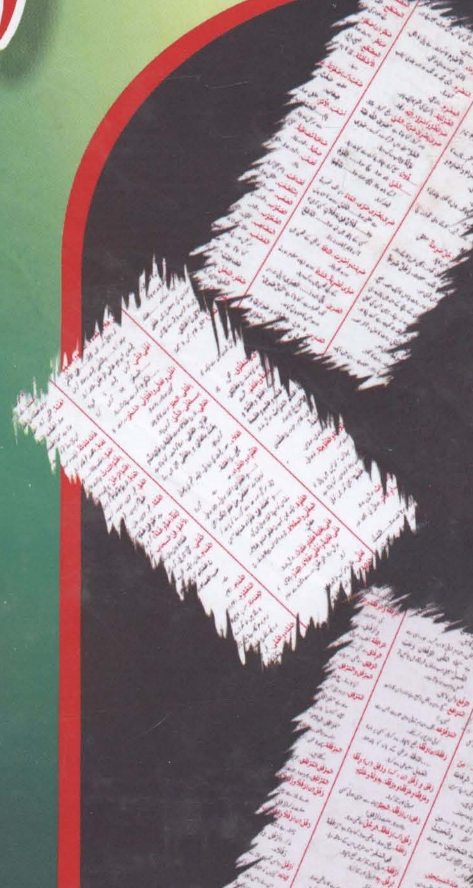
عربی زبان کی شہرہ آفاق لغت "المنجد" کا پہلا مکمل اُردو ترجمہ

عربی و اُردو

اصلی المنجد

دورنگہ کمپوزنگ



مترجم: عصمت ابو سلیم

مکتبۂ دانیال

بسم الله الرحمن الرحيم

المنجد

دورنگہ کمپوزنگ

عربی و اردو

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

042.7660736

خوبصورت اور معیاری مطبوعات
ہماری پہچان

نئیر اسد پرنٹر لاہور

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

مکتبہ دانیال

شاپ نمبر 3 ملک جلال دین ہسپتال بلڈنگ
چوک اردو بازار لاہور

المنجد میں مخففات اور علامات کی فہرست

(ا) مخففات

ھ: علم ھندسة (جومیٹری)
ز: زراعت
ن: علم نباتات
ك: علم کیمیاء
فا: اسم فاعل
ع ا: علم اعضاء
ب: فن بناء (تعمیر)
ط ا: علم طبقات الارض
مفع: اسم مفعول
جج: جمع الجمع
ت: تجارتی اصطلاح
حی: علم الحیل (قانونی داؤ، چال)
ح: علم الحیوان
ع ج: علم الجبر (الجبراء)
ط: علم منطق
مو: موسیقی
مص: مصدر
ع ح: علم حساب
فلك: علم فلک
ف: علم الفیزیاء (طبیعیات)
مث: مثنّٰی
ۃ: مفعول بہ
ا ع: اصطلاح عسکری
ف ج: فنون جمیلہ
ص: صناعت
طب: طب

(ب) علامات

ـَـ سے مراد ہے کہ مضارع کے عین کلمہ پر زبر ہے۔ یعنی عین کلمہ مفتوح ہے۔
ـُـ سے مراد ہے کہ مضارع کے عین کلمہ پر پیش ہے۔ یعنی عین کلمہ مضموم ہے۔
ـِـ سے مراد ہے کہ مضارع کے عین کلمہ کے نیچے زیر ہے۔ یعنی عین کلمہ مکسور ہے۔
ـَـُـِ سے مراد ہے کہ مضارع کا عین کلمہ مفتوح، مضموم اور مکسور ہے۔
○ سے مراد ہے کہ یہاں سے المنجد کے اگلے اصل لفظ تک الفاظ کے جدید معنے بیان کئے گئے ہیں۔

چند قابل توجہ باتیں

۱۔ عربی لغات میں عام طور پر اردو اور انگریزی کے برعکس مصدری معنے بتانے کے لئے پہلے فعل ماضی، پھر مضارع اور اس کے بعد مصدر کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اگر فعل متعدی ہو تو آخر میں مفعول لایا جاتا ہے بعض الفاظ کے ساتھ صلہ جیسے من، عن، ل، اِلی، فی، علی، فوق، تحت، بین وغیرہ میں سے کوئی صلہ آتا ہے، جس سے معنی یا تو مختلف ہو جاتا ہے یا اس کی توضیح ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ان کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

۲۔ اس لغات کو معانی کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اور ہر مادہ کو مختلف اقسام میں تقسیم کر کے مرتب کیا گیا ہے۔

۳۔ کسی کلمہ کی تلاش مقصود ہو اور وہ مجرد ہو تو اس کے پہلے حرف کے باب میں دیکھیں اور اگر مزید فیہ ہو تو اسے مجرد بنا کر اور اگر پہلا حرف کسی دوسرے لفظ سے بدلا ہوا ہو تو اسے اس کی اصل کی طرف لوٹا کر، پہلے حرف کے باب میں دیکھیں۔

۴۔ دو چند ثلاثی فعل کو مادہ کے اول میں رکھا گیا ہے جب کہ دو چند رباعی فعل کو، اسی قاعدہ کے مطابق جو اس لغات میں اختیار کیا گیا ہے، فعل ثلاثی الاصل کی طرف لوٹایا گیا ہے، جیسے صمصم کو اس کی اصل صمّ کی طرف لوٹایا گیا ہے۔ مَلْمَلَ کا ذکر مادہ مَلّ کے ساتھ کیا گیا ہے اور دَحْرَجَ کو اس کے مادہ دحو میں رکھا گیا ہے۔

۵۔ علامت (ـ) اگر فعل کی جگہ ہو جیسے: اَشْكَلَ الامرُ: اِلتبس (معاملہ کا مبہم ہونا) اور اس کے بعد مثلاً و ـــ الکتابَ: قیّدہ بالحرکات

(تحریر پرحرکات لگانا) ہوتو سمجھا جائے گا کہ و ـــــ الکتاب: دراصل اشکل الکتاب ہے۔ اگر یہ علامات (ـ) فعل کی جگہ نہ ہو بلکہ کسی اور ترکیب میں آئے، تو دیکھنا چاہئے کہ اس سے پہلے کیا کہا گیا ہے۔ مثلاً الوقفة: المرة (اسم مرّة) کے بعد ہے و ـ من الترس: اور لکھا ہے کہ وہ کالوقف ہے یعنی وقف کے مانند ہے۔ لہٰذا معنی کا تعین کرنے کے لئے وقف کا لفظ دیکھنا ہوگا۔ المنجد میں ہم دیکھتے ہیں کہ الوقف کے معنے بتا کر و ـ من الترس کا معنی: ما یستدیر بحافته من قرن او حدید و غیر ذلك دیا گیا ہے جس کا معنی "ڈھال کے گرد کا حلقہ جو سینگ یا لوہے وغیرہ کا بنا ہوا ہو" ہے۔ لہٰذا الوقفة من الترس کا معنی بھی وہی ہوگا جو الوقف من الترس کا ہے۔

٦۔ اسی طرح القلیص: الکثیر (بہت) اور و ـــــ من المیاہ: المرتفع (ختم ہونے والا پانی) میں و ـــــ من المیاہ دراصل القلیص من المیاہ ہے۔

٧۔ کسی فعل کے ساتھ جو کچھ مذکور ہو وہ اس سے مقید نہ سمجھنا چاہئے بلکہ ایسا اکثر بطور مثال بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے رَاثَ الفرسُ کا معنی گھوڑے کا لید کرنا ہے تو رَاثَ (لید کرنا) صرف گھوڑے سے مخصوص نہیں بلکہ ہر کھر دار جانور کے لئے بولا جاتا ہے۔

٨۔ اضافی حصوں میں علامات کی تشریح:

فعل کے بعد ہ: کوئی شخص (نصبی حالت میں)

ہ: کوئی چیز (نصبی حالت میں)

ھا: زندہ مخلوق کی مؤنث (نصبی حالت میں)

ھم: لوگوں کا ایک گروہ (نصبی حالت میں)

ہ سے مراد یہ بھی ہے کہ یا تو وہ مفعول بہ ہے یا مفعول فیہ ہے۔

مثال کے طور پر قَتَلَ هُ کا معنی ہے کسی شخص کو قتل کرنا (مختصراً: کو قتل کرنا) حَدَّثَ هُ: کا معنی ہے: کسی شخص سے بات چیت کرنا (مختصراً: سے بات چیت کرنا)۔ حَدَّثَ ہ ہ/ب: کا معنی ہے کسی شخص کو کچھ بتانا (مختصراً: کو کچھ بتانا) اور حَدَّثَ ہ ہ/ب/من/فی: کا معنی کسی شخص کو کوئی بات کسی شخص یا چیز کے بارے میں بتانا (مختصراً: کو کچھ کے بارے میں بتانا)، جب کہ حَدَّثَ ہ عن/فی کا معنی ہے کسی شخص سے کسی شخص یا چیز کے بارے میں گفتگو کرنا۔ دَخَلَ ہ کا معنی ہے کسی چیز میں داخل ہونا (مختصراً: میں داخل ہونا) ظاہر ہے داخل ہونا سے مراد کسی جگہ میں داخل ہونا ہی ہوگا لہٰذا وہ جگہ کوئی کمرہ، عمارت وغیرہ کچھ بھی ہوسکتی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مسجد میں داخل ہوا ہے تو کہا جائے گا دَخَلَ مسجداً اور اگر وہ معرفہ بالسلام ہے تو کہا جائے گا دخل المسجدَ: وہ اس مسجد میں داخل ہوا اس صورت میں ہ مفعول فیہ کی قائم مقام ہوگی۔ اسی طرح ہ: اگر کسی نے زید نامی شخص کو مارا پیٹا ہے تو کہا جائے گا ضَرَبَ زیداً: اس نے زید کو مارا پیٹا۔ (مختصراً: کو مارا پیٹا)۔ بعض افعال دو مفعولوں کی طرف متعدی ہوتے ہیں تو اس کو اس طرح ظاہر کیا گیا ہے: اَلْبَسَ ہ ہ: کسی شخص کو کچھ پہنانا (مختصراً: کو کچھ پہنانا) اگر اسے قمیص پہنائی گئی تو کہیں گے اَلْبَسَهُ قمیصاً: کسی شخص نے اس شخص کو قمیص پہنائی۔ اگر زید کو قمیص پہنائی تو کہیں گے اَلْبَسَ زیداً قمیصاً: اگر فاعل مؤنث ہو تو فعل ماضی اور مضارع بھی مؤنث ہوگا۔ جیسے: وَلَدَتِ الارضُ النباتَ: زمین کا نباتات اگانا۔ ہ کا مفعول بہ ہونے کی مثال: قَطَعَ ہ: کسی چیز کو کاٹنا (مختصراً: کو کاٹنا) معنی بیان کرنے کے لئے عموماً فعل ماضی مطلق کا واحد مذکر غائب کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔ آپ حسب موقع اس کی جگہ کوئی اور صیغہ استعمال کریں گے تو معنی میں اس کے مطابق تبدیلی آجائے گی۔ مثلاً آپ کہیں: میں نے دیکھا تو کہا جائے گا: رَأَیْتُ: ہم نے دیکھا: رَأَیْنَا: انہوں نے دیکھا: رَأَوْا: اسی طرح رَأَتْ: اس عورت نے دیکھا۔ رَأَى: اس مرد نے دیکھا۔ تو نے دیکھا: رَأَیْتَ تم نے دیکھا۔ رَأَیْتُم وغیرہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

(جوالمنجد فی اللغة کے ۱۷ویں ایڈیشن سے متعلق ہےاوراس کے ۲۳ویں ایڈیشن سے لیا گیا ہے)

المنجد نصف صدی سے طالب علموں اورادیبوں کا رفیق ہے۔اس کی تجدید کی جاتی رہی ہے، تاکہ خواص وعوام کے سامنے مثالی عربی ڈکشنری بن جائے۔

اس کا ذخیرہ الفاظ دراصل پادری لویس معلوف الیسوعی کی منجد سے ماخوذ، کیتھولک پریس کا ایک نفیس ورثہ ہے۔اس میں سینکڑوں الفاظ اور معاصرین کی زبان کے جدید معانی کے علاوہ ہزار سے زائد اہل علم اور علم ومعرفت کے مختلف شعبوں کے ماہرین کی اصطلاحات کا اضافہ کیا گیا ہے۔

مزید افادیت کی غرض سے، ہم نے بہت سے قدیم وجدید الفاظ کو علمی تشریح، رائج الوقت تعریف اور آج کل کے انداز بیان سے واضح کیا ہے اور پیچیدہ الفاظ کی ممکن حد تک وضاحت کی ہے۔

مزید برآں، ہم نے 'مادری' زبان کے ذکر میں، جس سے اجنبی الفاظ متعلق ہیں، اسی طرح پوری کوشش کی ہے جس طرح علم کے میدانوں: طب، زراعت، کیمیاء، علم نباتات وغیرہ کی تعیین میں، جس کے بعض الفاظ بطور تخصص ومہارت استعمال ہوتے ہیں۔

اس تجدید کا فیصلہ کرتے وقت، ہمارے پیش نظر زیادہ اہمیت کی حامل یہ سوچ تھی کہ اس عربی ڈکشنری کے استعمال کو آسان بنانے کا طریقہ معلوم کیا جائے، چنانچہ بار بار کے تجربہ اور طویل محنت وجانفشانی کے بعد زبان کی روح اور ڈکشنریوں کی روایات برقرار رکھنے کا طریقہ دریافت کرنے میں خاطر خواہ کامیابی ہوئی۔ یہ بات ظاہر ہے کہ ثلاثی اور رباعی اصل کے متعدد معانی ہوتے ہیں، جن میں سے مثال کے طور پر کچھ تو دوسروں سے نکلتے ہیں جیسے مجازی، حقیقی سے اور کوئی دوسرے سے مختلف ہوتا ہے، جس کی وجہ سے دونوں کے معنوں میں موازنہ کا پہلو پیدا کرنا ناممکن ہوتا ہے۔لہٰذا ہم نے ان اصل معانی کی طرف رجوع کے ذریعے ان کی درجہ بندی کی، بعدازاں، ان مختلف معانی میں سے ہر معنی کے ضمن میں، ان کے مشتقات کو روایتی انداز میں مرتب کیا۔ہمیں کچھ آسانیاں پیدا کرنے کی بھی توفیق ہوئی، جن کا ذکر ہم نے منجد کے جدید استعمال کی کیفیت کی تشریح میں کیا ہے۔

ہر 'بنیادی لفظ'' کو، خواہ اصل ہے یا مشتق، سرخ رنگ سے طبع کرنے کی غرض محض کتاب کا استعمال آسان بنانا اور قارئین کا وقت بچانا ہے۔(عربی المنجد میں)

ہماری نگاہ سے یہ بات اوجھل نہیں کہ ہمارا طریقہ بالکل بے عیب نہیں ہوسکتا، تاہم منفعت کی فراوانی کے علاوہ کامیاب جدوجہد کے مقابلہ میں نقطۂ آغاز سے قریب تر ضرور ہے۔ اغلب گمان یہ ہے کہ ہمارا یہ عمل اغلاط سے خالی نہیں ہوگا، لہٰذا ارباب لغت سے درخواست ہے کہ وہ ازراہ کرم ہمیں ہماری غلطیوں سے مطلع فرمائیں۔

اس کام میں، محنت اور صبر وتحمل کے سات سال لگے۔اس میں لغوی، فنی اور پیشہ ورانہ مہارت کے حامل دسیوں، دوستوں اور معاونین نے حصہ لیا ہے۔لیکن المنجد کے لغوی متن کی تجدید میں زیادہ تر حصہ پروفیسر کرم البستانی، ماہر علم نباتات پادری الیسوعی بولس موتر داور پروفیسر

عادل انبوبا کا ہے۔ موخر الذکر پروفیسر کئی سال سے ریاضیات اور طبیعیاتی علوم کی تمام فروع میں عربی لغت کے احیاء پر ثابت قدمی سے کام کر رہے ہیں۔

مخفی نہ رہے کہ ان سب نے کسی نہ کسی خاص میدان، تحقیق اور تراجم پر عرب ممالک کے علماء اور ماہرین لسانیات کی تصنیف کردہ لغات سے استفادہ کیا ہے۔

جہاں تک پروفیسر انطون نعمہ کا تعلق ہے، تو انہوں نے خاص طور پر الفاظ کے معانی کی درجہ بندی اور ترتیب میں دلچسپی لی۔ ان کا یہ کام مشکلات سے خالی نہ تھا۔

اس طرح، المنجد بالآخر موجودہ شکل کو پہنچی ہم عمل کی اس دستاویز، کلام کی کلید اور علوم کی دولت کو، جو کوئی آسان کام نہیں، قارئین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

بیروت ۱۵ اگست ۱۹۶۰ء — کیتھولک پریس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مترجم

جہاں عربی کو یہ فوقیت ملی ہے کہ وہ متعدد ممالک کی مادری زبان ہے، وہاں یہ شرف عظیم بھی اس کے حصے میں آیا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اُسے اپنے آخری نبی ﷺ پر اپنی آخری کتاب قرآن مجید نازل کرنے کے لئے منتخب فرمایا۔ قرآن مجید سے پہلے کی تمام وہ زبانیں جن میں صحف سماویہ نازل ہوئے اب کہیں نہیں بولی جاتیں اور نہ ہی وہ صحف اپنی اصل زبان میں دستیاب ہیں۔ صرف ان کے ترجمے ملتے ہیں جب کہ قرآن مجید انہی الفاظ اور اسی ترتیب سے آج بھی موجود ہے۔ جن الفاظ اور جس ترتیب میں اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ﷺ نے اسے امت کے سپرد کیا تھا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور نبی کریم ﷺ کے مابین تقریباً ۶۰۰ سال کا زمانی وقفہ ہے، جو کوئی بہت بڑا عرصہ نہیں۔ لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ملنے والی انجیل حیرت انگیز طور پر ناپید ہے اور اس کی جگہ چار انجیلوں نے لے رکھی ہے، جن کے مصنفین متی، یوحنا، لوقا اور مرقس ہیں۔ المنجد فی الاعلام میں انجیل کے عنوان کے تحت لکھا ہے: الانجیل کلمة یونانیة معناها البشارة و الاناجیل مجموعة اعمال المسیح و اقواله و صلت الینا باربع روایات و ضعها متی و یوحنا و هما من الرسل و لوقا و مرقس و هما من تلامیذ المسیح سمیت بالانجیل لأنها أتت للانام ببشری الخلاص عن المسیح الفادی (انجیل یونانی لفظ ہے، جس کا معنی خوشخبری ہے۔ اناجیل مسیح کے اعمال واقوال کا مجموعہ ہے، جو ہم تک چار روایات کے ذریعے پہنچا، جن کے واضعین متی اور یوحنا آپ کے حواری اور لوقا اور مرقس آپ کے شاگرد تھے۔ اس مجموعہ کو انجیل کا نام دیا گیا، کیونکہ یہ لوگوں کے پاس نجات دہندہ مسیح کی مدد سے نجات کی خوشخبری لے کر آیا۔

عربی زبان علمی، ادبی، ثقافتی وغیرہ ہونے کے ساتھ ساتھ زندگی کے تمام شعبوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے، متعدد خصوصیات اور گونا گوں صلاحیتوں کی حامل ہے اور اس کی دینی حیثیت مسلم ہے۔ اس زبان کی وسعت کا یہ حال ہے کہ آئے دن نت نئی ہونے والی ایجادات، جن کے نام ان کے موجدوں کی طرف سے رکھے جاتے ہیں، ماہرین لسانیات بآسانی انہیں عربی جامہ پہنا دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر ٹیلیفون کے لئے عربی میں هاتف، موبائل کے لئے (جو دراصل موبائل ٹیلیفون ہے) هاتف متحرك یا هاتف جوّال یا هاتف نقال، کمپیوٹر کے لئے العقل الالکترونی، انسٹ (inset) کے لئے جو بڑی فوٹو کے کسی کونہ میں چھوٹی تصویر کے معنی میں ہے، اطار ہے۔ جب کہ پہلے سے یہ لفظ (اطار) فریم، عینک کے فریم، پہیے کے ٹائر اور پہیے اور پیپے کے گرد کڑے کے معنوں میں مستعمل ہے۔ ہر قسم کی گاڑیوں کے پہیوں کے ٹیوب کو اطار داخلی کہا جاتا ہے۔ اور پہیئے کے رم (Rim) کے لئے اطارة کا لفظ استعمال ہو رہا ہے۔ آج کل میڈیا (Media) عربی میں وسائل الاعلام کے معنی میں ہے۔ وزیر الإعلام وزیر اطلاعات کے معنی میں اور اس سے صفت کا صیغہ اعلامی ہے۔ جیسے الحرب الاعلامية یعنی میڈیا جنگ (Media War) میں۔ ان دنوں دہشت گردی کا بڑا چرچا ہے۔ عربی میں اس کے لئے ارهاب کا لفظ ہے اور دہشت گرد (اسم) اور دہشت گردانہ (صفت) کے لئے ارهابی جمع ارهابیون۔ دہشت گردی کی کارروائیوں کے لئے العملیات الارهابية جب کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو محاربة الارهاب یا الحرب علی الارهاب کہا جاتا ہے۔ عربی میں انگریزی وغیرہ کے الفاظ کا استعمال بہت کم ہے۔ اس کے

برعکس ہمارے ہاں عموماً انگریزی لفظ کو من وعن اپنالیا جاتا ہے۔ مثلاً ٹیلیفون، سٹیشن، موبائل، ریلوے سٹیشن وغیرہ کا استعمال عام ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں برطانوی راج کے آخری ایام میں تو کالجوں کے طلبہ اس قسم کی زبان بولنے لگے تھے، جیسے اس مثال سے ظاہر ہے: ''میں اس matter میں آپ کے father کی opinion کے entirely against ہوں۔ گذشتہ چند سالوں کے دوران تو ایک اور گل کھلا۔ لاہور ریلوے سٹیشن کی عمارت کی پیشانی پر انگریزی میں جو بورڈ آویزاں کیا گیا، اس پر تحریر ہے Lahore Railway Station جب کہ اسی عبارت کا اردو میں اسٹیشن کے کسی اور نمایاں مقام پر بورڈ لگانے کی تکلیف بھی برداشت نہیں کی گئی، جو قومی بے حسی اور ذہنی غلامی کی افسوسناک مثال ہے۔

مزید برآں حکومت کی طرف سے بصرف زر کثیر، اکل وشرب کے بازار آراستہ کئے گئے ہیں، جن کا نام Food Streets رکھا گیا ہے۔ اس سے برسر اقتدار طبقہ کے غلط قبلہ کی نشاندہی ہوتی ہے۔ تعلیم کی فراہمی حکومت کی ایک اہم ذمہ داری ہے، لیکن تعلیمی اداروں کو نجی ملکیت میں دیا جار ہا ہے جس سے حصول تعلیم از حد گراں ہو جائے گا اور غریبوں کے بچے سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہو جائیں گے۔ شرح خواندگی زبردست حد تک گر جائے گی اور ملک پسماندہ تر ہو جائے گا۔ ایسے اقدامات ملک عزیز کے لئے سخت ضرر رساں ہیں۔ ہمارے دینی مدارس کا نصاب تعلیم اصلاح طلب ہے، ان سے فارغ التحصیل ہونے والے قابل رشک قابلیت کے حامل نہیں ہوتے۔ ایک اسلامی ملک ہونے کے ناطے، عرب ممالک سے ہمارے تعلقات صرف دینی نوعیت کے نہیں ہونے چاہئیں بلکہ ضروری ہے کہ یہ تعلقات سیاسی، تجارتی، سائنسی، فوجی وغیرہ تمام میدانوں میں استوار ہوں۔ عرب ممالک سے روابط بڑھانا وقت کا اہم تقاضا ہے۔ جس کے لئے عربی میں مہارت ہونی چاہئے۔ خصوصاً عصر حاضر میں جدید عربی سے واقفیت ضروری ہے۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر خاکسار نے اس لغات میں، ناشرین کی اجازت سے، ہنس ویئر Hans wehr کی عربی انگریزی ڈکشنری سے ایک بڑے ذخیرۂ الفاظ کا ترجمہ کر کے اضافہ کیا ہے۔ یہ ڈکشنری لکھی جانے والی عصری عربی کے الفاظ پر مشتمل ہے۔ امید ہے یہ سعی قارئین کے عصر حاضر کے جدید تقاضوں کو بڑی حد تک پورا کرنے میں ممد ومعاون ثابت ہوگی۔

عصمت ابوسلیم

سابق مترجم، عراقی سفارت خانہ، اسلام آباد

ثلاثی مزید فیه افعال کے اہم اغراض

فَعَّلَ:

۱۔ تعدیة: جیسے فَرَّحْتُهُ: میں نے اسے خوش کیا۔

۲۔ تکثیر: جیسے قَطَّعْتُ الحبلَ: میں نے رسی کے کئی ٹکڑے کئے۔

۳۔ نسبت: جیسے کَفَّرْتُهُ: میں نے اس کی کفر کی طرف نسبت کی۔

۴۔ سلب: جیسے قَشَّرْتُ العودَ: میں نے لکڑی کی چھال اتاری۔

۵۔ اسم سے فعل بنانا: جیسے خَیَّمَ القومُ: لوگوں نے خیمے نصب کئے۔

فَاعَلَ:

۱۔ مشارکت: (ایک کا دوسرے کے ساتھ وہی کچھ کرنا جو دوسرا اس سے کرے اور یوں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی: جیسے ضارب زیدٌ عمرا: زید اور عمر باہم لڑے۔

۲۔ تکثیر: جیسے ضَاعَفَه: کو دگنا کرنا، دوچند کرنا۔

۳۔ بمعنی اَفْعَلَ: عافاك اللّٰه: اللہ نے اسے صحت و عافیت دی۔ باعَدْتُه: میں نے اسے دور کر دیا۔

۴۔ فَاعَلَ: کا ثلاثی مجرد کے معنی میں ہونا: سَافَرَ زیدٌ: زید سفر کے لئے روانہ ہوا۔ قَاتَلَهُ اللّٰهُ: اللہ نے اس پر لعنت کی۔ بارَكَ اللّٰهُ فیه: اللہ نے اسے بابرکت بنایا۔

اَفْعَلَ:

۱۔ تعدیة: اَکْرَمْتُ الرسولَ: میں نے قاصد کی تعظیم۔

۲۔ دخول: اَمْسَی ابنُ السبیلِ: مسافر شام میں داخل ہوا۔ اَصْبَحَ: وہ صبح میں داخل ہوا۔

۳۔ کسی جگہ کا قصد کرنا: جیسے أَحْجَزَ: اس نے حجاز کا قصد کیا۔ أَعْرَقَ: اس نے عراق کا قصد کیا۔

۴۔ جس سے فعل مشتق ہو اس کا فاعل میں پایا جانا: اَثْمَرَتِ الشجرةُ: درخت پھل دار ہوا (ثمر بمعنی پھل)

۵۔ مبالغه: جیسے اَشْغَلْتَهُ: میں نے اسے بہت مشغول کیا۔

۶۔ وجدان: جیسے اعظمته: میں نے اسے عظیم پایا، اَحْمَدْتُهُ: میں نے اسے محمود پایا۔ أَكْبَرْتُهُ: میں نے اسے بڑا پایا۔

۷۔ صیرورت: جیسے اَفْقَرَ البلدُ: شہر اجاڑ ہو گیا۔

۸۔ عرض: اَبَاعَ العبدَ: اس نے غلام کو بیچنے کے لئے پیش کیا۔

۹۔ سلب: جیسے اَشْفَی المریضُ: مریض کی صحتیابی جاتی رہی۔

۱۰۔ حینونة: جیسے أَحْصَدَ الزرعُ: فصل کی کٹائی کا وقت آ گیا۔

۱۱۔ کبھی أَفْعَلَ کا ثلاثی مجرد کے معنی میں آنا، جیسے: اَقَلْتُ البَیْعَ: میں نے فروخت منسوخ کر دی۔

تَفَعَّلَ:

۱۔ مطاوعتِ فَعَّلَ: كَسَّرْتُ الزجاجَ فتكسَّرَ: میں نے شیشہ توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔

۲۔ تکلّف: جیسے تَشَجَّعَ عمرو: عمر نے خود کو بہادر ظاہر کیا (وہ بہادر بنا)

۳۔ اتّخاذ: جیسے تَبَنَّيْتُ يوسفَ: میں نے یوسف کو بیٹا بنالیا۔

۴۔ تجنّب: جیسے تَهَجَّدَ: وہ رات کو جاگتا رہا (سونے سے پرہیز کیا) تَأَثَّمَ: وہ برائی سے بچا۔ تَذَمَّمَ: اس نے مذمت چھوڑ دی۔

۵۔ صیرورت: جیسے تَأَيَّمَتِ المرأةُ: عورت بیوہ ہوگئی۔

۶۔ تدریج: تَجَرَّعَ: اس نے گھونٹ گھونٹ کر کے پیا۔

۷۔ طلب: جیسے تَعَجَّلَ الشيءَ: وہ چیز کی جلدی کا طالب ہوا۔ تَبَيَّنَهُ: وہ وضاحت کا خواہاں ہوا۔

۸۔ اتخاذ: جیسے تَوَسَّدَ الحجرَ: اس نے پتھر کو تکیہ بنایا۔

۹۔ انتساب: جیسے تَبَدَّى: وہ بادیہ سے منسوب ہوا، بدوی ہوگیا۔

تَفَاعَلَ:

۱۔ مشارکت: تَصَالَحَ القومُ: لوگوں نے ایک دوسرے سے صلح کی۔ تَشَارَكَ الرجلانِ: ان دو مردوں نے ایک دوسرے سے شراکت۔

۲۔ مطاوعتِ فَاعَلَ: جیسے باعدتُهُ فتَبَاعَدَ: میں نے اسے دور کیا تو وہ دور ہوگیا۔

۳۔ تخییل: جیسے تَمَارَضْتُ: میں نے خود کو بیمار ظاہر کیا۔

۴۔ تدریج: جیسے تَوَارَدَ القومُ: لوگ ایک ایک کر کے آئے۔

۵۔ مجرّد کے معنی میں ہونا: جیسے تَعَالَى وتَسَامَى اللہ بلند و بالا ہے (عَلَى اور سَمَا کے بھی یہی معنی ہیں)

اِفْتَعَلَ:

۱۔ مطاوعتِ فَعَلَ: جیسے جَمَعْتُهُ فَاجْتَمَعَ: میں نے اسے اکٹھا کیا تو وہ اکٹھا ہوگیا۔

۲۔ اسم سے فعل بنانا: جیسے اِخْتَبَزَ: اس نے روٹی پکائی (خبز بمعنی روٹی)

۳۔ مبالغہ: جیسے اِكْتَسَبَ: اس نے کوشش کر کے کمایا۔

۴۔ طلب: جیسے اِكْتَدَّ فلاناً: کسی سے محنت کا طالب ہونا۔

۵۔ فَعَلَ کے معنی میں ہونا: جیسے اِجْتَذَبَ: اس نے کھینچا (جَذَبَ کا بھی یہی معنی ہے)

۶۔ تَفَاعَلَ کے معنی میں ہونا، جیسے اِخْتَصَمَ بمعنی تَخَاصَمَ: باہم جھگڑنا۔

اِنْفَعَلَ:

۱۔ مطاوعتِ فَعَلَ: كَسَرْتُهُ فَانْكَسَرَ: میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔

۲۔ مطاوعتِ أَفْعَلَ (اس کا استعمال بہت کم ہے): جیسے أَزْعَجَهُ فَانْزَعَجَ: اس نے اسے پریشان کیا تو وہ پریشان ہوگیا۔ أَصَارَهُ فَانْصَارَ: اس نے اسے جھکایا تو وہ جھک گیا۔

(باب انفعال ہمیشہ فعل لازم ہوتا ہے اور ایسے معانی کے لئے آتا ہے جن کا تعلق ظاہری اعضاء سے ہو)

إِفْعَلَّ:

۱۔ صفت میں داخل ہونے پر دلالت: جیسے إِحْمَرَّ البُسر: گدر کھجوروں میں سرخی آ گئی۔

۲۔ مبالغہ: جیسے إِسْوَدَّ اللیلُ: رات کی تاریکی بڑھ گئی (یہ باب اکثر رنگوں اور عیوب کے معنوں میں آتا ہے)

إِسْتَفْعَلَ:

۱۔ طلب: جیسے إِسْتَغْفَرَ: اس نے مغفرت طلب کی۔

۲۔ وجدان: جیسے إِسْتَعْظَمَ الامرَ و إِسْتَحْسَنَهٗ: اس نے معاملہ کو بڑا اور اچھا پایا۔

۳۔ تحوّل: جیسے إِسْتَحْجَرَ الطینُ: مٹی پتھر بن گئی۔

۴۔ تکلّف: جیسے إِسْتَجْرَأَ: اس نے جرأت دکھلائی۔

۵۔ مطاوعت: جیسے أَرَاحَهٗ فَاسْتَرَاحَ: اس نے اسے آرام پہنچایا تو اس نے آرام پایا۔

۶۔ موافقت مجرّد: جیسے إِسْتَقَرَّ بمعنی قَرَّ: ٹھہرنا۔

إِفْعَوْعَلَ:

۱۔ مبالغہ: جیسے إِحْقَوْقَفَ: وہ بہت لمبا اور ٹیڑھا ہو گیا۔ إِحْدَوْدَبَ: وہ بہت کبڑا ہو گیا۔

۲۔ مجرّد کے معنی میں ہونا: جیسے إِحْلَوْلَى التمرُ: کھجور میٹھی ہو گئی۔

إِفْعَوَّلَ:

۱۔ مبالغہ: جیسے إِجْلَوَّذَ: وہ بہت تیز دوڑا۔ إِحْمَارَّ: وہ بتدریج بہت سرخ ہو گیا۔ (یہ باب رنگوں اور عیوب سے مخصوص ہے)

تَفَعْلَلَ:

مطاوعت زَعْزَعَ: جیسے زَعْزَعْتُهٗ فَتَزَعْزَعَ: میں نے اسے سخت حرکت دی تو وہ ہل گیا۔ (زَعزع رباعی مجرّد ہے اور تَزَعْزَعَ رباعی مزید فیہ)

إِفْعَلَلَّ و إِفْعَنْلَلَ:

یہ دونوں فعل مبالغہ کا معنی دیتے ہیں، جیسے إِحْرَنْجَمَتِ الابلُ: اونٹ ڈھیر کی صورت میں اکٹھے ہو گئے۔ إِقْشَعَرَّ جِلْدُهٗ: وہ کانپ کر سمٹ گیا۔

(علماء صرف کے نزدیک ان کے علاوہ اور بھی فوائد ہیں، لیکن انہیں طوالت کے خوف سے نظر انداز کر دیا گیا ہے، ابواب مزید فیہ کی اکثریت سماعی ہے۔ لہٰذا ہر مجرد سے قیاس نہیں کیا جا سکتا۔ ان کا مدار کتب لغت پر ہے)۔

مشتقات:

فعل سے مشتق اسماء مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) مصدر (۲) اسم مرّہ (۳) اسم نوع (۴) اسم مکان (۵) اسم زمان (۶) اسم آلہ (۷) اسم فاعل (۸) اسم مفعول (۹) صفت مشبہ (۱۰) افعل التفضیل (۱۱) مبالغہ

مصدر :

ثلاثی مجرّد کے مصادر قیاسی نہیں۔ان کے بہت سے اوزان ہیں اوران کا مدار سماع پر ہے لیکن مشہور حسب ذیل ہیں:

۱۔ پیشہ کے معنوں پر دلالت کرنے والے مصادر کا وزن فِعَالَة جیسے زراعة، تجارة حیاکة

۲۔ امتناع کے معنوں پر دلالت کرنے والے مصادر کا وزن فِعال ہے جیسے اِباء، شِراد، جماح۔

۳۔ اضطراب کے معنی پر دلالت کرنے والے مصادر کا وزن فعَلان ہے، جیسے غلَیان، جوَلان، خفقَان۔

۴۔ امراض پر دلالت کرنے والے مصادر کا وزن فُعَال ہے، جیسے: صُدَاع: زکام، دُوَام

۵۔ سیر پر دلالت کرنے والے مصادر کا وزن فَعِیل ہے، جیسے: رَحِیل، ذَمِیل۔

۶۔ آواز پر دلالت کرنے والے مصادر کا وزن فُعَال اور فعیل ہے، جیسے: صُرَاخ، زَئِیر۔

۷۔ رنگوں پر دلالت کرنے والے مصادر کا وزن فُعْلَة ہے جیسے: حُمْرَة، زُرْقَة، خُضْرَة۔اگر ان پر دلالت نہ ہو تو عموماً:

۱۔ فَعُلَ کا مصدر فُعُولَة یا فَعَالَة کے وزن پر آتا ہے جیسے سُهُولَة، نبَاهَة، فَصَاحَة

۲۔ فَعِل لازم (فَعِلَ) کا مصدر فَعَلَ آتا ہے، جیسے: فَرَح، عَطَش، بَلَج۔

۳۔ فَعَلَ لازم کا مصدر فُعُول پر آتا ہے جیسے: قُعُود، خُرُوج، نُهُوض۔

۴۔ فَعِلَ اور فَعَلَ سے متعدی کا مصدر فَعْلٌ آتا ہے جیسے فَهْم، نَصْر۔

غیر ثلاثی کے مصادر

ثلاثی مجرد کے علاوہ سارے مصادر قیاسی ہیں۔

۱۔ فَعَّلَ کا مصدر تَفْعِیل: جیسے فَرَّحَ سے تَفْرِیح کبھی تَفْعِلَة کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے وَسَّعَ سے تَوْسِعَة، قَدَّمَ سے تَقْدِمَة: اگر ناقص (مہموز اللام) ہو تو اکثر تَفْعِلَة آتا ہے اور تَفْعِیل بہت کم آتا ہے۔جیسے: نَبَّأَ سے تَنْبِئَة، وَطَّأَ سے تَوْطِئَة اور هَنَّأَ سے تَهْنِئَة اگر معتل اللام ہو تو صرف تَفْعِلَة آتا ہے، جیسے: حَلَّی سے تَحْلِیَة، زَکَّی سے تَزْکِیَة، اجوف سے فَعَّلَ کا مصدر صرف تَفْعِیل آتا ہے، جیسے: جَوَّفَ سے تَجْوِیف، قَوَّمَ سے تَقْوِیم۔

فَاعَلَ کا مصدر فِعَال اور مُفَاعَلَة آتا ہے، جیسے: قَاتَلَ سے قِتَال و مُقَاتَلَة تاہم جس فعل کا فاکلمہ یا ہو تو مصدر مُفَاعَلَة: آتا ہے، جیسے: یَاسَرَ سے میاسَرَة، یَامَنَ سے مُیَامَنَة، یَاوَمَ سے مُیاوَمَة اور یِوَام شاذ ہے۔

اَفْعَلَ کا مصدر اِفْعَال ہے، جیسے: اَکْرَمَ سے اِکْرَام اگر عین کلمہ میں حرف علت ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے الف سے بدل دیتے ہیں، دو الف کے جمع ہونے کی وجہ سے ایک کو حذف کر دیتے ہیں اور اس کے عوض میں آخر میں تا بڑھا دیتے ہیں، جیسے اَمَاتَ سے اِمَاتَة، اَغَاثَ سے اِغَاثَة اور اَشَارَ سے اِشَارَة ہیں۔

تَفَعَّلَ کا مصدر تَفَعُّل ہے، جیسے تَقَدَّمَ سے تَقَدُّم

جب لام کلمہ حرف علت ہو تو اس کے آخری الف کو یا میں بدل کر ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں، جیسے: تَأَنَّی سے تَأَنِّی۔

تَفَاعَلَ کا مصدر تَفَاعُل ہے، جیسے تَقَادَمَ سے تقادُم

جب لام کلمہ حرف علت ہو تو اس کے آخری الف کو یا سے بدل کر اس کے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں، جیسے تَغَاضَی سے تَغَاضِی۔

اِفْتَعَلَ کا مصدر اِفْتِعَال ہے، جیسے: اِشْتَرَكَ سے اِشْتِرَاك۔
اِفْعَلَّ کا مصدر اِفْعِلَال ہے، جیسے اِحْمَرَّ سے اِحْمِرَار۔
اِنْفَعَلَ کا مصدر اِنْفِعَال ہے جیسے: اِنْطَلَقَ سے اِنْطِلَاق۔
اِسْتَفْعَلَ کا مصدر اِسْتِفْعَال ہے، جیسے: اِسْتَخْرَجَ سے اِسْتِخْرَاج۔
اِسْتَفْعَلَ کا عین کلمہ حرف عِلّت ہو، تو اسے الف سے بدل کر حذف کر دیتے ہیں۔ اور آخر میں تاء بڑھا دیتے ہیں، جیسے: اِسْتَقَامَ سے اِستقامۃ۔
اِفْعَوْعَلَ کا مصدر اِفْعِيعَال ہے، جیسے: اِحْدَوْدَبَ سے اِحْدِيدَاب۔
فَعْلَلَ کا مصدر فَعْلَلَۃ اور فِعْلَال ہے۔ جیسے: دَحْرَجَ سے دَحْرَجَۃ و دِحْرَاج۔ دوسرا وزن صرف مضاعف ہونے کی صورت میں قیاسی ہے، ورنہ سماعی، جیسے وَسْوَسَ سے وَسْوَسَۃ اور وِسْوَاس۔
تَفَعْلَلَ کا مصدر تَفَعْلُل ہے، جیسے: تَدَحْرَجَ سے تَدَحْرُج۔
اِفْعَنْلَلَ کا مصدر اِفْعِنْلَال ہے، جیسے: اِحْرَنْجَمَ سے اِحْرِنْجَام۔
اِفْعَلَلَّ کا مصدر اِفْعِلَّال ہے، جیسے: اِقْشَعَرَّ سے اِقْشِعْرَار
فعل مجہول کے لئے کوئی خاص وزن نہیں، فعل معروف کا مصدر اس کا کام دیتا ہے، جیسے: ضُرِبَ سے ضَرْبًا۔

مصدر میمی

مصدر میمی ثلاثی مجرد سے مَفْعَل کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَنْظَر، مَضْرب۔ مَرْمَی اس قاعدے سے یہ چھ الفاظ مستثنیٰ ہیں: اَلْمَجِیْ، المَرْجِع، المَسِير، الْمَصِير، اَلْمَشِيب۔
مثال وادی سے جس کا عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو، تو مَفْعِل کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَوْعِد، مَوْجِل جبکہ ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے مضارع مجہول کے وزن پر، علامت مضارع کی جگہ میم مضموم لگا کر، جیسے مُنْحلَرَ، مُصْطَبَر، مُزْدَحَم۔

اسم مرہ و اسم نوع

المرّۃ وہ مصدر ہے جو فعل کے ایک مرتبہ واقع ہونے کو ظاہر کرے، جبکہ اسم نوع وہ مصدر ہے جس سے فعل کی ہیئت اور نوع معلوم ہو۔ ثلاثی مجرد سے اسم مرۃ فَعْلَۃ کے وزن پر آتا ہے، جیسے ضربتُ ضَرْبَۃً، اخذتُ اخذۃ، مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے اس کے مصدر کے آخر میں "ۃ" کے اضافہ کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے اِلتفتُ التفاتۃً و انطلقتُ الطلاقۃً اگر مصدر ثلاثی وغیرہ کے آخر میں 'ۃ' ہو تو اسم مرۃ لانے کی صورت میں کسی ایسی چیز کا لانا ضروری ہے جس سے وحدت ظاہر ہو، جیسے ضربتُہ ضربۃً واحدۃً قاتلتُہ مقاتلۃً لاغیر وما التفتُّ الیہ الا التفاتۃً و اجبتُہ اجابۃ فقط۔
ثلاثی مجرد سے اسم نوع کا وزن فِعْلَۃً کے وزن پر آتا ہے، جیسے وقفَ وِقفَۃَ الأسدِ مشی مِشْیَۃَ المحتال۔ غیر ثلاثی کے علاوہ، دوسرے ابواب سے اسم مرۃ کے وزن پر جیسے حسن الانطاقۃ، قبیح المعاشرۃ

اسم مکان و اسم زمان

اسم مکان وہ ہے جس سے فعل کے واقع ہونے کی جگہ ظاہر ہو اور اسم زمان وہ ہے جو فعل کے وقوع ہونے کا وقت بتلائے۔

اسم مکان اور اسم زمان ثلاثی مجرد سے مَفْعَل کے وزن پر آتے ہیں، بشرطیکہ مضارع کا عین کلمہ مضموم یا مفتوح ہو، جیسے مَطْبَخ، مَذْبَح، لیکن اگر مضارع کا عین کلمہ مکسور ہو تو مَفْعِل کے وزن پر، جیسے: مَجْلِس، مَنْزِل ۔ اس قاعدہ سے یہ دس الفاظ مستثنیٰ ہیں جو عین کی کسرہ سے آئے ہیں حالانکہ ان کے مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے: المَسْجِد، المَشْرِق، المَغْرِب، المَطْلِع، المَجْزِر، المَرْفِق، المَسْكِن، المَنْسِك، المَنْبِت، المَسْقِط

مثال سے اسم زمان و مکان ہمیشہ مَفْعِل کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَوْعِد، مَوْجِل، جبکہ ناقص سے ہمیشہ مَفْعَل کے وزن پر، جیسے: مَطْوَى، مَرْمَى ۔

ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے مصدر میمی کی طرح آتا ہے جیسے أَخْدَعَ سے المُخْدَع اور أَدْخَلَ سے المُدْخَل ۔

یہاں یہ جاننا چاہئے کہ کسی جگہ میں کسی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کے لئے مَفْعَلَة کا صیغہ مقرر ہے ۔ یہ وزن ثلاثی مجرد اور مزید فیہ سے قیاسی ہے، جبکہ بعض کے نزدیک بکثرت آتا ہے، مگر قیاسی نہیں ۔ جیسے: مَأْبَلَة (جہاں اونٹوں کی کثرت ہو، مَفْعَاة (وہ جگہ سانپوں کی بہتات ہو) مَسْبَعَة (وہ جگہ جہاں درندے بہت ہوں) ۔

اسم آلۃ

یہ کام کرنے کے آلہ یا اوزار کا نام ہے اور مشتق ہوتا ہے اور صرف ثلاثی مجرد متعدی سے بنتا ہے ۔ اس قاعدہ سے مِصْفَاة، مِرْقَاة اور مِزْمَار مستثنیٰ ہیں کیونکہ یہ صَفَا، رَقِيَ اور زَمَرَ سے ماخوذ ہیں اور یہ تینوں فعل لازم ہیں ۔ اسم آلۃ کے مندرجہ ذیل تین وزن ہیں

۱۔ مِفْعَل: جیسے مِبْرَد۔

۲۔ مِفْعَال: جیسے مِفْتَاح۔

۳۔ مِفْعَلَة: جیسے مِكْنَسَة۔

یہ اوزان بھی قیاسی نہیں ۔ قاعدے کے خلاف الفاظ حسب ذیل ہیں ۔ مُنْخُل، مُدْهُن، مُكْحُلَة، مُدُق، مُسْعُط، مَنَارَة، مُشْط ۔ یہ الفاظ اسماء جامدہ کے مانند ہیں اور فعل سے اشتقاق کے بغیر ہیں ۔ جو اسم آلۃ فعل سے مشتق نہ ہو، اس کے لئے کوئی ضابطہ نہیں ۔ یہ بہت سے مختلف اوزان پر آتے ہیں جیسے قَدُوم، سِكِّين، فَأْس ۔

اسم فاعل و اسم مفعول

اسم فاعل وہ ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس سے فعل واقع ہو ۔ یہ ثلاثی مجرد سے فاعِل کے وزن پر آتا ہے، جیسے: نَاصِر، ظَالِم، قَائِم ۔

ثلاثی مجرد کے علاوہ مضارع معروف کے وزن پر علامت مضارع کی جگہ میم مضمون لگانے اور ماقبل آخر کو کسرہ دینے سے بنتا ہے، جیسے: مُكْرِم، مُتَقَدِّم، مُدَحْرِج ۔

اسم مفعول وہ ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو، یہ ثلاثی مجرد سے مفعول کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَضْرُوب، مَاخُوذ ۔

ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے علامت مضارع کی جگہ میم مضمون لگانے اور ماقبل آخر کو مفتوح کرنے سے بنتا ہے ۔ جیسے: يُجَرِّدُ سے مُجَرَّد، يَسْتَخْرِجُ سے مُسْتَخْرَج ۔

تنبیہ: قیاس کا تقاضا ہے کہ اسم فاعل اور اسم مفعول میں سے ہر ایک اپنے فعل سے اخذ کیا جائے۔ فعل خواہ مجرد ہو خواہ مزید فیہ، لیکن کچھ الفاظ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں جیسے أمْلَحَ سے ماحِل، أيفَعَ سے يافع، اعشب سے عاشب، أحَبَّهُ سے محبوب، أجَنَّه سے مجنون اور أحَمَّهُ سے مَحْمُوم، أزْكَمَهُ سے مَزْكُوم، أسَلَّهُ سے مَسْلُول، حالانکہ اصل میں کہنا چاہئے تھا: مُمْحِل و مُسَلّ (اس سے درمیانی الفاظ کا قیاس کرلیں)۔

٢۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے اسم مفعول، مصدر میمی، اسم مکان اور اسم زمان ایک ہی وزن پر آتے ہیں۔ امتیاز معنوی قرائن سے ہوتا ہے۔

صفت مشبّہ

صفت مشبہ وہ ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں کسی حالت کا اثبات پایا جائے اور زمانہ کی قید سے آزاد ہو۔ بخلاف اسم فاعل جس میں زمانہ کی قید پائی جاتی ہے۔ ثلاثی سے اس کے اوزان سماعی ہیں، جیسے: حَسَن، کَرِیم، لَیِّن، سَهْل، صَعْب اگر فعل لون یا عیب یا حلیہ پر دلالت کرتا ہو تو اس کے لئے صفت مشبہ کا وزن افعل ہے، جیسے أسْوَد، أعْرَج، أبْلَج اور ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے اور صرف ابواب لازمہ سے، جیسے مُطْمَئِن، مُسْتَقِیم

اسم تفضیل:

اسم تفضیل وہ ہے جو بہ نسبت دوسرے موصوف کی صفت کی زیادتی پر دلالت کرے۔ اس کو افعل التفضیل بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ صفت مشبہ کا ایک وزن افعل بھی ہے۔ کسی فعل سے بنانے کی مندرجہ ذیل شرائط ہیں:

ا۔ فعل ثلاثی ہو، رباعی وغیرہ سے نہ ہو۔

٢۔ صفت کا صیغہ افعل کے وزن پر نہ آتا ہو، یعنی لون، عیب یا حلیہ پر دلالت نہ کرتا ہو۔ اگر ایسا ہو تو اسم تفضیل افعل کے وزن پر آسکتا ہے، جیسے: هذا أقْبَحُ من ذلك، أشْنَعُ منه، کیونکہ ان کے صفت کے صیغے قبیح اور شنیع ہیں۔

٣۔ منصرف تام ہو، چنانچہ بئس سے أبأس نہیں کہا جاتا اور كان سے أكْوَن نہیں کہتے۔

٤۔ لازمی طور پر منفی نہ ہو، جیسے: ما عاج بالدواء اس نے دوا سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا) یہ کلمہ ہمیشہ منفی استعمال ہوتا ہے۔ یا عارضی طور پر جیسے ماعلم زيدٌ (زید نے نہ جانا)۔

٥۔ مفاضلۃ کے لئے موزوں ہونا، چنانچہ فني سے افنى اور مات سے اموت نہیں کہا جاتا ہے۔

٦۔ معروف ہو۔

بعض الفاظ قاعدہ کے خلاف مجہول اور ابواب غیر ثلاثی سے آتے ہیں۔ جیسے مثلاً العود احمد میں احمد حُمِدَ سے اور حاتم اعطى من عَمرو میں اعطى سے اور هذا السيفر أخْصر من ذالك میں اختُصِر سے۔

کبھی افعل التفضیل فعل کے بغیر آتا ہے جیسے ما بالبادية أنْوأ منه بمعنی اعلم بالانواء ہے۔ انوأ نوء سے ماخوذ ہے جس کے معنی نچھتر کے ہیں۔

خیر اور شر در اصل أخْيَر اور أشَرّ ہیں کثرت استعمال کی بنا پر دونوں سے ہمزے ساقط ہوگئے۔ کبھی اصل کے لحاظ سے ہمزہ کے ساتھ بھی آتے ہیں، یعنی کہا جاتا ہے: أخير و أشرّ۔

وہ ابواب یا وہ مادے جن سے اسم تفضیل کا صیغہ اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں آ سکتا ان سے اسم تفضیل کے معنی کو ظاہر کرنے کے لئے قاعدہ یہ ہے کہ لفظ اشد یا اکثر یا انہی جیسے الفاظ کے بعد اس باب کا مصدر منصوب استعمال کرتے ہیں جیسے اشدُّ سواداً، أشد استخراجا۔

اوزن مبالغة:

مبالغہ وہ ہے جو موصوف کی صفت کی زیادتی ظاہر کرے، مبالغہ کے مشہور تر وزن ۱۵ ہیں اور یہ ہیں:

	وزن		مثال		وزن		مثال
۱۔	فَعَّالَ	جیسے	عَلَّام و نَصَّار	۹۔	فَعُول	جیسے	كَذُوب، وَدُود
۲۔	فَعَّالة	جیسے	عَلَّامَة، فَهَّامَة	۱۰۔	فاعِلَة	جیسے	راوية
۳۔	مِفْعَال	جیسے	مِكْسال، مِقْدام	۱۱۔	فُعُل	جیسے	غُفُل
۴۔	فِعِّيل	جیسے	سِكِّير، صِدِّيق	۱۲۔	فَعُولَة	جیسے	فَرُوقة
۵۔	مِفْعِيل	جیسے	مِسْكِين، مِعْطِير	۱۳۔	مِفْعَل	جیسے	مِحْرَب
۶۔	فُعَلَة	جیسے	ضُحَكَة، ضُجُعَة	۱۴۔	فَاعُول	جیسے	فَارُوق
۷۔	فَعِل	جیسے	شَرِه، حَذِر	۱۵۔	فُعَّال	جیسے	كُبَّار
۸۔	فَعِيل	جیسے	رَحِيم، عظيم				

مبالغہ کے تمام اوزان سماعی ہیں اور صرف ثلاثی مجرد سے بنتے ہیں۔ خلاف قاعدہ اوزان مبالغہ درّاك، مِعطاء، مِهْوان، مِحْسان، مِتْلاف، مِمْلاق اور مِخْلافِ جو بالترتیب أَدْرَكَ، أَعْطى، اَهَانَ، اَحْسَنَ، اَتْلَفَ، أَمْلَقَ و أَخْلَفَ سے بنائے گئے ہیں۔ اور سَمِيع و نَذِير و زَهُوق ہیں جو بالترتیب اسمع، أَنْذَرَ و أَزْهَقَ سے بنے ہیں۔ آپ کے علم میں آنا چاہئے کہ بعض اوزان مبالغہ کے آخر میں تاء تانیث نہیں ہوتی بلکہ مبالغہ کے معنی میں ہوتی ہے جیسے راوية میں یا مبالغہ میں زور ظاہر کرنے کے لئے ہوتی ہے جیسے مثلاً عَلَّامَة اور فَهَّامَة میں۔

۲۔ جب فعيل فاعل کے معنی میں ہو تو مذکر اور مؤنث میں فرق کیا جاتا ہے، خواہ موصوف ساتھ ہو یا نہ ہو جیسے رجل نصير و امرأة نصيرة و جاء نصير و نصيرة میں۔

۳۔ اگر فعيل مفعول کے معنی میں ہو اور موصوف بھی مذکور ہو تو مذکر و مونث یکساں ہوتے ہیں جیسے زيد قتيل و اتت المرأةُ جريحاً میں اور موصوف مذکور نہ ہو تو مذکر اور مؤنث میں فرق کیا جاتا ہے جیسے: جاء حبيب و حبيبة میں۔

۴۔ اگر فعول فاعل کے معنی میں ہو تو مذکر و مونث یکساں ہوتے ہیں یعنی مذکر لائے جاتے ہیں جیسے يوحنا البتول و مريم البتول میں (بتول جو شادی نہ کرے کے معنی میں ہے، حضرت مریم اور حضرت فاطمہؓ کے لئے بتول کا لفظ لقب کے طور پر ہے) موصوف مذکور نہ ہو تو فرق کیا جاتا ہے جیسے جاءَ بتول و بتولة۔ اگر یہ لفظ مفعول کے معنی میں ہو اور موصوف مذکور ہو یا نہ ہو تو مذکر و مؤنث میں فرق کیا جاتا ہے جیسے هذا رسول و تلك رسولة و جاء رسول و رسولة میں (یعنی یہ قاصد (بمعنی مُرْسَل) ہے وہ قاصدہ ہے۔ قاصد اور قاصدہ آئے۔

موصوف: مذکر و مونث

مذکر اسم میں کسی علامت کی ضرورت نہیں جو اس کے مذکر ہونے پر دلالت کرے۔ لیکن مونث کی تین علامتیں ہیں جیسے تاء جیسے نعمة، قدرة

(۲) الف مقصورہ، جیسے عُذری و فُضلَی (د) الف ممدودہ جیسے: سوداء، بیداء، یہ تینوں علامتیں اسم کے آخر میں زائد ہوتی ہیں۔ ہر وہ اسم جس کے آخر میں ان علامتوں میں سے کوئی ایک علامت ہو وہ مونث ہے، لیکن مردوں کے نام وہ مذکر ہی رہتے ہیں، خواہ ان کے ناموں کے آخر میں ان علامتوں میں سے کوئی علامت ہو جیسے نخلة، ارطی، خضراء جو مردوں کے نام ہیں، مؤنث لفظی وہ ہے جس میں مؤنث کی علامت ہو، جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے۔

مؤنث معنوی وہ ہے جو مؤنث پر دلالت کرے اور اس میں مؤنث کی کوئی علامت نہ ہو۔ جن اسماء کو مونث معنوی قرار دیا گیا ہے، چار ہیں۔

۱۔ عورتوں کے نام: جیسے: مریم، زینب

۲۔ وہ نام جو عورتوں سے مختص ہوں جیسے: اخت، امّ

۳۔ ملکوں، شہروں، قبیلوں کے نام جیسے: شام، مصر، قریش

۴۔ ایسے اعضاء کے نام جو دو دو ہوں جیسے: عین، رجل، اذن لیکن یہ حکم اکثری ہے، کیونکہ صدغ، مرفق، حاجب، خدّ، لحی مذکر ہیں، حالانکہ یہ سب دو دو ہیں۔

لغت میں مؤنث معنوی کے ایسے الفاظ بھی ملتے ہیں، جن میں سے بعض مذکورہ بالا ضوابط کے تحت نہیں آئے، یہ کثیر التعداد ہیں۔ ان میں سے کچھ کا ہم ذیل میں ذکر کر رہے ہیں۔ اذن، ارض، ارنب، اصبع، افعی، بئر، جحیم، جهنم، حرب، دار، ذراع، رجل، رحِم، رَحَی، ریح، سقر (جهنم)، سن، ساق، شمس، شِمال، ضبُع، عروض، عصا، عَقِب، عین، فأس، فخِذ، فُلك، قَدَم، قوس، كأس، كتف، كرِش، كف، نار، نعل، ناب، ورك، يد، يمين، پھر ہوا کے نام ہیں جیسے صبا، قبُول، جنُوب، دَبُور، شمال، هیف، حرور، سَمُوم وغیرہ۔

ان کے علاوہ کچھ اسماء ہیں، جن میں تذکیر و تانیث دونوں جائز ہیں۔ ان میں سے مشہور یہ ہیں:

إبُط، إزار، حال، حانوت، خَمر، دِرع، دَلو، رُوح، زقاق، سبيل، سُرَى، سراويل، سِلاح، سِكّين، سِلم، سُلّم، سماء، سُوق، صاع، ضُحىً، طِوس، طريق، عَجز، عضُد، عُقاب، عقرب، عُنق، عَنكَبُوت، فردوس، فَرَس، فِهر، قِدر، قفًا، قميص، كبد، لِسان، مِسك، مِلح، مَنجَنيق، مُوسىً، نفس، وراء

ان الفاظ کے ساتھ حروف تہجی بھی ملحق ہیں۔

مثنّی

مثنّی وہ لفظ ہے جو دو کی نمائندگی کرے اور یہ وزن اور حرف میں مطابقت رکھتے ہوں اور اضافہ عطف و معطوف کا قائم مقام ہو۔ کسی اسم کو مثنیٰ بنانا ہو تو اس کے آخر میں حالتِ رفعی میں الف اور حالت نصبی و جری میں یاء ما قبل مفتوح اور دونوں حالتوں میں نون مکسور زیادہ کریں۔ جیسے جاء الرجلان و رأیت الرجلین و مررت بالرجلین۔

اگر کوئی علَم مرکبِ اضافی ہو تو جزء اول یعنی مضاف کو مثنیٰ لائیں گے جیسے عبدا المَلِك اگر مرکب بنائی یا مرکب اسنادی ہو تو اپنی حالت پر رہیں گے اور ان سے پہلے مذکر میں ذوا اور مونث میں ذواتا لائیں گے، جیسے ذوا معدی کرب و ذواتا بعلبك۔ کچھ اسماء ایسے ہیں جن کا تثنیہ نہیں مثلاً: بعض، اجمع، جمعاء، كل، واحد و عُرَيب و ديّار۔ اور اسماء عدد اور اسم تفضیل جنہیں من سے استعمال

کیا گیا ہو جیسے الیدان افضل من الرِجلین۔

اسم منقوص کا تثنیہ

اسم منقوص وہ اسم معرب ہے جس کا آخر یا ما قبل مکسور ہو جیسے القاضِی میں اگر یاء حذف ہوگئی ہو تو تثنیہ کی حالت میں پھر لوٹ آئے گی، جیسے رامٍ سے رامیان، داعٍ سے داعیان ہیں۔

اسم مقصور کا تثنیہ

اسم مقصور وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں الف ہو اور اس کے بعد ہمزہ نہ ہو، یہ الف یا تو تیسرا ہو یا چوتھا یا اس کے اوپر۔ اگر الف تیسری جگہ ہو اور کسی سے بدل کر آیا ہو تو تثنیہ میں اپنی اصل کی طرف لوٹا دیا جائے گا جیسے رجا رجَوَانِ اور فتًی فتَیانِ۔ اگر چوتھی جگہ یا اس سے بھی اوپر ہو تو یا سے بدل جائے گا۔ جیسے ذِکریَانِ لیکن قهقرانِ و خوَزلانِ خلاف قیاس ہیں۔ قیاس قهقریان اور خوزلیان ہے، یعنی الف کو یاء سے بدل کر۔

اسم ممدود کا تثنیہ

ممدود وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں ہمزہ ہو اور اس سے پہلے الف زائدہ ہو۔ اگر اس کا ہمزہ تانیث کیلئے ہو۔ جیسے خضراء تو واؤ میں بدل جائے گا اور کہا جائیگا خضراوان بشرطیکہ الف سے پہلے واؤ نہ ہو جیسے عشواء تو ہمزہ کا باقی رکھنا ضروری ہے تاکہ دو واؤ جمع نہ ہو جائیں جیسے عشواء سے عشواء ان

اگر ممدود کا ہمزہ اصلی ہو تو اس وقت بھی اس کا باقی رکھنا ضروری ہے۔ چنانچہ آپ کہیں گے لألاء لألا ء ان، قراء قرّاء ان

اگر ممدود کا ہمزہ نہ تو اصلی ہو اور نہ مونث کا تو دونوں صورتیں جائز ہیں، جیسے سماء سماء ان و سماوان

ان اسماء کا تثنیہ جن کا لام کلمہ محذوف ہو۔

جب ایسے اسماء جن کا تثنیہ بنانا ہو اور ان کا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے عوض میں کچھ نہ ہو تو محذوف لام کلمہ واپس آجائے گا۔ جیسے اب کہ اصل میں ابو تھا اسے تثنیہ میں ابوان کہیں گے۔ اسی طرح احوان و حموانِ و غدوان لیکن فم اور ید میں تثنیہ یدان و فمان ہوگا، واؤ واپس نہیں آئے گا۔

ایسے اسماء جن کے محذوف کے عوض میں کچھ ہو تو تثنیہ اپنی حالت پر بنایا جائے گا مثلاً سنة، ابن اسم میں سنتان، ابنان اور اسمان کہیں گے۔

جمع :

جمع مذکر سالم: وہ ہے جس کے آخر میں حالت رفعی میں واؤ ما قبل مضموم ہو یا حالت نصبی و جری میں یاء ما قبل مکسور ہو پھر ان کے بعد ن مفتوحة ہو۔ جیسے مسلمون (حالت رفعی میں) مسلمین (حالت نصبی و جری میں)۔

یہ جمع کسی شخص کے عَلَم کے سوا نہیں آتی۔ اس میں یہ شرط ہے کہ وہ تاء تانیث سے خالی ہو، مفرد ہو مرکب نہ ہو۔ چنانچہ ایسی جمع مثال کے طور پر طلحة کی نہیں بنائی جائے گی، اگر چہ وہ ایک مرد کا عَلَم (نام) ہے۔ کیونکہ اس میں تاء تانیث پائی جاتی ہے۔ بلکہ جمع مونث سالم بنائی جائے گی، نہ ہی معدی کرب، عبدالملك تابط شراً کی جمع مذکر سالم لائی جائے گی بلکہ ایسا عَلَم اپنے لفظ پر مبنی رہے گا اور اس سے پہلے ذوو لگایا جائے گا اور کہا جائے گا ذوو معدی کرب، ذوو تابّط شراً یعنی اس نام والے۔

کچھ ایسے اسماء ہیں جن میں یہ شرطیں نہیں پائی جاتیں مگر جمع مذکر سالم کے وزن پر ان کے جمع آتی ہے۔ مثلاً ارضون، عالمون، عِلّیون و اھلون و بنون، سنون اور اسی طرح ہر وہ کلمہ ثلاثی جس کا لام کلمہ حذف کردیا گیا ہو اور اس کے عوض میں تاء تانیث لایا گیا ہو اس کی جمع واؤ نون سے آتی ہے۔ جیسے عِضُون، ثُبُون، مِئُون، عضة، ثبة اور مائة کی جمعیں ہیں۔

جمع مؤنث سالم

جمع مؤنث سالم وہ ہے، جس کے آخر میں الف اور تاء مبسوطه (ت) بڑھائی جائے۔ جیسے ثمرات، شجرات۔ اگر مفرد کے آخر میں پہلے ہی سے تاء ہو تو جمع بناتے ہوئے اسے حذف کردیتے ہیں اور اس کا حذف تکسیر نہیں سمجھا جاتا۔

اس وزن پر مندرجہ ذیل اسماء کی جمع آتی ہے۔

۱۔ ہر وہ اسم جس کے آخر میں تاء تانیث ہو جیسے شجرات (شجرۃ سے) امراۃ، شاۃ، قلَّة، امَة، ملَّة، شفَة اس سے مستثنیٰ ہیں۔

۲۔ ہر وہ اسم جو مؤنث کا عَلَم ہو جیسے مریمات (مریم سے)

۳۔ ہر وہ اسم جو مصدر ہو اور تین حروف سے زائد ہو جیسے تعریفات، امتیازات۔

۴۔ ہر وہ اسم جس کے آخر میں الف تانیث ہو، مقصورہ ہو یا ممدودہ جیسے صحراء سے صحراوات، حمّٰی سے حمّیات

ان اسماء مقصورۃ یا ممدودہ میں الف کی تبدیلی یا بقاء کے متعلق وہی صورتیں اختیار کی جائیں گی جن کا ذکر مثنّٰی میں ہو چکا۔

ان مذکورہ بالا کے علاوہ اسماء میں اس وزن پر جمع کا آنا سماعی ہے جیسے سماوات، ارضات، سجلاّت، حمّامات، سُرادقات، شمالات و امهات۔

عجمی اسماء میں سے بعض کی جمع بھی اسی وزن پر آتی ہے جیسے تلغرافات اور بعض کی جمع جمع مکسّر آتی ہے جیسے اساکل، قناصل، بطارکة و کرادلة۔

تنبیہ: اگر کلمہ ثلاثی ہو اور اس کا عین کلمہ صحیح اور فَعْل اور فَعْلَة کے وزن پر ہو تو جمع بناتے ہوئے عین کلمہ کو فتحہ دینا ضروری ہے، جیسے ثَمْرة سے ثَمَرات، رَحْمة سے رَحَمات۔

اگر فِعْل یا فُعْل کے وزن پر ہو تو فتحہ، دینا، ساکن رکھنا اور فا کلمہ کی حرکت جیسی حرکت دینا بھی جائز ہے۔ جیسے کِسْرة سے کِسِرات، کِسَرات و کِسْرات، حُجْرة سے حُجُرات و حُجَرات و حُجْرات۔

اگر کلمہ اجوف ہو تو عین کلمہ جمع کی صورت میں ہمیشہ ساکن رہے گا۔ خواہ فا کی حرکت کیسی ہی ہو جیسے جَوْزة سے جَوْزات، بِیْعة سے بیعات

اگر ناقص ہو تو اس کا حکم وہی ہے جو صحیح کا ہے جیسے رَمْیة سے رَمَیات، رُقْوة سے رُقُوات و رُقَوات و رُقْوات، اگر فا کلمہ مکسور اور لام کلمہ واوی ہو تو صرف فتحہ دینا اور ساکن رکھنا جائز ہے، فا کا ہمشکل بنانا جائز نہیں۔ جِرِوات شاذ ہے، اس طرح اگر فا مضموم ہو اور لام یائی تو بھی مذکورہ بالا دونوں صورتیں ہوں گی اتباع جائز نہ ہوگا۔

اگر کلمہ مدغم ہو تو جمع بناتے ہوئے تو فك ادغام نہیں ہوگا جیسے ضمّة سے ضمّات اور عزّة سے عزّات

جمع مکسّر:

جمع مُکسّر وہ ہے جس میں واحد کا وزن قائم نہ رہے۔

اس کی تین صورتیں ہیں، (۱) حرکت کی تبدیلی جیسے اَسَد سے اُسُد (۲) ایک حرف کی تبدیلی جیسے رَسُول سے رُسُل (۳) زیادتی سے جیسے رجُل سے رِجال جمع مکسر کی دو قسمیں ہیں: (۱) جمع قلّت جمع کثرت جمع قلت وہ ہے جس سے تین سے دس تک کی تعداد ظاہر ہو اس کے چار وزن ہیں:

۱۔ أفْعَال: جیسے اظفار جو ظُفُر کی جمع ہے۔
۲۔ أفْعُل: جیسے أنْفُس جو نَفْس کی جمع ہے۔
۳۔ أفْعِلة: جیسے أرْغِفَة جو رغیف کی جمع ہے۔
۴۔ فِعْلَة: جیسے فِتْيَة جو فتًى کی جمع ہے۔

أفْعال اور أفْعُل کی دوبارہ جمع سے دوسری جمع جمع کثرت بن جاتی ہے۔ انعال کی جمع افاعیل ہے جیسے اظفار سے اظافیر جبکہ أفْعُل کی جمع أفَاعِل کے وزن پر ہے۔ جیسے اَضْلُع کی جمع أَضالِع۔ افاعیل اور افاعل کو منتھی المجموع کا صیغہ کہا جاتا ہے۔ اس صیغہ سے مراد تمام وہ اوزان ہیں جن میں الف جمع کے بعد دو حرف متحرک ہوں جیسے مساجد، منابر یا تین حروف ہوں اور درمیانی یاء ساکن ہو۔ جیسے قناديل و مصابيح۔

تنبیہ: جمع قلت پر الف استغراقی داخل ہو (الف استغراقی وہ ہوتا ہے، جس کی جگہ کل کا لفظ استعمال کیا جا سکے) یا ایسی چیز کی طرف اضافت ہو جو کثرت پر دلالت کرے تو جمع قلت کثرت کا فائدہ دیتی ہے جیسے: یاایھا الشیوخ لاتکونوا کالفتیہ، احفظوا انفسکم، جمع کثرت وہ ہے جو تین اور اس سے اوپر نا ختم ہونے والی تعداد پر دلالت کرے۔

سعد تفتازانی ؒ کا کہنا ہے کہ جمع قلت تین سے دس تک ہے اور جمع کثرت تین سے نا ختم ہونے والی تعداد ہے فرق انتہاء کی حیثیت سے ہے۔

جمع سالم کی دونوں قسمیں بعض کے نزدیک جمع قلت کے لئے ہیں اور بعض کے نزدیک مطلق جمع ہے اور ان میں قلت یا کثرت کا کوئی لحاظ نہیں بلکہ دونوں کے لئے مفید ہیں۔

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہر وہ جمع جس کا صرف ایک وزن ہو اس کا اطلاق قلت و کثرت دونوں پر ہوتا ہے۔ جیسے ارجل، اعناق، افئدة جو رِجل، عُنُق اور فؤاد کی جمع ہیں۔

جمع کثرت کے اوزان:

جمع کثرت کے اوزان تو بہت ہیں لیکن ان میں سے صرف دس قیاسی ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

۱۔ فُعَل: فُعْلَة کی جمع جیسے: غُلَب، صُوَر، صُرَر جو غُلْبة، صُورة اور صُرَّة کی جمع ہیں۔
۲۔ فِعَل: فِعْلَة کی جمع جیسے قِطَع جو قِطْعَة کی جمع ہے، لیکن کبھی فِعْلة کی جمع فُعَل کے وزن پہ بھی آتی ہے جیسے لُحَى لِحْيَة کی جمع اور حُلَى حِلْية کی جمع ہے۔
۳۔ فَعَالِل ہر رباعی مجرد کی جمع جیسے بَلابِل، حنادِس جو بُلْبُل اور حِنْدِس کی جمع ہیں۔ نیز یہ خماسی مجرد اور مزید فیہ کی جمع کا وزن بھی ہے، جیسے سفرجل کی جمع سفارج اور خَنْدِریس کی جمع خَدَارِس۔
۴۔ فَوَاعِل: ہر ثلاثی کی جمع جس کے فاکلمہ کے بعد واو یا الف کی زیادتی ہو، جیسے جَوَاهِر، خَوَاتِم جو جَوْهَر اور خَاتَم کی جمع ہیں۔

۵۔ فَعَائِل: ثلاثی کی جمع جس کا تیسرا حرف مدہ ہو جیسے صحائف، رسَائل جو صحیفة و رسالة کی جمع ہیں۔
۶۔ أَفَاعِل افعل (بتثلیث الهمزه) کی جمع جیسے اِصْبَع کی جمع اَصَابع، انْمُلة کی جمع اَنَامِل اور أَجْدَل کی جمع اَجَادِل۔
۷۔ أَفَاعِيل أَفْعُول یا اُفْعُوله کی جمع جیسے اراجیز، اسالیب جو ارجوزه اور اَسلُوب کی جمعیں ہیں۔
۸۔ فَعاليل ہر رباعی کی جمع جس کے آخر سے پہلے حرف مدہ ہو جیسے قَرَاطِيس، عصافير جو قرطاس اور عصفور کی جمع ہیں۔
۹۔ مَفَاعِل مِفْعَل اور مِفْعَلة کی جمع جیسے مَبَاضِع، مَكَانِس جو مِبْضَع اور مِكْنَسة کی جمع ہیں۔
۱۰۔ مَفَاعِيل مِفْعَال، مِفْعِيل اور مَفْعُول کی جمع جیسے مَفَاتِيح، مَسَاكِين، مَقَادِير جو علی الترتیب مِفتاح، مِسكين اور مقدور کی جمعیں ہیں۔

اسم الجمع و شَبه الجمع

اسم جمع وہ ہے جس میں جمع کا معنی ہو اور اس کا اسی لفظ سے مفرد نہ آتا ہو۔ جیسے خيل، جمع، قوم، جيش
شبہ جمع وہ ہے جو جمع کے معنے رکھتا ہو اور واحد کا فرق تاء سے ہو جیسے وَرَق و ثَمَر کیونکہ مفرد ورقة اور ثَمْرة ہیں۔ اسی قبیل سے ہے جس کے واحد اور جمع میں یائے نسبتی کی وجہ سے فرق ہو جیسے الرومي الروم کا واحد ہے اور المجوسي المجوس کا مفرد ہے۔
لیکن پہلا غیر ذوی العقول کے لئے ہے اور دوسرا ذوی العقول کے لئے۔ ہر اسم جمع اور شبہ جمع کی جمع مفردات کے طرز پر آتی ہے جیسے قوم: کی جمع اقوام: ثوب کی اثواب، رفقه کی جمع رُفَق، غرفة کی جمع غُرَف، نجم کی انجم، نفس کی انفس روم کی اروام، نار کی انوار،

صفت

صفت وہ اسم ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ کوئی وصف ہے۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں: اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، افعل تفضیل اور اوزان مبالغہ۔

صفت کی تانیث: صفت کے صیغہ کو اگر مؤنث بنانا ہو تو اس کے آخر میں تاء لگائیں جیسے صادق سے صادقة، كاذب سے كاذبة، لیکن وہ صفت جو فَعْلان، أَفْعَل، افعل تفضیل کے وزن پر ہو اس کے مؤنث بنانے کے احکام مخصوص ہیں۔

۱۔ فعلان کے وزن پر صفت اس کی مؤنث فَعْلَى کے وزن پر آتی ہے، جیسے: عطشان سے عَطْشَى، سَكْران سے سَكْرَى، ظَمْآن سے ظَمْأَى، اس قاعدہ کے خلاف اَلْيَان، حَبْلان، خَصْمَان، دَخْنَان، سَخْنَان، صَوْجَان، قَشْوان، مَشَّان، مَوْتَان، نَدْمَان، نَصْران کی مؤنث تاء کے ساتھ آتی ہے۔ فعلان وزن کی کچھ صفات کی مونث فَعْلَى کے وزن پر یا تاء لگانے سے آتی ہے، جیسے: عطشان کی مونث عطشى یا عطشانه اور غضبان کی مونث غَضْبَى یا غَضْبَانَة

۲۔ افعل وزن کی صفت کی مؤنث فعلاء کے وزن پر آتی ہے، جیسے ابیض کی بیضاء اور اسمر کی سمراء

۳۔ افعل تفضیل کی مؤنث فُعْلَى کے وزن پر آتی ہے: الاكرم کی مونث الكُرْمَى اور الاصغر کی الصغرى لیکن اگر کلمہ ناقص واوی ہو تو واؤ کو یاء سے بدل دیتے ہیں جیسے: أحْلَى سے حُلْيا اور ادْنَى سے دُنْيا

کچھ ایسی صفات بھی ہیں جن میں مذکر و مؤنث یکساں ہے۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ فَعَّالَة جیسے: رجلٌ فهَّامَة، امرأة فهَّامَة۔

۲۔ مِفْعَال جیسے: رجلٌ مِفْضَال و امرأةٌ مِفْضَال۔ (مِيقَانة شاذ ہے)
۳۔ مِفْعِيل جیسے: رجلٌ مِعْطِير و امرأةٌ مِعْطِير (مِسْكِيْنَة شاذ ہے)
۴۔ مِفْعَل جیسے: رجلٌ مِغْشَم و امرأةٌ مِغْشَم
۵۔ فُعْلَة و فُعَلَة جیسے: ضُحَكَة (بہت ہنسنے والا)، هُمَزَة (بہت عیب لگانے والا) هُزَءَة و بہت ٹھٹھا کرنے والا)۔
۶۔ فعول فاعل کے معنی میں اور فعیل مفعول کے معنی میں اس وقت آتا ہے جب موصوف مذکور ہو جیسے رجُل صبور، امرأة صبور، غلام قتیل، امرأةٌ قتیل (عدُوَّة شاذ ہے)

اگر موصوف مذکور نہ ہو، تو تاء سے فرق کرنا چاہئے۔ کبھی موصوف مذکور ہونے کے باوجود فعیل مؤنث بالتاء آتا ہے، جیسے: خَاتِمَةٌ سعيدة، عاقبة حميدة۔

کبھی فعیل فاعل کے معنی میں بھی آتا ہے اور اس کے آخر میں تاء نہیں لگائی جاتی: جیسے امرأة عقیم اور یحی العظام و هی رمیم میں۔

وہ صفات جو عورتوں سے خاص ہوں اور حدوث کا معنی مقصود نہ ہو تو عموماً آخر میں تاء نہیں آتی جیسے طالِق، مُرضِع، حامل۔ اگر یہ مقصود ہو تو تاء آتی ہے۔ اور کہا جاتا ہے: ارضعت فهى مُرْضِعَة (عورت کا بچہ کے منہ میں پستان ڈال کر دودھ پلانا صفت مُرْضِعَة)

صفت تانیث

صفت ذوی العقول کے لئے جو خواہ وہ مذکر ہوں یا مؤنث تو صفت کی جمع، جمع سالم لائی جاتی ہے، جیسے رجالٌ صادقون، نساء صادقات، لیکن جو صفت افْعَل فَعْلَاء اور فَعْلان فَعْلَى کے وزن پر ہو یا اسم فاعل ناقص سے ہو اور فعیل مفعول کے معنی میں ہوں اور اس کے مطابق، تو ان میں سے ہر ایک کے لئے ایک مخصوص حکم ہے، جیسا کے ذیل میں ہے:

۱۔ جب صفت أفْعَل فعلاء کے باب سے ہو تو اس کی جمع فُعْل کے وزن پر آتی ہے، جیسے: أَحْمَر کی جمع حُمْر، أَعْرَج کی جمع عُرْج، لیکن اگر کلمہ اجوف یائی ہو تو فا کو جمع میں کسرہ دیا جاتا ہے جیسے أَغْيَد، أَبْيَض اور أَهْيَف کی جمع غِيد، بِيض اور هِيف میں،
۲۔ جب صفت باب فَعْلان فَعْلَى سے ہو اس کی جمع فُعَالَى یا فِعَال کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے سُكَارَى و حُيارَى و جِيَاع و غِضَاب جو سكران، حيران، جوعان اور غضبان کی جمع ہیں۔
۳۔ اسم فاعل ناقص کی جمع فُعَلَة کے وزن پر آتی ہے جیسے رُمَاة و غُزَاة جو الرامى والغازى کی جمع ہے اور رماة دراصل رُمَيَة اور غُزَاة غُزَيَة ہے۔
۴۔ جو مادہ ہلاکت، درد یا تشتت کے معنی پر دلالت کرے اس سے فَعِيل بمعنی مفعول فَعْلَى کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے جَرِيح جمع جَرْحَى، صَرِيع جمع صَرْعَى و شتيت جمع شتّى۔

فعیل بمعنی فاعل جو معنی میں اس سے مشابہت رکھتا ہو اس سے مربوط کیا جاتا ہے جیسے مَرِيض جس کی جمع مَرْضَى ہے اور اگر فَعِل کے وزن پر ہو جیسے زَمِن جس کی جمع زَمْنَى ہے اور اگر فَاعِل کے وزن پر ہو جیسے هَالِك جس کی جمع هَلْكَى ہے (مريضة کی جمع آج کل مريضات بھی مستعمل ہے)۔

صفات کی جمع کے باقی قیاسی اوزان چھ ہیں اور وہ فُعّال، فَعَلَة و فُعَّل و فَوَاعِل و فُعَلاء اور أَفْعِلاء ہیں۔

۱۔ فُعَّال اور فَعَلَة اس اسم کی جمع ہیں جو فاعل کے وزن پر ہو اور اس کا لام کلمہ صحیح ہو جیسے: زُوَّار جو زائِر کی جمع ہے اور صُوَّام جو صائِم کی جمع ہے اور کَتَبَة جو کاتِب کی جمع ہے اور ظَلَمة جو ظالِم کی جمع ہے۔
عموماً فَعَلَة اجوف سے فاعل کی جمع کے لئے آتا ہے جو کسی پیشے پر دلالت کرتا ہو جیسے سَاقَة، بَاعَة حاکَة (جو اصل میں سَوَقَة، بَيَعَة اور حَيَكَة ہیں)۔ ان کے واحد علی الترتیب سائق، بائع اور حائك ہیں۔

۲۔ فُعَّل بھی فاعِل کی جمع ہے جیسے: سُجَّد، نُوَّم اور جُوَّع جو بالترتیب ساجد، نائِم اور جائع کی جمعیں ہیں۔

۳۔ فَواعِل فاعِلة کی جمع ہے، چنانچہ کہا جاتا ہے: صواحب، ضَوارِب جو بالترتیب صاحبة اور ضَارِبة کی جمعیں ہیں۔ فَوَاعِل کے وزن پر اس فاعل کی جمع بھی آتی ہے جو عورتوں کی صفات کے لئے ہو جیسے عَوَاقِر، حَوَامِل، طَوَالِق جو بالترتیب عاقِر، حامل اور طالِق کی جمع ہیں۔

۴۔ فُعَلاَء فعيل بمعنی فاعل کی جمع ہے، جیسے: كُرَمَاء، عُلَمَاء جو كريم، عليم کی جمعیں ہیں)۔

۵۔ أفْعِلاء مضاعف یا معتل اللام سے فعيل کے وزن پر صفت کی جمع ہے، جیسے: غَنِّی کی جمع اغنياء اور قَوِیّ کی جمع اَقْوِيَاء ہے۔
اسم تفضیل کی جمع سالم ہوتی ہے، جیسے اعظم کی جمع اعظمون، اكرم کی جمع اكرمون، اور جمع مکسّر اَفَاعِل کے وزن پر بھی آتی ہے، جیسے اَصاغِر اور أكابر جو اَصْغَر اور اكبر کی جمع ہیں)۔
مونث اسم تفضیل (فُعْلَی) کی جمع سالم فُعْلَيَات کے وزن پر آتی ہے جیسے عُظْمَيَات و كُرمَيات اور جمع مکسّر فُعَل کے وزن پر بھی آتی ہے جیسے الصُّغَر و الكُبَر۔
صيغه منتهی الجمع کی جمع سالم آتی ہے جیسے ضوارِبات جو ضوارب کی جمع ہے اور اَفَاضِلُون جو افاضِل کی جمع ہے۔

نسبت

کسی چیز کی طرف نسبت ظاہر کرنے کے لئے اسم کے آخر میں یاء مشدد لگانے کا نام نسبت ہے اس کا حکم یہ ہے کہ یاء کے ماقبل مناسبت کی وجہ سے کسرہ دیا جائے، جیسے رجُلٌ لبنانیٌّ۔
اگر منسوب الیہ اسم ثلاثی مکسور العین ہو تو نسبت کرتے وقت تو اس کے عین کلمہ کو فتحہ دیا جائے گا چنانچہ فَخِذ میں فَخَذِیّ اور مَلِك میں مَلَكِیّ کہا جائیگا۔
اگر اسم منسوب الیہ رباعی مکسور العین ہو تو فصیح یہ ہے کہ اس کے عین کلمہ پر کسرہ باقی رہے جیسے مشرق میں مشرِقیّ، مغرب میں مَغْرِبِیّ اور يثرب میں: يثرِبِی
اگر کسی ایسے اسم کی طرف نسبت کی جائے جس کے آخر میں تائے تانیث ہو تو اس کا حذف کرنا لازمی ہے جیسے ناصِرَة سے ناصِرِیّ۔
اگر اسم کے آخر میں تیسرا حرف الف مقصورہ ہو تو نسبت کرتے وقت اسے واو سے بدل دیا جائے گا، جیسے عَصَا سے عَصَوِیّ، فتًی سے فَتَوِیّ،

۲۔ اگر چوتھا حرف ساکن ہو اور اصلی ہو تو اکثر اسے واو سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے مَرْمَی سے مَرْمَوِیّ اور حذف بھی جائز ہے چنانچہ مَرْمِیّ بھی کہہ سکتے ہیں۔
اگر زائد ہو خواہ تانیث کے لئے ہو یا الحاق کے لئے ہو تو حذف کا اختیار ہے اور حُبْلِیّ اور ذِفْرِیٌّ کہا جائے گا مگر اسے واو سے بدل کر

حُبْلَوِیّ اور کُفرَوِیّ کہنا بھی جائز ہے۔ لیکن جب الف تانیث واو سے بدل جائے تو اکثر اس سے پہلے الف بڑھا دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے: طُوبَاوِیّ اور دُنیاوِیّ۔

۳۔ اگر الف مقصورہ ایسے اسم میں واقع ہو جس کا دوسرا حرف متحرک ہو تو حذف کر دیا جاتا ہے اور بَرَدَی میں مثلاً کہا جاتا ہے بَرَدِیّ (بَرَدَی میں اسم مقصور حذف کر دیا گیا ہے) اسی طرح اگر چار سے اوپر ہو تو مُصْطَفَی میں مُصْطَفِیّ کہا جائے گا۔ بعض کے نزدیک اس کا واو سے بدلنا بھی جائز ہے مُصْطَفَوِیّ بھی درست ہے۔

آخر میں الف تانیث ممدودہ والے اسم کی طرف نسبت دینے کا قاعدہ۔

۱۔ جب الف ممدودہ تانیث کے لئے ہو تو واو سے بدل دیا جائے گا، جیسے صفراء کی طرف نسبت میں کہا جائے گا۔ صَفْرَاوِیّ۔

۲۔ اگر وہ اصلی ہو تو اس کا باقی رکھنا ضروری ہے، چنانچہ قرّاء سے نسبت کیلئے کہیں گے قرّانی اور ابتداء سے نسبت دینے کے لئے ابتدائی کہا جائے گا۔

۳۔ اگر اصلی نہ ہو تو اس کا باقی رکھنا اور واو سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے رداء سے ردائی یا رِدَاوِیّ، سماء سے سَمَائی و سَمَاوِیّ لیکن شَاء میں مسموع صرف شاوِیّ ہے۔

اسم مفقوص کی طرف نسبت کرنے کا قاعدہ

۱۔ اگر اسم منقوص کی یاء تیسری جگہ ہو تو واو سے بدل جائے گی اور اس سے ماقبل کو فتحہ دیا جائے گا جیسے عم سے عَمَوِیّ

۲۔ اور اگر چوتھی جگہ یا اس سے زائد جگہ پر ہو تو اس کا حذف جائز ہے۔ جیسے قاضٍ سے قاضِیّ اور ماضٍ سے ماضِیّ اور واؤ سے بدلنا بھی جائز ہے اور اس وقت اس کا ماقبل مفتوح ہوگا اور کہا جائے گا۔ قَاضَوِیّ، ماضَوِیّ۔

۳۔ لیکن اگر پانچویں یا اس زیادہ جگہ پر ہو تو اس کا حذف ضروری ہے، چنانچہ المستعلی سے نسبت مستعلیّ اور المعتدی سے نسبت مُعْتَدِیّ ہوگی۔

وزنِ فعیل کی طرف نسبت کا قاعدہ

اگر کلمہ فعیل کے وزن پر ہونے کے ساتھ اس کے آخر کا حرف صحیح ہو تو یہ وزن اپنی حالت پر باقی رہے گا۔ جیسے مسیح سے مسیحیّ، صلیب سے صلیبی اور حدید سے حدیدیّ میں۔

لیکن اگر فعیل ناقص ہو تو اس دو یاؤں میں سے ایک حذف کر دی جائیگی اور دوسری واؤ سے بدل دی جائے گی اور اس سے ماقبل کو فتحہ دیا جائے گا چنانچہ غَنِیّ سے نسبت کیلئے کہیں گے غَنَوِیّ اور عَلِیّ سے نسبت کے لئے کہیں گے عَلَوِیّ

وزنِ فعلیة کی طرف نسبت کا قاعدہ۔

فَعِيْلَة کی طرف نسبت دینے کے لئے، اگر وہ مضاعف یا معتل نہ ہو، یاء حذف کر کے ماقبل کو فتحہ کے ساتھ مدینة کی طرف نسبت میں مَدَنِیّ کہا جائے گا اور فریضة کی طرف نسبت میں کہا جائے گا۔ فَرَضِیّ جبکہ بعض الفاظ میں یاء کا باقی رہنا شاذ ہے) جیسے طبیعی و سلیقیّ میں۔

اگر مضاعف اور معتل العین ہو تو کچھ حذف نہ ہوگا چنانچہ طویلة سے نسبت ظاہر کرنے کے لئے کہا جائیگا طَوِیلی اور عزیزة سے نسبت کے لئے کہا جائے گا۔ عَزِیزی۔

فُعَيْل و فُعَيْلَة کی طرف نسبت کا قاعدہ۔

فَعِيل اور فعيلة کی طرف نسبت کا جوطریقہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے۔فُعَيل اور فُعَيلة کی طرف نسبت کا بھی وہ قاعدہ ہے۔چنانچہ عُقَيْل کی طرف نسبت کے لئے کہیں گے عُقَيلِيّ، قُصَيّ کی طرف نسبت کے لئے قُصَوِيّ، قُلَيلة کی طرف نسبت کے لئے قُلَيْلِيّ اور اُمَيْمَة کی طرف نسبت کے لئے اُمَيْمِيّ

ایسے اسم کی طرف نسبت کا قاعدہ جس کے آخر میں واو ہو

اگر کسی اسم کے آخر کی واؤ چوتھی جگہ یا اس سے اوپر کی جگہ پر ہو اور اس سے ماقبل پر ضمہ ہو تو نسبت کرتے ہوئے واو حذف کردی جائے گی۔ اور قَلَنْسُوَة کی طرف نسبت کرتے ہوئے قَلَنْسِيّ اور ترقُوَة کی طرف نسبت کے لئے تَرْقِيّ کہا جائے گا اور اگر ایسا نہ ہو تو واؤ باقی رہے گا اور عدوّ کی طرف نسبت کے لئے عدّوِيّ: اور دَلْو کی طرف نسبت کے لئے دَلْوِی کہا جائے گا۔

آخر میں یاء مشدّد والے اسم کی طرف نسبت کا قاعدہ۔

۱۔ جب یاء مشدّد پر ختم ہونے والے اسم سے پہلے دو سے زائد حرف ہوں تو تاء مشدده کا حذف ضروری ہے۔شافعيّ کی طرف نسبت کے لئے کہا جائے گا شافعيّ اور اسکندرية کی طرف نسبت کے لئے کہا جائے گا۔اسکندریّ

۲۔ اگر یاء سے پہلے ایک ہی حرف ہو جیسے حيّ میں تو دوسرے حرف کو فتحہ دینا اور تیسرے کو واؤ سے بدل دینا ضروری ہے چنانچہ حيّ کی طرف نسبت میں حَيَوِيّ کہا جائے گا۔اگر دوسرا حرف واؤ سے بدلا ہوا ہو تو وہ لوٹایا جائے گا اور طيّ کی طرف نسبت میں طوَوِيّ کہا جائے گا۔

ایسے اسم کی طرف نسبت کا قاعدہ جس کا کوئی حرف محذوف ہو

۱۔ اگر کسی کلمہ کا آخری حذف ہو گیا ہو اور محذوف منه میں دو حرف باقی ہوں تو اس محذوف کو واپس لایا جائے گا جیسے اب نسبت کے لئے ابويّ اور اخ سے نسبت کے لئے اخويّ کہا جائے گا۔جہاں تک اخت اور بنت کا تعلق ہے تو ان کی طرف نسبت میں تاء برقرار رہے گی اور اختيّ و بنتيّ کہا جائے گا۔بعض تاء کو حذف کر کے کہتے ہیں اخويّ و بنويّ لیکن ابنة میں ابنيّ اور بنَوِی کہا جاتا ہے۔

۲۔ يدٍ و دمٍ جیسے الفاظ میں محذوف لوٹانا جائز ہے اور فصیح تر ہے۔اس وقت اگر وہ یاء ہو تو واؤ سے بدل دی جائے گی اور کہا جائے گا۔يدويّ، دمويّ ۔اور لفظ بدلے بغیر بھی نسبت کرنا جائز ہے،اس صورت میں کہا جائے گا يديّ، دميّ ۔

اگر کسی کلمہ میں محذوف کے عوض میں ہمزۂ وصل لایا گیا ہو جیسے ابن اور اسم میں، تو ہمزہ کو حذف اور محذوف لوٹا کر بَنَوِيّ اور سَمَوِيّ کہنا جائز ہوگا۔اور لفظ پر ہی نسبت کرنا بھی جائز ہے۔اسی صورت میں کہا جائے گا۔ابنّي، اسميّ ۔

اگر محذوف کے بدلے میں تاء تانیث ہو تو تاء تانیث حذف کی جائے گی اور محذوف لوٹایا جائے گا اور سنة، لُغَة میں سنوی اور لُغَوِيّ اور زِنة اور صِلَة میں وَزْنِيّ اور وَصْلِيّ کہا جائے گا۔

مثنّی اور جمع کی طرف نسبت کرنے کا قاعدہ

مثنی اور جمع کی طرف نسبت کرنا ہو تو انہیں مفرد کی طرف لوٹا کر یائے نسبتی لگائی جائیگی جیسے عراقين سے عراقيّ اور مسلمين سے مسلِمّي اور یہی حکم ان کا بھی ہے جو تثنية اور جمع کے ساتھ لاحق ہوں، جیسے اثنين، عشرين، اربعين کی طرف نسبت کیلئے کہیں گے اثنيّ و ثنويّ، عشريّ، اربعيّ ۔

ایسے جمع جن کا مفرد نہیں آتا جیسے ابابيل، عباديد یا اس کے لفظ سے جمع نہیں آتا جیسے مخاطر جو خطر کی جمع ہے مساجد جو خُلد کی جمع ہے

اور نساءجو امراۃکی جمع ہے، نسبت کرتے ہوئے اپنے حال پر رہیں گے، جیسے مخاطریّ، مناجذیّ، نسائیّ۔

جمع مکسَّر بعض علماءِ صرف کے نزدیک نسبت کی حالت میں اپنی وضع پر رہیگا، جیسے ملائکة، ملوك اور کنائس کی طرف نسبت میں کہا جائے گا۔ ملائکیّ، ملوکیّ اور کنائسیّ۔

جمع مکسَّر عَلَم ہو اور اس کے مماثل ہو تو اسے بھی اس کے مفرد کی طرف لوٹائے بغیر اس کی اسی حالت میں نسبت کی یاء لگادی جائے گی، جیسے انبار سے انباریّ، انصار سے انصاریؔ اور اهواز سے اهوازیّ

مرکب بنائی علَم سے نسبت کیلئے آخر کا حرف حذف کردیا جائے گا اور اول جزء کی طرف نسبت کریں گے جیسے بعلبك، معدی کرب میں بعلیّ اور معدیّ کہا جائے گا۔

جہاں تک مرکب اضافی کا تعلق ہے تو کسی میں تو جزءِ اوّل کی طرف نسبت کرتے ہیں اور کسی میں جزءِ ثانی کی طرف جیسے امرئُ القیس اور دیر القمر سے امرئیؔ اور دیرانیّ۔ دوسری صورت کی مثال میں عبدالاشهل سے نسبت پر اشهلیّ، ابی بکر سے نسبت پر بکریّ اور عبدمناف سے نسبت پر منافیؔ لیکن کبھی مرکبات اضافہ میں پورے مرکب سے نسبت کرتے ہیں گویا مرکب اضافی کو مرکب بنائی قرار دیتے ہیں، جیسے عین ابل میں عین ابلیّ، وادی آش میں وادی آشیّ اور عین حور میں عین حوریّ۔

مرکب اسنادی میں جزءِ اول کی طرف نسبت کی جاتی ہے اور جزء ثانی کو حذف کردیا جاتا ہے، جیسے تابط شرًّا سے تابطیّ اور ذرَّحبًّا سے ذرّیّ

ذیل میں بعض ایسے اسماء کی جدول دی گئی ہے جو قواعد نسبت کے خلاف مستعمل ہیں۔

یہ جدول حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کی گئی ہے۔

انف کبیر	سے	انافیّ	دیر	سے	دَیْرانیّ	صدر کبیر	سے	صَدْرانیّ
امیّه	سے	اَمَوِیّ	داریًّا	سے	دارانیّ	صنعاء	سے	صنعانیّ
بهراء	سے	بهرانیّ	رُوح	سے	روحانیّ	طبیعة	سے	طبیعیّ
بادیة	سے	بَدَوِیّ	ربّ	سے	رَبَّانیّ	طیّء	سے	طائی
البحرین	سے	بَحْرانیّ	رقبة عظیمة	سے	رَقَبانیّ	عمیرة کلب	سے	عُمَیْرِیّ
تِهامة	سے	تِهامِیّ و تِهامٍ	روحاء	سے	رَوْحانیّ	بنی عبیده	سے	عبَدیّ
تیم اللات	سے	تَیْمَلِیّ	رُدَیْنَة	سے	رُودَینیّ	عبدقیس	سے	عَبْقَسِیّ
ثقیف	سے	ثَقَفِیّ	رام هرمز	سے	رامیّ	عبدشمس	سے	عَبْشَمیّ
جمّة عظیمة	سے	جُمَّانیّ	الریّ	سے	رازیّ	عبدالدار	سے	عَبْدَرِیّ
جذیمة	سے	جُذَمِیّ	الرباب	سے	رُبِّیّ	عبدالله	سے	عبدلیّ
جلولاء	سے	جَلُولیّ	سَهْل	سے	سَهْلیّ	فقیم کنانة	سے	فُقَمِیّ
بنی الحُبلی	سے	حُبَلِیّ	سَلیقه	سے	سَلیقیّ	الفراهید	سے	فُرْهودیّ
حروراء	سے	حَرُورِیّ	سلیمة الازد	سے	سُلَیْمِیّ	قُویم	سے	قُوَمِیّ

الحرمین (مکة و مدینه	سے	حِرْمِیّ	سُلَیم	سے	سُلَمِیّ	قُرَیْش	سے	قُرَشِیّ
حضر موت	سے	حَضْرَمِیّ	الشأم	سے	شَآمٍ	کنتُ	سے	کُنْتِیّ
حُزَیْنَة	سے	حُزَیْنِیّ	شَعُرکثیر	سے	شَعُرَانِیّ	لحیة عظیمة	سے	لَحْیَانِیّ
دَهر	سے	دُهْرِیّ	شنوءَة	سے	شَنَئِیّ	مُلَیح خُزاعَة	سے	مُلَحِیّ
مرو الشاهجان	سے	مَرْوَزِیّ	هُذَیْل	سے	هُذَلِیّ	ناصرة	سے	نَصْرَانِیّ
امرؤ القیس	سے	مُرقُسِیّ	الانباط	سے	نُبَاطِیّ	الیمن	سے	یمانٍ
هَجرَ	سے	هاجرِیّ			ونَبَاطٍ			

تصغیر

اسم کے دوسرے حرف کے بعد یاء ساکنہ کا بڑھانا تصغیر کہلاتا ہے۔اس سے قلت یا حقارت کا اظہار ہوتا ہے جس اسم کی تصغیر مقصود ہو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیا جائے جیسے عبد کی تصغیر میں عُبَیْد اور رجُل کی تصغیر میں رُجَیْل۔

اگر اسم رباعی یا اس سے زیادہ ہو تو یاء تصغیر کے بعد واقع ہونے والے لفظ کو کسرہ دیا جائے گا۔جیسے درهم کی تصغیر میں دُرَیْهِم اور بُلْبُل کی تصغیر میں بُلَیْبِل۔

اگر اسم کے آخر میں علامت تانیث ہو یا الف ونون زائدتان ہوں اور جمع افعال کے وزن پر ہو تو ایسی حالتوں میں سے ہر ایک حالت کے لئے مخصوص قاعدہ ہے۔

آخر میں علامت تانیث والے اسم میں علامت سے متصل حرف اسی حالت پر رہے گا جس پر تصغیر سے پہلے تھا جیسے ثَمَرَة کی تصغیر ثُمَیْرَة میں اور بُشْرَیٰ کی تصغیر بُشَیْرَیٰ اور سَمْرَاء کی تصغیر سُمَیْرَاء میں۔

جس اسم کے آخر میں الف ونون زائدتان ہوں، اس میں بھی تصغیر سے قبل ان دونوں الف ونون سے متصل حرف اسی حالت پر رہے گا، چنانچہ سکران کی تصغیر میں کہیں گے سُکَیران

افعال کے وزن پر جمع کی تصغیر کا بھی وہی قاعدہ ہے جو اسم کا ہے جس کے آخر میں یائے تانیث ہو چنانچہ اوقات اور اصحاب کی تصغیر، اُوَیْقات اور اُصَیْحاب ہوگی۔

اگر کلمہ مؤنث معنوی ثلاثی کا ہو تو تصغیر بنانے میں تاء مقدرہ کا ظاہر ہونا ضروری ہے، جیسے شمس کی تصغیر شُمَیْسَة اور ارض کی تصغیر اُرَیْضَة میں۔لیکن شرط یہ ہے کہ التباس پیدا نہ ہو اگر التباس کا امکان ہو تو مثال کے طور پر شجر کی تصغیر میں شُجَیْر کہا جائیگا، تاکہ شجرة کی تصغیر سے گڈمڈ نہ ہو۔ خمس کی تصغیر میں جس سے مراد معدود مؤنث ہے خُمَیْس کہا جائیگا تاکہ خمسة جو معدود مذکر کے لئے آتا ہے، اس کی تصغیر خمیسة سے گڈمڈ نہ ہو۔

حرف علت والے کلمہ کی تصغیر

۱۔ یاء تصغیر سے قبل واقع بدلا ہوا حرف علت، تصغیر کے وقت اپنے اصل کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے۔چنانچہ باب کی تصغیر بُوَیْب اور ناب کی نُیَیْب آتی ہے، باب میں الف واء سے بدلا ہوا ہے۔جس کا ثبوت یہ ہے کہ اس کی جمع ابواب ہے۔ ناب میں الف یاء سے بدلا ہوا ہے کیونکہ اس کی جمع انیاب ہے۔اور قاعدہ یہ ہے کہ جمع تکسیر اشیاء کو ان کی اصل کی طرف لوٹا دیتی ہے۔

اگر کسی کلمہ کا الف ایسا ہو کہ پتہ نہ چلے کہ وہ واؤ سے بدلا ہوا ہے یا یاء سے جیسے عــاج کے الف میں، تو وہاں پر ماقبل کے ضمہ کا لحاظ کرتے ہوئے اور یــاء پر ترجیح دیتے ہوئے واؤ سے بدل دیا جائے گا۔ اور کہا جائیگا عُــوَیْــج ۔ بدلے ہوئے واو اور یاء کا بھی یہی حکم ہے۔ جیسے موسر ، میزان چنانچہ ان کی تصغیر پر کہا جائے گا مُیَیْسر اور مُوَیْزِیْن ۔ عید کی تصغیر عُیَیْد شاذ ہے، کیونکہ عید کی یاء واؤ سے بدلی ہوئی ہے۔ اگر واو اور یاء بدلی ہوئی نہ ہوں جیسے سور اور بیت میں تو واؤ اور یاء کا لفظ اپنی حالت پر رہے گا، تو سور کی تصغیر سُوَیْر اور بیت کی تصغیر بُیَیْت ہے۔

۲۔ اگر مصغر بنائے جانے والے اسم کا دوسرا حرف الف زائد ہو جیسے خــالـد، ضــارب کا الف، تو وہ واؤ سے بدل دیا جائیگا اور کہا جائے گا۔ خُوَیلد و ضُوَیْرِب۔

۳۔ اگر اس کا تیسرا حرف الف یا واؤ ہو، تو ان میں سے ہر ایک کو یاء سے بدل دیا جائے گا اور یاء تصغیر اس میں مدغم ہو جائے گی اور عـصــا، دلو، عجوز، کتاب کی تصغیر میں بالترتیب کہا جائے گا۔ عُصَیّ، دُلَیّ، عُجَیِّز و کُتَیِّب ۔ لیکن اگر واؤ متحرک ہو (جمع مکسر میں یا مفرد میں) اور لام کلمہ نہ ہو، تو اس صورت میں واو کا یاء سے بدلنا اور باقی رکھنا جائز قرار دیا گیا ہے۔

چنانچہ تصغیر کی صورت میں جدول، جُدَیِّل و جُدَیْوَل ہے اور اَدْوُز۔ اُدَیِّر اور اُدَیْوِر۔

۴۔ اگر اسم کا تیسرا حرف یاء ہو تو تصغیر کی یاء اس میں مدغم ہو جائے گی، جیسے مَرْیَم سے مُرَیِّم، کریم سے کُرَیِّم اور جمیل سے جُمَیِّل ہیں۔

۵۔ اگر چوتھا حرف واو یا الف ہو تو ہر ایک یاء میں بدل جائے گا کیونکہ کسرہ دینے کے بعد دونوں ساکن ہو جائیں گے چنانچہ عـصـفـور کی تصغیر پر کہا جائے گا۔ عُصَیفیر اور سلطان کی تصغیر پر سُلَیطِین

افعل التفضیل ناقص سے ہو جیسے اَحلَی۔ اَشْهَی۔ تو تصغیر میں یاء تصغیر کا مابعد افعل التعجب کی طرح مفتوح رہے گا جیسے هو اُحَیْلَی من العسل۔

ایسے اسم کی تصغیر جس میں کچھ حذف ہو۔

۱۔ اگر اسم کے اصلی حروف کا باقی دو حرف ہوں تو تصغیر میں محذوف حرف اس کی طرف لوٹا دیا جائے گا، جیسے اب، اخ، دم کی تصغیر میں اُبَیّ، اُخَیّ، دُمَیّ۔

۲۔ اگر اسم کے محذوف حرف کے عوض ہمزہ وصل ہو جیسے ابــن میں تو عوض کا ہمزہ وصل تصغیر بناتے وقت حذف کر دیا جائے گا اور محذوف حرف لوٹایا جائے گا چنانچہ کہا جائے گا بُنَیّ

۳۔ اگر محذوف کے عوض تاء تانیث ہو جیسے زِنة میں جو وَزَن کا مصدر ہے اور عِـدة میں جو وَعَـد کا مصدر ہے، تو محذوف لوٹایا جائے گا لیکن عوض حذف نہیں کیا جائیگا چنانچہ کہا جائیگا وُزَیْنَة اور وُعَیْدَة۔

لیکن اخت اور بنت کی تا محذوف نہ ہوگی بلکہ تاء مربوطہ میں تبدیل ہو جائیگی اور تصغیر پر کہا جائے گا: اُخَیَّة، بُنَیَّة۔

مثنی، جمع سالم اور جمع قلت کی تصغیر

مثنی اور جمع سالم کی تصغیر انہی لفظوں پر بنائے جائیگی اور مؤمنان، مؤمنون اور مؤمنات سے مؤیمنان، مؤیمنون اور مؤیمنات کہیں

گے۔ایسا ہی جمع قلت مکسر کا حکم ہے چنانچہ ارغفة کی تصغیر اُرَیْغفة ہے۔

جمع کثرت کی تصغیر

جمع کثرت کی تصغیر بنانا ہو تو اس کے مفرد کی تصغیر بنا کر واؤ نون لگا دیا جائے جیسے غلمان کی تصغیر جو غلام کی جمع ہے اس طرح ہوگی کہ غلام کی تصغیر بنائی جائے جو یہ ہے غُلَیْم اس پر واؤ نون (جمع کے) لگانے سے غُلَیْمُون ہو جائے گا اور یہ غلمان کی تصغیر ہوگی۔ شعراء شاعر کی جمع ہے۔ شاعر کی تصغیر شُوَیْعَر اور یوں شعراء کی تصغیر شُوَیْعرون بنے گی۔ اگر مذکر مؤنث یا لایعقل ہو تو آخر میں واؤ نون کے بجائے الف تاء لگائیں گے، جیسے جارية کی جمع جوار کی تصغیر جویریات ہوگی اور درهم کی جمع دراهم کی دريهمات۔

تنبیہ:ا: مندرجہ ذیل الفاظ کی تصغیر خلاف قیاس آئی ہے، ابيحر بحر کی، مغيربان مغرب کی، عُشَيّان عشاء کی، اُنَيْسيان انسان کی، رويجل رجل کی، اصيلال اصیل کی، عُشَيْشِيَّة عشيّة۔ اُصَيْبِيَة صَبية کی اور اُغَيْلِمة غِلمة کی تصغیر ہیں۔ نیز قُوَيس، ذُرَيع۔ حُرَيْب، نُعَيْل، عُرَيْس اور ذُوَيْد جبکہ قیاس کے مطابق ان سب کے آخر میں تاء لوٹائی جانی چاہئے تھی۔

۲۔ مرکب اضافی کی تصغیر کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے جزء کی تصغیر بنا کر دوسرے جزء کو اس کی حالت پر رہنے دیا جائے، چنانچہ عبد الله کی تصغیر عبيد الله ہوگی۔ مرکب بنائی کی تصغیر کا بھی یہی طریقہ ہے مثلاً معدی کرب کی تصغیر مُعَيْدي كرب، حضر موت کی حُضَيرَ موت، نفطوية کی نُفَيْطوية اور خمسة عشر کی خُمَيْسة عشر۔ مرکب اسنادی جیسے تابط شرا کی تصغیر نہیں آتی۔

ہمزہ کی کتابت

ا۔ اگر ہمزہ ابتداء میں واقع ہو تو ہمیشہ الف کی صورت میں لکھا جاتا ہے، جیسے اسماء، اکرام میں، اسی طرح اگر ابتداء میں کوئی دوسرا لفظ اس سے متصل ہو، جیسے باجمل، لأفضل، لیکن لئلاّ، لئن میں کثرت استعمال سے ہمزہ متوسطہ کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔

اگر ہمزہ وصل ہو تو فاء اور واو کے بعد حذف کر دیا جاتا ہے بشرطیکہ بعد میں ہمزہ ہو جیسے فاتني و اذن لي میں۔

۲۔ اگر ہمزہ وسط میں ہو اور ساکن ہو تو اپنے ماقبل حرکت کے مطابق لکھا جائے گا، جیسے بَأْس، بُؤْس، بِئْس۔ لیکن ہمزہ وصل کے بعد ہو اور بدلا ہوا ہو، پھر اثناء گفتگو میں اپنی اصل کی طرف لوٹا دیا گیا ہے، تو جس حرف سے بدلا گیا ہو اس کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے يارجل ائذن، هذا الذي اؤْتمنت عليه۔

ہمزہ متوسطہ متحرکہ اپنے حرف کی حرکت کے مطابق لکھا جاتا ہے، خواہ اس سے پہلے حرف ساکن ہو یا متحرک جیسے لَـؤُمَ، رؤُف، سَـأَلَ، يَسْأَلُ، مَسْأَلَة الخ۔ ضمہ یا کسرہ کے بعد مفتوحہ نہ ہونے کی صورت میں ماقبل حرف کی صورت کے مطابق لکھا جاتا ہے جیسے سُؤال، رِئال ومُؤنث۔

اگر ہمزہ الف و یاء کے درمیان واقع ہو تو ہمزہ یا یاء کی صورت میں لکھنا جائز ہے جیسے: بقاءِ ی یا بقائی، الراءِ ی یا الرائی۔

اگر ہمزہ الف اور ضمائر میں سے یاء کے علاوہ کسی اور کے درمیان واقع ہو، تو اگر مکسور یا مضموم ہو تو اپنی حرکت کے موافق حرف کی صورت میں اور مفتوح ہو تو ہمزہ کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے بناؤُه، بقائِه، بقاءَه۔

۳۔ اگر کلمہ کے آخر میں واقع ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو، تو ہمزہ کی صورت میں لکھا جاتا ہے، جیسے جزءٌ، شيءٌ۔ اور اگر ماقبل متحرک ہو، تو ماقبل کی حرکت کے حرف کے مطابق لکھا جاتا ہے، جیسے هَيِّؤٌ، لكأ، ظَمِئَ۔ اگر ہمزہ طرف میں واقع ہو اور تاء تانیث لاحق ہو، تو اگر اس کا ماقبل حرف صحیح ہو اور ساکن ہو تو الف کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے: نشأة، اگر وہ متحرک ہو تو ماقبل کی حرکت کے مشابہ حرف سے لکھا جائے گا۔

جیسے فِئَةٌ، لُؤْلُؤَۃٌ۔ لیکن اگر ماقبل معتل ہو، تو یا، کے بعد یاء کی صورت میں لکھا جاتا ہے اور الف اور واو کے بعد ہمزہ کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے: خَطیئة، بریئة، قراءَة، صلاءَة، مروءَة، سوءة۔

ابدال

ابدال کسی حرف کو دوسرے حرف کی جگہ رکھنے کا نام ہے۔ ذیل میں ایسے کثیر الوقوع حروف دیئے گئے ہیں:

اگر الف ضمہ کے بعد واقع ہو تو واؤ سے بدل جائے گا، جیسے ضُوْرِبَ، قُوْتِلَ جو ضَارَبَ و قَاتَلَ کا مجہول کا صیغہ ہیں۔

اگر ضمہ کے بعد یاء ساکن واقع ہو تو واو سے بدل جاتی ہے، جیسے: مُوقِن، مُوسِر (أَيقَنَ اور ایْسَرَ سے)

اگر واو یا یاء متحرک ہو اور ماقبل مفتوح، تو واو یا یاء الف سے بدل جاتا ہے، جیسے: قَالَ، غزا، باع، رمی۔ پہلے دو باب نَصَرَ اور آخری دو باب ضَرَبَ سے ہیں۔ لیکن اس قاعدہ میں شرط یہ ہے کہ حرکت اصلی ہو اور اسی کلمہ میں فتحہ ہو، فَعِلَ یا اِفتَعَلَ کے عین کلمہ کی جگہ میں نہ ہو یا اسماء سے متعلق زیادتی پر ختم نہ ہو، اس کے بعد کوئی ایسا حرف نہ آئے جس کی اس سے تعلیل ہوتی ہو، اس کا مابعد متحرک ہو، اگر عین کلمہ ہو اور اس کے بعد الف یا یاء مشدّدہ نہ آئے اگر لام کلمہ ہو۔ اگر کسی کلمہ میں واو اور یاء اکٹھی آ ئیں اور ان میں پہلا ساکن ہو، تو واو یاء سے بدل جائے گی، جیسے طیّ، میّت، مرمّی، اصل میں طوْی، میْوت اور مرمُوی ہیں۔

اگر کسرہ کے بعد واو ساکن واقع ہو تو یاء سے بدل جاتی ہے۔ جیسے مِیزان، میقات (وزن، وقت سے)

کسرہ کے بعد ساکن حرف علت یاء سے بدل جاتی ہے، جیسے عصفور، مصباح جب ان کی تصغیر کی جائے یا تکسیر جیسے عصیفیر، مصیبیح۔

واو یا یاء اگر الف زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہو تو ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، جیسے کساء، سماء، بناء، ظباء۔

جو مدہ زائدہ مفرد میں ہو اگر فعائل وغیرہ کے الف کے بعد واقع ہو تو ہمزہ سے بدل جاتا ہے، جیسے عَجَائِز، قلائِد، صحائف جو عجوز، قلادہ اور صحیفہ کی جمع ہیں۔

جب واو یا یاء افتعل کی فاء واقع ہو تو تاء سے بدل جاتی ہے جیسے اِتصل، اتسر (وصل، یُسر سے)

اگر دال، ذال یا زای کے بعد افتعل کی تاء واقع ہو تو دال سے بدل جاتی ہے، جیسے: ادّان، اذدکر، اذدان (دین، ذکر، زینة سے) اِذْدَکَرَ وغیرہ میں ذال کو دال سے یا دال کو ذال سے بدلنا جائز ہے، جیسے اِدَّکَرَ، اِذَّکَرَ۔

اگر افتعل کی تاء صاد یا ضاد یا طاء یا ظاء کے بعد واقع ہو تو طاء سے بدل جاتی ہے، جیسے: اصطَبَرَ، اِضْطَرَبَ، اِطَّرَدَ، اظطلم (صبر، ضرب، طرد، ظلم سے) اظطلم وغیرہ میں ظاء کو طاء سے اور طاء ظاء سے بدلنا جائز ہے جیسے: اِظّلم، اطَّلم۔

☆☆☆

ا

١۔ تلفظ: الأَلِف: اس کی دو قسمیں ہیں پہلی ساکن جیسے قام میں اسے لیّن کہا جاتا ہے دوسری متحرک جسے ہمزہ کہتے ہیں۔ حروف ابجد میں اس کا شمار ایک ہے۔ اس کے یعنی ہمزہ کے مندرجہ ذیل معنی ہیں:

١۔ استفهام: أقرأت؟ کیا تو نے پڑھا؟ أما قرأتَ؟ کیا تو نے نہیں پڑھا۔ أَلَمْ تقْرَأ؟ کیا تو نے نہیں پڑھا؟ أفي البيتِ اخوك ؟ کیا گھر میں تیرا بھائی ہے۔

٢۔ نداء قريب: أزيدُ أقْبِل: اے زید آ۔

٣۔ تسوية: جس جملہ میں جس پہ وہ داخل ہوا سے مصدر میں تبدیل کرنے کا امکان پایا جائے جیسے: سواءٌ علّي أقمت أم قعدت: یعنی سواءٌ علَيّ قيامُكَ و قعودُك: میرے لئے تیرا کھڑا ہونا یا بیٹھنا برابر ہے۔

٢۔ آ: حرف نداء بعید کے لئے یا جو اس کے زمرہ میں آتا ہو جیسے نائم (سونے والا) اور غافل

آب: ا۔ شمسی سال کا آٹھواں مہینہ جولائی اور ستمبر کے درمیان: اگست: یہ ٣١ دنوں کا ہوتا ہے۔

٢۔ الآب: عیسائیوں کے نزدیک اقنوم اول بمعنی باپ، محترم باپ، پادری کا لقب اور اسے مخاطب کرنے کی شکل۔

ابّ: ا۔ اَبَّ ـُـ أَبًّا و أَبَابًا و أَبَابَةً و إِبَابَةً اليه: کا مشتاق ہونا۔ کو چاہنا، کا خواہشمند ہونا۔ الأَب جمع أَوُب: سوکھی یا تر گھاس۔ الأَباب: پانی۔ سراب۔

٢ أَبَّ ـُـ أَبِيبًا و أَبًّا و أبابًا و أبابَةً: آمادہ ہونا، تیار ہونا۔ ــــ يدهُ الى السيف: تلوار سونتنے کے لئے ہاتھ پیچھے کرنا۔ ــــ أبَّهُ: کے قصد کی طرح قصد کرنا، کسی کے ارادہ پر چلنا، کسی کی روش کو اپنانا۔ أبَّبَ: چیخنا۔ چلانا۔ تَأَبَّبَ به: پر تعجب کرنا، فخر کرنا، پرخوش و شاداں ہونا۔

٣۔ الأَبَّاتي: صدر راهب: راہبوں کا اعزازی رتبہ۔

ابأ: أَبَأَيَأْ بَأْءُ بالسهم: کو تیر سے مارنا

ابت: أَبَتَ ـِ و أَبِتَ ـَ أَبْتًا و أُبُوتًا النهارُ: دن کا سخت گرم ہونا۔ صفت: أَبُتٌ و أَبِتٌ و ابتٌ۔ تَأَبَّتَ الجمرُ: انگارے کا بھڑکنا، دہکنا، تیز ہونا۔ أُبْتَةُ الغضبِ: غصہ کی تیزی و تندی۔

ابجد: أبْجَدُ: لغت عرب میں آٹھ مشہور کلمات کا پہلا کلمہ جن میں حروف ہجا جمع کر دیئے گئے ہیں اور وہ یہ ہیں: ابجد، هوز، حطي، كلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ اس ترتیب میں حساب جمل کی رعایت رکھی گئی ہے اور تاریخ اکثر انہی کے لحاظ سے نکالی جاتی ہے۔ ان میں عدد کا شمار اس طرح کیا گیا ہے کہ پہلے اکائیاں پھر دہائیاں پھر سینکڑے اور ان کے بعد ہزار ہیں۔ نقشہ ذیل ملاحظہ ہو:

ا	١	ح	٨	س	٦٠	ت	٤٠٠
ب	٢	ط	٩	ع	٧٠	ث	٥٠٠
ج	٣	ی	١٠	ف	٨٠	خ	٦٠٠
د	٤	ک	٢٠	ص	٩٠	ذ	٧٠٠
ھ	٥	ل	٣٠	ق	١٠٠	ض	٨٠٠
و	٦	م	٤٠	ر	٢٠٠	ظ	٩٠٠
ز	٧	ن	٥٠	ش	٣٠٠	غ	١٠٠٠

ابد: ا۔ أَبَدَ ـِ أُبُودًا الشاعر: شاعر کا ایسے مشکل اور غریب الفاظ لانا جن کے معنی کا پتہ نہ لگے۔ الآبدة جمع أوَابد: عجیب و غریب شے۔ (اوَابِدُ الكلام: حیرت انگیز کلام۔ اوَابِدُ الشعر: جس کی ندرت میں مثال نہ مل سکے۔) بڑی مصیبت و آفت جس سے انسان گھبرائے۔

٢۔ أَبِدَ ـَ ابَدًا: وحشی و جنگلی ہونا۔ أبَدَ ـِ أُبُودًا الحيوانُ: جانور کا جنگلی اور وحشی ہونا۔ تَأَبَّدَ: وحشی اور جنگلی ہونا ــ المكانُ: جگہ کا ویران اور غیر آباد ہونا، جنگلی جانوروں کا مسکن اور قرار گاہ بننا۔ الآبدَة جمع أوَابد: وحشی۔

٣۔ أَبَدَ ـِ أبُودًا بالكان: کسی جگہ ٹھہرنا۔ ابَّدَة: کو ہمیشہ رکھنا۔ تَأَبَّدَ: ابدی ہونا۔ الأبِدَة جمع أَوَابد: ہمیشہ یاد رکھی جانے والی مصیبت۔ أَوَابِدُ الدُنيا: دنیا کے مصائب و آلام۔ الأَوَابد: وہ پرندے جو سرما و گرما کے موسموں میں ایک ہی جگہ رہیں۔ قَوَاطِع کی ضد۔ الأَبَد جمع آباد و أبود: زمانہ قدیم، ازلی، ہمیشہ رہنے والا، کہا جاتا ہے: لا آتيه أَبدا الأَبَدين و الآبدين و أَبَدَ الأَبَد و ابَدَ الآبَاد و ابَدَالدهر: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔ أَبَداً: ظرف زمان جو مستقبل میں نفی و اثبات کی تاکید کیلئے آتا ہے۔ جیسے: لا أفعله ابدا او افعله ابدا: میں اس کو ہرگز نہیں کروں گا، یا اس میں اس کو ضرور کروں گا

الأبدی: جس کی انتہاء نہ ہو۔ ابدی۔ الأبدیّة: ہمیشگی، دوام جس کی انتہاء نہ ہو۔ آخرت

۴۔ أبِدَ ـَ أبَداً علیه: پر غصہ ہونا، غضبناک ہونا۔

ابر: ۱۔ أبَرَ ـُ أبْرًا و إبارًا هُ: کو سوئی کھلانا۔ أبَرتِ العقربُ فلانًا: بچھو کا کسی کو ڈسنا، کسی کی غیبت کرنا، کو ہلاک کرنا۔ الأبّار: سوئیاں بنانے والا، سوئیاں بیچنے والا، پسّو۔ الإبْرة جمع إبَر و إبار و إبَرات: سوئی (کپڑے سینے کی) مشغل الإبَرة: سوزن کاری۔ ابرۃ مغنطیسیة: مقناطیسی سوئی، جو شمال کی سمت کا تعین کرتی ہے (ح) کسی کیڑے، بچھو یا مکھی کا ڈنک، جسے الحُمة کہتے ہیں۔ ابرۃ القرن: سینگ کا سرا، چغلی۔ الإبْرِی: سوئیاں بیچنے والا۔ المِئبَر والمِئبَار: سوئی دانی (Needle case)، درختوں میں قلم لگانے کی چھری۔ المِئبَرة جمع مَآبِر: چغلی۔

۲۔ أبَرَ ـُ أبْرًا و إبارًا الزرعَ (ز): (کھیتی کی) اصلاح کرنا، گابھا دینا، قلم لگانا۔ الأبّار: کھجور کے درخت کو گابھا دینے والا، قلم لگانے والا۔ المِئبَر: درختوں میں قلم لگانے کی چھری۔

۳۔ اِئْتَبَرَ البئرَ: کنواں کھودنا۔

۴۔ الأبْرَشِیَّة و الأبروشِیَّة: بشپ کا ماتحت علاقہ یا وہ اشخاص جو اس کی ماتحتی میں ہوں۔ (یونانی لفظ)

۵۔ الإبْرِیز و الإبْرِیزِیّ: خالص سونا (یونانی لفظ)

۶۔ الإبْرِیسَم والإبْرَیْسَم: ریشم (فارسی لفظ)

۷۔ الإبْرِیق جمع أبارِیق: لوٹا، چھاگل۔

۸۔ أبْرِیل: اپریل (چوتھا مہینہ شمسی سال کا) اسے نیسان بھی کہتے ہیں۔ (لاطینی لفظ)

ابز: ۱۔ أبَزَ ـِ أبْزًا و أبُوزًا الظبیُ: ہرن کا کودنا، دوڑنا صفت: آبِز و أبّاز و أبُوز۔ أبَزَ ـِ أبْزًا بصاحبه: ساتھی پر ظلم کرنا۔

۲۔ الإبْزِیم و الإبْزام جمع أبازِیم: بکسُوا کہا جاتا ہے: أنشب الابزیمَ: بکسوا لگانا، بکلس لگانا۔

ابش: أبَشَ ـِ أبْشًا هُ: کو جمع کرنا۔ تأبَّشَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔ الأُباشة من الناس: مخلوط جماعت۔

ابض: أبَضَ ـِ أبْضًا البعیرَ: اونٹ کے اگلے پاؤں کو پچھلے پاؤں سے باندھنا۔ تأبَّضَ البعیرَ: کو رسی سے باندھنا۔ ــــ البعیرُ: رسی سے بندھا ہونا۔ الأُبْض جمع آباض (ع ا): زانو کا اندرونی حصہ، پشت ران، پٹھا۔ الإبَاض: اونٹ کو باندھنے کی رسی۔ المَأبِض (ع ا): زانو کا اندرونی حصہ۔

ابط: تأبَّطَ الشیءَ: کو بغل کے نیچے رکھنا۔ الإبْط جمع آباط (ع ا) بغل (مذکر و مونث) إبْطُ الجبل: دامن کوہ۔ الإباط: بغل میں دبائی ہوئی چیز۔

ابق: أبَقَ ـُ و أبِقَ ـَ إباقًا و أبْقًا و أبَقًا العبدُ: غلام کا آقا کے پاس سے بھاگ جانا صفت: آبِق ج أُبَّق و أُبّاق۔ تأبَّقَ: چھپنا۔ ــ الشیءَ: کا انکار کرنا، کو اوپرا سمجھنا، نا آشنا سمجھنا۔

ابل: ۱۔ أبَلَ ـُ أبَالةً و أبِلَ ـَ أبَلاً: اونٹوں کا اچھی طرح انتظام کرنا، اونٹوں کی دیکھ بھال میں مہارت دکھانا، صفت أبِل و آبِل جمع أُبّال۔

أبَّلَ: بہت اونٹوں والا ہونا۔ ــ الإبلَ: اپنی ملک میں بہت اونٹ رکھنا، بہت اونٹوں کا مالک ہونا۔

تأبَّلَ الإبلَ: اونٹوں کو چھانٹ کر جمع کرنا۔ الإبِل و الإبْل جمع آبال: اونٹ (یہ لفظ جمع کے معنی دیتا ہے اس کا مفرد مستعمل نہیں)۔ المَأبَلة: بہت اونٹوں والی زمین۔

۲۔ الإبَالة: جماعت، گروہ، دولت کا اچھا انتظام اور حسن سیاست۔ الأبابیل: غول، فرقے، گروہ، جھنڈ۔ اس کا واحد نہیں۔ طیرٌ ابابیل: غول کے غول پرندے۔ الأُبُلَّة: قبیلہ کہا جاتا ہے: جاءَ فی أُبُلَّتِهِ: وہ اپنے قبیلہ میں آیا۔ الأبیلة و الإبالة و الإبّالة: گھاس یا لکڑیوں کا گٹھا۔ کہا جاتا ہے: ضِغْثٌ علی إبّالةٍ: مصیبت پر مصیبت، آفت پر آفت۔

۳۔ أبَلَ ـُ أبَالةً: راہب بننا۔ الأبِیل جمع آبال و أُبُل و الأبِیلیّ و الأُبیلیّ: راہب۔

۴۔ إبْلِیس جمع أبَالِیس و أبالِسة: شیطان کا علم جنس۔

ابن: ۱۔ أبَنَ ـُ أبْنًا هُ بشیءٍ: پر کا عیب لگانا۔ ـــ الدمُ فی الجرحِ: خون کا زخم میں سیاہ ہو جانا۔ أبَّنَهُ: پر عیب لگانا، کو عار و شرم دلانا۔ الأُبْنَة جمع أُبَن: عیب، کینہ۔

۲۔ أبَّنَهُ: کی موت کے بعد اس کے محاسن اور خوبیاں گنانا، مرثیہ کہنا۔ التأبین: مرنے والے کے محاسن اور خوبیوں کا اظہار، مرنے والے کی یادگار منانا۔ حفلة تأبین: مرنے والے کے اعزاز میں یادگار تقریب۔

۳۔ أبَنَهُ و تأبَّنَهُ: کے نقش قدم پر چلنا، کے پیچھے لگنا، کا انتظار کرنا۔ إبانةُ الرجلِ: آدمی کے سب ساتھی۔

۴۔ الإبْن: دیکھو ب ن ی۔

الأُبْنَة جمع أُبَن: لکڑی کی گرہ یا گانٹھ، پاؤں کی انگلیوں کی گانٹھ جسے لوگ ''مسمار'' کہتے ہیں۔

إبّانُ الشیءِ: کسی چیز کی ابتداء یا وقت۔ کہا جاتا ہے: هو فی إبّانِ شبابِهِ: وہ اپنی جوانی کے آغاز میں ہے۔

۵۔ الأبْنُوس و الآبنوس (ن): درخت کی ایک قسم جس کی لکڑی سخت و سیاہ ہوتی ہے۔

ابه: أبَهَ ـَ أبْهًا لهُ: کو تاڑ جانا۔ کو سمجھنا۔ لایُؤبَهُ لهُ: اس کی طرف توجہ و التفات نہیں کی جاتی۔ أبَّهَهُ: کو خبردار کرنا، آگاہ کرنا، سمجھانا۔ تأبَّهَ عن کذا: اپنے کو کسی سے بالا و برتر سمجھنا۔ الأبَّهة و الأُبْهَة: بڑائی، تکبر، نخوت۔

۲۔ تأبَّهَ علیه: پر تکبر کرنا، سے بڑا بننا۔ الأبَّهة و الأُبْهَة: بڑائی۔

ابا: أبَا ـُ إباوةً و أُبُوَّةً و أُبُوًّا: باپ ہونا ــ ہ: کی باپ کی بیٹے جیسی دیکھ بھال کرنا، کی پرورش کرنا کہا جاتا ہے: أبوتُهُ وأمَمتُهُ: میں اس کے لئے بمنزلہ ماں باپ کے ہو گیا۔ أبّی فلانًا: سے کہنا کہ میں اپنے باپ کو تم پر فدا کرتا ہوں۔ تأبّی فلانًا: کو باپ بنانا۔ الآب عند المسیحیین: عیسائیوں کے نزدیک اقنوم اول، جس کو وہ باپ کہتے ہیں۔ الأب جمع آباء و أبُون: والد، کسی چیز کو ایجاد کرنے یا اس کی اصلاح کا باعث، حالت رفعی میں واؤ کے ساتھ، حالت نصبی میں الف کے ساتھ اور حالت جری میں یاء کے ساتھ آتا ہے: جیسے جاء ابوك (تمہارا باپ آیا) رأیتُ أباكَ (میں نے تیرا باپ دیکھا) مررتُ بأبیكَ (میں تیرے باپ کے پاس

سے گزرا)۔ منادی کی صورت میں کہتے ہیں: یـا ابی، یا ابتِ (اے میرے باپ) کہاجاتا ہے۔
لا ابَ لكَ ولا اَبـاكَ و لا اَبَكَ یہ اس شخص کی تعریف یا گالی کے طور پر جس کا باپ ہو یا نہ ہو کہاجاتا ہے۔ معنی ہے: تیراباپ مرے۔
بِاَبی انت: میراباپ تجھ پرفداہو۔
اَبُوا الیقظان: مرغ۔
ابـو اياس: ہاتھ منہ دھونے کی چیز جیسے خطمی وغیرہ
ابـو ايُّوب: اونٹ۔ ابـو الايرد: گدھ۔ ابو الأسـوَد: چیتا۔ ابـو الاصبح: گدھا۔ ابـو الاضیاف: میزبان ابو بَرِیص: چھپکلی۔ ابـو البَشَـر: حضرت آدم علیہ السلام کی کنیت۔ ابـو ثقیف: سرکہ۔ ابـو جامع: دسترخوان۔ ابو حجلاوة: ٹڈی۔ ابو جعاد: الّو۔ ابو جعران: گبریلا۔ ابـو جـمیل: ترکاری۔ ابـو حبیب: بھناہوابکری کا بچہ ابو حُلَیج: لُقلُق۔ ابو حذر: گرگٹ۔ ابـو حـصیـن: لومڑی۔ ابـو خـان: کتّا۔ ابـو خِـصیـب: گوشت ابـو دغـفـاء: بیوقوف۔ ابـو رزیـن: ایک قسم کا حلوا۔ ابـو رعلة: بھیڑیا ابو زاجر: کوا۔ ابـو زُهْرَة: گیدڑ۔ ابـو سلیمان: مرغ۔ ابـو السرو: نجور۔ ابـو عذرا المرأة: شوہر۔ ابو عِسْلَة: بھیڑیا: ابو عُقْبَة: سور ابـو العَلاء: فالودہ۔ ابـو العِفاء: گدھا ابو عوف: ٹڈی۔ ابو عَون: نمک ابو غزوان: بلی۔ ابـو قِتـرة: ابلیس کی کنیت۔ ابـو قُـرَّة: گرگٹ۔ ابـو كُلاة: زرجوں۔ ابو لاحق: باز۔ ابو لُبَد: شیر۔ ابو مَالِك: بھوک، بڑھاپا، گدھا۔ ابو مَثوی: میزبان۔ ابـو مُـرَّة: شیطان۔ ابـو مكلفة: بھیڑیا۔ ابو مُرَّة: شیطان ابو مريم: قاضی کا پیادہ۔ ابـو مِنهال: گدھ۔ ابـو مشغول: نر چیونٹی ابو مَیرینا: مچھلی۔ ابـو معاوية: چیتا۔ ابـو المُنذر: مرغ۔ ابـو نعیم: روٹی۔ ابو الوَثّاب: عقاب۔ اوربقول رازی ''ہرن'' ابو هُبَیرَة: زرمینڈک۔ ابو یَحْیَی: ملک الموت۔
ابی: اَبَی ـِ اِبَاءً و اِبَاءَةً و تَاَبَّی الشیءَ: کوناپسند کرنا، کومکروہ جاننا، سے ناخوش ہونا، صفت: آبٍ جمع آبُونَ و اُبَاة و اُبّاء واحد آبیة ابی الشیءَ علیہ: کو سے روکنا۔ اَبَیَ علیہ: سے رکنا۔ تَـاَبَّی: سے رکنا، باز رہنا، آباہ اِیْباءً الشيءَ: کو سے روکنا، الأَبـيّ: واحد اَبِیَّة: نفرت کرنے والا، کمینہ باتوں سے اپنے آپ کو بلند رکھنے والا۔ کہاجاتا ہے: نفسٌ اَبِیَّة: خوددار، کمینہ باتوں سے اپنے آپ کو بلند رکھنے والا شخص یا نفس۔
اَبَّاء: خوددار۔ رجل اَبَّاء: خوددارمرد۔
ابیب: گیارہواں مہینہ (قدیم مصر کے مسیحیوں کی نسل کی جنتری کے مطابق)۔
اتب: ا۔ تَـاَتَّـبَ وَائْتَتَبَ: بے آستین والی قمیص پہننا۔ الإتْب جمع اُتُوب و آتُب و اِتاب و آتاب: بے آستین کی قمیص۔
۲۔ اَتَابك: امیر، سردار۔ یہ لفظ دراصل بادشاہوں کی اولاد کے اتالیقوں پر بولا جاتا تھا (ترکی لفظ)
اتد: الإتاد: جمع آتِدَة و اُتُد: دودھ دوہنے کے وقت گائے کی ٹانگ باندھنے کی رسی۔
اترج: الأُتْرُج والأُتْرُنج: واحد الأُتْرُجَّة و الأُتْرُنجة (ن): چکوترے کا درخت (اسے التُرُنج بھی کہاجاتا ہے جبکہ عام لوگ اسے الكبّاد کہتے ہیں)۔ چکوترہ۔
اتل: اَتَلَ ـِ اَتَلاً و اَتَلاناً و اَتَلالاً: غضب میں چھوٹے چھوٹے قدم چلنا۔
اتم: اَتَمَ ـُ اُتْماً: دو چیزوں کو جمع کرنا۔ ـــ بالمکان: کسی جگہ اقامت پذیر ہونا، دیر کرنا۔ الماتم جمع مَآتِم: لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ اس لفظ کا اطلاق بیشتر اس مجمع پر ہوتا ہے جو اظہار غم کے لئے ہو۔
اتن: اِسْتَأْتَنَ: گدھی خریدنا۔ گدھی ہونا۔ کـان حـمـاراً فـاستاتن: وہ گدھا تھا پھر گدھی ہوگیا۔ یعنی وہ عزت دار تھا پھر ذلیل (کمینہ و حقیر) ہوا۔ الأَتَان جمع اُتُن و اُتْن و آتُن: گدھی۔
۲۔ الأَتُون جمع اُتُن و اَتَاتِین: حمام کا چولہا۔ چونا بنانے کی بھٹی۔ اسے اتون الکلس بھی کہتے ہیں۔
اتا: ا۔ اَتَا ـُ اُتُوّاً و اِتَاءً الشجرُ: درخت میں پھل آنا، لگنا، بہت پھل لگنا۔ اِتَـاءُ الأرض: زمین کی پیداوار یا باروئیدگی۔ الإتاوة جمع اَتَاوَی: خراج۔
۲۔ اتـا ـُ به و علیہ: کی چغلخوری کرنا۔ الإتاوة جمع اَتَاوَی: رشوت۔ اَتَـوْتُـهُ اِتَاوَةً: میں نے اس کو رشوت دی۔
اتی: ا۔ اَتَـی ـِ اِتْیَانًا و اَتْیًا و اِتْیَانَةً و مَاْتَاةً: آنا۔ ـــ المکانَ: کسی جگہ حاضر ہونا۔ ـــ الرجلَ: کے پاس سے گزرنا۔ اِسْتَـاْتَـی الرجلَ: کو سست سمجھنا۔ سے آنے کی درخواست کرنا۔ الأتِـيّ و الأتاوِيّ: پردیسی، اجنبی، مسافر۔ سیلٌ اَتِيّ و اَتَـاوِيّ: انجان جگہ سے آجانے والا سیلاب۔ المَـاْتَـی و المَـاْتاة: سمت، جہت، کہاجاتا ہے: اَتَی الأمرَ من مأتاه اومأتاته: اس نے وہ کام اس کے ڈھب اور طریقہ سے کیا۔
۲۔ اَتَی ـِ الشيءَ: کسی چیز کو کرنا۔ ـــ علی الشيء: کو پورا کرنا، جاری و نافذ کرنا، اس کے آخر تک پہنچنا۔ اَتَـی عَلَیهِ الدهرُ: کو زمانہ نے ہلاک کردیا۔ اَتَّی تَاْتِیَةً و تَاْتِیّاً الماءَ: پانی کے بہاؤ کے لئے راستہ نکالنا۔ آتَـی مُـوَاتـاةً علی الشيء: سے پر موافقت کرنا۔ ـــ اِیتاءً الیه الشيءَ: کو کوئی چیز بھیجنا، کے کوئی چیز حوالے کرنا۔ ـــ الرجلَ: کو بدلہ دینا، کے ساتھ چلنا (اگر یہ جارہا ہے)۔ ـــ فلاناً لشيءً: کو کوئی چیز دینا۔ اسی سے ہے: آتِنا غداءَنا: ہمیں ہمارا ناشتہ دے، دوپہر کا کھانا دے۔ تَـاَتَّی الأمرُ: تیار ہونا، آسان ہونا۔ ـــ للأمرِ: کی طرف مائل ہونا، کے لئے تیار ہونا۔ ـــ لمعروفه: کے درپے ہونا۔ ـــ له: کو پیش آنا۔
اث: اَثَّ ـِ ـُ اَثاثاً و اُثُوثاً و اَثَاثَةً النباتُ او الشعرُ: پودوں یا بالوں کا گنجان اور گھنا ہونا۔ بکثرت ہونا۔ صفت: اَثّ و اَثِیث جمع اِثاث۔ اَثَّثَ الفراشَ: بستر بچھانا، تیار کرنا۔ ـــ البیتَ: گھر میں نیا فرنیچر لگانا، گھر کو فرنیچر سے آراستہ کرنا۔ تَـاَثَّثَ: مالدار ہوجانا، فرنیچر لگنا، خوش حالی نصیب ہونا۔ الأَثاث: فرنیچر۔ مال و دولت، ساز و سامان، ساز و یراق۔
اثر: ا۔ اَثَرَ ـُ اَثْراً و اَثَارَةً و اُثْرَةً الحدیثَ: حدیث (بات) بیان یا نقل کرنا صفت مفعولی: مأثور۔ السیفُ المأثُور: قدیم اور موروثی تلوار الأَثَـر: جمع آثار: کسی چیز کا اثر و نشان۔ سنت، حدیث، علمُ الآثار عند المسلمین: اگلی

قوموں کی چھوڑی ہوئی یادگاروں کی معرفت مثلاً
ان کے مکانات، مجسمے اور سکے۔
۲- أَثَرَ ـُ أَثْراً و أَثَارَةً و أُثْرَةً و آثَرَ إِيثاراً هُ: کا
اکرام واحترام کرنا۔ الأَثَارَةُ و الأُثْرَةُ جمع أُثَر
و المَأْثَرَةُ و المَأْثُرَةُ جمع مآثِر: موروثی شرافت
وبزرگی، اچھا فعل۔ الأَثِيرُ جمع أُثَراء: باعزت و
باشرف۔ رجلٌ أثير: باعزت و باشرف آدمی۔
۳- أَثِرَ ـَ أَثَراً عليهم: اوروں کو نظرانداز کرکے
اپنے لئے بہترین چیزیں چھانٹ لینا۔
آثَرَ إيثاراً هُ: کو پسند کرنا، فضیلت وبرتری دینا۔
إستأثَرَ بالشيء على الغير: دوسرے کے
مقابلہ میں اپنے لئے کوئی چیز مخصوص کرلینا۔ کسی
چیز میں خود کو دوسرے پر ترجیح دینا۔ الأَثَرَةُ:
پسندیدگی، دوسرے کے مقابلہ میں اپنے لئے
بہترین چیز پسند کرنا۔ خود کو دوسرے پر ترجیح دینا،
انتہائی خودپسندی وخودغرضی۔
۴- أَثِرَ ـَ أَثَراً على الأمر: کا پکا ارادہ کرنا ـــ
لِلأمرِ: کسی کام میں یکسوئی کے ساتھ لگ جانا۔
ـ يفعلَ كذا: کو کرنے لگنا۔
۵- أَثَّرَ فيه: میں اثر چھوڑنا، پراثرانداز ہونا۔ آثَرَ
إيثاراً كذا بكذا: کے ذریعے کے پیچھے لگنا۔
تَأَثَّرَ و إِنْتَثَرَ منه وبه: سے متاثر ہونا، میں کا اثر
پہنچنا صفت: متأثِّر ـــ فلاناً: کے نشان قدم پر
چلنا، کی پیروی کرنا۔ الأَثَرُ جمع آثار و أُثور:
کسی چیز کا اثر ونشان۔ (علم الآثار: اگلی
قوموں کی چھوڑی ہوئی یادگاروں کی معرفت جیسے
مکانات، مجسمے، حنوط کی ہوئی چیزیں اور سکے
وغیرہ۔ الأَثَرِي: آثار قدیمہ کا ماہر۔ لغةٌ أثرية:
آثار قدیمہ میں شمار زبان۔ ـــ و الإِثْرُ: کہا جاتا
ہے: خرَجَ في أَثَرِهِ وفي إِثْرِهِ: وہ اس کے
بعد نکلا۔ على الأَثَرِ: فوراً اور فی الحال۔)
نشان۔ جیسے کہ اس ضرب المثل میں: يطلب
أثراً بعد عين: وہ اصل کے بعد نشان ڈھونڈ رہا
ہے۔ (سانپ نکل گیا لکیر پیٹ رہا ہے)۔ الأُثْرُ
و الأُثُرُ جمع آثار و أُثور: زخم کا نشان۔ الأَثَارَةُ
و الأَثَرَةُ جمع أُثَر: بقیہ علم۔ أَثِير: اثر عظیم
چھوڑنے والا فرسٌ أثِير: وہ گھوڑا جس کے
کھروں کے نشانات بڑے ہوں۔ المَأْثُرَةُ
و المَأْثَرَةُ جمع مآثر: اچھا اثر چھوڑنے والا
قابل تعریف فعل۔
۶- استأثَرَ اللهُ به: اللہ تعالیٰ کا کسی کو دنیا سے اٹھالینا،
وفات دینا۔ الأَثَرُ: مدت۔
۷- الأُثْرُ جمع أُثُور و الأَثِيرُ جمع أُثَراء: تلوار کا
جوہر۔ الأَثِيرُ (فلك): قدماء کے نزدیک نواں
آسمان یا فلک (ف)۔ علماء طبیعات کی اصطلاح
میں: اثیر: (ایتھر) یعنی ایسا مادہ جو وزن کے
تحت نہیں آتا اجسام میں سرایت کرتا ہے، جس
کے تموج سے گرمی بڑھتی اور آواز دور تک جاتی
ہے۔ الأثيرات الملحية: (ک) پھولوں،
پھلوں اور روغنی مادوں میں موجود عضوی مرکبات
الأَثْرَجَةُ (ك): الکحل اور ایسڈ کا کیمیاوی عمل
جس سے نمکیاتی اثیر اور پانی پیدا ہوتا ہے۔
اثف: أَثَفَ ـِ أَثْفاً هُ: کے پیچھے جانا، کو طلب کرنا۔
أَثَّفَ تأثيفاً القِدرَ: ہانڈی کو چولہے پر رکھنا۔
تَأَثَّفَ الرجلُ المكانَ: کسی جگہ میں رہنا ـــ
القومُ الأمرَ وعليه: لوگوں کا کسی کام پر اکٹھا
ہونا۔ الأُثْفِيَّةُ و الإِثْفِيَّةُ جمع أثافي: پتھر جس پر
ہانڈی رکھی جاتی ہے۔ جماعت۔ ثالثةُ الأثافي:
پہاڑ کا ایک حصہ جس کے سامنے دو پتھر رکھ کر اس
پر ہانڈی رکھتے ہیں۔ رماه الله بثالثة الأثافي:
خدا کرے وہ بڑی مصیبت میں پڑے۔
اثل: ا- أَثَلَ ـُ و أَثُلَ ـُ أَثَالَةً و أُثُولاً: شرافت میں
جڑ پکڑنا صفت أثيل و مُؤَثَّل۔ أَثَّلَهُ: کی اصل
اور اس کی پاکیزگی واضح کرنا ـــ المرءَ: کی تعظیم
کرنا ـــ المجدَ: بزرگی کی بنیاد رکھنا۔ تأثَّلَ:
جڑ پکڑنا۔ الإِثْلَةُ و الأُثْلَةُ: اصل۔ الأَثْلَةُ و
الأَثَالُ و الأُثَالُ: موروثی مال، شرافت یا بزرگی،
کہا جاتا ہے۔ نحتَ أَثْلَتَهُ: اس نے اس پر عیب
لگایا اور اس کو کم قدر کیا۔
۲- أَثَلَ ـِ أُثُولاً و أَثَلَ ـُ أَثَالَةً: زمین میں جڑ پکڑنا
صفت: أثيل و مُؤَثَّل۔ تأثَّلَ: جڑ پکڑنا ـــ
البئرَ: کنواں کھودنا۔
۳- أَثَّلَ المالَ: مال کی زکاۃ دینا، مال کو بڑھانا۔
تَأَثَّلَ: جمع ہونا، ـــ المالَ: مال کمانا اور اس کو
بڑھانا۔ الأَثْلَةُ و الأُثْلَةُ: گھر کا ساز وسامان۔
ساز و یراق۔
۴- الأَثْلُ واحد أَثْلَة: جمع أَثَلات و آثال و
أُثُول: جھاؤ کا درخت۔
اثم: أَثِمَ ـَ إِثْماً و أَثْماً و أَثَاماً و مَأْثَماً: گناہ
کرنا، ناجائز کام کرنا صفت: آثِم: جمع أَثَماء و
أَثِم جمع أَثَمَة۔ أَثَمَ ـُ أَثْماً اللهُ فلاناً في
كذا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو کسی چیز میں گناہ گار ٹھہرانا
اور سزا دینا أَثَّمَهُ: کی طرف گناہ منسوب کرنا۔
آثَمَهُ: کو گناہ میں مبتلا کرنا۔ تَأَثَّمَ: گناہ سے بچنا،
رکنا، گریز کرنا۔ الإِثْم جمع آثام: ناجائز کام، خطا
جرم، گناہ المَأْثَم و المَأْثَمة جمع مآثم: گناہ،
جرم خطا، ناجائز فعل۔
اثن: الأَثْنُولُوجيا: علم الانسان، انسانی نسلوں کی
خصوصیات اور ان کے باہمی تعلقات کا علم۔
(ethnology)
اثا: أَثَا ـُ أَثْواً و إِثَاوَةً به و أَثَى ـِ أَثْياً و إِثَايَةً به:
کی چغلی کھانا، پر تہمت لگانا۔ تَآثَوا و تَآثَوا:
بادشاہ کے پاس مقدمہ لیجانا۔ المَأْثِيَةُ و المَأْثاةُ
جمع مَآثٍ: چغل خوری۔
اج: ا- أَجَّ ـُ أُجُوجاً الماءُ: پانی کا کھارا اور کڑوا
ہونا۔ آجَّ الماءَ: پانی کو کھارا اور کڑوا بنانا۔
۲- أَجَّ ـُ أَجِيجاً: (آگ کا) بھڑکنا، شعلہ مارنا
صفت: أَجّاج و أَجُوج۔ أَجَّجَ النارَ: آگ کو
بھڑکانا۔ تَأَجَّجَ و تَآجَّ و إِئْتَجَّ: بھڑکنا، شعلہ
زن ہونا۔ ـــ ت النارُ: آگ کا سخت گرم ہونا۔
الأَجَّة جمع إِجَاج: گرمی کی شدت إشتدَّتِ
أَجَّةُ الصيف: موسم گرما کی گرمی کا تیز ہونا۔
الأَجِيج: گرمی کی شدت۔ اجيج النار: آگ
کی شدت۔
۳- أَجَّجَ على العدوّ: دشمن پر حملہ کرنا۔ الأَجَّة
و الأَجِيج: شور، چلنے کی آہٹ، اجيجُ القوم:
لوگوں کا شور۔ اجيج الماء: پانی بہنے کی آواز۔
اجد: أَجَدَ و آجَدَ و أَجَّدَهُ: کو قوی اور مضبوط کرنا۔
أُجُد: قوی (مونث) ناقةٌ أُجُد: مضبوط اونٹنی۔
الإجاد (ب): چھوٹا طاق۔ المُؤَجَّد: مضبوط کیا
ہوا۔ بناءٌ مُؤَجَّد: مضبوط عمارت۔ ثوبٌ
مُؤَجَّدُ النسيج: مضبوط بنا ہوا کپڑا۔
اجر: ا- أَجَرَ ـُ أَجْراً و إِجَارَةً و آجَرَ إيجاراً
الرجلَ على كذا: کو کا بدلہ دینا، کو مزدوری

دینا۔ اِئْتَجَرَ: صدقہ کرنا، خیرات کرنا، مزدوری مانگنا۔ الأَجْر جمع أُجُور و آجار: ثواب، انعام، معاوضہ، مزدوری۔

۲۔ آجَرَ مُؤاجَرَةً و إِسْتَأْجَرَ الرجُلَ: کو مزدور بنانا۔ الإجَارَة و الأُجْرَة جمع أُجَر: مزدوری۔ الأَجِير: مزدور۔ ج أُجَرَاء۔

۳۔ آجَرَ إِيجارًا الدارَ فلانًا و من فلان: گھر کو کسی کو کرایہ پر دینا صفت مُؤْجِر (نہ کہ مُؤاجِر) إِسْتَأْجَرَ الدارَ: گھر کو کرایہ پر لینا۔

۴۔ أَجَرَ ـُـ أَجْرًا و أَجَارًا و أُجُورًا العظمُ: ہڈی کا جڑ جانا۔ ـ العظمَ: ہڈی کو جوڑنا۔

۵۔ أَجَّرَ الطينَ: مٹی کو پکانا، مٹی کو پکا کر اینٹ بنانا۔ الآجُرَّة جمع الآجُرّ: اینٹ، عام لوگ اسے قرمید کہتے ہیں۔

اجص: الإجَّاص واحد إجَّاصَة (ن): آلو بخارے کا درخت، زرد آلو کا درخت، آلو بخارا، زرد آلو۔

اجل: ۱۔ أَجَلَ ـُـ أَجْلاً عليه شرًّا: کے خلاف شر اٹھانا۔ الأَجْل: أَجَلَ کا مصدر پہلے اسے برائی کی وجہ بتانے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا بعد ازاں ہر کام کے سبب کے معنی میں لیا جانے لگا۔ کہا جاتا ہے: من أَجْلِكَ و لأَجْلِكَ فعلتُ هذا: یہ میں نے تمہاری وجہ سے کیا۔

۲۔ أَجِلَ ـَـ أَجَلاً: دیر کرنا، تاخیر کرنا۔ أَجَّلَ الشيءَ: کی مدت مقرر کرنا۔ کو مہلت دینا۔ ملتوی کرنا۔ أَجَّلُوا الإجتماعَ: انہوں نے جلسہ ملتوی کر دیا۔ تَأَجَّلَ: پیچھے رہنا، مہلت مانگنا۔ إِسْتَأْجَلَ: تاخیر چاہنا، مہلت طلب کرنا الأَجَل جمع آجَال: موت، موت کا وقت۔ الآجِل و الآجِلَة: دیر سے ہونے والا۔ آخرت۔ التَأْجِيل: تاخیر۔ تأجيل الجلسة او المحاكمة: جلسے یا عدالتی کارروائی کا التواء۔

۳۔ أَجِلَ ـَـ أَجَلاً: گردن کے درد میں مبتلا ہونا صفت: أَجِل و أَجِيل۔ أَجَّلَ الرجُلَ: کی گردن کے درد کا علاج کرنا۔ الإجْل: گردن کا درد۔

۴۔ أَجَلْ: ہاں

۵۔ الإِجْل: نیل گایوں کا گلہ۔

اجم: ۱۔ أَجَمَ ـِـ أَجْمًا و أَجِيمًا النهارُ: دن کا سخت گرم ہونا۔ تَأَجَّمَ النهارُ: دن کا سخت گرم ہونا۔ ـ عليه: پر غضبناک ہونا۔

۲۔ تَأَجَّمَ الأسَدُ: شیر کا جھاڑی میں داخل ہونا الأَجَمَة جمع أَجَم و أُجُم و جج آجام: شیر کے رہنے کی جگہ، گنجان درخت، جھاڑی الأُجُم جمع آجام: قلعہ۔

اجن: ۱۔ أَجَنَ ـُـ أَجْنًا و أُجُونًا و أَجِنَ ـَـ أَجَنًا الماءُ: پانی کا رنگ اور مزہ بدلنا۔ صفت: آجِن و أَجِن۔

۲۔ أَجَنَ ـُـ أَجْنًا الثوبَ: کپڑے کو دھونے کے لئے کوٹنا۔ الإجَّانَة جمع أَجَاجِين: کپڑے دھونے کا ٹب۔ بڑا امرتبان۔ المِيجَنَة والمِيجَن جمع مَآجِن: کپڑے کوٹنے کی موگری۔

اج: أَجَّ ـُـ أَجًّا: کھانسنا۔ الأُجَاج: پیاس، غصہ غیظ۔ الأَجِيج و الأَجِيجَة: غصہ، غیظ۔

احد ۱۔ أَحَّدَ و وَحَّدَ المُتعَدِّدَ: متعدد کو ایک کرنا۔ (جیسے آپ کہتے ہیں: ثَنَّاه، ثَلَّثَهُ: اس نے اسے دو یا تین بنا دیئے)۔ ـ العددَ (ع ح): کسی عدد پر ایک بڑھا دینا آپ کہتے ہیں احدْتُ العشرةَ: میں نے دس کو گیارہ بنا دیئے)۔ اِتَّحَدَ به: کے ساتھ ایک ہونا، متحد ہونا۔ اِتَّحَدَ الماءُ بالخمرِ: پانی شراب میں مل گیا۔ اتحد الفريقان: دونوں فریق متفق ہوگئے۔ استَأْحَدَ: اکیلا ہونا۔ الأَحَد مونث إِحْدَى جمع آحاد: ایک اکیلا، یکتا۔ (ع ح): پہلا عدد (کہا جاتا ہے: الآحاد: (کئی ایک) جیسے کہا جاتا ہے العشرات: کئی دس، دسیوں، المئات: کئی سو، سینکڑوں)۔ فلانٌ أَحَدُ الاحدين: فلاں بے مثل ہے)۔ يكْ شنبه: اتوار۔ إِحْدَى الإِحَد: بڑا نفرت انگیز معاملہ۔ جاؤوا أُحَادَ أُحَادَ: وہ ایک ایک کر کے آئے۔ الأَحَدِيَّة: یکتائی۔

۲۔ وَحَّدَ اللّٰهَ: دیکھو مادہ وح د۔ الأَحَد: اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسماء حسنہ میں ہے: ایک اکیلا، یکتا۔ التوحيد: ایک معبود کی عبادت، اس کی ضد إشراك ہے۔ المُوَحِّد: ایک خدا کو ماننے والا اس کی ضد مُشرِك ہے۔

احن: أَحِنَ ـَـ أَحَنًا: اپنی دشمنی اور کینے کو پوشیدہ رکھنا۔ آحَنَ مُؤاحَنَةً الرجلَ: سے دشمنی رکھنا۔ الإِحْنَة جمع إِحَن: کینہ۔

اخبط: الأُخْبُوط و أُخْطُبُوط (ح): سمندر جانور کھانے والا الاہشت پا جانور۔

اخذ: ۱۔ أَخَذَ ـُـ أَخْذًا و تَأْخاذًا: لینا۔ ـ هُ: کو پکڑنا۔ ـ من شاربه: مونچھیں کترنا۔ ـ ت فيه الخمرُ: پر شراب کا اثر انداز ہونا۔ ـ عنهُ: سے نقل کرنا، سیکھنا، علم حاصل کرنا، ہم کہتے ہیں: اخذ عن كتب الاولين: اس نے اسلاف کی کتابوں سے نقل کیا۔ اخذ عنه الجبرَ و الهندسةَ: اس نے اس سے الجبرا اور جومیٹری کا علم حاصل کیا۔ سیکھا۔ ـ إِخْذَهُ و بإِخْذِهِ: کے طریقے پر چلنا، کے اخلاق کو اپنانا، کے رنگ میں رنگ جانا۔ ـ على يده: کو اس کام سے باز رکھنا جو وہ کرنا چاہے۔ ـ على نفسِهِ: عہد کرنا۔ إِتَّخَذَهُ و تَخِذَهُ ـَـ تَخْذًا صديقًا: کو دوست بنالینا الأَخِيذ جمع أَخذى: قیدی الأخيذه: مال غنیمت، لوٹ کا مال، دشمن سے چھینا ہوا مال، غصب کیا ہوا مال۔ المَأْخَذ جمع مَآخِذ: کوئی چیز لینے یا اخذ کرنے کی جگہ، وقت اور طریقہ، راستہ۔ المَآخِذ: چشمے، منابع، کانیں، طریقے (مآخذ اللؤلؤ فی الخليج العربي: خلیج عرب میں موتیوں کے سرچشمے)۔ تحصیل علم کے منابع، کتاب کے مآخذ۔

۲۔ اخَذَه: پر جادو کرنا، کو مسحور کرنا۔ الأُخْذَة: منتر۔

۳۔ اَخَذَ ـُـ أَخْذًا و تأخاذًا بذنبه: کو اس کے گناہ پر سزا دینا، سے مواخذہ کرنا۔ آخَذَهُ مُؤَاخَذَةً: کو ملامت کرنا، پر عتاب کرنا۔ ـ على ذَنْبِهِ بِذَنْبِهِ: کو اس کے گناہ پر سزا دینا۔

۴۔ إتَّخَذَ: دبنا۔ إِستَأْخَذَ: دبنا، درد کی وجہ سے سر جھکانا۔ الأَخِذَة (طب): بے حسی یا اعضاء کا سن ہونا الأُخُذ: (طب): آشوب چشم۔

۵۔ اخذ يفعل: کرنے لگنا۔ ـ في كذا: کو شروع کرنا۔

۶۔ الإخاذة جمع إخاذات و إِخاذ اور اخاذ کی جمع أُخُذ و اُخْذ: تالاب نما نشیبی جگہ جس میں پانی جمع ہو۔

اخر: أَخَّرَهُ تأخيرًا عنه: کو سے پیچھے ہٹانا۔ تَأَخَّرَ و إِسْتَأْخَرَ: پیچھے رہنا۔ الأُخر جمع

آخَرُون : مونث أُخرىٰ و أُخراة جمع اُخَر و
اُخرَيات: غیر، دوسرا، دیگر جاء نبی رجل
و آخر معه: میرے پاس ایک آدمی اور ایک دوسرا
اس کے ساتھ آیا۔ یہاں دوسرا بھی اس آدمی کی
جنس سے ہے۔ جبکہ غیر مطلق مطابقت کے لئے
ہوتا ہے۔ کنایہ کے طور پر کہا جاتا ہے: اَبعَدَ اللّٰہُ
الآخَـرَ: اللہ اس شخص کو دور کرے جو ہم میں سے
نہیں ہے۔ الآخِر جمع آخِرون م اُخرىٰ جمع
اُخرَیات: دوسرا، پچھلا (پہلے کی ضد) لا افعلُہُ
آخِرَ الدھر و اُخرى اللیالی: میں اس کو کبھی
نہیں کروں گا۔ الآخُر: پچھلا حصہ۔ شقَّ الثوبَ
اُخـرًا و من اُخـر: اس نے کپڑے کو پیچھے سے
پھاڑا۔ الأخرة: دیر۔ جاءَ اُخرَۃً و باَخرَۃ: وہ
آخر میں آیا۔ الآخِرۃ و الأخرىٰ: ابدی زندگی کا
گھر۔ اُخرَوِی: ابدی زندگی کا، ابدی زندگی کے
متعلق۔ المُؤخِر جمع مَآخِر: کنپٹی کے رخ میں
آنکھ کا گوشہ۔ مُؤخِرُ الشیء: چیز کا پچھلا حصہ۔
کہا جاتا ہے۔ مُؤخَّر السفینة: جہاز یا کشتی کا
پچھلا حصہ۔ المِئخار جمع مَآخِیر من النخل
(ب): کھجور کا درخت جس کا پھل موسم سرما کے
آخر تک رہے۔ المُتأخِّر: تقالید اور موروثی
عادت چھوڑ کر اپنے زمانہ کی ثقافت اور تہذیب
کے ہمرکاب نہ ہونے والا، پسماندہ (اس کی ضد
المعاصرُ لزمانه یا العصری ہے)۔
۲۔ الأخوَر: اصطبل (فارسی لفظ)

اخط: الأخطُبوط (ح): دیکھو احبوط۔

اخل: اَخیلیا (ن): ایک پھولدار پودا، جس کے پھول
خوشبودار ہوتے ہیں اور مشرق وسطی میں عام
ہیں۔

اخن: اخِیُون (ن): ناگ پھنی: ایک پودا، طب میں
سینہ سے گاڑھا تھوک نکالنے اور پیشاب لانے
میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے

اخا: ۱۔ اَخَا ـُ اُخوَّۃً و آخى إخاءً و مُؤاخاۃً و
إخاوۃً ہ: کا بھائی یا دوست ہونا۔ تآخى ہ: کو
بھائی بنانا، یا بھائی کہہ کر پکارنا۔ تآخیا: باہم ایک
دوسرے کا بھائی بننا۔ الاخ و الأخ و الأخو
و الأخوُ تثنیة اخوان جمع إخوة و اُخوۃ و
إخوان و اُخوان و اُخون و آخاء: بھائی (
الإخوة (جمع اخ کی) ــ من النسب: نسبی
بھائی۔ کہا جاتا ہے۔ ھولاء اخوۃ فلان: یہ
فلان کے نسبی بھائی ہیں) ساتھی، دوست، کہا جاتا
ہے الإخوان اخ کی جمع) دوستی کے لحاظ سے
بھائی۔ کہا جاتا ہے ھولاء اخوان صفا: وہ
خلوص کے بھائی ہیں)۔ قبیلہ، دنیا، صنعت،
معاملہ وغیرہ میں دوسرے کے ساتھ ہر شرکت
کرنے والا۔ راہبوں کی رائے میں الاخوۃ: وہ
ہیں جنہوں نے ابھی تک بطور پادری صلیب کا
نشان نہ بنایا ہو اور یہ ابتدائی اور طالب علم ہوتے
ہیں یا جو کبھی صلیب کا نشان نہ بنائیں۔ یہ لوگ عملی
اخوۃ ہیں۔ اخوی و اخِیّ: (نسبت کیلئے) یعنی
بھائی کا، بھائی کے متعلق، برادرانہ اخـویّـہ:
بھائیوں کی جماعت خواہ دینی ہو یا غیر دینی۔
۲۔ اخی للدابّة: جانور کو باندھنے کے لئے حلقہ دار
رسی بنانا۔ الأخِیّة و الآخِیّة جمع أواخیّ و اَخایا
و اواخ: جانور کو باندھنے کی حلقہ دار رسی جو زمین
میں گڑی ہوئی کھونٹی سے بندھی ہوتی ہے۔ شدَّ
اللّٰہُ بینکما أواخی الإخاء: اللہ تعالی تم
دونوں کے درمیان بھائی بندی کے علاقہ کو مضبوط
کرے۔
۳۔ تأخّى و توخّى الشیءَ: کا قصد کرنا، کو تلاش
کرنا، دیکھو (و خ ی)۔

اد: ادَّ ـُ اَدًّا ہ الویل: پر مصیبت کا اچانک آنا۔ ـ ہ
الأمرُ: پر بھاری اور دشوار ہونا۔ ــ الرجُل فی
الأرض: زمین پر چلنا، سفر کرنا۔ تـأدّد الامرُ:
بوجھل اور مشکل ہونا صفت: أدِید۔ الإدّ و الإدَّۃ
جمع إداد و إدَد: مصیبت۔ دشوار کام، ہولناک
واقعہ۔

ادب: ۱۔ ادُبَ ـُ اَدَبًا: اچھی تربیت والا، باشائستہ
ہونا۔ ادَّبَ ہ: کو مہذب بنانا، شائستہ بنانا (صفت
مُؤدِّب) کو کسی جرم پر سزا دینا۔ تـأدّب: اچھی
تربیت پانا، ادب و تہذیب سیکھنا۔ ــ بہ: کی
اقتداء کرنا۔ ــ عن فلان: کے اخلاق اپنانا۔
إستأدب: بمعنی تأدّب۔ الأدب جمع آداب: وہ
اخلاقی ملکہ جو انسان کو ہر ناشائستہ بات سے باز
رکھے، اچھی روش، اچھی دانش۔
۲۔ آدَبَ إیدابًا السلطانُ البلادَ: بادشاہ کا ملک کو
عدل و انصاف سے بھر دینا۔
۳۔ ادُبَ ـُ اَدَبًا: صاحب ادب ہونا صفت: اَدِیب
جمع اُدَبـاء۔ ادَّبَ ہ: کو ادب و اخلاق سکھانا۔
تأدّب: ادب سیکھنا الأدب جمع الآداب: الآداب
کا اطلاق عموماً ہر قسم کے علوم و فنون پر ہوتا ہے یا ان
کے کسی دلچسپ حصہ پر۔ کسی چیز یا شخص کی شایان
شان بات کو بھی اداب سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ جیسے
آداب الدرس، آداب القاضی وغیرہ۔ علـم
الادب: وہ علم جس کے ذریعے بول چال اور
تحریری غلطیوں اور لغزشوں سے بچا جا سکے۔
۴۔ اَدَبَ ـِ اَدْبًا و آدَبَ إیدابًا: دعوت کا کھانا تیار
کرنا۔ ــ ہ: کو دعوت میں بلانا۔ کہا جاتا ہے:
اَدَبَھم علی امرٍ: اس نے سب لوگوں کو ایک
معاملہ پر جمع کیا۔ الأدبة و المَأدَبَہ و المأدُبة
جمع مـآدِب: دعوت یا کسی تقریب کا کھانا، کہا جاتا
ہے۔ اقام مادبةً علی شرف فلان: اس نے
فلاں شخص کے اعزاز میں دعوت کی۔

ادم: ۱۔ اَدَمَ ـِ اَدْمًا الخبزَ: روٹی کو سالن سے تر
کرنا۔ صفت مفعولی: مأدوم و اَدِیم (سالن میں
تر کی ہوئی روٹی) إئتدَمَ: روٹی کو سالن کے ساتھ
کھانا، الادام جمع آدام و اُدُم: ہر موافق اور نرم
چیز۔ سالن۔ الأدْم: ہر وہ شئے جس کا سالن بنایا
جا سکے۔
۲۔ اَدَمَ ـِ اَدْمًا اَھلَہُ: اپنے اہل کے لئے نمونہ بنا
ادَمَ و آدَمَ إیدامًا متخاصمین: دو جھگڑنے
والوں میں صلح کرانا اور موافقت پیدا کرنا۔ آدَم
جمع اَوادِم: حضرت آدم علیہ السلام کا نام،
افراد جنس۔ (نسبت کیلئے): آدمِیّ۔ الأدَمَة:
قرابت، وسیلہ۔
۳۔ اَدِمَ ـَ اَدَمًا و اَدُمَ ـُ اُدْمَةً: گندم گوں ہونا۔
الآدَم: مونث اَدْمَاء جمع اُدْم: گندم گوں۔ الأُدْمَة:
گندم گونی۔
۴۔ الأدَمَة و الأدَم: چمڑے کا اندرونی یا بیرونی
حصہ۔ کہا جاتا ہے۔ فلانٌ إدام قومِہ و اَدَمُ بنی
ابیہ و اُدَمَةُ قومِہ: فلاں شخص اپنی قوم کا پیشرو
اور سردار ہے جس سے اس کی قوم پہچانی جاتی
ہے۔ الأدِیم جمع اَدَم و اُدُم و آدمة و آدام:
رنگا ہوا چمڑا۔ ــ الضحى: چاشت کا شروع۔

البسماء او الأرض: آسمان اور زمین کی ظاہری سطح۔ ـــ النهار: دن کی روشنی۔ تمام دن کہا جاتا ہے۔ ظلَّ اديمَ النهارِ صائمًا: وہ پورے دن روزے سے رہا۔ الأدَم: چمڑے کا بیوپاری۔

ادا: ۱۔ أدَا ـُـ أدُوًّا الثمرُ: پھل کا پکنا۔ ـــ اللبنُ: دودھ کا جمنا یا گاڑھا ہونا۔

۲۔ أدَا ـُـ أدُوًّا اللبنَ: دودھ بلونا۔

۳۔ أدَا ـــ ـُـ أدُوًّا للرجُلِ: کو دھوکا اور فریب دینا۔ تَـأدَّى و تَـآدَى: آلہ بنانا، تیار کرنا، زمانے کے حوادث کے لئے تیار ہونا، سامان مہیا کرنا۔ الأداة جمع أدَوات: آلہ۔ کہا جاتا ہے: أداةُ التعبير: زبان۔ ادوات النجارة: بڑھئی کے پیشے کے ہتھیار و اوزار۔ علم صرف میں بعض حروف کا نام جیسے: الأدوات الجازمة یعنی جزم دینے والے حروف۔ الإداوَة جمع أداوَى: چمڑے کا ایک چھوٹا برتن۔

ادى: ۱۔ أدَى ـِـ أدْيًا الشيءَ: کو پہنچانا أدَّى تأدِيَةً الشيءَ: کو پہنچانا۔ أدَّى اليه الخبر: اس نے اس کو خبر پہنچائی۔ تـأدَّى اليه الخبرُ: کو خبر پہنچنا۔ الأداء: چیز کو اس شخص تک پہنچانا جس کو وہ بھیجی جائے۔

۲۔ أدَى ـِـ أدْيًا ه: کو ادا کرنا۔ أدَّى تأدِيَةً ه: کو ادا کرنا (کہا جاتا ہے: أدَّى ما عليه مِن دَيْنٍ: اس نے اپنے ذمہ واجب الادا قرض ادا کیا) (أدَّى واجب الاحترام: اس نے احترام کا فرض ادا کیا)۔ تـأدَّى له من حقه: کو اس کا حق ادا کرنا۔ الأداء: ادائیگی۔

۳۔ آدَى إيداءً ه عليه: کی مدد کرنا، تیار ہونا، قوی ہونا۔ إسْتَأدَى آخرَ عليه: دوسرے سے کے خلاف مدد چاہنا۔ ـــ فلانا المالَ: سے مال لینا۔ ـــ عليه: کے خلاف مدد کی اپیل کرنا۔

إذ: ۱۔ إذْ: زمانہ ماضی کا ظرف جس کے بعد صرف جملہ واقع ہوتا ہے۔ کبھی یہ جملہ محذوف بھی ہو جاتا ہے اور اس کی جگہ تنوین آجاتی ہے۔ جیسے: متى جاء كم الموتُ فحينئذٍ تعلمون: یہ دراصل یوں ہے: فحين اذا يجيء تعلمون۔ إذْ: مفاجات کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے بينما انا جالس اذ جَاءَ زيدٌ: (میں بیٹھا ہوا تھا، کہ اچانک زید آگیا) کبھی لام تعلیل کے معنے دیتا ہے جیسے: ضربت ابني إذ اساء (یعنی لأنه أسَاءَ) میں نے اپنے بیٹے کو مارا کیونکہ اس نے بدی کی تھی)۔

۲۔ اذا: زمانہ مستقبل کے لئے ظرف ہے۔ اور شرط کے معنے دیتا ہے اِذا اجتهدت نجحت: جب تم کوشش کرو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے۔ حرف مفاجات کے طور پر بھی آتا ہے۔ جیسے خرجت فإذا اسدٌ بالباب: میں نکلا تو اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ دروازہ پر شیر ہے یا میں نکلا تو اچانک دروازہ پر شیر تھا۔

۳۔ إذما: حرف شرط بمعنی إن اور دو فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ جیسے: إذ ما تقُمْ أقُمْ: اگر تم کھڑے ہو گئے تو میں بھی کھڑا ہوں گا۔

۴۔ إذَن و إذًا: حرف جواب و جزاء یا حرف مکافات ہے۔ مثلاً: ازورُكَ میں تمہیں ملنے آؤں گا تو اس کے جواب میں آپ کہیں گے إذن أكرمَكَ: تو میں آپ کا اکرام کروں گا۔ اس وقت میں مضارع پر نصب آئیگا۔ بشرطیکہ شروع کلام میں ہو۔ اذاً هذا هو الصواب (اس صورت میں یہی صحیح ہے)۔ یہ اس صورت میں ہوتا ہے جب سبب کی طرف توجہ مبذول کرانا مقصود ہو۔ اس وقت یہ غیر عامل ہوتا ہے۔

۲۔ إذ: جب، چونکہ، کیونکہ۔ إذْ أنَّ: کیونکہ، چونکہ، اس حقیقت کے پیش نظر کہ۔ اذا: اور تب، اور اچانک، جب، اگر، جب بھی، آیا، مگر إذا ما: جب، جب بھی الاإذا: اگر نہ، جب تک نہ، اِذًا و اِذَنْ: تب، لہٰذا، اس صورت میں، اس سبب سے، اس وجہ سے، اس لئے۔

آذار: مارچ (کا مہینہ)

۲۔ الآذريُون (ن): سورج مکھی

اذن: ۱۔ أذِنَ ـَـ إذنًا و أذنًا و أذَانًا و أذانَةً بالشيء: کو جاننا۔ ـــ أذَنًا اليه ولهُ: کی طرف کان لگانا، کو سننا، کہا جاتا ہے۔ حَدَّثتُهُ فاذن لي أحْسَنَ الأذانِ: میں نے جب اس سے گفتگو کی تو اس نے میری بات کو خوب کان لگا کر سنا۔ آذنَ إيذانًا فلانًا الأمرَ وبالأمرِ: کو کی اطلاع دینا، کو سے آگاہ کرنا۔ أذَّنَ تأذِينًا بالصلاة: نماز کے لئے اذان دینا، بلانا تـأذَّنَ: قسم کھانا۔ ـــ الأمرَ: کو جاننا۔ ـــ بالشرِّ: شر سے ڈرانا۔ الإذن: علم کہا جاتا ہے: فعله باذني: اس نے اس کو میری دانستگی میں کیا۔ الأذان: اطلاع، اذان، بانگ الأذِين: اذان دینے والا، بانگی، موذن، کفیل، لیڈر۔ المئذنة جمع مآذن: اذان دینے کی جگہ، منارہ۔

۲۔ أذِنَ ـــ إذنًا و أذِينًا له في الشيء: کو کی اجازت دینا، کے لئے کوئی چیز مباح کرنا۔ صفت مفعولی: مأذون له۔ إسْتَأذَنَه: سے اجازت چاہنا۔ ـــ عليه: سے اندر آنے کی اجازت طلب کرنا۔ الأذِين: حاجب۔ الإذن: اجازت۔ المأذون: اعلیٰ علوم یا قانون کی ڈگری کا حامل المأذونية: اعلیٰ علوم یا قانون کی ڈگری، اجازت۔

۳۔ أذَنَ ـُـ أذنًا ه: کے کان پر مارنا۔ أذِنَ: کان کے درد میں مبتلا ہونا۔ آذَنَ إيذانًا الرجلَ: کے کان پر مارنا۔ أذَّنَ الولدَ: بچے کے کان مروڑنا الأذن والأذُن (مونث) جمع آذان: تصغير أذَينة: کان (سننے کا عضو) کہا جاتا ہے: فلانٌ أذُنٌ من الآذان: فلاں شخص ہر شخص کی بات سن لیتا ہے۔ یہ لفظ سب کے ساتھ واحد آتا ہے۔ جیسے: هي أذُنٌ وهما أذُنٌ وغیرہ میں یہ بھی کہا جاتا ہے: جاء ناشرًا اذنيه: وہ غافل بن کر آیا۔ ـــ الابريق: لوٹے کا دستہ۔ آذان الجدي، آذان الأرنب واذان الفيل: پھولدار پودوں کے نام۔ آذان الفأر: ایک پھول دار پودا، آذان الدب: ایک پودے کا نام۔ الآذن والأذاني: بڑے بڑے کانوں والا۔ الأذين الايسر والأيمن: دل کے بالاتر حصہ میں دو گڑھے۔

۴۔ آذنَ إيذانًا العشبُ: گھاس کا سوکھنے لگنا۔ مُؤَذِّن: موذن، اذان دینے والا۔

اذى: أذِيَ ـَـ أذًى و أذاة: تکلیف و اذیت پانا۔ آذَى إيذاءً الرجلَ: کو تکلیف پہنچانا، دکھ دینا۔ تـأذَّى: تکلیف اٹھانا۔ الأذى والأذِيَّة والأذاة: ضرر خفیف۔ الأذِيّ: بہت تکلیف برداشت کرنے والا، بہت تکلیف دینے والا۔ الآذيّ: موج دریا۔

ارب: ۱۔ أرِبَ ـَـ أرَبًا: ماہر ہونا۔ صفت: أرِب و أرِيب: مونث أرِيبة۔ ـــ بالشيء: کا ماہر ہونا،

میں دانا وبصیر ہونا اَرُبَ ـُـ اَرَابَۃً و إِرْبًا: عقلمند و
دانا ہونا صفت أریب و اَرِب مونث أَرِیْبَۃ۔
۲۔ اَرِبَ ـَ إلیہ: کامحتاج ہونا۔ ـ بالشيء: کسی شئی
کا بہت دلدادہ اور مشتاق ہونا۔ الأَرَب جمع
آرَاب: انتہا، حاجت، ضرورت، الإِرْب جمع
آراب: حاجت۔ المَأْرُبَۃ جمع مَآرِب: حاجت (
مأربۃ کی را کی تثلیث کے ساتھ)
۳۔ اَرَبَ ـِ اَرْبًا العقدَ (ب): گرہ مضبوط لگانا۔
أَرَّبَ الشئَّ: کو مضبوط کرنا اور محکم بنانا تَأَرَّبَتِ
العقدۃُ: گرہ مضبوط ہونا۔ ـ الامرُ: کام کا دشوار
ہونا۔ الأُرْبَۃ جمع أُرَب: مضبوط گرہ، گردن کی
ٹائی، نیک ٹائی۔
۴۔ آرَبَـــہُ مُـؤَارَبَۃً: کو فریب دینا، دھوکا دینا۔
تَـــأَرَّبَ: تکلیف وبناوٹ سے زیرک بننا۔
اِسْتَـــأْرَبَ: کینہ چھپا کر مدارات کرنا، مغالطہ
دینا۔ قرض لینا۔ الإرب و الإربۃ: چالاکی، حیلہ۔
۵۔ أَرِبَ ـَ الرجلُ: کے اعضاء کا گر جانا اَرَبَ ـِ
أَرْبًا الرجُلَ: کے کسی عضو پر مارنا أَرَّبَ الشَاۃَ:
بکری کا جوڑ جوڑ الگ کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الإِرب جمع آراب: عضو، کہا جاتا ہے: قطعتُ
الذبیحۃ إربا إربًا: میں نے ذبح شدہ جانور کا
ایک ایک عضو الگ الگ کر دیا۔ الأُرْبِیَّۃ: ران
کی جڑ۔
۶۔ إِرْبِیَان و رُوبیان: جھینگا مچھلی۔
إِرْبِیل: قدیم نام اربیلہ، شمالی عراق کے ایک شہر کا
نام۔
أَرْتُوازِی: فواری (کنواں)۔
ارث: أَرَثَ: (آگ) جلانا۔ ـــ بینھم: لوگوں
میں فتنہ وفساد کی آگ بھڑکانا۔ تَأَرَّثَتِ النارُ:
آگ کا بھڑکنا۔ الأُرْثَۃ و الإراث: ایندھن۔
۲۔ إرث: دیکھو ورث۔
ارج: ۱۔ أَرِجَ ـَ أَرَجًا و أَرِیجًا و تَأَرَّجَ: خوشبو
دینا، مہکنا صف: أَرِج۔
۲۔ أَرَجَ ـُ أَرْجًا الحقَّ بالباطِل: حق و باطل کو
ملانا۔ أَرَّجَ القومَ و بینھم: لوگوں کو ایک
دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔ صفت: أَرَّاج ـــ
النارَ: آگ کو جلانا، روشن کرنا۔
۳۔ أَرِجَ ـَ أَرَجًا الناسُ: لوگوں کا بلند آواز سے
رونا۔
أرجح: تَأَرْجَحَ: ہلنا، جھومنا۔ مُتَأَرْجِح: بدلتے
رہنے والا، اتار چڑھاؤ والا۔
ارجن: ۱۔ أَرْجُوان (ن): ایک پھولدار درخت،
سرخ رنگ، سرخ رنگ کپڑے الـــرُّقـــعۃ
الأرجُوانِیۃ: نثری قطعہ میں خوبصورت فصیح ادبی
اظہار (انگریزی زبان میں)
۲۔ ارجون (ك): ایک نادر گیس (Argon)
ارخ: ۱۔ أَرَّخَ تـأرِیخًا و آرَخَ مُؤَارَخَۃً الکتابَ
او الـحادثَ: کا زمانہ متعین کرنا۔ التـأرِیخ
والتاریخ جمع تَوَارِیخ: وقت کا بیان تاریخ
الشيء: کسی چیز کے ہونے کا وقت عـلـم
التاریخ: واقعات وحادثات اور ان کے اسباب
کے بیان کا علم جو ان کی تاریخ پر مشتمل ہو۔
المُؤَرِّخ: تاریخ دان، تاریخ نویس۔
۲۔ الأرخبیل: آس پاس واقع جزائر کا مجموعہ۔
۳۔ الأرخیولوجیا ارکیولوجیا: علم آثار وفنون
قدیمہ یا عتیقہ، اثریات: (Archaeology)
اردب: الإِرْدَبّ جمع أرادِب: مصر میں ایک بڑا پیمانہ
جو ۲۴ صاع کے برابر ہے۔
ارز: ۱۔ أَرَزَ ـِ أَرْزًا و أُرُوزًا: سکڑنا سمٹنا۔ الحیَّۃُ:
سانپ کا اپنے بل میں پناہ لینا کہا جاتا ہے۔
فلانٌ یأرِز الی وطنہ: فلاں شخص گھوم گھام کے
اپنے وطن لوٹ آتا ہے۔ آرِز: جڑ پکڑنے والا،
مضبوط، شجرۃ آرزۃ: وہ درخت جو جڑ پکڑے۔
آرِیزُ القومِ: قوم کا سردار۔
۲۔ أَرَزَ ـُ اللیلُ: رات کا ٹھنڈا ہونا۔ صفت: أَرِیز و
آرِز و أروز: کہا جاتا ہے بتنا لیلۃً آرزۃً یعنی
یأرزمن فیھا لشدۃ بردھا: ہم نے ایک
ٹھنڈی رات گزاری کہ سخت ٹھنڈ کیوجہ سے ہر
شخص سکڑ رہا تھا۔ أَرَزَت اصابعہ من البرد:
اس کی انگلیاں سردی کے سبب سکڑ اور ٹھٹھر گئیں۔
۳۔ الأُرْز الآرُز والأرُزّ والـرُّزّ (ن): چاول۔
الأرْز (ن): صنوبر کا درخت الأَرْزِیَّۃ (ن): صنوبر
کا درخت۔
أَرُز: چاول۔
ارش: ۱۔ أَرَشَ ـُ أَرْشًا: کو بھڑکانا۔ اکسانا، جوش
دلانا۔ أَرَّشَ بیـنـھـم: میں فساد ڈالنا، ایک
دوسرے کے خلاف اکسانا اور بھڑکانا۔ ـ الحربَ
او النارَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔ یا آگ بھڑکانا۔
الأرش جمع أرُوش: رشوت۔
۲۔ إِرْش ـُ أَرْشًا: کو رشوت دینا الأَرْش جمع
أروش: خون بہا۔ دیت۔
۳۔ ارشیمندریت: عیسائی کلیسہ کے معروف رتبہ
کا حامل۔
ارض: ۱۔ أرُضَ ـُ أَرَاضَۃً و أرْضًا و أرُضًا ـُ اراضۃً
المکانُ: جگہ کا سرسبز اور خوش منظر ہونا صفت
اریض۔ أَرَّضَ الکلامَ وغیرَہُ: کلام وغیرہ کو
آراستہ کرنا اور تیار کرنا۔ تَأَرَّضَ بالمکان: کسی
جگہ میں اقامت کرنا، جم کر رہنا ـــ لکذا: کے
درپے ہونا۔ اِسْتَأْرَضَ السحابُ: بادل کا
زمین سے قریب ہو کر پھیل جانا اور جم جانا۔
الأرض جمع أرَضــون و أرُوض و اراضٍ و
آراض: زمین (سیارہ جس پر ہم رہتے ہیں)۔ کہا
جاتا ہے: انتانا ابنُ ارضٍ: ہمارے پاس وہ
اجنبی آیا جس کے نسب کا کوئی پتہ نہیں۔ ارض
النعل: جوتے کی تلی۔ الأرضی شوکيّ (ن):
زمین پر پھیلنے والا ایک کانٹے دار پودا۔ جسے
خرشوف بھی کہا جاتا ہے۔
۲۔ أَرِضَتْ ـَ أَرَضًا الخشبۃُ: لکڑی کا دیمک
خوردہ ہونا۔ الأرَضَۃ جمع أرَض (ح): دیمک،
لکڑی کھانے والا کیڑا۔
ارط: ۱۔ الأرْطِی (ن): واحد ارطاۃ جمع أَرَاطَی و
أَرَاطٍ و آراط: ایک درخت جس کا پھل عناب
کے مشابہ ہوتا ہے۔
۲۔ أَرْطُماسیا (ن): ایک پھولدار پودا۔
۳۔ أَرْطَنْتِیا (ن): ایک جاپانی الاصل پھولدار پودا۔
ارغ: ۱۔ الأرْغَل (مو): ایک قسم کی بانسری۔
۲۔ الأرْغُن والأرغنون (مو): آرگن، ایک قسم کا
باجہ۔
ارق: ۱۔ أَرِقَ ـَ أَرَقًا و اِئْتَرَقَ: رات میں نیند نہ آنا
صفت أَرِق و آرِق و أرُوق و أرُق۔ أَرَّقَ
تأرِیقًا و آرَقَ إیرَاقًا: کو بیدار رکھنا۔
۲۔ الأرَق (ح): ایک قسم کا کیڑا جس کا جسم لیسدار
ہوتا ہے درختوں کے تنوں پر اکٹھے ہو کر ان کا ست
چوستے ہیں۔ الیـرَقان و الأرَقان و الإرقان و

الإِرقـان والأُرقـان والأراق: ایک بیماری جو انسانوں اور کھیتی کو لگ جاتی ہے، اس سے رنگ پیلا یا سیاہ ہو جاتا ہے۔ عام لوگ اسے داءُ الصُفیرہ کے نام سے جانتے ہیں۔

۳۔الأریقـی (ن): گلابی رنگ کے پھولوں والا ایک پودا۔

ارك: ا۔أَرَكَ ـُ أُرُوكًا الجملُ: اونٹ کا پیلو کے درخت کے پتے کھانا۔ أَرِكَ ـَ أَرَكًا الجملُ: درخت پیلو کے پتے کھانے سے اونٹ کے پیٹ میں درد ہونا۔ الأَوْرَاك (ن) واحد أَرَاكَة جمع أُرُك و أرائك: پیلو کا درخت۔

۲۔أَرَكَ ـِ أَرْكًا و أَرِكَ ـُ أُرُوكًا الجرحُ: زخم کا اچھا ہو جانا۔

۳۔أُرُوکـاریا (ن): جنوبی امریکا کا صنوبر کی قسم کا اونچا درخت، اس کے پتے خاردار ہوتے ہیں اور ٹھنٹھ پر ہی اگ جاتا ہے۔

۴۔الأَریکـة جمع أَرِیك و أرائك: آراستہ و مزین تخت۔

ارم: ا۔أَرَمَ ـِ أَرْمًا الارضَ: زمین میں نہ جڑ چھوڑنا نہ شاخ صفت: أَرماء و مارومة۔ ـ الشیءَ: کو جڑ سے ختم کر دینا۔ ــ ماعلی المَائدة: دستر خوان پر موجود سب کچھ چٹ کر جانا۔ الأُرَّم: ڈاڑھیں (کہا جاتا ہے: یحرق علیه الأُرَّم وہ مارے غصے کے اس پر دانت پیستا ہے) انگلیوں کے کنارے۔ الأُرُومَة والأَرُومة والأُرُوم جمع أُرُوم: ہر چیز کی اصل، حسب، درخت کی جڑ۔ هو شریف الارومة: وہ شریف الحسب ہے۔

۲۔الأَرَم: پتھر، الإِرَم والأَرِم جمع آرام و أُرُوم: میدان میں میلوں کے شمار کے لئے پتھر، کہا جاتا ہے: مـا بهـا إِرَم او اِرِم: اس میں کوئی نہیں۔ الأُرْمَة جمع أُرَم: نشانِ راہ۔

ارن: أَرِنَ ـَ أَرَنًا و أَرِینًا و إِرَانًا البعیرُ: اونٹ کا نشاط میں آنا صفت: أَرِن و أُرُون۔

ارنب: الأَرْنَب (ح): خرگوش جمع أَرَانِب۔

ارو: الأُرْوِیَّة والإِرْوِیَّة جمع أَرَاوِیّ و أَرَاوٍ و أُرْوَی (ح): پہاڑی بکرا (مذکر و مونث دونوں کے لئے)

اری: ا۔أَرَی ــ أَرْیًا النحلُ: مکھی کا شہد بنانا۔

الأَرْیُ: شہد۔

۲۔أَرِیَ صـدرُهُ علیَّ: وہ مجھ پر غضبناک ہوا۔ أَرَّی النارَ: آگ سلگانا یا بھڑکانا۔ ـ الدابة: جانور کے لئے تھان بنانا۔ تأَرَّی بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ ـ عنه: سے پیچھے رہنا۔ الآرِیَّة: جانوروں کا تھان۔

از: ا۔أَزَّت ـِ أَزًّا و أَزَازًا و أَزِیزًا القِدرُ: دیگچی کا جوش مارنا، سنسانا۔ ـ القِدرَ و بها: دیگچی کو جوش میں لانے کیلئے اس کے نیچے آگ جلانا۔ تـأَزَّزَ المـجلسُ: اہل مجلس میں اضطراب و ہلچل مچنا۔ اسم الأَزَّة الأَزِیز: بادل کی گرج و کڑک۔ ٹھنڈ۔

۲۔أَزَّ ـُـه علی کذا: کو پر بھڑکانا، اکسانا، ابھارنا۔ ـ الشیءَ: کو جمع کرنا۔

ازب: أَزَبَ ـُ أَزْبًا الماءُ: پانی کا بہنا، رواں ہونا۔ المِئْزَاب جمع مـآزیب و المیـزاب جمع میـازِیب: پرنالہ، گندی نالی، بدرو، پانی بہنے کی جگہ۔

۲۔الإِزْب: چھوٹا، کمینہ۔

ازج: أَزَّجَ البیتَ: مکان کو لمبا بنانا الأَزَج جمع آزاج و آزُج: لمبا مکان۔

ازح: ا۔أَزَحَ ـ أُزُوحًا و تأَزَّحَ: دیر لگانا، پیچھے رہ جانا صفت: أَزُوح

۲۔ ازحت ـ قدمُهُ: کا قدم پھسل جانا۔

ازد: ا۔الأزاد (ن): ایک قسم کی کھجور۔

۲۔أَزَدَرَخْت والأَزادِرَخْت (ن): بکائن کا درخت۔

ازر: ا۔أَزَرَ ـ أَزْرًا بالشیءِ: کو گھیرنا ـ النباتُ: پودا گتھ جانا۔ أَزَّرَهُ: کو ڈھانپنا۔ تـأَزَّرَ و ائتَزَرَ و إِتَّـزَرَ: ازار پہننا، تہبند باندھنا۔ الإزار جمع آزِرَة و أُزُر: پردہ، چادر، تہبند، الأُزْر: پیٹھ، کہا جاتا ہے: شـدّ بـه أُزْرَهُ: اس نے اس کو قوت پہنچائی۔ الإِزْر: بمعنی إزار۔ الإِزْرَة: بمعنی إزار: (عام لوگ اسے الـوزرة کہتے ہیں) تہبند باندھنے کی ہیئت۔ کہا جاتا ہے: لکل قوم إِزْرَة یاتزرونها: ہر قوم کا جدا جدا طور و طریقہ اور رسم ہے۔ المِئْزَر والمِئْزَرَة جمع مَآزِر: بمعنی ازار کہا جاتا ہے، شد للامر مِئْزَرَهُ: وہ کام کے لئے مستعد و تیار ہوا۔

۲۔أَزَرَ ــ و آزَرَ فلانًا: کو مضبوط کرنا قوت پہنچانا۔

آزَرَهُ مُؤَازَرَةً: کو مدد دینا۔ الأَزْر: قوت۔ الإزار جمع آزِرَة و أُزُر: پشتہ دیوار۔

۳۔الإزر: اصل، جڑ۔

ازف: ا۔أَزِفَ ـَ أَزَفًا و أُزُوفًا: قریب ہونا، ہم کہتے ہیں: ازفت الآزفة اور ازفت الساعة: یوم قیامت قریب آ گیا، وہ گھڑی قریب آ گئی۔

تـآزَفَ: ایک دوسرے کے قریب ہونا۔ ہم کہتے ہیں: تـآزَفَ القـومُ: لوگ ایک دوسرے کے قریب ہو گئے۔ الآزفة: قیامت کا دن۔

۲۔أَزَفَ ـــ أَزْفًا و أُزُوفًا الرجُلُ: جلدی کرنا۔ آزَفَ إیـزافًا: کو جلد لے جانا۔ الأَزَفَی: تیز رفتاری، چستی، یـمشـی الأَزَفَی: وہ تیز تیز چلتا ہے۔

۳۔تـأَزَّفَ المکانُ: جگہ کا تنگ ہونا ـ الرجُلُ: پست قد ہونا، بدخلق ہونا، تنگ دل ہونا، الأَزَف: تنگی، بدحالی۔

۴۔أَزِفَ ـَ الجرحُ: زخم کا مندمل ہوتا بھر جانا۔

ازق: أَزَقَ ــُ أَزْقًا و أَزِقَ ــَ أَزَقًا: تنگ ہونا۔ تـأَزَّقَ: تنگ ہونا۔ المـازق جمع مَآزِق: تنگ جگہ، میدان جنگ، تشویشناک صورت حال۔

ازل: ا۔ازَلَ ــ أَزْلًا: تنگی و سختی میں پڑنا صفت: أَزِل ـ هُ: کو قید کرنا۔ تأَزَّلَ: تنگی و سختی میں پڑنا صفت: أَزِل الأزل: مصیبت۔

۲۔الأَزَل: ازل، زمانہ جس کی ابتداء کی کوئی انتہاء نہ ہو۔ قدم۔ الأزلی: قدیم، دائمی وجود والا جس کی ابتداء نہ ہو۔

ازم: ا۔أَزَمَ ــ أَزْمًا و أُزُومًا: کو دانت سے کاٹنا۔ الآزِم والآزِمَة و الأَزُوم جمع أُزَّم و أُوزَام و أُزُم: کچلی، نوکدار دانت۔

۲۔أَزَمَ ـَ العامُ: سال کا سخت قحط والا ہونا ــ الدهرُ علیه: پر زمانہ کا سخت ہونا۔ تأَزَّمَ القومُ: لوگوں کا تنگی اور قحط سالی میں مبتلا ہونا، زمانہ کی سختی اور تنگی سے تکلیف اٹھانا۔ الأَزْم: مضر کاموں سے بچنا۔ کہتے ہیں ـ اصـلُ کُلِّ دَوَاءٍ الأَزْمُ: ہر دوائی کی جڑ پرہیز ہے۔ الأَزْمَة والأزمة جمع إِزَم و ازم و أَزَمَـات و أوازِم: سختی، تنگی، بحران: (ہم کہتے ہیں أزمة إقتصـادیة: اقتصادی بحران۔ أزمة سیـاسیة: سیاسی بحران)۔ قحط۔ المـازِم جمع

مَآزِم: تنگ مقام، میدان جنگ۔
۳۔ أَزَم۔ الحبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔ ـ بصاحِبِه: ساتھی کیساتھ ساتھ رہنا، چمٹا رہنا۔ ـ عليه: کی حفاظت کرنا۔ ـعن الشیئ: سے ہٹنا۔ الأزِم جمع أُزَّم: پرہیز کرنے والا۔

ازی: آزَی مُوَازاةً الرجلَ: ایک کا دوسرے کے مقابل اور قریب ہونا، ایک دوسرے کے مقابل اور قریب ہونا۔ تآزَی تآزِیًا القوم: ایک دوسرے کے قریب ہونا۔ تأزَّی عنه: سے مڑنا، رکنا۔ إزاءَ: سامنے، مقابل کہا جاتا ہے: جلس إزاءَه وبإزائه: وہ اس کے سامنے یا مقابل بیٹھا۔ هم إزاءُهم: وہ لوگ ان کے مماثل ہیں۔ الأمرِ: کام کا منتظم۔

اسّ: أسَّ ـُ أسًّا الدارَ: گھر کی بنیاد رکھنا أسَّسَ البيتَ: گھر کی بنیاد رکھنا۔ تأسَّسَ: بنیاد پڑنا۔ الأسّ و الإسّ و الأُسّ جمع إساس: (عمارت کی) بنیاد، ہر چیز کی ابتداء، الأساس و الأسَس جمع أُسُس: (عمارت کی) بنیاد۔ الحجر الأساسي: بنیادی پتھر۔ پہلا پتھر جو عمارت کی بنیاد میں رکھا جاتا ہے۔ ہر چیز کی ابتداء۔ ـ والقاعدہ: (ک) جسم جس سے دوسری ہر چیز بنائی جاتی ہے۔ (کیمیاء) تأسيسي: بنیادی۔ المجلس التأسيسي: ملک کے بنیادی قوانین وضع کرنے والی مجلس۔ مُؤسَّسة: ادارہ، محکمہ، فرم، تنظیم (خواہ علمی ہو یا خیراتی یا اقتصادی) جیسے مؤسسة علمية: علمی ادارہ مؤسسة صناعية: صنعتی ادارہ۔
۲۔ أسَّ ـُ بين الناس: لوگوں میں فساد برپا کرنا الأسّاس: چغل خور۔

اسب: ا۔ إسْفانخ (ن): پالک (ایک سبزی کا نام)
۲۔ اسبيداج و إسْفِيداج (ك): کاشغری سفیدہ۔
۳۔ الاسبرین (ك): اسپرین۔

است: ا۔ الاست: جڑ، بنیاد، سرین۔
۲۔ الأستاذ جمع أساتِذة و أساتيذ: معلم، مدبر، عالم (ت): محکمہ جات حساب کا افسر اعلیٰ۔
۳۔ الأستار جمع أساتير: عدد میں چار، وزن میں ساڑھے چار مثقال۔ (فارسی لفظ)
۴۔ الإستَبرَق: موٹا ریشمی کپڑا۔ ریشم اور سونے کے تاروں کے بنے ہوئے کپڑے۔ (فارسی لفظ)۔
۵۔ الاستراتيجية (اع): فن لشکر کشی۔
۶۔ الاستِخارة: مشرقی شاہی کاہنوں کا لباس۔
۷۔ الاستيديو او استوديو (ف ج): سٹوڈیو (Studio) (نگار خانہ، جہاں فلموں کی تصویر کشی اور ہدایت کاری کا کام سرانجام پاتا ہے)۔
۸۔ الاسيتيلين (ك): بے رنگ بے بو کی ایک زہریلی اور خطرناک گیس۔ جو دھاتوں کو پگھلانے، جوڑنے اور روشنی کرنے کے کام آتی ہے۔

اسد: أسِدَ ـَ أسَدًا: شیر کو دیکھ کر اوسان باختہ ہو جانا، دہشت زدہ ہو جانا، اخلاق میں شیر کی طرح ہونا۔ ـ عليه: کے ساتھ جرأت کرنا تأسَّدَ و إستأسَدَ عليه: کیساتھ جرأت کرنا، شیر کی طرح ہونا۔ الأسَد جمع أُسْد و أُسُود و أُسُد و آسُد و آساد: شیر (نرمادہ)۔ (چنانچہ کہا جاتا ہے: هو الأسد وهي الأسد: وہ شیر ہے، وہ شیرنی ہے۔ مادہ کو لَبُوءَة اور بچے کو الشبل کہتے ہیں)۔ بہادر۔ داءُ الاسد: جذام
المَأسَدة جمع مَآسِد: وہ جگہ جہاں شیر بکثرت ہوں یا پائے جاتے ہوں۔
۲۔ أسَدَ ـِ أسْدًا و آسَدَ إيسادًا و أسَّدَ تأسِيدًا الكلبَ بالصيد: کتے کو شکار کے لئے اکسانا، بھڑکانا۔ آسَدَ بينَ القوم: لوگوں میں فساد ڈالنا۔
۳۔ إستأسَدَ النبتُ: نباتات کا لمبا ہونا اور ہر طرف پھیلنا۔

اسر: ا۔ أسَرَ ـِ أسْرًا و إسارةً ہ: کو تسمہ سے باندھنا۔ کو قبضہ میں کر کے قید کرنا۔ إستأسَرَ: اپنے آپ کو بطور قیدی کے حوالے کرنا۔ ـ ہ: کو قید کرنا۔ کو قیدی بنانا۔
الأسْر (مص): کہا جاتا ہے: هذا لك بأسْرِه: یہ سب کا سب تمہارے لئے ہے۔ الإسار: تسمہ، الأُسْر: پیشاب کا رکنا۔ الأسِير جمع أسْرَى و أُسَراء و أسارَى و أُسارَى: قیدی۔ أسْرَى الحرب: جنگی قیدی۔
۲۔ تأسَّرَ عليه: پر دیر کرنا۔ إسار: بایاں الأُسْرة جمع أُسَر: خاندان۔ جسے عائلہ بھی کہا جاتا ہے۔ مضبوط زرہ۔
۳۔ مأسورة جمع مَوَاسِير: (پانی کی) نالی نلکی (تمبا کو نوشی کی) نالی نلکی۔
۴۔ الأسْرُب والأسْرُوب والأُسْرُبّ: سیسہ (فارسی لفظ)

اسط: ا۔ الإسْطاطيقي: جمالیات (Aesthetics)
۲۔ الإسْطَبْل: جمع إسطبلات: اصطبل۔
۳۔ أُسْطُر الصين (ن): ایک پھولدار پودا۔ اللؤلؤية کے کام سے بھی معروف ہے۔
۴۔ الاسطر اغالس (ن): ایک خاردار درخت، کئی قسموں پر مشتمل ہے۔ اس سے گوند نکالی جاتی ہے۔ کئی طبی استعمالات کا حامل ہے۔
۵۔ الأسْطُرلاب: (فلك): ایک آلہ جس سے ہیئت دان ستاروں کی بلندی کا اندازہ لگاتے ہیں۔ رات اور دن کی گھڑیوں اور مختلف فلکی مسائل کے حل کا کام بھی دیتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں۔ (۲) سطح، خطی وغیرہ (Astrolabe)
۶۔ الأسطُقُس والإسْطَقِس: اصل، جڑ، مادہ، قدماء کے نزدیک یہ عناصر اربعہ کا نام ہے۔ یعنی پانی، زمین، ہوا اور آگ (عنصر Element)۔
۷۔ الأسْطُوانة جمع أساطين و أساطِنه: ستون، کھمبا (کہا جاتا ہے: هم اساطين الزمان: وہ لوگ زمانہ کے ممتاز افراد اور حکماء ہیں) جانور کی ٹانگ، فونوگراف (یا گراموفون) یعنی صوت نگار آلہ۔ ریکارڈ (گراموفون کا توا)۔
۸۔ اسطوانہ: سلنڈر Cylinder
۹۔ الأسْطُورة جمع أساطير: قصہ، حکایت، (جو خیالی اختراعات اور عوامی تقالید کی آمیزش کا حامل ہو)۔
۱۰۔ الأسطُول جمع أساطِيل: بحری جہازوں، جنگی تجارتی طیاروں یا شکاری کشتیوں کا بیڑہ۔ (Fleet, Squadron)۔

اسف: ا۔ أسِفَ ـَ أسَفًا عليه: پر غمگین ہونا افسوس کرنا صفت آسِف، آسَفَ إيسافًا ہ: کو غصہ دلانا، غمگین کرنا۔ تأسَّفَ: افسوس کرنا کہتے ہیں: يا أسفي و يا أسفا على كذا: مجھے اس کے کھو جانے پر کس قدر حسرت و اندوہ ہے۔ الأسافة: افسوس الأسُوف: جلد غمگین ہونے والا نرم دل۔ الأسيف جمع أُسَفاء مؤنث اسيفة: غمگین،

ملول۔ یہ لفظ ڈھارس بندھانے کیلئے خط کے آخر میں لکھا جاتا ہے۔

۲۔ الأَسَافَة: زمین کی نرمی۔ الأَسِيف جمع الأُسَفَاء: مؤنث الأَسِيفَة: وہ شخص جو موٹا نہ ہوتا ہو۔ أرضٌ أَسِيفَة و أَسَافَة: بنجر زمین، کاشت کے لئے ناموافق زمین۔

۳۔ الإِسْفَنْج واحد إِسْفَنْجَة (ح): اسپنج۔

۴۔ الإِسْفَنْد و السِّفَنْد (ن): سفید رائی۔

اسق: ا۔ إِسْقُمْرِي (ح): لمبی اور خوش ذائقہ گوشت والی سمندری مچھلی، ماکرل Mackerel۔

۲۔ الإِسْقَنْقُور و السَّقَنْقُور (ح): ایک رینگنے والا جانور جو گرم ممالک میں ہوتا ہے۔ یہ گرگٹ سے بڑا اور موٹا ہوتا ہے۔ اس کی دم چھوٹی ہوتی ہے۔ خشکی کا مگرمچھ بھی کہلاتا ہے۔

اسل: أَسِلَ ـَ أَسَلًا و أَسُلَ ـُ أَسَالَةً: نرم و ہموار ہونا، دراز ہونا، چکنا ہونا۔ صفت: أَسِيل مونث أَسِيلَة: قدہ۔

خَدٌّ أَسِيل: نرم دراز چکنا رخسار۔ أَسَّلَ الرمحَ: نیزہ کو تیز کرنا تَأَسَّلَهُ: اخلاق و عادات میں کے مشابہ ہونا کہا جاتا ہے۔ هو على آسَالٍ من ابيه: وہ اپنے باپ کے مشابہ ہے۔ (آسال کا مفرد نہیں آتا)۔ الأَسَل: نیزہ، ہر تیز اور پتلا لوہا۔ مثلاً تلوار اور چھری وغیرہ (کہا جاتا ہے: جَمَعَ بَيْنَ اليراع و الأَسَل: اس نے قلم اور نیزہ یعنی علمی آداب اور جنگی آداب کو باہم مربوط کیا)۔ (ن) پتلی اور لمبی شاخوں والا ایک پودا۔ واحد أَسَلَة (ٹوکریوں اور کرسیوں کو بننے کے کام آتا ہے۔) الأَسَلَة: زبان کی نوک، بازو کا اگلا حصہ (کہا جاتا ہے۔ لا يزال هذا الأمر على أَسَلَةِ لسانِهِ: وہ ہمیشہ یہ کام کرتا رہتا ہے۔)

اسم: ا۔ الاسم: دیکھو س م و۔

۲۔ أُسَامَة: شیر کا علم جنس۔

۳۔ الأَسْمَنْت (ك): سیمنٹ (cement)

اسن: أَسَنَ ـُ أَسْنًا و أُسُونًا الماءُ: پانی کا متغیر ہونا صفت: آسِن: (جس کا ذائقہ رنگ اور بو متغیر ہو)۔ أَسِنَ ـَ أَسَنًا الرجلُ: سڑے ہوئے پانی والے کنویں میں داخل ہونے سے بیہوش ہو جانا، سر چکرانا۔ صفت أَسِن، ـ الماءُ: پانی کا متغیر ہونا۔ تَأَسَّنَ الماءُ: پانی کا متغیر ہونا۔ ـ وُدُّهُ: کی دوستی کا بدل جانا ـ أباه: باپ کے اخلاق اختیار کرنا۔ الأُسُن جمع آسان: بقیہ چربی۔ الآسَان: پھٹے اور بوسیدہ حصے، آثار قدیمہ۔ آسانُ الثیاب: کپڑے کے پھٹنے اور بوسیدہ حصے۔

اسا: أَسَا ـُ أَسْوًا و أَسًا الجرحَ: زخم کی دوا کرنا۔ أَسَّى تَأْسِيَةً الرجلَ: کا علاج کرنا۔ الإِسَاء جمع آسِيَة: دواء۔ الأَسُوّ: دواء۔ الآسِي جمع أُسَاة و إِسَاء مونث آسِيَة جمع آسِيات و أَوَاسٍ: طبیب، معالج۔

۲۔ أَسَا ـُ أَسْوًا و أَسًا الرجلَ: کو تسلی و دلاسا دینا صفت مفعول: أَسِيّ و مَأْسُوّ۔ أَسَّى تَأْسِيَةً الرجلَ: کو تسلی دینا، دلاسا دینا۔ تَأَسَّى: صبر کرنا، تسلی کرنا۔ تَآسَى القومُ: ایک دوسرے کو تسلی دینا۔ الأُسْوَة و الإِسْوَة جمع أُسًى و إِسًى: وہ چیز جس سے تسلی حاصل کی جائے۔ الأَسْوَان: غمگین۔ التأساء: تعزیت، تسلی۔

۳۔ أَسَا ـُ أَسْوًا و أَسًا بينهم: لوگوں کے درمیان صلح کرانا۔ ـ ه بفلان: فلاں شخص کو کے لئے نمونہ بنانا۔ أَسَّى تَأْسِيَةً الرجلَ: کی مدد کرنا۔ آسَى مُؤَاسَاةً الرجلَ في مالِهِ: کے ساتھ مالی ہمدردی کرنا، کہا جاتا ہے۔ آسَيْتُهُ بنفسي: میں نے اس کو اپنے برابر سمجھا۔ تَأَسَّى و ائْتَسَى به: کی پیروی کرنا، اقتداء کرنا۔ الأُسْوَة و الإِسْوَة جمع أُسًى و إِسًى: نمونہ۔ اقتداء

اسی: ا۔ أَسَّى ـ أُسِيًّا له من الشيء: کے لئے کسی چیز میں سے کچھ باقی چھوڑنا۔ الآسِيَة جمع أَوَاسٍ: ستون، کھمبا، کہا جاتا ہے: مَلِكٌ ثابتُ الأواسي: مضبوط سلطنت والا بادشاہ۔

۲۔ أَسِيَ ـَ أَسًى: غمگین ہونا صفت آسٍ و أَسْيَان و أَسْيَانُون مؤنث آسِيَة و أَسْيَانَة جمع أَسْيَانات و أَسْيَيات و أَسَايَا۔ المَأْسَاة: شدید حادثہ، حزنیہ، المیہ، ٹریجڈی، ڈرامہ۔

اشّ: الأَشّ: سوکھی روٹی

اشب: ا۔ أَشَبَ ـِ أَشْبًا القومَ: بعض کو بعض کے ساتھ ملانا۔ تَأَشَّبَ و ائْتَشَبَ القومُ: گھل مل جانا۔ الأُشَابَة جمع أَشَائِب: لوگوں کا مخلوط گروہ، وہ کمائی جس میں حرام ملا ہوا ہو۔ نسب مُؤْتَشِب: غیر خالص نسب۔

۲۔ أَشِبَ ـَ أَشَبًا و تَأَشَّبَ الشجرُ: درخت کا گنجان ہونا، گھنا ہونا صفت أَشِب: کہا جاتا ہے۔ غيضةٌ أَشِبَةٌ: گھنا جنگل، الأَشَب: درختوں کی ایسی کثرت کہ ان میں گزر نہ جا سکے۔

۳۔ أَشَبَهُ ـِ أَشْبًا: کو ملامت کرنا، پر عیب لگانا۔

اشر: ا۔ أَشَرَ ـِ أَشْرًا الخشبةَ: لکڑی کا تختہ چیرنا۔ أُشُر (واحد إِشْر و أُشْرَة) المنشار: آری کے دندانے۔ المِئْشَار جمع مَآشِير و مَوَاشِير: آری، آرہ۔

۲۔ أَشَرَ ـِ و أَشَّرَ الاسنانَ: دانت تیز کرنا الأُشُر و الأَشَر جمع أُشُور: دانتوں کی تیزی (پیدائشی یا مصنوعی)

۳۔ الآشِر جمع أَوَاشِر (ح): ٹڈی کے پاؤں کا کانٹا، ٹڈی کی دم کے سرے کی گرہ۔ التآشير جمع تَآشِير (ح): ٹڈی وغیرہ کا وہ عضو جس سے وہ کاٹنے کا کام لیتی ہے۔

۴۔ أَشَّرَ على ورقة: پر شرح لکھنا۔ أَشَّرَ على جواز سفره او اجازته: پر ویزہ لگانا۔ التأشير: تصدیق، ظاہری تصدیق، منظوری، ویزہ۔

۵۔ أَشِرَ ـَ أَشَرًا: مغرور ہونا، اکڑنا صفت أَشِر و أَشُر و أَشْرَان جمع أَشِرُون و أُشُرُون و أَشَارَى و أُشَارَى۔

اشقل: الإِشْقِيل (ن): ایک پودا جو دواء کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اس کو "بصل الفار" بھی کہتے ہیں۔

اشن: ا۔ الأُشْنَان و الإِشْنَان (ك): پوٹاش، ایک قسم کی بوٹی جس سے ہاتھ دھوئے جاتے ہیں۔

۲۔ الأُشْنَة (ن): ایک قسم کی نباتات جو درختوں اور پتھروں یا میٹھے پانیوں یا سمندروں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کلوروفیل کا مادہ نہیں ہوتا۔ طُحْلُب کے نام سے بھی معروف ہے یعنی کائی۔

اصّ: أَصَّ ـُ الشيءَ: کو توڑنا، کو ہموار کرنا۔ أَصَّصَ الشيءَ: کو مضبوط کرنا۔ تَأَصَّصُوا و ائْتَصُّوا: جمع ہونا، بھیڑ کرنا۔ الإِصِّيص جمع أَصَاصِيص: ٹوٹا ہوا برتن، گملہ، پیشاب کا برتن، الأُصَيْصَة: پاس پاس یا گرد و پیش کے مکانات۔

اصد: اَصَدَ و آصَدَ الباب: دروازہ بند کرنا، صفت مفعولی: مُوصَد اَصَدَةٌ: کو چھوٹی قمیض پہنانا۔
الْأَصُدَةُ جمع اُصُد و اِصَاد: چھوٹی قمیص۔
اصر: ا۔ أَصَرَ ـِ اَصْرًا الشئَ: کو توڑنا۔
۲۔ اَصَرَ ـِ اَصْرًا فلانًا علیه: کو پر مہربان بنانا۔
الآصِرَة جمع اَوَاصِر: رشتہ، تعلق، مہربانی کہا جاتا ہے: ماتا صرنی علی فلان آصِرَة: مجھے فلان شخص پر رشتہ داری مہربان نہیں بناتی۔
۳۔ أَصَرَ ـِ الخیمةَ: خیمہ کے لئے میخ بنانا آصَرَهُ مُؤَاصَرَةً: کا پڑوسی ہونا۔ تَآصَرُوا: باہم پڑوسی ہونا۔ اِئتَصَرَ النبتُ: پودوں کا لمبا، گنجان اور آس پاس ہونا۔ القومُ: لوگوں کا تعداد میں زیادہ ہونا۔ الإصار جمع اُصُر و الأَيْصَر جمع اَيَاصِر و الإِصَارَة: خیموں کی رسیوں کا کھونٹا یا کیلا۔ الأُصُر و الاصر و الأَصرَ جمع آصَار: عہد و پیان۔
۴۔ الأصر و الاصْرُ و الأُصْرجمع آصَار: بوجھ، گناہ، کہا جاتا ہے: رَبَّنَا لاتحمل علینا اِصرا: اے ہمارے پروردگار ہم پر بھاری بوجھ یا گناہ نہ ڈال۔
اصط: اِصْطَبْل: اصطبل۔
۲۔ أُصْطُرك (ن): ایک قسم کا درخت جو لبن کے نام سے جانا جاتا ہے۔ خوش منظر ہے، اس کے پھول سفید اور مالٹے جیسے ہوتے ہیں۔ اور صحتمند فوائد رکھتا ہے۔
۳۔ الأُصْطُوَانَة جمع اَصَاطین و اَصَاطِنَه: دیکھو: اسطوانہ۔
اصف: الأَصَف (ن): ایک قسم کی خاردار جھاڑی۔
اصل: ا۔ اَصُلَ ـُ اَصَالَةً: جڑ والا ہونا، جڑ پکڑنا، شریف الاصل ہونا صفت: أَصِيل: أَصَّلَهُ: کو جڑ والا بنانا، کی اصل بیان کرنا یا شرافت بیان کرنا۔ تَاَصَّلَ: جڑ والا ہونا، جڑ پکڑنا۔ اِسْتَاْصَلَ الشئَ: کو جڑ سے اکھیڑنا۔ ـ ت الشجرة: درخت کا جڑ پکڑلینا۔ الأَصْل جمع اُصُول جڑ، پہاڑ کی جڑ۔ تنہ۔ اصل الشجرہ درخت کا تنہ (کہا جاتا ہے: مافعلته اصلا: میں نے قطعاً یہ کام نہیں کیا) والد، مصدر، منبع (کہا جاتا ہے: لا اَصلَ لہ و لافصل: اس کا نہ تو کوئی والد ہے نہ بیٹا یا نہ اس کا کوئی حسب ہے نہ زبان)۔
الأُصُول: وہ قوانین و قواعد جن پر کسی علم کی بنیاد ہو۔ اصول الدین: دین کے قوانین و قواعد۔ اصول العلوم: علوم کے قوانین و قواعد الاصیل: شریف الاصل: بغیر وکیل خود لین دین کرنے والا۔ الأَصِيلَة: جڑ والی۔ کہا جاتا ہے۔ جاؤوا باصیلتهم: وہ تمام کو لے آئے۔
۲۔ اَصُلَ ـُ أَصَالَةً رَأْيُهُ: کی رائے کا اچھا ہونا صفت: اصیل اَصَالَة و اِصَالَةُ الرائی: رائے کی عمدگی۔
۳۔ آصَلَ اِيصالًا: شام کے وقت میں داخل ہونا، بوقت شام آنا۔ الأَصِيل جمع آصَال و اَصَائِل و اُصُل و اُصْلان: عصر و مغرب یا شام کا درمیانی وقت۔
اَصْلًا: دراصل، بنیادی طور پر، ابتداءً، نفی کی صورت میں) ہرگز نہیں کسی صورت میں بھی نہیں، کسی طرح نہیں، قطعاً نہیں، فی الاصل: دراصل، شروع میں اصول الفقه: اسلامی فقہ کی چار بنیادیں (قرآن، سنہ، قیاس، اجماع)
اصول و خصوم: اثاثے اور قرض، اصولٌ مُضَاعَفَة: دوہری کھاتہ نویسی۔
(double entry booke keeping)
حسبَ الاصول: مناسب طور پر، ضوابط کے مطابق۔ اصلی: اوّلین، قدیمی، قدیم ترین، طبع زاد، پہلا، اول، ابتدائی، اصلی، بنیادی، خالص، کھرا، بے میل، حقیقی، مصدقہ، مستند، قابل اعتماد، معتبر، اعلیٰ، عمدہ، بڑا، خاص، صدر، بڑا اہم، سربرآوردہ، عظیم، مقدم، مرکزی۔ الثمن الاصلی: قیمت خرید۔
الجهات الاصلیة: (کمپاس کے) بنیادی نقاط وعلامات عدد اصلی: اصلی عدد عضو اصلی: باقاعدہ رکن۔ اصولی قواعد کے مطابق، عام یا مروجہ اصولوں کے مطابق، روایتی، معمولی، حسب معمول، حسب رواج، عام، ماہر قانون (آجکل بمعنی بنیاد پرست (fundamentslist) بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ جمع الاصولیون) اصیل جمع اُصَلاء: شریف الاصل، شریف النسب، اولین، قدیمی، قدیم ترین، پہلا، اول، ابتدائی، مصدقہ، مستند، حقیقی، خالص، مناسب، واقعی، اصلی، مضبوطی، ٹھوس، معقول، درست، قوی، مضبوط، دانشمندانہ، ہوشمندانہ، مضبوط کردار کا حامل، پکا، ثابت قدم، استوار، گہری جڑوں والا، وطن کا، دیسی، ملکی، پیدائشی، الاصل الاصیل: اصلی وجہ۔ أصیل الرای: معقول اور صحیح سمجھ و بصیرت رکھنے والا۔ أصیل جمع آصال و اصائل: غروب آفتاب سے قبل کا وقت، سہ پہر اَصَالَة: پختگی، ثابت قدمی، استقلال، کردار کی قوت، نسبی شرافت، نسلی پاکیزگی۔ اَصَالَةً: فوراً، بلاواسطہ، ذاتی طور پر، إصالةُ الرای: سمجھ و بصیرت کی پختگی، شستگی، معاملہ فہمی، تدبر۔ بالاصالة عن نفسه: ازخود، خود بہ خود، آپ ہی آپ، ذاتی طور پر۔ علیحدگی میں، الگ (اس کے مقابل بالنیابة عن غیرہ ہے)۔
اَصَالَةً ونِيَابَةً: بلاواسطہ اور بالواسطہ۔ تأصيلة: شجرہ نسب، سلسلہ نسب۔ متأصل: جس کی جڑیں گہری ہوں، مزمن (بیماری)۔
اضّ: اضّ ـُ اَضّاه الیه: کو پر مجبور کرنا، مضطر کرنا۔ ـ فلانًا: کو تھکا دینا۔ اِئتَضَّ الیه: پر مجبور ہونا، مضطر ہونا، الإضّ: اصل، جڑ، کہا جاتا ہے۔ فلانٌ کریم الإضّ: فلاں شخص شریف الاصل ہے۔ الإضاض: پناہ لینے کی جگہ، جائے پناہ۔
اضل: أضالیا (ن): ایک قسم کا پودہ جس کے پھول بڑے بڑے اور مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں۔ اسے الدهلیا بھی کہا جاتا ہے۔
أضى: الأضاة جمع اَضَى و اَضَيَات: تالاب، جوہڑ۔
اطّ: أَطَّ ـِ أَطِيطًا: آواز نکالنا ـ الرجلُ: بھوکا ہونا۔ ـ ت الإبلُ: اونٹوں کا بولنا۔ کہا جاتا ہے۔ أطَّت لہ رَحِمی: میری رشتہ داری کو اس پر رحم آیا۔ وأَطَّت بِكَ الرَّحِمُ: رشتہ داری نے تیرے لئے ہمدردی اور شفقت کو بیدار کیا۔ هُمْ اهل أَطِيط و صهیل: وہ اونٹوں اور گھوڑوں والے ہیں۔
اطر: أَطَرَ ـُ أَطْرًا و أَطَّرَهُ: کو موڑنا، خم دینا، دوہرا کرنا۔ اِنْأَطَرَ ـ مڑ جانا، خم کھانا، دوہرا ہونا۔ تَأَطَّرَ: مڑ جانا، خم کھانا، دوہرا ہو جانا۔ الأَطْر:

کمان کا خم۔ الإطار جمع أُطُر: گھیرا، چوکھٹا، جو
چیز کسی شے کو گھیرے۔ جیسے دف اور چھلنی وغیرہ
کے چوکھٹے۔ فریم۔ الأُطْرَة: ناخن کے گرد کا گوشت
الأطير: گناہ أخذہُ بأطيرِ غیرہ: اس نے
اسے کسی دوسرے کے گناہ پر پکڑا۔

اطل: الإطْل و الإطِل جمع آطال و أيْطَل جمع
أيَاطِل: پہلو۔

أطْلَس: ساٹن: (کپڑے کی ایک قسم) جمع
أطَالِس: اٹلس (Atlas) نقشہ نامہ، خریطہ،
جغرافیائی نقشوں کی کتاب۔ اطلسی: بحر
اوقیانوس کا۔ اطْلَنْطِي: بحر اوقیانوس کا۔ الحلف
الاطلنطي: معاہدہ بحر اوقیانوس۔

اطم: ا۔ أطَّمَ الآطام: قلعوں کو بلند کرنا۔ تَأطَّمَ
السيلُ: سیلاب کی موجوں کا بلند ہونا۔ ۔۔ علیه:
سے بڑا بننا، پرغضبناک ہونا۔ الأُطُم جمع آطام:
پتھروں سے بنا ہوا قصر (محل) یا قلعہ، مربع اور مسطح
مکان، بلند عمارت، دفاعی قلعہ۔
۲۔ تَأطَّمَتِ النارُ: آگ کے شعلوں کا بلند ہونا۔
الأطِيمَة جمع اطائِم: چولھا۔
۳۔ الأطُوم جمع أُطُم و آطِمة (ح): ایک آبی
جانور جس کا پچھلا حصہ مچھلی کے مشابہ ہوتا ہے، دو
ہاتھ مگر بے پاؤں لمبائی کوئی ۸ قدم۔ اس کا گوشت
کھایا جاتا ہے۔ اسے بقر البحر (سمندری
گائے) بھی کہا جاتا ہے۔ سمندری کچھوا۔

اف: أفَّ ـُ أفًّا و تأفَّفَ و أفَّفَ: کرب و بے
قراری میں اف اف کہنا۔ الأفَف: بے قراری،
بے چینی، وقت۔ الأُفّ: ناخن کے کٹے ہوئے
ٹکڑے۔ کان کا میل۔ أُفٍّ: اسم فعل بمعنی میں
بے قرار ہوں، مجھے یہ بات ناپسند ہے۔ کہا جاتا
ہے: أفًّا لهُ و عليه: اس پر افسوس، صد افسوس،
ہے ہے، شرم شرم۔ الأفّاف: بہت اف اف کرنے
والا۔
تأفَّفَ من: کے بارے میں شکایت کے طور پر بڑ
بڑانا۔ أُفّ: کانوں میں یا ناخنوں کے نیچے)
میل۔ کان کا میل۔ أُفّ! (غصہ یا ناراضگی کے
اظہار کے طور پر) اف اف، ہے ہے، افسوس،
صد افسوس تأفّف: ناراضگی، بڑ بڑ، بڑ بڑ کرنا۔

افخ: ا۔ أفَخَهُ: کے تالو پر مارنا۔ اليَافُوخ جمع
يَافيخ: بچے کے سر کا وہ نرم حصہ جو حرکت میں رہتا
ہے۔ تالو۔
۲۔ الأفخارستيا: عیسائیوں کی مقدس قربانی کی
ایک رسم۔

افد: ا۔ أفِدَ ـَ أفَدًا: جلدی کرنا، صفت آفِد۔ ۔۔ و
اِستأفَدَ الترحُّلُ: کوچ قریب آنا۔
۲۔ الأفُود: ایک قسم کا لباس جو بنی اسرائیل کے
بڑے بڑے علماء پہنا کرتے تھے۔ الإفرنج
و الإفرنجة و الفرنج: یورپین (ترکوں اور
رومیوں کے سوا)، یورپ کے لوگ، باشندے۔

افز: أفَزَ ـِ أفْزًا: کودنا، اچھلنا۔

افق: ا۔ أفِقَ ـِ أفَقًا: آفاق میں جانا۔
أفِقَ ـَ أفَقًا: سخاوت یا علم میں انتہا تک پہنچنا۔
صفت: آفِق و أفِيق۔ الأفَقُ الطريق: راستہ کا
درمیانی حصہ۔ الأُفُق الأُفْق جمع آفاق: کنارہ
(ہم کہتے ہیں: هو جوّابُ آفاق: وہ بہت سفر
کرنے والا ہے)۔ ہواؤں کے چلنے کی جگہ (فلک):
کنارۂ آسمان جو زمین سے لگا ہوا دکھائی دیتا ہے۔
شاقول کی ڈوری پر مستقیم سطح۔ أفُقي: افق کا، افق
کے متعلق، افقی۔ الخط الأفقي: جس پر عمودی
خط پڑے۔ الأفّاق: کمانے کے لئے سفر کرنے
والا۔
۲۔ أفَقَ ـِ أفْقًا الجلدَ: چمڑے کو رنگنا صفت مفعولی:
أفِيق جمع آفِقة و أُفُق (یعنی رنگا ہوا (چمڑا)۔
الأفِيقة: رنگا ہوا چمڑہ۔

افك: ا۔ أفِكَ ـَ أفْكًا و أفَكَ ـِ أفْكًا و أُفُوكًا:
جھوٹ بولنا۔ صفت أفِيك جمع أُفَكاء و أُفُوك
جمع أُفُك و أفّاك جمع أفّاكون۔ أفّكَ: جھوٹ
بولنا۔ الإفْك و الإفكة و الأفِيكة جمع افيكة
أفائِك: جھوٹ۔ حديثُ الإفك: بے اصل
بات۔
۲۔ أفَكَ ـِ أفكَهُ عن رأيه: کو اپنی رائے سے
پھیرنا، کی رائے کو الٹ دینا۔ اِئتفَكَ البلدُ
بأهله: شہر کا بسنے والوں سمیت الٹ جانا۔
المُؤتفِكات: مختلف سمت چلنے والی ہوائیں۔
وحشتناک اور تباہ کن ہوائیں (عرب کہتے ہیں:
اذا كثرتِ المؤتفكات زكت الارضُ:
جب مختلف سمتوں پر چلنے والی ہواؤں کی کثرت ہو
جاتی ہے، تو زمین خوشگوار ہو جاتی ہے) وہ بستیاں
جن کو اللہ تعالیٰ نے مع ان کے بسنے والوں کے
الٹ دیا جیسے صدوم و عمورۃ۔
۳۔ أُفِكَ ـَ المكانُ: جگہ کا بے بارش ہونا۔ اِئْتَفَكَتِ
الأرضُ: زمین کا خشک سالی سے جل جانا۔
الآفكة جمع أوافِك من السنين: خشک سال۔
الأفِيك و المأفُوك: خیر و بھلائی سے محروم۔
۴۔ أُفِكَ ـَ الرجلُ: ضعیف العقل ہونا۔ الأفِيك
و المأفُوك: کمزور رائے والا۔
۵۔ أُفُوكاتو (ن): ایک پھل دار درخت کا نام۔

افل: أفَلَ ـُ و أفِلَ ـَ أفُولاً القمر: چاند کا غروب
ہونا صفت: آفِل جمع أُفَّل و أُفُول: کہا جاتا ہے۔
فلان كعبه سافِلٌ و نجمه آفِل: وہ شخص
پھوٹی قسمت والا ہے۔ أفَلَ ـُ أفُولاً و أفِلَ ـَ
أفَلاً الرجلُ: خوش و شادماں ہونا۔ ۔۔ تِ المُرْضِعُ:
دودھ پلانے والی کا دودھ ختم ہو جانا تأفّل: تکبر
کرنا۔ الأفِيل جمع أفَال و أفائِل مونث أفِيلة:
اونٹ کا بچہ۔

افن: ا۔ أفِنَ ـَ أفَنًا و أُفِنَ: کمزور رائے والا ہونا۔
صفت أفِين و مأفُون۔ أفَنَ ـِ أفَنًا اللهُ
فلانًا: اللہ کا کسی کو ضعیف العقل بنا دینا۔ ۔۔۔
الناقةَ: اونٹنی کو بے وقت دوہنا۔ تأفّنَ: بتکلف
کسی عادت کو اختیار کرنا۔ ۔۔۔ الشيءُ: کم ہونا،
ناقص ہونا۔ ۔۔۔ اواخرَ الامور: نتائج پر نگاہ
رکھنا۔ الإفّان: وقت، کہا جاتا ہے: جاءَ في
إفّان ذلك: وہ اس کے دوران آیا۔
۲۔ الأفْيُون (ن): افیم۔

اق: ا۔ الأقة جمع أُقَق: نصف رطل۔
۲۔ الأقاقيا: (ن): گرم ممالک خصوصاً آسٹریلیا میں
پایا جانے والا خوشبودار درخت، پھول غالبًا پیلے
ہوتے ہیں۔ اسے الشوكة المصرية بھی کہا
جاتا ہے۔

اقح: ا۔ أقاحِيُّ الأمر: کسی امر کا آغاز۔
۲۔ الأُقْحُوان و القُحوان جمع أقاحي و أقاحٍ:
واحد أُقحوانة و قُحوانة (ن): بابونہ۔
أقحوانُ الحَدائِق: ایک قسم کی گھاس جس کی
کثرت پودوں کے لئے سخت مضر سمجھی جاتی ہے۔

اقص: الأقْصَلِيص (ن): کھٹی سبزی، گھاس یا

سائگ، اسے حماض بھی کہتے ہیں۔

اقط: الأقط و الإقط و الأقُط و الأقَط و الأقِط و الأقُط و الإقِط: پنیر۔ **الاقطه:** پنیر کا ٹکڑا۔

اقنث: الأقنثا و الأقنثوس (ن): ایک خوبصورت پتوں والا پودا، بحر متوسط کے ساحلوں پر بہت پایا جاتا ہے۔

اکت: الاکتینیوم (ك): حرارت یا نور افشاں غیر پیچیدہ مادہ۔

اکد: ا۔ أکَّدَ و وکَّدَ ۔ العَهْدَ او السرجَ: عہد یا زین کو مضبوط کرنا، مضبوط باندھنا۔ **تأکَّدَ و توکَّدَ** مضبوط ہونا، سخت ہونا۔ **الأکِیْد:** مضبوط، **مُحْکَم**، ثابت۔ **الأکائِد و التآکِید:** وہ تسمے جن سے زین کے آگے کے حصہ کو باندھتے ہیں۔ ایک کو اکاد کہتے ہیں۔

۲۔ **أکَّدَ و وکَّدَ الشیءَ:** کو ثابت کرنا، جمانا، قائم کرنا، نصب کرنا۔ **تأکَّدَ و توکَّدَ:** قائم ہونا، جمنا، فیصلہ ہونا۔ **الأکِید:** ثابت، پختہ۔

۳۔ **الأکیدنیا** (ن): درخت جس کے پھل خوشوں کی شکل میں لگتے ہیں۔ ذائقہ میں لذیذ، یہ گرم علاقوں اور بحر متوسط کے ساحلوں پر بویا جاتا ہے۔

أکر: ا۔ أکَرَ ـُ أکْرًا و تأکَّرَ الارضَ: زمین کو پھاڑنا اور اس میں کاشت کرنا۔ **الأکَّار** جمع **أکَرَة و أکَّارون:** کاشت کار۔ **الأکْرَة** جمع **أُکَر:** گڑھا، گیند۔

الإکارات (عند الفقهاء): کاشت کے لئے دی جانے والی زمین۔

۲۔ **الأکارینا:** ایک آلہ طرب۔

۳۔ **الأکوردیون:** ایک آلہ طرب۔

إکزیما: کھجلی، خارش، اگزیما (eczema)

اکس: أشِعَّةُ إکس: ایکسرے۔

اکس: ا۔ أکاسیا یا دُوْبِیْنِیَّة: (ن) ایک درخت جس کی شاخیں خاردار ہوتی ہیں، پھول خوشبودار، سفید یا گلابی رنگ کے۔ یہ درخت امریکی الاصل ہے۔

۲۔ **الأکسَدَة:** (ك): مادہ کا آکسیجن سے ملاپ کئی قسم کا، ایک لوہے کو زنگ لگنا اور دوسرا مادوں کا جلنا۔

۔ **الأکسید** (ك): آکسائیڈ۔ اکسید (Oxide) آکسیجن کا دوسرے عنصر کے ساتھ ایک کیمیاوی مرکب۔ **المُؤکسَد** (ك): وہ مادہ جس کو آکسیجن نے ترک کر دیا ہو۔

۳۔ **الأکسَرخوس:** ایک کلیسائی رتبہ۔

۴۔ **الأکسِجین:** آکسیجن: بے رنگ اور بے ذائقہ گیس جو سانس لینے اور چیزوں کے جلنے کے لئے ضروری ہے (Oxygen)

اکف: أکَّفَ و آکَفَ إیکافًا الحمارَ: گدھے پر پالان کسنا۔ **الأُکاف:** پالان بنانا۔ **الأکاف** جمع **أُکُف و آکِفَة:** پالان۔ **الأکّاف:** پالان بنانے والا، پالان بیچنے والا۔

اکل: أکَلَ ـُ أکْلًا و مأکَلًا الطعامَ: کھانا کھانا۔ **أکَّلَ و آکَلَ ایکالًا فلانًا الشیءَ:** کسی کو کوئی چیز کھلانا۔ **آکَلَهُ مُؤاکَلَةً:** کے ساتھ کھانا، کو کھلانا، **اِئتکَلَ:** بعض کا بعض کو کھانا۔ **ـــت النارُ:** آگ کا سخت بھڑک اٹھنا۔ **ـــ من الغضب:** غصہ سے جل اٹھنا۔ **اِستأکَلَهُ الشیءَ:** کو کھانا تیار کرنے کے لئے کہنا۔ **فلانٌ یستأکِل الضعفاءَ:** فلاں شخص ضعیفوں کا مال ہڑپ کر جاتا ہے۔ **الأکْل و الأُکُل:** پھل، کھانے کی چیز، خوراک، کشادہ روزی۔ **الأُکْلَة:** لقمہ، غیبت، **آکِلُ النمل** (ح): ایک چیونٹی خور جانور۔ **الأکِلَة:** عضو کو کھانے والی بیماری۔ **الأکّال والأکِیل و الأکُول و الأکلة:** بہت کھانے والا پیٹو۔ **المأکَل** جمع **مآکِل:** خوراک **المأکُلة:** جو چیز کھائی جائے۔ خوراک۔ **المِئکَلَة:** چھوٹا پیالہ۔ **المِئکال** جمع **مآکِیل:** چمچہ۔ **الماکول** جمع **مآکیل:** خوراک۔ **الماکول و المشروب:** کھانے اور پینے کی چیز۔ شئ خورد و نوش۔

۲۔ **أکَلَ ـُ أکْلًا و مأکَلًا الشیءَ:** چیز کو فنا کرنا۔ ہم کہتے ہیں: **أکَلَ فلانٌ عُمرَهُ:** فلاں شخص نے اپنی عمر فنا کر دی۔ **أکِلَ ـَ أکَلًا و تأکَّلَ السِنُّ او العُودُ:** دانت یا لکڑی کا کھوکھلا ہو کر گر پڑنا۔

۳۔ **أکَلَهُ ـُ إکْلًا و أکْلًا و أکالًا رأسُهُ:** سر کھجلانا۔

إکلیروس: تمام پادری، اہل کلیسا، **اِکلیروسِیَة:** پادریوں کا پیشہ، کلیسائیت۔ **اِکلیرکی:** پادریانہ، بابا شاہی۔

اِکلینیکی: مطلب کا طبی۔

اکم: اِستأکَمَ الموضعُ: جگہ کا ٹیلہ بن جانا۔ **الأکَمَة** جمع **أکَم و أکَمات** و جج **آکام و أُکُم و إکام:** ٹیلہ۔

ال: حرف تعریف ا۔ **عهدی:** جیسے: **اشتریت عبدا ثم بعتُ العبدَ:** میں نے ایک غلام خریدا، پھر میں نے اس غلام کو بیچ دیا۔ ۲۔ جنسی جیسے: **خُلِقَ الانسانُ ضعیفًا:** انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ (۳) اسم موصول جو اسم الفاعل اور اسم المفعول پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے: **الحامل:** اٹھانے والا۔ **المحمول:** اٹھایا ہوا۔

الّ: ألَّ ـُ ألًّا الرجلُ: جلدی کرنا۔ **ـهُ:** کو نیزہ سے مارنا، دھتکار دینا۔ **ـــ اللونُ:** رنگ کا صاف اور چمکیلا ہونا۔ **ألَّ ـِ ألًّا و ألَلًا و ألِيلًا المريضُ:** بیمار کا کراہنا۔ **ـــ الرجُلُ فی دُعاءِه:** اپنی دعا میں گڑگڑانا۔ **ألِلَت ـَ ألَلًا الاسنانُ:** دانتوں کا خراب ہو جانا۔ **ألَّلَ الشیءَ:** کو نوکدار یا دھاریدار بنانا۔ **الإلّ:** عہد، گڑگڑانا، عمدہ اصل، دشمنی، کینہ۔ **الألَّة:** برچھی، لڑائی کے ہتھیار۔ **فرسٌ مِئَلٌّ:** تیز رفتار گھوڑا۔

الا: ا۔ **ألَا:** شروع کلام میں آ کر یہ صرف اپنے ما بعد کے مضمون پر زور دیتا ہے اور اس کے تحقق کو ثابت کرتا ہے جیسے: **الَا انَّهُم هُمُ السفهاءُ:** خبردار ہو کہ یہی لوگ بیوقوف ہیں (۲) صرف تنبیہ کے طور پر آتا ہے جیسے **الَا یا صاحِ قُمْ:** خبردار اے میرے ساتھی کھڑا ہو جا۔ (۳) حرف عرض: **الَا تنزل بنا:** کیا آپ ہمارے ہاں نہیں اتریں گے۔ (۴) حرف تحضیض۔ **الَا تتوب و ترتدّ عن غَيِّك:** خبردار، توبہ کر اور اپنی گمراہی سے باز آ جا۔

۲۔ **ألَّا:** حرف تحضیض جیسے **ألّا تکرم ابویك:** تو اپنے والدین کی عزت کیوں نہیں کرتا۔

۳۔ **إلّا:** حرف استثناء جیسے **جاء القومُ الا زیدًا:** زید کے علاوہ سب لوگ آئے۔ صفت کے لئے غیر کے معنی میں: جیسے **لی رجالٌ الا رِجالُك:** میرے آدمی تیرے آدمیوں کے علاوہ ہیں۔ نفی کے بعد حرف حصر جیسے: **ماضربَ الا زیدٌ:** زید نے ہی مارا۔

أَلَاسكَا: الاسکا (ملک کا نام)

آلَای و آلای جمع آلَیـــات: پلٹن، رجمنٹ (regiment)

الب: ا۔ أَلَبَ ـُ أَلْبًا: جمع کرنا۔ أَلِبَ ـَ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ أَلَّبَ: لوگوں کو جمع کرنا، لوگوں میں فسادڈالنا۔(ضد) تَـأَلَّبَ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ الإِلْــب: کسی ایک شخص کی عداوت پر جمع ہونے والی قوم (کہاجاتا ہے: هم عَلَى إِلْبٍ واحِدٍ: وہ سب میری عداوت پر متحد و متفق ہیں)۔ انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان کا فاصلہ۔

۲۔ الأَلْبكَة (ح): جنوبی امریکا کا ایک جگالی کرنے والا جانور، اونی کپڑا جو اس جانور کے بالوں سے بنا گیا ہو۔

ألت: أَلَتَ ـِ أَلْتًا الشیَٔ: کم ہونا، تھوڑا ہونا۔ ــ الرَّجُلَ حقَّـهُ: کو اس کا حق کم دینا، کے حق میں کمی کرنا۔ ــ الرجلَ: کو اس کے ارادہ سے پھیرنا اور باز رکھنا۔ ــ ہ یَمِینًا: کو قسم دلانا۔ اپنے حق میں گواہی دینے کے لئے کہنا۔ آلَتَ إِیلَاتًا: بمعنی أَلَتَ۔ الأَلْتَة: تھوڑا عطیہ، جھوٹی قسم۔

الذی: الَّذِی: اسم موصول، تثنیه الذّان و اللذَین جمع الَّذِینَ و الَّذُونَ: تصغیر: اللَّذَيَّا و اللذیان و اللذیُّون مونث التی جمع اللواتی و اللاتِ و اللاءِي تثنیه: اللتَان و اللتان تصغیر: اللتیَّا و اللُّتَيَّا: جو (شخص یا چیز) جس، جس نے، وہ جس نے، (کہاجاتا ہے: وقع فلان فی اللَّتیَا والتی: وہ چھوٹی بڑی مصیبتوں میں پھنس گیا)۔

الس: ا۔ أَلَسَ ـِ أَلْسًا: سے خیانت کرنا، کو دھوکا دینا۔ آلَسَهُ مُؤَالَسَةً: سے غداری کرنا، خیانت کرنا، کہاجاتا ہے: هو لایُدالس ولا یُؤالس: وہ نہ تو دھوکا دیتا ہے نہ خیانت کرتا ہے۔ الأَلْس: خیانت۔

۲۔ أُلِسَ: دیوانہ ہونا صفت: مَـأْلُوس، الأَلْس: جنون، دیوانگی۔

الف: أَلِفَ ـَ أَلْفًاهُ: سے مانوس ہونا، محبت کرنا ـــ المكانَ: کسی جگہ سے مانوس ہونا۔ آلَفَ إِلافًا و مؤالفةً ہ: کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا، سے دوستی کا برتاؤ کرنا ـــ إيلافًا المكان: کسی جگہ کا عادی ہونا، کسی جگہ سے مانوس ہونا۔ ــ ہُ المكانَ: کو کسی جگہ سے مانوس کرنا۔ أَلَّفَ بینهم: لوگوں میں الفت و محبت پیدا کرنا۔ تَـأَلَّـفَهُ: سے بناوٹی دوستی رکھنا، سے اوپری دل سے محبت کرنا۔ إِسْتَأْلَفَ: دوست و ساتھی تلاش کرنا۔ الإِلْف جمع آلاف و الِیف جمع الآنِف و آلِف جمع الآف: دوست، مونس أوالِفُ الطیر: گھر میں رہنے والے پرندے۔ الإِلْف و الأُلْفَة: دوستی، انس و محبت، الإِیلَاف: عہد، پروانہ راہداری۔ المَأْلَف جمع مآلِف: جس سے لوگ الفت و محبت رکھیں۔ لوگوں کی مرغوب شئے۔ الأَلُــوف جمع أُلُف: بہت محبت کرنے والا۔ صـدیقٌ أَلُوفٌ: گہرا دوست، جگری دوست۔

۲۔ أَلَّفَ الشیَٔ: بعض کو بعض سے ملانا۔ ــ الكتابَ: مسائل کو کتاب کی شکل میں جمع کرنا۔ تَأَلَّفَ الشیُٔ: چیز کا نظم و ترتیب میں ہونا۔ تَـأَلَّفُوا: جمع ہونا، اکٹھے ہونا۔ اِئْتَلَفُوا و تَآلَفُوا: جمع ہونا، اکٹھے ہونا۔ التَّأْلِیف و المُؤَلَّف: کتاب (جس میں کسی علم کے مسائل جمع کئے گئے ہوں)۔ المُؤَلِّف: کتاب کا مصنف۔

۳۔ أَلَفَ ـُ أَلْفَاہ: کو ایک ہزار دینا۔ آلَفَهُمْ: کو ہزار بنانا۔ آلَفُوا: ایک ہزار ہونا۔ أَلَّفَ الأَلْفَ: پورے ہزار کرنا۔ الأَلْف جمع أُلُوف و آلاف: ہزار (1000)

۴۔ الأَلِف: حروف تہجی کا پہلا حرف: ا (الف) کتابُ الالف باء: کتاب جس میں عربی کے حروف تہجی پڑھائے جاتے ہیں۔ ایک الالف و الیاء: اول و آخر (ہر چیز کا)۔ هذا الأمر هو الالف و الباء: یہ معاملہ سب کچھ ہے۔ الأَلْفِيَّة: الألف سے منسوب۔ اصطلاحا، عربی علوم میں سے کسی علم کے قواعد جو شعروں میں بیان کئے گئے ہوں۔ مطلق الفیه سے مراد الفیه بن مالک ہے، جو علم نحو میں منظوم کتاب ہے۔

الق: ا۔ أَلَقَ ـِ أَلْقًا و تَأَلَّقَ و ائْتَلَقَ البرقُ: بجلی کا چمکنا، بجلی کا کوندنا۔ تَأَلَّقَتِ المرأةُ: عورت کا بننا، سنورنا، سنگھار کرنا۔ تَأَلُّق: (ف) دمک، تمتماہٹ، سرخی، تابانی، تابندگی، درخشانی، درخشندگی، الإِلاق: بغیر بارش کے بجلی۔

۲۔ أَلِقَ ـَ أَلْقًا الرجُلُ: جھوٹ بولنا۔ الإِلْق جمع إِلَق: بدخلق، بھیڑیا۔

۳۔ أُلِقَ أَلْقًا: دیوانہ ہونا، مجنون ہونا، صفت مَلْق و مَأْلُوق۔ الأَوْلَق: جنون، پاگل پن۔

الك: ا۔ أَلَكَ ـِ أَلْكًا و أَلُوكًا و أَلُوكَةً و مَأْلُكًا و آلكَ إِلاكَةً: پیغام پہنچانا۔ إِسْتَأْلَكَ الْوكَةَ: کا خط یا پیغام لیجانا۔ المَلَك و المَلاك جمع مَلَائِك و ملائكة: مَلْأَك کا مخفف اصل میں مَـالَك ہے بمعنی بھیجا ہوا۔ فرشتہ (روح بلاجسم) الأَلُــوك و الأَلُوكَة والمَأْلُك والمألُكة جمع الآنِك و مآلِك: پیغام۔

۲۔ الإِلكترون (ف): الیکٹرون، برقیہ، منفی، برقیہ (electron)۔

الم: ا۔ أَلِمَ ـَ أَلَمًا: دکھی ہونا، درد والا ہونا صفت: أَلِمٌ۔ آلَمَ تَـأْلِیمًا: کو دکھ دینا، درد پہنچانا۔ آلَمَهُ إِیلامًا: کو دکھ دینا۔ درد پہنچانا۔ تَـأَلَّمَ: دکھی ہونا، دردمند ہونا۔ الأَلِیم: دردناک، دکھ دینے والا۔ تکلیف دینے والا۔

۲۔ الأَلماس (ك): ہیرا۔

۳۔ الأَلومینیوم (ك): المونیم Aluminium ایک سفید دھات۔

اله: ا۔ أَلَهَ ـَ أُلُوهَةً و إلاهَةً و أُلُوهِيَّةً: بندگی کرنا۔ أَلَّهَهُ: کو معبود بنانا، خدا کا مرتبہ دینا، کو غلام بنانا۔ تَـأَلَّـهَ: خدا ہونا، معبود بن جانا، عبادت کے لئے علیحدہ ہونا، تارک دنیا ہونا، زاہد ہونا۔ إِسْتَـأْلَـهَ: معبود سے مشابہ ہونا۔ الإِلَـــه جمع آلِهَة: معبود، خدا، الله، اللّـــه: ذات واجب الوجود کا نام۔ اللّهُــمَّ: یاالله، اے الله۔ الأُلُـوهَة و الأُلاهَة و الإلهِيَّة و الأُلُوهِيَّة و الأُلْهانِيَّة: معبودیت، خدائی۔ الإلهِیَّـات: الله تعالیٰ کی ذات و صفات سے بحث کرنے والا علم۔

۲۔ أَلِهَ ـَ أَلَهًا: حیران ہونا، کہاجاتا ہے: أَلِهتُ علیه: میں نے اس پر بہت جزع فزع کیا۔

الا: أَلَا ـُ أَلْوًا و أُلُوًّا و أُلِيًّا و أَلَّی تألِيةً و إِئتلی إئتلاءً فی الأمر: کام میں کوتاہی کرنا، دیر لگانا، کہاجاتا ہے: لَمْ یَـأْلُ جهدًا: اس نے کوشش کرنے میں کوتاہی نہیں کی۔ آلَی إیلاءً و تَأَلَّی و إئتلی: قسم کھانا، کہاجاتا ہے: آلَیتُ أفعل کـــذا: میں نے قسم کھائی ہے کہ یہ نہیں کروں گا

(فعل قسم کے بعدلا کے حذف سے)۔ الألو: عطیہ،بکری کی مینگنی الألوُ والألوة والألوّة و الإلیة جمع ألاویة: اگر کی لکڑی۔ الألوة والألوة و الألیّة اور ألیّة کی جمع الآیا: قسم۔ الالیّ: بہت قسمیں کھانے والا۔ المئلاة جمع مآل: وہ رومال جس کونوحہ کرنے والی عورت اپنے ہاتھ میں لے کرروتی ہے۔

الی: ا۔ ألِیَ ـَ ألیًا الکبش: دنبہ کی چکی کا بڑھ جانا۔ صفت: ألیان و آلی مونث ألیا و ألیانة جمع ألی۔ الألیة تثنیة ألیان (بغیرت کے) جمع آلایا و ألیات: دنبہ کی چکی۔

۲۔ الإلی والإلی والألی جمع آلاء: نعمت۔

۳۔ الآلاء و الألی (ن): ایک ہمیشہ سرسبز رہنے والا درخت جس کا پھل کڑوا ہوتا ہے۔واحد الآلاءة۔

۴۔ الآلای جمع الآیات: فوج کا دستہ۔(یہ ترکی لفظ ہے۔اس کی عربی الفیلق ہے)۔

إلی: إلی حرف جر ہے۔اس کے کئی معنی ہیں۔

(ا) زمانی ومکانی انتہاء کیلئے جیسے: درس إلی المساء و سار إلی البیت: (اس نے شام تک پڑھا،وہ گھر گیا۔

(ب) عند کے معنی میں: جیسے: کلامہُ أشھی إلی من الرحیق: اس کی گفتگو میرے نزدیک شراب سے زیادہ مرغوب ہے۔

(ج) لام کے معنی میں: الامر إلیك: معاملہ تیرے اختیار میں ہے۔

(د) مع کے معنی میں جیسے: ضم ھذا إلی ذاك: اسے اس کے ساتھ ملالو۔

إلیك: اسم فعل بمعنی ابعُد یعنی دور ہو جا جیسے۔ إلیك عنّی: مجھ سے دور ہو جا۔

۲۔ خذ کے معنی میں جیسے: إلیكَ الکتاب: کتاب کو لے لو۔

۳۔ الُی: أُولی کے معنی میں الذی کی جمع کے طور پر: جیسے: نحن الألی یعنی نحن الذین ہم وہ لوگ ہیں۔ العرب الألی قدمائے عرب۔ أُولی: جمع قریب کے لئے اسم اشارہ کے طور پر بھی آتا ہے۔

ام: أمْ: حرف عطف، ہمزہ استفہام کے بعد برابری کے معنی دیتا ہے جیسے: أقریبٌ أم بعید: قریب ہے یا دور؟ کبھی بل کا معنی دیتا ہے، جیسے: ھـل یستوی الاعمی و البصیر ام ھل تستوی الظلمات و النور: کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہے یا اس کی بجائے اندھیرے اور روشنی برابر ہیں۔

ام: ا۔ أمَّ ـُ أمًّا و أمَّمَ وتأمَّمَ وإئتمَّہ: کا قصد کرنا۔ أمَّمتُ إمامة الرجلَ: میں نے آدمی کو اپنے آگے رکھا۔ الأمام: آگے۔ أمامَكَ: ہوشیار رہ

۲۔ أمَّ ـُ ہ: کے دماغ کو صدمہ پہنچانا۔ أمُّ الرأس: وہ جھلی جس میں دماغ لپٹا ہوا ہو۔ الأمیم والمأموم: سر پر چوٹ کھایا ہوا۔

۳۔ أمَّ ـُ إمامةً و أمًّا وإمامًا القومَ و بالقوم: قوم کا امام بننا۔ إئتمَّ بہ: کی اقتداء و پیروی کرنا۔ إستأمّہ: کو امام بنانا۔ الإمام: (مذکر و مونث کے لئے) جمع أیمّة و أئمّة: پیش امام، وہ جس کی اقتداء کی جائے، پیشوا، نمونہ، کھلا راستہ، معمار کا وہ دھاگا یا ڈوری جس سے وہ عمارت کی سیدھ قائم کرتا ہے۔ الإمامة: امامت پیشوائی۔ الأمّة جمع أمَم: طریقہ۔

۴۔ أمّت ـُ أمومةً: ماں ہونا تأمّم و استأمّ المرأة: عورت کو ماں بنانا الأمّ جمع أمّات و أمّھات: ماں، جننے والی (کہا جاتا ہے۔امھات انسان کے لئے اور أمّات بھائم: کے لئے استعال کیا جاتا ہے۔ لا أمَّ لكَ: کلمہ ذم کبھی مدح ہے اور استحسان کیلئے استعال ہوتا ہے) کسی چیز کی اصل۔ أمّ القُری: مکہ معظمہ۔ أمّ الطریق: شارع عام۔ أمّ النجوم: کہکشاں۔ ام الدماغ بمعنی ام الرأس۔ أمّ مثواكَ: تمہارے گھر کی مالکن، بیوی۔ ام عـرَیط: بچھو۔ أمّ القِرَی: آگ ام اربع و اربعین: کنکھجورا۔ الأمیّة و الأمومة: ماں ہونا، مادرانہ شفقت، ماں بننا، مادریت، مامتا۔

۵۔ الأمّی: ان پڑھ۔ بے پڑھا لکھا۔ ناخواندہ۔ الأمیّة: ناخواندگی۔ مکافحة الأمیة: ناخواندگی کا انسداد۔

۶۔ أمَّمَ: نجی جائیدادوں، کمپنیوں اور پیداوار کے تمام ذرائع کو قوم کی ملکیت میں لینا، قومیانہ۔ الأمّة جمع أمَـم: جماعت، لوگوں کی نسل، وطن۔ ہم کہتے ہیں: ھو من بنی أمّتی: وہ میرا ہم وطن ہے۔ جمعیّةُ الأمم و الأمم المتحدہ: انجمن اقوام، اقوام متحدہ۔ التأمیم: قومیانہ Nationalizaion۔ شخصی املاک کو قومی بنانا۔ قانوناً قومی قرار دینا یا قومی ملکیت بنانے کا عمل۔

۷۔ الأمّة جمع أمَم: وقت، قد وقامت

امّا: جہاں تک ...... کا تعلق ہے، لیکن تاہم، دوسری طرف، مگر، کتنا ہی، کیسا ہی امّا بعد: اب، اب اپنے موضوع کی طرف آتے ہوئے۔

إمّا: اگر۔ إمّا...... و إمّا، یا امّا...... او: خواہ یہ...... یا یہ، یا، یا تو...... یا، خواہ، خواہ۔

اما: ا۔ أمَا: حرف تنبیہ اور اس کے بعد اکثر قسم کھائی جاتی ہے۔ جیسے امَا و اللّٰہ: حرف عرض: امَا تنزل بنا: آنیوالے کو یہ کہہ کر" کیا آپ ہمارے ہاں قیام نہیں فرمائیں گے"۔ قیام کرنے کی پیش کش کی جاری ہے۔

۲۔ أمّا: شرط وتاکید کا حرف بمعنی لیکن: امّا الذین آمنوا فیعلمون انہ الحق: لیکن جولوگ ایمان لائے پس وہ جانتے ہیں کہ وہ سچ ہے۔ حرف تفصیل جیسے: امّا زیدٌ فربح: لیکن زید نے تو فائدہ اٹھایا۔ اس کے جواب میں "فا" لانا ضروری ہے۔

۳۔ إمّا: حرف تفصیل جیسے: إنا ھدیناہ السبیلَ اما شاکرا و اما کفورًا: ہم نے انسان کو راستہ دکھلایا۔ اس کے بعد وہ شکرگزار بندہ بنے یا نا شکرا بن کر جئے۔

۲۔ شك و ابھام کے معنی ہیں: جیسے جاء إمّا زیدٌ و اما عمرو: زید آیا ہے یا عمرو۔ یعنی یہ معلوم نہیں کہ ان دونوں میں سے کون آیا۔

۳۔ اباحت و تخییر کے معنی میں: جیسے تعَلّمْ اما الفقہ و اما اللغة: فقہ سیکھ یا لغت: گویا کسی ایک کا انتخاب کرکے سیکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔

امبر: ا۔ الأمبیر (ن): امپیئر، برقی رو کی اکائی (ampere) جمع امابیر۔

۲۔ الإمبریولوجیا: (طب) جنینیات۔ جنین کا علم (embryology)

امج: أمِجَ ـَ أمَجًا: گرم ہونا، پیاسا ہونا، صیفٌ أمِجٌ: بہت گرم موسم گرما۔

امد: ۱۔ أَمَّدَ: مدت بیان کرنا الْأَمَدُ جمع آماد: غایت، چیز کی انتہاء، کہا جاتا ہے۔ طال علیهم الأمد: ان پر مدت طویل ہوگئی۔ منذُ امَدٍ غیر بعید: تھوڑا عرصہ پہلے۔

۲۔ أَمِدَ ـَ أَمَدًا علیه: پرغضبناک ہونا۔ الأَمَدُ جمع آماد: غصہ، غضب۔

۳۔ أَمَّدَ السقاءُ: مشک میں ایک قطرہ پانی کا نہ چھوڑنا۔ الآمِدُ و الآمِدَةُ: لدی ہوئی یا بھری ہوئی کشتی۔

امر: ۱۔ أَمَرَ ـُ أَمْرًا و آمِرَةً و إِمارًاہ کو کچھ بنانے کا یا (کوئی کام کرنے وغیرہ کا) حکم دینا۔ صفت: آمِر۔ صفت مفعولی: مَأمُور: کہا جاتا ہے: أَمَرَهُ الشیءَ وبالشیء: کو کسی چیز کے بنانے کا حکم دینا۔ امره ان یفعل و بان یفعل: کو کرنے کا حکم دینا۔ آمَرَ إِیمارًا ہ کو کسی کام کے کرنے یا بنانے کا حکم دینا۔ کو کسی کام کے کرنے یا بنانے کا فرض سونپنا یا تفویض کرنا۔ الأَمْرُ جمع اوامِر: حکم۔ فعل الامر: کسی کام کو کرنے کا حکم دینے کا صیغہ۔ الأَمَّار مونث أَمَّارَة: بہت حکم دینے والا، برے کام پر اکسانے والا۔

۲۔ آمَرَهُ مُؤامَرَةً في أمرٍ: سے کسی معاملہ میں مشورہ کرنا۔ تَأَمَّرَ و إِئتَمَرَ و إِسْتَأمَرَه: سے مشورہ کرنا۔ الإِتّمر و إئتمروا بفلان: کسی کے قتل کی سازش کرنا۔ ـ و تآمَرُوا: آپس میں مشورہ کرنا۔ الإِمَّرة: کمزور مشورہ یا رائے رکھنے والا۔ کہا جاتا ہے: مَالَهُ إِمْرٌ ولا إِمَّرَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔ الأَمِیر جمع اُمَراء: جس سے مشورہ طلب کیا جائے۔ المُؤتَمَر جمع مُؤتَمَرات: کانفرنس۔ مُؤتمر دُوَلی: بین الاقوامی کانفرنس۔ مؤتمر ثقافی: ثقافتی کانفرنس۔ موتمر علمی: سائنس کانفرنس۔ موتمر سیاسی: سیاسی کانفرنس

۳۔ أَمِرَ ـَ أَمْرًا و أَمُرَ ـُ إِمْرَةً و إِمارَةً: امیر (حاکم) ہونا سردار ہونا۔ ـــ علیه: پر والی ہونا أَمَّرَهُ: کو امارت کا حاکم، جج یا حکم مقرر کرنا۔ تأمّر علیه: پر تسلط پانا، خود کو کسی کا جج بنانا۔ إِئتَمَرَ الأمرَ و بِه: کی فرمانبرداری کرنا، حکم بجا لانا۔ الأمیر جمع اُمَراء: حاکم، سردار قوم، وہ شخص جو کسی قوم کا والی ہو مگر شریف الاصل نہ ہو۔ وہ شخص جو شریف الاصل تو ہو مگر صاحب حکومت نہ ہو۔ میر اسی معنی میں ہے عامی زبان میں ہمزہ (أ) محذوف ہوتا ہے۔ امیر المؤمنین: حضرت عمر بن الخطاب اور ان کے بعد آنے والے خلیفے اس لقب سے ملقب ہوئے۔ امیر البحر: ایڈمرل۔ امیر الأی: پلٹن یا رجمنٹ کا سربراہ کرنل۔ الامیرال: ایڈمرل (Admiral) بحری جنگی جہازوں کا قائد (بمعنی امیر البحر) الأمیری: امیر کا، امیر سے متعلق۔ المال الامیری: خراجی زمینوں سے حاصل کردہ مال۔ الطابع الامیری: شامپ جو رسیدوں اور دستاویزات وغیرہ پر چسپاں کیا جاتا ہے اور ایک قسم کا ٹیکس ہے۔ الإمارة: امیر کا منصب، امیر کے زیر تسلط چھوٹی ریاست۔ المُؤتَمِر: خود رائے۔

۴۔ أَمِرَ ـَ أَمَرًا و أَمَرَةً الشيءُ: بہت ہونا، کثرت سے ہونا۔ ـــ الرجلُ: بہت مویشیوں کا مالک ہونا۔ صفت أَمِرٌ۔ آمَرَہ ایمارًا اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کے مال یا اس کی نسل کو بڑھانا۔

۵۔ الإِمْر: عجیب، خلاف عقل و شرع کا کام لقد جئت شیئًا اِمرا: تو نے خلاف عقل و شرع کام کیا ہے۔ الأَمرُ جمع اُمُور: کام۔ معاملہ (جیسے: ما امر فلان: اس کا کیا معاملہ ہے) چیز۔ (جیسے لِأمرٍ مَا کان کذا: کس چیز کے سبب ایسا ہوا)۔ اُولُو الأمرِ الأَمر: حکام، علماء، الأَمَرة جمع أَمَر: بیابان میں پتھر کا چھوٹا سا نشان، ٹیلہ۔ الأَمَارَة جمع أَمَارات: علامت۔ الأَمِیر: جمع اُمَراء: پڑوسی۔ التأمُریّ و التأمُوری و التُؤمُری: انسان۔ التامُور: برتن، دل، بادشاہ کا وزیر۔ التامُورة: راہب کا صومعہ، شیر کی کچھار۔

۶۔ تَأَمْرَكَ الرجلُ: آدمی کا امیرکی (امریکی) ہونا۔ امریکی طور طریقے اور عادات اپنانا صفت: مُتَأَمْرِك۔

امس: أَمْسِ: گزشتہ کل۔ الأَمْسُ جمع آمُس و اُمُوس و آماس (اعرابی حالت میں): گزشتہ دنوں میں سے ایک دن نسبت کیلئے: إِمْسِیّ: (گزشتہ) کل کا (جو خلاف قیاس ہے)۔

امع: تَأَمَّعَ و اسْتَأْمَعَ: ہر ایک کی رائے کا تابع بننا۔ الإِمَّع و الإِمَّعَة: ہر ایک کی رائے کا تابع۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ إمَّعٌ و إمَّعَةٌ جمع إمَّعُون۔ اِمَّع: کی اصل اِنِّی مَعَك: (میں تیرے ساتھ ہوں) ہے۔

امل: ۱۔ أَمَلَ ـُ أَمَلًا و أَمَّلَ تأمِیلًا ہ: کی امید کرنا الأَمَل و الأَمْل جمع آمال: امید۔ الإِمْلَة: امید۔ الأَمَلَة: امدادی لوگ (واحد آمِل) المَأمَل: امید، جس کی امید رکھی جائے۔

۲۔ تأمَّلَ الأمرَ و فیه: کسی معاملہ پر دیر تک سوچ و بچار کرنا، کہا جاتا ہے۔ تأمّل جمال الطبیعة: اس نے قدرت کے حسن پر غور و فکر کیا۔ تأمّل في حقیقة او مسألة: اس نے کسی حقیقت یا مسئلہ پر سوچ و بچار کی۔ التأمّل الباطني: مراقبہ، دھیان، محو خیال۔

۳۔ الأَمِیل (ك): جذر (ریاضی)

امن: ۱۔ أَمِنَ ـَ أَمْنًا و أَمَنًا و أَمانًا و أَمَنَةً: مطمئن ہونا۔ صفت أَمِن و أَمِین و آمِن۔ ـ الأسدَ و منه: شیر سے محفوظ رہنا اور بچنا۔ إسْتَأمَنَهُ: سے امن چاہنا، امن طلب کرنا۔ الأَمان: اطمینان، حفاظت، سلامتی، بچاؤ، وعدہ، نگرانی۔ الأَمَنَة: اطمینان، سکون قلب۔ الأَمُون: وہ سواری جس کے لغزش قدم کا خدشہ نہ ہو۔ المَأمَن: جائے امن۔

۲۔ أَمَنَ ـــ أَمْنًا ہ: پر اعتماد و بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا صفت: آمِن۔ آمَنَ إیمانًا به: کو قابل وثوق سمجھنا، پر اعتماد کرنا، بھروسہ کرنا۔ پر ایمان لانا۔ ـــ له: کا تابعدار و مطیع ہونا۔ الأمانة جمع أمانات: اللہ تعالیٰ کی فرض کی ہوئی ذمہ داری۔ الأُمَنَة: ہر ایک پر اعتماد و بھروسہ کرنے والا۔ الأَمَنَة: قابل اعتماد، قابل بھروسہ۔ الأَمِین جمع اُمَناء: امانت دار، کسی کے پاس امانت رکھنے والا۔ کسی کی امانت رکھنے والا۔ المَأمُون: معتمد علیہ، معتبر۔ المُؤمِن: ماننے والا، تصدیق کرنیوالا، خدا تعالیٰ کے احکام پر یقین رکھنے والا۔ الإیمان: تصدیق کرنا، ایمان۔ اللہ تعالیٰ کی وحی پر پختہ ایمان۔

۳۔ أَمُنَ ـُ أَمانَةً: امین ہونا۔ صفت: امین جمع اُمَناء۔ إِئتَمَنَهُ و إِسْتَأمَنَهُ: کو امین سمجھنا۔ الأَمانة: جمع أَمانات و الأَمَنَة: امانت (خیانت کی ضد)۔

۴- أَمَنَ ـ أُمْنًا ہ: پر اعتماد کرنا، بھروسہ کرنا، أَمَّنَہٗ: کو امن واطمینان میں رکھنا۔ کہاجاتا ہے أَمَّنَ علی مالہ عند فلان تأمینًا: اس نے اپنا مال فلاں کی سپرداری میں دیا۔ ـــ وائْتَمَنَ فلانًا علی کذا: کوکسی چیز پر امین بنانا۔ اِسْتَأْمَنَہٗ علی کذا: کوکسی چیز پر امین بنانا۔ الْأَمَانَةُ جمع أمانات: جو چیز کسی کے پاس بطور امانت رکھی جائے۔

۵- أَمَّنَ: آمین کہنا۔ ـ آمِین و امین: اسم فعل ہے۔ اس کا معنی استجب یا فلیکن کذلك: ہے: یعنی قبول کریا ایساہی ہو

۶- أمانیت (ن): کھمبیوں کی ایک قسم۔

۷- الْأُمْنِیَّةُ: دیکھو مَنَی

امہ: ا- أَمِہَ ـ أَمْهًا و أَمَهًا الشیءَ: کوبھول جانا، فراموش کردینا۔

۲- أَمَہَ ـ أَمْهًا الیہ فی امرٍ: سے کسی امر میں عہدو پیمان کرنا۔

۳- تَأَمَّہَتِ المرأةَ: عورت کو ماں بنانا۔ الْأُمَّهَةُ: ماں۔

اما: أَمَا ـ وأَمِیَ ـ وأَمُوَ ـ أُمُوَّةً ت الجاریةُ: لڑکی کالونڈی، باندی یا کنیز بننا۔ أَمَّی الجاریةَ: لڑکی کولونڈی، باندی یا کنیز بنانا۔ تَأَمَّی و اسْتَأْمَی الجاریةَ: لڑکی کولونڈی باندی یا کنیز بنالینا۔ الْأَمَةُ جمع إمَاء و اَمْوات و آم: خادمہ، مملوکہ لونڈی، نسبت: اَمَوِیّ: تصغیر أُمَیَّة۔

۲- أَما یَأْمُو إماءً السِّنَّورُ: بلی کامیاؤں میاؤں کرنا۔

۳- أُمَیَّةُ: قریش کا ایک قبیلہ۔ نسبت کے لئے: أُمَوِیّ: بعض اوقات اَمَوِیّ بھی کہہ دیتے ہیں۔

ان: ا- أَن: حرف مصدری، مضارع کونصب دیتا ہے۔ جیسے: أن تصوموا خیرٌ لکم بمعنی صیامکم خیر لکم: تمہاراروزہ رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے۔

۲- أَنْ: کا مخفف جیسے: علم ان ستقع حرب: اس نے جان لیا کہ جنگ ہوگی۔

۳- مفسّرة بمعنی: ای جیسے فاوحینا الیہ اَنِ اصنع الفلك: پس ہم نے اسے وحی کہ کشتی بنا۔

۴- کبھی تاکید کیلئے زائد ہوتا ہے جیسے: ولما أن جاء: جب وہ آیا۔

(ب) اِنْ حرف شرط، دوفعلوں کوجزم دیتا ہے۔ اِن تَضْرِبْ تُضْرَبْ: اگر تو مارے گا تو تجھے مار پڑے گی۔

۲- حرف نفی ہے اور جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔ بعض کے نزدیک "لَیْسَ" کی طرح عمل کرتا ہے۔ جیسے: إن أحدٌ خیرًا من احدٍ الابالعافیة: عافیت کے بغیر کوئی کسی سے بہتر نہیں۔

۳- کبھی جملہ فعلیہ پر آتا ہے جیسے: إنْ أدری أقریبٌ أم بعیدٌ ما تُوعَدُون: میں نہیں جانتا کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ نزدیک ہے یا دور۔ یعنی لستُ أدری۔

۴- اِنّ کا مخفف اور زائد ہوتا ہے۔ مَا اِنْ زیدٌ قائمٌ: زید کھڑا نہیں۔

۵- اِنَّ: حرف توکید اسم کونصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ جیسے: اِنّ زیدا قائمٌ: یقیناً زید کھڑا ہے۔

۲- حرف جواب جیسے: لعن اللّٰہُ ناقةً حملتنی إلیك: اللہ اس اونٹنی پر لعنت کرے جو مجھے تیرے در پر لے آئی۔ اور جواب میں کہا جائے: اِنَّ وراکبها: ہاں اور اس کے سوار پر بھی۔

۶- أَنَّ: حرف تاکید اور مصدر، اسم کونصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ جیسے: بلغنی أنّ زیداً قام یعنی بلغنی قیامُہٗ: مجھے زید کے قیام کی خبر پہنچی۔

انّ: ا- أَنَّ ـ أَنِینًا و أُنانًا و أَنَّانًا و تَأْنانًا: دردودکھ سے آہ آہ کرنا، کراہنا۔ الأَنِین: دردناک آواز، کراہ، کراہنا۔ انین الاطفال: بچوں کی کراہ، انین الجیاع: بھوکوں کی کراہ۔ الأَنَّان و الْأُنَان و الْأُنَنَة: بہت کراہنے والا۔ الْأَنَّةُ و الْأَنَاتَةُ: بمعنی الأنین۔

۲- أَنَّنَ و تَأَنَّنَ: کومنانا۔

أنا: أنا: متکلم اور متکلمہ کی ضمیر رفع منفصل بمعنی میں (ایک مذکر یا مونث) الأَنَانَةُ: انا (میں) کہنا۔ الأَنَانِیّ: خودپسند، خودغرض، لیس لِلأَنَانی صاحب: خودپسند کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا۔ الْأَنَانِیَّة: خودی، خودپسندی، خودستائی، تکبر، اپنی ذات سے شدید محبت اور دوسروں کے متعلق کچھ نہ سوچنا۔ گھمنڈ، خودپرستی، خودغرضی۔

۲- اَنَاناس (ن): اناناس (ایک پھل)

انب: ا- أَنَّبَہٗ: کوڈانٹنا، جھڑکنا، ملامت کرنا۔

۲- الأَنْبَج (ن): آم کا درخت۔ الأنْبَجة: آم (مانجا بھی کہلاتا ہے)

۳- الإنْبِیق جمع أنابیق (ك): عرق کشید کرنے کا آلہ۔

انت: ا- أَنْتَ (تو ایک مذکر) أَنْتِ: (تو ایک مونث) جمع أَنْتُم و أَنْتُنَّ: مخاطب اور مخاطبہ کے لئے ضمیر رفع منفصل۔

۲- الأَنْتروبولوجیا: علم انسان، بشریات، انسان کا فعلیاتی اور نفسیاتی علم (anthropology)

۳- أَنْتُولُوجیا: شعری، نثری یا موسیقی کے منتخب حصوں کا مجموعہ (بیاض اشعار، کلام منتخب) گلدستہ نظم، ادبی کشکول (anthology)

۴- الأَنْتِمُوان: چھاپہ خانہ کے حروف ڈھالنے میں استعمال ہونے والا سفید مادہ۔

انث: ا- أَنُثَ ـ أَنَثًا الحدیدُ: لوہے کا کچا و نرم ہونا صفت: أنیث۔ أَنَّثَ لہٗ: کیلئے نرم ہونا، بردبار ہونا، متحمل ہونا۔ تَأَنَّثَ: مڑنا، جھکنا، تہہ ہونا۔ ـــ لہٗ: کے لئے نرم ہونا، ڈھیلا ہونا۔ أَنِیث: نرم، ڈھیلا۔ سیفٌ أنیثٌ: کند تلوار۔ مکانٌ أنیثٌ: جگہ جہاں سبزہ جلد اگ پڑے۔

۲- أَنَّثَ ہ: کومونث بنانا، کومونث شمار کرنا، مخنث بنانا۔ آنَثَت إیناثًا المرأةُ: عورت کا لڑکی جننا۔ صفت مُؤْنِث۔ تَأَنَّثَ: مادہ ہونا، مونث ہونا۔ ـــ الرجلُ: زنانہ ہونا۔ الأُنْثَی جمع إناث و أَنَاثَی و جج أُنُث: مادہ (نر کے مقابل) المُؤَنَّث: مونث (مذکر کے مقابل)، زنانہ مرد۔ المِئْناث: لڑکیاں جننے والی عورت مرد جس کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوں۔ اس کے مقابلہ مِذکار: (اکثر لڑکے جننے والی) ہے۔

انج: ا- الأَنْجَر: بحری جہاز کا لنگر (فارسی لفظ)

۲- الإنْجیل جمع أناجیل: متی مرقس لوقا اور یوحنا کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام کی بنا پر حضرت مسیح اور ان کی تعلیمات کے متعلق تحریریں۔ یہ یونانی لفظ ہے اور اس کا معنی خوشخبری ہے کیونکہ انجیل نجات کی خوشخبری پر مشتمل ہے۔ مسلمانوں کے نزدیک انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل شدہ کتاب کا نام ہے۔

انس :ا- أَنِسَ ـَ و أَنُسَ ـُ أَنَسًا و أَنَسَةً و أُنْسَ ـ أُنْسًا: مانوس ہونا- آنَسَ يُؤْنِسُ تَأْنِيسًا و آنَسَ يُونِسُ إِينَاسًا ه: کو مانوس کرنا- تَأَنَّسَ: مانوس ہونا- إِسْتَأْنَسَ: وحشت کا دور ہونا- الأُنْسُ و الأُنْسَةُ: أَنِسِيت المؤنسات: ہتھیار-

٢- أَنِسَ ـَ و أَنُسَ ـُ و أَنَسَ ـِ بِهِ و إِلَيْهِ: سے محبت کرنا، دل لگانا- آنَسَ يُؤانِسُ مُؤَانَسَةً ه: پر مہربانی کرنا، سے محبت کرنا، کو تسلی دینا- تَأَنَّسَ بِهِ: سے مانوس ہونا إِسْتَأْنَسَ بِهِ و إِلَيْهِ: سے مانوس ہونا- الأَنَسُ جمع آنَاس: وہ شخص جس سے تم کو انس ہو، بڑا گروہ- الآنِسة جمع أَوَانِس: پاکیزہ طبیعت والی لڑکی، کنواری لڑکی- الأَنُوس: بہت انس کرنے والا- الأَنِيسُ: انس کرنے والا، وہ شخص جس سے انس ہو- کہا جاتا ہے: مَا بِالدَّارِ مِنْ أَنِيسٍ: گھر میں کوئی نہیں ہے-

٣- آنَسَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو دیکھنا اور جاننا آنَسَ يُؤْنِسُ إِينَاسًا هُ: کو مانوس کرنا- ـ الصَّوْتَ: آواز کو سننا اور محسوس کرنا- ـ الشَّيْءَ: کسی چیز کو دیکھنا- اسی سے ہے: آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا: موسیٰ علیہ السلام نے طور کی جانب آگ کو دیکھا- تَأَنَّسَ السَّبُعُ: درندے کا دور سے شکار کی آہٹ کو معلوم کر لینا- إِسْتَأْنَسَ لَهُ: کی طرف کان لگانا اور دیکھنا- إِنْسَانُ الْعَيْنِ: آنکھ کی پتلی-

٤- تَأَنَّسَ: انسان ہونا- الإِنْس واحد إِنْسِيّ و أَنَسِيّ جمع أُنَاس و أَنَاسِيّ: آدمی- کہا جاتا ہے: إِنْسُكَ و ابنُ إِنْسِكَ: تمہارا دوست اور حلیف- الإِنْسَان جمع أَنَاسِي و أَنَاسِيَة و آنَاس: انسان، آدمی خواہ مذکر ہو یا مونث- نوع انسانی- ایک شعر میں انسانة: بھی آیا ہے- الإِنْسَانِيَّة: انسان کی خصوصیات- اس کا اکثر استعمال اخلاق ستودہ کے لئے آتا ہے جیسے: جوانمردی، خوش اخلاقی-

٥- الإِنْسَان جمع أَنَاسِي و أَنَاسِيَة و آنَاس: غیر مزروعہ زمین- الأَنِيس (ح): ایک آبی پرندہ جس کی آواز گائے کی آواز سے مشابہ ہے-

٦- إِنْسُولِين (ك): شکر کی بیماری کے علاج کی ایک دواء-

٧- الأَنِيسُون (ن): رومی سونف- عام لوگ اسے يانسون کہتے ہیں (یونانی لفظ ہے)-

إِنْش: انچ (inch)

أَنْشُوجَة: ایک چھوٹی مچھلی (anchovy)

انص: أَنَضَ ـِ أَنِيضًا اللحمُ: گوشت کا بگڑ جانا، خراب ہو جانا- آنَضَ إِينَاضًا اللحمَ: گوشت کو نیم بریاں کرنا-

أَنْطُولُوجِي: وجودیات کے متعلق (Ontological)

انف: ا- أَنِفَ ـَ أَنَفًا البعيرُ: اونٹ کی ناک میں بیماری پیدا ہونا صفت أَنِف: أَنَفَهُ ـُ أَنْفًا: کی ناک پر مارنا- الأَنْف (ع ا) جمع آنَاف، أُنُوف و آنُف: ناک (کہا جاتا ہے: مَاتَ حَتْفَ أَنْفِهِ: وہ اپنی طبعی موت مرا) رَغِمَ أَنْفُهُ: وہ ذلیل ورسوا ہوا- حَمِيَ أَنْفُهُ: وہ مضبوط اور طاقتور ہو گیا، وہ غالب اور زبردست ہوا) أَنْفُ الجَبَلِ: پہاڑ کا باہر کو نکلا ہوا حصہ، (مو): سارنگی میں لگا ہوا ہاتھی دانت یا دانت کا ایک باریک ٹکڑا یا دوتارہ میں لکڑی کی سلاخ جو اس کے ایک سرے پر خط اتصال پر لگی ہوتی ہے- انفُ العِجْل: ایک قسم کا پھولدار پودا- پھول بعض جانوروں کے سروں کے مشابہ ہوتے ہیں-

٢- أَنِفَ ـَ أَنَفًا من العار: خوددار ہونا، کو ناپسند کرنا صفت: أَنُوف اسم الأَنَفَة: عزت نفس-

٣- إِئْتَنَفَ و إِسْتَأْنَفَ الشيءَ: کو شروع کرنا- إِسْتَأْنَفَ الدعوى: اس نے اپیل کی- محامٍ في الاستئناف: اپیل کنندہ وکیل- آنِفًا: ابھی، کہا جاتا ہے: ذكرته آنِفًا: میں نے ابھی (تھوڑی دیر پہلے) اس کا ذکر کیا تھا- آنِفَةُ الشباب: عنفوان شباب- کہا جاتا ہے- مضت آنِفَةُ الشباب: عنفوان شباب گزر گیا، جوش جوانی جاتا رہا- انفُ كل شيءٍ: ہر چیز کی ابتداء الأُنُفُ من الرياض: وہ سبزہ زار جس کو کسی نے چرا نہ ہو- ہم کہتے ہیں: غابة أُنُفٌ: جنگل جس میں جانوروں نے گھاس وغیرہ نہ چرا ہو- كأسٌ أُنُفٌ: وہ پیالہ جس سے کسی نے پیا نہ ہو- اچھوتا پیالا المُسْتَأْنَف: نیا-

انق: ا- أَنِقَ ـَ أَنَقًا: خوش ہونا-

٢- أَنِقَ ـَ أَنَقًا الشيءَ: کسی چیز کو پسند کرنا- ـ به: کو پسند کر کے دوسری اشیاء کے مقابلہ میں اس کو اختیار کرنا- ـ الشيءُ: خوبصورت ہونا، عمدہ اور پسندیدہ ہونا، کہا جاتا: روضة أَنِيقٌ و أَنِيقَةٌ: خوبصورت وخوش منظر باغ- آنَقَهُ: کو تعجب میں ڈالنا- آنَقَهُ إِينَاقًا و نِيقًا: کو تعجب میں ڈالنا (نيقاً مصدر خلاف قیاس ہے) تَأَنَّقَ: کسی ستھری چیز کا پیچھا کرنا، نفاست پسند ہونا- ـ في الكلامِ او العملِ: گفتگو یا کام کو احتیاط اور حکمت سے کرنا- ـ المكانَ: پسند آنے کے سبب کسی جگہ سے جدا نہ ہونا- الأَنَاقَةُ و الإِنَاقَةُ: پسندیدہ حسن، کہا جاتا ہے- فيه أناقةٌ ولباقةٌ: اس میں حسن اور پھرتی (تیز فہمی) ہے-

٣- الأَنُوق (ح): عقاب، گدھ کہا جاتا ہے- هو أَعَزُّ من بيض الأَنوق: وہ عقاب کے انڈے سے زیادہ کمیاب ہے یعنی بالکل نایاب ہے-

انم: الأَنَام و الآنَام: مخلوق نوع انسانی-

انى: ا- أَنَى ـِ أَنْيًا و إِنًى و أَنَاءً و أَنَّى تَأْنِيَةً: قریب ہونا، قریب آنا، آنا- ـ النباتُ: نبات کا پکنا، الأَنَاء، و الأَنَى و الإِنَى: وقت کا آنا، پکنا-

٢- أَنَى يَأْنِي و أَنِيَ ـَ أَنْيًا و إِنًى: پیچھے رہنا، دیر کرنا، صفت: أَنِيّ، آنَى إِينَاءً فلانًا: کو پیچھے ڈالنا، دیر کرانا-

٣- أَنَى يَأْنِي و أَنِيَ ـَ أَنْيًا و إِنًى: دیر کرنا- تَأَنَّى و اسْتَأْنَى الرجلَ: کو مہلت دینا- ـ في الأمرِ و به: پر غور وفکر کرنا، کا انتظار کرنا، سے انکساری سے سلوک کرنا- الأَنَاة: انتظار، مہلت، وقار، بردباری-

٤- أَنِيَ ـَ أَنْيًا الرجلُ: مہربان ہونا، رجلٌ آنٍ: بہت بردبار اور باوقار مرد- الإِنْيُ جمع آنَاء و أُنِيّ: بردباری-

٥- الإِنْيُ جمع آنَاءُ و أُنِيّ: پورا دن یا اس کا حصہ آناءُ الليل و اطراف النهار: رات دن، شب وروز، الإِنَاءُ جمع آنِيَة جمع الجمع أَوَانٍ برتن-

أَنَّى: أَنَّى: ظرف مکان دو فعلوں کو جزم دیتا ہے- جہاں (این کے معنی میں) جیسے أَنَّى تَجْلِسْ أَجْلِسْ: جہاں تو بیٹھے گا میں بیٹھوں گا- کبھی من

ایِن کا معنی دیتا ہے جیسے۔ اَنّـی لك ذلك: وہ تمہیں کہاں سے ملا، کبھی متیٰ (کب) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: اَنّی جئتَ: تم کب آئے؟ کبھی استفہام کے لئے بمعنی کیف (کس طرح) آتا ہے۔ جیسے اَنّی یُحْیِي هذه اللّٰهُ بعد موتها: اللہ تعالیٰ اس بستی کو کیونکر زندہ کریگا؟ اَنّی یکونُ ذلك: یہ کیسے ہوگا؟

انو: انوفیلیس: (او بعوضة الأَجَمِيَّة) ایک قسم کا مچھر جس سے ملیریا پیدا ہوتا ہے (anophetles)

اہ: ہ و اُوِہ و آہٗ و آوِہ و آہًا: ہائے افسوس (درد کے اظہار کا لفظ ہے) آہِ من هذا الأمر: ہائے مجھے اس سے دکھ ہوتا ہے۔ اَہَّ ـُـ اَہًّا و اَهَّةً و اِہَّةً و تَہَّةً: آہ بھرنا، آہ کرنا۔

اہب: أَهَّبَ و تَأَهَّبَ للامرِ: کسی کام کیلئے تیار ہونا، آمادہ ہونا۔ الأُهْبَة: سامان، کہا جاتا ہے۔ اَخَذَ للسفرِ اُهْبَتَهٗ: اس نے سامان سفر تیار کیا۔ سفر کی تیاری کی۔ الإهاب جمع اُهُب و اَهَب و آهِبَة: چمڑا، کچا چمڑا، کچی کھال۔

اہل: ا۔ اَهِلَ ـَـ اَهْلاً بہ: سے دل لگانا۔ اُهِلَ المكانُ او البلدُ: جگہ یا شہر کا آباد ہونا۔ صفت آهِل و مَاْهُول۔ اَهَلَ ـُـ اُهُلاً و اُهُولاً الرجُلُ: شادی شدہ ہونا۔ ـــ امرأَةً: عورت سے شادی کرنا۔ صفت مفعولی مَأْهُولَة۔ آهَلَهٗ اِيهالاً: کی شادی کرنا۔ اَهَّلَ بہ: کو اہلاً وسہلاً کرنا، کو خوش آمدید کہنا۔ تَأَهَّلَ و اِتَّهَلَ: شادی کرنا، گھر بار والا ہونا۔ الأَهْل جمع اَهْلُون و اَهَالٍ و آهَالٍ و اَهْلات و اَهَلات: کنبہ، رشتہ دار، اهلُ الرجُل: بیوی اهلُ الامرِ: حکام۔ اَهْلُ المَذهَب: ہم مذہب اهلُ الوَبَر: خیموں میں رہنے والے، بدو اهلُ المَدَرِ و الحَضَر: مکانوں میں رہنے والے، شہری لوگ اَهْلاً و سَهْلاً: خوش آمدید۔ اصل میں یہ کلام یوں ہے: صَادَفْتَ اَهْلاً لا غُرَبَاءَ و وَطِئْتَ سَهْلاً لا وَعْرًا: تونے اپنے ہی گھر والوں کو پایا نہ کہ اجنبیوں کو اور نرم زمین میں آیا نہ کہ سخت زمین میں۔ الآهِل: بیوی بچوں والا۔ ـ من الامكنة: آباد جگہ الأَهْلِ و الأَهْلِيّ: پالتو جانور، آپ کہتے ہیں: حيوانٌ اَهْلِيٌّ: پالتو جانور، اس کی ضد حیوانٌ بَرِّيٌّ: جنگلی جانور۔

۲۔ آهَلَ و اَهَّلَ ہٗ للامر: کو کسی کام کے لائق بنانا یا سمجھنا۔ تَأَهَّلَ للامر: کسی کام کے لائق ہونا۔ اِسْتَأْهَلَ الرجلَ: کو کسی کام کے لائق سمجھنا۔ ـــ الشيءَ: کے لائق ہونا، کا اہل ہونا۔ الأَهْلِيَّة: قابلیت، لیاقت، صلاحیت، المُؤَهِّلات: اہلیت، علمیت، صلاحیت، قابلیت، قدرت، موزونیت میلان طبع، رجحان۔

اَوْ: اَوْ: حرف عطف۔ مندرجہ ذیل معانی میں آتا ہے:

۱۔ شك: جیسے: لبثنا یوما او یومین: ہم ایک یا دو دن رہے۔

۲۔ ابہام: نحن او انتم علی الحق: یا تو ہم حق پر ہیں یا تم۔

۳۔ اباحت: جیسے جالسِ العلماء او الزهّاد: علماء کے پاس بیٹھو یا زاہدوں کے پاس۔

۴۔ تخییر: جیسے: سِر راکباً أو ماشیاً: سوار ہوکر چلو یا پیدل۔

۵۔ تقسیم: جیسے الکلمة اسم اوفعل اوحرف کلمہ اسم ہے یا فعل ہے یا حرف ہے۔

۶۔ کبھی اِلی کے معنی میں آتا ہے: لألزمَنّك او تقضِیَنی حقی: میں تمہارے ساتھ رہوں گا یہانتک کہ تم میرا حق دو۔

۷۔ کبھی اِلّا کا معنی دیتا ہے۔ جیسے: لأقتُلَنَّ العدُو او یخضعَ: میں دشمن سے لڑوں گا مگر یہ کہ وہ مطیع ہوجائے۔

آب: ا۔ آبَ ـُـ اَوْبًا و مَآبًا من السفرِ: سفر سے واپس آنا صفت: آیِب جمع اَوْب و اُیّاب و اُوَّاب ـــ الی اللّٰہ: اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا، توبہ کرنا، آوَبَ مُؤَاوَبَةً الرِکابُ: چلنے میں مقابلہ کرنا۔ اَوَّبَ و اَیَّبَ عنہ: سے لوٹنا۔ تَأَوَّبَ و تَأَیَّبَ و اِئتَابَ: لوٹنا واپس ہونا۔ الأَوْبُ و الأَوْبَةُ و الإیابُ: واپسی، رجوع، ہم کہتے ہیں مَشَی ذهابًا و ایابًا: وہ جاتے ہوئے اور آتے ہوئے چلا۔ الأوّاب توبہ کرنے والا۔ المَآب جمع مَآوِب: واپس لوٹنے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے: بینهما ثلاثةُ مآوِب: ان دونوں کے درمیان تین منزلوں کا فاصلہ ہے۔

۲۔ آبَتْ ـُـ اَوْبًا و مَآبًا الشمسُ: سورج کا غروب ہونا۔

۳۔ آبَ ـُـ اَوْبًا و مَآبًا الماءَ: رات کے وقت پانی پر اترنا۔ تَأَوَّبَ و تَأَیَّبَ و ائتابَ الماءَ: رات کے وقت پانی پر اترنا۔

۴۔ آبَ اَوْبًا الیہ: کے پاس رات کے وقت جانا اَوَّبَ و آوَبَ مُؤَاوَبَةً القومُ: تمام دن چلنا اور رات کو قیام کرنا۔

۵۔ آبَ ـُـ اَوْبًا: کا قصد کرنا۔ الأوب: قصد، عادت، راستہ، جہت، کہا جاتا ہے: جاؤ و امن کلّ اَوْب: وہ ہر طرف سے آئے۔ کنتُ علی صوب فلان و اَوْبِہ: میں فلاں شخص کے روش اور طریقہ پر تھا۔

۶۔ أوِبَ ـَـ اَوَبًا: غضبناک ہونا، ناراض ہونا۔

۷۔ اُوبُوبانکس (ن): پیلے پھولوں والا درخت جس سے گوند نکال کر دوسری جڑی بوٹیوں میں ملا کر طب میں استعمال کی جاتی ہے۔

اوت: اُغسطس (مہینہ کا نام، فرانسیسی لفظ)

اوت: ا۔ اُوتُوبُوس یا اُتُوبُس: موٹر بس (autobus) اسے اوتوکار بھی کہتے ہیں۔ مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے والی نشستوں والی گاڑی۔

۲۔ اوتوستراد: گاڑیوں کے لئے چوڑی سڑک جس کے دونوں طرف درخت اور فٹ پاتھ بنے ہوں۔

۳۔ اُوتُوقراطی: مستبدا، استبدادی، حَاکِمٌ اُوتُوقراطی: مستبد حاکم۔ (یونانی لفظ) الأوتوقراطیة: مطلق العنان حکومت، استبداد (autocracy) سلطة اوتوقراطیة: استبدادی حکومت۔

۴۔ اُوتُوماتیك: خودکار، خودحرکی automatic۔ آلة اوتوماتیكیة: خودحرکی کل۔ آپ چالو مشین۔ الهاتِفُ الاوتوماتیکی: خودکار ٹیلیفون (یونانی لفظ)

اوج: الأَوْج بلندی، کہا جاتا ہے: اَوْجُ المجد شرافت کی بلندی، ناموری کا اوج (فلک) اوج مدار قمر (apogee) (چاند کے مدار کا وہ نقطہ جہاں وہ زمین سے بعید ترین ہو) (مو): فن موسیقی میں راگ کے ایک سر کا نام۔

آح الآح: انڈے کی سفیدی۔

آد: ا۔ آدَ ـُـ أَوْدًا و أُوُودًا ہُ الحملُ: کو بوجھ کا بوجھل کرنا۔ ہُ الأمرُ: کام کا کسی کو گراں بار کرنا۔ بھاری لگنا صفت آئِد: صفت مفعولی: مَؤُود۔ تَـأَوَّدَهُ الامرُ: کو کسی کام کا شاق گزرنا، گراں کرنا۔ الأَوْد: تکلیف، تکان، کہا جاتا ہے: قَـامَ يَـاْوُدُ عـائلَتَهٗ: اس نے اپنے کنبہ کا بوجھ اٹھائے رکھا۔ (یہ جدید استعمال ہے)۔ المَؤِيد جمع مآوِد: امر عظیم۔ المآوِد: مصیبتیں۔ الأَوْدَة: بوجھ۔

۲۔ آدَ ـُـ أَوْدًا و أَوِدَ العُودُ: لکڑی کو موڑنا، اور ٹیڑھا کرنا۔ أَوِدَ ـَـ أَوَدًا و تأَوَّدَ: ٹیڑھا ہونا مڑنا۔ صفت أَوِد مونث أَوْدَاء۔ إِنْآدَ إِنْئِيادًا: جھکنا، مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ الأَوَد: ٹیڑھا پن، کجی، کہا جاتا ہے: قَـوَّمَ أَوَدَهٗ: اس نے اپنی کجی کو سیدھا کیا۔

۳۔ آدَ ـُـ أَوْدًا الفَيْءُ: سایہ کا ڈھلنا، لوٹنا۔ العشي: رات کی ابتدائی تاریکی کا جھکنا۔

اور: ا۔ الأُوَار جمع أُوْر: گرمی، پیاس، دھواں۔ الإِرَة: چولہا۔

۲۔ الأورانيوم: یُورَینیَم: (ایک تابکار دھات جو ایٹم بم بنانے میں استعمال ہوتی ہے)۔

۳۔ الأُورِيُوميسين (طب): بعض بیماریوں جیسے چیچس کے علاج میں استعمال ہونے والی دوا۔

اوز: الأَوَزّة جمع إِوَزّ (ح) بط: (فارسی لفظ) المَأْوَزَة: وہ جگہ جہاں بطخیں بکثرت ہوں۔

آس: ا۔ آسَ يَـؤُوسُ أَوْسًا و إِيَاسًا: دینا، معاوضہ دینا۔ اِسْتَآسَه: سے بخششیں چاہنا، مدد کا خواستگار ہونا، کی صحبت کا خواہاں ہونا۔ الأَوْس: عطیہ، بخشش۔

۲۔ الآس واحد آسَة (ن): آس جس کے پتے بہت سبز اور تر و تازہ ہوتے ہیں۔ پھول سفید اور پھل چھوٹے سفید و سیاہ اور لذیذ ہوتے ہیں۔ اسے الریحان بھی کہا جاتا ہے۔ بیج کو عام لوگ حنبلاس کے نام سے جانتے ہیں۔ حَبُّ الآس: (مورد کے دانے، آس کے دانے) اس سے الآس البری (جنگلی آس) ہے۔

۳۔ الأَوْس: بھیڑیا۔

۴۔ الأُوسْمِيُوم (ك): پلاٹینم قسم کی ایک سخت سفید رنگ کی دھات جو سب معروف دھاتوں سے بھاری ہوتی ہے۔ (osmium)

آف: آفَ ـُـ أَوْفًا ہُ: کو نقصان و ضرر پہنچانا۔ کو فاسد کرنا، کو خراب کرنا۔ آفَتْ أَوْفًا و آفَةً و أُؤُوفًا البلادُ: شہروں کا آفت زدہ ہونا۔ الآفة جمع آفات: آفت، مصیبت، فساد لانے والی چیز۔

آق: ا۔ آقَ ـُـ أَوْقًا عليه: پر نحوست اور مصیبت لانا۔ أَوَّقَـهُ: پر مشقت و مصیبت ڈالنا، کا کھانا کم کرنا۔ الأَوْق: بوجھ (کہا جاتا ہے: الـقى عَلَيَّ أَوْقَهٗ: اس نے مجھ پر بوجھ ڈالا) نحوست (کہا جاتا ہے: بِهٖ أَوْقٌ: وہ منحوس ہے)۔

۲۔ آقَ ـُـ أَوْقًا عليه: کو اوپر سے جھانکنا، پر جھکنا۔

۳۔ الأُوقِيَّة جمع أَوَاقِيّ و أَوَاقٍ: نصف رطل کا چھٹا حصہ۔ جو چوتھائی چھٹانک ہوتا ہے۔

۴۔ الأُوقِيَانُوس: بحر محیط جو یورپ اور امریکہ کے درمیان واقع ہے۔ (یونانی لفظ)

اوك: اوكـالِيبْتُوس (ن): ایک قسم کا درخت جسے شجرہ الکینا بھی کہتے ہیں، اونچائی سو میٹر تک بھی پہنچ سکتی ہے جلد بڑھتا ہے اور سڑکوں کے کنارے اگایا جاتا ہے۔

۲۔ الأُوكْسِيجِين (ك): دیکھو الاکسیجین۔

أُوكْسِيد: دیکھو الأكسيد۔

آل: ا۔ آلَ ـُـ أَوْلًا و مَآلًا اليه: کی طرف لوٹنا۔ أَوَّلَهٗ اليه: کو کسی کی طرف واپس کرنا، لوٹانا۔ المَآل: واپس ہونے کی جگہ۔

۲۔ أَوَّلَ الـكلامَ: کی تفسیر کرنا تشریح کرنا، وضاحت کرنا، کا مطلب بیان کرنا، سے مراد لینا، کی توجیہہ کرنا، کو واضح کرنا۔ ـــ الرؤيا: خواب کی تعبیر کرنا۔ تَأَوَّلَ الكلامَ: بمعنی أَوَّلَ الكلامَ۔ ـــ فيـه الخيرَ: میں بھلائی معلوم کرنا۔ المَـآل: نتیجہ۔ مَـآلُ الكلامِ: کلام کا مفاد، معنی۔ الآل: (ف): سراب، وہ بخارات جو چلچلاتی دھوپ میں آسمان اور زمین کے مابین پانی کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔

۳۔ آلَ ـُـ إِيالًا و أَوْلًا الرعيّةَ: رعیت کا انتظام کرنا، سیاست دانی کرنا۔ ـــ أَوْلًا و إِيالًا و إِيالةً على القوم: قوم پر حاکم ہونا۔ إِئْتَـالَ المالَ: مال کا انتظام کرنا، کی اصلاح کرنا۔ آلُ الـرجلِ: آدمی کے اہل و عیال۔ آل کا لفظ صرف شرفاء کے لئے مستعمل ہے۔ چنانچہ آل الإسـكـاف نہیں کہا جاتا۔ (اسکاف موچی کو کہا جاتا ہے)۔ آلُ الجبل: پہاڑ کے اطراف۔ الإِيَالَة جمع ايالات: سیاست۔ صوبہ۔

۴۔ الآلة جمع آل و الآت: اوزار، حالت، تختی۔ الآلة الـحـدباء: تابوت۔ الآلاتي: سازندہ۔ مشین مین (Machine man)

اول: ا۔ الأَوَّل جمع أَوَائِل و أَوَالٍ و أَوَّلُون م أُولى جمع أُوَل و أُولَيَات: پہلا، یہ صفت ہو تو غیر منصرف ہوتا ہے جیسے آپ کہتے ہیں: لَقِيتُهٗ عامًا أَوَّلَ: میں اس سے پہلے سال ملا تھا۔ دوسری صورتوں میں منصرف ہوتا ہے جیسے آپ کہتے ہیں۔ مَا رَأَيْتُ لَهٗ أولاً و لا آخِرًا: میں نے اس کا پہلا اور پچھلا نہیں دیکھا۔ لَقِيتُهٗ أَوَّلَ ذي يَـدَيْـن: بوقت صبح میں سب سے پہلے اسے ملا۔ اعـمـلُ كـذا أَوَّلَ ذِي يَدَيْن: یہ کام میں سب سے پہلے کرتا ہوں۔ الأَوَّلِيَّة (ھ): بنیادی سچائی جسے کسی دلیل کی احتیاج نہ ہو جیسے الكُلُّ أكبرُ الجزء: کل جزء سے بڑا ہوتا ہے۔ اولیات تمام علوم میں مشترک ہوتے ہیں جن میں مقادیر کا مطالعہ کیا جاتا ہو ان کو بَدِيهِيَّة بھی کہا جاتا ہے۔

۲۔ أُولاءِ و أُولَـى: جمع قریب کیلئے اسم اشارہ، اس میں مذکر اور مونث برابر ہیں۔ اولاء: کے شروع میں ہائے تنبیہ داخل کر کے کہا جاتا ہے۔ هٰؤُلاءِ: اور آخر میں "ک" خطاب لاحق کر کے أُولٰئِكَ کہا جاتا ہے۔ أُولاء اور أُولَى الذين کے معنی میں بھی مستعمل ہوتے ہیں۔

۳۔ أُولُو جمع ہے اور ذو کے معنی میں یعنی اصحاب کے معنی میں آتا ہے۔ اس کا واحد ذو صاحب کا معنی دیتا ہے۔ مونث أُولاتُ ہے جس کا واحد ذات ہے۔ آپ کہتے ہیں: جاءَنِي أُولُو العلمِ و أُولاتُ الـفـضـلِ: میرے پاس علم والے اور فضل والیاں آئیں۔

آم: ا۔ آمَ ـُـ أَوْمًا: کو شدت کی پیاس لگنا۔ أَوَّمَهٗ: کو پیاسا کرنا۔ الأُوام: پیاس۔

۲۔ آمَ ـُـ أَوْمًا و إِيامًا و إِيَامًا النحلَ و عليها:

چھتے کے نیچے دھواں کر کے شہد کی مکھیوں کو اڑانا تا کہ شہد حاصل کیا جائے۔ **الاوام:** دوران سر **الإيام** جمع **أيُم:** دھواں۔

۳۔ **اوُمنيبُس:** اومنی بس، بس۔

آن: ۱۔ **آنَ ـُ اَوْنًا على نفسه:** اپنی جان پر نرمی کرنا۔ **الاَوْن:** نرمی، آرام، سکون۔

۲۔ **اَوَّنَ و تَـاَوَّنَ الـرجـل:** سنجیدہ و پروقار ہونا **الاَوْن:** باوقار رفتار سے چلنا۔ **الآن و الاَوان** جمع **آوِنَة:** وقت۔ **الآنَ:** ابھی، اس وقت۔ **آنـاء الليل:** رات کی گھڑیاں۔

آن: وقت **الآنَ:** اب **فی آن** اور **فی آنٍ واحدٍ:** اسی وقت، بیک وقت، ساتھ ہی، **مِـنْ آنٍ الـی آخر:** وقتاً فوقتاً۔ **مابين آن و آخَرَ:** اور **آناً بعد آن:** بعض اوقات، کبھی کبھی، کبھی کبھار، **آناً فآناً:** بتدریج تھوڑی دیر میں، کچھ دیر بعد، جلدی، آہستہ آہستہ، دھیرے دھیرے۔ **آنـاً ...... و آوِنَةً:** بعض اوقات، بعض اوقات، کبھی، کبھی۔ **قبلَ الآن:** پہلے، پہلے زمانے میں۔ **لـلآن** اور **حتـى الآن:** اب تک۔ **بعـدَ الآن:** اب سے، آج سے، آج کے بعد، آئندہ، مستقبل میں۔ **من الآن فصـاعدا:** بمعنی **بعـدا الآن آنئِذٍ:** اس دن، اس وقت، تب۔ **آنَذاك:** اس وقت، تب۔

اَوْن: سکون، سکوت، خاموشی، ٹھہراؤ، وقار، متانت، نرمی، شائستگی، شرافت، حلم، بردباری، **اَوان** جمع **آوِنة:** وقت، **قبـلَ اَوانِـهِ:** قبل از وقت۔ **فـی اَوانِهِ:** صحیح وقت پر، بروقت، برمحل۔ **فـی غیرِ اوانِهِ:** غلط وقت پر، قبل از وقت، بے موقع، بے محل۔ **بيـن الآوِنة:** وقتاً فوقتاً **بيـن الآوِنةِ والاخرى** یا **آوِنةً بعد اخرى:** بعض اوقات۔ **آونةً...... و اُخـرى:** بعض اوقات۔ بعض اوقات۔ **فاتَ الاوانُ:** ضرورت سے زیادہ یا ناقابل یقین حد تک دیر ہو چکی ہے۔ وقت ہاتھ سے نکل چکا ہے۔ **آنَ الاوانُ:** وقت آ گیا ہے۔ **ـ لِ:** یہ کچھ کرنے کا وقت ہے۔

آہ: **آهَ ـُ اَوْهًا و اَوَّهَ و تَاَوَّهَ:** آہ کرنا، دردمند ہونا۔ **الأوَّاه:** بہت آہیں بھرنے والا۔ **الآهَة:** آہ۔ لال بخار

اوی: ۱۔ **اَوَى ـِ اُوِيَّةً و إيَّةً مَأوِيَةً و مَأْوَاةً له:** پر نرم دل ہونا، ترس کھانا، رحم کرنا۔ **اِئْتَـوَى و اتوى له:** پر ترس کھانا۔

۲۔ **أوَى ـِ اُوِيًّا و إوَاءً البيت و الى البيت:** گھر میں اترنا، گھر میں ٹھکانا لینا۔ **آوَى و أوَّى هُ البيتَ و الى البيت:** کو گھر میں اتارنا۔ **تَآوَت و تأوَّت الطيورُ:** پرندوں کا اکٹھا ہونا۔ **اِئْتَوَى و اِتَّوَى:** بمعنی **أوَى**۔ **المـأوى و المَأْوَاة:** جائے پناہ۔

۳۔ **الآية** جمع **آيٌ و آيات:** علامت۔ **ـ من الكتاب:** قرآن کریم کی ایک آیت، عبرت۔ **آيةُ الرجل:** آدمی کا وجود، کہا جاتا ہے۔ **خرج القوم بآيتهم:** قوم پوری جماعت لے کر نکلی اور اپنے پیچھے کچھ نہ چھوڑا۔

۴۔ **ابـن آوى** جمع **بنـاتُ آوى** (ح): گیدڑ۔ بعض اس کی کنیت ابوزہرہ بتاتے ہیں۔

ای: ۱۔ **ای:** حرف نداء جیسے **أيْ زيـدُ:** اے زید! حرف تفسیر بمعنی یعنی **رأيـتُ غـضـنـفرًا أيْ أسدا:** میں نے غضنفر یعنی شیر دیکھا۔

۲۔ **أيّ:** شرطیہ ہے دو فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ جیسے: **أيًّا تـضـربْ اضـربْ:** جس کو تو مارے گا میں ماروں گا۔

۳۔ استفہام کے لئے جیسے: **أيُّـكُـمْ أتى؟:** تم میں سے کون آیا؟

۳۔ اسم موصول کے طور پر جیسے: **سَلِّـمْ عَلَى أيهم افضل:** جو ان میں افضل ہے اس کو سلام کرو۔

۴۔ کمال کے معنی پر دلالت کرنے کیلئے جیسے: **زيـدٌ رجـلٌ أيُّ رجـل:** زید کامل مرد ہے۔ (مردانہ صفات میں کامل ہے)۔

ایّا: **إيّا:** ضمیر منفصل منصوب ہے تمام ضمائر نصب ایسے حروف کے ذریعے متصل ہوتے ہیں جن سے صاحب ضمیر کی تمیز مراد ہو جیسے: **إيّانا و ايّاكم و إيّاهُ الخ:** ہم سے ہی، تم سے ہی، اس سے ہے۔ **ايّاك نعبد:** ہم تمہاری ہی عبادت کرتے ہیں۔

۲۔ **أيَـا:** حرف ندا۔ منادی بعید کیلئے آتا ہے اور کبھی اس کی ہمزہ کو ھ سے بدل کر **هَيَا** کہا جاتا ہے۔

۳۔ **أيّـار:** شمسی سال کا پانچواں مہینہ یعنی مئی عربی میں اسے **مَايو** بھی کہتے ہیں۔ سریانی لفظ ہے۔

ایب: **إيبيكـا:** (ن طب) قے کی دواء جو جنوبی امریکہ کے ایک پودے کی جڑوں سے بنائی جاتی ہے۔

آد: **آدَ يَـئِـيـدُ أيْدًا و آدًا:** مضبوط ہونا، سخت ہونا۔ **أيَّـدَ تَـأيِيـدًا و آيَـدَ مُؤَايَدَةً هُ:** کو قوی کرنا، ثابت کرنا، صفت: **مُؤيِّد و مُؤْيِد** صفت مفعولی: **مُؤيَّد و مُؤْيَد**۔ **تأيَّدَ:** قوی ہونا۔ **الآدُ و الأيْد:** قوت، **الإيَاد:** ہر وہ شے جس سے کوئی چیز قوت پکڑے۔ (**إيَادُ الجيش:** فوج کا دایاں اور بایاں بازو۔ میمنہ، میسرہ) محفوظ پہاڑ، **الأيِّد:** قوی۔

۲۔ **الإيـاد:** پردہ، پناہ، ہوا۔ **المُـؤْيِد** جمع **مَآوِدُ و مَوَائِد:** مصیبت، بڑا معاملہ۔

۳۔ **إيـديُـولُوجيـا:** علم تصورات، نظریہ، نظریات، نظریاتی بنیاد، نظریاتی نظام (idealogy)۔

ایدروجین: ہائڈروجن hydrogen **قُنبُلَةٌ ايدرُوجينية:** ہائڈروجن بم۔

ایس: **أيِسَ يَيْأسُ إياسًا منه:** سے ناامید ہونا صف: **آئِس:** **أيَّسَ و آيَسَ إينَاسًا هُ:** کو ناامید کرنا۔ **الآئِسة:** پچاس یا پچپن سال سے زائد عمر کی عورت۔

آض: **آضَ يَئِيضُ أيضاً:** ہونا، کہا جاتا ہے۔ **آض سواد شعره بياضاً:** اس کے بالوں کی سیاہی سفیدی میں تبدیلی ہوگئی۔ یعنی اس کے بال سفید ہوگئے **ـ لونـنا ايضاً:** بھی، کہا جاتا ہے۔ **فعـلـه ايضاً:** اس نے اس کو بھی کیا۔ **ايضاً:** (مفعول مطلق ہونے یا حال ہونے کی بنا پر منصوب ہے)۔

ایق: **الايـفونة:** مجسمہ، بت، اس کے مقابل عربی لفظ **النصمة:** ہے۔

ایك: **أيِكَ ـَ أيَكًا و استأيَكَ الشجرُ:** درخت کا گنجان اور گھنا ہونا۔ **الأيك** (ن): گنجان درخت واحد **ايكة**۔

ایل: ۱۔ **إيل:** عبرانی زبان میں اللہ تعالیٰ کا نام اس کا معنی قوی و قدیر ہے۔

۲۔ **ايلنطس** (ن): ایک تیزی سے بڑھنے والا درخت جس کی لمبائی بیس میٹر تک جا سکتی ہے۔ اس کے پتے چوڑے اور پھولوں کی بو ناپسندیدہ ہوتی ہے۔ آرائش کے لئے لگایا جاتا ہے۔

۳۔ جمع بارہ

سنگا۔

۴۔ شمسی سال کا نواں مہینہ، ستمبر۔

مرد کا رنڈوا اور

عورت کا رانڈ یا بیوہ ہو جانا صفت جمع

کورنڈوا

کرنا۔ عرصہ تک غیر شادی رہنا۔

ایسی عورت جس کا شوہر نہ ہو۔

کہا جاتا ہے الحرب مَأْيَمَةٌ مُيْتِمَةٌ: جنگ

مردوں کو قتل، عورتوں کو بیوہ اور بچوں کو یتیم بنانے

والی ہے۔

۲۔ جمع سانپ، اژدھا،

خدا کی قسم۔ عیب، نقص، ذلت۔

۱۔ وقت کا آجانا۔ کہا جاتا ہے۔

آن لكَ أن تفعل كذا تمہارے لئے ایسا کرنے

کا وقت آگیا ہے۔ وقت، تھکن، ماندگی۔

دیکھو مادہ ''اون''۔

۲۔ اسم شرط دو فعلوں کو جزم دیتا ہے، جیسے

جب تو مارے گا میں ماروں گا

اسم استفہام بمعنی جیسے

تو کب واپس لوٹے گا۔

۳۔ اسم ظرف ہے کہاں کے معنی میں جیسے

یوسف کہاں ہے؟ معنی شرط کے ساتھ دو

فعلوں کو جزم دیتا ہے خواہ ما اس کے ساتھ ملحق ہو یا

نہ ہو جیسے تو جہاں

کھڑا ہوگا میں وہیں کھڑا ہوں گا۔

اسم فعل ہے کسی فعل یا بات کی زیادتی چاہنے

کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ٹھیک، درست، صحیح، نہ بھئی اب، خیر

دیکھا جائے گا، اچھا، اچھا یوں ہی سہی، میں بھی

دیکھ لوں گا، میں سمجھ لوں گا۔ اس سے۔

۱۔ مثبت یا منفی برقی چارج والا ذرہ

یا ذرے۔

۲۔ جمع

تین طرف سے دیواروں سے گھری ہوئی مکان کی

کشادہ جگہ، محل، اسی سے ہے ایوان کسریٰ۔

۳۔ آفتاب کی

روشنی اور اس کا حسن۔ نباتات کی

رونق اور خوش منظری۔ آفتاب

کے گرد کا دائرہ۔

ب

ب: الباء۔ حروف تہجی کا دوسرا حرف اور ابجد میں اس کا نمبر ۲ ہے۔ یہ حرف جر اور کئی معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(۱) الصاق: جیسے: امسکت بالغلام: میں نے لڑکے کو پکڑ لیا۔

(۲) الاستعانة: جیسے: کتبت بالقلم: میں نے قلم سے لکھا۔

(۳) المصاحبة: جیسے: اذهب بسلام: سلامتی کے ساتھ جا۔

(۴) الظرفية: جیسے: سار بالليل: وہ رات کے وقت چلا۔

(۵) البدل: جیسے: باع الکفر بالایمان: اس نے ایمان کے بدلے کفر لیا۔

(۶) التعدية: جیسے: ذهبت به إلى البيت: میں اس کو گھر لے گیا۔

(۷) القسم: جیسے: باللّٰه: خدا کی قسم۔

(۸) السببية: جیسے: لقيت بزيد الاهوالَ: میں زید کی وجہ سے خطرات میں پڑ گیا۔

(۹) التوكيد: یہ زائد ہوتا ہے: کَانَ منفی کی خبر میں لفظاً یا معناً جیسے: ما کان بکاذب: وہ جھوٹا نہ تھا۔ لیس کی خبر میں جیسے: ليس زيد بقائم: زید کھڑا نہیں ہے۔ ما مشابه بليس کی خبر میں۔ جیسے: ما اللّٰه بغافل: اللہ غافل نہیں۔ أَفْعَل صیغہ تعجب کے فاعل پر جیسے: اکرم به، أحسن بِهِ میں (وہ کیسا سخی ہے؟ وہ کتنا حسین ہے؟) لفظ نفس اور عین سے تاکید لانے میں جیسے: جاء الوزير بنفسه: وزیر خود آیا۔ کَفَی کے مفعول اور فاعل پر جب کہ تعدیہ بیک مفعول ہو۔ مفعول کی مثال: كفى بالمرء كذبا ان يحدث بكل ما سمع: ہر سنی ہوئی بات بیان کرنا آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے کافی ہے۔ فاعل کی مثال جیسے: كفى بالله شهيدا: اللہ سب سے بہتر گواہ ہے مبتداء پر سماعاً جیسے: بحسبك درهم بمعنى حسبك درهم: تمہارے لئے ایک درہم کافی ہے۔ اذا فجائیہ کے بعد قیاساً جیسے: خرجت فاذا بزيدٍ في الطريق: جب میں نکلا تو زید راستہ میں تھا۔ حال پر جس کا عامل منفی ہو جیسے: فما رجعت بخائب: میں ناکام نہیں لوٹا، کبھی عن، علی اور الی کے معنی میں بھی آتا ہے۔

بأبأ: ۱۔ بأبأ و بِهِ: کسی سے بابی أنت وامی: (میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں) کہنا۔ — الولدُ: بچہ کا بابا کہنا۔ البُؤبُؤُ: اصل، چیز کا درمیانی حصہ، آنکھ کی پتلی، عالم، خوش طبع سردار۔

۲۔ البابا جمع باباوات: بڑا عالم، گرجے کے سربراہ، بطرس ولی کا خلیفہ۔ (بچوں کی گفتگو میں) والد۔ نسبت کیلئے: بابوی۔

بابل: ۱۔ بَابِل: دریائے فرات کے کنارے نمرود کا بسایا ہوا شہر جو کلدانیوں کا دارالسلطنت تھا۔ البابلی: جادوگر۔ عُيُونٌ بابلية: جادوگر آنکھیں۔

۲۔ البابُوج جمع بوابيج: ایک قسم کا جوتا۔

۳۔ البابُور: سٹیمر۔ اس کی عربی: باخِرة: دخانی کشتی یا جہاز۔

۴۔ البابُونج و البابُونِج (ن): بابونہ، زرد پھول کی ایک بوٹی۔

باتَ: ۱۔ باتولوجيا (طب): علم الامراض (pathology)۔

۲۔ باتيستا: کتان کا باریک کپڑا۔

بأج: بأَجَ ـ بَأْجًا و بَاجَ: چیخنا۔ الباج: بھیڑ بکریوں کے مالک سے لیا جانے والا ٹیکس۔ قسم شکل۔ کہا جاتا ہے: الناس باج واحد: لوگ ایک روش یا طریقہ پر ہیں۔

بأد: ۱۔ الباد زَهْر: زہر مہرہ۔ زہر باد۔

۲۔ البَاذِنجان و الباذنجان (ن): بینگن۔

بأر: ۱۔ بَأَرَ ـ بَأْرًا و اِبْتَأَرَ: کھودنا۔ أَبْأَرَهٗ: کیلئے کنواں بنانا۔ البئر جمع آبار و أَبْآر و بِئار و أَبْؤُر (مونث): کنواں۔ البئرُ الأَرْتوازية: فواری کنواں، فوارہ نما کنواں، پھوار کنواں artesian well۔

البُؤْرَة: گڑھا۔

۲۔ بَأَرَ ـ بَأْرًا و ابتأر الشيءَ: کو چھپانا، کا ذخیرہ کرنا۔ — الخيرَ: نیکی کو پوشیدہ طور پر کرنا۔ البُؤْرَ و البِئْرَة و البَئِيرَة: ذخیرہ۔

۳۔ البُؤْرَة: چولہا، آتشی شیشہ میں روشنی مرتکز کرنے کی جگہ۔

۴۔ البارامون و البيرامون: عیسائیوں میں مذہبی تہوار سے پہلا دن۔

٥۔ البارَة جمع بارات: قرش کا چالیسواں حصہ۔

٦۔ البارَقْليط: عیسائیوں کے ہاں اس کا اطلاق روح القدس پر ہوتا ہے اور معنی جس سے مدد مطلب کی جائے ہے۔ روح القدس تثلیث کی رو سے تیسری الوہیاتی شخصیت۔

٧۔ البارِنامج والبَرْنامَج جمع برامج: بجٹ، آمد وخرچ کا حساب، حدیث کے راویوں اور اسناد کتب کی فہرست، پروگرام، منصوبہ، جدول، گوشوارہ۔

٨۔ البارُود (ك): بارود۔ البارُودَة جمع بوارِيد: بندوق، رائفل۔

٩۔ بارون: یورپی نواب (baron)۔

١٠۔ الباريوم (ك): ایک قسم کی نقرئی دھات جس کے نمک، شیشہ سازی، وارنش اور راکٹ بنانے میں کام آتے ہیں۔

باز: ١۔ البَاز جمع بِيزان و بُؤوز و أبْوُز و الباز و البازي جمع أبواز و بَوازٍ و بيزان و بُزاة (ح): باز۔ البازدار جمع بَزادِرَة: باز یا کوئی اور شکاری پرندہ رکھنے والا۔

٢۔ البازار: بازار۔ البازَرْكان: سوداگر، تاجر، خصوصاً کپڑے کا تاجر، عربی میں سُوقي کہتے ہیں۔

٣۔ البازهر: دیکھو بازَهر۔

بأس: ١۔ بَؤُسَ ـ بَأسًا: مضبوط ہونا، بہادر ہونا صفت: بَئِس و بَئيس۔ البأس: شجاعت، قوت، طاقت۔ البأساء: جنگ، لڑائی۔

٢۔ بَئِسَ ـ بُؤْسًا و بَئِيسًا و بُؤُوسًا و بُؤْسَى: بہت حاجتمند ہونا، مفلس ہونا صفت: بائِس جمع بُؤَس۔ بِئْسَ: فعل ماضی جامد مذمت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: بِئْسَ المصيرُ مصيرُ الأشرار: شر پسندوں کا انجام (بہت) برا ہے۔ یہ بِئْسَ الرجلُ کی اصل ہے۔ جسکے معنی ہے: اس مرد پر مفلسی آپڑی۔ أبْأسَ: مصیبتوں میں گرفتار ہونا۔ ـــ ه: کو مصیبتوں میں مبتلا کرنا۔ تَباءَسَ: مفلسی کا بہانا کرنا، بتکلف مفلس بنا۔ اِبْتَأَسَ: ناپسند کرنا، غمگین ہونا۔ اسی سے ہے: لاتَبْتَئِسْ بما كانوا يعملون: جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اس پر غم نہ کر اور نہ شکایت کرنا۔

٣۔ البَأْس: خوف (کہا جاتا ہے: لابأس به: اس پر کوئی اعتراض نہیں اس میں کوئی حرج نہیں۔ لابأسَ عليك: تم پر کوئی خوف نہیں۔ لابأسَ فيه: اس میں کوئی نقصان نہیں۔ لابأسَ أن تعرفوا: تمہارے جاننے میں کوئی دشواری نہیں)۔ عذاب۔ البُؤْس جمع أبْؤُس و البأساء و البُؤْسَى: شدت محتاجگی، مفلسی۔ بنات بِئْسٍ: مصائب۔ بِئيسٌ و بَئِسٌ العذاب: سخت عذاب۔

٣۔ الباسليق: بازو کی ایک رگ کا نام (یونانی لفظ)

باش: باش: افسر۔ افسر اعلی chief۔ باش كاتب: ہیڈکلرک۔ باشا: پاشا، ایک ترکی لقب جو اعلیٰ فوجی اور سول افسروں کو سلطنت عثمانیہ اور ماتحت اسلامی ممالک میں عطا کیا جاتا تھا۔

٢۔ الباشَق (ح): ایک چھوٹا شکاری پرندہ، جس کو باشہ کہتے ہیں۔

باط: تَبَأَّطَ: لیٹنا، فارغ البال ہونا، مطمئن ہونا۔ ـــ عنه: سے اعراض کرنا، بے رغبت ہونا، کو ترک کرنا۔

باق: بأقه ـ بُؤُوقًا و انباق عليه الويلُ: پر مصیبت وبلا کا اچانک آجانا۔ الباقة: گلدستہ

بال: ١۔ بَؤُلَ ـ بُؤُولَة و بَالَة: کمزور اور زرد ہونا صفت: بَئِيل۔

٢۔ البال (ح): وھیل مچھلی۔ البالة: کپڑوں کی گانٹھ۔ عربی میں اسے الإبّالة کہتے ہیں۔

٣۔ بالطو جمع بالطات: اوورکوٹ، ڈھیلا، لبادہ، چغا، فرغل۔

٤۔ البالُو: ناچ گھر، عربی میں اسے مرقص کہتے ہیں، رقص، محفل رقص۔

٥۔ باليونتولوجيا: چٹانوں میں محفوظ ان پتھر بنے ہوئے حیوانات کے باقیات کا علم جن کی تاریخ سینکڑوں ملین سال قدیم ہے (یعنی جو کھربوں سال پہلے پائے جاتے تھے)۔

٦۔ البالون: غبارہ، گیند، غبارہ کو فصیح عربی میں منطاد کہتے ہیں۔

بام: الباميا (ن): بھنڈی۔

بان: ١۔ البان (ن): ایک درخت جس کے پتے لمبے پھول سفید ہوتے ہیں اور اس میں سے ایک قسم کا تیل نکالا جاتا ہے واحد بانة ہے۔

٢۔ بانطلون جمع بانطلونات: پتلون، نیکر۔ اس کی عربی: سراویل ہے۔

باه: بَاهَ ـ بَاهًا: سمجھنا۔ کہا جاتا ہے: ماباهَ للامر او بالامر: اس نے معاملہ کو نہیں سمجھا۔

بأو: الباوباب (ن): گرم ممالک میں اگنے والا ایک درخت جس کا قطر ٨ میٹر اور محیط کا دائرہ ٢٤ میٹر تک ہوتا ہے۔ اس کی اصل استوائی افریقہ ہے۔

بأى: ١۔ بَأَى ـ بَأْوًا عليهم: لوگوں پر فخر کرنا، تکبر کرنا۔

٢۔ بَاي: (ترکی لفظ ہے اور معنی صاحب ثروت یا گھر کا مالک ہے۔ ایشیا کے وسطی علاقوں میں سرکردہ لوگوں کے لقب کے طور پر استعمال ہوتا ہے)۔

بب: البَبّ: طریقہ۔

ببر: البَبْر و البَبِر جمع بُبُور (ح): شیر ببر، ہندوستان کا ایک شیر جس کا پیٹ اور پہلو سفید اور کالی دھاریوں والا ہوتا ہے۔

ببغ: البَبَّغاء و البَبْغاء و البَبَغاء جمع ببغاوات (ح): طوطا (مذکر ومؤنث)۔ البَبَّغائية: طوطے کی طرح الفاظ رٹنا، نہ معنی سمجھنا، نہ ان پر غور کرنا۔

بت: ١۔ بَتَّ ـ بَتًّا و أبَتَّ إبتاتًا ه: کو کاٹنا۔ ـــ الأمرَ: کسی کام کو نافذ کرنا۔ بَتَّتَ ه: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ـــ الوعدَ: پختہ وعدہ کرنا۔ تَبَتَّتَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ اِنْبَتَّ: کٹ جانا۔ البَاتّ: کاٹنے والا، قاطع۔ کہا جاتا ہے: بيع باتٌّ: لازمی بیع۔ البَتّة: بتّ کا اسم مرہ۔ بَتَّةً و بَتاتًا: قطعاً، یقیناً۔ کہا جاتا ہے: لا افعله البتةَ: میں اس کو قطعاً نہیں کروں گا۔

٢۔ بَتَّ ـ بَتًّا و ابَتَّ ابتاتًا الرجلَ: کو مشقت میں ڈالنا۔

٣۔ بَتَّتَه: کو زادِ سفر دینا۔ تَبَتَّتَ: توشہ لینا۔ البَتات جمع أبِتَّة: توشہ، زادِ راہ، گھر کا سامان (کہا جاتا ہے: هو على بتاتِ أمرٍ: وہ کام کے قریب جا لگا) گھر کا سامان۔

٤۔ الباتّ: دبلا۔ البَتّ جمع بُتُوت: گاڑھا کپڑا۔ البَتّات و البَتّيّ: موٹے کپڑے بننے

والا، موٹے کپڑے بیچنے والا۔ البَتِّيَّة جمع بَتَاتِيّ: لکڑی کا بڑا پیپا۔

بتر: ا۔ بَتَرَهُ ـُ بَتْراً: کو کاٹنا۔ بَتِرَ ـَ بَتَراً و انْبَتَرَ: کٹ جانا۔ أَبْتَرَهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو بے اولاد کر دینا۔ البَاتِر و البَتَّار و البَتَّار جمع بَوَاتِير: شمشیر براں۔ الأَبْتَر م بَتْراء: کٹا ہوا، دم کٹا۔ (ـــ من الحيّات: چھوٹا یا زہریلا سانپ) بے اولاد جس کی نسل باقی نہ رہے۔ الأُبْتَرَان: غلام، جنگلی گدھا۔ البَتْراء من الخُطَب: وہ خطبہ جو الحمدللہ سے خالی ہو۔

۲۔ البِتْرُول: پٹرول۔ عربی میں اسے النفط کہتے ہیں۔ جب کہ عام بول چال میں الکاز۔

بتع: بَتِعَ ـَ بَتَعاً: مضبوط گردن یا مضبوط جوڑوں والا ہونا صفت مذکر: أَبْتَع صفت مؤنث: بَتْعَاء جمع بُتْع۔ الأَبْتَع: پُرگوشت۔ کہا جاتا ہے: جاؤوا كلهم أبتعون: وہ سب کے سب آئے۔

بتك: بَتَكَ ـِ بَتْكاً و بَتَّكَهُ: کو کاٹ ڈالنا۔ تَبَتَّكَ و انْبَتَكَ: کٹ جانا، منقطع ہونا، کٹنا۔ البِتْكَة جمع بِتَك: ٹکڑا، چیز کا کٹا ہوا حصہ۔ البَاتِك و البَتُوك: کاٹنے والا، قاطع تلوار۔

بتل: ا۔ بَتَلَ ـِ بَتْلاً و بَتَّلَ الشيءَ: کو کاٹنا اور دوسری چیز سے جدا کرنا۔ انْبَتَلَ: کٹنا۔ عطاءٌ بَتْلٌ: بے مثل بخشش، عطاء، آخری بخشش۔ البَتِيلَة و البَتْلاء (ز): کھجور کا چھوٹا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے۔ المُبْتَل (ز): وہ کھجور جس کی شاخیں کاٹ کر دوسری جگہ لگائی گئی ہوں (واحد اور جمع دونوں کے لئے)۔

۲۔ بَتَّلَ و تَبَتَّلَ: دنیا سے کٹ کر خدا کی طرف رخ کرنا، تجرد اختیار کرنا، شادی نہ کرنا۔ البَتُول: غیر شادی شدہ، باکرہ، حضرت مریم علیہا السلام کا لقب (حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب)۔ البتيلة بمعنى البتول۔ البُتُولَة و البُتُولِيَة: تجرد کی حالت۔

۳۔ البَتِيل جمع بُتُل: وادی کے نچلے حصہ میں پانی کا راستہ۔ کہا جاتا ہے: خَصْرٌ بَتِيل: باریک اور پتلی کمر۔

البَتُولا (ن): برچ (ایک جنگلی درخت جس کی لکڑی بہت عمدہ ہوتی ہے روس میں بکثرت اگایا جاتا ہے۔)

بث: ا۔ بَثَّ ـُ بَثًّا و بَثَّثَ الخبرَ: خبر پھیلانا۔ بَثَّ و بَاثَّ و أَبَثَّ فلاناً الخبرَ: کو خبر سے آگاہ کرنا، باخبر و واقف کرنا۔ تَبَاثَّ القومُ الأسرارَ: ایک دوسرے کو راز کی باتوں سے واقف کرنا۔ انْبَثَّ: پھیلنا۔ استَبَثَّهُ الخبرَ: سے کوئی خبر دریافت کرنا۔

۲۔ بَثَّ ـُ بَثًّا و بَثَّثَ الشيءَ: کو بکھیرنا۔ انْبَثَّ: بکھرنا، متفرق ہونا، پھیلنا۔ البَثّ: پراگندگی۔

۳۔ بَثَّ ـُ بَثًّا و بَثَّثَ الغبارَ: غبار اُڑانا۔ انْبَثَّ: غبار وغیرہ کا اڑنا۔

۴۔ البَثّ: سخت غم، حالت۔

۵۔ بَثْبَثَ الخبرَ: خبر پھیلانا۔ ـــ الغبارَ: غبار اُڑانا۔

بثر: ا۔ بَثَرَ ـِ و بَثِرَ ـَ و بَثُرَ ـُ بَثْراً و بَثَراً و بُثُوراً و تَبَثَّرَ وجهُهُ: کے چہرے پر پھنسیاں نکلنا۔ صفت: بَثِر و بَثِير۔ البَثْر جمع بُثُور: پھنسی۔ واحد: بَثْرَة۔

۲۔ البَاثِر (فا): حاسد۔ المَبْثُور: وہ شخص جس سے حسد کیا جائے۔

۳۔ البَاثِر (فا): رسنے والا پانی۔ البَثِير: بہت، فراواں، بہ افراط۔ كثيرٌ بثيرٌ: بہت زیادہ۔ المَبْثُور: بہت دولت مند۔

بثع: بَثِعَ ـَ بَثَعاً الشفةُ: ہونٹوں کا خون سے بھر کر سرخ ہو جانا۔ الأَبْثَع: وہ شخص جس کے ہونٹ کثرت خون سے سرخ ہوں جمع بُثْع۔ بَثْعَاء جمع بُثْع: وہ عورت جس کے ہونٹ کثرت خون سے سرخ ہوں۔

بثق: ا۔ بَثَقَ ـُ بَثْقاً و تَبَثَّقَ النهرَ: دریا کے بند کو توڑنا تا کہ پانی بہے۔ البَثْق و البِثْق جمع بُثُوق: دریا کے کنارے کا ٹوٹا ہوا حصہ۔

۲۔ بَثَقَ ـُ بَثْقاً و تَبَثَّقَ و بَثَّقَ السيلُ الموضعَ: سیلاب کا جگہ کو پھاڑ دینا یا اس میں شگاف کر دینا۔ انْبَثَقَ الماءُ: پانی کا بہہ پڑنا۔ ـــ الكلامُ: کلام کا نکلنا، جاری ہونا، ظہور ہونا، نصاریٰ کے نزدیک: روح القدس کا ظاہر ہونا، صدور ہونا۔

بج: ا۔ بَجَّ ـُ بَجًّا ه: کو پھاڑنا۔ ـــ ه بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ انْبَجَّ: پھٹنا۔

۲۔ بَجَّ ـُ بَجًّا الكلأُ الناقةَ: گھاس کا اونٹنی کو موٹا کرنا۔ الأَبَجّ: کشادہ آنکھوں والا مونث بَجَّاء۔ عينٌ بَجَّاءُ: کشادہ آنکھ۔

۳۔ البُجّ (ح): پرندہ کا چوزہ۔

۴۔ بَجْبَجَ الصبيَّ: بچہ کو بہلا کر چپ کرانا۔ تَبَجْبَجَ اللحمُ: گوشت کا زیادہ اور ڈھیلا ہونا۔ البَجْبَاج: موٹا، بھرے جسم والا۔ رمل بَجْبَاجٌ: بڑی مقدار میں ریت کا ایک جگہ اکٹھا ڈھیر۔

بجح: بَجِحَ ـَ بَجَحاً به: سے، پر خوش ہونا۔ تَبَجَّحَ: فخر کرنا۔ ـــ في الغنى: وسیع دولت والا ہونا۔ تَبَاجَحَ: فخر کرنا، بڑا بننا اسی سے: النساء يتباجحن فيما بينهن: عورتیں ایک دوسرے کے مقابلہ میں ڈینگیں مارتی ہیں، لاف زنی کرتی ہیں اور خودستائی کرتی ہیں۔ البَجَّاح: بہت فخر کرنے والا، بہت شیخی بگھارنے والا۔

بجد: بَجَدَ ـُ بُجُوداً و بَجَّدَ بالمكان: کسی جگہ ٹھہرنا، مقیم ہونا، اقامت کرنا۔ البَجْدُ من الناس: جماعت، گروہ۔ ـــ من الخيل: سو یا سو سے زائد گھوڑے۔ بُجْدَةُ الأمر و بَجْدَتُهُ و بُجُدَتُهُ: کسی معاملہ کی حقیقت، اصلیت۔ کہا جاتا ہے: عنده بُجدَةُ الأمر و هو ابن بجدة الأمر: وہ اس معاملہ کا حقیقت شناس ہے۔ البِجَاد جمع بُجُد: دھاری دار کپڑا۔

بجر: ا۔ بَجِرَ ـَ بَجَراً الرجلُ: بڑے پیٹ والا ہونا، پانی اور دودھ سے بھرے پیٹ کے باوجود سیراب نہ ہونا صفت: بَجِر و أَبْجَر۔ ـــ الرجلُ: باہر کو نکلی ہوئی موٹی جڑ والی ناف والا ہونا۔ البَاجِر جمع بَجَرَة (فا): پھولے ہوئے پیٹ والا۔ البُجْرَة جمع بُجَر: ناف۔

۲۔ تَبَجَّرَ النبيذَ: نبیذ کے پینے میں زیادتی و اصرار کرنا۔

۳۔ البُجْرُ جمع أَبَاجِر و أَبَاجِير و البُجْرِيّ جمع بَجَارِيّ: شر، بڑی بات، مصیبت، کہا جاتا ہے: لقيتُ منه البَجَارِيَّ: مجھے اس سے مصیبتیں

ملیں۔ البُجرۃ جمع بُجَر: عیب (کہاجاتا ہے: ذکر عُجَرَہٗ و بُجَرَہٗ: اس نے اس کے ظاہری وباطنی سب عیب بیان کردیئے)۔ چہرہ۔

بجس: ۱۔ بَجَسَ ـُ بَجْسًا و بَجَّسَ الماءَ: پانی جاری کرنا، بہانا۔ اِنْبَجَسَ و تَبَجَّسَ الماءُ: پانی کا جاری ہونا، پھوٹنا۔ اَلْبَجِس و البَجِیس: بہنے والا، پھوٹنے والا۔ کہاجاتا ہے: عینٌ بَجِیسٌ: بہت پانی والا چشمہ۔ ماءٌ بجیس: بہتا ہوا پانی۔ سحائب بُجَّس: برستے بادل۔

۲۔ بَجَسَ ـُ بَجْسًا و بَجَّسَ الجُرحَ: زخم چیرنا۔

بجع: بَجَعَ ـَ بَجْعًا ہ: کو تلوار سے کاٹ دینا۔ البَجَع (ح): ایک لمبی چوڑی چونچ والا پرندہ جس کی چونچ کے نیچے ایک موٹا پوٹا ہوتا ہے۔ لق لق۔ واحد بَجَعَة۔

بجل: ۱۔ بَجَلَ ـُ و بَجِلَ ـَ بَجَلاً و بُجُولاً: خوش ہونا۔

۲۔ بَجَلَ ـُ و بَجِلَ ـَ بِجْلاً: خوش حال ہونا صفت باجل۔

۳۔ بَجُلَ ـُ بَجَالَةً و بُجُولاً: معزز ہونا، با شرف ہونا، صفت: بَجِیل۔ بَجَّلَهٗ: کی تعظیم کرنا۔

۴۔ أَبْجَلَهُ الشیءُ: کو چیز کا کافی ہونا۔ بَجَلْ: اسم فعل بمعنی حَسْبُ۔ ہم کہتے ہیں: بَجَلُكَ: تمہارے لئے کافی ہے۔

۵۔ بَجَلْ: نعم کی طرح حرف جواب ہے بمعنی ہاں۔
الأَبْجَل جمع اباجِل (ع ا): ہاتھ یا پاؤں کی ایک موٹی رگ۔

بجم: بَجَمَ ـِ بَجْمًا و بُجُومًا: ڈر یا عاجزی کی وجہ سے چپ ہونا، دیر کرنا، افسردہ دل ہونا۔ بَجَّمَ: آہستہ ہونا، دیر لگانا، تیز نظر ڈالنا۔

بح: ۱۔ بَحَّ ـَ بَحًّا و بَحَحًا و بُحُوحًا و بَحَاحًا و بُحُوحَةً و بَحَاحَةً: گلوگرفتہ ہونا، بیٹھی ہوئی آواز والا ہونا صفت مذکر: أَبَحّ صفت مونث: بَحّاء و بَحَّة جمع بُحّ۔ أَبَحَّهٗ و بَحَّحَهٗ: کسی کو گلوگرفتہ کرنا، کی آواز بٹھانا، بھاری کرنا۔ البُحّة: آواز کا بھاری پن اور اس کا بیٹھا ہونا۔

۲۔ بَحْبَحَ و تَبَحْبَحَ: اچھی طرح ٹھہرنا۔ بحبحت العربُ فی لغاتها: عرب کی لغت میں وسعت پیدا ہوگئی۔ تَبَحْبَحَ الدارَ: گھر کے وسط میں ٹھہرنا۔ بُحْبُوحَةُ الدارِ: گھر کا وسط یا درمیان۔ ـــ العیشِ: زندگی کی فراخی اور عمدگی۔

بحت: ۱۔ بَحُتَ ـُ بُحُوتَةً: خالص ہونا۔ بَاحَتَهُ الوُدَّ: کے ساتھ خالص دوستی کرنا۔ البَحْت: خالص۔ شرابٌ بَحْتٌ: خالص بے ملاوٹ شراب۔ مسكٌ بحتٌ: بغیر کسی آمیزش مشک۔ عربيٌّ بحت: خالص نسب عرب۔ مونث: بَحْتَة۔ لفظ بحت واحد تثنیہ اور جمع اور مذکر و مونث سب کے لئے آتا ہے۔ اگر چاہو تو مونث، تثنیہ و جمع استعمال کر سکتے ہو۔

۲۔ بَاحَتَ فلانًا: کو بتانا۔

۳۔ البُحْتُر و البُحْتُرِیّ: پستہ قد، پست قد، گٹھیلے بدن والا۔

بحث: ۱۔ بَحَثَ ـَ بَحْثًا فی الأرض: زمین کھودنا۔ یہ مثل اسی سے ہے: كالباحِثِ عن حَتْفِهِ بظِلْفِهِ: اپنی تباہی کا سامان خود مہیا کرنے والے کی طرح۔ البَحْث جمع أَبْحاث (مص): مٹی کے نیچے کسی چیز کی تلاش سونے وغیرہ کی کان۔ المَبْحَث جمع مَبَاحِث: بحث، بحث کی جگہ۔ مباحث البقرِ: نامعلوم جگہ یا بنجر زمین۔

۲۔ بَحَثَ ـَ بَحْثًا ہٗ: کو طلب کرنا۔ ـــ عنه: کی تفتیش کرنا۔ تَبَحَّثَ و ابْتَحَثَ و اِسْتَبْحَثَ عنه: کی تفتیش کرنا۔ البَحْث جمع أَبْحاث (مص): تفتیش، تحقیق۔ البَحَّاث: بہت بحث کرنے والا۔ المَبْحَثَة: بحث و تدقیق۔ المَبْحِیث: راز، بھید۔

۳۔ بَاحَثَهٗ: کو مخاطب کرنا، سے بحث کرنا، گفتگو کرنا۔ تَبَاحَثُوا: باہم گفتگو کرنا، آپس میں بحث و مباحثہ کرنا۔

۴۔ بَحْثَرَ ـِ بَحْثَرَةً الشیءَ فَتَبَحْثَرَ: کو بکھیرنا جس پر اس کا بکھر جانا، کو کھولنا، جدا جدا کرنا، منتشر کرنا، تو اس کا ظاہر ہو جانا اور جدا جدا ہو جانا اور منتشر ہو جانا۔

بحر: ۱۔ بَحِرَ ـَ بَحَرًا: ڈر سے حیران یا مبہوت ہونا۔ الباحِر: مبہوت۔

۲۔ بَحِرَ ـَ بَحَرًا: سخت پیاس کی وجہ سے پانی سے سیراب نہ ہونا صفت بَحِر۔

۳۔ بَحَرَ ـَ بَحْرًا الأرضَ: زمین کو چیرنا، پھاڑنا۔ ـــ الناقةَ: اونٹنی کے کان چیرنا۔ صفت مفعولی: بَحِیرَة جمع بَحَائِر و بُحُر۔

۴۔ أَبْحَرَ الماءُ: پانی کا نمکین اور کھاری ہونا۔ ـــ ت الأرضُ: زمین کا دلدلی ہونا۔ البَحْر جمع أَبْحُر و بُحُور و بِحار: تصغیر: أُبَيْحِر: نمکین یا کھاری پانی۔

۵۔ أَبْحَرَ: سمندر پر سفر کرنا۔ تَبَحَّرَ فی العلم: وسیع علم کا مالک ہونا۔ ـــ فی المال: کثیر المال ہونا۔ اِسْتَبْحَرَ فی العلم او المال: وسیع العلم یا کثیر المال ہونا۔ ـــ الشاعِرُ او الخطیبُ: شاعر یا خطیب کا لوگوں میں شہرہ ہونا۔ البَحْر جمع أَبْحُر و بُحُور و بحار۔ تصغیر أُبَيْحِر: سمندر۔ (البحر المحیط: پانچوں براعظموں کو گھیرنے والا سمندر) ہر بڑا دریا جیسے دریائے نیل۔ ـ جمع بُحُور من المجاز: فیاض اور بہت بھلائیاں کرنے والا۔ البَحْرِی: بحر کا، بحر کے متعلق۔ البَحَّار جمع بَحَّارَة: ملاح۔ البَحْرة جمع بِحار و بُحَر: دلدل، تالاب۔ البُحَیْرَة: (تصغیر) جھیل، چھوٹا سمندر۔

۶۔ البحر جمع بُحُور: وزن شعر جسے بحر کہاجاتا ہے۔ البُحْرَة جمع بِحار و بُحَر: پست علاقہ، بڑا باغ۔ الباحِر: احمق، متجسس۔ الباحُور و الباحُوراء: ماہ جولائی کی سخت گرمی۔ البُحْران: امراض حادہ میں اچانک پیدا ہونے والا تغیر، شدت مرض کے باعث قوت مدرکہ میں واقع ہونے والا اختلال اور گڑبڑ۔ البَحْرَین: ایک ملک کا نام، اس کی طرف نسبت بَحْرانی ہے، جو خلاف قیاس ہے۔

بخ: ۱۔ بَخَّ ـُ بَخًّا فی النوم: سونے میں خراٹے لینا، غصہ ٹھنڈا کرنا۔ بَخْ: اسم فعل ہے بمعنی شاباش، آفریں، مرحبا، (تعریف اور رضامندی کے اظہار کے لئے) جب کہ مبالغہ مراد ہو تو اسے مکرر لاتے ہیں اور کہتے ہیں بَخٍ بَخٍ یا بَخْ بَخْ۔

۲۔ بَخْبَخَ فی النوم: نیند میں خراٹے لینا۔۔۔ البعیرُ: اونٹ کا بلبلانا اور منہ کا جھاگ سے بھر جانا۔۔۔ الرجلَ: کو شاباش دینا۔ تَبَخْبَخَ الحرُّ: گرمی کا کم ہونا۔

بخت: ا۔ بَخَتَ ـُ بَخْتًاہ: کو مارنا، پیٹنا۔ بُخِتَ الرجلُ: بزدل ہونا۔ بَخَّتَهُ: کو لاجواب کر دینا۔ البَخْت: نصیب (فارسی لفظ ہے اسکی فصیح عربی حظ ہے۔ البَخِیْتُ والمَبْخُوت: نصیبہ ور، خوش قسمت۔

۲۔ بَخْتَرَ بَخْتَرَةً و تَبَخْتَرَ: ناز سے چلنا، متکبرانہ چال سے چلنا۔ البِخْتِیر: خوبصورت جسم والا، شیخی باز، مغرور، خود بین، خود پسند، اکڑ باز، متکبر۔ البَخْتَرِیَّة و التَبَخْتُرِیَّة: خود پسندانہ چال، متکبرانہ چال۔ کہا جاتا ہے: فلان یمشی البَخْتَرِیَّة: فلاں شخص متکبرانہ چال سے چلتا ہے۔

بخر: ا۔ بَخِرَ ـَ بَخَرًا الفمُ: گندہ دہن ہونا صفت: اَبْخَر۔

۲۔ بَخَرَت ـُ بَخْرًا القِدرُ: ہانڈی کی بھاپ نکلنا۔ بَخَّرَ: بھاپ نکالنا۔ تَبَخَّرَ الماءُ: پانی کا بھاپ بنایا ہونا۔ البُخَار جمع اَبْخِرَة (ف): بھاپ۔ الباخِرة: اسٹیمر streamer۔

۳۔ بَخَّرَهُ و عَلَیْهِ: کو دھونی دینا، کو دھونی دے کر خوشبودار بنانا۔ تَبَخَّرَ: دھونی لینا، دھونی سے خوشبودار ہونا۔ البَخُور جمع اَبْخِرَة و بُخُورات: ہر وہ شے جس سے دھونی دی جائے۔ بخور مریم و بَخُور الأکراد و بخور البَرّ و بَخورُ السودان و بخور البَرْبَر (ن): پودا جس کے پتے زمین پر گلدستے کی طرح جمع ہو جاتے ہیں اور ان سے لمبی لمبی خمدار ڈنڈیاں نکلتی ہیں جن کے اطراف میں پھول لگتے ہیں، آرائش کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔ المِبْخَرَة: عود سوز۔

بخز: بَخَزَ ـَ بَخْزًا عَیْنَهُ: کی آنکھ پھوڑنا۔

بخس: ا۔ بَخَسَ ـَ بَخْسًاہ: کو گھٹانا (اسی سے ہے: لاتبخس اخاك حقَّهُ: اپنے بھائی کا حق نہ گھٹا) پر ظلم کرنا۔ تَبَاخَسَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا، خرید و فروخت میں ایک دوسرے کو دھوکا دینا۔ البَخْس (مص): ناقص۔ ہم کہتے ہیں: شَرَوْهُ بثمن بَخْسٍ: کو گھٹیا قیمت میں بیچ دیا۔

۲۔ بَخَسَ ـَ عینَهُ: کی آنکھ پھوڑنا۔

۳۔ البَخْس: بارانی زمین۔ البَخْسِیّ من الزرع: بارانی فصل۔ الأَباخِس (ع ا): انگلیاں، انگلیوں کی جڑیں، انگلیوں کا پٹھا، نس یا رگ۔

بخش: ا۔ بَخَشَ ـَ بَخْشًا الشیءَ: میں سوراخ کرنا (عام بول چال میں)۔ البَخْش: سوراخ (عام بول چال میں)۔

۲۔ بَخْشَشَ: دینا، عطا کرنا (عام بول چال میں) البَخْشِیش: انعام، عطیہ، بخشش، فصیح عربی میں راشن، حلوان ہے۔ (عطیة مجانیة و اکرامیة بھی عام لوگوں کی گفتگو میں استعمال ہوتا ہے) جمع بَخَاشِیش۔

بخص: بَخَصَ ـَ بَخْصًا عینَهُ: کی آنکھ نکال دینا۔۔۔ الرجُلَ: آنکھ کے اوپر یا نیچے غدہ والا ہونا، صفت مذکر: اَبْخَص صفت مونث بَخْصاء جمع بُخْص۔ تَبَخَّصَ: تیز نظر سے دیکھنا، پلکوں کا الٹ جانا۔ البَخَص واحد بَخَصَة: نچلی پلک کے نیچے کا گوشت، قدم کا گوشت، انگلیوں کی جڑ کا گوشت۔ مَبْخُوص القدمین: پتلے پاؤں والا۔

بخع: بَخَعَ ـَ بَخْعًا نفسَهُ: غم یا غصے سے اپنے آپ کو ہلاکت تک پہنچانا۔۔۔ الأرضَ بالزراعة: زمین پر اُسے خالی چھوڑے بغیر کھیتی باڑی کرتا رہنا۔۔۔ بالشاة: بکری کو ذبح کرتے ہوئے گدی تک کاٹ دینا۔۔۔ لَهُ نُصْحَهُ: کو بے لوث نصیحت کرنا۔۔۔ ہ: کو ناامید لوٹا دینا، کو شرمندہ کرنا (عام بول چال میں)۔ بَخِعَ ـَ بُخُوعًا و بَخَاعَةً بالحق: حق کا اقرار کرنا، مان لینا۔ بَخَّعَهُ: کو بہت ملامت کرنا، بھلا برا کہنا، جھڑکنا، کی بہت سرزنش کرنا (عام بول چال میں)۔

بخق: بَخَقَ ـَ بَخْقًا و اَبْخَقَ عینَهُ: کی آنکھ کانی کرنا، آنکھ پھوڑنا۔ اُبْخِقَ و باخِق و بَخِیق و مَبْخُوق: کانا، یک چشم۔ بَخْقاء و باخقة و بخیق و بخیقة و مَبْخُوقة: کانی آنکھ۔ بَخِقَتْ ـَ بَخَقًا عینُهُ: کی آنکھ کا بری طرح کانی ہونا۔

بخل: بَخِلَ ـَ بَخَلاً و بَخُلَ ـُ بُخْلاً: بخیل ہونا، کنجوس ہونا۔ بَخِیل جمع بُخَلاء: بخیل کنجوس۔۔۔ علیه و عنه: سے بخل کرنا، صفت: باخِل جمع بُخَّل۔ بَخَّلَهُ: پر بخیل ہونے کا الزام لگانا۔ أَبْخَلَهُ: کو کنجوس پانا۔ البُخْل و البُخُل و البَخْل و البَخَل البُخُول: کنجوسی۔ البَخَال و البَخَّال و المُبَخَّل و البَخَّل: بہت کنجوس۔ المَبْخَلَة: وہ چیز جو کنجوسی کا باعث ہو۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: الولَدُ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ: لڑکا کنجوسی اور بزدلی کا باعث ہوتا ہے۔

بدّ: ا۔ بَدَّ ـُ بَدًّا رجلیه: ٹانگیں کھولنا۔۔۔ الرجلَ عن الشیء: کو سے دور کرنا، ہٹانا، روکنا۔ بَدَّ ـَ بَدَدًا: زیادتی گوشت کی وجہ سے دونوں رانوں میں فاصلہ ہونا۔ بَدَّدَ الشیءَ: کو بکھیرنا، منتشر کرنا۔ تَبَدَّدَ: بکھرنا، منتشر ہونا۔ اَبادِیدَ تَبادِیدَ: کہا جاتا ہے: ذهبوا اباديدَ تبادیدَ: وہ منتشر ہو کر چلے گئے۔ طیرٌ اَبادِیدُ و تبادیدُ: منتشر پرندے۔ الأَبَدّ مونث بَدّاء: ہاتھوں یا رانوں میں فاصلہ والا، بڑے جسم والا جس کے بعض حصے دوسرے حصوں سے دور ہوں۔

۲۔ بَدَّدَ الرجلُ: تھکنا۔

۳۔ بادَّ مُبادَّةً و بِداداً القومُ فی السفر: لوگوں کا سفر میں اپنا اپنا خرچ جمع کر کے اکٹھا خرچ کرنا۔ اَبَدَّ الشیءَ بینهم: ہر ایک کو اس کا حصہ دینا۔ تَبَدَّدَ القومُ الشیءَ: آپس میں کے حصے تقسیم کرنا۔ البُدّ و البُدَّة و البُداد: نصیب، حصہ۔

۴۔ بادَّهُ مُبادَّةً و بِداداً: کو تبادلہ سے فروخت کرنا۔ البَدّ: عوض۔

۵۔ اَبَدَّ یَدَهُ: زمین کی طرف ہاتھ بڑھانا۔

۶۔ تَبادَّ القوم: میدان کارزار میں نکل کر اپنے اپنے مد مقابل پر حملہ کرنا، دو دو آدمیوں کا فاصلہ سے گزرنا۔ البِدّ و البَدِید: مثیل، نظیر۔ هذا

بدُّهُ و بديدُهُ: وہ اس جیسا ہے۔ البِدَادُ: مبارزت، مدمقابل۔ کہا جاتا ہے: لقوا بِدَادَهُم: وہ اپنے مدمقابلوں (حریفوں) سے ملے۔ بَدَادِ یا بَدَادِ بَدَادِ: ہر شخص اپنے اپنے مدمقابل کو پکڑے۔ جاءت الخيلُ بدادِ: گھوڑے متفرق متفرق آئے۔

۷۔ اِبْتَدَّ الرجلان فلانا بالضرب: وہ دونوں طرف سے اس کو مارنے لگے۔

۸۔ اِسْتَبَدَّ بكذا: میں آزاد ہونا، آزاد طرز عمل اختیار کرنا، خود رائے ہونا، منفرد ہونا۔ ـــ الامرُ بفلان: پر کسی بات کا بے قابو ہو جانا۔ المُسْتَبِدُّ: وہ شخص جو کام شروع کرنے کے بعد اسکو ختم کئے بغیر نہ چھوڑے۔

۹۔ البُدُّ و البُدَّة: قوت، حاجت۔ البُدُّ: چارۂ کار، بھاگنے کی جگہ، آپ کہتے ہیں: لابُدَّ من هذا: یعنی اس کے بغیر چارہ نہیں، یہ لازمی ہے، ناگزیر ہے۔

بدأ: بَدَأَ ـَ بَدْأً و ابتدأ و تَبَدَّأَ الشيءَ و به: کو شروع کرنا، کو پہلے کرنا۔ ـ بفلان: کو آگے بڑھانا۔ ـ الشيءَ: کو شروع کرنا، پیدا کرنا۔ بَدَّأَه: سے شروع کرانا، کو پہلے رکھنا، فضیلت دینا۔ البدء جمع أبْداء و بُدُوء و البَدْأة و البَداءة و البَدِيئة: شروع، ابتداء۔ کہا جاتا ہے: افْعَلْهُ بَدْأً و بَدْءَ بَدْءٍ و اوّلَ بَدْءٍ و بادِيَ بَدْوٍ و بَدْأَةَ ذي بَدْءٍ: تم اس کو سب سے پہلے کرو گے۔ البَدْأة: کسی جگہ کے لئے سفر کی ابتداء۔ آپ کہتے ہیں: اكتريتُ الفرسَ للبَدْأةِ والرَّجعة: میں نے گھوڑے کو سفر پر جانے آنے کے لئے کرایہ پر لیا۔ المَبْدأُ جمع مَبادِئ: اصل، سبب۔ المُبْتَدَأ: اول، پہلا، واسم، مسند الیہ جو عوامل لفظیہ سے خالی ہو جیسے: اللّٰهُ بارئُ العالَم: اللہ خالق کائنات ہے۔ یہاں اللہ (مسند الیہ) مبتدأ ہے۔ باری مسند (خبر) ہے۔ الإبتدائيّ: پہلا، ابتدائی۔ المحكمة الابتدائية: وہ عدالت جو ابتدائی طور پر دیوانی اور فوجداری مقدمات سننے کی مجاز ہو (Court of first instance)

التعليم الابتدائي: ابتدائی تعلیم Elementary education۔ الشهادة الابتدائية: ابتدائی تعلیم کا سرٹیفیکیٹ Junior high school graduation certificate۔

۲۔ بَدَأَ و أَبْدَأَ اللّٰهُ الخلقَ: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا، عدم سے وجود میں لایا۔ صفت: بادِئ و مُبْدِئ۔

۳۔ أَبْدَأَ الرجُلُ: تعجب انگیز کام کرنا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ ما يُبْدِئ و ما يُعِيد: فلاں شخص کچھ بھی نہیں بولتا۔

بدح: بَدَحَ ـَ بَدْحًا ه بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ ـــ بالسِّرّ: راز کھول دینا۔ تَبادَحُوا بالشيءِ: کو باہم مل کر پھینکنا۔ البَدْحُ جمع بُدُوح و بِداح و البَداح جمع بُدُح و البُدْحَة: کشادہ زمین۔

بدخ: بَدَخَ ـَ و بَدُخَ ـُ بَدْخًا و بَدَاخة: بلند مرتبہ ہونا صفت: بَدِيخ جمع بُدَخاء۔ تَبَدَّخَ عليه: سے بڑا بننا۔

بدر: ۱۔ بَدَرَ ـُ بُدُوراً إلى الشيء: کی طرف جلدی کرنا۔ ـــ ه إلى الشيء: کے لئے کسی پر سبقت کرنا۔ بادَرَ مُبادَرةً و بِداراً إلى الشيء: کی طرف لپکنا، جلدی کرنا۔ ـ الشيءَ: کو لینے کے لئے جلدی کرنا۔ ـ فلاناً الشيءَ و إليه: کے لئے کسی سے سبقت لیجانا۔ تَبادَرَ القومُ: جلدی کرنا۔ اِبْتَدَرَ القومُ امراً: کسی کام کے لئے ایک دوسرے سے سبقت لیجانے کے لئے آگے بڑھنا۔ بَدارِ: اسم فعل بمعنی اسرع (جلدی کر)۔ البادِرُ جمع بَوادِر: جلدی کرنے والا، سبقت کرنے والا۔ البادِرَةُ جمع بَوادِر: تیزی، شتابی تیزی کے وقت کی خفیف الحرکتی۔ کہا جاتا ہے: بَدَرَت منه بوادرُ غضب: اس سے غصہ کی حرکات سرزد ہوئیں۔ البَدَرَى: مسابقت۔ کہا جاتا ہے: استبقنا البَدَرَى: ہم نے سبقت لیجانے کے لئے دوڑ کی۔ المُبادَرَة (مص): دوسروں سے پہلے کی گئی تجویز یا ان سے پہلے اس میں سبقت۔ المبادرة في الحرب: جنگ میں پہل کاری جس سے دشمن پر فتح ہو۔

۲۔ أَبْدَرَ: پر چودھویں رات کے چاند کا طلوع ہونا، چودھویں رات میں چلنا۔ البَدْر جمع بُدُور: بھرپور چاند، چودھویں رات کا چاند، تھالی، طباق۔ ليلةُ البدر: چاند کی چودھویں رات۔

۳۔ البَدْرَة جمع بِدَر و بُدُور: دس ہزار درہم۔ ـــ من المال: کی بڑی مالیت (کہا جاتا ہے: فلانٌ يهب البدور: فلاں شخص ہزاروں کی تھیلیاں عطا کرتا ہے)۔ ہزاروں درہموں کی تھیلی۔ البَدْرِيّ: جاڑے سے کچھ قبل ہونے والی بارش، عام لوگ کہتے ہیں: جئتُ بَدْرِيّ: میں علی الصبح آیا۔ البادِرة جمع بوادر: پھل کی طرف سے تیر کی نوک (کہا جاتا ہے: اصابته بادرة السهم: اس کو تیر کی نوک لگی) مونڈھے اور گردن کے درمیان کا گوشت۔ البَيْدَر جمع بَيادِر (ز): کھلیان۔

بدع: ۱۔ بَدَعَ ـَ بَدْعًا الشيءَ: کو ایجاد کرنا، بغیر نمونہ بنانا۔ ـ ه: کو شروع کرنا، کی ابتدا کرنا، بنانا، وجود میں لانا، پیدا کرنا۔ بَدُعَ ـُ بَدْعًا و بَداعَةً و بُدُوعًا: لاثانی ہونا، بے مثل ہونا۔ أَبْدَعَ و اِبْتَدَعَ الشيءَ: کو وجود میں لانا، بنانا، پیدا کرنا۔ تَبَدَّعَ: بدعتی ہونا۔ اِسْتَبْدَعَ الشيءَ: کو عجیب و نادر سمجھنا۔ البِدْع جمع أَبْداع و بُدْع: انوکھا، ناتجربہ کار (کہا جاتا ہے: فلانٌ بدع في الامر: فلاں شخص نے اس کام کو پہلی بار کیا)۔ ـ من الرجال: ناواقف، جو امور کو نہ آزماتا ہو۔ البِدْعة جمع بِدَع: چیز جو کسی سابق مثال کے بغیر بنائی جائے۔ (مذہب میں: نئی رسم)۔ البَدِيع: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک (کہا جاتا ہے: اللّٰه بديع السماوات و الارض: اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے)، انوکھی چیز، انوکھی چیز بنانے والا۔ الإبْداع و الابتداع: (دانا لوگوں کے نزدیک) ایسی چیز کو وجود میں لانا ہے، جو مادہ اور زمانہ کے لحاظ سے بے مثل ہو۔

۲۔ بَدَّعَهُ: کو بدعتی ٹھہرانا۔ أَبْدَعَ و اِبْتَدَعَ الرجلُ: بدعت کا مرتکب ہونا۔ البِدْعة جمع بِدَع: نیا مخالف ایمان عقیدہ۔ المُبْتَدِعُون: بدعتی لوگ۔

۳۔ أَبْدَعَ: کسی کام کو عمدگی سے کرنا۔ علم البديع: وہ علم جس سے کلام کی لفظی و معنوی

خوبیاں معلوم ہوں۔

۴۔ **إِسْتَبْدَعَ الشَّيْءَ:** کو عجیب و نادر سمجھنا۔ **البِدَع:** تعجب۔ کہا جاتا ہے: **لَا بِدْعَ مِنْ ذٰلِكَ:** اس بات سے کوئی تعجب نہیں۔

۵۔ **أَبْدَعَ بِهِ:** کو بے مدد چھوڑ دینا۔ **البَدِيع:** موٹا، نئی مشک۔

بدغ: بَدِغَ ـَ بَدَغًا: زمین پر گھسٹنا۔ **ـــ بالشَّرِّ او بالأقذار:** برائی یا گندگی سے آلودہ ہونا۔ **بَدَغَ ـَ بَدْغًا الجوزَ او اللوزَ:** اخروٹ یا بادام توڑنا۔

بدل: بَدَلَ ـُ بَدْلًا الشَّيْءَ: کو بدلنا، کو بدلہ میں لینا۔ **أَبْدَلَ الشَّيْءَ مِنْهُ:** کو سے بدلہ میں لینا۔ **بَدَّلَهُ:** کو بدلنا۔ **ـــ الشَّيْءَ مِنْهُ:** کو سے بدلہ میں لینا۔ **ـــ الشَّيْءَ شَيْأً آخَرَ:** کو دوسری چیز سے بدل دینا۔ کہا جاتا ہے: **بَدَّلَ اللّٰهُ الخَوْفَ أَمْنًا:** اللہ تعالیٰ نے خوف کو امن سے بدل دیا۔ **بَادَلَهُ بِكَذَا:** کو کے تبادلہ میں دینا۔ **تَبَدَّلَا و تَبَادَلَا ثَوْبَيْهِمَا:** دونوں میں سے ہر ایک نے اپنے کپڑوں کے بدلے دوسرے کے کپڑے لئے۔ **تَبَدَّلَ:** بدل جانا، متغیر ہونا۔ **ـــ هُ بِكَذَا:** کو کی جگہ، کے بدلہ میں لینا۔ جیسے: **تَبَدَّلَتِ الدَّارُ بِأُنْسِهَا وَحْشًا:** گھر کی انسیت وحشت سے بدل گئی۔ **إِسْتَبْدَلَهُ بِكَذَا:** کو کی جگہ لینا، کو کے بدلہ میں لینا۔ **البِدْل و البَدَل و البَدِيل** جمع **أَبْدَال و بُدَلَاء:** بدلہ، عوض، جانشین۔ **الأَبْدَال:** لوگوں کی رائے میں وہ صالح لوگ جن سے دنیا کبھی خالی نہیں رہتی جب ان میں سے کوئی مرجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکی جگہ دوسرے کو قائم مقام بنا دیتا ہے۔

۲۔ **بَدِلَ ـَ بَدَلًا:** ہڈیوں یا جوڑوں میں درد والا ہونا۔ **البَدَل (طب):** جوڑوں، ہاتھوں یا ہڈیوں کا درد۔ اسی سے ہے: **رُبَّ بَدَلٍ شَرٌّ مِنْ بَدَلٍ:** بہت سے عوارض ہڈی کے درد سے زیادہ برے ہیں۔

۳۔ **البِدْل و البَدَل و البَدِيل** جمع **أَبْدَال و بُدَلَاء:** فیاض، شریف۔ کہا جاتا ہے: **رَجُلٌ بِدْلٌ و بَدَلٌ:** مرد شریف۔ **البَدْلَة:** کپڑوں کا جوڑا۔ **البَدَّال:** کھانے کی چیزیں بیچنے والا، عام لوگ اسے بقّال کہتے ہیں۔

بدن: ۱۔ بَدَنَ ـُ بَدْنًا و بُدْنًا و بُدُونًا و بَدُنَ ـُ بَدَانَةً و بَدَانًا: فربہ بدن ہونا، موٹے بدن والا ہونا، صفت مذکر **بَادِن** صفت مونث: **بَادِن و بَادِنَة** جمع **بُدَّن و بَدِين** جمع **بُدُن۔ البَدَن** جمع **أَبْدَان:** جسم۔ **البَدَنَة:** فربہ بدن اونٹنی یا گائے۔ **المِبْدَان و المُبَدَّن:** فربہ، موٹا، موٹے جسم والا۔

۲۔ **بَدَّنَ:** بڑی عمر والا ہونا۔

۳۔ **بَدَّنَهُ:** کو زرہ پہنانا۔ **البَدَن** جمع **بُدُون:** چھوٹی زرہ۔ **البَدَنَة:** عورتوں کی آستین کے بغیر قمیض۔

بده: ۱۔ بَدَهَ ـَ بَدْهًا و بَادَهَ الرَّجُلَ: کے پاس اچانک آنا صفت مذکر: **بَادِه** صفت مونث: **بَادِهَة** جمع **بَوَادِه۔ البُدَاهَة و البَدَاهَة:** بیساختگی، اچانک یا بے خبری میں جالینا۔ **البَدِيهَة** جمع **بَدَائِه:** اچانک یا بے خبری میں جالینا، بیساختگی۔ **المِبْدَه:** اچانک، غیر متوقع، اچانک یا بے خبری میں جالینے والا۔

۲۔ **تَبَادَهُوا الشِّعْرَ او الخُطَبَ:** بلا تامل و فکر باہم شعر پڑھنا یا تقریر کرنا۔ **إِبْتَدَهَ الخُطْبَةَ:** بلا تامل و فکر تقریر کرنا صفت: **مُبْتَدِه و مِبْدَه۔ بَدِيهًا و عَلَى البَدِيهَة:** بے سوچے، بلا توقف۔ **البَدِيهَة** جمع **بَدَائِه:** طویل غور و خوض کا فقدان۔ کہا جاتا ہے: **اجاب على البديهة:** اس نے غور و فکر کے بغیر جواب دیا۔ **هٰذَا مَعْلُومٌ فِي بَدَائِهِ العُقُول:** یہ تو بغیر سوچے سمجھ میں آتا ہے۔ **لِفُلَانٍ بَدَائِه فِي الكَلَام:** فلاں کی گفتگو عجیب و غریب ہے۔ **فُلَانٌ ذُو بَدِيهَة:** فلاں شخص اپنے سپرد کیا جانے والا کام فوراً سمجھ جاتا ہے۔ **البَدِيهِي:** فوری۔ **المِبْدَه:** فی البدیہ بولنے والا، تقریر کرنے والا۔

۳۔ **البُدَاهَة و البَدَاهَة:** ہر شئے کا اول، شروع، کہا جاتا ہے: **لَحِقَهُ فِي بُدَاهَةِ جَرْيِهِ:** وہ دوڑنے کے شروع ہی میں اس سے جا ملا۔ **البَدِيهِي:** عقل کی نظر میں ضروری۔ **البَدِيهِيَّات (عند العلماء):** مسلمات، اولیات، صاف سچائیاں۔

بدا: ۱۔ بَدَا ـُ بُدُوًّا و بَدَاءً و بَدْوًا و بَدَاءَةً: ظاہر ہونا صفت: **بَادٍ** جمع **بَادُون و بُدًّى و بُدَّى۔ بَادَى هُ:** کو واضح کرنا، کے آثار ظاہر کرنا۔ **ـــ بالعداوة:** دشمنی ظاہر کرنا۔ **أَبْدَى الأَمْرَ:** کو ظاہر کرنا۔ **تَبَدَّى:** ظاہر ہونا۔ **تَبَادَى القَوْمُ بِالعَدَاوَة:** دشمنی ظاہر کرنا۔ **بَادِئَةُ الأَمْر:** معاملہ کا سب سے پہلے ظاہر ہونے والا حصہ۔

۲۔ **بَدَا ـُ بُدُوًّا و بَدَاءً و بَدْوًا و بَدَاءَةً لَهُ فِي أَمْرٍ:** کے بارے میں رائے سوجھنا۔ **البَدَاءَة** جمع **بَدَوَات:** رائے۔ **البدوات:** مختلف آراء۔

۳۔ **بَدَا ـُ بَدَاوَةً و بِدَاوَةً و تَبَدَّى:** صحرا کی طرف نکل جانا، بادیہ میں اقامت کرنا، بدوی ہونا۔ **تَبَادَى:** بادیہ نشینوں سے مشابہ ہونا۔ **البَدْو:** خانہ بدوش عرب قبائل، بدو کی طرف نسبت کیلئے: **بَدْوِيّ و بَدَوِيّ** مونث **بدوية** جمع **بَدَاوِي۔ البَادِيَة و البِدَاوَة** جمع **بَادِيَات و بَوَادٍ:** صحراء، جنگل۔

۴۔ **بَادَاهُ:** سے مقابلہ کرنا۔

۵۔ **أَبْدَى فِي كَلَامِهِ:** اپنے کلام میں فریادرسی چاہنا۔ کہا جاتا ہے: **ابديتَ في منطقك:** تو نے اپنی گفتگو میں فریادرسی چاہی، اسی سے ہے: **السلطان ذو عَدَوَان و ذو بَدَوَان:** سلطان لوگوں کے خلاف جارحیت کرتا ہے اور ان پر ظلم کرتا ہے۔

۶۔ **البَدْوَة:** وادی کا کنارہ۔ **البَدَاة** جمع **بَدَوَات:** کھمبی، مٹی۔

بذّ: ۱۔ بَذَّ ـَ بَذَاذًا و بَذَاذَةً و بُذُوذَةً: بدحال ہونا، شکستہ حال ہونا صفت: **بَاذّ** مونث **بَذَّة و بَذَّة و بَاذَّة:** کہا جاتا ہے: **فُلَانٌ بَذُّ الهَيْئَة:** فلاں شخص شکستہ حال ہے۔ **بَذُّ البَخْت:** بدبخت۔

۲۔ **بَذَّ ـُ هُ:** پر غالب آنا، فوقیت و برتری رکھنا۔ **بَاذَّهُ:** پر سبقت لیجانا، سے ناموری میں مقابلہ کرنا۔ **البَذّ و البَذِيذ:** مثل۔ کہا جاتا ہے: **رَجُلٌ فَذٌّ بَذٌّ:** یکتائے زمانہ شخص۔

۳۔ **إِبْتَذَّ مِنْهُ حَقَّهُ:** سے اپنا حق لینا۔

بذا: ۱۔ بَذَا ـُ و بَذِيَ ـَ و بَذُوَ ـُ بَذَاءً و بَذَاءَةً: فحش گو ہونا، بے وقوف ہونا صفت: **بَذِيّ۔** کہا

جاتا ہے۔ أَرضٌ بَذِيئَة: گھاس نہ اگانے والی زمین۔ أَبْذَأَ: فحش بکنا۔ بَاذَأَهُ: سے فحش کلامی کرنا۔ البَذَاءَة: فحاشی، زبان کی خرابی۔

۲۔ بَذَأَ ـَ بَذْأً الشيءَ: کو ناپسند کرنا۔ ـــ الشخصَ و علی الشخصِ: کو حقیر جاننا، کی مذمت کرنا۔ بَاذَأَهُ: سے جھگڑنا۔

بذح: بَذَحَ ـَ بَذْحًا ه: کو پھاڑنا، چیرنا۔ ـــ الجلدَ عن الورق: سے کھال ہٹانا۔ تَبَذَّحَ السحابُ: بادل کا برسنا۔ البَذْح جمع بُذُوح: پھٹن۔ کہا جاتا ہے: فی رِجلِهِ بُذُوحٌ: اس کے پاؤں میں بوائی ہے۔ البِذْح: ہاتھ کی خراش۔

بذخ: بَذِخَ ـَ بَذَخًا و بَذَخَ ـَ بَذْخًا و بَذَخَ ـُ بَذَاخَةً و تَبَذَّخَ: بلند ہونا، تکبر کرنا، بڑی شان والا ہونا صفت: بَاذِخ جمع بَوَاذِخ و بَذِيخ جمع بُذَخَاء: متکبر بلند، کہا جاتا ہے: شرف بَاذِخٌ: شرف بلند۔ جبالٌ بَوَاذِخُ: اونچے پہاڑ۔ بَاذَخَهُ: سے ناموری میں مقابلہ کرنا۔ البَذَّاخ: متکبر۔

بذر: بَذَرَ ـُ بَذْرًا الحَبَّ (ز): بیج بونا۔ ـــ تِ الأرضُ: زمین کا نباتات اگانا۔ البَذْر جمع بُذُور و بِذَار (ز): بیج، نسل، اولاد۔ کہا جاتا ہے: انه بذرُ سُوءٍ: وہ بری نسل کا ہے۔

۲۔ بَذَرَ ـُ بَذْرًا المالَ: مال فضول خرچی میں اڑانا۔ بَذَّرَ المالَ: مال فضول خرچی میں اڑانا، صفت: بَذِر و تِبْذَار و تِبْذَارَة۔ تَبَذَّرَ و اِنْبَذَرَ: متفرق ہونا۔ بَذَرَ و بَذَرَ: کہا جاتا ہے: ذهبوا شَذَرَ بَذَرَ و شِذَرَ بِذَرَ: وہ ہر طرف منتشر ہوگئے۔ البَذِر و البَيْذَار و البَيْذَارَة و التِبذار: فضول خرچی کرنے والا۔

۳۔ بَذَرَ ـُ بَذْرًا العِلْمَ: علم پھیلانا، علم کی اشاعت کرنا۔ البَذِر و البَيْذَار و البَيْذَارَة و التِبذار: بہت باتونی۔ البَذُور و البَذِير جمع بُذُر: چغل خور، راز نہ چھپا سکنے والا۔

۴۔ تَبَذَّرَ الماءُ: پانی کا متغیر ہو کر پیلا پڑ جانا۔

۵۔ بَذْرَقَ: پاسبانی کرنا، حفاظت کرنا صفت: مُبَذْرِق۔ ـــ المالَ: مال بکھیرنا، مال میں فضول خرچی و اسراف سے کام لینا۔ مُبَذْرِق: دربان، محافظ، راہبر۔

بذع: ۱۔ بَذَعَه ـَ بَذْعًا: کو ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔ اِبْذَعَه: کو ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔

۲۔ بَذَعَ ـَ الاناءُ: برتن کا ٹپکنا۔ البَذْع: برتن سے ٹپکا ہوا پانی۔

بذق: البَاذَق و البَاذِق: قدرے پکا ہوا اور نشہ آور انگور کا شیرہ۔

بذل: ۱۔ بَذَلَ ـُ بَذْلًا الشيءَ: کو دینا، کی سخاوت کرنا۔ کہا جاتا ہے: بذل نفسه دون او عن فلان: اس نے فلاں شخص کی حمایت میں اپنی جان لڑا دی، اس نے اپنے آپ کو اس پہ فدا کر دیا۔ صفت: بَاذِل و بَذُول صفت مفعولی: مَبْذُول۔ ـــ جُهدَه: اپنی پوری کوشش کرنا۔ البَذْل: عطا، بخشش۔ رجلٌ بَذْلٌ: فیاض آدمی۔ البَذَّال و المِبْذَال: فیاض، بہت داد و دہش کرنے والا۔

۲۔ بَذَلَ ـُ و ابْتَذَلَ الثوبَ: کام کے وقت کپڑے پہننا یا ہر روز کپڑے پہننا اور استعمال کر کے فرسودہ کرنا۔ اِبْتَذَلَ: پرانے کپڑے پہننا۔ البِذْلَة من الثياب: روزانہ پہننے کے کپڑے۔ المِبْذَل و المِبْذَلَة جمع مَبَاذِل: روزانہ پہننے کے کپڑے، پھٹا پرانا کپڑا۔ کہا جاتا ہے: جاء فلانٌ فی مباذله: فلاں شخص اپنے پھٹے پرانے کپڑوں میں آیا۔ مُبْتَذَل: کثیر الاستعمال۔ کہا جاتا ہے: کلام مُبْتَذَل: ردی رکیک کلام، گھٹیا کلام، کثیر الاستعمال کلام۔ سيفٌ صَدِقُ المُبْتَذَل: تیز دھار والی تلوار۔

۳۔ تَبَذَّلَ و ابْتَذَلَ: وقار سے گرا ہوا ہونا، چھچھورا ہونا۔

بذم: بَذُمَ ـُ بَذَامَةً: دور اندیش ہونا اور اپنی رائے پر پختگی کے ساتھ جم جانا صفت: بذيمٌ۔ البُذْم: دور اندیشی، مال اندیشی، قوت، طاقت، رائے کی عمدگی، مروت۔ المِبْذَم: مضبوط اونٹنی۔

بذا: بَذَا ـُ بَذْوًا و أَبْذَى ابذاءً عليه: سے بد زبانی کرنا، فحش کلامی کرنا۔ بَذُوَ ـُ بَذَاءً و بَذَاءَةً: فحش گو ہونا صفت: بَذِيّ جمع أبذِياء مونث بَذِيَّة۔ البَذَاء: بیہودہ و ناشائستہ کلام۔

بر: ۱۔ بَرَّ ـَ بِرًّا و بَرَرَةً و بُرُورًا خالقَهُ: اپنے خالق کی اطاعت کرنا۔ بَرَّ ـَ بِرًّا و مَبَرَّةً والدَهُ: اپنے والد کی اطاعت کرنا، سے حسن سلوک کرنا، خوش معاملگی سے پیش آنا صفت: بَرٌّ جمع أبْرَار و بارٌّ جمع بَرَرَة۔ تَبَرَّرَ: نیک وصالح ہونا۔ ـــ ه: کی اطاعت کرنا۔ البَرّ جمع بُرُور: نیک اطوار، بھلائی کرنے والا، بڑا نیک، سچا۔ البِرّ: اطاعت۔

۲۔ بَرَّ ـَ بَرًّا و بِرًّا و بَرَارَةً و بُرُورًا فی قوله: سچ بولنا۔ ـــ تِ اليمينُ: قسم کا سچا ہونا۔ أبَرَّ اليمينَ: قسم پوری کر دینا۔ البَرّ: سچا، اللہ تعالی کے اسمائے حسنہ میں سے ایک۔ البِرّ: سچائی، صلاحیت۔ البَرّ و البارّ جمع أبْرار و بَرَرَة: نیک اطوار، بھلائی کرنے والا، بہت سچ بولنے والا، سچا۔ أبَرّ: اسم تفضیل (زیادہ نیک، زیادہ فیاض، زیادہ دور، صحرا میں رہنے والا)۔ افصحُ العرب أبَرُّهم: عرب کا فصیح وہی بدوی ہے جو شہر سے دور رہتا ہے۔ المَبْرُور من الافعال: وہ فعل جو شبہ، جھوٹ اور خیانت سے پاک ہو۔

۳۔ بَرَّ ـَ اللّٰه الصلاةَ: اللہ تعالی کا نماز کو قبول کرنا۔ ـــ ت الصلاةُ: نماز کا قبول ہونا۔ أبَرَّ اللّٰه حُجَّتَهُ: اللہ تعالی کا کسی کی حجت قبول کرنا۔

۴۔ بَرَّ ـَ بِرًّا: اچھے کام کرنا۔ بَارَّهُ: سے حسن سلوک سے پیش آنا، مہربانی کا برتاؤ کرنا۔ بَرَّرَهُ: کو پاک کرنا۔ ـــ ه: کو نیک اطوار ٹھہرانا۔ تَبَرَّرَ: اپنی نیکی کے اظہار کا ارادہ کرنا۔ تَبَارَّ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کرنا۔ البِرّ: عطیہ، مہربانی، شفقت۔ البُرَّى: اچھی بات۔ المَبَرَّة جمع مَبَارّ و مَبَرَّات: عطیہ، نیکی کا موجب۔

۵۔ أبَرَّ عليه: پر غالب ہونا، فائق ہونا۔

۶۔ أبَرَّ: خشکی کا سفر کرنا۔ اِبْتَرَّ: ساتھیوں سے کنارہ کشی کرنا اور یکسو ہونا۔ البَرّ جمع بُرُور: خشکی (خشک زمین)۔ کہا جاتا ہے: جَلَسْتُ بَرًّا: میں گھر کے باہر بیٹھا۔ خَرَجَ بَرًّا: وہ صحراء اور بیابان کی طرف نکلا۔ اريدُ جَوًّا و يريدُ بَرًّا: میں پوشیدگی چاہتا ہوں اور وہ علانیہ کا خواہاں ہے (یہ کوئی قدیم محاورہ نہیں)۔ البَرِّي: زمینی،

خشکی کا (بحری کی ضد)۔ (ح): جنگلی وحشی جانور (اہلی پالتو کے مقابلہ میں)۔ (ن): جنگلی نباتات (بستانی کے مقابل)۔ البَرِّيَّةُ جمع بَرَارِي: صحراء۔ البَرِّيت جمع بَرَارِيت: جنگل، بیابان۔ البَرَّانِي (خلاف جَوَّانِي): ظاہر، بیرونی۔ مَن أَصْلَحَ جَوَّانِيَّهُ اصلح اللّٰهُ بَرَّانِيَّهُ: جو اپنے باطن کو ٹھیک کرے گا اللہ اس کے ظاہر کو درست کر دے گا۔

البرمائي: دیکھو "بَرَم"

۷۔ البُرّ جمع أَبْرَار و بُرَرَة واحد بُرَّة: گندم، گیہوں۔

برا: بَرَأَ ـ بَرْءًا و بُرُوءًا: کو عدم سے پیدا کرنا۔ البارئ: خالق تعالیٰ وتسامیٰ۔ البَرِيَّة جمع بَرَايَا: مخلوق۔

۲۔ بَرِئَ ـ بَرَأَ ـ و بَرُؤَ ـ بَرْءًا و بُرْءًا و بُرُوءًا مِنَ المرضِ: بیماری سے صحت یاب ہونا۔ أَبْرَأَ المريضَ: بیمار کو صحت یاب کرنا۔ البَارِئ: صحت یاب شخص جس میں نقاہت ابھی باقی ہو۔

۳۔ بَرِئَ ـ بُرُوءًا و بَرَاءَةً: عیب و قرض سے نجات و خلاصی پانا۔ بَرَّأَهُ تَبْرِئَةً: کو بری کرنا۔ ــــ مِنَ التهمة: کو تہمت سے بری کرنا۔ أَبْرَأَهُ مِنَ الدَّيْنِ: کو قرض سے بری کرنا۔ تَبَرَّأَ مِنَ الذَّنْبِ: گناہ سے نجات پانا۔ إِسْتَبْرَأَ: قرض یا گناہ سے برأت چاہنا۔ البَرِئ و البَرِيّ جمع بَرِيئُون و بُرَآء و بِرَاء و أَبْرَاء و أَبْرِيَاء مونث بَرِيئَة و بَرِيَّة جمع بَرِيئَات و بَرِيَّات و بَرَايَا: خالص، خالی وہ جو گناہ اور تہمت سے پاک و بری ہو۔ البَرَاءُ: بری۔ أنا براءٌ منه: میں اس سے بری ہوں۔ (یہ مصدر ہے اسکی تثنیہ، جمع اور مونث نہیں آتی)

البراءة جمع بَرَاءَات: بَرِئَ کا مصدر۔ قرض سے بری کرنے کی تحریر، اجازت۔ ــ السلطانية: سلطانی فرمان جو دولت عثمانیہ میں دوسرے ممالک کے سفراء وغیرہ کی تعیناتی کی تصدیق کے طور پر دیا جاتا تھا۔

۴۔ بَارَأَ شريكَهُ: شریک سے جدائی اختیار کر لینا۔ تَبَارَأَ الزَّوجانِ: خاوند بیوی کا ایک دوسرے سے جدا ہو جانا۔

۵۔ أَبْرَأَ الرجلُ: مہینہ کی پہلی رات میں داخل ہونا۔ البَرَاء: مہینہ کی پہلی رات۔ اِبْنُ البَرَاء: مہینہ کی آخری رات۔

۶۔ البَرَاءَة جمع بَرَاءَات: لائسنس، ڈپلوما، پیٹنٹ (patent) ــــ البابوية: پاپائی فرمان۔ جسے لاطینی میں بولّہ (bull) کہتے ہیں۔ البُرَاءَة جمع بُرَاء: مچان۔

براهما: برہما۔

برأل: بَرْأَلَ و تَبَرْأَلَ و ابْرَأَلَّ الطائر: پرندہ کا لڑائی کے لئے گردن کے بال کھڑے کرنا۔ البُرَائِل و البُرَائِلَى: پرندہ کی گردن کے گرد بال۔ برائِلُ الارضِ: سبز گھاس۔

برب: ۱۔ البَرْبَخ جمع بَرَابِخ: بدرو، مٹی کی بنی ہوئی پختہ نالی۔

۲۔ بَرْبَرَ: بے فائدہ بکواس کرنا، بک بک کرنا، غصہ میں چلانا صفت: بَرْبَار۔ ــ المَعَزُ: بکرے کا میں میں کرنا۔ تَبَرْبَرَ: وحشی ہونا۔ البَرْبَرِي جمع بَرَابِر و بَرَابِرَة: بربر قوم کا فرد۔ البَرْبَر: مغربی افریقہ کے لوگ۔ مصر اور دیگر ممالک میں زنگیوں اور حبشیوں پر بھی اُس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ (مجازاً): وحشی، ظالم، جابر۔

۳۔ بَرْبِيس (ن): ایک خاردار پودے کا نام۔

۴۔ بَرْبَضَ الأرضَ: زمین کو پانی دینا۔

۵۔ البَرْبَط (مو): بربط باجہ، سارنگی (فارسی لفظ)۔

برت: ۱۔ بَرِتَ ـ بَرَتًا: حیران ہونا۔ بَرَتَ ـ بَرْتًا الشيءَ: کو کاٹنا۔ البُرْت و البِرت و البِرِّيت جمع أَبْرَات: ماہر راہبر۔ البُرت و الوبرت: چینی، کھانڈ۔

۲۔ البَرِّيت جمع بَرَارِيت: صحراء۔

۳۔ البُرتقال و البرتقان واحد برتقالة یا برتقانة: نارنگی، نارنگی کا درخت، سنترہ، مالٹا، سنترہ یا مالٹا کا درخت۔

برث: البُرْثُن جمع بَرَاثِن من السباع و الطير: پنجہ، چنگل۔

بوج: ۱۔ بَرِجَ ـ بَرَجًا: کھانے پینے میں فراخ حال ہونا، رزق میں کشائش والا ہونا۔

۲۔ بَرِجَتْ ـ عينُهُ: سیاہ اور فراخ آنکھوں والا ہونا، حسین آنکھوں والا ہونا صفت: أَبْـرَج۔ بـرجاء جمع بُرْج: حسین آنکھ۔ البَرَج جمع أَبْرَاج: خوبصورت۔

۳۔ بَرَجَ ـ الشيءُ: ظاہر ہونا، بلند ہونا۔ بَرَّجَ و أَبْرَجَ: برج بنانا، مینار بنانا۔ تَبَرَّجَتِ المرأةُ: عورت کا اجنبیوں کو اپنی آرائش اور خوبصورتی دکھانا۔ البَرَج جمع أَبْرَاج: ظاہر، معلوم۔ البُرْج جمع بُرُوج و أَبْرَاج و أَبْرِجَة: قلعہ، محل، مینار، گنبد، کونہ، قلعہ کا کونہ۔ (فلك): بارہ آسمانی برجوں میں سے ایک برج جو یہ ہیں۔ حمل یا کبش، ثور، جوزاء، یا توأمان، سرطان، اسد یا لیث، سنبلہ یا عذراء، میزان، عقرب، قوس یا رامی، جدی یا تیس، دلو یا ساقی یا ساکب الماء، حوت یا سمکۃ۔ فلك البروج: منطقۃ البروج۔

۴۔ البَارِج: ماہر ملاح۔ البارجة جمع بَوَارِج: بڑا جنگی بحری جہاز۔ سفينةٌ بارجةٌ: کھلی کشتی۔ کہتے ہیں: ما فلانٌ الا بارجةٌ قد جمع فيه كل الشرّ: فلاں شخص شریر ہے۔ تباريج النبات: پودوں کے پھول۔ الإِبْرِيج: دودھ بلونے کا آلہ۔

۵۔ البرجاس (اع): جانوروں کی پیٹھوں پر رکھی جانے والی گدی۔

۶۔ البُرجُد: دھاریدار موٹی چادر۔

۷۔ البُرجُمة جمع بَرَاجِم (ع ا): انگلیوں کے جوڑ یا ہاتھ اور پاؤں کی چھوٹی ہڈیاں۔ البَرَاجِم: قبیلہ تمیم کی ایک شاخ، ایک ضرب المثل ہے: ان الشقي وافدُ البراجم: یہ مثل اس شخص کے لئے بولی جاتی ہے جو خود کو لالچ میں آ کر ہلاکت کی نذر کر دے۔ اس ضرب المثل کا پس منظر یہ ہے کہ سوید بن ربیعہ نے عمرو بن ہند کے بھائی کو قتل کر دیا، تو عمرو نے قسم کھائی کہ وہ بنی تمیم کے سو آدمیوں کو مار کر نذر آتش کرے گا چنانچہ بنو دارم (بنو تمیم کی ایک شاخ) کے ننانوے آدمیوں کو مار کر اس نے آگ میں ڈال دیا۔ قسمت کا مارا براجم کا ایک آدمی گوشت کی بو سونگھ کر اور یہ خیال کر کے کہ ولیمہ کی تقریب ہے وہاں جا پہنچا، عمرو نے اس سے پوچھا تم کس قبیلہ کے ہو تو اس نے کہا: میں براجم سے ہوں۔ یہ سن کر عمر نے

اسے بھی قتل کر دیا اور یوں سو کی گنتی پوری کر لی۔

۸۔ البرجیس (فلك): مشتری ستارہ۔ ابو برجیس: ایک خاردار درخت۔

برح: ۱۔ بَرِحَ ـَ بَرَاحًا و بَرَحًا المكانَ و منه: کسی جگہ سے ہٹنا، کسی جگہ کو چھوڑنا، زائل ہونا۔ کہا جاتا ہے: ما بَرِح و لا بَرِحْتَ غنیاً: وہ اور تم غنی رہے۔ بَرِح الخفاءُ: اخفا ظاہر ہو گیا۔ أَبْرَحَهُ: کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔ بَارَحَ المكانَ: جگہ سے ہٹنا اور چھوڑ جانا۔ بَرَاحِ: سورج کا اسم علم یعنی سورج (قَطَامِ کی طرح)

البارِح و البَارِحَة: شب گذشتہ۔ البارحة الاولى: گذشتہ رات سے پہلی رات۔ کہا جاتا ہے: هذه فعلةٌ بارحةٌ: یہ فعل غلط اور غیر ارادی ہے۔

۲۔ بَرَحَ ـُ بَرْحًا الرجلُ: غصہ ہونا، ناراض ہونا۔

۳۔ بَرَحَ ـُ بُرُوحًا الصيدُ: شکار کا دائیں طرف سے گذر جانا۔ صفت: بَارِحٌ و بَرُوحٌ و بريحٌ۔

۴۔ بَرَّحَ به الأمرُ: کو کام کا تھکا دینا، سخت دکھ اور تکلیف دینا۔ ـــ الله عنك: اللہ تیری تکلیف کو دور کرے۔ أَبْرَحُ: (تفضیل کے لئے آتا ہے۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: هذا أَبْرَحُ عَلَيَّ من ذلك: یہ مجھ پر اُس سے زیادہ مشکل اور سخت ہے۔ قتلوهم أَبْرَحَ قتلٍ: انہوں نے اُسے زیادہ برا قتل کیا۔ البَرْح جمع أَبْرَاح و التَّبْرِيح و البُرَحَاء: سختی، تکلیف، برائی۔

التباريح: مصائب زندگی۔ کہا جاتا ہے: تباريح الشوق: تمتماہٹ، (آرزو کی)۔

۵۔ أَبْرَحَهُ: کی تعظیم کرنا، عزت کرنا، پر تعجب کرنا۔ ما أَبْرَحَ هذا الأمرَ: یہ معاملہ کتنا حیرت انگیز ہے! البَرَحَ: دہشت انگیز معاملہ۔ ہم کہتے ہیں: أمرٌ بَرَحٌ۔

۶۔ البَرَاحُ: ظہور، بیان۔ کہا جاتا ہے: لا بَرَاحَ: کوئی شک نہیں۔ جَاءَ نا الأمرُ براحًا: معاملہ ہم تک واضح طور پر پہنچا۔ جَاءَ بالكفر بَرَاحًا: اس نے کفر کا اظہار صاف اور کھلے طریقہ سے کیا۔

البَرَاح: کشادہ زمین جس میں نہ روئیدگی ہو اور نہ کوئی عمارت۔ بَرْحَى: تیر کے خطا کرنے پر یہ لفظ استعمال ہوتا ہے، بمعنی ارے، لیکن تیر نشانہ پر لگے تو مَرحیٰ کہا جاتا ہے۔ بمعنی واہ، کیا خوب۔

البارِح جمع بَوَارِح: گرم ہوا۔ ابنُ بَرِيح: کوا۔

برد: ۱۔ بَرَدَ ـُ بَرْدًا و بَرُدَ ـُ بُرُودَةً: ٹھنڈا ہونا صفت: بَرْد و بارِد و بَرُود و بُرَاد۔ بَرَدَ ـُ بَرْدًا الخبزَ: روٹی پر پانی ڈالنا۔ ـــ العینَ: آنکھ میں ٹھنڈا سرمہ لگانا۔ بَرَدَ الليلُ و بَرَدَ علينا: ہم کو رات کی سردی لگی۔ ـــ و بَرَّدَهُ: کو ٹھنڈا کرنا۔ ـــ الوجعَ: درد کو کم کرنا اور سکون دینا۔ ـــ فلانٌ: سست پڑ جانا۔ کہا جاتا ہے: جَدَّ فی الامر ثم بَرَدَ: اس نے معاملہ میں سرگرمی دکھائی پھر سرد پڑ گیا۔ بُرِدَتِ الارضُ: زمین پر اولے گرنا۔ ـــ القومُ: لوگوں کو سردی لگنا، یا ان پر اولے پڑنا۔ أَبْرَدَ: موسم سرما یا اولوں میں داخل ہونا۔ ـــ الشيءَ: کو ٹھنڈا کرنا۔ تَبَرَّدَ: ٹھنڈک چاہنا۔ کہا جاتا ہے: نزل فی الماء يتبرد: وہ پانی میں اتر کر اپنے آپ کو ٹھنڈا کرنے لگا۔ لا تُبَرِّدُ عن فلان: اگر وہ تم پر ظلم کرے تو اُس کو گالی نہ دینا، مبادا اس کا گناہ کم ہو جائے۔ تَبَارَدَ: سردی ظاہر کرنا۔ اِبْتَرَدَ: ٹھنڈے پانی میں نہانا۔ اِستَبْرَدَهُ: کو ٹھنڈا پانا۔ البَرْد: سردی۔ البَرَد: اولے۔ البَرَدَة: ایک اولہ (بَرَد کا واحد)۔ بد ہضمی۔ البَرُود: آنکھ کو ٹھنڈک پہنچانے والا سرمہ۔ کہا جاتا ہے: ثوبٌ بَرُودٌ: ابھری درز والا کپڑا، روئیں دار کپڑا۔ البُرَدَاء: سردی کے ساتھ بخار۔ البَرَّاد: ریفری جریٹر، فرج، سرد خانہ۔ البَرَّادَة: واٹر کولر water cooler۔

المَبْرَدَة: ٹھنڈ پیدا کرنے والی چیز۔ کہا جاتا ہے: هذا مَبْرَدَةٌ للبدن: یہ جسم میں ٹھنڈک پیدا کرتی ہے۔ البارد (فا): ٹھنڈا۔ عیش باردٌ: خوشگوار زندگی۔ غنيمة باردة: لڑائی اور محنت مشقت کے بغیر ملنے والا مال غنیمت۔ البَرْدان و الأَبْرَدان: صبح و شام۔

۲۔ بَرَدَ ـُ بَرْدًا الحقُّ عليه اولَهُ: کے خلاف یا حق میں حق ثابت ہونا۔ ـــ و بَرَّدَ الحقَّ: حق کو ثابت اور واجب کرنا۔

۳۔ بَرَدَ فلانٌ: سونا۔ البَرْد: نیند۔

۴۔ بَرَدَ ـُ بَرْدًا الحديدَ: لوہے کو ریتی سے رگڑنا۔ اِستَبْرَدَ علیه لسانَهُ: پر زبان درازی کرنا۔ البُرَادَة: لوہے وغیرہ کا ریتا ہوا برادہ۔

المِبْرَد: ریتی۔ البارِد: قاطع، کاٹ دار۔ المرهفات البوارد: کاٹ دار تلواریں، کاٹنے والی تلواریں۔

۵۔ أَبْرَدَهُ المرضُ: کو بیماری کا کمزور کرنا۔ البارِد: کمزور۔ حجة باردة: کمزور اور پھپھسی دلیل۔

۶۔ أَبْرَدَ اليه البريدَ: کی طرف قاصد یا ایلچی بھیجنا۔ البَرِيد جمع بُرُد: قاصد، ایلچی تقریباً بارہ میل کی مسافت، ڈاک، ڈاکخانہ، بھیجی ہوئی چیزوں کو وصول کرنے اور دینے والا دفتر، بھیجے جانے والے خطوط اور پارسل۔

۷۔ البُرْد جمع بُرُود و أَبْرَاد و أَبْرُد: دھاریدار کپڑا (کہا جاتا ہے: وقع بينهم ما قَدُّ بُرُود يمانية: وہ آپس میں اتنے جھگڑے کہ ان کے قیمتی لباس تک پھٹ گئے)۔ کالا کمل واحد بُرْدَة جمع بُرَد۔ الأَبْرَد جمع أَبَارِد مونث الأَبْرَدَة (ح): چیتا۔ البَرْدِي (ن): نرکل کی طرح کا ایک پودا جس کے چھلکے کو قدیم مصری لکھنے کے کام میں لاتے تھے۔ البَرْدِيّ: کھجوروں کی ایک عمدہ قسم۔

۸۔ البَرْدَعَة و البَرْذَعَة: جانور کی پیٹھ پر ڈالا جانے والا کپڑا، عرق گیر۔

۹۔ بردبوط: پادری جس کے ذمہ رعایا کے پاس جانے کا فرض ہو۔

برذ: بَرْذَنَ الرجلَ: کو مغلوب کرنا۔ ـــ الفرسُ: گھوڑے کا ترکی گھوڑے کی چال چلنا۔ البِرْذَون مونث برذونة جمع بَرَاذِين (ح): ٹٹو، ترکی گھوڑا۔

برز: ۱۔ بَرَزَ ـُ بُرُوزًا: میدان کی طرف نکلنا۔ بَرَّزَ: پاخانہ کرنا۔ تَبَرَّزَ: قضائے حاجت کے لئے میدان کی طرف جانا۔ البَرَاز: درختوں کے بغیر کھلا ہوا وسیع میدان، قضائے حاجت سے کنایہ۔ البِرَاز: آدمی کا پاخانہ۔ المَبْرَز و المُتَبَرَّز: قضائے حاجت کی جگہ۔

۲۔بَرَزَ ـُ و بَرِزَ ـَ بَرَزًا: گمنامی و پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا صفت بارز۔ بَرَّزَ الشیءَ: کو ظاہر کرنا۔ اَبْرَزَہ: کو نکالنا، ظاہر کرنا ــــ الکتابَ: کتاب شائع کرنا۔ اِسْتَبْرَزَہٗ: کو نکالنا یا سامنے لانے کی درخواست کرنا۔

۳۔بَرُزَ ـُ بَرَازَۃً: ساتھیوں سے فضیلت اور شجاعت میں فوقیت لیجانا۔ صفت بَرْزٌ مونث: بَرْزَۃ۔ بَرَّزَ الفرسُ: میدان میں دوسرے گھوڑوں پر سبقت لیجانا، آگے نکل جانا ــــ الرجلُ فی العلم: علم میں اپنے ساتھیوں سے سبقت لیجانا۔

۴۔اَبْرَزَ الرجلُ: ارادہ سفر کرنا۔

۵۔بَارَزَ مُبَارَزَۃً و بِرَازًا ہٗ: سے مقابلہ پر نکل کر لڑنا۔ البراز (مص): لڑنے کے لئے نکلنا۔

۶۔البَرْزَخ جمع بَرَازِخ: دو چیزوں کے درمیان کی روک اور آڑ۔ خاکنائے (خشکی کا وہ تنگ حصہ جو دو بڑے حصوں کو ملائے) دنیا اور آخرت کے درمیان موت سے بعث تک وقت۔ برازخ الایمان: ایمان کی ابتداء و انتہاء کے درمیان کی حالت یا شک و یقین کی درمیانی حالت۔

۷۔تبرزق القومُ: لوگوں کا بغیر گھوڑوں اور اونٹوں کے جمع ہونا۔ البَرَازِیق واحد بِرْزِیق: لوگوں کے گروہ، شاہراہ کے اردگرد کے راستے (فارسی لفظ)۔ البَرَازِق: واحد بُرْزُقَۃ (ط): تلوں والا کیک۔

برس: بَرَسَ ـُ بَرْسًا: مقروض پر سختی کرنا۔ بَرَّسَ الارضَ: زمین کو نرم کرنا۔ البُرْس و البِرس: روئی۔

۲۔البِرْسِیان: ایک قسم کی کھجور۔

۳۔البِرِسْکُوب: بالا بین (periscope)۔

۴۔بَرْسَمَ ہٗ: کو برسام کی بیماری میں مبتلا کرنا۔ بُرْسِمَ: برسام کی بیماری میں مبتلا ہونا صفت مُبَرْسَم۔ البِرْسَام (طب): ذات الجنب کی بیماری (pleurisy)۔

برش: بَرِشَ ـَ بَرَشًا و اَبْرَشَّ: جلد پر سفید داغوں والا ہونا، یا جلد سے مختلف رنگ کے داغوں والا ہونا صفت اَبْرَش و مُبْرَش: کہا جاتا ہے مکانٌ اَبْرَش: مختلف رنگوں کے کثیر التعداد پودوں والی زمین۔ سنۃ برشاء: وہ سال جس میں گھاس بہتات سے پیدا ہو۔ البَرِیش: سفید داغوں والا، جسم سے مختلف رنگ کے داغوں والا۔ البُرْشۃ و البَرَش: ناخنوں کی جڑوں کی سفیدی، گھوڑے کے بالوں پر چھوٹے چھوٹے دھبے جو اس کے رنگ سے مختلف ہوں۔

۲۔بَرْشَمَ بَرْشَمَۃً و بِرشامًا الرجلُ: خاموش رہ کر غم کا اظہار کرنا ــــ الیہ: کو گھور کر دیکھنا۔ البُرَاشِم: تیز نظر والا۔ البُرْشُم: برقع۔

۳۔بَرْشَنَ الرسالۃَ: خط کو گوند سے چپکانا۔ البِرْشَان واحد بِرْشَانَۃ: گوند لئی (طب) دوائیں بھرنے کے لئے چھوٹی چھوٹی کھوکھلی ٹکیاں، تازہ روٹی جو گرجوں کی تقریبات میں استعمال کی جاتی ہیں۔

برص: بَرِصَ ـَ بَرَصًا: برص کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ اُبْرِصَ الرجلُ: برص کی بیماری والے بچے کا والد ہونا۔ اللّٰہُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو برص والا بنانا۔ البَرَص: ایک جلدی بیماری جس کی وجہ سے جلد سفید ہو جاتی ہے اور ایک تکلیف دہ خارش لاحق ہو جاتی ہے۔ الأبْرَص مونث بَرْصَاء جمع بُرْص: برص کی بیماری میں مبتلا۔ مجازاً کہا جاتا ہے: حَیَّۃٌ بَرْصاء: کوڑیالا سانپ، سفید دھبوں والا سانپ۔

۲۔تَبَرَّصَ الارضَ: زمین کی گھاس پوری کی پوری چر جانا۔ ارضٌ بَرْصَاء: مختلف جگہوں سے چری ہوئی زمین۔

۳۔الأبْرَص: چاند۔ سام اَبْرَص (ح): چھپکلی، تثنیہ کی صورت میں کہا جاتا ہے ھذان سَامَّا ابرصَ اور جمع کی صورت میں کہا جاتا ہے: ھؤلاء سوامّ ابرصَ و اَبارِص۔

برض: بَرَضَ ـُ بُرُوضًا النباتُ: نباتات کا پھوٹنا، پہلی روئیدگی ظاہر کرنا۔ بَرَّضَ و اَبْرَضَ المکانُ: جگہ کا بہت روئیدگی والا ہونا۔ تَبَرَّضَتِ الارضُ: زمین کا روئیدگی والا ہونا۔ البَارِض: زمین کی پہلے اگنے والی روئیدگی۔ البُرْضَۃ: نباتات نہ اگانے والی زمین، بنجر زمین۔

۲۔بَرَضَ ـُ بَرْضًا الماءُ من العین: چشمہ سے تھوڑا پانی پھوٹنا۔ بَرُوض: تھوڑے پانی والا چشمہ۔ تَبَرَّضَ الماءَ: پانی چوسنا ــــ الشیءَ: کو تھوڑا تھوڑا لینا ــــ: تھوڑی چیز پر زندگی گذارنا۔ البَرْض جمع بِرَاض و بُرُوض و اَبْرَاض: تھوڑا۔ کہا جاتا ہے ھذا بَرْضٌ مِن عِدٍّ: یہ بہت میں سے تھوڑا ہے۔ البُراض و البُراضۃ: تھوڑا۔ المَبْرُوض: کثرت بخشش سے تنگ دست۔

برط: ا۔البُرْطَاش: پتھر کی چوکھٹ، اس کی فصیح عربی الاُسْکُفَّۃ ہے۔

۲۔بَرْطَلَہٗ بَرْطَلَۃً: کو رشوت دینا۔ تَبَرْطَلَ: رشوت لینا۔ البُرْطُل: ٹوپی۔ البِرْطِیل: رشوت، چکی راہنے کا مستطیل پتھر یا لوہے کی لمبی سلاخ۔

۳۔بَرْطَمَ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا ــــ الرجلُ: غصہ کی وجہ سے ہونٹ لٹکانا ــــ و تَبَرْطَمَ: غصہ سے پھولنا۔ البِرْطام و البُرَاطِم: موٹے ہونٹ والا۔

برع: بَرَعَ ـُ و بَرِعَ ـَ و بَرُعَ ـُ بَرَاعَۃً و بُرُوعًا: علم، فضیلت یا حسن میں فوقیت رکھنا صفت بَارِع۔ بَرَعَ ـَ بُرُوعًا ہٗ: پر علمی فضیلت یا حسن میں فوقیت کی وجہ سے غالب آنا ــــ الجبلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔ البَرِیع: حسن و عقل و دانش میں فوقیت رکھنے والا۔ البرقُ البَرِیع: دور سے چمکنے والی بجلی۔ البَرَاعۃ: تفوق، برتری ــــ عند البلغاء: فصاحت۔

۲۔تَبَرَّعَ بالعطاءِ: ایسی بخشش کرنا جو نہ واجب ہو اور نہ اس سے کوئی عوض مطلوب ہو، عطیہ دینا۔ کہا جاتا ہے فَعَلَہٗ تَبَرُّعًا و مُتَبَرِّعًا: اس نے اُسے بطور نفل کیا۔

۳۔بَرْعَمَ بَرْعَمَۃً و تَبَرْعَمَ الشجرُ: درخت کا غنچہ کھلنا یا نکلنا۔ البُرْعُم و البُرْعُمَۃ جمع بَرَاعِم و البُرْعُوم و البُرْعُومَۃ جمع بَرَاعِیم (ز): غنچہ ناشگفتہ (لغت کی کتابوں میں) درخت کے پھول اور کھلنے سے پہلے نباتات کے شگوفے اور پھول۔

برغ: ا۔بَرْغَثَ المکانُ: جگہ کا بہت پسوؤں والی ہونا۔ البُرْغُوث جمع بَرَاغِیث (ح):

پسو۔بَرغوثُ البحر: جھینگا مچھلی۔
۲۔البُرْغَش واحد بَرْغَشة (ح): مچھر۔
۳۔البُرْغُل و البِرْغِل: چھِل کر بھونی ہوئی گندم جو دوسری خوراک کے ساتھ کھائی جاتی ہے۔
۴۔البرغی و البُرغِیّ جمع بَرَاغِی: پیچ والی میخ۔
برف: البرفیر: سرخ اور نیلے رنگ کا مرکب اودا، ارغوانی (رنگ): اس رنگ کا کپڑا۔
برق: ا۔بَرَقَ ـُ بَرْقاً و بُرُوقاً و بَرَقَاناً و بَرِیقاً البرقُ: بجلی کا ظاہر ہونا ـــ ت السماءُ: آسمان سے بجلی کا چمکنا ـــ الشيءُ: چمکنا، جگمگانا۔أَبْرَقَ: برق زدہ ہونا، پر بجلی گرنا ـــ ت السماءُ: آسمان کا بجلی چمکانا۔بسیفه: تلوار چمکانا، تلوار سے اشارہ کرنا۔عن و جهه: منہ کھولنا۔البَرْق جمع بُرُوق (ف): (آسمانی) بجلی۔کہا جاتا ہے بَرقٌ خُلَّبٌ و برقُ خُلَّب و برقُ الخُلَّب: بجلی جس کے بعد بارش نہ ہو، بے بارش کی بجلی۔البَارِقة: بجلی والا بادل، تلواریں۔بَرَّاقَة: بجلی والی ـــ سحابة بَرَّاقة: بجلی والی بدلی۔مُبْرِقُ الصبح جمع مَبَارِقُ و مَبَارِیقُ: صبح طلوع ہونے کا وقت۔
۲۔بَرَقَ ـُ الرجلُ: دھمکی دینا۔أَبْرَقَ: دھمکی دینا۔
۳۔بَرَقَ ـُ بَرْقاً و أَبْرَقَ ت المرأةُ: عورت کا بننا، سنورنا۔بَرَّقَهُ: کو آراستہ کرنا ـــ ت المرأةُ: عورت کا بننا سنورنا۔
۴۔بَرِقَ ـَ بَرَقاً: حیران ہونا، چندھیا جانا۔البَرَق جمع بِرَاق و بُرقان: خوف، دہشت۔البَرْقَة: دہشت، خوف۔البُرُوقُ مِنَ الرجال: بزدل آدمی۔
۵۔بَرَّقَ عینیه و بعَیْنَیْهِ: آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔
۶۔بَرَّقَ: لمبا سفر کرنا۔أَبْرَقَ: تار بھیجنا۔البَرْق (ف): ٹیلیگراف Telegraphe۔دائرةُ البرید و البرق: محکمہ ڈاک و تار۔البَرْقِیة: ٹیلیگرام، تار، وائر، کیبل۔
۷۔البَرَق جمع بِرَاق و بُرْقان (ح): بھیڑ کا بچہ۔
البُرقة جمع بُرَق و الأبْرَق جمع أبَارِق (تصغیر الأُبَیْرِق): پتھر، ریت مٹی ملی ہوئی سخت زمین۔الأَبْرَق: سیاہ و سفید رنگ والا۔التبارِیق: تھوڑا گھی یا تیل جو کھانے میں ڈالا جائے۔
۸۔بَرْقَحَ بَرْقَحَةً و تَبَرْقَحَ وجهُه: بدشکل ہونا۔ـ الثوبُ: کپڑے کا آلودہ ہونا۔
۹۔بَرْقَشَ بَرْقَشَةً: کو مختلف رنگوں سے آراستہ کرنا ـــ في الكلام: بے سروپا باتیں کرنا۔تَبَرْقَشَ: مختلف رنگوں سے آراستہ ہونا۔البِرْقِش (ح): ایک دلکش آواز اور رنگین پروں والا پرندہ۔أبُو بَرَاقِش (ح): ایک چھوٹا سا پرندہ جس کے پر اوپر سے خاکی بیچ سے سرخ اور نیچے سے سیاہ ہوتے ہیں۔جب پر کھولتا ہے، رنگ برنگ الوان دکھائی دیتے ہیں۔اسکا اطلاق مجازاً متلون مزاج شخص پر بھی ہوتا ہے۔البُرْقُوش: پرانا جوتا۔
۱۰۔بَرْقَطَ: چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر چلنا، پیچھے جھانکتے ہوئے واپس جانا ـــ الكلامَ: بے ربط و بے ترتیب کلام کرنا۔
۱۱۔بَرْقَعَ المرأةَ: عورت کو برقع پہنانا۔تبرقعت: عورت کا برقع پہننا۔البُرْقُع جمع بَرَاقِع: برقعہ، عورت کا روپوش۔
۱۲۔بَرْقَلَ: جھوٹ بولنا۔البَرْقَلَة: عمل سے خالی بات۔البرقِیل (اع): ایک جنگی ہتھیار، جس کے ذریعے گولی اور پتھر وغیرہ پھینکا کرتے تھے۔
۱۳۔البَرْقُوق (ن): جنگلی آلو بخارا، زرد آلو بخارا۔
۱۴۔البَرْوَاق و البَرْوَق (ن): ایک لمبی ڈنڈی اور بہت پھولوں والا پودا، جو آرائش کے لئے استعمال ہو جاتا ہے، بکریاں اسے نہیں کھاتیں۔کہا جاتا ہے کہ جب بادل آجاتے ہیں تو برسے بغیر یہ پودا سبز ہو جاتا ہے۔اسی سے ضرب المثل ہے: اشكرُ من بَرْوَقَةٍ: بروقہ سے زیادہ شکرگزار۔بروقہ ایک چھوٹا پودا جو ذرا سی نمی میں اُگ آتا ہے۔
برك: ا۔بَرَكَ ـُ بُرُوكاً بالمكان: کسی جگہ اقامت پذیر ہونا ـــ بُرُوكاً و تَبْرَاكاً و بَرَّكَ و اسْتَبْرَكَ البعيرُ: اونٹ کا اپنا سینہ زمین سے لگا کر بیٹھنا۔أَبْرَكَهُ: اونٹ کو بٹھانا۔اِبْتَرَكَ فلاناً: کو پچھاڑ کر اپنے سینے کے نیچے لانا ـــ فلاناً في عرضه و عليه: کو گالیاں دینا اور اس کی توہین کرنا ـــ القومُ: لوگوں کا گھٹنوں کے بل بیٹھ کر جنگ کرنا۔البَرْك: سینہ، بیٹھے ہوئے اونٹوں کا گلہ واحد بَارِك مونث بَارِكة جمع بُرُوك۔البِرْكَة جمع بِرَك: اونٹ کے بیٹھنے کی ہیئت۔البَرِیك: اونٹ۔المَبْرَك: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ۔کہا جاتا ہے لیس لفلانٍ مبرکُ جمل: فلاں کے پاس کچھ نہیں۔
۲۔بَارَكَ ـُ فيه: کے لئے برکت کی دعا کرنا۔بَارَكَ الرجلَ: کے لئے برکت کی دعا کرنا، سے راضی ہونا۔ـ اللّٰهُ لك و فيك و عليك و بارَكَكَ: اللہ تجھے مبارک کرے کہتے ہیں بارَكَ علی الانبیاء و آلِهم: اللہ تعالیٰ تو نے انبیاء اور ان کی اولاد کو جو شرافت و بزرگی و عزت بخشی ہے وہ ہمیشہ برقرار رکھ۔بُورِكَ فيكَ: دعا کے طور پر نہیں بلکہ سائل کو جسے دور کرنا مقصود ہوا سے اس طرح خطاب کیا جاتا ہے۔تَبَرَّكَ به: سے برکت حاصل کرنا، میں نیک فال دیکھنا۔تبارَكَ اللّٰهُ: ذات خداوندی کا مقدس ہونا ـــ به: سے نیک فال لینا۔اِسْتَبْرَكَ: برکت کی فال لینا۔البَرِیك: برکت والا۔البَرَكَة: نیک بختی، نماز کے خاتمہ پر پادری کی دعاء، بڑھوتری، زیادتی۔
۳۔اِبْتَرَكُوا في العَدْو: تیز دوڑنے کی کوشش کرنا۔
۴۔البِرْكَة جمع بِرَك و أَبْرَاك و بُرْكان: چکی والے کی اجرت و مزدوری۔(ح): ایک چھوٹا سفید آبی پرندہ۔البُرْكَة جمع بُرَك (ح): دودھ دینے والی بکری، جوہڑ، تالاب، حوض۔بِرْكِيَّة (ن): جوہڑوں کے کنارے اُگنے والی نباتات۔البَرَّاك: چکی والا، آٹا پیسنے والا، آٹا پیسنے کی اجرت لینے والا۔البَارُوك: بزدل، کابوس۔
۵۔البِركار و البیكار (ہ): پرکار (فارسی لفظ)۔
۶۔البُرْكان: کوہ آتش فشاں۔
۷۔بَرْكَعَ الفرسُ: گھوڑے کا چاروں پیروں پر کھڑا ہونا، گھٹنوں کے بل گرنا ـــ ہ: کو کاٹنا، پچھاڑنا۔تَبَرْكَعَ الرجلُ: سرین کے بل گرنا۔البُرْكُع: پستہ قد آدمی۔

برل: البَرْلَمان: پارلیمنٹ parliament۔ النظام البرلمانی: پارلیمانی نظام۔

برم: ۱۔ بَرَمَ ـُ بَرْمًا و بَرَّمَ و أَبْرَمَ الحبلَ: دو لڑیاں کرکے رسی بٹنا صفت مفعولی: مَبْرُوم و بریم۔ اِنْبَرَمَ: رسی کا بٹنا، بٹا ہونا۔ ـــ الامرَ: کام کو پختہ اور مضبوط کرنا۔ کہا جاتا ہے: قضاءٌ مُبْرَم: اٹل حکم یا فیصلہ۔ البَرَّام: بٹنے والا۔ البَرِیم و البَرَام: بٹی ہوئی رسی، دھاگا ڈورا، ہر بٹی ہوئی شے۔ المِبْرَم جمع مَبَارِم: تکلہ۔ المَبْرُومَة: بٹے ہوئے سونے کا کنگن۔

۲۔ بَرِمَ ـَ بَرَمًا: تنگ دل ہونا، بے قرار ہونا۔ أَبْرَمَهُ: کو ملول و پریشان کرنا، زچ کرنا۔ تَبَرَّمَ: زچ ہونا۔

۳۔ بَرِمَ ـَ بَرَمًا بِحُجَّتِه: کو دلیل نہ سوجھنا۔ أَبْرَمَ علیه فی الجدال: کسی کو لاجواب کرنے کے لئے بحث کئے جانا۔

۴۔ البَرَم: بخیل لئیم، درخت عضاء کا پھل۔ البُرَم: بداخلاق لوگ۔ البُرما: ایک قسم کا میٹھا پھل۔ البُرمة جمع بُرَم و بِرام: پتھر کی ہانڈی۔ البَرِیم: لشکر۔ البَرِیمة: برما، سوراخ کرنے کا آلہ۔

۵۔ البَرْمَائی من الدواب و الزحافات (ح): چلنے اور رینگنے والا جانور جو خشکی اور تری دونوں میں رہتا ہو۔ البَرْمَائیة: خشکی اور پانی میں چلنے والی گاڑی۔

۶۔ البِرْمِیل جمع بَرَامِیل: پیپا۔

برن: ۱۔ البَرْنَاسِیَّة: شاعری میں تخیلی مسلک کی مخالفت اور لفظی فن اور شعری حسن سے شفتگی پر توجہ کا مسلک۔

۲۔ البَرْنَامَج جمع بَرَامِج: اصل میں حساب کی جامع دستاویز، پروگرام، منصوبہ، جدول تفصیلات، گوشوارہ، نقشہ اوقات، بدلی جدول، فہرست، اشاریہ، نصاب، بجٹ۔

۳۔ بَرْنَسَه فَتَبَرْنَسَ: کو برنس پہنانا، پھر اس کا برنس پہن لینا۔ البُرْنُس: وہ لباس جس کا ایک حصہ ٹوپی کے طور پر استعمال ہو، آغاز اسلام میں پہنی جانے والی لمبی ٹوپی۔ بِرِنْس مونث بِرِنْسِیس: شہزادہ، حاکم خاندان کے ہر رکن کا لقب (فرانسیسی)۔

۴۔ البُرْنَیطة: ٹوپی، ہیٹ (اٹلی زبان کا لفظ)۔

۵۔ البَرْنِیَّة جمع بَرَانِیّ: مٹی کا برتن۔

بره: ۱۔ بَرِهَ ـَ بَرَهًا: کی بیماری کے بعد جسم کا تندرستی کی حالت میں آنا صفت: أَبْرَه مونث بَرهاء جمع بُره۔ أَبْرَهَ: دلیل لانا۔ البُرْهَة والبَرْهَة جمع بُرَه و بُرهات: عرصہ، زمانہ کا کچھ حصہ۔

۲۔ البَرَاهِمة: مفرد بَرَهْمَن: ہندوؤں کے معبود برہما کے خدام۔

۳۔ بَرْهَنَ الشیءَ و علیه و عنه: پر دلیل قائم کرکے اسے واضح کرنا۔ تَبَرْهَنَ: واضح ہونا، ثابت ہونا۔ البُرْهان جمع بَرَاهِین: حجت، دلیل۔

برو: ۱۔ البِرواز: چوکھٹا، فریم، عربی الاصل لفظ: اِطار ہے۔

۲۔ البُرو تستو: تثنیہ بُرو تستوان جمع بُرو تستوات: نوٹری کا اعلان کہ ہنڈی باضابطہ نہیں اور ادائیگی سے انکار کیا گیا۔ عذرداری (protest)۔

۳۔ البُروتِسْتَانی: دین مسیحی کا ایک فرقہ کا پیروکار جس کا بانی لوتھر تھا، معترض یا مصلح فرقہ کا ماننے والا یا اس کا یا اس کے متعلق۔ یہ فرقہ بروتستانیة کہلاتا ہے۔

۴۔ بروتون (ف): پروٹون، مثبت برقیہ۔

۵۔ البرولیتاریا: محنت کش طبقہ pruletariat۔

۶۔ البروم (ك): سمندر کے پانی سے نکالا جانے والا سرخ زہریلے مائع کی شکل میں بدبودار مادہ (barium)۔ بُرُومُور (ك): بروم اور جسم بسیط کا مرکب۔

۷۔ البُرونز او الصفر (ك): کانسی (bronze)

۸۔ البَرُومِتر: ہواپیما، بادپیما barometer۔

برا: بَرَا ـُ بَرْوًا و أَبْرَى إبْرَاءً الناقةَ: اونٹنی کی ناک میں چھلا یا حلقہ ڈالنا۔ البُرَة جمع بُرًى و بُرات و بُرِین و بِرِین: کوئی حلقہ دار چیز مثلاً کنگن، بالی یا پازیب وغیرہ۔ کہا جاتا ہے: آتَتْهُ الدنیا بُرَتَها: اس نے دنیا بہت پائی۔

بری: ۱۔ بَرَى ـِ بَرْیًا و ابْتَرَى السهمَ او القلمَ: تیر یا قلم کو تراشنا صفت مفعولی: بَرِیّ و مَبْرِیّ۔ اِنْبَرَی: تراشا جانا، ترشنا۔ بَرَی ـ الشخصَ: کو دبلا کرنا، کمزور کرنا۔ البَارِی: تیر تراش۔ ضرب المثل: اعطِ القوسَ بارِیَها: کمان کو اس کے تراشنے والے کے سپرد کرو مراد کام اس کو دو جو اسے کرنے کا اہل ہو۔ البُرایَة و البُراء: تراشہ، چھیلن۔ البَرَّاءَة والمِبْرَاء و المِبْرَاة: چاقو، چھری، تراشنے کا آلہ۔ الإبْرِیَة و التَّبْرِیَة: سر کی بھوسی جو کنگھی کرتے وقت گرتی ہے۔

۲۔ أُبْرِیَ: کو مٹی لگنا۔ البَرَی: مٹی، غبار۔

۳۔ بَارَی امرأتَه: اپنی عورت سے فراق پر صلح کرنا۔ ـــ الرجلَ: سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ تَبَارَیا: آگے بڑھنے میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا۔ اِنْبَرَی له: کو پیش آنا۔ تَبَرَّی لمعروفه: بھلائی کے درپے ہونا۔

۴۔ البَارِی (فا): خالق، پیدا کرنے والا، اصل برأ کی ہمزہ ہے۔ البَرِیَّة: دیکھو برأ۔

۵۔ البریفة: ابتدائی اعلیٰ سرٹیفکیٹ۔

بزّ: بَزَّ ـُ بَزًّا و بِزِّیزَی ہ: پر غالب آنا۔

۲۔ بَزَّ ـُ بَزًّا و بِزِّیزَی ہ: کے کپڑے اور اسلحہ اتار لینا۔ ـــ الشیءَ منه: کو سے چھین لینا۔ اِبْتَزَّ منه الشیءَ: سے کچھ زبردستی چھین لینا۔

۳۔ البَزّ جمع بُزُور: ہتھیار، کتان یا روئی کے کپڑے۔ البِزَّة: کپڑے، ہتھیار، ہیئت۔ البَزَّاز: پارچہ فروش، کپڑے بیچنے والا۔ البِزَازَة: پارچہ فروشی، کپڑے کی تجارت۔

۴۔ بَزْبَزَ: تیز چلنا، سختی سے ہانکنا، بھاگ جانا، بہت حرکت کرنا۔

بزب: البَزْبُورط و بسابورط: پاسپورٹ Passport

بزج: ۱۔ بَزَجَ ـُ بَزْجًا علیَّ فلانًا: اس نے میرے خلاف کسی کو بھڑکایا، اکسایا۔

۲۔ بَزَجَ ـَ بَزَجًا: فخر میں مقابلہ کرنا۔ بَازَجَهُ و تَبَازَجَا: باہم فخر کرنا۔

۴۔ بَزَّجَهُ: کو آراستہ کرنا، خوبصورت کرنا۔

بزخ: بَزِخَ ـَ بَزَخًا: بھرے ہوئے سینے اور اندر کی جانب دبی ہوئی کمر والا ہونا صفت: أَبْزَخ مونث بَزْخاء جمع بُزْخ۔ تَبَازَخَ: ابزخ

کی سی چال چلنا یا اس جیسی بیٹھک بیٹھنا۔ تبزّخ له: سے فروتنی کرنا۔
۳۔ تبازَخ عن الامر: کسی کام سے پیچھے ہٹنا یا پیچھے رہنا۔

بزر: ا۔ بَزَر ـِ بَزْرًا الاناءَ: برتن کو بھرنا۔
۲۔ بَزَرَ و بَزَّرَ القِدرَ: ہانڈی میں مسالہ ڈالنا۔ کہا جاتا ہے: فلان بزر كلامَهُ و تَوبَلَهُ: فلاں نے اپنے گفتگو میں نمک مرچ ملایا۔ البِزْر جمع اَبْزار و جمع الجمع اَبَازِیر: مصالحہ۔ کہتے ہیں: مثلی لا یخفی علیه ابازیرك: مجھ جیسے سے تمہاری گپ شپ چھپی نہیں رہ سکتی۔ البَزّار: مصالحہ بیچنے والا۔ البِیْزَر: ہاون دستہ۔
۳۔ بَزَرَ ـِ بَزْرًا الحبوبَ: بیج بونا۔ البِزْر جمع بُزُور واحد بِزْرَة: بیج تخم۔ البَزّار: بیج فروخت کرنے والا۔
۴۔ البِیْزَر: دھوبی کی موگری۔ البَزْراء: المراة البَزْرَاء: کثیر الاولاد عورت۔ البَیْزار جمع بَیَازِرَة: باز پالنے والا، کاشتکار (فارسی لفظ)۔

بزع: ا۔ بَزُعَ ـُ بَزَاعَةً الغلامُ: لڑکے کا خوش طبع ہونا ظریف ہونا صفت: بزیع مونث بَزِیْعَة۔ تَبَزَّعَ الغلامُ: بتکلف ظریف بننا۔ البُزَاع و البَزِیع من الغلمان: بے جھجک اور بے دھڑک بولنے والا لڑکا۔
۲۔ تَبَزَّعَ الشرُّ: فتنہ اور برائی کا سنگین ہونا۔
۳۔ البُزَاع: زکی و چرب زبان لڑکا۔ البَزِیع: شریف آدمی۔

بزغ: ا۔ بَزَغَتْ ـُ بَزْغًا و بُزُوغًا الشمسُ: سورج کا طلوع ہونا، نکلنا۔ اِبْتَزَغَ الربیعُ: موسم بہار کا شروع ہونا۔ بَوَازِغ: نجوم بوازِغ: طلوع ہونے والے ستارے۔
۲۔ بَزَغَ ـُ بَزْغًا و بُزُوغًا دمَه: کا خون بہانا۔ ــ الحاجمُ او البیطارُ: پچھنے لگانے والے یا سلوتری کا نشتر لگانا۔ المِبْزَغ: نشتر۔

بزق: بَزَقَ ـُ بَزْقًا: تھوکنا۔ البُزَاق: تھوک۔ البَزّاق واحد بَزّاقة (ح): ایک قسم کا گھونگا۔ بُزُق: طنبور۔ الباش بُزُق: فوجی رسالہ (ترکی لفظ)۔

بزل: ا۔ بَزَلَ ـُ بَزْلًا و بَزَّلَ الشیءَ: چیز میں شگاف کرنا، سوراخ کرنا۔ تَبَزَّلَ و انْبَزَلَ: سوراخ ہونا۔ ــ الشرابَ: شراب صاف کرنا۔ تَبَزَّلَ و ابْتَزَلَ الخمرَ: شراب کے برتن میں سوراخ کرنا۔ اِسْتَبْزَلَ الخمرَ: شراب کو صاف کرنا۔ البِزَال: برما، سوراخ کرنے کا اوزار۔ البُزَال: شراب کے مٹکے کا سوراخ۔ المِبْزَل: برما، فلٹر، شراب صاف کرنے کا آلہ۔
۲۔ بَزَلَ ـُ بَزْلًا و بَزَّلَ الشیءَ: کو پھاڑنا۔ بَزَلَ ـُ بُزُولًا البعیرُ: اونٹ کا دانت نکالنا۔ ــ نابُ البعیر: اونٹ کے دانت (کچلیاں) کا نکلنا، اونٹ اور اونٹنی جس کا دانت نکلے: بَازِل جمع بَوَازِل و بُزَّل و بُزُل۔ تَبَزَّلَ الشیءُ: پھٹنا۔ اِبْتَزَلَ الجسدُ: جسم سے خون ٹپکنا۔ ــ السقاءُ: مشک کا ٹپکنا۔ اِسْتَبْزَلَ الشیءَ: کو کھولنا۔ البازِل: تازہ پھوٹا (نکلا) ہوا دانت
۳۔ بَزَلَ ـُ الامرَ: کام کو کر گزرنا۔ ــ و بَزَّلَ رأیَهٗ: نئی رائے دینا۔ البازِل: تجربہ کار مرد۔ کہتے ہیں: رُمِیَ بأشهب بازِلٍ: وہ سخت اور دشوار معاملہ میں الجھ گیا۔ البَزْلاء: عمدہ رائے (کہا جاتا ہے: امرأة بزلاء الرای: عمدہ رائے والی عورت۔ خطة بزلاء: صاف اور واضح طریق کار)۔ بڑی مصیبت۔ البَزْل: شدت
۴۔ البُزْل (ح): ایک قسم کا پہاڑی بکرا۔

بزم: بَزَمَ ـِ بَزْمًا علیه: کو آگے کے دانتوں سے کاٹنا۔ ــ بالشیءِ: کو اٹھانا۔ ــ فلانًا ثوبَهٗ: کے کپڑے لوٹ لینا۔ ــ الناقةَ: اونٹنی کو انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے دوہنا۔ ــ وَتَرَ القوس: کمان کو شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے کھینچ کر چھوڑنا۔ البَزِیم: کھجور کی چھال یا پتہ جس سے ترکاری کا منہ باندھا جائے، ہانڈی کے پیندے میں گوشت کے سوا باقی ماندہ شوربا۔

بزا: بَزَا ـُ بَزْوًا علیه: پر دراز دستی کرنا۔ ــ ہ و اَبْزَاہ و اَبْزَی علیه: پر غالب آنا۔ بَزَا و بَزِیَ یَبْزَی بَزًا و اَبْزَی اِبْزَاءً: ابھرے ہوئے سینے اور دبی ہوئی کمر والا ہونا صفت: اَبْزَی مونث: بَزْوَاء۔ تَبَازَی: باز سے مشابہ ہونا۔ سرین ہلاتے ہوئے چلنا۔

البَزْو: مثل نظیر۔ البَزِی: دودھ پیتا بچہ۔ کہا جاتا ہے: هو بَزِیِّی: وہ میرا دودھ شریک بھائی ہے۔ البَزَاء: شیخی، ڈینگ۔ البَاز و البازی: باز (پرندہ)۔

بس: ا۔ بَسَّ ـُ بَسًّا الإبلَ: اونٹوں کو نرمی سے ہانکنا اور بس بس کہنا۔ اَبَسَّ الابلَ: اونٹوں کو نرمی سے ہانکنا اور بس بس کہنا۔ ــ بالناقة: دوہنے کے لئے اونٹنی کو چمکارنا۔ اِنْبَسَّ: بہنا۔ بِس بِس و بُس بُس: بکریوں اور اونٹوں کو بلانے یا دھمکانے کا کلمہ۔ بَس۔ البَسُوس جمع بُسُس: وہ اونٹنی جو بغیر بس بس کہنے کے دودھ نہ دے۔
۲۔ بَسَّ ـُ القومَ عنه: لوگوں کو دھتکار دینا۔ اِنْبَسَّ: ایک طرف ہٹنا۔ بَسّ: اسم فعل بمعنی بس۔
۳۔ بَسَّ ـُ المالَ فی البلاد: مال کو ملک میں پھیلا دینا۔ ــ عقاربَه: اپنی چغلخوریاں بھیج دینا۔
۴۔ بَسَّ ـُ السویقَ: ستو میں گھی یا تیل ملانا۔ البَسِیسَة: گھی یا زیتون میں ملا ہوا آٹا یا ستو۔ عام لوگ اسے مسیمہ کہتے ہیں۔
۵۔ البَسُّ و البِس جمع بساس (ح): بلا، کوشش۔ البَسِیس: تھوڑا سا کھانا۔ البَسُوس: جساس بن مرّہ البکری کی خالہ جس کی وجہ سے بنی بکر و بن تغلب کے درمیان وہ جنگ ہوئی جو حرب بسوس کے نام سے مشہور ہے۔ اور نحوست کے بارے میں ضرب المثل ہے۔ چنانچہ کہا جاتا: اشام من البسوس: بسوس سے زیادہ منحوس۔
۶۔ بَسْبَسَ بالغنم او الابل: بکریوں اور اونٹوں کو بس بس کہہ کر بلانا۔ ــ به: کسی سے بس کہنا (یعنی اتنا ہی کافی ہے)۔ البَسْبَس جمع بَسَابِس: بے آب و گیاہ زمین، بیابان۔ تُرَّهاتُ البَسَابِس و التُّرَّهاتُ البَسَابِسُ: باطل اور جھوٹی باتیں۔

بست: ا۔ البُستان جمع بساتین: باغ۔ البُستانی: باغ والا، باغبان۔ ــ من النبات: باغ میں لگائے ہوئے پودے (یعنی جنگلی پودے نہیں)۔

۲۔ بَسْتَرِیَنَه: (مسیحیوں کے ہاں) سال نو پر پیش کئے جانے والے تحائف (اٹلی زبان کا لفظ)۔

بسر :ا۔ بَسَرَ ۔ بَسْرًا و بُسُورًا: ترشرو ہونا صفت: باسِر: اس لئے شیر کو بسور کہا جاتا ہے۔ اُبْتُسِرَ لونُهٗ: کا رنگ کا متغیر ہونا۔

۲۔ بَسَرَ ۔ بَسْرًا هٗ: پر غالب آنا۔ ـــ و اَبْسَرَ القرحَةَ: زخم سے مواد نکال کر پٹی باندھنا۔

۳۔ بَسَرَهٗ ۔ بَسْرًا: سے جلدی کرانا۔ ـــ النَّخلَةَ: کھجور کے درخت میں قبل از وقت قلم لگانا۔ ـــ و تَبَسَّرَ و اِبْتَسَرَ الحاجةَ: بے وقت حاجت طلب کرنا۔ اَبْسَرَ النخلُ: درخت خرما میں کھجوروں کا گدرا جانا۔ ـ النخلةَ: کھجور کے درخت میں قبل از وقت قلم لگانا۔ البُسْر واحد بُسْرَة جمع بِسار: ادھ کچی کھجور، گدر کھجور۔

۴۔ بَسَرَهٗ ۔ و اَبْسَرَهٗ النباتَ: کو تر گھاس چرانا۔ اِبْتَسَرَ الشیءَ: کو تازہ لینا۔ البُسْر ہر تازہ شئے۔

۵۔ اِبْتَسَرَ بالامر: کام شروع کرنا۔

۶۔ البُسْر: ٹھنڈا پانی۔ کہا جاتا ہے: وجهٌ بَسْرٌ ترش رو۔ البَاسُور جمع بواسیر (طب): بواسیر کی بیماری۔ المَبْسُور: بواسیر کی بیماری میں مبتلا۔ المُبْسِرات: بارش کا پتہ دینے والی ہوائیں۔

بسط :ا۔ بَسَطَ ۔ بَسْطًا الرجلَ: کو خوش کرنا۔ بَسُطَ ۔ بَسَاطَةً: بسیط ہونا، دراز ہونا، پر مزاح ہونا۔ بَاسَطَهٗ: سے خوش روئی و خندہ پیشانی سے بات کرنا۔ تَبَسَّطَ: گھومنا، سیر و تفریح کرنا۔ انبسط: پھیلنا، خوش ہونا، گھومنا، سیر و تفریح کرنا۔ البَسِیط جمع بُسَطاء: پرمذاق۔ بسیطُ الوجه: کشادہ رو، ہنس مکھ۔

۲۔ بَسَطَ ۔ بَسْطًا الرجلَ: کا دل بڑھانا۔ تَبَسَّطَ و اِنْبَسَطَ: جرأت کرنا، بے تکلف ہونا۔

۳۔ بَسَطَ ۔ بَسْطًا فلانًا علیه: کو پر فضیلت دینا۔ ـ العذرَ: عذر ظاہر کرنا یا قبول کرنا۔

۴۔ بَسَطَ ۔ بَسْطًا الیدَ: ہاتھ پھیلانا۔ ـــ السیفَ: تلوار سونتنا۔ ـــ المکانُ القومَ: جگہ کا لوگوں کا اپنے اندر سمانا۔ تَبَسَّطَ و اِنْبَسَطَ: پھیلنا، دراز ہونا۔ ـــ و بَسَّطَ الثوبَ: کپڑا پھیلانا۔ یدٌ بُسُطٌ و بُسْطٌ: کھلا ہوا ہاتھ۔ البَسِیط جمع بُسَطاء: وسیع و عریض زمین، پھیلا ہوا، دراز، کھلا۔ (بسیطُ الیدَین: سخی، فیاض۔ بسیطُ القلب: سادہ لوح) سطح جیسے: بسیط اُسْطُوانی: بیلن کی سطح۔ البَسَاط: چوڑی زمین، کشادہ زمین۔ البِسَاط جمع بُسُط: بچھونا، فرش۔ الباسِط: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ میں سے ایک، بمعنی رزق میں کشادگی کرنے والا۔ الباسِطة: دور کی مسافت۔ البَسِیطَة: زمین، سطح زمین۔ البَسْطَة: وسعت۔ کہا جاتا ہے: زادَهٗ بسطةً فی العلمِ و الجسمِ: وہ علم کی وسعت اور جسم کی طوالت اور کمال میں بڑھ گیا۔ بَسْطَةُ العیش: زندگی کی فراخی۔

۵۔ بَسَطَ ۔ بَسْطًا العملیات الجبریة من ضرب و جمع و غیرها: ضرب جمع وغیرہ کے جبری عمل کو مکمل کرنا اور اس کی مقداریں مختصر کرنا۔ البسیط: مفرد (غیر مرکب)، شعر کی کی ایک بحر جس کا وزن: مُسْتَفْعِلُنْ فاعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ فَعِلُنْ ہے۔

۶۔ البَسْطُرْمَا: وہ گوشت جو لمبے لمبے ٹکڑوں میں کاٹ کر سکھایا گیا ہو (ترکی لفظ)۔

بسق :ا۔ بَسَقَ ۔ بَسْقًا: بمعنی بصق (تھوکنا)۔

۲۔ بَسَقَ ۔ بُسُوقًا النخلُ: کھجور کے درخت کا لمبے تنے اور لمبی ٹہنیوں والا ہونا صفت: باسِق۔ ـ اصحابَهٗ و علی اصحابه: اپنے ساتھیوں پر فضیلت میں برتر ہونا۔ بَسَّقَهٗ: کو لمبا کرنا۔ تَبَسَّقَ: لمبا ہونا۔

۳۔ الباسِقة جمع بَوَاسِق: مصیبت، صاف رنگ کا سفید بادل۔ بَوَاسِقُ السحاب: پہلے آنے والے بادل۔

بسك :ا۔ البِسْكوتی: خشک روٹی، فوجی اور ملاحوں کے لئے بسکٹ۔

۲۔ البِسِیكولوجیا: نفسیات Psychology علم نفس یا علم فلسفہ عقلیہ (یونانی لفظ)۔ السیکولوجیا: بمعنی بالا۔

بسل :ا۔ بَسَلَ ۔ بُسُولاً الرجلُ: غصہ یا بہادری سے تیوری چڑھانا صفت: بَاسِل و بَسِیل۔ بَسُلَ ۔ بَسَالاً و بَسَالَةً: بہادر ہونا صفت: بَسُول و بَاسِل جمع بُسَّل و بُسَلاء و بُسْل بَسَّلَ و اِبْتَسَلَ نفسَهٗ للموت: اپنے آپ کو موت کے لئے پیش کرنا، تیار کرنا۔ اَبْسَلَ نفسَه للموت: اپنے آپ کو موت کے لئے تیار کرنا۔ ـــ ه: کو ہلاکت کے سپرد کرنا۔ ـــ ه لکذا: کو کے لئے پیش کرنا۔ بَاسَلَهٗ: پر لڑائی میں حملہ کرنا۔ تَبَسَّلَ: غصہ یا بہادری سے تیوری چڑھانا، ترش رو ہونا۔ اِسْتَبْسَلَ: مرنے یا مارنے کے لئے لڑائی میں گھس جانا۔ البَسَالَة: شجاعت، بہادری۔ البَاسِل جمع بَوَاسِل: شیر۔ کہا جاتا ہے: یومٌ باسِلٌ و غضبٌ باسِلٌ: سخت دن اور سخت غصہ۔

۲۔ بَسَلَ ۔ بُسُولاً النبیذُ: نبیذ کا تیز ہو جانا۔ البُسْل: سختی۔ البَسِیل برتن میں باقی جانے والی نبیذ۔

۳۔ بَسَلَ ۔ بُسُولاً اللحمُ: گوشت کا بد بو ہو جانا۔

۴۔ بَسَلَهٗ ۔ بَسْلاً: کو ملامت کرنا۔

۵۔ بَسَلَهٗ ۔ بَسْلاً عن حاجته: کو اس حاجت سے منع کرنا، روکنا، کو حلال ٹھہرانا، قرار دینا (ضد) اَبْسَلَ اللّٰهُ الشیءَ: تعالیٰ کا کسی چیز کو حرام قرار دینا۔ البَسْل: حلال، حرام (ضد)۔ (اس میں واحد، جمع مذکر و مؤنث یکساں ہیں)۔ کہا جاتا ہے: هذا بَسْلٌ علیك: یہ تم پر حرام ہے۔ کہا جاتا ہے: بسلاً لَهٗ: اس کے لئے خرابی ہو۔ البَسِیل: حرام۔

۶۔ بَسَّلَهٗ: کو متنفر کرنا۔ البَسِیل: بدشکل۔ البَسالَة: کراہت، نفرت۔

۷۔ اَبْسَلَهٗ: کو رہن رکھنا۔

۸۔ البِسِلّی (ن): ایک قسم کی بوٹی۔

بسم :ا۔ بَسَمَ ۔ بَسْمًا و تَبَسَّمَ و اِبْتَسَمَ: مسکرانا۔ صفت: باسِم و مُبْتَسِم۔ المَبْسِم جمع مَبَاسِم: دانت، منہ۔

البَسَّام و المِبسام بہت مسکرانے والا۔

۲۔ بَسْمَلَ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا۔ البَسْمَلَۃ (عند النصارٰی) بسم الآب والابن وروح القدس: باپ بیٹے اور روح القدس کے نام کے ساتھ عند المسلمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

بسن: اُبْسِنَ خوش ہیئت وخوش شکل وخوش وضع ہونا۔

بش ا۔ بَشَّ ـَ بَشًّا و بَشَاشَۃً: ہنس مکھ ہونا، خندہ پیشانی ہونا۔ ـ للشیء: کو دیکھ کر فرحاں وشاداں ہونا۔ ـ بالصدیق دوست کو دیکھ کر خوش ہونا صفت: بَشّ و باشّ و بَشُوش و بَشَاش۔ اَبَشَّتِ الارضُ: نباتات کا کسی زمین میں شاخ در شاخ اور گنجان ہونا، آپس میں گتھ جانا۔

۲۔ بَشْبَشَ الرجلُ: خوشی ومسرت کا اظہار کرنا۔ تَبَشْبَشَ بہ: سے خندہ پیشانی سے ملنا۔

بشت: البُشْتُخْتۃ صندوقچہ (ترکی لفظ)۔

بشر ا۔ بَشَرَ ـُ بَشْرًا الجلدَ: کھال چھیلنا۔ ـ الشاربَ: مونچھ مونڈ کر کھال ظاہر کرنا۔ ـ الجرادُ الارضَ: ٹڈی کا زمین کی ساری روئیدگی کو چٹ کر جانا۔ اَبْشَرَ الشیءَ: کو چھیلنا۔ البَشَرَۃ جمع بَشَر: کھال کا اوپر کا رخ۔ البُشَارَۃ: اترا ہوا چھڑہ۔ المِبْشَرَۃ: چھیلنے کا آلہ، عام لوگ اسے مبرشہ کہتے ہیں۔

۲۔ بَشَرَ ـُ بَشْرًا الأمرَ: کام پر توجہ دینا، کام سنبھالنا، کام کو ہاتھ میں لینا۔ بَاشَرَ الامرَ: کو خود سنبھالنا۔

۳۔ بَشَرَ ـِ و بَشِرَ ـَ و اَبْشَرَ و اِسْتَبْشَرَ بہ: سے خوش ہونا۔ کہا جاتا ہے: بَشَرَنِی بوجہٍ حَسَنٍ وہ مجھ سے خندہ پیشانی سے ملا۔ بَشَّرَہُ کو خوش کرنا، خوش خبری سنانا۔ اَبْشَرَ فلانًا: کو خوش خبری سنانا۔ ـ الامرُ وجہَہُ: کام کا چہرے کو حسین اور پُر رونق بنا دینا۔ بَاشَرَۃ النعیمُ: پر نعمتوں کا ٹوٹ پڑنا اور امنڈ آنا۔ تَبَاشَرُوا بالأمر ایک دوسرے کو کسی امر کی خوش خبری دینا۔ البِشر: خندہ پیشانی، کشادہ روئی۔ البشیر جمع بُشَرَاء خوشخبری دینے والا۔ البُشْرَی جمع بُشْرَیات او البِشارۃ جمع بِشَارات و بَشَائر: خوش خبری۔ بشارۃ الانجیل بیان کا اضافہ ہے کیونکہ یونانی میں انجیل کا معنی ہی بشارت ہے۔ البَشَارۃ جمع بشائر: حسن وجمال۔ کہا جاتا ہے: بشائرَ الوجہ: چہرے کے سنگار کا سامان غازہ (گلگونہ۔ بشائر الصبح: آغاز صبح۔ البُشْرَۃ: خوش خبری دینے والے کو دیا جانے والا عطیہ۔ التباشیر: خوش خبری، ہر شے کی ابتداء۔ تباشیر الصبح: صبح کی پہلی جھلک

۴۔ اَبْشَرَتِ الارضُ: زمین کا اگانا۔ البَشَرَۃ جمع بَشَر: گھاس پات، سبزی ترکاری، جڑی بوٹیاں۔

۵۔ بَاشَرَ المرأۃَ: عورت سے مباشرت کرنا۔

۶۔ البَشَر انسان (مذکر، مونث واحد جمع) ابو البشر: آدم علیہ السلام کی کنیت۔ ابن البشر: حضرت مسیح علیہ السلام کا لقب (نصارٰی کے ہاں)۔

بشع ا۔ بَشِعَ ـَ بَشَعًا و بَشَاعَۃً الشیءُ والمرءُ: چیز کا بدمزہ اور مرد کا بدشکل ہونا۔ تَبَشَّعَ چیز کا بدمزہ اور مرد کا بدشکل ہونا، بدمزدگی ظاہر کرنا۔ اِسْتَبْشَعَہُ: کو بے مزہ یا بدشکل پانا یا سمجھنا۔

۲۔ بَشِعَ ـَ فلانٌ بالامر: سے ضیق وتنگی میں ہونا۔ بَشِع و بشیع بدمزہ (چیز) بدشکل آدمی۔

بشق: بَشَقَ ـِ و بَشِقَ ـَ بَشْقًا ہ بالعصاء: کو لاٹھی سے مارنا۔ الباشَق جمع بَوَاشِق (ح): ایک چھوٹا شکاری پرندہ۔

بشك: بَشَكَ ـُ بَشْكًا: جلدی کرنا۔ ـ الثوبَ: کپڑے میں دور دور ٹانکے لگانا۔ ـ فی عملہ: کام بگاڑنا۔ ـ الخبرَ: خبر گھڑنا۔ اِبْتَشَكَ جھوٹ بولنا۔ ـ الکلامَ: بات گھڑ لینا۔ البَشَّاك بڑا جھوٹا۔

بشم: بَشِمَ ـَ بَشَمًا من الشیء: سے اکتا جانا صفت: بَشِم۔ ـ من الطعام: کھانے سے بدہضمی ہونا۔ اَبْشَمَہُ الطعامُ: خوراک کا کسی میں بدہضمی پیدا کرنا۔ البَشَام واحد بَشَامَۃ (ن): ایک خوشبودار درخت جس کی لکڑی سے خلال بنایا جاتا ہے اور پتوں سے بال کالے کئے جاتے ہیں، دوا فروش اسے حبّ البلسان کہتے ہیں۔

بَشْمَق بلیپر (فقہاء اور عورتوں کے)

بص ا۔ بَصَّ ـِ بَصِیصًا و بَصًّا چمکنا، جگمگانا۔ بَصَّصَ الجروُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔ ـت الارضُ زمین کی پہلی روئیدگی اُگنا۔ ـ الشجرۃُ: درخت کی کونپل نکلنا۔ البَصِیص: چمک دمک۔ البَصَّاصۃ آنکھ۔

۲۔ بَصَّ ـِ بَصِیصًا و بَصًّا الماءُ: پانی کا رسنا۔ ـ لی بیَسِیرٍ اس نے مجھے تھوڑا دیا۔

۳۔ بَصْبَصَ بَصْبَصَۃً: بمعنی بَصَّصَ۔ ـ فلانٌ: چاپلوسی کرنا۔ ـ الکلبُ: کتے کا دم ہلانا۔ تَبَصْبَصَ الکلبُ: کتے کا دم ہلانا۔

بصر ا۔ بَصُرَ ـُ و بَصِرَ ـَ بَصَرًا و بَصَارَۃً ہٗ: کو دیکھنا۔ بَصَّرَ الجروُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔ اَبْصَرَہُ: کو دیکھنا، کو بینا کرنا۔ بَاصَرَ الشیءَ: کو دور سے جھانک کر دیکھنا۔ تَبَصَّرَ الشیءَ کی طرف بغور دیکھنا۔ ـ فی الشیء: میں سوچ بچار کرنا، غور کرنا۔ تباصَروا کسی چیز کو پہلے دیکھنے میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کو دیکھنا۔ اِسْتَبْصَرَ الأمرَ: کو اچھی طرح دیکھنا۔ ـ فیہ: پر سوچ بچار کرنا، غور وخوض کرنا۔ البَصَر جمع اَبْصَار: قوت بصارت، آنکھ۔ (کہا جاتا ہے: اَتَیتُہُ بین سمع الارض و بصرہا میں اس سے ایسے تنہا مقام پر ملا کہ صرف زمین ہی میری بات سنتی اور مجھ کو دیکھتی تھی)۔ البَاصِرَۃ جمع بَوَاصِر: آنکھ۔ کہتے ہیں: خیر العشاء بواصِرُہٗ: بہتر کھانا وہ ہے جو تاریکی سے پہلے کھایا جائے۔ المُبْصِر: نگہبان۔ کہا جاتا ہے: رتبتُ علی بستانی مُبصِرًا میں نے اپنے باغ کے لئے ایک نگہبان مقرر کیا۔

۲۔ بَصُرَ ـُ و بَصِرَ ـَ بَصَرًا و بَصَارَۃً ہٗ و بہ: کسی چیز کو جاننا۔ بَصَّرَہُ الامرَ: کو کوئی بات بتانا۔ ـ لہ: کو اس کی قسمت بتانا۔ البَصَر جمع اَبْصَار علم۔ علمُ البَصَرِیات

(ف): نور کے قوانین، بصریات، علم بصارت۔
البَصِیرۃ جمع بَصَائِر: عقل، زیرکی، عبرت۔
المُبَصِّر: قسمت دیکھنے والا۔ البَصَّارۃ: قسمت دیکھنے والا۔ التَبْصِیر: قسمت دیکھنا۔
٣۔ بَصَرَ ـ بَصْرًا الشیءَ: کو کاٹنا۔
٤۔ أبْصَرَ الطریقُ: راستہ کا ظاہر وواضح ہونا۔ إسْتَبْصَرَ الأمرُ: ظاہر وآشکارا ہونا۔ ـــ الأمرَ: کو ظاہر وآشکارا کرنا۔ البَصِیرۃ جمع بَصَائِر: حجت، شاہد۔ کہاجاتا ہے: جَوَارِحہ بصیرۃ علیہ: اس کے اعضاء اس کے خلاف گواہ ہیں۔ فراسۃٌ ذات بصیرہ: سچی فراست۔ المَبْصَر و المَبْصَرۃ: واضح اور کھلی دلیل۔
٥۔ أبْصَرَ الرجُلُ: آدمی کا بصرہ میں آنا۔ بَصَّرَ: بصرہ میں آنا۔ البَصْرَۃ: نہر فرات اور دجلہ کے دوآبے کے مغربی کنارہ پر ایک شہر کا نام ہے۔ البصرتان: کوفہ وبصرہ۔ جمع بِصار (ط ا): سخت و کرخت زمین، پتھری دار اور کیس دار زمین۔

بصع: ١۔ بَصَعَہٗ ـ بَصْعًا: کو جمع کرنا۔
٢۔ بَصَعَ ـ بَصْعًا الماءُ: پانی کا بہنا یا رسنا۔ البَصْع: تنگ سوراخ۔ البصیع جمع بُصُع: پسینہ۔
٣۔ البَصْع: انگشت شہادت اور بیچ والی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔ البِصْع: رات کا ایک پہر۔ الأبْصَع م بَصْعاء جمع أبْصَعُون و بُصَع: احمق۔ یہ لفظ تاکید کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے: اخذت حقی أجمعَ أبْصَعَ: میں نے اپنا حق پورا پورا لے لیا۔ (أبْصع کو اجمع سے پہلے لانا جائز نہیں)۔

بصق: بَصَقَ ـ بَصْقًا: تھوکنا۔ البُصَاق: تھوک۔ باصقات اللَّهَب واحد باصقۃ: جنگی ہتھیار جو جلتا ہوا مائع پھینکتے ہیں جس سے جہاں وہ گرے آگ لگ جاتی ہے۔

بصل: بَصَّلَ و تَبَصَّلَ ہٗ من ثیابہ: کے کپڑے اتارنا۔ تَبَصَّلَ القِشْرُ: چھلکے کا موٹا ہوا۔ البَصَل (ن): پیاز۔ البَصَلۃ: ایک پیاز، کنگھی، گانٹھ، لوہے کا خود۔ خرجوا کأنهم الأصل وعلی رؤوسهم البَصَل: وہ نکلے گویا کہ وہ ڈسنے والے سانپ ہیں، جن کے سروں پر لوہے کے خود رکھے ہیں۔ (اصل اصلۃ کی جمع ہے جو ایک زہریلے سانپ کا نام ہے۔
بصل الفاز: جنگلی پیاز، عوام اسے بِصَّیْلَۃ کہتے ہیں۔

بصم: ١۔ بَصَمَ ـ بَصْمًا القماشَ: کپڑے پر نشان لگانا۔ البُصْم: چھوٹی انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کا درمیانی فاصلہ۔ ثوبٌ ذو بُصْم: موٹا گف کپڑا۔ رجلٌ ذو بُصْم: موٹا آدمی۔
٢۔ البَصما (ط): ایک قسم کی مٹھائی (ترکی لفظ)۔

بصا: بَصَا ـ بَصْوًا غریمَہٗ: قرضدار سے سب کچھ لے لینا۔ البَصْوَۃ: چنگاری۔

بضّ: ١۔ بَضَّ ـ بَضَاضَۃً و بُضُوضَۃً: موٹاپے کے ساتھ پتلی اور نرم کھال والا ہونا صفت: بَضّ و باضّ و بَضِیض مونث بَضَّۃ و باضَّۃ و بَضِیضۃ۔
٢۔ بَضَّ ـ بَضًّا و بُضُوضًا و بَضِیضًا العینُ: آنکھ کا آنسو بہانا۔ کہاجاتا ہے: فلانٌ ما تَبِضُّ عینُہٗ: وہ مصیبت پر بہت صابر ہے۔ ـــ الماءُ: پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔ ـــ الحجرُ: پتھر سے پانی کا رسنا۔ بخیل کے بارے میں کہتے ہیں: فلانٌ ما یبضُّ حجرہ: بخل کے سبب سے فلاں شخص سے بھلائی نہیں مل سکتی۔ ـــ لہ: کو دینا۔ ـــ بَضًّا و بضاضۃ: تھوڑی چیز یا پانی دینا۔ أبَضَّ لہ: کو تھوڑی سی چیز دینا۔ تَبَضَّضَ حقَّہٗ من فلان: سے تھوڑا تھوڑا کرکے اپنا حق وصول کرنا۔ ـــ فلانًا: سے سب کچھ لے لینا۔ البَضُوض جمع بِضَاض من الآبار: کم پانی والا کنواں۔ البَضِیضَۃ: پوری ملکیت۔ کہاجاتا ہے: اخرجتُ لہ بضیضتی: میں نے اپنی ساری پونجی اس کے پاس نکال کر رکھ دی۔
٣۔ بَضَّ ـ أوتارَ العُود (مو): سارنگی کے تاروں کو بجانے کے لئے حرکت دینا (چھیڑنا)۔ بَضَّضَ تَبْضِیضًا: نازونعمت کی زندگی بسر کرنا۔ إبْتَضَّ القومَ: قوم کو بالکل تباہ کردینا۔

بضع: ١۔ بَضَعَ ـ بَضْعًا و بَضَّعَ الشیءَ فانْبَضَعَ: چیز کو کاٹنا، نشتر سے چیرنا، چیز کا کٹ جانا اور نشتر سے چر جانا۔ الباضِع: کاٹنے والی تلوار۔ المِبْضَع جمع مَبَاضِع: کھال وغیرہ چیرنے کا آلہ، کھال پھاڑنے کا آلہ۔ البَضْعَۃ و البِضْعَۃ جمع بَضْع و بِضَع و بِضَاع و بَضَعات: گوشت کا ٹکڑا۔
٢۔ بَضَعَ ـ بُضُوعًا الکلامُ: کلام کا واضح ہونا۔ ـــ الکلامَ: کلام کو سمجھنا۔ أبْضَعَہُ الکلامَ: کلام کو کسی کے لئے واضح کرنا۔
٣۔ أبْضَعَ الشیءَ (ت): چیز کو سرمایہ، سامان تجارت (پونجی) بنانا۔ تَبَضَّعَ: پونجی لینا۔ ـــ الشیءَ: چیز کو پونجی (سامان تجارت) بنانا۔ إسْتَبْضَعَ: سرمایہ لینا، سامان تجارت (پونجی) لینا۔ ـــ الرجُلَ الشیءَ: کے لئے سرمایہ مہیا کرنا۔ الباضِع: سامان اٹھانے والا۔ البِضَاعَۃ جمع بضائع: تجارت کے لئے تیار کیا ہوا مال یا سرمایہ، پونجی۔
٤۔ بَضَعَ ـ بُضُوعًا فلانٌ: اکتاجانا، تنگ دل ہونا۔ تَبَضَّعَ العَرَقُ: پسینہ کا بالوں کی جڑوں سے تھوڑا تھوڑا بہنا۔ البِضع و البَضْع: رات کا کچھ حصہ، تین سے نو تک کی تعداد۔ کہاجاتا ہے: بِضعُ سنین: کچھ سال، چند سال، کئی سال۔ بِضعُ عشرۃَ من النساء: دسیوں عورتیں۔ بضعٌ و عشرون امرأۃً: بیس اور کچھ عورتیں۔ مذکر کے ساتھ: بضعۃ عشر من الرجال اور بضعۃ و عشرون رجلا کہیں گے۔ لفظ بضع کو پہلے لانا ضروری و لازمی ہے۔ عشرون و بضع کہنا درست نہیں۔

بضم: بَضَمَ ـ بَضْمًا الزرعُ: فصل کا موٹے اور سخت دانوں والا ہونا۔ البُضم: خوشہ، نفس۔ کہاجاتا ہے هو کریمُ البضم: وہ کریم النفس ہے۔

بط: ١۔ بَطَّ ـ بَطًّا الجرحَ: زخم کو چیرنا۔ المِبَطّ جمع مَبَاطّ و المِبَطَّۃ: نشتر، شگاف لگانے کا آلہ۔
٢۔ بَطْطَ: عاجز ہونا، تھکنا۔ البَطّ جمع بُطُوط و بِطَاط: واحد: البَطَّۃ (مذکر ومونث دونوں کے لئے) (ح): بطخ۔ البَطَّۃ: بطخ کی شکل کی شیشی۔ تبطیط او تفلطح الارض (ع ف): زمین کے استوائی اور قطبی قطروں کے

درمیان فرق، استوائی قطر پر تقسیم کے بعد یعنی ۲۹۷/۱ جب کہ مشتری کا اس قسم کا فرق ۱/۱۵ ہے۔

۳۔ بَطْبَطَ يُبَطْبِطُ البَطُّ: بط کا بولنا، پانی میں غوطہ لگانا۔ ــــ الرجلُ: کمزور رائے والا ہونا۔

البَطْبَاط (ن): ایک پودا جس کے پھول سفید رنگ کے یا گلابی رنگ کے ہوتے ہیں، عموماً اس کی بیل ٹٹی پر چڑھائی جاتی ہے، سدا بہار ہوتا ہے یا سال کے بعد پھول لگتے ہیں۔

۴۔ البَطاطا (ن): آلو، اروی، رتالو۔

بطو: بَطُؤَ ـُ بُطْأً و بِطاءً و بُطُوءً و أَبْطَأَ: دیر کرنا صفت بَطِيءٌ مونث بَطِيئَةٌ جمع بِطاء۔ أَبْطَأَ و بَطَّأَ عليه بالامر: کام کو موخر کرنا۔ بَاطَأَهُ: سے ٹال مٹول کرنا۔ تَبَاطَأَ و تَبَاطَأَ في سيره: چلنے میں پیچھے رہنا، دیر لگانا۔ إِسْتَبْطَأَهُ: کو آہستہ پانا یا سمجھنا۔ المَبْطَأَة: تاخیر کا باعث وسبب۔

بطح: ۱۔ بَطَحَ ـَ بَطْحاً ه: کو منہ کے بل گرانا۔ اِنْبَطَحَ الرجلُ: منہ کے بل گرنا۔ البَاطِح (فا): منہ کے بل گرنے والا، لیٹنے والا۔

۲۔ بَطَحَ ـَ بَطْحاً ه: کو پھیلانا، بچھانا۔ بَطَّحَ البيتَ: گھر میں کنکریاں بچھا کر ہموار کرنا۔ تَبَطَّحَ و إنبطحَ و إسْتَبْطَحَ الوادي: وادی کا پھیلنا، کشادہ ہونا۔ البَطْحَاء جمع بِطَاح و بَطَائِح و بَطْحَاوات و الأَبْطَح جمع أَبَاطِح و البطيحة جمع بَطَائِح و البَطْح: کشادہ نالہ جس میں ریت اور چھوٹی چھوٹی کنکریاں ہوں۔ البُطْحَة: مسافت۔

۳۔ البَطْحَة: قدوقامت۔ البُطْحَة: خصلت، عادت۔ کہا جاتا ہے: هذه بُطْحَة صدق: یہ سچائی کی خصلت یا عادت ہے۔ البُطَاح (طب): بخار سے پیدا ہونے والی ایک بیماری۔

البُطَاحِي: برسام سے مشابہ بیماری۔

بطخ: بَطَخَ ـَ بَطْخاً ه: کو چاٹنا۔ أَبْطَخَ: بہت خربوزوں والا ہونا۔ البِطِّيخ (ن): خربوزہ کی بیل، خربوزہ، تربوز۔ البطيخ الاصفر: سردا، گرما۔ المَبْطَخَة جمع مَبَاطِخ: خربوزوں اور تربوزوں کا کھیت۔

بطر: ۱۔ بَطَرَ ـُ بَطْراً ه: کو چیرنا، شگاف دینا صفت مفعولی: مَبْطُور و بَطِير۔

۲۔ بَطِرَ ـَ بَطَراً الحقَّ: تکبر کی وجہ سے حق کے قبول کرنے سے انکار کرنا۔ ــ الشيءَ: پسندیدہ چیز کو ناپسند کرنا۔

۳۔ بَطِرَ ـَ بَطَراً: زیادہ نعمت کی وجہ سے حیران ہونا، اترانا، بہک جانا۔ ــ النعمةَ: جہل وتکبر سے نعمت کو حقیر جاننا اور اسکا شکر بجا نہ لانا صفت: بَطِر۔ أَبْطَرَهُ: کو دہشت میں ڈالنا، ناشکر گذار بنانا۔ کہتے ہیں: أَبْطَرَهُ ذرعَه: اس پر اس کی طاقت سے زائد لاد دیا۔

۴۔ ــ بِطْراً: بے کار، رائیگاں۔ کہا جاتا ہے: ذَهَبَ دمُهُ بِطْراً: اس کا خون رائیگاں گیا۔

البَطَّارِية: بیٹری (فوجی)۔ بیٹری (برقی)۔

۵۔ بَيْطَرَ الدابَّةَ: جانور کا علاج کرنا، اس کی نعل بندی کرنا۔ صفت: مُبَيْطِر و بَيْطَر و بَيْطَار جمع بَيَاطِرَة۔ البَيْطَرَة: سالوتری کا پیشہ۔

۶۔ البِطْرِير: زبان دراز، بہت چیخنے والا۔

۷۔ البَطْرَشِيل و البَطْرَشين: ایک قسم کا لمبا کپڑا جس کو کاہن ڈیوٹی اور خدمت کے وقت استعمال کرتا ہے۔

۸۔ البَطْرَك و البَطْرِيَرك و البَطْرِيك جمع بَطَارِكَة و بَطَارِيك: میر اسقف، پادریوں کا سردار، پیشوا، عیسائیوں کے کسی گروہ کا سردار۔

۹۔ البَطْرِيق جمع بَطَارِق و بَطَارِيق و بَطَارِقَة: رومی فوج کا جرنیل۔ (ح): پنگوئین آسٹریلیا کا ایک پنکھ دار آبی پرندہ جو اڑ نہیں سکتا۔

بطش: بَطَشَ ـِ بَطْشاً به: کی یکایک سخت گرفت کرنا۔ ــــ عليه: پر حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا صفت: بَاطِش و بَطَّاش و بَطِيش: کہا جاتا ہے: فلانٌ يَبْطُشُ في العلم بباعٍ بسيط: فلاں شخص علم سیکھنے میں بہت تیز رفتار ہے۔

بَاطَشَهُ: ایک دوسرے کو سختی سے پکڑنا۔

بطع: الأَبْطَع: وہ شخص جس کے سامنے والے نیچے کے دانت گر گئے ہوں۔

بطق: البطَاقة جمع بَطَائِق: خط، پرچہ۔ ــــ بِطَاقَةُ الثوب: کپڑے پر لگی ہوئی چٹ جس پر کپڑے کی قیمت لکھی ہوئی ہوتی ہے۔

بطل: ۱۔ بَطَلَ ـُ بُطْلاً و بُطُولاً: خراب ہونا، بے فائدہ ہونا، بیکار ہونا صفت: باطل۔ أَبْطَلَ الشيءَ: کو ضائع کرنا، باطل کرنا۔ البُطْل: باطل، رائیگاں۔ کہا جاتا ہے: ذهب دمُه بُطْلاً: اس کا خون رائیگاں گیا۔ البُطَّلات: لغویات، فضولیات۔

۲۔ بَطَلَ ـُ بَطَالَةً الفاعِلُ مِن العمل: معطل ہونا، بے کار رہنا صفت: بَطَّال۔ بَطَّلَهُ: کو معطل کرنا، بے کار کرنا۔ تَبَطَّلَ: معطل ہونا۔

البطالَة: بیکاری، کام سے فراغت۔

۳۔ بَطَلَ ـُ بُطْلاً و بُطُولاً و بُطْلاناً: خراب ہونا، رد ہونا، منسوخ ہونا۔

۴۔ بَطَلَ ـُ بَطَالَةً في كلامِه: تمسخر کرنا۔ أَبْطَلَ الرجلُ: تمسخر کرنا۔

۵۔ بَطُلَ ـُ بَطَالَةً و بُطُولَةً: بہادر ہونا، دلیر ہونا۔ صفت: بَطَل جمع أَبْطَال مونث بَطَلَة جمع بَطَلات۔ تَبَطَّلَ: شجاع بننا۔

۶۔ أَبْطَلَ: باطل کام کرنا، جھوٹ بولنا، صفت: مُبْطِل۔ تَبَطَّلَ القومُ بينهم: آپس میں لغو وباطل کام کرنا۔ البُطْل: جھوٹ۔ البَاطِل (فا) جمع أَبَاطِيل: باطل، ناحق، شیطان، ساحر، جادوگر۔

بطم: البُطْم (ن): تارپین کا درخت۔

بطن: ۱۔ بَطَنَ ـُ بُطوناً و بَطْناً: پوشیدہ ہونا، صفت: باطِن۔ ــ ـُ بَطْناً الامرَ: کسی بات کی تہ تک پہنچنا۔ بَاطَنَهُ: سے سرگوشی کرنا، دوستی کرنا۔ بَطَّنَ الثوبَ: کپڑے میں استر لگانا۔ أَبْطَنَ الشيءَ: کو چھپانا۔ ــــ الثوبَ: کپڑے میں استر لگانا۔ تَبَطَّنَ و إِسْتَبْطَنَ الامرَ: کسی بات کی تہہ تک پہنچنا۔

البَاطِنة: بھید۔ بِطَانة جمع بطائن: بھید۔ ــ الثوبِ: کپڑے کا استر۔ ــ الرجلِ: آدمی کے اہل وعیال اور خواص۔

۲۔ بَطِنَ ـَ بُطوناً و بَطَانَةً: بڑے پیٹ والا ہونا، توندوالا ہونا صفت: بَطِن و بَطِين و مِبْطان۔ ــ ـُ بَطْناً هُ و لَهُ: کے پیٹ پر مارنا۔ ــ الوادي: وادی میں داخل ہونا۔ بُطِنَ بَطْناً: پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔ صفت: مَبْطُون

بَطَّنَ و اُبْطَنَ الدابّةَ: جانور پر تنگ کسنا۔ تَبَطَّنَ و اِسْتَبْطَنَ الشیءَ: کے اندر داخل ہونا۔ اسی سے ہے: تَبَطَّنَ الوادی وغیرہ۔ البَطْن جمع بُطُون و اَبْطُن و بُطْنَان: پیٹ۔ ہر چیز کا اندر کا حصہ۔ بطنُ الارض: زمین کا پست ونشیبی حصہ۔ کہا جاتا ہے: القت الدجاجةُ ذابطنِها: مرغی نے انڈا دیا۔ صاحت عصافیرُ بطنہ: اسے بھوک لگی۔ البَطَن پیٹ کی بیماری۔ البِطَان جمع اَبْطِنَة و بُطُن: تنگ جس سے جانور کا پالان کسا جاتا ہے، ایک۔ کپڑا جو گھوڑے پر اس کو مکھیوں سے بچانے کے لئے ڈالا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ عریضُ البِطان فلاں شخص امیر اور خوشحال ہے۔ التقت حلقتا البطان: معاملہ سخت ہوگیا، مصیبت سنگین ہوگئی۔ البِطْنَة: بسیارخوری کی وجہ سے بہت شکم پری۔ البَطِین بھرا ہوا۔ کہا جاتا ہے: کیسٌ بطینٌ: بھری ہوئی تھیلی۔ البُطَین: چھوٹا سا پیٹ۔ (ع ا) دل کا جوف یا خلو، جوفِ قلب۔ المُبَطَّن پتلے اور چپکے ہوئے پیٹ والا۔

۳۔ تَبَاطَنَ المکانُ: جگہ کا دور ہونا۔ البَطِین: دور۔ کہا جاتا ہے: شأوٌ بطینٌ: مسافت بعیدہ، دور کی مسافت۔

۴۔ المُبَطَّنَة: ایک قسم کی کشتی۔

بطی: الباطِیَة جمع بَوَاطِی: شراب کے لئے شیشہ کا برتن۔

بَظَّ: بَظَّ ۔ بَظًّا العُودَ (مو) سارنگی کے تاروں کو بجانے کے لئے حرکت دینا۔ اَبَظَّ الرجلُ فربہ ہونا، صفت: بَظِیظ۔ البَظّ (لفظ کا اتباع) کہا جاتا ہے: ھو فَظٌّ بَظٌّ: وہ سخت مزاج اور تندخو ہے۔

بظر جمع بُظُور، بظر، چھولا clitoris۔

بع ا۔ بَعَّ ۔ بَعًّا السماءُ: پانی کو بکثرت بہانا۔ البَعَاع بادل میں موجود پانی۔ (کہا جاتا ہے: القی السحابُ بَعَاعَهُ: بادل نے سارا پانی برسادیا)، سامان۔

۲۔ البَعْبَعَة: جلدی جلدی بولتے چلا جانا، بعض الفاظ کی نقل۔

بعث ا۔ بَعَثَ ۔ بَعْثًا و تَبْعَاثًا ہ: کو تنہا بھیجنا۔ — بہ: کو دوسرے کے ساتھ بھیجنا۔ اِبْتَعَثَهُ کو بھیجنا۔ البعث و البَعَث جمع بُعُوث و بُعُوث: فوج، ہر وہ جماعت جسے کہیں بھیجا جائے۔ البَعْثَة (بَعْث کی طرح) ہر وہ جماعت جسے کہیں بھیجا جائے جیسے: بعثة عسکریة: فوجی وفد یا بعثة سیاسیة او ثقافیة: سیاسی یا ثقافتی وفد۔ البَعِیث: بھیجا ہوا۔ البَاعُوث جمع بَوَاعِیث: عیدالفصح کے دوسرے دن کی نماز، بارش طلبی کی نماز یا دعا (سریانی لفظ)

۲۔ بَعَثَ ۔ بَعْثًا و تَبْعَاثًا ہ: کو برانگیختہ کرنا، اُبھارنا۔ کہا جاتا ہے: بعثه من نومه: اس نے اسے نیند سے جگایا۔ بعثه علی الشیء اس نے اسے کسی کام کے لئے اکسایا۔ — ۔ بَعَثًا جاگتا رہنا۔ تباعثوا علی الشیء ایک دوسرے کو اسے کرنے پر اکسانا۔ اِنْبَعَثَ: بھیجا جانا۔ البَعْث و البَعَث جمع بُعُوث و بُعُوث: وہ شخص جسے اس کی فکریں یا غم بیدار رکھیں اور سونے نہ دیں۔ البَاعِث و البَاعِثَة جمع بَوَاعِث: سبب، باعث۔

۳۔ بَعَثَ ۔ بَعْثًا و تَبْعَاثًا المیتَ: مردے کو اٹھانا، دوبارہ زندہ کرنا۔ اسی سے ہے: یومُ البعث: دوبارہ اٹھائے یا زندہ کیا جانے کا دن، جسے یوم القیامة بھی کہا جاتا ہے۔

۴۔ تَبَعَّثَ الشیءُ: تیزی سے نکلنا، ظاہر ہونا۔ الشعرُ منه: سے شعر کی آمد ہونا۔ اِنْبَعَثَ تیزی سے ظاہر ہونا۔ — فی السیر: چلنے میں جلدی کرنا۔

۵۔ بَعْثَرَ بَعْثَرَةً ہ: کو بکھیرنا۔ — المتاعَ: سامان کو الٹنا پلٹنا۔ تَبَعْثَرَ: الٹ پلٹ ہونا۔ کہا جاتا ہے: تبعثرت نفسی: میری طبیعت میں بگاڑ ہو کر متلی ہونے لگی۔

بعج: بَعَجَ ۔ بَعْجًا البطنَ: پیٹ پھاڑنا، صفت فاعلی: باعج صفت مفعولی: مَبْعُوج و بعیج (بعیج مذکر ومؤنث دونوں کے لئے آتا ہے) جمع بَعْجَی۔ — الأرضَ: آبار: زمین میں بکثرت کنوئیں کھودنا۔ — المطرُ الارضَ و بَعَّجَ فیها: بسبب کثرت وشدت، بارش کا زمین کے پتھروں کو ننگا کر دینا۔ تَبَعَّجَ و اِنْبَعَجَ السحابُ: بادل کا برس کر کھل جانا۔ — السیلُ: سیلاب کا شتابی سے بہنا۔ — علیّ بالکلام: وہ میرے ساتھ فرفر بولا، بکثرت بولا۔ الباعِجَة جمع بَوَاعِج: وادی کا فراخ حصہ۔

بعد ا۔ بَعُدَ ۔ بُعْدًا و بَعِدَ ۔ بَعَدًا: ہلاک ہونا، مر جانا۔ صفت: بَاعِد جمع بَعَد و بَعِد (مفرد اور جمع کیلئے) و بَعِید جمع بُعَدَاء و بُعُد و بُعْدان۔ جاہلیت میں مرنے والے کے لئے دعا تھی: لا تَبْعَدْ یعنی نہ ہلاک ہو، نہ مر۔

۲۔ بَعُدَ ۔ بُعْدًا و بَعِدَ ۔ بَعَدًا دور ہونا۔ أَبْعَدَ: دور ہونا۔ — و بَعَّدَ و بَاعَدَہُ: کو دور کرنا۔ تَبَعَّدَ دور ہونا۔ تباعدوا: ایک دوسرے کو دور کرنا۔ تَبَاعَدَ و اِبْتَعَدَ و اِسْتَبْعَدَ عنه: سے دور ہونا۔ اِسْتَبْعَدَ الشیءَ: کو دور پانا یا سمجھنا۔ البُعْد و البَعَد و البُعْدَة: دوری، فاصلہ۔ کہا جاتا ہے: بُعْدًا لَهُ: بددعا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے یا اپنی رحمت سے دور کرے۔ البُعَاد: بعید کی طرح صفت ہے۔ مِبْعَد: رجلٌ مِبْعَدٌ: دوردراز کا سفر کرنے والا۔ الأَبْعَد جمع اَبَاعِد: دورتر، دورترین، بہت دور۔

۳۔ بَعْدُ: ظرف زمان بمعنی پیچھے۔ بعد، مضاف ہو کر آتا ہے اس کا مضاف الیہ اگر محذوف ہو تو ضمہ پر مبنی ہوتا ہے یا منصوب منوّن۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: بَعْدُ و بَعْدًا و مِن بعدُ۔ البُعْد و البَعْد و البَعْدَة: رائے، ہوشیاری۔ الأَبْعَد جمع أَبَاعِد خائن۔

بعر ا۔ بَعَرَ ۔ بَعَرًا الجملُ: اونٹ کا نو یا چار سال کا ہونا۔ البَعِیر جمع بُعْرَان و اَبْعِرَة و جمع الجمع اَبَاعِر و اَبَاعِیر: نو سالہ یا چار سالہ اونٹ یا اونٹنی۔

۲۔ بَعَّرَ و اَبْعَرَ و تَبَعَّرَ المِعَی: انتڑی میں سے مینگنی نکالنا۔ البَعْر و البَعَر جمع أبعار واحد بَعْرَة جمع بَعَرات: مینگنی۔ المَبْعَر و المَبْعِر: مینگنی نکلنے کی جگہ۔

بعز: بَعْزَقَ بَعْزَقَةً ہ: کو پراگندہ کرنا، بکھیرنا۔

بعض ا۔ بَعِضَ الرجلُ: مچھروں سے ستایا

جانا۔ أبعَضَ المکانُ: جگہ کا بہت مچھروں والا ہونا، جگہ میں مچھروں کی بہتات و کثرت ہونا۔ صفت: بَعِض و مَبْعُوض۔ البَعُوض (ح) مچھر۔

۲۔ بَعَّضَ ہٗ: کو جزء جزء کرنا، کے حصے بنانا۔ تَبَعَّضَ جزء جزء ہونا، حصوں میں منقسم ہونا۔

بعضُ الشيء جمع ابعاضُ الشيء: چیز کا ایک جزء یا حصہ، کبھی ایک فرد کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے: بعض اللیالی: یعنی ایک رات (لیلةٌ من اللیالی)۔

بعط: ا۔ بَعَطَ ۔ بَعْطًا الحیوانَ: جانور کو ذبح کرنا۔

۲۔ بَعَطَ ۔ بَعْطًا في الجهل و الشوم: جہالت اور بدشگونی میں مبالغہ کرنا، زیادتی کرنا۔ اَبْعَطَ في الجهل: جہالت میں افراط کرنا۔ ـــ فلانٌ: اپنے قدر سے بڑھ جانا۔ ـــ الرجلَ: کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دینا۔

بعق: ا۔ بَعَقَ ۔ بَعْقًا الجملَ: اونٹ کو ذبح کرنا۔

۲۔ بَعَقَ ۔ بَعْقًا البئرَ: کنواں کھودنا۔ ـــ بُعاقًا المطرُ الارضَ: موسلادھار برس کر بارش کا زمین کو شق کر دینا، تڑخا دینا۔ بَعَّقَ الزقَّ: مشک پھاڑ دینا۔ تَبَعَّقَ و اِنْبَعَقَ و اِبْتَعَقَ السحابُ: بادل کا زور سے برسنا۔ ـــ في الکلام: کلام شروع کرنا۔ المِبْعاق: تیز برسنے والا بادل۔

۳۔ البُعاق چیخ، آواز کی سختی۔ مَبْعَقُ المفازة: بیابان کی فراخ و کشادہ جگہ۔

بعک: بَعِکَ ۔ بَعْکًا الجسمُ: جسم کا سخت اور کھردرا ہونا۔ بُعْکُوکَةُ الناس: لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ ـــ الشرِّ: فساد کا مرکز۔ ـــ الصیف: موسم گرما کی گرمی۔

بعل: ا۔ بَعَلَ ۔ بَعَالَةً و بُعُولَةً الرجلُ للمرأة: مرد کا عورت کا شوہر ہونا۔ ـــ تِ المرأةُ: عورت کا شوہر والی ہونا۔ باعَلَ القومُ قوماً: ایک قوم کا دوسری قوم میں شادی بیاہ کرنا، رشتہ ناطہ کرنا۔ تبَعَّلَتِ المرأة: عورت کا اپنے شوہر کی اطاعت کرنا۔ استبعَلَ الرجلُ للمرأة: مرد کا عورت کا شوہر ہونا۔ البَعْل جمع بُعُول و بِعال و بُعُولَة: شوہر۔ (بیوی کو بعل بھی کہتے ہیں اور بعلة بھی)۔ مالک، سردار، کہتے ہیں: من بعلُ هذه الناقة؟ اس اونٹنی کا مالک کون ہے؟ اس معنی کے پیش نظر کنعانی اور دیگر بت پرست اپنے سب سے بڑے معبود کو بعل کہا کرتے تھے۔

۲۔ بَعَلَ ہٗ ۔ بُعُولَةً علی الرجل: کو سے روکنا۔ کا سے انکار کرنا۔

۳۔ بَعِلَ ۔ بَعَلاً بامره: اپنے معاملہ میں حیران و ششدر ہونا اور نہ جاننا کہ کیا کرے۔ صفت: بَعِل مونث بَعِلَة۔

۴۔ اِسْتَبْعَلَ المکانُ: کسی جگہ کا بارانی ہونا۔ البَعْل من الأرض: بارانی زمین۔

۵۔ بَعْلَبَکُّ: ایک شہر کا نام۔ نسبت کے لئے بَعْلَبَکِّی اور بَعْلِیّ کہا جاتا ہے۔

بعا: بَعَا يَبْعَى و يَبْعُو بَعْوًا و بَعِيَ يَبْعَى بَعًى: جرم و خطا کا مرتکب ہونا۔ ـــ علیهم الشرَّ: لوگوں پر فساد و برائی برپا کرنا۔ ـــ ہٗ بالعین: پر نظر بد لگانا۔ ـــ الشيءَ: کو مستعار لینا۔

بغ: ا۔ بَغَّ ۔ بَغًّا الدمُ: خون کا جوش میں آنا۔

۲۔ بَغْبَغَ بَغْبَغَةً البساطَ: فرش روندنا۔ المُبَغْبِغ: جلد باز، غیر واضح کلام کرنے والا۔

بغت: بَغَتَ ۔ بَغْتًا و باغَتَ ہٗ: کے پاس اچانک آنا، ناگاہ آنا۔ بَغْتَةً، علی بَغْتَةٍ: اچانک۔ کہا جاتا ہے: لستُ آمَنُ من بَغَتاتِ العدو: میں دشمن کے آجانے سے بے خوف نہیں ہوں۔

بغث: ا۔ بَغِثَ ۔ بَغَثًا: سبزی مائل سفید ہونا، غبار آلود ہونا۔ صفت: اَبْغَث مونث بَغْثاء۔ البُغاث جمع بِغْثان ("ب" کی تثلیث سے) (ح) سبزی مائل سفید رنگ کا ایک پرندہ جو گدھ سے قدرے چھوٹا اور اڑان میں سست ہوتا ہے۔ عرب کے اس قول کہ ان البُغاث بارضنا یستنسر کا معنی یہ ہے کہ ہمارے پڑوس میں رہ کر ذلیل و خوار بھی باعزت و باشرف ہو جاتا ہے۔ الابغث جمع بُغْث و اباغِث (ح): ایک آبی پرندہ۔ البُغْثة: سبزی مائل سفیدی۔ البغثاء من الناس: لوگوں کا مخلوط گروہ۔ کہا جاتا ہے: دخلنا في البغثاء: ہم عام لوگوں کی جماعت میں داخل ہوئے۔

۲۔ بَغْثَرَ القومُ: لوگوں کا جوش میں آنا اور مخلوط ہونا۔ بَغْثَرَ ہٗ: کو جدا جدا کرنا، متفرق کرنا۔ ـــ ت نفسُهُ و تبغثرت: جی کا مالش کرنا، متلی ہونا۔ البَغْثَر احمق۔

بغد: تبغدَدَ: بغداد کی طرف منسوب ہونا، اہل بغداد سے مشابہت رکھنا۔

بغر: ا۔ بَغَرَ ۔ بُغُوراً النجمُ: ستارہ کا گرنا۔ ـــ ت السماءُ: آسمان سے بارش برسنا۔ بُغِرَتِ الارضُ: زمین پر بارش برسنا۔ البَغْر و البَغَر: بارش کی زور کی بوچھاڑ۔ کہا جاتا ہے: تفرقوا شَغَرَ بَغَرَ: وہ چاروں طرف بکھر گئے۔ البَغْرة: پانی کی طاقت۔

۲۔ بَغِرَ ۔ بُغْرًا و بَغَرًا: پانی پینا اور سیراب نہ ہونا یعنی پانی پی کر سیراب نہ ہونا۔ صفت بَغِر و بَغِير جمع بَغارَی و بُغارَی۔ البَغَر: پیاس جو نہ بجھے، نہ بجھنے والی پیاس۔

بغز: ا۔ بَغَزَ ۔ بَغْزًا ہٗ: کو لاٹھی سے مارنا۔ البَغْز: سرعت حرکت، چستی۔ الباغِز: چست، اوباش، بدکار۔ الباغِزِيَّة: ریشم جیسا ایک قسم کا کپڑا۔

۲۔ البُوغاز جمع بَواغِيز: آبنائے (ترکی لفظ)۔

بغش: بَغَشَ ۔ بَغْشًا الصبیُ الی امه: بچہ کا رو کر ماں کے پاس جانا۔ ـــ ت السماءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔ بُغِشَتِ الارضُ: زمین پر ہلکی بارش ہونا، پھوار پڑنا۔ البَغْشَة: ہلکی بارش، پھوار۔

بغض: بَغَضَ و بَغُضَ ۔ و بَغِضَ ۔ بَغاضَةً: دشمن جانا جانا، نفرت کیا جانا، جب آپ کہیں: ما اَبْغَضَهُ اِلَيَّ: تو آپ یہ بتاتے ہیں کہ وہ آپ کے نزدیک بہت ہی قابل نفرت ہے۔ بَغَّضَهُ الیه: کو کسی سے نفرت دلانا۔ اَبْغَضَهُ: سے دشمنی کرنا، نفرت کرنا۔ آپ کے ما ابغضني له کہنے کا مطلب ہے: کہ آپ کسی کی نظر میں کس قدر مبغوض ہیں۔ تبغَّضَ الیه: سے دشمنی کرنا، نفرت کرنا۔ تباغَضُوا: ایک دوسرے سے دشمنی رکھنا۔ البُغض: دشمنی، نفرت۔ البَغِيض: سخت دشمنی رکھنے والا۔ البِغْضَة: دشمنی رکھنے والے لوگ۔ ـــ و البَغْضاء و البَغاضَة: دشمنی۔

بغل: بَغَلَهُمْ ـ بَغْلاً: اولاد کو باپ کی طرف سے بدنسل یا بدقوم بتانا، دوغلا ٹھہرانا۔
بَغَّلَ: بمعنی بَغَلَ ـ فی المشی: چلنے میں تھک جانا، عاجز ہونا۔ البَغْل جمع بِغَال و اَبْغَال مونث بَغْلَة جمع بَغَلات و بِغَال (ح): خچر۔ البَغَّال: خچر والا، خچر ہانکنے والا۔
بغم: ۱۔ بَغَمَ ـ بُغُومًا و بُغَامًا و تَبَغَّمَ تِ الظبیةُ: ہرن کا بہت دھیمی آواز سے بولنا، صفت: بَاغِمَة و مَبْغُوم۔ باغَمَهُ: کے ساتھ نرم آواز سے باتیں کرنا۔ البُغَام: ہرن کی آواز۔
۲۔ بَغَمَ ـ بُغَامًا تِ الناقةُ: اونٹنی کا اپنی آواز منقطع کرنا۔ ـ الرجلُ صاحبَه: اپنے ساتھی سے غیر واضح بات کرنا۔
۳۔ البُغْمَة جمع بُغَم: عورتوں کا ہار (ترکی لفظ)۔
بغو: ۱۔ بَغَا ـ بَغْوًا علیه: پر ظلم و زیادتی کرنا۔ صفت: بَغُو ـ الشیءَ: کو غور سے دیکھنا۔
البَغْوَة (ز): کچا پھل۔ — من النبات: شگوفہ جو سفید نکلا ہو۔
۲۔ بَغُونیا (ن): رنگدار پھولوں والا ایک پودا جو گرم علاقوں میں آرائش کے لئے اگایا جاتا ہے۔
بغی: ۱۔ بَغَی یَبْغِی بُغَاءً و بُغْیًا و بَغْیًا و بُغْیَةً و بِغْیَةً الشیءَ: کو طلب کرنا، کا طالب ہونا، کو چاہنا۔ اَبْغَاهُ الشیءَ: کو چیز کا طالب بنانا، کو کی طلب میں مدد دینا۔ کہا جاتا ہے: اَبْغِنِی ضالَّتِی: میری گمشدہ چیز کی تلاش میں میری مدد کرو۔ اِنْبَغَی: سہل اور آسان ہونا۔ کہا جاتا ہے: لاینبغی لک أن تفعل ذلک: تمہارے لئے ایسا کرنا لائق و مناسب نہیں (اس فعل کا ماضی تقریباً غیر مستعمل ہے)۔ اِبْتَغَی و تَبَغَّی الشیءَ: کو طلب کرنا، کا طالب ہونا۔ اِسْتَبْغَی الشیءَ: کو طلب کرنا، کا طالب ہونا۔ — القومَ فبغوه او بغوا له: لوگوں سے طلب کرنے میں مدد چاہنا، اور لوگوں کا اس کی مدد کرنا۔ البُغْیَة و البِغْیَة و البَغِیَّة و البُغَاء: مرغوب و مطلوب شے۔ المَبْغَی و المَبْغَاة: طلب کی نوعیت، طلب کی جگہ۔ کہا جاتا ہے: بَغَیْتُ المالَ من مَبْغَاتِه: میں نے مال کو مناسب ڈھب اور جگہ سے تلاش کیا۔ جیسے کہتے ہیں: اتیتُ الامرَ من مَأتاتِه: میں نے کام کو مناسب طریقہ سے کیا۔
۲۔ بَغَی ـ الرجلُ: حق سے ہٹ جانا۔ — علیه: پر دست درازی کرنا، ظلم و تعدی کرنا۔ صفت: باغٍ جمع بُغَاة و بُغْیان۔ تباغی القومُ: بعض کا بعض پر ظلم و تعدی کرنا۔ البَغْی: ظلم، قصور، نافرمانی۔ ضرب المثل ہے: البَغْیُ مَرتَعُهُ وَخِیم: ظلم کی پرورش گاہ مہلک ہے۔
۳۔ بَغَی ـ: نافرمانی کرنا۔ ـ تِ الأَمَةُ: لونڈی کا زنا کرنا۔ باغت بِغاءً و مُباغاةً الامةُ: زنا کرنا۔ البَغِیّ جمع بَغَایا: زانی اور فاجر عورت، زنا کار اور فاحشہ عورت۔
۴۔ بَغَی ـ تِ السماءُ: آسمان کا سخت بارش برسانا۔ البَغْی: بہت بارش۔
۵۔ بَغَی ـ الجرحُ: زخم کا سوج جانا، خراب ہونا، پیپ سے بھر جانا۔ البَغْی: خرابی۔ کہا جاتا ہے: بَرِئَ جُرحُهُ علی بَغْیٍ: زخم تو مندمل ہو گیا مگر اندر خرابی موجود ہے۔
۶۔ بَغَایا۔ مفرد بَغِیَّة۔ بغایا الجیش (اع): فوج کے ہراول دستے۔
بق: ۱۔ بَقَّ ـ بَقًّا و بُقُوقًا النبتُ: نباتات کا اگنا، پھوٹنا۔ — الماءَ من فیه: پانی منہ سے بزور پھینکنا۔
۲۔ بَقَّ ـ بَقًّا الجرابَ: بوری پھاڑنا، چیرنا۔
۳۔ بَقَّ ـ بَقًّا لنا العطاءَ: بخشش کو (ہمارے لئے) وسیع کرنا۔ ـ مالَه: مال بکھیرنا۔ ـ بَقًّا و بُقُوقًا و اَبَقَّ تِ السماءُ: آسمان کا لگاتار بارش برسانا، موسلا دھار بارش برسانا۔ — تِ المرأةُ: عورت کا کثیر الاولاد ہونا۔ — علی القوم: سے بہت بک بک کرنا، بہت بکواس کرنا۔ بَقَّقَ مالَه: مال کو بکھیرنا۔ أَبَقَّ ولد فلان: بہت اولاد والا ہونا۔ البَقَاق و البَقَاقَة مَن الرجال: بہت بکواسی آدمی، بکو۔
۴۔ بَقَّ ـ بَقًّا و بُقُوقًا البیتُ: گھر میں بکثرت کھٹمل ہونا۔ بَقَّقَ و أَبَقَّ البیتُ: گھر میں بکثرت کھٹمل ہونا۔ البَقّ واحد بَقَّة (ح): کھٹمل۔
۵۔ البقاق: گھر کا ردی اور ناکارہ سامان۔
۶۔ بَقْبَقَ بَقْبَقَةً الرجلُ: بہت بک بک کرنا۔ — الکوزُ فی الماء: پانی میں ڈوبتے وقت کوزے کا بک بک کرنا۔ ـ تِ القدر: ہانڈی کا ابلنا۔
البَقْبَاق: باتونی، بکواسی۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ لقلاق بقباق: بہت بک بک کرنے والا آدمی۔
بقج: البُقْجَة: کپڑے وغیرہ کی گٹھری، گٹھر، پوٹلی، بقچہ، پلندہ، بنڈل۔
بقد: بَقْدُونس (ن): ایک قسم کی نبات۔ اجمود جیسی ایک چیز، جس کی پتی خوشبودار ہوتی ہے۔ اجوائن خراسانی۔
بقر: ۱۔ بَقَرَ ـ بَقْرًا ه: کو پھاڑنا، کھولنا، وسیع کرنا۔ اُبْقُرَ المرأةَ عن جنینها: عورت کا پیٹ چیر کر اس کا بچہ نکالنا۔ اِبْتَقَرَ: پھٹنا، کھلنا، وسیع ہونا، وسط سے پھٹ جانا، شق ہو جانا۔
البَقِیر من النوق: وہ اونٹنی جس کا پیٹ چاک کر کے بچہ نکالا گیا ہو۔
۲۔ بَقِرَ ـ بَقَرًا: کمزور نظر والا ہونا، بمشکل دیکھنا۔
۳۔ تبَقَّرَ الرجلُ: وسیع العلم اور کثیر المال ہونا۔
۴۔ بَقَر (اسم جنس واحد بَقَرَة (مذکر و مونث دونوں کے لئے) جمع بَقَرات و بَقَر و بُقُر و اَبْقُر و اَبْقَار و اَبَاقِر و اَبَاقِیر (ح): گائے، بیل۔ بقر وحشی (ح): نیل گائے، جنگلی گائے، ہرن، پہاڑی بکرا، آہو، غزال، چکارا، مرگ، جنگلی گدھا۔ بقرُ الماء: گائے کی شکل کی مچھلی۔ عیونُ البقر: ایک قسم کا انگور۔ جوعُ البقر: سخت بھوک۔ البَقَّار: گائے والا، گائے کا چرواہا۔ الباقِر و الباقور و البَیْقُور: گایوں کا گلہ، ریوڑ (اسم جمع)۔ فتنة باقِرَة: الفت مٹانے والا بڑا صدمہ۔ البَقِیرَة و البَقِیر: عورتوں کا بغیر آستین والا قمیص۔
البُقَر و البُقَّاری: جھوٹ، مصیبت۔ کہا جاتا ہے: جَاءَ فلانٌ بالصُّقَر و البُقَر او الصُّقَّاری و البُقَّاری: فلاں شخص جھوٹ اور مصیبت لایا۔ البُقَّیری: بچوں کا ایک کھیل۔
بقس: البَقْس واحد بَقْسَة (ن): ایک جنگلی درخت جس کی لکڑی قیمتی ہوتی ہے۔
۲۔ البقسمات: کیک کی ایک قسم (فارسی لفظ)۔
بقط: ۱۔ بَقَطَ ـ بَقْطًا متاعَه: سفر کے لئے اپنا سامان جمع کرنا۔
۲۔ بَقَطَ ـ بَقْطًا الشیءَ: کو متفرق کرنا۔ —

فلاناً بستانه: کو اپنا باغ تہائی یا چوتھائی پیداوار کی شرط پر دینا۔ بَقَّطَ الشیءَ: کو بکھیر دینا، کو متفرق کرنا۔ البَقَط: متفرق جماعت، کاٹتے وقت گری ہوئی کھجور۔ البُقْطة: زمین کا ایک حصہ۔

۲۔ بَقَّطَ ہ فی الجبل: کو پہاڑ پر چڑھانا۔ تَبَقَّطَ الشیءَ: کو تھوڑا تھوڑا کر کے لینا۔ — الخبرَ: خبر کو تھوڑا تھوڑا حاصل کرنا۔

بقع: ۱۔ بَقَعَ ـ بَقْعًا و بُقُعَ: جانا۔ آپ کہتے ہیں: ما ادری این بقع؟: میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں چلا گیا۔ اِنْبَقَعَ: تیز جانا۔

۲۔ بَقِعَ ـ بَقَعًا فلانٌ بالشیءِ: پر اکتفا کرنا۔

۳۔ بَقِعَ ـ بَقَعًا الطیرُ: پرندہ کا مختلف رنگوں والا ہونا۔ صفت: اَبْقَعُ مونث بَقْعاء جمع بُقْع۔ اُبْقُعَ لونُهُ: خوف یا غم سے کسی کا رنگ متغیر ہو جانا۔ اُمْتُقِعَ: میم سے فصیح تر ہے۔ الأبْقَع مونث بَقْعاء جمع بُقْع: سیاہ و سفید داغوں والا۔

۴۔ بَقِعَ ـ بَقَعًا المستسقی: پانی مانگنے والے کے جسم پر پانی گرنے سے اس کے کچھ اعضاء کو تر کر دینا۔ بَقَعَ الثوبَ: کپڑے کو رنگتے وقت اس میں سفید سفید داغ چھوڑ دینا۔ تَبَقَّعَ: کپڑے میں رنگتے وقت سفید سفید داغ رہ جانا۔ تَبَقَّعَتِ الثیابُ: کپڑوں کا بھیگ کر جگہ جگہ سے گیلا ہونا۔

۵۔ البُقْعة و البَقْعة جمع بِقاع و بُقَع: ٹکڑا، زمین کا ایک خطہ یا قطعہ، مرتبہ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ حسنُ البقعة عند الامیر: فلاں شخص حاکم کے ہاں اچھا مرتبہ رکھتا ہے۔ البُقْعة جمع بِقاع و بُقَع: دلدل۔ البَقِیع: مختلف درختوں کی جڑوں والی جگہ۔ ابنُ بقیع: کتا۔ البَاقِعة جمع بَوَاقِع باقِع کا مونث: پرندہ جو شکار ہونے کے ڈر سے دلدلوں کا رخ کرے، زیرک شخص جسے فریب نہ دیا جا سکے۔ کہا جاتا ہے: ما فلانٌ إلا باقعةٌ من البَوَاقِع: فلاں شخص بڑا چالاک ہے۔ بَقْعاءُ: سَنة بَقْعاء: سرسبزی و خشک سالی والا سال۔ الأُبَیْقَع: وہ سال جس میں بارش کم ہو۔

بقل: ۱۔ بَقَلَ ـ بَقْلاً و بُقُولاً و اَبْقَلَ: ظاہر ہونا۔ — نابُ البعیر: اونٹ کے کیلے نکلنا۔ — وجهُ الغلام: لڑکے کے چہرے پر سبزہ نکل آنا۔ بَقَّلَ وجهُ الغلام: لڑکے کے چہرے پر سبزہ کا آغاز ہونا۔

۲۔ بَقَلَ ـ بَقْلاً و بُقُولاً و اَبْقَلَ المکانُ: جگہ کا ترکاری یا سبزی اُگانا۔ صفت: بَاقِل و بَقِیل و بَقِل۔ ـ لِبَعیرِهِ بَقْلاً: اپنے اونٹ کے لئے ساگ پات جمع کرنا۔ اَبْقَلَ القومُ: لوگوں کا سبزی پانا یا لوگوں کے مویشیوں کا سبزی چرنا۔ تَبَقَّلَ و اِبْتَقَلَ: سبزی کی طلب میں نکلنا۔ — الماشیةُ: مویشی کا سبزی چرنا۔ البَقْل جمع بُقُول (ن): سبزی، ترکاری واحد بَقْلَة۔ بَقْلَة الحَمْقاء و بقلة الزهراء و بقلة اللَّیِّنة: خرفہ کا ساگ (جسے فرفحسین بھی کہا جاتا ہے)۔ البَقْلَةُ البَارِدة: عشق پیچہ۔ بقلة الانصار: کرم کلہ۔ البَاقِلا و البَاقِلِیّ و البَاقِلَی: لوبیا۔ ارضٌ بَقِلَة و بَقِیلة و بَقَّالة و مَبْقَلة: سبزی والی زمین۔ البَقَّال: سبزی فروش۔ المَبْقَلة: سبزی والی جگہ۔

۳۔ البَقْلاوی: شہد باداموں یا پستہ سے تیار کردہ پیسٹری (ترکی لفظ)۔

۴۔ البُوقال و الباقول جمع بَوَاقِیل: بے دستہ والا کوزہ، مٹی کی دوات (یونانی لفظ)۔

بقم: بَقَّمَ الثوبَ: کپڑے کو بَقَّم سے سرخ رنگنا۔ البَقَّم: ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی کپڑے رنگنے کے کام آتی ہے۔ البَقَامة من الصوف: دھنتے وقت گر جانے والی روئی جسے کاتا نہ جا سکے، کمزور اور کم عقل شخص۔

بقا: بَقَا ـ بَقَاوَةً و بَقْیًا ـ بَقَیًا فلانًا بعینه: کی طرف دیکھنا۔ — ہ: کا انتظار کرنا۔

بقی: بَقِیَ ـ بَقَاءً و بَقْیًا ـ بَقْیًا: رہنا، ثابت رہنا۔ اَبْقَی ہ: کو باقی رکھنا۔ اَبْقَی علیه: پر رحم کرنا، مہربانی کرنا۔ بَقَّی ہ: کو ثابت کرنا، کو باقی رکھنا۔ تَبَقَّی: رہنا، ثابت رہنا۔ — ہ: کو ثابت کرنا، باقی رکھنا۔ اِستَبْقَی ہ: کو ثابت کرنا، باقی رکھنا۔ — منه: کا کچھ حصہ چھوڑ دینا۔ الباقی مونث الباقیة جمع الباقیات و البَوَاقِی: ثابت، باقی، اللہ تعالیٰ۔ البَقْوَی و البُقْوَی و البُقْیا و البَقِیَّة جمع بَقَایا: باقی ماندہ، باقی۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ بقیةُ قومه: فلاں شخص اپنی قوم کا چیدہ شخص ہے۔ المُبْقَی جمع المَبَاقِی: بقا، زندگی۔

بك: ۱۔ بَكَّ ـ بَكًّا الرجلُ: محتاج ہونا۔ — الشیءَ: کو پھاڑنا، فسخ کرنا۔ — الدابّةَ: جانور کو چلا چلا کر تھکا دینا۔ — ہ: کی مزاحمت کرنا۔ تَبَاكَّ القومُ: لوگوں کا ہجوم کرنا، بھیڑ کرنا۔ — الشیءُ: چیز کا تہ بتہ ہونا۔

۲۔ البَاكّ: احمق، بے وقوف۔

۳۔ بَكْبَكَ و تَبَكْبَكَ القومُ علیه: پر لوگوں کا ہجوم کرنا۔ البَكْبَاكُ من الجموع: بہت۔ — من الرجال: سخت مزاج آدمی۔

بکا: ۱۔ بَكَأَ ـ و بَكُؤَ ـ بُكُوءًا و بَكَاءَةً و بَكَاءً و بُكَاءً و — ت البئرُ: کنویں کا پانی کم ہونا۔ — ت الناقةُ: اونٹنی کا کم دودھ والی ہونا۔ — ت العینُ: آنکھ کا آنسو کم نکلنا۔ صفت: بَكِیءٌ و بَكِیئَة و بَكِیٌّ و بَكِیَّة جمع بِكاء و بَكَایا: کہا جاتا ہے: اَیْدٍ بِكاءٌ: کم بخشش دینے والے ہاتھ۔ اَبْكَأَ الدرَّ ای اللبنَ: دودھ کو کم پانا۔

۲۔ بَكِیَ ـ بَكًا: اپنی حاجت نہ پانا۔

۳۔ البَكّ و البَكَأ واحد بَكَأة (ن): آبی سلاد جیسا ایک پودا۔

بکت: ۱۔ بَكَتَ ـ بَكْتًا ہ: کو تلوار یا لاٹھی سے مارنا، پر دلیل و حجت میں غالب آنا۔ کہا جاتا ہے: بَكَّتَهُ حتی اَسْكَتَهُ: وہ اس پر حجت میں ایسا غالب آیا کہ آخر اس کو خاموش کر دیا۔ بَكَّتَهُ بمعنی بَكَتَهُ: نیز کو زجر و توبیخ کرنا، سرزنش کرنا، اسی سے ہے: تبکیتُ الضمیر: ضمیر کی سرزنش۔

۲۔ بَكْتیریة (طب): جراثیم (واحد جرثومه bacteria)۔ البَكْتریولوجیا: علم جراثیم، جراثیمیات، جرثومیات bacteriology۔

بکر: ۱۔ بَكَرَ ـ بُكُورًا علیه و الیه: کے پاس صبح کے وقت آنا، جانا۔ — فی الشیءِ: کو صبح کے وقت کرنا۔ اَبْكَرَ فلانًا: کے پاس صبح کے وقت جانا، آنا۔ بَكَّرَہُ: کے پاس صبح کے وقت جانا آنا۔ — ہ علیهم: کو صبح کے وقت ان کے پاس بھیجنا۔ بَاكَرَہُ: کے پاس علی الصبح آنا۔

إِبْتَكَرَ فلاناً و على فلان: کے پاس صبح کے وقت آنا، جانا۔المُبَاكِر (فا): اتاه بكراً: وہ اس کے پاس صبح سویرے آیا۔البُكْرَة: صبح۔ آپ کہتے ہیں اتيتُهُ بُكرة: میں اس کے پاس صبح سویرے آیا۔

۲ بَكَرَ ـُ بُكوراً: آگے بڑھنا، پیش رفت کرنا۔

بَكِرَ ـَ بَكَراً إلى الشيءِ: کی طرف جلدی کرنا۔أبْكَرَ و بَكَّرَ: آگے بڑھنا، جلدی کرنا۔تَبَكَّرَ: آگے بڑھنا۔المِضْرَبَة البِكْر: تلوار کی کاری یا کام تمام کرنے والی چوٹ۔البَكِير و الباكُور و البَكُور: اپنے وقت سے پہلے آنے والی ہر چیز۔المِبْكَار جمع مَبَاكِر: ارضٌ مِبْكَار: جلد اگانے والی زمین۔

۳ بَكَّرَ المصلّيُّ: نماز کے لئے شروع وقت میں آنا۔بَاكَرَهُ: کسی چیز کے پہلے احوال میں اس پر سبقت لیجانا۔إبْتَكَرَ الفاكهةَ: پہلا پھل کھانا۔ ـــ: کے پہلے حصہ پر قابو پانا۔اسی سے ہے ابتكار المعاني و غيرها: معانی وغیرہ کے پہلے حصہ پر قابو پانا۔کہا جاتا ہے: معنى او فن مُبْتَكَر: غیر مانوس معنی یا فن۔

البِكْر جمع أبْكَار: مذکر و مونث کیلئے: ماں باپ کا پہلا بچہ، ہر چیز کا اول، ہر کام جس کی پہلے کوئی مثال نہ ہو۔نارٌ بِكْرٌ: شروع میں جلائی ہوئی آگ۔كَرْمٌ بِكْرٌ: انگور کا پہلا دانہ۔

الباكُورَة جمع بَوَاكِير و باكورات: پہلا میوہ ہر چیز کا اول۔البَكِير و الباكُورُ و البَكُور: مون سون موسم کی پہلی بارش۔المُبْكِر (فا): موسم بہار کی پہلی بارش۔البَكِيرَة جمع بَكَائِر: پہلا پکنے والا پھل یا کھجور کا درخت۔المِبْكَار جمع مَبَاكِير: بمعنى البكيرة۔البِكْرِيَّة و البُكُورِيَّة: پہلی اولاد و پہلی اولاد کی خاصیت یا حقوق۔

۴ البِكْر جمع أبْكَار: کنواری، جوان گائے۔اللُّؤلُؤة البِكْر: دُرِّ ناسفتہ۔خَلٌّ بِكْرٌ: تیز سرکہ۔البَكْر جمع أبْكُر و بُكْرَان و بِكَار، و بِكَارَة مونث: بَكْرَة جمع بِكَار: جوان اونٹ۔البَكَارَة: دوشیزگی، کنوارپن۔البُكْرَة: جماعت۔کہا جاتا ہے جاؤوا على بكرة أبيهم: وہ سب کے سب آئے، کوئی بھی پیچھے نہ رہا۔البَكَرَة جمع بَكَر و بَكَرات: چرخی (کہا جاتا ہے هو البكرات شرُّهُنَّ الصائمة: سب سے بری چرخی وہ ہے جو نہ گھومے)۔لکڑی کا آلہ جس پر دھاگے لپیٹے جاتے ہیں، پھرکی، گٹی۔

بکس: بَكَسَهُ ـُ بَكْساً: کو مغلوب کرنا۔

بکع: بَكَعَ ـَ بَكْعاً هُ: سے بد خلقی سے پیش آنا، کے بدن کے مختلف حصوں پر سخت چوٹیں لگانا، کو سرزنش کرنا۔بَكَّعَهُ: کو کاٹنا، خاموش کرنا۔الأبْكَعُ من الناس: ہاتھ کٹا آدمی۔

بکل: ابَكَلَ ـِ بَكْلاً و بَكَّلَ الشيءَ: کو ملانا، خلط ملط کرنا۔ ـــ الرجلُ: آٹا، ستو، گھی یا زیتون ملا کر کھانا کھانا یا تیار کرنا۔تَبَكَّلَ في الكلام: گفتگو میں گڑبڑانا۔البَكَالة و البَكِيلَة (ط): ستو، گھی یا تیل میں ملا ہوا آٹا۔

۲ بَكَّلَ ـ الأزرارَ: بٹنوں کو ان کے کاجوں میں داخل کرنا، بٹن بند کرنا (عام زبان میں)۔البُكْلَة: کاج، بکسوا، بکلس۔

۳ تَبَكَّلَ الرجلُ: مرفہ الحالی کی زندگی بسر کرنا، آسودہ حال ہونا۔ ـــ الشيءَ: کو غنیمت کے طور پر لینا۔اِبْتَكَلَ الشيءَ: کو غنیمت جان کر لینا۔البَكِيلَة: غنیمت۔

۴ تَبَكَّلَ ه و عليه: پر گالی گلوچ اور مار پیٹ سے غالب آجانا۔

۵ تَبَكَّلَ في مشيته: ناز سے چلنا۔البِكْلَة جمع بِكَل: حال، ہیئت، لباس، طبیعت۔

۶ بكالوريا: ثانوی کے آخری امتحان میں کامیاب ہونے پر طلبہ کو ملنے والی ڈگری۔

۷ البكليك: حکومتی متعلقات اور غیر منقولہ جائیدادیں۔اصل میں بے کے خصوصی اختیار (ترکی لفظ)۔خزانہ، ریاست، حکومت۔

بکم: بَكِمَ ـَ بَكَماً و بَكَامَةً: گونگا ہونا۔صفت أبْكَم جمع بُكْم و بَكِيم جمع بُكْمان۔بَكُمَ ـُ بَكَامَةً: جان بوجھ کر چپ رہنا۔تَبَكَّمَ الكلامُ عليه: بول نہ سکنا، گفتگو نہ کر سکنا۔

بکی: بَكَى ـِ بُكَاءً و بُكًى: رونا۔صفت باكٍ جمع بُكَاة مونث باكِيَة جمع باكِيَات و بَوَاكٍ ـــ المَيْتَ: میت پر رونا، بین کرنا۔بَكَّى الميتَ: میت پر رونا، بین کرنا ـــ الرجلَ: کو رلانا۔أبْكَى الرجلَ: کو رلانا۔تَبَاكَى: بناوٹی رونا رونا۔إستَبْكاهُ: کو رونے کے لئے کہنا، کو رلانا۔البَكَّاء و البَكِيّ: بہت رونے والا۔التَّبْكَاء و التِّبْكَاء: رونا یا رونے کی کثرت۔المَبْكَى جمع مَبَاكٍ: رونے کی جگہ۔حائطُ المبكى: دیوار گریہ: قدس شریف میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہیکل کی بچ رہنے والی ایک دیوار، جس کی یہودی زیارت کرتے ہیں اور اس کے قریب روتے ہیں۔

بل: حرف عطف، اپنے سے پہلے کہی ہوئی بات سلب کر کے اسے بعد کی کہی ہوئی بات سے متعلق کرتا ہے۔یوں ادعا اور امر کے بعد کنارہ کشی کے لئے آتا ہے جیسے قطف الأزهار بل الاثمار میں۔جس کا معنی ہے: اس نے پھول نہیں توڑے بلکہ پھل توڑے۔نفی اور نہی کے بعد تصحیح کے لئے بھی آتا ہے جیسے ماذهب زيدٌ بل عمرو: زید نہیں گیا بلکہ عمرو گیا۔اس جملہ میں زید کے جانے کی نفی کی گئی ہے اور جانے کا عمل عمرو کے متعلق ثابت کیا گیا ہے۔

بلّ: ابَلَّ ـِ بَلَلاً و بَلاًّ و بُلُولاً من مرضه: بیماری سے صحتیاب ہونا، تندرست ہونا۔أبَلَّ من مرضه: بیماری سے صحت یاب ہونا۔إبْتَلَّ و تَبَلَّلَ و اِستَبَلَّ من مرضه: بیماری سے صحت یاب ہونا۔البِلّ: شفاء، صحت یابی، صحت۔الأبَلّ: زیادہ مناسب و موافق۔کہا جاتا ہے لاشيء أبَلّ للجسم مِن كذا: جسم کے لئے اس سے زیادہ کوئی چیز زیادہ مناسب و موافق نہیں۔

۲ بَلَّ ـُ بَلاًّ و بِلّةً و بَلَلاً يده: کو دینا۔البِلَّة: رزق، خیر۔

۳ بَلَّ ـَ بَلَلاً و بَلالاً بكذا: کو حاصل کرنا، جیتنا، پالینا۔کہا جاتا ہے إذا بَلَّت بقائمه يدي: جب میرا ہاتھ اس کے قبضہ تک پہنچے۔البِلّ: مباح۔کہا جاتا ہے لا احلّها لمغتسل وهي لشارب حل و بلّ: میں اس کو نہانے والے کے لئے حلال نہیں ٹھہراتا، البتہ پینے والے

کے لئے وہ حلال ومباح ہے۔

۴ بَلَّ ۔ بَلًّا فی الأرض: زمین میں جانا۔ اَبَلَّ

۵ فی الارض: کو زمین میں لے جانا۔ ذو بِلَّی و بِلِّیٌّ و بِلیّان: دور افتادہ غیر معلوم جگہ۔ کہا جاتا ہے ھو بذی بِلّی: وہ ایک دور افتادہ نامعلوم جگہ پر ہے۔

۵ بَلَّ ۔ بَلًّا و بَلَّةً و بَلَالاً بالماء: کو پانی سے تر کرنا۔ بُلُولاتِ الریحُ: سرد ہوا کا چلنا۔ بَلَّلَ الثوبَ: کپڑے کو تر کرنا۔ تَبَلَّلَ و ابْتَلَّ: تر ہو جانا۔ اَبَلَّ العودُ: لکڑی میں تری کا ہونا ـــ الشجرُ: درخت کا پھل دار ہونا۔ البِلَّة: تری۔ البَلَّة: جوانی کی تروتازگی ـــ من الریاح: مرطوب ہوا۔ کہا جاتا ہے جاء فلانٌ فلم یاتنا بِھَلَّةٍ ولا بَلَّة: وہ کوئی خوشی اور خیر لے کر نہیں آیا۔ ما اصاب ھَلَّةً و لا بَلَّةً: اسے کچھ نہیں ملا۔ البُلالَة: تری، اتنی مقدار جس سے کوئی چیز تر کی جا سکے۔ البَلال و البِلال و البُلال: تری، پانی، دودھ یا پانی کی اتنی مقدار کہ اس سے حلق تر ہو جائے۔ البَلیل و البَلیلَة: ٹھنڈی مرطوب ہوا۔ البَلّان: حمام کا خدمت گار، حمام میں نہلانے والا ـــ جمع بَلّانات: حمام۔

۶ البِلّ: چالاک۔ کہا جاتا ہے ھو بِلُّ أَبْلال: وہ چالاکوں کا چالاک ہے۔ الأَبَلّ مونث بَلّاء جمع بُلّ: سخت کنجوس، بدکار۔ الـمِبَلّ: مستقل۔ خصم مِبَلٌّ: وہ مستقل جھگڑالو ہے۔ البُلَلَة: ہیئت، حال۔ کہا جاتا ہے: طویتُ السقاءَ علی بُلَلَتِهِ و بَلَلَتِهِ: میں نے مشک کو لپیٹ لیا جب کہ وہ تر ہی تھی۔ طویتُ فلاناً علی بَلَلَتِهِ بُلُلَتِهِ و بُلَلَتِهِ و بَلَّتِهِ و بُلَّتِهِ و بُلالِهِ: میں نے فلاں شخص کو اس کے عیب اور برائی کے باوجود برداشت کیا۔ البُلالَة: تھوڑی سی چیز۔ البَلّان واحد بَلّانة (ن): ایک خاردار پودا۔ جس زمین پر اگتا ہے وہ زراعت کے قابل نہیں رہتی۔

۷ بَلْبَلَ بَلْبَلَةً و بِلْبالاً القومَ: لوگوں کو بھڑکانا، غم میں مبتلا کرنا۔ البَلْبال: سخت غم۔

۸ بَلْبَلَ بَلْبَلَةً و بِلْبالاً الالسنةَ: زبانوں کو خلط ملط اور گڑبڑ کرنا ـــ الآراءَ: رایوں کو خراب کرنا، آراء کو بگاڑنا ـــ الأمتعةَ: سامان بکھیرنا۔ تَبَلْبَلَ: بھڑکنا، غم میں مبتلا ہونا۔ تَبَلْبَلَتِ الألسُنُ فی بابل: بابل شہر میں زبانیں بگڑ گئیں، گڈمڈ ہو گئیں۔

۹ البُلْبُل جمع بَلابل (ح): بلبل۔ بلبل الإبریق: لوٹے کی ٹونٹی، عوام کے نزدیک بلبل بچوں کے ایک کھلونے کا نام ہے لیکن اس کے لئے فصیح لفظ الدُّوّامة (لٹو) ہے۔

بلت: ابَلَتَ ـ بَلْتًا الشیءَ: کو کاٹنا، جدا کرنا، علیحدہ کرنا۔ ـ بَلْتًا و بَلِتَ ـ بَلَتًا و انْبَلَتَ: کٹنا، منقطع ہونا۔ انْبَلَتَ الرجلُ: گفتگو سے رک جانا۔ البَلیت او البِلّیت: مختصر کلام کرنے والا فصیح، عاقل، دانا، عقلمند۔ المُبَلَّت: آراستہ کلام۔

۲ اَبْلَتَهُ یمیناً: کو قسم دلانا۔

بلج: ابَلَجَ ـ بُلُوجًا و اَبْلَجَ و تَبَلَّجَ و انْبَلَجَ و ابْتَلَجَ الصبحُ: صبح کا روشن ہونا۔ بَلِجَ ـ بَلَجًا الحقُّ: حق ظاہر ہونا۔ صفت اَبْلَج مونث: بَلْجاء۔ اِبْلاج و اِبْلاجّ اِبْلیجاجًا: ظاہر ہونا، آشکارا ہونا۔ البُلْجة و البَلْجة: سپیدۂ صبح، پو پھٹنے کا وقت، علی الصباح۔

۲ بَلِجَ ـ بَلَجًا صدرُہُ: کا انشراح صدر ہونا۔ ـ الرجلُ: ہنس مکھ ہونا۔ تَبَلَّجَ الیه: پر ہنسنا، ہشاش بشاش ہونا۔ البَلْج و البَلیج: ہنس مکھ، کشادہ رو۔ الأبْلَج: خوش، شادان، مسرور، خوش مزاج، ہنس مکھ، پرسکون، متین، روشن، چمکدار، منور، تاباں، واضح، صاف، حسین، خوبصورت، خوش اخلاق۔ البُلْجة و البَلْجة و البَلَج: ابروؤں کے درمیان کشادگی۔

بلح: ابَلَحَ ـ بُلُوحًا الثری: تری کا خشک ہونا۔ کیچڑ کا خشک ہونا۔ ـ ت البئرُ: کنویں کا پانی سوکھ جانا۔ صفت بَلُوح۔ البالِح جمع بَوالِح: وہ زمین جس میں کچھ نہ اگے۔

۲ بَلَحَ ـ بَلْحًا الغریمُ: قرضدار کا مفلس اور نادار ہونا۔ ـ بُلُوحًا و بَلَّحَ و تَبَلَّحَ: تھکنا، عاجز ہونا۔ کہا جاتا ہے بَلَحَ و بَلَّحَ عَلَیَّ: میں نے اس کے پاس کچھ نہیں پایا۔

۳ بَلَحَ ـ بَلْحًا الرجلُ بشهادته: شہادت کو چھپانا ـ الرجلُ بالامر: کسی بات سے انکار کرنا۔ تَبالَحا: باہم انکار کرنا۔

۴ بالَحَ القومَ: بلاحق کے لوگوں سے جھگڑا کرانے پر غالب آنا۔

۵ اَبْلَحَ النخلُ: درخت خرما پر کچی کھجوریں نکل آنا۔ البَلَح (ن): کچی کھجور۔

۶ البُلَح جمع بِلْحان (ح): گدھ سے کچھ بڑا ایک پرندہ۔ بُلَیْحاء (ن): ایک خوشبودار پھولوں والا پودا۔

بلخ: بَلِخَ ـ بَلَخًا و تَبَلَّخَ: تکبر کرنا، احمق ہونا۔ صفت اَبْلَخ مونث بَلْخاء، و بَلِخ و بِلْخ۔ البَلْخ و البُلاخ (ن): شاہ بلوط کا درخت۔

بلد: ابَلَدَ ـ بُلُودًا بالمکان: جگہ میں قیام کرنا، کو شہر بنانا۔ صفت بالِد جمع بَلَدة۔

بَلَّدَہ (فی اصطلاح البعض): کو شہر کی آب و ہوا کا جس میں رہتا ہو عادی بنانا۔ اسی سے ہے: حدیقة التبلید: وہ باغیچہ جہاں پر نباتات اور حیوانات کو اس شہر کی آب و ہوا کا عادی بنایا جائے جس میں انہیں منتقل کیا گیا ہو۔ اَبْلَدَ القومُ: شہر میں مستقل رہنا۔ اَبْلَدَہُ البلدَ: کو شہر میں مستقل رکھنا۔ تَبَلَّدَ القومُ: ویران جگہ میں آباد ہونا، شہر کی آب و ہوا کا عادی ہو جانا۔ البَلَد جمع بِلاد و بُلْدان: کوئی جگہ، آباد ہو یا غیر آباد، قبر۔ البلدان: بصرہ اور کوفہ۔ البَلْدة جمع بِلاد و بُلْدان: کوئی جگہ آباد ہو یا غیر آباد، شہر جیسے شام میں دمشق اور عراق میں بصرہ۔ قصبہ، گاؤں، جگہ، جس میں آپ رہتے ہوں، متوسط رقبہ کا شہر۔ البَلَدیّ: ملک، شہر، قصبہ، گاؤں کا یا کے متعلق۔ اِنْتاجٌ بَلَدِیّ: ملکی پیداوار۔ البَلَدِیّة یا المجلس البلدیّ: میونسپلٹی، میونسپل کمیٹی، میونسپل کارپوریشن۔ البلاد مفرد بَلَد و بَلْدة: ملک، وطن۔ بلادُ العالَم: دنیا کے ممالک میں سے ہر ملک۔ الدفاع عن البلاد: ملک کا دفاع۔ مصالح البلاد: ملک کے مفادات، مصلحتیں۔ یا بلادی: اے میرے وطن، اے وطن۔ البُلْدان مفرد بَلَد و بَلْدة: تمام ممالک، تمام وطن۔ بُلْدان العالَم: دنیا کے ممالک۔

۲ بَلُدَ ـ بَلادةً: کند ذہن ہونا۔ صفت بلید و

ابْلَدَ۔ بَلَّدَ: کمزور رائے والا ہونا، کم ہمت ہونا۔ ۔الفرسُ: گھوڑے کا آگے نہ آنا۔ ۔السحابةُ: بادل کا نہ برسنا۔ ۔الرجلُ: بخیل ہونا۔ تَبَلَّدَ: کند ذہن ہونا یا کند ذہن بنانا یا ظاہر کرنا، حیران ہوکر ہچکچانا۔ المَبْلُود: متحیر، بے وقوف، پاگل۔

۳۔ بَلِدَ ۔ بَلَدًا: کشادہ ابرو ہونا، صفت: ابْلَد۔ تَبَلَّدَ الصبحُ: صبح کا روشن ہونا، آشکارا ہونا۔

۴۔ تَبَلَّدَ: افسوس کرنا۔ ۔الرجلُ: دونوں ہاتھوں سے تالی بجانا، غم یا درد سے۔

۵۔ البُلْدَة: سینہ۔ کہا جاتا ہے: هو واسِعُ البُلْدَة: وہ کشادہ سینے والا ہے۔

بلذ: البَلاذُر (ن): ایک درخت جس کی لکڑی سے فرنیچر بنایا جاتا ہے اور اس کے تنے سے بکّی قسم کی گوند نکلتی ہے۔

بلر: تَبَلَّرَ و تَبَلْوَرَ: بلور کے مشابہ ہونا۔ البَلُّور و البِلَّوْر: ایک قسم کا شیشہ، شفاف اور سفید جوہر۔

بلز: الابْليز و طينُ الابْليز: مصر کی مٹی جو دریائے نیل سیلاب کے بعد چھوڑ جاتا ہے۔

بلس: ا۔ ابْلَسَ: بے خیر ہونا، شکستہ دل اور غمگین ہونا۔ ۔في امرِه: کے کسی کام میں حیران ہونا صفت: مُبْلِس و مُبْلَس۔ ۔ه: کو متحیر کرنا۔ ۔من رحمة الله: اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا۔ البَلَس: بے خیر آدمی۔ ابْليس جمع اَبَالِيس و اَبالِسَة: شیطان کا علم جنس ہے۔

۲۔ البَلاس جمع بُلُس: ٹاٹ، بالوں کا بنا ہوا فرش۔ البَلّاس: ٹاٹ بیچنے والا۔

۳۔ البلاستيك (ف ج): اشخاص اور اشیاء کے کردار ادا کرنے کا فن (تصویر کشی یا مٹی، لکڑی، کھریا مٹی یا دھات سے مجسمے یا چھوٹے کرداروں کے ذریعے)۔ (ك): پلاسٹک Plastic۔

۴۔ بَلْسَمَ: گھبراہٹ سے چپ ہو جانا۔ ۔ه: کو مکروہ چہرے والا بنا دینا۔ بُلْسِمَ: مکروہ چہرے والا ہونا، برسام میں مبتلا ہونا۔ تَبَلْسَمَ: گھبراہٹ سے چپ ہو جانا۔ البَلْسَم (طب): گوند جیسا مادہ جس سے زخموں پر لیپ کیا جاتا ہے، ایک عطر والا سائل۔ البلسام (طب): برسام۔

۵۔ البَلَسان (ن): ایک درخت سفید چھوٹے پھولوں والا جس سے خوشبودار تیل نکلتا ہے۔ البُلْسُن (ن): مسور، مسور کے مشابہ ایک قسم کا دانہ۔ البيلسان او الخَمّان (ن): یورپ اور شمالی ایشیا کا ایک درخت جس کے پھول سفید اور چوڑے ہوتے ہیں آرائش کے لئے اگایا جاتا ہے، اور کئی فوائد کا حامل ہے۔

بلش: البَلَشُون (ح): بگلا، بوتی مار، یہ پرندہ مالک الحزین کے نام سے مشہور ہے۔

بلص: ا۔ بَلَصَ ۔ بَلْصًا ه: کا مال لے لینا اور اس کے پاس کچھ نہ چھوڑنا۔ بَلَّصَ فلانًا من مالِه: سے زبردستی اس کا مال لے لینا۔ البَلْص: رعیت سے ظلماً اور ناجائز طور پر مال لینا۔

۲۔ بَالَصَ ه: پر کود پڑنا۔ تَبَلَّصَ الشيءَ: کسی چیز کو خفیہ طور پر طلب کرنا۔ ۔ت الغنمُ: بھیڑ بکریوں کا کم دودھ والی ہونا۔

۳۔ البَلَنْصُوص جمع بَلَنْصَى (ح): ایک پرندہ کا نام۔ البَلُّوصي (مو): بانسری کا آواز دینے والا حصہ جسے بجاتے وقت منہ میں رکھا جاتا ہے۔

بلط: ا۔ بَلَطَ ۔ بَلْطًا و بَلَّطَ و اَبْلَطَ الدارَ: گھر میں پتھر کے چوکوں کا فرش کرنا۔ اُبْلِطَ۔ اللِصُّ الرجُلَ: چور کا کسی آدمی کا تمام مال چرا لینا۔ ۔و اُبْلِطَ: زمین سے چمٹنا محتاج و فقیر ہونا۔ البَلاط: پتھر کے چوکے جن سے فرش تیار کیا جاتا ہے۔ بَلاطُ المَلِك: بادشاہ کا محل، مجازاً: شاہی مجلس، شاہی سرغنے، قائدین زعماء، ہموار و برابر زمین۔

۲۔ بَلِطَ الرجُلُ: چلتے ہوئے تھک جانا۔ بَالَطَ في اُمورِه: میں مبالغہ کرنا۔

۳۔ بَالَطَ ه: کو چھوڑ کر بھاگ جانا۔ ۔القومُ: آپس میں تلوار سے لڑنا۔ تَبَالَطَ القومُ: آپس میں تلوار سے لڑنا۔

۴۔ البَلُّوط: واحد بَلُّوطَة (ن): ایک بڑا درخت جس کا تنہ موٹا اور لکڑی مضبوط ہوتی ہے، بلوط کا پھل۔ البَلُّوطُ العفصيّ (ن): بلوط کا پھل۔ بَلُّوطُ الارضِ: کاسنی کے مشابہ پتوں والی نبات۔ شاه بَلُّوط (ن): شاہ بلوط، کستنا۔ البُلْطيّ (ح): ایک قسم کی مچھلی جسے مشط بھی کہا جاتا ہے۔

۵۔ البَلْطَة: تیشہ، تبر، کلہاڑی جمع بَلَطات و بُلَط۔ البَلْطَجيّ: سفر مینا کا سپاہی۔

۶۔ بَلْطَخَ: زمین پر لیٹ جانا۔ ۔الشيءَ: کو چوڑا کرنا۔

بلع: ا۔ بَلِعَ ۔ بَلْعًا و اِبْتَلَعَ الشيءَ: کو نگلنا۔ بَلَّعَ و اَبْلَعَ ه الشيءَ: کو کوئی چیز نگلوانا۔ کہا جاتا ہے: بَلَّعَهُ ريقَه: اس نے اسے اتنی مہلت دی کہ تھوک نگل لے۔ تَبَلَّعَهُ: کا گھونٹ لینا۔ البُلَعَة: بسیار خور آدمی۔ البُلْعَة جمع بُلَع: چکی کا سوراخ۔ البَلُوع: بہت نگلنے والا۔ المَبْلَع: حلق۔ المِبْلَع: پیٹو، بسیار خور۔ البالُوعَة و البَلّاعَة و البَلُّوعَة جمع بَوَالِيع و بَلالِيع: گھر کے درمیان بہنے والی گندی نالی، بدرو۔

۲۔ بَلَّعَ و تَبَلَّعَ الشيبُ في رأسِه: اس کے سر میں بڑھاپے کے آثار (سفید بال) ظاہر ہوئے۔

۳۔ بَلْعَمَ اللقمةَ: لقمہ نگلنا۔ البَلْعَم: پیٹو، بسیار خور۔ البُلْعُم و البُلْعوم: حلق۔

بلغ: ا۔ بَلَغَ ۔ بُلُوغًا الثمرُ: پھل کا پکنا۔ ۔الغلامُ: لڑکے کا بالغ ہونا۔ البالِغ: بالغ۔ کہا جاتا ہے: غلام بالِغ: بالغ لڑکا۔ جارية بالغ و بالغة: بالغ لڑکی۔

۲۔ بُلِغَ الرجُلُ: مشقت میں مبتلا ہونا، مغموم ہونا۔ بَلَغَت ۔ بُلُوغًا العِلّةُ: بیماری کا سخت ہونا۔ کہا جاتا ہے: بلغ مني كلامُك: تمہاری باتوں نے میرے دل پر بہت گہرا اثر ڈالا۔ بالَغَ في الأمرِ: کوشش و مشقت میں کوتاہی نہ چھوڑنا۔ تَبَلَّغَتْ به العِلّةُ: کی بیماری کا سخت ہو جانا۔ تَبالَغَ فيه المرضُ: کی بیماری کا انتہا تک پہنچنا اور شدید ہو جانا۔ ۔الدبّاغ في الجلد: چمڑے رنگنے والے کا چمڑے کو خوب طرح رنگنا۔ الاَبْلَغ: جسے انتہا تک پہنچایا گیا ہو۔

۳۔ بَلُغَ ۔ بلاغةً: فصیح و بلیغ ہونا صفت: بليغ جمع بُلَغاء۔ تَبالَغَ الرجُلُ في كلامِه: میں بلاغت ظاہر کرنا۔ البِلغ و البِلْغ: بليغ۔ البَلاغي و البُلاغي: فصیح و بلیغ جو دل کی بات کو اپنی عبارت آرائی سے بیان کرے۔

۴۔ بَلَغَ ۔ بُلُوغًا ه: کو پہنچنا۔ بَلَّغَ الفارِسُ:

سوار کا گھوڑے کو تیز دوڑانے کے لئے لگام کو بڑھانا۔ ـــــ و اَبْلَغَهُ الیہ: کو کے پاس پہنچانا۔ کہا جاتا ہے: بَلَّغَ عنہ الرسالۃ إلی القوم: اس نے اس کا پیغام قوم تک پہنچایا۔ البَلاغ جمع بَلاغات: پیغام، مطلوبہ چیز تک رسائی۔ المَبْلَغ جمع مَبالِغ: حدود انتہاء۔ البِلْغ و البَلْغ: انتہاء تک پہنچانے والی چیز۔ کہا جاتا ہے: هو احمق بِلغ: وہ پرلے درجے کا بےوقوف ہے۔ هی حمقاءُ بلغة: وہ انتہاء کی بےوقوف ہے۔ امرُ اللّٰہ بَلْغٌ: اللہ تعالیٰ کا حکم پہنچنے والا اور نافذ ہے۔ امر بالِغٌ: اپنی مطلوبہ جگہ پہنچنے والا حکم۔ جیش بَلْغٌ: مطلوبہ جگہ پہنچنے والا لشکر۔ البَلْغَۃ: انتہائی بےوقوفی۔

۵۔ تَبَلَّغَ بالشیءِ: پر اکتفا کرنا، قناعت کرنا۔ البَلاغ جمع بَلاغات: کفایت۔ حدیث میں ہے: ان فی هذا لبلاغاً لقوم عابدین: اس میں عبادت گذار بندوں کے لئے فرائض ادا کرنے کے کافی ہدایات ہیں۔ ـــ و البُلْغَۃ و البَلاغ و التَبَلُّغ: صرف گذارے کی مقدار۔

۶۔ المَبْلَغ جمع مَبالِغ: روپے پیسے کی مقدار۔ البَلاغ جمع بَلاغات: کتاب جس میں مسئلہ کا حکم بیان کیا گیا ہو۔ البَلاغات: چغل خوریاں۔ کہا جاتا ہے: لا یفلح اهل البلاغات: چغل خوریاں کرنے والے کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

۷۔ البَلْغَم: قدیم اطباء کے نزدیک چار بدنی اخلاط میں سے ایک خلط کا نام۔ (خون، بلغم، صفرا اور سوداء) بلغم۔

بلق: ۱۔ بَلَقَ ـُ بُلُوقاً: جلدی کرنا۔ ـــ و اَبْلَقَ الباب: دروازہ چوپٹ کھول دینا، دروازہ جلدی سے بند کر دینا۔ اِنْبَلَقَ البابُ: دروازہ کھلنا۔

۲۔ بَلِقَ ـَ بَلَقاً: متحیر ہونا۔

۳۔ بَلِقَ ـَ و بَلُقَ ـُ بَلَقاً و اَبْلَقَّ اِبْلَقَّ و ابْلاقَّ و اِبْلَوْلَقَ: سیاہ و سفید داغوں والا ہونا صفت: اَبْلَق مونث بَلْقاء جمع بُلْق: البَلَق: سنگ مرمر۔ ـــ و البُلْقَۃ: سیاہی و سفیدی۔ الأَبْلَق الفَرْدُ: سموأل کا مشہور قلعہ جو سیاہ و سفید پتھروں سے بنا ہوا تھا۔ (ح): ایک ابلق پرندہ جو ملک شام میں ابی بلیق کی کنیت سے مشہور ہے۔ کہا جاتا ہے: طلب الأَبلقَ العَقُوقَ: اس نے غیر ممکن چیز کو طلب کیا۔ کیونکہ ابلق نر کو اور عقوق حاملہ کو کہتے ہیں۔ المُبَلَّق: سیاہ و سفید داغوں والا۔

۴۔ البَلَق: بڑا خیمہ، بالوں کا بنا ہوا گھر۔ البَلُّوق و البَلُّوقَۃ جمع بلالیق: بیابان، مطلق روئیدگی نہ اگانے والا قطعہ زمین۔

۵۔ بَلْقَعَ المکانُ: جگہ کا ویران اور غیر آباد ہونا صفت: بَلْقَع۔ البَلْقَع و البَلْقَعَۃ جمع بَلاقِع: ویران اور خالی زمین۔ دارٌ بلقعٌ: ویران اور غیر آباد گھر۔ البَلْقَع و المرأۃُ البَلْقَع: ہر بھلائی اور خیر سے خالی عورت۔ البَلْقَعِیّ: صاف۔ کہا جاتا ہے: سهمٌ اوسنانٌ بلقعیٌّ: صاف پھل والا تیر یا نیزہ۔

(۲) بَلَم جمع اَبْلام: بجرا۔

بلم: بَلَّمَ الرجلَ: کی برائی بیان کرنا۔ اَبْلَمت شفتہُ: سوجے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ صفت: اَبْلَم۔ البَلَم (ح): چھوٹی سمندری مچھلی۔

بلن: البَلّان (ن): دیکھئے بَلَّ۔

بله: ۱۔ بَلِهَ ـَ بَلَهاً و بَلاهَۃً: ضعیف العقل اور کمزور رائے والا ہونا صفت: اَبْلَه مونث بَلْهاء جمع بُلْه۔ اَبْلَهَ الرجلَ: کو بیوقوف پانا۔ تَبَلَّهَ: ضعیف العقل اور کمزور رائے والا ہونا، حجت میں عاجز ہونا۔ تَبالَهَ: دیدہ و دانستہ بیوقوف بننا۔

۲۔ بَلَّهَهُ: کو فریب دینا۔

۳۔ تَبَلَّهَ: گمشدہ شے کا کھوج لگانا۔ ـ الطریقَ: راہنمائی اور معلومات کے بغیر کسی راستہ پر چلنا۔ بُلَهْنِیَۃُ العیش: زندگی کی فراخی اور آسودگی۔

۴۔ بَلْهَ: اسم فعل بمعنی: چھوڑ دے، ترک کر دے، جیسے: بَلْهَ هذا الأمرَ: یہ کام چھوڑ دے۔

۵۔ بَلْهَسَ: تیز چلنا۔

بلا: بَلا ـُ بَلْواً و بَلاءً الرجلَ: کو آزمانا، کا تجربہ کرنا، امتحان لینا۔

بلی: ۱۔ بَلِیَ ـَ بِلًی و بلاءً الثوبُ: کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ صفت: بالٍ و بَلِیّ۔ بَلّٰی تَبْلِیَۃً و اَبْلٰی اِبْلاءً الثوبَ: کو بوسیدہ کرنا۔ البِلْو و البِلْی جمع اَبْلاء: پرانا، بوسیدہ۔

۲۔ بُلِیَ الرجلُ: کا امتحان لیا جانا۔ اَبْلَی اللّٰهُ عبادَہ: اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کو مہربانی کر کے آزمانا۔ ـ فی الحرب بلاءً حسناً: میدان جنگ میں بہادری و شجاعت ظاہر کرنا۔ تَبالاہ: کو آزمانا۔ اِبْتَلاہ: کی آزمائش کرنا۔ ـــ الشیءَ: کو پہچاننا۔ اِسْتَبْلاہ: کی آزمائش کرنا۔ البَلْوَی و البِلْوَۃ و البِلْیَۃ و البَلِیَّۃ جمع بَلایا: آزمائش، مصیبت۔ البَلاء: خیر یا شر سے آزمائش، غم۔ البِلْو و البِلْی جمع اَبْلاء: آزمودہ، تجربہ کار۔ کہا جاتا ہے: هو بِلْوُ اسفار و بلیُها: غم اور سفروں اور تجربات نے اسے پرانا کر دیا یعنی وہ ان سے گذر کر نہایت تجربہ کار ہو گیا ہے۔ بِلْوُ شرٍّ و بِلْیُہ: وہ شر میں مبتلا اور غالب ہے۔

۳۔ بالَی ہ: کی طرف نقص منسوب کرنا، سے مقابلہ پر فخر کرنا۔

۴۔ بالَی مُبالاۃً و بلاءً و بالَۃً و بالاً الامرَ و بالأمر: میں دلچسپی لینا، کی پرواہ کرنا۔ اُبْلِیَ فلاناً عذرہٗ: کے سامنے عذر پیش کرنا اور اس کا اس عذر کو قبول کر لینا، ملامت دور کرنے کے لئے کسی کے عذر کی وضاحت کرنا۔

۵۔ اَبْلَی ہ یمیناً: سے تسلی بخش قسم کھانا۔ اِبْتَلَی: قسم کھلانا۔

۶۔ اِبْلَوْلَی العشبُ: گھاس کا دراز ہونا۔

۷۔ البَلِیَّۃ (ح): وہ اونٹنی جسکو ایام جاہلیت میں اس کے مالک کی قبر پر باندھ دیا کرتے تھے اور اس کو چارہ پانی کچھ نہیں دیتے تھے حتی کہ وہ وہیں مر جاتی تھی۔ المُبَلِّیات: تابوت میت کے آس پاس رونے والی عورتیں۔

۸۔ بَلَی: حرف تصدیق ہے اور نَعَمْ (ہاں) کے معنی دیتا ہے۔ اکثر استفہام کے بعد آتا ہے اور ایجابی معنی کے لئے مخصوص ہے خواہ اس سے پہلے مثبت ہو یا منفی۔ مثلاً: أقام زیدٌ: کیا زید کھڑا ہوا؟ کے جواب میں بَلَی کے معنی ہیں ہاں۔ یعنی زید کھڑا ہوا۔

۹۔ البِلْیارد: بلیرڈز billiards (ایک کھیل کا نام)۔

بمّ: البَمّ جمع بُموم (مو): بربط کا موٹا تار یا اس کی موٹی آواز۔

بن: ۱۔ بَنَّ ـِ بَنّاً بالمکان: کسی جگہ اقامت پذیر ہونا۔ اَبَنَّ بالمکان: کسی جگہ میں اقامت

پذیر ہونا۔ ـــــ ت السحابةُ: ابر کا کئی روز رہنا۔

۲۔ بَنَّنَ الشاةَ: بکری کو موٹا کرنے کے لئے باندھنا۔ المُبَنَّن: موٹا۔

۳۔ تَبَنَّنَ فی الأمر: پرتوجہ سے غور کرنا، کو آہستہ آہستہ کرنا۔ المُبَنِّن: دوراندیش، عاقل۔

۴۔ البُنّ (ن): ایک درخت جس کے دانوں سے قہوہ بنایا جاتا ہے۔ البَنّ من الأمكنة: بدبودار جگہ۔ البَنَّة: بو (اچھی یا بری)۔ البَنَـــان: انگلیوں کے پورے، انگلیاں۔ البَنَانة جمع بَنَانَات: بنان کا واحد، انگلی، انگلی کا اوپر کا حصہ۔ البُنانَة: سرسبز و شاداب باغ۔

بنت: ا۔ بَنَّتَ عَنْهُ: کے متعلق دریافت کرنا۔ ـ ہ بکذا: کو کسی چیز سے خاموش کر دینا۔

۲۔ البنتو غراف (حی): تصاویر وغیرہ کو مکینکی طور پر منتقل کرنے والا آلہ۔

بنج: ا۔ بَنَجَ ـُ بَنْجاً: اصل کی طرف لوٹنا۔ البِنج: اصل، جڑ۔

۲۔ بَنَّجَ ہ: کو بھنگ پلا کر سلا دینا۔ البَنْج (ن): بھنگ۔

۳۔ البَنْجَرة جمع بَنَاجِر (ا ع): توپ کا دہانہ (ترکی لفظ)۔

۴۔ البَنْجَكُشت (ن): لونگ (فارسی لفظ)۔

بند: ا۔ البَنْد جمع بُنود: بڑا جھنڈا، جھیل، کتاب کی فصل یا اس کا فقرہ، قید، حیلہ۔ کہا جاتا ہے: فلان كثيرُ البُنود: فلاں شخص بڑا حیلہ ساز ہے (فارسی لفظ)۔

۲۔ البندر جمع بنادر: بندرگاہ، ساحلی شہر، لنگرگاہ، تاجروں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ الشاه بندر: بڑا تاجر۔

۳۔ البَنْدِیر (د): بڑا ڈھول۔

۴۔ بَنادُورَة (ن): دیکھو طماطم۔

۵۔ البَنْدَیرة: جھنڈا (اٹلی زبان کا لفظ)۔

۶۔ بَنْدَقَ الیہ: کی طرف تیز نظر سے دیکھنا۔ البُندق: واحد بندقة (ن): ایک درخت کا نام، بندوق کی گولی۔ البُنْدُقِيَّة (ا ع): بارود۔ البندقية الرشاشة: بندوق، رائفل، مشین گن۔ البندقية المؤاتیرة: ایک دفعہ بھرنے سے کئی فائر کرنے والی بندوق۔

بنز: البِنْزِین: پٹرول، بنزین۔

بنس: ا۔ بَنَسَ ـ بَنْساً و أَبْنَسَ: شر اور برائی سے بھاگنا۔ بَنَّسَ عنه: کسی سے پیچھے ہونا۔

۲۔ بِنسِلين (طب): داخلی اور خارجی التہابات کی دواء پنسلین (penicillin)۔

بنص: البِنْصِر ج بَنَاصِر (ع ا) مونث: چھنگلیا اور بیچ کی انگلی کے درمیان والی انگلی۔ ring finger۔

بنط: بنطلون: پتلون، عربی میں سراویل بھی کہتے ہیں۔

بنف: البَنَفْسَج: واحد البَنَفْسَجَة (ن): بنفشہ۔

بنق: بَنَقَ ـُ بَنْقاً و ابْنَقَ الیہ: کے پاس یا کسی تک پہنچنا۔ بَنَّقَ بالمكان: کسی جگہ اقامت پذیر ہونا۔ ـــ الكلامَ: کلام کو جمع کرنا، ٹھیک اور درست کرنا۔ ـ الكذبَ: جھوٹ گھڑنا، جھوٹ کو پسندیدہ بنانا اور مزین بنانا۔ ـــ الشیءَ: کسی چیز کا قلادہ ڈالنا۔ ـــ ظهرَهُ بالسوط: پیٹھ کو کوڑے سے زخمی کرنا۔ ـــ القميصَ: قمیص میں گریبان لگانا، قمیص کا گلا بنانا۔ ـــ الیہ: تک پہنچنا۔ البَنِيقَة و البِنَقَة: گریبان۔ مُبَنَّق: طريقٌ مُبَنَّق: کشادہ راستہ۔

بنك: ا۔ بَنَّكَتِ الجاريتان: دو لڑکیوں کا اپنے اپنے محلہ سے نکل کر ایک دوسرے کو اپنے گھر والوں کی خبریں سنانا۔

۲۔ تَبَنَّكَ بالمكان و فيه: کسی جگہ اقامت کرنا۔ ـــ فی عزّةٍ: اپنی عزت میں مضبوط ہونا۔

۳۔ البَنْك جمع بُنوك (ت): بینک، اس کی عربی: المَصْرِف ہے البُنْك: جز، رات کی ایک گھڑی۔ کہا جاتا ہے: مَضَى بُنْكٌ من الليل: رات کی ایک گھڑی گذر گئی۔

۴۔ بنكرياس او لوزة المَعِدَة (ع ا): معدے کے پیچھے کی ایک بڑی گلٹی (غدة) جو ممد حیات جوہری رطوبت خارج کرتی ہے۔

بنی: ا۔ بَنَى ـ بَنْياً و بِناءً و بُنْياناً و بِنْيَةً و بِنايَةً البيتَ: گھر تعمیر کرنا۔ ـــ الارضَ: زمین کو گھروں سے آباد کرنا۔ بَنَّاهُ تَبْنِيَةً: کو بنانا، تشدید کثرت کیلئے ہے۔ أَبْنَاهُ: کو مکان دینا یا سامان تعمیر عطا کرنا، سے مکان بنوانا۔ بَانَاهُ: کا تعمیر میں مقابلہ کرنا۔ تَبَنَّى الرجلُ: بنے ہوئے گھر کے مانند ہونا۔ کہا جاتا ہے: اذا جلستْ تبنَّتْ: جب وہ بیٹھتی ہے تو گھر کے مانند معلوم ہوتی ہے۔ اِبتنى بيتاً: گھر بنانا۔ اِسْتَبْنَى المنزلُ: مکان کا منہدم ہو جانا اور تعمیر کا طالب ہونا۔ البِناء جمع أَبْنِيَة و جمع الجمع أَبْنِيَات: مکان، عمارت، گھر۔ کہا جاتا ہے: بِناءً عليه: اس بناپر، بنابریں اس وجہ سے: نصب مفعول لہ ہونے کیوجہ سے ہے۔ البَانِي (ج) بُنَاة مونث بَانِيَة جمع بَوَانٍ: بنانے والا، بانی۔ کہا جاتا ہے: بَنَى البيتَ على بَوَانِيه: اس نے گھر کو اس کی بنیادوں پر اٹھایا۔ حائط على بانيتين: دو بنیادوں پر بنی ہوئی دیوار۔ البُنْيَة جمع بُنًى و بِنًى: ڈھانچہ۔ البِنْيَة جمع بُنًى و بِنًى: ڈھانچہ، جسم کی ساخت، فطرت۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ صحيح البنية: فلاں شخص صحیح الجسم ہے۔ البِنَايَة: بنی کا ایک مصدر، بڑا گھر، بڑی عمارت جس کی کئی منزلیں اور طبقے ہوں۔ البُنْيَان (مص): عمارت۔ کہا جاتا ہے: كَأَنَّهُمْ البنيان المرصوص: گویا وہ لوگ ایک مضبوط عمارت (کے مانند) ہیں۔ البَنَّاء جمع بَنَّاؤون: معمار۔ المَبَانِي: عمارتیں۔

۲۔ بَنَى ـ الرجلَ: سے بہتر سلوک کرنا۔ اِبْتَنَى الرجلَ: سے بہتر سلوک کرنا، پر احسان کرنا۔

۳۔ بَنَى ـ الطعامُ بدنَهُ: کھانے کا بدن کو فربہ کرنا۔

۴۔ بَنَى ـ على كلامِهِ: کے کلام کی نقل کرنا۔

۵۔ بَنَى ـ على أهلِهِ و بأهلِهِ أی عروسِهِ: پہلی رات بیوی کے پاس جانا۔ اِبْتَنَى على اهله و بها أی عروسه: پہلی رات شوہر/بیوی کے پاس جانا۔ اِسْتَبْنَى الرجلُ: دلہن لانا، شادی کرنا۔

۶۔ بَنَى ـ الكلمةَ: کلمہ کو مبنی بنانا، لفظ کو اس کا صیغہ دینا۔ البِنْيَةُ فی الكلمة: لفظ کا صیغہ اور مادہ جس سے اسے بنایا جائے جیسے مضارع سے امر کا صیغہ بنانا۔ حروف المبانی: حروف تہجی۔

۷۔ تَبَنّی ہ: کو بیٹا بنانا، کو متبنیٰ بنانا۔ اِبْتَنَی الرجلُ: بیٹوں والا ہونا۔ الابن جمع بَنُون و اَبناء مونث اِبنَة: بیٹا۔ تصغیر: بُنَیّ نسبت: اِبنِیّ اور بَنَوِیّ ابنُ بَطنِه: اپنے پیٹ کی فکر میں ہی رہنے والا۔ ابن جلا: مشہور آدمی۔ ابن ذُکاء: صبح۔ ابن السبیل: مسافر۔ ابن الطود: صدائے بازگشت۔ ابن لیلها: بڑے کام والا۔ ابن یومه: وہ شخص جو صرف آج ہی کی سوچے کل کی نہیں۔ البُنُوَّة: فرزندی، بیٹا ہونا۔ الاِبْنُم: بیٹا، میم زائد ہے مبالغہ کے لئے۔ اعراب میں نون میم کے تابع رہتا ہے۔ البِنت جمع بَنات: بیٹی نسبت: بِنتِیّ و بَنَوِیّ۔ بنتُ الارض: کنکری۔ ـــ الشفة: کلمہ، لفظ۔ ـــ العنقود او الکرم: شراب۔ ـــ العین: آنسو۔ ـــ الیمن: قہوہ۔ بناتُ الارض: چھوٹے دریا، چھوٹی ندیاں۔ ـــ اللیل و بنات الصدر: افکار۔

۸۔ بنت جمع بنات القنصل (ن): ایک قسم کی نباتات، اسکی ٹہنیوں پر لمبے پتے لگتے ہیں، گرم آب و ہوا یا بحرابیض متوسط میں اگائی جاتی ہیں۔ ان کا اصل وطن میکسیکو ہے۔ ـــ وَرْدَان اَوصرصُور (ح): حشرات الارض کی ایک قسم۔ بناتُ نعشِ الکُبریٰ (فلك): وہ سات ستارے جو قطب شمالی کے پاس دکھائی دیتے ہیں۔ اوراسی طرح بنات نعش الصغریٰ بھی۔ النجمة القطبية: قطب ستارہ۔

۹۔ البِنایة: شرف۔ البِنیَة (ف ج): فریم (تصویرکا)۔ البوانی (ع ا): سینہ کی پسلیاں، اونٹنی کی ٹانگیں۔ بُنَیّات الطریق: بڑی سڑک سے نکلنے والے چھوٹے راستے۔ دَعْ بنیات الطریق: بڑے کام کو سنبھالو اور مکروفریب کو چھوڑو۔

بها: بَهَأَ ـَ و بَهِیَ ـَ و بَهُؤَ ـُ بَهْأً و بَهاءً و بُهُوْءًا لَه: کو سمجھنا۔ کہا جاتا ہے: مابَهَأْتُ له و مابَأَهْتُ له: میں اس کو نہیں سمجھا۔ ـــ و اِبْتَهَأ به: سے مانوس ہونا۔ بَهْأً: بَهْأً و اَبْهَأَ البیتَ: گھر کو سامان سے خالی کرنا۔

بهت: ا۔ بَهَتَ ـَ بَهْتًا ہ: کو اچانک پکڑ لینا۔ بَهَتَ ـَ و بَهُتَ ـُ و بَهِتَ بَهْتًا و بَهَتًا: ہکابکا رہ جانا، حیرانی سے خاموش اور دم بخود ہونا۔ بَهَتَ و بَاهَتَ ہُ: کسی پر جھوٹ بول کر ہکابکا کردینا۔ البَهُوت جمع بُهُت: جھوٹ بول کر سامع کو حیران و ششدر کرنے والا۔ البَهِیتَة: حیرانی۔

۲۔ بَهَتَ ـَ بَهْتًا و بُهْتَانًا ہ: پر بہتان لگانا، تہمت لگانا صفت: بَهَّات و بَهُوت جمع بُهُت۔ بَاهَتَ الرجلَ: بہتان لگانا۔ البَهِیتَة و البُهْت و البُهتان: جھوٹ، بہتان۔

بهج: ا۔ بَهَجَ ـَ بَهْجًا و اَبْهَجَ ہُ: کو خوش کرنا، مسرور کرنا۔ بَهِجَ ـَ بَهَجًا به: پر خوش و مسرور ہونا صفت: بَهِج و بَهِیج۔ اِبْتَهَجَ و تَبَهَّجَ و تَبَاهَجَ و اِسْتَبْهَجَ به: پر یا سے خوش ہونا، مسرور ہونا۔ البَهْجَة: سرور، خوشی، خوشی کا ظہور۔ البَهِج: مسرور، خوش۔

۲۔ بَهُجَ ـُ بَهَاجَةً و بَهَجَانًا: خوبصورت ہونا صفت: بَهِیج مونث مِبْهَاج۔ بَهَّجَ ہُ: کو خوبصورت بنایا۔ بَهَّجَ اللّٰهُ وَجْهَهُ: اللہ تعالیٰ نے اس کا چہرہ خوبصورت بنایا۔ بَاهَجَ ہ: کا خوبصورتی میں مقابلہ کرنا اور فخر کرنا۔ اَبْهَجَ و تَبَاهَجَ المکانُ: جگہ کا سرسبز و شاداب ہونا۔ تَبَهَّجَ: خوبصورت ہونا۔ البَهْجَة: خوبصورتی، سرسبزی و شادابی، تروتازگی۔

بهر: ا۔ بَهَرَ ـَ بَهْرًا ہ: پر غالب آنا، فضیلت میں سبقت لیجانا۔ ـــ الرجُلَ: اپنے ہم عمروں پر فوقیت لیجانا۔ ـــ القمرُ: چاند کی روشنی کا ستاروں کی روشنی پر غالب آنا۔ ـــ ت فلانة النساءَ بَهْرًا و بُهُورًا: عورتوں پر حسن میں غالب آنا۔ بَاهَرَہ مُبَاهَرَةً و بِهَارًا: کا فخر میں مقابلہ کرنا۔ اَبْهَرَ: عجیب کام کرنا۔ البَهَار: خوبصورتی، حسن جمال۔

۲۔ بَهَرَتْ ـَ بَهْرًا و بُهُورًا الشمسُ: سورج کا روشن ہونا۔ تَبَهَّرَتِ السحابةُ: بادل کا چمکنا۔

۳۔ بَهَرَ ـَ بَهْرًا فلانًا: پر بہتان لگانا۔ اَبْهَرَ: متلون الاخلاق ہونا۔ اِبْتَهَرَ: کوئی کام کرنے کا جھوٹا دعویٰ کرنا۔ ـــ ہ: پر سچا عیب لگانا۔

۴۔ بَهَرَ ـَ بَهْرًا فلانًا: کو ہپا دینا۔ بُهِرَ و انْبَهَرَ: سخت دوڑ کے باعث ہانپنے لگنا۔ صفت: بَهِیر و مَبْهُور۔ اِنْبَهَرَ: کسی بات کی کوشش میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا۔ اِبْتَهَرَ: پوری پوری کوشش کرنا۔ البُهر: ہانپنا۔ کہا جاتا ہے: بُهْرًا لَهُ: اس کے لئے ہلاکت ہو۔ البَهِیرَة جمع بَهَائِر: موٹے سرین والی شریف عورت جو چلنے میں تھک جائے اور ہانپنے لگے۔

۵۔ اَبْهَرَ: مفلسی کے بعد غنی ہوجانا۔ تَبَهَّرَ الإناءُ: برتن کا بھر جانا۔

۶۔ اَبْهَرَ: گرمی میں داخل ہونا۔ اِبْتَهَرَ السیفُ: تلوار کا دو ٹکڑے ہوجانا۔ اِبْهَارُ اللیلِ او النَّهَارِ: رات یا دن کا آدھا ہونا۔ البُهْرَة من المکان و الزمان: جگہ کا اور زمانہ کا وسط۔

۷۔ اِبْهَارَّ علینا اللیلُ: (ہم پر) رات کا دراز ہونا۔ ـــ و اِسْتَبْهَرَ اللیلُ: رات کا بہت تاریک ہونا۔

۸۔ البَهَار (ن): ایک خوشبودار پودا جس کو عَیْنُ البقر یا بَهَارُ البَرّ بھی کہتے ہیں۔ البُهار: بت، ابابیل، دھنی ہوئی روئی، سفید مچھلی۔ الأَبْهَر: پیٹھ (کہا جاتا ہے: فلانٌ شدید الأَبْهَر: فلاں شخص مضبوط پیٹھ والا ہے)۔ گردن کی شہ رگ۔ ذو اُبْهُرِیَه: پیٹ والا۔ الأَبْهَران (ع ا): دل سے نکلنے والی دو رگیں جن سے شرائین شاخ در شاخ ہوگئی ہیں۔ مازال یراجعه الالم حتی قطع اَبهرَه: اسے تکلیف ہوتی رہی یہاں تک کہ تکلیف نے اس کو ہلاک کر ڈالا۔ الباهِرَة (ن): خاردار پتوں والا ایک پودا جو ایک دوسرے سے لپٹ کر سایہ پیدا کرتے ہیں، آرائش کے لئے اگایا جاتا ہے، ساری عمر میں ایک بار پھول لگتے ہیں۔

بهرج: ا۔ بَهْرَجَ الدماءَ: حق خون باطل کرنا، خون مباح کرنا۔ ـــ المکانَ: کو رفاہ عام کے لئے رکھنا۔ مکانٌ بَهْرَجٌ: رفاہ عام کی جگہ، وقف کی جگہ۔ تَبَهْرَجَ المکانُ: چراگاہ کا رفاہ عام کے لئے ہونا۔

۲۔ بَهْرَجَ بهم الدلیلُ: راہ نما کا لوگوں کو سیدھے راستے سے ہٹ کر دوسرے راستے لیجانا۔ البَهْرَج: باطل، ردی۔ (لؤلؤ بَهْرَجٌ: ردی موتی): کھوٹا درہم۔

۳۔ تَبَهْرَجَت المرأةُ: عورت کا بناؤ سنگار کرنا۔

ـ: تکبر کرنا۔

بہرم: ۱۔ **بَهْرَمَ بَهْرَمَةً شعرہ:** بالوں کو مہندی سے رنگنا۔ **تَبَهْرَمَ:** مہندی سے سرخ ہونا۔ **البَهْرَم:** حنا، مہندی۔ ــ **و البَهْرَمَان:** زردی رنگ کا رنگنے کا مسالہ۔ **البَهْرَمَة:** کلی کے شگوفے

۲۔ **البَهْرَمَة:** اہل ہند کی عبادت، برہمنوں کی عبادت

بہز: ۱ **بَهَزَ ۔ بَهْزًا و أَبْهَزَ ہ:** کو سختی سے ہٹانا، پر غالب آنا۔ **المِبْهَز:** سختی سے ہٹانے والا۔

بہش: ۱۔ **بَهَشَ ۔ بَهْشًا الیہ:** کے پاس خوش خوش آنا، کا مشتاق ہونا۔ **البَهْش من الرجال:** شگفتہ پیشانی والا آدمی۔

۲۔ **بَهَشَ ۔ بَهْشًا بیدہ الیہ:** لینے کے لئے کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ ــ **للبکاء:** رونے کے لئے تیار ہونا۔ ــ **عنہ:** کی چھان بین کرنا۔

۳۔ **تَبَهَّشَ القومُ:** لوگوں کا جمع ہونا۔

۴۔ **البَهْش:** ترکوگل جو ایک درخت کا پھل ہے۔ **البَهْشِيَّة (ن):** ایک جنگلی درخت جس کی لکڑی عمدہ ہوتی ہے اور دستے وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے۔

بہص: **بَهْصَلَ و تَبَهْصَلَ:** کپڑے اتار کر جوے میں بازی پر لگانا۔ **بَهْصَلَ القومَ من مالهم:** کو ان کے مال سے نکالنا۔

بہظ: ۱۔ **بَهَظَ ۔ بَهْظًا و أَبْهَظَہُ الحملُ او الامرُ:** کو حمل یا کام کا بوجھل کرنا اور مشقت کا سبب بننا۔ **الباهِظَة:** مشقت و اذیت کا باعث۔ جس سے مشقت یا اذیت پیدا ہو (مونث)، مصیبت۔ **المَبْهُوظ:** طاقت سے زیادہ تکلیف دیا ہوا۔ **القِرنُ المبهوظ:** مغلوب ساتھی یا مد مقابل۔

۲۔ **اِبْهَظَّ حوضہ:** کا حوض بھرنا۔

بہق: **البَهَق:** جسم پر سفید داغ جو برص کا نہ ہو۔ **بَهَقُ الحجر (ن):** کائی سے مشابہ چٹانوں پر پھوٹنے والی ایک قسم کی گھاس۔

بہل: ۱۔ **بَهَلَ ۔ بَهْلًا ہ اللّٰہُ:** پر اللہ تعالیٰ کا لعنت بھیجنا۔ **بَاهَلَ بعضُهم بعضًا:** ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا۔ **تَبَهَّلوا و تباهلوا:** ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا۔ **اِبْتَهَلَ الرجلان:** ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔ **البَهلة و البُهلَة:** لعنت۔

۲۔ **بَهَلَ ۔ و أَبْهَلَ ہ:** کو ترک کرنا، چھوڑ دینا۔ **بَهَلَ ۔ و استَبْهَلَ الوالی رعیّتہ:** حاکم کا رعایا کو آزاد چھوڑ دینا کہ جو چاہے کرے۔ **بَهِلَتِ ۔ بَهَلًا الناقةُ:** اونٹنی کے تھن کھول کر بچہ کو دودھ پینے دینا۔ **الباهِل جمع بُهل و بُهَّل من النوق:** وہ اونٹنی جس کے تھنوں پر کوئی بندش نہ ہو۔ ــ: بے ہتھیار نہتا، لاٹھی کے بغیر چرواہا، بغیر کسی کام کے آنے جانے والا۔

۳۔ **اِبْتَهَلَ اِلی اللّٰہ:** اللہ تعالیٰ سے بعجز و انکساری دعا کرنا۔ **البُهْلُول جمع بَهالیل:** جامع الفضائل سردار، بہت ہنسانے والا۔

۴۔ **البَهْلَوان:** رسی پر چلنے والا نٹ۔

بہم: ۱۔ **بَهَّمَ بالمکان:** کسی جگہ اقامت پذیر ہو کر وہیں رہ پڑنا۔ **اَبْهَمَہُ عن الامر:** کو سے روکنا، ہٹانا۔

۲۔ **بَهَّمَ البَهْمَ:** (گائے، بھیڑ، بکری) کے بچہ کو ماں سے جدا کر کے اکیلے چرانا۔ **البَهْم و البِهَم و البِهام: واحد بَهْمة و البَهَمَة:** (گائے، بھیڑ بکری کا) بچہ۔ **البَهِيمة جمع بَهائم:** خشکی و تری کا ہر چوپایہ سوائے درندوں اور پرندوں کے۔

۳۔ **أَبْهَمَ المکانُ:** جگہ کا بُھی اُگانا۔ **البُهمی (ن):** جو جیسا پودا۔

۴۔ **أَبْهَمَ البابَ:** دروازہ بند کرنا۔ ــ **الامرَ:** کو چھپانا۔ **تَبَهَّمَ و اِستَبْهَمَ الامرُ علیہ:** پر معاملہ مشتبہ ہونا، دشوار و مشکل ہونا۔ **اُستُبْهِمَ علیہ:** شور مچنے کی وجہ سے گفتگو نہ کر سکنا۔ **البُهَم:** مشکل امور۔ **البُهْمة جمع بُهَم:** سخت و مشکل کام: وہ بہادر جس پر کسی ہمسر کا بس نہ چلے۔ **البَهِيمة:** ہر وہ جانور قوت گویائی سے محروم ہو۔ **المُبْهَم (مفع): امرٌ مُبْهَم:** انجان بات۔ **کلامٌ مُبْهَم:** غیر معروف کلام۔ **طریق مُبْهَم:** بے دیکھا بھالا راستہ۔ **حائط مُبْهَم:** بے دروازہ دیوار۔ **الأَبْهَم جمع بُهْم:** گونگا۔

۵۔ **البُهْمة جمع بُهَم:** چٹان۔ **البَهِيم جمع بُهْم و بُهُم:** سیاہ، کالا۔ کہا جاتا ہے: **فرسٌ بَهِيم:** یک رنگا گھوڑا۔ **لیلٌ بَهِيم:** ساری تاریک رات۔ **الإبهام جمع أباهم و أباهيم:** انگوٹھا۔ (مونث ہے کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے)۔

بہن: **تَبَهْنَسَ:** اترا کر پھرنا، کلول کرنا، اکڑ کر چلنا، اترانا، اکڑنا۔

بہا: **بَهَا ۔ بَهاءً:** حسین، خوش شکل ہونا، ظریف ہونا۔ صفت: **بَهِيّ** مونث **بَهِيَّة**۔ ــ ہ: پر خوبصورتی میں غالب آنا۔

بہی: ۱۔ **بَهِيَ ۔ بَهاءً:** حسین ہونا، ظریف ہونا۔ صفت: **بَهِيّ** مونث **بَهِيَّة**۔ **بَهاہُ فی الحسن:** پر خوبصورتی میں غالب آنا۔ **باهاہُ فی الحسن:** سے حسن و خوبی میں مقابلہ پر فخر کرنا۔ **اَبْهَی:** خوبصورت چہرے والا ہونا۔ **اِبْتَهَی بہ:** پر فخر کرنا۔ **تَباهَوا:** باہم فخر کرنا۔

۲۔ **بَهِيَ ۔ بَهْيًا البیتُ:** ویران ہونا، خالی ہونا۔ **بَهَّی البیتَ:** گھر کو کشادہ کرنا۔ **اَبْهَی البیتَ:** کو غیر آباد چھوڑنا۔ ــ **الخیلَ:** گھوڑے کو جنگ کے کام میں نہ لینا۔ ــ **الاناءَ:** برتن کو خالی کرنا۔ **البَهْو:** گھروں اور خیموں کے سامنے کی وہ جگہ جو مسافروں اور مہمانوں کی فرودگاہ ہو، ملاقات کا کمرہ جمع **أَبْهاء و بُهُوّ و بُهِيّ**۔

باء: ۱۔ **باءَ یَبُوءُ بَوْءًا الیہ:** کی طرف لوٹنا۔ ــ ہ و بہ: کو لوٹانا۔ ــ **بالحق او بالذنب:** حق یا گناہ کا اقرار کرنا۔ **أَباءَ الشیءَ و بالشیء الیہ و علیہ:** کو کی طرف لوٹانا، کسی چیز کو کسی شخص کو لوٹانا۔

۲۔ **باءَ فلانٌ بفلانٍ بَواءً:** کے بدلہ میں قتل کیا جانا۔ کہا جاتا ہے: **دمٌ بَواءُ دمٍ:** خون خون کے برابر ہے۔ **بُؤْ بہ:** ان میں سے ہو جا جو اس کے عوض میں مارے جائیں گے۔ بجیر سے مہلہل کا کہنا اسی معنی میں جس میں اس نے کہا تھا: **بُؤْ بشسع نعلِ کُلَیب:** کلیب کے جوتے کے تسمے کے برابر ہو جا۔ **الشِّسع:** درمیانی انگلی اور ساتھ والی انگلی کے درمیان جوتے کا تسمہ ہے۔ **أَباءَ القاتلَ بالقتیل:** قاتل کو مقتول کے بدلہ میں قتل کرنا۔ **تَباوَأ الشیئان:** دو چیزوں کا برابر ہونا۔ **اِستَباءَ القاتلَ بالقتیل:** قاتل کو مقتول کے بدلہ میں قتل کرنا۔

۳۔ **بَوَّأَ الرمحَ نحوہ:** نیزہ کسی کی طرف سیدھا

کرنا، تاننا۔ ــــہ و له منزلاً: مکان کو کسی کے لئے تیار کرنا اور اس کو وہاں ٹھہرانا۔ ــ المکانَ: کسی جگہ اترنا، ٹھہرنا۔ اَبَاءَ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ ــــہ منزلاً و فی المنزل: کو گھر میں اتارنا۔ تَبَوَّأَ المکانَ و به: کسی جگہ اقامت اختیار کرنا۔ اِسْتَبَاءَ المنزلَ: کسی مکان میں اقامت اختیار کرنا، اقامت پذیر ہونا۔ الباءَة و البِیئة و المَبُوَّأ و المَبَاءَة: گھر، مکان، سرائے۔

۴۔ اَبَاءَ منه: سے بھاگنا۔

۵۔ البِیئَة: حالت۔ کہا جاتا ہے: انه حسن البِیئَة: وہ اچھی حالت والا ہے۔ المبیئة من الحاجات: شدید ضرورت۔ البُوَاء (ح): بڑا سانپ۔

باب: ۱۔ بَابَ ـُ بَوْبًا له: کا دربان ہونا۔ تَبَوَّبَ الرجلَ: کو دربان بنانا۔ الباب جمع اَبْوَاب و بیبان: دروازہ۔ البِوابَة: دربانی، دربانی کی تنخواہ۔

۲۔ بَوَّبَ الکتابَ: کتاب کو ابواب پر تقسیم کرنا۔ الباب من الکتاب: کتاب کا باب۔

۳۔ البَابَة جمع بابات فی الحساب و الحدود: غایت، انتہا، شرط، قسم، خصلت۔ کہا جاتا ہے: هذا شیء من بابتك: یہ چیز تمہارے موزوں و مناسب ہے۔ بابات الکتاب: کتاب کی سطریں۔

بوت: ۱۔ البُوت (ن): خاردار، سفید اور گلابی پھولوں کے رنگ کا چھوٹا یا متوسط اونچائی کا درخت جو معتدل علاقوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

۲۔ البوتاس (ك): پوٹاش۔ البوتاسیوم (ك): پوٹاشیم Potassium۔

۳۔ البوتاز (ك): گیس جو گھروں میں ایندھن کے طور پر بکثرت استعمال ہوتی ہے۔

۴۔ البُوتَقَة و البُوْدَقَة: کٹھالی (فارسی لفظ)۔

باث: بَاثَ ـُ بَوْثًا و اَبَاثَ و اِبْتَاثَ الشیءَ و عن الشیءِ: کو تلاش کرنا، کا مطالعہ کرنا، کا جائزہ لینا، کی تحقیقات کرنا۔ ــ التراب: مٹی کو متفرق کرنا۔ ــ المکانَ: جگہ کھود کر اس میں مٹی ملانا۔ ــ الرمادَ: راکھ بکھیرنا۔ اِسْتَبَاثَ التراب: مٹی نکالنا۔ کہا جاتا ہے: ترك دارَهم حُوثَ بُوثَ: ان کے گھروں کو چاپایوں کے کھروں اور ٹاپوں سے کھدوا کر ویران اور خراب کر دیا۔

باج: ۱۔ بَاجَ ـُ بَوْجًا الشرُّ فلانًا و علیه: کسی پر مصیبت آپڑنا، گرنا، نازل ہونا۔ اِنْبَاجت علیهم الدواهی: لوگوں پر مصیبتوں کا ٹوٹ پڑنا۔ البَائِجَة جمع بَوَائِج: مصیبت۔

۲۔ بَاجَ ـُ بَوْجًا البرقُ: بجلی کا چمکنا۔ اِنْبَاجَ و تَبَوَّجَ البرقُ: زور سے چمکنا۔

۳۔ بَاجَ ـُ بَوْجًا البعیرُ: اونٹ کا تھکنا۔

۴۔ الباج: دیکھئے بأج۔

باح: ۱۔ بَاحَ ـُ بَوْحًا و بُؤُوحًا و بُؤُوحَةً الشیءُ: ظاہر ہونا، مشہور ہونا۔ ــ الیه بالسِرّ: سے بھید ظاہر کرنا۔ اَبَاحَ السِرَّ: بھید ظاہر کرنا۔ البَوَاح: کھلم کھلا۔ کہا جاتا ہے: فعلَهٗ بَوَاحًا: اس نے اس کو کھلم کھلا یا دن دہاڑے کیا۔ البَؤُوح: دل کی باتیں کھول کر رکھ دینے والا۔

۲۔ اَبَاحَ الشیءَ: کو جائز ٹھہرانا۔ اِسْتَبَاحَ الشیءَ: کو جائز بنانا یا جائز شمار کرنا، کو کرنے کی جسارت کرنا، جرأت کرنا، (خطرناک کام) کا بیڑا اٹھانا۔ ــ القوم: قوم کی بیخ کنی کرنا۔ الإباحی: گناہوں کو خود کرنے والا اور دوسروں کو اس بات کی اجازت دینے والا اور واجب فرائض کو ترک کرنے اور دوسروں کو اس کی اجازت دینے والا، آوارہ، عیاش، اوباش، جسے روکا نہ گیا ہو، فوضوی، نراجی، دہریہ، لامذہب، آزاد خیال۔

۳۔ الباحَة جمع بُوح: پانی یا اس کی بڑی مقدار، نخلستان، گھر کا صحن، آنگن۔ باحة الطریق: راستہ کا بیچ۔ البَوْحَی: پچھاڑا ہوا۔ کہا جاتا ہے: ترکهم بَوْحَی: اس نے ان کو پچھاڑے ہوئے چھوڑا۔

باخ: بَاخَ ـُ بُؤُوخًا اللحمُ: گوشت کا خراب ہونا۔ ــ بَوْخًا: تھک جانا۔ کہا جاتا ہے: عدا حتی باخ: وہ دوڑا یہاں تک کہ تھک گیا، دوسرے لفظوں میں وہ دوڑ دوڑ کر تھک گیا۔ ــ الحرُّ و الغضبُ و النارُ: حرارت کا سرد ہونا، غصہ کا فرو ہونا، آگ کا بجھنا۔ اَبَاخَ النارَ: آگ کو بجھانا۔ اسی سے ہے: اَبِخْ عنك الظهیرة: ٹھہرو یہاں تک کہ دوپہر کی گرمی ختم ہو جائے۔

باذ: بَاذَ یَبُوذ بَوْذًا: محتاج ہونا، متواضع ہونا۔

بار: ۱۔ بَارَ ـُ بَوْرًا و بَوَارًا ت السوقُ او السلعة: کساد بازاری ہونا۔ ــ العملُ: کام کا لا حاصل ہونا۔ ــ ت الارضُ: زمین کا بے کاشت کے رہنا۔ بَوَّرَ الارضَ: زمین کو غیر مزارعہ چھوڑنا۔ البائِر جمع بُور: بے کاشت کی زمین۔ کہا جاتا ہے: حائرٌ بائرٌ: کسی مرشد کی اطاعت نہ کرنے والا اور نہ کسی چیز کی طرف توجہ دینے والا۔ البُور من الارض: بے کاشت کی زمین، غیر مزروعہ زمین۔ البَوَار: کساد بازاری۔

۲۔ بَارَ ـُ و اِبْتَارَ الرجلَ: کا تجربہ کرنا، کو آزمانا۔

۳۔ بَارَ ـُ بَوْرًا و بَوَارًا: ہلاک ہونا۔ اَبَارَهٗ: کو ہلاک کرنا۔ تَبَوَّرَ نفسَه: اپنے آپ پر کی ہلاکت کے باعث نوحہ کرنا۔ البُور: خراب، ہلاک ہونے والا، بے خیر۔ کہا جاتا ہے: امرأة بُورٌ و قوم بُورٌ: ہلاک ہونے والی عورت یا قوم۔ البَوَار: ہلاکت۔ دار البوار: جہنم۔

۴۔ البُور جوازِیّة: بورژوا، مزدوروں اور چھوٹے عہدے داروں نیز نوابوں اور بڑے سرمایہ داروں کے درمیان کا شہری متوسط طبقہ۔

۵۔ البُورصَة جمع بورصات: سٹاک ایکسچینج، بازار حصص (وہ جگہ جہاں سامان یا مال تجارت اور حصے اعلانیہ طور پر خرید اور بیچے جاتے ہیں)، ایسی تجارت یا اس کام میں مشغول لوگ)۔ عربی میں اُسے المُضَاهَة کہتے ہیں۔

۶۔ البُورَق (ك): بورکس borax۔

۷۔ البُوری جمع بَوَاری (ح): دریائی مچھلی کی ایک قسم۔ البُورِیَة و البُورِیَاء: چٹائی۔ البَوَّاری: چٹائیاں بیچنے والا (فارسی لفظ)۔

باز: الباز جمع بِیزان و اَبْوَاز (ح): باز (ایک شکاری پرندہ)۔ البوز و البُوزَة (ط): آئس کریم۔ دودھ و شکر کی جمائی ہوئی برف۔

باس: ۱۔ بَاسَ ـُ بَوْسًا ه: کا بوسہ لینا۔

۲۔ البُوسیر جمع بَوَاسیر: بواسیر۔

۳۔ البُوسْطَة: ڈاک، میل۔

باش: بَاشَ ـُ بَوْشًا و بَوَّشَ و تَبَوَّشَ القومُ:

مل جل کر شور مچانا۔ البُوش و البَوْش: مخلوط گروہ، شور کرنے والی جماعت۔ کہا جاتا ہے: ترکھم ھوشا بوشا: اس نے انہیں ایک دوسرے میں گھلے ملے چھوڑا۔ الأوباش: اس کی مقلوب جمع ہے۔ البُوشِي و البَوْشِي: بہت عیالدار غریب شخص۔

باص: ا۔ بَاصَ ـُ بَوْصًاه: سے آگے بڑھنا، پیش قدمی کرنا۔ ــ في الامر: پر اصرار کرنا۔ ــ منه: سے بھاگ کر چھپنا۔ بَوَّصَ: میداں میں سبقت لیجانا۔ البَوْص جمع أبْوَاص: دوری، بعد۔ البَائِص من الطريق: لمبا راستہ، دور کا راستہ، پر مشقت راستہ۔

۲۔ بَوَّصَ الشيءُ: چیز کا صاف رنگ والا ہونا۔ البُوص: رنگ وصورت۔ البَوْص: رنگ و صورت ریشم یا کتان۔

۳۔ اِنْبَاصَ: سکڑنا۔ البَوْص جمع أبْوَاص: چوتڑ۔

باض: بَاضَ ـُ بَوْضًا: جمائیاں پڑنے کے بعد خوشرو ہونا۔ ــ بالمكان: کسی جگہ اقامت پذیر ہونا۔

باط: بَاطَ ـُ بَوْطًا: امیری کے بعد غریبی اور عزت کے بعد ذلت سے دوچار ہونا۔ البُوطة جمع بُوَط: کٹھالی، کپڑے وغیرہ میں گول نقش ونگاری۔ البُوط: ٹخنے سے اونچا یا فل بوٹ۔

باع: ا۔ بَاعَ ـُ بَوْعًا و تَبَوَّعَ الحبلَ: دونوں بازو لمبا کر کے رسی کو ناپنا۔ ــ لِلمساعي: ہاتھ لمبا کرنا۔ البَاع جمع أبْوَاع و باعات و بِيعَان: دونوں بازوؤں کے پھیلانے کی مقدار۔ کہا جاتا ہے: طويلُ الباع و رَحْبُ الباع: سخی اور طاقتور۔ قصيرُ الباع و ضَيِّقُ الباع: بخیل اور عاجز۔ البَوْع (مص): دونوں بازوؤں کے پھیلانے کی مقدار۔ البُوع: دونوں بازوؤں کے پھیلانے کی مقدار۔ اسی سے ضرب المثل ہے: لا يعرف كوعَهُ من بُوعِه: وہ بالکل جاہل ہے۔

۲۔ باعَت ـُ بَوْعًا الفرسُ: گھوڑے کا لمبے لمبے قدم رکھنا۔ البَيِّع: لمبے لمبے قدم رکھنے والا۔ فرسٌ بَيِّعٌ: لمبے لمبے قدم رکھنے والا گھوڑا۔

۳۔ بَاعَ ـُ بَوْعًا: بخشش دینے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔ اِنباعَ الرجلُ اليه: کی طرف کشادہ روئی سے بڑھنا۔ ــ له في البضاعة: مالِ تجارت بیچتے وقت قیمت میں رعایت برتنا۔ ــ العرقُ: پسینہ بہنا۔ ــ ت الحيّةُ: سانپ کا جست کرنے کے لئے اپنے بدن کو پھیلانا۔ ــ الشجاعُ من الصف: بہادر کا صف سے نکلنا۔ باحةُ الدار: گھر کا صحن۔

۴۔ البُوع: پاؤں کے انگوٹھے کے پاس کی ہڈی۔

باغ: ا۔ بَاغَ ـُ بَوْغًاه: پر غالب آنا، کے برابر ہونا۔ کہا جاتا ہے: انك لعالم لا تُباغ: تم ایسے عالم ہو جس کا کوئی مقابل و ہمسر نہیں۔ تَبَوَّغَ فلانٌ عليه: کسی پر غالب آجانا۔

۲۔ تَبَوَّغَ الدمُ به: کے خون کا جوش کھانا۔ البَوْغاء: گرد وغبار۔ بوغاءُ الطيب: خوشبو کی مہک۔

۳۔ بُوغ (ن): ایک قسم کا پودا۔

۴۔ البُوغنفيلية (ن): مختلف رنگوں کے پھولوں کا ایک پودا۔

باق: ا۔ باقَ ـُ بَوْقًا و بُؤُوقًا: شرارت، جھگڑا اٹھانا۔ ــ ت البائقةُ القومَ: قوم کو مصیبت پہنچنا۔ ــ القومَ: قوم سے بے وفائی کرنا، دغا کرنا، قوم کی چوری کرنا۔ ــ القومُ عليه: جمع ہو کر کسی کو ظلماً قتل کرنا۔ اِنْباقَ به: پر ظلم کرنا۔ ــ عليهم الشرُّ: کو شر اور برائی پہنچنا۔ تَبَوَّقَ الوباءُ في الماشية: مویشیوں میں وبا پھیلنا۔ البائقة جمع بَوَائِق: شر، برائی، مصیبت۔ کہا جاتا ہے: رفعتُ عنك بائقةَ فلان: میں نے تجھ سے فلاں کی لائی ہوئی مصیبت کو دور کر دیا۔

۲۔ بَاقَ ـُ: جھوٹ بولنا۔ تَبَوَّقَ: جھوٹ بولنا۔ المُبَوَّق: جھوٹی بات۔

۳۔ بَاقَ ـُ الشيءُ: ظاہر ہونا، غائب ہونا (ضد)۔ ــ ت السفينةُ: کشتی کا ڈوبنا۔

۴۔ بَاقَ ـُ الشيءُ: چیز کا بگڑنا، خراب ہونا۔

۵۔ بَوَّقَ في البُوق: بگل بجانا۔ البُوق جمع أبْوَاق و بِيقان و بُوقات (مو): بگل، ترھی، نرسنگا۔ کہا جاتا ہے: جاء بالبوق و نفخ في البوق: ڈنکے کی چوٹ اعلان کرنا، بے ہودہ اور فضول بکنا۔ البَوَّاق: بگل بجانے والا۔

۶۔ البائِق من المتاع: بے قیمت سامان۔ متاعٌ بائِق: بے قیمت سامان۔ البائقة جمع باقات: گلدستہ، سبزی کا مٹھا۔ البُوقة جمع بُوَق: بارش کی سخت بوچھاڑ۔

۷۔ بُوقِيصًا (ن): ایک بڑے حجم کا درخت جس کی لکڑی نرم ہوتی ہے۔ قطب شمالی میں اگتا ہے اور آرائش کے لئے لگایا جاتا ہے۔

باك: باكَ ـُ بَوْكًا المتاعَ: سامان بیچنا، خریدنا (ضد)۔ ــ الرجلَ: سے مزاحم ہونا، سے میل جول رکھنا۔ ــ الامرُ: مخلوط ہونا۔ ــ القومُ رأيَهم: اختلاف رائے کی وجہ سے کسی نتیجہ پر نہ پہنچنا۔ انباكَ عليه الامرُ: پر کسی معاملہ کا مشتبہ ہونا۔

بال: ا۔ بَالَ ـُ بَوْلاً و مَبالاً: پیشاب کرنا۔ بَوَّلَ و أبالَ هُ: کو پیشاب کرانا۔ البُوَال: ایک بیماری جس میں پیشاب کثرت سے آتا ہے۔ البَوْل جمع أبْوَال: پیشاب۔ البُوَلَة: بہت پیشاب کرنے والا۔ المَبْوَلة: وہ چیز جو پیشاب لانے کا سبب ہو۔ المِبْوَلة: پیشاب کرنے کا برتن۔

۲۔ البال: دل (کہا جاتا ہے: ماخطر الأمرُ ببالي: یہ بات میرے دل میں نہیں کھٹکی) حال۔ (کہا جاتا ہے: فلانٌ رَخِيُّ البال: فلاں آسودہ حال ہے۔ كاسف البال: برے حال والا)۔ جس چیز کا اہتمام کیا جائے (کہا جاتا ہے: ليس هذا مِن بالي: یہ وہ چیز نہیں جس کی میں پروا کروں۔ امرٌ ذو بال: مہتم بالشان کام۔ مابالُك؟: تمہاری کیا حالت ہے)۔ (ح): وہیل مچھلی۔ البالة: شیشی، خوشبو کی ڈبیا، گانٹھ (رسی یا لوہے کی پٹیوں سے بندھی ہوئی) (جیسے روئی کی گانٹھ، کپڑوں کی گانٹھ)۔

۳۔ بولفار: ٹھنڈی سڑک، سایہ دار سڑک (Boulevard)۔

۴۔ البوليس: پولیس (عربی شُرطي یا جلواز)۔

۵۔ البُولِيصه و البُولِصة جمع بَوَالِص: رسید ہنڈی، جہاز میں لدنے والے مال کی فہرست جسے بوليصة الشحن کہا جاتا ہے۔

بوم: البُوم و البُومَة جمع أبْوَام (ح): الو (مذکر مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے)۔ بوم صغير او خَبَل: یورپ کے بڑے جنگلوں میں رہنے والا

ایک الو کی طرح کا رات کا شکاری پرندہ۔

بان: ۱۔ بَانَ ـَ بَوْنًا هُ: پر فضل و برتری میں غالب آنا۔ البُون و البَوْن: فضل و برتری۔

۲۔ البُون و البَوْن: دو چیزوں کا آپس میں فرق یا دو چیزوں کے درمیان کی مسافت، دوری۔

البَان: واحد البَانَة (ن): ایک قسم کا درخت جس کے پتے بید کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں اس کے بیج سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔ اس کی درازی کے سبب قد کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ البوَان و البُوان جمع أَبْوِنَة و بُون و بُوَن: خیمہ کھڑا کرنے کا ستون۔

۳۔ بُونسِيانَة (ن): ایک خوبصورت درخت جس کی اونچائی ۸ اور ۱۰ میٹر کے مابین ہوتی ہے، پتے بڑے اور گچھوں کی شکل کے اس کے پھول چمکدار قرمزی رنگ کے ہوتے ہیں۔ گرم ممالک میں آرائش کے لئے اگایا جاتا ہے۔

باه: بَاهَ ـُ بَوْهًا للشيءِ: کو سمجھنا۔ کہا جاتا ہے: مابهتُ و ما بهتُ للأمر: میں نے معاملہ کو نہیں سمجھا۔ باحةُ الدار: گھر کا صحن، آنگن۔

البُوهَة: بے وقوف آدمی، دوات میں ڈالنے کی دھنکی ہوئی خشک اون، سیاہی سے تر ہو جائے تو اسے لِيقَة کہا جاتا ہے۔ (ح): بوہ کا مونث: الو یا الو کے مشابہ پرندہ۔

البَوّ: اونٹنی کا بچہ، بھس یا گھاس بھری ہوئی اونٹنی کے بچہ کی کھال جس کو اونٹنی کے سامنے کر کے دودھ دوہتے ہیں۔ کیونکہ اس طرح دودھ اتر آتا ہے۔ اسی سے ضرب المثل ہے: فلان اخدع من البوّ: فلاں شخص بھس بھرے اونٹنی کے بچے سے زیادہ دھوکے باز ہے۔

بوی: بَوَى يَبْوِي بَيًّا: اپنے فعل میں دوسرے کی نقل کرنا۔ البَوَى: تقلید، نقل، امید، طبیعت، دکھ، نفرت۔

بات: ۱۔ بَاتَ ـِ بَيْتًا و بَيَاتًا و بَيْتُوتَةً و مَبِيتًا و مَبَاتًا في المكان: کسی جگہ شب باشی کرنا، رات گزارنا ـــ فلانًا و به و عِندَه: کسی کے پاس رات کے وقت آنا، یا رات ہو جانا۔ کہا جاتا ہے: بَاتَ يفعلُ كذا: جب کوئی رات کو کام کرے جس طرح دن کے وقت کام کرنے والے کے لئے کہا جاتا ہے: ظَلَّ يفعل كذا۔

أَبَاتَه: کو رات گزرنے دینا، شب باشی کرانا۔ کہتے ہیں: أَبَاتَهُ اللّٰهُ احسنَ بِيتَةٍ: اللہ تعالیٰ اسے اچھی شب باشی کرائے۔ بَيَّتَ الشيءَ: کو رات کے وقت کرنا یا اس کی منصوبہ سازی کرنا ـــ العدوَّ: دشمن پر شبخون مارنا ـــ رأيَهُ: اپنی رائے پر سوچ بچار کرنا۔ إِسْتَبَاتَ: رات کی خوراک مہیا کرنا۔ البَيَات: دشمن پر شب خون۔ البائت: رات گزرا ہوا پانی یا دودھ جو ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ البَيُوت: بمعنی البائت: (کہا جاتا ہے: اسقني من بَيُوت السقاء: مجھے رات کو دودھ کر مشک میں رکھا ہوا سرد دودھ پلواؤ) ایسا معاملہ جس کی وجہ سے صاحب معاملہ رات بھر غور خوض اور سوچ بچار کرتا رہا ہو۔ انسان کے دل میں براجمان غم۔ اذا حضرتُ بَيُوتَ امرٍ عَضال: جب میں سخت معاملہ کے غم سے دہشت زدہ ہوتا ہوں۔

۲۔ بَاتَ ـِ بَيْتًا الرجلُ: شادی کرنا۔ ـــ الرجلَ: کی شادی کرنا۔

۳۔ بَيَّتَ الشيءَ: کا اندازہ کیا جانا۔

۴۔ بَيَّتَ الشيءَ: کو مسا کن بنانا ـــ البيتَ: گھر بنانا۔ البَيْت جمع بُيُوت و أَبْيَات، و جمع الجمع بُيُوتَات و أَبَابِيت: (بعض کے نزدیک یہ آخری دونوں جمعیں اشراف کیلئے مخصوص ہیں) تصغیر: بُيَيْت: گھر، مکان، شرافت۔ کہا جاتا ہے: هو جاري بيتَ بيتَ: وہ میرا پڑوسی ہے، اس کا گھر میرے گھر کے ساتھ ہے۔ البيتُ العَتِيق اور البيتُ الحرام: کعبہ۔ بيتُ الرجل: آدمی کے اہل و عیال۔ بيتُ المَقْدِس اور البيتُ المُقَدَّس: یروشلم، قدس شریف۔ بيتُ المال: حکومت اسلامیہ کا خزانہ۔ بيتُ العنكبوت: مکڑی کا جالا۔ بيتُ الشعر: دو مصرعوں سے مرکب منظوم کلام۔ بيتُ القصيدة: قصیدہ کا چیدہ شعر یا شاعر کی غرض کو ظاہر کرنے والا شعر۔ المَبِيت: مسکن، شب باشی کی جگہ۔ البِيت والبِيتَة: خوراک، روزی۔ کہا جاتا ہے: لَهُ بيتُ ليلةٍ: اس کے پاس صرف ایک رات کی خوراک ہے۔ المُبَيَّتَة مِن النساء: گھر اور شوہر والی عورت۔ المُسْبِت: محتاج، فقیر۔

بيج: بيجاما جمع بيجامات: رات کو سونے کا پاجامہ۔

باد: ۱۔ بَادَ ـِ بَيْدًا و بَيَادًا و بُيُودًا و بَيْدُودَةً: ہلاک ہونا۔ أَبَادَه: کو ہلاک کرنا۔ البَيْداء جمع بِيد و بَيْدَوات: بیابان۔

۲۔ بادت الشمسُ بُيُودًا: سورج کا ڈوبنا۔

۳۔ بَيْدَ: پر ہمیشہ أَنَّ اور اس کے معمول جملہ کی طرف مضاف ہو کر آتا ہے اور سوائے، مگر کے معنی دیتا ہے جیسے کہتے ہیں: فلانٌ كثيرُ المال بَيْدَ أَنَّهُ بخيل: فلاں شخص بہت مال دار ہے مگر ہے بخیل۔ البَيَّادَة (ا ع): پیدل فوج واحد بَيَّادِي: پیدل (فوج کا) سپاہی۔

۴۔ بِيدَاغُوجِيَا: بچوں کی تربیت اور تعلیم کا فن۔

۵۔ بَيْدَرَ الحنطةَ: گیہوں کا ڈھیر لگانا۔ البَيْدَر (ز): خرمن، کھلیان۔

۶۔ البَيْدَق (ح): ایک شکاری پرندہ۔

بيذ: البيذق جمع بَيَاذِق: سفر کا رہنما، پیدل چلنے والا اور اسی سے ہے: بَيْذَقُ الشطرنج: پیادہ (شطرنج میں)۔

بير: ۱۔ البَيْرَق جمع بَيَارِق: جھنڈا۔ البَيْرَق دار: جھنڈا بردار۔

۲۔ البَيْرَمُون و البارامون: نصرانیوں کا بعض عیدوں سے پہلے کا دن جیسے عید میلاد جس میں وہ اگلے دن آنے والی عید کے لئے روزے اور عبادتوں کے ذریعے تیاری کرتے ہیں۔

۳۔ بِيرَة: جو کی شراب، بیئر۔

۴۔ بِيرُوقراطِيَّة: نوکر شاہی bureau cracy۔

بيز: البَيْزَار جمع بَيَازِرَة: پرندہ باز رکھنے والا، کاشتکار، ہل جلانے والا۔ البِزْدَرَة: کاشتکاری، باز کی رکھوالی۔

بيش: بَيَّشَ اللّٰهُ وجهَهُ: اللہ تعالیٰ اس کو خوبصورت بنائے۔ أَبَاشَ الشجرةَ: درخت لگانا، درخت کی جڑ بٹھانا۔ البِيش جمع أَبْيَاش (ز): گڑھا جس میں پودا یا پنیری لگائی جاتی ہے (عام زبان میں)۔ (ن): ایک قسم کی زہریلی گھاس۔

بيص: البَيْص و البِيص: تنگی، سختی۔ کہا جاتا ہے: وقعوا في حَيْصَ بَيْصَ و حِيصِ بِيصِ: وہ سختی اور تنگی میں پڑے۔

باض: ۱۔ بَاضَ ۔ بالمکان: کسی جگہ اقامت پذیر ہونا۔
۲۔ بَاضَ ۔ السحابُ: بادل کا برسنا۔
۳۔ بَاضَ ۔ الحَرُّ: گرمی کا سخت اور تیز ہونا۔ بَیْضَةُ الحَرّ: گرمی کی سختی اور تیزی۔
۴۔ بَاضَ ۔ فلانًا: پر سفیدی میں غالب ہونا۔ بَیَّضَہُ (فَتَبَیَّضَ): کو سفید کرنا۔ تَبَیَّضَ: سفید ہو جانا۔ اسی سے ہے: تَبْیِیضُ الکتابة: مسودہ کو صاف کر کے لکھنا۔ و تَبْیِیضُ الآنیة: برتن قلعی کرنا۔ کہتے ہیں: بَیَّضَ اللّٰہُ وَجْھَہُ: اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو روشن کرے۔
بَایَضَ: دن کی سفیدی میں سے کچھ لینا۔ ۔ ہُ: پر سفیدی میں بڑھنا۔ اباضت المرأۃ: عورت کا گورے بچے جننا۔ اِبْیَضَّ و ابیاضَّ: سفید ہونا۔ البَیَاض: سفیدی۔ (ط): دودھ (ط) حرام کھانوں میں گوشت کے علاوہ کھانے، جو چیز سفید ہو۔ کہا جاتا ہے: بیاضُ العین و بیاضُ البیضة: آنکھ کی سفیدی، انڈے کی سفیدی کہا جاتا ہے: بیاضُ الجلد: بے بال چمڑا۔ بیاضُ الوجوہ: شہرت، نیک نامی۔ بیاضُ النھار: دن کی روشنی۔ بیاض الیوم: تمام دن۔ بیاضُ الارض: عمارت سے خالی زمین۔ بیاضُ البطن: گردہ کی چربی وغیرہ۔ کہتے ہیں: فلانٌ یلبس السوادَ و البیاضَ: فلاں شخص سیاہ و سفید پہنتا ہے اور کبھی سواد کو فساد کے لئے اور بیاض کو فلاح کے لئے مثال ٹھہراتے ہیں۔
الاَبْیَض مونث: بَیْضاء جمع بِیض: سفید، تلوار۔ الموت الابیض: اچانک موت۔ الخیط الابیض: صبح کی پہلی شعاع۔ البِیْض من اللیالی: چاندنی راتیں۔ الایّام البِیْض: ان راتوں کے دن۔ الاَبْیَضَان: دودھ اور پانی یا دودھ اور چربی یا روٹی اور پانی۔ کہا جاتا ہے: ما رأیتہ منذ ابیضین: میں نے اسکو دو ماہ یا دو دن سے نہیں دیکھا۔ ھذا ابیضُ من ذاک کہنا شاذ ہے کیونکہ قیاس کی رو سے ابیض کے بجائے اشدّ بیاضاً ہونا چاہیئے۔ الید البیضاء: نعمت، احسان۔ کہا جاتا ہے: اتیتہ فی بیضاء القیظ: میں اس کے پاس سخت گرمی میں آیا۔ کلّمتہ فما ردّ علیّ بیضاءَ و لا سوداءَ: میں نے اس سے گفتگو کی مگر اس نے جواب میں اچھا برا کوئی لفظ منہ سے نہیں نکالا۔ البِیْضَان من الناس: گورے لوگ۔
۵۔ بَاضَ ۔ بَیْضًا الطائرُ: پرندے کا انڈا دینا۔ صفت: بَائِض مونث: بائِض جمع بَوَائِض۔ اسم مبالغہ: بَیُوض جمع بُیُض و بِیض۔ البَیْضة جمع بَیْضَات اور بُیُض کی جمع بُیُوض: انڈا، خصیہ، بیضة الدیك (مرغ کا انڈا) اس سے مراد ناممکن الحصول شے ہے یا اس کے جزء کے لئے جو ایک ہی بار پائی گئی ہو۔ البُیَیْضَة جمع بُیَیْضات (ع ا): مادہ عنصر برائے افزائش نسل۔ بُیُوض (ح): حیوانات جو انڈے کے ذریعے افزائش حاصل کرتے ہیں، یہ زیادہ تر دودھ دینے والے جانور نہیں ہوتے۔ المَبِیض (ع ا): بیضدان۔ البَیَّاضة: بہت انڈے دینے والی۔
۶۔ بَایَضَہُ: سے کھل کر دل کی بات کہہ دینا۔
۷۔ اِبْتَاضَ: خود پہننا۔ البَیْضَة (ا ع): خود۔ (سر کی حفاظت کی ٹوپی)
۸۔ اِبتاضَ القومَ: قوم کو فنا کر دینا، قوم کے میدان میں گھس جانا۔ بیضةُ القوم: قوم کا میدان۔ ۔ البلد: شہر کا سب سے بڑا آدمی یعنی چودھری، گمنام نسب والا۔ ۔ الخدر: لڑکی۔ ۔ العُقر: آخری اولاد۔
باظ: بَاظَ ۔ بَیْظًا: دبلا پتلا ہونے کے بعد موٹا ہونا۔ البیظ: چیونٹیوں کے انڈے۔
باع: ۱۔ بَاعَ ۔ بَیْعًا و مَبِیعًا فلانًا کتابا او من فلان کتاباً: کو کتاب بیچنا، سے کتاب خریدنا۔ صفت: بائع جمع بَاعَة۔ صفت مفعولی: مَبِیع۔ اباعَ الشیءَ: کو فروخت کے لئے پیش کرنا۔ اِبْتَاعَ الشیءَ: کو خریدنا۔ انباعَ الشیءُ: خرچ ہونا، فروخت ہونا۔ تَبَایَعَا: باہم خرید و فروخت کرنا۔ اِستَبَاعَہُ الشیءَ: سے کچھ بکوانا۔ البَیْع (ت): خرید، فروخت (ضد) جیسے: بِعْتُہُ ھذا الثوبَ: میں نے یہ کپڑا اسے فروخت کیا یا میں نے اس سے یہ کپڑا خریدا۔ البِیَاعَة جمع بِیَاعات: بیچنے کا سامان، سامان فروختگی۔ البَیِّع و البَیَّاع: بیچنے والا، خریدنے والا۔
۲۔ بَایَعَ مُبَایَعَةً: سے باہم معاہدہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: بَایَعُوہ بالخلافة و بُویِعَ لہ بالخلافة: لوگوں نے اس کی خلافت پر بیعت کی، لوگوں نے اس کی خلافت کو مان لیا اور تسلیم کر لیا۔ البَیْعَة: عقد و پیمان۔ المبایعة بالخلافة: سر کردہ افراد کا اس شخص کا جسے وہ خلیفہ مقرر کریں ہاتھ پکڑ کر اس کو قبول کرنے اور اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کا عہد۔
۳۔ البِیْعَة جمع بِیَع و بِیَعَات و بیعات: نصاریٰ اور یہود کی عبادت گاہ، کلیسا، گرجا، یہودیوں کا عبادت خانہ۔
باغ: بَاغَ یَبِیغ بَیْغًا و تَبَیَّغَ الدمُ: خون کا جوش مارنا۔
بیق: البِیقَة (ن) ایک قسم کی گھاس کا نام جو جانوروں کے چارہ کے کام آتی ہے۔
۲۔ بَیْقَرَ: تھکنا، ہلاک ہونا، سر جھکا کر جلدی جلدی چلنا، نامعلوم جگہ کی طرف جانا۔ ۔ فی مالہ: اپنے مال کو تیزی سے اڑا ڈالنا۔ ۔ الدارَ: گھر میں اترنا۔ الاَبَیْقَر: بے فیض آدمی۔
بیک: ۱۔ البیك جمع بکوات: بعض کے نزد بیکات: ترکی الاصل لفظ بک ہے۔ وزراء کی اولاد اور عوام میں ممتاز لوگوں اور ہر صاحب اثر و نفوذ کا لقب۔ فوج میں: لفٹنٹ کرنل، بحری کمانڈر، کیپٹن۔
۲۔ البیکار: پرکار۔
بیل: البَیْلَسَان و البَلَسان (ن): ایک قسم کا درخت جس سے خوشبودار تیل نکلتا ہے۔
بیم: البیمارِسْتان و المارِسْتان (طب): شفاخانہ، ہسپتال، اس کے لئے عربی لفظ مُستشفیٰ ہے۔
بان: ۱۔ بَانَ ۔ بَیَانًا و تِبْیَانًا و تَبیانًا: واضح ہونا، ظاہر ہونا۔ صفت: بَیِّن و بائن جمع اَبْیِناء و بُیَناء و اَبْیان۔ بَیَّنَ الشیءُ: واضح ہونا، ظاہر ہونا۔ ۔ الشیءَ: کو ظاہر کرنا، واضح کرنا۔ ۔ الشجرُ: درخت کا پتے لانا۔ اَبَانَ الشیءُ: واضح ہونا۔ صفت: مُبِین۔ کہا جاتا ہے: ضربہ فأبان رأسہ من جسدہ: اس نے اُسے مار مار کر اس کا سر تن سے جدا کر دیا۔ ۔ الشیءَ: کو واضح کرنا۔ تَبَیَّنَ الشیءُ: واضح ہونا۔

الشیءَ: کوواضح کرنا، پرغوروتامل کرنا۔ اِستَبانَ الشیءُ: واضح ہونا۔ ـ الشیءَ: کی وضاحت چاہنا۔ البَیَان (مص): فصیح گفتگو جو مافی الضمیر کوظاہر کرے۔ دلالت فصاحت جس سے کوئی بات واضح ہو۔اس سے اِنَّ مِنَ البیان لسحرا جادو بیان کی قسم سے ہے۔ البَیِّنَة جمع بَیِّنَات (بیّن کا مونث): دلیل، حجت۔

۲۔ بَانَ ـِ بَیْنًا و بُیُونًا و بَیْنُونَةً عنه: سے جدا ہونا۔ بَایَنَه: کوچھوڑکرجدا ہونا۔ اَبَانَ الشیءَ: کوکاٹنا، جدا کرنا۔ تَبَایَنَ الرجلان: ایک دوسرے کو چھوڑنا، ایک دوسرے سے جدا ہونا۔ ـ الشیئان: باہم متفاوت ہونا۔ البَیْن: جدائی، فساد، دشمنی۔ البِین جمع بُیُون: دو زمینوں کے درمیان کا فاصلہ، حدنظر تک زمین کا ٹکڑا، کونہ، گوشہ۔

۳۔ بَیَّنَ البنتَ: لڑکی کی شادی کرنا۔ البائِنة: دلہن کا جہیز۔ ذات البَین: نسب، قرابت، دوستی (کہا جاتا ہے: سعی فی اصلاح ذات بینهم: اس نے ان کے معاملات کی اصلاح کے سلسلہ میں کوشش کی) وصل۔ کہا جاتا ہے: تَقَطَّعَ بینهما: ان کے میل ملاپ میں فصل واقع ہوگیا، ان کا آپس کا تعلق ٹوٹ گیا۔

۴۔ بَیْنَ: ظرف بمعنی وسط درمیان۔ کہا جاتا ہے: بَینا او بینما نحن نضرب جسکا مفہوم یہ ہے: بینَ اوقاتِ ضربنا: ہمارے مارنے کے اوقات کے درمیان گویا الف یا ما کو اوقات کے عوض میں لاتے ہیں، جو محذوف سمجھا جاتا ہے۔ بَیْنَ بَیْنَ: اچھی اور ردّی کے درمیان۔

۵۔ البِین جمع بُیُون: ہزار۔ البِینباشی: ہزار فوجیوں کا افسر۔

۶۔ البیانو (مو): پیانو۔

تُبَائِن: مختلف، غیر مشابہ، متفاوت۔ بائِن: صاف، واضح، ظاہر، آخری، فیصلہ کن، اٹل، ناقابل تنسیخ (طلاق)، بہت طویل، بہت اونچا۔ بائِنُ الطول: بہت (لمبا) غیر معمولی لمبا (آدمی) د بائنة: دلہن کا جہیز۔ مَبْیُوكَة: فاصلہ۔ مُبِین: صاف، واضح، ظاہر۔ الکتابُ المبین: قرآن مجید۔ مُتَبَایِن: مختلف، غیر مشابہ، اختلافی، اختلاف ظاہر کرنے والا، فرق رکھنے والا، رنگ برنگ، گوناگوں۔

باه: بَاهَ یَبَاهُ بَیْهًا له: سے واقف ہونا، کو جاننا، مطلع ہونا۔

بیو: البُیُورُدی و البُیُورُلْدی: سلطان یا وزیر کا حکم یا انکا فرمان (ترکی فعل ہے، جس کا معنی: حکم دیا گیا ہے یا حکم صادر ہوا ہے۔ اس کی عربی التقلید ہے۔

بیّ: بَیَّاكَ اللّٰه: اللہ تعالیٰ تجھے مالک بنائے یا تیرا درجہ بلند کرے۔ کہا جاتا ہے: هَیُّ بن بَیّ یا هَیَّان بن بَیَّان: گمنام، جس کا اور جس کے باپ کا پتہ نہ ہو۔ لستُ ادری اَیُّ هَیّ بن بَیّ هو: میں نہیں جانتا وہ کون ہے؟

ت

ت: تلفظ تاء جمع تاءات ۔حروف تہجی کا تیسرا حرف۔مونث ہے۔نسبت کے لئے تَائِي و تَاوِی و تَیَوِی جیسے: قصیدة تائیّة و تاویّه و تَیَوِیّة۔ حروف ابجد میں ۴۰۰ کے برابر ہے۔ متکلم اور مخاطب کے لئے فعل کے آخر میں آتا ہے جیسے: قمتُ و قمتَ و قمتِ و قُمتُما و قُمتُم و قمتُنَّ۔ تانیث کیلئے ح حرف کے طور پر آتا ہے جیسے: قائمة اور ضربَتْ میں۔ جنس کی واحد کی تمیز کیلئے بھی آتا ہے جیسے شجرة میں جو شجر کا واحد ہے۔نیز مبالغہ کے لئے بھی آتا ہے جیسے فَهَّامَة میں۔قسم کے لئے حرف جر ہوتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کے اسم کو جر دیتا ہے جیسے تاللّٰہ میں۔کبھی اس کے سوا کو بھی جر دیتا ہے جیسے تَرَبّی میں۔ زائد بھی ہوتا ہے اور منتھی الجموع کے صیغہ سے یا تو نسب پر دلالت کے لئے جیسے مهالِبة میں جو مهلّبی منسوب کی جمع ہے۔ یا محذوف حرف کے بدلہ کیلئے جیسے: زنادقة میں جو زندیق کی جمع ہے۔علاوہ ازیں افعال کے شروع اور وسط میں بھی زیادہ کیا جاتا ہے جیسے: تقاتل و اقتتل میں۔اسماء کے آخر میں بھی آتا ہے جیسے ملکوت کی تاء کی طرح۔کلمہ کے اوّل میں محذوف حرف تاء زائدہ کی جگہ بھی آتا ہے: جیسے عِظَة میں جو اصل میں وعظ ہے۔یا اس کے آخر کی جگہ جیسے شَفَةٌ جس کی اصل شَفَهٌ ہے۔

تا: تا جمع اولاء، مثنّٰی: تان۔ اسم ہے۔جس کے ذریعے مونث مفرد کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ اس پر هاء تنبیہ داخل ہوتی ہے: هاتا وهاتان و هؤلاء۔ مخاطبہ میں کاف کے ساتھ لاحق ہوتا ہے۔چنانچہ آپ کہتے ہیں: تاكَ و تلكَ و تِيكَ و تِلكَ۔ اس میں تاء کی فتح ردی لغت ہے۔ مثنّٰی کے لئے: تانِكَ و تانَّكَ۔ جمع کیلئے: اُولَـئِكَ و اُولاكَ و اُولالِكَ۔ تلك کے سوا ان حالات میں هاء تنبیہ بھی داخل ہوتی ہے۔

تاب: ۱۔ التّابوت جمع تَوابِيت: لکڑی کا صندوق۔اسی سے ہے۔تابوتُ المیّت۔

۲۔ تابیر (ح): امریکا اور استوائی ایشیا کے مرطوب جنگلوں میں رہنے والا ایک جانور۔اس کا گوشت کھایا جاتا ہے اور گائے کے گوشت کی طرح ہوتا ہے۔

تَ: قسم کے شروع میں آتا ہے جیسے تَاللّٰہِ: خدا کی قسم۔ تَاء: حرف ت کا نام۔

تأتأ: تَأتَأَ تأتأةً و تأتاءً: تاء کی ادائیگی میں تتلانا صفت: تَأتاء۔ - الطفلُ: بچے کا چلنا۔ - المُحارِبُ: جنگ میں بہادر کا اکڑ کر چلنا۔

تأر: تَأَرَ - تَأْرًا ہ: کو جھڑکنا۔ أَتْأَرَ إتْآرًا ہ بالعصا: کو لاٹھی مارنا۔ _ نظرَهُ الیه: کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ التارة جمع تارات و تِیَر و تِئَر: ایک مرتبہ، ایک دفعہ۔ کثرت استعمال کی وجہ سے ہمزہ ترک کر دیا گیا ہے۔کہا جاتا ہے: فعلتُ تارةً هذا و تارةً ذاكَ: میں نے ایک دفعہ یہ کیا اور ایک دفعہ وہ کیا۔ تارةً بعد تارة: بار بار۔

تأز: تَأَزَ - تَأْزًا الجرحُ: زخم کا مندمل ہونا۔ _ القومُ فی الحرب: لڑائی میں لوگوں کا قریب قریب ہونا۔

تئق: تَئِقَ - تَأَقًا الاناءُ: برتن کا بھرنا۔ - الرجلُ: غصہ سے بھر جانا، غضبناک ہونا۔صفت: تَئِق و مِتْآق۔ اس سے ضرب المثل ہے: أنا تَئِقٌ و أنتَ مَئِقٌ فکیف نتفق: میں غضبناک ہوں اور تو گھبرایا ہوا ہے پھر ہم کس طرح متفق ہوں؟ (دو مختلف عادتوں والے لوگوں کے متعلق کہا جاتا ہے۔) أَتْأَقَ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ التَّأَقَة: غصہ کی شدت۔بدی کی طرف تیزی سے بڑھنا۔

تأم: ۱۔ أتأمتِ المرأةُ: عورت کا جڑواں اولاد جننا صفت: مُتْئِمٌ۔ اگر یہ اسکی عادت ہو یعنی ہر بار جڑواں بچے جنے تو اسے مِتْآم کہتے ہیں جس کی جمع مَتَائِیم ہے۔ تَاءَمَ اخاه: بھائی کے ساتھ جڑواں پیدا ہونا صفت: تِئْمُهُ و تؤمُهُ و تَئِیمُهُ۔ التَّوْأَم جمع تَوَائِم و تُؤَام مونث تَوْأَمَة: جڑواں۔کہا جاتا ہے هذا توأمُ هذا و هذه توأمةُ هذه: یہ اس کا جڑواں ہے اور یہ اس کی جڑواں ہے۔ جب دونوں جمع ہوں تو ان کو تَوْأَمان و تَوْأَم کہا جاتا ہے جیسے کہا جاتا ہے: هماز و جان و زوج۔

۲۔ أَتْأَمَ الثوبَ: کپڑے کو دوہرے دھاگے سے بننا۔صفت مفعولی: مِتْآم۔

۳۔ التَّوْأَم: جوئے کے تیروں میں سے ایک تیر۔ تَوَائِمُ النجوم او اللؤلؤ: گنجان ستارے یا موتی۔

تبّ: ا۔ تبَّ ـُ تبًّا الشیءَ: کو کاٹنا۔
۲۔ تبَّ ـِ تبًّا و تبَبًا و تبابًا و تبیبًا: ہلاک ہونا۔ کہا جاتا ہے: تبًّا لـه: اللہ تعالیٰ خسران اور ہلاکت اس کے لئے لازم کردے۔ تبّتْ یداہ: خدا کرے اس کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں۔ — فلانًا: کو ہلاک کرنا۔ تبّبَ فلانًا: سے تبًّا لك کہنا، کو ہلاک کرنا۔ التباب: نقصان، ہلاکت۔ التبّة: سخت حالت۔
۳۔ أتبّ ہ: کو کمزور کرنا۔ إستتبّ الرجلُ: کمزور ہونا، عاجز ہونا۔ التابّ جمع أتباب: بوڑھا اور کمزور آدمی کہا جاتا ہے: کنتُ شابًّا فصرتُ تابًّا: میں جوان تھا اور اب بوڑھا ہو گیا۔ المتباب: کمی۔
۴۔ إستتبّ الطریقُ: راستہ کا بہت چلنے والا ہونا۔ — الامرُ: کام کا درست ہونا، ٹھیک ہونا، درستی کی حالت میں جاری رہنا۔
۵۔ تبّبَ الرجلُ: بوڑھا ہونا۔

تبر: ا۔ تبِرَ ـَ تبرًا: ہلاک ہونا۔ تبرَ ـِ تبرًا ہ: کو ہلاک کرنا، کو توڑنا۔ تبّرہٗ: کو ہلاک کرنا، برباد کرنا۔ التبار: ہلاکت۔ المتبور: ہلاک ہونے والا۔
۲۔ أتبرَ عن الأمرِ: کام سے پیچھے ہٹنا، رکنا۔
۳۔ التِبر واحد تِبرَة: سونے کا ڈھیلا جو نہ ڈھلا ہوا ہو نہ سکہ کی شکل میں ہو بلکہ کان کی مٹی میں ہو۔ — المتبور: ناقص۔ التابور جمع توابیر: فوجی دستہ (ترکی لفظ) البیسریة (لـب): بالوں کی جڑوں کی بھوسی۔

تبع: ا۔ تبِعَ ـَ تبعًا و تباعًا و تباعةً و اتّبعَ ہ: کے پیچھے چلنا، کے ساتھ جانا، کا مطیع و فرمانبردار ہونا۔ صفت: تبَع (واحد اور جمع دونوں کے لئے) جمع أتباع و تابع جمع تبَع و تبَعَة و توابع و تُبّاع۔ — الشیءَ: کے نشان پر چلنا۔ تبّعَ ہ: کی پیروی کرنا۔ — بہ کذا: کو سے لاحق کرنا۔ تابعَ بین الاعمال: کام لگا تار کرنا۔ — الحدیثَ: بات اچھی طرح بیان کرنا۔ — العملَ: کو مستحکم کرنا، میں ماہر ہونا۔ — فلانًا علی الامر: سے کام پر موافقت کرنا۔ کہا جاتا ہے: تابعنی بما لہ عندی: اس نے مجھ سے اپنی ان چیزوں کا مطالبہ کیا جو میرے پاس تھیں۔
أتبعَ ہ: کی پیروی کرنا، سے جاملنا۔ — ہ کذا: کو سے لاحق کرنا۔ تتابعَت الاخبارُ: خبروں کا ایک دوسرے کے بعد آنا۔ تتبّعَ الأمرَ: دیر تک کسی کام کی تلاش و جستجو کرنا۔ کہا جاتا ہے: تتبّعتُ احوالَہٗ: میں اس کے احوال کی ٹوہ میں لگا رہا۔ إستتبعہٗ: کو کے پیچھے چلنے کے لئے کہنا، کو کے پیچھے چلانا۔ التابع: کے پیچھے چلنے والا، خادم۔ التابع او الدلیل لمقدار متحول: وہ مقدار جس کی قیمت تغیر پذیر چیز کی قیمت کے تعین سے متعین کی جائے۔ مربع کی مساحت جو اسکے ضلع کے تابع ہو اور ضلع معلوم ہونے پر متعین کی جائے۔ تابعٌ متزاید: وہ تابع جو تغیر پذیر کے بڑھنے سے بڑھے اور کم ہونے سے کم ہو۔ تابع متناقص: وہ تابع جو تغیر پذیر چیز کی کمی سے بڑھے اور اس کے زیادہ ہونے سے کم ہو۔ تابع ذکری او مثلّثی: تغیر پذیر چیز کا تابع جو قوس الدائرہ کہلاتا ہے۔ سایہ۔ التابعة: خادمہ۔ التِبع: تابع۔ التَبِع: بہت تابعداری کرنے والا۔ التبِعة جمع تبِعات و التباعہ جمع تِباعات: ذمہ داری نتیجہ، انجام معلول۔ اس کا استعمال شر میں زیادہ ہے۔ کہا جاتا ہے: لہذا الفعل تبِعة: اس کام سے برائی اور نقصان پہنچے گا۔ التبیع جمع تِباع و تبائع: مددگار، پیروی کرنے والا۔ التِباع: تابع کا مصدر۔ کبھی صفت بن آتا ہے۔ جیسے اس قول میں: وشہدنا ہُنَّ أیّامًا تِباعًا: ہم نے انہیں کئی دن لگا تار دیکھا۔ التُبّع جمع تبابیع: سایہ۔ الاتباع (مص): کسی ایسے لفظ کا لانا جو پہلے لفظ کا ہموزن ہو اور معنی میں قوت پیدا کرے۔ جیسے کثیر بثیر او خبیث نبیث: بہت بہت، خبیث ہی خبیث۔ التابعی: تابع اور تابعۃ سے نسبت۔ شرع اسلامی میں وہ مسلمان جس نے رسول اللہ کے صحابہ سے ملاقات کی ہو اور مسلمان فوت ہوا ہو۔ صحابی وہ مسلمان جس نے اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کیا ہو اور آپ کی صحبت میں زندہ رہا ہو۔
۲۔ التابع: آسیب، بھوت پریت، بدروح۔ التابعة: مادہ آسیب، بھوت پریت، بدروح۔ التِبّع: عاشق کہا جاتا ہے: ھو تِبعُ الکرم: وہ فیاضی کا عاشق و دلدادہ ہے۔ التُبّع جمع تبابیع: شہد کی بڑی مکھی جمع التبابعة: یمن کے بادشاہوں کا لقب۔

تبغ: ا۔ التبغ (ن): تمباکو۔
۲۔ تبغیّة (ن): ایک پھولدار پودا۔

تبل: ا۔ تبلَ ـُ تبلًا و أتبلَ ہ الحبُّ او الدھرُ: محبت یا زمانے کا کسی کو بیمار کرنا۔ — ہ: کی عقل زائل کرنا، صفت مفعولی: متبول و تبیل۔
۲۔ تبّلَ و تابلَ و توبلَ الطعامَ: کھانے میں مسالہ ڈالنا۔ التابِل والتابَل والتابل جمع توابل: مسالہ، کھانے کو مزیدار بنانے والی چیزیں، جیسے کالی مرچ زیرہ وغیرہ۔ التبّال: مسالہ والا، مسالہ بیچنے والا۔
۳۔ التبل جمع أتبال و تبول (مص): کینہ، دشمنی۔ کہا جاتا ہے بینھما تبلٌ ان دونوں میں کینہ و عداوت ہے۔ التوبال من النحاس و الحدید: تانبے اور لوہے کے ذرات جو کوٹنے پر گریں۔

تبن: ا۔ تبِنَ ـَ تبنًا و تبانةً: سمجھدار و ذکی ہونا صفت تبِن۔ تبّنَ الرجلُ: باریک بین ہونا۔
۲۔ تبَنَ ـِ تبنًا الدابّةَ: جانور کو بھوسہ کھلانا۔ تبّنَ: بھوسہ گودام میں رکھنا۔ التِبن واحد تبنة: بھوسہ۔ التِبنیّ: بھوسہ رنگ کا۔ التبّان: بھوسہ فروش۔ (عام لوگ اس کو بھوسہ کے گودام کے معنی میں استعمال کرتے ہیں)۔ المتبن: بھوسہ رکھنے کی جگہ، بھوسے کا گودام۔
۳۔ التُبّان: لنگوٹ، جانگھیا، نیکر۔ دربُ التبّانة: (فلک): کہکشاں (عام لوگوں کی زبان میں)۔

تبا: تبا ـُ تبوًا: حملہ کرنا، لوٹنا۔

تتر: التتر واحد تتری: تاتاری لوگ۔ کہا جاتا ہے: جاءَ القومُ تتری و تترًی: لوگ پے در پے آئے، اس کی اصل وتری ہے۔

تِرِتلك: کُبلی، (بندوق کا) گھوڑا۔

تتن: التُتن: تمباکو۔

تجر: تجَرَ ـُ تجرًا و تِجارةً و تاجرَ و اتّجرَ اِتّجرَ: تجارت کرنا، سوداگری کرنا۔ التاجر جمع تِجار و تُجّار و تَجر: تاجر، سوداگر، بیوپاری۔ عرب شراب فروش کو تاجر کہا کرتے تھے۔ — جمع تواجر: رائج۔ کہا جاتا

ہے: بضاعة تاجِرَة: بازار میں بکنے والا سامان (اس کی ضد کاسدہ ہے)۔ التجارة: نفع کی غرض سے خرید و فروخت، سوداگری، تجارت، سرمایہ تجارت۔ المَتْجَر: تجارت، سرمایہ۔ اس سے ہے: صَنْعتهُ فی متجر الحمد رَابِحَة: المَتْجِرة جمع مَتَاجِر: منڈی۔ کہا جاتا ہے: ارضٌ مَتْجَرَة: تجارتی ملک۔

تحت: ١۔ تَحْت جمع تُحُوت: ظرف مکان بمعنی نیچے۔ اس کے لئے اضافت ضروری ہے۔ دوسری صورت میں مبنی بر ضمہ ہوتا ہے۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: جاءَ مِن تحتُ: وہ نیچے سے آیا۔ التُحُوت: کمینے لوگ۔ التَحْتَانِیّ: نیچے کا، نیچے سے متعلق، نچلا۔

٢۔ تَحْتَحَ ہ من مکانه: کو جگہ سے حرکت دینا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لا يُتَحْتَح من مکانه: فلاں شخص اپنی جگہ سے نہیں ہلتا۔ التَحْتَحة: حرکت تسمہ کی حرکت کی آواز۔

تحف: اَتْحَفَ ہُ الشیءَ و بالشیءِ و اَتْحَفَہُ بہ: کو کوئی چیز بطور ہدیہ دینا، بطور تحفہ پیش کرنا۔ التُحفہ والتحَفَة جمع تُحَف: ہدیہ، تحفہ۔ بڑھیا قیمتی چیز، ہر وہ چیز جو بطور لطف و مہربانی کسی کو پیش کی جائے۔

تحم: ١۔ تَحَمَ ـُ تَحْمًا الحائِكُ الثوبَ: جولاہے کا کپڑے پر بیل بوٹے ڈالنا، کاڑھنا۔ التاحِم: جولاہا۔

٢۔ اِتْحَمَّ اتْحِمَامًا: سخت سیاہ ہونا یا سرخی مائل سیاہ ہونا۔ صفت اَتْحَم التُحْمَة: سیاہی کی شدت، لالی، سرخی۔ الأُتْحَم: سخت سیاہ۔

تخ: ١۔ تَخَ ـُ تَخُوخَةً العجينُ: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر اٹھنا، ترش ہونا۔ — تخا و اتخ العجينَ او الطينَ: گندھے ہوئے آٹے یا مٹی میں پانی بڑھانا تاکہ وہ نرم ہو جائیں۔ التخ: خمیرہ آٹا۔

٢۔ التخ: تلوں کا نچوڑ۔

تخت: ١۔ التخت جمع تُخُوت: تخت، پلنگ، کپڑوں کی الماری۔ تخت المملكة: مملکت کا دارالحکومت۔ تختُ المَلِك: شاہی عرش، تخت شاہی۔

٢۔ التختخة: زبان کی لکنت، ہکلاپن۔ التَخْتَاخ والتَخْتَخَانِیّ: ہکلا۔

تخذ: تَخِذَہ: کو لینا۔

تخم: ١۔ تَخَمَ۔ تَخْمًا ہ: کی حد مقرر کرنا۔ تَاخَمَ مُلكی مُلكَك: میرے ملک کی سرحد کا تیرے ملک کی سرحد سے متصل و ملحق ہونا۔ التخم و التُخم جمع تُخُوم: سرحد۔

٢۔ تَخِمَ ـَ تَخَمًا و اتَّخَمَ: کو بدہضمی ہونا، أَتْخَمَ ہ الطعامُ: کھانے کا کسی میں بدہضمی پیدا کرنا۔

تدر: التَدْرُج و التَذْرُج جمع تَدَارِج (ح): ایک خوبصورت لمبی دم والا پرندہ (فارسی لفظ)۔

ترّ: ١۔ تَرَّ ـِ تَرَارَةً الرجلُ: موٹا اور ڈھیلا ہونا۔ صفت: تَارّ۔

٢۔ تَرَّ ـُ تَرًّا و تُرُورًا عن قومه: اپنی قوم سے جدا ہونا، دور رہنا۔ — العظمُ: ہڈی کا کٹ کر گر جانا۔ اَتَرَّہ: کو دور کرنا۔ — يَدَہ: کا ہاتھ کاٹنا۔ التَرِّی من الايدی: کٹا ہوا ہاتھ۔

٣۔ التُرّ: اصل، جڑ، معمار کا سوت۔

ترب: ١۔ تَرِبَ ـَ تَرَبًا المكانُ: جگہ کا بہت مٹی والا ہونا۔ — الشیءُ: (کو) مٹی لگنا۔ — تَرَبًا و مَتْرَبًا الرجلُ: محتاج ہونا صفت: تَرِب و تُرُوب جمع تِراب۔ اسی سے ہے: تَرِبَ بعدأن اَتْرَبَ: وہ مالدار ہونے کے بعد محتاج و فقیر ہو گیا۔ تَرَّبَ و اَتْرَبَ: مالدار ہونا، تہی دست و محتاج ہونا (ضد)۔ — الشیءَ: پر مٹی ڈالنا۔ تَتَرَّبَ: مٹی ہونا، خاک آلود ہونا۔ التُراب جمع اَتْرِبَة و تِرْبان: مٹی۔ التُرب والتُرَب: مٹی۔ التَرْباء: مٹی۔ زمین، کہتے ہیں: بينهما مابين الجرباء والتَرْباء: ان دونوں کے درمیان آسمان اور زمین جیسا فرق ہے۔ (دیکھو جرباء مادہ جرب میں)۔ التُرْبَة جمع تُرَب: مٹی، مقبرہ۔ تُرْبَة الانسان: انسان کی قبر۔ التَرِب: غریب محتاج۔ ريحٌ تَرِبَة: خاک اڑانے والی ہوا۔ لحمٌ تَرِبٌ: خاک ملا گوشت۔ مكانٌ تَرِبٌ: بہت مٹی والی جگہ۔ المَتْرَبَة: فقر و فاقہ۔ کہا جاتا ہے: مسكينٌ ذو مَتْرَبَة: خاک آلود مسکین۔

٢۔ تَارَبَ ہ: کا ہم عصر ہونا، دوست ہونا۔ — ت فلانة فلانةً: فلاں عورت فلاں کی دوست اور ہمجولی ہے۔ التِرْب جمع اَتْراب: ہم عمر، ہم سن، دوست، ساتھی۔ اس کا اکثر استعمال مونث میں ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے: هذه تِربُ فلانةٍ: وہ اس کی ہم عمر ہے۔

٣۔ التَرِبَة جمع تَرِب: ایک قسم کی گھاس۔ — جمع تَرِبات: انگلیوں کے پورے۔ التَرِيبَة جمع تَرائِب: سینہ کی ہڈی، سینہ کا بالائی حصہ۔ تَرِيبَةُ البَعِير: اونٹ کے نحر کی جگہ۔

ترتر: تَرْتَرَ تَرْتَرَةً: جلدی جلدی اور بہت بولنا، گفتگو میں نرم اور بدن میں ڈھیلا ہونا۔ — الشیءَ: کو خوب ہلانا۔ تَتَرْتَرَ: ہل جانا۔ التَراتِر: سختیاں۔

ترج: ١۔ تَرِجَ ـَ تَرَجًا الرجلُ: کے لئے کسی چیز کا مبہم اور نامعلوم ہونا، گول مول یا غیر واضح ہونا۔ تَرَجَ ـُ تُرُوجًا: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔ التَرِيج مونث تَرِيجَة: مضبوط پٹھوں والا۔ کہا جاتا ہے: ريحٌ تَرِيجَة: تیز و تند ہوا۔

٢۔ تَرْجَمَ الكلامَ: کا ترجمہ کرنا، دوسری زبان میں وضاحت کرنا صفت تَرْجُمَان و تُرْجُمان جمع تَرَاجِمه و تَرَاجِم: کہا جاتا ہے: تَرْجَمَه بالتركية: اس نے اس کا ترکی میں ترجمہ کیا۔ — عنه: کے معاملہ کو واضح کرنا۔ التَرْجَمَة جمع تَرَاجِم: ترجمہ۔

٣۔ تُرْجِمَ الكلامُ: کلام کا مشتبہ ہونا۔

٤۔ تَرْجَمَ الرجلَ: کسی شخص کے عادات و فضائل بیان کرنا، کسی شخص کی سوانح حیات لکھنا۔ التَرْجَمَة جمع تَرَاجِم: کسی شخص کی سوانح حیات۔ تَرْجَمَةُ الكتاب: کتاب کا دیباچہ۔

ترح: تَرِحَ ـَ تَرَحًا و تَتَرَّحَ: غمگین ہونا۔ تَرَّحَ و اَتْرَحَ ہ: کو غمگین کرنا۔ التَرَح جمع اَتْرَاح: غم اور پریشانی یا تشویش، افلاس، محتاجی، فقیری۔ التَرِح: بہت غمگین، کم خیر والا۔ المِتْرَاح من النوق: تھوڑی مدت دودھ دینے والی اونٹنی۔

ترز: ١۔ تَرَزَ ـُ تَرْزًا ہ: کو پچھاڑنا۔ التُراز: اچانک موت۔

٢۔ تَرَزَ ـِ و تَرِزَ ـَ تُرُوزًا و تَرَزًا و تُرُوزًا الشیءُ: خشک ہونا، سخت ہونا، مضبوط ہونا۔ — الماءُ: پانی کا جم جانا۔ — الشیءَ: کو سخت کرنا، خشک کرنا۔ کہا جاتا ہے: الحجرُ يَتْرُزُ

لحم الدابّة: ذوڑ جانور کے گوشت کو سخت کر دیتی ہے۔ التارز: مضبوط اور سخت (اسی سے ہے: ان عجينكم لتارزٌ: تمہارا خمیر سخت ہے) خشک و بے روح، مردہ۔

ترس: ا۔ ترّسَ ہ: کو ڈھال پہنانا یا دینا، کو ڈھال دلوانا۔ ــــ و تترّسَ: ڈھال پہننا اور اس سے حفاظت کرنا، چھپنا صفت: تارِس۔ کہا جاتا ہے: لايستوى الراجلُ و الفارسُ والأكشفُ و التارِس: پیدل اور سوار اور بے ڈھال اور ڈھال والا برابر نہیں ہوتے۔ الأكشف کا معنی ہے جس کے پاس ڈھال نہ ہو۔ اِتّرس بالترس او غيره: ڈھال وغیرہ سے اپنی حفاظت کرنا۔ التُرس جمع اتراس و تِراس و تُروس و تِرسة: ڈھال۔ تُرسُ الشمس: سورج کی ٹکیہ۔ یہ مجاز ہے۔ کہا جاتا ہے: غابَ تُرسُ الشمس: سورج غروب ہوگیا۔ المِترس و المِترسة جمع متارِس و المِتراس جمع متاريس: مورچہ، کھائی۔ التَّراس: ڈھال بنانے والا، ڈھال والا، ڈھال کا حامل۔ التِراسة: ڈھال بنانے کا پیشہ۔

٢۔ اتّرسَ الباب: دروازہ بند کرنا۔ المِترس و المِترسة جمع متارِس و المِتراس جمع متاريس: دروازے کے پیچھے لگانے کا ڈنڈا۔

٣۔ الترسانة و الترسخانة: اسلحہ خانہ، (بحری) جہاز سازی کا کارخانہ۔ (ترکی زبان کا لفظ)۔

ترش: ترِش ـ ترَشًا: بدخلق ہونا صفت: ترِش۔

ترص: ترُص ـ تراصةً الشیءُ: مضبوط ہونا، سیدھا ہونا صفت: تريص تَرِص و أترص۔ أترَصَ الميزانَ: ترازو کو سیدھا کرنا، صفت مفعولی: تريص و مُترَص۔ کہا جاتا ہے: اَترِص ميزانك فانه شائل: اپنی ترازو ٹھیک کر لے کیونکہ اس کا پلڑا اٹھا ہوا ہے۔ المُترَصات: سیدھے تیرے۔

ترع: ا۔ ترِعَ ـ ترَعًا: برائی کی طرف سبقت کرنا صفت: ترِع و تريع۔ تترّعَ اليه بالشرّ: کسی کو برائی جلدی سے پہنچانا۔

٢۔ ترَعَ ـ ترْعًا ہ عن الأمر: کو سے روکنا، باز رکھنا۔ ترّعَ الباب: دروازہ بند کرنا۔ الترعة جمع تُرَع: دروازہ۔ کہا جاتا ہے: فتح ترعة الدار: اس نے گھر کا دروازہ کھولا۔ التَرّاع: دربان۔

٣۔ ترِعَ ـ ترَعًا الكوزُ او الحوضُ: کوزے یا حوض کا بھر جانا صفت ترِع۔ أترعَ الإناء: برتن کو بھرنا۔ اِتّرعَ الإناءُ: برتن کا بھر جانا۔ التَرّاع و الأترع من السيل: وادی کو بھر دینے والا اسیلاب۔ الترعة جمع تُرَع: باغ، باغ کو جانے والی نالی، دو دریاؤں یا سمندروں یا پانی کے دوسرے قطعوں کے درمیان ہاتھوں سے بنائی ہوئی گہری نہر۔

ترغ: الترغلّة (ح): جنگلی کبوتر۔

ترف: ا۔ ترِفَ ـ ترَفًا و تترّفَ: خوش حال و آسودہ حال ہونا صفت: ترِف و تريف ترّاف و أترفَہ المالُ: کو مال و دولت کا سرکش بنانا، خراب کر دینا۔ أترف الرجلُ: سرکشی پر اصرار کرنا۔ اِستترفَ: بغاوت کرنا، سرکشی کرنا۔ التُرفة: نعمت، آسائش کی زندگی۔ المُترَف و المُترّف: خوشحال، من مانیاں کرنے والا اور کوئی اسے روک نہ سکے۔

٢۔ الترفة: اوپر کے ہونٹ کے وسط میں فطری ابھار۔ الأترف: وہ شخص جس کے اوپر کے ہونٹ میں فطری ابھار ہو۔

٣۔ الترفاس (ن): ایشیا اور افریقہ کے صحراؤں میں زمین کے نیچے رہنے والی ایک قسم کی کھمبی جس کی جڑیں کھانے کو لذیذ بناتی ہیں (truffle)۔

ترق: الترقوة جمع التراقی و الترائق (ع ا): ہنسلی، کہا جاتا ہے: ترقاه ترقاةً: اس نے اس کی ہنسلی پر مارا۔ بلغتْ روحُه التراقي: وہ دم بلب ہوا۔

ترك: ترَكَ ـ ترْكًا و تِركانًا و اتّركهُ: کو چھوڑنا، نظر انداز کرنا، فراموش کرنا، سے غفلت کرنا، بے توجہی کرنا، تغافل کرنا، کو بھول جانا۔ تارك متاركةً و تِراكًا: کو چھوڑنا ــــ الرجلَ: سے مصالحت کرنا۔ تتاركوا الامرَ بينهم: کے چھوڑنے پر اتفاق کرنا۔ تَراكِ: فعل امر کا اسم بمعنی: اُترُك: چھوڑ دے۔ التريكة و التَريكة: وہ عورت جو اپنے باپ کے گھر بیٹھی رہے اور کوئی اس سے شادی نہ کرے۔ شتر مرغ کا چھوڑا ہوا انڈہ، بچہ نکلنے کے بعد انڈے کا خول، خود (جو فوجی سر پر رکھتے ہیں) التركة و التِركة: چھوڑی ہوئی چیز۔ اسی سے ہے: تركةُ الميت: مرنے والے کا ترکہ۔ التريك: چھوڑا ہوا۔ ــــ من الكرم او النخل: انگور یا کھجور کا خوشہ یا گچھا جب سب کھا لیا گیا ہو یا تھوڑا چھوڑ دیا گیا ہو۔ التَرّاك: بہت چھوڑنے والا۔

ترم: ا۔ الترامواى: برقی ٹرین، ٹرام وے۔ ترامیسیس: پیشاب کی نالی کے ورموں کے علاج کی دوا۔

٢۔ ترمّسَ: لڑائی سے غائب ہو جانا۔

٣۔ ترمّسَتِ الدابّةُ: جانور کے جبڑے کے اندر کی جانب ترمس کے مشابہ پھنسیاں نکلنا۔ الترمُس (ن): ایک قسم کی نباتات جس کا بیج مزے میں کڑوا ہوتا ہے اور پانی میں بھگو کر استعمال کیا جاتا ہے۔

٤۔ الترمُس (ف): تھرماس thermos

٥۔ الترمومتر (طب): حرارت پیما thermo-meter جسے عربی میں میزان الحرارة کہتے ہیں۔ جو حرارت یا تپش معلوم کرنے کا ایک آلہ ہے۔

ترن: الترنج (ن): لیموں، لیموں کا درخت، اسے الأترجّ بھی کہا جاتا ہے۔ عام لوگ اس کو گنبادہ کہتے ہیں۔

٢۔ الترنجان (ن): ایک خوشبودار پودا جنوبی یورپ اور مشرق وسطی کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے، الکوحلی مشروبات کے طور پر استعمال کیا جاتا، کئی طبی فوائد کا حامل ہے۔

٣۔ الترانزيت (ت): سامان تجارت کی کسی شہر یا ملک کے علاقہ سے گزرنے کی راہ داری کسی محصول کی ادائیگی کے بغیر۔

تره: ترِهَ ـ ترَهًا: مصائب میں پڑنا۔ التُرّهة جمع الترّهات: باطل، بے سود کام، مصائب، چھوٹے راستے۔ الترّة جمع ترارِيه: باطل۔

ترى: ا۔ ترّى ـ ترّيًا في الأمر: کسی کام میں دیر کرنا۔

٢۔ الترياق: زہر کے اثر کو دور کرنے والی دوا۔ ــــ و الترياقة: شراب (غموں کو دور کرنے کی وجہ سے)۔

تسع: تسَعَ ـ تسْعًا القومَ: کا نواں ہونا، کا

نواں بنانا، کے مال کا نواں حصہ لینا۔ ــــ المَالَ: مال کا نواں حصہ لینا۔ أَتْسَعَ الـقـومُ: نو ہو جانا۔ التِّسْعَةُ جمع تِسْعَات۔ جس کا مونث تِسْعٌ ہے۔(ع ح) نو۔کہا جاتا ہے: تِسْعَةُ رجالٍ: ۹ مرد۔ تِسْعُ نساءٍ: نو عورتیں۔ تِسْعَةَ عَشَرَ رجلاً: ۱۹ مرد۔ تِسعَ عشرةَ امرأةً: ۱۹ عورتیں۔ التُّسع و التَّسِيع: نواں حصہ۔ جمع أَتسَاع۔ التَّاسِع: نواں۔ تِسْعُون: نوے۔ تُسَاع: نو نو۔کہا جاتا ہے: جاء القومُ تُسَاعَ: لوگ نو نو کر کے آئے۔ یہ غیر منصرف ہے۔ التِّسَاعِيّ: نووالا۔ التُّسَاعِيَّة: معین عبدون سے نو دن قبل مسیحیوں کے نزدیک پڑھی جانے والی نماز۔ وہ اسے تِسْعَوِيَّة بھی کہتے ہیں۔ التَّاسُوعَاء: مہینہ کا نواں دن۔ مُتَسُوع: نو لڑیوں سے بٹی ہوئی۔ حبل مُتَسُوع: نو لڑیوں سے بٹی ہوئی رسی (سریانی لفظ)۔

تشر: تِشْرِين جمع تَشَارِين: شمسی سال کے دو مہینے: اکتوبر و نومبر۔ تِشرِين الاول: اکتوبر۔ تِشرِين الثاني: نومبر۔ التَّشَارِين: موسم خزاں، عام لوگوں کے نزدیک: توت کے درخت کے پتے جو ان دو مہینوں میں توڑ کر گائیوں وغیرہ کو کھلائے جاتے ہیں۔ اسی سے ان کا یہ قول ہے تَشْرَنَ بَقَرَةً: اس نے ماہ اکتوبر و نومبر میں توت کے پتے توڑ کر اپنی گائیوں کو کھلائے۔

تع: تعالیٰ کا مخفف۔ دیکھو علو۔

تع: تَعَّ ـُ تَعَّةً و تَعًّا: ڈھیلا ہونا۔ قے کرنا۔

تعب: تَعِبَ ـَ تَعَبًا: تھکنا، مشقت میں پڑنا صفت: تَعِب۔ أَتْعَبَ ہ: کو تھکانا۔ ــــ فلانٌ نفسَهُ: اپنے آپ کو اپنے پر عائد کئے ہوئے فرائض کی سرانجام دہی میں تھکانا۔ ــــ القومُ: کے جانوروں کا تھکا ہوا ہونا۔ التَّعَبُ جمع أَتْعَاب: تھکن۔ المَتْعَب و المَتْعَبَة جمع مَتَاعِب: تھکن، تھکاوٹ، تھکن کی جگہ، تھکن کا باعث و سبب۔کہا جاتا ہے: إِسْتِخْرَاجُ المُعَمَّى مَتْعَبَةٌ لِلْخَوَاطِر: معمے کا حل کرنا دلوں کو تھکا دیتا ہے۔

۲۔ أَتْعَبَ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

تعتع: تَعْتَعَ ہ: کو سختی سے ہلانا۔ ــــ في الكلام: بات کرنے میں ہکلانا۔ التَّعَاتِع: خوف زدہ کرنے والی جھوٹی خبریں۔کہا جاتا ہے: وقعوا في تَعَاتِعَ: وہ جھوٹی خبروں اور ہذیان میں پھنس گئے۔

تعس: ا۔ تَعَسَ ـَ و تَعِسَ ـَ تَعْسًا و تَعَسًا: ہلاک ہونا۔ تَعَسَ ـَ و أَتْعَسَ ہ اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو بدنصیب بنانا، ہلاک کرنا۔کہا جاتا ہے: تَعْسًا لَهُ: اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے۔ (مفعول مطلق ہونے کی بنا پر منصوب ہے۔ اس کا عامل محذوف ہے)۔ التَّعْس (مص): ہلاکت، بدی۔ المَتْعَسَة: ٹھوکر یا ہلاکی کا سبب۔کہا جاتا ہے: هذا الامرُ منحسةٌ مَتْعَسَةٌ: یہ معاملہ باعث نحوست و ہلاکت ہے۔

۲۔ تَعَسَ ـَ و تَعِسَ ـَ تَعْسًا و تُعْسًا: پھسلنا اور منہ کے بل گرنا صفت تَعِس و تَاعِس و تَعِيس۔ التَّعْس: تنزل انحطاط۔ التَّعْسَة: ٹھوکر۔

تعص: تَعِصَ ـَ تَعَصًا: زیادہ چلنے سے پٹھوں کا دکھنا۔

تغب: ا۔ تَغِبَ ـَ تَغَبًا: ہلاک ہونا۔ أَتْغَبَ ہ: کو ہلاک کرنا۔ التَّغَب: ہلاکت۔

۲۔ التَّغْب و التَّغْبَة: گناہ، قبیح۔کہا جاتا ہے: مافيه تَغْبَةٌ: اس میں کوئی ایسا عیب نہیں جس کی وجہ سے اس کی شہادت رد کی جا سکے۔ التَّغَب: عیب، فساد، بھوک، میل کچیل۔

تغر: تَغَرَ ـِ تَغَرانًا تِ القِدرُ: ہنڈیا کا ابلنا۔ ــــ تَغَرًا و تُغُورًا تِ السحابةُ: بادل کا پھٹ کر برسنا۔ ــــ العِرْقُ: رگ سے بہت خون نکلنا۔ جُرحٌ تَغَّارٌ: زخم جس سے خون بہتا ہو۔

تف: ا۔ تَفَّفَ ہ: کو تف کہنا۔ التُّف جمع تِفَفَة: ناخن کا میل۔ التُّفَّة: حقیر و ذلیل عورت۔ التِّفَان: وقت۔کہا جاتا ہے: اتيتكَ بِتِفَّانِهِ و على تِفَّانِهِ: میں تمہارے پاس مناسب وقت پر آیا۔

۲۔ التُّفَاف (ن): ایک پودا جس کا تنا کھوکھلا اور پتے دندانے دار ہوتے ہیں اور ٹوٹنے پر اس میں سے تھوڑا سا دودھ نکلتا ہے۔ التُّفَفَة (ح): ایک چھوٹا کیڑہ جو کھال کو خراب کرتا ہے۔

تفي: تَفِيَ ـَ تَفًا: سخت ناراض ہونا۔ تَفِيئَةٌ و تَفِيَّةُ الشيءِ: کسی شئے کا وقت۔

تفت: تَفْتَغَ الضحكَ: ہنسی یا قہقہہ کو چھپانا۔ ــــ الكلامَ: بات کو دہرائے جانا مگر واضح نہ کرنا۔ التَّفْتَفَة: آواز میں بھاری پن۔

تفث: تَفِثَ ـَ تَفَثًا: پر میل کچیل چڑھ جانا صفت: تَفِث۔ تَفَّثَتِ الدماءُ مكانَهُ: خون کا جگہ کو آلودہ کرنا۔ التَّفَث: میل کچیل۔کہا جاتا ہے: قضي تَفَثَهُ: اس نے میل کچیل کو دور کیا۔

تفح: التُّفَّاحُ جمع تَفَافِيح۔ واحد تُفَّاحَةٌ (ن): سیب کا درخت، سیب۔ المَتْفَحَة: سیب کی پیداوار کی جگہ۔ التُّفَّاحَتَان (ع ا): کولھوں میں رانوں کے سرے۔

تفر: ا۔ أَتْفَرَ الشجرُ: درخت کا کونپلیں نکالنا۔ التَّفِرَة (ن): درخت کے نیچے اگنے والی گھاس یا وہ گھاس جس کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے جانور چر نہ سکے۔ تَفِرَةُ الشجر: درخت کی کونپلیں۔

۲۔ أَتْفَرَ الرجلُ: کے ناک کے بالوں کا ہونٹ کے گڑھے تک لمبا ہونا۔ التِّفِرَة و التُّفُرَة و التَّفَرَة: اوپر کے ہونٹ کا گڑھا۔ التَّافِر و التَّفِير و التَّفِران من الرجال: میلا اور گندہ آدمی۔

۳۔ التُّفْرُوق: خرما کا غلاف۔

تفل: ا۔ تَفَلَ ـُ تَفْلاً: تھوکنا۔ التُّفْل و التُّفَال: تھوک، جھاگ، پھس، کف، فضلہ، میل۔ المَتْفَلَة جمع مَتَافِل: پیک دان، اگالدان۔

۲۔ تَفِلَ ـَ تَفَلاً الرجلُ: تیل اور خوشبو نہ لگانے کی وجہ سے بدبودار ہونا۔ صفت تَفِل مونث تَفِلَة و مِتْفَال۔ أَتْفَلَ ہ: کو بدبودار کرنا۔

۳۔ التُّتْفُل و التَّتْفُل و التِّتْفِل (ح): لومڑی۔

تفہ: ا۔ تَفِهَ ـَ تُفُوهًا الرجلُ: کم عقل ہونا صفت: تَافِهٌ۔

۲۔ تَفِهَ ـَ تَفَاهَةً الطعامُ: کھانے کا بے مزہ ہونا۔ تَفِهٌ و تَافِهٌ: بے مزہ چیز یا کھانا۔

۳۔ تَفِهَ ـَ تَفَهًا و تُفُوهًا الشيءُ: کم ہونا، خسیس ہونا، حقیر ہونا۔کہا جاتا ہے: تَفِهَ عطاءُ فلانٍ: فلاں شخص کی داد و دہش کم ہے۔ أَتْفَهَ الشيءَ: کو کم کرنا تھوڑا دینا۔کہا جاتا ہے: أعطيتَ فَأَتْفَهْتَ: تم نے دیا مگر کم دیا۔

تقن: أَتْقَنَ الأمرَ: کو مضبوطی سے کرنا۔ تَقَّنَ الارضَ: زمین کو کیچڑ والے پانی سے سیراب کر

کے طاقتور بنانا۔ التِقْن: حوض کا بچا ہوا گدلا پانی، خشک ہوکر تڑخا ہوا گارا، طبیعت، کہا جاتا ہے: الفصاحةُ من تِقْنِه: فصاحت اس کی طبیعت کا خاصہ ہے۔ التِقْنِيَّة (ا ع): تکنیک، فنی قابلیت، صنعت گری، طریق کار، آداب فن، اصول فن۔

تقي: دیکھو وقی۔

تلك: ١- تَكَّ ـُ ہ النبيذُ: کو نبیذ کا مدہوش کر دینا۔

٢- تَكَّ ـُ تَكًّا ہ: کو روندنا، کچل دینا، پامال کرنا۔

٣- تَكَّ ـِ تُكُوكًا الرجلُ: لاغر ہونا، احمق ہونا صفت تَاكّ جمع تاكّون و تككة و تُكّاك و تُكّك:

٤- استتكَّ التِكَّةَ: پاجامہ میں ازار بند ڈالنا۔ التِكَّة جمع تِكَك: ازار بند۔ المِتَكّ: پاجامہ میں ازار بند ڈالنے کی سلائی۔ عام لوگ اسے مِدَكّ کہتے ہیں۔

تكا: دیکھو وكأ۔

تكت: ١- تَكْتَكَ تَكْتَكَةً ہ: کو روند کر کچل دینا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ــ ت الساعةُ: گھڑی کا ٹک ٹک کرنا۔

٢- التَكْتِيك او التَكْتِيَّة: کسی کام کی کامیابی کے لئے اختیار کردہ وسائل و ذرائع۔ (ا ع): فوجوں کی نقل وحرکت کی تنظیم کا فن۔

تكن: التِكْنِيك او التِقْنِيَّة: کسی فن یا علم کا کام۔ کسی فن یا پیشہ سے متعلق تمام طریقے۔

تكل: تُكْلان: دیکھو وكل۔

تل: ١- تَلَّ ـُ تَلًّا ہ: کو پچھاڑنا یا گردن اور رخسار کے بل گرانا۔ التَلَّة و التِلَّة: گرنے کی حالت۔ کہا جاتا ہے: رَمَاهُ بتَلَّةِ سوءٍ: اس نے اس پر برے فعل کی تہمت لگائی۔ التَلِيل جمع تَلّى: پچھاڑا ہوا۔ ــ جمع اتِلَّة و تُلُل و تَلائِل: گردن۔ المِتَلّ: وہ چیز جس سے کسی کو پچھاڑا جائے (کہا جاتا ہے: رمحٌ مِتَلٌّ: سیدھا اور سخت نیزہ) قوی اور مضبوط آدمی یا اونٹ۔

٢- تَلَّ ـُ تَلًّا الشيءَ اليه: کو کسی طرف دھکیلنا یا پھینکنا۔ ــ الشيءَ في يده: کو کے ہاتھ میں رکھنا۔ ــ الحبلَ في البئرِ: کنویں میں رسی لٹکانا۔

٣- تَلَّ ـِ اليه: کے سامنے عاجزی کرنا، گڑگڑانا۔

٤- اَتَلَّ الدابَّةَ: جانور کو باندھنا، لیجانا (ضد)۔

٥- التَلّ جمع تِلال و تُلول (واحد تَلَّة)۔ من الارض: ٹیلہ۔ التَلَّة: حالت۔ التَلال و التَلالة: گمراہی۔

تلأ: اِتْلَأَبَّ اتلئباباً الامرُ: کام کا درست ہونا، سیدھا ہونا۔ ــ الحمارُ: گدھے کا سر وسینہ اٹھانا۔ ــ الطريقُ: راستہ کا لمبا اور سیدھا ہونا۔ مُتْلَئِبٌّ: قياسٌ مُتْلَئِبٌّ: ایک ہی قسم کا قیاس۔ طريق مُتْلَئِبّ: لمبا اور سیدھا راستہ۔

تلب: التَلَب: نقصان۔ کہا جاتا ہے: تبًّا لَهُ و تَلَبًا: اللہ تعالیٰ نقصان وہلاکت اس کے لئے لازم کردے۔ المَتَالِب: ہلاکت کی جگہیں، قتل گاہیں۔

تلد: تَلَدَ ـُ و تَلِدَ ـَ تُلُودًا في القوم و بالمكان: کسی قوم یا جگہ میں قیام پذیر ہونا۔ کہتے ہیں: تَلِدَ فلانٌ عندنا: فلاں شخص کے ماں باپ ہمارے گھر میں پیدا ہوئے۔ تَلَدَ ـُ تُلُودًا المالُ كالابل و الغنم: مال مویشی، قدیم اور موروثی ہونا۔ صفت تَالِد و تَلْد و تُلْد و تَلَد و تِلاد و تَلِيد: (اس کی ضد طارف ہے)۔ تَلَّدَ: مال جمع کرنا۔ اَتْلَدَ الرجلُ: موروثی مال والا ہونا۔

تلس: التِلِسكُوب: دوربین۔ (عربی میں اسے مِرقَب کہتے ہیں)۔

تلع: ١- تَلَعَ ـَ تَلْعًا و تُلُوعًا النهارُ: دن چڑھنا۔ ــ ت الضحى: چاشت کا وقت ہونا۔ ــ الرجلُ او الظبيُ: آدمی یا ہرن کا سر باہر نکالنا۔

٢- تَلِعَ ـَ تَلَعًا و تَلاعَةً الرجلُ: لمبی گردن یا لمبے قد والا ہونا صفت: اَتْلَع و تَلِيع۔ ــ ت عنقُهُ: کی گردن کا دراز ہونا۔ اَتْلَعَ و تَتَالَعَ و تَتَلَّعَ في مشيته: چلنے میں گردن لمبی کرنا۔ التَلِع: اردگرد بہت دیکھنے والا۔ التَلْعَة جمع تَلَعات و تِلاع و تَلَع: بلند زمین، پست زمین (ضد)۔

٣- تَلِعَ ـَ تَلَعًا الاناءُ: برتن کا بھر جانا۔ التَلِع من الآنية: بھرا ہوا برتن۔

٤- اَتْلَعَ: اپنی گردن لمبی کرنا۔ ــ ہ: کو گردن اٹھا کر دیکھنا۔ تَلْعَة جمع تِلاع: پہاڑی، ٹیلا، تودہ، پہاڑی کا پہلو، پہاڑ کا پہلو، تند و پر شور یا تیز دھارے والا ندی، نالہ یا دریا۔ تليع: لمبا، باہر کو پھیلا ہوا، بڑھا ہوا، اونچا۔

تلغ: التِلِغراف: ٹیلیگراف، ٹیلی گرام، تار کیبل۔ اَرْسَلَ تلغرافًا الى: کو تار بھیجنا۔ تِلِغرافي: تار کا، ٹیلیگراف کا یا ٹیلیگرام کا یا کے متعلق۔

تلف: ١- تَلِفَ ـَ تَلَفًا: ہلاک ہونا، تلف ہونا۔ اَتْلَفَ ہ: کو ہلاک کرنا، تلف کرنا، فنا کرنا۔ التَلِيفَة: ہلاک ہونے والی چیز، تلف ہونے والی چیز۔ المَتْلَف و المَتْلَفَة جمع مَتَالِف: تلف اور ہلاک ہونے کی جگہ یا اس کا سبب، چٹیل میدان۔ المِتْلاف و التَلاّف: بہت تلف کرنے والا۔

٢- تَلْفَنَ: بذریعہ ٹیلیفون بات کرنا، ٹیلیفون کرنا۔ التِلِفُون: ٹیلیفون، عربی میں اس کے لئے ہاتف کا لفظ بھی استعمال ہوتا ہے۔

٣- تِلِفِزْيُون: ٹیلی ویژن۔ اس کی عربی تِلْفاز ہے۔ التَلْفَزَة: دور سے دیکھنا، دور نمائی۔

تلم: ١- التَلَم جمع اتلام: ہل کی بنائی ہوئی لکیر۔ التِلْم جمع تِلام: لڑکا، کاشتکار، سنار، سنار کی لمبی دھونکنی۔

٢- التَلْمود: یہودی دینی احکام پر مشتمل کتاب۔

٣- تَلْمَذَ و تَتَلْمَذَ الولدَ: لڑکے کو شاگرد بنانا۔ ــ لفلان: کا شاگرد ہونا۔ التِلْمِيذ جمع تَلامِيذ و تَلامِذَة: شاگرد۔

تلن: التَلُنَّة و التُلُونَة: حاجت، ضرورت۔

تله: تَلِهَ ـَ تَلَهًا: حیران ہونا۔ ــ ہ و تَلِهَ عنه: کو بھول جانا۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ تالِهُ العقلِ و مَتْلُوهُ العقلِ: زائل شدہ یا کھوئی ہوئی عقل والا۔ ــ الشيءُ: تلف ہونا۔ اَتْلَهَ الشيءَ: کو تلف کرنا۔

تلا: ١- تَلا ـُ تُلُوًّا ہ: کے پیچھے چلنا۔ تَلَّى تَتْلِيَةً ہ: کے پیچھے چلنا۔ تَالَى ہ: کی تابعداری کرنا، موافقت کرنا۔ اَتْلَى ہ: سے سبقت لیجانا۔ ــ ہ فلانًا: کو اپنے پیچھے چلانا۔ تَتَلَّى ہ: کے پیچھے چلنا، پیچھے پڑنا۔ کہا جاتا ہے: تَتَلَّيْتُ حقّي: میں اپنے حق کے پیچھے لگا رہا

یہاں تک کہ میں نے اسے پورا وصول کر لیا۔ تتالتِ الامورُ او الخیلُ: ایک دوسرے کے بعد آنا، پے در پے آنا۔ کہا جاتا ہے: جـاءت الخیل تتالیًا: گھوڑے پے در پے آئے۔ اِسْتَتْلَی ہ الشیءَ: کو پیچھے کرنے کو کہنا۔ التالي جمع تالیات۔ مونث التالیة جمع التوالي: تابع۔ گھوڑ دوڑ میں چوتھے نمبر کا گھوڑا۔ التِلْوُ جمع اتلاء مونث تِلْوَة: ہر وہ چیز جو کسی چیز کے پیچھے ہو۔ اونٹنی کا دودھ چھڑایا ہوا بچہ، جو اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہے۔ التلو: ہمیشہ پیچھے چلنے والا۔ المُتَالي: تابع (منو) گویے کی آواز میں آواز ملانے والا۔ التوالي: سرین۔ توالي الخیل: گھوڑے کے پچھلے حصے یعنی دم اور ٹانگیں۔

٢۔ تَلاَ ـُ تُلُوًّا عنه: کو چھوڑ دینا۔

٣۔ تلا فلانٌ بعد قومه: قوم کا ساتھ چھوڑ کر پیچھے رہ جانا۔ تَلِيَ ـَ تَلًى من الشهرِ یوم: مہینہ کا ایک دن باقی رہنا۔ اَتْلَی ہ: کو پیچھے کرنا۔ — و تتلّی حقه عِندَه: اس کے پاس اپنے حق میں کچھ باقی رکھنا۔ التُلاوَة و التَلِيَّة: بقیہ۔ جیسے: تلاوة الدین: قرض کا بقیہ۔ کہا جاتا ہے: ذهبت تَلِيَّةُ الشباب: جوانی کا بقیہ جاتا رہا۔ فلانٌ بقیةُ الکرام و تلیّةُ الاحرار: فلاں شخص بزرگوں اور شرفاء کی یادگار ہے۔

٤۔ تَلاَ ـُ تِلاوَةً الکتابَ: کتاب پڑھنا۔

٥۔ تَلَّی الرجلُ: نذر پوری کرنا۔ آخری سانسوں میں ہونا، مر جانا۔

٦۔ اَتْلَی ہ علی فلانٍ: کو فلاں کے حوالے کرنا۔

٧۔ اَتْلَی ہ ذِمَّةً: کو ذمہ دینا۔ التَلاَ: ذمہ، حفاظت کا عہد، قرابت، قرب، ہمسائیگی۔

٨۔ تَتَلَّی الرجلُ: بہت مال جمع کرنا۔ التَلّي: بہت مالدار، بہت قسمیں کھانے والا۔

٩۔ اِسْتَتْلَی ہ: کا انتظار کرنا۔

تمّ: ١۔ تَمَّ ـِ تَمًّا و تِمًّا و تُمًّا و تَمَامًا و تِمامًا و تُمامًا و تَمامَةً و تِمامَةً: کامل ہونا، پورا ہونا۔ — بالشیء و علیه: کو پورا کرنا۔ — علی امرہ: کو انجام دینا۔ تَمَّمَہ، اَتَمَّہ: کو پورا کرنا۔ — القمرُ (فلك): بدر کامل ہونا۔ — تِ الحُبلی: حاملہ کا جننے کے قریب ہونا، حاملہ کا پورے دنوں کا ہونا۔ تتامَّ القومُ: سب لوگوں کا آنا۔ اِستَتَمَّ الشیءَ: کو پورا کرنا، کی تکمیل چاہنا۔ التَمام: (ت کی تینوں حرکتوں کے ساتھ لیکن ان میں فتح غالب تر ہے): کمال، جس سے کوئی چیز تمام کی جائے اور اس معنی میں تَمّ و تِمّ و تُمّ و تِمامَة و تَمامَة (فلك) اس کی مثل ہیں۔ (فلك): لیلةُ تمامِ القمر: چودھویں کی رات، بدر کی رات، کہا جاتا ہے: بدرٌ تمامٌ و بدرُ تمامٍ: چودھویں رات کا چاند۔ التَمِيم: پورے قد و قامت والا، مضبوط۔ التَتِمَّة: جس سے کوئی چیز پوری کی جائے۔

٢۔ تَمَّ ـِ عنه العینَ: تعویذ باندھ کر نظر بد کو دور کرنا۔ تَمَّمَ المولودَ: بچہ پر تعویذ لٹکانا۔ التَمِیمَة جمع تَمائِم و تمیمات: تعویذ۔ إماطة التمائم: بڑے ہونے سے کنایہ ہے۔

٣۔ تَمَّ ـِ إلی موضع کذا: کسی جگہ پہنچنا۔ تَمَّمَہ: کو کسی مدت تک پہنچانا۔ تَمَّمَ علی الجریح: زخمی کو مار ڈالنا۔ اَتَمَّ ہ: کو پورا کرنا، — إلی المحل: کسی جگہ کا قصد کرنا اور جانا۔

٤۔ التَمّ: بڑی بط۔ التِمّ: کلہاڑا۔ التُمامَة: بقیہ۔

٥۔ تَمْتَمَ تَمْتَمَةً فی الکلام: جلدی جلدی بولنا اور بات کو واضح نہ کرنا۔ صفت: تَمْتام۔ مونث: تَمْتامة۔

تمر: ١۔ تَمَرَ ـُ تَمْرًا و تُمُورًا: کو کھجور کھلانا۔ تَمَّرَ الرُطَبُ: خشک کھجور ہونا۔ — تِ النخلةُ: درخت خرما کا پھلدار ہونا۔ اَتْمَرَ القومُ: لوگوں کا بہت کھجوروں والا ہونا۔ التَمْر واحد تَمْرَة جمع تَمَرات و تُمُور و تُمْران (ن): خشک کھجور۔ التَمْرُ الهِندي (ن): املی، املی کا درخت۔ التامِر: بہت کھجوروں والا یا جس کے پاس کھجوریں ہوں۔ التَمّار: کھجوریں بیچنے والا۔ المَتْمُور: کھجور کا توشہ دیا ہوا۔

٢۔ تَمَرَ ـُ تَمْرًا و تَمَّرَ اللحمَ: گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر سکھانا۔ تَتَمَّرَ اللحمُ: چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کئے ہوئے گوشت کا خشک ہونا۔

٣۔ التامُورِيّ و التُومُورِيّ: انسان۔ کہا جاتا ہے: ما بالدار تامُور او تُومُور: گھر میں نہ تو کوئی انسان ہے اور نہ ہی کوئی شے۔

تمز: تَمُّوز و تَمُّوز: جولائی (مہینہ کا نام)۔

تمس: تِمْساح جمع تَماسِیح (ح): گھڑیال، مگر، نہنگ، مگرمچھ۔

تمه: تَمِهَ ـَ تَمَهًا و تَماهَةً الطعامُ: کھانے کا بدبودار یا بدمزہ ہونا۔ صفت: تَمِه۔

تن: ١۔ تانَّ بینهما: دو کے درمیان مقابلہ کرنا، اندازہ کرنا۔ التِنّ جمع اتنان: مثل، ہمسر، شخص۔

٢۔ اَتَنَّ المرضُ الصبيَّ: بیماری کا بچہ کو بڑھنے سے روک دینا۔ صفت مفعولی: تِنّ: (بچہ جسے بیماری نے بڑھنے سے روک دیا ہو)۔ — الرجلُ: دور ہونا۔

٣۔ التِنِّین جمع تَنانین (ح): مچھلی، اژدھا (فلك) آسمان میں ایک جگہ کا نام۔ التُنّ (ح): مچھلی کی ایک مشہور جنس، جس کے پر خاردار ہوتے ہیں۔

٤۔ التَنُّوب واحد التَنُّوبة (ن): ایک جنگلی درخت صنوبر کی قسم کا جو آرائش کے لئے باغوں میں اگایا جاتا ہے۔

٥۔ التَنُّور جمع تَنانِیر: تندور۔ التَنُّورَة و التَنُّورِيَّة: دامن۔

تنأ: تَنَأَ ـَ تُنُوءًا بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا، صفت: تانِئ جمع تُنّاء (مقیم، رہنے والا، پابند سکونت، رہائشی)۔

تنب: ١۔ التُنْبَك (ن): حقہ کا تمباکو (اسے تنباک بھی لکھا جاتا ہے)

٢۔ التِنْبَل و التِنْبال و التِنْبُول و التِنْبالة جمع تَنابِل و تَنابِلة: پستہ قد، کند ذہن، سست۔ التِنْبُل و التانْبُول (ن): پان (جو چونا کتھا، چھالیہ وغیرہ کے ساتھ چبایا جاتا ہے)۔

تنج: التَنْجَستین: ایک خاکستری دھات جو برقی قمقموں میں پتی کے طور پر اور فولاد بنانے میں استعمال ہوتی ہے۔ ٹنگسٹن (tungsten)۔

٣۔ التَنْجَرَة: ہانڈی، دیگ (ترکی لفظ)

تنخ: تَنَخَ ـُ تُنُوخًا و تَنَخَ و تَتَنَّخَ بالمکان: کسی جگہ قیام کرنا، رہنا، آباد ہونا۔ تَنَّخَ ـ

تَنَخًا: بدہضمی ہونا۔ أَتْنَخَ ہ: کو بدہضمی میں مبتلا کرنا۔

تنض: التَّنَضُّبُ: دیکھو نضب۔

تنف: التَّنُوفَةُ و التَّنُوفِيَّةُ جمع تَنَائِف: بے آب ریگستان، سنسان جگہ۔

تنك: التَّنَكُ (ك): ٹین۔ التَّنَكْجِي: ٹین ساز۔

تهت: تَهَتَّهَ: فضول باتوں میں مشغول ہونا۔ التَّهَاتِه: لغویات۔

تهم: ۱۔ تَهِمَ ـ تَهَمًا اللحمُ: گوشت کا خراب ہونا صفت: تَهِم۔ التَّهَمَة: بدبو۔

۲۔ أَتْهَمَ و تَاهَمَ و تَتَهَّمَ: تہامہ میں آنا یا اترنا۔ تِهَامَة: مکہ معظمہ، حجاز کے جنوبی علاقے نسبت کے لئے: تِهَامِيّ و تَهَامٍ جمع تِهَامِيُّون و تَهَامُون۔

۳۔ اِتَّهَمَ و تُهَمَة: دیکھو وہم۔

تهن: تَهِنَ ـ تَهَنًا: سونا صفت: تَهِن۔

تها: تَهَا ـ تَهْوًا: غافل ہونا۔ التَّهْوَاء: رات کا ایک حصہ۔ کہا جاتا ہے: مضى تِهْواء من الليل: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔

تو: التَّوّ جمع أَتْوَاء: اکیلا، ایک لڑی کی بٹی ہوئی رسی۔ کہا جاتا ہے: جاءَ تَوًّا: وہ قصد کر کے آیا کوئی چیز اس کو باز نہیں رکھ سکی۔

تاب: تَابَ ـ تَوْبًا و تَوْبَةً و تَابَةً و مَتَابًا و تَتْوِبَةً إلى الله: گناہ سے روگردانی کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا، نادم و پشیمان ہونا۔ صفت: تائب۔ ـ اللهُ عليه: اللہ تعالیٰ کا کسی کے گناہ معاف کر کے اس کو اپنے فضل و کرم سے نوازنا۔ صفت: تَوَّاب۔ اِسْتَتَابَ ہ: کو توبہ کرنے کی ترغیب دینا۔

توت: ۱۔ التُّوت (ن): توت کا درخت، توت۔ تُوتُ العُلَّيق: جنگلی توت۔ توتُ الارض: سٹابری (strawbery)۔

۲۔ التُّوتِيا (ك): ایک قسم کا پتھر جس سے سرمہ بنایا جاتا ہے۔ ـ المعدنية: جست۔ التوتيا (ح): ایک خاردار سمندری سیپی جس کے اندر انڈے کی زردی کی مانند کوئی چیز ہوتی ہے۔

تُوت: قدیم مصری جنتری کا پہلا مہینہ۔

تاج: تَاجَ ـ تَوْجًا: تاج پہننا۔ تَوَّجَ ہ: کو تاج پہنانا۔ تَتَوَّجَ: تاج پہننا۔ التَّاج جمع تِيجَان: تاج۔ تاجُ العمود (ب): ستون کے بالائی حصہ کی مینا کاری۔ تاجُ الجَبَّار (فلك): ستارے و تارے۔ التَّائِج: تاج دار۔ التُّوَيْج (ن): پھول کا اندرونی غلاف۔ التُّوَيْجِيَّة او القُعَالَة: پھول کے اندرونی غلاف کا پتوں کا ہر قطعہ جس کی تعداد پھلدار نباتات میں پانچ ہوتی ہے اور بنیاد کے قریب دوسرے قطعہ سے جدا ہوجاتا ہے۔

تاح: تَاحَ ـ تَوْحًا لهُ الشيءُ: کے لئے تیار ہونا۔

تاخ: تَاخَ ـ تَوْخًا و تَوَخَانًا الاصبعُ في الجسم الوارِم او الرِخْو: انگلی کا سوجے ہوئے جسم یا نرم حصہ بدن میں دھنس جانا۔

تود: التُّوذَرِي و التُّوذَرِي (ن): لمبے تنے کا پودا جس کی ڈنڈیوں میں سیاہ لمبے بیج ہوتے ہیں۔ یہ قیصومہ کے نام سے معروف ہے۔ (فارسی لفظ)

تار: ۱۔ تَارَ ـ تَوْرًا الماءُ: پانی کا جاری ہونا۔ اَتَارَ إتَارَةً ہ: کو بار بار لوٹانا۔ التَّوْر: ایک قسم کا چھوٹا برتن، قاصد۔ التَّارَة: دیکھو تأر۔

۲۔ التوراة و التَّوْرِيَة جمع تَوْرَات و تَوْرِيَات: موسیٰ علیہ السلام کے پانچ اسفار، سارا عہد قدیم۔ تُورْبِين جمع توربينات: چرخ ٹربائن turbine۔

تاز: تَازَ ـ تَوْزًا الشيءُ: سخت ہونا۔

تاف: تَافَ ـ تَوْفًا البصرُ: نگاہ کا چندھیا جانا۔ التَّافِهُ و التَّوفَةُ و التُّوفَةُ: عیب (کہا جاتا ہے: ما فيه توفة: اس میں کوئی عیب نہیں) گناہ۔

تاق: تَاقَ ـ تَوْقًا و تُؤُوقًا و تَوَقَانًا و تَوَقَانًا و تِيَاقَةً ہ و اليه: کا شائق ہونا۔ ـ إلى الغاية: منزل مقصود کی طرف جلدی جانا، جلدی کرنا صفت: تَائِق و تَوَّاق ـ ت عينُهُ بالدموع: کی آنکھ کا آنسو بہانا ـ منه: سے ڈرنا ـ بنفسه: جان دینا۔ تَتَوَّقَ إلى الشيء: کا آرزومند ہونا، شائق ہونا۔

تال: تَالَ يَتُولُ تَوْلًا: جادو کرنا، جادو کا علاج کرنا۔ التُّولَة و التِّوَلَة: جادو اور جادو جیسے کام۔ التُّولَة و التَّولَة جمع تولات: مصیبت۔

توم: التُّوم (ن): لہسن۔ التُّومَة جمع تُوَم و تُوم: بالی، شترمرغ کا انڈہ، موتی کے مانند چاندی کا ایک دانہ۔ المُتَوَّم: کان میں بالی پہنے ہوئے، مالا پہنے ہوئے۔

تون: تَتَاوَنَ و تَتَاءَنَ الصيدَ: شکار پر کبھی دائیں اور کبھی بائیں سے حملہ کرنا۔

تاه: ۱۔ تَاهَ ـ تَوْهًا: ہلاک ہونا، ضائع ہونا۔ تَوَّهَ و أَتَاهَ ہ: کو ہلاک کرنا۔ التَّوْه و التُّوه جمع أَتْوَاه و جمع الجمع اَتَاوِيه: ہلاکت۔

۲۔ تَاهَ ـ تَوْهًا: تکبر کرنا۔

۳۔ تَاهَ ـ تَوْهًا: راستہ سے بھٹک جانا، پریشان عقل والا ہونا۔ التُّوه من الفلوات: وہ بیابان جس میں انسان راستہ سے بھٹک جائے۔

توى: تَوِيَ ـ تَوًى المالُ: ہلاک ہونا، برباد ہونا صفت: تَوٍ و تَاوٍ۔ أَتْوَاه اللهُ إتْوَاءً: اللہ تعالیٰ کا کسی کو ہلاک کرنا۔ التَّوَى: ضائع ہونا، نقصان۔ کہا جاتا ہے: لا تَوَى عليه: اسے کوئی نقصان و خسارہ نہیں۔ المَتْوَاة جمع مَتَاوٍ و مَتْوَيَات: سبب ہلاکت، باعث نقصان۔ کہتے ہیں: الشُّحُّ مَتْوَاة: کنجوسی باعث نقصان و ہلاکت ہے۔

تيت: التِّيَاتْرُو: تھیٹر (عربی میں مُمَثَّل لیکن مولدین کے نزدیک مَسْرح)۔

تاح: ۱۔ تَاحَ ـ تَيْحًا في مشيه: چلنے میں جھکنا۔

۲۔ تَاحَ ـ تَيْحًا لهُ: کے لئے مقرر ہونا، تیار ہونا۔ أَتَاحَ إتَاحَةً ہ: کو تیار کرنا، مقدر کرنا۔ کہا جاتا ہے: اتاحَ اللهُ له الشرَّ: اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے شر مقدر کر دیا۔ المُتَاح و المُتَيَّاح: امر مقدر، فیصل شدہ امر۔

۳۔ التَّيَّاح و التِّيحَان و التَّيِّحَان و التَّيَّحَانُ المِتْيَح: بے جا دخل دینے والا۔ کہا جاتا ہے: رجل مِتْيَحٌ: ہمیشہ بلا (آفت) میں مبتلا آدمی۔

تَاحَ ـ تَيحَانًا: (قسمت یا خدا کی طرف سے) کسی کے لئے مقرر کیا جانا، ٹھہرایا جانا، فیصلہ کیا جانا، مقدر کیا جانا۔ ـ ل: کو دیا جانا، عطا کیا جانا۔ أَتَاحَ ل ہ: کے لئے کسی بات کو مقدر کرنا، مقرر کرنا، ٹھہرانا، پہلے سے مقرر کرنا، کو کچھ عطا کرنا، بہم پہنچانا، کے لئے کی گنجائش نکالنا، کے لئے کو مقرر

رکھنا، کو کچھ پیش کرنا۔ اُتِیحَ لِ: کے لئے مقدر کیا جانا، کو عطا کیا جانا، دیا جانا۔ اُتِیحَ لَـهُ التوفیق: وہ کامیاب ہوا، اس نے کامیابی کا منہ دیکھا۔ اُتِیحَ لـه الفرصةُ: اسے موقعہ دیا گیا، اسے موقعہ ملا۔

تاخ: تاخَ ـ تَیْخًا ہ: کو لاٹھی یا کھجور کی چھڑی سے مارنا۔ المِتْیَخَة: لاٹھی، کھجور کی چھڑی۔

تاد: التَیْد: نرمی۔ کہا جاتا ہے: تَیْدَكَ زیداً: زید سے نرمی کر۔ یہ اسم فعل ہے اور ک خطاب کا ہے۔

تار: تَارَ ـ تَیرانًا البحرُ: سمندر کا موجزن ہونا، جوش میں آنا۔ التَیَّار: جوش زن سمندر کی لہر۔ التیارات الفکریة: فکری تحریکیں جو لہر کی طرح آگے بڑھتی ہوں۔ کہا جاتا ہے: قطع عرقًا تَیَّارًا: اس نے تیز بہنے والی رگ کو کاٹا۔ فرسٌ تَیَّارٌ: موج کی طرح دوڑنے والا گھوڑا۔ التیار الکهربائی: برقی رو، بجلی کا کرنٹ۔ التیار المُتَّصل: ڈائرکٹ کرنٹ۔ ـــــ المُتناوِب: الٹی رو، بدلوروالے ٹی (بجلی) یہ رو گھروں کو روشن کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

۲۔ اَتَارَ ہ: کو بار بار لوٹانا۔ تارةً: دیکھو تار۔

۳۔ التِیر: تکبر و غرور۔ التَیَّار: مغرور، متکبر۔

تاز: تازَ ـ تَیْزًا و تَایَزَ ہ: پر غالب آنا۔ کہا جاتا ہے: تاز السهمُ فی الرمیّة: تیر نے شکار میں حرکت کی۔ التَیَّاز: پستہ قد، سخت جوڑوں والا۔

تاس: ا۔ تَاسَ یَتِیسُ الجدیُ: بکری کے بچے کا بکرا بن جانا۔ تَتَایَسَتِ و اسْتَتْیَسَتِ العنزُ: بکری کا بکرے کی طرح ہو جانا۔ التَیْس جمع تُیوس و اَتْیاس و تِیَسَة: بکرا، ہرن، جنگلی بکرا۔ لحیة التیس (ن): ایک قسم کی نبات۔

التَیْسِیَّة و التَیْوسِیَّة: بکرے جیسی طبیعت اور مشابہت۔ کہتے ہیں: فی فلان تیسیة او تُیوسیة: فلاں میں بکرے جیسی طبیعت ہے۔ التَیَّاس: بکرے والا۔ الأَتْیَس: بکرے جیسا۔

۲۔ تَیَّسَ ہ عن کذا: کو سے باز رکھنا، روکنا۔ ـــ فرسه: گھوڑے کو سدھانا۔ تَایَسَ ہ: کی مزاحمت کرنا۔ تَتَایَسَ الماءُ: پانی کی موجوں کا آپس میں ٹکرانا۔

تاع: ا۔ تَاعَ ـ تَیْعًا و تَیَعًا و تَیَعَانًا القیءَ: قے کا آنا۔ اَتَاعَ ما أکَلَهُ: کھائی ہوئی چیزوں کی قے کرنا۔ ـ الشیءَ: کو لوٹانا۔

۲۔ تَاعَ ـ تَیْعًا و تَیَعًا و تَیَعَانًا الماءُ: پانی کا بہہ کر سطح زمین پر پھیل جانا۔

۳۔ تَاعَ ـ تَیْعًا الطریقَ: راستہ طے کرنا۔ ـــ السمنَ: روٹی کے ٹکڑے سے گھی اٹھانا۔

۴۔ تَاعَ ـ تَیْعًا و تَیَعًا و تَیَعَانًا الیه: کی طرف جلدی کرنا، کا مشتاق ہونا۔ تَتَیَّعَ فی الأمرِ: کسی کام پر اصرار کرنا۔ کہا جاتا ہے: انه یَتَتَایَعُ فی الأمور: وہ اپنے آپ کو معاملات میں بے سوچے سمجھے ڈال دیتا ہے۔ ـــ إلی الشرّ و تَتَایَعَ فیه: برائی کی طرف لپکنا اور تیزی کرنا۔ صفت: تَیِّع و تَیِّعان۔ ـ الریحُ بالورق: ہوا کا پتے اڑا لے جانا۔

تاك: ا۔ تَاكَ ـ تُیُوكًا: احمق ہونا۔ صفت: تَائِك۔ اَتَاكَ الشعرَ: بال اکھیڑنا۔

۲۔ تِیكَ: تا تک کا مؤنث جمع اُولٰئِك: مونث متوسط کے لئے اسم اشارہ۔ تصغیر تَیَّاك: اس پر ہائے تنبیہ داخل کر کے ہاتیک کہتے ہیں۔

تال: التِیل (ن): سن، پٹ سن، ریشہ دار پودا جس کے ریشوں سے رسے اور کپڑے تیار کئے جاتے ہیں۔ کتان۔

تام: ا۔ تَامَ ـ تَیْمًا و تَیَّمَ ہ الحُبُّ: محبت کا کسی کو غلام بنا لینا، ذلیل کرنا۔ التَیْمُ: غلام (کہا جاتا ہے: هو تیمُ اللّٰه: وہ اللہ کا بندہ ہے) (مص) عشق کے سبب عقل کا فتور۔ التَیْمَاء: بیابان، جس میں انسان بھٹک جائے۔ کہا جاتا ہے: ارض تیماء: گمراہ کن اور مہلک بے آب و گیاہ اور بے آباد بیابان۔ ایک مقام کا نام۔

۲۔ التِیمَة و التَیْمَة: وہ بکری جو گھر میں ہی چرائی اور دوہی جائے۔ وہ بکری جو بھوک کی حالت میں ذبح کی جائے۔

تان: التِین: واحد تِینَة (ن): انجیر کا درخت، انجیر۔ تینُ البنغال: بنگالی انجیر کا درخت۔ المَتَانَة: انجیر کا باغ، انجیر بکثرت پیدا ہونے کی جگہ۔ ارض مَتَانَةٌ: انجیر کا باغ۔ التَیَّان: انجیر بیچنے والا، انجیر خشک کرنے والا۔

تیو: ا۔ التَیُّوع (ن): ہر وہ سبزی جس کو کاٹنے پر سفید دودھ نکلے۔

۲۔ التِیوقراطِیَة: دینی حکومت، ملائیت (theocracy)

تاہ: ا۔ تَاهَ ـ تَیْهًا: تکبر کرنا۔ التَائِه و التَیُّهان و التَیَّاه و التَیِّهان: متکبر۔ التِیه جمع اَتْیَاه و اَتاوِیه و اَتاوِهة: شیخی، لاف زنی، غرور۔

۲۔ تَاهَ ـ تَیْهًا و تَیَهَانًا: سرگشتہ پھرنا، راستہ بھٹکنا، گمراہ ہونا، صفت: تَیَّاہ و تَیْهَان۔ تَیَّهَ و اَتَاهَ ہ: کو گمراہ کرنا، ضائع کرنا۔ التِیه جمع اَتْیَاہ و اَتاوِیه و اَتاوِهة: گمراہی، چٹیل میدان جس میں چلنے والا بھٹک جائے۔ ارضٌ تَیْهَاءُ و مَتْیَهَةٌ و مَتِیهَةٌ و تِیهٌ: وہ زمین جس میں لوگ اکثر راستہ بھٹک جائیں۔

تیولیب: گل لالہ، شقائق (tulip)۔

ث

ث: تلفظ ثـاء: حروف تہجی کا چوتھا اور حروف ابجد میں ۵۰۰ سے عبارت ہے۔

ثـأب: ثَئِبَ ـ ثَـأَبًا و ثُـئِبَ و تَثَاءَبَ: جمائی لینا صفت: مَثْـئُـوب۔ الثأب و الثُؤَباء: جمائی۔
التثاوب: جمائی۔ضرب المثل ہے: اعدی من الثؤباءِ۔
۲۔ تثاءَبَ الأخبارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔

ثـأثـأ: ثأثأ: پیاسا رکھنا، پانی پلانا ـــ النارَ: آگ بجھانا ـــ الغضبَ: غصہ ٹھنڈا کرنا ـــ ہ عن الأمرِ: کو سے روکنا۔

ثـأج: ثَـأَجَ ـ ثـأجـاتِ الغنمُ: بکری کا ممیانا۔ الثُؤاج: بکری کی آواز۔

ثـأد: ا۔ ثَئِدَ ـ ثَـأَدًا النبتُ: پودے کا تر و شاداب ہونا۔ ـــ الرجلُ او المکانُ: ٹھنڈا ہونا۔صفت: ثَـئِد و ثَئِید۔ الثَـأْد و الثَأَد: تری، شبنم، نمناک مٹی، ٹھنڈ۔
۲۔ الثَـأْد و الثـأَد: برا کام، نرم و شاداب نبات۔ الثأدَة: موٹی عورت۔ الثَأدة: موٹاپا۔ الثأداء: لونڈی۔

ثأر: ثَأَرَ ـ ثأرًا القتیلَ و بالقتیل: مقتول کے خون کا مطالبہ کرنا۔ قاتل کو قتل کرنا۔صفت: ثَـائِر۔ کہا جاتا ہے: ثأرَہ بکذا: اس نے فلاں کے ذریعے خون کا بدلہ لے لیا۔ ثُـئِـرَ زیدٌ: زید سے خون کا بدلہ لیا گیا۔ أثـأَرَ و اِثـأَرَ منہ: سے خون کا بدلہ لینا۔ اِسْتَثأرَ: خون کا بدلہ لینے کے لئے فریاد کرنا۔ الثأر و الثُؤرة جمع أثآر و آثار و ثآئِر: خون کا بدلہ، جرم کا بدلہ۔ کہتے ہیں: ھـو ثـأرُك: وہ تمہارے رشتہ دار کا قاتل ہے۔ یا ثـاراتِ فلانٍ: اے فلاں کے قاتلو۔ الثأرُ المنیم: خون کا تسلی بخش بدلہ جس کے بعد طالب خون چین کی نیند سوئے۔ الثائر: انتقام لینے والا۔

ثـأط: ا۔ ثَئِطَ ـ ثَأَطًا اللحمَ: گوشت کا خراب ہو جانا، بدبودار ہوجانا، سڑنا۔ الثَـأْطَة جمع ثَـأْط: بدبودار کیچڑ۔ اس سے یہ مثل ہے: ثـأطةٌ مُدَّت بماء: یہ مثل اس وقت بیان کی جاتی ہے جب ایک خرابی کے ساتھ دوسری اسی جیسی خرابی نمودار ہو جائے۔
۲۔ ثُـئِطَ الـرجلُ: زکام ہوجانا صفت: مَثْـؤُوط۔ الثُؤاة: زکام۔
۳۔ الثـأطـاء: بےوقوف (عورت)۔کہا جاتا ہے: امراۃ ثأطاء: لونڈی کی صفت کے طور پر بھی آتا ہے۔کہا جاتا ہے: ماھو بابن ثأطاء: وہ لونڈی کا بیٹا نہیں۔

ثـأل: ثُؤْلِلَ و تَثَأْلَلَ جسدُہ: جسم کا مسے والا ہونا۔ الثؤلول جمع ثـآلیل: (طب): مسہ گمڑی (ع ا): پستان کا سرا۔

ثـأی: ا۔ ثَـأَی ـ ثَـأْیًا و أثأَ الشیءَ: کو پھاڑنا، چیرنا۔ ثَئِیَ ـ ثأی الشیءُ: چھدنا۔
۲۔ ثأی ـ ثَـأْیًا و أثأی ہ: کو کمزور کرنا، خراب کرنا، بگاڑنا۔ الثـأی: فساد، خرابی کہا جاتا ہے: فلان یـرأب الثـأیَ: فلاں شخص خرابی کی اصلاح کرتا ہے۔
۳۔ أثأی في القوم: لوگوں میں قتل و زخمی کرنا، فساد کرنا۔ الثأی: زخم کے نشان، داغ۔

ثب: ثَبَّ ـ ثَبَابًا: جم کر بیٹھنا ـــ الأمرُ: کام پورا ہونا۔

ثبت: ا۔ ثَبُتَ ـ ثَبَاتَةً و ثُبُوتَةً: مستقل مزاج ہونا، بہادر ہونا۔ الثُبات: بہادر شہسوار جس کا حملہ خطا نہ جاتا ہو۔
۲۔ ثَبَتَ ـ ثَبَاتًا و ثُبُوتًا في المکان: کسی جگہ ٹھہرنا، اقامت کرنا ـــ علی الأمرِ: کسی کام پر مداومت کرنا، ہیشگی اختیار کرنا صفت: ثَـابِتٌ و ثَبِیتٌ و ثَبْتٌ۔ ثَبَّتَ و أثْبَتَ ہ: کو ثابت کرنا، مستقل طور پر تعینات کرنا۔ کہا جاتا ہے: طعنہ فأثبت فیہ الرمحَ: اس نے اس کو نیزہ مار کر چھید کردیا۔ ثَابِتٌ (ہ): نہ بدلنے والا عدد جیسے ۲،۴۔ الثوابت من النجوم (واحد ثابتة) (فلك): ستارے (جو سیارے نہ ہوں)۔ الثُبات: ایسی بیماری جو بیمار کو حرکت کرنے نہ دے۔ الثِبات: برقع کے بند یا ڈوریاں۔ کجاوہ باندھنے کے تسمے۔ المُثْبَت (مفع): تسموں سے بندھا ہوا۔ (طب): صاحب فراش بیمار۔
۳۔ ثَبَتَ ـ ثَبَاتًا و ثُبُوتًا الامرُ عندہ: کے نزدیک معاملہ ثابت ہونا، موکد ہونا۔ ثَبَّتَ و الحقَ: حق کو دلائل سے موکد کرنا۔ أثْبَتَ و ثَابَتَ الأمرَ: کو کما حقہ جاننا۔ اِسْتَثْبَتَ و تَثَبَّتَ في الامر و الـرأی: کسی کام یا رائے میں آہستگی سے کام لینا، مشورہ کرنا، خوب چھان بین کرنا۔ الثَبَت جمع أثبات: ثابت ہونا، حجت، دلیل۔ کہا جاتا ہے: لا احکمُ الا بثَبَتٍ: میں بغیر دلیل و حجت کے فیصلہ نہیں دیتا۔ الأَثْبَـات: قوم کے معتبر لوگ کہا

جاتا ہے: فلانٌ ثَبَتٌ من الاثبات: مجازاً جس طرح کہتے ہیں: فلانٌ حجّةٌ: جب کوئی روایت میں ثقہ ہے۔ الاثبات: ایجاب، سلب اور نفی کی ضد۔

۴۔ اَثبتَ اسمَه في الديوان: رجسٹر میں نام لکھنا، درج کرنا۔

۵۔ ثبّتَ الولدَ: عیسائی بچے کی دینی تلقین وتوثیق کی رسم ادا کرنا۔ التثبیت: مذہبی رسم جس میں ایک شخص مسیحی کلیسہ میں کامل رکن کی حیثیت سے داخل کیا جاتا ہے۔

ثبج: ۱۔ ثَبَجَ ـُ ثَبْجًا و ثبّجَ الكلامَ: ٹھیک کلام نہ کرنا، بے ترتیب بولنا ۔۔۔ الخطَّ: بے ترتیب لکھنا، تحریر میں غیر معروف طریقہ برتنا۔

۲۔ ثَبِجَ ـَ ثَبَجًا و ثُبوجًا: پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھنا۔

۳۔ ثبّجَ و تثبّجَ الراعي بالعصا: گڈریے کا لاٹھی کو پیٹھ پر رکھ کر اس کے پیچھے اپنے ہاتھ رکھنا۔ اِثْبَاجَّ الرجلُ: موٹا اور ڈھیلا ہونا۔ السقاء: مشک کا بھر جانا۔ الثَّبَج جمع اَثباج و ثُبوج من كل شيء: ہر چیز کا درمیانی حصہ، بڑا حصہ (کہا جاتا ہے: يركبون ثبج هذا البحر: وہ اس سمندر کے بڑے حصے پر سوار ہوتے ہیں) اونچا حصہ (کہا جاتا ہے: تَسَنَّمَتْ الحُمُرُ اثباجَ الآكام: گدھے ٹیلوں کی چوٹیوں پر چڑھ گئے)۔ کندھے اور پیٹھ کا درمیانی حصہ۔ الاَثْبَج: چوڑی پیٹھ والا، کبڑی پیٹھ والا۔ المُثَبَّجُ من الرجال: بےڈول لمبے قد والا آدمی۔

ثبر: ۱۔ ثَبَرَ ـُ ثَبْرًا ه: پر لعنت کرنا، کو دھتکارنا، ناکام کرنا ۔۔۔ عن كذا: سے منع کرنا، روکنا ۔۔۔ و ثبّرَ فلانًا بالشيء: کو پر روک دینا۔ المُثبَّر: محروم۔

۲۔ ثَبَرَ ـُ ثُبورًا: ہلاک ہونا ۔۔۔ ه: کو ہلاک کرنا۔ ثبَرَ اللّٰهُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا فلاں کو ہلاک کر دینا۔ الثُّبور: ہلاکت، مصیبت، ہلاک کرنا، غم۔ کہا جاتا ہے: دعا بالویل و الثبور: واویلاہ و اثبوراه: کہنا (یہ ہلاک ہونے والا یا وہ شخص جسے سخت مصیبت آپڑی ہو کہتا ہے)۔

۳۔ ثَبِرَتْ ـَ ثَبَرًا القرحةُ: زخم کا کھل کر بہنا۔

۴۔ ثابَرَ ثِبارًا و مُثابرةً علي الامر: کسی کام پر مداومت اور ہمیشگی اختیار کرنا۔ صفت: مُثابِر۔

۵۔ تثابَروا: ایک دوسرے پر حملہ آور ہونا۔ الثَّبْرَة: نرم زمین، زمین یا پہاڑ میں گڑھا۔ المَثْبِر: مذبح، بوچڑ خانہ، عورت کے بچہ جننے یا اونٹنی کے بچہ دینے کی جگہ۔ المُثْبَّر: محدود۔

ثبط: ثَبَطَ ـُ ثَبْطًا و ثبّطَه عن الامر: کو کسی امر سے باز رکھنا ۔۔۔ ه علي الامر: کو کسی کام پر موقوف رکھنا۔ اَثبطَه المرضُ: بیماری کا کسی کو چمٹ جانا اور نہ چھوڑنا۔ تثبّطَ عن الامر: کسی کام میں دیر لگانا یا اس سے رکنا۔ الثَّبِط جمع اَثباط و ثِباط مونث ثبطاء: کمزور، بے وقوف۔

ثبق: ثَبَقَ ـِ ثَبْقًا و تَثباقًا النهرُ: دریا کا پانی بڑھ جانا اور تیز بہنا ۔۔۔ ت العينُ: آنکھ کا تیزی سے آنسو بہانا۔

ثبل: الثُّبل و الثَّبَل: برتن وغیرہ میں نیچے باقی رہنے والی چیز۔

ثبن: ثَبَنَ ـِ ثَبْنًا و ثِبانًا الثوبَ: کپڑے کی ایک طرف کو موڑ کر اس کو سینا ۔۔۔ الشيءَ: پر پاجامہ کے نیفہ کو آگے سے لپیٹنا ۔۔۔ و تثبّنَ الشيءَ: کو جھولی میں رکھ کر لیجانا، پائجامہ کے نیفہ میں رکھ لینا۔ الثَّبِین: چادر کا موڑا ہوا کنارہ۔ الثُّبنة جمع ثُبَن و الثِّبان جمع ثُبُن: جھولی، دامن کی گودی جو کسی چیز کے لئے پھیلائی جائے۔ المَثْبَنَة جمع مَثابِن: وہ تھیلی جس میں عورت آئینہ وغیرہ رکھتی ہے۔

ثبی: ۱۔ ثَبَى ـِ ثَبْيًا الشيءَ: کو جمع کرنا۔ ثبّى الشيءَ: کو جمع کرنا۔ کہا جاتا ہے: ثبّى اللّٰهُ لَهُ النِعَمَ: اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے نعمتوں کے تودے لگا دیئے۔ الثُّبَة جمع ثُبات و ثُبُوت: جماعت، حوض کا درمیانی حصہ، سواروں کا گروہ۔ الاُثْبِيَّة جمع اَثابِي: بڑی جماعت۔

۲۔ ثبّى الشيءَ: کی تعظیم کرنا ۔۔۔ علي فلان: کی تعریف کرنا۔ الثَّبِّي: لوگوں کی بہت تعریف کرنے والا۔

۳۔ ثبّى الشيءَ: کی اصلاح کرنا، کو تمام کرنا ۔۔۔ علي الامر: کسی کام میں لگاتار لگا رہنا۔

ثج: ۱۔ ثَجَّ ـُ ثُجوجًا الماءُ: پانی کا بہنا ۔۔۔ ثَجًّا الماءَ: پانی کو بہانا۔ انثجَّ الماءُ: پانی کا بہنا۔ الثَّجّاج من الامطار: بہت برسنے والی بارش۔ الثُّجوج من العيون: بہت پانی والا چشمہ۔ الثَّجيج: زبردست سیلاب۔ المِثَجّ: خوش بیان لکچرار، مقرر۔

۲۔ ثَجْثَجَ الماءَ: پانی کو بہانا۔ تَثَجْثَجَ الماءُ: پانی کا بہہ پڑنا، جاری ہو جانا۔

ثجر: ثَجَرَ ـُ ثَجْرًا التمرَ: کھجور کو بسر کی کھلی کے ساتھ ملانا۔ ثجّرَه: کو وسیع کرنا، چوڑا کرنا۔ الثَّجْر و الثَّجِر و الاَثْجَر من الورق و نحوه: موٹا اور چوڑا پتا وغیرہ۔ الثُّجْرة جمع ثُجَر: ہنسلی کے درمیانی گڑھے کا ارد گرد۔ (کہا جاتا ہے: طعنوهم في الثُّغَر و الثُّجَر: انہوں نے ان کے ہنسلیوں کے درمیانی گڑھوں کے ارد گرد نیزے چبھوئے)۔ درمیان، وسط۔ کہا جاتا ہے: اقاموا في ثُجْرة الوادي: انہوں نے وادی کے وسط میں قیام کیا۔ ثَجِيرُ البُسر: گدر کھجوروں کی تلچھٹ۔

ثجل: ثَجِلَ ـَ ثَجَلًا: بڑے پیٹ والا ہونا۔ صفت: اَثْجَل۔ الثَّجلاء جمع ثُجْل من النساء: بڑی عورت، بھاری بھرکم عورت ۔۔۔ من المزاد: کشادہ توشہ دان۔

ثجم: ثَجَمَ ـُ ثُجُومًا تِ السماءُ: آسمان کا جلد بارش برسانا، بارش کا جلدی برسنا ۔۔۔ ه عنه: کو سے جلد پھیر دینا۔ اَثجمَتِ السماءُ: آسمان کا جلد بارش برسانا، بارش کا جلدی برسنا۔

ثجا: ثَجا ـُ ثَجْوًا: خاموش رہنا۔ اَثجى ه: کو خاموش کرنا۔

ثخن: ثَخُنَ ـُ ثِخَنًا و ثَخانةً و ثُخُونةً: موٹا ہونا، سخت ہونا۔ صفت ثَخين جمع ثُخَناء۔ اَثخنَ في الامر: میں مبالغہ کرنا ۔۔۔ في العدوّ: دشمن کے قتل میں زیادتی کرنا ۔۔۔ في الارض: خونریزی میں حد سے آگے بڑھنا۔ ـه الجراحُ: کو زخم کا کمزور و نڈھال کرنا۔ اثّخنَ: کمزور و سست ہونا۔ استثخنَ منه المرضُ او النومُ: پر بیماری یا نیند کا غالب آنا۔

ثدغ: ثَدَغَ ـَ ثَدْغًا راسَهُ: کے سر کو کچلنا، پھوڑنا۔ اِنثدغَ: کچلا جانا، پھوڑا جانا۔

ثدق: ثَدَقَ ـُ ثَدْقًا المطرُ: بارش کا پڑنا ۔۔۔ السحابُ: بادل کا بارش برسانا۔ صفت ثادِق۔ اِنثدقَ الناسُ عليه: پر لوگوں کا حملہ کرنا۔

ثدم: ثَدَّمَ الابریقَ: لوٹے پر صافی ڈالنا۔ الثِدام: صافی۔ الثَدِم مونث ثَدِمَة: کلام و حجت میں عاجز، احمق۔

ثدن: ثَدِنَ ۔ثَدَنًا اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا، بودینا۔ وثُدِّنَ الرجلُ: پرگوشت اور بھاری بدن والا ہونا، صفت: ثَدِن و مُثَدَّن۔ اَثْدَنَ الشیءَ: کو چھوٹا کرنا۔

ثدا: ثَدَا ۔ثَدْوًا ہ: کو تر کرنا۔ ثَدِیَ ۔ثَدًی: تر ہونا۔ ثَدَّاہ تَثْدِیَةً: کو کھلانا۔ الثَدِی و الثَدْی جمع ثُدِیّ و ثِدِیّ و اَثْدٍ (ع ا): پستان (مذکر و مونث)۔ الثَدْیاء: بڑے پستان والی عورت۔

ثرّ: ثَرَّ ۔ثَرًّا و ثُرُورًا و ثُرُورَةً و ثَرَارَةً الشیءُ: کشادہ ہونا۔ ـــ ثَرَّتِ السحابةُ او العینُ: بادل یا آنکھ کا بہت پانی والا ہونا صفت: ثَرَّة و ثَرُور (مونث)۔ ثَرّ جمع ثِرار (مذکر)۔ ـــ ۔ثَرًّا تِ السحابةُ ماءَ ھا: بادل کا پانی برسانا۔ الثَرّارَة من العیون: بہت پانی والا چشمہ۔ الثَرّ: بہت بولنے والا، باتونی۔ کہا جاتا ہے: مَطَرٌ ثَرٌّ: موسلا دھار بارش۔ فرسٌ ثَرٌّ: لمبے قدم رکھنے والا گھوڑا۔ شاةٌ ثَرَّة: بہت دودھ دینے والی بکری۔ الثارَّة: بہت بولنے والی، باتونی عورت۔

۲۔ ثَرَّ ۔ثَرًّا ہ: کو متفرق کرنا۔ ثَرَّرَ المکانَ: جگہ کو تر کرنا۔

۳۔ ثَرْثَرَ ثَرْثَرَةً الشیءَ: کو بکھیرنا، متفرق کرنا۔ ـــ الکلامَ: بکواس کرنا، فضول بک بک کرنا۔ صفت: ثَرثار مونث: ثَرثارة۔ الثَرثارة و الثُرثُورة من عیون الماء: بہت پانی والا چشمہ۔ الثَرثَرة: بک بک، بکواس، ہرزہ سرائی، یاوہ گوئی، طفلانہ گفتگو۔

ثرب: ۱۔ ثَرَبَ ۔ثَرْبًا و اَثْرَبَ ہ: کو ملامت کرنا، کے فعل کو برا بتانا۔ ثَرَّبَ ہ و علیہ: کو ملامت کرنا، کے فعل کو برا بتانا۔ المُثَرِّب: گڑبڑ کرنے والا، فسادی، شرپسند۔

۲۔ اَثْرَبَ الکبشُ: مینڈھے کی اوجھڑی اور انتڑیوں پر چربی کا زیادہ ہونا۔ صفت: اَثْرَب مونث: ثَرباء۔ الثَرْب جمع ثُرُوب و اَثْرُب و جمع الجمع اَثارِب: اوجھڑی اور آنتوں کے اوپر کی چربی۔

ثرد: ۱۔ ثَرَدَ ۔ثَرْدًا و اَثْرَدَ و اَثَّرَدَ: ثرید بنانا۔ ـــ الخبزَ: روٹی کو توڑ کر شوربے میں بھگونا: ایسی روٹی جو شوربے میں توڑ کر بھگوئی گئی ہو: ثَرِید اور مَثْرُود کہلاتی ہے۔ الثَرِید و الثَرِیدة جمع ثَرائِد و ثُرُود (ط): شوربے میں بھگوئی ہوئی روٹی۔ الثَرْد: ہلکی بارش۔ المَثْرُودة و المُثَرَّدَة من الاراضی: وہ زمین جس پر ہلکی سی بارش ہوئی ہو۔

۲۔ ثَرَّدَ الثوبَ: کپڑے کو رنگ میں بھگونا۔ ثُرِّدَ و ثُرِّدَ من المعرکة: میدان کارزار سے زخمی حالت میں اٹھایا جانا۔

۳۔ الثَرَد: ہونٹوں کی پھٹن۔ الاَثْرَد: پھٹے ہونٹوں والا۔

ثرع: ۱۔ ثَرِعَ ۔ثَرَعًا الرجلُ: طفیلی بننا، بن بلائے دعوت میں جانا۔

۲۔ الثُرْعُلَة: مرغ کی گردن کے پر۔

ثرغ: الثُرْغَل (ح): لومڑی، روباہ۔ الثُرْغُول (ن): ایک قسم کی گھاس۔

ثرم: ثَرَمَ ۔ثَرْمًا و اَثْرَمَ ہ: کے دانت کو جڑ سے توڑنا۔ ثَرِمَ ۔ثَرَمًا و انْثَرَمَ: دانت کا جڑ سے ٹوٹنا۔ صفت: اَثْرَم مونث ثَرْماء جمع ثُرْم۔ الثُرْمان (ن): ایک درخت جس کے پتے نہیں ہوتے اور اس میں بہت پانی ہوتا ہے۔ الاَثْرَمان: رات دن، زمانہ، موت۔

ثرا: ثَرَا ۔ثَراءً القومُ: لوگوں کا زیادہ ہونا۔ ـــ اللّٰہُ القومَ: اللہ تعالیٰ کا لوگوں کو زیادہ کرنا۔ ـــ ہ: سے زیادہ مالدار ہونا۔ ـــ و ثَرِیَ ۔ثَرًی الرجلُ: بہت مال والا ہونا۔ اَثْرَی اِثْراءً: بہت مالدار ہونا صفت: ثَرِی و مُثْرٍ و اَثْرَی مونث: ثَرْواء۔ الثَراء و الثَرْوَة: مال یا لوگوں کی کثرت۔ الثَرِیّ و الثَرِی من المال: بہت مال۔ ـــ من الناس: دولتمند، بہت مالدار۔ ـــ من الریاح: بہت ہوا۔ الاَثْرَی مونث ثَرْواء: بہت مالدار۔ الثَرْوان مونث ثَرْوَی: بہت مالدار۔ الثُرَیّا: (فک) پروین، ستاروں کا جھمکا، برج ثور کے گردن کے سات ستارے، جھاڑ۔

ثري: ۱۔ ثَرِیَ ۔ثَرًی: دیکھو: ثَرا۔

۲۔ ثَرِیَ ۔ثَرًی و اَثْرَی الترابُ: مٹی کا خشک ہونے کے بعد تر و نرم ہونا۔ صفت: ثَرِیّ و اَثْرَی مونث ثَرِیَّة و ثَرْیاء۔ ثَرَّی ہ: کو تر کرنا۔ ـــ المکانَ: جگہ پر چھڑکاؤ کرنا۔ اَثْرَتِ الارضُ: زمین کا نم ناک ہونا۔ ـــ المطرُ: بارش کا زمین کو نم ناک کرنا۔ الثَرَی جمع اَثْراء: تری، نم ناکی۔ ـــ و الثَراء جمع اَثْراء: نم ناک مٹی۔ (کہا جاتا ہے: یبس الثری بینهم: ان کے درمیان مٹی خشک ہو گئی۔ مراد وہ دوست سے دشمن ہو گئے) خیر۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ قریب الثری: فلاں شخص خیر سے قریب ہے۔

ثعب: ثَعَبَ ۔ثَعْبًا علیهم الغارةَ: پر لوٹ ڈالنا، حملہ کرنا، حملہ آور ہونا۔ ـــ الماءَ: پانی کو جاری کرنا۔ انْثَعَبَ الماءُ: پانی کا نالی یا پرنالہ میں جاری ہونا۔ الثَعْب جمع ثُعْبان: وادی میں پانی کے بہاؤ کی جگہ۔ الثَعْب و الثَعَب و الاُثْعُوب من الماء او الدماء: بہتا پانی یا خون۔ المَثْعَب: نالی یا پرنالہ۔ الثُعْبان جمع ثَعابِین (خ): اژدہا، سانپ (مذکر و مونث)۔

ثعط: ثَعِطَ ۔ثَعَطًا اللحمُ او الماءُ: گوشت یا پانی کا بدبودار ہونا۔

ثعل: ۱۔ ثَعِلَ ۔ثَعَلًا تِ اسنانُہ: کے دانتوں کا ایک دوسرے پر نکلنا۔ صفت: اَثْعَل مونث ثَعْلاء جمع ثُعْل۔ الثُعْل: دانتوں کے پیچھے ایک زائد دانت، ایک دانت کا دوسرے دانت کے نیچے ہونا۔ الثُعْل و الثَعَل: اونٹ، بکری یا گائے کے تھن میں باکھ کی زیادتی۔

۲۔ اَثْعَلَ الامرُ: کام کا سخت و دشوار ہونا، جس کو سرانجام دینے کا راستہ نہ سوجھے۔ ـــ الضیوف: مہمانوں کا بہت یا زیادہ ہونا۔

۳۔ الثُعْل: لنیحر (ح): مشک کے بدبودار ہونے پر اس میں پیدا ہونے والا کیڑا۔ ثُعالِ و ثُعالة: لومڑی (غیر منصرف)۔ ارضٌ مُثْعَلَة: بکثرت لومڑیوں کے پائے جانے کی زمین۔

ثعلب: ۱۔ ثَعْلَبَ و تَثَعْلَبَ: لومڑیوں کی طرح مکار ہونا۔ الثَعْلَب جمع ثَعالِب و ثَعالٍ۔ مادہ ثَعْلَبَة نر ثُعْلُبان۔ جب کہ ثعلب کا لفظ مذکر و مونث دونوں پر بولا جاتا ہے (ح) لومڑی، لومڑ۔ جو مکر و فریب میں ضرب المثل ہیں۔ لومڑی کے متعلق مشہور ہے کہ اس کے بال ہر سال گر جاتے ہیں۔ لہٰذا داء الثعلب اس بیماری کو کہتے ہیں جس میں بال جھڑ جائیں۔ کہا جاتا ہے: مکانٌ

مُثْعَلِبٌ و ارض مُثْعَلَبَةٌ: وہ جگہ یا زمین جہاں لومڑیاں بکثرت پائی جائیں۔

۲۔ الثَّعْلَب: نیزے کا وہ سرا جو پھل میں لگایا جاتا ہے۔ عِنَبُ الثَّعْلَب (ن): مکو۔ الثُّعْلُبَة: دم کی ہڈی، سرین۔

ثغ: ثَغْثَغَ ثَغْثَغَةً كلامَهُ: اپنے کلام کو مخلوط کرنا، گفتگو کو خلط ملط کرنا۔ صفت: ثَغْثَغ و ثَغْثَاغ: کہا جاتا ہے: فلان يثغثغ في كلامه: فلاں شخص گڑبڑ گفتگو کرتا ہے، بے ترتیب گفتگو کرتا ہے۔

ثغب: ۱۔ ثَغَبَ ـَ ثَغْبًا الشاةَ: بکری کو ذبح کرنا۔ ـہ بالرمح: کو نیزہ بھونکنا۔

۲۔ ثَغِبَ ـَ ثَغَبًا الجَمَدُ: برف کا پگھلنا۔ ـ الدمُ: خون کا بہنا۔ تَثَغَّبَتْ لِثَتُهُ بالدم: کے مسوڑے سے خون بہنا۔ الثَّغْب جمع ثِغَاب و أَثْغَاب و الثَّغَب جمع ثُغْبان و ثِغْبان: پہاڑ کے سایہ میں تالاب جہاں دھوپ نہ پہنچنے کی وجہ سے اس کا پانی ٹھنڈا ہو۔

ثغر: ۱۔ ثَغَرَ ـَ ثَغْرًا الاناءَ: برتن میں سوراخ کرنا یا اس کو توڑنا۔ ـ الجدارَ: دیوار کو گرا دینا۔ الثَّغْر جمع ثُغُور: وہ جگہ جہاں سے دشمن کے حملہ کا خطرہ ہو، ساحل سمندر پر واقع شہر (مولدین کی اصطلاح میں)، پہاڑ یا وادی کی کشادگی، سرحد۔ کہا جاتا ہے: امسوا ثغورًا: وہ منتشر ہو گئے۔ الثُّغْرَة: رخنہ۔ المَثْغَر جمع مَثَاغِر: راستہ، دشمن کے ملک کی سرحد۔ الثُّغْرُوْر: سرحدوں پر خطروں کی جگہ۔

۲۔ ثَغَرَ ـَ ثَغْرًا الثُّلْمَةَ: رخنہ بند کرنا۔ کہا جاتا ہے: ثَغَرَهُم و ثغر عليهم: اس نے درے میں داخل ہونے کے تمام راستے ان پر بند کر دیئے۔

۳۔ ثَغَرَ ـ ثَغْرًا سِنَّهُ: کا دانت نکالنا۔ ـ الرجلَ: کے دانت توڑنا۔ ثُغِرَ و اُثْغِرَ: کا منہ کچلا جانا۔ ـ الصبيُّ: بچہ کے دانتوں کا گرنا، بچہ کے دانت اگنا۔ اِثَّغَرَ و اِتَّغَرَ الصبيُّ: بچے کے دانت گرنا یا اگنا۔ الثَّغْر جمع ثُغُور: اگلے دانت، منہ۔

۴۔ الثَّغِيرَة جمع ثُغَر: آسان راستہ (اسی سے مجازًا ہے ھو يخترق ثغر المجد: وہ بزرگی کے راستوں پر چلتا ہے)، ہنسلی کا درمیانی گڑھا۔

ثغم: ۱۔ ثَاغَمَهُ: کا بوسہ لینا۔

۲۔ اَثْغَمَ الرجلَ: کو غضبناک کرنا، مبتلائے بدہضمی کرنا۔

۳۔ اَثْغَمَ الوادي: وادی کا درخت ثغامہ اگانا۔ ـ الرأسُ: سر کا سفید ہونا۔ الثَّغَام: واحد ثَغَامَة (ن): پہاڑوں میں اگنے والے درخت جن کے پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔

۴۔ الثَّغِم: کاٹنے والا کتا۔

ثغا: ثَغَا ـُ ثُغَاءً تِ الشاةُ: بکری کا ممیانا۔ اَثْغَى إثْغَاءً الشاةَ: بکری کو ممیانے پر اکسانا۔ کہا جاتا ہے: اتيته فما أثغى ولا أرغى: میں اس کے پاس آیا تو اس نے تو مجھے بکری دی نہ اونٹنی۔ الثَّاغِي (فا): کہا جاتا ہے: ما بالدار ثاغٍ ولا راغٍ: گھر میں کوئی نہیں۔ ماله ثاغية ولا راغية: اس کے پاس نہ بکری ہے نہ اونٹنی۔ الثَّغْيَة: بھوک، قبیلہ کا خالی ہو جانا۔ کہا جاتا ہے: اَصَابَ الحيَّ ثَغْيَةٌ: قبیلہ کو بھوک کی آفت پہنچی۔

ثفأ: ثَفَأَ ـَ ثَفْأً القِدْرَ: ہانڈی کے جوش کو ٹھنڈا کرنا۔

ثفد: ثَفَّدَ الدرعَ: زرہ کو لباس کے نیچے پہننا۔ الثَّفَافِيد: کپڑوں کے استر، اوپر نیچے سفید بادل۔ المَثَافِيد واحد مِثْفَد: کپڑوں کے استر۔

ثفر: اَثْفَرَ و ثَفَّرَ الحمارَ: گدھے کو پیچھے سے چلانا، ہانکنا، کی دمچی پہنانا یا اس سے باندھنا۔ اِسْتَثْفَرَ الكلبُ بِذَنَبِهِ: کتے کا دم دبانا۔ ـ المصارعُ بثوبه: پہلوان کا لنگوٹ باندھنا۔ الثَّفَر و الثفر جمع اَثْفَار: زین کے پچھلے حصہ کا تسمہ۔

ثفل: ۱۔ ثَفَلَ ـُ ثَفْلاً و ثَفَّلَ الشيءَ: چیز کو یکبارگی بکھیر دینا۔

۲۔ ثَفَلَ ـُ ثَفْلاً و ثَفَّلَ الرحى: چکی کے نیچے چمڑہ رکھنا۔ الثِّفَال: چکی کے نیچے بچھایا جانے والا چمڑہ۔ ـ و الثُّفْل: چکی کا نچلا پاٹ۔

۳۔ ثَافَلَهُ: کا ہم نشین ہونا۔ تَثَفَّلَ استهُ: بیٹھنا۔

۴۔ اُثْفِلَ الخمرُ: شراب کا نتھرنا۔ ـ الشرابُ: شراب کا تلچھٹ والا ہونا۔ الثُّفْل و الثَّافِل: تلچھٹ۔

۵۔ تَثَفَّلَ: مجد و بزرگی میں کوتاہ ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَثَفَّلَهُ عِرْقُ سوءٍ: کم نسلی نے اس کو شرف و بزرگی میں کوتاہی کرنے والا بنا دیا۔

۶۔ الثِّفَال: آہستہ رفتار اونٹ وغیرہ۔

ثفن: ۱۔ ثَفَنَ ـِ ثَفْنًا ہ: کو دفع کرنا، مارنا۔ ـ تِ الناقةُ: اونٹنی کا گھٹنے سے مارنا۔ الثَّفِنَة جمع ثَفِنَات من البعير: اونٹ کے بدن کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین پر لگے اور وہ سخت ہو گیا ہو جیسے: گھٹنے (کہا جاتا ہے: خوى البعير على ثفناته: اونٹ بیٹھ گیا)۔ ـ من الخيل: گھوڑے کے زانو کا باطنی حصہ۔ ـ من الانسان: انسان کے زانو۔

۲۔ ثَفِنَ ـَ ثَفْنًا الشيءَ: کو کرتے رہنا۔ ثَافَنَ ہ: کے ساتھ ہم نشینی کرنا، کے ساتھ چپٹے رہنا، یہاں تک کہ اس کی نیت یا راز معلوم کر لے۔ ـہ على كذا: کی میں مدد کرنا۔ الثَّفِنَة: لوگوں کی جماعت۔

۳۔ ثَفِنَ ـَ ثَفَنًا ت يدُهُ: کا ہاتھ کام کرنے سے سخت ہو جانا۔ اَثْفَنَ العملُ يدَهُ: کام کا کسی کے ہاتھ کو سخت کر دینا۔

ثفا: ثَفَا ـُ ثَفْوًا ہ: کے پیچھے جانا، کا تابع ہونا۔ ثَفَّى و اَثْفَى القِدْرَ: ہانڈی کو چولہے کے پائے پر رکھنا۔ اَثْفَى الرجلُ: مرد کا تین عورتوں سے شادی کرنا۔ المُثَفَّى: وہ شخص جو تین یا تین سے زائد بیویوں کو دفن کر چکا ہو۔ المُثَفَّاة: وہ عورت جس کے تین یا تین سے زائد شوہر مر چکے ہوں۔

ثقب: ۱۔ ثَقَبَ ـُ ثَقْبًا الشيءَ: میں سوراخ کرنا، چھید کرنا۔ انثقب الشيءُ: چیز میں سوراخ ہو جانا۔ ثَقَّبَ الشيءَ: چیز میں سوراخ کرنا۔ تَثَقَّبَ الشيءُ: چیز میں سوراخ ہونا۔ ـہ: میں سوراخ کرنا۔ الثَّقْب جمع اَثْقُب و ثُقُوب: سوراخ، چھید۔ ـ جمع ثُقُوب (مو): باجے کے سوراخ۔ الثُّقْبَة جمع ثُقَب و ثِقَب: چھوٹا سوراخ۔ المِثْقَب: برما۔ ـ و المَثْقَب: بڑا سخت اور دشوار راستہ۔ المُثَقَّب: سوراخ کیا ہوا۔

۲۔ ثَقَبَ ـُ ثُقُوبًا تِ النارُ: آگ کا روشن ہونا۔ ـ تِ الرائحةُ: خوشبو پھیلنا۔ ـ النجمُ: ستارہ کا چمکنا۔ ـ الطائرُ: پرندے کا اونچا اڑنا۔ ثَقُبَ ـُ ثَقَابَةً: سرخی میں آگ کے مشابہ ہونا۔ صفت: ثَقِيب مونث ثَقِيبَة۔ ثَقَّبَ النارَ: آگ جلانا۔ ـہ الشيبُ و ـ فيه الشيبُ: میں بڑھاپا ظاہر ہونا۔ اَثْقَبَ النارَ: آگ جلانا۔ الثِّقَاب و الثَّقُوب: آگ سلگانے کی چھوٹی

چھوٹی تیلیاں، عوام ان کو شخط، نفط یا کبریت کہتے ہیں۔

۳۔ ثَقَبَ ـُ ثَقَبًا ـتِ الناقة: اونٹنی کا بہت دودھ والی ہونا۔

۴۔ ثَقَبَ ـُ ثَقَبًا رأيُه: کی رائے کا نافذ ہونا۔ الثاقِب (فا): رأيٌ ثاقِب: بات کی تہہ تک پہنچنے والی رائے۔ عقلٌ ثاقِب: عقل کامل۔ حسبٌ ثاقِبٌ: مشہور و معروف حسب۔ کہا جاتا ہے: نحن أثقبُ الناسِ أنسابًا: لوگوں میں ہمارا نسب سب سے زیادہ واضح ہے۔ المِثقب: نافذ رائے والا، بات کی تہہ تک پہنچنے والی رائے والا۔ کہا جاتا ہے: رجل مِثقب: باخبر تیز فہم عمدہ رائے رکھنے والا مرد۔ هو طلّاعُ المثاقب: وہ بڑا بہادر اور من چلا ہے۔

ثقف: ۱۔ ثَقِفَ ـَ و ثَقُفَ ـُ ثَقْفًا و ثَقَفًا و ثَقَافَةً: ذہین ہونا، ہوشیار ہونا، دانا ہونا۔ صفت: ثَقْف و ثَقَف و ثَقِف و ثَقِيف۔ ثَقِفَ ـَ ثَقْفًا و ثَقَافَةً و ثُقُوفَةً الكلامَ: بات کو جلد سمجھ لینا۔ ـ ثَقْفًا ہ: کو جا پکڑنا، میں کامیاب ہونا، فتح مند ہونا۔ ثَقَفَ ـُ ثَقْفًا ہ: پر مہارت میں بڑھنا۔ ـ ہ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ ثاقَفَهُ: پر مہارت میں غالب ہونا۔ (کہا جاتا ہے: ثاقفهُ فثقفهُ: اس نے اس پر غلبہ کی کوشش کی پس اس پر غالب ہوگیا)۔ ہتھیاروں سے باہم کھیلنا، سے جھگڑا کرنا، مخاصمت کرنا۔ تثاقفا: دانائی میں ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کرنا، باہم جھگڑنا۔ الثَّقاف من النساء: بہت ذہین عورت۔ الثِّقاف: جھگڑا، مخاصمت۔ الثقيف: بہت ماہر، بہت ہوشیار، زیرک و چالاک۔

۲۔ ثَقَّفَ الرمحَ: نیزہ کو سیدھا کرنا۔ ـ الولدَ: لڑکے کو مہذب بنانا، تعلیم دینا، تربیت دینا۔ تثقف: مہذب بن جانا، تعلیم حاصل کرنا، تربیت پانا۔ المُثَقَّف مونث مُثَقَّفة: مہذب، تعلیم یافتہ۔ الثِّقاف: نیزوں کو سیدھا کرنے کا اوزار۔ الثَّقافة: علوم، فنون اور آداب میں دسترس۔ المُثَقَّف (شعراء کی رائے میں) نیز تعلیم یافتہ۔

۳۔ الثَّقِيف: بہت کھٹا۔ خلٌّ ثَقِيف: بہت کھٹا سرکہ۔

ثقل: ۱۔ ثَقُلَ ـُ ثِقَلًا و ثَقَالَةً: بھاری ہونا، بوجھل ہونا۔ صفت: ثَقِيل و ثُقَال و ثِقَال جمع ثُقَلاء و ثِقَال و ثُقُل۔ ـتِ المرأة: عورت کا حمل ظاہر ہونا۔ ـ القولُ: کسی بات کا سننا ناگوار ہونا۔ ـ ثِقَلًا المريضُ: مریض کی بیماری کا سخت ہو جانا۔ ثَقَلَ ـُ ثَقْلًا ہ: کو وزن کرنے کیلئے ہاتھ سے اٹھانا۔ ثَقَّلَ ہ: کو بوجھل کرنا، بھاری کرنا، وزنی کرنا۔ ـ عليه: پر بھاری بوجھ ڈالنا۔ ثاقَل: ثقیل کھانا، کھانا یا کھلانا۔ أثقل ہ: پر بھاری بوجھ لادنا۔ ـتِ المرأة: کے حمل کا بھاری ہونا اور ولادت کا وقت قریب آنا۔ صفت: مُثْقِل و مُثْقِلَة۔ ـ ہ المرضُ: پر بیماری کا سخت ہونا۔ تثاقَل: بتکلف ثقل ظاہر کرنا۔ ـ عنه: دیر لگانا۔ ـ القومُ: مدد طلب کرنے کے باوجود قوم کا مدد کے لئے نہ اٹھانا۔ اِستثقل الشيءُ: چیز کا بوجھل ہونا۔ ـ الشيءَ: چیز کو بوجھل پانا۔ ـ بفلان: کا بوجھ محسوس کرنا۔ الثاقِل جمع ثواقِل: بھاری، بوجھل، وزنی، سخت۔ کہا جاتا ہے: مرضٌ ثاقل: سخت بیماری۔ اصبح ثاقلًا: اس کو بیماری نے بوجھل کر دیا۔ الثَّقَل جمع أثقال: مسافر کا سامان اور اس کے نوکر چاکر۔ کہا جاتا ہے: للمسافر ثقلٌ كثيرٌ: مسافر کا سامان اور نوکر چاکر بہت ہیں۔ الثِّقْل جمع أثقال: بوجھ، وزن۔ کہا جاتا ہے: أعطه ثِقْلَهُ: اس کو اس کے برابر دو۔ الثِّقَل: گراں باری۔ الثَّقْلة و الثِّقْلة و الثَّقَلة و الثِّقَلة و النَّقِلة: کل ساز و سامان۔ کہا جاتا ہے: ارتحلوا بثقلتهم: وہ اپنے کل ساز و سامان کو لے کر چل دیئے۔ الثَّقْلة: پیٹ میں خوراک کی گرانی، اونگھ۔ کہا جاتا ہے: وجدتُ ثَقْلَةً في جسدي: میں نے اپنے بدن میں گرانی و سستی محسوس کی۔ المِثقال جمع مثاقيل: تولنے کے اوزان۔ مِثقال الشيء: چیز کا وزن یا ترازو۔

۲۔ ثَقِلَ ـَ ثِقَلًا و ثَقَالَةً السمعُ: کچھ بہرا ہونا۔

۳۔ ثَقَّلَ الحرفَ: حرف پر تشدید دینا۔

۴۔ اِثّاقَلَ الى الدنيا: دنیا کی طرف جھکنا، مائل ہونا۔

۵۔ الثاقِل: دينارٌ ثاقِلٌ: پورا دینار۔ الثَّقَل جمع أثقال: ہر نفیس و قیمتی چیز۔ المثقال: عرف میں مثقال ڈیڑھ درہم کے وزن کا ہوتا ہے، کبھی اس سے کم یا زیادہ وزن کا بھی ہوتا ہے۔ الأثقال: زمین کے خزانے، دفینے، مردے۔ اسی سے قرآن مجید میں ہے: اخرجت الارضُ أثقالها: زمین (زلزلہ کے وقت) اپنے بوجھ (دفینے، خزانے وغیرہ) باہر نکال دیتی ہے۔ الثقلان: انسان اور جن۔

ثکل: ثَكِلَ ـَ ثُكْلًا و ثَكَلًا و ثُكْلًا ابنه: اپنے بیٹے کو گم کرنا، کھونا۔ صفت: ثاكِل و ثَكْلان مونث: ثاكِل و ثاكِلَة و ثَكْلَى جمع ثَوَاكِل و ثَكَالَى۔ أثكلَ الأمَّ ولدَها و أثكلَ الولدُ أمَّهُ: بچہ سے ماں کو گم کرا دینا، ماں کے سامنے بچے کا مر جانا۔ ـتِ المرأة: عورت کا اپنے بچے کو کھو دینا۔ الثَّكُول و المِثكال جمع مثاكيل: بچہ کو بہت گم کرنے والی عورت۔ کہا جاتا ہے: نساءُ الغزاة مثاكيل: غازیوں کی عورتیں بچہ کو گم کرنے والی ہوتی ہیں۔ المَثْكَلَة: بچہ کے گم ہونے کا سبب۔ کہا جاتا ہے: رمحُه للوالدات مَثْكَلَة: اس کا نیزہ ماؤں کے لئے بچوں کے گم کرنے کا سبب ہے۔

ثکم: ثَكَمَ ـُ ثَكْمًا بالمكان: کسی جگہ پر اقامت کرنا۔ ـ الامرَ او الطريقَ: کسی کام کو کرتا رہنا، راستہ پر چلتا رہنا۔ ـ الآثارَ: نشانات کا کھوج لگانا۔ ـ لهُ الأمرَ: کے لئے کام کو واضح کرنا، کو کام اچھی طرح سمجھانا۔ ثَكِمَ ـَ ثَكَمًا بالمكان: کسی جگہ پر اقامت کرنا۔

ثکن: الثُّكْنَة جمع ثُكَن (ا ع): فوجوں کا مرکز، کبوتروں وغیرہ کا غول (کہا جاتا ہے: حمامٌ ثُكَنٌ: اکٹھے کبوتر) لوگوں کی جماعت، چوپایوں کا گلہ یا ریوڑ، گردن بند، جھنڈا۔

ثلّ: ۱۔ ثَلَّ ـُ ثَلًّا البئرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔ ـ الوعاءَ: برتن سے سب کچھ نکال لینا۔ الثُّلّة جمع ثُلَل و ثِلال: کنوئیں سے نکالی ہوئی مٹی۔

۲۔ ثَلَّ ـُ ثَلًّا و ثَلَّ الترابَ: مٹی گرانا یا ڈالنا۔ اِنْثَلَّ: گرنا، زمین پر آ رہنا۔

۳۔ ثَلَّ ـُ ثَلًّا و ثُلُلًا القومَ: قوم کو ہلاک کرنا۔ ـ البيتَ: گھر کو گرا دینا۔ کہا جاتا ہے: ثَلَّ اللهُ عرشَهم: اللہ تعالیٰ نے ان کے ملک کو تباہ و برباد کر دیا۔ ثُلَّ عرشُهم: ان کی عزت جاتی رہی۔ أثَلَّ إثلالًا ہ: کو اس کی کی ہوئی ٹوٹ پھوٹ کی

مرمت کرنے کا حکم دینا۔ فمُهُ: کے دانت گر جانا۔ تَثَلَّلَ البیتُ: گھر کا ڈھیرے ڈھیرے گرنا، منہدم ہونا۔ الثَّـلَـل: ہلاکت، دانتوں کا گرنا۔ الثِّلَّة جمع ثِلَل: ہلاکت۔

۴۔ ثَلَّ ۔ ثَلًّا و ثَلَلاً کلُّ ذی حافرٍ: لید کرنا۔ (ہر کھر والے جانور کا)۔

۵۔ اَثَلَّ اِثلالاً الرجلُ: بہت بھیڑوں والا ہونا۔ الثَّلَّة جمع ثِـلَـل و ثِـلال: بھیڑوں کا ریوڑ، (مجازاً) اون۔ (کہا جاتا ہے: کساءٌ جَیِّدُ الثَّلَّة: بڑھیا اون کا کمبل) اون اور بالوں کا مجموعہ۔ الثُّلَّة: انسانوں کی جماعت۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لایفرّق بین الثَّلَّة و الثُّلَّة: فلاں شخص بھیڑوں اور انسانوں کی جماعت میں تمیز نہیں کرتا۔ المَثَلَّة: صحراء میں سائبان۔

ثلب: ۱۔ ثَلَبَ ۔ ثَلْبًا ہ: کو دھتکارنا۔

۲۔ ثَـلَـبَ ۔ ثَـلْـبًـا ہ: کی غیبت کرنا، پر عیب لگانا، کو ملامت کرنا، گالی دینا۔ الثِّـلْـب و الثَّلِب: عیبی، ذلیل۔ المِثْلَب: عیب لگانے کا عادی۔ المَثْلَبَة جمع مَثَالِب: عیب (کہا جاتا ہے: ماعرفت فیه مَثْـلَـبَـةً: میں نے اس میں کوئی عیب نہیں جانا)۔ گالی۔ مثالِب الأمر: کسی امر کی خامیاں۔

۳۔ ثَلِبَ ۔ ثَلَبًا الجلدُ: کھال کا سکڑنا۔

۴۔ ثَلِبَ ۔ ثَلَبًا الشیءُ: کسی شیئے کا رخنہ دار ہونا۔ ثَلَبَ ۔ ثَـلْبًا الشیءَ: میں رخنے ڈالنا۔ ثَلَّبَ الرجلُ: بہت بوڑھا ہونا اور دانتوں کا گر جانا۔ الثَّلِب من الرماح: ٹوٹا ہوا نیزہ۔ الثِّلْب جمع ثِـلَـبَة و اَثْـلاب: بڑھاپے کی وجہ سے گرے ہوئے دانتوں والا اونٹ۔ الاِثْـلَب و الاَثْـلَب جمع اَثالِب: پتھروں اور مٹی کا چورا۔

ثلث: ۱۔ ثَلَثَ ۔ ثَلْثًا الشیءَ: کا ایک تہائی لینا۔ ـ القومَ: قوم کا ثلث مال لے لینا، قوم کا تیسرا ہونا۔ ثَلَّثَ الاثنین: دو میں شامل ہو کر ان کو تین کر دینا۔ ـ الشیءَ: کو مُثَلَّث بنانا۔ ـ الشرابَ: کسی رقیق چیز کو اتنا پکانا کہ تیسرا حصہ جاتا رہے (اسی سے ہے العَـرَق الـمُثَلَّث: عرق جس کا تیسرا حصہ بھاپ بن کر اڑ گیا ہو)۔ ـ الشیءَ: کو تین بار کرنا۔ اَثْلَثَ القوم: تین ہونا، تیس ہونا۔ آپ کہتے ہیں: کـانـوا تسعة و عشـریـنَ فـاَثْلَثُوا: وہ انتیس تھے، تیس ہو گئے۔ الثَّلاثَة مونث ثلاث (ع ح): تین۔ ذو الثلاث: تین لڑیوں والی رسی۔ فعَلَهُ ثَلاثًا: اس نے اس کو تین مرتبہ کیا۔ الثِّلْث: اونٹنی کا تیسرا بچہ۔ کہا جاتا ہے: سقی زرعـه الثِّلْثَ: اس نے اپنی کھیتی کو تین دنوں میں ایک مرتبہ پانی دیا۔ الثُّـلْـث و الثُّلُث جمع اَثْلاث: ایک تہائی۔ الثَّلِیث بھی اسی معنی میں ہے۔ الثَّلاثـاء و الثُّلاثاء و یومُ الثَّلاثاء: منگل۔ تشنیه: ثُلاثـاءَان جمع ثُلاثـاوات و ثُـلاثاءَات و اَثالث۔ ثُلاثَ او مَثْلَثَ: کہا جاتا ہے: اَتوا ثُـلاثَ او مَثْـلَـثَ: وہ تین تین (کر کے) آئے۔ یہ غیر منصرف ہے اور اس میں مذکر مؤنث برابر ہیں۔ الـمِثْلَث جمع مَثَالِث (مو): تین لٹوں کا تانت، سارنگی کی تیسری تار۔ المَثْلُوث: تین سے مرکب، جس کا تیسرا حصہ لیا گیا ہو۔ ـ من الحبال: تین لڑیوں سے بٹی ہوئی رسی۔ الثالُوث: جو تین سے مرکب ہو۔ الثالُوث الأقدس: تثلیث، توحید فی التثلیث: باپ بیٹا اور روح القدس کے ایک ہونے کا عقیدہ۔ عقیدہ تثلیث۔ اللہ تعالیٰ، حضرت عیسیٰ اور روح القدس کے ایک ہونے کا عقیدہ۔ ـ سرّ التثلیث: عیسائیوں کے نزدیک ذات الٰہی میں تین خدائی شخصوں کا وجود۔ المُثَلَّث من الحروف: تین نقطوں یا حرکتوں والا حرف۔ ــ تین ضلعوں والی شکل، سہ زاویاتی شکل۔ الثـلاثـون: تیس (مذکر و مؤنث)۔ الـمثلوث من الاکسیة: اون پشم اور بالوں کا کمبل۔

۲۔ الثُّلْثِی من الخطوط: موٹے حرفوں والا خط۔ الـمُثَلِّث و المُثْلِث: شاہ سے اپنے قریبی کی غیبت کرنے والا۔ الثَّلْثَان و الثَّلَثَان (ن): مکو کا پودا۔

ثلج: ۱۔ ثَلَجَ ۔ ثَلْجًا و اَثْلَجَت السماءُ: آسمان کا برف برسانا، برفباری کرنا، آسمان سے برفباری ہونا، برف گرنا، برف پڑنا۔ آپ کہتے ہیں: ثَـلَـجَـتْـنـا السمـاءُ: آسمان نے ہم پر برف برسائی، آسمان سے ہم پر برف باری ہوئی۔ جیسا کہ آپ کہتے ہیں: مطـرتـنا: آسمان نے ہم پر بارش برسائی۔ ثُـلِـجَـتْ و اَثْلَجَتِ الارضُ: زمین پر برفباری ہوئی۔ اَثْلَجَ القومُ: لوگ برف میں پہنچے۔ الثَّـلْج جمع ثُـلُوج واحد ثَـلْـجَة: برف۔ ماءٌ ثَـلِـجٌ: ٹھنڈا پانی۔ الثَّلاّج: برف فروش۔ الـمَـثْـلَـجَة: برف کی حفاظت کی جگہ، برف رکھنے کا صندوق، آئس بکس، ریفریجریٹر refrigerator۔ سرد خانہ، برف خانہ (cold storage)۔ الـمَثْلُوج: برف پڑی ہوئی چیز۔ ماءٌ مثلوجٌ: برف سے سرد کیا ہوا پانی۔ الثُّلاجی: بہت سفید۔ نَـصْـلٌ ثُـلاجِـیٌّ: بہت سفید پھل (اوزار کا)۔

۲۔ ثُـلِـجَ فـؤادُه: بلید الطبع ہونا صفت: مَثْـلُوجُ الفؤاد: بلید الطبع، مرد، دل یا سرد مہر آدمی۔ اَثْلَجَ ماءُ البئر: کنویں کا پانی ختم ہو جانا۔ ــ تِ عنه الحُمّٰی: کا بخار جاتا رہنا، کا بخار اتر جانا۔

۳۔ ثَلِجَ ۔ ثَلَجًا و اَثْلَجَ ت نفسی به: جی کا کسی سے خوش ہونا، جی میں کسی سے ٹھنڈک پڑنا۔ ثَـلَـجَ ۔ ثُـلُـوجًا ت نفسی به و الیه: جی کا کسی سے راحت پانا اور مطمئن ہونا۔ اَثْلَجَ ہ: کو خوش کرنا۔

ثلع: ثَلَعَ ۔ ثَلْعًا رَاْسَه: کا سر توڑ دینا، پھاڑ دینا۔

ثلغ: ثَلَغَ ۔ ثَلْغًا رَاْسَه: کا سر توڑ دینا، پھاڑ دینا۔ اَلْمُثْلَغُ مِنَ التمرِ: پھٹ کر زمین پر گری ہوئی کھجوریں۔ آپ کہتے ہیں: تَـنـاثـرت الثمارُ فَتَثَلَّغَتْ: پھل بکھر کر پھٹ گئے۔

ثلم: ثُلِمَ ثَلْمَةً فی مالِه: کے مال سے کچھ جاتا رہنا۔ ثَلَمَ ۔ ثَـلْـمًـا و ثَلَّمَ الإناءَ: برتن کے کنارے توڑ دینا۔ ثَـلِـمَ ۔ ثَـلَـمًـا و تَثَلَّمَ و اِنْثَلَمَ: برتن کے کناروں کا ٹوٹ جانا۔ ثَـلَمَ ۔ ثَلْمًا الحائطَ: دیوار میں رخنہ ڈالنا۔ الثَّلْم جمع اَثْلام و الثُّلْمَة فـی الـحـائـط و نحوہ: شگاف، رخنہ، ٹوٹی ہوئی جگہ۔ الأَثْـلَم: ظاہر رخنہ دار شیئے۔

ثمّ: ۱۔ ثَمَّ ۔ ثَمًّا الشیءَ: کو درست کرنا، کی اصلاح کرنا۔ آپ کہتے ہیں: ثَمَمْتُ اُمُوری: میں نے اپنے معاملات کی اصلاح کی۔ الثَّمّ: ثمّ کا مصدر بمعنی اصلاح، اسی سے ہے: کـنـا اهـل ثَمِّهِ و رَمِّهِ: ہم اس کی اصلاح و مرمت کے اہل تھے۔ کہا جاتا ہے: هو ثُمُّهُ و رُمُّهُ او ثُمُّهُ و رُمُّهُ او ثِمُّهُ و رِمُّهُ: وہ اس کا عمدہ یا ردی ہے یا قلیل و کثیر ہے۔ کہا جاتا ہے: ماله ثُمٌّ و لارُمٌّ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

۲۔ ثَمَّ ۔ ثُ الشـاةُ النبتَ بِفِیْهَا: بکری نے

گھاس کو اپنے منہ سے اکھیڑا۔الثُّمَّة: سوکھی گھاس کا مٹھا۔الثُّمام واحد ثُمامَه: ایک قسم کی گھاس جو کمزور ہوتی ہے اور لمبی نہیں ہوتی۔ المِثَمُّ مِنَ الناس: اچھا برا ہر قسم کا کھانا کھا لینے والا۔

۳۔اِنْثَمَّ الشیخُ: بوڑھا اور سن رسیدہ ہونا۔صفت: ثِمَّة۔ ـ الجسمُ: جسم کا گلنا، کمزور ہونا۔

۴۔اِنْثَمَّ علیه: پر ٹوٹ پڑنا۔

۵۔ثَمَّ و ثَمَّةَ و ثَمَّتَ: وہاں (دور کے لئے اسم اشارہ)۔ثُمَّ: (حرف عطف ترتیب وتراخی کیلئے آتا ہے۔جب اس پر ت داخل کی جائے تو ثُمَّتَ کہا جاتا ہے)۔پھر، تب، بعد ازاں۔

ثمأ: ثَمَأَ ـَ ثَمْأً ہ: کو چربی کھلانا۔ـ الرأسَ: سر کچلنا۔ـ الانفَ: ناک کی نوک توڑنا جس سے خون بہنے لگے۔اِنْثَمأَ: سر کا کچلا جانا۔

ثمج: ثَمَجَ ـُ ثَمْجًا ہ: کو ملانا، مخلوط کرنا، خلط ملط کرنا۔المُثَمِّجُ: مختلف رنگوں سے کپڑے رنگنے والا۔

ثمد: ۱۔ثَمَدَ ـُ ثَمْدًا الشیءُ فلانًا: کسی شئے کا کسی شخص کے سب مال صرف کرانے کا سبب بن جانا۔ـ الناقةَ بالحلب: دوہنے میں اونٹنی کا دودھ کو سنک جانا۔المَثْمُود مِنَ الرجال: وہ آدمی جس کو مانگنے والوں کی زیادتی کنگال کر دے۔

۲۔ثَمَدَ ـُ ثَمْدًا و أَثْمَدَ و اِسْتَثْمَدَ الماءَ: پانی جمع کرنے کے لئے حوض کی طرح گڑھا بنانا۔ اِثَّمَدَ و اثْتَمَدَ: تھوڑے پانی کی طرف جانا، پانی کے گڑھے کی طرف رخ کرنا۔الثَّمْد والثَّمَد جمع ثِماد: جاڑے کے موسم کا جمع شدہ تھوڑا پانی جو گرمیوں میں خشک ہو جائے، بارش کے پانی کا گڑھا۔

۳۔اِسْتَثْمَدَ ہ: سے بخشش مانگنا۔

۴۔الإِثْمِد و الأُثْمُد (ك): سرمہ کا پتھر، اس کو کیمیا کے جاننے والے انٹیموان کہتے ہیں۔

ثمر: ۱۔ثَمَرَ ـُ ثُمُورًا و أَثْمَرَ الشجرُ: درخت کا پھلدار ہونا صفت: ثَامِر و مُثْمِر۔ أَثْمَرَ الشجرُ الثَّمَرَ: درخت کا پھل لانا۔ـ القومَ: قوم کو پھل کھلانا۔اِسْتَثْمَرَ الشیءَ: کو پھل دار بنانا۔ـ الرجلُ: پھل پانا۔الثَّمَر واحد ثَمَرَة و ثُمُرَة جمع ثِمار و جمع الجمع أَثْمار و ثُمُر (ن): (درخت کا) پھل۔الثَّمَرَةُ: پھل، نسل، اولاد۔ثَمَرَةُ السوط: چابک کے سرے کی گرہ۔اسی سے ہے: أَمَرَ الجلادَ ان یدُقَّ ثمرةَ سوطه: اس نے جلاد کو حکم دیا کہ وہ اپنے کوڑے کے سرے کی گانٹھ کو کچل لے۔تا کہ وہ مضروب پر ہلکا ہو۔الثَّمْرَاءُ مِنَ الشجر: پھل دار درخت۔ارضٌ ثمراءُ: بہت پھلوں والی زمین۔ الثَّامِر: لوبیا۔

۲۔ثَمَرَ ـُ ثُمُورًا الرجلُ: کا مال بڑھنا، متمول ہونا، مالدار ہونا۔ثَمَّرَ مالَه: مال کو بڑھانا، دولت زیادہ کرنا۔الثَّمَر واحد ثَمَرَة و ثُمُرَة جمع ثِمار و جج: أَثْمار و ثُمُر: مال کی قسمیں۔

۳۔ثَمَرَةُ اللسان: زبان کی نوک۔ثَمَرَةُ القلب: دوستی، الفت، اسی سے ہے: خَصَّنِی بثمرة قلبه: اس نے مجھے اپنی دوستی کے لئے مخصوص کیا۔

ثمل: ۱۔ثَمَلَ ـُ ثَمْلًا ہ: کو کھلانا، پلانا، کا کام کرنا۔ـ ہ: کی فریاد کو پہنچنا۔ثِمالُ القوم: قوم کا فریاد رس۔

۲۔ثَمِلَ ـَ ثَمَلًا: شراب سے مست و مخمور ہونا۔صفت: ثَمِل۔ أَثْمَلَ ہ: کو مست و مدہوش کرنا۔ تَثَمَّلَ مَا فِی الْاِناءِ: برتن کی چیز کو پینا۔

۳۔أَثْمَلَ اللبنُ: دودھ کا بہت جھاگ والا ہونا۔ و ثَمَّلَ اللبنَ: دودھ کو ہلانا کہ اس میں جھاگ اٹھ آئے اور زیادہ ہو۔الثُّمالَة: جھاگ۔الثَّمِیل: کھٹا دودھ۔

۴۔ثَمَّلَ الشیءَ: کو چھوڑ دینا۔أَثْمَلَ الشیءَ: کو باقی رکھنا۔الثَّمَلَة جمع ثُمُول و الثُّمْلَة جمع ثُمَل و الثَّمِیلَة جمع ثَمِیل و ثَمائِل و الثُّمالَة جمع ثُمال: برتن یا حوض میں بچا ہوا پانی وغیرہ۔الثُّمَال و المُثَمَّل: زہر قاتل۔المَثْمَلَة: بڑا حوض، پانی کی دلدل، پانی جمع ہونے کی جگہ، گندے پانی کے حوض۔المِثْمَلَة: حوض کا کیچڑ، چرواہے کا تھیلا جو وہ اپنے کندھے پر ڈالے رکھتا ہے۔

ثمن: ۱۔ثَمَنَ ـُ ثَمْنًا الرجلَ: کے مال کا آٹھواں حصہ لینا۔ـ الشیءَ: کا آٹھواں حصہ لینا۔ـ القومَ: قوم کا آٹھواں ہونا۔ثَمَّنَ الشیءَ: کو آٹھ ضلعوں والی بنانا، کے آٹھ رکن بنانا۔أَثْمَنَ القومُ: آٹھ ہونا۔الثُّمُن و الثُّمْن جمع أَثْمان: آٹھواں جزء یا حصہ (ثَمِین بھی اسی معنی میں ہے)۔أَتَوا ثُمَانَ و مَثْمَنَ: وہ آٹھ آٹھ کی تعداد میں آئے۔الثَّمانِیَة مؤنث ثَمانٍ (ع ح): آٹھ۔ثمانیةَ عَشَرَ رَجُلًا و ثمانی عَشْرَةَ امرأةً: آٹھ مرد اور آٹھ عورتیں۔الثَّامِن: آٹھواں۔الثَّمانُون: اسی (۸۰)۔المُثَمَّن (ھ): ہشت پہلو۔

۲۔ثَمُنَ ـُ ثَمَانَةً الشیءُ: قیمتی ہونا، بہت قیمت والا ہونا۔ثَمَّنَ الشیءَ: کی قیمت کا اندازہ کرنا۔ أَثْمَنْتُ المالَ زیدًا و لزیدٍ: میں نے زید کو مال کی قیمت دے دی۔الثَّمَن جمع أَثْمان و أَثْمِنَة و أَثْمُن: بیچی ہوئی چیز کا عوض، قیمت۔ المُثَمَّن: قیمت لگائی ہوئی چیز۔

ثنّ: الثُّنَّة جمع ثُنَن: گھوڑے کے پاؤں کے پیچھے کے بال (گھوڑے کے ٹخنہ کے)۔

ثند: الثَّنْدُؤَة و الثُّنْدُوَة جمع ثَنَاد (ع ا): (مرد کی) چھاتی۔

ثنی: ثَنَى ـِ ثَنْیًا الشیءَ: کو موڑنا، لپیٹنا، تہہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: ثَنَى صدرَه: اس نے اپنے دل میں دشمنی چھپائے رکھی۔تَثَنَّى الشیءُ: مڑنا۔ـ فی مشیه: چلنے میں جسم کو ایک جانب جھکانا۔ـ فی صدری کذا: (میرا) تردد کرنا۔اِنْثَنَى و اثَّنَى: مڑنا، دوہرا ہونا۔اِثْنَونَى صدرُه علی البغضاء: کے سینے میں بغض و عداوت بھری رہنا۔ الثِّنْی جمع أَثْناء من الثوب: تہہ، شکن، چنت۔ آپ کہتے ہیں: ارسلتُه ثِنْیَ کتابی: میں نے اس کو اپنے خط میں لپیٹ کر بھیجا۔ـ من الحیّة: کنڈلی۔ـ من الوادی: موڑ۔ـ من اللیل: گھڑی، وقت۔اثناءَ الکلام: دوران گفتگو۔ آپ کہتے ہیں: جاؤوا فی اثناءِ الامر: وہ کام کے درمیان میں آئے۔الثِّناء: اونٹ کو باندھنے کی دوہری رسی۔المَثْنَى جمع المَثانِی من الوادی: وادی کا موڑ۔المَثانِی: قرآن کریم کی آیتیں۔ـ من الشیءِ: کسی چیز کی قوتیں اور طاقتیں۔المَثْناة جمع مَثانِیَة: بٹی، تہہ، لپیٹ، اون یا بالوں وغیرہ کی رسی۔

۲۔ثَنَى ـِ ثَنْیًا زیدًا: کا دوسرا ہونا۔آپ کہتے ہیں: هذا واحدٌ فاثْنِه: یہ ایک ہے، تم دوسرے ہو جاؤ۔

فلانٌ لا يَثْنِي ولا يُثَلِّث: فلاں شخص چلنے کی طاقت نہیں رکھتا، چل نہیں سکتا۔ — علیه بضربةٍ ثانيةٍ: اس نے اس کو دوبارہ پیٹا۔ ثَنَّى الشيءَ تَثْنِيَةً: کو دوہرا کرنا۔ — الكلمةَ: کلمہ میں تثنیہ کی علامت لگانا۔ — الحرفَ: حرف پر دو نقطے لگانا۔ — بالأمرِ: ایک کام کے ساتھ دوسرا کام متصل ہی کرنا۔ اَثْنَى الرجلُ: کا دوسرا ہونا۔ — و اِنْثَنَى واثَّنَى علیه بالضرب: کو دوبارہ پیٹنا۔ الثاني مونث الثانية: دوسرا۔ الثِّنَى جمع ثِنْيَة: اعادہ کی ہوئی بات۔ — و الثِّنيان: آقا سے مرتبہ میں کم۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ ثنيةُ اهلِ بيته: وہ اپنے گھر والوں میں سب سے کمتر ہے۔ الثَّنِيّ جمع ثِناء و ثُنيان: جانور جس کے سامنے کے دانت گر گئے ہوں۔ ثَنِيَّة جمع ثَنايا: سامنے اوپر نیچے کے دو دو دانت المَثْنَى جمع المثاني (مو): بربط یا باجے کا دوسرا تار۔ — من الدابة: جانور کے گھٹنے اور کہنیاں۔ أَتوا ثُناءَ و مَثْنَى: وہ دو دو کی تعداد میں آئے۔ (غیر منصرف ہے اور مذکر و مونث دونوں کے لئے آتا ہے)۔ اِثْنانِ مونث ثِنتان و اِثْنتان: دو۔ الاثنان و يوم الاثنين: پیر کا دن۔ الثُّنائيّ من الألفاظ: دو حرفی لفظ۔

۳۔ ثَنَى ـِ ثَنْياً الشيءَ: کو روکنا۔ — زيداً: زید کو حاجت سے روکنا۔ اِنْثَنَى و اِثَّنَى عنه: سے پھر جانا۔ اِسْتَثْنَى الشيءَ: کو مستثنیٰ کرنا۔ — فلاناً و على فلانٍ: کو غیر کے حکم سے خارج کرنا۔ الثَّنِيَّة: استثناء۔ کہا جاتا ہے: حَلَفَ يَميناً لَيْسَ فيها ثَنِيَّةٌ: اس نے بغیر استثناء کے قسم کھائی۔ الثَّنْوَى و الثُّنيا: جسے مستثنیٰ کیا گیا ہو۔ — من الجزورِ: مذبوح کی سری اور پائے۔

۴۔ اَثْنَى عليه: کی تعریف کرنا۔ تَشانَوا عليه: پر اپنی مہربانیاں ظاہر کرنا۔ الثَّناء جمع أثْنِية: تعریف، حمد و ثناء۔

۵۔ الثانية جمع الثَّواني: سیکنڈ (second)، الاثنى عَشَرِيّ (ع ا): معدے کی طرف سے پہلی باریک انتڑی یا آنت۔ الثَّنِيَّة: گھاٹی کا راستہ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ طَلّاعُ الثَّنايا: فلاں شخص مشقتوں کو بہت برداشت کرنے والا ہے۔ تثنية الاشتراع: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اسفار میں سے پانچویں کتاب۔

ثاب: ۱۔ ثابَ ـُ ثَوْباً و ثُؤُوباً: لوٹنا۔ — ثَوَباناً و أَثْوَبَ إِثْواباً المريضُ: بیمار کا صحت یاب ہونا۔ ثَوَّبَ الرجلُ: جانے کے بعد واپس آنا۔ أَثابَ إِثابةً الرجلُ: مریض کا صحت یاب ہونا۔ اِسْتَثابَ المالَ: مال کو واپس مانگنا۔

۲۔ ثابَ ـُ ثَوْباً و ثُؤُوباً الناسُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔ — الماءُ: پانی کا حوض میں جمع ہونا۔ أَثابَ إثابةً الحوضَ: حوض کو بھرنا۔ الثائب من البحر: بھاٹے کے بعد سمندر کا بڑھتا ہوا پانی۔ المَثاب و المَثابَة: مقام اجتماع، لوٹنے کی جگہ۔

۳۔ ثَوَّبَ ه من كذا: کو کا بدلہ دینا، معاوضہ دینا۔ أثابَ إثابةً الرجلَ: کو بدلہ دینا۔ — جزاءَه: کو جزا دینا۔ تَثَوَّبَ: ثواب حاصل کرنا، کمانا۔ استثابَ الرجلَ: سے بدلہ مانگنا۔ الثَّواب و المَثُوبَة و المَثْوبَة: اچھے اور برے اعمال کی جزاء، خصوصاً اچھے اعمال کی جزا۔

۴۔ ثَوَّبَ الداعي: کپڑے کو ہلا کر اشارہ کرنا۔ الثَّوْب جمع ثِياب و أثْواب و أثْوُب: لباس۔ کہا جاتا ہے: اُسْلُلْ ثِيابَكَ من ثيابي: مجھے چھوڑو اور جاؤ۔ طاهِرُ الثياب: پاک نفس، اچھے چال چلن کا۔ دَنِسُ الثِّياب: بد باطن، بد اخلاق۔ الثَّوّاب: بزاز، کپڑے بیچنے والا، کپڑوں والا۔ الثِّيابيّ: کپڑوں کی حفاظت کا ذمہ دار۔

۵۔ ثَوَّبَ و تَثَوَّبَ المُصَلّي: فرض کے بعد نفل نماز ادا کرنا۔

۶۔ الثائِب: بارش سے پہلے کی تند ہوا۔ الثَّوّاب: شہد، شہد کی مکھی۔ مَثابُ و مَثابَة البئرِ: کنوئیں کے ارد گرد کے اونچے پتھر۔

ثاخ: ثاخ ـُ ثَوْخاً و ثُيُوخاً الاصبعُ في الورم او الرجلُ في الوحل: انگلی کا ورم میں یا پاؤں کا کیچڑ میں دھنس جانا۔

ثار: ۱۔ ثارَ ـُ ثَوْراً و ثَوَراناً و ثُؤُوراً: جوش میں آنا (اسی سے ہے: ثارت الفتنة بينهم: فتنہ و فساد ان میں بھڑک اٹھا)۔ — نفسُهُ: کا جی متلانا۔ — اليه و به: پر کود پڑنا، حملہ کرنا۔ — الغبارُ او الدخانُ: غبار یا دھوئیں کا بلند ہو کر پھیل جانا۔ — الجرادُ: ٹڈیوں کا نمودار ہونا۔ ثَوَّرَ و أثارَ و اِسْتَثارَه: کو جوش دلانا، اڑانا۔ تَثَوَّرَ: جوش میں آنا، اڑنا۔ ثاوَرَ مُثاوَرَةً و ثِواراً ه: پر حملہ کرنا۔ الثَّوْرَة: جوش و ہیجان۔ الثائر (فا): کہا جاتا ہے: ثارَ ثائِرُه و فارَ فائِرُه: وہ غضبناک ہو گیا۔ رأيته ثائرَ الرأسِ: میں نے اس کو بڑھاپے کے سبب سفید سر یا بکھرے ہوئے بالوں والا دیکھا۔ الثائِرة جمع ثوائِر: شور و غل، عام بے چینی، گڑبڑ۔ ثَوَران و ثَوْرُ الشفقِ: شفق کی سرخی اور انتشار۔

۲۔ ثَوَّرَ الأمرَ: کسی معاملہ میں کھود کرید کرنا۔ — الكتابَ: معانی کتاب پر بحث کرنا۔

۳۔ الثَّوْر جمع ثِيران و أثْوار و ثِيار و ثِيَرة و ثِوَرَة (ح): بیل۔ (فلک) آسمان کا ایک برج، ناخن کی جڑ کی سفیدی۔ الثُّوْرَة: گائے، کثرت۔ کہا جاتا ہے: ثورة رجال اور مال: بہت مرد، بہت ریت۔ المَثْوَرَة: بہت بیلوں والی زمین۔

ثاع: ثاعَ ـُ ثَوْعاً الماءُ: پانی کا بہنا۔

ثول: ۱۔ ثَوِلَ ـَ ثَوَلاً و ثالَ ـُ ثُوُولاً الشاةُ خاصةً: بکری کا دیوانی ہونا۔ — الرجلُ: آدمی کا بیوقوف ہونا صفت: أثْوَل مونث ثَوْلاءُ جمع ثُول و جمع أثاوِلَه۔

۲۔ تَثَوَّلَ النحلُ: شہد کی مکھیوں کا جمع ہونا۔ — علیه القومُ: کو لوگوں کا برا بھلا کہنا اور زد و کوب کرنا۔ اِنْثالَ انثيالاً عليه الترابُ: پر مٹی کا گرنا۔ کہا جاتا ہے: اِنْثالَ عَلَيْهِ الناسُ مِن كلِّ وجهٍ: لوگ اس پر ہر طرف سے ٹوٹ پڑے۔ اِنْثالَ عليه القولُ: کی زبان سے بے ساختہ بات نکل جانا۔ الثَّوْل: شہد کی مکھیوں کا جھنڈ۔ اس لفظ سے واحد نہیں ہے۔ الثُّوَيْلَة: عوام کے اجتماع کی جگہ، متفرق گھروں کے لوگوں کا اجتماع۔ کہا جاتا ہے: اتى ثُوَيْلَةٌ مِنَ الناسِ: لوگوں کی ایک جماعت آئی۔

ثوم: الثوم واحد ثُومَة (ن) لهسن۔ الثُّومَة: تلوار کے دستہ کے کنارے کی آرائش، آپ کہتے ہیں: سيفي ثُومَتُهُ مِن فِضّةٍ: میری تلوار کے دستہ کا کنارہ چاندی کا ہے۔

ثون: تَثاوَنَ: مکر و فریب کرنا، دھوکا دینا۔ الثُّوَيْنَى: پیڑوں میں لگانے کی خشکی، پلیتھن۔

ثوى: ۱۔ ثَوَى ـِ ثَواءً و ثُوِيّاً المكانَ و فيه و به: کسی جگہ ٹھہرنا، آباد ہونا۔ أثْوَى إثْواءً المكانَ و فيه و به: کسی جگہ ٹھہرنا، قیام کرنا۔ — ه في

المکان: کو کسی جگہ ٹھہرانا۔ ۔ ہ: کی مہمانی کرنا۔ ثَوَّی تَثْوِیَۃً ہ فی المکان: کو کسی جگہ ٹھہرانا، قیام کرانا۔ تَثَوَّی ہ: کا مہمان بننا۔ الثلوۃ و الثایۃ: اونٹوں کا باڑہ۔ الثُّوَّۃ جمع ثُوًی: گھر کا سامان، راستہ کے نشان کے پتھر (راستہ کی رہنمائی کے لئے)۔ المَثْوَی جمع مَثَاوٍ: منزل۔ ابُو مَثْوَاہُ: میزبان۔ ابو المَثْوی: مہمان۔ ام مثواہ: میزبان کی بیوی۔ الثَوِیّ جمع اثْوِیاء مونث ثَوِیَّۃٌ: قیدی، مہمان، مہمان خانہ۔ الثَّوِیَّۃ: عورت۔ (کہا جاتا ہے ھذہ ثویۃ فلان: یہ فلاں شخص کی بیوی ہے)، بھیڑ، بکری، گائے، اونٹ کا باڑہ، راستہ میں نصب کیا ہوا پتھر جو رات کے وقت چرواہے کے لئے رہنمائی کا کام دے، جب وہ اپنی بکریوں کے پاس جائے۔

۲۔ ثُوِیَ ۔ثَوَاءً و ثُوِیًّا الرجلُ: آدمی کا مرجانا۔ ثُوِیَ: دفن کیا جانا۔

ثیب: ثَیَّبَ و تَثَیَّبَتِ المرأۃُ زوجَھا: عورت کا موت یا طلاق کی وجہ سے اپنے خاوند سے جدا ہوجانا، مطلقہ یا بیوہ ہونا۔ صفت: ثَیِّب۔ المُثَیِّب: خاوند سے جداشدہ عورت۔ الثَّیِّب: وہ عورت جو کنواری نہ ہو، شادی شدہ مرد یا عورت (مذکر و مونث دونوں کے لئے یکساں) آپ کہتے ہیں: رجلٌ ثَیِّبٌ: شادی شدہ مرد۔ امرأۃٌ ثَیِّبٌ: شوہر سے جداشدہ عورت، عورت کے لئے ثَیِّب کی جمع ثَیِّبَات ہے۔

ثیتل: ثَیْتَلَ و تَثَیْتَلَ الرجلُ: اپنے آپ کو بے وقوف ظاہر کرنا۔ الثَّیْتَل (ح): جنگلی بکری جمع ثیاتِل۔

ثیل: الثِّیْل و الثَّیِّل (ن): ایک گرہ دار بوٹی زمین پر پھیلتی ہے، عام لوگ اسے الثِّیّن کہتے ہیں۔

ثین: الثِّیْن: موتی نکالنے کی جگہ، موتیوں میں سوراخ کرنے والا، ان میں سوراخ کرنے کا آلہ۔

ج

ج: (تلفظ جیم) حروف تہجی کا پانچواں حرف اور حروف ابجد میں ۳ کے برابر۔

جاب: جَأَبَ ـَجَأْبًا: مال کمانا، گیرو مٹی بیچنا۔ الجاب جمع جُؤُوب: گیرو مٹی، اکھڑ اجڈ آدمی (کہا جاتا ہے: فلان جابُ الصَّبْر: فلاں شخص کاموں میں پکا صابر ہے)۔ شیر۔ جابَةُ البطن: ناف۔

جئث: ا۔ جُئِثَ جَأْثًا و جُؤُوثًا: خوف زدہ ہونا صفت: مَجْؤُوث، (خوف زدہ)۔

۲۔ جَئِثَ ـَجَأَثًا الرجلُ: اٹھنے یا بوجھ اٹھانے میں سست ہونا۔ أَجْأَثَ ہ الحملُ: کو بوجھ کا بھاری لگنا۔ الجَأْآث: سست رفتار، سست رفتار، جھگی، غوغائی، شور کرنے والا۔

جاجا: جَأْجَأَ جَأْجَأَةً بالإبل: جی جی کہہ کر اونٹ کو پانی پینے کے لئے بلانا، پکارانا۔ تَجَأْجَأَ عن كذا: سے رکنا، باز رہنا۔ الجُؤْجُؤُ جمع جَآجِي من الطائر و السفينة: پرندے کا سینہ، جہاز کا اگلا حصہ۔

جأر: ا۔ جَأَرَ ـَجَأْرًا و جُؤَارًا إلى الله: بلند آواز سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا، گڑگڑانا۔ الثورُ: بیل کا ڈکارنا۔

۲۔ جَأَرَ ـَجَأْرًا و جُؤَارًا النباتُ: سبزی کا بڑھنا۔ ـــتِ الارضُ: زمین کا لمبی گھاس والا ہونا۔ الجَأْر من النبت: لمبی اور شاداب سبزی۔ ـــو الجَأْر و الجَأَّر: موٹا اور مضبوط آدمی۔ ـــمن الغيث: بہت بارش۔

جأش: ا۔ جَأَشَ ـَجَأْشًا اليه: کی طرف متوجہ ہونا۔

۲۔ جَأَشَ ـَجَأْشًا قلبُه: کا دل غم یا خوف سے مضطرب ہونا۔ الجَأْش جمع جُؤُوش: دل، سینہ۔ کہا جاتا ہے: رابِطُ الجَأْشِ: بہادر۔ الجائشة: نفس۔

جأف: جَأَفَ ـَجَأْفًا و جَأَّفَ تجئيفًا ہ: کو پچھانا، خوف زدہ کرنا۔ جَأَفَ الشجرةَ: درخت کو جڑ سے اکھیڑ دینا۔ تَجَأَّفت الشجرة: درخت کا جڑ سے اکھڑ جانا۔

جأل: ا۔ جَأَلَ ـَ جَأْلًا الصوفُ: اون کا اکٹھا ہونا۔ ـ الصوفَ: اون کو اکٹھا کرنا۔ جَيْأَل و جَيْأَلَةُ: بجو۔ (یہ دونوں لفظ غیر منصرف ہیں)۔

۲۔ جَئِلَ ـَجَأَلانًا: لنگڑا ہونا۔

جأو: الجَاوَرس (ن): باجرہ۔

جأى: جَأَى ـَجُؤْوَةً و جُؤْوَةً الفرسُ: گھوڑے کا سیاہی مائل سرخ ہونا۔ صفت: أَجْوَأ مونث: جَأْواء: (سیاہی مائل سرخ)۔ جَأَى ـَجَأْيًا الثوبَ: کپڑا سینا۔ ـ الشيءَ: کو روکنا، چھپانا۔ ـ على الشيء: کو دانتوں سے کاٹنا۔

جبّ: ا۔ جَبَّ ـُجَبًّا ہ: کو کاٹنا۔ اِجْتَبَّ الشيءَ: کو کاٹنا۔ الجُبُّ جمع أَجْبَاب و جِبَاب و جِبَبَة: گہرا کنواں، گڑھا۔ الأَجَبّ من الأبْعِرة: کوہان بریدہ اونٹ۔

۲۔ جَبَّ ـُجَبًّا ہ: پر غالب ہونا۔ جَابَّ مُجَابَّةً و جِبَابًا ہ: پر غالب آنا، سے فخر میں مقابلہ کرنا۔

۳۔ جَبَّ ـُجَبًّا النخلةَ: کھجور میں پیوند لگانا۔ تَجَابَّ الرجلان: ایک دوسرے کی بہن سے شادی کرنا۔

۴۔ جَبَّبَ الفرسُ: سفیدی کا گھوڑے کے زانو اور ایڑی تک پہنچنا۔ (صفت مُجَبَّب) تیز چلنا۔

۵۔ اِجْتَبَّ: جبہ پہننا۔ الجُبَّة جمع جُبَب و جِبَاب: جبہ، زرہ۔ ـــمن السِنان: بانس کا وہ حصہ جہاں نیزہ کا پھل پیوست ہو۔

۶۔ الجُبَّة جمع جُبَب و جِبَاب: آنکھ کے گرد کی ہڈی، کھر سے ملا ہوا پنڈلی کا حصہ۔ الجَبَاب و الجُبَاب: قحط۔

۷۔ جَبْجَبَ الرجلُ: سفر کرنا، موٹا ہونا۔ الجَبَاجِب: موٹی فربہ اونٹنیاں۔ ڈھول (جمع) الجُبْجَاب و الجُبَاجِب من المياه: بہت پانی۔ الجُبْجُبَة جمع جَبَاجِب: چمڑے کا تھیلا (مٹی ڈھونے کا)۔

جبأ: ا۔ جَبَأَ ـَجَبْأً و جِبَاءً و جُبُوءًا و جُبُوءَةً البصرُ: نگاہ کا کمزور ہونا۔ ـــالسيفُ: تلوار کا چٹ ہونا۔ ـــالرجلُ: خوف کی وجہ سے باز رہنا اور واپس آنا صفت جُبَّأ و جُبَّاء: (بزدل)۔

۲۔ جَبَأَ ـَ تْ عليه الحيَّةُ: کو سانپ کا سوراخ سے نکل کر خوف زدہ کرنا۔ ـــعلى القوم: اچانک لوگوں کے سامنے، نمودار ہونا۔ أَجْبَأَ على القوم: بلند جگہ سے لوگوں پر اچانک نمودار ہونا۔ الجَبْء: پہاڑی۔

۳۔ جَبِئَ ـَجَبَأً: چھپنا۔ ـــعنه: باز رہنا، ڈرنا۔ أَجْبَأَ الشيءَ: کو چھپانا۔ ـــتِ الارضُ: زمین میں سرخ سانپ کی چھتری کا بکثرت ہونا۔ الجَبْء واحد الجَبْأَة جمع أَجْبُؤ و جِبَاة: سرخ رنگ کی سانپ کی چھتری، گیرو، پہاڑ میں بارش

کے پانی کا گڑھا۔ارضٌ مَجْباۃٌ: زمین جس میں سرخ رنگ کی سانپ کی چھتری بکثرت پیدا ہو۔

جبت: الجبت: بت، جادو، جادوگر، بے خیر آدمی۔

جبخ: اَجَبَخَ ۔جَبْخًا: تکبر کرنا۔۔ القداح و الکعابَ فی القمار: (جوئے میں) پانسہ پھینکنا۔

۲۔الجَبْخانۃ (ا ع): میگزین (اس کے لئے عربی میں مَسْلَحَۃ ہے۔یعنی جنگ میں استعمال کے لئے بارود اور بموں وغیرہ کا گودام، اسلحہ خانہ، گولہ بارود، توپوں کا گودام۔

جبذ: جَبَذَ ۔جَبْذًا ہ: کو کھینچنا۔۔ العنبُ: انگور کا چھوٹا اور خشک ہونا۔اِجْتَبَذَ ہ: کو کھینچنا۔جَباذِ: (کسرہ پر مبنی) موت۔

جبر: ا۔جَبَرَ ۔جَبْراً و جُبُوراً و جِبارَۃً العظمَ: ٹوٹی ہوئی ہڈی درست کرنا۔۔ ۔جُبُوراً و جَبْراً: شکستہ ہڈی کا درست ہونا۔جَبَّرَ العَظْمَ: ٹوٹی ہوئی ہڈی درست کرنا۔اِنْجَبَرَ و تَجَبَّرَ واجْتَبَرَ: ٹوٹی ہڈی کا درست ہونا۔الجَبْرُ: صحیح سالم ہونا، ٹوٹا ہوا نہ ہو۔جابِر (فا): ابُوجابر: روٹی۔ام جابر: ہریسہ۔الجِبارۃ: ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کی درستی کا پیشہ۔۔ و الجَبِیرۃ جمع جَبائِر: شکستہ ہڈیوں پر باندھنے کی لکڑیاں یا پٹی۔

۲۔جَبَرَ ۔جَبْراً و جُبُوراً و جِبارَۃً اللّٰہُ مصیبتہ: اللہ تعالیٰ کا کسی کے گئے ہوئے مال وغیرہ کو لوٹانا یا اس کا معاوضہ دینا۔۔ و جَبَّرَ الفقیرَ: غریب کو امیر بنانا۔تَجَبَّرَ: کی گذری ہوئی حالت کا پھر لوٹنا، گئی ہوئی چیز کا واپس آنا۔۔ المریضُ: مریض کا چنگا ہونا۔۔ النبتُ: چر جانے کے بعد سبزہ کا پھر اُگنا۔اِجْتَبَرَ و اِسْتَجْبَرَ: غربت کے بعد امیر ہونا۔

۳۔جَبَرَ ُ ہ علی الامر: کو کسی کام پر مجبور کرنا۔أجْبَرَہ علی الامر: کو کسی کام پر مجبور کرنا۔۔ ہ: کو مذہب جبریہ کی طرف منسوب کرنا۔الجَبْرُ: قضائے الٰہی کے وقوع کا کلی طور پر مجبورانہ اعتقاد کرنا۔الجَبْرِیَّۃُ و المُجَبِّرۃ: ایک اسلامی فرقہ جو انسان کو مجبور محض مانتا ہے (اس کے برعکس فرقہ قَدَرِیَّۃ کہلاتا ہے)۔

۴۔تَجَبَّرَ: تکبر کرنا، سخت سرکش ہونا، صفت: جِبِّیر، الجَبُّر: غرور، تکبر، مجبوری، بہادر آدمی۔الجَبَّار: اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔۔ فی صفات الخلق: مغرور و سرکش، تسلط والا، غالب (فلک) برج جوزاء (مجازاً)۔کہاجاتا ہے: طلع الجبّار: برج جوزا نے طلوع کیا۔نخلۃ جبّارۃ: اس قدر لمبا کھجور کا درخت کہ اس پر ہاتھ نہ پہنچ سکے۔الجَبّارۃ (ن): جنگلی درخت جو معروف درختوں میں سب سے بڑے درخت سمجھے جاتے ہیں، اس کی اونچائی کبھی ایک سو میٹر تک پہنچ جاتی ہے۔الجَبَرُوت و الجُبُرُوت و الجَبَرُوت: مبالغہ کا صیغہ بمعنی قدرت، طاقت، عظمت۔

۵۔الجَبْر: الجبراء، علم جبر (algebra) ۶ الجُبار: رائیگاں، ضائع، بے بدلہ۔کہاجاتا ہے ذَهَبَ دمُہُ جُباراً: اس کا خون رائیگاں گیا، یعنی اس کا انتقام نہیں لیا گیا۔انا مِنْہُ خُلاوۃٌ و جُبارٌ: میں اس سے پاک اور بری ہوں۔الجَبائِر: کنگن اور بازو بند۔

جَبْرِی: الجبراء کا، الجبر اء کے متعلق، جبری لازمی، بالجبر۔جَبْرِی: تقدیر اور قسمت سے عدم فرار کے عقیدہ کا حامل۔جَبْرِیہ۔جَبْرِیۃ: ایک اسلامی مکتبہ فکر جو قسمت سے عدم خلاصی کی تلقین کرتا ہے، عقیدہ قضاء و قدر جبریت۔جَبّار جمع جبّارون و جبابر و جَبابِرۃ: دیوہیکل، غیر معمولی قد و قامت کا انسان، عظیم الجثہ، دیوپیکر، ظالم، جابر، ستمگر، موذی، قادر مطلق (اللہ تعالیٰ)، عظیم جسیم، بڑا، سات ستاروں کا مجموعہ۔جَبّارُ الخُطْوَۃ: طاقت ور طور پر ڈگ بھرنے والا، بڑے بڑے قدم اٹھانے والا۔جبارۃ: ہڈیاں جوڑنے کا کام۔جَبِیرۃ و جِبارۃ جمع جبائِر: ٹوٹی ہوئی ہڈیوں پر باندھی ہوئی کھپچی، پٹی۔جَبَرُوت: قدرت کاملہ، طاقت، ظلم۔جِبْرِیاء: غرور، تکبر، نخوت۔تجبیر و تجبیر العظام: وہ طبی شعبہ جس کا ہڈیوں یا پٹھوں کے زخموں یا ان کی بیماریوں سے تعلق ہے۔اجبار: مجبور کرنا، مجبوری، جبر، زور، زبردستی۔اجباری: جبری، لازمی، ضروری، واجب، لازم، ناگزیر۔التجنیدُ الإجباری: جبری بھرتی، جبری فوجی بھرتی۔جابِر و مُجَبِّر: ہڈیاں جوڑنے والا۔مَجْبُور و مُجْبَر: مجبور، مجبور کیا ہوا۔

جبز: اجَبَزَ ۔جَبْزاً ہ: کو کاٹنا۔الجَبْزۃ: ٹکڑا۔کہاجاتا ہے نجبز لہ من مالہ جبزۃً: اس نے اسے اپنے مال میں سے ایک حصہ دیا۔

۲۔جَبُزَ ۔جَبازۃً الخبزُ: روٹی کا خشک ہونا۔صفت: جَبِیز: الجَبِیز: خشک روٹی۔الجِبْز: کنجوس، بخیل۔

جبس: تَجَبَّسَ فی مشیہ: تکبر و ناز سے چلنا۔الجِبْس جمع أجْباس: بزدل، کمینہ، کند خاطر، فائق (ب) چونا، ریچھ کا بچہ۔الجَبِیْس جمع أجْباس: ریچھ کا بچہ، کمینہ، ناکارہ۔الجَبُوس: رذیل، کمینہ، ناکارہ۔الأجْبَس: کمزور، بزدل، کمینہ، ناکارہ۔

جبص: جِبْصِیَّۃ (ن): لونگ کی قسم کا ایک پودا جس کی کئی قسمیں ہیں، بعض یورپی بعض ایشیائی اور ان میں سے بعض کی اس کے پھولوں کی وجہ سے کاشت کی جاتی ہے۔

جبل: اجَبَلَ ۔جَبْلاً ہ اللّٰہُ: کو اللہ تعالیٰ کا بنانا یا پیدا کرنا۔کہاجاتا ہے جَبَلَہُ اللّٰہُ علی الکَرَم: اللہ تعالیٰ نے کرم و سخاوت اس کی فطرت میں رکھی ہے۔الجِبْلَۃ و الجُبُلَۃ و الجَبَلَۃ و الجِبِلَّۃ: فطرت، طبیعت (کہاجاتا ہے فلانٌ ذُو جَبْلَۃٍ: فلاں سخت مزاج ہے)۔(جُبِلْتُہ علی الخیر: اس کی طبیعت میں خیر و بھلائی ہے) اصل، جڑ، چہرہ، چہرے کا سامنے کا حصہ۔الجُبْل و الجُبْلَۃ: لوگوں کی ایک جماعت۔الجَبَل: بھدا۔کہاجاتا ہے ھو جَبَلُ الوجہ: وہ بھدے چہرے والا ہے۔الجِبِلِّیّ: طبعی، فطری۔الجَبِیل و المِجْبال: بدصورت۔(کہاجاتا ہے رجلٌ جَبِیْلُ الوجہ: بدصورت چہرے والا)، بدخلق۔کہاجاتا ہے امرأۃٌ مِجبال: بدخلق عورت۔الجُبْلَّۃ: اصل، جڑ۔

۲۔جَبَلَ ۔جَبْلاً التراب: مٹی میں پانی ڈال کر اس کا گارا بنانا۔

۳۔جَبَّلَ ہ: کے مختلف ٹکڑے کرنا۔

۴۔أجْبَلَ ہ: کو کنجوس پانا۔الجَبَل: کنجوس۔کہاجاتا ہے رَجُلٌ جَبَلٌ: کنجوس آدمی۔

۵۔أجْبَلَ: ناکام ہونا، رہنا۔کہاجاتا ہے طَلَبَ حاجۃً فأجْبَلَ: اس نے اپنی حاجت طلب کی مگر ناکام رہا۔

۶- أَجْبَلَ و تَجَبَّلَ و جَابَلَ المسافرُ: مسافر کا پہاڑ کی جانب جانا، پہاڑ میں داخل ہونا، اس میں سکونت پذیر ہونا۔ الجَبَل جمع جِبَال و أَجْبَال و أَجْبُل: پہاڑ۔ اِبنةُ الجَبَل: سانپ، صدائے بازگشت، مصیبت۔ الجَبْلَة و الجِبْلَة و الجَبَلَة و الجِبِلَّة: قوت، زمین کی سختی۔ الجِبال: بدن، جسم۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ خطيرُ الجِبال: فلاں شخص بڑے ڈیل ڈول والا ہے۔ المَجْبُول: بڑے ڈیل ڈول والا۔

۷- تَجَبَّلَ مَا عِنْدَهُ: کا سب کچھ لے لینا۔

۸- الجِبْل: مکان کا صحن، بہت کثیر۔ حَيٌّ جِبْلٌ: بہت بڑا قبیلہ۔ الجُبلَة (ع ا): مختلف کیمیائی عناصر پر مشتمل زندہ خلیَّة میں مرکزہ کے ساتھ زندہ بنیادی عنصر بنانے والا مادہ۔ الجُبُلَة: ہر چیز کی کثرت، خشک سال۔ المجبال من السیوف: موٹی دھار والی تلوار۔

جبن: ۱- جَبُنَ ـُـ جُبْنًا و جُبُنًا و جَبَانَةً: بزدل ہونا، کمزور دل ہونا صفت: جَبَان جمع جُبَنَاء مونث جَبَانَة و جَبَان جمع جَبَانَات: جَبَّنَ الرجلَ: کو بزدلی پر اکسانا، ـــ و أَجْبَنَ الرجلَ: کو بزدلی کی طرف منسوب کرنا، کو بزدل پانا۔ اسی سے ہے: قَاتَلْنَاكُم فما أَجْبَنَّاكُم: ہم نے تم سے قتال کیا تو تم کو بزدل نہیں پایا۔ الجَبِين: بزدل (مذکر و مونث دونوں کے لئے) الجَبَّان م جَبَّانَة: بہت بزدل۔ المَجْبَنَة: بزدلی۔ کہا جاتا ہے: الولد مَجْبَنَةٌ مَبْخَلَةٌ: بیٹا انسان کو بزدلی اور بخل پر اکساتا ہے اور بزدلی اور بخل کی دعوت دیتا ہے۔

۲- جَبَّنَ اللبنَ (ط): دودھ کا پنیر بنانا۔ تَجَبَّنَ اللبنُ: دودھ کا پنیر بننا اور پنیر کی طرح جمنا۔ الجُبْن و الجُبُن و الجُبُنّ: پنیر۔ جُبْنَة: پنیر کا ٹکڑا۔ الجَبَّان: پنیر فروش، پنیر والا۔ المَجْبَنَة: پنیر بنانے کی جگہ، ڈیری فارم، عام لوگ بکری کے بچے کی اوجھ کو مجبنہ کہتے ہیں جس سے دودھ کا پنیر بن جاتا ہے۔

۳- تَجَبَّنَ الرجلُ: موٹا ہونا۔

۴- الجَبِين جمع أَجْبُن و جُبُن و أَجْبِنَة: پیشانی، پیشانی کی طرف۔ الجَبَّان و الجَبَّانة جمع جَبَابِين: بلند ہموار اور بے درخت زمین، مقبرہ، صحراء۔

جبه: ۱- جَبَهَ ـَـ جَبْهًا الرجلَ: کے پاس اچانک آجانا، ـــ الشتاءُ القومَ: موسم سرما کا اس وقت آجانا جب لوگ اس کے لئے تیار نہ ہوئے ہوں۔

۲- جَبَهَ ـَـ جَبْهًا فلانًا: کو اس کی حاجت سے روک دینا۔

۳- جَبَهَ ـَـ جَبْهًا ه بالمكروه: سے بری طرح پیش آنا، سختی سے پیش آنا۔ الجَبْهَة جمع جِبَاه و جَبَهَات: ذلت۔ کہا جاتا ہے: لقیتُ منه جبهةً: مجھے اس سے ذلت ملی۔

۴- جَبَهَ ـَـ جَبْهًا الرجلَ: کی پیشانی پر مارنا۔ جَبَّهَ ه: کا سر جھکا دینا۔ الجَبَه: پیشانی کی چوڑائی اور خوبصورتی۔ الجَبْهَة جمع جِبَاه و جَبَهَات (ع ا): پیشانی، ـــ من الناس: لوگوں کی جماعت۔ الجبهةُ الحربية: محاذ، محاذ جنگ۔ جبهةُ القوم: قوم کا سردار۔ الأَجْبَه مونث جَبْهَاء: خوبصورت پیشانی والا، شیر۔

۵- إجْتَبَهَ الماءَ وغيرَه: پانی وغیرہ کو ناگوار سمجھنا۔

جبا: ۱- جَبَا ـُـ جَبًا و جَبْوًا و جِبًا و جِبْوَةً و جِبَاوَةً و جَبَى ـِـ جِبَايَةً الخراجَ: خراج جمع کرنا، ـــ الماءَ في الحوضَ: حوض میں پانی جمع کرنا۔ الجَبَا جمع أَجْبَاء و الجَابِيَة جمع جَوَاب: اونٹوں کے پانی پینے کا حوض، حوض جس میں اونٹوں کے لئے پانی جمع کیا جائے۔ المَجْبَى: خراج۔

۲- جَبَّى تَجْبِيَةً: ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا، سجدہ کے وقت ہاتھوں کو زمین پر رکھنا۔

۳- أَجْبَى زرعَهُ: کھیتی پکنے سے پہلے ہی بیچ ڈالنا۔ اسی سے ہے: من أَجْبَى فقد أَرْبَى: جس نے کھیتی پکنے سے پہلے اس کو بیچا تو اس نے دینے سے زیادہ لیا۔ (سودی لین دین کیا)۔

۴- إجْتَبَى ه: کو پسند کرنا، چن لینا۔

۵- الجِبَا جمع أَجْبَاء: کہا جاتا ہے: هذا لكَ جِبًا: یہ تمہارے لئے مفت۔

جبی: دیکھو جبا۔

جث: ۱- جَثَّ ـُـ جَثًّا و إجْتَثَّ ه: کو جڑ سے اکھیڑ دینا۔ المَجَثَّة و المِجْثَاث: گھاس کھودنے کی کھرپی۔ الجَثِيث واحد الجَثِيثَة من النخل: کھجور کا پودہ، چھوٹے چھوٹے کھجور کے پودے۔

۲- الجَثّ و الجُثّ: مری ہوئی ٹڈی یا شہد کی مکھی، کھجور کا چھلکا، شہد میں ملے ہوئے مکھی کے پر وغیرہ۔ الجُثَّة جمع جُثَث: انسان کا بدن۔ ہم کہتے ہیں: هو كبير الجُثَّة: وہ بھاری بھرکم ہے، اس کا اکثر و بیشتر استعمال مردہ لاش کے لئے ہے۔ ہم کہتے ہیں: وَقَعَ جُثَّةً هامِدَةً: وہ بے جان لاش ہو کر گرا۔

جثل: ۱- جَثُلَ ـُـ و جَثِلَ ـَـ جَثَالَةً و جُثُولَةً الشجرُ و الشعرُ: درختوں یا بالوں کا بکثرت، گنجان اور سیاہ ہونا صفت: جَثْل و جَثِيل۔

۲- جَثَلَتْهُ ـِـ جَثْلًا الريحُ: کو ہوا کا اڑا لے جانا، بکھیر دینا۔ الجُثَالَة: درخت کے بکھرے ہوئے پتے۔

۳- الجَثْلَة جمع جَثْل: چیونٹی۔

۴- إجْثَأَلَّ الطيرُ: پرندہ کا پر جھاڑنا ـــ النبتُ: پودے کا لمبا اور گنجان ہونا ـــ الرجلُ: آدمی کا غضب میں آکر لڑائی کے لئے تیار ہو جانا۔

۵- الجَثْلِيق و الجاثَلِيق جمع جَثَالِقَة: لاٹ پادری (یونانی لفظ)۔

جثم: ۱- جَثَمَ ـِـ جَثْمًا و جُثُومًا الليلُ: آدھی رات ہونا۔ الجَاثُوم و الجُثَام: کابوس۔

۲- جَثَمَ ـِـ جَثْمًا و جُثُومًا الرجلُ او الطائر او الحيوانُ: آدمی، پرندہ یا جانور کا سینہ کو زمین سے لگانا۔ صفت: جَاثِم جمع جُثَّم۔ الجُثَمَة و الجَثَّامَة و الجُثَم و الجُثُوم من الرجال: بہت بیٹھنے کا عادی، بہت سونے والا۔ المَجْثَم جمع مَجَاثِم: بمعنی جثوم، بیٹھنے کی جگہ۔ المَجْثِم: بیٹھنے کی جگہ۔ الجُثْمان: جسم، شخص۔

جثا: جَثَا ـُـ جُثُوًّا و جَثَى ـِـ جَثْيًا و جُثِيًّا: دو زانو بیٹھنا، پاؤں کی انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔ صفت جاثٍ جمع جُثِيّ و جِثِيّ مونث جَاثِيَة۔ أَجْثَى ه: کو زانو کے بل بٹھانا، انگلیوں کے بل کھڑا کرنا۔ جَاثَى ه: کے گھٹنے سے گھٹنے ملا کر بیٹھنا۔ تَجَاثَوا: باہم زانو کے بل بیٹھنا۔ الجَثْوَة و الجُثْوَة، و الجِثْوَة جمع جُثًى و جِثًى: اکٹھے پتھر، مٹی کا ڈھیر، قبر۔

جثی: دیکھو جثا (اوپر) دو زانو ہونا، گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔ گھٹنوں پر ٹیک لگانا، گھٹنا موڑنا، رکوع کرنا،

رکوع میں جانا، گھٹنوں پر گرنا۔ جُثُوّ: رکوع کی حالت۔ جُثْوَة: پتھروں کا ڈھیر، ٹیلا، قبر کی ڈھیری، اونچی قبر۔ مَجْثَی: گرجا کی نماز کا بوریا، جانماز، گدا جس پر نماز کے وقت گھٹنوں کے بل کھڑے ہوتے ہیں۔ جاثٍ: دوزانو، گھٹنوں کے بل احتراماً کھڑا ہوا۔ الجَاثِی (فلك): ہرکولیس (Hercules)۔

جحجح: جَحْجَحَ عن الأمر: سے رک جانا، مڑ جانا۔ ـــ الشیءَ: کی تہہ کو پہنچنا، اس کی طرف تیزی کرنا۔ الجَحْجَح و الجَحْجَاح جمع جَحَاجِح و جَحَاجِیح و جَحَاجِحَة: فیاضی کی طرف جلد سبقت کرنے والا سردار۔

جحد: ۱۔ جَحَدَ ـَ جَحْدًا و جُحُودًا ہ: کا کفرنا، کو جھٹلانا۔ ـ ہ حقَّہ و ـ بحقِّہ: جان بوجھ کر کسی کے حق کا انکار کرنا صفت: جَاحِد لامُ الجُحُود: نحویوں کی اصطلاح میں جو کان ناقصہ کی نفی کے بعد تاکید کے لئے زائد آتا ہے، جیسے: ماکان ربُّك لیتوب علی الظالمین: خدا تعالیٰ کا یہ شیوہ نہیں کہ وہ ظالموں کی مغفرت کرے۔

۲۔ جَحِدَ ـَ جَحَدًا الشیءُ: کم ہونا۔ ـ النبتُ: پودے کا دراز نہ ہونا یا کم ہونا اور دراز نہ ہونا۔ ـ الرجلُ: بے خیر ہونا صفت: جَحْد و جَحِد و أَجْحَد: (کہا جاتا ہے: عامٌ جَحِدٌ: کم بارشوں کا سال) ـــ تِ الارضُ: زمین کا خشک ہونا، بے برکت ہونا۔ کہا جاتا ہے: ارضٌ جَحِدَةٌ: خشک بے برکت زمین۔

۳۔ جَحْدَرَہ: کو پچھاڑنا، لڑھکانا۔ تَجَحْدَرَ الطائرُ: پر پھڑ پھڑا کر پرندے کا اڑنا۔ الجَحْدَر: کوتاہ قد۔

۴۔ جَحْدَلَ ہ: کو پچھاڑنا۔

جحر: ۱۔ جَحَرَ ـَ جَحْرًا و تَجَحَّرَ و اِنْجَحَرَ الضبُّ او السبعُ: گوہ یا درندے کا سوراخ یا بھٹ میں داخل ہونا۔ جَحَرَ و أَجْحَرَ السبعَ: درندے کو بھٹ میں داخل ہونے پر مجبور کرنا۔ ـ ہ إلی کذا: کو پر مجبور کرنا۔ اِجْتَحَرَ: سوراخ بنانا، بل بنانا۔ الجُحْر جمع أَجْحَار و جِحَرَة و أُجْحُورَة: سوراخ، بل، بھٹ۔ الجَحْر: گہرا گڑھا۔ المَجْحَر جمع مَجَاحِر: چھپنے کی جگہ، پناہ کی جگہ۔

۲۔ جَحَرَ ـَ جَحَرَاتِ العینُ: آنکھ کا اندر کو دھنسنا۔ تَجَحَّرَتِ العینُ: آنکھ اندر کو دھنس جانا۔ عینٌ جَحْرَاء: گڑھے میں بیٹھی ہوئی آنکھ۔

۳۔ جَحَرَ ـَ جَحْرًا فلانٌ: تاخیر کرنا، دیر کرنا، پیچھے رہنا۔ ـــ الخیرُ: بھلائی کا پیچھے رہنا، آپ کہتے ہیں: جَحَرَ الخیرُ عنَّا: بھلائی ہم تک نہیں پہنچی۔ ـــ ہ: کو پریشان کرنا۔ أَجْحَرَتِ السماءُ: آسمان کا بارش نہ برسانا۔ ـــ القومُ: قوم کا قحط سالی اور سختی میں پڑ جانا۔ ـــ ہ: کو پریشان کرنا۔ الجَاحِر: پیچھے رہ جانے والا۔ الجَوَاحِر: (اپنے گلہ یا ریوڑ سے) پیچھے رہ جانے والے جانور۔ الجَحْرَة و الجُحْرَة: خشک سال۔

جحس: جَحَسَ ـَ جَحْسًا الجلدَ: چمڑا چھیلنا، کھرچنا۔ ـــ عن نفسه و عن غیره: اپنا اور غیر کا دفاع کرنا، کو اپنے اور غیر سے ہٹانا، دفع کرنا۔

جحش: جَحَشَ ـَ جَحْشًا الجلدَ: چمڑا چھیلنا، کھرچنا۔ جاحش عنه: کا دفاع کرنا۔ ـــ ہ: سے مزاحم ہونا، سے لڑائی کرنا۔ الجَحْش جمع جِحَاش و جِحْشان و جِحَشَة مونث جَحْشَة (ح): گدھے کا بچہ، بچھیرا۔ ـــ جمع جُحُوش و جُحُوشة: گھوڑا، قینچی دار گھوڑی جس پر تختہ رکھا جاتا ہے۔ (عامی زبان میں)۔ الجَحْشَة: ہاتھ پر لپیٹ کر کاتی جانے والی اون۔ الجَحْوش: ننھا بچہ۔

جحظ: جَحَظَ ـَ جُحُوظًا عینهُ: کی آنکھ کا ابھرے ڈھیلے والی ہونا۔ رجلٌ جَاحِظ العینین: ابھری ہوئی آنکھوں والا مرد۔ جَحَّظَ إلیه: کو گھورنا، کی طرف ٹکٹکی لگانا۔ الجاحظتان: دونوں آنکھوں کے ڈھیلے۔

جحف: ۱۔ جَحَفَ ـَ جَحْفًا ہ: کو چھیلنا، بہا لیجانا۔ ـــ لہ الطعامَ: کے لئے کھانا نکالنا۔ جُحِفَ الرجلُ: آدمی کا ہیضہ میں مبتلا ہونا۔ أَجْحَفَ السیلُ بہ: کو سیلاب کا بہا لیجانا۔ ـــ الدهرُ بالناس: زمانہ کا لوگوں کو جڑ سے مٹانا، ہلاک کرنا۔ اجتحف السیل الوادی: سیلاب کا وادی کو کھود کر بہا لیجانا۔ ـــ ماءَ البئرِ: کنویں کا تمام پانی نکال کر خشک کر دینا۔ ـــ ہ: کو جڑ سے اکھیڑنا، ہلاک کرنا۔ الجَحْفَة و الجُحْفَة: حوض کے کناروں پر بچا ہوا پانی۔ الجُحَاف: ہیضہ کے اسہال۔ (مَجْحُوف: ہیضہ میں مبتلا)۔ الجُحَاف: سب کچھ بہا لیجانے والا۔ ہم کہتے ہیں: موتٌ جُحَاف و سیلٌ جُحَاف: سب کچھ لیجانے والی موت، سب کچھ بہا لیجانے والا سیلاب۔ المُجْحِفَة: مصیبت۔

۲۔ جَحَفَ ـَ جَحْفًا ہ برجلِه: کو لات مارنا۔

۳۔ جَحَفَ ـَ جَحْفًا معه و له علی غیره: مائل ہونا، جھکنا۔ أَجْحَفَ فلانٌ بعبده: اپنے غلام کو اس کی طاقت سے بڑھ کر کام دینا۔ اِجْتَحَفَ ہ: کو لوٹنا۔ الإِجْحَاف: ناانصافی، ظلم، تعصب، میلان خاطر۔ جمع اجحافات: کہتے ہیں: هذا إجحاف بحقه: یہ اس کے حق سے ناانصافی ہے۔ مُجْحِفٌ بحقِّه: کے حق کو سخت نقصان دہ۔

۴۔ جَاحَفَ ہ: کی مزاحمت کرنا۔ ـــ عنه: کی مدافعت کرنا۔ تَجَاحَفُوا: لاٹھیوں اور تلواروں سے لڑنا۔ ـــ بالکرۃِ: گیند کو بلے سے ایک دوسرے سے چھیننا۔ الجِحَاف: لڑائی، جنگ۔

۵۔ جَحْفَلَ جحفلةً ہ: کو پچھاڑنا، پھینکنا، دھمکانا، تنبیہ کرنا۔ تَجَحْفَلُوا: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ الجَحْفَل جمع جَحَافِل: لشکر جرار۔ ـــ من الرجال: بڑی قدر والا آدمی، بڑے مرتبے اور درجے والا آدمی۔ الجَحْفَلَة: کھروالے جانور کا ہونٹ۔

جحل: ۱۔ جَحَلَ ـَ جَحْلاً و جَحَّلَ ہ: کو پچھاڑنا۔

۲۔ الجُحَل جمع جُحُول و جِحلان: گوہ کا بچہ۔ نر شہد کی مکھی، بھونرا، گرگٹ۔ ـــ جمع جِحال: بڑی مشک۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ جُحَلٌ: کشادہ پیشانی والا موٹا آدمی۔ الجُحال: زہر۔ الجَیْحَل: پہاڑ، بڑی چٹان، ہر بڑی چیز۔

جحم: ۱۔ جَحَمَ ـَ جَحْمًا النارَ: آگ بھڑکانا۔ جَحِمَ ـَ جَحَمًا و جَحُمَ ـُ جُحُومًا تِ النارُ: آگ کا جلنا۔ أَجْحَمَتِ النارُ: آگ کا تیز بھڑکنا۔ تَجَحَّمَ: حرص و بخل سے جلنا، تنگ ہونا۔ الجَاحِم (فا): دہکتی ہوئی چنگاری۔ ـــ من الحرب: سخت جنگ، گھمسان کی لڑائی۔ کہا جاتا ہے: نارٌ جَاحِمَةٌ: تیز آگ۔ الجحیم: گڑھے میں سخت دہکتی ہوئی

آگ، سخت گرم جگہ، جہنم۔ جُحْمَة جمع جُحَمٌ النار: آگ کی بھڑک۔

۲۔ جَحَمَ ـَ جَحْمًا العينَ: آنکھ کھولنا۔ جَحَّمَ ہ بعينه: گھورنا، تیز نگاہ سے دیکھنا۔ الجاحِمة: ٹکٹکی لگانے والی آنکھ۔ الجُحَام (طب): آنکھوں کا ورم۔ الأَجْحَمُ مونث جَحْماء جمع جُحْم و جُحُم و جَحْمَى: سرخ آنکھوں والا، سوجی ہوئی آنکھوں والا۔

۳۔ جَحَمَ ـَ جَحْمًا ہ عن الأمر: کو کسی بات سے روکنا، باز رکھنا۔ أَجْحَمَ عن الامر: سے رکنا باز رہنا۔

۴۔ الجَحْمَرِش جمع جَحَامِر۔ تصغیر جُحَيْمِر: بہت بوڑھی عورت، بدصورت عورت، موٹا خرگوش۔

جحن: ۱۔ جَحَنَ ـَ جَحْنًا و أُجْحِنَ و جَحَّنَ: غربت یا کنجوس کے سبب بال بچوں کو روزی کی تکلیف میں ڈالنا۔

۲۔ جَحِنَ ـَ جَحَنًا الصبيُّ: خوراک کی خرابی کی وجہ سے بچہ کا کمزور ہونا صفت: جَحِنٌ۔ أَجْحَنَ ہ: کو بری خوراک دینا۔ الجَحِن: دیر میں جوان ہونے والا ـــ من النبات: کمزور اور چھوٹا پودا۔

جحا: ۱۔ جَحَا ـُ جَحْوًا: چلنا۔ الجَحْوَة: ایک قدم۔

۲۔ جَحَا ـُ جَحْوًا بالمكان: کسی جگہ رہنا۔

۳۔ جَحَا ـُ جَحْوًا فلانًا و الشيءَ: کسی کی بیخ کنی کرنا، کسی چیز کو جڑ سے اکھیڑنا۔ اِجْتَحَى اجتحاءً ہ (اجتاحَهُ کی طرح): کو جڑ سے اکھیڑنا، کی بیخ کنی کرنا۔

جخ: جَخَّ ـِ جَخًّا: لیٹنا، بدن کو ڈھیلا چھوڑ دینا، ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔ ایسے کپڑے وغیرہ استعمال کرنا جن پر فخر کرے، فاخرہ لباس وغیرہ استعمال کرنا۔ اسم الجَخَّة (عام زبان میں) ـ بِرِجْلِهِ: پاؤں سے خاک اڑانا۔

جخر: جَخِرَ ـَ جَخَرًا و جَخَرَ البئرَ: کنویں کو کشادہ کرنا، وسیع کرنا۔ جَخِرَ ـَ جَخَرًا جوفُ البئر: کنویں کا کشادہ ہونا۔ تَجَخَّرَ الحوضُ: حوض کا پانی خشک ہو کر اس کی مٹی کا تڑخ جانا۔ الجَخِر: بسیار خور، بزدل۔

جخف: جَخَفَ ـِ و جَخُفَ ـُ جَخْفًا و جَخَفًا و جَخِيفًا: اپنی حد سے زیادہ فخر کرنا صفت: جَخَّاف: الجَخِيف: متکبر۔ نفس وروح (آپ کہتے ہیں: وقع ذلك في جَخِيفي: یہ بات میرے دل میں آئی)۔ انسان کے پیٹ کی آواز، بھاری لشکر، بہت۔

جخا: جَخَا ـُ جَخْوًا الكوزَ: کوزہ کو اوندھا کرنا۔ جَخَّى و تجخّى الكوزُ: کوزے کی چیزوں کا اوندھا ہونا، جھکنا ـــ الشيخُ: بوڑھے کا کبڑا ہونا۔ جَخَّى الليلُ: رات کا گذر جانا۔

جد: ۱۔ جَدَّ ـُ جَدًّا الشيءَ: کو کاٹنا۔ الجُدّ: ہر چیز کا کنارہ، چیز کو کاٹنے کی جگہ، ساحل سمندر۔ الجَدّ: دریا کا کنارہ۔ الجُدَّة: دریا کا کنارہ۔ الجَدِيد و المَجْدُود: کٹا ہوا۔ الجَدَاد و الجِدَاد: کھجور توڑنا۔ جُدَادَة النخلِ وغيرِہ: کھجور وغیرہ کا جڑ سے اکھڑا ہوا درخت۔

۲۔ جَدَّ ـِ جَدًّا في الامر: کام میں جلدی کرنا۔

۳۔ جَدَّ ـِ جَدًّا به الامرُ: سے کام کا سخت ہونا۔ ـ جَدًّا في اعين القوم: قوم کی نظروں میں بڑا ہونا۔

۴۔ جَدَّ ـِ جِدًّا: کوشش کرنا ـــ في الامر: ثابت کرنا، اہتمام کرنا۔ اَجَدَّ في الأمر: کسی معاملہ میں سنجیدگی اختیار کرنا، کوشش کرنا ـــ الامرَ: کسی امر کی خوب تحقیق کرنا، کو مضبوط کرنا۔ الجِدّ (مص): کوشش، سنجیدگی، پوری تحقیق کو پہنچا ہوا۔ کہا جاتا ہے: عذابٌ جِدٌّ: سخت ترین عذاب۔ فلانٌ عالمٌ جِدُّ عالِمٍ: فلاں شخص چوٹی کا عالم ہے۔ عظيمٌ جِدًّا: بہت بڑی عظمت رکھنے والا۔ (جِداً کا نصب مصدریت کی وجہ سے ہے)۔ الجادّ: محنتی، سنجیدہ۔ الجادّة جمع جَوادّ: جاد کا مؤنث۔

۵۔ جَدَّ ـِ جَدًّا و جُدَّ: صاحب نصیب ہونا صفت: مَجْدُود: کہا جاتا ہے: جُدِدْتَ یا فلان: اے فلاں تو خوش قسمت ہو گیا۔ الجَدّ: خوش قسمتی (کہا جاتا ہے: فلان ذو جَدٍّ في كذا: فلاں اس معاملہ میں صاحب نصیب ہے)۔ ـ و الجَدِّي: بڑی قسمت والا۔ الجَدّ: خوش قسمتی، بزرگی، عظمت، رزق۔ کہا جاتا ہے: عَثَرَ جَدُّہ او تَعِسَ جَدُّہ: وہ ٹوٹے میں رہا یا ہلاک ہو گیا۔ الجَدِيد و المَجْدُود: نصیبہ ور۔

۶۔ جَدَّ ـِ جِدَّةً الثوبُ: کپڑے کا نیا ہونا۔ جَدَّدَ و اَجَدَّ الشيءَ: کو نیا کرنا۔ تَجَدَّدَ: نیا ہو جانا۔ اَجَدَّ ثوبًا: نیا کپڑا پہننا۔ اِسْتَجَدَّ الشيءُ: نیا ہونا ـــ الشيءَ: کو نیا کرنا یا نیا پانا ـــ الثوبَ: نیا کپڑا پہننا۔ جِدَّةُ الثوب: کپڑے کا نیا ہونا۔ الجَدِيد مونث جَدِيد و جَدِيدَة جمع جُدُد: نیا۔ الجديدان و الاَجَدَّان: رات اور دن۔ (ان کا استعمال تثنیہ کی شکل میں ہے۔ تنہا دن یا رات کے لئے جدید یا اجد نہیں کہہ سکتے) اس سے ہے: لا افعله ما اختلف الجديدان: جب تک دن رات ایک دوسرے کے بعد آتے رہیں گے، میں یہ کام نہیں کروں گا۔ المُجَدَّد (مفع) من الاكسية: مختلف قسم کی دھاریوں والا کپڑا۔

۷۔ جَدَّ ـُ جَدًّا الثديُ او الضرعُ: پستان یا تھن کا دودھ خشک ہو جانا۔ صفت: اَجَدّ: ایسی اونٹنی کی صفت: جَدَّاء: کہا جاتا ہے سَنَةٌ جَدَّاء: قحط کا سال۔

۸۔ اَجَدَّ الطريقُ: راستہ کا سخت اور ہموار ہونا ـــ الرجلُ: سخت اور ہموار راستہ پر چلنا۔ الجَدَد جمع أَجْدَاد: سخت اور ہموار زمین (اسی سے ضرب المثل ہے: من سلك الجَدَدَ اَمِنَ العِثار: جو سخت اور ہموار زمین پر چلتا ہے وہ ٹھوکر سے محفوظ رہتا ہے)۔ الجَادَّة جمع جَوَادّ: سڑک کا بیچ، شاہراہ جس کے دونوں جانب درخت ہوں۔

۹۔ جَادَّ مُجَادَّةً ہ في الأمر: کے خلاف کسی معاملہ پر مقدمہ دائر کرنا، دعویٰ کرنا۔

۱۰۔ الجُدّ: بہت پانی والا کنواں، کم پانی والا کنواں (ضد) صحرا کے کنارہ پر تھوڑا سا پانی۔ الجَدّ جمع اَجْدَاد و جُدُود و جُدُودَة مؤ جَدَّة جمع جَدَّات: دادا، نانا۔ الجُدَّة جمع جُدَد: نشان، طریقہ۔ کہا جاتا ہے: رَكِبَ جُدَّةَ الأمر او جُدَّةً من الأمر: کسی معاملہ میں رائے رکھنا۔ الجَدَد جمع اَجْدَاد: باریک ڈھلواں ریت۔ الجُدَّة: کتے کے گلے کا پٹہ، کپڑے کا ٹکڑا۔ الجَدِيد مونث جدید و جَدِيدَة جمع جُدُد: ایک قسم کا پرانا سکہ جو ۹ پاروں کے برابر تھا۔ الجُدَّاد: آپس میں اُلجھے اور گتھے ہوئے ڈورے یا شاخیں۔

۱۱۔ الجَدْجَد جمع جَدَاجِد: سخت اور ہموار زمین۔

الجُدْجُد جمع جَداجِد (ج): جھینگر۔

جدب: ١۔ جَدَبَ ـُـ جَدْبًا و جَدُبَ ـُـ جُدُوبَةً و تَجَدَّبَ المكانُ: کسی جگہ کا بارش نہ ہونے کی وجہ سے خشک ہوجانا۔ صفت: جَدْب و أَجْدَب و جَدِیب و جُدُوب و مَجْدُوب۔ اَجْدَبَ المكانُ: بارش نہ ہونے کی وجہ سے کسی جگہ کی زمین کا خشک ہوجانا۔ ـــ القومُ: قوم کا قحط زدہ ہونا۔ ـــ الارضَ: زمین کو خشک پانا۔ ـــ فلانًا: کسی شخص کے پاس جا کر مہمان داری نہ پانا۔ الجَدْب (مص) مونث جَدْبَة جمع جُدُوب: قحط سالی۔ کہا جاتا ہے: مكانٌ جَدْبٌ: قحط زدہ مقام أَرَضُون جُدُوبٌ و أَرَضُون جَدْبٌ: قحط زدہ زمینیں۔ الجَدُوب و الجَدِیب: قحط زدہ۔ الـجَـدْبَاء من الأراضي: قحط زدہ زمین۔ الـمِـجْداب جمع مَجَادِب (یا محذوف کے ساتھ) من الأراضي: بنجر زمین۔ الأجادِب: زمینیں جن میں کوئی روئیدگی نہ ہو۔ الـمَجْدُوب: قحط زدہ جگہ۔

٢۔ جَدَبَ ـِـ جَدْبًا فلانًا: پر عیب لگانا۔ تَجَدَّبَ: عیب دار ہونا۔ الجَدْب: عیب۔

٣۔ جَدَّبَ ہ: کو کمزور کرنا۔

جدث: اِجْتَدَثَ: قبر بنانا۔ الجَدَث جمع أَجْداث و أَجْدُث: قبر، گور، تربت، مزار، مقبرہ گنبد۔

جدح: ١۔ جَدَحَ ـَـ جَدْحًا و أَجْدَحَ و اجْتَدَحَ السَّوِيقَ: ستو گھولنا۔ کہتے ہیں: جَدَحَ جُوَيْنٌ مِن سويق غيره: جوین نے دوسرے کے ستو گھول لے۔ اردو میں اس ضرب المثل کی ہم معنی ضرب المثل یہ ہے: حلوائی کی دوکان اور دادا جی کی فاتحہ۔ یہ ضرب المثل ایسے شخص کے لئے بولی جاتی ہے جو دوسروں کے مال سے سخاوت کرتا ہو۔ جَدَّحَ ہ: کو ملانا، خلط ملط کرنا۔ المِجْدَح: ستو وغیرہ گھولنے کا آلہ۔

٢۔ المِجْدَح (فلك): ستارہ۔ مَجَادِيحُ السماء: نچھتر۔ اس کا واحد مجدح ہے۔ کہا جاتا ہے: ارسلت السماءُ مجاديحَ الغيث: آسمان نے بارش کے نچھتروں کو آزاد چھوڑ دیا۔ المِجْداح: ساحل سمندر۔

جدر: ١۔ جَدُرَ ـُـ جَدَارَةً بكذا: کے لائق و اہل ہونا۔ صفت: جدیر۔ جَدَرَ ـُـ جَدْرًا ہ: کو اہل و لائق بنانا۔ جَدِير جمع جَدِيرُون و جُدَراء مونث جَدِيرَة جمع جَدِيرات و جدائر بكذا او لكذا: کے لائق، کے اہل۔ الجَدِر جمع جَدِرُون بـالشيء ولـه: کے لائق، کے مناسب۔ المَجْدَرَة: لائق، اہل۔ کہا جاتا ہے: انه مَجْدَرَةٌ لأن يـفـعل كذا: وہ ایسا کرنے کا اہل ہے۔ (اس میں مذکر، مونث، مفرد اور جمع یکساں ہیں)۔ المَجْدُور: لائق، اہل۔ کہا جاتا ہے: انه مَجْدُورٌ بأن يفعل كذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہے۔

٢۔ جَدَرَ ـُـ جَدْرًا الرجلُ: دیوار کی اوٹ میں ہو جانا۔ ـــ الجدار: کو دیواروں سے گھیرنا۔ جَدَّرَ و اجْتَدَرَ الحائطَ: دیوار بنانا اور اس پر پلستر کرنا۔ الجَدْر جمع جُدْران و الجِدار جمع جُدُر و جُدْر: دیوار۔ الجُدْرانِيَّة جمع جُدْرانِيَّات: (ف ج) چھوٹے نقوش اور تصویروں والے قالین جو دیواروں پر لٹکائے جاتے ہیں۔

٣۔ جَدَرَ ـُـ جَدْرًا و جُدِرَ و جَدِرَ: کو چیچک نکلنا، صفت: مَجْدُور و مَجَدَّر۔ جَدَرَ و جَدُرَ ـُـ جَدَارَةً و جَدَّرَ و أَجْدَرَ النبتُ و الشجرُ: پودے اور درخت پھوٹنا، کونپلیں نکالنا (مجازی معنی)۔ الـجُـدَرِيّ و الـجَـدَرِيّ (طب): چیچک۔ الـجُدَر و الـجَدَر: واحد: جُدَرَة و جَدَرَة: پھنسیاں، جلد پر چوٹ یا زخم کے نشان۔ المُجَدَّر مونث المُجَدَّرة (طب): چیچک میں مبتلا۔ (ط) مسور اور چاول یا ماش اور چاول سے پکایا ہوا کھانا۔ الـمَـجْدُور (طب): چیچک میں مبتلا۔ ارضٌ مَجْدَرَةٌ: بہت چیچک والی زمین، وہ ملک جہاں چیچک کی وبا پھیلی ہوئی ہو۔

٤۔ الـجَـدْر و الجَدْر جمع جُدُور واحد جَدْرَة و جَدْرَة: ایک قسم کی ریتلی نبات۔ المَجْدُور: کم گوشت والا۔ الـمِـجْـدار: پرندوں اور جنگلی جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھیتوں میں نصب ڈراؤنا پتلا۔ اسے فزّاعة بھی کہتے ہیں۔

جدع: ١۔ جَدَعَ ـَـ جَدْعًا الانفَ و حاشا كلَّهُ: ناک یا ہونٹ وغیرہ کاٹنا۔ کہا جاتا ہے: لأمرٍ ما جدع قصيرٌ انفهُ: قصیر نے اپنی ناک کسی خاص مصلحت سے کاٹی۔ یہ ضرب اس شخص کے لئے بولی جاتی ہے جو اپنی خواہش کے حصول کے لئے سخت مشقت پر اپنے دل کو اکسائے۔ جَدِعَ ـَـ جَدَعًا الرجلُ: کی ناک کٹ جانا، صفت: أَجْدَع مونث جَدْعاء جمع جُدْع۔ جَادَعَ مُجَادَعَةً و جِدَاعًا ہ: کو گالیاں دینا، سے جھگڑا کرنا۔ تَجَادَعَا: ایک دوسرے سے جھگڑنا ایک دوسرے کو گالیاں دینا۔ کہتے ہیں: تركتُ البلادَ تتجادعُ أفاعِيها: میں نے ملک کو اس حالت میں چھوڑا کہ وہاں کے اشرار ایک دوسرے کے دشمن بنے ہوئے تھے۔ الـجَدَعَة: کٹنے کے بعد عضو کا بچا ہوا حصہ، کٹنے کی جگہ۔ المِجْدَاع: عضو کاٹنے کا اوزار۔

٢۔ جَدَعَ ـَـ جَدْعًا فلانًا: کو محبوس کرنا، قید کرنا۔ ـــ الرجلُ عِيالَه: اپنے بال بچوں کے نان نفقہ کو روک لینا۔ جَدَّعَ ہ: کسی سے جَدْعًا لك کہنا: یعنی کہنا کہ اللہ تعالی تجھ کو عیب دار کرے اور خیر تجھ سے روک دے۔ (مفعول مطلق کی وجہ سے منصوب ہے)۔ جَدَاعِ (قطامِ کے وزن پر) سخت سال۔ کہا جاتا ہے: اجحفت بهم جَدَاعِ: ان کو قحط سالی نے برباد کر دیا۔

٣۔ جَدِعَ ـَـ جَدَعًا: کی خوراک کا برا ہونا صفت: جَدِع۔ جَدَعَ ـَـ و جَدَّعَ و أَجْدَعَ الولدَ: بچہ کو بری خوراک دینا۔

جدف: ١۔ جَدَفَ ـِـ جُدُوفًا الطيرُ: پرندے کا کٹے ہوئے پروں سے اڑنا۔ ـــ الرجلُ: تیز چلتے ہوئے ہاتھ ہلانا۔ ـــ جَدْفًا المَلَّاحُ السفينةَ: ملاح کا کشتی کو چپو سے کھینا۔ جَدَّفَ الـمَلَّاحُ: ملاح کا چپو سے ڈونگا چلانا۔ الـمِـجْـداف جمع مَجَادِيف: چپو۔ مِجْدافا الطَّير: پرندے کے دونوں بازو۔

٢۔ جَدَفَ ـِـ جَدْفًا الشيءَ: کو کاٹنا۔ ـــ الظبيُ: ہرن کا چھوٹے قدم سے چلنا۔ ظِباء جوادف: چھوٹے قدموں سے چلنے والی ہرنیاں۔ جُدِّفَ عليه: تنگی میں مبتلا کیا جانا۔ اسی سے ہے: إنَّهُ لَمُجَدَّفٌ عليه العيشُ: وہ تنگی کی زندگی بسر کر رہا ہے۔ مَجْدُوف: کٹا ہوا، چھوٹا۔ کہا جاتا ہے: رجل مجدوف اليَدِ: کٹے ہاتھ والا یا چھوٹے ہاتھ والا۔ هو مجدوف الازار او القميص: وہ چھوٹے ازار یا قمیض والا ہے۔ مجدوف اليَدَين: کنجوس۔

۳۔ جَدَفَ ۔جَدُفَاتِ السماءُ بالثلج: آسمان کا برفباری کرنا۔

۴۔ جَدَّفَ: نعمت کی ناشکری کرنا۔ (کہا جاتا ہے: لا تُجَدِّفُوا بنعم الله: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری نہ کرو)۔ ـــ علی اللّٰہ: اللہ تعالیٰ کے متعلق کفر اور توہین آمیز باتیں کرنا۔ التَّجْدِیف جمع تَجادِیف: اللہ تعالیٰ کے متعلق کفر اور توہین آمیز کلام۔

۵۔ اَجْدَفَ القومُ: چلانا، شور مچانا۔ الجَدَفَة: شور و غل، شور شغب۔

۶۔ الجُدافی و الجَدافاء: غنیمت۔

جدل: ۱۔ جَدَلَ ۔جُدُولاً الشیءُ: سخت ہونا، مضبوط ہونا، صفت: جَدِل و جَدْل۔ ـــ ۔جَدَلاً و جَدِلَ ۔جَدَلاً الحبُّ: دانہ کا خوشہ میں سخت ہونا۔ ـــ الولدُ: بچہ کا قوی اور سخت ہڈی والا ہونا۔ الجَدْل جمع جُدُول (مص): سخت، عضو۔ الجَدْلَة: ہاون کا دستہ، ہاون کی موسلی۔ الجَدِیلَة: رائے کی پختگی۔ الأَجْدَل و الأَجْدَلیّ جمع اَجادِل: شکرا۔

۲۔ جَدَلَ ۔جَدْلاً الحبلَ: رسی بٹنا۔ جَدَلَ الشعرَ: بالوں کو گوندھنا۔ الأَجْدَل: بٹا ہوا۔ کہا جاتا ہے: ساعِدٌ أَجْدَل: خوبصورت گٹھی ہوئی کلائی۔ الجَدِیل جمع جُدُل: بٹی ہوئی رسی۔ جُدُولُ الإنسان: انسان کے ہاتھ پیر کی کھوکھلی ہڈی۔ الجَدِیلَة: طریقہ، (کہا جاتا ہے: عَمِلَ عَلَی جَدِیلَتِه: اس نے اپنے طریقہ پر کام کیا)۔ گندھے ہوئے بال، چوٹی، بالوں کی لٹ۔ جَدَالَةُ الخَلْق: عضو کی خوبصورتی۔ المَجْدُول: بٹا ہوا، مضبوط بٹا ہوا۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ مَجْدُول: مضبوط اور خوبصورت آدمی۔ جَدْلاء جمع جُدْل: مضبوط۔

۳۔ جَدِلَ ۔جَدَلاً الرجلُ: سخت جھگڑالو ہونا۔ جَادَلَ جِدالاً و مُجادَلَةً ہ: سے جھگڑنا، جھگڑا کرنا۔ تَجادَلا: ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا۔ الجَدَل: جھگڑا، جھگڑے میں مہارت، بحث، بحثا بحثی، مباحثہ، مناقشہ، قیل و قال، مشہور اور مسلمہ مقدمات پر مشتمل قیاس۔ جیسے آپ کہیں: فلان یطوف فی اللیل فهو لِصٌّ: چونکہ فلاں شخص رات کو ادھر ادھر پھرتا ہے اس لئے وہ چور ہے۔ الجَدِل و الجِدَّال و المِجْدَل و المِجدال: بہت جھگڑالو۔

۴۔ جَدَلَ ۔جَدْلاً و جَدَّلَ ہ: کو زمین پر گرا دینا۔ تَجَدَّلَ و اِنْجَدَلَ: زمین پر گر پڑنا۔ الجَدالَة: زمین۔

۵۔ الجَدِیلَة: قبیلہ، گوشہ۔ المِجْدَل جمع مَجادِل: محل۔ المَجْدَل: لوگوں کی جماعت۔ الجَدْوَل و الجِدْوَل جمع جَداوِل: چھوٹی نہر، راجباہا۔ منطقی قضیوں کی شکل جیسے حساب میں جدول الضرب (پہاڑہ) کہا جاتا ہے: استقام جدولُ القوم: قوم کا کام انتظام پذیر ہوا۔

جدم: جَدَمَ ۔جَدْمًا ت النخلةُ: کھجور کے درخت کا پھل دار ہو کر خشک ہو جانا صفت: جادم۔ ـــ ہ فَانْجَدَمَ: کو کاٹنا، کاٹ جانا۔ الجَدَم: گھٹیا درجے کے لوگ۔ الجَدَمَة: پست قد آدمی۔ ـــ و الجُدامَة: وہ بالیاں جو پہلی بار گاہنے میں نہ ٹوٹیں۔

جدا: ۱۔ جَدَا ۔جَدْوًا علیه: کو عطیہ دینا۔ ـــ و اِجْتَدَی و اِسْتَجْدَی فلانًا: سے اپنی حاجت طلب کرنا، سے عطیہ مانگنا۔ أَجْدَی إِجْداءً: عطیہ پانا۔ ـــ فلانًا: کو عطیہ دینا۔ اِجْتَدَی ہ: کو عطیہ دینا۔ الجَدِیّ: سخی، فیاض۔ الجَدا و الجَدْوَی: عطیہ۔ الجَداء: عطاء۔ الجادِی: عطیہ کا سائل، عطیہ دینے والا۔

۲۔ أَجْدَی إِجْداءً الامرُ: نفع دینا، مفید ہونا۔ کہتے ہیں ما یُجدی عنك هذا: تم کو یہ نفع نہیں بخشے گا، فائدہ نہ دے گا۔ الجَداء: نفع۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ قلیل الجداء عنك: فلاں شخص تمہیں کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ الأَجْدی: زیادہ نفع بخش۔ الجَدا: عام بارش۔

۳۔ الجَدْوَة جمع جَدْو: گلہ، ریوڑ۔ الجادِیّ (ن): زعفران۔

جدی: جَدَی ۔جَدْیًا: عطیہ مانگنا۔ أَجْدَی إِجْداءً الجرحُ: زخم کا بہنا۔ الجَدْی جمع أَجْدٍ و جِداء و جِدیان (ح): پہلے سال کا بکری کا بچہ (فَلک) قطب کے پاس کا ایک ستارہ جس سے قبلہ کی شناخت کی جاتی ہے۔ اسے جدی الفرقد بھی کہتے ہیں۔ آسمان کے ایک برج کا نام جو برج دلو سے متصل ہے۔ الجَدْیَة جمع جَدَی و جَدَیات: زین یا پالان کے نیچے کی گدی۔ یہ جَدْیَتان ہوئے۔

جذ: ۱۔ جَذَّ ۔جَذًّا ہ فانجذ: کو کاٹنا یا توڑنا جس کے نتیجہ میں اس کا کٹ جانا، ٹوٹ جانا۔ تَجَذَّذ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ الجِذّ جمع اَجْذاذ: کٹی ہوئی یا ٹوٹی ہوئی چیز کا چھوٹا ٹکڑا۔ آپ کہتے ہیں: ثُرْتُ إلی الصنم فکسرته أجذاذًا: میں بت کی طرف سمٹا اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ الجُذَّة: ٹکڑا۔ الجُذاذ و الجَذاذ و الجِذاذ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا، ٹکڑے ٹکڑے کی ہوئی چیز، سونے کا ڈلا۔ الجُذاذ و الجُذاذَة: ہر شے کی زیادتی۔ کہا جاتا ہے: جُذاذَته علیه کذا: وہ اس سے اس قدر زیادہ ہے۔ الأَجَذّ مونث جَذّاء: ٹوٹا ہوا۔ الجُذاذات: کٹی ہوئی شئے کے چھوٹے یا باریک ٹکڑے، ریزے۔ کہا جاتا ہے: عندی جُذاذاتٌ من الفضة: میرے پاس چاندی کے ریزے ہیں۔

۲۔ جَذَّ ۔جَذًّا فی سیره: تیز تیز قدم چلنا۔ جَذَّذَ: قوم سے اپنی پیروی چاہنا مگر کسی کا اس کی پیروی نہ کرنا۔

جذب: ۱۔ جَذَبَ ۔جَذْبًا و اِجْتَذَبَ ہ الیه فانْجَذَبَ: کو اپنی طرف کھینچنا، تو اس کا کھنچا جانا۔ جَاذَبَ ہ و تجاذبا الشیءَ: کسی چیز کے بارے میں کشمکش کرنا، کسی چیز کے بارے میں باہم کشمکش کرنا۔ جَذابِ: موت کا اسم علم۔ الجَذّابَة: چھوٹی چڑیوں کا شکار کرنے کے لئے بالوں کا پھندا۔ الجاذِبِیَّة (ف): کشش کی طاقت و قوت، قوت کشش۔ جاذبیة الارض: زمین کی قوت کشش۔ جاذِبِیَّةُ الجمال: حسن کی قوت کشش (مجازاً)

۲۔ جَذَبَ ۔ الشهرُ: مہینہ کا زیادہ حصہ گزر جانا۔ اِنْجَذَبَ فی السیر: تیز چلنا، دور تک چلے جانا۔ کہا جاتا ہے اِنْجَذَبَ بهم السیرُ: وہ دور تک چلے گئے۔ الجَذْبَة: دور کی مسافت۔ کہا جاتا ہے بینه و بین المنزل جَذْبَةٌ: اس کے اور گھر کے درمیان لمبی مسافت ہے۔

۳۔ جَذَبَ ۔ت الناقةُ: اونٹنی کا دودھ کم ہونا ـــ المهرَ عن اُمِّه: بچھیرے کا دودھ چھڑانا۔ تَجَذَّبَ اللبنَ: دودھ پینا۔ الجاذِب جمع جَوَاذِب و جِذاب (فا): کم دودھ والی اونٹنی۔

جذر: ا۔ جَذَرَ ـُ جَذْرًا ہ: کو کاٹنا۔۔۔ ہ: کو جڑ سے اکھیڑنا۔ جَذَّرَ و اَجْذَرَ ہ: کو جڑ سے اکھیڑنا۔ انجذر: جڑ سے اکھڑ جانا۔ الجِذر و الجَذْر جمع جُذُور: جڑ، اصل۔ جِذرُ النبات (ز): پودے کی جڑ۔

۲۔ جَذَّرَ العددَ (ع ا): عدد کا جذر حاصل کرنا۔ الجِذْر و الجَذْر (ع ح): خود میں ضرب دیا ہوا عدد مثلاً دس سو کا جذر ہے، کیونکہ دس کو اس سے ضرب دی جائے تو حاصل ضرب سو ہوتا ہے۔ المَجْذُور (ع ح): جذر کا حاصل ضرب، چنانچہ مائة (سو) دس کا مجذور (حاصل ضرب) ہے۔

۳۔ الجِذر من البقرة: گائے کا سینگ۔ الجَوْذَر و الجُوذُر و الجُوذَر جمع جَوَاذِر و جَآذِر (ح): نیل گائے کا بچہ۔ المُجَذَّر: بہت پستہ قد۔ الجِذْرِيَّة: وہ دانت جو رباعیہ کے بعد ہو۔

جذع: ا۔ جَذَعَ ـَ جَذْعًا الدابةَ: جانور کو بغیر چارہ کے روکے رکھنا۔۔۔ بَيْنَ البَعِيرَين. دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا۔

۲۔ جِذَعَ مِذَعَ: (مبنی بر فتح علیحدگی وجدائی کا اظہار کرنے کے لئے) کہا جاتا ہے: ذهبوا جِذَعَ مِذَعَ (ذَهَبُوا مُتَفرِقِين): وہ جدا جدا چلے گئے۔

۳۔ الجِذْع جمع جُذُوع و أَجْذَاع (ز): کھجور کے درخت کا تنہ۔ جِذعُ الانسان: انسان کا دھڑ۔ الجَذَع جمع جِذَاع و جُذْعَان من البهائم: چھوٹا جانور۔ (جُذْعَانُ الجِبال: چھوٹے پہاڑ)، نوجوان۔ کہا جاتا ہے: فلان فی هذا الامر جَذَع: فلاں شخص اس معاملہ میں نو آموز ہے۔ اعدتُ الامرَ جَذَعًا: میں نے اس کام کو از سر نو کیا۔ المُجْذَع و المُجَذَّع: بے اصل اور بے ثبات شے۔

جذف: ا۔ جَذَفَ ـِ جَذْفًا الطائرُ: پرندہ کا تیز اڑنا۔ أَجْذَفَ الطائر: پرندہ کا تیز اڑنا۔۔۔ القاربَ: ڈونگے کو چپو سے کھینا۔ جَذَّفَ القاربَ: ڈونگے کو چپو سے کھینا۔ تجذّف فی مشيه: تیز چلنا۔ المِجذاف: چپو۔

۲۔ جَذَفَ و أَجْذَفَتِ المرأةُ: عورت کا چھوٹے قدم سے چلنا۔

۳۔ جَذَفَ ـِ جَذْفًا الشيءَ: کو کاٹنا۔

جذل: ا۔ جَذِلَ ـَ جَذَلًا و اِجْتَذَلَ: خوش ہونا۔ صفت جَذِل و جَذْلان جمع جُذْلان مؤنث: جَذِلَة و جَذْلَى۔ أَجْذَلَ ہ: کو خوش کرنا۔

۲۔ جَذَلَ ـُ جُذُولًا و اِسْتَجْذَلَ: سیدھا کھڑا ہونا۔ الجِذْل جمع أَجْذَال و جُذُول و جِذَال و جُذُولَة: درخت کا ٹھنٹھ (کہا جاتا ہے: عاد الشيءُ إلى جِذْلِه: چیز اپنی اصل پر لوٹ آئی) خارشی اونٹ کے بدن رگڑنے کیلئے کھڑا کیا گیا لکڑی کا کندہ۔ تصغیر: جُذَيل۔ انا جُذَيْلُها المحكك: میں تجربہ کار اور واقف کار ہوں۔ هو جِذْلُ مالٍ: وہ مال کا بہتر منتظم ہے۔

۳۔ تجاذلَ القومُ: باہم کینہ رکھنا، باہم دشمنی رکھنا۔

جذم: ا۔ جَذَمَ ـِ جَذْمًا و جَذَّمَ ہ فانجذم و تجذّم: کو جلدی سے کاٹنا اور اس کا کٹ جانا۔ صفت: جذيم و اجذم۔ جَذِمَ ـَ جَذَمًا: کٹے ہوئے ہاتھ یا کٹی ہوئی انگلیوں والا ہونا۔ جُذِمَ: کوڑھی ہونا صفت: أَجْذَم و مَجْذُوم و مُجَذَّم۔ اجذمَ يدَه: کا ہاتھ کاٹنا۔ الجِذْم و الجَذْم جمع جُذُوم و أَجْذَام: جڑ، تنہ۔ الجُذْمَة: ٹنڈا پن۔ الجَذْمَة و الجَزْمَة: وہ جگہ جہاں سے ہاتھ کٹا ہو۔ الجِذْمَة: ٹکڑا، چابک۔ الجُذام (طب): کوڑھ۔ الجُزَامَة: کٹی ہوئی کھیتی کا بقیہ حصہ۔ الأَجْذَم جمع جَذْمى و جَذْماء: کٹے ہوئے ہاتھ والا یا کٹی ہوئی انگلیوں والا۔ کہا جاتا ہے: هو أَجْذَمُ الحُجَّة: اس کے پاس نہ تو دلیل ہے نہ قوت گوئی و بیان۔ المِجْذَام و المِجْذَامَة: معاملات میں قطعی اور فوری فیصلہ دینے والا، رشتہ اور دوستی کو جلد ختم کر دینے والا۔ أَجْذَمَ عن الشيءِ: سے باز رہنا۔۔۔ عليه: کا پختہ ارادہ کرنا۔

۳۔ أَجْذَمَ في سيره: تیز چلنا۔

جذا: جَذَا ـُ جَذْوًا و جُذُوًّا و أَجْذَى على الشيءِ: پر سیدھا کھڑا رہنا۔ تجاذى الحجرَ: پتھر اٹھانا۔ الجَذَاة جمع جَذاء: بڑے درختوں کی جڑیں۔ الجُذْوَة و الجَذْوَة و الجِذْوَة جمع جُذًى و جِذًى و جِذَاء: دہکتا ہوا انگارہ، جلتی ہوئی چنگاری۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ جذوةُ شرٍّ: فلاں شخص فساد کی چنگاری ہے۔ شر و فساد کی آگ کو بھڑکاتا ہے۔

جذی: جَذَى ـِ جَذْيًا و أَجْذَى فلانًا عنه: کو سے روکنا۔ تجاذى تجاذِيًا: کھسک جانا۔ الجِذَى و الجِذْيَة من الشجرة: درخت کی جڑ۔

جرّ: ا۔ جَرَّ ـُ جَرًّا ہ و به: کو کھینچنا، گھسیٹنا۔۔۔ الابلَ: اونٹوں کو آہستہ آہستہ ہانکنا۔ جَرَّرَہ و به: کو زور سے کھینچنا۔ جارّه رَسَنَهٗ: کو چھوڑ دینا کہ جو چاہے کرے، کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا۔ أَجَرَّ الرَسَنَ: رسی کھینچنا۔۔۔ ہ رَسَنَهٗ: کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا، کو چھوڑ دینا، جو چاہے کرے۔۔۔ ہ الرمحَ: کو نیزہ مار کر اور زخم میں چھوڑ کر کھینچنا، گھسیٹنا۔ اِنْجَرَّ: کھینچا جانا، گھسیٹا جانا۔ اِجْتَرَّ و اِجْدَرَّ الشيءَ: کو کھینچنا۔ اِسْتَجَرَّ الشيءَ: کو کھینچنا۔۔۔ المالَ: کو تھوڑا تھوڑا کر کے لینا۔۔۔ لفلان: کا مطیع و فرمانبردار ہونا۔ الجَرّ (مص): اسی سے ہے: كان ذلك عام كذا وهلمّ جرًّا إلى اليوم: یہ فلاں سال میں تھا اور آج تک ایسا ہی ہے۔ مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ جس میں عامل محذوف ہے یعنی جُرّ جَرًّا ہے۔ یا حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے صفت کی تاویل کے ساتھ یعنی هَلُمَّ جارًّا ہے۔ کہا جاتا ہے: فعلتُ ذلك من جَرَّاك و جَرَّائِكَ و جَرَاكَ و جَرَائك: یہ میں نے تمہاری وجہ سے کیا۔ اور جر و جذب کے معنی سے ماخوذ ہے۔ الجُرَّة جمع جُرَر: ہرن پکڑنے کے لئے لکڑی کا پھندا۔ الجَرَّة جمع جَرّ و جِرَار: جَرّ کا اسم مرة۔ الجِرَّة: کھینچنے کی ہیئت۔ الجَرُور من الآبار: گہرا کنواں۔۔۔ من النساء: چلنے سے اپاہج عورت۔ فرسٌ و جملٌ جَرُور: بے قابو گھوڑا اور اونٹ۔ المَجَرّ: پانی بہنے کی جگہ۔ المِجَرّ: موٹا دھاگا جو محور کے گرد گھومنے والی چیز کے گرد لپیٹا جاتا ہے۔ المَجَرَّة (فلك): کہکشاں، عام لوگ اسے دربُ التبّانة کہتے ہیں۔ الجارور: پانی بہنے کی جگہ، سیلاب سے پیدا شدہ نالہ، چھوٹی صندوقچی جو کھینچ کر کھلے۔ الجَرَّار: بہت کھینچنے والا۔ جَيْش جرّار: بہت بڑا لشکر، صندوقچی جو کھینچ کر کھلے (عام زبان میں) الجَرَّارة جمع جَرَّارات (حی): ٹریکٹر۔۔۔ (ح): زرد رنگ کا

بچھو جو اپنی دم کو گھسیٹ کر چلتا ہے۔

۲۔ جَرَّ و اِجْتَرَّ البعیرُ: اونٹ کا جگالی کرنا۔ اَجَرَّ البعیرُ: اونٹ کا جگالی کرنا۔ الجِرَّۃ و الجَرَّۃ: جگالی۔ حیوانٌ مُجْتَرٌّ: جگالی کرنے والا جانور جمع الحیوانات المُجْتَرَّۃ: جن میں مشہور گائے اور اونٹ ہیں۔

۳۔ جَرَّ ـُ الکلمۃَ: لفظ کو جر کی حرکت دینا یعنی اس کے آخر میں زیر لگانا۔ الجرّ: (زیر (ـِ)) ایک قسم کا اعراب خواہ حرکت کی شکل میں یا حرف کی صورت میں۔

۴۔ جَرَّ ـُ علی نفسہ جَرِیْرَۃً: گناہ کا ارتکاب کرنا۔ الجَرِیْرَۃ: گناہ، جرم۔ کہا جاتا ہے: فعلتُ ذلک من جریرتک: میں نے یہ تمہاری وجہ سے کیا۔

۵۔ جَرَّ ـُ جَرًّا لسانَ الفصیل: اونٹنی یا گائے کے چھوٹے بچے کی زبان چیرنا کہ وہ دودھ نہ چوہنگ سکے۔ اَجَرَّ الفصیل: اونٹنی یا گائے کے چھوٹے بچے کی زبان چیرنا تا کہ وہ دودھ نہ چوہنگ سکے۔ ۔ لسانَہ: کو بولنے سے روکنا۔

۶۔ اَجَرَّہُ الدَّیْنَ: کو قرض کی ادائیگی میں مہلت دینا۔ جَارَّہُ: کو ٹال مٹول کرنا۔ کہا جاتا ہے: جَارَّہُ الدَّیْنَ: اس نے قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کی۔

۷۔ الجَرّ: گڑھا (جَرُّ الجبل: دامنِ کوہ)، بجو وغیرہ کا بھٹ۔ الجُرَّۃ جمع جُرَر: غلہ بونے کے لئے سوراخ والا برتن۔ الجَرَّۃ جمع جَرّ و جِرار: (مٹی کا) مرتبان، گھڑا۔ بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی۔ الجَرِّیَّۃ: خانہ بدوش لوگ۔ الجِرّیّ (ح): ایک قسم کی بام مچھلی۔ الجِرِیَّۃ و الجِرِیْئَۃ (ع ا): پرندہ کا پوٹا۔ الجَرَّار: کمہار، گھڑا بنانے یا بیچنے والا۔ الأَجَرَّان: انس وجن۔ المَجَرّ: شہتیر (دو دیواروں کے درمیان رکھا ہوا)۔

۸۔ جَرْجَرَ الجملُ: اونٹ کا بلبلانا۔ ۔ الماءُ: کے حلق میں پانی کا گڑگڑانا۔ و تَجَرْجَرَ الماءَ: پانی کو غٹ غٹ پینا۔ الجَرْجَر جمع جَراجِر: حلق۔ الجُرْجَارَۃ: چکی۔

۹۔ الجَرْجَر جمع جَراجِر: غلہ گاہنے کا آہنی آلہ یا مشین۔ الجِرجِر و الجُرجُر: لوبیا، چنا۔ الجُرْجِیر (ن): چشموں یا دلدلوں کے قریب یورپ اور ایشیا کے معتدل حصوں میں پیدا ہونے اور سلاد کے طور پر کھائی جانے والی سبزی کی ایک قسم۔

جرؤ: ا۔ جَرُؤَ ـُ جُرْأَۃً و جُرْأَۃً و جُرَاۃً و جَرَایِۃً علیہ: پر دلیر ہونا، جرأت کرنا۔ صفت: جَرِیٌ۔ جَرَّأَہُ تَجْرِیئًا فَاجْتَرَأ: کو پر جرأت دلانا تو اس کا جرأت کرنا۔ اِسْتَجْرَا: بناوٹی دلیر بننا، جھوٹ موٹ دلیری دکھانا۔ جَرِیٌ جمع أَجْرَاء و أَجْرِیَاء: دلیر، جرأت مند۔ الجَرِیْئۃ جمع جَرائی: درندوں کے شکار کرنے کا مکان۔

۲۔ الجَرِیْئۃ (ع ا): پوٹا، حلق۔

جرب: ا۔ جَرِبَ ـَ جَرَبًا (طب): کھجلی والا ہونا، کو کھجلی لگنا۔ صفت: جَرِب و جَرْبان و أَجْرَب جمع جِراب و جَرْبَی و اَجَارِب و جُرْب۔ أَجْرَبَ القومُ: لوگوں کے اونٹوں میں کھجلی کی بیماری کا پھیل جانا۔ ۔ ہ: کو کھجلی کی بیماری میں مبتلا کرنا۔ الجَرَب (طب): کھجلی کی بیماری۔ الجَرْبَاء: اجرب کا مؤنث: خارش کی بیماری میں مبتلا عورت، ستاروں بھرا آسمان۔

۲۔ جَرِبَ ـَ جَرَبًا السیفُ: تلوار کا زنگ آلود ہونا۔ الجَرَب: تلوار کا زنگ۔

۳۔ جَرِبَ ـَ جَرَبًا الرجلُ: ہلاکت زدہ زمین والا ہونا۔ الجَرْبَاء: قحط زدہ زمین۔

۴۔ جَرَّبَ تَجْرِیبًا و تَجْرِبَۃً ہ: کو آزمانا، کا تجربہ کرنا، کا امتحان لینا۔ المُجَرَّب: آزمودہ، امتحان لیا ہوا۔ دراھمُ مُجَرَّبَۃٌ: کھرے درہم۔

۵۔ الجُرَب: عیب، برائی۔ المِجْراب: سامان سے خالی کشتی۔ الجِراب جمع أَجْرِبَۃ و جُرُب و جُرْب: تلوار کا میان، چمڑے کا برتن، کنویں کا جوف، خصیوں کی تھیلی۔ الجَرَبَّۃ: سخت وتند آدمیوں وغیرہ کا گروہ، کھاؤ اور نکمے اہل وعیال۔ الجِرْبِیاء: شمالی ہوا یا اس کی ٹھنڈ۔ الجِرِبَّان و الجُرُبَّان من السیف: میان، پرتلہ، دھار (فارسی لفظ)۔ ۔ من القمیص: گریبان۔

۶۔ جِرْبَارَۃ (ن): لمبے تنے کا جنوبی افریقہ کا ایک پودہ۔ موسم سرما میں پھول لگتے ہیں، حال ہی میں اس کی کاشت شروع ہوئی، برف پڑنے والے ملکوں میں زندہ نہیں رہتا۔

۷۔ جَرِبِیَّۃ (ن): ایک پھولدار پودا جو یورپ ایشیا خصوصاً بحرابیض متوسط کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔

۸۔ جَوْرَبَ ہ فَتَجَوْرَب: کو جرابیں پہنانا تو اس کا جرابیں پہن لینا۔ الجَوْرَب جمع جَوَارِب و جَوَارِبَۃ: جراب۔

جرث: ا۔ الجِرِّیث (ح): ایک قسم کی مچھلی۔

۲۔ تَجَرْثَمَ: اوپر سے نیچے گر کر کانپتے ہوئے اکٹھا ہونا اور سکڑ جانا۔ اِجْرَنْثَمَ: اپنی جگہ جمے رہنا، اوپر سے نیچے گر کر کانپتے ہوئے اکٹھا ہونا اور سکڑ جانا۔ الجُرْثُوم و الجُرْثُومَۃ جمع جَرَاثِیم من الشیء: جڑ، درخت کی جڑ میں جمع شدہ مٹی۔ (جُرْثُومَۃُ النمل: چیونٹیوں کی بستی)۔ جراثیم، جرثومہ، بہت چھوٹے چھوٹے کیڑے۔ microbe

جرج: جَرِجَ ـَ جَرَجًا الرجلُ: سخت زمین پر چلنا۔ ۔ الخاتمُ فی اصبعہ: کی انگلی میں انگوٹھی کا ڈھیلا ہونا۔ صفت: جَرِج۔ الجَرَج: سخت زمین۔ الجُرْجَۃ جمع جُرَج: خرجی نما تھیلا، توشہ دان۔

جرح: ا۔ جَرَحَ ـَ جَرْحًا ہ: کو زخمی کرنا۔ جَرِحَ ـَ جَرَحًا: زخمی ہونا۔ جَرَّحَ ہ: کو بہت زخمی کرنا۔ الجُرْح جمع جُرُوح و أُجْراح: زخم۔ الجَارِحۃ جمع جَوَارِح: چھری۔ الجِراحَۃ جمع جِرَاح و جِراحات: زخم (طب)۔ جَرّاح کا پیشہ۔ الجَرّاح و الجِراحِیّ (طب): زخموں کا علاج کرنے والا۔ الطبیب الجرّاح: زخموں وغیرہ کو چیرنے پھاڑنے والا، سرجن۔ المَجْرُوح جمع مَجاریح و الجَرِیح جمع جَرْحَی: زخمی۔

۲۔ جَرَحَ ـَ جَرْحًا ہ بلسانہ: کسی کا عیب و نقص بیان کرنا۔ کہا جاتا ہے: جَرَحَ الشہادۃَ: اس نے گواہی کو باطل کر دیا۔ جَرَّحَ الشہادۃَ: شہادت کو رد کر دینا۔ اِسْتَجْرَحَ الشیءُ: عیب دار اور فاسد ہونا۔ الجُرْحَۃ: مخالف کی شہادت اور اس کی دلیل کو باطل کرنے والی چیز۔

۳۔ جَرَحَ ـَ جَرْحًا الرجلُ: کمانا۔ صفت جَارِح۔ اسی سے ہے ما لہ جَارِحَۃٌ: اس کا کوئی کمانے والا نہیں۔ اِجْتَرَحَ الشیءَ: کو کمانا۔ الجَارِحَۃ جمع جَوَارِح: انسان کا عضو خصوصاً ہاتھ (کیونکہ وہ اس سے کماتا ہے)۔ شکاری درندہ، پرندہ یا کتا۔ الجوارح من الطیر:

شکاری پرندے، جیسے باز۔

۴۔ اِجْتَرَحَ الإثمَ: گناہ کا ارتکاب کرنا۔ الجِراحَة جمع جِراح و جِراحات: گناہ۔ جَوارِح: دن (دن کے مصائب سے کنایہ ہے)۔ اسی سے ہے: نعوذ باللّٰہ من طوارقِ اللیل و جوارحِ النہار: ہم دن رات کے مصائب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔

جرد: ۱۔ جَرَدَ ـُ جَرْدًا و جَرَّدَ العودَ: لکڑی چھیلنا۔ ــ الجلدَ: کھال کے بال اتارنا۔ ــ السیفَ: تلوار کو ننگی کرنا۔ جَرِدَ ـَ جَرَدًا: چٹیل ہونا۔ جَرَّدَهٗ ثوبَهٗ و مِن ثوبِهٖ: کے کپڑے اتار کر اس کو ننگا کرنا۔ ــ الکتابةَ: لکھائی پر اعراب نہ لگانا۔ تَجَرَّدَ: ننگا ہونا۔ ــ للامرِ: کسی کام کے لئے فارغ ہو کر اس میں جدوجہد کرنا۔ ــــ الفرسُ: گھوڑ دوڑ میں گھوڑے کا آگے نکل جانا۔ اِنْجَرَدَ: ننگا ہونا۔ ــ بنا السیرُ: کسی کی طرف متوجہ ہوئے بغیر چلتا رہنا۔ اِجْتَرَدَ القطنَ: روئی دھنا۔ الجُرْدُ: سواروں کا رسالہ جن میں پیدل چلنے والے نہ ہوں۔ الجُرْدَةُ: ننگا پن، عریانی، برہنگی۔ الأَجْرَدُ مونث جَرْداءُ جمع جُرْدٌ: بے بالوں والا (عام لوگ اسے اجرودی کہتے ہیں)، کامل، پورا (کہا جاتا ہے یومٌ او شهرٌ او عامٌ أجْرَدُ: پورا دن، مہینہ یا سال۔ ما رأیته منذ أجْرَدَین: میں نے اس کو پورے دو دنوں، یا مہینوں یا سالوں سے نہیں دیکھا)۔ ــــ من الخیلِ: گھوڑ دوڑ میں آگے رہنے والا گھوڑا۔ لبنٌ أجْرَدُ: جھاگ کے بغیر دودھ۔ خَمْرةٌ جَرْداءُ: شراب صافی۔ صَخْرةٌ جَرْداءُ: چکنی چٹان۔ المِجْرَدُ (حی): روئی دھنے کا آلہ، دانت صاف کرنے کا برش۔ الجَرّادُ: قلعی گر۔ الجُرادَةُ: لکڑی کی چھیلن۔ الجَرِیدَةُ جمع جَرائِدُ: سواروں کا رسالہ۔ التَّجْرِیدُ عند النحاةِ: کلمہ کو لفظی عوامل سے محروم کرنا جیسے زیدٌ قامَ، و عند الصرفیین: کلمہ کا زوائد سے خالی ہونا جیسے قامَ زیدٌ۔ التَّجْرِیدَةُ: فوج کا دستہ۔

۲۔ جَرَدَ ـُ جَرْدًا و جَرَّدَ القحطُ الارضَ: قحط سالی کا زمین کو چٹیل میدان بنا دینا۔ جَرِدَ ـَ جَرَدًا المکانُ: کسی جگہ ٹڈیوں کا اترنا۔ جُرِدَتِ الارضُ: کسی جگہ کی کھیتی یا سبزی کو ٹڈیوں کا کھا جانا۔ الجَرْدُ (مص): مکانٌ جَرْدٌ: نباتات سے خالی جگہ۔ الجَرَدُ و الجَرِدُ: نباتات سے خالی جگہ۔ الأَجْرَدُ: بے نباتات۔ جَرادَةٌ جمع جَرادٌ (ح): ٹڈی۔ الجارُودُ و الجارُودَةُ من السنین: سخت قحط سالی کا سامان۔

۳۔ جَرَدَ الجَرِیدَةَ: کھجور کے درخت کی پتوں سے صاف کی ہوئی ٹہنیاں پھینک دینا۔ الجَرِیدُ واحد جَرِیدَةٌ: پتوں سے صاف کی ہوئی کھجور کی ٹہنیاں۔ الجَرِیدَةُ جمع جَرائِدُ عند المولّدین: لاٹھی جسے شہسواروں کے کھیلوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

۴۔ جُرِدَ ـ جَرَدًا الفرسُ: گھوڑے کا چھوٹے بالوں والا ہونا۔ صفت أجْرَدُ۔ الجَرَدُ: بالوں کا چھوٹا ہونا۔

۵۔ جَرِدَ ـَ جَرَدًا الثوبُ: کپڑے کا گھس کر نرم ہونا۔ صفت أَجْرَدُ۔ انْجَرَدَ الثوبُ: کپڑے کا گھس کا بوسیدہ ہونا۔ الجَرْدُ: پرانا۔ کہا جاتا ہے الثوبُ الجَرْدُ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا۔ الجُرْدَةُ: بوسیدہ کپڑا۔ المُنْجَرِدُ: بمعنی الأَجْرَدِ۔

۶۔ الجُرْدُ جمع جُرُودٌ: اونچے پہاڑ۔ (۱۳۰۰ اور ۳۰۰۰ میٹر کے درمیان بلندی والے) عام لوگ انہیں الصُّرُود کہتے ہیں۔ الجُرْدُ: ڈھال، بچا ہوا مال۔ الجَرِیدَةُ جمع جَرائِدُ: باقی ماندہ مال، رجسٹر، اخبار۔ جریدةُ الضبطِ: عدالتی مسل۔

۷۔ الجَرْدَقُ و الجَرْدَقَةُ جمع جَرادِقُ: روٹی۔

جرذ: ۱۔ جَرِذَ ـَ جَرَذًا الجُرْحُ: زخم کا سوج کر گلٹی دار ہو جانا۔ جَرَّذَ الشجرةَ: درخت کی گانٹھیں چھیلنا۔ الجَرَذُ: جانور کی کونچ کا زخم۔

۲۔ أَجْرَذَهٗ الیه: کو پر مجبور کرنا ـــ ہ: کو نکال دینا، علیحدہ کرنا۔

۳۔ الجُرَذُ جمع جِرْذانٌ (ح): ایک قسم کا چوہا۔ کہا جاتا ہے تفرَّقتْ جرذانُ بیتِه: اس کے گھر کے چوہے منتشر ہو گئے۔ مراد: اس کا کھانا پینا کم ہوا یا اس کے گھر میں کھانے پینے کو کچھ نہیں رہا۔ وہ فقیر ہو گیا ہے۔ الجَرِذُ مونث جَرِذَةٌ: بہت چوہوں والی جگہ۔ المُجَرَّذُ: آزمودہ کار، معاملات میں تجربہ کار۔

جرز: ۱۔ جَرَزَ ـُ جَرْزًا: جلدی سے کھا لینا۔ کہا جاتا ہے: جَرَزَ ما علی المائدة: جو کچھ دسترخوان پر تھا وہ سب چٹ کر گیا۔ جَرُزَ ـُ جَرازَةً: ایسا کھاؤ اور پیٹو ہونا کہ دسترخوان کو صاف کر کے اٹھے۔ الجَرُوزُ: وہ پیٹو جو دسترخوان پر کوئی چیز کھائے بغیر نہ چھوڑے، تیزی سے کھانے والا۔

۲۔ جَرَزَ ـُ جَرْزًا ہُ الزمانُ: کو زمانہ کا ہلاک کر دینا۔ ـ ہ: کو کاٹنا، جڑ سے اکھیڑنا، قتل کرنا۔ الجَرْزَةُ: ہلاکت۔ کہا جاتا ہے رماہُ اللّٰہُ بجرزةٍ: اللہ اسے ہلاک کرے۔ الجُرازُ: تیز کاٹنے والی تلوار۔ المَجْرُوزُ من الأمکنة: وہ جگہ جس کی گھاس کاٹ لی گئی ہو۔

۳۔ جَرَزَ ـُ جَرْزًا ہ بالشتمِ: کو گالی دینا۔ جارَزَ جِرازًا و مُجارَزَةً ہ: سے گالی کے مشابہ خوش طبعی کرنا۔ تَجارَزَ القومُ: ایک دوسرے کو گالیاں دینا۔

۴۔ جَرِزَ ـَ جَرَزًا تِ الارضُ: زمین کا بنجر ہونا صفت جارِزَةٌ جمع جَوارِزُ۔ أُجْرِزَ المکانُ: جگہ کا قحط زدہ ہونا صفت مِجْرازٌ۔ ــ البعیرُ: اونٹ کا دبلا ہونا۔ الجَرُزُ و الجَرَزُ و الجُرُزُ جمع أَجْرازٌ من الاراضی: نباتات نہ اگانے والی زمین، گھاس چری ہوئی زمین۔ کہا جاتا ہے: ارضٌ جَرُزٌ و ارضٌ أَجْرازٌ: جس طرح ارضون اجراز کہا جاتا ہے۔ (نباتات نہ اگانے والی یا گھاس چری زمین یا زمینیں)۔ الجَرْزُ: قحط سالی کا سال، قحط کا سال۔

۵۔ الجُرْزُ جمع جُرَزٌ و جِرَزَةٌ: لوہے یا چاندی کا ستون یا چھڑی۔ الجُرْزُ: عورتوں کا لباس۔ الجَرْزُ جمع جُرُوزٌ: اونٹ کی پشت کا گوشت، انسان کا سینہ، جسم۔ کہا جاتا ہے طوت الحیّةُ أَجْرازَها: سانپ کنڈلی مار کر بیٹھ گیا۔ طوی فلانٌ أَجْرازَهٗ: فلاں آدمی نے سستی کی۔ الجُرْزَةُ جمع جُرَزٌ: گٹھا، بنڈل۔

جرس: ۱۔ جَرَسَ ـِ جَرْسًا: بولنا، آواز سنانا۔ ــ الکلامَ: کلام کو راگ یا ترنم سے پڑھنا۔ اجْتَرَسَ الحادی: حدی گانا۔ ــ الطائرُ: پرندہ کی اڑان کی آواز سنائی دینا۔ الجَرَسَ: گھنٹی بجانا۔ ــ و انجرس الحلیُ: زیور کی جھنکار سنائی دینا، بجنا۔ تَجَرَّسَ: بولنا، گفتگو کرنا، نغمہ سرائی کرنا۔ الجِرْس

و الجَرْس جمع أَجْرَاس: آواز، پست آواز۔
الجَرَس جمع أَجْراس: گھنٹی، گھڑیال۔ ذات
الأَجْرَاس: زہریلا سانپ جس کی آواز گھنٹی جیسی
ہوتی ہے۔ جُرَيْس (ن): سفید یا بنفشئی رنگ کے
گھنٹیوں کی شکل کے پھولوں والا خوبصورت پودا۔
پھول سال بہ سال لگتے ہیں یا سدابہار ہوتے
ہیں۔ کرۂ ارض کے نصف شمالی میں پایا جاتا ہے اور
مشرق وسطی میں بکثرت ہوتا ہے۔ اس کی بعض
قسمیں آرائش کے لئے کاشت کی جاتی ہیں۔
۲۔ جَرَسَ ـُ جَرْسًا الشيءَ: کو زبان سے چاٹنا۔
۳۔ جَرَّسَ بِهِم: کو بدنام کرنا، عام لوگ جَرَّصهم
کہتے ہیں۔ الجُرْسَة: رسوائی، بدنامی، ہتک عزت۔
عوام کے سامنے بے نقابی، فضیحت، سیکنڈل
موجب رسوائی۔
۴۔ جَرَّسَ ہ الدهرُ: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
المُجَرَّس: تجربہ کار۔ کہا جاتا ہے: ناقة
مُجَرَّسَةٌ: سدھائی ہوئی اونٹنی۔
۵۔ اِجْتَرَسَ المالَ: مال کمانا۔
۶۔ الجَرْس: کسی شئے کا حصہ۔ کہا جاتا ہے: مضى
جرسٌ من الليل: رات کا ایک حصہ گذر گیا۔
الجِرْس جمع أَجْراس: اصل۔ کہا جاتا ہے: هو
من خيرِ جِرْسٍ: وہ شریف الاصل ہے۔ الجَارِسة
جمع جَوَارِس: گھاس کھانے والا کیڑا۔ الجَوَارِس:
شہد کی مکھیاں۔
جرش: ۱۔ جَرَشَ ـُ جَرْشًا الشيءَ: کو رگڑنا،
چھیلنا۔ ـــ الحبَّ و القمحَ: دانے اور گیہوں کو
دلنا۔ ـ ت الأفعى أنيابها: سانپ کا کینچلی سے
نکلنے پر آواز سنانا۔ ـــ جَرَّشَ الرأسَ: سر کھجلا کر
اس کی بھوسی نکالنا۔ الجرش: سانپ کے کینچلی
سے نکلتے وقت کی آواز۔ جُراشَة الحبّ: دلا
ہوا دانہ، کنگھی کرنے سے سر سے نکلی ہوئی بھوسی۔
الجَرِيش و المَجْرُوش: دلیا۔ الجَارُوش و
الجَارُوشة جمع جواريش (حى): ہاتھ کی
چکی۔
۲۔ اِجْتَرَشَ الشيءَ: کو اچانک لینا۔ لِعيالِه: اپنے
بال بچوں کے لئے کمانا۔
۳۔ الجَرْش و الجِرْش و الجُرْش و الجُرَش
جمع أَجْراش وَ جُرُوش من الليل: رات کا
ایک حصہ۔ الجوارِش (ط): جوارش (دواء)۔

جرض: ۱۔ جَرِضَ ـَ جَرَضًا ہ: کا گلا گھونٹنا۔
جَرِضَ ـَ جَرَضًا: پھندا لگنا۔ (کہا جاتا ہے:
هو يَجْرَضُ بنفسه: وہ قریب المرگ ہے)۔
ـ بِرِيقه: غم و رنج کے باعث بدقت تھوک نگلنا۔
ـــ رِيقَهُ: تھوک ایک دم نگل لینا۔ کہا جاتا ہے:
فلانٌ يَجْرَضُ عليك ريقه غيظًا: فلاں
شخص بارے غصے کے تم پر دانت پیتا ہے۔
أَجْرَضَ ہ بريقه: کو اچھو لگنے کا سبب بننا۔
الجَرَض و الجَرِيض: پھندا لگانے والا
تھوک۔ اور اسی سے یہ مثل ہے: حال الجريضُ
دون القريض: غم و رنج شعر خوانی اور خوشی کے
درمیان حائل ہو گیا۔ الجَرِيض جمع جَرْضَى:
غم زدہ۔ کہا جاتا ہے: افلتَ فلانٌ جريضًا:
فلاں شخص مرنے والا ہے۔ الجَرَّاض و الجِرياض
و الجِرآض: بہت غمگین۔
۲۔ الجُرْضُم و الجُراضِم: بہت کھانے والا،
پیٹو۔ الجِرْضِم من النوق: موٹی اور فربہ اونٹنی۔
الجِرْضِم: پیٹو، موٹی اور فربہ اونٹنی۔
جرع: ۱۔ جَرَعَ ـَ جَرْعًا و جَرَعًا و اِجْتَرَعَ
اِجْتِراعًا الماءَ: پانی یکبارگی پی جانا۔ جَرَّعَ ہ
الماءَ: کو پانی گھونٹ گھونٹ کرکے پلانا۔ أَجْرَعَ
تِ النياقة: اونٹنی کا کم دودھ والی ہونا۔ صفت:
مُجْرِع جمع مَجارِع و مَجاريع۔ تَجَرَّعَ
الماءَ: پانی تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔ ـــ الغيظَ:
غصہ پی جانا۔ الجُرعَة و الجَرْعَة و الجِرْعة
من الماء: گھونٹ۔ الجُرَيْعَة: چھوٹا سا
گھونٹ، اسی سے یہ ضرب المثل ہے: ما افلتُّ
منه إلا بجُرَيعة الذَّقَن: میں اس سے نہیں بچا
مگر قریب المرگ ہو گیا پھر خلاصی پائی۔ مراد یہ
ہے کہ میری جان منہ میں آگئی اور میں مرنے لگا،
لیکن بچ گیا اور چھٹکارا پایا۔
۲۔ الجَرْعَة جمع جَرَع و جرعان و الجَرْعاء جمع
جَرْعاوات و الأَجْرَع جمع أَجارِع: ریت کا
ہموار میدان جہاں سبزہ و روئیدگی نہ ہو۔
جرف: ۱۔ جَرَفَ ـُ جَرْفًا و جَرَّفَ و تَجَرَّفَ و
اِجْتَرَفَ الطينَ: پھاوڑہ یا بیلچہ سے مٹی کھودنا یا
کھرچنا۔ ـــ الشيءَ: پوری چیز یا اس کا اکثر حصہ
لیجانا۔ اُجْرِفَ المكانُ: کسی جگہ کا سیلاب زدہ
ہونا۔ الجُرُف جمع جِرَفَة و الجُرْف جمع
أَجْرُف: دریا کا کنارہ جسے پانی نے ڈھا کر کھوکھلا
کر دیا ہو۔ اور اسی سے ہے یہ قول: فلانٌ يبني
على جرفٍ هارٍ لا يدرى ماليلٌ من نهارٍ:
فلاں شخص دریا کے ڈھینے والے کنارہ پر مکان بناتا
ہے اور اسے دن رات کی تمیز نہیں۔ الجراف من
السيل: ہر چیز کو بہالیجانے والا سیلاب۔ کہا جاتا
ہے: رجلٌ جُرافٌ: تمام کھانا ہڑپ کر جانے والا
آدمی۔ ـ و الجِراف: ایک قسم کا پیمانہ۔ الجارِف
(فا): طاعون۔ ہمہ گیر تباہی مچانے والی موت،
آفت (مجازًا)۔ المِجْرَف و المِجْرَفَة (حى):
جھاڑو، بیلچہ، پھاوڑہ۔ الجَرَّاف: بہت تیزی سے
بہالیجانے والا۔ الجارُوف مونث جارُوفة:
بہت تیزی سے بہالیجانے والا، منحوس، سب کھانا
ہڑپ کرنے والا پیٹو۔ المُجَرَّف و المُجْتَرَف:
وہ غریب جس کو انقلاب زمانہ نے مال و متاع
سے تہی دست کر دیا ہو۔
۲۔ أَجْرَفَ الراعي: چرواہے کا اونٹوں کو گنجان گھاس
چرانا۔ الجَرْف: گنجان گھاس، اونٹ پر لگا ہوا
داغ، مویشی، سونے چاندی وغیرہ پر مشتمل مال،
سرسبزی۔
۳۔ جَرْفَسَ ہ: کو پچھاڑنا۔ ـــ الشيءَ: حرص سے
کھانا۔
جرل: ۱۔ جَرِلَ ـَ جَرَلاً المكانُ: جگہ کا سخت اور
کرخت ہونا۔ الجَرَل جمع أَجْرال: کھردری
زمین، بہت پتھروں والا (علاقہ)۔ الجَرْوَل جمع
جَراوِل: پتھریلی زمین۔
۲۔ الجِرْيال و الجِرْيالَة: شراب، شراب کا رنگ۔
جرم: ۱۔ جَرَمَ ـِ جَرْمًا الشيءَ: کو کاٹنا۔ ـــ
الناقةَ: اونٹنی کی اون کترنا۔ جَرَّمَ ہ: کو کاٹنا۔
الجريمة من الأشجار: کٹا ہوا درخت۔
۲۔ جَرَمَ ـِ جَرْمًا و جَرَمًا النخلَ: کھجوریں
توڑنا۔ جَرِم ـَ جَرَمًا: گری ہوئی کھجوریں
کھانے لگنا۔ الجَرام و الجُرام و الجَرِيم:
خشک کھجور۔ جُرامة النخل: توڑتے وقت گرنے
والی کھجوریں۔ الجَرِيمة: گٹھلی۔
۳۔ جَرَمَ ـِ جَرْمًا الشيءَ: کو پورا کرنا۔ تَجَرَّمَ
الزمانُ او الشتاءُ: زمانے یا جاڑے کا گزر
جانا۔ مُجَرَّم: پورا، کامل۔ کہا جاتا ہے: عام
مُجَرَّم: پورا سال، کامل سال۔

۴۔ جَرَمَ ۔جَرمًا و اِجْتَرَمَ لأهْلِه: اپنے اہل و عیال کے لئے کمانا۔

۵۔ جَرَمَ ۔جَرِیمَةً و أجْرَمَ و اِجْتَرَمَ الیه و علیه: سے گناہ کرنا۔ جَرُمَ ۔جَرِیمَةً: بڑے جرم والا ہونا۔ جَرَّمَه و تَجَرَّمَ علیه: پر جرم کا الزام لگانا۔ الجَرم و الجُرم جمع جُرُوم و اَجرام غلطی، گناہ۔ کہا جاتا ہے: لا جَرَمَ و لاجُرْمَ ضروری، یقینی، ناگزیر، کبھی قسم کے معنی دیتا ہے۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: لاجَرَمَ لأفعلَنَّ: قسم خدا کی میں ایسا کرکے رہوں گا۔ الجَرِیم مونث جَرِیمَة جمع جِرام: گنہگار۔ الجَرِیمَة: جرم، گناہ۔

۶۔ جَرِمَ جَرَمًا لونُه: رنگ کا صاف ہونا۔ الجُرمُ جمع اَجْرام و جُرُم و جُرُوم: رنگ۔

۷۔ الجَرْم جمع جُرُوم: چھوٹی کشتی، ڈونگا، سخت گرم زمین۔ والجُرُوم من البلاد: سخت گرم ممالک اس کے مقابل الصُّرُود ہے جس کا معنی سرد ممالک ہے۔ الجِرم جمع اَجرام و جُرُم و جُرُوم (فلك): ستارہ جانور وغیرہ کا جسم۔ الجَرِیم مونث جَرِیمَة جمع جِرام: بڑے جسم والا۔

۸۔ جَرمَزَ و اِجرَمَّزَ الرجلُ: سکڑنا، سمٹنا، بھاگنا، پیچھے ہٹنا، جواب میں غلطی کرنا۔ الجَرامِیز من الحَیَوان: جانور کی ٹانگیں۔ کہا جاتا ہے: ضَمَّ الثورُ جَرامِیزَه: بیل نے اپنی ٹانگیں سمیٹ لیں۔ اَخَذَه بِجَرامِیزِه: اس نے اس کا سب کچھ لے لیا۔

۹۔ الجُرْمُوق: موزہ، موزہ کے اوپر پہنا جانے والا بڑا موزہ (فارسی لفظ) عام لوگ اسے الکالوش کہتے ہیں۔

جرن: ۱۔ جَرَنَ ۔جَرونًا علی الأمر: کا عادی ہونا، میں تجربہ کار ہونا، کی تربیت پانا (کہا جاتا ہے: جرنت یده علی العمل: اس کا ہاتھ کام میں تجربہ کار ہوگیا)۔ ـــ الثوبُ: نرم و خستہ ہونا، بوسیدہ ہونا۔ الجارِن من المتاع: مستعمل و بوسیدہ سامان، مٹے ہوئے نشانات والا راستہ۔ سقاءٌ جارِنٌ: سوکھی اور سخت چمڑے والی مشک۔ الجارِنة جمع جَوارِن و جارِنات من الدُّرُوع: نرم زرہ۔ المُجَرَّن من السیاط: نرم اور چکنا کوڑا۔

۲۔ جَرَنَ ۔جَرْنًا الحبَّ: غلہ پیسنا۔ أجْرَنَ الحبَّ: غلہ کو کھلیان میں جمع کرنا۔ ـــ التمرَ: کھجوریں خشک کرنے کی جگہ میں جمع کرنا۔ اِجْتَرَنَ: کھلیان بنانا۔ الجُرن و الجَرِین جمع جُرُن: کھلیان، کھجوروں وغیرہ کی سکھانے کی جگہ۔ الجُرن جمع أجْران و جِران: پتھر کا تسلا، ہاون، کونڈی، کھرل، اوکھلی۔ المِجْرَن: کھلیان۔

۳۔ الجارِن: سانپ کا بچہ۔ الجِران جمع جُرُن و أجْرِنة من البعیر: اونٹ کی گردن کا سامنے کا حصہ۔ کہا جاتا ہے: اَلْقَی البعیرُ جِرانَه: اونٹ بیٹھ گیا۔ اَلْقَی فلانٌ علی هذا الأمر جرانَهُ: فلاں شخص اس امر کا خوگر و عادی ہوگیا۔ ضَرَبَ الاسلام بجرانه: اسلام نے اپنے قدم جما لئے۔ ضَرَبَ اللیل بجرانِه: رات آگئی۔ اَلْقَی علیه جِرانَه: اس نے اپنا بوجھ اس پر ڈال دیا۔ المِجرَن من الرجال: پیٹو، بہت کھانے والا۔

جره: جَرْهَدَ و اِجْرَهَدَّ فی السیر: تیز چلنا۔ الجَرْهَد و الجُرْهُد: چست چلنے والا۔

جرا: أجْرَی اِجْراءً تِ الکلبةُ: کتیا کا پلوں والی ہونا یا پلوں کا اس کے ساتھ ہونا۔ الجِرْوُ (بتثلیث الجیم): جمع جِراء و أجْرٍ و جمع الجمع أجْرِیة: ہر چھوٹی شئی حتی کہ انار اور خربوزہ بھی۔ لیکن عموماً کتے اور شیر کے بچے کے لئے مستعمل ہے۔ الجَرْوَة (بتثلیث الجیم): جرو کا مونث۔ کہا جاتا ہے: ضرب علی الامر جِرْوَتَهُ: وہ اس کام کا عادی ہوگیا یا اس پر صبر و استقلال دکھایا۔ ضرب جِروَته عنه: اس نے اس پر صبر کرلیا۔ کلبةٌ مُجْرٍ و مُجْرِیَة: پلوں والی کتیا، کتیا جس کے ساتھ پلے ہوں۔

جری: ۱۔ جَرَی ۔جَرْیًا و جَرَیانًا و جِرْیَةً الماءُ: پانی کا بہنا۔ کہا جاتا ہے: نهرٌ سریع الجِرْیَة: تیز بہنے والا دریا۔ جَرَّی و أجْرَی الماءَ: پانی بہانا۔ الجاری (فا): جو خشک نہ ہو۔ ہم کہتے ہیں نهرٌ جارٍ: دریا جو خشک نہ ہو۔ الجارِیَة جمع جارِیات و جَوارٍ: جاری کا مونث۔ المَجْرَی جمع مَجارٍ: پانی بہنے کی جگہ۔

۲۔ جَرَی ۔جَرْیًا و جَرَیانًا و جِرْیَةَ الفرسُ و نحوُه: گھوڑے وغیرہ کا دوڑنا۔ اِسْتَجْرَی فلانًا: کسی سے چلنے کی خواہش کرنا۔ الجارِیَة جمع جاریات و جَوارٍ: لونڈی، لڑکی، بچی، باندی۔ الجَرایَة و الجُراء و الجراء: شباب، جوانی۔ کہا جاتا ہے: جاریة بیِّنةُ الجَرایة: نمایاں شباب والی لونڈی۔ الجَرِیّ جمع أجْرِیاء: مزدور۔

۳۔ جَرَی ۔جَرْیًا و جَرَیانًا و جِرْیَةً: چلنا، گزرنا۔ جاراه و تجاریا: کسی کے ساتھ چلنا، ساتھ ساتھ چلنا، (دو شخصوں کا)۔ کہا جاتا ہے: الدین و الرهن یتجاریان: قرض و رہن ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ الجاری (فی المکاتبات): رواں۔ ہم کہتے ہیں: الشهر الجاری: ماہِ رواں۔ الجارِیَة جمع جارِیات و جوارٍ: کشتی، سورج، سانپ۔ المَجْرَی جمع مَجارٍ: گذرگاہ۔ مَجْرَی الشمس: سورج کی گذرگاہ۔ الاِجْرِیّا و الإجْرِیاء: چلنے کا طریقہ، افتادِ طبع، طبیعت۔ کہا جاتا ہے: جری علی اجریّاه و اِجْرِیائِه: وہ اپنی افتادِ طبع کے مطابق چلا۔

۴۔ جَرَی جَرْیًا و جَرَیانًا و جریَةَ الأمرُ: کسی معاملہ کا وقوع پذیر ہونا۔ اَجْرَی القصاص: قصاص لینا۔ الجِرایة: وظیفہ۔ الماجرِیات: حوادث، واقعات، اس کی اصل ماجَرَی ہے۔ کہا جاتا ہے: کانت بینهم مناظرات و ماجریات یطول شرحها: ان کے درمیان بحثیں اور واقعات ہوئے جن کی تشریح طویل ہے۔

۵۔ جَرَی ۔جَرْیًا و جَرَیانًا و جِرْیَةً إلی الشیء: کا قصد کرنا۔ أجْرَی إلی الشیء: کا قصد کرنا۔

۶۔ جَرَّی فلانًا: کو اپنی طرف سے وکیل بنا کر بھیجنا۔ أجْرَی الامر إلی فلان: کوئی کام کسی کے سپرد کرنا یا کسی کی طرف منسوب کرنا۔ اِسْتَجْرَی فلانًا: کو وکیل بنانا۔ الجَرِیّ جمع أجْرِیاء: وکیل، ضامن۔ (کہا جاتا ہے هو جَرِیٌّ له: وہ اس کا ضامن ہے)، پیغامبر۔ الجِرایَة و الجَرایَة: وکالت۔ الجَرَی: کہا جاتا ہے مِن جَرَاكَ او مِن جَرائِكَ: تمہاری وجہ سے۔

۷۔ أجْرَی له الحسابَ: کسی کا حساب رجسٹر میں درج کرنا۔ ـــ علیه الحسابَ: کے ذمے کچھ نکالنا۔ الحساب الجاری (ت): تاجر کا اپنے

ایجنٹ کے نام کھولا ہوا کھاتہ۔
۸۔أَجْرَى الكلمةَ: کلمہ کو منصرف کر دینا۔
۹۔أَجْرَى عليه الرزق: کو رزق دینا یا کا رزق مقرر کرنا۔الجَرَايَة: فوجی کا راشن۔
۱۰۔أَجْرَى الأمرَ: کام کو جاری و نافذ کرنا۔جاراہ و تجاريَا فى الامر: سے کسی کام میں متفق ہونا، دونوں کا کسی معاملہ میں اتفاق کرنا۔
۱۱۔الجارى: ترکی خطاطی کی ایک قسم جو اوپر سے نیچے کو لکھا جاتا تھا اور شاہی فرمان کے لئے مستعمل تھا۔الجِرّيّ و الجِرّيث (ح): لمبی دریائی مچھلی جسے مصر میں ثعبان الماء (بام مچھلی) کہا جاتا ہے۔اس میں سر اور ریڑھ کی ہڈی کے سوا کوئی ہڈی نہیں ہوتی۔حنکلیس کے نام سے معروف ہے۔الجِرّيَة (ع ا): پوٹا (پرندے کا)۔

جزّ: جَزَّ ـُجُزُوزًا التمرُ: کھجور کا خشک ہونا۔الغنمُ او البُرُّ او النخلةَ: بھیڑوں کے بال یا گیہوں یا کھجور کے درخت کا کترنے یا کاٹنے کے وقت پر پہنچنا۔جَزًّا و جَزَزَ و اَجْتَزَّ الصوفَ او العشبَ او النخلَ: اون یا گھاس یا کھجور کا درخت کاٹنا، کترنا۔اَجَزَّ الغنمُ او البُرُّ او النخلةُ: بمعنى جَزّ الغنم او البُرّ او النخلة۔ـ القومُ: قوم کی بھیڑوں کے بال کترنے ہوئے ہونا یا ان کی کھیتی کا کٹا ہوا ہونا۔ـ التمرُ: کھجور کا خشک ہونا۔اِسْتَجَزَّ الغنمُ او البُرُّ او النخلةُ: بمعنى جَزّ الغنم او البُرّ او النخلة: الجِزَّة جمع جِزَز و جَزَائِز: سال میں بکری کی کتری ہوئی اون۔(و عند العامة): شہتوت کے پتے جو ریشم کے کیڑوں سے بچ رہیں۔الجَزَز: استعمال میں نہ لائی ہوئی اون۔الجُزَاز و الجُزَازة: کٹنے کے وقت زمین پر گری ہوئی اون۔جُزَازٌ من الليل: رات کا ایک حصہ۔الجَزَاز و الجِزاز: کٹائی، کٹائی کا وقت، کاٹنے کا وقت۔الجَزُوزة جمع جُزُز من الغنم: وہ بھیڑ جس کی اون کتری جائے۔الجَزِيز: کترا ہوا، کاٹا ہوا۔الجَزِيزة: اون کا گچھا۔الجَزَّاز: کترنے یا کاٹنے والا۔المِجَزّ: کترنے یا کاٹنے کا آلہ، قینچی۔

جزأ: ۱۔جَزَأَ ـَجَزْءًا الشيءَ: کو اجزاء میں تقسیم کرنا، کا ایک جزو لینا۔جَزَّأَ تَجْزِئَةً و تجزيئًا الشيءَ: کو تقسیم کرنا۔تَجَزَّأ: تقسیم ہونا۔
الجزء (مص): بعض۔الجُزْء جمع أجزاء و الجزء و الجزاء: چیز کا ایک حصہ۔الجُزْأة: برمے وغیرہ کا دستہ۔الجُزْئيّ: جُزْوی۔الجُزْئيّة جمع جزئيات: کلیہ کی ضد۔
۲۔جَزَأَ و تَجَزَّأَ و اِجْتَزَأَ بالشيء: پر اکتفاء کرنا، پر قناعت کرنا۔جَزَّأَهُ بالشيء: کو پر اکسانا، کو پر آمادہ کرنا۔کہا جاتا ہے جَزَّأ الماشية بالرطب عن الماء: اس نے مویشی کو تر گھاس چرنے پر آمادہ کیا اور مویشی نے پانی کے بجائے سبز گھاس پر اکتفاء کر لیا۔اَجْزَأَهُ بالشيء: بمعنى جَزَّأه بالشيء۔ـ عنه: سے بے پرواہ ہونا۔الجَزْء: کفایت۔کہا جاتا ہے بلك فى هذا غناءٌ و جَزْءٌ: تمہارے لئے بس یہ ہی کافی ہے۔المَجْزَأ و المَجْزَأة و المُجْزَأ و المُجْزَأة: چیز کا کافی ہونے والا حصہ، بقدر کفایت حصہ۔کہا جاتا ہے: اَجْزَأَ مَجْزَأَ فلانٍ و مُجْزَأه و مَجْزَأته و مُجْزَأته: وہ فلاں کا قائم مقام و نائب ہوا۔الجَزِئُ و المُجْزِئ من الطعام: سیر و آسودہ کرنے والا کھانا۔الجَوَازِئ: تر گھاس کھا کر بہت حد تک پانی سے بے نیاز ہو جانے والی نیل گائے۔

جزح: ۱۔جَزَحَ ـَجَزْحًا الرجلُ: اپنے کام کے لئے جانا۔ـ ت الظباءُ: ہرنیوں کا جھاڑی میں داخل ہونا۔
۲۔جَزَحَ ـَجزحًا الرجلُ: بہت سا عطیہ دینا۔ـ له من المال: کو مال کا کچھ حصہ دینا۔الجَزْح (مص): عطیہ۔

جزد: الجلدان: جزدان، بستہ، کیس، تھیلی (جس میں نقدی رکھی جاتی ہے)۔(ترکی لفظ)۔

جزر: ۱۔جَزَرَ ـُجَزْرًا و جَزَارًا و جِزارًا و اِجْتَزَرَ الشاةَ: بکری ذبح کرنا۔اَجْزَرَ فلانًا: کو بکری ذبح کرنے کے لئے دینا۔تَجَزَّرُوْهم و اِجْتَزَرُوْهم فى القتال: کو میدان کارزار میں درندوں کی غذا بننے کے لئے چھوڑ دینا۔الجَزْر (مص): ذبح کرنا۔الجَزَر (واحد جَزَرة): وہ جانور جس کا ذبح کرنا جائز ہو، ذبح کی ہوئی چیز۔جَزَرُ السِباع: وہ گوشت جس کو درندے کھائیں۔کہا جاتا ہے ترکوهم جَزَرًا: انہوں نے ان کو بیابان میں قتل کر ڈالا۔الجَزُور جمع جُزُر و جَزُورات و جَزَائِر: ذبح کے لئے اونٹنی یا بکری۔الجَزّار و الجَزِير: ذبح کرنے والا۔الجَزَارة: ذبح کئے جانے والے جانور کے اطراف جیسے: سری پائے (جنہیں قصاب اپنی اجرت کے طور پر لے لیتا ہے)، قصاب کی اجرت۔الجِزارة: ذبح کرنے کا پیشہ۔المَجْزِر جمع مَجَازِر: بوچڑ خانہ، مذبح، ذبح کرنے کی جگہ، جسے مسلخ بھی کہتے ہیں۔
۲۔جَزَرَ ـُ النخلةَ جَزْرًا: کھجور کے درخت کو کاٹنا۔اَجْزَرَ النخلُ: کھجور کے کاٹنے کے وقت کا قریب ہونا۔ـ الشيخُ: بوڑھے کی موت کا وقت قریب آ پہنچنا۔
۳۔جَزَرَ ـِجَزْرًا الماءُ: پانی کا خشک یا کم ہونا۔ـ البحرُ: سمندر کا پیچھے ہٹنا۔الجَزْر: بھاٹا، مد (جوار) کی ضد۔الجَزَر: وہ جگہ جہاں سے مد (جوار) لوٹے۔الجزيرة جمع جَزَائِر و جُزُر و جُزْر: وہ زمین جہاں سے پانی پیچھے ہٹ جائے، زمین جس کے چاروں طرف پانی ہو، جزیرہ۔
۴۔تَجَازَرَا: ایک دوسرے کو گالیاں دینا۔
۵۔الجَزَر و الجِزَر (ن): گاجر۔

جزع: ۱۔جَزَعَ ـَجَزْعًا له من ماله جَزْعَةً: کو اپنے مال سے ایک حصہ دینا۔اَجْزَعَ منه جِزْعَةً: کا کچھ حصہ باقی چھوڑ دینا۔اِنْجَزَعَ و تَجَزَّعَ: کٹ جانا، ٹوٹ جانا۔اِجْتَزَعَهُ: کو کاٹنا، توڑنا۔الجِزْعة و الجُزْعة جمع جِزَع: تھوڑی چیز، بقیہ۔المُجَزَّعُ مِن الأحواض: حوض جس میں تھوڑا سا پانی بچا ہو۔الجَزِيعة جمع جَزَائِع: بھیڑوں کے ریوڑ کا ایک حصہ۔
۲۔جَزِعَ ـَجَزَعًا و جُزُوعًا منه: پر صبر نہ کر کے غم و تکدر کا اظہار کرنا۔ـ عليه: پر شفقت و مہربانی کرنا، کے بارے میں پریشانی محسوس کرنا، کے بارے میں خائف ہونا۔صفت جَزِع و جَازِع و جَزُع و جَزَاع و جَزُوع۔جَزَّعَهُ: کا خوف و ہراس دور کرنا۔المِجْزَاع جمع مَجَازِيع: بہت بے صبرا۔
۳۔جَزَعَ ـَجَزْعًا الوادیَ: وادی کو عرض میں طے کرنا۔الجِزْع جمع أجزاع من الوادي: وادی کی وہ جگہ جہاں سے اسے طے کیا جائے۔محلّہ

(جہاں لوگ رہتے ہوں)۔

۴۔ الجُزْع: رہٹ کا ڈھرا۔ الجَزْع: رہٹ کا ڈھرا ــــ (واحد جُزْعَة): سفید وسیاہ مہرہ۔

الجزع جمع أجْزاع: شہد کی مکھیوں کا چھتہ۔

الجَازِعَة: دو چیزوں کے درمیان رکھا ہوا تختہ جس پر کوئی چیز رکھی جائے۔ الجُزْعَة: چھری کا دستہ۔ المُجَزَّع و المُجْزِّع: سفید وسیاہ چیز۔ ــ من الرُّطَب: نیم پختہ کھجور، آدھی پکی کھجور۔

جزف: ۱۔ جَزَفَ ـُـ جَزْفًا و اِجْتَزَفَ الشیءَ: کو بے تولے، بے ناپے اٹکل بیچنا یا خریدنا۔ جَازَفَ ہ مُجَازَفَةً: کی اٹکل اور تخمینہ سے خرید وفروخت کرنا۔ اسی سے ہے جَازَفَ فی کلامِه: بے تکی اور بے اصولی باتیں کرنا۔ الجِزَاف (جیم کی تثلیث کے ساتھ) کا الجَزِيف: اٹکل اور تخمینہ کی بیع۔ کہا جاتا ہے بیع جَزِيف و بیعٌ جُزَافٌ: اٹکل اور تخمینہ کی بیع۔

۲۔ جَازَفَ بنفسه: اپنی جان کو خطرہ میں ڈالنا، جان پر کھیلنا۔

۳۔ الجَزُوف مِن الحَوَامِل: ولادت کی حد سے گزرنے والی حاملہ۔ الجَزَّاف: شکاری، صیاد۔

المِجْزَفَة: مچھلی پکڑنے کا جال۔

جزل: ۱۔ جَزُلَ ـُـ جَزَالَةً الشيءُ: موٹا ہونا، بڑا ہونا۔ اِستَجْزَلَہ: کو موٹا، بڑا یا کسی کلام کو فصیح پانا۔ الجَزْل (مص): موٹا، بڑا۔ الجُزَال و الجَزِيل: بڑی اور بہت چیز۔

۲۔ جَزُلَ ـُـ جَزَالَةً الرجلُ: صاحب الرائے ہونا۔ اِستَجْزَلَ رأيَه: کی رائے کو بہت عمدہ پانا۔

الجَزْل: بے غلط رائے والا، عمدہ رائے والا۔

۳۔ جَزُلَ ـُـ جَزَالَةً المنطقُ: منطق فصیح ہونا۔ صفت جَزْل جمع جِزَال و جَزِيل جمع جُزَال و جزال۔ الجَزْل: عمدہ لفظ۔

۴۔ جَزَلَ ـِـ جَزْلًا الشيءَ: کے دو ٹکڑے کرنا ــــ القَتَبُ غاربَ البعير: کجاوے کا اونٹ کی پیٹھ اور گردن کو کاٹ دینا، زخمی کر دینا۔ الجَزَال و الجِزَال: کھجور کے پھل اتارنا۔ کہا جاتا ہے۔ هذا زمنُ الجزال: یہ کھجور کے پھل اتارنے کا زمانہ ہے۔

۵۔ أجْزَلَ العطاءَ و فی العطاء و من العطاء لفلانٍ و علیه: کو بہت بخشش دینا۔ اِستَجْزَلَہ: کو بہت فیاض پانا۔ الجَزْل: بہت فیاض، بہت۔ الجُزَّال و الجَزِيل: بہت چیز۔

۶۔ الجَوْزَل جمع جَوَازِل: کبوتر کا بچہ۔

جزم: ۱۔ جَزَمَ ـِـ جَزْمًا ہ: کو کاٹنا ــ الأمرَ: کسی امر کا قطعی فیصلہ کرنا۔ (آپ کہتے ہیں أمرتُه أمراً جَزْمًا: میں نے اس کو قطعی حکم دیا۔ هذا حكمٌ جَزْمٌ: یہ لازمی اور قطعی حکم (فیصلہ، رائے) ہے۔) ــ علی الأمر: کا پختہ ارادہ کر لینا ــــ الیمینَ: قسم پوری کرنا۔ (آپ کہتے ہیں حلف یمیناً جَزْمًا: اس نے ایسی قسم کا حلف اٹھایا جو پوری کی جانے والی تھی)۔ ــ علیه الشيءَ: کسی چیز کو کسی پر واجب ٹھہرانا ــــ الحرفَ: حرف کو ساکن کرنا، جزم دینا ــ الفعلَ: فعل کے آخری حرف کو اگر صحیح ہے ساکن کرنا، یا حرف علت یا تثنیہ وجمع سے نون ساقط کرنا ــ و جَزَّمَ علیه: پر ساکت وخاموش ہونا ــــ عنه: کے بارے میں بزدل اور عاجز ہونا۔ تَجَزَّمَ العُودُ: لکڑی کا پھٹنا۔ اِنْجَزَمَ الحرفُ: ساکن ہونا ــــ العظمُ: ہڈی ٹوٹنا، ٹوٹ جانا۔ الجَزْمُ من الأقلام: برابر قط والا قلم۔ الجَازِم جمع جَوَازِم (فـا): جزم دینے والا کلمہ۔ جیسے لَمْ وغیرہ۔

الجَزْمَة: بھیڑوں کے ریوڑ کا حصہ۔

۲۔ جَزَمَ و اِجْتَزَمَ النخلةَ: کھجور کے درخت کے پھلوں کا اندازہ لگانا، تخمینہ لگانا۔

۳۔ جَزَمَ ـِـ الرجلُ: دن رات میں ایک ہی مرتبہ کھانا کھانا۔ الجَزْمَة: رات دن میں ایک مرتبہ کا کھانا۔

۴۔ جَزَمَ و جَزَّمَ القربةَ: مشک کو بھرنا۔ الجَازِم جمع جَوَازِم: بھرا ہوا۔ کہا جاتا ہے سِقاءٌ جازمٌ: بھری ہوئی مشک۔ بعيرٌ جازمٌ: سیراب اونٹ۔

مِجْزَم: بھرا ہوا۔ کہا جاتا ہے سِقاءٌ او إناءٌ مِجْزَم: بھری ہوئی مشک، بھرا ہوا برتن۔

۵۔ الجِزْم: حصہ ــــ من الأمور: قبل از وقت آجانے والا معاملہ۔ الجَزْمَة: جوتا جو ٹخنے تک ہو۔ (ترکی لفظ)۔

جزی: اِجْزَى ـِـ جَزَاءً الرجلَ بكذا و علی كذا: کو کا بدلہ دینا۔ جَازَى مُجَازَاةً و جِزَاءً ہ: کو بدلہ دینا۔ اِجْتَزَاہ: سے بدلہ مانگنا۔ الجَزَاء و الجَزَاء و الجَازِيَة و المُجَازَاة: کسی چیز کا بدلہ۔ الجَازِيَة کی جمع الجَوَازِی ہے۔ کہا جاتا ہے جَزَتْكَ الجَوَازِی: تم نے اپنے کئے کا بدلہ پا لیا۔

۲۔ جَزَى فلانًا حقَّهُ: کا حق ادا کرنا۔ تَجَازَى تَجَازِيًا دينَهُ و بدَيْنِه علی فلان: سے اپنا قرضہ طلب کرنا، قرض کا تقاضا کرنا۔

۳۔ جَزَى ـِـ الشيءُ ہ: کسی شے کا کسی کے لئے کافی ہونا ــــ و أجْزَى الامرُ منه و عنه: کا قائم مقام ہونا، کے لئے کافی ہونا۔ کہا جاتا ہے: یجزی هذا من او عن ذاك: یہ اس کے قائم مقام ہے۔ یہ اس کے لئے کافی ہے۔ الجِزْيَة جمع جِزًى و جِزْيٌ و جِزَاء: ذمی سے لیا جانے والا ٹیکس، زمین کا خراج۔ الأجْزَى: زیادہ کافی، آپ کہتے ہیں اللحمُ السمینُ اجزی من المَهْزُول: موٹا تیار گوشت دبلے گوشت سے بہتر ہے۔

جس: ۱۔ جَسَّ ـُـ جَسًّا و اِجْتَسَّ الارضَ: زمین روندنا۔

۲۔ جَسَّ ـُـ جَسًّا و اِجْتَسَّ ہ بعینه: کو گھورنا، تیز نظر سے دیکھنا ــــ ہ: کا پتہ لگانے کے لئے ہاتھ سے چھونا، ٹٹولنا۔ المَجَسّ: چھونے کی جگہ، سینہ۔ (کہا جاتا ہے فلانٌ ضیقُ المجَسّ او المَجَسَّة: فلاں شخص تنگدل ہے، فلاں شخص کا سینہ تنگ ہے)۔ (ع!): حشرات وغیرہ کی مونچھیں، جو چھونے کی حس رکھتی ہیں۔ المَجَسَّة جمع مَجَاسّ: بمعنی المَجَسّ (طب): نبض۔ کہا جاتا ہے مَجَسَّتهُ حارّة: اس کی نبض گرم ہے۔ المِجَسَّة جمع مَجَاسّ و مِجَسّات: چھونے کا آلہ۔ جَوَاسُّ الانسان: واحد جاسّة: ہاتھ، آنکھ، منہ، سونگھنے کی حس، سننے کی حس (انسان کے پانچ حواس)۔

۳۔ جَسَّ و تَجَسَّسَ و اِجْتَسَّ الاخبارَ و الامورَ: خبروں یا کاموں کی تفتیش کرنا، ان کی دریافت میں لگنا۔ الجَسِیس جمع جُسَّة و الجاسوس جمع جَوَاسِیس و الجَسَّاس: حالات دریافت کرنے والا، حالات کی تفتیش کرنے والا، جاسوس۔ الجَسَّاس جمع جَسَّاسات: برقی لہروں کو بھیجنے یا وصول کرنے کا آلہ۔

الجاسوسية: جاسوسی، جاسوسی کا پیشہ، جاسوسی کا محکمہ۔ ضد الجاسوسية: جوابی جاسوسی۔

(Counter- espionage - counter inteligence)۔

جسأ: جَسَأَ ـَجَسْأً و جُسُوءًا و جُسَاءَةً ت اليدُ من العمل: کام سے ہاتھ کا سخت ہو جانا۔ صفت: جَاسِئَة و جَسْآء: الجَسِيّ: سخت کھال، جما ہوا پانی۔ الجاسِئ من النبات و نحوه: خشک پودا وغیرہ۔

جسد: ۱۔ جَسِدَ ـَجَسَدًا الدمُ به: سے خون کا چپکنا، چمٹنا۔ صفت: جَسِد و جاسِد۔ الجَسَد جمع اَجْسَاد: خشک خون۔ الجَسِيد: خشک خون۔

۲۔ جَسَّدَه: کو زعفران سے رنگنا۔ الجَسَد جمع اَجْسَاد و الجِساد (ن): زعفران۔

۳۔ تَجَسَّدَ: جسم والا ہونا۔ حضرت مسیح کلمۃ اللہ کا حضرت مریم کے اندر بشری جسم اختیار کرنا، تجسیم یسوع مسیح۔ الجَسَد جمع اَجْسَاد: انسان کا جسم، نسبت کی صورت میں۔ جَسَدِيّ و جُسْدَانِيّ۔ المُجَسَّد: بدن سے متصل قمیض، بنیان۔ الجُسَاد: پیٹ کا درد۔

جسر: ۱۔ جَسَرَ ـُ جَسَارَةً و جُسُورًا على الامر: کو کرنے کی جسارت کرنا۔ و تجاسَرَ: لمبا ہونا، جرأت کرنا۔ جَسَّرَهُ: کو شجاع بنانا، دلیر بنانا۔ الجَاسِر جمع جُسَّار و جَاسِرُون و الجَسُور جمع جُسُر و جُسْر مونث: جَاسِرة: شجاع، بہادر، آگے بڑھنے والا۔ الجَسَرَة: جسارت، جرأت، دلیری، بہادری۔ الجَسَّار: بہت منچلا، بہت دلیر و بہادر۔

۲۔ جَسَرَ جَسْرًا: پل بنانا۔ ــــ اِجْتَسَرَ المفازةَ: بیابان کو عبور کرنا، طے کرنا۔ الجَسْر و الجِسْر جمع جُسُور و اَجْسُر: پل۔

۳۔ الجَسْر مونث جَسْرَة من الرجال: بڑے ڈیل ڈول والا آدمی۔ ــ من الإبل: بڑا اونٹ۔

جسع: جَسَعَ ـجُسُوعًا عن العطاء: عطا سے رکنا، باز رہنا۔ الجَاسِع من السفر: دور دراز کا سفر، لمبا سفر۔

جسم: ۱۔ جَسُمَ ـُجَسَامَةً: تناور، موٹا ہونا، مضبوط ہونا۔ صفت: جُسَام و جَسِيم جمع جِسَام مونث: جُسَامَة و جسيمة۔ جَسَّمَه: کو موٹا اور مضبوط کرنا۔ تَجَسَّمَ: تناور اور موٹا ہونا۔ ــ الأمرَ او الرملَ: کسی امر عظیم کی طرف اقدام کرنا یا ریگستان کے بیشتر حصہ کو طے کرنا۔ ــ فلانٌ من الكَرَم: کرم و فیاضی کا پتلا ہونا۔ ــ فلانًا من بين القوم: کو قوم میں سے چن لینا۔ الجِسم جمع اَجْسَام و اَجْسُم و جُسُوم: بدن، جسم، لمبائی، چوڑائی اور گہرائی رکھنے والی چیز۔ نسبت کے لئے: جِسْمِي و جِسْمَانِي۔ الجُسُم: بڑے بڑے امور۔ الأَجْسَم: زیادہ تناور اور بڑا۔ المُجَسَّم: ہر وہ چیز جو طول و عرض و عمق رکھتی ہو، جسم کے طول کو اس کے عرض اور عمق سے ضرب دینے سے حاصل ہونے والا عدد۔ الجُسْمان: جسم۔

۲۔ تَجَسَّم في عيني كذا: کے خیال و تصور میں آنا۔ ــ الارضَ: کسی زمین کا ارادہ کرنا۔

جسا: جَسَا ـُجَسْوًا و جُسُوًّا: بمعنی جَسَأَ۔ جَاسَى مُجَاسَاةً ه: سے دشمنی کرنا۔

جشّ: ۱۔ جَشَّ ـُجَشًّا ه: کو کوٹنا، توڑنا۔ اَجَشَّ الشيءَ: کو کوٹنا، توڑنا۔ ــــ البُرَّ: گیہوں کو موٹا پیسنا، کا دلیا نکالنا۔ صفت مفعولی: جَشِيش و مَجْشُوش۔ المِجَشّ و المِجَشَة: دلیا دلنے کی چکی۔

۲۔ جَشَّ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا، کوچ کرنا (ضد)۔ الجَشَّة و الجُشَّة: ایک ساتھ آنے والا لوگوں کا گروہ۔

۳۔ جَشَّ المكانَ: کسی جگہ جھاڑ دینا، اس کو صاف کرنا۔ ــ دَمْعَهُ: آنسو نکالنا، بہانا۔

۴۔ جَشَّه بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔

۵۔ أَجَشَّ و اِجْتَشَّ المكانُ: جگہ کا گنجان و گھنی گھاس اور نباتات والی ہونا۔

۶۔ الجَشّ من المواضع: پتھریلی جگہ۔ الجَشَّة و الجُشَّة: بیٹھی، بھرائی ہوئی یا روکھی آواز۔ الأَجَشّ مونث جَشَّاء: بھونڈی آواز والا آدمی۔

جشأ: ۱۔ جَشَأَ ـَجُشُوءًا و جُشَاءً و جَشَأَت نفسُهُ: کا خوف یا غم کے باعث جی متلانا۔ ــــ البحرُ: سمندر کا ہیجان میں آنا۔ جَشَّأَ تجشِئَة و تَجَشَّأَ تجَشُّؤًا: ڈکار لینا۔ اِجْتَشَأَ البلادَ و اجتشأَتْهُ البلادُ: ملک کو نا موافق پانا یا ملک کا نا موافق ہونا۔ الجُشَاء واحد جُشَأة و جُشَاة: ڈکار۔

۲۔ جَشَأَ جُشُوءًا و جُشْأً و جَشَأَ المكانُ: جگہ کا خوب پودے اگانا۔ ــ مِنَ المكان: جگہ سے نکلنا۔

جشب: جَشَبَ ـُو جَشِبَ جَشْبًا و جَشُبَ ـُجَشَابَةً الطعامُ: کھانے کا موٹا اور بدذائقہ ہونا۔ صفت: جَشْب و جَشِب و جَشِيب و مِجْشَاب و مَجْشُوب۔ جَشُبَ الرجلُ: کا بدغذا ہونا، بری خوراک پر گذارہ کرنا۔ المِجْشَب: موٹے جسم والا، بہادر۔

جشر: ۱۔ جَشَرَ ـُجَشْرًا المواشي: مویشیوں کو چرنے کے لئے نکالنا، لے جانا۔ ــــ جُشُورًا الرجلُ: سفر کرنا۔ جَشَّرَ المواشي: مویشیوں کو چرانے کے لئے نکالنا، لیجانا۔ الجَشَر و الجُشَّار: چراگاہ میں چرنے کے بعد شام کو اپنے مالکوں کے پاس لوٹ کر نہ آنے والے مویشی، چراگاہ میں اپنے اونٹوں کے ساتھ رات گزارنے اور گھر نہ لوٹنے والے لوگ۔ الجُشَّارِيّ: چرواہا۔

۲۔ جَشَرَ ـُجُشُورًا الصبحُ: پو پھٹنا۔

۳۔ جَشِرَ ـَجَشَرًا و جُشِرَ: کی آواز کا بیٹھنا، کا کھانسنا۔ صفت: اَجْشَر مونث جَشْرَاء جمع جُشْر۔ الجُشْرَة: آواز کا بیٹھا ہوا ہونا، کھانسی۔

۴۔ جَشَّرَ الاناءَ: برتن کو خالی کرنا۔ المِجشَر جمع مَجَاشِر: حوض۔

جشع: جَشِعَ ـَجَشَعًا و تَجَشَّعَ: بدحرص اور لالچی ہونا۔ صفت: جَشِع جمع جَشِعُون و جَشَاعَى و جُشَعَاء و جِشَاع۔ تجاشَعَا الماءَ: پانی پر باہم برافروختہ ہونا۔

جشم: ۱۔ جَشِمَ ـَجَشْمًا و جَشَامَةً الامرَ: تکلیف اور مشقت سے کام کرنا۔ کہا جاتا ہے: جَشِمْتُ اليكَ عَرَقَ القربة: میں نے تمہاری وجہ سے بڑی مشقت جھیلی۔ جَشَّمَ و اَجْشَمَه الامرَ: کو کام کرنے کی تکلیف دینا۔ کہا جاتا ہے: مهما تُجَشِّمُني فاني جاشِم: جتنی بھی تم مجھے تکلیف دو گے میں جھیلوں گا۔ تَجَشَّمَ الرملَ: ریگستان کے بیشتر حصہ کو عبور کرنا۔ ــــ الأمرَ: تکلیف اور مشقت سے کام کرنا۔ الجَشْم و الجُشَم: بوجھ، بھاری کام (کہا جاتا ہے: القى عليَّ جشمَهُ: اس نے اپنا بوجھ مجھ پر ڈال

دیا)۔ — من البعیر: اونٹ کا سینہ۔ الجَشِم و الجَشِیم: موٹا، بھاری۔

۲۔ تَجَشَّمَ فلانًا مِن بینِ القوم: قوم میں سے فلاں کو چن لینا اور اس کی روش اور طریقے پر چلنا۔

جشن: الجَوْشَن: سینہ، زرہ۔ — من اللیل: وسطِ شب۔

جصّ: ا۔ جَصَّ ۔جَصًّا و جَصِیصًا: سخت بندھ جانے کی وجہ سے کراہنا۔

۲۔ جَصَّصَ الجروُ: پلّے کا آنکھیں کھولنا — العنقودُ: خوشہ کا پھوٹنے کے قریب ہونا۔

۳۔ جَصَّصَ علی العدو: دشمن پر حملہ کرنا۔

۴۔ جَصَّصَ البناء: عمارت پر سفیدی کرنا، گچ کرنا۔ الجَصّ و الجِصّ (ب): گچ، چونہ۔ الجصّاص: گچ والا، گچ بیچنے والا۔ الجَصَّاصَة: چونے کا کارخانہ، چونے کی بھٹی۔

۵۔ اِجْتَصَّ و تَجَاصَّ القومُ: قریب قریب ہونا، اکٹھا ہونا۔ الجَصِیصة: پاس پاس رہنے والے لوگوں کا گروہ۔

جضّ: جَضَّ ۔جَضًّا علیہ بالسیف: پر تلوار سے حملہ کرنا۔

جعّ: ا۔ جَعْجَعَ البعیرَ: اونٹ کو بٹھانے یا اٹھانے کے لئے حرکت دینا۔ — البعیرُ: اونٹ کا بیٹھنا۔ تَجَعْجَعَ البعیرُ ونحوہ: درد کے سبب زمین پر گر پڑنا (اونٹ وغیرہ کا)۔ الجَعْجَعَة (مص): اکٹھے ہونے والے اونٹوں کی آواز، چکی چلنے کی آواز، اسی سے ضرب المثل ہے اسمع جَعْجَعَةً و لا أری طِحنًا: میں چکی چلنے کی آواز تو سنتا ہوں مگر آٹا مجھے کہیں نظر نہیں آتا۔ یہ ضرب المثل اس بزدل کے لئے ہے جو بھبکیں تو بہت مارتا ہے مگر کچھ کرکے نہیں دکھاتا یا اس کنجوس کے لئے ہے جو وعدے تو بہت کرے مگر ایک وعدہ بھی پورا کرکے نہ دکھائے۔

۲۔ جَعْجَعَ بالغریم: مقروض سے سختی سے مطالبہ کرنا۔

۳۔ جعجع فی المکان: کسی جگہ میں غیر مطمئن حالت میں بیٹھنا۔ — بالقوم: لوگوں کو تنگ اور سخت جگہ میں ٹھہرنے پر مجبور کرنا۔ الجَعْجَاع: تنگ اور سخت جگہ، میدان کارزار، قحط زدہ زمین۔

جعب: ا۔ جَعَبَ ۔جَعْبًا الجَعْبَةَ: ترکش بنانا۔ الجَعْبَة جمع جِعَاب: ترکش۔ الجَعَّاب: ترکش بنانے والا۔ الجِعَابَة: ترکش بنانے کی صنعت۔

۲۔ جَعَبَ ۔جَعْبًا و جَعَّبَ تجعیبًا و جَعْبًا جَعْبَاةً و جَعْبَأةً و جَعْبَاءَةً ہ: کو الٹ دینا، پچھاڑ دینا۔ تَجَعَّبَ و اِنْجَعَبَ: پچھڑ جانا۔ تَجَعْبَی: پچھڑ جانا — الجیشُ: فوج کا بھیڑ کرکے ایک دوسرے پر چڑھنا۔ الجَعْباء: سرین۔

۳۔ الأَجْعَب مونث جَعْبَاء جمع جُعْب: بڑے پیٹ والا، کام میں مٹھا۔ الجُعْبُوب جمع جَعَابِیب: پستہ قد، بدشکل۔

جعد: ا۔ جَعُدَ ۔جَعَادَةً و جُعُودَةً الشعرُ: بالوں کا گھونگریالے ہونا۔ جَعَّدَ الشعرَ: بالوں کو گھونگھریالے بنانا۔ تَجَعَّدَ الشيءُ: سکڑنا۔ — الشعرُ: بالوں کا گھونگریالے ہونا۔ الجَعْد جمع جِعَاد من الشعر: گھونگریالے بال۔

۲۔ الجَعْد جمع جِعَاد: کنجوس، کمینہ، بخیل۔ رجلٌ جَعْدٌ: کمینہ، بخیل آدمی۔ جعد الید: بخیل۔ رجلٌ جَعْدُ القفا: کمینہ حسب ونسب والا آدمی۔ ترابٌ جَعْدٌ: نمناک مٹی۔ وجهٌ جَعْدٌ: گول کم ملاحت والا چہرہ۔ زبدٌ جَعْدٌ: تہ بتہ مکھن۔ الجَعْدَہ (ن): ایک قسم کا خوشبودار پودا، موسم بہار میں اگتا ہے اور جلد خشک ہو جاتا ہے۔ ابو جَعْدَة و ابو جَعَادَة او جُعَادَة: بھیڑیے کی کنیت۔

جعر: ا۔ جَعَرَ ۔جَعْرًا و اِنْجَعَرَ السبعُ: درندے کا پاخانہ کرنا۔ الجَعْر (مص) جمع جُعُور: درندہ کا پاخانہ۔ جَعَارِ و ابو جَعَارِ و امُّ جَعَارِ: بجو۔ الجَعْرَاء و المَجْعَر: دبر۔ ابو جِعْران: گبریلا۔ امُّ جِعْران: بڑا گدھ۔

۲۔ تَجَعَّرَ: کنویں میں گرنے کے ڈر سے کنویں میں اترتے وقت کمر سے رسی باندھنا۔ الجِعَار: وہ رسی جو کنویں میں اترنے والا اپنی کمر سے باندھ لیتا ہے اور اس کا دوسرا سرا کسی کھونٹے سے تاکہ کنویں میں نہ گر جائے۔ جانور کے سرین کے ان حصوں پر نشان جن پر دم ہلاتے وقت لگتی ہے۔ الجاعِرتان: جانور کے سرین کے وہ حصے جن پر دم ہلاتے وقت لگتی ہے۔ کہا جاتا ہے: کَوَی دابتہ علی جاعرتیها: اس نے اپنے جانور کے رانوں کو لوہے سے داغدار کردیا۔

جعس: جَعَسَ ۔جَعْسًا الرجُلُ: آدمی کا پاخانہ کرنا۔ تَجَعَّسَ: گھن کھانا، فحش بکنا۔

جعظ: جَعَظَ ۔جَعْظًا و أَجْعَظَ ہ: کو ہٹانا، دفع کرنا۔ جَعِظَ ۔جَعَظًا: بد خلق وتند مزاج ہونا۔ صفت: جَعْظ و جَعِظ۔

جعف: ا۔ جَعَفَ ۔جَعْفًا ہ: کو پچھاڑنا۔ — الشجرةَ: درخت کو جڑ سے اکھیڑنا۔ اَجْعَفَ ہ: کو پچھاڑنا۔ اِجْتَعَفَ الشجرةَ: درخت کو جڑ سے اکھیڑنا۔ اِنْجَعَفَتِ الشجرةُ: درخت کا جڑ سے اکھڑ جانا۔ الجَاعِف و الجُعَاف من السیول: بیخ کن اور ہر چیز بہا لے جانے والا سیلاب۔ الجَعْف (مص): وہ تھوڑی روزی جس میں سے کچھ نہ بچے۔

۲۔ الجَعْفَر: دریا، ندی، بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

۳۔ الجعفیل (ن): ایک طفیلی پودا جس کے تنوں پر مختلف رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ دنیا کے متعدد علاقوں میں پایا جاتا ہے، اس کے زمین کے حصے کئی پودوں کی جڑوں سے چمٹ جاتے ہیں اور ان کا رس چوس لیتے ہیں۔

جعل: ا۔ جَعَلَ جَعْلًا ہ: کو بنانا، پیدا کرنا، کی تخلیق کرنا (جیسے جَعَلَ اللّٰهُ الظلمات: اللہ تعالیٰ نے تاریکیاں پیدا کیں)، کو رکھنا، مقرر کرنا جیسے جَعَلَهُ حاکمًا: کو حاکم مقرر کیا، تبدیل کرنا، جیسے جَعَلَ الحسنَ قَبِیحًا: حسن کو تبدیل کرکے بدصورت کردیا۔ تَجَاعَلُوا الشيءَ: کو مل کر بنانا۔ اِجْتَعَلَ ہ: کو گھڑنا۔ — الشيءَ: کو بنانا۔

۲۔ جَعَلَ ۔جَعْلًا ہ: کو گمان کرنا، خیال کرنا جیسے: جَعَلَ الحقَّ باطلًا: اس نے سچ کو باطل خیال کیا۔

۳۔ جَعَلَ ۔جَعْلًا: کرنے لگنا، شروع کرنا۔ جیسے: جَعَلَ یکتبُ: وہ لکھنے لگا، اس نے لکھنا شروع کیا۔

۴۔ جَعَلَ ۔جَعْلًا: دینا، جیسے اِجْعَلْ لی لسانَ صدقٍ: مجھ کو سچی زبان عطا فرما۔ — لہ کذا علی کذا: سے شرط باندھنا۔ جَاعَلَ مُجَاعَلَةً و جِعَالًا ہ: کو رشوت دینا۔ أَجْعَلَ لہ: کسی کام پر مزدوری مقرر کرنا۔ ۵ جُعْلًا: کو مزدوری

دینا۔ اِجْتَعَلَ الشیءَ: کو لینا، آپ کہتے ہیں: جعله الشيءَ فاجتعله: اس نے اس کو کوئی چیز دی اور اس نے لے لی۔ الجِعَال جمع جُعُل و الجعَالَة (تثلیث الجیم سے) و الجُعْل جمع اَجْعَال و الجَعِیْلَة جمع جَعَائِل: مزدوری، اجرت، فوجی سپاہی کا وظیفہ یا اس کی تنخواہ۔ الجَعَالَة: رشوت۔

۵۔ جَعِلَ -َ جَعَلاً الغلامُ: لڑکے کا موٹاپے کے ساتھ پست قد ہونا۔

۶۔ جَعِلَ -َ جَعَلاً الرجلُ: آدمی کا جھگڑالو ہونا۔ صفت: جُعَل۔

۷۔ جَعِلَ -َ جَعَلاً الماءُ: پانی میں سیاہ کیڑوں کا بکثرت پیدا ہو جانا۔ أَجْعَلَ الماءُ: پانی میں سیاہ کیڑوں کا بکثرت پیدا ہو جانا۔ ماءٌ جَعِلٌ و جَعْل: بکثرت سیاہ کیڑوں والا پانی۔ جُعَل جمع جِعْلان (ح): سیاہ بھونرا، سیاہ اور بدشکل آدمی۔

۸۔ الجُعْل: رقیب۔ الجِعَال: چولہے سے دیگچی اتارنے کے لئے استعمال کی جانے والی صافی۔

جعم: ۱۔ جَعَمَ -َ جَعْمًا ہ: کے منہ میں کوئی ایسی چیز رکھنا کہ وہ کاٹ یا کھا نہ سکے۔۔۔ و جَعِمَ -َ جَعَمًا: کھانے کی خواہش نہ ہونا، خواہش ہونا (ضد): کہا جاتا ہے: جَعِمَ الی اللحم: اسے گوشت کی سخت خواہش ہوئی، اسے کھانے کی رغبت نہ ہوئی۔ جَعِمَ و تَجَعَّمَ فی الشیءِ: کی طمع کرنا۔ صفت: جَعِم و جَعِم۔ الجَعَم: بھوک۔ الجَیْعَم: ایسا بھوکا جو ہر شے دیکھ کر کھانے کی خواہش کرے۔

۲۔ أَجْعَمَ الشیءَ: کو جڑ سے اکھیڑنا، کی بیخ کنی کرنا۔ ۔ الشجرَ: درخت کے پتے جڑ تک چر جانا۔

۳۔ المَجْعَم: پناہ لینے کی جگہ۔

جعا: جَعَا -ُ جَعْوًا البعرَ و نحوہ: مینگنیاں جمع کر کے ڈھیر لگانا۔ الجَعْو (مص): ہاتھوں سے لگایا ہوا ڈھیر، سرین، کیچڑ۔ الجِعَة: جو کی شراب، بیئر (beer)۔

جغر: الجغرافِيَّة و الجغرافيا: علم جغرافیہ۔ الجغرافية الاقتصادية: پیداوار اور مصنوعات کا علم۔ الجغرافية الطبيعية: طبعی جغرافیہ۔ الجغرافية الرياضية: اجرام سماویہ (جیسے ستارے و سیارے) کے مابین زمین کے جائے وقوع کا علم۔ الجغرافية التاريخية: اجناس، لغات اور ممالک کی حدود اور اداروں کا علم۔ الجغرافية البشرية: باشندوں کا علم۔ الجُغرافِيّ: جغرافیہ دان۔

جغرافي: جغرافیائی، جغرافیہ دان۔

جف: جَفَّ -ِ جَفَافًا و جُفُوفًا: خشک ہونا، سوکھنا۔ صفت: جافّ و جَفِیف: مجازاً کہا جاتا ہے: جفّ لِبْدُہُ: اس نے سفر کوچ کو چھوڑ کر اقامت اختیار کر لی۔ جَفَّفَ تَجْفِیفًا و تَجْفَافًا ہ: کو خشک کرنا، سکھانا۔ تَجَفَّفَ: خشک ہو جانا سوکھ جانا۔ اِجْتَفَّ ما فی الاناءِ: برتن کا سب کچھ چٹ کر جانا۔ الجُفّ: بہت بوڑھا۔ الجَفَف: خشک و سخت زمین۔ الجَفِیف: خشک گھاس۔ الجُفَاف: سوکھی ہوئی چیز۔

۲۔ جَفَّ -ِ جَفًّا المالَ: مال جمع کر کے چپیٹ ہو جانا۔ الجَفّ و الجَفَّة و الجُفّ و الجُفَّة: لوگوں کی جماعت، بڑی تعداد۔ کہا جاتا ہے: جاءَ القومُ جُفَّةً: ساری قوم آئی۔

۳۔ جَفَّفَ الفرسَ: گھوڑے کو پاکر پہنانا۔ التِجْفَاف و التَجْفَاف جمع تَجَافِیف: لڑائی میں بچنے کے لئے زرہ کی مانند ایک آلہ، جو گھوڑے اور انسان کے لئے ہوتا ہے۔ الجُفَیْف جمع جُفَیْفَات (اع): چھوٹی تکلی جو کارتوس کو لپیٹے ہوتی ہے۔

۴۔ الجُفّ: مصلح (کہا جاتا ہے: ھو جُفُّ مالٍ: وہ مال کی اصلاح کرنے والا ہے)، ہر کھوکھلی چیز (بانس یا سرکل کی نلکی کی طرح کی)۔

۵۔ جَفْجَفَ الإبلَ: اونٹوں کو اتنی تیزی سے ہانکنا کہ وہ ایک دوسرے پر چڑھنے لگیں۔۔۔ الثوبُ: گیلے کپڑے کا سوکھ کر کچھ نمدار رہ جانا۔ تَجَفْجَفَ الطائرُ: پرندے کا انڈے سینا۔ الجَفْجَف: بلند زمین، پست زمین (ضد)۔ الجَفْجَفَة: نئے کپڑے کی کھڑکھڑاہٹ۔ جَفْجَفَةُ الموکب: جلوس کے چلنے سے پیدا ہونے والی آواز۔ الجَفاجِف: ہیئت و لباس۔

جفأ: ۱۔ جَفَأَ -َ جَفْأً الرجلَ و ۔ بہ الارضَ: کو زمین پر پچھاڑنا، پٹک دینا۔ أَجْفَأَ بہ: کو پچھاڑنا۔

۲۔ جَفَأَ -َ جَفْأً النهرُ: دریا کا جھاگ اور کوڑا کرکٹ پھینکنا۔۔۔ت القدرُ: ہانڈی کا جھاگ یا جو چیز اس میں ہے کو اچھال پھینکنا۔ القدرَ: ہانڈی کو جھکا کر اس میں سے چیز انڈیل دینا۔ اِجْتَفَأَ الشیءَ: کو اکھیڑ کر پھینکنا (سیلاب کا)۔ الجُفَاء: دریا کے دونوں کناروں پر سیلاب کی پھینکی ہوئی چیزیں مثل خس و خاشاک، بے فائدہ جھوٹ، رائیگاں۔ کہا جاتا ہے: ذَھَبَ جُفَاءً: وہ رائیگاں گیا۔

۳۔ أَجْفَأَ البابَ: دروازہ بند کرنا۔

۴۔ أَجْفَأَ الناقةَ: اونٹنی کو چلا کر تھکا دینا۔

۵۔ أُجْفِئَ و تَجَفَّأَتِ البلادُ: ملک کا بے برکت ہونا۔

جفت: ۱۔ جِفْت: ترکی لفظ بمعنی جوڑا یا دو اسی سے دو مونہی بندوق کو جفت کہا جاتا ہے۔

۲۔ جِفْتِلِك: ترکی لفظ بمعنی مزروعہ زمین، کسانوں کے گھروں اور ان سے متصل زمینوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

جفخ: جَفَخَ -َ جَفْخًا: تکبر کرنا۔ صفت: جَفَّاخ۔ جَافَخَ ہ: کے مقابلہ میں فخر کرنا۔

جفر: ۱۔ جَفَرَ -ُ جُفُورًا و تَجَفَّرَ و اِسْتَجْفَرَ ولدُ الشاة: بکری کے بچے کا بڑا ہونا، اور بڑے پیٹ والا ہونا۔۔۔ الشیءُ: کشادہ ہونا، وسیع ہونا۔ الجَفْر (مص) جمع جِفَار: کشادہ کنواں۔ الجُفْرَة جمع جُفَر و جِفار من الشیءِ: چیز کا درمیان۔۔۔ من الارض: گول پھیلی ہوئی زمین۔

۲۔ جَفَرَ -ُ جَفْرًا من المرض: بیماری سے نجات پانا۔۔۔ ما کان فیه: کی چیز کو چھوڑ دینا۔۔۔ صاحِبَهُ: ساتھی سے قطع تعلق کرنا، کے پاس جانا چھوڑ دینا۔

۴۔ الجَفْر: کہا جاتا ہے: فعلتُ ذلك من جَفْر او من جَفْرِ کذا: میں نے اس کو اس کی وجہ سے کیا۔ فلانٌ منهدمُ الجَفْر: فلاں شخص اپنی کوئی رائے نہیں رکھتا۔ علمُ الجَفْر (اسے علمُ الحُرُوف بھی کہا جاتا ہے)۔ وہ علم جس کے ماہرین کا دعوی ہے کہ وہ اس کے ذریعے فنائے عالم تک ہونے والے حالات اور واقعات کا پتہ لگا لیتے ہیں۔ الجَفِیر: محض لکڑی یا محض چمڑے کا ترکش۔

جفس: جَفُسَ -ُ جَفْسًا و جَفَاسَةً: کو بدہضمی

ہونا۔ الجَفْس و الجَفُس و الجَفِيس: کمزور، کمینہ۔

جفظ: جَفَظَ ـِ جَفْظًا الإناءَ: برتن کو بھرنا۔ اِجْفَاظَّ و اِجْفَأَظَّ اِجْفِئْظَاظًا المقتولُ: مردہ لاش کا پھولنا۔ صفت: جَفِيظ۔

جفع: جَفَعَ ـَ جَفْعًا ہ: کو پچھاڑنا۔

جفل: ا۔ جَفَلَ ـِ جُفُولاً و جَفَلاً البعیرُ: اونٹ کا بدکنا اور بھاگ جانا۔ صفت: جافِل و جَفَّال۔ ـــ تِ النعامةُ: شترمرغ کا بھاگ جانا۔ ـــ جَفْلاً الطائرَ: پرندے کو ہشکانا (کہاجاتا ہے: جَفَلَ القَنَّاصُ الوحشَ من مراعیها: شکاری نے وحشی جانوروں کو ان کی چراگاہوں سے بدکا کر بھگادیا)۔ و تَجَفَّلَ و اِنْجَفَلَ القومُ: لوگوں کا تیز بھاگنا۔ جَفَّلَ ہ: کو بدکانا، خوفزدہ کرنا۔ أَجْفَلَ البعیرُ: اونٹ کا بدکنا، بھاگ جانا۔ تَجَفَّلَ الدیكُ: مرغ کا گلے کے پروں کو پھلانا۔ الجَفُول جمع جُفُول: ہرچیز سے بدکنے والا اشترمرغ۔ الإِجْفِيل: بزدل۔

۲۔ جَفَلَ ـِ جُفُولاً و جَفَلاً تِ الریحُ: ہوا کا تیز چلنا۔ ـــ جَفْلاً تِ الریحُ السحابَ: ہوا کا بادل کو اڑا لیجانا۔ أَجْفَلَتِ الریحُ: ہوا کا تیز چلنا۔ الجَفْل (مص) جمع جُفُول: بارش کے بعد کا پانی سے خالی بادل۔ رِیحٌ جَفُول جمع جُفُل و مُجْفِل و مِجْفَال: بادل کو اڑا لیجانے والی تیز ہوا۔

۳۔ جَفَلَ ـِ جَفْلاً و جَفَلَ الطینَ: مٹی کو بیلچے سے کھرچ لینا۔

۴۔ جَفَلَ ـِ جَفْلاً البحرُ السمكَ: سمندر کا مچھلی کو کنارے پر ڈال دینا۔ ـــ ہ: کو پچھاڑ دینا۔ ـــ المتاعَ: سامان پر سامان رکھ دینا۔ الجُفَال: کناروں پر سیلاب کا ڈالا ہوا خس و خاشاک۔ الجُفَالة من القِدر: چمچ کے ذریعے ہانڈی سے نکالا ہوا جھاگ وغیرہ۔

۵۔ الجَفْل جمع جُفُول: ہاتھی کی لید، کشتی۔ الجُفْلة: اون کا گچھا۔ الجُفْلة من الشجر: بہت پتوں والا درخت۔ الجُفَال: دودھ کی جھاگ، بہت سی اون۔ الجَفِيل: بہت، کثیر، فصل اونچی ہونے پر ہلکا کرنے کے لئے اس کا وہ حصہ جو چھانٹ دیا جائے۔ الجَفَلَى: کسی اختصاص کے بغیر کھانے کی عام دعوت۔ کہاجاتا ہے: دُعِيَ فلانٌ في النَّقَرَى لا في الجَفَلَى: فلاں شخص کو خصوصی دعوت میں بلایا گیا نہ کہ عام دعوت میں۔

۶۔ الجَفْلَق: بہت موٹی بوڑھی عورت۔

جفن: ا۔ جَفَنَ ـِ جَفْنًا نفسَه: اپنے نفس کو برائیوں سے روکنا۔

۲۔ جَفَنَ ـِ جَفْنًا الناقةَ: اونٹنی کو ذبح کرکے اس کا گوشت بڑے بڑے پیالوں میں کھلانا۔ الجَفْنَة جمع جِفَن و جِفَان و جَفَنَات: بڑا پیالہ، چھوٹا کنواں۔

۳۔ جَفَنَ ـُ و تَجَفَّنَ الکرمُ: انگور کی بیل کا جڑ پکڑنا۔ الجَفْن جمع أَجْفَان و جُفُون و أَجْفُن: واحد جَفْنة: انگور کی بیل کی جڑ یا ٹہنیاں۔ الجَفْنَة جمع جِفَن و جِفَان و جَفَنَات: شراب۔

۴۔ الجَفْن جمع أَجْفَان و جُفُون و أَجْفُن: تلوار کی میان، اوپر نیچے کا پپوٹا۔

جفا: ا۔ جَفَا یَجْفُو جَفَاءً و جَفْوَةً: ایک جگہ قرار نہ پکڑنا۔ ـــ جنبُهُ عن الفراش: بستر پر قرار نہ پانا۔ أَجْفَى الخیلَ: گھوڑے کو تھکا دینا اور چارہ نہ کھانے دینا۔ تَجَافَى: جگہ سے علیحدہ ہونا، جگہ پر نہ رہنا۔ کہاجاتا ہے: تَجَافَى السرجُ عن ظهر الفرس: زین گھوڑے کی پیٹھ سے ہٹ گئی۔ تَجَافَى جَنْبُهُ عن الفراش: اس کا پہلو بستر سے دور رہا۔ ـــ عن مکانه: پرقرار نہ پانا۔ اِجْتَفَى الشيءَ: کو اس کی جگہ سے ہٹانا، دور کرنا۔

۲۔ جفا یَجْفُو جَفَاءً و جَفَاءَةً الثوبُ: کپڑے کا موٹا، دبیز اور گاڑھا ہونا۔ اِسْتَجْفَى استجفاءً الشيءَ: کو موٹا یا کھردرا سمجھنا۔

۳۔ جَفَا یَجْفُو جَفَاءً و جَفَاءَةً علیه کذا: کسی پر کچھ گراں ہونا۔ ـــ جَفْوًا و جَفَاءً و جَفَا صاحبَهُ: سے اعراض کرنا، بدسلوکی کرنا۔ جَفَّاہ: کو بداخلاق بنا دینا۔ جَافَى الرجلَ: سے بدسلوکی کرنا۔ أَجْفَى فلانًا: کو دور کرنا۔ اِسْتَجْفَى اِسْتِجْفَاءً ہ: سے دوری چاہنا۔ الجَفْوَة و الجِفْوَة: اجڈپن، اکھڑپن، بدسلوکی۔ الجَافِي جمع جُفَاة مونث جَافِيَة جمع جافیات و جَوَافٍ: موٹا۔ جَافِي الخُلُق: اجڈ، بداخلاق۔

جفی: جَفَى ـِ جَفْيًا الرجلَ: کو پچھاڑ دینا۔ ـــ و اِجْتَفَى النباتَ: پودے کو جڑ سے اکھیڑ دینا۔

جق: جَقَّ ـُ جَقًّا الطائرُ: پرندے کا بیٹ کرنا۔

جکر: جَكِرَ ـَ جَكَرًا و أَجْكَرَ: بیچنے میں اصرار کرنا۔

جل: ا۔ جَلَّ ـِ جَلاَلاً و جَلاَلَةً: عمر میں بڑا ہونا۔ صفت: جَلِيل جمع أَجِلاَّء و أَجِلَّة و جِلَّة و جِلّ و جُلّ و جُلاَل و جُلاَّل۔ الجِلُّ: عمر میں بڑا۔ کہاجاتا ہے: رجلٌ جِلٌّ: سن رسیدہ آدمی۔

۲۔ جَلَّ ـِ و تَجَالَّ عن کذا: سے کہیں بالا ہونا، بالاتر ہونا، اپنے کو کسی چیز سے بالا سمجھنا۔ أَجَلَّ إجلالاً ہ عن العیب: کو برائی سے بالا سمجھنا یا قرار دینا۔

۳۔ جَلَّ ـِ جَلاَلاً و جَلاَلَةً: جسم میں بڑا ہونا، بڑی شان والا ہونا۔ آپ کہتے ہیں: جَلَّ فلانٌ في عینی: فلاں شخص میری نظر میں بڑے مرتبے والا ہوگیا۔ جَلَّلَ الرجلَ: کی تعظیم بجالانا۔ أَجَلَّ إجلالاً ہ: کی تعظیم کرنا۔ تَجَالَّ علیه: سے بڑا بننا۔ تَجَلَّلَ: بڑا بننا۔ الجُلّ: موٹا، بھاری۔ الجَلّ: بہت۔ کہتے ہیں: ماله دِقٌّ ولا جِلٌّ: اس کے پاس تھوڑا ہے نہ بہت۔ الجَلَل من الأمور: بڑا معاملہ، سہل اور آسان امر۔ کہاجاتا ہے: فعلته مِن جَلَلِك و من إجلالك و من تَجِلَّتِك: میں نے تمہاری خاطر اور تمہاری تعظیم کے لئے یہ کیا۔ الجُلَّة جمع جِلاَل و جُلَل: بڑا ٹوکرا۔ جِلَّة (جلیل کی جمع): کہاجاتا ہے: قومٌ جِلَّة: بڑے اور سردار لوگ۔ الجُلَّى جمع جُلَل (الأَجَلّ کا مونث): بہت بڑا، سخت کام، بڑا معاملہ۔ التَّجِلَّة: بزرگی و عظمت۔ المَجَلَّة: پرحکمت مقالہ، رسالہ، کاپی۔

۴۔ جَلَّ ـُ جَلاًّ و جَلَّةً و اِجْتَلَّ الشيءَ: چیز کے بڑے حصہ کو لینا۔ جُلُّ الشيءِ: چیز کا بڑا اور کثیر حصہ۔ ـــ البیت: خیمہ نصب کرنے کی جگہ۔ الجِلُّ من الأرض جمع الجَلاَئِل: دیوار اور جانی ہوئی حدود کا قطعہ زمین۔

۵۔ جَلَّ ـِ جُلُولاً و جَلاًّ: اپنے وطن کو چھوڑ کر کسی دوسرے ملک میں چلا جانا۔ صفت: جَالّ جمع جَالَّة۔ الجَالَّة: اپنے وطن کو چھوڑ کر کسی دوسرے

ملک میں جا بسنے والے لوگ۔

۶۔جَلَّ ـِ جَلاًّ و جَلّةً و اجْتَلَّ البعرَ: مینگنیاں چننا، اٹھانا۔الجِلّة (بتثلیث الجیم): مینگنی۔

۷۔جَلَّ ـُ جَلاًّ الفرسَ: گھوڑے پر جھول ڈالنا۔ جَلَّلَ الشیءُ: چیز کا عام ہونا۔۔۔ الشیءَ: چیز کو ڈھانپنا، اسی سے ہے جَلَّلَ المطرُ الارضَ: بارش نے زمین کو ڈھانپ لیا۔۔۔ الفرسَ: گھوڑے پر جھول ڈالنا۔تَجَلَّلَ بالثوب: کپڑا اوڑھنا۔۔۔ ہ: پر غالب ہونا۔الجُلّ جمع جِلال و أَجْلال: جانور کا جھول۔الجَلّ جمع جُلُول: بادبان۔۔۔ جمع جِلال و اَجْلال: جانور کا جھول۔ الجِلّ من المتاع: قالین، کمبل، چادریں وغیرہ۔المُجَلِّل: (فا) سحاب مُجَلِّل: ہمہ گیر بارش برسانے والا بادل۔امرٌ مُجَلِّل: عام معاملہ۔

۸۔اَجَلَّ اِجلالاً عمروٌ زیداً: عمرو کا زید کو بہت دینا۔کہا جاتا ہے اَتیتُ فلاناً فما اَجَلَّنی و ما اَدَقَّنی: میں فلاں شخص کے پاس گیا تو اس نے مجھے نہ زیادہ دیا نہ تھوڑا۔

۹۔اَجَلَّ اجلالاً الرجلُ: قوی ہونا، کمزور ہونا (ضد)۔

۱۰۔الجَلّ جمع جُلُول (واحد جَلّة) (ن): چنبیلی، سفید، سرخ یا زرد گلاب کا پھول۔

جلا: جَلاَ ـُ جَلْواً و جَلاً و جَلاءَ مَةً ہ: کو پچھاڑ دینا، زمین پر گرا دینا۔۔۔ بالثوب: کپڑے کو پھینک دینا۔

جلب: ۱۔جَلَبَ ـِ جَلْباً و جَلَباً الرجلُ: ہانکا جانا۔۔۔ ہ: کو ہانک کر لانا۔۔۔ و اَجْلَبَ لاھله: اہل و عیال کے لئے کمانا۔اِنْجَلَبَ: ہانکا جانا۔ اِجْتَلَبَ ہ: کو لانا، لے کر آنا۔اِسْتَجْلَبَ ہ: کو لانے کا باعث ہونا، یا اس کو لانے کا طالب ہونا۔ جُلْبُ الرَّحْلِ و جِلْبُهُ: کجاوے کی لکڑیاں۔ الجَلَب (مص) جمع اَجْلاب: درآمدی مال۔ الجُلْبَة جمع جُلَب: پالان پر لگایا جانے والا چمڑہ۔الجَلُوبة: بار برداری کے اونٹ (واحد جمع کے لئے یکساں)، درآمدی مال۔الجلیب جمع جَلْبَی و جُلَباء: لایا ہوا۔کہا جاتا ہے عبدٌ جَلِیبٌ و امرأةٌ جلیبٌ و جَلیبة: درآمد شدہ غلام، کہیں سے لائی ہوئی عورت۔جمع جَلْبَی و جَلائِب: لائی ہوئی۔الجَلِیبة جمع جَلائِب: لائی ہوئیں۔الجَلّاب: غلاموں کو ایک ملک سے دوسرے ملک تجارت کے لئے لیجانے والا۔ المَجْلَبَة: کسی شئے کو حاصل کرنے کا سبب یا اسے لانے پر اکسانے والا اور اس کی دعوت دینے والا۔الجُلْبَان: چمڑے کا تھیلا۔

۲۔جَلَبَ ـُ و اَجْلَبَ القومَ: لوگوں کو جمع کرنا۔۔۔ القومُ: لوگوں کا جنگ کے لئے ہر طرف سے آکر اکٹھا ہونا، شور و غل مچانا اور ان کی آوازوں کا گڈمڈ ہو جانا۔۔۔ علی الفرس: گھوڑے کو ڈانٹنا ڈپٹنا اور گھوڑ دوڑ پر اکسانا۔جَلِبَ ـَ جَلَباً: اکٹھا ہونا۔جَلَّبَ القومُ: لوگوں کا چیخنا اور شور و غل کرنا۔۔۔ علی الفرس: گھوڑے کو ڈانٹنا۔ڈپٹنا۔ الجَلَب و الجَلَبَة: شور و غل، غل غپاڑہ، شور و غوغا۔الجَلّاب و المُجَلِّب: چلانے والا، بکواسی، بدخلق۔رجلٌ جُلُبّان و جَلَبّان: شور مچانے والا آدمی۔

۳۔جَلَبَ ـُ و اَجْلَبَ ہ: کو دھمکانا۔

۴۔جَلَبَ ـُ جَلْباً و جَلَباً الدمُ: خون خشک ہونا۔۔۔ الجرحُ: زخم کا اچھا ہونا۔اَجْلَبَ الدمُ: خون کا خشک ہونا۔الجُلْبَة جمع جُلَب: کھرنڈ۔

۵۔جَلَبَ ـُ جَلْباً علیه: کے خلاف جرم کرنا، گناہ کرنا۔الجَلْب (مص): گناہ، جرم۔

۶۔الجُلْبُ: پانی سے خالی بادل، پہاڑ کی طرح پھیلا ہوا بادل، رات کی تاریکی ⅓۔الجُلْبَة جمع جُلَب: تہ بہ تہ پتھر جن میں جانوروں کے لئے رستہ نہ رہے، گھاس کے متفرق قطعے، سبز کانٹے دار درخت، بادل کا ٹکڑا۔جُلْبَةُ الشتاء: کڑاکے کی سردی۔ الجَلْبَة (طب): ایک قسم کی جڑی بوٹی کی جڑ جو قبض کشا ادویہ تیار کرنے کے کام آتی ہے۔ الجُلاب و الجُلّاب: عرق گلاب میں شہد یا شکر سے تیار کیا ہوا شربت، عرق گلاب (فارسی لفظ)۔الجُلُبّان و الجُلْبان (ن): ایک قسم کا پودا جسے دانوں، گھاس یا مختلف رنگ کے پھولوں کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔

۷۔جَلْبَبَ ہ و تَجَلْبَبَ: کو چادر یا قمیص پہنانا اور اس کا چادر یا قمیص پہننا۔الجِلْباب و الجِلِبّاب جمع جَلابیب: قمیص یا چادر۔

جلت: جَلَتَ ـِ جَلْتاً و اِجْتَلَتَ ہ: کو مارنا، پیٹنا۔

جلجل: ۱۔جَلْجَلَ الرجلُ: زور سے آواز نکالنا، چیخنا۔۔۔ السحابُ: بادل کا گرجنا۔۔۔ البعیرَ: اونٹ پر گھونگرو لٹکانا، اونٹ کے جھانجھ باندھنا۔ الجَلاجِل واحد جُلْجُل: گھونگرو۔الجَلْجَلَة (مص): بادل کی گرج، کڑک، گھنٹی کی جھنکار۔ المُجَلْجِل: قوی سردار، دور تک پہنچنے والی آواز والا۔المُجَلْجَل: گرجنے کڑکنے والا بادل۔

۲۔جَلْجَلَ الوترَ: تانت کو مضبوط باندھنا۔

۳۔جَلْجَلَ ہ: کو حرکت دینا، ہلانا۔تَجَلْجَلَ: حرکت کرنا۔۔۔ فی الارض: زمین میں دھنسنا۔۔۔ ت قواعدُ البیت: گھر کی بنیادوں کا ہل جانا۔۔۔ الامرُ فی نفسه: دل میں کسی خیال کا کھٹکنا۔جَلاجِلُ النفس: دل میں کھٹکنے والے خیالات۔آپ کہتے ہیں بَثَثْتُهُ جَلاجِلَ نفسی: میں نے اس پر اپنے دل کی باتیں کھول دیں۔

۴۔الجُلْجُل و الجُلاجِل: پھرتیلا، تیز دست، کام میں چست۔الجُلْجُلَة: عبرانی لفظ بمعنی جُمْجُمَة جو اس پہاڑ کا نام ہے جس پر کہا جاتا ہے کہ حضرت مسیح علیه السلام کو صلیب پر لٹکایا گیا تھا۔ المُجَلْجَل: بے عیب ظریف۔۔۔ من الاعداد: بڑی تعداد۔الجُلْجُلان (ز): دھنئے کے دانے، کشنیز، تل، کنجد۔جلجلانُ الشیءِ: بڑی چیز۔جلجلانُ القلب: سویدائے قلب، دل کا مرکز۔کہتے ہیں خرج من جُلْجُلان القلب الی قمع الاُذن: دل سے جو بات نکلتی ہے، اثر رکھتی ہے۔

جلح: جَلِحَ ـَ جَلَحاً: سر کے دونوں جانب سے بالوں کا گرنا۔صفت اَجْلَح جمع جُلْح و اَجْلاح و جُلْحان مونث جَلْحاء۔۔۔ الثورُ: بیل کا بے سینگوں والا ہونا۔۔۔ ت القُری: بستیوں کے حفاظتی قلعوں کا باقی نہ رہنا۔بقرة جَلْحاء: بے سینگوں کی گائے۔قریة جَلْحاء: بے قلعہ والی آبادی۔سطوحٌ جَلْحاء: کھلی چھتیں جن کے اطراف میں کوئی دیوار یا روک نہ ہو۔الجَلَحَة: سر کے دونوں جانب بال گرنے کی جگہ۔

۲۔جَلَحَ ـَ جَلْحاً الارضَ: زمین کی گھاس کا چر لیا جانا۔جُلِحَت الارضُ: زمین کی گھاس کا چر

لیا جانا۔ الشجرۃُ درخت کی شاخوں کا کھالیا
جانا۔ جَلَخَ جَلْخًا و جلَخ تِ الماشیۃُ
الشجرَ مویشیوں کا درخت کے اوپر کے حصہ کو
چرجانا۔ اَرْض جَلْحاء بے درخت زمین، بنجر
زمین جو روئیدگی نہ اگائے۔ جَالِحة جمع جَوَالِح:
سخت قحط زدہ۔ المُجَلِّح: بہت کھانے والا،
پیٹو۔ المُجَالِخ و المِجلاح و المُجَلِّحة
جمع مَجَالِيح: جاڑے میں دودھ دینے والی
اونٹنی۔ المَجَالِيح: مال کو تباہ کرنے والے
بربادی کے سال۔

۳۔ جَلَّخَ علی الشیءِ: زبردست پیش قدمی کرنا۔ ۔ فی الامر: کا پختہ ارادہ کرنا۔ السَّبعُ علی القوم: لوگوں پر درندے کا کود پڑنا، حملہ کرنا۔ جَالَخ بالشیءِ: کو صاف اور کھلے طریقے سے کرنا۔ ہ: سے کھلم کھلا دشمنی کرنا۔ الجُلاح: تباہ کن سیلاب۔ المَجالِح (فا): شیر۔

۴۔ المجوالح (ز): روئی کی مانند ایک شئے جو بانس کے سرے سے نکل کر اڑتی یا گرتی ہے۔ ایک دوسرے پر گرنے والے برف کے ٹکڑے۔

جلخ: ا۔ جَلَخَ جَلْخًا السیلُ الوادیَ: سیلاب کا وادی کو پانی سے بھر دینا، وادی کے کناروں کو توڑ دینا۔ الجُلاخ: زبردست سیلاب، گہری وادی۔

۲۔ جَلَخَ جَلْخًا الشیءَ: کو کھینچنا، دراز کرنا۔ بہ: کو پچھاڑ دینا۔

۳۔ جَلَخَ جَلْخًا ہ بالسیف: کے گوشت میں سے تلوار کے ذریعے کچھ کاٹ لینا۔

۴۔ جَلَخَ و جَلَّخَ الموسی: استرے کو تیز کرنا، صیقل کرنا۔ مَجْلَخ (حی): چھریاں وغیرہ تیز کرنے اور تانبے وغیرہ کو صیقل کرنے کا آلہ۔

۵۔ اِجْلَخَّ الشیخُ: بوڑھے کا کمزور ہو کر ڈھیلے اعضاء والا ہونا۔

جلد: ا۔ جَلَدَ جَلْدًا ہ بالسوط: کو کوڑے مارنا۔ جَالَدَ ہ بالسیف: کو تلوار سے مارنا، سے جنگ کرنا۔ تَجالَدُوا و اِجْتَلَدُوا بالسیوف: باہم تلواروں سے لڑنا۔ الجَلّاد: کوڑے سے مارنے والا، تلوار سے مارنے والا، عموماً سزا دینے والا۔ المِجْلَد و المِجلاد جمع مَجَالِد و مَجَالِيد: کوڑا، چمڑے کا ٹکڑا جس کو نوحہ کرنے والی اپنے منہ پر مارا کرتی تھی۔ المِجْلَدَة: کوڑا۔ فرسٌ مُجَلَّدٌ: کوڑے سے نہ ڈرنے والا گھوڑا۔

۲۔ جَلِدَ جَلَدًا و جُلِدَ و أُجْلِدَ المکانُ: کسی جگہ پالا پڑنا۔ صفت: مَجْلُود۔ الجَلَد (مص): آسمان یا نیلا گنبد۔ الجَلِيد جمع جُلَدَاء و جِلاد و جُلُد: پالا، برفری جو پتھروں وغیرہ میں جمی ہوئی برف۔ الجَلَّادَة: اونچے پہاڑوں پر برف کے تودے۔

۳۔ جَلُدَ جَلادَةً و جُلُودًا و جَلَدًا و مَجْلُودًا الرجلُ: صبر و استقلال اور قوت والا ہونا۔ تَجَلَّدَ: مضبوطی دکھانا، صبر و استقلال کا اظہار کرنا۔ الجَلْد جمع أَجْلاد مؤنث: جَلْدَة: مضبوط قوی۔ الجَلَد و الجَلادَة: قوت، سختی، کرختگی، صبر، سخت زمین۔ الجَلِيد جمع جُلَدَاء و جِلاد و جُلُد: قوی اور صابر، چالاک۔ الجِلاد: کھجور کے بڑے بڑے اور سخت درخت، بہت دودھ دینے والی اونٹنیاں۔

۴۔ جَلَدَ جَلْدًا بہ الارضَ: کو زمین پر پٹکنا۔ ہ علی الامر: کو کسی کام پر مجبور کرنا۔ أَجْلَدَ ہ الیہ: کو کا محتاج بنانا، کو پر مجبور کرنا۔

۵۔ جَلَّدَ الکتابَ: کتاب کی جلد بندی کرنا۔ الجَزُورَ: جانور کی کھال اتارنا۔ الجِلْد جمع أَجْلاد و جُلُود: کھال۔ و الجِلْدَة جمع جِلَد: کھال کا ٹکڑا یا قسم۔ کہا جاتا ہے: ھم مِن جِلْدَتِنا: وہ ہمارے ہی خاندان کے ہیں۔ ھم ابناءُ جِلْدَتِہ: وہ اسی کے خاندان سے ہیں۔ الجَلَد: بمعنی جِلْد۔ الجَلَّاد: کھال بیچنے والا۔ عظمٌ مُجَلَّد: صرف کھال لگی ہوئی ہڈی۔ أَجْلادُ و تَجالِيدُ الإنسان: انسان کا جسم اور اعضاء۔ آپ کہتے ہیں: ما أشبہ اجلادَ فلان باجلاد ابیہ: فلاں شخص کے اعضاء بدن اس کے باپ کے اعضاء سے کس قدر ملتے جلتے ہیں۔

۶۔ اِجْتَلَدَ الإناءَ: برتن کا سارا پانی وغیرہ پی جانا۔

جلذ: ا۔ اِجْلَوَّذَ اِجْلِوَّاذًا: تیزی سے گذرنا۔ ۔ اللیلُ: رات کا گزر جانا۔ ۔ بھم السیرُ: لوگوں کا تیزی سے چلتا رہنا۔

۲۔ اِجْلَوَّذَ اِجْلِوَّاذًا اللیلُ: رات کا دراز ہونا۔ ۔ المطرُ: بارش کا وقت گزرنے پر بھی برستا رہنا۔

۳۔ الجُلَذ جمع مَجَاجِد (دوسرے لفظ سے): (ح) چھچھوندر۔ الجُلْذِيّ و الجُلاذِيّ جمع جَلاَذِيّ: گرجے کا خادم، راہب، پادری، کاری گر۔ الجُلْذِيّ و الجلُّوذ: موٹا مضبوط اونٹ۔

جلز: ا۔ جَلَزَ جَلْزًا الرأسَ: سر پر پٹا باندھنا۔ ۔ الشیءَ إلی الشیءِ: ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا۔ ۔ و جَلَّزَ السِّکِّینَ: چھری کا دستہ باندھنا۔ جَلْزُ السِّنان: بھالے کے نیچے کا گول حصہ۔ الجِلاز جمع جَلائِز: کوڑے کے کنارے پر بندھا ہوا تسمہ۔ المَجْلُوز: محکم، مضبوط۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مَجْلُوزُ العمل: فلاں شخص کا کام محکم ہے، وہ مضبوط کام کرتا ہے۔

۲۔ جَلَّزَ الرجلُ: جلدی چلنا، تیز چلنا۔ جَلُوزَ بین یدی الامیر: حاکم کے سامنے آنے جانے میں چستی دکھانا۔ تَجَلَّزَ للأمر: کسی کام کے لئے تیار ہونا، مستعد ہونا۔ الجَلْوَزَة: آمد و رفت میں چستی، پھرتی۔ الجِلْواز جمع جَلاوِزَة: حاکم کے سامنے جانے آنے میں تیز قدم، سپاہی۔

۳۔ الجِلَّوْز: قوی ہیکل، بہادر۔

جلس: ا۔ جَلَسَ جُلُوسًا و مَجْلَسًا: بیٹھنا۔ صفت: جالِس جمع جُلُوس و جُلَّاس۔ جَلَّسَ و أَجْلَسَ ہ: کو بٹھانا۔ جَالَسَ مُجَالَسَةً ہ: کے ساتھ بیٹھنا۔ اِسْتَجْلَسَ ہ: سے بیٹھنے کو کہنا۔ الجَلْس: سخت زمین۔ بلند زمین، بڑی سخت چٹان۔ کہا جاتا ہے: جملٌ جَلْسٌ: مضبوط اونٹ۔ ناقةٌ جَلْسٌ: مضبوط اونٹنی۔ شُھْدٌ جَلْسٌ: گاڑھا شہد۔ الجِلْس و الجلیس: ہم نشین، ساتھ بیٹھنے والا۔ الجَلْسَة: ایک بیٹھک۔ الجِلْسَة: بیٹھنے والے کی ہیئت۔ الجُلَسَة: بہت بیٹھنے والا۔ المَجْلِس: بیٹھنے کی جگہ، بیٹھنے والے۔ ۔ النیابی: پارلیمنٹ (parliament)۔ مجلس قانون ساز، مقننہ، پارلیمان، مجازاً: نمائندگان، چنانچہ کہتے ہیں: اجتمع مجلسُ النُّوَّاب: نمائندگان اکٹھے ہوئے۔ مَجْلِسُ الأَعْيَان: ایوان، سینیٹ (senate)۔ مجلسُ الشُّورَى: مقننہ، شوری، مجلس شوری۔ مجلس شوری الدولة: بمعنی مجلسُ الشوری state council۔ مجلسُ الشُّيُوخ: مجلس بزرگان council of elders، سینٹ senate۔ المجلس البَلَدِيّ (مجلس البَلَدِيَّة): لوکل کونسل، میونسپل

کونسل، بلدیاتی کونسل، بلدیہ۔ المَجْلِسَة: بیٹھنے کی جگہ۔

٢۔ تَجَالَسُوا فی المحاكم: عدالتوں میں بیٹھ کر کرید کرید کر پوچھنا، بحث جاری رکھنا۔ الجَلْسَة فی اصطلاح المحاكم: اجلاسِ عدالت کا وقت، جس میں مقدموں کی سماعت کی جاتی ہے اور فیصلے سنائے جاتے ہیں۔ اجلاس (عدالت)۔ المَجْلِس: کچہری، عدالت۔

جلط: ا۔ جَلَطَ ـ جَلْطًا: قسم کھانا، جھوٹ بولنا۔ جَالَطَ ہ: ایک دوسرے سے فریب کرنا۔

٢۔ جَلَطَ ـ جَلْطًا السيفَ: تلوار سونتنا۔ ــــ الجلدَ: کھال اتارنا۔ ــــ الرأسَ: سر مونڈنا۔ اِنْجَلَطَ البعيرُ والشیءُ: اونٹ کا تیز چلنا، چیز کا پرانا ہونا، گھسنا۔ اِجْتَلَطَ ما فی الإناء: پیالہ میں جو کچھ ہو سب پی جانا۔

٣۔ جَلَطَ ـ جَلْطًا بِسَلْحِهِ: بیٹ کرنا۔

٤۔ اِجْعَلَطَ ہ: کوا چک لینا۔

٥۔ الجُلْطَة: دہی کی تھوڑی مقدار، منجمد خون۔ کہا جاتا ہے: جُلْطَة دَمَوِيَّة: منجمد خون۔ الجَلُوطُ من النساء: بے شرم عورت، بے حیا عورت۔

جلع: ا۔ جَلِعَ ـ جَلَعًا: کے ہونٹوں کے نہ ملنے کی وجہ سے دانتوں کا کھلنا۔ صفت: جَلِع و اَجْلَع مونث جَلِعَة و جَلْعاء۔ الجَلَعَة: ہنسنے کے وقت دانت کھلنے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لطيفُ الجَلَعَةِ: فلاں شخص نفیس منہ والا ہے۔

٢۔ جَلَعَ ـ جُلُوعًا الرجلُ ثوبَهُ: لباس اتارنا۔ ــــتِ المرأةُ قِنَاعَها عن رأسها: عورت کا سر سے دوپٹہ اتارنا۔ اِنْجَلَعَ الشیءُ: چیز کا کھل جانا، منکشف ہونا۔ الجالِع: دوپٹہ کے بغیر، بے برقع، ننگے منہ، نمایاں۔

٣۔ جَلَعَ ـ جُلُوعًا ت المرأةُ: عورت کا بےحیا ہونا، فحش باتیں کرنا۔ صفت: جالِع و جالِعَة۔ جَالَعَ القومُ: لوگوں کا آپس میں جھگڑا کرنا، اور اول فول بکنا۔ الجالِع و الجَلْعَم: بےحیاء، بے شرم۔

٤۔ اِجْلَعَبَّ و اِجْلَعَدَّ: لیٹنا، بستر پر دراز ہونا۔ الجَلْعَد: سخت، مضبوط۔ الجُلاعِد جمع جَلاعِد من الإبل: سخت مضبوط اونٹ۔

جلغ: جَلَغَ ـ جَلْغًا ہ بالسيف: کو تلوار سے کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔ جَالَغَ: تلوار سے مقابلہ کرنا۔

جلف: ا۔ جَلَفَ ـ جَلْفًا ہ: کو کھرچنا۔ (کہا جاتا ہے: جَلَفَ الطينَ عن الحجرِ: اس نے مٹی کو پتھر سے کھرچ ڈالا)۔ ــــ الشیءَ: کو کاٹنا۔ ــــ الظفرَ: ناخن کو جڑ سے اکھیڑنا۔ ــــ ہ بالسيف: تلوار سے گوشت کا ٹکڑا کاٹ لینا۔ اِجْتَلَفَ ہ: کو جڑ سے اکھیڑنا، کی بیخ کنی کرنا۔ الجِلْف جمع أَجْلاف و جُلُوف: سر جدا کیا ہوا دھڑ۔ ــــ من الغنم: مذبوحہ بکری جس کی کھال اتاری گئی ہو اور آنتیں نکال لی گئی ہوں نیز سری اور پائے جدا کر دیئے گئے ہوں۔ برتن، ظرف، روٹی کی کور، احمق۔ الجَلِيف مونث جَلِيفَة جمع جَلائِف و جُلُف: کھرچا ہوا، قطع کیا ہوا، ٹکڑا کاٹا ہوا، جڑ سے اکھاڑا ہوا۔ الجُلْفَة: چمڑے وغیرہ کی چھیلن یا تراشہ۔ الجِلْفَة جمع جِلَف: خشک روٹی کا ٹکڑا۔ ــــ و الجُلْفَة من القلم: قلم کا تراشہ ہوا حصہ، زبانِ قلم۔ الجُلاف: مٹی، کیچڑ۔

٢۔ جَلَفَ ـ جَلْفًا ہ الدهرُ: زمانہ کا کسی کو مالی طور پر تباہ کر دینا۔ جُلِفَ فی مالِهِ جُلْفَةً: کے مال کی کوئی چیز جاتی رہنا۔ جَلَّفَ الويلُ أموالَهم: مصیبت کا ان کے مالوں کو تباہ کر دینا، نابود کر دینا۔ اِجْتَلَفَهُ الدهرُ: زمانہ کا کسی کے مال کو نابود کر دینا۔ الجَلِيف مونث: جَلِيفة جمع جَلائِف و جُلُف و جُلُف: کہا جاتا ہے: اصابتهم جليفةٌ عظيمةٌ: ان کو سخت قحط سالی نے کنگال کر دیا۔ المُجَلَّف: اطراف سے چھانٹا ہوا، چیز کا کچھ حصہ جو باقی ہو۔ الجَلائِف: طغیانیاں، کئی سیلاب۔

٣۔ جَلِفَ ـ جَلَفًا و جَلافَةً: اجڈ ہونا، اکھڑ ہونا۔ الجِلْف ج اجلاف و جُلُوف: اجڈ، اکھڑ۔ مونث جَلِيفَة جمع جَلائِف و جُلُف: اجڈ، اکھڑ، ظالم۔

٤۔ تَجَلَّفَ: دبلا ہونا، کمزور ہونا۔

٥۔ جَلْفَطَ و جَلْفَظَ السفينةَ: کشتی کی درزیں بند کرنا، عوام اسے قَلْفَط کہتے ہیں۔ الجِلْفاط و الجِلْفاظ: کشتی کی درزیں بند کرنے والا۔

جلق: جَلَقَ ـ جَلْقًا الرأسَ: سر مونڈنا۔ ــــ القومَ بالمنجنيق: دشمنوں پر منجنیق سے پتھر پھینکنا۔ تَجَلَّقَ: ہنستے ہوئے داڑھیں تک ظاہر کر دینا۔ الجُلاقَة: گوشت کا ٹکڑا۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ جُلاقَة: دبلا پتلا آدمی۔ الجُوالِق و الجِوالِق جمع جَوالِق و جَوالِيق: اون یا بالوں کی گون (فارسی لفظ)۔ جِلِّق و جِلَّق: دمشق یا اس کا غوطہ (آس پاس کے مرغزار و سبزہ زار)۔

جلك: الجُلُكی و الجَلَكی (ح): بام مچھلی سے ملتی جلتی مچھلی (عجمی لفظ)۔

جلم: ا۔ جَلَمَ ـ جَلْمًا و اِجْتَلَمَ ہ: کو کاٹنا۔ ــــ الصوفَ: اون کترنا۔ الجَلَم و الجَلَمان (تثنیہ کے لفظ سے): اون کترنے کی قینچی۔ آپ الجلمان پر تثنیہ کا اعراب بھی لگا سکتے ہیں اور مفرد کا بھی۔ شريتُ الجَلَمَين او الجَلَمان: میں نے اون کترنے کی قینچی خریدی۔ الجَلَم: ہلال (ح): ایک شکاری پرندہ۔ اسے البوبو بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی کنیت ابوریاح ہے۔ ــــ جمع جِلام: بکرا، بکری کا بچہ۔ الجُلامَة: کتری ہوئی اون۔ المُجَلَّم: چودھویں رات کا چاند۔

٢۔ جَلَمَ ـ جَلْمًا و اِجْتَلَمَ الجَزُورَ: ذبح شدہ اونٹ کی ہڈیوں پر سے گوشت اتارنا۔ الجَلْمَة و الجُلْمَة و الجَلَمة: پوری چیز، سب کی سب۔ آپ کہتے ہیں: اخذتُ الشیءَ بِجَلْمَتِهِ: میں نے پوری چیز لے لی۔ هذه جلمةُ الجَزُور: یہ مذبوح اونٹ کا سارا گوشت ہے۔

٣۔ الجَلْمَد جمع جَلامِد و الجُلْمُود جمع جَلامِيد: پتھر کی چٹان (کہا جاتا ہے: رجلٌ جَلْمَد: سخت مضبوط آدمی۔ ارضٌ جَلْمَدة: پتھریلی، کنکریلی زمین، اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو کنجوس مشہور ہو: رشح او بَضَّ جَلْمَدُه: اس نے کچھ تو دیا)۔ اونٹوں کا بڑا گلہ۔

٤۔ جَلْمَقَ القوسَ: کمان پر تانت چڑھانا۔ الجَلْماق: وہ پٹھا جس سے تانت بناتے ہیں۔

جلن: ا۔ الجُلَّنار: گل انار۔ (فارسی لفظ)۔

٢۔ الجَلَنْجَبِين: گل قند (فارسی لفظ)۔

جله: ا۔ جَلَهَ ـ جَلْهًا الشیءَ: کو کھولنا، دور کرنا۔ ــــ المرءَ: کو باز رکھنا۔ ــــ العمامةَ: پگڑی کو پیشانی سے اونچا کرنا۔ جَلِهَ ـ جَلَهًا: کے سر کے اگلے حصہ کے بالوں کا اڑ جانا۔ صفت: اَجْلَه۔ الجَلْهَة جمع جِلاه من الوادی: وادی کا کنارہ، وادی کے سامنے والی جانب۔ بيتٌ مَجْلُوهٌ: مکان جس میں نہ دروازہ ہو نہ کوئی روک اور پردہ۔

٢۔ الجَلاهِق: مٹی کا غلہ یا سیسے کی گولی (فارسی لفظ)

جلا: ۱۔ جَلاَ ـُ جَلاءً عن بلدہ و منہ: اپنے شہر سے نکلنا۔ ـــ الرجلَ عن بلدہ: کواس کے شہر یا ملک سے نکالنا، شہر بدر کرنا، ملک بدر کرنا، جلا وطن کرنا۔ أَجْلَی عن بلدہ: اپنے شہر سے نکلنا۔ ـــ ہ عن بلدہ: کواس کے شہر یا ملک سے نکالنا، کوشہر بدر کرنا، ملک بدر کرنا۔ ـــ الرجلُ منزلَہٗ: خوف کے باعث اپنے گھر کو چھوڑ دینا۔ اِجْلَوْلَی اِجْلِیْلاءً الرجلُ: ایک شہر سے نکل کر دوسرے شہر جانا۔ الجَالِیَۃ جمع جوالٍ: جالی کا مؤنث، غیر ملکی و اجنبی لوگ جو اپنے وطن سے ہجرت کر کے کسی اور ملک میں آباد ہو گئے ہوں۔ ذمی لوگ، جزیہ دینے والے۔

۲۔ جَلاَ ـُ جَلْوًا و جَلاءً الامرَ: کسی امر کو واضح کرنا، ظاہر و آشکارا کرنا۔ ـــ عَنْہُ الھمَّ: کا غم دور کرنا، زائل کرنا۔ ـــ السیفَ: تلوار کو صیقل کرنا۔ جَلاَ جَلاءً: ظاہر ہونا، واضح ہونا۔ جَلَّی فلانًا و عن فلانٍ الامرَ: کی مصیبت وغیرہ کو رفع کرنا۔ ـــ عن ضمیرہ: ما فی الضمیر کو ظاہر کرنا، دل کی بات کی ترجمانی کرنا۔ جَالَی فلانًا بالأمر: کے سامنے کوئی بات ظاہر کرنا، کھلم کھلا کرنا۔ أَجْلَی القومُ عن القتیلِ: لوگوں کا مقتول کو چھوڑ بھاگنا۔ ـــ اللّٰہُ الھمومَ عنہ: اللہ تبارک وتعالیٰ کا کسی کے غم دور کرنا۔ تَجَلَّی تَجَلِّیًا الشیءُ: کا اچھی طرح ظاہر ہونا۔ تَجَالَی القومُ: ہر ایک کا حال دوسرے پر کھل جانا۔ اِنْجَلَی: ظاہر ہونا۔ آپ کہتے ہیں: انجلَی الھمُّ عن قلبی: میرے دل سے غم دور ہو گیا۔ اِجْتَلَی العمامۃَ: پگڑی کو اپنی پیشانی سے اونچا کرنا اٹھانا۔ اِسْتَجْلَی الشیءَ: کو ظاہر کرنے کو کہنا۔ الجَلاَ: واضح ہونا۔ ابنُ جَلاَ: واضح امر والا، صبح، چاند۔ الجَلاءَ (مص): واضح معاملہ۔ مجازاً کہا جاتا ہے: اقمتُ جلاءَ یومی: میں نے پورے دن قیام کیا۔ الجَلِیُّ مؤنث جَلِیَّۃ: واضح صیقل شدہ۔ جَلِیَّۃُ الامرِ: معاملہ کی منکشف شدہ حقیقت، یقینی خبر۔ الأَجْلَی مؤنث جَلْوَاء: روشن، واضح، ابن أَجْلَی: صبح۔

۳۔ جَلاَ ـُ جَلْوًا و جَلاءً النحلَ: شہد نکالنے کے لئے دھواں کر کے شہد کی مکھیوں کو بھگانا۔ اِجْتَلَی النحلَ: شہد نکالنے کے لئے دھواں کرنا۔

۴۔ جَلاَ ـُ جَلْوًا و جَلاءً البَصَرَ بالکحلِ: سرمہ سے آنکھ کی بینائی کو روشن کرنا۔ الجَلاَ: سرمہ۔ الجِلاء: سرمہ۔

۵۔ جَلاَ ـُ جَلاءً الشیءُ: بلند ہونا۔ تَجَلَّی تَجَلِّیًا المکانَ: کسی جگہ پر چڑھنا۔ ـــ الشیءَ: کسی چیز کو گردن بلند کر کے دیکھنا۔

۶۔ جَلاَ ـُ جَلْوَۃً (بتثلیث الجیم) و جَلاءً و اِجْتَلَی العروسَ علی زَوْجِھا: دلہن کا بناؤ سنگھار کر کے خاوند کے سامنے پیش کرنا۔ جَلاَ ـُ و جَلَّی الزوجُ عروسَۃُ ھدیۃً: شب زفاف میں خاوند کا اپنی دلہن کو ہدیہ دینا۔ اِسْتَجْلَتِ العروسُ: دلہن کا آراستہ ہو کر، بناؤ سنگھار کر کے خاوند کے سامنے جانا۔ الجِلْوَۃ: شب زفاف شوہر کی طرف سے اپنی دلہن کو دیا ہوا تحفہ۔

۷۔ جَلِیَ ـَ جَلًی: کے سر کے اگلے حصہ کے بالوں کا اُڑ جانا۔ صفت: أَجْلَی مؤنث جَلْوَاء۔ کہا جاتا ہے: جَبْھَۃٌ جَلْوَاء: چوڑی پیشانی۔ الجَلاَ: سر کے بالوں کے گرنے کی ابتداء۔ المَجْلَی جمع مَجَالٍ: سر کا اگلا حصہ۔ الأَجْلَی مؤنث جَلْوَاء: خوبصورت چہرے والا، وہ شخص جس کے سر کے اگلے حصہ سے بال اڑ گئے ہوں۔ آپ کہتے ہیں: فعلتُہٗ من أَجْلاَکَ: میں نے یہ کام تمہاری وجہ سے کیا۔

۸۔ جَلَّی بمنظرہ: نظر ڈالنا۔ کہا جاتا ہے: جَلَّی البازیُ: باز نے سر اونچا کر کے شکار کو دیکھا۔ اِجْتَلَی الشیءَ: کو دیکھنا۔ عینٌ جَلِیَّۃٌ: دیدۂ بینا۔ المَجْلُوّ: جس کی طرف دیکھا جائے۔

۹۔ اجلاتیـــن (لٹ): جانوروں کی ہڈیوں اور نسوں سے نکلنے والا ایک چیپ دار مادہ (gelatine)۔

جلی: ۱۔ جَلَی ـِ جَلْیًا السیفَ: تلوار کو صیقل کرنا۔ جَلَّی الامرَ: کسی امر کو ظاہر کرنا۔ الجَلْیُ: چھت کا روشن دان۔ الجِلْیَان: کشف واظہار۔ الجِلْیَان: یوحنا کے خواب سے متعلق تورات کا ایک جز۔

۲۔ جَلَّی الفرسُ: گھوڑے کا میدان میں آگے نکل جانا۔ المُجَلِّی: میدان میں آگے رہنے والا۔

جمّ: ۱۔ جَمَّ ـِ جَمًّا و جُمُومًا الشیءُ: چیز کا بہت ہونا، بکثرت ہونا۔ ـــ جُمُومًا العظمُ: ہڈی کا بہت پر گوشت ہونا۔ جَمَّمَ و تَجَمَّمَ النبتُ: روئیدگی کا بکثرت بڑھ کر زمین کو ڈھک لینا۔ صفت جَمِیم جمع أَجِمَّاء۔ اِسْتَجَمَّتِ الارضُ: زمین کا نباتات اگانا۔ الجَمُّ (مص): بڑی تعداد۔ کہا جاتا ہے: جاءُوا جَمًّا غفیراً و جَمَّ الغفیرِ و جَمَّ الغفیرۃِ و الجمَّ الغفیرَ: شریف ورذیل سب ہی آئے اور بڑی تعداد میں آئے کوئی بھی باقی نہ رہا۔ الجَمَم: کثرت، بڑی تعداد۔ الجُمَّۃ: سر کے بالوں کی کثرت۔ جمع جُمَم: ـــ و الجَمَّۃ: چیز کا بیشتر اور بہت سا حصہ۔ کہا جاتا ہے: جاءُوا فی جَمَّۃٍ کثیرۃ: وہ بڑی تعداد میں آئے۔ الجَمَّاء: بھرا ہوا۔ کہا جاتا ہے: اِمرأۃٌ جَمَّاءُ العظامِ: بہت موٹی عورت، پر گوشت عورت۔ کہتے ہیں: جاءُوا جَمَّاءَ الغفیرِ و جَمَّاءَ الغفیرۃِ و الجَمَّاءَ الغفیرۃَ و جَمَّاءَ غفیرۃً و بجَمَّاءِ الغفیرِ الخ: وہ سب کے سب آئے۔ الجَمِیم: بہت روئیدگی، جو پورا طویل نہ ہوا ہو۔ الجُمَّانِیّ و المُجَمَّم: وہ شخص جس کے سر پر بہت بال ہوں۔

۲۔ جَمَّ ـِ جُمُومًا الماءُ: پانی کا بڑی مقدار میں جمع ہونا۔ ـــ تِ البئرُ: کنویں کا زیادہ پانی والا ہونا۔ صفت جَمُوم۔ ـ جَمًّا و جِمَامًا و جُمَامًا و جَمَامًا الماءَ: پانی کو جمع ہونے دینا۔ اَجَمَّ الماءَ: پانی کو جمع ہونے دینا۔ اِسْتَجَمَّ الماءُ: بڑی مقدار میں پانی کا جمع ہونا۔ ـــ البئرُ: کنویں کو پانی سے بھر جانے دینا۔ الجَمّ جمع جِمَام و جُمُوم من الماء: پانی کا بڑا حصہ۔ الجَمَّۃ جمع جِمَام: بہت پانی والا کنواں۔ پانی جمع ہونے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے: اِستقِ من جمۃ البئر: زیادہ پانی والے کنویں سے پانی پی لو۔ المَجَمّ و المُجْمَم: سینہ۔ کہا جاتا ہے: ھو رحب المَجَمّ: وہ فراخ سینہ و فراخ دل ہے۔

۳۔ جَمَّ ـِ جَمًّا و جِمَامًا و جُمَامًا و جَمَامًا الکیلَ: پیمانہ کو چوٹی تک بھرنا۔ ـــ المکیالَ: پیمانہ کو چوٹی تک بھرنا۔ جَمَّمَ المِکْیَالَ: پیمانہ کو چوٹی تک بھرنا۔ الجَمَام (بتثلیث المیم) و الجَمَم: پیمانہ کے لبوں سے اوپر کا ماپ۔ کہا جاتا ہے: جمام القدح ماءً: پانی سے بھرا پیالہ۔ الجَمَّام و الجَمَّان: لبالب بھرا ہوا پیمانہ۔

۴۔ جَمَّ ـِ جَمًّا و جَمَامًا الفرسُ: گھوڑے کا

کوتل چھوڑا ہونا۔ ـــُـ جُمُومًا القومُ: لوگوں کا آرام کرنا۔ اَجَمَّ الفرسَ: گھوڑے کو کوتل چھوڑ دینا، اس پر سواری نہ کرنا۔ ـــ الفؤاد: دل کو آرام کرنے دینا۔ کہا جاتا ہے: اَجْمِمْ نفسكَ يوما او يومين: ایک دو دن جان کو آرام دو اور چلو پھرو نہیں۔ ـــ و اُجِمَّ الفرسُ: گھوڑے کا کوتل چھوڑا جانا۔ اِسْتَجَمَّ اِسْتِجَمامًا: آرام کرنا۔ کہا جاتا ہے: إني لاستجمّ قلبي بشيء من اللهو: میں اپنے دل کو کھیل کود سے بہلاؤں گا۔

۵- جَمَّ ـُـ جُمُومًا الفراقُ: فراق و جدائی کا قریب آنا۔ اَجَمَّ الفراقُ: جدائی کا وقت قریب آنا۔ ـــ الامرُ: حاضر ہونا یا قریب آنا۔

۶- جَمَّ ـَـ جَمَمًا الكبشُ: مینڈھے کا بے سینگ ہونا۔ الأَجَمّ مونث جَمَّاء جمع جُمّ: بے سینگ والا مینڈھا، بغیر نیزہ کے لڑنے والا۔ الحصن الأَجَمّ: بلندی نہ رکھنے والا قلعہ۔ ارضٌ جَمَّاءُ: ہموار زمین۔

۷- جَمْجَمَ جَمْجَمَةً و تَجَمْجَمَ الكلامَ: بات کو صاف نہ کہنا۔ کہا جاتا ہے: تَجَمْجَمَ عن الأمر: اس نے کام کا بیڑہ نہ اٹھایا۔ جَمْجَمَ شيئًا في صدره: اس نے بات کو اپنے سینے میں چھپائے رکھا اور اس کا پتہ نہ لگنے دیا۔ الجُمْجُمة جمع جَمَاجم (ع ا): کھوپڑی، لکڑی کا پیالہ، زمین شور میں کھدا ہوا کنواں۔

جمئ: جَمِئَ ـَـ جَمَأً عليه: پرغصہ ہونا۔ تَجَمَّأَ في ثيابه: اپنے کپڑوں میں لپٹنا۔ ـــ القومُ: قوم کا جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ الجَمأ و الجَمَاء: شخص۔

جمح: جَمَحَ ـَـ جَمْحًا و جِمَاحًا و جُمُوحًا الفرسُ: گھوڑے کا منہ زوری کرنا، سوار کے قابو سے باہر نکلنا۔ صفت: جَامِح (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) جمع جَوَامِح: اس سے ہے: جَمَحَتِ المرأةُ زوجَها: عورت کا اپنے خاوند کو چھوڑ کر اپنے ماں باپ وغیرہ کے گھر چلے جانا، خودسر ہونا۔ جمح الرجلُ: آدمی کا خودسر ہونا، خودرائے ہونا۔ صفت: جَمُوح۔ کہا جاتا ہے: جمحت المفازةُ بالقوم: بیابان نے قوم کو ہلاکت کے گھاٹ اتار دیا۔ جمح بفلانٍ مرادُهُ: فلاں شخص اپنی مراد کو نہ پہنچا۔ الجُمَّاحُ جمع جَمَامِح و جَمَامِيح: لڑائی میں شکست کھا کر بھاگ جانے والے بے پھل والا نیزہ۔

جمخ: جَمَخَ ـَـ جَمْخًا: تکبر کرنا۔ صفت: جَامِخ جمع جُمَّخ و جَمُوخ و جِمِّيخ۔ جَامَخَهُ: سے مقابلہ پر فخر کرنا۔

جمد: ۱- جَمَدَ ـُـ جَمْدًا و جُمُودًا الماءُ: پانی کا جم جانا۔ ـــ الدمُ: خون کا خشک ہو جانا۔ جَمَّدَ تَجْمِيدًا الاموالَ المنقولةَ (ت): سرمایہ منجمد کرنا، رقم نکلوانے سے روک دینے کا حکم دینا۔ جَمَّدَ و اَجْمَدَهُ: کو جمانا۔ الجَمَدُ و الجَمْد: جما ہوا پانی، برف۔ ـــ و الجُمُد و الجُمْد: سخت و بلند زمین۔ الجَمَاد جمع جُمُد: زمین۔ ـــ جمع جَمَادات و الجامِد جمع جَوَامِد: نہ پھلنے پھولنے والی اور غیر جاندار شئے، جیسے پتھر۔ الفعل الجامِد: غیر متصرف فعل جس کی گردان نہیں ہوتی: جیسے لیسَ و عسَى۔

۲- جَمَدَ ـُـ ت عينُه: کی آنکھ کے آنسوؤں کا بند ہونا۔ صفت: جَمَادٌ و جَمُودٌ و جميدُ العين مونث جَمُود جُمَادَى: وہ (آنکھ) جو آنسو نہ ٹپکائے۔ کہا جاتا ہے: عينٌ جُمَادَى: آنسو نہ ٹپکانے والی آنکھ۔ الجَمَاد جمع جُمُد: کہا جاتا ہے: الناقةُ الجَماد: سست رفتار اونٹنی، اونٹنی جو دودھ نہ دے۔ سَنَةٌ جَمَاد: وہ سال جس میں بارش نہ ہو۔ ارضٌ جَمَاد: زمین جس پر بارش نہ برسی ہو۔

۳- جَمَدَ ـُـ جُمُودًا و جَمْدًا ت يدُه: کنجوس ہونا۔ اَجْمَدَ: کنجوس اور بے خیر ہونا، بے بھلائی ہونا۔ الجَمَاد جمع جُمُد: کہا جاتا ہے: فلانٌ جمادُ الكفّ: فلاں شخص کنجوس ہے۔ جَمادِ له (کسرہ پر مبنی): بخیل کے حق میں بددعاء کہ خدا کرے وہ ہمیشہ اسی حال میں رہے۔

۴- جَمَدَ ـُـ جُمُودًا و جَمْدًا حقُّه على فلان: کا حق کسی پر واجب ہونا۔ اَجْمَدَ حَقَّهُ عليه: پر اپنا حق واجب ٹھہرانا، اپنے حق کو کسی کی مرضی کے خلاف قبول کروانا۔

۵- اَجْمَدَ: ماہ جمادی میں داخل ہونا۔ جُمَادَى جمع جُمَادَيات الاولى و الآخرة: قمری سال کا پانچواں اور چھٹا مہینہ۔

۶- جَامَدَ مُجَامَدَةً ہ: کا پڑوسی ہونا، پاس پاس ہونا، قریب قریب ہونا، کہا جاتا ہے: هو مُجَامِدِي: وہ میرا پڑوسی ہے، گھر سے گھر ملا ہوا ہے۔

جمر: ۱- جَمَرَ ـُـ جَمْرًا القومَ على امرٍ: قوم کو کسی معاملہ پر اکٹھا کرنا۔ ـــ و استجمر القومُ على امرٍ: قوم کا کسی معاملہ پر جمع ہونا اور مل بیٹھنا۔ جَمَّرَ القومُ على أمرٍ: قوم کا کسی معاملہ پر اکٹھا ہونا۔ ـــ الامرُ القومَ: کسی معاملہ کا قوم کو مل بیٹھنے کے لئے ضروری بنانا۔ ـــ ت المرأةُ شَعَرَها: عورت کا چوٹی گوندھ کر پیچھے ڈالنا۔ اجمر القومُ على أمرٍ: قوم کا کسی معاملہ پر اکٹھا ہونا۔ ـــ الامرُ القومَ: کسی معاملہ کا لوگوں کو ہم آغوش کرنا۔ ـــ ت المرأةُ: عورت کا چوٹی گوندھ کر پیچھے ڈالنا۔ تَجَمَّرَ الجيشُ: فوج کا دشمن کی سرزمین میں گھر جانا اور لوٹ نہ سکنا۔ ـــ ت القبائلُ: قبیلوں کا اکٹھا ہونا۔ الجَمْرَة جمع جَمَرات و جِمار: آپس میں مل کر ایک جان ہونے والے لوگ۔ کہا جاتا ہے: بنو فلان جَمْرَةٌ: فلاں شخص کی اولاد اتفاق و اتحاد کے رشتہ میں جکڑی ہوئی ہے۔ الجَمَار: جماعت، اکٹھے لوگ۔ جَمَارًى و جَمَارَى (تنوین کے ساتھ اور اس کے بغیر): سب کے سب، کل۔ کہا جاتا ہے: جاءَ القوم جَمَارَى: سب کے سب لوگ آئے۔ جُمَار: کہا جاتا ہے: جاءَ القومُ جُمَارًا: وہ لوگ سب کے سب آئے۔ الجُمير: قوم کے اکٹھا ہونے کی جگہ۔ جَمِيرُ الشَّعَر: بالوں کی گندھی ہوئی چوٹی۔ ابنُ جَمِيرٍ: تیرہ و تاریک رات۔ ابنا جمير: رات اور دن۔ الجَمِيرَة: سر کے بالوں کی چوٹی، مینڈھی۔

۲- جَمَرَ ـُـ جَمْرًا ہ: کو چنگاری دینا۔ جَمَّرَ اللحمَ: گوشت کو انگارے پر رکھنا۔ اَجْمَرَ النارَ: آگ تیار کرنا۔ ـــ الثوبَ: کپڑے کو دھونی دینا۔ تَجَمَّرَ بالمِجْمَرة: انگیٹھی سے دھونی لینا۔ اِجْتَمَرَ و اِسْتَجْمَرَ بالمِجْمَرة: انگیٹھی سے دھونی لینا۔ الجَمْرَة جمع جَمَرات و جِمار (جَمْر کا واحد)، انگارہ۔ المِجْمَرَة والمِجْمَر جمع مَجَامِر: انگیٹھی۔

۳- جَمَّرَ النخلةَ: کھجور کے درخت کی چربی کی مانند گوند کاٹنا۔ الجُمَّار و الجَامُور: واحد جُمَّارة و جامُورة جمع جُمَّارات و جامورات:

کھجور کے درخت کا گوند جو چربی کے مشابہ ہوتا ہے۔
۴- أَجْمَرَ: تیز چلنا۔ اسی سے ہے: أَجْمَرَ بين يديه: وہ اسکے ساتھ تیز چلا۔
۵- الجَمْرَةُ جمع جَمَرات و جِمار: کنکری۔ جِمارُ الحج: منی کے تین مناسک میں حجاج کی طرف سے پھینکی جانے والی کنکریاں۔ المُجْمِر و المُجْمَر من الحوافر: سخت کھر۔
۶- الجُمْرُك و الكُمرك جمع جَمارك او كَمارك: دفتر محصول درآمدگی، (فارسی لفظ)۔

جمز: ۱- جَمَزَ ـِ جَمْزًا ه: سے تمسخر اور ٹھٹھا کرنا۔
۲- جَمَزَ ـِ جَمْزًا: تیز دوڑنا۔ صفت۔ جَمَّاز۔ الجَمَزَى: دلکی، تیز چال۔ کہا جاتا ہے: يعدو الجَمَزَى: وہ تیز دوڑتا ہے۔ جیسے کہا جاتا ہے: رجع القَهْقَرى: وہ پیچھے مڑا یا لوٹا۔ حمارٌ جَمَزَى: دلکی چلنے والا گدھا۔
۳- الجُمْزَة جمع جُمَز (ن): پھلی جس میں دانا ہوتا ہے۔ الجُمَّيْز و الجُمَّيْزَى: واحد جُمَّيْزَة (ن): گولر کا درخت۔

جمس: ۱- جَمَسَ ـُ و جَمِسَ ـَ جُمُوسًا السمنُ: گھی کا جم جانا۔ الجامِس (فا) من النبات: مرجھائی ہوئی گھاس۔ جَمِيس: خشک۔ دمٌ جَمِيس: خشک خون۔
۲- الجَمَسْت: ایک قسم کا قیمتی پتھر (فارسی لفظ)۔
۳- الجاموس جمع جَوامِيس (ح): بھینس (فارسی لفظ)۔

جمش: ۱- جَمَشَ ـِ جَمْشًا الراسَ: سر مونڈنا اسی سے ہے: مکانٌ جَمِيش: روئیدگی سے خالی جگہ۔ الجَمُوش و الجَمِيش: بال گرنے کی مرکب دوا۔
۲- جَمَشَ ـُ جَمْشًا الناقةَ: انگلیوں کے پوروں سے اونٹنی کو دوہنا۔ جَمَّشَ ه: کی چٹکی لینا، سے کھیل کھیلنا۔ الجَمْش: آہستہ آواز۔

جمع: جَمَعَ ـَ جَمْعًا المُتفرِّقَ: منتشر اشیاء کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ کہا جاتا ہے: جُمِعَتِ الجُمُعَةُ: جمعہ کی نماز کھڑی کی گئی۔ جَمَّعَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا (تشدید مبالغہ کے لئے ہے)۔ ـ المسلمُ: مسلمان کا جمعہ کی نماز میں شریک ہونا۔ جامَعَ مُجامَعَةً و جِماعًا ه على كذا: کی کسی بات پر اتفاق کرنا، موافقت کرنا۔ ـ ها: عورت سے ہمبستری کرنا۔ أَجْمَعَ القومُ على كذا: قوم کا کسی بات پر اتفاق کرنا۔ ـ الأمرَ و على الأمر: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا۔ ـ ما كان مُتفرِّقًا: متفرق اور بکھری چیز کو یکجا کرنا۔ ـ الإبلَ: اونٹوں کو اکٹھے ہانکنا۔ تَجَمَّعَ القومُ: قوم کا یکجا ہونا، اکٹھا ہونا۔ ـ الشيءُ المُتفرِّقُ: متفرق اور بکھری چیز کا اکٹھا ہونا، یکجا ہونا۔ اجْتَمَعَ القومُ و الشيءُ المتفرق: قوم اور بکھری ہوئی چیز کا یکجا اور اکٹھی ہونا۔ ـ الغلامُ: لڑکے کا جوان اور قوی ہونا، طاقت ور ہونا (عورتوں کے لئے اجتمع کا لفظ مستعمل نہیں)۔ اِنْجَمَعَ الشيءُ: چیز کے اجزاء یا افراد کا یکجا جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ اِسْتَجْمَعَ القومُ: پوری قوم کا چلا جانا۔ ـ له الأمرُ: کام کا کسی منشا کے مطابق تکمیل پانا۔ ـ البقلُ: سب سبزی ترکاری کا خشک ہوجانا۔ ـ الفرسُ جَرْيًا: گھوڑے کا پوری طاقت سے دوڑنا۔ الجَمْعُ (مص) جمع جُمُوع: لوگوں کی جماعت۔ يوم الجمع: قیامت کا دن۔ جُمْع جمع أَجْماع: مٹھی بھر چیز۔ ـ الكفّ: مٹھی۔ کہا جاتا ہے: ضربتهُ بجُمْعِ كفّي: میں نے اسے مکے سے مارا۔ الجامِع (فا) جمع جَوامِع: جامع مسجد۔ الكلامُ الجامِع: وہ کلام جس کے الفاظ کم مگر مطلب بہت ہوں۔ اليومُ الجامِع: جمعہ کا دن۔ قِدْرٌ جامِعٌ: دیگ۔ ابو جامِع: دسترخوان کی کنیت۔ الجامِعَة، جامع کی مؤنث: تعلق، طوق، یونیورسٹی، تورات کی ایک کتاب۔ قِدرٌ جامِعَةٌ: دیگ۔ الجِماع (مص): جِماعُ الشيءِ: کسی چیز کی جمع۔ کہا جاتا ہے: جِماعُ الخِباءِ الأخْبِيَة: خبا کی جمع اخبیۃ ہے۔ الخمرُ جِماعُ الإثمِ: شراب ہر قسم کے گناہوں کو اپنے اندر جمع رکھتی ہے۔ قِدرٌ جِماعٌ: دیگ۔ الجُمْعَة: اجتماع، دوستی، ہفتہ۔ جُمْعَةٌ مِن تَمْرٍ: مٹھی بھر کھجور۔ ـ و الجُمُعَة جمع جُمَع و جُمُعات: ہفتہ کا چھٹا دن۔ کہا جاتا ہے کہ یہ نام اس لئے پڑا کہ مسلمانوں کے مسجد میں اکٹھے ہونے کا دن ہے۔ أَجْمَعُ مونث جَمْعاء جمع أَجْمَعُون: یہ تاکید کا ایک لفظ ہے اور ہر اس شے کی تاکید کے لئے آتا ہے جس کا افتراق حسًّا اور حکمًا صحیح ہو۔ کہا جاتا ہے: جاؤوا أَجْمَعُهُم و بأَجْمَعِهِم و بأَجْمُعِهِم: وہ سب کے سب آگئے۔ الجَمِيع: لوگوں کی جماعت، تاکید کے موقعہ پر بمعنی سب کے سب (کہا جاتا ہے: جاؤوا جميعُهم: وہ سب کے سب آگئے۔ رأيٌ جَمِيعٌ: ٹھیک اور پختہ رائے) لشکر۔ المُجْمَع من الأُمور: متفق فیہ امر، وہ معاملہ جس پر سب آراء متفق ہوں۔ المُجْمَع من الأمور: قطعی معاملہ۔ المَجْمَعُ جمع مَجامِع: جمع ہونے یا اجتماع کی جگہ۔ (کہا جاتا ہے: اخذت محبتهُ بمجامع قلبي: اس کی محبت میرے دل کے ریشہ ریشہ میں پیوست ہوگئی) کلیسائی مجلس۔ ـ العِلْمِيّ: اکاڈمی۔ مُجامَعَة: ہفتہ بھر کے لئے۔ کہتے ہیں: استاجر الأجير مُجامَعَةً: اس نے مزدور کو ہفتہ وار ادائیگی پر رکھا۔ جس طرح مُشاهَرَةً: ماہانہ ادائیگی پر کے معنی میں آتا ہے۔ أرضٌ مَجْمَعَةٌ و مُجْمِعَةٌ و مُجَمِّعَةٌ: وہ زمین جس میں لوگ اکٹھے ہوجائیں اور بھٹکنے کے خوف سے ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں۔ المَجْمُوع (مفع) جمع مَجامِيع: وہ کتاب جس میں مختلف چیزیں جمع کی گئی ہوں جیسے اشعار و قصے وغیرہ، نحویوں کے نزدیک اس کا اطلاق جمع پر ہوتا ہے۔ الجَمِيعَة جمع جَمائِع: اجتماع۔ الجَماعَة جمع جَماعات: لوگوں کا گروہ، اس لفظ کا اطلاق حیوانات پر بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: جماعة النحل: شہد کی مکھیوں کی ٹولی۔ الإجْماع: اسلامی عقیدہ پر مبنی چار اصولوں میں سے ایک اصول، ہر زمانہ میں اور ہر دینی معاملہ پر امت کے مجتہدین کا اتفاق رائے۔ المُجْتَمِعُ (فا): کہا جاتا ہے: رجلٌ مُجْتَمِعٌ: جوان۔ مشى مُجْتَمِعًا: وہ بدن کو سنبھالے ہوئے پوری طاقت سے تیز چلا۔ المُجْتَمَع: جائے اجتماع، مجازًا: سماج، معاشرہ، سوسائٹی، جیسے المجتمع القومي: قومی سماج۔ المجتمع الانساني: انسانی معاشرہ۔ الجَماعِيَّة: اجتماعیت collectivism۔ الجَماعات و الجماعات (ع ح): ٹیکسوں اور معاملات وغیرہ کے رجسٹر۔ الهيئة الإجتماعِيَّة: اشتراکیت (socialism)

جملك: الجامكيّة جمع جامكيّات و الجوامك جمع جوامك: سول اور فوجی ملازمین کی تنخواہ (ترکی لفظ)۔

جمل: جَمَلَ ـجَمْلاً الشيءَ: کو جمع کرنا۔ أَجْمَلَ الشيءَ: کو جمع کرنا یا کا بطور اجمال ذکر کرنا۔ کہا جاتا ہے: اجمل الحساب و الكلام ثمّ فصّلهٗ و بيّنه: اس نے پہلے حساب اور گفتگو کا مجملاً ذکر کیا پھر اس کی تفصیل کی۔ حسابُ الجُمَّل: ابجد میں جمع شدہ حروف تہجی کا حساب، اس کو حساب الابجدیۃ بھی کہا جاتا ہے اور شاعر اپنے شعروں میں تاریخیں نکالنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ الجُمْلَة جمع جُمَل: مجموعہ، جملہ (وہ کلام جو مسند اور مسند الیہ سے مرکب ہو)۔ جملہ اسمیہ: الخيرُ عميمٌ: بھلائی سب کو محیط ہے۔ جملہ فعلية: عَمَّ الخيرُ: بھلائی عام ہوئی۔ الجُمَّل: لوگوں کی جماعت۔ الجُمَل و الجَمَل و الجُمْل و الجُمَّل و الجُمالة: موٹی رسی۔

٢۔ جَمَلَ ـجَمْلاً و اِجْتَمَلَ الشحمَ: چربی پگھلانا۔ جَمَّلَ الشحمَ: چربی پگھلانا۔ أُجْمُل: پگھلی ہوئی چربی کھانا۔ ـــ الشحمَ: چربی پگھلانا۔ الجميل: پگھلی ہوئی چربی۔

٣۔ جَمُلَ ـجَمَالاً: خوش صورت، خوش سیرت ہونا صفت: جميل مؤنث جميلة۔ جَمَّلَ ہ: کو خوبصورت بنانا۔ جَامَلَ ہ: کے ساتھ خوش معاملگی سے پیش آنا، کی تواضع کرنا۔ أَجْمَلَ الشيءَ: کو خوبصورت بنانا، زیادہ کرنا۔ ـــ في العمل: کام خوش اسلوبی سے انجام دینا۔ ـــ في الكلام: گفتگو نرمی اور احتیاط سے کرنا۔ ـــ في الطلب: طلب میں میانہ روی سے کام لینا۔ تَجَمَّلَ: آراستہ ہونا، خوبصورت ہونا، مصائب زمانہ پر صبر کرنا اور ذلت ظاہر نہ ہونے دینا، حیاء کو نہ چھوڑنا اور بری جزع فزع سے دامن کو بچائے رکھنا۔ اِستَجْمَلَ الشيءَ: کو خوبصورت سمجھنا۔ الجَمَال (مص): حسن۔ کہتے ہیں: جَمَالَكَ ان لم تفعل كذا: تمہارے لئے یہی زیبا ہے کہ ایسا نہ کرو۔ الجَمَالِيَّة: جمالیات، علم جمال۔ الجَمِيل: احسان، نیکی۔ الجُمَّال: خوبصورت، خوبصورت سے زیادہ خوبصورت۔ المَجْمَلاء: حسین عورت (اس کے لئے افعل کا صیغہ نہیں آتا جس طرح ديمة هطلاء میں)۔

٤۔ جَمَّلَ الجيشَ: فوج کو دیر تک روکے رکھنا۔

٥۔ أَجْمَلَ القومُ: لوگوں کا بہت اونٹوں والا ہونا۔ اِستَجْمَلَ البعيرُ: اونٹ کا جوان ہونا۔ الجَمَل جمع جِمَال و أَجْمَال و جُمْل و جِمالة (بتثليث الجيم) و جج جمالات (بتثليث الجيم) و جَمَائِل (ح): اونٹ، ایک یا دو کوہانوں والا (جمل کا اطلاق اونٹنی پر شاذ و نادر ہوتا ہے۔ مثلاً کہتے ہیں: شربتُ لبنَ جملي (میں نے اپنی اونٹنی کا دودھ پیا)۔ اتّخذ الليلَ جَمَلاً: وہ ساری رات چلتا رہا، گویا وہ رات بھر اونٹ پر سوار رہا اور سویا نہیں۔ جمل البحر (ح): ایک بڑی مچھلی۔ ـــ اليهود: گرگٹ۔ ـــ الماء: لمبی چونچ والا ایک آبی پرندہ۔ الجَامِل (فا): اونٹوں کا ریوڑ مع ان کے چرواہوں کے۔ اونٹوں کا مالک۔ الجَمَّال جمع جَمَّالة: اونٹوں کا مالک یا ساربان۔

جمن: ١۔ الجُمان: واحد جُمانة: موتی، فارسی لفظ۔

٢۔ الجِمْنَاز: ورزش گاہ، دنگل، اکھاڑہ Gymnasium

٣۔ الجِمْنَاستيك: ورزش کا طریقہ، ورزشی موڑ توڑ، جسمانی موڑ توڑ Gymnastic (یونانی لفظ)۔

جمه: ١۔ جَمْهَرَ ـجَمْهَرَةً الشيءَ: کو جمع کرنا، کا بڑا حصہ لینا۔ ـــ و تَجَمْهَرَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔ الجُمْهُور جمع جَمَاهِير: لوگوں کا گروہ، چیز کا زیادہ حصہ، قوم کے ذی مرتبہ اور شرفاء، تہہ بہ تہہ بہت سی ریت۔ الجُمْهُورِيّ: جمہور کی طرف منسوب، جمہوری، جمہور کے متعلق، نشہ آور شراب یا پکایا ہوا رس۔ الجُمْهُورِيَّة: قوم یا ملک جس کا صدر ایک مقررہ مدت کے لئے عام مخلوق کی رائے سے چنا گیا ہو۔ المُجَمْهَرَات: معلقات کے بعد دوسرے درجہ کے ایام جاہلیت کے سات جید قصائد۔

٢۔ جَمْهَرَ ـجَمْهَرَةً عليه الخبرَ: کو تھوڑی سی خبر دینا اور مقصود کو اس سے پوشیدہ رکھنا۔

٣۔ تَجَمْهَرَ: زیادتی کرنا۔ کہا جاتا ہے: تَجَمْهَرَ علينا: اس نے ہمیں حقیر سمجھا اور ہم پر زیادتی کی۔

جما: الجَمَا و الجُمَا: ابھرا ہوا پتھر، جسم کا اٹھا ہوا حصہ جیسے چھاتی۔

جمي: جَمَى ـجَمْيًا الماءُ: پانی کا بہت ہونا۔ تَجَمَّى القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔ جَماءُ و جُمَاءُ و جَمَاءَةُ الشيءِ: چیز کا حجم، یا جسم۔

جنّ: جَنَّ ـجَنًّا و جُنونًا و جَنَانًا الليلُ: رات کا تاریک ہونا، یا اس کی تاریکی کا خلط ملط ہونا۔ ـــ جَنًّا و جُنونًا الليلُ الشيءَ و عليه: رات کا کسی چیز کو ڈھانپنا، چھپانا۔ جَنَّ ـجَنًّا الجنينُ في الرحم: بچہ کا رحم میں چھپنا۔ جُنَّ جَنًّا و جُنونًا عنه: سے چھپنا۔ اَجَنَّ عنه: سے چھپنا۔ ـــ ہ الليلُ: کو رات کا چھپا لینا، ڈھانپ لینا۔ ـــ الميّتَ: مردہ کو کفنانا، دفنانا۔ اِجْتَنَّ الشيءَ: کو چھپانا۔ ـــ و اِستَجَنَّ: چھپنا۔ جِنُّ الليل: رات کی تاریکی۔ ـــ الناس: لوگوں کی بڑی جماعت۔ کہا جاتا ہے: لاجِنَّ بهذا الامر: اس امر میں کوئی پوشیدگی نہیں۔ ـــ و الجِنَّة: واحد جِنّي مونث: جِنِّيَّة: جن، دیو، پری۔ الجَانّ جمع جِنَّان: جن کا اسم جمع۔ الجَنَّة جمع جِنان و جَنَّات: باغ۔ ارضی یا سماوی فردوس۔ الجُنَّة جمع جُنَن: پردہ۔ ـــ و المِجَنّ و المِجَنَّة جمع مَجَانّ: ہتھیاروں سے بچاؤ کی چیز، ڈھال۔ کہا جاتا ہے: قَلَبَ مِجَنَّهٗ: اس نے شرم و حیاء کو بالائے طاق رکھا اور خود رائے ہو گیا۔ قَلَبَ لهٗ ظهرَ المِجَنّ: اس نے اس کی دوستی چھوڑ کر دشمنی اختیار کر لی۔ الجَنَن جمع اَجْنَان: قبر، مردہ، کفن۔ الجُنَان و الجُنَانَة: ڈھال۔ الجَنَان جمع أَجْنَان: رات یا اس کی سخت تاریکی، مخفی امر، دل۔ ـــ من كلّ شيءٍ: ہر شئے کا جوف۔ الجَنِين جمع اَجِنَّة و أَجْنُن: ہر پوشیدہ چیز، قبر، پیٹ کا بچہ، مدفون۔ المَجَنَّة: چھپنے کی جگہ، جنوں والی زمین۔

٢۔ جُنَّ جَنًّا و جُنونًا: پاگل و دیوانہ ہونا۔ صفت: مَجْنون جمع مَجَانِين۔ اَجَنَّ و جَنَّ ہ: کو دیوانہ بنا دینا۔ تَجَنَّنَ و اِستُجِنَّ: پاگل ہونا۔ تَجَانَّ و تَجَانَنَ: اپنے آپ کو پاگل ظاہر کرنا۔ ما اَجَنَّهٗ: فعل تعجب بمعنی وہ کتنا پاگل ہے۔ یہ خلاف قاعدہ ہے کیونکہ یہ مفعول کے معنی میں ہے

جب کہ فعل تعجب فاعلی معنی دیتا ہے۔ الجِنَّة: جنون، دیوانگی، پاگل پن۔ الجُنُون و الجُنن: دیوانگی۔ الجُنون المُطبِق: کامل دیوانگی۔ المَجَنَّة: جنون، دیوانگی۔ کہا جاتا ہے: بہ مَجَنَّة: اس میں دیوانگی ہے۔

٣۔ جَنَّ جَنًّا و جُنُونًا النبتُ: سبزہ کا دراز اور گنجان ہونا۔ ۔ت الارضُ: زمین کا پھول اگانا۔ الجِنّ و الجِنَّة من النبت: پودہ کی کلی، پھول۔ ۔ من الشباب: آغاز شباب، عنفوان جوانی۔

٤۔ جُنَّ جَنًّا و جُنُونًا الذبابُ: مکھیوں کا بہت بھنبھنانا۔ کہا جاتا ہے: جُنَّ الذباب بالروض: سبزہ کو دیکھ کر مکھیاں مستی سے بھنبھنا رہی ہیں۔ اِستَجَنَّ فلانًا: کو کھیل اور طرب کی طرف بلانا۔

جنی: جَنِیَ ۔جَنًا: کبڑا ہونا۔ صفت: اَجْنَا مونث: جَنْاء۔ جَنَا ۔جُنُوءًا و اَجْنَأ اِجْنَاءً و جَانَأ مُجَانَأةً و اجْتَنَأ و تَجَانَأ تَجانؤًا علیہ: کسی کو بچانے کے لئے اس پر اوندھا ہو جانا۔

جنب: ١۔ جَنَبَ ۔جَنْبًا ہ: کو دفع کرنا، ہٹانا، دور کرنا۔ ۔۔ ہ الشیءَ: کسی سے کوئی چیز دور کرنا۔ جَنَّبَ ہُ الشیءَ: سے کوئی چیز دور کرنا۔ ۔۔ تَجَنَّبَ و تَجَانَبَ و اجْتَنَبَ ہُ: سے دور ہونا۔ اَجْنَبَ ہ: کو دور کرنا۔ ۔۔ الرجلُ: دور ہونا۔ اِستَجْنَبَ: جنب ہونا، ناپاک ہونا۔ الجَنب (مص): جانب، طرف، پہلو، آپ کہتے ہیں: قعدت اِلی جنب فلانٍ و اِلی جانبه و جَنابه: میں فلاں شخص کے پہلو یا اس کے ایک جانب بیٹھا۔ الجُنُب: دور، نافرمان، اجنبی۔ الجارُ الجُنُب: اجنبی ہمسایہ۔ الجَنِب: گوشہ نشین، کنارہ کش، اجنبی، مسافر۔ الجَانِب جمع جَوَانِب: جانب، گوشہ، طرف۔ ۔ جمع جُنّاب: نافرمان، بدیسی، اجنبی۔ الجَناب جمع اَجْنِبة: گوشہ، صحن۔ الجُنْبَة: وہ چیز جس سے بچا جائے۔ الجَنْبَة: جانب، گوشہ نشینی۔ الاَجْنَب جمع اَجَانِب: نافرمان۔ ۔ و الاَجْنَبِی: بدیسی، غیر ملکی، اجنبی، مسافر۔ المِجْنَب: پردہ، ڈھال۔

٢۔ جَنَبَ ۔جَنْبًا ہ: کے پہلو پر مارنا۔ آپ کہتے ہیں: ضربه فَجَنَبَهُ: اس نے اس کے پہلو پر مارا۔ ۔ جَنَبًا و مَجْنَبًا البعیرَ: اونٹ کو کوتل لے جانا۔ صفت مفعولی۔ جَنِیب و مُجَنَّب و مَجْنُوب مونث جَنِیبَة۔ کہا جاتا ہے: فرسٌ جَنِیبٌ: کوتل لے جایا جانے والا گھوڑا۔ خیلٌ جَنَائِب: کوتل لے جائے جانے والے گھوڑے۔ جُنِبَ: پہلو کے درد میں مبتلا ہونا، کو نمونیا ہو جانا، صفت مَجْنُوب۔ جَانَبَ ہ: کے پہلو میں چلنا۔ الجَنْب (مص) جمع اَجْنَاب و جُنُوب: پہلو۔ جارُ الجَنْب: قریبی ہمسایہ۔ ذاتُ الجَنْب (طب): نمونیا۔ الجَنَب: کچھ لنگڑا پن۔ جَنْبَتَا و جَنَبَتَا و جَنَابَتَا الانف: ناک کے دونوں طرف۔ الجانِب جمع جَوَانِب: پہلو۔ وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہو۔ کہا جاتا ہے: ھو لَیِّنُ الجانِب: وہ فرمانبردار ہے، تربیت پذیر ہے۔ ھو رقیق الجانِب: وہ لطیف ہے۔ الجُنَاب او ذات الجَنْب (طب): نمونیا۔ الجَنَاب جمع اَجْنِبَة: قریبی محلہ۔ کہا جاتا ہے: اَخصب جنابُ القوم: قوم کا مقام سرسبز و شاداب ہے۔ فلانٌ خصیبُ الجناب او جدیبه: فلاں شخص سرسبز یا قحط زدہ ہے۔ الجِنَاب: جَانَبَ کا مصدر۔ کہا جاتا ہے: فرس طوع الجناب: جلد رام ہونے والا گھوڑا۔ الجَنِیب: نمونیا کا مریض۔ ہر مطیع و فرمانبردار۔ الجَنِیبَة: کوتل جانور۔ الجُنَّاب: پہلو میں چلنے والا۔ المُجَنِّبَة (ا ع): فوج کا ہراول۔ المُجَنِّبَتَان من الجیش: فوج کا دایاں اور بایاں بازو (میمنہ میسرہ)۔

٣۔ جَنَبَ ۔جُنُوبًا الریحُ: جنوبی ہوا کا چلنا۔ جُنِبَ و اَجْنَبَ القومُ: قوم کو جنوبی ہوا لگنا۔ الجَنُوب جمع جَنَائِب: دکھن، جنوب، دکھنی ہوا۔

٤۔ جَنِبَ ۔جَنَبًا و جَنَبَ ۔جَنْبًا الیه: کی طرف مائل ہونا، کا مشتاق ہونا اور کے لئے بے چین ہونا۔

٥۔ جَنُبَ ۔جَنَابَةً الرجلُ: ناپاک ہونا۔ الجُنُب: ناپاک (واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر مونث سب کے لئے یہی مستعمل ہے)۔ الجَنَابَة: ناپاکی، نجاست۔

٦۔ الجَنْبَة جمع جُنَب من النبات: (ز) ہر وہ پودا جو سبزی سے بڑا اور درخت سے چھوٹا ہوا۔ المَجْنَب: بہت خیر یا شر۔ کہا جاتا ہے: اِنَّ عندنا خیرًا مَجْنَبًا و شرًّا مَجْنَبًا: ہمارے پاس بہت خیر اور بہت شر ہے۔ المَجْنَبَة: سامنے کا حصہ۔

٧۔ جَنْبَذَ الکیلَ: پیمانہ کو انتہائی سرے پر پہنچانا۔ الجُنْبُذَة: ہر بلند چیز، اونچی اور گول زمین۔

جنث: تَجَنَّثَ الرجلُ: غیر قوم میں سے ہونے کا دعوی کرنا۔ ۔۔ علیه: سے محبت کرنا، پر مہربان و شفقت کرنا۔ ۔۔ الطائرُ: پرندے کا بازو پھیلا کر بیٹھنا۔ الجُنْثِیّ جمع جُنْثِیَّة: عمدہ لوہا، تلوار۔

جنح: جَنَحَ ۔جُنُوحًا الیه: کی طرف مائل ہونا۔ اَجْنَحَ ہ: کو مائل کرنا، جھکانا۔ ۔ الیه: کی طرف مائل ہونا، جھکنا۔ اِجْتَنَحَ: ایک پہلو پر جھکنا۔ ۔۔ الیه: کی طرف مائل ہونا۔ تَجَنَّحَ: ایک پہلو پر جھکنا۔ اِستَجْنَحَ ہ: کو مائل کرنا، جھکانا۔ ۔۔ الیه: کی طرف مائل ہونا، جھکنا۔ الجِنْح: پناہ، کنارہ۔ جِنْحُ الطریق: راستہ کی ایک جانب۔ الجَانِح جمع جَوَانِح: جانب۔ کہا جاتا ہے: جَانِحُ البیت: گھر کی ایک جانب۔ الجَنَاح جمع اَجْنُح و اَجْنِحَة: پرندے کا بازو۔ (اسی سے ہے: انا فی جناحِ فلان: میں فلاں شخص کے سایہ عاطفت میں ہوں)، کنارہ۔ الجَوَانِح واحد جَانِحَة (ع ا): پسلیاں۔

٢۔ جَنَحَ ۔جُنُوحًا ت السفینةُ: کشتی کا پتلے پانی میں پہنچ کر زمین سے لگ جانا۔ ۔۔ ۔جَنْحًا الطائرُ: پرندے کے بازو پر مارنا۔ جَنَّحَ ہ: کو بازو بنانا۔ الجَنَاح جمع اَجْنُح و اَجْنِحَة (ع ا): پرندے کے پر۔ (کہتے ہیں: رکبوا جَنَاحَی الطائر: وہ اپنے وطن کو چھوڑ گئے۔ رکب جَنَاحَی النعامة: اس نے اس معاملہ میں بڑی کوشش اور عجلت سے کام لیا۔ ھو مَقْصُوصُ الجَنَاح: وہ عاجز اور ناکارہ ہے)۔ جمع اَجْنُح ۔۔ من الانسان: انسان کا ہاتھ، بغل، بازو اور پہلو۔ فواتُ الجناحین (ح): مکھیوں کی قسم کے حشرات الارض۔ اس کی اقسام میں سے مستقیمات الاجنحه، مُغَمَّدة الاجنحه اور نصفیة الاجنحه ہیں۔ الجَنَاحِیَة (ز): خشک پھل جس کا خول لمبے باریک پر کی طرح پھیلا ہو۔ اسی سے زرد پھولوں اور خار دار پتوں والے

بڑے درخت کا پھل ہے۔

۳۔ جَنَحَ ـُجُنُوحًا الليل: رات کا آجانا۔ الجِنح و الجُنح من الليل: رات کا ایک حصہ۔ الجُناح: چیز کا ایک حصہ۔ الجَناح جمع اَجْنُح و اَجْنِحَة: چیز کا ایک حصہ۔

۴۔ جَنَحَ الرجلَ: کی طرف گناہ کی نسبت کرنا۔ الجُناح: گناہ۔ اسی سے ہے: لا جناحَ عليكَ: تمہارا کوئی گناہ نہیں۔

جند: ۱۔ جَنَّدَ الجُنودَ: فوج جمع کرنا۔ کہا جاتا ہے: جُنُودٌ مُجَنَّدَة: جمع شدہ لشکر۔ جیسے کہا جاتا ہے: اُلُوفٌ مُؤَلَّفَة: (ہزاروں ہی ہزاروں)۔ تَجَنَّدَ: فوجی سپاہی ہونا، لشکر مہیا کرنا۔ ــــ لِلامر: کسی کام کے لئے فارغ ہونا۔ الجُند جمع اَجناد و جُنود: واحد جُنْدِیّ: لشکر، فوج۔

التجنيد: لشکر یا فوج بھرتی کرنا یا جمع کرنا۔

التجنيد الإجباريّ: جبری فوجی بھرتی۔

۲۔ الجُند جمع اَجْناد: شہر۔ اَجْنادُ الشام: دمشق، حِمْص و قِنَّسْرِين: اردن، فلسطین۔ الجَنَد: سخت زمین، مٹی سے مشابہ پتھر۔

۳۔ جَنْدَرَ الكتابَ: کتاب کے مٹے ہوئے حصہ پر قلم پھیر کر حروف کو ابھارنا۔ الجِندار جمع جَنادِرة: محافظ فوج، باڈی گارڈ (فارسی لفظ)۔

۴۔ الجُنْدُب و الجِندَب جمع جَنادِب (ح): ایک قسم کی ٹڈی جسے عام لوگ قبوط کہتے ہیں۔

۵۔ جَنْدَلَ ہ: کو پچھاڑنا۔ الجَنْدَل واحد جَنْدَلَة جمع جَنادِل: بڑی چٹان۔

جنز: ۱۔ جَنَزَ ـِجَنْزًا و جَنَّزَہ: کو چھپانا، جمع کرنا۔

۲۔ جُنِزَ: مرکر تابوت میں رکھا جانا۔ جَنَّزَ الميتَ: میت کو تابوت میں رکھنا۔ ــــ الكاهنُ الميتَ: پادری کا میت کی نماز جنازہ پڑھنا، کے لئے دعائے خیر کرنا۔ الجَنّاز عند المسيحيين: میت کے لئے دعائے خیر۔ الجَنازَة و الجِنازة جمع جَنائِز: میت کا تابوت، میت کے جنازہ میں شریک ہونے والے لوگ، میت، مجلس ماتم، میت کی موت سے اسکی تدفین تک)۔ الجَنائِزِيّ: مردوں کے آگے آگے پڑھنے والا۔

۳۔ الجِنزار و الجِنزير: تانبے کا زنگار (فارسی لفظ)۔ الجِنزير: زنجیر (فارسی لفظ)۔

جنس: ۱۔ جَنَّسَ ـَجَنَسًا التمرُ: سب کھجوروں کا پک جانا۔ جَنَّسَ ہ بہ: کو اس جیسا بنانا۔ ــــ ہ بجِنسِيَة بلدٍ من البُلدان: کو کسی ملک کی جنسیت دینا۔ جانَسَ جِناسًا و مُجانَسَةً ہ: کا مشابہ ہونا، ہم جنس ہونا۔ اسی سے ہے۔ فلانٌ يجانس البهائمَ: فلاں شخص چوپاؤں کے مشابہ ہے یعنی ان کی طرح عقل و تمیز نہیں رکھتا۔ تجانسا: باہم، ہم جنس ہونا۔ اسی سے ہے: جمع التجانس التآنسُ: ہم جنس ہونے سے ہی انسیت پیدا ہوتی ہے۔ الجِنس جمع اَجْناس: مختلف انواع پر صادق آنے والی ماہیت جیسے الانسان اور گھوڑے میں حیوانیت کی جنس۔ چیز کی ہر قسم چنانچہ مثلاً الابل چوپاؤں کی جنس ہے۔

الجَنِيس: اپنی جنس میں اصل، اپنی قوم میں شریف۔ الجِناس في البديع: علم بدیع کی اصطلاح میں: دو لفظوں کا کلی طور پر یا جزوی طور پر مشابہ ہونا۔ جیسے دیکھنے والی آنکھ اور پانی کے چشمہ میں (یہ دونوں معنی لفظ عین کے ہیں) اور ساہ و ساہر میں (ساہ کا معنی غافل اور ساہر کا معنی ہوشیار ہے) ساہ اور ساہر جزوی طور پر مشابہ ہیں۔

الجِنسِيَّة: جنس کی حالت یا ماہیت جیسے الجنسية اللبنانية: لبنانی جنسیت۔

۲۔ جَنِسَ ـَجَنَسًا الماءُ و نحوه: پانی کا جم جانا۔ الجَنِس: جما ہوا پانی۔

جنش: جَنَشَ ـِجَنْشًا اليه: تک ایک دم پہنچنا، کے پاس آنا۔ ــــ منه: سے گھبرانا۔ ــــ جَنَشا المكانُ: جگہ کا خشک ہونا، قحط زدہ ہونا۔

جنص: جَنَّصَ: خوف سے بھاگ جانا۔ ــــ بَصَرَہ: گھورنا، تیز نظر ڈالنا۔ ــــ الطريقُ بالناس: لوگوں کی وجہ سے راستہ کا تنگ ہو جانا۔

جنط: الجنطيان (ن) و جنطيانا: پہاڑی علاقوں میں اگنے والا نیلے پھولوں والا پودا۔

جنف: جَنَفَ ـَجُنوفًا و جَنِفَ ـَجَنَفًا عن الطريق: راستہ سے الگ ہونا، ہٹ جانا۔ و اَجْنَفَ في وَصِيَّتِه: اپنی وصیت میں ظلم کرنا۔ صفت: جَنِفٌ و اَجْنَفُ۔ جانَفَ جِنافًا اهلَهُ: غصہ میں آکر اپنے اہل و عیال سے قطع تعلق کر لینا۔ تَجانَفَ عن الطريق: راستہ سے ہٹ جانا۔ ــــ لِلإثمِ: گناہ کی طرف مائل ہونا۔ الجَنَف: ظلم، عدل و حق سے تجاوز۔ المجنَف: فطرۃ حق سے پھرا ہوا۔ الاَجْنَف مونث جَنْفاء جمع جُنْف: کبڑا، کوزہ پشت۔ التَجانُف (ف ح): تصویر وغیرہ کے اجزاء کا ایک دوسرے سے بالترتیب ملا نہ رہنا۔ (اسی کا الٹ التراصف ہے)۔

جنق: جَنَقَ ـُجَنْقًا و جَنَّقَ الحجرَ: پتھر کو گوپھن (منجنیق) سے پھینکنا۔ المَنْجَنِيق جمع مجانِق و مجانيق و منجنيقات (اع): گوپھن، فلاخن، ایک مشین جس کے ذریعے لڑائی میں پتھر پھینکے جاتے ہیں، (یونانی لفظ)۔

جنك: الجُنك جمع جُنوك (مو): ایک قسم کا باجا (فارسی لفظ)۔

جنی: ۱۔ جَنَى ـِجِنايَةً: گناہ کرنا۔ صفت: جانٍ جمع جُناة و اَجْناء و جُنّاء مونث جانِيَه جمع جَوانٍ و جانيات۔ ــــ الذنبَ عليه: کے خلاف جارحانہ عمل کرنا۔ جانَى مجاناةً و تَجَنَّى عليه: کو ناکردہ گناہ سے متہم کرنا۔

الجِنايَة: گناہ، جرم، قصور۔

۲۔ جَنَى ـِجَنْيًا و جَنَى الثمرَ: درخت سے پھل چننا۔ کہا جاتا ہے: جَنى الثمرةَ له و جَناه اِیّاها: اس نے پھل کو درخت سے اس کے لئے توڑا۔ ــــ جَنْيًا الذهبَ: سونے کو اس کی کان سے نکالنا۔ اَجْنَى الشجرُ: درخت کا پکے ہوئے پھل لانا۔ ــــت الارضُ: زمین کا زیادہ پھل والی ہونا، زرخیز ہونا۔ تَجَنَّى الثمرَ: پھل چننا، توڑنا۔ اِجْتَنى ماءَ المطرِ: گھاٹ پر آکر پانی پینا۔ ــــ الثمرَ: پھل چننا، توڑنا۔ الجَنَى جمع اجناء و اَجْنٍ: چنا ہوا یا توڑا ہوا پھل، شہد، کان سے نکالا ہوا سونا۔ جنى الارضِ: گھاس، کھمبیاں جن کی جڑیں کھانے میں ملائی جاتی ہیں۔ ثمرٌ جَنِيٌّ: تازہ اور اسی وقت توڑا ہوا پھل۔ المَجْنَى: (مصدر میم) جمع مَجانٍ: وہ جگہ جہاں سے پھل چنا جائے، جس سے پھل توڑا جائے جیسے درخت وغیرہ۔ الجُناة: ہر چنی ہوئی چیز۔

۳۔ الجِنِيَّة: ریشم کا کپڑا۔

جهة: دیکھو وجه۔

جهب: ۱۔ الجِهبِذ جمع جَهابِذَة: نقاد، کھرے کھوٹے میں فرق وغیرہ کرنے والا (فارسی لفظ)۔

۲۔ الجَهْبَر (ح): شیرنی۔

جهج: ۱۔ جَهْجَهَ بالسبع: درندہ کو روکنے کے لئے للکارنا۔ تَجَهْجَهَ عنه: سے باز رہنا، رک جانا۔ المُجَهْجِه: شیر۔
۲۔ جَهْجَهَ الضوءُ: صبح کا روشن ہونا (سریانی زبان کا عوام میں مستعمل لفظ)۔

جهد: جَهَدَ ـَ جَهْدًا في الأمر: کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ ــه المرضُ: بیماری کا کسی کو لاغر و بلا کر دینا۔ جَهَدَ و أَجْهَدَ الدابة: جانور پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔ جُهِــدَ: پوری کوشش کرنا، غمگین ہونا، لاغر ہونا۔ جُهِــدَ ـَ جَهْدًا عيشُهُ: کی زندگی کا مکدر ہونا، گزران مشکل ہونا۔ اَجْهَدَ علينا العدوُّ: دشمن کا ہم سے دشمنی میں پوری کوشش کرنا۔ اَجْهَدَ في الامر: کسی معاملہ میں احتیاط کرنا۔ ــ الامرُ لزيدٍ: زید کے لئے کام ممکن ہونا۔ جَاهَدَ مُجَاهَدَةً و جِهَادًا: پوری طاقت صرف کرنا۔ کہا جاتا ہے: جَاهِدُوا في سبيل الله حقَّ جهاده: اللہ کے راستہ میں کوشش کا حق ادا کرو۔ ــ العدوَّ: دین کی حفاظت کے لئے دشمن سے جنگ کرنا، اصل میں معنی یہ ہے کہ (ان میں سے) ہر ایک کا اپنے دشمن کو پسپائی پر مجبور کرنے میں پوری کوشش کرنا ہے۔ تَجَاهَدَ و اِجْتَهَدَ في الامر: کسی امر میں کوشش کرتے ہوئے پوری طاقت خرچ کر دینا۔ اِسْتَجْهَدَ في الامر: کسی امر پر غور کرنا اور چوکس ہو جانا۔ الجُهْد و الجَهد و المَجْهُود: طاقت، استطاعت (کہا جاتا ہے: بَذَلَ جهده و مَجْهُودَهُ: اس نے اپنی پوری طاقت صرف کر دی)، مشقت۔ کہا جاتا ہے: اَقْسَموا بالله جَهْدَ ايمانِهم: انہوں نے اللہ تعالیٰ کی قسم میں حتی المقدور کوشش کی۔ الجَهْدان: وہ شخص جس کو مشقت پہنچی ہو۔ الجِهاد (مص): دین کی حفاظت کی خاطر جنگ۔ الجاهد (فا): بے خوابی والا۔ کہا جاتا ہے: جَهْدٌ جاهِدٌ: بڑی جدو جہد۔ لَيلٌ لاَئِلٌ: تاریک رات۔ شِعرٌ شاعِرٌ: وجدانی شعر، عمدہ شعر۔ الجُهَادَى: انتہاء، آخری حد۔ کہا جاتا ہے: جُهَادَاكَ ان تفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کر سکتے ہو، ابتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے اور اس کے بعد مصدر سے مؤول جملہ اس کی خبر ہے۔ الجُهَيْدَى: جدو جہد، کوشش، پوری کوشش۔ کہا جاتا ہے: لأَبلغنَّ جُهَيْدَايَ في الأمر: میں اس معاملہ میں اپنی کوشش کو انتہاء تک پہنچادوں گا۔
۲۔ جَهِدَ ـَ جَهْدًا و أَجْهَدَ الطعامَ: کھانے کی خواہش کرنا۔ الجَهِيد: عمدہ چراگاہ۔ مرعى جهيد: عمدہ چراگاہ۔
۳۔ جَهَدَ ـَ جَهْدًا بالرجل: کا امتحان لینا۔
۴۔ جَهَدَ ـَ جَهْدًا اللبنَ: دودھ کا تمام مکھن نکال لینا۔ اَجْهَدَ المالَ: مال بکھیرنا، فنا کر دینا۔
۵۔ أَجْهَدَ الحقُّ: حق کا ظاہر ہونا۔ ــ فيه الشيبُ: میں بڑھاپا اچھی طرح ظاہر ہو جانا۔
۶۔ الجَهاد جمع جُهُد: سخت زمین، بے برگ و گیاہ زمین۔

جهر: ۱۔ جَهَرَ ـَ جَهْرًا و جِهَارًا الامرُ: معلوم ہونا، پھیلنا۔ ــ الشيءَ: کو کھولنا، کا اندازہ کرنا۔ ــ ـَ جَهْرًا و جِهارًا و جَهْرَةً الامرَ و بالأمرِ: کا اعلان کرنا۔ جَاهَرَ مُجَاهَرَةً و جِهَارًا ہ بالشيءِ: سے کو کھلا ظاہر کرنا۔ اَجْهَرَ الامرَ و به: کا اعلان کرنا۔ تَجَاهَرَ بالأمرِ: کو کھلے طور سے ظاہر کرنا۔ الجَهْر (مص): آپ کہتے ہیں: كلمته جَهْرًا و بالجَهْرِ: میں نے اس سے کھلے اور صاف الفاظ میں بات کی۔ الجَهِير: کہا جاتا ہے: هو عفيف السريرة والجهيرة: وہ ظاہر اور باطن کا پاکدامن ہے۔
۲۔ جَهُرَ ـُ جَهْرًا و جِهَارًا بالقول: بات کو بلند آواز سے کہنا، اونچی آواز سے بات کرنا۔ ــ الصوتَ: آواز بلند کرنا۔ جَهُرَ ـُ جَهَارَةً الصوتُ: آواز کا بلند ہونا۔ صفت: جَهِير و جَهْر۔ جَاهَرَ مُجَاهَرَةً و جِهَارًا بالقراءة: بلند آواز سے پڑھنا۔ اَجْهَرَ بالقراءة: بلند آواز سے پڑھنا۔ جَهْوَرُ الصوتِ جمع جُهْر: بلند اور قوی آواز والا۔ جَهِير: بلند۔ کہا جاتا ہے: كلام جهير: بلند آواز میں گفتگو۔ اِمرأة جَهِيرة: بلند آواز والی عورت۔ الجَهْوَرِيّ: بلند۔ کہا جاتا ہے: صوتٌ جَهْوَرِيٌّ: بلند آواز۔ رجل جَهْوَرِيٌّ: بلند آواز والا مرد۔ المِجْهَر و المِجْهَار: اونچی آواز سے باتیں کرنے کا عادی۔
۳۔ جَهَرَ ـَ جَهْرًا و جِهَارًا ہ: کو دیکھنا۔ ــ الرجلَ: کو بے پردہ دیکھنا، آنکھوں میں بڑا معلوم ہونا، کی تعظیم کرنا۔ ــ و اجْتَهَرَ القومَ: لوگوں کو دیکھ کر زیادہ خیال کرنا۔ جَهُرَ ـُ جَهَارَةً الرجلُ: دیکھنے والے کی نظر میں ذی شان اور ذی عظمت ہونا۔ جَهِرَ ـَ جَهَرًا ت العينُ: سورج سے آنکھوں کا خیرہ ہونا اور چندھیا جانا۔ اَجْهَر: جس کی آنکھ چندھیا گئی ہو۔ مونث جَهْراء جمع جُهْر (مذکر و مونث دونوں کی)۔ اِجْتَهَرَ الرجلَ: کو کھلم کھلا دیکھنا۔ ــ ہ: کو بڑا سمجھنا۔ الجَهْر و الجِهَار: اعلانیہ۔ آپ کہتے ہیں: لَقِيتُه جَهْرًا او جِهَارًا: میں اس سے علی الاعلان ملا یا اعلانیہ طور پر ملا۔ المُجْهِر او المِجْهَار: خوردبین۔ المِجْهَر الكَهْرَبائي: برقی خوردبین، جو چیز کو لاکھ سے دو لاکھ گنا بڑا کر کے دکھاتی ہے۔
۴۔ جَهَرَ ـَ جَهْرًا و جِهَارًا الشيءَ: کا حسن اور شکل اچھا لگنا۔ اَجْهَرَ الرجلُ: خوبرو بچوں کا باپ ہونا۔ اِجْتَهَرَ الشيءُ فلانًا: چیز کا کسی کو اپنی ہیبت اور جمال سے حیرت میں ڈال دینا۔ الجُهْر: ہیئت، حسن نظر۔ الجَهَارة و الجُهُورة: قد بت اور منظر کا حسن۔ الأَجْهَر: خوبصورت ہیئت والا۔ الجَهِير: خوبصورت۔
۵۔ جَهَرَ ـَ جَهْرًا و جِهَارًا السقاءَ: مشکیزہ میں دودھ بلو کر مکھن نکالنا۔ الجَهِير من اللبن: دودھ جس میں پانی کی آمیزش نہ ہو۔
۶۔ جَهَرَ ـَ جَهْرًا و جِهَارًا الارضَ: اجنبی ملک یا زمین میں چلنا۔ جَاهَرَ مُجَاهَرَةً و جِهَارًا القومَ بالأمرِ: کو کسی بات میں شکست دینے کی کوشش کرنا۔
۷۔ اَجْهَرَ الرجلُ: بھینگے بیٹے کا باپ ہونا۔
۸۔ اِجْتَهَرَ البئرَ: کنویں کو صاف کرنا۔
۹۔ الجَهْر: چوڑا ٹیلہ، زمانہ کا ایک حصہ۔ الجَهِير: بھلائی اور نیکی کے لائق۔

جهز: ۱۔ جَهَزَ ـَ جَهْزًا و أَجْهَزَ على الجريح: زخمی کو مار کر اس کا کام تمام کر دینا۔ الجَهِيز من الخيل: تیز رفتار گھوڑا۔ موتٌ جَهِيزٌ و مُجْهِزٌ: ناگہانی یا فوری موت۔
۲۔ جَهَّزَه: کو تیار کرنا۔ ــ العروسَ: دلہن کے جہیز کا سامان تیار کرنا۔ ــ الميتَ: میت کے کفن دفن کا سامان کرنا۔ تَجَهَّزَ للسفر: سفر کے لوازمات

لینا۔ — و اِجْهَازٌ للأمر: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔ الجِهاز: مختلف اوزاروں سے مرکب آلہ۔ — الباعث و الجهاز المُرْسِل (ف): برقی اشارات بھیجنے کا آلہ۔ — و الجَهاز جمع اَجْهِزَة و اَجْهِزات للبيت او للمسافر او للعروس: گھر، مسافر یا دلہن کی ضرورت کا سامان۔ — من جسم الانسان: جسم انسانی کے اعضاء جو کوئی خاص غرض کا کام کرتے ہیں جیسے اعضاء تنفس و ہضم۔ الجِهازَة (ا ع): آتشیں اسلحہ کو حرکت دینے اور استعمال کرنے کو آسان کرنے کا وہ آلہ جو مختلف پرزوں پر مشتمل ہو۔

۳۔ جُهَيْزَة: ایک عورت کا نام، ضرب المثل: قطعت جهيزة قول كلِّ خطيب: کی اصل یہ ہے کہ ایک مرتبہ چند مقررین نے دو قبیلوں کے درمیان خون کے معاملہ میں صلح کرانے کے لئے تقریروں کا سلسلہ چھیڑ رکھا تھا اور مقتول کے رشتہ داروں کو خون بہا پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے کہ اتنے میں جُهَيْزَة نے آکر بتایا کہ مقتول کے ایک رشتہ دار نے قاتل کا کام تمام کر دیا۔ یہ سنتے ہی لوگوں کی زبان سے یہ جملہ نکلا جو اوپر درج ہے۔ جس کا معنی ہے کہ اب گفتگو کی گنجائش نہیں رہی کیونکہ قاتل کے قتل کے بعد خون بہا اور اس کی قصاص کا سوال ہی نہیں رہا۔ الـجَهْـزاء: بلند زمین۔

جهش: ا۔ جَهَشَ ـَ جَهْشًا و جُهُوشًا و جَهَشَانًا اليه: کے پاس روتے ہوئے یا روہانسا ہو کر پناہ لینا جیسے بچہ اپنی ماں کے پاس جاتا ہے۔ جَهِشَ ـَ جَهَشَانًا منه: سے ڈرنا یا بھاگنا۔ — جَهْشًا و جُهُوشًا و جَهَشَانًا اليه: بمعنی جَهَشَ۔ اَجْهَشَ اليه: بمعنی جَهَشَ۔ — بالبكاء: رونے کے لئے تیار ہونا۔ — ت النفسُ: رونے کا ارادہ کرنا۔ الجَهْشَة: آنسو۔

۲۔ أَجْهَشَ ہ: کو جلد کرنا۔ الجَهُوش: تیز رفتار۔

۳۔ الجَهْشَة و الجَاهِشَة: لوگوں کا گروہ۔

جهض: ا۔ جَهَضَ ـَ جَهْضًا ہ: پر غالب آنا۔ — عن كذا: سے دور کرنا، منع کرنا۔ جَاهَضَ ہ: کو باز رکھنا، سے جلدی کرانا۔ اَجْهَضَ فلانًا: کو پھسلانا۔ — ہ عن الأمر: کو سے دور کرنا، ہٹانا۔ — ہ عن مكانه: کو اس کی جگہ سے اٹھانا، الگ کرنا۔

۲۔ اَجْهَضَتِ المرأة: عورت کا اسقاط حمل کرنا۔ الجِهْض و الـمُجْهَض و الـجَهِيض: وہ بچہ جو قبل از وقت رحم سے گر جائے۔ الـمِجْهَاض جمع مَجَاهِيض من الاناث: وہ عورت جس کا حمل گر جاتا ہو۔ الجَهَّاضَة: حیوانات میں سے بوڑھی مادہ۔

۳۔ الـجَاهِض مونث جاهِضَة جمع جَوَاهِض: تیز طبیعت (شخص)۔ الـجُهُوضة و الجَهَاضَة: طبیعت کی تیزی۔

جهل: ا۔ جَهِلَ ـَ جَهْلاً و جَهَالَةً: بیوقوف ہونا، بدتمیز ہونا، اکڑ ہونا صفت: جاهل جمع جُهَّل و جُهَّال و جُهَلاء، و جُهُل و جُهْل و جَهَلَة۔ — عليه: کو نظر انداز کرنا، پر آنکھیں بند کر لینا، (حقیقت پر) التفات نہ کرنا، سے کسی تعلق کا انکار کرنا۔ جَـاهَـل ہ: سے گالی گلوچ کرنا، بدتمیزی سے پیش آنا۔ اسی سے ہے: رايتُ منهما مُجاملَةً ثم انقلبت مُجاهَلَةً: میں نے پہلے تو ان کی طرف سے تواضع اور شائستگی دیکھی پھر وہ تواضع اور شائستگی بدتمیزی میں تبدیل ہو گئی۔

۲۔ جَهِل ـَ جَهْلاً و جَهَالَةً: بے علم ہونا۔ — الحقَّ: حق ضائع کر دینا۔ جَهَّـل ہ: کو جہالت سے متہم کرنا۔ تَـجَـاهَـل: جاہل بننا۔ اِسْتَجْهَل ہ: کو جاہل سمجھنا، حقیر جاننا۔ الجَهْلَة: نادانی۔ الجَهُول جمع جُهَلاء: جاہل، ناتجربہ کار۔ الـمَـجْهَل جمع مَجَاهِل: جنگل جس میں کوئی راستہ نہ ہو، بیابان جس میں کوئی نشانات نہ ہوں۔ الـمَجَاهِل: کرہ ارض کی وہ جگہیں جو ابھی تک دریافت نہیں ہوئیں، اس کا واحد جَهْل (نادانی) ہے۔ جیسے محاسن جس کا واحد حسن ہے۔ اسی سے ہے: انا لنصفح عن مجاهل قومِنا: ہم اپنی قوم کی نادانیوں سے درگزر کرتے ہیں۔ الـمَجْهَلَة: بے علمی کا باعث، بے علمی کی ترغیب۔ الـمَجْهُول من الافعال: وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ ناقة مجهولة: اونٹنی جسے دوہا نہ گیا ہو یا اس پر کوئی داغ نشان نہ ہو۔ الجَاهِلِيَّة: نادانی کی حالت۔ اسلام سے قبل بلاد عرب میں رائج بت پرستی۔

۳۔ جَهِلَ ت القدرُ: ہانڈی کا بہت ابلنا۔ اِسْتَجْهَلَ تِ الريحُ الغصنَ: ہوا کا درخت کی ٹہنی کو ہلانا۔ الـمِجْهَل و الـمِجْهَلَة: کریلی، انگارے ہلانے کی لکڑی۔

جهم: ا۔ جَهُمَ ـُ جَهَامَةً و جُهُومَةً: تیوری چڑھانا، ترش رو ہونا صفت: جَهْم۔ جَهَمَ و جَهِمَ ـَ جَهْمًا و تَجَهَّمَ ہ و لهُ: سے ترش روئی سے پیش آنا۔ کہا جاتا ہے: تَجَهَّمَهُ أملُه: وہ اپنی آرزو امید کی تکمیل میں ناکام رہا۔ اِجْتَهَم: رات کے آخری چوتھائی حصہ میں داخل ہونا یا اس میں چلنا۔ الـجُهْـمَة و الـجَهْـمَة: رات کے آخری حصوں کا شروع۔

۲۔ أَجْهَمَ الجوُّ: آسمان پر بے بارش بادلوں کا چھا جانا۔ الـجَهَام: پانی سے خالی بادل۔ الجَهُوم: عاجز، کمزور۔

۳۔ الجَهْمَة: بڑی دیگ۔

جهن: ا۔ جَهَنَ ـُ جُهُونًا: قریب ہونا۔ الجَهْن: ترش روئی۔

۲۔ جَهَنَّم: دوزخ (غیر منصرف) عبرانی لفظ۔

جهى: ا۔ جَهِيَ ـَ جَهًا البيتُ: گھر کا اجڑنا، ویران ہونا، صفت: جاهٍ۔ جَهِيَ الجرحُ: زخم کشادہ کرنا۔ أَجْهَى اِجْهَاءً البيتَ: گھر کو بے پردہ کرنا۔ — الطريقُ: راستہ کا واضح ہونا۔ — الطريقَ: راستہ کو واضح کرنا۔ — ت السماءُ: آسمان کے بادلوں کا چھٹ جانا۔ — القومُ: لوگوں کے مطلع پر سکون ہونا، آسمان سے ابر ہونا، مطلع صاف ہونا۔ الأَجْهَى و الـمُجْهِي مونث جَهْوَاء من البيوت: بغیر چھت والا گھر۔ کہا جاتا ہے: خِبَاءٌ مُجْهٍ: بے پردہ خیمہ۔ الأَجْهَى مونث جَهْوَاء: گنجا۔ بيتٌ جَهْوَانٌ: بے پردہ گھر۔ سماءٌ جَهْوَاء: کھلا آسمان۔

۲۔ جَاهَى مُجاهَاةً فلانًا: کا فخر میں مقابلہ کرنا۔

۳۔ أَجْهَى عليه: سے بخل کرنا۔

جاب: ا۔ جَابَ ـُ جَوْبًا و تَجْوَابًا البلادَ: ملک کو طے کرنا، عبور کرنا۔ اِجْتَابَ البلادَ: ملک کو طے کرنا، عبور کرنا۔ الجَائِب (فا): مسافر۔ جَائِبُ العين: شیر۔ الـجَائِبَة جمع جَوَائِب: پھیل جانے والی خبر، عام خبر۔ کہا جاتا ہے: هل عندك من جائبة خبر: کیا تمہارے پاس ایسی کوئی خبر ہے جو شہر در شہر چکر لگا رہی ہو۔ الجَوَّاب: جائب کا مبالغہ کا صیغہ، بہت گھومنے پھرنے والا۔ ہم کہتے ہیں: جَوَّابُ آفاقٍ: دور دراز ملکوں کا سفر

کرنے والا۔ الجَوَّابه: بمعنی جَوَّاب: (تاء مبالغہ کی ہے)۔

۲۔ جَابَ ۔جَوْبًا و تَجْوَابًا الصخرةَ: چٹان میں سوراخ کرنا۔ اِجتَابَ الصخرةَ: چٹان میں سوراخ کرنا۔۔۔ البئرَ: کنواں کھودنا۔ الجَوْبَة جمع جُوَب: گڑھا۔ الجُوَاب: سوراخ کرنے یا پھاڑنے کا آلہ۔

۳۔ جَابَ ۔جَوْبًا الثوبَ: کپڑا پھاڑنا، کپڑے کا گریبان بنانا۔ جَوَّبَ الثوبَ: کا گریباں بنانا۔۔۔ الشیءَ: کو بیچ سے کاٹنا، قطع کرنا۔ اِنْجَابَ الثوبُ: کپڑے کا پھٹنا۔۔۔ تِ السحابةُ: بادل کا کھل جانا۔ اِجتَابَ القمیصَ: قمیض پہننا۔ الجَوْب (مص) جمع اَجْوَاب: عورت کی قمیض، انگیٹھی، بڑا ڈول۔۔۔ و المِجْوَب: ڈھال۔ الجَوْبَة جمع جُوَب: گھروں کے درمیان خالی زمین کا ٹکڑا۔ مُجَوَّب: درمیان سے کھوکھلا۔ الجَیْب: دیکھو: جیب۔

۴۔ جَاوَبَ مُجَاوَبَةً ہ: سے گفتگو کرنا، کے سوال کا جواب دینا۔ اَجَابَ اِجَابَةً و اِجَابًا ہ و۔۔۔ سؤالَه و عن سؤالِه و اِلی سؤالِه: کو جواب دینا۔ کہا جاتا ہے اجابه اِلی حاجتِه: اس نے خوشی سے اسکی حاجت روائی کی۔ تَجَاوَبُوا: ایک دوسرے کو جواب دینا، باہم گفتگو کرنا۔ استجاب اِستجابَةً ہ و له: کو جواب دینا۔ اللّٰهُ فلانًا و لفلانٍ و من فلانٍ: اللہ کا کسی کی دعاء قبول کرنا، اس کی ضرورت پوری کرنا۔ اِستَجْوَبَ اِستِجْوَابًا ہ و لَهُ: کو جواب دینا۔۔۔ ہ (فی اصطلاح المحاکم): ملزم سے پوچھ گچھ کرنا، تفتیش کرنا، جرح کرنا۔ الجَابَة: قبولیت۔ کہا جاتا ہے اَسَاءَ سمعًا فَاَسَاءَ جَابَةً: اسی نے برے طریقے سے سنا اور برے طریقے سے ہی قبول کیا۔ الجَوَاب جمع اَجْوِبَة و جَوَابَات: جواب سوال، خط، دعاء، اعتراض، مخاطبت وغیرہ کا)۔ السِجِیبَة: جواب کی ہیئت و کیفیت۔ المَجُوبَة: جواب۔ الاِستِجْوَاب (مص) (فی اصطلاح المجالس النیابیة): مقننہ میں سوال۔ (فی عرف المحاکم): عدالت میں ملزم سے پوچھ گچھ، تفتیش، جرح۔

۵۔ اَجَابَتِ الارضُ: زمین کا سبزہ اُگانا۔

جوت: جوته او قُنّب ـ کلکوتا او قُنّب هندی: سن، پٹ سن، ریشہ زریں۔

جاح: ۱۔ جَاحَ ۔جَوْحًا: سیدھے راستے سے ہٹ جانا۔

۲۔ جَاحَ ۔جَوْحًا و جِیَاحَةً و اَجَاحَ و اِجْتَاحَ ہ: کو جڑ سے اکھیڑنا، ہلاک کرنا۔ الجَوْحَة: سختی، مصیبت، آفت۔ الجَائِحَة جمع جَائِحَات و جَوَائِح: بلا، ہلاکت، مصیبت، آفت۔ سَنَةٌ جَائِحَةٌ: خشک سال۔

۳۔ الأَجْوَح مؤنث جَوْحَاء جمع جُوْح: وسیع، کشادہ۔

جاخ: جَاخَ ۔جَوْخًا السیلُ الوادیَ: سیلاب کا وادی کے کناروں کو بہالیجانا۔ جَوَّخَ السیلُ الوادیَ: سیلاب کا وادی کے کناروں کو بہالیجانا۔۔۔ ہ: کو پھاڑنا، اکھیڑنا۔ تَجَوَّخَ: ٹکڑ جانا، اکھڑ جانا۔۔۔ تِ القرحة: زخم کا پھٹ کر بہنا۔۔۔ تِ البئرُ: کنویں کا گر پڑنا۔ الجُوخَة: گڑھا۔ کو جاہ کی تعریب ہے، جس کا معنی وہ کنواں ہے جس کا کوئی پیندہ نہ ہو۔ الجُوخ جمع اَجْوَاخ: اونی کپڑا، بانات۔ الجُوخَة: اونی کپڑے کا ٹکڑا، (فارسی لفظ)۔

جاد: ۱۔ جَادَ ۔جَوْدَةً و جُودَةً: عمدہ ہونا، اچھا کرنا۔ جَوَّدَ الشیءَ: کو خوبصورت بنانا، عمدہ بنانا۔ اَجَادَ: اچھا کرنا یا کہنا۔۔۔ ہ النقدَ: کو کھرے کھرے سکے دینا۔۔۔ و اجوَدَ الشیءَ: کو عمدہ بنانا۔ تَجَوَّدَ: عمدہ چیز پسند کرنا۔۔۔ فی صنعته: اپنی کاریگری میں باریکی دکھانا، صنعت میں عمدگی سے کام کرنا۔ تجاوَدَ القومُ: یہ غور کرنا کہ صحت کی رو سے کون بہتر ہے۔ کہا جاتا ہے: هم یتجاوَدُون الحدیثَ: وہ دیکھتے ہیں کہ کس کی بات زیادہ عمدہ ہے۔ اِستَجَادَه: کو عمدہ سمجھنا۔ الجَیِّد جمع جِیَاد و جمع جیادات و جَیَائِد: عمدہ، قیاس کا تقاضا تو یہ تھا کہ جمع جَیَاوِد ہوتی، مگر واؤ کو ہمزہ سے بدل لیا گیا ہے اور یہ شاذ ہے رجلٌ او شاعرٌ مُجِید و مِجْوَاد: عمدہ کام کرنے والا آدمی یا اچھے شعر کہنے والا شاعر۔

۲۔ جَادَ ۔جُوْدًا ہ: بخشش میں غالب ہونا۔۔۔ علیه: پر فیاض ہونا، صفت: جواد۔۔۔ بالمال: مال خرچ کرنا۔۔۔ بنفسه: جان دینا۔ کہا جاتا ہے انی لَاُجَادُ اِلی لقائِك: میں تمہاری ملاقات کا مشتاق ہوں۔ جَاوَدَ مُجَاوَدَةً ہ: سے فیاضی میں مقابلہ کرنا۔ اَجَادَ بالولد: فیاض بچے کا باپ ہونا۔ اِستَجَادَ الأَمیرَ: حاکم سے بخشش مانگنا۔ الجَوَاد جمع اَجْوَاد و اَجَاوِد و اَجَاوِید و جُود و جُوْدَة و جُوَدَاء: سخی (مذکر و مؤنث) کہا جاتا ہے رجلٌ جوادٌ و امراةٌ جوادٌ: سخی مرد، عورت۔ الجَوَّاد: بہت سخی، بڑا فیاض۔ الأَجْوَد: اسم تفضیل مؤنث جُوْدَاء (خلاف قیاس) جمع جُوْد و اَجَاوِید: زیادہ سخی۔

۳۔ جَادَ ۔جَوْدًا ہ الهوی: پر خواہش کا غالب ہونا۔

۴۔ جَادَ ۔جَوْدًا و جُؤُودًا تِ العینُ: آنکھ کا کثرت سے آنسو بہانا۔۔۔ المطرُ: بہت بارش برسنا۔ صفت جَائِد جمع جَوْد (صاحب اور صحب کی طرح)۔ جِیدَتِ الارضُ: زمین پر کثرت سے بارش ہونا۔ اُجِیدَتِ الأرضُ: زمین پر کثرت سے بارش ہونا۔ الجَوْد (مص): بہت بارش۔ التَجَاوِید: عمدہ نفع بخش بارشیں (اس کا واحد نہیں)۔

۵۔ جَادَ ۔جَوْدًا و جَوَّدَ و اَجْوَدَ الفرسُ: گھوڑے کا تیز رفتار ہونا۔ جَوَّدَ فی عدوه: تیز دوڑنا۔ الجَوَاد جمع جِیَاد و اَجْیَاد و اَجَاوِید: تیز رفتار۔ کہا جاتا ہے فرسٌ جوادٌ: تیز رفتار گھوڑا۔ سرتُ الیه جوادًا: میں اس کی طرف تیز رفتاری سے چلا۔

۶۔ جِیدَ الرجلُ: پیاسا ہونا۔ الجُوَاد: پیاس، پیاس کی شدت۔ الجُوْدَة و الجُوَادَة: پیاس۔ المَجُود: پیاسا۔

۷۔ جِیدَ الرجلُ: ہلاکت کے قریب ہونا۔ اَجَادَ الرجلَ: کو قتل کرنا۔ المَجُود: ہلاکت کے قریب۔

۸۔ جَوَّدَ القارئُ: قاری کا تجوید سے پڑھنا۔ التَجْوِید فی القراءة: معروف اصولوں کے مطابق ہر حرف کو اس کا حق دینا۔

۹۔ الجَاد: باطل۔ کہا جاتا ہے وقعوا فی ابی جاد: وہ لوگ باطل میں پڑ گئے۔ الجَوَاد: دوڑ۔ کہا جاتا ہے بیننا عقبةٌ جوادًا: ہم دور کی گھاٹی پر چلے۔ عقبتین جَوَادَین و عِقابًا جیادًا: ہم دور کی

دو یا زیادہ گھاٹیوں پر چلے۔ الجادیّ: زعفران۔
جار: ۱۔ جَارَ ـُ جَوْرًا عن الشیءِ: سے ہٹ جانا۔
کہا جاتا ہے: جار عن الطریق: وہ راستہ سے
ہٹ گیا۔ ـــ علیہ: پر ظلم کرنا۔ صفت: جَائِر جمع
جَوَرَۃ و جُوَرَۃ و جارۃ۔ جَوَّرَہ: کو ظلم کی طرف
منسوب کرنا۔ اَجَارَ اِجَارَۃً ہ عن کذا: کو سے
ہٹا دینا۔ اِسْتَجْوَرَہ: کو ظالم پانا۔ الجَوْر
(مص): ظالم۔
۲۔ جَارَ ـِ جُوَارًا: فریاد رسی چاہنا۔ اَجَارَ فلانًا: کی
فریاد رسی کرنا۔ ـــ ہ من العذاب: کو عذاب سے
بچانا۔ ـــ المتاعَ: سامان کو حفاظت کے لئے
برتن میں رکھنا۔ اِسْتَجَارَ فلانًا و بہ: سے فریاد
رسی چاہنا، کے پاس پناہ لینا۔ ـــ ہ من فلان:
سے درخواست کرنا کہ وہ اسے فلاں شخص سے
بچائے اور پناہ دے۔ الجَار جمع جِیرَان و
جِیرَۃ و جِوَار و اَجْوَار: پناہ دینے والا، پناہ گیر۔
الجَارَۃ جمع جَارَات: بیوی۔ الجِوَار: امان،
عہد، ذمہ داری و پیمان۔ کہا جاتا ہے: ھو فی
جواری: وہ میری ذمہ داری اور امان میں ہے۔
۳۔ جَوَّرَہ: کو پچھاڑنا۔ ـــ البناءَ (ب): عمارت کو
مسمار کرنا، گرا دینا، ڈھا دینا۔ تَجَوَّرَ الرجل:
پچھڑ جانا۔ ـــ علی الفراش: بستر پر لیٹ جانا۔
ـــ البناءُ (ب): عمارت کا مسمار ہوجانا، ڈھے
جانا، گر جانا، منہدم ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَجَوَّرَ خِبَاءُ
اللیل: رات کی تاریکی چھٹ گئی۔ الجُوَار: گہرا
پانی۔ المُجَوَّر: گہرا۔
۴۔ جَاوَرَ مُجَاوَرَۃً و جِوَارًا و جُوَارًا ہ: کے
پڑوس میں رہنا۔ ـــ المسجدَ: مسجد میں معتکف
ہونا۔ تَجَاوَرَ و اِجْتَوَرَ القومُ: ایک دوسرے
کے پڑوس میں رہنا۔ الجَار جمع جِیرَان و
جِیرَۃ و جِوَار و اَجْوَار: پڑوسی۔ جار النہر
(ن): نیلوفر سے ملتا ہوا ایک پودا۔ الجَارَۃ جمع
جارات: پڑوسن، سوت۔ الجِوَار: جَاوَرَ کا
مصدر۔ کہا جاتا ہے: اَقَام فی جِوَارِہ: وہ اس
کے پڑوس میں اقامت پذیر ہوا۔
۵۔ الجِوَرُّ مِن الغیث: بہت کڑک اور گرج والی
بارش۔ مال جِوَرّ: بہت مال۔
۶۔ جَوْرَبَ ہ فتَجَوْرَبَ: کو جراب پہنانا، جراب
پہننا۔ الجَوْرَب جمع جَوَارِب و جَوَارِبَۃ:
جراب، پاتابہ، موزہ، عوام اسے کلسہ اور قلشینہ
کہتے ہیں (فارسی لفظ)۔
۷۔ الجَاوَرس (ن): باجرہ۔
جاز: ۱۔ جَازَ ـُ جَوْزًا و جُؤُوزًا و جَوَازًا و
مَجَازًا المکانَ و بالمکان: کسی جگہ میں
چلنا۔ ـــ المکانَ: جگہ سے گزر کر آگے بڑھنا۔
جَوَّزَ الاِبلَ: اونٹوں کو آگے سے ہانکنا یہاں تک
کہ سب گزر جائیں۔ جَاوَزَ المکانَ: جگہ سے
آگے بڑھ جانا۔ اَجَازَ اِجَازَۃً الموضعَ: کسی مقام
سے آگے بڑھ جانا۔ ـــ ہ العقبۃَ: کو گھاٹی سے
گزار دینا۔ ـــ ہ بالف درھم: کو ایک ہزار دینار
انعام دینا۔ تَجَاوَزَ المکانَ: کسی جگہ سے آگے
نکل جانا۔ ـــ فی الشیءِ: میں افراط کرنا۔
اِجْتَازَ: چلنا۔ ـــ بالمکان: کسی جگہ سے گزرنا۔
ـــ من مکان الی آخر: ایک جگہ سے دوسری جگہ
عبور کرکے جانا۔ الجَائِز جمع جَوَائِز و جُوزَان
و جِیزَان و اَجْوُز و اَجْوِزَۃ: دو دیواروں کے
درمیان پر رکھی ہوئی لکڑی۔ الجَائِزَۃ جمع جَوَائِز:
انعام، عطیہ، بخشش۔ جَوَائِزُ الاشعار او الامثال:
ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہونے والے اشعار
اور امثال۔ الجَوَاز: ایک چشمہ سے دوسرے
چشمہ تک کافی ہونے والا پانی جو مسافر اپنے ہمراہ
لے جائے۔ الجَوْزَۃ: پانی کے ایک مرتبہ پینے
کی مقدار جو مسافر ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ
تک لیجائے۔ الجِیزَۃ جمع جِیَز و جِیز: پانی کے
ایک مرتبہ پینے کی مقدار۔ المَجَاز و المَجَازَۃ:
راستہ، گزرگاہ۔ مَجَازَۃ النہر: پل۔
۲۔ جَازَ ـُ جَوَازًا الامرُ: جائز ہونا، درست ہونا۔ کہا
جاتا ہے: جَازَ لَہُ اَن یفعل کذا: اس کے لئے
ایسا کرنا جائز، ممکن اور روا ہے۔ جَوَّزَ الامرَ: کو
روا اور جائز ٹھہرانا۔ ـــ الحکمَ: کو جائز سمجھنا۔
جَاوَزَ الرجلَ: کو اجازت دینا۔ اَجَازَ اِجَازَۃً
الشیءَ: کو جائز کرنا۔ ـــ الرجلَ: کو اجازت
دینا۔ اِسْتَجَازَ استجازۃً: اجازت مانگنا۔ ـــ
الامرَ: کو جائز سمجھنا۔ الجَائِز جمع جَوَائِز و
جُوزَان و جِیزَان و اَجْوُز و اَجْوِزَۃ: مباح،
روا۔ الجَائِزَۃ: جائز کا مؤنث۔ الجَوَاز جمع
اَجْوِزَۃ: امکان، پاسپورٹ، عام لوگ اسے تذکرۃ
السفر یا باسابورط کہتے ہیں۔ الاِجَازَۃ: اجازت،
لائسنس، جامعاتی ڈگری، اصطلاح محدثین میں
روایت کی اجازت لفظی یا تحریری طور پر۔ المُجِیز
(فا): سرپرست، یتیم کی دیکھ بھال کرنے والا یا
منتظم، کارچلین، غلام جس کو تجارت کی اجازت
ہو۔ المُجَاز: جسے اجازت دی گئی ہو، لائسنس
یافتہ، اسی سے ہے: مُجَازٌ فی الحقوق:
قانون کا سند یافتہ، قانون کی ڈگری کا حامل۔
مُجَازٌ فی الآداب: آرٹس کی ڈگری کا حامل
(بی اے، ایم اے)۔
۳۔ جَازَ ـُ جَوْزًا و جُؤُوزًا و جَوَازًا و مَجَازًا
البیعُ: بیع کا پورا ہونا۔ ـــ ـُ جَوَازًا عن
الصید: شکار کو پار کرکے نکل جانا۔ ـــ السہمُ
الی الصید: تیر کا شکار سے بچ کر نکل جانا۔
جَوَّزَ رایَہُ: کی رائے کو جاری اور نافذ کرنا۔
اَجَازَ القاضی البیعَ: قاضی کا بیع کو نافذ کرنا۔
ـــ الرایَ: رائے کو نافذ کرنا۔ الجَائِز جمع جَوَائِز
و جُوزَان و جِیزَان و اَجْوُز و اَجْوِزَۃ:
نافذ۔
۴۔ جَازَ ـُ جَوَازًا الدرھمُ: درہم کا رائج ہونا،
قبول کیا جانا۔ جَوَّزَ الدراھمَ: درہموں کو رائج
کرنا۔ تَجَوَّزَ الدراھمَ: کھوٹے درہم قبول کر
لینا۔
۵۔ جَاوَزَ عن الذنب: گناہ سے درگزر کرنا۔ تَجَوَّزَ
عنہ: سے چشم پوشی کرنا، کو معاف کرنا۔ ـــ فی
الامر: کسی معاملہ کو برداشت کرنا، سے چشم پوشی
کرنا۔ تَجَاوَزَ عنہ: سے چشم پوشی کرنا، کو معاف
کرنا۔ الجَوَاز: رواداری۔ آپ کہتے ہیں: مِن
خُلقی الجَوَاز: میری افتادِ طبع میں رواداری ہے۔
۶۔ اَجَازَ الشاعرُ: شاعر کا اپنے شعر میں کسی دوسرے
شاعر کے کلام میں اضافہ کو استعمال کرنا۔
۷۔ اَجَازَ اِجَازَۃً علی اسمہ: کے نام پر دھبا لگانا۔
۸۔ تَجَوَّزَ فی الصلاۃ: نماز میں اختصار کرنا۔ ـــ
فی کذا: تھوڑی چیز پر اکتفاء کرنا۔
۹۔ تجوز فی الکلام: مجاز بولنا۔ المَجَاز: وہ
لفظ جو اپنے معنی سے دوسرے مناسب معنی میں
استعمال کیا جائے۔
۱۰۔ جَوْز جمع اَجْوَاز الشیءِ: چیز کا وسط اور اکثر
حصہ۔ کہا جاتا ہے: قطعوا جوزَ الفلاۃ: انہوں
نے جنگل کا بیشتر حصہ طے کیا۔ مضی جوزُ اللیل:

رات کا اکثر حصہ گزر گیا۔ الجَوْز واحد جَوْزَة (ن): اخروٹ کا درخت۔ جوز الهند: نارِیل، کھوپرا، کھوپا۔ جوز الفَوْفَل او الفُوفُل (ن): چھالیہ۔ جَوْزَةُ العُنق: آدمی کی گردن کے اگلے حصہ میں ابھار جو درقی ہڈی سے مرکب ہوتا ہے۔ الجِيزَة جمع جِيز و جِيَز: کنارہ، گوشہ، وادی کا کنارہ۔ مِجْوَز (مو): دو تالی ہوا باجا۔ المَجَازَة و اَرضٌ مَجَازَة: بہت اخروٹوں والی زمین یعنی وہ زمین جہاں اخروٹ کے بکثرت درخت ہوں۔ الجَوْزَاء (فلك): آسمان کا ایک برج۔ (ح): درمیان میں سفیدی والی سیاہ بکری۔

۱۱۔ الجَوْزَل: دیکھو جزل۔

جاس: ۱۔ جَاسَ ـُ جَوْسًا الشيءَ: کو بہت چاہنا اور بہت انہماک سے تلاش کرنا۔ ـــ جَوْسًا و جَوَسَانًا القوم بين البيوت و الدُّوْر: لوٹ کے لئے گھروں اور مکانوں میں گھومنا۔ جَاسَى ہ: سے دشمنی کرنا۔ اِجْتَاسَ الشيءَ: کو بہت چاہنا اور انہماک سے تلاش کرنا۔ الجَوَّاس: قوم میں گھس کر فساد برپا کرنے والا، شیر۔ جَوْسَةُ الناظر: دیکھنے والی کی ٹکٹکی۔

۲۔ الجَوْسَق جمع جَوَاسِق و جَوَاسِيق: محل، قصر (فارسی لفظ)۔

جاش: جَاشَ ـُ جَوْشًا: رات بھر چلنا۔ تَجَوَّشَ في الارض: زمین میں داخل ہونا ـــ الليلُ: رات کا کچھ حصہ گزر جانا۔ الجَوْش (مص): سینہ۔ کہا جاتا ہے مَضٰى جَوْش من الليل: رات کا شروع یا رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

۲۔ الجَوْشَن جمع جَوَاشِن: سینہ، زرہ ـــ من الليل: رات کا وسط یا اگلا حصہ۔

جاظ: ۱۔ جَاظَ ـُ جَوْظًا و جَوَظَانًا: اکڑ اور تکبر سے چلنا۔ الجَوَّاظ: تکبر سے چلنے والا۔ الجَوَّاظَة: بمعنی الجَوَّاظ: ت مبالغہ کی ہے۔

۲۔ جَوَّظَ و تَجَوَّظَ: کوشش کرنا۔

۳۔ جَوَّظَ: تنگ ہونا، بے صبر ہونا۔ الجُوَاظ: تنگی اور بے صبری۔

۴۔ الجَوَّاظ: اجڈ، اکھڑ، بسیار خور۔

جاع: جَاعَ ـُ جُوْعًا و مَجَاعَةً: بھوکا ہونا، صفت: جَائِع و جَوْعَان مؤنث جَائِعة و جَوْعَى جمع جِيَاع و جُوَّع۔ ـ اليه: کا مشتاق ہونا۔ جَوَّعَ تَجْوِيعًا و اَجَاعَ اِجَاعَةً ہ: کو بھوکا رکھنا، کی خوراک روک دینا۔ کہا جاتا ہے: اَجَاعَ قِدْرَہ: اس نے اس کی ہانڈی کو نہیں بھرا۔ جائع القِدْر: خالی ہانڈی والا۔ تَجَوَّعَ: بناوٹی بھوکا بننا۔ اِسْتَجَاعَ استجاعةً: کوئی چیز سیر ہو کر نہ کھانا، ہر گھڑی کچھ نہ کچھ کھاتے رہنا۔ الجُوع و المَجَاعة: بھوک۔ کہا جاتا ہے: عَام مَجَاعة او مُجَوِّعة: جمع مَجَاوِع: بھوک کا سال۔ الجُوع الاَغْبَر: سخت بھوک۔ الجُوع الكلبيّ او الجوع البقريّ (طب): معدہ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے انسان کھانے سے کبھی سیر نہ ہو اور اگر سیر ہو جائے تو جلد ہی اس کو پھر بھوک لگ جائے۔ الجُوْعَة: قبیلہ کا خالی ہو جانا۔

جوف: ۱۔ جَوِفَ ـَ جَوَفًا: کھوکھلا ہونا۔ جَافَ ـُ جَوْفًا ہ بالطعنة: کے پیٹ میں نیزہ مارنا۔ جَافَ ہ: کو گہرا کرنا۔ جَوَّفَ ہ: کو کھوکھلا کرنا، گہرا کرنا، کے پیٹ میں جو کچھ ہو سب نکال لینا۔ اَجَافَ ہ الطعنةَ و بالطعنة: کے پیٹ میں نیزہ مارنا۔ تَجَوَّفَ: کھوکھلا ہونا ـــ و اِجْتَافَ ہ: کے پیٹ میں داخل ہونا۔ کہا جاتا ہے اِجْتَافَ الوحشي كِنَاسَه و تجوّفه: وحشی جانور اپنے بھٹ میں گھس گیا۔ اِسْتَجَافَ و اِسْتَجْوَفَ اِسْتِجَافَةً الشيءَ: کو کھوکھلا پانا ـــ الشيءُ: کشادہ ہونا۔ الجوف (مص) جمع اَجْوَاف: پیٹ ـــ من البيت: مکان کا اندرونی حصہ۔ الجَوَف (مص): کشادگی۔ الجائِف (فا) مؤنث جائِفَة جمع جَوَائِف: جوف تک پہنچنے والی چیز۔ الجَائِفَة جمع جَوَائِف: پیٹ تک پہنچنے والی نیزہ کی چوٹ یا ضرب۔ الاَجْوَف مؤنث جَوْفاء جمع جُوف: کھوکھلا، وسیع کوکھ والا۔ الجَوْفاء من الدلاء: بڑا ڈول ـــ من القناء او الشجر: اندر سے خالی بانس کی برچھی یا درخت۔ المَجِيف: بڑے جوف والا۔ المُجَوَّف: کھوکھلا۔ رجل مُجَوَّف و اَجْوَف و مَجُوف: بزدل آدمی۔ المُسْتَجَاف: وسیع جوف والا۔

۲۔ اَجَافَ الباب: دروازہ بھیڑ دینا۔

۳۔ الاَجْوَف من الافعال: وہ فعل جس کا عین کلمہ حرف علت ہو اور واو ہو، جیسے قَالَ یا یائی ہو جیسے بَاعَ۔ (قول، بیع سے)۔

جوق: ۱۔ جَوِقَ ـَ جَوَقًا الوجهُ: منہ کا ٹیڑھا ہونا صفت: اَجْوَق و جَوِق مؤنث جَوْقَاء جمع جُوْق۔ الاَجْوَق: موٹی گردن والا۔ اَجْوَقُ الفَكِّ: ٹیڑھے جبڑے والا۔ المُجَوَّق: ٹیڑھے جبڑوں والا۔ جَوَّقَ القومَ: لوگوں کو جمع کرنا ـــ عليه: پر چلانا، شور مچانا۔ تجوقوا: لوگوں کا جمع ہونا۔ الجَوْق جمع اَجْوَاق و الجَوْقَة: لوگوں کی جماعت۔ کہا جاتا ہے: جَوْقَةُ الملائكة و الجوقة الموسيقية: فرشتوں کی جماعت، سازندوں کا طائفہ، سنگت، بینڈ باجے والے۔

۲۔ جَوَّقَلَ (ا ع): ہوائی جہاز کے ذریعے لوگوں اور اشیاء کو منتقل کرنا۔

جال: ۱۔ جَالَ ـُ جَوْلًا و جُوْلًا و جُؤُوْلًا و جَوَلَانًا و جِيلَانًا في المكان: کسی جگہ میں گھومنا، پھرنا، چکر لگانا ـــ القوم جَوْلَةً: بھاگنے کے بعد پھر حملہ کرنا۔ جَوَّلَ تَجْوِيلًا الارضَ: زمین میں بہت گھومنا، پھرنا ـــ في المكان: کسی جگہ گھومنا، پھرنا، چکر لگانا۔ اَجَالَ الشيءَ و بالشيءِ: چیز کو گھمانا (کہا جاتا ہے اَجِلْ جَائِلتك: جس کام کو تو کر رہا ہے اسے پورا کر) ـــ السيفَ: تلوار سے کھیلنا، اسے ادھر ادھر گھمانا۔ اِجْتَالَ اِجْتِيَالًا: گھومنا ـــ القومَ: کو ان کے ارادے سے پھیر دینا۔ تَجَاوَلَ القوم في الحروب: ایک دوسرے کے مقابلہ میں چکر لگانا۔ الجَوَّال و الجَوَّالَة: بہت گھومنے پھرنے والا۔ کہا جاتا ہے هو جَوَّالة جَوَّابَة: وہ بہت گھومنے پھرنے والا ہے، اور اس نے بہت سفر کئے ہیں۔ الاَجْوَل: اسم تفضیل: بہت گھومنے پھرنے والا۔ المَجَال: چکر لگانے کی جگہ، جہاں گھوما پھرا جاتا ہو۔ المِجْوَل: چھوٹا لباس جس میں لڑکی گھومتی پھرتی ہے۔ کرتی ڈھال۔ جَوَلَانُ الهُمُوم: غموں کا آغاز۔ الاَجْوَلِيّ: بہت چکر لگانے والا تیز رفتار گھوڑا۔

۲۔ جَالَ ـُ جَوْلًا الشيءَ: کو پسند کرنا۔ اِجْتَال منهم جَوْلًا: میں سے کو پسند کرنا۔ الجَوَالَة من الشيء: چیز کا بہتر حصہ۔

۳۔ جَالَ ـُ جَوْلًا الترابُ: مٹی کا نہ رہنا۔ جَاوَلَ مُجَاوَلَةً ہ: ایک دوسرے کو دھتکارنا، ہٹانا۔ اِنْجَالَ الغبارُ: گرد و غبار کا اوپر اٹھ کر پھیل

جانا۔ اِجْتَالَ الرجلَ الشیءَ: کو لے جانا، کو مسترد کرنا۔ اَمْوالَھُم: کو لیجانا۔ اِسْتَجَالَ اِسْتِجَالَۃً اَموالَھُم: کو لیجانا۔ الجَوْل و الجُوْل: وہ مٹی جسے ہوا سطح زمین پر اڑاتی پھرے۔ الجَوْلان و الجُولان: وہ مٹی جسے ہوا ادھر ادھر گھمائے۔ یوم اَجْوَل: بہت گرد و غبار والا دن۔

۴۔ الجَال و الجُول جمع جِوَال و جُوَال و جِوَالَۃ و جُوَالَۃ و اَجْوَال: قبر یا کنویں کی دیوار۔ (کہا جاتا ہے مَالَہُ جال او جُول: اس کا نہ تو کوئی مضبوط ارادہ ہے نہ رائے)، پہاڑ کا پہلو۔ جُول القبر: قبر کا ارد گرد۔ الجَوْل (مص) جمع اَجْوَال: گھوڑوں یا چوپایوں کا گلہ، ربی۔ الجَوْلان (مص): مال کے چھوٹے یا ردی حصے۔ المِجْوَل: پازیب، تعویذ، ہار کے وسط میں چاندی کا ہلال۔ المُسْتَجِیل: بے وقوف۔

جام: جَامَ ـ جَوْمًا: بھلی یا بری چیز طلب کرنا۔ الجام جمع جامات و اَجْوَام و اَجْوُوم و جُوم: پیالہ (فارسی لفظ)۔ الجُوَیْمَۃ: چھوٹا پیالہ۔

جان: ۱۔ جَانَ ـ جَوْنًا: کالا ہونا۔ تَجَوَّن بابَ المیت: مردے کا دروازہ سیاہ کرنا۔ الجَوْن جمع جُوْن (ضد): سیاہ، کالا، سیاہی مائل سبزی۔ ــ من الخیل و الابل: بہت سیاہ گھوڑا یا اونٹ۔ الجَوْنَۃ: کوئلہ، ڈوبتے وقت کی سورج کی ٹکیا۔ الجُوْنِیّ جمع جُوْن (ح): قطا پرندہ کی ایک قسم جس کا سینہ اور بازو سیاہ ہوتے ہیں۔ الجَوْناء: ہانڈی، سیاہ اونٹنی۔

۲۔ تَجَوَّن بابَ العروس: دلہن کے دروازے پر سفیدی کرنا۔ الجَوْن جمع جُوْن: سفید دن۔ الجَوْناء: سورج۔

۳۔ الجَوْن جمع جُوْن: خالص سرخ۔ الجُوْن جمع اَجْوَان: چھوٹی خلیج۔ الجُوْنَۃ: تارکول لگا ہوا مٹکا، عطاروں کی چمڑے کی ٹوکری۔

جاہ: ۱۔ جَاہَ ـ جَوْھًا الرجل بالمکروہ: سے ناپسند طریقے سے پیش آنا۔

۲۔ جَوَّہَ تَجْوِیْھًا و اَجَاہَ اِجَاھَۃً ہ: کو صاحب مرتبہ بنانا۔ تَجَوَّہَ: بڑا ہونا، جاہ والا بننا۔ الجاہ و الجاھۃ: قدر و شرف اور بلندئ مرتبہ۔

۳۔ الجَوْھَر واحد جَوْھَرَۃ جمع جَوَاھِر: جو اپنے وجود میں کسی دوسرے کا محتاج نہ ہو، اس کے مقابل عَرَض کہلاتا ہے، وہ پتھر جس سے مفید چیز نکالی جائے۔ الجَوْھَرُ الفرد: وہ چیز جو نا قابل تقسیم ہو، ایٹم۔ جَوْھَرُ الشیءِ: چیز کی طبیعت، اصلیت یا فطرت۔ جوھرُ السیف: تلوار کا جوہر۔ الجَوَاھِرُ العلویۃ: افلاک، ستارے یا ارواح۔ الجَوْھَرِی: جوہر کی جانب منسوب، جوہر کا جوہر کے متعلق۔ ضروری و لازم (عَرَضی کا مقابل)، جوہر بنانے اور بیچنے والا۔

جوی: ۱۔ جَوَّی تَجْوِیَۃً السقاءَ: مشک میں پیوند لگانا۔ الجُوَّۃ: مشک کا پیوند۔

۲۔ الجَوّ جمع جِوَاء و اَجْوَاء: آسمان اور زمین کی درمیانی فضا، کشادہ وادی، کشادہ میدان۔ جَوّ کل شیءٍ: ہر چیز کا اندرونی اور بیرونی حصہ ــ البیت: گھر کا اندرونی حصہ ــ الماء: زمین کا وہ قطعہ جو پانی کے لئے کھودا جائے۔ الجُوَّۃ: پہاڑ وغیرہ کا گڑھا، زمین کا سخت ٹکڑا، لوہے کا زنگ، گندم گوں رنگ۔ الجَوِّیّ: جو کی طرف منسوب، گھریلو، اسکا مقابل بَرّی ہے۔ الطائرۃ الجَوْمائیۃ: وہ طیارہ جو ہوا میں بھی اڑتا ہو اور پانی پر بھی تیر سکے۔

جوی: ۱۔ جَوِیَ ـ جَوًی: میں غم یا عشق کے باعث سوزش و جلن کا پیدا ہونا۔ الجَوَی (مص): غم و عشق کے باعث پیدا ہونے والی سوزش و جلن۔ الجَوِی: عاشق۔

۲۔ جَوِیَ ـ جَوًی الشیءَ: کو نا پسند کرنا ــ تِ نفسُہ من البلد و عن البلد: کیلئے ملک یا شہر کی آب و ہوا نا موافق ہونا۔ اِجْتَوَی البلدَ: کسی شہر میں اقامت کو نا پسند کرنا ــ و اِسْتَجْوَی الطعام: کھانے کو نا پسند کرنا۔ الجَوَی (طب): کسی شہر یا ملک کے نا موافق ہونے سے پیدا ہونے والی سینے کی ایک بیماری؛ بیماری کا طول پکڑ جانا، مبتلائے سوزش عشق۔ الجَوِی (طب): سوزش عشق کا مریض۔ الجَوِی مؤنث جَوِیَّۃ: تنگ سینے والا۔

۳۔ جَوِیَ ـ جَوًی الماءُ: پانی کا بدبودار ہونا۔ الجَوِی: بدبودار۔ الجِیَّۃ جمع جِیّ: بدبودار پانی وغیرہ، پانی کا جوہڑ۔

۴۔ جَاوَی مُجَاوَاۃً بالابل: اونٹوں کو پانی پر بلانا۔

۵۔ الجِوَاء: کشادہ وادی، زمین کا اندرونی حصہ، چرواہے کا تھیلا، وہ چیز جس پر ہانڈی رکھی جائے۔

جاء: ۱۔ جَاءَ یَجِیءُ و یَجُوْءُ مَجِیئًا و مَجِیئَۃً و جَیْئًا و جَیْئَۃً: آنا ــ بہ: کو لانا ــ ہ و الیہ: کے پاس آنا۔ جَا آنی و جَایَانِی فَجُئْتُہُ: اس نے کثرت آمد میں مجھ سے مقابلہ کیا تو میں اس پر غالب آ گیا۔ اَجَاءَہ: کو لانا، پر آنے کو لازم ٹھہرنا۔ الجَیْئَۃ (مص): ایک بار کا آنا۔ المَجِیئَۃ جمع جِیآت: آنا۔

۲۔ جَاءَ الشیءَ: کو کرنا صفت جَاءٍ مؤنث جائِیَۃ۔

۳۔ الجِیْئَۃ: پیپ اور خون، ٹکڑا جس سے جوتے میں پیوند لگایا جائے۔

جاب: ۱۔ جَابَ ـ جَیْبًا البلادَ: ملک کو طے کرنا ــ القمیصَ: قمیص کا گریبان کاٹنا۔ جَیَّبَ القمیصَ: قمیص کا گریبان بنانا۔ الجَیْب جمع جُیُوب من القمیص: گریبان، عام لوگوں کے نزدیک، جیب۔ جیب الارض: زمین میں داخل ہونے کی جگہ۔

۲۔ الجَیْب جمع جُیُوب: دل، سینہ۔ کہا جاتا ہے: ناصح الجیب صادق و امین۔

جاح: جَاحَ یَجِیحُ جَیْحًا و جَائِحَۃً اللّٰہُ القومَ: اللہ تعالیٰ کا قوم کو جڑ سے اکھیڑنا، ہلاک کرنا۔

جاخ: جَاخَ یَجِیخُ جَیْخًا السیلُ الوادیَ: سیلاب کا وادی کے کناروں کو بہا لیجانا۔

جاد: جَادَ و جَیِدَ یَجَادُ جَیَدًا: لمبی اور خوبصورت گردن والا ہونا صفت اَجْیَد مؤنث جَیْدَاء و جَیْدَانۃ جمع جُوْد۔ الجِید جمع اَجْیَاد و جُیُود: گردن اور کبھی جید گردن کی صفت بن کر آتا ہے ایسی صورت میں کہا جاتا ہے عُنُق اَجْیَد: لمبی اور خوبصورت گردن۔

جیر: ۱۔ جَیَّرَ الحوضَ: حوض کو گچ کرنا، چونہ کی استر کاری کرنا۔ الجِیر (ك): گچ، چونہ، سیمنٹ۔ الجَیَّار (ك): بے بجھا چونہ ــ و الجائر: غصہ یا بھوک کے سبب سینہ کی سوزش۔ مُجَیَّر: گچ کیا ہوا۔ حوض مُجَیَّر: گچ کیا ہوا حوض۔

۲۔ جَیْرِ: حرف جواب۔ نَعَم (ہاں) کے معنی میں۔

۳۔ جَیَّرَ السندَ (ت): پرونوٹ وغیرہ کی پشت پر دستخط کرنا۔ الجیرو: ظہری تصدیق۔

۴۔ گہرا کیا ہوا، کھودا ہوا۔
ا۔
جی متلانا۔ سینہ یا دل کا
مارے غضب کے ابل پڑنا، جوش میں آنا۔
ہانڈی کا ابلنا۔
کے درمیان لڑائی کا تیز ہو جانا۔ سمندر
کا جوش میں آنا۔ وادی کا موج
مارنا۔ آنکھ کا آنسو بہانا۔
پرنالہ کا خوب اچھی طرح بہہ پڑنا۔
بزدل کا ڈر کر بھاگنے کا ارادہ
کرنا۔ کا جی متلانا۔
نفس۔ جمع
جاش کا اسم مرۃ۔ متحرک، مضطرب۔
۲۔ فوجوں کو جمع کرنا۔

لوگوں کا جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔
لشکر کو جمع کرنا۔ حاکم
سے لشکر اور کمک مانگنا۔ لوگوں کو مدد
دینے پر برانگیختہ کرنا۔ جمع
فوج، لشکر۔
۳۔ ایک قسم کی لمبی نبات۔
ا۔
سے منحرف ہونا، الگ ہو جانا، بچنا۔
دائیں بائیں جھکاؤ۔
متکبرانہ چال۔
۲۔ سے شان وشوکت میں مقابلہ کرنا۔
تکبر سے چلنا، صفت:
بھاری بوجھ اٹھا کر چلنا۔

لاش کا سڑ جانا،
بدبودار ہونا۔ جمع
مردہ کی گلی سڑی اور بدبودار لاش۔
جمع لوگوں کی
ایک صنف، ایک زمانہ کے لوگ، صدی۔
حروف تہجی کا پانچواں لفظ (مذکرو
مؤنث) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔
انگارے بلانے کی
لکڑی، کریلنی۔ بڑا پتھر۔
ا۔ زمین کی مساحت کا
علم۔ وہ نقطہ جس سے
ملکوں کی حدود کا قیاس کیا جاتا ہے، (یونانی لفظ)۔
۲۔ ارضی طبقوں اور ان کی
قدرتی ہیئت کا علم (یونانی لفظ)

ح

ح: تلفظ حے، حروف تہجی کا چھٹا حرف اور حروف ابجد میں آٹھ کا عدد ہے۔

حبّ ا۔ حَبَّ ـِ حُبًّا و حِبًّاہ: سے محبت کرنا۔ ـــ الشیٔ: سے رغبت کرنا۔ ـــُ و حَبُبَ ـُ الیه: کا محبوب ہونا، حَبَّبَ ہ الی: کو کا محبوب بنانا، پیارا بنانا، یہ بھی کہا جاتا ہے۔ حَبَّبَنِی الیه: اس نے مجھ کو اس کا محبوب بنایا۔ حَابَّ مُحَابَّةً و حِبَابًا: باہم محبت و الفت کرنا، باہم دوستی کا اظہار کرنا۔ اَحَبَّ ہ: سے محبت کرنا، پیار کرنا، یہ حبّ سے زیادہ مستعمل ہے۔ صفت فاعلی۔ مُحِبّ: صفت مفعولی: مَحْبُوب و مُحَبّ، تَحَبَّبَ الیه: سے محبت و دوستی کا اظہار کرنا تَحَابَّ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے سے محبت کرنا۔ اِسْتَحَبَّ ہ: سے محبت کرنا، کو پسند کرنا، کہا جاتا ہے۔ اِسْتَحَبَّ الکفر عَلَی الایمان: اس نے کفر کو ایمان پر فضیلت دی۔ الحِبّ جمع اَحْبَاب و حِبَّان و حِبَبَة و حُبّ و حُبُوب: عاشق، محبوب، الحُبَّة جمع حُبَب: محبوب، محبوبہ، کہا جاتا ہے: ھذا حُبَّتُك: یہ وہ چیز ہے جس کا مل جانا آپ کو پسند ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ نعم وحُبَّةً و کرامةً جیسے کہا جاتا ہے حُبًّا و کرامةً ہاں محبت اور احترام کی وجہ سے، بڑی خوشی سے۔ حَبَّةُ القلب: دل کا دانہ یا روح۔ کہا جاتا ہے: اَصَابَتْ حَبَّةَ قلبه: اس کی محبت نے اُسے والا وشیدا کر دیا، فریفتہ کر دیا۔ المُحِبّ (فا): کہا جاتا ہے: امراۃٌ مُحِبَّةٌ لزوجها و مُحِبٌّ له: اپنے خاوند سے محبت کرنے والی عورت۔ المَحَبَّة: مرغوب شئے کی طرف طبیعت کا میلان۔ الحُبَاب: محبت، دوستی، محبوب، انتہائی محبت، دوستی یا کوشش کہا جاتا ہے: حَبَابُكَ اَن تفعلَ کذا: تمہاری انتہائی کوشش یہ ہے کہ ایسا کرو۔ الحَبِیب جمع اَحِبَّة و اِحِبَّاء و اَحْبَاب: محبّ، محبوب، آپ کہتے ہیں: اَنا حبیبُکُمْ: میں تمہارا محبّ ہوں۔ آپ کہتے ہیں: ھذا حبیبی: یہ میرا محبوب ہے۔ الحَبَّاب: حبّ کا اسم مبالغہ۔

۲۔ حَبَّبَ واَحَبَّ الزرعُ: کھیتی کا دانہ دار ہونا۔ الحَبّ: جمع حُبُوب و حُبَّان واحد حَبَّة جمع حَبَّات: دانہ، (طب) (دوا) کی گولی۔ حَبُّ الغمام: ژالہ، اولہ۔ الحَبَّةُ السوداء: (ن) کلونجی۔ ـ الخَضْرَاء (ن) گندہ بروزہ کے درخت کا پھل۔ الحُبَّة جمع حُبَب (ن) انگور وغیرہ کا بیج۔

۳۔ حَبَّبَ القِربَةَ: مشک بھرنا۔ تَحَبَّبَ من الشراب: بڑے مٹکے کی طرح پھول جانا۔ الحُبّ جمع حِبَاب و حِبَبَة و اَحْبَاب: بڑا گھڑا یا مٹکا۔ الحَبَّاب: کمہار، گھڑے مٹکے بنانے والا۔

۴۔ الحَبَب: دانتوں کی برابر قطار۔ ـــ و الحَبَاب: بلبلہ (پانی یا شراب پر ابھرنے والا)۔ حَبَبُ الماء او الرمل و حِبَبُه: پانی یا ریت کا بڑا حصہ۔ الحَبَّة: دو جو کے برابر ایک وزن کا نام، دینار کا سولہواں حصہ۔ الحُبَاب (ح): سانپ اُمّ حُبَاب: دنیا۔ الحُبَابَة جمع حُبَاب (ح) ایک سیاہ آبی کیڑا۔

۵۔ حَبْحَبَ حَبْحَبَةً الماءُ: پانی کا تھوڑا بہنا۔

۶۔ حَبْحَبَ حَبْحَبَةً النارُ: آگ کا بھڑکنا الحُبَاحِب (ح): جگنو، جگنو کی دم میں چمکتی ہوئی روشنی۔ نارُ الحُبَاحِب: ضعف و کمزوری کے معنی میں بطور مثل بیان کیا جاتا ہے، گھوڑے کے سموں سے اڑنے والی چنگاری جب وہ کسی پتھریلی زمین پر دوڑتا ہے۔

۷۔ الحَبْحَاب جمع حَبَاحِب: پستہ قد شخص، بدشکل، بدخلق، المُحَبْحِب: بری غذا کھانے والا۔

حَبَّذَا: کتنا عمدہ، کتنا اچھا، کتنا پیارا، کتنا اعلیٰ، کتنا شاندار۔ کتنا بے عیب۔ حَبَّذَا لو: کتنا عمدہ ہو اگر حَبَّذَ الحالُ لَو فَعَل: اگر وہ ایسا کرے تو عمدہ ہوگا، یا اچھا ہوگا۔ یا حَبَّذَا الحالُ: یہ تو بہت حیرت انگیز ہے۔ مَحَبَّة: محبت، لگاؤ، الفت مَحَبَّةُ الوطن: حب وطن، حب الوطنی تَحَبُّب: شادی سے پہلے لڑکے اور لڑکی میں راز و نیاز کی باتیں۔ شادی خواہ معاشقہ یعنی شادی کرنے کی غرض سے عشق کرنا۔ تَحَابُب: باہمی محبت، ہم آہنگی، مطابقت، مَحْبُوب: محبوب، پیارا، عزیز، قابل محبت قابل خواہش، مقبول، ہر دل عزیز، عاشق، جمع مَحَابِیب: سونے کا ٹکڑا، ایک چھوٹی چمکدار گول ٹکیا جو کپڑے پر آرائش کے طور پر سی کر لگائی جاتی تھی (عثمانی دور میں)۔ مَحْبُوبَة: محبوبہ، مُحَبَّب اِلی: کے لئے خوشگوار، مرغوب، پسندیدہ، دل پسند، خاطر خواہ، قابل محبت، عزیز، دل پذیر، موافق، سہانا، مُحَبَّب: عمدہ، مرغوب، پسندیدہ، پسندِ خاطر۔ مُحِبّ جمع مُحِبُّون: محبت کرنے والا، عاشق، شوقین، شائق، کھیل وغیرہ کا رسیا، دوست۔ مُحِبٌّ للناس: انسان دوستی کا مشفقانہ، خوش اخلاق، خلیق، خندہ جبین۔ مُحِبُّنَا العزیز: ہمارا عزیز

دوست، مُحِبُّو الآثار: اثریات کے کفیل۔ مُحِبٌّ لِذاتِہ: خودغرض۔ مُتَحابٌّ: ایک دوسرے سے محبت کرنے والا۔ ہم آہنگ۔ مُسْتَحَبٌّ: قابل تعریف، قابل سفارش، خاطر خواہ پسندیدہ (ایسا عمل جسے نہ کرنے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی سزا نہ ملے لیکن جس کا کرنے پر صلہ دیا جائے)۔ بہت پسندیدہ، ہردلعزیز، مقبول، عام پسند (کیا ہوا)۔

حَبَّ: پودے کا دانہ دار ہونا، انگور بندھنا۔ ـہ کو دانہ دار کرنا۔ اَحَبَّ: دانہ دار ہونا حَبٌّ (واحد حَبَّۃٌ): بیج، تخم، اناج، غلہ، دانہ، گودا، مغز، گری، بیج کا حصہ، (دوائی کی) گولیاں، بغیر گٹھلی کے پھل، کوز، مہاسے، مسے، آبلے، چھالے، پھنسیاں۔ حَبَّۃٌ جمع حَبّات [illegible]: منکے، دانے، (تسبیح کے) حَبَّۃُ العین: آنکھ کا ڈھیلا، آنکھ کی پتلی۔ حَبَّۃُ القلب: عزیزترین (شخص) محبوب حَبَب: چھالہ، آبلہ۔ حُبَیبۃ جمع حُبَیبات: چھوٹا دانہ، چھوٹی گری، چھوٹا مہاسا یا کیل یا چھالہ یا آبلہ۔ حُبَیبِیٌّ: دانے دار، دانے کی شکل کا انگور بندھا۔ الرمَدُ الحُبَیبِیّ: آنکھ کی ایک بیماری جس میں پپوٹے کے اندر دانے نکل آتے ہیں۔

حَبْحَب: تربوز حَباحِب: جگنو، کرمک شب تاب

حَبَّذَ ہ: کو پسند کرنا، پسندیدگی کی نظر سے دیکھنا، کے متعلق اچھی رائے رکھنا، کی تعریف کرنا۔ ـــ ـہ/ہ: کو باآواز تحسین وآفرین کہنا، واہ واہ کہنا، کو خوش آمدید کہنا، مرحبا کہنا، کیلئے نعرہ ہائے شادمانی بلند کرنا، کو شاباش دینا یا کے لئے شاباش کے نعرے لگانا، کے لئے نعرہ ہائے تحسین لگانا۔ تَحْبِیذ: پسند، پسندیدگی، پرجوش تائید، بلند تائید، واہ واہ، باآواز تحسین وآفرین، تحسین وآفرین کہنا۔

حبج: حَبَجَ ـ حَبْجًا ہ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا ـــ و اَحْبَجَ: نزدیک ہونا، ظاہر ہونا، ـــ الامرُ: اچانک ظاہر ہونا۔ حَبِجَ ـــ حَبَجًا و ـــ حُبْباجًا: متورم اور پھولے ہوئے پیٹ والا ہونا۔ صفت: حَبِج۔ الحَبَج (مص): سدہ کی شکل کی پیٹ کی مینگنیاں۔

حبذ: حَبَّذَہ: کسی سے حبذا کہنا۔ حَبَّذا: یہ کلمہ حب اور ذا سے مرکب ہے۔ مدح کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اپنی حالت نہیں بدلتا۔ حَبَّ: فعل ماضی ذا اسم اشارہ اس کا فاعل اور جملہ خبر مقدم ہے۔ اسم یا ضمیر جو اس کے بعد ہو مبتدا مؤخر ہوتی ہے۔

حبر: ا- حَبَرَ ـ حَبْرًا الشیءَ: کو زینت دینا، آراستہ کرنا، منقش کرنا حَبَّرَ الکلامَ او الخطَّ او الشعرَ: کلام، خط یا شعر کو عمدہ بنانا۔ تَحَبَّرَ: مزین ہونا، عمدہ ہونا۔ الحَبْر جمع اَحبار و حُبُور: نیک عالم، دینی پیشوا، یہودیوں کے نزدیک کاہنوں کا سردار۔ الحَبْرُ الأعظم: پاپائے اعظم، زمین پر حضرت مسیح کا خلیفہ۔ الحِبر جمع حُبُور: حسن وجمال (کہا جاتا ہے)۔ فلانٌ حسنُ الحِبرِ والسِبْرِ: فلاں شخص خوبصورت اور خوش ہیئت وخوش شکل ہے۔ فلانٌ لیس لہ حِبرٌ: فلاں شخص کا کوئی مثل ونظیر نہیں۔ ذَھَبَ حِبْرُہ وسِبْرُہ: اس کا حسن اور خوش روئی جاتی رہی) نقش ونگار ـــ جمع احبار و حُبُور بمعنی الحَبر۔ الحَبیر جمع حَبیر و حُبُر: منقش چادر ـــ من الثیاب: نیا اور نرم کپڑا۔ حبیر کی جمع حُبُر ہے۔ الحَبَرۃ و الحِبَرۃ جمع حَبَرات و حِبَرات و حِبَر: ایک قسم کی یمنی چادر، سیاہ رنگ کی چادر جو پردہ دار خواتین گھر سے باہر جاتے ہوئے اوڑھتی ہیں۔ الحُبُورۃ: امامت۔

۲- حَبَرَ ـ حَبْرۃً و اَحْبَرَہ: کو خوش ومسرور کرنا۔ حَبِرَ ـــ حُبُورًا و حَبَرًا: خوش ہونا۔ الحَبْر والحِبر جمع اَحبار و حُبُور: خوشی، نعمت۔ الحَبْرۃ: خوشی، نعمت، عمدہ راگ۔

۳- حَبِرَ ـ حَبِرَتِ الاسنانُ: دانتوں کا پیلا ہونا۔ الحِبْر جمع حُبُور: دانتوں کی زردی۔ الحُبْرۃ (بتثلیث الحاء): دانتوں کی زردی۔

۴- حَبِرَ ـ حَبَرًا الجرحُ: زخم کا اچھا ہونا اور کچھ اثر باقی رہنا۔ حُبِّرَ: پسوؤں کے کاٹنے کے نشانوں والا ہونا۔ اَحْبَرَتِ الضربۃُ جلدَہ و بجلدہ: چوٹ کا کی جلد پر نشان چھوڑنا۔ الحَبَر (مص): نشان، اثر۔ الحَبار جمع حَبارات و الحِبر جمع حُبُور: اثر۔ کہا جاتا ہے بجلدہ حَبارُ الضرب و فی یدہ حَبارُ العمل: اس کی جلد پر چوٹ کا اور اس کے ہاتھ میں کام کا اثر ونشان ہے۔

۵- حَبِرَ ـــ حَبَرًا و اَحْبَرَتِ الارضُ: زمین کا خوب پیداوار اگانا، خوب سرسبز ہونا۔ تَحَبَّرَ السحابُ: ابر کا ظاہر ہونا اور پھیل جانا۔

۶- حَبَّرَ الدواۃَ: دوات میں روشنائی ڈالنا۔ الحِبر جمع حُبُور: روشنائی۔ قلمُ الحِبر: فاؤنٹین پین۔ المِحبَرۃ و المَحبَرۃ و المَحبُرۃ جمع مَحابر: دوات۔

۷- الحُبْرۃ: درخت کی گانٹھ۔ الحَبّار: ایک قسم کا جانور جس میں سے سیاہ رنگ کا سائل نکلتا ہے جو رنگنے کے کام آتا ہے۔ الحُبارَی جمع حُبارَیات (ح): سرخاب۔ اَبْلَہُ من الحُبارَی: سرخاب سے زیادہ کند ذہن۔ یہ ضرب المثل اس لئے بولی جاتی ہے کہ جب سرخاب اپنا گھونسلا بدلتا ہے تو اسے بھول جاتا ہے اور دوسرے پرندوں کے انڈے سیتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ الحُبْرُور و الحِبْرِیر جمع حَبارِیر (ح): سرخاب کا چوزہ۔

حبس: ا- حَبَسَ ـ حَبْسًا و مَحْبِسًا ہ عن الشیءِ: کو سے منع کرنا۔ تَحَبَّسَ و اِحْتَبَسَ فی الکلامِ: گفتگو میں رک جانا۔ الحَبْس جمع اَحْباس: پانی کو بہنے سے روکنے کی چیز۔ الحُبْسۃ: گفتگو میں رکاوٹ ودشواری۔ الحُبَّس: واحد حابِس و الحُبُس واحد حَبُوس او حَبِیس: پیادے۔

۲- حَبَسَ ـ حَبْسًا و مَحْبِسًا ہ: کو قید کرنا۔ حابَسَ مُحابَسۃً ہ: کو روکے رکھنا، حراست میں رکھنا، اِحْتَبَسَ ہ: کو روک رکھنا، کارکنا، لازم ومتعدی ـ الرجلَ: کو روکنا، قید کرنا۔ الحَبْس جمع حُبُوس و المَحْبِس جمع مَحابِس: قید خانہ، جیل۔ الحَبِیس جمع حُبُس: قیدی۔ المَحْبَسَۃ جمع مَحابِس: قید خانہ۔ جیل۔

۳- حَبَسَ ـ حَبْسًا و مَحْبِسًا المالَ علی کذا: کیلئے مال وقف کردینا۔ اَحْبَسَ و حَبَّسَ المالَ: مال کو اللہ کے راستہ میں وقف کردینا۔ تَحَبَّسَ و اِحْتَبَسَ علی کذا: اپنے آپ کو تک محدود رکھنا۔ الحُبَّس واحد حابس و الحُبُس واحد حَبُوس او حَبِیس: ہر وقف شدہ شے۔ خواہ جانور ہو یا زمین ہو یا مکان ہو۔ الحابِسۃ حابس کا مونث: شریف النسل ہونے کی وجہ سے گھر پر باندھ کر رکھے جانے والے اونٹ۔ الحَبِیس جمع حُبَساء: اللہ کی محبت کی

خواہش سے دنیا سے کنارہ کش ہو کر گوشۂ عزلت اختیار کرنے والا۔ جمع حُبُس من الخیل: اللہ تعالیٰ کے راستہ میں وقف شدہ گھوڑا جس پر جہاد میں سواری کی جاتی ہے۔ الحبائس مفرد حَبِیسة: کارِ خیر میں وقف کی ہوئی چیزیں۔ المَحْبَسة جمع مَحَابِس: قید خانہ، عابدوں زاہدوں کا گوشہ عزلت۔

۴۔ حَبَسَ ـِ حَبْسًا و مَحْبَسًا الشئَ: کی پوری طرح حفاظت کرنا۔

۵۔ حَبَسَ ـِ حَبْسًا و مَحْبَسًا الشئ بالشئ: کو سے چھپانا یا سے گھیرنا۔ الحِبْس جمع اَحْبَاس: بچھونے کے اوپر کا پردہ۔

حبش: ۱۔ حَبَش ـُ حَبْشًا و حُبَاشَةً و حَبَّشَ و اِحْتَبَشَ الشئَ: کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ تَحَبَّشَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔ الحُبَاشَة جمع حُبَاشات و الاُحْبُوش و الاُحْبُوشة جمع اَحَابِیش: لوگوں کی جماعت جو کسی ایک قبیلہ سے

۲۔ احْبَشَتِ المرأة: عورت کا حبشی بچہ جننا۔ الحَبَش و الحَبَشَة واحد حَبَشِیّ جمع حُبْشَان: ملک حبش کا باشندہ۔ الحَبَشَة: ملک حبش۔ الاَحْبَش جمع اَحَابِش: حبشی۔ الحُبْشِیَّة: نہایت سیاہ (اونٹ) (ح) بڑے جثہ کی سیاہ چیونٹیوں کی ایک قسم۔ الحُبَاشِیَّة (ح): عقاب۔

حبض: ۱۔ حَبَضَ ـِ حَبْضًا و حَبِضَ ـَ حَبَضًا السهمُ: تیر کا تیر انداز کے سامنے ہی گر جانا اور سیدھا نہ جانا۔ ــ فلانٌ بالوتر: تار بجانا، آواز نکالنے کے لئے تار ہلانا۔ ــ ـُ حُبُوضًا السهمُ: تیر کا تیر انداز کے سامنے ہی گر جانا اور سیدھا نہ جانا۔

۲۔ حَبَضَ ـِ حَبْضًا و حَبِضَ ـَ حَبَضًا الرجلُ: مرنا۔ القلبُ: دل کا سخت دھڑکنے کے بعد ساکن ہو جانا۔ المَحْبَض (مص): رگ کی تیز دھڑکن۔ کہا جاتا ہے۔ ماله حَبَضٌ ولا نَبَضٌ: اس میں حس و حرکت نہیں۔

۳۔ حَبَضَ ـُ حُبُوضًا ماءُ البئرِ: کنوئیں کا پانی گھٹ جانا۔ اَحْبَضَ البئرَ: کنوئیں کا پانی ختم کرنا۔

۴۔ حَبَضَ ـُ حُبُوضًا حقُّهُ: کا حق تلف ہونا۔

۵۔ حَبَضَ ـُ حُبُوضًا الغلامُ: لڑکے کا لوگوں کے نیک گمان کے خلاف نکلنا۔

۶۔ رجلٌ حابِضٌ و حَبَّاضٌ: کنجوس و بخیل آدمی۔ المِحْبَض جمع مَحَابِض و مَحَابِیض: دھننے کی کمان۔ شہد نکالنے کی لکڑی۔

حبط: ۱۔ حَبِطَ ـَ حَبَطًا و حُبُوطًا عملُهُ: کے عمل کا بیکار جانا، خراب ہونا، برباد ہونا۔ ــ دمُ القتیلِ: مقتول کا خون رائیگاں جانا۔ ــ ماءُ البئرِ: کنوئیں کا پانی ہمیشہ کیلئے کم ہو جانا۔ اَحْبَطَ عملَهُ: کا کام بیکار و باطل کرنا۔ ــ ماءُ البئرِ: کنوئیں کا پانی ہمیشہ کیلئے کم ہو جانا۔

۲۔ حَبِطَ ـَ حَبَطًا البعیرُ: حندقوق نامی نبات کھانے سے اونٹ کا پیٹ پھول جانا صفت حَبِط جمع حَبَاطی: اس بیماری کا نام حُبَاط ہے۔ الحَبَنْطَی: غصے میں بھرا ہوا، موٹا اور پستہ قد۔

۳۔ اِحْبَنْطَ عنه: سے روگردانی کرنا، اعراض کرنا، کہا جاتا ہے۔ تعلَّقَ به ثم اَحْبَطَ عنه: پہلے اس کا تعلق اس سے ہوا پھر اس نے اس سے روگردانی کی۔

۴۔ اَحْبَطَ الضربُ جلدَه: چوٹ کا جلد پر نشان چھوڑنا۔ الحَبَط (مص) جسم پر زخم اور کوڑوں کا نشان، مار کے سبب سوجن۔

حبق: ۱۔ حَبَقَ ـِ حَبْقًا و حَبِقًا و حُبَاقًا ہ: کو مارنا، زد و کوب کرنا۔

۲۔ حَبَقَ ـِ حَبْقًا و حَبِقًا و حُبَاقًا العنزُ: بکری کا گوز کرنا، اس کا زیادہ تر استعمال اونٹوں اور بکریوں کے لئے ہے۔

۳۔ حَبِقُوا و تَحَابَقُوا علیه: سے بے وقوفی کا برتاؤ کرنا، کے ساتھ جہالت سے کام لینا۔ الحَبِق و الحَبِقَة: کم عقل، کہا جاتا ہے: رجلٌ حَبِقَةٌ: جاہل آدمی الحبق: بے خیر آدمی۔

۴۔ حَبَّقَ المتاعَ: سامان جمع کرنا، مضبوط کرنا۔

۵۔ اَحْبَقَ: تابعدار ہونا، مطیع ہونا۔

۶۔ الحَبَق (ن): پودینہ۔ حَبَقُ الماءِ (ن): نہری نعناع۔ ــ البقرِ (ن): بابونہ۔ الفتی اوالفیل (ن): مرزنجوش۔

حبك: ۱۔ حَبَكَ ـُ حَبْكًا ہ: کو مضبوطی سے باندھنا۔ الحائكُ الثوبَ: جولاہے کا کپڑے کو کاریگری سے اور عمدہ بننا۔ حَبَّكَ ہ: کو مضبوط کرنا۔ اَحْبَكَ ہ: کو مضبوط کرنا۔ اچھے طریقے سے کرنا۔

تَحَبَّكَ: کپڑے میں لپٹنا، کمر بند باندھنا۔ اِحْتَبَكَ الثوبَ: کپڑا عمدہ بننا۔ ــ بالازار: ازار باندھنا۔ الحَبِیك مونث حَبِیكَة: بنا ہوا۔ الحُبْكَة: کمر بند۔ پٹکا۔ المَحْبَك: ازار باندھنے کی جگہ۔ الحِبَاك جمع حُبُك: کمر بند، پٹکا، باڑہ۔ ریت وغیرہ میں راستہ۔ المَحْبُوك: مضبوط جسم اور بناوٹ والا۔ الحَبِیكَة جمع حَبَائِك و حَبِیك و حُبُك: بالوں کی ایک لٹ، ریت کے ٹیلہ کا راستہ۔ (فلک): ستاروں کے درمیان کا راستہ کہا جاتا ہے۔ السماءُ ذات الحُبُك: عمدہ راستوں والا آسمان یا عمدہ بناوٹ والا آسمان۔ راسُه حُبُك: اس کے سر کے بال لہرئے ہیں۔

۳۔ حَبْكَرَ الشئَ: کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ تَحَبْكَرَ فی طریقه: راستہ میں حیران ہونا۔

حبل: ۱۔ حَبَلَ ـُ حَبْلًا الصیدَ: شکار کو پھندے سے پکڑنا صفت: حابل۔ اِحْتَبَلَ الصیدَ: شکار کو پھندے سے پکڑنا، کہا جاتا ہے۔ احتبله الموتُ بحبائله: موت نے اس کو اپنے پھندے میں لے لیا۔ و تَحَبَّلَ الصیدُ: شکار کا پھندے میں پھنسنا۔ الحابل: (پھندے کے ذریعے شکار پکڑنے والا) شکاری۔ کہا جاتا ہے۔ ثار حابلُهم علی نابلهم: انہوں نے اپنے درمیان فساد کی آگ بھڑکائی۔ یہ لوگوں کو پہنچنے والی سختی کے بارے میں ضرب المثل ہے۔ حابل پھندا لگانے والے کو کہتے ہیں اور نابل کمان سے تیر پھینکنے والے کو کہتے ہیں۔ نیز کہا جاتا ہے اختلط الحابلُ بالمقابل: یہ مثل معاملہ پیچیدہ ہونے کے وقت بولی جاتی ہے۔ بعض کے نزدیک حابل سے تانا اور نابل سے بانا مراد ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے: دار حابلُه علی نابله: اس کا اول آخر پر گھوم گیا۔ حوَّل حابلَه علی نابله: اس نے اوپر کو نیچے کر دیا۔ الحِبالة جمع حَبَائِل: پھندہ۔ الاُحْبُول و الاُحْبُولة جمع اَحَابِیل: پھندہ۔

۲۔ حَبَلَ ـُ حَبْلًا ہ: کو رسی سے باندھنا۔ اِحْتَبَلَ و تَحَبَّلَ و تَحَبَّلَتِ الدابةُ: جانور کا اپنی ٹانگوں کو رسی میں پھنسا لینا۔ الحَبْل جمع حِبَال و اَحْبُل و حُبُول و اَحْبَال: باندھنے کی چیز، رسی (کہا جاتا ہے: صرم حِبَالَهُ: اس نے تعلقات توڑ لئے) ملاپ (کہا جاتا ہے): وصل زیدٌ

حبلَ عمرو: زید نے اپنی بیٹی کی عمرو سے شادی کردی) ریت کا لمبا قطعہ۔ الحابول: کھجور کے درخت پر چڑھنے کی چھال کی رسی۔ الحَبّال: رسی بنانے یا بیچنے والا۔ المُحَبَّل: بٹی، بٹا ہوا، گوندھا ہوا شعرٌ مُحَبَّل: گوندھے یا بٹے ہوئے بال۔ مُحتَبَلُ الفرسِ: گھوڑی کی ٹانگ اور کھر کا جوڑ۔

۳۔ حَبِلَ ـَ حَبَلًا تِ المرأۃُ: عورت کا حاملہ ہونا صفت حاملۃ جمع حَبَلَة و حُبلَی جمع حَبالَی و حُبلَیات و حَبلانَة ۔ من الماء: پانی سے بھر جانا۔ صفت: حَبلان۔ حَبَّلَ و أَحبَلَ ھا: عورت کو حاملہ کرنا۔ الحَبَل: ماں کے پیٹ میں موجود بچہ، رحم کا بھرنا، بھرنا، الحُبال: بھرنا، کہا جاتا ہے۔ بہ حُبالٌ من الشراب: وہ شراب سے پر ہے۔ المَحبَل: مدت حمل المَحبَلان: مونث حَبلانَة: بھرا ہوا غصہ اور کینہ سے پر۔

۴۔ اَحبَلَ النخلَ: کھجور کے درخت کو گابھا دینا۔

۵۔ الحَبل: عہد و ذمہ (کہا جاتا ہے ھو یحطب فی حَبلِ فلان: وہ اس کی مدد و اعانت کرتا ہے) رگ بدن: جیسے حبل الذراع و حبل الورید: کہا جاتا ہے۔ ھو علی حبل ذراعك: وہ تم سے قریب ہے۔ الحَبَل: غصہ، غضب، غم ــ واحد حَبَلة جمع اَحبال (ن): انگور کی بیل یا اس کی شاخیں۔ الحِبلُ جمع حُبول: بڑا ہوشیار عالم۔ بڑا چالاک و مکار۔ الحابل: جادوگر۔ الحُبالَة: کسی چیز کا مناسب وقت، بوجھ۔

حبن: ۱۔ حَبِنَ ـَ حَبَنًا و حُبِن حَبنًا: بڑے اور سوجے ہوئے پیٹ والا ہونا۔ صفت حابِن و مَحبون و اَحبَن ۔ علیه: کے خلاف غصہ میں بھر جانا۔ أحبَنَ ہ الداءُ: بیماری کا کسی کو سوجے ہوئے پیٹ والا کر دینا۔ الحِبن جمع حُبون: پیپ سے بھرا ہوا پھوڑا۔ اُمُّ حُبَین و الحُبَینَة (ح): گرگٹ کے مشابہ ایک جانور، عام لوگ اسے ابو بُرَیص کہتے ہیں۔

۲۔ الحَبن و الحَبین (ن): کنیر کا درخت الحِبن جمع حُبون (ح): بندر۔

حبا: ۱۔ حَبا ـُ حُبُوًّا: نزدیک ہونا، کہا جاتا ہے، حبوتُ إلی الخمسین: میں پچاس سال کے قریب ہو گیا ـــ ت الشراسیفُ: پسلیوں کے پیٹ کی جانب کناروں کا لمبا اور قریب قریب ہونا۔ الحبا و الحَبِی: گہرا بادل جو زمین کے قریب ہو۔ الحابی (فا): گردن تک اٹھے ہوئے کندھوں والا۔ کہا جاتا ہے: انه لحابی الشراسیف: وہ اٹھے ہوئے پہلوؤں والا ہے۔ الشرسُوف: پیٹ کے قریب پسلی کا کنارہ ہے۔

۲۔ حَبا ـُ حَبْوًا ماحوله: ارد گرد کی حفاظت کرنا اور اس سے دور رکھنا ـــ ہ عن کذا: کو سے منع کرنا۔ حَبَّی ہ: کی حفاظت کرنا، سے منع ہونا۔

۳۔ حبا ـُ حُبُوًّا تِ السفینۃُ: کشتی کا چلنا۔ الولدُ: بچے کا سرین اور ہاتھوں کے بل گھسٹنا۔ السھمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ أَحبَی الرامی: تیر انداز کا تیر کا نشانہ خطا کرنا۔ کہا جاتا ہے رَمَی فَأَحبَی: اس نے تیر چلایا مگر وہ نشانہ پر نہ لگا۔

۴۔ حَبا ـُ ہ کذا و بکذا: کو کچھ بغیر بدلہ کے دینا۔ الحُبوَة و الحَبوَة و الحِبوَة: عطیہ، بخشش، الحِباء: عطیہ، بخشش، عورت کا مہر۔

۵۔ حَبا ـُ حَبْوًا الشیءُ له: کو پیش آنا۔

۶۔ حابَی مُحاباۃً و حِباءً الرجلَ: کی مدد کرنا، طرف داری کرنا، کی طرف مائل ہونا ـــ القاضی زیدًا فی الحکم: قاضی کا انصاف سے روگردانی کر کے حکم میں زید کی طرف مائل ہونا ـــ ہ فی البیع: بیع میں کسی سے رواداری برتنا۔

۷۔ اِحتَبَی اِحتِباءً: ٹانگوں اور پیٹھ کو پگڑی وغیرہ سے اکٹھا کرنا۔ بالثوب: کپڑے میں لپٹنا۔ الحُبوَة و الحِبوَة جمع حُبًی و حِبًی: کپڑا یا پگڑی جو لپیٹی جائے۔ کہا جاتا ہے۔ حلّ حبوته: وہ اٹھا اور عقد حبوته: اور بیٹھ گیا۔

حتّ: ۱۔ حَتَّ ـُ حَتًّا الشیءَ عن الثوب: کپڑے پر سے کیچڑ وغیرہ مل کر چھڑانا ـــ الشجرَ: درخت کے پتے جھاڑنا، چھال اتارنا ـــ الورق او القشرُ عن الشجر: درخت سے پتے جھڑنا، چھال گرنا۔ تَحاتَّ تَحاتًّا و اِنحَتَّ اِنحِتاتًا الورقُ من الشجر: درخت سے پتے جھڑنا۔ شعرُه عن رأسِه: کے سر کے بال گرنا ـــ ت الأسنانُ: دانتوں کا کھوکھلا ہو کر گر جانا۔ الحَتّ: جمع اَحتات: تیز رفتار کہا جاتا ہے فرسٌ حَتٌّ: تیز رفتار گھوڑا۔ ترکوھم حَتًّا بَتًّا او حَتًّا فَتًّا: انہوں نے ان کو ہلاک کر دیا۔ مافی یدی منه حَتٌّ او حُتاتَةٌ: میرے ہاتھوں میں اس کی کوئی چیز نہیں۔ الحَتَت (ز): درختوں کی بیماری جس میں اس کے پتے گر جاتے ہیں۔ الحُتات: بکھری ہوئی چیز۔ الحَتوت و المِحتات من النخل: وہ کھجور کا درخت جس کا کچا پھل گر جائے۔

۲۔ حَتَّ ـُ حَتًّا ہ عن الشیء: کو سے ہٹا دینا۔

۳۔ الحَتّ جمع اَحتات: مردہ ٹڈی۔

۴۔ حَتحَتَ: جلدی کرنا۔ تحتحت الورقُ: پتوں کا گرنا، جھڑنا۔

۵۔ حَتَّی: حرف جار کے طور پر مندرجہ ذیل معانی میں آتا ہے:

۱) حرف انتہاء: جیسے اکلتُ السمکة حتی رأسِھا: میں نے مچھلی کو اس کے سر تک کھایا (یعنی سر نہیں کھایا)

۲) مضارع پر داخل ہو کر اسے نصب دیتا ہے اور ان مصدریہ محذوف کے معنی میں غایت ظاہر کرتا ہے۔ جیسے: سرت حتی ادخلَ المدینة: میں چلتا رہا یہاں تک کہ شہر میں داخل ہو گیا۔ میں شہر میں داخل ہونے تک چلتا رہا۔

۳۔ علت یا وجہ بتانے کے لئے: جیسے تَرَھَّبتُ حتی اتوبَ: میں نے توبہ کرنے کے لئے رہبانیت اختیار کی۔

۴) حرف عطف بمعنی واو۔ جیسے: اکلت السمکة حتی رأسَھا: میں نے مچھلی اور اس کے سر کو کھا لیا۔

۵) حرف ابتداء، جیسے فوا عجبًا حتی کُلَیبٌ تَسُبُّنِی: بڑا تعجب ہے کہ کلیب بھی مجھے گالیاں دینے لگے۔ کلیب یہاں مبتداء ہے۔ حَتّام: کب تک۔ اصل میں حتی ما ہے۔ ما استفھامیة کا الف حذف کر دیا گیا ہے اور یہ حَتّی کا مجرور ہے۔ اس کا معنی الی متی ہے۔

حتا: ۱۔ حَتا ـُ حَتْوًا و اَحتَأَ العُقدَةَ: گرہ باندھنا۔ الجدارَ: دیوار مضبوط کرنا، جمانا۔

۲۔ حَتَأَ ـَ حَتْأً و أَحتَأَ الحِملَ عن الدابة: بوجھ کو جانور سے اتار لینا۔

۳۔ حَتَأَ ـَ حَتْأً و اَحتَأَ الشیءَ: کو لگاتار دیکھنا۔

حتد: ۱۔ حَتَدَ ـِ حُتُودًا بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔

۲۔ حَتِدَ۔ حَتَدًا: خالص الاصل ہونا صفت: حَتِد۔ حَتَّدَ الشیَٔ: کو خالص اور نفیس ہونے کی وجہ سے چن لینا۔ الحُتُد والحَتَد من الشي: چیز کا اصل اور جوہر۔ الحُتُد من العیون: وہ چشمہ جس کا پانی ختم نہ ہو۔ المَحْتِد: اصل، کہا جاتا ہے۔ فلانٌ کریمُ المَحْتِد: فلاں شخص شریف الاصل ہے۔

حتر: ا۔ حَتَرَ ـِ حَتْرًا و حُتُورًا: کی خوراک گھٹا دینا۔ بخشش میں کمی کر دینا۔ ـ له شیئًا: کو تھوڑی چیز دینا۔ ـ اهلَهُ: اہل و عیال کے نان نفقہ میں تنگی کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ ماحترتُ الیومَ شیئًا: آج مجھے کھانے کو کچھ نہیں ملا، میں نے کچھ نہیں کھایا۔ حَتَّرَ: نان نفقہ میں کمی کرنا۔ أَحْتَرَ الرجلُ: آدمی کا تھوڑی بھلائی اور بخشش والا ہونا۔ علینا الرزقَ: ہمارا رزق کم کرنا یا روک لینا۔ الحُتْرُ: (تثلیث الحاء) تھوڑی چیز یا بخشش۔ الحُتْرَة: بچہ کا ایک بار دودھ چوسنا۔ الحَتِیرَة: (بعض کے نزدیک الحَتِیرَة): عمارت بنانے والوں کے لئے تیار کیا جانے والا کھانا۔

۲۔ حَتَرَ ـُ حَتْرًا و حُتُورًا ہ: کو تیز نگاہ سے دیکھنا۔

۳۔ حَتَرَ ـِ حَتْرًا و حُتُورًا ہ: کو باندھنا، مضبوط کرنا۔ حَتَرَ البیتَ: گھر کے گرد گھیرا بنانا۔ احْتَرَ الشیَٔ: کو مضبوط کرنا۔ حِتَارٌ جمع حُتُرُ الشي: کنارہ، گھیرا۔ حِتَارُ الأُذُن: کان کا کنارہ۔ حِتَارُ الظفر: ناخن کے ارد گرد کا گوشت۔ حِتَارُ المنخل و الغربال: چھلنی کا گھیرا۔

۴۔ حَتْرَشَ حَتْرَشَةً الجرادُ: ٹڈی کا کھانے میں آواز نکالنا۔ تَحَتْرَشَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا، جمع ہونا۔ الحُتْرُوش: چست لڑکا۔ الحَتَارِش: بچے کی حرکتیں، کہا جاتا ہے: ما احسنَ حَتَارِشَ هذا الصبّي: اس بچے کی حرکتیں کتنی بھلی اور پیاری ہیں!

۵۔ تَحَتْرَفَ الشیُٔ: بکھر جانا، کہا جاتا ہے۔ تَحَتْرَفَ الشیُٔ من یدی: چیز میرے ہاتھ سے بکھر گئی۔ الحَتْرَفَة: آنکھ کی سرخی، خشونت۔

حتف: الحَتْف جمع حُتُوف: موت، کہا جاتا ہے۔ مَاتَ حَتْفَ انفِهِ او حتفَ فیه: وہ قتل یا چوٹ سے نہیں بلکہ اپنے بستر پر مرا یعنی طبعی موت مرا۔

حتك: حَتَكَ ـِ حَتْكًا و حَتَكَانًا و تَحَتَّكَ: چھوٹے اور تیز قدموں سے چلنا۔ الحَتَكَ والحَوَاتِك (ح): شتر مرغ کے بچے۔

حتل: حَتَلَ ـُ حَتْلاہ: کو دینا۔ الحِتْل و الحَاتِل: مثل، مشابہ۔

حتم: ا۔ حَتَمَ ـِ حَتْمًا الشیَٔ: کو مضبوط کرنا۔

۲۔ حَتَمَ ـِ حَتْمًا الشیَٔ علیه: کو پر واجب کرنا۔ ـ بالشیٔ: کسی چیز کا حکم لگانا، فیصلہ کرنا۔ تَحَتَّمَ الشیُٔ علی نفسه: کو اپنے پر لازم یا واجب کر لینا۔ ـ و انْحَتَمَ الأمرُ: کسی معاملہ کا ایسا لازم ہونا کہ اس کا خلاف ناممکن ہو۔ المَحْتُم جمع حُتُوم: فیصلہ۔ الحاتِم (فا): حاکم (کہا جاتا ہے: حتم الحاتِمُ بکذا: حاکم نے اس چیز کا فیصلہ دیا) کوا۔

۳۔ تَحَتَّمَ: دستر خوان کا بچا ہوا کھانا کھانا۔ الحُتَامَة: دستر خوان کا بچا ہوا کھانا۔

۴۔ تَحَتَّمَ: ہشاش بشاش ہونا، اپنی خوشی کا اظہار کرنا۔

۵۔ تَحَتَّمَ الزجاجُ بعضُه علی بعض: شیشے کا ایک دوسرے پر گر کر چکنا چور ہو جانا۔

۶۔ الحَتْم (مص) جمع حُتُوم: خالص (کہا جاتا ہے: هو الأخُ الحَتْمُ: وہ سگا اور حقیقی بھائی ہے۔ هذا ولدٌ حَتْمٌ: یہ حقیقی لڑکا ہے، جس کے نسب میں کوئی شک نہیں) سیاہ۔ الحاتِم: سیاہ۔ الحُتْمَة: سیاہی۔ الأَحْتَم: سیاہ۔

حتن: ا۔ حَتِنَ ـَ حَتَنًا الحرُّ: گرمی کا شدید ہونا۔

۲۔ أَحْتَنَ الرجلُ: کے سارے تیروں کا ایک ہی جگہ پڑنا۔ تَحَاتَنَ القومُ فی الأمر: کسی امر میں لوگوں کا یکساں و مساوی ہونا، کہا جاتا ہے: تَحَاتَنَ الدمُ: آنسوؤں کے دو دو قطرے گرے۔ تحاتنت الریاحُ: مختلف الجہات ہوائیں پے در پے چلیں۔ احْتَتَنَ: بالکل برابر ہونا۔ الحَتْن والحِتن: مساوی، ایک جیسا، ساتھی، کہا جاتا ہے: هما حتنان: وہ دونوں برابر ہیں۔ الحاتِن من الأیّام: وہ دن جس کا اول و آخر گرمی میں برابر ہو۔

حتا: حَتَا یَحْتُو حَتْوًا: بہت تیز دوڑنا۔

حتی: حَتَی ـِ حَتْیًا و أَحْتَی الحبلَ: رسی بٹنا۔ ۵: کو سینا، مضبوط کرنا۔ فرسٌ مُحْتَاةُ الخَلْق: مضبوط ہاتھ پاؤں کا گھوڑا۔

حثّ: ا۔ حَثَّ ـُ حَثًّا و حَثَّثَ تَحْثِیثًا و احْتَثَّ اِحْتِثَاثًا و اِسْتَحَثَّ اِسْتِحْثَاثًا الرجلَ علی الأمر: کو کسی کام پر اکسانا، کو کوئی کام کرنے پر سرگرم کرنا۔ حاثَّہ: کو برانگیختہ کرنا، اکسانا، ابھارنا۔ تحاثَّ القومُ: ایک دوسرے کو اکسانا۔ اِحْتَثَّ اِحْتِثَاثًا: برانگیختہ ہونا، برانگیختہ کیا جانا (لازم و متعدی) الحَثِیث و الحَثُوث: تیز۔ کہا جاتا ہے۔ ولّی حَثِیثًا: وہ تیزی سے واپس پھرا۔ الحَثَاث و الحِثَاث: تیزی، تھوڑی نیند، جھپکی کہا جاتا ہے۔ ما اکتحل فلانٌ حَثَاثًا: اس نے ذرا سی نیند بھی نہیں لی۔

۲۔ الحُثّ: بھوسے کے ریزے۔ خشک روٹی، چمکتی ہوئی ریت۔

۳۔ حَثْحَثَ البرقُ: بجلی کا بادل میں کوندنا۔ ـ المِیلَ فی العین: سرمہ کی سلائی کو آنکھ میں ہلانا ـ فلانًا: کو کسی چیز پر اکسانا، برانگیختہ کرنا۔ تَحَثْحَثَ القومُ: تیار ہونا، آمادہ ہونا۔ الحثحاث و الحُثْحُوث: بہت جلدی کرنے والا۔

حثر: ا۔ حَثِرَ ـَ حَثَرًا الجلدُ: جلد کا پھنسی دار ہونا۔ ـ العسلُ: شہد کا خراب ہونے کے سبب دانے دار ہونا۔ صفت: حَاثِر و حَثِر۔ حَثَّرَ الدواءَ: دوا کی گولیاں بنانا۔ احْثَرَ و تَحَثَّرَ النخلُ: کھجور کے درخت کا پھل لانا۔ الحَثَر: انگور کا دانہ جو ابھی ظاہر ہی ہوا ہو۔ الحَثِر: پھنسی والا، کہا جاتا ہے۔ طعامٌ حَثِر: بکھرا ہوا کھانا جس میں کوئی خیر نہ ہو۔ فؤادٌ حَثِر: وہ دل جو یاد نہ رکھ سکے۔

۲۔ حَثِرَ ـ حَثَرًا الشیُٔ: کشادہ ہونا، صفت: حَثِر و حَثْر ـ ت العینُ: آشوب چشم سے آنکھ کا متورم ہونا۔ الحَثَر (مص): تلچھٹ۔

۳۔ حَثْرَبَ الماءُ: پانی کا گدلا ہونا ـ ت البئرُ: کنویں کا گدلے پانی والا ہونا۔ الحُثْرُب: گدلا پانی۔ (ن): میدانی سبزی۔

حثل: ا۔ حَثِلَ ـَ حَثَلًا: بڑے پیٹ والا ہونا۔

۲۔ أَحْثَلَتِ الأُمُّ وَلَدَها: ماں کا بچے کو خراب غذا دینا۔ صفت مفعولی حَثِیل: ـ الدهرُ فلانًا: زمانہ کا کسی کو بدحال کر دینا۔ الحَثَل: دودھ پلانے کی خرابی، بدحالی۔ الحِثْل: لاغر، کمزور۔

۳۔ الحُثَال و الحُثَالَة: چاول یا جو وغیرہ کا چھلکا (جو گر گیا ہو) حُثَالَةُ الدهن: تیل کا تلچھٹ ـ الناسِ: گھٹیا رذیل لوگ۔ الحِثْلَة: حوض میں

تھوڑا بچا ہوا پانی۔

حشم: حَشَمَ ـُـ حَشْمًا الشيَّ: کوملنا، رگڑنا۔ ـ لہٗ کو دینا۔ الحُشْمة بند کے نزدیک پانی گرنے کی جگہ الحَشْمة و الحَشَمَة جمع حِشام: چھوٹا ٹیلہ، ناک کا بانسہ۔

حثا ۱۔ حَثَا ـُـ حَثْوًا و حَثَى ـِـ حَثْيًا و تَحْثَاءً لہٗ: کو تھوڑی سی چیز دیدینا۔

۲۔ حَثَا ـُـ حَثْوًا و حَثَى ـِـ حَثْيًا و تَحْثَاءً التراب: مٹی گرانا۔ ـ الترابُ: مٹی کا گرنا، مجازاً کہا جاتا ہے۔ حَثَا في وجهه الرماد: اس نے اس کو شرمندہ ونادم کردیا۔ حَثَا في وجهه التراب ہ: اس سے سبقت لے گیا۔ اِسْتَحْثَوا: ایک دوسرے کے چہرے پر مٹی پھینکنا۔ الحثاء والحَثَى: ڈالی ہوئی مٹی، بھوسے کے ریزے۔ الحَثَى (مص) جمع حَثَيَات: مٹی وغیرہ کا لیپ۔ الحَثْوَاء: بہت مٹی والی زمین۔

حثى: دیکھو حثا۔

حَثَا ـُـ حَثْوًا: کو بکھیرنا، چھڑکنا، پھیلا دینا، منتشر کرنا، پراگندہ کرنا۔

حج ۱۔ حَجَّ ـُـ حَجًّا ہ: کا قصد کرنا، کہا جاتا ہے۔ حَجَّ بنو فلان فلانًا: بنوفلاں نے فلاں کے پاس بہت آمدورفت رکھی۔ حَجَجْتُ فلانًا: میں فلاں کے پاس بار بار آیا گیا۔ ـ الاماكنَ المقدسَّة: مقامات مقدسہ کی زیارت کرنا۔ صفت: حاجّ جمع حُجَّاج و حَجِيج و حُجّ مونث حاجّة جمع حَوَاجّ۔ ـ عليه: کے پاس آنا۔ حَجَّجَ تَحْجِيجًا و أَحَجَّ إحْجاجًا ہ: کو ادائیگی حج کے لئے بھیجنا۔ اِحْتَجَّ البيتَ: بیت اللہ کی زیارت کرنا۔ الحاجّ (فا): مقامات مقدسہ کی زیارت کرنے والا۔ اسم جمع ہے بمعنی الحُجَّاج: کہتے ہیں: قدم الحاجُّ حتى المشاة: حاجی لوگ آپہنچے حتی کہ پیدل چلنے والے بھی۔ الحِجَّة: سال۔ ذو الحِجَّة جمع ذوات الحِجَّة: قمری سال کا آخری مہینہ جو ذی القعدہ اور محرم کے مابین واقع ہے۔ المَحَجّ: حج کرنے کی جگہ۔ المَحَجَّة جمع مَحَاجّ: راستہ کا بیچ (درمیانی حصہ) المَحْجُوج: مطلوب، مقصود، حج کرنے کی جگہ۔

۲۔ حَجَّ ـُـ حَجًّا عن الامر: کسی کام سے باز رہنا، رکنا۔

۳۔ حَجَّ ـُـ حَجًّا ہ: پر دلیل میں غالب آنا۔ حاجَّ حِجاجًا و مُحاجّةً ہ: سے جھگڑا کرنا اور اس پر غالب آنا۔ تحاجًّا تحاجًّا: آپس میں جھگڑنا۔ اِحْتَجَّ: دعوی کرنا اپنے دعوی پر دلیل لانا۔ ـ بالشيَّ: کو دلیل یا عذر بنانا۔ اِسْتَحَجَّ: دلیل و حجت طلب کرنا، ظاہر کرنا۔ الحُجَّة جمع حُجَج و حِجاج: دلیل، برہان، حجت۔ عند العامة: کسی چیز کی رسید جو فروخت کی جائے۔ الحِجَّة: حج کا اسم، حج کرنا۔ الحَجِيج: دلیل سے غالب آنے والا۔ المِحْجاج: بہت جھگڑالو۔ المَحْجُوج: دلیل میں مغلوب ہونے والا۔

۴۔ حَجَّ ـُـ حَجًّا الجرحَ: زخم میں سلائی ڈال کر ٹٹولنا۔ الحَجِيج وہ شخص جس کا زخم سلائی ڈال کر ٹٹولا جائے۔ المِحْجَاج (طب): زخم ٹٹولنے کی سلائی۔

۵۔ الحُجَّة: بالی، کان کی لو۔ الحِجَّة: کان کی لو۔ الحَجاج جمع حُجُج و اَحِجَّة و حِجاج: ابرو کی ہڈی۔ حَجَاجُ الشمس: آفتاب کا کنارہ

۶۔ حَجْحَجَ: بولنے سے رکنا۔ ـ بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ ـ الرجلُ: پچھلے پاؤں لوٹنا۔

حجا: حَجَأ ـَـ حَجْأً بالشي: پر خوش ہونا۔ ـ عنه الشيَّ: سے چیز کو روکنا۔ حَجِيَ ـَـ حَجًا و حَجَأً و تَحَجَّأَ بالشي: کا بخل کرنا، پر فریفتہ ہونا۔ الحَجِي: لائق، قابل، سزاوار (آپ کہتے ہیں: هو حَجِيٌّ بكذا: وہ فلاں چیز کے لائق ہے، اس کا اہل ہے)۔ پناہ لینے والا، آپ کہتے ہیں: هو حَجِيٌّ اليهم: وہ ان کے پاس پناہ لئے ہوئے ہے۔ المَحْجَا: جائے پناہ۔

حجب ۱۔ حَجَبَ ـُـ حَجْبًا و حِجابًا و حَجَّبَ ہ: کو چھپانا تَحَجَّبَ و اِحْتَجَبَ: چھپنا۔ الحِجاب جمع حُجُب: پردہ، تعویذ۔ (مو)۔ ستار کے آئینہ کو ڈھکنے والا جھومر تعویذ۔ حجاب الشمس: سورج کی روشنی ـ القلب: دل اور پیٹ کے درمیان حائل ہونے والا پردہ۔ الحاجب جمع حَوَاجِب و حَوَاجِيب: ابرو۔ حاجبُ الشمس: سورج کا کنارہ، طلوع کے وقت سورج کا نظر آنے والا کنارہ۔ حَوَاجِبُ الشمس: سورج کی شعاعیں۔ حاجِبَة الشمس: (ا ع): آنکھوں کو سورج کی شعاعوں سے بچانے والا سامان۔

۲۔ حَجَبَ ـُـ حَجْبًا و حِجابًا صدرُهٗ: کا سینہ تنگ ہونا۔

۳۔ حَجَبَ ـُـ حَجْبًا و حِجابًا ہ کو اندر آنے سے روکنا، کہا جاتا ہے: فلانٌ يحجب للأمير: فلاں شخص حاکم کا دربان ہے۔ ـ بينهما: دو چیزوں کے درمیان حائل ہونا۔ حَجَّبَ ہ: کو اندر آنے سے روکنا۔ اِسْتَحْجَبَ ہ: کو دربان بنانا، حاجب مقرر کرنا۔ الحِجاب جمع حُجُب: دو چیزوں میں حائل ہر چیز۔ الحاجب جمع حُجّاب و حَجَبَة: دربان۔ الحِجابة: دربان کا پیشہ، دربانی۔

۴۔ حَوَاجِبُ الشي: چیز کا کنارہ۔ الحاجبيّة (ن): ایک قسم کا پودا جو معتدل ممالک میں بکثرت ہوتا ہے، اس کے پھول بڑی حد تک حشرات الارض جیسے شہد کی مکھی، مکھی وغیرہ سے مشابہ ہوتے ہیں۔

حجر: ۱۔ حَجَرَ ـُـ حَجْرًا و حُجْرًا و حُجْرانًا (بتثلیث الحاء في المصدرين): کو روکنا ـ عليه القاضي: قاضی کا کسی کو اپنے مالی تصرفات سے روک دینا۔ حَجْرًا و مَحْجَرًا عليه الامرَ: پر کوئی امر حرام کرنا، ناجائز ٹھہرانا۔ تَحَجَّرَ على فلان: کو محروم کرنا، کو تنگ کرنا، کہا جاتا ہے۔ تَحَجَّرَ ما وسَّعه اللّٰهُ: جس چیز میں اللہ تعالی نے اس کو فراخی دی تھی اس کو اپنی جان کیلئے تنگ کرلیا۔ اِحْتَجَرَ الشيَّ: کو اپنی گود میں رکھنا، لینا۔ ـ به: کی پناہ لینا۔ الحُجْر: ممانعت، دفع رکاوٹ، کہا جاتا ہے۔ حُجْرًا له: وہ دفع ہو۔ حُجْرتا العسكر (ا ع): لشکر کے بازو، میمنہ، میسرہ۔ الحَجْر (مص): مطلقاً رکاوٹ ـ و الحُجْر و الحِجْر: حرام (کہا جاتا ہے: هذا حِجْرٌ عليك: یہ تم پر حرام ہے)۔ گود کہا جاتا ہے: نشأ فلان في حجر فلان: فلاں فلاں کی گود یا حفاظت میں پلا بڑھا۔ الحِجر جمع حُجُور حُجُورَة و اَحْجار: عقل، گھوڑی، أَحْجارُ الخيل: وہ عمدہ گھوڑے جو نسل بڑھانے کے لئے رکھے جائیں۔ (مفرد غیر مستعمل ہے) الحاجِر (فا): صحراء میں حاجیوں کے اترنے کی جگہ۔ و الحاجور: پانی کو روکنے والا دریا کا پشتہ۔ المَحْجَر: حفاظت کی جگہ۔ اسی سے

ہے۔ المحجر الصحیّ: وہ جگہ جہاں وبائی امراض میں مبتلا لوگ حفاظت و نگرانی میں رکھے جاتے ہیں تاکہ دوسرے تندرست لوگ وبا کا شکار نہ ہوں۔ گاؤں کا اردگرد جیسے باغ جہاں چرنا منع ہو۔ المَحْجِر و المَحْجَر جمع مَحَاجِر: باغیچے۔

۲۔ حَجَّرَ الطینُ: مٹی کا سخت اور پتھر کے مانند ہونا۔ تَحَجَّرَ و اِسْتَحْجَرَ: پتھر جیسا ہونا۔ الحَجَر جمع اَحْجَار و حِجَار و حِجَارَة و أَحْجُرُ: پتھر، کہا جاتا ہے: اَلْقَمَهُ الحَجَرَ: اس نے اسے مسکت اور دندان شکن جواب سے لاجواب کر دیا کہا جاتا ہے۔ اهل الحَجَر و المَدَر: دیہاتی لوگ۔ الحَجَران: چاندی اور سونا۔ الحَجِر و الحَجِير: بہت پتھروں والی جگہ۔

۳۔ حَجَّرَ القمرُ: چاند کا ہالہ والا ہونا۔

أَحْجَرَہ: کو ڈھانپنا، چھپانا۔ اِحْتَجَرَ: حجرہ بنانا۔ تَحَجَّرَ و اِسْتَحْجَرَ الرجلُ: حجرہ بنانا۔ [illegible] المَحْجِر و المَحْجَر جمع مَحَاجِر من العین: آنکھ کا خانہ۔ الحُجْرَة جمع حُجَر و حُجُرات و حُجَرات و حُجْرات: کمرہ۔

۴۔ اِسْتَحْجَرَ علیہ: کی جرأت کرنا۔

۵۔ الحاجِر جمع حُجْران: بلند زمین جس کا درمیانی حصہ نشیبی ہو۔ الحُجْرَة جمع حُجَر و حُجُرات و حُجَرات و حُجْرات: کنارہ۔ الحَجْرَة جمع حَجْر و حَجَرات و حَوَاجِر: کنارہ، کہا جاتا ہے۔ اِنْتَشَرَتْ حَجْرَتُه: اس کا مال بہت ہو گیا۔

حجز: ۱۔ حَجَزَ ـُ حَجْزًا و حِجَازَةً بینهما: کے درمیان میں آنا، فاصلہ کرنا۔ ــــہ: کو منع کرنا، روکنا، دور کرنا۔ علیه المالَ و العقارَ: کے مال یا جائیداد کو دعوی کی بنا پر روک لینا۔ حَاجَزَہ: ایک دوسرے کو منع کرنا۔ اَحْجَزَ و اِنْحَجَزَ: ملک حجاز میں آنا۔ تَحَاجَزُوا: ایک دوسرے کو منع کرنا، روکنا، دفع کرنا۔ اِنْحَجَزَ: رکنا۔ اس کی مثال یہ ہے: حجزہ فانحجز: اس نے اس کو روکا تو وہ رک گیا۔ احتجز بہ: سے محفوظ ہونا، باز رہنا ـــ الرجلُ: ملک حجاز میں آنا۔ المحتجز: پاک دامن، پاک ـــ و الحُجَز: قبیلہ۔ الحاجز جمع حَجَزَة: روکنے اور حائل ہونے والا۔ تلوار کی دھار، برزخ، رکاوٹ ـــ الناري (ا ع): بھول کی باڑھ، گولیوں کی باڑھ ـــ الحراري: ہوائی جہاز کی ہوائی طبقوں سے رگڑ سے پیدا ہونے والی گرمی یا حرارت۔ الحجاز: جزیرہ عرب میں معروف ملک جو تہامہ اور نجد کے درمیان حائل ہے۔

(مو): گانے کا ایک سُر۔

۲۔ اِحْتَجَزَ الشيءُ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔

۳۔ اِحْتَجَزَ الشيءَ: کو گود میں اٹھانا اور گھیرنا ـــ بالإزار: ازار کمر پر باندھنا۔ الحُجْزَة جمع حُجَز و حُجُزات و حُجَزات و حُجْزات: ازار باندھنے کی جگہ، نیفہ ـــ فی المجاز: کسی شئے کو تھامے رہنا، تمسک، کہا جاتا ہے فلانٌ طیّب الحُجْزَة: فلاں پاک دامن ہے۔ شدید الحجزة: بڑا صابر۔ هذا کلام آخذ بعضه بحُجْزَةِ بعض: اس کلام کا ایک حصہ دوسرے حصہ سے مربوط و منسلک ہے۔ المحجاز: کمربند، اونٹ کو باندھنے کی رسی۔ المُحْتَجَز: ازار باندھنے کی جگہ۔

۴۔ الحِجْز و الحُجُز: اصل، کنارہ۔ الحاجز جمع حَجَزَة ظالم۔

حجف: حَاجَفَ مُحَاجَفَةً ہ: کا مقابلہ کرنا، کو ہٹانا۔ اِنْحَجَفَ: التجا کرنا، زاری کرنا۔ اِحْتَجَفَ ہ: کو چننا، منتخب کرنا ـــ الشيءَ: کو قبضہ میں لینا، حاصل کرنا ـــ نفسه عن کذا: خود کو سے ہٹانا، باز رکھنا۔ الحَجَفَة جمع حَجَف: لکڑی کے بغیر چمڑے کی بنی ہوئی ڈھال۔ سینہ۔ الحَجِيف: پیٹ کی گڑگڑاہٹ۔

حجل: ۱۔ حَجَلَ ـُ حُجُولًا و حَجَلانًا و حَجَّلَتِ العینُ: آنکھ کا اندر کو دھنس جانا۔

۲۔ حَجَلَ ـُ حَجْلًا و حَجَلانًا: ایک پاؤں اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔

۳۔ حَجَلَ ـُ حَجْلًا و حَجَلانًا البعیرَ: اونٹ کو باندھنا ـــ المُقَيَّدُ: مقید کا دونوں پاؤں سے کودنا۔ حَجَّلَ المُقَيَّدُ: مقید کا دونوں پاؤں سے کودنا۔ الحَجْل و الحِجْل و الحِجِل جمع اَحْجَال و حُجُول: بیڑی۔

۴۔ حُجِلَ حَجْلًا بینهما: دونوں کے درمیان حائل ہونا۔

۵۔ حَجَّلَ الرجلُ امرَہ: اپنے کام کو مشہور کرنا۔ المُحَجَّل: مشہور، کہا جاتا ہے۔ امرٌ اغرُّ مُحَجَّل: بہت مشہور بات۔

۶۔ حَجَّلَ العروسَ: دلہن کے لئے کمرہ آراستہ کرنا، دلہن کو آراستہ کمرہ میں داخل کرنا۔ الحَجَلة جمع حِجَال و حَجَل: مکان کے اندر دلہن کے لئے ڈالا ہوا پردہ، دلہن کے لئے آراستہ کیا ہوا کمرہ۔ ربّاتُ الحِجَال: عورتیں، عرب کہتے ہیں: الحُجُول لربّات الحجال: پازیب عورتوں کے لئے ہے۔

۷۔ حَجَّلَتِ المرأةُ بنانَها: عورت کا مہندی لگانا۔

۸۔ حُجِّلَت المرأةُ: عورت کو پازیب پہنایا جانا۔ الحَجْل و الحِجْل و الحِجِل جمع اَحْجَال و حُجُول: پازیب۔

۹۔ حُجِّلَ و تَحَجَّلَ الفرسُ: گھوڑے کا سفید ٹانگوں والا ہونا۔ صفت مُحَجَّل و مَحْجُول: اگر تین ٹانگوں سے سفید ہو تو وہ حجیل کہلاتا ہے۔ الحَجْل و الحِجْل و الحِجِل جمع اَحْجَال و حُجُول و التحجیل: گھوڑے کے ٹانگ میں سفیدی۔ المُحَجَّل من الخیل: سفید ٹانگوں والا گھوڑا کہا جاتا ہے۔ یومٌ مُحَجَّل: مسرت و خوشی سے روشن دن۔

۱۰۔ الحَجَل واحد حَجَلَة جمع حِجْلان و حَجْلَى (ح): چکور۔ الحَوْجَلة و الحَوْجَلّة جمع حَوَاجِل و حَوَاجِيل: شیشی۔ الحُجَيْلاء: پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو۔

حجم: ۱۔ حَجَمَ ـُ حَجْمًا الحَجّامُ المریضَ: حجام کا بیمار کے پچھنے لگانا۔ اِحْتَجَمَ: پچھنے لگوانا۔ الحَاجِم جمع حُجَّام و حَجَمَة و الحَجّام: پچھنے لگانے والا۔ الحِجَامَة: پچھنے لگانا۔ المِحْجَم و المِحْجَمَة جمع مَحَاجِم: پچھنے لگانے کا اوزار، سینگی۔ المَحْجَم جمع مَحَاجِم: جسم میں پچھنے لگانے کی جگہ۔

۲۔ حَجَمَ ـُ حَجْمًا ہ عن الشيء: کو سے روکنا، باز رکھنا ـــ البعیرَ: اونٹ کے منہ پر جالی چڑھانا جب وہ جوش میں آئے ـــ طرفَهُ عنه: کی طرف سے نگاہ پھیر لینا۔ اَحْجَمَ عن الشيء: سے رکنا، ڈر کر سے پیچھے ہٹنا۔ الحِجَام: اونٹ کے

منہ پر لگانے کی جالی تا کہ وہ کاٹ نہ سکے۔ المحجام: خوف کی وجہ سے پیچھے ہٹنے والا۔

۳۔ حَجَمَ ـِ حُجُمَاتٍ الحیّةُ: سانپ کا ڈسنا۔

۴۔ حَجَمَ ـِ حَجْمًا الصبیُّ ثدیَ امّہٖ: بچہ کا اپنی ماں کی چھاتی کو چوسنا۔ احجمت المرأةُ للمولود: ماں کا بچے کو پہلی دفعہ دودھ پلانا۔

۵۔ حَجَمَ ـُ حُجُمًا و احجمَ الثدیُ: پستان کا ابھرنا، بلند ہونا۔ الحَجْم (مص) جمع حُجُوم: جسم کی مقدار۔ وہ ابھار جو ہاتھ کے پھیرنے سے معلوم ہو۔ المَحْجُوم: جسیم۔

حجن: ۱۔ حَجَنَ ـُ حَجْنًا العودَ: لکڑی کو موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔ ــ واِحتَجَنَ الشئَ: کو کانٹے سے کھینچنا۔ حَجَّنَ العودَ: لکڑی کو موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔ تَحَجَّنَ العودُ: لکڑی کا مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ الحَجَن و الحُجْنة: ٹیڑھا پن، کجی۔ الأحْجَن مونث حَجْناء جمع حُجْن: ٹیڑھا، کہا جاتا ہے: صقر اجحن المَخالِب: ٹیڑھے چنگل والا شکرا۔ المِحْجَن و المِحْجَنة: ٹیڑھے سر کا ڈنڈا۔ کھونٹی پر مڑے ہوئے سر والی چیز مِحْجَنُ الطائر: چونچ (پرندہ کی)۔

۲۔ حَجِنَ ـَ حَجَنًا بالدارِ: گھر میں اقامت کرنا۔

۳۔ حَجِنَ ـَ حَجْنًا علیہ و بہ: سے کنجوسی کرنا، بخل کرنا۔ اِحتَجَنَ المالَ: مال کو اکٹھا کرنا، پراگندہ مال کو اکٹھا کر کے درست کرنا۔ اِحتَجَنَ علیہ: کو روکنا۔ الحُجْنة جمع کی ہوئی اور مخصوص کی ہوئی چیز۔ مِحْجَنُ مالٍ: اونٹوں کا اچھا منتظم۔

۴۔ الحَجُون: سست کاہل، کہتے ہیں، سرنا عقبةً حَجُونًا: ہم مسافت والی گھاٹی پر چلے۔

حجا: ۱۔ حَجَا ـُ حَجْوًا: ٹھہرنا۔

۲۔ حَجَا ـُ حَجْوًا ہ: کا قصد کرنا، پر اعتماد کرنا ــ بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ حَجِیَ ـَ حَجًی بہ: سے وابستہ رہنا، پر فریفتہ ہونا۔ تَحَجَّی بہ: پر فریفتہ ہو کر اس سے وابستہ رہنا۔ ــ الشئ: کو ارادۃً کرنا۔ ــ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ کہا جاتا ہے تحجیتکم إلی ہذا المکان: میں اس جگہ تک پہنچنے میں تم سے آگے رہا اور تم سے پہلے وہاں جم گیا۔ الحَجا جمع أحْجاء: پناہ گاہ۔ پناہ کی جگہ۔

۳۔ حَجَا ـُ حَجْوًا السِرَّ: بھید کی حفاظت کرنا۔ ــ بالشئ: کی کنجوسی کرنا، بخل کرنا۔ ــ ہ: کو روکنا، منع کرنا۔ إحتَجَی الشئَ: کو چھپانا۔

۴۔ حَجَا ـُ حَجْوًا بہ خیرًا: کے بارے میں اچھا خیال کرنا۔ ــ الامرَ: کا محض گمان پر دعوی کرنا اور یقین نہ رکھنا۔ حَاجَی مُحَاجَاةً ہ: کو پہیلیاں پیش کرنا۔ پر سمجھ یا عقل میں غالب آنا۔ تَحَاجَوا: آپس میں پہیلیوں کا تبادلہ کرنا، ایک دوسرے سے پہیلیاں بیان کرنا۔ ــ الحِجَی جمع أحْجَاء: عقل، سمجھ، کہا جاتا ہے۔ حَاجَیتُہ فحَجَوتُہ: میں نے اس سے عقل و سمجھ میں مقابلہ کیا اور غالب آیا۔ الأُحْجِیَّة جمع أحَاجِی و أحَاج: پہیلی، چیستان۔ الأحَاجِیّ: معمی، پیچیدہ بات۔ کلمة مُحْجِیَة و مَحْجِیَّة: کلمہ جس کے الفاظ ظاہری معنی کے مخالف ہوں۔

۵۔ حجا ـُ القومَ: کو بدلہ دینا۔

۶۔ أحْجَی إحْجَاءً ہ بکذا: کو کا اہل، لائق بتانا کہا جاتا ہے۔ ما أحْجَاہُ بکذا: وہ اس کا کس قدر لائق و سزاوار ہے۔ الحَجِی و الحَجِیّ: مستحق، لائق، مَحْجَاة: لائق، سزاوار، کہا جاتا ہے۔ انہ لمَحجاة أن یفعل کذا: وہ ایسا کرنے کا مستحق ہے۔ وہ ایسا کرنے کے لائق ہے۔ وہ اس بات کا سزاوار ہے کہ ایسا کرے۔

۷۔ الحجا جمع أحْجاء: زمین کا ابھرا ہوا اٹھا ہوا حصہ، وادی کا موڑ۔ حجا الشئ: چیز کا کنارہ الحجا جمع أحْجاء: کنارہ، گوشہ۔ الحَجَاة جمع حَجًا: بارش کے قطروں سے پیدا ہونے والا بلبلہ۔

حجی: دیکھو حجا

حد: ۱۔ حَدَّ ـُ حَدًّا و حَدَّدَ الدارَ: گھر کیلئے حد مقرر کرنا۔ ــ الشئَ عن الشئ: چیز کو چیز سے جدا کرنا، ممیز کرنا۔ حَدَّدَ الأرضَ: زمین کی حدود قائم کرنا۔ ــ الامرَ: کو معلوم کرانا۔ کی تعریف کرنا۔ حادت ارضہ ارضی: اس کی زمین میری زمین کے متصل ہے۔ الحَدّ (مص) جمع حُدُود: دو چیزوں کے درمیان کی روک (آپ کہتے ہیں: دارُہ حدُّ داری: اس کا گھر میرے گھر کے پڑوس میں ہے) چیز کی انتہا۔ حدّ الشئ: کسی چیز کی جامع و مانع تعریف۔ الحَدِید: پڑوسی۔ کہا جاتا ہے۔ ہو حدیدی: وہ میرا پڑوسی ہے۔ داری حدیدةُ دارہٖ: میرا گھر اس کے پڑوس میں ہے۔ المحدود: حدود مقرر کردہ۔

۲۔ حَدَّ ـُ حَدًّا و حَدَدًا، اللّٰہُ عنّا الشرَّ: اللہ نے برائی کو روک کر ہم سے دور کر دیا۔ ــ المذنبَ: گنہگار پر حد لگانا، اس کو عبرتناک سزا دینا۔ الحَدّ جمع حُدُود: سزا۔ المحدد (مص): ممنوع کہا جاتا ہے۔ ہذا امرٌ حَدَدٌ: یہ کام ممنوع ہے اس کو کرنا جائز نہیں۔ دونَ ہذا حَدَدٌ: اس کے ورے ممانعت ہے۔ ہذا خبر حَدَدٌ: یہ خبر جھوٹی اور بے بنیاد ہے۔ حَدَدًا ان یکون ہذا: خدا نہ کرے کہ ایسا ہو۔ حدودُ اللّٰہ: اللہ کی اطاعت اور شرعی احکام۔ المَحْدُود: خیر یا شر سے روکا ہوا، محروم الحَدّاد: دربان، یا دارو غہ جیل۔

۳۔ حَدَّ ـِ حَدًّا و حَدَّدَ و أحَدَّ السکینَ: چھری کو تیز کرنا۔ حَدَّ ـِ حِدَّةً و احتَدَّت السکینُ: چھری کا تیز ہونا۔ إستَحَدَّ: دھار تیز کرنا الحَدُّ من السیف: تلوار کی دھار۔ الحُدَّاد جمع أحِدَّة: قاطع، کہا جاتا ہے۔ سکین حُدَاد: تیز کاٹنے والی چھری۔ الحَدِید جمع أحِدّاء و حِداد: تیز کاٹنے والا۔ کہا جاتا ہے سیف حَدِیدٌ: تیز کاٹنے والی تلوار۔ شمشیر برّان (ك) لوہا۔ سخت لوہا نر کہلاتا ہے اور نرم مونث کہلاتا ہے۔ الحَدِیدَة جمع حَدَائِد و حَدِیدَات و جمع الجمع حَدَائِدَات: لوہے کا ٹکڑا۔ حَدِیدَةُ الحرث: ہل کی پھالی، ہل کا پھل۔ الحدّاد: لوہار۔ لوہا بیچنے والا۔ الحِدادة: لوہار کا پیشہ۔

۴۔ حَدَّ ـِ حَدًّا و حَدَدًا و حِدَّةً علیہ: پر غصہ ہونا، غضبناک ہونا۔ حَدَّدَ علیہ: پر غصہ ہونا، غضبناک ہونا۔ حَادَّہ: سے دشمنی رکھنا، پر غضبناک ہونا۔ تَحَادَّا: ایک دوسرے سے ناراض ہونا، باہم غضبناک ہونا۔ إحتَدَّ: قوی ہونا، شدید ہونا، سخت ہونا۔ ــ علیہ: پر غصہ ہونا، غضبناک ہونا۔ الحَدُّ من الانسان: انسان پر طاری ہونے والی غضبناکی کی کیفیت، شجاعت قوت۔ ــ من الشراب: شراب کا جوش۔ ــ من کل شئ: تیزی۔ الحُدَاد جمع أحِدَّة: تیزی والا۔ کہا جاتا ہے۔ رجل حُدَادٌ: تیزی والا آدمی۔ رجل حدید: تیز فہم یا تیز مزاج آدمی۔

۵۔حَـدَّ ـُ حَدًّا وحِداداً: میت پر سوگ میں سیاہ کپڑے پہننا۔ ــــ ت المراۃُ: عورت کا اپنے شوہر کی موت پر زیب و زینت ترک کر کے سیاہ کپڑے پہننا۔سوگ منانا۔صفت حادّ جمع حَوادّ: اَحَدَّت المراۃُ: عورت کا خاوند کے غم میں سوگ منانا۔صفت: مُحِدّ و مُحِدَّة، الحِداد: سیاہ ماتمی لباس۔ہم کہتے ہیں لَبِس الحِدادَ: اس نے سیاہ ماتمی لباس پہنا۔ترک الحداد: اس نے سیاہ ماتمی لباس ترک کر دیا۔

۶۔حَدَّ الیه وله: کا قصد کرنا۔الحُداد: انتہائی حد، کوشش، کہا جاتا ہے۔حُدادُك أن تفعل كذا: تمہاری انتہائی کوشش یہ ہے کہ ایسا کرو۔

۷۔حَدَّ الزرعُ: بارش کی تاخیر کی وجہ سے کھیتی کا دیر سے اگنا۔

۸۔اَحَدَّ الیه النظرَ: کو تیز نظر سے دیکھنا۔گھورنا۔ الحادّ: تیز ہم کہتے ہیں بنظرٍ حادّ: تیز نظر۔

۹۔ تَحَدَّدَ بهم: کو مشتعل کرنا، سے جھگڑا کرنا، دنگا کرنا۔

حدأ: حَدَأَ ـَ حَدْأً الشيءَ عنه: کو سے پھیرنا۔ ہٹانا۔

۲۔ حَدِئَ ـَ حَدَأً علیه: پر غضبناک ہونا۔بالمکان: کسی جگہ پر جم جانا۔ الیه: کسی کی پناہ لینا۔کی پناہ میں آنا۔ ــــ الیه وعلیه: پر مہربانی کرنا کی مدد کرنا، کو ظلم سے بچانا۔

۳۔الحَدَاۃ جمع حَدَأ و حِداء: دوسروالی کدال۔ جمع حِدَأ و حِداء و حِدآن (ح): چیل، عوام، اسے حَدَّایا اور شُوحۃ کہتے ہیں۔

حدب: ا۔حَدِبَ ـَ حَدَبًا و اُحْدُبَ الرجلُ: کبڑا ہونا۔صفت حَدِب و اَحْدَب: مونث حَدِبَة و حَدْباء جمع حُدْب و اَحْداب و حَدِبات۔ حَدَّبَ ہ: کو کبڑا بنانا، خمیدہ کرنا ــــ الشيءَ: کو اونچا کرنا، ابھارنا۔اَحْدَبَ ہ: بمعنی حَدَّبَ ہ۔ تَحَدَّبَ: کبڑا ہونا۔تَحادَبَ و اِحْدَوْدَبَ: کبڑا ہونا۔الحَدَب: زمین کی سخت اونچی جگہ۔ الحَدَبَة: کبڑا پن۔پیٹھ میں کبڑی جگہ (کہا جاتا ہے فی ظهرہ حَدَبَة: اس کی پیٹھ میں خمید گی ہے)۔ــــ من الارض: بلند و سخت زمین۔ــــ من الأمور: مشکل کام۔الحَدْباء: مشکل کام (جمع)۔(ح): جانور جس کی لاغری اور پیٹھ کی ہڈی سے اس کی کولہوں کی ہڈیاں ابھر آئیں۔قحط کا سال، المُحَدَّب: ابھرا ہوا، کبڑا۔ ــــ من الخطوط: ابھری ہوئی لکیر۔

۲۔ حَدِبَ ـَ حَدَبًا علیه: پر مہربان ہونا۔تَحَدَّبَ علیه: پر مہربان ہونا۔ به: سے تعلق رکھنا۔ ــــ ت المراۃُ: خاوند کے مرنے کے بعد عورت کا بچوں کے لئے بیٹھا رہنا اور دوسرا شوہر نہ کرنا۔

۳۔الحَدَب: کھال کا نشان۔(ن) ایک قسم کا پودا۔ الحَدْباء: لاش۔الأحْدَب: تلوار ــــ (ع ا): بازو کی ایک رگ۔

۴۔ اِحْدَوْدَبَ الرملُ: ریت کے قطعے کا لمبا ٹیڑھا ہونا۔الحَدَب: موج اور پانی کا بہنے میں تہ بتہ ہونا۔

حدث: ا۔حَدَثَ ـُ حُدُوثًا الامرُ: کسی امر کا واقع ہونا۔الحَدَث جمع اَحْداث: واقع ہونے والا امر۔ اَحْداثُ الدهر: مصائب زمانہ۔الحُدْثی: حادثہ۔حَوادثُ الدهر: تغیرات زمانہ۔حِدْثانُ الدهرِ و حَدَثانُه: زمانہ کی سختیاں۔

۲۔حَدُثَ ـُ حَداثَةً وحُدُوثًا: نیا ہونا، نو پید ہونا۔ (جب قَدُمَ کے ساتھ اس کا استعمال ہوتا ہے تو عین کلمہ پر ضمہ آتا ہے۔جیسے (اخذني ما قَدُمَ و ما حَدُثَ: مجھے پرانے اور نئے غموں نے آلیا) اَحْدَثَ ہ: کو ایجاد کرنا، پیدا کرنا۔اِسْتَحْدَثَ ہ: کو پیدا کرنا۔ ــــ الخبرَ: خبر کو نیا پانا۔الحَدَث جمع اَحْداث و حُدْثان: جوان۔جمع حُدَثاء: خلاف سنت نئی بات، دین میں بدعت۔حُدُوث العالم عند الفلاسفة: اس سے مراد یہ ہے کہ دنیا نئی پیدا کردہ ہے اس کے بنانے والے نے اسے ایجاد اور پیدا کیا ہے۔ازلی نہیں۔الحادِث مونث حادِثة جمع حَوادِث و حادِثات: نئی چیز، نو پید، الحَدِیث جمع حِداث و حُدَثاء: نیا۔ المُحْدَث جمع مُحْدَثات: (مفع): وہ نئی شئے جس کا ثبوت نہ کتاب اللہ، نہ سنت رسول اور نہ اجماع امت میں مل سکے۔نیا۔الحَداثَة من الامر: کسی امر کا اول اور اس کی ابتداء۔الحُدُوثَة: بمعنی الحَداثة۔الحِدثان: کسی امر کا اول اور اس کی ابتداء۔

۳۔حَدَّثَ عن فلان: کسی سے کچھ بیان کرنا۔روایت کرنا ــــ ہ كذا و بكذا: کوئی خبر دینا۔سے کچھ بیان کرنا۔حادَثَ ہ: سے گفتگو کرنا۔تَحَدَّثَ بالشيء و عن الشيء: کے بارے میں کلام کرنا، گفتگو کرنا، خبر دینا۔تَحادَثُوا: آپس میں، یا ایک دوسرے سے بات چیت کرنا۔الحِدْث و الحُدُث: اچھا کلام کرنے والا۔رجلٌ حِدْثُ ملوكٍ: بادشاہوں کا قصہ گو۔الحَدِیث جمع اَحادِیث و حِدْثان و حُدْثان: خبر کہا جاتا ہے۔صاروا اَحادِیثَ: وہ لوگ مر کھپ گئے، اب صرف زبانوں پر ہی ان کا ذکر باقی رہ گیا ہے۔عِلْمُ الحديث عند المسلمین: رسول اللہ کے اقوال، افعال، حالات بتانے والا علم، اس کی اصل تحدیث یعنی خبر دینا ہے۔کہا جاتا ہے حدیثُ خُرافةٍ: یہ مثل اس بات کے لئے بیان کی جاتی ہے جس کا واقع ہونا ناممکن ہو۔معنی: ناقابل یقین کہانی، افسانوی قصہ۔الحدیثُ ذو شجون: ایک بات سے بہت سی باتیں پھوٹتی ہیں۔بات سے بات نکلتی چلی جاتی ہے۔الحِدِّیث: بہت کلام کرنے والا۔ الحُدّاث: گفتگو کرنے والی جماعت۔المِحْدِیثی: حدیث۔خبر۔مُتَحَدَّثُ القوم: وہ جگہ جہاں لوگ بیٹھ کر باتیں کریں۔الأُحْدُوثَة جمع اَحادِیث: بات۔خبر۔کہانی۔افسانہ۔

۴۔حادَثَ السیفَ: تلوار کو صیقل کرنا اسی سے ہے۔ كنصل السیف حُودِثَ بالصقال: تلوار کے پھل کی طرح جس کو صیقل سے جلا دی گئی۔

۵۔ اَحْدَثَ الرجلُ: پاخانہ کرنا۔الحَدَث جمع اَحْداث: پاخانہ۔

حدج: ا۔حَدَجَ ـِ حَدْجًا البعیرَ: اونٹ پر ہودہ/ بوجھ لادنا ــــ الأحمال: بوجھوں کو باندھنا، کسنا۔اَحْدَجَ البعیرَ: اونٹ پر بوجھ لادنا، ہودہ باندھنا۔الحِدْج جمع حُدُج و حُدُوج و اَحْداج: بوجھ ــــ و الحِداجَة جمع حَدائِج: عورتوں کی اونٹ پر سواری کا ہودج، عماری۔

۲۔حَدَجَ ـِ حَدْجًا الإبلَ: اونٹوں پر داغ لگانا۔ المِحْدَج: اونٹوں کو داغ لگانے کا اوزار۔

۳۔حَدَجَ ـِ حَدْجًا ہ: کو مارنا، پیٹنا۔ ــــ ہ بالسهم: کو تیر مارنا۔ و حَدَّجَ ببصرہ: گھورنا، تیز نظر سے دیکھنا۔

۴۔حَدَجَ ـِ حَدْجًا ہ بالذنب: پر گناہ کا الزام لگانا، کہا جاتا ہے۔حدجه ببیع سوءٍ: اس نے

اس پر ایسی بیع لازم کردی جس میں سراسر خسارہ ہے۔
۵۔الحَدَج (ن): کچا اور سخت اندرائن۔ابو حدَیْج (ح): لقلق پرندہ کی کنیت۔

حدر: اِحَدَرَ ـُ حَدْرًا و حُدُورًا: نیچے اترنا۔۔۔ الشیَٔ: کو نیچے اتارنا۔ت العینُ الدمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔۔۔ القراءۃَ وفی القراءۃِ: تیزی سے پڑھنا۔۔۔ الدواءُ بطنَهُ: دواء کا اسہال لانا۔
اُحْدَرَهُ: کو نیچے بھیجنا، نیچے کرنا۔۔۔ القراءۃَ او المشیَ: تیز پڑھنا، تیز چلنا۔تَحَدَّرَ و تَحَادَرَ: نیچے اترنا، کہا جاتا ہے۔رأیتُ الدمعَ یتحادرُ علی لحیته: میں نے دیکھا کہ آنسو اس کی داڑھی پر بہہ رہا تھا۔اِنْحَدَرَ: اترنا نیچے اترنا، کہا جاتا ہے۔انحدرت من الجبل الی المدینۃ: میں پہاڑ سے اتر کر شہر گیا۔الحَدَر: ڈھلوان جگہ۔اتار کی جگہ۔الحادِرُ (فا) من الجبال: اونچا پہاڑ۔الحَدُور و الحَدْراء: ڈھلوان۔
الحادُور جمع حَوَادِر: ڈھلوان، اسہال آور۔
الحَدُورَۃ و الحُدُورۃ و الحادُورۃ: آنکھ سے آنسوؤں کا بہاؤ۔المُنْحَدَر: ڈھلوان جگہ۔
۲۔حَدَرَ ـِ و حَدُرَ ـُ حَدْرًا و حُدُورا و حَدَارَۃً الرجلُ: موٹا اور مضبوط ہونا۔الحادِر: خوبصورت، موٹا (کہا جاتا ہے۔ناقۃٌ حادرۃ العینین: پرگوشت حسین آنکھوں والی اونٹنی) سخت، شیر۔حبلٌ حادِرٌ: مضبوط بٹی ہوئی رسی۔حیٌّ حادِر: اکٹھا قبیلہ۔
الاَحْدَر مؤنث حدراء من الخیل: پرگوشت گھوڑا۔الحَدْرَۃ من العیون: پرگوشت آنکھ۔
الحَیْدَر و الحَیْدَرَۃ: شیر۔
۳۔حَدَرَ ـُ حَدْرًا و حُدُورًا و حَدَارَۃً الجلدُ: جلد کا سوجنا۔حَدَرَ ـُ حُدُرًا الجلدُ: جلد کا سوجنا۔۔۔ الجلدَ: کھال کو متورم کرنا۔اُحْدَرَ الجلدَ: جلد کو متورم کرنا۔الجلدُ: جلد کا سوجنا۔
اِنْحَدَرَ الجلدُ: کھال، جلد کا سوجنا، متورم ہونا۔
الحَدْرَۃ (طب): پپوٹے کے اندر کا زخم۔
۴۔حَدَرَ ـِ حَدْرًا و حُدُورًا اللثامَ عن حَنَکِهٖ: نقاب جھکانا۔الحَدَر: آنکھ کا بھینگا پن۔
۵۔حَدَرُوا حوله و به: کو گھیر لینا، کے گرد پھرنا۔
۶۔اَحْدَرَ الثوبُ: کپڑے کا دامن چننا۔
۷۔الحُدْرَۃ: اونٹوں کا ریوڑ۔الحَیْدَر: کوتاہ قد، پستہ قد۔الحَیْدَرَۃ: ہلاکت، کہا جاتا ہے۔رماہُ اللّٰہ بالحَیْدَرَۃ: اللہ اسے مصیبت و ہلاکت سے دوچار کرے۔
۸۔الحُدْرُ و الحُدُور و الحُدُورَۃ و الحُنْدارَۃ: آنکھ کی پتلی، کہا جاتا ہے۔ہو علی حُنْدُرِ عینه: وہ اسے پریشان کن پاتا ہے اس لئے بغض کی وجہ سے اس کی طرف دیکھ نہیں سکتا۔جعلتُه علی حُنْدُورَۃِ عینی: میں نے اسے اپنا نصب العین بنایا۔

حدس: اِحَدَسَ ـِ حَدْسًا فی الامر: کا گمان کرنا، تخمینہ لگانا، وہم کرنا، آپ کہتے ہیں بلغنی عن فلان امرٌ و انا احدسُ فیه: میرے پاس فلاں شخص سے ایک بات پہنچی ہے۔میں اس پر قیاس آرائی کر رہا ہوں۔تَحَدَّسَ الخبارَ و عن الاخبار: چھپ کر اور خفیہ طور سے خبریں دریافت کرنے کی کوشش کرنا۔الحَدْس (مص): تیز فہمی، زیرکی، دانائی۔الحِدَاس: غایت، انتہاء، کہا جاتا ہے بلغتُ به الحِداس: میں اس کی انتہا تک پہنچ گیا۔المَحْدَس: مطلب۔کہا جاتا ہے۔فلانٌ بعیدُ المحدس: فلاں کا مطلب بلند و بڑا ہے۔الحَدْسِیّات: فراست سے معلوم کی ہوئی باتیں۔
۲۔حَدَسَ ـِ حَدْسًا فی السیر: تیز چلنا۔۔۔ فی الارض: زمین پر بے پرواہ چلنا۔۔۔ الشیَٔ برجله: کو روندنا۔۔۔ الشاۃَ و بالشاۃِ: بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔۔۔ به الارضَ: کو زمین پر گرا دینا، پٹک دینا۔الحَدِیس و المَحْدُوس: زمین پر پچھڑا ہوا۔
۳۔حَدَسَ ـِ حَدْسًا زیدًا: زید کو پچھاڑنا۔

حدق: اِحَدَقَ ـِ حَدْقًا القومُ به: کو چاروں طرف سے گھیر لینا۔حَدَّقَ به: کو چاروں طرف سے گھیر لینا۔اَحْدَقَ القومُ به: کو چاروں طرف سے گھیر لینا۔ت الروضۃُ: باغ کا چار دیواری میں گھرنا۔تَحَادَقُوا: ایک دوسرے کو گھیرنا۔اِحْلَوْدَقَ القومُ به: کو چاروں طرف سے گھیر لینا۔
الحدیقۃ جمع حدائق: چار دیواری والا باغ۔
۲۔حَدَقَ ـِ حُدُوقًا المریضُ: بیمار کا آنکھ کھول کر دیکھنا۔حَدَقَهُ بعینه: کی طرف دیکھنا۔۔۔ : کی آنکھ کی سیاہی پر مارنا۔حَدَّقَ الیه: کو گھور کر دیکھنا، تیز نظر سے دیکھنا۔الحَدَقَۃ: جمع حَدَق و حَدَقات و اَحْداق و حِداق (ع ا): آنکھ کی سیاہی، کہا جاتا ہے ہم فی مثل حَدَقَۃِ البعیر: ان کو فراخی اور پانی کی فراوانی خوب نصیب ہے۔
ہم رُماۃُ الحَدَق: وہ لوگ تیر اندازی میں خوب ماہر ہیں۔تکلمتُ علی حَدَقِ القوم: میں نے باتیں کیں تو لوگوں کی نظریں مجھ پر تھیں۔
۳۔الحَدَق (ن): بینگن۔

حدل: اِحَدَلَ ـِ حَدْلًا و حُدُولًا علیه: ظلم سے کے خلاف ہونا۔حَدِلَ ـَ حَدَلًا علیه: پر ظلم کرنا۔
الحَدْل (مص): کہا جاتا ہے انه لَحَدْلٌ: وہ عادل نہیں۔
۲۔حَدَلَ ـِ حَدْلًا و حُدُولًا السطحَ: سطح پر رولر پھیرنا۔حَدِلَ ـَ حَدَلًا: ایک کندھے کا دوسرے سے بلند ہونا۔صفت اَحْدَل مونث حَدْلاء جمع حُدْل (خلاف قیاس) وحَدِیل جمع حَدَالی۔
تَحَادَلَ: کمان پر جھکنا۔الحِدْل: گردن کا درد۔
الاَحْدَل: جس کے کندھوں اور گردن پر جھکاؤ ہو۔
الحُدَال: چکنا۔المِحْدَلَۃ: رولر (Roller) بیلن۔مِحْدَلَۃُ الطریق: سٹیم رولر۔سڑک کوٹنے کا انجن۔
۳۔حَادَلَهٗ: سے دورخی سے کام لینا، کوڈ بل کراس کرنا۔
۴۔المِحْدَل: ازار باندھنے کی جگہ۔الحَوْدَلَۃ: ٹیلہ۔

حدم: حَدَمَ ـِ حَدْمًا ہٗ: کو تیز گرم کرنا۔۔۔ الدمَ: خون کو گہرا سرخ کرنا۔تَحَدَّمَ و اِحْتَدَمَ الرجلُ: غصہ سے مشتعل ہونا۔اِحْتَدَمَ النہارُ: دن کا سخت گرم ہونا۔الدمُ: خون کا گہرا سرخ ہونا یہاں تک کہ سیاہ ہو جانا۔الشرابُ: شراب کا جوش تیز ہونا۔ت القدرُ: ہانڈی کا سخت ابلنا۔
الحَدْم و الحَدَم: آگ کی تیز بھڑک، سخت شعلہ زنی۔الحَدَمَۃ: آگ بھڑکنے کی آواز۔
الحِدام: غیض و غضب، غصہ۔

حدا: اِحَدَا ـُ حَدْوًا و حِدَاءً و حُدَاءً: بلند آوازی سے حدی گانا، کہا جاتا ہے ما اَمْلَحَ حُدَاءَہٗ: اس کا حدی کا گانا کس قدر پسندیدہ ہے۔
۔۔۔ الابلَ و بالابل: اونٹوں کو حدی خوانی کرتے ہوئے ہانکنا۔صفت حادٍ جمع حُداۃ۔۔۔ الریحُ السحابَ: ہوا کا بادل کو چلانا، ہانکنا۔۔۔ ہٗ علی

كذا: کو پر برانگیختہ کرنا۔ الحادِی: اونٹوں کو گا کر ہانکنے والا۔ الحَدّاء: حادی کا مبالغہ کا صیغہ۔ الأُحدُوَّة و الأُحدِيَّة: اونٹوں کو ہانکتے وقت گایا جانے والا گیت۔ الحَدْواء: شمالی ہوا۔

٢۔ حَدَا ـُ حَدْوًا و إحتَدَى الليلُ النهارَ: رات کا دن کے بعد آنا۔ الحادِی فی الحادی عشر: حادی عشر میں حادیؔ "واحد" کا مقلوب ہے۔ وحادِی النجم (فلك) دو ستارے۔ الحَوادِی: ٹانگیں۔ ہر چیز کے آخری حصے۔

حدی: حَدِیَ ـَ حَدًى بالمکان: کسی جگہ جم کر رہنا۔ حَدَّی الشیءَ: کو کرنے کا ارادہ کرنا۔ تَحَدَّی الرجلَ: سے مقابلہ کرنا اور غالب آنا۔ ـ الشیءَ: کو کرنے کا ارادہ کرنا۔ الحُدَیّا: جھگڑا، مقابلہ، کہا جاتا ہے: هو حُدَیّا الناس: وہ لوگوں سے مقابلہ کرنیوالا ہے۔ وانا حُدَیّاك فی هذا الأمر: اور میں اس معاملہ میں تمہارا مقابلہ کروں گا، نکل کر مجھ سے ہم آہنگی کرو۔

حذّ: حَذَّ ـُ حَذًّا ہ: کو جلدی کاٹ دینا۔ الحُذَّة: گوشت کا ٹکڑا۔ الحَذَذ: چوری میں ہاتھ کی پھرتی یا دم کے بالوں کا ہلکا پن۔ حَذَذُ القلب: دل کی ذکاوت اور تیز فہمی۔ الأحَذّ مونث حَذّاء جمع حُذّ: تیز (رفتار) (ناقة حَذّاءُ: تیز رفتار اونٹنی۔ قصیدة حَذّاء: مشہور معروف قصیدہ۔ حاجَةٌ حَذّاءُ: سریع التکمیل اور جلد کامیاب ہونے والی حاجت۔ عزیمة حَذّاء: پختہ و مصمم ارادہ) ہلکی دم والا، ہلکے ہاتھ والا، دبلا۔ قلبٌ أحَذُّ: ذکی دل۔ امرٌ أحَذُّ: ناپسندیدہ سخت، بے مثل امر۔

حذر: حَذِرَ ـَ حَذَرًا و حِذْرًا و مَحْذُورَةً الرجلَ و من الرجل: سے بچنا۔ ہوشیار رہنا۔ چوکنا رہنا۔ صفت: حَذِر و حَذُر جمع حَذِرُون و حَذاری، حَذَّرَہ: کو ڈرانا، متنبہ کرنا، بچانا۔ حاذَرَہ: ایک دوسرے سے محتاط رہنا۔ ڈرتے رہنا۔ واحتذرہ و تحذّر منه: سے بچتے رہنا، ہوشیار رہنا۔ احذارَّ: غضبناک و منقبض ہونا۔ حَذارِ: اسم فعل بمعنی: ڈرو، خوف کرو۔ کہا جاتا ہے۔ حَذارِ ایک زیدًا: زید سے بار بار بچو۔ الحاذِر (فا): مستعد، تیار۔ الحُذُرِیّ: باطل۔ المَحْذُور: وہ چیز جس سے بچا جائے۔ المَحْذُورَة: ڈر، گھبراہٹ، خوفناک مصیبت، لڑائی، جنگ۔ الحِذْرِیان: چوکنا۔ الحاذُورة: بہت محتاط، بہت چوکنا۔ الحُذَارِیات: ڈرانے والے۔

حذف: ١۔ حَذَفَ ـِ حَذْفًا ہ: کو کاٹنا، گرانا۔ حَذَّفَ الشیءَ: کو اچھے طریقے سے کرنا یعنی ہر غیر ضروری چیز کو ترک کر کے تمام عیوب سے پاک صاف کرنا۔ ـ شعرَہُ: بالوں کو برابر کرنا۔ زلف نکالنا۔ الحذافة من الشیء: تھوڑی چیز۔ تراشہ۔

٢۔ حَذَفَ ـِ حَذْفًا ہ بالعصا او الحجر: کو لاٹھی یا پتھر سے مارنا۔ تَحَذَّفَ ہ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ یا لاٹھی پھینک کر مارنا۔

٣۔ حَذَفَ ـِ حَذْفًا فی مشیته: چلنے میں قریب قریب قدم رکھنا۔

٤۔ الحَذَف (ح): چھوٹی قسم کی بھیڑیں۔ حَذَفُ الزرع: کھیتی کے پتے۔ الحَذَف واحد حَذَفَة (ح): ایک قسم کی بط۔ الحُذُفَة: پست قد عورت۔ الحُذافة من الشیء: تھوڑی چیز۔

٥۔ الحُذْفار و الحُذْفُور جمع حَذافِیر: جانب (کہا جاتا ہے: احذہ او ناله بحُذْفارِہ و بحُذْفُورِہ و بحذافیرِہ: اس نے وہ سب لے لیا)۔ انبوہ کثیر لڑائی کے لئے تیاری کرنے والے۔ کہا جاتا ہے۔ اُشْدُدْ حذافیرك: تیار ہو جاؤ۔

حذق: ١۔ حَذَقَ ـِ و حَذِقَ ـَ حَذْقًا و حِذْقًا و حَذاقًا و حِذاقًا و حِذاقَةً و حَذاقَةً الکتابَ: ساری کتاب کا مطالعہ کرنا، ماہر ہونا۔ صفت: حاذِق جمع حُذّاق و حِذاق۔ ـ العملَ: کام میں ماہر ہونا۔ حَذَّقَ ہ: کو ماہر بنانا۔ تحذَّقَ: ماہر ہونا۔ ـ علیه: پر مہارت ظاہر کرنا۔ الحُذاقیّ: فصیح زبان والا

٢۔ حَذَقَ ـِ حَذْقًا الشیءَ: کو کاٹنا۔ انحذَقَ: کٹنا۔ کہا جاتا ہے۔ حَذَقْتُ الحبلَ فانحذق: میں نے رسی کو کاٹا تو وہ کٹ گئی۔ الحِذْقَة جمع حِذَق و حُذاق: (آخری غیر قیاسی ہے) ٹکڑا۔ الحَذِیق: کٹا ہوا۔ الأحذاق: ٹکڑے کہا جاتا ہے۔ حبل احذاق: کٹی ہوئی رسی جمع کے ساتھ صفت لاتے ہیں جیسے ثوبٌ اخلاقٌ میں۔ الحُذاقیّ: تیز چھری

٣۔ حَذَقَ ـِ حُذوقًا الخلّ: سرکہ کا بہت ترش ہونا۔ ـ الخلّ فاہ: سرکہ کا منہ کو چرکا دینا۔ الحاذِق (فا) جمع حُذّاق و حِذاق من الخلّ: بہت تیز سرکہ۔

٤۔ الحُذاقَة: تھوڑا کھانا۔ الحُذاقیّ (ح): گدھے کا بچہ۔

حذل: ١۔ حَذِلَ ـَ حَذَلًا تِ العینُ: آنکھ کی پلکیں گرنا۔ صفت: حَذْلاء۔ الحَذَل العین: پلکوں کے بال گرانا۔ الحَذَل: پپوٹے کے بالوں کا گرنا، پلکوں کا گرنا۔ الحُذالَة: چاول یا کسی اور چیز کی بھوسی

٢۔ تحذَّلَ علیه: پر مہربان ہونا۔ الحَذْل: میلان، جھکاؤ۔

٣۔ الحَذْل و الحِذْل و الحُذُل: کپڑے کے دامن کی گولائی۔ الحُزالَة: کپڑے کے دامن کی گولائی۔ ایک قسم کا سرخ گوند۔

٤۔ حَذْلَقَ و تحذلق: مہارت ظاہر کرنا یا مہارت کا دعوی کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ انه یتحذلق فی کلامِه: وہ اپنی گفتگو میں ظریف اور ہوشیار بنتا ہے۔ حُذْلِق الشیءُ: تیز کیا جانا۔ الحِذلِق من الرجال: گپی آدمی۔

٥۔ حَذْلَم: جلدی کرنا۔ العُودَ: لکڑی کو چھیل کر تیز کرنا۔ السقاءَ: مشک کو بھرنا۔ تحذْلَم: جلدی کرنا۔ باادب ہونا۔ الحُذْلُوم: ہلکا پھلکا۔ سبک رفتار

حذم: ١۔ حَذَمَ ـِ حَذْمًا ہ: کو کاٹنا۔ الحَذَم: پر کٹے پرندے کی اڑان۔ الحَذِم و الحِذْیَم و المِحْذَم من السیوف: کاٹنے والی تلوار، قاطع تلوار۔

٢۔ حَذَمَ ـِ حَذْمًا و حَذَمانًا فی مشیه: تیز چلنا۔ دیر کرنا۔ (ضد)۔ الحُذام: سست، کاہل، کہا جاتا ہے: اشتری عبدًا حُذام المشی: اس نے ایک سست رفتار غلام خریدا۔

٣۔ حَذامِ: یمامہ کی ایک عورت کا نام۔ زرقاء الیمامہ کہلاتی تھی۔ تیز نظر ہونے کی وجہ سے ضرب المثل مشہور ہے۔ ابصرُ من زرقاء الیمامة: زرقاء الیمامہ سے زیادہ صاحب بصیرت۔

حذا: ١۔ حَذَا ـُ حَذْوًا و حِذاءً النعلَ: جوتے کو نمونہ پر کاٹنا۔ ـ النعلَ بالنعل: جوتے کو جوتے کے نمونہ پر کاٹنا (ضرب المثل ہے: جزیته حذو النعل بالنعل: میں نے اسے برابر کا صلہ دیا)۔ ہ وله و احذاہ نعلًا: کو جوتا پہنانا، جوتا دینا، یا کے لئے جوتا بنانا۔ احتذی: جوتا پہننا۔ استحذی ہ: سے جوتا طلب کرنا۔ الحِذاء جمع أحْذِیَة: جوتا (ع ا): گھوڑے کا نعل، اونٹ کا موزہ ضرب المثل ہے: کلّ الحذاء یحتذی الحافی الوقِع: دکھتے ہوئے اور ننگے پاؤں والا ہر قسم کا

جوتا پہن لیتا ہے۔ یہ مثل ایسے مصیبت زدہ کیلئے بولی جاتی ہے جو معمولی چیز پر قناعت کرے۔ جیسے کہتے ہیں، بھوکے کو دو روٹی غنیمت ہے۔ الحِذوَۃ والحُذوَۃ: گوشت کا ٹکڑا۔ الحَذَّاء جمع حَذَّاؤون: جوتے بنانے والا۔

۲۔ حَذَا ـُ حَذْوًا وحِذَاءً ہ و ـ حَذوَہ: کی پیروی کرنا، نقل کرنا۔ اِحْتَذَی مثال فلان وعلی مثالہ: کی پیروی کرنا، کی مشابہت پیدا کرنا۔

۳۔ حَذَا وحَاذَی مُحَاذاۃً وحِذَاءً ہ: کے سامنے ہونا، کے سامنے بیٹھنا۔ تَحَاذَیَا: یکدوسرے کے سامنے ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ بنو فلان یتحاذون الماء: بنوفلاں پانی آپس میں برابر بانٹتے ہیں۔ الحِذاء والحِذۃ والحَذُو والحُذوَۃ والحِذوَۃ: سامنے، مقابل: کہا جاتا ہے۔ دارِی حِذَاءَ دارِہ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے۔ جلس حِذاءَہ وبحذاءِہ: وہ اس کے مقابل بیٹھا۔ المُحاذِی: سامنے۔ مقابل، کہا جاتا ہے۔ ھو مُحَاذاك: وہ تیرے سامنے یا مقابل ہے۔

۴۔ حَذَا ـُ حَذْوًا و حِذاءً الشرابُ لِسانَہٗ: شراب کا زبان کو چھیل دینا۔

۵۔ حَذَا ـُ حَذْوًا وحِذاءً التراب فی وجوھھم: کے مونہوں میں خاک ڈالنا۔

۶۔ حَذَا ـُ حَذْوًا وحِذاءً زیدًا شیئًا: زید کو کچھ دینا۔ الحِذوَہ الحُذوَۃ: عطیہ۔ بخشش۔

حذی: ۱۔ حَذَی ـِ حَذْیًا الخلُّ لِسَانَہٗ: سرکہ کا زبان کو چھیلنا۔

۲۔ حذَی ـِ حَذْیًا یدَہٗ: کا ہاتھ کاٹنا۔ ــــ ہ بلسانہ: کی غیبت کرنا، کو گالیاں دینا۔ المِحذاء: بہت عیب جوئی یا غیبت کرنے والا۔

۳۔ اَحْذَی اِحْذَاءً ہ طعنۃً: کو نیزہ مارنا۔

۴۔ اَحْذَی اِحْذَاءً ہ: کو مال غنیمت کا حصہ دینا۔ الحُذیَا والحُذَایۃ والحَذِیَّۃ: مال غنیمت کا حصہ۔ الحُذَیَّا: خوشخبری سنانے والے کو دیا جانے والا ہدیہ، مال غنیمت کا حصہ۔

حرّ: ۱۔ حَرَّ ـَ حَرَارًا العبدُ: غلام کا آزاد ہونا۔ حَرَارًا وحُرِّیَّۃً: آزاد اور شریف اصل والا ہونا۔ حَرَّرَ العبدَ: غلام کو آزاد کرنا۔ الولدَ او الشیَٔ: لڑکے کو یا چیز کو اللہ تعالٰی کی اطاعت اور خدمت کے لئے وقف کرنا، بعض کے نزدیک لڑکے کو صرف اللہ کی خدمت کے لئے آزاد کرنا اور اس سے کوئی اور کام نہ لینا معنی ہے۔ تَحَرَّرَ العبدُ: غلام کا آزاد ہونا۔ الحُرّ جمع اَحْرار وحِرار: آزاد، شریف، ــــ من کل شیٔ: ہر شے کا عمدہ حصہ کہا جاتا ہے۔ فرسٌ حُرٌّ: اصیل گھوڑا۔ طینٌ حُرٌّ: مٹی جس میں ریت نہ ملی ہو۔ حُرُّ الارض: زمین کا بہترین حصہ۔ حُرُّ الوجہ: رخسارہ کہا جاتا ہے۔ لطمہ علی حُرّ وجھہ: اس نے اس کے گال پر طمانچہ مارا۔ الحُرَّۃ جمع حَرائِر وحُرَّات: حرّ کا مونث۔ آزاد عورت شریف عورت ارضٌ حُرَّۃ (ط ا): زمین جس کی مٹی میں ریت نہ ہو رَمْلَۃٌ حُرَّۃ: وہ ریت جس میں گارا نہ ہو۔ الحُرِّیَّۃ والحَرُورۃ والحَرُورِیَّۃ (ان آخری دو لفظوں میں ح مضموم بھی آتی ہے) آزادی، خالص ہونا۔ حُرِّیَّۃُ القوم: قوم کے شریف لوگ۔ کہا جاتا ہے: ھو من حُرِّیَّۃ قومہ: وہ اشراف قوم سے ہے۔

۲۔ حَرَّ ـَ ـِ حَرًّا و حَرَّۃً و حُرُورًا و حَرَارَۃً: گرم ہونا۔ ــــ الماءَ: پانی گرم کرنا۔ اَحَرَّ النھارُ: دن کا گرم ہونا۔ اِسْتَحَرَّ القتالُ: لڑائی کا تیز ہونا، شدت اختیار کرنا۔ الحَرّ جمع حُرُور و اَحَارِر (قیاس کے خلاف): گرمی۔ الحَرَّۃ جمع حَرَّات و حِرار، و اَحَرُّون و حَرُّون (ط ا): سیاہ بوسیدہ پتھروں والی زمین۔ الحجرُ الحَرِّی: سیاہ بوسیدہ پتھروں والی زمین سے منسوب پتھر۔ الحجر الحرّانی بھی کہلاتا ہے۔ اس سے چکیاں بنائی جاتی ہیں۔ الحارّ: گرم۔ الحَرُور: گرم ہوا، سورج کی گرمی، آگ۔ الحَرِیر و المَحْرُور: غصہ کی گرمی والا۔ الحَرَارۃ: گرمی۔ الحَرِیرۃ: غصہ کی گرمی والی۔ المَحرُور: اپنے اندر گرمی رکھنے والا۔

۳۔ حَرَّ ـَ حَرَّۃً: پیاسا ہونا۔ اَحَرَّ صدرَہٗ: کو پیاسا کرنا، پیاس لگانا۔ الحِرَّۃ: پیاس۔ کہتے ہیں: رماہ اللّٰہُ بالحِرَّۃِ تحت القِرَّۃ: اللہ تعالٰی اس کو موسم سرما میں پیاس میں مبتلا کرے۔ الحَرَّان مونث حَرَّی جمع حِرار و حَرَاری: سخت پیاسا۔

۴۔ حَرَّ ـُ حَرًّا الارضَ: زمین کو برابر کرنا، ہموار کرنا۔ حَرَّرَ الکتابَ: کتاب کو خوبصورت اور درست لکھنا۔ ــــ الوزنَ: وزن ٹھیک کرنا۔

۵۔ حَرَّرَ المعنی: معنی کو حشو و زوائد سے پاک کرنا۔ الحُرِّیَّۃ: خلوص۔

۶۔ الحُرّ (ح): شکرا، باز، کبوتر کا بچہ۔ حُرُّ الدار: گھر کا درمیان، بیچ۔ ساقُ حُرٍّ (ح): نر قمری۔ عینُ حُرّ (ح): ایک پرندہ۔ احرار البقول: خام کھائی جانے والی سبزیاں، جیسے سلاد۔ الحَارّ من الاعمال: دشوار یا مشقت والا کام۔ الحَرَّۃ: دردناک عذاب، پھنسی، بہت تاریکی۔ الحریر: ریشم، ریشم کا کپڑا یا لباس۔ الحَرِیرۃ: ریشم کے کپڑے کا ٹکڑا۔ (ط) دودھ گھی اور آٹے سے تیار کیا ہوا کھانا۔ الحَرِیرِیّ: ریشم بنانے والا ریشم فروش۔

حرب: ۱۔ حَرَبَ ـُ حَرْبًا الرجلَ: کا سب کچھ لوٹ لینا یا چھین لینا۔ صفت مفعولی۔ حَرِیب جمع حَرْبی و حُرَباء و مَحْرُوب: حُرِبَ الرجلُ مالَہٗ: کا مال چھینا جانا۔ حَارَبَ حِراباً و مُحَارَبَۃً ہ: سے لڑائی کرنا۔ اَحْرَبَ فلانًا: کی دشمن کا مال لوٹنے کے لئے رہنمائی کرنا۔ ــــ الحربَ: لڑائی کو بھڑکانا۔ تَحَارَبَ و اِحْتَرَبَ القومُ: لڑائی کی آگ بھڑکانا۔ الحَرْب جمع حُرُوب: جنگ، لڑائی۔ آپ کہتے ہیں: وقعت بینھم حربٌ: ان کے درمیان لڑائی چھڑ گئی۔ یہ کلمہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کی تصغیر حُرَیب ہے۔ ــــ الصاعقۃُ یا الحرب الخاطفۃ: جلد فتح کے لئے فوج کی طرف سے اجتماعی جنگ۔ رجلٌ حَرْبٌ: شجاع، جنگجو آدمی۔ کہا جاتا ہے: انا حربٌ لمن یحاربنی: جو مجھ سے لڑے میں اس کا دشمن ہوں۔ دارُ الحرب: دشمنوں کا ملک، وہاں کے رہنے والے حربیون کہلاتے ہیں۔ الحَرَب: ہلاکت، تباہی، خرابی۔ الحَرْبَۃ جمع حِراب: نیزہ، برچھی، برچھا، گھاؤ۔ الحِرْبَۃ: جنگ کی ہیئت، کہا جاتا ہے: وقعت بینھم حربۃ شدیدۃ: ان کے درمیان شدید جنگ چھڑ گئی۔ الحَرَّاب: نیزہ بردار، نیزہ بنانے والا۔ الحِرْباء: زرہ کی میخ۔ المِحْرَب و المِحْراب جمع محَارِیب: جنگجو، لڑاکا، بہادر

۲۔ حَرِبَ ۔ حَرَبًا: سخت غضبناک ہونا،صفت: حَرِب۔ حَرَّبَ ہٗ: کوغضبناک کرنا۔ اِحْرَنْبَی اِحْرِنْبَاءً: شرارت وغصہ کے لئے، تیاروآمادہ ہونا۔ الحَرِب جمع حَرْبَی: سخت غضبناک۔

۳۔ حَرِبَ الرجلُ: ہلاکت کو بلانا، ہائے افسوس ہائے افسوس کہنا (وَاحَرْبَاہ)۔ وَاحَرْبَا: اس کلمہ سے مرنے والے پر روتے ہیں، افسوس کرنے کے لیے مستعمل ہے: افسوس، ہائے افسوس۔(واحرباہ میں ہ وقف کے لئے ہے)۔

۴۔ حَرَّب السنانَ: نیزے کے پھل کو تیز کرنا۔

۵۔ حرِبَ ۔ حَرَبًا: پیاسا ہونا۔

۶۔ اَحْرَبَ النخلُ: کھجور کے درخت کا شگوفہ نکالنا۔

۷۔ اِحْرَنْبَی احرنباءً: چت لیٹ کراپنی ٹانگیں آسمان کی طرف اٹھانا۔

۸۔ اِحْرِنْبَی احرنباءً المکانُ: جگہ کا وسیع وکشادہ ہونا۔

۹۔ الحَرْبَة جمع حَرَبات وحَرْبات: دینی فساد، جمعہ کا دن۔ المَحْرَب و المِحْرَاب جمع مَحَاریب: صدر مجلس، لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔(کہا جاتا ہے: انہ یکرہ المحاریب: وہ اس بات کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ صدر مجلس میں بیٹھے اورلوگوں سے ممتاز ہو) شیر کی کچھار۔ المِحْرَاب: گھر کا شروع کا حصہ، اچھی جگہ، قبلہ۔ مِحراب المسجد: امام کی جگہ۔ الحِرْباء: پشت کا گوشت۔ ۔ والحرباءۃ جمع حَرَابِیّ (ح): گرگٹ، تلون مزاجی کے لئے بطور مثل مشہور ہے، عام لوگ اسے حِرِبَایَة و بِرْبُختی (فارسی) کہتے ہیں۔

۱۰۔ الحِرْبِش و الحِرِبّش (ح): اژدہا۔

حرت: حَرَتَ ۔ حَرْتًا الشیءَ: کوسخت ملنا۔ حَرِتَ ۔ حَرَتًا الرجلُ: بدخلق ہونا۔ الحَرْت: جانور کے چبانے کی آواز۔ الحَرِیت (ح) ایک قسم کی مچھلی۔

حرث: ا۔ حَرَثَ ۔ حَرْثًا: کھیتی باڑی کرنا، صفت: حارِث جمع حُرَّاث و حَرَّاث۔ ۔ الارضَ: زمین میں ہل چلانا، کھیتی بونا۔ الحَرْث (ر): کھیتی۔ الحارث جمع حُرّاث (فـا)۔ الحِراثة: کھیتی، کاشتکاری۔ المِحْرث جمع مَحَارِث و المحرات جمع مَحَارِیث (ر): ہل۔

۲۔ حَرَثَ ۔ حَرْثًا المالَ: مال کمانا، جمع کرنا۔ اِحْتَرَثَ المالَ: مال کمانا۔ الحارِث و ابو الحارث: شیر کی کنیت۔ الحَرائِث واحد حَرِیثَة: کمائیاں۔

۳۔ حَرَثَ ۔ حَرْثًا و أَحْرَثَ و إِحْتَرَثَ الدابةَ: جانور کو تھکانا، لاغر ودبلا کرنا۔صفت مفعولی: حرِیثة ج حُرائِث۔

۴۔ حَرَثَ ۔ حَرْثًا الخبزَ: روٹی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

۵۔ حِرَثَ ۔ حَرْثًا الشیءَ: کا اچھی طرح مطالعہ کرنا۔

۶۔ حَرَثَ ۔ الأمرَ: کسی امر کو یاد کر کے بھڑک جانا۔ ۔ النارَ: آگ کو کریدنا۔ المِحْرث جمع مَحَارِث و المِحْرَاث جمع مَحَارِیث: آگ ہلانے کی سیخ، کریلنی۔

حرج: ا۔ حَرِجَ ۔ حَرَجًا الرجلُ: مجرم ہونا۔ أَحْرَجَ ہٗ: کو گناہ میں مبتلا کرنا۔ تَحَرَّجَ: گناہ سے بچنا۔ الحَرَج: گناہ۔ کہا جاتا ہے: لا حَرَجَ علیك: تمہارا کوئی قصور نہیں یا تم پر کوئی اعتراض نہیں۔ حَدِّثْ عن البحر ولا حرج: سمندری حالات بیان کرو۔مبالغہ وغیرہ کے بارے میں تم پر کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ الحِرْج جمع أَحْرَاج و حِراج: گناہ۔

۲۔ حَرِجَ ۔ حَرَجًا الشیءُ: تنگ ہونا۔ ۔ ت العینُ: آنکھ کے دھنس جانے کی وجہ سے چندھیانا۔ ۔ الیه: تنگ ہو کر کی پناہ لینا۔ ۔ الغبارُ: گرد وغبار کا تنگ مقام میں چکر کھانا۔ حَرَّجَ ہٗ: کو تنگ کرنا۔ ۔ علیه: پردباؤ ڈالنا، کسی سے کہنا کہ تو تنگی میں ہے۔ أَحْرَجَ ہٗ: کو تنگی میں ڈالنا، کو تنگ جگہ کے لئے مجبور کرنا۔ ۔ فلانًا الیه: کو پر مضطر کرنا۔ الحَرَج: گھنے درختوں والی تنگ جگہ۔ الحَرِج: تنگ، گھنے درختوں والی تنگ جگہ۔ الحَرِیج: تنگ۔ المُحَرِّج: تنگ کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: حلف بالمُحَرِّجَات: اس نے تنگی میں مبتلا کرنے والی قسمیں کھائیں۔

۳۔ حَرِجَ ۔ حَرَجًا علیه الشیءُ: پر کسی چیز کا حرام ہونا۔ اَحْرَجَ علیه الامرَ: پر کوئی کام حرام کرنا، ناجائز ٹھہرانا۔ الحَرَج: حرمت۔

۴۔ حَرَجَ ۔ حَرْجًا انیابَہٗ: غصہ سے دانت پیسنا۔

۵۔ حَرَّجَتِ البضاعة فی ید الدَلّال: مال یا سامان تجارت کی قیمت کا دلال کے پاس انتہائی بڑھ جانا۔ الحَرَاج: دلال کے پاس مال یا سامان تجارت کی قیمت کا مزید بڑھنے سے رک جانا۔ سوقُ الحَرَاج: نیلامی کا بازار، بازار نیلامی۔

۶۔ الحَرَج: مردہ لیجانے کا تختہ۔ الحَرِج: لڑائی میں ثابت قدم رہنے والا، کسی معاملہ میں پیش قدمی کرنے سے خوف کھانے والا۔ الحِرْج جمع اَحْرَاج و حِراج: بکریوں کا ریوڑ، شکار میں کتے کا حصہ، درندوں کے شکار کے لئے رسیوں کا پھندا، کوڑی۔ الحَرَجَة جمع حَرَج و حرَجَات: بکریوں یا اونٹوں کا ریوڑ۔ ۔ ج حِراج و اَحْرَاج (ن): جنگل۔ المُحْرَاج من اللیالی: بہت ٹھنڈی رات۔

۷۔ حَرْجَلَ حَرْجَلَةً: لمبا ہونا، دائیں بائیں دوڑنا۔ الحُرْجُل و الحُراجِل: لمبا۔ الحَرْجَل و الحَرْجَلَة: گھوڑوں کا گلہ۔کہا جاتا ہے: جاءَ وا حَرَاجلةً: وہ اپنے گھوڑوں پر آئے۔ الحَرْجَلة: لنگڑاپن۔

۸۔ حَرْجَمَ الإبلَ: اونٹوں کو ایک دوسرے پر گرتے ہوئے جمع کرنا۔ اِحْرَنْجَمَ القومُ او الابلُ: لوگوں یا اونٹوں کا اکٹھا ہونا، بھیڑ کرنا۔ ۔ عن الامر: کسی امر کا ارادہ کر کے اس سے ہٹ جانا۔

حرد: ا۔ حَرِدَ ۔ حَرَدًا و حَرْدًا علیه: پر غضبناک ہونا صفت حارِد و حَرِد و حَرْدان۔

۲۔ حَرِدَ ۔ حَرَدًا و حَرْدًا الوترُ: کمان کے تاروں میں بعض کا بعض سے لمبا ہونا صفت: حَرْد۔

۳۔ حَرَدَ ۔ حَرْدًا ہٗ: کا ارادہ کرنا، قصد کرنا۔

۴۔ حَرَدَ ۔ حَرْدًا ہٗ: کو منع کرنا، روکنا، حَرَّدَہٗ: کو منع کرنا، روکنا۔

۵۔ حَرَدَ ۔ حَرْدًا الخشبَ: لکڑی میں سوراخ کرنا۔

۶۔ حَرَدَ ۔ حُرُودًا: اپنی قوم سے جدا ہو کر اکیلا اور

تنہا ہونا صفت: حَرِدٌ و حَرِد جمع حِرَادٌ و حَرِید جمع حُرَدَاء۔ حَرَّدَ الشعرُ: بال کا تنہا اُگنا۔ احْرَدَه: کو علیحدہ کرنا۔ اِنْحَرَدَ: اکیلا ہونا، تنہا ہونا۔

۷۔ حَرَّدَ الشیءَ: کو ٹیڑھا کرنا۔

۸۔ حَرَّدَ الحبلَ: رسی بٹنا۔

۹۔ حَرَّدَ: جھونپڑی میں پناہ لینا۔ المُحَرَّد (ا ع): چوکیدار کا جھونپڑا۔

۱۰۔ حَارَدَتِ الناقةُ: اونٹنی کا کم دودھ والی ہونا، صفت حَرُود و مُحَارِد۔ ـــت السنةُ: سال کا کم بارش والا ہونا۔ ـــ الرجلُ: پہلے دینا اور پھر دینا بند کر دینا۔ الحَرِید: بہت میں سے تھوڑی چیز۔ الأَحْرَد جمع حُرْد: بخیل، کمینہ۔

۱۱۔ احْرَدَ فی المشی: تیز چلنا۔ انحرد النجمُ: ستارہ ٹوٹنا۔

۱۲۔ تَحَرَّدَ الادیمُ: ادھوڑی کے بال گرنا۔

۱۳۔ الحَرَد (مص): اونٹ کی اگلی ٹانگ کے پٹھے کا ڈھیلا پن۔ الأَحْرَد جمع حُرْد: حَرَد کی بیماری کا مریض، زرہ کے بوجھ کی وجہ سے اچھی طرح نہ چل سکنے والا۔ الحَرِید: دُور، خشک کی ہوئی مچھلی۔

حرذ: الحِرذَون جمع حَرَاذِین (ح): گرگٹ کے مشابہ ایک جانور، نر سوسمار۔

حرز: ۱۔ حَرَزَ ـُ حَرْزًا المالَ: کی حفاظت کرنا، کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ حَرَّزَ الشیءَ: کو محفوظ رکھنے میں حد سے تجاوز کرنا۔ أَحْرَزَ الشیءَ: کو جمع کرنا، محفوظ رکھنا، کا ذخیرہ رکھنا۔ الحَرَز جمع أَحْرَاز: ہر وہ چیز جو محفوظ کی گئی ہو۔ الحِرْز: ہر چیز جو اشیاء کی حفاظت میں کام آئے جیسے صندوق وغیرہ۔ ہر وہ چیز جو ضائع اور تلف ہونے سے بچائے۔ حصہ، کہا جاتا ہے: اخذ حِرْزَهٗ: اس نے اپنا حصہ لیا۔ الحَرِیز: جمع کردہ شئے۔ کہا جاتا ہے۔ لاحَرِیزَ من بیعٍ: اگر تم نے میری خواہش کے مطابق قیمت دے دی تو میں فروخت کرنے سے انکار نہیں کروں گا۔ الحَرِیزة جمع حَرَائِز من الابل: وہ اونٹ جسے عمدگی کی وجہ سے فروخت نہ کیا جائے۔

۲۔ حَرِزَ ـَ حَرَزًا: پرہیزگار ہونا۔ حَرُزَ ـُ حَرَازَةً و حَرَازًا المکانُ: جگہ کا محفوظ ہونا۔ حَرَّزَ و أَحْرَزَ المکانُ الرجلَ: جگہ کا کسی کے لیے جائے پناہ بننا۔ تَحَرَّزَ و احْتَرَزَ منه: سے بچنا۔ اِسْتَحْرَزَ: محفوظ جگہ میں آ جانا۔ الحِرْز: محفوظ جگہ (کہا جاتا ہے: حِرْزٌ وحَرِیزٌ و حَارِزٌ: مُحْصَن حصین منیع (محفوظ جگہ وغیرہ) جیسے کہا جاتا ہے: داهیة دهیاء) (مُعوِّذین کی اصطلاح میں) تعویذ۔ الحرز جمع حُرَاز۔

۳۔ الحَرَز جمع احْرَاز: اخروٹ جس سے بچے کھیلتے ہیں۔

حرس: ۱۔ حَرَسَ ـُ حَرْسًا ه: کی حفاظت کرنا، رکھوالی کرنا صفت: حارس جمع حُرَّاس و حَرَسَة وحَرَس و أحراس، أَحْرَسَ بالمکان: کسی جگہ کی حفاظت کے لئے مقیم ہونا۔ تَحَرَّسَ و اِحْتَرَسَ منه: کسی سے محفوظ رہنا، بچ کر رہنا۔ الحَرَس: بمعنی حُرَّاس۔ حَرَسُ الملك واحد حَرَسِیّ: شاہی محافظ، باڈی گارڈ، بادشاہ کے اعوان، الحَرَاسَة: حفاظت۔ الحَرِیسَة جمع حَرَائِس: بکریوں کا باڑہ۔

۲۔ حَرَسَ ـِ حَرْسًا الشیءَ: کو چرانا، چوری کرنا۔ الحَرِیسَة جمع حَرَائِس: رات کو چوری کی ہوئی بکری، چوری۔

۳۔ حَرِسَ ـَ حَرَسًا: لمبی زندگی پانا۔ الحَرْس جمع أَحْرَاس: زمانہ۔ کہا جاتا ہے۔ مضی علیه حَرْسٌ: اس پر ایک زمانہ گذر گیا۔ الأَحْرَس: پرانا جس پر ایک زمانہ گذر گیا ہو۔

۴۔ جارِسُ السماءِ و جارِسُ السِماك (فلك): دو ستارے۔ الحَرَسان: رات، دن۔

حرش: ۱۔ حَرَشَ ـِ حَرْشًا و تَحْرَاشًا الضبَّ: سوسمار کا شکار کرنا۔ تَحَرَّشَ الضبَّ و بالضبِّ: سوسمار کا شکار کرنا۔ اِحْتَرَشَ الضبَّ: سوسمار کا شکار کرنا۔ ـــ لعیاله: اپنے اہل و عیال کے لئے کمانا۔ الحَرَّاش من الحیّات (ح): سیاہ پرانا سانپ۔

۲۔ حَرَشَ ـِ حَرْشًا و تَحْرَاشًا البعیرَ: اونٹ کو اس کی پیٹھ کی رسّی سے رگڑنا تا کہ وہ تیز چل سکے۔

۳۔ حَرَشَ ـِ حَرْشًا و تَحْرَاشًا الرجلَ: کو خراش لگانا۔

۴۔ حَرِشَ ـَ حَرَشًا: کھردرا ہونا صفت: أَحْرَش۔ الحَرِش: کھردرا۔ الحُرْشَة و الحَرَش: کھردرا پن۔ الأَحْرَش جمع حُرْش: کھردرا (کہا جاتا ہے: دینار احرش: نیا کھردرا دینار) کھردری گوہ، سوسمار۔

۵۔ حَرَشَ ـِ حَرْشًا الرجلَ: دھوکا دینا۔ حَرَّشَ بین القوم: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف اُکسانا۔ (اسی طرح کتوں وغیرہ کو ایک دوسرے کے خلاف اکسانے کے معنی میں بھی آتا ہے)۔ اِحْتَرَشَ الرجلَ: دھوکا دینا۔ الحَرُوش جمع حِرَاش: دھوکا۔

۶۔ تَحَرَّشَ به: کا مقابلہ کرنا، سے تعرض کرنا، متصادم ہونا۔

۷۔ اِحْتَرَشَ الشیءَ: کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ ـــ القومُ: لوگوں کا مجتمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ الحَرُوش جمع حِرَاش: جماعت۔

۸۔ الحَرُوش جمع حِرَاش: اثر۔ الحَرِش: جسے نیند نہ آئے یا نہ آتی ہو۔ الحَرِیش جمع حُرُش (ح): کوڑیالہ سانپ۔ ایک دریائی جانور، گینڈا۔ الحَرِیشة (ن): ایک قسم کی نباتات۔ کہا جاتا ہے: اخرجتُ له حَرِیشَتِیّ: جو کچھ میرے پاس تھا وہ میں نے نکال کر اسے دے دیا۔

۹۔ الحُرْشُف: سخت زمین۔ الحَرْشَف جمع حَرَاشِف (ع ا): مچھلی کے کھپرے۔ (ح): ٹڈی جس کے ابھی پر نہ نکلے ہوں۔ (ح) چھوٹے پرندے۔ زرہ کی کڑیاں، کمزور اور بوڑھے لوگ (کہا جاتا ہے: لیس ثَمَّ غیر حَرْشَفِ رجال: وہاں سوائے کمزور اور بوڑھے لوگوں کے کوئی نہیں)، پیادوں کی جماعت۔ (ن): ایک قسم کی نباتات، ساحل سمندر کے پتھر۔

حرص: ۱۔ حَرَصَ ـُ حَرْصًا الجلدَ: چمڑا چھیلنا۔ ـــ القَصَّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹتے یا دھوتے ہوئے پھاڑ دینا۔ حُرِصَ المرعی: چراگاہ کو بالکل چر لیا جانا۔ الحَرْصَة و الحَارِصَة و الحَرِیصَة: وہ زخم جو چمڑے کو پھاڑ دے، وہ بادل جو سخت بارش سے زمین کو چھیل ڈالے۔

۲۔ حَرَصَ ـِ و حَرِصَ ـَ حِرْصًا و اِحْتَرَصَ

علی الشیء: کی حرص کرنا، کا لالچ کرنا، کو بہت چاہنا۔ صفت: حَرِیص جمع حُرَصَاء و حِرَاص و حُرَّاص مؤنث: حَرِیصَة جمع حِرَاص و حَرَائِص۔ حَرَّصَ ہ علی الشیء: کسی شخص کے کسی چیز کے لالچ کو تقویت دینا، اور اس سے لگاؤ اور بخل کو بڑھانا، کو کا مشتاق بنانا، کو کا حرص و لالچ دلانا۔ تَحَرَّصَ: بتکلف لالچ کرنا۔ الحِرص (مص): لالچ، بخل۔

۲۔ تَحَرَّصَ: وقت کا انتظار کرنا۔ ھو یتحرص غداء ھم و عشاء ھم: وہ ان لوگوں کے صبح و شام کے کھانے کے وقت کی تاک میں رہتا ہے۔

حرض: ۱۔ حَرَضَ ـُ حُرُوضًا و حَرِضَ ـَ حَرَضًا و حَرُضَ ـُ حَرَاضَةً: بری بیماری میں مبتلا ہو کر لاغر و ناتواں ہونا صفت: حَرِض و حَرَض و حَارِض و حَارِضَة: کہا جاتا ہے: ناقةٌ حَرَضٌ: لاغر و ناتواں اونٹنی۔ حَرَضَ ـِ حَرْضًا نفسَهُ: اپنی جان کو خراب کرنا۔ حَرَّضَ الشیءَ: کو خراب کرنا، بگاڑنا۔ ـــ فلانًا: کی بدنی یا عقلی خرابی کو دور کرنا۔ أَحْرَضَ ہ الحزنُ او المرضُ: غم یا بیماری کا بدن کو گھلا دینا۔ الحَرَض (مص): بدن، مذہب یا عقل کی خرابی۔ الحِرضة جمع حِرَض: رذیل ناقص الحال آدمی جس کو کوئی پاس نہ آنے دے۔ المُحَرَّض: جسے غم نے گھلا دیا ہو۔

۲۔ حَرِضَ حَرَضًا: گر پڑنا اور اٹھ نہ سکنا۔ أَحْرَضَ ہ: کو گرانا۔ المُحَرَّض و الحَرِیض: گرا ہوا جو اٹھ نہ سکے۔

۳۔ حَرَّضَ ہ علی الأمر: کو کسی بات پر اکسانا، برانگیختہ کرنا۔ أَحْرَضَ ہ علی الشیء: کو کی ترغیب دینا۔ تحارضوا علی العمل: ایک دوسرے کو کام پر برانگیختہ کرنا۔

۴۔ حَارَضَ علی العمل: پر ثابت قدم رہنا۔

۵۔ حَارَضَ فلانًا: تیر کی چھڑ سے ایک دوسرے کو مارنا۔

۶۔ الحُرُض و الحُرُض: اشنان جس سے کھانے کے بعد ہاتھ دھوئے جاتے ہیں۔ حَرَضُ الثوب: کپڑے کا حاشیہ۔

حرف: ۱۔ حَرَفَ ـِ حَرْفًا الشیءَ عن وجهه: کو پھیر دینا، جھکا دینا۔ ـــ عن الشیء: سے انحراف کرنا۔ حَرَّفَ الشیءَ: کو جھکانا، کا کنارہ بنانا۔ ـــ القلمَ: قلم کو ٹیڑھا قط دینا۔ ـــ القولَ: بات کو بدل دینا، تبدیل کر دینا۔ تَحَرَّفَ عنه و اِنحَرَفَ و اِحْرَورَفَ: سے جھک کر ایک طرف ہو جانا۔ الحَرْف جمع حِرَف: کنارہ، دھارا، سرا، حَرْفُ الجَبَل: پہاڑ کا تیز سرا، پہاڑ کی تیکھی چوٹی۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ علی حَرْف مِن امرہ: فلاں شخص معاملہ کے کنارے پر ہے یعنی اگر کوئی چیز بھی خلاف خاطر ہوئی تو وہ فوراً اس سے کنارہ کشی اختیار کرے گا۔ حَرْفُ النهر: دریا کا کنارہ۔

۲۔ حَرَفَ ـِ حَرْفًا لعیاله: اپنے عیال کے لئے ادھر ادھر سے کما کر لانا۔ أَحْرَفَ: اہل و عیال کے لئے محنت و مشقت برداشت کرنا۔ تَحَرَّفَ لعیاله: ہر پیشہ سے عیال کے لئے کمائی کرنا۔ اِحْتَرَفَ: کوئی پیشہ اختیار کرنا۔ ـــ لأهله: اپنے گھر والوں کے لئے کمائی کرنا۔ الحِرْفَة جمع حِرَف: پیشہ، ہنر، کمانے کا طریقہ۔ المَحْرِف و المُحْتَرَف: کمائی کرنے کی جگہ، ادھر ادھر حرکت کرنے اور عمل کرنے کی جگہ۔ یہ دونوں لفظوں بالعموم ماہرانہ دستکاری سے خاص ہیں۔ حَرِیفُ الرجل جمع حُرَفَاء: ہم پیشہ۔ المُحْتَرِف: پیشہ ور۔

۳۔ حُرِفَ فی ماله حَرْفَةً: کے مال میں سے کچھ ضائع ہونا۔ المُحَرَّف: جس کا مال جاتا رہا ہو۔

۴۔ حَارَفَ الجرحَ: زخم کو سلائی سے ٹٹول کر اس کا اندازہ کرنا۔ المِحْرَف و المِحْرَاف: زخم کی گہرائی کا اندازہ کرنے کی سلائی۔

۵۔ حَارَفَ الرجلَ: کو بھلائی یا برائی کا بدلہ دینا۔ ـــ ہ: کے ساتھ کاروبار کرنا، معاملہ کرنا، برتاؤ کرنا۔ شاعر کہتا ہے: فقد علموا فی الغزو کیف نحارف: ان کو پتہ چل گیا کہ ہم لڑائی میں ان کے ساتھ کیسا معاملہ کرتے ہیں۔ أَحْرَفَ الرجلَ: کو بھلائی یا برائی کا بدلہ دینا۔

۶۔ أَحْرَفَ: بدحالی کے بعد خوش حال ہونا۔

۷۔ أَحْرَفَ الناقةَ: اونٹنی کو دبلا کرنا۔

۸۔ تَحَارَفَ علیه فی البیع وغیرہ: سے فروخت میں ہیرا پھیری کرنا۔ اِحْتَرَفَ: تلاش کرنا، حیلہ کرنا۔

۹۔ الحُرُف واحد حُرْفَة (ن): رائی، کالی مرچ کے دانے، محرومی۔ الحَرْف جمع حِرَف: پانی کی گذرگاہ۔ ـــ جمع حُرُوف و أَحْرُف: حروف تہجی میں سے ایک حرف جس کو حرف المبنی کہتے ہیں۔ ـــ فی النحو: وہ کلمہ جو دوسرے سے مل کر معنی دے اور اس کا نام حرف المعنی ہے۔ کلمہ، جیسے کہتے ہیں: ھذا الحرف لیس فی القاموس: یہ کلمہ (لفظ) ڈکشنری میں نہیں ہے۔ الحُرْفَة: محرومی، بدبختی۔ المُحَارَف: محروم، پھوٹی قسمت والا۔ الحَرَافَة: (ذائقہ کی) جلن، تیزی تلخی۔ الحِرِّیف: تلخ، جلن دار، تیز۔ کہتے ہیں: ھذا بصلٌ حِرِّیف: یہ پیاز تیز ہے۔

حرق: ۱۔ حَرَقَ ـِ حَرْقًا ہ بالنار: کو آگ سے جلانا۔ حَرَّقَ و أَحْرَقَ ہ بالنار: کو آگ سے جلانا۔ تَحَرَّقَ و اِحْتَرَقَ: آگ سے جلنا۔ الحَرْق و الحَرَق (مص): جلن۔ الحُرْقَة و الحُرَقَة: جلن، حرارت۔ کہا جاتا ہے: فی جوفه حرقة: اس کے پیٹ میں گرمی ہے۔ الحَرُوق و الحَرُّوق: سوختہ، چقماق۔ الحَرِیق جمع حَرْقَی: آگ لگنا، جلا ہوا۔ وہ جگہ جہاں آگ لگی ہو، گرمی و سردی وغیرہ سے جلی ہوئی نباتات، آگ کی بھڑک، آگ کا شعلہ۔ المُحْرَاق و الحِرَاق: بہت تیز دوڑنے والا گھوڑا۔ الحَرِیقَة جمع حَرَائِق فی اصطلاح العامة: کسی جگہ آگ کا لگنا، حرارت۔ ـــ و الحُرُوقَة: پانی ابال کر اس میں آٹا ڈالنے سے تیار کردہ ایک قسم کا کھانا۔ الحَرَّاقَة جمع حَرَّاقات: آگ پھینکنے والی کشتی۔ تارپیڈو (torpedo) ـــ عند العامة: جلد پرانے صاف کرنے کے لئے رکھی جانے والی چیز۔ المُحْرَقة جمع مُحْرَقات: سوختنی قربانی، ہَون۔

۲۔ حَرَقَ ـُ حَرْقًا ہ بالمِبْرَد: کو ریتی سے رگڑنا۔ ـــ الشیءَ: کسی چیز کے ایک حصہ کو دوسرے سے رگڑنا۔ ـــ ـِ حَرْقًا و حَرِیقًا و حُرُوقًا نابُهُ علیه: پر دانت پیسنا۔ کہا جاتا

ہ: فلانٌ یحرُق علیّ الأُرَّم: وہ میرے اوپر مارے غصہ کے دانت پیستا ہے۔ المِحرَق: ریتی۔

۳۔ حرِقَ حَرَقًا شَعرُهُ: کے بالوں کا کٹ جانا یا گر جانا، جس کے بال کٹ گئے یا گر گئے ہوں اُسے حَرِقُ الشَّعَر کہا جاتا ہے۔ الحَرِق: چھوٹے بال۔

۴۔ حَرِقَ و حُرِقَ: کے پاؤں کے پیچھے یا رگ کا کٹا ہوا ہونا۔ الحَارِقة: پاؤں کا پٹھا یا پاؤں کی رگ۔ الحُرقَة و الحَارُوقَة و الحُرَّاقَة من السیوف: تیز کاٹنے والی تلوار۔

۵۔ حَرَقَ المرعَی الابلَ: چراگاہ کا اونٹوں کو پیاس لگانا یا پیاسا کرنا۔

۶۔ الحَرِق: بہت بجلی چمکانے والا بادل۔ الحُرَاق و الحُرَّاق: بہت کھاری پانی۔ الحُراق و الحِراق: ہر شئے کو خراب کرنے والا۔ حُرَاقُ اصبعه: عام لوگوں کے ہاں ایک معروف کھانے کا نام۔

۷۔ الحِرقِد جمع حَرَاقِد: زبان کی جڑ۔ الحَرقَدَة: حلق کی گرہ۔

۸۔ حَرقَصَ فی المشی: چلنے میں چھوٹے قدم رکھنا۔ ــــ الکلام: جلدی جلدی بولنا۔ ــــ ہ: پر پیار سے ہاتھ پھیرنا، کو تنگ کرنا۔ ــــ اللحمَ و نحوہ: گوشت وغیرہ کو تلنا۔ الحُرقُوص جمع حَرَاقِیص (ح): پسو کے مانند ایک کیڑا، چابک کا سرا۔ ــــ و الحرصوص: تلے ہوئے گوشت کی ایک چھوٹی بوٹی۔

۹۔ الحَرقَفة جمع حَرَاقف و حَرَاقِیف (ع ا): سرین کی ہڈی کا سرا۔ الحُرقُوف (ح): لاغر جانور۔

حرك: ا۔ حَرَكَ ـُ حَرْكًا: ادائیگی حق سے رکنا۔

۲۔ حَرَكَ ـُ حَرْكًا: کے شانوں میں درد ہونا۔ ــــ ہ: کے شانوں پر مارنا۔ ــــ حَارِكَه: کے شانوں کو کاٹنا۔ ــــ ہ بالسیف: کی گردن مارنا۔ حَرِكَ حَرَكًا: کے پہلوؤں یا شانوں کا کمزور ہونا۔ صفت: حَرِیك مؤنث حَرِیكَة۔ الحَارِك (فا): شانہ۔ المَحرَك: گردن اور سر کے جوڑ کی جگہ۔

۳۔ حَرُكَ حَرَكًا و حَرَكَةً: ہلنا، حرکت کرنا۔ حَرَّكَ ہ: کو ہلانا، حرکت دینا۔ تَحَرَّكَ: ہلنا، حرکت کرنا۔ کہا جاتا ہے: حَرَّكَ مِنّی الامرُ: معاملہ نے مجھ کو بے چین کر دیا، میں معاملہ سے بے چین ہو گیا۔ الحَرَكة: ہلنا، حرکت۔ الحرکة الیومیة الظاهِرة (فلك): خیالی کرہ سماویہ کی کائنات کے محور کے گرد حرکت، جس کی وجہ زمین کا اپنے محور کے گرد گردش بتائی جاتی ہے اس گردش میں تقریباً ۳ منٹ، ۵۶ سیکنڈ کم ۲۴ گھنٹے لگتے ہیں۔ الحَرَاك: حرکت، ہلنا۔ الحَرِك: ہلکا پھلکا، چست، تیز خاطر۔ کہا جاتا ہے: غلامٌ حَرِك: سبک و تیز خاطر لڑکا۔ المِحرَاك: کریکنی، ہلانے کی چیز۔ المُحَرِّك جمع مُحَرِّكَات: (ہوائی جہازوں، کاروں موٹر سائیکلوں وغیرہ کا) انجن، موٹر۔

حرم: ا۔ حَرَمَ ـِ و حَرِمَ ـَ حِرمًا و حَرِیمًا و حِرمَانًا و حَرِمًا و حِرمَةً و حَرِیمَةً ہ الشیءَ: کو سے روکنا، منع کرنا، محروم کرنا۔ حرم الاسقف فلانًا: لاٹ پادری کا کسی کو ایمان داروں کے ساتھ شرکت کرنے سے منع کرنا۔ ایسا شخص محروم کہلاتا ہے۔ حَرِمَ ـَ حَرَمًا و حَرَامًا و حَرُمَ ـُ حُرمًا و حُرُمًا و حُرمَةً و حَرمَةً و حَرَامًا علیه الامرُ: پر کوئی امر حرام ہونا۔ حَرَّمَ: ماہ حرام میں داخل ہونا۔ ــــ الشیءَ: کو حرام ٹھہرانا۔ أَحرَمَ: ماہ حرام میں داخل ہونا، حرم یا ایسی حرمت میں داخل ہونا جس کی بے حرمتی حرام ہے، محفوظ ہونا۔ ــــ الشیءَ: کو حرام ٹھہرانا۔ ــــ عن الشیءِ: سے رکنا، باز رہنا۔ تَحَرَّمَ منه بحُرمَةٍ: کسی کی ذمہ داری میں آکر محفوظ و مامون ہونا۔ ــــ به: کے ساتھ زندگی گزارنا اور آپس میں حرمت کا پختہ و مضبوط ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَحَرَّمَتْ بطعامِكَ و مَجَالِسِكَ: ساتھ کھانا کھانے اور بیٹھنے سے اب تمہارا مجھ سے اس چیز کا لینا جائز نہیں رہا، جس کا پہلے لینا روا تھا۔ اِحتَرَمَ ہ: سے ڈرنا اور اس کی حرمت و عزت کا لحاظ رکھنا۔ ــــ الشیءَ: سے محروم ہونا، یہ دونوں معنی اس قول میں اکٹھے ہو گئے ہیں۔ لا تَحتَرِمْ فتُحتَرَمَ: خوف نہ کرو ورنہ خیر سے تہی دست رہو گے۔ اِستَحرَمَ الشیءَ: کو حرام سمجھنا۔ الحُرُم: حج کا احرام (اس کے مقابل حِل ہے)۔ الحُرُم: ایک مرد کی بیویاں۔ الأَشهُرُ الحُرُم: ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب۔ کیوں کہ عرب ان مہینوں میں لڑائی کو بند رکھتے تھے۔ الحَرَم جمع أَحرَام: جس کا بچاؤ اور دفاع کیا جائے، جس کی بے حرمتی جائز نہ ہو۔ الحَرَم الأقصی: بیت المقدس۔ الحَرَمان: مکہ اور مدینہ۔ الحِرم جمع حُرُم: حرام، احرام کا عرصہ، واجب جس کا ترک کرنا جائز ہو۔ الحِرمان: محرومی، عدم رزق۔ الحُرمَة و الحُرُمة و الحِرمَة جمع حُرَم و حُرُمات و حُرَمات: حقوق اللہ جن کا ادا کرنا فرض اور نظر انداز کرنا حرام ہے، جس کی بے حرمتی جائز نہیں، ذمہ، عظمت، ہیبت۔ حُرمَةُ الرجل: بیوی۔ المَحرَمَة: حفاظت۔ الحَرَام: خلاف حلال۔ کہا جاتا ہے: حرامُ الله لا افعل هذا: خدا کی قسم میں ایسا کروں گا نہیں جس طرح کہتے ہیں: یمینُ اللّٰه لا افعل: کہا جاتا ہے: رجلٌ حرام و قومٌ حرامٌ: دونوں جگہ واحد کی شکل میں آتا ہے کیونکہ یہ دراصل مصدر ہے معنی احرام باندھنا والا اور احرام باندھنے والے۔ الشهرُ الحَرَام: محرم کا مہینہ۔ البَلَد الحَرَام: مکہ۔ المسجد الحرام: کعبہ۔ الحَرِیم جمع حُرُم و أَحرُم و أَحَارِیم: حرام شے جس کو بسبب حرمت چھو نہ سکیں، شاہی محل کے گردا گرد وسیع جگہ۔ احرام باندھنے والے کا کپڑا، ہر وہ جگہ جس کی حفاظت واجب ہو۔ حَرِیمُ الرجل: آدمی کی قابل حفاظت چیز اس لئے آدمی کی بیویوں کو حریم کہتے ہیں۔ الحَرِیمَة: نہ حاصل ہو سکنے والی مرغوب چیز۔ المُحرِم: وہ شخص جو کسی کی پناہ اور حفاظت میں ہو۔ کہا جاتا ہے: انه لَمُحرِمٌ عنك: اس کی تکلیف تم پر حرام ہے۔ المَحرَم جمع مَحَارِم: حرام، ناجائز کام، جرم۔ مَحَارِمُ اللیل: رات کے خطرات۔ الحَرَامِیّ: حرام کار، چور۔ المَحرَمَة اور المَحرُمَة جمع مَحَارِم: وہ چیز جس کی بے حرمتی جائز نہ ہو۔ مُحَرَّم: قمری سال کا پہلا مہینہ، حرمت والا۔ المَحرُوم: خیر و بھلائی سے محروم، وہ شخص جس کا مال نہ بڑھے، وہ بدقسمت جو کمانے سے عاجز ہو۔ المُحتَرَم:

جناب۔

۲۔ حَرِمَ حَرَمًا و حَرَامًا فی القِمار: جوئے میں ہارنا۔ حَرَّمَ و أَحْرَمَ ہ فی القمار: سے جوئے میں جیت جانا۔ الحُرْمَة و الحُرُمَة والحُرَمَة جمع حُرَم و حُرُمات و حُرْمات: حصہ۔

۳۔ المُحْرِم: صلح جو، صلح پسند، صلح کرنے والا۔ مُحْرَم۔ ہم کہتے ہیں: جِلْدٌ مُحرَّم: بے رنگا چمڑا۔ سوطٌ مُحَرَّم: نرم نہ کیا ہوا کوڑا۔ اِعْرابِیٌّ مُحرَّم: اجڈ، اکھڑ، دیہاتی۔ المَحْرَمَة: جیبی رومال۔

۴۔ حَرْمَدَ فی الأمر: میں اصرار کرنا۔ الحِرمِد و الحَرْمَد: رنگ و بو بدلا ہوا۔ سیاہ کیچڑ۔

۵۔ حَرْمَزَ ہ: پر لعنت کرنا۔

۶۔ الحَرْمَل (ن): ایک قسم کی بوٹی جو دھونی دینے کے کام آتی ہے۔ اسہال روکتی، خون صاف کرتی اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

حرن: حَرَنَ و حَرُنَ ـُ حُرُونًا و حِرَانًا و حِرانًا البغلُ: خچر کا اڑ جانا، کھڑا ہو جانا اور چل کرنہ دینا۔ صفت حَرُون جمع حُرُن (مذکر و مؤنث)۔ ــ بالمکان: کسی جگہ سے نہ ہٹنا۔ ــ العسلُ فی الخَلِیَّة: شہد کا چھتہ میں ایسا چپکنا کہ اسکا نکالنا دشوار ہو۔ حَرَنَ فی البیع: برابر قیمت پر رہنا، نہ کم نہ زیادہ کرنا۔ ــ القطنَ: روئی دھننا۔ المِحْرَن: روئی دھننے کی کمانی۔

حرا الحَرَا جمع أحْراء: گھر کا صحن (کہا جاتا ہے نزلتُ بِحَرَاہُ: میں اس کے صحن میں اترا) آواز، گرہ، ہرن کی پناہ گاہ، لائق، کہا جاتا ہے: بالحَرَا أن یکون ذاک: وہ اس لائق یا اہل ہے کہ وہ ہو۔ الحَرُوَة: غصہ یا درد کے سبب حلق، یا سینہ یا سر میں سوزش، رائی وغیرہ کے مزے کی تیزی کے ساتھ بدبو۔ الحَراوة: رائی وغیرہ کے مزے کی تیزی۔

حری: حَرَی ـِ حَرْیًا الشیءُ: گھٹنا، کم ہونا۔ أحْرَی الشیءَ: کو گھٹانا، کم کرنا۔ الحارِیَة: بڑی عمر کا چھوٹا سانپ جو بہت زہریلا ہوتا ہے۔

۲۔ أَحْرِ بہ: وہ اس کے کس قدر لائق ہے۔ أحْرِ: فعل امر ہے اور مراد اس سے تعجب ہے۔ بہ: باء حرف جر زائد جب کہ ہاء محل رفع میں ہے اور أَحْرِ کا فاعل ہے۔ تَحَرَّی: استعمال میں زیادہ مناسب و لائق کو طلب کرنا۔ دو چیزوں میں سے زیادہ بہتر کو طلب کرنا۔ ــ الأمرَ: کا ارادہ کرنا اور اس کو ترجیح دینا۔ الحَرِی جمع حَرِیُّون و أَحْرِیاء مونث حَرِیَّة جمع حَرِیَّات و حَرَایَا و الحَرِیُّ جمع أَحْراء و الحَرَی: (یہ تثنیہ اور جمع کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا)، لائق، مناسب، قابل۔ کہا جاتا ہے: إنّہ لَحَرِیّ او حَرٍ او حَرِیٌّ بکذا و أن یفعل کذا: وہ اس چیز کے لائق ہے یا فلاں کام کرنے کا اہل ہے۔ الأَحْرَی: زیادہ لائق، زیادہ مناسب، زیادہ بہتر۔ المَحْرَی و المَحْراة: لائق، سزاوار۔ کہا جاتا ہے: ھذا الأمر محری او محراۃ لذلک او بذلک: یہ کام اس کے لائق ہے۔

۳۔ تَحَرَّی بالمکان: کسی جگہ میں ٹھہرنا۔

۴۔ تَحَرَّی عنہ: کو تلاش کرنا، کے بارے میں تحقیقات کرنا۔ رِجالُ التَحَرِّی: خفیہ پولیس (والے)۔

حزّ: ۱۔ حَزَّ ـُ حَزًّا و اِحْتَزَّ ہ: کو کاٹنا۔ ــ العُودَ: لکڑی میں شگاف ڈالنا۔ تَحَزَّزَ: لکڑی میں شگاف پڑ جانا۔ الحَزّ واحد حَزَّة: لکڑی وغیرہ میں شگاف (ڈالنا)۔ الحَزَّة: خربوزہ وغیرہ کی پھانک۔ المَحَزّ: کاٹنے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے: قطع فأصاب المحزّ: اس نے کاٹا اور درست جگہوں پر کاٹا۔ المِحَزّ جمع مَحَازّ: شگاف ڈالنے کا آلہ۔

۲۔ حَزَّ ـُ حَزًّا الشیءُ فی صدرہ: کسی چیز کا کسی کو متاثر کرنا، پر اچھا اثر ڈالنا۔ حَزَّزَ اسنانہ: کے دانتوں کے کناروں کو تیز کرنا۔ الحَزّة: دل کا درد، دردمند حالت۔ الحَزازة جمع حَزازات: غصہ وغیرہ سے دل میں درد۔ الحَزّاز و الحُزّاز: دل یا سینہ میں چبھ کر درد کرنے والی چیز۔ حَوازُّ (واحد حازّۃ) القلبِ: دل کو دکھ پہنچانے والے امور۔

۳۔ حَزَّ و اَحَزَّ علی کَرَمِ فلانٍ: سے سخاوت میں بڑھ جانا۔

۴۔ حازَّ مُحازَّةً و حِزازًا ہ: کی خوب جانچ پڑتال کرنا، اچھی طرح سے تلاش و جستجو کرنا۔

۵۔ الحَزّ (مص): وقت، غیر مہذب کلام کرنے والا۔ الحَزَّة: گھڑی (وقت)۔ کہا جاتا ہے: أیَّ حَزَّةٍ اتیتنی قضیتُ حاجتكَ: جس وقت (یا جس گھڑی) تم میرے پاس آئے میں نے تمہاری حاجت پوری کی۔ المِحَزّ جمع مَحَازّ: غیر مہذب کلام والا۔ الحَزِیز جمع حُزَز و حُزّان و حِزّان و أَحِزّة: سخت عمل کرنے والا آدمی، تیز ہانکنے والا آدمی۔ الحَزاز سر کی بھوسی (طب): داد (عوامی زبان میں) جب کہ فصیح زبان میں القُوباء ہے۔ (ن) چٹانوں، دیواروں، درختوں کی چھالوں اور مٹی پر اگنے والی روئیدگی، جو موسمی تغیرات اور پالے سے متاثر نہیں ہوتی، سفید یا سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ الحَزازة جمع حَزازات: کلام میں کج روی بمعنی الحَزاز۔ ثلاثیةُ الحَزّات (ن): پیلے سرخ خاردار پھولوں کا خوبصورت پودہ۔ الحَزازِیّ: سخت عمل کرنے والا، تیز ہانکنے والا۔

حزأ: حَزَأَ ـَ حَزْءًا السرابُ الشخصَ: کو سراب کا نمایاں کرنا۔ ــ الابلَ: اونٹوں کو اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔ اِحْزَوْزَأَتِ الابلُ: اونٹوں کا اکٹھا ہونا۔ ــ الطائرُ: پرندے کا پر سمیٹ کر انڈوں سے الگ ہونا۔

حزب: ۱۔ حَزَبَ ـُ حَزْبًا ہ الویلُ و الغمُّ: کو غم و مصیبت کا پہنچنا یا اس پر سخت ہونا۔ الحازِب جمع حَوازِب و الحَزِیب جمع حُزُب و حُزْب: سخت امر۔ آپ کہتے ہیں: نزلت بہ حوازِبُ الخُطوب: اس پر سخت مصیبتیں گریں (آئیں)۔ ھذا امرٌ حَزِیبٌ: یہ دشوار امر ہے۔ الحُزابَة: الحَزْب کا اسم۔

۲۔ حَزَبَ ـُ حَزْبًا القرآنَ: قرآن کے حصے مقرر کرنا۔ حَزَّبَ القومَ: لوگوں کے گروہ گروہ بنا کر جمع کرنا۔ حازَبَ ہ: کی پارٹی میں داخل ہونا، کی مدد کرنا، کو قوت پہنچانا۔ تَحَزَّبَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا، اکٹھا ہونا، طبقے بننا، گروہ بننا۔ الحِزْب جمع أحْزاب: گروہ، پارٹی، جتھا، ایسے لوگ جن کے دل اور اعمال ایک جیسے ہوں لیکن آپس میں نہ ملے ہوں، کسی شخص کی فوج اور ہم خیال ساتھی۔ قرآن مجید وغیرہ کا ایک حصہ۔

۳۔ الحِزْب جمع أحْزاب: ہتھیار، حصہ۔

الحزَابی و الحزَابِیَة من الرجال: گٹھیلے بدن والا، پستہ قد آدمی۔

۴۔ الحَیزَبُون و الحَیزَبُور: بڑھیا۔

حزر ا۔ حزرَ ـُ حَزرًا و مَحزرةً الشیءَ: کا اندازہ کرنا، تخمینہ لگانا۔ کہا جاتا ہے: حَزرَ قدومه یوم کذا: اس نے اس کے آنے کا فلاں دن اندازہ کیا۔ الحَزُّورَة: چیستان، معمہ، پہیلی، یہ عامی زبان کا لفظ ہے فصیح عربی میں الأُحجِیَّة ہے۔

۲۔ حَزَرَ ـِ و حَزُرَ ـُ حَزرًا و حُزُورًا النبیذُ او اللبنُ: نبیذ یا دودھ کا ترش ہونا۔ صفت: حَازِر۔ الحَازِرَة: حازر کا مؤنث: ترش۔

۳۔ المحَزْوَر و الحَزَوَّر جمع حَزَاوِرَة: طاقت ور لڑکا۔ الحَزرَة جمع حَزَرَات و الحَزِیرَة من کلّ شیء: ہر چیز کا عمدہ حصہ۔ الحازِرَة: مضبوط اور عمدہ اونٹنی۔ المُحزَور: غضبناک۔

۴۔ حَزِیرَان: شمسی سال کا چھٹا مہینہ: ماہ جون۔

حزف: حَزفَرَ القومُ للقوم: قوم کا دوسری قوم سے لڑائی کے لئے تیار ہونا۔ ـ المتاعَ: سامان کس کر باندھنا۔ ـ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔

حزق ا۔ حَزَقَ ـِ حَزقًا الوتَر او الرباطَ: تانت یا رسی کو کس کر باندھنا، باندھنا۔ ـ الشیءَ: کو دبا کر نچوڑنا۔ ـ الحمارُ: گدھے کا گوز کرنا۔ أُحزِقَ ه: کو روکنا، منع کرنا۔ تَحَزَّقَ: سکڑنا، اکٹھا ہونا۔ الحِزق و الحَازِقَةُ و الحَزَاقَة و الحَزِیقَة (حزیقہ کی جمع حَزَائِق و حَزِیق و حُزُق ہے): آدمیوں وغیرہ کی جماعت الحِزقَة: انسانوں وغیرہ کی جماعت، ہر شے کا ٹکڑا۔ الحَزِق و الحُزُق و الحُزُقَّة و الحَزُقَّة و الأُحزُقَّة: پست قدم جو چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلے۔ ـ و المُتَحَزِّق: کنجوس، بدخلق۔ الحَازُوقَة (طب) ہچکی (عامی زبان میں) اس کے لئے فصیح لفظ فواق ہے۔ المَحزُوق من ابریق و نحوه: تنگ منہ کا لوٹا، صراحی وغیرہ۔

حزك. حَزَكَ حَزكًا ه: کو لپیٹنا، دبانا۔ ـ ه بالحبل: کو رسی سے باندھنا، کا گٹھا بنانا۔ إِحتَزَكَ بالثوب: کپڑے سے کمر کسنا۔

حزل إِحزَألَّ الشیءُ: اکٹھا ہونا، جمع ہونا۔ ـ القلبُ: دل کا ڈر کی وجہ سے سکڑنا۔ ـ الجبلُ: پہاڑ کا سراب سے اونچا ہونا۔ ـ البعیرُ فی السیر: اونٹ کا چلنے میں بلند ہونا۔ الحَوزَل و الحَوزَلَة: کوتاہ قد، ٹھگنا۔

حزم: ا۔ حَزُمَ ـُ حَزمًا و حَزَامَةً: پکے ارادے والا اور مستقل مزاج ہونا صفت: حازم جمع حَزَمَة و حُزَّم و أَحزَام و حَزِیم جمع حُزَمَاء۔ حَزَمَ ـِ حَزمًا ه: کو باندھنا۔ ـ الفرسَ: گھوڑے پر تنگ کسنا۔ حَزَّمَ ه: کو باندھنا۔ أَحزَمَ الفرسَ: گھوڑے کے لئے تنگ بنانا۔ تَحَزَّمَ و إِحتَزَمَ: رسی وغیرہ سے کمر باندھنا، کسنا۔ کہا جاتا ہے: تَحَزَّمَ فی الامر: اس نے معاملہ میں دانائی اور ہوشیاری سے کام لینا۔ الحِزَام جمع حُزُم و الحِزَامَة جمع حَزَائِم و المِحزَم و المِحزَمَة: جانور کا تنگ، زنانہ زیر جامہ، چولی، انگیا، سینہ بند۔ کہا جاتا ہے: اخذَ حِزامَ الطریق: اس نے بیچ راستہ کو پکڑا اور اسی پر چلا۔ الحُزمَة: گٹھا (لکڑی وغیرہ کا)۔ الحَزِیم جمع حُزُم و احزِمَة: تنگ کسنے کی جگہ، سینہ کا وسط، کہا جاتا ہے: شددت لهذا الامر حزیمی: میں اس کام کے لئے کمر بستہ ہوا۔ الأَحزَم: چوڑے سینے والا، الحَیزُوم جمع حَیَازِم و حَیَازِیم: سینے کا وسط۔ شَدُّ الحَیازِم: صبر سے کنایہ ہے۔ المَحزِم من الدابّة: جانور کی وہ جگہ جہاں تنگ کسا جاتا ہے۔

۲۔ حَزِمَ ـَ حَزَمًا: سینہ میں کسی چیز کا پھنس جانا۔ الحَزَم: سینہ کی تنگی۔

۳۔ إِحزَوزَمَ إِحزِیزَامًا الشیءُ: چیز کا اکٹھا ہونا۔ الأَحزَام: پارٹیاں (احزاب سے وزن اور معنی میں پوری طرح مطابق)

۴۔ إِحزَوزَمَ احزیزامًا المکانُ: جگہ کا سخت و بلند ہونا، الحَزم جمع حُزُوم: سخت اور اونچی زمین۔ الحَیزُوم جمع حَیَازِم و حَیَازِیم: بلند زمین۔

۵۔ الحَزَم: خوراک کا مشکل سے ہضم ہونا۔ الأَحزَم و الأَحزُم: موٹے پیٹ اور کولہوں والا۔ الحُزُمَّة: ٹھگنا، کوتاہ قد۔

حزن: ا۔ حَزَنَ ـُ حَزنًا ه: کو غمگین کرنا، آزردہ خاطر کرنا۔ حَزِنَ ـَ حَزَنًا له و علیه: کی وجہ سے / کے لئے یا پر غمگین ہونا، رنجیدہ ہونا صفت: حَزِین جمع حُزَنَاء و حِزَان و حَزَانَی و حَزِن و حَزُن و مَحزُون و مُحزَن و مِحزَان و حَزنَان۔ حَزَّنَ الرجلَ: کو غمگین کرنا، آزردہ خاطر کرنا۔ ـ القاریءُ: قاری کا باریک آواز سے پڑھنا۔ أَحزَنَ الرجلَ: کو غمگین کرنا۔ تَحَزَّنَ علیه و لأمره: پر دردمند ہونا۔ ـ و تَحَازَنَ و إِحتَزَنَ: غمگین ہونا، آزردہ خاطر ہونا، رنجیدہ ہونا۔ الحُزن و الحَزَن جمع أَحزَان: غم، رنج۔ الحُزَن: مصائب، سختیاں۔ الحُزَانَة: بال بچے جن کے اہتمام میں انسان فکر مند رہتا ہے۔ مالِكُ الحزین (جسے البلشون بھی کہا جاتا ہے)۔ (ح): بگلا، بوتی مار۔

۲۔ حَزُنَ ـُ حُزُونَةً المکانُ: جگہ کا سخت ہونا۔ أَحزَنَ: سخت زمین پر چلنا، سخت زمین ہونا۔ الحَزن جمع حُزُن و حُزُون: سخت اور اونچی زمین۔ الحُزنَة جمع حُزَن: سخت پہاڑ۔ الحَزنَبَل: سخت پہاڑ۔ الحَزنَة من الأرض: سخت زمین۔ الحُزُونَة: زمین کی سختی۔

۳۔ الحَزنَبُل (ن): کڑوے ذائقہ کا پودا۔

حزا: ا۔ حَزَا ـُ حَزوًا الشیءَ: کا اندازہ کرنا، تخمینہ لگانا۔ ـ الطیرَ: شگون لینے کے لئے پرندہ کو اڑانا۔ حَزَی ـِ حَزیًا و تَحَزَّی: پیشین گوئی کرنا۔ ـ الشیءَ: کا اندازہ لگانا، تخمینہ لگانا۔ أَحزَی إِحزَاءً بالشیءِ: کو جاننا۔ الحَازِی (قا): قیافہ شناس۔ ہم کہتے ہیں: عَلَی الحازِی هبطتَ: تو واقف کار اور باخبر کے پاس پہنچا۔

۲۔ حَزَا ـُ حَزوًا و حَزَّی السرابُ الشیءَ: سراب کا چیز کو فضاء میں نمایاں کرنا، ظاہر کرنا۔ أَحزَی إِحزَاءً الشیءُ: بلند و نمایاں ہونا۔

۳۔ الحَزَی و الحَزَاء: واحد حَزَاة و حَزَاءَة (ن): ایک نبات کا نام۔

حزی: دیکھو حزا (اوپر)۔

حسّ: ا۔ حَسَّ ـُ حَسًّا ه: کو قتل کرنا، جڑ سے اکھیڑنا، کی بیخ کنی کرنا۔ إِحتَسَّ الشیءَ: کو جڑ سے اکھیڑنا۔ إِنحَسَّتْ اسنانُه: کے دانتوں کا اکھڑ جانا، گر جانا، ٹوٹ جانا۔ الحَسِیس:

مقتول۔

۲۔ حَسَّ ُ حَسًّا الدابّۃَ: جانور کو کھریرا کرنا۔ المحَسَّۃ: کھریرا۔

۳۔ حَسَّ ُ حَسًّا النارَ: پختگی کے لئے کسی چیز پر آگ ڈالنا۔ ــــ اللحمَ: گوشت کو انگاروں پر رکھنا۔

۴۔ حَسَّ َ حَسًّا و حِسًّا لفلان: پرول دکھنا، کے لئے نرم دل ہونا۔ ــ ہٗ: کو معلوم کرانا۔

۵۔ حَسَّ َ حَسًّا الشیءَ و بالشیءِ: کو محسوس کرنا، معلوم کرنا۔ ــــ حَسًّا و حِسًّا بالخبر: خبر کا یقین کرنا۔ اَحَسَّ الشیءَ و بالشیءِ: کو جاننا، محسوس کرنا، کا ادراک کرنا۔ کہا جاتا ہے: حَسَّ و اَحَسَّ منه خبراً: اس نے اس سے خبر معلوم کی۔ تَحَسَّسَ: سننا، دیکھنا۔ ــــ الخبرَ: خبر معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔ ــــ الشیءَ: کا حواس سے پتہ لگانا۔ ــ منه: کی خبر دریافت کرنا۔ اِحْتَسَّ الشیءَ: کو چھونا۔ الحِسّ (مص): حرکت، ہلکی آواز (کہا جاتا ہے: ما سمعت له حِسًّا) میں نے اس کی آہٹ یا ہلکی آواز نہیں سنی)۔ ادراک، آہٹ، بچہ کی ولادت کے بعد کا درد جو زچہ کو ہوتا ہے۔ حِسُّ الحُمّی: تپ کے شروع کا احساس۔ الحِسّیّ: حس ظاہری سے ادراک کی ہوئی شیئ، عقلی کی ضد۔ المذهب الحِسّی او الحِسّیّۃ: یہ نظریہ کے ہمارے تصورات کا ماخذ ہمارے خارجی حسیات ہیں۔ الحَسّۃ و الحِسّۃ: حالت۔ کہا جاتا ہے: هو فی حِسّۃِ سوءٍ: وہ ابتر حال میں ہے۔ حِسَاسُ الحُمّی: بخار کے شروع ہونے کا احساس۔ الحَسِیس: ہلکی آواز، حرکت آہٹ۔ الحاسّۃ جمع حَوَاسّ: الحاس کا مونث، دریافت کرنے کی نفسیاتی قوت۔ الحواسّ الخمس: ادراک کی پانچ قوتیں، سننا، دیکھنا، سونگھنا، چکھنا اور چھونا۔ حَسَّاس: کلچ (clutch)۔ حَسَّاسُ الحیا: ناپسندیدہ یا شرمندگی کی باعث چیزوں کی وجہ سے انقباضی کیفیت کا احساس و شعور۔

۶۔ حَسَّ ُ حَسًّا البردُ الزرعَ: سردی (پالے) کا کھیتی کو مار جانا، جلا دینا۔ کہا جاتا ہے: البرد مَحَسَّۃ للنبات: سردی (پالا) پودوں کو جلا ڈالنے والی ہے۔ حَوَاسّ الارض الخمس: زمین کی پانچ آفتیں: سردی، اولے، آندھی، ٹڈی، مویشی۔ کہا جاتا ہے: مرّت بالقوم حواسّ: قوم پر سخت سال گزرے۔ الحَسُوس: سخت قحط کا سال۔ الحُسَاس: نحوست، بدخلقی۔ المَحْسُوس: منحوس، نامبارک۔ ارضٌ محسوسۃ: ٹڈی یا اولوں سے تباہ شدہ زمین۔

۷۔ الحَسّ: حیلہ۔ الحُسَاس: بدخلقی۔ ــــ واحد حُسَاسۃ: پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (ح): ایک قسم کی چھوٹی مچھلی جو سکھائی جاتی ہے۔

۸۔ حَسْحَسَ لہ: کے لئے دردمند ہونا، درد محسوس کرنا۔ ــ اللحمَ: گوشت کو انگاروں پر رکھ کر الٹ پلٹ کرنا۔ تَحَسْحَسَ للقیام: اٹھنے کے لئے حرکت کرنا۔ ــ ت اوبارُ الابل: اونٹوں کے بالوں کا بکھرنا اور پھیلنا۔

حسب: ا۔ حَسَبَ ُ حَسْبًا و حِسَابًا و حِسبانًا و حُسْبانًا و حِسْبَۃً و حِسَابَۃً ہٗ: کو گننا، شمار کرنا۔ حَاسَبَ مُحَاسَبَۃً و حِسَابًا ہٗ: کا حساب لینا، محاسبہ کرنا۔ تَحَاسَبَا: ایک دوسرے کے حساب کی جانچ کرنا، ایک دوسرے کا محاسبہ کرنا، آپس کا حساب صاف کرنا۔ اِحْتَسَبَ الامرَ: کو شمار کرنا، گمان کرنا۔ ــــ عند اللہ خیراً: خیر آگے بھیجنا، کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب کی امید لگانا۔ الحَسَب: تعداد، اندازہ، (کہا جاتا ہے: هذا بحسب ذالك: یہ اس کے موافق ہے۔ اعمَلْ علی حسب مَا امرتُك: میرے حکم کے مطابق عمل کرو۔ حسب ما ذُکر: موافق اس کے جس کا ذکر ہوا) شمار کیا ہوا۔ الحِساب (مص): شمار۔ (کہا جاتا ہے: یَرْزُقُ اللہ من یشاء بغیر حِساب: اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے کسی تنگی یا کمی کے بغیر رزق پہنچاتا ہے)۔ لوگوں کی بڑی تعداد (کہا جاتا ہے: اتانی حسابٌ من الناس بمعنی جاء نی عدد منهم: میرے پاس لوگوں کی ایک بڑی تعداد آئی۔ حسابُ الجُمَّل: حروف ابجد کا حساب۔ یومُ الحساب: قیامت کا دن۔ الحاسِب جمع حَسَبَۃ (فا): حساب داں۔ الحِسَابِیّ: حساب داں۔ الحُسْبَۃ جمع حُسَب: اجر و ثواب۔ الحَسِیب: جانچ کنندہ۔ کہا جاتا ہے: کفی باللہ حسیبًا: محاسبہ کے لئے اللہ کافی ہے۔ (اعراب: کفی فعل ماضی باللہ۔ باء حرف جر زائد۔ اللہ تعالیٰ کفی کا فاعل۔ حسیبًا: تمیز۔ الحُسْبَان: حساب۔ مُحْتَسِبُ البلد: اوزان وغیرہ کی جانچ پڑتال کرنے پر حاکم کی طرف سے مقرر شخص۔

۲۔ حَسِبَ َ حِسْبانًا و مَحْسَبَۃً و مَحْسِبَۃً ہٗ: کو گمان کرنا، خیال کرنا۔ اِحْتَسَبَ الامرَ: کو گمان کرنا۔

۳۔ حَسُبَ ُ حَسَبًا و حَسَابَۃً: شریف الاصل ہونا، فیاض ہونا صفت: حسیب جمع حُسَبَا۔ الحَسَب جمع اَحْساب: خاندانی شرافت، آباء و اجداد کے محاسن و مفاخر۔ الحَسِیب: خاندانی شرافت رکھنے والا۔

۴۔ حَسَّبَ و اَحْسَبَ ہٗ: کو اس قدر کھلانا یا دینا کہ کھانے یا لینے والا کہے بس (حَسْبی، کفانی) کہا جاتا ہے: اعطی فاحسبَ: اس نے بہت دیا حتی کہ اسے کہا گیا بس۔ تَحَسَّبَ: قناعت کرنا۔ اِحْتَسَبَ بہ: پر قناعت کرنا (کہا جاتا ہے: فلانٌ لا یُحتسب بہ: فلاں شخص ناقابل اعتبار ہے اور کسی شمار میں نہیں۔ فلانٌ استعطانی فاحتسبتُه: فلاں شخص نے مجھ سے بخشش چاہی تو میں نے اسے خوب دیا اور کافی دیا)۔ ــــ عنہ: سے رک جانا۔ الحَسْب: کافی ہونا، کفایت کرنا۔ کہا جاتا ہے: حسبُك درهمٌ: تمہیں ایک درہم کافی ہے (ابتداء میں آنے کی وجہ سے مرفوع ہے۔ کاف مضاف الیہ ہے۔ کبھی اس پر باء کا اضافہ کر دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے: بحسبك درهم: تمہیں ایک درہم کافی ہے۔ کہا جاتا ہے: هذا رجل حسبُك من رجل: حسب یہاں رجل کی صفت ہے): تمہارے لئے یہ آدمی اس آدمی سے کافی ہے۔ زیدٌ صدیقی فحسبی: زید میرا دوست ہے اور وہ مجھے کافی ہے۔ هذا زیدٌ حَسْبُكَ: یہ زید تمہارے لئے کافی ہے۔ الحِساب: کافی۔ کہا جاتا ہے: اعطاه عطاءً حِسابًا: اس نے اس کو کافی دیا۔

۵۔ حَسَّبَ المیتَ: میت کو کفنا کر دفنانا یا پتھروں میں دفن کرنا۔ الحِسْبَۃ (مص): میت کی

تکفین کے بعد تدفین، پتھروں میں تدفین۔
۶۔ حَسَّبَ ہ: کو تکیہ دینا۔ تَحَسَّبَ: تکیہ لگانا۔ الحُسْبَانَة و المِحْسَبَة: چھوٹا تکیہ۔
۷۔ تَحَسَّبَ الخبرَ: خبر دریافت کرنا۔ ـــ ہ: کو پہچاننا، ذہن میں رکھنا۔ اِحْتَسَبَ ما عنده: کو آزمانا۔
۸۔ اِحْتَسَبَ عليه الأمرَ: کو ناپسندیدہ بات سے روکنا۔
۹۔ احتسب ولداً لہ: بڑی عمر کے بچے کو کھو دینا، اگر چھوٹی عمر کا بچہ مرجائے تو کہا جاتا ہے: افترطه۔
۱۰۔ الحُسْبَان واحد حُسْبَانَة: چھوٹے تیر۔ الحُسْبَانة کڑک، بدلی، اولہ۔

حسد: حَسَدَ ـُ حَسَدًا و حَسَادَةً و حَسَّدَ فلاناً نعمتَهُ و على نعمتِه: کسی کی نعمت کے زوال اور اپنے لئے اس کے حصول کی تمنا کرنا یا آرزو رکھنا صفت: حَاسِد جمع حُسَّاد و حَسَدَه و حُسَّد۔ أَحْسَدَه: کو حاسد پانا۔ تَحَاسَدَا: ایک دوسرے سے حسد کرنا۔ الحَسُود جمع حُسُد (مذکر و مؤنث کے لئے) طبعی حاسد۔ الحَسَّاد: بہت حاسد۔ المَحْسَدَة: حسد کا باعث و سبب۔

حسر: ۱۔ حَسَرَ ـِ حُسُورًا البصرُ: بینائی کا کمزور ہو جانا، نگاہ کا تھک جانا۔ ـــ الرجلُ او الدابّةُ: آدمی یا جانور کا تھکنا۔ ـــ الدابّةَ: جانور کو چلا کر تھکانا۔ حَسِرَ ـَ حَسَرًا: تھکنا۔ أَحْسَرَ الدابّةَ: جانور کو چلا کر تھکانا۔ اِسْتَحْسَرَ: تھکنا۔ الحَسِير: تھکانے والا۔ الحَسِير جمع حَسْرَى۔ تھکا ماندہ کمزور، تھکانے والا۔ المَحْسُورُ البصر: تھکی ہوئی نگاہ والا۔
۲۔ حَسَرَ ـِ حَسْرًا الشيءَ: کو کھولنا۔ کہا جاتا ہے: حسر كُمَّه عن ذراعه: اس نے اپنی آستیں چڑھائی۔ حسرت الجاريةُ خِمارَها عن وجهها: لڑکی نے اپنی اوڑھنی چہرے سے ہٹائی صفت: حَاسِر جمع حُسَّر و حَوَاسِر۔ ـــ الغصنَ: ٹہنی کو چھیلنا۔ ـــ الشيءُ: ظاہر ہونا۔ ـــ الماءُ: پانی کا نیچے اتر جانا اور خشک ہو جانا۔ حَسَّرَ الطيرُ: پرندے کے پر جھڑنا۔ تَحَسَّرَتِ المرأةُ: عورت کا چہرہ کھول کر بیٹھنا۔ ـــ الشعرُ او الريشُ: بالوں یا پروں کا گرنا۔ ـــ الطائرُ: پرندے کے پروں کا گرنا۔ اِنْحَسَرَ الشيءُ: ظاہر ہونا۔ ـــ ت الطيرُ: پرندہ کا پرانے پر گرا کر نئے پر نکالنا۔ الحُسَّر: جنگ میں پیادہ فوجی جن کے چہرے اور سر کھلے ہوں، زرہ اور خود نہ پہنی ہو۔ الحَاسِر (فا): جس نے پگڑی، زرہ وغیرہ نہ پہنی ہو، عورت جس نے اپنے چہرہ سے اوڑھنی اٹھا رکھی ہو۔ المَحْسِر و المَحْسَر جمع محَاسِر: چہرہ، باطن (کہا جاتا ہے: فلانٌ مليح المنظر كريم المَحْسَر: فلاں شخص خوبصورت اور شریف باطن ہے) طبیعت۔ کہا جاتا ہے: ارض عارية المحاسر: نباتات سے خالی زمین۔
۳۔ حَسِرَ ـَ حَسَرًا و حَسْرَةً: افسوس کرنا۔ حَسَّرَه: کو افسوس کرانا، کو افسوس کرنے پر اکسانا۔ تَحَسَّرَ عليه: پر افسوس کرنا۔ الحَسِر: افسوس کرنے والا۔ الحَسِير جمع حَسْرَى: افسوس کرنے والا۔ الحَسْرَان: وہ شخص جسے اپنی کھوئی ہوئی چیز پر سخت حسرت و ندامت ہو۔ التحاسير واحد تحسير: مصائب، آفات۔
۴۔ حَسَرَ ـُ حَسْرًا البيتَ: مکان میں جھاڑو دینا۔ المِحْسَرَة: جھاڑو۔
۵۔ حَسَّرَه: کو تکلیف پہنچانا، تکلیف دینا، حقیر سمجھنا۔

حسف: ۱۔ حَسَفَ ـِ حَسْفًا السحابُ: بادل کا چلنا۔ ـــ الغنمَ: بکریوں کو ہانکنا۔ الحَسْفَة: پتلا بادل۔
۲۔ حَسَفَ ـِ حَسْفًا و حَسَّفَ التمرَ: کھجور کو صاف کرنا۔ ـــ القرحةَ: زخم کو چھیلنا۔ أَحْسَفَ التمرَ: صاف اور عمدہ کھجوروں کو غیر صاف اور ردی کھجوروں میں ملانا۔ تَحَسَّفَ الجلدُ: جلد کا چھلنا۔ الحُسَاف: ہر چیز کا بقیہ، کھائی ہوئی چیز کا بچا کھچا حصہ۔ الحُسَافَة: ردی کھجوریں یا کھجور کے چھلکے (کہا جاتا ہے: فلانٌ لا يُعْطِي من البُرِّ الاحُسَافَتَهُ و من التمر الاحُسَافَتَهُ: فلاں شخص گیہوں میں سے محض اس کی پھٹکن اور کھجوروں میں سے صرف ردی کھجور دیتا ہے) تھوڑا پانی۔ حُسَافَةُ الناس: رذیل لوگ۔
۳۔ حَسَفَ ـِ حَسْفًا و حَسِيفًا تِ الحيّةُ: سانپ کا پھنکارنا۔
۴۔ حَسَفَ ـ حَسْفًا و حُسَافًا الزرعَ: کھیتی کاٹنا۔
۵۔ حَسِفَ ـ حَسَفًا لَه: کے لئے دل میں کینہ رکھنا، ـــ سے ناراض ہونا، پر غضبناک ہونا۔ الحُسَافَة و الحَسِيفَة: دشمنی، غیظ۔ کہتے ہیں: رجع بحسيفة نفسه: وہ اپنی حاجت روائی کے بغیر لوٹ آیا۔
۶۔ تَحَسَّفَ ت اوبارُ الابل: اونٹ کے بالوں کا جھڑ جانا۔
۷۔ اِنْحَسَفَ الشيءُ في يدي: ہاتھ میں ریزہ ریزہ ہونا۔

حسك: ۱۔ حَسِكَ ـَ حَسَكًا عليه: پر غضبناک ہونا۔ صفت: حَسِك۔ الحَسِيكَة و الحَسَكَة و الحُسَاكَة: دشمنی، کینہ۔
۲۔ حَسَكَ ـ ت الدابّةُ: جانور کا دانہ چبانا۔ أَحْسَكَ الدابّةَ: جانور کو چبانے کے لئے دانے دینا۔ الحَسِيكَة: جانور کا دانہ۔
۳۔ أَحْسَكَ النباتُ: پودے کا کانٹے دار ہونا۔ الحَسَك واحد حَسَكَة (ن): کانٹے دار پودہ۔ مچھلی کی باریک ہڈی۔ الحَسِيكَة (ح): خار پشت سیہی۔
۴۔ الحَسِيك: پست قد۔

حسل: ۱۔ حَسَلَ ـُ حَسْلاً الدابّةَ: جانور کو تیز ہانکنا۔
۲۔ حَسَلَ ـُ حَسْلاً الشيءَ: کو مسترد کرنا، نامنظور کرنا۔ حُسِلَ بہ: ذلیل کیا جانا، ذلیل ہونا۔ حَسَّلَ بنفسه: اپنے آپ کو ذلیل کرنا، دنائت اختیار کرنا۔ الحَسِيل جمع حُسُل: گھٹیا چیز۔ الحُسَالَة: جو وغیرہ کی بھوسی۔ ـــ و الحَسِيلَة: قوم کے گھٹیا لوگ۔ المَحْسُول: گھٹیا، ردی۔
۳۔ تَحَسَّلَ و اِحْتَسَلَ: گوہ کا بچہ شکار کرنا۔ الحِسْل جمع حِسَالَة و أَحْسَال و حُسُول و حِسْلان (ح): گوہ کا بچہ۔ کہا جاتا ہے: لا آتيك سِنّ الحِسْل: میں تمہارے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔ (گوہ کے دانت اس کے مرنے تک نہیں گرتے اس لئے ان سے ہمیشگی مراد لی جاتی ہے)۔

۴- الحَسِيل واحد حسيلة (ح): گائے کے بچے۔

حسم: حَسَمَ ـ حَسْمًا ہ: کو جڑ سے کاٹنا۔ انْحَسَمَ: جڑ سے کٹ جانا۔ العرقَ: رگ کاٹ کر داغ دینا تاکہ خون بہنا بند ہو جائے۔ ـــ الداءَ: بیماری کو دوا سے دور کرنا۔ ـــ ہ الشيءَ: کو سے روکنا، منع کرنا۔ الأحْسَم: تجربہ کار، فیصلہ کن آدمی۔ الحُسَام: تیز کاٹنے والی تلوار۔ حُسَامُ السيف: تلوار کی دھار۔ الحُسُوم: نامبارک، منحوس۔ کہا جاتا ہے: ايامٌ حُسُومٌ و ايامُ حُسُوم: نامبارک دن (بصورت وصف اضافت)۔ المَحْسَمَة: کاٹنے کا سبب۔ کہا جاتا ہے: هذا مَحْسَمَةٌ للداء: یہ بیماری کو دور کرتا ہے۔

حسن: حَسُنَ و حَسَنَ ـ حُسْنًا: خوبصورت ہونا، اچھا ہونا صفت: حَسَن جمع حِسَان و حُسَّان جمع حُسَّانون، و حاسِن و حَسِين مؤنث حَسَنَة و حَسْنَاء جمع حِسَان و حَسَنَات ـ (مبالغہ میں): حُسَّان مؤنث حُسَّانَة۔ حَسَّنَ ہ: کو آراستہ کرنا، خوبصورت بنانا۔ حَاسَنَ مُحَاسَنَةً ہ: پر خوبصورتی میں غالب آنا، سے لطف و مہربانی سے پیش آنا، خوش معاملگی سے پیش آنا۔ کہا جاتا ہے: إنّي لأُحَاسِنُ بكَ الناسَ: میں لوگوں پر تمہارے محاسن کی وجہ سے غالب آتا ہوں۔ أحْسَنَ: اچھا کام کرنا، نیکی کرنا، اچھے طریقے سے کرنا۔ ـــ الشيءَ: کو اچھا بنانا، کو اچھی طرح جاننا۔ (کہا جاتا ہے: فلانٌ يُحْسِنُ القراءَةَ: فلاں شخص عمدہ طریقے سے پڑھتا ہے)۔ ـــ اليه و بِهِ: سے نیک سلوک کرنا، نیکی کرنا۔ تَحَسَّنَ: خوبصورت ہونا، سر مونڈنا۔ (کہتے ہیں: دَخَلَ الحَمّام فَتَحَسَّنَ: وہ حمام میں گیا اور حجامت بنائی)۔ ـــ بكذا: سے آراستہ ہونا۔ إسْتَحْسَنَ ہ: کو اچھا جاننا، خوبصورت سمجھنا۔ الحُسْن جمع مَحَاسِن: (غیر قیاسی): خوبصورتی۔ ـــ و الحَسَن (ع ا): کہنی کے پاس کی ہڈی۔ المحاسِن: بدن کی خوبصورت جگہیں۔ حُسْنُ ساعة (ن): ایک پودا جو غروب آفتاب سے ایک گھنٹا پہلے کھلتا ہے اور طلوع آفتاب کے بعد مرجھا جاتا ہے۔ گویا ایک ساعت کی بہار رکھتا ہے۔ سِتُّ الحُسْن (ن): ایک قسم کی بیل جس پر خوبصورت پھول لگتے ہیں۔ الحَسَنة جمع حَسَنَات: نیک کام، نیکی، بھلائی، فائدہ۔ الأحْسَن جمع أحَاسِن مؤنث حُسْنَى: زیادہ اچھا، زیادہ خوبصورت۔ خلاف قاعدہ بعض اوقات اس کی تصغیر لا کر کہتے ہیں۔ ما أُحَيْسِنَ زيدًا۔ أحَاسِنُ القوم: قوم کے خوبصورت یا اچھے اشخاص۔ الحُسْنَى جمع حُسْنَيَات و حُسَن: اچھا کام، اچھا انجام، کامیابی، اچھی عاقبت، شہادت (اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان دینا)، اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان، اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ جیسے کریم، رحیم وغیرہ ان کی تعداد ۹۹ ہے۔ ان کو ترتیب دیا گیا ہے اور ایک مقررہ انداز سے ان کی تلاوت کی جاتی ہے۔ الحُسْنَيَان: کامیابی، شہادت۔ کہا جاتا ہے: حُسْنَيَاہ و حسيناہ ان يفعل كذا: وہ زیادہ سے زیادہ اچھا کام جو کر سکتا ہے وہ یہ ہے کہ ایسا کرے۔ الحَسُّون (ح): ایک چھوٹا خوش آواز خوبصورت رنگوں والا پرندہ۔ اسے شقّ کی بھی کہا جاتا ہے۔ المِحْسَان: بہت بھلائی کرنے والا۔ المُحَسِّنَة: خوبصورت بنانے والی چیز۔ کہا جاتا ہے: هذا طعامٌ مُحَسِّنَةٌ للجسم: یہ جسم کو خوبصورت بنانے والا کھانا ہے۔ التحاسين: خوبصورت چیزیں۔ کہا جاتا ہے: ما أبْدَعَ تحاسينَ الطاؤوس و تزايينهُ: مور کی خوبیاں اور اس کی خوش منظری کس قدر بھلی اور عجیب ہے!

۲- أحْسَنَ الرجلُ: بلند ٹیلہ پر بیٹھنا۔ الحَسَن: بلند ٹیلہ۔

۳- الحَسَنان: حضرت علیؓ بن ابی طالب کے بیٹے حَسَن اور حُسَین۔

حسا: حَسَا ـ حَسْوًا و تَحَسَّى و إحْتَسَى المرقَ: شوربا تھوڑا تھوڑا پینا۔ ـــ الطائرُ الماءَ: پرندے کا چونچ سے پانی پینا۔ حَسَّى و اِحْتَسَى و حَاسَى الرجلَ المرقَ: کو شوربا تھوڑا تھوڑا پلانا۔ تَحَاسَيَا: ایک دوسرے کو شوربا پلانا۔ الحَسْو و الحَسَاء و الحِسَاء: ہر پی جانے والی رقیق اور پتلی چیز (اسی سے ہے: يومٌ كَحَسْوِ الطير: بہت چھوٹا دن) ایک قسم کی غذا جو آٹے اور پانی سے تیار کی جاتی ہے، آج کل اسے شوربا کہتے ہیں۔ الحَسُوّ: بمعنی الحَسُو: بہت گھونٹ گھونٹ کر کے پینے والا۔ الحُسْوَة جمع أحْسِيَة و أحْسُوَة جمع أحَاسٍ: ایک گھونٹ۔ کہا جاتا ہے: في الأناء حُسْوَةٌ: برتن میں ایک گھونٹ کی مقدار ہے۔ الحَسْوَة جمع حَسَوَات: حَسَا کا اسم مرۃ: ایک گھونٹ۔ الحَسِيَّة: پی جانے والی شئے۔

حسي: حَسَى ـ حَسْيًا و اِحْتَسَى: کھودنا۔ الحِسَى او الحَسْيُ او الحِسْيُ جمع أحْسَاء و حِسَاء: دلدلی زمین۔ حَسِيَ و اِحْتَسَى ما في نفسه: دل کی بات کو آزمانا۔

حش: ۱- حَشَّ ـ حَشًّا تِ اليدُ: ہاتھ کا خشک یا شل ہو جانا۔ ـــ الوَلدُ في بطن الناقة: اونٹنی کے بچہ کا پیٹ میں خشک ہو جانا۔ أحَشَّ تِ اليدُ: ہاتھ کا شل ہو جانا، خشک ہو جانا۔ ـــ ت الناقةُ او المرأةُ: اونٹنی یا عورت کے پیٹ میں بچہ کا خشک ہو جانا۔ صفت: مُحِش۔ اِسْتَحَشَّ تِ اليدُ: ہاتھ کا شل ہو جانا۔ الحُشُوش و المَحْشُوش: اپنی ماں کے پیٹ میں خشک ہو جانے والا بچہ۔

۲- حَشَّ ـ حَشًّا الحربَ: جنگ کو بھڑکانا۔ ـــ النارَ: آگ جلانا، آگ کو لکڑی سے ہلانا۔ ـــ الفرسَ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔ المِحَشّ و المِحَشَّة: آگ ہلانے کی سیخ۔

۳- حَشَّ ـ حَشًّا المالَ: مال کو زیادہ کرنا، بڑھانا۔

۴- حَشَّ ـ حَشًّا الصيدَ: شکار کو دونوں جانبوں سے گھیر لینا۔ الحِشَاش جمع أحِشَّة: ہر چیز کا پہلو، کنارہ۔

۵- حَشَّ ـ حَشًّا العُشبَ: گھاس کاٹنا۔ ـــ الفرسَ: گھوڑے کے آگے گھاس ڈالنا، اور اس سے یہ مثل مشہور ہے: أحُشُّكَ و تَرُوثُنِي: میں تو تیرے سامنے گھاس ڈالتا ہوں اور تو مجھ پر لید کرتا ہے۔ یعنی تو نیکی کا بدلہ برائی سے دیتا ہے۔ أحَشَّ الكلأُ: گھاس کے کٹنے کا وقت قریب آنا۔ ـــ ت الأرضُ: زمین کا بہت گھاس والی ہونا یا زمین پر گھاس اُگنا۔ ـــ ہُ: کو گھاس کاٹنے میں مدد دینا۔ اِحْتَشَّ الحشيشَ: گھاس کو تلاش کرنا اور جمع کرنا۔ الحُشّ و الحَشّ و الحِشّ جمع حُشُوش: باغ۔ المَحَشّ و

المَحَشَّة جمع مَحَاش: بہت گھاس والی جگہ۔
المِحَشّ: گھاس کاٹنے کی درانتی۔ الحَشِيش
واحد حشيشه: خشک گھاس۔ الحشيشة او
قِنَّب الهند (ن): ایک طبی فوائد کی حامل بوٹی، بھنگ۔
حشيشة الـمـلاك (ن): ایک سبزی کو ل میں
استعمال ہوتی ہے جس سے وہ مزیدار ہو جاتی
ہیں۔ حشيشة الدينار: ایک بیل جس کے
پھل شراب میں تلخی پیدا کرتے ہیں۔ الحِشَاش
جمع أَحِشَّة: گھاس کی گون۔ الحَشَّاش
جمع حَشَّاشون و حَشَّاشة: گھاس جمع کرنے
یا بیچنے والا، بھنگ پینے والا۔
۶۔ اَحَشَّ هُ عن حاجته: سے جلدی کرانا۔
۷۔ اِستَحَشَّ الغصنُ: ٹہنی کا لمبی ہونا۔
۸۔ اِستَحَشَّ العَظمُ: ہڈی کا باریک اور پتلی
ہونا۔
۹۔ اِستَحَشَّ الرجلُ: پیاسا ہونا۔
۱۰۔ الحُشّ و الحَشّ و الحِشّ: کھجوروں کا
جھنڈ، بول و براز، جائے ضرورت، پاخانہ۔
الحُشَاش و الحُشَاشة: بیمار یا زخمی میں زندگی
کا آخری سانس۔ کہا جاتا ہے: حُشَاشاك ان
تفعل كذا: زیادہ سے زیادہ تم ایسا کر سکتے ہو۔
۱۱۔ حَشحَشَتهُ النارُ: کو آگ کا کرجلانا۔ حَشحَشُوا
و تَحَشحَشُوا: اٹھنے کے لئے ہلنا، حرکت کرنا۔
تَحَشحَشَ القومُ: لوگوں کا متفرق ہونا۔
حشأ: حَشَأَ ـَ حَشْأً النارَ: آگ جلانا، روشن
کرنا۔ ـــ هُ بسَهمٍ: کے پیٹ میں تیر مارنا۔
ـ هُ بسوطٍ: کے پیٹ یا پہلو پر کوڑا مارنا۔ المِحشَاء
جمع مَحَاشِي: موٹے کپڑے کی چادر، کمبل۔
حشب: أَحشَبَهُ: کو غضبناک کرنا، ناراض کرنا۔
اِحتَشَبُوا: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ الحَوشَبَة:
لوگوں کی جماعت۔
حشد: ا۔ حَشَدَ ـِ حُشُودًا الزرعُ: کھیتی کا
پورا اُگ آنا۔
۲۔ حَشَدَ ـِ حَشدًا الشيءَ: کو جمع کرنا۔ اسی
سے ہے: حَشَدَ الجنودَ للحرب: اس نے
لشکر کو جنگ کے لئے جمع کیا۔ ـ القومُ: لوگوں
کا پکارے جانے پر جلد جواب دینا۔ ـــ ت الناقةُ:
اونٹنی کا تھن میں دودھ جمع کرنا۔ حَشَّدَ الشيءَ:
چیز کو جمع کرنا۔ اَحشَدَ و تَحَشَّدَ و تَحَاشَدَ و
اِحتَشَدَ القومُ: ایک غرض اور مقصد کے لئے
جمع ہونا۔ کہا جاتا ہے: احتشد لنا فى الضيافة:
اس نے ہماری مہمانی میں فراخ دلی سے کام لیا۔
احتشد لِفلان فى كذا: اس نے فلاں شخص
کے لئے ایک جماعت تیار کی۔ الحَشد (مص)
و الحَشَد جمع حُشُود: جماعت۔ کہا جاتا
ہے: عندى حشدٌ من الناس: میرے پاس
لوگوں کی ایک جماعت ہے۔ عينٌ حُشُد:
پانی نہ ختم ہونے والا چشمہ۔ الحَشِد جمع حُشُد:
وہ شخص جو دوسرے کی مدد کرنے میں مال صرف
کرنے اور کوشش میں دریغ نہ کرے۔ الحَاشِد
(فا): مستعد و تیار (کہا جاتا ہے: فلانٌ حافِدٌ
و حاشِدٌ: فلاں شخص اپنی خدمت اور کوشش میں
چست اور محنتی ہے)، مستعدی سے اونٹنی کا دودھ
دوہنے والا، بہت دانوں والا کھجور کا گچھا۔
المِحشُود: اپنے تھنوں میں جلد دودھ جمع کرنے
والی اونٹنی۔ المَحشُود: مُطاع جس کی خدمت
میں لوگ چست ہوں۔ المَحَاشِد: محفلیں،
مجلسیں۔
حشر: ا۔ حَشَرَ ـُ حَشرًا الناسَ: لوگوں کو جمع
کرنا۔ يومُ الحَشر: يوم البعث، يوم المعاد،
قیامت کا دن۔ الحَاشِر جمع حاشِرُون و
حُشَّار (فا): جمع کرنے والا۔ المَحشَر
و المَحشِر: لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ، قیامت
کے دن لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔
۲۔ حَشَرَ ـُ حَشرًا هُ عن بلاده: کو جلاوطن
کرنا۔ ـــ الجمعَ: کو ایک جگہ سے نکالکر
دوسری جگہ لیجانا۔
۳۔ حَشَرَ ـُ حَشرًا العودَ: لکڑی کو چھیل کر پتلا
کرنا۔ الحَشر (مص) جمع حُشُر من
الآذان: باریک کان۔ کہا جاتا ہے: اُذُنٌ حَشرٌ
و اُذُنَان حَشرٌ و آذانٌ حَشرٌ: باریک کان
(واحد تثنیہ اور جمع میں مصدر ہونے کی وجہ سے
یکساں استعمال ہوتا ہے) ـــ من الأسِنَّة:
باریک نیزہ۔ حَشوَر: پتلے ناک نقشے والا۔ کہا
جاتا ہے: فرسٌ حَشوَرٌ: اچھی ساخت کا
گھوڑا۔ الحَشَرَة جمع حَشَر: دانہ سے لگا
ہوا چھلکا۔
۴۔ حَشَرَ ـُ حَشرًا تِ السنةُ الشديدةُ
المالَ: خشک سالی کا مویشیوں کو ہلاک کر دینا،
تباہ کر دینا۔ حُشِرَتِ الوحوشُ: وحشی جانوروں
کا مرنا، ہلاک ہونا۔
۵۔ حُشِرَ و اِحتُشِرَ فى رأسه: بڑے سر والا
ہونا۔ حُشِرَ فى بطنه: بڑے پیٹ والا ہونا،
اور دیگر اعضائے بدن کے لئے بھی اسی معنی میں
استعمال ہوتا ہے یعنی بڑے اعضاء والا ہونا۔
الحَشوَر: بڑے پیٹ والا، پھولے ہوئے پہلوؤں
والا۔
۶۔ الحَشَرَة جمع حَشَرات (ح): کیڑے
مکوڑے یا چھوٹے چھوٹے جانور۔ قاتِلُ
الحَشَرات: کیڑے مار مادہ۔ الحُشَارَة:
معمولی درجے کے لوگ۔
۷۔ حَشرَجَ حَشرَجَةً: جان کنی کے وقت سانس
کا غرغرانا۔ الحَشرَج: آبخورہ جس میں پانی
ٹھنڈا کیا جاتا ہے، پہاڑی گڑھا جہاں صاف پانی
ہو۔
حشف: ا۔ حَشَفَ ـِ حَشفًا الضرعُ: پستان
کا دودھ سے خشک ہو جانا۔ أَحشَفَ ضرعُ
الناقةِ: اونٹنی کے تھنوں کا سکڑنا، سمٹنا۔ اِستَحشَفَ
ضرعُ الأنثى: پستان کا سکڑنا، سمٹنا۔ ـــ ت
اُذُنُ الإنسان: کانوں کا خشک ہو کر سمٹ جانا۔
الحَشَف: خشک پستان۔
۲۔ حَشَّفَ عينَهُ: آنکھیں چندھیا کر دیکھنا۔
۳۔ أَحشَفَتِ النخلةُ: کھجور کا خراب ردی پھل
لانا۔ الحَشَف: ردی کھجور یا خشک اور خراب
کھجور۔ کہا جاتا ہے: أَحشَفًا و سُوءَ كِيلَة:
ایک تو کھجور ردی اوپر سے ناپ بھی کم۔ یہ ضرب
المثل اُس وقت بولی جاتی ہے جب کسی میں دو
بری خصلتیں بیک وقت جمع ہوں۔ الحَشَفَة
جمع حِشَاف: خشک خمیر۔ (را): کھیتی کٹنے
کے بعد بچے ہوئے دھانسے۔
۴۔ تَحَشَّفَ: پرانا بوسیدہ کپڑا پہننا۔ الحَشِيف:
پرانا بوسیدہ کپڑا، لباس۔
۵۔ الحَشَفَة جمع حِشَاف: سمندر میں چھوٹا سا
گول جزیرہ جس پر پانی نہ چڑھتا ہو۔
حشك: ا۔ حَشَكَ ـِ حَشكًا و حُشُوكًا الضرعُ:
تھن کا دودھ سے بھر جانا۔ ـــ ت الناقةُ لبنها:
اونٹنی کا دودھ اپنے تھنوں میں جمع کرنا صفت:

حَشُوك ۔ الناقةَ: اونٹنی کا دودھ دوہنا بند کر دینا تاکہ دودھ جمع ہو جائے صفت: مَحْشُوكة۔ ــــتِ السحابةُ: بادل کا بہت پانی والا ہونا۔ ــــ الوادی: وادی کا پانی کو باہر پھینک دینا۔ ــــت النخلةُ: کھجور کا بہت پھل لانا۔ صفت: حاشِك۔ ۔ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔ حَشِكَ ۔ حَشَكًا اللبنُ فی الضرع: تھن میں دودھ کا جلد جمع ہو جانا۔ تَحَشَّكَ الضرعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا۔ الحَشْكَة: بارش کی بوچھاڑ۔ الحَشَكَة: جماعت۔ کہا جاتا ہے: جاؤوا بِحَشَكَتِهم: وہ اپنی جماعت کے ساتھ آئے۔

۲۔ حَشِكَ ۔ حَشَكَاتِ الدابةُ: جانور کا جو وغیرہ چبانا۔ اَحْشَكَ الدابةَ: جانور کو جو وغیرہ کھلانا۔ الحَشِيكَة: جو وغیرہ جو جانور کھائے۔

۳۔ حَشَكَ ۔ حَشْكًا و حُشُوكًا تِ الريحُ: ہوا کا مختلف اطراف سے چلنا۔ الرياحُ الحَواشِك واحد حاشكة: مختلف جہات سے چلنے والی ہوائیں۔

۴۔ الحُشاكة و الحِشاك: وہ لکڑی جو جانور کے بچہ کے منہ پر باندھی جاتی ہے تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔

حشل: حَشَلَ ۔ حَشْلاً الشیءَ: کو ذلیل کرنا، حقیر جاننا۔ الحَشْل: ذلیل و حقیر شئے۔

حشم: ا۔ حَشَمَ ۔ حَشْمًا و حَشَّمَ و اِحْتَشَمَهُ: کو غضبناک کرنا۔ حَشِمَ ۔ حَشَمًا: غضبناک ہونا۔ ــــ ہُ حَشْمًا: کو غضبناک کرنا۔ حاشَمَ ہُ: کو غضبناکی پر بھڑکانا، برانگیختہ کرنا۔ اِحْتَشَمَ منه: پر غضبناک ہونا۔ حَشَمُ الرجلِ: انسان کے وہ قرابت دار اور غلام یا پڑوسی جو اسکی خاطر دوسروں پر غضبناک ہوں یا وہ ان کی خاطر دوسروں پر خشمگین ہو۔ اہل و عیال، قرابت، نوکر چاکر۔ الحِشْمَة: غیظ و غضب۔ الحُشْمَة: قرابت، ذمہ داری۔

۲۔ حَشَمَ ۔ حَشْمًا ہ: کو ناپسندیدہ بات سنا کر دکھ پہنچانا۔ حَشَّمَ ہ: کو تکلیف یا دکھ پہنچانا۔

۳۔ حَشَمَ ۔ حَشْمًا و حَشَّمَ ہُ: کو شرمندہ کرنا۔ حَشِمَ ۔ حُشُومًا منه: سے منقبض ہونا۔ تَحَشَّمَ مِن فلانٍ: سے شرم و حیا کرنا، کی مذمت سے بچنا۔ اِحْتَشَمَ ہ: کو شرمندہ کرنا۔ ــ منه و عنه: سے شرم و حیا کرنا، منقبض ہونا۔ الحِشْمَة: حیا، ادب، شرم۔ الحُشْمَة: عورت۔ الحَشِيم جمع حُشَماء: شرمیلا، حیادار، بزدل، ڈرپوک، جھجکنے والا۔

۴۔ حَشَمَ ۔ حَشْمًا الشیءَ: چیز طلب کرنا۔ کہا جاتا ہے: ماحَشَمَ الصيدَ: اس نے شکار نہیں پایا۔ ماحَشَم من طعامِنا: اس نے ہمارا کھانا نہیں کھایا۔

۵۔ حَشِمَ ۔ حُشُومًا: تھک جانا، لاغری کے بعد آنا۔

حشن: ا۔ حَشِنَ ۔ حَشَنًا السقاءُ: زیادہ دودھ رکھنے اور بار بار نہ دھونے کی وجہ سے مشک کا بدبودار ہو جانا۔ اَحْشَنَ السقاءَ: مشک کو بدبودار کر دینا۔ تَحَشَّنَ: میلا ہونا۔ الحَشَن (مص): دودھ کی چکنائی کی وجہ سے پیدا ہونے والی میل کچیل۔ الحِشْنَة: کینہ۔

۲۔ حاشَنَ ہُ: آپس میں گالم گلوچ کرنا۔

حشا: ا۔ حَشَا ۔ حَشْوًا الوسادةَ بالقطن: تکیہ میں روئی بھرنا۔ اِحْتَشَى اِحتشاءً: بھر جانا۔ کہا جاتا ہے: اِحْتَشَتِ الرمانةُ بالحَبّ: انار دانوں سے بھر گیا۔ اِحْتَشَى مِن الطعام: اس کا پیٹ کھانے سے بھر گیا۔ ــــت المرأةُ الحَشِيَّةَ و بها: عورت نے گدی کپڑا زیب تن کیا تاکہ موٹی نظر آئے۔ الحَشْو جمع المَحاشِي (جو خلاف قیاس ہے)، بھرنے کی چیز یعنی جس سے کوئی چیز بھری جائے، بکری کے بچہ کے پیٹ میں بھرا جانے والا مسالہ، فضول کلام۔ الحَشَا جمع اَحْشاء: پیٹ کی اندرونی چیزیں۔ الحِشْوَة و الحُشْوَة من البطن: انتڑیاں۔ الحَشَوِيّ: فضول کلام کرنے والا۔ المَحْشَى: پیٹ میں کھانے کی جگہ۔ المَحْشِيّ (ط): کسی کاغذ وغیرہ میں بھری ہوئی کھانے کی چیز (عام لوگوں کی زبان میں)۔ الحَشِيَّة جمع حَشايا: گدی کپڑا جس کو پہن کر عورت موٹی نظر آئے، بھرا ہوا بستر، گدا۔ المُحْشاة من البطن: امعاء مستقیم۔

۲۔ حَشَا ۔ حَشْوًا الرجلَ: کے حشا کو صدمہ پہنچانا۔ الحَشَا جمع اَحْشاء (ع ا): جو کچھ پسلیوں کے اندر ہو۔ کہا جاتا ہے: انا فی حَشَا فلانٍ: میں فلاں شخص کی پناہ میں ہوں۔ فلانٌ خیرهم حَشًا: ان لوگوں میں سے فلاں شخص بلحاظ حفاظت بہتر ہے۔

۳۔ حاشَى ہُ: کوئی تھوڑی چیز دینا۔

۴۔ الحَشْو: رذیل لوگ۔ ــــ و الحاشية من الناس و الإبلِ: چھوٹے لوگ یا اونٹ جن میں بڑے لوگ یا اونٹ نہ ہوں۔ الحُشْوَة و الحِشْوَة: رذیل چیز۔ کہا جاتا ہے: هو من حُشْوَةِ بنی فلان: وہ بنو فلاں کے رذیل لوگوں میں سے ہے۔

حصّ: ا۔ حَصَّ ۔ حَصًّا الشعرَ: بال مونڈنا۔ ــ حَصَصًا الرجلُ: کے سر کے بال گرنا یا کم ہونا صفت: اَحَصّ۔ اِنْحَصَّ الشعرُ: بالوں کا گرنا۔ ــــت اللحيةُ: داڑھی کے بالوں کا ٹوٹا ہوا ہونا یا کم ہونا۔ الحَصَص: سر کے بالوں کی کمی یا سر کے بالوں کا چھوٹا ہونا۔ الحاصَّة (طب): بالوں کے گرنے کی بیماری۔ الأَحَصّ مونث حَصّاء: وہ جس کے سر پر بال کم ہوں، وہ جس کے سینہ پر بال نہ ہوں۔ ــ مِن الطيور: وہ پرندہ جس کے بازوؤں کے پر گر گئے ہوں۔ الحُصَص: گدھے یا اونٹ کے گرے ہوئے بال۔ الحُصاص (طب): گنجلی۔ الحَصِيصَة: مونڈ کر یا اکھیڑ کر جمع کئے ہوئے بال، کان کے بال۔

۲۔ حَصَّ ۔ حَصًّا من المال كذا: مال میں سے کوئی حصہ والا ہونا۔ اَحَصَّ ہ: کو اس کا حصہ دینا۔ حاصَّ مُحاصَّةً الغُرَماءُ: قرض خواہوں کا حصے تقسیم کر لینا، بانٹ لینا۔ تَحاصَّ القومُ الشیءَ: لوگوں کا کسی چیز کے حصوں کا آپس میں تقسیم کر لینا۔ الحِصَّة جمع حِصَص: حصہ۔

۳۔ حَصَّ ۔ حَصًّا الشیءَ: کو گھٹانا، سے کاٹ لینا۔ اِنْحَصَّ الذَنَبُ: دم کا کٹ جانا۔

۴۔ حَصَّ ۔ حَصًّا الجليدُ النبتَ: پالے کا سبزہ یا پودے کو جلا دینا۔ سَنَةٌ حَصّاءُ: وہ خشک سال جس میں روئیدگی نہ پیدا ہو۔

۵۔ اَحَصَّ ہُ المكانَ: کو کسی جگہ اتارنا۔

۶۔ حَصْحَصَ الامرُ: معاملہ کا ظاہر ہونا۔

۷۔ الحُصّ جمع حُصُوص و اَحْصاص: موتی (ن) زعفران، لیموں، تھوم وغیرہ کا علیحدہ ٹکڑا (عام لوگوں کی زبان میں)۔ الاَحَصّ: يوم

اَحَصّ: سخت سرد دن، جس میں بادل نہ ہوں۔ سیف اَحَصّ: جوہر نہ رکھنے والی تلوار۔ الحَصِیص: تعداد۔ کہا جاتا ہے: حَصِیصُهم كذا: ان کی تعداد اتنی ہے۔ الحُصَاص: دوڑنے کی تیزی، گوز۔ الحُصاصة: انگور چن لینے کے بعد بیل میں جو کچھ بچ رہے۔

۸۔ حَصْحَصَ حَصْحَصَةً الحقُّ: پوشیدگی کے بعد حق کا ظاہر ہونا۔ ــــ الرجلُ: بیڑی پہنے قیدی کی طرح چلنا۔ ــــ الشیءَ فی الشیءِ: کسی چیز کو کسی دوسری چیز میں مضبوطی سے بٹھانے کے لئے ہلانا۔ ــــ الترابَ وغیرَهٗ: مٹی وغیرہ کو دائیں بائیں ہلانا۔ تَحَصْحَصَ: زمین سے چمٹنا، برابر ہونا۔ الوبرُ او الزئبرُ: اونٹ کے بالوں یا کپڑے کے روئیں کا ننگا ہونا۔ الحُصْحُص و الحُصْحُوص من الناس: معاملات کی باریکیوں کی ٹٹول کر کے معلوم کرنے اور ان پر قابو پانے والا۔ الحِصْحِص: پتھر۔ ــ والحَصْحَاص: مٹی۔

حصأ: حَصَأً وحَصِیَ ۔ حَصَأَ الرَّضیعُ: شیر خوار بچے کا پیٹ بھر دودھ پینا۔ ــــ من الماءِ: پانی سے سیراب ہونا۔ اَحْصَأَهٗ: کو سیراب کرنا۔

حصب: ۱۔ حَصَبَ ۔ حَصْبًا هٗ: کو کنکریاں مارنا۔ ــــ وحَصَّبَ المکانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا اور اس سے فرش تیار کرنا۔ اَحْصَبَ الفرسُ فی عَدْوِہٖ: گھوڑے کا دوڑنے میں کنکریاں اُڑانا۔ تَحَاصَبُوا: ایک دوسرے پر کنکریاں پھینکنا۔ الحَصَب: پتھر، چھوٹی پتھریاں، کنکریاں، ایندھن۔ الحَصِبَة: کنکریوں کو اڑانے والی تند ہوا۔ ارضٌ حَصِبَة: بہت کنکریوں والی زمین۔ الحَصْبَاء واحد حَصَبَة: کنکریاں۔ الحَاصِب (فا): کنکریوں کو اڑانے والی تیز ہوا، اولہ، اولے برسانے والا بادل، المَحْصَبَة: بہت کنکریوں والی زمین۔

۲۔ حَصَبَ ۔ حَصْبًا فی الارض: زمین میں جانا۔ ــ عنه: کسی سے بھاگنے میں تیزی کرنا۔ ــــ هٗ عن كذا: کو سے دُور کرنا۔ اَحْصَبَ هٗ عن كذا: کو سے دُور کرنا۔ ــ عنه: سے منہ پھیر کر چلے جانا۔ تَحَصَّبَ الحمامُ: کبوتر کا دانے کی تلاش میں صحرا کی طرف نکلنا۔

۳۔ حَصِبَ ۔ حَصَبًا و حُصِبَ: خسرہ کے مرض میں مبتلا ہونا صفت: مَحْصُوب۔ الحَصْبَة والحَصَبَة والحَصِبَة (طب): خسرہ۔

۴۔ حَصِبَ ۔ حَصَبًا و حُصِبَ الوترُ: تانت کا کمان سے اُلٹ جانا۔

حصد: ۱۔ حَصَدَ ۔ حَصْدًا وحِصَادًا و حَصَادًا و اِحْتَصَدَ الزرعَ: کھیتی کو درانتی سے کاٹنا۔ اسی سے یہ قول ہے: من زرعَ الشرَّ حَصَدَ الندامةَ: جس نے برائی بوئی اس نے ندامت کاٹی۔ صفت: حَاصِد جمع حَصَدَة وحُصَّاد۔ ــ القومَ بالسیف: لوگوں کو تلوار سے قتل کرنا۔ اَحْصَدَ الزرعُ: کھیتی کی کٹائی کا وقت قریب آنا۔ اِسْتَحْصَدَ الزرعُ: کھیتی کے کاٹنے کا وقت قریب آ پہنچنا۔ الحَصَد و الحَصِید و الحَصِیدَة جمع حَصَائِد: کھیتی کا کٹا ہوا حصہ۔ الحِصَاد (مص): کھیتی کاٹنے کا وقت یا موسم۔ الحَصَاد: کھیتی کاٹنے کا وقت یا موسم، کاٹی ہوئی کھیتی، کٹی ہوئی فصل۔ حَصَادُ الشَجَرة: درخت کا پھل۔ کہا جاتا ہے: اَخَذُوا حَصَادَ الشجرة: انہوں نے درخت کا پھل لیا۔ حَصَادُ البقولِ البرّیّة: بلنے سے جھڑ جانے والے دانے۔ الحَصَّاد: فصل کاٹنے والا۔ الحَصِیدَة جمع حَصَائِد: فصل کی جڑیں جو کاٹنے پر درانتی سے نیچے رہ جاتی ہیں، کھیتی۔ ایّام الحصید و ایّام الحصیدة: فصل کی کٹائی کا موسم (عام لوگوں کی زبان میں)۔ حَصَائِدُ الاَلسِنَة: دوسروں کے بارے میں کہی جانے والی باتیں۔ الاَحْصَد مونث حَصْدَاء: کھڑے ہی کھڑے سوکھ جانے والا پودا۔ المِحْصَد: درانتی۔

۲۔ حَصِدَ ۔ حَصَدًا الحبلُ او الدرعُ: رسی کا مضبوط بٹی ہوئی ہونا، کا مضبوط بنا ہوا زرہ۔ اَحْصَدَ الحبلَ: رسی بٹنا۔ اِسْتَحْصَدَ الحبلُ: رسی کا مضبوط بٹی ہوئی ہونا۔ کہا جاتا ہے: استحصد حَبْلُ الرجلِ: سخت غضبناک ہونا۔ ــ القومُ: لوگوں کا جتھا بننا۔ الاَحْصَد مونث حَصْدَاء: مضبوط بٹی ہوئی رسی۔ دِرْعٌ حَصْدَاء: تنگ حلقوں والی مضبوط زرہ۔ شَجَرَةٌ حَصْدَاء: بہت پتوں والا درخت۔

حصر: ۱۔ حَصَرَ ۔ حَصْرًا هٗ: کو تنگ کرنا، گھیر لینا۔ ــــ الشیءَ: چیز کو سارا لے لینا۔ ــــ القومُ بفلان: کو تنگ کرنا۔ حَصِرَ ۔ حَصَرًا: گفتگو کرنے میں رکنا، بخیل ہونا۔ ــــ الرجلُ: کا دل تنگ ہونا، دل پر دباؤ محسوس کرنا۔ ــــ بالسرِّ: راز یا بھید کو چھپانا۔ ــــ عن الشیءِ: کسی چیز کو شرم کر کے چھوڑ دینا، سے مراد تک پہنچنا کسی کے لئے مشکل یا ناممکن ہونا، صفت: حَصِر و حَصُور و حَصِیر۔ حُصِرَ: کو قبض ہونا، کا پیشاب رک جانا۔ حَاصَرَ وا حِصارًا مُحَاصَرَةً العدوَّ: دشمن کا محاصرہ کرنا، دشمن سے امداد روک لینا۔ اَحْصَرَهٗ عن السفرِ: کو سفر سے روکنا۔ ــ هٗ المرضُ او البولُ: کو مرض یا پیشاب کا کچھ کرنے سے روک دینا۔ اُحْصِرَ: کو قبض ہونا۔ اِنْحَصَرَ: تنگ ہونا، محصور ہونا۔ الحُصْر و الحُصُر (طب): قبض۔ الحِصَار: محاصرہ کی جگہ۔ الحَصِیر جمع حُصُر و اَحْصِرَة: پہلو (کہا جاتا ہے: دابّةٌ عریضةُ الحَصِیرَین: چوڑے پہلوؤں والا جانور)، شانے سے کمر تک کا گوشت، تنگ جگہ، قید خانہ، قیدی، لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل رہنے والا بادشاہ، بوریا، چٹائی، ــ من المیاہ: پہاڑ کے جوف میں جمع شدہ پانی جس سے چشمے پھوٹتے ہیں۔ اسی سے حُصُر النفط: تیل کے ذخائر۔ الحَصِیرَة جمع حَصَائِر: بوریا، چٹائی، گھوڑے کے مونڈھے اور پہلو تک کا گوشت۔

۲۔ حَصَرَ ۔ حَصْرًا البعیرَ و اِحْتَصَرَ البعیرَ: اونٹ کی پیٹھ پر گدیلہ باندھنا۔ الحِصَار: تکیہ کی مانند چیز جس کو اونٹ کی پیٹھ پر ڈال کر اس پر سواری لیتے ہیں۔ المِحْصَرَة: گدیلا (اونٹ کا)۔

۳۔ الحَصِیر جمع حُصُر و اَحْصِرَة: راستہ، لوگوں وغیرہ کی صف یا قطار، مجلس۔ المُحْتَصِر: شیر۔

۴۔ حَصَرَمَ الحبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔ ــــ القوسَ: کمان کو سختی سے کسنا۔ ــــ القربةَ:

مشک کو بھرنا۔ — القلمَ: قلم کو تراشنا۔ تَحَصْرَمَ: بخیل اور تنگ دل ہونا۔ الحِصْرِم: سخت بخیل۔ — واحد حِصْرِمَة: پہلا سبز اور کھٹا انگور یا عموماً کچا پھل۔ پستہ قد، (ہر چیز کا) گھٹیا۔

حصف: ۱۔ حَصُفَ ـُ حَصَافَةً: عمدہ رائے اور پختہ سمجھ والا ہونا، صفت: حَصِف و حَصِيف۔ أَحْصَفَ الامرَ: کام کو مضبوطی اور مہارت سے کرنا۔ — النسیجَ: مضبوط بننا۔ اِسْتَحْصَفَ الشیءُ: مضبوط ہونا۔ — الحبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔ — الدهرُ علیه: پر زمانہ کا سخت ہونا۔ الحَصِيف: ہر مضبوط شے جس میں کوئی خلل نہ ہو۔

۲۔ حَصِفَ ـَ حَصَفًا: کو خشک کھجلی لگ جانا۔ الحَصَف (طب): خشک کھجلی، خشک خارش۔

۳۔ حَصَفَ ـُ حَصْفًا ہٗ: کو دور کرنا۔ أَحْصَفَ ہٗ: کو دور کرنا۔

۴۔ أَحْصَفَ: تیز دوڑنا۔ صفت: مُحْصِف و مِحْصَف و مِحْصَاف۔

۵۔ اِسْتَحْصَفَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔

حصل: ۱۔ حَصَلَ ـُ حُصُولاً و مَحْصُولاً الشیءُ: حاصل ہونا، ثابت ہونا، باقی رہنا۔ کہا جاتا ہے: حصل علیه من حقّی کذا: اس پر میرا اتنا حق باقی رہا۔ — لی علیك كذا: میرا اتنا تجھ پر ثابت ہوا یا واجب ہوا۔ تَحَصَّلَ الشیءُ: ثابت ہونا۔ الحاصِل جمع حَوَاصِل: صاف چاندی۔ — من کل شیءٍ: ہر شے کا بقیہ۔ (ع ح) حاصل ضرب (حساب [illegible])۔ الحَصَل و الحُصَالة (ز): کھلیان سے غلہ اٹھا لینے کے بعد رہ جانے والے دانے۔ الحَصِيل: حاصل کیا ہوا مال۔ الحَصِيلَة جمع حَصَائِل: بقیہ۔

۲۔ حَصَلَ ـُ حُصُولاً و مَحْصُولاً له كذا: کیلئے کچھ واقع ہونا۔

۳۔ حَصَلَ ـُ حُصُولاً و مَحْصُولاً عنده كذا: کے پاس کچھ پایا جانا۔ — علی الشیءِ: کو جمع کرنا، حاصل کرنا، اس کا مالک ہونا۔ حَصَّلَ الشیءَ او العلمَ: چیز یا علم حاصل کرنا۔ — الکلامَ: تقریر یا کلام کا خلاصہ کرنا۔ — الدَّینَ: قرض جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ تَحَصَّلَ مِن المسئلة كذا: کسی مسئلہ سے دوسرا مسئلہ نکالا جانا۔ تَحَصَّلَ الشیءُ: اکٹھا ہونا۔ الحاصِل جمع حَوَاصِل (فا): مخزن۔ اسی سے ہے: حاصِلُ عینِ الماء: پانی کی ٹنکی یا حوض۔ الحَصِيلة جمع حَصَائِل: تحصیل کا اسم۔ حاصل کردہ چیز۔ کہا جاتا ہے: ما حَصِيلَتُك و ما حَصَائِلُك؟ تمہارا حاصل کیا ہوا کیا ہے؟ المَحْصُول: حاصل (کہا جاتا ہے: هذا محصولُ کلامِه: یہ اس کے کلام کا مفہوم و معنی ہے۔ ما لفلان محصول و لا معقول: فلاں شخص کی نہ کوئی رائے ہے اور نہ ہی تمیز) فائدہ، نفع، پیداوار۔

۴۔ حَصِلَ ـَ حَصَلاً تِ الدابَّةُ: جانور کا مٹی یا کنکر کھانے سے پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔ — الفرسُ: نباتات کی مٹی کھانے سے گھوڑے کا پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔ الحَصِيل (ن): ایک قسم کی نباتات۔

۵۔ حَصَّلَ و أَحْصَلَ النخلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا۔ الحَصَل واحد حَصَلَة: نیم پختہ کھجور، کھجور کا سبز رسدار پھل جو گر کر بکھر جائے۔

حصن: ۱۔ حَصُنَ ـُ حَصَانَةً: محفوظ ہونا، صفت: حَصِين۔ حَصَنَ ـُ حَصْنًا ہٗ: کو محفوظ جگہ میں رکھنا۔ حَصَّنَ و أَحْصَنَ المكانَ: کسی جگہ کو ناقابل تسخیر بنانا۔ تَحَصَّنَ: اپنے لئے قلعہ بنانا۔ — الفرسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا۔ الحِصْن جمع حُصُون و أَحْصَان و حِصَنَة (اع): محفوظ و مضبوط جگہ، ہتھیار۔ ابو الحُصَين (بصورت تصغیر): لومڑی۔ الحِصَان جمع أَحْصِنَة و حُصُن: اصیل گھوڑا، نر گھوڑا۔ الحَصِين من الاماكن: مضبوط جگہ۔ دِرْعٌ حَصِين: مضبوط زرہ۔ کہا جاتا ہے: حِصْنٌ حَصِينٌ: مضبوط قلعہ۔ المُحْصَن: محل، تالا، قفل۔ الحَصَانة: قوت، طاقت، مستحکم ہونا، ناقابل تسخیر ہونا، متعدی بیماریوں سے مامون ہونا۔ الحصانة النيابية: غیر ممالک میں سفارت کاروں کا امتیازی حق جس کی بنا پر انہیں گرفتار نہیں کیا جا سکتا اور نہ ان سے کوئی ٹیکس لیا جا سکتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ حَصُنَ ـُ حُصْنًا و حِصْنًا و حَصَانَةً تِ المرأةُ: عورت کا پاکدامن ہونا۔ صفت حَصَان جمع حُصُن و حَصَانات و حَاصِن و حَاصِنَة جمع حَوَاصِن و حَاصِنات و حُصْناء، أَحْصَنَت المرأةُ: پاکدامن ہونا، شادی شدہ ہونا۔ صفت: مُحْصَنَة، أَحْصَنَ الرجلُ: شادی شدہ ہونا صفت: مُحْصَن: — المرأةَ: کسی عورت سے شادی کرنا۔ تَحَصَّنَت المرأةُ: عورت کا پاکدامن ہونا۔

۳۔ الحَصَان: موتی۔ المِحْصَن: زنبیل۔

حصا: حَصَا ـُ حَصْوًا ہٗ: کو روکنا، منع کرنا۔

حصی: ۱۔ حَصَى ـِ حَصْيًا الرجلَ: کو کنکری سے مارنا۔ حَصِيَ ـَ حَصًى تِ الارضُ: زمین کا بہت کنکری والا ہونا، صفت: مَحْصَاة۔ حُصِيَ (طب): کے مثانہ میں پتھری پیدا ہو جانا، صفت: مَحْصِيّ۔ الحَصَى واحد حَصَاة جمع حَصَيَات و حُصِيّ و حِصِيّ: کنکریاں، پتھریاں۔ طَرْقُ الحَصَى: جادو میں کہانت کا ایک عمل۔ الحَصَاة (طب): مثانہ کی پتھری۔ ارضٌ حَصِيَّةٌ: بہت کنکریوں والی زمین۔ نَهْرٌ حَصَوِيّ: بہت کنکریوں والی ندی، نہر۔

۲۔ حَصَّى تَحْصِيَةً ہٗ: کو بچانا۔ تَحَصَّى: بچنا۔

۳۔ أَحْصَى الشیءَ: کو شمار کرنا، گننا۔ کہا جاتا ہے: هذا امرٌ لا أُحْصِيه: یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس کی مجھے طاقت نہیں۔ الحَصَاة: عدد، عقل، رائے۔ الحَصِيّ: بڑا عقلمند۔ الإِحْصَاء: مردم شماری۔

حضّ: ۱۔ حَضَّ ـُ حَضًّا و حَضَّضَ ہٗ علی الامرِ: کو کسی کام پر اکسانا، کو کی ترغیب دینا۔ تَحَاضَّ القومُ: ایک دوسرے کو اکسانا۔ اِحْتَضَّ نفسَه: خود سے زیادتی کا طالب ہونا۔ الحُضّ و الحضِيض و الحُضِّيضَى: حض کا مصدری اسم۔

۲۔ الحَضَض: چیز (اس لفظ کا استعمال نفی کے بعد ہوتا ہے۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: ما عنده لا حَضَض و لا بَضَض: اس کے پاس کچھ نہیں۔ الحُضْضَى: دامن کوہ میں ملنے والا پتھر۔ الحَضِيض جمع أَحِضَّة و حُضُض: دامن

کوہ (فلک) اوج کے مقابل نقطہ۔ الحَضِيضَة: مملوکہ شئے۔ آپ کہتے ہیں: أَخرجتُ اليه حَضِيضتي و بضيضتي: جو کچھ میری ملک میں تھا وہ سب میں نے نکال کر اس کے لئے رکھ دیا۔ الحَضوضي: دوری، آگ۔

حضب: ۱۔ حَضَبَ ـِ حَضْبًا و أَحْضَبَ النارَ: آگ میں ایندھن ڈالنا، لکڑیاں ڈالنا۔ الحَضَب والحِضَب: لکڑی، ایندھن۔ المِحْضَب: کریلنی، آگ ہلانے کی لکڑی۔

۲۔ تَحَضَّبَ: ناہموار اور قریب ترین راستہ اختیار کرنا۔

۳۔ الحُضْبُ و الحِضْبُ جمع أَحْضَاب: کمان کی آواز، دامن کوہ، پہاڑ کا پہلو۔

حضج: ۱۔ حَضَجَ ـُ حَضْجًا النارَ: آگ جلانا۔ إِنْحَضَجَ الرجلُ: غصہ سے آگ بگولا ہونا۔ المِحْضَج: آگ ہلانے کی لکڑی۔

۲۔ حَضَجَ ـُ حَضْجًا بفلانٍ: کو پچھاڑنا۔ ـ به الارضَ: کو زمین پر پٹک دینا۔ ـ الشيءَ في الماءِ: کو پانی میں ڈبونا۔ المِحْضَاج: کپڑے دھونے کی موگری۔

۳۔ حَضَجَ الكلامَ: گفتگو میں کوتاہی کرنا۔

۴۔ إِنْحَضَجَ: کشادہ پیٹ والا ہونا۔ الحُضَاج: جھکی ہوئی پیٹھ اور نکلے ہوئے پیٹ والا۔ الحِضَاج: بھری ہوئی بڑی مشک۔ المِحْضَاج من النساء: چوڑے پیٹ والی عورت۔

حضر: ۱۔ حَضَرَ ـُ حُضُورًا و حَضَارَةً: حاضر ہونا، موجود ہونا۔ حَضَرَ ـُ حُضُورًا المجلسَ: مجلس میں حاضر ہونا۔ کہا جاتا ہے: حضرت الأمرَ بخير: میں نے معاملہ میں ایک صحیح رائے کا خیال کیا۔ ـ ہُ: کو حاضر کرنا۔ حَضِرَ ـَ حُضُورًا المجلسَ: مجلس میں حاضر ہونا۔ حَضَّرَ و أَحْضَرَهُ: کو حاضر کرنا۔ حَاضَرَ مُحَاضَرَةً و حِضَارًا ہُ: کو ترت سوچا ہوا جواب دینا۔ ـ الجوابَ: حاضر جواب ہونا۔ تَحَضَّرَ و إِحْتَضَرَ: حاضر ہونا۔ ـ الرجلَ: کو حاضر کرنا۔ إِسْتَحْضَرَ الشيءَ: کو حاضر کرنا۔ الحَضَر و الحَضْرَة: حاضری، موجودگی، حاضر ہونے کی جگہ، نزدیکی (کہا جاتا ہے: كنتُ بحضرة الدار: میں گھر کے نزدیک تھا)، پہلو، صحن۔ الحَضِر: حاضر جواب، صاحب بیان۔ الحَظِر: لوگوں کے وقت کی تاک میں رہنے والا اور وقت پر آموجود ہونے والا، طفیلی آدمی۔ الحَضْرَة: موجودگی۔ کہا جاتا ہے: كلّمتُه بحضرةِ فلانٍ: میں نے فلاں شخص کی موجودگی میں اس سے بات کی۔ حضرة کا لفظ اس ذی مرتبہ آدمی کے لئے مستعمل ہوتا ہے جو مرجع خلائق ہو۔ مثلاً کہا جاتا ہے: الحضرةُ العالية تأمر بكذا: حضرت عالی ایسا حکم دیتے ہیں۔ الحُضْرَة و الحِضْرَة والحَضَرَة: حاضری کی حالت (کہا جاتا ہے: فلانٌ حسن الحضرة: فلاں شخص کی حاضری بھلائی کی حاضری ہے)، نزدیکی، پہلو، صحن۔ الحَاضِرة جمع حَوَاضِر: حاضر کا مؤنث۔ المَحْضَر جمع مَحَاضِر: حاضری (کہا جاتا ہے: فلانٌ حسن المَحضر: فلاں شخص غیر حاضر شخص کو اچھے الفاظ سے یاد کرتا ہے)، لوگوں کے حاضر ہونے کی جگہ (کہا جاتا ہے: كان ذلك بِمَحْضَرٍ مِن فلانٍ: یہ فلاں شخص کی موجودگی میں ہوا)، حاضریں، حاضر ہونے والے لوگ۔ مَحْضَرُ الضبط (عدالتوں کی اصطلاح میں) واقعاتی معلومات کی دستاویز۔ المَحْضُور (مفع): بہت خراب ہونے والا۔ بہت آفت والا، کہا جاتا ہے: لبنٌ محضورٌ: بہت خراب ہونے والا دودھ، بہت آفت والا دودھ۔ المُحْتَضَر: بہت آفت والا، کہتے ہیں: اللبنُ مُحْتَضَرٌ فغطِّ إناءَك: دودھ کے لئے بہت آفت ہے، اس لئے اپنے برتن کو چھپاؤ۔

۲۔ حَضَرَ ـُ حُضُورًا و حَضَارَةً الوقتُ: وقت کا آنا۔ کہا جاتا ہے: حضرتِ الصلاةُ: نماز کا وقت آگیا۔ ـ ہُ الموتُ: کو موت آجانا۔ ـ ہ الامرُ: کے دل میں کوئی بات آنا۔ ـ اليه: کے پاس آنا۔ حَضَّرَ و حَضَرَ و أَحْضَرَهُ الشيءَ: کے پاس کوئی چیز حاضر کرنا، کے پاس کوئی چیز لانا۔ حُضِرَ: کو موت آنا، صفت مَحْضُور۔ تَحْضُرُهُ الهمُّ: کو غم لاحق ہونا۔ أُحْتُضِرَ: کو موت آنا، قریب المرگ ہونا۔ اِسْتَحْضَرَ الشيءَ: کی حاضری چاہنا، کو طلب کرنا، منگوانا۔ المُحْتَضَر: قریب المرگ۔

۳۔ حَضَرَ ـُ و حَضِرَ ـَ حُضُورًا عن المكان: کسی جگہ سے منتقل ہونا۔

۴۔ حَضَرَ ـُ حَضَارَةً: شہر میں رہنا۔ تَحَضَّرَ البلدويُّ: شہری کی طرح بننا۔ الحَضَر: شہر، آباد مقامات۔ اس کے مقابل البَدْو و البَدَاوَة اور البادِيَة۔ کہا جاتا ہے: هذا من كلام الحاضِرة و لم أرَ البوادي لفظوا به و لا عرفوه: یہ شہریوں کا کلام ہے۔ اہل بادیہ نہ اس کو بولتے ہیں اور نہ اس کو جانتے ہیں۔ الحَضِر: سفر کا ارادہ نہ رکھنے والا یا سفر کی استطاعت نہ رکھنے والا۔ الحَاضِر (فا) جمع حُضَّر و حُضَّار و حُضُور و حَضَرَة: شہر کا رہنے والا، بڑا قبیلہ یہ جمع ہے جس طرح حاج حاجیوں کے لئے آتا ہے۔ الحَضَارَة: شہری و دیہاتی علاقہ۔ ـــ و الحِضَارَة: شہروں اور دیہاتوں میں سکونت، تمدن، تہذیب، کلچر۔ الحَضَرِي: شہری، دیہاتی۔ الحَاضِرَة: شہر، آباد مقامات۔ ـــ جمع حَوَاضِر: بڑا شہر۔ ہم کہتے ہیں: حَاضِرَة الفاتيكان: روم میں پاپائے اعظم کے رہنے کی عمارتوں کے مجموعہ کا شہر یا رومن کیتھولک گرجا کے انتظامی مرکز کا شہر۔ الحَضِيرَة جمع حَضَائِر و حَضِير: لوگوں کی جماعت۔ بعض کے نزدیک اصل میں اس لفظ کا اطلاق ان لوگوں پر ہوتا ہے جو پانیوں پر آکر مستقل طور پر قیام پذیر ہو جائیں۔ المُحْتَضِر: شہری، شہر میں آنے والا۔

۵۔ حَاضَرَ مُحَاضَرَةً و حِضَارًا ہُ: سے مقابلہ کرنا، کے ساتھ دوڑنا۔ أَحْضَرَ الفرسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔ إِحْتَضَرَ الفرسُ: گھوڑے کا دوڑنا۔ إِسْتَحْضَرَ الفرسَ: گھوڑے کو دوڑانا۔ الحُضْر: گھوڑے کی تیز دوڑ۔ المِحْضَار و المِحْضِير جمع مَحَاضِير من الخيل و غيرها: بہت تیز دوڑنے والا گھوڑا وغیرہ۔

۶۔ حَاضَرَ: لیکچر دینا۔ المُحَاضَرَة: لیکچر۔

۷۔ جَمَعَ الحَضْرَةَ: تعمیراتی سامان اکٹھا کر کے مکان بنانے کا ارادہ کرنا۔ الحَاضِرَة جمع حَوَاضِر: ہاتھی کا کان۔ المَحْضَر جمع مَحَاضِر: رجسٹر، طومار، سجل۔ الحَضِيرَة جمع حَضَائِر و حَضِير: کھجوروں کو خشک کرنے کی جگہ، زخم کا

موادجیسے پیپ، مقدمۃ الجیش(ا ع)، فوجیوں کا ٹولا۔

۸۔ حَضْرَمَ لِحاءَ الشجر: درخت کی چھال اُتارنا۔ ۔ القوسَ: کمان کو مضبوط کسنا۔ ۔ فی الکلام: کلام کے اعراب یالفظوں کی حرکات میں غلطی کرنا۔ ۔ الشیءَ: کوملانا، خلط ملط کرنا، لکنت والا ہونا۔ المُخَضْرَم: وہ مسلمان یا شاعر جس نے زمانۂ جاہلیت اور اسلام دونوں پائے ہوں۔ الحَضْرَمِیَّۃ: کلام میں لکنت، حضرموت کی طرف منسوب۔

حضن: ا۔ حَضَنَ ـُ حَضْنًا و حِضَانَۃً و اِحْتَضَنَ الصبیَّ: بچہ کو گود میں لینا، سینے سے لگانا، بچہ کی پرورش کرنا۔ الحِضْن جمع أَحْضَان و حُضُون: گود۔ اس قدر مقدار جو گود میں آسکے۔ کہاجاتا ہے: اعطاہ حِضنًا من التمر: اس نے اس کو گود بھر کھجوریں دیں۔ الحَاضِنَۃ جمع حَوَاضِن: بچہ کو پالنے والی دایہ۔ الحَضَانَۃ: کنڈر گارٹن، بچوں کی پرورش گاہ۔ دار الحَضَانَۃ: بچوں کا گھر ننھوں کا دن کا سکول۔ الحِضانۃ: دایہ گری، پرورش۔ المُحْتَضَن: گود۔

۲۔ حَضَنَ ـُ حَضْنًا و حَضَانَۃً و حِضَانًا و حُضُونًا و اِحْتَضَنَ الطیرُ بیضَہٗ و علی بیضِہٖ: پرندہ کا انڈے سینا۔ الحُضْنَۃ: انڈے سینا۔ الحَاضِنَۃ جمع حَوَاضِن: انڈے سینے والا پرندہ۔ حَمَامَۃ حَاضِن و حَمَام حَوَاضِن: انڈے سینے والی کبوتری یا کبوتر۔

۳۔ حَضَنَ ـُ حَضْنًا و حَضَانَۃً ہٗ عن کذا: کو سے الگ کرنا، دور کرنا۔ أَحْضَنَ بِحَقِّہٖ: کا حق مارنا، کو حق سے محروم کرنا۔ ۔ الرجلَ و بالرجلِ: کو حقیر کرنا۔ الحِضْن جمع أَحْضَان و حُضُون: کنارہ، پہلو۔

۴۔ حَضَنَ ـُ حِضَانَات المرأۃُ او الشاۃُ او الناقۃُ: عورت، بکری یا اونٹنی کے چھوٹے بڑے پستان یا تھن والی ہونا صفت حَضُون۔

۵۔ الحِضْن جمع أَحْضَان و حُضُون: پہاڑ کی جڑ۔ کہاجاتا ہے: عَشَّشَ الطائرُ فی حِضْنِ الجبل: پرندہ نے پہاڑ کی جڑ میں گھونسلا بنایا۔

المِحْضَنَۃ: پیالہ کی طرح کا ایک مٹی کا برتن۔

حضا: حَضَا ـُ حَضْوًا النارَ: آگ کو کریلنی سے ہلانا۔ المِحْضا و المِحْضاء: آگ کو ہلانے کی لکڑی، کریلنی، المِحْضَی: مٹی کی انگیٹھی۔

حطّ: ا۔ حَطَّ ـُ حَطًّا: اترنا، نیچے آنا، گرنا۔ ۔ حَطًّا و حُطُوطًا السعرُ: بھاؤ کا کم ہونا، گرنا، سستا ہونا۔ ۔ حَطًّا و اِحْتَطَّ اِحْتِطَاطًا الحملَ: جانور کی پیٹھ سے بوجھ اُتارنا۔ کہاجاتا ہے: حَطَّ رحلَہ: اس نے اقامت کی۔ اِنْحَطَّ: اترنا۔ کہاجاتا ہے: حَطَّہٗ وَانْحَطَّ: اس نے اسے ذلیل کیا تو وہ ذلیل ہوگیا۔ ۔ السعرُ: بھاؤ سستا ہونا، ارزاں ہونا۔ کہا جاتا ہے: الأسعارُ حَاطّۃٌ و منحطۃ: قیمتیں سستی ہیں۔ اِسْتَحَطَّ: نیچے اترنے کی درخواست کرنا۔ کہا جاتا ہے: اِسْتَحَطَّ فلانًا وِزْرَہٗ: اس نے فلاں شخص سے اپنا بوجھ اتارنے کے لئے کہا۔ ۔ الثمن شیئًا: کچھ قیمت کم کرنے کی درخواست کرنا۔ المَحَطّ و المَحَطَّۃ جمع مَحَاطّ و مَحَطَّات: اترنے کی جگہ، ٹھہرنے یار کنے کی جگہ۔ محطۃ قِطار السِّکّۃ الحدیدیۃ و محطۃ القطار الکھربائی: ریلوے سٹیشن بجلی کی ٹرین کا سٹیشن۔ الحِطَّۃ و الحِطِّیطَی: بوجھ اتارنے کی درخواست۔ الحَطِیط: تھوڑا، چھوٹا۔ الحَطِیطَۃ: قیمت کی کمی۔ الإنحطاطُ النفسی: نفسیاتی گراوٹ۔

۲۔ حَطَّ ـُ حَطًّا و اِحْتَطَّ اِحْتِطَاطًا الشیءَ: چیز کو رکھنا، ترک کرنا۔

۳۔ حَطَّ ـُ حَطَاطًا و اَحَطَّ الوجہُ: چہرے پر مہاسے نکلنا۔ الحَطَاط واحد حَطَاطَۃ (طب): مہاسے۔

۴۔ حَطَّ ـُ حَطَاطًا البعیرُ: اونٹ کا نکیل کو ایک جانب دبانا۔

۵۔ حَطَّ ـُ حَطًّا الجلدَ: چمڑے پر پالش کرنا، لوہے سے چمڑے پر نقش کرنا۔ المِحَطّ و المِحَطَّۃ: چمڑے پر پالش یا نقش کرنے کے لئے لوہے یا لکڑی کا تیار کردہ آلہ۔ المُحَطَّط: نرم و نازک ابدان (جمع بدن)۔ الأحَطّ: نرم و چکنی پیٹھ والا۔ مَحْطُوط (مفع): پالش کیا ہوا۔ ادیمٌ مَحْطُوط: پالش شدہ ادھوڑی۔ سیفٌ محطوط: تیز کی ہوئی تلوار۔

۶۔ اِنْحَطَّتِ الناقۃُ فی سیرھا: اونٹنی کا تیز دوڑنا۔ الحَطُوط: تیز رفتار اصیل اونٹنی۔

۷۔ الحُطَاط واحد حُطَاطَۃ: دودھ کے جھاگ۔ الحُطاط: بدبو۔ الحِطّان: بکرا۔

۸۔ حَطْحَطَ الشیءُ: چیز کا اترنا۔ ۔ الرجلُ: جلدی کرنا۔

حطأ: حَطَأَ ـَ حَطْأً الارضَ بہ: کو زمین پر پچھاڑ دینا، گرا دینا۔ ۔ بالشیءِ: چیز کو پھینکنا۔ ۔ بہ عن کذا: کو سے ہٹانا، جھکانا۔ ۔ الحِطْءُ: برتن میں بچا ہوا پانی۔ کہاجاتا ہے: حِطْءٌ من التمر: کھجور کی اتنی مقدار جو پیٹھ پر اٹھائی جا سکے۔ الحَطِیُّ من الناس: ذلیل لوگ۔ کہاجاتا ہے: ھو حَطِیٌّ بَطِیٌّ: وہ ذلیل ہے تابع بن کر آیا ہے۔ الحُطَیْئَۃ: بدشکل پست قد آدمی۔ شاعر جَرُوَل کا لقب۔ بعض کے نزدیک بدصورتی کی وجہ سے یہ لقب دیا گیا تھا۔

حطب: ا۔ حَطَبَ ـِ حَطْبًا: لکڑیاں جمع کرنا صفت: حاطِب۔ ۔ ہٗ: کے پاس لکڑیاں لانا۔ کہاجاتا ہے: حَطَبَ فی حبلہ: اس نے اس کی مدد و اعانت کی۔ حطب علیہ بخیر: وہ اس کے پاس بھلائی لایا۔ ۔ المکانُ: بہت لکڑیوں والی جگہ ہونا۔ مکانٌ حطیب: بہت لکڑیوں والی جگہ۔ ارضٌ حطیبۃ: بہت لکڑیوں والی زمین۔ اُحْطَبَ: لکڑیاں جمع کرنا۔ ۔ المکانُ: بہت لکڑی والی جگہ ہونا۔ ۔ و اِسْتَحْطَبَ الکرمُ: انگور کی بیل سے شاخیں کاٹنے کا وقت آنا۔ اِحْتَطَبَ: لکڑیاں جمع کرنا۔ الحَطَب جمع اَحْطَاب: جلانے کی لکڑی۔ حَطَبَۃ: اس کا ایک ٹکڑہ، ایندھن (لکڑیوں پر مشتمل)۔ الحَاطِب: لکڑیاں جمع کرنے والا۔ کہاجاتا ہے: ھو حاطبُ لیلٍ: وہ کلام میں رطب و یابس ملانے والا ہے۔ الحَطّاب: لکڑیاں جمع کرنے والا، لکڑیاں بیچنے والا۔ الحَطُوبۃ: لکڑیوں کا گٹھا۔ الحَطّابۃ: لکڑیاں جمع کرنے یا بیچنے والی، لکڑیاں جمع کرنے والے۔ الحَطُوبۃ: لکڑیوں کا گٹھا۔ الحَطّابۃ: لکڑیاں جمع کرنے یا بیچنے والی، لکڑیاں جمع کرنے والے۔ المِحْطَب: لکڑیاں کاٹنے کا آلہ۔

۲۔ حَطَبَ ۔ حَطْبًا بِه و علیه: کسی کی چغلی کھانا، پر افترا باندھنا۔

۳۔ الحَطِب مؤنث حَطِبَة و الأحْطَب مؤنث حَطْبَاء جمع حُطْب: بہت دُبلا۔

حطم: ۱۔ حَطَمَ ۔ حَطْمًا ہٗ و حَطَّمَ ہٗ: کو توڑنا۔ تَحَطَّمَ و اِنْحَطَمَ: ٹوٹنا۔ کہا جاتا ہے: تَحَطَّمَ الرجلُ غیظًا: وہ غصہ سے بھڑک اٹھا۔ اِنْحَطَمَ الناسُ علیه: لوگوں نے اس پر بھیڑ کی اور ایک دوسرے کو توڑا پھوڑا۔ الحُطَم: ظالم و بے درد چرواہا۔ ۔۔۔ والحُطَم: بسیار خور، سب کچھ چٹ کر جانے والا۔ الحَطُوم: سخت تند ہوا۔ کہا جاتا ہے: رِیْحٌ حَطُوم: تند ہوا جو ہر چیز کو توڑ ڈالے۔ والحَطَّام و المُحَطَّم: شیر۔ الحُطَمَة: تیز آگ۔ بہت سے اونٹ اور بہت سی بکریاں، جہنم، دوزخ۔ الحُطَمَة و الحُطَامَة والحُطَام: ٹوٹی ہوئی سوکھی چیز۔ حُطَامُ البیض: انڈے کا چھلکا۔ حطام الدنیا: دنیا کا سامان تھوڑا ہو یا بہت جو فنا ہو جاتا ہے اور باقی نہیں رہتا۔ الحَطِیم: کعبہ شریف کے کنارے کی دیوار رکن زمزم اور مقام ابراہیم کے درمیان کی جگہ۔ الحَاطُوم (طب): ہاضم دواء یا غذا۔ ۔۔۔ و الحَطْمَة و الحُطْمَة: سخت سال۔ الحُطَمِیَّات: حُطَمہ نامی شخص کی طرف منسوب زرہیں۔ بعض کے نزدیک تلواروں کو توڑ دینے والی زرہیں۔ اور بعض کے نزدیک بھاری اور چوڑی زرہیں۔

۲۔ حَطِمَ ۔ حَطَمًا: بڑی عمر والا ہونا۔

حظّ: حَظَّ ۔ حَظًّا و حُظًّا و اَحَظَّ: نصیب والا ہونا، صفت: حَظِّیّ و حَظِیظ و مَحْظُوظ۔ الحَظّ جمع حُظُوظ و حِظَاظ و اَحُظّ: نصیب، حصہ، بہرہ، خیر و فضل، کبھی شر کے لئے بھی بولا جاتا ہے، مال داری، خوش قسمتی، سعادت۔

حظب: حَظَبَ ۔ حُظُوبًا و حَظِبَ ۔ حَظَبًا الرجلُ: موٹا ہونا پست قد موٹے پیٹ والا ہونا، صفت: حَظِب مؤنث حَظِبَة۔ الحُظُبّ: پست قد موٹے پیٹ والا، اجڈ، اکھڑ، تنگ خلق، بخیل۔

حظر: ۱۔ حَظَرَ ۔ حَظْرًا: اپنے لئے باڑہ یا احاطہ تیار کرنا۔ ۔۔۔ ہٗ الشیءَ و ۔۔۔ علیه الشیءَ: کو سے منع کرنا، روکنا۔ ۔۔۔ الشیءَ: کو محفوظ کرنا یعنی غیر کے تصرف سے رکنا۔ ۔۔۔ المواشی: مویشیوں کو باڑہ میں بند کرنا۔ حَظَّرَ بمعنی حَظَرَ: (تشدید مبالغہ کے لئے)۔ أحْظَرَ: دوسرے کے لئے باڑہ یا احاطہ بنانا۔ اِحْتَظَرَ: بمعنی حَظَرَ ۔ بِه: سے خود کو محفوظ کرنا، بچانا۔ الحَظِر: درخت کی شاخ جس سے باڑہ بنایا جائے، تر کانٹا۔ کہا جاتا ہے: وقع فی الحظر الرَّطْب: وہ ایسے معاملہ میں پھنس گیا جس کی اسے طاقت نہیں۔ مجازاً: اوقد فی الحظر الرطب: اس نے چغلخوری کی۔ کہا جاتا ہے: جاءَ بالحَظِر الرطب: وہ مال کثیر لایا یا اس نے بہت جھوٹ بولا۔ المَحْظُور: ممنوع، ناجائز۔ کہا جاتا ہے: الضَّرُورَاتُ تُبِیحُ المَحْظُورَات: ضرورتیں، ممنوع یا حرام چیزوں کو جائز کر دیتی ہیں۔ الحَظِیرَة جمع حَظَائِر و الحِظَار و الحَظار: ہر وہ شے جو تمہارے اور کسی چیز کے درمیان حائل ہو۔ باڑہ۔ کہا جاتا ہے: انه لنکد الحظیرة: وہ کنجوس اور بے خیر ہے، کبھی بخیل کے مال کو بھی حظیرہ کہتے ہیں۔ حظیرةُ القُدُس: جنت۔

۲۔ حَظَرَتِ القوسُ: تانت کمان پر مضبوطی سے چڑھانا۔ ۔۔ الحبلَ: رسی کو اچھی طرح بٹنا۔ ۔۔۔ السقاءَ فتَحَظَّرَ: مشک کو بھرنا اور نتیجۃً مشک کا بھر جانا۔

حظل: ۱۔ حَظَلَ ۔ حَظْلًا و حِظْلَانًا و حَظَلَانًا علیه: کو حرکت اور تصرف سے روک دینا۔ ۔۔۔ المشیَ: چلنے میں ٹھہرنا اور وقفہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: هو یحظل حَظَلَانًا: وہ غصہ والی چال چلتا ہے۔ الحَظِل و الحَظَّال و الحَظُول: اپنے اہل و عیال پر بہت کنجوسی سے خرچ کرنے والا۔

۲۔ حَظِلَ ۔ حَظَلًا البعیرُ: اونٹ کا بہت اندرائن کھانا، صفت: حَظِل۔ ایسے اونٹوں کو حَظَالَی کہا جاتا ہے۔ اَحْظَلَ المکانُ: جگہ کا بہت اندرائن والی ہونا۔

حظا: ۱۔ حَظَا ۔ حَظْوًا: آہستہ چلنا۔ الحُظَیَّا: آہستہ چال۔ کہا جاتا ہے: مَشَی الحظیا: وہ آہستہ چال چلا۔

۲۔ حَظِیَ ۔ حُظْوَةً و حِظْوَةً و حِظَةً: صاحبِ مرتبہ ہونا، صاحبِ نصیب ہونا۔ ۔۔۔ و بالرزق: رزق کا حصہ حاصل کرنا۔ أحْظَی ہٗ: کو نصیب والا بنانا۔ ۔۔ ہٗ بالمالِ: کو مال کا حصہ دینا۔ ۔۔ ہٗ علی فلان: کو فلاں شخص پر ترجیح دینا، فوقیت دینا۔ اِحْتَظَی: صاحبِ مرتبہ ہونا، صاحبِ نصیب ہونا۔ الحَظْو (مص): حصہ۔ الحِظَة جمع حِظًا و حِظَاء: حصہ، مرتبہ۔ الحُظْوَة و الحِظْوَة: مرتبہ۔ الحَظِی: رتبہ والا۔ الحَظِیّ: لوگوں کا پیارا، محبوب و اونچے مرتبے والا۔ الحَظِیَّة جمع حَظَایَا: الحَظِیّ کا مونث: حاکم یا بادشاہ کی پیاری یا محبوبہ لونڈی۔

۳۔ الحَظْوَة جمع حِظَاء و حَظَوَات: درخت کی جڑ کی نرم شاخ، چھوٹا تیر۔ الحُظَیَّة جمع حُظَیَّات: بغیر پھل کے چھوٹا تیر، ضرب المثل: احدی حُظَیَّاتِ لقمان: لقمان کا ایک تیر تیر پھینکنے کی جگہ۔ لقمان سے یہاں مراد لقمان بن عاد ہے جو گزرے ہوئے عربوں سے تعلق رکھتا تھا۔ یہ ضرب المثل بڑی برائیوں کے عادی کی طرف سے ایک چھوٹی برائی کے بارے میں بولی جاتی ہے۔

حظی: الحَظَی واحد حَظَاة (ح): جوں۔ الحظی جمع أحْظٍ و جمع الجمع: احَاظٍ: حصہ، نصیب۔

حفّ: ۱۔ حَفَّ ۔ حَفًّا القومُ الرجلَ و بِه و حولَه: کو گھیرنا۔ ۔۔ ہٗ بکذا: کا سے احاطہ کرنا۔ ضرب المثل: مَنْ حَفَّنَا او رَفَّنَا فلیقتصد: جو ہماری رہنمائی کرے ہمارا بہت خیال رکھے یا ہماری خدمت اور تعریف کرے تو اُسے چاہئے کہ وہ حد سے تجاوز نہ کرے۔ حَفَّفَ القومُ حولَه و حففوہ: کو گھیرنا، کا احاطہ کرنا۔ ۔۔۔ ہٗ بکذا: کا سے احاطہ کرنا۔ اِحْتَفَّ القومُ بِه: کا احاطہ کرنا۔ الحَفّ: خیال رکھنے والا، دلچسپی لینے والا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ حفّ علی نفسه: فلاں شخص اپنی ذات میں دلچسپی لیتا ہے، یا اپنا بہت خیال رکھتا ہے۔ ۔۔۔ و الحَفَف: کنارا۔ الحَافّ (فا): کہا جاتا

ہے: مالہ حاقٌ ولا راقٌ: اس کے کاموں کی دیکھ بھال کرنے والا یا اس کی خدمت کرنے والا کوئی نہیں۔ الحِفاف جمع اَحِفَّة: جانب۔ الحَفَّان: نوکر چاکر، بھرا ہوا برتن۔ کہا جاتا ہے: اِناءٌ حَفَّان: بھرا ہوا برتن۔ الحَفَّة: کپڑا لپیٹنے کی جولاہے کی لکڑی، گڑھے کے کنارے کی زمین۔ المِحَفَّة: مسافر کو لیجانے کی پالکی، اسٹریچر، تختِ رواں، ہودج کی طرح کی عورتوں کی پالکی۔

۲۔ حَفَّ ـُ حَفًّا و حِفافًا الشیءَ: کا چھلکا اتارنا۔ ــ اللحیۃَ: داڑھی مونڈنا یا کترنا۔ ــ الوجہَ: چہرے کے بال دور کرنا۔ اِحْتَفَّ الشیءَ: کا چھلکا اتارنا۔ ــ النبتَ: سبزہ کاٹنا۔ الحِفاف جمع اَحِفَّة: گنجے کے سر کے گردا گرد کے بال۔ الحُفافة: گرے ہوئے بال وغیرہ۔

۳۔ حَفَّ ـِ حُفُوفًا سمعُہٗ: بہرہ ہونا۔ اِحْتَفَّ جمیع ما فی القِدر: ہانڈی میں جو کچھ ہو اسے چٹ کر جانا۔ اِسْتَحَفَّ المالَ: سب مال لے لینا۔ الحَفَفُ: اونٹوں کی خوراک کی مقدار۔ الحِفاف جمع اَحِفَّة: کھائے جانے کی مقدار۔ کہا جاتا ہے: کان الطعام حِفافَ ما اَکَلُوا: کھانا اسی قدر تھا جس قدر انہوں نے کھایا۔

۴۔ حَفَّ ـِ حُفُوفًا تِ الارضُ حفوفًا: زمین کی سبزی کا خشک ہونا۔ ــ بطنُ الرجلِ: گوشت اور چربی نہ کھانے پر سوکھ جانا۔ خبزٌ حافٌّ: بغیر سالن کے روٹی۔

۵۔ حَفَّ ـُ حَفَافَتُہُ الحاجۃُ: کو حاجت لاحق ہونا۔ حُفِّفَ الرجلُ: مصیبت زدہ اور کم مال والا ہونا۔ الحَفَفُ: مال کی کمی، تنگ زندگی، معاشی تنگی۔ کہا جاتا ہے: معیشۃ حَفَفٌ: تنگ زندگی۔ طعام حَفَفٌ: تھوڑا کھانا۔ المَحْفُوف (مفع): محتاج۔

۶۔ حَفَّ ـُ حُفُوفًا الرجلُ: تیز نظر بد لگانے والا ہونا۔ الحافّ (فا): تیز بدنظر لگانے والا۔

۷۔ حَفَّ ـِ حَفِیفًا تِ الشجرۃُ او الحیّۃُ: درخت یا سانپ کا سرسراہٹ پیدا کرنا۔

۸۔ حَفَّ ـِ حُفُوفًا تِ اللحیۃُ: داڑھی کا پراگندہ ہونا۔ اَحَفَّ اِحْفافًا راسَہٗ: سر میں مدت تک تیل نہ لگانا۔ بالوں کی دیکھ بھال نہ کرنا۔

۹۔ اَحَفَّ اِحْفافًا الرجلَ: کو برائی سے یاد کرنا۔

۱۰۔ الحَفّ و الحَفَف: نشان قدم۔ کہا جاتا ہے: جاءَ علی حَفِّہٖ او علی حَفَفِہٖ: وہ اس کے نشانِ قدم پر آیا۔ الحَفَّة: پوری فیاضی۔ الحِفاف: نشان قدم۔ کہا جاتا ہے: جاءَ علی حِفافِہٖ: وہ اس کے نقش قدم پر آیا۔ الحَفَّان واحد حَفَّانَة (ح): شترمرغ کے بچے۔ حَفَّانُ النعام: شترمرغ کے پر۔ الحُفافة: بچا ہوا بھوسہ۔

۱۱۔ حَفْحَفَ: پرندہ کی اڑان یا تیر پھینکنے کی سرسراہٹ یا آگ بھڑکنے کی آواز ہونا۔

حفأ: حَفَأَ ـَ حَفْأً ہٗ: کو پچھاڑنا۔ الحَفَأ واحد حَفَأَة (ن): ایک قسم کا پودا جس کی چھال کو قدیم مصری کتابت کے کام میں لایا کرتے تھے۔

حفت: حَفَتَ ـِ حَفْتًا ہٗ: کو ہلاک کرنا، کی گردن توڑنا۔ ــ الشیءَ: کو کوٹنا۔

حفث: الحِفْث و الحَفِث جمع اَحْفاث و الحُفاث جمع حَفافِیث (ح): ایک قسم کا بڑا سانپ جو موذی نہیں ہوتا۔

حفد: ۱۔ حَفَدَ ـِ حَفْدًا و حُفُودًا و حَفَدانًا و اِحْتَفَدَ فی العمل: کام جلدی کرنا۔ اَحْفَدَ الظلیمُ: شترمرغ کا تیز چلنا۔ ــ الظلیمَ: شترمرغ کو تیز چلانا۔ الحَفْد: تیز چلانا۔ المُحْتَفِد من السیوف: تیز کاٹنے والی تلوار۔

۲۔ حَفَدَ ـِ حَفْدًا و حُفُودًا و حَفَدانًا و اِحْتَفَدَہٗ: کی خدمت کرنا۔ الحافِد جمع حَفَد و حَفَدَة: خادم، تابع، مددگار، پوتا۔ الحَفِید جمع حُفَداء: پوتا۔ کہا جاتا ہے: ہو حفیدی: وہ میرا پوتا ہے۔

۳۔ الحَفَدَة: نقش و نگار کرنے والے۔ المَحْفَد جمع مَحافِد: کپڑے کی گلکاری، کوہان کی جڑ۔ والمِحْفَد: جانور کو چارہ کھلانے کا برتن۔ المَحْفِد جمع مَحافِد: اصل۔ کپڑے کا کنارہ۔ وہ پیالہ جس سے اناج ناپ کر دیا جاتا ہے۔ پیمانہ، وزن کا پیالہ۔

حفر: ۱۔ حَفَرَ ـِ حَفْرًا الارضَ: زمین میں گڑھا کھودنا۔ ــ الطریقَ: راستہ پر چلنے سے نشان ڈالنا۔ ــ البئرَ: کنواں کھودنا۔ حافَرَ الیربوعُ: جنگلی چوہے کا اپنے طالب پر سوراخ کو ملتبس کر دینا۔ اسی سے یہ ضرب المثل مشہور ہے: فلانٌ اروغُ من یربوعٍ مُحافِرٍ: فلاں شخص جنگلی چوہے سے کہیں زیادہ چالاک اور مکار ہے جو اپنے ڈھونڈنے والے کیلئے اپنے بل کو پراسرار بنا دیتا ہے۔ اَحْفَرَہُ البئرَ: کی کنواں کھودنے میں مدد کرنا۔ تَحَفَّرَ السیلُ: سیلاب کا زمین میں گڑھے ڈالنا۔ اِحْتَفَرَ الارضَ: زمین میں گڑھا کھودنا۔ اِسْتَحْفَرَ النھرُ: نہر کے کھودے جانے کا وقت قریب آپہنچنا۔ الحَفْر: فراخ کنواں۔ الحَفَر جمع اَحْفار و جج اَحافِیر: فراخ کنواں۔ کھدی ہوئی جگہ سے نکالی ہوئی مٹی۔ الحُفْرَة جمع حُفَر و الحَفِیرَة جمع حَفائِر و الحَفِیر: گڑھا، کھدی ہوئی زمین، قبر۔ الحافِرَة: الحافِر کا مؤنث، کھودی ہوئی زمین، ابتدائی حالت۔ کہا جاتا ہے: الآن قد تعسَّفَ و قد کان نجیبًا فی الحافِرة: وہ اب راہ راست سے منحرف ہے، ابتداء میں تو وہ شریف تھا۔ الحَفّار: کھودنے والا، گورکن (عموماً)۔ المِحْفَر و المِحْفَرَة و المِحْفار: کھودنے کا آلہ، کدال۔

۲۔ حَفَرَ ـِ حَفْرًا و حَفِرَ ـَ حَفَرًا و حُفِرَ: دانتوں کی زردی کے باعث ان کی جڑوں کا خراب ہو جانا۔ ــ الصبیُّ: بچہ کا دودھ کے دانت گرانا۔ الحَفْر و الحَفَر: دانتوں کی زردی۔ المَحْفُور: زرد دانتوں والا۔

۳۔ حَفَرَ ـِ حَفْرًا الشیءَ: کی تہہ معلوم کرنا۔

۴۔ حَفَرَ ـِ حَفْرًا العنزَ: بکری کو دبلی کرنا۔

۵۔ الحافِر جمع حَوافِر (ع ا): جانور کا کھر، پہلا کلمہ۔ کہا جاتا ہے: النقدُ عندَ الحافِر: جب تم جانور خریدو تو اس کی قیمت ادا کئے بغیر جگہ سے نہ ٹلو۔ الحافِرَة: کسی چیز کی طرف لوٹنا۔ (رجع علی او فی حافرتہ: وہ اس راستہ سے لوٹ گیا جس سے وہ آیا تھا۔ یا یہ کہ وہ جس کام سے نکل گیا تھا پھر اس میں لگ گیا۔ رجع فی حافرتہ: وہ بوڑھا ہو گیا)، پہلی ملاقات، کہتے ہیں: التقی القوم فاقتتلوا عند الحافرۃ: لوگ جیسے ہی ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوئے، باہم جدال و قتال میں مصروف ہو

گئے۔ الحِفْرَی (ن): ایک ریتلی نبات جو ہمیشہ سبز رہتی ہے۔ الحَافِرِیَّۃ (ن): ایک قسم کا پودا جس کے پھول بڑے اور کئی رنگوں کے ہوتے ہیں، جن میں اکثر زرد اور سرخ رنگ غالب ہوتا ہے اسکا اصلی وطن جنوبی امریکہ ہے۔

حفز: ۱۔ حَفَزَ ۔ حَفْزاً ہُ بالرمح: کو نیزہ سے مارنا۔

۲۔ حَفَزَ ۔ حَفْزاً ہُ: کو اُکسانا، ابھارنا، شہ دینا، پیچھے سے دھکیلنا۔ کہا جاتا ہے: حفز اللیلُ النھارَ: رات نے دن کو ہٹا دیا۔ حفزوا علینا الخیل و الرِکابَ: وہ گھوڑے اور سوار لے کر ہم پر چڑھ آئے۔ ۔۔ ہ عن کذا: کو سے دور کرنا، سے جلدی کرانا۔ تَحَفَّزَ: کودنے کے لئے تیار ہونا۔ اِحْتَفَزَ: کودنے کے لئے تیار ہونا۔ ۔۔ فی مشیہ: چلنے میں کوشش کرنا۔ المَحْفُوز من القِسِیّ: تیر کو تیزی سے پھینکنے والی کمان۔

۳۔ حَافَزَہُ: کے زانوں یا زانو بیٹھنا، کے قریب ہونا۔ تَحَفَّزَ و اِحْتَفَزَ: کے زانو یا سرین پر سیدھا بیٹھنا۔

۴۔ الحَفَز: مدت۔ کہا جاتا ہے: جعلت و بینی و بینک حَفَزاً: میں نے اپنے اور تمہارے درمیان مدت مقرر کی۔

حفس: حَفَسَ ۔ حَفْساً: کھانا۔ تَحَیْفَسَ: بستر پر تلملانا۔ الحِیَنْفَس و الحَیْفَس: وہ موٹا جس سے بھلائی کی امید نہ ہو، بلاوجہ راضی یا غصہ ہونے والا۔

حفش: ۱۔ حَفَشَ ۔ حَفْشاً القومُ علیہ: پر قوم کا جمع ہونا۔ ۔۔ السیلُ: سیلاب کا پانی ایک جگہ جمع ہونا۔ ۔۔ السیلُ الوادیَ: سیلاب کا وادی کو پانی سے بھر دینا۔ الحَافِشَۃ جمع حَافِشات و حَوَافِش: پانی کے بہاؤ کی جگہ۔

۲۔ حَفَشَ ۔ حَفَشَاتِ السحابۃ: بادل کا یکبارگی زور کی بوچھار برسانا پھر رک جانا۔ الحَفْشَۃ: بارش کی زور کی بوچھاڑ۔

۳۔ حَفَشَ ۔ حَفْشاً المطرُ الارضَ: بارش کا زمین پر روئیدگی ظاہر کرنا۔

۴۔ حفش ۔ حَفْشاً الفرسُ: گھوڑے کا بار بار دوڑنا اور ہر بار پہلے سے اچھا دوڑنا۔ ۔۔ فی الامر: کسی کام میں کوشش کرنا۔

۵۔ حَفَشَ ۔ حَفْشاً فلاناً: کو دھکا دینا۔

۶۔ حَفَشَ ۔ حَفْشاً ہُ: کا چھلکا اُتارنا۔

۷۔ حَفَشَ و تَحَفَّشَ الرجلُ: خیمہ یا جھونپڑے میں رہنا۔ الحِفْش جمع اَحْفَاش و حِفَاش: جھونپڑا، خیمہ۔ اَحْفَاشُ البیت: گھر کے سامان کی معمولی چیزیں۔ ۔۔ الارض: سیہی، جنگلی چوہا وغیرہ۔

۸۔ الحِفْش جمع اَحْفَاش و حِفَاش: بوسیدہ چیز، کوہان، ٹوکری۔

حفص: حَفَصَ ۔ حَفْصاً الشیءَ: کو جمع کرنا۔ ۔۔ الشیءَ من یدہ: کو ہاتھ سے پھینکنا۔ اَلحَفْص جمع اَحْفَاص و حُفُوص: چھوٹا گھر، چمڑے کا تھیلا (ح) شیر کا بچہ۔ الحَفَص: بیر وغیرہ کی گٹھلی۔ المِحْفَصَۃ: چمڑے کا تھیلا۔ الحُفَاصَۃ: جمع کردہ اشیاء۔

حفض: ۱۔ حَفَضَ ۔ حَفْضاً العودَ: لکڑی کو ٹیڑھا کرنا، موڑنا۔

۲۔ حَفَضَ ۔ حَفْضاً و حَفَّضَ الشیءَ: چیز کو ہاتھ سے پھینکنا، ڈالنا۔ ۔۔ القومَ: قوم کو اپنے پیچھے چھوڑ دینا۔ ۔۔ اللّٰہُ عنہ: اللہ تعالیٰ کا کسی سے تخفیف کرنا۔

۳۔ حَفَضَ ۔ حَفْضاً و حَفَّضَ الارضَ: زمین کو خشک کرنا۔

۴۔ الحَفَض جمع اَحْفَاض و حِفَاض: بوریا جس میں قوم کا سامان ہو، گھر کا سامان جو لادنے کے لئے تیار کیا گیا ہو، اونٹ جو گھر کا سامان اٹھائے (کہا جاتا ہے: نِعْمَ حَفَضُ العلم ھذا: یہ علم کیا خوب جاننے والا ہے)، بالوں کا خیمہ، کمزور اونٹ۔ کہا جاتا ہے: انہ لحَفَضُ عِلْمٍ: وہ کم علم ہے، گویا اس شخص کے علم کو چھوٹے اونٹ سے تشبیہ دی گئی ہے۔

حفظ: ۱۔ حَفِظَ ۔ حِفْظاً الشیءَ: کو ضائع ہونے اور تلف ہونے سے بچانا، کو خراب ہونے سے محفوظ کرنا۔ ۔۔ المالَ: مال کی نگہبانی کرنا۔ ۔۔ السِرَّ: بھید چھپانا۔ حَافَظَ حِفَاظاً و مُحَافَظَۃً علی الامر: کسی امر پر ہمیشگی اختیار کرنا، کی نگہبانی کرنا۔ ۔۔ عنہ: کی مدافعت کرنا، کو ہٹانا۔ کہا جاتا ہے: انہ لذو حفاظٍ و ذو مُحافظۃٍ: وہ خوددار اور آن بان کا آدمی ہے۔ تَحَفَّظَ بہ: کو یاد کرنے کی تکلیف دیا جانا۔ ۔۔ عنہ و منہ: سے بچنا، احتراز کرنا۔ اِحْتَفَظَ بہ: کو یاد کرنا۔ ۔۔ الشیءَ و بالشیءِ لنفسہ: کو اپنے لئے مخصوص کرنا۔ اِسْتَحْفَظَہ مالاً: کو مال کی حفاظت کے لئے کہنا۔ ۔۔ ہُ سِرّاً: سے بھید کی حفاظت کرنے کی درخواست کرنا۔ الحافِظ جمع حُفَّاظ و حَفَظَۃ و حَافِظُون (فا): کسی چیز کا ذمہ دار۔ (کہا جاتا ہے: رجلٌ حافِظُ العین: وہ شخص جس پر نیند کا غلبہ نہ ہو)۔ واضح سیدھا راستہ جس کے نشان نہ مٹے ہوں (کہا جاتا ہے: طریقٌ حافِظٌ: واضح راستہ جو ختم نہ ہو)۔ ۔۔ من الملائکۃ: اعمال نامے لکھنے والا فرشتہ۔ الحَفِیظ: محفوظ۔ ۔۔ من الملائکۃ: اعمال نامے لکھنے والا فرشتہ۔ الحِفْظَۃ: لائق حفاظت شیئ کے لئے جذبہ حمیت۔ الحَفِیظَۃ جمع حَفَائِظ: محارم کی حفاظت، جذبہ حمیت، بچوں کی حفاظت کا تعویذ۔ اھل الحَفَائِظ: محارم کی نگہبانی کرنے والے۔ المُحَافِظ: حاکم، گورنر، غیبت اور حق صحبت کی حفاظت کرنے والا۔ مُحافِظُ البَلَد: محافظ شہر۔ المِحْفَظَۃ: بٹوا۔

۲۔ حَفِظَ ۔ حِفْظاً الکتابَ: کتاب کو زبانی یاد کرنا۔ حَفَّظَہُ الکتابَ: کو کتاب زبانی یاد کرانا، ازبر کرانا۔ تَحَفَّظَ الکتابَ: کتاب کو تھوڑا تھوڑا کر کے یاد کرنا۔ الحِفْظ (مص): یاد، ہوشیاری۔ الحافِظَۃ: قوتِ حافظہ، یاد کرنے کی طاقت۔

۳۔ اُحْفِظَہُ فاحْتَفَظَ: کو غصہ دلانا تو اس کا غضبناک ہونا۔ الحِفْظَۃ و الحَفِیظَۃ: غضب، غصہ۔ المُحْفِظَۃ جمع مُحْفِظَات: غصہ کا محرک کام۔ المُحْفِظَات: مصیبتیں۔

حفل: ۱۔ حَفَلَ ۔ حَفْلاً و حُفُولاً و حَفِیلاً الماءُ: پانی کا بکثرت جمع ہونا۔ ۔۔ الوادی بالسیل: وادی کا سیلاب سے کناروں تک بھر جانا۔ ۔۔ ت السماءُ: آسمان کا زیادہ بارش برسانا۔ ۔۔ الدمعُ: آنسو کا کثرت سے ہونا۔ ۔۔ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔ حَفَلَ ہُ: کو احتیاط سے اکٹھا کرنا۔ ۔۔ الناقۃَ: اونٹنی کو دوہنا بند کر دینا تاکہ اس کے تھنوں میں دودھ جمع ہو جائے۔ تَحَفَّلَ اللبنُ: دودھ کا جمع ہو جانا۔ ۔۔

المجلسُ: مجلس کالوگوں سے بھر جانا۔ اِحْتَفَلَ الوادی بالسَّیل: وادی کا سیلاب سے کناروں تک بھر جانا۔ ــ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔ ــ المجلسُ بالناس: مجلس کا لوگوں سے بھر جانا۔ اِحْتَفَلُوا بِہ: کی تعظیم وتکریم کے لئے لوگوں کا اکٹھا ہونا۔ حَافِلٌ جمع حُفَّل و حَوَافِل (فا): کہاجاتا ہے: جمعٌ حافِلٌ: بڑی جماعت۔ ضرعٌ حافِلٌ: دودھ سے بھرا ہوا تھن۔ وادٍ حافِلٌ: سیلاب سے بھری ہوئی وادی۔ ناقةٌ او شاةٌ حافِلٌ: بہت دودھ والی اونٹنی یا بکری۔ دارٌ حافِلةٌ: افراد خانہ سے خوب بھرا ہوا گھر۔ سُوقٌ حافِلةٌ: بھرا ہوا بازار۔ الحافِلة الكهربائية: برقی ٹرین کا ڈبہ۔ الحَفْل (مص): جماعت، گروہ، کہاجاتا ہے: عنده حفلٌ من الناس: اس کے پاس لوگوں کی ایک بڑی جماعت ہے۔ جمع حُفُولٌ: بڑا گروہ۔ الحَفِيل: بہت، کثیر، جیسے جمع حفیل: بڑی جماعت اور مکانٌ حفیل: بھری ہوئی جگہ۔ الحُفَال: بڑی جماعت، بہت جمع شدہ دودھ۔ الحَفْلة: اسم مرۃ۔ کہاجاتا ہے: حفلة خطابية و حفلة تكريمية و حفلة غنائية: تقریری جلسہ، کسی اعزاز میں دی گئی پارٹی، نغمہ و سرور کا جلسہ، سرود منڈلی۔ کہاجاتا ہے: جاؤوا بحفلتهم و بحفيلتهم: وہ سب کے سب آئے۔ الحَفْلَى: دعوتِ عام۔ المَحْفِل جمع مَحَافِل: مجلس، جمع ہونے کی جگہ۔ المُحْتَفَل: جمع ہونے کی جگہ۔ مُحْتَفَلُ الامر: معاملہ کا بڑا حصہ۔

۲۔ حَفَلَ ـِ حَفْلاً و حُفُولاً و حَفِيلاً الشيءَ: کو صیقل کرنا۔ حَفَّلَ الشيءَ: کو صیقل کرنا۔ اِحْتَفَلَ الطريقُ: راستہ کا واضح ہونا۔ ــ الشيءُ: روشن ہونا۔

۳۔ حَفَلَ ـِ حَفْلاً و حُفُولاً و حَفِيلاً: پرواہ کرنا۔ کہاجاتا ہے: ما حفله و ما حَفَلَ به: اس نے اس کی پرواہ نہیں کی۔ حَفَّلَ هُ: کو مزین کرنا، سجانا۔ تَحَفَّلَ: مزین ہونا۔ اِحْتَفَلَ: پرواہ کرنا۔ کہاجاتا ہے: ما اِحْتَفَلَ بہ: اس نے اس کی پرواہ نہیں کی۔ ــ بالامر: کو حسن انتظام سے کرنا۔ ــ فی الامر: میں مبالغہ کرنا۔

الحفیل: مبالغہ کرنے والا۔ کہاجاتا ہے: رجلٌ حَفِيلٌ: ہر چیز میں مبالغہ کرنے والا، بعض کے نزدیک تحت جدوجہد کرنے والا۔ الحَفْلة: اسم مرۃ۔ کہاجاتا ہے: اخذ للامر حَفْلَتَهُ: اس نے کام میں کوشش کی۔

۴۔ الحُفَالَة: ہر چیز کا ردی حصہ، رذیل لوگ۔ حُفَالَةُ الطعام: جو چیز کھانے میں سے نکال کر پھینک دی جائے۔ ــ اللبن: جھاگ۔

حفن: ۱۔ حَفَنَ ـِ حَفْنًا لَهُ: کو لپ بھر دینا۔ ــ الشیءَ: کو لپ بھر لینا۔ اِحْتَفَنَ الرجلَ: کو دونوں ہاتھ اس کے زانو کے نیچے ڈال کر اٹھانا۔ الحَفْنَة و الحُفْنَة جمع حُفَن: مٹھی بھر، لپ کی مقدار، لپ بھر۔

۲۔ اِحْتَفَنَ الشجرةَ: درخت کو جڑ سے اکھیڑنا۔

۳۔ اِحتفنَ الشيءَ لنفسه: کو اپنے لئے لینا۔ ــ من الشيء: کو بہت لے لینا۔

۴۔ الحُفْنَة جمع حُفَن: گڑھا۔

حفا: ۱۔ حَفَا ـُ حَفْوًا فلانًا: کو دینا۔ ــ هُ من الشيء: کو سے روکنا، منع کرنا۔ ــ هُ اللّٰهُ به: اللہ تعالیٰ کا کسی کو عزت دینا۔ حَفِيَ ـَ حَفًا و حِفَايَةً و حِفَاوَةً و حَفَاوَةً و تَحْفَايَةً به: کا بہت اعزاز کرنا اور اس کے متعلق بہت خوشی کا اظہار کرنا۔ ــ حَفَاوَةً و اَحْفَى اليه فى الوصية: کے متعلق وصیت میں مبالغہ کرنا۔ تَحَفَّى له: کی بہت عزت کرنا۔ اِحْتَفَى به: کا بہت اعزاز کرنا اور سے خوشی کا اظہار کرنا۔ الحَفِيّ جمع حُفَوَاء: عزت واکرام اور اظہار خوشی میں مبالغہ کرنے والا۔

۲۔ حَفَا ـُ حَفْوًا البرقُ: بادل کے اطراف میں بجلی کا ہلکے سے چمکنا۔

۳۔ حَفَا ـُ حَفْوًا شارِبَهُ: مونچھوں کو خوب اچھی طرح کترنا۔ حَفِيَ ـَ حَفًا: زیادہ چلنے سے پاؤں کا گھس جانا، ننگے پاؤں چلنا۔ صفت: حَفٍ و حَافٍ جمع حُفَاة۔ ــ الفرسُ: گھوڑے کا گھسے ہوئے کھر والا ہونا۔ اَحْفَى الرجلُ: گھسے ہوئے کھروں والے جانور کا مالک ہونا۔ ــ شارِبَهُ: مونچھیں کترنے میں مبالغہ سے کام لینا۔ اِحْتَفَى: ننگے پاؤں چلنا، جوتے اتارنا۔ ــ القومُ المرعَى: چراگاہ میں کچھ نہ چھوڑنا۔ ــ البقلَ: سبزی کو اس کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے انگلیوں کے پوروں سے اکھیڑنا۔ الحَفَاء: کھر یا پاؤں کی گھسائی۔ الحِفاية و الحُفْوَة و الحِفية: بمعنی الحفاء۔

۴۔ حَفِيَ ـَ حَفًا عنه: کی حالت بہت پوچھنا۔ اَحْفَى اِحْفَاءً السؤال: سوال کو بار بار دہرانا۔ ــ هُ: سے اصرار کرنا، کو خبر معلوم کرنے پر اُکسانا۔ اِسْتَحْفَى هُ عن كذا: کسی شخص سے کسی چیز کے متعلق مبالغہ سے دریافت کرنا۔ الحَفِيّ جمع حُفَوَاء: کسی کا حال معلوم کرنے کے لئے سوال بہت کرنے والا، سوال پر اصرار کرنے والا، کسی چیز کے متعلق پورا پورا علم رکھنے والا۔

۵۔ حَافَى مُحَافَاةً هُ: سے گفتگو میں جھگڑنا۔ تَحَافَيَا إلى السلطان: فیصلہ کے لئے بادشاہ کے پاس جانا۔

۶۔ اَحْفَى اِحْفَاءً به: پر عیب لگانا۔

۷۔ تَحَفَّى فی الشیء: میں بہت کوشش کرنا۔

حفی: دیکھو حَفَا۔

حقّ: ۱۔ حَقَّ ـُ حَقًّا هُ: پر حق میں غالب آنا۔ حَاقَّ مُحَاقًّا و حِقَاقًا هُ فی الامر: سے کسی معاملہ میں جھگڑا کر کے اپنی حقداری کا مدعی ہونا۔ کہاجاتا ہے: ان له كذا و كذا لا يُحَاقُّهُ فيه احدٌ: اس کے لئے ایسا ایسا ہے، کوئی اس میں اس سے جھگڑا نہیں کرسکتا۔ اَحَقَّ: حق کہنا۔ ــ هُ: پر حق میں غالب آنا۔ تَحَاقًّا: حق کے لئے ایک دوسرے سے جھگڑنا اور فیصلہ کے لئے جانا۔ اِحْتَقَّ القومُ: ہر ایک کا یہ کہنا کہ میرے پاس حق ہے۔ الحَقّ جمع حُقُوق (مص): سچائی۔ (کہاجاتا ہے: لَحَقُّ لا آتيك: بغیر تنوین یعنی قسم ہے حقِ اللہ کی میں تمہارے پاس نہیں آؤں گا۔ حَقًّا لا آتيك: بلا لام مع تنوین: مندرجہ بالا معنی میں)، انصاف، مال، ملک، حصہ، نصیب۔ الحق المدنی: دیوانی مجموعہ قوانین۔ ــ القانونی (عند المسيحيين): ضابطہ قوانین کلیسائی۔ حُقُوق الدار: گھر کے لوازمات۔ الحَقَّة: مخصوص حق۔ آپ کہتے ہیں: هذه حَقَّتِي: یہ میرا مخصوص حق ہے۔ الحاقّة: قیامت۔ الحقيقة جمع حَقَائِق: حقیقت۔ الحَقَائِقِيّ: حق کی طرف منسوب۔

۲۔ حَقَّ ـِ حَقًّا و حَقَّةً الامرُ: ثابت ہونا، واجب ہونا۔ ــ ـُ حَقًّا الامرَ: کو ثابت کرنا، واجب کرنا۔ ــ حَقًّا علیه ان یفعل کذا: پر کچھ کرنا واجب ہونا۔ کہا جاتا ہے: حُقَّ لك أن تفعل کذا و حَقِقْتَ أن تفعل کذا: ایسا کا کرنا تمہارے لئے سزاوار ہے اور تم اس کے کرنے کے لائق ہو۔ حَقَّقَ ہٗ: کی تاکید کرنا، کو واجب کرنا۔ اَحَقَّ الامرَ: کو واجب کرنا اور حق ثابت کرنا۔ کہا جاتا ہے: اَحَقَّ علیه القضاءَ: اس نے قضا کو اس کے ذمے واجب کیا۔ تَحَقَّقَ الخبر: خبر کا پایۂ ثبوت کو پہنچنا۔ اِستَحَقَّ ہٗ: کو ضروری اور واجب قرار دینا، کا مستحق ہونا، کے شایان ہونا۔ ــ الرجلُ: گناہ کر کے مستحق سزا ہونا۔ ــ الدینُ: قرض کی ادائیگی کا وقت قریب آ پہنچنا۔ الحَقّ جمع حُقُوق (مص): ثابت شدہ، فیصل شدہ معاملہ، استقلال، ثابت قدمی، لائق۔ کہا جاتا ہے: هو حَقٌّ بکذا: وہ اس کے لائق ہے۔ الحِقّ من الابل: چوتھے سال والا اونٹ یا اونٹنی، وجہ تسمیہ اونٹ کا اس عمر میں بار برداری کے قابل ہو جانا ہے۔ الحِقَّة جمع حِقّ و حِقَق و حِقَاق: عورت۔ الحقّة: حق، واجب۔ الاَحَقّ: اختصاص، بلاشرکت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے: زیدٌ اَحَقُّ بماله: زید کے علاوہ اس کے مال میں کسی اور کا کوئی حق نہیں۔ ۲۔ أفعل التفضیل کے معنی میں، جیسے آپ کا یہ کہنا: هو احق من فلان: حق کو دونوں کو پہنچتا ہے مگر وہ فلاں شخص سے زیادہ حق دار ہے۔ الحَقِیق جمع اَحِقَّاء: لائق، سزاوار۔ کہا جاتا ہے: هو حقیقٌ بکذا و حقیقٌ اَن یفعل کذا: وہ اس کے لائق ہے اور وہ ایسا کرنے کے لائق ہے۔ الحقیقة جمع حَقَائِق: واجب الحمایت چیز۔ کہا جاتا ہے: هو حامی الحقیقة و هو من حماة الحقائق: وہ اس چیز کی حفاظت کرتا ہے جس کا دفاع اس کے لئے لازمی ہے۔ المَحْقُوق (مفع): لائق، قابل، سزاوار۔ کہا جاتا ہے: هو مَحْقُوقٌ بکذا او محقوقٌ أن یفعل کذا: وہ اس کے لائق ہے اور وہ ایسا کرنے کے لائق ہے۔

۳۔ حَقَّ ـُ حَقًّا الخبرَ: خبر کی حقیقت سے واقف ہو جانا۔ حَقَّقَ القولَ او الظنَّ: کسی قول یا گمان کی تصدیق کرنا۔ تَحَقَّقَ الرجلُ الامرَ: مرد کا کسی امر کا یقین کرنا۔ الحَقّ جمع حُقُوق (مص): یقین۔ الحَقَّة: حقیقتِ امر۔ آپ کہتے ہیں: وقفت علی حقة ذلك الامر: میں اس امر کی حقیقت تک پہنچا۔ الحَقِیقَة جمع حَقَائِق: حقیقت، مجاز کا الٹ۔ حقیقة الشی: چیز کا منتہا اور اس کی اصل۔

۴۔ حَقَّ ـُ حَقًّا العُقْدَةَ: گرہ باندھنا۔ ــ الرباطُ: فیتہ بندھنا۔

۵۔ حَقَّ ـُ حَقًّا الرجلَ: کے وسط سر یا مونڈھے کے گڑھے پر مارنا۔ ــ الطریقَ: راستہ کے وسط میں چلنا۔ الحُقّ جمع حِقَاق (ع ا): مونڈھے کے سرے کا گڑھا، بازو کے اوپر کا حصہ۔ الحاق (فا): وسط، درمیان۔ کہا جاتا ہے: سقط علی حاق رأسه و جئتهُ فی حاقِ الشتاء و رکب حاقَّ الطریق: وہ اس کے سر کے وسط پر گرا، میں اس کے پاس وسط سرما میں آیا اور وہ راستہ کے درمیان میں چلا۔

۶۔ حَقَّ ـِ حَقَّاتِ الحاجةُ: ضرورت کا سخت ہونا۔ اِحْتَقَّ ہٗ اِلی کذا: اس پر تنگی ڈالنا۔ الحاقّ (فا): کہا جاتا ہے: احتقنی حاقُّ الجُوعِ: مجھ کو سخت بھوک لگی۔ الحُقّة جمع حُقّ و حُقَق و حِقَاق: مصیبت۔ الحَقَّة: مصیبت۔ الحاقّة: الحاقّ کا مونث، آفت۔

۷۔ حَقَّ ـِ حَقَقًا الفرسُ: دوڑنے میں گھوڑے کا اگلی ٹانگوں کی جگہ پچھلے پاؤں رکھنا صفت: اَحَقّ۔

۸۔ اَحَقَّ الرَّمِیَّةَ: شکار کو تیر اندازی کے وقت ہی مار ڈالنا۔ اِحْتَقَّتِ الطعنةُ به: حملہ کا شکار کو فوراً قتل کر دینا۔

۹۔ اِحْتَقَّ ہٗ الی کذا: کو تک موخر کرنا۔

۱۰۔ اِحْتَقَّ الفرسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔ ــ و اِستَحَقَّتِ الناقةُ: اونٹنی کا موٹی ہونا۔

۱۱۔ الحَقّ جمع حِقَاق: زمین کا گول ٹکڑا یا پست زمین، (ع ا) سرین کا سرا، بکری کا جالا۔ حُقّ الطیب: خوشبو کی ڈبیہ۔ الحَقّ جمع حُقُوق: موت۔ الحِقّ: اونٹنی جس کے دانت بڑھاپے کی وجہ سے گر گئے ہوں۔ الحُقَّة جمع حُقّ و حُقَق و حِقَاق: چھوٹا برتن۔ الحاق و الحاقّة: کسی بات میں کامل۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ شجاعٌ حاقُّ الشجاع: بہادری میں کامل مرد۔ رجلٌ حاقّةُ الرجل: مردانگی میں کامل مرد۔ الحقیق جمع اَحِقَّاء علی الشیء: کا حریص، لالچی۔ مُحَقَّق: مضبوط۔ کہا جاتا ہے: کلامٌ محققٌ: مضبوط و منظم کلام۔ ثوبٌ مُحَقَّقٌ: مضبوط بناوٹ کا کپڑا۔

حقب: ۱۔ حَقِبَ ـَ حَقَبًا و اَحْقَبَ المطرُ: بارش کا رک جانا۔ ــ العامُ: سال کا بے بارش والا ہونا (مجاز ہے)۔ ــ المعدنُ: معدن کا ختم ہونا، کان میں کچھ نہ رہنا۔ نائلُ فلان: کسی کی مہربانی و فضل کا کم یا منقطع ہونا۔

۲۔ حَقِبَ ـَ حَقَبًا و اَحْقَبَ الامرُ: معاملہ کا خراب ہونا۔

۳۔ اَحْقَبَ ہٗ: کو اپنے پیچھے سوار کرنا۔ اِحْتَقَبَ زیدًا علی ناقته: زید کو اپنی اونٹنی پر اپنے پیچھے بٹھانا۔ ــ الاثمَ: گناہ کا مرتکب ہونا۔ و اِستَحْقَبَ الشیءَ: کو کجاوا یا پالان کے پیچھے باندھنا، کا ذخیرہ کرنا۔ الحَقَب جمع حُقُب: اونٹ کا تنگ۔ ــ و الحِقاب جمع حُقُب: زیور لٹکانے کا عورت کا کمر بند۔ الحَقِیبَة جمع حَقَائِب: سوار کے پیچھے گھوڑے پر بندھنے والی چیز، مسافر کا خوراک وغیرہ رکھنے کا تھیلا۔

۴۔ الحُقْب جمع حِقَاب و الحُقُب جمع اَحْقَاب و اَحْقُب: اسی سال یا اس سے زائد کا زمانہ، زمانہ، ایک سال یا بہت سے سال۔ الحِقْبَة جمع حِقَب و حُقُوب: مدت، سال۔ الحِقَاب جمع حُقُب: ناخن کی جڑ کی سفیدی۔ الاَحْقَب مؤنث حَقْبَاء (ح): گورخر۔

حقد: حَقَدَ ـِ حِقْدًا و حَقَدًا و تَحَقَّدَ علیه: سے یا کے خلاف کینہ و بغض رکھنا صفت: حَاقِد جمع حَقَدَة۔ اَحْقَدَہٗ: کو کینہ ور بنانا۔ تَحَاقَدَ القومُ: ایک دوسرے سے کینہ رکھنا۔ اِحْتَقَدَ علی فلان: کے خلاف یا سے کینہ و بغض رکھنا۔ الحِقد جمع اَحْقَاد و حُقُود و الحَقِیدَة جمع حَقَائِد: پوشیدہ دشمنی، غضب، کینہ۔ الحَقُود:

بہت کینہ رکھنے والا۔

۲- حَقِدَ - حِقْداً و حَقَداً و تَحَقَّدَ تِ الناقةُ: اونٹنی کا چربی سے بھر جانا۔

۳- حَقَدَ - حِقْداً و حَقَداً و تَحَقَّدَ المطرُ: بارش کا رک جانا ــ المعدنُ: کان کا ختم ہو جانا یعنی اس میں سے کوئی دھات وغیرہ نہ نکلنا۔ اِحْتَقَدَ المطرُ: بارش کا رک جانا۔

حقر: حَقُرَ - حَقَراً و حَقُرَ - حَقَارَةً: ذلیل ہونا، صفت: حَقِیر و حَیْقَر و حَیْقُر۔ حَقَرَ - حَقْراً و حُقْرِیَّةً الشیءُ او الرجلُ: کم قدر ہونا، ذلیل ہونا ــ ہٗ: کو ذلیل سمجھنا، حقیر جاننا۔ حَقَّرَ ہٗ: کو ذلیل کرنا، کم قدر کرنا۔ اَحْقَرَ و اِحْتَقَرَ و اِسْتَحْقَرَ ہٗ: کو ذلیل سمجھنا، حقیر جاننا۔ تَحَاقَرَ: اپنے آپ کو ذلیل کرنا۔ کہا جاتا ہے: تحاقرت الیه نفسُهٗ: وہ ذلیل ہو گیا۔ الحَقَارَة و الحِقَارَة و الحُقَارَة و المَحْقَرَة: ذلت، کم قدری۔ کہا جاتا ہے: هذا الامرُ مَحْقَرَةٌ لك: یہ کام تمہیں حقیر و ذلیل کر دے گا۔ المُحَقَّرَات: چھوٹی اور ادنی چیزیں۔

حقط: الحَیْقُط و الحَیْقُطان: تیتر، بعض کے نزدیک نر تیتر۔ مونث الحَیْقُطانة۔

حقف: حَقَفَ - حُقُوفاً الظبیُ: ہرن کا ریت کے تودہ میں بیٹھنا۔ ہرن کا نیند میں جسم کو ٹیڑھا کر کے بیٹھنا ــ الشیءُ: خمار ہونا۔ صفت: حَاقِف۔ اِحْقَوْقَف: لمبا و ٹیڑھا ہونا۔ الحِقْف جمع اَحْقَاف و حُقُوف و حِقَاف و حِقَفَة جج حَقَائِف: ریت کا لمبا اور پیچ دار قطعہ۔ المُحْقَف: کھانا پینا ترک کرنے والا۔ جو نہ کھائے نہ پیئے۔

حقل: ا- حَقِلَ - حَقَلاً و حَقْلَةً البعیرُ او الفرسُ: اونٹ یا گھوڑے کا مٹی کھانے سے پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔ الحِقْل و الحَقْلَة (طب): سبزہ کے ساتھ مٹی کھانے سے گھوڑے یا اونٹ کے پیٹ میں ہونے والا درد۔

۲- حَاقَلَ مُحَاقَلَةً ہٗ: کے ہاتھ کھڑی کھیتی کو پکنے سے پہلے ہی بیچ دینا۔ اَحْقَلَ الزرعُ: کھیتی کا پتے نکالنا (تنا موٹا ہونے سے پہلے) ــ ت الارضُ: زمین کا قابل زراعت ہونا۔

اِحْتَقَلَ: اپنا کھیت لگانا۔ الحَقْل جمع حُقُول واحد حَقْلَة: کھیت، قابل کاشت زمین، سبز کھیتی۔ المَحْقَلَة جمع مَحَاقِل: بویا ہوا کھیت۔

۳- اِحْتَقَلَ الرجلُ فی الرکوب: سوار کا سواری کی پیٹھ سے چمٹنا۔ الحِقْل: ہودج، پالکی۔

۴- الحَاقِل: کاشتکار۔ الحُقْلَة (بتثلیث الحاء): بچا ہوا دودھ یا پانی، رڈی کھجور، کھجور کا بچا کھچا۔

حقم: الحَقِیمان (ع ا): آنکھوں کے دو بیرونی کونے۔

حقن: ا- حَقَنَ - حَقْناً ہٗ: کو روکنا، بند کرنا۔ اسی سے ہے: حقن بولَهٗ: اس نے پیشاب روک لیا ــ دمه: خون کو گرنے سے بچانا ــ ماءَ وجهه: آبرو کی حفاظت کرنا ــ المریضَ: بیمار کا انیما سے علاج کرنا۔ اِحْتَقَنَ المریضُ: بیمار کا پیشاب رک جانا ــ الدمُ: خون کا پیٹ میں خنجر کے گھاؤ سے جمع ہو جانا ــ المریضُ: بیمار کا حقنہ استعمال کرنا۔ الحُقْنَة جمع حُقَن (طب): ہر وہ دوا جو بیمار کے مقعد سے فضلہ نکالنے کے لئے چڑھائی جائے، انیما۔ الحَقْنَة جمع اَحْقَان: پیٹ درد۔ الحاقِن (فا): جس کا پیشاب بہت جمع ہو جائے۔ ضرب المثل ہے: لا رایَ لحاقِنٍ: پیشاب روکنے والے کی رائے میں کوئی وزن نہیں ہوتا، کیونکہ اس حالت میں وہ اپنے اختیار میں نہیں ہوتا۔ گویا ایسے مضطرب شخص کے لئے یہ مثل بولی جاتی ہے جو خود اپنے امر کا مختار نہ ہو۔ الحاقِنة جمع حَوَاقِن: حاقن کا مونث، معدہ۔ المِحْقَن: حقنہ کی پچکاری، پانی کا تالاب، ٹینکی۔ المِحْقَان فی استعمال العامّة: عام لوگ اس کو پانی کی ٹینکی یا تالاب کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ پیشاب روکنے والا۔ المِحْقَنَة: حقنہ کی پچکاری۔

۲- حَقَنَ - حَقْناً اللبنَ: دودھ کو مکھن نکالنے کے لئے مشک میں جمع کرنا۔ اَحْقَنَ: مزیدار بنانے کے لئے کئی طرح کے دودھ جمع کرنا۔ الحَقِین جمع حَقْنَی: روکا ہوا، جمع کیا ہوا۔ کہا جاتا ہے: سقاه اللبنَ الحَقِین: اس نے اس کو مشک میں رکھا ہوا دودھ پلایا۔ المِحْقَن: دودھ جمع کرنے کی مشک۔

۳- الحَاقِنَة جمع حَوَاقِن: ہنسلیوں کا درمیانہ حصہ۔ اسی سے یہ مثل ہے: لَاُلْحِقَنَّ حَوَاقِنَكَ بذواقنك: جو تہدید و دھمکی کے موقع پر بولی جاتی ہے۔

حقا: ا- حقا - حَقْواً ہٗ: کی کوکھ پر مارنا۔ حُقِیَ: درد کمر میں مبتلا ہونا، گوشت کھانے سے درد شکم والا ہونا، صفت: مَحْقُوّ و مَحْقِیّ۔ تَحَقَّی: درد کمر کی شکایت رکھنا۔ الحَقْو جمع حِقَاء و اَحْقٍ و اَحْقَاء و حُقِیّ: کمر، سرین، پٹھا، کولہ، چڈھا، ازار۔ کہا جاتا ہے: لاذ بحَقْوَیْهِ: اس نے اس سے فریاد رسی چاہی۔ الحِقَاء و الحَقْوَة: ازار یا ازار باندھنے کی جگہ۔

۲- الحَقْو جمع حِقَاء و اَحْقٍ و اَحْقَاء و حَقِیّ: پہاڑ کا کنارہ۔ الحِقَاء و الحَقْوَة (طب): گوشت کھانے سے پیٹ میں ہونے والا درد۔

حكّ: ا- حَكَّ - حَكّاً الشیءَ: کا چھلکا اتارنا ــ الشیءَ بالشیءِ او علیه: کو سے رگڑنا، کو پر گھسنا ــ و اَحَكَّ اِحْكَاكاً و اِحْتَكَّ و اِسْتَحَكَّ ہٗ و راسَهٗ: سر کھجلانا۔ کہا جاتا ہے: ماحَكَّ جلدَكَ مثلُ ظُفْرِكَ: تمہاری طرح کوئی اور تمہاری حاجت روائی نہیں کر سکتا۔ تم اپنی ضرورت کو آپ اچھی طرح پوری کر سکتے ہو۔ لفظی ترجمہ: تیری کھال کو تیرے اپنے ناخن کی طرح کوئی چیز نہ کھجلائے گی۔ اِحْتَكَّ بالشیءِ: کسی شئے کے ساتھ لازم ہونا۔ الحِكّ و الحِكَاك: جانور کے کھجلانے کے لئے درخت کا تنہ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ حِكُّ او حِكَاكُ شرٍّ: فلاں شخص بہت شر انگیز ہے۔ الحَكَك: سنگ مرمر کی طرح نرم سفید پتھر۔ الحِكَّة: زگڑ (طب) خارش، کھجلی۔ الحَاكَّة: دانت۔ کہا جاتا ہے: ما بقی فی فمه حاكّةٌ: اس کے منہ میں کوئی دانت نہیں بچا۔ الحُكَاك (طب): کھجلی جیسی ایک بیماری۔ الحَكْكَة: نرم پتھروں والی زمین۔ الحُكَاكَة: کھرچن، کھرچ کر اتاری ہوئی چیز۔ الاَحَكّ: تراشہ ہوا کھر، پوپلا، جس کے منہ میں دانت نہ ہوں۔ الحَكَّاك: بہت کھرچنے والا، بہت رگڑنے والا، امتحان کے لئے سونے کو رگڑنے والا۔ المِحَكّ: کسوٹی۔

الجذلُ المُحَكَّك: خارشی اونٹ کے کھجلانے کیلئے نصب کیا ہوا تنہ۔ کہا جاتا ہے: انا جُذَيْلُها المُحَكَّك و عُذَيقُها المُرَجَّب: میری رائے سے اس طرح شفا حاصل کی جاتی ہے جس طرح اونٹ تنہ سے شفا حاصل کرتا ہے۔

۲- حَكَّ ـ حَكًّا و اَحَكَّ و احتكَّ الكلامُ في صدره: بات کا دل میں گھر کر جانا۔ کہا جاتا ہے: ما حَكَّ في صدري كذا: مجھ کو یہ بات نہیں جچی۔ الحِكّ و الحِكّة: شک۔ الحَكّاكات واحد حَكّاكة: وسوسے۔

۳- حَاكَّ مُحَاكَّةً و حِكاكًا الرجلَ: کا مقابلہ کرنا۔ تحاكّا: آپس میں مقابلہ کرنا۔

۴- اِحتكَّ بفلان: کی رائے معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔ تَحَكَّكَ بِه: کسی کے ساتھ برائی کرنے پر تیار ہونا۔ مثل ہے: تَحَكَّكتِ العقربُ بالحية: بچھو سانپ کو تکلیف دینے پر تیار ہوا۔ یہ مثل اس شخص کے حق میں بولی جاتی ہے جو اپنے سے زیادہ طاقتور سے مقابلہ کرے، جھگڑا کرے۔ تَحاكّا: آپس میں مقابلہ کرنا۔ الحُكُك واحد حاكّ: شر پسند لوگ، برے لوگ۔ الاَحْكاك: ہم کفو لوگ۔ کہا جاتا ہے: لستَ من اَحْكاكِه: تو اس کے آدمیوں سے نہیں۔

۵- الحُكّ: ملاحوں کا قطب نما آلہ۔ حِكَّةُ الانف (طب): ناک میں سوزش و جلن جو ٹھنڈی ہوا سونگھنے سے پیدا ہوتی ہے اور اس کا اثر دماغ تک پہنچتا ہے اور آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ الحَكْكَك: مونڈھے ہلاتے ہوئے چلنے والی عورت کی مانند چال۔ الحُكُك واحد حاكّ: اپنی حاجتوں کی طلب میں اصرار کرنے والے۔ الحُكاك: بورک ایسڈ، قلمی شورہ۔

حكا: حَكَا ـ حَكْأً و اَحْكَأَ العقدةَ: گرہ باندھنا۔ اِحتكأَ العقدةَ: گرہ باندھنا۔ ـ ت العقدةُ: گرہ کسنا، گرہ بندھنا۔ کہا جاتا ہے: اِحْتَكَأَ الشيءُ في صدري: وہ چیز میرے دل میں بیٹھ گئی اور اب مجھے شک نہیں رہا۔ الحُكَأة و الحُكَاة (ح): بڑا گرگٹ۔

حكر: ۱- حَكَرَ ـ حَكْرًا ہ: سے بری معاشرت رکھنا، کی زندگی بسر کرنے میں تنگی و مشقت ڈالنا، پر ظلم کرنا، کو گھٹانا۔

۲- حَكِرَ ـ حَكَرًا: اصرار کرنا صفت حَكِرٌ ـ حاكَرَ مُحاكَرةً ہ: سے جھگڑا کرنا، کا مقابلہ کرنا۔

۳- حَكَرَ ـ حَكْرًا بالامر: کو اپنے لئے مخصوص کرنا، میں خود مختار و خود سر ہونا، سامان تجارت مہنگا فروخت کرنے کیلئے روک رکھنا۔ تَحَكَّرَ و اِحْتَكَرَ الشيءَ: کو جمع کر کے اسے اس انتظار میں روکے رکھنا کہ مہنگی ہونے پر زیادہ قیمت پر فروخت کرے گا، مہنگا فروخت کرنے کے لئے غلہ روک رکھنا۔ الحَكَر: مہنگا بیچنے کے لئے روکی ہوئی چیز۔ الحُكْر بمعنی الحَكَر: فلیٹ کا کرایہ جو اس کا مالک زمین کے مالک کو ادا کرتا ہے، جس پر وہ فلیٹ تعمیر ہو۔ الحُكْرة: غلہ کی بندش۔ الحاكُورة: گھروں کے نزدیک زمین کا ٹکڑا جو درخت اگانے کے لئے مخصوص کیا جائے، پائیں باغ۔ (عام زبان میں)۔

۴- تَحَكَّرَ عليه: پر حسرت و افسوس کرنا۔

۵- الحَكْر و الحُكُر: تھوڑا پانی یا کھانا، چھوٹا پیالہ۔ الحُكُرَ: تھوڑا کھانا یا تھوڑا دودھ۔

حكش: حَكَشَ ـ حَكْشًا الرجلُ: آدمی کا سکڑنا۔ ـ الشيءَ: کو جمع کرنا۔ ـ الرجلَ: پر ظلم کرنا۔ ـ السراجَ: لیمپ کا فیتہ، نوکدار لکڑی یا کیل سے باہر نکالنا۔ المِحْكاش: نوکدار لکڑی یا کیل۔

حكف: حَكَفَ ـ حُكُوفًا الرجلُ: کام میں سست و ڈھیلا ہونا۔

حكل: ۱- حَكَلَ ـ حَكْلاً و اَحْكَلَ و احتكلَ الامرُ عليه: پر معاملہ دشوار ہونا، مشتبہ ہونا، غیر واضح ہونا۔ الحُكْل: وہ چیز جس کی آواز سنائی نہ دے۔ کہا جاتا ہے: تَكَلَّمَ كلامَ الحُكْلِ: اس نے ایسی بات کی جو سمجھ میں نہیں آئی۔ الحَكَل في الفرس: گھوڑے کے ٹخنوں کا ڈھیلا پن۔ الحُكْلَة: کلام میں لکنت۔ کہا جاتا ہے: في لسانه حُكْلَةٌ: اس کی زبان میں لکنت ہے جس کی وجہ سے بات واضح نہیں ہوتی۔

۲- تَحَكَّلَ: جہالت کی وجہ سے اصرار کرنا۔ الحُكْلَة: جہالت کی وجہ سے اصرار۔

حكم: ۱- حَكَمَ ـ حُكْمًا و حُكُومةً بالامر و للرجل او عليه و بينهم: کسی معاملہ کا حکم یا فیصلہ دینا، کے حق میں یا اس کے خلاف اور لوگوں کے درمیان حکم یا فیصلہ دینا۔ حَكَّمَہ في الامر: فیصلہ کرنے کے لئے کوئی معاملہ کسی کے سپرد کرنا، کو کسی معاملہ میں ثالث بنانا۔ حَاكَمَهُ الى الحاكم: کو حاکم کے پاس لیجانا۔ ـ ہ: سے جھگڑا کرنا۔ تَحَكَّمَ في الامر: کسی معاملہ میں اپنی رائے سے فیصلہ دینا، اپنی مرضی سے تصرف کرنا، میں کا حکم نافذ ہونا۔ تَحاكَموا الى الحاكم: حاکم کے پاس اپنا جھگڑا لیجانا۔ اِحتَكَمَ الناسُ الى الحاكم: لوگوں کا حاکم کے پاس اپنا مقدمہ لے جانا۔ ـ على فلان: سے ارادہ کے مطابق طلب کرنا۔ ـ في الشيء: میں اپنی مرضی کے مطابق تصرف کرنا۔ ـ في الامر: کسی معاملہ میں ثالثی منظور کرنا۔ الحُكْم (مص) جمع اَحْكام: فیصلہ۔ الحَكَم: حاکم، فیصلہ کرنے والا (مفرد اور جمع ہر دو کے لئے مستعمل ہے)، حکم جاری کرنے والا، نافذ کرنے والا۔ الحاكم جمع حُكّام و حاكِمون: قاضی، جج، گورنر، حکم نافذ کرنے والا۔ المَحْكَمة جمع مَحاكِم: عدالت، کچہری۔ الاُحْكُومة: تحکم فی الامر کا اسم۔

۲- حَكُمَ ـ حُكْمًا و حُكومةً في البلاد: ملک پر حکومت کرنا، امور مملکت سرانجام دینا صفت حاكم جمع حُكّام۔ حَكَّمَہ: کو حاکم مقرر کرنا۔ الحُكْم جمع اَحْكام: حکومت، امور مملکت کی سرانجام دہی۔ الحُكومة (مص): ارباب حکم و سیاست، حکومت، ھیئۃ حاکمہ۔

۳- حَكَمَ ـ حَكْمًا: واپس ہونا۔ (کہا جاتا ہے: اَحكمه فحكم: اس نے اسے واپس کیا تو وہ واپس ہو گیا۔) ـ الفرسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام کا دہانہ لگانا۔ ـ ہ عن كذا: سے روکنا، باز رکھنا۔ حَكَّمَہ عن كذا: کو سے لوٹانا، سے منع کرنا۔ اَحْكَمَہ عن الامر: کو سے رد کرنا، منع کرنا۔ الحَكَمة: لگام کا دہانہ۔ ـ من الانسان: چہرے کا سامنے کا حصہ، قدر و منزلت۔ کہا جاتا ہے: رفع اللّٰهُ حَكَمَتَه: اللہ تعالیٰ نے اسے سربلند کیا، اور شان بڑھائی۔

۴- حَکُمَ ـُ حِکْمَۃً: دانا ہونا۔ اَحْکَمَتْہُ التجاربُ: تجربات نے اس کو دانا بنادیا۔ ـــ السفیہَ: نالائق کا ہاتھ پکڑنا یا اسے برے کام کے نتائج سے آگاہ کرنا۔ الحِکْمَۃ جمع حِکَم: حق کے موافق کلام، فلسفہ، کام کی درستی، انصاف، علم بردباری، حلم۔ الحَکِیم جمع حُکَماء مؤنث حکیمۃ: دانا، عالم، فلسفی، فلاسفر، قصیدۃٌ حَکِیْمَۃ: پُر دانائی وحکمت قصیدہ۔ الحَکَم من الرجال: عمر رسیدہ آدمی۔ المُحَکَّم: آزمودہ۔ ـ والمُحَکِّم: اپنے آپ سے انصاف کرنے والا۔

۵- اَحْکَمَ الشیءَ: میں ماہر ہونا، کو مکمل کرنا، کے نقائص دور کرنا۔ اِحْتَکَمَ الامرُ: مضبوط ہونا۔ اِسْتَحْکَمَ الامرُ: مستحکم ہونا، کامل و مکمل ہونا۔

۶- اِسْتُحْکِمَ علیہ الکلامُ: کو بات اچھی طرح سمجھ میں نہ آنا۔

حکی: ا- حَکَی ـِ حِکَایَۃً الخبرَ: خبر بیان کرنا۔

۲- حَکَی ـِ حِکَایَۃً عنہ الکلامَ: سے کلام نقل کرنا۔ الحَاکِي: فونوگراف، گراموفون۔

۳- حَکَی ـِ حِکَایَۃً فلاناً: سے مشابہ ہونا۔ ـ الشیءَ: کے مشابہ بنانا۔ حَاکَی مُحَاکَاۃً ہٗ: کے مشابہ یا مانند ہونا۔

۴- حَکَی ـِ حِکَایَۃً علیہ: کی چغلی کھانا۔ الحَکِيّ: چغل خور (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

۵- حَکَی ـِ حِکَایَۃً العقدۃَ: گرہ باندھنا۔ اِحْتَکَی احتکاءً الامرُ: مضبوط ہونا۔

حل: ا- حَلَّ ـُ حَلًّا العُقْدَۃَ: گرہ کھولنا۔ انحلت العقدۃُ: گرہ کا کھل جانا۔ اسی سے ضرب المثل ہے: یاعاقد اذکر حلاً: جس گرہ کو تو باندھ رہا ہے اس کو کھولنے کا راستہ چھوڑ، تاکہ تیری گرہ ایسی نہ ہو کہ کھل نہ سکے۔ حُلَّ الجامدُ: جامد کا پگھلایا جانا۔ اِنْحَلَّ: کھلنا، کھل جانا۔ الحَلَّال: حال سے مبالغہ کا صیغہ، گرہ کھولنے والا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ حلّالٌ للعُقَد کشّافٌ للمبہمات: فلاں شخص بہت عقدہ کشا اور مشکلات کے لئے کافی ہے۔ الحَلاَّلَۃ: جھرنا۔ التحلیلُ الکہربائی (ف): برقی تحلیل (جیسے پانی کو برقی رو سے آکسیجن اور ہائیڈروجن میں لوٹانا)

۲- حَلَّ ـِ حِلًّا الشيءُ: کسی چیز کا حلال ہونا، جائز ہونا۔ حَلَّلَ تَحْلِیْلاً وتَحِلَّۃً وتَحِلاًّ الشيءَ: کسی چیز کو حلال قرار دینا، جائز ٹھہرانا۔ ـــ ہٗ: کو بری کرنا، بری الذمہ قرار دینا۔ اَحَلَّ اِحْلالاً الشيءَ: کو حلال کرنا، جائز کرنا۔ تَحَلَّلَ ہٗ: سے الگ ہونا، نکلنا، آزاد ہونا۔ اِسْتَحَلَّ الشيءَ: کو جائز سمجھنا، شمار کرنا یا حلال وجائز بنانا یا کرنا۔ ـ ہُ الشيءَ: کو کوئی چیز اس کے لئے جائز کرنے کے لئے کہنا۔ الحِلّ (مص): حلال، جائز۔ الحالّ جمع حُلَّل و حُلُول و حُلاَّل: (فا): حلال، جائز۔ الحَلال: حلال، جائز۔ الحِلال: حلال، جائز، آدمی کا سامان۔ الحلیل: حلال، جائز۔

۳- حَلَّ ـُ حَلاًّ و حَلَلاً و حُلُولاً المکانَ و بالمکان: کسی جگہ اترنا۔ بہ فی المکان: کو کسی جگہ اتارنا۔ حُلَّ المکانُ: جگہ کا آباد ہونا۔ حَلَّلَ تَحْلِیْلاً و تَحِلَّۃً ہٗ بالمکان: کو کسی جگہ اتارنا۔ اَحَلَّ اِحْلالاً ہٗ بالمکان او المکانَ: کو کسی جگہ اتارنا۔ اِحْتَلَّ المکانَ وبالمکان: کسی جگہ اترنا ٹھہرنا کہا جاتا ہے۔ اِحْتَلَّ القومَ و بالقوم: وہ قوم کے پاس ٹھہرا۔ الحِلّ: کسی جگہ اترنے والا ٹھہرنے والا۔ کہا جاتا ہے۔ ما زلتُ حِلاًّ بہذا البلد: میں ابھی تک اس شہر میں ٹھہرا ہوا ہوں۔ الحَلِیل جمع اَحِلّاء مؤنث حَلِیل و حَلِیلَۃ جمع حَلائِل: خاوند، بیوی۔ ایک ہی گھر میں دوسروں کے ساتھ رہنے والا۔ کہا جاتا ہے: ھذا حلیلُک: یہ تمہارے ساتھ تمہارے گھر میں رہنے والا ہے۔ الحِلال: عورتوں کی ایک سواری۔ الحَلَّۃ: حلول سے اسم مرہ۔ جمع ـ حِلَل و حِلال: مجلس، اکٹھا ہونے کی جگہ۔ محلّہ۔ الحِلَّۃ: اترنے کی ہیئت۔ جمع حِلَل و حِلال: بڑی تعداد میں اترنے والی قوم۔ حَيٌّ حِلاَلٌ: کثیر تعداد میں اترنے والا قبیلہ، مجلس، جلسہ، محلّہ۔ الحُلُول (مص) عند العلماء: دو جسموں کا اتحاد جس کی وجہ سے ایک کی طرف اشارہ، دوسرے کی طرف اشارہ ہو جیسے گلاب کے پھول میں گلاب کے پھول کا پانی۔ اسی سے ہے۔ مَذْھَبُ الحُلُول: اس مکتبہ فکر کا اعتقاد ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز اور ہر چیز کے ہر جزء میں حلول کئے ہوئے ہے، یہاں تک کہ ہر چیز پر یہ اطلاق کرنا صحیح ہے کہ لاھوت کے ناسوت پر تفوق کی وجہ سے وہ چیز اللہ تعالیٰ ہے۔ یعنی خدائی اوصاف کے نسل انسانی پر تفوق کی وجہ سے اپنا ہے۔ جیسے مسیحیت میں اللہ تعالیٰ کا حضرت عیسیٰ میں حلول کرنے کا اعتقاد۔ ـــ الحَیِّزِیّ: جیسے جگہوں میں جسموں کا حلول ـــ الوَصْفِيّ: جیسے جسم میں سیاہ رنگ کا حلول۔ ـــ السَّرَیَانِيّ: جیسے ہیولی میں صورت کا حلول یا نفس میں نفسیاتی امراض کی علامات کا حلول۔ ـــ الجِوَارِيّ: ایک جسم کے دوسرے جسم کا ظرف ہونا جیسے پانی کا آبخورے میں حلول۔ الحُلُولِیَّۃ: صوفیاء کا ایک فرقہ جو ہمہ اوست یا وحدت الوجود کا قائل ہے۔ المَحَلّ جمع مَحَال: اترنے کی جگہ، ٹھہرنے کی جگہ۔ المَحَلَّۃ: اترنے کی جگہ، ماءٌ مُحَلَّلٌ: اونٹوں کے اترنے سے گدلا ہو جانے والا پانی، مکانٌ مُحَلَّلٌ: لوگوں کے زیادہ اترنے کی جگہ۔

۴- حَلَّ ـِ حِلاًّ الرجلُ: احرام سے نکلنا۔ اَحَلَّ اِحلالاً: عہد ومیثاق سے آزاد ہونا۔ ـــ المُحْرِمُ: محرم کا احرام سے نکلنا، اشہر حرام کے علاوہ مہینوں میں داخل ہونا۔ الحِلّ (مص): مکہ معظمہ کے حرم شریف سے باہر کا علاقہ۔ اس کے مقابلہ میں لفظ الحَرَمُ ہے۔ ـــ والحُلّ: احرام سے نکلنے کا وقت۔ کہا جاتا ہے فعلہ فی حلہ و حرمہ (دونوں میں کسرہ ضم سے): اس نے اس کو احرام کی حالت میں اور احرام سے نکلنے کے وقت کیا۔ اشہرُ الحِلّ: اشہر حرم کے علاوہ مہینے۔ الحَلال: احرام سے نکلنے والا۔ الاِحْلال: رسوم حج سے فراغت، اس کا مقابل لفظ احرام ہے۔ مُحِلّ (فا)۔ حرم کی پردہ دری کرنے والا۔ رجلٌ مُحِلٌّ: بے عہد مرد۔

۵- حَلَّ ـِ حُلُولاً علیہ امرُ اللّٰہ: پر اللہ کا حکم واجب ہونا۔ ـِ حِلاًّ الدَّیْنُ: ادائیگی قرض کا وقت آپہنچنا۔ اَحَلَّ اِحلالاً بنفسہ: سزا کا مستحق ہونا۔ ـ علیہ الامرَ: پر حکم واجب کرنا۔ مَحِلّ الدَّیْن: قرض کی میعاد۔

۶- حَلَّ ـِ حِلاًّ اليمینُ: قسم پوری ہونا۔ حَلَّلَ

تَحْلِيْلًا و تَحِلَّةً و تَحِلًّا اليمينَ: قسم کا کفارہ ادا کرنا۔ تَحَلَّلَ من يمينه: کفارہ دے کر قسم سے آزاد ہونا۔ في يمينه: قسم کو شرطیہ بنانا جیسے کہے۔ والله لأفعلنّ ذلك ان شاء الله اوالّا ان يكون كذا: میں ایسا کروں گا اگر اللہ نے چاہا یا یہ کہ اگر ایسا ہوا تو: الحِلّ: قسم سے بریت۔ التَحِلَّة: قسم کا کفارہ۔

۷۔ حَلَّ - حَلَلًا: کے پاؤں یا ٹخنے میں ڈھیلا پن ہونا صفت۔ اَحَلّ جمع حُلّ الحَلَّة و الحِلَّة: ٹوٹ پھوٹ، کمزوری، کہا جاتا ہے۔ فيه حَلَّةٌ او حِلَّةٌ: اس میں کمزوری ہے۔ الاَحَلّ مونث حَلّاء جمع حُلّ: پاؤں میں ڈھیلے پن والا۔

۸۔ اَحَلَّ اِحلالًا تِ الناقةُ علي ولدها: اونٹنی کا دودھ اس کے بچے کو میسر آنا۔ الإحْلِيل جمع اَحَالِيل: تھن کا سوراخ جس سے دودھ نکلتا ہے۔ پیشاب نکلنے کی جگہ۔ التِحْلِيل: بمعنی الإحْلِيل۔

۹۔ الحِلّ: نشانہ۔ السحر الحَلَال: شیطان سے مدد کے بغیر وہ عجیب باتیں جن سے عقلیں دنگ رہ جائیں۔ الحُلَّة جمع حُلَل و حِلَال: نیا کپڑا، تمام جسم کو ڈھانکنے والا لباس۔ ہتھیار۔ کہا جاتا ہے: لبس المُحارِبُ حُلَّتَهُ وبِزَّتَهُ: لڑنے والے نے اپنے ہتھیار اور لباس زیب تن کئے۔ الحَلَّة: نرکل کا بڑا ٹوکرا۔ والحِلَّة جمع حِلَل و حِلَال من الشيء: کسی شئے کی طرف سمت۔

۱۰۔ حَلْحَلَ الشيءَ: کو ہلانا، ہٹانا۔ القومَ: قوم کو ان کی جگہوں سے ہٹانا، علیحدہ کرنا۔ تَحَلْحَلَ عن مكانه: اپنی جگہ سے حرکت کرنا، ہٹ جانا۔ الحُلاحِل جمع حَلَاحِل و المُحَلْحَل و المُلَحْلَح: اپنے قبیلہ کا سردار، پورا بہادر۔

حلأ: ۱۔ حَلَأ - حَلْأً ہ بالسيف: کو تلوار سے مارنا۔ ہ بالسوط: کو کوڑے سے مارنا۔ به الارضَ: کو پچھاڑنا، زمین پر پٹخنا۔

۲۔ حَلَأ - حَلْأً تَحْلِيئًا و تَحْلِئَةً ہ الشيءَ: کو کوئی چیز دینا۔

۳۔ حَلَأ - حَلَأ الجلدَ: جلد کھرچنا، چھیلنا۔ الحُلُوء و الحُلَاءَة: چمڑے کی جھلی جو رگڑنے والا اتارتا ہے۔

المِحْلَأ و المِحْلَأَة: چمڑا صاف کرنے کی چھری۔

۴۔ حَلَأ - حَلْأً ہ: کو سرمہ لگانا۔ لہ حَلُوءًا: کے لئے سرمہ یا انجن رگڑنا، گھسنا۔ اَحْلَأَه: کو سرمہ لگانا۔ الحَلُوء و الحُلَاءَة: سرمہ۔ الحالِئَة: بڑا زہریلا سانپ۔

۵۔ حَلِئَ - حَلَأً: کی کھال پر بال ہونا یا بالوں کی سیاہی ہونا۔ الحَلَأ او التِحْلِئ او التِحْلِئَة: چمڑے پر کے بال، چمڑے کا میل اور اس کی سیاہی۔

۶۔ حَلِئَ - تِ الشفةُ: کے ہونٹ پر آبلے (چھالے) پڑ جانا۔ الحَلَأ: آبلے، چھالے۔

۷۔ حَلَّأ تَحْلِيئًا و تَحْلِئَةً ہ عن الماء: کو پانی پر اترنے سے روک دینا۔ التِحْلِئَة: بوجھل، بھاری۔ کہا جاتا ہے۔ رجلٌ تِحْلِئَةٌ: بوجھل آدمی، ناقابل برداشت آدمی۔

حلب: ۱۔ حَلَبَ - حَلْبًا و حَلَبًا و حِلَابًا الشاةَ: بکری کو دودھنا۔ کہا جاتا ہے: حَلَبَ الدهرَ اَشْطُرَہ: اس نے زمانے کی بھلی بری باتوں کو خوب آزما لیا۔ اشطر اونٹنی کے تھن کے با کھ کو کہتے ہیں۔ حَلَبْتَ بالساعد الأشد: تم نے ایسے شخص سے مدد لی جو تیرے کام کو بخوبی سرانجام دے سکتا ہے۔ واَحلبتُ الرجلَ: میں نے اس مرد کے لئے دودھ دوہا۔ ـہ ناقتي: میں نے اپنی اونٹنی، اسے دوہنے کے لئے دی۔ حَالَبَ ہ: کے ساتھ مل کر دودھ دوہنا۔ اِحْتَلَبَ الناقةَ: اونٹنی کو دوہنا، اونٹنی کا دودھ دوہنا۔ واِسْتَحْلَبَ: دوہ کر دودھ نکالنا۔ الحَلَب (مص): کہا جاتا ہے: ماله حَلَبٌ ولا جَلَبٌ: اس کے پاس نہ تو اونٹنیاں ہیں اور نہ ہی اونٹ۔ والحليب: دوہا ہوا دودھ۔ کہا جاتا ہے۔ شربتُ حَلَبًا: میں نے تازہ دودھ پیا۔ دم حَلِيبٌ: تازہ خون۔ (شراب التمر): کھجور کی شراب۔ الحَلُوبَ: دودھ دینے والی کہا جاتا ہے۔ ناقةٌ حَلُوبٌ رَكُوبٌ او حَلُوبَانَة رَكُوبَانَة: دودھ دینے والی اور سواری دینے والی اونٹنی۔ الحَلْبَة جمع حَلَبَات و حَلَائِب: ایک دفعہ کا دوہنا۔ الحَلْبَتَان: صبح و شام (ان دو وقتوں میں دودھ دوہنے کی وجہ سے یہ نام پڑا)۔ الحالِب جمع حَلَبَة (فا): دودھ دوہنے والا۔ الحَوَالِب واحد حَالِبَة: تھن کے ارد گرد کی رگیں۔ الحِلَاب: دودھ دوہنے کا برتن۔ الحَلَّاب: بہت دودھ دوہنے والا۔ الحُلَّب: (ن) نبات کی ایک قسم جو زمین پر پھیل جاتی ہے اور اگر کا کوئی حصہ کاٹا جائے تو اس میں سے دودھ نکلتا ہے۔ الحَلُوب و الحَلُوبَة جمع حُلُب و حَلَائِب من الابل و الغنم: دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔ دوہا جانے والا جانور دوہی ہوئی۔ التِحْلَابَة و التُحْلُبَة و التَحْلُبَة و التِحْلِبَة و التُحْلَبَة و التِحلِبَة من الغنم: گیا بھن ہونے سے پہلے دودھ دینے والے بکری۔ المِحْلَب جمع مَحَالِب: دودھ دوہنے کا برتن۔ المَحْلَب جمع مَحَالِب: دودھ دینے کی جگہ۔ المُحْلِب: وہ شخص جس کی اونٹنیاں اونٹنیاں جنیں کہا جاتا ہے۔ فلانٌ مُحْلِبٌ مُجْلِبٌ: فلاں شخص کی اونٹنیوں نے اونٹنیاں جنیں اور وہ اونٹنیوں کا دودھ دوہتا ہے، اور اونٹوں کو بیچنے کے لئے لیجاتا ہے۔

۲۔ تَحَلَّبَ و اِنْحَلَبَ العَرَقُ او الدمعُ او الماءُ او الندى: پسینہ، آنسو پانی یا اوس کا بہنا۔ ـت عينُه: کی آنکھ کا آنسو بہانا۔ ـ فَمُهُ: کے منہ کا رال ٹپکانا، تھوک نکالنا۔ حَلَبُ الكَرْم و حلب العصير: شراب۔ کہا جاتا ہے۔ ذاقوا حَلَبَ امرهم: انہوں نے اپنے کام کا خمیازہ بھگتا۔ حَوَالِبُ البئرِ او العَينِ: کنویں یا آنکھ کے پانی کے سوتے۔ حَوَالِبُ الانف: ناک کی دو رگیں جس سے ریزش نکلتی ہے۔ الحَلَّاب من الايام: نمناک دن، وہ دن جس میں اوس (شبنم) پڑے۔

۳۔ حَلَبَ - حَلْبًا و حَلَبًا و حِلَابًا الرجلُ: زانو کے بل بیٹھنا۔

۴۔ حَلَبَ - حَلْبًا و حُلُوبًا القومُ: مدد کے لئے قوم کا ہر طرف سے سمٹ آنا۔ حَالَبَ ہ: کو مدد دینا۔ اَحْلَبَ القومُ: مدد کے لئے قوم کا ہر طرف سے سمٹ آنا۔ ـہ: کو مدد دینا۔ اِسْتَحْلَبَ القومُ: مدد کے لئے لوگوں کا اکٹھا ہونا۔ الحَلَائِب: جماعتیں، کسی کے معاون و مددگار خصوصاً چچیرے بھائی۔ المُحْلِب (فا): کسی کا مددگار جو اس کی قوم کا نہ ہو۔

۵۔ حَلِبَ - حَلَبًا الشعرُ: بالوں کا سیاہ ہونا۔

الحُلبُوب: کالا رنگ۔ کہا جاتا ہے۔ اَسْوَدُ حُلبُوبٌ: بہت کالا۔
٦۔ الحَلبَةُ جمع حَلبَات و حَلَائِب: گھوڑوں کی ایک دفعہ کی دوڑ۔ دوڑ میں حصہ لینے والے گھوڑے کہا جاتا ہے۔ هو یرکض فی کلّ حَلبَةٍ من حَلبَاتِ المجد: وہ بزرگی و شرافت کی ہر دوڑ میں دوڑتا ہے۔ الحُلبَة جمع حُلَب (ن): میتھی۔ الحُلبَة: ریوڑ سے الگ ہوجانے والا بکریوں کا ایک حصہ۔ الحَالِبَان (ع ا): دو رگیں جن سے پیشاب گردوں سے مثانہ میں آتا ہے۔ المَحْلَب (ن): ایک درخت جس کے بیج سے خوشبو حاصل کی جاتی ہے۔ الحَلبُوب (ن): ایک قسم کی نبات جس کے پتے آمنے سامنے ہوتے ہیں اور آباد جگہوں پر بکثرت ہوتا ہے۔ الحُلَّبَان و الحِلبَاب و الحُلبُوبِ (ن) نباتات کے نام۔

حلت: ا۔ حَلَتَ ـِ حَلْتًا الرأسَ: سر مونڈنا۔ الصوفَ: چمڑے سے اون اکھیڑنا۔ الحُلَاتة: اون اکھڑنے پر اس کا گرا ہوا حصہ۔ الأَحْلَت: اکھڑے ہوئے بالوں یا اون والا۔
٢۔ حَلَتَ ـِ حَلْتًا الدَّینَ: قرض ادا کرنا۔
٣۔ حَلَتَ ـِ حَلْتًا ظهرَ الخَیل: گھوڑے کی پیٹھ سے چمٹ کر رہنا۔
٤۔ حَلَتَ ـِ حَلْتًاهُ بسلحه: پائخانہ کرنا۔
٥۔ الحَلِیت: یخ، اولا، پالا۔

حلج: ا۔ حَلَجَ ـُ حَلْجًا فی المشی: آہستہ آہستہ چلنا۔ فی العَدْو: دوڑنے میں لمبے لمبے قدم رکھنا۔ ـــ القومُ لیلتهم: قوم کا رات کو چلنا۔ کہا جاتا ہے۔ بات القوم۔ یحلجون لیلتهم: قوم رات بھر چلتی رہی۔ الحَلجة و الحَلَجَة: مسافت۔
٢۔ حَلَجَ ـُ حَلْجًا القطنَ: روئی دھن کر اس میں سے بنولے نکالنا صفت: حَلَّاج صفت مفعولی: حَلیج و مَحلوج۔ الرجلَ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ اِحْتَلَجَ حَقَّهُ: کا حق لے لینا۔ الحِلاجَة: دھننے کا پیشہ۔ المِحْلَج جمع مَحَالِج و مَحَالِیج: روئی دھننے کا آلہ، وہ چیز جس پر روئی دھنی جاتی ہے۔ المِحْلاج جمع مَحَالِج و مَحَالِیج: روئی دھننے کا آلہ، بیلن۔ المِحْلَجَة: وہ چیز جس پر روئی دھنی جاتی ہے۔
٣۔ حَلَجَ ـُ حَلْجًا الخُبزة: روٹی کو بیلن سے گول کرنا۔ الحُلَج: بہت کھانے والا۔ المِحْلاج جمع مَحَالِج و مَحَالِیج: بیلن (روٹی بیلنے کا)۔
٤۔ حَلَجَ ـُ حَلْجًا الحبلَ: رسی بٹنا۔
٥۔ تَحَلَّجَ فی صدره: بات کا کھٹکنا۔
٦۔ تَحَلَّجَ الحَلُوج: بادل کا چمکنا۔ الحَلُوج: چمکنے والا بادل المِحْلَج: چرخی کا محور۔

حلز: حَلَزَ ـُ حَلْزًا الجلدَ او العودَ: چمڑے یا لکڑی کو چھیلنا۔ تَحَلَّزَ القلبُ: دل کا دردمند ہونا۔ ـــ الشیءُ: باقی رہنا۔ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ للامر: کسی امر کے لئے تیار ہونا۔ اِحْتَلَزَ منه حَقَّهُ: سے اپنا حق لینا۔ الحِلِّز: بخیل، کنجوس، بدخلق، پستہ قد (ح) الو۔ واحد حِلِّزة (ز): ایک قسم کا غلہ۔ الحَلَزُون (ح): گھونگا۔ الحلزُونه (فی عرف الحدادین و النجّارین) مخروطی چکر۔ لوہاروں اور بڑھیوں کی اصطلاح میں وہ سوراخ، جس میں پیچدار کیل گھومتی ہے اور بیٹھ جاتی ہے اور الٹی پھیرنے کے بغیر نہیں نکلتی۔ الحَلَزُونی ـ وہ شکل یا خط جو گھونگے کی ہیئت کا پیچدار ہو۔

حلس: ا۔ حَلَسَ ـِ حَلْسًا البعیرَ: اونٹ کو ٹاٹ یا کمبل سے ڈھانپنا۔ حَالَسَ البعیرَ: اونٹ کو ٹاٹ یا کمبل اوڑھانا۔ أَحْلَسَتِ الارضُ: زمین کا سرسبز ہونا، زمین کی نباتات کا برابر اور ہموار ہونا۔ اِسْتَحْلَسَتِ الارضُ: زمین کا سرسبز ہونا، زمین کی نباتات برابر و ہموار ہونا۔ النبتُ: نباتات کا زمین کو ڈھانپ لینا۔ اللیلُ: رات کا بہت تیرہ و تاریک ہونا۔ الحِلْس و الحَلَس جمع أَحْلاس و حُلُوس و حِلَسَة: ہر وہ کپڑا جو زین یا پالان کے نیچے ڈالا جاتا ہے۔ ہر وہ کپڑا جو قیمتی کپڑوں اور سامان کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔ ٹاٹ، کمبل، المُحْلِسَة من الارض: زمین جس کو گھنے سبزہ نے ٹاٹ کی طرح ڈھانپ رکھا ہو۔
٢۔ حَلَسَ ـِ حَلَسَاتِ السماءُ: آسمان کا لگاتار ہلکی بارش برسانا۔ اَحْلَسَتِ السماءُ: آسمان کا لگاتار ہلکی بارش برسانا۔
٣۔ حَلِسَ ـَ حَلَسًا الرجلُ بالشیء: کسی چیز کا بہت حریص ہونا۔ حَلِسَ ـَ حَلَسًا و تَحَلَّسَ بالمکان: کسی جگہ جم کر رہنا۔ أَحْلَسَهُ الخوفَ: کو ڈرائے رکھنا۔ حَالَسَهُ: کو چمٹ جانا، لگ جانا، ملازم ہونا۔ اِسْتَحْلَسَ الخوفُ فلانًا: کو ڈر لگا رہنا۔ الحِلْس: اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا۔ (کہا جاتا ہے۔ فلانٌ حِلْسُ بیته: فلاں شخص اپنے گھر میں ہی رہتا ہے، اس کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا۔ عربوں کے نزدیک یہ ایک مذمت ہے، کہ وہ صرف گھر میں پڑا رہنے ہی کا لائق ہے۔ هو حِلْسٌ من احلاس البلاد: وہ ملک کی محبت کی وجہ سے اسے چھوڑتا نہیں۔ یہ مدح ہے یعنی وہ صاحب عزت و قوت ہے)۔ سردار، بہادر۔ اَحْلاسُ الخیل: وہ لوگ جو گھوڑوں پر ہی سوار رہیں۔ کونوا احلاسَ بیوتکم: تم اپنے گھروں میں ہی رہو۔ هذا لیس من احلاس فلان: یہ فلاں کا کفو نہیں ہے۔ رفضتُ کذا و نقضتُ احلاسَهُ: میں نے اسے ترک کر دیا۔ الحَلِس: بہادر جو اپنے ساتھی کے ساتھ رہے۔ حریص جو اپنی جگہ سے نہ ٹلے۔ الحَلُوس: نہ ٹلنے والا لالچی۔
٤۔ حَلِسَ ـَ حَلَسًا و تَحَلَّسَ لِلامر: کسی کام کے لئے چکر لگانا کہا جاتا ہے۔ ما تَحَلَّسَ منه بشیءٍ و ما تَحَلَّسَ شیئًا: اس کو اس میں سے کچھ نہیں ملا۔
٥۔ اَحْلَسَهُ: سے عہد و میثاق کرنا، کو عہد دینا۔ الحَلْس: عہد و میثاق۔ الحِلْس: عہد و میثاق، جوئے کا چوتھا تیر۔
٦۔ اَحْلَسَ الرجلُ: مفلس ہونا۔
٧۔ اَحْلَسَ فلانًا بالبیع: کو خرید و فروخت میں نقصان پہنچانا۔
٨۔ اِحْلَسَّ: سیاہی مائل سرخ ہونا۔ صفت: اَحْلَس مونث: حَلْسَاء۔ الحَلِس: سیاہی مائل سرخ رنگ۔ اُمُّ حِلْس: گدھی۔

حلط: ا۔ حَلَطَ ـُ حَلْطًا: قسم کھانا۔ اَحْلَطَ الرجلُ: قسم کھانا۔ فی الیمین: سرگرمی سے قسم کھانا۔ اِحْتَلَطَ الرجلُ: قسم کھانا۔
٢۔ حَلِطَ ـَ حَلَطًا: غضبناک ہونا۔ فی الامر: میں اصرار کرنا، جلدی کرنا۔ حَلِطَ ـَ حَلَطًا علیه:

پرغضبناک ہونا۔ اَحْلَفَ الرجلُ: قسم کھانا۔ ــــ ہٗ: کوغضبناک کرنا۔ اِحْتَلَفَ الرجلُ: قسم کھانا۔ حلیہ: پرغضبناک ہونا۔

۳۔ حَلِطَ ـَ حَلَطًا منه: کسی سے تنگ ہونا، زچ ہونا، تھک جانا۔

۴۔ اَحْلَطَ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔

حلف: ۱۔ حَلَفَ ـِ حَلْفاً و حِلفًا و حَلِفًا و مَحْلُوفًا و مَحْلُوفَةً و مَحْلُوفَاءَ باللّٰہ: اللہ کی قسم کھانا۔ حَلَّفَ و اَحْلَفَ و اِسْتَحْلَفَ ہٗ: کوقسم دینا۔ حَالَفَ مُحَالَفَۃً ہٗ: سے معاہدہ کرنا، عہد وپیمان کرنا۔ تَحَالَفُوْا: باہم عہد وپیمان کرنا۔ الحَلْف و الحَلِف و الاُحْلُوفَۃ: قسم۔ الحِلْف جمع اَحْلَاف: وہ دوست جو اپنے دوست سے بیوفائی نہ کرنے کی قسم کھائے۔ عہد وپیمان، دوستی۔ الحَلَّافُ و الحَلَّافَۃ: بہت قسمیں کھانے والا۔ ضرب المثل ہے۔ کلّ حَلَّافٍ کَذَّاب: ہر شخص جو بہت قسمیں کھاتا ہو جھوٹا اور فریبی ہوتا ہے۔ المُحْلِف: مشکوک بات کوثابت کرنے کے لئے قسم کھانا، کہا جاتا ہے۔ ھذا غلامٌ مُحْلِفٌ: یہ ایسا لڑکا ہے جس کے احتلاف میں شک ہے۔ الحَلِیف جمع حُلَفَاء: عہد وپیمان کرنے والا۔ الدَّوْلَۃُ الحلیفۃ: دوست ملک۔

۲۔ حَالَفَ مُحَالَفَۃً فلاناً حُزْنُہٗ: غم لگا رہنے والا ہونا۔ المِحْلَف: ساتھ لگا رہنے اور جدا نہ ہونے والا۔ کہا جاتا ہے۔ فلانٌ حِلْفُ کذا: فلاں شخص اس سے جدا نہیں ہوتا۔ الحَلِیف جمع حُلَفَاء: کسی چیز کے ساتھ رہنے اور اس جدا نہ ہونے والی چیز۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ حلیفُ الجودِ: فلاں شخص ہمیشہ فیاضی کرنے والا ہے۔ فلانٌ حلیفُ اللسان: فلاں شخص چرب زبان اور فصیح ہے۔

۳۔ الحَلْفَاء جمع حُلَف و حُلُف: بہت چیخنے والی لونڈی۔ واحد حَلَفَۃ و حَلْفَاۃ (ن): ایک قسم کی بوٹی جس کے اطراف کھجور کی شاخ کے مانند تیز ہوتے ہیں، پانی کے بہاؤ کی جگہ اگتی ہے۔ اس کے پتوں سے ٹوکریاں، چٹائیاں، رسیاں اور کاغذ بنائے جاتے ہیں، مصر اور الجزائر میں اگائی جاتی ہے۔ الحُلَافِیّ: وہ جگہ جہاں حلفاء بوٹی اگتی ہے یا بکثرت پائی جاتی ہے۔

الحَلْفَۃ و المُحْلِفَۃ من الاراضی: زمین جس میں حلفاء بوٹی کی کثرت ہو۔

حلق: ۱۔ حَلَقَ ـِ حَلْقًا و تَحْلَاقًا الراسَ: سر مونڈنا۔ حَلَّقَ الراسَ: سر مونڈنا۔ اِحْتَلَقَ الراسَ: سر مونڈنا۔ الحَلِق: بہت مویشی۔ الحَلِق: بے بالوں والا۔ الحَلَّاق: نائی، حجام۔ الحُلَاقَۃ: مونڈے ہوئے بال۔ الحِلَاقَۃ: نائی کا پیشہ۔ الحَلِیق جمع حَلْقَی: مونڈا ہوا۔ کہا جاتا ہے۔ شعر حلیق: مونڈے ہوئے بال۔ لحیۃٌ حلیق: منڈی ہوئی داڑھی۔ المِحْلَق: استرہ۔

۲۔ حَلَقَ ـُ حَلْقًا الشيءَ: چیز کوچھیلنا۔

۳۔ حَلَقَ ـُ حَلْقًا الرجلَ: کے حلق پر مارنا۔ حَلِقَ ـَ حَلَقًا: کے گلے میں شکایت ہونا۔ الحَلْق (مص) جمع اَحْلَاق و حُلُوق و حُلُق (ع ا): گلا۔ الحلوق من الارض: زمین کی نالیاں، وادیاں۔ کہا جاتا ہے: اخذوا فی حلوق الطریق: انہوں نے تنگ راستے اختیار کئے۔ الحَلَاق و الحَوْلَق: گلے کا درد۔ الحِلاق: گلا۔

۴۔ حَلَقَ ـُ حَلْقًا القومُ بعضهم بعضًا: ایک دوسرے کوقتل کرنا۔ تِ السنۃُ القومَ: قحط سالی کا قوم کومصیبت میں ڈالنا۔ صفت: حَلْقَی ـ ت السنۃُ کلَّ شيءٍ: قحط سالی کا ہر چیز کوجڑ سے اکھیڑ دینا اور ہلاک کر دینا۔ الحَالِقَۃ جمع حَوَالِق: سخت سال، موت۔ الحَلَاقِ: موت مبنی علی الکسر معدول از حالقۃ: موت۔ الحَالُوق: موت۔ الحَوْلَق و الحَلِیق: بلا، مصیبت۔ الحالوقۃ: منحوس (لوگوں کے لئے) چنانچہ کہا جاتا ہے سیفٌ حالوقۃ اور رجل حالوقۃ: تیز تلوار اور سخت آدمی۔

۵۔ حَلَقَ ـُ حَلْقًا الحوضَ: حوض کوبھرنا۔ حَلَّقَ الاناءُ من الشراب: برتن کا بھر جانا، برتن کا پانی خشک ہو جانا۔ ضرعُ الناقۃ: اونٹنی کا دودھ خشک ہو جانا، چڑھ جانا۔ اَحْلَقَ الاناءَ او الحوضَ: برتن یا حوض کوبھرنا۔ حَلْقَۃُ الحوضِ: حوض کا بھر جانا۔ ضرعٌ حالِقٌ جمع حُلَّق و حوالِق: دودھ سے بھرا ہوا تھن، دودھ کی کمی کی وجہ سے پیٹ سے چمٹا ہوا تھن۔ الحَالِقَۃ جمع

حَوَالِق: الحالق کا مونث۔

۶۔ حَلَّقَت عینُ الحیوان: جانور کی آنکھ کا دھنس جانا۔

۷۔ حَلَّقَ الشيءَ: کوحلقہ کے مانند بنانا۔ القمرُ: چاند کے گرد حلقہ پڑنا۔ الطائرُ: پرندہ کا ہوا میں اڑ کر چکر لگانا۔ النجمُ: ستارہ کا بلند ہونا۔ تَحَلَّقَ القومُ: حلقہ بنا کر بیٹھنا۔ القمرُ: چاند کا ہالہ میں آنا۔ الحَلْقَۃ جمع حَلَق و حَلَقَات: ہر گول چیز۔ حلقۃُ القوم: قوم کا دائرہ۔ کہا جاتا ہے: سَأَلْتُہٗ فی حلقتہ: اس نے اس سے اس وقت سوال کیا جب کہ وہ اپنے طلباء کے حلقہ میں گھرا ہوا تھا۔ ــــ البابِ: دروازہ کا حلقہ۔ الحَالِق جمع حِلَقَۃ من الجبال: اونچا چٹیل پہاڑ۔ کہا جاتا ہے۔ جاء من حالِق: وہ اونچی جگہ سے آیا۔ ھوی من حالِق: وہ ہلاک ہو گیا۔

۸۔ الحِلْق: بادشاہ کی انگوٹھی۔ الحَلْقَۃ جمع حَلَق و حَلَقَات: زرہ۔ رسیّ الحَالِقَۃ جمع حَوَالِق: بری بات۔

۹۔ الحَوْقَلَۃ: دیکھو "حول"۔

۱۰۔ حَلْقَمَ ہٗ: کا گلا کاٹنا۔ الحُلْقُوم جمع حَلَاقِیم: گلا۔

حلك: حَلِكَ ـَ حُلُوكَۃً و حَلَكًا و حُلُوكًا و اِحْلَوْلَكَ و اِسْتَحْلَكَ: سخت سیاہ ہونا۔ صفت: حَالِك و حَلِكَ۔ الحَلَك و الحُلْكَۃ: سخت سیاہی۔ الحَلْكَۃ و الحَلَكَاء و الحُلَكَاء و الحُلْكَاء و الحَلْكَاء و الحُلَكَی: چھپکلی کی مانند ایک چھوٹا جانور جو انسان کو دیکھ کر ریت میں غوطہ لگاتا ہے۔

حلم: ۱۔ حَلَمَ ـُ حُلْمًا و حُلُمًا فی منامہ: خواب دیکھنا۔ کہا جاتا ہے۔ حَلَمَہٗ و حَلَمَ بہ: اس نے اس کوخواب میں دیکھا۔ اِنْحَلَمَ و اِحْتَلَمَ فی نومہ: خواب دیکھنا۔ الحُلْم جمع اَحْلَام (مص): خواب۔ کہا جاتا ہے۔ ھذہ احلام نائم: یہ جھوٹی آرزوئیں ہیں۔

۲۔ حَلُمَ ـُ حِلْمًا: درگزر کرنا، بردبار ہونا، صفت: حَلِیم جمع حُلَمَاء و اَحْلَام۔ مونث: حَلِیمَۃ۔ حَلَّمَ تَحْلِیمًا و حِلَّامًا ہٗ: کو بردبار بنانا۔ تَحَلَّمَ: بردبار بننا۔ الحِلْمَ: بردباری سے کام لینا۔ تَحَالَمَ: ایسی بردباری

ظاہر کرنا جو اس میں نہ ہو۔ الحِلْم جمع اَحْلام و حُلُوم: بردباری کبھی جہالت اور بے وقوفی کے مقابلہ میں آتا ہے (جیسے کہتے ہیں: ان سفاه الشیخ لاحِلْمَ بعده: بوڑھے کی کند ذہنی انتہا، پر ہے) صبر وقار، آہستگی، سکون۔ عقل۔ کہا جاتا ہے: تامرهم احلامهم بکذا ان کی عقلیں انہیں اس کا حکم دیتی ہیں۔

۳۔ حَلَمَ ـُ حُلْماً و حُلُماً الصبیُّ واِحْتَلَمَ: لڑکے کا بالغ ہونا۔

۴۔ حَلَمَ ـُ حَلْمًا الجلدَ: چمڑے میں سے کیڑے نکالنا۔ حَلِمَ ـَ حَلَمًا الجلدُ: چمڑے کا خراب ہونا اور اس میں کیڑے پڑ جانا صفت حَلِم و حَلیم حَلَّمَ الجلدَ: چمڑے سے کیڑے نکالنا۔ الحَلَمَة جمع حَلَم (ح): چمڑے کا کیڑا۔ التَحْلِمَة جمع تَحَالِم: بہت کیڑوں والا۔

۵۔ حَلَّمَ تَحْلِيمًا و حِلَّامًا القِربةَ: مشک کو بھرنا۔ تَحَلَّمَ ت القربةُ: مشک کا پانی سے بھر جانا۔ الرجلُ: آدمی کا موٹا ہونا۔ الحَلِيم: موٹائی کی چربی۔ الحَلَمة جمع حَلَم (ع ا): سر پستان۔

۶۔ الحُلَيْمَات: — العليا: چونے کا) سقفی قلم (stalactite)۔ — السفلی (چونے کا) فرشی قلم (Stalegmite)۔

حلا: ۱۔ حَلَا ـُ حَلَاوَةً و حُلْوَانًا: میٹھا ہونا — تِ الفاکهةُ: پھل کا پکنا۔ —لهُ الشیءُ: کے لئے لذیذ ہونا صفت: حُلْو۔ — الشیءَ: کو میٹھا یا شیریں بنانا۔ حَلُوَ ـُ حَلَاوَةً و حُلْوانًا: میٹھا ہونا۔ — ت الفاکهةَ: پھل کا پکنا۔ حَلِيَ ـَ حَلَاوَةً و حُلْوانًا: میٹھا ہونا۔ —ت الفاکهةُ: پھل کا پکنا، حَلَّى الشیءَ تَحْلِيَةً: کو میٹھا بنانا، شیریں بنانا۔ حالَى مُحَالاةً الرجلَ: سے خوش طبعی کرنا۔ اَحْلَى اِحلاءً ہُ: کو میٹھا پاتا یا بناتا یا کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ مایُمِرُّ ولا یُحْلِی: وہ کڑوی میٹھی کوئی بات نہیں کرتا یا اچھا برا کوئی کام نہیں کرتا۔ تَحَلَّى واَسْتَحْلَى الشیءَ: کو میٹھا پانا۔ اِحْلَوْلَى الشیءُ: چیز کا میٹھا ہونا۔ — الشیءَ: کو میٹھا پانا۔ الحلو: میٹھا، شیریں، خوش مزہ، لذیذ۔ الحَلْوَى وا الحَلْوَاء جمع حَلَاوَى: میٹھا پھل (ط): حَلْوا۔ الحَلْوانیّ: حلوا بنانے یا بیچنے والا۔ الحَلَاوَة (ط): ایک قسم کا حلوا۔ الحَلِيّ: لذیذ اور میٹھا۔

۲۔ حَلَا ـُ وحَلِيَ ـَ حَلَاوَةً و حُلْوَانًا منه بخیر: سے بھلائی و خیر پانا۔ کہا جاتا ہے۔ حَلَاهُ حُلْوانه: اس نے اس کو عوض و بدلہ دیا۔ الحُلْوان: دلال یا کاہن کی اجرت، عطیہ۔

۳۔ حَلَا ـُ حَلَاوَةً و حُلْوانًا هُ کذا او بکذا: کو کوئی چیز دینا۔ حَلِيَ ـَ حَلَاوَةً و حُلْوانًا: اچھا یا بھلا معلوم ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ حَلِيَ فی عینی و بعینی: وہ میری آنکھوں میں بھلا لگا۔ تَحَلَّتِ المرأةُ: عورت کا زیور پہننا۔ کہا جاتا ہے۔ تَحَلَّى فلانٌ بمالیس فیه: فلاں شخص نے خود کو ایسی چیزوں سے آراستہ کیا جو اس میں موجود نہیں۔ تَحَالَى: مٹھاس اور تعجب کا اظہار کرنا۔ الحُلْو: خوبصورت۔ الحُلْوُ من الرجال: دیکھنے میں اچھا لگنے والا۔ ناقةٌ حَلِيَّةٌ: پوری حلاوت والی اونٹنی۔

۴۔ حَلَا ـُ حَلْوًا و حُلْوانًا هُ: سے کچھ یا سب مہر کی وصولی کی شرط پر اپنی بیٹی یا بہن کی شادی کرنا۔

۵۔ الحَلَاءَة والحَلَاوَة والحَلَاوَاء و الحُلَاوَى جمع حَلَاوَى من القفا: گدی کا درمیانی حصہ۔

حلی: ۱۔ حَلَى ـِ حَلْيًا المرأةَ: عورت کے لئے زیور بنانا، عورت کو سنوارنا، آراستہ کرنا۔ حَلِيَ ـَ حَلْيًا تِ المرأةُ: عورت کا زیور پہننا صفت۔ حالٍ و حالِيَة جمع حَوالٍ۔ حَلَّى تَحْلِيَةً المرأةَ: عورت کو زیور پہنانا یا اس کے لئے زیور بنانا۔ — الشیءَ: کو زینت دینا۔ تَحَلَّى: مزین و آراستہ ہونا، زیور پہننا۔ الحَلْيُ جمع حُلِيّ وحِلِيّ و الحِلْيَة جمع حِلًى و حُلًى (خلاف قیاس): زیور (سونے چاندی وغیرہ اور قیمتی پتھروں کا) جو زینت و آرائش کے لئے پہنا جاتا ہے۔ حِلْيَةُ الانسان: انسان کا رنگ روپ اور ظاہری شکل وصورت۔ الحَالِيَة من الاشجار: ہرا بھرا پھل دار درخت۔

۲۔ حَلِيَ: دیکھو حلا۔

۳۔ الحَلَى (طب): بچوں کے مونہوں پر نکلنے والی پھنسیاں۔ الحِلِيّ: خشک۔

حمّ: ۱۔ حَمَّ ـُ حَمًّا التنورَ: تنور کو گرم کرنا۔ الشحمةَ: چربی پگھلانا، — الماءَ: پانی گرم کرنا۔ ـَ حَمَمًا الماءُ: پانی کا گرم ہونا۔ حَمَّمَ الماءَ: پانی کو گرم کرنا۔ — الرجلَ: کا کوئلہ سے منہ کالا کرنا۔ — فلانًا: کو گرم پانی سے نہلانا۔ اَحَمَّ الماءَ: پانی کو گرم کرنا۔ اِحْتَمَّ: مضطرب ہونا، پریشان ہونا، ہلچل کی حالت میں ہونا۔ تَحَمَّمَ بالماء: پانی سے غسل کرنا۔ اِسْتَحَمَّ: پانی سے غسل کرنا، حمام میں داخل ہونا، پسینہ والا ہونا۔ حَمُّ الظَهِيرة: دوپہر کے وقت شدت کی گرمی۔ الحَمَّة: گرم پانی کا چشمہ۔ الحِمَّة: پسینہ۔ الحُمَم واحد حُمَمَة: آگ میں جلی ہوئی ہر شئے۔ لاوا۔ راکھ۔ صارت الفتیان حُمَمًا: نوجوان راکھ ہو گئے۔ یہ ضرب المثل اس وقت کہی جاتی ہے جب کسی متوقع بات سے مایوسی ہو جائے۔ الحَمِيم جمع حَمَائِم: گرم پانی۔ ٹھنڈا پانی (ضد) پسینہ۔ چنگاری جس سے دھونی دی جائے۔ گرمی (دن کی)، سخت گرمی کے بعد بارش۔ الحَمِيمَة جمع حَمَائِم: گرم پانی، گرم کیا ہوا دودھ۔ المِحَمّ: پانی گرم کرنے کا برتن۔ الحَمَّام جمع حَمَّامات: نہانے کی جگہ (زیادہ تر مذکر استعمال ہوتا ہے)۔ حَمَّامُ ماریا: آگ پر ابلتے پانی میں اس وقت تک رکھنا جب تک اس میں رکھی چیز پانی کی گرمی سے پک نہ جائے۔ الحَمَّامِيّ: حمام کا مالک، حمام کا محافظ۔ المُسْتَحَمّ: نہانے کی جگہ۔

۲۔ حَمَّ ـُ حَمًّا الارتحالَ: کوچ جلدی کرانا۔ حُمَّ الشیءُ: قریب ہونا۔ اَحَمَّ الشیءُ: قریب ہونا۔

۳۔ حَمَّ ـُ حَمًّا اللّٰهُ له کذا: کے لئے اللہ تعالیٰ کا کوئی چیز مقدر کرنا۔ حُمَّ الامرُ: کسی معاملہ کا فیصلہ کیا جانا۔ — له کذا: کے لئے کچھ مقدر کیا جانا۔ اَحَمَّ اللّٰه له کذا: اللہ تعالیٰ کا کسی کے لئے کوئی چیز مقدر کرنا۔ الحُمَّة جمع حُمَم و حِمَام: مقدر میں لکھی ہوئی اور فیصل شدہ چیز۔ حُمَّةُ الفراق: اسی سے ہے۔ کہتے ہیں۔ عجلت بنا وبکم حُمَّةُ الفراق: تقدیر میں لکھے ہوئے فراق نے ہمارے اور تمہارے ساتھ جلدی کی۔ الحِمَّة: موت۔ المَحْمُوم: مقدر

میں لکھا ہوا۔ کہا جاتا ہے۔ نَزَلَ بہ القضاء المَحْتُوم: اس پر قضائے مقدر آپڑی۔ اسی طرح القضاء الحتوم بھی لکھی ہوئی اور مقدر قضا کے معنی میں مستعمل ہے۔

۴۔ حَمَّ ـُ حَمًّا الامرُ فلاناً: کو غم میں ڈالنا۔ کہا جاتا ہے: حَمَّ حَمَّهُ: اس نے اس کی طرح قصد کیا۔ اَحَمَّ الامرُ فلاناً: کو غم میں ڈالنا۔ اِحْتَمَّ: غم کی وجہ سے نیند نہ کرنا۔ ـت العینُ: آنکھ کا بغیر درد کے بیدار رہنا۔ الحَامَّة: کسی شخص کے خاص لوگ جیسے اہل وعیال وغیرہ۔ الحَمِیم جمع اَحِمَّاء: قریبی عزیز و رشتہ دار۔ دوست۔ کہا جاتا ہے۔ ھو حَمِیمٌ بالحاجة: وہ اپنی ضرورت پر توجہ دینے والا ہے، اپنی حاجت سے بہت زیادہ لگاؤ رکھتا ہے۔ الاحم جمع حُمّ: بہت خاص، بہت قریبی۔ المُحِمّ: قریب۔ نزدیک۔

۵۔ حَمَّ ـَ حَمَمًا: کالا ہونا، سیاہ ہونا۔ حَمَّمَ الشیءَ: کو کالا کرنا، سیاہ کرنا۔ ـ الغلامُ: لڑکے کی داڑھی اگنے لگنا۔ ـ الراسُ: مونڈے جانے کے بعد سر کے بال اگنا، نکلنا۔ ـ المکانُ: کسی جگہ میں سبزہ اگنے لگنا۔ اَحَمَّ الشیءَ: کو کالا کرنا، سیاہ کرنا۔ تَحَمَّمَ: کالا ہونا، سیاہ ہونا۔ الحُمَّة جمع حُمَم و حِمَام: سیاہی، سیاہی و سبزی کے درمیان رنگ۔ الحُمَم واحد حُمَمَة: کوئلا۔ الاحَمّ جمع حُمّ: سیاہ۔ سفید (ضد)۔ الیَحْمُوم: سیاہ دھواں۔

۶۔ حُمَّ الرجلُ: بخار میں مبتلا ہونا، کو بخار آنا۔ اَحَمَّهُ اللّٰهُ: کو اللہ تعالیٰ کا بخار میں مبتلا کرنا۔ ـ المکانُ: کسی جگہ بخار بہت پھیل جانا۔ الحُمّٰی جمع حُمَّیات: بخار۔ الحُمَّة جمع حُمَم و حِمَام: بخار۔ الحُمَام (طب): جانوروں کا بخار، خصوصاً گھوڑوں کا بخار۔ المَحْمُوم: بخار میں مبتلا۔

۷۔ حَمَّمَ المراَةَ: عورت کو طلاق کے بعد کچھ سامان بطور معاوضہ دینا۔

۸۔ حَمُّ الشیءِ و حُمَّتُهُ: چیز کا بڑا حصہ کہا جاتا ہے۔ مالہ حَمٌّ من ذلك اومنه: اس کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ الحَامَّة: عمدہ اونٹ۔ الحَمِیمة جمع حَمَائِم: عمدہ نسلی اونٹ۔

الحَمَام واحد حَمَامَة جمع حَمَائِم و حَمَامَات (ح): کبوتر۔ حمامۃ مذکر و مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے کیونکہ اس میں تاء تانیث کی نہیں بلکہ وحدت کی ہے۔ بہت دفعہ حَمَام کا اطلاق مفرد پر کیا جاتا ہے۔ حَمَامُ الزاجل او الزَّجَّال: نامہ بر کبوتر۔ ساق الحَمَام و رِعیُ الحَمَام (ن): دو قسم کی گھاس کے نام۔ بیضُ الحَمَام: بڑے دانے والا انگور۔ عنقُ الحَمَام: سرخ و نیلے رنگ کے درمیان کا رنگ۔ الحُمَام: سردار، شریف۔ الاحَمّ: جمع حُمّ: پھل نہ رکھنے والا تیر۔ المُحَام: ثابت۔ الحُمَامَی (ن): ایک قسم کی گھاس۔ چمڑے کی سرخی۔

۹۔ حَمْحَمَ و تَحَمْحَمَ البِرذَونُ او الفرسُ: گھوڑے کا ہنہنانا۔ تَحَمْحَمَ: کالا ہونا، سیاہ ہونا۔ الحِمْحِم والحُمْحُم (ح): ایک پرندہ (ن) گاؤزبان الحَمَاحِم واحد حَمَاحِمة (ن): چوڑے پتے کا پودینہ۔

حما: حَمَاَ ـَ حَمْاً البئرَ: کنویں سے کیچڑ نکالنا۔ حَمِیءَ ـَ حَمْاً و حَمَاَ الماءُ: پانی میں کیچڑ ملا ہوا ہونا صفت: حَمِیٌّ۔ اَحْمَاَ البئرَ: کنویں میں کیچڑ ڈالنا۔ الحَمَاُ و الحَمْاَة: سیاہ کیچڑ۔ الحَمْءُ والحَمَاُ والحَمُوُ و الحَمَا (ہمزہ کے بغیر) جمع احماء: شوہر کا باپ، خسر۔ دیور، جیٹھ وغیرہ۔

حمت: ۱۔ حَمَتَ ـِ حَمْتًاهُ اللّٰهُ علیه: کو اللہ تعالیٰ کا کسی پر ڈالنا، عائد کرنا۔ حَمُتَ ـُ حُمُوتَة الیومُ: دن کا بہت گرم ہونا۔ الحَمْتُ من الایام: سخت گرم دن۔ الحَمِیت: شدید، سخت۔ کہا جاتا ہے۔ غضبٌ حمیتٌ: سخت غصہ۔

۲۔ حَمِتَ ـَ حَمَتًا الجوزُ و غیرُهُ: اخروٹ وغیرہ کا خراب ہونا۔

۳۔ تَحَمَّتَ اللونُ اوالطعمُ: رنگ یا مزہ کا صاف اور خالص ہونا۔ الحَمْتُ و الحامِتُ من التمر: نہایت شیریں کھجور۔ کہا جاتا ہے۔ تمرٌ حَمِیتٌ و عسلٌ حَمِیت: صاف اور خالص مزہ کی کھجور اور شہد۔

حمج: حَمَّجَ ت العینُ: آنکھ کا گڑھے میں بیٹھنا، دھنسنا۔ الوجهُ: غضب وغیرہ سے چہرے کا رنگ بدلنا۔ الیه: کو تیز نظر سے دیکھنا۔ ـ عینَهُ: گھور کر دیکھنا۔

حمد: ۱۔ حَمِدَ ـَ حَمْدًا و مَحْمَداً و مَحْمِدًا و مَحْمَدَةً و مَحْمِدَةً هُ: کی تعریف کرنا۔ ـ الشیءَ: چیز کا تعریف والا ہونا۔ حَمَدَ ـُهُ: کی تعریف کرنا، کا شکریہ ادا کرنا۔ کہا جاتا ہے: حمدت الیكَ اللّٰهَ: میں تمہارے ساتھ اللہ کی تعریف کرتا ہوں یا تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکریہ بجالاتا ہوں۔ حَمَّدَ اللّٰهَ: اللہ تعالیٰ کی بار بار تعریف کرنا اور الحمدللہ کہنا۔ اَحْمَدَ: قابل تعریف و ستائش کام کرنا۔ ـ الشیءُ: لائق ستائش ہونا، قابل تعریف ہونا۔ ـ الشیءَ: کو قابل ستائش پانا۔ ـهُ: کے فعل و تصرف پر راضی ہونا کا مستحق تعریف ظاہر ہونا۔ تَحَمَّدَ بالشیءِ علی فلان: پر کسی کو احسان جتانا۔ کہا جاتا ہے: انه یَتَحَمَّدُ الناس بفضله: وہ لوگوں کے سامنے اپنا قابل تعریف ہونا ظاہر کرتا ہے۔ اِسْتَحْمَدَ اللّٰهُ اِلی خلقه: اللہ تعالیٰ کا مخلوق سے ان پر اپنے احسان و انعام کی وجہ سے تعریف کرنے کا تقاضا کرنا۔ الحَمْد (مص): تعریف۔ تعریف کیا ہوا، قابل تعریف و ستائش۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ حَمْدٌ و امرأة حَمْدَة: تعریف کیا ہوا مرد اور تعریف کی ہوئی عورت۔ الحَمِید و الحَمُود مونث حَمِیدَة: تعریف کرنے والا، تعریف کیا ہوا۔ حَمَادِلَهُ: بمعنی حمداً لهُ: اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ الحَمَّاد و الحُمَدَة: بہت تعریف کرنے والا۔ المَحْمَدَة جمع مَحَامِد: قابل تعریف کام۔ المُحَمَّد: بہت سی قابل تعریف خصلتوں والا۔ لوگوں نے حَمَد و حامد و مُحَمَّد و مَحْمُود وحمید نام رکھے۔

۲۔ حَمِدَ ـَ حَمْدًا و مَحْمَدًا و مَحْمِدًا و مَحْمَدَةً و مَحْمِدَةً هُ علی امر: کو کسی کام کا بدلہ دینا۔

۳۔ الحُمَاد: غایت، انتہائی کوشش۔ کہا جاتا ہے: حُمَادُكَ ان تفعل کذا: تمہاری انتہائی کوشش یہ ہے کہ ایسا کرو۔

حمر: ۱۔ حَمَرَ ـُ حَمْرًا الجلدَ: کھال کھرچنا۔ ـ

الشاةَ: بکری کی کھال اتارنا۔اِنْحَمَرَ ما علی
الجلد: کھال کے اوپر کی چیز کھرچ جانا۔الحَمِر
من الغیث: سخت بارش جو زمین کو چھیل ڈالے۔
المِحْمَر جمع مَحَامِر: چمڑا چھیلنے کا آلہ۔
۲۔حَمَرَ ـُ حَمْراً الرأسَ: سر مونڈنا۔
۳۔حَمِرَ ـَ حَمَراً الفرسُ: گھوڑے کا بدہضمی والا
ہونا، بدبودار منہ والا ہونا۔صفت: حَمِر۔ اَحْمَرَ
الدابّةَ: جانور کو اتنا چارہ دینا کہ اس کے منہ کی بو
متغیر ہوجائے۔
۴۔حَمِرَ ـَ حَمَراً الرجلُ: غصہ سے بھڑک اٹھنا۔
۵۔حَمَّرَ الجلدَ: چمڑے کو خراب رنگنا۔
۶۔حَمَّرَ الشیءَ: کو سرخ رنگ سے رنگنا۔اَحْمَرَ:
سرخ بچے والا ہونا۔اِحْمَرَّ اِحْمِرَاراً: سرخ
ہونا۔اِحْمَارَّ اِحْمِيراراً: بتدریج زیادہ سرخ
ہونا۔اَلْحُمَر: ایک قسم کی رال جس کو عام لوگ
الحُمَّر کہتے ہیں۔والحُمَّر واحد حُمَّرَاة
و حُمَّرَة (ح): سرخ رنگ کا پرندہ۔اَلحُمَّرَة
(ح): پرندہ۔اَلْحُمْرَة: سرخ رنگ، رنگ سرخ
کرنے کا رنگ۔ (طب): ایک وبائی مرض جس
سے بخار ہوجاتا ہے اور جلد پر سرخ دھبے پڑجاتے
ہیں۔اس بیماری کے جراثیم جسم میں زخم یا خراش
سے داخل ہوتے ہیں۔(ن): ایک زہریلا پودا۔
آرائش کے لئے اگایا جاتا ہے اور طبی امور میں
خصوصاً آنکھوں کے امراض میں استعمال کیا جاتا
ہے۔الأَحْمَر جمع الحَامِر: سرخ رنگ کی
چیز، جس کا رنگ سرخ ہو۔جمع حُمْر و
حُمْران: سرخ رنگ میں رنگا ہوا۔سونا، زعفران،
گوشت، شراب، کہتے ہیں نحن من اهل
الاسودین لامن اهل الاحمرین: ہم کھجور و
پانی والے ہیں، گوشت و شراب والے نہیں۔
الموت الأحمر: قتل۔(یہ خونریزی یا سخت
موت سے کنایہ ہے) الحَمْراء: الأحمر کا
مؤنث، سخت سال۔الأُحْمَرِيّ: بہت سرخ۔
اليَحْمُور: سرخ (ح): ایک قسم کا پرندہ۔
۷۔حَمَّرَهٗ: کو گدھا کہنا۔الحمار جمع حَمِير و
اَحْمِرَة و حُمُر و حُمُور و حُمُرات مونث:
حِمَارة جمع حَمَائِر: گدھا۔پالتو ہو یا وحشی و
جنگلی۔جنگلی گدھے کو حمار وحش، حمار الوحش اور
الحمار الوحشی کہا جاتا ہے۔حِمارُ الزَّرَد (ح):
جنگلی سفید رنگ اور سیاہ دھاریوں والا گدھا۔
الحمار البرّی (ح): گدھے اور گھوڑے کے
مابین ڈھانچے والا جانور جو بڑے گھاس دار
میدانوں اور پہاڑی علاقوں میں رہتا ہے۔
المِحْمَر جمع مَحَامِر (ح): دوغلا گھوڑا۔
کنجوس آدمی۔الحَمَّارَة واحد حَمَّار (حمال
و بغال کی طرح): (سفر میں) گدھے والے،
دوغلا گھوڑا۔اليَحْمُور (ح): جنگلی گدھا۔(ح)
گورخر۔
۸۔اِحْمَرَّ البأسُ: تکلیف کا بڑھ جانا۔الحَمَّارة
جمع حَمَار: گرمی کی شدت۔الحَمْراء:
گرمی کی شدت۔الحِمِرّ: گرمی کی سخت تیزی۔
برا شخص۔کہا جاتا ہے: اِنّ فلانا لَفی حِمِرّة:
فلاں شخص تو اپنی برائی اور سختی میں ہے۔
۹۔حَمارَةُ القدم: پشت قدم۔الحَمْراء: تین
لکڑیاں جن کو ایک دوسرے سے باندھ کر اس پر
دودھ کا مشکیزہ یا پانی کی صراحی وغیرہ رکھتے ہیں۔
اس کو الحمائر بھی کہا جاتا ہے۔

حمز: حَمَزَ ـِ حَمْزاً الشفرةَ: چھری کو تیز کرنا۔
ـ الخردلُ اللسانَ: رائی کا زبان میں چرپراہٹ
پیدا کرنا۔حَمُزَ ـُ حَمَازَةً: سخت ہونا۔ـ
الشرابُ: شراب کا چرپراہٹ ڈالنے والا ہونا،
ترش ہونا۔الحَمِيز: سخت۔ذکی، تیز فہم، ظریف۔
حَامِزُ الفؤاد: خوش مزاج، خوش طبع، ظریف۔

حمس: حَمَسَ ـُ حَمْسًا: کو غضبناک کرنا۔
حَمَّسَ و اَحْمَسَهٗ: کو غضبناک کرنا، برانگیختہ
کرنا۔جوش دلانا۔تَحَمَّسَ: کسی کام کے
لئے جوش میں آنا۔اِحْتَمَسَ: جوش میں آنا۔
۲۔حَمِسَ ـَ حَمَسًا: مذہب یا لڑائی میں سخت ہونا،
بہادر ہونا صفت حَمِس ـ الوغی: گھمسان
کی لڑائی ہونا۔ـ الامرُ: کام کا سخت ہونا حَمُسَ
ـُ حَمَاسَةً و حَمِسَ ـَ حَمَسًا: دلیر ہونا،
بہادر ہونا۔تَحَمَّسَ: سختی کرنا، نافرمانی کرنا۔
تحامَسَ القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ جنگ
کرنا۔اِحتَمَسَ القرنان: حریفوں کا باہم جنگ
کرنا، قتال کرنا۔الحُمْس: سخت جگہیں۔الحَمَاس
(ن) درخت۔عند العامة: سختی، مخالفت، جنگ،
الحَمَاسَة: کسی امر میں شدت، شجاعت۔
الحَمِيس: بہادر، دلیر، سخت۔الاَحْمَس مونث
حَمْسَاء جمع حُمْس و اَحَامِس: مذہب یا
جنگ میں سخت، شجاع بالاحامس و الحُمْس
من السنین: بہت سے سخت سال۔سنة حَمْساء:
سخت سال۔
۳۔حَمَسَ ـُ حَمْسًا اللحمَ: گوشت بھوننا۔
حَمَّسَ و اَحْمَسَ الدواءَ و نحوه: دوا وغیرہ
کو نیم گرم کرنا۔الحَمِيس: تنور۔الحَمِيسَة
(ط): بھونا ہوا کھانا۔

حمش: ا۔حَمَشَ ـُ حَمْشَةً: کو غضبناک کرنا،
جوش دلانا۔ـ القومَ: کو غصہ سے چلانا، ہانکنا۔ـ
حَمْشًا و حَمْشَةً و تَحَمَّشَ و اِحْتَمَشَ و
اِسْتَحْمَشَ: غضبناک ہونا۔حَمَّشَهٗ: کو
غضبناک کرنا، جوش دلانا۔اَحْمَشَهٗ: کو
غضبناک کرنا۔
۲۔حَمَشَ ـُ حَمْشًا الشیءَ: کو جمع کرنا، اکٹھا
کرنا۔حَمَّشَ الشیءَ: کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
۳۔حَمَشَ ـِ و حَمُشَ ـُ حُمُوشَةً ت الساقُ:
پنڈلی کا باریک ہونا۔حَمِشَ ـَ حَمَشًا و
حَمُشًا الرجلُ: باریک پنڈلیوں والا ہونا۔
صفت حَمْش و حَمِش و اَحْمَش جمع
حِمَاش و حُمْش: کہا جاتا ہے رجال
حَمَاشُ السوق: باریک پنڈلیوں والے مرد،
سوق حِمَاش: باریک پنڈلیاں۔
۴۔حَمَّشَ الشحمَ: چربی کو اس قدر پگھلانا کہ
جلنے کے قریب ہوجائے۔اَحْمَشَ النارَ: آگ
میں ایندھن ڈال کر اس کو بھڑکانا۔ـ القدرَ:
ہانڈی کے نیچے بہت ایندھن لگانا یہاں تک کہ
ہانڈی جوش میں آجائے۔ـ الحربَ: جنگ بھڑکانا۔
الحَمِيش: پگھلی ہوئی چربی۔

حمص: ا۔حَمَصَ ـُ حَمْصًا و حُمُوصًا
الجرحُ: زخم کی سوجن اترنا۔صفت: حَمِيص۔
ـ الورمُ: سوجن اترنا۔حَمَّصَ الدواءُ
الجُرْحَ: دوا کا زخم کی سوجن اتارنا۔ـ الحَبَّ:
دانہ بھوننا۔تَحَمَّصَ اللحمُ: گوشت کا خشک
ہونا۔ـ الرجلُ: سمٹنا۔اِنْحَمَصَ الورمُ: ورم کم
ہونا۔ـ منه: سے سکڑنا، لاغر ہونا۔الحِمَّص و
الحِمِّص واحد حِمِّصة و حِمَّصَة (ن):
چنا۔الحَمِيص: بھونا ہوا۔المِحْمَصَة:
دانے وغیرہ بھوننے کا آلہ۔

۲۔حَمَضَ ـُ حُمُضاً و حُمُوضَاتِ الْأُرْجُوحةُ: جھولے کا ٹھہر جانا۔

۳۔حَمَضَ ـُ حُمُضًا و حُمُوضَاتِ الدابّةُ: جانور کا پسینہ سوکھ جانا۔

حمض: ا۔حَمَضَ ـُ حُمُضًا: کھٹا ہونا۔حَمُضًا وحُمُوضًا الجَمَلُ: اونٹ کا نمکین و کڑوے پودے چرنا۔حَمِضَ ـَ حَمَضًا و حَمُضَ ـُ حُمُوضَةً: کھٹا ہونا۔حَمَّضَ و احْمَضَ الجَمَلُ: اونٹ کا نمکین اور کڑوے پودے کھانا۔ ـ الشيءُ: کھٹا ہونا۔ ـ الشيءَ: کو کھٹا کرنا۔ ـ الاہلَ: اونٹوں کو نمکین اور کڑوے پودے کھلانا۔ کہا جاتا ہے حَمَّضَ لنا في القِرى: اس نے ہماری تھوڑی مہمانی کی۔احْمَضَ المكانُ: جگہ کا نمکین اور کڑوے درختوں والی ہونا، صفت: مُحْمِض۔ الحَامِض (فا): کھٹا کہا جاتا ہے: هو حامِضُ الفؤاد: وہ بگڑے ہوئے اور خراب دل کا آدمی ہے۔حامِضُ الروئتين: کڑوے سانس والا۔الحامِضَة: حامض کا مونث (طب): معدہ میں کسی چیز کا خراب ہو جانا۔الحَمْض واحد حَمْضَة جمع حُمُوض (ز): نمکین اور کڑوا پودہ۔والحامِض (ك): تیزاب، ترشہ (acid)۔الحوامِض: کھٹی چیزیں۔حَمض او حامِضِ الكبريت: گندھک کا تیزاب۔الحمض النتريك: نائٹرک شورے کا تیزاب۔الحمض الكوريدريك، کلورائڈ گیس۔الحمض السعريك: ترنجی ترشہ (یا تیزاب)۔الحمض الخليك او الاسيتيك: سرکہ کا تیزاب acetic acid۔الحُمَّاض او الأُقْصَليس (ن): کاسنی سے مشابہ پتے رکھنے والی ایک گھاس جو ترش اور کڑوی ہوتی ہے۔ واحد حُمَّاضَة: کھٹی گھاس حُمَّاضُ الكَبّاد: ترنج کا گودا۔الحُمَيْضَة: جمع حُمُض و المَحْمَض والمُحمِض: نمکین اور کڑوے پودے بکثرت اگانے والی زمین۔الحَمْضِيّات: لیموں کی طرح کے کھٹائی آمیز پودے۔ المُسْتَحْمِض من اللبن: دیر میں جمنے والا دودھ۔

۲۔حَمَضَ ـُ حَمْضًا به: کی خواہش کرنا۔أَحْمَضَتِ الجماعةُ: جماعت کا کسی دل خوش کن گفتگو یا تقریر میں لفاظی سے کام لینا۔الحامِضَة: کسی چیز کی خواہش۔الحُمْضَة: کھانے کی خواہش۔الا حماض: پسندیدہ بات میں لگنا۔

۳۔حَمَضَ ـُ حُمُضًا عنه: کو ناپسند کرنا۔حَمَّضَ و احْمَضَ الشيءَ عنه: کو سے پھیر دینا۔تَحَمَّضَ الرجلُ: ایک چیز سے دوسری چیز کی طرف منتقل ہونا۔الحُمْضَة: سنتے ہی کسی چیز سے نفرت۔کہا جاتا ہے فؤادٌ حَمِضٌ و نفسٌ حَمِضَة: سنتے ہی کسی چیز سے نفرت کرنے والا دل یا نفس۔الاحْمَاض: سنجیدگی سے تمسخر کی طرف منتقلی۔

حمط: حَمَطَ ـِ حَمْطًا ہُ: کو چھیلنا، کا چھلکا اتارنا۔حَمَّطَ الكرمَ: انگور پر درخت سے سایہ کرنا۔ ـ الشيءَ: کو چھوٹا کرنا۔ ـ الرجلَ: کو خفیف سے مارنا۔اسی سے یہ ضرب المثل ہے اذا ضربت فلا تُحَمِّطْ: جب مارو تو اچھی طرح مارو۔کیونکہ کم مارنا تادیب کا کام نہیں دیتا۔الحَمَاطَة جمع حَمَاط و حَمَائِط: حلق میں سوزش و جلن (ن) انجیر سے مشابہ ایک درخت۔دل کا نقطہ۔بعض کے نزدیک دل کا خون۔

حمق: ا۔حَمِقَ ـَ و حَمُقَ ـُ حُمْقًا و حُمُقًا و حَمَاقَةً: بیوقوف ہونا۔صفت: أَحْمَق مونث حَمْقَاء جمع حُمْق و حُمُق و حَمْقَى و حِمَاق و حَمَاقَى و حُمَاقَى۔حَمَّقَ ہُ: کو بیوقوف کہنا۔أَحْمَقَ ہُ: کو بیوقوف پانا۔ ـتِ المرأةُ: عورت کا بیوقوف بچہ جننا۔صفت مُحْمِق و مُحْمِقَة۔حَامَقَ ہُ: کو بیوقوفی پر مدد دینا۔تَحَامَقَ و تَحَمَّقَ: بیوقوف بننا۔انْحَمَقَ: بیوقوف ہونا۔اسْتَحْمَقَ: بےوقوف ہونا۔ ـہ: کو بیوقوف سمجھنا، بیوقوف شمار کرنا۔الحُمْق (مص): بیوقوفی، شراب۔الحَمِق: بیوقوف۔الحُمُّوقَة و الحُمَيْقَة و الأُحْمُوقَة: بہت بیوقوف۔المُحْمِقات: وہ راتیں جن میں چاندنی شروع سے آخر تک رہے۔

۲۔حَمِقَ ـَ حَمَقًا: ناراض یا غضبناک ہونا برہم ہونا (عام زبان میں)۔

۳۔انْحَمَقَ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔ ـتِ السوقُ: بازار کا ٹھنڈا پڑنا۔کساد بازاری ہونا۔

۴۔الحَمُوق: کم داڑھی والا۔نومةُ الحُمَق: ظہر کے بعد کی نیند۔الحُمَاق و الحَمَاق و الحُمَيْق والحُمَيْقَى و الحُمَيْقاء (طب): چیچک کے مشابہ ایک بیماری، آکڑا کاکڑا۔البقلةُ الحمقاء و بقلةُ الحمقاء: خرفہ کا ساگ۔

حمل: ا۔حَمَلَ ـِ حَمْلاً و حُمْلانًا الشيءَ على ظهره: کو پیٹھ پر اٹھانا۔على نفسه في السير: چلنے میں مشقت برداشت کرنا۔ ـ فلانٌ الحقد على فلان: دل میں کسی کے خلاف کینہ رکھنا۔ ـ عنه: کے بارے میں بردبار ہونا۔واحْمَلَ ہُ الحِمْلَ: کی بوجھ اٹھانے میں مدد کرنا۔حَمَّلَ تَحْمِيلاً و حِمَّالاً ہُ الشيءَ: سے کوئی چیز اٹھوانا، کو کوئی چیز اٹھانے کا مکلف بنانا۔تَحَمَّلَ تَحَمُّلاً و تِحِمَّالاً ہُ: کو اٹھانا۔ ـ الامرَ: کو برداشت کرنا۔ ـ الرجلُ: کمر ہمت باندھنا، صبر کر لینا، برداشت کرنا۔ ـ القومُ: کوچ کرنا۔تَحَامَلَ في الامر و بالامر: تکلیف دہ بات اپنے ذمہ لینا۔على فلان: پر ظلم کرنا، کو ناقابل برداشت کام کی تکلیف دینا۔ ـ الشيخُ في مستيته: چلنے میں گراں بار ہونا۔على نفسه: مشقت کے باوجود برداشت کرنا۔احْتَمَلَ الشيءَ: کو اٹھانا۔ ـ الصنيعة: کسی نیک سلوک پر شکریہ ادا کرنا۔ ـ الامرَ: کو صبر سے برداشت کرنا۔ما كان منه: کو معاف کرنا، سے درگزر کرنا۔اسْتَحْمَلَ: اٹھانے پر قادر ہونا۔ ـ فلانًا: کو اٹھانے کے لئے کہنا۔الحِمْل جمع أَحْمَال و حُمُولَة: بوجھ، بار۔واحد الحُمُول: ہودج یا ہودج والے اونٹ۔الحَمَل: بہت پانی والا بادل۔الحُمْلَة و الحِمْلَة: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی۔الحَمْلَة: ایک دفعہ کا بوجھ۔الحَامِلَة: انگور وغیرہ اٹھانے کی ٹوکری۔(حی): کر گھے میں آر پار جانے والی لکڑی کا ٹکڑا جن پر دھاگوں کا مدار ہوتا ہے۔حامِلةُ الطائرات (ع) طیارہ بردار جہاز۔aircraft carrier۔الحَوامِل: پاؤں۔الحَمَال جمع حُمُل: تاوان، خون بہا۔الحَمَالَة: خون بہا، تاوان۔الحِمالة جمع حَمَائِل: تلوار لٹکانے کا تسمہ، تلی کا پیشہ۔حِمالةُ البنطلون: پتلون کے گیٹس۔المَحْمِل جمع مَحَامِل: جس میں کوئی چیز اٹھائی جائے، ہودج۔المِحْمَل جمع مَحَامِل: تلوار لٹکانے کا تسمہ۔الحَمِيل: اٹھایا

ہوا، سیلاب کا لایا ہوا کوڑا کرکٹ، پھینکا ہوا بچہ جسے لوگ اٹھا کر پرورش کریں۔ الحَمِیلة جمع حمائِل: تلوار لٹکانے کا تسمہ۔ الحمیلة من المجاز: تھکاوٹ، بوجھ بار۔ کہا جاتا ہے: ھو حَمِیلَةٌ علینا: وہ ہم پر بار ہے۔ الحَمُول: بردبار، صابر۔ الحَمَّال: قلی، عام لوگ اسے العَتّال کہتے ہیں۔ عند العامة: جزدان، کتابیں اور کاغذات رکھنے کا تھیلا۔ اس کی فصیح عربی القِمَطْر ہے۔ الحَمُولة: باربرداری جانور۔ الحُمْلان: ہبہ کیا ہوا باربرداری کا جانور (خصوصاً)، سامان اٹھانے کی اجرت۔ المَحْمُول (مفع) "المحمول و الموضوع" عند المنطقیین: منطقیوں کی اصطلاح میں المحمول والموضوع نحویوں کی اصطلاح میں المُسْنَد والمسند الیہ ہیں۔ چنانچہ جملہ زیدٌ کریمٌ میں زید موضوع اور کریم محمول ہے یعنی موضوع بمعنی مسند الیہ اور محمول بمعنی مسند ہے۔ المحامُولة جمع حَوَامِیل: شدید بارش کے وقت نالے میں اچھلتا ہوا پانی۔

۲۔ حَمَلَ ۔ حَمْلاً و حُمْلاناً الغضبَ: غصہ ظاہر کرنا۔ اُحْتُمِلَ: غضبناک ہونا۔ لونُه: کا رنگ بدلنا۔

۳۔ حَمَلَ ۔ حَمْلاً و حُمْلاناً علی الامر: کوپر بھڑکانا، اکسانا۔ اِنْحَمَلَ علیہ: پر اکسایا جانا۔

۴۔ حَمَلَ ۔ حَمْلاً و حُمْلاناً الشیءَ علی الآخر: ایک چیز کا حکم دوسری پر لگانا۔

۵۔ حَمَلَ ۔ حَمْلاً و حُمْلاناً المراۃُ: عورت کا حاملہ ہونا۔ الشجرةُ: درخت کا بارآور ہونا۔ الحَمْل جمع حِمَال و احْمال و حُمُول: پیٹ کا بچہ، درخت کا پھل۔ الحَامِل و الحَامِلَة من النساء: حاملہ عورت۔ الحَمِیل: (ماں کے) پیٹ کا بچہ۔

۶۔ حَمَلَ ۔ حَمْلاً و حُمْلاناً القرآن: قرآن حفظ کرنا۔ العلمَ: علم کو روایت کرنا، نقل کرنا۔ حَمَلَة القرآن: قرآن کو حفظ کرنے والے۔ قرآن کی روایت کرنے والے۔

۷۔ حَمَلَ ۔ حَمْلَةً فی الحرب علیھم: پر حملہ آور ہونا۔ الحَمْلَة (اع): جنگ کا حملہ۔

۸۔ حَمَلَ ۔ حَمَالَةً بہ: کا ضامن ہونا، ذمہ دار ہونا۔ الحَمَالة: ضمانت۔ الحَمِیل: ضامن۔

۹۔ تَحامَلَ عنہُ: سے اعراض کرنا۔ ۔ الیہ: کی طرف متوجہ ہونا۔

۱۰۔ الحَمَل جمع حُمْلان و احْمَال (ج): بکری کا بچہ، بھیڑ یا دنبے کا بچہ۔ (فلك): موسم بہار، آسمان کے برجوں میں سے ایک برج۔ لِسانُ الحَمَل (ن) کیلا، کیلے کا درخت۔ حَمُولُ البحر: سمندر کی نباتات۔ الحَمِیل: اجنبی، منہ بولا بیٹا۔ الحَوَامِل: قدم اور ہاتھ کے پٹھے۔

۱۱۔ حَمْلَق: آنکھیں کھول کر تیز نظر سے دیکھنا۔ حُمْلاق و حِمْلاق و حُمْلُوقُ العین: آنکھ کے پپوٹوں کا اندر کا حصہ۔

حمو: ا۔ الحَمُو والحَمَا و الحَمْو و الحَمْءُ تثنیہ حَمَوان و حَمَآن جمع احْماء: شوہر کا باپ، بیوی کا باپ۔ خاوند کے رشتہ داروں میں سے کوئی شخص۔ (اس کا اعراب حالت رفعی میں واو کے ساتھ حالت نصبی میں الف کے ساتھ حالت جری میں یاء کے ساتھ آتا ہے اور ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ آپ کہتے ہیں ھذا حموہ، رایتُ حماہ و مررت بحمیہ: یہ اس کا سسر ہے، میں نے اس کے سسر کو دیکھا۔ میں اس کے سسر کے پاس سے گزرا۔ حَمَاة جمع حَمَوات الرجل: ساس (بیوی کی ماں)۔ ۔ المراۃ: ساس (خاوند کی ماں)۔

۲۔ حَمْوُ الشمس: سورج کی گرمی۔ الحَمَاة او البَطَّة: پنڈلی کا عضلہ۔ حُمُوَّة الالم: درد کی شدت۔

حمی: ا۔ حَمَی ۔ حَمْیاً و حِمْیَةً و حِمایَةً و مَحْمِیَةً الشیءَ من الناس: لوگوں سے کوئی چیز روکنا، بچانا۔ حَمِیَ ۔ حَمِیَّةً و مَحْمِیَةً من الشیء: کسی کام کے کرنے سے ناک چڑھانا۔ حَامَی مُحاماۃً و حِماءً عنہ: سے بچانا، کا دفاع کرنا۔ أَحْمَی اِحْماءً المکانَ: جگہ کو محفوظ کرنا یا پانا۔ تَحامَی ہُ: سے بچنا، پرہیز کرنا۔ اِحْتَمَی منہ: سے بچنا۔ الحِمَی تثنیہ حِمَیان: جس کو بچایا جائے جس کا دفاع کیا جائے۔ الحِماء: بچائی ہوئی چیز۔ کہا جاتا ہے۔ ھو حِماءٌ لك: یہ تمہاری طرف سے فدیہ ہے۔

الحِمْیَة: محفوظ کی ہوئی چیز۔ الحَمِیَّة: غیرت، نفرت، نخوۃ، مروت۔ الحَامِی جمع حُمَاة و حَامِیَة: شیر، کتا۔ الحَمِیّ: وہ شخص جو ظلم برداشت نہ کر سکے، محفوظ کی ہوئی چیز۔ الحَامِیَة جمع حَوَامٍ: الحامی کا مونث، بہت حمایت کرنے والا (تاء مبالغہ کی ہے) حفاظت کرنے والا گروہ۔ المُحَامِی: وکیل (عدالت میں دفاع کرنے والا)۔ المُحَاماۃ: وکالت۔

۲۔ حَمَی ۔ حِمْیَةً المریضَ ما یضرہ و عما یضرہ (طب): بیمار کو مضر اشیاء سے پرہیز کرانا۔ تَحَمَّی و احْتَمَی المریضُ: بیمار کا پرہیز کرنا، رکنا۔ الحِمْیَة: پرہیز، کہا جاتا ہے المعدۃ بیت الداء و الحِمْیَة راس کلِّ دواء: معدہ بیماری کا گھر ہے۔ اور پرہیز دواء کی اصل ہے۔ الحَمِیّ: بیمار جس کو پرہیز کرایا گیا ہو۔

۳۔ حَمِیَ ۔ حَمْیاً و حُمِیّاً و حُمُوّاً تِ النارُ: آگ کا بہت تیز گرم ہو جانا۔ اَحْمَی اِحْمَاءً الحدید: لوہے کو بہت گرم کرنا۔ حَمْیُ الشمس: سورج کی گرمی آفتاب کی تمازت۔ الحُمَّی جمع حُمَّیات (طب) بخار۔

۴۔ حَمِیَ ۔ حَمْیاً و حُمِیّاً و حُمُوّاً علیہ: پہ سخت ناراض ہونا۔ حُمَّةُ البرد: سردی کی شدت۔ الحُمَیّا: غصہ کی شدت، اور اس کا ابتدائی حصہ کہا جاتا ہے۔ لاتکلمہ فی حُمَیّا غضبہ: اس کے غصہ کی شدت میں یا اس کے ابتدائی جوش میں اس سے کلام نہ کرو۔ فلانٌ شدید الحُمَیّا: فلاں شخص شریف النفس اور خوددار ہے)۔ شراب کا جوش شراب۔ من کل شیء: ہر چیز کی تیزی اور اس کا ابتدائی جوش۔

۵۔ حَامَی مُحَاماۃً و حِماءً علی الضیف: عمدہ طریقے سے میزبانی کرنا۔

۶۔ اِحْمَوْمَی اِحْمِیمَاءً: رات اور بادل کی طرح سیاہ ہونا۔

۷۔ الحُمَة جمع حُمَاة و حُمًی: زہر، ڈنک (طب): بیماری کے عوامل۔

حنّ: ا۔ حَنَّ ۔ حَنِیناً: خوشی یا غم سے آواز نکالنا۔ ۔تِ القوسُ: کمان سے آواز نکلنا۔ اَحَنَّ الصوتَ: کمان سے آواز نکالنا۔ الحَنَّان من السھام: آواز نکالنے والا تیر۔

۲۔ حَنَّ ـِ حَنِيْنًا اليه: کا مشتاق ہونا۔ تَحَانَّ: مشتاق ہونا۔ اِسْتَحَنَّ الشوقُ فلانًا: شوق کا کسی کو خوش کرنا۔ اليه: کا مشتاق ہونا۔ الحَانّ (فا): خوش کن۔ الحَنَّان: مشتاق۔

۳۔ حَنَّ ـِ حَنَّةً و حَنَانًا عليه: پر مہربان اور شفیق و رحیم ہونا۔ صفت۔ حَنُون۔ تَحَنَّنَ عليه: پر رحم کرنا، مہربانی کرنا۔ الحَنَان: رحمت (کہا جاتا ہے حَنَانَيْكَ و حَنَانَكَ يا ربِّ: اے پروردگار تیری رحمت کی التجا کرتا ہوں) رزق، برکت، دل کی نرمی۔ کہا جاتا ہے حَنَانَ اللّٰهِ: پناہ بخدا۔ (یہ مفعول مطلق ہے۔ اس کا عامل محذوف ہے۔ بمعنی: رحم فرما۔ حَنَانَيْكَ: تثنیہ کے لفظ کے ساتھ۔ اس معنی میں ہے کہ مجھ پر یکے بعد دیگرے اور رحمت در رحمت کر۔ الحَنَّان: رحمت کرنے والا، مہربان، اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ میں سے ایک۔ التحنان: رحمت، مہربانی۔

۴۔ حَنَّ ـُ حَنًّا هُ: کو پھیرنا، باز رکھنا۔ آپ کہتے ہیں حُنَّ عَنِّي شَرَّكَ: اپنے شر کو مجھ سے باز رکھو۔

۵۔ حَنَّنَ الشجرُ: درخت کا شگوفے نکالنا۔

۶۔ اَحَنَّ الرجلُ: غلطی کرنا۔

۷۔ الحِنُّ: جنوں کا ایک گروہ۔ الحَانَّة: اونٹنی، کہا جاتا ہے مَالَه حَانَّةٌ ولا آنَّةٌ: اس کے پاس نہ اونٹنی ہے نہ بکری۔ طريقٌ حَنَّانٌ: واضح اور کھلا راستہ۔ الحِنَّان (ن): مہندی۔

حنا: حَنَأَ ـَ حُنُوًّا المكانُ: جگہ کا سرسبز ہونا۔ صفت حانِئٌ: کہا جاتا ہے۔ اخضر حانئ: بہت سرسبز۔ یہاں حانئ تاکید کے لئے آیا ہے۔ جیسے کہا جاتا ہے۔ ابيض يقق و احمر ناصع۔ حَنَّأَ تَحْنِيْئًا و تَحْنِئَةً هُ: کو مہندی سے رنگنا۔ تَحَنَّأَ بالحِنَّاء: مہندی سے رنگا جانا۔ الحِنَّاء واحد حِنَّاءَة جمع حُنَّآن (ن): مہندی۔

ابو الحناء (ح): ایک سرخ سینے والا چھوٹا پرندہ۔

حنب: اِحْنَبَ ـَ حَنَبًا الشيخُ: بوڑھے کا کبڑا ہونا۔ حَنَّبَ الشيخُ: بوڑھے شخص کا کبڑا ہونا۔ ـهُ الكِبَرُ: کو بڑھاپے کا جھکا دینا۔ تَحَنَّبَ الشيخُ: بوڑھے کا کبڑا ہونا۔ ـعليه: پر مہربانی کرنا۔

۲۔ حَنْبَرَ حَنْبَرَةً البردُ: ٹھنڈ یا سردی کا سخت ہونا

الحَنْبَر: پستہ قد۔

۳۔ حَنْبَلَ: لوبیا کھانا، موزہ یا پرانی پوستین پہننا۔ تَحَنْبَلَ: سر جھکانا۔ الحَنْبُل (ن): لوبیا۔ الحَنْبَل: موزہ، پرانی پوستین، پستہ قد موٹے پیٹ والا۔ الحَنَابِل من الاوتار: مضبوط اور موٹا تانت۔ الحِنْبال: پُر گوشت، بہت بولنے والا۔

حنت: الحانوت جمع حَوَانِيت نسبت کے لئے۔ حانی و حانَوِيّ (مذکر و مونث): شراب بیچنے والے کی دکان، دکان (عموماً)۔

حنث: اِحَنِثَ ـَ حِنْثًا: باطل کی طرف مائل ہونا۔ ـ في يمينه: قسم توڑنا۔ اَحْنَثَهُ: کی قسم تڑوانا، سے قسم تڑوانا۔ تَحَنَّثَ مِن كذا: گناہ سے بچنا، توبہ کرنا۔ الحِنْث جمع احْنَاث (مص): گناہ، بلوغت (کہا جاتا ہے بلغ الغلامُ الحِنْثَ: لڑکا بالغ ہو گیا) گناہ کے مواخذہ کا وقت۔ المَحَانِث مفرد مَحْنَث: گناہ کے مواقع۔

۲۔ تَحَنَّثَ: گناہ سے نفرت کرنا، گناہ چھوڑ دینا، عبادت کرنا، بتوں سے الگ ہونا اور ان کی عبادت ترک کر دینا۔

حنج: اِحَنَجَ ـِ حَنْجًا هُ: کو جھکانا۔ ـ الحبلَ: رسی مضبوط بٹنا۔ اَحْنَجَ الشيءُ: جھکنا۔ ـ الشيءَ: کو جھکانا۔ ـ الخبرَ: خبر کو چھپانا۔ ـ الكلامَ: کلام کا رخ پھیر کر اسے ناقابل فہم بنانا۔ الرجلُ: چلتے ہوئے جلدی سے پیچھے دیکھنا۔ اِحْتَنَجَ الشيءُ: جھکنا۔

۲۔ حَنْجَ ـَ حَنْجَات حاجةً: حاجت وضرورت پیش آنا۔

۳۔ حَنْجَرَت العينُ: آنکھ کا اندر کو دھنسنا۔ ـ هُ: کو ذبح کرنا۔ الحَنْجَرَة جمع حَنَاجِر (ع ا): نرخرہ، سانس کی نالی۔ الحُنْجُور جمع حَنَاجِير: نرخرہ، سانس کی نالی، شیشی، ٹوکری۔ الحَنْجُور جمع حَنَاجِير: دوات، مرہم کی شیشی۔ (عام زبان میں)۔

حنح: حَنْحَنَ البندقُ او الجوزُ و نحو هما: اخروٹ وغیرہ کی گری کا خراب ہونا۔ (اس کے لئے فصیح لفظ: حَمِتَ ہے)۔ ـ عليه: پر ترس کھانا، سے ہمدردی کرنا۔ کے بارے میں تشویش کرنا، کے لئے خوف کھانا۔

حندس: اِحْنَدَسَ و تَحَنْدَسَ الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔ الحِنْدِس جمع حَنَادِس: سخت تاریک رات، تاریکی۔ الحَنَادِس: ہر ماہ کی تین آخری تاریک راتیں۔

۲۔ الحِنْدَقُوق و الحَنْدَقُوق و الحَنْدَقُوقى و الحِنْدَقُوقَى: ایک پاگل سا دراز قامت آدمی (ن): ایک قسم کی سبزی یا تین پتی بوٹی جسے الذُّرَق بھی کہا جاتا ہے۔ کھیتوں اور چراگاہوں میں اگتی ہے۔

حنذ: اِحَنَذَ ـِ حَنْذًا و تَحْنَاذًا اللحمَ: گوشت بھوننا، پکانا۔ بھنا ہوا یا پکایا ہوا گوشت حنیذ کہلاتا ہے۔ ـ الفرسَ: گھوڑے کو پسینہ لانے کے لئے دوڑانا۔ صفت مفعولی: مَحْنُوذ و حَنِيذ۔ ـ تْهُ الشمسُ: سورج کا کسی کو جلانا، جھلس دینا۔ اَحْنَذَ اللحمَ: گوشت کو پکانا۔ اِسْتَحْنَذَ: دھوپ میں لیٹ کر اور اپنے اوپر کپڑے لے کر پسینہ لانے کی کوشش کرنا۔ الحُنْذُة: سخت حرارت۔ حَنَاذِ (مبنی برکسر) سورج۔ الحَنِيذ: گرم پانی، سرد ہونے کی خوشبودار چیز۔ الحِنْذِيذ: بہت پسینہ والا گھوڑا یا انسان۔

۲۔ اَحْنَذَ: شراب میں زیادہ یا تھوڑا پانی ملانا۔

حنر: حَنَرَ ـِ حَنْرًا الحَنِيرَةَ: محراب بنانا، دیوار میں خمدار جگہ بنانا۔ الحَنِيرة: محراب، طاق میں خمدار جگہ، کمان، ہر خمدار اور ٹیڑھی چیز۔ دھنیے کی کمان۔ ج حَنِير و حَنَائِر (ب)۔

حنس: حَنِسَ ـَ حَنَسًا: معرکہ کے درمیان بہادری سے ڈٹا رہنا۔ الحُنْس: خدا پرست پرہیزگار لوگ۔

حنش: حَنَشَ ـِ حَنْشًا هُ: کو نکال دینا، ایک جگہ سے دوسری جگہ ہٹا دینا۔ الصيدَ: شکار کرنا۔ ـ ت الحيّةُ فلانًا: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔ اَحْنَشَ هُ: کا شکار کرنا۔ ـ هُ عن الامر: سے کام کو جلدی کرانا۔ الحَنَش جمع اَحْنَاش و حُنْشَان (ح): ایک قسم کا سانپ۔ ہر وہ جانور جس کا سر سانپ کے مشابہ ہو، مثلاً گرگٹ، چھپکلی وغیرہ۔

حنط: اِحَنَطَ ـُ حُنُوطًا و اَحْنَطَ الزرعُ: کھیتی کی کٹائی کا وقت آنا۔ الحانط (فا): بہت گیہوں والا، گیہوں والا۔ الحِنْطَة جمع حِنَط

(ن): گیہوں۔ حِنطَۃٌ سوداء (ن): سیاہ گیہوں۔ الحِنطِیّ: بہت گیہوں کھانے والا، پھولا ہوا۔ حِنطِیُّ اللون: گندم گوں۔ الحَنَّاطِی: گندم فروش۔

۲۔حَنَطَ ـُ حُنُوطًا و اَحْنَطَ الشجرُ: درخت کے پھل پکنا۔ الحانِط: پکے ہوئے پھل والا درخت یا پودا یا جڑی بوٹی۔

۳۔حَنَطَ ـِ حَنَطًا الجلدُ: جلد کا سرخ ہونا صفت: حانِط۔ الحانِط: گہرا سرخ۔ کہا جاتا ہے۔ اَحْمَر حانِط: گہرا سرخ۔

۴۔حَنَّطَ و اَحْنَطَ المیتَ: مردہ کو خوشبو لگا کر خراب ہونے سے بچانا۔ تَحَنَّطَ: مردہ پر خوشبو ملنا۔ الحُنُوط و الحِناط: مردہ کی لاش میں بھری جانے والی خوشبو تاکہ عرصہ تک گلنے سڑنے سے محفوظ رہے۔ الحِناطة: مردوں پر خوشبو لگانے کا پیشہ۔ الحَنّاط: مردوں کو حنوط کرنے والا۔

۵۔اِستَحنَطَ: مرنے پر دلیری دکھانا۔

۶۔الأَحْنَط: بڑی اور گھنی داڑھی والا۔

۷۔الحِنطِیّ: وہ شخص جس کی خوراک گیہوں ہو، پستہ قد۔ الحِنطَأْوُ و الحِنطَأْوَة: پستہ قد بڑے پیٹ والا۔ حَنَّطَ ہ: مردہ جسم میں مسالے اور خوشبو بھرنا تاکہ لاش عرصہ تک محفوظ رہے، لاش کو مسالے لگا کر حفاظت سے رکھنا، کو مسالہ اور خوشبو لگانا — ہ: لاش میں مسالہ بھرنا۔ حِناطَة: مردہ جسم میں مسالے اور خوشبو بھرنا۔ تَحَنَّطَ: ممی بنانا یا ہونا، مسالہ لگا کر لاش کو محفوظ کرنا۔ مُحَنَّط: ممی بنایا ہوا، مومیایا ہوا، مسالہ لگا کر محفوظ کیا ہوا۔ حِنطَة: گیہوں۔ عربة الحَنطُور: وکٹوریہ، بگھی۔

حنظ: ۱۔الحُنظُبَاء و الحُنظُبَاء (ح): نرٹڈی، نر گبریلا۔ الحِنظَاب: بدخو پست قد۔ الحنظوب: موٹی اور بھدی عورت۔

۲۔حَنظَلَت الشجرةُ: درخت کے پھل کا کڑوا ہو جانا۔ الحَنظَل (ن): اندرائن۔ اَمَرُّ من الحنظل: اندرائن سے زیادہ کڑوا۔

حنف: ۱۔حَنَفَ ـِ حَنفًا: جھکنا۔ — رِجلَہٗ: پاؤں ٹیڑھا کرنا۔ حَنِفَ ـَ حَنَفًا و حَنُفَ ـُ حَنافَةً: ٹیڑھے پاؤں والا ہونا صفت: اَحْنَف مؤنث حَنفاء۔ حَنَّفَ ہ: کو ٹیڑھے پاؤں والا کر دینا۔ تَحَنَّفَ: حنفی ہونا یا حنفیت کا کام کرنا۔ (کہا جاتا ہے: شافعی تَحَنَّفَ: شافعی حنفی ہو گیا) — الیہ: کی طرف جھکنا، مائل ہونا۔ الحَنیف جمع حُنَفَاء: اسلام سے متمسک یا اسلام کی طرف صحیح میلان رکھنے والا، جو دین ابراہیمی پر قائم ہو، موحد ہو، سیدھا۔ الحُنَفاء: کمان۔ الحَنَفِیّ جمع اَحناف و حَنَفِیَّة: مذہب امام ابوحنیفہ کا پیرو۔ حنفی المذہب امام۔ الحَنیفِیَّة فی الاسلام او الدین: اسلام یا دین کی طرف میلان اور اس سے تمسک۔

۲۔الحُنفاء: استرہ، گرگٹ، کچھوا۔ الحَنَفِیَّة (حی): حوض کی ٹونٹی۔

۳۔الحُنفُش و الحِنفیش جمع حَنافِش و حَنافیش (ح): ایک قسم کا زہریلا سانپ موٹے سر باریک گردن والا جو غصہ میں آتا ہے تو گردن کی رگیں پھلا لیتا ہے۔

حنق: ۱۔حَنِقَ ـَ حَنَقًا منہ و علیہ: پر سخت ناراض ہونا صفت: حَنِق و حَنیق جمع حُنُق۔ اَحْنَقَ ہ: کو غضبناک کرنا۔ — الرجلُ: سخت کینہ رکھنا۔ الحَنَق و الحَنِق: سخت غصہ۔

۲۔ اَحْنَقَ الدابَّةَ: جانور کو دبلا کرنا۔ اِحْنَنَقَ: موٹا ہونا۔ الحُنُق و المَحانِیق من الابل: موٹے اونٹ۔

حنك: ۱۔حَنَكَ ـِ حَنكًا الشیءَ: کو سمجھنا کو مضبوط کرنا۔ — حَنكًا و حَنَكًا و اَحْنَكَ و اِحْتَنَكَ الدھرُ الرجلَ: زمانہ کے تجربات و امور کا انسان کو دانا و حکیم بنا دینا صفت مفعولی: حَنیك جمع حُنُك۔ حَنَّكَ الصبیَّ: بچہ کو مہذب بنانا — الدھرُ الرجلَ: زمانہ کے تجربات و امور کا انسان کو دانا و حکیم بنا دینا۔ الحُنك و الحِنك و الحُنكة: تجربہ۔ الحُنُك مونث: حُنُكة: عقل مند آدمی جس کو زمانہ نے تجربہ کار بنا دیا ہو۔ المُحَنَّك: وہ تجربہ کار جس کو واقعات زمانہ نے باخبر اور دانا بنا دیا ہو۔

۲۔حَنَكَ ـُ حَنكًا: چبا کر نرم کرنا۔ واِحتَنَكَ الفرسَ: گھوڑے کے منہ میں رسی دینا۔ حَنَّكَ: چبا کر نرم کرنا — ت القابلةُ الطفلَ: دائی کا دودھ پینے سے پہلے بچہ کا گلا روغن بادام اور انار کے پانی وغیرہ سے ملنا۔ اسی سے ہے: تحنیك المیت: پگڑی کو میت کی ٹھوڑی کے نیچے سے لا کر باندھنا۔ تَحَنَّكَ فی الکلام: گفتگو میں جزئیات کا خیال رکھنے والا ہونا، سخت محتاط ہونا، بہت زیادہ غور و خوض سے کام لینے والا ہونا۔ الحَنَك جمع اَحناك (ع ا): تالو، نیچے کا جبڑا، ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ۔ الحِناك جمع حُنُك و المِحنَك: لگام کی رسی۔

۳۔اِحْتَنَكَ ہ: پر غالب ہونا۔ — الجرادُ الارضَ: ٹڈی کا زمین کے سبزہ کو کھا کر صاف کر جانا۔ اِستَحنَكَ: کم خوراک ہونے کے بعد بہت کھانے لگنا۔

۴۔الحَنَك واحد حَنَكة: چھوٹے ٹیلے جن کے پتھر نرم و سفید ہوں۔ لوگوں کی وہ جماعت جو چراگاہ کی تلاش میں کسی جگہ جائے۔ حَنَكُ جمع اَحناكُ الغراب: کوے کی چونچ یا اس کی سیاہی۔ کہا جاتا ہے اَسوَدُ من حَنَكِ الغراب: کوے کی چونچ سے زیادہ کالا۔ الحالِك: سخت سیاہ۔ کہا جاتا ہے: اسود حالِك: سخت سیاہ۔

۵۔الحَنكَلیس (ح): ایک قسم کی مچھلی جس کے لئے فصیح عربی الجِرّی ہے۔

حنا: ۱۔حَنَا ـُ حَنوًا الشیءَ: کو موڑنا، پیچ دینا۔ الحِنیَّة: کمان بنانا۔ حَنَی ـِ حِنایَةً الشیءَ: کو موڑنا، پیچ دینا۔ حَنَّی تَحنِیَةً الشیءَ: کو موڑنا۔ تَحَنَّی: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔ الحِنو والحَنو جمع اَحناء و حُنِیّ و حِنِیّ: ہر وہ حصہ بدن جس میں کجی ہو جیسے پسلی، ہر ٹیڑھی لکڑی۔ الحَنِیَّة جمع حَنایا و حَنِیّ: کمان (ب) محراب۔ حَنِیَّةُ الکنیسة (ب): کلیسہ کے ہیکل کے اوپر شروع میں محراب۔ المَحنِیَة و المَحنُوة و المَحناة جمع مَحانٍ من الوادی: وادی کا موڑ۔ الحانیة جمع حَوانٍ و الحانات و الحانوت: دکان۔ الحانُوِیّ: دوکاندار۔ الحانی: دکاندار۔ الحَوانِی (ع ا): ہر دو جانب سب سے لمبی پسلیاں۔ المُنحَنی: وادی کا موڑ۔ الحانِیَّة: الحانی کا مونث۔ شراب۔ شراب بیچنے والے۔ الاَحنَی مونث حَنواء: کبڑا۔

۲۔ حَنَا ـُ حُنُوًّا و اَحنَی علیہ: کی طرف مڑنا، جھکنا۔ تَحَنَّی علیہ: پر مہربانی کرنا شفقت

کرنا۔الأحنى: ٹیڑھا تر، شفیق تر: کہاجاتا ہے۔
فلان احنى الناس ضلوعًا عليك: فلاں شخص تم پر سب لوگوں سے زیادہ مہربان ہے۔ هو
أحنى عليك من قلب ام: وہ تجھ پر ماں کے
دل سے زیادہ شفیق اور مہربان ہے۔
۳۔الحنو من الشىء: چیز کا پہلو۔ من السرج:
زین کا اگلا اور پچھلا حصہ۔ احْنَاءُ الأمُورِ: پیچیدہ
باتیں۔

حاب: ۱۔حَابَ ـُ حَوْبًا و حُوبًا و حَوْبَةً و حَابًا
و حِيَابَةً بكذا: کا گنہگار ہونا۔اَحْوَبَ
اِحْوَابًا: گناہ کی طرف مائل ہونا۔تَحَوَّبَ:
گناہ سے بچنا۔الحَوْب و الحُوب و الحَوْبَة
و الحُوبَة و الحَاب و الحابَة: گناہ۔
الأحْوَب مونث: حَوْبَاء: گنہگار۔
۲۔تَحَوَّبَ منه: سے دردمند و غمزدہ ہونا۔فى
دُعائِه: دعا میں تضرع وزاری کرنا۔اِسْتَحْوَبَ:
دردمند ہونا۔الحَوْب و الحُوب: غم، وحشت۔
الحَوْبَة: ماں باپ، بہن بیٹی۔ ــو الحِيبَة:
ماں کی طرف سے رشتہ داری۔ (کہا جاتا ہے:
لى فيهم حَوْبَة: میرا ان سے ننھیال کا رشتہ
ہے) حاجت، حالت، کہاجاتا ہے: باتَ بِحَوْبَةِ
سوء: اس نے بری حالت میں رات گزاری۔
الحُوبَة: ماں کی طرف سے رشتہ داری، کمزور
آدمی، کہاجاتا ہے۔ اِنّ لى حُوبَةً اعولها:
میرے پاس بچے ہیں جن کی میں کفالت کرتا
ہوں۔انما فلانٌ حُوبَة: فلاں شخص کے پاس نہ
تو بھلائی ہے نہ برائی۔الحَوْبَاء جمع حَوْبَاوات:
نفس۔

حات: حَاتَ ـُ حَوْتًا و حَوَتَانًا الطيرُ او
الوحش على الشىء: پرندہ یا وحشی جانور کا
کسی چیز پر منڈلانا یا اس کے گرد چکر کاٹنا۔
حَاوَتَهُ: کو دھوکا دینا۔ ـهُ عن كذا: کی
سے مدافعت کرنا۔الحُوت جمع حِيتَان و
احْوَات و حِوَتَة (ح): مچھلی (ح): بڑی مچھلی
(فلک): آسمان کے ایک برج کا نام۔

حاث: ۱۔اَحَاثَ اِحَاثَةً الارضَ: زمین کھود کر مٹی
بکھیرنا، الٹ پلٹ کرنا۔اِسْتَحَاثَ اِسْتِحَاثَةً
الارضَ: زمین کھود کر اس میں پائی جانے والی چیزیں
نکالنا۔الشىءَ: کو نکالنا۔علم المُسْتَحَاثات:
زمین پر زندگی کی تاریخ کے رہنما کے طور پر آثار
متحجرہ کا مطالعہ۔
۲۔احَاثَ اِحَاثَةً الشىءَ: کو جدا جدا کرنا، متفرق
کرنا۔کہاجاتا ہے تَرَكَهُم حَوْثَ بَوْثَ او
حَيْثَ بَيْثَ او حاثِ باثِ او حَوْثًا بَوْثًا: میں
نے ان کو متفرق چھوڑا۔
۳۔الحَوْثَاء: موٹی عورت، فربہ اندام عورت (ع ا):
جگر اور جگر کے اردگرد کے حصے۔

حاج: ۱۔حَاجَ ـُ حَوْجًا: محتاج ہونا۔اَحْوَجَ
اليه: کا محتاج ہونا۔ ـهُ: کو محتاج کرنا، یا بنانا۔
تَحَوَّجَ: اپنی حاجت طلب کرنا۔ کہاجاتا ہے۔
تَحَوَّجَ: اپنی حاجت طلب کرنا، کہاجاتا ہے۔
خَرَجَ فلانٌ يَتَحَوَّجُ: فلاں شخص نے نکل کر اپنی
ضرورت کی چیزیں خریدیں۔اِحْتَاجَ اليه: کا محتاج
ہونا۔الحَاجَة جمع حَاج و حِوَج و
حَاجَات و حَوَائِج (آخری جمع کالفظ حائجۃ کے
اندازہ پر ہے): ضرورت۔ (کہاجاتا ہے: حاجةٌ
حائجةٌ: اشد ضرورت) سوال۔الحَوْجَاء:
حاجت، ضرورت، اس سے ہے ما كان فى
نفسه حوجاء ولا لوجاء (اور تصغیر کے
ساتھ) حُوَيْجَاء ولا لُوَيْجَاء: اس کے دل
میں کوئی حاجت نہیں تھی۔ نیز کہاجاتا ہے: كلمته
فمارَدَّ حَوْجَاء ولا لَوْجَاء: میں نے اس سے
گفتگو کی تو اس نے جواب میں اچھا یا برا کوئی کلمہ
زبان سے نہیں نکالا۔المَحَاوِيج: محتاج لوگ۔
۲۔حَوَّجَ بِه عن الشىء: کو کسی چیز سے ہٹانا، باز
رکھنا۔
۳۔الحاج (ن): ایک قسم کا کانٹا، (ن): ایک قسم کا
ترش پودہ۔الحَوْج: سلامتی، کہاجاتا ہے:
حَوْجًا لَكَ: تمہارے لئے سلامتی ہو۔ (یہ ایک
محذوف فعل کی وجہ سے منصوب ہے اور اصل میں
اس معنی میں ہے اَسْأَلُ حَوْجًا لَكَ۔

حَوَج: ضرورت، حاجت، کمی، قلت، احتیاج جس چیز
کی کمی ہو، گھاٹا، بے نوائی، افلاس۔حَاجَة جمع
حَاجَات الى /ب: کی ضرورت، احتیاج، ـ:
ضرورت، مجبوری، ضرورتِ زندگی، احتیاج،
حاجتمندی، بنیادی شرط، شرط اولین، قدرتی،
جسمانی ضرورت، اہم ضرورت، ضرورت مند
ہونا، غربت، مفلسی، محتاجی، بے نوائی، افلاس،
ضرورت یا خواہش کی چیز، خواہش، آرزو،
درخواست ضروری چیز، مطلوبہ شے، معاملہ، واسطہ
کاروبار، کام، چیز، جمع حَوَائِج: ضروریات
ضروریاتِ زندگی، روزمرہ کی چیزیں، اثرات،
سامان، جائداد، سب کچھ، مال، چیز، شے،
کپڑے، لباس۔كانَ فى حاجةٍ الى (ل): کا
ضرورت مند ہونا، کوئی چیز درکار ہونا، کی ضرورت
ہونا، کی طلب ہونا، کا تقاضا ہونا، کی حاجت ہونا،
کی احتیاج رکھنا۔لاحاجة الى (لِ): ضروری
نہیں، مطلوب نہیں، کی کوئی ضرورت نہیں۔
لاحاجة لى به: مجھے اس کی ضرورت نہیں۔
عِنْدَ الحاجة: اگر یا جب ضروری ہوا، اگر ضرورت
ہوئی، ضرورت ہونے پر۔فى غيرِ حاجةٍ: کچھ
زیادہ ہی، ضرورت سے زیادہ۔صلب الحاجة:
ضروری بنیادی عنصر یا چیز، لازمی جزء۔مَحَلّ
الحاجة: ضروری عبارت کا ٹکڑا، اہم نکات،
خلاصہ، ملخص، جوہر، لب لباب، کسی مسئلہ کا انتہائی
اہم یا مشکل حصہ، (بیان، تشریح کا) دلچسپ
حصہ۔يَسُدّ حاجته: کی ضروریات پوری کرنا، کی
ضروریات یعنی خرچ چلانا۔قَضَى حاجته: کی
خواہش پوری کرنا۔قضى الحاجة: حوائج
ضروریہ سے فارغ ہونا۔حَاجِيَات: روزمرہ کی
چیزیں عام استعمال یا گھر کے استعمال کی چیزیں،
برتن، ضروری خدمات، ضروریات، لوازمات،
لوازم، ضروریاتِ زندگی۔أَحْوَجُ الى: کی زیادہ
احتیاج والا، کا زیادہ ضرورت مند۔أَحْوَج: زیادہ
ضروری۔اِحْتِيَاج: طلب، ضرورت، مطلوبہ چیز،
احتیاج، بنیادی شرط، شرط اولین جمع احتياجات:
ضرورتیں، ضروریات زندگی، ضروریات،
لوازمات، لوازم۔مَحَاوِيج واحد مُحْوِج:
ضرورت مند، حاجتمند، محتاج، غریب، مفلس،
قلاش لوگ۔مُحْتَاج الى: کا ضرورت مند، کا
حاجتمند۔مُحْتَاج: مفلس، قلاش، غریب۔
حَوْجَلَة جمع حَوَاجِل: چھوٹی شیشی۔

حاد: حَادَ ـُ حَوْدًا عنه: سے ایک طرف ہٹنا
حَاوَدَهُ بالزيارة: کے پاس جاتے رہنا۔ ــهُ
الحُمَّى: کو بار بار بخار آنا۔

حاذ: حَاذَ ـُ حَوْذًا: کی حفاظت کرنا۔الدابَّةَ:
جانور کو تیز ہانکنا۔ ـ على الشىء: کی نگہبانی

کرنا۔ اَحْوَذَ الدَّابَّةَ: جانور کو تیز ہانکنا۔ —السَیرَ: تیز چلنا۔ —ثوبَهُ: کپڑے سمیٹنا۔ —الشاعرُ قصیدتَهُ: شاعر کا عمدہ قصیدہ کہنا۔ اِسْتَحْوَذَ علیه: پر غلبہ اور قبضہ کرنا۔ الحُوذِیّ: گھوڑوں اور جانوروں کو ہانکنے والا کوچوان، گاڑیبان، ڈرائیور، عام لوگ اسے العربجی کہتے ہیں۔ الاَحْوَذِیّ: ہر کام میں پھرتیلا، ماہر، تیز دست۔

۲۔ الحَاذ واحد حاذة جمع آحاذ (ن): ایک قسم کا درخت (عام لوگ اسے الحوز کہتے ہیں) پیٹھ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ خفیف الحاذ: وہ کم مال والا ہے۔ خفیف الظہر بھی اس معنی میں ہے۔ الحوَاذ: دوری، جدائی۔

۳۔ الحَوْذَان (ن): ایک پھولدار بوٹی، جو معتدل حرارت رکھنے ممالک میں پائی جاتی ہے اس کے پھول خوبصورت اور زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔

حار: ۱۔ حَارَ ـُ حَوْراً و حُوُراً و مَحَاراً و مَحَارَةً: واپس ہونا۔ حَاوَرَ مُحَاوَرَةً و حِوَاراً و حَوَاراً: سے گفتگو کرنا، کو جواب دینا۔ اَحَارَ اِحَارَةُ الجوابَ: جواب دینا۔ اسی سے ہے۔ لَمْ یُحِرْ جواباً: اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ کہا جاتا ہے: طحنت الطاحنة فما احارت شیئاً: چکی پیسنے والی نے چکی پیسی اور آٹا کچھ بھی نہیں دیا۔ تَحَاوَرَ القومُ: ایک دوسرے سے گفتگو کرنا اور ایک دوسرے کو جواب دینا۔ اِسْتَحَارَهُ: سے گفتگو کرانا۔ المَحَارَة: واپسی، واپسی کی جگہ۔ المَحْوَرَة والمَحُورَة: جواب۔

۲۔ حَارَ ـُ حَوْراً و حُوُراً و محاراً و مَحَارَةً: متحیر ہونا۔ الحَائِر (فا): مُتَحَیِّر، الحائِرَة: الحائر کا مؤنث۔

۳۔ حَارَ ـُ حَوْراً الثوبَ: کپڑے کو دھونا، سفید کرنا۔ حَوَّرَ الثوبَ: کپڑے کو سفید کرنا۔ اِحْوَرَّ اِحْوِرَاراً: سفید ہونا۔ الحَور جمع اَحْوار: سفید پتلے چمڑے، گائے۔ الحَوَارِیّ: دھوبی، نصیحت کرنے والا، قریبی دوست مددگار، بعض کے نزدیک انبیاء کا مددگار اسی سے ہے۔ الحَوَارِیُّون: حضرت عیسیٰ کے مددگار و انصار۔ الحَوَارِیَّة جمع حَوَارِیَّات: الحواری کا مؤنث، شہری عورت۔ الاَحْوَرِیّ: سفید، نرم، ملائم۔ الحُوَّارَیٰ: سفید آٹا (طا) کھریا مٹی، ہر سفید کرنے والی چیز۔

۴۔ حَارَ ـُ حَوْراً: کم ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ حَارَ بعدَمَا کَارَ: وہ زیادتی کے بعد گھٹ گیا۔ —الشیءُ: کسی چیز کا نا قابل فروخت ہونا۔ حَوَّرَهُ اللّٰہُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو محروم کرنا۔ ناکام کرنا۔ اَحَارَ البعیرَ: اونٹ کو ذبح کرنا۔ الحُور: کمی، نقصان۔ (کہا جاتا ہے: انه فی حُوْرٍ و بُوْرٍ: وہ نہ کسی صنعت ہی میں ہے اور نہ کسی آمدنی میں) ہلاکت۔ الحَوْر: نقصان کمی، کہا جاتا ہے: هذا و الحَوْرُ بعد الکَور: یہ زیادتی کے بعد نقصان ہے۔ نیز کہا جاتا ہے: ما اصبتُ حَوْراً: میں نے کچھ نہیں پایا۔ الحَائِر: لاغر، دبلا۔ الحائِرَة: الحائر کا مونث، کہا جاتا ہے۔ ما هو الاحائرة من الحوائر: اس میں کوئی خیر و بھلائی نہیں۔ المحارة: کمی۔

۵۔ حوِرَ ـَ حَوَرَاً العینُ: آنکھ کی سفیدی کا بہت سفید اور سیاہی کا بہت سیاہ ہونا صفت: حَوْرَاء: ایسی آنکھوں والا اَحْوَر (جمع حُور) کہلاتا ہے۔ اِحْوَرَّ اِحْوِرَارات العینُ: آنکھ کی سفیدی کا بہت سفید اور سیاہی کا بہت سیاہ ہونا۔

٦۔ حَوَّرَ القرصَ: روٹی کے پیڑے کو بیلن سے بیلنا۔ المِحْوَر جمع مَحَاوِر: روٹی پکانے والے کا بیلن۔ لوہے کا ٹکڑا جس پر چرخی گھومے (می) چرخ کا دھرا، وہ ٹکڑا جس پر کوئی چیز گھومتی ہے (کہا جاتا ہے: قَلِقَتْ محاورهُ: اس کا معاملہ بگڑ گیا) ۵: سیدھی لکیر جو کرہ کے قطبوں کو ملائے۔ مِحْوَر الأرض (فلك): خط مستقیم جس کے گرد زمین گھومتی ہے۔ الحارة: مدار فضائی۔

۷۔ حَوَّرَ الأدیمَ: کھال کو سرخ رنگ دینا الحَوَر جمع اَحْوَار: سرخ رنگ سے رنگا ہوا چمڑا۔ المُحَوَّر: جس کا اندرونی حصہ سرخ رنگ کے چمڑے سے ڈھکا ہوا ہو۔ خفٌ مُحَوَّر: سرخ چمڑے کے استر والا موزہ۔

۸۔ اَحَارَتِ النَاقَةُ: اونٹنی کا دودھ پیتے بچہ والی ہونا۔ الحُوَار و الحِوار جمع اَحْوِرَة و حِیران (ح): اونٹنی کا وہ بچہ جس کا دودھ ابھی چھڑایا نہ گیا ہو۔

۹۔ الحَوْر: گہرائی، تہ، کہا جاتا ہے: بعیدُ الحَوْر: گہرائی تک پہنچنے والا عقلمند۔ الحَوَر (ن): ایک سیدھا سا بلند قامت سفید درخت جو بہت جلد بڑھتا ہے۔ الحَارَة: وہ جگہ جہاں مکانات قریب قریب ہوں، محلہ، کہا جاتا ہے نزلنا فی حارة بنی فلان: ہم بنی فلاں کے محلہ میں فروکش ہوئے۔ الحَوْرَاء (ح) (علم الحشرات میں): کیڑے کے پہلے روپ اور مکمل کیڑے بننے کے درمیان کا عبوری عرصہ، اسے حوراء الفراشات خادرة و حوراء اللبّان و بعض الحشرات یرقاً: ست پتنگوں کا عارضی دور اور مکھیوں کے ابتدائی روپ کا عبوری دور بھی کہا جاتا ہے۔ المَحَارَة: اونٹ کی تلی، تالو، سیپی یا سیپی کی ہم شکل ہڈی، مَحَارَةُ الاذن: کان کا گڑھا۔

حاز: ۱۔ حَازَ ـُ حَوْزاً و حِیَازَةً و اِحْتَازَ اِحْتِیَازاً الشیءَ: کو اکٹھا کرنا، جمع کرنا، حاصل کرنا۔ الحَوْز: چار دیواری سے محفوظ کی ہوئی جگہ۔ حَوْزُ الدار: گھر کے متعلقات، جیسے باورچی خانہ، غسل خانہ، طویلہ، اصطبل وغیرہ۔ الحَوْزَة: کنارہ۔ حوزة المملکة: سرحدوں کے درمیان وسطی حصہ۔ الحَوَّاز: الحائز کا مبالغہ کا صیغہ: اسی سے ہے: الاثم حَوَّازُ القلوب: گناہ دلوں پر پورا قابو پالیتا ہے اور ان پر اتنا غلبہ حاصل کر لیتا ہے کہ ناپسندیدہ کام تک سرزد ہونے لگتے ہیں۔ الحَوْزَاء: لڑائی، جنگ جس کے لئے ایک بڑا لشکر جمع کیا جاتا ہے۔ الحُوَیزاء: ساتھی سے پوشیدہ رکھا ہوا ذخیرہ۔ الحَیْز و الحَیِّز: جگہ، کہا جاتا ہے: هذا فی حیز التواتر: اس کا ثبوت تواتر کے درجہ میں ہے۔

۲۔ حَازَ ـُ حَوْزاً الرجلُ: آہستہ چال سے چلنا۔ و اِحْتَازَ اِحْتِیَازاً الابلَ: اونٹوں کو نرمی سے ہانکنا۔ حَوَّزَ تَحْوِیزاً الابلَ: اونٹوں کو پانی کی طرف لیجانے کی پہلی رات کو اونٹوں کو پانی کی طرف ہانکنا۔ لیلة الحَوْز: پہلی رات جس میں اونٹوں کو پانی کی طرف لیجایا جاتا ہے۔ الحُوزِیّ: اونٹوں کو ہانکنے والا، ساربان۔ الاَحْوَزِیّ: اچھا ہانکنے والا۔ ماہر، ہر کام میں پھرتیلا اور چست۔

۳۔ حَاوَزَ مُحَاوَزَةً: کو پاؤں سے روندنا، کے ساتھ زندگی گزارنا، سے میل ملاپ رکھنا۔ اِنْحَازَ الیه: کی طرف مائل ہونا۔ عنه: سے پھر جانا ہٹ جانا۔ الحَوْزَة: طبیعت۔

۴- حَاوَزَ مُحَاوَزَةً ہ: کو دھتکارنا- تَحَوَّزَ: کنارہ کش ہونا- کہا جاتا ہے- دخل علیہ فما تحوّز له: وہ اس کے پاس آیا تو اس کے لئے علیحدہ نہیں ہوا- ـــت الحیّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا- تَحَاوَزَ الفریقان: دو فریقوں کا ایک دوسرے سے جدا ہونا- اِنْحَازَ اِنْحِیَازاً القومُ: قوم کا مرکز کو چھوڑ دینا، شکست کھانا، پسپا ہونا- ـــ عنه: سے پھر جانا، ہٹ جانا- ـــ الیه: کی طرف مائل ہونا- الحُوزِیّ: قوم کو چھوڑ کر علیحدہ فرد کش ہونے والا- سیاہ-

حاس: ۱- حَاسَ ـُ حَوْساً القومَ: کو روندنا ذلیل کرنا، سے میل ملاپ کرنا- ـــ الذئبُ الغنمَ: بھیڑیا کا بکریوں میں گھس کر ان کو تتر بتر کر دینا- ـــ الجزّارُ الإهابَ: قصائی کا کھال اتارنا- ـــت المرأةُ ذیلَها: عورت کا دامن کو کھینچتے ہوئے روندنا- الأحْوَس جمع حُوس: بھیڑیا- الحُواسَة: غنیمت-

۲- حَوِسَ ـَ حَوَساً: دلیر اور منچلا ہونا- تَحَوَّسَ: دلیری اختیار کرنا- ـــ فی الکلام: کلام کے لئے تیار ہونا- الأحْوَس جمع حُوس: بہادر، دلیر- الحَوَّس: بہت سے لوگوں کو قتل کرنے والا بہادر-

۳- تَحَوَّسَ للشیءِ: کے لئے دردمند ہونا- الأحْوَس جمع حُوس: جو کسی شے سے سیر نہ ہو- الحُوَاسَة: حاجت، ضرورت- والحُوَیْساء: قرابت، رشتہ داری-

۴- اِسْتَحْوَسَ اِسْتِحْوَاساً: رکنا، دیر لگانا-

حاش: ۱- حَاشَ ـُ حَوْشاً الإبلَ: اونٹوں کو اکٹھا کر کے ہانکنا- حَوَّشَ ہ: کو بہت جمع کرنا- تَحَاوَشُوا علیه: کو اپنے درمیان میں لے لینا- اِحْتَوَشَ القومُ الرجلَ و علیه: لوگوں کا کسی کو گھیر کر اپنے درمیان میں لے لینا- اِنْحَاشَ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا- الحَوْش: گھر کا ارد گرد، باڑہ- حائشُ الشجر: درخت کا گنجان اور گھنا حصہ- الحُوَاشَة: قرابت، رشتہ داری-

۲- حَاشَ ـُ حَوْشاً و أحَاشَ احاشةً و أحْوَشَ إحْواشاً الصیدَ: شکار کو پھندے کی طرف لانے کے لئے چاروں طرف سے گھیرنا- ـــ علیه الصیدَ و أحْوَشَهُ ایّاه: شکار کو شکار کرنے میں کسی کو مدد دینا- اِنْحَاشَ له الصیدُ: شکار کا (شکاری) کے پاس خود آنا- اِحْتَوَشَ القومُ الصیدَ: شکار کو ایک کا دوسرے کی طرف بدکانا- اِسْتَحْوَشَ اِسْتِحْوَاشاً الصیدَ: شکار کو گھیر کر پھندے کی طرف لانا-

۳- حَوِشَ الرجلُ: تیار ہونا، بہادر و شجاع ہونا- حَاوَشَ ہ علی الأمر: کو کسی کام پر اکسانا، برانگیختہ کرنا- رجلٌ حُوشُ الفؤاد: تیز فہم آدمی-

۴- تَحَوَّشَ عنه: سے کنارہ کش ہونا- ـــ منه: سے شرم و حیا کرنا- اِنْحَاشَ عنه: سے نفرت کرنا- الحُوَاشَة: شرم و حیا کا سبب- الحُوشِیّ: تنہائی پسند- ـــ من الکلام: نادر اور غریب الکلام- ـــ من اللیالی: تاریک رات-

حاص: ۱- حَاصَ ـُ حَوْصاً و حِیَاصَةً حوله: کے گرد منڈلانا، کے ارد گرد پھرنا-

۲- حَاصَ ـُ حَوْصاً و حِیَاصَةً الثوبَ: دور دور ٹانکے لگا کر کپڑے کو سینا- ـــ بینهما: کو تنگ کرنا- حَوِصَ ـَ حَوَصاً: کی آنکھ کا پچھلا حصہ تنگ ہونا، صفت: أحْوَص مونث حَوْصَاء جمع حُوص و أحَاوِص- حَاوَصَ ہ: کو آنکھ کے پچھلے گوشہ سے مخفی طور پر دیکھنا- اِحْتَاصَ اِحْتِیَاصاً فی أمره: اپنے کام میں احتیاط کرنا- الحَوْص: چپڑی کا مروڑ- کہا جاتا ہے: دَخَل فی حوص الناس: وہ لوگوں کے اندر کے معاملات اور کہانی میں دخیل ہوا- ما طعنتَ فی حوصه: تم اپنے ارادہ میں ناکام رہے- لأطعننَّ فی حَوْصِك: جو تم نے سیا ہے میں اس کو ادھیڑ کر رکھ دوں گا اور جو تم نے درست کیا ہے میں اسے بگاڑ ڈالوں گا- الحَوَص: چھوٹی آنکھوں والے- الحِوَاص: لکڑی کی سوئی- الحِیَاصَة: جانور کا تنگ-

۳- اِحْتَاصَ اِحْتِیَاصاً فی أمره: اپنے کام میں احتیاط کرنا-

۴- حَوْصَلَ الطائرُ: پرندہ کا اپنا پوٹا بھرنا- ـــ الحنطةَ: گیہوں کو جمع کرنا- الحَوْصَل: پرندہ کا پوٹا، جو انسان کے معدے کے درجہ رکھتا ہے- الحَوْصَلَة و الحَوْصَلّة و الحَوْصَلاء: پرندہ کا پوٹا-

حاض: ۱- حَاضَ ـُ حَوْضاً: حوض بنانا- ـــ الماءَ: پانی جمع کرنا- حَوَّضَ: حوض بنانا- ـــ حولَ الأمر: معاملہ کے گرد گھومنا، چکر لگانا- تَحَوَّضَ و اِحْتَاضَ: حوض بنانا- اِسْتَحْوَضَ الماءُ: پانی کا حوض نما گڑھے میں جمع ہونا- الحَوْض جمع أحْوَاض و حِیَاض و حِیضان: پانی جمع ہونے کی جگہ- حَوْضُ الأذن: کان کا گڑھا- المُحَوَّض: درخت کا تھالا- درخت کے ارد گرد پانی کا گڑھا-

۲- الحَوْضِیّة (ن): معتدل آب و ہوا کے علاقوں کا ایک پھولدار پودا، جس کے پھول بڑے اور کئی رنگ کے ہوتے ہیں- آرائش کے لئے لگایا جاتا ہے اور ستارے کی شکل کے پانچ سمٹ ہوتے ہیں-

حاط: ۱- حَاطَ ـُ حَوْطاً و حِیْطَةً و حِیَاطَةً ہ: کی حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا- حَوَّطَ ہ: کی حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا- اِحْتَاطَ الرجلُ: اپنے امور میں ہوش و حواس سے کام لینا- ـــ علی الشیءِ: کی محافظت کرنا- ـــ لِنفسه: بہت محتاط ہونا، پر اعتماد ہونا- تَحَوَّطَ ہ: کی حفاظت کرنا، کہا جاتا ہے- فلانٌ یتحوّط اخاه حیطةً حسنةً: فلاں شخص اپنے بھائی کی اچھی دیکھ بھال رکھتا ہے- اِسْتَحَاطَ فی أمره او تجارته: اپنے کام یا تجارت میں بڑی احتیاط سے کام لینا- الحَوْط: کوڑیاں یا مہرے پرویا ہوا دھاگا جو نظر بد سے بچنے کے لئے کمر پر باندھا جاتا ہے- الحَوْطَة و الحَیْطَة: احتیاط- الحِیطة: بمعنی الحَوْطَة: پاکدامن شریف عورت- الحائط جمع حِیطان و حِیَاط (فا) الحَوَّاط: حائط کا مبالغہ کا صیغہ- الأحْوَط: بہت احتیاط کرنے والا، قابل اعتماد (احتیاط سے ماخوذ ہونے کی وجہ سے خلاف قاعدہ ہے)-

۲- حَاطَ ـُ حَوْطاً و حِیْطَةً و حِیَاطَةً به: کو گھیرنا، کا احاطہ کرنا، کو اتفاقاً پالینا- حَوَّطَ الساحةَ: کھلی جگہ کے گرد دیوار بنانا- ـــ الحائطَ: دیوار بنانا- ـــ حولَ الأمر: کے گرد، چکر لگانا- حَاوَطَهُ: کسی ایسی چیز کے حصول کے لئے چکر کاٹنا جس کے دینے سے کسی کو انکار نہ ہو- أحَاطَ و اِحْتَاطَ به: کو چاروں طرف سے گھیرنا، کا احاطہ کرنا، کہا جاتا ہے: أحَاطَ بالأمر علماً: کے بارے میں پوری طرح باخبر ہونا- الحائط جمع حِیطان و

حِیَاط: دیوار، باغ۔ المُحِیط: اسم فاعل (ہ): دائرہ کا احاطہ کرنے والا خط، گرد و پیش، ماحول جس میں انسان رہتا ہے۔ البحر المحیط: بحر اوقیانوس۔ المحَاطَ: وہ جگہ جو لوگوں اور چوپایوں کے پیچھے اور ارد گرد ہو۔ باڑ، باڑہ۔ حُوَّاطُ الأمر: کسی کام کا مدار، قوام۔ حُوَّاطة: کھانا رکھنے کی الماری۔ التحوِیطة: دائرہ کی طرح صف بند ابیات۔

۳۔ الحَوْط: چاندی وغیرہ کا بنا ہوا چاند جس سے بچہ کی آرائش کی جاتی ہے۔ الحوَط: ناقص درہموں کو پورا کرنے والی چیز۔

حاف: ۱۔ حَافَ ـُ حَوْفًا الشیءَ: کو کنارہ پر کرنا۔ حَوَّفَ الشیءَ: کو کنارہ پر کرنا۔ — المکانَ: جگہ کو گھیرنا۔ تَحَوَّفَ الشیءَ: کو اس کے کناروں سے کم کرنا، کے کنارہ کو لینا۔ الحَوْف: طرف، کنارہ، گوشہ۔ الحافَة جمع حَافات و حِیف: طرف، جانب کنارا۔ حافتا الوادی و نحوہ: وادی وغیرہ کے دونوں کنارے، دونوں جانب۔

۲۔ الحَوْف: ازار نما چمڑے کی ایک چیز جس کو بچے پہنتے ہیں۔ الحَافَة جمع حافات و حِیف: شدت، سختی، حاجت۔ الحَافَان: زبان کے نیچے کی دو سبز رگیں۔

حاق: ۱۔ حَاقَ ـُ حَوْقًا الشیءَ: کو رگڑ کر چکنا کرنا۔

۲۔ حَاقَ ـُ حَوْقًا البیتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔ حَوَّقَ علیہ: سے گڑبڑ کلام کرنا، بے تعلق گفتگو کرنا۔ الحُوَاقة: کوڑا کرکٹ، جھاڑن۔ المِحْوَقَة جمع مَحَاوِق: جھاڑو۔

۳۔ حَاقَ ـُ حَوْقًا بہ: کا احاطہ کرنا، کو گھیرنا۔ الحُوق: گھیرا، چوکھٹا۔ الحَوْق و الحَوْقة: بڑا گروہ، بڑی جماعت۔

۴۔ حَوْقَلَ حَوْقَلَةً و حِیقالاً: چلنے سے تھکنا اور کمزور ہونا، کمزور اور بوڑھا ہونا۔ الشیخُ: بوڑھے شخص کا چلتے ہوئے اپنی کمر سے ٹیک لگانا۔ الحَوْقَل: عمر رسیدہ، بوڑھا۔

۵۔ حَوْقَلَ حَوْقَلَةً و حِیقالاً: لاحول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم کہنا۔ الحَوْقَلَة: لمبی گردن کی شیشی۔

حاك: حَاكَ ـُ حَوْكًا و حِیاكًا و حِیَالَةً الثوبَ: کپڑا بننا۔ صفت: حَائِك جمع حَاكَة و حَوَكَة مؤنث حائِکة و حائِك جمع حائِکات و حوائك۔ کہا جاتا ہے۔ حَاكَ الشیءُ فی صدری: فلاں چیز میرے دل میں جم گئی۔ حاك الشاعرُ القصیدةَ: شاعر نے قصیدہ نظم کیا۔ ما أحَاكَ سیفُهُ: اس کی تلوار نے نہیں کاٹا کہا جاتا ہے: ضَرَبَهُ فَمَا اَحَاكَ فِیهِ سیفُهُ: اس نے تلوار ماری مگر کارگر نہیں ہوئی (یہ ہمیشہ نفی میں استعمال ہوتا ہے) الحَوْك (ن) جنگلی تلسی کہا جاتا ہے: هذا علی حَوْكِ هذا: یہ اس کا ہم شکل و ہم عمر ہے۔ المُحَاكَة: کھڈی، کارگاہ۔ المَحُوكَة: لڑائی، جنگ۔

حال: ۱۔ حَالَ ـُ حَوْلاً و حُؤُولاً الشیءُ: ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔ تِ القوسُ: کمان کا ٹیڑھا ہونا۔ العهدُ: زمانہ کا پلٹ جانا۔ — الی مکان آخر: دوسری جگہ منتقل ہونا۔ حَوَّلَ ہُ: کو زائل کرنا، کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔ — الرجلُ: منتقل ہونا۔ — ہ الیہ: کو الٹانا، پلٹ دینا۔ اَحَالَ الغریم بدَیْنِه علی آخر: قرض دوسرے پر اتارنا، قرض دوسرے کے حوالے کرنا۔ قرض دار کو قرض سمیت دوسرے کے پاس بھیجنا۔ صفت فاعلی: مُحِیل، قرض دار مُحَال اور دوسرا قرض دار محال علیہ اور مال: مُحَالٌ بہ اور دوسرا قرض دار محال علیہ اور مال: مُحَالٌ بہ: اور اسم الحَوالَة، — الامر علی فلان: کسی معاملہ کو کسی پر موقوف رکھنا۔ تَحَوَّلَ الرجلُ: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔ — عنہ: سے پھر کر کسی دوسرے کے پاس جانا۔ اِحْتَالَ احتیالاً بالدین: قرض کو دوسرے کے ذمہ ڈالنا۔ استَحَالَ اِسْتِحالَةً: ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہونا۔ — تِ القوسُ: کمان کا ٹیڑھا ہو جانا۔ الحائل جمع حُوْل و حُوَّل و حِیَال و حَوَائِل: بدلے ہوئے رنگ والا۔ الحَال جمع أحْوَال و أحْوِلَة (مذکر و مونث): صفت کیفیت، ہیئت۔ حَالَةُ الشیء: کی صفت، کیفیت، ہیئت، حالاتُ الدهرِ: زمانہ کے انقلابات، زمانہ کی گردشیں۔ الحِوَل: زوال، انتقال۔ کہا جاتا ہے: لاحِوَلَ عنہ: اس سے بچنا محال ہے۔ الحَوَال و الحَوَلان و الحُوْلان: تغیر، انقلاب۔ الحُوْلة: تعجب۔ کہا جاتا ہے: هذا من حُوْلَةِ الدهر: یہ زمانہ کے عجائبات میں سے ہے۔ الحَوَالَة (ت): ہنڈی، پرونوٹ چیک، ڈرافٹ۔ المُحَال: ٹیڑھا۔ المَحَالَة جمع مَحَالٌ و مَحَاوِل: رہٹ۔ المُسْتَحَالَة من القسی: ٹیڑھی کمان۔

۲۔ حَالَ ـُ حَوْلاً و حُؤُولاً الحَوْلُ: سال گزرنا، سال پورا ہونا (کہا جاتا ہے: حالت الدارُ و حِیلَ بها: گھر پر بہت سے سال گزر گئے)۔ — علیہ الحَوْلُ: پر سال گزر جانا۔ — تِ النخلةُ (ز): کھجور کے درخت کا ایک سال بارآور ہونا اور ایک سال بارآور نہ ہونا۔ — حُؤُولاً و حِیَالاً تِ الأنثی: مادہ کا حاملہ نہ ہونا۔ حَوَّلَ الارض (ز): کسی زمین پر ایک سال کاشت کرنا اور ایک سال زمین پر کاشت نہ کرنا۔ اَحَالَ اللّٰهُ الحَوْلَ: اللہ تعالیٰ کا سال کو پورا کرنا۔ — بالمکان: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔ — الشیءُ: چیز پر کئی سال گزرنا۔ اَحْوَلَ الصبیُّ: بچہ کا ایک سال کا ہو جانا۔ اِحْتَالَ اِحْتِیالاً الشیءُ: پر ایک سال ہونا۔ الحَوْلُ جمع حُؤُول و اَحْوَال: سال۔ الحَوْلِیّ جمع حَوَالِیّ: ایک سال کا بچہ۔ اسی سے ہے: حَوْلِیَاتُ زهیر: وہ قصائد جن کے نظم کرنے، ترتیب دینے اور درست کرنے میں ایک سال کا عرصہ لگتا تھا۔ الحائل جمع حُوْل و حُوَّل و حِیَال و حَوَائِل: ایک سال کی عمر کا، بانجھ۔ کہا جاتا ہے: امرأة حائل و نخلة حائل: بانجھ عورت، بانجھ کھجور کا درخت۔ الحائلة: حائل کا مونث۔ المُحْوِل: ایک سال کا بچہ۔ المُسْتَحَالَة من الأرض: ایک سال یا کئی سال تک چھوڑی ہوئی زمین، کاشت نہ کی گئی زمین۔

۳۔ حَالَ حِیلَةً و مَحَالاً: حیلہ کرنا۔ حَاوَلَ مُحَاوَلَةً و حِوَالاً ہُ: سے کوئی چیز حیلہ سے طلب کرنا۔ — الشیءَ: کا ارادہ کرنا اور حیلہ سے طلب کرنا۔ تَحَوَّلَ فی الامر: حیلہ و تدبیر سے کام شروع کرنا۔ اِحْتَالَ اِحْتِیالاً: حیلہ سے کام لینا۔ الحَوْل جمع حُؤُول و اَحْوال: مہارت، دور بینی۔ الحِوَل: تصرف پر قدرت، مہارت، ہوشیاری، دور بینی۔ الحِیلَة و الحَوْلَة جمع

حِیَــل: تصرف پر قدرت، مہارت، ہوشیاری، دور بینی۔ الحَوَالِیّ و الحُوَّل و الحُوَّلی: حیلہ باز بہت حیلہ گر، تبدیلی امور سے آگاہ۔

اَحْوَل: زیادہ حیلہ باز (کہا جاتا ہے: ھو احولُ منك و اَحْیَلُ مِنك: وہ تجھ سے زیادہ حیلہ باز ہے) زیادہ فریبی، بڑا عیار کہا جاتا ہے۔ ما اَحْوَلَہٗ و ما اَحْیَلَہٗ: وہ کتنا فریبی اور عیار ہے۔ الحُوَلَۃ: بہت فریبی، بہت عیار۔ (کہا جاتا ہے، ھذا رجلٌ حُوَلَۃ: یہ زبردست فریبی، زبردست عیار ہے)، ہوشیار آدمی ہے۔ الحُوَل: بڑا حیلہ ساز۔ الحائلۃ: حیلہ کہا جاتا ہے۔ مـالـہ حـائلۃ: اس میں کوئی حیلہ نہیں۔ المَحَالَۃ جمع مَحَال و مَحَاوِل: ہوشیاری، مہارت تصرف کی قدرت۔ کہا جاتا ہے: لامحالۃ من الامر: ضروری امر یا شک و شبہ سے پاک امر۔

۴۔ حَــالَ ـُ حَوْلاً و حُؤُولاً فی ظھر الدابۃ: جانور کی پیٹھ پر کود کر بیٹھنا۔ کہا جاتا ہے۔ اَحَــال علیہ بالسوط یضربہ: وہ کوڑے مارنے کے لئے اس کی طرف سمٹا۔ اِحْــوَالَّ تِ الارضُ: زمین کا سرسبز اور ہری بھری ہونا۔ حــالُ متنِ الفرس: گھوڑے کی پیٹھ کا وسطی حصہ۔ المَحَالَۃ جمع مَحَــال و مَحَاوِل: پیٹھ کا درمیان، ریڑھ۔

۵۔ حَــالَ ـُ حَوْلاً و حُؤُولاً الشخصُ: متحرک ہونا۔ حَاوَلَ مُحَاوَلَۃً و حِوَالاً البصرِ: گھور کر دیکھنا۔ اِحْتَوَلَ القومُ: لوگوں کا کسی کو گھیر لینا۔ اِسْتَحَــال اِسْتِحَالَۃً فلانٌ الشــیءَ: کسی طرف دیکھ کر پتہ لگانا کہ وہ حرکت کرتی ہے یا نہیں۔ علم الحِیَل (حی): قوت و حرکت مشینری کا علم، مکینکس Mechanics۔

۶۔ حَــالَ ـُ حَوْلاً و حُؤُولاً و حَیْلُولَۃً بینھما: کے درمیان حائل ہونا صفت: حـــائل جـــمع حُوْل و حُوَّل و حِیَال و حَوَائِل۔ الحِوَال: دو چیزوں کے درمیان حائل ہونے والی چیز۔

۷۔ حَوِلَ ـَ حَوَلاً ت عینُــہٗ: بھینگی آنکھ والا ہونا صفت: اَحْوَل مؤنث: حَوْلاء جمع حُوْل اَحَــالَ العینَ: آنکھ کو بھینگی کرنا۔ اِحْوَلَّ ت عینُــہٗ: کی آنکھ بھینگی ہونا۔ الحَـوَل (طب): بھینگاپن۔ الحَوِل: بھینگا۔

۸۔ حَوَّلَ الشــیءَ: کو محال بنانا۔ اَحَــالَ الرجلُ: محال بات کہنا۔ محال کام کرنا۔ اِسْتَحَال اِسْتِحَالَۃً: محال ہونا، ناممکن ہونا۔ المُحَال: محال، غیر ممکن۔ المِحْوَال: بہت محال باتیں کہنے والا۔ المُسْتَحِیل من الکَلام: محال، لغو، باطل کلام۔

۹۔ الحَال جمع احْوَال و اَحْوِلۃ: گرم راکھ، سیاہ مٹی۔ حَوْل و حَوْلَی و حوال و حَوَالَیِ الشــیءِ او الشخص: چیز یا شخص کا اردگرد، کہا جاتا ہے: قَــعَدَ حَوْلَــہٗ و حَوْلَیہِ و حَوَالَہٗ و حَوَالَیہِ: وہ اس کے اردگرد بیٹھا۔ حِیَالُ الشــیءِ: چیز کے سامنے یا مقابل۔ کہا جاتا ہے: قَعَدَ حِیَالَہٗ و بِـحِیَــالِــہ: وہ اس کے سامنے یا مقابل بیٹھا۔ اعطـی کُلًّا عـلـی حِیالہ: اس نے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ دیا۔ الحُوْلَۃ: امر منکر۔ المُحَال: ہر اسر فساد کی بات، باطل۔ المُحِیلُ من النساء: لڑکی کے بعد لڑکا یا لڑکے کے بعد لڑکی جننے والی عورت۔ المُستحِیل: لغو باطل کلام، بھرا ہوا۔

۱۰۔ الحَوْلَقَۃ: حوقلۃ کی طرح۔ ''لاحــول ولا قوۃ الا بــالــلّٰہ: اللہ تعالیٰ کی مشیت کے بغیر نہ حرکت ہے نہ قوت'' کہنا۔

حام: ۱۔ حَامَ ـُ حَوْمًا و حَوَمَانًا علی الشــیءِ و حَولَــہٗ: کے اردگرد پھرنا۔ حـولَ غـرَضِــہٖ و علیہ: اپنی غرض طلب کرنا۔ حَــوَّمَ فی الامر: کام میں لگا رہنا۔ الــحَــوم: سر کو چکرانے والی شراب۔ حَوْمَۃٌ جمع حومات القتال: جنگ کا شدید مقام ــــ البــحــرِ ادُ الرمل وغیر ذلك: سمندر یا ریت وغیرہ کا بڑا حصہ۔ الموتِ: موت کا حملہ۔

۲۔ حَــامَ ـُ حَـوْمــاً و حَــوَمَاناً الرجلُ: پیاسا ہونا صفت: حــائم جــمع حُوَّم مــونــث حــائــمۃ جــمع حَوَائِم و حُوَّم۔

۳۔ حَوْمَلَ حَوْمَلَۃً: پانی اٹھانا۔ الحَوْمَل: سیاہ بادل، صاف سیلاب۔

حون: تَحَوَّنَ الرجلُ: ذلیل ہونا، ہلاک ہونا۔

حوی: حَوِیَ ـَ حَوًی و اِحْــوَوَی اِحْوِوَاءً و اِحْــوَاوَی اِحْوِیْوَاءً: سبزی مائل سیاہ یا سیاہی مائل سرخ ہونا صفت: اَحْــوَی مــونــث حَــوَّاء جــمع حُــوّ۔ الحُوَّۃ: سبزی مائل سیاہی یا سیاہی مائل سرخی۔

حَوَی: ۱۔ حَــوَی ـِ حَــوَایَۃً و حَیًّا الشــیءَ: کو جمع کرنا۔ حَــوَّی تحْوِیَۃً ہ: پر قبضہ کرنا۔ تَحَوَّی لِشیءٍ: پر قبضہ کرنا۔ احْتَوَی اِحْتِوَاءً الشــیءَ و علیہ: کو جمع کرنا۔ الحَاوِی مونث حَاوِیَۃ جمع حَاوِیَات و حَــوَاوٍ (فا)۔ الحَوِیّ: استحقاق کے بعد مالک ہونے والا۔ الــحَــوِیَّۃ جمع حَوَایَا: الحَوِیّ کا مونث۔

۲۔ حَــوَی ـِ حَــوَایَۃً و حَیًّا الشــیءَ: کو جمع کرنا۔ تَــحَــوَّی: سکڑنا، گول ہونا۔ الــحَــوِیّ: چھوٹا تالاب، حوض۔ الحَوِیَّۃ جمع حَوَایَا: انتڑی، چھوٹا حوض۔ گھاس بھوسہ بھری ہوئی گدی جو اونٹوں کے کوہان کے اردگرد ڈالتے ہیں۔ اس سے یہ مثل مشہور ہے: الــمنــایــا علی الحَوَایَا: یہ اس شخص کے بارے میں ہے جو خود اپنی موت کی کوشش کرے۔ الــحِوَاء جمع اَحْوِیَۃ: پاس پاس واقع گھروں کا مجموعہ۔ الحَوَاء و الحَوَاۃ: آواز۔ الحاوِیاء جمع حَاوِیَات و حَوَاوٍ: انتڑی۔

۳۔ تَــحَــوَّی تِ الــحَیَّۃُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔ الــحَاوِی مونث حاوِیۃ جمع حاوِیات و حَــوَاوٍ: سانپ پر منتر پڑھنے والا۔ الــحَــوَّاء: سانپوں کو جمع کرنے والا۔

حَیــثُ: ظرف مکان مبنی بر ضمہ بمعنی: کہاں کجا، چونکہ: کہا جاتا ہے: مِــن ھــذہ الــحَیــثیۃ: اس وجہ سے، اس اعتبار سے۔ حیــث: زمانہ کے لئے بھی آتا ہے۔

الحِیثیُون: حتی لوگ (the hitties)۔

حیــجــاج: حَــاجَ ـِ حَیــجاً: محتاج ہونا۔ اَحَاجَ و اُحِیــجَ الــمکانُ: جگہ کا کانٹے اگانا۔ الــحَاج (ن): کانٹے، یا ترش پودے۔

حاد: ۱۔ حَــادَ ـِ حَیْداً و حَیَدَاناً و مَحِیْداً و حَیْدَۃً و حُیُوداً و حَیْلُودَۃً عــن الــطــریق: راستے سے ہٹنا الگ ہونا۔ حَیَّــدَہٗ: کو ایک طرف کر دینا۔ ـــ الــسیرَ: تسمہ میں گرہ لگانا۔ حَایَدَ مُحَایَدَۃً و حِیــاداً ہ: سے ایک جانب ہونا، علیحدہ ہونا۔ الحَیْد جمع حُیُود و حِیَد و اَحْیَاد: چیز کا اٹھا ہوا اور ابھرا ہوا حصہ۔ پہاڑ کا باہر کو نکلا ہوا کنارہ۔ ــو الحَیْدَۃ: پہاڑی بکرے کے سینگ کی گرہ۔ الــمَــحِیــد: راستہ سے الگ ہونے کی

جگہ۔ الحیدی: متکبرانہ چال الحیدان: وہ کنکر، پتھر جو جانور کے چلنے سے اڑتے ہیں۔

۲۔ الحید و الحید: مثل نظیر۔

حار: ا۔ حَارَ ـَ حَیْراً و حَیَراً و حَیْرَۃً و حَیَرَاناً الرجلُ: (کی) نظر کا چکا چوند ہونا، راستہ گم کر دینا۔ فی امرہ: اپنے معاملہ میں حیران ہونا، صفت: حیران مؤنث حَیْرٰی جمع حَیَارٰی و حُیَارٰی۔ حَیَّرَہٗ: کو حیرت میں ڈالنا۔ تَحَیَّر و اِسْتَحَارَ: حیرت میں پڑنا۔ الحائر جمع حُوْرَان و حِیْرَان: (فا)۔ المحیار: بہت حیران المُسْتَحِیر: صحرا کے عرض میں راستہ جس سے نکلنے کی جگہ کا پتہ نہ لگے۔ المُتَحَیِّرات: واحد مُتَحَیِّرۃ (فلک): سیارے۔

۲۔ حَارَ ـَ حَیْراً و حَیَراً و حَیْرَۃً و حَیَرَاناً الماءُ: پانی کا بند ہونے سے چکر لگانا۔ تَحَیَّر الماء: بمعنی حار الماء۔ ـ المکانُ بالماء: جگہ کا پانی سے بھر جانا۔ اِسْتَحَارَ السحابُ: بادل کا بے حرکت ہونا، کسی طرف نہ جانا۔ الحائر جمع حُوْرَان و حِیْرَان: پانی جمع ہونے کی جگہ کنارے اٹھی ہوئی نشیبی زمین۔ الحیر: باغ۔ ـ الحَیْر و الحِیَر: بہت مال و اہل۔ کہا جاتا ہے: لا آتیہ حیری دھر: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔ المَحَارۃ: پانی جمع ہونے کی جگہ المُسْتَحِیر: بوجھل و بے حرکت بادل جس کو ہوا نہ چلائے۔

۳۔ استحار المکان و بالمکان: کسی جگہ کئی دن فروکش رہنا۔ الحَیْر: حفاظت، دفاع، جائے امن۔ الحارۃ: محلہ۔

۴۔ المَحَارۃ جمع مَحَار: سیپی۔ المحارتان (ع ا): سرین کے وہ دونوں گول سرے جن میں رانوں کے سرے گھومتے ہیں۔

حاز: حَازَ ـِ حَیْزاً الابلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔ تَحَیَّزَ الشیءُ: ایک ہی جگہ منحصر ہونا۔ ـ ت الحیّۃ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔ الحَیِّز: دیکھو حوز۔

حاس: ا۔ حَاسَ ـِ حَیْساً الشیءَ: کو ملانا۔ ـ و حَیَّسَ الحَیْسَ: حیس بنانا۔ الحَیْس (ط): کھجور، گھی اور ستو سے تیار کیا ہوا کھانا۔ المَحْیُوس: جس کا باپ غلام اور ماں لونڈی ہو۔ غلام زادہ۔

۲۔ حاسَ ـِ حَیْساً الحبلَ: رسی بٹنا۔ الحَیِّس: کچا ردی کام۔

۳۔ حِیْسَ حَیْسُهم: کی ہلاکت کا قریب آنا۔

حاش: ا۔ حَاشَ ـِ حَیْشَۃً: کو گھبراہٹ میں ڈالنا۔ منه: سے گھبرانا۔ ـ الرجلُ: گھبراہٹ سے سکڑ کر جلدی کرنا۔ تَحَیَّشَ: گھبرانا۔ الحَیْشان: بہت گھبرانے والا، خوف زدہ۔

۲۔ حَاشَ ـِ حَیْشاً الوادی: وادی کا دراز ہونا۔

حاص: حَاصَ ـِ حَیْصاً و حَیْصَۃً و حُیُوصاً و مَحِیْصاً و حَیَصَاناً و انحاصَ و تَحَایَصَ عن کذا: سے الگ ہونا۔ ہٹنا، بچنا۔ کہتے ہیں: من حاص عن الشر سلم: جو برائی و شر سے الگ رہا وہ محفوظ رہا۔ حَایَصَہٗ: پر غالب آنا، کو فریب دینا۔ حَیْصَ بَیْصَ: پیچیدگی یا شدت و تنگی۔ کہا جاتا ہے: وقع فی حَیْصَ بَیْصَ یا فی حِیْصَ بِیْصَ: وہ ایسی پیچیدگی میں پھنسا کہ جس سے خلاصی کا کوئی راستہ نہیں۔ المَحِیْص: بھاگنے کی جگہ، پناہ۔ کہا جاتا ہے۔ لا مَحِیْصَ له من هذا الامر: اس کے لئے اس معاملہ سے فرار کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ الحَیُوصُ من الدواب: بدکنے والا جانور جو اس راستہ سے ہٹ جائے جس پر اس کا مالک اسے چلانا چاہتا ہے۔

حاض: حَاضَ ـِ حَیْضاً و مَحِیْضاً و مَحَاضاً و حَیَّضَت المرأۃُ: عورت کو حیض آنا، ماہواری آنا صفت: حائض و حائضۃ جمع حُیَّض و حَوَائِض، حَیَّضَ السماءُ: پانی بہانا۔ المِحْیَاض: حیض کا خون۔ الحِیْضَۃ و المَحِیْضَۃ: حیض کا چیتھڑا۔

حیع: حَیْعَلَ المؤذنُ: مؤذن کا حیّ علی الصلوۃ۔ حیّ علی الفلاح کہنا۔

حاف: ا۔ حَافَ ـِ حَیْفاً علیه: پر ظلم کرنا، زیادتی کرنا، صفت: حائف جمع حُیَّف و حُیُف و حافۃ: الحائف جمع حافۃ و حُیَّف و حُیُف (فا): ظالم، زیادتی کرنے والا۔

۲۔ تَحَیَّفَ الشیءَ: چیز کو اطراف سے گھٹانا۔ حائف الجبل: پہاڑ کا کنارہ۔ الحیفۃ جمع حِیَف: کنارہ، گوشہ۔

۳۔ الحیفۃ: قمیص کے دامن میں لگایا ہوا پیوند، شکار کے واسطے ہنکایا ہوا جانور۔ الاحیف مؤنث حیفاء من الامکنۃ: وہ جگہ جہاں بارش نہ ہو۔

حاق: ا۔ حَاقَ ـِ حَیْقاً و حُیُوقاً و حَیَقَاناً بہ: کو گھیرنا، کا احاطہ کرنا۔ ـ بهم العذابُ: پر عذاب نازل ہونا۔ اَحَاقَ بہ: کو گھیرنا، کا احاطہ کرنا۔ ـ الشیءَ بکذا: کو پر گرانا۔ اِحْتَاقَ علی الشیءِ: کی احتیاط کرنا۔

۲۔ حَاقَ ـِ حَیْقاً و حُیُوقاً و حَیَقَاناً فیه السیفُ: میں تلوار کا اثر کرنا، نشان ڈالنا۔

۳۔ حَاقَ ـِ حَیْقاً و حُیُوقاً و حَیَقَاناً بهم الامرُ: پر امر لازم ہونا، واجب ہونا۔ الحَیْق: مکافات عمل، کام کا برا نتیجہ۔

۴۔ حَایَقَ مُحَایَقَۃً: سے حسد کرنا، بغض کرنا۔ الحَیْقَل: خیر و بھلائی سے خالی آدمی۔

حاك: ا۔ حَاكَ ـِ حَیْکاً و حَیَکَاناً: متکبرانہ چال چلنا، اینٹھ کر چلنا، صفت: حائك و حَیَّاك مؤنث حَیَّاکۃ و حیکانۃ و حَیَکٰی، مشیۃ حیکی: متکبرانہ چال۔

۲۔ حَاكَ ـِ حَیْکاً و حَیَکَاناً و اَحَاكَ السیفُ: تلوار کا کاٹنا۔ ـ السیف او الکلامُ فیه: تلوار یا کلام کا کسی میں اثر کرنا۔

۳۔ اِحْتَاكَ احتیاکاً بثوبه: کپڑے میں لپٹنا، چھپنا۔

حال: ا۔ حَالَ ـَ حُیُولاً الشیءُ: متغیر ہونا بدل جانا۔

۲۔ حَالَ ـِ حُیُولاً الماءُ: پانی کا وادی میں جمع ہونا۔ الحَیْل جمع اَحْیَال و حُیُول: وادی کے بطن میں جمع شدہ پانی۔

۳۔ الحَیْل جمع اَحْیَال و حُیُول: قوت۔ الحَیْلۃ: ہوشیاری، دور بینی، کاموں میں تصرف کی قوت، بھیڑوں اور بکریوں کا ریوڑ۔ الحِیلۃ جمع حِیَل: تصرف کی قوت، ہوشیاری، دور بینی۔ الاحیل و الاحول: بہت حیلہ باز۔

الحیلان (ر): غلہ گاہنے کا آلہ۔

حان: ا۔ حَانَ ـِ حَیْناً و حَیْنُوْنَۃً الشیءُ: کا وقت قریب آنا۔ ـ له ان یفعل کذا: کے کام کرنے کا وقت کا قریب آنا۔ ـ السنبلُ: بالی کا خشک ہونا اور اس کی کٹائی کا وقت قریب آنا۔ حَیَّنَہٗ: کا وقت مقرر کرنا۔ حَایَنَہٗ: سے وقت معین کرنے کے لئے معاملہ کرنا۔ اَحْیَنَ اِحْیَاناً الرجل او

کا وقت آ پہنچنا، دیر کے لئے کسی جگہ اقامت کرنا۔ کی غفلت کی تاک میں رہنا۔ کہا جاتا ہے. وہ لوگوں کے کھانے کے وقت کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ مناسب وقت کی امید رکھنا۔ جمع وقت۔ مدت وقت۔

٢۔ ہلاک ہونا یا رنج ومشقت میں پڑنا۔ اللہ تعالیٰ کا کسی کو ہلاک کرنا۔ ہلاکت، رنج ومحنت۔ شراب بیچنے کی دکان۔ جمع مصیبت۔

٣۔ توفیق سے محروم ہونا۔ اللہ تعالیٰ کا کسی کو نیکی کی توفیق نہ دینا۔ توفیق وہدایت سے محروم ہونا۔ احمق۔ زندہ رہنا (ادغام کے ساتھ بھی اس معنی میں ہے)۔

کو کہنا یعنی یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری عمر دراز کرے۔ ۔ ہُ اللّٰہُ، اللہ اس کو باقی رکھے، بچہ کو غذا دینا۔ النارَ آگ سلگانا۔ کو زندہ کرنا،۔ پھونک مار کر آگ سلگانا، زمین کو سرسبز بنانا۔ گھاس پانی تلاش کرنے والے کا زمین کو سرسبز پانا۔ زندہ کو زندہ چھوڑنا (نسبت کے لئے. کہا جاتا ہے: وہ بیوقوف ہے۔) محلّہ، قبائل عرب میں سے چھوٹا قبیلہ۔ ترو تازگی، بارش، سبزی۔ زندگی۔ کا مؤنث۔ جمع سانپ (مذکر ومؤنث) سرسبز وشاداب زمین۔ نر سانپ۔ جمع زندہ رہنے کی جگہ، زندگی جمع جاندار، جانور۔ پتھر کے زمانہ کے جانور۔

افریقہ کے جانور۔

٢۔ سے شرمندہ ہونا، شرمانا۔ زید کو شرم وغیرت دلانا۔ سے منقبض ہونا، سے رکنا۔ سے شرمانا، شرمندہ ہونا۔ شرم وحیا، توبہ، کسی چیز سے منقبض ہونا اور ملامت کے خوف سے اس کو چھوڑ دینا۔ شرمیلا، حیادار۔ چھوئی موئی۔

٣۔ راستہ کا نمایاں ہونا۔

٤۔ کو سلام کرنا۔ چہرہ۔

٥۔ قریب ہونا، کہا جاتا ہے. وہ پچاس کے قریب عمر کو پہنچا۔

٦۔ رات کو جاگتے رہنا، جاگ کر رات گزارنا۔

٧۔ اسم فعل بمعنی متوجہ ہو، جلدی کرو، کہا جاتا ہے. نماز کے لئے آؤ۔ یہ اسم فعل امر کے معنی میں فتح پہ مبنی ہے۔ فلاں کو بلاؤ۔

خ

خ : تلفظ خـــاء حروف تہجی کا ساتواں اور حروف ابجد میں ۶۰۰ کا حامل ہے۔ حروف حلقیہ سے ہے۔

خبب: ۱۔ خَبَّ ـُ خَبًّا النباتُ: پودے کا اونچا ہونا۔

۲۔ خَبَّ ـُ خَبًّا الرجلُ: اپنی چیز کو روکنا۔ بخل سے زمین کے نشیب میں جانا تا کہ اس کا پتہ نہ لگے کہ کہاں ہے۔ الخب جمع خُبُوب: فتنہ وفساد۔

۳۔ خَبَّ ـُ خَبًّا و خَبَبًا و خَبِيبًا و اِخْتَبَّ الفرسُ فی عدوِه: گھوڑے کا دوڑنے میں کبھی اگلی ٹانگوں پر کھڑا رہنا کبھی پچھلی پر اس سے ضرب المثل ہے۔ اِمّا خَبَّتْ و اِمّا بَرَكَتْ: وہ یا تو تیز دوڑی یا بیٹھ ہی گئی۔ اس شخص کے متعلق بولی جاتی ہے جو کبھی تو بھلائی میں انتہا کر دے اور کبھی برائی میں اور یوں دونوں میں انتہا کو پہنچ جائے۔ اَخَبَّ الفرسَ: گھوڑے کو دوگام چلانا۔ الخَبَب (مص): دوڑ کی ایک قسم (کہا جاتا ہے۔ مَشَى خببًا: وہ ایک چال چلا۔): تیز رفتاری۔

۴۔ خَبَّ ـُ خِبًّا و خِبابًا البحرُ: سمندر کا چڑھنا، اُمنڈنا، متلاطم ہونا، موجزن ہونا، چڑھنا اور اترنا، ابھر کر گرنا، طوفانی ہونا، طوفان خیز ہونا۔ الخِبّ: سمندری طوفان۔ کہتے ہیں: اَصَابَهُمْ خِبٌّ: ان کو آندھی کے جھونکوں اور موجوں کے تھپیڑوں نے گھیر لیا۔

۵۔ خَبَّ ـَ خَبًّا و خِبًّا: دغا باز و مکار ہونا۔ خَبَّبَ هُ: کو دھوکا دینا، خراب کرنا کہا جاتا ہے۔ خَبَّبَ علی فلان صدیقَهُ: اس نے فلاں کے دوست کو خراب کر دیا۔ الخَبُّ جمع خُبُوب (مص): دغا باز۔ الخَبَّاب: دغا باز۔

۶۔ خَبَّبَ لحمُهُ: کا گوشت کے کم ہونے کی وجہ سے اس کی کھال پر جھریاں پڑنا۔ الخُبَّة: گوشت کا ایک پارچہ۔ الخَبِيبَة جمع خبائِب: گوشت کا ایک پارچہ۔

۷۔ الخَبّ جمع خُبُوب و اَخْباب: نشیب میں واقع چھپی ہوئی زمین، درخت کی چھال۔ الخَبّ جمع خُبُوب: ریت کا لمبا قطعہ۔ دو سخت زمین کے ٹکڑوں میں نرم زمین کا قطعہ۔ الخَبَّة: پانی کے جمع ہونے کی جگہ۔ و المَخَبَّة: وادی کی گہرائی یا وادی کا درمیانی حصہ۔ الخبّة (بتثلیث الخاء): ریت کا لمبا قطعہ یا بدلی کی دھاری، پٹی کی طرح کا کپڑے کا ایک چیتھڑا۔ الخَبَب: شعر کی ایک بحر۔ ثوبٌ خِبَبٌ و خبائِبُ و اَخْباب: پھٹا پرانا کپڑا۔ الخَبِيبَة جمع خَبائِب: وادی کا درمیانی حصہ۔

۸۔ خَبْخَبَ هُ: سے معذرت کرنا، کو معاف کرنا۔ ـ الرجُل: ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ تَخَبْخَبَ بدنهُ: کے بدن کا موٹاپے کے بعد دبلا و لاغر ہونا۔ ـ الشیءُ المضطربُ: ہلتی چیز کا ڈھیلا ہونا۔ الحرُّ: گرمی کی شدت کا کم ہونا۔

خبا: ۱۔ خَبَأَ ـَ خَبْأً و خَبَّأَ الشیءَ: کو چھپانا۔ اِخْتَبَأَ منه: سے چھپنا۔ ـ الشیءَ: کو چھپانا۔ کہا جاتا ہے۔ اِخْتَبَأَ له خبيئًا: اس نے اس سے کوئی چیز چھپا کر اس سے اس کے بارے میں پوچھا۔ الخَبْءُ و الخبیءُ: پوشیدہ یا چھپائی ہوئی چیز۔ الخَبْءُ من الارض: زمین کی نباتات، روئیدگی من السماء: بارش، کہتے ہیں: اخرج خَبْءُ السماءِ خَبْءَ الارض: آسمان کی بارش نے زمین پر روئیدگی پیدا کی۔ الخِباء جمع اَخْبِيَة: اونٹوں کی پشم، اون یا بالوں کا خیمہ۔ (ز): چھلکا، پوست، بھوسی، چھال۔ الخبیئة جمع خَبَايا: پوشیدہ رکھی ہوئی چیز۔ الخُبَأَة: بیٹی۔ المَخْبَأ جمع مَخَابِئ: چھپنے کی جگہ۔ الخَابِئَة و الخابیة جمع خَوَابٍ و خَوَابی: بڑا مٹکا۔ بنت الخَابِية: شراب۔

۲۔ خَابَأَهُ: سے پہیلی کہنا۔

خبت: خَبَتَ ـِ خَبْتًا ذکرُهُ: کا چرچا مٹ جانا۔ اَخْبَتَ القومُ: لوگوں کا پست اور فراخ زمین میں اترنا۔ ـ الی اللّٰه: اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کرنا۔ الخَبْت جمع اَخْبات و خُبُوت: پست اور فراخ زمین۔ الخُبْتَة و الخِبتة: تواضع، فراتنی، عاجزی۔ الخَبِيت: منکسر (کہا جاتا ہے هو خَبِيتُ القَلب: وہ منکسر القلب ہے۔ حقیر، برا۔

خبث: ۱۔ خَبُثَ ـُ خُبْثًا و خَبَاثَةً و خَبَاثِيَةً: پلید و ناپاک ہونا صفت خَبِيث جمع خُبُث و خُبَثاء و اَخْبات و خَبَثَة۔ خَبُثَ الطعامَ: کھانے کو ناگوار بنانا۔ الخبیث جمع خُبُث و خُبَثاء و اَخْباث و خَبَثَة مؤنث خَبِيثة جمع خبيثات و خَبَائث: ناپسندیدہ، نجس، ہر خراب چیز، ہر حرام چیز۔ الخَبَائِث: وہ چیزیں جنہیں عرب ناپاک و نجس جان کر نہیں کھاتے تھے جیسے سانپ، گبریلا وغیرہ۔ الخَبَث: سونے لوہے

وغیرہ کا میل یا کھوٹ۔ بے فائدہ چیز۔الأَخْبَثَان:
بول و براز، پیشاب، پاخانہ۔
۲۔خَبُثَت نفسُهُ: کا جی متلانا۔
۳۔خَبُثَ ـُ خُبثًا: ردی ہونا، مکار ہونا، برے
لوگوں کے ساتھ رہنا۔خَبَّثَ هُ: کو خبیث بنانا
أخْبَثَ: برے لوگوں کی صحبت میں رہنا۔ ـهُ:
کو برائی سکھانا، خراب کرنا، برائی کی طرف
منسوب کرنا۔تَخَبَّثَ: بتکلف شرارت کرنا۔
تَخَابَثَ: برائی اور شرارت کو ظاہر کرنا اور اس پر
عمل کرنا۔اِسْتَخْبَثَ: شرارت کرنا، خباثت کرنا:
ـهُ: کو خبیث پانا۔ خُبَث: خبیث سے معدول
ہے اور مرد کو گالی دینے کے لئے حرف ندا کی شکل
میں استعمال کیا جاتا ہے۔ آپ کہتے ہیں: یا
خُبَثُ: اے بدکار مرد۔الخبیث جمع خُبُث و
خُبَثاء و اَخْبَاث و خَبَثَة مؤنث خبیثة جمع
خبیثات و خبائث: ردی، بہت مکار۔خَبَاثِ:
خبیثة سے معدول ہے اور عورت کو گالی دینے
کے لئے نداء میں مستعمل ہے۔ آپ کہتے ہیں یا
خَبَاثِ (کسر پر مبنی): اے بدکار عورت۔المَخْبَثَة:
سبب فساد (کہا جاتا ہے۔الکفر مخبثة لنفس
المُنْعِم: ناشکری محسن کے دل کو خراب و فاسد
کرنے کا سبب بنتی ہے۔) مضر چیز۔الخَبَائِث:
برے کام۔الخِبِّيثَى: برائی پلیدی۔

خبج: خَبَجَ ـُ خَبْجًا هُ بالعصا: کو لاٹھی سے
مارنا۔الرجلُ: گوز کرنا، پادنا۔الخَبَج و الخُبَاج:
گوز، پاد۔الخَبِيج و الخَباجاء: احمق، بے
وقوف۔

خبر: خَبَرَ ـُ خُبْرًا و خِبْرَةً الشيءَ: کو تجربہ سے
جان لینا، آزمانا۔تَخَابَرُوا: ایک دوسرے کو خبر
دینا۔اِخْتَبَرَ الشيءَ: کا تجربہ کرنا، کو آزمانا۔
الخُبْر: تجربہ، آزمائش، کہا جاتا ہے۔صَدَّقَ
الخبرَ الخُبْرُ: تجربہ اور مشاہدہ نے سنی ہوئی خبر
کی تصدیق کی۔المُخْتَبَر: تجربہ گاہ، کیمیاوی
تجربہ گاہ۔الخَبِير جمع خُبَراء (فی
اصطلاح المحاکم) عدالتی اصطلاح میں):
تحقیقات کرنے والا۔ المَخْبَر و المَخْبُرة
و المَخْبَرَة: تجربہ اور آزمائش کے ذریعہ سے
حاصل ہونے والی واقفیت و آگاہی۔
۲۔خَبُرَ ـُ و خَبَرَ ـُ خُبْرًا و خِبْرًا و خُبْرَةً و
خِبْرَةً و مَخْبُرَةً و مَخْبَرَةً الشيءَ و به: کی
حقیقت و ماہیت سے واقف ہونا، باخبر ہونا۔خَبَّرَ
و أخْبَرَهُ الشيءَ و بالشيءِ: کو کوئی اطلاع
دینا، خبر دینا، کو سے آگاہ کرنا، خبردار کرنا۔ کہا جاتا
ہے ما اَخْبَرَهُ خُبُورَةً: اس نے کسی کو اپنے پاس
موجود چیز کی اطلاع و خبر دی۔خَابَرَهُ: سے باہم
گفتگو کرنا اور بحث کرنا۔تَخَبَّرَ الامرَ: سے
اچھی طرح واقف ہونا۔ ـهُ: سے خبر دریافت
کرنا۔ تخابروا: باہم گفتگو کرنا، بحث مباحثہ
کرنا۔ اِخْتَبَرَ الشيءَ: کی حقیقت جان لینا۔
اِسْتَخْبَرَهُ: سے اچھی طرح واقف ہونا۔الخُبْر
(مص): کسی چیز کا علم۔ الخُبْر و الخِبْر من
الرجال: خبر کا جاننے والا۔الخَبَر جمع
اخبار و اخابیر: خبر۔الاَخْبَارِيّ: مورخ،
تاریخ نویس، خبر نویس۔الخَبِير جمع خُبَراء:
دانا، واقف، آگاہ۔المَخْبَر و المَخْبُرَة: کسی
خبر یا تجربہ سے حاصل ہونے والی واقفیت و
آگاہی، سنی ہوئی بات۔
۳۔خَبَرَ ـُ خَبْرًا الارضَ: کھیتی کے لئے زمین
جوتنا۔خَابَرَهُ: بٹائی پر کاشت کرنا۔الخَبْر
واحد خَبْرَة جمع خُبُور: کھیتی۔الخَبِير
جمع خُبَراء: کسان، کھیتی۔
۴۔خَبَرَ ـُ خَبْرًا الطعامَ: کھانے کو مرغن کرنا۔
اِخْتَبَرَ لأهلِه: اپنے گھر والوں کے لئے کھانا
لینا۔الخُبْرَة: سالن روٹی کے ساتھ کھائی جانے
والی چیز۔ زیادہ ثرید۔ اہل و عیال کے لئے خریدی
ہوئی خوراک۔ (کہا جاتا ہے اجتمعوا علی
خُبْرَتِهِ: وہ اس کے کھانے پر جمع ہوئے۔)
(ح): وہ بکری جس کو لوگ مختلف قیمتوں پر خرید کر
آپس میں بانٹ لیں۔
۵۔خَابَرَهُ: کی پروا کرنا۔
۶۔الخَبْر واحد خَبْرَة جمع خُبُور: بڑا توشہ دان
(ح) بہت دودھ دینے والی اونٹنی، پہاڑ میں پانی
جمع ہونے کی جگہ (ن) بیری اور اراک کا درخت
اور اس کے آس پاس کی گھاس۔الخَبْر: بڑا
توشہ دان۔ (ح) بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
الخَبِير: اونٹ کے بال، گرے ہوئے بال،
واحد خَبِيرَة جمع خُبُر۔ الخَبْراء جمع
خَبَارَى و خَبَارٍ و خَبْرَاوَات: بڑا توشہ دان،
بیری کے درخت اگانے والی زمین۔الخَبَار: نرم
زمین، ۔ واحد خَبَارَة: جراثیم۔الخَابُور
(ن): ایک قسم کا درخت۔ راس العین اور فرات
کے درمیان ایک ندی کا نام۔

خبز: ۱۔خَبَزَ ـِ خَبْزًا الخُبْزَ: روٹی پکانا۔القومَ: کو
روٹی کھلانا۔ کہا جاتا ہے خبزتهم و تمرتهم:
میں نے انہیں روٹی اور کھجور کھلائی۔اِخْتَبَزَ الخُبزَ:
روٹی پکانا۔الخُبز واحد خُبْزَة: روٹی۔ خُبز
الغراب (ن): ایک قسم کی بوٹی جس میں گول گول
ٹکیاں روٹی کے مانند نکلتی ہیں۔الخَابِز: روٹی
والا۔الخَبِيز: پکا ہوا، ثرید۔الخَبَّاز: نانبائی۔
الخِبَازَة: نانبائی کا پیشہ۔
۲۔خَبَزَ ـِ خَبْزًا و تَخَبَّزَهُ: کو مارنا۔
۳۔اِنْخَبَزَ المكانُ: جگہ کا پست ہونا۔الخَبْز:
پست جگہ، نشیبی زمین۔
۴۔الخُبَّازَى و الخُبَّاز و الخُبَّيْزَة و الخُبَّازَة
(ن): خطمی، خبازی (ایک جنگلی پودا)۔

خبس: ۱۔خَبَسَ ـِ خَبْسًا و اِخْتَبَسَ و تَخَبَّسَ
الشيءَ: کو لے لینا، حاصل کرنا، قابو میں کرنا، مال
غنیمت کے طور پر لینا۔الخابس و الخَبُوس
و الخَبَّاس و المُخْتَبِس: شیر۔الخُبَاسَة و
الخُبَاسَاء: غنیمت۔
۲۔خَبَسَ ـِ خَبْسًا فُلانًا حقَّهُ: پر ظلم کرنا، اس کا
حق چھین لینا۔اِخْتُبِسَ مالُهُ: کا مال جاتا رہنا۔
الخَبُوس: ظلم کرنے والا۔الخُبَاسَة: ظلم۔

خبش: خَبَشَ ـِ خَبْشًا و تَخَبَّشَ الاشياءَ من
ها هُنا و ها هُنا: ادھر ادھر سے چیزیں لے کر
جمع کرنا۔الخَبَّاش: کمانے والا، حاصل کرنے
والا، قابض، مالک۔خُبَاشَات العيش: زندگی
کی ضروریات جیسے کھانا وغیرہ۔الناس: مختلف
قبائل کی جماعت۔

خبص: خَبَصَ ـِ خَبْصًا الشيءَ بالشيءِ: ایک
چیز کو دوسری سے ملانا۔خَبَّصَ و تَخَبَّصَ و
اِخْتَبَصَ: کھجور بالائی اور میدہ کا حلوہ بنانا۔اِخْتَبَصَ
الرجلُ: کھجور بالائی اور میدہ کا حلوہ لینا یا کھانا۔
الخَبِيص و الخَبِيصَة (ط): کھجور بالائی اور
میدہ سے تیار کیا ہوا حلوہ یا مٹھائی۔المِخْبَصَة:
کڑاہی میں (خبیص) حلوہ کو الٹ پلٹ کرنے کا
چمچہ۔

خبط: ا۔خَبَطَ ـِ خَبْطًا هُ: کوزور سے مارنا۔ الشجرةَ: درخت کے پتے جھاڑنا۔ تَخَبَّطَهُ: کوزور سے مارنا۔ اِخْتَبَطَ هُ: کوزور سے مارنا۔ الخَبَط (ز): درخت کے جھاڑے ہوئے پتے۔ الخَبِيط: دہی جس میں تازہ دودھ ڈال کر ایک دوسرے میں ملادیا گیا ہو۔ المِخْبَط و المِخْبَطة جمع مَخَابِط و المِخْبَاط جمع مَخَابِيط: دھوبی کی موگری، پتے جھاڑنے کا ڈنڈا۔

۲۔خَبَطَ ـِ خَبْطًا الشيءَ: کو سخت روندنا۔ الليلَ: رات کو بے راہ چلنا۔ هُ بِ خَير: کو بغیر جان پہچان کے خبر دینا۔ تَخَبَّطَ الشيءَ: کو روندنا۔ الخَابِط (فا) (بقول الحریری) نِضْوِ سُرًى خابطِ ليلٍ أَلْيَل: بے توجہی سے چلنے والا کہا جاتا ہے۔ انه يخبطُ خَبْطَ عشواءَ: وہ اندھی اونٹنی کی طرح پاؤں مارتا ہے یعنی بغیر غور و فکر کے کام کرتا ہے۔ ما ادری ایُّ خابطِ ليلٍ هو: میں نہیں جانتا کہ وہ رات کو آنے والا اجنبی کون ہے۔ الخَبِيط: وہ حوض جس کو اونٹوں نے پاؤں مار کر گرادیا ہو۔ الخَبُوط و الخَبِيط و الأَخْبَط من الخيل: زمین پر پاؤں مارنے والا گھوڑا۔

۳۔خَبَطَ ـِ خَبْطًا الشيطانُ زيدًا و تَخَبَّطَ الشيطانُ زيدًا: شیطان کا زید کو نقصان پہنچانا۔ الخَبْطَة جمع خِبَط و خُبَط: (تَخَبَّطُ الشيطان سے مشتق ہے) شیطان کا آدمی کو خبطی و دیوانہ کردینا۔ الخُبَاط: پاگل پن۔

۴۔خَبَطَ ـِ خَبْطًا البعيرَ: اونٹ کے چہرے کی چوڑائی میں لمبا داغ لگانا۔ الخِبَاط جمع خُبُط: چہرے کی چوڑائی میں لمبا نشان۔

۵۔خُبِطَ: کوزکام ہونا۔ صفت مَخْبُوط۔ الخَبْطَة جمع خِبَط و خُبَط: زکام۔

۶۔تَخَبَّطَتِ البلادُ: ملک میں فتنہ و فساد اور لوٹ مار مچنا۔ اِخْتَبَطَتِ البلاد: ملک میں فتنہ و فساد مچنا۔

۷۔الخَبْطَة جمع خِبَط و خُبَط: تالاب یا برتن میں بچا کھچا پانی۔ مشک میں باقی بچنے والا دودھ، تھوڑی چیز۔ کہا جاتا ہے: عليه خَبْطَة من الجَمَال: اس پر خوبصورتی کی جھلک ہے۔ الخِبْطَة جمع خِبَط کسی چیز کا کچھ حصہ ٹکڑا۔ (کہا جاتا ہے: كان ذلك بعدَ خِبْطَةٍ من الليل: یہ رات کے کچھ حصہ گزرنے کے بعد ہوا)۔ من الماء: پانی کا گھونٹ۔ الخُبَاط: گرد و غبار۔

خبع: خَبَعَ ـَ خَبْعًا في المكان: جگہ میں داخل ہونا۔ ـ الشيءَ: کو چھپانا۔ خَبَأَ کے معنی میں آتا ہے۔ اس لئے کہا جاتا ہے۔ جارية خُبَعَةٌ طُلَعَةٌ: وہ لڑکی جو کبھی اپنے آپ کو چھپائے اور کبھی ظاہر کرے۔ ـَ خُبُوعًا الصبيُّ: بچہ کا روتے ہوئے سانس گھونٹ لینا۔

خبق: خَبَقَ ـِ خَبْقًا: گوز کرنا۔ هُ: کو اپنے سے حقیر جاننا۔ تَخَبَّقَ الشيءُ: بلند ہونا۔ الخِبَقّ: بہت کودنے والا آدمی، تیز رفتار گھوڑا۔

خبل: ا۔خَبَلَ ـُ خَبْلًا و خَبَّلَ هُ: کو خراب کرنا، بگاڑنا۔ ـ هُ الحزنُ اور الدهرُ او الداءُ: غم، زمانے یا بیماری کا کسی کی عقل یا عضو کو خراب کر دینا۔ ـ يَدَهُ: کے ہاتھ کو شل (خشک) کرنا۔ خَبِلَ ـَ خَبَلًا و خَبَالًا: پاگل ہونا صفت: خَبِل و اَخْبَل: ـتِ اليدُ: ہاتھ کا شل ہوجانا، خشک یا بیکار ہوجانا۔ اِخْتَبَلَ هُ الحزنُ او الداءُ: غم یا بیماری کا کسی کی عقل کو خراب کردینا۔ الخَبْل و الخَبَل جمع خُبُول: اعضاء کی خرابی، فالج، ہاتھ پاؤں کی کاٹ۔ الخَبْل من الدهر: بگڑا ہوا زمانہ۔ الخَبَال: فساد، بگاڑ، مشقت، مصیبت (کہا جاتا ہے: هو خَبَالٌ على اهله: وہ اپنے اہل پر بوجھ ہے)۔ نقص، ہلاکت، زہر قاتل۔ الخابل: فسادی مفسد، شیطان، جن کہا جاتا ہے۔ مَسَّهُ الخابلُ: اس کو جن نے پاگل کردیا۔ الخابلان: رات، دن۔ مُخَبَّل (ال کے بغیر) زمانہ کا ایک نام۔ المُتَخَبَّل: مجنوں، پاگل، تھڑدلا۔

۲۔خَبَلَ ـُ خَبْلًا هُ: کو گرویدہ کرنا۔ خَبَلَ الحبُّ قَلْبَهُ: محبت نے اسے گرویدہ کردیا۔ الخَبَل: دلفریبی، مسحوری، گرویدگی۔

۳۔خَبَلَ ـُ خَبْلًا و خَبَّلَ هُ عن كذا: کو سے روکنا، منع کرنا کہا جاتا ہے خَبَلَ عن فعل ابيه: اس نے اپنے باپ کے فعل سے کوتاہی کی۔ المُخَبَّل: درد کے باعث اچھی طرح نہ چل سکنے والا۔

۴۔اِسْتَخْبَلَ هُ الابلَ: سے اونٹ عاریۃً لینا تا کہ ان سے فائدہ اٹھائے۔ الخُبْل: قرض، عاریۃً لینا۔

۵۔الخَبَل (ح): ایک پرندہ جس کی آواز الو جیسی ہوتی ہے۔ بعض بڑے امراء کا لقب۔

خبن: ا۔خَبَنَ ـِ خَبْنًا و خِبَانًا الثوبَ: کپڑے کو موڑ کر سینا۔ ـ و اَخْبَنَ الطعامَ: کھانے کو کپڑے کی تہہ میں چھپانا۔ اِخْتَبَنَ الشيءَ: کو کپڑے کی تہہ میں پکڑنا، لینا۔ الخُبْنَة جمع خُبَن: کپڑے کی تہہ، تہہ کردہ دامن۔ خوراک جو کپڑوں کی تہہ میں لی جائے۔ رجلٌ خُبُنٌّ: سمٹے ہوئے اعضاء والا آدمی۔

۲۔خَبَنَ ـِ خَبْنًا و خِبَانًا الشاعرُ: شاعر کا اپنے شعروں میں خبن استعمال کرنا۔ الخَبْن في الشعر: دوسرے ساکن جزء کا حذف۔ جیسے فاعلن میں الف حذف کر کے اسے فَعِلُن کر دینا۔

خبا: خَبَا ـُ خَبْوًا و خُبُوًّا تِ النارُ او الحِدّةُ: آگ یا حرارت کا ٹھنڈا ہونا، مندا پڑنا، بجھنا۔ کہا جاتا ہے: خبا الهبُهُ: اس کے غصہ کا جوش ٹھنڈا ہو گیا، فرو ہوا۔ اَخْبَا النارَ: آگ کو بجھانا۔

خبی: خَبَى الشيءَ: بمعنی خَبَأَه (کو چھپانا)۔ خَبَّى و اَخْبَى و تَخَبَّى الخِباءَ: خیمہ نصب کرنا۔ اِسْتَخْبَى الخباءَ: خیمہ نصب کرنا، خیمہ میں داخل ہونا۔ الخِباء جمع اَخْبِيَة: اون یا اونٹ کے بالوں کا خیمہ، بالی میں جو یا گیہوں کے دانے کا چھلکا، شگوفے کا غلاف۔

خت: خَتَّ ـُ خَتًّا السِنانَ اليه: کو پے درپے نیزے مارنا۔ اَخَتَّ الرجلُ: باپ کے ذکر پر شرمندہ ہونا، شرم کرنا۔ ـ هُ: کا حصہ کم کرنا۔ الخَتَت: بدن کی سستی۔ الخَتِيت: خسیس، ناقص۔

ختأ: خَتَأَ ـَ خَتْأً هُ عن كذا: [illegible] سے روکنا، منع کرنا۔ اِخْتَتَأَ: کا خوف وغیرہ سے رنگ متغیر ہونا۔ ـ من فلان: سے شرم، ڈر یا ذلت کے سبب چھپنا۔ ـ هُ: کو دھوکا دینا۔ ـ الشيءَ: کو اچک لینا۔ مَفَازَةٌ مُخْتَتِئَةٌ: بیابان جس میں راستہ نہ ملتا ہو۔

ختر: ا۔خَتَرَ ـِ خَتْرًا هُ: سے بری طرح بیوفائی کرنا۔ صفت: خاتِر و ختّار و ختير و خَتُور و خِتِّير۔

۲۔خَتَرَ ـُ خَتْرًا و خُتُورًا ت نفسُهُ: کا جی

متلانا، بگڑنا۔ خَتِرَ ـَ خَتَرًا: زہر یا دوا پینے سے
سن اور بے حس ہو جانا۔ خَتَرَہُ الشرابُ: شراب
کا کسی کے نفس کو خراب کر دینا اور ڈھیلا کر کے
چھوڑنا۔ تَخَتَّرَ: سست ہونا، ڈھیلا ہونا بیماری
وغیرہ کی وجہ سے کسی کے بدن کا سست ہونا۔
۳۔ خَتَرَبَ ہُ: کو کاٹ ڈالنا، پارہ پارہ کر دینا۔
۴۔ خَتَرَمَ خَتْرَمَۃً: گھبراہٹ یا بات نہ کر سکنے کی وجہ
سے خاموش رہنا۔

ختع: خَتَعَ ـَ خَتْعًا و خُتُوعًا الدلیلُ بالقوم:
راہبر کا لوگوں کی اندھیرے میں رہبری کرنا۔
—علی القوم: لوگوں کے پاس اچانک آ جانا۔
—و انختع فی الارض: زمین میں دور تک نکل
جانا۔ الخَتِیع و الخُتَع: ماہر رہنما۔ الخَوْتَع:
ماہر رہنما۔ (ح) خرگوش کا بچہ۔ الخِتاع: چمڑے
کا دستانہ جو باز پالنے والے باز کے پنجوں کی
خراش کے خوف سے پہنتے ہیں۔

ختل: ا۔ خَتَلَ ـِ خَتْلًا و خَتَلانًا و خاتَلَ
مُخاتَلَۃً ہُ: کو دھوکا دینا۔ کہا جاتا ہے خاتَلَ
الصیادُ: شکاری کا دبے پاؤں چلنا کہ شکار کو آہٹ
محسوس نہ ہو۔ صفت خاتِل و خَتُول۔ تخاتَلوا:
ایک دوسرے کو فریب دینا۔ اِختَتَلَ الرجلَ: کو
دھوکا دینا۔ الخَتّال مونث خَتّالۃ: بڑا دھوکے
باز، فریبی۔
۲۔ اِختَتَلَ لأسرارِ القوم: لوگوں کی راز کی باتوں کو
چوری سے سننا۔ المَختَل: چھپنے کی جگہ، خرگوش
کا بِل۔
۳۔ الخَوْتَل: ظریف، دانا آدمی۔

ختم: ا۔ خَتَمَ ـِ خَتْمًا و خِتامًا الشیءَ
و علیہ: پر مہر لگانا۔ خَتَّمَ: اچھی طرح ختم کرنا،
مہر لگانا۔ —ہُ: کو انگوٹھی پہنانا۔ تَخَتَّمَ الخاتمَ
و بہ: انگوٹھی کو اپنی انگلی میں پہننا۔ کہا جاتا ہے
تَخَتَّمَ بالعَقِیق: اس نے عقیق جڑی انگوٹھی
پہنی۔ (عقیق سرخ رنگ کا موتی) الخاتام جمع
خواتیم: انگوٹھی خواہ اس پر پہننے والا کا نام کندہ
ہو یا نہ، مہر۔ الخاتَم: مہر۔ و الخاتِم جمع
خواتِم و خُتُم: انگوٹھی، مہر، جس سے ختم کیا
جائے۔ الخَتَم: انگوٹھی، مہر۔ الخُتْم: مہر، جس
سے ختم کیا جائے۔ الخِتام جمع خُتُم: ہر وہ
چیز جس سے کسی چیز پر مہر لگائی جائے۔
۲۔ خَتَمَ ـِ خَتْمًا و خِتامًا العملَ: کام سے
فراغت حاصل کرنا۔ —الکتابَ: پوری کتاب
پڑھ جانا۔ —اللّٰہُ لہ بالخیر: کا اچھا انجام کرنا۔
اُختُتِمَ الکتابُ: کتاب کا خاتمہ تک پہنچنا۔
اِختَتَمَ ہُ: کو پورا کرنا۔ الخاتَم و الخاتِم
جمع خَواتِم و خُتُم: ہر چیز کا انجام۔
الخاتِمۃ جمع خَواتِیم و خاتِمات:
الخاتم کا مونث: انجام، نتیجہ، اخیر۔
۳۔ خَتَمَ ـِ خَتْمًا و خِتامًا علی قلبہ: کو بے سمجھ
بنانا۔ کہا جاتا ہے خَتَمَ علیك بابہُ: سے
اعراض کرنا۔ —الاناءَ: برتن کو مٹی وغیرہ سے بند
کرنا۔ تَخَتَّمَ بأمرہ: اپنے معاملہ کو چھپانا۔
—عنہ: سے غافل بنکر چپ رہنا۔ الخِتام جمع
خُتُم: مٹی۔
۴۔ خَتَمَ ـِ خَتْمًا و خِتامًا الزرعَ و علیہ: کھیتی
کو پہلی بار سیراب کرنا۔
۵۔ تَخَتَّمَ: عمامہ باندھنا۔ کہا جاتا ہے تَخَتَّمَ
بعمامتہ: اس نے اپنا عمامہ باندھا۔
٦۔ الخَتَم: شہد۔ الخاتَم و الخاتِم جمع
خَواتِم و خُتُم: گدی کا گڑھا۔ ٹانگوں کی
تھوڑی سفیدی۔ المُخَتَّم من الخیل: وہ
گھوڑا جس کی ٹانگوں میں تھوڑی سی سفیدی ہو۔

ختن: ا۔ خَتَنَ ـِ خَتْنًا الشیءَ: کو کاٹنا۔
—الصبیَّ: بچہ کا ختنہ کرنا۔ بچہ جس کا ختنہ کیا گیا
ہو: خَتِین و مَختُون۔ اِختَتَنَ الصبیُّ: بچہ
کا ختنہ شدہ ہونا۔ الخِتان: ختنہ۔ الخِتانۃ:
ختنہ، ختنہ کرنے والے کا پیشہ۔
۲۔ خَتَنَ ـُ خُتُونًا و خُتُونۃً و خاتَنَ ہُ: کو داماد
بنانا۔ الخَتَن جمع اَختان: عورت کی طرف
سے رشتہ دار جیسے سسر، سالا، داماد۔ الخَتَنۃ:
الخَتَن کا مونث۔ ساس۔
۳۔ خَتَنَ ـِ خَتْنًا الرجلَ: کو دھوکا دینا۔ خاتَنَ
الرجلَ: کو دھوکا دینا۔
۴۔ الخاتُون جمع خَواتِین: شریف زادی، بیگم۔
المَختُون من الاعوام: خشک سال۔

ختا: خَتا یَختُو خَتوًا: غم یا بیماری سے شکستہ دل
ہونا۔ —ہُ: کو کسی بات سے روکنا۔ اُختِیَ المتاعُ:
کپڑوں کو ایک ایک کر کے فروخت کرنا۔ اِختَتی
اِختِتاءً: غم یا بیماری سے شکستہ دل ہونا۔

خثّ: خَثَّ الشیءَ: کو جمع کرنا، کی اصلاح کرنا۔
اِختَثَّ: شرم کرنا۔ الخُثّ: سیلاب کا کوڑا
کرکٹ یا پانی کے اوپر کی خشک شدہ کائی۔ الخُثَّۃ
و الخَثَّۃ: آگ سلگانے کے لئے چھوٹی چھوٹی
لکڑیوں کا گٹھا۔

خثر: ا۔ خَثَرَ ـُ خَثْرًا و خُثُورًا و خَثَرانًا خَثِرَ
ـَ خَثَرًا و خَثُرَ ـُ خَثارۃً و خُثُورۃً و تَخَثَّر
اللبنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا، دہی بننا صفت خاثِر۔
اَخثَرَ الزبدَ: مکھن کو بغیر پگھلائے چھوڑ دینا۔
خَثَّر و اَخثَرَ اللبنَ: دودھ کو گاڑھا کرنا، دہی
بنانا۔ ایک ضرب المثل ہے ما یدری ایُخثِرُ ام
یُذِیب: وہ اپنے کام میں متردد ہے نہیں جانتا کہ
کرے یا نہ کرے۔ الخاثِر من اللبن وغیرہ:
گاڑھا دودھ وغیرہ۔ کہا جاتا ہے اِستَیقَظ فلانٌ
خاثِرَ النفس: فلاں شخص بیدار ہوا تو اس کی
طبیعت بوجھل، سست اور بدمزہ تھی۔ الخُثارۃ: بچا
ہوا گاڑھا گاڑھا دودھ۔ کہا جاتا ہے ذہب صفوۃُ
و بقیت خُثارتہ: اس کا صاف اور خالص حصہ
ختم ہو گیا اور تلچھٹ باقی رہ گئی۔
۲۔ خَثِرَ ـَ خَثِرات نفسُ الرجل: کا جی
متلانا، مضطرب ہونا۔
۳۔ الخاثِرۃ: جماعت۔ الخُثار: دسترخوان پر بچی
کھچی چیزیں۔ الخُثارۃ: چیز کا بقیہ۔

خثعم: تَخَثعَمَ: خون آلود ہونا۔ الخَثعَمَۃ: جسم کا
خون آلود ہونا یا اکٹھے ہو کر لوگوں کا جانور کو ذبح
کرنا اور مل جل کر کھانا پھر اس جانور کے خون میں
خوشبو ملا کر ہاتھ رنگنا اور آپس میں ایک دوسرے کی
مدد کرنے کا معاہدہ کرنا۔ الخَثعَم و المُخَثعَم
(ح): شیر۔

خثل: الخَثلۃ: موٹی عورت۔ و الخَثلَۃ من
البطن (ع ا): پیڑو۔ کہا جاتا ہے طعنہ فی
خثلۃ بطنہ: اس نے اس کے پیڑو میں نیزہ مارا۔

خثم: ا۔ خَثِمَ ـَ خَثَمًا: چوڑی یا موٹی ناک والا
ہونا صفت خَثِم و اَخثَم۔ —الفَمُ: کی ناک
کو کچل دینا۔ خَثَّمَ الشیءَ: کو چوڑا کرنا۔ الخُثمَۃ:
ناک کی چوڑائی۔ یا موٹائی۔
۲۔ خَثِمَ ـَ خَثَمات اخلافُ الناقۃ: اونٹنی کے
تھنوں کا بند ہونا۔

خثج: خَثَجَ ـُ خَثجًا ہُ: کو ہٹانا، دفع کرنا۔ —بو جلوہ:

پاؤں سے خاک اڑانا۔ -بسلحه: پاخانہ کرنا۔
-الحطبَ: لکڑی پھاڑنا، چیرنا۔ ساعدَهُ: کی کلائی کا کٹھا ہوا ہونا۔ اِخْتَجَّ الجملُ: اونٹ کا بیچ کھاتے ہوئے جلد چلنا۔ الخَجوج من الریاح: تیزی سے گزرنے والی یا چلتے ہوئے چکر دار آندھی۔

خجأ: خَجَأ ـ خَجْأً الرجلُ: پیچھے ہٹنا، ذلیل ہونا۔ -اللیلُ: رات کا اختتام پر پہنچنا۔ -هُ: کو مارنا۔ خَجِیءَ ـ خَجَأً: شرم کرنا۔ اَخْجَأَهُ: سے سوال میں اصرار کرنا۔ تَخاجَأ: دیر لگانا۔ الخُجَأة: موٹا اور سست، احمق۔

خجف: الخُجُف و الخَجیف: اوچھا پن۔

خجل: ا۔خَجِلَ ـ خَجَلاً: شرم وحیا سے مضطرب ہونا۔ صفت: خَجِل و خَجْلان۔ -بامره: اپنے معاملہ میں مشتبہ ہونا۔ - البعیرُ بالحمل: پر بوجھ کا بھاری ہونا۔ -من کذا: سے زچ ہونا۔ فی طلب الرزق: رزق طلبی میں سست ہونا۔ خَجَّلَ و اَخْجَلَ هُ: کو شرمندہ کرنا۔
الخجل (مص): حیا، شرم۔
۲۔ خَجِلَ ـ خَجَلاً الثوبُ: کپڑے کے نیچے کے حصہ کا بہت پھٹا ہوا ہونا اور فراخ ہونا۔ صفت: خَجِل۔ - النباتُ: نباتات کا زیادہ اور گنجان ہونا۔ صفت خَجِل اَخْجَلَ النباتُ: نباتات لمبا اور گنجان ہونا۔

خجی: خَجَی ـ خَجْیًا التراب برجله: پاؤں سے خاک اڑانا۔ خَجِیَ ـ خَجًی: شرم کرنا، حیا کرنا۔

خدّ: ا۔خَدَّ ـ خَدًّا فیه الضربُ: میں چوٹ کا نشان چھوڑنا۔ الاَخادید: کوڑے کی مار کے نشانات۔ اسی سے ہے۔ اخادیدُ الحبال: کنویں میں رسی کھینچنے کے نشانات۔
۲۔ خَدَّ ـ خَدًّا الارضَ و فی الارض: زمین پھاڑنا۔ الخَدّ جمع اَخِدَّة و خِداد و خِدّان: لمبا گڑھا، پانی کی نہر طریقہ۔ الخُدّة جمع خُدَد: لمبا گڑھا۔ الاُخْدُود جمع اَخادید: لمبا گڑھا، خندق۔ المِخَدَّة جمع مَخادّ: زمین پھاڑنے کا آلہ۔
۳۔ خَدَّدَ تَخْدیدًا لحمُهُ: کا دبلا ہو کر گوشت کا جھری دار ہونا۔ لحمَهُ: کو دبلا کرنا۔ تَخَدَّدَ لحمه: کے دبلا ہونے کے سبب گوشت کا جھری دار ہونا۔
۴۔ خادَّ مُخادَّةً هُ: کے کام میں مزاحم ہونا۔ تَخادًّا: ایک دوسرے کی مزاحمت کرنا۔ تَخَدَّدَ القومُ: لوگوں کا فرقوں میں بٹنا۔
۵۔ الخَدّ جمع اَخِدَّة و خِداد و خِدّان: لوگوں کی ایک جماعت۔ -جمع خُدود من الوجه (ع ا): رخسارہ۔ الخُدُود: کواڑ کے دونوں پٹوں کے اطراف میں لکڑی کے تختے۔ المِخَدَّة جمع مَخادّ: سوتے وقت رخسارہ رکھنے کا تکیہ۔ المخدّان: دونوں کچلیاں۔

خدب: ا۔خَدَبَ ـ خَدْبًا هُ بالسیف: کو تلوار سے مارنا۔ الخَدِیب من السیوف: کاٹنے والی تلوار۔ طعنة او حربة خَدْبَةٌ و خَدْباء: نیزہ یا برچھی جس کا گھاؤ سخت اور کشادہ ہو۔
۲۔ خَدَبَ ـ خَدْبًا تْهُ الحیّةُ: کو سانپ کا ڈسنا۔
۳۔ خَدَبَ ـ خَدْبًا: جھوٹ بولنا۔ الخَدّاب: بڑا جھوٹا۔
۴۔ تَخَدَّبَ: لمبا ہونا۔ خَدَب: لمبائی (کہا جاتا ہے: فی لسانه خَدَبٌ: اس کی زبان سے اوچھا پن اور حماقت ٹپکتی ہے۔) اوچھا پن، حماقت، ہلکا پن، بیوقوفی۔ الخَدِب و الاَخْدَب: لمبا بیوقوف، جلد باز۔ الخُدْبَة: لمبائی۔
۵۔ تَخَدَّبَ: درمیانی چال چلنا۔

خدج: خَدَجَ ـ خِداجًا ت الدابّةُ: جانور کا ادھورا بچہ گرانا۔ صفت: خادِج و مُخْدِج۔ لہٰذا ادھورا بچہ یا وقت سے پہلے پیدا ہونے والے بچے کو خَدِیج و خَدُوج و مُخْدَج کہتے ہیں۔ خَدُوج کی جمع خُدُوج و خِداج و خَدائِج ہے۔ خَدَّجَتِ الناقةُ: بمعنی خَدَجَتْ اَخْدَجَتِ الدابّةُ بمعنی خَدَجَتْ۔ - الشیءُ: ناقص ہونا۔ -صلاتَهُ: بعض ارکان نماز میں کمی کرنا۔ الخِداج: نقصان، کمی۔

خدر: ا۔خَدِرَ ـ خَدَرًا العضوُ: عضو کا سن ہو جانا۔ -ت العینُ: آنکھ کا بھاری ہونا۔ خَدَّرَ و اَخْدَرَ العضوَ: عضو کو سن کر دینا، بے حس کر دینا۔ الخادِر: سست، کاہل، حیران۔ الخَدَر (طب): عضو کی بے حسی، کاہلی، سستی۔ الخَدِر: بے حس عضو والا۔
۲۔ خَدِرَ ـ خَدَرًا الحرُّ: گرمی کا تیز ہونا۔ - النهارُ: دن کا تیز گرمی اور حبس والا ہونا۔
۳۔ خَدِرَ ـ خَدَرًا البردُ: سردی کا تیز ہونا۔ نهارٌ خَدِرٌ: نمناک سرد دن۔
۴۔ خَدَرَ ـ خَدْرًا: متحیر ہونا۔ الخادِر: متحیر۔
۵۔ خَدَرَ ـ خُدُورًا بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ - الاَسدُ فی عرینه: شیر کا ماند میں رہنا۔ و خَدَّرَ البنتَ: لڑکی کو پردہ میں رکھنا۔ اَخْدَرَ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ -مع اهل: اپنے لوگوں کے ساتھ قیام کرنا۔ الاسدُ: شیر کا جھاڑی میں رہنا۔ -البنتَ: لڑکی کو پردہ میں رکھنا۔ -الاسدَ عرینُهُ: جھاڑی کا شیر کو چھپا لینا۔ اللیلُ القومَ: رات کا لوگوں کو ڈھانپ لینا۔ تَخَدَّرَ و اِخْتَدَرَ: چھپنا۔ -ت البنتُ: لڑکی کا پردہ میں رہنا۔ الخِدْر جمع خُدُور و اَخْدار جمع اَخادیر: ہر ایک چیز جس سے پردہ کیا جائے، شیر کی جھاڑی، لڑکی کے لئے مکان کے ایک گوشہ میں لگایا ہوا پردہ، لڑکی کے رہنے کی خاص علیحدہ جگہ، رات کی تاریکی۔ الخَدَر: تاریکی، تاریک جگہ۔ الخَدِر من اللیالی: اندھیری رات۔ -من الامکنة: چھپی ہوئی تاریک جگہ۔ المِخْدار: شیر کی جھاڑی۔ الخُدْرَة: سخت تاریکی۔ الاَخْدَر: تاریک رات۔ - و الاَخْدَرِی (ح): ایک قسم کا جنگلی گدھا۔ الخادِرَة (ح): تتلی (پتنگے کا) پیلہ (کیڑے کی دوسرے مرحلہ میں لی ہوئی شکل) اس حالت میں پتنگا پوری طرح خول میں چھپا ہوتا ہے۔ المَخْدُورُ من الهوادج: پردہ پڑا ہوا ہودہ۔ الخُدارِیّ: تاریک رات، سیاہ بادل۔ ایک قسم کا جنگلی گدھا۔ الخُدارِیّة (ح): عقاب۔
۶۔ خَدَرَ ـ خَدْرًا الظبیُ: ہرن کا گلہ سے پیچھے رہ جانا۔
۷۔ الخَدَرْنَق جمع خَدارِن (ح): زمکڑی بعض کے نزدیک: زمکڑی، بڑی لکڑی، مکڑا۔

خدش: خَدَشَ ـ خَدْشًا و خَدَّشَ هُ: کو نوچنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، خراش لگانا۔ الخَدْش جمع خُدُوش و خِداش و اَخْداش: خراش۔ الخَدُوش: بہت خراشیں لگانے والا، مکھی، پسو۔ المُخادِش و المُخَدِّش (ح): بلی۔

الْمُخَلَّشَ: انسان کی گردن کی کٹنے کی جگہ۔

خدع: ا۔خَدَعَ ـَ خَدَعَ ـَ خِدْعًا و خَدْعًا ةً: کو دھوکا دینا فریب میں لانا۔ خَادَعَ مُخَادَعَةً و خِداعًا ةً: کودھوکا دینا، فریب میں لانا۔ العینَ: آنکھ کی دیکھی ہوئی بات میں شک ڈالنا۔ سورہ نساء میں ہے: یخادعون اللّٰہ و ھو خادِعُھُم: وہ اپنے طور پر اللہ کو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے کرم فرمائی دکھا کر ان سے آخرت کے عذاب کو چھپاتا ہے یعنی ان کے دھوکہ کا بدلہ دیتا ہے۔ اَخْدَعَ ہٗ: کو دغا بازی پر اکسانہ، برانگیختہ کرنا۔ تَخَدَّعَ ہ: کو دھوکا دینا، فریب دینا۔ ــــ لہ: کو جھوٹ موٹ دھوکا دینا۔ تَخَادَعَ: دھوکا کھانے کا بہانہ کرنا۔ ــــ القومُ: ایک دوسرے کو دھوکا دینا۔ اِنْخَدَعَ: دھوکا کھانا، فریب میں آجانا، دھوکے پر رضامند ہو جانا۔ ــبہ: سے دھوکا کھانا۔ اِخْتَدَعَ ہ: کو دھوکا دینا، فریب میں لانا۔ الخَدِیْعَة جمع خَدَائِع و الخُدْعَة والخِدَاع: دھوکے کا ذریعہ، مکر، حیلہ۔ الخُدُعة: بہت دھوکا کھانے والا، جسے لوگ دھوکا دیتے رہیں۔ الحربُ خُدْعَةٌ: جنگ میں مرد دھوکا کھاجاتے ہیں۔ الخُدَعَة والخَدَّاع: بہت دھوکا دینے والا۔ الأَخْدَع جمع اَخادِع: اسم تفضیل: زیادہ دھوکے باز۔ الخَیْدع: بہت دھوکا دینے والا، ناقابل اعتبار دوست، سراب، مکار بھیڑیا۔ الخَدُوع جمع خُدُع: بہت دھوکا دینے والا، بہت فریبی۔ المُخَدَّع: تجربہ کار جو کئی بار دھوکے کھاچکا ہو۔

۲۔ خَدَعَ ـَ خِدْعًا و خَدْعًا الضبُّ فی جُحْرِہ: سوسمار کا اپنے بل کے اندر جانا۔ ــت الشمسُ: سورج کا غائب ہونا۔ ــت الطریقُ: راستہ کا غیر معلوم ہونا۔ الثوبَ: کپڑے کو موڑنا، تہہ کرنا۔ ــالامرَ: معاملہ کو چھپانا۔ اَخْدَعَ الشیءَ: کو چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ طریقٌ خادِع و خَدُوع: وہ راستہ جو کبھی نظر آئے اور کبھی اوجھل ہو جائے۔ الخَیْدَع: مقصد کے مخالف نامعلوم راستہ۔ الخَادِعَة: مکان کی کوٹھڑی۔ بڑے دروازے کی کھڑکی۔ عام لوگ اسے خَوْخَة کہتے ہیں۔ المِخْدَع و المُخْدَع و المَخْدَع جمع مَخَادِع: کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو۔

۳۔ خَدَعَ ـَ خِدْعًا و خَدْعاً الشيءُ: چیز کا خراب ہوجانا۔ الخادِع من الدنانیر: کم وزن دینار۔

۴۔ خَدَعَ ـَ خِدْعًا و خَدْعًا الرجلُ: عطیہ دینے سے رکنا، کی دولت کا کم ہونا۔ المطرُ: بارش کا کم ہونا۔ الخَدَّاعَة من السنین: کم پیداوار اور کم سرسبزی والا سال۔

۵۔ خَدَعَ ـَ خِدْعًا و خَدْعًات السوقُ: بازار کا ٹھنڈا ہونا سرگرم ہونا، ــتِ الامورُ: مختلف ہونا۔ اِنْخَدَعَتِ السوقُ: بازار کا ٹھنڈا ہونا۔

٦۔ خَدَعَ ـَ خِدعًا و خَدْعًا الرجلَ: کی رگ (اخدع) کو کاٹ دینا۔ الأَخْدَعان، الاَخْدَع کا ثنی جمع اَخَادِع ا ع ا): گردن کی ہر دو جانب دو پوشیدہ رگیں۔ کہا جاتا ہے: لأُقِیْمَنَّ اَخْدَعَكَ) میں تیرے تکبر کو مٹادوں گا۔ نیز کہا جاتا ہے: فلانٌ شَدیدُ الأَخدع: فلاں شخص بڑا سرکش ہے۔

خدف: خَدَفَ ـِ خَدْفًا: تیز چلنا، ــت السماءُ بالثلج: آسمان کا برفباری کرنا۔ واختدف الشيءَ: کو اچک لینا۔ الخَدْف: کشتی کا پتوار۔

خدل: خَدِلَ ـَ خَدَلًا و خَدَالَةً و خُدُولَةً تِ الساقُ: پنڈلی کا پرگوشت ہونا۔

خدم: ا۔خَدَمَ ـُـِ خِدْمَةً و خَدْمَةً ہٗ: کی خدمت کرنا، کے لئے کام کرنا صفت خادِم جمع خُدَّام و خَدَم مؤنث خادم و خادمۃ۔ اَخْدَمَ ہٗ: کو خادم دینا۔ اِخْتَدَمَ: خود اپنی خدمت کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ لابُدَّ لمن لم یکن لہٗ خادمٌ اَنْ یَخْتَدِمَ: جس کے پاس نوکر نہ ہو اس کو خود اپنا کام کرنا ہوگا۔ ــہٗ: سے خادم مانگنا کو خادم بنانا۔ اِسْتَخْدَمَ ہٗ: کو خادم بنانا۔ ــــ الرجلَ: سے خادم مانگنا۔ الخَادِمِیَّة: نوکری، غلامی، المَخْدُومِیَّة: آقائی۔ الخَدَّام: خادم۔ الخَدِیم: خادم، غلام المَخْدُوم (مفعول): آقا، مالک۔ ــمن الکتب: وہ مقبول کتاب جس کی لوگ شرحیں اور حاشیے لکھیں۔ قوم مُخَدَّمُون: بہت نوکر چاکر والے لوگ الخَدَمَات: واحد خِدمَة: (اقتصادیات کے ماہرین کے نزدیک) غیر متوقع برآمدات، عبور، دوبارہ برآمد سیاحت اور گرمی کا موسم گزارنا ان خدمات میں شمار کئے جاتے ہیں۔

۲۔ الخَدَمَة: رات یا دن کی ایک گھڑی یعنی وقت

الخَدَمَة جمع خَدَم و خِدَام و خَدَمات: پازیب، پنڈلی، لوگوں کا حلقہ، کہا جاتا ہے۔ فضَّ اللّٰہُ خَدَمَتَھُم: اللہ تعالیٰ ان کی جماعت میں پھوٹ ڈال دے۔ ــو الخَدَمَة: مضبوط چمڑے کا پٹہ جو اونٹ کے گٹے پر باندھا جاتا ہے۔ الأَخْدَم مؤنث خَدْماء: پاؤں پہ سفید داغ رکھنے والا گھوڑا۔ المُخَدَّم والمُخَدَّمَة: تسمہ، پائجامہ کے نیچے کے حصہ پر باندھنے کی ڈوری، پازیب پہننے کی جگہ۔

خدن: خَادَنَ مُخَادَنَةً ہ: سے دوستی کرنا، کا ساتھی بنا یا ہونا۔ الخِدْن جمع اَخْدان: محبوب، ساتھی (مذکر و مؤنث)۔ الخَدِین: بمعنی الخِدْن، الخُدَنَة: یار باش آدمی۔

خدی: ا۔خَدَی ـِ خَدْیًا و خَدَیَانًا الفرسُ او البعیرُ: گھوڑے یا اونٹ کا تیز دوڑنا۔ اَخْدَی اِخْداءً: تھوڑا تھوڑا چلنا۔ الخَدَا واحد خَدَاة (ح): جانور کے گوبر سے نکلنے والا کیڑا۔

۲۔ الخُدَیْوِیّ: عزیز مصر کا لقب۔ یہ فارسی لفظ ہے جسکا معنی بادشاہ، وزیر اور سردار ہے۔

خذّ: خَذَّ ـُ خَذِیذًا و اَخَذَّ الجرحُ: زخم کا پیپ بہنا۔

خذا: خَذَأَ و خَذِئَ ـَ خَذْأً و خُذُوءًا و خَذَاءً و اِسْتَخْذَأَ لہٗ: کے آگے فروتنی کرنا، کا مطیع و فرمانبردار ہونا۔ اَخْذَأَہٗ: کو ذلیل کرنا، تابع کرنا۔ الخَذَاء: نفس کی کمزوری۔

خذر: ا۔خَذْرَفَ: جلدی کرنا۔ الخُذْرُوف جمع خَذَارِیف: تیز چلنے والا۔ پھرکی، چکری۔ اس کو خَرَّارَة بھی کہتے ہیں۔ بچوں کا ایک کھلونہ جسے الخُلبُل کہا جاتا ہے۔

۲۔ خَذْرَفَ ہٗ بالسیف: کے جسم کے اطراف کی تلوار سے قطع و برید کرنا۔ تَخَذْرَفَ الثوبُ: کپڑے کا پھٹنا۔ الخُذْرُوف جمع خَذَارِیف: اونٹوں کا گلہ جو ان سے الگ ہوگیا ہو۔ الخَذَارِیف: ٹکڑے۔ کہا جاتا ہے۔ ترکت السیوفُ رأسَہٗ خَذَارِیف: تلواروں نے اس کے سر کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے رکھ دیئے۔

۳۔ خَذْرَفَ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

۴۔ تَخَذْرَفَ النوی: گٹھلیاں پھینک دینا۔

۵۔ المُتَخَذْرِف من الرجال: خوش خلق آدمی۔

خذع: ا۔خَذَعَ ـَ خَذْعًا و خَذَّعَ اللحمَ او القرعَ: گوشت یا کدو کی پھانکیں کرنا۔کہا جاتا ہے:ذهبوا خِذَعَ مِذَعَ: وہ الگ الگ بچھڑ کر چلے گئے۔الخَذْعة: زمین وغیرہ کا ٹکڑا۔الخَذِيعَة: ایک قسم کا کھانا جو گوشت کے قیمہ سے بنایا جاتا ہے۔المِخْذَعَة: چھری۔

۲۔خَذْعَبَ و خَذْعَلَ البِطّيخ ونحوه: خربوزہ یا تربوز کی پھانکیں کرنا، پھاڑیاں کرنا۔

خذف: خَذَفَ ـِ خَذْفًا بالحصاة و نحوها: انگلیوں یا گوپھن سے کنکریاں وغیرہ پھینکنا۔تَخاذَفَ ب عيناه بالدموع: کی آنکھوں کا تیزی سے آنسو بہانا۔المِخْذَفَة: گوپھن، غلیل۔الخَذَفان: اونٹوں کی تیز رفتاری کی ایک قسم۔الخَذُوف جمع خُذُف من الدوابّ: تیز رفتار جانور جو تیز رفتاری کی وجہ سے دوڑنے میں کنکریاں اڑائے۔الخُذافة: سرین، چوتڑ۔

خذق: خَذَقَ ـُ خَذْقًا الدابّةَ: جانور کو تیز چلانے کے لئے چھری وغیرہ چبھونا۔ــــ البازی: باز کا بیٹ کرنا۔الخَذْق: گوبر، لید۔

خذل: ا۔خَذَلَ ـُ خَذْلًا و خُذْلانًا و خِذْلانًا فلانًا و عنه: کی مدد ترک کرنا، کو چھوڑ دینا صفت خاذِل جمع خُذّال صفت مفعولی: مَخْذُول جمع مَخاذِيل، خَذَّلَ عنه اصحابَهُ: کے ساتھیوں کو اس کی مدد سے دستکش ہونے کی ترغیب دینا۔ــهُ: کو پسپائی اور جنگ ترک کرنے پر آمادہ کرنا۔خاذَلَ مُخاذَلَةً ہ: کی مدد کرنا چھوڑ دینا۔تخاذَلَ لقوم: ایک دوسرے کی مدد کرنا چھوڑ دینا۔ــت رِجلاهُ: کی ٹانگوں کا کمزور ہونا۔الخَذَال: خاذِل سے مبالغہ کا صیغہ: بڑا مدد چھوڑنے والا۔الخُذَلَة: وہ شخص جس کی مدد چھوڑ دی جائے۔الخَذُول: بہت مدد چھوڑنے والا۔الرجل خَذُولُ الرِجل: وہ شخص جس کی ٹانگیں کمزوری، آفت یا نشہ کے باعث کام دینا چھوڑ دیں۔

۲۔خَذَلَ ـُ خَذْلًا و خُذْلانًا و خِذْلانًا الظبيةُ: ہرنی کا ڈار سے پیچھے رہ جانا اور الگ ہو جانا صفت خاذِل و خَذُول۔

خذم: ا۔خَذَمَ ـِ خَذْمًا و خَذَّمَ الشيءَ: کو جلدی سے کاٹنا۔خَذِمَ ـَ خَذَمًا: کٹ جانا۔ــ خَذَمًا: تیز چلنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔تَخَذَّمَ الشيءَ: کو تکلف سے کاٹنا۔ــ الشيءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔اِخْتَذَمَ الشيءَ: کو کاٹنا۔الخَذُوم جمع خُذُم و الخَذِم و المِخْذَم و المُخَذَّم من السيوف: کاٹنے والی تلوار۔الخُذامَة: کسی چیز کا ٹکڑا۔المِخْذَم: کاٹنے کا آلہ، چھری، تلوار وغیرہ۔

۲۔خَذِمَ ـَ خَذَمًا: مست ہونا صفت خَذِيم۔ اَخْذَمَهُ الشرابُ: کو شراب کا نشہ میں لانا، مست کرنا۔

۳۔اَخْذَمَ: ذلت کا اقرار کرنا اور چپ رہنا۔

۴۔اِخْتَذَمَ الرجلُ: فیاض اور خوش دل ہونا۔الخَذِم من الرجال: فیاض اور خوش دل آدمی۔

خذا: خَذَا ـُ خَذْوًا و خَذِيَ ـَ خَذًى: ڈھیلا ہونا، ــت الأُذُنُ: کان کا ڈھیلا ہونا، لٹکا ہوا ہونا۔خَذْواء: ڈھیلا کان، لٹکا ہوا کان۔الأَخْذَى: ڈھیلے کان والا، لٹکتے کان والا۔ــ لَحْمُهُ: کے گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔اِسْتَخْذَى: تابع دار اور فرماں بردار ہونا۔

خرّ: ا۔خَرَّ ـِ خَرِيرًا الماءُ او الريحُ: پانی کا شور کرتے ہوئے بہنا، غرغر کرنا، ہوا کا سنسنانا، سرسرانا۔صفت: خَرّار۔ــ النائمُ: سوتے شخص کا خراٹے لینا۔الخَرّ جمع خِرَرَة: وہ قطعہء زمین جس میں سیلاب شگاف ڈال دے۔(ع ا): کان کی جڑ۔و الخُرّيّ: چکی کا سوراخ جس میں گیہوں وغیرہ کے ڈالے جاتے ہیں۔الخرور: پانی اور گڑھے والی زمین، بلی کی آواز۔النخرير جمع اخِرَّة: دو ٹیلوں کے درمیان پست زمین، خراٹا (سونے والے کا)۔الخَرّار مونث خَرّارَة: بہت خراٹے لینے والا۔الخَرّارَة: لٹو، پھرکی۔

۲۔خَرَّ ـُ ـِ خَرًّا و خُرُورًا: بلندی سے پستی میں گرنا۔ــ الرجلُ: مرنا۔ــ لِلّٰهِ ساجدًا: اللہ تعالٰی کے لئے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑنا۔ــ لِوَجْهِهِ: منہ کے بل گرنا۔اَخَرَّ اِخْرارًا ہٗ: کو گرانا۔کہا جاتا ہے۔ضربه بالسيف فأَخَرَّهُ: اس نے اسے تلوار سے مار گرایا۔اِنْخَرَّ: ڈھلا ہونا۔

۳۔خَرَّ ـُ ـِ خَرًّا و خُرُورًا عليهم: پرانجان جگہ سے اچانک آپڑنا۔

۴۔خَرْخَرَ النائمُ: سوتے ہوئے شخص کا خراٹے لینا۔النمرُ و السنّورُ: چیتے یا بلی کا خرخر کرنا، آواز نکالنا۔تَخَرْخَرَ بطنُه: پیٹ کا موٹاپے کے سبب ہلنا۔الخَرْخَر: پانی کی غرغر، ہوا کی سنسناہٹ، سرسراہٹ۔الخَرْخار: کثرت سے بہتا ہوا پانی۔

خرىء: خَرِئَ ـَ خَرْءًا و خِراءَةً و خَراءَةً و خُرُوءًا: پاخانہ کرنا، لید کرنا، بیٹ کرنا، کہا جاتا ہے۔خَرِئَتْ بينهم الضبعُ: ان کے درمیان دشمنی ہو گئی۔الخُرْء جمع خُرُوء: پلیدی، پاخانہ، لید، بیٹ۔الخِراء: پلیدی، پاخانہ، لید، بیٹ۔المخراة و المَخْراَة و المَخْرُءَة جمع مَخارِئ: پاخانہ کرنے کی جگہ۔

خرب: ا۔خَرِبَ ـَ خَرَبًا و خَرابًا البيتُ: گھر کا ویران اور اجاڑ ہونا۔صفت: خَرِبٌ، مونث خَرِبة (جیسے الدار الخربۃ ویران اور اجڑا ہوا گھر)۔خَرَبَ ـُ خَرابًا ہٗ: کو ڈھانا، مسمار کرنا، تباہ کرنا۔خَرَّبَ البيتَ: گھر کو مسمار کرنا، ڈھانا۔اَخْرَبَ البيتَ: گھر کو ویران چھوڑنا۔ــ المكانُ: جگہ کا خالی ہونا۔اِسْتَخْرَبَ الرجلُ: آدمی کا مصیبت سے شکستہ حال ہونا، اور تباہی کا طالب ہونا۔الخَرِب: ویران جگہ۔کہا جاتا ہے هو خَرِبُ العظام: اس کی ہڈیوں میں گودا نہیں۔هو خَرِبُ الجوف: وہ خالی پیٹ ہے، بھوکا ہے۔خَرِب الامانة: وہ امانتداری نہیں رکھتا۔الخَرْبة: ویران جگہ۔ــ والخَرِبة جمع خَرِبات و خِرَب و خَرِب و خرائب: ویران جگہ۔الخَراب جمع اَخْرِبة خِرَب: ویران، اجاڑ۔

۲۔خَرَبَ ـُ خَرَبًا الرجلُ: پھٹے یا چھدے ہوئے کان والا ہونا صفت: اَخْرَب مونث خَرْباء جمع خُرْب۔خَرَبَ ـِ خَرْبًا ہٗ: کو پھاڑنا، چھیدنا، میں سوراخ کرنا۔خَرَّبَ المزادة: توشہ دان میں سوراخ کرنا۔تَخَرَّبَ الدودُ الشجرةَ: کیڑے کا درخت میں سوراخ کرنا۔اِسْتَخْرَبَ السقاءُ: مشک کا سوراخ دار ہونا۔الخُرْب والخُرابة و الخُرْبة جمع خُرَب و اَخْراب و خُرُوب: سرین کا گڑھا یا سوئی کا سوراخ

(بعض کے نزدیک) ہر گول سوراخ مثلاً کان کا سوراخ۔ الخُرْبَةُ جمع خُرَبات: چھلنی۔ خُرَّابَةُ و خُرَّابَةُ الإبْرَة: سوئی کا سوراخ۔ التخاریب مفرد تخْرُوب (صحیح التخاریب ہے) بھڑوں کے چھتے جیسے سوراخ، وہ سوراخ جن میں شہد کی مکھی شہد جمع کرتی ہے۔

۳۔ خَرَبَ ـِ خِرابةً و خَرابةً و خَرْبًا و خُرُوبًا: چور ہونا صفت خارِب جمع خُرّاب۔

۴۔ اِسْتَخْرَبَ الیہ: کا مشتاق ہونا۔

۵۔ الخَرب: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ۔ بزدل رجلٌ خِربَّان: بزدل آدمی۔ الخُرب و الخُرْبَة: گڈرے کا تھیلا جس میں وہ اپنا کھانا رکھتا ہے۔ دینی خرابی۔ الخُرْبَة جمع خُرَبات: عیب، لغزش، ہر وہ چیز جس سے شرم کی جائے، گڈرے کا تھیلا، دینی خرابی، کہا جاتا ہے ھو صاحب خُرْبة: وہ دینی خرابی رکھتا ہے۔ اسی سے ہے لحی اللّٰہ ادنانا الی کل خُرْبة: اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہو کہ اس نے ہم کو ہر مذہبی خرابی سے قریب کر دیا۔ ما رأینا من فلان خربةً فی دینہ: ہم نے فلاں شخص کے دین میں کوئی خرابی نہیں دیکھی۔ الخَرُّوب و الخَرنُوب واحد خَرُّوبة و خَرنُوبة (ن) ایک قسم کا درخت جس کے پتے جانوروں کے چارہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور ان سے شیرہ کی ایک قسم بھی نکالی جاتی ہے۔

۶۔ خَرْبَشَ خَرْبَشَةً الکتابَ او العملَ: کتاب یا کام کو خراب کر دینا۔ خَرابِیشُ الخطِّ: خط کی بگاڑی ہوئی جگہیں۔

۷۔ خَرْبَصَ الاشیاءَ: چیزوں کو الگ الگ کرنا۔ المالَ: مال کو لے اُڑنا۔

۸۔ خَرْبَقَ: تیز چلنا۔ چلنے میں جلدی کرنا۔ ـ الشیءَ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ـ الثوبَ: کپڑے کو پھاڑنا۔ ـ النبتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے متصل ہونا۔ اِخْرَنْبَقَ: زمین سے چمٹنا، لپسا ہونا، سر جھکانا۔ الخَرْبَق (ان): ایک قسم کی گھاس جس کی پتیاں بارتنگ کے مشابہ ہوتی ہیں اور سفید اور کالی ہوتی ہیں۔ وہ پودے یا درخت جو دافع جنون سمجھے جاتے ہیں۔

خرت: ۱۔ خَرَتَ ـُ خَرْتًا الأذنَ: کان میں سوراخ کرنا۔ الخُرْت و الخَرْت جمع اَخْرات و خُرُوت: سوئی وغیرہ کا ناکہ، کہا جاتا ہے اَضْیَقُ من خرت الإبرة: سوئی کے ناکہ سے زیادہ تنگ۔ اجعل العودَ فی خرت الفاس: کلہاڑی کے چھید میں لکڑی کا دستہ لگاؤ۔ المَخْرُوت (مفع): پھٹے ہوئے کان، ناک یا ہونٹ والا۔

۲۔ خَرَتَ ـُ خَرْتًا الارضَ: زمین کے راستوں سے واقف ہونا۔ خَرِتَ ـَ خَرَتًا: ہوشیار راہبر ہونا۔ خِرِّیت جمع خَرارِیت و خَرارِت: ماہر و ہوشیار گائیڈ جو بیابان کے پوشیدہ راستوں سے پوری واقفیت رکھتا ہو۔ المَخْرُوت: صاف اور کھلا راستہ۔

۳۔ الخُرْت و الخَرْت جمع اَخْرات و خُرُوت: سینہ کے قریب چھوٹی پسلی۔ الخُرت من الذئاب: تیز رفتار بھیڑیا۔

خرث: الخرثاء: وہ عورت جس کی کوکھیں موٹی اور گوشت ڈھیلا ہو۔ الخُرْثِیّ: ردی گھٹیا سامان۔ ـ من الکلام: بے فائدہ کلام۔

خرج: ۱۔ خَرَجَ ـُ خُرُوجًا و مَخْرَجًا من موضعہ: اپنی جگہ سے باہر نکلنا۔ ـ بہ: کو نکالنا۔ ـ علیہ: سے لڑنے کے لئے نکلنا۔ ـ الی فلان من دَیْنِہ: کا قرض ادا کرنا، چکانا۔ خَرَّجَہٗ من المکان: کو جگہ سے نکالنا۔ ـ المسألةَ: مسئلہ کی وجہ بیان کرنا۔ اَخْرَجَ الشیءَ: کو نکالنا۔ خَارَجَ الشرکاءُ: شرکاء کا جائداد کو آپس میں تقسیم کر لینا۔ اِخْتَرَجَ الشیءَ: کو نکالنا، سے استنباط کرنا۔ ـ فلانًا: سے نکلنے کے لئے کہنا۔ اِسْتَخْرَجَہٗ: سے باہر نکلنے کے لئے کہنا۔ الشیءَ: سے استنباط کرنا۔ ـ المسألةَ: مسئلہ کو حل کرنا۔ الخَرْجَة: ایک دفعہ کا نکلنا۔ الخُرَاج واحد خُرَاجَة جمع خُرَاجات: پھوڑے، پھنسیاں، آبلے۔ الخَارِج: ہر شے کا ظاہر، نکلنے والا۔ الخارجة جمع خارجات: الخارج کا مونث۔ الخَارِجیّ: بیرونی۔ الخَارِجِیَّة: خارجی کا مونث: (دوسری حکومتوں سے تعلقات رکھنے والا) دفتر خارجہ۔ وَزِیرُ الخَارِجِیَّة: وزیر (امور) خارجہ۔ الخُرُوجَة: بہت نکلنے والا۔ رجلٌ خُرَجَة وُلَجَة: بہت نکلنے اور داخل ہونے والا آدمی۔ الخَرَّاج: بہت نکلنے والا۔ رجل خَرّاجٌ وَلّاجٌ: بڑا ہوشیار، حیلہ گر۔ یومُ الخُرُوج: عید کا دن، قیامت کا دن۔ المَخْرَج جمع مَخَارِج (مص) المُخْرَج جمع مَخَارِج (مص): نکلنے کی جگہ، بدن انسانی میں پاخانہ کا مقام۔ ـ عند القراء و الصوفیین: منہ میں حرف کے نکلنے، ظاہر ہونے اور ایک دوسرے سے ممیز اور جدا ہونے کی جگہ۔ المُخْرَج (مفع): نکلنے کی جگہ۔

۲۔ خَرَجَ ـُ خُرُوجًا و مَخْرَجًا فی العلم: علم میں فائق و ماہر ہونا، نابغہ ہونا۔ اِخْتَرَجَ الشیءَ: کو ایجاد کرنا۔ الخارِجیّ: ذاتی قابلیت سے سرداری حاصل کرنے والا اور خود بہادر اور شجاع، جب کہ سرداری نہ تو خاندانی ہو اور نہ اس کا باپ بہادر ہو۔ سبقت لیجانے والا گھوڑا جس کے ماں باپ ایسے نہ ہوں۔

۳۔ خَرَجَ ـُ خُرُوجًا و مَخْرَجات الرعیّة علی الملک: رعایا کا بادشاہ کے خلاف علمِ بغاوت بلند کرنا۔ الخارِجیّ: بادشاہ سے بغاوت کرنے اور جماعت سے نکل جانے والا اور خوارج کے مذہب کا معتقد۔ الخَوارِج: بادشاہ اور جماعت کے مخالف، باغی لوگ، جماعت سے الگ ہونے والے لوگ۔ سات بڑے اسلامی فرقے جنہیں خارجی فرقے (الفرقُ الخارجیة) کہا جاتا ہے۔

۴۔ خَرَّجَ الارضَ: زمین پر خراج مقرر کرنا، عائد کرنا۔ اَخْرَجَ الرجلُ: خراج ادا کرنا۔ خَارَجَ السیِّدُ عبدَہٗ: آقا کا اپنے غلام سے ماہوار مقرر رقم کی ادائیگی کا معاملہ کرنا۔ اُسْتُخْرِجَتِ الارضُ: زمین کا کاشت کے لئے درست کیا جانا۔ الخَرْج جمع اَخْراج: خراج اس فرق کے ساتھ کہ خرج انسان کے عوض ہو اور خراج زمین کا مالیہ ہے، آمدنی کا ثلث یعنی خرچ۔ الخَرَاج (خاء کی تثلیث کے ساتھ) جمع خَرَاج و اَخْرِجَة وجمع اَخَارِیج: زمین کا محصول، ٹیکس، جزیہ۔

۵۔ خَرَّجَ الولدَ فی الادب: بچہ کو تربیت دینا، تعلیم دینا، آداب اور مہذب بنانا۔ تَخَرَّجَ: تربیت و تعلیم پا کر سند یافتہ ہونا، فارغ التحصیل ہونا۔ مُخَرَّج و خِرِّیج و مُتَخَرِّج: فارغ التحصیل، فاضل، سند یافتہ، گریجوایٹ

۶۔ خَرَّجَ العملَ: کام کو ایک دوسرے کے مخالف

مختلف قسم اور رنگوں کا کر دینا۔ اِخْرَجَّ و اِخْرَاجَّ الحیوانُ: جانور کا سیاہ و سفید رنگ والا ہونا۔ صفت: اَخْرَجُ مونث خَرْجَاء۔

٧۔ خَرَّجَ الغلامُ اللوحَ: لڑکے کا تختی کے کچھ حصے پر لکھنا اور کچھ حصہ بغیر لکھے چھوڑ دینا۔ وأَخْرَجَتِ الراعیةُ المرتعَ: مویشی کا چراگاہ کا کچھ حصہ چر لینا اور کچھ بے چرا چھوڑ دینا۔

٨۔ الخُرْج جمع اَخْرَاج: اول اول گھرتے وقت کا بادل۔ الخُرْج جمع خِرَجَة: خُرجی۔

خرد: ١۔ خَرِدَ ـَ خَرَدًا: خَرِدَتِ الجاریةُ: لڑکی کا باکرہ ہونا، دوشیزہ ہونا۔ ــ الرجلُ: دیر تک خاموش رہنا، باتیں کم کرنا۔ ــ أَخْرَدَ الغلامُ: لڑکے کا ذلت کی وجہ سے شرم کرنا۔ ــ الرجلُ: دیر تک خاموش رہنا، باتیں کم کرنا۔ تَخَرَّدَتِ الجاریةُ: لڑکی کا باکرہ ہونا، دوشیزہ ہونا۔ الخَرُود والخَرِید جمع خَرَائِد و خُرُد خُرَّد: باکرہ لڑکی، شرمیلی، زیادہ تر خاموش رہنے والی اور نیچی آواز میں بولنے والی لڑکی۔ صوتٌ خَرِیدٌ: نرم حیادار آواز۔ لؤلؤةٌ خریدٌ: ناسفتہ موتی۔ الخَرِیدَة جمع خَرَائِد و خُرُد و خُرَّد: باکرہ، زیادہ تر خاموش، نیچی آواز میں بولنے والی شرمیلی لڑکی، ناسفتہ موتی۔

٢۔ أَخْرَدَ الی اللهو: لہو کی طرف مائل ہونا۔

٣۔ الخُرْدَة: چھوٹا چھوٹا متفرق ساز و سامان (فارسی لفظ) الخُرْدَجِی: خردہ بیچنے والا، معمولی تاجر، بساطی۔

٤۔ خَرْدَقَ العملَ: کام کو بگاڑنا (عام زبان میں)، فصیح عربی میں اسے خَرْبَقَ کہتے ہیں۔ الخُرْدُق (اع): سرمہ یا سکہ کی چھوٹی چھوٹی گولیاں (ترکی لفظ)۔

٥۔ خَرْدَلَ الطعامَ: کھانے کا اچھا حصہ کھانا۔ ــ اللحمَ: گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹنا۔ الخَرَادِل (ط): گوشت کے ٹکڑے۔ لحمٌ خَرَادِل: ٹکڑے کیا ہوا گوشت۔ الخَرْدَل واحد خَرْدَلَة (ن): رائی، الخَرْدَلِیَّة (ز): مستطیل کھلا اور خشک پھل جو دو چھلکوں سے مرکب ہوتا ہے اور دیوار کی طرح ہوتا اور پکنے پر پھل کو دو قسموں میں تقسیم کر دیتا ہے۔

خرز: ١۔ خَرَزَ ـُ خَرْزًا الجلدَ: کھال کو ستالی سے سینا۔ الخَرَز (واحد خَرَزَة): ڈور میں پروئے ہوئے گھونگھے، سلیمانی منکے یا کوڑیاں شیشے وغیرہ کے سوراخ دار دانے۔ پتھر (جیسے الماس اور یاقوت) کے نگینے۔ خَرَزُ الظهر: ریڑھ کی ہڈی کے منکے۔ خَرَزَاتُ الملك: بادشاہ کے تاج کے جواہر۔ الخُرْزَة جمع خُرَز: سوراخ اور اس کا دھاگا۔ الخَرِیز (طب): نقرس بیماری جیسا درد۔ المِخْرَز جمع مَخَارِز: ستالی۔ الخِرَازَة: موچی کا پیشہ۔ الخَرَّاز: موچی۔ المُخَرَّز من الطیور: وہ پرندہ جس کے بازوؤں پر پھنسیاں پڑی ہوں۔

٢۔ خَرَزَ ـِ خَرْزًا: کمزوری کے بعد اپنے معاملہ کو درست اور مستحکم کرنا۔

خرس: ١۔ خَرِسَ ـَ خَرَسًا: گونگا ہونا، کی آواز سنائی نہ دینا۔ أَخْرَسَهُ اللهُ: اللہ کا کسی کو گونگا بنانا۔ تَخَارَسَ: بناوٹی گونگا بننا۔ الأَخْرَس جمع خُرْس و خُرْسَان و أَخَارِس مونث خَرْسَاء: گونگا، کہا جاتا ہے: ولانی عُرْضًا أَخْرَسَ أَمْرَسَ: اس نے مجھ سے منہ موڑ لیا اور بات نہیں کی۔ الخَرْسَاء: الاخرس کا مونث۔ نہ گرجنے اور نہ چمکنے والا بادل، کتیبة خرساء: چپ بے آواز بٹالین۔

٢۔ خَرَّسَ علی النُّفَسَاء: زچہ کو اس کی خوراک دینا۔ تَخَرَّسَتِ النُّفَسَاءُ: زچہ کا اپنے لئے کھانا تیار کرنا۔ اس سے ضرب المثل ہے: تَخَرَّسِی یا نفسُ لا مُخَرِّسَةَ لكِ: تو اپنا کام خود ہی کر کوئی دوسرا کام کرنے والا نہیں۔ الخُرْس والخِرَاس (ط): بچے کی پیدائش کا کھانا۔ الخُرْسَة والتَّخْرِسَة (ط): زچہ کا مخصوص کھانا۔ اچھوانی۔ الخَرُوس: عورت جو پہلی بار حاملہ ہو، زچہ جس کے لئے اچھوانی تیار کی جائے۔

٣۔ أَخْرَسَ و استخرست الارضُ: زمین کا ناقابل زراعت ہونا۔ الخَرُوس: زراعت کے ناقابل زمین۔

٤۔ الخَرْس والخِرس جمع خُرُوس: مٹکا۔ الخَرَّاس: مٹکے بیچنے والا، مٹکے بنانے والا۔ لبنٌ أَخْرَس: جما ہوا دودھ۔ الخَرْسَاء: مصیبت۔

خرش: ١۔ خَرَشَ ـِ خَرْشًا و خَرَّشَهُ: کو خراش لگانا، کھرچنا۔ ــه الذبابُ: کو مکھی کا کاٹنا۔ خَارَشَ الكلبَ: کتے کو برانگیختہ کرنا۔ ــه: کو خراش لگانا ــه الذبابُ: کو مکھی کا کاٹنا۔ تَخَارَشَتِ الکلابُ: کتوں کا ایک دوسرے پر حملہ کر کے نوچنا، پھاڑنا۔ اِخْتَرَشَهُ: کو خراش لگانا۔ ــتِ الجراءُ: کتوں کے بچوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ ــهُ الذبابُ: کو مکھی کا کاٹنا۔ الخَرَش (واحد خَرَشَة جمع خُرُوش (ح): مکھی۔

٢۔ خَرَشَ ـِ خَرْشًا الغصنَ: ٹہنی کو ٹیڑھی چھڑی سے اپنی طرف کھینچنا۔ ــ لعیاله: بچوں کے لئے رزق طلب کرنا، کمانا، خَرَّشَ الغصنَ: ٹہنی کو ٹیڑھی چھڑی سے اپنی طرف کھینچنا۔ خَارَشَ الشیءَ: سے چیز چھیننا، زبردستی لے لینا۔ اِخْتَرَشَ لعیاله: بال بچوں کے لئے رزق طلب کرنا، کمانا۔ ــ منه الشیءَ: سے کوئی چیز چھیننا، زبردستی لے لینا۔ المِخْرَش و المِخْرَاش: ٹیڑھی چھڑی۔ عام لوگ اسے بَعْکُورَة کہتے ہیں۔

٣۔ الخَرَش جمع خُرُوش: گھر کا ردی پرانا سامان۔ الخُرَاشَة: برادہ، کہا جاتا ہے: لی عنده خُرَاشَة: اس کے پاس میرا تھوڑا سا حق ہے۔ الخِرْشَاء جمع خَرَاشِیّ: سانپ کی کینچلی، انڈے کا چھلکا، غبار۔ خِرْشَاءُ العسل: موم، وہ شہد جس میں مردہ مکھیاں پڑی ہوں۔

٤۔ خَرْشَبَ العملَ: کام کو اچھی طرح نہ کرنا۔

٥۔ الخَرْشَفَة: مختلف کام، حرکت۔ ــ والخَرْشَاف: سخت زمین جس پر چلنا دشوار ہو۔ الخُرْشُوف (ن): ایک قسم کا خاردار پودا۔ (عام زبان میں)

٦۔ الخُرْشُوم جمع خَرَاشِیم: وادی یا ہموار زمین پر نکلی ہوئی پہاڑ کی چوٹی، بڑا پہاڑ۔

خرص: ١۔ خَرَصَ ـُ خَرْصًا: جھوٹ بولنا۔ تَخَرَّصَ و اِخْتَرَصَ علیه: پر بہتان باندھنا، تہمت لگانا، جھوٹ بولنا۔ الخَرَّاص: جھوٹا۔

٢۔ خَرَصَ ـُ خَرْصًا فی الأمر: کے بارے میں قیاس آرائی کرنا، اندازہ لگانا، اٹکل سے کہنا۔ ــه: کا اندازہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: خَرَصَ النخلةَ: اس نے کھجور کے درخت پر پھل کا اندازہ لگایا۔ الخِرْص: اندازہ کہا جاتا ہے۔ کم خِرْصُ أرضك: تمہاری زمین کا اندازہ اور تخمینہ کیا ہے؟

٣۔ خَرَصَ ـُ خِرَاصَةً الشیءَ: کو درست کرنا۔

۴۔ خَرِصَ ۔َ خَرَصاً: کو بھوک لگنا، ٹھنڈ لگنا۔ صفت: خَرِص و خارِص۔
۵۔ تَخَرَّصَ و اِخْتَرَصَ: توشہ دان میں مطلوبہ چیز رکھنا۔ الخِرص: توشہ دان۔
۶۔ الخِرص: چھوٹا نیزہ، مٹکا، ٹوکری — والخُرص جمع خِرصان و خُرصان: سونے چاندی وغیرہ کی انگوٹھی۔ — جمع خِراص و اَخراص: کھجور کی شاخ۔ — والخُرص جمع اخراص شہد نکالنے کی لکڑی۔ الخُرصة: حصہ، زچہ کا کھانا۔ الخَرِیص: ٹھنڈا پانی، درختوں کی جڑوں میں جمع شدہ پانی۔ دریا کا کنارہ یا پہلو۔ المِخْرَص جمع مَخارِص: نیزہ۔

خرط: ۱۔ خَرَطَ ۔ُ خَرْطاً العودَ: خراد سے لکڑی کو برابر اور ہموار کرنا۔ الخَرّاط: خرادیہ۔ الخُراطة: برادہ۔ الخِراطة: خرادے کا پیشہ۔ المِخْرَطة جمع مَخارِط (حی): خراد۔ المَخْرُوط: خراد کیا ہوا۔
۲۔ خَرَطَ ۔ُ خَرْطاً الورقَ: درخت کے پتے ہاتھ کے ساتھ کھینچ کر اتارنا۔ — الشجرةَ: درخت کے پتے کھینچ کر اتارنا۔ ضرب المثل ہے: دونَ ذلك خَرْطُ القتاد: یہ کام کرنے سے پہلے، آدمی کو ناممکن کو ممکن بنانا ہوگا۔ — العنقودَ: انگور کا خوشہ منہ میں رکھ کر، بغیر دانہ کے نکالنا۔ اِخْتَرَطَ العنقودَ: انگور کے نمونہ کو منہ میں رکھ کر بغیر دانہ کے نکالنا۔ المَخْرُوط: تھوڑی داڑھی والا۔
۴۔ خَرَطَ ۔ُ خَرْطاً الحدیدَ: لوہے کو لمبا کرنا۔ اِنْخَرَطَ الجسمُ: جسم کا دبلا اور لاغر ہونا۔ الخَرَط: جسم کی کمزوری۔ المَخْرُوط: لمبا چہرہ، مخروطی شکل والا تنگ کنواں۔
۵۔ خَرَطَ ۔ِ خَرْطاً الجَواهرَ: جواہرات کو تھیلے میں ڈالنا۔ — الرجل في الأمر: کو کسی کام میں شامل کرنا۔ اِنْخَرَطَت الخَرَزةُ في السلك: منکوں کا ڈورے میں پرو دیا جانا۔ — في المكان: کسی جگہ جلدی سے داخل ہونا۔ الخَرِيطة: چمڑے وغیرہ کی تھیلی۔
۶۔ خَرَطَ ۔ِ خَرْطاً البازيَ: باز کو شکار پر چھوڑنا۔ تَخَرَّطَ في الأمور: معاملات میں دلیری و خودسری کرنا۔ اِنْخَرَطَ الصقرُ: شکرے کا شکار پر ٹوٹ پڑنا۔ — من المكان: کسی جگہ سے نکلنا — في الأمر: کسی کام میں جہالت و نادانی سے لگ جانا کہا جاتا ہے: انخرط علینا بالقبیح: وہ ہماری طرف فحش گوئی اور بد زبانی سے متوجہ ہوا۔ اِخْتَرَطَ السيفَ: تلوار سونتنا۔ اِسْتَخْرَطَ في البكاء: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ الخَرُوط جمع خُرُط: منہ زور جانور، بے عقلی اور نادانی سے کاموں میں دخل دینے والا۔
۷۔ خَرَطَ ۔ُ خَرْطاً الرجلُ: جھوٹ بولنا۔ الخَرّاط: جھوٹا۔
۸۔ خَرِطَ ۔َ خَرَطاً ہُ الدواءُ: دوا کا پیٹ کو نرم کرنا اور دست لانا۔ خَرِطَ ۔َ خَرَطاً و اَخْرَطَتِ الشاةُ او الناقةُ: بکری یا اونٹنی کو خَرَط کی بیماری لگنا۔ خَرَّطَ ہُ الدواءُ: دوا کا کسی کے پیٹ کو نرم کرنا اور دست لانا۔ اِنْخَرَطَ بطنُ الانسانِ: کو اسہال کی شکایت ہونا۔ الخَرَط (طب): جانوروں کی ایک بیماری جس کی وجہ سے تھنوں سے جما ہوا دودھ نکلتا ہے۔ المُخْرِط جمع مَخارِيط: بکری یا اونٹنی جسے تھنوں سے جما ہوا دودھ نکلنے کی بیماری لاحق ہو۔
۹۔ خَرِطَ ۔َ بالطعام: کھانے سے پھندا لگنا۔
۱۰۔ الخَرِيطة: زمین یا اس کے کسی حصہ کا نقشہ، اسے خارطة بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی فصیح عربی المُصَوَّر یا المُخَطَّط ہے۔ المَخْرُوطةُ من الآبار: تنگ کنواں۔ الخَرْطِيط جمع خَراطِيط (ح): منقش پاؤں والی تیتری (تتلی)۔
۱۱۔ الخُرْطال (ن): جئی۔
۱۲۔ خَرْطَمَ ہُ: کے سونڈ پر مارنا۔ اِخْرَنْطَمَ: ناک اونچی کرنا، تکبر کرنا۔ الخُرْطُوم جمع خَراطِيم و الخُرْطُم جمع خَراطِم: ناک، ہاتھی کی سونڈ۔ خَراطِيمُ القومِ: قوم کے سردار۔
۱۳۔ اِخْرَنْطَمَ: غضبناک ہونا۔ الخُرْطُوم و الخُرْطُم: جلد نشہ لانے والی شراب، انگور کا پانی جو ملنے سے پہلے نکلے۔
۱۴۔ الخُرْطُون جمع خَراطِين (ح) کیچوا۔

خرع: ۱۔ خَرَعَ ۔َ خَرْعاً ہُ: کو پھاڑنا۔ خَرِعَ ۔َ خَرَعاً الشيءُ: چیز کا ٹوٹنا۔ اِنْخَرَعَت القناةُ: نلکی کا پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ اِخْتَرَعَ الشيءَ: چیز کو پھاڑنا۔
۲۔ خَرُعَ ۔ُ خَراعةً و خُرْعاً و خُرُوعاً: نرم اور ڈھیلے جوڑوں والا ہونا۔ صفت: خَرِع و خَرِيع، خَرِعَ ۔َ خَرَعاً و اِنْخَرَعَ و تَخَرَّعَ الرجلُ: سست ہونا، کمزور جسم کا ہونا، کمزور رائے والا ہونا۔ الخَرِيع من الرجال: کمزور آدمی۔ — والخَرُوع جمع خَرائِع و خُرُوع من النساء: نرمی و نزاکت سے جھکنے والی عورت۔ الخِرْوَع: خوش حال۔ کہا جاتا ہے۔ عَيْشٌ خِرْوَع: خوش حال زندگی۔ — جمع خَرائِع و خُرُوع من النساء: نرمی و نزاکت سے جھکنے والی عورت۔ (ن): ارنڈی کا پودہ جس سے کسٹرائل بنتی ہے۔
۳۔ خَرَّعَ الثوبَ بالخَرِيع: کپڑے کو عصفر (کسم) کے رنگ میں رنگنا۔
۴۔ اِخْتَرَعَ الشيءَ: کو پیدا کرنا، ایجاد کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ اِخْتَرَعَ اللّٰہُ الکائناتِ: اللہ تعالیٰ نے کائنات پیدا کی یعنی عدم سے وجود میں لاتا۔
۵۔ اِخْتَرَعَ فلاناً: کے ساتھ خیانت کرنا، کو دھوکا دینا۔
۶۔ اِخْتَرَعَ الدابةَ: کسی کے جانور کو بیگار کے طور پر چند دن کے لئے لینا اور پھر واپس کر دینا۔
۷۔ الخَراعة: بیماری۔ الخُراع: اونٹنی کی دیوانگی اونٹنی کی پشت کی شکستگی۔ الخَرِيع و المَخْرُوعة من النياق: دیوانی اونٹنی۔

خرف: ۱۔ خَرِفَ ۔َ و خَرُفَ ۔ُ خَرَفاً: بڑھاپے کی وجہ سے فاسد العقل ہونا۔ صفت: خَرِف مونث خَرِفة۔ خَرَّفَ ہُ: کو فساد عقل کی طرف منسوب کرنا۔ اَخْرَفَ ہُ: کو خراب کرنا، فاسد کرنا۔ الخُرافة: بے عقلی کی ہنسی والی بات۔ المَخْرَفة: بڑھاپے کی وجہ سے عقل کی خرابی۔
۲۔ خَرَفَ ۔ُ خَرْفاً و خِرافاً و خَرافاً و مَخْرَفاً الثمرَ: پھل چننا۔ اَخْرَفَ الثمرُ: پھل توڑنے کا وقت قریب آ جانا۔ اِخْتَرَفَ الثمرَ: پھل چننا۔ الخَراف و الخِراف: پھل چننے کا زمانہ۔ الخُرْفة: چنا ہوا میوہ۔ الخُرافة: چنا ہوا پھل۔ الخَرُوفة: کھجور کا وہ درخت جس کا پھل توڑا جائے۔ الخَرِيف: تازہ چنی ہوئی کھجور۔ الخَرِيفة: کھجور کا درخت جس سے تر کھجوریں توڑی جائیں۔ المَخْرَف جمع مَخارِف: چھوٹی ٹوکری جس میں عمدہ تازہ کھجوریں ڈالی

جائیں۔المُخرفَة جمع مَخَارِف: کھجور کے
درخت کی دو قطاروں کے درمیان کا راستہ جن
میں سے کسی ایک سے کھجوریں چنی جائیں۔
٣۔خُرِفَ الارضُ: زمین پر خریف کی بارش برسنا۔
صفت: مَخرُوفَة۔۔تِ البهائمُ: چوپایوں
پر موسم خریف آجانا، چوپایوں کے چرنے کی لائق
سبزہ اگ آنا۔خَارَفَ مُخَارَفَةً و خِرافاً ہُ: سے
موسم خریف میں معاملہ کرنا۔أَخْرَفَ تِ الشاةُ:
بکری کا موسم خریف میں بچہ جننا۔۔الرجلُ: موسم
خریف میں داخل ہونا۔اِختَرَفَ فی مکان:
کسی جگہ موسم خریف میں اقامت کرنا۔
الخَرِیف: موسم گرما اور سرما کے درمیان کا
موسم۔ اس موسم کی بارش۔ نسبت کے لئے:
خَرِیفِیّ و خَرْفِیّ و خَرَفِیّ۔
٤۔الخُرَافَة جمع خُرافات: بیہودہ بات
الخَرُوف جمع خِراف و أَخْرِفَة و خِرفان
(ح): بکری کا بچہ۔الخَرُوفَة (ح)، بکری کا
مادہ بچہ۔المُخَارِف من الرجال: محروم آدمی۔
٥۔خَرْفَشَ الشیءَ: کو ملانا، خلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا۔
عام لوگ کہتے ہیں: خَرْفَشَ فی کلامه: اس
نے تہذیب سے گری ہوئی یا بے معنی بات کی۔
خرق: ١۔خَرَقَ ـِ خَرْقاً الثوبَ: کپڑے کو
پھاڑنا۔۔البناءَ و فی البناء: عمارت میں
روشندان رکھنا۔فلاناً بالرمح: کو نیزہ مارنا۔
خَرَّقَ ہُ: کو پھاڑنا۔تَخَرَّقَ و اِنخَرَقَ و
اِخرَوْرَقَ: پھٹنا۔الخَرْق جمع خُرُوق:
سوراخ، شگاف۔المَخْرُقَة جمع خِرَق: کپڑے
کا چیتھڑا، دھجی۔المَخرَق جمع مَخَارِق (ع ا):
بدن کے منافذ کو بھی کہتے ہیں، جیسے منہ، ناک
وغیرہ۔
٢۔خَرَقَ ـِ خَرْقاً الکذبَ: جھوٹ بات بنانا۔۔
الرجلُ: جھوٹ بولنا۔خَرَّقَ الرجلُ: بہت
جھوٹ بولنا۔تَخَرَّقَ الکذبَ: جھوٹ گھڑنا۔
اِختَرَقَ الکذبَ: جھوٹ گھڑنا۔المَخْرَقَة:
جھوٹ گھڑت۔
٣۔خَرَقَ ـِ خَرْقاً الارضَ: زمین میں سے گزرنا،
عبور کرنا، زمین میں سفر کرنا۔۔المفازةَ:
ریگستان عبور کرنا۔اختَرَقَ الارضَ: زمین میں
ایک طرف کو بغیر راستہ کے چلنا۔۔القومَ: لوگوں
کے درمیان میں چلنا۔الخَرق بالمَرّ (ر):
زمین کی گہری جتائی کیلئے لمبے دو پھلوں والے آلہ
سے جسے مرالخرق کہا جاتا ہے۔الخَرِیق جمع
خُرُق: پانی کے بہنے کی جگہ۔المُختَرَق: گزرگاہ
کہا جاتا ہے: مکانٌ خاوِیُ المُختَرَق: وہ جگہ
جہاں کوئی چلنے والا نہ ہو، آمد و رفت نہ ہو۔
٤۔خَرَقَ ـُ خَرْقاً العادةَ: عادت ورسم کو توڑنا۔
الخارِق جمع خَوَارِق: مقتضائے عادت کے
خلاف کام، معجزہ۔
٥۔خَرَقَ ـُ خَرْقَتِ الریحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
تَخَرَّقَ و اِنخَرَقَت الریحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
الخَرْق جمع خُرُوق: کشادہ و فراخ زمین
جس میں ہوائیں تیز چلیں۔ بیابان، ریگستان،
ویران غیر آباد لق ودق، اجاڑ، بنجر زمین۔الخَرِیق:
ہلکی ہوا۔جمع خُرُق: وادی کا کشادہ قصبہ۔
والخَرُوق: ٹھنڈی تیز ہوا۔المَخرَق جمع
مَخَارِق: بے آب و گیاہ بیابان۔الخَرْقاء: تیز
ہوا، تند ہوا، کشادہ و فراخ زمین جس میں ہوائیں
چلتی ہوں۔المُنخَرِق: تیز رفتار (یہ ریح خریق
بمعنی تیز و تند ہوا سے ماخوذ ہے) مُختَرَق
الریاح: ہواؤں کے چلنے کی جگہ۔
٦۔خَرَقَ ـُ خَرْقاً الرجلُ: بچوں کے کوڑے سے
کھیلنے کا کھیل کھیلنا۔المَخَارِیق: دھجیوں سے بنا
ہوا وہ کوڑا جس سے بچے کھیلتے ہیں۔
٧۔خَرِقَ ـَ خُرُوقاً فی البیت: گھر میں لگاتار قیام
رکھنا۔خَرِقَ ـَ خَرَقاً: خوف یا شرم کی وجہ سے
دہشت زدہ ہونا صفت: خَرِق۔۔الغزال او
الطائر: ہرنی یا پرندہ کا دہشت زدہ ہو کر اٹھنے یا
اڑنے سے عاجز ہونا۔۔فی البیت: گھر میں
لگاتار قیام رکھنا۔أخرَقَ ہُ: کو دہشت زدہ کرنا۔
نومةُ الخُرَق: چاشت کے وقت کی نیند۔
٨۔خَرِقَ ـَ و خَرُقَ ـُ خَرَاقَةً: بے وقوف ہونا۔
صفت: أخرَق: بے ہنر ہونا، اپنا کام اچھے طریقہ
سے نہ کرنا صفت: أخرَق۔الخُرْق و الخَرَق
و الخُرْقَة: حماقت، نامناسب استعمال، جہالت،
رائے کی کمزوری۔الخَرْقاء: اخرق کا مؤنث۔
٩۔تَخَرَّقَ فی الکَرَم: وسیع پیمانہ پر فیاضی کرنا
الخِرْق جمع أخراق و خُرّاق و خُرُوق و
الخَرِّیق (مبالغہ کے طور پر): فیاض، سخی۔
۔المِخْرَاق جمع مَخَارِیق: سخی۔
١٠۔الخُرْق و الخَرْق و الخُرْقَة: سخی۔المِخْرَاق
جمع مَخَارِیق: خوبصورت جسم والا، تجربہ کار کہا
جاتا ہے: هو مِخْرَاقُ حروب: اس نے کئی
جنگیں لڑی ہیں، جن میں وہ پھرتی سے کام لیتا
ہے۔
خرم: ١۔خَرَمَ ـِ خَرْماً ہُ: میں سوراخ کرنا، شگاف
ڈالنا، ناک کی درمیانی ہڈی کو چھیدنا، کہا جاتا
ہے: ماخَرَمْتُ منه شیئاً: میں نے اس میں
سے کچھ کم نہیں کیا اور نہ کاٹا۔الخَرزةَ: موتی
توڑنا۔۔الابرةَ: سوئی کا ناکہ توڑنا۔خَرِمَ ـَ
خَرَماً: کے ناک کی ہڈی کا چھدنا صفت: أخرَم۔
خَرَّمَ الخَرَزَ: موتیوں میں سوراخ کرنا۔تَخَرَّمَ:
ٹوٹنا۔اِنخَرَمَ أنفهُ: کا ناک چھد جانا، ٹوٹنا۔
الخَرْم جمع خُرُوم: پہاڑ کی نکلی ہوئی
نوک۔الخَرَمَة: ناک میں چھیدنے کی جگہ۔
الأخْرَم: روم کے ایک بادشاہ کا لقب، مونڈھے
کے نچلے حصہ کا کنارہ۔الأخرَمان: اوپر کے
جبڑے کے ہر دو طرف دو سوراخ دار ہڈیاں۔
الخَرْماء: چھدا ہوا کان۔من العناز: عرض
میں پھٹے ہوئے کان والی بکری۔المَخْرِم جمع
مَخَارِم: پہاڑ کی نوک کا آخری سرا۔المَخَارِم:
پہاڑ میں راستے اور ان کے منہ۔مَخَارِمُ اللیل:
رات کی ابتدائی گھڑیاں۔الخَوْرَمَة (ع ا):
انسان کی ناک کا بانسہ یا دونوں نتھنوں کا درمیانی
حصہ۔
٢۔خَرَمَ ـِ خَرْماً عن الطریق: راستہ سے ہٹنا۔
٣۔خَرَمَ ـِ خَرْماً تهُ الخوارمُ: کسی کا مرجانا۔
تَخَرَّمَ و اِختَرَمَ ہُ: کو ہلاک کرنا، بیخ کنی
کرنا۔۔ہُ الموتُ: کو موت کا آلینا۔اِنخَرَمَ
القرنُ: صدی کا ختم ہوجانا، گزر جانا۔أُختُرِمَ
عنا: مرنا۔
٤۔خَرُمَ ـُ خَرَامَةً: شوخ و بے باک ہونا صفت:
خارِم و خَرِیم۔اِختَرَمَ ہُ المرضُ: کو
بیماری کا لاغر کرنا، و بلا پتلا کرنا۔الخُرْمان: جھوٹ۔
٥۔خَرْمَشَ الکتابَ: کتاب کو خراب کرنا، بگاڑنا۔
٦۔خَرْنَفَ ہُ بالسیف: کو تلوار سے مارنا۔
٧۔الخِرْنِق جمع خَرَانِق (ح): جوان خرگوش
خرگوش کا بچہ۔الخَوَرْنَق: بادشاہ کے کھانے پینے

کی مجلس (ن) ایک قسم کا پودہ۔

خزّ: ۱۔خَزَّ ـُ خَزًّا الحائطَ: دیوار پر کانٹے لگانا تاکہ اس پر کوئی چڑھ نہ سکے۔
۲۔خَزَّ یَخُزُّ التمرُ: کھجور کا قدرے ترش ہونا صفت: خازٌّ۔
۳۔خَزَّ ـُ خَزًّا و اِختَزَّہٗ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔
۴۔خَزَّ ـُ خَزًّا و اِختَزًّا لرجلَ ببصرہ: کو اپنی نگاہ میں رکھنا۔
۵۔الخزّ جمع خُزُوز: ریشم، ریشم اور اون یا صرف ریشم کا بنا ہوا کپڑا۔ (عند العامة (عام لوگوں کے نزدیک) کائی۔ الخُزَز جمع خِزّان و اَخِزَّة (ح) نر خرگوش۔ المَخزِیز: بہت ہی خشک عوسج (ایک کانٹا) الخَزّاز: ریشم کا سوداگر۔ المَخَزَّة: خرگوشوں کی جگہ۔

خزب: ۱۔خَزِبَ ـَ خَزَبًا و تَخَزَّبَ الجلدُ: کھال کا بغیر درد کے سوج جانا صفت: خَزِب: ـ ت الشاةُ: بکری کے تھنوں کا سوجنا صفت: خَزِبَة و خَزْباء، الخَیْزَب و الخَیزُبان: نرم گوشت، خَیْزَبة و خَیْزَبانة: نرم گوشت کا ٹکڑا۔
۲۔الخَزباز و الخازباز (ح): باغ کی مکھیاں، باغ کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ۔

خزر: ۱۔خَزَرَ ـُ خَزرًا: کنکھیوں سے دیکھنا، چالاک ہونا صفت: خازِر۔ ـ ت عینُہٗ: تنگ آنکھوں والا ہونا۔ صفت: اَخزَر مونث خَزراء جمع خُزر۔ خَزَّر الشیءَ: کو تنگ کرنا۔ تَخازَرَ: تیز نظر سے دیکھنے کے لئے پپوٹے کو سکیڑنا۔ الخَزَر: آنکھ کی تنگی، چھوٹی آنکھوں والی ایک قوم۔ بحر الخَزَر: بحر قزوین۔ (the Caspian sea)۔ الخَزرة: سخت بھینگاپن جس میں آنکھ کا ڈھیلا کنپٹی والے گوشہ کی جانب الٹ جاتا ہے۔
۲۔خَزِرَ ـَ خَزَرًا الرجلُ: بھاگ جانا۔
۳۔الخَزرة و الخُزرة: پیٹھ کا درد۔ الخَیزُران (واحد خَیزُرانة) جمع خَیازِر (ن): بانس، نرکل، ہر نرم لکڑی، نیزے۔ الخَیزُرانة جمع خیزرانات جہاز یا کشتی کا سکان، دنبالہ۔ الخَیزُور (ن): ہر کل ہر نرم لکڑی، نیزے۔ الخَیزُرانة: جمع خیزَرانات جہاز یا کشتی کا سکان، دنبالہ۔ الخَیزُور (ن): نرکل۔ الخَوزَری و الخَیزَری:

نازو انداز کی چال۔
۴۔الخَزرَح: جنوبی ہوا۔
۵۔خَزرَفَ فی مشیتہ: ہاتھوں کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا۔

خزع: ۱۔خَزَعَ ـَ خَزعًا الشیءَ: کو کاٹنا۔ عن القوم: لوگوں سے پیچھے رہ جانا۔ ـ منہ شیئًا: سے کوئی چیز لینا۔ خَزَّعَ الشیءَ: کو کاٹنا۔ خَزَّعَ الشیءَ بینھم: کو کے درمیان تقسیم کر دینا، بانٹ دینا۔ ـ ہٗ ظَلَعٌ فی رجلہ: کو پاؤں میں لنگراہٹ کا چلنے سے روک دینا۔ تَخَزَّعَ الشیءَ: کو کاٹنا۔ عن القوم: لوگوں سے پیچھے رہ جانا۔ تَخَزَّعوا الشیءَ: چیز کو ٹکڑوں کی شکل میں آپس میں بانٹ لینا۔ اِنخَزَعَ الحبلُ: رسی کا بیچ سے کٹ جانا۔ اِختَزَعَہٗ: کو لینا۔ ـ ہ عن القوم: کو قوم سے جدا کر لینا۔ الخَزعَة: ایک پاؤں کی لنگراہٹ۔ الخِزعة: گوشت کا ٹکڑا۔ الخَزُوع: لوگوں کا مال اڑانے والا۔ الخُزاع: موت۔ الخُزاعَة: کسی چیز کا ٹکڑا۔ الخَوزَعَة: ریگ کے بڑے تودے سے جدا ہونے والا ریگ کا تودہ۔
۲۔اِنخَزَعَ الرجلُ: آدمی کا بڑھاپے اور کمزوری کے باعث جھکنا۔ الخَوزَع: بڑھیا۔
۳۔الخَزعَبِل و الخُزعُبِل و الخُزعَبِیل: خوش طبعی کی جھوٹی باتیں۔ الخُزعُبلة جمع خُزعُبلات: خوش طبعی، مذاق۔
۴۔خَزعَلَ فی مشیہ: چلنے میں لنگرانا۔ ـ الماشی: چلنے والا کا لنگڑے کی طرح پاؤں کو جھاڑنا۔ الخَزعَل (ح): بجو۔ الخُزعالة: مذاق، کھیل کود۔

خُزعُبل: بیکار باتیں، بیہودہ گفتگو۔ خُزعُبلة جمع خُزعُبلات: بیکار باتیں، بیہودہ، گفتگو، مذاق، ہنسی، چٹکلا، لطیفہ، ہنسی ہنسی میں دیا ہوا جھانسا، گپ، من گھڑت قصہ، لغویات، بے بنیاد بات۔

خزف: خَزَفَ ـِ خَزفًا فی مشیہ: چلنے میں ہاتھ ہلانا۔ ـ الثوبَ: کپڑا پھاڑنا۔ ـ الشیءَ: کو چیرنا۔ الخَزَف (واحد خَزَفة): مٹی کے پکے ہوئے برتن۔ الخَزّاف و الخَزَفیّ: مٹی کے برتن بیچنے والا، مٹی کے برتن بنانے والا۔

خزق: ۱۔خَزَقَ ـِ خَزقًا ہٗ بالسھم: کو تیر مارنا۔ ـ ہ بالرمح: کو نیزہ آہستہ مارنا۔ ـ الشیءَ فی الارض: کو زمین میں گاڑنا۔ تَخَزَّقَ و اِنخَزَقَ: چھٹ جانا، چھد جانا۔ اِختَرَقَ السیفُ: تلوار کا میان سے نکلنا۔ الخازِق (فا): نیزہ کا پھل۔ المِخزَقَة: برچھی۔ الخازُوق جمع خَوازِیق: ایک نوکدار لمبا ڈنڈا جس کو مجرم کے مقعد میں داخل کرنے پر اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ مولّدین نے اس سے فعل خَوزَقَ بنایا ہے۔
۲۔خَزَقَ ـِ خَزقًا الطائر: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
۳۔خزق الثوبَ: کپڑا پھاڑنا۔

خزل: ۱۔خَزِلَ ـَ خَزَلًا: کی پیٹھ ٹوٹنا صفت: اَخزَل و مَخزُول۔ الخُزالة: پیٹھ کی شکستگی۔
۲۔خَزَلَ ـِ خَزلًا الشیءَ: کو کاٹنا۔ تَخَزَّلَ: کٹنا۔ اِنخَزَلَ فی کلامہ: بات کرتے ہوئے رک جانا۔ ـ من المکان: کسی جگہ سے علیحدہ ہونا۔ اِختَزَلَ الشیءَ: کو حذف کرنا، کاٹ دینا۔ ـ ہ عن قومہ: کو قوم سے علیحدہ کرنا۔ ـ برأیہ: اپنی علیحدہ رائے رکھنا۔ الودیعةَ: امانت میں خیانت کرنا۔ الاِختِزال (ع ح): تلخیص، اختصار، ایجاز، مختصر نویسی۔ (short hand) و (Steno graphy) اختزال کسر یا اختصارہ (ع ج): مساوی کسر میں تبدیل کرنا۔ جیسے 20/60 و 15/25 کو علی الترتیب 1/3 اور 3/5 میں تحویل کرنا 3/4 و 11/13 کی کسریں ناقابل اختزال ہیں۔
۳۔خَزَلَ ـِ خَزلًا ہ عن حاجتہ: کو اس کی حاجت سے روکنا۔ انخزل عن الجواب: جواب سے لاپرواہی کرنا۔ الخُزلة: مراد سے روکنے والا۔
۴۔تَخَزَّلَ: بوجھل چلنا۔ ـ السحابُ: ایسا لگنا جیسے بادل واپس جاتے ہوئے سستی کر رہا ہو۔ اِنخَزَلَ: گرانباری سے چلنا۔ الخَوزَلی و الخَیزُلی: سست چال۔
۵۔اِختَزَلَہٗ: پر عیب لگانا۔

خزم: ۱۔خَزَمَ ـِ خَزمًا اللآلئ: موتی پرونا۔ ـ خَزَمَ البعیرَ: اونٹ کی ناک میں چھلا ڈالنا۔ کہا جاتا ہے خَزَمَ ان (انف) فلان و جعل فی انفہ الخِزامة: اس نے اس کی ناک میں ناتھ ڈال دی یعنی اسے عاجز بنا دیا تابع کر لیا۔ تَخَزَّمَ الشوکُ فی رجلہ: کے پاؤں میں کانٹے چبھ جانا۔

الخَزَم (ن): ایک درخت جس کی چھال سے رسیاں بٹتے ہیں۔ الخِزامۃ: ناک کا چھلا۔ الخِزامۃ: ناک کا چھلا۔ خِزامۃُ النعلِ: جوتے کا تسمہ۔ المَخزُوم من الشُّرُك: کٹا ہوا تسمہ۔

۲۔ خازَمَ مُخازَمَۃً الطریقَ: دو مختلف راستوں پر چل کر ایک جگہ آپس میں آملنا۔ تَخازَمَ الجیشانِ: دو لشکروں کا ایک دوسرے کے مقابل آنا۔ المَخزِم جمع مَخازِم: پہاڑی راستہ۔

۳۔ الأخزَم (ح) نرسانپ۔ الخُزامَی (ن): ایک پودا جس کے پھول متعدد رنگوں کے ہوتے ہیں۔ ہالینڈ اس کی کاشت میں مشہور ہے۔ الخَزّام (ن): ایک پودا جو عطروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

خزن: ۱۔ خَزَنَ ـُ خَزْنًا و اِختَزَنَ المالَ: مال ذخیرہ کرنا، جمع کرنا۔ السِّرَّ: بھید چھپانا۔ اللسانَ: زبان کو بولنے سے روکنا۔ اَخزَنَ: احتیاج کے بعد خوشحال اور مالدار ہونا۔ اِستَخزَنَ المالَ: مال جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔ ہ المالَ: کو مال جمع کرنے کے لئے کہنا۔ الخازِن (فا) جمع خَزَنَۃ و خُزّان: ذخیرہ کرنے والا، زبان۔ خازِنُ الامیرِ: خزانچی، حاکم کے مال کی حفاظت کرنے اور اسے خرچ کرنے کا ذمہ دار۔ الخَزْنَۃ: ذخیرہ کیا ہوا مال۔ خزانہ۔ الخَزّان: زبان، پانی ذخیرہ کرنے کی جگہ۔ الخَزِینَۃ جمع خَزائِن: خزانہ، جمع کیا ہوا مال۔ والخِزانۃ جمع خزائِن: مال ذخیرہ کرنے کی جگہ، خزانہ۔ الخِزانۃ: خزانچی کا پیشہ۔ المَخزَن جمع مَخازِن: ذخیرہ کرنے کی جگہ۔ مَخزَنُ البِضاعۃِ: سٹور، گودام۔

۲۔ خَزَنَ ـُ خَزْنًا و خُزُونًا و خَزِنَ ـَ خَزَنًا و خَزُنَ ـُ خَزانَۃً اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔ صفت خَزِن۔

۳۔ اِختَزَنَ الطریقَ: قریب ترین راستہ اختیار کرنا۔ مَخازِنُ الطریقِ: منزل مقصود پر پہنچنے کے قریب ترین راستے۔

خزا: خَزا ـُ خَزْوًا ہ: پر سیاست کرنا، حکومت کرنا، پر غالب آنا، کو خواہش نفسانی سے روکنا، سے دشمنی کرنا۔ الدابّۃَ: جانور کو سدھانا۔

خزی: ۱۔ خَزِیَ ـَ خِزْیًا و خَزًی: ذلیل ہونا، خوار ہونا، مصیبت میں پڑنا، بدنام ہونا۔ خَزَی ـِ خَزْیًا ہ: کو شرمندگی میں ڈالنا، سے زیادہ رسوا ہونا، کو رسوا کرنا۔ خازَی مُخازاۃً ہ: کو شرمندگی میں ڈالنا۔ اَخزَی اِخزاءً ہ: کو شرمندگی میں ڈالنا، کو ذلیل کرنا، کی اہانت کرنا جب کسی سے کوئی اچھا کام سرزد ہوتا ہے تو کہتے ہیں اَخزاہُ اللّٰہ ما اشعرہ جس طرح کہتے ہیں قاتلہ اللّٰہ ما اشجعہ: اس قسم کی دعاؤں میں معنی مراد نہیں ہوتے، بلکہ مدح مقصود ہوتی ہے۔ جیسے عام لوگ کہتے ہیں یا مضروب ما اَحسَنَہُ۔ الخِزی: خواری، ذلت، عذاب۔ الخَزیۃ و الخِزیۃ: مصیبت، آفت، ایسی عادت جس سے انسان کو ذلیل ہونا پڑے۔ المَخزاۃ: باعث شرمندگی و ذلت۔

۲۔ خَزِیَ ـَ خَزایۃً و خَزًی ہ و منہ: سے شرم کرنا صفت خَزٍ مؤنث خَزِیَۃ و خَزیان مؤنث خَزْیاء جمع خَزایا۔ اِستَخزَی: شرم کرنا، حیا کرنا

۳۔ الخَزْی: دوری۔

خس: ۱۔ خَسَّ ـِ خَساسَۃً و خُسُوسَۃً و خِسَّۃً: رذیل ہونا۔ ـَ خِسَّۃً و خَساسَۃً فلانٌ: ذاتی طور پر کمینہ وسفلہ ہونا۔ ـُ خَسًّا و خَسَّسَ نصیبَہُ: کا حصہ کم کرنا۔ اَخَسَّ: گھٹیا کام کرنا، رذیل کام کرنا۔ ہُ: کو رذیل پانا، سے حقارت کرنا۔ اِستَخَسَّ ہُ: کو رذیل پانا، سے حقارت کرنا، کو حقیر جاننا۔ الخَسِیس جمع اَخِسَّۃ و خِساس: کمینہ، ذلیل، رذیل، فرومایہ، پاجی، صغیر، سفلہ، تھوڑا، حقیر، ناقص، نکما، کم۔ الخَسِیسَۃ جمع خَسائِس: خسیس کا مؤنث۔ خَسائِسُ الامورِ: حقیر باتیں۔ الخُساس والمَخسُوس من الاشیاء: معمولی، حقیر چیز۔

۲۔ خَسَّ ـِ خَساسَۃً و خُسُوسَۃً و خِسَّۃً: وزن یا اندازہ میں کم ہونا صفت خَسِیس جمع خِساس و اَخِسَّۃ۔ اَخَسَّ حظَّہ: کا حصہ کم کرنا۔ الخَساسۃ: تھوڑا مال۔

۳۔ تَخاسَوا الشیءَ: کو آپس میں لینا اور اس میں سبقت کرنا۔ الخِساس: ہر وہ شے جس کا لین دین لوگ آپس میں کریں۔

۴۔ الخَسّ (ن): کاہو، برگ کاہو۔ خَسُّ الحمار و خَسُّ البقر (ن): دو جنگلی گھاس۔ الخُنَّس (فلک): وہ ستارے جو غائب نہیں ہوتے جیسے بنات النعش۔

خسا: ۱۔ خَسَأَ ـَ خَسْأً الکلبَ: کتے کو دھتکارنا۔ ـ و خَسِیءَ ـَ خَسْأً و اِنخَسَأَ الکلبُ: کتے کا دور ہونا، دھتکارا جانا۔ خاسَأَ مُخاسَأۃً و تَخاسَأَ تَخاسُؤًا القومُ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔ الخاسِیءُ من الخنازیر والکلاب: دھتکارا اور ہلکایا ہوا کتا یا سور جسے لوگوں کے پاس نہ پھٹکنے دیا جائے۔

۲۔ خَسَأَ ـَ خَسْأً و خُسُوءً البصرُ: نظر کا تھکنا، کمزور ہونا۔

۳۔ الخَسِیء: گھٹیا اور ردی اون وغیرہ۔

خسر: ۱۔ خَسِرَ ـَ خَسْرًا و خُسْرًا و خَسَرًا و خُسُرًا و خَسارًا و خَسارۃً و خُسرانًا: گھاٹا پانا، نقصان اٹھانا، گمراہ ہونا، ہلاک ہونا صفت: خاسِر و خَسِیر و خَیْسَرَی۔ خَسَرَ ـِ خَسْرًا و خُسرانًا المالَ: مال ضائع کرنا۔ خَسَّرَہُ: کو نقصان دینا، گمراہ کرنا، ہلاک کرنا۔ اَخسَرَہُ: کو نقصان دینا، گمراہ کرنا، ہلاک کرنا۔ الرجلُ نفسَہُ: نقصان میں پڑنا، نقصان اٹھانا۔ الخاسِر: (فا)۔ کَرَّۃٌ خاسِرَۃٌ: ناکام حملہ نقصان دہ حملہ۔ الخَنسَر والخَنسَرِیّ جمع خَناسِرۃ: وہ شخص جو نقصان میں ہو۔

۲۔ خَسَرَ ـِ خَسْرًا و خُسرانًا المیزانَ: کم تولنا، کم کرنا، گھٹانا۔

خسع: خَسِعَ خَسْعًا عنہ کذا: سے کسی چیز کا دور کیا جانا۔ الخَسِع: کمزور۔ خاسِعُ و خَسِیعۃُ القومِ: قوم کا ادنی درجہ کا آدمی۔

خسف: ۱۔ خَسَفَ ـِ خُسُوفًا القمرُ: چاند کو گہن لگنا۔ ـ المکانُ: جگہ کا زمین میں دھنس جانا۔ ـ فلانٌ فی الارض: زمین میں دھنس جانا۔ ـتِ العینُ: آنکھ کا جاتا رہنا یا گڑھے میں بیٹھ جانا۔ خَسْفًا العینَ: آنکھ پھوڑنا۔ ـ اللّٰہُ الارضَ: اللہ تعالیٰ کا زمین اور اس کے اوپر کی چیزوں کو دھنسا دینا۔ ـ اللّٰہُ الارضَ بفلان: اللہ تعالیٰ کا کسی کو زمین میں دھنسا دینا۔ خُسِفَ الرجلُ بالارض: آدمی کا زمین میں دھنس جانا۔ اَخسَفَ و اِنخَسَفَتِ الارضُ: زمین کا اپنی اوپر کی چیزوں سمیت دھنس جانا۔ ـتْ عینُہُ: کی آنکھ کا اندھی ہونا۔ الخاسِف جمع خُسُف: (فا): دھنسی ہوئی آنکھ۔ الخَسِیف من العیون: دھنسی ہوئی آنکھ۔ الخَسْفۃ من الارض: زمین کا نشیبی علاقہ۔ الاخاسیف و الاخاسف: نرم زمینیں۔

۲۔خَسَفَ ـِ خُسُوفًا السقفُ: چھت کا گرنا۔ اَخْسَفَ و اِنْخَسَفَ بِ البئرُ: کنویں کا منہدم ہونا، بیٹھ جانا۔

۳۔خَسَفَ ـِ خَسْفًا الشیءَ فَتَخَسَّفَ هو: کو پھاڑنا نتیجتًا چیز کا پھٹ جانا، کو قطع کرنا، کاٹنا۔ ـالبئر: پتھریلی سنگلاخ زمین میں کنواں کھودنا جس کی وجہ سے پانی ہمیشہ کے لئے جاری ہو جائے۔الخَسْف: کنویں کی سوت۔الخَسِیف جمع اَخْسِفَة و خُسُف و الخُسُوف جمع خُسُف مِن الآبار: چٹان میں کھودا ہوا کنواں جس کا پانی بند نہ ہو۔ ـمن النوق: بہت دودھ دینے والی اونٹنی جس کا دودھ جاڑے میں جلد ختم ہو جائے۔ ـمن السحاب: پانی سے بھرا ہوا اٹھنے والا بادل۔

۴۔خَسَفَ ـِ خُسُوفًا الشیءُ: کم ہونا۔الرجلُ: دبلا ہونا۔الخسف: کمی، کہا جاتا ہے باتوا علی الخسف: انہوں نے بھوکے رہ کر رات کاٹی۔ شربنا علی الخَسْف: ہم نے بغیر کچھ کھائے پیا۔الخاسِف جمع خُسُف: دبلا، بیماری کی وجہ سے کمزور و لاغر، بھوکا۔

۵۔خَسَفَ ـِ خَسْفًا فلانًا: کو ذلیل کرنا اور ناگواری کی بات پر مجبور کرنا۔الخَسْف: ذلت، عیب۔ ـو الخُسْف: تذلیل اور ناگوار کام پر مجبور کرنا کہا جاتا ہے سامَهُ الخَسْفَ و سامَهُ خَسْفًا و خُسْفًا: اس نے اس کو ذلیل کیا اور مشقت میں ڈالا۔

۶۔الخَسْف و الخُسْف (واحد خُسْفَة) اخروٹ۔

خسق: خَسَقَ ـِ خَسْقًا و خُسُوقًا السهمُ: تیر کا اچھی طرح نافذ نہ ہونا۔الخَسّاق: بڑا جھوٹا۔الخَسَقات: کہا جاتا ہے هو ذو خَسَقات فی البیع: وہ بیع کو کبھی نافذ کرتا ہے کبھی فسخ کرتا ہے۔

خسل: خَسَلَ ـُ خَسْلًا هُ: کو رذیل بنانا، جلا وطن کرنا۔الخُسالة و الخُسالَة: ردی چیز۔ الخَسِیل جمع خِسال و خَسائِل: حقیر، رذیل، ادنی۔الخُسَّل و الخُسّال: رذیل اور کمزور لوگ۔المُخَسَّل و المَخْسُول: رذیل، حقارت کیا ہوا۔

خسی: خاسَی مُخاساةً و اَخْسَی اِخْساءً و خَسّی تَخْسِیَةً هُ: ایک دوسرے کے ساتھ اکیلے اکیلے یا دو دو کر کے اخروٹ سے کھیلنا۔ الخَسا جمع الاَخاسِی: فرد، طاق۔

خش: اخَشَّ ـُ خَشًّا زیدًا: زید کو نیزہ مارنا۔ ـفیه: میں داخل ہونا۔ ـالبعیرَ: اونٹ کی ناک میں لکڑی ڈالنا۔اِنْخَشَّ فیه: میں داخل ہونا۔ ـبین القوم: لوگوں کے درمیان داخل ہونا اور غائب ہونا گھل مل جانا۔الخَشّ (مص): درز یا شگاف۔الخِشاش: واحد خِشاشَة جمع أَخِشَّة: اونٹ کی ناک میں ڈالنے کی لکڑی۔

۲۔خَشَّ ـُ خَشًّا الرجلُ: جری ہونا۔المِخَشّ: بہادر، جری، دل چلا، دلیر گھوڑا۔المُخْشَنْشاش: شجاع، بہادر۔

۳۔خَشَّ ـُ خَشًّا السحابُ: بادل کا تھوڑی بارش برسانا۔الخَشّ: تھوڑی بارش۔

۴۔الخَشّ: کھردری چیز، پیادے۔الخُشّ: ٹیلہ۔ الخاشّ واحد الخَشّ: پیدل۔الخُشاش: ردی۔الخَشاش واحد خَشاشَة جمع اَخِشَّة (ح): زمین کے کیڑے مکوڑے، چھوٹے پرندے، چڑیاں (ح) پہاڑی سانپ، غضب حَرَّكَ خِشاشَهُ: وہ غضبناک ہوا۔خِشاشا الشیءِ: چیز کے دونوں کنارے۔الخَشّاء جمع خَشّاوات و خَشاوِی: گارے اور کنکر والی زمین۔الخُشّاء: کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی جو دو کانوں میں دو ہوتی ہیں۔

۵۔خَشْخَشَ خَشْخَشَةً و تَخَشْخَشَ السلاحُ او الحُلِیُّ: ہتھیاروں یا زیورات کی جھنکار سنائی دینا۔ ـفلانٌ بین الشجر او القوم: درخت یا لوگوں کے درمیان داخل ہو کر غائب ہو جانا۔ الخَشْخاش واحد خَشْخاشَة (ن): پوست کا پودہ۔(۲) ایک امریکی الاصل پودہ جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اور اس کے پھل پکا کر کھائے جاتے ہیں، اس کی بو خربوزہ جیسی ہوتی ہے۔ مصر جیسے گرم علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔

خشب: اِخْشَبَ ـِ خَشْبًا الشیءَ بالشیءِ: چیز کو چیز سے ملانا، خلط ملط کرنا۔المَخْشُوب: مخلوط نسل والا۔

۲۔خَشَبَ ـِ خَشْبًا الشیءَ: کو صاف کرنا، چھانٹنا۔الخَشِیب جمع خُشُب و خَشائِب من السیوف: صیقل شدہ تلوار۔

۳۔خَشَبَ ـِ خَشْبًا السیفَ: تلوار کو صیقل کرنا۔ تَخَشَّبَ السیفَ: تلوار کو لکڑی جیسا بنانا۔اِخْتَشَبَ السیفَ: تلوار کو لکڑی جیسا بنانا۔الخَشْب: تیز کرنا۔الخَشِیب جمع خُشُب و خَشائِب من السیوف: صیقل شدہ تلوار۔ ـمن القِسِیّ: تراشی ہوئی کمان۔

۴۔خَشَبَ ـِ خَشْبًا الکلامَ و العملَ: کلام اور کام کو اچھی طرح نہ کرنا۔ ـو اِخْتَشَبَ الشعرَ: بلا تنقیح محض آمد کے مطابق شعر کہنا۔الخَشِیب جمع خُشُب و خَشائِب: ردی۔ ـمن السیوف: تازہ ڈھالی ہوئی تلوار۔المَخْشُوب: جسے اچھے طریقے سے نہ کیا گیا ہو، جس کو اچھی تعلیم و تربیت نہ دی گئی ہو۔

۵۔خَشُبَ الشیءُ: موٹائی میں لکڑی کی طرح ہونا۔ تَخَشَّبَ: چراگاہ میں سوکھی گھاس چرنا۔اِخْشَوْشَبَ: لکڑی کی طرح سخت ہونا۔ ـفی عیشه: مشقت پر صبر کرنا۔الخَشَب جمع خَشَب و خُشُب و خُشْبان: موٹی لکڑی (ز) نباتات کی سخت قسم۔الخَشَب الوردیّ (ز): قیمتی لکڑی کی متعدد انواع۔الخَشِب و الاَخْشَب: موٹا، کھردرا۔عیش خَشِب: ناپسندیدہ زندگی، تکلیف والی گزران۔الخَشِیب: لمبے قد والا، سخت ننگی ہڈیوں والا کہا جاتا ہے جَمَل خشیب: موٹا اونٹ۔الخَشّاب جمع خَشّابة: چوب فروش، لکڑی فروش۔المُخَشَّاب: پست قد موٹا آدمی۔الخَشْباء: سنگلاخ زمین جس میں پتھر، کنکر اور گارہ ہو۔

خشر: اِخْتَشَرَ ـِ خَشْرًا: دستر خوان پر ردی چیز چھوڑ دینا۔ ـالشیءَ: سے اس کا ردی حصہ چن کر نکالنا۔خَشِرَ ـَ خَشَرًا: حریص ہونا۔ الخُشار و الخُشارة: دستر خوان کا بچا کھچا، ہر چیز کا ردی حصہ، جو کا دانہ جس میں گودا نہ ہو، رذیل لوگ۔الخاشِر واحد: خاشِرة: رذیل خاشِرة الناس: رذیل لوگ۔

۲۔خَشِرَ ـَ خَشَرًا: بزدلی سے بھاگ جانا۔

۳۔خَشْرَمَتِ الضبعُ: چرخ کا کھاتے ہوئے

آواز نکالنا۔ الخُشرُم جمع خَشارِمَة: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کا دل۔ ـــہ (ح): شہد کی مکھیوں کی ملکہ، شہد کی مکھیوں کا چھتہ، نرم پتھر جس سے چونا بنایا جاتا ہے۔ الخُشارِم: بڑی ناک، موٹی آواز۔

خشع: ١۔ خَشَعَ ـَ خُشوعاً لَهُ: کے آگے فروتنی کرنا، عاجزی کا اظہار کرنا صفت: خاشِع جمع خُشَّع و خَشَعَة و خاشِعون۔ ـ بَصَرُهُ: کی نگاہ کا پست ہونا۔ ـ ببصره: اپنی آنکھ کو نیچا کرنا۔ ـ الصوتُ: آواز کا پست ہونا۔ اَخْشَعَهُ: کو عاجز کرنا، فروتنی پر برانگیختہ کرنا۔ تَخَشَّعَ: عاجزی دکھانا خاکساری دکھانا۔ ـ و تَخاشَعَ: فروتنی دکھانا۔ اِخْتَشَعَ لَهُ: سر جھکاتے ہوئے کسی کے آگے عاجزی کرنا۔

٢۔ خَشَعَ ـَ خُشوعاتُ الشمسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ ـ الورقُ: پتوں کا مرجھا جانا۔ ـتِ الارضُ: بارش نہ ہونے سے زمین کا خشک ہو جانا۔

٣۔ الخُشْعَة جمع خُشَع: پست ٹیلہ۔ الخُشْعَة: مردہ ماں کے پیٹ کو پھاڑ کر نکالا ہوا بچہ۔ البقير: وہ ماں جو مر جائے اور اس کے پیٹ میں زندہ بچہ ہو، تو ماں کے پیٹ کو پھاڑ کر وہ بچہ نکالا جائے۔ مکانٌ خاشِع: وہ جگہ جس کی راہ نہ مل سکے۔ جدارٌ خاشِع: دیوار جو گر کر زمین کے برابر ہو جائے۔ بلدةٌ خاشِعَة: وہ شہر جس میں ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہ ہو۔

خشف: ١۔ خَشَفَ ـُ خُشوفاً و خَشَفاناً: ملک میں جا کر غائب ہو جانا۔ خَشَفاناً: رات کو چلنا۔ و اِنْخَشَفَ فی الشیء: میں داخل ہونا۔ الخَشُوف: معاملات میں دخل دینے والا۔ ـ من الرجال: رات کو چلنے میں دلیر آدمی۔ المِخْشَف: بمعنی الخَشُوف۔ الخُشّاف (ح): چمگادڑ۔

٢۔ خَشَفَ ـِ خَشْفاً و خَشَفَةً فی السیر: تیز چلنا۔ خاشَفَ الی الشرّ: برائی کی طرف جلدی کرنا، سبقت کرنا۔ کہا جاتا ہے: خاشَفَ فی ذِمَّتِه: اس نے بدعہدی اور عہد شکنی میں جلدی کی۔ سیفٌ خاشِفٌ: تیز تلوار، کاٹ دار تلوار۔ الخَشُوفُ من الرجال: تیز رفتار آدمی۔ ـ من السیوف: تیز تلوار، کاٹ دار تلوار۔

٣۔ خَشَفَ ـُ خُشوفاً و خَشَفاناً البردُ: سردی کا تیز ہونا۔ ـ الماءُ: پانی کا جمنا۔ ماءٌ خاشِفٌ و خَشِفٌ: جما ہوا پانی۔ الخَشْف و الخَشِيف: سخت برف، نرم میخ۔

٤۔ خَشَفَ ـِ خَشافَة بالقوم: لوگوں کے ساتھ چلنا اور ان کی راہنمائی کرنا۔ خَشَّفَ: راہنمائی کرنا، راستہ دکھانا۔ المِخْشَف: رہبر۔

٥۔ خَشَفَ ـِ خَشْفاً و خَشَفَةً الجليدُ: چلنے پر برف کا آواز نکالنا۔ خاشَفَ السهمُ: نشانہ پر لگنے سے تیر کا آواز دینا۔ الخَشْف و الخَشْفَة و الخَشَفَة: آواز، حرکت، آہٹ۔

٦۔ خَشِفَ ـَ خَشَفاً البعيرُ: اونٹ کے پورے بدلنا کا خارش والا ہونا، صفت: اَخْشَف مؤنث: خَشْفاء جمع خُشْف۔

٧۔ اَخْشَفَتِ الظبيةُ: ہرنی کا بچہ والی ہونا۔ الخِشْف (بتثليث الخاء) جمع خِشَفَة (ح): ہرنی کا نوزائدہ بچہ۔

٨۔ الخَشْف: ذلت۔ الخِشْف و الخُشَف واحد خُشَفَه (ح): سبز رنگ کی مکھی۔ الخُشاف (ط): خشک انگور جو پانی میں بھگو کر اس پانی کے ساتھ کھائے جائیں۔ خُشاف الرُّمّان (ط): انار کے دانے جنہیں چینی ڈال کر میٹھا کر کے کھائے جائیں۔

خشل: ١۔ خَشَلَ ـُ خَشْلاً هُ: کو رذیل بنانا، حقیر بنانا۔ ـ الشراب: شراب صاف کرنا۔ خَشِلَ ـَ خَشَلاً الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔ خَشَّلَ هُ: کو رذیل بنانا، حقیر بنانا۔ تَخَشَّلَ: ردی چیز لانا۔ الخَشْل واحد خَشْلَة: خالی کیا ہوا انڈا۔ الخَشْل واحد خَشْلَة: ہر ردی چیز۔

٢۔ تَخَشَّلَ: ذلیل ہونا۔ الخَشْل و الخَشِل: کمزور، کہا جاتا ہے۔ رجلٌ خَشْلٌ فَشْلٌ و خَشِلٌ فَشِلٌ: کمزور آدمی۔

٣۔ تَخَشَّلَ: سر جھکانا۔ الخَشْل واحد خَشْلَة: ہر کھوکھلی چیز۔

خشم: خَشَمَ ـِ خَشْماً هُ: کی ناک کی جڑ توڑنا۔ خَشِمَ ـَ خَشَماً و خُشوماً: چوڑی ناک والا ہونا۔ ـ الانفُ: ناک کا بدبودار ہونا۔ ـ خَشِمَ ـَ ا و اَخْشَمَ و تَخَشَّمَ اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔ خَشَّمَ اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔ ـ هُ الشرابُ: کو شراب کا مست و متوالا کرنا۔ الاَخْشَم مؤنث خَشْماء جمع خُشْم: چوڑی ناک والا، بو محسوس نہ کرنے والا۔ انفٌ اَخْشَم: بدبودار ناک۔ الخُشّام: بڑی ناک والا۔ الخَيْشُوم جمع خَياشيم: ناک کی جڑ۔ الخياشيم: ناک کے اندر کی رگیں۔ خياشيمُ الجبال: پہاڑوں کی چوٹیاں۔ کہا جاتا ہے۔ اشرفت خياشيمُ الجبل۔ پہاڑی کی چوٹیاں بلند ہوئیں۔

خشن: خَشُنَ ـُ خُشْنَةً و خَشانَةً و خُشونَةً و مَخْشَنَةً: سخت اور کھردرا ہونا صفت: خَشِن جمع خِشان، خَشَّنَ هُ: کو سخت اور کھردرا بنانا۔ کہا جاتا ہے۔ خَشَّنَ صدرَهُ: اس نے اس کو سخت غضبناک کیا۔ خاشَنَهُ: کے ساتھ سختی کا سلوک کرنا۔ تَخَشَّنَ: سخت کھردرا ہونا، سخت زندگی گزارنا، موٹے کھردرے کپڑے پہننا۔ تَخاشَنَ: بتکلف سختی برتنا، سختی کرنا۔ اِسْتَخْشَنَ الشيءَ: کو سخت اور کھردرا پانا۔ اِخْشَوْشَنَ: بمعنی تَخَشَّنَ: اسی سے حضرت عمرؓ کا قول ہے: اخشوشنوا فانّ النعمَ لا تدوم: سخت زندگی گزارا کرو۔ کیونکہ نعمتیں ہمیشہ نہیں رہتیں۔ ـ عليه صدرُهُ: پر غضبناک ہونا۔ الخَشِين: اکھڑ طبیعت کا۔ الاَخْشَن مؤنث خَشْناء جمع خُشْن: سخت، کھردرا۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ اَخْشَنُ: بدحال آدمی۔ اَخْشَنُ الجانب: طاقت سے باہر، دشوار۔ کتيبة خَشْناء: بہت ہتھیاروں سے لیس فوجی دستہ۔

خشی: ١۔ خَشِيَ ـَ خَشْياً و خِشْياً و خَشْيَةً و خَشاةً و خَشَياناً و مَخْشِيَةً و مَخْشاةً هُ: سے ڈرنا خوف کرنا۔ خَشَّى تَخْشِيَةً و خَشّاءً هُ: کو ڈرانا، خوف زدہ کرنا، مرعوب کرنا۔ ـ هُ فلاناً: کو سے ڈرانا، کو سے خوف دلانا۔ تَخَشّى تَخَشِّياً هُ: سے ڈرنا، خوف کرنا، خوف کھانا۔ الخَشِيّ و الخاشِي و الخَشْيان و الخَشِيّ مؤنث خاشِيَة و خَشِيَة و خَشْيانَة و خَشْيا جمع خَشايا: ڈرنے والا۔ الاَخْشى: اسم تفضیل، زیادہ ڈرنے والا۔ کہا جاتا ہے۔ هذا المكان اخشى من ذاك: یہ جگہ اس سے زیادہ خوف کی ہے۔

٢۔ الخَشِيّ و الخَشِيّ من النبات: خشک پودا،

گھاس۔

خصّ: ۱-خَصَّ ـُ خَصًّا و خُصُوصاً و خُصُوصَةً و خُصُوصِيَّةً و تَخِصَّةً و خِصِّيَّةً و خِصِّيصَى و خِصِّيصَاءَ فلانًا بالشيء: کو سے خصوصیت دینا، سے کچھ خاص کرنا۔ کہا جاتا ہے: خَصَّهُ بالوُدّ: اس نے اسی سے محبت کی۔۔ خُصُوصاً الشيءُ: خاص ہونا۔۔ الشيءَ لنفسه: کو اپنے لئے مخصوص کرنا، یا چن لینا۔ خَصَّصَ الشيءَ: کو خاص کرنا۔۔ ہ بالشيء: کو کے ساتھ خاص کرنا۔ اختَصَّ بالشيء: سے خاص ہونا۔۔ ہ بالشيء: کو سے خاص یا مخصوص کرنا۔ اس سے قول ہے: اللّٰهُ يختصّ برحمته من يشاء: اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرلیتا ہے۔ تَخَصَّصَ بالشيء: سے مخصوص ہونا، میں منفرد ہونا۔۔ الرجلُ: خاص لوگوں میں سے ہونا۔ اِستَخَصَّ الشيءَ: چاہنا یا درخواست کرنا کہ چیز اس کے لئے مخصوص ہو۔ الخاصّ (فا): خاص (عام کی ضد)، یکتا، تنہا۔ الخاصة جمع خواصّ: خاص (عام کی ضد) خود اپنے لئے خاص کی ہوئی چیز۔ خاصةُ الملك: بادشاہ کے مقربین، عمائدین سلطنت۔۔ و الخواصّ والخُصَّان والخِصَّان من القوم: قوم کے چیدہ، بزرگ و برگزیدہ لوگ۔ کہا جاتا ہے۔ انما يفعل هذا خُصَّانُ الناس: اس کو برگزیدہ لوگ ہی کرتے ہیں یعنی قوم کے بڑے ہی ایسے کام سر انجام دیا کرتے ہیں۔ الخاصِّيَّة جمع خاصِّيَّات و خصائص: خاصہ کی طرف نسبت۔ الأخصّ: افضل، کہا جاتا ہے: لم يكن في اَطِبّائه اخصّ من هذين: اس کے معالجین میں ان دو میں سے افضل کوئی اور نہ تھا۔ الخَصُوص و الخُصُوص: علیحدگی، خصوصیت، (عموم کا مقابل) انحصار (اطلاق کا مقابل)۔ کہا جاتا ہے: على الخُصُوص و خُصُوصاً: خاص طور پر جیسے مثلاً الحریری کا یہ قول: لن يصقل الخاطر و ينشّط الفاتر، كقائلة الهواجر و خُصُوصاً في شهرى ناجر: حال ہونے کی بنا پر منصوب ہے یعنی خاصًا ناجرا یا مصدر کی بنا پر یعنی اخصّ خصوصاً ناجرا في شهرى ناجر: جون اور جولائی کے دو مہینوں میں۔ خاص طور پر جون اور جولائی کے مہینوں میں کوئی بھی شخص گو عورت کی طرح خیال کو جلا نہیں دے گا اور نہ کمزور کو چشت کرے گا۔ خُوَيْصَّةُ الانسان: خدمت گاری کے لئے مخصوص شخص۔

۲-خَصَّ ـَ خصاصةً و خَصاصاً و خَصاصاءَ: محتاج ہونا۔ مفلس ہونا، ضرورت مند ہونا۔ اِختَصَّ: محتاج ہونا، حاجت مند ہونا مفلس ہونا۔ الخَصَاصَة: غربت، مفلسی، بدحالی۔ کہا جاتا ہے۔ سددتُ خصاصةَ فلان: میں نے فلاں شخص کی مفلسی کو دور کردیا۔

۳-الخُصّ جمع اَخصاص و خُصُوص و خِصاص: بانس یا لکڑی کی جھونپڑی، شراب فروش کی دوکان۔ الخِصّ: ناقص کہا جاتا ہے: شهرٌ خِصٌّ: ناقص مہینہ۔ خاصَّةُ النبات: بوٹی کی قوت اور اثر۔ الخُصَاصَة جمع خُصاص: انگور توڑنے کے بعد بیل پر رہ جانے والے انگور کے چھوٹے چھوٹے گچھے، تھوڑی چیز۔ المَخَصاص: واحد خَصاصة: دروازہ یا برقع وغیرہ کا شگاف، سوراخ (کہا جاتا ہے: بدا القمر من خصاص الغيم: چاند بادل کے درمیان سے ظاہر ہوا۔ لمحتُه من خصاص الباب: میں نے اسے دروازے کی جھری سے دیکھا) عمارت، مکان وغیرہ کے شگاف۔

خصب: خَصِبَ ـَ خَصِبَ ـِ خِصْباً المكانُ: جگہ کا سرسبز، ہرا بھرا یا زرخیز ہونا، صفت: خَصِب و خَصِيب، و مُخْصِب و مِخصاب۔ اَخصَبَ المكانُ: جگہ کا سرسبز ہونا، زرخیز ہونا، ہرا بھرا ہونا۔۔ اللّٰه المكانَ: اللہ تعالیٰ کا جگہ کو سرسبز اور زرخیز کرنا۔۔ت الشاةُ: بکری کا سرسبزی میں پہنچنا۔۔ القومُ: قوم کا سرسبزی پانا۔ کہا جاتا ہے۔ اَخصَبَ جنابُ القوم: قوم کا مقام سرسبز و شاداب ہے، محلہ میں سرسبزی و شادابی پائی گئی۔ الخِصب جمع اَخصاب: زرخیزی، سرسبزی زندگی کی فراخی، خوش حالی۔ کہا جاتا ہے۔ بلدٌ خِصبٌ اخصاب و ارضٌ خِصبٌ و ارضون خِصبٌ و ارضٌ خِصْبةٌ او خَصِبَةٌ: سرسبز و شاداب شہر اور زمین۔ الخَصاب واحد خَصابة: بہت پھلدار کھجور کا درخت۔ الخصيب: صاحب خیر و فیض۔

خصر: ۱-خَصِرَ ـَ خَصَراً اليومُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔۔ الرجلُ: سردی سے کے اطراف اعضاء میں تکلیف ہونا۔ اَخصَرَ القرُّ انامله: سردی کا کی انگلیوں کو ٹھنڈا کردینا۔ الخَصَر: ٹھنڈ، سردی۔ الخَصِر: ٹھنڈا۔

۲-خاصَرَ مُخاصَرَةً ہ: کا ہاتھ پکڑ کر چلنا، کے پہلو میں چلنا یا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالکر چلنا۔ تَخَصَّرَ: پہلو پر ہاتھ رکھنا۔ تخاصَرَ: کمر پر ہاتھ رکھنا۔۔ القومُ: ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑنا۔ اِختَصَرَ بالعصا: چلنے میں لاٹھی پر ٹیک لگانا۔ الخَصْر جمع خُصُور: کمر۔ الخِصار: ازار، الخاصِرَة جمع خَواصِر من الانسان: پہلو۔ المُخَصَّر: پتلی کمر والا۔ رجلٌ مَخْصُور: وہ شخص جس کی کمر یا پہلو میں درد ہو۔ المِخْصَرَة جمع مَخاصِر: ٹیک لگانے کی لاٹھی وغیرہ۔

۳-تَخَصَّرَ بالمِخصَرَة: لاٹھی کو اپنے ہاتھ میں تھامنا۔ اِختَصَرَ الرجلُ: ہاتھ میں لاٹھی وغیرہ لینا۔ المِخصَرَة جمع مَخاصِر: کوڑے جیسی کوئی چیز، چھڑی جس کو بادشاہ تقریر یا خطبہ کے وقت اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔

۴-اِختَصَرَ الكلامَ: کلام کو مختصر کرنا۔۔ الطريقَ: قریب ترین راستہ اختیار کرنا۔۔ في الشيء: کسی شئے کے فضول حصہ کو حذف کر دینا۔ اَخصَر: اختصر سے اسم تفضیل، جو خلاف قیاس ہے۔ مَخاصِرُ الطريق: قریب ترین راستے، نزدیک کے راستے۔ الاختصار: مختصر نویسی، شارٹ ہینڈ۔

۵-خَصْرُ (جمع خُصُورُ) القَدَم: پاؤں کے تلوے کا وہ حصہ جو زمین سے نہ لگے۔ المُخَصَّر: کہا جاتا ہے۔ هو مُخَصَّرُ القدمين: یہ وہ شخص ہے جس کا تلوا زمین پر نہیں لگتا۔ بلکہ صرف پنجہ اور ایڑی زمین پر لگتی ہے۔

خصف: ۱-خَصَفَ ـِ خَصْفاً و اَخصَفَ و اختصف النعلَ: جوتا سینا، جوتے کی مرمت کرنا، جوتے میں پیوند لگانا۔۔ الشيءَ على الشيء: چیز پر چیز چپکانا کہا جاتا ہے: هم يخصفون اقدام القوم باقدامهم: وہ لوگ قوم کے نقش قدم پر چلتے اور ان کی حرف بحرف پیروی کرتے ہیں۔ خُصِفَ به: کے پیچھے کیا جانا، کے

لاحق کیاجاتا۔ الخصف (مص) جوتا۔ الخَصَف و الخَصَفَة: چمڑے کا ٹکڑا جس سے جوتے کوسیا جاتا ہے۔ الخُصفة: جوتے وغیرہ کا سوراخ۔ الخَصّاف: موچی۔ الخَصِیف: سلا ہوا جوتا۔ المِخصَف جمع مَخاصِف: ستالی۔

۲۔خَصَّفَ: بدخلق و بدمزاج ہونا۔

۳۔خَصَّفَ: تکلف سے اس چیز کی کوشش کرنا جو اس کے پاس نہ ہو۔

۴۔خَصَّفَهُ الشیبُ: بڑھاپے سے کسی کے آدھے بال سفید ہوجانا۔ اوران کی سیاہی سفیدی یکساں ہوجانا۔ الخَصَف: سفید اور سیاہ سے مرکب رنگ۔ الخَصِیف: راکھ۔ والأخصَف: سفید اور سیاہ رنگ کا۔ سفید پہلوؤں والا گھوڑا یا بکری۔ شاۃٌ مَخصُوفَۃ: سیاہ وسفید رنگ کی بکری۔

۵۔الخَصَفَة جمع خَصَف و خِصَاف: کھجور وغیرہ کے پتوں سے بنی ہوئی ٹوکری، گاڑھا کپڑا۔ الخَصِیف: تازہ دودھ جو دہی میں ملایا گیا ہو۔ الخَصّاف: بڑا جھوٹا۔

خصل: ۱۔خَصَلَ ـُ خَصْلًا الشیءَ: کو کاٹنا، جدا کرنا۔ خَصَّلَهُ: کے ٹکڑے کرنا۔ ۔الشجرَ: درخت کو چھانٹنا۔ الخُصلَة جمع خُصَل: بالوں کا گچھا، گوشت کا عضو۔ الخُصَل: درخت کے لٹکتے ہوئے اطراف۔ المِخصَل کاٹ دار تلوار (المِقصَل کی ایک کمزور لغت)۔ الخَصِیلَة جمع خَصِیل و خَصَائِل: بالوں کا گچھا۔ المخصال: درانتی۔

۲۔خَصَلَ ـُ خَصْلًا و خِصَالًا القومَ: لوگوں سے فائق وبرتر ہونا، سے بازی لے جانا، پر سبقت لیجانا، سے بڑھ جانا۔ خَاصَلَ خِصَالًا و مُخَاصَلَۃً هُ: سے شرط باندھ کر تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔ اَخْصَلَ الرامی: ٹھیک نشانہ پر مارنا۔ تخاصَلَ القومُ: لڑائی اور تیراندازی میں آپس میں شرط باندھنا۔ الخَصْل جمع خُصُول: تیر کا ٹھیک نشانہ پر لگنا، لڑائی میں لگائی گئی شرط، جس پر جوا کھیلا جائے۔ کہاجاتا ہے اَحْرَزَ خَصلَهٗ وَ اَصَابَ خَصلَهٗ: وہ غالب ہوا۔ الخَصلَة جمع خِصَال: تیر کا ٹھیک نشانہ پر لگنا۔

۳۔الخَصلَة جمع خِصَال: عادت، اچھی ہو یا بری، زیادہ استعمال اچھی عادت کے لئے ہے۔ ۔والخُصلَة جمع خُصَل: گچھا، کانٹے دار لکڑی، تر لکڑی کا کنارا۔ الخَصِیلَة جمع خَصِیل و خَصَائِل، پٹھے دار گوشت، کہاجاتا ہے: ارتعدت فرائِصُهٗ و اضطربت خَصَائِلُهٗ: اس کے شانہ کا گوشت لرزنے اور پٹھے والا گوشت تھرتھرانے لگا۔

خصم: ۱۔خَصَمَ ـِ خَصْمًا هُ: پر جھگڑنے میں غالب آنا۔ خَاصَمَ خِصَامًا و مُخَاصَمَۃً هُ: سے جھگڑا کرنا، نزاع کرنا۔ اسم: الخُصُومَة۔ اَخْصَمَهُ: کو دلیل سمجھانا، کے خلاف دلیل مہیا کرنا۔ تَخَاصَمَ و اِخْتَصَمَ القومُ آپس میں تنازع کرنا، جھگڑنا۔ الخَصْم جمع خُصُوم و خِصَام: جھگڑا کرنے والا، مخالف۔ یہ دو، جمع اور مؤنث کے لئے آتا ہے۔ چنانچہ کہاجاتا ہے: هُما وهُمْ وَهِيَ خَصْمِی: وہ دونوں، وہ بہت سے اور وہ (عورت) میرے مخالف ہیں۔ عام لوگ خصم کی جمع اخصام استعمال کرتے ہیں۔ الخَصِم جمع خَصِمُون و الخَصُوم: مخالف، جھگڑا کرنے والا۔ الخَصِیم جمع خُصَمَاء و خُصْمان: جھگڑا کرنے والا۔

۲۔الخُصْم جمع اَخْصَام و خُصُوم: گوشہ، جانب۔

خصی: خَصَی ـِ خِصَاءً هُ: کو خصی کرنا۔ الخَصِی: فوطوں میں درد والا۔ الخَصِیّ جمع خِصیَة و خِصْیَان: خصیے نکالا ہوا، آختہ۔ الخُصْیَة جمع خُصًی (ع ا): فوطہ، خصیہ۔ خُصْیَةُ البحرِ و خُصَی الثعلب و خُصَی الدیك و خُصَی الكلب (ن): نباتات کے نام۔

خضّ: اخَضَّضَ الجاریة: لڑکی کو سفید مہروں اور منکوں سے آراستہ کرنا۔ الخَضَض: سفید مہرے۔ الخَضَاض: کم حیثیت زیور۔

۲۔خَاضَّ مُخَاضَّۃً هُ: سے بیع بالعوض کرنا۔

۳۔الخَضَض: بیہودہ گفتگو (کہاجاتا ہے منطقٌ خَضَضٌ: غلط منطق) طرح طرح کے کھانے۔ الخَضَاض: روشنائی، قیدی کی بیڑی، کتے یا بلی وغیرہ کے گلے کا پٹہ۔ رجلٌ خَضَاضٌ و خَضَاضَۃ: احمق مرد۔ مکانٌ خَضِیضٌ: پانی سے ترجگہ۔

۴۔خَضْخَضَ الماءَ و نحوهٗ خَضْخَضَۃً فتخضخض: پانی وغیرہ کو ہلانا (نتیجہ میں) پانی وغیرہ کا ہلنا۔ الخُضَاخِض من الاماکن: بہت درختوں اور پانی والی جگہ، موٹا، بڑے پیٹ والا آدمی۔ ۔والخُضَخِض: پچھوائی اور پروائی کے درمیان کی ہوا۔

خضب: ۱۔خَضَبَ ـِ خَضْبًا و خَضَّبَ الشیءَ: کو رنگنا۔ تَخَضَّبَ و اِختَضَبَ بالحناء: رنگدار ہونا، رنگین ہونا۔ صفت: خَضِیب جمع خُضُب و مَخضُوب و مُخَضَّب۔ الخِضَاب: رنگ۔ الخُضَبَة: بہت مہندی لگانے والی عورت۔ الخَضِیب: رنگا ہوا۔ کہا جاتا ہے: کفٌ خَضِیبٌ و امرأة خضیب: مہندی لگی ہتھیلی، خضاب لگانے والی عورت۔ المِخضَب: کپڑے دھونے یا رنگنے کا برتن، لگن۔

۲۔خَضَبَ ـِ و خَضِبَ ـَ خُضُوبًا و خَضِبَ و اَخضَبَ الشجرُ او المکانُ: درخت یا جگہ کا سرسبز ہونا۔ اِخْضَوْضَبَ اِخْضِیضَابًا الشجرُ: درخت کا سرسبز ہونا۔ الخَضْب جمع خُضُوب: درخت کی سرسبزی، بارش کے بعد نیا اگا ہوا سبزہ (ر) کلوروفل (Chlorophyll): پودوں میں سبز مادہ جو سورج سے روشنی جذب کرتا ہے اور پودوں کو بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔ الخُضُوب: بارش کے بعد نیا اگا ہوا سبزہ۔

خضد: ۱۔خَضَدَ ـِ خَضْدًا العودَ: لکڑی کو بغیر جدا کئے توڑنا، توڑے بغیر موڑنا۔ ۔الشجرَ: درخت کے کانٹے دور کرنا۔ خَضَّدَهُ: کو کاٹنا۔ تَخَضَّدَ العودُ: لکڑی کا ٹوٹنا۔ اِنْخَضَدَ: لکڑی کا ٹوٹنا۔ ۔ت الثمارُ: پھلوں کا پارا پارا ہونا۔ الخَضَد: کٹی یا ٹوٹی ہوئی لکڑی۔ ۔والخُضَاد: اعضاء میں ہونے والا درد۔ خُضِدَ البدنُ: کاہلی کے ساتھ بدن کا ٹوٹنا درد کرنا۔ ۔السفرِ: سفر کی تھکن، تکان۔ الخَضِد و المَخْضُود: اٹھنے سے عاجز، کمزور۔ رجلٌ مَخْضُود: دلیل سے عاجز آدمی لا یُخضَد۔ و اُمتَخَضِّد: خمدار، جھکا ہوا، ٹوٹا ہوا۔

۲۔خَضَدَ ـِ خَضْدًا الرجلُ: کوئی ترچیز کھانا جیسے گاجر، ککڑی وغیرہ۔ المِخضَد: بہت کھانے

والا۔

۳۔ الخضد: پھلوں کی پژمردگی، نباتات کی کمزوری۔

خضر: ا۔ خَضِرَ ـَ خَضَرًا: سبز ہونا، ہرا ہونا۔ —الزرعُ: کھیتی کا سرسبز و شاداب ہونا۔ خَضَّرَ الشیءَ: کو سبز کرنا۔ خاضَرَ مُخاضَرَةً ہُ: کو پکنے سے پہلے سبز پھل فروخت کر دینا۔ اَخْضَرَ الریُّ النباتَ: آبیاری کا پودوں کو سبز و شاداب کر دینا۔ اِخْضَرَّ و اِخْضَوضَرَ: سبز ہونا، ہرا ہونا۔ اِختضرَ الفاکھۃَ: سبز کچا پھل کھانا۔ —العشبَ: سبز گھاس کاٹنا۔ اُختُضِرَ: نوجوان مرنا۔ —الشیءُ: چیز کا تازہ لیا جانا۔ الخَضِر: سبز، ہرا، ٹہنی، کھیتی (ن): سبز ترکاری، بہت سرسبز و شاداب جگہ۔ الخَضَار (ر): نئی سبزی۔ الخَضِیر: سبز، سبز ترکاری۔ الخُضْرَۃ جمع خُضَر و خُضَر: ہرا رنگ (ز) سبز ترکاری، نرمی و تازگی۔ کہا جاتا ہے۔ غصنٌ فیہ خُضرۃ: نرم و تازہ ٹہنی، خُضرَۃ الدِمَن: وہ سبزہ جو کوڑے کرکٹ پر اگ آتا ہے، جس کا ظاہر اچھا اور باطن برا ہو، اس کے لئے یہ بطور کنایہ استعمال ہوتا ہے۔ الأخضر: سبز، ہرا، الأخضران: گھاس اور درخت: ھو یجرف الاخضرین: وہ گھاس اور درخت بہا لیجاتا ہے (یہ بات ڈرانے کے لئے کی جاتی ہے)۔ الخضراء جمع خَضْراوات: الاخضر کا مؤنث: سبز ہری۔ القُبَّۃ الخضراء: آسمان۔ الخَضّار: سبزی فروش۔ الخُضَارَۃ: سبز ترکاریاں۔ الأُخَیضر (ح) سبز مکھی۔ المَخْضَرَۃ: سرسبز جگہ۔ الخُضاریّ والخُضَریّ جمع خَضاریّ (ح): سبزی مائل زرد رنگ کا ایک پرندہ جس کو الأُخَیل بھی کہتے ہیں۔

۲۔ خَضَرَ ـُ خَضْرًا النخلَ: کھجور کے درخت کو کاٹنا۔

۳۔ اِخْضَرَّ اللیلُ: رات کا سیاہ ہونا، تاریک ہونا۔

۴۔ الخُضْرَۃ فی الوان الناس: گندم گوئی۔ — فی الوان الابل والخیل: مٹیالا پن جس میں سیاہی ملی ہوئی ہو۔ الخَضار: دودھ جس میں پانی کا بہت حصہ ہو۔ خَضْراءُ القوم: قوم کا بڑا حصہ۔ الأخاضِر: سونا، گوشت، شراب۔ الأُخَیضِر (طب): آنکھ کی ایک بیماری۔

۵۔ خَضْرَمَ الأذنَ: کان کا کچھ حصہ کاٹ لینا۔ ناقۃٌ مُخَضْرَمَۃٌ: وہ اونٹنی جس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا ہو۔

۶۔ الخِضْرِم: بہت پانی والا کنواں، بہت بڑا سمندر، کہا جاتا ہے: بحرٌ خِضْرِمٌ: بہت پانی والا سمندر۔ رجلٌ خِضرِمٌ: بہت داد و دہش کرنے والا آدمی۔ — جمع خِضْرِمون و خَضارِم و خَضارِمۃ و الخُضارِم: فیاض مشیتوں کو جھیلنے والا سردار۔ الخُضْرُم: میٹھے اور کھاری کے درمیان کا پانی (ح): گوہ کا بچہ۔ المُخَضْرَمُ: غیر مختون وہ سیاہ فام جس کا باپ سفید فام ہو، گھٹیا نسب، بے پالک، جس نے جاہلیت اور اسلام کے زمانے دیکھے ہوں۔ ہم کہتے ہیں: شاعرٌ مُخَضْرَمٌ: وہ شاعر جس نے جاہلیت اور اسلام کے زمانوں میں شاعری کی ہو۔ ماءٌ مُخَضْرَم: میٹھے اور کھاری پانی کے درمیان کا پانی۔

خضع: ا۔ خَضَعَ ـَ خُضُوعًا و خَضَعًا و خُضْعانًا: عاجزی کرنا، تواضع کرنا، فروتن ہونا، سرافگندہ ہونا صفت: خاضِع جمع خُضَّع و خُضُوع جمع خُضُع۔ —الرجلَ: کو ساکن کر دینا۔ —لہ: کا تابع و فرمانبردار ہونا۔ خَضِعَ ـَ خَضَعًا الرجلُ: جھکا ہوا ہونا صفت: اَخْضَع مؤنث خَضْعاء۔ خَضَّعَ ہُ: کو عاجز و مطیع کرنا۔ خاضَعَ ہُ: سے نرم و ملائم گفتگو کرنا۔ اَخْضَعَ: عاجزی کرنا۔ —ہُ: کو عاجز کرنا کہا جاتا ہے: اَخْضَعَتْنی اِلیکَ الحاجۃُ: حاجت نے مجھ کو تمہارے سامنے عاجز و فروتن بنا دیا۔ —الکِبَرُ فلانًا: کو بڑھاپے کا جھکا دینا، خمیدہ، گردن بنا دینا۔ تَخَضَّعَ و اِخْضَوضَعَ: عاجز بننا، بناوٹی خاکساری ظاہر کرنا۔ اِختضَعَ: عاجز ہونا۔ —الصقرُ: شکرے کا اپنے شکار پر جھپٹنے کے لئے اپنا سر جھکانا۔ الخَضَع (مص): گردن کی پیدائشی پستی۔ الخُضَعَۃ جمع خُضَع: ہر ایک کا مطیع، اپنے ہمسروں کو مطیع کرنے والا۔ الأخْضَع: ذلت پر راضی، دبی ہوئی گردن والا۔ الخَضْعَۃ و الخَضَعَۃ و الخَضِعَۃ: تلواریں، کوڑے، تلواروں یا کوڑوں کے پڑنے کی آواز۔ کہا جاتا ہے: سمعتُ للسیاط خضعۃً: میں نے کوڑوں کے پڑنے کی آواز سنی۔ الخَیضَع من الرجال: ذلت پر راضی ہونے والا آدمی۔

۲۔ خَضَعَ ـَ خُضُوعًا و خَضْعًا و خُضْعانًا النجمُ: ستارے کا غروب ہونے کے لئے جھکنا یا غروب ہونے کے قریب ہونا۔

۳۔ خَضَعَ اللحمَ: گوشت کاٹنا۔

۴۔ اِختضعَ فی سیرہ: تیز چلنا۔

۵۔ الخَضِیعَۃ: جانور کے پیٹ میں سنی جانے والی آواز، سیلاب کی آواز۔ الخَیضَعَۃ: لڑائی کی آواز، شور، میدان جنگ اور اس سے اٹھنے والا گرد و غبار۔

خضف: خَضَفَ ـِ خُضافًا و خَضْفًا: گوز کرنا صفت: خَضِیف و خَضُوف و خَضّاف۔

خضل: ا۔ خَضِلَ ـَ خَضَلًا و اَخْضَلَ و اَخْضَلَّ و اِخْضَوضَلَ: تر ہونا، نمناک ہونا۔ صفت: خَضِل و خاضِل خواضِل۔ خَضَّلَ و اَخْضَلَ الشیءَ: کو تر کرنا، نمناک کرنا۔ اِفْضالَّ و اِخْضالَّ: تر ہونا، غمناک ہونا، —الشجرُ: درخت کا بہت ٹہنیوں اور پتوں والا ہونا۔ الخَضِل: تر، گیلا، نم، مرطوب۔ کہا جاتا ہے: عیشٌ خَضِلٌ: عمدہ اچھی زندگی۔ شِواءٌ خَضِلٌ: اچھی طرح بھنا ہوا گوشت۔ سِنانٌ خَضِلٌ: خون سے تر نیزہ۔ الخُضُلَّۃ: ترو تازگی، تری، نمی، رطوبت، آسودگی، زندگی کا آرام، نازک عورت۔ یومُ خُضُلَّۃٍ: خوشی و راحت کا دن۔ الخُضَیلَۃ: سرسبز و شاداب اور ہرا بھرا باغ (پانی کے قریب ہونے وجہ سے)۔ المُخْضَل و المُخْضِلّ: آسودہ زندگی والا۔

۲۔ الخَضْل (واحد خَضْلَۃ) و الخَضَل: صاف موتی، ایک قسم کے مہرے۔

خضم: ا۔ خَضَمَ ـِ خَضْمًا و اِختضَمَ الشیءَ: کو کاٹنا۔ المِخْضَم: تیز کرنے کی سلّی۔ —من السیوف: کاٹنے والی تلوار۔

۲۔ خَضَمَ ـِ و خَضِمَ ـَ خَضْمًا الطعامَ: کو کھانا پچھلی داڑھوں سے کھانا۔ الخُضام و الخُضامَۃ: پچھلی داڑھوں سے کھائی جانے والی چیز۔ الخَضِیمَۃ: سبز نباتات، بہت نباتات والی زمین۔

۳۔ خَضَمَ ـِ خَضْمًا و اِختضَمَ لہ من مالہٖ: کو اپنے مال میں سے دینا۔ اَخْضَمَ لہ فی

العطاء: کوزیادہ دینا، زیادہ بخشنا، عطا کرنا۔
الخِضَمّ: بڑا سمندر، سردار، بڑا، فیاض سخی (عورت کی صفت میں یہ نہیں آتا)، بڑا گروہ۔
۴۔المُخضَم و المُخضِم: آسودہ زندگی گزارنے والا۔الخُضُمَّة: درمیان، چیز کا بڑا حصہ۔

خطّ: ۱۔خطَّ ـُ خطًّا بالقلم: قلم سے لکھنا۔ —الشیءَ: کو قلم وغیرہ سے لکھنا۔—علی الشیء: پر نشان لگانا، علامت لگانا۔—ت الریاحُ الرملَ: ہوا کا ریت پر دھاریاں بنانا۔—فی الارض: زمین پر لکیر کھینچنا۔کہا جاتا ہے: جاراہ فماخط غبارہ: اس نے اس کا مقابلہ کیا لیکن اس کی گرد کو بھی نہیں پہنچا۔فلانٌ یَخطُّ فی الارض: فلاں شخص اپنے معاملہ میں سوچ بچار کر رہا ہے۔—الخِطَّةَ لنفسه: اس نے زمین کا ٹکڑا نشان لگا کر اپنے لئے مخصوص کر لیا۔خطَّطَ: لکیریں کھینچنا۔—الخطوطَ: نقوش بنانا۔البلادَ: ملک کے حدود مقرر کرنا۔اِختطَّ الوجهُ او غیرہ: چہرے وغیرہ پر جھریاں پڑ جانا۔—الارضَ او الدارَ: زمین یا گھر کی حد بندی کرنا۔خِطَّةً: زمین کا ٹکڑا اپنے لئے مخصوص کرنا، معین کرنا اور اس پر علامت لگانا۔الخطّاط جمع خُطّاط: جادوگر۔الخُطّ: راستہ، سڑک، شاہراہ۔ الخطّ جمع خُطوط: تحریر، کتابت، لمبا راستہ۔محلہ۔
(۵): لکیر، خط، سیدھی لکیر کے معنی میں بکثرت مستعمل ہے۔لکیر کی مختلف قسمیں ہیں۔جیسے: خط مستقیم، خط نصف مستقیم خط منحنی، خط منکسر، خط قمی، خط مغلق، خط مفتوح، خط منکسر محدب، خط منکسر مقعر۔خط الاستواء او الاعتدال (فلك): وہ خیالی اور موہوم خط جو زمین کو دو برابر کے شمالی اور جنوبی حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے اسے خط الاستواء السماوی یا الفلک المستقیم یا معدل النہار بھی کہتے ہیں۔خطّ المسری (اع): آتشی اسلحہ کے دہانے سے چلنے سے نشانہ تک پہنچنے تک چلنے کی گولیوں یا گولوں وغیرہ کی بنائی ہوئی لکیر۔
خط یا دائرہ نصف النہار یا خط زوال یا خط الهاجرة: خط نصف النہار، (سورج یا ستارے کا) نقطہ عروج۔خُطوطُ الکفّ: ہاتھ کی لکیریں۔
الخِطّ و الخِطّة جمع خِطَط: آبادکاری کی سب سے پہلی مقبوضہ زمین زمین کا وہ ٹکڑا جو کوئی اپنے واسطے مخصوص کرے۔الخُطَّة جمع خُطَط: کام۔(کہا جاتا ہے: تلك خُطَّةٌ لیست من بالی: یہ کام میری شان کا نہیں۔فی راسه خُطَّةٌ: اس کے دماغ میں کوئی خیال ہے) مشکل معاملہ جس کا کوئی حل نہ سوجھے۔کہا جاتا ہے: فلانٌ یبنی خُطَط المکارم: فلاں شخص کرم و بزرگی کے مدارج کی بنیاد قائم کرتا ہے۔
المِخَطّ: کپڑے پر نشان کرنے کے لئے جلاہے کی لکڑی۔المخطوط: زمین پر پاؤں کے نشان چھوڑنے والا، عورت کے ابرو رنگنے کا طلاء۔الخطّاط: بہت لکھنے والا، خوش نویس۔
المُخطَّط: دھاری دار۔
۲۔خطَّ ـِ خطًّا الغلامُ: لڑکے کے چہرے پر سبزہ آنا۔—عِذارُہ: کے رخساروں پر بال نکلنا۔ اِختطّ الغلامُ: لڑکے کے چہرے پر سبزہ اگنا، آنا۔
۳۔خطَّ ـُ خطًّا القبرَ: قبر کھودنا۔
۴۔خطَّ ـُ خطًّا الطعامَ و فی الطعام: کھانا تھوڑا سا کھانا۔
۵۔خطَّ ـِ خطًّا فی نومه: نیند میں خراٹے لینا۔
۶۔الخُطّ و الخَطّ: محلہ۔الخُطَّة جمع خُطَط: جہالت، خصلت۔الخَطّی جمع خَطّیَّة:
● "خطٌّ" مقام کا نیزہ۔خط بحرین کی بندرگاہ پر واقع ہے، جہاں نیزے بکتے ہیں۔المُخطَّط: خوبصورت۔

خطئ: ۱۔خطِئَ ـَ خطأً: غلطی کرنا۔أخطأَ إخطاءً و خاطِئةً الرامی الغرضَ: تیرانداز کا نشانہ خطا کرنا تیرانداز کا تیر نشانہ پر نہ لگنا۔—فی عمله: کام میں صحیح راستہ سے ہٹ جانا۔—الطریقَ: راستہ سے بھٹک جانا تخطّأ له فی المسئلة وبها: کی غلطی ڈھونڈنے کے درپے ہونا۔—وتخاطأ السهمُ الرمیةَ: تیر کا نشانہ سے آگے نکل جانا، نشانہ پر نہ لگنا، نشانہ خطا کرنا۔الخَطأ والخَطاء: غلطی۔الخطأ جمع أخطاء: غلطی۔—المُطلَق (ع ا): اصلی قیمت اور لگ بھگ قیمت کا فرق۔—النسبیّ: اصلی قیمت سے اصلی قیمت اور لگ بھگ قیمت کے فرق کی نسبت۔حساب الأخطاء: اصلی قیمتوں کی لگ بھگ قیمتوں میں منتقلی کی صورت میں ہونے والی غلطیوں پر بحث کی قسم۔
۲۔خَطِئَ ـَ خطأً فی دینه: دین میں قصدا یا بلاقصد غلط راستہ پر چلنا۔—خِطْأً و خِطأةً: گناہ کرنا، قصور کرنا۔صفت: خاطِئ جمع خَطأ و خِطأةٌ: گناہ کرنا قصور کرنا صفت خاطِئ جمع خطأة مونث خاطِئة جمع خَطأة م خاطِئة ج خواطئ۔خطّأ تخطیئًا و تخطِئةً ہ: کی غلطی کی طرف نسبت کرنا کو کہنا کہ تو نے غلطی کی ہے۔أخطأ إخطاءً و خاطِئةً: غلطی کرنا۔—الرجلَ: کو غلطی میں ڈالنا۔تخطّأ و تخاطأ: غلطی کرنا۔—ہ: کو غلطی میں ڈالنا۔
الخِطْء: گناہ۔الخِطأ الخَطأ و الخطاء: گناہ، بعض کے نزدیک غیر ارادی گناہ۔
الخطّاء: بہت غلطی کرنے والا۔الخطیئة جمع خطایا و خطیئات: گناہ، بعض کے نزدیک ارادی گناہ۔
۳۔خطأ ـَ خطأت القِدرُ بزبدها: ہانڈی کا جھاگ پھینکنا۔

خطب: ۱۔خطَبَ ـُ خُطبةً و خَطبًا و خَطابةً: وعظ کہنا حاضرین کے روبرو خطبہ پڑھنا۔کہا جاتا ہے: خطب القومَ و فی القوم: اس نے قوم کو خطاب کیا، ان کے سامنے تقریر کی۔خطُبَ ـُ خَطابةً: واعظ ہونا، خطیب ہونا، مقرر ہونا۔خاطَبَ خِطابًا و مُخاطبةً ہ: باہم گفتگو کرنا۔کہا جاتا ہے: خاطبَه فی فلان: اس نے اس سے فلاں شخص کے متعلق بات چیت کی۔تخاطبا: باہم گفتگو کرنا، بات چیت کرنا۔اِختطبَ علی المنبر: منبر پر خطبہ دینا۔
الخِطاب: گفتگو (فصلُ الخطاب: خطیب کا الحمد للہ کے بعد ("امابعد" کہنا) فصاحت۔
الخُطبة: تقریر، وعظ، گفتگو۔الخطیب جمع خُطباء: خطبہ پڑھنے والا۔کہا جاتا ہے: رجل خطیبٌ: خوش بیان واعظ۔الأخطب: خطابت کا اسم تفضیل جس طرح کتابت سے اکتب اور شعر سے اشعر۔کہا جاتا ہے: کان أخطب اهلِ زمانه: وہ اپنے زمانہ کا بہترین مقرر اور واعظ تھا۔اسی سے ہے: اخطب من سحبان وائل: سحبان وائل سے زیادہ خطیب۔

سحبان قبیلہ باہلہ کا نہایت بلند پایہ فصیح و بلیغ شاعر اور خطیب تھا۔ الخطّاب: بہت وعظ اور تقریر کرنے والا۔ الخطّابَة: بہت تقریر کرنے والا یا کرنے والی۔

۲۔ خَطَبَ ـُ خَطْبًا و خِطْبَةً و خِطِّيبَى الفَتَاةَ: لڑکی سے منگنی کرنا صفت: خاطب۔ کہا جاتا ہے۔ خطب الفتاة علی فلان: اس نے لڑکی کی فلاں سے منگنی کی۔ اس نے لڑکی کو فلاں کی منگیتر بنایا۔ اِختطبَ الفتاةَ: لڑکی سے منگنی کرنا۔ —القومُ فلانًا: قوم کا اپنی کسی لڑکی سے کسی شخص کی منگنی کرنا۔ الخاطِب جمع خطباء (فا) شادی کا امیدوار، رشتہ کرانے والا کہا جاتا ہے: ارسلته خاطبًا فتزوج: یہ مثل اس شخص کے لئے بولی جاتی ہے جسے کسی کام کے سلسلہ میں بھیجا جائے اور وہ اپنا کام سرانجام دے ڈالے۔ خاطبُ الدنیا: دنیا کا طالب اور دنیا میں منہمک۔ الخِطْب جمع اخطاب: منگنی کرنے والا۔ عورت جس سے منگنی کی جائے کہا جاتا ہے۔ هو خِطْبُها و هی خِطْبَتُهُ: وہ مرد اس عورت کا منگیتر ہے اور وہ عورت اس مرد کی منگیتر ہے۔ الخِطْبَة (مص): عورت سے شادی کا خواستگار ہونا، وہ عورت جس سے منگنی کی گئی ہو، مرد کی طرف سے منگنی کے لئے پیش کیا جانے والا تحفہ۔ الخطیب جمع خطباء: منگنی کرنے والا۔ الخِطِّيب جمع خِطِّيبُون: عورت کو پیغام نکاح دینے والا، عورت سے منگنی کرنے والا۔ الخطّاب: منگنی کرانے والا۔ الخِطِّيبَى: عورت جس کو کوئی پیغام نکاح دے۔ منگیتر۔

۳۔ خَطِبَ ـَ خَطَبًا الشیءُ: تیرہ مائل سرخ زرد ہونا۔ دھندلے رنگ کا ہونا۔ اخطبت الحنطة: گندم کا پکنا۔ الخُطْبَة: دھندلا رنگ یا تیز رنگ جس میں سرخی زردی ملی ہوئی ہو۔ الاخطب: تیرہ مائل سرخ زرد رنگ کا۔ —من الحنظل: سبز دھاریوں والا اندرائن۔

۴۔ اخطبَ الصیدُ فلانًا: شکار کا کسی کی زد میں آنا۔

۵۔ الخَطْب جمع خُطوب: حالت (کہا جاتا ہے۔ ماخطبُك؟ تمہاری کیا حالت ہے اور تم کو اس پر کس نے اکسایا) معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ عام طور پر بڑے اور ناپسندید معاملہ کے لئے مستعمل ہے۔ خُطبةُ الکتاب: کتاب کا دیباچہ۔ فصل الخطاب: فیصلہ جو دلیل یا قسم کے ساتھ دیا جائے۔ الاخطب: شکرا۔ الخطّابيّة: رافضی امام ابی الخطاب کے پیرو کار جنہیں اس کی طرف سے حکم تھا کہ اپنے مخالفوں کے خلاف جھوٹی گواہی دیا کریں۔

خطر: ۱۔ خطَرَ ـِ خطرانًا و خطيرًا فی مشيته: ہاتھ اوپر نیچے کرتے ہوئے چلنا۔ —بیده: ہاتھ آگے پیچھے کرتے ہوئے چلنا۔ —خطرًا و خطرانًا و خطيرًا الجمل بذنبه: اونٹ کا اپنی دم کو بار بار اٹھا کر اپنی رانوں پر مارنا۔ الخاطِر: فا۔ الخاطر کا اسم مبالغہ۔ الخطّار: اترا کر چلنے والا۔

۲۔ خطَرَ ـِ خطرانًا و خطيرًا الرمحُ: نیزہ کا ہلنا۔ —بسیفه اور رمحه: تلوار یا نیزہ کو فخر سے ہلانا۔ الخطّار: نیزہ مارنے والا، نیزہ، گوپھن۔

۳۔ خطَرَ ـُ خُطورًا الامرُ لهُ: کو کوئی بات سوجھنا۔ الامرُ بباله و علی و فی باله: کو کوئی بات یاد آنا۔ —ت الحوادثُ: حوادث کا واقعہ ہونا، پیش آنا۔ أخطرَ الشیءَ فی او علی او بباله: کو کوئی بات یاد دلانا۔ الخاطِر جمع خواطِر: دل میں آنے والی بات یا تدبیر، خیال کبھی اس کا اطلاق دل اور نفس پر بھی مجازاً ہوتا ہے، جیسے کہا جاتا ہے: وقع فی خاطری: میرے دل میں آیا۔ جاش الشعرُ فی خاطری: میرے دل میں شعر کی آمد ہوئی۔ فلانٌ سريع الخاطِر: فلاں شخص تیز طبیعت ہے۔

۴۔ خطُرَ ـُ خطرًا و خطورةً: بلند مقام ہونا، ذی قدر ہونا۔ صفت: خطير جمع خطراء۔ اخطرهُ: قدر و منزلت میں کسی جیسا ہونا۔ الخَطَر جمع اخطار: شرف، بلند قدری، رتبہ، مثل، ہم پلہ۔ (اس کا استعمال ذی مرتبہ چیز میں ہی ہوتا ہے جیسے: فی ظلِ عیشٍ خطیرٍ مالهُ خطر بے مثل بلند قدر زندگی کے سائے میں۔ الخَطِر: بلند مرتبہ، عالی قدر۔ الخطير: عالی قدر۔ ذی قدر چیز کا مثل (کہا جاتا ہے لیس له خطیر: اس کا کوئی مثل نہیں) شریف۔

۵۔ خاطرَ مُخاطرةً بنفسه: اپنی جان کو خطرہ میں ڈالنا، جان جوکھوں میں ڈالنا۔ اخطرَ المریضُ: بیمار کا خطرہ میں ہونا صفت: مُخطِر۔ الخَطَر جمع اخطار: ہلاکت کے قریب ہونا۔ کہا جاتا ہے: رکبوا الاخطار: وہ خطروں میں پڑے۔ المَخاطِر: خطرے۔ (اس کا مفرد نہیں ہے)۔

۶۔ خاطَرَ مُخاطرةً ه علی کذا: سے پر شرط لگانا۔ اخطرَ المالَ: مال کو شرط باندھنے والوں کے درمیان رکھنا۔ تخاطرَ القوم علی الشیء: پر شرط باندھنا۔ الخَطَر جمع خِطار و جج خطر: گھوڑوں میں لگائی جانے والی شرط۔

۷۔ تخطّرَ: پھاندنا، تجاوز کرنا۔ کہا جاتا ہے: تخطّرنی شر فلان: فلاں شخص کا شر مجھ سے تجاوز کر گیا۔

۸۔ الخطر: ایک بڑا پیمانہ، —و الخِطر: اونٹوں کے سرینوں پر مینگنیوں کا جما ہوا میل، نظر کے سامنے آنے والا بادل۔ الخِطر جمع اخطار: بہت پانی والا دودھ، بہت سے اونٹ، شاخ، ٹہنی۔ واحد خِطرة (ن): خضاب کا پودہ۔ الخطرة: ایک مرتبہ، ایک بار، ایک دفعہ۔ آپ کہتے ہیں: مالقيته الاخطرة: میں اس سے صرف ایک بار ملا۔ الخِطیر: مہار، رسی، تر مرے، رات کی تاریکی، دھمکی، ڈانٹ، شادیانی۔ الخَطّار: عطار، زیتوں کا خوشبودار تیل، الخطارة: اونٹوں کا باڑہ۔

۹۔ خطرف و تخطرف: تیز چلنا صفت: خِطریف و خُطرُف۔ خطرفهُ بالسیف: کو تلوار سے مارنا۔

خطف: ۱۔ خطِفَ ـَ خطفًا الشیءَ: کو اچک لینا۔ —البرقُ البصرَ: بجلی کا آنکھ کو چندھیا دینا یا اندھا کر دینا۔ —السمعَ: چوری سے سننا۔ —و خطَفَ ـِ خطَفانًا: تیز چلنا، جلدی چلنا۔ صفت: خطیف و خیطف۔ خطّاف: (مبالغہ) بہت تیزی سے چھین لینا۔ اختطف الرجلُ: آدمی کا تھوڑا سا بیمار ہونا اور جلد اچھا ہو جانا۔ تخطّفَ و اختطفَ الشیءَ: کو چھین لینا، کھینچنا، نکال لینا۔ الخَطْف (مص): چھیننا، بعض کے نزدیک: جھٹ پٹ چھیننا۔ الخطفة: جھپٹنا، عضو جس کو درندہ جھپٹا مار کر زندہ جانور کے جسم سے اتار لے۔ بچہ کا ماں کا جلدی سے تھوڑا سا دودھ پی لینا۔ الخاطف (فا) جمع خواطف:

زمین پر لگ کر نشانہ پر لگنے والا تیر۔ الخَطَفَى و الخَيْطَفَى: تیز رفتاری۔ کہا جاتا ہے: هو يمشى الخَطَفَى: وہ تیز چال چلتا ہے۔ الخطفى مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے منصوب ہے یا حال ہونے کی وجہ سے۔ تقدیر کلام ہے يمشى سريعاً: وہ تیز چلتا ہے۔ الخَاطُوف: درانتی کی طرح کا ایک اوزار جس کو جال میں باندھ کر ہرن وغیرہ کو پکڑتے ہیں۔ الخَطَّاف: الخاطف کا اسم مبالغہ چور، شیطان۔ الخُطَّاف: چور (ح): ایک لمبے بازوؤں والا چھوٹے پاؤں والا سیاہ رنگ کا پرندہ۔ خُطَّف بھی کہلاتا ہے۔ جمع خَطَاطِيف: آنکس کی طرح ایک قسم کا ٹیڑھا لوہا جس سے چیز اچک لی جائیں۔ خطاطيف السباع: درندوں کے چنگل۔

۲۔اَخْطَفَ هُ: سے نظر بچانا۔ اَخْطَفَهُ المرضُ: کی بیماری کا زور گھٹ جانا بالکل چلا جانا۔ الخُطُف و الخَطَف: لاغری، پہلوؤں کا دبلا پن۔ الاَخْطَفُ الحشى: دبلا، پتلا۔ لونه مَخْطُوف: زرد ہونے والا رنگ (عام زبان میں)۔

خطل: اخَطِلَ ـَ خَطَلًا و اَخْطَلَ فى كلامه: بہت بیہودہ گفتگو کرنا۔ فى منطقه او رأيه: بولنے یا رائے میں غلطی کرنا۔ الخَطَل (مص): بے وقوفی، بکی، سرعت، نہایت ردی، لغو گفتگو، بیہودہ گفتگو۔ پریشان گفتگو جیسے شاعر کا کہنا اصالة الرأى صانتنى من الخَطَل: رائے کی اصالت نے مجھے بیہودہ گفتگو سے بچالیا یا غلطی سے بچالیا۔ الخَطِل جمع اَخْطَال: بیہودہ گفتگو کرنے والا، احمق۔ من السهام: نشانہ خطا کرنے والا تیر۔ الخاطِل: باطل۔ الاَخْطَل مؤنث خَطْلاء جمع خُطْل: بیہودہ گفتگو کرنے والا، ناشائستہ، فحش۔

۲۔تَخَطَّلَ فى المشى: ملتے ہوئے تکبرانہ چال چلنا۔ الخَطَل: کہا جاتا ہے، ارى فى مشيته خَيْطَلًا: اس کی چال میں کمزوری اور فرق پاتا ہوں۔

۳۔الخَطَل: سرعت، طول، انسان، گھوڑے اور نیزہ میں بے ڈول پن۔ الخَطِل: تیزی سے نیزہ مارنے والا (جیسے الاحوس فى الهيجاء بالرمح خَطِل: بہادر و دلیر لڑائی میں تیزی سے نیزہ مارنے والا ہوتا ہے۔ ثوبٌ خَطِل جمع اَخْطَال: موٹا کھردرا کپڑا جو لمبا ہونے کی وجہ سے زمین پر گھسٹے۔ کہا جاتا ہے رجلٌ خَطِل اليدين: کھردرے ہاتھوں والا آدمی۔ رُمْحٌ خَطِلٌ: بے ڈول لمبا نیزہ۔ خَطِلٌ بالمعروف: بخشش میں جلدی کرنے والا۔ الاَخْطَل مؤنث خَطْلاء جمع خُطْل: لمبے اور ڈھیلے کانوں والا۔ الخَيْطَل (ح): کتا (ح) بلی، مصیبت، عطر فروش، ٹڈی دل۔

خطم: اخَطَمَ ـِ خَطْمًا هُ بالخطام: کو نکیل ڈالنا۔ الرجلَ: آدمی کی ناک پر مارنا۔ خَطَّمَ هُ بالخطام: کو نکیل ڈالنا۔ اِخْتَطَمَ الخطامَ: نکیل ڈالنا۔ الخَطْم (مص): ناک (انسان کا)، چونچ (پرندہ کی)۔ من الدابة: چوپایہ کی ناک اور منہ کا سامنے کا حصہ۔ الخَاطِم (فا): کہا جاتا ہے فلانٌ خاطِمُ امر بنى فلان: فلاں شخص بنی فلاں کا راہبر و پیشوا اور ان کے معاملات کا منتظم ہے۔ الخِطام جمع خُطُم: مہار، نکیل۔ الاَخْطَم مؤنث خَطْماء جمع خُطْم: لمبی ناک والا۔ المَخْطِم و المَخْطَم ج مَخَاطِم: ناک۔ الخَطَّام: اسم مبالغہ۔ مسكٌ خَطَّام: وہ مشک جو اپنی خوشبو سے ناک بھر دے۔

۲۔خَطَمَ ـِ خَطْمًا ه بالكلام: کو گفتگو سے خاموش کر دینا۔

۳۔خَطَمَ ـِ خَطْمًا و خِطَامًا القوسَ بالوتر: کمان پر تانت چڑھانا۔ الخِطام جمع خُطُم: کمان کی تانت۔

۴۔الخَطْم: بڑا یا اہم کام یا معاملہ۔ الاَخْطَم مؤنث خَطْماء جمع خُطْم: سیاہ، کالا۔ الخَطْمِىّ و الخِطْمِىّ واحد خَطْمِيَّة (ن): خطمی خبازی۔ ایک پودا جس کا تنہ سیدھا اور لمبا ہوتا ہے۔ پھول سرخ و سفید ہوتے ہیں۔

خطا: اخَطَا ـُ خَطْوًا: قدموں کے درمیانی حصہ کو کھول کر چلنا۔ خَطَّى و اَخْطَى الرجلَ: قدموں کو کشادہ کر کے چلنا۔ تَخَطَّى تَخَطِّيًا و اِخْتَطَى اِخْتِطاءً هُ الى كذا: کی طرف سے آگے گذر جانا، سبقت کرنا۔ الخُطْوَة جمع خُطًى و خُطُوات و خُطَوات و خُطْوات: چلنے کے وقت دو قدموں کا فاصلہ عوامی اصطلاح میں خَشْخَة۔ مسافت۔ کہا جاتا ہے قَرَّبَ اللّٰه عليك الخُطْوَةَ: اللہ تعالیٰ مسافت کو تمہارے لئے قریب کر دے۔ الخَطْوَة جمع خَطَوات و خِطاء: خطا کا اسم مرہ۔ قدم، گام، ڈگ، ایک قدم کا فاصلہ، لمبا قد، دو پیروں کے درمیان کا فاصلہ۔ فى المساحة: چھ قدم۔

۲۔خُطِّىَ عنه الشىءُ: سے کچھ دور کیا جانا۔

۳۔الخَطِيَّة: خطا، گناہ۔

خظا: خَظَا ـُ خُظُوًّا لحمُهُ: کا گوشت گٹھا اور سخت ہونا۔ اَخْظَى الرجلُ: موٹا ہونا، فربہ ہونا۔ ـهُ: کو موٹا کرنا، فربہ کرنا۔ الخَظِى: گٹھے بدن والا۔ کہا جاتا ہے امرأةٌ خَظِيَةٌ بَظِيَة: گٹھیلے بدن کی عورت۔

خف: اخَفَّ ـِ خَفًّا و خِفَّةً و خَفَّةً: ہلکا ہونا۔ خَفَّفَ الشىءَ: کو ہلکا کرنا۔ الثوبَ: کپڑے کو باریک بنانا۔ الحرفَ: حرف کو تشدید نہ دینا۔ اَخَفَّ: تھوڑے سامان و اسباب والا ہونا۔ تَخَافَّ: ہلکا پھلکا ہونا۔ اِسْتَخَفَّ هُ: کو ہلکا جاننا۔ الخِفّ: ہلکا۔ الخِفَّة (مص): جسم، عقل اور عمل کا ہلکا پن۔ الخَفِيف: جمع اَخِفَّاء و خِفاف و اَخْفَاف: ہلکا (کہا جاتا ہے هو خفيفُ الروح: وہ مہربان اور اچھی صفت والا ہے۔ هو خفيف القلب: وہ ذہین ہے۔) علم عروض کی اصطلاح میں ایک بحر کا نام۔ اس کا وزن ہے فَاعِلاتُنْ مُسْتَفْعِلُنْ فاعِلاتُنْ۔ الخُفَاف: ذہین، تیز فہم۔

۲۔خَفَّ ـِ خَفًّا و خِفَّةً و خُفُوفًا الى العدو: دشمن کی طرف جانے میں تیزی کرنا، جلدی کرنا۔ القومُ: جلدی سے کوچ کرنا۔ تَخَفَّفَ: جلدی کرنا۔ الخَفِيف جمع اَخِفَّاء و خِفاف و اَخْفَاف: کام یا چلنے میں پھرتیلا۔ کہا جاتا ہے: هو خفيف اليد: وہ کام میں پھرتیلا ہے۔

۳۔خَفَّ ـِ خَفًّا و خِفَّةً و خَفَّةً: کم مال والا ہونا۔ المطرُ: بارش کا کم ہونا۔ خَفًّا و خِفَّةً و خُفُوفًا القومُ: کم ہونا۔ اَخَفَّ: رقیق الحال ہونا۔ الخَفّ: تھوڑی جماعت، کہا جاتا ہے:

خــرَجَ فـی خِفٍّ من اصـحـابـه: وہ اپنے تھوڑے سے ساتھیوں کے ساتھ نکلا۔ الـخـفیف جمع اَخِـفّـاء و خِفَاف و اَخْفَاف: کہا جاتا ہے: ھو خفیفُ الظھر: وہ کم اولاد والا ہے۔ کہا جاتا ہے ھـو خـفـیفُ الـعَـارِضَـیـن: وہ تھوڑی داڑھی والا ہے۔

۴۔خَفَّ ـِ خَـفًّـا و خِفَّةً و خَفَةً: کم عقل ہونا۔ اَخَفَّ الـرجلَ: کو جہالت پر اکسانا، کی بدگوئی کرنا۔ اِسْتَـخَـفَّـہٗ: کو حق وراستی سے ہٹا دینا، کو جاہل سمجھنا۔ ـبـہ: کو حقیر جاننا۔ ـہٗ الـغنـاءُ: کو گانے کا طرب ونشاط میں لانا۔ ـہٗ الـطـربُ: خوشی سے پھولے نہ سمانا کو خوشی کا فسق و فجور پر اکسانا۔ الخفیف جمع اَخِفَّاء و خِفَاف و خِفَاف: کہا جاتا ہے ھو خفیف العقل: وہ احمق ہے۔

۶۔الخفّ: سخت زمین۔ الخَفُّوف (ح): بجو۔

۷۔خَفْخَفَ خَفْخَفَةً الخنزیرُ او الضبع: سؤر یا بجو کا آواز نکالنا۔ ـ الـرجـلُ قمیصَه الجدیدَ او القرطاسَ: کوئی قمیص یا کاغذ کو حرکت دینے سے اس کی کھڑکھڑاہٹ کی آواز سنائی دینا۔ الـخفخاف: وہ شخص جس کی آواز ناک سے نکلتی ہوئی معلوم ہو۔

خفـأ: خَـفَـأَ ـَ خَفْأً الشیءَ: کو اکھیڑ کر زمین پر پٹکنا۔ ـ البیتَ: گھر کو ڈھانا، گرانا۔

خفت: ۱۔خَـفَـتَ ـُ خُـفَاتًا: اچانک موت سے مرنا۔ خُـفُـوتًـا الـصـوتُ: آواز کا پست ہونا صفت خَافِت و خَفِیت۔ ـ خَفْتًا بکلامه و بـصـوتـه: کلام اور آواز کو پوشیدہ رکھنا، پست کرنا، آہستہ کرنا۔ ـ بالقراءَةِ: پست آواز سے پڑھنا۔ خَـافَـتَـہٗ: کے ساتھ پست آواز سے گفتگو کرنا۔ ـبـکـلامـه و بصوتـه: گفتگو اور آواز کو پست کرنا۔ تَـخَافَتَ: بتکلف سکون اور ضعف کا اظہار کرنا۔ ـبـکـلامـه و بصوتـه: گفتگو اور آواز کو پست کرنا۔ ـ بالقراءَةِ: پست آواز سے پڑھنا۔ الخفوت: کمزوری، سکون۔

۲۔الـخَـفْـت (ن): ایک قسم کا پودہ، اسپند، کالا دانہ، سداب۔ الـخافِت: پانی سے خالی بادل۔ بِذْرُع خَافِت: کمزور پودہ جو اونچا نہ ہوا ہو۔ الخفتان: چلتہ: ایک قسم کا لباس جو جنگ میں پہنا جاتا ہے (فارسی لفظ)۔

خفج: خَفِجَ ـَ خَفَجًا البعیرُ: اونٹ کا ٹانگوں کی کپکپاہٹ کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ الـخَـفَـج: ٹانگوں کی کپکپاہٹ۔ الاَخْـفَـج: ٹیڑھے پاؤں والا، ٹانگوں کی کپکپاہٹ کے مرض میں مبتلا۔ عمودٌ اَخْفَج (ب): ٹیڑھا ستون۔ الخَفِیج: کمزور، سست، ڈھیلا۔

خفد: خَفَدَ ـِ خَفْدًا و خَفَدانًا و خَفِدَ ـَ خَفَدًا: تیز چلنا۔ الـخُـفْدُد و الخُفْدُود (ح): چمگادڑ کی مانند ایک پرندہ۔ الـخَفَیْدَد جمع خَفَادِد و خَفَادِید (ح): نر شتر مرغ۔

خفر: ۱۔خَـفَـرَ ـِ خَفْرًا و خَفَرًا ہٗ و بہ و علیہ: کو پناہ دینا، کی حفاظت کرنا، کو امن دینا۔ ـہٗ: سے اس کی حفاظت کے لئے اجرت لینا۔ خَفَّرَہٗ: کو امن دینا، کی حمایت کرنا، (شہر) کے گرد دیوار بنانا۔ اَخْفَرَہٗ: کے ساتھ محافظ بھیجنا۔ تَـخَفَّرَ بہ: کو پناہ دینا، کے پاس پناہ لینا، سے اپنا محافظ ہونے کی درخواست کرنا۔ الـخُـفْـرَة: پناہ دینا، حفاظت کرنا، امن دینا، حفاظت، ذمہ (کہا جاتا ہے ھو فی خُفْرَةِ اللّٰہ: وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت یا ذمہ میں ہے۔ ھـذا خُـفْـرَتِـی: وہ میرا راہبر و محافظ ہے)۔ پناہ دینے والا۔ الـمَـخْـفَر جمع مَـخَـافِـر: پولیس چوکی، فوجی چوکی۔ الـخَـفِـیـر جمع خُـفَـرَاء: جس کو پناہ دی گئی ہو، پناہ دینے والا، حمایت و حفاظت کرنے والا۔ الـخـفـارَة (بتثلیث الخاء): پناہ دینا، حفاظت کرنا، امن دینا، حفاظت، جان و مال کی حفاظت۔ الخَفَارَة: چوکیدار کی تنخواہ۔

۲۔خَـفَـرَ ـِ خَـفْـرًا و خُـفُـورًا بالعهد: عہد پورا کرنا، ایفائے عہد کرنا۔

۳۔خَفَرَ ـُ خَفْرًا و خُفُورًا فلانًا: کے ساتھ عہد کو توڑ دینا، کے ساتھ بے وفائی کرنا۔ اَخْـفَـرَہٗ: کے ساتھ عہد توڑ دینا، سے بے وفائی کرنا۔

۴۔خَـفِـرَ ـَ خَفَرًا و خَفَارَةً ت الجاریةُ: لڑکی کا بہت شرم کرنا۔ صفت: خَـفِـر و خَـفِـرَة و مِـخْـفَـار۔ تَـخَـفَّـرَتِ الجاریةُ: لڑکی کا بہت شرمیلی ہونا، بہت شرم کرنا۔

خفس: ۱۔خَـفَـسَ ـِ خَفْسًا: بہت بدزبانی کرنا۔ ـُ خَـفْـسًاہٗ: سے ٹھٹھا کرنا۔ اَخْـفَـسَ: بہت بدزبانی کرنا۔ شرابٌ مُخْفِس: جلد مست، مدہوش یا مخمور کرنے والی شراب، جس سے پینے والا بدزبانی پر اتر آتا ہے۔

۲۔خَـفَـسَ ـُ خَـفْـسًا الطعامَ او الشرابَ: تھوڑا کھانا یا پینا۔

۳۔خَـفَـسَ ـُ خَـفْسًا البناءَ: عمارت کو ڈھانا، مسمار کرنا۔ تَخَفَّسَ الرجلُ: لیٹنا۔

۴۔اِنْخَفَسَ الماءُ: پانی کا متغیر ہونا۔

خفش: ۱۔خَفَشَ ـُ خَفْشًا بہ: کو پھینکنا۔ ـ البناءَ: عمارت کو مسمار کرنا، ڈھانا۔ خَـفَّـشَ البـنـاءَ: عمارت کو مسمار کرنا، ڈھانا۔ ـ الرجلَ: کو پچھاڑنا، کچلنا۔

۲۔خَفِشَ ـَ خَفَشًا: کمزور ہونا، پیدائشی طور پر کمزور نظر والا ہونا، تنگ آنکھ والا ہونا، دن کا اندھا ہونا، رات کو دیکھنا دن کو نہ دیکھ سکنا۔ صفت خَـفِـش و اَخْـفَـش۔ خَفِشَ البدنُ: بدن کا کمزور ہونا۔ الخُفَّاش جمع خَفَافِیش (ح): چمگادڑ۔

۳۔خَفَّشَ بالارض: زمین سے چمٹنا۔

خفض: ۱۔خَـفَـضَ ـِ خَفْضًا ہٗ: کو پست کرنا، نیچا کرنا۔ ـ الصوتَ: آواز کو آہستہ کرنا، نرم کرنا۔ ـ الـکـلـمـةَ: کلمہ کو زیر دینا۔ اِنْـخَـفَـضَ: پست ہونا۔ ـ الـصـوتُ: آواز کا پست ہونا۔ اِخْـتَـفَـضَ السعرُ: بھاؤ کا گرنا۔ الـخَافِض (فا) اللہ تعالیٰ (اسماء حسنیٰ میں سے ایک) جو ظالموں اور فرعونوں کو نیچا اور ذلیل کرتا ہے) کہا جاتا ہے: ھـو خـافـضُ الـطـیـرِ و خـافِـضُ الـجـنـاحِ: وہ صاحب وقار اور متحمل مزاج ہے۔

۲۔خَفَضَ ـِ خَفْضًا الرحلَ: مرنا۔

۳۔خَـفَـضَ ـِ خَفْضًا الصوتُ: آواز کا نرم ہونا۔ ـ ت الابـلُ: اونٹوں کا آہستہ اور نرم رفتار سے چلنا۔ ـ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ خَفُضَ ـُ خَـفَـضًا العیشُ: زندگی کا آسودہ اور خوش حال ہونا۔ صفت: خَفِیض و خافِض و مَخْفُوض۔ خَـفَّـضَ الـشـیءَ: کو نرم کرنا، آسان کرنا۔ اس سے ہے: خَفِّضْ عنك: اپنے اوپر نرمی کرو۔ تَـخَـفَّـضَ الامرُ: آسان ہونا۔ الـخَـفْـض و الـخَـفِـیْـضَـة: زندگی کی آسودگی اور فراخی۔ کہا جاتا ہے ھو فی خفضٍ من العیش: وہ آسودہ اور فراخ زندگی میں ہے۔

خفع: ۱۔ خفَع ـَ خفعًا: بھوک وغیرہ کے باعث چکرا کر گر جانا۔ ـهُ بالسیف: کو تلوار سے مارنا۔ اخفَعهُ الجوعُ: کو بھوک کا پچھاڑ دینا۔ انخفع: بے ہوشی کے قریب ہونا۔

۲۔ خفع ـَ خفعًا و خفعانًا السترُ: پردہ کا ہلنا۔

خفق: ۱۔ خفَق ـِ خفقَهُ بالسیف: پر تلوار سے آہستہ ضرب لگانا۔ اخفقَهُ: کو پچھاڑنا۔ الخِفقة: جس چیز سے مارا جائے، جیسے تسمہ وغیرہ۔ المِخفَق: چوڑی تلوار۔ المخفقة: مارنے کا کوڑا، بعض کے نزدیک لکڑی کا کوڑا۔

۲۔ خفَق ـُ خفقاتِ النعلُ: جوتے کا چرانا۔ خفّاقُ القدَمِ: وہ شخص جس کے قدم کا اگلا حصہ چوڑا ہو۔

۳۔ خفَق ـُ خفقًا و خفوقًا و خفقانًا الفؤادُ او الرایةُ او البرقُ او الریحُ: دل کا دھڑکنا، جھنڈے کا پھڑ پھڑانا، بجلی کا کوندنا، ہوا کا متحرک ہونا۔ ـ خفوقًا الطائرُ: پرندے کا اڑنا۔ اخفقَ: مضطرب ہونا۔ ـ الطائرُ: پرندے کا بازو پھڑ پھڑانا، پھٹ پھٹانا۔ ـ برأسهِ: اونگھ میں جھونکے کھانا۔ ـ بثوبهِ: کپڑے کو ہلا کر اشارہ کرنا۔ اختفقَ العلَمُ او السرابُ: جھنڈے یا سراب کا ہلنا۔ الخَفق و الخفقة و الخفَق و الخفقة جمع خِفاق و خفقات و خفقات: پتلی کمر کا گھوڑا (خفقة و خفقة میں "تا" تانیث کی نہیں بلکہ مبالغہ کی ہے)۔ الخفقة: خفق کا اسم مرۃ۔ الخافق (فا)۔ الخافقان: مشرق و مغرب۔ الخفّاق: اسم مبالغہ۔ الخوافق و الخافقات: خافقہ کی جمع: جھنڈے۔ خوافق السماء: ہوا چلنے کی چاروں سمتیں۔ الخیفق: وسیع بیابان جس میں سراب چمکتا ہوا دکھائی دے، بہت تیز رو گھوڑا یا اونٹنی۔ المَخفق: سراب والا ریگستان۔ المخفوق (مفع): مجنون، پاگل۔

۴۔ خفَق ـُ خفوقًا النجمُ: ستارے کا غروب ہونا۔ ـ اللیلُ: رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔ ـ الرجلُ فی البلاد: ملک میں سفر کرنا۔ اخفقَ النجمُ: ستارے کا غروب ہونا۔ رجل خافقُ العین: دھنسی ہوئی آنکھ والا۔ مَخافقُ النجم: ستاروں کے ڈوبنے کی جگہیں۔

۵۔ خفَق ـُ خفوقًا المکانُ: جگہ کا خالی ہونا۔ اخفقَ القومُ: قوم کے توشے کا ختم ہونا۔ مکانٌ خافقٌ: انسانوں سے خالی زمین۔

۶۔ اخفقَ: حاجت طلب کرنا لیکن ناکام رہنا، محروم ہونا۔

۷۔ الخیفق: مصیبت۔

خفن: الخفن: پیٹ کا ڈھیلا پن۔ الخیفان واحد خیفانة (ح): ٹڈی۔ الخفان: ایک نرم پتھر۔ (عوام میں مستعمل ہے۔ فصیح عربی میں اسے الرّخفه کہتے ہیں)۔

خفا: خفا ـُ خفوًا و خفوًّا البرقُ: بجلی کا چمکنا۔ ـ الشیءُ: چیز کا ظاہر ہونا۔

خفی: ۱۔ خفی ـِ خفیًا و خفیًّا الشیءَ: کو چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ خفِیَ ـَ خفاءً و خفیةً و خِفیةً: پوشیدہ ہونا صفت: خافٍ و خفیٌّ۔ خفّی الشیءَ: کو پوشیدہ کرنا، چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ اخفی الرجلُ: پوشیدہ ہونا، چھپنا۔ ـ الشیءَ: کو چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: اخفِ عنّا: جو ہمارے متعلق پوچھے اس سے ہماری خبر مخفی رکھو۔ تخفّی و استخفی: پوشیدہ ہونا، چھپنا۔ اختفی من فلانٍ: سے چھپنا۔ الخفاء (مص): پوشیدگی، چھپنا۔ (کہا جاتا ہے برِحَ الخفاءُ: معاملہ ظاہر ہو گیا)۔ جمع اخفیة: پردہ، چادر جو لباس کو چھپائے، پوشیدہ چیز۔ اخفیةُ الکریٰ: آنکھیں۔ ـ الزهرةِ: کلی کے غلاف۔ الخفیّ: لوگوں سے کنارہ کش ہونے والا، مخفی جگہ رہنے والا۔ کہا جاتا ہے رجل خفیُّ البطن: پچکے ہوئے پیٹ والا۔ الخفیّة: الخفیّ کا مؤنث۔ کہا جاتا ہے: بہ خفیّة: اس پر کچھ دیوانگی کا اثر ہے۔ ـ جمع خفایا و خفیّات: گنجان جھاڑی۔ الخافی و الخافیاء: جنّ الخافیة: الخافی کا مؤنث۔ کہا جاتا ہے۔ ارض خافیة: جنوں والی زمین۔ ـ جمع خوافٍ: پوشیدہ چیز، الخوافی: پرندے کے بازو میں چھپے ہوئے پر۔ ضرب المثل ہے۔ لیس القوادم کالخوافی: بازو کے اگلے پر چھوٹے پروں کی مانند نہیں ہوتے، قوادم بازو کے اگلے پر جو بڑے ہوتے ہیں۔ المختفی (فا): کفن چور۔

۲۔ خفی ـِ خفیًا و خفیًّا الشیءَ: کو ظاہر کرنا۔ کہا جاتا ہے: خفی المطرُ الفأرَ: بارش نے چوہے کو بل سے باہر نکال دیا۔ اخفی الشیءَ: کا سر پوش ہٹانا۔ اختفی الشیءَ: کو ظاہر کرنا، نکالنا۔ ـ البئرَ: کنواں کھودنا۔ الخفیّة جمع خفایا و خفیّات: پرانی یا الا کنواں۔

خق: خقّ ـِ خقًا و خقیقًا و خقیقاتِ القدرُ: ہانڈی کا جوش کھانا اور سنسنانا۔

۲۔ خقّ ـِ خقًا و خقیقًا و خقیقات البکرةُ: چرخی کے سوراخ کا فراخ ہونا۔ اور محور سے ادھر ادھر ہونا۔ ـ السیلُ فی الارض: سیلاب کا زمین میں گہرا گڑھا کر دینا۔ اخقّتِ البکرةُ: چرخی کے سوراخ کا فراخ ہونا۔ الخقّ جمع اخقاق و خقوق و الاخقوق و الاخقیق جمع اخاقیق: زمینی شگاف، خشک تالاب۔

خقن: خاقان جمع خواقین: ہر بادشاہ کا نام اور اسم معرفہ۔ کہا جاتا ہے: خقّنت القومُ علی انفسهم: عوام نے اسے اپنا بادشاہ بنا لیا۔

خلّ: ۱۔ خلّ ـُ خلًّا و خلولًا لحمُهُ: کے گوشت کا دبلا اور کم ہونا۔ اختلّ لحمُهُ: دبلا ہونے کی وجہ سے کسی کے گوشت کا کم ہونا۔ الخلّ جمع اخلّ و خلال: دبلے جسم والا، لاغر، موٹا۔ الخلّة: ہلکی پھلکی عورت۔ الخلیل: لاغر بدن والا، نحیف الجسم۔

۲۔ خلّ ـُ خلًّا الشیءَ: کسی چیز میں سوراخ کرنا۔ ـ الفصیلَ: اونٹ کے بچے کی زبان کو چیر کر دودھ سے روکنے کے لئے لکڑی ڈالنا۔ خلّل بینهما: کے درمیان جگہ کشادہ کرنا۔ ـ الاسنانَ: دانتوں میں خلال کرنا، دو دانتوں کے درمیان سے کھانے کے ریزے نکالنا۔ تخلّل القومَ: قوم میں مل جانا، شامل ہو جانا۔ ـ الرجلُ: خلال کرنا۔ ـ الشیءَ فیهِ: میں چیز کا گھسنا، نفوذ کرنا۔ ـهُ بالرمحِ: کو پے در پے نیزہ مارنا۔ الخلّ جمع اخلّ و خلال: کپڑے کی پھٹن، شگاف، ریگستانی راستہ۔ الخلل جمع خلال: دو چیزوں کے درمیان شگاف، رائے میں پراگندگی اور انتشار۔ الخلل واحد خللة: دانتوں میں کھانے کے بقیہ ریزے۔ کہا جاتا ہے: هو خِللُ القومِ: وہ قوم کے درمیان ہے۔ الخلّة

جمع خِلَال و خُلَل: سوراخ۔ الخِلال
جمع اَخِلّۃ: سوراخ کرنے کا آلہ، لکڑی جو
اونٹ کے بچہ کی زبان میں لگائی جاتی ہے تاکہ وہ
دودھ نہ پی سکے۔ —و الخُلالۃ: دانتوں کا خلال،
دانتوں میں پھنسے ہوئے خوراک کے ریزے۔
خِلال الدیار: ملک کا اردگرد، گھروں کے
درمیان، کہا جاتا ہے: ھو خِلالھم: وہ ان کے
درمیان ہے۔ شیءٌ خلیل: چھدی ہوئی چیز۔
۳۔ خلّ ــُـ خلا فی دعائہ: اپنی دعا میں خاص ہونا
(عام و عانہ کرنا) خلّل فی دعائہ: اپنی دعا میں
خاص ہونا۔ تخلّل المطرُ: بارش کا خاص ہونا
(یعنی کسی خاص جگہ پر برسنا)۔
۴۔ خلّ ــُـ خلا الیہ: کا محتاج ہونا۔ خَلّ: محتاج ہونا۔
—ہُ اللّٰہُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مفلس و محتاج کرنا۔
اُخِلّ بالرجل: محتاج ہونا۔ اِختلّ الیہ: کا
محتاج ہونا۔ الخَلّۃ جمع خِلال و خَلَل:
حاجت، مفلسی۔ الخَلیل: مفلس، غریب
الاخلّ: مفلس، غریب، کسی دوسرے سے زیادہ
مفلس، رجلٌ مُخِلّ: مفلس آدمی۔
۵۔ خلّل العصیرُ: رس کا ترش ہونا، خراب ہونا،
سرکہ بننا۔ —العصیرَ: رس کو سرکہ بنانا۔ اِختلّ
العصیرُ: رس کا سرکہ ہونا۔ — العصیرَ: رس کو
سرکہ بنانا۔ —الرجل: سرکہ بنانا۔ الخَلّ جمع
اخُلّ و خِلال: سرکہ، کہا جاتا ہے مالہٗ خلّ
ولا خمر: اس کے پاس نہ تو کوئی اچھی چیز ہے نہ
بری۔ لستُ من ھذا الامر فی خلٍّ و
لاخمرٍ: مجھے اس معاملہ کے بہتر تو خیر سے کوئی
مطلب ہے اور نہ شر سے کوئی کام۔ ام الخَلّ:
شراب۔ الخَلّۃ جمع خِلال و خَلَل: تھوڑا
سرکہ، تھوڑی کھٹی شراب۔ الخَلّال: سرکہ بنانے
والا، سرکہ فروش۔
۶۔ خالّ مُخالّۃ و خِلالاً و خُلالاً ہٗ: سے دوستی
کرنا، بھائی بندی کرنا۔ تخالّوا۔ آپس میں
دوستی کرنا۔ الخِلّ: دوستی۔ کہا جاتا ہے۔ انہ
لکریمُ الخِلّ: وہ شریف دل دوست ہے۔ —
والخِلّ مونث خِلّ و خلّۃ جمع اخلال:
گہرا دوست۔ الخُلّۃ: دوستی، دوست (واحد تثنیہ
مذکر مونث جمع سب کے لئے) (جیسے ھو خلتی و
ھن خلتی۔ وہ مرد وہ عورت وہ عورتیں میری
دوست ہیں) سہیلی، بیوی۔ الخِلّۃ جمع خِلَل
و خِلال: دوستی، بھائی بندی۔ الخَلیل جمع
اَخِلّاء و خُلّان مونث خلیلۃ جمع
خلیلات و خلائل: خاص دوست۔ الخَلالۃ
و الخِلالۃ و الخُلالۃ: سچی دوستی۔
۷۔ اَخلّ بالشیءِ: میں کوتاہی کرنا، کو ترک کر دینا،
چھوڑ دینا۔ — بمرکزہ: اپنی جگہ چھوڑ دینا۔ —
بقومہ: قوم کو چھوڑ کر چلا جانا، غائب ہو جانا۔
—بالامر: کو بگاڑنا، برے طریقے سے انجام
دینا۔ —بالرجل: کو اس کا پورا حق نہ دینا۔ —الوالی
بالثغور: حاکم کا سرحدوں پر لشکر کم کر دینا۔
اِختلّ الامرُ: سست اور خراب ہونا۔ —عقلُہٗ: کی
عقل خراب ہو جانا۔ الخَلَل جمع خِلال:
سستی، خرابی۔
۸۔ الخِلّ جمع اَخُلّ و خِلال: بوسیدہ کپڑا۔
الخِلّۃ جمع خِلَل: گھاس جس میں مٹھاس
ہو، عادت، خصلت۔ الخَلّۃ جمع خِلال و
خَلَل: خصلت، عادت۔ الخِلّۃ جمع خِلَل و
خِلال: چمڑے سے منڈھا ہوا تلوار کا میان، ہر
نقش دار چمڑا۔
۹۔ خلخل العظمَ: ہڈی کا گوشت اتارنا۔
۱۰۔ خلخل المرأۃَ: عورت کو پازیب پہنانا۔
تخلخلت المرأۃُ: عورت کا پازیب پہننا۔
الخَلْخال جمع خلاخیل و الخلخل
والخُلْخُل جمع خلاخل: پازیب۔
المُخَلْخَل: پنڈلی پر پازیب پہننے کی جگہ۔
۱۱۔ تخلخل الشیءُ: چیز کا پیوستہ اجزا والا نہ ہونا۔
من مکانہ: اپنی جگہ سے ہلنا۔
۱۲۔ تخلخل الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔ ثوبٌ
خلخال و خلخل: بوسیدہ کپڑا۔

خلب: ۱۔ خلب ــِـ خلبًا ہٗ بظفرہ: کو ناخن سے
خراش لگانا، زخمی کرنا۔ —السبعُ الفریسۃَ:
درندے کا اپنی شکار کو چنگل سے پکڑنا،
—اِستخلبہٗ بظفرہ: کو ناخن سے خراش
لگانا، زخمی کرنا۔ الخِلب جمع اخلاب: ناخن
خصوصاً درندہ کا۔ المِخلب جمع مَخالب:
ناخن (خصوصاً درندہ کا) درانتی۔
۲۔ خلب ــُـ خلبًا الفتی: جوان کے دل کو موہ لینا،
فتنہ میں مبتلا کرنا۔ ــُـ خَلبًا و خِلابًا و خِلابۃً
و خالب مُخالبۃً و خلّب و اِختلبَ ہٗ: کو
نرم کلامی سے دھوکا دینا۔ صفت خالب و خَلوب
و خَلّاب و خَلبوت مؤنث خالبۃ و خَلِبۃ و
خَلوب و خَلّابۃ و خَلبوت۔ المِخلب
جمع اَخلاب: دل کے اوپر کی جھلی، جگر کے اوپر
کی جھلی۔ الخُلّب: بے بارش کا بادل۔ البرقُ
الخُلّبُ و برقُ الخُلّب: بے بارش کے بادل
کی بجلی۔ جو وعدہ کر کے پورا نہ کرے اسے کہا جاتا
ہے: انما انت کبرق خُلّب۔ الخُلبوب:
فریبی، دھوکا دینے والا۔ الخِلِّیبی: فریب،
دھوکا۔
۳۔ خلبت ــَـ خلبًات المرأۃُ: عورت کا بیوقوف
ہونا۔ الخَلباء: بیوقوف عورت۔
۴۔ اَخلب الماءُ: پانی کا کیچڑ والا ہونا۔ صفت
مُخلب۔ الخُلُب و الخُلب: سیاہ کیچڑ۔
الخُلب و الخُلُب: کھجور کے درخت کی چھال
اور اس کی بٹی ہوئی رسی، کھجور کے درخت کا گودا۔
الخِلب جمع اخلاب: انگور کی بیل کے پتے
المُخلّب من الثیاب: بہت نقش و نگار والا کپڑا
۶۔ خلبس ہٗ او خلبس قلبہٗ: کو یا کے دل کو فریفتہ
کرنا۔ الخلابس: نرم بات۔ — و الخلابس:
باطل اور جھوٹی باتیں۔ الخلابیس: باطل اور جھوٹی
باتیں، کمینے، رذیل لوگ۔

خلج: ۱۔ خلج ــِـ خلجًا ہٗ: کو کھینچنا، کھینچ کر نکالنا۔
—ہُ الامرُ: کام کا کسی کو مشغول کرنا۔ کہا جاتا ہے:
خلجتہٗ امورُ الدنیا: دنیا کے بکھیڑوں نے اس
کو پھانس لیا۔ خلِج ــَـ خلجًا (طب): تکان
یا چلنے سے ہڈیوں کا درد کرنا۔ خالج قلبہٗ امرٌ:
امر کا دل کو فکر و سوچ میں الجھا دینا۔ تخلّج: کبھی
دائیں کبھی بائیں جھکنا، ہلنا، لوٹ پوٹ ہونا، ہلنا،
جھولنا۔ —الشیءَ: کو کھینچنا، نکالنا۔ تخالجتہُ
الھمومُ: کو غموں کا آگے پیچھے کھینچنا۔ کہا جاتا
ہے تخالج فی صدری شیءٌ: میرے دل
میں کچھ خلجان ہوا۔ اِختلج الشیءَ: کو نکالنا،
کھینچنا۔ —الشیءُ فی صدرہ: کسی چیز کا کسی کو
مشغول کرنا، آگے پیچھے کھینچنا۔ اُختُلج من
بینھم: لوگوں میں سے کسی کا مرنا۔ المَخالج
(فا): موت۔ الخلیج جمع خلجان و خُلُج:
رسی۔ الخُلُج: مشکوک النسب لوگ۔ الاخلج: رسی

۲۔خَلَجَ ـِ خَلْجًا الشيءَ: کو ہلانا، حرکت دینا۔ ـہٗ
بعینہ: کو آنکھ مارنا، آنکھ سے اشارہ کرنا۔
ـخَلَجًا و خُلُوجًا و خَلَجانًا العینُ:
آنکھ کا پھڑکنا۔ اَخْلَجَ حَاجِبیہ: ابروؤں کو
مٹکانا۔ تَخَلَّجَ: مضطرب ہونا، حرکت کرنا۔
اِخْتَلَجَ: جھڑ جانا۔ ـتِ العینُ: پلکوں کا خود
بخود پھڑکنا۔ الـخُلُجُ: کانپنے والے بدن کے
لوگ۔
۳۔خَلَجَ ـِ خَلْجًاهٗ: کو تلوار سے مارنا۔
۴۔خَلَجَ ـِ خَلْجًا الولدَ: بچے کا دودھ چھڑانا۔
اِختلج الولدَ: بچے کا دودھ چھڑانا۔
۵۔خَلِجَ ـَ خَلَجًا الشيءُ: بگڑنا، خراب ہونا۔
۶۔الخلیج جمع خُلُجانٌ و خُلُجٌ: چھوٹی کشتی۔
ندی۔ ـمن البحرِ: کھاڑی۔ خلیجا النهر:
دریا کے دونوں کنارے۔ الاَخْلیج من الخیل:
تیز رفتار گھوڑا۔ (ن): ایک قسم کی گھاس۔

خلد: ۱۔خَلَدَ ـُ خُلُودًا: ہمیشہ رہنا۔ ـخَلْدًا و
خُلُودًا: زیادہ عمر ہونے کے باوجود کسی کو بڑھاپا
اور کمزوری نہ آنا۔ صفت خَالِد و مُخْلَد و
مَخْلِد و مُخَلَّد۔ خَلَّدَ و اَخْلَدَهٗ: کو ہمیشہ
کے لئے رکھنا۔ الـخُلْدُ: ہمیشگی، دوام، بقاء۔
الـخَلَدَ: ہمیشہ رہنے والا۔ الـخَالِدَة (ن):
آرائش کے لئے لگایا جانے والا ایک پودہ جس
کے پھول عرصہ تک رہتے ہیں۔ الـخَوَالِد:
پتھر، پہاڑ۔
۲۔خَلَدَ ـُ خَلْدًا و خُلودًا اِلی المکان و
بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ ـاِلی الأرض:
زمین سے چمٹنا۔ خَلَّدَ الی المکان و
بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ اَخْلَدَ
بصاحبِہٖ: کے ساتھ رہنا۔ ـالیہ: کی طرف
مائل ہونا، جھکنا۔ ـاِلی المکان و بالمکان:
کسی جگہ اقامت کرنا۔
۳۔الخُلْد جمع خِلْدَة: کنگن، بالی۔ جمع مناجذ
(غیر لفظ سے) (ح): چھچھوندر۔ خُلْدُ الماء
(ح): زمین اور پانی کے کترنے والے جانور کی
ایک قسم۔ الخَلَد: مزاج، دل۔ کہا جاتا ہے۔ لم
یَخْطُر هذا الامرُ فی خَلَدِی: یہ بات میرے
دل میں نہیں آئی۔ الـخَلَدَة: کنگن، بالی۔ ابو
خالد: کتا (کتے کی کنیت)۔

خلر: الخُلَّر (ن): ایک پودہ۔ بعض کے نزدیک لوبیا،
ماش۔

خلس: ۱۔خَلَسَ ـِ خَلْسًا و خِلِّیسَی الشيءَ:
کو جھپٹا مار کر چھین لے جانا۔ خَالَسَ مُخَالَسَةً
ہٗ: کو جلدی کرنا کہا جاتا ہے۔ خَالَسَهُ النظرَ: کو
دزدیدہ اور اچٹتی ہوئی نظر ڈالنا۔ تَخَالَسَ القوم
الشيءَ: کو ایک دوسرے سے چھیننا۔ کہا جاتا
ہے: هُما یتخالسان انفسهما: وہ دونوں
ایک دوسرے کو قتل کرنے کے در پے ہیں۔
اِختلسَ الشيءَ: کو دھوکے سے یا جھپٹا مار کر
چھین لینا۔ الـخُلْسَة: جھپٹ۔ جھپٹی ہوئی چیز،
مناسب موقع، فرصت، کہا جاتا ہے۔ الـخُلْسَة
سریعة الفوت بطیئة العَوْد: مناسب موقع
اس شخص کے ہاتھ سے تیزی سے نکل جاتا ہے جو
اس سے ٹھیک طور پر فائدہ نہ اٹھائے۔ اور دیر سے
ہی دوبارہ ملتا ہے۔ الـخَلِیس و الـخُلاس:
چوکنا بہادر۔
۲۔اَخْلَسَ الرأسُ: سر کے بالوں کا کچھ حصہ سفید ہونا
صفت خَلِس و خَلِیس و مُخْلِس۔
ـالنبتُ: خشک اور تر گھاس کا ملا جلا ہونا۔ ـتِ
الارضُ: زمین کا سبزہ اگانا۔ الخِلاسیّ: کالے
اور گورے ماں باپ کا بیٹا۔
۳۔اِختلسَ القاریُٔ الحرکةَ: قاری کا حرکت کو پُر
نہ پڑھنا۔ اس کے مقابل الاشباع ہے جو حرکت
اس طرح پڑھتا ہے کہ وہ حرف مد ہو جاتا ہے۔

خلص: ۱۔خَلَصَ ـُ خُلُوصًا و خَلاصًا: خالص
ہونا۔ ـالماءُ من الکدرِ: پانی کا صاف ہونا۔
خَلَّصَ الشيءَ: چیز کو صاف کرنا، آمیزش سے
پاک کرنا، کا خلاصہ لینا۔ خَالَصَ مُخَالَصَةً ہٗ فی
العشرة او المودّة: سے معاملہ میں صفائی برتنا،
سے خالص دوستی کرنا۔ ـالوُدَّ: سے خالص دوستی
کرنا۔ اَخْلَصَ الشيءَ: کا خلاصہ نکالنا، کو چن
لینا۔ ـہٗ اللّٰهُ: کو عیوب سے خالی چننا۔ الطاعة
و فی الطاعةِ: اطاعت میں ریاکاری نہ کرنا۔
ـلہ الحبَّ او القولَ: سے محبت یا بات کو
کھوٹ سے خالی کرنا۔ تَخَالَصَا: ایک دوسرے
کے ساتھ صفائی کا برتاؤ کرنا، خالص دوستی کرنا۔
اِسْتَخْلَصَہٗ: کو چن لینا۔ ـالشيء منه: کو
سے واپس لینا، حاصل کرنا۔ الـخَلَص: ہر سفید
شیئ۔ الخِلْص جمع خُلَصاء و الخُلصان:
یار، مخلص دوست۔ خُلْصان مفرد اور جمع ہر دو کے
لئے استعمال ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے هو خُلْصانی
و هم خُلْصانی: وہ میرا مخلص دوست ہے۔ وہ
میرے مخلص دوست ہیں۔ الخَالِص (فا) جمع
خُلَّص: بے کھوٹ، صاف رنگ۔ کہا جاتا ہے۔
هذا ثوبٌ خالِصٌ: یہ صاف (سفید) رنگ کا
کپڑا ہے۔ الخالِصَة: خالص کا مؤنث۔ کہا جاتا
ہے۔ هو خَالِصَتِی: وہ میرا یار ہے، مخلص
دوست ہے۔ هذا لشيءُ خالصة لك: یہ چیز
تمہارے لئے خالص ہے۔ الـخُلُوص: کھجور
سے تیار کی ہوئی رب، صاف گھی کے نیچے رہ
جانے والی تلچھٹ۔ الـخَلاص و الـخِلاص:
کھوٹ سے خالی (سونا، چاندی، مکھن وغیرہ)
الـخُلاصَة و الـخِلاصَة: خالص گھی، پھر ہر چیز
پر اس کا اطلاق ہونے لگا جو غیر کی آمیزش سے
پاک ہو۔ خُلاصَةُ الکلام: ماحصل (گفتگو
کا)۔ الاِخْلاص و الاخلاصة: تلچھٹ سے
صاف کیا ہوا مکھن۔ کلمة الاخلاص: لا الٰهَ
الا اللّٰه۔
۲۔خَلَصَ ـُ خلوصًا و خَلاصًا منِ الهلاك:
ہلاکت سے نجات پانا، محفوظ رہنا۔ خَلَّصَہٗ من
کذا: کو سے نجات دینا۔ تَخَلَّصَ منه: سے
نجات پانا۔ الـخَلاص: نجات۔ (آپ کہتے ہیں:
الخلاص من الاخطار: خطروں سے نجات۔
یومُ التَخَلُّص: یوم نجات۔) اچھی آخرت کا
حصول۔ ہم کہتے ہیں الـخلاص الأبدیّ:
اچھی ابدی آخرت۔ الـمُخَلِّص: حضرت مسیح کا
لقب بمعنی نجات دہندہ۔
۳۔خَلَصَ ـُ خُلُوصًا و خَلاصًا اِلی المکان و
بالمکان: کسی جگہ پہنچنا۔ تَخَلَّصَ من کذا
اِلی کذا: سے تک منتقل ہونا۔
۴۔خَلَصَ ـُ خُلُوصًا و خَلاصًا من القوم:
لوگوں سے جدا ہونا۔ خَلِصَ ـَ خَلَصًا اللحمُ:
گوشت میں ہڈی کا ٹوٹ جانا۔ تَخَلَّصَ منه:
سے جدا ہونا۔
۵۔خَلَّصَ الرجلُ: مثل چیز دینا۔

خلط: ۱۔خَلَطَ ـِ خَلْطًا و خَلَّطَ الشيءَ
بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔ خَالَطَ

مُخَالَطَةً و خِلَاطًا: ہ سے مخلوط ہونا، کی ملاوٹ والا ہونا، آمیزش والا ہونا سے ملنا، میں ملاپ کرنا، کے ساتھ رہنا۔ -الداءُ فلانًا: بیماری کا کسی میں اثر جمالینا۔ تَخَالَطُوا: آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ گتھ جانا۔ اِخْتَلَطَ: ملنا، ملاجلا ہونا۔ -الظلامُ: تاریکی کا سخت ہونا۔ الخَلْط: لوگوں کے ساتھ میل جول رکھنے والا چاپلوسی کرنے والا۔ الخِلْط جمع أَخْلاط: ہر وہ چیز جو کسی دوسری چیز کے ساتھ مل جائے، حرامی۔ کہا جاتا ہے رجل خِلْطٌ مِلْطٌ: مخلوط نسب والا آدمی۔ الأخلاط: ملی جلی قسمیں۔ اَخْلاطُ القوم: اوباش، لچے لوگ۔ -الجسد (فی عرف الأقدمین): بدن کے چار اخلاط: خون، بلغم، سوداء، صفراء۔ الخُلْطَة: شرکت۔ الخِلاط: آدمیوں اور مویشیوں کا ملاجلا گروہ۔ الخليط جمع خُلُط و خُلَطاء: خلط ملط رکھنے والا، شریک، شوہر، ساتھی، پڑوسی، بھوسا ملی ہوئی مٹی، لوگ جن کا معاملہ ایک ہو۔ کہا جاتا ہے خليطٌ من الناس: اوباش لوگ۔ خليطُ الرجلِ: میں جول رکھنے والا، جیسے ہم نشین، ساتھی۔ المِخْلاط و المِخْلَط: بہت میل جول رکھنے والا۔ جملٌ مُخْتَلِط: موٹا فربہ اونٹ، جس کی چربی گوشت کے ساتھ مل گئی ہو۔ الخُلَّيْطَى و الخُلَيْطَى: اوباش۔ کہا جاتا ہے: وقعوا فی خُلَّيْطَى: لوگ گڑبڑ میں پڑ گئے۔

۲- خُولِطَ فی عقلِهِ: مخبوط الحواس ہونا۔ خَلَّطَ فی الشیءِ: چیز کو خراب و فاسد کرنا کہا جاتا ہے۔ خَلَّطَ المریضُ: بیمار نے مضر چیز کھائی۔ خَلَّطَ فی الکلامِ: اس نے بکواس کی۔ اِخْتَلَطَ الرجلُ: کی عقل خراب ہو جانا۔ الخِلْط: احمق۔ کہا جاتا ہے ھو خِلْطٌ بَيِّنُ الخَلاطَةِ: وہ احمقوں میں ایک احمق ہے۔ یعنی کھلا بیوقوف ہے۔ الخِلْط: احمق۔ الخَلاطَة: عقل کی خرابی، حماقت۔

۳- اَخْلَطَ الفرسُ: گھوڑے کا دوڑنے میں کوتاہی اور کمزوری دکھانا۔ اِخْتَلَطَ الفرسُ: گھوڑے کا دوڑنے میں کوتاہی اور کمزوری دکھانا۔

۴- الخِلْط: ٹیڑھا تیر و کمان۔

خلع: ۱- خَلَعَ ـَ خَلْعًا الشیءَ: کو اتارنا۔ -علیہ ثوبًا: کو خلعت بخشنا۔ -کتفَهُ او وَرِكَهُ: کا کندھا یا کولہا اتارنا، کو اپنی جگہ سے ہٹانا۔ -القائد: قائد کو معزول کرنا۔ -العذارَ: حیا کو خیر باد کہنا، اور اپنی خواہشات کا غلام بن جانا۔ کہا جاتا ہے خلع يدًا من طاعة: بغاوت کرنا۔ -الشجرُ: درخت کا اپنے پرانے پتے جھاڑنا۔ -الدابَّةَ: جانور کو بندش سے آزاد کر دینا، چھوڑ دینا۔ -خَلْعًا و خُلْعًا امرأتَهُ: اپنی بیوی کو مال کے عوض طلاق دینا صفت مفعولی: خالِع، اسم الخُلْعَة۔ -ابنَهُ: بیٹے کو عاق کرنا صفت مفعولی: خَلِيع (جاہلیت میں ایسا کیا جاتا تھا)۔ خُلِعَ المیتُ: میت کا کفن جدا کیا جانا۔ خَلَّعَ ہٗ: کو الگ الگ کرنا۔ خالَعَ الرجلَ: سے جوا کھیلنا۔ -الرجلُ زوجتَهُ او المرأةُ زوجَها: مال معین کے عوض خاوند کا بیوی سے یا بیوی کا خاوند سے جدائی اختیار کرنا۔ تَخَلَّعَ فی المشی: چلنے میں پیروں کو الگ الگ رکھنا۔ تَخالَعَ الزوجُ و الزوجةُ: خاوند اور بیوی کا ایک دوسرے سے مال پر جدائی اختیار کرنا۔ -القومُ: باہم عہد توڑنا۔ اِنْخَلَعَ: اپنی جگہ سے اکھڑ جانا، ہٹ جانا۔ اِخْتَلَعَ الشیءَ: کو نکال لینا، کھینچ لینا۔ -القومُ الرجلَ: کا مال لے لینا۔ -ت المرأةُ من زوجها: عورت کا اپنے خاوند کا مال دے کر طلاق لے لینا۔ اسم: الخُلْع۔ الخُلاع: ایک قسم کی دیوانگی جس میں انسان مبتلا ہوتا ہے۔ الخُلْعَة: عمدہ مال، کمزوری۔ کہا جاتا ہے: فيه خُلْعَةٌ: اس میں کمزوری ہے۔ الخِلْعَة: اتارا ہوا، کپڑا، انعام کے طور پر بخشی ہوئی پوشاک، عمدہ مال۔ الخَلِيع جمع خُلَعَاء: معزول کیا ہوا، پکا جوئے باز۔ ثوبٌ خَلِيع: بوسیدہ کپڑا۔ المَخْلُوع: احمق۔ وجلٌ خَيْلَع: کمزور آدمی۔ المُخَلَّع من الرجال: کمزور ڈھیلے جوڑوں والا، اکھڑے ہوئے جوڑوں والا، وہ شخص جس کا پورا بدن یا کچھ حصہ بدن کا بے حس و حرکت ہو۔

۲- خَلُعَ ـُ خَلاعَةً: خواہشات نفسانی کا غلام بننا، بے حیا ہونا۔ تَخَلَّعَ فی الشراب: شراب میں منہمک ہونا۔ الخَلِيع جمع خُلَعَاء: عیاش۔ الخَلِيعَة: خَلِيع کا مؤنث۔ خودمختار عورت جسے کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو اور وہ من مانی کرتی ہو، بے حیائی۔

۳- خَلَعَ ـَ خَلْعًا الشجرُ: درخت کا نئے پتے اگانا۔ اَخْلَعَ الشجرُ: درخت کا نئے پتے اگانا۔ -السنبلُ: بالی میں دانے آنا۔

۴- الخَلِيع جمع خُلَعَاء: خبیث (ح): بھیڑیا، بھوت۔ الخَيْلَع: بے آستینوں کی قمیض۔ الخَوْلَع (ح): بھیڑیا (ط) آٹے سے تیار کیا ہوا ایک قسم کا کھانا، سرکہ میں جوش دیا ہوا گوشت جو سفروں میں ہمراہ رکھا جاتا ہے۔ -والخَيْلَع: دل پر چھا جانے والا خوف۔

خلف: ۱- خَلَفَ ـُ خِلافَةً و خِلِّيفَى ہٗ: کا جانشین ہونا۔ -ہٗ ربُّهُ فی قومه: اللہ تعالیٰ کا کسی کو اس کی قوم میں جانشین بنانا۔ -الرجلَ: کے بعد میں رہ کر اس کا قائم مقام ہونا۔ -خَلَفًا و خِلْفَةً -ت الفاكهةُ بعضُها بعضًا: پھلوں کا ایک دوسرے کے قائم مقام ہونا۔ -خَلْفًا اباهُ: اپنے باپ کا جانشین ہونا یا قائم مقام ہونا۔ -فلانًا: کا جانشین ہونا۔ کہا جاتا ہے خَلَفَ اللّٰهُ لك او عليك: اللہ تعالیٰ تمہیں عوض و بدلہ دے۔ خَلِفَ ـَ خَلَفًا -ت الناقةُ: اونٹنی کا حاملہ ہونا۔ خَلَّفَهُ: کو اپنا جانشین بنانا۔ اَخْلَفَ -ت الشجرةُ: درخت کا کاٹی ہوئی شاخ کے بعد دوسری شاخ نکالنا۔ -الطائرُ: پرندے کا پہلے پروں کے بعد دوسرے پر نکالنا۔ -نفسَهُ: ایک چیز کھونے کے بعد دوسری کو اس کا قائم مقام بنانا۔ -اللّٰهُ عليه: کو اللہ تعالیٰ کا کھوئی ہوئی چیز کا عوض و بدلہ دینا۔ اِخْتَلَفَ ہٗ: کا جانشین ہونا۔ اِسْتَخْلَفَ ہٗ: کو اپنا جانشین بنانا۔ -فلانًا من فلانٍ: فلاں کو فلاں کا قائم مقام کرنا۔ -ت الارضُ: زمین کا خریف کی گھاس سوکھنے کے بعد گرمیوں کی گھاس اگانا۔ الخَلَف: بچہ، نیک بچہ، نسل، بعد میں آنے والا (کہا جاتا ہے ھم كِرامٌ خَلَفًا عن سَلَفٍ: ان کو شرافت و بزرگی اپنے باپ دادوں سے وراثت میں ملی ہے۔ ھو خَلَفُ صدقٍ عن ابيه: وہ اپنے باپ کا اخلاق و صفات میں سچا جانشین ہے کسی کے بعد حاصل ہونے والی شئے، بدل، عوض۔ کہا جاتا ہے فی هؤلاء القوم خَلَفٌ ممن مضى: اس قوم میں ایسے لوگ ہیں

جو اپنے اگلے کے جانشین ہیں۔ اعطاك اللّٰهُ خلفًا من تلفٍ: اللہ تعالیٰ تم کو ضائع شدہ چیز کا بدلہ و عوض عطا فرمائے۔ الخِلف جمع اخلاف و خِلفَة: گرمی کے موسم میں اگنے والی گھاس۔ الخِلفَة: گرمی کے موسم میں اگی ہوئی گھاس، کہا جاتا ہے: جَعَلَ اللیل و النهار خِلفة: اللہ تبارک و تعالیٰ نے رات و دن کو آگے پیچھے آنے والا بنایا۔ هُنَّ یمشین خِلفة: وہ سب آگے پیچھے آ جا رہی ہیں۔ الخَالِف (فا): جو ایک شخص کے جانے کے بعد بیٹھا رہے۔ الخَالِفَة: خالف کا مؤنث۔ ایک جماعت کے گزر جانے کے بعد باقی ماندہ جماعت۔ الخِلافة: امارت، جانشینی، امامت۔ الخَلِیفَة جمع خُلفاء و خلائف: جانشین، قائم مقام (پہلی جمع کے ساتھ عدد مذکر آتا ہے جیسے کہا جائے: ثلاثة خلفاء: دوسری جمع کے ساتھ عدد مذکر و مؤنث دونوں آسکتے ہیں، جیسے۔ ثلاثة و ثلاث خلائف) سب سے بڑا امام (یہ مذکر ہے، چنانچہ کہا جاتا ہے: هذا خلیفة آخر: کبھی لفظ کا لحاظ کرتے ہوئے مؤنث مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے: خلیفة اُخری۔

۲۔ خلَفَ ـِ خَلفًا البیتَ: مکان کے پچھلے حصہ میں ستون لگانا۔ —عن أصحابه: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔ —فلانًا: کو پیچھے سے پکڑنا۔ کہا جاتا ہے: خلَفَ له بالسیف: کے پیچھے سے آکر اس کی گردن پر تلوار سے وار کرنا۔ کہا جاتا ہے: خلَفَ له بخیر او شر: کے پیچھے یا کی غیر حاضری میں اس کا بھلا یا برا ذکر کرنا۔ خلَفَ الشیءَ: کو پیچھے چھوڑنا، مؤخر کرنا۔ خالَفَ خِلافًا و مُخالفةً عن کذا: سے پیچھے رہنا۔ —بین رجلیه: ایک پاؤں کو آگے اور دوسرے کو پیچھے کرنا۔ آپ کہتے ہیں: خالفنی عن کذا: اس نے اس سے اعراض کیا جب کہ تم اس کا قصد کر رہے تھے۔ خالفنی إلی کذا: اس نے اس کا قصد کیا اور تو نے اعراض۔ اخلفَهُ: کو پیچھے ہٹانا۔ تخلّفَ عنهم: کے پیچھے رہنا۔ —القومَ: قوم کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل جانا۔ اِختلفَهُ: کو اپنے پیچھے کرنا، کو پیچھے سے پکڑنا۔ —إلی المکان: کسی جگہ بار بار جانا۔ الخلف (مص): پیچھے۔ پچھلی طرف کا ظرف و اسم۔ —جمع۔ خلوف: ایک گروہ کے بعد ایک گروہ اسی سے ہے: هؤلاء خلفُ سوءٍ: یہ لوگ اپنے سے زیادہ لوگوں سے آملے ہیں۔ الخُلفَة: کھانے کا آخری مزہ۔ الخِلفَة: سوار کے پیچھے لٹکائی جانے والی چیز، آمد و رفت، باقی ماندہ جو بعد میں یا پیچھے آئے۔ کہا جاتا ہے: فی البئر خِلفة من الماء: کنویں میں باقی ماندہ پانی ہے۔ الخَلِیف جمع خلف و خلف و خلف: میعاد سے پیچھے رہنے والا، وہ عورت جو اپنے بالوں کو پیچھے لٹکائے۔ الخالِفَة: گھر کے پچھلے حصہ میں لگا ہوا ستون۔ الخَوالِف: دیر سے سبزہ اگانے والی زمینیں عورتیں۔ بعض کے نزدیک گھر میں پیچھے رہنے والی عورتیں۔

۳۔ خلُفَ ـُ خلافةً و خلوفًا الغلام: لڑکے کا بے وقوف ہونا صفت: خَالِف و خالِفَة۔ خلِفَ ـَ خلَفًا: کم عقل ہونا، احمق ہونا۔ الخَالِف: احمق۔ رجلٌ خالِفَة: احمق آدمی۔ الأخلَف: کم عقل، احمق۔ الخُلفَة: حماقت، بے وقوفی۔

۴۔ خلَفَ ـُ خلافةً و خلوفًا عن خلق ابیه: اپنے باپ کی عادت و خصلت سے بدلا ہوا ہونا۔ —خلوفًا و خلوفة فمُ الصائمِ: روزہ دار کے منہ کی بو کا متغیر ہونا، بدبودار ہونا۔ —الطعام: کھانے کے مزے یا بو کا متغیر ہونا۔ اخلَفَ: کی بو کا متغیر ہونا، خراب ہونا۔ اسی سے ضرب المثل ہے: نومة الضحی مُخلِفة الفم: دوپہر سے قبل سونے سے منہ کی بو متغیر ہو جاتی اور بگڑ جاتی ہے۔ نبیذ خالِفٌ: خراب شدہ انگور کا رس۔

۵۔ خلَفَ ـِ خلفًا الرجل: پانی طلب کرنا۔ اخلَفَ لأهله: اپنے اہل کے لئے پانی طلب کرنا۔

۶۔ خلَفَ ـُ خلفًا الثوبَ: کپڑے کی درستی کرنا، کپڑا ٹھیک ٹھاک کرنا۔ —اَخلفَ الثوبَ: کپڑے کی درستی کرنا۔

۷۔ خلِفَ ـَ خلفًا: بائیں ہتھا ہونا، کھبچو ہونا، بھینگا ہونا۔ الأخلف: کھبچو، بھینگا۔

۸۔ خالفَ خِلافًا و مُخالفةً ہُ: کی مخالفت کرنا۔ تخالفوا و اختلفوا: آپس میں اختلاف کرنا، ناموافق ہونا۔ الخُلف: خلاف مفروض، نمایاں فرق۔ قیاسُ الخلف فی المنطق: منطق کی اصلاح میں ایک نقیض کے امتناع سے دوسرے نقیض کے تحقق پر استدلال۔ الخِلف جمع اخلاف و خِلفة: مختلف۔ الخِلفان: دو مخالف صفات کی چیزیں، کہا جاتا ہے: له وَلَدانِ خِلفانِ: اس کے دو بیٹے ہیں، ایک عقلمند یا لمبا ہے اور دوسرا جاہل یا ٹھگنا ہے۔ ولدت الناقة خِلفینِ: اونٹنی نے ایک سال نر بچہ جنا اور ایک سال مادہ بچہ۔ الخِلاف: ناموافقت۔ الخِلفة: مخالفت۔ الخِلفَة: مخالفت، مختلف۔ کہا جاتا ہے: قوم خِلفَة: اختلاف کرنے والے لوگ۔ الخالِفةُ من الرجال: بہت اختلاف کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: ما أدری ای خالِفةٍ هو و ای الخالِف هو: میں نہیں جانتا وہ کون آدمی ہے۔ الاختلاف او اختلاف المنظر لکوکب ك فی مکان ب من الارض: وہ زاویہ جس کا سرک اور قاعدہ زمین کا نصف قطر اور ب ہو۔ یہ اختلاف سب سے بڑا اس وقت ہوتا ہے جب کہ ک افق ب میں ہو۔ اور اختلاف افقی کہلاتا ہے۔ اختلاف الشمس (فک) سورج کے مرکز کا اختلاف، جس کی اوسط قیمت ۸،۸۰ ث ہوتی ہے۔ الاختلاف او التباعد المرکزی فی القطوع المخروطیة (ھ): فوکس سے سیکشن کے نقطہ کے بعد کی لکیر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک بعد کی نسبت۔ المسائل الخلافیة: اختلافی مسائل۔

۹۔ اخلَفَ وعده و بوعده: وعدہ پورا نہ کرنا —ہُ: وعدہ خلاف پانا۔ —الغیثُ: بارش کی امید بندھنے کے بعد اس کا نہ برسنا۔ الخُلف: وعدہ ایفاء نہ کرنا۔ جو مستقبل میں ماضی میں جھوٹ کی طرح ہے۔ الخلیف جمع خلف و خلف: خلاف وعدگی کرنے والا۔ المِخلاف جمع مخالیف: بڑا وعدہ خلاف آدمی۔

۱۰۔ اخلفَ الغلامُ: لڑکے کا جوانی کے قریب پہنچنا۔

۱۱۔ اخلفَ الدواءُ فلانًا: کو دوا کا کمزور کر دینا۔ الخِلفة: بیماری کی وجہ سے اشتہاء کا جاتا رہنا۔

۱۲۔ الخلف جمع خُلوف: ردی بات (ضرب المثل ہے: سکت ألفًا و نطق خلفًا: وہ طویل عرصہ تک ہزاروں باتوں سے خاموش رہا اور جب مہر خاموشی توڑی تو ردی بات منہ سے نکالی۔) کلہاڑی کی دھار، کلہاڑا، بے خیر آدمی، پہلو کی

سب سے چھوٹی پسلی۔الخِلْف جمع اخلاف
و خِلَفَة: اونٹنی کے تھن کا سرا۔ذات الخِلْفَین:
کلہاڑی۔رجلٌ خالِفَةٌ: جھگڑالو آدمی۔الخِلاف
(ن) بید کے درخت کی ایک قسم۔قمیص کی آستین۔
الخُلْفَة: عیب،نقص۔الخِلْفَة: کپڑے کا
پیوند۔الخَلِیف جمع خُلُف و خُلُف و
خُلَف: دو پہاڑوں کے درمیان راستہ یا پہاڑی
راستہ۔الأخْلَف (ح): نرسانپ،سیلاب۔
المخلاف: صوبہ۔ اسی سے ہے: مخالیف
الیمن: یمن کے صوبے۔المَخْلَفَة: وہ جگہ
جہاں بید کے درختوں کی کثرت ہو۔راستہ،مرحلہ،
منزل۔

خلق: خَلَقَ ـُ خَلْقاً و خِلْقَةً ہُ: کو پیدا کرنا،عدم
سے وجود میں لانا۔الکذبَ: جھوٹ گھڑنا۔خَلُقَ
الغلامُ: لڑکے کا اچھے اخلاق والا ہونا۔تَخَلَّقَ و
اِخْتَلَقَ الکذبَ: جھوٹ گھڑنا،افتراء کرنا،
الخَلْق (مص): لوگ،فطرت۔الخِلْقَة جمع
خِلَق: فطرت،ہیئت۔الخَلِیق جمع خُلُق و
خُلَقَاء: کامل اور معتدل ساخت والا۔الخَلِیقَة
جمع خلائق: اللہ تعالیٰ کی مخلوق طبیعت۔المُختلَق:
کامل اور معتدل ساخت والا۔

۲۔خَلَقَ ـُ خَلْقاً و خَلْقَةً الادیمَ: چمڑے کا اسے
کاٹنے سے پہلا اندازہ کرنا۔

۳۔خَلَقَ ـُ خَلْقاً و خَلْقَةَ الشَیءَ: کو ہموار کرنا،
چکنا کرنا،نرم کرنا۔خَلِقَ ـَ خَلَقاً و خَلُقَ ـُ
خُلُوقاً و خُلُوقَةً و خَلاقَةً: چکنا ہونا،نرم
ہونا۔خَلَّقَ العودَ: لکڑی کو ہموار و برابر کرنا۔
۔القدحَ: تیر کو نرم کرنا۔اِخْلَوْلَقَ متنُ
الفرس: گھوڑے کی پیٹھ کا چکنی ہونا۔الرسْمُ:
کھنڈر کا زمین کے برابر ہو جانا۔الخَلَق: ہر چکنی
چیز۔الخُلاق: چکنا۔الأخْلَق مونث خَلْقَاء:
چکنا۔

۴۔خَلَقَ ـُ وخَلِقَ ـَ و خَلُقَ ـُ خُلُوقَةً و خَلَقاً
الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔أخْلَقَ الثوبَ:
کپڑے کو بوسیدہ کرنا۔الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ
ہونا۔الشبابُ: جوانی کا ختم ہونا۔ہُ الثوبَ:
کو بوسیدہ کپڑا پہنانا۔کہا جاتا ہے اَخْلَقْتُ له
دیباجتی: میں نے اسے اپنے ایسے بھید سے مطلع
کیا جس کے ظاہر ہونے سے مجھے عار ہے۔
اِخْلَوْلَقَ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔۔ت
الدارُ: گھر کا ویران و اجاڑ ہونا۔الخَلَق جمع
اَخْلاق و خُلْقان: بوسیدہ (مذکر و مونث دونوں
کے لئے)۔کہا جاتا ہے۔ثَوبٌ خَلَقٌ و جُبَّةٌ
خَلَقٌ: بوسیدہ کپڑا،بوسیدہ جبہ یہ بھی کہا جاتا ہے۔
ثَوبٌ اخلاقٌ و ثیابٌ اخلاقٌ: بوسیدہ کپڑا،
بوسیدہ کپڑے۔

۵۔خَلُقَ الشيءُ له: چیز کا کسی کے لئے لائق و سزا
وار ہونا۔الأخْلَق مونث خَلْقَاء: زیادہ لائق،
زیادہ مناسب۔الخَلِیق جمع خُلُق و
خُلَقَاء: لائق،مناسب۔کہا جاتا ہے:ھو خلیقٌ
بہ: وہ اس کے لائق ہے،وہ اس کا اہل ہے۔
المَخْلَقَة: لائق۔کہا جاتا ہے ھو مَخْلَقَةٌ
بذلِكَ و لِذلِكَ: وہ اس کے لائق ہے۔

۶۔خَالَقَ مُخالَقَةً القومَ: لوگوں کے ساتھ حسن خلق
کے ساتھ رہنا۔تَخَلَّقَ باخلاقه: کے اخلاق
میں ڈھلنا۔۔بغیر خُلُقِه: بناوٹی خلیق بننا۔اسی
سے ہے لَیس التخَلُّقُ بالا خلاق کا
لخُلَق: بناوٹی اخلاق طبعی عادات کے مثل نہیں۔
الخُلْق والخُلُق جمع اَخْلاق: مروت،
عادت،طبعی خصلت طبیعت۔عِلْمُ الاخلاق:
حکمت عملیہ کی ایک قسم جسے حکمت خُلُقِیَّة بھی
کہا جاتا ہے۔المُختلَق: کریم الاخلاق۔

۷۔خَلَّقَ ہُ: کو "خَلُوق" خوشبو لگانا۔تَخَلَّقَ:
"خلُوق" خوشبو لگانا۔الخَلاق و الخَلُوق:
ایک قسم کی خوشبو جس کا جزو اعظم زعفران ہوتا
ہے۔

۸۔اِخْلَوْلَقَ: عسی کی طرح کبھی امید کے معنی بھی
دیتا ہے۔کہا جاتا ہے اِخْلَولَقَتِ السماء أن
تمطر: یعنی امید ہے کہ بارش ہو۔خِلَولَقَ
او شکت کے معنی میں بھی آتا ہے۔اس صورت
میں معنی ہوں گے "بارش برسنے کو ہے"۔دوسرے
لفظوں میں معنی ہے: قریب ہے کہ بارش برسنے
لگے۔

۹۔الخَلِیق: بارش کے آثار والا بادل۔الخَلاق:
بھلائی کا بڑا حصہ۔الخَلِیقَة جمع خَلائِق: وہ
کنواں جو کھودا جا رہا ہو۔الأخْلَق مؤنث خَلْقَاء:
فقیر۔

۱۰۔الخُلَیقِین جمع خَلاقِین: بڑی کڑھائی یا
دیگ۔

خلن: الخَلَنْج (ن) بیٹر یا بیڑ کی جھاڑیاں۔

خلا: ا۔ خَلا ـُ خُلُوًّا و خَلاءً الاناءُ: برتن کا
خالی ہونا۔۔المکانُ: جگہ کے رہنے والوں کا کوچ
کر جانا جگہ کا رہنے والوں سے خالی ہونا۔
۔خَلْوَةً و خَلُوًّا و خَلاءً بالُهُ: کے دل کا
مطمئن ہونا،تسلی حاصل کرنا۔۔الحزنَ: غم سے
جدا ہونا صفت خالٍ جمع خُلُّو۔ کہا جاتا ہے:
اِفْعَلْ کذا و خلاكَ ذمٌّ: تم یہ کام کرو گے کہ تو
تم پر مذمت و ملامت نہیں ہوگی۔خَلَّی تَخْلِیَةً
مکانَہُ: مرنا۔۔خَلِیَّةً: اپنے لئے شہد کا چھتہ
لینا۔اَخْلَی اِخْلاءً المکانَ: جگہ کو خالی کرنا یا
خالی پانا۔۔المکانُ: جگہ کا خالی ہونا۔اِسْتَخْلَی
المکانُ: جگہ کا خالی ہونا۔خَلا و مَاخَلا: کلمہ
استثناء ہیں اور "اِلاّ" کے معنی میں آتے ہیں،اور فعل
سمجھے جاتے ہیں لہٰذا مستثنیٰ کو نصب دیتے ہیں
جیسے: جاء اتباعُ الامیر خلا و ماخلا زیداً:
زید کے سوا حاکم کے سب پیرو کار آئے۔ یہاں
زید خلا کا مفعول ہے۔خلا سے پہلے ما مصدریہ ہو تو
خلا کا فعل ہونا مختص ہو گا ورنہ حرف جر ہو گا جیسے
خلا زید: زید کے سوا۔الخِلْو جمع اخلاء:
خالی (مذکر و مونث کے لئے) بعض کے نزدیک
مونث کے لئے خِلْوَة آتا ہے۔ الخَلاء (مص):
خالی جگہ۔مکانٌ خَلاءٌ: سونی جگہ،جگہ جس میں
کوئی نہ ہو۔کہا جاتا ہے باتَ فی البلد الخلاء:
اس نے سونے شہر میں رات گزاری۔الخَلِیّ
جمع اَخْلِیاء و خَلِیُّون: خالی،بے فکر،بے غم،
جس کی بیوی نہ ہو۔الخَلِیَّة: وہ عورت جس کا نہ
خاوند ہو نہ اولاد۔الخالی جمع اَخْلاء: کنوارا یا
کنواری۔

۲۔خَلا ـُ خُلُوًّا و خَلاءً الرجلُ: کسی جگہ تنہا
ہونا۔۔ خَلْوَةً و خَلُوًّا و خلاءً بہ و معه و
الیہ: کے ساتھ تنہائی میں ملنا،اکٹھا ہونا۔کہا جاتا
ہے خلا الرجلُ بنفسه: مرد تنہا ہوا،منفرد ہوا۔
تَخَلَّی: کسی جگہ (خلوت میں) اکیلا ہونا،تنہا
ہونا۔اَخْلَی اِخْلاءً ہ و بہ و معه سے کسی جگہ
(تنہائی میں) ملنا۔۔فلاناً معه: کسی کو اپنے
ساتھ تنہائی میں ملنے دینا۔اِخْتَلَی: کسی جگہ تنہا
ہونا،اکیلا ہونا۔اِسْتَخْلَی ہُ: سے تنہائی میں

ملاقات چاہنا۔ ـ بالملك: بادشاہ سے تنہائی میں ملنا۔ الخَلَاء: پائخانہ، کہاجاتا ہے۔ خلاؤك اقْضَى لحيائك: مکان میں تمہارا تنہا ہونا۔ تمہاری عیب پوشی کا زیادہ ضامن ہے۔ الخَلْوَة جمع خَلَوَات: تنہائی کی جگہ، جائے خلوت۔

۳۔ خَلَا ـُ خُلُوًّا و خَلَاءً على فلان: کسی پر بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔

۴۔ خَلَا ـُ خُلُوًّا و خَلَاءً الشيءُ: گزرنا، کہاجاتا ہے۔ فعلتهُ لِخمسٍ خَلَونَ مِنَ الشهر: میں نے یہ کام مہینے کی پانچ تاریخ کو کیا۔

۵۔ خلا ـُ خُلُوًّا و خلاءً عن الامر و منه: کسی امر سے بری ہونا، بیزار ہونا۔ الخَلَاء: بری۔ کہا جاتا ہے: انا منه خلاء: میں اس سے بری ہوں (یہ مفرد، تثنیہ، جمع مذکر، مونث سب کے لئے یکساں مستعمل ہے) الخَلِيّ جمع اَخْلِيَاء و خَلِيُّون: بری، کہاجاتا ہے۔ انا خَلِيٌّ منه: میں اس سے بری ہوں۔

۶۔ خلا ـُ خَلْوَةً و خُلُوًّا و خَلَاءً بالمكان: کسی جگہ مستقل رہنا۔ ـ لِلامر: کسی کام کے لئے فارغ ہونا، اپنے آپ کو کسی کام میں لگادینا۔ ـ خُلُوًّا و خَلَاءً على الشيء: پر اقتصار کرنا، بس کرنا۔ ـ بالشيء: کے ساتھ اکیلا ہونا، میں منفرد ہونا۔ تَخَلّى لَهُ: کے لئے فارغ ہونا۔

۷۔ خَلَا ـُ خُلُوًّا و خَلَاءً به: کے ساتھ فریب کرنا۔

۸۔ خَلَا ـُ خُلُوًّا و خَلَاءً عن الشيء: کو بھیجنا۔ خَلّى تَخْلِيَةً الامرَ وعنه: کو چھوڑ دینا، ـ سبيلَهُ: کسی کو آزاد کرنا، جانے دینا، ـ مكانَهُ: مرنا۔ ـ بينهما: دونوں کو اکٹھا چھوڑنا۔ خَالَا مُخَالَاةً ہُ: کو چھوڑ دینا۔ اَخْلَى اِخْلَاءً عنه: کو ترک کرنا چھوڑ دینا۔ تَخَلّى منه و عنه: کو چھوڑ دینا۔

۹۔ خَلّى تَخْلِيَةً البائعُ بين المشتري و المبيع: دوکاندار کا گاہک کو اس کی خرید ہوئی چیز سپرد کرنا۔

۱۰۔ الخَلِيّ: شہد کی مکھی کا چھتہ۔ الخَلِيَّة جمع خَلَايَا: بڑی کشتی، تمام زندہ چیزوں کا بنیادی مادہ، بسیط کائنات جو ایک خلیہ سے بنی ہوں جیسے جراثیم جہاں تک مرکب اجسام کا تعلق ہے تو جڑے ہوئے خلیوں کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ لکڑی کے چھوٹے خانے جس میں شہد کی مکھیوں کو رکھا جاتا ہے۔ شہد کی مکھیوں کو اس طرح رکھنے اور ان کے بنائے ہوئے شہد سے فائدہ اٹھانے کا یہ طریقہ بہت قدیم ہے۔ شیر کے رہنے کی جگہ۔

خلی: ۱۔ خَلَى ـِ خَلْيًا النباتَ: گھاس کاٹنا۔ ـ الماشيةَ: جانوروں کے لئے گھاس کاٹنا۔ ـ الشعيرَ في المِخْلاة: توبرے میں جو جمع کرنا۔ اَخْلَى المكانُ: جگہ کا زیادہ گھاس والی ہونا۔ ـ الدابَّةَ: جانور کو گھاس چرانا۔ اِخْتَلَى العشبَ: گھاس کاٹنا۔ اِنْخَلَى الخَلَى: گھاس کا کٹنا۔ الخَلَى واحد خَلَاة جمع اَخْلَاء: تر گھاس۔ المِخْلَى: گھاس کاٹنے کا آلہ۔ درانتی المِخلاة جمع مَخَالٍ: توبرا۔ گھاس رکھنے کی جگہ۔

۲۔ خَلَى ـِ خَلْيًا الفرسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام لگانا۔ ـ اللجامَ من الفرس: گھوڑے کے منہ سے لگام نکال لینا۔

۳۔ خَلَى ـِ خَلْيًا القدرَ: ہانڈی کے نیچے ایندھن ڈالنا، ہانڈی میں گوشت ڈالنا۔

۴۔ خَالَى مُخَالَاةً ہُ: کو پچھاڑنا، کو فریب دینا، دھوکا دینا۔

۵۔ اِخْلَوْلَى اِخْلِيلَاءً الرجلُ: آدمی کا دودھ پینے میں ہمیشگی اختیار کرنا۔

۶۔ الخَلِيُّوز او السلّولوز (ك): ایک قدرتی مادہ جو لکڑی روئی اور کتان وغیرہ کے ریشے بناتا ہے اور کاغذ، مصنوعی ریشم اور دھماکے سے پھٹنے والے مادوں کے بنانے میں کام آتا ہے۔ (Cellulose)

خم: ۱۔ خَمَّ ـُ خَمًّا البيتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔ ـ البئرَ: کنویں کو صاف کرنا۔ تَخَمَّمَ ما على الخِوان: دسترخوان کا بقیہ کھانا، کھانا۔ اِخْتَمَّ البيتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔ الخُمَامَة: کوڑا کرکٹ، خاک چاہ۔ کنوئیں کی مٹی۔ کھانے کے بکھرے ہوئے ریزے۔ المِخَمَّة: جھاڑو۔ قَلْبٌ مَخْمُوم: حسد و کینہ سے پاک دل۔

۲۔ خَمَّ ـُ خَمًّا الناقةَ: اونٹنی کو دوہنا۔ الخَمِيم: تازہ دودھ، تازہ تازہ دوہا ہوا دودھ۔

۳۔ خَمَّ ـُ خَمًّا فلانًا: کی تعریف کرنا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے: هو يَخُمُّ ثيابَ فلان: وہ اس کی تعریف کرتا ہے، مدح سرائی کرتا ہے۔ الخَمِيم: ممدوح، تعریف کیا ہوا۔

۴۔ خَمَّ ـِ خَمًّا و خُمُومًا و اَخَمَّ اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا صفت۔ خَمٌّ و خَامٌّ و مُخِمٌّ۔ ـ اللبنُ: دودھ کا بگڑ جانا۔ کہاجاتا ہے: فلانٌ لايَخِمُّ: فلاں شخص کی سخاوت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ خُمَّ الدجاجُ: مرغیوں کا دڑبے میں بند کیا جانا۔ الخُمّ جمع خِمَمَة: مرغیوں کا ڈربہ۔ المِخَمّة: مخرب اخلاق عورت (عام زبان کا لفظ)

۵۔ اِخْتَمَّ الشيءَ: کو کاٹنا۔

۶۔ الخَمّ: خالی باغ۔ عام لوگ کہتے ہیں: فلانٌ خِمٌّ او خِمَةُ نوم: فلاں شخص بہت سوتا ہے۔ الخُمَّان و الخَمَّان و الخِمَّان: رذیل لوگ، پرانا ردی سامان، ناکارہ درخت۔ الخَمِيم: سست و کاہل شخص۔

۷۔ خَمْخَمَ: ناک میں بولنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: خَمْخَمَ الماءُ وغيره: پانی وغیرہ بدبودار ہو گیا، یہ بھی کہتے ہیں: فلانٌ يُخَمْخِمُ: فلان شخص کھانے میں بہت بذیان بکتا ہے۔ الخُمْخُم (ح): ایک سمندری جانور الخِمْخِم (ن): ایک خاردار پوذہ۔

خمج: خَمِجَ ـَ خَمَجًا: بیماری یا تکان کی وجہ سے سست ہونا۔ ـ اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔ ـ دينُهُ او خُلُقُهُ: کے دین یا اخلاق کا خراب ہونا۔ ـ فلانًا: کو برائی سے یاد کرنا۔

خمد: ۱۔ خَمَدَ ـُ و خَمِدَ ـَ خَمْدًا و خُمُودًا و خُمُودَات النارُ: آگ کی بھڑک کا ختم ہونا اور چنگاریوں کا نہ بجھنا۔ ـ الحُمّى: بخار کے جوش کا ختم ہونا۔ اَخْمَدَ النارَ: آگ کی لپٹ کو بجھانا۔ الخَمُود: بجھانے کے لئے آگ کو دبانے کی جگہ۔

۲۔ خَمَدَ ـُ و خَمِدَ ـَ خَمْدًا و خُمُودًا المريضُ: بیمار کا بیہوش ہونا، مرنا۔ اَخْمَدَ الرجلُ: آدمی کا بے حرکت ہونا، خاموش ہونا۔ ـ انفاسَهُ: کو مار ڈالنا، ذلیل کرنا۔

خمر: ۱۔ خَمَرَ ـُ خَمْرًا ہُ: کو چھپانا۔ ـ الشهادةَ: شہادت (گواہی) چھپانا، ـ فلانًا: سے شرمانا۔ خَمِرَ ـَ خَمَرًا عنه: سے چھپنا، پوشیدہ ہونا،

-عنه الخبرُ: سے خبر کا پوشیدہ رہنا۔ خَمَّرَ وجهَهُ: چہرہ ڈھانپ لینا۔ - بیتَهُ: گھر میں جما رہنا۔ خَامَرَ مُخَامَرَةً به: کے ذریعے چھپنا۔ -بیتَهُ: گھر میں جما رہنا: اَخْمَرَ: چھپنا۔ -الشیءَ: کو چھپانا -الأمرَ: کسی امر کو پوشیدہ رکھنا، چھپائے رکھنا۔ -ت الارضُ: زمین میں گھنی جھاڑیوں کا بہت ہونا۔ -لـه: سے کینہ رکھنا۔ تَخَمَّرَ و اِخْتَمَرَت المرأةُ: عورت کا دوپٹہ اوڑھنا۔ الخَمَر: گھنی جھاڑی یا درخت (آپ کہتے ہیں: تَوَارَى الصيدُ عني في خَمَرِ الوادي: شکار وادی کی گھنی جھاڑی میں مجھ سے چھپ گیا) لوگوں کی جماعت اور بھیڑ۔ الخَمِر: زیادہ گھنی جھاڑیوں والی جگہ۔ الخِمْر: کینہ، دشمنی۔ الخُمار و الخَمار و الخَمْرَة: لوگوں کی کثرت اور ان کی بھیڑ۔ الخِمار جمع اَخْمِرَة و خُمْر و خُمُر: دوپٹہ، اوڑھنی، پردہ۔ الخُمْرَة جمع خُمَر: چھوٹی چٹائی۔

۲۔ خَمِرَ ـَ خَمَراً الشیءُ: چیز کا بدل جانا۔ خَامَرَ: بیع میں دھوکا دینا۔ -الشیءُ الآخرَ: ایک چیز کا دوسری چیز میں مل جانا۔ -القلبَ: دل میں سرایت کرنا، رچ بس جانا۔ -ہ الداءُ: بیماری کا کسی کے اندر تک اتر جانا۔ الخَمْرَة: مست کرنے والی خوشبو۔ الخَمْرَة و الخُمْرَة: مست کرنے والی خوشبو۔ الخُمار: کہا جاتا ہے: ماشَمَّ خِمارَكِ؟ تجھ کو ایسی کیا چیز پیش آئی جس نے تیری حالت بدل ڈالی؟

۳۔ خَمَرَ ـُ خَمْراً الرجلَ: کو شراب پلانا۔ اِخْتَمَرَ العصیرُ: رس کا شراب بن جانا۔ الخَمْرُ: انگور کی شراب، ہر نشہ آور چیز۔ الخَمْرَة: انگور کی شراب۔ رجلٌ خَمِرٌ: مست و مدہوش آدمی۔ الخُمار: شراب کی وجہ سے ہونے والا دردِ سر۔ الخُمْرَة جمع خُمَر: شراب کی وجہ سے ہونے والی تکلیف اور دردِ سر۔ شراب کی تلچھٹ۔ الخُمْرِيّ من الالوان: سرخی مائل سیاہ رنگ۔ الخَمَّار: شراب فروش۔ الخِمِّیر و المُسْتَخْمِر: بہت شراب پینے والا۔ المَخْمُور: شراب سے مست و مدہوش۔ المَخْمَرَة: شراب بیچنے کی جگہ۔

۴۔ خَمَرَ ـُ خَمْراً العجینَ: آٹے میں خمیر دینا۔ خَمَّرَ العجینَ: آٹے میں خمیر دینا۔ اَخْمَرَ العجینَ: آٹے میں خمیر دینا۔ اِخْتَمَرَ العجینُ: آٹے کا خمیر ہو جانا۔ الخَمِیر: خمیری روٹی، خمیر آٹا۔ الخَمِیرَة جمع خَمَائِر: خمیر، کیمیاوی تبدیلیاں لانے والا ایک قدرتی مادہ۔ الخُمْرَة جمع خُمَر: خمیر کرنے کا برتن۔ خُمْرَةُ اللبن: دودھ کو جلد جمانے والی چیز۔ الاختمار (ك): خمیر اٹھانے کا عمل۔

۵۔ اَخْمَرَ الشیءَ: کو غافل کرنا۔

۶۔ اَخْمَرَهُ الشیءَ: کو کوئی چیز تحفہ کے طور پر دینا۔

خمس: خَمَسَ ـُ خَمْساً القومَ: قوم کا پانچواں ہونا، قوم کے مال کا پانچواں حصہ لینا۔ -المالَ: مال کا پانچواں حصہ لینا۔ -الحبلَ: رسی کو پانچ لڑیوں سے بٹنا۔ خَمَّسَ الشیءَ: چیز کو پانچ رکنوں والا بنانا۔ اَخْمَسَ القومُ: پانچ ہونا۔ الخُمُس و الخُمْس جمع اَخْمَاس: پانچواں حصہ۔ کہا جاتا ہے: ضَرَبَ اَخْمَاساً لأَسْدَاسٍ: اس نے مکر و فریب کی کوشش کی۔ خُمَاسَ و مَخْمَسَ: پانچ پانچ۔ (مذکر و مؤنث کے لئے یکساں مستعمل ہے)۔ الخَمْسَة (ع ح): پانچ (مذکر معدود کے لئے) خَمْس: پانچ (مؤنث معدود کے لئے)۔ الخُمَاسِيّ: پانچ (حرفوں) والا۔ پانچ زاویہ شکل۔ پانچ اضلاعی شکل۔ الخُمَاسِیَّة: کہا جاتا ہے: جاریة خُماسِیَّة: پانچ سالہ لڑکی۔ خَمْسُون: پچاس (مرفوع حالت میں) نصبی اور جری حالت میں خَمْسِین آتا ہے۔ عیدُ الخَمْسِین: طور سینا پر دس احکام کے نزول کی سالگرہ۔ سفید اتوار، ایسٹر کے بعد ساتویں اتوار۔ اسی اتوار کو رسم اصطباغ ادا ہوتی تھی۔ اسے عید العَنْصَرة بھی کہا جاتا ہے۔ الخَمِیس: ہفتے کا پانچواں دن، جمعرات۔ (اع): لشکر جو پانچ حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ وہ حصے۔ المقدمة، القلب، المیمنة، المیسرة اور الساقة ہیں۔ رُمحٌ خمیس و مَخْمُوس: پانچ گز کا نیزہ۔ المُخَمَّس: پانچ ارکان والا، بڑے بڑے بوجھ اٹھانے کا آہنی آلہ جس میں کئی چرخیاں لگی ہوتی ہیں۔ -ہ: پانچ متساوی الاضلاع شکل۔ التخمیس عند الشعراء: بیت کے دو حصوں میں تین حصوں کا اضافہ۔

خمش: خَمَشَ ـِ خَمْشاً و خُمُوشاً الوجهَ: چہرے پر خراش لگانا، تھپڑ مارنا۔ خَمَّشَ هُ: کو زیادہ خراشیں لگانا۔ الخَمْش جمع خُمُوش: خراش۔ الخُمَاشَة جمع خُمَاشات: ہلکا زخم، ایسا زخم جس پر بدلہ مقرر نہ ہو۔ الخَمُوش (ح): مچھر۔

خمص: ۱۔ خَمَصَ ـُ خَمْصاً و خُمُوصاً الجرحُ: زخم کا ورم جاتا رہنا۔ -خَمْصاً و خُمُوصاً و مَخْمَصَةً هُ الجوعُ: کو بھوک کا دبلے پیٹ والا کر دینا۔ وخَمُصَ ـُ خُمْصاً و خُمُوصاً و مَخْمَصَةً و خَمِصَ ـَ خَمِیصاً البطنُ: پیٹ کا خالی ہونا، دبلا ہونا۔ اِنْخَمَصَ الجرحُ: زخم کا ورم جاتا رہنا۔ الخَمْصَة: بھوک۔ خَمِیصٌ و خَمْصانٌ و خُمْصانٌ جمع خِماصٌ مؤنث خَمِیصَةٌ و خَمْصانَةٌ جمع خِماصٌ و خَمْصاناتٌ و خُمْصاناتٌ الحشی: دبلے پیٹ والا۔ خالی پیٹ والا۔ اَخْمَصُ جمع اَخامِصُ البدن: جسم کا درمیانی حصہ۔ المَخْمَصَة (مص): پیٹ کا کھانے سے خالی ہونا۔

۲۔ تَخَامَصَ اللیلُ: رات کی تاریکی کا کم ہونا۔

۳۔ تَخَامَصَ عنه: سے بچنا، ایک طرف ہونا۔ اَخْمَصُ القدمِ جمع اَخامِص: تلوے کا وہ حصہ جو زمین سے نہ لگے۔ اس سے پورا قدم بھی مراد لیا جاتا ہے۔

۴۔ الخَمِیصَة جمع خَمَائِص: سیاہ رنگ کا چورس کپڑا۔

خمط: ۱۔ خَمَطَ ـُ خَمْطاً و خُمُوطاً و خَمِطَ ـَ خَمَطاً اللبنُ او السِّقاءُ: دودھ یا مشک کا خوشبودار ہونا یا کی بو میں تغیر آ جانا۔ صفت۔ خَمِط و خَامِط۔ الخَمْط (مص): ہر کھٹی یا کڑوی چیز۔ الخَمْطَة و الخَمَطَة من اللبن: دودھ کی بو۔

۲۔ خَمَطَ ـِ اللبنَ: دودھ کو کسی برتن میں ڈالنا۔

۳۔ خَمَطَ ـِ خَمْطاً اللحمَ: گوشت کو بھوننا۔ الخَمَّاط: بھوننے والا۔ خَمِیط: بھنا ہوا گوشت۔

۴۔ خَمِطَ ـَ خَمَطاً الرجلُ: تکبر کرنا۔ تَخَمَّطَ: تکبر کرنا۔

۵۔ خَمِطَ ـَ خَمَطاً الرجلُ: غضبناک ہونا۔

تـخـمَّطَ: غضبناک ہونا۔ الـفحلُ: اونٹ کا بلبلانا۔ البحرُ: سمندر کا موجزن ہونا۔

٦۔ الـخَـمْـط: ہر درخت کا تھوڑا اپھل، ہر بے کانٹے والا درخت۔

خمع: خَـمَـعَ ـَ خَمْعًا و خُمُوعًا و خَمَعَانًا الضبعُ: بجو کا لنگڑا کر چلنا۔ الـخـامِعَة جمع خَـوامِـع (ح): بجو۔ الـخُـمَـاع: لنگڑا پن۔ الخِمْع جمع اَخْماع: بھیڑیا، چور، الخَيمَع و الخَمُوع: بدکار عورت۔

خمل: ا۔ خَمَلَ ـُ خُمُولاً ذِكْرُهُ او صوتُهُ: کے ذکر یا کی آواز کا پوشیدہ ہونا، کمزور ہونا۔ خُـمِـلَ: جوڑوں کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ اَخْـمَـلَ ہٗ: کو گمنام کرنا الـخـامِـل (فا) جمع خَمَل من الرجال: گمنام آدمی۔ الـخُـمَال: جوڑوں کی بیماری۔

٢۔ خَـمَـلَ ـُ خَـمْلاً البسرَ: کھجوروں کو نرم کرنے کے لئے گھڑے وغیرہ میں ڈالنا۔ کہا جاتا ہے: خَمَلَهُ اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ اس کو ہلاکت میں ڈالے۔

الخَمِيل: نرم غذا۔

٣۔ اَخْمَلَ تِ الارضُ: زمین کا بہت گنجان درختوں والی ہونا۔ اِخْـتَـمَـلَ ت الماشِيَة: جانور کا اچھی گھاس والی زمین میں چرنا۔ الـخَـمِيلة جمع خَمَائِل: بہت گنجان اور گھنا درخت۔ بہت درختوں والی زمین۔

٤۔ اَخْـمَـلَ الـقـطيفةَ: چادر کو روئیں دار بنانا۔ الـخَمْل: کپڑے کا رواں۔ و الـخُـمـالة: شتر مرغ کے پر۔ الـخَـمْـلَة: چادر، پشم دار کپڑا۔ المُخْمَل: پشم دار، کپڑا۔ الخَمِيل: روئیں دار کپڑے۔ الخَمِيلة جمع خَمَائِل: چادر، شتر مرغ کے پر۔

٥۔ الخُمْلَة جمع خُمُلات: راز، پوشیدہ، برائیاں، پوشیدہ عادتیں۔ الـخُـمـال و الـخُمَالِي و والـخُـمُـل و الـخُـمُـل: مخلص دوست۔ الـخـمـيـل واحد خَـمِـيـلَة: گہرا بادل۔ الخَمِيلة جمع خَمَائِل: پست ونشیبی زمین۔

خمن: خَمَنَ ـُ خَمْنًا و خَمَّنَ الشيءَ: کا تخمینہ لگانا کی قیمت لگانا، کا اندازہ کرنا، کے بارے میں قیاس آرائی کرنا۔ الـخَـمَن: بدبو۔ الـخـامِن: گمنام، غیر مشہور۔ الخَمَّان: کمزور نیزہ، گھٹیا درجہ کا آدمی۔ کہا جاتا ہے هـم خمَّانُ الناس: وہ کم درجے کے لوگ ہیں۔ الـخَـمَّـانَة: نیزہ کی کمزور چھڑ۔

خنّ: ا۔ خَـنَّ ـِ خَنِينًا: ناک میں بولنا، یا رونا یا ہنسنا صفت: اَخَـنّ۔ الـخُـنَّـة: گنگناہٹ، ناک کی آواز۔ الخُنان و الخَنَان: اونٹوں کا زکام طب: ناک کی بیماری، (طب) پرندوں کے حلقوں میں لگنے والی بیماری۔ الـمَـخْنة: گنگناہٹ، ناک کی آواز، ناک۔

٢۔ خَنَّ ـُ خَنًّا المالَ: مال لینا۔

٣۔ خَـنَّ ـُ خَنًّا القومَ: قوم کی حریم میں داخل ہونا۔ المَخَنَّة: حریم۔

٤۔ اَخَنَّ ہٗ: کی عقل کو چھین لینا صفت: مَخْنون، (قیاس کی رو سے مُخَنّ ہونی چاہئے۔)

٥۔ اِسْتَخَنَّ ت البئرُ: کنویں کا بدبودار ہونا۔

٦۔ الـخُنَان: آسودگی، زندگی کا آرام۔ الـمِخَنّ: لمبا آدمی۔ الـمَـخَـنَّة: گھر کا درمیان، صحن، واضح راستہ، راستہ کا آغاز، شروع وادی کی تنگ جگہ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مَخَنَّةٌ لفلان: وہ فلاں شخص کے کھانے کی چیز ہے۔

٧۔ خَـنْـخَـنَ خَـنْـخَـنَـةً: ناک سے بولنا۔ ـ في کلامه: غیر واضح بات کرنا، خنخنانا۔

خنب: ا۔ خَنِبَ ـَ خَنَبًا: زکام والا ہونا۔ تَخَنَّبَ: تکبر سے ناک چڑھانا۔ الـخُـنَّـب (طب): زکام۔ ناک کی بیماری۔ الـخِـنَّـابَة و الـخُنَّابَة: تکبر۔ الـخِـنَّـابتَان و الـخُنَّابتان: ناک کے دونوں نتھنے۔

٢۔ خَنِبَ ـَ خَنَبًا: لنگڑانا۔

٣۔ خَنِبَ ـَ خَنَبًا: کمزور ہونا۔ اَخْنَبَہٗ: کو کمزور کرنا۔ الخِنَّاب: بے وقوف۔

٤۔ خَـنِـبَ ـَ خَنَبًا: ہلاک ہونا۔ اَخْـنَـبَ: ہلاک ہونا۔ اَخْنَبَ ہٗ: کو ہلاک کرنا۔ اِخْتَنَبَ: ہلاک ہونا۔ الخُنَابَة: برائی۔

٥۔ الخِنَّاب: لمبا۔ الخِنَّابَة: براشان۔

خنث: ا۔ خَـنِـثَ ـَ خَنَثًا الرجلُ: زنانہ صفت ہونا ہیجڑا ہونا، صفت: خَنِـث۔ خَـنَّـثَ ہٗ: کو زنانہ صفت بنانا، ہیجڑا بنانا، نرم کرنا۔ اَخْـنَـثَ: مڑنا، ٹوٹ جانا دوہرا ہونا، لچکنا۔ تَخَنَّثَ و انْخَنَثَ: زنانہ صفت ہونا، ہیجڑا ہونا۔ الـخُـنُث: اَخْـنَـثَ کا اسم: لچک، نرمی۔ خَـنَـاثِ: (کسر پر مبنی) مونث کا وصف ہے اور صرف ندا میں استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں۔ یـا خَـنَـاثِ: اے لچکنے والی۔

الـخُنْثَى جمع خُـنَـاثَى و خِناث: ہیجڑا۔ جو مردوں اور عورتوں کے اعضا اکٹھے رکھتا ہو۔

المُخَنَّث: ڈھیلے لچکدار اعضاء والا۔ المِخْنَاث جمع مَخَانِيث: بہت لچکدار و نرم۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ مِخْناث و امرأة مِخْناث: بہت لچکدار و نرم مرد و عورت۔

٢۔ خَنَثَ ـِ خَنْثًا ہٗ: کی ہنسی اڑانا، پر ٹھٹھا کرنا۔

٣۔ خَـنَـثَ ـِ خَنْثًا السقاءَ: مشک کے منہ کو پھاڑ کر باہر کی جانب موڑنا۔ خَـنَّـثَ ہٗ: کو موڑنا۔ خِـنَاث و اَخْنَاث (واحد خِنْث) الثوب: کپڑے کی تہیں۔ کہا جاتا ہے: اُطْـوِ الـثـوبَ عـلـى خِنَاثه: کپڑے کو اس کی تہوں پر لپیٹو۔

خنج: الـخَـنْـجَر و الخِنْجَر جمع خَنَاجِر: خنجر۔

خند: ا۔ الخُنْدُب: بدخلق۔

٢۔ الخَنْدَرِيس: پرانی شراب (یونانی لفظ)۔

٣۔ الخُنْدُع: خسیس۔

٤۔ خَـنْـدَقَ خَنْدَقَةً: خندق کھودنا۔ الخَنْدَق جمع خَـنَـادِق: شہر پناہ کے اردگرد کی کھائی۔ خندق۔ (فارسی لفظ)

خنذ: ا۔ تَـخَـنْـذَذَ: دلیر بے شرم ہونا۔ الخِنْذِيذ جمع خَـنَـاذِيذ: لمبا بخت، پہاڑ کی اونچی چوٹی، اچھا شاعر، بہادر، شجاع، سخی، بگولہ۔

٢۔ الخُنْذُع: خسیس۔

خنز: ا۔ خَنِزَ ـَ خَنَزًا و خُنُوزًا اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔ صفت: خَنِز و خَنَز۔ الخَنْزُوان (ح): بندر، نر سور۔ الـخُـنْـزُوَان و الخُنْزُوانة: تکبر۔

٢۔ الخِنْزِير جمع خَنَازِير (ح): سؤر۔ ـ البرّي: جنگلی سؤر۔ خِـنْـزِيـر البحر (ح): ڈلفین سے چھوٹی ایک قسم کی مچھلی۔ خِـنْـزِيـرُ الهند: خرگوش سے مشابہ اور اس سے قدرے چھوٹا داغدار جلد کا جانور۔ خِنْزِيرَةُ البئر (مي): کنویں سے پانی نکالنے کی چرخی۔ الـخَـنَـازِير (ع ا): گلے کی گلٹیاں، کنٹھ مالا۔ الخَنْزَرَة: موٹائی، پتھر توڑنے کا ہتھوڑا۔ الخَنازِيرِيَّة (ن): ایک قسم کی تر گھاس

جوکرہ ارض کے نصف شمالی حصہ میں عام ہے زمانہ قدیم میں اسے خارش اور دیگری جلدی امراض کے علاج میں استعمال کیا جاتا تھا۔

خنس: ا۔ خَنَسَ ـِ خَنْسًا و خُنُوسًا و خِناسًا عنه: سے پیچھے ہٹنا، ایک طرف ہونا، سکڑنا۔ کہتے ہیں: خَنَسَ الطريقُ عَنًّا: ہم نے راستہ کو طے کر کے اپنے پیچھے چھوڑ دیا۔ ۔ خَنْسًا هُ: کو پیچھے کرنا۔ ۔اِبهامَهُ: انگوٹھے کو سمیٹنا۔ کہا جاتا ہے: اشار باربع و خَنَسَ اِبهامَهُ: اس نے انگوٹھے کو سمیٹ کر چار انگلیوں سے اشارہ کیا۔ خَنِسَ ـَ خَنَسًا: چپٹی اور سرے سے اٹھی ہوئی ناک والا ہونا صفت: اخنس مونث خَنْساء جمع خُنْس: اسم۔ الخَنَس۔ اَخْنَسَ هُ: کو پیچھے کرنا۔ کہا جاتا ہے: اَخْنَسْتُ عنه بعض حقِهِ: میں نے اس کا کچھ حق روک لیا۔ ۔او عار الطريق: کٹھن راستوں کو عبور کر جانا۔ اِنْخَنَسَ عنه: سے پیچھے ہٹنا، سکڑنا، پیچھے رہ جانا۔ الخُنَّسِ (ح): ہرنیاں، نیل گائیں۔ الاَخْنَس و الخَنُوس (ح) شیر۔ الخَنَّاس: شیطان۔ الخِنِّيس: فریبی، حیلہ باز۔ الخَنْساء (ح): نیل گائے۔

۲۔ خَنَسَ ـُ خَنْسًا و خُنُوسًا و خِناسًا بين اصحابه: اپنے ساتھیوں کے درمیان چھپنا۔ ۔خَنْسًا الشيءَ عنه: چیز کو کسی سے چھپانا۔ ۔فلانًا وبه: کو غائب کرنا، چھپانا صفت: خانِس جمع خُنَّس۔ اَخْنَسَ هُ عنه: کو سے روکنا۔ تَخَنَّسَ به: کو چھپانا، غائب کرنا۔ الخُنَّسِ: ہرنیوں کے رہنے کی جگہ (ح) ہرنیاں۔ الخُنَّس (فلك): سب ستارے یا سیارے یا بعض سیارے۔ بعض کے نزدیک یہ زُحَل والمُشتری و المریخ و الزُهَرَة و عُطارِد ہیں۔ کیونکہ یہ دھوپ میں چھپ جاتے ہیں۔

۳۔ خَنَسَ ـِ خَنْسًا القولَ: بری بات کہنا۔

۴۔ الخُنْسُر و الخُنْسَرِيّ جمع خَناسِرَة: نقصان میں پڑنے والا۔ الخِنْسِر: لئیم۔ الخَناسِير: مصائب۔

خنش: الخِنْشار (ن): ایک پودہ جس کو نس راج کہتے ہیں۔

خنص: ا۔ الخِنَّوص مونث خِنَّوصَة جمع خَنانِيص: (ح): سور کا بچہ۔

۲۔ الخِنْصِر و الخِنْصَر جمع خَناصِر: چھنگلیا۔ کہا جاتا ہے۔ هذا امر تُعْقَدُ عليه الخناصِر: یہ قابل اعتبار معاملہ ہے۔

خنط: الخَنْطَل (ح): بلی، مصیبت، قطار، ٹڈی دل۔

خنع: ا۔ خَنَعَ ـَ خُنُوعًا له واليه: سے عاجزی و فروتنی کرنا۔ ۔الى اللّٰه: بغیر عمل کے اللہ سے تضرع وزاری کرنا۔ ۔الى الأمر الشيء: برائی کی طرف مائل ہونا۔ اَخْنَعَتْهُ الحاجةُ له و اليه: حاجت وضرورت کا کسی کو کسی کے آگے ذلیل و پست کردینا۔ الخَنَع: ذلت۔ الخانِع و الخَنُوع جمع خَنَعَة و خُنُع: بدکار، شک پیدا کرنے والا۔ الخُنْعَة: تہمت، عار۔

۲۔ خَنَعَ ـَ خُنُوعًا بفلان: کے ساتھ بیوفائی کرنا۔

۳۔ خَنَعَ هُ: کو کلہاڑی سے کاٹنا۔

خنف: ا۔ خَنَفَ ـِ خِنافًا البعيرُ: اونٹ کا دوڑتے ہوئے اپنا سر اپنے سوار کی طرف جھکانا۔ صفت: خَنُوف (مذکر و مؤنث) جمع خُنُف۔ ۔خُنُوفًا: غضبناک ہونا۔ ۔الرجلُ بانفه: تکبر کرنا صفت: خانِف: خَنِفَ ـَ خَنَفًا صدرُه او ظهرُه: کے سینہ یا پیٹھ کی ایک طرف کا دوسری جانب سے مخالف ہونا صفت: اَخْنَف جمع خُنْف۔ الخُنُف: نشانات۔

۲۔ خَنْفَسَ عن القوم: قوم سے بددل ہونا، قوم سے کنارہ کش رہنا۔ الخُنْفَس و الخِنْفِس و الخُنْفُس و الخُنْفَساء و الخُنْفَساءَة جمع خَنافِس (ح): گبریلا۔ الخُنافِس (ح): شیر خُنْفَساء البطاطس (ح): آلو کی کی نرم زمین کو نقصان پہنچانے والے حشرات الارض۔

خنق: ا۔ خَنَقَ ـُ خَنْقًا و خَنِقًا و خَنَّقَ تخنيقا هُ: کا گلا گھونٹنا۔ کہا جاتا ہے: خنقتهُ العَبرةُ: اسے رونے میں پھندا لگ گیا۔ اِنْخَنَقَ: اپنا گلا گھونٹنا۔ اِخْتَنَقَ: گلا گھٹنا۔ الخَنِيق و الخَنِيق: گلا گھونٹا ہوا۔ الخانِق (فا): تنگ راستہ۔ الخُناق (طب): ایک بیماری کا نام جس میں سانس لینا دشوار ہوجاتا ہے۔ الخِناق: رسی وغیرہ جس سے گلا گھونٹا جائے۔ گردن (کہا جاتا ہے: اَخَذَهُ بخِناقِه: اس نے اس کو گردن سے پکڑ لیا)۔ گلی، کوچہ۔ الخَنَّاق: وہ جس کی عادت گلا گھونٹنے کی ہو۔ المُخْنَق (مفع): گلا گھونٹنے میں رسی کی جگہ۔ گردن۔ کہا جاتا ہے: غلامٌ مُخْنَقُ الخصر: پتلی کمر والا لڑکا۔ المِخْنَقَة جمع مَخانِق و مَخانيق: گلا گھونٹنے کی چیز۔ ہار، گلو بند۔ المُخْتَنَق: تنگ جگہ، آبنائے، درہ۔ الخُناقِيَّة (طب): پرندوں اور گھوڑوں کے حلق میں پیدا ہونے والی بیماری۔

۲۔ خَنَقَ ـَ خَنْقًا العَلَمَ: اظہار غم میں جھنڈے کو سرنگوں کرنا۔

۳۔ خَنَّقَ تخنيقًا الاناءَ: برتن بھرنا۔ ۔السرابُ الجبلَ: سراب کا پہاڑ کو تقریبا ڈھانپ لینا۔ ۔زيدٌ الأربعين: زید کا چالیس برس کے قریب پہنچنا۔

۴۔ خانِقُ الذئب و خانقُ النمر و خانقُ الكلب و خانقُ الكرسنة (ن): مختلف نباتات کے نام۔

خنا: ا۔ خَنا ـُ خَنْوًا و خَنِيَ ـَ خَنًى و أَخْنى عليه في الكلام: کے ساتھ فحش کلامی سے پیش آنا۔ الخَنى: بدزبانی، فحش گوئی۔

۲۔ اَخْنى عليه الدهرُ: پر زمانہ کا دراز ہوجانا، کو ہلاک کرنا، پر ظلم کرنا، سے بیوفائی کرنا، کہا جاتا ہے، اَخْنى به: اس نے اس کو چھوڑ دیا اور اس کے ساتھ بدعہدی کی۔ خَنى (واحد خَناة) الدهرِ: زمانہ کے مصائب۔

۳۔ اَخْنى الجرادُ: ٹڈی کا بہت انڈے دینا۔ ۔المرعى: چراگاہ کا بہت گھاس والی ہونا۔

خاب: خابَ ـُ خَوْبًا: محتاج ہونا، غریب ہونا۔ الخَوبَة: بھوک، وہ زمین جس پر چارہ نہ ہو یا جس پر بارش نہ برسی ہو۔

خات: ا۔ خاتَ ـُ خَوْتًا و خَوَتانًا الرجلُ: عمر رسیدہ ہونا۔

۲۔ خاتَ ـُ خَوْتًا و خَوَتانًا الرجلُ: بدعہدی کرنا، وعدہ خلافی کرنا۔

۳۔ خاتَ ـُ خَوْتًا و خَوَتانًا البازي على الصيد: باز کا شکار پر جھپٹنا۔ ۔خَواتًا العُقابُ: جھپٹتے وقت عقاب کا پروں سے سرسراہٹ کی آواز نکالنا۔ تَخَوَّتَ الشيءَ: کو اچک لینا۔ حديثَ القوم: لوگوں کی بات سن کر یاد رکھنا،

-الشاةَ: بکری کو دھوکے سے چرالینا۔ اِنْخَاتَ البازی علی الصید: باز کا شکار پر جھپٹنا۔ اِخْتَاتَ البازی علی الصید: باز کا شکار پر جھپٹنا۔ -الشیءَ: کو اچک لینا۔ -حدیثَ القوم: لوگوں کی بات سن کر یاد رکھنا۔ -الشاةَ: بکری کو دھوکے سے چرالینا۔ کہا جاتا ہے: ھم یختاتونَ اللیلَ: وہ رات کو راہزنی کرتے ہیں۔ الخَوَّات: بہادر اور دلیر آدمی۔

۴- خَاتَ ـُ خَوْتًا و خَوَتَانًا المالَ: مال کو کم کرنا۔ تَخَوَّتَ و اِخْتَاتَ المالَ: مال کو کم کرنا۔

۵- خَوِتَ: پاگل ہونا یا ہو جانا (عام زبان میں)۔ الاخوت م خوتاء ج خُوت: پاگل۔ اسم خَوَات: پاگل پن

خوث: خَوِثَ ـَ خَوَثًا البطنُ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا، کھانے سے بھرا ہوا ہونا صفت: اَخْوَث مؤنث خَوْثاء۔

خاخ: اَخَاخَ اِخَاخَةً العشبُ: تازہ گھاس کا کم ہونا، پوشیدہ ہونا۔ الخَوْخ (واحد خَوْخَة (ن)) شفتالو، آڑو۔ الخَوْخَة بروزن، روشندان، بڑے دروازے کے کی کھڑکی۔ الخوخاء و الخَوخَاة و الخَوْخَاءَة: احمق، بیوقوف۔

خود: خَوَّدَ الرجلُ: تیز چلنا۔ من الطعام شیئًا: کچھ کھانا پانا۔ تَخَوَّدَ الغصنُ: شاخ کا جھکنا۔ الخَوْدُ جمع خَوْدَات و خُوْد: جوان عورت۔

خوذ: ۱- خَاوَذَ مُخَاوَذَةً الی الشیء: کے پاس ایک کے بعد دوسرے کا آنا۔ کہا جاتا ہے: خاوذنا الی الماء: وہ پانی کی طرف جارہے تھے اور ہم لوٹ رہے تھے۔

۲- خاوَذَ عنه: سے کنارہ کش ہونا۔

۳- خَاوَذَتْهُ الحُمَّی: بخار نے اس کو بے وقت آن لیا۔ -ہُ: کی زیارت کے لئے بار بار آنا۔ تَخَوَّذَ: برابر ملتے رہنا۔ آپ کہتے ہیں: تَخَوَّذَنَا بالزیارة: اس نے ہم سے بار بار ملاقات کی۔ تَخَاوَذَ القومُ: آپس میں عہد و پیمان کرنا۔ خِوَاذُ الحُمَّی: بخار کا نامعلوم وقت پر آنا۔

۴- الخُوْذَة جمع خُوَذ: خود (جو لڑنے والا سر کو بچانے کے لئے پہنتا ہے) خُوَذ ان الناس: لوگوں کے خدمتگار۔

خار: ۱- خَارَ ـُ خُوَارًا البقرُ: گائے کا ڈکارنا، آواز کرنا۔ اَخَارَهُ: کو موڑنا، جھکانا، مائل کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ اَخَرْنا الابلَ الی موضع کذا: ہم نے اونٹوں کو فلاں مقام کی طرف موڑ دیا۔ تَخَاوَرَت الثیرانُ: بیلوں کا ایک دوسرے پر آواز نکالنا۔ اِسْتَخَارَهُ: کی طرف سے مہربانی کا خواہش مند ہونا۔ الخُوَار (مص): گائے کی آواز (بکریوں، ہرنوں اور تیر کی آواز پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔) فرسٌ خَوَّارُ العِنان: جلد تابع ہونے والا تیز رفتار گھوڑا۔

۲- خَارَ ـُ خُؤُورًا و خَوِرَ ـَ خَوَرًا: پست ہونا، کمزور ہونا، ٹوٹنا۔ -ت قُوَّةُ المریض: بیمار کی طاقت گھٹ جانا۔ خَوَّرَ: کمزور ہونا، ڈھیلا ہونا۔ -الرجلَ: کسی کی کمزوری کی طرف نسبت کرنا۔ -ت الارضُ: بارش کی کثرت سے زمین کی مٹی کا نرم ہونا۔ الخَوَّار: کمزور، ڈھیلا، بزدل۔

۳- خَارَ ـُ خَوْرًا ہُ: کے چوتڑ پر مارنا۔ کہا جاتا ہے: طَعَنَہُ فَخَارَہُ: اس نے اس کے چوتڑ پر مارا۔ الخَوْران جمع خَوْرانات و خَوَارِین: گوبر، لید بہنے کی جگہ۔

۴- اِسْتَخَارَ المنزلَ: منزل کو صاف کرنا۔

۵- الخَوْر: دو بلند مقامات کے درمیان پست و نشیبی قطعہ زمین۔ الخَوَّار من الزناد: چقماق۔

۶- الخُوْرِیّ جمع خَوَارِنة: کاہن (یونانی لفظ) الخُوْرِیّ اُسْقُفی: نائب اسقف۔ مشرقی کلیسا میں ایک رتبہ۔ الخُوْرُس: گرجا میں مذہبی خادموں کے قیام کی جگہ (یونانی لفظ)۔

خاز: خَازَ ـُ خَوْزًا ہُ: سے دشمنی کرنا، عداوت رکھنا۔

خاس: خَاسَ ـُ خَوْسًا تِ الجیفةُ: لاش کا سڑنا۔ -تِ البضاعةُ: سامان کا فروخت نہ ہونا۔ -العهدَ و بالعهد: بدعہدی کرنا۔ -بالوعد: وعدہ خلافی کرنا، -بفلان: سے بیوفائی کرنا۔ خَوَّسَ الشیءَ: کو کم کرنا۔

خاش: ۱- خَاشَ ـُ خَوْشًا ہُ بالرمح: کو نیزے سے مارنا۔ -الرجلُ: بھیڑ میں گھس جانا۔

۲- خَاشَ ـُ خَوْشًا الشیءَ: چیز کو لینا۔

۳- خَوَّشَ الشیءَ: چیز کو کم کرنا۔ تَخَوَّشَ الشیءَ: چیز کو کم کرنا۔ -الرجلُ: فربہ ہونے کے بعد لاغر ہونا۔ الخَوْش: پہلو۔ التَّخْوِیش: کم کرنا، کمی۔ المُتَخَوِّش و المُتَخَاوِش: چھریرا اور لمبے بدن والا۔

۴- الخَوْشان واحد خَوْشانة (ن): ایک قسم کی ترش گھاس۔

خوص: ۱- خَوِصَ ـَ خَوَصًا: کی آنکھ کا گڑھے میں بیٹھنا۔ صفت: اَخْوَص مؤنث خَوْصاء جمع خُوْص۔ خَاوَصَ و تخاوَصَ: نیم وا آنکھوں سے دیکھنا۔ -تِ النجومُ: ستاروں کا مائل بغروب ہونا۔ الخَوْصاء: گرم ہوا۔ کہا جاتا ہے: خَرَجُوا فی الظهیرة الخوصاء: وہ دوپہر کی سخت گرمی میں نکلے۔

۲- خَوِصَ ـَ خَوَصًا تِ الشاةُ: بکری کا سفید جسم اور ایک آنکھ سفید اور ایک سیاہ والی ہونا۔ خَوَّصَ ہُ الشیبُ: میں بڑھاپے کا آغاز ہونا۔

۳- خَوَّصَ: پہلے شریف لوگوں پھر رذیل لوگوں کا اکرام کرنا۔ -العطاءَ: بخشش کم کرنا، کہا جاتا ہے: خَوِّصْ ما اعطاك: جو کچھ وہ تم کو دے لے لو اگرچہ کم ہو۔ تَخَوَّصَ الشیءَ: چیز تھوڑی ہونے پر بھی لے لینا۔ -العطیّةَ: عطیہ تھوڑا تھوڑا کر کے لینا۔

۴- خَوَّصَ التاجَ: تاج کو سونے کے پتروں سے سجانا۔

۵- خَاوَصَ مُخَاوَصَةً ہُ البیعَ: سے بیچنے میں مقابلہ کرنا۔

۶- اَخْوَصَ النخلُ: کھجور کے درخت کا پتے نکالنا۔ الخُوْص (واحد خُوْصَة): کھجور کے درخت کے پتے۔ الخَوَّاص: کھجور کے پتے بیچنے والا۔ الخِیاصة: کھجور کے پتے بیچنا۔

خاض: ۱- خَاضَ ـُ خَوْضًا و خِیاضًا الماءَ: پانی میں گھسنا، داخل ہونا۔ -الشرابَ: شراب ملانا۔ -بالفرس: گھوڑے کو پانی پر لانا۔ -الجوادُ فی المیدان: گھوڑے کا میدان میں کلیلیں کرنا۔ -فی الحدیث: گفتگو میں مشغول ہونا۔ -الغمراتِ: سختیوں میں گھس پڑنا کہا جاتا ہے: انه یخوض المنایا: وہ اپنے آپ کو خطروں میں جھونکتا ہے۔ هو یخوضُ اللیل: وہ رات کو ہولناکیوں سے نڈر ہو کر اندھا دھند بڑھتا ہے۔ خَوَّضَ الماءَ: پانی میں گھسنا۔ خَاوَضَ

مُخَاوَضَةُ الفرسَ: گھوڑے کو پانی میں داخل کرنا۔ اَخَاضَ اِخَاضَةُ الفرسَ: گھوڑے کو پانی میں داخل کرنا۔ اَخَاضُوا الماءَ: اپنے جانوروں کو لے کر پانی میں گھسنا۔ تَخَوَّضَ: پانی میں بتکلف گھسنا۔ تَخَاوَضَ القومُ فی الحدیث: لوگوں کا باہم گفتگو میں مشغول ہونا۔ اِخْتَاضَ الماءَ: پانی میں داخل ہونا، گھسنا۔ الخَوْضَة: خاض کا اسم مرة۔ الخَوَّاض: بہت گھسنے والا۔ المَخَاضَة جمع مَخَاوِض و مَخَاض و مَخَاضات: پانی میں گھسنے کی جگہ۔ پایاب مقام۔

٢۔ خَاضَ ـُ خَوْضًا و خِيَاضًا بالسيف: تلوار کو مضروب (زخم) میں حرکت دینا، ہلانا۔

٣۔ الخَوْضَة: موتی۔

خوط: تَخَوَّطَ ہُ: کے پاس وقتاً فوقتاً آنا۔ الخُوط جمع خيطان: نرم ٹہنی یا ہر شاخ۔

خاف: ا۔ خَافَ ـَ خَوْفًا و خِيفًا و مَخَافَةً و خِيفَةً: ڈرنا، محتاط ہونا، خوف زدہ ہونا۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: خَافَهُ و خَافَ مِنْهُ و خَافَ عَلَيْهِ: وہ اس سے ڈرا، خوف زدہ ہوا، کے بارے میں پریشان ہوا) صفت: خائِف جمع خُوَّف و خُيَّف و خِيَّف و خائفون۔ خَوَّفَ ہُ: کو ڈرانا۔ —الطریقَ: راستہ کو خوفناک بنانا۔ خَاوَفَ ہُ: سے ڈرنے میں مقابلہ کرنا، پر خوف میں غالب ہونا۔ کہا جاتا ہے: خَاوَفْتُهُ فَخُفْتُهُ أَخُوفُهُ: ڈرنے میں جب میرا اس سے مقابلہ ہوا تو میں اس پر غالب رہا یعنی میں اس سے زیادہ ڈرنے والا ثابت ہوا۔ اَخَافَ اِخَافَةً ہُ: کو ڈرانا۔ —الطریقُ: راستہ کا گھبراہٹ میں ڈالنا۔ تَخَوَّفَ: ڈرنا، خوف زدہ ہونا محتاط ہونا، خوفناک ہونا۔ —علیه شیئاً: پر سے خوف کھانا۔ الخَافُ: بہت ڈرنے والا۔ الخَافَة: چمڑے کا لباس جو شہد نکالنے والا پہنتا ہے، وہ شئے جس کے ذریعہ پھلوں کو چنا جاتا ہے۔ الخَوَّاف: شور و غل۔ —الخِيفَة جمع خِيَف: ڈرنے والے کی حالت۔ المَخُوف: خوفناک۔ کہا جاتا ہے: طریقٌ مَخُوفٌ: خوفناک راستہ، وہ راستہ جس میں طرح طرح کے خوف ہوں۔

٢۔ تَخَوَّفَ الشیءَ: کو آہستہ آہستہ کم کرنا۔ الحقَّ: حق مار لینا۔

خوق: ا۔ خَوِقَ ـَ خَوَقًا و انْخَاقَ و تَخَوَّقَ: وسیع ہونا، کشادہ ہونا صفت: اَخْوَق مؤنث خَوْقَاءُ جمع خُوق۔ خَوَّقَ ہ: کو وسیع کرنا، کشادہ کرنا۔ اَخَاقَ اِخَاقَةً: زمین میں پھرنا۔ تَخَوَّقَ عنه: سے دور ہونا۔ الخَوَق: وسعت، کشادگی۔ مکانٌ مُنْخَاق: کشادہ جگہ۔

٢۔ الخَوَق: کھجلی، خارش۔ الأَخْوَق: خارش زدہ، کانا، یک چشم۔

خال: ا۔ خَالَ ـُ خَوْلاً و خِيَالاً المواشيَ: مویشیوں کی نگہبانی کرنا، نگرانی کرنا۔ فلانٌ علی أهلِه: اپنے اہل و عیال کا انتظام و انصرام کرنا، ان کے لئے کافی ہونا۔ —خَوْلاً: تنہائی کے بعد غلاموں والا ہونا۔ خَوَّلَ ہُ الشیءَ: کو چیز عطا کرنا، بخشنا، کو چیز کا مالک بنانا۔ تَخَوَّلَ فلاناً: کی نگہبانی کرنا، دیکھ بھال کرنا۔ اِسْتَخْوَلَ هم: کو اپنے لونڈی غلام بنانا۔ الخَوَل جمع خَوَلِيّ: غلام، لونڈیاں اور دیگر حاشیہ بردار لفظ واحد ہے اور سب کے لئے جمع کے معنی دیتا ہے۔ کبھی واحد کے لئے خائل کا لفظ آتا ہے۔ تخویل (مالک بنانا) سے ماخوذ ہے۔ بعض کے نزدیک رعایہ سے۔ الخال: چیز کا مالک۔ آپ کہتے ہیں: انا خالُ هذا الفرس: میں اس گھوڑے کا مالک ہوں۔ الخَائِل (فا) کہا جاتا ہے: هو خائِلُ مالٍ: وہ مال کا منتظم و مدبر ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے: هو خالُ مالٍ (ہمزہ محذوف کے ساتھ) وہ مال کا مالک ہے) خَوَل کا واحد۔ الخَوَلِيّ جمع خَوَل: مال کا اچھا انتظام کرنے والا اور نگہبان۔

٢۔ اَخَالَ فيه خالاً من الخير و اَخَالَهُ: میں فراست سے بھلائی کا پتہ لگانا۔ تَخَوَّلَ فيه خالاً من الخير و تَخَيَّلَ تَخَوُّلاً و تَخَيُّلاً: میں بھلائی معلوم کرنا۔ الخال: (خیر) کا نشان۔

٣۔ اَخْوَلَ و اُخْوِلَ: ماموں والا ہونا۔ تَخَوَّلَ خالاً: کو ماموں بنانا۔ اِسْتَخْوَلَ و اِسْتَخَالَ فيهم: (ان) کو ماموں بنانا۔ یا (ان میں) سے ماموں بنانا۔ الخال جمع اَخْوَال و اَخْوِلَة و خُؤُول و خُوَّل و خُؤُولَة: ماموں۔ الخالة جمع خالات: خالہ آپ کہتے ہیں: هما ابنا خالةٍ: وہ دونوں ایک دوسرے کی خالہ کے بیٹے ہیں۔ الأَخْوَل: بہت سے ماموؤں والا۔ رجلٌ مُخْوِلٌ و مُخْوَل و مُخَال: شریف ماموؤں والا۔ الخُؤُولَة: ماموں ہونے کا رشتہ۔

٤۔ الخال: فوج کا جھنڈا۔ الخَوْلَة (ح): ہرنی۔

خام: خَامَ ـُ خَوَمَانَاتِ الارضُ: زمین کا صحت کے ناموافق ہونا۔ اَخَامَ اِخَامَةً الفرسُ: گھوڑے کا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔ الخام جمع اَخْوَام: سوتی کپڑا۔

خان: ا۔ خَانَ ـُ خَوْنًا و خِيَانَةً و مَخَانَةً و خَانَةً فی کذا: میں خیانت کرنا۔ —العهدَ: عہد توڑنا کہا جاتا ہے: خَانَهُ العهدَ او الامانةَ: سے عہد میں پورا نہ اترنا یا کی امانت میں خیانت کرنا۔ صفت: خائِن جمع خُوَّان و خَانَة و خَوَنَة۔ —هُ سیفُهُ: کی تلوار کا اچٹ جانا۔ —هُ الدهرُ: زمانہ کا کسی کی حالت کو فراخی سے تنگی میں تبدیل کر دینا۔ —الدلوُ الرشاءُ: ڈول کی رسی کا ٹوٹ جانا۔ خَوَّنَ ہُ: کی طرف خیانت کی نسبت کرنا۔ تَخَوَّنَهُ الدهرُ: زمانہ کا کسی کی حالت کو فراخی سے تنگی میں تبدیل کر دینا۔ اِخْتَانَهُ: کی خیانت کرنا۔ اِسْتَخَانَ ہُ: کی خیانت کا ارادہ کرنا۔ المخائنة: خائن کا مؤنث۔ بہت خیانت کرنے والا۔ (المخائن کے ساتھ ت کا استعمال مبالغہ کا معنی دیتا ہے۔ جیسے راویة میں، جس کا معنی ہے بہت روایت کرنے والا۔ الخَؤُون و الخَوَّان: بہت خیانت کرنے والا۔ الخَوَّانة: بڑا خائن (تا مبالغہ کی ہے، بہت خیانت کرنے والا) سرین۔

٢۔ خَانَ ـُ خَوْنًا: جسمانی طور پر اور نظر میں کمزور ہونا۔ —تْهُ رِجْلاهُ: چل نہ سکنا۔

٣۔ خَوَّنَ ہُ و خَوَّنَ منه و تَخَوَّنَ: کو آہستہ آہستہ کم کرنا۔ اِخْتَانَ المالَ: مال چرالینا۔

٤۔ خَوَّنَ و تَخَوَّنَ ہُ: کی نگہبانی کرنا، دیکھ بھال کرنا۔ اسی سے ہے: کانت الحُمّٰی تَتَخَوَّنُهُ: اس کو بخار وقت پر آتا تھا۔

٥۔ الخان: ترک بادشاہوں کا لقب۔ جمع خانات: دکان، سرائے۔ (مو آواز کا زیر و بم (فارسی لفظ)۔ الخُوَان و الخِوَان جمع أَخْوِنَة و خُوُن: دسترخوان۔ عام لوگ اسے سُفْرة کہتے ہیں۔

خوّ: خَوَّ ـُ خَوًّا الدارُ: گھر کا مسمار ہو جانا۔

-ت النجومُ: بغیر بارش ہوئے ستاروں کا غروب ہونا۔ المخوّ: بھوک، کشادہ وادی۔ -و المخوّ: شہد۔ الخوّۃ: کشادہ، زمین، فراخ زمین۔

خوی: ۱۔خَوَی ـِ خَوَاءً البیتُ: گھر کا گرنا، منہدم ہونا، خالی ہونا۔ -راسُہٗ: نکسیر کی وجہ سے زیادہ خون نکلنے سے سر کا خون سے خالی ہونا۔ -خَوًی و خَوَاءً الرجلُ: خالی پیٹ ہونا، بھوکا ہونا۔ خَوِیَ ـَ خَیًّا و خُوِیًّا و خَوَایَۃً المکانُ: جگہ کا خالی ہونا۔ خَوّٰی تَخْوِیَۃً البعیرُ: اونٹ کا بیٹھنے میں پیٹ کو زمین سے اونچا رکھنا اور دونوں یعنی پیٹ اور زمین کے مابین جگہ خالی ہونا۔ -الطائرُ: پرندے کا اڑنے میں دونوں بازوؤں کو لٹکانا۔ اَخْوَی اخواءً الرجلُ: آدمی کا بھوکا ہونا۔ اِخْتَوَی اِخْتِوَاءً: بے عقل ہونا۔ -الفرسَ: گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان نیزہ مارنا۔ الخَوَی و الخَوَاء: خالی پیٹ ہونا، دو چیزوں کے درمیان خالی فضاء۔ خَوَاءُ الفرس: گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان کی جگہ۔ الخَوِی: خالی پیٹ والا۔ الأخْوَی مونث خَیَّاءِ و خَوْیَاء: بے عقل۔ الخَوِیّ: پست نرم زمین۔

۲۔خَوَی ـِ خَوًی و خَوَاءً الزندُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔ -ت النجومُ: ستاروں کا بے بارش کے ہونا۔ اَخْوَی اِخْوَاءً الزندُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔ -ت النجومُ: ستاروں کا بے بارش کے ہونا۔

۳۔خَوَی ـِ خَوًی و خَوَایَۃً الشیءَ: چیز کو اچک لینا۔ اَخْوَی اِخْوَاءً ما عند فلان: سے سب کچھ لے لینا۔ اِخْتَوَی اِخْتِوَاءً ما عند فلان: سے سب کچھ لے لینا۔ -البلدَ: شہر کو طے کرنا۔

۴۔خَوَی ـِ خَیَّاتُ النجومُ (فلك): ستاروں کا غروب ہونے کے لئے جھکنا۔

۵۔خَوَّی و اَخْوَتِ الماشیۃُ: مویشی کا بہت موٹا ہونا۔

۶۔الخَوَاء: پہلے وجود میں مادہ کے عناصر کی آمیزش (یونانی لفظ)

خاب: خَابَ ـِ خَیْبَۃً و تخیّبَ: طلب میں ناکام ہونا، کی امید ٹوٹنا۔ کہا جاتا ہے۔ خَابَ سَعْیُہٗ: اس کی کوشش ناکام رہی۔ خَیَّبَ و اَخَابَ ہٗ: کو ناکام کرنا، محروم کرنا۔ قدحٌ خَیَّاب: آگ نہ دینے والی چقماق۔ المَخْیَبَۃ: ناکامی کا سبب و باعث۔

خات: خَاتَ ـِ خَیْتًا و خُیُوتًا: آواز کرنا۔

خار: ۱۔خَارَ ـِ خَیْرًا: صاحب خیر ہونا۔ -اللّٰہُ لکَ فی الأمرِ: اس کام میں اللہ تعالیٰ تمہارے لئے بہتری کرے۔ خَایَرَہٗ فی العلم فَخَارَہٗ: علم میں کسی سے سبقت لیجانا۔ الخَیْر جمع خُیُور: خیر، بھلائی، چیز کا اپنے کمال کو پہنچنا۔ مال۔ جمع اَخْیَار و خِیَار: بہت خیر والا۔ خیر: اسم تفضیل، اَخْیَر کا مُخَفَّف مونث خَیْرَۃ۔ کہا جاتا ہے: فلانۃٌ خَیْرَۃُ الناس و خَیْرُھم: فلاں عورت سب لوگوں سے اچھی ہے۔ الخِیر: بزرگی، شرافت، اصل۔ الخَیْرَۃ جمع خَیْرات: بہت خیر والی عورت، عمدہ چیز۔ الخَیْرِیَّۃ: عمدگی، برتری۔ الخَیِّر مونث خَیِّرَۃ: کریم۔ بزرگ۔ الخَیْرَی و الخُورَی و الخُورَی و الخِیرَی: خیر میں اسمائے مبالغہ۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ خَیْرَی: بہت خیر والا آدمی۔

۲۔خَارَ ـِ خِیَرَۃً و خِیْرَۃً و خَیْرًا الشیءَ علی غیرہ: ایک چیز کو دوسری پر فضیلت دینا، برتری دینا۔ -ہٗ: کو منتخب کرنا، پسند کرنا اسی سے ہے: اَللّٰھُمَّ خِرْ لی: اے اللہ میرے لئے دونوں باتوں میں سے بہتر کا انتخاب فرما۔ خَیَّرَ الشیءَ علی غیرہ: ایک شے کو دوسری پر فضیلت دینا، برتری دینا۔ -و خَایَرَہٗ فی الامر و بین الامرین: کو دونوں باتوں میں سے ایک کے انتخاب کا اختیار دینا۔ تَخَیَّرَ و اِخْتَارَہٗ: کو چن لینا، منتخب کرنا، کا ذخیرہ کرنا۔ اِسْتَخَارَ اِسْتِخَارَۃً: بھلائی و خیر طلب کرنا۔ -اللّٰہَ: خدا تعالیٰ سے دعا کرنا کہ بہتر کام اس کے حق میں پسند فرمائے۔ الخِیَرَۃ و الخِیْرَۃ من الشیء او القوم: افضل و اعلیٰ چیز یا قوم۔ الخِیَار: پسندیدگی۔ کہا جاتا ہے: اَنتَ بالخِیَار: تم جو چاہو پسند کرو۔ خِیَارُ الشیء: افضل و اعلیٰ چیز۔ الأَخْیَر مونث خِیْرَی و خُورَی جمع اَخَایِر: زیادہ اچھا۔ المُختَار (مفع): کہا جاتا ہے: اَنتَ بالمختار: جو چاہو پسند کرو۔

۳۔الخِیَر: ہیئت۔ الخِیَار (واحد خِیَارَۃ) (ن): ککڑی، کھیرا۔ خِیار شنبر (ن): المتاس الخِیَری (ن): ایک پھولدار نبات۔ الخَیْرِیَّۃ: سلطنت عثمانیہ کا ایک پرانا سکہ۔

خیز: الخیزران: دیکھو خزر۔

خاس: ۱۔خَاسَ ـِ خَیْسًا اللحمُ: گوشت کا بدبو دار ہونا۔

۲۔خَاسَ ـِ خَیْسًا: کم ہونا۔ -البیعُ: سرد بازاری ہونا۔ خَیَّسَ ہٗ: کو کم کرنا۔

۳۔خَاسَ ـِ خَیْسًا و خَیَسَانًا بالعہد: عہد شکنی کرنا، بیوفائی کرنا، دغا دینا۔ -بالوَعْد: وعدہ خلافی کرنا۔

۴۔خَاسَ ـِ خَیْسًا الرجلُ: جھوٹ بولنا۔ الخَیْس: جھوٹ۔

۵۔خَاسَ ـِ خَیْسًا الرجلُ: ذلیل ہونا۔ -الرجلَ او الدابّۃَ: کسی آدمی یا جانور کو مطیع و تابع دار کرنا۔ خَیَّسَ ہٗ: کو مطیع و تابع دار بنانا۔ کہا جاتا ہے: خَیَّسَ الجملَ: اونٹ پر سوار ہو کر اس کو سدھانا، رام کرنا، کو روکنا۔ المُخَیَّس و المُخَیِّس: جانور کو سدھانے کی جگہ۔ جیل، قید خانہ۔

۶۔الخِیْس: غم، گمراہی، خیر و بھلائی۔ الخِیس جمع اَخْیَاس: گنجان اور گھنا درخت، شیر کی جھاڑی۔ المَخِیسَۃ جمع خِیَس: شیر کی جگہ۔

خاش: خَاشَ ـِ خَیْشًا مافی الوعاء: برتن کی چیز نکال دینا۔ الخَیْش: کمینہ آدمی۔ -جمع خُیُوش و اَخْیَاش (واحد خَیْشَۃ): کتان کا بنا ہوا کھردرا کپڑا۔ امرُوحَۃُ الخَیْش: کتان کے کھردرے کپڑے کا پنکھا، جسے اہل عراق گیلا کر کے چھت سے لٹکایا کرتے تھے اور اس سے بندھی رسی کو بار بار کھینچنے سے کمرے میں ٹھنڈی ہوا چلنے لگتی تھی۔ الخَیَّاش: کتانی کھردرا کپڑا بیچنے والا

خاص: ۱۔خَاصَ ـِ خَیْصًا: تھوڑا ہونا صفت خائص الخَیْص: تھوڑی سی چیز۔ کہا جاتا ہے: نِلتُ منہ خَیْصًا خائصًا: میں نے اس سے تھوڑی سی چیز پائی۔ الخُیَیْصَی: تھوڑی (چیز)۔ کہا جاتا ہے: فی المرعی خُیَیْصَی من العشب: چراگاہ میں گھاس تھوڑی سی ہے۔ الخَیْصان: تھوڑا مال۔

۲۔خَیِصَ ـَ خَیَصًا: چھوٹی بڑی آنکھوں والا ہونا۔ صفت: اَخْیَص مؤنث خَیْصاء۔

خاط: ۱۔خَاطَ ـِ خَیْطًا الثوبَ: کپڑا سینا صفت:

فاعلی خَائِط و خَیاطٌ و خَیّاط۔ صفت مفعولی: مَخِیط و مَخْبُوط بمعنی سلاہوا کپڑا۔ خَیَّطَ الشیبُ فی رأسہ: سرمیں بڑھاپے کے آثار ظاہر ہونا۔ تَخَیَّطَ رأسَہُ بالشیب: سرمیں بڑھاپے کے آثار شروع ہونا۔

الخَیط جمع خُیُوط و خُیُوطة و اَخیاط: دھاگا، ڈورا، تاگا، ڈوری، پکٹ یا گڈی باندھنے کی رسی۔ پھول کے نرعضو کا ریشہ دار حصہ جو بنیادی چیز کا حامل ہوتا ہے۔ الخَیطُ الاَبیَض: صبح کی روشنی۔ الخیط الاَسوَد: رات کی تاریکی۔ خَیطُ باطِلٍ: ترمرے۔ کہاجاتا ہے: ھو اَدَقّ من خیطِ باطِلٍ: وہ ترمروں سے بھی زیادہ لطیف ہے۔ الخِیَاط و المِخیَط: سوئی۔ الخِیاطَة: درزی کا پیشہ۔

۲۔ خَاطَ ۔ خَیطَانُ الحَیَّةِ: سانپ کا زمین پر رینگنا۔ اسی سے ہے: ھذا مَخِیطُ الحَیَّةِ: یہ سانپ کے رینگنے کی جگہ ہے۔

۳۔ خاطَ ۔ علیه خَیْطَةً: پر ایک ہی دفعہ گزرجانا یا تیزی سے گزرجانا۔ اِختَاط و اِختَطٰی الیه: پر ایک ہی دفعہ گزرنا یا تیزی سے گزرنا۔

۴۔ الخَیْط جمع خِیطان من النعام او الجراد: شترمرغ کا ریوڑ یا ٹڈی دل۔ ــ من الرقبة: حرام مغز۔ کہاجاتا ہے: جاحَشَ عن خَیطِ رقبتہ: اس نے اپنے خون کا دفاع کیا۔ خَیْطُ باطِلٍ: ہوا۔ الخِیط و الخَیطٰی من النعام او الجراد: شترمرغ کا ریوڑ یا ٹڈی دل۔

خیع: خَیْعَلَ ہُ: کو بلا آستین کی قمیض پہنانا۔ تَخَیعَل: بلا آستین کی قمیض پہننا۔ الخَیعَل: بلا آستین قمیض (ح): بھیڑیا، چھلاوہ، غول بیابانی۔

خیف: ۱۔ خَیِفَ ۔ خَیَفاً: ایک نیلی اور دوسری سرگیں آنکھوں والا ہونا۔ صفت: اَخْیَفُ مؤنث خَیفاء جمع خِیف۔ تَخَیَّفَ الوانًا: مختلف رنگوں والا ہونا، رنگ برنگ ہونا۔ الخَیفَان (واحد خَیفانَة) (ح): رنگ برنگ پروں والی ٹڈی۔

۲۔ خَیَّفَ عن القِتال: لڑائی سے منہ موڑنا۔

۳۔ خَیَّفَ القومُ: کسی جگہ اترنا۔

۴۔ خَیَّفَتِ المرأة باولادھا: اخیافی بھائیوں کی ماں ہونا۔ الاَخیَاف: مختلف لوگ۔ کہاجاتا ہے: ھم اخوة اَخیَاف اوبنو اخیاف: ان کی ماں ایک اور باپ الگ الگ ہیں۔ وہ ماں کی طرف سے بھائی۔ ماں جائے بھائی ہیں۔

۵۔ الخَیف: پہاڑ کے دامن میں اونچی نیچی زمین۔ پانی بہنے کی جگہ سے اونچی جگہ۔ تھن کی کھال۔ الخَیُوفَة: چھری، شیر کی جھاڑی۔ الخَیفَاء جمع خَیفَاوات و خِیف: کشادہ تھنوں والی۔ الخَیفَان (واحد خَیفَانَة): لوگوں کی کثرت۔ (ن): ایک پہاڑی بوٹی۔

خال: ۱۔ خَالَ ۔ خَیلًا و خِیلًا و خَالًا و خَیلَةً و خِیلَةً و خَیَلانًا و خَیلُولَةً و مَخِیلَةً و مَخَالَةً الشیء: کا خیال کرنا، گمان کرنا۔ اس کا مضارع سے واحد متکلم کا صیغہ اِخَالُ و اَخَالُ ہے۔ خَیَّلَ الیه و لَهُ انَّهُ کذا: ایک چیز کو وہم سے کوئی اور چیز خیال کرنا۔ خَیَّلَ تَخییلًا السحابُ: بادل کا گرجنا، چمکنا اور برسنے کے قریب ہونا۔ فیه الخیرَ: میں بھلائی کے نشان معلوم کرنا۔ ــ تخییلًا و تَخَیُّلًا علیه: پر تہمت لگانا۔ خایَلَتِ السحابةُ: بادل کا بارش کی امید دلانا۔ اَخیَلَتِ السماءُ: بادل کا برسنے کے لئے تیار ہونا۔ ــ ت الناقةُ: اونٹنی کے تھنوں میں دودھ ہونا۔ ــ القومُ: ایسے بادل کو دیکھنا جس سے بارش کے برسنے کی امید کی جائے۔ اخال القومُ: بمعنی اَخیَل القومُ: یعنی ایسے بادل کو دیکھنا جس سے بارش برسنے کی امید کی جائے۔ علیه الشیءُ: کا کسی پر دشوار و مشتبہ ہونا۔ تَخَیَّلَ له انه کذا: شبہ ہونا اور وہم ہونا کہ وہ ایسا ہے۔ ــ ت السحابةُ: بادل کا بارش کے نشانات لے کر ظاہر ہونا۔ ــ ہُ: کو فراست سے معلوم کرنا۔ ــ فیه الخیرَ: میں بھلائی کے نشان معلوم کرنا۔ ــ علیه: میں فراست سے بھلائی کا پتہ لگانا۔ اِستَخَالَ السحابةَ: بادل کو دیکھ کر اس کو برسنے والا خیال کرنا۔ الخال جمع خیلان: گمان، وہم۔ ضرور برسنے والا بادل، بجلی، سخی آدمی۔ الخَیَال جمع اَخیِلَة: گمان، وہم۔ ــ والخَیَالَة جمع خَیَالات: خواب میں دکھائی دینے والی صورت۔ شکل انسانی، سایہ، وہمی صورت۔ خیال۔ دھوکا یعنی کھیتوں میں نصب کی ہوئی وہ بناوٹی انسانی شکل جس کو دیکھ کر جانور اور پرندے ڈریں۔ اور اس کو انسان سمجھیں۔ المخَیلات: بیداری میں دکھائی دینے والے انسانوں اور درندوں کی صورتیں جو پاگل پن اور بخاروں کے اعراض ہوتے ہیں۔ (طب): آنکھ کے سامنے محسوس ہونے والے رنگ گویا وہ فضا میں پھیلے ہوئے ہیں اور مچھروں وغیرہ جیسی شکلیں جو ہوا میں پھیلی ہوتی ہیں اور غالباً آنکھ میں پانی اترنے کا اعلان ہیں۔

المَخِیل: بھلائی کا اعلان کرنے والا، جس سے نیکی کی امید کی جائے۔ کلام مَخیل: مشکل کلام۔ الاَخیَل: ایک بدشگونی کا پرندہ۔ المُتَخَیِّلَة والخَیَالِیَّة: قوت متخیلہ یا خیالیہ۔ السحابةُ المُخیِلة و المَخِیلَة و المُخَیِّلَة و المُختَالة: وہ بادل جس کے برسنے کی امید ہو۔ المَخِیلَة جمع مَخَایِل: بدگمانی، اندیشہ، وسوسہ۔ المَخَایِل من السُحُب: بارش کی امید دلانے والے بادل اسی سے ہے۔ ظَهَرَت فیه مَخَایِلُ النَجَابة: اس میں شرافت کی نشانیاں نمایاں ہوگئیں۔

۲۔ خَیَّلَ تَخییلًا عن القوم: کمزور اور بزدل ہونا۔ الخال جمع خِیلان: کمزور دل یا کمزور جسم والا آدمی۔

۳۔ خَایَلَ ہُ: سے فخر کرنے میں مقابلہ کرنا۔ تَخَیَّلَ الرجلُ: تکبر کرنا۔ تَخَایَلَ تخایُلًا و اِختَالَ اِختِیالًا: اکڑ کر چلنا، تکبر کرنا۔ الخال جمع خِیلان: تکبر، متکبر آدمی۔ الخَالَة: مغرور عورت۔ الخائل جمع خالة: متکبر، مغرور۔ الاَخَائِل: متکبر، مغرور۔ کہاجاتا ہے: رجل اُخَائِل: متکبر آدمی۔ الخُیَلاء والخِیَلاء و الخَیلَة: خود پسندی، غرور۔

۴۔ اَخیَلَ و اِختَال المکانُ بالنبات: جگہ کا سبزہ سے بھرا ہوا ہونا۔ ارضٌ مُتَخَیِّلَة و مُتَخَایِلَة: اپنی مدت پر آکر پھولنے والی زمین۔

۵۔ تَخَیَّلَ علیه: کو پسند کرنا۔

۶۔ الخال جمع خِیلان: بڑا پہاڑ، جھنڈا، نرم کپڑا۔ بے بیوی والا، چھوٹا ٹیلہ، گھوڑے کی لگام، کفن۔ بدن کا تل۔ گال کا تل۔ ــ من النسب: ماموں (دیکھو خول) الخَیل جمع خُیُول و اَخیَال: گھوڑوں کا گروہ۔ مجازاً سوار گھڑسوار۔ کہاجاتا ہے: اَتی بِخَیلِه و رَجِلِه: وہ سواروں اور

پیادوں کو لے آیا۔الأخیل م خیلاء جمع خِیل و اخائِل: بدن پر تل رکھنے والا۔
—والمخیل والمخیول: بدن پر تل والا۔
الخیلان: ایک سمندری جانور جو آدھا انسان اور آدھا مچھلی ہوتا ہے۔الخیّال جمع خیّالة: سوار، گھوڑوں والا۔الخیلیکت (ح): گھوڑے، گدھے وغیرہ پر مشتمل جانوروں کی ایک قسم۔
خام: اِخام — خیماً و خیماناً و خیوماً و خیومةً وخیاماً و خیمومةً: کسی جگہ اقامت کرنا۔خیّم: خیمہ لگانا، نصب کرنا، خیمہ میں رہنا۔—بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔
—ت الکرمةُ: انگور کی بیل کا خیمہ کی طرح چھا جانا۔—ت البقرُ: گایوں کا اپنے تھان پہ کھڑے رہنا۔اَخام اِخامةً و اخیَمَ اِخیاماً الخیمة: خیمہ نصب کرنا۔تخیّمَ المکانَ و بالمکان و فیہ: کسی جگہ اپنا خیمہ نصب کرنا۔الخَیمة جمع خِیَم و خیام و خیمات و خیَم: خیمہ، ڈیرہ، ہر وہ گھر جو اینٹ پتھر مٹی وغیرہ سے نہ بنایا گیا ہو۔الخیام: اونٹ کی عماریاں ہودے
الخیّام: خیمہ میں رہنے والا، خیمے بنانے والا۔
الخیَمی: خیمے بنانے والا، خیمے بیچنے والا۔
المُخیَّم: خیمہ گاہ۔الخیمیات (ن): پودوں کی ایسی قسم جن کے پھول خیمے کی شکل کے ہوتے ہیں۔
۲خام — خَیماً و خَیماناً و خُیوماً و خُیومةً و خِیاماً و خیمومةً عن: بزدل ہونا، پیچھے لوٹنا۔
—القوم فی القتال: جنگ میں کامیاب نہ ہونا۔
۳خام — خَیماً و خَیماناً و خُیوماً و خُیومةً و خِیاماً و خَیمومةً رجلَهُ: پاؤں اٹھانا۔اَخام اِخامةً و اَخیَمَ اِخیاماً الفرسُ: گھوڑے کا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
۴خیّمَ الریحَ فی الثوب: کپڑے میں خوشبو بسانا۔تخیّمَت الریحُ الطیبة بالثوب و فیہ: کپڑے میں خوشبو کا بس جانا اور کپڑے کا مہکنا۔
۵الخام جمع اَخوام: وہ شے جس پر کاریگر کا ہاتھ نہ لگا ہوا مثلاً وہ الماس جو صیقل نہ ہوا ہو، وہ پتھر جس کو سنگ تراش نے نہ تراشا نہ ہو، وہ چمڑا جس کو دباغ نے رنگا نہ ہو اور وہ کپڑا جس کو دھوبی نے اجلا نہ کیا ہو۔روئی کا بنا ہوا کپڑا۔الخامة جمع خام و خامات: تروتازہ گھاس۔الخیم: طبیعت، خصلت، تلوار کا جوہر۔

د

د: تلفظ دال۔ حروف تہجی کا آٹھواں حرف، حروف ابجد میں ۴ کے برابر ہے۔

داب: دَأَبَ۔ دَأْباً و دَأَباً و دُؤُوباً فی العمل: کوشش و محنت سے کوئی کام کرنا، کام کر کے تھک جانا۔ صفت دَائِب و دؤُوب دَأْباً و دَأَباً الدَّابَّةَ: جانور کو تیز ہانکنا۔ اَدْأَبَ اِدْآباً: کو تھکا ڈالنا، کو پیہم کوشش کا ضرورت مند بنانا۔ المُدْأَب: تھکا ہوا، تھکا ماندہ۔ الدَّأْب و الدَّأَب (مص): کوشش و مشقت سے کوئی کام برابر کرتے رہنا۔ کسی کام میں لگا رہنا۔

۲۔ دَأَبَ۔ دَأْباً و دَأَباً و دُؤُوباً فی العمل: کسی کام کو برابر کرتے رہنا۔ صفت: دَائِب و دَؤُوب۔ اَدْأَبَ اِدْآباً: کو جاری رکھنا۔ الدَّائِبَان: رات اور دن۔ الدَّأْب و الدَّأَب: عادت، شان۔

۳۔ دَأَبَ۔ دَأْباً و دَأَبَةً: کو دھتکارنا، ہکارنا۔

داث: دَأَثَ۔ دَأْثاً: بوجھل ہونا۔ الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔ الثوبَ: کپڑے کو میلا کرنا۔ الدِّئْث: سخت کینہ۔ الدَّأْثَاء جمع دَآثِی: چھوکری، لونڈی۔ ابنُ دَأْثَاء: احمق۔

دادا: دَأْدَأَ دَأْدَأَةً و دِئْدَاءً۔ بہت تیز دوڑنا۔ دَأْدَأَ دَأْدَأَةً و دِئْدَاءً فی اِثْرِه: کھوج لگانے کے لئے کسی کے پیچھے جانا۔

۲۔ دَأْدَأَ دَأْدَأَةً و دِئْدَاءً الشیءَ: کو ڈھانپنا۔

۳۔ دَأْدَأَ۔ دَأْدَأَةً و دِئْدَاءً الشیءَ: کو حرکت دینا، سکون میں لانا (ضد)۔ تَدَأْدَأَ: حرکت کرنا، ٹھہر جانا (ضد)

۴۔ تَدَأْدَأَ عن فرسه: گھوڑے سے گر جانا۔ الحجرُ: پتھر کا لڑھکنا

۵۔ دَأْدَأَ دَأْدَأَةً و دِئْدَاءً القومُ: لوگوں کا ہجوم کرنا، بھیڑ کرنا۔ تَدَأْدَأَ القومُ: لوگوں کا ہجوم کرنا، بھیڑ کرنا۔

۶۔ تَدَأْدَأَ عنه: سے مائل ہونا، جھکنا۔ فی مشیه: چال میں لڑکھڑانا۔

۷۔ الدَّأْدَأ و الدَّأْدَاء و الدَّأْدَأَة جمع دَآدِیء من اللیالی: سخت اندھیری رات۔

دار: الدَّار صِینی (ن): دارچینی۔

داص: دَئِصَ۔ دَأَصاً: اترانا۔ البعیرُ: اونٹ کا فربہ ہونا، پرگوشت ہونا۔ الدَّأَص: فربہی، پرگوشت ہونا۔

داظ: دَأَظَ۔ دَأْظاً الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ الرجلَ: پیٹ بھرے کو زبردستی کھلانا، غضبناک کرنا، کا گلا گھونٹنا۔ القرحةَ: زخم کو دبا کر نچوڑنا۔ دَأَظاً: فربہ ہونا، موٹا ہونا۔

دال: ۱۔ دَأَلَ۔ دَأْلاً و دَأَلاً و دَأَلَی: سست چال سے چلنا۔ دَاءَلَ مُدَاءَلَةً: سے تیز رفتاری میں مقابلہ کرنا۔

۲۔ دَأَلَ۔ دَأْلاً و دَأَلَاناً: کو دھوکا دینا۔ دَاءَلَ مُدَاءَلَةً: کو دھوکا دینا۔ الدَّأْل و الدُّئِل و الدُّؤَل و الدَّأَلان (ح): گیدڑ، بھیڑیا، نیولے سے مشابہ ایک جانور۔ الدُّؤَالة: لومڑی کا عَلَم جنس، اسم معرفة۔

۳۔ الدُّؤْلُول جمع دَآلِیل: مصیبت کہا جاتا ہے وقع القومُ فی دُؤْلُول: قوم ایک مصیبت و پریشانی میں پڑ گئی۔

دام: دَأَمَ۔ دَأْماً الحائطَ: دیوار کو سہارا دینا۔ الرجلَ: پر کود کر سوار ہو جانا۔ تَدَأَّمَهُ الماءُ: کو پانی کا ڈھانپ لینا۔ تَدَاءَمَتْ علیه الهمومُ او الأمورُ: پر غموں یا کاموں کا ہجوم کرنا۔ الدَّأْم: ہر ڈھانپنے والی چیز۔ الدَّأْماء: سمندر۔

دانق: دانَق و دانِق جمع دَوَانِق: ایک قدیم سکہ (۱/۴ درہم) چھوٹا سکہ۔ ایک پیمانہ۔

دای: دَأَی۔ دَأْواً و دَأْیاً الذئبُ للصید: بھیڑیے کا شکار کو دھوکا دینا، فریب میں لانا۔ الدَّأْی جمع دَأْیَات: سینے کی پسلیوں کی ملنے کی جگہ۔ ابن دَأْیَةَ (ح): کوّا۔ الدَّایَة جمع دایات: دائی (فارسی لفظ)۔

دب: ۱۔ دَبَّ۔ دَبّاً و دَبِیباً السقمُ فی الجسم او البلی فی الثوب: بیماری کا جسم میں اور بوسیدگی کا کپڑے میں سرایت کرنا۔ کہا جاتا ہے دَبَّتْ عقاربُهُ: اس کی چغلخوریاں اور ریشہ دوانیاں چل پڑیں۔ الجدولُ: نہر کا بہنا۔ اَدَبَّ اِلی اَرْضِه جدولاً: اپنی زمین کی طرف نہر بہانا۔ اَدَبَّ البلادَ: اس نے ملک کو انصاف سے بھر دیا۔ هو یُدِبُّ علینا عقاربَهُ و یحرّش علینا اَقاربَهُ: وہ ہم سے دشمنی کرتا ہے اور اپنے رشتہ داروں کو ہمارے خلاف بھڑکاتا ہے۔ المَدَبّ: جاری ہونے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے۔ مَدَبُّ السیل و مَدَبُّ النمل: سیلاب کے بہنے کی جگہ، چیونٹیوں کے رینگنے کی جگہ۔ الدَّبُوب والدَّیْبُوب: چغل خور

۲۔ دَبَّ۔ دَبّاً و دَبِیباً: سانپ کی طرح رینگنا یا

ہاتھوں پاؤں پر بچہ کی طرح گھسٹنا کہتے ہیں۔ هو اكـذب مَن دَبَّ ودرج: وہ زندوں اور مردوں سے زیادہ جھوٹا ہے۔ اَدَبَّ الصبّی: بچہ کو ہاتھوں پیروں پر چلانا۔ الـدُبّ جـمـع ادباب و دِبَبَة مـؤنـث دُبَّةَ (ح): ریچھ۔ کہا جاتا ہے: ركب دُبَّ فلان او دبّةَ فلان: اس نے فلاں شخص کا طریقہ اختیار کیا۔ الـدُبّـيّ: (کہا جاتا ہے): ليس في الدار دُبّيّ او دِبّيّ: گھر میں کوئی نہیں۔ یہ صرف نفی میں کہا جاتا ہے۔) اللبَب (ح): گائے کا تازہ جنا ہوا بچہ۔ الـدَبِيب (مص): ہر رینگنے والا۔ الـدَابّةَ: الـداب کا مؤنث مذکر و مؤنث ہے، اس میں ۃ وحدت کی ہے۔ جمع دَوَابّ تـصـغـر الدُوَيبَّة (ح): ہر رینگنے والا جانور (اغلب استعمال میں) ہر سواری اور بار برداری کا جانور۔ ارضٌ مَـدَبَّة: وہ علاقہ جہاں ریچھ بکثرت ہوں۔ الـدَبُـوب و الـدَيْبُوب: ہر موٹی چیز۔ کہا جاتا ہے: نـاقة دَبُوبٌ: گوشت کی فراوانی کی وجہ سے چل نہ سکنے لیکن رینگنے والی اونٹنی۔ الـدَبّـاب مـؤنـث دَبَّابَة: تیز رینگنے والا، کمزور جو چلنے میں رینگے۔ الدَبَّابَة جمع دَبّابات (اع): قلعہ کے محاصرہ میں استعمال ہونے والی ایک کل کچھ آدمی کل کے اندر گھس جاتے اور قلعہ کی فصیل کے پاس لیجا کر کھڑی کرنے پر فصیل میں سوراخ کر رہتے تھے، ٹینک، بکتر بند گاڑی۔

۳۔ الـدُبُّ الأكـبـر و الـدُبُّ الأصُـغـر: بنـات الـنـعـش۔ الكُبرَى اور بنـات النعش الصُغـرى: یا دُبّ اکبر و دُبّ اصغر: (قطب شمالی کے قریب ستاروں کے جھرمٹ جو چھوٹے بڑے ریچھ کہلاتے ہیں۔) الـدبّه جمع دِبَـاب: تیل وغیرہ کا برتن، ڈبہ۔ بط کی شکل کی شیشہ کی بوتل، بہت ریتلی جگہ۔ جـمـع دَبّ: چہرے کا رواں۔ الـدَبَـب: رواں، بالوں کی کثرت۔ الدَبِيب (ح): چھوٹا کیڑا جو پانی میں کھیلتا رہتا ہے۔ الـدَبُّوب والـدَيْبُوب: گہرا غار۔ الدَبَّاء واحد دَبّاءَة (ن) کدو۔ الدَبّان: رواں، بالوں کی کثرت۔ الادَبّ مـؤنـث دَبّاءَ: بہت بالوں والا (ح) بہت بالوں والا اونٹ۔

۴۔ دَبْـدَبَ دَبْـدَبَة: بچہ کا ہاتھوں پر چلنا (عام زبان میں)۔ الـحافرُ على الأرض: کھر یا ٹاپ کا زمین پر پڑ کر آواز دینا۔ الـدَبْـدَاب جمع دَبَـادِيـب: ڈھول۔

دبأ: دَبَأَ۔دَبْـأَهُ: کو لاٹھی سے مارنا۔ الشيءُ: ساکن ہونا۔ دَبَّأَهُ و عليه: کو ڈھانپنا، چھپانا

دبج: ۱۔ دَبَـجَ۔دَبْـجـاً و دَبَّجَهُ: کو منقوش کرنا، مزین کرنا، خوبصورت بنانا۔ ـــ الطَيْلَسَانَ: کو ریشمی کپڑا لگا کر زینت دینا، آراستہ کرنا۔ الدِيبَاج جمع دَبَـابِـج و دَيَابِيج واحد دِيبَاجَة: ریشم کے تانے بانے والا کپڑا۔ (فارسی لفظ) الـدَبَّاج: دیباج کپڑا بیچنے والا۔ الـمُـدَبَّج: ریشمی کپڑے سے مزین کیا ہوا۔

۲۔ الـدِيبـاجة: چہرہ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ يـصـون ديبـاجتَـهُ او يبذل دِيبَاجَتَـهُ: فلاں شخص اپنی عزت کی حفاظت کرتا ہے۔ دیباجہ کی حفاظت عزت سے کنایہ ہے اور دیباجہ کو ترک کرنا دناءت سے کنایہ ہے۔ یعنی فلاں شخص اپنی آبرو ریزی کرتا ہے۔ دِيبَاجَةُ الكتاب: کتاب کا دیباچہ۔ الوجه: چہرے کی جلد کا حسن (فارسی لفظ) الـدِيبَاجتانِ: ہر دو رخسارے۔ الـمُـدَبَّج: بدشکل و بدفطرت۔ (ح) ایک بدہیئت آبی پرندہ۔

دبح: دَبَّحَ: سر جھکانا، پیٹھ پھیلانا، ذلیل ہونا۔ في بيته: اپنے گھر میں جمے رہنا، پڑے رہنا

دبخ: دَبَّخَ: بمعنی دَبَّحَ

دبر: دَبَرَ۔دَبْـرًا و دُبُوراً النهارُ اوالصيفُ: دن یا گرمی کا ختم ہونا۔ الرجلُ مرنا، پیچھے پھرنا، بوڑھا ہونا۔ دَبْرًا الكتابَ: کتاب کو نقل کرانا۔ بالشيء کو لے جانا۔ الـحديث عَن فلان: کسی کے مرنے کے بعد اس کی بات نقل کرنا یا بیان کرنا۔ دَبَّـرَ الـحـديـثَ: غیر سے بات نقل کرنا۔ دَابَـرَ مُـدَابَـرَةً و دِبـاراً: مرنا۔ أدْبَـرَ فلانٌ: مرنا۔ عـنـه: سے پیچھے پھرنا۔ أدْبَـرَتِ الدنيا: اقبال مندی کا ختم ہونا۔ أدْبَـرَ الأمـرُ: معاملہ ختم ہونا۔ اِسْتَـدْبَـرَهُ: کو پیٹھ دینا۔ الـدَبْر (مص): موت۔ الـدِبْر: موت۔ دُبُرُ الـصَلَاة: نماز کا آخر۔ الدَّابِر (فا) گذرا ہوا جیسے کہتے ہیں۔ امس الـدابـر: گذشتہ کل یہ تاکید کے طور پر ہے۔ جس طرح کہتے ہیں: رأيتـه بعيني: میں نے اسے اپنی آنکھ سے دیکھا۔ الـدَابِـرَة ج دَوَابِـر: دابر کا مؤنث، شکست۔ الـدَبْـرَة لڑائی میں شکست۔ یہ ادبار کا اسم ہے۔ الـدَبَار: ہلاکت۔ الـدِبَـار: شکستیں، جنگیں۔ الـدَبْـرِيّ: آخری وقت میں نماز۔ الـدَبَـرِی: ایسے وقت میں آنے والی چیز جب اس کی ضرورت نہ رہے۔ کہا جاتا ہے۔ شـرّ الـرأيِ الـدَبَـرِيُّ: بری رائے وہ ہے جو بعد از وقت سوجھے۔ جَاءَ دَبَرِيًّا وہ آخر میں آیا۔

۲۔ دَبَـرَ۔ دَبْـرًا هُ: کے پیچھے کے بعد آنا۔ السهـمُ الهـدفَ: تیر کا نشانہ سے ہٹ کر گرنا۔ تیر کا نشانہ سے آگے چلا جانا اور اس کے پیچھے گرنا۔ أدْبَرَهُ: کو اپنے پیچھے کرنا۔ اِسْتَـدْبَـرَهُ: کا پیچھا کرنا، کھوج لگانا۔ الدُبْر جمع أدْبار من كل شيء: ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ الـدُبُـر جـمـع ادبـار من كل شيء: ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ و لأدْبـار: آخر۔ کہا جاتا ہے: جَـاءَ دُبُرَ الشهر و في دُبُره و على دُبُرِه و أدْبَـارَ الشهـر و فـي أدْبَارِه: وہ مہینہ کے آخر میں آیا۔ دُبُرُ البيت: مکان کا کونہ، پچھلا حصہ۔ الدَبْر: کسی چیز کے پیچھے۔ آپ کہتے ہیں۔ جعل كلامي دَبْـرَ اذنيـه: اس نے میری بات سے غفلت برتی اور اس پر توجہ نہیں دی۔ الدَابِرِ: تابع، ہر چیز کا آخر، جوئے میں ناکامیاب تیر، آخری تیر۔ کہا جاتا ہے۔ مـابـقـي فـي الكنـانة غير الـدابـر: ترکش میں سوائے آخری تیر کے کچھ نہیں بچا۔ الـدَابِـرَة: انسان کی کونچیں، کھر کا پہلا حصہ۔ دَابِـرَةُ الـطير: پرندے کے پاؤں کا پچھلا خار۔ الـدِبْرَة: ضد قِبلہ کہا جاتا ہے: ليـس لهـذا الامر قِبْلَة ولا دِبْرَة: اس کی وجہ کا پتہ نہیں لگتا۔ الدَّبِير مـن الـرجـل: کے پیچھے کہا جاتا ہے۔ هـو لا يـعـرف قبيـلَه من دَبِيرِه: وہ آگے پیچھے کی تمیز نہیں رکھتا۔ یعنی پکا جاہل ہے۔ الدَّبَران (فلك): چاند کی ایک منزل جو برج ثور کے پانچ ستاروں پر مشتمل ہے۔ المُدَابِر: ناکامیاب تیر کا مالک۔

۳۔ دَبَرَ۔دَبْرًا و دُبُورًات الريحُ: ہوا پچھوائی رخ پر چلنا۔ دُبِرَ: کو پچھوائی ہوا لگنا۔ أدْبَرَ فلانٌ: پچھوائی ہوا میں داخل ہونا۔ الدَبُور: پچھوائی ہوا۔ اس کے مقابل صبا ہے جو پوربی ہوا ہے۔

۴۔ دَبِرَ۔دَبَرًا البعيرُ: اونٹ کی پیٹھ میں کجاوہ کی وجہ سے زخم ہونا۔ صفت دَبِر۔ أدْبَرَهُ القتبُ: کی پیٹھ کو کجاوہ کا زخمی کر دینا۔ البـعـيـرُ بمعنی دَبِـرَ الـبـعـيـرُ۔ الـدَبِـر: زخمی پیٹھ والا جانور، پیٹھ لگا

جانور۔ الدَبَرة جمع دَبَر و اَدْبار: جانور کا زخم جو کجاوے وغیرہ سے لگے۔

۵۔ دَبَّرَ الامرَ: کسی معاملہ پر سوچ بچار کرنا، اس کے نتیجے پر غور کرنا، اس پر توجہ کرنا اور اس کا انتظام کرنا۔ علی هلاکه: کی ہلاکت کے لئے حیلہ سازی اور کوشش کرنا۔ تَدَبَّرَ الامرَ: معاملہ کے نتائج پر غور و فکر کرنا۔ اِستَدْبَرَ الامرَ: کا خلاف امید نتیجہ برآمد ہونا۔ الدَبْرَة جمع دِبار: نتیجہ۔ عاقبت۔

۶۔ دَابَرَ مُدَابَرَةً و دِباراً: سے دشمنی کرنا۔ تَدَابَرَ القومُ: آپس میں دشمنی رکھنا، اختلاف رکھنا اور ایک دوسرے سے تعلقات توڑ لینا۔

۷۔ الدَبْر واحد دَبْرَة جمع اَدْبُر و دُبُور: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کا انبوہ، بہت مال، پہاڑ، سمندر میں جزیرہ نما قطعہ زمین جس پر جوار بھاٹا ہوتا ہو۔ الدِبْر: بہت مال یہ مفرد و جمع کے لئے یکساں مستعمل ہے۔ مثلاً کہتے ہیں مال دِبرٌ و اموال دِبرٌ: ایک بہت مال یا کئی بہت مال۔ الدَابِر: اصل۔ کہتے ہیں قطع اللّٰهُ دَابِرَهم: اللہ تعالیٰ ان کی بیخ کنی کرے۔ الدَابِرة جمع دَوَابِر: نحوست۔ الدَبْرَة جمع دِبار: قابل کاشت قطعہ اراضی۔ الدِبَار: کھیتوں کی نالیاں۔ الدَبِير: گناہ، کہا جاتا ہے: عرف قبیله من دبیره: اس نے طاعت اور معصیت میں تمیز کر لی۔ الدَبُّور جمع دَبَابِير (ح): بھڑ، خارجی مظہر، شکل۔ المَدْبَر: مقابل شریف والدین والا، نجیب الطرفین۔ المَدْبُور: زخمی۔ بہت مال والا۔ الكَمُّورَة: پتھر تراشتے وقت ان کو برابر کرنے والا آلہ۔ فصیح لفظ: "الصاقُور" ہے۔

دبس: ۱۔ دَبَّسَ الشیءَ: کو چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ الشیءُ: چیز کا چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

۲۔ دَبَّسَ العنبُ: انگور کا بہت میٹھا ہونا۔ العصیرُ المَغْلِيّ: جوش کھا کر رس کا گاڑھا ہونا۔ الرجلُ العصیرَ: رس پکا کر گاڑھا کرنا۔ اَدْبَسَتِ الارضُ: زمین کا سبزہ پھوٹنا۔ اِدْبَسَّ اِدْبِسَاسًا الفرسُ: گھوڑے کا سرخی مائل بھورے رنگ والا ہونا۔ صفت اَدْبَس۔ الدُبْس: ہر سیاہ شے۔ الدِبْس: پکایا ہوا گاڑھا شیرہ۔ الدِبِّیس: کھجور وغیرہ کا شیرہ، شہد۔ الدُبْسَة: سرخی مائل بھورا رنگ۔

الدَبَّاس: شیرہ بنانے والا، شیرہ فروش۔

۳۔ الدَّبْس: بہت تعداد لوگوں وغیرہ کی۔ کہا جاتا ہے مالٌ دَبْسٌ: بہت مال۔ الدَّبُّوس جمع دَبَابِیس: گرز (فارسی لفظ)۔ الدَبُّوس جمع دَبَابِیس: گرز: پن، سیفٹی پن۔

دبش: ۱۔ دَبَشَ دَبْشًا الشیءَ: کا چھلکا اتارنا۔ الطعامَ: کھانا کھانا: کہا جاتا ہے دُبِشَتِ الارضُ دَبْشًا: زمین کا تمام سبزہ چر لیا گیا۔ سیلٌ دُبَاش: تباہ کن سیلاب۔ مکانٌ مَدْبُوش: وہ جگہ جس کی سبزی ٹڈیاں چٹ کر گئی ہوں۔

۲۔ الدَّبْش (واحد دَبْشَة): پتھریاں اور ان کے ریزے (عام زبان میں) الدَبَش: گھر کا سامان، ردی سامان۔ الدَبْشَة: دشوار گزار جنگل (عام زبان میں)۔

دبغ: دَبَغَ يَدْبَغُ دَبْغًا و دِباغًا و دِباغَةً الجلدَ: چمڑے کو رنگ کرنا، نرم کرنا اور اس کی رطوبت اور عفونت دور کرنا۔ اِنْدَبَغَ: چمڑے کا نرم اور رطوبت اور عفونت سے پاک ہونا، رنگا ہونا۔ الدِبْغ و الدِبْغَة و الدِبَاغ و الدِبَاغَة: چمڑہ رنگنے کا مسالہ۔ جلدٌ دَبِیغ: رنگا ہوا چمڑا۔ الدِبَاغَة: چمڑہ رنگنے کا پیشہ۔ الدَبَّاغ: چمڑے رنگنے والا۔ المَدْبَغَة و المَدْبُغَة: چمڑے رنگنے کی جگہ، رنگ میں پڑے ہوئے چمڑے۔

دبق: دَبَقَ دَبْقًا الصائِدُ الطیرَ: لاسہ سے پرندہ کا شکار کرنا۔ دَبِقَ دَبَقًا به: سے چمٹا رہنا۔ دَبَّقَ ہُ: کو لاسہ سے شکار کرنا۔ اَدْبَقَ ہُ: کو چپکانا، چمٹانا۔ تَدَبَّقَ الطیرُ: پرندہ کا لاسہ سے شکار ہونا۔ الشیءُ: لیس دار ہونا۔ الدِبْق و الدَابُوق و الدَبُوقَاء: پرندہ کو شکار کرنے کا لاسا۔ الدِبْق (ن): لائم درخت جس کا پھل پرندوں کا لاسا بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

دبك: دَبَكَ دَبْكًا: زور سے زمین پر پاؤں مارنا جس سے کرخت آواز پیدا ہوتی ہے۔ (عام زبان میں) ـہ علی الارض: کو زور سے زمین پر پٹخنا، پچھاڑنا۔ الوعاءَ: برتن کو پورا پورا بھرنا۔ دَبَّكَ تدبیكًا: زمین پر زور سے پاؤں وغیرہ مارنا اور کرخت آواز نکالنا۔ الدَبْكَة: مشہور رقص جس میں ناچنے والے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر تال کے ساتھ گاتے ہیں۔

دبل: ۱۔ دَبَلَ دَبْلاً و دُبُولاً الشیءَ: کی اصلاح و درستی کرنا۔ الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔ الدَبْل جمع دُبُول: پانی کی نہر۔ الدُبَال: کھاد۔

۲۔ دَبَلَ دَبْلاً تِ فُلانًا الدَبُولُ: اس پر آفتیں ٹوٹ پڑیں۔ دَبَلَتْهُ الدبولُ: اس کی ماں نے اسے گم کر دیا۔ الدَبْل جمع دُبُول: طاعون، مصیبت، اولاد کی موت۔ الدَبْلَة و الدُبَيْلَة: مصیبت۔ الدَبُول: ہلاکت و مصیبت، وہ عورت جس کی اولاد مر گئی ہو۔

۳۔ دَبَلَ ہُ بالعصا: کو لاٹھی سے لگاتار مارنا۔

۴۔ دَبَلَ دَبْلاً و دَبَّلَ اللقمةَ: بڑا لقمہ لینا۔ الشیءَ: کو انگلیوں سے اکٹھا کرنا جیسے لقمہ کیا جاتا ہے۔ الدُبْلَة جمع دُبَل و دُبَل: بڑا لقمہ، ہر چیز کا ٹکڑا۔

۵۔ دَبِلَ دَبَلاً: موٹا ہونا، فربہ ہونا۔

۶۔ الدُبْلَة جمع دُبَل و دُبَل: کلہاڑی کا سوراخ۔ الدَبْلَة و الدُبَيْلَة (طب): پیٹ کی بیماری یا پیٹ کا پھوڑا یا گلٹی۔ الدَوْبَل (ح): پست قد گدھا۔ نر سور۔

۷۔ الدِبْلُوماسی: کسی حکومت کا سفیر، فن سفارت کا ماہر، سفارتی (یونانی لفظ) السلك الدبلوماسی: تمام غیر ملکی سفیر Diplomatic corps الدبلوماسیة: سفارت، فن سفارت میں مہارت، حکمت عملی، موقعہ شناسی۔

دبی: دُبِيَتِ الارضُ: چھوٹی ٹڈیوں کا زمین کے پودوں کو کھا جانا۔ صفت: مَدْبِيَة و مَدْبُوَّة۔ اَدْبَتِ الارضُ: زمین پر چھوٹی ٹڈیوں کا بکثرت ہونا۔ الدَبَی واحد دَبَاة (ح): چھوٹی ٹڈی، چیونٹی (اسم جنس)۔

دث: دَثَّ دَثًّا الصیادُ به: شکاری کا کسی چیز سے شکار کرنا، کسی چیز کو پھینکنا۔ ہ: کو پتھر مارنا، کو چوٹ مار کر تکلیف پہنچانا۔ ہٹانا۔ دَثَّتِ السماءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔ الدَثّ و الدَثَّة و الدِثَاث: ہلکی بارش۔ الدُثَّة: ہلکا زکام۔ الدَثُوث: ہٹ جانے والا۔

دثر: ۱۔ دَثَرَ دُثُورًا الرسمُ: نشان کا محو ہونا، مٹنا۔ صفت داثِر جمع دَوَاثِر۔ تَدَاثَرَ الرسمُ: نشان مٹنا۔ اِنْدَثَرَ: محو ہونا، مٹنا۔

۲۔ دَثَرَ دُثُورًا السیفُ: تلوار پر زنگ چڑھ جانا، لگنا۔ الرجلُ: انسان پر بڑھاپے کے آثار کا

آشکار ہونا ــــ الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔
تَدَثَّرَ فرسَهُ: گھوڑے پر کود کر سوار ہونا الدَّثَر: میل کچیل۔
۳ دَثَرَ ـُ دُثُورًا الشجرُ: درخت کا پتے لانا، درخت پہ پتے لگنا دَثَّرَهُ: کو چادر سے ڈھانپنا۔
تَدَثَّرَ و اِدَّثَّرَ بالثوب: کپڑا اوڑھنا، کپڑے میں لپٹنا۔ صفت مُتَدَثِّر و مُدَّثِّر (اس کی اصل مُتَدَثِّر ہے۔ ت د میں مدغم ہو گئی ہے) الدِّثار: بدن سے ملے ہوئے کپڑے کے اوپر کا گرم کپڑا۔ وہ کپڑا جس کو سونے والا اوڑھ کر لیٹے۔
۴ دَثَّرَهُ: کو ہلاک کرنا المداثِر: ہلاک ہونے والا۔
۵ دَثَرَ: بہت مال جمع کرنا الدَّثْر: بہت مال۔ کہا جاتا ہے مالٌ دَثْرٌ و مالان دَثْرٌ و اموال دَثْرٌ یعنی دَثْر واحد، تثنیہ اور جمع سب کے لئے آتا ہے۔ کبھی جمع بھی لائی جاتی اور دُثُور کہا جاتا ہے۔
الدَّثْر: بہت۔ کہا جاتا ہے عسکرٌ دَثْرٌ: لشکر جرار المِدْثَر: مال کا انتظام کرنے والا۔
۶ الدَّثُور و الدَّثاريّ: سست، کاہل، بہت سونے والا الأَدْثَر: غافل۔

دج: ۱ دَجَّ ـِ دَجِيجًا و دَجَجَانًا القومُ: آہستہ چلنا الداجّ جمع داجُّون و داجّة: الحاج کی طرح یہ بھی مفرد و جمع میں یکساں مستعمل ہے۔ اس کا اطلاق خادموں اور بوجھ اٹھانے والوں پر ہوتا ہے۔
۲ دَجَّ ـِ دَجِيجًا و دَجَجَانًا البيتُ: گھر کی چھت کا ٹپکنا۔
۳ دَجَّ ـِ دَجًّا السترَ: پردہ چھوڑنا، لٹکانا دَجَّجَتِ السماءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا دَجَّجَهُ: کو ہتھیار بند کرنا تَدَجَّجَ: مسلح ہونا، پورا ہتھیار بند ہونا۔ کہا جاتا ہے ــــ في شِكَّته: وہ اچھی طرح ہتھیار پوش ہو گیا الدُّجَّة: سخت تاریکی الدُّجُج: سخت تاریکی، سیاہ پہاڑ، کالے پہاڑ المُدَجَّج و المُدَجِّج: پوری طرح مسلح، کامل ہتھیار پہنے ہوئے۔ (ح) سیہی، (اس کے پروں کی اسلحہ سے تشبیہ کی وجہ سے) اَسْوَد دُجَاجِيّ: کالا سیاہ۔
الدَّجُوجِي و الدَّيْجُوج جمع دَيَاجِيج: تاریک رات۔
۴ الدَّجاج: دال کی تثلیث کے ساتھ، البتہ دال کی فتح افضل ہے واحد دَجاجة جمع دُجُج: مرغی (پالتو یا جنگلی) ــــ الهندي: ایک بڑا پرندہ جسے دجاج الحبش اور الدجاج الرومي بھی کہتے ہیں المَدَجَّة: عیال، دھاگے کی پیچک یا اس کا گٹا الدَّجّاجي: مرغیاں بیچنے والا۔
۵ دَجْدَجَ الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔

دجر: دَجِرَ ـَ دَجَرًا: حیران ہونا، مدہوش ہونا، صفت دَجِر و دَجْران جمع دَجْرَى و دُجَارَى۔ داجَرَ مُدَاجَرَةً: بھاگنا، فرار ہونا الدُّجْران واحد دِجْرانة: بیل چڑھانے کیلئے نصب شدہ لکڑی۔
الدَّيْجُور جمع دَيَاجير و دَيَاجِر: تاریکی، اندھیرا (ہم کہا کرتے ہیں النور و الديجور: روشنی اور تاریکی) خاکستری رنگ کی سیاہی مائل مٹی۔

دجل: ۱ دَجَلَ ـُ دَجْلًا: جھوٹ بولنا ــــ البعيرَ: اونٹ پر قطران لگانا دَجَّلَ البعيرَ: اونٹ پر قطران لگانا ــــ الاناءَ: برتن پر سونے کا پانی چڑھانا گلٹ کرنا ــــ الشيءَ: کو ڈھانپنا ــــ الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا الدَّجال: گوبر، کھاد الدُّجَيْل و الدُّجالَة: قطران دِجْلة: عراق کے دو بڑے دریاؤں میں سے ایک کا نام: لفظ کی بناء پر مونث، دریا ہونے کی وجہ سے مذکر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کبھی اس پر ال بھی داخل ہوتا ہے۔ چنانچہ کہا جاتا ہے الدِّجلة اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ سیلاب آنے پر زمین کو ڈھانپ لیتا تھا الدَّجّال: سونے کا پانی۔ جمع دجّالون و دَجاجِلة: بڑا جھوٹا، اسی سے ہے مسيح الدجّال: وہ بڑا جھوٹا شخص جو آخر زمانہ میں ظہور کرے گا۔ الدَّجّالة: زمین پر چھانے والا ایک بڑا گروہ۔
۲ دَجَلَ ـُ دَجْلًا و دَجَّلَ بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا، ٹھہرنا، مقیم ہونا۔

دجم: ۱ دَجَمَ ـُ دَجْمًا الليلُ: رات کا تاریک ہونا الدُّجْمة: عشق کی تکالیف و بے چینیاں۔ کہا جاتا ہے اخذته دُجْمُ العشق: اس کو عشق کی بیتابیوں نے گھیر لیا۔
۲ دَجِمَ ـَ دُجْمًا و دَجَمًا: غمگین ہونا۔
۳ الدَّجْم من الشيء: کسی شے کی قسم ــــ غديرٌ دَيْجَم: موجزن تالاب۔

دجن: ۱ دَجَنَ ـُ دَجْنًا و دُجُونًا اليومُ: دن کا ابر اور بارش والا ہونا ــــ الليلُ: رات کا تاریک ہونا صفت اَدْجَن مونث دَجْناء جمع دُجْن۔
اَدْجَنَ الليلُ: رات کا تاریک ہونا ــــ السماءُ: آسمان کا مسلسل بارش برسانا ــــ المطرُ و الحُمَّى: بارش یا بخار کا جاری رہنا ــــ القومُ: بارش میں داخل ہونا اِدْجَوْجَنَ اليومُ: دن کا بارش والا ہونا۔
الدَّجْن جمع دُجُن و دِجان و دُجُون و اَدْجان: چھا جانے والا سیاہ بادل، بہت بارش۔ کہا جاتا ہے يومُ دَجْنٍ و يومٌ دَجْنٌ: بہت بارش والا دن اسی طرح ليلة دجنٍ و ليلةٌ دَجْنٌ: بہت بارش والی رات الأَدْجَن: تاریک۔
الدُّجْنة جمع دُجَن و دُجُنات: تاریکی في السَّوان الابل: اونٹوں کے رنگوں میں بہت بری سیاہی الدُّجُنَّة و الدَّجَنَّة و الدِّجَنَّة جمع دُجُنّات: تاریکی، بارش برسانے والا سیاہ گھٹا ٹوپ بادل۔ کہا جاتا ہے يومُ دُجُنَّةٍ و يومٌ دُجُنَّة: بہت بارش والا دن اسی طرح کہا جاتا ہے۔ ليلةُ دُجُنَّةٍ و لَيْلَةٌ دُجُنَّة: تاریک رات ليلة مِدْجان: تاریک رات الداجنة و المُدْجِنة من السحاب: بہت بارش برسانے والا بادل۔
۲ دَجَنَ ـُ دُجُونًا بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا ــــ الحمامُ و غيرُه: کبوتروں وغیرہ کا مانوس ہونا صفت داجن مونث داجن و داجنة جمع دَواجن کہا جاتا ہے دجنوا في لؤمهم: وہ کمینگی کے عادی ہیں کہ اسے نہیں چھوڑتے۔
۳ داجَنَ مُداجَنَةً: ــــ سے مداہنت کرنا، کو دھوکا دینا۔

دجا: دَجا ـُ دَجْوًا و دُجُوًّا الليلُ: رات کا تاریک ہونا صفت داجٍ مونث داجية ــــ ليلة داجية: تاریک رات داجَى مُداجاةً: سے ظاہر داری برتنا اور اس سے دشمنی چھپانا، کو میانہ روی سے روکنا اَدْجَى اِدْجاءً و تَدَجَّى تَدَجِّيًا و اِدْجَوْجَى اِدْجيجاءً الليلُ: رات کا تاریک ہونا ــــ البيتَ: گھر پر پردہ لٹکانا۔
ليل دَجِيّ: تاریک رات الدُّجْيَة جمع دُجًى: تاریکی یا بادل کے ساتھ تاریکی۔ شکاری کے چھپنے کی جگہ الدَّياجي: اندھیرے، تاریکیاں۔
۲ دَجا ـُ دَجْوًا و دُجُوًّا الثوبُ: کپڑے کا کشادہ ہونا الدُّجَة جمع دُجات و دُجًى: قمیص کا

بَنِ الداجي من العيش: آسودگی نعمةٌ داجية: بھرپور نعمت۔

دحّ: ا دَحَّ ـ دَحًّا الشيءَ في الارض: کو زمین میں چھپانا، دبانا ـ الرجلَ: کو گدی پکڑ کر دھکیلنا۔ ـ البيتَ في الثرى: گھر کو کشادہ کرنا ـ الطعامُ بطنَهُ: کھانے کا پیٹ کو نیچے تک بھر دینا اِنْدَحَّ اِنْدِحاحًا بطنُهُ: پیٹ کا فراخ ہونا۔

۲ الدَّحْدَحُ و الدَّحْدَحَة و الدَّحداح و الدَّحْداحَة و الدُّحاوِح و الدُّحَيدِحَة: پست قد، کوتاقد۔

دحر: ا دَحَرَ ـ دَحْرًا و دُحُورًا و مَدْحَرَةً ہُ: کو ہکالنا، دھتکارنا، دور کرنا، ہٹانا: صفت داحِر و دَحُور۔ صفت مفعول مَدْحُور۔

۲ دَحْرَجَ ہُ: کو لڑھکانا تَدَحْرَجَ: لڑھکنا الدُّحْرُوجَة جمع دَحَارِيج: گبریلے کی بنائی ہوئی گولی۔ الدُّحَيرِجَة: گندم کا چھوٹا دانہ۔ (عام زبان میں)۔

دحز: الدَّحْز: بہت سخت۔

دحس: ا دَحَسَ ـ دَحْسًا بين القوم: لوگوں میں فساد برپا کرنا ـ بالشرّ: ایسے طریقے سے برائی کرنا کہ دوسرا نہ جانتا ہو الدَّحّاس و الدَّحَاس جمع دَحَسات و دَحَاحِيس (ح): زمین کے اندر رہنے والا زرد کیڑا۔

۲ دَحَسَ ـ دَحْسًا الشيءَ: چیز کو بھرنا اَدْحَسَ السنبلُ: بالی میں دانہ پڑنا الدِّحَاس من البيوت: اہل خانہ سے بھرا ہوا گھر الدَّيْحَس: بہت، کثیر (ہر چیز کا)۔

۳ دَحَسَ ـ دَحْسًا برجلِهِ: پاؤں سے کریدنا۔

۴ دَحَسَ ـ دَحْسًا الجزّارُ: قصائی کا کھال اتارنے کے لئے ہاتھ کھال میں گھسانا ـ الثوبَ في الوعاء: کپڑے کو برتن میں داخل کرنا۔

۵ دَحِسَ ـ دَحَسًا اصبعُهُ: کی انگلی کا متورم ہونا، سوجنا۔ صفت مَدْحُوس۔ مَدْحُوسَة: متورم انگلی الداحِس و الداحُوس: انگلی کے سرے پر ورم، سوجن۔

دحص: دَحَصَ ـ دَحْصًا المذبوحُ برجلِه: ذبح کئے جانے والے جانور کا پاؤں پٹکنا ـ الرجلُ: جلدی کرنا۔

دحض: ا دَحَضَ ـ دَحْضًا و دُحُوضًا الحُجَّةَ: دلیل کو باطل کرنا ـ ت الحجّةُ: دلیل کا باطل ہونا ـ ت الشمسُ: سورج کا مغرب کی طرف ڈھل جانا اَدْحَضَ الحُجَّةَ: دلیل کو باطل کرنا اِنْدَحَضَ البرهانُ: دلیل کا باطل ہونا، غلط ثابت ہونا۔

۲ دَحَضَ ـ دَحْضًا: مذبوح کی طرح پاؤں پٹکنا ـ عن الامر: کی تفتیش کرنا۔

۳ دَحَضَ ـ دَحْضًا ت رجلُهُ: کا پاؤں پھسلنا ـ المطرُ التلاعَ: بارش کا زمین کو پھسلنی بنانا، پھسلنے والی بنانا اَدْحَضَ الرجلَ: پاؤں پھسلانا۔ الدَّحْض و الدَّحَض جمع دِحاض من الامكنة: پھسلنی جگہ المَدْحَضَة: پھسلانے والی جگہ۔

دحق: ا دَحَقَ ـ دَحْقًا و ادْحَقَ ہُ: کو دور کرنا، دھتکارنا، ہکالنا اِنْدَحَقَ: اپنی جگہ سے نکل پڑنا الدَّحِيق: دور، دور کیا ہوا دَحِيق القوم: قوم کا دھتکارا ہوا مُنْدَحِق البطن: بڑے پیٹ والا۔ چوڑے پیٹ والا۔

۲ الداحِق: احمق، غضبناک

دحل: ا دَحَلَ ـ دَحْلًا: بھاگ کر چھپ جانا، دور ہونا دَحِلَ ـ دَحَلًا: ڈھیلے پیٹ والا ہونا، صفت: دَحِل ـ الدَّحِل: پست قد فربہ ڈھیلے پیٹ والا۔

۲ دَحَلَ ـ دَحْلًا البئرَ: کنویں کو ایک جانب میں کھودنا اَدْحَلَ في الدَّحل: کھوہ میں داخل ہونا، گھسنا الدُّحْل و الدَّحْل جمع دِحال و ادحال و ادْحُل و دُحُول و دُحْلان: اوپر سے تنگ نیچے سے کشادہ کھوہ الدُّحْلَة: کنواں البئرُ الدَّحُول و الدَّحلاء: اوپر سے تنگ اطراف سے پھیلا ہوا کنواں۔

۳ داحَلَ مُداحَلَةً ہُ: کو دھوکا دینا الدِّحِل: دھوکے باز الدِّحال: امتناع الداحُول جمع دَواحِيل: ہرنوں کے شکار کے لئے نصب کی ہوئی لکڑی ـ والدَّحّال: لکڑی نصب کر کے شکار کرنے والا شکاری۔

دحم: ا دَحَمَ ـ دَحْمًا ہُ: کو زور سے دھکیلنا، ہٹانا۔

۲ دَحْمَسَ الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔ الدَّحْمَس و الدُّحْمُس جمع دَحامِس: ہر سیاہ شئے۔ سخت سیاہ کہا جاتا ہے لیل دُحْمُسٌ: بہت تاریک رات الدُّحَامِس: بہت گندم گوں، موٹا، بہادر۔

۲ دَحْمَلَ به: کو زمین پر لڑھکانا۔

دحا: ا دَحَا ـ دَحْوًا البطنُ: پیٹ کا بڑا ہو کر نیچے کی طرف لٹک جانا ـ اللّٰهُ الارضَ: اللہ تعالیٰ کا زمین پھیلانا اِدْحَوَى اِدْحِوَاءً: پھیلنا۔

۲ دَحَا ـ دَحْوًا الحجرَ بيده: ہاتھ سے پتھر پھینکنا۔ کہا جاتا ہے دحا المطرُ الحَصَى عن وجه الارض: بارش زمین پر سے پتھر بہالے گئی۔

دحي: دَحَى ـ دَحْيًا الشيءَ: کو پھیلانا تَدَحَّى تَدَحِّيًا الشيءُ: پھیلنا اِنْدَحَى البطنُ: پیٹ کا کشادہ ہونا الدِّحْيَة (ح): بندر یا الدِّحْيَة جمع دِحاء: فوج کا سردار الأُدْحِي و الإِدْحِيّ و الأُدْحُوَّة و الأُدْحِيَّة: شترمرغ کے ریت میں دیئے ہوئے انڈے۔

دخّ: الدَّخّ و الدُّخّ: دھواں۔

۲ دَخْدَخَ الرجلُ: چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیز چلنا ـ عنه الشيءَ: سے کسی چیز کو روکنا تَدَخْدَخَ الرجلُ: دلگیر ہونا۔

دخر: دَخَرَ ـ و دَخِرَ ـ دَخْرًا و دُخُورًا: ذلیل ہونا، حقیر ہونا اَدْخَرَهُ: کو ذلیل کرنا۔

دخس: ا دَخَسَ ـ دَخْسًا الشيءَ في الرماد: چیز کو راکھ میں دبانا ـ فيه: میں داخل ہونا الدَّخْس: موٹا، گٹھیلے بدن کا آدمی جمع دِخاسٌ: قریب قریب حلقوں والی زرہ الدِّخِيس: گھنی گھاس۔ کہا جاتا ہے هو دَخِيسُ اللحم: وہ پر گوشت ہے كلاء دِيْخَس: بہت گنجان اور گھنی گھاس۔

۲ دَخِسَ ـ دَخَسًا الحافرُ: کھر کا سوجنا۔ صفت: دَخِس الدَّخَس: جانور کے کھر کی سوجن۔

۳ الدُّخَس (ح) جوان ریچھ الدُّخَس (ح) ڈالفن (Dolphin)، ایک سمندری جانور۔ عددٌ دِخاسٌ: بہت تعداد، کثیر تعداد الدَّخِيس: کثیر تعداد الدَّواخِس و الدُّخَس: دیگدان کے پائے۔

دخل: دَخَلَ ـ دُخُولًا و مَدْخَلًا الدارَ: گھر میں داخل ہونا ـ به: کو داخل کرنا ـ عليه: کی زیارت کرنا، سے ملاقات کرنا اَدْخَلَ ہُ: کو داخل کرنا۔

. داخَلَ مُداخَلةً هُ العُجبُ: میں خود پسندی پیدا ہوجانا۔ هُ فـی امور: کے معاملات میں دخل اندازی کرنا۔ اَدْخَلَ اِدْخالاً و مُدْخَلاً هُ: کو داخل کرنا۔ تَدَخَّلَ: داخل ہونا۔ فـی الامور: معاملات میں خواہ مخواہ دخل دینا، مداخلت کرنا، داخل ہونا۔ ـ الشیءُ: کسی شئے کا تھوڑا تھوڑا داخل ہونا۔ تَداخَلَ الشیءُ: ایک دوسرے میں داخل ہونا۔ هُ: میں داخل ہونا۔ ـت الامورُ: امور کا ملتبس و مشتبہ ہونا۔ اِدَّخَلَ و اِنْدَخَلَ: داخل ہونا۔ الدَّخْلُ: آمدنی، بیماری۔ الدَّخَلُ: کسی قوم کی طرف غلط نسبت کرنے والے۔ الدِّخْلَةُ: مختلف رنگوں کے امتزاج سے ایک رنگ تیار کرنا۔ الدُّخَّلُ جمع دَخاخیل: درخت کی جڑ میں اگنے والی گھاس، لمبے چوڑے جسم گٹھے بدن والا۔ (ح): ایک چھوٹا پرندہ جو درختوں اور کھجور کے بالائی حصوں کے مابین گھس جاتا ہے۔ الدّاخِلُ (فا): اندر آنے والا۔ داخِلةٌ جمع دَواخِلُ الإزار: ازار کا بدن کو چھونے والا حصہ، اندرونی حصہ اس کی ضد خارجَتُهُ ہے یعنی بیرونی حصہ۔ الدِّخال: ہڈی کے جوڑوں کا آپس میں داخل ہونا۔ گھوڑے کی ایال۔ الدَّخیلُ جمع دُخَلاءُ: اپنے آپ کو غیر قوم کی طرف منسوب کرنے والا۔ ہر عجمی کلمہ جو عربی زبان میں داخل کر لیا گیا ہو۔ کہا جاتا ہے۔ هو دِخیلُ فلان: وہ شخص فلاں کے تمام معاملات میں دخل انداز ہے، مداخلت کرتا ہے۔ المَدْخَلُ: داخل ہونا، داخل ہونے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے۔ هُوَ حَسَنُ المَدْخَلِ: وہ امور کو حسن انتظام سے چلاتا ہے۔ دُخَّالُ الأُذُن: کئی ٹانگوں یا چھوٹی ٹانگوں والا سیاہ رنگ کا جانور جو آرام کے دوران کمانی دار شکل سے کنڈلی مار کر بیٹھتا ہے اور خاص طور پر ہر درخت کی چھال کی بیمار حصوں میں رہتا ہے۔ التَّداخُلُ (ف) بیک وقت اور ایک ہی جگہ دو اہتزازی حرکتوں کا وقوع۔ رجل مُتَداخِلٌ: موٹا گٹھے بدن کا آدمی۔

۲۔ دُخِلَ امرُ فلان: کسی کے معاملہ کا اندرونی خرابی رکھنا۔ فی عقله او جسده و دَخِلَ۔ دَخَلاً: کی عقل یا جسم میں خرابی کا داخل ہونا۔ صفت: مدخول علیه، تَداخَلَ هُ: میں داخل ہو کر ایک جی ہونا۔ الدَّخَلُ: عیب، شک، شبہ، دَخَلُ الرجل: نیت، راز، الدَّخَلُ: عقل یا جسم میں فساد و خرابی، حسب و نسب کا عیب، دھوکا، دُخْلَلَتُهُ و دِخْلَتُهُ و دُخْلَتُهُ: کی نیت، کا راز، کہا جاتا ہے۔ هو عفیف الدخلة: وہ نیت کا پاک ہے۔ الدِّخْلَةُ: راز۔ اسی سے ہے۔ فَرَشْتُهُ دِخْلَةَ امری: میں نے اپنے کام کا راز اس کے سامنے کھول کر رکھ دیا۔ دُخَّلُ و دُخَّیْلَی و دُخَیْلاءُ الرجل: نیت، راز۔ داخِلةُ الانسان جمع دَواخِل: نیت، مذہب، راز۔ ـ الارض: زمین کا پست حصہ۔ دَخیلُ الرجل: نیت، راز، مذہب، کہا جاتا ہے: داءٌ دَخیلٌ: بدن کے رگ و ریشہ میں سرایت کر جانے والی بیماری۔ دَخیلةُ الشیءِ: چیز کا اندرونی حصہ۔ المرءِ: انسان کی نیت، انسان کا ضمیر (اندرونی خیال) المُدْخَلُ (مفع): کمینہ، رذیل، غیر قوم میں داخل ہونے والا۔ المَدْخُولُ: وہ جس کی عقل میں فساد و خرابی ہو، عیب دار، دبلا پتلا۔ نَخلةٌ مدخولة: اندر سے بدبودار کھجور کا درخت۔

۳۔ الدُّخْلُلُ و الدُّخْلَلُ: بھیدی، راز دار۔ دُخْلُلُ الرجلِ: اس کی نیت، راز، اس کے امور میں دخیل۔ الدِّخْلِلُ: گوشت میں داخل ہونے والی چربی۔

دخم: ۱۔ دَخَمَ ـ دَخْماً هُ: کو گھبرا کر ہٹانا۔

۲۔ دَخْمَسَ دَخْمَسَةً هُ: کو دھوکا دینا۔

دخن: ۱۔ دَخَنَ ـ دَخْناً و دُخُوناً و اَدْخَنَ و اِدَّخَنَتِ النارُ: آگ سے دھواں اٹھنا۔ دَخِنَ ـ دَخَناً الطعامُ و اللحمُ و غیرهما: کھانے، گوشت وغیرہ میں دھواں لگ کر دھوئیں کی بو دینے لگنا صفت: دَخِنٌ۔ ـت النارُ: آگ کا دھواں اٹھانا۔ ـ و دَخَنَ ـ دُخْنَةً: دھوئیں کے رنگ کا ہو جانا۔ صفت: اَدْخَنُ مؤنث دَخْناءُ۔ دَخَّنَ: تمباکو نوشی کرنا۔ یہ بھی کہتے ہیں۔: دَخَّنَ لِفافةً او نارجیلةً: اس نے سگریٹ پی یا حقہ پیا۔ ـ الشیءَ: کو دھونی دینا۔ تَدَخَّنَ: دھوئیں کی بو دینا۔ ـ النارُ: آگ سے دھواں اٹھنا۔ الدَّخَنُ (مص): دھواں۔ الدُّخْنَةُ: دھواں رنگ، خوشبودار دھواں، عود، لوبان۔ الدُّخان و الدُّخَان جمع اَدْخِنة و دَواخِن و دَواخین: دھواں، (مولدین کی اصطلاح میں): تمباکو۔ المَدْخَنُ: دھوئیں کی جگہ۔ المدخنة: دھواں نکلنے کی چمنی۔ عام لوگ اسے داخون کہتے ہیں اس کی جمع دواخین ہے۔ المِدْخَنةُ جمع مَداخِن: انگیٹھی۔ الداخِنةُ جمع دَواخِن: دھواں نکلنے کا روشندان، چمنی۔ الدَّخْنانُ مؤنث دَخْنانَةٌ: دھوئیں سے ڈھانکی ہوئی چیز۔

۲۔ دَخِنَ ـ دَخَناً خُلُقُهُ: بدعادت ہونا، بدخلق ہونا۔ الدَّخَنُ (مص): فساد، خرابی (کہا جاتا ہے۔ لستُ أصالحه على دَخَنٍ: میں اس کے مکر و فساد کی حالت میں اس سے مصالحت نہیں کروں گا۔) کینہ، عقل، دین اور حسب میں تغیر۔

۳۔ اِدَّخَنَ الزرعُ: کھیتی کے دانوں کا سخت ہو جانا۔

۴۔ الدُّخْنُ واحد دُخْنَةٌ: (ن) باجرا، کنگنی۔ ابو دُخْنَةَ (ح): ایک قسم کا پرندہ چنڈول جیسے رنگ کا۔

دخی: الدَّخَی: تاریکی۔ لیلةٌ دَخْیاءُ: تاریک رات۔

دد: الدَّدُ: کھیل کود (اس کا لام کلمہ غد کی طرح یعنی محذوف ہے۔ کبھی اس واو کو الف سے بدل کر الدَّدا کہا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ ما انا فی دَدٍ ولا الدَّدُ منی: میرا کھیل کود سے کوئی تعلق نہیں اور نہ یہ میرا کوئی شغل ہے)۔ وقت: کہا جاتا ہے: مضی دَدٌ من الدهر: زمانہ کا کچھ وقت گزر گیا۔

۲۔ د۔ د۔ ت (ك) ڈی ڈی ٹی۔ کیڑے مکوڑے مارنے کا ایک کیمیاوی مرکب۔

ددب: الدَّیْدَب و الدیدُبان (فارسی لفظ): چوکیدار، نگہبان، ہراول، رہبر۔

ددن: الدَّدَنُ: لہو و لعب۔ الدَّدان: بے دولت، بے خیر، کند تلوار، شمشیر براں (ضد)۔ الدَّیْدَن و الدَّیْدان: عادت، معمول۔

درّ: ۱۔ دَرَّ ـ دَرّاً الحلیبُ: دودھ زیادہ ہونا۔ ـت الدنیا علی اهلها: دنیا کے خیر کی اہل دنیا پر فراوانی ہونا۔ ـت الناقةُ بلبنها: اونٹنی کا بہت دودھ دینا۔ کہا جاتا ہے۔ دَرَّت حلوبتُهُ: اس کی آسودگیاں بڑھ گئیں۔ دَرّاً و دُرُوراً تِ العروقُ: رگوں کا خون سے بھر جانا۔ ـ العَرَقُ: پسینہ بہنا، ـ ت السماءُ: بارش کا برس پڑنا۔ اَدَرَّتِ الناقةُ: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہو کر بہنا۔ کہا جاتا

ہے۔ اَدَرَّ اللّٰہ لك اخلاف الرزق: اللہ تعالیٰ تم کو رزق کی فراوانی سے نوازے۔ اِسْتَدَرَّ اللبنُ: دودھ زیادہ ہونا۔ ـ ہٗ: کو بہنے دینا، الدَّرّ (مص): دودھ، دودھ کی زیادتی۔ کہا جاتا ہے۔ لِلّٰہِ دَرُّہٗ: اس کی خوبی اللہ ہی کے لئے ہے۔ لَادَرَّ دَرُّہٗ: خدا کرے اس کی بھلائی زیادہ نہ ہو، اسی سے ضرب المثل ہے۔ لِکُلِّ دَرٍّ حالبٌ: ہر دودھ کا کوئی دوہنے والا بھی ہے۔ الدَّارّ (فا) جمع دُرُور و دُرَّر و دُرَّار: بہت دودھ والی اونٹنی۔ الدِرَّۃ جمع دِرَر: دودھ، دودھ کی زیادتی، دودھ کا بہاؤ، خون۔ الدَّرُور: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔ حربٌ دَرُورٌ: خونریز جنگ۔ التَدِرَّۃ: بہت دودھ۔ المِدْرار: بہت بہنے والا یا بہت دودھ والا۔ کہا جاتا ہے۔ عینٌ مِدْرارٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔ سماءٌ مِدْرارٌ: بہت برسنے والا بادل۔

۲۔ دَرَّ ـِ دَرًّا النباتُ: سبزہ پھوٹنا اور گنجان ہونا۔

۳۔ دَرَّ ـِ دَرًّا و دُرُوراً السراجُ: چراغ کا روشن ہونا۔ ـ دَرًّا وجهُه: بیماری کے بعد چہرے پر رونق آجانا۔ رنگ کا بحال ہونا۔ الدُّرّ واحد دُرَّۃ جمع دُرَر و دُرَّات: بڑے موتی۔ الکوکبُ الدِرِّی بتثلیث الدال (فلك): چمکتا ہوا روشن ستارہ۔ دُرِّیُّ السیف: تلوار کی چمک دمک، آب و تاب۔ الدَرِیر: روشن چراغ۔

۴۔ دَرَّ ـِ دَرًّا و دُرُورًات السوقُ: گرم بازاری ہونا۔

۵۔ دَرَّ ـِ دَرِیرًا الفرسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔ اَدَرَّ المغزلَ: تکلے کو زور سے گھمانا۔ الشیءَ: کو حرکت دینا۔ ـت الریحُ السحابَ: ہوا کا بادل لانا۔ استدرّت الریحُ السحابَ: ہوا کا بادل لیکر آنا۔ دَرَرُ الریح: ہوا کی سمت۔ فرسٌ دَرِّیٌ بتثلیث الدال: بہت دوڑنے والا گھوڑا۔ الدَرِیر (مص): تیز رفتار جانور۔ الدَّرَّارۃ: تکلہ۔

۶۔ اَدَرَّ علیہ الضربَ: کو پے در پے مارنا۔ الدِرَّۃ جمع دِرَر: کوڑا۔ کہا جاتا ہے۔ مَرَّ علی دِرَّیۃ: اس کو کوئی چیز اپنے ارادے سے نہیں پھیر سکتی۔

۷۔ الدَّرّ: روح، نفس۔ دَرَرُ الطریق: راستے کا بیچ۔ کہا جاتا ہے: هما علی دَرَرٍ واحدٍ: وہ دونوں ایک ہی راہ پر گامزن ہیں۔ الدُّرَّۃ (ح) طوطا۔

درأ: ۱۔ دَرَأَ ـَ دَرْءًا و دَرْأَۃً ہٗ: کو زور سے دھکیلنا، ہٹانا۔ السیلُ علیہ: پر سیلاب کا امنڈ پڑنا۔ کہا جاتا ہے۔ دَرَأَ الرجلُ علینا: وہ شخص اچانک ہم پر ٹوٹ پڑا۔ دارَأَ مُدَارَأَۃً ہٗ: ایک دوسرے کو دفع کرنا۔ تَدَارَأَ تَدَارُؤًا القومُ: جھگڑے میں بات کو ایک دوسرے پر ڈالنا۔ اِنْدَرَأَ السیلُ: سیلاب کا یکبیک امنڈ پڑنا۔ الحریقُ: آگ کا پھیل جانا۔ فلانٌ علینا: کسی کا ہم پر اچانک نمودار ہونا۔ الدَرْء: پیچھے ہٹانا، روکنا، (اسی سے ضرب المثل ہے) دَرْءُ المَفَاسِد اولی من جلب النِعَم: مفاسد کو دور کرنا، نعمتیں حاصل کرنے سے بہتر ہے۔ کہا جاتا ہے۔ جاء السیلُ دَرْءًا: سیلاب کسی کا نامعلوم جگہ سے اچانک بہہ آیا)، مخالفت۔ المِدْرأ: ہٹانے کا ذریعہ۔ الدَرِیئۃ: نشانہ بازی سکھانے کا حلقہ۔ التُدْرَأ و التُدْرَأۃ: عزت و شوکت کا مالک اور دشمن کو دفع کرنے والا۔

۲۔ دَرَأَ ـَ دَرْءًا و دَرْأَۃً الشیءَ: کو پھیلانا، بچھانا۔

۳۔ دَرَأَ ـُ دُرُوْءًاتِ النارُ: آگ کا روشن ہونا۔ ـ البدرُ: پورے چاند کا چمکنا۔ الدُرِّیئ و الدِرِّیُّ: چمکدار ستارہ۔ الدَرَارِئ (فلك): نامعلوم الاسم بڑے بڑے ستارے۔

۴۔ دارَأَ مُدارَأَۃً ہٗ: سے نرمی برتنا، نرمی کا سلوک کرنا، کو دھوکا دینا، سے دھوکا کرنا، تَدَرَّأَ تَدَرُّؤًا الصائدُ: شکاری کا شکار سے چھپ کر اس کو دھوکا دینا۔ اِدَّرَأَ الصیدَ و للصید: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنے کی جگہ تیار کرنا۔ الدَرِیئۃ: شکار کو دھوکا دینے کے لئے گھات کی جگہ۔

۵۔ تَدَرَّأَ تَدَرُّؤًا علیہ: کی طرف جبر و تشدد کا ہاتھ دراز کرنا۔

۶۔ الدَرْءُ: نیزہ وغیرہ کی چھڑی کی کجی۔ کہا جاتا ہے۔ قَوَّمْتُ دَرْءَہٗ: میں نے اس کی کجی کو ٹھیک کر دیا۔

درب: ۱۔ دَرِبَ ـَ دَرَبًا و دُرْبَۃً: ہوشیار اور ماہر کاریگر ہونا۔ ـ بالشیء: کا عادی ہونا، دلدادہ ہونا، صفت: دَرِب و دارِب مؤنث دَرِبَۃ و دارِبَۃ، دَرَّبَ ہٗ بالشی و وفیہ وعلیہ: کو کسی چیز کا عادی بنانا۔ ـ الجندیَّ: فوجی کا بھگدڑ مچنے کے بعد بھی جنگ میں ڈٹا رہنا۔ (یہ دُرْبَۃ سے ماخوذ ہے) تَدَرَّبَ بالشیء و فیہ و علیہ: کا عادی ہونا۔ الدَرْب جمع دُرُوب و دِراب: راستہ گلی کا کشادہ دروازہ، سب سے بڑا دروازہ۔ الدُرْبَۃ (مص): عادت۔ لڑائی اور ہر کام میں جرأت و دلیری۔ کہا جاتا ہے۔ فی العَفْو دُرْبَۃ: عفو و درگزر بزدلیری کا کام ہے۔ الدَرُوب و الدَرَبُوت من الجمال و النوق: سدھایا ہوا اونٹ یا اونٹنی۔ (الدُرْبَۃ سے ماخوذ ہے) الدُرَّابَۃ: جرأت، دلیری (لڑائی وغیرہ میں) المُدَرَّب (مفع): تجربہ کار، مصائب زمانہ جھیلے ہوئے۔ ـ من الابل: سدھایا ہوا اور گلیوں میں چلنے کا عادی اونٹ۔

۲۔ اَدْرَبَ: بگل بجانا۔ القومُ: دشمن کی سرزمین میں دخل ہونا۔

۳۔ الدِرْبان و الدَرْبان جمع دَرَابنۃ: دربان (فارسی لفظ)

۴۔ دَرْبَزَ البابَ: دروازہ بند کرنا اور اندر سے کنڈی لگا کر باہر سے کھولے جانے کا سدباب کرنا۔ (عام لوگوں کی زبان میں) الدَرْبَزِین و الدَرَابزین و الدَرَابزُون جمع دَرَابزُونات: ستونوں کا جنگلہ۔ (یونانی لفظ)

۵۔ الدِرباس (ح) شیر۔ (ح) کاٹنے والا کتا۔

۶۔ دَرْبَصَ دَرْبَصَۃً: خوف سے خاموش ہو جانا۔

۷۔ الدَّرْبَنْد: دکان کا قفل (فارسی لفظ)

درج: ۱۔ دَرَجَ ـُ دُرُوجًا و دَرَجَانًا الشیخُ او الصبیُّ: بوڑھے یا بچے کا چلنا، دَرِجَ۔ دَرْجًا: اپنے راستہ پر چلنا، اِسْتَدْرَجَ ہٗ: کو زمین پر چلانا۔ الدَرَج جمع اَدْرَاج و دِرَاج: راستہ، کہا جاتا ہے: خَلِّہ دَرَجَ الضَبّ: جس طرح وہ جاتا ہے جانے دو۔ (اسے اپنے حال پر چھوڑ دو) رجعتُ اَدْراجی: میں جس راستہ سے آیا تھا، اسی سے لوٹا، الدَارِج (فا) کہا جاتا ہے صبیٌّ دارِجٌ: پاؤں پاؤں چلنے والا بچہ۔ الدَارِجۃ جمع دَوَارِج: جانور کی ٹانگ۔ الدَرَّاج: چغل خور (ح) تیتر۔ الدَرَّاجَۃ: سائیکل۔ عام لوگ اسے کَرَّاجۃ کہتے ہیں۔ البسکلت بھی کہا جاتا ہے۔ محاصرہ کی مشین۔ المَدْرَج جمع مَدارِج: راستہ، مسلک، (امشِ فی مدرج الحق: حق کے راستہ پر چلو) ہوائی اڈے میں طیارے کی سڑک۔ (Run Way)۔ مَدْرَجُ النملِ: چیونٹوں کے چلنے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے۔ هوا اخفی

من مدرج النمل: وہ چیونٹوں کے راستہ سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔ ـــ الاکمۃ: ایک دوسرے کو قطع کرتے ہوئے پہاڑی راستے۔ المَدْرَجَۃ جمع مَدَارِج: راستہ، راستے کا بڑا حصہ۔

٢- دَرَجَ دُرُوجًا و دَرَجَانًا الرجل: سیڑھیوں پر چڑھنا۔ البناءَ: کو منزلوں والا مکان بنانا۔ دَرَّجَ - دَرْجًا: ترقی کے مدارج طے کرنا۔ دَرَّجَ البناء: عمارت کا زینہ بنانا۔ ہ الی کذا: کو دھیرے دھیرے کسی کے قریب کرنا۔ تَدَرَّجَ اِلی کذا: کی طرف رفتہ رفتہ بڑھنا۔ اِسْتَدْرَجَ ہُ: کو ایک درجہ سے دوسرے درجہ میں ترقی دینا، کو دھوکا دینا۔ ـــ ہ الی کذا: کو کے قریب کرنا۔ الدَّرَج جمع اَدْرَاج و دِرَاج: ایک دوسرے پر مراتب۔ دَرَجُ السُّلَّم: سیڑھی کا پایا۔ الدَّرَجَۃ جمع دَرَج: سیڑھی۔ جمع دَرَجات: طبقہ، رتبہ، درجہ، مرتبہ، چھوٹے یا بڑے دائرے کے محیط کا ٣٦٠واں جزء۔ ـــ السینیۃ: زاویہ قائمہ کے ٩٠ اجزاء میں سے ایک جزء جو ٦٠ دقیقہ کے برابر ہوتا ہے۔ دقیقہ کے ٦٠ ثانیے ہوتے ہیں اور ثانیہ کے دس ثالثے اور ثالثہ دس روابع کا ہوتا ہے۔ عرب ثانیہ کو ٦٠ ثالثوں میں اور ثالثہ کو ٦٠ رابعوں میں تقسیم کرتے تھے۔ وقس علی ھذا۔ ـــ المئویّۃ او غراد: زاویہ قائمہ کا ایک سوواں جزا جو عشرہ طریقے کے مطابق ١٠ ڈیسی گریڈ اور ڈیسی گریڈ ١٠ سنٹی گریڈ اور یہ ١٠ ملی گریڈ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ المُدْرَجَۃ جمع مَدَارِج: افضل یا اعلیٰ تک رسائی کا واسطہ اور ذریعہ۔ کہا جاتا ہے۔ ھذا الامر مَدْرَجَۃٌ لھذا: یہ اس امر کے لئے واسطہ ہے۔ المُدَرَّج: کھلی سیڑھی، گول تماشہ، سامعین (اور ناظرین) کے بیٹھنے کی جگہ، وہ عمارت جہاں لیکچر دیئے جاتے ہیں۔ (Lecture Room, auditorium) (ampli theatre) سینما سکرین، نصف دائرہ کی شکل کی وسیع عمارت جس میں سیڑھیوں کی طرح درجہ بدرجہ کرسیاں ہوئی ہیں اور سامنے کھیلوں کے لئے میدان ہوتا ہے جسے سٹیڈیم کہتے ہیں۔ (Stadium)۔

٣- دَرَجَ دُرُوجًا و دَرَجَانًا القوم: ختم ہو جانا، مر جانا۔ کہا جاتا ہے۔ ھو اکذب مَنْ دبَّ و دَرَجَ: وہ زندوں اور مردوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔ ـ الرجل: بے اولاد فوت ہونا۔ اِنْدَرَجَ القومُ: قوم کا ختم ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ ذھب دَمُہٗ دَرَجَ او ادراجَ الریاح: اس کا خون رائیگاں گیا یعنی انتقام نہ لیا گیا۔ ترابٌ دارِجٌ: ہر جگہ پھیلنے والا غبار۔ کہا جاتا ہے۔ قبیلۃٌ دارِجۃٌ: بالکل تباہ ہو کر ختم ہو جانے والا قبیلہ۔

٤- دَرَجَ - دَرْجًا و دَرَّجَ الثوبَ او الکتابَ: کپڑے یا کتاب کو لپیٹنا، تہہ کرنا۔ اَدْرَجَ الثوبَ او الکتابَ: بمعنی بالا۔ الشیءَ فی الشیءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا اور لپیٹنا۔ اِنْدَرَجَ فی کذا: میں داخل ہونا۔ الدَّرْج: لکھنے کا کاغذ۔ کہا جاتا ہے: اَنْفَذْتُہ فی درج الکتاب: میں نے اس کو خط کے ساتھ بھیج دیا۔ المُدْرَج و المُدْرَجَۃ جمع مَدَارِج: لپٹی ہوئی کتاب یا خط، خط لکھنے کا ورق یا کتاب لپیٹنے کا کاغذ۔ المَدْرَج ج مَدَارِج: تہ کی ہوئی کتاب یا خط یا ورقہ جس پر پیغام لکھا جائے یا جس میں کتاب یا خط لپیٹا جائے۔

٥- دَرَجَ - دَرْجًا: کلام یا دین میں سچائی کے راستے پر جمے رہنا۔

٦- دَرَّجَ ہُ الامرُ: معاملہ کا کسی کو تنگ دل کرنا۔

٧- الدُّرْج جمع اَدْرَاج و دِرَجَۃ: عورتوں کی خوشبو یا اور چیزیں رکھنے کی صندوقچی۔ الدَّرْج فی القراءۃ: روانی کے ساتھ پڑھنا۔ آپ کہتے ہیں: قَرَأَ دَرْجًا: اس نے روانی کے ساتھ پڑھا۔ عام لوگ اسے قرأ کرجاً کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے: ھو وھم دَرْجُ یدِکَ: وہ تیرے ہاتھ میں ہے یا ہیں۔ یعنی تمہارے اشارے پر چلنے والا یا چلنے والے ہیں۔ الدَّرَج جمع اَدْرَاج و دِرَاج: لکھائی کے کام آنے والا کاغذ، دستہ، دو آدمیوں کے درمیان صلح کے لئے سفیر۔ الدُّرَّج: بڑی مشقت کے کام جو انسان کو عاجز کر دیں۔ کہا جاتا ہے: وقع فی الدُّرَّج: وہ بڑی دشواری کے کام میں پھنس گیا۔ الدَّرُوج من الریاح: تیز چلنے والی ہوا۔ الدُّرَّاج جمع دَرَاریج واحد دُرَّاجَۃ (اس میں تا وحدت کی ہے) (ح) تیتر، نر و مادہ ہر دو کیلئے یکساں آتا ہے۔ الدَّرَّاج: بہت پھرنے والا۔ ارضٌ مَدْرَجَۃٌ جمع مَدَارِج: وہ زمین جس میں تیتر بکثرت ملیں۔

درح: دَرَحَ - دَرْحًا ہُ: کو دفعہ کرنا، دور کرنا، ہٹانا۔ دَرِحَ - دَرَحًا: بوڑھا ہونا، صفت دَرِح (مذکر و مؤنث)۔ المَدْرَحِیَّۃ: مادیت اور روحیت سے ماخوذ ہے اور ان دو عقیدوں کے امتزاج سے کنایہ ہے یعنی خالق اور خلق اور انسانی رویہ میں مادی عوامل کی تاثیر کا اعتقاد۔

درد: ١- دَرِدَ - دَرَدًا: غضبناک ہونا صفت دَرِدٌ۔ بے دانتوں کا ہونا، صفت اَدْرَدُ مؤنث دَرْدَاء جمع دُرْد۔ اَدْرَدَہُ: کے دانتوں کو گرانا۔ اسنانَہٗ: کو پوپلا کر دینا۔ الدُّرْد (ح): اگلے دانتوں کے بغیر تھن دار جانور جن کے ناخن زمین کھودنے میں مدد دیتے ہیں جیسے چیونٹی خور۔ الدُّرْدِیّ من الزیت ونحوہ: تلچھٹ۔

٢- دَرْدَبَ الرجلُ: خوف زدہ کی طرح بھاگنا اور پیچھے مڑ مڑ کر دیکھتے جانا جیسے توقع ہو کہ اس کے پیچھے کچھ ہے۔ امرأۃٌ دَرْدَب: رات میں آنے جانے والی عورت۔

٣- الدَّرْدَبِیس: مصیبت، بوڑھا یا بوڑھی، بہت بوڑھی عورت۔

٤- دَرْدَرَ الشیخُ او الصبیُّ البُسْرَۃَ: آہستہ آہستہ کھجور چبانا۔ الدُّرْدُر جمع دَرَادِر: بچے کے دانت نکلنے کی جگہیں۔ الدَّرْدار: ڈھول کی آواز۔ ـــ او الدُّرْدار (ن): ایک زرد پھولوں اور خاردار پتوں والا بڑا درخت۔ الدُّرْدُود: بھنور۔

درز: ١- دَرِزَ - دَرَزًا: دنیا کی نعمتوں اور لذتوں پر قادر ہونا۔ الدَّرْز جمع دُرُوز: دنیا کی نعمتیں اور لذتیں۔ اُمّ دَرْزَۃ: دنیا (کی کنیت)

٢- دَرَزَ - دَرْزًا الثوبَ: کپڑا باریک سینا۔ ـ الخیّاطُ الدُّرُوزَ: درزی کا سیون کو باریک سینا۔ الدَّرْز (مص) جمع دُرُوز: مغزی، گوٹ، سیون۔ اولاد دَرْزَۃ: درزی لوگ، جولاہے۔ الدَّرْزِی: درزی۔

٣- بناتُ الدُّرُوز: جوئیں اور ان کے انڈے۔ اولاد دَرْزۃ: کمینے لوگ۔ الدُّرْزِی و الدَّرَزِیّ جمع دَرَزَۃ نیز دُرُوز دُرْزِی نامی جماعت سے منسوب۔

درس: دَرَسَ - دُرُوسًا الرسمُ: نشان مٹنا، صفت: دارِس جمع دَوَارِس۔ ـــ الشیءُ: کا اثر جاتا رہنا۔ دَرَسًا الرسمَ: نشان کو مٹا دینا۔ الثوبَ:

کپڑے کو بوسیدہ کرنا۔ دَرَسَ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہوجانا۔ اِنْدَرَسَ الرسمُ: نشان کا مٹنا۔ الخبرُ: خبر ناپید ہونا۔ الدَّرْس (مص) جمع دُرُوس: پوشیدہ راستہ۔ ـــــ والدِّرْسُ جمع اَدْرَاس و دِرْسَان والدَّرِيس: بوسیدہ کپڑا۔ المَدْرُوس (مفع) بوسیدہ کپڑا۔

۲۔ دَرَسَ ـُ دَرْسًا النّاقةَ: اونٹنی کو سدھانا۔ دَرَّسَ البعيرَ: اونٹ کو سدھانا۔ الدُّرْسة: ریاضت، ورزش

۳۔ دَرَسَ ـُ دَرْسًا و دِرَاسةً الكتاب او العلمَ: کتاب یا علم کو یاد کرنے کیلئے متوجہ ہونا۔ دَرَّسَ و اَدْرَسَهُ الكتابَ: کو کتاب پڑھانا۔ دَارَسَ مُدَارَسَةً و دِرَاسًا الكتبَ: کتابیں پڑھنا۔ ایک دوسرے کو پڑھ کر سنانا، باہم پڑھنا۔ تَدَارَسَ الطلبةُ الكتابَ: طلبہ کا کتاب مل کر پڑھنا۔ کہا جاتا ہے۔ تَدَارَسَ الكتابَ و اِدَّارَسَهُ: اس نے کتاب پڑھی۔ دُرُوسُ الأشياء: انسانی جسم، حیوانات، نباتات، آلات، معدنوں، پانی، ہوا وغیرہ کے مطالعے۔ الدَّرَّاس: بہت پڑھنے والا۔ المَدْرَسة: طلبہ کے تعلیم پانے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے۔ هذه مدرسةُ النعم: یہ نعمتوں کا راستہ ہے۔ المِدْرَس: پڑھنے کی کتاب، پڑھنے کی جگہ۔ المِدْرَاس: تورات پڑھنے کی جگہ (گھر)۔

۴۔ دَرَسَ ـُ دَرْسًا و دِرَاسًا الحنطةَ: گیہوں کو گاہنا۔ الدَّرْس (مص) جمع دُرُوس: سبق طریقٌ مَدْرُوس: چلتا ہوا راستہ۔ فراش مَدْرُوسٌ: بچھا ہوا فرش۔

۵۔ دَارَسَ مُدَارَسَةً و دِرَاسًا الذنوبَ: گناہوں کا ارتکاب کرنا۔

۶۔ الدَّرْس والدِّرْسُ جمع اَدْرَاس و دِرْسان و الدَّرِيس: اونٹ کی دم۔ المَدْرُوس: مجنوں۔

دَرَّسَ: تعلیم دینا۔ ـ ہ ہ: کو کی تعلیم دینا، کو کچھ پڑھانا۔ دَارَسَ ہ: کے ساتھ مل کر پڑھنا، مطالعہ کرنا، تَدَارَسَ ہ: باہم کسی چیز کا احتیاط سے مطالعہ کرنا۔ اِنْدَرَسَ: مٹ جانا، محو ہوجانا، نام ونشان نہ رہنا، ختم ہوجانا۔ دَرَسَ: مٹانا، محو کرنا، نام ونشان مٹانا، ناپید ہوجانا، جمع دُرُوس: مطالعہ، مطالعے، سبق (نصابی کتاب کا) باب، جماعت، جماعت کا وقت، عرصہ، مدت، وقت، لیکچر، (تجربہ کا دیا ہوا) سبق، اَلْقَى دُرُوسًا عن: پر لیکچر دینا۔ اعطى دروسًا: سبق دینا۔ دُرُوسٌ مَنْزِلِيَّة: طالب علم کا گھر پر کرنے کا کام۔ ہوم ورک۔ دِرَاس (گندم وغیرہ) گاہنا۔ دِرَاسة جمع دِرَاسات مطالعہ۔ دراسة عالية: کالج کے مطالعے۔ دراسة ثانوية: ثانوی مدرسہ میں حاضری، ثانوی تعلیم، ہائی سکول کی تعلیم۔ دِرَاسة متوسطة: ثانوی تعلیم، ہائی سکول کی تعلیم، دِرَاسِي: مطالعہ یا مطالعوں کے متعلق، مدرسی، مکتبی، تعلیمی، سکول کی، درسی، تربیتی، پڑھائی کے متعلق، اتالیقی۔ رسوم دراسية: ٹیوشن فیس۔ سنة دراسية: تعلیمی سال۔ دَرِيس خشک کیا ہوا ترفل، عُمَّالُ الدَّرِيسَة: ریلوے سیکشن پر کام کرنے والے۔ دَرَّاس جمع دَرَّاسُون: (سرگرم) طالب علم۔ دَرَّاسَة: بالی سے اناج نکالنے کا آلہ، غلہ کوب، وہ لکڑی جس سے کٹے ہوئے پودوں کو پیٹ کر اناج الگ کرتے ہیں، گاہنے کی مشین۔ حَصَّادَة دَرَّاسَة: فصل کاٹنے اور گاہنے کی مشین۔ دِرْوَاس ایک قسم کا بڑا کتا جس کے ہونٹ اور کان لٹکتے رہتے ہیں۔ مَدْرَسَة: جمع مَدَارِس (مذہبی) مدرسہ، سکول۔ ـــــ ابتدائية جونیئر ہائی سکول۔ ـــــ اَوَّلِيَّة بنیادی سکول، گریڈ سکول۔ ـــــ ثانوية: ثانوی سکول، ہائی سکول۔ ـــــ تِجَارِية تجارتی کالج یا سکول۔ ـــــ حربية: عسکری درسگاہ۔ ـــــ داخلية: بورڈنگ سکول۔ ـــــ عالية (عُليا) کالج۔ مدرسة الفنون و الصنائع: صنعتی فنون کا سکول، عملی فن اور دستکاری کا سکول۔ مدرسة كُبْرَى: کالج۔ المدرسة القديمة: مذہبی یا فنکارانہ تحریک۔ تَدْرِيس: پڑھانا، تعلیم دینا، هَيْئَةُ التدريس: ٹیچنگ سٹاف، اساتذہ، معلمین (تعلیمی ادارہ کا) شعبہ، پروفیسر حضرات۔ دَارِس جمع دَوَارِس: مٹا ہوا، محو شدہ، نام و نشان مٹا ہوا، قدیم، پرانا، شکستہ، ٹوٹا پھوٹا، ریزہ ریزہ ٹکڑے ٹکڑے (ہونے والا) تَجَدَّدَ دَارِسُهُ دوبارہ جی اٹھنا، مُدَرِّس جمع مُدَرِّسُون: مدرس، ٹیچر، معلم، انسٹرکٹر، لیکچرار۔ مُدَرِّسٌ مساعِد: معاون پروفیسر۔

درص: دَرِصَ ـَ دَرَصًا النّاقةُ: اونٹنی کا بڑھاپے کے سبب ٹوٹے ہوئے دانتوں والی ہونا، صفت: دَرْصَاء الدَّرْص والدِّرْصُ جمع اَدْرَاص و دِرَصَة و دِرْصَان و دُرُوص و اَدْرُص (ح): چوہے، بلی، خرگوش وغیرہ کا بچہ۔ الدَّرِص والدَّرُوص (ح) تیز رفتار اونٹنی۔ اُمّ اَدْرَاص (ح): جنگلی چوہا، بلا (کہا جاتا ہے۔ وقعوا في اُمِّ اَدْرَاص: وہ ہلاکت میں پڑ گئے۔) مصیبت۔

درع: ۱۔ دَرِعَ ـَ دَرَعًا الفرسُ وغيرُهُ: گھوڑے وغیرہ کا کالے سر اور سفید بدن ہونا صفت اَدْرَع مؤنث دَرْعاء جمع دُرْع۔ اَدْرَعَ الشهرُ: مہینے کا آدھے حصہ سے گذر جانا۔ الدُّرَع و الدُّرَع: قمری مہینہ کی سولہویں، سترہویں اور اٹھارویں راتیں۔ الدَّرْعاء جمع دُرْع من الليالي: وہ راتیں جن میں چاند صبح کے وقت نکلتا ہے۔

۲۔ دَرَعَ ـَ دَرْعًا الشاةَ: بکری کی کھال اس کی گردن کی طرف سے اتارنا۔ ـ الرقبةَ او اليدَ: گردن یا ہاتھ کا جوڑ اکھاڑنا۔ اِنْدَرَعَ العظمُ: ہڈی کا گوشت سے جدا ہونا۔

۳۔ دُرِعَ الزرعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھالیا جانا۔ ـــــ الماءُ: پانی کے قریب کی ہر شے کو کھالیا جانا۔ اَدْرَعَ الماءُ: پانی کے قریب ہر چیز کا کھالیا جانا۔ ماءٌ مُدْرَعٌ و مُدَّرِعٌ: پانی جس کے اردگرد کی چراگاہ چرلی گئی ہو۔ رَوْضَة مُدْرِعَة: وہ باغ جس کے اردگرد کو کھالیا گیا ہو۔

۴۔ دَرَّعَ ہ: کو زرہ پہنانا۔ المرأة: عورت کو قمیض پہنانا۔ اَدْرَعَ و اِدَّرَعَ: زرہ پہننا۔ ـــــ الليلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا اور اسے اپنا پردہ بنانا۔ کسی چیز کے اندر کوئی چیز داخل کرنا۔ تَدَرَّعَ: زرہ پہننا۔ اِنْدَرَعَ البطنُ: پیٹ کا بھرنا۔ الدِّرْع جمع دُرُوع و اَدْرُع و دِرَاع تصغير دُرَيْع: زرہ (مؤنث ہے کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتی ہے۔) چھوٹا کپڑا جو کمسن بچی گھر میں پہنتی ہے۔ دِرْعُ المرأة جمع اَدْرَاع: عورت کی قمیض یا کپڑا جو گھر میں پہنے (مذکر ہے۔) الدَّارِع (فا) زرہ پوش۔ الدَّارِعَة (دارع کا مؤنث) جمع دَوَارِع (اع): فولادی جنگی جہاز۔ الدُّرْعَة جمع دُرَع: چھلکے کی طرح ایک چیز جس کو درخت خرما کے اردگرد لگا دیا جاتا ہے۔ المِدْرَعَة عند اليهود: علمائے

یہود کے پہننے کا ایک تانی کپڑا۔ المُدَرَّع (ح): ہڈی کے خول والا ایک قسم کا جانور۔ المُدَرَّعَةُ (ع): فولادی جنگی جہاز۔ الدُّرَّاعة جمع دَرَارِيع و المِدْرَعة جمع مَدَارِع: آگے سے کھلنے والا جبہ۔ المِدْرَعِيَّة جمع دَرَاعِيّ: زرہ کو چھیدنے والا نیزہ۔

۵۔ دَرَّعَ هُ: کا گلا گھونٹنا۔ الشيءَ: کو ظاہر کرنا۔

۶۔ دَرَّعَ الرجلُ: چلنے میں آگے بڑھنا۔ اِنْدَرَعَ في السير: چلنے میں آگے بڑھنا۔ اندرع يفعل كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔ القمرُ من السحاب: چاند کا بادل سے باہر نکل آنا۔

۷۔ الدَّرِع من العُشب: تازہ گھاس۔

درف: ۱۔ الدَّرْف: سایہ، پناہ، جانب۔ الدَّرْفَة: دروازے کا ایک پٹ (عوامی زبان میں) فصيح الصِّفق ہے۔

۲۔ دَرْفَقَ و اِدْرَنْفَقَ في سيره: تیز چلنا۔

درق: ۱۔ دَرَقَ ـُ دَرْقًا في المشي: تیز چلنا۔ دَرَّقَ هُ: کو نرم و ملائم کرنا۔ الدَّرَق: ہر سخت چیز۔ الدَّرَقَة جمع دَرَق: چمڑے کی ڈھال۔ الدَّوْرَق جمع دَوَارِق: دو دستے والا بڑا لوٹا (فارسی لفظ) عابدوں اور زاہدوں کے پہننے کی ٹوپی اور پہننے والوں کو دَوْرَقِيُّون کہا جاتا ہے۔ الدُّرَّاق واحد دُرَّاقَة (ن): میوہ کا ایک درخت جس کا گودا مزیدار ہوتا ہے۔ اس پر ایک مخملی باریک چھلکا ہوتا ہے۔ اسے الدُّرَّاقن بھی کہا جاتا ہے۔ اس درخت کا پھل۔ شراب۔ و الدِّرْيَاق: تریاق۔ الدَّرْقَاء: بادل۔

۲۔ دَرْقَلَ الرجلُ: تیزی سے گزرنا، رقص کرنا، ناچنا، ناز سے چلنا۔ الدِّرْقِل: ریشمی کپڑا۔

درك: ۱۔ دَرَكَ المطرُ: بارش کا پے در پے برسنا۔ فلوك مُدَارَكَةً و دِرَاكًا: سے لاحق ہونا، جاملنا۔ ـــ الطعنَ: پے در پے نیزہ مارنا۔ ـــ الشيءَ: ایک کو دوسرے کے پیچھے کرنا۔ یکے بعد دیگرے کرنا۔ اَدْرَكَ الشيءَ: سے مل جانا، لاحق ہونا۔ تَدَارَكَ القومُ: ایک کا دوسرے سے آملنا۔ اسی معنی میں اِدَّارَكَ بھی ہے۔ ـــ الخطأَ بالصواب: غلطی کی درستی کرنا (کہا جاتا ہے تَدَارَكَهُ اللهُ برحمته: اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت میں لے لے)۔ ـــ مافاتَ: ہاتھ سے نکلی ہوئی بات کی تلافی کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ تَدَارَكَ القومَ: اس نے قوم کی تلافی کی۔ اِدَّرَكَ هُ: سے جاملنا، لاحق ہونا۔ اِسْتَدْرَكَ الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری چیز کے ذریعے حاصل کرنے کا ارادہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: اِسْتَدْرَكَ النجاةَ بالفرار: اس نے بھاگ کر نجات حاصل کرنے کا ارادہ کیا۔ ـــ الخطأَ بالصواب: غلطی کی درستی اور اصلاح کرنا۔ ـــ مافاتَ: ہاتھ سے نکلی ہوئی بات کی تلافی کرنا۔ ـــ عليه القولَ: کسی کی بات میں غلطی نکالنا۔ الدَّرْك و الدَّرَك: چیز کی انتہائی گہرائی (کہا جاتا ہے: بَلَغَ الغوّاصُ دَرَكَ البحرِ: غوطہ خور سمندر کی انتہائی گہرائی میں پہنچا۔) لاحق ہونا۔ (کہا جاتا ہے: فرسٌ دَرَكُ الطريدة: بھاگے ہوئے جانور تک پہنچنے والا گھوڑا) تاوان۔ کہا جاتا ہے۔ مالحقك من دَرَكٍ فعَلَيَّ خلاصُهُ: جو تاوان تم پر قائم ہوا اس کا ذمہ دار میں ہوں۔ دَرَاكِ: اسم فعل بمعنی: اَدْرِكْ۔ الدِّرَاك: متصل۔ کہا جاتا ہے۔ سيرٌ دِرَاكٌ: جاری سیر۔ الدَّرَكَة جمع دَرَكَات: درجہ۔ درکہ اور درجہ میں فرق یہ ہے کہ تنزلی کی صورت میں درکہ بولتے ہیں اور ترقی کے موقعہ پر درجہ کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ الجنّةُ درجات و النار دَرَكات: جنت ترقی کے مدارج اور جہنم نیچے سے نیچے جانے سے عبارت ہے۔ الدَّرِيكة: بھگائی ہوئی۔ الإستدراك (مص): پچھلی گفتگو سے پیدا شدہ وہم کا ازالہ۔

۲۔ اَدْرَكَ الشيءُ: چیز کا اپنے وقت پر پہنچنا۔ الثمرُ: پھل کا پکنا۔ الولدُ: لڑکے کا بالغ ہونا۔

۳۔ اَدْرَكَ المسألةَ: مسئلہ کو جان لینا۔ الشيءَ ببصره: چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لینا۔ الإدراك (مص): قوت مدرکہ، ادراک کی قوت۔ الدَّرَّاك: مرغوب چیز کو پالینے والا۔ رجل مُدْرِكَةٌ: تیز ادراک والا۔ تاء مبالغہ کی ہے۔ تانیث کی نہیں۔ المُدْرَكَات و المَدَارِك: حواس خمسہ۔ مَدَارِكُ الشرع: ایسے مقامات جہاں سے احکامات شرعیہ کا پتہ چلے اور نصوص سے استدلال کیا جائے۔

۴۔ اَدْرَكَ بثأره: خون کا بدلہ لے لینا۔ الدَّرْك و الدَّرَك: حاجت پانا۔

۵۔ رجالُ الدَّرَك: فوجی قوت جن کے سپرد امن عامہ کی حفاظت ہوتی ہے۔ اسے جندرمہ کہا جاتا ہے۔ ایک کو دَرَكِيّ کہا جاتا ہے۔ اور دَرَكِي بھی۔

۶۔ الدَّرْبُكَة: بھیڑ، انبوہ۔ الدَّرَابُكَّة (مو): ایک قسم کا باجہ۔ اسے دِرْبُكَّة بھی کہا جاتا ہے۔

درم: ۱۔ دَرِمَ ـَ دَرَمًا العضوُ: گوشت کا عضو کی ہڈی کو چھپالینا۔ صفت دَرِم و دَارِم و دَرِيم و اَدْرَم۔ ـــ ت الساقُ: ہموار ہونا۔ دَرَّمَ اَظْفَارَهُ: اپنے ناخن کاٹنے کے بعد ہموار کرنا۔ درعٌ دَرِمَة: نرم یا چکنی متوازن زرہ۔ درعٌ مُدَرَّمَة: نرم چکنی اور ہموار زرہ۔

۲۔ دَرِمَ ـ دَرِمَت الاسنانُ: دانتوں کا گرنا یا گرنے کے قریب ہونا۔ البعيرُ: اونٹ کا دانت گرانا۔ اَدْرَمَ الصبيُّ: نئے دانت نکلنے کے لئے بچے کے دانت ہلنا۔ صفت: اَدْرَم مؤنث دَرْمَاء۔

۳۔ دَرَمَ ـِ دَرْمًا و دَرَمًا و دَرَمَانًا و دَرَامَةً القنفذُ و الارنب و نحوهما: خار پشت یا خرگوش وغیرہ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔ اسی طرح دَرَمَ الشيخُ و الصبيُّ: بوڑھے اور بچے کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔ دَارَمَ مُدَارَمَةً: بوجھل ہوتے ہوئے تیز چلنا۔ الدَّرِمَة: دَرِم کا مؤنث (ح) خرگوش۔ الدَّرَّام مؤنث دَرَّامَة: بدرفتار، پستہ قد۔ الدَّرَّامة (ح): خار پشت، سہی، خرگوش۔

۴۔ الدَّرْمَاء (ن): سرخ پتوں والا ایک پودا۔ الدَّرَامَا: ڈرامہ۔

۵۔ دَرْمَسَ: خاموش رہنا۔ الشيءَ: چیز کو چھپانا۔

۶۔ دَرْمَصَ دَرْمَصَةً: خاکساری کرنا۔

۷۔ الدَّرْمَق: سفید آٹا، میدہ۔

۸۔ دَرْمَكَ: روڑنا۔ البناءَ: عمارت کو چکنا کرنا۔ الدَّرْمَك: نرم و ملائم مٹی۔ سفید آٹا، میدہ۔ الدُّرْمُوك: غالیچہ۔

درن: ۱۔ دَرِنَ ـَ دَرَنًا الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔ صفت: دَرِن و مِدْرَان مؤنث دَرِنَة و مِدْرَان۔ اَدْرَنَ الثوبَ: کپڑے کو میلا کرنا۔ ـــ الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔ الدَّرَن جمع اَدْرَان: میل کچیل۔

۲۔ اَدْرَنَت الماشيةُ: مویشی کا پرانی گھاس چرنا۔ الدَّرِين: پرانی خشک گھاس جس کو جانور نہ چریں، بوسیدہ کپڑا، ام دَرِين: قحط زدہ زمین۔

٣- الدَّرَّان (ح): لومڑی۔ اُمُّ دَرَن: دنیا۔

٤- الدُّرْنُوك و الدُّرْنِيك جمع دَرَانِيك: غالیچہ، قالین۔ رواں دار کپڑا۔

دره: ا- دَرَهَ دَرْهًا عليهم: پر اچانک آجانا۔ دَارِهَةُ الدهر: مصائبِ زمانہ۔ التُّدْرَه: وضع، مدافعت کہاجاتا ہے۔ هو ذُو تُدْرَهٍ: وہ اپنے دشمنوں پر اچانک ٹوٹ پڑتا ہے۔

٢- دَرَهَ دَرْهًا لهم و عنهم: کی طرف سے مدافعت کرنا، کی حفاظت کرنا۔ المِدْرَه جمع مَدَارِه: سردار، قوم کا لیڈر، نمائندہ۔ التُّدْرَه: دفع کرنا، مدافعت کرنا۔

٣- دَرَهَ دَرْهًا على كذا: پر کو زیادہ کرنا۔

٤- دَرْهَمَ الخَبَّازِي: خبازی کا درہموں کی طرح گول پتے نکالنا۔ دُرْهِمَ الرجلُ: بہت درہموں والا ہونا۔ الدِّرْهَم و الدِّرْهِم و الدِّرْهَام جمع دَرَاهِم: چاندی کا سکہ (یونانی لفظ) مولدین کے نزدیک الدَّرَاهِم کے معنے مطلقاً نقود کے ہیں۔ المُدَرْهَم: بہت درہموں والا، مالدار۔

٥- اِدْرَهَمَّ: عمر رسیدہ ہونا۔ بڑھاپے کے باعث کے دانتوں کا گرنا۔ صفت مُدْرَهِمّ۔

٦- اِدْرَهَمَّ البصرُ: نظر کا کمزور ہونا۔ تاریک ہونا۔

دروش: الدَّرْوِيش: راہب، عابد، زاہد (فارسی لفظ ہے جس کے معنی فقیر کے ہیں۔)

دری: ا- دَرَى دَرْيًا و دِرْيًا و دَرْيَةً و دِرْيَةً و دَرَيَانًا و دِرْيَانًا و دُرِيًّا و دِرَايَةً (یہ آخری مصدر سب سے زیادہ مستعمل ہے۔) الشيءَ بالشيءِ: کو سے جاننا۔ اَدْرَى الرجلَ بكذا: کو سے باخبر کرنا۔ کہاجاتا ہے۔ ما اَدْرَاكَ و ما يُدْرِيكَ: تم نہیں جانتے۔

٢- دَرَى دَرْيًا و تَدَرَّى و ادَّرَى الصيدَ: شکار کو دھوکا دینا۔ دَارَى مُدَارَاةً: سے باہم نرمی کرنا، کو دھوکا دینا۔

٣- دَرَى دَرْيًا الرأسَ: سر میں کنگھی سے کھجانا۔ المِدْرَى و المِدْرَاة و المِدْرِيَة جمع مَدَارٍ و مَدَارَى: کنگھی، سینگ۔

دزر: دَزَرَ دَزْرًا هُ: کو دفع کرنا، ہٹانا۔

دس: ا- دَسَّ دَسًّا و دِسِّيسَى الشيءَ تحت التراب و فيه: کسی چیز کو مٹی کے نیچے چھپانا۔ اِنْدَسَّ: دفن ہونا۔ دھنسنا۔ المِدَسّ: زخم کی گہرائی معلوم کرنے کا آلہ۔ الدَّسِيس جمع دُسُس: مٹی میں چھپائی ہوئی چیز، راکھ میں بھونی ہوئی شے۔ الدَّسَّاس (ح): سرخ رنگ کا چھوٹا سانپ جو مٹی میں چھپا رہتا ہے۔ ضرب المثل ہے۔ العِرْقُ دَسَّاسٌ: باپ دادا کی عادتیں بیٹوں میں آکر رہتی ہیں۔ الدَّسَّاسَة: سانپ کی چھتری۔ (ح): سرخ رنگ کا چھوٹا سانپ جو مٹی میں چھپا رہتا ہے۔ (ح): لمبا سرخ رنگ کا کیڑا۔

٢- دَسَّ دَسًّا و دِسِّيسَى عليه: کے خلاف سازش کرنا، خفیہ حیلہ کرنا۔ دَسَّسَ تَدْسِيسًا: بمعنی چھپانا، دھنسانا (تشدید مبالغہ کے لئے ہے) کہا جاتا ہے۔ دَسَّى جیسے کہا جاتا ہے۔ تَظَنَّى تَظَنَّنَ ہے۔ تَدَسَّسَ به الى أعدائه: کے دشمنوں کے ساتھ ملکر اس کے خلاف سازش کرنا۔ الدَّسِيس جمع دُسُس: وہ شخص جس کو خبریں لانے کے لئے بھیجا جائے۔ الدُّسُس: کاموں میں دکھاوا کرنے والے، ریاکار لوگ۔ الدَّسِيسَة: چھپا ہوا مکر، پوشیدہ دشمنی۔ الدَّاسُوس: جاسوس۔

دست: ا- الدَّسْت: جمع دُسُوت: (فارسی لفظ) حیلہ، دھوکا، مکان کا صدر مقام، مجلس، تکیہ، کاغذ، لباس، صحراء ـــ في لعب الشطرنج: (شطرنج کے کھیل میں بولتے ہیں: الدَّسْتُ لِي: میں جیت گیا۔ الدَّسْتُ عَلَيَّ: میں ہار گیا، مجھ کو مات ہوگئی۔) ایک معروف کھیل (یا دست)، جس میں مرغی کی ہڈی استعمال کی جاتی ہے) تانبے کی بڑی دیگچی (عام زبان میں)۔

٢- الدَّسْتَجَة: جمع دَسَاتِج: گٹھا، مٹھا شیشے کا بڑا برتن۔ (فارسی لفظ)

٣- الدَّسْتُور: جمع دَسَاتِير: (فارسی لفظ) مجموعہ قوانین، وزیر (قانون کی وجہ سے)، اجازت، وہ کتاب جس میں بادشاہ کے قوانین وضوابط درج ہوں، فوجیوں کے ناموں اور ان کے وظائف وغیرہ کا رجسٹر۔

٤- الدَّسْتَان: جمع دَسَاتِين (مو): موسیقی کی اصطلاح میں بربط کا تار (فارسی لفظ)

دسر: ا- دَسَرَ دَسْرًا هُ: کو نیزہ مارنا، کو دفع کرنا، ہٹانا۔ دَوْسَر: شاہ عراق نعمان بن منذر کی فوج کے دستہ کا نام۔ الدِّسْرَاء: جمع دُسُر: کشتی

٢- دَسَرَ دَسْرًا الشيءَ: کو میخ لگانا۔ ـــ السفينةَ: رسی یا میخ وغیرہ سے کشتی کی درستی کرنا۔ ـــ الدِّسَار في الشيء: چیز میں میخ ٹھونکنا ـــ الدِّسَار جمع دُسُر و دُسْر: کیل، میخ، جہاز وغیرہ کی درزیں بند کرنے کے لئے پرانی رسیوں کی سن۔

٣- الدَّوْسَر: گیہوں میں ایک تلخ قسم کا دانہ (ح): شیر، (ح): موٹا اونٹ، ـــ و الدَّوْسَرِيّ و الدُّوَاسِر و الدُّوَاسِرِيّ و الدَّوْسَرَانِيّ: مضبوط، موٹا۔

دسع: ا- دَسَعَ دَسْعًا: منہ بھر کر قے کرنا۔ ـــ بقَيْئِه: قے پھینکنا۔ ـــ الشيءَ: کو دفع کرنا، ہٹانا۔ ـــ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ ـــ البعيرُ جِرَّتَهُ: اونٹ کا جگالی کرنا۔ بعيرٌ دَيْسَع: بہت جگالی کرنے والا اونٹ۔ ـــ المَدْسَع: حلق میں کھانے کی نالی۔ ـــ الدَّسِيع: اونٹ کے حلق میں نرخرے کی جگہ۔ الدَّسِيعَة جمع دَسَائِع: بڑا پیالہ۔

٢- دَسَعَ دَسْعًا العِرْقُ: رگ کا گوشت میں چھپنا۔

٣- دَسَعَ دَسْعًا الرجلُ: بہت بخشش دینا۔ الدَّسِيعَة جمع دَسَائِع: بہت بخشش، عمدہ دسترخوان۔

٤- الدَّسِيعَة: جمع دَسَائِع: طبیعت۔ قوت۔

دسق: ا- دَسِقَ دَسَقًا الحوضُ: حوض کا بھرنا، لبالب ہونا۔ اَدْسَقَ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ الدَّيْسَق: بھرا ہوا حوض۔

٢- الدَّيْسَق: چاندی کا تھال یا خوانچہ۔ صاف چاندی کا ہر زیور، لمبا راستہ، بوڑھا آدمی، خوبصورتی، روشنی، سفیدی، سراب کی سفیدی اور چمک۔

دسک: ا- الدَّوْسَك: چمڑے کی پٹی۔

٢- الدَّسْكَرَة جمع دَسَاكِر: (فارسی لفظ): بڑا گاؤں، گرجا، ہموار زمین، وہ جگہیں جہاں شراب اور کھیل کود کی چیزیں ہوں۔ محل جیسی عمارت جس کے ارد گرد مکانات ہوں اور ان میں مدذات لوگوں کا اجتماع ہوتا ہو۔

دسم: ا- دَسَمَ دَسْمًا القارورةَ: بوتل کا منہ بند کرنا، ڈاٹ لگانا۔ ـــ البابَ: دروازہ بند کرنا۔ ـــ الجرحَ: زخم میں بتی رکھنا۔ اَدْسَمَ القارورةَ: بوتل کا منہ بند کرنا، بوتل کو ڈاٹ لگانا۔ الدُّسْمَة و الدِّسَام: کاک ڈاٹ (بوتل وغیرہ کا) کہاجاتا ہے: ماهو الا دُسْمَة: اس میں کوئی بھلائی نہیں۔

۲۔ دَسَمَ ـ دَسْمًا المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو تھوڑا سا تر کرنا۔ دَسَّمَ المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو تر کردینا۔ الدَّیْسَم کام کا مہربان ساتھی۔

۳۔ دَسَمَ الاثرُ: نشان مٹ جانا۔

۴۔ دَسَمَ ـ دَسْمًا البعیرَ: اونٹ پر قطران وغیرہ ملنا۔ دَسِمَ ـ دَسَمًا و تَدَسَّمَ: سیاہی مائل مٹیالے رنگ کا ہونا۔ دَسَّمَ الشیءَ: کو سیاہ کرنا۔ الدَّیْسَم: سیاہی، تاریکی۔ الدُّسْمَة: بھورا مائل سیاہی۔

۵۔ دَسِمَ ـ دَسَمًا و دُسُومَةً: بہت چربی والا ہونا۔ صفت: دَسِم و اَدْسَم: مونث دَسِمة و دَسْماء: جمع دُسْم و دُسُم تَدَسَّمَ الشیءَ: پر چکنائی رکھنا۔ الدَّسَم: چکنائی (گوشت کی یا چربی کی)

۶۔ دَسِمَ ـ دَسَماً و تَدَسَّمَ الشیءُ: میلا ہونا مٹالے رنگ کا ہونا۔ الدَّسَم: چکنائی کا میلا پن

۷۔ الدَّسْم: طرف، چیز کی انتہاء کہا جاتا ہے۔ انا علی دَسْمِ الامر: میں کام کے اختتام پر ہوں۔ الدَّیْسَم (ح): ریچھ یا اس کا بچہ (ح): لومڑی یا لومڑی کا بچہ (ن) ایک قسم کی گھاس

اَدْسَم: مونث دَسْماء جمع دُسْم: بہت چکنا، بہت روغنی، روغنی، چربی دار، کثیف، گندہ، غلیظ، میلا، میلا کچیلا، زیادہ زرخیز، زیادہ معقول، زیادہ پرمغز، زیادہ زوردار، زیادہ پرمعنی۔ دَسَامَة: چکناہٹ، چکنائی، میل کچیل، کثافت، میل۔ دُسُومَة: چکناہٹ، کثرت، اہمیت، اصلیت۔ دِسَام: ڈاٹ، کاگ، بچر، پلگ، گٹا، دَیْسَم: سدا بہار پھول، گل اشرفی۔

دسا: دَسَا ـ دَسْوًا و دَسَى ـ دَسْیًا: نشو و نما نہ پانا۔ ـ الرجلُ: چھپنا۔ دَسَّی الرجلَ: کو خراب کرنا۔ گمراہ کرنا۔ ـ نفسَهُ: اپنے آپ کو گمنام کرنا، کم بخت کرنا۔

دش: دَشَّ ـ دَشًّا: دلیا تیار کرنا۔ ـ الحَبَّ: غلہ کو کچلنا، دلنا۔ الدَّشِیش: گیہوں کے مانند ایک غلہ کا دلیا۔ الدَّشِیشَة (ط): دلیا۔

دشق: الدَّوشَق: بڑا گھر، (ح) موٹا اونٹ۔

دشک: الدَّوشک: فرش، بچھونا (فارسی لفظ)۔

دشن: ۱۔ دَشَنَ ـ دَشْنًا الشیءَ: چیز کو دینا۔ تَدَشَّنَ الشیءَ: چیز لینا۔

۲۔ دَشَّنَ الثوبَ: کپڑا پہلی بار پہننا، عام لوگ اس میں معنی میں خشن کہتے ہیں ـ المعبدَ: کسی عبادت گاہ میں برکت کے طور پر سب سے پہلے نماز ادا کرنا۔ الداشِن من الثیاب: نیا کپڑا جو ابھی پہنا نہ گیا ہو۔ ـ من الدور: نیا مکان جس میں کسی نے رہائش نہ کی ہو۔ (دُشن: جو فارسی لفظ ہے کو عربی کا جامہ پہنایا گیا ہے)۔

دشا: دَشَا ـ دَشْوًا: لڑائی میں کود پڑنا۔

دظ: دَظَّ ـ دَظًّا ہُ: کو دھتکارنا۔

دع: ۱۔ دَعَّ ـ دَعًّا ہُ: کو سختی سے ہٹانا، اَدَعَّ الرجلُ: بہت سے چھوٹے چھوٹے بچوں والا ہونا۔ الدَّعَاع: (کسی کے) چھوٹے چھوٹے بال بچے۔ الدُّعَاع: واحد دُعَاعَة (ح) سیاہ پردار چیونٹیاں۔ (ز): کھجور کے متفرق درخت، (ز): ایک جنگلی درخت کے سیاہ دانے۔

۲۔ دَعْدَعَ دَعْدَعَةً و دَعْدَاعًا: آہستگی سے دوڑنا۔ تَدَعْدَعَ: بوڑھے کی طرح چلنا۔ دَعْدَعْ: (آخری عین کے جزم) و دَعْدعاً: (اور آخری عین پر دو زبروں کے ساتھ) گرنے والے کو کہا جاتا ہے معنی ہے اٹھو، کھڑے ہو جاؤ۔

۳۔ دَعْدَعَ دَعْدَعَةً و دَعْداعاً الجفنةَ: برتن بھرنا۔ ـ المکیالَ: پیمانہ کو ہلانا تاکہ اس میں زیادہ چیز سمائے۔ تَدَعْدَعَ الشیءَ: کو بھرنا۔

۴۔ الدَّعْداع: پست قد۔

دعب: ۱۔ دَعَبَ ـ دَعْباً و دَعَابَةً ہُ: کو دفع کرنا، ہٹانا۔

۲۔ دَعَبَ ـ دَعْباً و دَعَابَةً ہُ: سے مذاق کرنا، مسخری کرنا۔ دَاعَبَ مُدَاعَبَةً ہُ: کے ساتھ کھیلنا، سے مذاق کرنا۔ تَدَعَّبَ علیه: پر ناز کرنا۔ تَدَاعَبَ القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا۔ الدَّعِب والداعب: کھیلنے کودنے والا ہنسی مذاق کرنے والا۔ دَعَّاب و دَعَّابة: بہت خوش طبعی کرنے والا، بہت ہنسی مذاق کرنے والا (اس میں تا مبالغہ کے لئے ہے۔ تانیث کے لئے نہیں)۔ الدُّعَابَة: خوش طبعی، ہنسی مذاق۔ الدُّعْبُب: بڑا کھلاڑی، اچھا گویا۔ الاَدْعَب: مونث دَعْبَاء: جمع دُعْب: احمق، بیوقوف۔ الدُّعْبُوب: پستہ قد، کمزور، مخنث جس کے ساتھ مذاق کیا جائے۔ بے وقوف، مُخَنَّث۔

۳۔ الدُّعْبُبُ: نازک بدن جوان۔ الدُّعْبُوب (ح): سیاہ چیونٹی۔ سیاہ دانہ جو کھایا جاتا ہے۔ بہت چلنے والا کھلا راستہ، خوش اور چست آدمی (ح) لمبا گھوڑا۔ لیلةٌ دُعْبُوبٌ: بری رات، سیاہ اور تاریک رات۔

۴۔ الدُّعْبُوث و الدُّعْبُوس: کم خرد، بے وقوف۔

۵۔ الدِّعْبِل: مینڈک کے انڈے ـ و الدِّعْبِلَة (ح): [illegible]۔

دعت: دَعَتَ ـ دَعْتًا ہُ: کو سختی سے دھکیلنا، زور سے دھکا دینا۔

دعث: ۱۔ دَعَثَ ـ دَعْثًا: پاؤں یا ہاتھ وغیرہ سے مٹی کو باریک کرنا۔ ـ به الارضَ: کو زمین پر پٹک دینا۔ اِنْدَعَثَ الشیءُ: روندا جانا، پامال کیا جانا۔

۲۔ دُعِثَ: کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ الدَّعْث: بیماری کی ابتداء۔

۳۔ اَدْعَثَ فی الشرّ: برائی میں زیادتی کرنا۔ تَدَعَّثَت صُدُورُهم: کینہ و بغض رکھنا۔ الدِّعْث: جمع اَدْعَاث و دِعَاث: کینہ، بغض۔

۴۔ اَدْعَثَ الشیءَ: کو باقی رکھنا۔ الدِّعْث جمع اَدْعَاث و دِعَاث: باقی ماندہ پانی۔

۵۔ اَدْعَثَ الشیءَ: چیز کو چرانا۔

۶۔ دَعْثَرَ الارضَ: زمین کو روندنا۔ ـ الحوضَ: حوض توڑنا۔ الدُّعْثور من الحوض: اطراف سے گرا ہوا، ٹوٹا ہوا حوض، گڑھا۔

۷۔ الدَّعْثَر: احمق، بیوقوف۔ الدُّعْثور من النَعَم: بہت جانور۔

دعج: دَعِجَ ـ دَعَجَات العینُ: آنکھ کا بہت سیاہ اور بڑی ہونا۔ اَدْعَج: مونث دَعْجَا: جمع دُعْج: سیاہ اور بڑی آنکھوں والا۔ الدُّعْجَة: آنکھوں کی سیاہی اور فراخی۔ لیلٌ اَدْعَج: تاریک رات، سیاہ رات۔ الدَّعْجَاء: قمری ماہ کی اٹھائیسوں شب۔ المَدْعُوج: مجنون۔

دعر: ۱۔ دَعِرَ ـ دَعَرًا العودُ: لکڑی کا دھواں دینا اور نہ جلنا ـ الزندُ: چقماق کا آگ نہ دینا صفت اَدْعَر الداعِرة: جمع مَدَاعیر: وہ کھجور کا درخت جس میں قلم نہ لگ سکے۔

۲۔ دَعِرَ ـ دَعَرًا العودُ: لکڑی کا بوسیدہ ہونا۔ صفت: الدُّعَر واحد دُعَرَة (ح): لکڑی کو کھانے والا

كيڑا، گھن۔

۳۔ دَعَرَ و دَعِرَ ـ دَعَارَةً الرجلُ: بدکار ہونا۔ تَدَعَّرَ الرجلُ: بد اور شریر ہونا۔ الدَّعَر و الدَّعَرَة و الدَّعَارَة و الدِّعَارَة: خباثت، بدکاری، فساد، رجلٌ دُعَر و دُعَرَة: خائن جو اپنے ساتھیوں کی عیب جوئی کرے۔

الدَّاعِر (فا): مؤنث دَاعِرَة: جمع دُعَّار: شریر، برا بدکار۔ الدَّعَارَة و الدَّعَارَّة: بدخوئی۔

۴۔ تَدَعَّرَ وجهُهُ: کے چہرے کا داغدار ہونا۔

دعس: ۱۔ دَعَسَ ـ دَعْسًا الشيءَ: کو روندنا۔ ــ و دَعَّسَ المرأةَ: عورت کو چھاتی سے لگانا، سے محبت سے کھیلنا، کو پیار کرنا، کی ناز برداری کرنا۔ الدَّعْس: نشان۔ طریقٌ دَعْسٌ: بہت نشانات والا راستہ۔ المِدْعَس و المِدْعَاس جمع مَدَاعِس و مداعيس: بہت چلنے والی سڑک۔

۲۔ دَعَسَ ـ دَعْسًا فلانًا: کو دفع کرنا، ہٹانا، دھکا دینا ــ و دَعَسَ هُ بالرمح: کو نیزہ سے مارنا۔ داعَسَ مُدَاعَسَةً: آپس میں نیزہ بازی کرنا۔ المِدْعَس: نیزہ مارنے والا، نیز المِدْعَاس: جمع مَدَاعِس و مَدَاعِيس: نیزہ۔

۳۔ دَعَسَ ـ دَعْسًا الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔

۴۔ المَدْعَس: امیدگاہ۔

دعص: ۱۔ دَعَصَ ـ دَعْصًا هُ: کو قتل کرنا۔ ــ هُ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ اَدْعَصَ هُ: کو قتل کرنا۔ المَدَاعِص: نیزے۔

۲۔ دَاعَصَ هُ: کا عزت میں مقابلہ کرنا۔

۳۔ تَدَعَّصَ اللحمُ: گوشت کا سڑ کر ریزہ ریزہ ہونا۔ الدِّعْص: جمع دِعَصَة و اَدْعَاص و الدِّعْصَة: جمع دِعَص: ریت کا تودہ یا ٹیلہ۔ الدَّعْصَاء: نرم اور دوسری جگہوں سے زیادہ گرم زمین۔ المُنْدَعِص: لاش جو ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی ہو۔

دعق: ۱۔ دَعَقَ ـ دَعْقًا الطريقَ: راستے کو بہت روندنا۔ دَعْق و دَعِق و مَدْعُوق: بہت روندا ہوا (راستہ)۔ دَعِقَ ـ دَعَقًا الطريقُ: راستہ کا بہت روندا ہوا ہونا۔ الدُّعْقَة: اونٹوں کا گلہ۔

۲۔ دَعَقَ ـ دَعْقًا الغارةَ: سب طرف لوٹ ڈالنا۔ ــ و اَدْعَقَ الخيلَ: گھوڑوں کو ایڑ لگانا۔ ــ عليهم الخيلَ: پر لوٹ مار میں گھوڑوں سے چڑھائی کرنا۔ الدَّعْقَة: چڑھائی، شور و غل۔ خيلٌ مَدَاعِيق: لوٹ مار میں دشمنوں کو روندنے والے گھوڑے۔

۳۔ دَعَقَ ـ دَعْقًا الماءَ: پانی کو جاری کرنا۔ المَدْعَق: پانی بہنے کی جگہ۔ الدُّعْقَة: بارش کی بوچھاڑ۔

۴۔ دَعَقَ ـ دَعْقًا الرجلَ: کو فوراً مار ڈالنا۔

۵۔ دِعْوِيقَة الطَّيُّون (ح): ایک چھوٹی چڑیا۔ (عام بول چال میں)

دعك: ۱۔ دَعَكَ ـ دَعْكًا الثوبَ: کپڑے کو نرم و ملائم کرنا۔ ــ الخصمَ: مخالف کو نرم کرنا۔ ــ الجلدَ: چمڑے کو ملنا۔ ــ الشيءَ في التراب: چیز کو مٹی میں لوٹانا۔ کہا جاتا ہے۔ دعكهُ بالقول: اس نے اس کو بات سے دکھ دیا۔ دَاعَكَ مُدَاعَكَةً هُ: کے ساتھ سخت جھگڑا کرنا۔ تَدَاعَكَ القومُ: آپس میں خصومت کا سنگین ہو جانا۔ تَدَاعَكُو في الحرب: لڑائی میں باہم زور آزمائی کرنا۔ الدَّعِك: سخت جھگڑالو۔ المِدْعَك و المُدَاعِك: سخت جھگڑالو دشمن۔

۲۔ دَعِكَ ـ دَعَكًا: بے وقوف ہونا۔ صفت دَاعِك و دَاعِكَة: مؤنث دَاعِكَة۔ کہا جاتا ہے۔ فلانٌ احمقُ دَاعِكَةٌ: فلاں شخص سخت بے وقوف ہے۔ (تاء مبالغہ کی ہے)۔

۳۔ دَاعَكَ مُدَاعَكَةً هُ: کو ٹال مٹول کرنا۔

۴۔ الدُّعَك: گمنام (ح) ایک قسم کا پرندہ، کمزور۔ الدُّعْكَة: راستہ کا بڑا حصہ۔

دعل: ۱۔ دَعَلَ ـ دَعْلًا هُ: کو دھوکا دینا۔ دَاعَلَ هُ: ایک دوسرے کو دھوکا دینا۔ الدَّاعِل (فا): بھگوڑا۔

۲۔ دَعْلَجَ دَعْلَجَةً الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔ الدَّعْلَج: تاریکی۔

۳۔ دَعْلَجَ دَعْلَجَةً الرجلُ: بار بار آنا جانا۔

۴۔ دَعْلَجَ دَعْلَجَةً الشيءَ: چیز کو لڑھکانا۔

۵۔ دَعْلَجَ دَعْلَجَةً الشيءُ: چیز کے رنگوں کا مخلوط ہونا۔ الدَّعْلَج (ز): گھنے اور گنجان پودے۔

۶۔ الدَّعْلَج: بھری ہوئی کون، خوبصورت اور نازک بدن جوان۔

دعم: ۱۔ دَعَمَ ـ دَعْمًا الشيءَ: کو ٹیک لگانا تاکہ جھکے نہ۔ ــ ہ: کی مدد کرنا، کو تقویت پہنچانا۔ اِدَّعَمَ: سہارا لینا، تھاما جانا۔ الدِّعْمَة: جمع دِعَم و الدعام: جمع دُعُم و الدعامة: جمع دَعَائِم: گھر کا ستون، لکڑی کا کھمبا جو چھت کو سہارا دینے کے لئے کھڑا کیا جائے۔ الدِّعْمَتَان و الدعامتان: چرخی کے ہر دو رخ کے ڈنڈے۔ دِعامةُ القوم: قوم کا سردار۔ الدُّعْمِيّ: بڑھئی، مضبوط سہارا دی ہوئی چیز۔ المُدَّعَم: پناہ گاہ۔

۲۔ تَدَاعَمَ الامرُ فلانًا: پر کاموں کا ہجوم کرنا۔

۳۔ الدُّعْمِيّ: راستہ کا بڑا حصہ۔ فرسٌ دُعْمِيٌّ: سفید سینے والا گھوڑا۔ فرسٌ اَدْعَمُ: سفید سینے والا گھوڑا۔

۴۔ دَعْمَصَ الماءُ: پانی کا سیاہ کیڑوں والا ہونا۔ الدُّعْمُوص جمع دَعَامِص و دَعَامِيص (ح): پانی کا سیاہ کیڑا جو تالابوں میں پانی کم ہونے پر دکھائی دیتا ہے۔ عوام اس کو البُلْعُط: کہتے ہیں۔

دعن: دَعَنَ ـ دَعَانَةً: مخول کرنا، شوخی کرنا۔ الدِّعْن: جمع دِعَنَة: مخولی، شوخ۔

دعا: ۱۔ دَعَا ـ دُعَاءً و دَعْوَى هُ: کو پکارنا، کی طرف راغب ہونا، سے مدد چاہنا، ــ المیّتَ: میت پر رونا۔ ــ هُ الى الأمر: کو کسی کام کی طرف چلانا۔ ــ به: کو حاضر ہونے کے لئے کہنا۔ ــ دَعْوَةً و مَدْعَاةً فلانًا: کو کھانے پر بلانا۔ ــ دُعَاءً له: کے حق میں دعائے خیر کرنا۔ ــ عليه: کے حق میں بددعا کرنا۔ ــ اليه: کی طرف بلانا۔ تَدَعَّى تَدَعِّيًا ت النائحة: نوحہ کرنے والی کا بلند آواز سے رونا۔ تَدَاعَى القومُ: ایک دوسرے کو بلانا۔ اِنْدَعَى اِنْدِعَاءً لدعوته: کی پکار کا جواب دینا، کی دعا قبول کرنا۔ اِدَّعَى الشيءَ: کی تمنا کرنا۔ اِسْتَدْعَى اِسْتِدْعَاءً هُ: کو پکارنا، ــ الشيءَ: چیز طلب کرنا، کو لازم سمجھنا۔ الدُّعَاء: جمع اَدْعِيَة: دعا کا مصدر، دعا کرنا۔ الدَّعْوَة: قسم، پکار، دعا کہا جاتا ہے۔ لهم الدعوةُ على غيرهم: دعاء میں انہی سے ابتداء کی جاتی ہے۔ کُنّا في دعوةِ فلان: ہم فلاں کی ضیافت اور مہمانی میں تھے۔ هو منّي دَعْوَةَ الرجل: وہ مجھ سے قریب ہے (ظرفیت کی بنا پر نصب ہے) جیسے کہتے ہیں۔ هو مِنّي رميةَ السهم و مَزْجَرَ الكلب الداعي (فا): جمع دُعَاة مؤنث دَاعِيَة جمع داعيات و دواعٍ: لوگوں کو

اپنے دین اور مذہب کی طرف بلانے والا۔ ـــ والداعیة جمع دَوَاعٍ: سبب، داعِی اللَّبنِ و داعیتـهُ: وہ تھوڑا سا دودھ جو تھنوں میں چھوڑ دیا جائے تا کہ بقیہ دودھ با آسانی دوہ سکیں۔ الدَّعَّاء: بہت دعا کرنے والا۔ المَدْعَاة: کھانے کی دعوت، سبب، وجہ۔ الدعَایَة عند المحدثین: کسی شخص، جماعت یا نظریہ وغیرہ کی طرف دعوت کی نشرو اشاعت، وزارة الدعایة: وزارت نشرو اشاعت، دائرةُ الدعاية: محکمہ نشرو اشاعت۔

۲۔ دَعَا ـُ دُعَاءً و دَعْوَی هُ فلاناً و بفلانٍ: کا کوئی نام رکھنا، ادَّعَی اِدِّعَاءً هُ: کو اس کے باپ کی طرف منسوب کرنا۔ اِدَّعَی الی غیر ابیه: غیر باپ کی طرف منسوب ہونا۔ ـ فی الحرب: جنگ میں اپنا نسب نامہ بیان کرنا۔ الدَّعِیّ: جمع اَدْعِیَاء: لے پالک، متبنّٰی، جس کے نسب میں شبہ ہو، اپنے آپ کو غیر باپ یا غیر قوم کی طرف منسوب کرنے والا۔

۳۔ دَاعَی مُدَاعَاةً هُ: سے جھگڑا کرنا، ایک دوسرے سے پہیلی یا چیستان کہنا، تَدَاعَوا الشیءَ: کسی چیز کا دعوی کرنا۔ اِدَّعَی الشیءَ: کا سچا یا جھوٹا دعوی کرنا۔ ـــ به: کو اپنی طرف منسوب کرنا اور سمجھنا کہ وہ اس کی ہے۔ ـــ علیه: کے خلاف قاضی کے پاس مقدمہ کرنا۔ الدَّعْوَة و الدَّعَاوة والدِّعَاوة: الادعاء کا اسم الدَّعْوَی جمع دَعَاوٍ و دَعَاوَی: مقدمہ، دعوی۔ ـــ اِدِّعَاء کا اسم الأُدْعِيَّة و الأُدْعُوَّة: جھگڑے کا موضوع۔

۴۔ دَاعَی مُدَاعَاةً الحائطَ: دیوار کو گرانا۔ تَدَاعَت الحِیطانُ: دیواروں کا پھٹ جانا، تڑخ جانا ـــ العدوُّ: دشمن کا متوجہ ہونا۔ ـــ القومُ علیه: قوم کا کسی سے دشمنی رکھنے میں متفق ہونا۔

۵۔ دَوَاعِي الصدر: افکار و ہموم ـــ الدهر: زمانہ کی گردشیں اور واقعات۔

دغدغ: دَغْدَغَ دَغْدَغَةً فلاناً بکلمة: کو کسی بات سے طعنہ دینا، مطعون کرنا۔ المُدَغْدَغ: حسب و نسب میں کھوٹ رکھنے والا، الدَّغْدَغة: رکیک گفتگو کرنا۔ گدگدی کرنا، مثلاً پاؤں کے تلوے یا بغل کو گدگدانا۔ عام لوگ گدگدی کو زکزك اور زکزکة کہتے ہیں۔

دغر: ۱۔ دَغَرَ ـَ دَغْراً هُ: کو دفع کرنا، دھکیلنا، ـــ علیه: کسی پر اچانک آنا، دَغِرَ ـَ دَغَراً و دَغْرَی علیهم: لوگوں پر اچانک پہنچ جانا۔ اِنْدَغَرَ علیه پر یک بیک آ جانا۔ الدَّغْرَة: کسی شے کو اچک لینا۔ المَدْغَرَة: گھمسان کی لڑائی جس میں لوٹ مار ہو۔

۲۔ دَغَرَ ـَ دَغْراً فی البیت گھر میں داخل ہونا۔ ـــ الشیءَ فی الشیء: ایک چیز کو دوسری میں ملانا، خلط ملط کرنا۔ ـــ تِ المرأةُ حلقَ الصبیّ: عورت کا بچے کے حلق کو انگلی سے دبانا۔ ـــ تِ الأُمُّ ابنها: ماں کا بچے کو دودھ سے سیر نہ کرنا۔

۳۔ دَغَرَ ـَ دَغْراً هُ: کو گلا گھونٹ کر مار ڈالنا۔ اِنْدَغَرَ: دبنا، بھنچنا، نچڑنا۔

۴۔ دَغِرَ ـَ دَغَراً الرجلُ: بد خلق اور لئیم ہونا، صفت: دَاغِر۔ الدَّاغِر: بد، مفسد، حقیر، ذلیل۔

دغش: ۱۔ دَغَشَ ـِ دَغْشاً: تاریکی میں داخل ہونا، ـــ علیهم: پر اچانک ٹوٹ پڑنا، ہجوم کرنا۔ دَاغَشَ حولَ الماءِ: پیاس میں پانی کے ارد گرد گھومنا۔ ـــ الماءَ: پانی کو تیزی سے پی جانا۔ اَدْغَشَ: تاریکی میں داخل ہونا۔ تَدَاغَشَ القومُ و دَغْوَشوا: لڑائی یا شور وغل میں آپس میں گتھ جانا۔ الدَّغَش و الدُّغْشَة و الدَّغِیشَة: تاریکی۔

۲۔ دَاغَشَ هُ: پر بھیڑ کرنا، ـــ فی الشیء: حرص کے باعث کسی سے کوئی چیز مکر سے طلب کرنا۔

دغص: ۱۔ دَغِصَ ـَ دَغَصاً: کھانے یا غصے سے بھر جانا۔ اَدْغَصَ هُ: کو غصے سے بھر دینا۔ الدَّاغِصَة: جمع دَوَاغِص: گٹھا ہوا گوشت۔ الدَّغْصَان: غضبناک۔

۲۔ اَدْغَصَ هُ الموتُ: کو موت کا یک بیک آ لینا۔ دَاغَصَ مُدَاغَصَةً فی العمل: کام میں تیزی برتنا۔

۳۔ الدَّاغِصَة: جمع دَوَاغِص: خالص صاف پانی گھٹنے کی چپنی۔ عوام اس کو صابونة الرکبة: کہتے ہیں۔

دغف: ۱۔ دَغَفَ ـَ دَغْفاً الشیءَ: کو سختی سے پکڑنا۔ دَغَفَهُم الحرُّ: پر گرمی کا سخت ہونا۔ ابو الدَّغْفَاء: بے وقوف۔

۲۔ الدَّغْفَل (ح): ہاتھی یا بھیڑیے کا بچہ، بہت سے پر۔ عَیشٌ دَغْفَلِیّ: آسودہ زندگی، عامٌ دَغْفَلِیّ: سرسبز سال۔

دغل: دَغَلَ ـُ دَغْلاً فیه: میں مشتبہ شخص کی طرح داخل ہونا۔ اَدْغَلَ الرجلُ: گھنے درختوں کے جھنڈ میں داخل ہو کر غائب ہو جانا۔ ـ ت الارضُ: زمین کا گھنے درختوں والی ہونا، ـــ الشیءَ: کسی چیز میں مخالف اور خراب کرنے والی چیز ملانا۔ ـ به: کو خیانت کر کے اچانک مار ڈالنا، کی چغلی کھانا، الدَّغَل: جمع اَدْغَال و دِغَال و الدَّغِیلة: گھنے اور گنجان درختوں کا جھنڈ، وہ چیز جو کسی کام میں داخل ہو کر اس کو خراب کر دے۔ وہ جگہ جہاں ہلاکی کا خطرہ ہو۔ مکانٌ دَغِلٌ: گھنے اور گنجان درختوں کی جگہ، پوشیدہ جگہ، الدَّاغِلة: باطنی کینہ، وہ لوگ جو کسی کی خیانت اور عیب جوئی کے متلاشی ہوں۔ المَدْغَل: جمع مَدَاغِل: وادی کا درمیانی حصہ۔ الدَّغَاوِل: مصائب اس کا واحد نہیں ہے۔

دغم: ۱۔ دَغَمَ ـَ دَغْماً و دَغَماناً القومَ الحرُّ او البردُ: کو گرمی یا سردی کا لگنا، ـ الاناءَ: برتن کو ڈھانپنا، ـ انفَهُ: کی ناک توڑنا، ـ دَغِمَ ـَ دَغْماً و دَغَماناً القومَ الحرُّ او البردُ: کو گرمی یا سردی کا لگنا۔ اَدْغَمَهُم الحرُّ و البردُ: کو گرمی یا سردی لگنا۔ ـ الله فلاناً: اللہ تعالیٰ کا کسی کا منہ کالا کرنا اور اسے ذلیل و رسوا کرنا، ـ هُ الشیءُ: کو کسی چیز کا دکھ پہنچانا، برا لگنا۔ ـ الفرسَ اللجامَ: گھوڑے کے منہ میں لگام دینا، ـــ و اِدَّغَمَ الشیءَ فی الشیء: ایک شے کو دوسری میں داخل کرنا۔ صرف کی اصطلاح میں ادغام بھی اسی سے ہے کیونکہ اس میں بھی ایک حرف کو دوسرے میں شامل کیا جاتا ہے۔

۲۔ اِدْغَامَ اِدْغِیماماً بفرسٍ: گھوڑے کا منہ، باقی جسم سے زیادہ سیاہی مائل ہونا صفت: اَدْغَم۔ الاَدْغَم جمع دُغْم: کالی ناک والا۔ الدَّغَم و الدُّغْمَة: گھوڑے کا رنگ جس کا منہ زیادہ سیاہی مائل ہو۔

۳۔ الاَدْغَم: جمع دُغْم: ناک میں بولنے والا۔ الدُّغَام: حلق کا درد۔

۴۔ دَغْمَرَ دَغْمَرَةً هُ: پر عیب لگانا، ـــ الرجلُ: بد خلق ہونا، ـــ الشیءَ: کو خلط ملط کرنا، ـــ الدَّغْمَرِیّ و الدُّغْمُرِیّ: ملے جلے اخلاق والا۔ الدَّغَامِر: قوم کے رذیل لوگ۔

دف: ا۔ دَفَّ۔ دَفًّا و دَفِیْفًا: آہستہ چلنا۔ اَدَفَّ اِدْفَافًا ت علیه الامورُ: پر کاموں کا پے در پے آنا۔ ـــ و تَدَافَّ القومُ: بعض کا بعض کے پیچھے سوار ہونا، الدَّافَّة: خانہ بدوش لوگ، دشمن کی طرف آہستہ آہستہ بڑھنے والی فوج۔

۲۔ دَفَّ۔ دَفًّا و دَفِیْفًا الطائرُ: پرندے کا پر پھڑ پھڑانا۔ اَدَفَّ اِدْفَافًا الطائرُ: پرندے کا پر پھڑ پھڑانا۔ ـــ اِسْتَدَفَّ الطائِرُ: پرندے کا زمین کے قریب ہو کر اڑان کرنا۔ الدَّفُوفُ من الطیر: جھپٹتے وقت زمین سے قریب ہو جانے والا پرندہ۔ کہا جاتا ہے۔ عقابٌ دُفُوفٌ: عقاب جو جھپٹتے وقت زمین کے قریب آ جاتا ہے۔

۳۔ دَفَّ۔ دَفًّا و دَفِیفًا لهُ الامرُ: کے لئے کام وغیرہ کا تیار ہونا اور ممکن ہونا، اِسْتَدَفَّ الامرُ: صحیح ہونا، درست ہونا، تیار ہونا، ممکن ہونا۔

۴۔ دَفَّ۔ دَفًّا الشیءَ: کو جڑ سے اکھیڑنا، دَفَّفَ و دَافَّ: جلدی کرنا۔ ـــ الجریحَ و دَافَّ علیه: زخمی کو جھٹ پٹ مار ڈالنا۔ استدف الرجلُ الموسی: استرے سے شیو کرنا۔

۵۔ دَفَّفَ الرجلُ: دف بجانا۔ ـــ الدُّف: جمع دُفُوف (مو): دف، دفلا۔ الدَّف: جمع دُفُوف (مو) دف ـــ و الدَّفَّة: ہر شے کا پہلو۔ کہا جاتا ہے: رماه اللّٰه بذات الدف ای: اللہ تعالیٰ اس کو ذات الجنب نمونیا کی بیماری میں مبتلا کرے۔ دفتا الطبل: ڈھول کے ہر دو رخ کے چمڑے جن پر بجانے کے لئے ضربیں لگائی جاتی ہیں۔ الدَّفَّاف: دف بجانے والا دف بنانے والا۔

۶۔ الدَّفُّ: واحد دَفَّة: لکڑی کے تختے، الدَّفَّة: چپوار (یہ کلمہ مولّدہ: ہے فصیح عربی السُّکَّان: ہے۔

۷۔ دَفْدَفَ: جلدی کرنا۔ ـــ الطائِرُ: پرندے کا زمین کے قریب ہو کر اڑنا ـــ الدُّفُوفُ: دف جلدی جلدی بجانا۔

دفی: ا۔ دَفِیَ۔ یَدْفَأُ دَفَأً و دَفُوًا و دَفُؤَ یَدْفُؤُ دَفَاءَةً من البرد: گرم ہونا، گرمی پانا، یا گرمی محسوس کرنا۔ دَفَّأَهُ: کو گرم کرنا، اَدْفَأَهُ: کو گرم کپڑا پہنانا، تَدَفَّأَ و اِدَّفَأَ و اِسْتَدْفَأَ: گرم ہونا، گرم کپڑا پہننا۔ الدِّفْءُ: جمع اَدْفَاء: سخت گرمی، اون، پوستین، سمور وغیرہ، گرمی حاصل کرنے کا سامان، (آپ کہتے ہیں۔ ماعلیه دِفءٌ: اس پر گرمی حاصل کرنے کا کوئی سامان نہیں)۔ اونٹوں سے پیدا شدہ بچے اور حاصل کردہ نفعے۔ دِفْءُ الحائِط: دیوار کی پناہ کہا جاتا ہے۔ اقعد فی دِفءِ الحائِط: دیوار کی پناہ یا اوٹ میں بیٹھ جاؤ۔ الدِّفَاء: گرم کپڑے، گرمی حاصل کرنے کا سامان۔ الدَّفِيءُ و الدَّفْيءُ: مؤنث دَفِئَة و دَفِيئَة: گرمی حاصل کرنے والا، گرم لباس پہنے ہوئے۔ الدَّفِئَة من الاراضی: بہت گرم زمین۔ الدَّفْآن م دَفْأَی: یعنی الدَّفِيءُ۔ اِبِلٌ مُدْفِئَة و مُدْفَئَة و مُدْفَأَة و مُدْفَنَة و مُدَفَّأَة: بہت اونی اور چربی والے اونٹ۔ ارضٌ مَدْفَأَة: بہت گرم زمین۔ المِدْفَأَة: چولہا، انگیٹھی، آتش دان، ـــ و الدَّفِيئَة: شیشے کی عمارت جس میں گرم ملکوں کے پودے اگائے جاتے ہیں جو سردی برداشت نہیں کر سکتے۔ التَّدْفِئَة المرکزیّة: کمرے گرم کرنے کا مرکزی نظام۔

۲۔ اَدْفَأَهُ: کو بہت دینا۔ الدِّفْءُ: عطیہ۔

۳۔ اَدْفَأَ الجریحَ: زخمی کو مار ڈالنا۔

۴۔ اَدْفَأَ القومَ: لوگوں کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔

۵۔ الاَدْفَأُ: مؤنث دَفْأَی: وہ شخص جس کے شانے سینہ کی طرف جھکے ہوئے ہوں۔ الدَّفَأُ: شانوں کا سینہ کی طرف جھکنا۔

دفت: الدَّفْتَر: جمع دَفَاتِر: رجسٹر، حساب کی کتاب، لکھنے کی کتاب۔

دفر: دَفَرَ۔ دَفْرًا هُ: کو پیچھے دھکیلنا۔ دَفِرَ۔ دَفْرًا و دَفَرًا: ذلیل ہونا، دَفَارِ (مبنی علی الکسر) لونڈی، باندی اکثر نداء کے وقت استعمال کیا جاتا ہے اور لونڈی کے لئے گالی سمجھا جاتا ہے۔

۲۔ دَفِرَ۔ دَفَرًا و دَفْرًا الشیءُ: بدبودار ہونا، صفت: دَفِر و اَدْفَر مؤنث دَفِرَة و دَفْرَاء ـــ اللحمُ: گوشت میں کیڑے پڑنا۔ اَدْفَرَ الرجلُ: کی بغل کا بدبودار ہونا، گندہ بغل ہونا۔ الدَّفْرُ (مص): بدبو۔ دَفَارِ: (مبنی علی الکسر): دنیا۔ ام دَفَار و ام دَفْر: دنیا، مصیبت،

۳۔ الدِّفْرَان (ن): سرو کی مانند ایک خوبصورت درخت، بہت اونچا ہوتا ہے، پتے چوڑے ہوتے ہیں، جبل لبنان کے دامن میں جبل الشیخ اور ترکی و یونان کے بعض خطوں میں پایا جاتا ہے۔ (سریانی لفظ)

دفع: ا۔ دَفَعَ۔ دَفْعًا و دَفَاعًا و مَدْفَعًا و مَدْفَعَةً: کو ہٹانا، دور کرنا، رد کرنا۔ ـــ القولَ: کو دلیل و حجت سے رد کرنا، باطل کرنا۔ ـــ عنه الاذی: کو اذیت سے بچانا۔ ـــ عن الموضع: کسی جگہ سے کوچ کر جانا۔ ـــ الیه: کسی جگہ پہنچنا۔ کہا جاتا ہے۔ طریق یدفع الی مکان کذا: راستہ جو فلاں جگہ تک پہنچتا ہے۔ ـــ ہ الی کذا: کو پر مجبور کرنا۔ ـــ ہٗ فی کذا: کو میں داخل کرنا دُفِعَ الی المکان: کسی جگہ تک پہنچنا۔ دَافَعَ مُدَافَعَةً و دفاعا عنه: کی حمایت کرنا، مدد کرنا۔ ـــ عنه الاذی: سے اذیت دور کرنا، ـــ ہٗ: کی مزاحمت کرنا، کو روکنا، سے مزاحم ہونا۔ ـــ ہٗ عنه حقه: کو اس کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا۔ تَدَفَّعَ السیلُ: سیلاب کا زور سے بہنا، امڈنا۔ تَدَافَعَ القومُ: بعض کا بعض کو ہٹانا، ایک دوسرے کو دھکیلنا۔ تَدَافَعُوا الشیءَ: کو ایک دوسرے کے ذمے لگانا۔ کہا جاتا ہے۔ ضیف یتدافعه الحیُّ: وہ مہمان جس کو قبیلے کے لوگ ایک ایک دوسرے کے ذمے لگائیں ایک دوسرے پر ٹالیں۔ اِنْدَفَعَ الرجلُ: ایک طرف ہونا۔ ہٹنا۔ ـــ الفرسُ فی سیرہ: گھوڑے کا تیز دوڑنا ـــ السیلُ: سیلاب کا زور سے بہنا، ـــ الرجل فی الحدیث: بات چیت میں لگنا۔ ـــ یقول: کہنے لگنا۔ اِسْتَدْفَعَ اللّٰهَ الشرَّ: اللہ تعالیٰ سے برائی ٹالنے کی التجا کرنا۔ الدَّفْعَة دفع کا اسم مرۃ الدُّفْعَة جمع دُفَع و دُفُعَات: بارش کی بوچھاڑ۔ مشک یا برتن سے ایک مرتبہ گری ہوئی چیز کی مقدار۔ الدَّوَافِع: نشیبی علاقے جہاں سیلابوں کا پانی جمع ہو جائے۔ الدَّفُوع: بہت ہٹانے والا ـــ من الدوابّ: لات مارنے والا جانور۔ الدَّفَّاع: بہت ہٹانے والا۔ الدِّفَاع (اع): دشمن کے حملوں کو روکنے کے طریقے اور اسلوب دفاع، الدِّفَاعُ البَحْرِیّ: ساحلی توپ خانہ سے دفاع۔ الدِّفَاع البَرِّی: بری دفاع (قلعوں، خاردار، تاروں وغیرہ سے) ـــ الجَوِّیّ: فضائی دفاع (جہازوں، فوجی گاڑیوں، بیرکوں کو دشمن کی نظروں سے چھپانے اور طیارہ شکن توپوں کے ذریعے) ـــ السَّلْبِیّ: ہوائی

حملوں سے شہری آبادی کا بچاؤ۔ اَلْمَدْفَع: جمع
مَدَافِع: پانی کے بہاؤ کی جگہ۔ الْمِدْفَع: بہت
ہٹانے والا۔ جمع مَدَافِع: ہٹانے کا آلہ،
بندوق، توپ، المِدْفَع الرشّاش: مشین گن۔
الذّری: ایٹمی بم پھینکنے والی برقی توپ۔ غیر
المُوَکَّد: توپ جو فوجی پیٹھوں پر لیجاتے اور کندھوں
پر رکھ کر چلاتے ہیں۔ قاذف الصواریخ:
راکٹ انداز (Rocket Launcher)
مِدْفَع الاقتحام یا مدفع الهجوم: پیدل یا
گاڑیوں میں لیجائے جانے والی فوج کے ساتھ
جانے والی توپ۔ الهاون: اونچا گولہ پھینکنے
والی چھوٹی توپ (Mortar) المدفع
المضاد للطائرات طیّارۃ شکن توب:
(Anti Aircraft Gun) الدُّفَّاع: موج یا
سیلاب کا زور۔ لوگوں کی بھیڑ یا ہجوم۔ کہا جاتا
ہے۔ جاءَ فی دُفّاعٍ من الناس: وہ لوگوں کے
ہجوم میں آیا۔ المُدَفَّع: وہ ذلیل وحقیر فقیر جس کو
نہ کوئی مہمان رکھے نہ بخشش ملے۔ المِدْفَعِیَّة
(اع): توپ خانہ اس کی قسموں میں سے بعض یہ
ہیں۔ المدفعية البرية والمدفعية الجبليه
و مدفعية الشاطئ: بری توپ خانہ، پہاڑی
توپ خانہ، ساحلی توپ خانہ۔

۲۔ دَفَعَ اليه الشيءَ: کو کوئی چیز ادا کرنا۔ تَدَفَّعَ:
اچانک یا تیزی سے آگے کی طرف بڑھنا، لپکنا،
تیزی سے جانا، (پانی کا) بہنا، زور سے بہنا، زور
سے پھوٹ نکلنا، (خیال سماجی رجحان وغیرہ)
یکا یک اٹھ بیٹھنا محسوس ہونا، تَدَافَعَ: ایک
دوسرے کو دھکیلنا دھکا دینا، دور یا ایک طرف ہٹانا،
۔۔۔ عن: سے دھکیلا جانا، وقفہ وقفہ سے پھوٹ
نکلنا، زور سے لگنا، ۔ من: سے تیزی سے جانا، ۔
آگے کو دھکیلا جانا، آگے کی طرف لے جایا جانا،
چلنا۔ اِنْدَفَعَ: تیزی سے بڑھنا، لپکنا، جانا، تندی
سے تیزی سے، بے دھڑک، بے سمجھے بوجھے،
اندھوں کی طرح یا پیش بینی کے بغیر آگے بڑھنا،
بہت تیز ہونا، بہت جوشیلا یا تیز مزاج ہونا، ۔فی:
میں یکا یک سر کے بل یا اندھا دھند کود پڑنا، ۔۔۔
الی: کی طرف تیزی سے جانا، پر جھپٹا مارنا، کو چنگل
مار کر، دبوچ لینا، کے پاس جلدی سے جانا، ۔ل:
اپنے آپ کو کسی کے سامنے گرفتاری وغیرہ کے لئے
پیش کرنا۔ من: سے پھوٹ نکلنا، بہنا، جاری
ہونا، دھار بن کر نکلنا، پھوٹ بہنا، یکا یک نکلنا،
پانی کا) اندفع وراء: سے مغلوب ہو جانا،
(جیسے ۔ وراء شهواته: اپنی جسمانی خواہشات
سے) ۔ وراء شعوره: اپنے احساسات سے
وراء العاجلة: دنیاوی چیزوں سے مغلوب
ہو جانا، بے خود ہو جانا۔ یفعل: کچھ کرنے لگنا،
اِسْتَدْفَعَ ہ ب: سے کے ذریعہ بچنے کی کوشش
کرنا، کو سے روکنے کی کوشش کرنا۔ دَفْع: پیچھے
دھکیلنا، ایک طرف کرنا، تم پسپا کرنا، دور لیجانا، دور
کرنا، زائل کرنا، دفع کرنا، اڑا لیجانا، روکنا، ٹال
جانا، کو روکنا، (سے) بچنا، پسپا کرنا، استرداد،
نامنظوری، قطع تعلق، انکار، تردید، تغلیط حوالے
کرنا، ادائیگی، دُفْعَة: جمع دُفُعات و دُفَعات:
ایک بار جاری ہونے والا، سر توڑ زور، پھٹنا،
دھماکہ، غیر متوقع وقوع، پھوٹنا، شق ہونا، غلغلہ:
فوارہ، ولولہ، جوش، زور وغیرہ وقت، واقعہ بدُفعةً
واحدةً: بیک وقت، دفعۃً، یکا یک، اک دم، جھپٹا
مار کر۔ هذه الدفعة: اس بار اس دفعہ۔ ست
دُفُعات: چھ بار، مرتبہ، دفعہ على دفعات
مُتَفاوِتة: مختلف اوقات میں۔ دَفَّاع: آگے کو
دھکیلنے والا، دھکیلنے والا، تحریک دینے والا
پسٹن (Piston) مِدْفَع: جمع مَدافِع:
بندوق، رائفل، توپ، مَدَافِع بعيدة المَرْمَى:
دور مار رائفلیں، توپیں، مِدْفَع رشّاش: مشین
گن، مَدَافِع ضخمة: بھاری توپ خانہ،
بھاری توپیں۔ المدافع المضادة للطائرات
یا المدافع المقاومة للطائرات: طیارہ شکن
توپیں۔ مدفع ثلاثي مضادٌ للطائرات: تین
نالی طیارہ شکن توپ، مدفع هاون: مارٹر
(mortar)، چھوٹی بالا انداز توپ۔ مِدْفَعِي:
بندوق کا، رائفل کا، توپ کا، توپ خانہ کا، توپچی،
توپ خانہ کا سپاہی، مِدْفَعِيَّة: توپ خانہ، توپیں۔
دِفاع: حفاظت ۔۔۔ عن: کا دفاع، خط
الدفاع: خط دفاع، دفاعی خط، دفاعی لائن، ہاف
بیک (Half Backs) مجلس الدفاع:
دفاعی کونسل، وزارة الدفاع: وزارت دفاع،
وزارت جنگ۔ الدفاع الوطني: قومی دفاع،
ملکی دفاع، الدفاع المضاد للطائرات:
طیارہ شکن دفاع، دفاع شرعیؒ: جائز یا قانونی حفاظت
ذات بِدِفَاعِيّ: مدافعانہ، دفاعی، محافظ مُدافَعَة
عن: کا دفاع اِنْدِفَاع: جمع اندفاعات في:
میں یکا یک کود پڑنا، چھلانگ یا چھلانگ لگانا۔
پھٹ پڑنا پھوٹ پڑنا، پھٹنا، قوت، ولولہ، جوش
جھپٹ، تیز حرکت، پُر جوش عمل، تیزی، اندھا دھند
کام کرنا، جلد بازی، عاقبت نا اندیشی، تیز مزاجی،
جوشیلا پن، بہتات، کثرت، افراط، ریل پیل، پر
زور ہونا، اپنے آپ سے بے انتہا لاپروائی،
اِنْدِفاعًا: خود بخود، طبعی طور پر بِاِنْدِفَاعَة:
(اچانک) پھوٹ پڑنا، شروع ہو جانا، (گریہ و
زاری کا) دَافِع: مادے کو خارج کرنے والا،
دافع، دفع کرنے والا، پیچھے ہٹانے والا، ہانکنے
والا، لیجانے والا، دھکیلنے والا، دھکا دینے والا، قوت
دینے والا، تیزی دینے والا، محرک، ترغیب دینے
والا، باعث اشتعال، حرکت میں لانے کی قوت
رکھنے والا، دھکیلنے یا چلانے والا، آگے بڑھانے
والا، دھکا دیکر بڑھانے والا، جوش دلانے والا،
پسپا کرنے والا، ادا کرنیوالا ادائیگی کرنے والا،
جیسے دافعو الضرائب: ٹیکس دینے والے ٹیکس
ادا کرنے والے (جمع دوافع) محرک، تحریک
مہمیز، وجہ تحریک، سبب حرکت، نیت، منشا، مقصد،
بِدَافِعِ: سے تحریک پا کر، کی وجہ سے، کے باعث
کی سند سے سند مَدْفُوعات: ادائیگیاں مُدافِع
عن: کا حامی، محافظ، ناصر۔

دفق: ۱۔ دَفَقَ ـ دَفْقًا الماءَ: پانی کو زور سے گرانا ۔
الکوزَ: کوزے کی چیز کو گرا کر خالی کرنا۔۔۔
دَفْقًا و دُفُوقًا الماءُ: پانی کا گرنا۔ النهرُ:
دریا کا لبالب بھر کر پانی کناروں سے باہر نکلنا، (
لیث نے تن تنہا اسے لازمی استعمال کیا ہے جبکہ
جمہور کے نزدیک یہ متعدی استعمال ہوتا ہے)۔
دَفِقَ: دفق سے مبالغہ کا صیغہ۔ کہا جاتا ہے: دَفَقَت
كفّاه العطاءَ: اس کے دونوں ہاتھوں نے بخشش
بکثرت لٹائی۔ اَدْفَقَ الکوزَ: کوزے کو چیز سے
خالی کر دینا۔ تَدَفَّقَ الماءُ: پانی کا گرنا۔ ت
الدابّةُ: جانور کا تیز دوڑنا۔ کہا جاتا ہے۔ فلانٌ
يَتَدَفَّقُ في الباطل: فلاں شخص باطل میں تیزی و
سبقت کرتا ہے۔ اِنْدَفَقَ الماءُ: پانی کا گرنا۔
اِسْتَدْفَقَ الماءُ: پانی کا گرنا۔ الدُّفْقة: ایک

دفعہ یکبارگی۔ کہا جاتا ہے۔ جاؤوا دفقۃً: وہ سب ایک دم آگئے۔ سیلٌ دُفاقٌ: زبردست سیلاب جو وادی کو دونوں کناروں تک بھر دے۔ سیرٌ اَدْفَق: مونث دُفْقاء: تیز رفتار۔ الدِفِقّی: تیز چال (کہا جاتا ہے: مشی الدِفقی: وہ تیز چال چلا) ۔ والدِفِقّۃ: تیز چلنے والی اونٹنی یا گھوڑا۔

۲۔ دَفَقَ ـُ دَفْقًا اللّٰہُ روحَہ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو موت دینا۔

۳۔ الأَدْفَق مونث دَفْقَاء: ٹیڑھا، کوزہ پشت (خواہ غم و فکر سے یا بڑھاپے کے سبب)۔

دفل: الدِفْل: تارکول، رال، گندہ بروزہ، قطران، کولتار، بحرروم کی ایک جھاڑی جس میں سرخ سفید یا پیازی رنگ کے پھول لگتے ہیں اور پتے سخت ہوتے ہیں۔ الدِفْلی (ن): کنیر۔ اس کا الف مقصورہ بعض کے نزدیک الحاقی ہے لہٰذا اس پر تنوین تنکیر آجائے گی اور بعض کے نزدیک تانیث کا ہے لہٰذا تنوین نہیں آئے گی۔

دفن: ا۔ دَفَنَ ـِ دَفْنًا المیتَ: مردہ کو دفن کرنا، ــــ الحدیثَ: بات کو چھپانا، تَدَفَّنَ و اِنْدَفَنَ: چھپنا۔ تَدَافَنَ القومُ: ایک دوسرے سے چھپانا، اِدَّفَنَ العبدُ: غلام کا آقا کے خوف سے بھاگ کر روپوش ہونا صفت: دَفُون ـ الشیءَ: کو چھپانا، الدَفْن: جمع اَدْفَان: دفن کیا ہوا ـ: جمع دُفْن: مدفون زمین۔ داءٌ دِفْنٌ و دَفِنٌ و دَفِینٌ: وہ بیماری جو پوشیدہ ہونے کے بعد ظاہر ہو کر خرابی پیدا کرے۔ دَافِنُ الأمرِ: معاملہ کا اندرونی حصہ۔ الدَفِین: جمع دُفُن و دُفَناء و اَدْفَان: دفن کیا ہوا، چھپایا ہوا، دفن شدہ، حوض۔ امرأۃٌ دَفِین: جمع دَفْنی: چھپی ہوئی عورت رکِیَّۃٌ دَفِینٌ: دفن کیا ہوا کنواں۔ کہا جاتا ہے: ھو دفِینُ المروءَۃِ او دَفْنُ المروءۃ: وہ بے مروت ہے۔ الدِفان: جمع دُفُن من الرکایا: وہ کنواں جس کا کچھ حصہ مٹی کے نیچے دب گیا ہوا۔ ماءٌ دِفانٌ: پوشیدہ پانی۔ مدفون پانی۔ المَدْفِن: دفن کرنے کی جگہ۔ الدَفِینۃ: جمع دَفَائِن: گاڑی ہوئی چیز، خزانہ (زمین میں گڑا ہوا) کہا جاتا ہے۔ فلانٌ یثیرُ الدَفَائِنَ: وہ بڑی گہری عقل و سمجھ والا ہے۔ الدَّفَّانَۃ (ز): زمین کے درمیان چٹان جس میں ہل کی پھال پھنس کر ٹوٹ جاتی ہے۔ اسی سے ضرب المثل ہے: الدفّانۃ تکسر السکّۃ: چٹان ہل کا پھل توڑ دیتی ہے۔ یعنی پوشیدہ نیت کا اس شخص سے چھپانا جو اس سے واقف نہ ہو، تکلیف دہ ہوتا ہے۔

۲۔ دَفَنَ ـِ دَفْنًا الابلَ: اونٹوں کو تیز چلانا، ــــ ت الابلُ: اونٹوں کا تیز چلنا۔ تَدَفَّنَ و اِنْدَفَنَ ت الابلُ: اونٹوں کا تیز رفتار سے چلنا۔

۳۔ الدفینۃ: چالاک، ذہین، سمجھدار، ماہر، آزمودہ کار، الدَفَافِین: واحد دَفَّان: کشتی کے تختے۔ المَدْفُونَۃ (ط): سبزی اور چاول سے پکایا ہوا ایک قسم کا کھانا۔

۴۔ الدِفْنِس و الدِفْنَاس: بے وقوف، کمینہ، ــ من النساء: احمق، بھاری جسم کی عورت۔

دفا: ا۔ دَفَاـُ دَفْوًا و دَافَی مُدَافَاۃً و اَدْفَی اِدْفاءً الجریحَ: زخمی کو جلد مار کر ختم کر دینا۔ تَدَافَی ہُ: کا تدارک کرنا، کی تلافی کرنا۔

۲۔ اَدْفَی الظبیُ: ہرن کا لمبے سینگوں والا ہونا۔ طائرٌ اَدْفَی: لمبے بازوؤں والا پرندہ۔ ناقۃ دَفْوَی: لمبی گردن والی اونٹنی۔ شجرۃ دَفْوَاء: بڑا درخت

۳۔ الدَّفَا: خمیدگی، جھکاؤ، الأدْفَی: مؤنث دَفْواء: خمیدہ، ٹیڑھا، منحنی، عُقابٌ دَفْوَاء: ٹیڑھی چونچ والا یا مڑی ہوئی چونچ والا عقاب۔

دقّ: ا۔ دَقَّ ـِ دِقَّۃً: باریک ہونا، چھوٹا ہونا۔ ـُ دَقًّا الشیءَ: کو توڑنا۔ ــــ البابَ: دروازہ کھٹ کھٹانا۔ ـ الشیء علی الشیء او بالشیءِ: ایک چیز کو دوسری چیز پر کوٹنا، کچلنا، دَقَّقَ الشیءَ: کسی چیز کو کوٹ کر باریک کرنا، کسی چیز کو باریک کوٹنا، اَدَقَّ اِدْقَاقًا: کو باریک کرنا۔ ـ الرجلُ: بخل سے حقیر چیز کا پیچھا کرنا۔ اِنْدَقَّ اِنْدِقَاقًا: باریک ہونا، ٹوٹنا، کھٹکھٹایا جانا۔ ــــ ت عنقُہُ: کی گردن ٹوٹ جانا۔ اِسْتَدَقَّ اِسْتِدْقَاقًا: باریک یا پتلا ہونا۔ استدق الھلالُ: چاند کا باریک ہونا، الدِقّ: باریک، تھوڑا۔ اسی سے ہے: اخذتُ دِقَّہُ وجِلَّہُ: میں نے اس کا تھوڑا بہت سب لے لیا۔ حُمَّی الدِقّ: دق کا بخار۔ الدُقَّۃ: باریک خاک، مصالحے، نمک، دھنیا، الدَقَّۃ: دق سے اسم مرۃ، ایک دفعہ کا توڑنا، باریک کرنا، کھٹکھٹانا۔ الدِقَّۃ: توڑنے کی حالت، کھٹکھٹانے کی حالت۔ باریکی، چھوٹا پن، کمینگی، المِدَقّ و المُدُقّ: جمع مَدَاق و المُدَقَّقَۃ (ط): باریک کوٹا ہوا گوشت جو بھون لیا گیا ہو۔ کباب، عام لوگ اسے کَفْتَۃ کے نام سے جانتے ہیں۔ (کوفتہ) الدُقَاق: ہر شے کا چورا، آٹا، ــ و الدُقَاقَۃ: نرم خاک جسے ہوا زمین سے اڑا لیجائے۔ دُقَاقُ و دِقَاقُ العیدان: لکڑی کی چھٹیاں۔ الدقیق: جمع اَدِقَّۃ و اَدِقَّاء مؤنث دَقِیقَۃ: باریک، آٹا، تھوڑا۔ الدَقِیقَۃ: جمع دَقَائِق: الدقیق کا مونث: منٹ، گھنٹے کا ساٹھواں حصہ، الدَقَّاق: بہت کوٹنے والا، آٹا بیچنے والا۔ الدَقَّاقَۃ: کوٹنے کا اوزار۔ المِدَقَّۃ: کوٹنے کی موصلی یا دستہ، چھوٹی شیشی (عام لوگوں کی زبان میں) (ن) پھول کا مادہ عضو تناسل۔ المَدْقُوق (مفع): دق کے بخار کا مریض، دق کے بخار میں مبتلا، مُسْتَدَقُّ الساعِد: کلائی کا پہنچے سے ملنے والا حصہ، ــــ کلِّ شیءٍ: ہر شے کا باریک اور پتلا حصہ۔

۲۔ دَقَّ ـِ دِقَّۃً: دشوار فہم ہونا، الدِقَّۃ (مص): ابہام، مبہم بات، اسی سے ہے۔ دِقَّۃُ المعانی: معانی کی باریکی، الدَقِیق: جمع اَدِقَّۃ و اَدِقَّاء: مونث دقیقۃ: دشوار فہم امر۔

۳۔ دَقَّ ـُ دَقًّا الشیءَ: کو ظاہر کرنا۔ دَقَّقَ فی الحساب وغیرہ: حساب وغیرہ میں گہرے غور و فکر سے کام لینا۔ دَاقَقْتُ مُدَاقَّۃً الحسابَ و فی الحساب: میں نے اس سے پورے غور و فکر سے حساب لیا۔ تَدَاقَّ الرجلانِ: آپس میں باریکی میں مقابلہ کرنا۔ الدِقَّۃ: باقاعدگی، باضابطگی، درستی، باریک بینی، التدقیق عند العلماء: دلیل کا دلیل سے اثبات یا مسئلہ کا ایسی دلیل سے اثبات جو دشوار فہم ہو۔ چونکہ تحقیق مسئلہ کا دلیل سے اثبات ہے۔ اس لئے مُدَقِّق مُحَقِّق سے درجہ میں بالاتر ہے۔

۴۔ اَدَقَّ اِدْقَاقًا الرجلَ: کو بکری یا بکریاں دینا، کہا جاتا ہے: اتیتہُ فما اَدَقَّنِی ولا اَجَلَّنی: میں اس کے پاس آیا تو اس نے مجھ کو تھوڑا بہت کچھ نہیں دیا۔ الدَقِیقَۃ: بکریاں کہتے ہیں۔ کم دِقیقتك: تمہاری کتنی بکریاں ہیں۔

۵۔ دَقْدَقَ دَقْدَقَۃً الناسُ: لوگوں کا شور و غل مچانا۔ ــ الدوابُّ: جانوروں کے سموں کی آواز سنائی دینا

دَقِیق: جمع دِقَاق و اَدِقَّة: عمدہ، نفیس، باریک، نازک، ناپائیدار، بودا، کمزور، بیمار، آسانی سے ٹوٹ جانے والا، جلد خراب ہوجانے والا، نازک بناوٹ والا، چھوٹا، تھوڑا، ننھا سا، حقیر، ادانی، خفیف، بہت چھوٹا سا، بالکل معمولی، ذرا، بالکل ٹھیک، ہلکا، لطیف، بے حقیقت، قلیل، معمولی، سطحی، بے کیف، ناچیز، ٹھیک، صحیح، بے کم وکاست، باقاعدہ، باضابطہ، بالکل واضح، صاف، قطعی، درست، محنتی، جفاکش، محتاط، باریک بین، صحت پسند، صداقت پسند، جزئیات کا خیال رکھنے والا، سخت محتاط، بہت زیادہ غور وخوض سے کام لینے والا، سخت بے رحم، سنگدل، بے مہر، سخت، کٹھن شدید، نازک (صورتحال) پراندیشہ، تشویشناک بحرانی، تکلیف دہ، دشوار، صبر آزما، سنجیدہ، مخدوش، قابل فکر، پرخطر، خطرناک، مشتبہ، آٹا، پیسن، نشاستہ، ستو، غذا۔ دقیق الحساب: سخت حساب رکھنے والا، سخت، بے رحم، دقیق الشعور: ذی حس، حساس، زودرنج، زوداثر، دقیقُ الصُنع: عمدہ طور پر یا نفاست سے کیا ہوا، نازک کاریگری کا۔ دَقِیقُ النظر: صاف دیکھنے والا، زودفہم، معاملہ فہم، دانشمند، صاحب بصیرت، زیرک، ہوشیار، ذی شعور، ذی حس، حساس۔ ابو دقیق: تتلی۔ الاعضاءُ الدقیقة: اعضاء تناسل، دَقِیقَة: ذرہ، ٹکڑا، ریزہ، خفیف مقدار، غیر معمولی چھان بین، باریکی، نزاکت، نازک فرق، احتیاط، اشکال، الجھاؤ، دشواری، پیچیدگی، تفصیل، مفصل، کیفیت، منٹ، دقائق الامور: معاملات کی نازک تفاصیل، یا پیچیدگیاں یا خفیہ مضمرات، دَقَّاق: پیسنے والا، کچلنے والا، آٹا بیچنے والا، اکثر یا ہمیشہ دھڑکنے والا، کوئی ساز بجانے والا، ساعة دَقَّاقة: گھڑی۔ دَقَّاقَة: دستک دینے والا، دروازہ کھٹکھٹانے والا۔ اَدَقّ: زیادہ عمدہ، زیادہ نفیس، زیادہ نازک، زیادہ چھوٹا، زیادہ باریک، زیادہ صحیح، زیادہ درست، زیادہ سخت، مِدَقّ: موگری، سفوف بنانے والا، ہاون دستہ، موسل، پگڈنڈی، فٹ پاتھ، مِدَقَّة: جمع مَدَاقّ: موگری، سفوف بنانے والا، ہاون دستہ، گھنٹے کا ٹھکن، (گھنٹی کا) ٹھکن، تدقیق: صحت، درستی، انتہائی صحت، جچا تلا ہونا، بتدقیق: بالکل ٹھیک، واقعی، درستی سے، صحت کے ساتھ، نکتہ سنجی سے، موشگافی سے، مُدَقِّق: کھرا سچا (عالم)، پرلے درجے کا محقق یا مفتش (تحقیق کرنے والا، تفتیش کرنے والا) بے رحم، جزئیات کا خیال رکھنے والا، سخت محتاط، بہت زیادہ غور خوض سے کام لینے والا، محنتی، جفاکش، مُدَقَّق: ٹھیک ٹھیک (معلومات) درست یا قطعی (مانی، جانی ہوئی یا معلوم بات)

دقر: ۱۔ دَقِرَ-دَقَراً: کھانے سے بھر جانا۔ — النباتُ: سبزہ کا بکثرت ہونا، — المکانُ: کسی جگہ کا سرسبز وشاداب ہونا، الدَقْر و الدَقْرَة و الدَقِیرَة و الدَقَرَی: خوشنما منظر والا، ہرا بھرا باغ، ارضٌ دَقْرَاء: سرسبز وشاداب اور تر زمین۔

۲۔ دَقَرَ الباب: دروازہ بند کرنا مگر کنڈی نہ لگانا جس سے دروازہ (چابی کے بغیر) کھل جائے (عام زبان کا لفظ)

۳۔ الدُقْرَان: واحد دُقْرَانَة: لکڑی جس کو نصب کرکے انگوروں کی بیل چڑھائی جائے۔ الدَوْقَرَة: پہاڑوں کے درمیان بنجر زمین۔ الدِقْرَارَة: جمع دقاریر: چغلی (کہا جاتا ہے رجل دِقرارة: چغل خور آدمی) بری عادت، جھگڑا، (کہا جاتا ہے: جاء بالدقاریر: اس نے قبیح جھوٹی باتیں بکیں۔)

دقس: دَقَسَ-دَقْسًا و دُقُوسًا فی البلاد: ملک میں گھس جانا، الوتدُ فی الارض: میخ کا زمین میں گڑ جانا، — البئرَ: کنویں کو بھرنا۔

دقش: الدُقْشَة (ح): گرگٹ سے چھوٹا چتکبرا جانور۔

دقع: دَقِعَ-دَقَعًا: تھوڑے سے گذارے پر راضی ہونا، فقر وذلت سے خاک نشین ہونا، بدحال ہونا، اَدْقَعَهُ: کو مفلس بنانا، ذلیل کرنا، — به و الیه فی الشتم ونحوه: کو گالی دینے وغیرہ میں زیادتی سے کام لینا، — الرجل: مٹی میں ملا ہوا ہونا۔ الدَقَع: حاجت طلب کرنے میں جھکنا اور اس میں لالچ کرنا، الداقِع (فا): غمگین، تھوڑی روزی کا خواہاں۔ — الادقع: مٹی خاک۔ جوع اَدْقَع: سخت بھوک، المُدْقِع: مٹی سے لگا ہوا، ذلیل، دبلا، بھاگنے والا۔ جوع مُدْقِع: سخت بھوک۔ الدَقعاء و الدُقّاع و الدِقْعَم: (میم کی زیادتی سے) مٹی، خاک۔ المِدْقَاع جمع مَدَاقِیع: کمی پر راضی ہونے والا، حریص، لالچی۔ الدَقْعَاء: مٹی، خاک، بنجر زمین۔ الدَقْعَی: کہا جاتا ہے۔ رأیتُ القوم صَقْعَی دَقْعَی: میں نے لوگوں کو زمین سے چمٹے ہوئے دیکھا۔ الدَیْقُوع: سخت بھوک، الدَوْقَعَة: مفلسی، غربت، ذلت۔

دقل: دَقَلَ-دَقْلاً ہ: کو روکنا، محروم کرنا، کے ناک یا منہ پر مارنا، — دُقُولاً: غائب ہونا، — فیه: میں داخل ہونا۔ اَدْقَلَ الرجلُ: چھوٹے اور کمزور بچے والا ہونا، — ت الشاةُ: بکری کا دبلی وکمزور ہونا، صفت: مُدْقِل۔ — النخلُ: کھجور کے درخت کا خراب وردی پھل لانا، الدَقَل: ردی اور ادنی قسم کی کھجور، بادبان کا ڈنڈا۔ کہا جاتا ہے۔ أراك اطول من الدَقَلِ و انت تنثر کلامك نثر الدَقَل: میں دیکھتا ہوں کہ تم بادبانی ڈنڈے سے بھی زیادہ دراز ہو اور گفتگو بھی ردی ونا کارہ کرتے ہو۔

دقم: ۱۔ دَقَمَ-دَقْمًا ہُ: کے سینہ پر مار کر دھکا دینا کے دانت توڑنا، دَقِمَ-دَقَمًا: کے سامنے کے دانتوں کا گرنا صفت: دَقِم و اَدْقَم۔ اَدْقَمَ فاهُ: کے اگلے دانتوں کو توڑنا۔ الدَقَمَة: منہ کا اگلا حصہ۔

۲۔ دَقَمَ-دَقْمًا الریحُ علیه: پر ہوا کا آنا۔

۳۔ الدَقَم: قرض وغیرہ کا سخت غم۔

دقن: دَقَنَ-دَقْنًا ہُ: کو منع کرنا، محروم کرنا، — فی لَحْیِ الرجلِ: کی ٹھوڑی پر مکا رنا۔

دك: ۱۔ دَكَّ-دَكًّا الحائطَ: دیوار کو گرا کر زمین کے برابر کرنا۔ — الارضَ: زمین کی اونچ نیچ نکال کر اس کو ہموار کرنا۔ — التراب: مٹی کو کوٹ کر برابر کرنا۔ — البئرَ: مٹی ڈال کر کنویں کو پاٹ دینا۔ — التراب علی المیت: میت پر مٹی ڈالنا، اِنْدَكَّ: ہموار ہونا، — الرملُ: ریت کا تہ بہتہ ہونا، — السَنام: کوہان کا پیٹھ کے برابر ہونا۔ الدُكّ: جمع دِكَكَة و الدِكَاء۔ جمع دَكَاوَات: پست پہاڑ، نرم مٹی کا ٹیلہ۔ الدَكّ (مص): جمع دُكُوك: ہموار زمین، ہموار جگہ، الدَكَّة: جمع دِكَاك: ہموار ریتلا میدان۔ بیٹھنے یا کرسی رکھنے کیلئے ایک چبوترہ۔ الدُكَّان: جمع دَكَاكِین: (فارسی لفظ) چبوترہ، دکان، الأَدَكّ: (جس کا اسم

الدَّكَك ہے جمع دُكّ و دُكُك مؤنث دَكَّاء (ح): چوڑی پیٹھ والا پست قد گھوڑا۔ یومٌ دَكِيك: پورا دن (اسی طرح مہینہ اور سال کو بھی دَكِيك کہا جاتا ہے)۔ المِدَكّ: ہموار کرنے کا آلہ، مضبوط قوی ہیکل آدمی۔ اَمَةٌ مِدَكَّة: کام کرنے میں مضبوط چھوکری۔ الدَّكَّاك: بہت کوٹنے پیسنے والا، بہت روندنے والا۔

۲۔ دُكَّ ـ دَكًّا البارودَةَ: رائفل یا بندوق لوڈ کرنا (عام لوگوں کی زبان میں) دَكَّكَ الشيءَ بالشيء: ایک چیز کو دوسری سے ملانا، مخلوط کرنا، دَكَّكَ السراويلَ في استعمال العامة: (عوامی استعمال میں) پتلون میں پٹی ڈالنا، پاجامہ میں ازار بند ڈالنا۔ تَدَاكَّ عليه القومُ: کے پاس لوگوں کا بھیڑ کرنا، ہجوم کرنا، الدِّكَّة: ازار بند، صحیح لفظ التِّكَّة: ہے۔ المِدَكّ: ازار بند ڈالنے کی سلائی۔

۳۔ دَكَّ ـ دَكًّا ہُ: کو دفع کرنا، دھتکار دینا۔ ـ الدابَّةَ في السير: جانور کو چلا کر تھکانا، کہا جاتا ہے۔ دَكَّت الحمّى الرجلَ: بخار نے آدمی کو کمزور کر دیا۔ دُكَّ: بیمار ہونا۔

۴۔ دَكْدَكَ الحفرةَ: گڑھے کو مٹی سے بھرنا۔ تَدَكْدَكَت الجبالُ: پہاڑوں کا گر کر ہموار ہو جانا، الدَّكْدَك و الدِّكْدِك: جمع دَكَادِك و الدُّكْدَاك جمع دَكَادِيك: سخت زمین۔

دَكَّكَ ہ: پاجامے میں ازار بند ڈالنا، دِكَّة: بمعنی تكّة: ازار بند، ناڑا۔

دكت: الدِّكْتاتُور: ڈکٹیٹر (لاتینی لفظ)
الدَّكْتِيلُوغرافيا: ٹائپ رائٹر کے ذریعے لکھنے کا فن (یونانی لفظ)

دكس: دَكَسَ ـ دَكْسًا الشيءَ: کو بھرنا۔ ـــ الشيءُ: تہ بتہ ہونا، ڈھیر لگنا، اَدْكَسَ المكانُ: کسی جگہ کا سبزی اگانا۔ الداكِس (فا): چھینک وغیرہ جس سے شگون لیا جاتا ہے۔ ـــ من الظباء: پیچھے سے آنے والا ہرن۔ الدُّكاس: اونگھ، الدِّكْسَة من الناس: لوگوں کی جماعت، گروہ، الدَّوْكَس (ح): شیر، چوپایوں اور بکریوں کا بڑا ریوڑ۔

دكل: ا۔ دَكَلَ ـ دَكْلًا الطينَ: لپائی کے لئے ہاتھ سے گارا جمع کرنا ـ الشيءَ: کو روندنا۔ دَكَّلَ الدابَّةَ: جانور کو مٹی میں لوٹانا، الدَّكَلَة: پتلا گارا، الدَّكِيل: روندا ہوا۔

۲۔ تَدَكَّلَ: مغرور ہونا، خود کو بڑا جاننا۔ ـ عليه: پر ناز کرنا، سے متکبرانہ سلوک کرنا۔ ـ عنه: دیر لگانا، الدَّكَلَة: خود کو بڑا جاننے والے لوگ، طاقت کے بل بوتے پہ سلطان سے متاثر نہ ہونے والے۔

۳۔ الأَدْكَل: سیاہی مائل رنگ والا،

دكم: ا۔ دَكَمَ ـ دَكْمًا الشيءَ: چیز کے ایک حصہ کو دوسرے حصہ پر کوٹنا۔ ـ فاہ او انفَهُ: کا منہ یا ناک توڑ دینا۔ ـ ہُ في صدرہ: کو اس کے سینہ پر مار کر ہٹانا، دَكَّمَہُ في رأسه: کے سر میں سینگ مارنا۔ ـ ہُ في الشيء: کو چیز میں داخل کرنا۔ تَدَاكَمَ القومُ: ایک دوسرے کو ہٹانا، دھکیلنا۔

۲۔ الدُّكْمَة: سیاہی مائل رنگ۔

دكن: ا۔ دَكَنَ ـ دَكْنًا المتاعَ: سامان کو ترتیب دینا، اوپر نیچے چننا، دَكَّنَ المتاعَ: سامان کو ترتیب دینا، اوپر نیچے چننا۔ ـ الدُّكَّان: دکان لگانا، جمانا، الدُّكَّان: جمع دَكاكِين: (فارسی لفظ) بنچ، چبوترہ، دکان، الدُّكّاني: دکان والا۔

۲۔ دَكِنَ ـ دَكَنًا: سیاہی مائل ہونا، صفت: اَدْكَن مونث دَكْنَاء: جمع دُكْن ـ الثوبُ: کپڑے کا میلا اور مٹیالا ہونا، الدُّكْنَة: سیاہی مائل رنگ۔

دلّ: ا۔ دَلَّ ـ دَلالَةً و دُلولَةً و دِلّيلَى دِلّيلَى إلى الشيء و عليه: کی تک راہنمائی کرنا، کو کا راستہ دکھانا، اَدَلَّ بالطريق: راستہ پہچاننا۔ اِسْتَدَلَّ عليه: کا نشان دریافت کرنا، پتہ دریافت کرنا، ـ بكذا على الأمر: سے کسی امر یا رائے پر پہنچنا سے کوئی بات سمجھنا، یقین کرنا۔ الدَّلّ: حالت سکون و اطمینان، اچھی خصلت۔ الدَّلَّة: ناز و نخرہ۔ احسان۔ الدَّلال: وقار۔ الدَّليل: جمع اَدِلَّة و اَدِلّاء و الدلالة: جمع دَلائِل: جس سے رشد و ہدایت ملے، دلیل و حجت، رہنما، مرشد، گائڈ بک، سفر کے مرحلوں اور منزلوں پر مشتمل کاغذ۔ الدِّلالة: راہبر کی اجرت۔ الدُّلّى و الدَّلِيلَة: کھلی سڑک، واضح راستہ۔

۲۔ دَلَّ ـ دَلًّا و دَلالًا و دَلَّ ـ دَلَلًا: ناز و نخرہ کرنا۔ ـ ت المرأةُ على زوجها: عورت کا اپنے شوہر پر بناوٹی جرأت دکھانا اور جھوٹی مخالفت کرنا۔ اَدَلَّ اِدْلالًا عليه: کے ساتھ بیجا بے تکلفی سے پیش آنا، کی محبت پر بہت اعتبار کر لینا۔ اسی سے یہ قول ہے۔ اَدَلَّ فَأَمَلَّ: اس نے بیجا بے تکلفی کی یا محبت پر بہت اعتبار کیا اور تکلیف دہ ہوا نیز کہا جاتا ہے۔ هو يُدِلُّ به: وہ اس پر بھروسہ کرتا ہے۔ تَدَلَّلَ عليه: سے گستاخی کرنا۔ ـ ت المرأةُ على زوجها: عورت کا اپنے شوہر کے ساتھ ناز نخرہ کرنا۔ اِنْدَلَّ: راستہ پانا، المُدِلّ (فا): اپنے اوپر اپنے سامان پر بھروسہ رکھنے والا۔ ـ بالشجاعة: دلیر، جری، الدالَّة الدالّ کا مؤنث: ناز و نخرہ، جرأت۔ کہا جاتا ہے: له عليه دالة: اس کو اس پر ناز یا جرأت ہے۔ (وقار کی وجہ سے) الدَّلال، (مص): ناز و نخرہ الدالُّو الاءَ: ناز کرنا۔

۳۔ دَلَّ ـ دَلًّا و دلالًا و دَلَّ ـ دَلَلًا الرجلُ بـ: فخر و غرور کرنا، اپنی بخشش پر احسان جتانا۔ الدَّلَّة: احسان، الأَدَلّ: احسان جتانے والا۔

۴۔ اَدَلَّ اِدلالًا على اقرانه: اپنے ساتھیوں کو اوپر سے دبا لینا۔ ـ البازي على صيده: باز کا اپنے شکار پر جھپٹا مارنا۔ اِنْدَلَّ الماءُ: پانی کا گرنا۔

۵۔ دَلَّلَ الدَلّالُ على السلعة: دلال کا سامان کی بولی لگانا، سامان کو نیلام کرنا۔ الدَّلّال: نیلام کرنے والا، دلالی کرنے والا۔ الدِّلالة: دلال کا پیشہ، دلال کا کمیشن۔

۶۔ دَلْدَلَ دَلْدَلَةً اعضاءہ او رأسَهُ: چلتے ہوئے اعضائے بدن یا سر کو ہلانا۔ تَدَلْدَلَ في مشيه: چلتے ہوئے ہلنا، لڑکھڑانا۔ ـ الشيءُ: لٹکتے ہوئے حرکت کرنا، ہلنا۔ الدُّلْدُل: بڑا کام۔ ـــ و الدُّلْدُول (ج): سیہ، خار پشت۔ الدَّلْدال: اضطراب۔ قوم دَلْدال: لغزش بگام چلنے والے لوگ۔

دليل: جمع اَدِلَّة و دَلائِل و اَدِلّاء على: کی دلیل، نشانی، علامت، ثبوت، گواہی ـ: نشانی، نشان، علامت، علامتِ مرض، راہنما، رہبر، سیاحوں کا رہبر، (ہوائی یا بحری جہاز کا) پائلٹ، گائیڈ بک، (سیاحوں کی معلومات کے لئے طبع شدہ کتاب، رہنما رسالہ، رہنما یا رہبر کتاب، ڈائریکٹری، ٹیلیفون ڈائریکٹری، ریلوے رہنما کتاب، ٹائم ٹیبل، اقام الدليل على: کا ثبوت فراہم کرنا، کو

ثابت کرنا، دکھانا، دلیل ظرفی: واقعاتی شہادت، قرائن پر مبنی شہادت۔ دلیل قاطع: پختہ ثبوت، فیصلہ کن شہادت، دوٹوک گواہی، قطعی شہادت، دلّال: نیلام کرنے والا، دلال، قرق شدہ مال بیچنے والا، متفرق کام کرنے والا، تاجر، دوکاندار، گماشتہ، کارندہ، کارکن، منیم، آڑھتی، پھیری والا، خوانچے والا۔ دلالۃ: جمع دلالات: اشارہ کرنا، رہنمائی، نشانی، علامت، معنی، مفہوم، ــعلی: کی دلیل، کا نشان، کی علامت، دِلالۃ: نیلامی، دلالی، دلال کا کمیشن، تاجر، مختلف کام کرنے والے یا کارندہ کا پیشہ، دلّالۃ: عورت دلال، ادلّ علی: کو زیادہ معقول طور پر ثابت کرنے والا، پر زیادہ دلالت کرنے والا، زیادہ معنی خیز، زیادہ محرک خیال، ادلّ دلیل علی: کا بہترین ثبوت، کی یقینی ترین شہادت، تدلیل: توجیہ، دلیل، بحث مباحثہ، اثبات، دلالت، ثبوت، ـــــعلی: کو ثابت کرنا، کا اثبات، کیلئے ثبوت یا شہادت کی فراہمی، ـــ: تصدیق، توثیق، تائید، ثبوت، ثبوت اصلیت، عشوہ گری، لاڈ میں عادتیں بگاڑنا، خراب کرنا، ناز برداری کرنا، چمکارنا، بچکارنا، محبت سے پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا، پیار کرنا، لاڈ کرنا، پیار سے ہاتھ پھیرنا، چومنا، سینے سے لگانا، کسی قسم کی پسندیدہ شکل۔ اسمُ التدلیل: دل پسند نام، چہیتا نام۔ تدلّل: عشوہ گری، نخرے بازی، لاڈ سے بگاڑنا، ناز برداری کرنا، استدلال: مباحثہ، بحث، توجیہ، دلیل، اثبات، دلالت، ثبوت، دلیل، مثالوں کے ذریعے تعلیم، نتیجہ، استدلال، استخراج، ــ علی: کا ثبوت، کی شہادت، دالّۃ: بے تکلف دوستی، بے تکلفی، بے جا بے تکلفی، جی داری، بہادری، دلیری، مَدلول: ثابت کیا ہوا (جمع مدلولات) معنی، مفہوم، مَدلولاتُ الکلمات: لغوی معنے، مُدَلَّل: بگڑا ہوا بچہ، بچہ جس کی لاڈ میں عادتیں بگڑ گئی ہوں۔ مُدِلّ: گستاخ، شوخ، متکبر، مُدِلّ بنفسه: مغرور، متکبر، خودپسند، اپنی ذات کو اہم سمجھنے والا۔

دلب: ۱۔ الدُّلب (ن): درخت چنار۔ الدُّلبۃ: سیاہی۔ الدَّالِب: دہکتا ہوا انگارا۔ دہکتی ہوئی چنگاری، الدُّولاب و الدَّولاب: جمع دَوالیب: محور پر گھومنے والی ہر چیز، رہٹ (فارسی لفظ) المَدلَبۃ: بکثرت چنار کے درختوں والی زمین۔

۳۔ الدلبوث او سیف الغراب (ن): ایک پھولدار پودا۔

دلث: دَلَثَ ـدَلیثًا: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔ تَدَلَّثَ الیه: پر کود پڑنا، میں گھس پڑنا۔ اِندَلَثَ الرجلُ: خودسر ہونا۔ اِدَّلَثَ الشیءَ: کو ڈھانکنا۔ الدِّلاث: جمع دُلُث و دُلْث: تیز رو۔ رجلٌ دِلاث: تیز رو آدمی۔ ناقۃ دِلاثٌ: تیز رو اونٹنی۔

دلج: ۱۔ دَلَجَ ـدُلُوجًا: کنویں سے پانی لے کر حوض میں ڈالنا صفت۔ دالِجٌ: جمع دُلَّج۔ المِدلَجۃ: ڈول، دودھ لیجانے کا بڑا برتن۔

۲۔ اِدلَجَ اِدلاجًا و اِدَّلَجَ اِدّلاجًا القومُ: تمام رات یا رات کے آخری حصہ میں سفر کرنا۔ اسم الدُّلجۃ والدَّلجۃ۔ الدَّلَج والدَّلَجان و الدَّلجۃ: رات کا آخری پہر یا آخری گھڑی۔ المِدلاج: آخری رات میں چلنے کی عادی۔

۳۔ الدَّولَج: سرنگ۔ ـــ والمَدْلَجۃ: وحشی جانوروں کا بھٹ۔

دلح: دَلَحَ ـدُلُوحًا: بوجھ کے باعث آہستہ رفتاری سے چلنا، سستی سے چلنا، ـــ دلحًا الشیءَ: کو کنویں میں ڈالنا یا نکالنے کے لئے کھینچا۔ (عوامی زبان میں) طربوش دَلَح: لمبی ٹوپی، تَدالَحَ الرجلان الشیءَ بینهما: کو دو شخصوں کا لکڑی پر اٹھانا۔ الدالِح: جمع دُلَّح و دَوالِح والدَّلُوح جمع دُلُح: پانی سے بہت بھرا ہوا بادل ـ فرسٌ دُلَّحٌ: سوار کو نہ ستانے والا گھوڑا، بہت پسینہ والا گھوڑا۔

دلخ: دَلِخَ ـدَلَخًا: موٹا ہونا، الاناءُ: برتن کا بھر کر بہہ پڑنا، چھلکنا، الدالِخ: موٹا، فربہ کہا جاتا ہے۔ بعیرٌ دالخ و ابلٌ دُلَّخ و دَوالخ: موٹا یا فربہ اونٹ، موٹے یا فربہ اونٹ، الدَّلوخ: جمع دُلُخ: موٹا، فربہ۔

دلس: ۱۔ دَلَّسَ البائعُ: بیچنے والے کا خریدار سے فروخت کی جانے والی چیز کا عیب چھپانا، ـــ المُحدِّثُ: محدث کا اپنے شیخ کا نام نہ لینا بلکہ اوپر کے راوی کا نام ایسے ڈھنگ سے لینا کہ گویا اس کو اس سے سماع حاصل ہے۔ دالَسَ مُدالَسۃً: کو دھوکا دینا، پر ظلم کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ هو لا یُدالِسُ و لا یُؤالِسُ: وہ نہ تو ظلم کرتا ہے نہ خیانت، تَدَلَّسَ الرجلُ: چھپنا، اِنْدَلَسَ الشیءُ: پوشیدہ ہونا۔ الدَّلَس: دھوکا فریب، الدَّلَس و الدُّلْسۃ: تاریکی، اندھیرا۔

۲۔ اَدْلَسَ المکانُ: موسم گرما کے آخر میں یا چر لینے کے بعد کسی جگہ کا سرسبز ہونا۔ تَدَلَّسَت الدابّۃُ: چراگاہ میں جانور کا تھوڑی سی گھاس کو پورا چر جانا۔ ـ الطعامَ: کھانے کو تھوڑا تھوڑا کھانا۔ الادلاس مفرد الدَّلَس (ن): موسم گرما کے آخر یا چرے جانے کے بعد ہرا ہونے والا سبزہ یا پودے۔

دلص: دَلَصَ ـدُلیصًا: چمکنا، نرم ہونا، صفت دَلِص: جمع دِلاص و دلیص جمع دُلُص. دَلُصَ ـدَلاصۃً: سامنے ہونا صفت، اَدْلَص: مؤنث دَلْصاء۔ دَلَّصَ الشیءَ: کو نرم کرنا۔ کہا جاتا ہے: دَلَّصَ السیلُ الحجرَ: سیلاب نے پتھر کو چمکدار بنادیا۔ ـــ الدِّرعَ: زرہ کو نرم و ملائم کرنا، ـــ الجبینَ: پیشانی کے بال نوچنا۔ اِنْدَلَصَ الشیءُ من یده: چیز کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر جانا۔ ـ الشیءُ من الشیءِ: چیز کا چیز سے نکلنا۔ الدَّلَص و الدَّلَصۃ: ہموار زمین، الدِّلاص: نرم، چمکدار۔ الدُّلّاص: نرم، چمکدار، کہا جاتا ہے۔ دِرعٌ دِلاصٌ: نرم چمکدار زرہ۔ الدُّلّاص: نرم چکنا، نابٌ دَلْصاء: بڑھاپے کے باعث گرے ہوئے دانتوں والی اونٹنی۔

دلظ: دَلَظَ ـدَلْظًا فی سیره: جلدی گزرنا، ـهُ: کے سینے پر مار کر دھکیلنا، ہٹانا، دالَظَهُ: کی مدافعت کرنا، مقاومت کرنا، اِندَلَظَ الماءُ: پانی تیزی سے جاری ہونا۔

دلع: ۱۔ دَلَعَ ـدَلْعًا لسانَه: منہ سے زبان نکالنا، ـ دَلْعًا و دُلُوعًا و اَدْلَعَ لسانَه: منہ سے زبان باہر نکلنا۔ اَدْلَعَ لسانَهُ: منہ سے زبان نکالنا۔ اِندَلَعَ لسانُهُ: منہ سے زبان باہر نکل آنا ـــ البطنُ: پیٹ کا بڑھ کر ڈھیلا ہونا ـــ السیفُ: تلوار کا میان سے نکلنا۔ الدَّلُوع من النوق: رفتار میں اونٹوں سے آگے نکل جانے والی اونٹنی۔ الدُّلّاع و الدُّولَعۃ (ح): گھونگھا۔ المُدلَع: ناز و نعمت میں پلا ہوا۔ اسم الدَّلاعۃ۔

۲۔الدَّلِيع و الدَّلُوع: جمع دَلائِع: کشادہ راستہ، نرم راستہ۔

۳۔الدَّلْعَس و الدِّلْعِس و الدِّلْعَوْس و الدِّلْعَاس و الدُّلاعِس من الجمال: سدھا ہوا اونٹ۔

دلغ: الدِّلغان: لیس دار چپکنے والی مٹی (لغت عامہ)

دلف: دَلَفَ۔دَلْفًا و دَلَفًا و دُلُوفًا و دَلِيفًا و دَلَفانًا: بیڑی پڑے ہوئے کی طرح چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔۔۔ت الناقةُ بحملها: اونٹنی کا بوجھ لے کر اٹھنا۔الجیشُ: لشکر کا آگے بڑھنا صفت دالِف جمع دُلَّف و دُلُف اَدْلَفَهُ الکبرُ: کو بڑھاپے کا آہستہ چلانا تَدَلَّفَ الیه: چل کر کسی کے نزدیک ہونا۔الدَّالِف: نشان کے قریب گر کر اچٹ جانے والا تیر الدَّلُوف جمع دُلُف (ح): فربہ اونٹ (ن) بہت پھل دار کھجور کا درخت۔

۲۔اَدْلَفَ لهُ القولَ: کے ساتھ سختی سے کلام کرنا۔

۳۔اِنْدَلَفَ علیه: پر گرنا۔الدِّلف: بہادر الدَّلُوف: جمع دُلُف: تیز اڑان کا گدھ۔

۴۔الدُّلْفِين: جمع دَلافِين (ح): ایک قسم کی بڑی مچھلی۔اس کے ہم معنی عربی لفظ الدُّخس: ہے۔فربہی میں اس کی مثال دی جاتی ہے۔

دلق: دَلَقَ۔دَلْقًا و اَدْلَقَ السیفَ من غمده: تلوار کو میان سے نکالنا۔۔۔البعیرُ شِقْشِقَتَهُ: اونٹ کا اپنے منہ سے بلبلے نکالنا، جھاگ نکالنا۔۔۔علیهم الغارة: پر لوٹ ڈالنا، حملہ کرنا۔۔۔الباب: دروازہ کو زور سے کھولنا۔دَلْقًا و دُلُوقًا السیفُ: تلوار کا خود بخود نکل آنا۔۔۔ت الخیلُ: گھوڑوں کا آگے پیچھے نکلنا، صفت دُلُق: واحد دالِق و دَلُوق۔تَدَلَّقَ السیلُ علیه: پر سیلاب کا ایک دم آ پڑنا۔اِنْدَلَقَ الشیءُ: اپنی جگہ سے نکل آنا۔۔۔السیفُ: تلوار کا خود بخود نکل آنا۔۔۔السیلُ علیه: پر سیلاب کا امنڈ آنا۔۔۔ت الخیلُ: گھوڑوں کا بہت تیزی سے نکلنا۔اِسْتَدْلَقَ السیفَ: تلوار کو میان سے نکالنا۔الدَّلْق (مص): چیز کا نکلنے کی جگہ سے تیزی سے نکلنا۔الدَّلَق (ح): جسم میں بلی کے قریب قریب زرد رنگ کا ایک جانور جس کا پیٹ اور گردن مائل بہ سفیدی ہوتے ہیں۔(فارسی لفظ ہے) سیفٌ دالِقٌ و دَلِقٌ و دَلُوقٌ: میان سے با آسانی نکلنے والی تلوار غارةٌ دَلُوقٌ: سخت لوٹ، حملہ۔ناقةٌ دَلُوقٌ: بوڑھی ٹوٹے ہوئے دانتوں والی اونٹنی۔جمع دُلُق۔

دلك: اَدَلَكَ۔دَلْكًا الشیءَ: کو رگڑنا، ملنا، کھرچنا۔۔۔وجهَهُ بالطیب: چہرے پر خوشبو لگانا۔۔۔ه الدهرُ: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنانا۔۔۔الصانعُ الکلسَ: بنانے والے کا چونے کو ہموار کرنا۔(لغت عامیہ) تَدَلَّكَ: نہاتے وقت بدن ملنا۔۔۔بالطیب: خوشبو لگانا الدَّلَك: ڈھیلا پن، کہا جاتا ہے فی رکبته دَلَكٌ: اس کے زانوں میں ڈھیلا پن ہے۔الدَّلُوك: لگانے کی خوشبو یا ملنے کی دوا۔الدَّلِيك: خاک جسے ہوا اڑاتی پھرے۔جمع دُلُك: تجربہ کار۔المِدْلَك و المِدْلَكة: ملنے کا آلہ۔البعیرُ المَدلُوك (مفع): کمزور گھٹنوں والا اونٹ، سفر کا تجربہ کار۔الدُّؤْلُوك: جمع دَآلیك: بڑا معاملہ۔

۲دَلَكَ۔دُلُوكًا الشمسُ: سورج کا غروب ہونے کیلئے جھکنا۔صفت دالِك۔دَلَك: غروب آفتاب کا وقت۔

۳دَالَكَ۔مُدالکةً الرجلَ حقَّهُ: کا حق ظلماً چھین لینا۔۔۔غریمَهُ: قرض خواہ کو ٹالنا دالَكَ مُدالکةَ الغریمِ: قرض خواہ کو ٹالنا۔المُدالِك: وہ شخص جو خود کو چھچھوری باتوں سے بلند نہ رکھ سکتا ہو۔

۴۔الدَّلِيك (ن): ایک پودا

دلم: اَدَلِمَ۔دَلَمًا و اِدْلامَّ اِدْلِيمامًا: چمک دار سیاہ ہونا صفت اَدْلَم: مؤنث دَلْماء۔اِدْلامَّ اللیلُ: رات کا بہت تاریک ہونا۔الدُّلَم (ح): ہاتھی۔الدَّلام: سیاہی، سیاہ، کہا جاتا ہے۔شیءٌ دَلام: سیاہ چیز۔الدَّلْماء: قمری مہینے کی تیسویں رات۔الاَدْلَم: لمبا سیاہ (ح) کالا سانپ۔۔۔من الالوان: کالا رنگ۔الدَّيْلَم: حوض کے نزدیک چیونٹیوں اور چیچڑیوں کے جمع ہونے کی جگہ، لشکر (ح) بھٹ تیتر، نر تیتر، کردوں کی ایک قوم کا نام، مصیبت۔

۲دَلِمَ۔دَلَمَاتُ الشفة: ہونٹ کا ڈھیلا ہو کر لٹک جانا۔اَدْلَمَ شفتَهُ: ہونٹ کو ڈھیلا کرنا۔

۳۔الدُّلْمُس و الدُّلامِس: سخت تاریکی، مصیبت۔الدِّلْمِس: مصیبت۔

۴۔تَدَلْمَصَ راسُهُ: کے سر کا گنجا ہونا الدُّلَمِص و الدُّلامِص: چمکدار۔راسٌ دُلَمِصٌ: گنجا سر۔

دله: اَدَلَهَ۔دَلْهًا عنه: سے تسلی پانا۔

۲دَلِهَ۔دَلَهًا و دَلْهًا و دُلُوهًا و تَدَلَّهَ: غم وغیرہ سے مسلوب العقل ہونا، حیران ہونا دَلَّهَهُ: کو حیران کرنا، مدہوش کرنا۔الدَّلْه مص: کہا جاتا ہے ذهب دَمُهُ دَلْهًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔الدَّالِه و الدَّالِهة: عشق وغیرہ کی وجہ سے کمزور دل، سرگشتہ و دیوانہ المُدَلَّه: عشق وغیرہ کی وجہ سے کھوئی ہوئی عقل یا دل والا۔

۳دَلْهَثَ الرجلُ: جلد آگے بڑھنا الدَّلْهَث و الدُّلاهِث و الدِّلْهاث: دلیر، آگے بڑھنے والا (ح) شیر۔

۴اِدْلَهَمَّ اللیلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔۔۔الظلامُ: اندھیرا گھپ ہونا المُدْلَهِمّ: تاریک، سیاہ، (ح) نر بھٹ تیتر الدَّلَهْمَس: بہت تاریک رات۔

۵اِدْلَهَمَّ الرجلُ: سن رسیدہ ہونا، بوڑھا ہونا۔

۶۔الدَّلْهُم: عشق سے کھوئی ہوئی عقل والا۔(ح): بھیڑیا الدِّلْهام و الدَّلَهْمَس: دلیر، بہادر، (ح) شیر۔

دلا: اَدَلا۔دَلْوًا الدلوَ: ڈول کو کنویں میں ڈالنا، ڈول کو نکالنے کیلئے کھینچنا۔۔۔حاجتَهُ: حاجت طلب کرنا دَلَوْتُ بالدلو: میں نے ڈول سے پانی کھینچا۔کہا جاتا ہے دَلَوْتُ بفلانٍ الیك: میں نے فلاں شخص کو تیرے پاس سفارشی بنایا دَلاهُ: سے نرمی و مدارات کا سلوک کرنا۔دَلَّى الدلوَ: کنویں میں ڈول ڈالنا، ڈول کو نکالنے کے لئے کھینچنا۔حاجتَهُ: حاجت طلب کرنا منه بالحبل من السطح: اس نے اس کو رسی کے ذریعے چھت سے لٹکایا تو وہ لٹک گیا۔کہا جاتا ہے دَلّاهُ بغرور: اس نے اس کو دھوکے میں ڈالا دَالاهُ: کے ساتھ نرمی کا سلوک کرنا، مدارات سے پیش آنا اَدْلَى اِدْلاءً: کنویں میں ڈول ڈالنا۔۔۔الیه بمالٍ: کو مال دینا، بعض کے نزدیک اس کی اصل دَلا الدلوَ: ہے۔۔۔بحجته: دلیل پیش کر کے اس سے حجت کرنا۔۔۔بقرابته: سے رشتہ داری کا وسیلہ پکڑنا اَدْلَى الی فلان: کے پاس اپنا جھگڑا

لیجانا، تَدَلَّى الثمر من الشجر: درخت سے
پھل کا لٹکنا۔۔۔ من الخيل: گھوڑے سے اترنا۔
الدَّلْو: جمع دِلاء و اَدْلٍ و دُلِيّ و دِلِيّ و دَلِيّ:
ڈول۔ مؤنث۔ کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا
ہے۔ (کہا جاتا ہے اَلْقِ دَلْوَكَ في الدِّلاءِ:
اوروں کی طرح تم بھی اپنی کوشش کر کے دیکھ لو)
ایک برج آسمانی کا نام۔ الدَّلاء: جمع دَلِيّ
و دَلَوات: چھوٹا ڈول الدَّالِي: سیاہ انگور۔
الدَّالِيَة: جمع دَوَالٍ: زمین جس کو ڈول یا رہٹ
سے سینچا جاتا ہو رہٹ، (ن) انگور کی بیل۔
۲۔ اَدْلَوْلَى اِدْلِاءً فيه: کسی کی بدگوئی کرنا، غیبت
کرنا۔
۳۔ اِدْلَوْلَى اِدْلِيلاءً: جلدی کرنا۔
۴۔ الدَّلْو: اونٹ کا داغ۔ مصیبت۔
دلی: دَلِيَ ـَ دَلًى: حیران ہونا۔۔۔ لَهُ: کے سامنے تو
اضع کرنا، عاجزی کرنا، فروتنی کرنا، تَدَلَّى بِهِ:
کے قریب ہونا۔
دمّ: ۱۔ دَمَّ ـُ دَمًّا الشيءَ و بالصبغ او لقير
ونحوهما: کو رنگ یا تارکول لتھیڑنا یا ملنا۔۔۔
الارضَ: زمین کو برابر کرنا۔۔۔ اليربوعُ
جحرَهُ: جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ کو مٹی وغیرہ
سے برابر کرنا، بند کرنا۔ دَمَّمَ الشيءَ: چیز کو
لتھیڑنا۔ الدَّم: بمعنی دم۔۔۔ و الدِّمَم
و الدِّمام: ہر چیز جو طلا کے کام آئے۔ الدِّمَّة:
بکریوں کا باڑہ، مینگنی۔ المِدَمَّة: ایک قسم کی دندانہ
دار لکڑی جس سے کاشتکار زمین کو ہموار کرتے
ہیں۔ المَدْمُوم: خون کی طرح سرخ، بہت موٹا
چربی دار۔
۲۔ دَمَّ ـُ دَمًّا الرجلَ: کو پوری طرح عذاب دینا، کو
مارنا، یا کا سر کچلنا۔۔۔ القومَ: لوگوں کو نیزہ مار کر
ہلاک کرنا۔
۳۔ دَمَّ ـِ دَمًّا الرجلُ: جلدی کرنا۔
۴۔ دَمَّ ـِ دَمَامَةً: حقیر اور بدہیئت ہونا، صفت: دميم
جمع دِمَام۔ مؤنث دميمة و دميمة جمع
دَمَائِم و دِمَام۔ اَدَمَّ الرجلُ: بدزبانی کرنا،
کے ہاں بدشکل بیٹا پیدا ہونا۔ الدِّمَّة (ح): چیونٹی
(ح): جوں، پستہ قد و حقیر آدمی۔
۵۔ الدُّمَّة: جمع دُمَم: طریقہ، گڑیا۔ الدِّمَّة (ح):
بِل۔ الديموم و الديمومة جمع دياميم: وسیع
بیابان۔ الدَّيْمُومَة: ہیشگی۔
۲۔ دَمْدَمَ دَمْدَمَةً عليه: سے غصہ کے ساتھ کلام
کرنا۔ اللّٰهُ عليهم: اللہ تعالیٰ کا لوگوں کو ہلاک
کرنا۔ الشيءَ: کو زمین سے چپکانا۔ الدِّمْدِم:
خشک گھاس، الدُّمادِم من الارض: نرم ٹیلے۔
دمث: دَمِثَ ـَ دَمَاثَةً: نرم خو ہونا دَمِثَ ـَ دَمَثًا
المكانُ و غيرُهُ: جگہ وغیرہ کا نرم و ہموار ہونا۔
دَمَّثَ المضجعَ: بستر کو نرم کرنا۔ المكانَ:
جگہ کو نرم کرنا۔۔۔ له الحديثَ: سے بیان کرنا،
ذکر کرنا۔ الدَّمْث و الدَّمَث، الدَّمِث و الدَّمِيث:
جمع دِمَاث و اَدْمَاث: نرم ریتلی جگہ۔ رجلٌ
دَمِثُ الاخلاق: نرم خو، خوش اخلاق آدمی۔
ارضٌ دَمْثَاء: نرم زمین۔ الدُّمْثُوثَة: نرم خوئی،
خوش اخلاقی۔ الدَّمَائِث: واحد دَمِيثَة: نرم
چیزیں۔
دمج: ۱۔ دَمَجَ ـُ دُمُوجًا في الشيءِ: میں مضبوطی
سے گڑ جانا۔۔۔ الامرُ: کام کا ٹھیک و درست ہونا،
۔۔۔ دَمَّجَهُ في الشيءِ: کو کسی چیز میں داخل
کرنا۔ دَامَجَ دِمَاجًا هُ عليهم: کی مخالفت پر
اتفاق کرنا۔ اَدْمَجَ الشيءَ في الثوب: چیز کو
کپڑے میں لپیٹنا۔۔۔ الحبلَ: رسی کو خوب اچھی
طرح بٹنا۔۔۔ الكلامَ: کلام کو حسن ترتیب سے
آراستہ کرنا۔ تَدَمَّجَ في ثيابه: اپنے کپڑوں
میں لپٹنا۔ تَدَامَجَ القومُ عليه: کے خلاف
ایک دوسرے کی مدد کرنا، اکٹھا ہونا۔۔۔ القومُ:
اکٹھا ہونا، جمع ہونا۔ اِنْدَمَجَ و اِدَّمَجَ في
الشيءِ: میں مضبوطی سے گڑ جانا۔ الدَّامِج:
تاریک۔ ليلٌ دامجٌ: تاریک رات۔ الدُّمَاج
و الدِّمَاج: بہت مضبوط، سیدھا۔ الدُّمْجَة:
طریقہ۔ کہا جاتا ہے۔ على تلك الدُّمْجَة:
اسی طریقہ پر۔ المُدْمَج: تیر کی چھڑ۔ المِدْمَاجَة:
پگڑی۔ الدَّامِجَانَة: جمع دامِجانات: تنگ
گردن کی بڑی بوتل جس کے گرد تنکوں کا خول
ہو (اٹلی زبان کا لفظ) عوام اسے دَمَلْجَانَة و
دَمَجَانَة: کہتے ہیں۔
۲۔ اَدْمَجَ الفرسَ: گھوڑے کو دبلا کرنا۔
۳۔ الدَّمْج: نظیر۔ الدِّمْج: دوست۔
دَمَّجَ: مختصر نویسی کرنا، اَدْمَجَ هُ: کو مضبوطی سے بٹنا،
گوندھنا۔۔۔ هُ في: کو میں داخل کرنا، ڈالنا، شامل
کرنا، ایک کرنا، متحد کرنا، ضم کرنا، کا میں الحاق کرنا،
لفظ بڑھانا، کو میں ڈالنا، لا کر رکھنا۔ اِنْدَمَجَ
في: میں ڈالا جانا، میں یکجا ہونا، متحد ہونا، ختم ہونا،
میں شامل ہونا، مدغم ہونا، میں جذب ہونا، مدغم
ہونا، کھپایا جانا۔۔۔: ایک ہونا، ملنا، آمیزش ہونا،
تدميج: مختصر نویسی، شارٹ ہینڈ، سٹینوگرافی،
ادماج في: میں ڈالنا، متحد کرنا، ختم کرنا، شامل
کرنا، الحاق۔۔۔ جذب کرنا، سمونا، رچ بس جانا۔
اندماج في: میں ڈلنا، متحد ہونا، ضم ہونا، انضمام،
ادغام سے الحاق ایک ہونا، میں جذب ہونا، رچ
بس جانا۔ مُدْمَج: مضبوط ٹھیک، پیوست کیا ہوا،
اچھی طرح چنا یا جمایا ہوا، جامع، پر معنی۔
مُنْدَمِج: مضبوط، سخت، اچھی طرح چنا یا جمایا
ہوا۔ دَمَجَانَة: نیز (دامجانة) جمع
دامجانات: بڑی بوتل جس کے گرد تنکوں کا خول
ہو۔
دمخ: دَمَخَ ـَ دَمْخًا: اونچا ہونا۔۔۔ رأسَهُ: کا سر
پھوڑنا۔
دمر: ۱۔ دَمَرَ ـُ دُمُورًا و دَمَارًا و دَمَارَةً: ہلاک
ہونا۔۔۔ دُمُورًا عليهم: لوگوں کے پاس بغیر
اجازت آنا، برے ارادے سے اچانک آنا۔
دَمَّرَهم و دَمَّرَ عليهم: کو ہلاک کرنا۔
۲۔ دَامَرَ الليلُ: رات بھر جاگنا۔
۳۔ تَدْمُر: شام کے اس علاقہ میں واقع ایک شہر جس
میں گھاس اگا ہوا تھا۔ آج کل ایک چھوٹا سا گاؤں
ہے۔ انگریزی میں اسے (Palmyra) کہتے
ہیں۔ التَّدْمُرِيّ: تدمر سے منسوب، تدمر کا،
تدمر کے متعلق۔ (ح) سخت گوشت ٹوٹے ہوئے
چنگل والا ایک جنگلی چوہا۔ لیئم، کہا جاتا ہے۔
ما في الدار تَدْمُرِيٌّ: گھر میں کوئی بھی نہیں۔
دمس: ۱۔ دَمَسَ ـُ دَمْسًا و دُمُوسًا الظلامُ
او الليلُ: تاریکی یا رات کا گھپ اندھیری ہونا۔
صفت دَامِس۔۔۔ ـُ دَمْسًا هُ: کو ڈھانپنا، دفن
کرنا، چھپانا۔۔۔ عليه السرَّ او الخبرَ: سے
بھید یا خبر چھپانا، دَمَّسَ هُ: کو ڈھانپنا، دفن کرنا،
چھپانا۔ دَامَسَ مُدَامَسَةً الشيءَ: کو چھپانا،
پوشیدہ کرنا۔ اَدْمَسَ الليلُ: رات کا تاریک
ہونا۔۔۔ الشيءَ: کو چھپانا۔ اِنْدَمَسَ: تہ خانہ
میں داخل ہونا۔ الدَّمَس و الدِّمِيس: پوشیدہ،

ڈھانپا ہوا۔ الدِمَاس: ہر چھپانے یا ڈھانپنے والی چیز۔ مشکیزہ پر ڈالی جانے والی چادر۔ الدَامِس (فا): تاریک۔ کہا جاتا ہے۔ لیلٌ دَامِسٌ: تاریک رات۔ الدَامُوس: جمع دَوَامِیس: شکاری کے چھپنے کی جگہ۔ المُدَمَّس (ط): سرکہ، نمک اور تیل میں نیم پخت لوبیا۔ الدَیْمَاس والدِیمَاس: جمع دَیَامِیس و دَمَامِیس: تہ خانہ، قبر، حمام۔ الدَیَامِیس: تاریک تہ خانے۔ لیلٌ اُدْمُوس: تاریک رات۔

۲۔ دَمَسَ ـُ دَمْسًا و دُمُوسًا الموضعُ: کسی جگہ کا مٹ جانا۔ ـُ دَمْسًا بینهم: لوگوں میں صلح کرانا۔

۳۔ دَمِسَ ـَ دَمَسًا یدُهُ: کے ہاتھ کا گندگی سے آلودہ ہونا۔ تَدَمَّسَ: آلودہ ہونا۔

۴۔ الدَمْس: شخص، کوئی شخص، شبیہ صورت کہا جاتا ہے۔ رأیتُ دَمْسًا: میں نے ایک صورت دیکھی۔ میں نے ایک شخص دیکھا۔ الدُمُس من الأُمُور: واحد دَامِس: بڑے کام۔ کہا جاتا ہے۔ جاء نا باُمورٍ دُمُسٍ: وہ بڑے کام لے کر ہمارے پاس آیا۔

۵۔ الدُمُسْتُق: جمع دَمَاسِق: یونانی فوج میں جرنیل (لاطینی لفظ)

دمش: ۱۔ دَمْشَقَ الامرَ: کسی کام کو عجلت میں ختم کرنا۔ دَمْشَقُ الیدین: تیز دست، پھرتیلا۔

۲۔ دَمْشَقَ الشیءَ: کو سجانا، کی آرائش کرنا۔

۳۔ تَدَمْشَقَ: دمشق (شہر) میں آنا۔ دِمَشْق و دِمِشْق: شام کا دارالحکومت۔ دِمَشْقِیّ: دمشق کا، دمشق کے متعلق جمع دَمَاشِقَة: ۔

دمص: دَمَصَ ـِ دَمْصًا فی الشیءِ: میں جلدی کرنا، ـتِ الکلبةُ بجروها: کتیا کا وقت سے پہلے بچہ جن دینا۔

دَمِصَ ـَ دَمَصًا: کے سر کے بالوں کا کم ہونا، ابروؤں کا سروں پر باریک اور درمیان سے موٹا ہونا۔ صفت اَدْمَص مونث دَمْصَاء جمع دُمْص۔

دمع: ۱۔ دَمَعَ و دَمِعَ ـَ دَمْعًا و دَمَعًا و دَمَعَانًا و دُمُوعًا و دُمُوعَاتٍ العینُ: آنکھ کا آنسو بہانا۔ اِستَدْمَعَ: کی آنکھوں کا آنسو بہانا۔ الدَمْع: جمع دُمُوع و اَدْمُع: آنسو۔ دَمْعَةُ الکرم: شراب۔ مکانٌ دَامِعٌ: نمناک، تر جگہ۔ شَجَّةٌ دَامِعَةٌ: خون بہانے والا زخم۔ امرأةٌ دَمِعَة و دَمِیعٌ: جمع دُمَعَی و دَمَائِع: جلد رو پڑنے اور بہت آنسوؤں والی عورت۔ رجلٌ دَمِیعٌ جمع دُمَعَاء و دَمْعَی: جلد رو پڑنے والا اور بہت آنسوؤں والا مرد۔ المَدْمَع: جمع مَدَامِع (ع): آنسوؤں کی جگہ اور آنسو بہنے کی جگہ۔ الدُمَّاع: بیماری یا بڑھاپے کے سبب آنکھ سے بہنے والا پانی، درخت کاٹنے پر اس سے بہنے والا رس یا ماد۔ الدَمَّاع: نم ناک جس سے تری ظاہر ہو، ـــ والدَمُوع: بہت آنسوؤں والا، یومٌ دَمَّاعٌ: پھوار والا دن۔

۲۔ دَمَعَ ـَ دَمْعًا و دَمَعَانًا و دُمُوعًا الاناءُ: برتن کا بھر جانا۔ اَدْمَعَ الاناءَ: برتن کو کناروں تک بھر دینا۔ قَدَحٌ دَمْعَانٌ: لبالب بھر کر چھلکنے والا پیالہ۔

دمغ: ۱۔ دَمَغَ ـَ دَمْغًا هُ: کو دماغ تک زخمی کرنا، صفت مفعولی: دَمِیغ و مَدْمُوغ دَمَغَتْهُ الشمسُ: سورج کا دماغ کو تکلیف پہنچانا۔ شَجَّةٌ دَامِغَةٌ: دماغ تک پہنچا ہوا زخم۔ الدِمَاغ: جمع اَدْمِغَة (ع ا): دماغ سر کا بھیجا۔ اُمُّ الدِمَاغ (ع ا): دماغ پر لپٹی ہوئی باریک جھلی۔

۲۔ دَمَغَ ـَ دَمْغًا هُ: پر غالب آنا، کو مغلوب کرنا ـــ الحقُ الباطلَ: حق کا باطل کو مٹانا، بے حقیقت کرنا۔ اَدْمَغَ هُ الی کذا: کو کا حاجتمند بنانا۔

۳۔ دَمَغَ ـَ دَمْغًا هُ: کو داغ لگانا، داغی کرنا (آگ سے)۔ الدَمْغَة: آگ سے لگایا ہوا داغ۔ دمغة الاصبع: انگوٹھے کا نشان۔

۴۔ دَمَّغَ الاطعمةَ بالدسم: کھانے میں چربی یا چکنائی ڈالنا۔ اَدْمَغَ الطعامَ: کھانا نگلنا ـــ الشیءَ: چیز کو داخل کرنا۔

دمق: ۱۔ دَمَقَ ـُ دُمُوقًا علیه: پر بغیر اجازت داخل ہونا، کے پاس کسی کمرہ وغیرہ میں اجازت لئے بغیر جانا۔ ـُ دَمْقًا و دَمَّقَ و اَدْمَقَ الشیءَ فی الشیءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا۔ اِنْدَمَقَ: نکلنا، باہر آنا، ـــ علیه: پر بغیر اجازت داخل ہونا (ضد)۔ الدَمِیق: دوسری چیز میں داخل کیا ہوا۔ المُنْدَمَق: داخل ہونے کی جگہ۔

۲۔ دَمَقَ ـُ دَمْقًا الشیءَ: کو چرانا۔

۳۔ دَمَقَ ـُ دَمْقًا فاهُ: کے دانت توڑ دینا۔

۴۔ دَمَّقَتِ السماءُ بالمطر: آسمان کا پھوار برسانا، یعنی پھوار پڑنا۔ ترشح ہونا۔ (عامی زبان میں)

۵۔ الدَمَق: تیز ہوا جس کے ساتھ برف برسے۔ (فارسی لفظ) الدَامِق و الدَمُوق من الرجال: برا، بے فیض آدمی۔

۶۔ الدِمَقْس و الدِمَقَاس: سفید ریشم، دیباج۔ ثوبٌ مُدَمْقَس: ریشم سے بنا ہوا کپڑا۔

دمك: ۱۔ دَمَكَ ـُ دُمُوكًا الأرنبُ: خرگوش کا تیز دوڑنا۔ ـــ الشیءَ: کو پیسنا۔ الدَمُوك: تیز گذر جانے والا کہا جاتا ہے۔ رَحًی دَمُوكٌ: تیز پیسنے والی چکی۔ الدَامِكَة: جمع دَوَامِك: مصیبت۔ رَحًی دَمْكَمَك: بہت پیسنے والی چکی۔

۲۔ دَمَكَ ـُ دُمُوكًا الشیءُ: چکنا اور چمکدار ہونا۔ المِدْمَك: روٹی چوڑی کرنے کا بیلن۔

۳۔ دَمَكَ ـُ دَمْكًا الرشاءَ: رسی بٹنا۔ الدَمَكْمَك: بہت مضبوط۔ المِدْمَاك: جمع مَدَامِیك (ب): عمارت میں اینٹوں یا پتھروں کا ردا۔

دمل: ۱۔ دَمَلَ ـُ دَمْلًا و دَمَلَانًا الارضَ: زمین میں کھاد وغیرہ ڈال کر درست کرنا۔ ـــ بینهم: میں صلح کرانا۔ ـــ ـُ دَمْلًا الدُمَّلَ: پھوڑے کو اچھا کرنا۔ دَمِلَ ـَ دَمَلًا و اِنْدَمَلَ و اِدَّمَلَ الجرحُ: زخم کا اچھا ہونا۔ دَامَلَهُ: کی مدارات کرنا، کے ساتھ نرمی کا سلوک کرنا۔ دَوْمَلَ بینهم: میں صلح کرانا۔ تَدَمَّلَ المکانُ: جگہ کا کھاد سے درست ہو جانا۔ تَدَامَلَ القومُ: لوگوں کا آپس میں صلح کرنا۔ الدَمْل (مص): نرمی۔ الدُمَل و الدُمَّل: واحد دُمَّلَة: جمع دَمَامِل و دَمَامِیل: پھوڑا، پھنسی۔ الدَمَال: کھاد (کہا جاتا ہے هذا دَمَالُ ذاكَ: یہ اس کا مصلح ہے۔ یہ اس کی اصلاح کرنے والا ہے۔) دریا کا بہاؤ میں لایا ہوا خس و خاشاک۔ پرانی سڑی ہوئی سیاہ کھجوریں، جانوروں کی مینگنیاں اور مٹی جو ان کے پاؤں میں روندی گئی ہوں۔ الدَمَّال: زمین کو کھاد ڈال کر درست کرنے والی چیز۔

۲۔ دَمْلَجَ دَمْلَجَةً و دِمْلَاجًا الشیءَ: کو اچھی طرح ڈھالنا۔ الدُمْلُج و الدِمْلَج جمع دَمَالِج و الدُمْلُوج: جمع دَمَالِیج: بازوبند، پہنچی، کہا جاتا ہے۔ القی علیه دَمَالِیجَهُ: اس نے اپنا

بوجھ اس پر ڈالا۔
۳۔ دَمْلَجَ ہٗ: کو لڑھکانا۔
۴۔ دَمْلَقَ ہٗ: کو چکنا کرنا، ہموار کرنا، حجرٌ دَمْلَقٌ و دُمَالِقٌ و دُمْلُوقٌ: چکنا پتھر۔
۵۔ دَمْلَکَ الشیءَ: کو چکنا کرنا۔ تَدَمْلَکَ: چکنا ہونا۔ ـــ الثدیُ: پستان کا گولائی میں ابھرنا۔ الدُّمْلُوک: چکنا گول پتھر۔

دمن: ۱۔ دَمَنَ ـُ دَمْنًا الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔ دَمِنَ ـَ دَمَنًا النخلُ: کھجور کا سیاہ اور بدبودار ہونا۔ دَمَّنَ البعیرُ المکانَ: اونٹ کا کسی جگہ مینگنیاں کرنا۔ تَدَمَّنَ المکانُ او الماءُ: کسی جگہ یا پانی میں اونٹوں، بکریوں وغیرہ کی مینگنیاں کرنا۔ الدَّمَن (مص): کھجور کے درخت کی بدبو اور سیاہی۔ الدِّمْن و الدَّمَان: گوبر، کھاد، کھجور کی بو، راکھ، کہا جاتا ہے۔ هو دِمْنُ مالٍ: وہ مال کا منتظم ہے۔ الدِّمْنَة: جمع دِمَن و دِمْن: گھر کے نشانات حوض میں بقیہ پانی یا حوض کے قریب مینگنیوں اور مٹی کا ملا جلا ڈھیر، کوڑی، گھورا۔ خضراءُ الدِّمَن و خُضْرَةُ الدِّمَن: گھورے پر اگا ہوا سبزہ۔ یہ دونوں مثالیں ان چیزوں کے لئے بولی جاتی ہیں جن کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ اسی سے یہ قول ہے۔ اِیَّاکم وخضراءَ الدِّمَن: خوبصورت عورت سے بچو جس کی اٹھان میں برائی ہو۔
۲۔ دَمِنَ ـَ دَمْنًا علیه: سے کینہ رکھنا۔ دَمَّنَ بابَ فلانٍ: کے دروازے کو نہ چھوڑنا۔ اَدْمَنَ الشیءَ: کو ہمیشہ کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ رجلٌ مُدْمِنُ خمرٍ: ہمیشہ شراب پینے والا آدمی۔ شراب کا عادی۔ الدِّمْنَة: جمع دِمَن و دِمْن: دل میں بیٹھا ہوا پرانا کینہ۔ کہا جاتا ہے۔ فی قلبه دِمْنَةٌ: اس کے دل میں پرانا کینہ ہے۔
۳۔ دَمَّنَ فلانًا: کسی کو رخصت دینا۔

دمه: دَمِهَ ـَ دَمَهًا الرملُ: ریت کا سخت گرم ہونا۔ دَمَهَتْهُ الشمسُ: کو دھوپ لگ جانا، جلانا۔

دمی: ۱۔ دَمِیَ ـَ دَمًی و دُمِیًّا الجرحُ: زخم سے خون نکلنا صفت۔ دَمٍ ۔ دَمَّی تَدْمِیَةً الجرحَ: زخم سے خون نکالنا۔ اَدْمَی اِدْماءً الجرحَ: زخم سے خون نکالنا۔ ـــ الرجلَ: کا خون بہانا۔ اِسْتَدْمَی الرجلُ: سر جھکا کر ناک سے خون بہانا۔ ـــ الذبیحَ: کا خون لینا۔ الدَّم: خون۔ اس کی اصل دَمْیٌ ہے۔ بعض کے نزدیک دَمَوٌ ہے۔ لام کلمہ حذف کیا گیا۔ کبھی اس کو میم سے بدل کر دمٌّ مُشَدَّد بولتے ہیں۔ اس کا تثنیہ دَمَان و دَمَیان و دَمَوان: جمع دِماء و دُمِیّ: اور تصغیر دُمَیّ: اور نسبت کے لئے کہتے ہیں۔ الدَّمِیّ والدَّمَوِیّ: (کہا جاتا ہے رجلٌ ذو دم: خون کا دعویدار) (ح): بلی۔ دمُ الاَخوین (ن): سرخ رنگ کرنے کا سامان، درخت کی چھال جو رنگنے کے کام آتی ہے۔ الدَّمَة: خون کا ٹکڑا۔ الدُّمْیَة: جمع دُمًی: خون کی طرح سرخ کی ہوئی آراستہ پتلیاں، بت الدامی (فا): جس کا خون بہتا ہو۔ دامی الشفة: غریب یا مانگنے کا حریص۔ الدامیة: الدامی کا مؤنث: زخم یا چوٹ جس سے خون بہے۔ المُدَمَّی: تیر جس پر خون خشک ہو گیا ہو، بہت سرخ رنگ گھوڑا وغیرہ۔ الدّاماء: خیر و برکت
۲۔ دَمَّیٰ لفلان: کے لئے راستہ آسان کرنا، کو قریب کرنا، اِسْتَدْمَی من غریمه: قرض وار سے قرض نرمی سے وصول کرنا۔

دنّ: ۱۔ دَنَّ ـِ دَنًّا الذبابُ: مکھی کا بھنبھنانا، ـــ دنیناً الرجلُ: گنگنانا، غیر مفہوم بات کرنا۔ دَنَّنَ الذبابُ: مکھی کا بھنبھنانا۔ الدَّنَّة (ح): چیونٹی کی طرح کا ایک جانور۔
۲۔ دَنَّ ـَ دَنَنًا: جھکی ہوئی کمر والا ہونا، کوزپشت ہونا۔ صفت: اَدَنّ مؤنث دَنّاء جمع دُنّ بیتٌ اَدَنّ: پست مکان۔
۳۔ اَدَنَّ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ الدَّنّ: جمع دِنان: بڑا مٹکا جو زمین میں گھڑا کھود کر رکھا جا سکے۔ الدَّنِّیَّة: کلاہ۔

دنا: دَنَأَ ـَ و دَنُؤَ ـُ دُنُوءَةً و دَنَاءَةً: ذلیل و خسیس ہونا۔ صفت: دَنِیء جمع اَدْنِئاء و دُنَآء۔ دَنِئَ ـَ دَنَأً الرجلُ: کبڑا ہونا۔ صفت: اَدْنَأ مؤنث دَنْأَی۔ اَدْنَأ: ادنی سواری پر سوار ہونا۔ دَنَّأَهٗ: کو کمینہ بنانا۔ تَدَنَّأَهٗ: کو کمینگی پر اکسانا۔ الدَّنِیئة: برائی، نقص۔

دنب: الدِّنَّب و الدِّنَّبَة و الدِّنَّابة: پستہ قد، بونا۔

دنج: دَنَجَ ـُ دِنَاجًا الامرَ: کام کو مضبوطی سے یا پختگی سے کرنا۔ الدُّنُج: دانا لوگ۔

دنح: دَنَحَ ـَ دُنُوحًا و دَنَّحَ: ذلیل ہونا، سر جھکانا۔ الدِّنح: مسیحی تہوار جو 6 جنوری کو مشرق کے تین داناؤں کے بیت لحم میں حضرت عیسٰی مسیح کے پاس آنے کی یاد میں منایا جاتا ہے اس وقت حضرت مسیح ابھی بچے تھے۔ عربی میں اسے عید الغطاس کہا جاتا ہے۔ یہ لفظ سریانی دِنحا: کا معرب ہے جس کا معنی ظہور ہے۔

دنخ: دَنَخَ ـَ دَنَخانًا: بوجھ کی وجہ سے سست چلنا۔ دَنَّخَ: منکسر و فروتن ہونا۔ سر جھکانا، اپنے گھر میں رہنا۔ المُدَنِّخ: فحش گو، بدزبان۔

دند: ۱۔ دَنْدَلَ ہٗ: کو لٹکانا، تَدَنْدَلَ: لٹکنا (عامی زبان میں)
۲۔ دَنْدَنَ دَنْدَنَةً الذبابُ: مکھی کا بھنبھنانا۔ ـــ الرجلُ: گنگنانا، غیر مفہوم کلام بولنا۔ ـــ حولَ الماءِ: پانی کے گرد گھومنا۔ الدِّنْدِن: گنگناہٹ، بھنبھناہٹ، کہنگی سے سیاہ ہو جانے والا پودا۔

دنر: دَنَّرَ تَدْنِیرًا الدینارَ: دینار ڈھالنا۔ ـــ الوجهُ: چہرہ کا چمکنا۔ دُنَّر: بہت دیناروں کا مالک ہونا۔ الدینار جمع دَنانیر: سونے کا ایک پرانا سکہ (لاطینی) حَشِیشَةُ الدینار: ایک قسم کا پودا۔

دنس: دَنِسَ ـَ دَنَسًا و دَنَاسَةً عرضُهٗ او ثوبُهٗ او خُلُقُهٗ: عزت و اخلاق کا عیب دار ہونا، کپڑے کا میلا ہونا۔ صفت: دَنِس جمع اَدْناس و مَدَانیس دَنَّسَ ہٗ: کو میلا کرنا، کہا جاتا ہے۔ دَنَّسَهٗ سوءُ خُلُقِه: اس کی بدخلقی نے اس کو عیب دار کرایا۔ تَدَنَّسَ: میلا کچیلا ہونا۔ الدَّنَس (مص): جمع اَدْناس: میل کچیل۔ المَدَانِس: عیوب، گندی جگہیں۔ کہا جاتا ہے۔ هو یتصوّن من الادناس و المَدَانِس: وہ عیوب سے اپنا دامن بچاتا ہے۔

دنع: ۱۔ دَنَعَ ـَ دُنُوعًا و دَنَاعَةً: کمینہ ہونا، بے خیر ہونا، صفت۔ دانِع و دَنِع و دَنْع و دَنِیع و دَنِیعة ۔ دَنِعَ ـَ دَنَعًا: ذلیل ہونا، کمینہ ہونا۔ رجلٌ دَنَعَةٌ: بے خیر آدمی۔ کہا جاتا ہے۔ هو من دَنَعِ الناس: وہ رذیل لوگوں میں سے ہے۔
۲۔ دَنِعَ ـَ دَنَعًا: بھوکا ہونا، بھوک محسوس کرنا۔
۳۔ اَدْنَعَ: نیکوں کی راہ چلنا۔

دنف: ۱۔ دَنِفَ ـَ دَنَفًا المریضُ: بیمار کا شدت مرض سے قریب المرگ ہونا۔ ـــ ت الشمسُ: سورج

کاڈوبنے کےقریب ہونا،زرد پڑنا۔ ـ الامرُ: کا
م کانزدیک ہونا۔ اَدْنَفَ المریضُ: بیماری
بیماری کاشدید ہونا،بیمار کا قریب المرگ ہونا۔ ـــ
ت الشمسُ: سورج کاغروب ہونے کے
قریب ہونا۔زرد پڑنا۔ ـ ہُ المرضُ: بیماری کا
کسی کے لئے برداشت کرنا مشکل ہونا۔
ـ الشیءَ: کوقریب کرنا۔ الدَّنَف (مص):
سخت مزمن بیماری ، مزمن بیماری کا مریض۔
(سب کے لئے یکساں ہے) کہا جاتا ہے۔
رجلٌ دَنَفٌ و امرأۃٌ دَنَفٌ و هم دَنَفٌ:
مزمن بیماری والامرد،مزمن بیماری والی عورت،وہ
مزمن بیماری والے ہیں۔) کہا جاتا ہے۔
کادت الشمسُ تکون دَنَفاً: سورج غروب
ہونے کےقریب ہے۔ الدَّنِف : جمع اَدْنَاف:
مؤنث دَنِفَة: جمع دَنِفات: لمبی بیماری کامریض
۲۔ دَنْفَشَ: ترچھی نگاہ سے دیکھنا،کنکھیوں سے
دیکھنا۔

دَنِف : جمع اَدْنَاف: سخت بیمار۔ دَنَف: لمبی بیماری۔
مُدْنِف و مُدْنَف: کمزور،دبلا پتلا۔

دنق:ا۔ دَنَقَ ـُ دُنُوقًا: حریص ہونا،باریک امور
نکالنے کاحریص ہونا۔صفت۔ دَنِیق: جمع دُنُقٌ۔
دَنَّقَ الیہ النظرَ: ٹکٹکی لگانا،کوگھورنا۔ ـــ
الشیءَ: کوپوری طرح لینا۔
۲۔ دَنِقَ ـَ دَنَقًا و دَنِیقًا: سردی سے مرجانا۔ دَنَّقَ:
سردی سے مرجانا صفت: مُدَنِّق ـ الوجہُ: غم یا
بیماری سے چہرے کا کمزور ہوجانا۔ ــــ الرجلُ:
مرنا، ــ للموت: قریب المرگ ہونا۔ ــ ت
الشمسُ: سورج کاغروب ہونے کےقریب
ہونا۔ ــ ت العینُ: آنکھ کادھنس جانا۔
۳۔ الدَّانِق: احمق،چور، ـ و الدَّانَق: جمع دَوَانِق و
دَوَانِیق: درہم کاچھٹا حصہ۔ الدُّنْقَة: گیہوں
میں ایک قسم کادانہ۔
۴۔ دَنْقَسَ: کنکھیوں سے دیکھنا،ترچھی نظر سے دیکھنا،
ـ بینهم: لوگوں میں فساد ڈالنا۔

دنك:دَنْكَسَ فی بیتہ: گھر میں چھپ کر بیٹھ رہنا
اورلوگوں کی حاجتوں کے لئے باہر نہ نکلنا۔

دنا: ا۔دَنَا یَدْنُو دُنُوًّا و دَنَاوَۃً للشی و منه والیه
: کےقریب ہونا۔صفت: دَانٍ: جمع دُنَاۃ۔ دَنَّی
تَدْنِیَۃً ہُ: کوقریب کرنا۔ ـــ فی الامور: ہر
چھوٹے بڑے کام کے پیچھے لگنا۔ دَانَی مُدَانَاۃً
القیدَ: بیڑی کوتنگ کرنا۔ ـــ بین الامرین:
دونوں امروں کے وسط میں ہونا۔ ـ الامرَ: امر
کےنزدیک ہونا،قریب ہونا۔ اَدْنَی اِدْنَاءً:
قریب آنا،قریب ہونا۔ ـ ہُ: کوقریب کرنا۔ ـ
السترَ: پردہ لٹکانا۔ تَدَنَّی: تھوڑا تھوڑا قریب
ہونا۔کہاجاتا ہے۔ بعیدٌ یَتَدَنَّی خیرٌ من
قریب یتبعّد: تھوڑا تھوڑا کر کےقریب ہونے
والا بعید اس قریب سے بہتر ہے جو دور ہٹتا
جائے۔ تَدَانَی تَدَانِیًا القومُ: ایک دوسرے
کےقریب ہونا۔ اِدَّنَی: قریب ہونا۔ اِسْتَدْنَی
ہُ: سےقریب آنے کی درخواست کرنا۔ الدُّنیا:
جمع دُنًی: موجودہ زندگی،نسبت کے لئے۔ دُنْیَوِیّ
و دُنْیَاوِیّ و دُنْیِی۔: کہاجاتا ہے۔ هو فی
دنیا دانیۃ: وہ آسودہ زندگی میں ہے جو چاہتا ہے
قریب سے لے لیتا ہے۔ هو ابنُ عَمِّ دَنِیٍّ و
دِنْیًا و دِنْیا و دُنْیا و دِنْیَۃً: وہ نسب سے متعلق
ہونے والا چچازاد بھائی ہے۔ نَاقَۃٌ مُدْنٍ و
مُدْنِیَۃ: وضع حمل کےقریب پہنچی ہوئی اونٹنی۔
الدَّنَاوَۃ (مص): قرابت کہاجاتا ہے۔بینهما
دَنَاوَۃٌ: ان دونوں کے درمیان قرابت ہے۔
الأَدْنُون: نسب میں قریب ترین رشتہ دار لوگ۔
۲۔ دَنِیَ یَدْنَی دَنًا و دَنَایَۃً: گھٹیا اور ردی ہونا،صفت:
دَنِیّ: جمع اَدْنِیاء اَدْنَی اِدْنَاءً: تنگ زندگی
گذارنا۔ تَدَانَی ت ابلہُ: کم اور کمزور اونٹوں
والا ہونا۔ المُدْنِی (مفع) من الرجال: کمزور
آدمی۔ الأَدْنَی جمع اَدَان و اَدْنُون مؤنث دُنْیا
جمع دُنًی: دنی کا اسم تفضیل۔

دهث:دَهَثَ ـَ دَهْثًا ہُ: کودفعہ کرنا،ہٹانا۔

دهد:ا۔ دَهْدَمَ البناءَ: عمارت کومسمار کرنا۔ تَدَهْدَمَ:
(عمارت کا) مسمار ہوجانا۔
۲۔ دَهْدَهَ و دَهْدَی الحجرَ: پتھر کولڑھکانا۔تَدَهْدَہَ
و تَدَهْدَی: لڑھک جانا۔ الدُّهْدُوہ و
الدُّهْدُوَّۃ والدُّهْدِیَّۃ: وہ چیز جس کوسیاہ بھونرا
لڑھکاتا ہے۔ الدَّهْدَا و الدَّهْدَاء (ح): چھوٹے
اونٹ۔کہاجاتا ہے۔ما اَدْرِی ایُّ الدَّهْدَاء
هو: میں نہیں جانتا وہ کون آدمی ہے۔

دهر:ا۔دَهَرَ ـَ دَهْرًا القومَ و بالقوم امرٌ مکروہٌ:
لوگوں پرکوئی ناپسندیدہ چیز آپڑنا۔ الدَّهْر: جمع
اَدْهُر و دُهُور: مصیبت،محدود عرصہ،لمبازمانہ،
(کہاجاتا ہے۔ لا آتیہ دهر الداهرین: میں
اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا) غلبہ،عادت (کہا
جاتا ہے۔ ماذاك بدهری: یہ میری عادت
نہیں) غایت،انتہا، (مادَهْرِی بکذا: یہ میری
غایت وانتہا نہیں۔ دهرُ الانسان: وہ زمانہ
جس میں انسان زندہ ہے۔ یہ عصر کے ہم معنی
ہے۔ الدُّهْرِیّ: بہت بوڑھا۔ الدَّهْرِیّ: مادہ
پرست جوکہتا ہے کہ عالم ازلی وابدی ہے اس کا کوئی
خالق نہیں۔ دهرٌ داهِرٌ و دَهِیر: طویل وشدید
زمانہ (مبالغہ) الدِّهار و المُدَاهَرَۃ: طویل اور
غیر معیاوی معاملہ کرنا۔ الدَّهْرِیَّۃ: عالم کوقدیم
ماننے والا فرقہ۔ الدَّهَارِیر: پرانے زمانے
(اس کا واحد نہیں)، مصائب، مصیبتیں، آفتیں،
مصائب زمانہ،کہاجاتا ہے۔ دُهُورٌ دَهَارِیرُ:
لمبے زمانے، کان ذلك فی دهر الدهاریر:
یہ پرانے زمانے میں تھا۔
۲۔ دَهْوَرَ الشیءَ فَتَدَهْوَرَ: چیز کوگڑھے میں گرانا،
پھینکنا تو اس کا گڑھے میں گر جانا، کہا جاتا ہے۔
دَهْوَرَ الکلامَ: بغیر سوچے سمجھے کسی بات میں
دوسری بات شامل کر دینا۔کہاجاتا ہے۔ دَهْوَرَ
اللقمَ: لقمے منہ منہ میں گھما کر نگلنا۔ تَدَهْوَرَ
اللیلُ: رات کا گزر جانا۔

دهس: ا۔ دَهِسَ ـَ دَهَسًا المکانُ: جگہ کا نرم ہونا،
صفت: اَدْهَس مونث دَهْسَاء: جمع دُهْس۔
اَدْهَسَ القومُ: نرم زمین پر چلنا۔ الدَّهْس
والدَّهَاس: جمع اَدْهَاس: نرم جگہ۔ دَهَاسَۃُ
الخُلُقِ: طبیعت کی نرمی،نرم مزاجی۔
۲۔دَهَسَ ـَ دَهْسًا: سختی سے نیچے لے لینا۔کہاجاتا
ہے۔دهستہُ السیارۃُ: وہ کار کے نیچے آ گیا۔
مَدْهُوس: گاڑی کے نیچے آجانے والا۔ الدَّهَس:
نباتات جن پر سبز رنگ کا غلبہ نہ ہوا ہو۔وہ زمین
جس پر اچھی طرح طرح روئیدگی ظاہر نہ ہوئی۔
الأَدْهَس: سرخی مائل سیاہ۔ الدُّهْسَۃ: سرخی
مائل سیاہی۔

دهش:دَهِشَ ـَ دَهَشًا و دُهِشَ: حیران ہونا،
صفت۔ دَهِش و مَدْهُوش و دَهْشَان۔
دَهَّشَ و اَدْهَشَ ہُ: کوحیران کرنا،مدہوش کرنا۔

دهق: ا۔ دَهَقَ ـَ دَهْقًا الکاسَ: پیالہ بھرنا۔ اَدْهَقَ

الكاسَ: پیالہ بھرنا۔ الدهاق من الکُؤوس: بھرا ہوا پیالہ۔ کہا جاتا ہے۔ کاسٌ دِهَاقٌ: لبالب پیالہ۔ ماءٌ دِهَاقٌ: بہت پانی۔

۲۔ دَهَقَ ـَ دَهْقًا الماءَ: پانی کو شدت سے خالی کرنا۔ اَدْهَقَ هُ: سے جلدی کرانا۔

۳۔ دَهَقَ ـَ دَهْقًا الشیءَ: کو توڑنا کاٹنا۔

۴۔ دَهَقَ ـَ دَهْقًا هُ: کو مارنا پیٹنا۔

۵۔ اِدَّهَقَ تِ الحجارةُ: پتھروں کا آپس میں سختی سے پیوست ہونا۔ الدَّهَق: شکنجہ جس میں مجرموں کی پنڈلیاں کھینچی جاتی ہیں۔

۶۔ دَهْقَنَ القومُ فلانًا: قوم کا کسی کو سربراہ بنانا، چودھری بنانا، تَدَهْقَنَ: سربراہ یا چوہدری ہونا۔ الدُّهقان والدِّهقان: جمع دهاقنة: (فارسی لفظ) چودھری، ذیلدار، نمبردار، تاجر۔ الدَّهْقَنَة: چودھراہٹ، سربراہی۔

دهك: دَهَكَ ـَ دَهْكًا الشیءَ: کو پیسنا، توڑنا۔ ـــ الارضَ: زمین کو روندنا۔

دهل: ۱۔ الدِّهْلِیز: جمع دَهَالیز: ڈیوڑھی، لمبا تنگ راستہ۔ ابناءُ الدَّهالیز: گرے پڑے لاوارث بچے۔

دهم: ۱۔ دَهَمَ ـَ و دَهِمَ ـَ دَهْمًا ه الامرُ: پر کوئی معاملہ اچانک آ گرنا۔ دَهَّمَ تِ النارُ القِدرَ: آگ کا ہانڈی کو سیاہ کرنا۔ اِدْهَمَّ و اِدْهَامَّ اِدْهِیمامًا الفرسُ: گھوڑے کا سیاہ ہونا۔ الدُّهم: ماہ قمری کی آخری تین راتیں۔ الدَّهْم: جمع دُهُوم: بڑی تعداد۔ الدُّهَیم و الدُّهَیْماء و ام الدُّهَیم: مصیبت۔ الأَدْهَم: مونث دَهْماء جمع دُهْم: سیاہ۔ ـــ: جمع اداهم: بیڑی۔ الدُّهْمَة: سیاہی۔ الدَّهْمَاء، الأدْهَم کا مونث: ہانڈی، قمری ماہ کی انتیسویں رات (ن): ایک قسم کی گھاس جس سے چٹزار نکلتے ہیں۔ لوگوں کی جماعت۔ حدیقة دَهْماء و مُدهامَّة: سیاہی مائل سرسبزی والا باغ۔

۲۔ اَدْهَمَ هُ: کو غمگین کرنا۔

۳۔ الدَّهْم: مخلوق۔ کہا جاتا ہے۔ اَیُّ الدَّهْمِ هو: وہ اللہ کی کون سی مخلوق ہے؟۔ الدُّهَیْم: احمق۔ الأدْهَم مونث دَهْماء جمع دُهْم: قدیم آثار، جدید آثار۔

۴۔ دَهْمَجَ الشیخُ: بوڑھے کا بیڑی پہنے شخص کی طرح آہستہ چلنا۔ ـــ الخبرَ: خبر میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا۔ الدَّهْمَج و الدُّهَامِج: ہر بڑے جسم والی شے، دو کوہانوں والا اونٹ۔

دهن: ۱۔ دَهَنَ ـُ دَهْنًا و دَهْنَةً الرأسَ: سر میں تیل یا خوشبو لگانا۔ ـــ الشیءَ: کو تر کرنا، تیل لگانا۔ دَهَّنَ الشیءَ: کو تیل لگانا، تر کرنا۔ تَدَهَّنَ و اِدَّهَنَ: تیل سے چکنا ہونا۔ الدُّهْن: جمع اَدْهان و دِهان: دَهَنَ کا اسم (تر کرنا) دُهْنُ الشیءِ: کسی چیز کا تیل۔ ـــ النخیل (ك): کھجور کے درختوں سے نکالا جانے والا تیل (استوائی افریقہ، سینگال اور غینا میں)۔ الدَّهْن (مص): اتنی بارش جس سے زمین تر ہو جائے۔ الدُّهْنَة: تھوڑا سا تیل۔ کہا جاتا ہے۔ هو طَیِّبُ الدُّهْنة: وہ عمدہ خوشبو والا ہے۔ الدِّهَان: وارنش، پینٹ، ادھوڑی، پھسلنے کی جگہ۔ الدَّهِین: تیل لگایا ہوا۔ المُدْهُن: جمع مَدَاهِن: تیل لگانے کا آلہ، وارنش کرنے کا برش، تیل کی شیشی۔ الدَّهَّان: تیل لگانے والا، تیل بیچنے والا، تیلی۔ الدَّهْنَاء (ن): سرخ گھاس جس کے پتوں سے چٹزار نکالا جاتا ہے۔ الدِّهانة بمعنی الدُّهن: تیل رنگ کرنے کی صنعت۔

۲۔ دَهَنَ ـُ دَهْنًا و داهَنَ مُداهنَةً و اَدْهَنَ هُ: کو دھوکا دینا، فریب دینا، سے منافقت کرنا۔

۳۔ دَهَنَ ـَ ـُ دِهانًا و دَهَانَةً ت الناقةُ: اونٹنی کا کم دودھ والی ہونا۔ الدَّهین: کمزور۔ ناقةٌ دهینٌ: کم دودھ والی اونٹنی۔

۴۔ اَدْهَنَ علیه: پر باقی رکھنا۔ کہا جاتا ہے۔ ما ادهنتَ الا علیٰ نفسك: اپنے سوا تو نے کسی پر کچھ باقی نہیں رکھا۔

۵۔ الدَّهْنَاء: بیابان، ریگستان۔

دَهْن: تیل دینا، گریس لگانا، روغن کرنا، لیپنا، پوتنا، استرکاری کرنا، داغ دھبے ڈالنا۔

دُهْن: جمع اَدْهان و دُهُون و دِهان: تیل (خوردنی، مشین کا، جلد کا) گریس، چربی، روغن۔ دُهْنِی: تیل کا، تیل کا سا، روغنی، چکنا، تیل لگا، چربی دار چربیلا۔ دُهْنِیات: تیل، چربیاں چربی دار، چربیلی یا چکنی اشیاء۔ دَهْناء: ریگستان، بیابان۔ دَهَّان: گھروں میں رنگ کرنے والا، رنگ ساز۔ دَهِینَة: پوماد، بالوں میں لگانے کی خوشبو۔ دِهَان جمع دهانات و اَدْهِنَة: حسن افزا کریم، کولڈ کریم، مرہم، متبرک تیل، مرہم والا تیل، رنگ، روغن، غازہ وارنش، منافقت، زمانہ سازی، مکاری، ریاکاری، دھوکا۔ دِهان: (بلا جمع): روغن کرنا، رنگ کرنا، لیپنا، پوتنا، استرکاری کرنا، سفیدی کرنا۔ وَرْشَةُ الدهان: رنگ روغن پینٹ وغیرہ کی دوکان۔ مُداهَنة: چاپلوسی، تملق خوشامد، منافقت، زمانہ سازی، مکاری، ریاکاری، دھوکا، فریب۔ مُداهِن: چاپلوس، متملق، خوشامد کرنے والا، منافق، ریاکار، زمانہ ساز۔ مُدْهِن: چکنا، چرب، تیلیا، روغنی، تیل میں تر، روغن دار، چربی دار، چربیلا، چکنا۔

دهی: ۱۔ دَهَی ـَ دَهْیًا و دَهَّی فلانًا: کو چالاکی کی طرف منسوب کرنا۔ دَهِيَ ـَ دَهْیًا و دَهَاءَةً و دَهَاءً: چالاک اور ہوشیار ہونا۔ صفت: داهٍ جمع دُهاة و دَهٍ جمع دَهُون و داهِیَة جمع دَواهٍ: ”تا“ آخری لفظ میں مبالغہ کیلئے ہے۔ آپ کہتے ہیں: رجلٌ داهیةٌ وامرأةٌ داهیة: بہت چالاک مرد، بہت چالاک عورت۔ تَدَهَّی: چالاک اور ہوشیار ہونا۔ تَدَاهَی: بتکلف چالاکی کرنا، چالاک بننا، ہوشیار بننا۔ الدَّهِيّ: جمع اَدْهِیاء و دُهَواء: عقلمند، دانا، دوراندیش۔ الدَّهَاء: زیرکی، ہوشیاری، مہارت۔

۲۔ دَهَی ـَ دَهْیًا و دَهَّی فلانًا: پر عیب لگانا، کا مرتبہ گھٹانا۔ الدَّهاء: مکر، حیلہ۔

۳۔ دَهَی ـَ دَهْیًا و دَهَّی فلانًا: کو مصیبت پہنچانا۔ داهَی مُداهاةً و دِهاءً القومَ: لوگوں پر مصیبت ڈالنا۔ الداهِیَة: جمع دَواهٍ: مصیبت، بڑا کام، ناپسندیدہ کام۔ داهیةٌ دَهْیاء: سخت مصیبت۔ دَواهِي الدهر: حوادث زمانہ۔

دو: الدَّوّ: دیکھو دوی

داء: داءَ ـَ داءً و دَوْءً: ۱: بیمار ہونا صفت: داءٍ۔ اَدْوَأَ اِدْوَاءً و اِداءً و اِداءَةً: بیمار ہونا۔ ـــ ه: کو بیمار کرنا، بنانا۔ صفت مُدِیٌّ الداء جمع اَدْواء: بیماری۔ به داءُ الظبي: اس کو کوئی بیماری نہیں جیسا کہ ہرن کو کوئی بیماری نہیں ہوتی۔ فلانٌ مَیِّتُ الداءِ: فلاں شخص کو اگر ایذا پہنچائی جائے تو وہ پھر بھی ایذا پہنچانے والے سے کینہ نہیں رکھتا۔ داءُ الثعلب: (طب): وہ بیماری جس سے سر کے

بال گر جاتے ہیں۔ اس کو الحاصّة کہتے ہیں۔
داءُ الحية: وہ بیماری جس میں کھال گرنے لگے۔
داءُ الفیل: (طب) فیل پا کی بیماری۔ داءُ الذئب: بھوک۔ الدّیِّی: بیمار۔
دواء: دیکھو دوی۔
داج: داجَ ـُ دَوْجًا: خدمت کرنا۔ الدّاجة: فوج کے پیرو، چھوٹی چھوٹی ضرورتیں۔ کہا جاتا ہے۔ ماترکتُ جاجةً و لاداجةً: میں نے چھوٹی بڑی کوئی حاجت نہیں چھوڑی۔ الدَّوج: جمہوریہ وینس کے سربراہ کا لقب تھا۔ اس کا معنی فوجی کمانڈر یا جنرل ہے۔
داح: داحَ ـُ دَوْحًا البطنُ: پیٹ کا پھول کر لٹک جانا۔ ـــت الشجرةُ: درخت کا بڑا ہونا۔ صفت: دائحة: جمع دَوائح۔ دَوَّحَ البطنُ: پیٹ کا پھول کر لٹک جانا۔ ـــ المالَ: مال کو جدا کرنا۔ تَدَوَّحَ البطنُ: پیٹ کا پھول کر لٹک جانا۔ اِنْداحَ البطنُ: پیٹ کا پھول کر لٹک جانا۔ ـــ الشيءُ: پھیلنا، چوڑا ہونا۔ الدَّوح: بڑا وسیع گھر۔ الدَّوحة: جمع دَوح و جمع الجمع اَدْواح: بڑا پھیلا ہوا درخت، بڑا سا سایبان۔ الدَّوَّاح: بہت بلند اور بڑا۔
۲۔ الدّاح: ریشم کا بنا ہوا کنگن، تصویر جسے لہرا کر بچوں کا دل بہلایا جاتا ہے۔ الداحة: دنیا۔
داخ: داخَ ـُ دَوْخًا: ذلیل ہونا، عاجزی وفروتنی کرنا۔ ـــ البلادَ: ملک پر غالب ہونا اور اس پر قبضہ کرنا، اقتدار جمانا۔ ـــ الرجلُ: کو چکر آنا (عام زبان میں)۔ دَوَّخَ الرجلَ: کو ذلیل وعاجز کرنا۔ ـــ الوجعُ رأسهُ: دردسر کا سر کو چکر دینا۔ ـــ و دَيَّخَ البلادَ: ملک پر غالب آکر اس پر قبضہ کرنا۔ ملک میں گھوم پھر کر اس سے واقف ہونا اور راستوں کا پتہ چلانا۔ اَداخَ اِداخةً: کو ذلیل کرنا۔ الدَّوْخة: چکر، دوران سر۔ اس کے لئے فصیح لفظ دُوار اور هُدام ہیں۔ لیلٌ دائخ: تاریک رات۔
داد: ۱۔ دادَ ـَ دَوْدًا و دَوَّدَ و دِيدَ و اَدادَ اِدادةً الطعامُ: کھانے میں کیڑے پڑنا۔ صفت: مَدُود۔ الدُّودة: جمع دُود و دِیدان: کیڑا۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ دُودةُ القَزّ: ریشم کا کیڑا۔ الدُّواد (ح): چھوٹے کیڑے

الدُّوَید: دُود کی تصغیر، چھوٹا کیڑا۔
۲۔ الدُّواد: تیز رفتار آدمی۔ الدیداء: تیز دوڑ۔ الدَّوْداة: جو دَوادي: جھولا، ہنڈولہ۔
۳۔ الدُّوادار و الدُّوَیدار: منشی، کاتب (فارسی لفظ)۔
دار: ۱۔ دارَ ـُ دَوْرًا و دَوَرانًا: گھومنا، چکر کھانا۔ ـــ بالشيءِ و علیه و حولَهُ: کے گرد گھومنا۔ ـــ الدهرُ: زمانہ کا پلٹا کھانا، بدلنا۔ دِیْرَبه: کا سر چکرانا، کو دوران سر لاحق ہونا۔ دَوَّرَهُ و بــه: کو گھمانا، چکر دینا۔ داوَرَ مُداوَرةً و دِواراً الشيءَ: کے ساتھ پھرنا، گھومنا۔ اَدارَ اِدارةً الشيءُ: گھومنا۔ ـــ هُ و به: کو گھمانا، چکر دینا، ـــهُ عن حقه: سے اپنے حق کو چھوڑ دینے کی خواہش کرنا۔ اُدِیْرَ به: کا سر چکرانا، کو دوران سر لاحق ہونا۔ اِسْتَدارَ اِسْتِدارةً: چکر لگانا، گھومنا۔ ـــ الشيءَ و به: کو چکر دینا۔ کہا جاتا ہے۔ استدار بما في قلبي: اس نے میری دلی بات کا پتہ لگا لیا۔ الدار: سال، زمانہ۔ الدَّوْر (مص): جمع اَدْوار: حرکت، گردش، چکر، دفعہ، (مو) دو یا دو سے زائد شعروں کا قطعہ۔ علم الأدوار: علم موسیقی، فن موسیقی۔ الدَّوْرة: دارَ کا اسم مرۃ۔ الدُّوار و الدَّوار: (طب) سر کا چکرانا۔ عام لوگ اس کو دوخة کہتے ہیں۔ الدَّوّار و الدَّوّاري: بہت گھومنے پھرنے والا۔ کہا جاتا ہے۔ الدهر دَوّارٌ و دَوّاريٌّ بالانسان: زمانہ انسان کے ساتھ الٹنے پلٹنے والا ہے۔ دَوّارُ الشمس (ن): سورج مکھی۔ مَدارُ الشيء: جس پر کوئی چیز چکر کھائے۔ ـــ الأمرِ: کا دار و مدار۔ الدائرة جمع دَوائر: مصیبت میں کہتے ہیں۔ دارت علیهم الدوائر: ان پر زمانہ کی مصیبتیں اور آفتیں ٹوٹ پڑیں۔ الدَّوَران (مص): چکر (کسی چیز کے گرد۔ کسی محور کے گرد نقطہ کا چکر۔ الدَّوْرِیَّة: چوکیدار وغیرہ کا گشت۔
۲۔ دَوَّرَهُ: کو گول بنانا۔ اَدارَ اِدارةَ الأمرَ: کا احاطہ کرنا۔ تَدَوَّرَ: گول ہونا۔ اِسْتَدارَ استدارةً الشيءُ: گول ہونا۔ الدّارَة: جمع دارات و دُور: دائرہ، حلقہ، چاند کا ہالہ، پہاڑوں کے درمیان کی وسیع زمین۔ ـــ و الدِّيرة و التَدْوِرة من الرمل: گول ریتلی جگہ۔ مَدار کوکب (فلك): ستارے کا مدار۔ الدائرة جمع دَوائر: حلقہ، جو کسی شے کو گھیرے ہوئے ہو، انسان کی پیشانی کے پاس بالوں کی بھنوری، گھوڑے کے بدن پر بالوں کی بھنوری۔ (مو) بربط کا محیط۔ دائرہ سطح جس کو ایک خط گھیرے ہو اس خط کو محیط الدائرہ کہتے ہیں۔ اس کے غیر متحرک نقطہ سے جسے مرکز الدائرہ کہا جاتا ہے۔ تمام نقاط یکساں فاصلہ پر ہوتے ہیں۔ قطر الدائرة: وہ خط مستقیم جو دائرہ کو دو برابر کے حصوں میں تقسیم کردے اور مرکز دائرہ پر گذرتا ہوا جائے۔ المُدارة: ڈول کی ایک قسم۔ الدُّوَّارةُ من الرأس: سر کا گول حصہ۔ دُوَّارةُ البطن: بکری کا اوجھ۔ الدَّوَّارة: پرکار۔ ـــ من الارض: زمین کا ایک چھوٹا قطعہ جس کی لمبائی چوڑائی کے قریب قریب ہو۔ ـــ من الرأس: سر کا گول حصہ۔
۳۔ داوَرَ مُداوَرةً و دِواراً على الامر: کسی کام کو انجام دینا۔ ـــ الامورَ: کاموں کو انجام دینے کیلئے غوروفکر کرنا۔ اَدارَ اِدارةً الشيءَ: کو لینا ـــهُ علیه: کو پر لازم کرنے کا ارادہ کرنا۔ الادارة: ادار کا اسم ومصدر۔ المُدیر: گورنر، منیجر، منتظم۔ الداري: ملاح جو پتوار کا نگہبان ہو۔
۴۔ تَدَیَّرَ البقعةَ: کسی قطعہ زمین پر گھر بنانا۔ الدار (مونث کبھی مذکر بھی مستعمل ہے) جمع دُور و دِیار و اَدْؤُر و اَدْوُر و اَدْوِرة و دِیارة و اَدْوار و دُورات و دِیارات و دُوران و دِیران: گھر، مکان، شہر، قبیلہ، کہا جاتا ہے۔ مَرَّتْ بنا دارُ بنی فلان: فلاں قبیلہ ہمارے پاس سے گزرا۔ ـــ عند الفقهاء: خالی جگہ جو گھروں اور کھلے صحن پر مشتمل ہو۔ دارُ الحرب: دشمن کا ملک۔ دارُ القرار: آخرت۔ الدّاران: دنیا و آخرت۔ الدَّیْر: جمع اَدْیِرة و دُیُورة و اَدْیار: عابدوں کی رہائش گاہ، خانقاہ۔ الدّارة: جمع دارات و دُور: محل یعنی رہنے کی جگہ۔ قبیلہ۔ داراتُ العرب: عرب کے مشہور مقامات جو ایک سو دس سے زائد ہیں۔ الداريّ: چوپایوں اور مویشیوں کا مالک، عطر فروش، کہا جاتا ہے۔ ما في المکان داريٌّ او دُوريّ او دَیّارٌ او دَیُّورٌ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔ الدُّوريّ (ح): چڑیا۔ الدّارِیَّة: گھر میں پڑا رہنے والا۔ تاء مبالغہ کی

ہے۔ الدَیرانی و الدَیّار: دیر والا، خانقاہ والا (مالک یا ساکن)

دار: مونث جمع دُور و دیار و دِیارات و دِیَرۃ: مکان، عمارت، شاندار عمارت، رہائش، سکونت، رہنے کی جگہ، مسکن گھر، سرکاری قیام گاہ، نشست گاہ، پہلو، رخ، طرف، مقام، جگہ، علاقہ، ملک، (خصوصاً دیار) دار الآثار: عجائب گھر، عجائب خانہ (خصوصاً آثار قدیمہ، اثریات کا) دار البرید: ڈاکخانہ دارُ البقاء: ابدی مسکن، اخروی زندگی، الدار الباقیۃ: اخروی زندگی، ابدی مسکن، انتقل للدار الباقیۃ: مرنا، فوت ہونا، الدار البیضاء: کاسابلانکا مغربی مراکش کی بندرگاہ) وہائٹ ہاؤس (واشنگٹن میں) دارُ التجارۃ: تجارتی ادارہ۔ دارُ الحرب: جنگی علاقہ، دشمن کا علاقہ، غیر مسلموں کے ممالک۔ دار الریاسۃ: صدر مملکت کی قیام گاہ۔ دار السعادۃ: قسطنطنیہ۔ دار السلطنۃ: قسطنطنیہ۔ پہلی جنگ عظیم سے قبل) دار السلام، جنت، بہشت، بغداد، تانگانیکا کا دار الحکومت اور بندر گاہ۔ دُور السینما: سینما (جمع) دارُ الشرطۃ: تھانہ، پولیس سٹیشن۔ دار الصنعۃ یا دار الصناعۃ: اسلحہ خانہ، اسلحہ سازی کا کارخانہ، میگزین، دار صینی: دار چینی۔ دار الضرب و دار السکۃ: ٹکسال، جہاں ملک کے سکے ڈھالے جاتے ہیں۔ الدیار العراقیۃ: عراق (ملک)، دارُ العُلوم: قاہرہ کے ایک کالج کا نام۔ دارُ الفناء: دنیوی جہاں یہ دنیا۔ دار القضاء: عدالت، خصوصی عدالت۔ دار الکتب: پبلک لائبریری۔ دُور اللھو: مراکز تفریح، نائٹ کلب (جمع) دار التمثیل: تھیٹر، تماشہ گاہ۔ دار الملک: (شاہی) رہائش گاہ۔ الدیار المصریۃ: مصر۔ دار الھجرۃ: مدینہ شریف۔ دار الایتام: یتیم خانہ۔ دارۃ: جمع دارات: (چاند کا) ہالہ، دائرہ، دورہ، گشت، کوٹھی۔ داریّ: گھریلو، خانگی، دیسی، ملکی۔ دُوریّ: پالتو (جانور)۔ عُصفورٌ دُوریّ: گھریلو چڑیا یا پالتو چڑیا۔ دَوْر: جمع اَدوار: (گشت کا) چکر، (کھیلوں کا) راؤنڈ، کردار، کام، کردار، جو کوئی شخص یا چیز ادا کرے، فلمی کردار، سٹیج پر کھیلا گیا کردار، وقتاً فوقتاً تبدیلی، باری باری، عرصہ، مدت، وقت، تبادل، فصلی گردش۔ (کسی کی) باری، دور، مرحلہ، قدم، درجہ، رتبہ، حیثیت، جگہ، مقام، دور، زمانہ، (بیماری کا) حملہ، دورہ یا اچانک غلبہ۔ منزل (عمارت کی) فلور (عمارت کا)، نغمہ نگاری، نغمہ گری، کسی پروگرام میں، اکیلا کام۔ دورٌ و تسلسُلٌ: استدلالِ دوری، استدلال کا چکر، دورٌ نھائی: آخری مقابلے۔ فیصلہ کن راؤنڈ۔ دورُ الانعقاد: اجلاس (پارلیمنٹ وغیرہ کا) الدور الاوّل یا دورُ البطُولۃ: سب سے اہم کردار، ہیرو یا ہیروئن کا کردار۔ قام بِدَوْرٍ یا لَعِبَ دوراً: ایک کردار ادا کرنا۔ دورٌ ارضی: گراؤنڈ فلور، نچلی منزل۔ پہلی منزل۔ کان دورہ: یہ اس کی باری تھی۔ الدور لہ: یہ اس کی باری ہے۔ (انا) بدوری: میں ذاتی طور پر جہاں تک میرا تعلق ہے۔ ھو بدَورِہ: وہ اپنی باری پر، اپنی طرف سے وہ ذاتی طور پر۔ بالدَّور: باری باری، باری باری سے۔ دَوْرۃ جمع دَوْرات: چکر، گردش، محوری گردش، دوران، دور، دورہ، گشت، روح القدس کا ظہور، دورہ (فنکار وغیرہ کا) چکر یا پھیر۔ عرصہ، مدت، اجلاس (پارلیمنٹ کا)، نصاب (تعلیم کا) الدورۃ الدمَویّۃ: دورانِ خون۔ الدورۃ الجویۃ: دوران ہوا۔ دورۃ اِحتیازِ (تجاوُزِ) الرُّتبۃ: فوجی افسروں کا ترتیبی کورس۔ دَوْرۃ زراعیۃ: فصلی گردش۔ دورۃ تشریعیۃ: قانون سازی کا عرصہ۔ دورۃ الفلک: اجرام سماویہ کی گردش۔ دورۃ التفافیۃ: چکر کاٹ کر دشمن پر عقب سے حملہ آور ہونے کی عسکری حرکت۔ دورۃ مالیۃ: مالی مدت، مالیاتی سال۔ دورۃ المیاہ: غسل خانہ، طہارت خانہ، بیت الخلاء، فلش کا طہارت خانہ۔

دَوْری: گشت کرنے والا، گشت کا، میعادی، فصلی، موسمی، گردشی، باقاعدہ اوقات میں واقع ہونے والا، بار بار واقع ہونے والا، باری کا، وقفہ وقفہ کا رہ رہ کر آنے والا، گردش کے متعلق، دوری، حلقہ وار، (کھیلوں کا) سلسلہ۔ الجھاز الدَّوْری: نظامِ دورانِ خون۔ دَوْریۃ: جمع دوریات: گشت، گشتی پارٹی، دیکھ بھال کا دستہ دوریات الاستکشاف: دیکھ بھال کے دستے، گشتی دستے۔ دَاوِریۃ: بمعنی دَوْریۃ۔ دَیر: جمع اَدیار و اَدْیِرۃ و دُیُورۃ: خانقاہ، صومعہ، ڈبرا، دھرم سالہ، عیسائی راہباؤں کی خانقاہ، مذہبی عورتوں کے رہنے کی عمارت، تکیہ، حجرہ۔

دَیْریّ: خانقاہی، راہبانہ، تکیہ کا۔ دِیَرۃ: علاقہ، ملک، وطن۔ دُوار و دَوار: دوران سر، چکر، بحری سفر کی بیماری۔ قے، متلی۔ دَوّار: تیزی یا تسلسل سے گھومنے والا، چکر کھانے والا، گردش کرنے والا، ایک محور پر گھومنے والا۔ محوری، باری باری کا گول گول پھرنے والا، گشتی، دورہ کرنے والا، گرداب، بھنور، چکر، چلتا پھرتا ہوا، خانہ بدوش، سفری، دورہ کرنے والا۔ متحرک۔ بھٹکتے پھرنے والا۔ مارا مارا پھرنے والا۔ بابٌ دوّار: گھومنے والا دروازہ، بائعٌ دوّار: پھیری والا، خوانچہ والا، ٹھیلے والا، بساطی، جھازُ حفرٍ دوّارٌ: سوراخ کرنے کی گھومنے والی مشین۔ دوار الشمس: سورج مکھی۔ دیّار: خانقاہی، راہبانہ، راہب، درویش، زاہد، عابد، جوگی، تارک الدنیا۔ دَیْرانی: بمعنی دیّار۔ دوّارۃ: بھنور، گرداب، پرکار، دوّارۃ الھواء: بادنما، سمت نما، مرغ بادنما۔ دِیاری: گھریلو، دیسی، ملکی۔ دَوَران: مڑنا، دور، گردش، چکر، محوری یا مداری گردش، دوران، دوری، حرکت، گردش زمانہ، گشت، گول گول پھرنا، گھیر لینا، چکر لگانا، دورہ کرنا، گشت کرنا، دورہ، گشت سیاحی یا سرکاری سفر۔ الدَّوَر علی الاَلسُن: جس کے بارے میں زیادہ بات چیت کی جائے۔ اکثر و بیشتر ظاہر کیا یا بحث کیا جانے والا۔

مَدار جمع مَدارات: اجرام فلکی کا مدار، گول گول پھرنا، چکر لگانا، چکر، دوران، گردش، دوری حرکت، محور، دھرا، فرضی خط جس پر کوئی چیز گردش کرتی ہے۔ دونیم کرنے والا خط، چول مدار، اصل یا مرکزی نقطہ، دار و مدار، مرکزی بنیادی یا فیصلہ کن عنصر، مرکز، موضوع (بات چیت مذاکرات وغیرہ کا) موقع، گنجائش، حد، وسعت دسترس، زد، فاصلہ، سلسلہ کرہ، فلک، دائرہ، حلقہ، خط سرطان یا خط جدی، رخ ٹھیک رکھنے کا پہیہ Steering wheel مدار السرطان: خط سرطان کا مدار۔ مدار الجدی: خط جدی کا مدار، کان مدارُہ علی: یہ (جھگڑا وغیرہ) کے بارے میں تھا۔ یہ پر منحصر تھا۔ علی مدار السنۃ: تمام سال، سال

بھر- تَـدْوِیـر: قرآن مجید کی درمیانی رفتار سے تلاوت (یہ تجوید کی ایک فنی اصطلاح ہے)۔
مُـدَاوَرَة: جمع مُدَاوَرات: دھوکا دینا، فریب، جھوٹ، مکر، ریا کاری، دغا، ذہانت سے مغلوب کرنا، حکمت عملی سے حریف کو نیچا دکھانا، جھانسا، ٹال مٹول کی کوشش، نئی ترکیب، چالاکی، عیاری، جھکائی دیکر نکل جانا۔ روپوش ہونا، ترغیب، بہکانا، پھسلانا، دام میں گرفتار کرنا، جال میں پھانسنا۔
اِدارة: موڑنا، واپس آنا، رجوع کرنا، الٹا کرنا، اوندھا کرنا، شروع کرنا، سٹارٹ کرنا، چلانا، عمل، عمدہ بندوبست، خوش انتظامی، انتظام، بندوبست، نظم و نسق، انتظامیہ، انتظامی ایجنسی، محکمہ، دفتر یا سرکاری محکمہ۔ ادارة الامن: پولیس۔ ادارة عُرفیة: فوجی انتظامیہ۔ سوءُ الادارة: بد انتظامی، مجلسُ الادارة: مجلس ناظمین Board of directors مجلس انتظامیہ، انتظامی کمیٹی، مـرکـز الادارة: مرکز انتظامیہ، صدر دفتر، ہیڈ کوارٹر۔ اداری: انتظامی، محکمانہ، انتظامی افسر، منیجر (کھیلوں کا) اِداریـاً: انتظامی ذرائع سے سرکاری طور پر، منتظمانہ طور پر۔ استدارة: گولائی چکر۔ دائـر: مڑنے والا، موڑنے والا، گھمانے والا، چکر دینے والا، گردش کرنے والا، چکر کھانے والا، دورہ کرنے والا، پھرنے والا، گشت کرنے والا، گشتی رواں، چلتا ہوا، جاری مروجہ (محاورہ) عام، متحرک، چلتا پھرتا ہوا، خانہ بدوش، سفری، دورہ کرنے والا، ہورہا، چل رہا۔ کام کرنے والا، چالو، (مشین، انجن) گول۔ دائِرة: جمع دوائِر: دائرہ، حلقہ، محیط، گھیرا، احاطہ، کرہ، فلک، دسترس، رسائی، گنجائش، موقع، امکان، میدان، مار، زد، فاصلہ، فرق، وسعت، رسائی، پہنچ، حد، دورہ، گشت، دور، شعبہ، سرکاری ایجنسی، محکمہ، دفتر، عدالت انصاف کا محکمہ، کھیت، فارم، جاگیر، مصیبت، آفت، فی دائرة: کے ڈھانچہ میں۔ علی شکل نصف دائرہ: نیم گول۔ نقطة الدائرة: اہم عنصر، مواد محور، فیصلہ کن نقطہ، شکل معاملہ، اشکال۔ دائرة کهربائیة: برقی سرکٹ۔ دائرة قصیرة: شارٹ سرکٹ۔ دائرة المعارف: انسائیکلوپیڈیا۔ دوائر الحکومة: سرکاری حلقے الدوائر الرسمیة (السیاسیة العسکریة): سرکاری (سیاسی، فوجی) حلقے۔ دائرةُ الاختصاص دائـرۂ اختیـار۔ الـدائـرة السَّنِیة: سول فہرست۔ دائرة اِسْتِئْنَافِیَة: عدالت اپیل۔ دائرة انتخابیة: انتخابی حلقہ۔ دارت علیه الـدَّوَائِر: مصائب جھیلنا، دائِری: گول، چھلے کی شکل کا، مُدَوَّر: گول۔
مُـدِیـر: سربراہ، چیف، ڈائریکٹر، ہیڈ، ناظم، مہتمم، ناظر، منیجر، سپرنٹنڈنٹ (یونیورسٹی کا) ریکٹر Rector حاکم، جمع مُدَراء: ضلع کا انتظامی افسر، مدیرُ الجَوق: سنگت کا لیڈر، سازندوں کا مہتمم۔ مُـدِیـرة: خاتون ڈائریکٹر، خاتون مہتمم۔ مُـدِیـریة: انتظامیہ، نظم و نسق، عمدہ بندوبست جمع مُدِیریات: صوبہ، کسی وزارت کا بڑا محکمہ۔
مُسْتَدِیر: گول۔ مؤتمر المائدةِ المستدیرة: گول میز کانفرنس۔
دوز: دَوْزَنَ الـقـانـونَ ونحوه: ستار و سارنگی وغیرہ کے تار کسنا (فارسی لفظ ہے اس کا ہم معنی عرب لفظ: بَـضَّ وبَـظَّ ہے الـدُّوزان دَوْزَنَ سے اسم (مو) موسیقی کے آلات کسنے کا آوزار۔
دَوْزِینَة: درجن۔
داس: ۱۔ دَاسَ یَدُوسُ دَوْسًا و دِیَاسًا و دِیَاسَةً الشیءَ: کو پاؤں سے روندنا، ذلیل کرنا۔ ـــــ وَادَاسَ الزرعَ: فصل کو گاہنا۔ دَاوَسَ القومُ بعضهم بعضًا فی القتال: لڑائی میں ایک دوسرے کو پاؤں سے روندنا، پامال کرنا۔ اِنْدَاسَ الشیءُ: روندا جانا، ـــــ فلانٌ: ذلیل کیا جانا۔ الدِیسَة: جمع دِیَس و دِیَس: گھنا جنگل۔ المِدْوَس والمِدْوَاس: جمع مَدَاوِس: روندنے کا آلہ۔ المَدَاس: جوتا، سلیپر، المَدَاسَة: کھلیان۔ الدَّوَّاس: بہادر، شیر۔ الدَّوَّاسَة (حی): لکڑی جسے جولاہا کرگہ کے نیچے رکھتا ہے تاکہ دھاگے پھول جائیں۔ پیڈل
۲۔ دَاسَ یَدُوسُ دَوْسًا و دِیَاسًا و دِیَاسَةً السیفَ: تلوار صیقل کرنا۔ انداس السیفُ: تلوار صیقل ہونا۔ المِدْوَس و المِدْوَاس جمع مَدَاوِس: پالش کرنے کا آلہ۔
۳۔ الـدُّوَاسة والـدُّوَیسة: جماعت، گروہ۔ الدَّوَّاسة: ناک۔
دوش: دَوِشَ یَدْوَشُ دَوَشًا عینهُ: بیماری سے کی آنکھ خراب ہونا۔ صفت۔ اَدْوَش مونث دَوْشاء: جمع دُوش۔
داغ: دَاغَ یَدُوغُ دَوْغًا الـقـومُ: قوم میں بیماری کا پھیل جانا۔ الـطعامُ: غلہ کا ارزاں ہونا۔ ـــــ ہ الحرُّ: گرمی کا کسی کا حلیہ بگاڑ دینا۔ الـدَّوْغَة: حماقت، سردی۔
داف: دَافَ یَدُوفُ دَوْفًا و اَدَافَ الـدواءَ و نحوه: دوا وغیرہ کو ملانا، پانی میں پگھلا کر گاڑھا کرنے کیلئے حرکت دینا صفت: مَدُوف و مَدُوُوف و دائف۔
داق: دَاقَ یَدُوقُ دُوُوقًا و دُوُوقَةً و دَوَاقَةً: دبلا و لاغر ہونا۔ بیوقوف ہونا۔ صفت دائق ـــــ الطعامَ: کھانا چکھنا۔ اَدَاقَ القومُ به: لوگوں کا کسی کو گھیر لینا۔ اِنْدَاقَ اِنْدِیَاقًا بطنهُ: کا پیٹ پھولنا۔ الدُّوق: حماقت۔ بیوقوفی۔ (مونث دُوقة) ڈیوک، نواب، مونث نواب بیگم۔ الـدُّوقَة و الدوقانیة: حماقت، خرابی، فساد۔
داک: ۱۔ دَاکَ یَدُوکُ دَوْکًا و مَدَاکًا القومُ: بیمار ہونا، مضطراب ہونا۔ تَـدَاوَکَ الـقـومُ: لڑائی یا فساد میں ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔ الدُّوکة و الدَّوْکة: جھگڑا، شر، فساد۔
۲۔ دَاکَ یَدُوکُ دَوْکًا و مَدَاکًا الشیءَ: کوٹنا، رگڑنا، پیسنا۔ الـمَدْوَک و الـمَدَاک: پیسنے یا رگڑنے کا پتھر۔
دول: ۱۔ دَالَ یَدُولُ دَوْلَةً الزمانُ: زمانہ کا ایک حال سے دوسرے میں بدلنا کہا جاتا ہے۔ دالت له الدولةُ: اس کے لئے مال و دولت الٹ گیا۔ ـــــ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔ ـــــ الرجلُ فی مشیه: چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔ دَاوَلَ مُداوَلَةً اللهُ الایامَ بین الناس: اللہ تعالیٰ کا زمانہ کو لوگوں کے درمیان اول بدل کرانا۔ یعنی اگر ایک زمانہ آج ایک کے لئے ہے تو کل دوسرے کے لئے ہو جائے۔ ـــــ الماشیُ بین قدمیه: کبھی ایک قدم پر آرام لینا کبھی دوسرے پر۔ اَدَالَ اِدَالَةً الشیءَ: باری باری سے ایک کے بعد دوسرے کو دینا۔ ـــــ اللهُ بنی فلانٍ من عدوهم اللهُ: اللہ تعالیٰ کا فلاں قبیلہ کو اس کے دشمن پر غلبہ دلانا اور فتح مندی نصیب فرمانا۔ اللهُ زیدًا من عمرو: اللہ تعالیٰ کا زید سے دولت لے کر عمرو کو دے دینا۔ تداولت الایدی: کو

باری باری سے لینا۔ چنانچہ کہتے ہیں۔ تداولوا الشیءَ بینهم: انہوں نے چیز کو باری باری سے لیا۔ اِندالَ القومُ: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔ اِستَدالَ الایامَ: زمانہ کو اپنے موافق کرلینا۔ الدَّوْلَةُ (مص): جمع دِوَل و دُوَل: وہ چیز جو لوگوں کے پاس بدل کر آتی ہے۔ اس لئے اس کا اطلاق مال وغلبہ پر ہوتا ہے اور عام طور پر ریاست یا ملک پر۔ (چنانچہ مثال کے طور پر کہا جاتا ہے۔ دولة لبنان: لبنان کا ملک۔ الدُّوَل العربية: عرب ریاستیں، عرب ممالک) حکومتی ایجنسی یا عہدیدار۔ (کہا جاتا ہے: کانت لنا علیهم الدولة: ہم کو ان پر غلبہ نصیب ہوا۔ لکلِ زمانٍ دولةٌ و رجالٌ: ہر زمانہ کے لئے ایک ریاست اور بڑی شخصیتیں ہوتی ہیں۔ الدهرُ دُوَلٌ: زمانہ کو ایک حال پر قرار نہیں بلکہ ادل بدل کر آتا رہتا ہے۔ صاحب الدولة: وزیر اعظم کا لقب۔ الدُّوْلَة: باری باری ایک دوسرے کے پاس جانے والی چیز لہٰذا اس کا اطلاق مال اور غلبہ پر ہوتا ہے۔ الدُّوْلَة: جمع دُوَلات: مصیبت۔ الِادالَة: غلبہ۔ دَوَالَيك: ایک کے بعد ایک۔ یعنی کام کو یکے بعد دیگرے کرو۔ مقصود تاکید ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ فعلنا ذلك دَوَالَيك: ہم نے اس کو باری باری سے کیا۔

۲۔ دَالَ ـُ دَوْلَةً بطنُهُ: کے پیٹ کا ڈھیلا ہونا۔ اِندَالَ بطنُهُ: کے پیٹ کا بڑا ہو کر زمین کی طرف لٹکنا۔ ــــ مافی بطنه: کے پیٹ کی چیز کا لٹکنا۔ ــــ الشیءُ: چیز کا لٹکنا۔

۳۔ دَالَ ـُ دَالَةً و دَوْلاً: مشہور ہونا۔ الدَّالَة: شہرت۔

دام: ۱۔ دَامَ ـُ دَوْمًا و دَوَامًا و دَيْمُومَةً: ثابت رہنا، دراز مدت تک رہنا، جاری رہنا۔ ــــ الشَّيءُ: ٹھہرنا۔ ــــ تِ السماءُ: آسمان کا لگاتار بارش برسانا۔ یہ قول۔ ــــ دِمتَ تدوم: ماضی میں عین کے کسرہ سے اور اس کے ضمہ سے مضارع میں شاذ ہے۔ مادام افعال ناقصہ میں ہے جیسے: لا یحری الاصلاح مادام فلان حاکماً: جب تک فلاں شخص حاکم ہے۔ اس وقت تک اصلاح ممکن نہیں۔ دَوَّمَ تَدْوِيمًا تِ السماءُ: آسمان کا لگاتار بارش برسانا۔ ــــ القِدرَ: ٹھنڈا پانی چھڑک کر ہانڈی کے جوش کو ٹھنڈا کرنا۔ ــــ الشيءَ: کوتر کرتے رہنا۔ دَيَّمَتِ السماءُ: آسمان کا لگاتار برسنا۔ دَاوَمَ الشيءَ: کی ہمیشگی طلب کرنا، کو مہلت سے کرنا۔ ــــ علی الامر: پر ہمیشگی اختیار کرنا۔ اَدَامَ اِدَامَةً الشيءَ: کو ہمیشہ رکھنا ــــ القِدرَ: تھوڑا سا ٹھنڈا پانی چھڑک کر ہانڈی کا جوش ٹھنڈا کرنا۔ ــــ الامرَ: کی مداومت کرنا۔ ــــ ت السماءُ: آسمان کا لگاتار برسنا۔ تَدَوَّمَ: انتظار کرنا۔ اِستَدَامَ اِستدامةً الشيءَ: کی ہمیشگی طلب کرنا، کو مہلت دینا۔ الدَّوْم (مص): ہمیشہ رہنے والا۔ الدائم (فا): اللہ تعالیٰ۔ هو یزورنا دائماً: وہ ہر وقت ہمارے پاس آتا رہتا ہے۔ ماءٌ دائمٌ: ٹھہرا ہوا یا کھڑا پانی۔ الدِّيمَة جمع دِيَم و دُيُوم: جم کر برسنے والی بارش، جس میں بجلی اور گرج نہ ہو۔ کہا جاتا ہے۔ مطر تهم السماءُ بديمةٍ و بديَم: ان پر آسمان بارش برساتا رہا جس کے دوران گرج چمک نہیں ہوئی۔ الدَّيُّوم: دائم، ہمیشہ۔ المِدْوَم والمِدْوَام: ڈوئی یا کفگیر جس سے ہانڈی کا جوش بٹھایا جاتا ہے۔ المُدَام: مسلسل بارش۔ ــــ والمُدَامَةُ: شراب۔ المُدِيم: جس کی ناک سے خون جاری ہو۔ المَدِيم: جہاں مسلسل بارش ہو کہا جاتا ہے۔ مکانٌ مدیمٌ و ارضٌ مَدِيمة: مسلسل بارش والی جگہ اور زمین۔ الدَّأْماء: سمندر۔

۲۔ دامَ ـُ دَوْمًا و دَوَامًا و دَيْمُومَةً الشيءُ: گھومنا۔ دِيمَ و اُدِيمَ به: کا سر چکرانا۔ دَوَّمَ تَدْوِيمًا الطائرُ: پرندہ کا ہوا میں اڑنا، چکر لگانا۔ ــــ تِ الشمسُ: سورج کا وسط آسمان میں گھومنا۔ ــــ تِ الخمرُ شاربَهَا: شراب کا شرابی کے سر کو چکرا دینا۔ ــــ العمامةَ: پگڑی سر کے گرد لپیٹنا۔ ــــ ت عینُهُ: کی آنکھ کا حلقہ میں پھرنا۔ ــــ الزعفرانَ فی الماءِ: زعفران کو پانی میں رگڑ رگڑ گھسنا۔ ــــ بالدُّوَّامَةِ: لٹو سے کھیلنا۔ اِستَدَامَ اِستدامةً الطائرُ: پرندے کا ہوا میں اڑنا، چکر لگانا۔ الدُّوَام: دوران سر۔ الدَّوَمَان: پرندہ کا منڈلانا۔ الدُّوَّامة: جمع دُوَّام: لٹو۔

۳۔ دامَ ـُ دَوْمًا و دَوَامًا و دَيْمُومةً تِ الدلوُ: ڈول کا بھرنا۔ اَدَامَ اِدَامَةً الدلوَ: ڈول کو بھرنا۔

۴۔ اِستَدَامَ استدامةً غریمَهُ: اپنے قرض خواہ سے نرمی کرنا۔

۵۔ الدَّوْم (ن): کھجور سے مشابہ ایک درخت، بڑے بڑے درخت۔ الدَّاما: مہرہ بازی۔ الدِّيما: ایک قسم کا کپڑا۔

دَوَام: مدت، دوران، تسلسل، استمرار، دوام، ہمیشگی، مداومت، بقا، ثبات، تواتر، پائیداری، قیام، ثابت، قدمی، استقلال، ــــ فی: (کسی کا) (کسی جگہ) قیام۔ دَوَامًا و علی الدَّوَام: ثابت قدمی سے، استقلال سے، دوامی طور پر، ہمیشہ، دائمی طور پر، ہمہ وقت، ہر وقت۔ ساعاتُ الدَّوَام، اوقاتُ الدوام، وقت الدوام: کام کے اوقات، دفتر کے اوقات۔ دَيْمُومَة: بمعنی دَوَام دُوَّامَة: لٹو (بچوں کے کھیلنے کا) گرداب، بھنور، راس (مثلث کا) مُدَاوَمَة: استقلال، ثابت قدمی۔ پائیداری۔ استمرار، قیام، تسلسل۔ دوام، ہمیشگی، مدت، زمانہ، عرصہ، میعاد، اجرا۔ دَائِم: پائدار، دائمی، دیرپا، مستقل، ازلی، ابدی، غیر محدود، لامتناہی، لاانتہا، ہمیشہ رہنے والا، قائم و دائم، لایزال، جاوید غیر فانی، دائمی، دوامی، استمراری، متواتر، مسلسل، لازوال، ابدی، سال بھر چلنے والا، لگاتار، پے در پے، جاری، برقرار، غیر منقطع پیہم، بلا ناغہ، ثابت قدم، راسخ، مستقل، قائم، برقرار۔ دائمُ التقدم و النمو: متواتر ترقی اور بالیدگی کی حالت میں۔ دائماً: ہمیشہ۔ دائمًا ابدا: ہمیشہ ہمیشہ۔ دائمی: بمعنی دائم۔ مُدَام: شراب۔ مُستَدِيم: مستقل، ثابت قدم، متواتر، دوران، جاری۔ دائمي: دوامی، برابر جاری، مسلسل، لگاتار، مدامی، پیہم، پے در پے، برابر۔ بلاناغہ، بلاتوقف۔

دان: ۱۔ دَانَ ـُ دَوْنًا: کمزور ہونا، خسیس ہونا۔ اُدِيْنَ: کمزور ہونا، خسیس ہونا۔ الدُّوْن: حقیر نچلے درجے کا خسیس۔ کہا جاتا ہے۔ شیءٌ دُوْنٌ: حقیر گھٹیا چیز۔ کبھی شریف کے معنی بھی دیتا ہے۔ دُوْنَ: کے نیچے۔ کہا جاتا ہے۔ هو دُوْنَهُ: وہ اس سے درجہ میں پست ہے۔ دُوَین۔ دُوْن کی تصغیر۔

۲۔ دَوَّنَ الديوانَ: دیوان کی تصنیف کرنا۔ رجسٹر بنانا۔ ــــه: کا نام رجسٹر میں لکھنا۔ الدِّيْوَان و الدَّيْوَان: جمع دَوَاوِين و دَيَاوِين: کتابوں کا مجموعہ، شعروں کا دیوان، فوجی سپاہیوں اور وظیفہ خواروں

کارجسٹر، کچہری، کونسل۔
۳۔ تَدَوَّن: مال دار ہونا۔
۴۔ دُونَكَ: اسم فعل بمعنی خُذ: (لے، پکڑ) کہاجاتا ہے۔ دُونَكَ زیداً: زید کو پکڑ۔ دُونَ: کے علاوہ کے بغیر (من دُونِ اَنْ یَفْعَلَ: بغیر اس کے کہ وہ ایسا کرے) آگے۔ کہاجاتا ہے۔ مَشٰی دُونَهٗ: وہ اس کے آگے چلا۔ اور کہاجاتا ہے۔ حَالَ القومُ دُونَ فلان: لوگ اس کے اور اس کے مطلوب کے درمیان حائل ہوگئے۔
دُونَكَ: اسے لے لو۔ ۵: کا انتظار کرنا، سے بچنا، هُوَ دُونَهُ: وہ اس کے نیچے ہے، وہ اس کے معیار کا نہیں۔ کان دونه اهمیة: سے کم اہمیت کا ہونا۔ اِثْمٌ دُونَهٗ كلُّ اثم: ایک ایسا گناہ جس کے سامنے تمام گناہ ہیچ ہیں۔ الذین هم دُونَ ایسن العسكرية: فوجی خدمت کے لئے مقرر عمر سے کم عمر والے۔ دُونَ مانظرِ اِلی: سے قطع نظر، دُونَ مافائدةٍ: کسی نفع کے بغیر، کسی بھی فائدے کے بغیر، مکمل طور پر ناکارہ۔ تخشی ان یَسْعَلْنَ دونها: اسے خدشہ ہے کہ وہ عورتیں اس سے زیادہ خوش ہوں گی۔ تلك الكتبُ دونَ غیرها: صرف وہ کتابیں اور کوئی کتابیں نہیں۔ انا متعجب مِن فضلكَ دُونَ عِلمِكَ: میں تمہاری اخلاقی خوبی کا تو مداح ہوں لیکن تمہارے علم ومعرفت کا نہیں یا میں تمہاری نیکی کو تمہارے علم سے زیادہ پسند کرتا ہوں۔ كَمَّ الأفواهَ دُونَ التنَمُّرِ والشكوىٰ: اس نے ان کے منہ بند کردئے۔ ان کو بڑبڑانے اور شکایت کرنے سے روکنے کے لئے۔ اِذا كانَ الغُصنُ دُونَ ما یَحتملُهٗ: اگر شاخ اسے اٹھانے کی کافی قت نہیں رکھتی ہو۔ وصل دونهم اِلی الغاية: یہ وہ تھا، نہ کہ وہ لوگ، جو ہدف تک پہنچا۔ اَشاحَ بوجهها دُونَهٗ: اس نے اپنا منہ پھیر لیا تاکہ وہ اسے دیکھ نہ سکے۔ حَالَ دُونَ الشیءِ: کو نہ ہونے دینا، میں حائل ہونا۔ الأشِعَّةُ دونَ الحمراءِ: ماورائے احمر شعاعیں، تحت احمر شعاعیں۔ الموجاتُ دُونَ القصيرة: الٹراشارٹ ویوز (Ultrashort. waves) (دس میٹر سے کم لہر کی لمبائی)
داه: دَاهَ دَوْهًا: حیران ہونا۔ تَدَوَّهَ الشیءُ: کسی چیز کا متغیر ہونا۔ الامرَ: کسی کام میں لگ جانا۔

دوو: دَوًّى: صحراء میں چلنا۔ الدَوّ و الدَوِيَّة: صحراء
دوی: ۱۔ دَوِیَ دَوًی: بیمار ہونا۔ ـــ صدرُهٗ: کے سینہ میں کینہ رہنا۔ دَاوَی مُداواةً المریضَ: بیمار کا علاج کرنا۔ ـــ اَدْوَی اِدْواءً: بیمار کے ساتھ رہنا۔ ـ ۵: کو بیمار کرنا۔ کہاجاتا ہے۔ فلانٌ یُدْوِی و یُداوِی: فلاں شخص بیمار بھی کرتا ہے اور علاج بھی کرتا ہے۔ تَدَاوَی: خود اپنا علاج کرنا۔ الدَّوِی: بیمار، اپنی جگہ پڑا رہنے والا۔ کہاجاتا ہے۔ رجلٌ دَوًی و رجالٌ دَوًی ونساءٌ دَوًی: (مصدر ہونے کی وجہ سے یہ واحد جمع مذکر مؤنث میں ایک ہی طرح آتا ہے۔ الدَوِی: مریض اپنی جگہ پر جم جانے والا، خراب پیٹ والا۔ مکانٌ دَوِیٌّ: ناموافق صحت والی جگہ۔ الدَواء والدُواء والدِواء جمع اَدْوِیَة: دوا۔ اسی سے ضرب المثل ہے۔ لِكُلِّ داءٍ دَواءٌ: ہر بیماری کی دوا ہے۔
۲۔ دَوَی دَوِیًّا: کی بھنبھناہٹ سنائی دینا۔ دَوَّی تَدْوِیَةً السحابُ: بادل کا گرجنا۔ الصوتُ: آواز کی گنگناہٹ سنائی دینا۔ الدَوِیّ: آواز، بعض کے نزدیک خاص بادل کی گرج۔ کہاجاتا ہے۔ مافی الدار دَوِیٌّ و دُوِیٌّ و دَوَوِیٌّ: گھر میں کوئی نہیں۔
۳۔ دَوَّی تَدْوِیَةً اللبنُ: دودھ پر باریک سی جھلی آنا۔ الدُّوایَة والدِوایَة: بالائی، جھلی، پپڑی۔
۴۔ الدَّوَی: احمق، بے وقوف۔ الدَوِی: احمق، بے وقوف۔ الدَوَاة: جمع دَوًی و دُوِیّ و دِوِیّ ودَوَیَات: دوات۔
دَوائي: دوائی دار، دوا سے متعلق، ادویاتی، طبی، شفابخش۔ دِواء: علاج، مُداواة: علاج۔
تَدَاوٍ: معالجہ، دوا، صحت، شفا۔
داث: دَاثَ دَیْثًا: نرم وآسان ہونا۔ دَیَّثَ ۵: کو ذلیل کرنا۔ ـــهُ الدهرُ: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنانا۔ طریقٌ مُدَیَّثٌ: روندا ہوا راستہ۔
داج: دَاجَ دَیْجًا و دَیَجانًا: تھوڑا چلنا۔
داخ: دَاخَ دَیْخًا: ذلیل ہونا۔ دَیَّخَ ۵: کو ذلیل کرنا۔
دید: ۱۔ الدَیْدَنُ والدَیْدان: عادت۔
۲۔ الدَیدَبان: محافظ سنتری، فوجی، پہریدار، محافظ دستہ۔

دیر: الدَیْر جمع اَدْیِرَة و دُیُورَة: راہبوں اور راہبات کے قیام کی جگہ۔ دَیْرانی: دیر کا مدیر، دیر کے متعلق،
الدَیّار: دیروالا، دیر میں رہنے والا۔
داص: ۱۔ دَاصَ دَیْصًا و دَیَصانًا: ٹیڑھا ہونا۔ ـــ ت الغُدَّةُ بین الجلد واللحم: غدود کا جلد اور گوشت کے درمیان سرکنا پھسلنا اسی طرح ہر وہ چیز جو تمہارے ہاتھ کے نیچے متحرک ہو اور سرکے، پھسلے۔ دَیْصًا و دَیَاصانًا عن الطریق: راستہ سے ایک طرف ہونا۔ دیَّصَ دیصًا: لڑائی سے بھاگنا، جنگ سے فرار ہونا، کمینہ ہونا۔ اِنْداصَّ: ہاتھ سے پھسلنا۔ الدائص: جمع دَاصَة: چور المَداص: پانی میں غوطہ لگانے کی جگہ۔ الدیّاص: سخت پٹھوں والا۔
۲۔ اِنْداص بالشر علی فلان: کسی پر اچانک شرو بلا کی لانا۔
داق: دَاقَ دَیْقًا ۵: کو اکھیڑنے کے لئے ٹیڑھا کرنا۔
دیك: ۱۔ الدِیْك: جمع دُیُوك و اَدْیاك و دِیَكَة (ح): مرغا، مہربان، رحم کرنے والا، موسم بہار۔ بیضةُ الدیك: یہ اس چیز کے لئے بطور مثال لاتے ہیں جو ایک ہی بار ہوتی ہو اور دوبارہ نہ ہو۔ ارضٌ مَداكة و مُداكة و مَدیكة: بہت مرغوں والی زمین۔
۲۔ دَیَّكَس الرجل فی بیته: گھر میں چھپ کر بیٹھنا اور لوگوں کی حاجتوں کے لئے باہر نہ نکلنا۔
السُعالُ الدِیكی: کالی کھانسی۔
دیم: دِیمًا غوجیا: سیاسی حالت جس میں اقتدار عوام کے ہاتھوں میں چھوڑ دیا گیا ہو، جس کے نتیجہ میں ابتری پھیل جائے۔ لوگوں کو اشتعال دلانے کی سیاست (یونانی لفظ)
دان: ۱۔ دَانَ دَیْنًا ۵: کو قرض دینا۔ صفت فاعلی دائن صفت مفعولی مَدِین ومَدْیُون۔ ـــ الرجل: قرض لینا، صفت دائن۔ دَایَنَ مُدایَنَةً ۵: ایک دوسرے کو قرض دینا۔ اَدَانَ اِدانةً: قرض لینا۔ ۵: کو قرض دینا۔ تَدَیَّنَ: قرض لینا۔ تَدایَنَ القومُ: ایک دوسرے سے قرض مانگنا، ادھار پر لین دین کرنا۔ اِدَّانَ اِدِّیانًا: قرض لینا ـــ الشیءَ: کو ادھار خریدنا، قرض پر خریدنا۔ اِسْتَدانَ اِستِدانةً: قرض لینا۔ الدَیْن: جمع دُیُون

وادُیُن: مقررہ وقت تک ادھار، قرض کہا جاتا ہے۔ قَضَی دینَہ: وہ مرگیا۔ الدِیْنَۃ: مقررہ وقت تک ادھار۔ کہا جاتا ہے۔ بعتُہُ بِدِیْنَۃٍ: میں نے اسے مہلت سے خریدا۔ المُبدان: مقروض۔ قرض دار۔ المِدْیان: جمع مُدَایین: بہت قرض دینے یا لینے والا (اس میں مذکر و مونث یکساں ہیں)۔

۲۔ دَانَ ـ دِینا الرجلُ: عزت دار ہونا، ذلیل ہونا، اطاعت کرنا، نافرنانی کرنا۔ ـــ ہُ: کو غلام بنانا، ناپسندیدہ بات پر ابھارنا، ذلیل کرنا، کی خدمت کرنا۔ ـــ دِیناً و دِیانۃً و تَدَیَّن بالنصرانیۃ: نصرانی دین قبول کرنا۔ دَیَّنَ ہُ: کو مذہب اختیار کرنے دینا۔ الدِین: جمع اَدْیان: اطاعت، فرمانبرداری، نافرمانی، پرہیز گاری۔ دین، مذہب، ملت، سیرت، عادت، حالت، شان، جبر، قہر، غلبہ، کہا جاتا ہے۔ قوم دِینٌ: اطاعت شعار لوگ۔ الدَیِّن: دین دار، دین پر کاربند، دین کا پرستار۔ المَدِین: مونث مَدِینۃ: غلام، لونڈی کہتے ہیں۔ لفلان مدین و مدینۃ: فلاں شخص کے پاس لونڈی غلام ہیں۔ الدِیْنَۃ: اطاعت، عادت، الدَیَّان: غلبہ والا۔ الدِیانۃ: جمع دَیانات: دینداری، ملت و مذہب۔

۳۔ دَانَ ـ دَیْناً فلاناً: سے بدلہ لینا۔ ـــ دِیناً فلاناً: پر احسان کرنا، کو سزا کا حکم دینا، کا مالک ہونا۔ دَیَّنَ ہُ الشیء: کو کسی چیز کا مالک بنا دینا۔ دَایَنَ مُدایَنۃً ہُ: کو فیصلہ کے لئے حاکم کی طرف لیجانا۔ الدِیْن: جمع اَدْیان: بدلہ، فیصلہ، حکومت، اقتدار، طاقت، تدبیر، محاسبہ، حساب۔ اسی سے ہے یوم الدین: یعنی یوم حساب۔ المَدِین: مونث مَدِینۃ: بدلہ دیا ہوا، جس سے حساب لیا گیا ہو۔ الدَیَّان: اللہ تعالیٰ کا اسماء میں سے ہے۔ قاضی، حساب لینے والا، بدلہ دینے والا، حاکم الدَیْنونۃ: قضا، حساب۔

۴۔ دینامو (فی): ڈینمو، جنریٹر۔ الدِینامی: چست، قوت عمل رکھنے والا، حرکی قوت کا، قوت آفرین۔ اس نظریہ کا ماننے والا کہ ذہن اور مادہ فطری قوتوں کی حرکت سے پیدا ہوئے ہیں۔ الدینامیت: ڈائنامائٹ (Dynamite) الدینامیہ: یہ نظریہ کہ ذہن اور مادہ فطری قوتوں کی حرکت سے پیدا ہوئے ہیں۔ (اصل جوہر قوت ہے) حرکی حالت۔ ایک فلسفی مذہب کہ مادی عناصر میں بعض قوتیں ہیں جن کا مرکب عمل جسموں کے امتداد اور خصائص کی تعیین کرتا ہے۔ ارسطو کا فلسفہ اثر آفرین تھا۔ عربی میں الفلسفۃ الوضعیۃ: سے پہچانا جاتا ہے۔ دِینامُومتر: ڈینمو میٹر۔ برقی قوت اور دوربین کی طاقت ناپنے کا آلہ (یونانی لفظ)۔

ذ

ذ: تلفظ ذال: حروف تہجی کا نوواں صرف ہے اور ابجد کے حروف میں ۷۰۰ کے برابر ہے۔

ذا: اسم اشارہ قریب کے لئے۔ تثنیہ ذان بحالت رفعی و ذَین نصب اور جری حالت میں اسکی جمع اولاء۔ تصغیر شاذ ذیّا ہے۔ تنبیہ کی ھا داخل ہونے پر کہا جاتا ہے۔ ھذا۔ ذا الذی کے معنی میں ہوتا ہے بشرطیکہ ما و مَن استفھامیہ کے بعد واقع ہو اور اشارہ کے لئے نہ ہو۔ جیسے ماذا فعلت: تم نے کیا کیا؟ ومَن ذا فی الدار: گھر میں کون ہے۔ اسم استفھام کے ساتھ بھی آتا ہے جیسا لماذا ترکتنا: تو نے ہمیں کیوں چھوڑ دیا؟

ذاك: اسم اشارہ متوسط کے لئے۔ تنبیہ کی ھا کے ساتھ آپ کہتے ہیں۔ ھذاك: تصغیر۔ ذیّاك اور تثنیہ ذانِكَ بحالت رفعی و ذَینِكَ نصبی و جری حالت میں۔ اس کی جمع بھی اولائك ہے۔

ذٰلكَ: اسم اشارہ بعید کے لئے ہے۔ تثنیہ ذانّكَ جمع اُولائِكَ اور تصغیر ذیّالك۔

ذأب: ۱۔ ذَأَبَ ۔ذَأْباً الدابّةَ: جانور کو ہانکنا۔ ــ فی السیر: جلدی چلنا۔

۲۔ ذَأَبَ ۔ذَأْباً الشیءَ: کو جمع کرنا۔ الغلامَ: لڑکے کی زلفیں بنانا۔ ذأَّبَ و اَذْأَبَ الغلامَ: لڑکے کی زلفیں بنانا۔ الذؤابة جمع ذوائب: زلف، گیسو، بالوں کی لٹ، لٹ۔ (دھمکی میں کہا جاتا ہے لأفتكنّ فی ذؤابتك: میں تجھے ذلیل کروں گا)۔ پیشانی کے بال، تلوار کی (چمڑے کی) پٹی۔ ــ کلِّ شیءٍ: ہر شے کا بلند حصہ۔ اس سے ہے۔ ھو ذؤابة قومِهِ: وہ اپنی قوم کا پیشوا ہے۔ علوتُ ذؤابةَ الجبل: میں پہاڑ کی چوٹی پر چڑھا۔ ــ الرَّحْلِ: کجاوہ کے آخر میں لٹکی ہوئی کھال۔ ــ النعلِ: جوتے کا کٹا ہوا وہ تسمہ جو زمین پر قدم کے نیچے آئے۔ الذِئبان: اونٹ کی گردن کے بال، ہونٹ کے بال، کاٹنے کے بعد بچی ہوئی اون۔

۳۔ ذأَبَ ۔ذأْباً الرجلُ: بہت زور سے آواز نکالنا۔ ہُ: کو خوف دلانا، دھتکارنا، کی مذمت کرنا۔ ــ تْهُ الریحُ: کو ہوا کا چاروں طرف سے لگنا۔ ذَئِبَ ۔ذَأَباً و ذَؤُبَ ۔ذَآبَةً: مکاری اور خباثت میں بھیڑیے کی طرح ہونا، بھیڑیے سے ڈرنا۔ ذُئِبَ: بھیڑیے سے ڈرنا، بھیڑیے کا بکریوں میں گھس جانا۔ ذَأَّبَ ہُ: کو خوف دلانا۔ اَذْأَبَ: بھیڑیے سے خوف زدہ ہونا۔ تِ الارضُ: زمین کا بہت بھیڑیوں والی ہونا۔ تَذَأَّبَ: شرارت اور مکاری میں بھیڑیے کی طرح ہونا۔ الشیءَ: کو باری باری سے لینا۔ و تذاءَبَ لِلناقةِ: اونٹنی کو دوسرے بچہ پر مہربان بنانے کے لئے بھیڑیے جیسا بن کر چھپنا۔ تْهُ الجنُّ: کو جن کا ڈرانا۔ تْهُ الریحُ: کے پاس ہوا کا چاروں طرف سے آنا۔ تِ الریحُ علیه: پر ہوا کبھی کسی طرح کبھی کسی طرح چلنا۔ اِسْتَذْأَبَ اِسْتِذْآباً: بھیڑیے کی طرح ہونا۔ الذِئب جمع ذِئاب و اَذْؤُب و ذُؤْبان اور الذِئبُ بھی۔ (ح) بھیڑیا۔ داءُ الذِئبِ: بھوک۔ ذُؤْبان العرب: عرب کے چور اور فقیر لوگ۔ الذِئبة: بھیڑیے کی مادہ۔ ارضٌ مَذْأَبَة: بہت بھیڑیوں والی زمین۔

۵۔ الذَأْب: نخش۔ الذِئبَة (طب) جانوروں کے حلق کی ایک بیماری، کجاوہ اور زین کے ہر دو جانب کے درمیان کی فراخی۔

ذئر: ۱۔ ذَئِرَ ۔ذَأَراً: غضبناک ہونا۔ عنهُ: سے ڈرنا، گھبرانا، نفرت کرنا، پر ناک چڑھانا، صفت۔ ذَئِر و ذائِر ۔ و ذائَرَ علیه: پر جرأت کرنا، دلیری کرنا۔ تِ المرأةُ علی زوجها: عورت کا اپنے شوہر کا نافرمان ہونا، اسکی اطاعت سے باہر ہونا۔ صفت۔ ذائِر و ذئِر و ذَئِرة و مُذائِر۔ اَذْأَرَہُ: کو غضبناک کرنا، ناراض کرنا، جرأت دلانا، اکسانا۔ ہُ الی کذا: کو پر مجبور کرنا، مضطر کرنا۔ ہُ بصاحبه: کو اس کے ساتھی کا مخالف بنانا۔

۲۔ ذَئِرَ ۔ذَأَراً بالشیءِ: کا عادی ہونا، خوگر ہونا۔

ذأط: ذَأَطَ ۔ذَأْطاً ہُ: کو ذبح کرنا، کا گلا گھونٹنا یہاں تک کہ اسکی زبان باہر نکل آئے۔ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ الاناءُ: برتن کا بھرنا۔

ذأف: ذَأَفَ ۔ذَأَفاناً: مرنا۔ ذَأْفاً و ذَأَفاً و اَذْأَفَ علی الاسیر و ہُ: قیدی کو یا کسی کو فوراً مار ڈالنا۔ اِنْذَأَفَ: دل کا کٹ جانا اور مر جانا۔ موتٌ ذُؤَاف: اچانک موت۔ سمٌّ ذُؤَاف: زہر قاتل۔ الذَأَفان: موت۔ و الذِئفان و الذُؤفان و الذَيْفان و الذَيَفان: زہر قاتل۔

ذأل: ذَأَلَ ۔ذَأْلاً و ذَأَلاناً: آہستہ آہستہ ناز سے چلنا۔ تَذاءَلَ: ذلیل بننا، چھوٹا بننا۔ ذُؤَالة جمع ذُؤْلان و ذِئْلان: بھیڑیے کا علم جنس۔ الذَأْلان و الذُؤْلان: (ح) بھیڑیا، گیدڑ۔ المِذْأَل: سبک و تیز رو۔

ذال: حرف ذ کا نام۔
ذام: ذَأَمَ - ذَأْمًا هُ: پر عیب لگانا، کو رسوا کرنا، کی تحقیر کرنا، کو دھتکارنا۔ أَذْأَمَ إذآمًا هُ علی کذا: کو پر مجبور کرنا۔ الذأم و الذام: عیب، ضرب المثل ہے۔ قد لاتعْدَمُ الحسناءُ ذامًا: کبھی خوبصورت عورت بھی عیب سے پاک نہیں ہوتی۔ الذأمة: کلمہ کہا جاتا ہے۔ ماسمعتُ له ذأمةً: میں نے اس کا کوئی کلمہ (قول) نہیں سنا۔
ذبّ: ۱۔ ذَبَّ - ذَبًّا عنه: کو سے روکنا، کی سے حمایت کرنا۔ الذبّاب و المذبّ: اپنے اہل اور قوم کا دفاع کرنے والا، اہل و قوم کی حمایت کرنے والا۔
۲۔ ذَبَّ - ذَبًّا و ذَبًّا و ذُبوبًا: گرمی یا پیاس سے خشک ہونا۔ النبتُ: پودہ کا مرجھانا۔ جسمُهُ: کا جسم لاغر ہونا۔ ذبّبَ ت تذبیبًا شفتُهُ: کے ہونٹوں کا پیاس وغیرہ کی وجہ سے خشک ہونا۔ النهارُ: دن کا تھوڑا حصہ باقی رہ جانا۔ الذبّان: پیاس وغیرہ سے مرجھایا ہوا۔ ذُبابةُ الشیءِ: چیز کا بقیہ۔
۳۔ ذُبَّ البعیرُ او الرجلُ: اونٹ یا آدمی کا پاگل ہونا۔ الذُباب: جنون۔
۴۔ ذُبَّ الفرسُ: گھوڑے کے نتھنے میں مکھی کا گھس جانا۔ صفت۔ مَذْبوب۔ ذبّبَ تذبیبًا: بہت دفع کرنا۔ أذَبَّ المكانُ: جگہ کا بہت مکھیوں والی ہونا۔ صفت۔ مَذْبوب و مُذِبّ۔ الذَبّ: بہت حرکت کرنے والا، جنگلی بیل۔ الأذبّ: جنگلی بیل۔ الذُباب جمع أذِبّة و ذِبّان و ذُبّ واحد ذُبابة: (ح) مکھی، نیز بھڑ، شہد کی مکھی، مچھر (پر بھی اطلاق ہوتا ہے)۔ المِذَبَّة جمع مِذَبّات و مَذابّ: مورچھل، چنوری کہتے ہیں۔ اذنابُها مَذابُّها: جانوروں کی دمیں انکی چنوریاں ہیں۔ ارضٌ ذَبوبة و مَذْبوبة: بہت مکھیوں والی زمین۔
۵۔ الأذبّ: لمبا، اونٹ کی کچلی۔ الذُباب: طاعون، تپ دق، بدقسمتی، ہمیشہ رہنے والی بیماری۔ ذُبابُ السیف: تلوار کی دھار۔ العین: آنکھ کی پتلی کہا جاتا ہے۔ هو اعزمن ذُباب العین: وہ آنکھ کی پتلی سے زیادہ عزیز ہے۔ عطشٌ مُذَبِّب: بہت سخت پیاس۔ راكبٌ مُذَبِّب: اکیلا تیز رفتار سوار۔
۶۔ ذَبْذَبَ الشیءُ المعلّقُ فی الهواء: ہوا میں لٹکی ہوئی چیز کا ہلنا، حرکت کرنا۔ الشیءَ: کو ہلانا، حرکت دینا۔ تَذَبْذَبَ: متحرک ہونا۔ الذَبْذَبة جمع ذَباذِب: زبان، ہوا میں ہلنے والی چیز، پالکی میں آرائش کے لئے لٹکائی جانے والی چیزیں۔
الذباذِب: لباس کا سنجاف یا پھندے۔
۷۔ ذَبْذَبَ اهلَه: اپنے اہل کی حمایت کرنا۔ — الخلقَ: مخلوق کو ایذا دینا۔
۸۔ ذُبْذِبَ الرجلُ: متردد و حیران ہونا۔ — هُ: کو متردد و حیران چھوڑنا۔ تَذَبْذَبَ: دو باتوں میں پس و پیش کرنا۔ المُذَبْذِب: پس و پیش کرنے والا۔
ذبح: ۱۔ ذَبَحَ - ذَبْحًا و ذَبَحانًا هُ: کو پھاڑنا، ذبح کرنا، کا گلا گھونٹنا۔ الدَنَّ: مٹکے میں سوراخ کرنا۔ ذبّحَ القومَ: لوگوں کو ذبح کرنے میں مبالغہ کرنا۔ اِذّبَحَ: ذبیح چننا، ذبح کے لئے جانور لینا۔ تَذابَحوا: ایک دوسرے کو ذبح کرنا۔ الذِبْح: ذبح شدہ، مقتول۔ الذابح (فا): داغ لگانے کا آلہ جس سے گردن کے وسط میں داغ لگائیں۔ الذبیح: ذبح کیا ہوا، قابل ذبح برائے قربانی۔ المِذْبَح جمع مَذابح: ذبح کرنے کا اوزار۔ المَذْبَح جمع مَذابِح: ذبح کرنے کی جگہ۔ مذابحُ الكنائس: گرجا کی قربان گاہیں۔ الذُباح و الذُبّاح و الذِباح و الذُبْحه و الذِبْحه و الذُبَحة و الذِبَحة: (طب) حلق کا درد۔ الذبیحة جمع ذَبائح: ذبح کا مونث، ذبح کیا جانے والا جانور۔
۲۔ الذِبَح و الذُبَح: (ن) سانپ کی چھتری کی ایک قسم۔
ذبر: ۱۔ ذَبَرَ - ذَبْرًا الكتابَ: کتاب لکھنا، کتاب پر نقطے لگانا۔ ذبّرَ الكتابَ: کتاب لکھنا، کتاب پر نقطے لگانا۔ الذِبْر: (مص) جمع ذُبور: کتاب۔ المِذْبَر: قلم۔
۲۔ ذَبَرَ - ذَبْرًا الكتابَ: کتاب کو جلدی پڑھنا۔ ـ الشیءَ: کو جاننا، اچھی طرح سمجھنا۔ ـ ذَبْرًا و ذَبارةً: اچھی طرح دیکھنا۔ ـ الشعرَ: شعر پڑھنا۔ الخبرَ: خبر کو سمجھنا۔
۳۔ ذَبِرَ - ذَبَرًا علیه: پر غصہ ہونا۔
ذبل: ۱۔ ذَبَلَ و ذَبُلَ - ذُبولاً و ذَبْلاً النباتُ: پودے کا مرجھانا۔ الفرسُ: گھوڑے کا لاغر ہونا۔ لسانُهُ او شفتُهُ: کی زبان یا ہونٹ کا خشک ہونا کہا جاتا ہے۔ ذَبَلَتْهُ ذَبولٌ: اس کو مصیبت پہنچی۔ أذْبَلَ النباتَ او الفرسَ: پودے کو پژمردہ کرنا یا گھوڑے کو لاغر کرنا۔ الذِبْل: گمشدگی۔ الذُبْلة: پیاس سے ہونٹوں کا خشک ہونا۔ الذَبْلة: مینگنی۔ الذابل (فا) جمع ذُبّل و ذُبُل: باریک، دبلا۔ الذابلة جمع ذَوابِل: ذابل کا مونث۔ عینٌ ذابلةٌ: نیم باز آنکھ، مستانہ آنکھ۔ الذَوابل: نیزوں کی صفت بن کر آتا ہے کہتے ہیں۔ الرِماحُ الذَوابِلُ: باریک نیزے، خود نیزوں کو بھی ذوابل کہا جاتا ہے۔ الذُبالة و الذُبّالة: جمع ذُبال: بتی۔
۲۔ تَذَبّلَ فی المشی: مٹک کر چلنا، ناز سے چلنا۔ الذَبْل: آغاز جوانی، کچھوے کے پیٹھ کی ہڈی۔
ذجّ: ذَجَّ - ذَجًّا: سفر سے آنا۔ الماءَ: پانی پینا۔
ذجل: ذَجَلَ - ذَجْلاً هُ: پر ظلم کرنا۔
ذحّ: ۱۔ ذَحَّ - ذَحًّا هُ: کو تھپڑ مارنا۔ — الحطبَ: لکڑی پھاڑنا۔ الفلفل: مرچ کوٹنا۔
۲۔ ذَحْذَحَ: چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیز چلنا۔ — ت الریحُ الترابَ: ہوا کا مٹی اڑانا۔
ذحج: ذَحَجَ - ذَحْجًا هُ: کو چھیلنا، حرکت دینا۔ ـتهُ الریحُ: کو ہوا کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔ ـتِ المرأةُ بولدها: عورت کا بچہ جننا۔
ذحل: الذَحْل جمع ذُحول و أذحال: خون کا بدلہ (آپ کہتے ہیں لی عندهم ذُحول میرے ان کے ہاں کئی خون کے بدلے ہیں) دشمنی، کینہ۔
ذحی: ذَحَی - ذَحْیًا الصوفَ: اون کوٹنا، دھنا۔ ـت الریحُ القومَ: قوم کو کھلی ہوا لگنا۔ المَذْحاة جمع مَذاحٍ: زمین جس پر درخت نہ ہوں۔
ذخر: ۱۔ ذَخَرَ - ذَخْرًا الشیءَ: کو ضرورت کے وقت کے لئے ذخیرہ کرنا، کو دنیا یا آخرت کے لئے تیار کرنا۔ اِذْخَرَ و اِدَّخَرَ: ضرورت کے وقت کے لئے ذخیرہ کرنا۔ الذُخْر جمع أذخار: ذَخَرَ کا اسم، ذخیرہ، وہ شے جس کا ذخیرہ کیا جائے۔ الذاخر (فا): موٹا، فربہ۔ الذخیر (اع): آتشی اسلحہ میں رکھا جانے والا بارود۔ الذخیرة جمع ذخائر: ذخیرہ، خزانہ۔ ذخائر القدیسین:

مسیحی اولیاء کے ذخیرے۔ ذَخَائِر الحرب: جنگ کے ذخائر، گولہ بارود اور فوجی سامان کہتے ہیں۔ اعمال المومنین ذخائر عند اللّٰہ: مومنین کے اعمال اللہ تعالیٰ کے پاس ذخیرہ ہیں۔ یعنی انہوں نے اپنے نیک اعمال اپنی آخرت کے لئے تیار کر رکھے ہیں) گردن کا زیور جس کے اندر مقدس آثار کی کوئی چیز ہو تبرک کے لئے۔
المُذخِر (ا ع): فوج کو گولہ بارود فراہم کرنے والا، فوجی سامان مہیا کرنے والا۔ المُدَّخَر جمع مَدَاخِر: ذخیرہ کرنے کی جگہ۔ المَذَاخِر: جوف (جمع) انتڑیاں، رگیں، پیٹ کے نچلے حصے۔ الإذْخِر واحد اِذْخِرَة جمع اَذَاخِر (ن): ایک قسم کی خوشبودار نبات، سبز گھاس۔

ذر: ذَرْ بمعنیٰ دَعْ: چھوڑ، چھوڑ دے۔ دیکھو وذر۔

ذرّ: ۱۔ ذَرَّ ۔ ذَرًّا الملحَ: نمک چھڑکنا۔ ـــــ الحَبَّ فی الارض: زمین میں دانہ بونا ـــ تِ الارضُ النباتَ: زمین کا نباتات اگانا۔ ذَرًّا و ذُرُورًا القرنُ او النباتُ: سینگ یا سبزہ کا پھوٹنا۔ ـــ تِ الشمسُ: آفتاب کا طلوع ہونا، سورج کا نکلنا۔ الرجلُ: مرد کے سر کے اگلے حصہ کا سفید ہونا۔ الذَّرّ: ہوا میں منتشر غبار، چھوٹی چیونٹیاں، کرمک، نسل۔ الذَّرَّة: الذر کا واحد۔ جمع ذَرَّات: ذرہ، انتہائی چھوٹا جزء۔ اسے الجوهر الفرد یا ایٹم Atom بھی کہا جاتا ہے۔ من الجسم البسیط: (ک) جسم بسیط کا سب سے چھوٹا جزء جو کیمیائی عملوں کے قابل ہو۔ عام خیال تھا کہ ذرہ مطلقاً تقسیم نہیں ہوتا، جدید سائنس نے اسے پھاڑ ڈالا۔ ریڈیم جیسے چمکدار اجسام میں بھی اس کی تقسیم دیکھی گئی ہے۔ ذرہ مرکزی حصہ سے بنا ہوا ہے جس کے گرد برقیے گردش کرتے رہتے ہیں ان برقیوں کی تعداد جسم کے اختلاف سے مختلف ہوتی ہے۔ الذَّرُور جمع اَذِرَّة: آنکھ یا زخم میں چھڑکنے کی دوا، عطر۔ الذَّرِّیّ: تلوار کا جوہر۔ ذُرِّيّة الرجُل (بتثلیث الذال) جمع الذَّرَارِی والذُّرِّیات: اولاد، نسل۔ بعض کے نزدیک اسکی اصل الذر بمعنی تفریق ہے۔ القنبلة الذرّيّة (ا ع): ایٹم بم۔ الأسلحة الذرّيّة (ا ع): وہ اسلحہ جن سے ایٹم بم چلایا جاتا ہے۔ الذُّرَاة: ذرور خوشبو سے جو جھڑے۔ الذَّرِيرَة: ایک قسم کی خوشبو۔ المِذَرَّة: غلہ وغیرہ بکھیرنے یا چھڑکنے کا آلہ۔
۲۔ ذَرَّ ۔ ذَرًّا و ذُرُورًا اللحمُ: گوشت کا سکڑنا۔
۳۔ المِذرار: غضب، غصہ۔
۴۔ ذر ذر الملحَ او الحَبَّ: نمک یا دانہ چھڑکنا، بکھیرنا، بونا۔ الذَّرْذَار: باتونی، بکواسی۔

ذُرِّی: نسلی، اولاد کا، اولاد کے متعلق۔ ذُرِّیة جمع ذُرِّیات و ذَرَارِی: نسل، آل، اولاد، خلف، بچہ بچے۔

ذرأ: ۱۔ ذَرَأَ ۔ ذَرْءًا اللّٰهُ الخلقَ: اللہ تعالیٰ کا مخلوق پیدا کرنا۔ الشیءَ: چیز کو زیادہ کرنا ـــــ الارضَ: زمین میں کچھ بونا۔ و ذَرِئَ ۔ ذَرَأً شَعْرُهُ: بالوں کا بڑھاپے کی وجہ سے سفید ہونا۔ صفت۔ أَذْرَأ مونث ذَرْءَاء: أَذْرَأَ اِذْرَاءً الدمعَ: آنسو بہانا۔ الذَّرْءُ: تھوڑی سی چیز کہا جاتا ہے۔ یکفینی ذَرْءٌ من خیر: مجھے تھوڑی سی نیکی کافی ہے۔ الذَّرِیّ: بکھیری یا بوئی ہوئی، حال ہی میں بیج بوئی ہوئی زمین۔ الذُّرْأَة: کنپٹی پر ظاہر ہونے والی بڑھاپے کی ابتدائی سفیدی۔
۲۔ أَذْرَأَ اِذْرَاءً تِ الناقةُ: اونٹنی کا دودھ اتارنا ـــ ہُ: کو غضبناک کرنا، ڈرانا ـــ ہُ بالشیءِ: کو کسی چیز کا حریص یا شوقین بنانا ـــ ہُ الی کذا: کو پر مجبور کرنا۔ مُذْرِئ: دودھ اتارنے والی اونٹنی۔

ذرب: ۱۔ ذَرِبَ ۔ ذَرَبًا و ذَرَابَةً و ذُرُوبَةً السیفُ: تلوار کا تیز ہونا صفت۔ ذَرِبٌ جمع ذُرُب ـــــ الرجلُ: آدمی کا عجز کے بعد فصیح ہونا۔ ذَرَّبَ ۔ ذَرْبًا و ذَرَّبَ و اَذْرَبَ السیفَ: تلوار کو تیز کرنا۔ رجل ذَرِبٌ: زبان دراز آدمی۔ الذَّرِب جمع ذُرُب: موچی کی رانبی۔ ذَرِبُ اللسان: تیز زبان والا۔ لسانٌ ذَرِبٌ: فصیح زبان۔ سیفٌ ذَرِبٌ: زہر میں بھگو کر تیز کی ہوئی تلوار۔ الذُّرَاب: زہر۔ المِذْرَب: زبان۔
۲۔ ذَرِبَ ۔ ذَرَبًا و ذَرَابَةً و ذُرُوبَةً الجرحُ: زخم کا خراب ہو کر پھیل جانا ـــ تِ المعدةُ: معدہ کا خراب ہونا، ٹھیک ہونا۔ (ضد) أَذْرَبَ الرجلُ: تنگ گزارہ والا ہونا۔ الذَّرَب جمع ذِرَاب: لاعلاج بیماری، زنگ، زبان کی خرابی۔ لسانٌ ذَرِبٌ: فحش گو زبان۔ الذَّرَب: (طب) جگر کی ایک بیماری، گردن کا غدود۔ الذَّرَبَة جمع ذِرَب: غدود، تیز و بدزبان عورت۔ الذَّرَبِیّ: عیب۔ الذَّرَبِیّ: مصیبت۔
۲۔ الأذرَبِیّ: آذربیجان کی طرف خلاف قیاس نسبت، اذربیجانی، آذربیجان کا۔

ذَرَب: اسہال، تخمہ، دست کی بیماری۔

ذَرِب جمع ذُرُب: تیز، قاطع۔ جُرحٌ ذرب: لاعلاج زخم۔ متعدی یا سمی زخم۔

ذرح: ۱۔ ذَرَحَ ۔ ذَرْحًا و ذَرَّحَ الشیءَ فی الریح: چیز کو ہوا میں اڑانا ـــ الطعامَ: کھانے میں زہر قاتل ڈالنا۔ ذَرَّحَ اللبنَ: دودھ میں پانی ملانا۔ الزعفرانَ فی الماء: پانی میں تھوڑا زعفران ملانا۔ الذَّرَاح: پانی ملا دودھ۔ لبنٌ او عسلٌ مُذَرَّح: دودھ یا شہد جس میں پانی کی مقدار زیادہ ہو۔ الذَّرَارِیح واحد الذُّرَّاح والذُّرُّوح والذِّرِّیح والذُّرَاح والذَّرُّوح والذُّرَّح والذُّرُوح والذَّرِيحَة: ایک قسم کا زہر قاتل (ح) ایک پردار متعدد جوڑوں والا کیڑا۔
۲۔ الذَّرِيحة جمع ذَرِيح: ٹیلہ پہاڑی۔

ذرع: ۱۔ ذَرَعَ ۔ ذَرْعًا الثوبَ: کپڑے کو ذراع سے ناپنا کہا جاتا ہے۔ فلان یَذْرَعُ المکانَ: فلاں شخص اس جگہ چہل قدمی کر رہا ہے ـــ ہُ: کا ہاتھ سے پیچھے سے گلا گھونٹنا۔ القیءُ: کو بے اختیار قے آجانا۔ ذَرِعَ ۔ ذَرْعًا عند الرجل والیه: سے کی سفارش کرنا۔ ذَرَّعَ الرجلَ: کا ہاتھ سے پیچھے سے گلا گھونٹنا۔ فی السباحة: تیرنے میں ہاتھ پھیلانا۔ فی المشی: چلنے میں بازوؤں کو حرکت دینا۔ الرجلُ: ڈراتے یا خوش خبری دیتے ہوئے بازوؤں کو بلند کرنا کہا جاتا ہے۔ ذَرَّعَ لی شیئًا من خبره: اس نے مجھے کچھ خبر دی۔ ذَرَّعَة بیننا: کو ہمارے درمیان وسیلہ بنانا۔ ذَارَعَ الرجلَ: کو ہاتھ سے ناپ کر کچھ بیچنا۔ صاحبَهُ فَذَرَعَهُ: اپنے ساتھی سے قدم بڑھانے میں مقابلہ کرنا اور غالب رہنا۔ أَذْرَعَ الشیءَ: کو ہاتھ سے پکڑنا۔ ذراعیه من تحت الجُبّة: جبہ کے نیچے سے دونوں بازوؤں کو نکالنا۔ فی الکلام: بہت گفتگو کرنا۔ تَذَرَّعَ الشیءُ: لمبائی میں ہاتھ پیر پھیلنا۔ الشیءَ: کو ہاتھ سے ناپنا۔ تِ الابلُ الماءَ:

اونٹوں کا بازوؤں تک پانی میں اتر جانا۔ — فی الکلام: بہت گفتگو کرنا۔ — بذریعۃٍ: وسیلہ بنانا۔ اِنْذَرَعَ: آگے بڑھنا۔ — فی السیر: کشادہ چلنا۔ تَذَارَعَ ت الابلُ المفازۃَ: اونٹوں کا جنگل طے کرنا۔ اِسْتَذْرَعَ بالشیء: کسی چیز کے ذریعے چھپنا، کسی چیز کو ذریعہ بنانا۔ الذَّرْعُ: (مص) ہاتھ کا پھیلاؤ کہا جاتا ہے۔ ابطرتُ فلاناً ذَرْعَہُ: میں نے فلاں شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف دی۔ اَبْطَرَنِی ذَرْعِی: اس نے میری روزی کو بند کر کے مجھے لاغر کر دیا۔ ضِقتُ بالامر ذَرْعًا: میں اس پر قدرت نہیں رکھتا۔ ھو واسعُ الذَّرْع: وہ قدرت والا ہے۔ ھو خالی الذَّرْع: اس کا دل غموں اور فکروں سے خالی ہے۔ ذَرْعُہُ کذا: اس کی لمبائی اتنی ہے۔ الذَّرَعُ جمع ذِرْعان: (ح) جنگلی گائے کا بچھڑا۔ الذَّرِعُ مونث ذَرِعَۃ جمع ذَرِعات: رات دن پھرنے والا۔ الذَّرِعات: تیز کشادہ قدموں والیاں۔ الذُّرْعَۃ جمع ذُرَع: وسیلہ۔ الذِّراع: جمع اَذْرُع و ذُرْعان من الرَّجُل (ع ا): کہنی سے لے کر درمیانی انگلی کے سرے تک کا حصہ، بازو (مونث ہے کبھی مذکر بھی آتا ہے) طاقت، قوت۔ رجل واسع الذراع: طاقت ور مرد۔ ضاق بالامر ذراعُہُ: اسکی طاقت گھٹ گئی۔ ھو لک علی حبل الذراع: وہ تمہارے لئے تیار اور حاضر ہے۔ جعلت امرک علی ذراعک: تم جو چاہو کرو۔ من البقر والغنم: گائے اور بکری کا دست۔ من الخیل والابل: گھوڑے اور اونٹ کی پنڈلی کے باریک حصہ سے اوپر کا حصہ۔ من المقاییس: ایک پیمانہ جس کی لمبائی پچاس سے ستر میٹر تک ہوتی ہے۔ اولادُ ذِراعٍ واولادُ الذّارع: گدھے، کتے۔ الذَّرُوع: لمبے قدموں والا گھوڑا اور اونٹ۔ الذَّرِیع: سفارش کرنے والا، تیز رفتار کہا جاتا ہے۔ موتٌ ذَرِیع: پھیلنے یا جلد آنے والی موت۔ قتلٌ ذَرِیع: حد سے متجاوز قتل۔ الاَذْرَع: کہا جاتا ہے۔ قتلھم اذرع قتل: نے ان کو بہت جلد اور بری طرح قتل کر دیا۔ المُذَرَّع: (مفع) جس کے سینہ پر نیزہ وغیرہ مارا گیا ہو اور اسکی ٹانگوں پر خون بہہ گیا ہو، آگے جانے والا گھوڑا۔ من الثیران: بیل جس کی پنڈلیوں پر سیاہ داغ ہوں۔ من الناس: جس کی ماں اس کے باپ سے زیادہ شریف النسب ہو۔ المَذَارِع والمَذَارِیع واحد مِذْراع: دیہات اور کھلے علاقہ کے مابین علاقے اور گاؤں۔ جانور کی ٹانگیں۔ الذَّرِیعَۃ جمع ذرائع: وسیلہ (کہا جاتا ہے) ھو ذریعتی الی فلان: وہ فلاں شخص تک پہنچنے کا میرا وسیلہ ہے) وہ اونٹنی جس کے پیچھے شکاری بوقت شکار آڑ لیتا ہے یا چھپتا ہے۔

۲۔ ذَرَّعَ بالشیء: کا اقرار کرنا۔

۳۔ ذَارَعَ ہُ: سے مل جانا۔ الذَّرِع: مونث ذَرِعَۃ جمع ذَرِعات: اچھا ساتھی۔

۴۔ الذَّرَعُ جمع ذِرْعان: لالچ۔ الذَّرِع مونث ذَرِعَۃ جمع ذَرِعات: زبان دراز۔ الاَذْرَع: فصیح تر، زیادہ فصیح۔

ذرف: ا۔ ذَرَفَ ـِ ذَرْفاً و ذَرِیفاً و ذُرُوفاً و ذَرَفَاناً و تَذْرافاً الدمعُ: آنسو بہنا صفت ذریف و تَذْرُوف۔ — ت العینُ دمعَھا: آنکھ کا آنسو بہانا۔ ذَرَّفَ تَذْرِیفاً و تَذْرِفَۃً و تَذْرافاً الدمعَ: آنسو بہانا۔ اِسْتَذْرَفَ الشیءَ: کو قطرہ قطرہ ٹپکانا۔ الضرعُ: تھن کا دودھ دوہے جانے اور قطرہ قطرہ ٹپکائے جانے کی دعوت دینا۔ المَذَارِف واحد مَذْرَف: آنسو بہنے کی جگہیں۔ کہا جاتا ہے۔ سالت مَذَارِفُ عینیہ: اس کے آنسو نکل آئے، بہنے لگے۔ الذَّرّاف: تیز رو۔

۲۔ ذَرَفَ ـِ ذَرَفاناً: سست چال سے چلنا۔

۳۔ ذَرَّفَ تَذْرِیفاً و تَذْرِفَۃً و تَذْرافاً الموتَ: کو قریب الموت کر دینا۔ ہُ الشیءَ: کو کسی چیز پر مطلع کرنا۔ علی الخمسین: پچاس سال سے زیادہ کا ہونا۔

ذرق: ا۔ ذَرَقَ ـُ ذَرْقاً و اَذْرَقَ الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔ اَذْرَقَ المکانُ: جگہ کا ذُرَق (میٹھی) پتیا گھاس اگانا۔ الذَّرْق: (مص) بیٹ۔ الذُّرَق: (ن) میٹھی پتیا گھاس جو بعض طبی فوائد کی حامل ہے۔

۲۔ ذَرْقَطَ الکلامَ: بات منہ سے نکالنا، کہنا۔

ذرا: ا۔ ذَرَا ـُ ذَرْواً ت الریحُ التراب: ہوا کا مٹی اڑانا، بکھیرنا۔ الحنطۃَ: گیہوں کو ہوا میں صاف کرنا۔ الشیءُ: چیز کا ہوا میں اڑنا۔ الظبیُ: ہرن کا تیز دوڑنا۔ فوہُ: کے دانت گرنا۔ ذَرَی ـِ ذَرْیاً ت الریحُ التراب: ہوا کا مٹی کو اڑانا، بکھیرنا۔ — الحنطۃَ: گیہوں کو ہوا میں صاف کرنا۔ ذَرَّی تَذْرِیَۃً الریحُ التراب: ہوا کا مٹی کو اڑانا، بکھیرنا۔ الحنطۃ: گیہوں کو ہوا میں صاف کرنا۔ اَذْرَی اِذْراءً ت الریحُ التراب: ہوا کا مٹی کو اڑانا، بکھیرنا۔ الحنطۃَ: گیہوں کو ہوا میں صاف کرنا۔ — الشیءَ: چیز کو اس طرح گرانا جس طرح دانہ کو کاشت کے لئے گرایا جاتا ہے۔ (کہا جاتا ہے: اذراہ الفرسُ من ظھرہ: اس کو گھوڑے نے اپنی پیٹھ پر سے گرا دیا۔ — تِ العینُ دمعَھا: آنکھ کا آنسو بہانا۔ تَذَرَّی: ذَرَّی: کا معنا لازم کا صیغہ۔ الذَّرَی: حفاظت، پناہ، جاری یا گرایا ہوا آنسو۔ الذُّرَۃ: (ن) مکئی، غلہ کی ایک قسم۔ المِذْرَی والمِذْراۃ جمع مَذَارٍ: جیلی، ڈنگی، دوشاخہ، پنجشاخہ۔ الذُّرَاوَۃ: ہوا میں اڑ کر گرا ہوا بھوسہ، ہوا میں اڑی ہوئی چیز۔

۲۔ ذَرَا ـُ ذَرْواً اِلی فلان: کا قصد کرنا۔ تَذَرَّی بالشیء: کے ذریعے چھپنا۔ کہا جاتا ہے۔ تَذَرَّی من برد الشمال بصخرۃ: اس نے شمالی ہوا کی سردی سے چٹان کی پناہ لی۔ اِسْتَذْرَی بہ: کی پناہ لینا، کے پاس پناہ لینا۔ بالشجرۃ: درخت کا سایہ لینا، کے سایہ میں چھپنا۔ الذَّرَی: پناہ، ہر وہ شے جس سے چھپا جا سکے۔ (آپ کہتے ہیں: اتخذتُ الحائطَ ذَرًی لی: میں نے دیوار کی پناہ لی۔ انا فی ذَرَی فلانٍ: میں فلاں شخص کی پناہ میں ہوں) گھر کا صحن اور اس کے اطراف۔ آپ کہتے ہیں۔ ھو کریمُ الذَّرَی: وہ کریم الطبع ہے۔

۳۔ ذَرَّی الشاۃَ: بکری کی اون کتر کر اسکی پیٹھ پر تھوڑی سی اون بطور نشانی چھوڑ دینا۔

۴۔ تَذَرَّی المکانَ او الجبلَ: کسی جگہ یا پہاڑ پر چڑھنا۔ الذُّرْوَۃ: چوٹی، اونچی جگہ، ہر چیز کا بلند حصہ، بڑھاپا۔ الذِّرْوۃ جمع ذُرًی و ذِرًی: چوٹی، اونچی جگہ، ہر چیز کا بلند حصہ۔ المِذْرَوَان (ع ا): سر کے دونوں پہلو، دونوں سرینوں کے ہر دو طرف۔ جاءَ ینفض مِذْرَوَیْہِ: وہ دھمکی دیتا ہوا آیا۔ مِذْرَوَا القوس: کمان کے دونوں سرے۔

ذری : دیکھو ذرا۔

ذع: ۱۔ الذعاع واحد ذعاعة: فرقے۔

۲۔ ذعذع الشیءَ : کو پراگندہ کرنا۔ بکھیرنا۔ کہا جاتا ہے۔ ذعذعتهُ النوائبُ: مصیبتوں نے اسے جھڑجھڑا دیا۔ السِرَّ او الخبرَ: بھید یا خبر کو پھیلانا۔ ت الریحُ الشجرَ: ہوا کا درخت کو زور زور سے ہلانا۔ تذعذع : یعنی بکھرنا، پھیلنا۔ الذعذاع : چغل خور، وہ شخص جو بھید کو نہ چھپائے۔ ذعاذع النخل : روی کھجور کہا جاتا ہے۔ تفرقوا ذعاذع : وہ لوگ ادھر ادھر بکھر گئے، منتشر ہوگئے۔

ذعب: تذعّبتهُ الجنُّ : جن کا کسی کو خوفزدہ کرنا۔ اِنذعبَ الماءُ : پانی کا دریا میں برابر بہتا رہنا۔ الذُعبان: جوان بھیڑیا۔

ذعج: ذعَجَ ۔ذعْجاً هُ: کو زور سے دھکیلنا۔

ذعر: ۱۔ ذعَرَ ۔ذعْراً هُ : کو ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔ ذُعِرَ : ڈرنا، خوفزدہ ہوجانا صفت مَذعُور۔ ذعِرَ ۔ذعَراً : حیران ہونا، دہشت زدہ ہونا۔ اذعَرهُ : کو خوفزدہ کرنا۔ تذعّرَ: خوفزدہ ہونا۔ اِنذعرَ : ڈرنا، گھبرانا۔ الذُعر : خوف، ڈر۔ امرٌ ذُعَرٌ : خوفناک معاملہ۔ الذاعِر (فا) ڈرنے والا۔ الذَعُور : خوف زدہ۔ تہمت اور بد کلامی سے ڈرنے والی عورت۔ الذُعَرة: (ح) ایک چھوٹا سا پرندہ جو اپنی دم بہت زیادہ ہلاتا رہتا ہے۔ اسے ام سکعکع بھی کہتے ہیں۔ ناقة مُذعّرة: دیوانی اونٹنی۔ سنة ذُعرِیّة : سخت سال۔

۲۔ الذاعِر : خبیث۔ رجلٌ ذاعر و ذُعَرةٌ و ذُعُرةٌ: اپنے اندر عیوب رکھنے والا آدمی۔ الذُعَرة: سرین۔

ذُعِرَ لِ: سے ڈر جانا، خوفزدہ ہوجانا، چوکنا ہوجانا۔

ذعِرَ ۔ذعَراً : ڈرنا، خوفزدہ ہونا، چوکنا ہونا، دبنا، ہمت توڑنا۔ اذعَرهُ: کو ڈرانا، خوفزدہ کرنا، وحشت زدہ کرنا، میں دہشت پیدا کرنا، کو چونکانا، ڈرا کر بھگا دینا، گھبرا دینا، خطرہ سے آگاہ کرنا۔ تذعّر وانذعرَ: ڈرنا، خوفزدہ ہونا، چوکنا ہونا۔ ذُعْر: خوف، ڈر، ہول دہشت، ہیبت، انتباہ، بے بنیاد خوف۔ ذعَر: خوف، ڈر، ہول، ہراس، خطرہ، اندیشہ، حیرت، ہیبت، حیرانی، سراسیمگی۔

ذعط: ذعَطَ ۔ذعْطاً هُ : کو تیزی سے ذبح کرنا۔ موتٌ ذاعِطٌ و ذُعُوطٌ: جلد آنے والی موت۔

ذعف: ذعَفَ ۔ذعْفاً هُ : کو زہر پلانا۔ ۔ الطعامَ: کھانے میں زہر ڈالنا۔ ذُعِفَ ۔ذُعافاً : مرنا۔ اذعفهُ: کو فوراً قتل کر ڈالنا۔ اِنذعفَ: کا دل کٹنا، ٹوٹنا، جلد مرجانا، سانس پھولنا۔ الذُعْف : فوراً مار ڈالنے والا زہر کہا جاتا ہے۔ حیّةٌ ذُعفُ اللعاب: وہ زہریلا سانپ جس کا زہر فوراً مار ڈالے۔ الذُعاف : فوراً مار ڈالنے والا زہر۔ موتٌ ذُعافٌ : فوری موت، اچانک موت۔

ذعق: ذعَقَ ۔ذعْقاً هُ : کو پکارنا، کو ڈرانا۔

ذاءٌ ذُعاقٌ: مہلک بیماری۔

ذعن: ذعِنَ ۔ذعْناً لہ : کا تابع و مطیع ہونا۔ اذعَنَ لہ : کا تابع و مطیع ہونا۔ بالحق: حق کا اقرار کرنا۔ المِذعان: آسانی سے فرمانبردار ہونے والا۔

ذف: ۱۔ ذَفَّ ۔ذفّاً و ذفَفاً و ذِفافاً علی الجریح : زخمی کو مار ڈالنا۔ فی الامر : کسی معاملہ میں جلد بازی سے کام لینا۔ ذفّا الطاعونُ فلاناً : طاعون کا کسی کو ہلاک کر دینا۔ ذفّفَ و ذافَّ و اذفَّ الجریحَ و ذافَّ علیہ و لہٗ : زخمی کو مار ڈالنا۔ الذُفاف: تیز رو، ہلکا، خفیف۔ جمع ذُفف و اذِفّة: زہر قاتل۔ الذِفاف: زخمی کو مار ڈالنا۔ (ذفّ علی الجریح کا اسم) ۔ جمع ذُفُف و اذِفّة: زہر قاتل۔ الذَفیف و المُذفّف: ہلکا، تیز رو۔

۲۔ ذفّ ۔ذفیفاً و استذفّ استذفافاً الامرُ : تیار ہونا، ممکن ہونا۔

۳۔ ذفّفَ جهازَ راحلتِهِ : سواری کے بوجھ کو ہلکا کرنا۔

الذُفّ : تھوڑا سا پانی۔ الذَفاف: تھوڑی چیز کہا جاتا ہے۔ ماذاق ذِفافاً: اس نے کچھ نہیں چکھا۔ و الذُفاف: جمع ذُفُف و اذِفّة: تھوڑا پانی۔

ذفر: ذفِرَ ۔ذفَراً الشیءُ: کی بو اڑنا خواہ خوش بو ہو یا بد بو۔ صفت ذفِر و اذفَر) مونث ذفِرة و ذفراء۔ ۔ النبتُ: سبزی کا زیادہ ہونا۔ استذفرَ بالامر: کا پکا ارادہ کرنا۔ الذفر و الذفَرة: بو کی تیزی، بدبو۔ الذِفرة: (ن) ایک قسم کی گھاس۔ الذِفری جمع ذِفریات و ذفاری و ذفار: (ع ا) کان کے پیچھے کی ہڈی۔ الذفراء: (ن) ایک بدبودار پودا۔ روضة مذفورة : چراگاہ جس میں بدبودار پودوں کی کثرت ہو۔

ذقن: ذقَنَ ۔ذقْناً هُ : کی ٹھوڑی پر مارنا۔ و ذقّنَ علی یدہ او عصاہ : ٹھوڑی اپنے ہاتھ یا لاٹھی پر لگانا، ٹکانا۔ ذاقنَ مُذاقنةً هُ: کو تنگ کرنا۔ الذقَن و الذِقن جمع اذقان : (ع ا) ٹھوڑی۔ ضرب المثل ہے۔ مُثقلٌ استعانَ بذقنه: یہ اس شخص کے لئے بولی جاتی ہے جو اپنے سے کمتر سے مدد لے۔ الذِقن: بہت بوڑھا۔ جمع اذقان: ٹھوڑی۔ الذاقنة ا ٹیٹوا (مو): سارنگی کے صندوق کے آخر میں لکڑی کا ٹکڑا جس پر ٹھوڑی بجاتے وقت ٹکائی جاتی ہے، حلقوم کے کنارے پر کا ابھرا ہوا حصہ۔ الاذقن مونث ذقناء جمع ذُقن: لمبی ٹھوڑی والا۔

ذکر: ۱۔ ذکَرَ ۔ذِکراً و تذکاراً اللّٰهَ : اللہ تعالیٰ کی پاکی و بزرگی بیان کرنا۔ اسمَ اللّٰه : اللہ کا نام لینا۔ الشیءَ : کو یاد کرنا۔ لفلان حدیثاً : سے کسی بات کا ذکر کرنا، کوئی بات کہنا۔ الامرَ : کو اچھی طرح سمجھنا۔ ـــ حقَّ فلانٍ : کے حق کی حفاظت کرنا اور اس کو ضائع نہ کرنا۔ ذکّرهُ الشیءَ و بالشیءِ : کو کچھ یاد دلانا۔ القومَ: لوگوں کو وعظ کرنا۔ ذاکرَ مُذاکرةً هُ فی امرٍ : سے کسی بات پر گفتگو کرنا۔ اذکرهُ الشیءَ : کو کچھ یاد دلانا۔ تذکّرَ الشیءَ: کو یاد کرنا۔ تذاکروا الشیءَ: کو یاد کرنا۔ -- فی الامر: کسی معاملہ پر بات چیت کرنا۔ اِذّکرَ و اِدّکرَ و اِذ ذکرَ الشیءَ: کو یاد کرنا۔ استذکرَ الشیءَ: کو یاد کرنا، پڑھنا، حفظ کرنا۔ ـــ الرجلَ: کی انگلی پر ڈورا باندھنا تاکہ اس کو اس کی حاجت یاد آجائے۔ الذُکر : یادداشت کہا جاتا ہے۔ واجعله منی علی ذُکرٍ : میں اسے نہیں بھولوں گا۔ الذِکر جمع ذُکور : نماز و دعاء، شہرت کہا جاتا ہے۔ لہٗ ذِکرٌ فی الناس : اسکی لوگوں میں شہرت ہے۔ ثناء، شرف۔ من الرجال : مضبوط غیور اور بہادر آدمی۔ ذِکرُ المیتِ: مرنے والے کا نام لوگوں کی زبان پر جاری رہنا۔ الحقِّ : چک۔ الذِکر والذکور و الذکّیر: بہت یاد کرنے والا (اسی سے ضرب المثل ہے: کن ذکوراً اذا کنت کذوباً: جھوٹ بولتے ہو تو یاد رکھنے والا بنو)، اچھے حافظے

والا، عمدہ یادداشت والا۔ الذکیر : بہت یاد کرنے والا۔ من الرجال: خوددار آدمی۔ یوم مُذکِرٌ: سخت ہولناک دن۔ طریقٌ مُذکِر: خوفناک راستہ۔ داھیةٌ مُذکِر: سخت مصیبت۔ الذِکرَة: یاد۔ الذِکرٰی: یاددہانی، زبانی یا قلبی ذکر۔ الذُکرَة: شہرت۔ رجلٌ ذَکّار: اللہ کو بہت یاد کرنے والا آدمی۔ مُذکّر: خوفناک۔ یومٌ مُذکِر: ہولناک دن۔ الذَاکِرَة: ذاکر کا مونث۔ قوّتِ حافظہ۔ التذکِرَة جمع تَذاکِر: وہ چیز جس سے حاجت یاد آ جائے، سرٹیفکیٹ، پاسپورٹ ٹکٹ (سفر کا)۔ المُذکّرَة جمع مُذکّرات: ڈائری۔

۲۔ ذکّرَ الکلمة: کلمہ کو مذکر لانا۔ اَذکَرَتِ المرأةُ: عورت کا اولادِ نرینہ جننا صفت۔ مُذکِر، الذکَر جمع ذُکور و ذُکورة و ذُکران و ذِکار و ذِکارة و ذِکَرة: نر، مرد۔ من النخل: وہ کھجور جو پھل نہ لائے۔ اِمرأةٌ ذَکِرَةٌ: مرد کے مشابہ عورت۔ الذُکورة: مردی، مردانگی۔ المُذکِر: نرینہ اولاد جننے والی۔ مُذکّر: نر۔ المُذکّرة والمُتذکّرة: مرد کے مشابہ عورت۔ المِذکار: لڑکے جننے والی عورت، مرد جس کی بیوی لڑکے جنے۔

۳۔ الذکَرُ من القول جمع ذُکور: مضبوط پختہ بات۔ من المطر: موسلادھار بارش۔ الذکَر جمع ذُکور و ذُکورة و ذُکران و ذِکار و ذِکارة و ذِکَرة من الحدید: اچھا سخت لوہا۔ مِن النحاس: سخت تانبا جو کوٹا نہ جا سکے۔ سَیفٌ ذَکَرٌ: وہ تلوار جس کی دھار عمدہ لوہے کی اور پشت گھٹیا لوہے کی ہو۔ مطر ذَکَرٌ: تیز بارش، سخت بارش۔ ذُکورُ البقل: وہ ترکاریاں جو سخت اور تلخ ذائقہ ہو گئی ہوں اسکی ضد احرار ہے۔ الذکیر من الحدید: اچھا سخت لوہا۔ الذُکرة: کلہاڑی وغیرہ کے سرے پر لگا ہوا فولاد کا ٹکڑا۔ ذُکرةُ السیف: تلوار کی دھار۔ المُذکّر من السیوف: سیف براں۔ ارضٌ مِذکار: زمین جو سخت اور تلخ ذائقہ ترکاریاں اگائے۔

ذکا: ا۔ ذکَا -ذُکُوًّا و ذَکًا و ذَکَاءَةً النارُ: آگ کا شدت سے بھڑک پڑنا۔ ت الشمسُ: سورج کی تمازت کا تیز ہو جانا۔ ت الحربُ: لڑائی کا تیز و شدید ہو جانا۔ ذکاءُ المسکُ: مشک کی خوشبو مہکنا صفت۔ ذَکِیّ۔ ذَکّی النارَ: آگ جلانا۔ الحربَ: جنگ کی آگ کو بھڑکانا۔ اَذکَی النارَ: آگ جلانا۔ الحربَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔ کہا جاتا ہے۔ اَذکَی علیه العیونَ: اس نے اس پر جاسوس بھیجے۔ اِستَذکَی اِستِذکاءً النارَ: آگ جلانا۔ ت النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ ـــ ت الشمسُ: آفتاب کی تمازت کا تیز ہونا۔ ت الحربُ: جنگ کی آگ کا بھڑکنا۔ الذکَا: دہکتا ہوا انگارہ۔ ذُکاءُ: سورج کا اسم علم جو غیر منصرف ہے کہا جاتا ہے۔ طَلَعَتْ ذُکاءُ: آفتاب طلوع ہوا۔ اِبنُ ذُکاء: صبح۔ الذُکوة و الذُکیة: ایندھن آگ سلگانے والی چیز۔

۲۔ ذکَا -ذُکًا و ذَکَاةً الذبیحةَ: جانور کو ذبح کرنا۔ ذَکّی الذبیحةَ: جانور کو ذبح کرنا۔ الذکا والذکاة: ذبح۔

۳۔ ذکِیَ -و ذکِیَ -و ذکُوَ -ذَکاءً: تیز فہم ہونا صفت۔ ذکِیٌّ مونث ذکِیّة جمع اَذکِیاء الذکاء (مص) ذہن کی تیزی، تیز فہمی۔

۴۔ ذَکّی الرجلُ: سن رسیدہ ہونا اور بھاری بدن ہونا۔ المُذکِی والمُذکّی من الخیل جمع مَذاکٍ و مُذکّیات: وہ گھوڑا جو عمر میں پورا اور طاقت میں کامل ہو (اسی سے ضرب المثل ہے جَرْیُ المُذکّیاتِ غِلاب: پوری عمر اور طاقت کے گھوڑوں کا دوڑنا دوسرے گھوڑوں کی دوڑ پر غالب آتا ہے۔ من السحاب: بہت برسنے والا بادل۔

ذلّ: ا۔ ذَلّ -ذُلًّا و ذِلّةً و مَذَلّةً: ذلیل ہونا، خوار و رسوا ہونا صفت ذلیل و ذُلّان جمع اَذِلّاء و اَذِلّة و ذِلال۔ ذُلًّا و ذِلًّا عیرٌ: اونٹ کا با آسانی رام ہونا صفت ذَلول جمع اَذِلّة و ذُلُل: کہا جاتا ہے۔ ذَلّت له القوافی: اس پر قافیوں کی آمد ہوئی۔ ذَلّلَ هٗ: کو ذلیل کرنا۔ اَذَلّ هٗ: کو ذلیل کرنا، کو ذلیل پانا۔ الرجل: پیز اور ذلت ہونا، کے ساتھیوں کا ذلیل ہونا۔ تذلّل له: سے عاجزی و فروتنی کرنا۔ اِستَذَلّ هٗ: کو ذلیل کرنا، کو ذلیل پانا۔ الذُّل: (مص) تابع داری، سہولت، نرمی، تواضع، کہا جاتا ہے۔ ذُلّ ذلیل: ذلیل کرنے والی تواضع یا بری تواضع یا تابعداری۔ الذِّل: (مص) رحمت، نرمی۔ ذِلّ الطریق جمع اَذلال: ٹوٹی پھوٹی سڑک کہا جاتا ہے۔ دَعْهُ علی اَذلالِه: اس کو اپنی حالت پر چھوڑو۔ امورُ اللّٰهِ جاریةٌ اَذلالَها او علی اَذلالِها: اللہ تعالیٰ کے امور حسب مواقع جاری ہیں۔ جاءَ علی اَذلالِه: وہ اپنے طریقے پر آیا۔ اَذلالُ الناس: سب سے آخری یا ادنی لوگ۔ طریقٌ مُذَلّل: پختہ چلتی ہوئی سڑک۔ شجرةٌ مُذلّلة: وہ درخت جس کو ہر شخص پا سکے۔ الذُّلولیّ: نرم و خوش اخلاق۔

۲۔ ذُلّلَ الکرمُ: انگور کے خوشوں کو لٹکایا جانا یا برابر کیا جانا۔ النخلُ: درخت خرما کے خوشوں کو لکڑی پر رکھا جانا۔

۳۔ تَذَلذَلَ الشیءُ: ڈھیلا اور مضطرب ہونا۔ الذُّلذُل والذِّلذِل جمع ذلاذل: کپڑے کا دامن کہا جاتا ہے۔ شَمّرَ ذَلاذِلَك لهذا الأمر: کا دامن اٹھا۔ ذَلاذِل و ذُلَیذِلات الناس: سب سے آخری لوگ۔

ذلغ: ذَلَغَ -ذَلْغًا: کے ہونٹ پھٹنا صفت۔ اَذلَغ۔ الطعامَ: کھانا کھانا۔ ذَلِغَ -ذَلَغات شفتُهُ: کا ہونٹ الٹنا صفت۔ اَذلَغ۔

ذلف: ذَلِفَ -ذَلَفًا الانفُ: ناک چھوٹی ہونا اور اس کے بانسے کا ہموار ہونا، ایسی ناک والے کو اَذلَف (مونث ذَلفاء جمع ذُلف) کہتے ہیں۔

ذلق: ا۔ ذَلِقَ -ذَلَقًا اللسانُ: زبان کا فصیح و تیز ہونا۔ وذَلّقَ و اَذلَقَ السکینَ: چھری تیز کرنا۔ ذلُقَ -ذَلَقًا السیفُ او اللسانُ: تلوار یا زبان کا تیز ہونا۔ ذَلُقَ -ذَلاقةً اللسانُ: زبان کا فصیح ہونا۔ اِنذَلَقَ: تیز ہونا۔ الذَّلِق والذُّلُق والذَّلَق والذَّلِق الذَّلیق: بلیغ و فصیح۔ من الألسنة او الأسنة: تیز زبان یا بھالا۔ کہا جاتا ہے۔ لسانٌ ذَلِق طَلِقٌ و ذَلْقٌ طَلْقٌ و ذُلُقٌ طُلُقٌ: تیز اور روانی والی زبان۔ ذَلْقُ الشیء: دھار، نوک تیزی۔ ذَلْق اللسان: زبان کا کنارہ۔ ـــ السهم: تیر کا باریک حصہ۔ ذَلْقَةُ الشیءِ: کسی شے کی تیزی۔ الاَذلَق من الألسنة او الأسنة جمع ذُلق: تیز زبان یا بھالا۔ الأحرفُ الذُّلق وا حروف الذلاقة: یہ چھ حروف ہیں جن میں سے تین شفہی ہیں جو ب، ف، م اور ذلقیہ کہلاتے ہیں جبکہ باقی

تین جن کا مخرج نوک زبان ہے یہ ل، ر، اور "ن" ہیں اور ذَوْلَقِیَّة کہلاتے ہیں۔ الذَّوْلَق من کل شیء: دھار، نوک، تیزی۔ ذولقُ اللسان: زبان کی نوک۔ الأَحْرُفُ الذولقية: وہ حروف جن کا مخرج زبان کی نوک ہے۔ المُذَلَّق: تیز کنارہ والا۔

۲۔ ذَلَقَ - ذُلْقًا و اَذْلَقَ الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔

۳۔ ذَلِقَ - ذَلَقًا السراجُ: چراغ کا روشن ہونا۔

۴۔ ذَلَقَ - ذَلْقًا ہُ: کو کمزور کرنا، دبلا کرنا۔ ذَلِقَ - ذَلَقًا الرجلُ: بے آرام ہونا۔ - من العطش: پیاس سے قریب المرگ ہونا۔ ذَلَّقَ ہُ: کو کمزور اور دبلا کرنا۔ - الضبَّ: گوہ کو نکالنے کے لئے اس کے بل میں پانی ڈالنا۔ اَذْلَقَ ہ: کو کمزور و دبلا کرنا، کو پریشان کرنا، بے آرام کرنا۔

۵۔ المُذَلَّق: پانی ملا دودھ۔

ذلی: ذَلَى - ذَلْيًا الرطبَ: تر کھجور چننا۔ تَذَلَّى: تواضع و عاجزی کرنا۔ اِنْذَلَى الرطبُ: تر کھجور کا چنا جانا۔ اِذْلَوْلَى: ذلیل ہونا، تابع ہونا، چھپ کر تیزی سے نکل جانا۔

ذمّ ۱۔ ذَمَّ - ذَمًّا مَذَمَّةً ہُ: کی برائی کرنا، عیب گیری کرنا۔ ذَمَّمَ ہُ: کی مذمت کرنے میں مبالغہ کرنا۔ ذَامَّ عیشَہُ: قناعت کے ساتھ گزارہ کرنا۔ اَذَمَّ الرجلُ: قابل مذمت فعل کرنا۔ ہُ: کو قابل مذمت پانا۔ بھم: کو حقیر جاننا، یا مذموم حالت میں چھوڑنا۔ تَذَامَّ القومُ: ایک دوسرے کی مذمت کرنا۔ تَذَمَّمَ منہ: سے بچنا، اور اس کو اپنے لئے ننگ و عار سمجھنا کہا جاتا ہے۔ اننی اَتَذَمَّمُ من القوم: میں اس قوم سے کنارہ کش ہو کر دوسری قوم کی طرف چلا جاؤں گا۔ لو لم اترک الکذبَ تأثُّمًا لترکتہ تَذَمُّمًا: اگر میں جھوٹ کو گناہ سے بچنے کے لئے نہ چھوڑتا تو مذمت سے بچنے کے لئے چھوڑ دیتا۔ اِسْتَذَمَّ: قابل مذمت کام کرنا۔ - الی فلان: کے ساتھ قابل مذمت فعل کرنا۔ الذَّمّ (مص) جمع ذُمُوم: مذمت، مذموم، برائی، عیب کہا جاتا ہے۔ اِفْعَلْ کذا و خلاک ذمّ: ایسا کرو تو تم ملامت سے بری ہوگے۔ الذَّمِیمُ جمع ذِمَام: برا۔ امرٌ مُذِمّ: شرمناک کام۔ المَذَمَّة: (مص) عیب جوئی، الزام تراشی کہا جاتا ہے۔ قضی مَذَمَّتَہُ او مَذِمَّتَہُ: اس نے مذمت کے خوف سے اس سے اچھا سلوک کیا۔ المُذَمَّم: مذموم۔

۲۔ ذَمَّ - ذَمًّا و مَذَمَّةً الانفُ: ناک سے ریزش بہنا۔ الزمیم جمع ذِمَام: بیماری زدہ، بدمزہ پانی۔

۳۔ اَذَمَّہُ: کو پناہ دیکر اپنی حفاظت میں لے لینا۔ علیہ: کے لئے امان لینا۔ اِسْتَذَمَّ بہ: سے پناہ کا خواہاں ہونا۔ الذِّمّ: کفالت۔ الذِّمَّة جمع ذِمَم: امان، عہد، کفالت۔ الذِّمَّة جمع ذِمَم: امان، عہد، ذمہ داری کہا جاتا ہے۔ فی ذِمَّتِی کذا: یہ میری ذمہ داری میں ہے۔ انت فی ذمة اللہ: تم اللہ کی امان و پناہ میں ہو۔ اَھْلُ الذِّمَّة: دارالاسلام میں جزیہ دیکر رہنے والے غیر مسلم لوگ، ایک دوسرے سے معاہدہ کرنے والے کہا جاتا ہے۔ ھُمْ ذِمَّةٌ: ان کا ایک دوسرے سے معاہدہ ہے۔ الذِّمِّیّ: مسلمان بادشاہ کی غیر مسلم جزیہ دینے والی رعایا۔ الذِّمَام جمع اَذِمَّة: حرمت حق المَذَمَّة: حق، حرمت۔ اسی سے ہے۔ ھو یحفظ مَذَمَّتَہُ: وہ اپنے حق و عزت کی حفاظت کرتا ہے۔ اَذْھِبْ مَذَمَّتَہُ بشیءٍ: اس کو کچھ دے کر حق کی ادائیگی کرو۔ الذَّمَامَة والذِّمَامَة: کفالت۔ الذِّمَامَات: حقوق و حرمتیں۔

۴۔ اَذَمَّ المکانُ: جگہ کا قحط زدہ اور بے برکت ہونا۔ بئرٌ ذَمَّةٌ: کم پانی والا کنواں، زیادہ پانی والا کنواں (ضد) بئر ذمیم جمع ذِمَام: کم پانی والا کنواں، زیادہ پانی والا کنواں (ضد) الذَّمَامَة بقیہ۔

۵۔ الذِّمّ: ہلاک ہونے والا، بہت دبلا کہا جاتا ہے۔ رجلٌ ذِمٌّ: دبلا مرد۔ المُذِمّ: بے حرکت۔ الذَّمِیم جمع ذِمَام: سطح تک بلند کنواں، شبنم۔

۶۔ ذَمْذَمَ الرجلُ: تھوڑا عطیہ دینا۔

ذمأ: ذَمَأَ - ذَمْأً الامر علیہ: پر کوئی معاملہ شاق و بار ہونا۔

ذمر: ۱۔ ذَمَرَ - ذَمْرًا ہُ: کو دھمکی دینا۔ ہُ علی الامر: کو کسی کام پر ملامت کر کے اکسانا، ابھارنا۔ تَذَمَّرَ: کسی کام کے ہاتھ سے نکل جانے پر اپنے آپ کو ملامت کرنا، غصہ کرنا۔ علی فلان: کسی پر برافروختہ ہونا، کو دھمکانا کہا جاتا ہے۔ کان یَتَذَمَّرُ علی ربّہ: وہ اپنے آقا پر بلند آواز سے ناراضگی کا اظہار کر رہا تھا۔ و- تَذَامَرَ القومُ: ایک دوسرے کو ملامت کرنا، ایک دوسرے کو جنگ پر بھڑکانا۔ الذَّمِر و الذِّمْر و الذِّمِر و الذَّمِیر جمع اَذْمار: بہادر۔ ذَمَارِ: جنگ پر برانگیختہ کرنے کے لئے اسم فعل۔ الذِّمَار: ہر وہ چیز جس کی حمایت، حفاظت اور بچاؤ کسی کے ذمے ہو اور ایسا نہ کرنے پر ملامت کی جائے، حرم، خاندان۔ (کہا جاتا ہے۔ ھو حامی الذِّمَار: وہ عزت کا محافظ ہے۔) سب کچھ جو مقدس ہو، کہا جاتا ہے۔ ھو اَمْنَعُ ذِماراً مِنْکَ: وہ تم سے زیادہ اپنے اہل اور اپنی سب چیزوں کا حفاظت کرنے والا ہے۔ الذَّمَارَة: شجاعت۔ الذِّیْمُرِیّ: سخت طبیعت (شخص)۔

۲۔ ذَمَرَ - ذَمْراً الأسدُ: شیر کا دھاڑنا۔ ذَمَّرَ الرجلَ: کے مونڈھے کو چھونا۔ الشیءَ: کا اندازہ لگانا۔ المُذَمَّر: (مفع) گردن اور اس کے اردگرد کا حصہ، کندھا کہا جاتا ہے۔ بَلَغَ الامرُ المُذَمَّرَ: معاملہ سنگین ہو گیا۔

ذِمَار: مقدس قبضہ، عزیز یا پیاری سمجھی ہوئی اشیاء، عزت، نیک نامی، وقار۔ تَذَمُّر جمع تَذَمُّرات: بڑبڑانا، بڑبڑاہٹ، شکایت، وجہ شکایت۔

ذمل: ذَمَلَ - ذَمْلاً و ذَمِیلاً و ذُمُولاً و ذَمَلاناً البعیرُ: اونٹ کا نرم چال سے چلنا۔ ذَمَّلَ البعیرَ: اونٹ کو نرم چال چلانا۔ الذَّمِیل: نرم چال۔ ناقةٌ ذَمُول: نرم چال چلنے والی اونٹنی۔ الأَذْمَل: برص والا۔

ذمہ: ذَمِہَ - ذَمَھًا الحرُّ: گرمی کا تیز اور شدید ہونا۔ - الرجلُ بالحرّ: گرمی سے گھبرا جانا۔

ذمی: ۱۔ ذَمَیَ - ذَمْیًا و ذَمَاءً: ہلنا، حرکت کرنا۔ ذَمَیَ - ذَمَیَانًا: جلدی کرنا۔ اِسْتَذْمَی ماعندہ: کا پیچھا کر کے سب کچھ لے لینا۔

۲۔ ذَمَیَ - ذَمَاءً: کی بیماری کا طویل ہونا، قریب المرگ ہونا۔ اَذْمَی اِذْمَاءً فلاناً: کو مار مار کر قریب المرگ کر دینا۔ الذَّمَاء: رمق زندگی کہا جاتا ہے۔ اَطْوَلُ ذَمَاءً من الضبّ: سوسمار سے بھی زیادہ سخت جان (کیونکہ سوسمار کی جان بہت دیر میں نکلتی ہے) کہا جاتا ہے۔ مَابَقِیَ مِنْہُ الا ذَمَاءٌ یَتَرَدَّدُ فی خیال: اس کی باقی جان جسم

میں پیکرِ خیال کی طرح ہچکچاتی ہے۔

۳- ذَمِيَ ـِ ذَمَاءً : بدبو دینا۔ تُهُ ذَمْیاً الریحُ : کو ہوا کا تکلیف دینا۔ الذَّمَی: بدبو۔

ذنّ: ۱- ذَنَّ ـِ ذَنِیناً و ذَنَناً المُخاطُ : ناک سے رطوبت بہنا۔ ذَنناً و ذَنَّنَ : کی ناک کی رطوبت بہنے لگنا۔ الذَّنَن: (مص) گندگی۔ الاَذَنّ مؤنث ذَنَّاء : جمع ذُنّ: جس کی ناک سے رینٹ بہتی ہو۔ انفك منك وان كان اذنّ: اس ضرب المثل میں اس شخص کو مخاطب کیا جاتا ہے جو اپنی قوم کے ضعفاء سے بےزار ہو۔ الذُّنَان و الذَّنِین: ناک کی ریزش، رینٹ۔

۲- ذَنَّ ـِ ذَنِیناً البردُ : سردی کا سخت ہونا۔

۳- ذَنَّ ـِ ذَنِیناً و ذَنَناً : کمزور چال سے چلنا کہا جاتا ہے: اِنَّهُ لَیَذِنُّ: وہ بڑھاپے یا بیماری سے کمزور ہے۔ نیز کہا جاتا ہے۔ مازالَ یذن فی تلك الحاجة حتی انجحها: وہ اس ضرورت میں ہچکچاتا رہا یہاں تک کہ وہ اس میں کامیاب ہوگیا۔ الذُّنَانَة: کمزور شئے کا بقیہ، حاجت۔

ذنب: ۱- ذَنَبَ ـِ ذَنْباً هُ : کا پیچھا کرکے اس کے نشانات قدم کو نہ چھوڑنا۔ تَذَنَّبَ الطریقَ : راستہ پکڑنا۔ تَذَانَبَ السحابُ : بادلوں کا آگے پیچھے چلنا۔ اِستَذْنَبَ هُ : کا پیچھا کرنا۔ — الامرُ : کام کا پورا ہونا۔

۲- ذَنَّبَ الجرادُ : ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دھنسنا۔ الضبُّ: سوسمار کا اپنے بل سے دم کو باہر نکالنا اور سر اندر رکھنا۔ — الضبَّ : سوسمار کو دم سے پکڑنا۔ العمامةَ : عمامہ کا شملہ چھوڑنا۔ — الکتابَ: کتاب کے ساتھ اس کا تتمہ شامل کرنا۔ تَذَنَّبَ الرجلُ: پگڑی کا شملہ لٹکانا۔

الذَّنَب من الحیوان جمع اَذْنَاب: دم، جاتا ہے۔ ضَرَبَ بِذَنَبِهِ: وہ غیر متزلزل رہا۔ رکب ذَنَبَ البعیر: وہ اپنے ناقص حصے پر راضی رہا۔ رکب ذَنَبَ الریح : وہ سبقت لے گیا ایسی سبقت جسے کوئی اور نہ پاسکا۔ بینی و بینه ذَنَبُ الضبّ : میرے اور اس کے درمیان عداوت ہے۔ ذَنَبُ الثعلبِ و ذنبُ الفرسِ: (ن) دو پودوں کے نام۔ ذَنَبُ الخیل او الکُنبات (ن): مرطوب جگہوں میں اگنے والا ایک پودا۔ العقربِ: بچھو کا کانٹا، ڈنک۔ — السوطِ: کوڑے کا سرا۔ اَذْنَابُ الناس ← گھٹیا، نیچے طبقہ کے لوگ۔ الذِّنَاب جمع ذَنَائِب : رسی جس سے اونٹ کی دم باندھی جاتی ہے۔ ذِنَابُ الشیءِ: چیز کا پچھلا حصہ۔ ضبّ اَذْنَب : لمبی دم کا سوسمار۔ الذَّنُوب : دنبہ کی چکی کا گوشت۔ جمع ذَنَائِب ذِنَاب و أَذْنِبَة من الخیل : لمبی اور گھنے بالوں کی دم والا گھوڑا۔ دَلْوٌ ذَنُوبٌ : دم دار کنبہ۔ المِذْنَب : لمبی دُم۔ و المِذْنَبَة: چمچہ۔ المَذْنَبَة جمع مَذَانِب: دُم ـ من الوادی: وادی کا سرا۔ ذَنَبَاتُ الناس و ذُنَابَاتهم : گھٹیا درجے کے لوگ، لوگوں کے تابع فرمان افراد۔

اَلمُذَنِّب : دم دار چیز۔ نجمٌ مُذَنِّب او ذات الذَّنَب : (فک) دم دار ستارہ۔ الذِّنْبِیّ و الذُّنُبِیّ : دُم۔ المُذَانِب من الابل او الخیل : سب سے پیچھے چلنے والا اونٹ یا گھوڑا۔ الذِّنَابَة و الذُّنَابَة من الوادی : وادی کا سرا۔ الذُّنَابَی: پرندہ کی دم۔ ذُنَابَی الطائرة: (اع) طیارہ کے پیچھے سطحوں کا مجموعہ جو اس کو قائم رکھنے کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔

۳- اَذْنَبَ الرجلُ : گناہ کا مرتکب ہونا۔ تَذَنَّبَ علیه: پر ظلم و زیادتی کرنا۔ استَذْنَبَ هُ: کو مجرم پانا یا سمجھنا۔ الذَّنْب جمع ذُنُوب جمع الجمع ذُنُوبَات: جرم، گناہ، قصور۔

۴- الذَّنُوب : قبر۔ المِذْنَب: تنگ نالہ یا ندی کہا جاتا ہے۔ سالت المَذَانِبُ : نالے بہ پڑے۔ الذِّنَابَة: قرابت۔

ذُنَیب: ذُنْهُل۔ مُذَنَّب: دم دار تارا۔ مُذْنِب : مجرم، گناہ گار، بد کار، قصور وار، خطا وار، پاپی، لائق مواخذہ، مستوجب سزا، سزاوار۔

ذہ: ذِهْ و ذِهِ : مونث قریب کے لئے اسم اشارہ ہائے تنبیہ داخل ہونے پر کہا جاتا ہے۔ هَذِهْ و هَذِهِ: یہ (مونث چیز یا شخص)۔

ذهب: ۱- ذَهَبَ ـَ ذَهَاباً و ذُهُوباً و مَذْهَباً : چلنا، گزرنا، مرنا۔ — الامرُ: ختم ہونا۔ علی الشیءِ: کو بھول جانا۔ بِهِ : کے ساتھ جانا، کو لے جانا، کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔ کہا جاتا ہے۔ ذهبت به الخُیَلاء: اس نے تکبر اور خود فریبی میں افراط و تفریط سے کام لیا۔ اَذْهَبَ هُ و اَذْهَبَ بِهِ: کو لے جانا۔ الذَّهُوب: جانے والا۔

۲- ذَهَبَ ـَ ذَهَاباً و ذُهُوباً و مَذْهَباً فی المسئلة الی کذا: کسی مسئلہ میں کوئی رائے رکھنا، ہونا۔ تَمَذْهَبَ بالمَذْهَب : کسی مذہب کی پیروی کرنا۔ المَذْهَب (مص) جمع مَذَاهِب: اعتقاد، طریقہ، اصل۔ مذاهبُ الاسلام: حنفی، شافعی، حنبلی و مالکی۔ المُذَهَّبَات : زمانہ جاہلیت کے سات قصیدے جو معلقات کے بعد دوسرے درجہ میں شمار ہوتے ہیں۔

۳- ذَهِبَ ـَ ذَهَباً : سونے کی کان میں بہت سا سونا پاکر حیران ہونا، عقل جاتی رہنا۔ ذَهَّبَ و اَذْهَبَ الشیءَ: کسی چیز پر سونے کا پانی چڑھانا۔ ایسی چیز کو۔ ذَهِیب و مُذْهَب و مُذَهَّب کہا جاتا ہے۔ الذَّهَب (مص) جمع اَذْهَاب و ذُهُوب و ذُهْبَان: سونا (کبھی مونث بھی آتا ہے) سونے کا ایک ٹکڑا ذَهَبَة کہلاتا ہے۔ — جمع ذِهَاب و اَذْهَاب و جج اَذَاهِیب: انڈے کی زردی۔

۴- الذِّهْبَة جمع ذِهَاب و اذهاب جج أَذَاهِیب: ہلکی یا زور کی بارش۔

ذهر: ذَهِرَ ـَ ذَهَراً فُوهُ: کالے دانتوں والا ہونا، صفت۔ اَذْهَر۔

ذهل: ۱- ذَهَلَ ـَ ذَهْلاً و ذُهُولاً الشیءَ وعنه: کو بھول جانا، سے غافل ہونا۔ ذَهِلَ ـَ ذُهُولاً : حیران ہونا، ہکابکا رہنا۔ اَذْهَلَ هُ: کو بھلا دینا، غافل کردینا۔ المَذْهَل جمع مَذَاهِل: بھولنے کی جگہ۔

۲- الذُّهْل و الذَّهْل من اللیل: رات کا ایک حصہ۔ الذُّهْلُول جمع ذَهَالِیل من الخیل او الرجال: عمدہ گھوڑا، اچھا آدمی۔

ذهن: ۱- ذَهَنَ ـَ ذَهْناً اومرَ : کسی امر کو سمجھنا کا ادراک کرنا، تیزی ذہن میں پر غالب آنا۔ اَذْهَنَ و اِستَذْهَنَ الرجلَ عن الامر: کو کوئی کام بھلا دینا، فراموش کرادینا۔ ذَهِنَ ـَ ذَهْناً الشیءَ: کو سمجھنا۔ ذَهُنَ ـُ ذَهَانَةً: اچھے حافظہ والا ہونا۔ ذُهِنَ: کند ذہن ہونا۔ ذَاهَنَ هُ: سے سمجھ سے بڑھ جانا کہا جاتا ہے: انه یذاهن الناسَ ویفاطنهم : وہ ان سے اپنے ذہن اور ہوشیاری سے مقابلہ کرتا ہے۔ الذِّهْن جمع اَذْهَان: سمجھ، عقلی قوت، حافظہ، قوت۔ ما بِرِجْلِی ذِهْنٌ: میرے پاؤں میں چلنے کی قوت نہیں ہے۔ الذِّهْن جمع

اَذْھان: سمجھ، زیرکی، کہاجاتا ہے۔ ھو من اھلِ الاذھان: وہ زیرک لوگوں میں سے ہے۔ رجل ذُھُنٌ و ذَھِنٌ: ذکی و سمجھدار آدمی۔

۲۔ الذِھْن جمع اذھان: چربی۔

ذھا: ذَھَا۔ یُذْھُوًا: تکبر کرنا۔

ذو: ۱۔ ذُو تثنیۃ ذَوَان جمع ذَوُوْن: صاحب، مالک اس کا اعراب اسمائے خمسہ کا سا ہے۔ ذُو الیدِ احَقّ: قبضہ کرنے والا زیادہ حقدار ہے۔ ذَوُو الْأرْحَام برشتہ دار لوگ۔ ذا: صاحب، یہ اسماء خمسہ میں سے حالت نصب میں ہے۔ کہاجاتا ہے۔ وجدتُہ ذاصباح میں نے اسے بوقت صبح پایا۔

ذی: صاحب، اسماء خمسہ میں سے ہے اور حالت جر میں ہے کہ کہاجاتا ہے۔ کان ذلك من ذی قبل: یہ گزشتہ زمانہ میں تھا۔ جَاءَ مِن ذی نفسہ: وہ خوشی سے آیا۔ الذَوُون و الأذْواء: شاہان یمن، ان کے ناموں کا آغاز لفظ ذو سے ہوتا ہے۔ مثلاً ذویَزَن، ذونواس و ذوریاش۔

۲۔ ذات: ذو کا مونث۔ تثنیہ ذَواتان جمع ذَوات: اس کا اس کے تثنیہ وجمع کا اعراب انہیں کے مشابہ مفرد و تثنیہ جمع اسماء کا سا ہوتا ہے کہا جاتا ہے۔ لقیتہ ذاتَ یوم او ذات لیلۃٍ او ذات مَرَّۃٍ: میں نے اس سے ایک دن، ایک رات یا ایک مرتبہ ملاقات کی کہاجاتا ہے۔ کان ذلك ذات العُوَیْم: یہ گزشتہ سال تھا۔ جَلَسَ ذاتَ الیمین: وہ دائیں جانب بیٹھا۔ لقیتہ اوّلَ ذاتِ یَدَیْنِ: میں سب سے پہلے اس سے ملا۔ القت الدجاجۃ ذات بطنھا: مرغی نے انڈا دیا یا بیٹ کی۔ ـــ الصدرِ: سوچ یا راز۔ الیمینِ: سیدھی جانب، دائیں جانب۔ البَیْنِ: حال کہا جاتا ہے۔ اصلحوا ذاتَ بینکم: تم اپنی آپس کی حالت کو درست کرو۔ شَفَۃٍ: کلمہ کہاجاتا ہے۔ کلَّمتُہ فمارَدَّ علیَّ ذاتَ شفۃ: میں نے اس سے گفتگو کی تو اس نے جواب میں ایک کلمہ تک منہ سے نہیں نکالا۔ الیدِ: ملکیت کہاجاتا ہے۔ قلَّت ذاتُ یدہ: اسکی ملکیت تھوڑی رہ گئی۔ ـــ الجَنْب: (طب) نمونیا کی بیماری۔ ـــ الرئۃ وذات الصدر و ذات الکبد: (طب) یہ پھیپھڑے، سینے اور جگر کی بیماریوں کے نام ہیں۔ ذاتُ الشیء: وہی چیز۔ الذاتُ: وہ چیز جو جانی جاسکے یا اسکی خبر دی جاسکے۔ اسم الذات عند النحاۃ: (نحویوں کے نزدیک) جو کسی ذات کے ساتھ لگایا جاسکے، جیسے الرجل کالاسد: اس کے مقابل اسم المعنی ہے جیسے علم، شجاعت: الذَوات: قوم کے بڑے لوگ۔ الذاتی: ذات سے منسوب، ذاتی، ذات کا ذات کے متعلق۔

ذواتی: اونچے درجہ کا، مخصوص، پرتکلف۔

ذاب: ۱۔ ذَابَ۔ یُذُوْبًا و ذَوَبانًا الثلجُ او السمنُ: برف یا گھی کا پگھلنا۔ الرجلُ: ہمیشہ شہد کھانا۔ ـــ ت الشمسُ: سورج کی گرمی کا تیز ہونا۔ ـــ دمعُہُ: کے آنسو بہنا، کہاجاتا ہے۔ ذَابَ جسمُ الرجل: آدمی کا جسم لاغر و دبلا ہوگیا۔ آدمی لاغر ہوگیا۔ ذَوَّبَ السمنَ: گھی کو پگھلانا۔ اَذَابَ اذابۃً السمنَ: گھی کو پگھلانا۔ اِسْتَذَابَ ہٗ: سے پگھلانے کی درخواست کرنا۔ الذَوْب: (مص) خالص شہد۔ ذوبُ الذھب: سونے کا پانی یا اس کو پگھلانے والا کہاجاتا ہے۔ ھذا الکلام ذوبُ الروح: یہ کلام روح پگھلانے والا ہے۔ ناقۃ ذَؤُوبٌ: فربہ اونٹنی۔ المِذْوَب: کٹھالی۔ المِذْوَبَۃ جمع مَذَاوِب: چمچہ۔ الإِذْوَاب و الإِذْوَابَۃ: پگھلا ہوا مکھن کہاجاتا ہے۔ ھو احلی من الذوب بالا ذْوَابۃ: وہ مکھن سے ملے خالص شہد سے زیادہ شیریں ہے۔

۲۔ ذَابَ۔ یُذَوْبًا و ذَوَبَانًا الرجلُ: عقلمند ہونے کے بعد بیوقوف ہوجانا۔ الذَاب: عیب۔ الذَوْبَۃ: ذاب سے اسم مرۃ کہاجاتا ہے۔ ظھرت منہ ذَوْبَۃٌ: اس سے حماقت ظاہر ہوئی۔

۳۔ ذَابَ۔ یُذَوْبًا و ذَوَبَانًا علیہ المالُ: کو مال حاصل ہونا کہاجاتا ہے۔ ماذاب فی یدی منہ خیرٌ: مجھے اس سے ذرا بھی فائدہ حاصل نہیں ہوا۔ ذابَ لی علیہ حقٌّ: میرا حق اس پر واجب و ثابت ہوا۔ اَذَابَ اِذَابَۃً حاجتَہُ: اپنی ضرورت پوری کرنا۔ ـــ القومُ امرھم: قوم کا اپنے معاملہ کو سدھارنا۔ اِسْتَذَابَ حاجتَہٗ: اپنی ضرورت پوری کرنا۔ ـــ الشیءَ: کو باقی رکھنا۔ الذَوْبَۃ: مال کا بچا ہوا حصہ۔

۴۔ ذَوَّبَ الغلامُ: لڑکے کے گیسو بنانا، دیکھو: ذَأَبَ۔

۵۔ أَذَابَ اِذَابَۃً علی العدوّ: دشمن پر لوٹ ڈالنا۔

ذاج: ذَاجَ۔ یُذَوْجًا: جلدی کرنا۔ الماءَ: پانی پینا۔

ذاح: ذَاحَ۔ یُذوحًا: تندی سے چلنا۔ ـــ وذَوَّحَ الابلَ: اونٹوں کو متفرق کرنا، منتشر کرنا۔

ذاد: ذَادَ۔ یُذَوْدًا و ذِیَادًا ہٗ: کو دفع دور کرنا۔ دھتکارنا کہاجاتا ہے۔ ذاد الابلَ عن الماءِ: اس نے اونٹوں کو پانی پر سے ہنکال دیا۔ وذَوَّدَ عن حسبہ: اپنے حسب کی حفاظت وحمایت کرنا صفت۔ ذَائِد جمع ذُوَّد و ذُوَّاد و ذَادَۃ۔ اَذَادَ اِذَادَۃً و اَذْوَدَ اِذْوَادًا ہٗ: مدافعت پر کسی کی مدد کرنا۔ الذَوْد: اونٹنیاں جن کی تعداد تین سے زیادہ اور تین سے کم نہ ہو۔ مونث ہے اس کا واحد نہیں ہوتا یا واحد ہے اور اس کی جمع اَذْوَاد ہے۔ الذوّاد: بہت دفع کرنے والا، حقیقت کا حامی۔ المَذَاد: چراگاہ۔ المِذْوَد: جس سے دفاع کیا جائے، جانوروں کا تھان، بیل کا سینگ، زبان۔ رجالٌ مَذَاوِدُ و مَذَاوِید: اپنے شرف کا دفاع کرنے والے۔

ذاط: ذَاطَ۔ یُذَوْطًا ہٗ: کا گلا گھونٹنا یہاں تک کہ زبان باہر نکل آئے۔ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ ذَوِطَ۔ ذَوَطًا: چھوٹی ٹھوڑی والا ہونا صفت۔ اَذْوَط الذَوَط: ادنی درجہ کے لوگ۔ الذَوْطَۃ جمع اَذْوَاط (ع) زرد پیٹھ والی مکڑی۔

ذاع: ذَاعَ۔ یُذَوْعًا مالَہٗ: مال و دولت کو بالکل ضائع کردینا۔ اَذَاعَ اِذَاعَۃً القومُ بما فی الحوض: قوم کا حوض کے سارے پانی کو پی ڈالنا۔ الرجلُ بمالِہٖ: اپنا مال لے جانا۔

ذاق: ذَاقَ۔ یُذَوْقًا و ذَوَاقًا و مَذَاقًا الشیءَ: کو چکھنا۔ ـــ العذابَ: عذاب بھگتنا۔ ذَوْقًا و ذَوَاقًا الرجلَ و ماعند الرجل: کو آزمانا، جانچنا کہاجاتا ہے۔ ما ذَاقَ ذَوَاقًا: اس نے کسی چیز کو نہیں آزمایا۔ اَذَاقَ اِذَاقَۃً ہٗ الشیءَ: کو کوئی چیز چکھانا۔ تَذَوَّقَ الشیءَ: کو تھوڑا تھوڑا چکھنا۔ تَذَاوَقَ القومُ الشیءَ: لوگوں کا کسی چیز کو چکھنا کہاجاتا ہے۔ تَذَاوَقُوا الرماحَ: انہوں نے نیزوں کو ہاتھوں میں لے لیا، سنبھال لیا۔ اِسْتَذَاقَ ہٗ: کو آزمانا، کا تجربہ کرنا۔ لَہُ الامرُ: کو بآسانی دستیاب ہونا۔ الذَوْق: قوت ذائقہ، طبیعت کہاجاتا ہے: ھو حسن الذوق للشعر: اس نے شعر کے لئے اچھی طبیعت پائی ہے۔ الذَوَاق: مزہ (کہاجاتا ہے

ذواقُـهُ طَيِّبٌ : کا مزہ خوشگوار ہے) طبیعت۔
الـذائقة : قوت ذائقہ۔ الـمَذَاق : مزہ کہاجاتا
ہے۔ مَـذَاقُـهُ طيبٌ: اس کا مزہ اچھا ہے۔ هو
مُرُّ المَذَاق: اس کا مزہ کڑوا ہے۔

ذَوَاق: مزہ۔ ذَوَّاق: خوش خوراک، لذیذ کھانوں اور
شرابوں کا شوقین، صاحب ذوق کھانوں اور
شرابوں کا مبصر۔ مَـذَاق: مزہ۔ ذائـقـة: قوت
ذائقہ۔

ذوی: ذَوَى ـِ وذَوِيَ ـَ ذَوِيًّـا النبـاتُ : پودہ کا
مرجھانا، سوکھنا۔ اَذْوَى اِذواءً ہٗ: کو مرجھا دینا،
خشک کرنا۔ الـذوى : بکری کے چھوٹے بچے۔
الذَوَاة : تربوز انگور وغیرہ جیسی اشیاء کا چھلکا۔

ذیت: ذَيْـتَ ذَيْـتَ : (تکرار یا عطف کی وجہ سے)
بات یا کام کے لئے کنایہ ہے۔ جیسے قـلـتُ لـه
ذيـتَ ذيـتَ : میں نے اس سے ایسا ایسا کہا۔ یا
فـعـلـتُ ذيتَ ذيتَ: میں نے ایسا ایسا کیا، اسی
طرح ذَيًّا ذَيًّا اور ذَيَّةَ ذَيَّةَ کا حال ہے۔

ذاج: ذَاجَ ـِ ذَيْـجًـا الـمـاءَ : پانی پینا۔ ذَايَـجَ
مُذَايَجَةً ہٗ: کے ساتھ مل کر پینا۔

ذاخ: ذَيَّخَ تِ النخلةُ : کھجور میں قلم نہ لگنا، گابھانہ
لگنا۔ اَذَاخَ اِذَاخَةً بـنـي فـلان : کو ذلیل
کرنا۔ ــــ بـالمكان : جگہ کے ارد گرد چکر لگانا،
کے آس پاس گھومنا۔ الـذيـخ جمع اَذْيَـاخ و
ذُيُوخ و ذِيَخة : (ح): دلیر بھیڑیا۔ (اس کی
مادہ ذِيخة) (ح) زیادہ بالوں والا۔ نـسـر بـجـو
(ح): گھوڑا، تکبر (فلک) ایک سرخ رنگ کا ستارہ۔

ذار: ذَارَ ـَ ذَيْرًا ہٗ : کو ناپسند کرنا۔
الذِيرَة : مٹی ملا گوبر۔

ذاع: ١۔ ذَاعَ ـِ ذَيْعًا و ذُيُوعًا و ذَيْعُوعَةً و ذَيَعَانًا
الـخـبـرُ: خبر کا پھیلنا۔ کہاجاتا ہے۔ ذاع فـي
جـلـده الجربُ : اسکی جلد میں کھجلی سب طرف
سرایت کرگئی۔ اَذَاعَ اِذَاعَـةً الـخبرَ و بالخبر:
خبر پھیلانا، نشر کرنا۔ الـسـرَّ و بـالسرّ : راز ظاہر
کرنا۔ اِنـذَاعَ الخبرُ: خبر کا پھیل جانا۔ الاذاعة:
(مص) ریڈیو جیسے الاذاعة الـلبـنـانـية: ریڈیو
لبنان یعنی الـرادیـو الـلبـنـانـي، دار الاذاعة :
ریڈیو اسٹیشن۔ الـمِذْيَاع : میکروفون، ریڈیو۔
جمع مَـذَايِيع: وہ شخص جو اپنے راز کو نہ چھپائے،
آپ کہتے ہیں۔ فـلانٌ لـلاسـرار مِـذْيـاعٌ
ولـلاسـباب مِضْيَاعٌ: فلاں شخص رازوں کو افشا
کرنے والا اور اسباب کو ضائع کرنے والا ہے۔
٢۔ اَذَاعَ اِذَاعَةً الـقومُ ما في الحوض او بمافيه:
لوگوں کا حوض کے تمام پانی کو پی جانا۔ ــ بالشي
ءَ: چیز کو لے جانا۔

ذیف: الذَيْفَان و الذِيفان و الذَيَفان: زہر قاتل۔

ذال: ذَالَ ـِ ذَيْلاً الثوبُ : کپڑے کا اتنا لمبا ہونا کہ
زمین کو چھوئے۔ الـطائرُ : پرندہ کا اپنی دم کو کھینچنا
یا پھیلانا۔ الـنـاقة بِذَنَبِها : اونٹنی کا اپنی دم کو اپنی
رانوں پر پھیلانا۔ ت الـجـاريةُ : لڑکی کا دامن
کھینچتے ہوئے نازو انداز سے چلنا۔ فـلانٌ اِلي
فلان: سے گستاخی کرنا۔ ذَيَّلَ الثوبَ : کپڑے
کو لمبا کرنا۔ الـكـتـابَ: کتاب کے آخری میں
کچھ لکھنا۔ اَذَالَ اِذَالَةً و اَذْيَـلَ اِذْيالاً الثوبُ :
کپڑے کا دامن والا ہونا۔ الـرجـلُ ثـوبَـهٗ:
کپڑے کا دامن بنانا، دامن کو دراز کرنا۔ ــــ
الـمرأةُ قِنـاعَها : عورت کا برقع کو لٹکانا۔ ــ
الدمعَ : آنسو بہانا۔ تَذَيَّلَ تِ الجاريةُ: لڑکی
کا دامن کھینچتے ہوئے انداز سے چلنا۔ في الكلام:
بغیر جھجکنے کے بہت کلام کرنا۔ الفرسُ في استنانه
اي فـي عَـدْوِه : گھوڑے کا دوڑنے میں خوشی
سے دم ہلانا۔ الـذَيْـل جمع اَذْيَـال و ذُيُـول و
اَذْيُل: چیز کا آخر کہاجاتا ہے۔ طَالَ ذيلُهُ : اسکی
حالت اچھی ہوگئی اور مال و دولت کی کثرت ہوگئی۔
ذيلُ الثوب : کپڑے کا دامن۔ ذيل الريح :
ریت پر ہوا کے نشانات، زمین پر ہوا کی لائی ہوئی
خاک۔ الـفـرس: گھوڑے کی دم۔ اَذْيـال و
ذُيُولُ الناس: ادنی درجے کے لوگ۔ الذائِل
(فا) : دامن والا۔ درعٌ ذائِلٌ او ذائِلَةٌ: دراز
دامن والی زرہ۔ الذَيَّال: لمبے دامن والا۔ ثوبٌ
مُذَالٌ: لمبے دامن والا کپڑا۔ درعٌ مُذَالة : لمبی
زرہ۔ الـمِـذْيَـال. لمبے دامن والا (مذکر و مونث
دونوں کے لئے)۔
٢۔ ذَالَ ـِ ذَيْلاً الشـيءُ : ادنی ہونا۔ ت حـالُـهُ:
پست و فروتر ہونا۔ اَذَالَ اذالةً و اَذْيَلَ اِذيالاً
ہٗ: کی تحقیر کرنا۔ فرسَهُ او غلامَهُ: گھوڑے یا
غلام کی دیکھ بھال نہ کرکے اس کو لاغر و دبلا کرنا۔
ــــ مالَهُ: کا مال خرچ کرنا۔ تَـذَايَـلَ ت حالُهُ:
کی حالت کا پست و فروتر ہونا۔ الذيْل جمع اذيال
و ذُيُول و اَذْيُل: حقیر حیثیت کہاجاتا ہے۔ هو
فـي ذيلٍ ذائِلٍ : وہ سخت حقیر حالت میں ہے۔
الـمُذَالَة: باندی، لونڈی مثل ہے۔ اخيـلُ من
مذالة: باندی سے زیادہ متکبر۔
٣۔ ارضٌ مُتَـذَيِّـلَة : وہ زمین جس پر ہلکی سے بارش
ہوئی ہو۔

ذام: ذَامَ ـَ ذَيْـمًـا و ذامًـا ہٗ : پر عیب لگانا، کی مذمت
کرنا صفت۔ مَـذِيـم و مَـذْيُوم ۔ الذام
والذَيْم: عیب، مذمت، نقص، برائی۔

ذین : الذِين: عیب۔

ر

ر: تلفظ الراء۔ حروفِ تہجی کا دسواں حرف اور حروف ابجد میں ۲۰۰ سے عبارت ہے۔

راب: ا۔ رَأَبَ - رَأْباً الصدعَ: ترخن کی مرمت کرنا، اصلاح کرنا، شگاف پر کرنا۔ الشیءَ: کو جمع کرکے نرمی سے باندھنا۔ ــــ بینهم: کے درمیان صلح کرانا۔ ارْتَأَبَ إِرْتِآباً الصدعَ: ترخن کی مرمت کرنا، اصلاح کرنا، شگاف پُر کرنا۔ الرَأْب (مص) جمع رِئاب: ترخن، شگاف، پھٹن، سردار۔ کہا جاتا ہے: كفى بفلانٍ رأباً لأمرك: تمہارے کام کی درستی کے لئے فلاں شخص کافی ہے۔ الرُؤْبَة جمع رِئاب و رُؤْبات: لکڑی وغیرہ کا ٹکڑا، وہ چیز جس سے کسی چیز کی پھٹن کو درست کیا جائے، شگاف پاٹا جائے۔ الرِئَاب: اصلاح کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: هو رِئابُ بَني فلان: وہ فلاں قبیلہ کا مصلح ہے۔ المَرْأَب: کاروں، موٹر سائیکلوں کا ورکشاپ، یا ان کی مرمت گاہ، گیراج، موٹر خانہ۔

۲۔ رَأَبَ - رَأْباتِ الارضُ: سبزی کاٹنے کے بعد زمین کا سرسبز ہونا۔

۳۔ الرُؤْبَة جمع رِئاب و رُؤْبات: گاڑھا دودھ، رات کی گذری ہوئی ایک گھڑی۔

۴۔ رَأْبَلَ رَأْبَلَةً: چلنے میں ایک طرف جھکنا۔ ترأبلَ القومُ: چوری کا پیشہ اختیار کرنا۔ ــــ علیه: پر غارت ڈالنا، شیر کا سا فعل کرنا (یعنی شیر کی طرح حملہ کرنا)۔ الرِئبال و الرِيْبال جمع رَآبِيل و رَآبِلة و رَيَابيل (ح): شیر۔ (ح): بھیڑیا۔

رأت: الراتِينج (ك): گندہ بروزہ، بروزہ، صنوبر کا گوند۔

رأد: ا۔ رَأَدَ - رُؤُودَةً الغصنُ: شاخ کا بہت تر اور نازک ہونا۔ صفت: رُؤْد۔ ترأّدت الريحُ: ہوا کا ادھر ادھر چلنا۔ ــــ الرجلُ: بوڑھے آدمی کا اٹھنے میں کانپنا۔ ــــ و ارتأدَ الغلامُ: خوشی سے لڑکے کا ہلنا۔ ــــ الغصنُ: شاخ کا جھکنا۔ ــــ العنقُ: گردن کا پیچ کھانا۔ الرَّاد و الرَّادة و الرُؤْدة و الرُؤُودة: جوان حسین عورت۔ الرُؤْد: جوان حسین عورت، مزاج کی نزاکت، سہولت، نرمی۔ الرِئْد جمع أرْآد: نئی شاخ یا نرم شاخ (درخت یا پودے کی)۔

۲۔ ترأّدَ و تَرَاءَدَ الضحی: روشنی کا پھیلنا، دن چڑھنا۔ رَأْدُ و رائِدُ الضحی: چاشت، آفتاب کے بلند ہونے اور روشنی پھیلنے کا وقت۔

۳۔ الرُؤْد و الرَّاد: کان کے نیچے جبڑے کی اٹھی ہوئی ہڈی۔ الرِئْد جمع أرْآد: ہم عمر۔ کہا جاتا ہے: هذا رِئْدِي: یہ میری عمر کا ہے۔

۴۔ الراديُولا (ن): کتان جیسے ایک پودے کی جنس۔

رأر: رَأْرَأَ: پتلی پھرانا، تیز دیکھنا۔ ــــ بعينيه: آنکھوں کو حرکت دینا اور گھمانا۔ صفت: رَأْرَأ مونث رَأْرَأ و رَأْرَأة و رَأْرَاء و رَأْرَاءة۔ ــــ تِ الظباءُ: ہرنیوں کا دُم ہلانا۔ ــــ السحابُ او السرابُ: بادل یا سراب کا چمکنا۔ ــــ الرجلُ: پڑھتے اور بولتے ہوئے حرف راء زیادہ بولنا۔

رأس: ا۔ رَأَسَ - رِئاسَةَ القومِ: قوم کا سردار ہونا۔ رُؤُسَ - رِئاسةً: سردار ہونا۔ رَأَّسَهُ: کو سردار بنانا۔ ترأّسَ و ارْتَأسَ: سردار ہونا۔ الرَّأْس: قوم کا سردار۔ الرائِس (فا) جمع رُؤّاس: حاکم۔ الرَئيس جمع رُؤَساء: قوم کا سردار، پیشوا۔ (ا ع): فوجی رتبہ جو نقیب کے برابر ہے، کیپٹن (آرمی کا)، لفٹیننٹ (بحریہ کا)۔ الرَئِّيس جمع رُؤَساء: قوم کا سردار، پیشوا۔ (مو): دو نالی بانسری۔ الرَئيس: مضبوط سرداری والا۔ المَرْؤُوس: ماتحت (سردار کا)۔

۲۔ رَأَسَ - رَأْساً ہُ: کے سر پر مارنا۔ رُئِسَ: سر میں تکلیف محسوس کرنا۔ ارْتأسَ ہُ: کو گردن سے پکڑ کر اسے زمین کی طرف جھکانا۔ ــــ الشیءَ: کے سر پر سوار ہونا۔ الرأس جمع أرْؤُس و رُؤُوس و رُؤْس و آراس (ع ا): سر (انسان یا جانور کا)، مویشی۔ (چنانچہ کہا جاتا ہے: اربعون رأساً من الغنم: چالیس راس مویشی)، چیز کا سب سے بلند حصہ۔ ــــ او ما یسمونه بالبنجق (مو): بربط کی گردن کے بعد پچھلی طرف پھینکی ہوئی برچھی کی شکل کا آخری جزء۔ رأس الشهر او العام: مہینہ یا سال کا پہلا دن۔ کہا جاتا ہے: فعله رأساً: اس نے اس کو ابتداء میں کیا۔ ولدت ثلاثةً رأساً على رأسٍ: اس نے تین بچے یکے بعد دیگرے جنے۔ رُمِيتُ منك في الرأسِ: میرے متعلق تمہاری رائے اس قدر بری ہے کہ تم میری طرف دیکھ بھی

نہیں سکتے۔ ھذا قِسمٌ بِرأسِه: یہ خود مستقل ایک قسم ہے۔ انت علی رأس امرك: تم اپنے کام کے سرے پر ہو۔ رِئاسُ السیف: کا قبضہ۔کہا جاتا ہے: انت علی رِئاسِ امرك: تو اپنے کام کے سرے پر ہے۔ الرَئِیس: زخمی سر والا یا سر کی ترکی ہوئی ہڈی والا۔ الرُؤَیس (ن): پھول اور شگوفے نکلنے کے نظام کی ایک شکل۔ الأَرْأس مونث رَأساء: بڑے سر والا۔ الرَّأس: سریاں بیچنے والا۔ المرْآس من الخیل: گھڑ دوڑ میں دوسرے گھوڑوں کے سروں کو کاٹنے والا گھوڑا، گھڑ دوڑ میں سبقت لیجانے والا گھوڑا۔ المَرْؤُوس: بڑے سر والا، زخمی سر والا۔ الرَوائِس واحد رَئِیسَة: اگلے بادل، وادیوں کے بالائی حصے۔ الرُؤاسِیّ: بڑے سر والا۔

۳۔ رَأَسَ ـ رَأْساً السیلُ الغُثاءَ: سیلاب کا کوڑا کرکٹ جمع کرنا۔

رأف: رَأَفَ ـ رَأْفَةً و رُؤُف ـ رَآفَةً و رَئِفَ ـ رَأَفاً و تَرَأَّفَ به: پر بہت مہربانی کرنا صفت: رَؤُوف و رَؤُف و رَأْف و رَئِف و رائِف۔ رَأَّفَ و اِسْتَرْأَفَ هُ: کو منانا، راضی کرنا، رحم کرنے پر اُکسانا۔ تَرَأَّفُوا: ایک دوسرے پر مہربانی کرنا۔ الرَأْف: شراب۔

رأل: ا۔ اِسْتَرْأَلَ الرَأْلُ: شترمرغ کے بچے کا مضبوط ہونا۔ ـــ النباتُ: سبزی کا دراز ہونا، نباتات کا اونچا ہونا۔ الرَأْل مونث رَأْلَة جمع رِئال و أَرْؤُل و رِئْلان و رِئالَة (ح): شترمرغ کا بچہ۔ نعامةٌ مُرْئِلَة: بچے والی مادہ شترمرغ۔ المُرائِل: جلدی کرنے والا۔

۳۔ الرُؤال: گھوڑے کے منہ کی جھاگ۔ الرائِل و الراؤُول: دانت کے پیچھے زائد نکلا ہوا دانت، ٹیڑھا دانت۔

رأم: ا۔ رَأَمَ ـ رَأْماً القَدَحَ: تیر کی چھڑ یا تیر کو درست کرنا، کی اصلاح کرنا یا مرمت کرنا۔ رَئِمَ ـ رَأْماً و رِئْماناً الجرحُ: زخم کا انگور بندھنا۔ أَرْأَمَ اِرْآماً الجرحَ: زخم کو علاج کر کے اچھا کرنا۔

۲۔ رَأَمَ ـ رَأْماً الحبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔ أَرْأَمَ اِرْآماً الحبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔

۳۔ رَئِمَ ـ رَأْماً و رِئْماناً الشیءَ: سے محبت کرنا، الفت کرنا۔ ـــ تِ الناقةُ ولدَها: اونٹنی کا اپنے بچے پر مہربان ہونا صفت: رائِم و رائِمَة و رَؤُوم جمع رَوائِم۔ مثل ہے: ظِئْرٌ رَؤُوم خیرٌ من اُمٍّ سَؤُوم: اجنبی دودھ پلانے والی جو دودھ پینے والے بچے پر مہربان ہو اس ماں سے بہتر ہے جو اپنے بچے سے اکتا جائے اور اس کی پرورش نہ کرے۔ کہتے ہیں: هو رَؤُومٌ للضیم: وہ ذلیل ہے اور ذلت پر راضی ہو جانے والا ہے۔ أَرْأَمَ اِرْآماً الناقةَ: اونٹنی سے دوسری کے بچے سے محبت کرانا۔ ـــ هُ علی الأمر: کو کسی کام پر مجبور کرنا۔ تَرَأَّمَهُ و تَرَأَّمَ علیه: پر رحم کرنا، مہربانی کرنا۔ الرَوائِم: چولھے کے پتھر۔

۴۔ الرِئْم مؤنث رِئْمَة جمع أَرْآم و آرام (ح): سفید ہرن۔ الرُؤام: لعاب۔

رأی: ا۔ رَأَی یَرَی رَأْیاً و رُؤْیَةً و رَاءَةً و رِئْیاناً: آنکھ یا عقل سے دیکھنا۔ یَرَی اصل میں یَرْأَی ہے، تاہم اصل کا استعمال نادر ہے۔ اس سے امر کا صیغہ رَ ہے۔ ـــ رَأْیاً الرایةَ: جھنڈا گاڑنا۔ ـــ الزَنْدَ: چقماق سے آگ روشن کرنا۔ ـــ الزَنْدُ: چقماق سے آگ روشن ہونا۔ کہا جاتا ہے: یاتُری و یاهل تُری: یعنی یا رجل هل تَرَی و تظن جس کا معنی ہے اے شخص کیا تو یہ خیال کرتا اور گمان کرتا ہے۔ رأی بمعنی ظن کا مضارع صرف مجہول دیکھنے میں آیا ہے۔ رَاءَ الشیءَ: بمعنی رأی الشیء ہے۔ رَأَّیْتُه تَرْئِیَةً: میں اس کو اپنا آپ اصل کے خلاف دکھانا۔ راءَیْتُه مُراءَاةً و رِئاءً: کو خلاف حقیقت دکھانا، سے مشاورت کرنا۔ أَرَی ـ اِراءَةً و اِراءً هُ: کو دکھانا، سے مشورہ کرنا۔ صفت: مُرٍ مونث مُرِیَة: کہا جاتا ہے: اَرِنی برأیك: مجھے مشورہ دو۔ اَرَی اللّٰهُ بفلان: اللہ کا کسی کو قابل عبرت عذاب دینا اور اس کے دشمن کی خوشی کا سامان مہیا کرنا۔ اَرْأَی اِرْءَاءً: صاحب رائے و عقل ہونا، کے چہرہ سے حماقت ٹپکنا، دکھاوا کرنا، آئینہ میں دیکھنا، بہت خواب دیکھنا، دیکھتے ہوئے پلکیں ہلانا۔ ـــ تِ الحامل من غیر ذواتِ الحافر و السبع: غیر کھرو سم والے جانوروں اور درندوں کی حاملہ کے تھنوں سے اس کا حمل والی معلوم ہونا۔ صفت: مُرْءٍ و مُرْئِیَة۔ ـــ الرایةَ: جھنڈا گاڑنا۔ تَرَأَّی و تَراءَی فی المرآة: آئینہ میں دیکھنا۔ ـــ لَهُ: دیکھنے کے درپے ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَرَأَّی برأی فلان: وہ فلاں شخص کی رائے پر چلا۔ تَراءَی الناسُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔ کہا جاتا ہے: تَراءَینا فی الامر: ہم نے معاملہ میں غور وخوض کیا۔ تَراءَی لی ان الامرَ کَیتَ و کَیتَ: مجھ پر ظاہر ہوا کہ معاملہ ایسا ایسا ہے۔ تَراءَینا الهلالَ: ہم نے ہلال کو دیکھنا ظاہر کیا۔ اِرْتَأَی الامرَ: معاملہ پر غور کرنا، پر شک کرنا، پر تدبر کرنا۔ اِسْتَرْأَی هُ: کو دیکھنے کی خواہش کرنا، کو دیکھنے کا مطالبہ کرنا، کی رائے طلب کرنا۔ کہا جاتا ہے: اِسْتَرْأَیْتُهُ و اِسْتَرْئَیْتُهُ: میں نے اس کو دیکھنے کا مطالبہ کیا یا اس کی رائے طلب کی۔ ـــ بالمرآة: آئینہ سے دیکھنا۔ الرَأْی جمع آراء و أَرْآء: رائے، اعتقاد۔ (آپ کہتے ہیں: رأیی کذا: میری رائے یا اعتقاد یہ ہے) صحت تدبیر۔ ـــ اللَبَرِیّ: حاجت کے بعد سوجھنے والی برائے۔ ـــ الفَطِیر: بدیہی رائے جو بغیر سوچ اور غور کئے دی جائے۔ الرِئْی و الرُئْی و الرُؤاء و الرِیّ: منظر، منظر کا حسن۔ الرَئِیّ: نظر آنے اور محبت کیا جانے والا جن۔ کہا جاتا ہے: به رَئِیٌّ من الجنّ: اس پر جن کا سایہ ہے۔ رَئِیُّ القوم: وہ شخص جس کی رائے سے لوگ رجوع کریں۔ الرِئاء (مص): دکھاوا۔ کہا جاتا ہے: فعل ذلك رِئاءً: اس نے یہ جو کیا دکھاوے کے طور پر کیا۔ هُمْ رِئاءُ الفٍ: وہ ایک ہزار کے قریب ہیں۔ قومٌ رِئاءٌ: ایک دوسرے کو ملنے والے لوگ۔ دُورُنا رِئاءٌ: ہمارے گھر ایک دوسرے کے سامنے ہیں اور ایک دوسرے کو نظر آتے ہیں۔ الرُؤْیا جمع رُؤًی: خواب۔ ـــ و الرُّیا: کہا جاتا ہے: جاء حین جُنّ رُؤیا و رُیّا: وہ اس وقت آیا جب ایسی تاریکی چھا گئی تھی جس نے دیکھنے سے باز رکھا۔ الرُؤْیَة جمع رُؤًی: آنکھ یا دل کی نظر۔ الرِیَّة: آنکھ یا دل کی نظر۔ التَرْئِیَة: منظر یا حسن منظر۔ الرَءّاء: بہت

دیکھنے والا (آنکھ یا دل سے)۔ المَرْأَی و المَرْآة: منظر۔ کہاجاتا ہے: ھو منی مرأی وَمُسْمَعٌ او بِمَرأی و مُسْمَع: وہ ایسی جگہ ہے جہاں میں اسے دیکھ بھی سکتا ہوں اور سن بھی سکتا ہوں۔ تُخبِرُ عَن مَجْهُولِهِ مَرْآتُهُ: اس کا ظاہر اُس کے باطن کی ترجمانی کرتا ہے۔

المِرْآة جمع مَرَاءٍ و مَرَایا: آئینہ۔ اس سے فعل بھی آتا ہے جو یَتَمَرَّأی ہے۔ اس کا معنی ہے: وہ پانی میں اپنا چہرہ دیکھتا ہے (سیبویہ سے منقول ہے)۔

۲۔ رَأَی ـ رَأْیاً الرجلَ: کے پھیپھڑے پر مارنا۔ ارْأَی اِرْءَاءً: پھیپھڑوں کی شکایت رکھنا۔ الرِئَة جمع رِئَات و رِءُون: پھیپھڑا۔ رِئَوِیّ: پھیپھڑوں کا، پھیپھڑوں سے متعلق۔

۳۔ أَرْأَی: لائق۔ کہاجاتا ہے: ھو أَرْأَی بکذا: وہ اس کے لائق ہے۔ المَرْآة: لائق۔ کہاجاتا ہے: ھو مَرْآةٌ بکذا: وہ اس کے لائق ہے۔ المِرْآة (مو)۔ سارنگی کا ایک آلہ۔

ربّ: ۱۔ رَبَّ ـ رَبًّا القومَ: قوم پر برتری حاصل کرکے اس پر سیاست کرنا۔ ـــ الشیءَ: کا مالک ہونا۔ تَرَبَّبَ الارضَ: زمین کا دعویدار ہونا، تم کہتے ہو: رَأَیْتُهُ یَتَرَبَّبُ اَرْضَکُم: میں نے اسے دیکھا کہ تمہاری زمین پر اپنی ملکیت کا دعوی کرتا تھا۔ الرَّبّ (مص) جمع اَرْبَاب و رُبُوب: سردار، مالک، اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔ رَبِّیّ و رَبَّانِیّ و رُبُوبِیّ: رب کا، رب کے متعلق۔ الرَبَّة: رب کا مونث، عورت کی شکل کا بت جیسے لات کا بت۔ المَرَبَّة: مملکت۔ الرُبَّان جمع رَبَابِنة و رَبَابین: ملاحوں کا سردار۔ الرِبَابَة: سرداری۔ مملکت۔ المَرْبُوب: مملوک، غلام۔ الرُبَّانِیّ: ملاحوں کا سردار۔ الرَبَّانِیّ: ربی، لاٹ، پادری، عارف ربانی۔

۲۔ رَبَّ ـ رَبًّا الامرَ: کسی کام کو درست کرنا۔ ـــ و رَبَّبَ تَرْبِیبًا و تَرِبَّةً و اِرْتَبَّ اِرْتِبَابًا الولدَ: لڑکے کو بالغ ہونے تک پالنا۔ تَرَبَّبَ الصبیَّ: بچہ کو بالغ ہونے تک پالنا۔ الرَبّ (مص) جمع اَرْبَاب و رُبُوب: مصلح، اصلاح کرنے والا۔ الرَّابّ: سوتیلا باپ۔ الرُبَّی: وہ بکری جس نے بچہ جنا ہو یا اس کا بچہ مر گیا ہو۔ حال ہی میں بچہ جننے والی بکری۔ الرَابَّة: سوتیلی ماں۔ الرَبِیب و الرَبُوب جمع اَرِبَّة: سوتیلا باپ، سوتیلا لڑکا۔ الرِبَاب و الرِبَابَة: عہد (کنتُ امرأً افضت الیک رِبَابتی)۔ المَرْبُوب: پالا ہوا۔ الربیبة جمع رَبَائِب: دایہ، بیوی کی لڑکی، سوتیلی ماں۔

۳۔ رَبَّ ـ رَبًّا النعمةَ: نعمت زیادہ کرنا۔ الرُبَّی: نعمت، احسان۔ المُرَبَّب: جس پر انعام کیا گیا ہو۔

۴۔ رَبَّ ـ رَبًّا بالمکان: کسی جگہ پر اقامت کرنا، اقامت پذیر ہونا۔ اَرَبَّ بالمکان: کسی جگہ اقامت پذیر ہونا، کسی جگہ ہمیشہ رہنا۔ کہاجاتا ہے: اَرَبَّتِ السحابةُ: بادل مسلسل برسا۔ المَرَبّ: رہنے کی جگہ۔ آپ کہتے ہیں: ھذا مَرَبُّ القومِ: یہ قوم کے رہنے کی جگہ ہے۔

۵۔ رَبَّ ـ رَبًّا الشیءَ: کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ تَرَبَّبَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا، مجتمع ہونا۔ الرَبَب: بہت پانی۔ الرِبَّة: بڑا گھر۔ الرِبَّة جمع اَرِبَّة و رِبَاب: بڑا گروہ۔ المَرَبّ: لوگوں کو اکٹھا کرنے والا، اجتماع کی جگہ۔ آپ کہتے ہیں: ھذا مَرَبُّ القومِ: یہ لوگوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ ہے۔ ـــ و المِرْبَاب: بہت سبزہ والی زمین، بہت پودوں والی زمین۔ الرُبَّی: مضبوط گرہ۔ الرِبَّة: جماعتیں جن سے ہر ایک جماعت دس کی تعداد رکھتی ہو۔ الرِبَاب: جماعت۔ الرُبَّان و الرَبَّان: جماعت۔ کہاجاتا ہے: اَخَذَ الشیءَ بِرُبَّانِهِ: اس نے تمام چیز لے لی۔

۶۔ رَبَّ ـ رَبًّا الدهنَ: تیل کو عمدہ اور خوشبودار بنانا۔ ـــ رَبًّا و رُبًّا الزقَّ: مشک پر کھجور کا شیرہ ملنا تا کہ اس کی بو بھی بہتر ہو جائے اور گھی وغیرہ رکھا رکھا خراب نہ ہو۔ رَبَّبَ الدهنَ: تیل کو خوشبودار اور عمدہ بنانا۔ اُرْتُبَّ العنبُ: انگور کا پانی پکا کر شیرہ بنایا جانا۔ الرُبّ جمع رِبَاب و رُبُوب (ط): پھلوں کے رس کو پکا کر گاڑھا کیا ہوا شیرہ۔ الرِبَّة جمع اَرِبَّة و رِبَاب (ن): ایک قسم کا درخت۔ المُرَبَّب: مربہ۔ المُرَبَّبَات: شیرہ میں تیار کی ہوئی چیزیں۔

۷۔ اَرَبَّ منه: کے قریب ہونا۔ الرِبَاب: دوست اصحاب۔

۸۔ رُبَّ و رُبَّةَ و رُبَّما و رُبَّتَما: حرف جر۔ سیاق کلام کے موافق اکثر اور کبھی کبھی کا معنی دیتا ہے۔ نکرہ پر داخل ہوتا ہے اور زائد کے حکم میں ہوتا ہے لہٰذا اس کا تعلق کسی سے نہ ہوگا۔ جیسے: رُبَّ جاهلٍ رفَعَ: جاہل لفظاً مجرور اور محلاً مرفوع ہے کیونکہ وہ مبتدا ہے۔ اسی سے ضرب المثل ہے: رُبَّ اخٍ لک لم تَلِدْهُ اُمُّکَ: بہت سے بھائی ایسے ہیں جو ماں جائے نہیں ہوتے (سچے دوست کے لئے کہا جاتا ہے جو بعض اوقات حقیقی بھائی سے بھی زیادہ شفیق ہوتا ہے)۔ جب اس پر ما کافہ داخل ہو اس کا دخول فعل اور معرفہ پر جائز ہوتا ہے۔ جیسے: رُبَّما الخلیلُ مُقْبِلٌ و رُبَّما اقبل الخلیلُ: اور کبھی اس کا عمل اس صورت میں بھی رہتا ہے۔ جیسے: رُبَّما ضربةٍ بسیفٍ صقیلٍ۔

الرَبَب: میٹھا پانی۔ الرَبَاب واحد رَبَابَة: سفید بادل (مو): آلہ طرب۔ الرُبَّی: حاجت، ضرورت۔ الرُبَّان: کہاجاتا ہے: افعل ذلک بِرُبَّانِهِ: یہ کرو اس کے نیا پن اور جدت کے ساتھ

۹۔ الرَبُوب: جنگلی گائیوں کا گلہ۔

ربأ: ۱۔ رَبَأَ ـ رَبْأً: چڑھنا، بلند ہونا۔ ـــ علی جبلٍ: پہاڑ سے جھانکنا۔ ـــ الشیءَ: کو اونچا کرنا۔ ـــ القومَ و للقومِ: قوم کا نگہبان و دیدبان ہونا۔ ـــ فی الامرِ: کسی معاملہ پر غور کرنا، سوچنا۔ رَابَأَ مُرَابَأَةً هُ: کی نگرانی کرنا، سے پر حذر و خوف رہنا، بچنا۔ اِرْتَبَأَ المَرْبَأَةَ: دیدبانی کی جگہ پر چڑھنا۔ ـــ علی الجبلِ: پہاڑ پر سے جھانکنا۔ ـــ بهم: کا دیدبان ہونا۔ کہاجاتا ہے: اِرْتَبَأَ الشمسَ متی تغربُ: دیکھتے رہو کہ آفتاب کب غروب ہوتا ہے۔ الرَبِیءُ و الرَبِیئَة جمع رَبَایَا: فوج کا دیدبان سکاؤٹ۔ کہاجاتا ہے: بَثُّوا رَبَایَاهُم: انہوں نے اپنے دیدبان پھیلا دیئے۔ المَرْبَأ و المِرْبَأ و المَرْبَأَة و المُرْتَبَأ: دیکھ بھال کرنے کی جگہ، پہرے کا مینار، مچان۔ المِرْبَاء: سیڑھی۔

۲۔ رَبَأَ ـ رَبْأً المالَ: مال کی حفاظت کرنا، اصلاح کرنا۔ کہاجاتا ہے: اِرْبَأْ بهِ: اس کی حفاظت کرو۔ انی اَرْبَأُ بک عن ذلک: میں تمہارے

لئے اس کو پسند نہیں کرتا۔ ما رَبَأْتُ رَبْأَہٗ: میں نے اس کو نہ جانا اور نہ اس کی پروا کی۔

۳۔ رَبَأَ ـ رَبْأً المالَ: مال لے جانا۔ رَبَّأَ تَرْبِئَۃً ہٗ: کو لے جانا۔

ربت: ا۔ رَبَتَ ـ رَبْتًا الصبیَّ: بچہ کی پرورش کرنا، بچہ کو پالنا۔ رَبَّتَ تَرْبِیتًا الصبیَّ: بچہ کی پرورش کرنا، بچہ کو پالنا، بچہ کو تھپکنا تا کہ سو جائے۔

۲۔ رَبِتَ ـ رَبَتًا الشیءُ: بند ہونا۔

ربث: ا۔ رَبَثَ ـ رَبْثًا و رَبَّثَ ہٗ عن کذا: کو سے منع کرنا، روکنا۔ تَرَبَّثَ: دیر لگانا، پیچھے رہنا۔ الرَبِیث: روکا ہوا۔ الرِبِّیثی: مانع، روک۔ الرَبِیثَۃ جمع رَبَائِث: مانع، دھوکا۔

۲۔ اِرْتَبَثَ و ارْبَثَّ القومُ: متفرق ہونا، منتشر ہونا، تتر بتر ہونا۔ ـــ امرُھم: کا معاملہ کمزور ہونا، بکھر جانا۔

ربج: رَبِجَ ـ و رَبَجَ ـ رَبَاجَۃً: کودن ہونا، بیوقوف ہونا، کند ذہن ہونا۔ تَرَبَّجَ: کند ذہن ہونا، متحیر ہونا۔ الاِرْبِجَان (ن): ایک قسم کی نبات، پودا۔

ربح: ا۔ رَبِحَ ـ رِبْحًا و رَبَحًا و رَبَاحًا فی تجارتہ: تجارت میں نفع حاصل کرنا۔ رَبَّحَ ہٗ: کو فائدہ مند کرنا۔ رَابَحَ مُرَابَحَۃً ہٗ علی سلعتہ: کو اس کے سامان تجارت پر نفع دینا۔ اَرْبَحَ الناقۃَ: اونٹنی کو صبح اور دوپہر کو دوہنا۔ ـــ ہ علی سلعتہ: کو اس کے سامان تجارت پر نفع دینا۔ تَرَبَّحَ: نفع طلب کرنا۔ اِسْتَرْبَحَ: نفع طلب کرنا۔ ـــ الشیءَ: کا نفع طلب کرنا۔ الرِبْح جمع اَرْبَاح و الرَبَاح: نفع، فائدہ۔ الرَبَح: نفع، فائدہ، فروخت کے لئے لائے جانے والے اونٹ۔ مال رابح: نفع دینے والا مال۔ مَتْجَرٌ رَبِیحٌ: نفع بخش تجارت۔

۲۔ الرُبَح (ح): اونٹ کے چھوٹے بچے۔ الرَبَاح: شراب، وہ شہر جس سے کافور لایا جاتا ہے اور الرباحی کہلاتا ہے۔ الرُبَاح و الرُبَّاح جمع رَبَابِیح (ح): اونٹ کا بچہ، بکری کا بچہ۔ (ح): بندر۔

ربخ: رَبَخَ ـ رَبْخًا البعیرُ: اونٹ کا ریت میں چلنا، دشوار ہونا۔ اَرْبَخَ الرملُ: ریت کا تہ بند ہونا۔ ـــ الرجلُ: مصیبت میں پڑنا۔ تَرَبَّخَ الرجلُ: سست و ڈھیلا ہونا۔ الرَبِیخ: بڑا پالان۔

ربد: ا۔ رَبَدَ ـ رُبُودًا بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ ـــ ہٗ: کو منع کرنا، روکنا۔ ـــ الابلَ: اونٹوں کو باڑہ میں باندھنا۔ المِرْبَد: اونٹوں وغیرہ کا باڑہ، گھروں کے پیچھے کا میدان یا گھیر۔ ـــ للتمر: کھجوروں کے خشک کرنے کی جگہ۔

۲۔ رَبِدَت الشاۃُ: بکری کے تھن میں سفید و سیاہ داغوں کا ہونا۔ تَرَبَّدَ الضرعُ: تھن میں سیاہ سفید داغوں کا ہونا۔ ـــ ت السماءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔ ـــ الرجلُ: ترش رو ہونا، تیوری چڑھانا۔ ـــ اللونُ: رنگ کا متغیر ہونا۔ اِرْبَدَّ اِرْبِدَادًا و اِرْبَادَّ اربیدادًا: خاکستری رنگ والا ہونا۔ الرُبْد (ن): ایک قسم کا پودا۔ الرُبْدَۃ: خاکستری رنگ۔ الاَرْبَد مؤنث رَبْداء: خاکستری رنگ والا۔ عام اَرْبَد: قحط کا سال۔ الرَبْداء: سخت و سنگین۔ کہا جاتا ہے: داھِیَۃٌ رَبْداء: سخت یا سنگین مصیبت۔ العُشَرِّبِد: شیر۔

ربذ: ا۔ رَبِذَ ـ رَبَذًا: چلنے میں تیز قدم اور کام میں تیز دست ہونا، صفت: رَبِذ۔ الرَبِذ مونث رَبِذَۃ: چلنے میں تیز ٹانگوں والا۔ کہا جاتا ہے: ھو رَبِذُ العنان: وہ تنہا اور شکست خوردہ ہے۔

۲۔ اَرْبَذَ الثوبَ او الحبلَ: کپڑا یا رسی کاتنا۔ الرِبْذَۃ و الرَبَذَۃ جمع رِبَذ و رِبَاذ و رَبَذ: کوڑے کا پھندنا۔

۳۔ الرِبْذَۃ: گندگی، بے خیر آدمی۔ ـــ و الرَبَذَۃ جمع رِبَذ و رِبَاذ و رَبَذ: چیتھڑا جس سے سنار زیورات صاف کرتا ہے، روئی کا گالا جو اونٹ کے کان یا گردن میں لٹکا دیا جاتا ہے۔ وہ اون جس سے اونٹ کی مالش کی جاتی ہے، بوتل کا ڈھکن۔ لِثَۃٌ رَبِذَۃٌ: تھوڑے گوشت والے مسوڑھے

ربز: رَبُزَ ـ رَبَازَۃً: چالاک و دانا ہونا۔ رَبَّزَ القربۃَ: مشک بھرنا۔ اِرْتَبَزَ الشیءُ: چیز کا تمام و کامل ہونا۔

ربس: ا۔ رَبَسَ ـ رَبْسًا ہٗ بیدیہ: کو دو ہتڑ مارنا۔ الرَبِیس: دو ہتڑ سے مارا ہوا۔

۲۔ رَبَسَ ـ رَبْسًا و رَبَّسَ القربۃَ: مشک کو بھرنا۔ اِرْتَبَسَ العنقودُ: گچھے کا ایک دوسرے میں گھس جانا، ٹھوس ہونا، پیوستہ ہونا۔ الرِبْس (مص): بہت، کثیر۔ کہا جاتا ہے: جاء بمالٍ رِبْسٍ: وہ بہت مال لایا۔ الرَبِیس: ٹھوس۔

۳۔ اَرْبَسَ اِرْبَاسًا ہٗ: کو غضبناک کرنا۔ اِرْبَسَّ اِرْبِساسًا امرُھم: کے معاملہ کا کمزور ہونے کے باعث سب کا متفرق ہونا۔ ـــ الرجلُ: ملک میں جانا۔ ـــ فی امرہٖ: اپنے کام میں تصرف کرنا۔

۴۔ الرِبْس: ناپسندیدہ اور بری بات۔ الرَبِیس: مصیبت، مصیبت زدہ، بہادر۔ ام الربیس: سانپ، مصیبت سے کنایہ۔ الرُبَساء جمع رُبُس: سخت مصیبت۔ کہا جاتا ہے: جاء بامور رُبْس: وہ مصائب لے کر آیا۔ الرِبِیَاس (ن): چقندر کے مشابہ ایک سبزی جس کا مزہ ترشی مائل میٹھا ہوتا ہے۔

ربش: اَرْبَشَ الشجرُ: درخت کا پتے لانا، پھوٹنا، بعض کے نزدیک درخت کا پھل لانا۔ الرُبْشَۃ: رنگ کا اختلاف۔ الاَرْبَش مونث رَبْشاء: مختلف رنگوں کا۔ ارضٌ رَبْشاءُ: مختلف رنگوں کی گھاس والی زمین۔

ربص: رَبَصَ ـ رَبْصًا بہ: کے لئے بھلائی یا برائی کا انتظار کرنا یا کسی کو برائی پہنچانے کے لئے موقع کی تاک میں رہنا۔ تَرَبَّصَ: انتظار کرنا۔ ـــ عن الامر: کسی امر سے رک جانا۔ ـــ فی المکان: کسی جگہ رہنا۔ ـــ بفلان: کسی کے لئے برائی یا بھلائی کا انتظار کرنا، کو نقصان پہنچانے کے لئے موقع کی تاک میں رہنا۔ ـــ بسلعتہ الغلاءَ: مال کی گرانی تک اُسے روک رکھنا۔ الرُبْصَۃ: انتظار، موقع کی تاک میں رہنا، رنگ کا اختلاف۔

ربض: رَبَضَ ـ رَبْضًا و رُبُوضًا و رِبْضَۃً ت الدابۃُ: اونٹوں کا گھٹنوں پر بیٹھنا۔ ـــ الاسدُ علی فریستہ و القِرْنُ علی قرینہ: شیر کا اپنے شکار کو اور ساتھی کا اپنے ساتھی کو دبوچ کر بیٹھنا۔ ـــ ـ رَبْضًا و رُبُوضًا فلانًا او المکانَ: کسی کے پاس یا کسی جگہ پناہ لینا۔ رَبَّضَ ہٗ بالمکان: کو کسی جگہ روکے رکھنا۔ ـــ الدوابَّ: جانوروں کو ان کے بیٹھنے کی جگہ روکے رکھنا۔ کہا جاتا ہے: رَبَّضَ السقاءَ: مشک میں سوراخ ڈھکنے والی کوئی چیز رکھنا۔ اَرْبَضَ الدوابَّ: اونٹوں کو احاطہ میں لانا۔ ـــ الرجلُ: پر طاقت

سے زیادہ بوجھ لادنا جس سے وہ بیٹھ جائے۔ ـــت الشمسُ: سورج کا سخت گرم ہونا۔ تَرَبَّضَ: ضعف کی وجہ سے کسی جگہ ٹھہرے رہنا۔ الرُّبُضُ: عمارت کی بنیاد، چیز کا زمین سے چھونے والا حصہ، چیز کا درمیان۔ ـــ والرَّبَضُ و الرُّبُضُ: بیوی، ماں، بہن۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ رُبُضٌ عن الاسفار او عن الحاجات: وہ آدمی جو نہ تو سفر کے لئے اور نہ ہی حاجت روائی کے لئے باہر نکلے۔ الرِبْض من البقر: بیٹھی ہوئی گایوں کا گلہ۔ الرَّبَض: بیوی، ماں، بہن۔ ـــ جمع اَرْبَاض: بکریوں کا باڑہ، کجاوہ کی رسی، قوم کے رہنے کی جگہ، شہر کے گرد کی بستی، شہر پناہ، آنتیں، ہر ایسی چیز جس کے پاس آرام لیا جائے یا پناہ لی جائے جیسے اہل خانہ، رشتے دار، مال، گھر وغیرہ۔ الرَّابِض (فا) و الرَّبَّاض: شیر۔ الرَّابِضَة: رابض کا مؤنث، بلند امور سرانجام دینے سے عاجز و قاصر، چپٹی ناک والے کو کہا جاتا ہے: ارنبتہ رابضة علی وجھه: اس کی ناک اس کے چہرہ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ الرُّبُضَة و الرُّبَضَة: بیٹھ رہنے والا آدمی۔ الرِبْضَة: لاشوں کا ڈھیر، لاش، بکریوں کا گلہ، آدمیوں کا گروہ، بیٹھنے کی ہیئت۔ الرَّبُوض جمع رُبُض من القُری: بہت آبادی والا گاؤں۔ ـــ من الشجر: بڑا درخت۔ ـــ من الدروع: فراخ زرہ۔ قِربَةٌ رَبُوضٌ: بڑی مشک جس کا اٹھانا دشوار ہو۔ الرَّبِیض: احاطہ میں اکٹھا کیا ہوا بکریوں کا ریوڑ مع چرواہوں کے، پیٹ میں آنتوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ المَرْبِض جمع مَرَابِض: جانوروں کے بیٹھنے کا احاطہ۔ ـــ والمَرْبَض: پیٹ میں آنتوں کے جمع ہونے کی جگہ۔

ربط: ا۔ رَبَطَ ـُ رَبْطًا ہُ: کو مضبوط باندھنا۔ رَابَطَ رِبَاطًا و مُرَابَطَةً الجیشُ: دشمن کی سرحد کے پاس لشکر کا ہمیشہ پڑاؤ رکھنا۔ تَرَابَطَ الماءُ فی المکان: پانی کا کسی جگہ جمع ہو کر ٹھہرنا۔ اِرْتَبَطَ فی الحبل: رسی میں بندھ کر لٹکنا۔ ـــ فرسًا: سرحد کی حفاظت کے لئے گھوڑے کو تیار کرنا۔ الرِبَاط جمع رُبُط: جس سے کوئی چیز باندھی جائے، باندھنے کی چیز، گھوڑے (کہا جاتا ہے: فلانٌ لهُ رباط من الخیل: فلاں شخص کے پاس گھوڑے ہیں)، قلعہ یا لشکر کا پڑاؤ، دل۔ کہا جاتا ہے: قَرَضَ رِبَاطَهُ: وہ مرگیا، یا بیماری سے صحت یاب ہوگیا۔ الرُّبُط واحد رَبِیط: بندھے ہوئے اور چارہ دیئے ہوئے گھوڑے۔ الرَّبِیط: بندھا ہوا۔ الرَّبِیطَة: بندھے ہوئے جانور۔ کہا جاتا ہے: دَابَّةٌ رَبِیطَةٌ: بندھا ہوا جانور (خلاف قیاس) اور دابَّةٌ ربیط۔ المَرْبَط و المَرْبِط جمع مَرَابِط: جانوروں کو باندھنے کی جگہ۔ المِرْبَط و المِرْبَطَة جمع مَرَابِط: جانور وغیرہ باندھنے کی چیز۔ الرَبَّاط: تانت کو باندھنے والا۔ الرَابِطَة: رابط کا مؤنث: ملاپ تعلق۔ المُرَابِطَة جمع مُرَابِطات: ایک جگہ تعینات کیا ہوا فوجی دستہ۔ الرِبَاطَات واحد رِبَاط: (فقراء کے لئے وقف کئے ہوئے) محتاج خانے۔

۲۔ رَبَطَ ـِ رَبْطًا ہُ اللّٰهُ علی قلبه: اللہ تعالیٰ کا کسی کے دل کو قوت بخشنا اور صبر عطا کرنا۔ ـــ جأشُهُ: دل کا مضبوط ہونا۔ رَابَطَ رِبَاطًا مُرَابَطَةً الامرَ: کسی کام وغیرہ کو کرتے رہنا، پر ڈٹا رہنا، جما رہنا، قائم رہنا۔ الرَابِط (فا): راہب یا زاہد، عابد، حکیم یا دانا جس نے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرلی ہو۔ رَابِطُ الجأش: بہادر، نڈر۔ الرَّبِیط: راہب یا زاہد، دانا۔ رَبِیطُ الجأش: بہادر۔

ربع: ا۔ رَبَعَ ـَ رَبْعًا: توقف کرنا، انتظار کرنا۔ کہا جاتا ہے: اِرْبَعْ علیك او علی نفسك او علی ظلعك: ٹھہرو، توقف کرو۔ ـــ عنهُ: سے رکنا۔ ـــ بعیشو: زندگی سے مطمئن ہونا۔ ـــ علیه: پر شفقت و مہربانی کرنا۔

۲۔ رَبَعَ ـُ رَبْعًا القومَ: کا چالیسواں یا چوتھا ہونا، کے مال کا چوتھا حصہ لینا۔ ـــ الحبلَ: چار لڑیوں کی رسی بٹنا۔ ـــ رَبَعَتْ علیه الحُمّٰی: کو ہر چوتھے دن بخار چڑھنا۔ رُبِعَ الرجُلُ: کو ہر چوتھے دن بخار چڑھنا۔ رَبَّعَ البیتَ او الحوضَ: گھر یا حوض کو چوکور کرنا۔ اَرْبَعَ: چوتھے سال میں داخل ہونا۔ اَرْبَعَ القومُ: چار ہونا۔ ـــ الرجلُ: کو چوتھا بخار آنا۔ تَرَبَّعَ فی جلوسه: چار زانو ہو کر بیٹھنا۔ الرُّبْع و الرُّبُع جمع اَرباع و رُبُوع: چوتھائی 1/4۔ الرَّبْع و الرَّبَع: درمیانے قد کا آدمی۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ رَبْعٌ و رَبَعٌ: درمیانے قد کا آدمی۔ الرِّبْع: اونٹوں کو چوتھے دن پانی پلانا۔ حُمَّی الرِبع: چوتھیا بخار۔ الرَّبْعَة جمع رَبْعات و رَبَعات (مذکر و مؤنث کے لئے): میانہ قد کا، عطر فروش کا ڈبہ۔ کہا جاتا ہے: فتح العَطَّارُ رَبْعَتَهُ: عطر فروش نے اپنا ڈبہ کھولا۔ الرَابِع (فا): چوتھا۔ اِبلٌ رَوَابِع: چوتھے دن پانی پینے والے اونٹ۔ رُبَاع: چار چار۔ کہا جاتا ہے: اتوا رُبَاعَ: وہ چار چار آئے۔ الرَّبَاعِی جمع رُبْع و رُبُع و رِبْعَان و رِباع و رُبَع و اَرْبَاع مؤنث رَبَاعِیَة جمع رَبَاعِیَات: رباعی دانت گرا ہوا۔ آپ کہتے ہیں: رکبتُ برذَوْنًا رَبَاعِیًا: میں ایک ٹٹو پر سوار ہوا جس کے رباعی دانت گرے ہوئے تھے۔ عندی برذون رَبَاعٍ: میرے پاس رباعی دانت گرا ہوا ٹٹو ہے۔ الرَبَاعِیة جمع رَبَاعِیَات: سامنے کے چار دانتوں اور کچلیوں کے درمیان والا دانت۔ الرُّبَاعِی: چار سے مرکب۔ ـــ او الشکل الرُّبَاعِیّ (ہ): چار ضلعی یا چار زاویہ شکل۔ الرُّوبَعَة: چار زانو بیٹھنے والے کی بیٹھک، کوتاہ قد کا، پستہ قد کا۔ اَرْبَعَة مونث اَرْبَع (ع ح): چار۔ الریاحُ الاَرْبَع: چار سمت چلنے والی ہوائیں۔ الصبا (پوروی ہوا)۔ الدَّبُور (پچھمی ہوا) الجنوب (جنوبی ہوا) الشمال (شمالی ہوا)۔ ذوات الاَرْبَع: چار ٹانگوں پر چلنے والے جانور، چوپائے۔ اُمّ اَرْبَع و اَرْبَعین (ح): ایک قسم کا کیڑا (کن سلائی)۔ اَرْبَعُون: چالیس۔ الاَرْبُعاء: (باء کی تثلیث کے ساتھ۔ تثنیہ اَرْبَعَاوان جمع اَرْبَعَاءَات و اَرْبَعَاوات: بدھ کا دن۔ الاَرْبُعَاء (ب): گھر کا ستون۔ قَعَدَ الاَرْبُعَاءَ و الاَرْبُعَاوَی: وہ چار زانو ہو کر بیٹھا۔ المُرْبَع: چوتھیا بخار والا۔ المُرَبَّع (ہ): مربع: وہ شکل جس کے چار رکن یا ضلعے ہوں۔ (ع ح): کسی ہندسے کو اسی سے ضرب دینے کا حاصل چنانچہ 9 تین کا مربع ہے۔ الرَبِیع جمع رُبُع: چوتھائی۔ التربیع (ع ح): عدد کا مربع۔ المِرْبَاع: غنیمت کا چوتھا حصہ جو زمانہ جاہلیت میں سردار لیا کرتا تھا۔ ـــ والمُرتبِع و المَرْبُوع:

درمیانے قد کا۔

۳۔ رَبَعَ ـَـ رَبْعًا بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا، مطمئن ہونا۔ الـرَبْـع جمع رِبَـاع و رُبُوع و اَرْبُـع و اَرْبَـاع: گھر، گھر کا اردگرد، محلّہ، اترنے کی جگہ، لوگوں کا گروہ۔ الـرُبُوع: محلے۔ الرَبَاع: خوش حالی۔ کہا جاتا ہے: ھم علی رَبَاعَتِھم: وہ اپنی گذشتہ خوشحالی میں ہیں۔ الرَبَاعَة و الرِبَاعَة: اچھی حالت (کہا جاتا ہے: لیس فیھم من یضبط رَبَاعَتَهُ الافلانٌ: فلاں شخص کے سوا ان میں کوئی بھی اپنی اچھی حالت میں نہیں) سرداری، (کہا جاتا ہے: لا یقیم رباعة القوم الافلانٌ: فلاں شخص کے سوا کوئی بھی قوم کی سرداری قائم رکھنے والا نہیں۔ ھو رباعة قومه: وہ اپنی قوم کا سردار ہے) مملوک چیز جس سے انسان کی حالت اچھی ہو۔

۴۔ رَبَعَ ـَـ رَبْعًا الرجلُ: خوش حالی کا سال پانا۔ ـــ رُبُوعًا الابلُ: اونٹوں کا چوتھے دن پانی پینا۔ ـــ الرَبِیعُ: موسم بہار کا آنا۔ رُبِعَ القومُ: موسم بہار کی بارش پانا۔ اسی طرح زمین کا موسم بہار کی بارش پانا ایسی زمین مَـرْبُوعَة کہلاتی ہے۔ اَرْبَعَ القومُ: فصل ربیع میں داخل ہونا، چراگاہ یا پانی والی سرسبز جگہ پر پہنچنا۔ ـــ الابلَ: اونٹوں کو پانی پر جانے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔ ـــ الرجلُ: کے ہاں بڑھاپے میں بچہ پیدا ہونا۔ تَـرَبَّـعَ و ارْتَبَعَ الجملُ: موسم بہار کے سبزہ کو چر کر اونٹ کا فربہ ہونا۔ ـــ بالمکان: کسی جگہ موسم بہار گزارنا۔ الـرَبْـع جمع رِبَـاع و رُبُـوع و اَرْبُـع و اَرْبَاع: موسم بہار گزارنے کی جگہ۔ الرُبَع جمع رِبَاع و اَرْبَاع مؤنث رُبَعَة جمع رُبَعَات و رِبَاع: موسم بہار میں پیدا ہونے والا اونٹنی کا پہلا بچہ اگر موسم بہار کے آخر میں پیدا ہو تو اسے هُبَع کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے: مالھم رُبَعٌ ولا هُبَعٌ: ان کے پاس نہ تو موسم بہار میں پیدا ہونے والا اونٹنی کا بچہ ہے اور نہ اس موسم کے آخر میں پیدا ہونے والا اونٹنی کا بچہ۔ الـرَبِیع جمع اَرْبِعَة و رِبَاع و اَرْبِعَاء: موسم بہار (۲۱ مارچ سے ۲۱ جون تک)۔ ربیع الاوّل و الآخر: قمری سال کا تیسرا اور چوتھا مہینہ۔ ربیع الاول صفر اور ربیع الاخر کے درمیان کا مہینہ ہے اس کے تیس دن ہوتے ہیں۔ ربیع الآخر ربیع الاول اور جمادی الاولی کے درمیان کا مہینہ ہے یہ ۲۹ دن کا ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے: رَبِیعٌ رَابِعٌ: سرسبز موسم بہار۔ ـــ جمع اَرْبِعاء و رُبْعان: زمین کے لئے پانی کا حصہ۔ مطرُ الربیع: موسم بہار کی بارش جس میں سبزہ اور گھاس اگتا ہے۔ سبز چارہ۔ المَرْبَع: موسم بہار میں ہونے والی بارش۔ ـــ و المُرْتَبَع: موسم بہار کی قیام گاہ۔ المِرْبَاع: وہ جگہ جس کی سبزی موسم بہار کے شروع میں اُگے۔ (ح): موسم بہار میں بچہ دینے والی اونٹنی۔ الـرَوْبَعَة (طب): اونٹ کے بچوں کی ایک بیماری۔ الـرَبِیعَة: باغ، توشہ دان۔ الرَبِیعی من المساکن: موسم بہار گزارنے کی اقامت گاہ۔ الـرَبِیعیّات (ن): ایک پودا۔ المَرَابِیع: موسم بہار کے شروع میں ہونے والی بارشیں۔

۵۔ رَبَعَ ـَـ رَبْعًا الرجلُ: اپنی قوت کا اندازہ کرنے کے لئے پتھر اٹھانا۔ رَابَعُوا الحملَ: بوجھ اٹھانے کی لکڑی کو بوجھ کے نیچے لگانا۔ کہا جاتا ہے: رابعته: میں نے اس کے ساتھ مل کر بوجھ اٹھانے والی لکڑی کے ذریعے بورا اونٹ کی پیٹھ پر رکھا۔ اِرْتَبَعَ الحجرَ: پتھر اٹھانا۔ اِسْتَرْبَعَ البعیرُ للسیر: اونٹ کا چلنے کی طاقت پانا۔ ـــ الشیءَ: کی طاقت رکھنا۔ ـــ الغبارُ: غبار اٹھنا۔ ـــ الرملُ: ریت کا تہ بتہ ہونا، تودہ لگنا۔ المِرْبَع و المِرْبَعَة: جانور پر بوجھ اٹھا کر رکھنے کی لکڑی۔ الـرَبِیْعَة: طاقت آزمانے کے لئے اٹھایا جانے والا پتھر۔

۶۔ الـرَوْبَع: کمزور کمینہ۔ الـرَبِیْعَة: لوہے کی خود۔ الیَـرْبُـوع جمع یَرَابِیع (ح): ایک قسم کا چوہا جس کے اگلے پاؤں چھوٹے اور پچھلے لمبے ہوتے ہیں۔

ربغ: رَبَغَ ـَـ رَبْغًا القومُ فی النعیم: خوش حال اور آسودہ زندگی گزارنا۔ رَبِغَ ـَـ رَبَغًا عیشهُ: زندگی میں فراخ حالی نصیب ہونا۔ ـــ الرجلُ: بدکار و بے حیا ہونا۔ صفت: رَبِغ۔ رَبُغَ ـُـ رَبَاغَةً: بہت ہونا، کثیر ہونا۔ الاَرْبَغ: زیادہ، وسیع۔

ربق: رَبَقَ ـُـ رَبْقًا هُ: کو پھندے سے باندھنا۔ ـــ هُ فی الامر: کو کام میں ڈالنا۔ رَبَّقَ هُ: کو پھندے سے باندھنا۔ کہا جاتا ہے: رَبَّقَ الرجل اثناءَ حَبْلِهِ و اَرْبَاقَهُ: اس نے اپنی بکری کے بچوں کے لئے رسی کا پھندا بنایا۔ ـــ ه فی الأمر: کو کام میں ڈالنا۔ ـــ الکلام: تقریر کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔ تَـرَبَّقَ هُ: کو لٹکانا۔ کہا جاتا ہے: تَرَبَّقْتُ الشیءَ فی عُنُقی: میں نے اس چیز کو اپنی گردن میں لٹکایا۔ اِرْتَبَقَ فی الحبالة: پھندے میں پھنسنا۔ ـــ فی الامر: کسی کام میں پھنسنا۔ اِرْتَبَقْتُ فی حبالِهِ: میں اس کی جعل سازی میں پھنس گیا۔ الـرِبْـق: پھندوں والی رسی۔ الرِبْقَة و الرَبْقَة جمع رِبَق و رِبَاق و اَرْبَاق: رسی میں پڑا ہوا پھندا۔ کہا جاتا ہے: حلّ ربقته: اس نے اس کی تکلیف ٹال دی۔ نقضوا الحبال و اکلوا الرِبَاق: انہوں نے اپنے عہد و پیمان توڑ دیئے۔ الـرَبِیق: پھندے میں بندھا یا پھنسا ہوا۔ المُرَبَّقَة: چربی والی روٹی۔

ربك: رَبَكَ ـُـ رَبْكًا الشیءَ: کو ملانا، خلط ملط کرنا۔ ـــ الربیکةَ: مٹی گھولنا، گدلا کرنا۔ ـــ هُ: کو کیچڑ میں ڈالنا۔ رَبِكَ ـَـ رَبَكًا: پر معاملہ گڈمڈ ہونا، بوکھلا جانا۔ صفت: رَبِك و رَبِیك۔ ارتبك فی الامر: کسی معاملہ میں پھنس جانا اور اس سے چھٹکارا نہ پاسکنا۔ ـــ فی الوحل: کیچڑ میں گرنا۔ ـــ فی کلامِهِ: گفتگو میں اٹکنا۔ ـــ الصیدُ فی الحبالة: شکار کا جال میں تڑپنا، پھڑ پھڑانا۔ ـــ الامرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔ اِرْبَكَّ اِرْبِیكَاكًا رأیهُ: کی رائے کا گڑبڑ ہو جانا۔ ـــ الـرجـلُ عن الامـر: کام سے رک جانا۔ الربیکة: گارا، دودھ ملا ہوا مکھن۔ کہا جاتا ہے: رَمَاهُ بربیکةٍ: اس نے اس کو ایک پیچیدہ معاملہ میں پھنسا دیا۔ ـــ والـرَبِیك و الرَبُوك: پنیر، کھجور اور گھی سے تیار کیا ہوا کھانا جو کبھی اس میں پانی ملا کر پیا جاتا ہے۔ الاَرْبَك من الابل: سیاہ رنگ کا اونٹ۔

ربل: ۱۔ رَبَلَ ـُـ رَبْلاً القومُ: قوم کی تعداد کا زیادہ ہونا، بڑھنا۔ ـــ ت المَرَاعِی: چراگاہوں میں گھاس کا بکثرت ہونا۔ رَبَّلَ و اَرْبَلَ المکانُ: کسی جگہ کا خزاں کے پودے اگانا۔ تَرَبَّلَ: موسم خزاں کی سبزی کھانا، پُرگوشت ہونا۔ ـــ جسمُهُ: کے جسم کا پھولنا۔ ـــ القومُ: موسم خزاں کی سبزی چرانا۔ ـــ ت الارضُ: زمین کا خریف کی سبزی

سے ہرا بھرا ہونا۔ خزاں کے آنے پر خشک ہو جانے کے بعد سرسبز ہونا۔ اِرْتَبَلَ مَالُہٗ: کا مال زیادہ ہونا۔ الرُّبْل جمع رُبُول: بغیر بارش کے پھوٹنے والے پودے وغیرہ۔ الرَّبَل (ن): بہت سبز پودا، روئیدگی۔ رَجُلٌ رَبِلٌ: جسیم آدمی۔ الرَّبْلَة و الرَّبَلة جمع رَبَلات: رانوں کی جڑیں، ہر جگہ کا موٹا گوشت۔ الرَّبِيل: موٹا، فربہ۔ الرَّبْيَلَة: فربہی، رطوبت، نعمت، زندگی کی آسودگی۔ الرَّبَالة: گوشت کی کثرت۔ کہا جاتا ہے ضمر بعد رَبَالتِهٖ: وہ گوشت کی کثرت کے بعد دبلا پتلا ہوگیا۔ الرِّيبَال جمع رَبَابِيل: دراز اور لپٹی ہوئی نبات۔ المَرْبَال: وہ زمین جس میں خزاں کے موسم میں جھاڑیاں یا درخت بکثرت ہوں۔

۲۔ رَابَلَ: بدکردار ہونا، برائی کی تاک میں رہنا۔ تَرَبَّلَ: شکار کرنا۔ تَرَابَلَ: لوٹ ڈالنا اور شیر کا سا کام کرنا۔ الرِّيبَل: چور جو تن تنہا لوٹ ڈالے۔ الرِّيبَال جمع رَبَابِيل: شیر۔

ربن: أَرْبَنَ هٗ: کو بیعانہ دینا۔ تَرَبَّنَ: جہاز کا کپتان بننا۔ الرَّبُون و الاربون و الأُرْبَان: بیعانہ۔ الرُّبَّان و الرُّبَّانِي جمع رَبَابِنَة و ربابين: جہاز کا ملاح، جہاز کا کپتان۔ رُبَّانُ كل شيء: ہر چیز کا بڑا حصہ، زمرہ۔ کہا جاتا ہے أَخَذَ بِرُبَّانِهٖ أو بِرُبَّانِهٖ: اس نے اس کو پورا کا پورا لے لیا۔

ربما: دیکھو رُبَّ۔

ربا: ۱۔ رَبَا ـُ رِبَاءً و رُبُوًّا المالُ: مال کا زیادہ ہونا، بڑھنا۔ رَابَى مُرَابَاةً: سود پر مال دینا۔ أَرْبَى إِرْبَاءً: سود لینا۔ ـــ الشيءَ: چیز کو بڑھانا ـــ عليه في كذا و إِرْتَبَاهُ إِرْتِبَاءً: میں کو زیادہ کرنا۔ الرِّبَاء: سود، زیادتی، بیاج۔ رِبَوِي: سودی، سود کا، سود کے متعلق۔ الرَّبْو جمع أَرْبَاء: جماعت۔ الرَّبَاء: زیادتی، احسان، مہربانی۔ کہا جاتا ہے لِفُلانٍ عَلَيَّ رَبَاءٌ: فلاں شخص کا مجھ پر احسان اور مہربانی ہے۔ الرَّبْوَة (ع ح): دس لاکھ، (عشر كرّات) یاد رہے کہ الكرّة ایک لاکھ یعنی مائة الف کو کہتے ہیں۔ الرِّبْوَة جمع رِبًى: دس ہزار کے قریب لوگوں کی جماعت۔

۲۔ رَبَا ـُ رَبْوًا و رُبُوًّا الولدُ: بچہ کا نشو و نما پانا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے: رَبِيتُ و رَبَيْتُ رَبَاءً و رَبِيًّا: میں نے نشو و نما پائی۔ رَبَّى تَرْبِيَةً و تَرَبَّى الولدَ: بچہ کو پالنا، بچہ کی پرورش کرنا، بچہ کو مہذب بنانا۔ رَابَى مُرَابَاةً الرجلَ: کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ أَرْبَى إِرْبَاءً هٗ: کو امید دلانا۔ الأَرْبِيَّة: گھر کے مرد، چچا زاد بھائی۔ کہا جاتا ہے جاء في أُرْبِيَّةِ قومِهٖ: وہ اپنے گھر والوں اور قبیلہ کے لوگوں میں آیا۔

۳۔ رَبَا ـُ رِبَاءً و رُبُوًّا الرابيةَ: ٹیلہ پر چڑھنا۔ الرَّبْو أَرْبَاء: ٹیلہ۔ الرَّابِيَة جمع رَوَابٍ و الرُّبْوَة و الرَّبْوَة و الرِّبْوَة جمع رُبًى و رُبِيّ: ٹیلہ۔ الرَّبَاة و الرباوة: ٹیلہ۔ الأُرْبِيَّة (ع ا): ران کی جڑ یا اوپری حصے اور پیٹ کے درمیان کا حصہ۔

۴۔ رَبَا ـُ رَبْوًا الفرسُ: گھوڑے کا پھولنا، گھوڑے کا بھاگنے سے سانس چڑھنا۔ الرَّبْو جمع أَرْبَاء: چڑھا ہوا سانس ـــ والرَّبْوَة (طب): جوف کی سوجن، ضيق التنفس۔

۵۔ رَبَّى التفاحَ او غيرَه بالسكر: سیب وغیرہ کا مربہ ڈالنا۔ المُرَبَّى (ط): پھلوں کا مربہ یا نشاستہ وغیرہ میں شکر ڈال کر بنائی ہوئی مربہ نما مٹھائی۔

۶۔ الرُّبَيَّة (ح): حشرات الارض کی قسم کا ایک کیڑا۔

رت: ۱۔ رَتَّ ـَ رَتَتًا: ہکلانا، تتلانا۔ صفت أَرَتُّ مؤنث رَتَّاء و رُتّي جمع رُتٌّ۔ أَرَتَّ إِرْتَاتًا هٗ اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو ہکلا کرنا یا بنانا۔ الرَّتّ جمع رُتُوت: سردار، پیشوا۔ کہا جاتا ہے هو من رُتُوتِ الناس: وہ لوگوں کا ایک سردار ہے۔ ـــ جمع رِتَتَة: سخت نر سور، جنگلی سور۔ الرُّتَّة: ہکلا پن، تتلا پن۔

۲۔ رَتْوَتَ: "تا" یا "را" بولنے میں اٹکنا، ہکلانا۔

رتأ: رَتَأَ ـَ رَتْوءًا هٗ: کا گلا گھونٹنا ـــ العقدةَ: گرہ سخت لگانا ـــ في المكانِ: کسی جگہ اقامت کرنا۔ ـــ الرجل: چلا جانا۔ إِرْتَأَ: رک رک کر ہنسنا۔

رتب: ۱۔ رَتَبَ ـُ رَتْبًا و رُتُوبًا الشيءُ: چیز کا اپنی جگہ بلا حرکت ثابت و قائم رہنا، سیدھا کھڑا ہونا۔ کہا جاتا ہے رَتَبَ في الصلوة: وہ نماز میں سیدھا کھڑا رہا۔ رَتَّبَ هٗ: کو قائم رکھنا۔ أَرْتَبَ: سیدھا کھڑا ہونا ـــ الغلامُ الكعبَ: لڑکے کا ایڑی کھڑی کرنا۔ تَرَتَّبَ: بلا حرکت و جنبش کھڑا ہونا۔ الراتب جمع رَوَاتِب: تنخواہ۔ عيش راتب: دائمی عیش۔ الرَّوَاتِب: سنن موکدہ۔ التُّرْتُب و التُّرَتَب: قائم و ثابت چیز، دوام، ہمیشگی، مٹی، غلام جو تین آقاؤں کی غلامی میں رہ چکا ہو۔ الرَّتِيب: ہمیشہ ایک ہی طرح پر رہنے والا۔

۲۔ رَتَّبَ هٗ: کو ترتیب دینا، درجہ پر رکھنا۔ أَرْتَبَ: غنی کے بعد سوال کرنا۔ تَرَتَّبَ: ترتیب میں ہونا۔ الرَّتَب: چھنگلیا اور اس کے برابر والی انگلی کے درمیان کا فاصلہ اور چھنگلیاں کے برابر والی اور بیچ کی انگلی کے مابین جگہ۔ الرَّتَب: بمعنی الرَّتَب، سختی، دشواری، ابھری ہوئی زمین، قریب قریب چٹانیں جو ایک دوسرے سے بلند ہوں۔ الرتيب (اع): فوجی عہدیدار جیسے سیکنڈ لفٹیننٹ، سارجنٹ وغیرہ۔ الرُّتْبَة جمع رُتَب: درجہ، مرتبہ۔ الرَّتَبَة: انگلیوں کے درمیان کا فاصلہ۔ المَرْتَبَة جمع مَرَاتِب: درجہ، اعلیٰ درجہ۔ التراتب (اع): فوجی درجوں کا سلسلہ۔

۳۔ التُّرْتُبَّة: نیم راستہ۔

۴۔ رُتَبَاغَا او رُوتَابَاغَا (ن): کرم کلا، بند گوبھی۔

رتج: ۱۔ رَتَجَ ـُ رَتْجًا الباب: دروازہ بند کرنا۔ رَتِجَ ـَ رَتَجًا الخطيبُ: مقرر کا تقریر میں رکنا، پر کلام کا دشوار ہونا۔ أَرْتَجَ الباب: دروازہ کو مضبوطی سے بند کرنا ـــ ت الدجاجةُ: مرغی کے پیٹ کا انڈوں سے بھر جانا ـــ البحرُ: سمندر کا جوش میں آنا ـــ الثلجُ: برف کا پیہم گرنا۔ أُرْتِجَ و أُرْتُجَ و اسْتُرْتِجَ على الخطيب: مقرر کا تقریر میں رکنا۔ سِكَّةٌ رِتَجٌ: بندگلی۔ مال رِتَجٌ: ناقابل حصول مال۔ الرِّتَج و الرِّتَاج: بڑا دروازہ، پھاٹک، بڑا بند دروازہ جس میں کھڑکی ہو۔ الرِّتَاجَة جمع رَتَائِج: چٹان ـــ والمَرْتَج جمع مَرَاتِج: تنگ راستہ۔ المِرْتَاج: چٹخنی، جس سے دروازہ بند کیا جاتا ہے۔

۲۔ رَتَجَ ـُ رَتَجَانًا الصبيُّ: بچہ کا چلنے لگنا۔

۳۔ أَرْتَجَ الخصبُ: سرسبزی کا عام ہونا۔ مكانٌ مُرْتِجٌ: بہت سبزہ والی جگہ۔

رتخ: رَتَخَ ـُ رُتُوخًا بالمكان: کسی جگہ رہنا، قیام کرنا ـــ عن الخير: بھلائی سے پیچھے رہنا، رکنا ـــ العجينُ: گندھے ہوئے آٹے میں پانی زیادہ ہونے سے اس کا پتلا ہو جانا۔ الرَّتْخَة:

سخت کیچڑ، دلدل۔ جلدٌ اَرْتَخ: خشک یا سخت چمڑا۔

رتع: ا۔ رَتَعَ ـَ رَتْعًا و رُتُوعًا و رِتَاعًا: خوشحال ہونا، جو چاہنا حاصل کرلینا۔ ۔ فی المکان: کسی جگہ خورد و نوش کی پوری آسودگی و فراوانی سے رہنا۔ صفت: رَاتِع جمع رُتَّع و رُتَّع و رِتَاع و رُتُوع و رَاتِعُون۔ ۔ فی مال فلان: کسی کے مال میں کھانے پینے میں خوب موج اڑانا۔ اَرْتَعَ القومُ: لوگوں کا سرسبز وشاداب زمین میں پہنچنا اور مویشی چرانا۔ ۔ ت الارضُ: چرنے والے کو آسودہ وسیر کرنا۔ ۔ الغیثُ: بارش کا چارہ اگانا۔ ۔ الدوابَّ: مویشیوں کو چرنے دینا۔ الرَّتِیعُ: اپنی سب مرادیں پانے والا آسودہ حال۔ کَلأٌ رَتِیعٌ: چرنے والے کے لئے کافی گھاس۔ الرَّتْعَة: سرسبزی وشادابی کی کثرت۔ کہا جاتا ہے: اَسْمَنَنِی القیدُ و الرتعةُ: قید و آسودگی نے مجھ کو فربہ کردیا۔ المُرْتِع: آسودہ حال جس کو سب کچھ ملے۔ المَرْتَع: چراگاہ۔ الرَّتَّاع: اپنے اونٹوں کو شاداب چراگاہوں میں لے جانے والا۔ الأَرْتَاعُ من الناس: لوگوں کی کثرت۔ کہا جاتا ہے: رأیتُ اَرْتَاعًا من الناس: میں نے لوگوں کی کثرت دیکھی۔

۲۔ رَتَعَ ـَ رَتْعًا و رُتُوعًا و رِتَاعًا فی لحمِ فلان: کسی کی غیبت کرنا۔

رتق: رَتَقَ ـُ رَتْقًا الثوبَ: کپڑے کی پھٹن کو درست کرنا، جوڑنا۔ ۔ الفَتْقَ: پھٹن کی اصلاح کرنا۔ کہا جاتا ہے: رَتَقَ فَتْقَهُم: اس نے ان کے درمیان صلح کرادی۔ ۔ الشیءَ: چیز کو بند کرنا۔ اِرْتَتَقَ الشیءُ: چیز کا جڑ جانا۔ الرَّاتِق (فا): مصلح، درست کرنے والا، اصلاح کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: هو الراتِق و الفاتِق: وہ معاملہ کو ٹھیک کرنے والا ہے۔ الرِّتَاق: دو کپڑے جن کے کنارے جوڑ دیئے ہوں۔ الرَّتَقَة جمع رَتَق: انگلیوں کے درمیان کی کشادگی۔ الرُّتُوق: بزرگی، عزت، شرف۔

رتك: رَتَكَ ـِ رَتْكًا و رَتَكًا و رَتَكَانًا البعیرُ: اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا، پویا دوڑنا۔ اَرْتَكَ البعیرَ: اونٹ کو پویا دوڑانا۔

رتل: ا۔ رَتِلَ ـَ رَتَلاً الشیءُ: اچھے انتظام وترتیب میں ہونا، صفت: رَتِل۔ رَتَّلَ الکلامَ: کلام کو اچھی ترتیب دینا۔ ۔ القرآنَ: قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر خوش اسلوبی سے پڑھنا۔ ۔ الصلواتِ: مناجات گنگنانا۔ تَرَتَّلَ فی القول: ٹھہر ٹھہر کر اچھی طرح بولنا۔ الرَّتَل (مص): عمدہ کلام، ہر پاکیزہ چیز۔ (ا ع): مسلح حفاظتی دستہ۔ ثغرٌ رَتَلٌ: خوبصورت ہموار دانت۔ رَتَلُ السیارات: کاروں کا جلوس۔ الأَرْتَل: اچھی ترتیب والا۔ التَّرْتِیل: خوش آوازی، پڑھتے وقت آواز کو ست اور ہلکی کرنا، گانے اور نماز پڑھنے میں خوش الحانی یا حسن ادائیگی۔ التَّرْتِیلَة جمع تَرَاتِیل: (مسیحی اصطلاح میں) ترنم سے پڑھی جانے والی حمد باری تعالی۔

۲۔ الأَرْتَل: تتلانے والا۔ الرُّتَیْلاء جمع رُتَیْلاوات (ح): کیڑے مکوڑے جیسے مکھی مکڑی۔ (ن): سوسن کے پھول کے مشابہ پھولوں والا پودا۔

رتم: ا۔ رَتَمَ ـِ رَتْمًا ہُ: کو توڑنا، کوٹنا۔ ۔ رَتِیمًا؟ پر رتم کے دانے کھانے سے بیہوشی طاری ہونا۔ الرَّتَم واحد رَتَمَة (ن): ایک قسم کا درخت جس کا بیج مسور کے مشابہ ہوتا ہے۔ الرَّتِیم جمع رُتَامَی: رتم کھانے سے بیہوش ہونے والا۔

۲۔ رَتَمَ ـِ رَتْمًا فی بنی فلانٍ: کسی قبیلہ وغیرہ میں پرورش پانا۔

۳۔ رَتَمَ ـِ رَتِیمًا: ست چلنا۔ ۔ الرَّتَم: پانی سے بھرا ہوا توشہ دان، سڑک، راستہ۔ الرَّتِیم جمع رُتَامَی: آہستہ چال ورفتار۔

۴۔ ما رَتَمَ بکلمةٍ: وہ ایک لفظ بھی نہیں بولا۔ الرَّتَم: آہستہ کلام، کامل حیاء۔

۵۔ اَرْتَمَ: یادداشت کے لئے انگلی پر دھاگا لپیٹنا۔ ارتمتُ زیداً: میں نے زید کی انگلی میں کسی کام کو یاد دلانے کے لئے دھاگا باندھا۔ تَرَتَّمَ و اِرْتَتَمَ: بمعنی اَرْتَمَ۔ الرَّتَمَة جمع رَتَم و رِتَام و الرَّتِیمَة جمع رَتَائِم: وہ دھاگا جو کسی کام کو یاد دلانے کے لئے انگلی میں باندھا جاتا ہے۔

۶۔ الرُّتَام: فانی لاش، (کسی شخص کا) جسم۔ شرٌّ تُرْتُمٌ و تُرْتُمٌّ: دائمی برائی۔

رتن: ا۔ رَتَنَ ـُ رَتْنًا الشحمَ بالعجین: گندھے ہوئے آٹے میں چربی ملانا۔

۲۔ الرَّاتِینَج او عَرَقُ الشجرِ (ك): رال، گوند، بروزہ، گندابروزہ۔ الرَّاتِینَجِیَّة (ن): جنگل کے درختوں کی ایک جنس معتدل آب وہوا کے علاقوں، خصوصاً پہاڑی یورپ، ایشیا اور امریکہ میں پایا جاتا ہے۔ آرائش کے علاوہ اس کی لکڑی صنوبر کے مشابہ ایک درخت کی طرح استعمال کی جاتی ہے۔

رتا: ا۔ رَتَا ـُ رَتْوًا ہُ: کو باندھنا۔ ۔ القلبَ: دل کو تقویت دینا۔ ۔ الدلوَ: ڈول کو نرمی سے کھینچنا، آہستہ سے نکالنا۔ ۔ ہُ الیہ: کو سے ملانا۔

۲۔ رَتَا ـُ رَتْوًا ہُ: کو ڈھیلا کرنا۔ ۔ رَتْوًا و رُتُوًّا برأسه: سر سے اشارہ کرنا۔ ۔ الرجلُ: قدم رکھنا۔ رُتِیَ فی ذرْعِه: اس کا بازو کٹ گیا۔ الرَّتْوَة: قدم۔

۳۔ الرَّتْوَة: بلند زمین، لمحہ، حد نظر۔ کہا جاتا ہے: بیننا و بینهم رَتْوَةٌ: ہمارے اور ان کے درمیان حد نظر جتنی دوری ہے۔

رث: ا۔ رَثَّ ـِ رَثَاثَةً و رُثُوثَةً الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا، صفت: رَثٌّ جمع رِثَاث۔ اَرَثَّ اِرْثَاثاً الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔ ۔ الثوبَ: کپڑے کو بوسیدہ کرنا۔ الرَّثُّ جمع رِثَاث: گھر کا گھٹیا سامان۔ کہا جاتا ہے: کلام غثٌّ رثٌّ: گھٹیا کارہ کلام۔ الأَرَثّ: بوسیدہ۔ الرَّثِیث: بوسیدہ۔ الرِّثَّة جمع رِثَث و رِثَاث: گھر کا ردی سامان، کمزور لوگ۔

۲۔ اُرْتُثَّ: زخمی کو میدان جنگ سے ایسی حالت میں لایا جانا کہ اس میں زندگی کی رمق باقی ہو۔ صفت: مُرْتَثّ الرَّثِیث: زخمی جس میں زندگی کی رمق باقی ہو۔

رثأ: ا۔ رَثَأَ ـَ رَثْأً اللبنَ: دودھ کو گاڑھا کرنا، دہی جمانا۔ ۔ الشیءَ بالشیءِ: چیز کو چیز سے ملانا۔ ۔ غضبَهُ: کا غصہ ٹھنڈا ہونا۔ اَرْثَأَ اللبنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا۔ اِرْتَثَأَ اللبنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا۔ ۔ الرَّثِیئَة: دہی چینا۔ ۔ علیهم الامرُ: پر معاملہ کا گڈمڈ ہونا۔ ۔ فی رأیه: اپنی رائے میں گڑبڑی کرنا۔ الرَّثِیئَة: رثأ اللبنَ سے اسم، دہی، میٹھا ملا ہوا ترش دودھ۔

۲۔ الرَّثْءُ و الرَّثْأَة: حماقت، کم فہمی، دل کی

کمزوری۔ الرَّثِيئة: حماقت۔ رجلٌ مَرثُوء: کمزوردل والا، کم فہم آدمی۔

رثد: ۱۔ رَثَدَ ـُ رَثْدًا و اِرْتَثَدَ المتاعَ: سامان کو اوپر نیچے رکھ کر ترتیب دینا۔ رَثِيد و مَرثُود: اوپر نیچے ترتیب سے رکھا ہوا سامان۔ الرَّثَد: مرتب و منظم سامان واسباب۔ رَثَدُ البيتِ: گھر کا ردی سامان۔

۲۔ رَثِدَ ـَ رَثَدًا و ارْثَدَ الماءُ: پانی کا گدلا ہونا۔

۳۔ ارْثَدَ القومُ: ایک جگہ بصورت جماعت قیام پذیر ہونا اور کسی اور جگہ نہ جانا۔ کہا جاتا ہے: اِحْتَفر حتی ارْثَدَ: وہ کھودتے کھودتے تہہ زمین تک پہنچ گیا۔ الرَّثْد و الرِّثْدَة: لوگوں کی جماعت جو ایک جگہ پڑاؤ ڈالے رہے۔

۴۔ المَرْثَد و المُرْثِد: فیاض و سخی آدمی۔

رثط: رَثَطَ ـُ رُثُوطًا و ارْثَطَ و تَرَثَّطَ فی قعوده: ٹک کر اور جم کر بیٹھنا۔

رثع: ۱۔ رَثِعَ ـَ رَثَعًا: بہت لالچ وحرص رکھنا۔ صفت: رَثِع جمع رَثِعُون۔

۲۔ اِرْثَعَنَّ اِرْثِعْنَانًا المطرُ: بارش کا پیہم برسنا ـــ فلانٌ: کمزور اور ڈھیلا ہونا ـــ الشعرُ: بالوں کا لٹکنا۔

رثم: رَثَمَ ـِ رَثْمًا الانفَ: ناک توڑ کر خون بہانا۔ رَثِيم و مَرْثُوم: ٹوٹی ہوئی خون بہاتی ناک۔ رَثِمَ ـَ رَثَمًا و ارْثَمَّ الفرسُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید داغ ہونا۔ صفت: رَثِم و ارْثَم مؤنث رَثِمَة و رَثْماء جمع رُثْم۔ الرَّثَم و الرُّثْمَة: گھوڑے کی ناک کے سرے پر کا سفید داغ۔ المَرْثِم و المِرْثَم جمع مَرَاثِم: ناک۔ الرَّثْمة جمع رِثَام: ہلکی بارش۔

رثا: ۱۔ رَثَا ـُ رَثْوًا المیتَ: میت پر رونا اور اس کی خوبیاں گننا، کے مرثیہ میں اشعار نظم کرنا۔ رَثَى ـِ رَثْيًا و رِثَاءً و رِثَايَةً و مَرْثَاةً و مَرْثِيَةً المیتَ: میت پر رونا اور اس کی خوبیاں گننا ـــ لهُ: پر شفقت و رحم کرنا ـــ رِثَايَةً عنه حديثًا: کو یاد کرنا۔ رَثَّى و تَرَثَّى المیتَ: میت پر رونا اور اس کی خوبیاں گننا۔ الرَّثَّاءَة و الرَّثَّايَة: نوحہ کرنے والی عورت۔ المَرْثَاة و المَرْثِيَة جمع مَرَاثٍ: مرثیہ، وہ اشعار وغیرہ جس میں میت کی خوبیاں بیان کی گئی ہوں۔ المَرَاثِي السبع: عرب کے سات مشہور و معروف مرثیے۔

۲۔ رَثِيَ ـَ رَثًى و رَثْيًا: جوڑوں میں درد محسوس ہونا۔ الرَّثْيَة: کمزوری، پژمردگی، حماقت، جوڑوں کا درد۔ الرَّثِيئَة: کمزوری، پژمردگی، حماقت۔ رجلٌ مَرْثُوٌّ: کمزور عقل والا۔

رجّ: ۱۔ رَجَّ ـُ رَجًّا هُ: کو حرکت دینا، ہلانا ـــ و رُجَّ رَجًّا: ہلنا، متحرک ہونا، حرکت کرنا۔ اِرْتَجَّ البحرُ: سمندر کا موجزن ہونا۔ الرَّجَّة: ہلنا۔

۲۔ اِرْتَجَّ الکلامُ: گفتگو کا ملتبس ہونا۔ رَجَّةُ القومِ: کی آوازوں کا اختلاط۔

۳۔ رَجَاجُ الغنمِ او الناسِ: کمزور لاغر بھیڑ بکری یا انسان۔ کہا جاتا ہے: نَعْجَةٌ رَجَاجَةٌ: لاغر بھیڑ۔

۴۔ رَجْرَجَ: بے آرام ہونا، تھکنا ـــ هُ: کو حرکت دینا۔ تَرَجْرَجَ: حرکت کرنا، بے قرار ہونا، کانپنا ـــ الشیءُ فی محلّه: چیز کا اپنی جگہ آنا جانا۔ الرَّجْرَج: بے قرار، بے آرام، متحرک۔ الرِّجْرِج: زور سے ہلتی چیز ـــ رِدْفٌ رَجْرَاجٌ: کسی جانور پر پیچھے سوار کا جانور کے چلنے پر ہلنا۔ الرِّجْرِجَة: لڑائی میں بے شمار گروہ۔

۵۔ رَجْرَجَ الماءَ: کھود کر پانی نکالنا۔

۶۔ الرُّجْرُج (ن): ایک قسم کی گھاس جسے اونٹ چرتے ہیں۔ الرِّجْرِج: تھوک۔ الرَّجْرَاج: دواء۔ ناسٌ رَجْرَاج: کمزور عقلوں والے لوگ۔ الرِّجْرِجَة: تھوک، حوض میں گدلے پانی کا بقیہ، بے عقل شخص۔

رجأ: اَرْجَأ الامرَ: کام کو موخر کرنا ـــ تِ الحاملُ: حاملہ کا وقت وضع حمل قریب ہونا ـــ الصائدُ: شکاری کا کچھ نہ پانا۔

رجب: ۱۔ رَجِبَ ـَ رَجَبًا منهُ: سے شرمانا ـــ رَجْبًا و رُجُوبًا و اَرْجَبَ الرجلَ: سے ڈرنا، کی تعظیم کرنا، کی عزت کرنا۔ رَجَّبَ هُ: سے ڈرنا، کی تعظیم کرنا ـــ الرجلُ: ماہ رجب میں جانور ذبح کرنا۔ تَرَجَّبَ: ڈرنا، خوف زدہ ہونا ـــ الرجلَ: سے ڈرنا، کی تعظیم کرنا، عزت کرنا۔ رَجَب جمع اَرْجَاب و رُجُوب و رِجَاب: جمادی الآخرہ اور شعبان کے مہینوں کے درمیان ساتواں قمری مہینہ، جس کے ۳۰ دن ہوتے ہیں۔ وجہ تسمیہ عربوں کی اس ماہ کی ایام جاہلیہ میں تعظیم و توقیر ہے۔ کہا جاتا ہے: اَجَّلْتُكَ اِلی سبعةِ اَرْجاب: میں نے تمہیں رجب کے سات مہینوں یعنی سات سالوں تک مہلت دی۔ اس بارے میں ایک ضرب المثل ہے: عِش رَجَبًا تَرَ عَجَبًا: رجب کے مہینہ تک زندہ رہ، عجائبات دیکھے گا۔ عدت کے زمانہ کو ماہ رجب تک تشبیہ دی گئی ہے۔ حارث بن عباد ثعلبی نے اپنی زبان دراز بیوی کو طلاق دے دی تھی۔ عورت نے جس شخص کو دوسری شادی کے لئے تیار کیا وہ ایک روز حارث کو مل گیا۔ اس نے یہ بات اُس سے کی مراد یہ تھی کہ عدت کے بعد جب تو اس عورت کے ساتھ رہے گا تو اس کی معاشرت بد سے عجائبات ملاحظہ کرے گا۔ الرَّجَبَان: رجب و شعبان کے دو مہینے۔ المُرَجَّب (مفع): خوفناک، معظم۔

۲۔ رَجَبَ ـُ رَجْبًا هُ بکلامٍ سيءٍ: پر برے کلام کی تہمت لگانا۔

۳۔ رَجَّبَ النخلةَ: کمزوری کی وجہ سے کھجور کے درخت کے نیچے ٹیک لگانا، کھجور کے درخت کے اردگرد کانٹوں کی باڑھ لگانا۔ اسی سے ہے: اَنَا جُذَيْلُها المحكك و عُذَيْقُها المُرَجَّب: جُذَيْل جذل کی تصغیر بمعنی تنہ تحکک وہ لکڑی جس میں خارش زدہ اونٹ اپنے بدن کو کھجاتا ہے۔ عذیق عذق کی تصغیر بمعنی کھجور اور رجب جس میں پھل کے بوجھ کی وجہ سے ٹیکی وغیرہ لگا دی جائے یہ اس وقت کہتے ہیں جب اس کی رائے یا عقل سے مصیبت دور ہو۔ الرُّجْبَة: کھجور کے درخت کی ٹیکی۔

۴۔ الرُّجْبَة: شکار کرنے کا مچان۔ الرَّوَاجِب واحد رَاجِبَة (ع ا): انگلیوں کی جڑوں کے جوڑ۔ الارْجَاب: آنتیں۔

رجح: ۱۔ رَجَحَ ـُ رُجْحَانًا و رُجُوحًا المیزانُ: ترازو کا جھکنا ـــ الرأیُ: رائے کا غالب آنا ـــ هُ: سے زیادہ بوجھل، بھاری بھرکم اور بردبار ہونا ـــ هُ بيده: کو ہاتھ میں لے کر اس کے بوجھ کا اندازہ لگانا۔ رَجَاحَة: حلیم و بردبار ہونا، بوجھل ہونا۔ رَجَّحَ و اَرْجَحَ هُ: کو جھکانا، بوجھل کر کے جھکانا ـــ لهُ: کو جھکتا ہوا دینا۔ رَاجَحَ هُ: سے جھکنے میں غالب ہونے کے لئے مقابلہ کرنا۔ تَرَجَّحَ الرأیُ عنده: کے نزدیک رائے کا

غالب ہونا۔ فی القولِ: قول میں مائل ہونا۔
الرُجُح من الجفان: بھرے ہوئے بڑے
پیالے۔ المُتراجحة او المتباینة العددیة
(ع ج): دو مختلف عددوں کا مجموعہ ۔۔۔ ذات
مجاهیل (ع ج): الجبراء کے دو عددوں کا مجموعہ،
جب نا معلوم اعداد کو اس میں موافق عددوں سے
بدل دیا جاتا ہے تو متراجحه صحیح عددوں والی ہو
جاتی ہے۔ ان عددوں کو حلول یا جزورا
المتراجحه کہا جاتا ہے۔
۲۔ رَجَّحَ هُ: کو ہلانا جلانا، جھلانا، لٹکانا۔ عوام اسے:
ارْجَحَهُ کہتے ہیں۔ تَرَجَّحَ الشیءُ: ہلنا،
جھولنا۔ عوام اسے تَأَرْجَحَ کہتے ہیں ۔۔۔ ت
الأُرْجُوحَةُ به: سے جھولے کا جھکنا۔ اِرْتَجَحَ
فی الارجوحة: جھولے میں جھولنا ۔۔۔ ت
الابلُ: آہستہ دوڑنے میں اونٹوں کا ہلنا۔ الرُجُح
من الکتائِب: لشکر جرار۔ الأُرْجُوحَة جمع
اراجیح و الرُجَّاحَة و الرُجَّاحَة والمَرْجُوحَة:
جھولا۔ الأراجِیح: آہستہ قدم دوڑنے میں اونٹوں
کی جنبش، بیابان۔
رجد: رَجَدَ ۔ِ رَجَادًا: غلہ کی بالیوں کو کھلیان لے
جانا۔ صفت: رَجَّاد۔ رُجِدَ رَجْدًا و رُجِّدَ و
ارْجِدَ: کانپنا۔
رجز: ا۔ رَجَزَ ۔ُ رَجْزًا: رجز پڑھنا۔ صفت: راجز
و رَجَّاز و رَجَّازَة۔ ۔۔۔ به: کے سامنے رجز
پڑھنا۔ رَجَّزَهُ: کے سامنے رجز پڑھنا۔ راجَزَ
صاحِبَهُ: سے رجز پڑھنے میں مقابلہ کرنا۔ ترَجَّزَ:
رجز پڑھنا ۔۔۔ الرعدُ: گرج کی آواز مسلسل سنائی
دینا ۔۔۔ السحابُ: بادل کا پانی کی زیادتی سے
دھیرے دھیرے حرکت کرنا۔ ارْتَجَزَ: رجز
پڑھنا۔ تَرَاجَزَ القومُ: ایک دوسرے کے مقابلہ
میں رجز کے اشعار کہنا ۔۔۔ بفلان: کے بارے
میں رجز نظم کرنا، کہنا ۔۔۔ الرَجَزُ فی القتال:
لڑائی میں رجز پڑھنا ۔۔۔ الرعدُ: گرج کی آواز
مسلسل سنائی دینا۔ الرَجَز: شعر کے بحروں میں
سے ایک بحر جس کا وزن مستفعلن سات بار ہے،
ایک بیماری جس میں اونٹوں کے سرین کانپتے
ہیں۔ الأَرْجَز: سرین کانپنے کی بیماری والا۔
الرِجَازَة: وہ برتن یا کپڑا جس میں پتھر وغیرہ بھر کر
بوجھ کو برابر کرنے کے لئے ایک طرف لٹکا دیتے
ہیں، عورتوں کی سواری کے لئے اونٹ کی پالکی، وہ
چیز جس سے ہودج سجایا جاتا ہے۔ الأُرْجُوزَة
جمع اراجیز: بحر رجز کا قصیدہ۔
۲۔ الرُجْز: گندگی، دکھ، بتوں کی پرستش۔ الرِجز:
گندگی، گناہ۔ نیز بمعنی الرُجْز۔
رجس: ا۔ رَجَسَ ۔ُ رَجْسًا البعیرُ: اونٹ کا آواز
کرنا ۔۔۔ ت السماءُ: بادل کا گرجنا۔ ارْتَجَسَ
ت السماءُ: بادل کا گرجنا ۔۔۔ البناءُ: عمارت
کے ہلنے سے آواز سنائی دینا۔ الرِجْس: خفیف
حرکت۔ الرَجَّاس: سمندر۔ کہا جاتا ہے: بعیرٌ
او سحابٌ رَجَّاسٌ: تیز آواز والا اونٹ یا بادل۔
بعیرٌ رَجُوسٌ و مِرْجَسٌ: تیز آواز والا اونٹ۔
۲۔ رَجَسَ ۔ُ رَجْسًا فلانًا عن الامر: کو کسی کام
سے روکنا۔
۳۔ رَجَسَ ۔ُ رَجْسًا و ارْجَسَ: آلہ سے پانی کی
گہرائی ناپنا۔ المرجاس: پتھر وغیرہ جو رسی سے
باندھ کر پانی میں ڈالا جاتا ہے تاکہ پانی کی گہرائی
کا پتہ چلے۔ پانی کی گہرائی ناپنے کا آلہ۔
۴۔ رَجِسَ ۔َ و رَجُسَ ۔ُ رَجَاسَةً: قبیح کام کرنا۔
صفت: رَجِس۔ الرِجْس: قبیح کام، قبیح کام پر
سزا، شیطانی وسوسہ ۔۔۔ و الرَجْس و الرَجِس:
گندگی، پلیدگی۔
رجع: ا۔ رَجَعَ ۔ِ رُجُوعًا و مَرْجِعًا و مَرْجِعَةً و
رُجْعَی و رُجْعَانًا: جانا، لوٹنا ۔۔۔ الشیءَ عنه
او الیه: کو سے ہٹانا، کو کی طرف لوٹانا۔ کہا جاتا
ہے: رَجَعَ عَوْدُهُ علی بَدْئِهِ: وہ جس راستہ
سے آیا تھا اسی پر واپس لوٹ گیا ۔۔۔ رُجُوعًا
و رِجَاعًا الطیرُ: پرندوں کا گرم خطوں سے گذر
کر سرد مقامات میں پہنچنا۔ رَجَّعَ فی صوته:
حلق میں آواز گھمانا۔ و ترَجَّعَ فی المصیبة:
مصیبت میں انا للہ و انا الیه راجعون کہنا۔
ت الدابَّةُ: جانور کا قدم رکھنا۔ راجَعَ هُ فی
الامر: کسی معاملہ میں کسی شخص کی طرف رجوع
کرنا ۔۔۔ هُ الکلام: سے گفتگو دہرانا ۔۔۔
الرجل: اپنی پہلی نیک یا بد عادت کی طرف لوٹنا۔
ارْجَعَ هُ: کو رد کرنا، پھیرنا ۔۔۔ الرجل فی
المصیبة: مصیبت میں انا للہ و انا الیه
راجعون کہنا ۔۔۔ ت الدابة: جانور کا لید کرنا،
گوبر کرنا ۔۔۔ ت الناقةُ: اونٹنی کا لاغر ہونا، لاغری
کے بعد فربہ ہونا۔ ترَجَّعَ فی صدری کذا:
میرے سینے میں ایسی گونج ہوئی۔ تَرَاجَعَ القومُ:
لوگوں کا اپنی اپنی جگہوں پر واپس آنا ۔۔۔ القومُ
الکلام بینهم: قوم کا آپس کی گفتگو میں الٹ
پھیر کرنا۔ ارْتَجَعَ اِلَیَّ الشیءَ: اس نے وہ چیز
مجھے واپس کر دی ۔۔۔ هُ: کو واپس کرنا ۔۔۔ ت
المرأةُ جلبابها: عورت کا اپنی چادر کو اپنے چہرہ
پر دوبارہ ڈال لینا ۔۔۔ علی الغریم: قرضدار
سے مطالبہ کرنا۔ اِسْتَرْجَعَ منه الشیءَ: سے
چیز کی واپسی چاہنا، سے دی ہوئی چیز واپس لینا۔
فی المصیبة: مصیبت میں انا للہ و انا الیه
راجعون کہنا۔ الحمامُ فی غنائه: کبوتری
کا گٹکنا۔ الرَجْع جمع رِجَاع و رُجْعَان و
رِجْعان: خط کا جواب، بارش کے بعد بارش، موسم
بہار کی سبزی، گوبر، تالاب ۔۔۔ من الارض:
زمین کا وہ حصہ جس میں سیلاب دور تک پھیل گیا
ہو۔ رَجْعُ الصدَی: آواز بازگشت۔ الراجع
جمع رَوَاجِع: شوہر کے مرنے پر اپنے میکے
میں جانے والی عورت۔ الرُجْعَة و الرُجْعَی و
الرُجْعان و الرَجُوعة: خط کا جواب۔ الرَجْعَة:
واپسی۔ الرِجْعَة: واپسی کی قسم، اونٹوں کے ساز و
سامان جو منڈی سے لوٹے ہوں، حجت۔
المَرْجِع: واپسی کی جگہ (ك): دوسرے جسم سے
آکسیجن لینے والا جسم اور بعض شرائط پائی جانے پر
اس آکسیجن سے متحد ہونا۔ الرَجِیع من الکلام
جمع رُجُع: واپس کیا ہوا کلام، موسم بہار کی
سبزی، اونٹ کی جگالی، گوبر، لید، پسینہ، ہر واپس
کی ہوئی شے، تالاب، دوبارہ گرم کیا ہوا ٹھنڈا
کھانا۔ بعیرٌ رجیعٌ: سفر سے تھکا ماندہ اونٹ۔
دابَّة رجیع اسفار: چوپایہ جو بار ہا سفر سے
واپس آیا ہو۔ ناقةٌ رَجِیعَة جمع رَجَائِع: سفر
سے تھکی ہوئی اونٹنی۔ المَرْجُوع و المَرْجُوعَة
جمع مَرَاجِیع: خط کا جواب، گوے کا نشان جو
بار بار تازہ کیا گیا ہو۔ کہا جاتا ہے: لیس لهذا
البیع مرجوع: اس بیع میں واپسی نہیں ہوگی۔
المُرَاجِع من النساء: وہ عورت جو خاوند کے
مرنے پر اپنے ماں باپ کے گھر واپس آ گئی ہو۔
۲۔ رَجَعَ ۔َ رَجْعًا و مَرْجِعًا و مَرْجَعًا الکلامُ
فیه: کلام کا کسی کو فائدہ پہنچانا ۔۔۔ العَلَفُ فی

الدابة: چارہ کا جانور میں فائدہ دکھانا، پرخوشگوار اثر ڈالنا۔ ارْجَعَ اللّٰهُ بيعته: اللہ تعالیٰ کا کسی کی سوداگری کو فائدہ مند بنانا۔ تَرَجَّعَ الناقةَ: اونٹنی کو دوسری اونٹنی کی قیمت سے خریدنا۔ اِرْتَجَعَ الناقةَ: اونٹنی کو دوسری اونٹنی کی قیمت سے خریدنا۔ کہا جاتا ہے: باع خيلَهُ فارتجع منها رِجْعَةً صالحة: اس نے اپنے گھوڑے بیچے اور ان کی قیمت کو منافع کے کاموں میں لگایا۔ الرَّجْع (مص) جمع رِجَاع و رُجْعان و رِجْعان: نفع۔ کہا جاتا ہے: ماهو الاسَجْعٌ ليس فيه رَجْعٌ: یہ محض سجع ہے جس میں کوئی فائدہ نہیں ہے۔

٣۔ الرَّجْع من الكتف: مونڈھے کا نچلا حصہ۔ کہا جاتا ہے: كواه عند رجع كتفه: اس نے اس کے کندھے کے نچلے حصہ کے پاس اُسے داغا۔ الرَّجِيع جمع رُجُع: بوسیدہ کپڑا۔ المَرْجِع: کندھے کا نچلا حصہ۔

رجف: رَجَفَ ـُ رَجْفًا و رَجَفَانًا و رُجُوفًا و رَجِيفًا ہُ: کو زور سے حرکت دینا۔ ـــ الرجلُ: سخت بے چین ہونا، کسی خوف کی بنا پر بے کل ہونا۔ ـــ تِ الارضُ: زمین پر زلزلہ آنا۔ ـــ القومُ: قوم کا جنگ کے لئے تیار ہونا۔ ـــ الرعدُ: رعد کا گڑگڑانا۔ ـــ ت الاسنانُ: دانتوں کا گرنا۔ ارْجَفَ: لوگوں کو بھڑکانے کے لئے بری خبریں اڑانا۔ ـــ القوم بالشيء و فِيهِ: میں گھسنا۔ ـــ ت الرِيحُ الشجرَ: ہوا کا درختوں کو ہلانا۔ ـــ و أُرْجِفَتِ الارضُ: زمین میں زلزلہ آنا، بھونچال آنا۔ تَرَجَّفَ و اِرْتَجَفَ: سخت کانپنا و بے چین ہونا۔ اِسْتَرْجَفَ رأسَهُ: سر کو ہلانا۔ کہا جاتا ہے: خرجوا يسترجفون الارضَ نجدةً: وہ زمین میں ظلم اور دنگا فساد برپا کرتے ہوئے نکلے۔ الرَّجْفَة: اسم مرة، زلزلہ، بھونچال۔ الرَّاجِف (طب): جاڑے سے آنے والا بخار۔ الرَّاجِفَة: قیامت کے دن صور کی پہلی پھونک۔ الرَّجَّاف: بہت کانپنے اور بے چین ہونے والا، سمندر، قیامت اور حشر کا دن۔ التَرْجاف: بے چینی۔ المِرْجَفَة: زلزلہ پیما، زلزلہ نگار (Seis mograph)۔ الأراجيف: بری بناوٹی جھوٹی خبریں۔ کہتے ہیں: إذا وقعت المخاويف، كثرت الاراجيفُ: خوف کے وقت بری اور جھوٹی خبریں زیادہ اڑتی ہیں۔

رجل: ١۔ رَجَلَ ـُ رَجْلاً الفصيلَ: اونٹ کے بچہ کو ماں کا دودھ پینے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔ ـــ الشاةَ: بکری کی ٹانگیں باندھنا۔ ـــ ہُ: کی ٹانگ پر مارنا۔ رَجِلَ ـَ رَجَلاً: پیدل چلنا، ٹانگ میں کوئی تکلیف لاحق ہونا۔ ـــ الفصيلُ: اونٹ کے بچہ کا ماں کا دودھ پینے کے لئے آزاد چھوڑ دیا جانا۔ ـــ ت الدابّةُ: جانور کا ایک ٹانگ میں سفیدی والا ہونا۔ ارْجَلَ ہُ: کو پیدل چلانا۔ ـــ الفصيلَ: اونٹ کے بچہ کو ماں کا دودھ پینے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔ تَرَجَّلَ: سواری سے اتر کر پیدل چلنا۔ ـــ البِئرَ و فى البئرِ: بغیر رسی وغیرہ لٹکائے ہوئے کنویں میں اترنا۔ ـــ الزَنْدَ: چقماق کی اوپر کی لکڑی کو پاؤں کے نیچے رکھنا۔ اِرْتَجَلَ الشاةَ: بکری کی ٹانگیں باندھنا۔ ـــ ہُ: کو پاؤں سے پکڑنا۔ ـــ الزَنْدَ: چقماق کی اوپر کی لکڑی کو پاؤں کے نیچے رکھنا۔ ـــ الرجل: پیدل چلنا۔ ـــ الفرسُ: گھوڑے کا باری باری تیز اور نرم چال سے چلنا۔ الرَّجْل: پیدل چلنے والا۔ الرِجْل جمع ارْجُل: قدم (کہا جاتا ہے: هو يُقدِّم رجلاً و يُؤخِّرُ اُخرى: کسی معاملہ میں متردد ہونا، پس و پیش کرنا)، پائجامہ، آدمی کا پاخانہ، پیش رفت۔ رِجل البحر: کھاڑی۔ رِجلا السهم: تیر کے ہر دو طرف۔ كثيرة الأرْجُل (ح): جوڑ دار جانوروں کی ایک قسم جیسے ہزار پا (کنکھجورا) بعض زہریلے ہوتے ہیں۔ الرَّجُل جمع رِجَال و رَجْلَة و رَجُلة و اراجِل و رِجالات: پیدل چلنے والا۔ الرَّجِل: پیدل چلنے والا۔ الراجل (فا) جمع رَجْل و رَجّالة و رُجّال و رِجَال و رُجَالَى و رَجَالَى و الرجلان: پیدل چلنے والا۔ کہا جاتا ہے: جَاء ت الخيالةُ و الرَّجّالة: سوار اور پیدل آئے۔ اَغار عليهم بخَيْلِهِ و رَجْلِهِ: اس نے ان پر اپنے سواروں اور پیادوں سے لوٹ ڈالی۔ رَجُل راجِل: پیدل چلنے والا مرد۔ الرُّجْلَة: چلنے کی طاقت، جانور کے ایک پاؤں کی سفیدی۔ الرِجْلة جمع رِجَل (ن): خرفہ کا ساگ، خرفہ کے ساگ کے اگنے کی جگہ۔ الرِّجِيل جمع اِرْجِلَة و أَرَاجِل و اَرَاجِيل: پیدل چلنے والا ـــ جمع رَجْلَى و رُجَالَى و رَجَالَى: زیادہ چلنے پر قدرت رکھنے والا۔ مكانٌ رَجِيلٌ: وہ جگہ جس کے دونوں طرف دور ہوں۔ فرسٌ رجيلٌ: رام، سدھایا ہوا گھوڑا، جس کو پسینہ نہ آئے۔ الرَّجْلان جمع رُجَالَى و رَجَالَى و رَجْلَى مونث رَجْلَى جمع رِجَال و رَجَالَى: پیدل چلنے والا۔ الأرْجَل من اللواب: ایک ٹانگ میں سفیدی رکھنے والا جانور۔ رَجُلٌ ارْجَل مونث رَجْلاء جمع رُجْل: بڑے پاؤں والا آدمی۔ الترْجِيل: جانور کی ایک ٹانگ میں سفیدی۔ الأراجيل: شکاری لوگ۔ الرَجْلِيون واحد رَجْلِيّ: وہ آدمی جو ٹانگوں پر دوڑتے تو گھوڑے ان تک نہ پہنچ سکتے تھے، یہ آدمی سُلَيك بن سُلَيْكَة الغطفانيّ و المنتشر بن وهب الباهليّ و أوفى بن مطر المازني تھے۔

٢۔ رَجِلَ ـَ رَجَلاً الشعْرُ: بالوں کا کچھ گھنگریالے ہونا۔ رَجَّلَ الشعرَ: بالوں میں کنگھی کرنا۔ شعرٌ رَجْلٌ: کم گھنگریالے بال۔ الرَّجِل من الشعر جمع ارْجَال و رَجَالَى: کم گھنگریالے بال۔ الرَّجَل من الشعر: کم گھنگریالے بال۔ المِرْجَل جمع مَرَاجِل: کنگھی۔ المُرَجَّل من الشعر: کنگھی کئے ہوئے بال۔

٣۔ رَجَّلَ ہُ: کو مضبوط کرنا۔ تَرَجَّلَ ت المرأةُ: عورت کا مرد کی طرح ہونا۔ ـــ ت الشمسُ: سورج کا اونچا ہونا۔ اِرْتَجَلَ النهارُ: دن چڑھنا۔ الرَّجُل: مرد۔ الرِجُل: بہت سونے والا آدمی۔ الرَّجُل جمع رِجَال و رَجَلَة و رَجْلَة و اراجِل و رِجَالات: مرد۔ کہا جاتا ہے: فلان رَجُلٌ فى الرجال: فلاں شخص ان میں کامل مردانگی والا ہے۔ الرَّجُلَة: عورت۔ الرُّجْلَة: مردانگی۔ رَجُلٌ رَجِيل: سخت مضبوط آدمی۔ الرُّجُولَة و الرُّجُولِيَّة و الرَّجُولِيَّة و الرُّجْلِيَة: مردانگی، مردمی۔ الأرْجَل: سخت تر۔ کہا جاتا ہے: هو أرْجَلُهُمْ: وہ مردانگی میں ان میں سے سب سے زیادہ کامل ہے۔ المُرَجَّل من النسيج وغيره: کپڑا وغیرہ جس پر آدمیوں کی تصویریں منقش ہوں۔

۴-اَرْجَلَ هُ: کو مہلت دینا۔

۵-اِرْتَجَلَ: دیگچی میں پکانا۔المِرْجَل جمع مَرَاجِل: دیگچی، بوائلر (انجن وغیرہ کا)۔

۶-اِرْتَجَلَ الکلامَ: فی البدیہ کہنا۔کہا جاتا ہے: اِرْتَجَلَ الشعرَ: اس نے فی البدیہ شعر کہے۔ ــــ برأیه: اپنی رائے میں منفرد وتنہا ہونا۔کہا جاتا ہے: اِرْتَجِلْ رَجْلَكَ: اپنی شان کو لازم پکڑ۔ کلام رَجِیل: فی البدیہ کلام۔

۷-الرِّجْلُ جمع اَرْجَال: کسی چیز کا حصہ، ٹڈی دل (کہا جاتا ہے: جاء ت رِجْلُ دِفَاعٍ: بہت بڑا لشکر آیا) عہد، زمانہ۔(کہتے ہیں: کان ذلك فی رِجْلِ فلان: یہ اس کے عہد اور زندگی میں تھا)۔ خالی سفید یا سادہ کاغذ، فقیری، محتاجی، خوف (آپ کہتے ہیں: انا من امری علی رِجْلٍ: میں اپنے امر کے فوت ہونے سے خائف ہوں)۔رِجلُ الغراب و رِجلُ الجراد: دو قسم کی نباتات۔رِجلُ الذئب (ن): ایک قسم کی نباتات۔ رِجلُ الجبّار و رِجلُ الجوزاء و رِجلُ قنطورس (فلك): ستاروں کے نام۔
المُرَجَّل: شراب سے بھری ہوئی مشک۔التراجیل (ن): اجوائن خراسانی۔

رجم: ۱-رَجَمَ ـُ رَجْمًا هُ: کو پتھروں سے مارنا، سنگسار کرنا۔کہا جاتا ہے: جاءَ یَرْجُمُ: وہ دوڑتا ہوا آیا۔راجَمَ مُرَاجَمَةً هُ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔ــ عن قومه: اپنی قوم کی حفاظت کرنا، اپنی قوم کا دفاع کرنا۔ــ هُ فی الحرب او الکلام او العَدْوِ: سے لڑائی گفتگو یا دوڑنے میں سخت مقابلہ کرنا۔تَرَاجَمُوا: ایک دوسرے پر پتھراؤ کرنا۔الرَّجْم (مص) جمع رُجُوم: جس سے رجم کیا جائے۔الرُّجُم مفرد رَجْم: شہاب جو آسمان میں گرتے نظر آتے ہیں۔ الرَّجیم: رجم کیا ہوا۔المِرْجَم من الرجال: مضبوط وسخت آدمی۔فرسٌ مِرْجَمٌ: سخت دوڑنے والا گھوڑا۔المِرْجَام: گوپیا۔ــ من الابل: مضبوط اونٹ۔

۲-رَجَمَ ـُ رَجْمًا القبرَ: قبر پر کتبہ نصب کرنا، نشان کا پتھر لگانا۔رَجَّمَ القبرَ: قبر پر کتبہ نصب کرنا، نشان کا پتھر لگانا۔اِرْتَجَمَ الشیءُ: تہ بتہ ہونا، ڈھیر لگنا۔الرَّجَم جمع رِجَام: قبر، کنواں، تنور۔الرُّجْم مفرد رُجْمَ: نشان یا پتھر جو قبر پر نصب کیا جاتا ہے۔الرُّجْمة و الرِّجْمَة جمع رُجَم و رِجَام: قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر، قبر، بجو کا بھٹ۔الرُّجْمَة: پتھروں کی بڑی ڈھیری۔ الرِّجَام واحد رُجْمَة: کنویں کی من، پہاڑیاں۔ الرَّجَامَان: کنویں کا دہانہ جس پر ڈول وغیرہ ڈالنے کے لئے چرخی نصب ہوتی ہے۔

۳-رَجَمَ ـُ رَجْمًا هُ: پر لعنت کرنا، کو گالی دینا، دھتکارنا، چھوڑنا۔تَرَاجَمُوا بالکلام: ایک دوسرے کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔الرَّجیم: ملعون۔الشیطان الرجیم: ملعون شیطان۔ المَرَاجِم: نازیبا وقبیح باتیں۔کہا جاتا ہے: تراموا بالمَرَاجِم: ایک دوسرے سے نازیبا گفتگو کرنا۔

۴-رَجَمَ ـُ رَجْمًا الرجلُ: گمان سے بات کرنا۔ رَجَّمَ: گمان سے بات کرنا۔کہا جاتا ہے: رَجَّمَ بالغیب: بے جانے بوجھے بات کرنا۔الرَّجْم: ظنی بات۔کہا جاتا ہے: رَجْمًا بالغیب: اٹکل پچو۔صار فلانٌ رَجْمًا: فلاں شخص ایسا بن گیا جس کی حقیقت سے واقفیت نہیں ہو سکتی۔الرِّجام واحد رُجْمَة: پتھر وغیرہ جو رسی میں باندھ کر گہرائی معلوم کرنے کے لئے پانی میں ڈالا جاتا ہے۔حدیثٌ مُرَجَّم: وہ بات جس کی حقیقت نہ کھلے۔

۵-الرَّجْم جمع رُجُوم: دوست، ہم جلیس و ہمنشین۔

رجن: ۱-رَجَنَ ـُ رُجُونًا بالمکان: کسی جگہ رہنا، اقامت کرنا۔ــــ الحیوانُ: جانور کا گھروں سے مانوس ومالوف ہونا۔ــــ رَجْنًا الدابةَ: جانور کو چارہ پر گھر میں روک کے رکھنا۔رَجِنَ ـَ و رَجُنَ ـُ رُجُونًا بالمکان: کسی گھر میں رہنا، قیام کرنا، اقامت کرنا۔ــ الحیوانُ: گھروں سے مانوس ہونا (جانور کا)۔رَجَّنَ الدابّةَ: جانور کو چارہ پر گھر میں روک رکھنا۔اَرْجَنَ الدابّةَ: جانور کو چارے پر گھر میں روک رکھنا۔ــــ ت الناقةُ: اونٹنی کا گھر میں رہنا۔اِرْتَجَنَ بالمکان: کسی جگہ رہنا۔

۲-رَجَنَ ـُ رَجْنًا فلانًا: سے شرم وحیا کرنا۔

۳-اِرْتَجَنَ الزُّبْدُ: مکھن کا پکانے پر صاف نہ ہونا اور بگڑ جانا۔ــ علی القوم امرُهم: قوم پر ان کے کام کا پیچیدہ اور گڑبڑ ہونا۔الرَّجِینَة: جماعت۔ المَرْجُونة: ٹوکری۔کہا جاتا ہے: هم فی مَرْجُونَةٍ: وہ اسی کشمکش وپیچ میں ہیں کہ ٹھہریں یا کوچ کر جائیں۔

۴-الرَّجِین: زہر قاتل۔

رجه: رَجَهَ ـَ رَجْهًا: ہلنا۔ــ بالشیءِ: کو دانتوں سے تھامنا۔اَرْجَهَ الامرَ: کام کو ملتوی کرنا۔

رجا: ۱-رَجَا ـُ رَجَاءً و رَجْوًا و رَجَاةً و مَرْجَاةً و رَجَاوَةً و رَجَاءَةً: امید رکھنا۔ــــ الرجلَ: سے امید باندھنا۔ــــ الشیءَ: کی امید کرنا۔ رَجَّى و اِرْتَجَى فلانًا: سے امید لگانا ــــ الشیءَ: کی امید کرنا۔تَرَجَّى الشیءَ: کی امید کرنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: تَرَجَّاه: سے درخواست کرنا۔الرَّجَاء: جھوٹا حمل۔الرَّجِيَّة: امید کی چیز۔کہا جاتا ہے: لیس لی فی فلان رَجِيَّة: فلاں شخص میں میرے لئے ایسی کوئی چیز نہیں جس کی امید کروں۔التَّرَجِّي: امید، توقع

۲-رَجَا ـُ رَجَاءً و رَجْوًا و رَجَاةً و مَرْجَاةً و رَجَاوَةً و رَجَاءَةً الشیءَ: سے ڈرنا، خوف کھانا۔اِرْتَجَى الشیءَ: سے ڈرنا، خوف کھانا۔

۳-رَجِيَ ـَ رَجًا: کلام سے رکنا۔رُجِيَ علیه: کا کلام بند ہونا۔

۴-اَرْجَى الصیدَ: شکار کو کھو دینا، نہ پانا۔

۵-اَرْجَى الامرَ: کام کو ملتوی کرنا۔الأُرْجِيَّة: ملتوی شدہ چیز۔

۶-الرَّجَا و الرَّجَاء جمع اَرْجَاء: کنارا، طرف۔ رَجَوَا البئرِ: کنویں کے دونوں کنارے۔

رحّ: ۱-الرُّحُح: بڑے پیالے۔الرَّحَح: کھر کی چوڑائی۔الرَّحَّة: کنڈلی مار کر بیٹھا ہوا سانپ۔ الأَرَحّ مؤنث رَحَّاء جمع رُحّ: چپٹے تلووں والا۔

۲-رَحْرَحَ: مقاصد کی تہ تک نہ پہنچنا۔تَرَحْرَحَ تِ الفرسُ: گھوڑے کا پیشاب کرنے کے لئے ٹانگوں کو چیرنا۔الرَّحْرَح و الرَّحْرَاح: کشادہ، چوڑا۔کہا جاتا ہے: عیش رَحْرَحٌ و رَحْرَاحٌ: کشادہ وآسودہ زندگی۔ــ و الرَّحْرَحَان: کشادہ، چوڑا، کم گہرائی والا۔

۳-رَحْرَحَ الشیءَ عن فلان: چیز کو کسی سے

چھپانا۔ بالکلام: غیرواضح کلام کرنا۔

رحب: رَحِبَ ـَ رَحَبًا و رَحُبَ ـُ رُحْبًا و رَحَابَةً المكانُ: جگہ کا وسیع و فراخ ہونا۔ صفت رَحْب و رَحِيب و رُحاب: کہا جاتا ہے رَحُبَكُمُ الامرُ: کوئی کام کرسکنا، کے قابل ہونا۔ رَحَّبَ المكانَ: جگہ کو کشادہ کرنا۔ ــ بِهِ و مَرْحَبَةً: کا اچھا استقبال کرنا، کو خوش آمدید کہنا۔ اَرْحَبَ المكانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔ ــ المكانَ: جگہ کو کشادہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: اَرْحِبْ يا وَلَدُ: بیٹے الگ اور دور رہو۔ تَرَاحَبَ: وسیع ہونا، کشادہ ہونا۔ الرُّحْب (مص): چوڑائی، کشادگی، فراخی، پھیلاؤ۔ کہا جاتا ہے رُحْبًا بكم: تم نے فراخی کو پایا۔ الرَّحِيب: وسیع، کشادہ، فراخ۔ کہا جاتا ہے مكانٌ رَحْبٌ و ارضٌ رَحْبَةٌ: فراخ جگہ، کشادہ زمین۔ رَحْبُ الصدر: بڑے حوصلے کا آدمی، بڑے دل والا آدمی۔ رَحْبُ الفهم: زیادہ سمجھدار۔ رَحْبُ الذراع بالامر: کام کرنے کے قابل۔ رَحْبُ الباعِ او الذراع: سخی، فیاض۔ الرُّحْبَى (ع ا): سب سے چوڑی پسلی۔ الرُّحْبَيَان (ع ا): بغل سے متصل دو پسلیاں۔ الرُّحْبَة و الرَّحَبَة جمع رِحَاب و رُحَب و رُحْبات و رَحَب و رَحَبات: کشادہ زیادہ گھاس والی اور لوگوں کی فرودگاہ زمین، گھروں کے درمیان کھلی جگہ۔ ــ من الدار: گھر کا صحن۔ ــ من الوادی: وادی کے ہر دو جانب پانی کے بہاؤ کی جگہیں۔ رَحْبَةُ السيّارات (ا ع): آٹو پارک، کار پارک۔ وہ میدان جہاں کاریں وغیرہ کھڑی کی جائیں، مرمت کی جائیں اور تیل وغیرہ دیا جائے۔ الرَّحِيب: بسیار خور، پیٹو۔ المَرْحَب: کشادگی۔ آنے والے سے خوش آمدید کے طور پر کہا جاتا ہے مَرْحَبًا بك: تو نے فراخی کو پایا مراد (تجھے) خوش آمدید۔ مَرْحَبَكَ اللّٰهُ و مَسْهَلَكَ: اللہ تعالیٰ تم کو کشادہ اور نرم زمین میں اتارے۔ اهلاً و مَرْحَبًا: تم اپنے اہل میں آئے، تم نے کشادگی پائی۔ لہٰذا دل لگاؤ اور نہ گھبراؤ۔ بددعا کے موقع پر کہتے ہیں: لا مَرْحَبًا بك۔ رَحَائِب التخوم (واحد رَحِيبَة): وسیع و عریض ممالک۔ الترْحَاب: خوش آمدید۔

رحض: ۱۔ رَحَضَ ـَ رَحْضًا و اَرْحَضَ الثوبَ: کپڑا دھونا۔ رُحِضَ المحمومُ: بخار والے کو پسینہ آنا۔ ثوبٌ رَحْضٌ: دھو کر گھسا پٹا کپڑا۔ الرُّحَاض: بخار کے بعد آنے والا پسینہ۔ الرَّحِيض: دھلا ہوا، دھویا ہوا۔ الرُّحَاضَة: دھون، دھونے پر گندہ ہونے والا پانی۔ الرُّحَضَاء: بخار کے اترتے وقت کا پسینہ، بدن کو شرابور کرنے والا پسینہ۔ المِرْحاض جمع مَرَاحِيض: غسل خانہ، دھونے کی جگہ، کپڑا دھونے کا ڈنڈا، موگری، عام لوگ اسے "المخباط" کہتے ہیں، پاخانہ۔ المِرْحَضة و المِرْحَاضَة: وہ برتن جس میں وضو کیا جائے۔

۲۔ اِرْتَحَضَ الرجلُ: رسوا ہونا، شرمندہ ہونا۔

رحق: الرُّحَاق: شراب۔ الرَّحِيق: شراب، ایک قسم کی خوشبو۔ مسكٌ رَحِيقٌ: خالص مشک۔ حَسَبٌ رَحِيقٌ: خالص بے کھوٹ حسب۔

رحل: ۱۔ رَحَلَ ـَ رَحْلاً و رَحِيلاً و تَرْحَالاً عن المكان: کوئی جگہ چھوڑ جانا۔ ــ اِلى المكان: کسی جگہ منتقل ہونا۔ ــ البعيرَ: اونٹ کی پیٹھ پر کجاوہ باندھنا، اونٹ پر سوار ہونا۔ ــ البلادَ: ملک میں ادھر ادھر پھرنا، گھومنا۔ رَحَّلَ هُ: کو تنگ کرنا، کوچ کرانا، کے کوچ کرنے میں کوشش کرنا۔ ــ الثوبَ: کپڑے پر نقش و نگار کرنا۔ رَاحَلَ هُ: کی کوچ کرنے میں مدد کرنا۔ اَرْحَلَ: بہت سے سواری کے جانور رکھنا۔ ــ تِ الدابّةُ: جانور کا قوی پشت اور لاغری کے بعد فربہ ہو کر سفر کے قابل ہونا۔ ــ هُ: کو سواری دینا۔ ــ الابل او الناقةَ: اونٹ یا اونٹنی کو سواری کے لئے سدھانا۔ تَرَحَّلَ القومُ عن المكان: لوگوں کا کسی جگہ سے منتقل ہو جانا۔ اِرْتَحَلَ عن المكان: کسی جگہ سے منتقل ہو جانا۔ ــ البعيرَ: اونٹ پر کجاوہ کسنا، اونٹ پر سوار ہونا۔ اِسْتَرْحَلَ هُ: سے سواری کا جانور مانگنا، سے سواری پر پالان ڈالنے کے لئے کہنا۔ الرَّحْل (مص) جمع رِحَال: کجاوہ، پالان، سفر میں ساتھ رکھنے والا سامان۔ (کہا جاتا ہے حَطَّ رَحْلَهُ و اَلْقَى رَحْلَهُ: وہ رہ پڑا اور اقامت گزین ہوا)، منزل، قیام گاہ۔ آپ کہتے ہیں عاد المسافرُ اِلى رَحْلِهِ: مسافر اپنی رہنے کی جگہ لوٹ آیا۔ الرِّحَال: غالیچہ۔ الرُّحْلَة: جہت سفر۔ (آپ کہتے ہیں: دمشقُ رُحْلَتُنا: دمشق وہ جہت ہے جس طرف ہم جا رہے ہیں)، سفر۔ بعيرٌ ذُو رُحْلَة: قوی مضبوط اونٹ۔ عَالِمٌ رُحْلَةٌ: وہ عالم جس کی طرف لوگ کوچ کر کے آئیں۔ الرِّحْلَة: کوچ، (آپ کہتے ہیں: غداً رِحْلَتُنا: کل ہم کوچ کر جائیں گے)۔ سفرنامہ، سفر کی قسم۔ (آپ کہتے ہیں رَحَلَ فلانٌ رِحْلَةَ مَنْ لايعود: فلاں شخص نے ایسے شخص کا کوچ کیا جو واپس نہ آئے)۔ بعيرٌ ذو رِحْلَةٍ: قوی اور مضبوط اونٹ۔ الرَّحِيْل (مص): کوچ، وہ اونٹ جس پر پالان کسا ہوا ہو۔ جملٌ رَحِيْل: چلنے کی طاقت رکھنے والا اونٹ۔ ناقةٌ رَحِيْلَة: چلنے کی طاقت رکھنے والی اونٹنی۔ الراحِل (فا) جمع رَاحِلُون و رُحَّل و رُحَّال: کوچ کرنے والا، منتقل ہونے والا، کسی جگہ کو چھوڑ کر جانے والا۔ الرَّحُول: بہت کوچ کرنے والا۔ المُرْحِل: بہت سی سواری والے جانوروں والا۔ ــ والمِرْحَل من الجمال: قوی اونٹ۔ الأَرْحَل من الخيل والشاء: سفید پشت والا گھوڑا، سفید پشت والی بکری۔ المُرَحَّل من الإبل: اونٹ جس پر پالان کسا ہوا ہو۔ ــ من الثياب: نقش و نگار والا کپڑا۔ الرَّحَّال جمع رَحَّالة: بہت سفر کرنے والا، کجاوہ بنانے والا۔ ــ الرَّحَّالَة: بہت سفر کرنے والا۔ الرَّاحِلَة من الابل جمع رواحِل: سواری کے لائق اونٹ، سفر و بار برداری کے لئے طاقت ور اونٹ یا اونٹنی (مذکر و مونث دونوں کے لئے) تا مبالغہ کی ہے۔ الرِّحَالَة جمع رَحَائِل: چمڑے کا زین جس میں لکڑی نہ لگی ہو۔ الراحول: کجاوہ۔ المَرْحَلة جمع مَرَاحِل: اس قدر مسافت جس کو مسافر ایک دن میں طے کرے، مسافر کے ایک دن کا سفر۔ مُرْتَحَل البعير: اونٹ پر کجاوہ باندھنے کی جگہ۔

۲۔ رَحَلَ ـَ رَحْلاً و رَحِيلاً و تَرْحَالاً هُ بالسيف: کسی پر تلوار اٹھانا۔

۳۔ رَحَلَ ـَ رَحْلاً و رَحِيلاً و تَرْحَالاً فلان فلاناً بما يكره: کسی کا کسی سے ناگوار طور پر پیش آنا۔ کہا جاتا ہے رَحَلْتُ لهُ نفسي: میں نے اس کی اذیت پر صبر کیا۔ تَرَحَّلَ فُلاناً: کے ساتھ

نا پسندیدگی سے پیش آنا۔ اِرْتَحَلَ الامرَ: کسی امر پر قابو پانا۔ اِسْتَرْحَلَ النّاسَ نفسَهُ: خود کو کسی کے سامنے ذلیل کرنا۔

رحم: ۱۔ رَحِمَ ـَ رُحْمَةً و مَرْحَمَةً و رُحْماً و رُحُماً هُ: پر ترس کھانا، رحم دل ہونا، مہربانی و شفقت کرنا، کو معاف کرنا، کی مغفرت کرنا۔ رَحَّمَ و تَرَحَّمَ علیه: کیلئے رَحِمَهُ اللّٰه کہنا، یعنی اللہ تعالیٰ اس پر مہربانی کرے اور اسے معاف کرے۔ تَراحَمَ القومُ: ایک دوسرے پر رحم کرنا، ترس کھانا۔ اِسْتَرْحَمَ هُ: سے مہربانی کی التجا کرنا۔ الرُّحم والرَّحْمة والرُّحْمیٰ: نرم دلی ترس جو مغفرت و احسان کا مقتضی ہو۔ الراحم والرَّحُوم: مہربانی کرنے والا، ترس کھانے والا، شفقت کرنے والا، معاف کرنے والا۔ الرَّحِیم جمع رُحَماء: بمعنی الراحم۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام، رحم کیا ہوا۔ الرَّحْمٰن: مہربانی کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ میں سے ایک نام اور اللہ تعالیٰ سے مخصوص۔ المُرَحَّم: رحم اور معاف کیا ہوا۔ ـــ والمرحوم: متوفی۔ المَرْحَمَة جمع مَراحِم: رحمت۔ الرَّحَمُوت: رحمت عظیم۔ کہا جاتا ہے: رَهَبوتٌ خیرٌ من رَحَموت: تیرا ڈرایا جانا اس سے بہتر ہے کہ تجھ پر مہربانی کی جائے۔ (یہ ہمیشہ جوڑا استعمال ہوتا ہے)۔

۲۔ رَحِمَ ـَ و رَحُمَ ـُ رُحْماً و رَحَماً و رَحامَةً و رُحِمَتِ المرأةُ: ولادت کے بعد عورت کے رحم میں شکایت پیدا ہو جانا۔ صفت: رَحُوم و رَحِمَة و رَحْماء۔ الرَّحِم والرِّحْم (مؤنث) جمع أرْحام: بچہ دانی، رشتہ داری۔ کہا جاتا ہے: ذو الرحم: رشتہ دار، قرابت والا۔ الرُّحام (طب): رحم کی ایک بیماری۔

رحا: ۱۔ رَحا ـُ رَحْواً و رَحَی ـَ رَحْیاً و تَرَحَّتِ الحیّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

۲۔ رَحا ـُ رَحْواً الرحی: چکی چلانا۔ الرَّحیٰ (مونث) تثنیہ رَحَوان و رَحَیان جمع أرْحاء و أرْحِیَة و أرْحٍ و رُحِیّ و رِحِیّ و أرْحِیّ: چکی۔ ـــ جمع أرْحاء: لڑائی کا گھمسان، داڑھ۔ کہا جاتا ہے: طَحَنَهُ بأرْحائِهِ: اس نے اسے اپنی داڑھوں سے پیس ڈالا۔ المُرَحّی: گھمسان کی لڑائی۔ المُرَحّی: چکی بنانے والا۔

۳۔ الرَّحَی جمع أرْحاء: سینہ، قوم کا سردار (کہا جاتا ہے: هو رَحَی قومِهِ: وہ اپنی قوم کا سردار ہے) بدلی (چھوٹا بادل) وہ قبیلہ جو گھاس پانی کی طلب میں نہ جائے اور اپنی جگہ سے نہ ٹلے۔

رخ: ۱۔ رَخَّ ـُ رَخّاً هُ: کو پاؤں سے روند کر ڈھیلا کرنا۔ ـــ الشراب: شراب میں پانی کی آمیزش کرنا۔ ـــ العجینُ: گندھے ہوئے آٹے میں پانی زیادہ ہو جانا۔ عام لوگ رَخّهُ کو اتفاق سے ضرب لگانا کے معنے میں لیتے ہیں اور رَخَّ سے سر جھکانا یا زمین کی طرف جھکنا مراد لیتے ہیں۔ أرَخَّ العجینَ: گندھے ہوئے آٹے میں پانی زائد کرنا۔ ـــ فی الامر: معاملہ میں مبالغہ کرنا۔ اِرْتَخَّ الرجلُ: ڈھیلا ہونا، مضطرب ہونا۔ الرَّخّ: ہلکی پھوار، ترشح (عام لوگوں کی زبان میں)۔ الرَّخَخ: سہولت، نرمی۔ الرَّخاخ (ن): نرم و تازہ پودا۔ رَخاخُ العَیْشِ: زندگی کی آسودگی و فراخی۔ عَیْشٌ رَخاخٌ: آرام دہ و خوشگوار زندگی۔ ارضٌ رَخاخٌ: نرم زمین۔ أرْضٌ رَخّاء جمع رَخاخِیّ: نرم زمین۔

۲۔ الرُّخّ جمع رِخاخ و رِخَخَة: شطرنج کا ایک مہرہ۔ ـــ والرُّخّة جمع رِخاخ و رِخَخَة (ح): ایک خیالی بڑا پرندہ۔

۳۔ الرَّخْرَخ والرَّخْراخ: پتلا گارا۔ المُرَخْرَخ: نرم و تازہ۔

رخت: الرَّخْت جمع رُخوت: زین۔

رخش: تَرَخَّشَ و اِرْتَخَشَ: مضطرب ہونا۔ الرُّخْشَة: اضطراب۔

رخص: ۱۔ رَخُصَ ـُ رُخْصاً الشیءُ: سستی ہونا۔ صفت: رَخِیص۔ رَخَّصَ السعرَ: بھاؤ مندا کرنا، گھٹانا، سستا کرنا۔ أرْخَصَ هُ: کو سستا کرنا، کو سستا پانا یا سستا خریدنا۔ اِرْتَخَصَ هُ: کو سستا سمجھنا یا سستا خریدنا۔ اِسْتَرْخَصَ الشیءَ: کو سستا سمجھنا۔ الرَّخِیص: سستا۔ موتٌ رَخِیصٌ: جلد آنے والی موت۔

۲۔ رَخُصَ ـُ رَخاصَةً و رُخوصَةً: نرم و نازک ہونا۔ صفت: رَخْصٌ و رَخِیصٌ مونث رَخْصَة جمع رِخاص۔

۳۔ رَخَّصَ لهُ کذا او فی کذا: کسی کو کسی چیز کی ممانعت کے بعد اس کی اجازت دینا۔ تَرَخَّصَ فی الامر: کسی امر میں رخصت پر عمل کرنا۔ ـــ فی کذا: کوئی اجازت دیا جانا۔ ـــ فی حقّهِ: اپنے حق میں جو ممکن ہو لینا، حق پورا نہ لینا۔ الرُّخصة و الرُّخُصة: تخفیف، آسانی۔ (کہا جاتا ہے: لکَ فی هذا الامر رُخصة: تیرے لئے اس معاملہ میں تخفیف یا آسانی ہے)، پینے کی باری۔

رخف: رَخَفَ ـُ رَخْفاً و رَخِفَ ـَ رَخَفاً و رَخُفَ ـُ رَخافَةً و رُخُوفَةً العجینُ: گندھے ہوئے آٹے کا ڈھیلا ہونا، پتلا ہونا۔ صفت: رَخْفٌ و راخِفٌ۔ أرْخَفَ العجینَ: آٹے کو پتلا کرنا، آٹے میں پانی زیادہ کرنا۔ الرَّخْف جمع رِخاف: ڈھیلا یا پتلا آٹا، پتلا مکھن۔ الرَّخْفة جمع رِخاف: پتلا آٹا یا مکھن۔ ـــ والرَّخِف: نرم پتلا پتھر۔

رخل: الرِّخْل و الرَّخِل و الرِّخْلة جمع أرْخُل و رُخال و رِخال و رِخْلان و رُخْلة و رِخَلة (ح): بھیڑ کا مادہ بچہ۔ المُتَرَخِّل: بھیڑ کے مادہ بچے بہت رکھنے والا۔

رخم: ۱۔ رَخَمَ ـُ رُخْماً و رَخُمَ ـُ رَخامَةً الصوتُ او الکلامُ: آواز یا کلام کا باریک و نرم ہونا۔ صفت: رَخِیم۔ ـــ ت الجاریةُ: لڑکی کا نرم کلام والی ہونا۔ صفت: رَخِیمة و رَخِیم۔ رَخَّمَ تَرْخِیماً الشیءَ: چیز کو باریک و نرم کرنا، کی دم کاٹنا۔ اسی سے نحویوں نے ترخیم المنادیٰ کو لیا ہے۔ یعنی ندا کے طور پر آنے والے نام کے آخری حرف کو حذف کر دینا۔

۲۔ رَخَمَ ـُ رَخْماً و رَخَماً و رَخَمَةً تِ الدجاجةُ البیضَ و علی البیضِ: مرغی کا انڈے سینا۔ صفت: راخِم و مُرْخِم و مُرْخِمَة۔ ـــ ـُ رَخْماً و رَخْمَةً و رَخَمَةً تِ المرأةُ ولدَها: عورت کا اپنے بچہ سے کھیلنا اس سے لاڈ پیار کرنا۔ ـــ هُ: پر رحم و مہربانی کرنا۔ رَخِمَ: بمعنی رَحِمَ۔ رَخَّمَ تَرْخیماً الدجاجةَ: مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔ أرْخَمَتِ الدجاجةُ علی البیضِ: مرغی کا انڈے سینا۔ صفت: راخِم و مُرْخِم و مُرْخِمَة۔ الرَّخَم (مص): نرمی، محبت۔ الرُّخامَی: نرم ہوا۔

۳۔الرَّخَم: گاڑھا دودھ۔الرَّخَم واحد رَخَمَة جمع رُخُم (ح): گدھ۔الرُّخَام: سنگ مرمر۔الرُّخَامَة: سنگ مرمر کا ایک ہموار تختہ۔الأرْخَم من الخيل مؤنث رَخْمَاء جمع رُخْم: وہ گھوڑا جس کا سر سفید اور باقی جسم سفید ہو۔الرُّخَامَى (ن): ایک قسم کا پودا۔التَّرْخُوم و اليَرْخُوم و اليُرْخُم (ح): نرگدھ۔

رخى: ا۔رَخِيَ ـَ رَخًا و رِخْوَةً و رَخُوَ ـُ رَخَاوَةً: نرم ہونا، آسان ہونا، آسودہ زندگی والا ہونا۔ صفت: رَخْو و رُخْو و رِخْو۔ رَخَا ـُ و رَخِيَ ـَ و رَخِيَ ـَ و رَخُوَ ـُ رَخَاءً العيشُ: زندگی کا آسودہ فراخ و خوشگوار ہونا صفت: رَاخٍ و رَخِيٌّ۔ رَخَّى الشيءَ بالشيءِ: چیز کو چیز میں ملانا، خلط ملط کرنا۔رَاخَى مُرَاخَاةً الشيءَ: کو نرم کرنا۔ ـــ العقدةَ: گرہ کھولنا۔کہاجاتا ہے: رَاخَى خناقَهُ او رِبَاقَهُ: اس نے اس کے پھندے دور کردیئے۔أرْخَى إرْخَاءً الشيءَ: کو ڈھیلا کرنا۔کہاجاتا ہے: أرْخَى عمامتَه: وہ مطمئن اور مامون ہوا۔ ـــ زِمامَ الناقةِ: اونٹنی کی نکیل کو ڈھیلا چھوڑنا۔ ـــ السترَ: پردہ چھوڑنا۔ ـــ دابّتَهُ: جانور کو اپنی مرضی سے چلنے دینا، تھکائے بغیر دوڑنے دینا۔ ـــ الفرسَ و للفرسِ: گھوڑے کی رسی دراز کرنا۔کہاجاتا ہے: أرْخِ لَهُ الحبلَ: اسے کام کرنے میں آزادی دو۔تَرَاخَى الفرسُ: گھوڑے کا دوڑنے میں سست و کاہل ہونا۔اِرْتَخَى: ڈھیلا ہونا، نرم ہونا۔اِسْتَرْخَى: ڈھیلا ہونا، نرم ہونا۔ ـــ ت به حالُهُ: سے اس کی حالت سختی و تنگی کے بعد اچھی اور خوشگوار ہونا۔الرَّخَاء (مص): زندگی کی آسودگی و فراخی۔الرُّخَاء: نرم ہوا جو کسی چیز کو نہ ہلائے۔المِرْخَاء جمع مَرَاخٍ: تیز دوڑنے والا جانور۔التَّرَاخِيّ مصدر تراخِي: کہاجاتا ہے: ان في الامر تَرَاخِيًا: اس امر میں گنجائش اور پھیلاؤ ہے۔ ـــ الاخلاقي: اخلاقی ڈھیلا پن، آوارگی، بدچلنی، اخلاقی کمزوری۔الأُرْخِيَّة جمع أرَاخِيّ: ہر وہ چیز جو لٹکائی جائے۔الرَّخْوِيَّات (ح): بحری یا پانی کے ڈھیلے جانور خصوصاً گھونگھے دار سیدھے اور سیپی۔

۲۔رَاخَى مُرَاخَاةً ہُ: کو دور کرنا۔کہاجاتا ہے: خلتُ الفرار يُراخي الاجلَ: میں نے خیال کیا کہ فرار موت کو دور کردیتا ہے۔تَرَاخَى تَرَاخِيًا: پیچھے رہنا، دیر کرنا۔کہاجاتا ہے: تراخت السماءُ: بارش برسنے میں دیر ہوئی۔ ـــ عنه: سے دور ہونا۔

۳۔رَاخَىَ ت المرأةُ: عورت کا بچہ جننے کے قریب ہونا۔

ردّ: ا۔ردَّ ـُ رَدًّا و مَرَدًّا و مَرْدُودًا و رِدِّيدَى ہُ عن كذا: کو سے پھیرنا، واپس کرنا۔ ـــ ہُ إلى بيته: کو اس کے گھر کی طرف لوٹانا۔کہاجاتا ہے: مايَرُدُّ هذا عليك شيئًا: یہ چیز تم کو کچھ بھی نفع نہیں پہنچائے گی۔ ـــ اليه جوابًا: کو جواب بھیجنا۔ ـــ عليه الشيءَ: کسی کی کوئی چیز پھیر دینا، قبول نہ کرنا۔ ـــ الشيءَ: چیز کو ایک حالت سے دوسری میں پھیر دینا۔ جیسے: فَرَدَّ شعورهُنَّ السودَ بيضًا: چنانچہ اس نے ان خواتین کے کالے بالوں کو سفید کرایا۔ ـــ فلانًا: کو خطا کار ٹھہرانا۔ ـــ الباب: دروازہ بند کرنا۔ ـــ تَرْدَادًا القولَ: بات کو بار بار دہرانا۔رَدَّدَ القولَ: بمعنی رَدَّ القول ہے اور باب تفعیل کثرت کے لئے ہے۔رَادَّهُ في الكلام: سے بحث کرنا۔ ـــ ہُ الشيءَ: کو چیز واپس کردینا۔تَرَدَّدَ: دہرایا جانا۔ ـــ في الامر: کسی امر میں متردد ہونا، شک و شبہ میں پڑنا۔ ـــ اليه: کسی کے پاس بار بار آنا۔ ـــ في الجواب: جواب میں زبان کا لڑکھڑانا۔تَرَادَّ الماءُ: پانی کا بہاؤ کے مقام میں کسی روک کی وجہ سے پانی کا پیچھے ہٹنا۔ ـــ في الجواب: جواب میں زبان کا لڑکھڑانا۔ ـــ البيعَ: فسخ بیع پر آپس میں رضامند ہونا۔اِرْتَدَّ الشيءَ: چیز کو واپس کرنا، کی واپسی چاہنا۔ ـــ على اثره او عن طريقه: اپنے قدموں پر لوٹنا۔ ـــ عن دينه: دین سے پھر جانا۔ ـــ عن هبته: ہبہ کو واپس لے لینا، لوٹا لینا۔ ـــ إلى الصواب: صواب کی طرف لوٹ جانا۔اِسْتَرَدَّ الشيءَ: کی واپسی کرنے کا سوال کرنا، کی واپسی چاہنا۔ ـــ الهبة: ہبہ کو واپس لوٹا دینا۔ ـــ ہُ الشيءَ: کسی سے شے کی واپسی کا سوال کرنا، مطالبہ کرنا۔الرَّدّ (مص): زبان کی لڑکھڑاہٹ، پیداوار۔ کہا جاتا ہے: ضيعة كثيرة الرد: بہت پیداوار والی جاگیر۔ درهمٌ رَدٌّ: کھوٹا درہم۔لاتعطني من ردود الدراهم: مجھے کھوٹے درہم نہ دو۔شيءٌ رَدٌّ: ردی چیز۔امرٌ رَدٌّ: طریقہ شریعت کے خلاف کام۔الرِّدّ: چیز کی ٹیکی یا سہارا۔الرَّدَّة: ردّ کا اسم مرہ، خوش روئی کے ساتھ کچھ بدروئی۔کہاجاتا ہے: في وجهه رَدَّة: اس کے چہرہ میں کچھ بھونڈاپن ہے۔الرِّدَّة: ارتداد (کہاجاتا ہے: شربت الابلُ رِدَّةً: اونٹوں نے دوسری بار پانی پیا)، تھوڑی کا پچکنا، پہاڑ کی گونج۔الارَدّ: زیادہ نفع بخش۔الرُّدَّى: مطلقہ، طلاق دی ہوئی عورت۔المِرَدّ من الرجال: بہت رد کرنے والا بہت حملے کرنے والا۔الرَّدَاد و الرِّدَاد: واپسی۔الرَّدِيد: وہ بادل جو پانی برسا چکا ہو۔التَّرْدَاد: ردّ، تکرار۔الرَّادَّة و المَرَدَّة: فائدہ۔کہاجاتا ہے: لارادّة او لا مَرَدَّة فيه: اس میں کوئی فائدہ نہیں۔المُرَدَّد: حیران۔المَرْدُود (مفع): غیر مقبول۔کہاجاتا ہے: رائٌ مَرْدُودٌ: نامنظور رائے۔مَرْدُودُ او عاقِدُ آلةٍ ما (ف): مشین کی پیداواری طاقت کی اس طاقت کی طرف نسبت جو اسے خرچ کرتی ہے۔المَرْدُودَة: مردود کا مؤنث، استرا۔

۲۔أرَدَّ البحرُ: سمندر کا موجزن ہونا۔ ـــ الرجلُ: غصہ سے پھول جانا۔ ـــ ت الشاةُ: بکری کا تھن والی ہونا۔صفت: مُرِدٌّ۔ الرِّدَّة: بچہ جننے سے پہلے بکری کے تھنوں کا دودھ سے بھر جانا۔المُرِدّ (فا) جمع مَرَادّ: غضبناک، ناراض، زیادہ پانی پی جانے والا اونٹ، عرصہ دراز تک سفر میں رہنے والا یا بغیر بیوی کے رہنے والا۔المَرْدُود: عرصہ تک سفر میں رہنے والا یا دیر تک بغیر بیوی رہنے والا۔

ردأ: رَدَأَ ـَ رَدْأً الحائطَ: دیوار کو ٹیک لگانا۔ ـــ الرجلَ: کی مدد کرنا۔أرْدَأَ الحائطَ: دیوار کو ٹیک لگانا۔ ـــ فلانًا: کسی کی پہلی حالت برقرار رکھنا۔تَرَادَأَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے سے تعاون کرنا، ایک دوسرے کی مدد کرنا۔الرِّدْء جمع أرْدَاء: مددگار، مدد۔

۲۔رَدَأَ ـَ رَدْأً ہُ بحجر: کو پتھر مارنا۔

۳۔رَدُؤَ ـُ رَدَاءَةً: خراب ہونا۔صفت: رَدِيءٌ جمع أرْدِيَاء و أرْدِئَاء۔ أرْدَأَ: خراب کام کرنا یا بری چیز تک پہنچنا۔ ـــ ہُ: کو خراب کرنا۔

۴۔اَرْدَأَ السترَ: پردہ لٹکانا۔۔۔ فلاناً: کسی کو تسکین دینا۔

۵۔اَرْدَأَہٗ علی مِائَۃٍ: کسی کو سو سے زیادہ دینا۔الرِدْءُ جمع اَرْدَاء: بوجھ کے ایک طرف کا بھاری حصہ جو جانور پر لادا جاتا ہے۔

ردب: تَرَدَّبَ ہٗ: سے مہربانی وملاطفت کرنا۔الرَدْب: غیر نافذہ گلی یا راستہ۔الاِرْدَب جمع اَرَادِب: ۲۴ صاع کا بڑا پیمانہ۔صاع ۴ اَمداد کا ہوتا ہے۔نالی جس میں پانی بہتا ہے۔الاِردَبَّۃ: بڑی پختہ اینٹ کی نالی، گندا نالہ، بدرو، موری، چوبچہ، جوہڑ۔

ردح: اَرْدَحَ ۔ رُدُحًا: برقرار رہنا، ثابت قدم رہنا۔الرَدَح: لمبا عرصہ، لمبی مدت۔کہا جاتا ہے: اَقَامَ رَدَحًا من الدھر: وہ عرصہ دراز مقیم رہا۔الرَدَاح جمع رُدُح: بڑا درخت، بڑا پیالہ، لشکر جرار۔۔۔ من الکباش: بڑی چکی والا دنبہ۔

۲۔رَدَحَ ۔ رَدْحًا الشيءَ: کو زمین پر ہموار پھیلانا۔رَدَّحَ الشيءَ: کو پھیلا کر زمین کے ساتھ ہموار کرنا۔الـرُدْحَۃ: وسعت، چوڑی اور کھلی جگہ۔المُرْتَدَح: وسعت، کشادگی، گنجائش۔

۳۔رَدَحَ ۔رَدْحًا البیتَ: گھر کو گاڑھے گارے سے لیپنا۔اَرْدَحَ البیتَ: گھر کو گاڑھے گارے سے لیپنا، گھر کے پچھلے حصہ کا پردہ لٹکانا۔الرُدْحَۃ: گھر کے پچھلے حصہ کا پردہ۔رُدْحَۃُ الصائد: وہ پتھر جو شکاری اپنے مکان کے اردگرد گاڑتا ہے۔الـرَدَاح جمع رُدُح: تاریکی۔الـرِداحَۃ والرِداحَۃ: بجو کے شکار کے لئے تیار کردہ مکان۔

۴۔الرَدْح: ہلکا درو۔

ردخ: رَدَخَ ۔رَدْخًا رأسَہٗ: کا سر توڑنا۔

ردس: اـرَدَسَ ـُرَدْسًا القومَ: لوگوں کو پتھر سے مارنا، پتھر مارنا۔رَادَسَ ہٗ: ایک دوسرے کو پتھر سے مارنا، پتھر مارنا۔المِرْدَاس و المِرْدَس: وہ پتھر جو کنوئیں میں یہ معلوم کرنے کے لئے ڈالا جائے کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔

۲۔رَدَسَ ـُرَدْسًا الحائطَ: دیوار کو گرانا، مسمار کرنا۔۔۔الارضَ: زمین کو ہموار کرنا۔۔۔بالشيء: کسی شئے کو پھینکنا۔۔۔ الحجر بالحجر: پتھر کو پتھر سے توڑنا۔۔۔ الرجلَ: کو ذلیل کرنا۔تَرَدَّسَ من مکانہ: اپنی جگہ سے گر پڑنا۔المِرْدَس و المِرْدَاس: پتھر توڑنے کا آلہ (ہتھوڑا)، سر۔

ردع: اـرَدَعَ ـرَدْعًا ہٗ عن کذا: کو سے روکنا ہٹانا۔تَرَادَعَ القومُ: ایک دوسرے کو باز رکھنا۔اِرْتَدَعَ: رکنا، ہٹنا، باز رہنا۔الـرَدْع (مص): گردن۔کہا جاتا ہے رَکِبَ فلانٌ رَدْعَہٗ: وہ منع کرنے پر بھی باز نہ آیا۔رَکِبَ البعیرُ رَدْعَہٗ: گر کر اونٹ کی گردن اس کے پیٹ میں گھس گئی۔

المِرْدَع: ناکام لوٹنے والا۔

۲۔رَدَعَ ـرَدْعًا السھمَ: تیر کے پھل کو بیٹھ جانے کے لئے زمین پر مارنا۔کہا جاتا ہے اخذہ فردع بـہ الارضَ: اس نے اسے زمین پر دے مارا، پچھاڑ دیا۔رُدِعَ بـہ: پچھاڑا جانا۔اِرْتَدَعَ السھمُ: تیر کا نشانہ پر لگ کر ٹوٹ جانا۔الرَدِیع: پچھاڑا ہوا۔سھمٌ رَدِیعٌ و مِرْدَعٌ: وہ تیر جس کا پھل گر گیا ہو۔

۳۔رَدَعَ ـرَدْعًا ہٗ بالشيءِ: کو کسی شئے سے لتھیڑنا۔رُدِعَ رَدْعَۃً: سہم جانا اور چہرے کا رنگ زرد پڑ جانا۔رَدَّعَ ہٗ بالزعفران: کو زعفران میں لت پت کرنا۔تَـرَدَّعَ: لت پت ہونا، لتھڑنا۔اِرْتَدَعَ بالطیب: خوشبو میں لت پت ہونا۔الـرَدْع (ن): زعفران، جسم میں خوشبو کا اثر۔قمیصٌ رادِعٌ: خوشبو کے اثر والی قمیص۔الرُدَاع: جسم میں خوشبو کا اثر۔الرِداع: کیچڑ، پانی۔ثوبٌ رَدِیع: زعفران میں رنگا ہوا کپڑا۔المِرْدَع: وہ شخص جس کے جسم میں خوشبو کا اثر ہو۔

۴۔الـرُدَاع: بیماری کا دوبارہ ظہور۔الـمُرْدَع: ست، پستہ قد، پست قد۔

ردغ: اـرَدِغَ ـرَدَغًا تِ السماءُ: آسمان کا زمین کو صرف تر کرنے کے لائق پانی برسنا۔اَرْدَغَ المکانُ: جگہ کا بہت کیچڑ والی ہونا۔صفت رَدِغ۔اِرْتَدَغَ: کیچڑ میں گرنا۔الـرَدْغ و الرِداغ: کیچڑ، گارا۔الـرَدْغَۃ والرَدَغَۃ جمع رَدْغ و رَدَغ ورِداغ و رَدَغات: کیچڑ، سخت گارا، سخت کیچڑ۔ماءٌ رَدَغَۃ: مٹی ملا پانی۔

۲۔رَدَغَ ـرَدْغًا بـہ الارضَ: کو زمین پر گرانا۔الرَدِیغ: پچھاڑا ہوا۔

۳۔الـرَدِیغ: احمق، بیوقوف۔الـمَـرْدَغَۃ جمع مَرَادِغ: گلے اور ہنسلی کی ہڈی کے درمیان کا حصہ، خوش منظر باغ۔

ردف: اـرَدِفَ ـرَدْفًا ہٗ: کے پیچھے ہونا۔۔۔ لہ: کے پیچھے سوار ہونا، پیچھے بیٹھنے والا ہونا۔رَدُفَ ـ رَدَافًا لہ: کے پیچھے ہونا، کے پیچھے سوار ہونا، کے پیچھے بیٹھنے والا ہونا۔رَادَفَ ہٗ: کسی سوار کے پیچھے سوار ہونا۔کہا جاتا ہے دابّۃٌ لاتُرَادِف: وہ جانور جو دوسرے سوار کو نہ بٹھائے۔اَرْدَفَ: پے درپے ہونا۔۔۔ ہٗ: کو اپنے ساتھ سوار کرنا۔کہا جاتا ہے: دابّۃٌ لاتُرْدِف: وہ جانور جو دوسرے سوار کو بیٹھنے نہ دے۔۔۔ لہ: کے بعد آنا۔۔۔ الشيءَ بالشيء و علیہ: کسی چیز کو کسی چیز کے پیچھے لگانا۔آپ کہتے ہیں اَرْدَفْتُ خیلاً علی خَیْلٍ لِي: میں نے گھوڑوں کے پیچھے اپنے گھوڑے لگا لئے۔تَـرَدَّفَ ہٗ: کے پیچھے سوار ہونا۔تَـرَادَفَا: ایک دوسرے کی پیروی کرنا، ایک دوسرے کی مدد کرنا، ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہونا۔۔۔ تِ الکلماتُ: کلمات کا معنی میں آپس میں مشابہ ہونا۔اِرْتَدَفَ ہٗ: کے پیچھے ہونا، کو اپنے پیچھے سوار کرنا۔۔۔ العدوَّ: دشمن کو پیچھے سے پکڑنا۔اِسْتَـرْدَفَ ہٗ: کسی سے پیچھے سوار ہونے کے لئے کہنا۔الـرِدْف جمع اَرْدَاف: پیرو، سوار کے پیچھے سوار، کام کا نتیجہ، ہر شے کا آخر۔(فلک): النسر الواقع (ایک ستارے کا نام) کے قریب ایک ستارے کا نام۔۔۔ فی الجاھلیۃ: زمانہ جاہلیت میں بادشاہ کا وہ ہم جلیس جو اس کے بعد پیتا اور لڑائی میں اس کا قائم مقام ہوتا تھا اور بادشاہ کی فوج سے واپسی پر مال غنیمت کا چوتھائی حصہ لیتا تھا۔۔۔ من الدابّۃ: جانور کا پچھلا حصہ۔الـرِدْفَان: رات اور دن۔الـرَدِیف جمع رِداف و رُدَفـاء: سوار کے پیچھے دوسرا سوار، النسر الواقع (ایک ستارے کا نام) کے قریب ایک ستارے کا نام۔(اع): فوجی جسے ضرورت کے وقت تک فارغ رکھا جائے۔الـرِداف من الدابّۃ: جانور کا پچھلا حصہ۔الـرِدافۃ: بادشاہ کی نیابت۔الـرُدَافَی: مددگار افراد۔کہا جاتا ہے: جاءُوا رُدَافَی: وہ یکے بعد دیگرے آئے۔الرَوَادِف: سرینیں، پیچھے رہنے والی قوم۔(واحد الـرادِفۃ والرادُوف): کھجور کے پودے جو کھجور کے درختوں پر ہی لگ جائیں۔کوہان کے پچھلے حصہ میں تہ بتہ چربی۔

۲۔ رَدَفَ ـَرَدْفاً الامرُ القومَ: قوم کو کوئی معاملہ اچانک پیش آنا۔ اِرْدَفَ الامرُ القومَ: قوم کو کوئی معاملہ اچانک درپیش ہونا۔

ردك: رَوْدَكَ هُ: کو آراستہ کرنا، خوبصورت کرنا۔ الرَوْدَكُ: خوش رو (لڑکا) مؤنث رَوْدَكَة۔

ردم: ا۔ رَدَمَ ـُرَدْماً الثُلْمَةَ او الباب: رخنہ یا دروازہ بند کرنا۔ ـــ ـُرَدْماً تِ الشجرةُ: درخت کا خشک ہونے کے بعد سبز و ہرا ہونا۔ رُدِمَ الشيءُ: دہرا ہونا۔ رَدَّمَ الثوبَ: کپڑے میں پیوند لگانا۔ تَرَدَّمَ ثوبَهُ: کے کپڑے میں پیوند لگانا۔ ـــ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ و پرانا ہونا۔ الرَدْم (مص): گری ہوئی دیوار کا ملبہ۔ ـــ والرُدْم والمِرْدَم: بے خیر چیز۔ الرَدَم جمع رُدُوم: روک، بندش۔ الرَدِيم جمع رُدُم من الثياب: پرانا کپڑا۔ ثوبٌ مُرَدَّم و مُرْتَدَم: پرانا پیوند لگا کپڑا۔ المُتَرَدَّم: وہ جگہ جہاں پیوند لگایا جائے۔ کہتے ہیں: هل غادر الشعراء من مُتَرَدَّمٍ: کیا پہلے شعراء نے کلام میں کوئی (رخنہ) کی و خامی چھوڑی ہے کہ پچھلے اس کو پورا کر دیں۔ یعنی نہیں ہر پہلو پر وہ کہہ چکے ہیں اب مجال سخن نہیں۔

۲۔ رَدَمَ ـِرَدْماً القوسَ: کھینچ کر کمان سے آواز نکالنا۔ ـــ البعيرَ: اونٹ کے کچھ چھونا۔ الرَدْم (مص): کمان کی آواز۔ الأرْدَم جمع أرْدَمُون: ماہر ملاح۔

۳۔ رَدَمَ ـُرُدُماً السحابُ: بادل کا مسلسل چھایا رہنا۔ ـــ تِ الحُمَّى عليه: پر بخار کا ہمیشہ چڑھا رہنا اور نہ اترنا۔ أرْدَمَ السحابُ: بادل کا مسلسل چھایا رہنا۔ ـــ ت الحُمَّى عليه: پر بخار کا ہمیشہ چڑھا رہنا اور نہ اترنا۔ تَرَدَّمَ تِ الخصومةُ: دشمنی کا طوالت پکڑنا۔

۴۔ رَدَمَ ـُرَدْماً الشيءُ: چیز کا بہنا۔

۵۔ رَدَّمَت الناقةُ علي ولدها: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا۔ تَرَدَّمَتِ الناقةُ علي ولدها: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا۔

۶۔ تَرَدَّمَ هُ: کسی کے پیچھے لگ کر اس کی حقیقت کا پتہ لگانا۔ ـــ القومُ الارضَ: قوم کا زمین کی پیداوار کو ایک بار پھر کھا لینا۔

ردن: ا۔ رَدَنَ ـُرَدْناً الاشياءَ: چیز کو ترتیب سے اوپر نیچے چننا۔ ـــ ت المرأةُ: عورت کا تکلے پر کاتنا۔ اِرْتَدَنَت المرأةُ: عورت کا تکلہ بنانا۔ الرَدَن جمع اَرْدَان: کاتنا، ریشم۔ الرَادِن (ن): زعفران۔ الأرْدَان: ایک سرخ رنگ ریشم۔ المِرْدَن: تکلا۔ خيط مَرْدُونٌ: ملایا ہوا ڈورا۔ احمرُ رَادِنِي: زردی ملا سرخ۔

۲۔ رَدَنَ ـُرَدْناً النارَ: آگ جلانا۔

۳۔ رَدِنَ ـَ رَدَناً الجلدُ: کھال پر جھریاں پڑنا، سکڑنا۔

۴۔ رَدَّنَ و اَرْدَنَ القميصَ: قمیص میں آستین لگانا۔ الرُدْن جمع اَرْدان: آستین کی جڑ، آستین کا کشادہ حصہ، عرب اس میں درہم و دینار رکھا کرتے تھے اسی سے محاورہ ہے: ثَقُلَ رُدْنُهُ: وہ مال دار ہو گیا۔

۵۔ اَرْدَنَ تِ الحُمَّى: بخار طویل ہو جانا۔

۶۔ الرَدَن: ہتھیاروں کے ایک دوسرے پر گرنے کی آواز۔ المُرْدِن: تاریک۔ بِعَرَقٍ مُرْدِنٍ: بدبودار پسینہ۔ الرُدَيْنِي: نیزہ، ردینہ کی طرف منسوب ہے۔ یہ ایک عورت تھی جو اچھے نیزے بنایا کرتی تھی۔

رده: رَدَهَ ـَرَدْهاً فلاناً بحجر: کو پتھر مارنا۔ ـــ الرجلُ: بہادری یا سخاوت یا کسی اور خوبی کے باعث قوم پر سرداری کرنا۔ ـــ البيتَ: گھر کو بڑا کرنا۔ الرَدْهَة جمع رَدَه و رِدَاه و رُدَه: سب سے بڑا گھر، گھر کی سب سے زیادہ کشادہ جگہ، پہاڑ یا چٹان میں گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے۔

ردي: ا۔ رَدَى ـِرَدْياً و رَدَيَاناً الشيءَ: چیز کو توڑنا۔ ـــ هُ: کو دھکا دینا۔ ـــ ه بحجر: کو پتھر مارنا۔ ـــ ت الفرسُ: گھوڑے کا زمین پر سم مارنا۔ رَادَى مُرَادَاةً عن القوم: کسی قوم کی جانب سے دوسروں پر پتھر مارنا۔ اَرْدَى الفرسَ: گھوڑے کو سم مارنے دینا۔ الرَدَاة جمع رَدًى: چٹان۔ المِرْدَى جمع مَرَادٍ: پتھر توڑنے کا پتھر۔ المَرَادِي: گھوڑوں یا اونٹوں کی ٹانگیں، گھوڑے جوڑ میں پر سم ماریں۔ المِرْدَاة جمع مَرَادٍ: پتھر توڑنے کا پتھر، لڑائی کا چکر۔ طحنته مرداةُ طحونٌ: جنگ کی چکی نے اس کو پیس ڈالا۔ المُرْدِيّ جمع مَرَادِي: ملاح کا چپو۔

۳۔ رَدِيَ ـَرَدْياً و رَدَيَاناً في البئر: کنویں میں گرنا۔ ـــ فلانٌ: اونچے پہاڑ پر سے گرنا۔ رَدِيَ ـَ رَدًى: گرنا، ہلاک ہونا۔ رَدَّى هُ في البئر: کو کنویں میں گرانا۔ ـــ الرجلَ: کو ہلاک کرنا۔ اَرْدَى هُ في البئر: کو کنویں میں گرانا۔ ـــ الرجلَ: کو ہلاک کرنا۔ تَرَدَّى في البئر: کنویں میں گرنا۔ الرَدِي: ہلاک ہونے والا۔ رجل رَدٍ: ہلاک ہونے والا مرد۔

۳۔ رَدَى ـِرَدْياً و رَدَيَاناً تِ الجاريةُ: لڑکی کا ایک پاؤں پر اچک اچک کر کھیلتے ہوئے چلنا۔ اِرْتَدَى ت الجاريةُ: لڑکی کا ایک پاؤں پر اچک اچک کر کھیلتے ہوئے چلنا۔

۴۔ رَدَى ـِرَدْياً و رَدَيَاناً علي الخمسين من عمره: عمر میں پچاس سال سے زائد ہونا۔ اَرْدَى علي الخمسين: پچاس سے زائد ہونا۔ ـــ مالُهُ: کا مال دار ہونا۔

۵۔ رَدَى ـِرَدْياً و رَدَيَاناً فلانٌ: جانا، آپ کہتے ہیں: ما ادري اين رَدَى: میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں گیا۔

۶۔ رَدَّى الرجلَ: کو چادر اوڑھانا۔ تَرَدَّى: چادر اوڑھنا۔ اِرْتَدَى: چادر اوڑھنا، تلوار لٹکانا۔ الرِداء جمع اَرْدِيَة: چادر، لبادہ، جبہ۔ (کہا جاتا ہے: هو غَمْرُ الرداءِ: وہ بہت داد و دہش والا ہے۔ خفيفُ الرداءِ: کم قرض اور کم عیال والا) تلوار کی پٹی، تلوار، کمان، عقل، نادانی، باعث زینت، باعث عیب۔ رِداءُ الشمس: سورج کی روشنی۔ ـــ الشباب: جوانی کی بہار و نکھار۔ المِرداة: پوشش، اوڑھنے کا کپڑا۔ المِرْدَاة و المِرْدَى جمع مَرَادٍ: بڑی چادر، ازار۔

۷۔ رَادَى مُرَادَاةً الرجلَ: کو پھسلانا، مدارات سے پیش آنا۔

رذ: رَذَّ ـِرَذاذاً تِ السماءُ و اَرَذَّتِ السماءُ: آسمان کا پھوار برسانا۔ ـــ ت القِربةُ: مشک کا پانی بہنا۔ الرَذاذ: پھوار۔

رذل: ا۔ رَذُلَ ـُ و رَذِلَ ـَ رَذَالَةً و رُذُولَةً: حقارت کے قابل ہونا، قبیح ہونا، برا ہونا، صفت: رَذْل جمع اَرْذال و رُذال و رُذُول و رَذْلُون و رذيل جمع رُذَلاء و رِذال۔ رَذَلَ ـِرَذْلاً هُ: کو رذیل کرنا۔ اَرْذَلَ: برا فعل کرنا، کمینوں کا

ساتھی ہونا ــــ ہٗ: کو رذیل وحقیر کرنا۔ الرُذَال: رذیل، حقیر، کمینہ۔ الاَرذَل جمع اَرَاذِل و اَرذَلُون: اسم تفضیل: زیادہ گھٹیا، زیادہ ردی۔ المُرذِل: رذیل ساتھیوں اور گھٹیا جانوروں والا۔ الرَذِیلَة جمع رَذَائِل: برائی، کمینہ پن۔

۳۔رَذَلَ ـُ رَذلاً ہٗ: کو ناپسند کرنا، برا سمجھنا۔ اَرذَلَ ہٗ: کو برا سمجھنا، رد کرنا ــــ الدراهمَ: درہموں کو کھوٹا بتا کر واپس کر دینا۔ اِستَرذَلَ ہٗ: کو حقیر سمجھنا۔ الاَرذَل جمع اَرَاذِل و اَرذَلُون: ردی۔ الرُذَال و الرُذَالَة: چیز کا ردی و ناکارہ حصہ۔ رُذَالَةُ كلِّ شيءٍ: ہر چیز کا ناقص حصہ۔

رذم: ۱۔رَذَمَ ـِ رَذَمًا و رَذَمَانًا و رَذِمَ ـَ رَذَمًا الإناءُ: برتن کا بھر کر چھلک جانا، صفت: رَذِم۔ اَرذَمَ الإناءُ: برتن بھر کر چھلک جانا ــــ علی الخمسین من عمره: عمر میں پچاس سال سے زائد ہونا۔ الرَذُوم جمع رُذُم و رَذَم: چھلکتا ہوا لبریز پیالہ، بہر بہنے والی چیز۔

۲۔الرَذم و الرُذَام: بے مروت، کمزور شخص۔ الرَذَم و الرِذمَان من الناس: بکھری ہوئی جماعت، چھوٹی جماعت۔ کہا جاتا ہے رَأَیتُ رَذَمًا من الناسِ: میں نے لوگوں کی ایک بکھری ہوئی جماعت دیکھی۔ كان فی رِذمَانٍ من الناسِ: وہ ایک چھوٹی جماعت میں تھا۔

رذی: ۱۔رَذِیَ ـَ رَذَاوَةً: بیماری سے نڈھال ہونا۔ صفت رَذِی جمع رُذَاة، مونث: رَذِيَّة۔ اَرذَی ہٗ: کو نڈھال کر دینا۔ اُرذِیَ: بیماری سے نڈھال ہونا۔ الرَذِیّ: کمزور و لاغر، دبلا۔

۲۔اَرذَی ہٗ: کو پھینکنا، صفت مفعولی مُرذَی۔

رز: ۱۔رَزَّ ـُ رَزًّا ت الجرادةُ: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے دم کو زمین میں چبھونا۔ رَزَّہٗ: کو نیزہ مارنا ــــ السهمَ فی الحائط: تیر کو دیوار میں گاڑنا ــــ الباب: دروازہ میں کنڈی لگانا۔ اَرَزَّت الجرادةُ: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے دم کو زمین میں چبھونا۔ اِرتَزَّ السهمُ فی الحائط: تیر کا دیوار میں گڑ جانا ــــ البخیل عند المسألة: سوال کے وقت بخیل کا کنجوسی کرنا۔ المِرَزَّة جمع رُزَز و رِزَاز و رَزَّات: لوہے کا کنڈا جس میں تالا لگایا جاتا ہے، کھونٹی جس کو گھوڑے وغیرہ باندھنے کے لئے زمین یا دیوار میں گاڑ دیا جاتا ہے۔ (طب): پیٹھ کا درد۔ الاِرزِیز: نشانہ میں پیوستہ نیزہ۔

۲۔رَزَّ ـِ رَزَّت السماءُ: آسمان کا گرجنا۔ الرِزُّ و الرِزِّیزَی: بادل کی گرج، دور کی آواز، پیٹ کی گڑگڑاہٹ، آواز۔ الرَّزَاز و الرَزِیزُ الرعد: گرج کی آواز۔ الاِرزِیز: کپکپی، لرزہ، چھوٹے اولے، لمبی آواز والا ٹیلیفون۔

۳۔رَزَّزَ الورقَ: کاغذ پر پالش کرنا ــــ الامرَ: کسی امر کو ٹھیک کرنا۔

۴۔الرُزّ و الاُرُزّ: (یونانی لفظ): چاول۔ الرَزِیز (ن): رنگ میں کام آنے والی ایک قسم کی گھاس۔ الرَزَّاز: چاول بیچنے والا۔ المُرَزَّز من الطعام: چاولوں سے تیار کیا ہوا کھانا۔ المَرَزَّة: چاول اُگنے کی جگہ یا وہ جگہ جہاں چاول کاشت کیا جائے یا بکثرت پیدا ہو۔

رزأ: رَزَأَ ـَ رَزءًا و رُزءًا و مَرزِئَةً الرجلَ مالَهٗ: سے کچھ حاصل کرنا، کو کم کرنا، کم دینا ــــ الرجلَ: سے کچھ بھلائی حاصل کرنا۔ کہا جاتا ہے هو یُرزَأُ: وہ سخی ہے، لوگوں کو اس کا فیض پہنچتا ہے۔ رَزِئَ ـَ رُزءًا الرجلَ: سے کچھ خیر و بھلائی حاصل کرنا۔ اِرتَزَأَ الرجلَ: سے کچھ بھلائی حاصل کرنا ــــ ہٗ الشیءَ: کو کم چیز دینا ــــ الشیءُ: کم ہونا۔ الرُزء جمع اَرزَاء و الرَزِیئَة و الرَزِیَّة جمع رَزَایَا: بڑی مصیبت۔ المُرَزَّأ جمع مُرَزَّؤُون: کریم، فیاض، سخی۔ المُرَزَّؤُون: وہ قوم جس کے چیدہ اشخاص مر چکے ہوں۔ المَرزِئَة: بڑی مصیبت۔

رزب: رَزَبَ ـُ رُزُوبًا ہٗ: سے چمٹے رہنا۔ الاِرزَبّ: چھوٹا، ضخیم۔ المِرزَاب جمع مَرَازِیب: پرنالہ، لمبی کشتی۔ المَرزُبَة: قیادت، رہنمائی، میر مجلسی، عہدۂ صدارت، منصب و عہدہ صدارت، صوبیداری کا عہدہ۔ المِرزَبَة و المِرزَبَّة جمع مَرَازِب و الاِرزَبَّة: لوہے کی سلاخ۔ المَرزُبَان جمع مَرَازِبَة: اہل فارس کا رئیس یا صوبہ دار۔

رزح: ۱۔رَزَحَ ـَ رَزحًا و رُزُوحًا و رَزَاحًا الجملُ: اونٹ کا لاغری یا تھکن کی وجہ سے زمین پر گر کر دراز ہو جانا اور اٹھ نہ سکنا۔ صفت رَازِح جمع رُزَّح ــــ الرجلُ: کمزوری کی وجہ سے ہاتھ سے چیز نکل جانا ــــ العنبُ: گرے ہوئے انگور چننا۔ و تَرَازَحَت حالُهٗ: بدحال ہونا۔ عام لوگ کہتے ہیں رَزَحَ المریضُ: بیمار کا کمزوری کی وجہ سے اٹھ نہ سکنا اور اسی طرح پیدل چلنے والے کا تھکاوٹ کی وجہ سے اٹھ نہ سکنا۔ رَزَّحَ الناقةَ: اونٹنی کو لاغر کرنا۔ اَرزَحَ العنبَ: گرے ہوئے انگور چننا۔ اِبلٌ رُزَّحٌ و رَزحَی و رَزَاحَی و رَوَازِحُ: کمزور لاغر اونٹ۔ المَرزَح: ہموار زمین یا دور کی مسافت۔ المِرزَح و المِرزَحَة جمع مَرَازِح: انگور کی بیل زمین سے اونچی کرنے کے لئے استعمال کی جانے والی لکڑی۔ المِرزَاح من الابل جمع مَرَازِیح: بہت لاغر اونٹ جو حرکت نہ کر سکے۔

۲۔رَزَحَ ـَ رَزحًا و رُزُوحًا و رَزَاحًا الرجلَ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔

رزخ: رَزَخَ ـَ رَزخًا ہٗ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔

رزدق: الرُزداق (فارسی لفظ): لوگوں کی صف، کھجوروں کی قطار۔ الرُزداق جمع رُزداقات و رَزَادِیق: دیہات اور ان کے اردگرد کی اراضی۔

رزغ: اَرزَغَ الماءُ: پانی کا کم ہونا ــــ المکانُ: کسی جگہ کا کیچڑ والی ہونا ــــ المحتفرُ: کھودنے والے کا تری تک پہنچنا ــــ المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو صرف تر کر دینا۔ الرَزَغ: رطوبت۔ الرُزَغ و الرَازِغ: کیچڑ یا دلدل میں دھنسا ہوا۔ الرَزَغَة جمع رَزَغ و رِزَاغ: پتلا کیچڑ، دلدل۔

۲۔رَازَغَ ہٗ: کو دھوکا دینا، فریب دینا۔ اَرزَغَ الرجلَ: کو عیب سے آلودہ کرنا ــــ فی فلان: کو بہت ایذا دینا، سے حقارت کرنا، پر عیب لگانا، طعن کرنا۔ اِستَرزَغَ ہٗ: کو کمزور جاننا۔

رزف: ۱۔رَزَفَ ـِ رَزِیفًا الیه: کی طرف آگے بڑھنا ــــ الجملُ: اونٹ کا دوڑنا ــــ الامرُ: معاملہ کا قریب ہونا۔ رَزَّفَ الیه: کی طرف آگے بڑھنا ــــ الجملُ: اونٹ کا دوڑنا۔ اَرزَفَ الیه: کی طرف آگے بڑھنا ــــ الجملُ: اونٹ کا دوڑنا ــــ الناقةَ: اونٹنی کو تیز دوڑانا۔ اُرزِفَ القومُ: قوم کا جھٹ پٹ شکست کھا جانا۔ ناقة رَزُوف: لمبی ٹانگوں والی اور کشادہ قدم رکھنے والی اونٹنی۔ رَزَّافات البلد: شہر کے قریب جگہیں۔

۲-رَزَفَ ـ رَزِیفًا و رَزَّفَ و اَرْزَفَ الجملُ: اونٹ کا بلبلانا۔

رزق: ۱-رَزَقَ ـ رَزْقًا ہُ: کو رزق پہنچانا، دینا۔ کہا جاتا ہے: رَزَقَہُ اللّٰہُ الغنی: اللہ تعالیٰ نے اُسے دولت دی۔ رُزِقَ: روزی پانا، رزق پانا، خوش قسمت ہونا۔ اِرْتَزَقَ ہُ: سے رزق طلب کرنا۔ ـــ الجندُ: فوج کا رسد پانا۔ اِسْتَرْزَقَ ہُ: سے رزق طلب کرنا، روزی مانگنا۔ الــرِزْق جمع اَرْزَاق: روزی، بارش۔ الــرزق الحسنُ: بلا محنت ومشقت ملنے والی روزی۔ ـــ و الرَزْقَة جمع رَزَقات: سپاہیوں کی رسد۔ کہا جاتا ہے: اخذتُ رَزْقَةَ هذا الشهر او هذا العام: میں نے اس ماہ یا سال کا رسد لیا۔ الــرَزَّاق: رازق، روزی دینے والا (یہ صرف باری تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے)۔ المَرْزُوق (مفع): خوش بخت۔ المُرْتَزَق (مفع): جس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ المُرْتَزِقَة: اپنی رسد پانے والے لوگ۔ (اع): بھاڑے یا کرائے کے سپاہی۔

۲-الرَازِقی: کمزور، ایک قسم کا لمبا سفید انگور، شراب۔ الرَازِقِيَّة: شراب، کتان کے سفید کپڑے۔

رزم: ۱-رَزَمَ ـ رَزْمًا الشيءَ: کو اکٹھا کرکے باندھنا۔ رَزَمَ بالشيء: کو جھپٹ لینا، چھین لینا، لپک کر لینا۔ رَزَّمَ الثيابَ: کپڑے اکٹھے باندھ کر گٹھری بنانا۔ رَازَمَ بینهما: کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ ـــ فی المطاعم: باری باری کئی قسم کے کھانے کھانا جیسے کبھی دودھ پینا کبھی گوشت کھانا۔ الــرَزْمة: دن میں ایک بار کھانا۔ الــرِزْمَة من الثیاب و غیرها جمع رِزَم: کپڑوں وغیرہ کی گٹھری۔ الرزمة التوافقيَّة (ہ): چار سیدھی لکیروں کا مجموعہ جو کسی نقطہ کو تقسیم کے موافق نقاط سے ملائیں۔ ـــ اللاتوافُقة (ہ): چار سیدھی لکیروں کا مجموعہ جو کسی نقطہ کو تقسیم کے غیر موافق نقاط سے ملائیں۔ المِرْزَم: باندھنے کی چیز جیسے رسی۔

۲-رَزَمَ ـ رَزْمًا علی عدوِّہ: دشمن پر غالب آکر اس کو دبا بیٹھنا۔ ـــ الرجُلُ: مرنا۔ ـــ رُزُومًا و رُزَامًا البعیرُ: اونٹ کا لاغری کے باعث اٹھ نہ سکنا۔ صفت رَازِم جمع رُزَّام۔ رَزَّمَ القومُ: قوم کا کسی جگہ جم جانا اور وہاں سے نہ ٹلنا۔ رَازَمَ الدارَ: گھر میں بہت دیر رہنا۔ الــرِزَام جمع رُزَّم: سخت آدمی۔ اَسَدٌ رَزَامَةٌ و رَزَام: اپنے شکار کو دبا کر بیٹھنے والا شیر۔ الــرَزَّام و الــمُرْزِم: اپنے شکار کو نرغے میں لے کر اس پر غرانے والا شیر۔ المُرْتَزَم: کہا جاتا ہے: تركتُهُ بالمُرْتَزَم: میں نے اسے زمین کے ساتھ چپکا دیا۔

۳-رَزَمَ ـ رَزْمَةً الشتاءُ: موسم سرما کا سرد ہونا۔ المِرْزَمَان (فلک): بارش کے ستارے۔

۴-رَزَمَ ـ رَزْمًا ت الأمُّ بالولید: ماں کا بچہ جننا۔

۵-اَرْزَمَ ت الناقةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ پر ترس کھانا۔ ـــ الرعدُ: بجلی کی کڑک کا سخت ہونا۔ اِرْزَامَ اِرْزِيمامًا: غضبناک ہونا۔ غیثٌ رَزِمٌ: بہت بارش جس کی گرج ختم نہ ہو۔ الرَزَمَة: کرخت آواز، بچہ کی آواز، بچہ پر پیار آتے وقت منہ کھولے بغیر اونٹنی کے حلق سے نکلی ہوئی آواز کہتے ہیں: لاخیر فی رَزَمَةٍ لادِرَّةَ فیها: یہ اس شخص کے بارے کہا جاتا ہے جو وعدہ وفا نہ کرے یا چاپلوسی کرے مگر اس کے پاس خیر وبھلائی نہ ہو۔ اس مقولہ کا معنی ہے: اس اونٹنی کی آواز سے کوئی فائدہ نہیں جس سے دودھ حاصل نہ ہو۔ الرِزِیم: شیر کی دھاڑ، جھاگ۔

رزن: ۱-رَزَنَ ـ رَزْنًا الشیءَ: چیز کو اٹھا کر اس کے وزن کا اندازہ لگانا۔ رَزُنَ ـ رَزَانَةً: بھاری ہونا، بوجھل ہونا۔ الأَرْزَن (ن): سخت لکڑی والا ایک درخت جس سے چھڑیاں بناتے ہیں۔

۲-رَزَنَ ـ رُزُونًا بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ الرَزْن و الرِزْن جمع رُزُن و رِزَان و اَرْزَان: بلند جگہ جس میں پانی رکنے کے لئے نشیب ہو۔ الــرِزْنَة جمع رِزَان: پانی رہنے کی جگہ، دلدلی زمین۔

۳-رَزُنَ ـ رَزَانَةً: سنجیدہ ہونا۔ صفت رَزِین مونث رَزَان (مونث کو رزینہ نہیں کہا جاتا) شاعر کہتا ہے حِصَانٌ رَزَانٌ لا تُزَنُّ بریبةٍ: سنجیدہ گھوڑا جس سے شبہ کو منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ تَرَزَّنَ فی الأمرِ او فی مجلسه: کسی امر یا مجلس میں سنجیدہ اور پکی رائے والا ہونا۔ الرَزِین: ساکن، پختہ رائے والا۔ کہا جاتا ہے هو رزین الرأیِ: وہ پختہ رائے والا ہے۔

۴-رَازَنَ الرجلَ: کا دوست ہونا، کے ساتھ اترنا۔ تَرَازَنَا: ایک دوسرے کے مقابل ہونا۔

۵-الرَوْزَن: کنارہ۔ الــرَوْزَنَة جمع رَوَازِن: روشن دان (فارسی لفظ)۔

رزی: رَزَی ـ رَزْیًا فلانًا: کسی کا احسان قبول کرنا۔ اَرْزَی اِرْزَاءً الیه و اَرْزَی الیه ظهرہ: کا سہارا لینا، کی پناہ لینا۔

رسّ: ۱-رَسَّ ـ رَسًّا البئرَ: کنواں کھودنا۔ الرَسّ: پرانا کنواں، معدن۔

۲-رَسَّ ـ رَسًّا الشیءَ: کو دھنسانا۔ ـــ المیتَ: میت کو دفن کرنا۔ ـــ رَسًّا و رَسِیسًا و اَرَسَّ السقمُ فی جسدہ: بیماری کا کسی کے جسم میں ڈیرہ ڈال دینا۔ الرَسَّة: مضبوط ستون۔ الرَسِیس: ثابت۔

۳-رَسَّ ـ رَسًّا خبرَهم: کی طرف سے خبر معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔ ـــ لهُ الخبرَ: سے خبر بیان کرنا۔ تَرَاسَّ القومُ الخبرَ: ایک دوسرے کو پوشیدگی میں خبر سنانا۔ اِرْتَسَّ الخبرُ فی الناس: خبر کا لوگوں میں پھیل جانا۔ الــرَسّ (مص): کہا جاتا ہے بلغنی رسٌّ من الخبر: مجھے خبر کا کچھ حصہ معلوم ہوا۔ الــرَسِیس: غیر صحیح خبر۔

۴-رَسَّ ـ رَسًّا بینهم: کے درمیان صلح کرانا، فساد ڈالنا (ضد)۔ الرَسِیس: عاقل۔

۵-رَاسَّ مُرَاسَّةً ہُ بالامر: کسی پر معاملہ ظاہر کرنا، افشا کرنا، فاش کرنا۔ الرَسّ: چیز کی ابتداء، بخار کی ابتداء۔ کہا جاتا ہے به رسُّ حُمَّی: اسے پہلا بخار چڑھا ہے۔ رسُّ الحب: پہلی محبت۔ رَسِیسُ الحُمَّی: بخار کا پہلا چڑھنا۔ ـــ الحُبّ: پہلی محبت۔

۶-الرَسّ: علامت۔ رَسُّ الحُبّ: محبت کا بقیہ اور اثر۔ الــرُسَّة و الاُرْسُوسَة: ٹوپی۔ الرُسَّی: ٹیلہ۔ رَسِیسُ الحُبّ: محبت کا بقیہ اور اثر۔ ریحٌ رَسِیسٌ: نرم ہوا۔

رسب: ۱-رَسَبَ و رَسُبَ ـ رُسُوبًا و رَسَبًا الشیءُ فی الماء: چیز کا پانی کی تہہ میں چلا جانا۔ رَسَبَ فی الامتحان: امتحان میں فیل ہونا۔ ـــ ت العینُ: آنکھ کا اندر کو بیٹھ جانا۔ اَرْسَبَ ہُ: کو نیچے اتارنا۔ الرُسَب و الرَسَب و المِرْسَب من السیوف: اندر گھس جانے والی تلوار۔ الــرَاسِب من الرجال: حلیم،

بردبار۔ الرَّسُوب من الرجال: حلیم، بردبار۔ — من السیوف: اندر گھس جانے والی تلوار۔
الرَّوَاسِب (ط ا): گار، درد، تلچھٹ، نیچے بیٹھنے والے مادوں کی تہیں (واحد راسب)۔ انہیں الرسوبیات والمواد الرسوبیة بھی کہا جاتا ہے۔

۲۔ الراسب والرسوب من الرجال: حلیم۔ الرَّوْسَب: مصیبت۔

رسح: رَسِحَ ـَ رَسَحًا: کے کولہوں اور رانوں کا لاغر ہونا، کم گوشت والا ہونا۔ صفت: اَرْسَح مؤنث: رَسْحَاء جمع رُسْحٌ اَرْسَحَ هُ: کو لاغر کرنا، دبلا پتلا کرنا۔ اِمرأةٌ رَسْحَاء: بدشکل، بری عورت۔

رسخ: ا۔ رَسَخَ ـُ رُسُوخًا: اپنی جگہ گڑ جانا۔ کہا جاتا ہے: رسخ الحِبرُ فی الصحیفة والعلمُ فی القلب: سیاہی کتاب میں جم گئی اور علم دل میں رچ گیا۔ فلانٌ راسخ فی العلم: فلاں شخص پختہ علم والا ہے۔ اَرْسَخَ هُ: گاڑنا، جمانا۔ تَرَسَّخَ فی التقی: تقوی میں راسخ القدم ہونا۔

۲۔ رَسَخَ ـُ رُسُوخًا الغدیرُ: تالاب کا پانی زمین میں جذب ہو جانا، بیٹھ جانا۔

۳۔ الرُّسُوخ عند غلاة أصحاب التناسخ: (انتہا پسند تناسخ کے قائلین کے نزدیک): روح کا جسم سے نباتات و جمادات میں منتقل ہو جانا۔

رسط: الرَّسْطَق و الرُّسداق: بمعنی الرزدق و الرُّزداق (فارسی)

رسع: ا۔ رَسَعَ ـَ رَسْعًا العضوُ: عضو کا خراب اور ڈھیلا ہونا۔ — ت عینُه: آنکھ کے پپوٹوں کا آپس میں چمٹنا۔ رَسِعَ ـَ رَسَعًا: کے پپوٹوں کا خراب ہونا۔ صفت: اَرْسَع ـ ت عینُه: کی آنکھ کے پپوٹوں کا خراب و متغیر ہونا۔ صفت: رَسْعاء رَسَّعَ: کی آنکھ کے کوئے کا خراب ہونا۔

۲۔ رَسَعَ ـَ رَسْعًا الصبیَّ وغیرَهُ: نظر بد سے حفاظت کے لئے بچہ وغیرہ کے ہاتھ یا پاؤں میں مہرہ باندھنا۔ رَسَّعَ الصبیَّ: نظر بد سے حفاظت کے لئے بچہ کے ہاتھ یا پیر میں مہرہ باندھنا۔

۳۔ رَسِعَ ـَ رَسَعًا به الشیءُ: سے چیز کا چپکنا۔ رَسَّعَ: گھر میں جم کر رہنا اور چھوڑ کر نہ جانا۔ — الشیءَ: چیز کو چپکانا۔ — السَّیرَ: ایک تسمہ کو چیر کر دوسرا تسمہ اس میں داخل کرنا۔ الرَّسِیع: چپکا ہوا ایک تسمہ کو چیر کر دوسرا تسمہ اس میں داخل کیا ہوا۔ الرُّسُوع: کمان کے وسط میں گندھے ہوئے تسمے۔ الرَّسَائع واحد رِسَاعَة: تلوار وغیرہ کے پرتلے کے نچلے حصہ میں گندھے ہوئے تسمے۔

رسغ: ا۔ رَسَغَ ـَ رَسْغًا البعیرَ: اونٹ کی اگلی ٹانگوں کے گٹے میں رسی باندھنا۔ رَسَّغَ المطرُ: ٹخنوں ٹخنوں بارش ہونا۔ اِرْتَسَغَ هُ: کو کشتی میں گٹے پکڑ کر گرا دینا۔ الرُّسْغ و الرُّسُغ جمع اَرْسَاغ و اَرْسُغ (ع ا): گٹا، پہنچا، ٹخنہ۔ الرَّسَغ (طب): جانور کی ٹانگوں میں ڈھیلا پن۔ الرِّسَاغ: وہ رسی جو جانور کی اگلی ٹانگوں کے گٹے میں باندھ کر کھونٹے سے باندھتے ہیں تاکہ وہ چل پھر نہ سکے۔

۲۔ رَسَّغَ العیشَ: کو وسیع کرنا۔ اِرْتَسَغَ علی عیاله: اہل و عیال پر دل کھول کر خرچ کرنا۔ الرَّسِیغ من العیش: خوشحال زندگی۔ — من الطعام: بہت سا کھانا، بہت سی خوراک۔ المُرَسَّغ من الآراء: کمزور (خام رائے)۔

۳۔ رَسَّغَ الکلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔

رسف: رَسَفَ ـِ رَسْفًا و رَسِیفًا و رَسَفَانًا: پاؤں بندھے ہوئے کی طرح چلنا۔ اَرْسَفَ الدابةَ: بندھے ہوئے جانور کو ہکالنا۔ اِرْتَسَفَ الشیءُ: چیز کا بلند ہونا۔

رسل: ا۔ رَسِلَ ـَ رَسَلًا و رَسَالَةً الشعرُ: بالوں کا لٹکنا۔ اَرْسَلَ القولَ: بات کو آزادی سے کہنا، بلا قید بولنا۔ تَرَسَّلَ فی الرکوب: اپنی ٹانگوں پر کپڑے ڈال کر جانور کی پشت پر پھیلانا۔ — فی القعود: اپنے پاؤں اور ان پر گرد کپڑے ڈال کر چار زانو بیٹھنا۔ اِسْتَرْسَلَ الشعرُ: بالوں کا سیدھا ہونا اور لٹکنا۔ — فی الکلام: لمبی گفتگو کرنا۔ — الیه: کے ساتھ مہربانی کا برتاؤ کرنا، بے تکلفی سے پیش آنا۔ الرَّسَل من الشعر: لٹکے ہوئے بال۔ الرِّسْل جمع رِسَال: نرمی، آسودگی، دودھ۔ الرَّسِیل جمع اَرْسُل و رُسُل و رُسَلَاء: کشادہ۔ الرَّسْلَة: کاہلی، سستی۔ رجلٌ فیه رَسْلَةٌ: کاہل مرد۔ هُمْ فی رَسْلَةٍ من العیش: وہ آسودہ زندگی میں ہیں۔ المُرْسَلَة جمع مُرْسَلات: منکوں کی لمبی مالا۔

۲۔ رَسِلَ ـَ رَسَلًا و رَسَالَةً البعیرُ: اونٹ کا نرم رفتار ہونا۔ رَسَّلَ فی القراءة: خوش الحانی سے پڑھنا، آہستہ آہستہ درستی سے پڑھنا۔ کہا جاتا ہے: رَسَّلَ قراءتَهُ: اس نے خوش الحانی سے پڑھا۔ — فی القراءة: اس نے آہستہ آہستہ پڑھا۔ تَرَسَّلَ: آہستگی کرنا، نرمی کرنا۔ اِسْتَرْسَلَ الشیءُ: نرم ہونا۔ الرِّسْل من السَّیر: آہستہ چال۔ — من الإبل: نرم رفتار اونٹ۔ الرِّسْل جمع رِسَال: گھوڑنے کے بازو کا طرف۔ — و الرِّسْلَة: آہستگی، نرمی، محبت، دوستی۔ کہا جاتا ہے: علی رِسْلِكَ یا رجل: آہستہ و با وقار ہو۔ ناقةٌ رَسْلَةٌ: نرم رفتار اونٹنی۔ الرِّسَال: اونٹ کی ٹانگیں۔ ناقةٌ مِرسَالٌ جمع مَرَاسِیل: نرم رفتار اونٹنی۔ المُرَیْسِلَة: المرسلة کی تصغیر۔ کہا جاتا ہے: اَلْقَی الکلامَ علی رُسَیْلَاتِه: اس نے گفتگو سے بے اعتنائی کی۔

۳۔ رَاسَلَ هُ فی و علی و بالأمر: ایک دوسرے سے خط و کتابت کرنا۔ — هُ الغناءَ: سے گانے میں مقابلہ کرنا۔ اَرْسَلَ هُ: کو بھیجنا، آزاد کرنا، چھوڑنا۔ — به الیه: پیغام کے ساتھ کسی کو کسی کے پاس بھیجنا۔ — قولَهُ مثلًا: اپنے قول کو ضرب المثل بنانا۔ — فلانًا علیه: کسی کو کسی پر مسلط کرنا۔ تَرَسَّلَ: خط لکھنا، رسالت کا دعوی کرنا۔ تَرَاسَلَ القومُ: آپس میں خط و کتابت کرنا، بعض کا بعض کی طرح یکے بعد دیگرے کرنا۔ الرَّسَل جمع اَرْسَال: ہر چیز کا گلہ، آدمیوں کا گروہ۔ الرَّسَلَة: گروہ جماعت۔ کہا جاتا ہے: جاؤوا رَسَلًا: وہ جماعت جماعت آئے، گروہ گروہ آئے۔

الرَّسُول جمع رُسْل و رُسُل و اَرْسُل و رُسَلاء: مسلمانوں کے نبی کا لقب، پیغمبر، بھیجا ہوا، فرستادہ، رسالت، پیغمبری، حضرت مسیح علیہ السلام کے رسولوں میں سے ایک جنہوں نے انجیل مقدس کو پھیلایا۔ الرَّسِیل جمع اَرْسُل و رُسُل و رُسَلاء: بھیجا ہوا، فرستادہ، پیغامبر، ممتاز شخصیت، رسالت، پیغمبری، پیغام بھیجنے والا، جد و جہد وغیرہ میں آپ سے متفق، گھوڑ دوڑ میں دوڑنے والا گھوڑا، میٹھا پانی۔ الرِّسَالَة و الرَّسَالَة جمع رَسَائِل و رِسَالَات: پیغام، خط۔ المِرْسَال جمع مَرَاسِیل: چھوٹا تیر، پیغامبر۔

الرَسُولِيّ مؤنث رَسُولِيَة: (عیسائیوں کے کیتھولک مذہب میں): پاپائے اعظم کے فیصلے اور ہدایات وغیرہ۔ المُرسَلات: ہوائیں فرشتے یا گھوڑے۔

رسم: ۱۔رَسَمَ ۔ُرَسْماً المطرُ الدیارَ: بارش کا گھروں کو مٹا کر اس کی نشانی باقی رکھنا۔ ۔ نحوَہ: کی طرف تیز جانا۔ ۔رَسِیمًا البعیرُ: اونٹ کا نشانات قدم کو باقی چھوڑنا، تیز چلنا۔ صفت: رَسُوم۔ رَسَّمَ و اَرْسَمَ الناقةَ: اونٹنی کو چلوا کر اس کے نشانات قدم ڈلوانا۔ تَرَسَّمَ الدارَ: مکان کے نشانات کو غور سے دیکھنا۔ ۔ الشیءَ: کو یاد کرنا۔ ۔۔ البانیُ او الحافِرُ: عمارت بنانے یا کھودنے کے لئے زمین دیکھنا۔ الرَسْم (مص) جمع رُسُوم و اَرْسُم: مکان کے مٹے ہوئے نشانات، زمین میں دبا ہوا کنواں۔ المَرْسَم: چلنے کی خوبی، چال کی خوبصورتی۔ الرَاسِم: بہتا پانی۔ الرَوْسَم: مصیبت۔ الرَسَمان والمِرْسَم: اونٹوں کی چال۔ الرَوَاسِم: پرانے لوگوں کو یاد کرنے کے پُر معنے مقولے۔ ۔۔ واحد راسِم ورَاسِمَة: اونٹ جو چلتے ہوئے نشانات قدم باقی چھوڑ جائیں۔

۲۔رَسَمَ ۔ُرَسْمًا علی کذا: پر لکھنا۔ ۔۔ الکتابَ: کتاب لکھنا۔ ۔۔ دائِرَةً او قطعاً مخروطیا او خطا منحنیاً علی مُضَلَّعٍ (ہ): کسی کثیر الاضلاع شکل میں دائرہ، مخروطی شکل یا خط منحنی کو اس کے سروں سے گزارنا۔ ۔۔ دائرة او قطعاً مخروطیاً او خطا منحنیا فی مُضَلَّع: دائرہ، مخروطی شکل یا خط منحنی کو اس کے اضلاع کو چھوانا۔ رَسَّمَ الثوبَ: کپڑے کو دھاریدار بنانا۔ الرَسْم (مص) جمع رُسُوم و اَرْسُم: کسی چیز کا خاکہ، علامت، مجاز (غیر واقعی) جیسے شاعر کے قول میں: اری ودکم رسما وودی حقیقةً: میں تمہاری دوستی کو غیر واقعی اور اپنی دوستی کو واقعی سمجھتا ہوں۔ (ف ج): چیزوں، اشخاص، طبیعی مناظر یا دیہاتی مناظر کی تصویر جو قلم یا برش سے بنائی گئی ہو۔ مصور کی بنائی ہوئی تصویر، رنگین تصویر، پینٹنگ۔ الرَوْسَم: علامت، نشان، پینٹنگ۔ الرَسَّام: نقاش، مصور۔ الرَاسُوم جمع رَوَاسِیم و الرَوْسَم جمع رَوَاسِم: کندال لکڑی جس سے کھلیان میں گیہوں وغیرہ کے ڈھیر پر مہر لگائی جاتی ہے تاکہ اس میں چوری نہ ہو سکے، مہر، مٹکے وغیرہ پر مہر لگانے کی چیز۔ الرَوَاسِیم: جاہلیت کے زمانہ کی کتابیں یا تحریریں۔

۳۔رَسَمَ ۔ُرَسْمًا له کذا: کو کا حکم دینا۔ اِرْتَسَمَ الامرَ: حکم بجالانا۔ کہا جاتا ہے: رسم له کذا فارتَسَمَ: اس نے اس کو ایسے کام کا حکم دیا اور وہ اسے بجالایا۔ المَرْسَم (مص): حکم۔ ۔ عند اهل الجبایة: معاملہ، ایکسائز یا سیلز ٹیکس، کسٹم، ڈیوٹی۔ المَرْسُوم (مفع) جمع مَراسِیم و مَرَاسِم: لکھا ہوا، خط، سرکاری پروانہ، قاعدہ، آرڈیننس۔

۴۔رَسَمَ ۔ُ رَسْمًا هُ الاسقفُ: بشپ کا کسی کو پادری بنانا۔ اسم: الرِسامة: یعنی پادری بنانا۔ اِرْتَسَمَ الرجلُ: پادری بنایا جانا۔ ۔۔ للّٰہ تعالیٰ: تکبیر کہنا، اور دعا کرنا۔

رسن: رَسَنَ ۔ُرَسْناً الدابّةَ: جانور کے سر میں رسی ڈالنا، جانور کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑ دینا۔ اَرْسَنَ الدابةَ: بمعنی رَسَنَ الدابة۔ ۔۔ المُهْرُ: بچھیرے کا رام ہو کر اپنی گردن میں رسی ڈلوانا۔ الرَسَن جمع اَرْسَان و اَرْسُن: رسی۔ کہا جاتا ہے: رَمَی بِرَسَنِهِ علی غارِبِهِ: اس نے اسے جو چاہے کرنے کی کھلی چھٹی دے دی۔ المَرْسِن و المَرْسَنَ من الدابّة جمع مَرَاسِن: جانور کے گلے میں رسی ڈالنے کی جگہ۔

رسا: ۱۔رَسَا ۔ُرَسْواً و رُسُوًّا: ثابت واستوار ہونا۔ صفت: راسٍ مؤنث راسِيَة جمع رَوَاسٍ و راسِیَات۔ ۔ت السفینةُ: جہاز کا لنگر انداز ہونا۔ رَاسَی ہٗ: سے تیرنے میں مقابلہ کرنا۔ اَرْسَی اِرْساءً الشیءُ: ثابت واستوار ہونا۔ ۔۔ السفینةَ: جہاز کو لنگر انداز کرنا۔ ۔۔ الوتدَ فی الارض: کھونٹے کو زمین میں ٹھونکنا، گاڑنا۔ الرَوِسیّ: قائم، خیمے کا درمیانی ستون۔ المُرْسَیٰ (مفع): اللہ تعالیٰ کا قول یسئلونك عن الساعة ایّانَ مُرْسَاها: لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کب وقوع پذیر ہوگی۔ المَرْسَی جمع مَرَاسٍ: بندرگاہ۔ قِدْرٌ رَاسِیة: بڑی دیگ جو ایک جگہ پر رہے۔ المِرْسَاة جمع مَرَاسٍ: کشتی یا جہاز کا لنگر۔ کہا جاتا ہے: اَلْقَی مَرَاسِیَهُ: وہ رہ پڑا، اس نے قیام کیا۔ اَلْقَتَ السحبُ مَرَاسِيهَا: بادل جم کر خوب برسا۔ الرَوَاسِی: مضبوط پہاڑ جو اپنی جگہ رہیں۔

۲۔رَسَا ۔ُرَسْوًا بین القوم: لوگوں میں صلح کرانا اور اختلاف کو مٹا دینا۔

۳۔رَسَا ۔ُرَسْوًا عنهُ حدیثاً: کسی کے بارے میں کوئی بات بیان کرنا۔ ۔۔ له الحدیثَ: سے بات کا ایک حصہ بیان کرنا۔ الرَسْو: حدیث (بات) کا ایک ٹکڑا۔

رش: ۱۔رَشَّ ۔ُرَشًّا و تَرْشَاشًا الماءَ: پانی چھڑکنا، بکھیرنا۔ ۔۔ تِ السماءُ: آسمان کا پھوار برسانا۔ ۔ الشیءَ: کو دھونا۔ اَرَشَّتِ السماءُ: آسمان کا پھوار برسانا۔ ۔۔ت الطعنةُ: زخم کا کشادہ ہو کر اور پھیل کر خون بہانا۔ ۔۔ الشِواءُ: بھونے ہوئے گوشت سے چربی و چکنائی کا ٹپکنا۔ ۔۔ الفرسَ: گھوڑے کو دوڑا کر پسینہ نکالنا۔ تَرَشَّشَ علیه الماءُ: پر پانی کے چھینٹے پڑنا، بہنا۔ الرَشّ (مص) جمع رِشَاش: پھوار، المناک چوٹ۔ الرَشَاش: پانی اور خون وغیرہ کا چھینٹا۔ الرَشّاش (ا ع): مشین گن۔ الرَشِیش (ا ع): سب مشین گن، ٹومی گن۔ الرُشَیْشَة (ا ع): سب مشین گن، ٹومی گن۔ المِرَشَّة: پانی وغیرہ چھڑکنے کا آلہ، جھارا۔

۲۔رَشْرَش رَشْرَشَةً الشیءُ: ڈھیلا ہونا۔ ۔۔ البعیرُ: اونٹ کا ٹھیک بیٹھنے کے لئے سینے سے زمین رگڑنا۔ تَرَشْرَشَ الماءُ: پانی کا بہنا۔ خبزٌ او عظمٌ رَشْرَش و رَشْراش: نرم روٹی یا ہڈی۔

رشا: رَشَا ۔َرَشْأً الظبیُ: ہرنی کے بچے کا مضبوط ہو کر ماں کے ساتھ چلنا۔ ۔۔ت الظبیةُ: ہرنی کا بچہ جننا۔ الرَشَا جمع اَرْشَاء (ح): ہرنی کا بچہ یا وہ جو چلنے لگے۔

رشت: الرِشتة (ط): مسور اور گندھے ہوئے آٹے کی بتیوں سے بنا ہوا کھانا۔ (فارسی لفظ)۔

رشح: ۱۔رَشَحَ ۔َرَشْحًا و رَشَحَانًا و اَرْشَحَ و اِرْتَشَحَ الاناءُ: برتن کا ٹپکنا، رسنا۔ ۔۔ الجسدُ: جسم کا پسینہ والا ہونا۔ کہا جاتا ہے: لم یَرْشَحْ له بشیءٍ: اس نے اس کو کچھ نہیں دیا۔

رَشَحَ ـَ رَشْحًا و رَشَحَانًا: پسینہ سے تر ہونا۔ تَرَشَّحَ الماءُ: پانی کا پتھروں سے رسنا۔ الرَّشْح (مص): پسینہ (طب): نزلہ، زکام۔ الرَّاشِح (فا) جمع رَوَاشِح: پتھروں سے بہنے والا پانی، وہ پہاڑ جس کا نچلا حصہ تر ہو۔ الرَّشِيح: پسینہ۔ الأرْشَح: زیادہ تیز فہم۔ کہا جاتا ہے: هو أرْشَحُ فؤادًا: وہ زیادہ تیز فہم ہے۔ المِرْشَح و المِرْشَحَة: زمین کے نیچے ڈالنے کا خوگیر، پسینہ جذب کرنے والی چیز۔

۲۔ رَشَحَ ـُ رُشُوحًا الظبيُ: ہرنی کا چھلانگیں لگانا۔ ـــ رَشْحًا و أرْشَحَتِ الناقةُ و لَدَها: اونٹنی کا اپنے بچے کی دم کی جڑ کو رگڑنا، اور سر سے دھکیلنا اور خود رک کر اس کے ساتھ ہونے کا انتظار کرنا۔ صفت: رَاشِح و مُرْشِح و مُرَشِّح۔ رَشَّحَتِ الناقةُ ولَدَها: بمعنى رشحت الناقةُ ولدها ـ الظبيةُ ولدَها: جننے کے بعد ہرنی کا اپنے بچہ کو چاٹنا۔ تَرَشَّحَ وَلَدُ الناقةِ: اونٹنی کے بچہ کا اپنی ماں کے ساتھ چلنے کے قابل ہونا۔ ـــ ت الظبيةُ: ہرنی کا جننے کے بعد اپنے بچہ کو چاٹنا۔ الرَّاشِح (فا) جمع رَوَاشِح: زمین پر رینگنے والا کیڑا۔ ـــ من الفصلان: ماں کے ساتھ چلنے کے قابل اونٹنی کا بچہ۔

۳۔ رَشَّحَ الغيثُ النبتَ: بارش کا نباتات کو بڑھانا، اگانا۔ ـــ الولَدَ: بچہ کو پالنا، کسی کام کی تربیت دینا۔ هو يُرَشَّحُ لولاية العهد: اس کو ولی عہدی کی تربیت دی جارہی ہے۔ رَشَّحَ نفسَهُ للانتخابات او لغيرها: وہ انتخابات وغیرہ کے لئے امیدوار کھڑا ہوا۔ ـــ المالَ: مال کا اچھا انتظام کرنا۔ تَرَشَّحَ الرجلُ الامرَ: کسی امر کے قابل ولائق ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَرَشَّحَ لِلانتخابات او لغيرها: وہ انتخابات وغیرہ کے لئے امیدوار کھڑا ہوا۔ إسْتَرْشَحَ البَنَاتَ: پودوں کی پرورش کرنا اور انتظار کرنا کہ لمبی ہوں تو ان کی خبر گیری کرے۔ ـــ النباتُ: پودے کا بلند ہونا۔ الرَّشِيح (ن): پودا۔ المُرَشَّح: امیدوار (انتخابات یا عہدے کا)۔ مُرَشَّحُ الضابط (اع): ایک فوجی رتبہ۔

رشد: ا۔ رَشَدَ ـُ رُشْدًا و رَشَادًا و رَشِدَ ـَ رَشَدًا: ہدایت پانا، راہ راست پر چلنا۔ ـــ أمْرَهُ: اپنے امر میں ہدایت یافتہ ہونا۔ رَشَّدَهُ إلى كذا و عليه و له: کو کی ہدایت کرنا۔ ـــ هُ القاضي: کو قاضی کا سیدھی راہ چلانا۔ أرْشَدَهُ إلى كذا و عليه و له: کو کی ہدایت کرنا۔ اِسْتَرْشَدَهُ: سے ہدایت طلب کرنا۔ ـــ لأمره: راہ راست پر ہونا۔ الرُّشْد (مص): راہ حق پر برقراری، ہدایت، راستی۔ الرَّشْدَة و الرِّشْدَة: جائز شادی، جائز نکاح۔ کہا جاتا ہے: وُلِدَ لِرِشْدَةٍ: حلال زادہ ہے۔ الرَّشَدَى: راستی، ہدایت، راہ حق پر برقراری۔ الرَّشِيد: سیدھی راہ پر چلنے والا، ہدایت کرنے والا، ہدایت یافتہ۔ المُرْشِدَة جمع مُرْشِدَات: خاتون گائیڈ۔ المَرَاشِد: سیدھے راستے۔

۲۔ الرَّشَاد و الرَّشَد (ن): ایک قسم کا پودا۔ الرَّشَادَة جمع رَشَاد: چٹان، مٹھی بھر کا پتھر۔

رشف: رَشَفَ ـُ رَشْفًا و رَشِيفًا و تَرْشَافًا و رَشِفَ ـَ رَشَفًا و رَشَفَانًا الماءَ و نحوه: پانی وغیرہ کو ہونٹوں سے چوسنا۔ ـــ الإناءَ: برتن میں جو کچھ ہو سب پی جانا۔ رَشَّفَ و أرْشَفَ و تَرَشَّفَ و إرْتَشَفَ الماءَ: پانی کو بہت چوسنا۔ الرُّشُف و الرَّشَف: حوض میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی۔ کہا جاتا ہے: حوضٌ رَشَفٌ: پانی سے خالی حوض۔ المِرْشَف جمع مَرَاشِف: پانی چوسنے کا آلہ۔ الرَّشَّاف: بہت چوسنے والا۔ المَرَاشِف: ہونٹ، لب۔

رشق: ا۔ رَشَقَ ـُ رَشْقًا هُ بالسهم: کو تیر مارنا۔ ـــ هُ ببصره: کو گھورنا، تیز نظر سے دیکھنا۔ کہا جاتا ہے: رشقهم بنظرة: اس نے ان کی طرف نظر ڈالی۔ ـــ هُ بلسانه: پر طعن و تشنیع کرنا۔ رَاشَقَ مُرَاشَقَةً هُ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔ أرْشَقَ الرامي: سیدھا تیر چلانا۔ کہا جاتا ہے: أرْشَقَنِي مقصدي: اس نے اس کی طرف جانے میں میرا مقابلہ کیا۔ أرْشَقَ النظرَ اليه: کو گھورنا، تیز نظر سے دیکھنا۔ ـــ القومَ ببصره: لوگوں کو نظر جما کر دیکھنا۔ ـــ ت الظبيةُ: ہرنی کا گردن دراز کر کے تیز نظر سے دیکھنا۔ تَرَشَّقَ في الامر: کسی معاملہ میں قوی ہونا، متحرک ہونا۔ تَرَاشَقَ القومُ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔ کہا جاتا ہے: تَرَاشَقُوا بألسنتهم و تراشقوا بأعينهم: انہوں نے ایک دوسرے کو اپنی زبانوں سے طعن و تشنیع کی اور آنکھوں سے گھور گھور کر دیکھا۔ الرِّشْق جمع أرْشَاق: تیراندازی، تیرافگنی۔ الرَّشَق: تیز تیر پھینکنے والی کمان۔ الأرْشَق: ہلکا پھلکا۔ کہا جاتا ہے: ما أرْشَقَ هذه القوس: یہ کمان کتنی ہلکی پھلکی اور تیز تیر پھینکنے والی ہے۔ الرَّشْقَة (اع): توپوں کے گولوں کی باڑ۔ رَشْقَةُ اللسان جمع رَشَقَات: بدگوئی۔ کہا جاتا ہے: إيّاك و رشقات اللسان: بدگوئیوں سے بچ۔

۲۔ رَشُقَ ـُ رَشَاقَةً الغلامُ: خوبصورت اور نازک اندام ہونا، چابک دست ہونا، پھرتیلا ہونا۔ صفت: رَشِيق جمع رِشَاق۔ الرَّشِيق: نازک اندام خوبصورت۔ ـــ من اللفظ او الخط: خوش کلام، یا خوش خط۔ الأرْشَق: سیدھا کھڑا۔ کہا جاتا ہے: جِيدٌ أرْشَق: سیدھی کھڑی گردن۔

۳۔ رَاشَقَ مُرَاشَقَةً هُ: کے ہمراہ چلنا۔

۴۔ الرَّشْق و الرِّشْق: قلم کی آواز۔ آپ کہتے ہیں: سمعت رشق قلمه: میں نے اس کے قلم کی آواز سنی۔

رشم: ا۔ رَشَمَ ـُ رَشْمًا: لکھنا۔ ـــ بيدر الحنطة: (گندم) غلہ کے انبار پر مہر لگانا۔ رَشَّمَ: لکھنا۔ أرْشَمَ و إرْتَشَمَ الاناءَ: برتن پر مہر لگانا۔ الرَّشْم: گندم کے ڈھیر پر مہر لگانا، زمین پر بارش کا اثر، ہر چیز کا اثر۔ الرَّشَم: زمین پر بارش کا اثر، ہر چیز کا اثر، بجو کے چہرہ کی سیاہی۔ الرَّوْشَم و الرَّاشُوم: کندا تختی جس سے غلہ کے انبار پر مہر لگائی جائے۔ الرُّشْمَة: بجو کے چہرہ کی سیاہی۔ الأرْشَم: داغ دار، کتا۔

۲۔ رَشِمَ ـَ رَشَمًا: کھانے کی خوشبو پر کھانے کی خواہش کرنا۔ صفت: أرْشَم۔

۳۔ أرْشَمَ الشجرُ: درخت کا پتے لانا۔ ـــ البرقُ: بجلی کا چمکنا۔ ـــ تِ الارضُ: زمین کا سبزہ اگانا۔ ـــ ت الماشيةُ: جانور کا شروع کا سبزہ چرنا۔ الرَّشْم (ز): پہلے پہلے پھوٹنے والا سبزہ۔ الأرْشَم من الغيث: تھوڑی بارش۔ عام أرْشَم: وہ سال جو بخوبی فراخی وارزانی کا نہ ہو۔

۴۔ الرُّشْمَة: گھوڑے اور دوسرے جانوروں کے

گلے میں باندھنے کا لوہے وغیرہ کے آویزوں سے مرصع پٹہ، رسی۔

رشن: رَشَنَ ـُ رَشْناً و رُشُوناً: بن بلائے آنا، ناخواندہ مہمان بننا۔ ـــ الکلبُ فی الإناء: کتے کا برتن میں سر ڈالنا۔ الرَّاشِن (فا): بن بلائے آنے والا مہمان، شاگرد کو دیا جانے والا وظیفہ، عوام اس کو حُلْوان کہتے ہیں۔ الرَّوْشَن والرَّوْشَن: پانی نکلنے کا دہانہ۔ الرَّوْشَن جمع رَوَاشِن: روشندان (فارسی لفظ)۔

رشا: ۱۔ رَشَا ـُ رَشْوًا ہُ: کو رشوت دینا۔ رَاشَى مُرَاشَاةً فلاناً: کو رشوت دینا، کی مدد کرنا۔ تَرَشّى الرجلَ: کے ساتھ نرمی برتنا۔ اِرْتَشَى: رشوت لینا۔ ـــ منه رِشْوةً: سے رشوت لینا۔ اِسْتَرْشَى فی حُکْمِہ: فیصلہ پر رشوت طلب کرنا۔ الرُّشْوَة والرَّشْوَة والرِّشْوَة جمع رُشًى و رِشًى: رشوت۔

۲۔ أَرْشَى الدلوَ: ڈول میں رسی ڈالنا۔ ـــ الشجرُ: درخت کی ٹہنیوں کا دراز ہونا۔ الرِّشَاء جمع أَرْشِيَة: رسی، ڈول کی رسی۔ کہا جاتا ہے: أَتْبِعِ الدلوَ رِشاءَ ھا: ڈول کے پیچھے رسی کو جانے دو۔ یہ اس وقت کہا جاتا ہے، جب ایک کو دوسرے کی اتباع کرانا مقصود ہو۔ أَرْشِيَةُ النباتِ: نباتات کی بیلیں۔ الرَّشَاة جمع رَشًا (ن): ایک پودے کا نام۔ التُّرْشَاء: ڈول کی رسی۔

۳۔ أَرْشَى القومُ فی دمہ: کسی کے خون میں شریک ہونا۔ أَرْشَوا بسلاحھم فیہ: کے مقابلہ میں ہتھیار نکالنا۔

۴۔ اِسْتَرْشَى الفصیلُ: اونٹ کے بچے کا دودھ پینے کی خواہش کرنا۔ ـــ ما فی الضرع: تھن سے دودھ نکالنا۔ الرَّشِيّ: اونٹ کا بچہ۔

رصّ: ۱۔ رَصَّ ـُ رَصًّا الشیءَ: چیز کے ایک حصہ کو دوسرے سے چمٹانا، ملانا۔ صفت مفعولی: مَرْصُوص و رَصِیص۔ رَصَّصَہُ: چیز کے ایک حصہ کو دوسرے حصے سے چمٹانا، ملانا، پر سیسے کی قلعی کرنا۔ تَرَصَّصَ و اِرْتَصَّ: پیوستہ ہونا، جڑنا۔ تَرَاصَّ القومُ: ایک دوسرے سے جڑنا، ملنا۔ الرَّصَص: دانتوں کی پیوستگی۔ الأَرَصّ مؤنث رَصَّاء جمع رُصّ: پیوستہ اور جڑے ہوئے دانتوں والا۔ فَخِذٌ رَصَّاءُ: ران سے جڑی ہوئی ران۔ الرَّصَاص واحد رَصَاصَة (ك): سیسہ، (بندوق وغیرہ کی) گولیاں۔ الرَّصَاصِيّ: سیسہ کے رنگ والا۔ الرَّصِیص مؤنث رَصِیصَة جمع رَصَائِص: ایک دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا۔ کہا جاتا ہے: رُصَّتْ عَلَی القبرِ الرَّصَائِصُ: قبر پر پتھروں کا انبار لگ گیا۔ المَرْصُوصُ من البُنیان: مضبوط عمارت۔ الرَّصَّاصَة: جاری چشمہ کے ارد گرد کے پتھر۔

۲۔ رَصَّصَ الرجلُ: سوال میں اصرار کرنا۔

۳۔ الأُرْصُوصَة: ایک قسم کی کلاہ۔ الرَّصَّاصَة: بخیل، کنجوس۔

۴۔ رَصْرَصَ البناءَ: عمارت کو مضبوط کرنا۔ ـــ فی المکان: کسی جگہ ٹھہرا رہنا۔ الرَّصْرَاصَة: سخت زمین، جاری چشمہ کے ارد گرد جڑے ہوئے پتھر۔

رصح: رَصِحَ ـَ رَصَحًا: قریب رانوں والا ہونا۔ صفت: أَرْصَح۔

رصخ: رَصَخَ فی الامر: کام میں ماہر ہونا۔

رصد: ۱۔ رَصَدَ ـُ رَصْدًا و رَصَدًا ہُ: کا انتظار کرنا، کی گھات میں بیٹھنا۔ رَاصَدَہُ: کی نگرانی کرنا۔ أَرْصَدَ الرقیبَ: رقیب کو راستہ میں گھات لگانے کے لئے کھڑا کرنا۔ ـــ لہ شیئًا: کے لئے کچھ تیار کرنا، مہیا کرنا۔ ـــ لہ خیرًا او شرًّا: کو بھلائی یا برائی کا بدلہ دینا۔ تَرَصَّدَہُ: کا انتظار کرنا۔ ـــ لہ: کی گھات میں بیٹھنا۔ تَرَاصَدَ الرجلان: ایک دوسرے کی گھات میں بیٹھنا۔ اِرْتَصَدَہُ: کا انتظار کرنا۔ الرَّصَد جمع أَرْصَاد: راستہ، گھات میں بیٹھنے والے جیسے چوکیدار، نوکر چاکر (واحد جمع مذکر و مؤنث سب کے لئے یکساں آتا ہے)، کبھی جمع میں أرصاد بھی کہتے ہیں۔ الرَّاصِد (فا) جمع رُصَّد و رَصَد: نگہبان، شیر، گھات میں بیٹھنے والا۔ الرَّصِید: گھات میں رہنے والا۔ الرَّصُود: پانی پینے کے لئے اپنی باری کا انتظار کرنے والی اونٹنی۔ الرَّصْدَة: شیر وغیرہ کے شکار کے لئے کھودا ہوا گڑھا۔ المَرْصَد جمع مَرَاصِد: گھات میں بیٹھنے کی جگہ۔ مَرَاصِدُ الحیّات: سانپوں کے چھپنے کی جگہیں۔ المِرْصَاد جمع مَرَاصِید: گھات لگانے کی جگہ، راستہ۔

۲۔ رُصِدَ المکانُ: کسی جگہ بارش کی بوچھاڑ پڑنا۔ صفت: مرصود۔ الرَّصْد جمع أَرْصَاد: تھوڑی بارش یا گھاس۔ الرَّصْدَة جمع رِصَاد: بارش کی بوچھاڑ۔ أرضٌ مُرْصِدَةٌ: زمین جہاں کچھ گھاس ہو۔

۳۔ أَرْصَدَ الحسابَ: حساب پیش کرنا، ظاہر کرنا، شمار کرنا۔ رَصِیدُ الحساب (ت): ہر حساب کے بعد باقی رقم۔

۴۔ الرُّصْدَة: تلوار کے پرتلے کا حلقہ۔

رصع: ۱۔ رَصَعَ ـَ رَصْعًا ہُ بیدہ: کو تھپڑ مارنا۔ ـــ ہ بالرمح: کو زور سے نیزہ مارنا۔ ـــ السنانَ فی المطعون: نیزہ کے بھالے کو زخمی کے اندر غائب کر دینا۔ أَرْصَعَہُ بالرمح: کو زور سے نیزہ مارنا۔ طعنٌ أَرْصَع: پورا چھدا ہوا نیزہ۔

۲۔ رَصَعَ ـَ رَصْعًا الحبَّ: دانہ کو دو پتھروں کے درمیان کوٹنا۔ اِرْتَصَعَ الحبَّ: دانہ کو دو پتھروں کے درمیان کوٹنا۔ الرَّصِیعَة جمع رَصَائِع: کوٹے ہوئے دانے۔

۳۔ رَصَعَ ـَ رُصُوعًا بالمکان: کسی جگہ اقامت پذیر ہونا۔ رَصِعَ ـَ رَصَعًا بالطیب: خوشبو سے مہک جانا۔ ـــ بالشیء: کسی چیز سے چپکنا۔ رَصَّعَ الشیءَ: چیز کا اندازہ کرنا، چیز کو بنانا۔ کہا جاتا ہے: رَصَّعَ الطائرُ عُشَّہُ بالقضبان: پرندے نے اپنے گھونسلے کو تنکوں کو جوڑ کر بنانا۔ ـــ الذھبَ بالجواھر: سونے میں ہیرے موتی جڑنا۔ کہا جاتا ہے: تاجٌ مُرَصَّعٌ بالجواھر: ہیرے موتی جڑا ہوا تاج۔ ـــ العقدَ بالجواھر: ہار میں جواہر پرونا۔ تَرَصَّعَ: جڑاؤ ہونا۔ اِرْتَصَعَ بہ: سے چپکنا۔ ـــ ت أسنانُہ: کے دانتوں کا پیوستہ و برابر ہونا۔ الرَّصِیعَة جمع رَصَائِع: لگام کی گرہ، تلوار یا زین وغیرہ کا حلقہ یا گول زیور۔

۴۔ تَرَصَّعَ: خوش ہونا، چست ہونا۔ الأَرْصَع: لاغر سرین والا۔

رصف: ۱۔ رَصَفَ ـُ رَصْفًا الحجارةَ: پتھروں کو ایک دوسرے سے جوڑنا۔ ـــ المصلّی قدمیہ او بین قدمیہ: نمازی کا اپنے قدموں کو قریب قریب رکھنا یا ایک کو دوسرے سے ملانا۔ ـــ السھمَ: تیر کو پٹھے سے باندھنا، جو چھڑ میں تیر کے پھل کے

داخل ہونے کی جگہ سے اوپر لگایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے: هذا الامرُ لا يَرْصُفُ بك: یہ کام تمہارے لائق نہیں۔ رَصُفَ ـُـ رَصَافَةً العملُ: کام کا مضبوط ہونا پائیدار ہونا۔ رَصِفَ ـَـ رَصَفًا و رَصِفَ رَصَفًا ت اسنانُهُ: دانتوں کا پیوستہ و ہموار ہونا۔ تَرَصَّفَ و تَرَاصَفَ و اِرْتَصَفَ ت الحجارةُ: پتھروں کا ایک دوسرے با لترتیب ملا ہوا ہونا۔ ـــ القومُ في الصفّ: لوگوں کا صف میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑا ہونا۔ ـــ ت اَسْنَانُهُ: کے دانتوں کا برابر و ہموار ہونا۔ الرَّصَفُ واحد رَصَفَة: پانی کے بہنے کی جگہ میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے پتھر، پانی کے لئے بنایا ہوا پشتہ۔ الرَّصَفَتَان (ع ا): گھٹنے کی ہڈیوں کے پٹھے، گھٹنے۔ الرِّصَاف جمع رَصَف و رُصُف: پہلو کی ہڈیاں، پٹھا جو چھڑ میں تیر کے پھل کے داخل ہونے کی جگہ سے اوپر لگایا جاتا ہے، گھوڑے کا پٹھا۔ الرَّصِيف: پتھروں سے فرش کئے ہوئے راستہ کی ایک طرف (فٹ پاتھ، پٹری)۔ عملٌ رصيف: پختہ و مضبوط کام۔ الرُّصُوفَة: استقلال، ثابت قدمی، پائیداری۔ الرُّصَافَة: پٹھا جو چھڑ میں تیر کے پھل کے داخل ہونے کی جگہ سے اوپر لگایا جاتا ہے۔ المِرْصَافَة: ہتھوڑا۔

۲۔ اَرْصَفَ: شراب میں پہاڑی چشمہ کا پانی ملانا۔ ماءُ الرَّصَف: پہاڑ سے چٹان پر گرنے والا پانی جو صاف ہو جاتا ہے۔

۳۔ الرَّصِيف: نظیر، دوست۔ الرُّصَافَة: جوانب شہر کا سبزہ زار عام طور پر بغداد کے ایک محلہ کا نام۔

رصن: ا۔ رَصَنَ ـُـ رَصْنًا الامرَ: کو پورا کرنا، مضبوط کرنا۔ رَصُنَ ـُـ رَصَانَةً العقلُ و غيرُهُ: عقل وغیرہ کا پختہ، مضبوط یا سنجیدہ ہونا، ثابت قدم رہنا۔ صفت: رَصِين۔ رَصَنَ الشيءَ معرفةً: چیز کو بخوبی سمجھنا، جاننا۔ کہا جاتا ہے: رَصِّنْ لِي هذا الخبرَ: میرے لئے اس خبر کی تحقیق کرو۔ اَرْصَنَهُ: کو مستحکم کرنا، مکمل کرنا۔

۲۔ رَصَنَ ـُـ رَصْنًا هُ بلسانِهِ: کو گالی دینا۔

۳۔ رَصَنَ ـُـ رَصْنًا الدابَّةَ: جانور کو داغ لگانا، کو داغنا۔ المِرْصَن: جانوروں کو داغنے کا لوہا۔

الرَّصِين: دکھی، دردمند۔

۴۔ الرَّصَن (ن): ایک پودے کا نام۔ الرَّصِين: اپنے ساتھی کی ضرورت کو خوش آمدید کہنے والا یا اس کی ضرورت کا خیر مقدم کرنے والا۔

رصا: رَصَا ـُـ رَصْوًا الشيءَ: کو مضبوط کرنا، پکا کرنا۔ اَرْصَى بالمكان: کسی جگہ رہ پڑنا، جم کر رہنا۔

رض: ا۔ رَضَّ ـُـ رَضًّا هُ: کو کوٹنا، دلنا۔ رَضْرَضَ الشيءَ: کو خوب کوٹنا، خوب دلنا۔ تَرَضَّضَ: کوٹا جانا، دلا جانا۔ اَرَضَّ التعبُ العرقَ: تکان کا پسینے کو بہا دینا۔ اِرْتَضَّ الشيءُ: ٹوٹنا۔ الرُّضَاض: ٹوٹی ہوئی چیز کے ٹکڑے۔ الرَّضِيض: کوٹا ہوا، دلا ہوا۔ المِرَضَّة: کوٹنے یا دلنے کا آلہ۔

۲۔ اَرَضَّ: بوجھل و سست رفتار ہونا۔ الرَّضّ و المُرِضَّة والمِرَضَّة (ط): گٹھلی نکالی ہوئی اور دودھ میں بھگوئی ہوئی کھجوریں۔ الاَرَضّ: جم کر بیٹھنے والا۔

۳۔ اَرَضَّ: تیز دوڑنا۔ ـــ في الارض: زمین میں جانا۔

۴۔ رَضْرَضَ هُ: کو پوری طرح نہ کوٹنا۔ تَرَضْرَضَ الحجرُ: پتھر کا ٹوٹنا، بغیر ٹھہرے متحرک ہونا۔ الرَّضْرَاض: چھوٹی باریک کنکریاں۔ ـــ مونث رَضْرَاضَة: بہت گوشت والا یا پر گوشت آدمی۔ الرَّضْرَاضَة: بغیر رکے زمین پر حرکت کرنے والے پتھر۔

رضب: ا۔ رَضَبَ ـُـ رَضْبًا و تَرَضَّبَ الريقَ: تھوک چوسنا۔ الرُّضَاب: چوسا ہوا تھوک، شہد کا لعاب اور جھاگ۔ المَرَاضِب و المَرَاضِيب: خوش مزہ تھوک۔

۲۔ رَضَبَ ـُـ رَضْبًا و اَرْضَبَ المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔ ـــ ت السماءُ: آسمان کا بارش برسانا۔ الرَّاضِب (فا) من المطر: موسلا دھار بارش، زور کی بارش۔ الرُّضَاب: اولے، برف اور شکر وغیرہ کے ٹکڑے، مشک کے بکھرے ریزے۔ ماءٌ رُضَاب: میٹھا پانی۔

رضح: ا۔ رَضَحَ ـَـ رَضْحًا النوى او الحصى: گٹھلی یا کنکر توڑنا۔ ـــ رأسَهُ بالحجر: کے سر کو پتھر سے کوٹنا، دلنا۔ تَرَضَّحَ الحصى: کنکری کا ٹوٹنا۔ ـــ الخبزَ: روٹی کو توڑنا۔ الرُّضْح: شکستگی۔ الرَّضْح: تھوڑی بخشش۔ کہا جاتا ہے:
بلغنا رَضْحٌ من خبرٍ: ہمیں تھوڑی سی خبر معلوم ہوئی۔ المَرْضِيح: ٹوٹی ہوئی گٹھلی۔ الرَّضْحَة جمع رِضَاح: توڑتے وقت پتھر کے نیچے سے اڑ کر جانے والی گٹھلی۔ کہا جاتا ہے: وقعت رَضْحَةٌ من المطر: تھوڑی سی بارش ہوئی۔ المِرْضَاح: وہ پتھر جس سے گٹھلیاں توڑی جائیں۔

۲۔ تَرَاضَحُوا بالنشّاب: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔

۳۔ اِرْتَضَحَ من الامر: کام کا عذر کرنا۔

رضخ: ا۔ رَضَخَ ـَـ رَضْخًا النوى او الحصى: گٹھلیاں یا کنکر توڑنا۔ تَرَضَّخَ الحصى: کنکر کا ٹوٹنا۔ ـــ الخبزَ: روٹی توڑ کر کھانا۔ الرَّضِيخ: ٹوٹی ہوئی گٹھلی۔ المِرْضَاخ جمع مَرَاضِيخ و المِرْضَخَة: وہ پتھر جس سے یا جس پر گٹھلیاں توڑی جائیں۔

۲۔ رَضَخَ ـَـ رَضْخًا لهُ من ماله رَضْخَةً: کسی کو اپنے بہت سے مال میں سے تھوڑا سا دینا۔ رَاضَخَ الشيءَ: کو کچھ با دلِ ناخواستہ دینا۔ ـــ منه شيئًا: کسی سے کچھ پانا، حاصل کرنا۔ اِرْتَضَخَ للرجل: کو اپنے بہت (سے مال) میں سے تھوڑا سا دینا۔ الرَّضْخ: تھوڑی بخشش۔ الرِّضَاخَة و الرَّضِيخَة: تھوڑی بخشش۔

۳۔ رَضَخَ ـَـ رَضْخًا ت التيوسُ: مینڈھوں کا ایک دوسرے کو سینگ مارنا۔ رَاضَخَهُ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔ تَرَاضَخَ القومُ بالحجارة: ایک دوسرے پر پتھر برسانا، ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔

۴۔ رَضَخَ ـَـ رَضْخًا له: کی فرمانبرداری کرنا۔ ـــ للحقّ: حق مان لینا، حق پر یقین لانا۔

۵۔ تَرَضَّخَ الخبرَ: خبر سن کر اس پر یقین نہ کرنا۔ اِرْتَضَخَ: کہا جاتا ہے: فلان يَرْتَضِخُ لُكْنَةً اعجميةً: فلاں شخص اجنبی لہجہ میں عربی بولتا ہے۔ الرَّضِيخ: غیر یقینی خبر۔

رضد: رَضَدَ ـِـ رَضْدًا المتاعَ: سامان کو چننا، ترتیب سے رکھنا۔ اِرْتَضَدَ المتاعُ: سامان کا چنا جانا، ترتیب سے رکھا جانا۔

رضع: ا۔ رَضِعَ ـَـ و رَضَعَ ـِـ رَضْعًا و رَضَعًا و رَضِعًا و رَضَاعًا و رِضَاعًا و رَضَاعَةً و رِضَاعَةً و اِرْتَضَعَ الولدُ اُمَّهُ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔ صفت: رَاضِع جمع رُضَّع: کہا

جاتا ہے: فلان یرضع الدنیا و یذمّھا: فلاں شخص دنیا کا دودھ پیتا ہے اور اس پر تنقید بھی کرتا ہے۔ رَاضَعَ رِضَاعًا و مُرَاضَعَةً ہٗ: دودھ شریک بھائی کے ساتھ دودھ پینا۔ ــــ ابنَہٗ: بچہ دودھ پلانے والی کو دینا۔ ــــ الطفلُ: بچہ کا اپنی حاملہ ماں کا دودھ پینا۔ اَرْضَعَ ہٗ: کو دودھ پلانا۔ ــــ ت المرأۃُ: دودھ پیتے بچے والی ہونا۔ صفت: مُرْضِع: (اس میں تاء تانیث نہیں لگاتے کیونکہ یہ صفت اناث کے لئے مخصوص ہے۔ البتہ جب وہ بچہ کے منہ میں پستان دیتی ہے تو اس کو مُرْضِعَة کہتے ہیں۔ جمع مُرْضِعات و مَرَاضِع۔ اِسْتَرْضَعَ: دودھ پلانے والی کو تلاش کرنا یا بچہ کو دودھ پلانا چاہنا۔ کہا جاتا ہے: استرضعتُ المرأۃَ ولدی: میں نے عورت سے اپنے بچہ کو دودھ پلانے کی درخواست کی۔ الرَّاضِع: دودھ والی۔ الرَّاضِعَة جمع رَوَاضِع: رَاضِع کا مؤنث۔ الرَّاضِعَتَانِ جمع رَوَاضِع: بچہ کے سامنے کے دو دانت۔ الرَّضِيع جمع رُضَعَاء و الرَّضِيع جمع رُضَّع: بمعنی الرَّاضِع۔ رَضِيعُكَ: تیرا دودھ شریک بھائی اور تو اس کا دودھ شریک بھائی ہے اور تم دونوں رضیعان (دودھ شریک بھائی) ہو لہٰذا مشارکت کی بنا پر المُرَاضِع (دودھ شریک بھائی کے ساتھ دودھ پینے والا) کے معنی میں ہوتا ہے۔ اسی سے ہے فلانٌ رَضِيعُ اللؤم: فلاں شخص کمینہ ہے۔ ھم رُضَعَاءُ اللؤم: وہ کمینے ہیں۔ الرَّضَّاع: بہت دودھ پینے والا۔ الرَّضَاعَة والرِّضَاعَة: دودھ پلانا (بچہ کو ماں کا)۔ الرَّضُوعَة: اپنے بچہ کو دودھ پلانے والی عورت۔

٢۔ رَضُعَ ـُ رَضَاعَةً: کمینہ ہونا صفت رَاضِع جمع رُضَّع۔ الرَّضَع: کمینہ پن۔ الرَّاضِع (فا): کمینہ، لوگوں سے سوال کرنے والا۔ الرَّضِيع جمع رُضَعَاء و الرَّاضِع جمع رُضَّع: کمینہ۔ الرَّضَّاع: کمینہ۔ المَرَاضِيع: کمینے۔

٣۔ الرَّضَع واحد رَضَعَة (ج): شہد کی مکھی کے چھوٹے بچے۔ الرَّضَاعَة: پچھوائی اور روکنی ہواؤں کے درمیان کی ہوا۔

رضف: اِرْضَفَ ـِ رَضْفًا اللبنَ: دودھ کو گرم پتھر پر گرم کرنا۔ ــ ہٗ: کو داغنا۔ ــ اللحمَ: گوشت کو گرم پتھر پر بھوننا۔ رَضَّفَ ہٗ: کو غصہ دلا کر آگ بگولا کرنا۔ الرَّضْف واحد رَضْفَة: گرم پتھر۔ کہا جاتا ہے: ھو علی الرضف: وہ رنجیدہ ہے۔ الرَّضْفَة جمع رَضْف و رَضَفَات: گھٹنے کی چپنی، گرم پتھر سے لگایا ہوا داغ۔ الرَّضِيف: گرم پتھر (ط): گرم پتھروں پر بھونا ہوا گوشت، گرم پتھر ڈال کر گرم کیا ہوا دودھ۔ المَرْضُوف (ط): گرم پتھروں پر بھنا ہوا گوشت۔ الرَّضِيفَة: گرم پتھروں سے گرم شدہ دودھ۔ کہتے ہیں: شربتُ الرضيفة: میں نے پتھروں سے گرم کیا ہوا دودھ پیا۔ و المَرْضُوفَة: جگالی کرنے والے جانور کی اوجھ جسے دھو اور صاف کر کے سفر میں ساتھ لیجاتے ہیں اور ہانڈی نہ ہو تو گوشت کے ٹکڑے کر کے اوجھ میں ڈالتے ہیں اور پتھر گرم کر کے اوجھ میں اس وقت تک ڈالے رکھتے ہیں جب تک گوشت کے ٹکڑے پک نہ جائیں۔ المِرْضَافَة: داغ لگانے کا آلہ، داغنے کا آلہ۔

٢۔ الرَّضْف واحد رَضْفَة: گھٹنے کی ہڈیاں۔ ضرب المثل میں کہتے ہیں خُذْ من الرَّضْفَة ما علیھا: کنجوس سے تھوڑا ہی لیلو۔ الرَّضْفَة (ع ا): گھٹنے کی چپنی۔ عام لوگ اسے صابونة الرکبة کہتے ہیں۔

رضم: اِرْضَمَ ـِ رَضْمًا البیتَ: گھر کو بڑے بڑے پتھروں سے بنانا۔ (رَضِيم و رضوم: بڑے بڑے پتھروں سے بنایا ہوا گھر) ــــ المتاعَ: سامان کو ترتیب سے رکھنا، تہ بتہ چننا۔ ــــ علیه الصخرَ: پر بڑے پتھر ڈالنا ــــ الشیءَ: کو توڑنا۔ اِرْتَضَمَ المتاعُ: سامان کا تہ بتہ ہونا۔ الرَّضْم واحد رَضْمَة والرَّضَم والرِّضَام: بڑے بڑے پتھر جو عمارتوں میں اوپر تلے چنے جاتے ہیں۔

٢۔ رَضَمَ ـِ رَضْمًا و رَضَمَانًا بالمکان: کسی جگہ اقامت پذیر ہونا۔

٣۔ رَضَمَ ـِ رَضْمًا الأرضَ: زمین جوتنا ــــ رَضْمًا و رَضَمَانًا فی المشی: سست چلنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا۔

رضا: اِرْضَا ـُ رَضْوًا ہٗ: سے خوشنودی اور پسندیدگی میں بڑھ جانا۔ کہا جاتا ہے رَاضَانِی فرَضَوْتُہٗ: اس نے مجھے شکست دینے کی کوشش کی تو میں نے اسے زیر کر لیا۔ رَضِيَ ـَ رِضًا و رُضًا و رِضًى و رُضًى و رِضْوانًا و رُضْوانًا و مَرْضَاةً عنه و علیه: سے راضی ہونا، خوش ہونا۔ صفت: رَضٍ جمع رَضُون و رَضِيّ جمع أَرْضِيَاء و رُضَاة و رَاضٍ جمع رَاضُون و رُضَاة۔ ــ الشیءَ و به و عنه: کو پسند کرنا، پر قناعت کرنا۔ صفت: صفت مفعولی: مَرْضِيّ و مَرْضُوّ: کہا جاتا ہے رَضِيَ اللهُ عن فلان و رُضِيَ عنه: اللہ تعالیٰ اس کے اعمال کو قبول فرمائے اور اس کو ثواب سے نوازے۔ رُضِيَت معیشتُہ: اس کی زندگی خوشگوار ہے۔ رَضَّى الرجلَ: کو راضی کرنا، عطیہ دے کر راضی کرنا، خوش کرنا۔ رَاضَى رِضَاءً و مُرَاضَاةً الرجلَ: کی رضامندی طلب کرنا، کا متمنی ہونا، سے پسندیدگی میں مقابلہ کرنا۔ اَرْضَى الرجلَ: کسی کو راضی کرنا، عطیہ دے کر خوش کرنا۔ تَرَضَّى الرجلَ: کی خوشنودی چاہنا۔ تَرَاضَى القومُ الشیءَ: کسی شیئے کو قوم کے سارے افراد کا پسند کرنا۔ اِرْتَضَی ہٗ لِخدمتہ او لصحبتہ: کو اپنی خدمت یا سنگ کے لئے پسند کرنا۔ اِسْتَرْضَی ہٗ: کی رضامندی طلب کرنا۔ اِسْتَرْضَیْتُہٗ: میں نے چاہا کہ وہ مجھے خوش کرے۔ رجلٌ و امرأۃٌ رِضًى: پسندیدہ مرد و عورت (یہ مفعول کے معنی میں مصدر سے تعریف ہے اس میں مفرد، مثنی جمع مذکر و مونث کے لئے یکساں آتا ہے)۔ الرَّضِيّ: عاشق۔ الرِّضَاء: خوشنودی۔ الرِّضْوَة: رضامندی۔ کہا جاتا ہے ما فعلتُ ذلك الاعن رِضْوَتِه: میں نے یہ کام اس کی رضامندی سے ہی کیا ہے۔ عیشةٌ راضیةٌ: خوشگوار زندگی۔

٢۔ الرَّضِيّ: لاغر، چھریرا۔ رَضْوَى: مدینہ طیبہ اور ینبع کے درمیان واقع ایک پہاڑ کا نام۔ نسبت کے لئے رَضَوِیّ کہا جاتا ہے۔

رط: اِرَطَّ اِرْطَاطًا: بے وقوف ہونا، احمق ہونا۔ اِسْتَرَطَّ ہٗ: کو بے وقوف جاننا، سمجھنا۔ الرَّطِيط جمع رِطَاط: احمق، حماقت۔ الرَّطَائِط: بے وقوف لوگ۔

٢۔ اَرَطَّ اِرْطَاطًا: چیخنا، چلانا، شور مچانا۔ الرَّطِيط

جمع رِطاط: شوروغل، چیخ پکار۔

۳۔ ارْطَطَّ ارطِطاطاً فی مقعدہ: اپنی نشست پر جم کر بیٹھنا۔

رطأ: رَطَأَ ـُ رَطْأً القومَ: قوم کو ناپسندیدہ امر میں الجھا دینا۔ اِسْتَرْطَأَ الرجلُ: احمق ہونا۔ ـــ ہ: کو احمق جاننا۔ الرَطَأ: حماقت۔ الرَطِی جمع رِطاء مؤنث رَطِیئَة و رَطْآء: احمق۔

رطب: ۱۔ رَطَبَ ـُ رُطابَةً البُسْرُ: کچی کھجوروں کا پکنا۔ ـــ ہ: کو تازہ پکی کھجوریں کھلانا۔ رَطُبَ ـُ رَطابَةً البُسرُ: کچی کھجوروں کا تازہ پکی کھجوریں بننا۔ رَطَّبَ ہُ: کو تازہ پکی کھجوریں کھلانا۔ ـــ البُسرُ: کچی کھجوروں کا تازہ پکی کھجوریں بننا۔ اَرْطَبَ البسرُ: کچی کھجوروں کا تازہ پکی کھجوریں بننا۔ ـ النخلُ: کھجوروں کے پکنے کا موسم آنا۔ ـ القومُ: قوم کے کھجوروں کے درختوں کا پکی کھجوریں لانا۔ الرُطَب واحد رُطَبَة جمع رِطاب و اَرْطاب: پختہ تازہ کھجور، کھجوریں۔

۲۔ رَطَبَ ـُ رَطْبًا و رُطُوبًا الدابَّةَ: جانور کو تازہ سبز گھاس چرانا۔ رَطِبَ ـَ و رَطُبَ ـُ رُطُوبَةً و رَطابَةً: تر ہونا، نم ناک ہونا، نرم و نازک ہونا۔ رَطَّبَ الثوبَ و نحوَہُ: کپڑے وغیرہ کو تر کرنا۔ اَرْطَبَ الثوبَ و نحوَہ: کپڑے وغیرہ کو تر کرنا۔ ـــ تِ الارضُ: زمین کا بہت سبز گھاس اور تازہ سبزی والا ہونا۔ تَرَطَّبَ: تر ہونا، بھیگنا، نم ناک ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَرَطَّبَ لِسانی بِذِکرِکَ: میں تمہارے ذکر میں رطب اللسان ہوں۔ رُطْب و الرُطُب: سبز گھاس کا قطعہ۔ الرَطْب و الرَطِیب: تر و نمناک، ملائم و نازک ٹہنی یا پر وغیرہ۔ کہا جاتا ہے: غلامٌ رَطْبٌ: عورتوں کی سی نزاکت رکھنے والا لڑکا۔ جارِیَةٌ رَطْبَةٌ: نرم و لچکدار لڑکی۔ عیشٌ رَطِیبٌ: خوشحالی کی زندگی۔ الرَطْبَة (ن): بنفشی مائل رنگ کے پھولوں والا گھاس جیسا پودا۔ المِرْطاب: ہوا کی رطوبت کا درجہ معلوم کرنے کا آلہ جسے میزانُ الرطوبة بھی کہا جاتا ہے۔ المُرَطِّبات: ہلکے مشروبات (جو حلق کو تر کریں)۔

۳۔ المَرْطَبان: (دوائیں اور گاڑھے رس رکھنے کا) مرتبان۔

رطس: رَطَسَ ـُ رَطْسًا ہُ: کو تھپڑ مارنا۔ اِرْطَسَّ

ت الحجارةُ علیہ: پر پتھروں کا تہ بتہ ہونا۔

رطل: ۱۔ رَطَلَ ـُ رَطْلاً الشیءَ: کو ہاتھ میں لے کر اس کے وزن کا اندازہ کرنا۔ رَطَّلَ الشیءَ: کا رطل پیمانہ سے وزن کرنا۔ راطَلَ: رطلوں سے بیچنا۔ الرَطْل و الرِطْل جمع اَرْطال: ایک وزن بارہ اوقیہ یا ۲۵۶۴ گرام کا۔ (ارامی لفظ)۔

۲۔ رَطَلَ ـُ رَطْلاً الرجلُ: دوڑنا۔ الرَطْل و الرِطْل: سبک و تیز رفتار گھوڑا۔ الرِطْلَة: سبک رفتار گھوڑی۔ رِطْل کا مونث۔

۳۔ رَطَّلَ الشعرَ: بالوں میں تیل لگا کر ان کو نرم کرنا، ان میں کنگھی کرنا اور کھلا چھوڑ دینا۔ ـــ و اَرْطَلَ الرجلُ: ڈھیلے کانوں والا ہونا۔ الرَطْل و الرِطْل من الرجال: کمزور لاغر آدمی۔ المُرَطَّل من الرجال: نرم، لمبا آدمی۔

۴۔ الرَطْل: قریب البلوغ نرم و نازک اور پتلا دبلا لڑکا۔ ـــ من الرجال: بیوقوف آدمی، بوڑھا اور کمزور آدمی۔ الرِطْل: قریب البلوغ نرم و نازک اور دبلا پتلا لڑکا۔ الرُطَیْلاء (ح): (الرُتَیْلاء): کیڑے مکوڑے جیسے مکڑی مکھی وغیرہ۔

رطم: ۱۔ رَطَمَ ـُ رَطْمًا ہُ: کو کیچڑ میں ڈالنا یا ایسی مشکل میں پھنسانا جس سے خلاصی دشوار ہو۔ ـــ و اَرْطَمَ فی قعودِہِ: جم کر بیٹھنا۔ اِرْتَطَمَ: کیچڑ میں گر جانا یا ایسے معاملہ میں پھنس جانا جس میں معلوم نہ ہو کہ اس سے کیسے نبٹے۔ ـــ فی الامر: کسی امر میں الجھ جانا۔ ـــ علیہ الامرُ: پر کوئی امر مشتبہ ہونا، گڑبڑ ہونا۔ ـــ الشیءُ: کا ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔ الرُطْمَة: ایسا معاملہ جس سے نپٹنے کی ترکیب سجھائی نہ دے۔ امرأةٌ مَرْطُومَةٌ: وہ عورت جس پر گناہ کی تہمت ہو۔

۲۔ رُطِمَ البعیرُ: اونٹ کو قبض ہو جانا۔ تَرَطَّمَ السلحَ: پاخانہ روکنا۔ الرُطام: قبض۔

۳۔ اَرْطَمَ الرجلُ: خاموش رہنا۔

رطن: رَطَنَ ـُ رَطانَةً و رِطانَةً لہ و راطَنَہُ مُراطَنَةً: سے عجمی زبان میں بات کرنا۔ تَراطَنَ القومُ و تَراطَنُوا فیما بینہم: آپس میں عجمی زبان میں گفتگو کرنا۔ الرُطَیْنی: غیر مفہوم کلام۔ کہا جاتا ہے: ما رُطَیْناکَ ہذہ: یہ تمہاری کیسی گفتگو ہے جو سمجھ میں نہیں آتی۔

رع: ۱۔ رَعَّ ـِ رَعًّا تِ الریحُ: ہوا کا ٹھہرنا۔

الرَعاع: رذیل لوگ۔ الرَعاعَة: بے عقل اور بغیر دل والا۔ (ح): شتر مرغ۔

۲۔ رَعْرَعَ الماءُ: پانی کا سطح زمین پر لہریں مارنا۔ ـــ الفرسَ: گھوڑے پر اسے سدھانے کے لئے سوار ہونا۔ تَرَعْرَعَ الماءُ او السرابُ: پانی یا سراب کا جنبش و حرکت میں ہونا۔ ـــ ت السِنُّ: دانت کا ہلنا۔ الرَعْراع: بزدل۔

۳۔ رَعْرَعَہُ اللہُ: اللہ کا کسی چیز کو اگانا۔ تَرَعْرَعَ الصبیُّ: بچہ کا بڑھنا، جوان ہونا۔ الرُعْرُوع و الرَعْرَع جمع رَعارِع و رَعارِیع: خوبصورت قد و جوانی والا۔ الرَعْراع جمع رَعارِع و رَعارِیع: خوبصورت قد و جوانی والا، لمبا نزکل۔

رعب: ۱۔ رَعَبَ ـَ رَعْبًا و رُعْبًا: ڈرنا۔ ـــ الرجلَ: کو ڈرانا۔ رَعَّبَ تَرْعِیبًا و تَرْعابًا الرجلَ: کو ڈرانا۔ اِرْتَعَبَ: ڈرنا۔ الرُعْب و الرُعُب: خوف، ڈر۔ کہا جاتا ہے: فَعَلَ ذلکَ رُعْبًا لا رُغْبًا: اس نے وہ کام خوف سے کیا، رغبت سے نہیں کیا۔ سیلٌ راعِبٌ: خوف زدہ کرنے والا زبردست سیلاب۔ الرَعِیب: خوف زدہ، ڈرا ہوا۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ رَعِیبُ العینِ و مَرْعُوبُ العینِ: وہ بزدل آدمی جو ہر چیز کو دیکھتے ہی ڈر جائے۔ الرَعّابَة: لوگوں کو بہت ڈرانے والا۔ الرُعْبُوب جمع رَعابِیب: بزدل۔ المَرْعَبَة: دہشت ناک طور پر چونک اٹھنا۔ التِرْعابَة: بہت ڈرنے والا۔ آپ کہتے ہیں: ہو فی السلم تِلِعّابَة و فی الحرب تِرْعابَة: وہ زمانہ امن میں بہت کھیلنے والا ہے اور جنگ میں بہت ڈرنے والا ہے۔

۲۔ رَعَبَ ـَ رَعْبًا الإناءَ او الحوضَ: برتن یا حوض کو بھرنا۔ رَعَّبَ تَرْعِیبًا و تَرْعابًا الاناءَ: برتن کو بھرنا۔

۳۔ رَعَبَ ـَ رَعْبًا السنامَ و نحوَہُ: کوہان وغیرہ کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹنا۔ رَعَّبَ تَرْعِیبًا و تَرْعابًا السنامَ: کوہان کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹنا۔ التَرْعِیبَة جمع تَراعِیب: کوہان کا ایک ٹکڑا۔

۴۔ رَعَّبَ تَرْعِیبًا و تَرْعابًا فلانًا: کے تیر میں پیکان لگانے کی جگہ کو درست کرنا۔ الرُعْب و الرُعُب جمع رِعَبَة: تیر میں پیکاں لگانے کی

جگہ۔

۵۔ الرَّغَب: جادو کا منتر۔ الرَّغَّاب: جادوگر۔ الرَّغِیب والمُرْغَب: چربی دار ہونا۔ الرُّغْبُوبُ والرُّغْبُوبَةُ والرِّغْبِیب من الجواری: نرم و نازک اندام لڑکی۔

۶۔ رَعْبَلَ اللحمَ: گوشت کے پارچے بنانا تاکہ آنچ کے اثر سے اچھی طرح پک جائے۔ —— الثوبَ: کپڑا پھاڑنا۔ تَرَعْبَلَ اللحمُ: گوشت کے پارچے بنانا تاکہ آنچ سے پک جائیں۔ —— الثوبُ: کپڑے کا پھٹنا، بوسیدہ ہونا۔ الرَّعْبَل من النساء: پھٹے پرانے کپڑے پہننے والی عورت۔ الرِّعْبَلَة جمع رَعَابِل: پرانا کپڑا۔ الرُّعْبُولَة جمع رَعَابِیل: پرانا کپڑا۔ کہاجاتا ہے: ثوبٌ رَعَابِیل: پھٹا پرانا کپڑا، پھٹا ہوا ٹکڑا، گوشت کا پارچہ۔

۷۔ رَعْبَلَ الرجلُ: بیوقوف عورت سے شادی کرنا۔ الرَّعْبَل من النساء: بے وقوف عورت۔

۸۔ جَمَلٌ رَعْبَل: موٹا اونٹ۔ الرَّعْبَلَة والرَّعْبَلِیل من الریاح: ایک رخ سے نہ چلنے والی ہوا۔

رعث: ۱۔ رَعَثَ ـَ رَعْثًا و رَعِثَ ـَ رَعَثًا ت العنزُ: بکری کا کنارہ گوش سے سفید ہونا۔ تَرَعَّثَ و ارْتَعَثَت المرأةُ: عورت کا بالیاں پہننا۔ الرُّعْث و الرَّعَث: رنگین پشم جو ہودج کے اوپر لٹکاتے ہیں، مختلف قسم کے پھندنے جو پالکی کے اوپر لٹکاتے ہیں۔ رُعْثُ الرُّمَّان: شگوفہ انار کی کلی۔ الرَّعْثَة و الرَّعَثَة جمع رِعَاث و جج رُعُث: کان کی بالی، مرغ کی کلغی۔ الرَّعْثاء: بکری جس کے دونوں کانوں کا کٹا ہوا حصہ لٹکتا ہو۔

رعج: ۱۔ رَعَجَ ـَ رَعْجًا و رَعَجَانًا ہ: کو غنی کرنا۔ رَعِجَ ـَ رَعَجًا المالُ او العددُ: مال مویشی اور گنتی کا بہت ہونا۔ —— الوادی: وادی کا بھر جانا۔ أرْعَجَ ہ: کو غنی کرنا۔ —— الرجلُ: بہت مال اور مویشیوں والا ہونا۔ ارْتَعَجَ المالُ: مال (مویشی) بکثرت ہونا۔ —— الوادی: وادی کا بھر جانا۔ الرَّعَج: بہت مویشی۔

۲۔ رَعَجَ ـَ رَعْجًا و رَعَجَانًا ہ: کو بے کل و بے چین کرنا۔ —— البرقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔ أرْعَجَ ہ: کو بے کل و بے چین کرنا۔ اِرْتَعَجَ الرجلُ: کانپنا۔ کہاجاتا ہے: خرجوا ولهم ارتعاج: وہ ٹھاٹھیں مارتے نکلے۔ —— البرقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔

رعد: ۱۔ رَعَدَ ـُ رَعْدًا و رُعُودًا السحابُ: بادل کا گرجنا، کڑکنا۔ کہاجاتا ہے: رَعَدَلی فلانٌ و بَرَقَ: فلاں شخص نے مجھے دھمکیاں دیں۔ رعدت المرأة و بَرَقَت: عورت کا بناؤ سنگھار کرکے سامنے آنا۔ أرْعَدَ الرجلُ: کو گرج سے تکلیف ہونا، گرج سننا۔ —— زیدًا: زید کو ڈرانا دھمکانا۔ —— ہُ الخوفُ: کو خوف کا لرزا دینا، کپکپا دینا۔ أُرْعِدَ: پر کپکپی طاری ہونا، لرزہ محسوس کرنا، کپکپاہٹ میں مبتلا ہونا۔ تَرَعَّدَ: حرکت کرنا، کانپنا۔ اِرْتَعَدَ: مضطرب ہونا، کانپنا۔ الرَّعْد (مص): بادل کی گرج۔ کہاجاتا ہے: جاء بذات الرعد والصلیل: وہ لڑائی لایا۔ الرَّعْدَة والرِّعْدَة: کپکپی جو خوف وغیرہ سے لاحق ہو، لرزہ۔ الرَّعَّاد: بہت گرجنے والا بادل، بہت بولنے والا (آدمی)۔ (ح): ایک قسم کی مچھلی جسے چھونے سے ہاتھ کانپنے لگتا ہے۔ اسے سمكةُ الرعد بھی کہاجاتا ہے۔ الراعِدَة جمع رَوَاعِد: گرجنے والا بادل۔ صَلَفٌ تحت الراعدة: وہ شخص جو بکواسی ہو، کام کی بات نہ کرتا ہو۔ ذات الرَّوَاعِد: مصیبت۔ الرِّعْدِدَة: بہت بولنے والا۔

۲۔ رَعْدَدَ: اصرار کے ساتھ مانگنا۔ تَرَعْدَدَ: پر کپکپی طاری ہونا۔ الرِّعْدِید والرِّعْدِیدَة جمع رَعَادِید: بزدل، بہت کانپنے والا۔ نباتٌ رِعْدِیدٌ: نرم و نازک پودا۔

رعس: ۱۔ رَعَسَ ـَ رَعْسًا: کانپنا، لرزنا، تھکاوٹ وغیرہ سے کمزور چال چلنا۔ —— رَعْسًا و رَعَسَانًا رأسَهُ: سر کو بڑھاپے کے سبب ہلانا۔ أرْعَسَ ہ: کو کپکپا دینا، لرزا دینا۔ تَرَعَّسَ و ارْتَعَسَ: کانپنا، لرزنا۔ الرَّعِیس: کانپنے والا، چلنے میں ڈگمگانے والا۔ الرَّعُوس: خوشی یا نیند کی وجہ سے سر ہلانے والا۔ ناقة رَاعِسَة: چست اونٹنی۔

۲۔ الرَّعَس: خسیس آدمی۔

رعش: ۱۔ رَعِشَ ـَ رَعَشًا و ارْتَعَشَ: کانپنا، کو لرزہ پڑنا، لرزہ براندام ہونا۔ صفت: رَعِش و رعیش۔ رَعَّشَ و أرْعَشَ ہ: کو کپکپا دینا، لرزہ براندام کرنا، لرزانا، پر لرزہ ڈالنا۔ الرَّعِش والرِّعْشِیش: بزدل، لڑائی یا بھلائی کے کاموں کی طرف جانے میں جلدی کرنے والا۔ الرَّعْشَة: جلدی، عجلت۔ الرُّعَاش: مرض کے باعث انسان کو لاحق ہونے والا رعشہ۔ ناقة رَعُوش: بڑھاپے کے سبب سر ہلنے والی اونٹنی۔ المُرْعَش و المُرَعَّش (ح): سفید کبوتر، جو ہوا میں اونچی اڑان کرتا ہے۔ الرَّعْشاء من النوق: تیز رفتاری کی وجہ سے جھوم کر چلنے والی اونٹنی۔ —— من النعام: تیز رفتار شتر مرغ۔

۲۔ رَعَّشَ و أرْعَشَ ہ: کو عاجز کرنا۔

۳۔ الرَّعْشَن: کانپنے والا، بزدل، جلد باز۔

رعص: رَعَصَ ـَ رَعْصًا و أرْعَصَ الشیءَ: کو حرکت دینا، ہلانا، کھینچنا۔ —— علیه جلدهُ: کی کھال کا پھڑکنا۔ تَرَعَّصَ و ارْتَعَصَ: پیچ کھانا، ہلنا۔ —— علیه جلدهُ: کی کھال پھڑکنا۔ —— الجَدْیُ: بکری کے بچہ کا خوشی سے پھدکنا، اچھلنا۔

رعظ: ۱۔ رَعَظَ ـَ رَعْظًا السهمَ: تیر میں پیکان لگانے کی جگہ بنانا، پیکان کی جگہ توڑنا۔ رَعَّظَ الوتدَ: کیل کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔ أرْعَظَ السهمَ: تیر میں پیکان لگانے کی جگہ بنانا، پیکان کی جگہ توڑنا۔ الرُّعْظ جمع أرْعَاظ: تیر میں پیکان لگانے کی جگہ۔ کہاجاتا ہے: کسر علیه أرْعَاظَ النبال: وہ اس پر بہت غضبناک ہوا۔

۲۔ رَعَّظَ ہ عن كذا: کو میں سست بنانا، سے میں جلدی کرانا۔ أرْعَظَ فلانًا: کو سست بنانا، سے جلدی کرانا۔

رعف: ۱۔ رَعَفَ ـُ رَعْفًا الفرسُ الخیلَ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل جانا۔ —— رَعْفًا و رُعَافًا الرجلُ: کی نکسیر پھوٹنا۔ رَعَفَ —— رَعْفًا الدمُ: ناک سے نکسیر کا خون بہہ پڑنا، نکسیر پھوٹنا۔ —— رَعْفًا و رُعِفَ الرجلُ: کی نکسیر پھوٹنا۔ أرْعَفَ ہ: سے جلدی کرانا۔ —— القِرْبَةَ: مشک کو چھلکنے تک بھر دینا۔ —— القلمَ: قلم میں سیاہی زیادہ لگالینا۔ اِرْتَعَفَ: آگے بڑھنا، سبقت کرنا۔ اِسْتَرْعَفَ: آگے بڑھنا، سبقت کرنا۔ —— ت الحصی رِجْلَهُ: کنکریوں کا کسی کے پاؤں کو خون آلودہ کرنا۔ الرَّعْف (مص): نیزہ

مارنے کی پھرتی۔ الراعِف (فا) جمع رَوَاعِف: دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل جانے والا گھوڑا، ناک کا کنارہ، پہاڑ کی چوٹی۔ الرُّعَاف: نکسیر۔ الرَّعُوف و الرَّاعُوف والراعُوفة والاُرْعُوفة من البئر: کنویں کا پتھر جس پر کھڑے ہو کر پانی نکالیں۔ الرُّعَّاف: بہت آگے بڑھنے والا، وہ شخص جس کو نکسیر پھوٹنے کی بڑی شکایت ہو، جس کی نکسیر اکثر پھوٹتی رہتی ہو۔ الرَّوَاعِف: نیزے۔ المَرَاعِف: ناک اور اس کے آس پاس کی جگہ۔ کہا جاتا ہے: فعلته على الرغم من مَراعِفِهِ: میں نے اس کو اس کی مرضی کے خلاف کیا۔ یہی معنی على رغم انفه کے بھی ہیں: یعنی اس کی مرضی کے خلاف۔ المُسْتَرْعِف من الخيل: آگے رہنے والا گھوڑا۔

۲۔ رَعَفَ ـُ رَعْفًا به الباب: اچانک اندر آجانا۔

۳۔ الرُّعَاف: بہت بارش۔ الرُّعُوف: ہلکی بارشیں۔ الرُّعَافِيّ: بہت فیاض بارش۔

رعق: رَعَقَ ـَ رُعَاقًا و رَعِيقًا بطنُ الدابّة: دوڑتے وقت جانور کے پیٹ سے آواز نکلنا۔

رعل: ۱۔ رَعَلَ ـَ رَعْلاً الشیءَ: کا شگاف فراخ کرنا۔ ـ فلانًا: کو زور سے تیر مارنا۔ ارْعَلَ ہُ: کو زور سے تیر مارنا۔

۲۔ رَعِلَ ـَ رَعَلاً: احمق ہونا۔ الأرْعَل مونث رَعْلاء جمع رُعْل: احمق۔ الرَّعَالة: حماقت۔

۳۔ رَعِلَ ـَ رَعَلاً النباتُ: پودے کی شاخوں کا لمبا ہو کر لٹکنا۔ صفت: ارْعَل۔ رَعَّلَ الكرم: انگور کی بیل کا پھوٹنا۔ رَعْلُ الرجلِ: کپڑے۔ الرُّعْلة جمع رُعَل: انگور کی کونپل۔ الرَّعْلة جمع رِعَال و ارْعَال و اراعِیل: اونٹنی یا بکری کا کان جسے چھیدا گیا ہو۔ الأرْعَل: لمبی اور لٹکتی ہوئی شاخوں والا پودا۔ نبتٌ ارْعَل: لمبا پودا جس کی شاخیں لٹکتی ہوں۔ ضربةٌ ارْعَل: سخت چوٹ جس سے گوشت کٹ کر لٹکنے لگے۔

۴۔ اِسْتَرْعَلَ الرجل: جملہ میں سب سے آگے چلنا۔ ـ ت الغنمُ: بکریوں کا آگے پیچھے چلنا۔ الرَّعْل: پہاڑ کی نکلی ہوئی چوٹی۔ الرُّعَال: ناک سے بہنے والا مادہ، ریزش۔ الرَّعْلة جمع رِعَال و ارْعَال و اراعِیل: گھوڑوں یا گائیوں کا گلہ جو آگے ہو۔ (کہا جاتا ہے: اقبلت الخیلُ رِعَالاً و اراعِیل: گھوڑے آگے آگے آئے)۔ (ح): شترمرغ۔ اراعیل الریاح او السحاب: ہواؤں کے پہلے جھونکے یا ابتدائی بادل۔ الرَّعِیل جمع رِعَال: آگے رہنے والا گھوڑوں کا گلہ، آدمیوں کا گروہ یا پرندوں کا ٹولہ، لشکر کی وہ صف جو دوسری صف کے پیچھے رکھی جاتی ہے تاکہ ضرورت کے وقت اس کی حمایت کرے۔ المَرْعَل: عمدہ مال۔ المُسْتَرْعِل: گلہ سے نکلا ہوا جانور۔

۵۔ الرِّعْل (ح): شہد کی نرمکھی۔ الرُّعْلة: پھولوں کا گجرا، ہار۔ الرَّعْلة جمع رِعَال و ارْعَال و اراعِیل: عیال۔

رعم: ۱۔ رَعَمَ ـَ رَعْمًا الشیءَ: کی نگہبانی کرنا۔ ـ الشمسَ: سورج کے ڈوبنے کا انتظار کرنا۔ الرُّعَام: نظر کی تیزی۔

۲۔ رَعَمَ ـَ رُعَامًا و رَعُمَ ـُ رَعَامَةً و ارْعَمَ ت الشاةُ: بکری کا بہت دبلا ہونا جس کی وجہ سے اس کے ناک کی ریزش بہنا۔ صفت: رَعُوم۔ رَعَّمَ الشاةَ: بکری کی ناک کی ریزش صاف کرنا۔ الرُّعَام جمع ارْعِمة: رینٹ، ناک، رطوبت۔

۳۔ الرِّعْم: چربی۔ امّ رِعْم (ح): بجو۔ الرَّعُوم: نفس۔ الرُّعَامة و الرُّعَامَى (ن): ایک قسم کا درخت۔

رعن: ۱۔ رَعَنَ ـَ رَعْنًا و رَعِنَ ـَ رَعَنًا و رَعُنَ ـُ رُعُونةً: بیوقوف ہونا، کلام میں بیوقوف اور طیش والا ہونا۔ صفت: ارْعَن۔

۲۔ رَعَنَ ـَ رَعْنًا: ڈھیلا ہونا۔ ـ تهُ الشمسُ: دھوپ سے کسی کے دماغ کا متاثر اور ڈھیلا ہو کر بیہوش ہو جانا۔ رَعِنَ ـَ رَعَنًا و رَعُنَ ـُ رُعُونةً: ڈھیلا ہونا۔

۳۔ الرَّعْن جمع رِعَان و رُعُون: پہاڑ کی چوٹی، لمبا پہاڑ۔ الأرْعَن: چوٹی والا پہاڑ، لمبی ناک والا۔ الرَّعُون: رات کی تاریکی، سخت اور بہت حرکت کرنے والا۔

رعا: رَعَا ـُ رَعْوًا و رِعْوةً و رَعْوةً و رُعْوةً: اپنی جہالت و غلطی سے باز آنا۔ اِرْعَوَى اِرْعِوَاءً عن الجهل: جہالت سے رکنا، باز رہنا (صفت: مُرْعَوٍ): رجوع کرنا۔ الرَّعْوَى و الرُّعْوَى و الرُّعْيَا: جہالت سے رجوع۔

رعی: ۱۔ رَعَى ـَ رَعْيًا و رِعَايةً و مَرْعًى ت الماشية الكلأَ: مویشیوں کا گھاس چرنا۔ ـ الماشيةَ: مویشیوں کو گھاس چرنے کے لئے کھلا چھوڑ دینا۔ راعَى ت الارضُ: زمین کا بہت چراگاہ والی ہونا۔ ـ الحمارُ الحُمُرَ: گدھے کا اور گدھوں کے ساتھ چرنا۔ ارْعَى اِرْعَاءً الماشيةَ: مویشیوں کو چرانا۔ ـ المكانَ: کسی جگہ کو چراگاہ بنانا۔ ـ ت الارضُ: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔ ـ اللهُ الماشيةَ: اللہ تعالیٰ کا مویشیوں کے لئے چارہ اگانا۔ تَرَعَّى و اِرْتَعَى ت الماشيةُ: مویشیوں کا چرنا۔ اِسْتَرْعَى اِسْتِرْعَاءً الماشيةَ: مویشی چرانے کے لئے کہنا۔ ـ هُ ماشيةً: سے اپنے مویشی چرانے کے لئے کہنا یا رکھوالی کے لئے کہنا۔ ضرب المثل ہے: من استرعى الذئبَ فقد ظَلَمَ: یہ ضرب المثل اس شخص پر بولی جاتی ہے جو خائن سے امانت داری کی امید رکھے۔ ضرب المثل کا معنی ہے: جس نے بھیڑیے سے رکھوالی کی خواہش کی اس نے ظلم کیا۔ الرِّعْي جمع ارْعاء: گھاس۔ رِعْيُ الابل (ن): ایک پودا۔ ـ الحمام (ن): ایک پودے کا نام۔ الرِّعْية: چرائی۔ المَرْعَى (مص) جمع مَرَاعٍ: گھاس۔ ـ والمَرْعَاة: چراگاہ۔ راعِي الماشية جمع رُعَاة و رُعْيان رُعَاء و رِعَاء مونث راعِية جمع رَوَاعٍ: چرواہا، مویشیوں کا نگہبان۔ راعِي البستان و راعِية الاتن: ٹڈیوں کی ایک قسم۔ راعِية الرأس (ح): جوں۔ ـ و رَوَاعِي الشيب: بڑھاپے کا آغاز۔ الرَّعِيّة: چرنے والے مویشی، وہ مویشی جو چرائے جائیں۔ الرَّعَاوَى و الرُّعَاوَى: لوگوں کے اردگرد چرنے والے مویشی۔ الرَّعَاوِيّة: ہر ایک کے چرائے جانے والے مویشی۔ الأرْعَاوِيّة: بادشاہ کے چرائے جانے والے مویشی۔

۲۔ رَعَى ـَ رَعْيًا و رِعَايةً و مَرْعًى النجومَ: ستاروں کا مشاہدہ کرنا۔ راعَى مراعاةً النجومَ: ستاروں کا مشاہدہ کرنا۔ ـ الامرَ: معاملہ کے نتیجہ و انجام پر نظر رکھنا۔ ـ الرجلَ: کو اپنے اوپر احسان

کرتے ہوئے دیکھنا۔ راعِی الجوزاء و راعی النعائم (فلك): دو ستاروں کے نام۔

۳۔ رَعَی ـَ رِعَایَةً الامیرُ رَعِیَّتَهٗ: اپنی رعایا پر سیاست رانی کرنا، مملکت کا انتظام سرانجام دینا۔ ـــ علیه حرمتَهٗ: کی حرمت کا لحاظ کرنا۔ ـــ الامرَ: معاملہ کی حفاظت کرنا۔ رَعّٰی تَرْعِیَةً ہٗ: کو رعاہ اللہ (اللہ اسے محفوظ رکھے) کہنا۔ رَاعَی مُرَاعَاةً الامرَ: کی حفاظت کرنا۔ اَرْعَی اِرْعَاءً علیه: پر شفقت و مہربانی کرنا۔ اِسْتَرْعَی اِسْتِرْعَاءً الشیءَ: کو کسی شئے کی حفاظت کے لئے کہنا۔ الرَّعْی: کہا جاتا ہے: رَعْیًا لك: خدا تم کو بچائے رکھے۔ الرُّعْیَا و الرُّعْوَی و الرَّعْیَاء و الرَّعْوَی: حفاظت۔ الرَّاعِی (فا) جمع رُعَاة و رُعْیَان و رُعَاء و رِعَاء مونث رَاعِیَة جمع رَوَاعٍ: حاکم جو لوگوں کے معاملات کا انتظام کرے جیسے: اسقف: (لاٹ پادری) بَطْرِیْرْك (سردار قبیلہ، اسقف) وغیرہ۔ المَرْعِیّ: چرایا ہوا، حفاظت کیا ہوا۔ الرَّعِیَّة جمع رَعَایَا: قوم، لوگ، عام لوگ جن پر کوئی حاکم ہو، کسی حاکم کے ماتحت رعایا۔ رَعِیَّةُ و رَعَایَا الملِك: بادشاہ کے ماتحت لوگ۔ رَعِیَّةُ الاسقف: جو کسی لاٹ پادری کے ماتحت ہوں۔

۴۔ رَاعَیْتُ ہٗ سمعی: میں نے اس کی طرف کان لگایا۔ کہا جاتا ہے: هو لا یراعی الی قولِ اَحَدٍ: وہ کسی کی بات پر دھیان نہیں دیتا۔ اَرْعَیْتُ ہٗ سمعی: میں نے اس کی بات کو توجہ سے سنا۔ اِسْتَرْعَی اِسْتِرْعَاءً السمعَ: کسی سے کان رکھنے کے لئے کہنا، بے توجہ کرنے کی خواہش کرنا۔ الرَّاعِی جمع رُعَاة و رُعْیَان و رُعَاء و رِعَاء مونث رَاعِیَة جمع رَوَاعٍ: بہت الفت کرنے والا۔

رغ: رَغْرَغَ: نیکی میں منہمک ہونا۔ ـــ تِ الابلُ: کے اونٹوں کا ہر روز جب چاہا پانی پینے آنا۔ ـــ الامرَ: معاملہ کو پوشیدہ رکھنا، چھپانا۔

رغب: ۱۔ رَغِبَ ـَ رَغْبًا و رُغْبًا و رَغْبَةً فیه: کو چاہنا، کی خواہش کرنا، سے محبت کرنا۔ ـــ عنه: سے منہ پھیرنا، اعراض کرنا، روگردانی کرنا، کو چھوڑنا۔ ـــ به عن غیرہ: کو کسی پر فضیلت دینا، برتری دینا، ترجیح دینا۔ ـــ رَغْبًا و رَغْبَی و رُغْبَی و رُغْبَةً و رَغَبَةً و رَغَبُوتًا و رَغَبَانًا و رَغْبَاءَ الیه: کو عاجزی و خواری سے مانگنا، کی التجا کرنا۔ رَغَّبَ ہٗ: کو اس کی مرغوب شے دینا۔ ـــ ہٗ فی الشیءِ: کو کوئی رغبت دلانا، میں کی خواہش پیدا کرنا۔ اَرْغَبَ ہٗ فی الشیءِ: کو کوئی رغبت دلانا، میں کی خواہش پیدا کرنا۔ کہا جاتا ہے: اَرْغَبَ اللّٰہُ قدرَكَ: اللہ تعالیٰ تمہاری قدر و شان کو بلند کرے۔ تَرَاغَبَ الناسُ فی الخیرِ: لوگوں کا بھلائی و خیر کی خواہش کرنا، ان میں رغبت رکھنا۔ اِرْتَغَبَ فیه: کی رغبت کرنا، خواہش کرنا، کو چاہنا۔ الرَّغَب: مرغوب۔ الرَّغُوب: راغب۔ الرَّغِیْبَة جمع رَغَائِب: مرغوب شئے، بڑی بخشش۔

۲۔ رَغُبَ ـُ رُغْبًا و رُغُبًا و رَغَابَةً: بسیار خور ہونا، پیٹو ہونا۔ ـــ الوادی: وادی کا بہت پانی سمانا۔ تَرَاغَبَ الوادی: وادی کا کشادہ و فراخ ہونا۔ الرُّغُب و الرُّغَاب من الارض: بارش کے پانی کو بہت جذب کرنے والی زمین۔ طریقٌ رَغِبٌ جمع رُغُب: کشادہ و فراخ راستہ۔ الرَّغِیْب جمع رِغَاب: بڑے پیٹ والا آدمی وغیرہ کہا جاتا ہے: حوضٌ رَغِیْب و سقاءٌ رَغِیْب: فراخ حوض کشادہ مشک۔ فرسٌ رغیبُ الخطوةِ: کشادہ قدم اور بہت زمین طے کرنے والا گھوڑا۔ رَغِیْبُ البطنِ: بہت کھاؤ، پیٹو۔ جملٌ رَغِیْبٌ: بھاری بوجھ۔ الرَّغِیْبَة جمع رَغَائِب: رغیب کی مونث، بڑے پیٹ والی عورت۔

رغث: ۱۔ رَغَثَ ـَ رَغْثًا الولدُ اُمَّهٗ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔ ـــ ہٗ: کو بار بار نیزہ مارنا۔ رُغِثَ: کی پستان کی رگوں میں درد ہونا۔ اَرْغَثَتِ المرأةُ: عورت کا دائی پلائی ہونا۔ ـــ تِ المرأةُ ولدَها: عورت کا اپنے بچہ کو دودھ پلانا۔ صفت: رَغُوث و رَغُوثَة و مُرْغِث۔ ـــ ہٗ: کو پستان کی رگوں میں نیزہ مارنا، بار بار نیزہ مارنا۔ اِرْتَغَثَ الولدُ اُمَّهٗ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔ الرُّغْثَاء: پستان میں دودھ کی آمد کی رگیں۔

۲۔ رَغَثَ ـَ رَغْثًا القومُ فلانًا: لوگوں کا کسی سے مانگ مانگ کر اس کا سارا مال ختم کر دینا۔ رُغِثَ: کثرت سوال کی وجہ سے کسی کا مال ختم ہو جانا۔

۳۔ المُرْغَث: انگلی میں انگشتری پہننے کی جگہ۔

رغد: ۱۔ رَغِدَ ـَ رَغَدًا و رَغُدَ ـُ رَغَادَةً عیشُهٗ: کی زندگی کا خوشحال و بامزہ ہونا۔ رَغْدٌ و رَغَدٌ و رَغِیْدٌ: خوش حال و بامزہ (زندگی)۔ اَرْغَدَ القومُ: خوشحال اور آسودہ زندگی گزارنا۔ ـــ اللّٰہُ عیشَهٗ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی زندگی کو آسودہ حال بنانا۔ ـــ القومُ مواشیهم: لوگوں کا اپنے مویشیوں کو آزادی سے چرنے دینا۔ اِسْتَرْغَدَ العیشَ: زندگی کو آسودہ پانا۔ قومٌ و نساءٌ رُغُدٌ: فراخ زندگی گزارنے والے مرد و عورت۔ یہ راغد کی جمع ہے جیسے خدم خادم کی جمع ہے۔ المَرْغَدَة: باغ

۲۔ اِرْغَادَّ: اپنے رائے میں متردد ہونا۔ ـــ اللبنُ: دودھ کا کسی قدر گاڑھا ہونا اور پورا نہ جمنا۔ الرَّغِیْدَة: ایک قسم کا کھانا جو دودھ اور آٹے سے تیار کیا جاتا ہے۔

رغس: رَغَسَ ـَ رَغْسًا و اَرْغَسَ ہٗ اللّٰہُ مالاً و ولدًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مال اور اولاد بہت دینا۔ اِسْتَرْغَسَ ہٗ: کو نرم سمجھنا۔ الرَّغْس جمع اَرْغَاس: نعمت، برکت، نمو۔ المُرْغِس من العیش: فراخی کی زندگی۔

رغش: رَغَشَ ـَ رَغْشًا علیه: پر شور و شغب کرنا۔

رغف: ۱۔ رَغَفَ ـَ رَغْفًا العجینَ: گندھے ہوئے آٹا کا پیڑہ بنانا۔ الرَّغِیْف جمع اَرْغِفَة و رُغُف و رُغْف و رُغْفَان و تَرَاغِیْف: گندھے ہوئے آٹا کا پیڑہ، روٹی، چپاتی۔

۲۔ رَغَفَ ـَ رَغْفًا البعیرَ: اونٹ کو آٹے وغیرہ کا لقمہ دینا۔

۳۔ اَرْغَفَ: تیز چلنا۔ ـــ الیه: کو تیز نظر سے دیکھنا۔ وجہٌ مُرْغَفٌ: موٹا تازہ چہرہ۔

رغل: ۱۔ رَغَلَ ـَ رَغْلاً الولدُ اُمَّهٗ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔ اَرْغَلَتِ الامُّ ولدَها: ماں کا اپنے بچہ کو دودھ پلانا۔ ـــ الجدیُ اُمَّهٗ: بکری کے بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔ الرَّغُول: اپنی ماں کا دودھ پینے والا بکری کا بچہ۔ کہتے ہیں: هو رَمٌّ رَغُولٌ: وہ ہر چیز کو غنیمت سمجھنے والا اور اسے کھا لینے والا ہے۔

۲۔ اَرْغَلَ الرجلُ: غلطی کرنا، بہکنا، بھٹکنا، گم راہ ہونا۔ ـــ الشیءَ: کو بے جگہ رکھنا، اس کی جگہ پر نہ رکھنا۔

۳۔ اَرْغَلَ الیه: کی طرف جھکنا، مائل ہونا۔

۴۔ اَرْغَلَ الزرعُ (ز): کھیتی کے خوشوں میں دانہ پڑنا۔

۵۔ اَرْغَلَ الماءَ: پانی بہت گرانا۔

۶۔ اَرْغَلَ المکانُ: کسی جگہ کا رُغل گھاس اُگانا۔ الرُّغل جمع اَرْغال (ن): ایک تلخ گھاس۔

۷۔ الاَرْغَلُ من العیش: آسودہ زندگی۔

رغم: رَغَمَ ۔ رَغْماً ہُ: کو مغلوب و مقہور کرنا۔ ۔۔۔ الشیءَ: کو ناپسند کرنا۔ ۔ رُغماً و رَغماً انفُہُ للّٰہ: اللہ تعالیٰ کے لئے ذلیل ہونا، فروتنی کرنا۔ صفت: رَاغِمٌ۔ الانف جمع رُغَّمُ الاُنُوف: رَغِمَ ۔ رُغماً و رَغماً انفُہُ للّٰہِ: اللہ تعالیٰ کے لئے ذلیل ہونا، فروتنی کرنا۔ ۔۔ ہُ: کو ناپسند کرنا۔ رَغَّمَ ہُ: کو ذلیل کرنا اور اس کو رُغماً رُغماً کہنا یعنی اپنے لئے ذلت مانگ ۔۔۔ اَنفَہُ: اپنی ناک کو خاک آلود کرنا۔ کہا جاتا ہے: رَغَّمَ اللّٰہُ انفَہ: اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل و خوار کرے۔۔۔ فلانٌ انفَہُ: فروتنی کرنا۔ رَاغَمَ ہُ: باہم غضبناک ہونا، ایک دوسرے کو چھوڑنا اور آپس میں دشمنی کرنا، سے غصہ سے علیحدگی اختیار کرنا۔ اَرْغَمَ ہُ: کو ذلیل کرنا، ناراض کرنا، ناپسندیدہ کام پر اُکسانا۔ ۔۔ ہُ الذلُّ: عاجزی کا کسی کو گرد آلود کرنا۔۔۔ اللّٰہُ انفَہُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو ذلیل کرنا۔۔۔ اھلَہُ: اپنے اہل کو ناخوشی سے چھوڑ دینا۔۔۔ اللقمةَ من فیہ: اپنے منہ کے لقمہ کو مٹی میں ڈالنا۔ ۔۔ ت الغنمُ او الظباءُ: بکریوں یا ہرنوں کا ریت میں بہنا۔ تَرَغَّمَ علیہ: پر غضبناک ہونا۔ ۔۔ ت الرجلَ: میں نے اس کے خلاف طبع کام کیا۔ الرُّغم و الرَّغم و الرِّغم: ناپسندیدگی (کہا جاتا ہے: اتی علی رُغمہ: وہ اپنی خلاف مرضی آیا) جبر، ذلت، مٹی۔ رَاغِمُ الانف جمع رُغَّمُ الانوف: ذلیل۔ الرُّغام جمع اَرْغِمَة: رینٹ، ناک کی ریزش۔ الرَّغام: مٹی یا مٹی ملی ریت، ذلت، مرضی کے خلاف فرمانبرداری۔ المُرْغَامَة: حاجت، ضرورت۔ کہا جاتا ہے: لی عند فلان رُغامَة: فلاں کے پاس میری حاجت ہے۔ الرَّغماء من الشاء: بکری جس کے ناک کے کنارے پر سفیدی یا ایسا رنگ ہو جو اس کے تمام جسم سے مختلف ہو۔ المَرْغَم و المَرْغِم جمع مَرَاغِم و المراغمی: ناک۔ المُراغَم (مفعول): کھیلنے کا میدان، بھاگنے کی جگہ، جانے کی جگہ۔ (کہا جاتا ہے: اِذُلّی عن دارِ الھُونِ مُراغمُ): میرے لئے ذلت کے مقام سے بھاگنے کی جگہ ہے۔ مقلوب المُرْغام مؤنث مِرْغَامَة: غضبناک کرنے والا، غصہ میں لانے والا۔ المَرْغَمَة: ناپسندیدگی۔ کہا جاتا ہے: فعلت ذلک علی مرغمتہ: میں نے وہ کام اس کی ناپسندیدگی کے باوجود کیا۔

زغن: رَغِنَ ۔ رَغَناً فیہ: کی طمع کرنا۔ اَرْغَنَ ہُ: کو طمع و لالچ دینا۔

۲۔ رَغَنَ ۔ رَغْناً الیہ: پر/کی طرف کان لگانا۔ اَرْغَنَ الیہ: پر/کی طرف کان لگانا۔۔۔ لفلانٍ: کی اطاعت کرنا۔۔۔ الامرَ: کام کو آسان و سہل کرنا۔

۳۔ الاُرْغُن و الاُرْغُنون: آرگن، ایک قسم کا باجہ۔

رغا: رَغَا ۔ رُغاءً البعیرُ او النعامُ او الضبعُ: اونٹ کا بلبلانا، شتر مرغ کا اور بجو کا چیخنا چلانا۔ الصبیُّ: بچہ کا زور سے رونا۔ الرعدُ: بادل کا زور سے کڑکنا، گرجنا۔ رَغْوَاءُ ہُ: کو ذلیل کرنا، مغلوب کرنا۔ رَغَّی تَرْغِیَةً ہ: کو ذلیل کرنا، مغلوب کرنا۔۔۔ فلاناً: کو غضبناک کرنا۔ اَرْغَی اِرْغَاءً ہُ: کو ذلیل کرنا، مغلوب کرنا۔ کہا جاتا ہے: ارغی الرجلُ و اَزْبَدَ: آدمی غصہ سے چیخا اور دھمکی دی۔ اتیتہ فما اثغی ولا اَرْغَی: میں اس کے پاس آیا تو اس نے مجھ کو نہ بکری دی نہ اونٹنی۔ الراغیة: اونٹنی۔ کہتے ہیں: مالہ ثاغیةٌ ولا راغیةٌ: اس کے پاس بکری ہے نہ اونٹنی۔

۲۔ رَغَا ۔ رَغْواً و رَغَّی تَرْغِیَةً و اَرْغَی اِرْغاءً اللبنُ و نحوہ: دودھ وغیرہ میں جھاگ اٹھنا۔ اِرْتَغَی اللبنَ: دودھ سے جھاگ اتارنا۔۔۔ الرِّغوةَ: جھاگ پینا۔ الرُّغوة و الرَّغوة و الرِّغوة جمع رُغًی و رِغًی و الرُّغایة و الرِّغایة و الرِّغاوة و الرُّغاوَی و الرَّغاوی من اللبن: دودھ کا جھاگ۔ المِرْغاة: کف گیر۔ المُرْغِی من الکلام: مبہم کلام۔

رف: رَفَّ ۔ رَفّاً: بہت کھالینا۔۔۔ اللبنَ: دودھ ہر روز پینا۔۔۔ شفتیہ: اپنے ہونٹ چوسنا۔۔۔ الدابةَ: جانور کو بھوسہ کھلانا۔ الرَّفّ و الرُّفَّة: بھوسہ، بھوسے کا چورا۔ الرِّف: ہر روز کا پینا۔ کہا جاتا ہے: اَخَذَتہُ الحُمّی رِفّاً: اس کو ہر روز بخار آیا۔ الرُّفاف: بھوسے کا چورا۔

۲۔ رَفَّ ۔ رَفّاً ہُ: کی خدمت کرنا، سے احسان، بھلائی کرنا، کی ہر قسم کی خدمت کرنے میں کوشش کرنا۔ ۔۔ الناسُ بہ: کو لوگوں کا گھیر لینا (کہا جاتا ہے: ذَھَبَ من کان یحفّہُ و یرفّہُ: جو اسے سینے سے لگاتا تھا اور اس سے ہمدردی کرتا تھا چلا گیا۔) ۔ بہ: کی عزت و اکرام کرنا۔ اِلی کلامہ: سے خوش ہونا۔ اَرَفَّ اِرْفافاً تِ الدجاجةُ علی بیضِھا: مرغی کا اپنے انڈوں پر پر پھیلانا۔

۳۔ رَفَّ ۔ رَفّاً تِ العینُ: آنکھ کا پھڑکنا۔ ۔۔۔ البرقُ: بجلی کا چمکنا، کوندنا۔ ۔ رَفّاً و رَفیفاً لونُہُ: کا رنگ چمکنا، تمتمانا۔ ۔۔۔ و اِرْتَفَّ النباتُ: سبزہ کا لہلہانا۔ الرَّفیف: فراخ سالی۔ فتًی رفیفُ الاخلاق: اچھے اخلاق والا نوجوان۔ الرَّفّاف: اسم مبالغہ، بہت چمکدار۔ کہا جاتا ہے: ثغرٌ رَفّافٌ: بہت چمکدار دانت۔

۴۔ رَفَّ ۔ رَفّاً البیتَ: گھر کے لئے الگنی بنانا۔ الرَّفّ (مص) جمع رُفُوف و رِفاف: الگنی یا مچان۔ الرَّفیف: چھت۔

۵۔ رَفَّ ۔ رَفّاً ثوبَہُ: دوسرا کپڑا لگا کر اس کو نیچے سے کشادہ کرنا۔

۶۔ الرَّفّ جمع رُفُوف و رِفاف: باریک، عمدہ ریت، مویشیوں کا ریوڑ، پرندوں کا جھنڈ، ٹولہ، نرم کپڑا، بکریوں کا باڑہ۔ الرِّفّ: اونٹوں کا گلہ۔

۷۔ رَفْرَفَ الشیءُ: چیز کا آواز نکالنا۔۔۔ الطائرُ: پرندہ کا پر پھڑپھڑانا۔ الرَّفْراف (ح): ایک قسم کا پرند۔ اسے خاطف ظلہ بھی کہتے ہیں۔

۸۔ الرَّفْرَف: جمع رَفارِف: لکڑی وغیرہ کی الگنی یا مچان جس پر گھر کی چیزیں رکھتے ہیں، درخت یا پودے کی لٹکنے والی شاخ، ہر زائد موڑی ہوئی شے، فرش، بچھونا، تکیہ، ریشمی باریک کپڑا، کپڑے کا ٹکڑا جو پردوں اور خیموں کے زیریں حصہ میں سیا جاتا ہے۔ (کہا جاتا ہے: ضربت الریحُ رفرفَ الفسطاط: ہوا خیمہ کے نچلے حصہ کو لگی) خیمہ کا دامن، زرہ کے کنارے، زرہ کا لٹکنے والا حصہ۔ رَفْرَفُ الدِّرع: جالی دار بنی ہوئی زرہ۔

رفا: ا-رَفَأَ ـَرْفَأُ السفینةَ: کشتی یا جہاز کو کنارے
کے قریب کرنا ــــ الثوبَ: کی پھٹن کو سینا،
کپڑا رفو کرنا ــــ بینهم: کے مابین صلح کرانا۔
اَرْفَأَ الیه: کے قریب ہونا، کے پاس پناہ لینا ــــ
ت السفینةَ: کشتی یا جہاز کا کنارے یا ساحل سے
قریب ہونا ــــ الشیءَ الیه: چیز کو اپنے قریب
کرنا ــــ الرجلُ: کنگھی کرنا۔ الرَّفَّاء: رفوگر۔
المَرْفَأ و المُرْفَأ جمع مَرافِئ من البحر:
بندرگاہ۔

۲-رَفَأَ ـَرْفَأُهُ: کو خوف سے تسکین دینا، سے دوستی کا
اظہار کرنا۔ رَفَّأَ تَرْفِئَةً و تَرْفِیئاً هُ: کو مبارکباد
دینا اور بالرفاء و البنین کہنا۔ ان الفاظ سے
شادی شدہ کو دعا دی جاتی ہے کہ تم دونوں کے
درمیان اتحاد و اتفاق رہے اور تم کو اولاد نصیب
ہو۔ رَافَأَ و اَرْفَأَهُ: سے مدارات کے ساتھ پیش
آنا، محبت کا اظہار کرنا۔ تَرَافَأَ القومُ علی
الشیء: پر آپس میں اتفاق کرنا، باہم مدد کرنا۔
الرِفاء: اتفاق، اتحاد۔

رفت: رَفَتَ ـُرْفَتًا: ٹوٹنا، کوٹا جانا ــــ الشیءَ: کو
توڑنا، کوٹنا ــــ الحبلُ: رسی کا کٹ جانا ــــ
العظمُ: ہڈی کا چورا چورا ہونا۔ تَرَفَّتَ او
اِرْفَتَّ: ٹوٹنا، کوٹا جانا ــــ الحبل: رسی کا کٹ
جانا ــــ العظم: ہڈی کا چورا چورا ہونا۔ الرُّفَت:
ہر چیز کو توڑنے والا، بھوسہ۔ الرُّفات: چورہ،
ریزہ، ہر ٹوٹی اور بوسیدہ چیز۔

رفث: رَفَثَ ـُرْفُثًا و رَفِثَ ـَرَفَثًا و اَرْفَثَ فی
کلامه: فحش گوئی کرنا۔ الرَّفَث (مص): فحش
کلام۔

رفح: رَفَّحَ هُ: نئی شادی والے کو مبارکباد دینا۔

رفخ: عیش رافِخ: آسودہ زندگی۔ الرُّفوخ:
مصائب۔

رفد: ا-رَفَدَ ـِرَفْدًا هُ: کو دینا، کی مدد کرنا، عطیہ
بخشنا ــــ الحائطَ: دیوار کو سہارا دینا ــــ الدابةَ
و علیها: جانور کے لئے پالان بنانا۔ رَفَّدَهُ:
کی تعظیم کرنا، کو سردار بنانا۔ رافَدَهُ: کو مدد دینا۔
اَرْفَدَهُ: کو دینا، عطیہ بخشنا، مدد دینا ــــ للدابة:
جانور کے لئے پالان بنانا۔ تَرافَدَ القومُ: باہم
مدد کرنا۔ اِرْتَفَدَ المالَ: مال کمانا، حاصل کرنا۔
اِسْتَرْفَدَهُ: سے مدد چاہنا، بخشش چاہنا۔ الرِّفْد
(مص): حصہ۔ کہا جاتا ہے: اُریقَ رِفْدُهُ: وہ مر
گیا۔ الرِفْد جمع اَرْفاد و رُفود: مدد، بخشش،
عطیہ، تحفہ، سہارا۔ الرِفْدة جمع رِفَد: لوگوں کا
گروہ۔ الرافِد (فا) جمع رُفَّد: بادشاہ کی عدم
موجودگی میں اس کا قائم مقام۔ الرافِدة جمع
رَوافِد: پل کے اوپر چھت کی لکڑی۔ عوام اس کو
ڈصلہ کہتے ہیں۔ الرِفادة: زین، زین یا کجاوے
کے سہارے کی چیز، زخم کی پٹی۔ المِرْفَد و المَرْفَد
جمع مَرافِد: مدد۔

۲-الرَّفْد: بڑا پیالہ۔ الرِفْد جمع اَرْفاد و رُفود:
بڑا پیالہ۔ ناقة رَفود جمع رُفُد: وہ اونٹنی جو
ایک ہی بار دوہنے سے بڑا پیالہ دودھ سے بھر
دے۔ الرافِدان: دجلہ و فرات (عراق کے دو
دریا)۔ المِرْفَد جمع مَرافِد: بڑا پیالہ۔
المَرافِید: بکریاں جو موسم گرما و سرما میں لگاتار
دودھ دیں۔

رفس: ا-رَفَسَ ـُرَفْسًا و رِفاسًا ہ: کے سینہ پر
مارنا۔ الرَّفْسة: سینہ پر لات کی ضرب۔ ناقة
رَفوس: وہ اونٹنی جو لات مارے۔

۲-رَفَسَ ـُرَفْسًا و رِفاسًا اللحمَ و نحوه:
گوشت وغیرہ کا قیمہ بنانا۔

۳-رَفَسَ ـُرَفْسًا و رِفاسًا البعیرَ: اونٹ کے
پاؤں باندھنا۔ الرِفاس: اونٹ کے پاؤں میں
باندھنے کی رسی۔

رفش: ا-رَفَشَ ـُرَفْشًا: خوب کھانا پینا ــــ
الشیءَ: کو کوٹنا۔

۲-رَفَشَ ـُرَفْشًا القمحَ: گیہوں کو بیلچے سے اٹھا کر
لیجانا ــــ رُفوشًا فی الامر: میں کشادہ ہونا۔
رَفِشَ ـَرَفَشًا: چوڑے کانوں والا ہونا۔ صفت:
اَرْفَش مونث رَفْشاء جمع رُفْش۔ رَفَّش
لحیتهُ: داڑھی میں کنگھا کر کے بیلچے جیسا بنا دینا۔
الرُّفْش: بیلچہ، کشتی کا چپو۔ الرَّفَّاش: بیلچے سے غلہ
کا ڈھیر لگانے والا۔ المِرْفَشة: بیلچہ۔

رفص: تَرافَصوا الماءَ: گھاٹ پر باری باری سے
اترنا، ہر آنے والے کو رفیص کہتے ہیں۔ کہا جاتا
ہے: هو رفیصُك: وہ پینے میں تیرا ساتھی ہے،
ہم پیالہ ہے۔ اِرْتَفَصَ السعرُ: بھاؤ چڑھنا،
گرانی ہونا۔ الرُّفْصة: پانی پینے کی باری۔

رفض: رَفَضَ ـُرَفْضًا و رَفَضًا الشیءَ: کو
پھینکنا، چھوڑنا۔ صفت: رافِض جمع رافِضون
و رَفَضَة و رُفّاض ــــ الابلَ: اونٹوں کو چراگاہ
میں متفرق چھوڑ دینا ــــ الوادی: وادی کا کشادہ
ہونا ــــ رُفوضًا ت الابلُ: اونٹوں کا چرواہے
کے سامنے تتر بتر ہو کر چرنا، جدا جدا چرنا۔ اَرْفَضَ
الابلَ: اونٹوں کو چراگاہ میں متفرق چھوڑ دینا ــــ
الوادی: وادی کا کشادہ ہونا۔ تَرَفَّضَ: بکھرنا،
متفرق ہونا، ٹوٹنا ــــ الدمعُ: آنسوؤں کا بہنا،
ٹپکنا۔ اِرْفَضَّ الشیءُ: متفرق ہو کر جانا۔ اسی
سے ہے: اِرْفَضَّ الناسُ عنه: لوگ اسے چھوڑ
کر ادھر ادھر منتشر ہو گئے ــــ الدمعُ: آنسوؤں
کا بہنا، آنسوؤں کے چھینٹے پڑنا ــــ الجرحُ: زخم
کا پیپ بہانا، کی پیپ بہنا ــــ الوجعُ: درد مٹنا،
جاتا رہنا۔ اِسْتَرْفَضَ الوادی: وادی کا کشادہ
ہونا۔ الرَّفْض (مص) جمع رِفاض و
الرَّفَض جمع اَرْفاض: اونٹوں یا ہرنیوں کا
بکھرا ہوا گلہ و ریوڑ کہا جاتا ہے: نعامٌ رَفَضٌ:
چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں بکھرے ہوئے شتر مرغ،
ہر ٹوٹ کر بکھری ہوئی چیز، تھوڑی چیز۔ کہا جاتا
ہے: فی القربة رَفَضٌ من ماءٍ: مشک میں
تھوڑا سا پانی ہے۔ رجلٌ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: کسی
چیز کو تھامے رکھنے کے بعد چھوڑ دینے والا۔
الرافِضة: شیعوں کا ایک فرقہ۔ اس فرقہ سے
تعلق رکھنے والے کو رافضی کہتے ہیں۔ روافض کا
ایک فرقہ جنہوں نے جنگ یا کسی اور مسئلہ میں
اپنے قائد کو چھوڑ دیا اسی سے یہ قول ہے: لا خیرَ
فی الروافض: یعنی رافضیوں میں خیر مطلقاً
نہیں۔ الرُّفاض من الشیء: ٹوٹ کر بکھری
ہوئی چیز۔ الرِفاض: متفرق راستے، راستوں کی
جھریاں۔ الرُّفوض: علیحدہ علیحدہ بکھرا ہوا
گھاس۔ رُفوضُ الناس: لوگوں کے گروہ ــــ
الارض: غیر مملوکہ زمین، ذاتی چراگاہ بننے کے
بعد متروکہ زمین۔ الرَّفیض: چھوڑا ہوا، پسینہ،
ٹوٹا ہوا نیزہ ــــ و المَرْفوض: چھوڑا ہوا،
متروک۔ المَرْفَض من الوادی جمع
مَرافِض: سیلاب بہنے کی جگہ۔

رفع: ا-رَفَعَ ـَرَفْعًا الشیءَ: کو اٹھانا، لینا ــــ
الکلمةَ: کلمہ پر رفع کی علامت لگانا ــــ
القومُ: ملک میں بڑھتے چلے جانا ــــ الحدیثَ:

حدیث کی سند پہلے قائل تک پہنچانا۔ ــــ رَفْعًا و رِفَاعًا و رَفَاعَةً القومُ الزرعَ: لوگوں کا فصل کو کٹائی کے بعد کھلیان میں لیجانا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لا یرفع العصا عن عاتقه: فلاں شخص بہت سفر کرتا ہے۔ هذا امرٌ یرفع الرأسَ: یہ کام عزت واحترام عطا کرنے والا ہے۔ رَفُعَ ــُ رِفْعَةً و رَفَاعَةً: قدر میں بلند ہونا، بلند درجہ والا ہونا۔ صفت: رفیع۔ ــ رفاعةً: بلند آواز ہونا۔ رَفَّعَ ہٗ: کو بلند کرنا۔ ــ القومَ: قوم کو لڑائی سے دور کرنا۔ تَرَفَّعَ: اپنی برتری جتانا۔ کہا جاتا ہے: ترفعت بی همّتی عن کذا: میری بلند نظری اس بات سے بالاتر ہے۔ ــ الشیءَ او الرجلَ: چیز کو یا آدمی کو بلند کرنا۔ ترَافَعَا: ایک دوسرے کو بلند کرنا، اٹھانا۔ اِرْتَفَعَ: بلند ہونا۔ ــ الشیءَ: کو بلند کرنا، اٹھانا۔ ــــ السعرُ: بھاؤ کا چڑھنا، گراں ہونا۔ ــــ النهارُ: دن کا چڑھنا، لمبا ہونا۔ ــــ من بینهم الخصام: ان کے درمیان جھگڑا رفع دفع ہوا۔ اِستَرْفَعَ الشیءَ: کو اونچا کرنے کی درخواست کرنا۔ ــــ الخِوَانُ: دسترخوان کا کھانے سے خالی ہو کر اٹھائے جانے کے قریب ہونا۔ الرَّفِیع: رفعت والا۔ رجلٌ رفیع الصوت: شریف۔ الرِّفْعَة (مص): قدر و منزلت کی بلندی۔ الرَّافِعَة او المُخْلِ (ف): کرین (crane)، بوجھل چیزوں کو اٹھانے کا آلہ۔ الرَّفَاع و الرِّفَاع: کھیتی میں دانہ کا موٹا ہونا، کٹی ہوئی فصل کو کھلیان میں لے جانا۔ الرُّفَاعَة و الرَّفَاعَة و الرِّفَاعَة من الصوت: آواز کی بلندی اور کرختگی۔ الاِرْتِفَاع: بلندی مثلث، ہرم اور مخروط میں سر سے نکل کر مثلث کے قاعدہ تک ختم ہونے والا عمود، دو قاعدوں کے درمیان کا عمود۔ ارتفاع کوکب ما (فلک): کسی ستارے کی بلندی، افق اور زمین اور ستارے کے درمیان مستقیم واقع ہونے والا زاویہ۔ المِرْفَع: چیز جس سے اٹھایا جائے۔ المِرْفَاع (ا ع): آتشی اسلحہ میں نشانہ لگانے کی ایک کل۔ المَرْفُوع (مفعول) من الکلام: بلند آواز گفتگو۔ الحدیث المرفوع عند المحدثین: محدثین کی اصطلاح میں: وہ حدیث جس کی سند نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک برابر پہنچتی ہو۔

۲۔ رَفَعَ ــَ رَفْعًا فلانا علی صاحبه فی المجلس: کسی کو مجلس میں آگے بڑھانا۔ ــــ الجملُ فی السیر: اونٹ کا تیز چلنا۔ ــــ الجملَ: اونٹ کو تیز چلانا۔ ــــ رَفْعًا و رُفْعَانًا زیدًا الی الحاکم: (زید) کو فیصلہ کے لئے حاکم کے پاس لے جانا۔ ــ والی السلطان: کو بادشاہ کے پاس لے جانا، قریب کرنا۔ رُفِعَ له الشیءُ: کو دور سے دیکھنا۔ وافَعَهٗ الی الحاکم: حاکم سے کسی کی شکایت کرنا اور اسے حاکم کے سامنے فیصلہ کے لئے لے جانا۔ ترَافَعَ الخصمان الی الحاکم: دو خصموں (مخالف فریقوں) کا حاکم کے پاس اپنا مقدمہ لیجانا۔ الرَّافِع جمع رَفَعَه: خفیہ پولیس کا آدمی۔ برقٌ رافع: چمکنے والی بجلی۔ الرَّفِیْعَة: حاکم کے روبرو پیش کیا ہوا معاملہ۔ المَرْفَع و المَرَافِع عند المسیحیین: روزوں سے پہلے کے جانے بوجھے دن۔ المَرْفُوع (مفعول): ایک قسم کی تیز دوڑ۔

۳۔ رَفَعَ ــَ رَفْعًا الشیءَ فی خزانته: کوئی چیز چھپانا۔ رَافَعَ ہٗ: کسی سے تعلقات قطع کرنا۔ ــــ بهم: پر رحم کرنا۔

۴۔ رَفُعَ ــُ رَفَاعَةً الثوبُ: کپڑے کا باریک ہونا۔ صفت: رَفِیع۔ الرَّفِیع (فی استعمال العامة): دقیق۔ کہا جاتا ہے: خیط رفیع: باریک دھاگا۔ نسیجٌ رفیع: باریک کپڑا۔

رفغ: ا۔ رَفُغَ ــُ رَفَاغَةً العیشُ: زندگی کا فراخ اور خوشگوار ہونا۔ صفت: رافِغ و رَفِیغ و أَرْفَغ۔ ارْفَغَ لهُ المعاشَ: کی روزی میں وسعت وفراخی دینا۔ ترَفَّغَ: آسودگی و خوشحالی سے زندگی بسر کرنا۔ الرُّفْغ جمع أَرْفَاغ و رُفُوغ: زندگی کی آسودہ حالی و خوشگواری۔ کِلَسٌ رَفْغ: نرم چونا۔ الرَّفَاغَة و الرَّفَاغِیَة: بمعنی الرفغ۔

۲۔ الرُّفْغ جمع أَرْفُغ و رِفَاغ: وادی کی سب سے خراب مٹی والی جگہ، گوشہ، طرف، بہت مٹی والی زمین۔ (کہا جاتا ہے: جاء بمالٍ کرفغ التراب: وہ بہت مال لایا)۔ ــــ جمع أرفاغ و رُفُوغ: جسم میں میل جمع ہونے کی ہر جگہ، جوار کا بھوسہ۔ أرْفَاغُ الناس: کمینے، گھٹیا لوگ۔

المَرَافِغ (ع ا): ہاتھوں اور رانوں کی جڑیں۔ (اس کا واحد نہیں)۔

رفق: ا۔ رَفَقَ ــُ رَفْقًا ہٗ: کو نفع پہنچانا، کی مدد کرنا۔ ــــ رِفْقًا و مَرْفِقًا و مَرْفَقًا و مِرْفَقًا به و له و علیه: کے ساتھ نرمی اور مہربانی سے پیش آنا۔ رَفِقَ ــَ رِفْقًا و مَرفِقًا و مَرْفَقًا و مِرْفَقًا به و له و علیه: کے ساتھ نرمی اور مہربانی سے پیش آنا۔ ــ رَفَاقَةً الرجلُ: رفیق و ساتھی ہونا۔ رَفُقَ ــُ رِفْقًا و مَرفِقًا و مَرْفَقًا و مِرْفَقًا به و له و علیه: کے ساتھ نرمی اور مہربانی سے پیش آنا۔ رَافَقَ ہٗ: کا ساتھی ہونا، بنا (آپ کہتے ہیں: رافقه فی السفر: وہ سفر میں اس کا ساتھی بنا) کے ساتھ ہونا، کی معیت میں ہونا۔ أرْفَقَ ہٗ: کے ساتھ نرمی کا سلوک کرنا، کو نفع دینا۔ ترَفَّقَ به: کے ساتھ نرم برتاؤ کرنا۔ ترَافَقَ الرجلان: ایک دوسرے کا ساتھی ہونا۔ اِرْتَفَقَ: مدد چاہنا۔ ــ القومُ: سفر میں سنگ ساتھ ہونا۔ ــ به: سے نفع اٹھانا۔ اِسْتَرْفَقَ ہٗ: سے مہربانی اور نفع چاہنا۔ الرِّفْق (مص): نرم برتاؤ، مہربانی کا سلوک، وہ چیز جس سے مدد لی جائے۔ المَرْفَق: آسان۔ کہا جاتا ہے: هذا امرٌ رَفْقُ البغیة: یہ کام آسانی سے حاصل ہونے والا ہے۔ الرِّفْقَة و الرُّفْقَة و الرُّفَاقَة جمع رِفاق و رِفَق و رُفَق و أرْفَاق: ساتھیوں کا ٹولہ۔ الرَّفِیق جمع رُفَقَاء: ساتھی (اس کے واحد جمع پر اطلاق ہوتا ہے۔ چنانچہ آپ کہتے ہیں: هم رفیقی: وہ میرے ساتھی ہیں جس طرح آپ کہتے ہیں: هو رفیقی: وہ میرا ساتھی ہے)، مہربان۔ الرافِقة: نرمی، مہربانی، حسن سلوک۔ المَرْفِق و المِرْفَق جمع مَرَافِق: جس چیز سے نفع اٹھایا جائے۔ المِرْفَق جمع مَرَافِق: جس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اسی سے ہے: مَرَافِقُ الدار: گھر کے منافع یعنی لوازمات خانہ جیسے کنواں، باورچی خانہ، پاخانہ۔ مَرَافِقُ البلاد: اہل ملک کی نفع اندوزی کی چیزیں۔

۲۔ رَفَقَ ــُ رَفْقًا ہٗ: کی کہنی پر مارنا۔ ــــ الناقةَ: اونٹنی کا بازو باندھنا۔ ــــ العملَ: کام کو مضبوط و مستحکم کرنا۔ رَفِقَ ــَ رَفَقًا البعیرُ: اونٹ کا پہلو سے مڑی ہوئی کہنی والا ہونا۔ صفت: أرْفَق۔ ترَفَّقَ

عليه: کا سہارا لینا۔ تَمَرْفَقَ: کہنی پکڑنا۔
اِرْتَفَقَ: کہنی یا تکیہ پر ٹیک لگانا۔ الرِفَاق جمع
رُفُق: اونٹنی کے بازو باندھنے کی رسّی۔ المَرْفَق
جمع مَرَافِق (ع ا): کہنی۔ المِرْفَق جمع
مَرَافِق: کہنی، تکیہ لگانے کی جگہ۔ المِرْفَقَة:
چھوٹا تکیہ۔ المُرْتَفَق: تکیہ لگانے کی جگہ۔

۳۔ اِرْتَفَقَ الاناءُ: برتن کا بھرنا۔ المُرْفِق: وہ شخص
جس کے پاس ضرورت سے زائد ہر چیز ہو (عوام
کی زبان میں)۔ المُرْتَفِق: بھرا ہوا۔

۴۔ الرَفَق: دودھ کی نالی میں خرابی۔ ناقة رَفِقَة و
رَفْقَاء: دودھ کی نالی میں خرابی والی اونٹنی یا جس
کے تھن کے سرے میں خرابی پیدا ہو گئی ہو جس کی
وجہ سے تھن سے خون نکلتا ہو۔ المُرْتَفِق: ثابت،
دائم۔

رفل: ا۔ رَفَلَ ـُ رَفْلاً و رُفُولاً و رَفَلاناً: دامن
گھسیٹتے ہوئے تکبر سے چلنا، ہاتھ ہلاتے ہوئے
چلنا۔ صفت: رَفِل مؤنث رَفِلَة: ــــ رَفْلاً و
رَفِلَ ـَ رَفَلاً: بدلباس اور کام میں بے سلیقہ ہونا۔
صفت: اَرْفَل و رَفِل مؤنث رَفْلاء۔ رَفَّلَ
الإزارَ: ازار لٹکانا اور ناز سے چلنا۔ ــــ ہٗ: کی
تعظیم کرنا، کو سردار بنانا، کو مالک بنانا، کو ذلیل کرنا۔
اَرْفَلَ: دامن گھسیٹنا، ناز سے چلنا۔ ــــ ثیابَهٗ:
کپڑوں کو لٹکانا۔ کہا جاتا ہے: اَرْفَلَ رِفْلَهٗ: اس
نے اپنا دامن لٹکایا۔ تَرَفَّلَ: تکبر سے ناز کی چال
چلنا۔ تَرَفَّلَ علیہ: کا سردار و رئیس ہونا۔
الرِفْل: دامن۔ الرِفَلّ: لمبے دامن والا، لمبی دم
والا گھوڑا، بہت گوشت والا، کشادہ کپڑا۔ عَيْش
رِفَلّ: آسودہ زندگی۔ الرَفَّال من الشعر:
لمبے بال۔ المِرْفَال من الرجل و النساء:
دامن گھسیٹتے ہوئے ناز سے چلنے والا مرد یا عورت۔

۲۔ الرَفْل من البئر: کنواں جس کی گہرائی میں تھوڑا
سا پانی ہو۔

رفه: ا۔ رَفَهَ ـَ رَفْهاً و رَفَهاً و رُفُوهاً: خوشگوار و
آسودہ زندگی والا ہونا۔ صفت: رَافِه و رَفْهان۔
ــــ ت الإبلُ: ہر روز جب چاہیں اونٹوں کا پانی پر
آنا۔ صفت: رافِهَة جمع رَوَافِه۔ رَفُهَ ـُ
رَفَاهَةً و رَفَاهِيَة و رَفَاهَةَ العيشُ: زندگی کا
خوشگوار اور آسودہ ہونا۔ صفت: رَافِه و رَفِيه۔
رَفَّهَ الرجلَ: کو فراخ و آسودہ حال بنانا۔ ــــ
الراعي الإبلَ: چرواہے کا اونٹوں کو ان کی حسب
مرضی پانی پر آنے دینا۔ ــ عنه: کے لئے آسائش
اور آرام کا سرچشمہ ہونا، کے لئے آسانیاں
پیدا کرنا، کو آرام سے زندگی بسر کرنے دینا، کی
پریشانیاں کم کرنا، کے لئے تفریح فراہم کرنا، کو
خوش کرنا۔ رُفِّهَ عنه: کی تنگی اور تھکاوٹ کا دور
ہونا۔ اَرْفَهَ: آرام لینا۔ ناز و نعمت کی زندگی بسر
کرنا۔ ــ الرجلَ: کو فراخ و آسودہ حال بنانا۔ ــ
الراعي الإبلَ: چرواہے کا اونٹوں کو ان کی حسب
مرضی پانی پر آنے دینا۔ ــ ت الإبلُ: اونٹوں کا
پانی کے نزدیک رہنا۔ ــ القومُ: قوم کے مویشیوں
کا حسب مرضی روزانہ پانی پر آنا۔ تَرَفَّهَ و اِسْتَرْفَهَ:
آرام لینا، تن آسانی اور آرام کی زندگی بسر کرنا۔
هو رَافِهٌ بِه: وہ اس پر مہربان ہے۔ الرَفَهَة:
مہربانی، رحم۔ الرُفَهْنِيَة: آرام دہ اور عیش و عشرت
کی زندگی۔

۲۔ الرِفْه: چھوٹے چھوٹے کھجور کے درخت۔

رفا: ا۔ رَفَا ـُ رَفْوًا الثوبَ: کپڑے کو درست کرنا،
کپڑے کی مرمت کرنا، کپڑے کو رفو کرنا۔ صفت:
رَافٍ جمع رُفَاة: صفت مفعولی: مَرْفُوٌّ: (رفو
کیا ہوا کپڑا)۔ ــ ہٗ: کے خوف کو فرو کرنا، کا فاقہ دور
کرنا۔ رَفَّى تَرْفِيَةً العريسَ: دولہا کو دعا دینا
اور بالرفاء والبنين کہنا جس کا معنی ہے (اللہ تعالی
میاں بیوی میں ملاپ رکھے اور اولاد عطا فرمائے)۔
رَافَى رِفَاءً و مُرَافَاةً الرجلَ: کی موافقت
کرنا۔ اَرْفَى إليه: کی پناہ میں آنا، سے پناہ لینا۔
تَرَافَى القومُ على الأمر: کسی معاملہ پر باہم
موافقت کرنا۔ الرِفَاء: اتفاق و اتحاد۔

۲۔ الأَرْفَى مؤنث رَفْوَاء جمع رُفْو: لمبے
اور ڈھیلے کانوں والا۔ الرَافِيَة (ن): ایک قسم کا
پودا۔ جس کی بعض قسموں کے تنوں سے مضبوط
ریشے نکلتے ہیں۔

رق: ا۔ رَقَّ ـِ رِقَّةً: پتلا ہونا۔ کہا جاتا ہے: رَقَّتْ
عظامُهٗ: وہ بوڑھا اور سن رسیدہ ہو گیا۔ رَقَّقَ ہٗ: کو
پتلا کرنا۔ ــ الــلفظَ: لفظ نرمی سے نکالنا۔ ــ
الكلامَ: پاکیزہ گفتگو کرنا۔ ــ مِشْيَتَهٗ: نرم رفتار
سے چلنا۔ اَرَقَّ الشيءَ: کو پتلا کرنا۔ ــــ
العنبُ: انگور کا باریک چھلکے والا اور زیادہ رس والا
ہونا۔ تَرَقَّقَ الشيءُ: پتلا ہونا۔ اِسْتَرَقَّ
الشيءُ: پتلا ہونا۔ ــ الليلُ: رات کا اکثر حصہ
گذر جانا۔ ــ الماءُ: پانی کا خشک ہونے کے
قریب ہونا۔ الرُقّ: نرم کشادہ زمین، سمندر یا
وادی میں پتلا پانی۔ الرَقّ جمع رُقُوق: پتلا،
لکھنے کی پتلی کھال، سفید کاغذ کا تختہ۔ الرِقّ: پتلی
چیز، پتلی کھال جس پر لکھا جاتا ہے، درخت کے
پتے یا جانور کے لئے آسانی سے حاصل ہونے
والی شاخیں، کاغذ کا سفید تختہ، کشادہ و نرم زمین۔
الرَقَق: پتلا پن، کمزوری، کھانے کا پتلا پن، نرم
اور کشادہ زمین۔ الرَقّة جمع رِقَاق: پانی سے
بھر کر خشک ہو جانے والی زمین۔ الرِقّة: باریکی۔
رِقّةُ الجانب: کمزوری سے کنایہ ہے۔ ــ
العيش: زندگی کی آسودگی۔ الرَقِيق جمع
اَرِقَّاء مؤنث رَقِيقَة جمع رِقَاق: پتلا (کہا
جاتا ہے: هو رقيق المعاني: وہ نفیس مطلب
والا ہے۔ عيش رقيق الحواشي: خوش حال
اور آسودہ زندگی۔ لفظ رقيق: آسان و شیریں
لفظ۔ رقيق الأنف: ناک کا نرم حصہ۔ الرَقِيقَان:
ناک کے نتھنوں کے کنارے۔ الرُقَاق: پتلا، نرم
مٹی والی ہموار کشادہ زمین یا وہ زمین جس کا پانی
خشک ہو گیا ہو)۔ ــ واحد الرُقَاقَة: پتلی پھیلی
ہوئی روٹی۔ الرِقَاق: نرم ہموار مٹی والی زمین یا وہ
زمین جس کا پانی خشک ہو گیا ہو، صحراء۔ مَرَاق
البطن: پیٹ کا وہ حصہ جو پتلا اور نرم ہو۔ المُرَقَّق:
پتلی اور چوڑی روٹی۔ المِرقاق: بیلن۔ المُسْتَرَق:
پتلی چیز۔

۲۔ رَقَّ ـِ رِقَّةً لــه: پر رحم کرنا، ترس کھانا۔ اَرَقَّ
الواعظُ قلبَهٗ: واعظ کا کسی کے دل کو نرم کر دینا۔
تَرَقَّقَ له: پر ترس کھانا، رحم کھانا۔ الرِقّة:
رحمت۔

۳۔ رَقَّ ـِ رِقَّةً وجهُهٗ: شرم و حیا کرنا۔ الرِقَّة: شرم،
حیاء۔

۴۔ رَقَّ ـِ رِقَّةً الرجلُ: بدحال و کنگال ہونا۔ اَرَقَّ
الرجلُ: کم مال والا ہونا، کنگال ہونا۔ الرَقِيق:
کہا جاتا ہے: رجل رقيق الحال: تھوڑے
مال والا آدمی۔

۵۔ رَقَّ ـِ رِقًّا العبدُ: بندے کا غلام ہونا یا رہنا۔ اَرَقَّ
العبدَ: غلام کا مالک ہونا۔ اِسْتَرَقَّ العبدَ: غلام
کا مالک ہونا۔ الرِق (مص): غلامی۔ الرَقِيق:

غلام (واحد و جمع دونوں کے لئے آتا ہے) کہا جاتا ہے۔ ایک غلام، بہت سے غلام، کبھی اِرِقّــاء جمع بھی استعمال کی جاتی ہے۔ عورت کو رَقِیــق اور رَقِیــقة کہا جاتا ہے۔

٦۔ قوم کے درمیان فساد ڈالنا۔

٧۔ مگر مچھ سے مشابہ ایک آبی جانور۔ بڑا یا نر کچھوا۔ شہر۔ دو شہر اور یہ دو شہر الــرَقّة والرافقة ہیں۔

٨۔ پانی چھڑکنا۔ آنکھ سے آنسو بہانا۔ شراب میں پانی ملانا۔ پانی کا آنا و جانا، ہلکے ہلکے بہنا۔ آنکھ کا آنسو بہانا۔ آنسو کا آنکھوں میں ڈبڈبانا۔ آفتاب کا گھومتا ہوا دکھائی دینا۔ چمکنے والا۔ آنکھ میں ڈبڈبانے والا آنسو۔ آنے جانے والا بادل۔ سمندر یا وادی کا رقیق پانی، پتلا کپڑا، باریک کپڑا، آبدار تلوار۔

٩۔ کپڑے میں خوشبو لگانا۔

١۔ آنسو یا خون کا خشک ہونا، نکلنا بند ہونا، رکنا۔ سیڑھی پر چڑھنا۔ خون یا آنسو کو خشک کرنا، روکنا۔ کہا جاتا ہے: اللہ تعالیٰ اس کا ایک آنسو بھی نہ نکالے۔ خون بند کرنے والی چیز، خون روکنے والی چیز۔ سیڑھی، زینہ۔

٢۔ کے درمیان صلح کرانا، فساد ڈالنا۔ کہا جاتا ہے۔ اپنی جان پر رحم کرو طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالو۔ لوگوں میں صلح کرانے والا۔

١۔ کی نگرانی کرنا، کا انتظار کرنا، کو ڈرانا۔ ستاروں کی دیکھ بھال کرنا، ستاروں کا مشاہدہ کرنا۔ کی نگہبانی کرنا۔ گھر کسی کے لئے رقبی کرنا (دیکھو رقبی)۔ کو مکان وغیرہ تا زیست دے دینا۔ کا انتظار کرنا۔ ایک دوسرے کی نگرانی نگہبانی کرنا۔ کا انتظار کرنا۔ کسی جگہ پر چڑھنا۔ چیتے کے شکار کے لئے گڑھا۔ نگہبانی، احتیاط، تحفظ، بچاؤ۔ کہا جاتا ہے اس نے مال اپنے آباواجداد سے ورثہ میں نہیں پایا بلکہ دور کے رشتہ دار سے پایا۔ اس کے آباواجداد مجد و بزرگی کے مالک نہ تھے، کہ ان سے مجد و بزرگی پائی ہو۔ کوئی شخص دوسرے کو گھر وغیرہ اس شرط پر دے کہ اگر میں تجھ سے پہلے مرگیا تو گھر وغیرہ تیرا ہوگا اور اگر تو مجھ سے پہلے مرگیا تو گھر مجھے واپس مل جائے گا۔ نگہبان (کہا جاتا ہے: وہ خود ہی اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے والا ہے اس لئے دوسروں کو ملامت کرنے کا موقع نہیں دیتا) محافظ، انتظار کرنے والا، جوئے کے تیسرے تیر کا نام۔ ایک ستارے کا نام۔ سارجنٹ، پسماندگان، چچازاد بھائی۔ ایک نہایت زہریلا سانپ۔ دیدبان۔ ایک قسم کا پودا۔ میراث کے لئے اپنے شوہر کی موت کا انتظار کرنے والی عورت، وہ عورت جس کا بچہ مرگیا ہو یا جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔ نہ کماسکنے والا بوڑھا یا بیوہ، بوڑھا یا بیوہ جس کی کمائی (آمدنی) نہ ہو۔ مصیبت۔ نگرانی کرنے کی اونچی جگہ، نگرانی کا برج، فوجی چوکی۔ ٹیلیسکوپ، دوربین، ستاروں اور اجرام فلکیہ کی دیکھ بھال کا آلہ۔ مالک کی غیر موجودگی میں مال کی نگرانی کرنے والا۔

٢۔ کی گردن میں رسی ڈالنا۔ گردن کی موٹائی۔ گردن، گدی (مو) بربط کا بالائی حصہ، غلام (جزء اشرف بول کر کل مراد لیا گیا ہے۔) کہا جاتا ہے: وہ موٹی گردنوں والے ہیں۔ مراد وہ غیر مہذب و بدتہذیب ہیں۔ وہ زمین جس میں سے راستہ گزرتا ہو۔ کہا جاتا ہے وہ راستہ والی زمین کا مالک ہے۔ پانی بہنے کا نالہ۔ کہا جاتا ہے۔ وہ پانی کی گذرگاہ اور بہنے کی جگہ کا مالک ہے۔ موٹی گردن والا۔

٣۔ اپنے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ خوف۔ مال کی اصلاح کرنا، انتظام کرنا۔ اپنے عیال کے لئے کمانا۔ زیادہ ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ وہ اہل وعیال کے لئے کمانے والا ہے۔ کمائی، تجارت۔ تاجر، سوداگر۔

ف ا سونا

صفت: گرمی کا گھٹنا۔ بازار کا سرد پڑنا۔ کام سے غافل ہونا۔ مہمان کی خبرگیری نہ کرنا۔ کو سلانا۔ کسی جگہ اقامت کرنا۔ اپنے آپ کو سوتا ظاہر کرنا۔ پر نیند کا غلبہ ہونا۔ نیند۔ کہا جاتا ہے۔ ہم کو تقریباً دس روز کی گرمی پہنچی۔ بہت سونے والا۔ ہمیشہ سونے والا۔ کہا جاتا ہے۔ چاشت تک سونے والی عورت یعنی خوشحال و آسودہ حال عورت۔ افیون کی طرح کی ایک سلا دینے والی دواء، خواب آور دواء، صاف کھلا راستہ۔ خواب گاہ۔ سینے کے لئے مرغی کے نیچے انڈے رکھنا۔ بڑا مٹکا (فارسی لفظ)۔

٢۔ قوم کا کسی کے خلاف

مددو ینا۔ اِرْقَدَّ اِرْقِدَادًا: جلدی کرنا۔ الرَّقَدَانُ: بکری وغیرہ کے بچہ کی کھیل۔ التَّرْقِید: ایک قسم کی چال۔

رقز: رَقَزَ ـُ رَقْزًا: ناچنا۔ ــــ العِرقُ: رگ کا اچھلنا۔ الرَّقَّاز: ناچنے والا۔

رقش: ۱۔ رَقَشَ ـُ رَقْشًا: پرنقش کرنا۔ ــــ الکلامَ: کولکھنا بجانا۔ رَقَّشَ الکلام: کوسجانا، لکھنا، گھڑنا۔ ــــ الرجلُ: چغلی کھانا۔ ــــ الرجلَ: پر عتاب کرنا۔ تَرَقَّشَ: مزین ہونا، آراستہ ہونا، بجنا۔ اِرْتَقَشَ: اپنا حسن اور اپنی زینت دکھانا۔

۲۔ رَقَّشَ الصحیفةَ: کی سطریں کرنا۔ اِرْتَقَشَ الجیشُ: لشکر کا لڑائی میں آپس میں گتھ جانا۔ الرَّقْش والرُّقْشَة: رنگ جس میں نیلا پن اور سیاہی ہو۔ الأَرْقَش مؤنث رَقْشاء: سیاہ وسفید نقطوں والا۔ الرُّقْشَاء (ح): ایک کیڑا۔ ــ من الحیَّاتِ: کوڑیالا سانپ۔ الرَّقَّاش: سانپ۔ الرُّقْشاء: بوقت مستی اونٹ کے منہ کی جھاگ۔

رقص: ۱۔ رَقَصَ ـُ رَقْصًا: ناچنا، موسیقی یا گانے پر ناچنا، مضطرب ہونا۔ ــ النبیذُ: نبیذ کا جوش میں آنا۔ ــ فی الکلام: تیزی سے بولنا۔ ــ رَقَصًا ورَقَصًا و رَقَصَانًا الجملُ: اونٹ کا دوڑنا۔ رَقَّصَ و أَرْقَصَ ہُ: کو نچانا۔ کہا جاتا ہے: أَرْقَصَ القومُ فی سیرهم: لوگوں کا چلنے میں اوپر نیچے ہونا۔ تَرَقَّصَ الشیءُ: چیز کا تیزی سے اوپر نیچے ہونا۔ اِرْتَقَصَ السعرُ: بھاؤ کا چڑھنا۔ الرَّقَّاص: بہت ناچنے والا پیشہ ور رقاص۔ ــــ البسیطُ (حی): دھاگے کے ذریعے ایک نقطہ سے لٹکتا ہوا چھوٹا سا لوتڑا۔ ــــ الثقلیّ: بوجھ سے محور کے گرد ہر بلنے والا جسم، انجلیا انقیا۔ رَقَّاصُ الساعة: گھنٹے کا پنڈولم۔ الرَّقَّاصَة: الرقاص کا مؤنث: بہت ناچنے والی، پیشہ ور رقاصہ، بحرین کے ایک کھیل کا نام۔ شِعْرٌ مُرَقِّصٌ: نچا دینے والا شعر یعنی اپنے بیان کی خوبی سے سننے والے کو وجد میں لانے والا شعر۔ فَلاةٌ مُرْقِصَةٌ: بیابان جو چلنے والے کو جلدی کرنے کا باعث ہو۔

۲۔ الرَّقَّاصَة: بنجر زمین۔

رقط: رَقِطَ ـَ رَقَطًا: سیاہ پر سفید یا سفید پر سیاہ نقطے والا ہونا۔ رَقَّطَ علی الثوب: کپڑے پر روشنائی کے چھینٹے دے کر اس کو داغدار کرنا۔ تَرَقَّطَ و ارْقَطَّ ارْقِطاطًا و اِرْقاطَّ اِرْقِیطاطًا: سیاہ وسفید دھبوں والا ہونا۔ صفت: أَرْقَط م رَقْطاء جمع رُقْط۔ الرُّقْطَة: سیاہ پر سفید یا سفید پر سیاہ داغ۔ الأَرْقَط (ح): چیتا۔ الرَّقْطاء: فتنہ وفساد۔ (ن): آرائش کے لئے لگایا جانے والا ایک پودا۔

رقع: ۱۔ رَقَعَ ـَ رَقْعًا الثوبَ: کپڑے پر پیوند لگانا۔ رَقُعَ ـُ رَقَاعَةً: بیوقوف ہونا، بے شرم ہونا۔ صفت: رَقِیع و أَرْقَع و مَرْقَعَان۔ رَقَّعَ تَرْقِیعًا الثوبَ: کپڑے پر پیوند لگانا۔ کہتے ہیں: رَقَّعَ دُنْیَاہُ بآخرتِه: اس نے اپنی دنیا کی اصلاح اپنی آخرت سے کی۔ هو صاحبُ تَرْقِیعٍ و تَوْصِیلٍ: وہ لمبی بات کرنے والا ہے۔ أَرْقَعَ الثوبُ: کپڑے کا قابل مرمت اور پیوند کے قابل ہونا۔ ــ الرجلُ: حماقت و بے وقوفی ظاہر کرنا۔ اِرْتَقَعَ: کہا جاتا ہے: ما اِرْتَقَعَ بهِ و لَهُ: اس نے اس پر نہ توجہ دی اور نہ اس میں دلچسپی لی۔ اِسْتَرْقَعَ الثوبُ: کپڑے کا قابل مرمت اور پیوند کے قابل ہونا۔ الرَّقْع (فلك): اگلوں کے نزدیک ساتواں آسمان۔ الرَّقِیع جمع أَرْقِعَة (فلك): آسمان یا اگلے لوگوں کے نزدیک پہلا آسمان، احمق۔ الرُّقْعَة جمع رُقَع و رِقَاع: پیوند لگانے کا کپڑے کا ٹکڑا، کاغذ کا ٹکڑا جس پر لکھا جائے۔ (ف ج): کاغذ، لکڑی یا پتھر کا اوزار جو فنکار اپنے عمل کو مکمل کرنے کے لئے چنے، پہلی خارش۔ کہا جاتا ہے: فی هذا الجملِ رُقْعَةٌ من الجرب: اس اونٹ میں پہلی خارش ظاہر ہوئی۔ رُقْعَةُ الأرض: زمین کا ٹکڑا، قطعہ زمین، پلاٹ۔ ــ الشیءِ: کسی چیز کی اصل یا حقیقت۔ ــ الثوب المنقوش: اصلی کپڑا جس پر نقش و نگار بنائے گئے ہوں۔ ــ الشِطْرَنج: شطرنج کی بساط۔ الرَّقْعَاء: أَرْقَع کا مؤنث۔ بقرةٌ رَقْعاءُ: مختلف رنگوں والی گائے۔ المُرْتَقَع: کپڑے میں پیوند لگانے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے: لا أَرَی فیه مُرْتَقَعًا: میں اس میں عیب گیری یا اصلاح کی کوئی گنجائش نہیں پاتا۔ جوعٌ یَرْقُوعٌ: سخت بھوک۔

۲۔ رَقَعَ ـَ رَقْعًا الغَرَضَ بسهمه: نشانہ پر تیر مارنا۔ ــ الرجلَ: کی ہجو کرنا۔ ــ قَفَاہُ بالسوط: کی دم پر کوڑا مارنا۔ رُقْعَةُ الغَرَضِ جمع رُقَع و رِقَاع: نشانہ۔ الرَّقْعَة: نشانہ پر تیر لگنے کی آواز۔

۳۔ رَقَعَ ـَ رَقْعًا الشیخُ: بوڑھے کا ہتھیلیوں سے سہارا لے کر اٹھنا۔

۴۔ رَقَعَ ـَ رَقْعًا فی السیر: تیز چلنا۔

۵۔ رَاقَعَ الخمرَ: شراب کا عادی بننا۔

۶۔ تَرَقَّعَ البلادَ: ارزانی کے زمانہ میں ملک میں کمائی کرنا۔

رقل: ۱۔ أَرْقَلَ: جلدی کرنا۔ ــ المفازةَ: بیابان کو طے کرنا، عبور کرنا۔ المِرْقَال و المُرْقِل و المُرْقِلَة من الإبل جمع مَرَاقِیل و مَرَاقِل و مُرْقِلات: تیز رفتار اونٹ۔

۲۔ أَرْقَلَتِ النخلةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا۔ الرَّقْلَة جمع رِقَال و رَقْل: کھجور کا لمبا درخت۔ الرَّاقُول: کھجور کے درخت پر چڑھنے کی رسی۔

رقم: ۱۔ رَقَمَ ـُ رَقْمًا: لکھنا۔ ــ الکتابَ: کتاب پر اعراب و نقطے لگانا۔ ــ الثوبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا۔ ــ الخبزَ: روٹی پر نقش بنانا۔ ــ البعیرَ: اونٹ کو داغ لگانا۔ کہتے ہیں: فلانٌ یَرْقُمُ علی الماء: فلاں شخص کاموں میں ضبط کر کے کرتا ہے۔ رَقَّمَ: لکھنا۔ ــ الکتابَ: کتاب پر اعراب و نقطے لگانا۔ الرَّقْم (مص) جمع أَرْقَام و رُقُوم: مہر، نقش و نگار والا دھاری دار کپڑا یا دھاری دار چادر۔ ــــ القیاسی عند الریاضیین: ریکارڈ۔ کہا جاتا ہے: ضَرَبَ الرَّقْمَ القیاسیَّ: اس نے ریکارڈ قائم کیا۔ الأرقامُ الهندیة: ہندسے جیسے ۱، ۲، ۳ وغیرہ۔ الرَّقَم و الرُّقْمَة: ارقم کا رنگ۔ الرَّقِیم: کتاب، لکھا ہوا۔ الأَرْقَم: قلم۔ ــ جمع أَرَاقِم (ح): ایک بہت زہریلا سانپ، سفید و سیاہ رنگ کا سانپ، مؤنث کو رَقْشَاء کہا جاتا ہے رَقْمَاء نہیں کہا جاتا۔ المِرْقَم جمع مَرَاقِم: قلم، لکھنے یا نقش کرنے کا آلہ، داغ لگانے کا آلہ۔ کتابٌ مَرْقُومٌ: واضح لکھی ہوئی کتاب۔ ثورٌ مرقومُ القوائمِ: وہ بیل جس کی ٹانگوں پر سیاہ دھاریاں یا داغ ہوں۔

۲۔ الرَّقْم (مو): کھال یا اون وغیرہ کا ٹکڑا جو بربط

کے منہ سے چپکایا جاتا ہے۔ ـ والرَقِم و بنتُ الرَقِم: مصیبت: کہا جاتا ہے: جَاءَ بالرقِم الرَقِمَاء: وہ بڑی مصیبت لے کر آیا۔ جَاءَ بالرَقِم و الرَقِم: وہ بہت پھولا پھلایا۔ الرَقمَة: وادی کا پہلو، وادی میں پانی کے اکٹھا ہونے کی جگہ، باغ، (ن) خُبازی: کہا جاتا ہے: ما وجدت فی الارض الارقَمَةَ من کلاءٍ: میں نے زمین میں صرف تھوڑا سا گھاس پایا۔ الرقمَة (ن): ایک قسم کا پودا۔ ارضٌ مَرقُومَةٌ: تھوڑے پودوں والی زمین۔

رقن: رَقَنَ ـُـ رُقُنَات الجاریةُ: لڑکی کا مہندی لگانا۔ رَقَّنَ تَرقِینًا: کتاب کو مزین کرنا، سجانا، خطوط یا تصاویر کو قریب قریب کرنا۔ ـــ ہٗ: کو لکھنا۔ ـــ لحیتَهٗ: اپنی داڑھی پر خضاب لگانا۔ ـ الکتابَ: کتاب کو سجانا اور خوبصورت بنانا، کی سطریں قریب قریب کرنا۔ ـــ الخطَّ: پر نقطے لگانا۔ ارقَنَ لحیتَهٗ: اپنی داڑھی کو خضاب لگانا۔ ـ و ترَقَّنَ و ارتَقَنَ و استَرقَنَ: (مہندی یا زعفران سے) خضاب لگا ہوا ہونا۔ الرِقان و الرَقُون و الإرقَان (ن): مہندی یا زعفران۔ المُرَقَّن و المَرقُون: لکھا ہوا۔ التَرقِین: رَقَّنَ کا مصدر۔ التَرقِینَة: کا "ۃ" ایک بار کے معنی میں ہے۔ المُرَقِّن: کتاب کو مزین کرنے والا۔

رقو: الرَقْو و الرَقْوَة: ریت کا بلند اور گول ٹیلا۔

رقی: ا- رَقِیَ ـَـ رُقِیًّا و رَقْیًا الجبلَ و فیه و الیه: پہاڑ پر چڑھنا۔ کہا جاتا ہے: ارقَ علی ظَلعِك: اتنا چڑھو جتنا چڑھ سکو اور اپنے اوپر طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالو۔ رَقَّی تَرقِیَةً ہٗ: کو اوپر کرنا، پر چڑھانا، کو اٹھانا۔ ترَقَّی ترَقِّیًا الجبلَ و فیه و الیه: پہاڑ پر چڑھنا۔ ـ فی السُلَّم: ایک ایک ڈنڈا کر کے پایہ بہ پایہ سیڑھی پر چڑھنا۔ ـــ به الامرُ: کسی امر کی انتہاء کو پہنچنا۔ کہا جاتا ہے: ما زال فلانٌ یترقَّی به الامرُ حتی بلغ غایتَهٗ: کے معاملہ ایک حالت سے دوسری میں منتقل ہوتا رہا یہاں تک کہ انتہا کو پہنچ گیا۔ ـ الرجلَ: کی ہنسلی کی ہڈی پر مارنا۔ ترَاقی امرُهم الی الفساد: ان کا معاملہ فساد تک جا پہنچا۔ ارتَقی ارتقَاءً الجبلَ و فیه و الیه: پہاڑ پر چڑھنا۔ ـ فی السُلَّم: سیڑھیاں چڑھنا۔ ـ به الامرُ: کا معاملہ اپنی انتہا کو پہنچنا۔ الرَقَّاء: پہاڑوں پر چڑھنے والا۔ التَرقُوَة (ع ا): ہنسلی کی ہڈی۔ المَرقَی و المَرقَاة جمع مَرَاقٍ: سیڑھی کا پایہ، ڈنڈا۔ المِرقَاة جمع مَرَاقٍ: سیڑھی کا پایہ، ڈنڈا، بوجھ اٹھانے والی ایک کل، لفٹ۔ اسے مِصعَد بھی کہا جاتا ہے۔ المُرتَقَی: چڑھنے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے: لقد ارتقیتَ مُرتَقًی صَعبًا: تو ایک مشکل جگہ چڑھ گیا ہے۔ مکانٌ صعبُ المُرتَقَی: وہ جگہ جس پر چڑھنا دشوار ہو۔

۲- رَقَی ـِـ رَقیًا و رُقِیًّا و رُقیَةً ہٗ و علیه: کسی کو نفع یا ضرر رسانی کے لئے ٹونکا یا منتر کرنا۔ اِستَرقَی ہٗ: سے منتر یا جادو کرنے کو کہنا۔ ـ له: کسی کیلئے منتر، ٹوٹکے یا جادو کرنے والے کو طلب کرنا، تعویذ گنڈے کرنے والے کو تلاش کرنا۔ الرُقیَة جمع رُقًی و رُقیَات و رُقَیَات: منتر، افسوں، تعویذ۔ الرَاقِی (فا) جمع رُقَاة و رَاقُون مونث رَاقِیَة جمع رَوَاقٍ: منتر کرنے والا، تعویذ گنڈے کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ رَاقِیَةٌ: یہاں تاء مبالغہ کی ہے، تانیث کی نہیں معنی تعویذ گنڈے یا منتر کرنے والا مرد۔ الرَقَّاء: جھاڑ پھونک اور تعویذ گنڈے میں بڑا ماہر۔

رك: ا- رَكَّ ـِـ رَكًّا و رِكَّةً و رَكَاكَةً: کمزور ہونا، پتلا ہونا۔ کہتے ہیں: اقطعه من حیث رَكَّ: اسے وہاں سے کاٹو جہاں کمزور اور پتلا ہو۔ ـــ الرجلُ: کم علم یا کم عقل ہونا۔ رَكَّكَ و ارَكَّ السحابُ: بادل کا تھوڑی اور ہلکی بارش برسانا۔ رُكِّكَ و اُرِكَّ ت الارضُ: زمین کا تھوڑی اور ہلکی بارش سے سیراب ہونا۔ اِرتَكَّ: کانپنا۔ ـ فی الامر: کسی امر میں شک کرنا۔ اِستَرَكَّ ہٗ: کو کمزور پانا یا سمجھنا۔ الرَكّ جمع رِكَاك و ارْكَاك و الرِكَّة و الرَكِیكَة: ہلکی بارش، ننھی بوندوں کی بارش۔ الرِكّ جمع رِكَاك و ارْكَاك: ہلکی بارش، کمزور۔ ارضٌ رِكٌّ: زمین جہاں تھوڑی بارش ہوئی ہو۔ الرُكَاك و الارَكّ: عقل و رائے کی کمزوری والا۔ الرَكِیك جمع رِكَاك و رَكَكَة: عقل و رائے میں کمزور، ڈھیلا ڈھالا، کم ہمت۔ ـــ من الكلام: پھسپھسا کلام۔ رجلٌ رَكِیكُ العلم: کم علم مرد۔ ثوبٌ رَكِیكُ النسج: چھدری بناوٹ کا کپڑا۔ الرُكَاكَة جمع رِكَاك: بمعنی الرُكَاك۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ رُكَاكَةٌ و امراةٌ رُكَاكَةٌ: عقل اور رائے میں کمزور مرد اور عورت۔ الرُكُوكَة: کمزوری۔

۲- رَكَّ ـُـ رَكًّا الشیءَ: چیز کے ایک حصہ کو دوسرے پر چننا۔ کہا جاتا ہے: رَكَّ الامرَ فی عُنُقِه: اس نے کام اس کے گلے ڈال دیا۔ ـ الشیءَ بیده: چیز کو ہاتھ سے دبا کر اس کا حجم معلوم کرنا۔ الرَكَّة (ب): ایک دوسرے سے جوڑے ہوئے پتھر۔

۳- ارَكَّ الحقُّ فلانًا: پر حق کا غالب ہونا۔

۴- رَكرَكَ رَكرَكَةً الشیءُ: چیز کا کمزور ہونا۔ کہا جاتا ہے: به رَكرَكَةٌ: اس کی ہر چیز میں کمزوری ہے۔ ـ الرجلُ: بزدل ہونا۔

رکب: ا- رَكِبَ ـَـ رُكُوبًا و مَركَبًا الدابةَ و علی الدابة: جانور پر سوار ہونا۔ ـــ البحرَ: سمندر میں سفر کرنا۔ ـ الطریقَ: راستہ پر چلنا۔ ـــ اثرَهٗ: کا پیچھا کرنا۔ ـــ ہٗ الدَینُ: مقروض ہونا۔ رَكَّبَ ہٗ الفرسَ: کو گھوڑے پر سوار کرنا۔ ـ الشیءَ: ایک کو دوسری پر رکھنا۔ ارکَبَ ہٗ: کو سواری دینا۔ ـــ المُهرُ: بچھیرے کا سواری دینے کے قابل ہونا۔ ترَكَّبَ: سوار ہونا، ترکیب پانا۔ ترَاكَبَ الامرُ: معاملہ کا تہہ بہ تہہ ہونا۔ ارتكَبَ ہٗ: پر سوار ہونا۔ ـــ الدَینَ: قرض زیادہ لینا۔ الرَكب جمع ارکُب و رُكُوب: اونٹوں یا گھوڑوں کے سوار۔ یہ اسم جمع ہے اور بعض کے نزدیک جمع ہے۔ الرِكبَة: جانور پر سواری، سوار ہونے کی ایک قسم۔ کہا جاتا ہے: هو حَسَنُ الرِكبَة: وہ ایک اچھا سوار ہے۔ الرِكَاب جمع رُكُب: سوار کے پیر رکھنے کی جگہ۔ ـــ جمع رُكُب و رَكَائِب و رِكَابَات: سواری کے اونٹ واحد: رَاحِلَة۔ رِكَابُ السحاب: ہوائیں۔ الرَاكِب (فا) جمع رُكَّاب و رُكبَان و رُكُوب و رِكَبَة و رَكْب و رَكَبَة: سوار۔ الرَاكِبَة جمع رَوَاكِب: الراکب کا مونث۔ ـــ و الرَاكُوب و الرَاكُوبَة: کھجور کے درخت کی نئی شاخ جو اس کے سب سے اوپر کے حصہ سے لٹکی ہو اور زمین تک نہ پہنچی ہو۔ الرَكِیب جمع رُكُب: دو سواروں میں سے پچھلا سوار، سوار، جڑی ہوئی چیز۔ الرَكُوب: بہت سوار ہونے

والا۔ والرَّکوبَة جمع رَکائِب: سواری کا اونٹ،سواری۔ طَرِیقٌ رَکُوبٌ: بہت چلتا ہوا راستہ۔ الرَّکَّاب مونث رَکَّابَة: بہت سوار ہونے والا۔ المَرْکَب (مص): سواری، تری کی ہو یا خشکی کی (جیسے جہاز، کشتی، اونٹ،گھوڑا وغیرہ)۔ المُرَکَّب: اصل۔ کہا جاتا ہے:فلانٌ کریمُ المُرَکَّب: فلاں شخص شریف الاصل ہے۔ الجهلُ المُرَکَّب: نہ جانتے ہوئے اپنے کو جاننے والا سمجھنا۔ المَرْکُوب (مفع) جمع مَرَاکِیب: سواری (گھوڑا وغیرہ)۔ المَرْکَبَات واحد مَرْکَبَة: مختلف قسم کی گاڑیاں جنہیں گھوڑے خچر وغیرہ کھینچتے ہوں یا بھاپ یا بجلی وغیرہ کی طاقت سے چلنے والی گاڑیاں۔

۲۔رَکِبَ ـَ رُکُوبًا و مَرْکَبًا رأسَهُ: بے سوچے لاپروائی سے کسی کام کوکر گزرنا۔ــ هواه: خواہش کا تابع ہونا۔ــ الذَّنبَ: گناہ کا مرتکب ہونا۔ــ الخطرَ: اپنی جان کو خطرہ میں ڈالنا۔رَکِبَ فلانٌ رَدْعَهُ: منہ کے بل زمین پر گر پڑنا۔ اِرْتَکَبَ الامرَ: کسی معاملہ یا کام میں بے دھڑک گھس پڑنا۔ــ الذَّنبَ: گناہ کرنا، جرم کرنا۔

۳۔رَکِبَ ـَ رَکَبًا: بڑے زانو والا ہونا۔ــ هُ: کے گھٹنے پر مارنا۔رُکِبَ: گھٹنے میں درد والا ہونا۔ الرُّکْبَة جمع رُکَب و رُکْبات ورُکَبات و رُکُبَات (ع ا): گھٹنا،زانو۔کہا جاتا ہے هذا امرٌ اصطکت فیه الرُّکَب: یہ ایسا معاملہ ہے جس میں خوف کی شدت سے گھٹنے کانپنے لگے اور ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے۔ الأرْکَب: بڑے زانو والا۔بَعِیرٌ أرْکَب: اونٹ جس کا ایک گھٹنا دوسرے سے بڑا ہو۔

۴۔رُکْبَةُ الدجاجة و رُکْبَةُ الرامی (فلك): دو ستاروں کے نام۔ الرَّکِیب جمع رُکُب: کھیتی۔نَخلٌ رَکِیبٌ: نہر وغیرہ کے کنارے پر کھجوروں کی قطار۔

رکح: ا۔رَکَحَ ـَ رَکْحًا علی الشیء و الیه: کا سہارا لینا، پر ٹیک لگانا۔ــ رُکُوحًا الیه: کی طرف جھکنا، مائل ہونا۔ أرْکَحَ علیه: کا سہارا لینا۔ــ هُ الیه: کی پر ٹیک لگانا۔ کہا جاتا ہے:

ارکحتُ الیه ظهری: میں نے اس پر اپنی پیٹھ ٹکائی۔اِرْتَکَحَ علی الشیء و الیه: کا سہارا لینا، پر ٹیک لگانا۔ الرُّکْح جمع أرْکاح و رُکُوح: بنیاد، پہاڑ کی نکلی ہوئی نوک، پہاڑ کا پہلو۔

۲۔تَرَکَّحَ فی الدار: گھر میں فراخی و کشادگی کرنا۔ــ فی المعیشة: وسعت معیشت کیلئے تصرف کرنا۔ــ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا،ٹھہرنا۔ الرُّکْح جمع أرْکاح و رُکُوح: گھر کا صحن۔ الأرْکاح: راہبوں کے گھر۔ الرُّکْحَة جمع رُکَح: گھر کا صحن۔

۳۔الرَّکْحَاء: سخت اٹھی ہوئی جگہ۔

رکد: رَکَدَ ـُ رُکُودًا الماءُ او الریحُ: پانی یا ہوا کا رکنا،ٹھہر جانا۔ــ المیزانُ: ترازو کا برابر ہونا۔ــ عصیرُ العنب: انگور کے نچوڑ کا جوش ٹھنڈا ہونا۔ــ القِدرُ و الثُّفْل: تلچھٹ کا برتن کے نچلے حصہ میں بیٹھ جانا۔ــ تِ الشمسُ: سورج کا سر پر آ کر ٹھہرنا معلوم ہونا۔کہا جاتا ہے: رکدت ریحُهم: ان کی حکومت جاتی رہی۔ الرَّاکِد (فا): اپنی جگہ ٹھہرا ہوا، بے حرکت۔ الرَّکُود: بھرا ہوا پیالہ، ہمیشہ دودھ دینے والی اونٹنی۔المَرَاکِد: ٹھہرنے کی جگہیں۔

رکز: ا۔رَکَزَ ـُ رَکْزًا الرمحَ و نحوَه: نیزہ وغیرہ کو زمین میں گاڑنا، دفن کرنا، قائم کرنا۔رَکَّزَ الرُّمحَ و نحوه: بمعنی رَکَزَه۔ أرْکَزَ المعدنُ: کان کا دھات والی ہونا۔ــ الرجلُ: دھات پانا۔تَمَرْکَزَ فی المکان: کسی جگہ کو اپنا مرکز بنانا۔اِرْتَکَزَ الشیءُ: چیز کا اپنی جگہ جمنا۔ــ علی العصا: لاٹھی کا سہارا لینا، لاٹھی پر ٹیک لگانا۔ الرَّاکِز: باوقار، ٹھنڈے مزاج والا (عام زبان میں)۔ الرِّکْز: دانا، فیاض آدمی۔ الرِّکْزَة: ہوشیاری، حکمت، دانائی، ثبات عقل۔(کہا جاتا ہے: کلّمتُهُ فما رأیتُ له رِکْزَةً: میں نے اس سے گفتگو کی تو اس کو ٹھوس عقل کا نہیں پایا) جڑ سے اکھڑا ہوا کھجور کا درخت۔ الرِّکاز واحد رِکْزَة جمع أرْکِزَة و رِکْزَان: زمین کے اندر قدرتی پیداوار پر مشتمل دفن شدہ دھاتیں۔ الرَّکِیزَة جمع رَکائِز: زمین کے اندر مدفون جواہر۔ــ عند العامة: لکڑی کا پتلا ستون جس سے جھونپڑے کو سہارا دیا

گیا ہو۔ الرَّکائِز (ب): موٹے ستون جو چھوٹی مسجدوں میں اس لئے بنائے جاتے ہیں کہ پتھروں سے بنی چھت کو سہارا ملے۔ المَرْکَز جمع مَرَاکِز: دائرے کے بیچ کا حصہ، کسی آدمی یا والی کی رہائش گاہ۔ مَرَاکِزُ الإنسان: دانت اگنے کی جگہیں۔

۲۔رَکَزَ ـُ رَکْزًا العِرقُ: رگ کا پھڑکنا۔ اِرْتَکَزَ العِرقُ: رگ کا پھڑکنا۔

۳۔الرِّکْز: دھیمی آواز، آہٹ۔

رکس: ا۔رَکَسَ ـُ رَکْسًا الشیءَ: کسی چیز کے اگلے حصہ کو پچھلے حصہ پر الٹ دینا۔ أرْکَسَ هُ: کو اوندھا کرنا۔ــ الشیءَ: کو اس کی پہلی حالت پر لوٹانا۔ــ الثوبَ فی الصبغ: کپڑے کو رنگ میں دوبارہ ڈبونا۔اِرْتَکَسَ: اوندھا ہونا، سے نجات پا کر پھر اس میں پڑنا۔ الرِّکْس: گرنے کے بعد مرمت کی ہوئی عمارت، گندگی۔ــ من الناس: لوگوں کی جماعت۔ الرَّکِیس: اوندھا، کمزور اوندھا۔

۲۔رَکَسَ ـُ رَکْسًا البعیرَ: اونٹ کے رکاس باندھنا۔ الرِّکَاس: اونٹ کی نکیل میں ڈال کر گھٹنے سے باندھی جانے والی رسی۔اِرْتَکَسَ فی مکانِه: اپنی جگہ اقامت کرنا،ٹھہرنا۔ الرِّکْس: پل۔ الرَّکَاسَة و الرِّکَاسَة: زمین میں گاڑی ہوئی میخ، کیل وغیرہ۔

۳۔اِرْکَسَ تِ الجاریةُ: لڑکی کے پستان ابھرنا، ظاہر ہونا۔

۴۔تَرَاکَسَ الشعرُ: بالوں کا تہہ بتہہ ہونا۔ اِرْتَکَسَ: بھیڑ کرنا۔

رکض: ا۔رَکَضَ ـُ رَکْضًا: دوڑنا، پاؤں ہلانا۔ــ هُ: کو ہٹانا۔ــ الارضَ و الثوبَ: زمین یا کپڑے کو پاؤں سے ملنا۔ــ الفرسَ برجلَیهِ: گھوڑے کو دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا۔ــ الطائرُ بجناحَیهِ: پرندے کا باز و پھڑ پھڑانا۔ــ منه: سے تیزی سے بھاگ جانا۔ــ تِ النجومُ: ستاروں کا چلنا۔ــ القوسَ: تیراندازی کرنا۔رُکِضَ الفرسُ: گھوڑے کا دوڑایا جانا۔صفت: مَرْکُوض۔رَاکَضَ مُرَاکَضَةً هُ: سے گھڑ دوڑ میں مقابلہ کرنا۔ تَرَاکَضَ القومُ: ساتھ ساتھ دوڑنا۔اِرْتَکَضَ

خیلھم الیہ: اپنے گھوڑوں کو کی طرف دوڑانا۔ — القومَ فی المیدان: دوڑنے میں مقابلہ کرنا۔ الرَّکْضَة: حرکت، ہوکا۔ الرَّکُوض: تیز۔ المِرْکاض: بہت دوڑنے والا۔ قوسٌ مُرْکِضَة: کمان جس کے تیر تیزی سے نکلتے ہوں۔ المِرْکَضَة: گھوڑا جو دوڑتے ہوئے اپنی ٹانگوں سے زمین کو لتاڑے۔

۳۔ اِرْتَکَضَ: حرکت کرنا، بےقرار ہونا۔ — الجنینُ: بچہ کا اپنی ماں کے پیٹ میں حرکت کرنا۔ — للرجل فی امرہ: اپنے معاملہ میں تصرف کرنا۔ المِرْکَض جمع مَرَاکِض: وہ چیز جس سے آگ سلگائی جائے۔ — من القوس: کمان کا کنارا۔ مَرَاکِضُ الحوض: حوض کے کنارے جن سے پانی آکر ٹکرائے۔ المِرْکَضَة: کمان کا کنارا۔

رکع: رَکَعَ ـَ رَکْعًا و رُکُوعًا: بدن خم کرنا، سر جھکانا۔ اسی سے صلوٰۃ میں رکوع ہے۔ — الی اللّٰہ: اللہ تعالیٰ کے سامنے پست ہونا۔ — الرجلُ: محتاج و بدحال ہونا، اوندھا ہونا، ٹھوکر کھانا۔ رَکَّعَ و اَرْکَعَ ہٗ: کو جھکانا، رکوع کرانا۔ الرَّاکِع (فا) جمع رَاکِعُون و رُکَّع و رُکُوع: سر جھکانے والا۔ الرَّکْعَة: ایک رکعت۔ — و المُرْکَعَة: زمین کا گڑھا۔

رکل: ۱۔ رَکَلَ ـُ رَکْلًا ہٗ: کولات مارنا۔ کہا جاتا ہے: رَکَلَ الفرسَ: اس نے گھوڑے کو دوڑنے کے لئے ایڑ ماری۔ رَکَّلَ ہٗ: کولات مارنا۔ — ت النخیلُ الارضَ: گھوڑے کا زمین پر ٹاپ مارنا۔ رَاکَلَ صاحبَہٗ: ایک دوسرے کو لات مارنا۔ تَرَکَّلَ الحافرُ بالمِسْحاۃ و علیھا: کو پاؤں سے زمین میں دھنسانا۔ — ت الارضُ: زمین کا جانوروں کے سموں سے لتاڑا یا روندا جانا۔ تَرَاکَلَ القومُ: ایک دوسرے کو لاتیں مارنا۔ الرَّکْلَة: رَکَلَ کا اسم مرۃ، ایک دفعہ لات مارنا۔ المَرْکَل جمع مَرَاکِل: راستہ، جانور کو ایڑ لگانے کی جگہ۔ آپ کہتے ہیں: فرسٌ نَھْدُ المَرَاکِل: کشادہ پیٹ اور بڑی ایڑی لگانے کی جگہوں والا گھوڑا۔ المِرْکَل جمع مَرَاکِل: سوار کا پاؤں۔

۲۔ الرَّکُل (ن): گندنا۔ الرَّکَّلَة: سبزی کا گٹھا۔ الرَّکَّال: گندنے بیچنے والا۔

رکم: رَکَمَ ـُ رَکْمًا الشیءَ: کا ڈھیر لگانا، تہ بہ تہ کرنا۔ تَرَاکَمَ و اِرْتَکَمَ الشیءُ: چیز کا ڈھیر لگنا۔ کہا جاتا ہے: تَرَاکَمَ لحمُ فلانٍ: فلاں شخص موٹا ہوگیا۔ الرَّکَم: تہ بہ تہ بادل۔ الرُّکْمَة: کیچڑ کا ڈھیر۔ الرُّکام: تہ بہ تہ بادل یا ریت وغیرہ۔ قطیعٌ رُکامٌ: بڑا ریوڑ۔ سحابٌ مرکوم: تہ بہ تہ بادل۔ ناقۃ مَرْکُومَة: فربہ اونٹنی۔ المِرْکَمَة الذَّرِّیَّة: ایٹمی قوت کو پیدا کرتے رہنے والا آلہ۔ المِرْکَم (ف): ستورج بیٹری پیدا کرنے والا آلہ۔ مُرْتَکَمُ الطریق: شاہراہ۔

رکن: ۱۔ رَکَنَ ـُ و رَکِنَ ـَ رُکُونًا الیہ: کی طرف مائل ہونا، جھکنا، کو اپنا ہی گھر سمجھنا، پر بھروسہ کرنا۔ اَرْکَنَ الیہ: پر بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔ الرُّکْن جمع اَرْکان و اَرْکُن: جس سے قوت حاصل کی جائے، عزت، قوت و غلبہ۔ — من الشیءِ: جزء، مضبوط پہلو۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ رُکْنٌ من اَرْکانِ قومہ: وہ اپنی قوم کے شرفاء میں سے ہے۔ رُکْنُ الرجل: آدمی کی قوم اور بنیاد۔ الاَرْکَان: اربعہ عناصر: آگ، ہوا، پانی، مٹی۔ اَرکانُ الحَرْب: جنرل سٹاف، جنرل سٹاف کے جمع ہونے کی جگہ۔ الرَّکِین: ثابت قدم۔ — من الجبال: اونچے اطراف اور پہلوؤں والا پہاڑ۔ الاُرْکُون جمع اَرَاکِنَة: سربراہ، سردار، بیچ، نمبردار۔

۲۔ رَکُنَ ـُ رَکَانَةً و رُکُونَةً: باوقار ہونا، سنجیدہ ہونا۔ رَکَّنَ ہٗ: کو باوقار و سنجیدہ بنانا۔ تَرَکَّنَ: مضبوط ہونا، باوقار ہونا۔ الرَّکِین: سنجیدہ، باوقار۔

۳۔ الرُّکْن جمع اَرْکان و اَرْکُن: بڑا معاملہ۔ الرَّکْن (ح): چوہا، جنگلی چوہا۔ المِرْکَن جمع مَرَاکِن: ٹب، لگن۔

رکا: ۱۔ رَکَا ـُ رَکْوًا الارضَ: زمین کو کھودنا۔ اَرْکَی اِرْکاءً الارضَ: زمین کھودنا۔ الرَّکِیَّة جمع رَکایا و رَکِیّ: پانی والا کنواں۔

۲۔ رَکَا ـُ رَکْوًا الحوضَ: حوض کو مرمت کرکے تیار کرنا۔ — الامرَ: کام کو درست کرنا۔ — الشیءَ: چیز کو باندھنا۔ اَرْکَی اِرْکاءً الحوضَ: حوض کو مرمت کرکے تیار کرنا۔ المَرْکُو: کنویں کا چوبچہ۔

۳۔ رَکَا ـُ رَکْوًا الامرَ: معاملہ کو مؤخر کرنا، ملتوی کرنا۔ اَرْکَی اِرْکاءً الامرَ: معاملہ کو موخر کرنا، ملتوی کرنا۔

۴۔ رَکَا ـُ رَکْوًا الحملَ علی البعیرِ: اونٹ پر بوجھ کو دوچند کرنا۔

۵۔ رَکَا ـُ رَکْوًا علی فلان: کی بدگوئی کرنا۔ اَرْکَی اِرْکاءً علیہ: کی بدگوئی کرنا۔

۶۔ رَکَا ـُ رَکْوًا بالمکانِ: کسی جگہ اقامت کرنا۔ رَاکَی علی الامر: کسی امر پر بھروسہ کرنا، کا اعتبار کرنا، پر اعتماد کرنا۔ اَرْکَی اِرْکاءً الیہ: کسی کی پناہ لینا، کی طرف مائل ہونا۔ — لھم جندًا: کے لئے لشکر تیار کرنا۔ تَرَکَّی و اِرْتَکَی علیہ: پر اعتماد کرنا، بھروسہ کرنا۔

۷۔ الرَّکْوَة جمع رِکاء و رَکَوات: چھاگل، قہوے کا جگ۔ — الرِّکْوَة و الرُّکْوَة جمع رِکاء و رَکَوات: چھوٹی کشتی، ڈونگا، کولہو کے نیچے رس جمع کرنے کے لئے رکھا جانے والا برتن۔ المُرْتَکِی و المَرَاکِی: دیرپا، ثابت۔

رم: ۱۔ رَمَّ ـُ رَمًّا و مَرَمَّةً البناءَ او الامرَ: عمارت کی مرمت کرنا، معاملہ درست کرنا۔ — السھمَ بعینہ: تیر کو دیکھ کر اس کو برابر کرنا۔ رَمَّمَ البناءَ: عمارت کی مرمت کرنا۔ تَرَمَّمَ الشیءَ: کسی چیز کی اصلاح کے پیچھے لگنا۔ اِسْتَرَمَّ البناءُ: عمارت کا مرمت کے قابل ہونا۔ — الرجلَ: مرمت و اصلاح کے لئے بلانا۔ الرَّمّ (مص): کہا جاتا ہے: مالی منہ حَمٌّ و لا رَمٌّ: میرے لئے اس کے بغیر چارہ نہیں۔ مالہ حَمٌّ ولا رَمٌّ: اس کے پاس کچھ نہیں۔ الرَّامَّة من الجواری جمع رُمَم: سلیقہ دار ماہر لڑکی۔

۲۔ رَمَّ ـُ رَمًّا و مَرَمَّةً ت البھیمةُ: چوپایہ کا ٹہنیوں کو منہ سے پکڑ کر کھانا۔ — الشیءَ: کو کھانا۔ تَرَمَّمَ العظمَ: ہڈی کو گوشت سے صاف کرنا۔ اِرْتَمَّ ت البھیمةُ: چوپایہ کا منہ سے ٹہنیوں کو پکڑ کر کھانا۔ — ما علی الخِوان: دسترخوان کا سب کھانا چٹ کرکے اسے صاف کردینا۔ الرِّم: زمین پر گھاس کے بھورے، ترمٹی، کہا جاتا ہے: جاءَ بالطِّمِّ و الرِّمِّ: وہ رطب و

یابس، خشکی وتری مٹی و پانی یا بہت مال لایا۔
المَرَمَّةُ و المِرَمَّةُ: کھُر دار جانور کا ہونٹ۔

۳۔ رَمَّ - رِمَّةً و رَمًّا و رَمِیمًا العظمُ: ہڈی کا بوسیدہ ہونا صفت: رَمِیم جمع اَرِمَّاء و رِمَام۔ — الحبل: رسی کا ٹوٹنا۔ اَرَمَّ العظمُ: ہڈی کا بوسیدہ ہونا، پر مغز ہونا۔ الرُّمُّ: غم۔ الرِم: گودا۔ الرُّمَّةُ جمع رُمَم: بوسیدہ رسی کا ٹکڑا۔ کہا جاتا ہے: اَعْطَاهُ الشیءَ بِرُمَّتِهِ: اس نے اسے پوری چیز دی۔ الرِمَّةُ جمع رِمَم و رِمَام: پرانی رسی کا ٹکڑا، بوسیدہ ہڈی۔ الرَمِیم و الرُّمَام: بوسیدہ۔ حبل رِمَام و اَرْمَام و رِمَمٌ: بوسیدہ رسی۔ المُرِمَّات: مصیبتیں۔

۴۔ اَرَمَّ اِلی اللهو: کھیل کود کی طرف مائل ہونا۔ الرُّمَامَة: بقدر ضرورت گذارہ۔ کہا جاتا ہے: اِکتفی بالرُّمَامَة: اس نے ضروریات پوری کرنے والی زندگی پر قناعت کی۔

۵۔ اَرَمَّ القوم: لوگوں کا خاموش ہونا۔

۶۔ الرَّمُّ: جماعت، گروہ۔ الرِمَّة جمع رِمَم و رِمَام (ح): پردار چیونٹی۔

۷۔ رَمْرَمَ: اپنی حالت درست کرنا۔ تَمَرْمَرَ: بولنے کے لئے منہ ہلا کر خاموش رہنا۔

رمأ: رَمَأَ - رَمْأً و رُمُوءًا بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ — الخبرَ: خبر کا گمان کرنا، اندازہ کرنا۔ — علی المائة: سو سے زیادہ ہونا۔ اَرْمَأَ علی المائة: سو سے زیادہ ہونا۔ — الیه: کے قریب ہونا۔ مُرَمِّئَاتُ الأخبار: جھوٹی بے بنیاد خبریں۔

رمث: ۱۔ رَمَثَ - رَمْثًا هُ: کی اصلاح کرنا، درستی کرنا، کو ہاتھ سے پوچھنا۔ اَرْمَثَ الشیءَ: چیز کو نرم کرنا۔ الرِمْث: پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس۔ الرَمَث جمع اَرْمَاث و رِمَاث: لکڑی کے گٹھوں کا بیڑا، بوسیدہ رسی۔ حبل اَرْمَاث (حبل ارمام کی طرح): بوسیدہ رسی۔

۲۔ رَمَثَ - رَمْثًا هُ: کو چرانا۔

۳۔ رَمَثَ - رَمْثًا الشیءَ بالشیءِ: ایک چیز کو دوسری سے ملانا، مخلوط کرنا۔ رَمِثَ - رَمَثًا امرُهم: کا معاملہ مخلوط و بے ترتیب ہونا، گڈمڈ ہونا۔

۴۔ رَمِثَ - رَمَثًا البعیرُ: اونٹ کا رمث درخت کے پتے کھانے سے بیمار ہونا۔ الرِمْثُ (ن): جھاؤ کے درخت جیسا ایک درخت، اونٹوں کی چراگاہ جس میں ایک قسم کی تلخ گھاس جسے حمض بھی کہتے ہیں پائی جاتی ہے۔ الرَمْثَاء و المَرْمَثَة: رمث گھاس اگانے والی زمین۔

۵۔ رَمَّثَ الحالبُ فی الضرع: دوہنے والے کا تھنوں میں کچھ دودھ باقی چھوڑنا۔ اَرْمَثَ الحالب فی الضرع: دوہنے والے کا تھنوں میں کچھ دودھ باقی چھوڑنا۔ — اِسْتَرْمَثَ فی ماله: مال میں کچھ باقی رکھنا، چھوڑنا۔ الرَمَث جمع اَرْمَاث و رِمَاث: تھن میں چھوڑا ہوا باقی دودھ۔ الرُمْثَة: دوہنے کے بعد تھن میں باقی بچنے والا دودھ۔

۶۔ رَمَّثَ علی المائة: سو سے اوپر یا زائد ہونا۔

۷۔ الرِمْث: پیٹھ کا کوبڑ۔ الرَمَث جمع اَرْمَاث و رِمَاث: فضیلت۔ کہا جاتا ہے: لفلانٍ علی فلانٍ رَمَثٌ: فلاں شخص کو فلاں شخص پر فضیلت حاصل ہے۔

رمج: رَمَجَ - رَمْجًا الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔ رَمَّجَ الکاتبُ: لکھنے والے کا اپنے لکھے ہوئے کو بگاڑ دینا۔ الرامج (ح): زندہ پرندہ جو باز وغیرہ کے شکار کے لئے جال سے باندھ کر بطور طعمہ استعمال کیا جاتا ہے۔ الرُّمَّاج: نیزے کی گرہیں اور پوریاں۔

رمح: ۱۔ رَمَحَ - رَمْحًا هُ: کو نیزہ مارنا۔ — البرقُ: بجلی کا بار بار ہلکا ہلکا چمکنا۔ رَامَحَهُ: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔ تَرَامَحَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو نیزے مارنا۔ الرُمْح جمع رِمَاح و اَرْمَاح: نیزہ۔ کہا جاتا ہے: رکسروا بینهم رُمْحًا: ان کے درمیان شر و فساد بھڑک اٹھا۔ رُمِینَا بیومٍ کظلِّ الرُمْح: ہمارا پالا لمبے اور مصیبت کے دن سے پڑا۔ هم علی بنی فلانٍ کرمحٍ واحد: وہ لوگ بنی فلاں کے خلاف ایک جی اور متحد ہیں۔ اخذت الابل رِمَاحَها: اونٹنیاں دودھ دینے لگیں اور انہوں نے خود کو ذبح ہونے سے بچالیا۔ الرامِح: نیزہ والا۔ ثورٌ رامِحٌ: دو سینگوں والا بیل۔ السماک الرامح (فلک): ایک ستارہ کا نام ہے۔ الرَمَّاح جمع رَمَّاحَة: نیزہ بنانے والا، نیزہ لینے والا۔ الرَمَّاحة من القِسِیّ: زور سے نیزہ پھینکنے والی کمان۔ الرِمَاحَة: نیزہ سازی کا پیشہ۔

۲۔ رَمَحَ - رَمَحَانُ الدابةُ: کو جانور کا لات مارنا۔

۳۔ الرُمْح: فقر و فاقہ، تنگدستی اور فاقہ کشی۔ دابةٌ رَمَّاحَة و رَمُوح: بہت کاٹنے والا جانور۔

رمخ: اَرْمَخَ الرجلُ: نرم و ذلیل ہونا۔ الرِمْخ: گنجان درخت۔

رمد: ۱۔ رَمَدَ - رَمْدًا و رِمَادَةً: ٹھنڈ سے ہلاک ہونا۔ — رَمْدًا القومَ: قوم کو تہس نہس کر دینا، ہلاک کر دینا۔ رَمِدَ - رَمَدًا عیشُ القوم: قوم کا ہلاک ہونا۔ اَرْمَدَهُ: کو ہلاک کرنا۔ — القومُ: قوم کے مویشیوں کا ہلاک ہو جانا۔ الرَمَادَة: ہلاکت۔

۲۔ رَمِدَ - رَمَدًا تِ العینُ: آنکھ کا آشوب کرنا۔ — الرجلُ: کی آنکھ کا دکھنا، آشوب چشم ہونا۔ اَرْمَدَ العینَ: آنکھ کو آشوب زدہ کرنا۔ اِرْمَدَّتِ العینُ: آنکھ کا آشوب کرنا۔ الرَمَد (طب): آشوب چشم، آنکھ دکھانے والی ہر چیز۔ الرَمِد مونث رَمِدَة: آشوب چشم والا۔ الاَرْمَد مونث رَمْدَاء: آشوب چشم میں مبتلا۔ المُرْمَد و المُرْمِد: آشوب چشم والا۔

۳۔ رَمَّدَتِ الناقةُ: اونٹنی کا تھن والی ہونا۔

۴۔ رَمَّدَ الشیءَ: چیز کو راکھ میں رکھنا۔ اَرْمَدَ: فقیر و محتاج ہونا۔ — هُ: کو راکھ کر ڈالنا، تباہ و برباد کر دینا۔ — القومُ: قوم کا قحط زدہ ہونا۔ اِرْمَدَّ الشیءُ: چیز کا راکھ جیسے رنگ والا ہونا۔ — فلانٌ: شتر مرغ کی طرح دوڑنا۔ الرَمِد مونث رَمِدَة من المیاه: متغیر پانی۔ — من الثیاب: میلا کچیلا کپڑا۔ الرَمَاد جمع اَرْمِدَة: راکھ۔ کہتے ہیں: هو ینفخ فی رَمَاد: وہ راکھ میں پھونکیں مارتا ہے یعنی بے فائدہ و بے نتیجہ کام کرتا ہے۔ الرَمَادِیّ: راکھ جیسے رنگ والا، خاکستری رنگ کا۔ الرَمَادِیَّة (ن): ایک پھولدار پودا۔ الرُمْدَة: راکھ کا رنگ۔ الاَرْمَد مونث رَمْدَاء: خاکستری رنگ کا۔ ثوبٌ اَرْمَد: میلا کچیلا کپڑا۔ الرَمْدَاء جمع رُمْد: شتر مرغ۔ المُرَمَّد: بھوبھل میں بھنا ہوا۔ الرِمْدَاد و

الاَرْمِدَاء: راکھ۔

رمز: ۱۔رَمَزَ ـُ رَمْزًا الیہ: کی طرف اشارہ کرنا۔ تَرَامَزَ القومُ: ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: دخلت علیھم فتغامزوا و ترامزوا: میں ملاقات کے لئے ان کے پاس گیا تو انہوں نے ایک دوسرے کی طرف اشارہ بازی کی۔ الرُمُز و الرَمَز و الرَکَز جمع رُمُوز: اشارہ۔ الرَمَّازَة: زانیہ، رنڈی۔ الرَمْزِیَّة: اشاریت، رمزیت۔

۲۔رَمَزَ ـُ رَمَزَانًا الظبیُ: ہرن کا چھلانگ مارنا۔ تَرَمَّزَ و اِرْتَمَزَ: تیار ہونا۔۔۔ من الضربة: چوٹ سے بلبلا جانا۔۔۔ القومُ: اٹھنے کے لئے یا خصومت کے لئے اپنی جگہ کسمسانا، کلبلانا۔ اِرْمَازَ اِرْمِئْزَازًا الرجلُ: متحرک ہونا، اپنی جگہ سے ہٹ جانا، اپنی جگہ جمے رہنا (ضد)، منقبض ہونا۔ الرَمِیْز: بہت حرکت کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ رَمِیْزُ الفُؤاد: تنگ دل آدمی۔ التَرَامِز من الابل: مضبوط اور پوری طاقت والا اونٹ۔ الرَمَّازَة: بڑا لشکر۔ ابلٌ مَرَامِیْز: بہت حرکت کرنے والے اونٹ۔

۳۔رَمَزَ ـُ رَمْزًا ہُ بکذا: کو سے اکسانا، بھڑکانا۔

۴۔رَمَزَ ـُ رَمْزًا القربةَ: مشک کو بھرنا۔

۵۔رَمُزَ ـُ رَمَازَةً: عاقل ہونا، اصیل ہونا، مکرم و معظم ہونا۔ الرَمِیْز: اصیل، عقلمند، معظم، مکرم۔

رمس: ۱۔رَمَسَ ـُ رَمْسًا ہُ: کو ڈھانپنا، دفن کرنا، زمین میں گاڑنا۔۔۔ القبرَ: قبر پر مٹی برابر کرنا۔۔۔ الخبرَ: خبر کو چھپانا۔ ارمس المیتَ: میت کو دفنانا۔ اِرْتَمَسَ فی الماء: پانی میں ڈوبنا۔ الرَمْس (مص) جمع رُمُوس و اَرْمَاس: قبر جو زمین کے برابر ہو، قبر کی خاک، آہستہ دھیمی آواز۔ الرَامُوس جمع رَوَامِیس: قبر۔ الرَوَامِس: رات کو نکلنے والے جانور، رات کو اڑنے والے پرندے۔۔۔ و الرَامِسَات: نشانات کو مٹا دینے والی ہوائیں۔ المَرْمَس: قبر کی جگہ۔

۲۔رَمَسَ ـُ ہُ بالحجر: پر پتھر پھینکنا۔ صفت مفعولی: رَمِیْس و مَرْمُوْس۔

رمش: ۱۔رَمَشَ ـُ رَمْشًا الشیءَ: کو انگلیوں کے سروں سے پکڑنا۔۔۔ ہُ بیدہ: کو ہاتھ سے چھونا۔۔۔ ہُ بالحجر: کو پتھر مارنا۔

۲۔رَمَشَ ـُ رَمَشَانًا الغنمُ: بکریوں کا تھوڑا سا چرنا۔ اَرْمَشَ الشجرُ: درخت کا پتے لانا، پھل دار ہونا۔ الرَمْش: پھولوں کا دستہ۔ الاَرْمَش مونث رَمْشَاء جمع رُمْش: خوبصورت ساخت والا، مختلف رنگوں والا۔ ارضٌ رَمْشَاء: بہت گھاس والی زمین۔

۳۔رَمَشَ ـُ رَمَشَانًا العینُ: آنکھ کا تھوڑا سا چمکنا۔ اَرْمَشَ الرجلُ: ضعف کی وجہ سے کسی کی طرف بہت دیکھنا۔۔۔ فی اللمع: تھوڑے سے آنسو بہانا۔ رَمَشُ العین: آنکھ کی پلک۔ الرَمَش (طب): پلکوں کی سرخی اور ساتھ ساتھ پانی کا بہنا، پلکوں کے بالوں کا آپس میں چپکنا۔ الاَرْمَش و المُرْمَئِش: چندھی آنکھوں والا۔ المِرْمَاش جمع مَرَامِیش: دیکھتے وقت آنکھوں کو بہت مٹکانے والا۔

۴۔الرُمْش: سفیدی جو جوانوں کے ناخنوں پر ظاہر ہوتی ہے۔

رمص: ۱۔رَمَصَ ـُ رَمْصًا اللّٰہُ مصیبتَہٗ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی مصیبت کو ٹالنا۔۔۔ بینھم: میں صلح کرانا۔

۲۔رَمَصَ ـُ رَمْصًا الشیءَ: کو ڈھونڈنا، ٹٹولنا۔

۳۔رَمَصَ ـُ رَمْصًا تِ الدجاجةُ: مرغی کا بیٹ کرنا۔ صفت: رَمُوص۔۔۔ ت السباعُ: درندہ کا بچہ جننا، کہا جاتا ہے: قَبَّحَ اللّٰہُ اُمًّا رمصت بہ: اللہ تعالیٰ اس کی ماں کی شکل بگاڑے جس نے اسے جنا۔

۴۔رَمَصَ ـُ رَمْصًا الیہ: کی طرف پست نگاہ سے دیکھنا۔ رَمِصَ ـَ رَمَصًا ت عینہ: کی آنکھ سے کیچڑ بہنا صفت: اَرْمَص مونث رَمْصَاء جمع رُمْص۔۔۔ الرجلُ: کیچڑ والی آنکھوں والا ہونا۔ الرَمَص (مص): آنکھ کا کیچڑ۔

رمض: ۱۔رَمَضَ ـِ رَمْضًا الغنمَ: بکریوں کو سخت گرم زمین میں چرانا۔۔۔ النصلَ: پھل کو دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کوٹنا تاکہ وہ باریک ہو جائے۔ رَمِضَ ـَ رَمَضًا النھارُ: دن کا بہت گرم ہونا۔۔۔ ت الشمسُ: ریت وغیرہ پر تیز دھوپ کا پڑنا۔۔۔ الرجلُ: کے پاؤں گرم زمین سے جلنا۔۔۔ الطائرُ: پیاس کی شدت سے پرندے کے پیٹ کا گرم ہونا۔۔۔ ت عینہٗ: گرم ہو کر کی آنکھ کا جلنے کے قریب ہونا۔۔۔ لِلامر: پر غصہ میں آگ بگولا ہونا۔ رَمَّضَ الغنمَ: بکریوں کو سخت گرم زمین میں چرانا۔ اَرْمَضَ الغنمَ: بکریوں کو سخت گرم زمین میں چرانا۔۔۔ الشیءَ: کو جلانا۔۔۔ الرجلَ: کو دکھ دینا۔۔۔ الحرُّ القومَ: گرمی کا تیز ہو کر لوگوں کو تکلیف پہنچانا۔۔۔ الامرُ فلانًا: معاملہ کا کسی کو آگ بگولا کر دینا۔ تَرَمَّضَ الصیدَ: کو سخت گرمی میں شکار کرنا۔ اِرْتَمَضَ من الحزن: غم سے جلنا۔۔۔ لفلان: کے لئے غم زدہ ہونا۔ الرَمَض (مص): گرمی کی جلن، خریف سے پہلے کی بارش جو زمین کو گرم اور جلتی پائے۔ الرَمَضِیّ من السحاب و المطر: گرمی کے آخر اور خریف کے ابتداء کی بارش۔ الرَمِیض و الرَمِیضَة من النصال: تیز بھالا۔ رَمَضَان جمع رَمَضَانَات و رَمَاضِین و اَرْمِضَاء و اَرْمِضَة: ماہِ رمضان (نواں قمری مہینہ) یہ مسلمانوں کا روزہ رکھنے کا مہینہ ہے۔ الرَمْضَاء: گرمی کی شدت، سورج کی گرمی کی شدت سے گرم زمین۔ الرَمَاضَة: واقعہ کی حدت و شدت۔

۲۔رَمَّضَ الصومَ: روزہ کی نیت کرنا۔۔۔ الرجلَ: کا تھوڑا سا انتظار کر کے چل پڑنا۔

۳۔تَرَمَّضَ تْ نفسُہٗ: کا جی متلانا۔ اِرْتَمَضَ تْ کبدُہٗ: کا جگر خراب ہونا۔

۴۔اِرْتَمَضَ تِ الفرسُ بہ: سے گھوڑے کا کودنا۔

رمط: رَمَطَ ـِ رَمْطًا ہُ: پر عیب لگانا، طعن و تشنیع کرنا۔

رمع: ۱۔رَمَعَ ـَ رَمَعَانًا انفُہٗ: کی ناک کا غصہ یا بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا صفت: رَمِع۔۔۔ راسَہٗ: اپنے سر کو ہلانا۔۔۔ بیدہ: ہاتھ سے اشارہ کرنا۔۔۔ عینہ بالدموع: کی آنکھ کا آنسو بہانا۔۔۔ رَمْعًا و رَمَعَانًا الرجلُ: تیز چلنا۔ تَرَمَّعَ: غصہ سے جلنا، کانپنا، لرزنا۔ الرَامِع (فا): سر جھکا کر اٹھانے والا۔ الرَمَّاعَة: بچہ کا تالو جو حرکت کرتا ہے، دبر۔ المُرْمِعَة: بیابان۔ کہا جاتا ہے: اتی بُرَمَّعَاتِ الاخبار: وہ جھوٹی خبریں لایا۔ الیَرْمَع جمع یَرَامِع:

پھرکی، سفید چمکتی ہوئی کنکریاں۔ کہتے ہیں: ترکتہ یقتُّ الیرمعَ: میں نے اس کو اس حال میں چھوڑا کہ وہ غم اور صدمہ سے چور چور تھا۔

۲۔رَمِعَ تِ المرأۃُ بالصبی: عورت کا بچہ جننا۔

۳۔رُمِعَ السّاقِی: ساقی کی پیٹھ یا پیٹ میں درد ہونا۔أُرْمِعَ الساقی: بمعنی رُمِعَ الساقی۔

الرُّمَاع (طب): پیٹھ کا درد، پیٹ کا درد۔

۴۔الرُّمْعَة: ٹکڑا۔کہا جاتا ہے:رُمْعَةٌ من نبتٍ: گھاس کا کچھ حصہ۔

رمغ: رَمَغَ ـ رَمْغًا الشیءَ: کو چمڑے کی طرح ہاتھ سے ملنا۔ـــ الطعامَ: کھانے کو سالن سے تر کرنا۔ـــ الکلامَ: گفتگو میں جھوٹ سچ ملا کر اس کو چھپا کرنا۔رَمَّغَ رأسَہُ: سر میں تیل لگانا۔

رمق: ۱۔رَمَقَ ـ رَمْقًا: پراچٹتی نظر ڈالنا، کو دیر تک دیکھنا۔رَمَّقَ: دیر تک دیکھتا رہنا۔رَامَقَ مُرامَقَةً الرجلَ: کا نظر سے تعاقب کرنا اور اس سے بچنے کی کوشش کرنا، کی برائی سے بچنے کے لئے اس کے ساتھ خاطر و مدارات سے پیش آنا۔

الرِمَاق: دشمنی کی ترچھی نظر سے دیکھنا۔الرَامِق و الرَمُوق جمع رُمُق: حسد کرنے والا۔

المُرَامِق: بدخلق۔الیَرمُوق: کمزور نظر شخص۔

۲۔رَمَّقَ ہُ بالشیءِ: کے آخری سانس کو کسی شئے سے بچالینا۔ـــ العملَ: کسی کام کو اچھی طرح نہ کرنا۔رَامَقَ مُرامَقَةً العملَ: کام کو اچھی طرح نہ کرنا۔کہا جاتا ہے:ھذہ النخلة ترامِقُ بعِرقٍ: کھجور کا یہ درخت نہ جیتا ہے نہ مرتا ہے۔

تَرَمَّقَ الماءَ او اللبنَ: پانی یا دودھ کو تھوڑا تھوڑا پینا۔اِرْمَقَّ: پتلا ہونا، باریک ہونا۔ـــ الشیءُ: کمزور ہونا۔اِرْمَاقَّ: پتلا ہونا، باریک ہونا۔ـــ الشیءُ: کمزور ہونا۔ـــ الرجلُ: لاغری سے ہلاک ہونا۔الرَمَق جمع أرْمَاق: زندگی کے آخری سانس۔ـــ مِنَ العیشِ: کم سے گذارہ جس سے آخری سانس باقی رہ سکے۔کہا جاتا ہے:سَدَّ رَمَقَ الجائعِ: کو کھلا کر بھوک کی موت سے بچانا۔عیش رَمِق و رِمَاقٌ: تنگدستی کی زندگی، تنگ گذران۔رجل رُمَّقٌ: کمزور آدمی۔الرَامِق و الرَمُوق جمع رُمُق: فقیر۔الرُمْقَة و الرَمَاق و الرِمَاق من العیش: بہت قلیل گذارہ جس سے انسان صرف زندہ رہ سکے، قوت لایموت۔المُرْمَقُّ و المُرمَقُّ العیش: تنگ گذران والا آدمی۔

المُرَامِق: بےمہر۔

۳۔رَمَّقَ الکلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔

الرِمَاق: نفاق، منافقت۔

۴۔اِرْمَقَّ الطریقُ: راستہ دراز ہونا۔

۵۔الرَمَق: بکریوں کا ریوڑ، گلہ (فارسی رَمہ سے معرب ہے)۔

رمك: ۱۔رَمَكَ ـ رُمُوكًا بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ـــ تِ الابلُ علی الماءِ: اونٹوں کا پانی پر پڑاؤ کرنا۔أرْمَكَ ہُ بالمکان: کو کسی جگہ ٹھہرانا۔

۲۔اِرْمَكَّ اِرْمِکاکًا: دبلا پتلا ہونا۔رجُلٌ رَمَکَةٌ: کمزور آدمی۔

۳۔اِرْمَكَّ اِرْمِکاکًا البعیرُ: اونٹ کا خاکستری رنگ کا ہونا۔صفت: أرْمَك مؤنث رَمْکاء جمع رُمْك۔الرُمْکَة: اونٹوں کا خاکستری رنگ۔

۴۔اِسْتَرْمَكَ القومُ: حسب میں کھوٹ رکھنا، عیب دار ہونا۔الرَمَکَة جمع رَمَك و رِمَاك و رَمَکات و أرْمَاك (ح): گھوڑی یا وہ گھوڑی جو نسل چلانے کے لئے رکھی جائے۔الرَامِك و الرَامَك: ایک قسم کی خوشبو۔بعض کے نزدیک سیاہ رنگ کی چیز جو خوشبو میں ملائی جاتی ہے۔

رمل: ۱۔رَمَلَ ـ رَمْلاً الطعامَ: کھانے میں ریت ملانا۔رَمَّلَ الخطَّ: لکھے ہوئے پر خشک کرنے کے لئے ریت ڈالنا۔الرَمْل جمع رِمَال و أرْمَال (ط ا): ریت۔رَمْلَة: ریت کا سانپ۔علمُ الرَمْل: ایک علم جس میں ریت پر لکیریں کھینچ کر آئندہ کے حالات معلوم کرتے ہیں۔یہ خرافات میں سے ہے۔الرَمْلَة: (زمین کا وہ قطعہ جس پر) ریت کا ٹیلہ (ہو)۔

الرَمَّال: ریت بیچنے والا۔المُرْمِل و المُرَمِّل (ح): شیر۔

۲۔رَمَلَ ـ رَمْلاً النسیجَ: کپڑا باریک بننا۔رَمَّلَ النسیجَ: بمعنی رَمَلَ النسیجَ۔أرْمَلَ النسیجَ: کپڑا باریک بننا۔

۳۔رَمَلَ ـ رَمْلاً السریرَ: تخت کو جواہر وغیرہ سے سجانا۔ـــ الکلامَ: کلام کو جھوٹا قرار دینا۔گھٹیا قرار دینا۔

۴۔رَمَلَ ـ رَمْلاً الثوبَ بالدم: کپڑے کو خون سے لتھیڑنا۔رَمَّلَ الثوبَ بالدم: کپڑے کو خون میں لتھیڑنا۔أرْمَلَ السھمُ بالدم: تیر کا خون سے لتھڑنا۔تَرَمَّلَ و اِرْتَمَلَ بالدم: خون سے لتھڑنا۔

۵۔رَمَلَ ـ رَمَلاً و رَمَلاناً و مَرْمَلاً: کندھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔

۶۔رَمَلَ تِ المرأۃُ من زوجھا: عورت کا بیوہ ہونا، رانڈ ہونا۔أرْمَلَ تِ المرأۃُ: عورت کا بیوہ ہونا، رانڈ ہونا۔ـــ القومُ: قوم کی خوراک یا توشہ کا ختم ہو جانا، فقیر ہونا۔ـــ القومُ زادَھم: قوم کا توشہ ختم ہونا۔تَرَمَّلَ تِ المرأۃُ: عورت کا بیوہ ہونا، رانڈ ہونا۔الرَمَل: تھوڑی سی بارش۔الأرْمَل جمع أرَامِل و أرَامِلَة مؤنث أرْمَلَة: رنڈوا، مسکین۔عامٌ أرْمَل: کم بارش اور نفع والا سال۔سَنَةٌ رَمْلاءُ: کم بارش اور نفع والا سال۔الأرْمَلَة جمع أرَامِل: بیوہ محتاج اور کمزور لوگ۔

۷۔أرْمَلَ الحبلَ: رسی دراز کرنا۔الرَمَل: زیادتی (کسی شئے میں)۔

۸۔الرَمَل: علم عروض کی ایک بحر کا نام، جس کا وزن ہے:فاعلاتن فاعلاتن فاعلن (مو): فن موسیقی کا ایک راگ۔ نیل گائے کی ٹانگوں میں دھاریاں جو جسم کے دوسرے حصوں کے رنگ سے مختلف ہوں۔الرُمْلَة جمع رُمَل و أرْمَال: سیاہ دھاری۔أمّ رِمَال (ح): بجو۔نعجةٌ رَمْلاءُ: بھیڑ جس کی ٹانگیں سیاہ رنگ کی ہوں، جب کہ باقی جسم سفید ہو۔المُرَمَّل: چھوٹی بیٹری۔

رمن: الرُمّان واحد رُمّانة (ن): انار، انار کا درخت۔الرُمَّانَة: ناف اور اس کے آس پاس پیٹ کا حصہ (ا ع): انار (آتش بازی والا)۔

المَرْمَنَة: انار اگنے کی جگہ۔

رمہ: رَمِہَ ـ رَمَھًا الیومُ: دن کی گرمی کا شدید ہونا، دن کا سخت گرم ہونا۔

رمی: ۱۔رَمَی ـ رَمْیًا و رِمَایَةً الشیءَ او بالشیءِ: کو پھینکنا۔کہا جاتا ہے رمی السھم

عن اوعلى القوس: اس نے کمان سے تیر پھینکا۔ رَمَى بحبله على غاربه: اس نے اس کی رسی اسکے کندھے پر رکھ دی یعنی اس کو آزاد چھوڑ دیا کہ جو چاہے سو کرے۔ — هُ بكذا: پر کوئی عیب لگانا، پر کوئی تہمت لگانا۔ — به على البلد: کو کسی شہر پر والی یا حاکم بنانا۔ — المكانَ او الشيءَ و اليه: کسی جگہ یا چیز کا قصد کرنا۔ — اللّٰهُ لَهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی مدد کرنا۔ رَامَى مُراماةً و رِماءً و ترَمّاءً: ایک دوسرے کو تیر مارنا، ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کو طاقت سے روکنا۔ — عن قومه: اپنی قوم کا دفاع کرنا، اپنی قوم کے لئے جدوجہد کرنا۔ ارْمَى ارْماءً الشيءَ مِن يَدِه: کو ہاتھ سے پھینکنا۔ — هُ عن فرسه: کو گھوڑے کی پیٹھ سے گرانا۔ — تْ به البلادُ: کو وطن سے نکال دینا۔ تَرَمَّى: تیر پھینک کر شکار کرنا۔ تَرَامَى تَرامِيًا القومُ: ایک کا دوسرے پر تیر مارنا یا پتھر برسانا۔ — تْ به البلادُ: کو وطن سے نکال دینا۔ — الامرُ: کام میں تاخیر ہونا۔ کہا جاتا ہے: ترامى امرُهُ الى الظفرِ او الخذلان: کا معاملہ کامیابی یا مایوسی پر منتج ہوا۔ اِرْتَمَى اِرْتماءً: پھینکا جانا۔ کہا جاتا ہے: رَمَاهُ فارْتَمَى: اس نے اسے پھینکا تو وہ پھینکا گیا۔ — الصيدَ: شکار کو تیر مارنا۔ — تْ به البلادُ: کو وطن سے نکال دینا۔ اِرْتَمَيَا: ایک کا دوسرے پر تیر مارنا یا پتھر برسانا۔ رَمْيُ المِطْرَقة (ا ع): توپ خانہ کا ایک نشانہ پر گولے برسانا۔ الرِمِيّ: پتھر پھینکنے کی آواز۔ الرَمْيَة: ایک دفعہ کا تیر پھینکنا۔ کہتے ہیں: رَمْيَةٌ من غيرِ رامٍ: غیر متوقع یا غیر مستحق کامیابی۔ الرامي جمع رُماة و رامُون (فلـ): تیرانداز (فلک) ایک ستارے کا نام۔ الرَمِيّ جمع أرْماء و ارْمِيَة و رَمَايا: بہت سخت بارش برسانے والا بادل۔ الرَمِيَّة جمع رَمَايا: شکار جس پر تیر پھینکا جائے۔ المَرْمَى (مص میمی) جمع مَرَامٍ: تیر پھینکنے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے: هذا الكلام بعيد المَرامي: یہ ایک دوررس کلام ہے۔ ما ابعَدَ مَرْمَى هِمَّتِه: اس کی ہمت کا میدان کتنا وسیع ہے۔ لَهُ هِمَّةٌ قصيَّةُ المَرْمَى: اس کی ہمت دور تک پہنچنے والی ہے۔ المِرْمَى جمع مَرامٍ: تیر پھینکنے کا آلہ۔ المِرْماة: چھوٹا کمزور تیر، کھر۔

۲۔ رَمَى — رَمْيًا و رِمَايَةً على الخمسين: پچاس سے زیادہ ہونا۔ — المالُ: مال بہت ہونا۔ ارْمَى على الخمسين: پچاس سے زیادہ ہونا۔ ترامَى الشيءُ: چیز کا لگاتار رہنا۔ کہا جاتا ہے: ما زالَ الشرُّ يترامى بينهم: شر ان کے درمیان برابر جاری رہا۔ — السحابُ: بادلوں کا ایک دوسرے سے ملنا۔ الرَمْيَة: زیادتی۔ کہا جاتا ہے: فى هذا رَمْيَةٌ عمّا قيل لى: جو مجھ سے کہا گیا اس میں اس سے زیادتی ہے۔ هو صاحبُ رَمْيَة: وہ باتوں میں زیادتی کرتا ہے۔ الرَمَاء: زیادتی، ربو۔

۳۔ الرامي او قَنْبُ نِسيام (ن): سن، پٹ سن۔

رن: ۱۔ رَنَّ — رَنِينًا و ارَنَّ: بلند آواز سے رونا۔ — القوسُ: کمان کا آواز کرنا۔ رَنَّنَ ترنينًا و ترنينةً: چیخنا، چلانا۔ — القوسَ: کمان سے آواز نکلوانا۔ الرَنَن: گرمی کے موسم میں پانی میں بولنے والا ایک جانور۔ الرَنَّة: آواز، کمان کی آواز خاص طور پر۔ الرَنِين: آواز، غمگین آواز۔ قوسٌ مُرِنَّة و مِرنان: بہت بجنے والی یا بہت آواز کرنے والی کمان۔

۲۔ رَنَّ — رَنِينًا و ارَنَّ اليه: کسی کی طرف کان لگانا۔ و استَرَنَّ لِكَذا: سے کھیلنا، شغل کرنا، سے دل بہلانا۔

۳۔ الرَنَن: تھوڑا پانی۔ الرُنَّى: تمام مخلوق۔

رنا: رَنَا — رَنًا: آواز کرنا۔ — اليه: کی طرف دیکھنا۔ — في مشيته: سست چلنا۔

رنب: الأرْنَب جمع أرانِب (ح): خرگوش (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) یہ جانور بزدلی میں ضرب المثل ہے، ایک قسم کا زیور۔ — واليَرْنَب (ح): چھوٹی دم کا ایک جنگلی چوہا۔ الأرنبة جمع أرانِب: ارنب کا واحد، ایک خرگوش، ناک کا سرا۔ کہتے ہیں: جَدَعَ فلانٌ أرْنَبَةَ فلانٍ: فلاں شخص نے فلاں شخص کی ناک کاٹ ڈالی یعنی اسے بہت ذلیل و رسوا کیا۔ نسيجٌ مُؤَرْنَب و مُرنَّب: وہ کپڑا جسکی بناوٹ میں خرگوش کی اون شامل ہو۔ ارضٌ مُرْنِبة و مُؤَرْنِبَة و مُؤَرْنَبَة: وہ زمین جس میں خرگوش بہت ملیں۔ كساءٌ مُرْنَبانِيٌّ: خرگوش کے رنگ کا لباس۔

رنح: ۱۔ رَنَّحَ ترنيحًا هُ: کو کمزور کرنا۔ کہا جاتا ہے: ضربتهُ حتى رَنَّحتُهُ: میں نے اس کو اتنا مارا کہ وہ بیہوش ہو گیا۔ — تِ الريحُ الغصنَ: ہوا کا ٹہنی کو جھکانا۔ رُنِّحَ عليه: بھاگنے، خوف یا غم کی وجہ سے سست و کمزور ہو کر خمیدہ ہو جانا۔ صفت: مُرَنَّح: پر غشی طاری ہونا۔ ترنَّحَ و ارْنَنْحَ: نشہ وغیرہ کی وجہ سے جھک جانا۔ الرُنَّح: دوران سر، چکر۔

۲۔ ترنَّح و ارْتَنَحَ عليه: سے گستاخی کرنا۔ کہا جاتا ہے: ترنَّح بالكلام عليَّ جهلاً: اس نے جہالت سے میرے ساتھ گستاخی کی۔

۳۔ المُرَنَّحة: جہاز کا اگلا حصہ۔

رنخ: رَنَخَ — رَنْخًا: سست ہونا۔ رَنَّخَ هُ: کو لاڈ سے بگاڑنا، کی حد سے زیادہ ناز برداری کرنا، کو بگاڑنا، کی عادتیں خراب کرنا۔ ترنَّخ به: کسی چیز سے چمٹنا، لٹکنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: ترنَّخ فلانٌ: فلاں شخص کو بارش نے بھگو دیا۔

رند: الرَنْد (ن): آس کے مشابہ ایک قسم کا خوشبودار پودا، کھجور کی پتیوں سے بنی ہوئی ایک چھوٹی گون۔

رنع: ۱۔ رَنَعَ — رُنوعًا: لاغر و دبلا ہونا۔ — لونُهُ: کا رنگ متغیر ہونا۔

۲۔ رَنَعَ — رُنوعًا تِ الدابّةُ: جانور کا سر سے مکھیاں اڑانا۔ — الرجلُ: کھیلنا۔ رَنَعَ رأسَهُ: اپنے سر کو ہلانا۔ المَرْنَعَة: کھیل میں آوازیں۔

۳۔ المَرْنَعَة: کشادگی، وسعت، باغ، ارزانی و فراخی۔ کہا جاتا ہے: انَّ فى المرنعة لِكلِّ قومٍ مَقنعة: ہر قوم کے لئے ارزانی و فراخی میں دولت ہے۔

رنف: ۱۔ ارْنَنْفَ البعيرُ: اونٹ کا چلتے ہوئے سر ہلانا۔ — الرجلُ: تیز چلنا۔

۲۔ ارْنَنْفَتِ الناقةُ باذنيها: اونٹنی کا تھکن کی وجہ سے کان ڈھیلے کرنا۔ الرانِف: انسان کا ڈھیلا سرین۔ — من كل شيءٍ: ہر چیز کا کنارا، سرا۔ الرانِفة جمع رَوانِف: ناک کا کنارا، کان کی نرم ہڈی کا کنارا، سرین کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین پر لگتا ہے۔ — من الكُمِّ: آستین کا سرا۔ کہا جاتا ہے: عَلَوْا رَوانِفَ الآكامِ: وہ

ٹیلوں کی چوٹیوں پر چڑھ گئے۔

رنق: ۱۔ رَنِقَ ۔ رَنَقًا و رُنُوقًا و رَنِقَ ۔ رَنَقًا الماءُ: پانی کا گدلا ہونا۔ صفت: رَنْقٌ و رَنِقٌ و رَنَقٌ: رَنَّقَ الماءَ: پانی کو گدلا کرنا۔ اَرْنَقَ الماءَ: پانی کو گدلا کرنا۔ تَرَنَّقَ الماءُ: پانی کا گدلا ہو جانا۔ الرَّنَقُ (مص): گدلا پانی، جھوٹ۔ الرَّنْقَةُ جمع رِنَاقٌ: مٹی ملا ہوا پانی یا حوض میں تھوڑا سا بچا ہوا گدلا پانی۔ التُّرْنُوق و التَّرْنُوق و الترنوقاء: نہروں کا کیچڑ، پانی کے بہاؤ میں خشک شدہ مٹی۔

۲۔ رَنَقَ الماءَ: پانی کو صاف کرنا۔ الرَّوْنَقُ: چمک دمک حسن وزیبائش۔

۳۔ رَنَّقَ الطائرُ: پرندے کا بغیر اڑے بازوؤں کو پھڑپھڑانا۔ ـــ اللواءُ: جھنڈے کا ہلنا۔ ـــ السفینةُ: کشتی کا اپنی جگہ گھومنا اور نہ چلنا۔ ـــ الرجلُ: حیران ہونا۔ ـــ النظرَ الیه: کو دیر تک دیکھنا۔ ـــ اللواءَ: حملے کے لئے جھنڈے کو جنبش دینا۔

۴۔ رَنَّقَ القومُ بالمکان: لوگوں کا کسی جگہ اقامت کرنا، ٹھہرنا۔ کہا جاتا ہے: رَنِّقْ ولا تَعَجَّلْ: ٹھہر اور انتظار کر۔ الرُّنَقَاءُ جمع رُنَقَاوات مِنَ الطیرِ: انڈوں پر بیٹھا ہوا پرندہ عام لوگ اسے القرقة کہتے ہیں۔

۵۔ رَنَّقَ النومُ فی عَیْنَیْهِ: نیند کا آنکھوں میں بھر آنا۔ ـــت المَنِیَّةُ منه: موت کا کسی کے قریب ہونا۔

۶۔ رَنَّقَ جناحُ الطائرِ: بازو ٹوٹنے سے پرندہ کا گرنا۔ ـــت عَیْنَاهُ: بھوک وغیرہ سے نگاہ کا پست ہونا۔ ـــ جسمُهُ او رأیُهُ: کمزور جسم یا رائے ہونا۔ ارضٌ رُنَقَاءُ جمع رُنَقَاوات: بنجر زمین۔

رنك: الرَّنْكُ: شارات الرنك: رتبہ کے نشان جو چھوٹی ڈھالوں یا اشراف کے محلوں کی دیواروں پر بناتے تھے۔ الرَّنْكَة (ح): بحر اوقیانوس شمالی میں پائی جانے والی ایک قسم کی مچھلی، جس کا شکار رود بار انگلستان میں کیا جاتا ہے۔

رنم: رَنِمَ ۔ رَنِیمًا و رَنَمًا و تَرَنَّمَ: خوش آوازی سے گانا۔ الرَّنَمُ و الرَّنَمَةُ (مو): آواز، راگ، ترنم۔ الرُّنُمُ: خوش آواز گانے والیاں (کہا جاتا ہے: عودٌ رُنُمٌ: خوش آواز بربط) ہوشیار چھوکریاں۔ الرَّنَمَة: ایک قسم کی نباتات۔ التَّرْنِیمَة (مو): گیت، ترانہ، حمد، بھجن۔

رنا: ۱۔ رَنَا ۔ رُنُوًّا و رَنًا الیه وله: کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھنا۔ رَنَّى الحسنُ فلانًا: حسن کا کسی کو تعجب میں ڈال کر دیکھنے پر اُکسانا۔ رَانَی ہٗ: کا مقابلہ کرنا (جیسے یہ کہنا: لَهُ شَرَفٌ یُرَانِی الکواکبَ: وہ شرف میں ستاروں سے مقابلہ کرتا ہے یعنی ستاروں سے زیادہ لوگوں کی نظروں کو اپنی طرف کھینچتا ہے) کی مدارات کرنا۔ اَرْنَى الحسنُ فلانًا: حسن کا کسی کو تعجب میں ڈال کر دیکھنے پر اُکسانا۔ ـــ ہٗ الی الطاعة: کو اطاعت پر لگانا اور پھر اس کا اطاعت پر ہمیشگی اختیار کرنا۔ تَرَنَّى: محبوب کی طرف مسلسل دیکھنا۔ الرَّنَا (مص): وہ خوبصورت چیز جس کو دیر تک دیکھا جائے، خوبصورتی، حسن، جمال۔ الرَّنَّاءُ و الرَّنُوُّ: خوبصورت چیز کی طرف پسندیدہ حیرت کی نظر سے دیکھنے والا۔ کہا جاتا ہے: هو رَنُوُّ الأمانی: وہ ایسی خواہشات والا ہے جس کی اسے توقع ہے۔

۲۔ رَنَا ۔ رُنُوًّا و رَنًا الرجلُ: دل کی مشغولی اور خواہشات کے غلبہ کے ساتھ کھیل کود میں لگنا۔ رَنَّى تَرْنِیَةً: گانا۔ ـــ الیه: کا مشتاق ہونا۔ الرُّنَاءُ: خوبصورت آواز، طرب۔

۳۔ رَنَا ۔ رُنُوًّا و رَنًا و تَرَانَى عنه: سے غافل ہونا، پر توجہ نہ دینا، میں دلچسپی نہ لینا، سے بے سروکار ہونا۔

رهب: ۱۔ رَهِبَ ۔ رَهْبَةً و رُهْبًا و رَهْبًا و رَهَبًا و رُهْبَانًا و رَهَبَانًا: ڈرنا۔ کہا جاتا ہے: لم اَرْهَبْ بِكَ: میں نے تجھ میں کوئی پریشان کرنے والی بات نہیں دیکھی۔ اَرْهَبَ ہٗ: کو خوف زدہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: اَرْهَبَ عنه الناسَ بأسُهُ و نجدتُهُ: اس کی قوت اور شجاعت نے لوگوں کو اس سے ڈرنے پر اکسایا، ڈرا دیا۔ تَرَهَّبَ: راہب ہونا، عابد ہونا۔ ـــ ہٗ: کو دھمکی دینا۔ اِسْتَرْهَبَ ہٗ: کو خوف دلانا۔ الرَّهْبَة و الرُّهْبَى و الرَّهْبَى و الرَّهْبَاءُ: خوف، ڈر۔ الراهبُ (فا) جمع رُهْبَان: ڈرنے والا، شیر، لوگوں سے کنارہ کش ہو کر عبادت کے لئے گرجا میں عزلت نشین، راہب۔ الراهبة جمع راهبات و رَوَاهِب: راہب کا مؤنث، راہبہ، خوف دلانے کی حالت۔ الرَّهِیب و المَرْهُوب: جس سے ڈرا جائے، خوفناک، شیر۔ الرُّهْبَان جمع رَهَابِین مؤنث رُهْبَانَة جمع رُهْبَانات: راہب۔ الرُّهْبَان جمع رَهَابِین و رَهَابِنَة و رُهْبَانُون مؤنث رُهْبَانَة جمع رُهْبَانات: بہت خوف کرنے والا۔ الرَّهْبَنَة: راہبوں کا طریقہ اختیار کرنا۔ الرَّهْبَانِیة و الرُّهْبَانِیة: راہبوں کا طریقہ۔ الرَّهَبُوت و الرَّهَبُوتَى: سخت خوف۔ الإرْهَابِیّ: دہشت پسندانہ، دہشت پسند۔ الحُکْم الإرْهَابِیّ: دہشت پسندی پر مبنی نظام۔ المَرَاهِب: ہولناکیاں، خوفناکیاں۔

۲۔ رَهَّبَ الجملُ: پیٹھ کی کمزوری کی وجہ سے اونٹ کا اٹھنے کی کوشش کر کے پھر بیٹھ جانا۔ رُهِّبَتِ الناقةُ: سفر کا اونٹنی کو تھکا دینا۔ صفت مذکر و مؤنث: رَهْبٌ جمع رِهَابٌ۔ اَرْهَبَ: تھکے ماندے اونٹ پر سوار ہونا۔ الرَّهْب جمع رِهَاب من الابل: سفر سے تھکا ماندہ اونٹ، باریک پتلا پھل۔

۳۔ اَرْهَبَ: آستین لمبی کرنا۔ الرُّهْب: آستین۔

۴۔ رَهْبَلَ: غیر مفہوم کلام کہنا۔

۵۔ تَرَهْبَلَ: تیز چال چلنا۔ الرَّهْبَلَة: تیز چال۔

رهج: اَرْهَجَ: غبار اڑانا۔ ـــ بین القوم: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔ ـــت السماءُ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔ الرَّهَج: اڑایا ہوا غبار۔ الرَّهَج: اڑایا ہوا غبار، فتنہ وفساد، شور وشغب۔ ـــ واحد رَهَجَة: پانی سے خالی بادل۔ الرَّهُوجَة: ایک قسم کی چال۔

رهد: ۱۔ رَهَدَ ۔ رَهْدًا ہٗ: کو بہت باریک پیسنا۔ رَهِدَ: بڑی حماقت کرنا۔ الرَّهِید: نرم و نازک، ارزاں۔ رَهَادَة العیش: زندگی کی خوشحالی۔ اَمْرٌ مَرْهُودٌ: غیر محکم امر۔ کہا جاتا ہے: لم اترکهم مَرْهُودِین: میں نے انہیں اس حالت میں چھوڑا کہ انہوں نے کسی معاملہ کا پختہ ارادہ نہیں کیا تھا۔ الرَّهْوَدِیَة: نرمی، مہربانی۔

۲۔ رَهْدَنَ: دیر لگانا، رکنا۔ ۔۔ فی مشیه: چلنے میں گھومنا۔ الرَّهْدَنُ و الرُّهْدُنُ و الرُّهْدَنُ جمع رَهَادِن و رَهَادِنَة: بزدل، احمق (ح): چڑیا کی طرح کا ایک پرندہ۔ الرَّهْدُون: بہت جھوٹا۔

رهر: ا۔ رَهْرَهَ رَهْرَهَةً مائدتَهُ: فیاضی سے دسترخوان کو پھیلانا اور فراخ کرنا۔ تَرَهْرَهَ جسمُهُ: آسودہ حالی کی وجہ سے کسی کے جسم کا سفید و نرم و نازک ہونا۔ جسمٌ رُهْرَهٌ و رَهْرَاهٌ و رُهْرُوهٌ: نرم و نازک اور سفید جسم۔

۲۔ تَرَهْرَهَ السرابُ: سراب کا برابر چمکنا۔ الرَّهْرَهَة: چہرہ کی چمک دمک، خوش روئی۔ طستٌ رَهْرَهٌ و رَهْرَاهٌ: چوڑا تھال، طشت۔ ماءٌ رَهْرَاهٌ و رُهْرُوهٌ: صاف پانی۔

رهز: رَهَزَ ۔ رَهْزًا و رَهَزَانًا: تردد کی حالت میں حرکت کرنا۔ اِرْتَهَزَ لِلأمرِ: کسی معاملہ پر خوشی سے جھومنا۔

رهس: رَهَسَ ۔ رَهْسًا الشیءَ: کو سخت روندنا۔ تَرَهَّسَ الشیءُ: چیز کا ہلنا، مضطرب ہونا۔ اِرْتَهَسَت رِجلا الدابَّةِ: جانور کی ٹانگوں کا آپس میں رگڑ کھانا۔ ۔۔ القومُ: لوگوں کا بھیڑ کرنا۔ ۔۔ الجرادُ: ٹڈیوں کا دل بادل ہونا۔ ۔۔ الوادی: وادی کا بھرنا۔

رهش: ا۔ تَرَهَّشَ الرجلُ: کرم و سخاوت سے کام لینا۔ ۔۔ ت الناقةُ: اونٹنی کا بہت دودھ والی ہونا۔ الرُّهْشَة: سخاوت، کرم، حیا۔ ناقة رَهِيشَة: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

۲۔ اِرْتَهَشَ الرجلُ: لرزنا، کانپنا۔ ۔۔ القومُ: قوم میں جنگ چھڑنا۔ ۔۔ الفرسُ: گھوڑے کے کھروں کا آپس میں ٹکرانا۔ ۔۔ ت القوسُ: کمان کا نرم اور ڈھیلی ہونا۔ الرَّهَش: جانور کی اگلی ٹانگوں کا آپس میں رگڑ کھانا۔ الرَّوَاهِش واحد رَاهِش و رَاهِشَة (ع ا): جانور کے بازوؤں کے اندر کی رگیں، ہاتھ کی ہتھیلی کی ظاہری رگیں۔ الرَّاهِشان (ع ا): جانور کے بازوؤں کی اندر کی دو رگیں۔ الرَّهِيش: پتلا، کمزور، باریک پھل، پتلا ہلکا تیر، کم گوشت والا۔ ۔۔ من التراب: گرنے والی مٹی۔

رهص: ا۔ رَهَصَ ۔ رَهْصًا الشیءَ: کو زور سے نچوڑنا۔

۲۔ رَهَصَ ۔ رَهْصًا الفرسَ: گھوڑے کے کھر کو زخمی کرنا۔ ۔۔ الصیدَ: شکار کو کمزور دست کرنا۔ رَهِصَ ۔ رَهَصًا و رُهِصَ الفرسُ: گھوڑے کے کھر کا زخمی ہونا۔ اَرْهَصَ الفرسَ: گھوڑے کے کھر کو زخمی کرنا۔ الرَّهْصَة: گھوڑے کے کھر کا زخم۔ الرَّهِيص من الخیل: زخمی کھر والا گھوڑا۔ خُفٌّ رَهِيصٌ: اونٹ کا پتھر سے زخمی کھر۔ الرَّوَاهِص من الحجارة واحد رَاهِصَة: کھر کو زخمی کرنے والے پتھر۔

۳۔ رَهَصَ ۔ رَهْصًا الحائطَ: دیوار پر پہلا ردّہ رکھنا۔ اَرْهَصَ الحائطَ: دیوار پر پہلا ردّہ رکھنا۔ ۔۔ الشیءَ: کی بنیاد ڈالنا، کو ثابت و پیوستہ کرنا۔ تَرَاهَصَت الصخورُ: چٹانوں کا آپس میں پیوستہ ہونا۔ الرِّهْصُ من الحائط: دیوار کا پہلا ردّہ، دیوار بنانے کی مٹی۔ الرَّهَّاص: مٹی گارا بنانے والا۔ اسدٌ رَهِيصٌ: اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا شیر۔ الرَّوَاهِص واحد رَاهِصَة (ظ ا): مضبوط جمی ہوئی چٹانیں۔ المَرْهَصَة جمع مَرَاهِص: درجہ، مرتبہ۔

۴۔ رَهَصَ ۔ رَهْصًا هُ: کو ملامت کرنا، سے جلدی کرانا۔

۵۔ رَاهَصَ غریمَهُ: قرضدار کے گھر کی نگرانی کرنا۔

۶۔ اَرْهَصَهُ اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو بھلائی کی کان بنانا۔

رهط: ا۔ رَهَطَ ۔ رَهْطًا اللقمةَ: بڑا لقمہ لینا۔ کہا جاتا ہے: هو یرهط: وہ بہت کھاتا ہے۔ رَهَّطَ: بہت کھانا۔ ۔۔ اللقمةَ: بڑا لقمہ لینا۔

۲۔ رَهَّطَ الرجلُ: گھوڑے کی پیٹھ پر سوار رہنا اور نہ اترنا، گھر سے باہر نہ نکلنا، اندر ہی رہنا۔

۳۔ اِرْتَهَطَ القومُ: قوم کا جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ الرَّهْط و الرَّهَط جمع اَرْهُط و اَرْهَاط و جج اَرَاهِط و اَرَاهِيط: آدمی کی قوم و قبیلہ، تین سے دس تک کا گروہ جس میں کوئی عورت نہ ہو۔ اس کا واحد نہیں۔ (اگر رهط کی طرف عدد کی اضافت کریں تو اس سے اشخاص و افراد مراد ہوتے ہیں۔ جیسے عشرون رَهْطًا: بیس شخص۔ کہا جاتا ہے: نحنُ ذو رَهْطٍ: ہم اکٹھے ہیں)، دشمن۔

۴۔ الرِّهَاط: گھر کا سامان۔ الرُّهَطَة و الرُّهَطَاء و الرَّاهِطَاء جمع رَهَاطَی من جحرة الیربوع: جنگلی چوہے کا وہ سوراخ جس سے وہ مٹی نکالتا ہے۔

رهف: ا۔ رَهَفَ ۔ رَهْفًا السیفَ: تلوار کو باریک کرنا، پتلی کرنا۔ رَهُفَ ۔ رَهَافَةً و رَهَفًا: باریک و پتلا ہونا صفت: رَهِيفٌ۔ اَرْهَفَ السیفَ: تلوار کی دھار کو پتلی اور تیز کرنا۔ الرَّهِيف: پتلا، پتلی اور تیز کی ہوئی دھار۔ مُرْهَفُ الجسم (مفع): دبلے پتلے بدن والا۔ سیفٌ مُرْهَفٌ: تیز باریک دھار کی تلوار۔ خَصْرٌ مُرْهَفٌ: پتلی دبلی کمر۔ فرسٌ مُرْهَفٌ: پچکے ہوئے پیٹ اور قریب قریب پسلیوں والا گھوڑا (اور یہ عیب ہے)۔

۲۔ اَرْهَفَ بالکلام: فی البدیہہ کہنا۔

رهق: ا۔ رَهِقَ ۔ رَهَقًا: ظلم کرنا، بداعمال ہونا، جھوٹ بولنا۔ رَهَّقَهُ: کو برائی سے متہم کرنا۔ اَرْهَقَهُ: کو طاقت سے زیادہ کام پر اکسانا۔ ۔۔ هُ ظلمًا: کو ظلم میں مبتلا کرنا۔ ۔۔ هُ اِثْمًا: کو گناہ پر اکسانا۔ ۔۔ هُ عُسْرًا: کو تکلیف دینا۔ کہا جاتا ہے: لا تُرْهِقْنِی لا اَرْهَقَكَ اللّٰهُ: تم مجھ پر سختی نہ کرو اللہ تعالیٰ تم پر سختی نہ کرے گا۔ الرَّهَق (مص): گناہ، تہمت، کسی کو ایسے کام پر اکسانا جو اس کی طاقت سے زیادہ ہو۔ الرَّهِيق: شراب۔ المُرْهَق: سخت تکلیف میں پھنسا ہوا۔ المُرَهَّق (مفع): خراب، جس کو دین میں متہم کیا گیا ہو۔

۲۔ رَهِقَ ۔ رَهَقًا: ہلکا ہونا، بے وقوف ہونا، صفت: رَهِق۔ الرَّهَق (مص): جہالت، کم عقلی۔ المُرَهَّق (مفع): کم عقل، جاہل۔

۳۔ رَهِقَ ۔ رَهَقًا: جلدی کرنا۔ ۔۔ السفرُ: سفر کا قریب و نزدیک ہونا۔ کہا جاتا ہے: رَهِقَت الکلابُ الصیدَ: کتوں نے شکار کو جالیا۔ رَاهَقَ الغلامُ: لڑکے کا بلوغ کے قریب پہنچنا۔ صفت: مُرَاهِق۔ اَرْهَقَهُ: کو پالینا۔ ۔۔ زیدًا اَن یصلّی: زید سے نماز پڑھنے میں جلدی کرانا۔ ۔۔ الصلاةَ: نماز کو آخر وقت تک مؤخر کرنا۔ الرِّهَاق و الرُّهَاق: قریب۔ کہا جاتا ہے: کانوا رِهَاقَ مِائَةٍ: وہ سو کے قریب

تھے۔ الرَّهَقَى: ایک قسم کی دوڑ۔ کہا جاتا ہے: هو يعدو الرَّهَقَى: وہ اپنے طالب کو جالینے کے لئے دوڑتا ہے۔ المُرْهَق: قتل کے لئے گرفتار کیا ہوا۔ المُرَهَّق: سخی، فیاض۔ المُراهِق: بلوغت کے قریب پہنچا ہوا لڑکا۔ کہا جاتا ہے: صَلَّى الصلاةَ مُراهِقًا: اس نے وقت ختم ہونے کے قریب نماز پڑھی۔

۴۔ الرَّيْهُقان (ن): زعفران۔

رهك: رَهَكَ ـ رَهْكًا الشيءَ: چیز کو باریک پیسنا، صفت مفعولی: رَهِيك و مَرْهُوك۔ ـــ بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا، رہنا۔ اِرْتَهَكَ: چلنے میں سست اور ڈھیلا ہونا۔ الرَّهْك: نیک عمل۔ الرُّهْكَة: کمزوری۔ ـــ و الرُّهُكَة من الرجال او الابل: کمزور آدمی یا اونٹ، جس میں نہ طاقت ہو نہ کوئی بھلائی۔

رهل: ۱۔ رَهِلَ ـ رَهَلًا: ڈھیلے گوشت والا اور پھولا ہوا ہونا۔ صفت: رَهِل۔ رَهَّلَ و اَرْهَلَ هُ النومُ: نیند کا کسی کو سست و ڈھیلا کرنا۔ تَرَهَّلَ: ڈھیلا ہونا۔ الرَّهَل: ڈھیلا پن اور پھولا ہوا ہونا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ فيه رَهَل: فلاں شخص ڈھیلا اور پھولا ہوا ہے۔ المُتَرَهِّل (طب): ڈھیلے بدن والا۔

۲۔ الرِّهْل: پتلا پتلا بادل۔

رهم: ۱۔ اَرْهَمَتِ السماءُ: آسمان کا پیہم نرم ہلکی بارش برسانا۔ الرِّهْمَة جمع رِهَم و رِهَام: پیہم ہلکی بارش۔ الأرْهَم: زیادہ زرخیز۔ المَرْهَم جمع مَرَاهِم (طب): مرہم۔ مكانٌ مَرْهُوم: وہ جگہ جہاں پیہم ہلکی بارش ہوئی ہو۔

۲۔ الرُّهَام: غیر شکاری پرندہ، بڑی تعداد۔ الرَّهَام و الرَّهُوم: پلی بکری۔

رهن: ۱۔ رَهَنَ ـ رَهْنًا الشيءُ: دائم و ثابت رہنا۔ اسی سے ہے: نعمةُ اللّٰه راهِنَة: اللہ کی نعمت دائم و قائم ہے۔ ـــ الشيءَ: کو ہمیشہ رکھنا۔ ـ بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ اَرْهَنَ لضيفه الطعامَ و الشرابَ: مہمان کے لئے کھانے پینے کی اشیاء ہمیشہ مہیا رکھنا۔ الراهِن (فا): ہمیشہ رہنے والا، مضبوط، ہمیشہ رہنے والی خوراک وغیرہ، تیار۔ الراهِنَة: مضبوط۔ کہا جاتا ہے: هذه حجة راهِنة: یہ مضبوط دلیل ہے۔

۲۔ رَهَنَ ـ رَهْنًا الشيءَ فلانًا و عند فلان: کسی چیز کو کسی شخص کے پاس گروی رکھنا۔ راهَنَ رِهَانًا و مُراهَنَةً ه على الخيل: گھوڑا دوڑانے کیلئے کسی سے شرط لگانا۔ ـ على كذا: پر شرط لگانا۔ اَرْهَنَ هُ الشيءَ: کسی چیز کو کسی کے پاس گروی رکھنا۔ ـــ فلانًا: کو پیشگی دینا۔ ـــ في السلعة: چیز کو گراں کرنا، چیز کی بہت قیمت مانگنا۔ ـ الميتَ القبرَ: میت کو قبر میں رکھنا۔ تَرَاهَنَ القومُ: آپس میں شرط باندھنا۔ اِرْتَهَنَ الشيءَ منه: چیز کو [illegible] سے گروی لینا۔ ـ بالامر: کسی بات پر مقید ہونا۔ اِسْتَرْهَنَ هُ الشيءَ: سے کوئی چیز گروی طلب کرنا۔ الرَّهْن (مص) جمع رِهَان و رُهُون و رُهُن و رُهْن: گروی، کسی شئے کی بندش و روک، گروی رکھی ہوئی چیز۔ کہا جاتا ہے: انى لك رَهْنٌ بكذا: میں تمہارے لئے اس کا ضامن ہوں۔ هذا رَهْنُ مالٍ: یہ مال کے مقابل ہے، مال پر موقوف یا منحصر ہے۔ ذلك في ما يُرْهَن: یہ لے جانے والے مال کی جگہ لینے کے برابر ہے۔ خيلُ الرِّهان: شرط لگانے کے گھوڑے۔ هما كَفَرَسَي رِهان: وہ گھوڑ دوڑ کے دو گھوڑوں کی طرح ہیں یعنی متساوی ہیں۔ الرَّهِين: گروی رکھا ہوا، کسی کے عوض روکی ہوئی شئے۔ کہا جاتا ہے: انا رهينٌ باعمالي: میں اپنے اعمال میں قابل مواخذہ ہوں۔ الرَّهِينَة جمع رَهَائِن: گروی رکھی ہوئی چیز۔ انا رهينة بكذا: میں اس میں اس کا ماخوذ ہوں یا ضامن ہوں۔ كلُّ نفسٍ بما كسبت رهينةٌ: ہر نفس اپنی کمائی کا ذمہ دار ہے۔ الخلقُ رَهائِنُ الموت: مخلوق موت سے مقید ہے۔ المُرْتَهَن (مفع): ہر وہ شئے جو کسی چیز کے عوض روکی جائے۔ ـ بالامر: کسی معاملہ سے مقید۔ کہا جاتا ہے: كل امرئٍ بالموت مُرْتَهَنٌ: ہر انسان موت کے ساتھ مقید ہے۔

۳۔ رَهَنَ ـ رُهُونًا: لاغر و دبلا ہونا۔ صفت: راهِن۔ اَرْهَنَ فلانًا: کو کمزور کرنا۔ الراهِن (فا): دبلا، لاغر۔

۴۔ الرَّهْنامَج و الرَّاهْنامَج: ملاحوں کا چارٹ یا نقشہ جس کی رو سے وہ سمندر میں راہ دیکھتے ہیں۔ (فارسی لفظ)۔

رها: ۱۔ رَهَا ـ رَهْوًا: نرمی کرنا۔ (کہا جاتا ہے: اُرْهُ على نفسك: اپنے نفس پر نرمی کرو) نرم رفتار چلنا۔ ـ البحرُ: سمندر کا سکون پذیر ہونا۔ اَرْهَى اِرْهَاءً على نفسه: اپنے نفس پر نرمی کرنا۔ کہا جاتا ہے: اَرْهِ على نفسك: اپنے نفس پر نرمی کرو۔ اَرْهَى لكَ الشيءُ: تیرے لئے کسی چیز کا ممکن ہونا۔ اَرْهَيْتُهُ لكَ: میں نے تم کو اس پر قادر کیا۔ تَرَاهَى القومُ: آپس میں نرمی کا سلوک کرنا۔ الرَّهْو: نرم رفتار۔ کہا جاتا ہے: جاءَتِ الخيلُ رَهْوًا: گھوڑے نرم رفتار سے چلتے ہوئے آئے۔ ـــ جمع رِهَاء و الرَّهْوَة: پست جگہ، بلند جگہ۔ الراهي من العيش: آسودہ زندگی۔ الراهِيَة: الراهي کا مؤنث۔ الرَّهْوَان: پست زمین، نرم پیٹھ کے گھوڑے کو بھی رَهْوان بولتے ہیں۔ (ترکی و فارسی لفظ)۔

۲۔ رَهَا ـ رَهْوًا بين رِجليه: دونوں ٹانگیں کھولنا۔ ـ الطائرُ: پرندے کا اپنے بازو پھیلانا۔ اَرْهَى اِرْهَاءً: کشادہ جگہ میں آنا۔ بئرٌ رَهْوٌ: چوڑے منہ کا کنواں۔ الرُّهَاء من الاماكن: فراخ و کشادہ جگہ۔ ـــ من كل شيء: ہر چیز کا ہموار حصہ۔

۳۔ راهَى مُراهاةً الرجلَ: کے قریب ہونا، کے ساتھ اکٹھا ہونا، باہم حماقت کرنا۔ اِرْتَهَى القومُ: آپس میں گھل مل جانا، ولیا تیار کرنا۔ الرَّهْو و الرَّهْوَة: آدمیوں کا گروہ۔ الرَّهِيَّة (ط): کوٹے ہوئے گیہوں اور دودھ سے تیار کیا ہوا ولیا۔

۴۔ اَرْهَى اِرْهَاءً: رہو پرندے کے کھانے پر ہمیشگی کرنا۔ ـ لهم الطعامَ: کے لئے کھانا تیار رکھنا۔ الرَّهْو جمع رِهَاء (ح): سارس، کلنگ۔

۵۔ الرَّهْو: تیز چال۔ کہا جاتا ہے: الناسُ رَهْوٌ ما بين المدينة و الجبل: لوگ شہر اور پہاڑ کے درمیان مل کر چلتے ہیں۔ غارةٌ رَهْوٌ: لگاتار حملہ۔ ثوبٌ رَهْوٌ: باریک کپڑا۔ الراهِيَة (ح): شہد کی مکھی۔ الأرْهَاء: جوانب، اطراف۔

الیُوْهِی من الخیل جمع المَرَاهِی: تیز رفتار گھوڑا جو بظاہر تیز نہ معلوم ہوتا ہو لیکن مقابلہ کے وقت ہوا سے باتیں کرتا ہو۔

۲- رَهْوَكَ الرجلُ: چلنے میں ڈھیلے جوڑوں والا ہونا۔ — القومُ: مضطرب ہونا۔ الرَهْوَك: موٹا بکری کا بچہ یا ہرن کا۔ شابٌ رَهْوَكٌ: نرم ونازک نوجوان۔

راب: ۱- رَابَ ـُ رَوْبًا و رُؤُوْبًا اللبنُ: دودھ کا جمنا صفت: رائِبٌ۔ کہا جاتا ہے: رَابَ دمُهُ: اس کی ہلاکت کا وقت قریب آپہنچا۔ رَوَّبَ و اَرَابَ اللبنَ: دودھ کو جما کر دہی بنانا۔ الرائِب (فا): دہی۔ الرَوْب: دہی۔ کہا جاتا ہے: ما عندهٗ شوبٌ ولا رَوبٌ: اس کے پاس نہ تو شہد ہے اور نہ ہی دہی۔ الرُوْبَة: گذران کا ذریعہ۔ دودھ بکثرت پینے سے کسل وسستی۔ — والروْبَة: دودھ جمانے کے لئے اس میں تھوڑی سی ڈالی جانے والی چھاچھ، دودھ کا بقیہ۔ قومٌ رَوْبَی واحد رائِب و رَوْبان: دہی پی کر مدہوش لوگ۔ المِرْوَب: دودھ جمانے کا برتن۔ سِقَاءٌ مُرَوَّبٌ: وہ مشک جس میں دہی جمایا گیا ہو۔

۲- رَابَ ـُ رَوْبًا و رُؤُوبًا الرجلُ: متحیر ہونا، سست ہونا، عقل میں خلل آنا۔ رَوَّبَ تِ الدابَّةُ: جانور کا تھک جانا۔ الأَرْوَب: حیران، اونگھنے والا، سست۔ الرَوْبَی: چلنے کی وجہ سے سست ہوجانے والے لوگ۔ قومٌ رَوْبَی: کاہل الوجود لوگ۔

۳- رَابَ ـُ رَوْبًا و رُؤُوبًا الرجلُ: جھوٹ بولنا۔

۴- الرَّابُ: قدر۔ کہا جاتا ہے: هذا رابُ كذا: یہ اتنی مقدار کا ہے۔ الرَائِبُ من الامور: شک وشبہ سے پاک امور، مشتبہ امور۔ الرُوْبَة: تنگ دستی، حاجت۔ فلانٌ لا یقوم بِرُوبَةِ اهلِه: فلاں شخص اپنے گھر والوں کی حاجت روائی نہیں کرتا۔ — من اللحم: گوشت کا ٹکڑا۔ — من اللیل: رات کا ایک پہر۔ التَرَوْبینِیَّة (ن): شاخدار، شاخوں اور خوشبودار پھولوں والا درخت پھول سفید ہوتے ہیں یا گلابی رنگ کے، یہ درخت امریکی الاصل ہے۔

راث: رَاثَ ـُ رَوْثًا الفرسُ: گھوڑے کا لید کرنا۔ الرَوْث جمع اَرْوَاث: لید (گھوڑے اور تمام کھر والے جانوروں کی)۔ الـــرَوْثَة: الرَوث کا واحد، چونچ، ناک کی چوٹی کا کنارہ۔ کہا جاتا ہے: فلان یضربُ بلسانِهِ رَوْثَةَ اَنْفِهِ: فلاں شخص بہت زبان دراز ہے۔ المَرَاث و المَرُوث من الفرس: لید کا مخرج۔

راج: رَاجَ ـُ رَوْجًا و رَوَاجًا الامرُ: جلدی ہونا۔ رَوَّجَ الشيءَ وبهِ: کو جلدی کرنا۔ عام لوگ اسے لازم استعمال کرتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں: رَوَّجَ الرجلُ: آدمی نے جلدی کی۔ تَرَوَّجَ: خوش کے گرد اگرد پھرنا۔ صفت: رَوَّاج۔ الرَوْجَة: جلدی سرعت۔

۲- رَاجَ ـُ رَوْجًا و رَوَاجًا تِ السِلعَةُ: سامان کا خوب فروخت ہونا۔ — ت الدراهمُ: درہموں کا رواج پکڑنا، رائج ہونا۔ — الطعامُ: کھانے کا پک کر تیار ہونا۔ کہا جاتا ہے: اَحْضِرْ لَنَا مَا رَاجَ: جو کچھ دستیاب ومیسر ہو، ہمارے لئے لاؤ۔ رَوَّجَ السِلعَةَ والدراهمَ: سامان تجارت اور درہم رائج کرنا۔

۳- رَاجَ ـُ رَوْجًا و رَوَاجَاتِ الریحُ: ہوا کا نامعلوم سمت سے چلنا۔ رَوَّجَ فلانٌ کلامَهُ: کسی کا اپنے کلام کو مزین کرکے اس کی حقیقت کو چھپانا، مبہم کرنا۔

راح: ۱- رَاحَ ـُ رَوَاحًا: شام کے وقت آنا یا جانا یا کام کرنا، وقت کی قید کے بغیر مطلق جانے کے معنی میں بھی آتا ہے۔ — رَوَاحًا و رَوْحًا القومَ و الیهم و عندهم: قوم کے پاس شام کے وقت جانا، (مطلقًا) قوم کے پاس جانا۔ — و تَرَاحَ رائحةَ تِ الابلُ: اونٹوں کا شام کے وقت اپنے ٹھکانے پر واپس آنا۔ رَوَّحَ القومَ: شام کے وقت قوم کے پاس جانا۔ — الابلَ: اونٹوں کو شام کے وقت ان کے ٹھکانے (باڑے) میں واپس لانا۔ اَرَاحَ اِرَاحَةً الابلَ: اونٹوں کو ان کے باڑے میں واپس لانا۔ — الرجلُ: شام کے وقت میں داخل ہونا۔ تَرَوَّحَ: شام کے وقت چلنا یا کام کرنا۔ — القومَ: قوم کے پاس شام کے وقت جانا۔ الرائح جمع رُوَّح (فا) الرائحة جمع رائحات و رَوَائح: الرائح کا مؤنث: — الروائح کا واحد رَوَائح: شام کے وقت ہونے والی بارش یا شام کے وقت آنے والے بادل۔ کہا جاتا ہے: ما لَهُ سارحةٌ ولا رائحةٌ: اس کے پاس مویشی بالکل نہیں۔ الرَوْحَة جمع رَوْحَات: راح کا اسم مرہ۔ الــرَوَاح (مص): شام یا سورج کے ڈھلنے کے وقت سے رات تک کا وقت اس کا مقابل الصباح ہے۔ کہا جاتا ہے: خرجوا بِرَوَاحٍ من العشيّ: وہ شام کے پہلے حصہ میں باہر نکلے۔ اَفْعَلُ ذلك في سَرَاحٍ و رَوَاحٍ: میں یہ کام صبح وشام کرتا ہوں۔ المُرَاح: گھوڑوں، گایوں، بکریوں وغیرہ کا باڑہ، ٹھکانا۔ المَرَاح: لوگوں کے آنے جانے کی جگہ۔

۲- رَاحَ ـُ رَوْحًا الیومُ: دن کا تیز ہوا والا ہونا۔ — یَرَاحُ رِیحًا الیومُ: دن کا تیز ہوا والا ہونا۔ — البیتُ: گھر کا ہوادار ہونا۔ کہا جاتا ہے: افتح البابَ حتی یَرَاحَ البیتُ: دروازہ کھول کہ ہوا گھر میں آئے۔ — الریحُ الشيءَ: چیز کو ہوا لگنا۔ — القومُ الریحَ: قوم کا ہوا میں داخل ہونا۔ رِیْحَ: (کو) ہوا لگنا۔ صفت: مَرُوحٌ و مَرِیحٌ۔ رَوَّحَ علیه بالمِرْوَحَةِ: کو پنکھا کرنا، پنکھے سے ہوا دینا۔ اَرَاحَ اِرَاحَةً القومُ: لوگوں کا ہوا میں داخل ہونا۔ تَرَوَّحَ بالمِرْوَحَةِ: پنکھا جھلنا۔ اِسْتَرْوَحَ استرواحًا الغصنُ: ٹہنی کا ہوا سے ہلنا۔ یومٌ راحٌ: تیز ہوا والا دن۔ لیلةٌ راحةٌ: تیز ہوا والی رات۔ الرَوْح: باد نسیم۔ یومٌ رَوْحٌ: خوشگوار دن۔ لیلةٌ رَوْحَةٌ: خوشگوار رات۔ الریح جمع اَرْیَاح و اَرْوَاح و رِیَاح و رِیَح جج اَرَاوِیح و اَرَایِیح: ہوا، بو (یہ مؤنث ہے) بنیادی الریاح: چار ہیں (۱) الجنوب: دکھنی (۲) الشمال: اُتری (۳) الصَبَا: پروائی (۴) الدَبُور: پچھوائی۔ الرِیْحَة: ہوا۔ الریّح من الایام: تیز ہوا والا دن، اچھی ہوا والا دن۔ الــرائحة جمع رائحات و روائح: بو، (خوشبو یا بدبو)۔ المَرُوح و المَرِیح: جس کو ہوا لگے۔ یومٌ مَرُوحٌ: عمدہ ہوا کا دن۔ المِروَح جمع مَرَاوِح: پنکھا۔ المِرْوَحَة جمع مَرَاوِح: پنکھا۔ المَرْوَحَة جمع مَرَاوِح: بیابان۔ —

الکَھْرَبَائِیۃ: برقی پنکھا، بجلی کا پنکھا، عام لوگ
اسے مِھْوایۃ کہتے ہیں۔ (حی): موٹر کا ایک
جزء۔ (پنکھا)

۳- رَاحَ یَرَاحُ رَاحۃً الشیءَ: چیز کی بو پانا۔ ــــ
ــ رِیْحًا الشیءَ: کی بو پانا۔ رَوَّحَ الدھنَ:
تیل کو خوشبودار بنانا۔ اَرَاحَ إِرَاحَۃً الشــیءَ:
کی بو محسوس کرنا۔ ــ الماءُ او اللحمُ: پانی یا
گوشت کا بدبودار ہونا۔ اَرْوَحَ الماءُ: پانی کا
بدبودار ہونا۔ ــ الشیءَ: کی بو پانا۔ تَرَوَّحَ
الماءُ: پانی کا اپنے قریب کی چیز کے اثر سے
بودار ہونا۔ ــ الشیءُ: کی بو پھیلنا۔ اِسْتَرْوَحَ
اِسْتِرْوَاحًا الشیءَ: کو سونگھنا۔ ــ الصیدُ:
شکار کا انسان کی بو پانا۔ الریح: بو (جو سونگھنے
سے معلوم ہو) اچھی اور خوشگوار چیز۔ الرَّیْحَۃ:

۳- الرَّیْحان جمع رَیَاحِین: ہر خوشبودار پودا
(ن): ایک چھوٹا جنگلی پودا جس کے نیلے پھول
چمکدار ہوتے ہیں۔ اسے حبق بھی کہتے ہیں،
روزی، معیشت۔ الرَّیْحَانَۃ: پھولوں کا گلدستہ۔
دُھْنٌ مُرَوَّح (مفع): خوشبودار تیل۔

۴- رَاحَ یَرَاحُ رَاحۃً للمعروفِ: نیکی کرنے کی
طرف خوشی سے جلدی سے کرنا۔ ــ ت یدُہ
للامرِ: کام کے لئے سبک دست ہونا۔ ــــ
منک معروفًا: اس نے تم سے بھلائی حاصل
کی۔ ــ رَوَاحًا و رَاحًا و رَاحۃً و رِیَاحَۃً
ورُؤُوحًا و اَرْیَحِیَّۃً للامرِ: کسی کام کی
طرف خوشی سے [illegible] ہونا۔ رَوَّحَ قلبَہُ: کے
دل کو بیدار کرنا۔ ــ الرجلَ: کو آرام دینا۔ ــ
بالجماعۃ: تراویح باجماعت پڑھنا۔ رَاوَحَ
بین العَمَلَیْنِ: باری باری سے دو کاموں میں
مشغول ہونا۔ ــ بین رِجْلَیْہِ: باری باری سے
دونوں پاؤں پر کھڑا ہونا۔ اَرَاحَ المعروفَ:
بھلائی پانا۔ ــ ہُ: کو راحت میں رکھنا۔ ــ
الرجلُ: سانس لینا، مرنا۔ اَرَاحَ فَارَاحَ: اس
نے مر کر سکھ میں ڈالا۔ ــ علی فلان حقَّہُ:
کسی کا حق واپس دے دینا۔ اَرْوَحَ علیہ حقَّہُ:
کا حق اسے واپس دے دینا۔ تَرَاوَحَ الرجلان
الامرَ: دو آدمیوں کا کسی کام کو باری باری سے
کرنا۔ کہا جاتا ہے: ان یَدَیْہِ تتراوحان
بالمعروف: اس کے ہاتھ باری باری نیکی کرتے
ہیں۔ اِرْتَاحَ: خوش ہونا، چست ہونا، آرام لینا
(عام لوگوں کی زبان میں)، کہا جاتا ہے: ھما
یَتَرَاوَحان عملاً: وہ دونوں کام کو باری باری
سے کرتے ہیں۔ ــ اللّٰہُ لہٗ برحمتِہٖ: اللہ
تعالیٰ کا کسی کو بلا و مصیبت سے بچانا۔ اِسْتَرَاحَ
استراحۃً: آرام پانا۔ ــ الیہ: سے تسلی
وسکون پانا۔ اِسْتَرْوَحَ اِسْتِرْوَاحًا: آرام
پانا۔ الرَّاح: خوشی، نشاط، شراب۔ الرَّوْح:
خوشی، آرام، رحمت، انصاف، مدد۔ الرِّیح:
رحمت، مدد، غلبہ و طاقت۔ الراحۃ جمع راحات:
آرام، خوشی (یقین سے حاصل ہونے والی)۔
الرَّوَاح والرَّوَاحۃ والرَّوِیْحۃ: یقین سے
پیدا شدہ خوشی۔ الأَرْیَحِیّ: وسیع الخلق اور نیکی
کے کاموں میں چست شخص۔ الأَرْیَحِیَّۃ: انسان
کی وہ نیک عادت جو اس کو اچھے افعال اور فیاضی
پر ابھارتی ہے۔ التَّرَاوِیح مع تَرْوِیحۃ کی جمع
اسکے معنی مطلقا بیٹھنے کے ہیں۔ پھر شب ہائے
رمضان میں ہر چار رکعت نماز کے بعد آرام ہے
کے لئے نشست پر اس کا اطلاق کیا جانے لگا۔
تراویح کی پوری بیس رکعت نماز کو بھی تراویح کہتے
ہیں۔ اور چار رکعت کو ترویحہ۔ المُسْتَرَاح:
بیت الخلاء، پاخانہ۔

۵- رَاحَ یَرَاحُ رَاحۃً الشجرُ: موسم گرما کے بعد
درخت کا پتے لانا۔ تَرَوَّحَ الشجرُ: موسم
گرما کے بعد درخت کا پتے لانا۔ ــ النبتُ:
پودے کا دراز ہونا۔ اِسْتَرْوَحَ اِسْتِرْوَاحًا
الشجرُ: درخت کو ہرا کرنا۔

۶- رَوِحَ - رَوَحًا: کشادہ ہونا۔ الرَّوَح:
وسعت، دو ٹانگوں کے درمیان کشادگی فراخی۔
الراحۃ جمع راحات: صحن۔ الأَرْوَح
مونث رَوْحَاء جمع رُوْح: وہ شخص جس کی
ٹانگوں کے درمیان فراخی ہو۔ ــ و الأَرْیَح:
واسع، کشادہ۔

۷- الراحۃ جمع راحات: الراح کا واحد، کف
دست ہتھیلی، (کہا جاتا ہے: ترکتہ علی الکف
من الراحۃ: میں نے اس کو بالکل تہی دست چھوڑا)
کپڑے کی تہہ۔ کہا جاتا ہے: اطو الثوب علی
راحتہ: کپڑے کو اس کی تہہ پر تہہ کرو۔ الرُّوح
جمع اَرْوَاح: (مذکر و مونث) جان، نفس۔
(کہا جاتا ہے: ھو خفیف الروح: وہ پاکیزہ
ہے)، وحی، اللہ تعالیٰ کا حکم و امر، ایک آسمانی
روح۔ الروح الاعظم: اللہ تعالیٰ۔ رُوْحُ
القُدُس: الٰہی اقانیم ثلاثہ کا تیسرا اقنوم۔ الأَرْوَاح
(ك): اگلے حکماء معدنیات کی ایک قسم پر ارواح
کا اطلاق کرتے ہیں جیسے پارہ، بعض جڑی بوٹیوں
کا خلاصہ اور بعض پھلوں اور دانوں اور نباتات کا
نچوڑ۔ الأَرْوَاحُ الخبیثۃ: شیاطین، ابالیس،
نسبت کیلئے روحانی۔ الرُّوحانیۃ: یہ عقیدہ کہ
نفس غیر مادی ہے، روحانی وجود۔

راد: ۱- رَادَ - رَوْدًا و رِیَادًا الارضَ: کسی زمین
میں چراگاہ اور پانی وغیرہ کی تلاش کرنا کہ کیا وہ
پڑاؤ وغیرہ کے لئے مناسب ہے یا نہیں۔ ــــ
الشیءَ: کو طلب کرنا۔ ــ قومَہُ مرعیً او
منزلاً: قوم کے لئے چراگاہ یا منزل کی تلاش کرنا۔
ــ رَوَدَانًا و رِیَادًا: کسی چیز کی تلاش میں گھومنا
اور آنا جانا۔ ــ تِ الإبلُ: اونٹوں کا آتے جاتے
مختلف چراگاہ اختیار کرنا۔ ــ رَوْدًا و رَوَدَانًا ت
المرأۃُ: عورت کا اپنے ہمسایوں کے گھر زیادہ آنا
جانا۔ ــ تِ الماشیۃُ: مویشی کا چرنا۔ رَوَّدَہُ: کو
طلب و جستجو پر اکسانا۔ رَاوَدَ مُرَاوَدَۃً و رِوَادًا
ہُ: کو چاہنا۔ ــ ہُ عن و علی نفسہ: کو دھوکا
دینا، گناہ کی ترغیب دینا۔ ــ علی کذا: کا
ارادہ کرنا۔ اَرَادَ إِرَادَۃً الشیءَ: کو چاہنا، کی
خواہش کرنا، کی رغبت کرنا۔ ــ ہُ علی الامرِ:
کو کسی امر پر اکسانا، برانگیختہ کرنا۔ اِرْتَادَ ارتیاداً
الشیءَ: کو طلب کرنا۔ اِسْتَرَادَ الرجلُ:
ادھر ادھر پھر کر روزی کی تلاش کرنا۔ ــ ت الدابۃُ:
جانور کا چرنا۔ الرَّاد: بمعنی الرائد۔ الرِّید:
طلب، تلاش۔ الرائد (فا) جمع رَادَۃ و
رُوَّاد و رَائِدُوْن: وہ شخص جس کو قوم پڑاؤ تلاش
کرنے کے لئے بھیج دیتی ہے۔ جاسوس، چکی کا
دستہ۔ رائدُ العین: آنکھ میں کھٹکنے والا خس و
خاشاک، کہا جاتا ہے: ھو رائدُ الوِسَاد: وہ
غم کی بے کلی کی وجہ سے غیر مطمئن ہے۔ الرائدۃ
و الرَّائِدَۃ و الرُّوَادۃ: اپنی پڑوسنوں کے گھروں
میں بہت آنے جانے والی عورت۔ المَرَاد:
چراگاہ میں اونٹوں کی آمد و رفت کی جگہ۔ المِرْوَد
جمع مَرَاوِد: چرخی کا دھرا، لگام کے حلقے کا لوہا،

میخ۔ (حـی): لوہے یا لکڑی کا ٹکڑا جو جسم کے وسط میں گذارا جاتا ہے تا کہ اس جسم کو اپنے گرد گھمائے، سرمہ کی سلائی۔ المُسْتَراد: چراگاہ میں اونٹوں کی آمدورفت کی جگہ۔ مُسْتَـــرادُ الــرجـل: آدمی کے گھومنے پھرنے کی جگہ۔ المَـراوِید: وہ جگہیں جہاں جانور آتے جاتے ہیں۔

۲۔ رَادَ ـُ رَوْداً وَ رَوَدَانًـا ت الـریحُ: ہوا کا نرم چلنا۔ اَرْوَدَ اِرْوَادًا و مَـرْوَادًا و مُـرْوَدًا و رُوَیْـدًا و رُوَیْـدِیَةً فـی السـیر: نرم رفتار سے چلنا، آہستہ چلنا۔ اِسْتَـراد: فرماں بردار ہونا، مطیع ہونا۔ ــــ لأمرِ اللّٰہ: حکم خداوندی کے سامنے جھک جانا اور اس کی طرف لوٹ جانا۔ الرُّوْد: کہاجاتا ہے: امشِ علی الرُّوْد: ہلکے چلو۔ الرَّوْد (مص) کہاجاتا ہے: رِیحٌ رَوْدٌ و رائِـدَةٌ: نرمی سے چلنے والی ہوا۔ رُوَیْـد: اَرْوَدَ کا مصدر مُصَغّر ہے۔ کہاجاتا ہے: رُوَیْداً زیـداً: زید! آہستہ۔ رویدا یہاں مصدر ہے۔ رُوَیْـدَك زیـداً و رُوَیْدَ زیدٍ: زید کو مہلت دو، یہاں یہ اسم فعل ہے اور کاف حرف خطاب ہے جس کے اعراب کا کوئی محل نہیں۔ کبھی اضافت سے محل جر میں بھی آتا ہے۔ کہاجاتا ہے: ساروا سَیرًا رُوَیْـداً و ساروا رُوَیْداً: وہ نرمی سے یا آہستہ آہستہ چلے، یہاں یہ صفت ہے، حال کے طور پر بھی آتا ہے جیسے اس قول میں: سار القومُ رُوَیداً: لوگ آہستہ آہستہ چلے۔ یہاں رُوَیداً بمعنی متمھلین ہے۔ الارْوَد: اپنے کام میں آہستگی کرنے والا۔ کہتے ہیں: الدھرُ اَرْوَد ذو غِیَـر: زمانہ سکون سے کام کرتا رہتا ہے کسی کو اس کا پتہ ہی نہیں چلتا۔ الدھرُ اَرْوَدُ مُسْتَبِدٌ: زمانہ معاملہ میں نرم اور اپنے امر میں برتر ہے۔

۳۔ الـرادار: مراڈار، لاسلکی آنکھ (radar)۔ الرادیو: ریڈیو (radio)۔ الرادیُوم (ك) ریڈیم: ایک تابکار دھات (radium)۔

۴۔ الرادیکالی: یکسر تبدیلی (یا بنیادی تبدیلیوں) کا حامی۔ radical۔ الـرادیـکـالِیَّة: انقلابی سیاست، بنیادی تبدیلیوں کی حمایت پر مبنی سیاست (radicalism)۔

راوند: الرَّاوَنْد و الـرِوَنْد و الرَوَاند (ن): ریوند چینی (rhubarb)۔ (ایک پودا جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں، کھایا جاتا ہے اس کا طبی خاصہ یہ ہے کہ قبض کشا ہے اور معدہ کو تقویت دیتا ہے)۔

راز: ۱۔ رَازَ ـُ رَوْزًا الحجرَ: پتھر کو تول کر معلوم کرنا کہ کتنا بھاری ہے۔ ــــ الدینارَ: دینار کو تول کر اسکی مقدار معلوم کرنا۔ ــ الرجلَ: مرد کو آزمانا۔ رَوَّزَ الکلامَ او الرأیَ: کلام یا رائے پر تھوڑا تھوڑا کر کے غور کرنا تا کہ اس کی قدر و قیمت کا اچھی طرح اندازہ کیا جا سکے۔ رَازَهُ: اُسکو آزمانا۔ یہ راوزہ کا مقلوب ہے۔ الـراز جمع رازة: معماروں کا سردار، اس کی اصل رائز ہے۔ جیسے شـاكٍ و شائِك۔ الرِیَازَة: معماری۔ المَراز و المَرَازَة: وزن اور مقدار۔

۲۔ رَازَ ـُ رَوْزًا الارضَ: زمین پر قیام کر کے اصلاح کرنا، زمین کو قابل کاشت بنانا۔

۳۔ رَازَ ـُ رَوْزًا ما عِنْدَهُ: کسی کے پاس کسی چیز کو طلب کرنا اور چاہنا۔ صفت: رائِز جمع رَازَة۔

۴۔ الـرازِی: رے (شہر) کی طرف منسوب، رے (شہر) کا باشندہ۔ المِرْزَان: پستان (دونوں)۔ الـرُّوَیْـزِی: سر اور کندھوں پر اوڑھنے کی چادر، (طیلسان جمع طیالسة)۔

۵۔ الروزنامَة: تقویم، جنتری، روزنامچہ، روز بمعنی دن اور نامہ بمعنی کتاب ہے، فارسی لفظ ہے۔

راس: ۱۔ رَاسَ ـُ رَوْسًا: متکبرانہ چال سے چلنا

۲۔ رَاسَ ـُ رَوْسًا: زیادہ کھانا۔ اِسْتَـرَاسَ: کھانا طلب کرنا۔ الـرَوْس (مص): زیادہ کھا لینا، بسیار خوری۔

۳۔ رَاسَ ـُ رَوْسًا السیلُ الغُثَاءَ: سیلاب کا کوڑا کرکٹ بہالے جانا۔ الرَوَائِس: اگلے بادل۔ رَوَائِسُ الأوْدِیَةِ: وادیوں کی چوٹیاں۔

۴۔ الرَوْس: عیب، آدمی۔ کہاجاتا ہے: اِنَّهُ رَوسُ سوءٍ: وہ برا آدمی ہے۔

راش: رَاشَ ـُ رَوْشًا: زیادہ کھانا۔ ـ هُ المرضُ: بیماری کا کسی کو کمزور کر دینا۔ الرَّاش مِن الجمال او الرماح: کمزور اونٹ یا نیزہ۔ یہ رائش کا مخفف ہے جس کی مؤنث راشة ہے۔ الـرَوَش: عقل کی کمی۔ الأرْوَش مـونـث رَوْشاء: کم عقل۔

راص: رَاصَ ـُ رَوْصًـا: بیوقوفی کے بعد سمجھدار ہونا۔

راض: ۱۔ رَاضَ ـُ رَوْضًا و رِیَاضَةً و رِیاضًا المُهْرَ: بچھیرے کو سدھانا، رام کرنا، چلنا سکھانا صفت: فـاعـلـی رَائِضٌ جمع رَاضَةٌ و رُوَّاضٌ و رُوَّضٌ و رائِـضُـوْن۔ صفت مفعولی: مَـرُوْضٌ مؤنث مَـرُوْضَة: (یعنی بچھیرا جسے سدھایا جائے، رام کیا جائے اور چلنا سکھایا جائے)۔ رَوَّضَ الـمُـهْـرَ: بچھیرے کو خوب سدھانا۔ رَاوَضَهُ علـی الأمر: بہلا پھسلا کر کسی کو کسی کام پر لگانا۔ تَرَاوَضَ الرَجُلان فی البیـع و الشِـراء: دو مردوں کا خرید و فروخت کے معاملہ میں آپس میں جھگڑنا۔ ـــ القومُ فی الامـر: لوگوں کا کسی معاملہ میں آپس میں مناظرہ کرنا۔ اِرْتَـاضَ الـمُهْـرُ: بچھیرے کا سدھ جانا۔ کہاجاتا ہے: ارتاضت القوافی الصعبة لـلـشـاعـر: مشکل قافیے شاعر کے مطیع ہو گئے۔ الـرَّیِّض: وہ جانور جس کو سدھانا شروع کیا گیا ہو۔ (مذکر و مونث اس میں برابر ہیں)۔ أمْـرٌ رَیِّـضٌ: غیر محکم کام، کم تدبیر سے کیا ہوا کام۔ الرِیَاضَة (مص): جسمانی ورزش۔ بری حالت سے اچھی حالت کی طرف تبدیلی، نفسانی اخلاق کی اصلاح و درستی، عبادت و مراقبہ کے لئے عزلت گزینی و گوشہ نشینی۔ العِلْم الرِیَاضِیّ و عِلمُ الرِیَاضِیَّات: علم حساب، الجبرا، جومیٹری وغیرہ۔

۲۔ رَوَّضَ الرجلُ: باغوں میں رہنا۔ ــ المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو باغ و بہار کر دینا۔ اَرَاضَ اِرَاضَةً: سیراب ہونا۔ ــــ المکانُ: کسی جگہ میں باغات بکثرت ہونا۔ ــــ القومَ: لوگوں کو سیراب کرنا۔ ــــ اللّٰہُ الارضَ: اللہ تعالیٰ کا زمین کو مختلف قسم کی نباتات سے ہرا بھرا کر دینا۔ ــ الحوضَ: پانی کا حوض کی تہہ کو ڈھک لینا۔ اَرْوَضَ المـکـانُ: کسی جگہ کا سبزہ سے ڈھک جانا اور بکثرت باغوں والی ہونا۔ ــــ ت الارضُ من المطر: زمین کا بارش سے تر ہونا۔ اِسْتَراضَ اِسْتِـراضَةً المکانُ: کسی جگہ کا بکثرت باغات والی ہونا، پانی سے ڈھک جانا، کشادہ ہونا۔ ــ ت النفسُ: دل کا خوش ہونا۔ الـــرَوْض (ز): قسم قسم کے پودوں سے سرسبز

جگہ۔ الرَّوْضَة جمع رَوْض و رِيَاض و رَوْضَات و رِيْضَان (ز): قسم قسم کی نباتات سے سرسبز جگہ، باغ، حوض میں بچا ہوا پانی۔ کہا جاتا ہے: في الحوضِ روضةٌ مِنَ الماء: حوض کی زمین پانی سے چھپی ہوئی ہے۔ رَوْضَةُ الأطفال: ننھے بچوں کا سکول جہاں انہیں کھیلوں، کھلونوں وغیرہ سے تعلیم دی جاتی ہے، ۲ یا ۳ سے ۵ سال کے بچوں کا سکول۔ رَوْضَاتُ الجنّات: باغوں کی پر بہار جگہیں۔ الرِيْضَة: بمعنى رَوْضَة۔ المَرْيَضَة: روضہ۔ المَرَاض جمع مَرَايِض و مَرَاضَات: نرم پست زمین میں سخت جگہ جو پانی کو روک لے۔ نَبَاتٌ مُسْتَرْوِضٌ: بہت بڑا اور لمبا پودا۔ اَرْضٌ مُسْتَرْوِضَة: اچھی نباتات اگانے والی زمین۔

راط: رَاطَ ـُ رَوْطًا و رَيْطًا بالمكان: کسی جگہ پناہ لینا۔

راع: رَاعَ ـُ رَوْعًا و رُؤُوعًا منه: سے گھبرانا، ڈرنا، صفت: رائِع و رَوِع ـ هُ الامرُ: کو کسی بات کا ڈرا دینا، گھبرا دینا۔ کہا جاتا ہے: ما راعني الا قدومُك: مجھے صرف تمہارا آنا محسوس ہوا۔ رِيْعَ فلانٌ: کسی کا خوف زدہ ہو جانا۔ رَوَّعَ و اَرَاعَ هُ: کو گھبرا دینا، ڈرانا۔ اَرْوَعَ اِرْوَاعًا الراعي بالغنم: چرواہے کا بکریوں کو ڈانٹنا للکارنا۔ تَرَوَّعَ منه وله: سے ڈرنا۔ اِرْتَاعَ منه وله: سے ڈرنا۔ الرُّوْعُ: دل کا سیاہ داغ یا اس میں ڈر کی جگہ۔ (کہا جاتا ہے: أَفْرِخْ رُوْعَكَ: سکون (اطمینان ہاتھ سے نہ دو)۔ ذہن، عقل۔ الرَّوْعُ: خوف، ڈر، لڑائی، جنگ۔ الرَّوْعَة: ڈر۔ رائِعةُ الشيب: بڑھاپے کا آغاز۔ المُرَوَّعُ: بہت خوف زدہ، تیز فہم، باریک بین۔ درست الہام پانے والا۔

۲۔ رَاعَ ـُ رَوْعًا هُ الامرُ: کسی بات کا کسی کو تعجب میں ڈالنا۔ کہا جاتا ہے: هذه شربةٌ راع بها فؤادي: اس مشروب سے میرے دل کی سخت پیاس ٹھنڈی ہوگئی۔ رَوِعَ ـَ رَوَعًا: زیادہ مسرت بخش ہونا، زیادہ راحت بخش ہونا۔ رَوَّعَ و اَرَاعَ هُ: کو تعجب میں ڈالنا۔ اِرْتَاعَ للخبر: خبر سے خوش ہونا۔ الرَّوَعُ: اَرْوَع کا اسم، حسن و جمال اور بہادری سے تعجب میں ڈالنے والا ہونا۔

الرَّوْعَة: ڈر، حسن و جمال کا حصہ۔ الأَرْوَع جمع رُوْع و اَرْوَاع مؤنث رَوْعاء: اپنے حسن و جمال یا بہادری کی وجہ سے تعجب میں ڈالنے والا، ہوشیار، ذکی۔ قلبٌ اَرْوَعُ: ڈرپوک دل۔ فلانٌ رُوَاعُ القلب: فلاں ہوشیار، ذکی ہے۔ الرائِع (فا) جمع رائِعُون و رُوَّعٌ مؤنث رائعة جمع رَوَائِع و رُوَّع: لوگوں کو اپنے حسن و جمال یا بہادری سے تعجب میں ڈالنے والا، حیران کرنے والا۔ كلامٌ رائِعٌ: خوش گوار کلام۔ رائِعةُ النهار او الضحى: دن یا چاشت کا بڑا حصہ۔

۳۔ رَاعَ ـُ رَوْعًا و رُؤُوعًا في يدي كذا: ہاتھ میں مضبوط ہونا۔ فائدہ ہونا۔

۴۔ رَاعَ ـُ رُوَاعًا: لوٹنا، واپس ہونا۔

راغ: ۱۔ رَاغَ ـُ رَوْغًا و رَوَغَانًا الصيدُ: شکار کا ادھر ادھر جانا۔ ـــ الرجلُ عن الطريق: مکر و فریب کے طور پر راستہ سے الگ ہو کر (ایسے ویسے) کترا جانا۔ ـ اِلى كذا: چپکے سے کسی کی طرف مائل ہونا۔ ـ عليه بالضرب: کو مارنے کے لئے ٹوٹ پڑنا۔ رَاوَغَ مُرَاوَغَةً هُ: سے کشتی لڑنا، کو دھوکا دینا۔ ـــ هُ علي الامر: کو کسی کام پر پھسلانا، ورغلانا۔ ـ القومُ: ایک دوسرے کو فریب سے طلب کرنا۔ اَرَاغَ اِرَاغَةً هُ: کو مکر و فریب سے طلب کرنا۔ کہا جاتا ہے: مازلتُ اُرِيغُ حاجةً لِي: میں اپنی ایک حاجت ابھی تک حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ـــ الرجلَ: کو دھوکا دینا۔ ـ هُ علي امرٍ و عن امرٍ: کو بہلا پھسلا کر اس سے کچھ حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ تَرَاوَغَا: ایک دوسرے کو فریب دینا، آپس میں کشتی لڑنا۔ اِرْتَاغَ اِرْتِيَاغًا هُ: کو فریب سے طلب کرنا۔ کہا جاتا ہے: اِرْتَاغَ العقابُ الصيدَ: عقاب نے اپنے شکار کے پیچھے ادھر ادھر چکر کاٹے۔ طريقٌ رائِغٌ: ٹیڑھا راستہ۔ الرَّوَّاغ و الرُّوَيْغَة: مکر و فریب۔ الرَّوَّاغ: بہت حیلہ گر، فریبی، لومڑی۔ کہا جاتا ہے: هو ثعلبٌ رَوَّاغٌ و هم ثعالبُ رَوَّاغَة: وہ مکار لومڑی ہے۔ وہ مکار لومڑیاں ہیں۔ الرِيَاغة و الرِوَاغة: کشتی لڑنے کا اکھاڑہ۔

۲۔ رَوَّغَ اللقمةَ في السمن: لقمہ کو چکنائی میں خوب بھگونا، الٹ پلٹ کر چکنائی کو اس میں جذب کرنا۔ تَرَوَّغَ الحمارُ: گدھے کا مٹی میں لوٹنا۔

۳۔ الرِيَاغ: سرسبزی۔

راف: رَافَ ـُ رَوْفًا: بمعنى رَأَفَ يَرْأَفُ۔ الرَّوْف: سکون۔ الرَّوْفَة: رحمت۔

راق: ۱۔ رَاقَ ـُ رَوْقًا الشرابُ: شراب کا صاف ہونا۔ رَوَّقَ الشرابَ: شراب کو صاف کرنا۔ الرَّوْق (مص) جمع اَرْوَاق: خالص محبت۔ کہا جاتا ہے: اَلْقَى عليك اَرْوَاقَهُ و شَرَاشِرَهُ: اس موقع پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ تم فلاں سے بہت محبت کرتے ہو۔ ـــ من الماء و نحوه: صاف پانی وغیرہ۔ الرائِق جمع رَوْق و رُوْقَة (فا)۔ الراوُوق: صافی یا چھلنی، وہ برتن جس میں شراب صاف کی جائے، پیالہ۔ المُرَوَّق: صاف کیا ہوا۔

۲۔ اَرَاقَ اِرَاقَةً الماءَ: پانی بہانا، ڈالنا۔ ـــ دَمَهُ: کا خون بہانا یعنی اسے قتل کر دینا۔ الرَّوْق جمع اَرْوَاق: بارش۔ ـــ من السحاب: سایہ کی طرح چھایا ہوا بادل۔

۳۔ رَاقَ ـُ رَوْقًا و رَوَقَانًا هُ الشيءُ: کو کوئی چیز پسند آنا، کو چیز کا خوش کرنا، تعجب میں ڈالنا۔ الرَّوْق من الخيل جمع اَرْوَاق: اچھی ساخت کا خوبصورت گھوڑا۔ ـ من الشباب: آغاز جوانی اور جوانی کی بہار۔ الرُّوْقَة: رائق کی جمع: بہت خوبصورت شخص۔ کہا جاتا ہے: غلمانٌ رُوْقَةٌ: حسین لڑکے: (واحد جمع مذکر و مؤنث میں یکساں مستعمل ہے) جیسے: غلامٌ رُوْقَةٌ و جارية روقة و جوارٍ رُوْقَة: (حسین لڑکا، حسین لڑکی، حسین لڑکیاں) الرَّوْقَة: بہترین حسن و جمال۔ رَيِّقُ كل شيءٍ: ہر چیز کا بہترین حصہ۔ ـــ الشباب: جوانی کا آغاز اور اس کی بہار، جوانی کی رونق۔ کہا جاتا ہے: كنتُ في رَيِّقِ زماني: میں اپنے زمانہ کی ابتداء میں تھا۔

۴۔ رَاقَ ـُ رَوْقًا عليه: فضیلت میں کسی سے زائد ہونا۔ رَوَّقَ بضاعتَهُ: اپنا سامان بیچ کر اس سے اچھا سامان خریدنا۔ الرَّوْق (مص) جمع اَرْوَاق: چیز کی زیادتی، بہار، بہادر۔ الرُّوْقَة:

برگزیدہ لوگ۔

۵۔ رَوِقَ یَرْوَقُ رَوَقًا: نیچے کے دانتوں کے مقابلہ میں اوپر کے لمبے دانتوں والا ہونا۔ صفت: اَرْوَق مؤنث رَوْقَاء جمع رُوْق۔ الرَوَق: اوپر کے دانتوں کا لمبا ہونا، جو عیب شمار ہوتا ہے۔ الْأَرْوَق: اوپر کے لمبے دانتوں والا۔

۶۔ رَوَّقَ و اَرْوَقَ اللیلُ: رات کا تاریکی پھیلانا۔ رُوِّقَ البیتُ: گھر کا سائبان تیار کیا جانا۔ رَاوَقَ مُرَاوَقَةً: ایک دوسرے کے مقابل برآمدے رکھنا۔ کہا جاتا ہے: ھو مُرَاوِقِی: اس کا برآمدہ میرے برآمدے کے سامنے ہے۔ الرَوْق جمع اَرْوَاق: پردہ، شکاری کی جگہ، خیمہ (کہا جاتا ہے: ضرب رَوْقَهٗ بمنزل کذا: وہ فلاں جگہ اتر کر خیمہ زن ہوا)۔ ـــــ من البیت: سائبان، اگلا حصہ۔ ـ من اللیل: رات کا ایک پہر۔ ـ من السحاب: سائبان کی طرح چھایا ہوا بادل۔ کہا جاتا ہے: القت السحابةُ اَرْوَاقَھا: بادل بہت زور سے برس پڑا۔ کہا جاتا ہے: رَمَی بِاَرْوَاقِہٖ علی الدابّة: وہ جانور پر سوار ہوا۔ اَلْقَی بِاَرْوَاقِهٖ عن الدابة: وہ جانور سے اترا۔ اَلْقَی ارواقَہٗ: وہ تیز دوڑا، یا اطمینان کے ساتھ کسی جگہ اقامت کی (ضد)۔ داھیةٌ ذاتُ رَوْقَیْنِ: بڑی مصیبت۔ الرُواق و الرِوَاق جمع اَرْوِقَة و رَوَاقَات و رُوْق (ب): برآمدہ، سائبان یا گھر سے آگے چھت سے نیچے تک چھوڑا ہوا پردہ۔ رِوَاقُ العین: ابرو۔ ـــــ اللیل: رات کا اگلا حصہ۔ ـ السلامة (اع): لشکر کے قافلوں کے دفاع اور بچانے کے لئے کی جانے والی موثر عسکری تدابیر و ذرائع۔ بیتٌ مُرَوَّقٌ: سامنے پردہ چھوڑا ہوا مکان۔

۷۔ رَوْقُ الفرس جمع اَرْوَاق: وہ نیزہ جو گھوڑے کے کانوں کے درمیان رکھا ہو، ایسی حالت میں گھوڑے کو اَرْوَق کہتے ہیں۔ الرَوْق جمع اَرْوَاق: عمر، جسم، جماعت (کہا جاتا ہے: جاء رَوْقُ بنی فلان: فلاں قبیلہ کی جماعت آئی۔) سینگ۔ الْاَرْوَق: سینگ دار، سینگ والا۔

رول: رَوَّلَ الخبزةَ: روٹی کو گھی میں بھگونا۔ ـــــ الفرسُ: گھوڑے کی رال بہنا۔ الرُوَال جمع رَوَاوِیل: جانوروں کی رال۔ المِرْوَل: بہت رال گرانے والا۔

رام: رَامَ ـُ رَوْمًا و مَرَامًا الشیءَ: کا ارادہ کرنا۔ صفت: رَائِم جمع رُوَّم و رُوَّام۔ رَوَّمَ فلانًا و بہ: کو خواہش دلانا، سے ارادہ کرانا۔ ـــــ رَایَهٗ: یکے بعد دیگرے چیزوں کا ارادہ کرنا۔ المَرَام جمع مَرَامات: مقصد، مطلب۔

۲۔ رَوَّمَ: ٹھہرنا۔

۳۔ تَرَوَّمَ بہ: سے ٹھٹھا کرنا۔

۴۔ الرَام (ن): درخت۔ الرَامَة: جوہڑ، بادیہ میں ایک جگہ، شعر میں اس کا استعمال اکثر تثنیہ کے لفظ سے ہوتا ہے۔ الرَوْم: کان کی لو۔ الرُوْم: کان کی لو۔ (ك): گنے کی تلچھٹ کی تقطیر اور تخمیر کے ذریعے بنائی جانے والی شراب۔ ـــــ و الْأَرْوَام واحد رُوْمِیّ: بحر ابیض متوسط کے شمال میں بسنے والے لوگوں کی نسل۔ عیسائیوں کے ایک فرقہ کا نام۔ بحر الرُوم: بحر ابیض متوسط۔ اسے البحر الابیض بھی کہا جاتا ہے۔ الرُوْمَة: سریش جس سے تیر کا پر جوڑا جاتا ہے۔ رُوْمَة و رُوْمِیَة: اٹلی کا ایک شہر۔ اس سے نسبت کے لئے: رُوْمَلِی۔ الرُوْمَنطِیقیة او الرومانسیة: رومانیت، تخیلیت۔

ران: ۱۔ رَانَ ـُ رَوْنًا الامرُ: سخت ہونا۔ ـــــ تِ اللیلةُ: رات کے ہول کا سخت ہونا۔ الرَوْن جمع رُؤُون: سختی۔ رُوْنَةُ الشیءِ: چیز کی سختی اور اس کا بڑا حصہ۔ کہا جاتا ہے: کشفَ اللّٰہُ عنك رُوْنَةَ ھذا الامر: اللہ تعالیٰ تجھ سے اس معاملہ کی سختی دور کرے۔ الْاَرْوَنَان: سخت دشوار۔ ـــــ و الْأَرْوَنَانِیّ مؤنث اَرْوَنَانَة و اَرْوَنَانِیَّة: ہر چیز کی سختی و تیزی مثلاً سردی و گرمی اور خوشی و غمی وغیرہ کی سختی و تیزی، شور و غل کی سختی۔ مَرُوْنٌ بہ: مغلوب۔

۲۔ الرَوَنْد و الرِوَنْد و الرَاوَنْد (ن): ریوند چینی، باغوں میں اگنے والا پودا جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اور پکا کر پھل کی طرح کھائے جاتے ہیں۔ قبض کشا اور مقوی معدہ ہوتے ہیں۔

راہ: رَاهَ ـُ رَوْهًا و رُوَاھًا الماءُ: پانی کا سطح زمین پر لہریں مارنا۔

روی: ۱۔ رَوَی ـِ رِوَایَةً الحدیثَ: بات کو نقل کرنا، بیان کرنا۔ صفت: رَاوٍ جمع رُوَاة و رَاوُون۔ رَوَّی تَرْوِیَةً الشِعْرَ: کو شعر کی روایت پر آمادہ کرنا۔ اَرْوَی اِرْوَاءً فلانًا الشِعْرَ: کو شعر کی روایت پر آمادہ کرنا۔ تَرَوَّی تَرَوِّیًا الحدیثَ: بات کی روایت کرنا، بات نقل کرنا۔ الراوِیَة: حدیث یا شعر بیان کرنے والا۔ (تاء مبالغہ کی ہے)۔

۲۔ رَوَی ـِ رِوَایَةً الحبلَ: رسی بٹنا۔ ـ الرحلَ: کجاوہ کو اونٹ پر رسی سے باندھنا۔ اَرْوَی اِرْوَاءً الرِوَاءَ علی البعیرِ: اونٹ پر لادے ہوئے سامان کو رسی سے باندھنا۔ تَرَوَّتْ مفاصلُهٗ: کے جوڑوں کا معتدل اور سخت ہونا۔ اِرْتَوَی اِرْتِوَاءً الحبلُ: رسی کا بٹنا۔ ـ ـتْ مفاصلُهٗ: کے جوڑوں کا سخت اور معتدل ہونا۔ الرِوَاء جمع اَرْوِیَة و المِرْوَی جمع مَرَاوٍ و مَرَاوَی: وہ رسی جس سے جانور پر لدے ہوئے سامان کو باندھا جاتا ہے۔

۳۔ رَوَی ـِ رِوَایَةً القومَ: قوم کے لئے پانی لانا، طلب کرنا۔ رَوِیَ ـَ رِیًّا و رَیًّا و رِوًی من الماء: پانی سے سیراب ہونا۔ صفت: رَیَّان مؤنث رَیَّا جمع رِوَاء۔ ـ الشجرُ: درخت کا سرسبز ہونا۔ رَوَّی تَرْوِیَةً: سفر میں پانی ساتھ لے جانا۔ (یومُ التَرْوِیَة: ماہ ذی الحجہ کا آٹھواں دن جس میں حجاج پانی لے کر جاتے ہیں)۔ ـــــ النباتَ: پودے کو پانی دینا۔ اَرْوَی اِرْوَاءً القومَ: لوگوں کو پانی سے سیراب کرنا۔ تَرَوَّی تَرَوِّیًا: پانی سے سیراب ہونا۔ ـ القومُ: قوم کا سفر میں پانی ساتھ لے جانا۔ اِرْتَوَی اِرْتِوَاءً من الماء: پانی سے سیراب ہونا۔ الرَاوِیَة جمع رَوَایَا: وہ جانور جس پر پانی لاد کر لایا جائے، پانی لانے کی مشک۔ الرَوّ: زرخیزی۔ الرِوَی: سیراب کرنے والا، بہت پانی۔ الرَوِیّ: پانی پلانے والا، ساقی، زور سے بارش برسانے والا بادل۔ ـ من الشرب: پوری سیرابی والا۔ کہا جاتا ہے: شربت شربًا رَوِیًّا: میں نے خوب سیراب ہو کر پانی پیا۔ ماءٌ رَوِیّ: سیراب کرنے والا بہت پانی۔ کہا جاتا ہے: کأسٌ رَوِیَّة: سیراب کن پیالہ۔ الرَوِیَّة: الرَوِیّ کا مؤنث۔ الرُوَاء: خوش منظری (کہا جاتا ہے: رجلٌ لہ رُوَاءٌ:

خوش منظر مرد)، چہرہ کی آب وتاب۔ الرَّوَاء: سیراب کرنے والا بہت پانی، میٹھا پانی۔ الرِّیّ: سیرابی خوش حالی، نعمت کی فراخی و فراوانی۔ الرِّیَّة: روی سے اسم النوع۔ عینٌ رِیَّة: بہت پانی والا چشمہ۔ کہا جاتا ہے: من این رَیَّتکُم: تم پانی کہاں سے لاتے ہو۔ الرَّیّان مؤنث رَیّا جمع رِوَاء: میراب (کہا جاتا ہے: فلانٌ رَیّانٌ من العلم و هم رِوَاءٌ منه: فلاں شخص بہت علم والا ہے، وہ بہت علم والے ہیں)۔ سرسبز ٹہنی۔ وجهٌ رَیّانٌ: پرگوشت چہرہ۔

۴۔ رَوَّی فی الامر: کسی امر میں سوچ بچار کرنا۔ تَرَوَّی تَرَوِّیًا: غور وفکر کرنا۔ الرَّوِیّ: تندرست، سالم العقل اور صحیح البدن۔ الرَّوِیَّة: کسی امر میں سوچ بچار، غور وفکر۔

۵۔ الرَّیّا: عمدہ خوشبو۔ الرِّئَة (ع ا): پھیپھڑا، رِئَةُ البحر: ایک سمندری جانور۔ الرَّوِیّ: قافیہ کا حرف۔ الرَّوِیَّة: حاجت، قرض وغیرہ کا بقیہ۔ الأُرْوِیَّة و الإِرْوِیَّة جمع اَرَاوِیّ و اَرَاوٍ و اَرْوَی (ح): پہاڑی بکری (مذکر و مؤنث)۔

راب: ۱۔ رَابَ ـِ رَیْبًا هُ: کو شک یا تہمت میں ڈالنا، بداعتمادی میں ڈالنا، پریشانی میں ڈالنا۔ اَرَابَ اِرَابَةً هُ: کو شک میں ڈالنا، پر تہمت لگانا، پریشان کرنا۔ ــــ الرجلُ او الامرُ: قابل شک ہونا۔ کہا جاتا ہے: اَرَابَهُ منه امرٌ: اس نے اس کے ساتھ بدگمانی کی اور تہمت کا یقین نہیں کیا۔ اِرْتَابَ اِرْتِیَابًا من الشیء: کسی چیز میں شک کرنا۔ ــ بفلانٍ: کسی پر تہمت لگانا۔ اِسْتَرَابَ اِسْتِرَابَةً: شک میں پڑنا، کسی سے کوئی شک کی چیز دیکھنا۔ الرَّیْب: شک، بےاعتقادی، تہمت۔ الرِّیبَة جمع رِیَب: شک، تہمت، بےچینی، بےکلی۔

۲۔ رَابَ ـِ رَیْبًا هُ: کسی میں کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھنا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لا یریبُه احدٌ بشیءٍ: فلاں شخص پر کوئی اعتراض نہیں کرتا اور نہ اسے پریشان کرتا ہے۔ اَرَابَ اِرَابَةً هُ: کو پریشان کرنا، بےقرار کرنا۔ تَرَیَّبَ تَرَیُّبًا منه: سے خوف زدہ ہونا، ڈرنا۔ ــ به: کسی سے کوئی شک میں ڈالنے والی بات دیکھنا۔ اِرْتَابَ اِرْتِیَابًا بفلانٍ: کسی میں کوئی شک میں ڈالنے والی بات دیکھنا۔ اِسْتَرَابَ اِسْتِرَابَةً به: کسی سے کوئی شک کی چیز دیکھنا۔ الرَّیْب: حاجت، ضرورت۔ رَیْبُ المنون: نصیب کا ناقابل پیشین گوئی پلٹنا، ڈراؤنا انجام، بدنصیبی، بدبختی۔ الرِّیبَة جمع رِیَب: بےکلی، بےچینی۔ امرٌ رَیَّابٌ: ڈرانے والا معاملہ۔

راث: ۱۔ رَاثَ ـِ رَیْثًا: دیر کرنا، تاخیر کرنا۔ رَیَّثَ: تھکنا۔ کہا جاتا ہے: رَیَّثَ عما کان علیه: وہ اپنی پہلی حالت تک پہنچنے میں قاصر رہا۔ اَرَاثَ اِرَاثَةً هُ: کو دیر کرانا۔ تَرَیَّثَ: دیر کرنا، تاخیر کرنا۔ اِسْتَرَاثَ اِسْتِرَاثَةً هُ: کو دیر کرنے والا پانا یا سمجھنا۔ الرَّیْث: زمانہ کی مہلت کا عرصہ یا مقدار۔ کہا جاتا ہے: وقف رَیْثَمَا صَلَّینا: وہ ہمارے نماز پڑھنے تک ٹھہرا رہا۔ ما قعدتُ عنده الّا رَیْثَ اَعقِدُ شِسْعی: میں اس کے پاس صرف اتنا عرصہ بیٹھا کہ اپنی جوتی کا تسمہ باندھ لوں۔ اس سے ضرب المثل ہے: رُبَّ عجلةٍ اَعْقَبَتْ رَیْثًا: بسا اوقات جلدی کرنا تاخیر کا باعث ہوتا ہے۔ الرَّیِّث: دیر کرنے والا۔ رجلٌ مُرَیَّثُ العینین: کمزور نظر والا مرد۔

۲۔ رَیَّثَ الشیءَ: کو نرم کرنا۔

راخ: رَاخَ ـِ رَیْخًا و رَیَخَانًا و رُیُوخًا: ذلیل ہونا، ڈھیلا ہونا۔ رَیَّخَ هُ: کو ست کرنا، کمزور کرنا۔ المَرِیخ جمع اَمْرِخَة: سینگ کے جوف میں پائی جانے والی چھوٹی سی نازک ہڈی۔

راس: رَاسَ ـِ رَیْسًا و رَیَسَانًا: متکبرانہ چال چلنا۔ ــ الشیءَ: کی پوری حفاظت کرنا۔ ــ القومَ: پر غالب آنا، برتری حاصل کرنا۔ الرَّیِّس: قوم کا سردار جیسے سربراہ۔

راش: ۱۔ رَاشَ ـِ رَیْشًا: مال وسامان جمع کرنا، مال دار ہو جانا، امیر ہو جانا۔ رجلٌ رَاشٌ: مالدار آدمی۔ الرَّیْش: سامان واسباب۔ الرِّیش: مال، سرسبزی۔ الرِّیَاش: عمدہ سامان واسباب، مال، سرسبزی۔ رجلٌ اَرْیَش: مال ولباس والا۔

۲۔ رَاشَ ـِ رَیْشًا السهمَ: تیر میں پر لگانا۔ ــ هُ: کو کھلانا، پہنانا، روٹی کپڑا دینا، کی مدد کرنا، کو مالدار بنانا۔ ــ هُ مالًا: کو مال دینا۔ ــ من حالِه: کے حال کی اصلاح کرنا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لا یریش و لا یَبْرِی: فلاں شخص نہ نقصان دہ ہے نہ نفع رساں۔ لا تَرِشْ عَلَیَّ: میرے کلام میں دخل نہ دو۔ رَیَّشَ السهمَ: تیر میں پر لگانا۔ ــ السقمُ فلانًا: بیماری کا کسی کو کمزور کر دینا۔ اَرَاشَ السهمَ: تیر میں پر لگانا۔ تَرَیَّشَ: آسودہ حال ہونا۔ اِرْتَاشَ: آسودہ حال ہونا۔ ــ السهمَ: تیر میں پر لگانا۔ الرَّاش جمع اَرْیَاش: پرندے کا پر۔ طیرٌ راشٌ مؤنث راشة: پر نکلا ہوا پرندہ۔ رمحٌ راشٌ: کمزور تیر۔ جملٌ راشٌ: کمزور اونٹ۔ کلأٌ رِیشٌ و رَیِّشٌ: بہت پتوں والی گھاس۔ الرِّیش واحد رِیشَة جمع رِیَاش و اَرْیَاش: پرندے کے پر، فاخرانہ لباس، معاش۔ رِیشَة (مو): مضراب پر کا قلم، چونچ کی شکل کی دھات جو لکھنے کے کام میں آتی ہے، نب۔ الرَّیَش: کان یا چہرے پر کے گھنے بال۔ الرائش: پر لگا ہوا تیر، رشوت کا دلال۔ الرَّیَاش من النوق: کانوں اور چہرے پر گھنے بالوں والی اونٹنی۔ الرِّیَاش: لباس فاخرہ، معاش۔ الاَرْیَش مؤنث رَیْشاء جمع رِیش: کانوں یا چہرے پر بہت بال رکھنے والا۔ الرَّیَّاش: تیروں پر پر لگانے والا۔ المَرِیش من السهام: پر لگایا ہوا تیر۔ المُرَیَّش: بہت بالوں والا، کم گوشت والا، کمزور پشت والا۔ ــ من السهام: پر لگایا ہوا تیر۔ ــ من الرجال: شاہی اعزاز کا پر پگڑی میں رکھنے والا۔ البُرْدُ المُرَیَّش: وہ چادر جس پر پروں کی تصویریں بنی ہوئی ہوں۔

ریط: الرَّیْطَة جمع رَیْط و رِیَاط: ایک پاٹ کی چادر، ہر چادر نما کپڑا، کفن۔ الرائطة: ایک پاٹ کی چادر، ہر چادر نما کپڑا، کفن۔

راع: رَاعَ ـِ رَیْعًا و رُیُوعًا و رِیَاعًا و رَیَعَانًا الشیءُ: نشو ونما پانا، زیادہ ہونا، بڑھنا۔ ــ الزرعُ: کھیتی کا بڑھنا۔ رَیَّعَ الطعامُ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ ــ الطعامَ: کھانے کو بڑھانا، زیادہ کرنا۔ اَرَاعَ اِرَاعَةً الزرعُ: فصل کا بڑھنا۔ ــ اللّٰهُ الزرعَ: اللہ تعالیٰ کا فصل کو بڑھانا۔ ــ القومُ: قوم کی فصل کا نشو ونما پانا اور بڑھنا۔ ــ ت الإبلُ: اونٹوں کا کثیر الاولاد ہونا۔ تَرَیَّعَ

تُ یداہُ بالجود: بخشش کا ہاتھ کھولنا۔ اِسْتَرَاعَ اِسْتِرَاعَۃً تُ یداہُ بالجود: بخشش کا ہاتھ کھولنا، سخاوت کی داد دینا۔ الرَّیْع: ہر چیز کی زیادتی۔ (کہا جاتا ہے: لیس لہٗ رَیْعٌ: اس کے لئے پیداوار نہیں، غلہ نہیں)۔ ـــ من کل شیء: ہر چیز کا اول اور بہتر حصہ۔ ـــ من الضحی: چاشت کے وقت کی روشنی۔ ـــ من السِّرع: زرہ کے دامن اور آستین کی زیادتی۔ الرَّیْعان من کل شیء: ہر چیز کا اول اور عمدہ حصہ۔ جیسے آغاز شباب۔ ناقۃٌ رَیْعانۃٌ و مِرْیَاعٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی اور جلد دودھ دینے والی۔ مطرٌ مُرِیْعٌ: سرسبزی اور خوشحالی لانے والی بارش۔ ارضٌ مَرِیعۃ: سرسبزی والی زمین۔

۲۔ رَاعَ ـ رَیْعًا السرابُ: سراب کا حرکت کرنا۔ ـ منہ: سے ڈرنا۔ ـ عنہ و الیہ: کی طرف لوٹنا، واپس آنا۔ کہا جاتا ہے: ہربت الابل فصاح لہا الراعی فراعت الیہ: اونٹ بھاگ پڑے، چرواہے نے انہیں پکارا تو اس کے پاس واپس آگئے۔ فلانٌ لایَرِیعُ لکلامِكَ: فلاں شخص تمہاری بات نہیں مانتا۔ تَرَیَّعَ: مضطرب ہونا۔ ـــ السرابُ: سراب کا کبھی ظاہر ہونا اور کبھی ناپید ہونا۔ الرَّیْع (مص): سراب کی حرکت، خوف۔ رَیْعانُ السراب: متحرک سیراب۔

۳۔ رَیَّعَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ تَرَیَّعَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔ الرِّیعَۃ: اکٹھی جماعت۔

۴۔ تَرَیَّعَ: ٹھہرنا، حیران ہونا۔ اِسْتَرَاعَ استراعۃً: حیران ہونا۔

۵۔ تَرَیَّعَ الماءُ: پانی کا جاری ہونا۔ الرِّیْع جمع رِیَاع و رُیُوع و اَرْیَاع: وادی کی بلندی سے پانی بہنے کی جگہ۔

۶۔ الرِّیع جمع رِیَاع و رُیُوع و اَرْیَاع: بلند ٹیلہ، اونچی جگہ، کشادہ پہاڑی راستہ، گرجا، کبوتروں کا برج۔ الرِّیْعَۃ: بلند زمین۔

راف: ا۔ رَافَ ـ رَیْفًا: سرسبز زمین میں آنا۔ ـ تِ الماشیۃُ: مویشی کا سبزہ چرنا۔ اَرَافَ اِرَافَۃً المکانُ: کسی جگہ کا سرسبز ہونا۔ اَرْیَفَ اِرْیَافًا: سرسبز زمین میں آنا۔ ـ المکانُ: کسی جگہ کا سرسبز ہونا۔ تَرَیَّفَ: سرسبز زمین میں آنا۔ الرِّیْف جمع اَرْیَاف و رُیُوف (ز): کھیتوں والی اور سرسبز زمین۔ اسی سے ہے مصر کی مشہور کھیتوں والی سرسبز زمین (یعنی ریفِ مصر) پانی کے قریب کی زمین، کھانے پینے کی فراخی و فراوانی۔ مکانٌ رَیِّف مؤنث رَیِّفَۃ: زرخیز، بار آور، سرسبز جگہ۔

۲۔ رَایَفَ مُرَایَفَۃً للظِّنَّۃ: تہمت کے قریب ہونا۔

۳۔ الرَّاف: شراب۔

راق: ا۔ رَاقَ ـ رَیْقًا الماءُ علی وجہ الارض: پانی کا سطح زمین پر بہہ پڑنا۔ ـ السرابُ: سراب کا زمین پر چمکنا، حرکت کرنا۔ ـــ الشیءُ: چمکنا۔ رَیَّقَ ۃُ الشراب: کو صاف شراب پلانا۔ اَرَاقَ اراقۃً الماءَ: پانی گرانا۔ تَرَیَّقَ السرابُ: سراب کا چمکنا، حرکت کرنا۔ الرَّیْق (مص): پانی، باطل۔ الرائِق (فا): خالص، صاف۔

۲۔ رَاقَ ـ رَیْقًا و رُیُوقًا بنفسہ: جان دینا۔

۳۔ الرَّیْق من کل شیء: ہر چیز کا اول اور بہتر یا عمدہ حصہ۔ خُبزٌ رَیِّقٌ: بغیر سالن کے روکھی روٹی۔ الرِّیق جمع اَرْیَاق و رِیَاق: تھوک (کہا جاتا ہے: انی علی الرِّیق: میں نے ابھی تک کوئی چیز نہ کھائی ہے نہ پی ہے یعنی نہار منہ ہوں۔ شربتُ علی الرِّیق و علی رِیق النفس او رِیقَۃِ النفس: میں نے نہار منہ پیا یعنی کچھ کھانے سے پہلے پیا) قوت، بقیہ جان۔ الرِّیقَۃ: تھوک۔ الرائِق: نہار منہ والا، تہی دست۔ الماءُ الرائِقُ: نہار منہ پیا جانے والا پانی۔ خبزٌ رائِق: روکھی روٹی۔ الرَّیِّق: نہار منہ والا۔ ـــ والرَّیُّوق من کل شیء: ہر چیز کا اول اور عمدہ حصہ۔ التَّرْوِیقَۃ: صبح کو کھائی جانے والی چیز (عام لوگوں کی زبان میں)۔

رال: رَالَ ـ رَیْلًا الصبیُّ: بچے کے منہ سے رال ٹپکنا۔ الرِّیَال: رال، چاندی کا بڑا سکہ۔ (ہسپانی لفظ)۔

رام: ا۔ رَامَ ـ رَیْمًا حملُ البعیر: اونٹ کے بوجھ کا جھکنا۔ ـــ عنہ: سے دور ہونا۔ ـــ المکانَ و منہ: کسی جگہ سے جدا ہونا۔ کہا جاتا ہے: مارام یفعل کذا: وہ ایسا کرتا رہا، اس کا عمل "کان" جیسا ہوتا ہے۔ ـــ رَیْمًا و رَیَمَانًا الجرحُ: زخم کا بھرنا، مندمل ہونا۔

۲۔ رَامَ ـ رَیْمًا بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا، رہنا۔ رِیْمَ بہ: چھوڑ دیا جانا۔ رَیَّمَ تَرْیِیْمًا بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ ـــ تِ السحابۃُ: بادل کا چھایا رہنا۔

۳۔ رَیَّمَ تَرْیِیْمًا علی کذا: میں بڑھنا۔ الرَّیْم: فضل و زیادتی۔ آپ کہتے ہیں: فی ہذا العِدْلِ رَیْمٌ علی الآخر: یہ بورا دوسری طرف کے بورے سے بھاری ہے۔

۴۔ الرَّیْم: پہاڑی، قبر، قبر کا درمیان، تاریکی چھانے تک دن کا آخری حصہ، وقت کا لمبا عرصہ، لمبی گھڑی، سیڑھی کا درجہ۔ ـــ والرِّیم (ح): خالص سفید ہرنی۔

ران: ا۔ رَانَ ـ رَیْنًا و رُیُونًا الشیءُ فلانًا و علیہ و بہ: پر غالب آنا۔ آپ کہتے ہیں: رَانَ ہواہ علی قلبہ: اس کی خواہش نے اس کے دل پر غلبہ پالیا۔ ـــ تْ نفسُہٗ: جی کا بگڑنا، متلانا۔ ـــ الموتُ علیہ و بہ: کو موت آجانا۔ رِیْنَ بہ: مرنا، ایسی مشکل میں پڑنا جس سے نکل نہ سکے، غم میں پڑنا۔ اَرَانَ اِرَانَۃً القومُ: قوم کا ہلاک شدہ مویشیوں والا ہونا۔ صفت: مُرِیْنُوْن۔ الرَّیْن: میل کچیل، زنگار۔ الرَّیْنَۃ: شراب۔ رجلٌ مَرِیْنٌ علیہ: گھرا ہوا۔

۲۔ الران: موزہ نما جوتہ۔

راہ: رَاہَ ـ رَیْہًا الرجلُ: آنا جانا، آمد و رفت کرنا۔ رَیَّہَ تَرْیِیْہًا الرجلَ: کو آمد و رفت کرانا۔ تَرَیَّہَ السرابُ: سراب کا کبھی چمکنا کبھی بجھنا۔

ریی: رَیَّی الرایۃَ: جھنڈا بنانا۔ اَرْیَی اِرْیَاءً الرایۃَ: جھنڈا گاڑنا۔ الرایۃ جمع رَایَات و رایٌ: نصب شدہ نشان، لشکر کا جھنڈا، علم، لواء سے بڑا ہوتا ہے اور اس کی کنیت اُمّ الحرب ہے۔

الرَّیّ: ملک فارس میں ایک شہر ہے۔ نسبت کے لئے الرازی آتا ہے۔ عینٌ رَیَّۃٌ: بہت پانی والا چشمہ، (دیکھو روی)۔ الرِّیّ: خوش منظر، خوش شکل۔ کہا جاتا ہے: لِفلانٍ رِیٌّ حسنٌ: فلاں شخص خوش شکل ہے۔

ز: تلفظ زاء: حروف تہجی کا گیارہواں حرف اس کا تلفظ زبان کی نوک سے کیا جاتا ہے۔ حروف ابجد میں اس کا عدد سات (۷) ہے۔

زاب: ا۔ زَأَبَ - زَأْباً: بے تحاشا پینا۔ الدھرُ بہ: زمانہ کا پھرنا۔ الماشیةَ: مویشیوں کو ہانکنا۔ بحملہ: کا بوجھ کھینچنا۔ زاب و ازداب ازدئاباً القربةَ: پانی کی مشک کو دوڑ کر لے آنا۔

۲۔ زَأْبَرَ الثوبُ: کپڑے کا روئیں دار ہونا۔ الثوبَ: کپڑے کا رواں نکالنا۔ الزِئبِر و الزُؤْبُر والزوْبَر: کپڑے کا رواں کہا جاتا ہے۔ ذهبت الایام بنضارته ونفضت زِئبرَه: زمانہ اس کی رونق لے گیا اور اس کے روئیں کو جھاڑ دیا یعنی اس کا زمانہ پرانا ہوگیا۔

۳۔ زَأبَقَ الشیءَ: (پر) پارہ کی قلعی کرنا۔ الزِئبق والزِئبِق (ك): پارہ، عوام اسے "ذِئبق" کہتے ہیں۔ اس کی علامت Hg ہے۔ (فارسی لفظ ہے)۔

زاج: زَأَجَ - زَأْجاً بینھم: (میں) پھوٹ ڈالنا اور ان کو ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔ ایک کو دوسرے پر مسلط کرنا۔

زاد: زَأَدَہ - زَأْدًا و زَأَدًا و زُؤْدًا و زُؤُدًا ہ: (کو) خوف زدہ کرنا۔ الزُؤْد و الزُؤُد: گھبراہٹ۔ لیلةٌ مَزْؤُودَة: خوف اور گھبراہٹ کی رات۔

زأر: زَأَرَ - زَئِرَ - زَئِیراً و زَأْراً و تَزْآراً و أَزْأَرَ ازْآراً و تَزَأَّرَ الأسدُ: شیر کا دھاڑنا۔ زَئِر و زائِر و مُزْئِر: دھاڑنے والا۔ و۔ الفحلُ: سانڈ کا آواز کو گڑگڑانا۔ الزَأْرَة: ایک بار کی دھاڑ، جنگل، جھاڑی، باغ ۔ من الابل والغنم: اونٹوں اور بکریوں کا گنجان ریوڑ۔

زأز: ا۔ زَأْزَأَ: سر اور دم اٹھا کر جلدی جلدی چلنا۔ و۔ الشیءَ: (کو) حرکت دینا۔ تَزَأْزَأَ: پہلو ہلاتے ہوئے چلنا۔ و۔ الشیءُ: کسی چیز کا حرکت کرنا اور ادھر ادھر ہلنا۔

۲۔ زَأْزَأَہ: کو خوف زدہ کرنا۔ تَزَأْزَأَ: ڈر کر چھپ جانا۔ و۔ منه: (سے) ڈر کر عاجزی کرنا۔

زأف: ا۔ زَأَفَ - زَأْفاً ہ: (سے) جلدی کرانا۔ اِزْأَفَ اِزْآفاً علیه: (زخمی کو ختم کر دینا۔ (کو ختم کرنا اور تباہ کرنا۔ الزُؤَاف: جلدی کرانا۔ موتٌ زُؤَاف: جلد موت۔

۲۔ أَزْأَفَہ بطنُهُ: کو پیٹ کا بوجھ ڈال کر حرکت نہ کرنے دینا۔

زأك: زَأَكَ - زَأَکاناً: مٹک کر چلنا۔ تَزَاءَكَ تزأُّکاً منه: سے شرمانا، حیا کرنا۔

زأم: ا۔ زَأَمَ - زَأْماً و زُؤَاماً: جلدی سے مرجانا۔ الموتُ الزُؤَام: جلد موت، ناخوشگوار موت۔

۲۔ زَئِمَ - زَأْماً و زُؤَاماً: ڈٹ کر کھانا۔ الزَأْمَة: بہت کھانا پینا۔ حاجت۔ من الطعام: کھانے کا کافی ذخیرہ۔

۳۔ زأم - زَأْماً و زُؤَاماً لی کلمةً: ایسی بات منہ سے نکالنا جس کے حق و باطل کا پتہ نہ ہو۔ کہتے ہیں۔ ما زأم بحرف: یعنی وہ کچھ نہیں بولا۔ الزَأْمَة: کلمہ کہا جاتا ہے ما یعصیه زَأْمَةً: یعنی وہ اسکی کسی بات میں بھی مخالفت نہیں کرتا۔

۴۔ زَأَمَ - زَأْماً و زُؤَاماً ہ: کو ڈرانا، خوف میں مبتلا کرنا۔ و۔ ہُ البردُ: سردی کا کسی کو کپکپا دینا۔ زَئِمَ - زَأَماً: سخت گھبرا جانا۔ و۔ بفلان: (کو) چیخ کر بلانا، آواز دینا۔ زُئِمَ زَأْماً و ازْدَأَمَ: سخت گھبرانا۔ الزَئِم: بہت خوف زدہ۔ الزَأْمَة: ہوا، کرخت آواز۔

۵۔ أَزْأَمَہ علی الامر: (کو) پر مجبور کرنا۔ و۔ الجرحَ: زخم کا علاج کر کے ٹھیک کرنا۔

۶۔ الزِئْم: آنکھ، حسب کہا جاتا ہے۔ طعنوا فی زِئْمِه: انہوں نے اس کے حسب میں عیب نکالے۔

زأن: الزُؤَان: واحد زُؤَانة (ن): گیہوں سے مشابہ ایک دانہ جو گیہوں میں پیدا ہوتا ہے اور خواب آور ہے۔

زای: زَأَی - زَأْیاً: تکبر کرنا۔ أَزْأَی فلاناً بطنُهُ: زیادہ شکم پری کا کسی کو حرکت نہ کرنے دینا۔

زبّ: ا۔ زَبَّ - زَبَباً: کے چہرے اور کانوں کے بالوں کا گاڑھا ہونا۔ و۔ تِ الشمسُ: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔ زَبَّبَ و أَزَبَّتِ الشمسُ: سورج کا غروب ہونے کے لئے جھک جانا۔ الزَبَب (مص) بالوں کی کثرت اور طوالت۔ الأزَبّ م زَبّاء: کانوں اور چہرے پر زیادہ بالوں والا اور مثل ہے: کلُّ أزبَّ نفورٌ: یعنی وہ اونٹ جس کے چہرے پر بہت بال ہوتے ہیں بدکنے والا ہوتا ہے۔ عام أزبّ: زیادہ پیداوار کا سال۔ داهیة زبّاء: بڑی مصیبت۔ المُزِبّ و المُزَبِّب: مال دار۔

۲۔ زَبَّ - زَبّاً القربةَ: مشک بھرنا۔ زَبَّبَ الرجلُ:

زیادہ بولنے سے منہ سے جھاگ نکلنا۔ کہتے ہیں۔ تکلم فلان حتی ذبب فمُهُ: یعنی بولتے بولتے فلاں شخص کے منہ سے جھاگ نکلنے لگی۔ تزبّب الرجلُ: آدمی کا غصہ سے بھر جانا۔ و۔فی الکلام: زیادہ باتیں کرنے سے اس کے منہ سے جھاگ نکل آئی۔ ازدبّ تِ القربةُ: مشک کا بھر جانا۔ الزبیبة: جھاگ جو زیادہ بولنے والے کے منہ سے نکلنے لگتی ہے۔

۳۔زَبَّ ۔زَبّاً الحملَ: بوجھ اٹھانا۔

۴۔زَبَّبَ العنبَ: انگور کو خشک کر کے میوہ بنانا۔ أزَبَّ ازباباً العنبَ: انگور کو خشک کرنا۔ تزبّب العنبُ: انگور کا زبیب (خشک انگور) بن جانا۔ الزبیب واحد الزَبیبة: خشک انگور یا انجیر۔ الزبّاب: خشک انگور اور انجیر بیچنے والا۔ الزبیبی: ایضاً، کشمش، خشک انگور کی شراب۔

۵۔الزَبیب: سانپ کے منہ میں زہر۔ الزَبیبة: ہاتھ کی پھنسی۔ الزَبیبتان: سانپ کی آنکھوں پر دو سیاہ نقطے، اس لئے سانپ کو ذات الزبیبتین کہا جاتا ہے۔ الزَبابَة (ح) بہرا چوہا جو چوری میں ضرب المثل ہے۔ کہتے ہیں۔ اسرق من زَبابَة: زبابہ سے بھی بڑا چور۔

۶۔زَبْزَبَ: غضبناک ہونا، جنگ میں شکست کھانا۔ الزَبْزَب جمع زَبازِب (ح) بلی نما ایک جانور، ایک قسم کی کشتی۔

زبد۔ ا۔ زَبَدَ ۔زَبْداً ہ: (کو) مکھن کھلانا۔ و۔ السقاءَ: مشک کے دودھ کو بلو کر مکھن نکالنا۔ و۔ ۔زَبْدًا النسویقَ: ستو میں مکھن ملانا۔ و۔لهُ: (کو) مکھن دینا۔ زَبَّدَ اللبنُ: دودھ کا مکھن لانا، دودھ پر مکھن آجانا۔ تزبّدَ الزُبْدَةَ: مکھن لینا۔ و۔الشیءَ: چیز کا مکھن یا خلاصہ لے لینا۔ (کو) نکلنا۔ و۔الیمینَ: قسم کھانے میں جلدی کرنا۔ اس کے گناہ کے وبال کے پروا کئے بغیر۔ الزُبْد جمع زُبَد: مکھن، لوگوں کی کہاوت: اختلط زُبْدُهُ بخاثرہ کا مطلب ہے وہ اپنے معاملہ میں حیران ہوا۔ الزَبْد: دادو دہش، عطاء۔ الزُبْدَة جمع زُبَد: مکھن۔ زُبْدَةُ الشیءِ: چیز کا بہترین حصہ، لوگوں کے اس قول۔ کأنَّ لقاءَكَ زُبْدَةُ العمرِ: کا معنی ہے: گویا تیری ملاقات عمر کی بہترین بات ہے۔ الزَبّاد: مکھن۔ المِزْبَدَ جمع مَزابِد: مکھن نکالنے کا آلہ، مدھانی، متھنی۔ المُزْدَبِد: مکھن والا۔

۲۔زَبَّدَ شِدقُهُ: باچھ کا جھاگ نکالنا۔ باچھوں سے جھاگ نکلنا۔ و۔القطنَ: روئی کو دھن کر کاتنے کے قابل بنانا۔ ازْبَدَ البحرُ او القِدْرُ او الفمُ: سمندر یا ہانڈی یا منہ کا جھاگ نکالنا کہتے ہیں: اَرْغی الرجلُ و اَزْبَدَ: اس کا غصہ بھڑک پڑا اور اس نے سخت دھمکی دی۔ و۔الشیءُ: کسی چیز کا انتہائی سفید ہونا۔ و۔السِدْرُ ونحوہ: بیری وغیرہ کا شگوفہ نکالنا۔ تَزَبَّدَ الشدقُ: باچھ سے جھاگ نکلنا۔ و۔الرجلُ: غضبناک ہونا اور دھمکی دینا۔ الزَبَد جمع أزْباد و الزَبَدَة جمع زَبَد: جھاگ، دھاتوں کا میل، اس سے ضرب المثل ہے۔ صرّح المحضُ عن الزبَد: اس مثل میں زَبَد سے دودھ پر آئی ہوئی جھاگ مراد لیتے ہیں اور اس وقت بولی جاتی ہے جب ظنی خبر کے بعد سچی بات ظاہر ہو جائے۔ بے فائدہ چیز۔ زُبّادُ اللبن: وہ چیز جس میں کوئی خیر نہ ہو۔ مثل مشہور ہے۔ اختلط الخاثر بالزُبّاد: اچھی چیز ردی چیز سے مل گئی۔ المُزْبِد (فا): جھاگ پھینکنے والا۔ بحرٌ مُزْبِدٌ: متلاطم سمندر جو جھاگ پھینکے۔ المُزْبِدَة (ح) دو رنگے پروں والا کیڑا جس کے منہ سے جھاگ دار لعاب نکلتا ہے۔

۳۔الزَبّاد: ایک بلی کے مانند جانور سے اخذ کردہ، خوشبودار مادہ۔ و۔سنّورُ الزبّاد و قط الزبّاد (ح): ایک جانور جو اپنے سرین کے نیچے ایک تھیلی رکھتا ہے، جس میں خوشبودار مادہ اکٹھا ہوتا رہتا ہے۔ الزُبّاد: (ن) ایک قسم کا پودا۔ الزِبْدِیَّة جمع زَبادیّ: مٹی کا پیالہ۔

زبر: ا۔زَبَرَ ۔زَبْرًا البئرَ: کنویں کو پتھروں سے بنانا۔ و۔البناءَ: عمارت پر عمارت اٹھانا۔ و۔هُ عن الامر: کو کسی کام سے روکنا، منع کرنا۔ و۔ السائلَ: سائل کو جھڑکنا۔ و۔الرجلَ: کو پتھر مارنا۔ الزَبْر (مص): پتھر، عقل۔ الزِبْر: عقل کہتے ہیں۔ ما لَهُ زِبْرٌ: (اسے عقل نہیں)۔ الزَبُور جمع زُبُر: فرشتہ۔ الزَبِیر: ہوشیار آدمی۔

۲۔زَبَرَ ۔زَبْرًا علیہ: پر صبر کرنا۔

۳۔زَبَرَ ۔زَبْرًا و زَبَّرَ و ازْدَبَرَ الکتابَ: کتاب لکھنا۔ الزَبْر (مص): تحریر، کلام۔ الزِبْر جمع زُبُور: کتاب۔ الزَبُور جمع زُبُر: کتاب۔ عموماً حضرت داؤد پر نازل شدہ کتاب، مزامیر۔ الزَبِیر: لکھی ہوئی چیز۔ التَزْبِرَة: زَبَّرَ کا مصدر، تحریر، کتابت۔ المِزْبَر: قلم۔

۴۔زَبُرَ ۔زَبارَةً: بڑے جسم والا ہونا۔ ازْبَأرَّ الرجلُ: ایضاً، بہادر ہونا۔ ۔الکبشَ: مینڈھے کو موٹا کرنا۔ الزَبْر: سخت طاقتور۔ الزُبْرَة جمع زُبَر و زُبُر: لوہے کا بڑا ٹکڑا، ایرن، کاندھا اور پیٹھ۔ الزِبِرّ: سخت طاقتور۔ الزبیر: مضبوط شخص۔ الأزْبَر م زَبْراء جمع زُبْر و المُزْبَر: چوڑے کندھوں والا۔

۵۔ازْبَأرَّ ازْبِئْرارًا النباتُ او الوبرُ: نبات یا اونٹ کے بالوں کا اُگنا۔ و۔الشعرُ: بال کھڑے ہونا۔ و۔الکلبُ: کتے کا اپنے بال کھڑے کرنا۔ ۔الرجلُ: شر و فساد کے لئے تیار ہونا۔ و۔الزَبَر و الزابر: کہتے ہیں۔ اخذہ بزَبَرِہ او بزابرہ: اپنی قوت مجتمع کرنا۔ الزُبْرَة جمع زُبُر و زُبَر: شیر کی ایال۔ الأزْبَر م زَبْراء جمع زُبْر: ایذارساں، شیر۔ مُزْبَرانی: گھنی ایال والا۔

۶۔الزَبُور جمع زُبُر: فرقہ گروہ۔ الزِبِّیر: ظریف اور ہوشیار آدمی، کیچڑ۔ ارض مزبورة: بہت بھڑوں والی زمین۔

۷۔زَبْرَجَ الشیءَ: چیز کو خوبصورت بنانا اور اسے آراستہ و پیراستہ کرنا۔ الزِبْرِج جمع زَبارِج: گلکاری و مینا کاری کی زینت، ہر خوبصورت شئے۔ سونا، سرخ پتلا بادل۔

۸۔الزَبَرْجَد جمع زَبارِج: زبرجد (ایک قیمتی پتھر جو زمرد سے مشابہ ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ مشہور سبز رنگ کا ہے۔ (فارسی لفظ ہے)۔

۹۔زَبْرَقَ الثوبَ: کپڑے کو لال یا پیلا رنگ دینا، کپڑے کو سرخ یا زرد رنگ میں رنگنا۔

زبط: زَبَطَ ۔زَبْطًا و زَبِیطًا البطُّ: بطخ کا چلانا۔ الزِّباطَة و الزُّباطَة (ح) بطخ

زبع: التَزَبُّع: بد خلق ہونا، غصے والا ہونا، جھگڑالو ہونا۔ الزَبِیع: غصہ ور جھگڑالو۔ الزَوْبَعَة جمع زَوابِع: بگولہ، اسم اللہ زَوْبَعة و ابو زَوْبَعة: بھی کہتے ہیں۔ الزَوابِع: مصیبتیں۔

۲۔الزَوْبَع: حقیر، پست قد۔

۳۔ الزِبعْرَی : بدخلق، موٹا، چہرے اور ابرو پر زیادہ بالوں والا، بکر مچھ کی مادہ۔

۴۔ الزِنباعَة : جوتے کی نوک۔

زبق: ا۔ زَبَقَ ۔ زَبْقاً شعرَهُ: بال اکھیڑنا۔ و۔ تِ المرأةُ بولدها: عورت کا اپنے بچے کو پھینک دینا۔ الازبق : وہ احمق جو اپنی بے وقوفی سے اپنی داڑھی کے بال نوچے۔ الزَبِيقَةُ و المَزْبُوقَةُ من اللحى: نوچی ہوئی داڑھی۔

۲۔ زَبَقَ ۔ زَبْقاً ہ فی السجن : کو قید میں ڈالنا اور تنگی میں ڈالنا۔ و۔ ہُ فی الشیء : کو کسی چیز میں داخل کرنا۔ ۔ الشیءَ بالشیء: کسی چیز کو دوسری شئے میں ملانا، خلط ملط کرنا۔ اِنْزَبَقَ فی البیت: گھر میں داخل ہونا۔ و۔ فی الحبالة: جال میں پھنسنا، چھپنا۔ الزابُوقة من البیت : گھر کا گوشہ، کونا۔

۳۔ زَبَقَ ۔ زَبْقاً القُفْلَ: تالا کھولنا۔

زبل: زَبَلَ ۔ زَبْلاً و زَبَّلَ الارضَ : زمین میں کھاد ڈالنا، زمین کھاد ڈال کر اسے زیادہ پیداوار کے لائق بنانا۔ الزِبْل: (ز) کھاد، گوبر، لید۔ الزِبْلة والزَبِيل: کھاد۔ المَزْبَلة و المَزْبُلة جمع مَزَابِل: کوڑا کرکٹ جمع ہونے کی جگہ، کوڑی، گھورا، کوڑا کرکٹ ڈالنے کی بالٹی۔

۲۔ زبل زَبْلاً و اِزْدَبَلَ الشیءَ : چیز اٹھا لے جانا لانا۔ الزُبْلَة : لقمہ۔ الزُبَال و الزِبَال: وہ چیز جسے چیونٹی منہ میں اٹھا کر لے جائے کہتے ہیں۔ ما اصاب منه زبالاً: اس نے اس سے کچھ حاصل نہیں کیا۔ الزُبالَة: تھوڑا سا پانی کہتے ہیں۔ مَافِی البئرِ زُبَالَة: کنویں میں تو تھوڑا پانی بھی نہیں۔ الزَبِيل جمع زُبُل زُبْلان و لِزِنْبِيل جمع زَبَابِيل والزَنبِيل والزِنبِيل جمع زَنَابِيل: ٹوکرا، برتن، توشہ دان۔

۳۔ الزَابِل و الزَاهِل: پست قد۔

زبن: ا۔ زَبَنَ ۔ زَبْناً ہُ : (کو) ہٹانا، ایک طرف کرنا، دھکیلنا، ٹکرانا۔ و۔ تِ الناقةُ: اونٹنی کا دودھ دوہنے کے وقت، گھٹنے سے مارنا کہتے ہیں۔ زَبَنَ عَنَّا مَعْرُوفَه: اس نے اپنی بھلائی ہم سے روک لی۔ زَابَنَ ہ مُزَابَنة : ایک دوسرے کو ہٹانا، دھکیلنا۔ اِزْبَنَ بیتَهُ عن الطریق : راستہ سے ہٹ کر مکان بنانا۔ تَزَبَّنَ ہُ : (پر) غالب آنا۔ تَزَابَنَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو ہٹانا دھکیلنا۔ اِنْزَبَنَ القومُ : لوگوں کا ایک طرف ہٹ جانا۔ بیتٌ زَبْنٌ: گھروں سے ہٹ کر بنا ہوا گھر۔ مقامٌ زَبْنٌ: تنگ جگہ جہاں انسان کھڑا نہ ہو سکے۔ الزَبَن: گوشہ کنارہ۔ الزَبِن و الزُبُن : بہت تنگ۔ زُبْنَتا الناقة: اونٹنی کی دونوں ٹانگیں۔ الزَبُونُ من النوق : دوہتے وقت زانوں پھٹکانے والی اونٹنی۔ حربٌ زَبُونٌ: شدید جنگ۔ الزُبُّونَة والزَبُونة : گردن کہتے ہیں۔ فیه زُبُّونة: یعنی وہ متکبر ہے۔ زُبَانَى العقرب جمع زبانیات بچھو کا ڈنک۔ زُبَانَيا العقرب: بچھو کے سینگ۔ الزِبْنِيَة جمع زَبَانِيَة: سخت، سپاہی، افسر، سرکش جن و انسان۔ الزَبَانِيَة: سپاہی، دوزخیوں کو جہنم کی طرف دھکیلنے والے فرشتے۔

۳۔ زَبَنَ ۔ زَبْناً الثمرَ : پھل کو درخت پر ہی فروخت کر دینا۔ المُزَابَنَة: نامعلوم پیمانہ، تعداد اور وزن والی چیز کی معلوم مقدار کے ساتھ فروخت۔ الزَبُون جمع زُبُن و زبونات : گاہک، خریدار۔

۴۔ الزَبُون : کند ذہن، بیوقوف (اس معنی میں یہ لفظ فصیح نہیں اس کی اصل فارسی زبان ہے)۔

زبی: ا۔ زَبَى ۔ زَبْياً و اِزْدَبَى ہ: (کو) اٹھا لے جانا۔ ہانکنا۔ زَبَّى فلاناً: کو ہانکنا۔ اَزْبَى اِزْبَاءً ہُ: (کو) اٹھا لے جانا۔ الأُزْبِيّ جمع اَزَابِي: ایک قسم کی چال، سرعت، نشاط۔

۲۔ زَبَى ۔ زَبْياً ہُ بشرٍّ: پر برائی کا الزام لگانا۔ زَبَّ اللحمَ : شکار کے گڑھے میں گوشت بکھیرنا۔ ۔ الزُبْيَة : شکار کے لئے گڑھا کھودنا۔ تَزَبَّى الزُبْيَة: ایضاً۔ ۔ فی الزُبْيَة: گڑھے میں شکار کے لئے چھپ جانا۔ الزُبْيَة جمع زُبًى: روٹی پکانے یا گوشت بھوننے کا گڑھا۔ درندوں کے شکار کے لئے گڑھا، پشتہ جس پر پانی نہ چڑھے کہتے ہیں: بلغ السيلُ الزُبَى : معاملہ سنگین صورت اختیار کر گیا۔ الأُزْبِيّ جمع اَزَابِي: بڑا معاملہ۔ برائی۔

۳۔ تَزَابَى تزابياً: تکبر کرنا، مغرور ہونا۔

زجّ - ا۔ زَجَّ ۔ زَجّاً ہُ : (کو) نیزے کے پچھلے سرے کے لوہے سے مارنا۔ و۔ بالشیء: کوئی چیز پھینکنا۔ و۔ ہُ بالرمح : کو نیزہ مارنا۔ و۔ تِ زَجَجاً و اِزْدَجَّ حاجبُهُ : کے ابرو کا دراز اور باریک ہونا۔ اَزَجّ م زَجّاء جمع زُجّ: جس کے ابرو دراز اور باریک ہوں۔ حاجبٌ اَزَجّ: دراز اور باریک ابرو۔ زَجَّجَ الحاجبَ: ابرو کو باریک اور دراز بنانا۔ و۔ الموضعَ : جگہ کو ٹھیک اور ہموار کرنا۔ کہتے ہیں۔ نَقَرَ خشبةً ثُمَّ زَجَّجَ موضعَ النقر: اس نے لکڑی کو کھودا پھر کھدی ہوئی جگہ ٹھیک اور ہموار کیا۔ اس کی اصل تزجیج الحواجب ہے۔ یعنی ابروؤں سے زائد بال دور کرنا۔ اَزَجَّ: نیزے کے پچھلے سرے کو نکالنا۔ الرمحَ: نیزے کے پچھلے سرے پر لوہا لگانا۔ الزُجّ جمع زِجَاج و اَزِجَّه و زِجَجَة: نیزے کے پچھلے سرے کا لوہا (مثل ہے۔ جعل الزُجّ قدام السنان: یعنی اس نے ادنیٰ کو اعلیٰ پر فضیلت دی) تیر کا پھل۔ کہنی کا سرا، کبھی زِجاج کو نیزوں کے معنی میں بھی لیتے ہیں، جزء کے بدلے کل کے طور پر۔ الزُجَج : پھل لگے ہوئے چھوٹے نیزے۔ رُمْحٌ مُزَجّ : نیزہ جس کے پچھلے سرے پر لوہا لگا ہو۔ المِزَجّ : چھوٹا نیزہ۔ المِزَجَّة: موچنا، پنسل (ابرو بنانے والی)

۲۔ زَجَّ ۔ زَجّاً: دوڑنا۔ الازَجّ: لم ڈھینگ۔

۳۔ الزُجُج : سدھائے ہوئے گدھے۔ الزُجاج والزَجاج والزِجاج: شیشہ۔ زُجاجة و زَجاجة و زِجاجة: شیشے کا برتن، شیشے کا ٹکڑا۔ شیشے کی بوتل، گلاس، تھرموس۔ الزِجَاجَة: شیشہ سازی کا پیشہ۔ الزَجَّاج: شیشہ گر۔ الزُجاجی: شیشہ بیچنے والا۔

زجر: ا۔ زَجَرَ ۔ زَجْراً ہُ عن کذا : کو (سے) منع کرنا، روکنا، باز کرنا، (کو) چلا کر نکال باہر کرنا۔ و۔ تِ الریحُ السحابَ: ہوا کا بادل کو اٹھا کر لانا۔ ۔ الکلبَ و بالکلب : کتے کو ڈانٹنا۔ دھتکارنا۔ ۔ الطیرَ: پرندہ کو فال لینے کے لئے اڑانا، اگر پرندہ سیدھی طرف اڑتا تو اس کو نیک فال جانتے اور اگر بائیں طرف اڑتا تو اسے بدشگونی سمجھتے۔ الرجلَ: آدمی کا کہانت کرنا، کہتے ہیں۔ زجرتُ ان یکون کذا و کذا : میں نے ایسا ہونے سے خبردار کیا۔ تَزَاجَرَ القومُ عن الشرّ : ایک دوسرے کو برائی سے روکنا۔ اِنْزَجَرَ : منع کرنے پر رک جانا اور باز رہنا۔

اِزْدَجَــر: منع کرنے پر رک جانا اور باز رہنا۔ هٗ: (کو) منع کرنا، روکنا (کو) چلا کر باہر نکال دینا۔ زَاجِرُ الانسان: انسان کا ضمیر۔ ابو زاجر: کوے کی کنیت۔ الزَّجَّارُ: بہت ڈانٹنے والا۔ ناقة زَجُورٌ: بغیر ڈانٹے دودھ نہ دینے والی اونٹنی۔ المزْجَر: ڈانٹنے کی جگہ۔ والمزجرَة: ڈانٹنے والی بات یا چیز۔ کہتے ہیں۔ ذکرُ اللّٰه مَزجرةٌ للشیطان: یعنی اللہ کا ذکر شیطان کو بھگانے والا ہے۔

۲۔ الزَجْرو الزَجَر جمع زُجُور: بڑے جسم کی مچھلی۔

زجل: ا۔ زَجَلَ -ُ زَجْلاً هٗ وبه: (کو) تیر مارنا، ہٹانا۔ هٗ بالرمح: (کو) نیزہ مارنا۔ الحَمَامَ: کبوتر کو دور بھیجنا۔ حمامُ الزاجل یا الزجال: پیغام رساں کبوتر۔ الزاجِل و الزاجَل جمع زَوَاجِل: فوج کا سالار، نیزے کے نچلے حصہ کے لوہے کا حلقہ، رسی کے سرے پر باندھنے کا لکڑی کا گول ٹکڑا۔ الزَجَّالة: چھوٹے نیزے سے مارنے والے۔ مسافةٌ زَجُوْلٌ: لمبی مسافت۔ المَزْجَل: کبوتروں کو روانہ کرنے کی جگہ۔ المِزْجَل و المِزجَال: چھوٹا نیزہ، برچھی۔

۲۔ زَجِــلَ -َ زَجَلاً: خوش ہونا، گانا، شوروغوغا کرنا کہتے ہیں۔ هو زَجِلٌ وزاجل: ایسا شخص۔ ــ القوم: لوگوں کا کھیل کود کرنا۔ الزَجَل: شعر کی ایک قسم۔ سحابٌ ذو زَجَل: گرجنے والا بادل۔ زَجَلُ الجنِّ: مدھم آوازیں جو بیابانوں میں سنی جاتی تھیں، جن سے ریت کے ٹیلے گرنے لگتے تو عربوں کو گمان ہوتا کہ یہ جنوں کی آوازیں ہیں۔ الزُجْلَة جمع زُجَل: لوگوں کی جماعت۔ الزَجَلَة جمع زَجَلات: لوگوں کی آواز اور شوروغل۔

۳۔ الزُجْلَة جمع زُجَل: ہر چیز کا ٹکڑا، دونوں آنکھوں کے درمیان کی کھال، حالت۔

زجم: زَجَمَ -ُ زَجْماً: کانا پھوسی کرنا، خفیہ بات سنانا، کہتے ہیں۔ سکتَ فما زجمَ بحرفٍ یعنی وہ چپ رہا اور ایک حرف نہیں بولا۔ الزُجْمَة الزَجمة: آہستہ بات، خفیہ بات کہتے ہیں۔ لم اسمع لهُ زَجْمة: میں نے اسکی آہستہ آواز نہیں سنی۔ اور هو لا يخالفه بزجمةٍ: یعنی وہ اس کی کسی بات سے مخالفت نہیں کرتا۔ قوسٌ زَجُوْم: کمزور آواز نکالنے والی کمان۔ الزَجَم: (ج) پرندہ۔

زجا: ا۔ زَجا -ُ زَجْواً و زَجّى تَزْجِيَةً و أزْجى إزْجَاءً وإزْدَجى هٗ: (کو) ہانکنا، نرمی سے ہٹانا کہتے ہیں: كيف تُزَجّي ايامك: تم اپنا زمانہ کیسے گزارتے ہو۔ ازجَى الامرَ: معاملہ کو ملتوی کرنا۔ تَزَجّى تَزَجِّيًا بالشيء: پر اکتفا کرنا، قناعت کرنا۔ الأزْجَى: اسم تفضیل کہتے ہیں۔ فلان ازجى من فلان بهذا الامر: یعنی وہ فلاں سے یہ معاملہ زیادہ نافذ کرنے والا ہے۔ المُزجى م مُزجاة: تھوڑی یا ردی چیز۔ المُزَجّى: پیش پا امور میں سے کمزور، ملتوی شدہ، امر جسے آگے لانے اور انگیخت کرنے کی ضرورت ہو۔

۲۔ زَجا -ُ زَجْوًا و زُجُوًّا و زَجَاءً الخراجُ: خراج کا بسہولت جمع ہونا۔ الامرُ: بات کا کامیاب ہونا آسان ہونا۔ زَجّى تَزْجِيَةً فلانٌ حاجتي: (کسی) کا میری ضرورت کا حصول آسان بنانا۔ أزجى الدرهمَ: درہم کو رواج دینا۔

۳۔ زجا -ُ زَجْوًا و زُجُوًّا و زَجَاءً فلانٌ: کی ہنسی بند ہونا۔

زح: ا۔ زَحّى -ُ زَحًّا هٗ: (کو) جلدی سے ہٹانا یا کھینچنا۔ عن مكانِه: (کو) اس کی جگہ سے علیحدہ کرنا، ایک طرف کرنا۔

۲۔ زَحْزَحَ هٗ عن مكانِه فتزَحْزَحَ: (کو) اسکی جگہ سے دور کرنا یا ہٹانا اور اس کا اس جگہ سے دور ہو جانا اور ہٹ جانا۔ الزحزح: دوری کہتے ہیں۔ هو بزَحْزَحٍ منه: یعنی وہ اس سے دور ہے۔ الزَحْزاحُ: دور، بعید۔

زحب: زَحَبَ -َ زَحْباً اليه: سے قریب ہونا۔

زحر: ا۔ زَحَرَ -َ زَحِيرًا و زُحارًا وزُحارَةً: پیچش میں مبتلا ہونا۔ عمل یا سختی سے آہ بھرنا۔ ت به امُّهُ: ماں کا اسے جننا۔ زُحِــرَ: کا پیچش میں مبتلا ہونا۔ زَحَّرَ: کو پیچش کی شکایت ہونا۔ تزَحَّرَ: (کا) پیچش میں مبتلا ہونا۔ ت عنه امُّهُ: ماں کا اسے جننا۔ الزُحَر والزَحّار والزَحَران: بخیل، جیسے سوال کرنے پر کراہتا ہو۔ الزُحار والزحير: (طب) پیچش۔

۲۔ زَحَرَ -َ زَحِيراً و زُحاراً و زُحارةً هٗ بالرمح: (کو) نیزہ سے زخمی کرنا۔ زَاحَرهُ: سے دشمنی کرنا۔

زحف: زَحَفَ -َ زَحْفاً و زَحَفَاناً و زُحُوفاً: (کا) اپنے سرین یا گھٹنوں کے بل آہستہ آہستہ گھسٹنا۔ الیہ: کی طرف چلنا کہا جاتا ہے۔ زحف العسكر الى العدو: اپنی کثرت کی وجہ سے لشکر دشمن کی طرف آہستہ آہستہ بڑھا۔ و۔ الشيءَ: چیز کو ہلکے سے کھینچنا۔ و۔ البعيرُ: اونٹ کا تھک جانا۔ ایسا اونٹ زاحف و زاحفه ہے: تا مبالغہ کے لئے ہے۔ ایسی اونٹنی۔ زاحفة جمع زواحف و زحوف جمع زُحُف ہے۔ و۔ السهمُ: تیر کا نشانہ کے ورے گرنا پھر نشانہ کی طرف بڑھنا، ایسا تیر زاحف ہے جس کی جمع زواحف آتی ہے۔ زاحفناهم: ہمارا ایک دوسرے کی طرف آہستہ آہستہ بڑھنا۔ ازحَفَ: انتہائی مقصد تک پہنچنا۔ هٗ طُولُ السَفَرِ: سفر کی طوالت کا کسی کو تھکا دینا۔ و۔ البعيرُ: اونٹ کا تھک جانا۔ و۔ الرجلُ: تھکے ہوئے اونٹ یا گھوڑے والا ہونا۔ و۔ بنو فلان: بنی فلاں کا دشمن کی طرف بڑھنے والا لشکر بن جانا۔ تزَحَّفَ و إزدَحَفَ اليه: کی طرف چلنا۔ تزاحف القوم في الحرب: لوگوں کا لڑائی میں ایک دوسرے کی طرف بڑھنا اور قریب ہونا۔ الزَحْفُ: (مص) جمع زُحُوف: دشمن کی طرف بڑھنے والا لشکر جرار۔ الزُحَفة: نزدیکی مقامات تک سفر کرنے والا، جو ملک میں لمبے سفر نہ کرے۔ الزِحَاف: علم عروض میں۔ سبب ثقیل یا خفیف کا تغیر۔ الزَحَّاف مونث زحّافة: بہت کوچ کرنے والا۔ الجراد الزحّاف: زمین پر چلنے والی ٹڈی، اسکی ضد طیار ہے۔ الزَحّافات (ح) زمین پر رینگنے والے جانور جیسے کچھوا۔ المِزْحَف: ڈھلوان جگہ جو ہوائی جہاز کے بموں کے اس پر پھسلنے کے لئے تیار کی جاتی ہے۔ المَزْحَف جمع مَزاحِف: پھسلنے کی جگہ۔ مزاحفُ الحيّات: سانپوں کے رینگنے کی جگہیں۔ و۔ السحاب: بادل کا قطرہ گرنے کی جگہ۔ بعير مِزْحاف جمع مَزاحِف و مَزاحيف: تھکنے کا عادی اونٹ۔

زحك: ا۔ زَحَكَ -َ زَحْكاً بالمكان: کسی جگہ میں ٹھہرنا، قیام کرنا۔ و۔ منهُ: (کے) قریب ہونا یا اس سے دور ہونا (ضد) تزاحكَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے قریب ہونا یا ایک دوسرے

سے دور ہونا (ضد)۔

۲۔ زَحَلَ۔ یَزْحَلُ زَحْلاً عنهُ: سے دور ہونا۔ زَاحَلَهُ عن نفسه: کو اپنے سے دور کرنا۔ تَزَاحَلَ القوم: لوگوں کا ایک دوسرے سے دور ہونا، نزدیک ہونا۔ (ضد)

۳۔ زَحَلَ۔ یَزْحَلُ زَحْلاً البعیرُ: اونٹ کا تھک جانا۔ اَزْحَلَ الرجلُ: تھکی ہوئی سواری والا ہونا۔

زحل: ۱۔ زَحَلَ۔ یَزْحَلُ زُحُولاً عن مکانه: (کا) اپنی جگہ سے دور ہونا، ہٹ جانا، کنارہ کش ہونا، ایسا شخص زَاحِل اور زَحِل کہلاتا ہے۔ زَحَّلَهُ: (کو) دور کرنا۔ اَزْحَلَهُ: کو دور کرنا۔ و۔ اَزْحَلَهُ الیه: پر مجبور کرنا۔ تَزَحَّلَ عن مکانه: اپنی جگہ سے ہٹنا اور دور ہو جانا۔ زُحَل (فلک): ایک ستارہ کا نام جو اپنی بلندی اور دوری میں ضرب المثل ہے۔ رجلٌ زُحَل: وہ شخص جو اپنے کام سے کنارہ کش ہو جائے، اچھا ہو یا برا۔ الزُّحَلَة: کاموں سے کنارہ کش آدمی۔ نزدیکی جگہوں تک سفر کرنے والا (ح) وہ جانور جو اپنے بل میں پہلے دم داخل کرے پھر سر۔ مسافةٌ زُحُول: دور کی مسافت۔ الزُّحْلُول: تنگ پھسلنے والی جگہ۔ الزِّحْلِیل: الگ رہنے والا، تنگ پھسلنے والی جگہ۔ المَزْحَل: زَحَلَ کا مصدر میمی، تنہائی کی جگہ کہتے ہیں اذا لم یکن عن شفرة السیف مزحل: جب تلوار کی دھار سے بچنے کا موقعہ نہ ہو۔

۲۔ زَحِلَ۔ یَزْحَلُ زَحَلاً: (کا) تھک جانا۔

۳۔ الزُّحْلُول: ہلکے پھلکے جسم والا۔ الزِّحْلِیل: تیز۔

۴۔ زَحْلَفَ الشیءَ: کو چیز کو لڑھکانا، کنارہ پر کرنا۔ و۔ فی الکلام: بولنے میں تیزی کرنا۔ تَزَحْلَفَ: لڑھکنا، ایک طرف ہونا۔ و۔ تِ الشمسُ: سورج کا غروب ہونے کے لئے جھکنا یا دوپہر کو سر پر سے ڈھلنا۔ الزُّحْلُوفة جمع زَحَالِف و زَحَالِیف: پھسلنی ڈھلوان جگہ۔ الزَّحَالِف: (ح) چیونٹی سے مشابہ چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے۔

۵۔ زَحْلَفَ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔

۶۔ زَحْلَقَ و زَحْلَكَ و تَزَحْلَقَ و تَزَحْلَكَ: دیکھو زحلف و تزحلف: کہتے ہیں۔ تزحلق علی الجلید: وہ برف پر پھسلا۔ الزُّحْلُوقة و الزُّحْلُوكة: ہنڈولہ۔ انگریزی میں See saw

زحم: ۱۔ زَحَمَ۔ یَزْحَمُ زَحْماً و زِحَاماً هُ: کو تنگ کرنا یا اس سے سختی کا برتاؤ کرنا۔ اسے تنگ جگہ میں دھکیلنا۔ زاحمه: کو تنگ کرنا۔ و۔ الخمسین: (کا) پچاس کے قریب ہونا، پچاس کے پیٹے میں ہونا۔ تزاحم و اِزْدَحَمَ القوم: ایک دوسرے کو تنگ کرنا، ایک دوسرے کو دھکیلنا۔ و۔ تِ الامواجُ: موجوں کا ایک دوسرے سے ٹکرانا۔ الزَّحْم: (مص) لوگوں کی بھیڑ۔ الزَّحْمَة: بھیڑ۔ الزِّحام: مصدر۔ یوم الزحام: قیامت کا دن۔ المِزْحَم: بہت بھیڑ کرنے والا۔

۲۔ زَحَمَ القِرْبَةَ: مشک بھرنا، مشکیزہ بھرنا۔

زحن: ۱۔ زَحَنَ۔ یَزْحَنُ زَحْناً: دیر لگانا۔ تَزَحَّنَ: دیر لگانا۔ و۔ علی الشیء وعنه: (کو) ناپسندیدگی سے کرنا۔ الزُّحْنَة: قافلہ اپنے ساز و سامان کے ساتھ سخت گرمی۔ کہتے ہیں۔ لهم زُحْنَة: ان کے لئے دیر کا کام ہے اور۔ لهٗ زُحْنَةٌ یَتَعَلَّلُ: جب کوئی سفر پر جار ہا ہو تو کسی کام کو موخر کر دے۔

۲۔ تَزَحَّنَ: سکڑ جانا۔ رجل زُحَنٌ م زُحَنَة: پست قد توندوالا۔

۳۔ زَحَنَ۔ یَزْحَنُ زَحْناً هُ عن المکان: کو جگہ سے دور کرنا۔ تَزَحَّنَ عن مکانه: سے حرکت کرنا۔

۴۔ الزُّحْنَة: وادی کا موڑ۔

زخ: ۱۔ زَخَّ۔ یَزُخُّ زَخّاً بالابل: اونٹوں کو تیز چلانا۔ و۔ هُ: کو ہٹانا، دور کرنا، کو گڑھے میں گرانا۔ و۔ زَخّاً و زَخِیخاً الجمرُ: چنگاری کا تیز چمکنا۔ زَخَّ المطرُ: بارش کا تیز برسنا۔ الزُّخَة: بکریوں کے لیے۔ الزخة و المِزَخَّة و المِزَخَّة: بیوی، بارش کا سخت ریلا۔

۲۔ زَخَّ۔ یَزُخُّ زَخّاً: عصبناک ہونا۔ الزَّخّ: (مص) کینہ، غصہ۔ الزَّخَة: کینہ، غصہ۔

زخر: زَخَرَ۔ یَزْخَرُ زَخْراً و زُخُوراً و تَزْخَاراً البحرُ: دریا کا طغیانی میں آنا، بھر جانا۔ و۔ الوادی: وادی کا پانی سے بھرا ہونا۔ و۔ النباتُ: نباتات کا لمبا اور اونچا ہونا۔ و۔ القومُ: جنگ یا روانگی جنگ کے لئے قوم کا جوش میں آنا۔ و۔ تِ الحروبُ او القِدْرُ: لڑائی یا ہانڈی کا جوش مارنا۔ و۔ هُ: (کو) بھرنا، موٹا کرنا، آراستہ کرنا۔ تَزَخَّرَ البحرُ او الوادی: دریا یا وادی کا طغیانی میں آنا۔ الزاخِر (فا): کریم، فیاض، بھرا ہوا، چھلکنے والا۔ من المشرف: خاندانی شرافت کا حامل۔ رواخر الوادی: وادی کی گھاس۔ الزَّخَّار: زخر کا اسم مبالغہ: شدید طغیانی والا۔ الزُّخْسرِیّ: طویل۔ نباتٌ زُخْوَرٌ و زَخْوَرِیّ: لمبا گنجان پودا۔ نباتٌ زُخَارِیّ: لمبا گنجان پودا۔ زُخَارِیُّ النبات: نباتات کی گھنا ہونے اور شگوفے دار ہونے پر ترو تازگی۔ کہتے ہیں۔ اَخَذَتِ الارضُ زُخَارِیَّها: زمین کی نباتات اونچی ہو گئی۔

۲۔ زَخَرَ۔ یَزْخَرُ زَخْراً و زُخُوراً و تَزْخَاراً بما عنده: پر فخر کرنا۔ زَاخَرَهُ: فخر میں دوسرے پر غالب آنا۔ کہتے ہیں۔ زاخره فزخره: اس نے اس سے فخر میں مقابلہ کیا تو وہ اس پر فخر کرنے میں غالب آ گیا۔ تَزَخَّرَ بما عنده: پر فخر کرنا۔ کلام زَخْوَرِیّ: وہ کلام جس میں متکبرانہ تہدید سے بھری ہوئی گفتگو کی جائے۔

۳۔ زَخَرَ۔ یَزْخَرُ زَخْراً و زُخُوراً و تَزْخَاراً هُ: (کو) خوش کرنا، خوشی پر برانگیختہ کرنا۔ الزاخِر (فا): خوش۔ زَخْرَفَهُ: (کو) خوبصورت بنانا، آراستہ و پیراستہ کرنا۔ و۔ الکلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔ تَزَخْرَفَ الرجلُ: (کا) زیب و زینت کرنا، سجنا، اپنے آپ کو سجانا، بننا ٹھننا۔ الزُّخْرُف جمع زخارف: سونا (دھات) چیز کی خوبصورتی۔ زُخْرُفُ الکلام: جھوٹ سے سجا ہوا کلام۔ و۔ الارض: زمین کی سبزیوں کے رنگ۔ الزَّخَارِف: کشتیاں، پانی پر اڑنے والے پتنگے، جیسے مکھی۔ زخارفُ الماء: پانی کے راستے۔

زخف: ۱۔ زَخَفَ۔ یَزْخَفُ زَخْفاً و زَخِیفاً: تکبر کرنا۔ زَخَفَ فی القول: بہت بولنا۔ تَزَخَّفَ: بننا ٹھننا۔ المِزْخَف: متکبر، فخر کرنے۔

زخم: ۱۔ زَخَمَ۔ یَزْخَمُ زَخْماً هُ: (کو) سختی سے دھکیلنا۔ اِزْدَخَمَ الجملَ: بوجھ اٹھانا۔ الزَّخْم: طاقت اور سختی، قوت و شدت۔ الزِّخِّیم: سخت ضرب لگانے والا، مضبوط اور طاقت ور شخص۔

۲۔ زَخِمَ۔ یَزْخَمُ زَخَماً و اَزْخَمَ اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا، ایسا گوشت زَخِم کہلاتا ہے۔ الزَّخَمَة: گوشت کا خراب اور بدبودار ہونا۔ الزَّخْمَاء: بدبودار عورت۔ الزخیم من الروائح: تیز بدبو۔

زدب: الزِّدْب جمع اَزْداب: حصہ (نصیب)

زفر: ا۔ زَفَرَ و اَزْفَرَ: صدر واصدر کے معنی میں یعنی لوٹنا اور لوٹانا۔ الاَزْفَرَان: دونوں شانے۔ کہتے ہیں۔ جاء یضرب اَزْفَرَیْهِ: وہ خالی ہاتھ آیا۔ اِزْفَرَمَ: نکلنا۔

زدف: اَزْدَفَ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔

زدا: زَدَا۔ زَدْوًا الصبیُّ الجوزَ و بالجوزِ: بچے کا اخروٹ کو گڑھے میں پھینک کر کھیلنا۔ اَزْدی اِزْدَاءً: احسان کرنا، بھلائی کرنا۔ المِزداۃ او المزداء: بچوں کا وہ چھوٹا گڑھا جس میں وہ اخروٹ پھینک کر کھیلتے ہیں۔

زرّ: زَرَّ۔ زَرًّا القمیصَ: قمیص کے بٹن بند کرنا۔ و۔ الشیءَ: (کو) جمع کرکے باندھنا۔ و۔ عینَہُ: آنکھ بھینچنا۔ تنگ کرنا۔ و۔ ہٗ: و۔ زَرًّا الرجلُ: گھنڈی لگانا۔ زَرَّرَ ثَوْبَہٗ: کپڑے کو بٹن لگانا یا بٹن بنانا۔ اَزَرَّ القمیصَ: قمیص کو بٹن لگانا۔ تَزَرَّرَ القمیصُ: قمیص کا بٹن دار ہونا، کے بٹن بند ہونا۔ الزِرّ جمع اَزْرار زُرُور: بٹن، گھنڈی، خیمہ کی لکڑیوں میں سے ایک لکڑی۔ (ع ا) گردن کے پچھلے حصہ کا گڑھا۔ دل کے نیچے کی چھوٹی ہڈی، گڑھا، جس میں بازو یا ران کی ہڈی گھومتی ہے، کونپل، کلی، شگوفہ۔ زِرُّ الشیءِ: ستون وہ شئے جس سے اس کا قیام ہو۔ ھو زِرُّ مالٍ: وہ مال کی بہتری کے طریقے سے واقف ہے۔ جَاءَ فلانٌ بزِرِّہٖ: وہ خود آیا۔ واعطاہُ الشیءَ بزِرِّہٖ: اس نے اس کو پوری چیز دی۔ الزُرَّارَۃ: وہ چیز جو پھینکنے پر دیوار سے چمٹ جائے۔

۲۔ زَرَّ۔ زَرًّا المتاعَ: سامان جھاڑنا۔ و۔ الشَعرَ: بال اکھیڑنا، نوچنا۔ و۔ الرجلَ: (کو) دھتکارنا۔

۳۔ زَرَّ۔ زَرًّا الرجلَ: (کو) دانت سے کاٹنا یا پکڑنا۔ زَرَّہٗ بالرمح: کو نیزہ سے مارنا۔ زَرًّا الرجلُ: کا اپنے مخالف پر سختی کرنا۔ زِرُّ السیف: تلوار کی دھار۔ الزَرَّۃ: کاٹنا، تلوار کا زخم۔ الزِرَّۃ: کاٹنے کا نشان۔ حمار مِزَرٌّ: کاٹنے والا گدھا۔ الزَارَّۃ (ح) اونٹ اور گدھے وغیرہ پر بیٹھنے والی مکھی۔

۴۔ زَرَّ۔ زَرًّا الرجلُ: آدمی کی عقل اور تجربات میں اضافہ ہونا۔ الزِرَّۃ: عقل۔

۵۔ زَرَّ۔ زَرِیرًا سنان الرمح: نیزے کے پھل کا چمکنا۔ و۔ ت العینُ: آنکھ کا چمکنا۔ الزُرَّار والزِرِّیر: سریع الفہم، تیز خاطر۔

۶۔ زَرَّ زَرَّ الزرزُرُ: زرزور پرندے کا آواز نکالنا۔ و۔ الرجلُ: (کا) ہمیشہ زرزور پرندہ کھانا۔ و۔ بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ الزُرْزُور و الزُرْزُر جمع زَرَازِیر و زَرَازِر: (ح) گرسل چڑیا سے بڑا ایک پرندہ، ایک قسم کا رنگ کالا ہوتا ہے، دوسری قسم چتکبری ہوتی ہے یعنی سیاہ سفید نقطوں والی۔ الزُرْزُورِیّ: جس کا رنگ زرزور کا سا ہو۔

۷۔ تَزَرْزَرَ: گرسل کا حرکت کرنا۔ الزَرْزَار جمع زَرَازِرَۃ و الزُرَازِر: سریع الخاطر، ذکی (فارسی لفظ)

زرأ: اِزْرَأَمَّ اِزْرِئْمَامًا و اِزْرَأَمَّ اِزْرِیْمَامًا کلامُہٗ اور دمُہٗ او بولُہٗ: کی گفتگو، یا خون یا پیشاب کا بند ہونا یا رکنا۔

زرب: زَرَبَ۔ زَرْبًا المواشیَ: مویشیوں کو باڑہ میں بند کرنا۔ و۔ للغنم: بکریوں کے لئے باڑہ بنانا۔ اِنْزَرَبَ: باڑہ میں داخل ہونا۔ الزَرْبُ (مص): داخل ہونے کی جگہ شکاری کے گھات کی جگہ۔ و۔ والزِرْب جمع زُرُوب: مویشیوں کا باڑہ۔ الزاروب: عوام لمبی تنگ گلی کو کہتے ہیں، اس کے لئے فصیح لفظ الزُقَب: ہے۔ الزَرِیبَۃ: جمع زِراب و زَرائِب: مویشیوں کا باڑہ شیر کی کچھار۔ شکاری کی گھات لگانے کی جگہ۔

۲۔ اِزْرَبَّ النباتُ: پودے کا زرد ہونا۔ سبزی مائل سرخ ہونا۔ الزُرْبِیّ جمع زَرَابِیّ: مسند اور گدی تکیہ۔ و۔ من النبت: زرد یا سبزی مائل، سرخ پودا۔ الزُرْبِیَّۃ جمع زَرَابِیّ: مسند، تکیہ، جی حضوری لوگ۔ و۔ من النبت: زرد یا سبزی مائل پودا۔

۳۔ زَرِبَ۔ زَرَبًا الماءُ: پانی کا بہنا۔ الزِرْب: پانی بہنے کی جگہ۔ المِزْرَاب جمع مَزَارِیب: پرنالہ۔

زرج: ا۔ المُزَرَّج: شراب سے بدمست، متوالا۔

۲۔ زَرْجَنَہٗ: کو بیوقوف بنانا، دھوکا دینا۔ و۔ القومُ: کا آپس میں جائیداد تقسیم کرنا۔ الزَرَجُون واحد زَرَجُونَۃ: انگور کی بیلیں، سرخ رنگ، شراب۔

زرح: زَرِحَ۔ زَرْحًا: ایک جگہ سے دوسری جگہ ہٹ جانا۔ الزَارِح (فا) جمع زُرَّاح: چست و چالاک۔ الزَرْوَح و الزَرْوَحَۃ جمع زَرَاوِح: چھوٹا ٹیلہ۔ المَزْرِح: پست زمین۔

زرد: ا۔ زَرَدَ۔ زُرُدَاۃً: کا گلا گھونٹنا۔ زرد عینہ علی صاحبہ: وہ اپنے ساتھی پر غضب ناک ہوا اور اس کے ساتھ ترش روئی سے پیش آیا۔ زَرِدَ۔ زَرَدًا و تَزَرَّدَ و اِزْدَرَدَ اللقمۃَ: لقمہ تیزی سے نگلنا۔ تَسَرَّدَ الیمینَ: اس نے گناہ سے نڈر کر فوراً قسم کھالی۔ الزَرِد: جلدی نگلنے والا۔ الزَرْدَۃ: لقمہ۔ المِزْراد و المِزْرَد: اونٹ کا گلا گھونٹنے کی رسی۔ الزَرَّاد: گلا گھونٹنے کی عادت والا۔ المَزْرَد: حلق، کھانا نگلنے کی نالی۔ المُزْدَرَد (مفع) کہا جاتا ہے۔ اَخَذَہٗ بمُزْدَرَدِہٖ: اس نے اس کو بہت تنگ کیا۔

۲۔ زَرَدَ۔ زَرْدًا الدرعَ: زرہ بنانا۔ العقدۃَ: اتنی سخت گرہ لگانا جو کھل نہ سکے۔ الزَرَد جمع زُرُود: زرہ (جالی دار بنی ہوئی) حمار الزَرَد (ح) گورخر۔ الزَرَّاد: زرہ بنانے والا۔ الزِرَادَۃ: زرہ سازی کا پیشہ۔

۳۔ زَرْدَبَ و زَرْدَمَہٗ: کا گلا گھونٹنا۔ الطعامَ: کھانا نگلنا۔ الزَرْدَمَۃ: نگلنے کی جگہ، ہوا کی نالی۔

زرط: زَرَطَ۔ زَرْطًا اللقمۃَ: لقمہ نگلنا۔ عام لوگ کہتے ہیں۔ "زلط"۔

زرع: ا۔ زَرَعَ۔ زَرْعًا: زمین میں بیج بونا۔ و۔ الارضَ: زمین میں بیج ڈالنا، زمین جوتنا۔ اللّٰہُ النباتَ: اللہ کا پودا اگانا اور بڑھانا۔ زُرِعَ لہ بعد شقاوۃ: اس نے محتاجی اور غربت کے بعد دولت اور خوشی پائی۔ زَارَعَ مُزَارَعَۃً: بونا۔ زَارَعَ فلانًا: بیج دے کر کسی کو بٹائی پر کھیت دینا۔ اَزْرَعَ الزرعُ: کھیتی کا پتے نکالنا، فصل کاٹنا۔ القومُ: کھیتی باڑی کرنے پر قادر ہونا۔ اِزْدَرَعَ الرجلُ و اِزْدَرَعَ الارضَ: زمین جوتنا اس میں بیج بونا۔ الزارع جمع زارعون و زُرَّاع (فا): کسان۔ بیج بونے والا، کاشتکار، بڑے باغات والا۔ الزَرْع: (مص) جمع زُرُوع: کھیتی، اولاد۔ الزَرْعَۃ: بیج والزَرْعَۃ و الزِرْعَۃ و الزُرْعَۃ: قابل کاشت زمین کہتے ہیں۔ ما فی ہذہ الارض زرعۃ: اس زمین میں کوئی جگہ قابل کاشت نہیں ہے۔ الزِرَاعَۃ: کاشتکاری، کھیتی باڑی، زراعت کا پیشہ۔ الزَرَّاع جمع زَرَّاعون و زَرَّاعَۃ: کسان، کاشتکار، چغل خور کیونکہ وہ دلوں میں کینہ کا بیج بوتا ہے۔ الزَرَّاعَۃ جمع زَرَّاعات: زراع کا مونث، کاشتکار

عورت کسان عورت، کھیتی، کشت زار۔ الزریع : صرف بارانی کھیت۔ الـزَّرِیْعَة : بوئی ہوئی چیز، کاشت شدہ زمین۔ الزرِیع : وہ نباتات جو کھیت کی کٹائی کے بعد گرے ہوئے بیجوں سے اُگ آئے۔ الـمَـزْرَعَة والمزْرُعة جمع مَزَارِع: کھیت، درختوں والا رقبہ، باغات، زمینداری، ریاست، تعلقہ۔ المُزْدَرَع: کھیت۔

۲۔ تـزرَّعَ اِلـی الشرّ : برائی کی طرف تیزی کرنا، برائی کی طرف مائل ہونا۔

۳۔ الزارع : (ح) ایک کتے کا نام، اس لئے کتوں کو اولاد زارع کہتے ہیں۔

زرف: ا۔ زَرَفَ - زُرُوفاً و زَرِیفاً الیه : کے قریب ہونا، کی طرف جلدی کرنا، دیر کرنا (ضد) زَرَّفَ الـرمحَ فیـه : میں نیزہ بھونکنا۔ ازْرَفَ: آگے بڑھنا، جلدی کرنا، (ہزیمت وغیرہ میں)۔ ـالناقةَ : اونٹنی کو تیز چلانا۔ انزرف القومُ: قوم کا گھاس اور پانی کی تلاش میں جانا۔ و۔ تِ الرِیحُ: ہوا کا گزرنا۔ و۔ الشیءُ: چیز کا گھس جانا۔ آر پار ہوجانا۔ الزَرُوف و الزرُوف و المِزْراف من النوق: تیز رفتار اونٹنی۔

۲۔ زَرَفَ - زَرْفاً: کودنا۔ و۔ فی الکلام: گفتگو میں اضافہ کرنا اور جھوٹ بولنا۔ زَرَّفَ الشیءَ: میں اضافہ کرنا۔ و۔ فی الکلام: گفتگو میں زیادہ باتیں بنانا اور جھوٹ بولنا کہتے ہیں۔ زرَّفَ فی السنین: عمر رسیدہ ہونا۔ الزُرافة: بہت جھوٹا۔

۳۔ زَرِفَ - زَرَفاً الجرحُ : زخم کا اچھا ہوجانے کے بعد پھر ہرا ہوجانا۔ ازرف الجرحُ : زخم کا اچھا ہوجانے کے بعد پھر ہرا ہوجانا۔ الزرَّافة و الزَرَافة جمع زرَّافات وزرافات: وہ جگہ جہاں کھیت کے لئے پانی نکالا جائے۔

۴۔ زَرَّفَ هُ: کو علیحدہ کرنا دور کرنا۔ زَرَّفَ القومَ : قوم کو فرقے فرقے کردینا۔ الزرافة و الزرَّافة جمع زرافات : دس بیس افراد کا گروہ۔ طاروا الیه زرافاتٍ و وحدانا: وہ اسکی طرف گروہوں کی شکل میں اور اکیلے اکیلے دوڑے۔

۵۔ ازْرَفَ الرجلُ : زرافہ خریدنا۔ الزُرافة والزرَافة والـزَرَّافة والـزُرَّافة جمع زَرَافِیّ وزَرافـی وزَرَائِف (ح). زرافہ انگریزی میں اسے Giraffe کہتے ہیں۔

۶۔ زَرْفَنَ شعرَهُ : بالوں کو حلقہ دار بنانا۔ الزَرَافین واحد زُرْفِین: حلقہ۔

زرق: ا۔ زَرَقَ - زَرْقاً الطائرُ : پرندہ کا بیٹ کرنا۔ الزرَّاقة: عوام اسے زاروقہ کہتے ہیں، پچکاری۔

۲۔ زَرَقَ - زَرْقاً الطائرَ : پرندے کو چھوٹے نیزے سے مارنا۔ عام لوگ کہتے ہیں۔ زرق النجمُ: ستارہ ٹوٹ کر گرا۔ انزرق السهمُ : تیر کا گھسنا اور آر پار ہونا۔ المِزْرَاق جمع مزاریق : چھوٹا نیزہ۔

۳۔ زَرَقَ - زَرَقَانٌ عینه نحوی : اس نے میری طرف کنکھیوں سے دیکھا۔ الرجلَ ببصره: (کو) گھورنا۔ زَرِقَ - زَرَقاً الرجلُ : اندھا ہونا۔ ازْرَقَّتْ عینه نحوی : اس نے میری طرف کنکھیوں سے دیکھا۔ ازْرَقَّ ازْرِقَاقاً وازراقَّ ازْرِیقَاقاً عینه نحوی: اس نے میری طرف کنکھیوں سے دیکھا۔ الزَرَق: گھوڑے کا سفید ٹانگوں والا ہونا۔ الـزُرَق : تیز نظر والا، گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی۔ و۔ جمع زَرَارِق (ح) ایک شکاری پرندہ۔ الازْرَق: (ح) باز۔ زرقاء الیمامة: فاختہ۔

۴۔ زَرَقَ - زَرْقاً النـاقةُ الرَحْلَ : اونٹنی کا کجاوے کو پیچھے کی طرف ہٹانا۔ ازرقتِ الناقة حملهـا : اونٹنی کا بوجھ کو پیچھے کی طرف ہٹانا۔ اِنْزَرَقَ : پیچھے ہٹنا، چت لیٹنا۔ المِزْرَاق جمع مَزَارِیق من الاباعر : پیچھے کی طرف بوجھ ہٹانے والا اونٹ۔

۵۔ زَرِقَ - زَرَقاً عینُهُ : کی آنکھ کا نیلا ہونا۔ الشیءُ: چیز کا نیلگوں ہونا۔ ازْرَقَّ ازْرِقَاقاً وازراقَّ ازرِیقَاقاً : نیلا یا آسمانی رنگ کا ہونا۔ الـزَرَق والـزُرْقَة: نیلا رنگ، آسمانی رنگ۔ الزَرَقة: تعویذ کا مہرہ۔ الـزُرَیْق و ابوزُرَیْق: نیل کنٹھ۔ الأزْرَق م زَرْقَاء جمع زُرق: نیلگوں۔ علوٌّ ازْرَق: سخت دشمنی والا دشمن۔ نصلٌ ازْرَق: چمکتا ہوا تیر کا پھل۔ مـاءٌ ازرق: صاف پانی۔ الـزُرَق: دانتوں اور نیزے وغیرہ کے پھلوں سے کنایہ۔ الازارِقة: جن کا واحد الازرقـی ہے نافع بن الازرق کے ساتھیوں پر مشتمل خوارج کا ایک فرقہ، جنہوں نے مخالفوں کو قتل اور انکی عورتوں کو لونڈیاں بنانا جائز قرار دیا۔ الـزرقـاء جمع زُرُق: ازرق کا مونث۔ آسمان، شراب۔ الزُرَیْقاء (ح) بلی سے مشابہ جانور لیکن اس کی ٹانگیں چھوٹی اور جسم بلی سے لمبا ہوتا ہے دودھ اور تیل میں بھگویا ہوا کھانا۔

۲۔ الزُرْقُم جمع زَرَاقِم: گہرا آسمانی (مذکر اور مونث دونوں کے لئے آتا ہے) الزَراقِم (ح) بہت سے سانپ۔

زرك: زَرَكَ - زَرْكاً : بدخلق ہونا۔ عام لوگ کہتے ہیں۔ زَرَكَهُ: یعنی اسے تنگ کیا۔

زرم: ا۔ زَرِمَ - زَرَماً هُ : کو کاٹنا کہتے ہیں۔ زَرَمَتْ بـه اُمُّهُ: اس کو اسکی ماں نے جنا۔ زرِمَ - زَرَماً الشـیءُ : چیز کا منقطع ہونا۔ زرَّمَ و ازْرَمَ ہ: (کو) کاٹنا کہا جاتا ہے۔ زَرَّمَـهُ الدهرُ: زمانہ نے اس کی خیر کا سلسلہ منقطع کردیا۔ الازْرَم: منقطع (ح) بلی۔ المِزْرَم: ذلیل تھوڑے جتھے والا، کنجوس، تنگ حال۔ الزِرِیم: ذلیل تھوڑے جتھے والا۔

۲۔ ازْرَأَمَّ: سکڑنا، غضبناک ہونا۔

۳۔ ازْدَرَمَ هُ: (کو) نگلنا۔

زرن: ا۔ الزَرْنَب : (ح) نیل گائے۔

۲۔ الزِرْنِیخ (ك): ہڑتال۔ سنکھیا، سم الفار۔

۳۔ زَرْنَقَ زَرْنَقَةً فُلاناً اللباسَ : (کو) لباس پہنانا۔ تزرْنَقَ بالثیاب: لباس پہننا اور اس سے اپنے آپ کو ڈھکنا۔

۴۔ زَرْنَقَ زَرْنَقَةً الارضَ : زمین کو کھال سے سیراب کرنا، عام لوگ کہتے ہیں۔ زرنق: اس نے لوٹے سے پانی پیا مگر اچھی طرح نہیں چوسا۔ تَزَرْنَقَ الرجلُ: آدمی کا اجرت دیکر پانی کی نالی کے ذریعے پانی مانگنا۔ الزُرْنُوق : چھوٹی نہر، کھال، پانی کی نالی۔

۵۔ تزرْنَقَ: سود پر خریدنا۔ الزَرْنَقة: سود، زیادتی۔

۶۔ الزَرْنَقة: حسن کامل۔ الزَرْنِیق (ك) : ہڑتال۔

زری: زَرَی - زَرْیاً و زُرْیاً و زِرَایَةً و مَزْرِیَةً و مَزَارِیَةً و تَزَرّی علیه عملَه : کسی کو کسی کام پر عتاب کرنا، عیب لگانا۔ زارَی مُزَارَاةً هُ : کو عتاب کرنا۔ أزری بالامرِ : کسی امر میں سستی کرنا۔ و۔ بـه و أزْرَاهُ : (کی) بدگوئی کرنا اور اس کا حق کم کرنا۔ ـ علیه عملَه: کو اس کے کام پر معتوب کرنا۔ کو اس کے کام پر عیب لگانا۔ ازدری

و اِستَــزرَی هٗ : کو حقیر جاننا (کا) استخفاف کرنا۔ الــزَرِیّ : برا اور حقیر شخص جسے کسی شمار میں نہ لایا جائے۔ الــمـزدَراء : لوگوں کو حقیر جاننے والا، لوگوں کا عیب گیر۔

زطّ : زَطَّ - زَطّاً الذباب : مکھی کا بھنبھنانا۔

زعّ : زعزع زَعزَعَةً هٗ : کو زور سے ہلانا۔ و۔ الابل فی السیر : اونٹ کو ہانکنا۔ تَزَعزَعَ : حرکت میں آنا، ہلنا۔ الزَعزَعَة جمع زَعَازِع (مص) الزَعَازِع : مصائب زمانہ۔ رِیحٌ زَعزَع و زُعزُع و زَعزَاع و زُعَازِع و زَعزَعَانٌ : آندھی، طوفان باد۔ جَرِیٌ زُعزُع : تیز دوڑ۔

زعب : ۱۔ زَعَبَ - زَعباً الاِنَاءَ : برتن کو بھرنا۔ و۔ القِربَةَ : بھری ہوئی مشک اٹھانا۔ و۔ تِ القِربَةُ : مشک کا اپنا پانی نکال دینا۔ و۔ السیلُ : سیلاب کا وادی کو بھر دینا اور پانی کا زور ہونا۔ و۔ الوادی : وادی کا بھر جانا۔ تَزَعَّبَ فی اکله و شربه : زیادہ کھانا اور پینا۔ سیلٌ زَاعِب و زَعُوبٌ : سیلاب جو وادی کو بھر دے۔

۲۔ زَعَبَ - زَعباً الشیءَ : چیز کو کاٹنا۔ و۔ زِعباً و زُعبَةً و زُعبَةً لـه من المال : کو مال کا ایک حصہ دینا۔ تَزَعَّبَ القومُ المالَ : لوگوں کا مال کو آپس میں بانٹنا۔ اِزدَعَبَ الشیءَ : چیز کو اپنے لئے لینا۔ الزَعبَة و الزُعبَةُ و الزِعب : مال کا ایک حصہ۔

۳۔ زَعَبَ - زَعِیباً الغرابُ : کوے کا تھک کر کائیں کائیں کرنا۔

۴۔ تَزَعَّبَ : غیظ و غضب میں آنا۔ و۔ تَزَعَّبَ : چست ہونا۔

۶۔ الاَزعَبُ م زَعبَاء جمع زُعب : موٹا کمینہ پستہ قد۔ الزُعبُوب : پستہ قد کمینہ شخص۔

۷۔ زَعبَقَ القومَ : لوگوں کو متفرق کرنا۔ و۔ الشیءَ : چیز کو جدا جدا کرنا، بکھیرنا۔ تَزَعبَقَ الشیءُ مـن یـدی : چیز میرے ہاتھ سے بکھر گئی۔ متفرق ہوگئی۔

۸۔ زَعبَـلَ : موٹے بدن اور پتلی گردن والا ہونا۔ الزَعبَل جمع زَعَابِل : موٹے جسم اور پتلی گردن والا۔ (ح) اژدہا، ڈول (ح) گرگٹ۔

زعج : ۱۔ زَعَجَ - زَعجاً هٗ : (کو) بے قرار کرنا اور اپنی جگہ سے ہٹا دینا، دھتکارنا، نکال باہر کرنا۔ اَزعَجَ هٗ : کو بے قرار کرنا، پریشان کرنا۔ و۔ هٗ الی المعصیة : (کو) گناہ کی طرف لے جانا۔ اِنزَعَجَ : بے قرار ہونا، بے چین ہونا، ہٹنا۔ الزَعَج : بے قراری، بے چینی، بے آرامی۔ المِزعَاج : ایک جگہ نہ ٹھہرنے والی عورت۔

۲۔ زَعَجَ - زَعجاً الرجلُ : (کا) چلانا۔

زعو : ۱۔ زَعِرَ - زَعَراً و زُعرَةً و اِزعَارَّ شعرُهٗ و ریشُهٗ : (کے) بالوں یا پروں کا کم ہونا اور بکھرا ہوا ہونا جس سے کھال ننگی ہو جائے۔ و۔ الرجلُ : آدمی کا بے خیر ہونا۔ الزَعِر و الاَزعَر : کم اور بکھرے ہوئے بالوں والا۔ موضع زَعِر و اَزعَر م زَعِرة و زَعراء : کم سبزی والی جگہ۔ الزُعرُور : واحد زُعرُورَة (ن) ایک سرخ پھل والا درخت، جس کے پھل کی گٹھلی سخت اور گول ہوتی ہے اور گودا کم۔ ـــ الجرملی او البستانی (ن) ایک پھل دار درخت جو معتدل اور ٹھنڈے علاقوں میں بویا جاتا ہے اس کا پھل چھوٹے سیب کی طرح ہوتا ہے پکنے پر کھایا جاتا ہے موسمی تغیرات کا مقابلہ کرتا ہے۔ رجل زُعرُور جمع زَعَارِیر : بدخلق، بے خیر۔

۲۔ الزُعرَة (ح) مضطرب اور خوفزدہ رہنے والا، ایک پرندہ۔ الاَزعَر م زَعرة و زعراء جمع زُعر و زُعران : چور اُچکا سرکش۔ الزُعران : نوجوان لوگ۔ الزَعَارة و الزعارّة : بدخوئی، تندمزاجی۔ کمینگی، کینہ جوئی۔ اهل الزَعَارة : آوارہ گرد لوگ۔ الزعاریر : اون کے کناروں پر چمٹنے والے گوبر وغیرہ کے ٹکڑے۔

زعط : زَعَطَ - زَعطاً هٗ : کا گلا گھونٹنا۔ موتٌ زَاعِطٌ : جلدی کی موت۔

زعف : ۱۔ زَعَفَ - زَعفاً هٗ : (کو) موقع پر فوراً ہی مار ڈالنا۔ زَعَفَ الجریحَ : زخمی کا کام تمام کر دینا۔ اَزعَفَ هٗ : (کو) موقع پر فوراً ہی مار ڈالنا۔ و۔ علی الجریح : زخمی کا کام تمام کر دینا۔ اِزدَعَفَ هٗ : (کو) موقع پر فوراً مار ڈالنا۔ سُمٌّ زُعَافٌ : سم قاتل، فوراً ہلاک کر دینے والا زہر۔ المَزَاعِف : ہلاکت کی جگہیں، خطرناک مقامات۔ موتٌ مُزعِف : فوراً ہلاک کر دینے والی موت، ناگہانی موت۔ سیفٌ مُزعِفٌ : جلد ہلاک کرنے والی تلوار۔

۲۔ زَعَفَ - زَعفاً الحدیثَ : بات میں جھوٹ شامل کرنا۔

۳۔ زَعفَرَهٗ : کو زعفرانی رنگ دینا۔ و۔ الطعامَ : کھانے میں زعفران ڈالنا۔ تَزَعفَرَ : زعفران سے خوشبودار ہونا۔ زعفران میں لتھڑنا، زعفران بسا ہونا۔ الزعفران : (ن) زعفران، کیسر۔ زعفرانُ الحدید : لوہے کا زنگ۔

۴۔ الزُعَافِق جمع زَعَافِق : بخیل۔ بدخلق۔

زعق : ۱۔ زَعَقَ - زَعقاً : چلانا، چیخنا۔ و۔ بالدابة : جانور کو زور سے بول کر ہانکنا۔ الزَعقَة : چیخ، پکار۔ الزَعَّاق : جانوروں کے پیچھے اونچی آواز میں بولتے ہوئے دور کرنے والا۔

۲۔ زَعَقَ - زَعقاً هٗ و به : (کو) ڈرانا، خوف دلانا۔ زَعِقَ - زَعَقاً و زُعِقَ و اِنزَعَقَ الرجلُ : آدمی کا رات کو ڈرنا۔ اَزعَقَ هٗ : کو ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔ الزَعِق : رات کو ڈرنے والا وہ شخص جسے خوشی کے ساتھ ڈر بھی ہو۔ الزَعِیق : خوف زدہ۔

۳۔ زَعَقَ - زَعقاً القِدرَ : ہانڈی میں بہت سا نمک ڈالنا۔ زَعُقَ - زُعَاقَةً الماءُ : پانی کا کڑوا ہونا کہ پیا نہ جا سکے۔ اَزعَقَ القِدرَ : ہانڈی میں بہت سا نمک ڈالنا۔ الزُعَاق : سخت کڑوا، پانی جو پیا نہ جا سکے۔ الزُعُوقَة : زعاق کا اسم۔

۴۔ زَعَقَ - زَعقاً تِ الریحُ التراب : ہوا کا مٹی اڑانا۔ زَعِقَ - زَعَقاً : خوش و شادمان ہونا۔ اَزعَقَ السیرَ : چلنے میں جلدی کرنا۔ اِنزَعَقَ الفرسُ : گھوڑے کا آگے بڑھنا اور تیز چلنا۔ الزَعَّاق من الخیل : بہت اور تیز چلنے والا گھوڑا۔

۵۔ زَعَقَ - زَعقاً تْهُ العقربُ : کو بچھو کا ڈسنا۔

زعل : ۱۔ زَعِلَ - زَعَلاً : شادمان ہونا، چست ہونا، اَزعَلَ هٗ : (کو) خوش کرنا، چست کرنا۔ تَزَعَّلَ : شادمان ہونا، چست ہونا۔ الزَعِل و الزَعلان و الاِزعِیل : شادمان، چست۔

۲۔ زَعِلَ - زَعَلاً من المرض وغیرہ : بیماری وغیرہ سے اکتا جانا اور مضطرب ہونا، عوام کہتے ہیں۔ "زعل منه" : وہ اس سے ناخوش ہے۔ ایسا شخص زعلان کہلاتا ہے۔ اَزعَلَ هٗ من مکانه : کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔ الزَعِل : بھوک سے بیتاب۔

زعم : ۱۔ زَعَمَ - زَعماً و زِعماً و زُعماً و مَزعماً : کوئی سچی یا جھوٹی بات کہنا (اس کا استعمال بیشتر شکی یا جھوٹی باتوں میں ہوتا ہے)۔ گمان

کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ تَـزَعَّمَ: جھوٹی باتیں کہنا۔ و۔ القومُ علی الامرِ: آپس میں غیر وثوقی باتیں کرنا۔ الزَّعْمة جمع زَعَمَات: زَعْم کا اسم مرہ۔ کہتے ہیں۔ (هذا ولا زَعَمَتَكَ او زعاماتِك) یعنی صحیح تو یہ ہے نہ کہ جو تم کہتے ہو۔ الـزَعَـمَـاتُ: غیر وثوقی باتیں۔ الزُّعْمِیّ: (ضد) جھوٹا، سچا۔ المَزْعَم: (مص) گمان کہتے ہیں۔ هذا امرٌ مَزْعَمٌ: یہ ایک غیر وثوقی بات ہے اس میں ہر ایک اپنا خیال ظاہر کرتا ہے۔ الـمَـزاعِمُ: کہتے ہیں۔ هذا امرٌ فیه مَزَاعِم: یہ متنازعہ معاملہ ہے۔

۲۔ زَعَمَ ـُـ زَعَامَةً علی القوم: کسی قوم کا سربراہ یا پیشوا ہونا۔ زَاعَمَ هُ: کسی جگہ بھیڑ کرنا۔ ازْعَمَ إلیه: کسی کا مطیع وفرمانبردار رہنا۔ و۔ علی القومِ: قوم کا سربراہ ہوجانا۔ تَـزَعَّـمَ القومَ: کا پیشوا، قائد، لیڈر رہوجانا۔ و۔ حِزباً او نحوه: کا صدر یا سربراہ ہوجانا۔ الزَعِیم جمع زُعَمَاء: آقا، صدر، سربراہ (اع) کرنل کے برابر، فوجی منصب۔ الـزَعَـامَة: شرافت، شرف برداری، سربراہی، بہترین یا زیادہ مال، ہتھیار، زرہ۔

۳۔ زَعَمَ ـُـ زَعْماً بالمال: مالی کفیل وضامن ہونا۔ الزَعَم، الزَعامة: اس کا ایک نام (کفالت)۔ ازْعَمَ هُ الـمالَ: کو مال کا کفیل وضامن بنانا۔ و۔ الامرُ: کام کا ممکن ہونا۔ تَـزَاعَمَ الـقومُ علی الامرِ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ الزعیم جمع زُعَمَاء: کفیل، ضامن۔

۴۔ زَعَمَ ـُـ زُعْماً اللبنُ: دودھ کا خوش گوار ہونے لگنا۔ ازْعَمَ اللبنُ: ایضاً۔ و۔ تِ الارضُ: زمین میں سبزہ کا پھوٹنا۔ الـزَعِم من الشواء (ط): بہت چربی والا کہ آگ پر رکھتے ہی پگھل جائے۔

۵۔ زَعِمَ زَعَمًا فیه: کا لالچ کرنا۔ المَزْعَم: لالچ۔ ازْعَمَ هُ: (کو) کھلانا۔

۶۔ الزَعُوم: عاجز از کلام۔ المِزْعَامَة: سانپ۔

زعن: زَعْنَفَ تِ الـماشِطةُ العروسَ: مشاطہ کا دلہن کو آراستہ کرنا۔ الزِعْنِفَة والزِعْنِفة جمع زَعَانِف: پست قد، ہر چیز کا حصہ، اطراف بدن جیسے ہاتھ، پیر قبیلہ کا ایک ٹکڑا جو اکیلا ہو یا دوسرے میں شامل ہوجائے، کپڑے کا ٹکڑا یا پھٹا ہوا دامن، چیز کا ردی حصہ، کمینہ، مصیبت۔ الـزَعَـانِفُ: مچھلی کے پر۔ مخلوط گروہ جو ایک نسل سے نہ ہوں۔

زعا: زعا۔ زُعُوًّا: منصف ہونا، عادل ہونا۔

زغ: ۱۔ زَغْزَغَ الکلامَ: ہر یک گفتگو کرنا۔ و۔ بالرجلِ: سے ٹھٹھا کرنا، سے تمسخر کرنا، ہنسی مذاق کرنا۔ الزَغْزَغ: سبک وچست آدمی۔ حسب ونسب میں مطعون۔

۲۔ زَغْزَغَ الشیءَ: (کو) چھپانا۔

۳۔ الزُغْزُغ: پستہ قد۔ ایک پرندہ۔ الزُغْزُغِیَّة: بعض عجم کی زبان۔

زغب: ۱۔ زَغِبَ ـَـ زَغَباً و زَغَّبَ وازْغَابَّ الصبیُّ او الفرخُ: بچے یا چوزہ کا رواں نکلنا۔ ایسا بچہ یا چوزہ زَغِبٌ کہلاتا ہے۔ ازْغَبَ الکرمُ: انگور کی بیل کا پتہ دار ہونا۔ الزَغَب واحد زَغَبَة: پروں یا بالوں کی روئیں۔ چھوٹے بالوں یا پروں والے زَغَبُ البراعِم: پہلے بال یا پر جو نباتات کے غنچوں کو ڈھک لیتے ہیں۔ خصوصاً انگور کی بیل کے غنچے عرب اور اہل ہند کھجور کے پہلے نکلنے والے بالوں سے بعض قسم کے کپڑے بنایا کرتے تھے۔ بعض جانوروں جیسے گائے بھینس اور کھجوروں کے گھنے بال۔ جو زین اور عرق گیر کو استر لگانے میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ الأزْغَب م زَغْبَاء جمع زُغْبٌ: روئیں دار (ح) تیتر کا چوزہ۔ الزُغْبَة (ح) گلہری۔ الـزُغَابَة والـزُغَابی: بہت چھوٹے روئیں، بہت نرم پر یا بال کہتے ہیں۔ ما اصبت منه زُغَابَة: میں نے اس سے روئیں برابر بھی کچھ نہیں لیا۔ الزُغْبُب: پستہ قد، بخیل۔

۲۔ زَغْبَرَ الثوبُ: کپڑے کا روئیں دار ہونا۔ الزَغْبَر: رواں کہتے ہیں۔ اخذ الشیءَ بِزَغْبَرِه: یعنی اس نے ساری چیز لے لی۔ الزِغْبَرة: چھوٹے پر، صحیح لفظ الزغب ہے، کپڑے کا رواں فصیح الـزِئـبرة ہے۔ الـزِغـب الزِغْبُر: بمعنی زِغْبَر۔

زغد: ۱۔ زَغَدَ ـَـ زَغْدًا السقاءَ: مشک کو نچوڑنا۔ و۔ فلاناً: کا حلق دبانا۔ و۔ البعیرُ: اونٹ کا بہت بلبلانا۔ و۔ النهرُ: دریا کا چڑھنا۔ ازغَدَتِ المرأةُ ولدَها: عورت کا بچے کو دودھ پلانا۔ الزَغِیدُ والزَغِیدَة: مکھن جو مشک دبانے پر پھوٹ کر نکلے۔ نهرٌ زَغَّاد: پانی سے لبریز موجیں مارتا دریا۔

۴۔ زَغَدَ۔ زَغْدًا هُ بالکلام: کو باتوں سے اکسانا، بھڑکانا۔

زغر: ۱۔ زَغَرَ ـَـ زَغْراً الشیءَ: (کو) چھیننا، غصب کرنا۔

۲۔ زَغَرَ ـَـ زَغْراً الشیءُ: چیز کا بکثرت ہونا۔ و۔ البحرُ: دریا کا چڑھنا، موج زن ہونا۔ الـزَغْر و الـزَغَـر من کل شیء: ہر چیز کی کثرت اور افراط۔

۳۔ زُغْرَبَ: ضسا۔ الزُغْرُب: بہت پانی۔ بئر زُغْرُبٌ و زُغْرُبَةٌ: بہت پانی والا کنواں۔

۴۔ زَغْرَدَ زَغْرَدَةً البعیرُ: اونٹ کا بلبلانا اور بلبلا کر اپنے حلق میں بار بار لوٹانا۔ زغردة النساء جمع زغارید: عورتوں کی مسرت کے وقت آواز۔

زغف: ۱۔ زَغَفَ ـَـ زَغْفاً الماءُ: پانی کا بہت ہونا۔ و۔ فی حدیثه: بہت باتیں کرنا اور اس میں جھوٹ کی آمیزش کرنا۔ کہتے ہیں۔ زَغَفَ کلاماً کثیراً یعنی اس نے لمبی گفتگو کی۔ و زَغَفَ لنا مالاً کثیراً: یعنی اس نے ہم کو بہت مال دیا۔ ازْدَغَفَ الشیءَ: زیادہ یا سارا مال لینا۔ الزَغْف (مص): برس کر آسمان پر چھایا ہوا بادل۔ الـزَغَّاف: بہت باتیں کرنے والا۔ المِزْغَف: حریص، لالچی۔

۲۔ زَغَفَ ـَـ زَغْفاً هُ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ الزَغْف (مص): بڑی اور لمبی زرہ۔ درعٌ زَغِیف: کشادہ مضبوط کڑیوں والی زرہ کہتے ہیں۔ دروعٌ زَغْفٌ و زَغَفٌ و ازغافٌ و زُغُوفٌ: کشادہ، مضبوط کڑیوں والی زرہیں۔ الـزَغْفَة والزَغَفَة: کشادہ اور مضبوط زرہ۔

۳۔ الـزَغْف: جلانے کی لکڑی کے باریک ٹکڑے، درخت کی نازک شاخیں۔

زغل: زَغَلَ ـَـ زَغْلاً الماءَ: پانی کو بار بار ڈالنا یا گرانا۔ و۔ الشرابَ: پانی کی کلی کرنا۔ و۔ الصبیُّ أمَّه: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔ عوام کہتے ہیں۔ زَغَلَ الذهبَ وغیره: سونے وغیرہ میں ملاوٹ کرنا۔ ازْغَلَ الماءَ: پانی ڈالنا۔ و۔ تِ الامُّ ولدَها: ماں کا اپنے بچے کو دودھ پلانا۔ و۔ الطائرُ فرخَه: پرندے کا اپنے چوزے کو چوگا دینا۔ و۔ الشرابَ: پانی کی کلی کرنا۔ الزَغَل: دھوکا، کھوٹ، ملاوٹ۔ الزُغْلیّ: دھوکے باز۔ الزُغْلَة: وہ پانی

جو آپ کلی کرتے ہوئے اپنے منہ سے نکالیں۔ ایک بار کا پانی گرانا یا ڈالنا۔ ایک مرتبہ پانی گرانے کی مقدار۔ الزُغلُول جمع زَغالِیل: بچہ، کبوتر کا چوزہ، چست پھرتیلا آدمی۔

زغم: تزَغّمَ الجملُ: اونٹ کا اپنی جھاگوں کو اپنے جبڑوں میں پھرانا کہتے ہیں۔ تزَغّمَ الرجلُ: آدمی کا غصہ سے بولنا۔ الزَغُوم و الزُغمُوم: ہکلا، اٹک اٹک کر بولنے والا۔

زف: ۱۔ زَفّ ـِ زَفّاً و زُفُوفاً و زَفِیفاً: جلدی کرنا، تیز چلنا۔ و۔ ت الریحُ: ہوا کا آہستہ چلنا۔ و۔ زَفّاً و زَفِیفاً الطائرُ: پرندہ کا پر پھیلا کر اترنا۔ و۔ ـُ زَفّاً و زِفافاً البرقُ: بجلی کا چمکنا۔ ازَفّ الرجلُ: آدمی کا تیز دوڑنا۔ و۔ ہٗ کو تیز دوڑانا۔ اِستَزَفّہٗ السیلُ: سیلاب کا (کو) بہالے جانا۔ و۔ ہٗ السیرُ: (کو) سبک بنانا۔ الزُفّہ: زُمرہ۔ الزَّفّۃُ: زف کا اسم مرۃ کہتے ہیں۔ جئتُہٗ زَفّۃ او زَفّتین: میں اس کے پاس ایک یا دو دفعہ آیا۔ الأزَفّ: تیز رفتار۔ الزفیف و الزفّان و الزفّاف: تیز رفتار اور ہلکا پھلکا۔ الزَفُوف: شتر مرغ۔ و۔ من النوق: تیز رفتار اچھی چال کی اونٹنی۔ قوس زَفُوف: لچک دار کمان۔

۲۔ زَفّ ـُ زَفّاً و زِفافاً العروسَ الی زوجها: دلہن کو دولہا کے پاس بھیجنا۔ ازَفّ العروسَ الی زوجِها: دلہن کو دولہا کے پاس بھیجنا۔ اِزْدَفّ العروسَ: دلہن کو دولہا کے پاس بھیجنا۔ و۔ الحملَ: بوجھ اٹھانا۔ زَفّۃ العروسِ: دلہن کے گرد اظہار مسرت کے لئے چکر لگانا۔ المِزَفّۃ: ڈولی، پالکی۔

۳۔ الزِف: چھوٹے چھوٹے پر۔ الزَفَف: پرندہ کے گھنے اور ایک پر ایک چڑھے ہوئے روئیں۔ الأزَفّ: باریک اور گھنے پروں والا۔

۴۔ زَفزَفَ الرجلُ: تیز دوڑنا، اچھی چال چلنا۔ و۔ الطائرُ: پرندہ کا اپنے پر پھیلاتا اپنے آپ کو نیچے اتارنا۔ و۔ ت الریحُ الحشیشَ: ہوا کا گھاس کو ہلا کر اس میں سے سائیں سائیں کی آواز نکالنا۔ و۔ المرکبُ: سواری کے چلنے سے آواز سنائی دینا۔ الزفزف: بہم تیز چلنے والی ہوا۔ الزفزاف: بہم تیز چلنے والی ہوا۔ (ح) شتر مرغ۔ ہلکا۔

زفت: زَفَتَ ـُ زَفتاً الاناءَ: برتن کو بھر دینا۔ و۔ الرجلَ: آدمی کو ناراض کرنا، روکنا، دھتکارنا، تھکانا کہتے ہیں۔ زَفّتَ الحدیثَ فی اذن الأصمّ: یعنی اس نے بہرے کے کان میں بات ڈال دی۔ زَفّتَ السفینۃَ: کشتی پر زفت ملنا۔ الزِفت: رال۔

زفد: زَفَدَ ـُ زَفداً الاناءَ: برتن کو بھر دینا۔ ـ فرسَہٗ شعیراً: گھوڑے کو بہت جو کھلانا۔ اِزْدَفَتَ المالَ: سارا مال لے لینا۔

زفر: ۱۔ زَفَرَ ـِ زَفراً و زَفِیراً ت النارُ: آگ کے بھڑکنے کی آواز سنائی دینا۔ و۔ الرجلُ: لمبا سانس لینا۔ ـ الحمارُ: گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو کرنے لگنا۔ الزِفر جمع اَزفار: بھاری بوجھ۔ الزَفرۃ جمع زَفَرات: لمبا سانس، گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو۔ و ـ والزُفرۃ: لمبا سانس، گرم سانس۔ الزافِرۃ جمع زَوافِر: کمان۔ الزَفِیر (مص) گدھے کی پہلی آواز، اس کی آخری آواز کو شھیق کہتے ہیں۔ المُزفَر والمَزدَفَر: لمبا سانس، سانس لینے کی جگہ۔

۲۔ زَفَرَ ـِ زَفراً و زَفِیراً ت الارضُ: زمین کی روئیدگی ظاہر ہونا، زمین کا سبزہ اُگنا۔

۳۔ زَفَرَ ـِ زَفراً الماءَ: پانی کھینچنا۔ و۔ الشیءَ: چیز کو اٹھانا۔ اِزدَفَرَ الشیءَ: (کو) اٹھانا۔ الزِفر جمع أزفار: مشک، مشکیزہ، مسافر کا سامان۔ الزُفَر: مشکیں اٹھانے کی طاقت رکھنے والا، دریا، لبالب بھری ہوئی ندی، آقا، سخی، بہت بخشش، شیر، بہادر۔ الزَفَر: وہ چیز جس سے درختوں کو سہارا اور تقویت بہم پہنچائی جائے۔ تھم۔ زَفرۃ و زُفرۃ الدابۃ: جانور کا پھولا ہوا پہلو۔ فرسٌ اَزفَر جمع زُفر: مضبوط پسلیوں والا گھوڑا۔ الزافِرۃ جمع زَوافِر: کندھا اور اس کا گرداگرد، بڑا سردار۔ زافِرۃ الرجُل: آدمی کے اقارب و اعوان و انصار۔ و۔ البناء: عمارت کا تھم۔ الزَوافِر: لونڈیاں جو پانی کی مشکیں بھر کر لاتی ہیں، انگوروں کی بیل کو اٹھانے کے جنگلے کے شہتیر، پسلیاں کہتے ہیں۔ فرسٌ شدید الزوافِر: مضبوط پسلیوں والا گھوڑا۔ زَوافِرُ المَجد: بزرگی کے اسباب اور ستون۔ المُزْفَور من الدوابّ: مضبوط جوڑوں والا جانور۔

۴۔ تَزَفّر: زفر کھانا۔ الزَفر عند المسیحیین: گوشت اور دودھ وغیرہ کا کھانا اور پینا، اس کی ضد قطاعہ ہے جس کا معنی ان کھانا پینے کی چیزوں کو استعمال نہ کرنا۔

۵۔ الزِفر ج أزفار: جماعت گروہ، دستہ فوج۔ الزُفَر: دستہ فوج۔ زَفرۃ و زُفرۃ الشیء: چیز کا وسط۔ الزافِرۃ جمع زَوافِر: مصیبت، پر کے علاوہ تیر کا باقی حصہ یا پیکان کی جانب دو ثلث سے کم، گروہ، دستہ فوج۔ الزفیر: مصیبت۔

زفن: ۱۔ زَفَنَ ـِ زَفناً: ناچنا، زور کا دھکا دینا اور لات مارنا کہتے ہیں۔ دنوت منہ فزَفَنَنی: میں اس کے نزدیک ہوا تو اس نے مجھے لات ماری۔ الناقۃ الزافِنۃ و الزَفُون: لنگڑی اونٹنی۔ الزَفّان: ناچنے والا، رقاص۔ الازْفَنّۃ: حرکت۔ رجل اِزْفَنّۃ: حرکت کرنے والا آدمی، متحرک۔

۲۔ الزِفن (ب) چھت کے اوپر کا چھتر۔

۳۔ الزیزفون: (ن) ایک عناب۔ ناقۃ زَیزَفُونٌ: تیز رفتار اونٹنی۔

زفی: ۱۔ زَفی ـِ زَفیاً و زَفَیاناً ت القوسُ: کمان کا آواز دینا۔ و۔ ت الریحُ السحابَ والتراب ونحوهما: ہوا کا بادل اور مٹی وغیرہ کو اڑانا۔ ازْفَی الشیءَ: کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔ ارفیتُ العروسَ: میں دلہن کو اس کے دولہا کے گھر لے گیا۔ الزَافِی: ہلکا تیز رفتار۔ الزَفَیان (مص): ہلکا پن، ہلکا۔ ناقۃ زَفَیان: تیز رفتار اونٹنی۔ المَزْفِیّ، المُنزَفِی و المُتزفّی: ڈرایا ہوا، خوف زدہ۔

۲۔ زَفی ـِ زَفیاً و زَفَیاناً الرجل بنفسِہ: جان دینا۔

زق: ۱۔ زَقّ ـُ زَقّاً الطائر: پرندہ کا بیٹ کرنا۔ و۔ فرخَہٗ: پرندہ کا اپنے چونچ سے اپنے چوزے کو چوگا دینا۔ چوزے کو چوگا دینا۔ الزَقّ: پالتو پرندوں کو جلد موٹا کرنے کے لئے زبردستی خوراک دینا۔ الزَقزَقۃ: چوزوں کو چوگا دینے والے کبوتر، چھوٹے بچوں کو پیار کرنے والے۔

۲۔ زَقّ ـُ زَقّاً الکبشَ: مینڈھے کی کھال اتارنا۔ زَقّقَ الکبشَ: مینڈھے کی کھال اتارنا۔ و۔ الجلدَ: چمڑے کے بال کاٹنا۔ الزِق جمع أزقاق و زِقاق و زُقّان و ازُقّ: مشک۔ زِقّ الحدّادِ:

لوہار کی دھونکنی، بھٹی۔ الزُّقّ جمع زِقَقَة: شراب۔ الزَّقّاق: مشکیں بنانے والا۔ مشک ساز۔

۳۔ الزُّقاق جمع اَزِقَّة و زُقّان: کوچہ گلی، تنگ گلی (مذکر و مؤنث) الزُّقَّة: و الزُّقَق: (ح) پن ڈبی نامی ایک آبی پرندہ۔ جو پکڑنے سے پہلے غوطہ لگا کر دور چلا جاتا ہے۔

۴۔ زَقْزَق زَقْزَقَةً و زِقْزاقًا الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔ آواز دینا۔ چہچہانا۔ و۔ الرجلُ: ہلکی ہنسی ہنسنا۔ مسکرانا۔ و۔ فرخہٗ: چوزے کو چوگا دینا۔

۵۔ زَقْزَق زَقْزَقَةً و زَقْزاقًا الصبیَّ: بچہ کو کدانا۔ و۔ الرجلُ ہلکا ہونا۔ الزقزاق: آہستہ چلنے والا۔ ایک قسم کی چیونٹی۔

زقب: ۱۔ زَقَب ۔ زَقْبًا الجرذُ فی جحرہ: چوہے کا اپنے بل میں داخل ہونا۔ و۔ ہٗ فی الجحر: (کو) بل میں داخل کرنا (لازم و متعدی) اِنْزَقَبَ الجرذُ فی الجحر: چوہے کا بل میں داخل ہونا گھسنا۔

۲۔ زَقَّبَ المُکّاءُ: مکاؤ پرندہ کا آواز کرنا۔ چہچہانا۔

۳۔ الزَّقَب: تنگ راستہ، نزدیکی کہتے ہیں۔ رَمَیْتُہٗ مِنْ زَقَبٍ: میں نے اسکو نزدیک سے تیر مارا۔

زقح: زَقَحَ ۔ زَقْحًا و زُقاحًا القردُ: بندر کا چرچر کرنا۔

زقع: زَقَعَ ۔ زَقْعًا و زُقاعًا الدیکُ: مرغے کا بانگ دینا، ککڑوں کوں کرنا۔ الحمارُ: گدھے کا زور سے گوز کرنا۔

زقف: ۱۔ زَقَفَ ۔ زَقْفًا الشیءَ: کسی چیز کو یک بیک چھین لینا یا اچک لینا۔ تَزَقَّفَ و اِزْدَقَفَ الشیءَ: کسی چیز کو یک بیک چھین لینا یا اچک لینا۔ تَزَقَّفَ الکرۃَ بالصولجان: (اس نے ہاکی سے گیند چھین لی۔ و۔ اللقمۃ: لقمہ نگلنا۔ الزُّقْفَة: نگلی ہوئی چیز، چھینی ہوئی چیز۔

زَقَّف: تالی بجانا۔ (عام بول چال میں)

زقل: زَوْقَلَ العمامۃَ: پگڑی کے دونوں سرے اپنے سر کے دونوں جانب سے ڈھیلے کرنا، لٹکانا۔ زَواقیلُ العمامۃ: پگڑی کے پیچھے سے نکلے ہوئے بال۔

زقم: زَقَمَ ۔ زَقْمًا و اِزْدَقَمَہٗ: کو نگلنا۔ زَقَّمَہٗ: (کو) تھوہڑ کھلانا۔ اَزْقَمَہٗ الشیءَ: کو کوئی چیز نگلوانا۔ تَزَقَّمَ: لقمہ لینا، نگلنا، تھوہڑ کھانا۔ اللبنَ: بہت دودھ پی لینا۔ الزَقْمَة: طاعون، ایک دفعہ کا نگلنا۔ الزَقُّوم: مہلک خوراک۔

زقن: زَقَنَ ۔ زَقْنًا الحملَ: بوجھ اٹھانا۔ اَزْقَنَہٗ: بوجھ اٹھانے میں کسی کی مدد کرنا۔

زقا: ۱۔ زَقَا ۔ زَقْوًا و زُقاءً و زَقْیًا و زِقِیًّا و زُقُوًّا و زَقِیَ ۔ زَقًی الطائرُ: پرندہ کا چہچہانا۔ زاقٍ جمع زَواقٍ م زاقِیَة جمع زواق: چہچہانے والا پرندہ۔ ضرب المثل ہے۔ ھو اثقل من الزَواقی: وہ مرغوں سے بھی زیادہ وزنی ہے۔ لوگ رات کو گپ شپ کے لئے اکٹھے ہوتے اور اس میں اتنے مستغرق ہو جاتے کہ جب مرغے بانگیں دینے لگتے تو انہیں پتہ چلتا کہ رات ختم ہوگئی ہے تو وہ گپ شپ بند کر کے اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے۔ ــــ الصبیُّ: بچے کا زور زور سے رونا۔ اَزْقی ہٗ: کو رلانا۔ الزَقْیَة: چیخ۔ الزُقْیَة: درہموں وغیرہ کا ڈھیر۔

زک: ۱۔ زَکَّ ۔ زَکًّا و زَکَکًا و زَکِیکًا الشیخُ: بوڑھے شخص کا دوڑنا اور کمزوری کی وجہ سے قریب قریب قدم رکھنا۔ و۔ زَکَّ الغلامُ: لڑکے کا دوڑنا۔ زُکَّ الرجلُ: آدمی کا بوڑھا ہونا، بیماری سے کمزور ہونا۔ الزُّکّ (ح): فاختہ کا چوزہ۔

۲۔ زَکَّ ۔ زَکًّا القربۃَ: مشک کو بھرنا۔ و۔ ہٗ الماءَ: کو سیراب کرنا۔ اِزْدَکَّ الزرعُ: کھیتی کا سیراب ہونا۔

۳۔ زَکَّ ۔ زَکًّا علی فلان: پر غضبناک ہونا۔ تَزَکَّکَ: ہتھیار اٹھانا۔ الزُکَّة: غم و غصہ۔ الزِکَّة: ہتھیار۔

۴۔ زَکَّ ۔ زَکًّا بسلحہ: بیٹ کرنا۔

۵۔ اَزَکَّ علی الامر: پر اصرار کرنا۔ برأیہ: رائے میں اکیلا ہونا۔

۶۔ زَکْزَکَ الشیخُ: بوڑھے کا کمزوری کی وجہ سے قریب قریب قدم رکھ کر چلنا۔ و۔ ہٗ زَکْزَکَةً فَتَزَکْزَکَ: (کو) گدگدانا اور اس کا اس سے متاثر ہونا (عام بول چال میں) تزکزک: اپنے ہتھیار اٹھانا۔

زکأ: ۱۔ زَکَأَ ۔ زَکْأً ہٗ الدراہم: کو نقد درہم دینا یا جلدی نقد درہم دینا۔ و۔ ہٗ حقَّہٗ: کسی کا حق ادا کرنا۔ اِزْدَکَأَ حقَّہٗ منہ: سے اپنا حق لینا۔ رجلٌ زُکَأٌ و زُکَأَةٌ و زُکّاء النقد: جلد نقد روپے ادا کرنے والا۔

۲۔ زَکَأَ ۔ زَکْأً الیہ: کی پناہ لینا، کے پاس پناہ لینا۔ المَزْکَأ: پناہ گاہ۔

۳۔ زَکَأَ ۔ زَکْأً ہٗ: کو مارنا۔

زکب: زَکَبَ ۔ زَکْبًا و زُکُوبًا الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ و۔ ت المرأۃُ: عورت کا ایک ہی درد میں بچہ جن دینا۔ اِنْزَکَبَ البحرُ: سمندر کے پانی کا پست زمین یا گڑھے میں داخل ہونا۔ الزُکْبَة: لڑکا۔

زکت: زَکَتَ ۔ زَکْتًا و زَکَّتَ و اَزْکَتَ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔

زکر: زَکِرَ و تَزَکَّرَ الاناءُ: برتن کا بھر جانا۔ الزُکْرَة جمع زُکَر: چمڑے کا برتن شراب وغیرہ رکھنے کے لئے۔

زکم: ۱۔ زَکَمَ ۔ زَکْمًا و اَزْکَمَ القربۃَ: مشک کو بھرنا۔ و۔ ہٗ: کو زکام میں مبتلا کرنا۔ زُکِمَ: کو زکام ہونا۔ مَزْکوم: زکام میں مبتلا۔ الزُکام: (طب) زکام، نزلہ۔ الزُکْمَة: زکام، نزلہ۔

۲۔ زَکَمَ ۔ زَکْمًا و اَزْکَمَتْ بہ اُمُّہٗ: کو اس کی ماں کا جننا۔ الزَکْمَة: اولاد کہتے ہیں۔ لفلان زَکْمَةُ سوءٍ: یعنی فلاں شخص کی اولاد بری ہے۔ الزُکْمَة: ماں باپ کا آخری بچہ۔ کہا جاتا ہے۔ ھو زُکْمَةُ والِدَیہِ: یعنی وہ اپنے باپ کی آخری اولاد ہے۔

۳۔ الزُکْمَة: بھاری اجڈ۔

زکن: ۱۔ زَکِنَ ۔ زَکَنًا الامرَ: کسی بات کو سمجھ لینا، تاڑ جانا، گمان کرنا کہتے ہیں۔ زَکِنْتُ انہ رجلُ سوءٍ: یعنی مجھے علم ہوا، یا میرے علم میں آیا کہ وہ برا آدمی ہے۔ و۔ منہ عداوۃً: کی عداوت کا پتہ لگا لینا۔ زَکَّنَ: گمان کرنا۔ ــــ علیہ: کو مشتبہ کرنا، دھوکہ دینا۔ اَزْکَنَ ہٗ الامرَ: کو معاملہ سے آگاہ کرنا اور سمجھانا۔ و۔ الشیءَ: کو صحیح گمان کرنا۔ رجلٌ زُکَنٌ: اچھی یادداشت والا۔ رجلٌ زَکِنٌ: زیرک، سمجھدار آدمی۔ الزَکانَة و الزَکانِیَة: گمان کی درستی اور سچائی۔

۲۔ زَکِنَ ۔ زُکُونًا الیہ: کی پناہ لینا، سے مل جل جانا۔ زاکَنَہٗ: ایک دوسرے کے قریب ہونا کہتے ہیں۔ ھذا جیش یزاکن الالفین: یہ لشکر دو ہزار کے قریب ہے۔ و۔ ہٗ: کے قریب ہونا، کا ہم

نشین ہونا۔

زکا: ۱۔ زَکَا ـُ زَکَاءً و زَکی ـَ زَکِیَ الزرعُ: فصل کا بڑھنا، پھلنا پھولنا۔ و ـــ تِ الارضُ: زمین کا عمدہ ہونا۔ و۔ الرجُلُ: آدمی کا خوشحال زندگی گزارنا۔ زَکّی: پھلنا پھولنا اور بڑھنا۔ و۔ هُ اللّٰهُ: کو اللہ کا بڑھانا۔ اَزْکی الزرعُ: فصل کا بڑھنا۔ و۔ هُ اللّٰه: کو اللہ کا بڑھانا۔ تَزَکّی الشیءُ: چیز کا بڑھنا اور زیادہ ہونا۔ فروغ حاصل کرنا۔ الزاکی(فا) جمع زُکَاة: اچھی نشوونما پانے والا۔ الزکِیُّ جمع اَزْکِیَاء م زَکِیَّة: عمدہ نشوونما پانے والا کہتے ہیں۔ ارضٌ زَکِیَّة: عمدہ اور زرخیز زمین۔

۲۔ زَکَا ـُ زَکَاءً و زُکُوًّا و زَکِیَ ـَ زَکِیَ الرجُلُ: نیک و صالح ہونا، زکی یعنی زیرک اور سمجھدار ہونا کہا جاتا ہے۔ هـذا لا یـزکـو بك: یعنی یہ تمہارے لائق نہیں۔ زَکّی هُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو پاک کرنا، ٹھیک کرنا۔ زکاۃ: لینا۔ ـ نفسَهُ: اپنی تعریف کرنا۔ ـــ مالَهُ: مال کی زکاۃ دینا۔ تَزَکّی: صدقہ دینا، زیرک ہونا۔ الزکاۃ جمع زکًا و زکَوات: زکوٰۃ، صدقہ، پاکیزگی، چیز کا عمدہ حصہ۔ الزکیّ جمع اَزکِیَاء م زکیّة: صالح، زیادہ بھلائی اور فضیلت والا۔ گناہوں سے پاک۔ التزکیة: زکّی کا مصدر۔ زکوٰۃ۔ تزکیة الشهود: گواہوں کو معتبر جاننا اور انہیں سچا قرار دینا۔

۳۔ زَکِیَ: پیاسا ہونا۔

۴۔ الزکا: جفت عدد، کہا جاتا ہے۔ أخَساً هذا ام زکاً: یہ طاق ہے یا جفت؟

زلّ: ۱۔ زَلّ ـِ زَلًّا و زَلَلاً و زُلُولاً و زَلِیلاً و مَزِلَّة و زِلِّیلی و زِلِّیلاء: پھسلنا، گرنا۔ و۔ عن الحق والصواب: حق وصواب سے پھرنا، منحرف ہونا۔ و۔ عمرُهُ: زندگی کا گزر جانا۔ و ـــ زلیلاً و زُلُولاً: تیزی سے گزر جانا۔ و ـ زَلَلاً: کمزور اور ہلکے سرین والا ہونا۔ اَزَلّ م زلّاء جمع زُلّ: کمزور اور ہلکے سرین والا۔ اَزَلَّ هُ: کو پھسلانا، سے لغزش کرنا۔ اِستَزَلّ هُ: کو پھسلانا، سے لغزش کرانا۔ المَزَلّ: پھسلنے کی جگہ (مذکر ومونث) کہتے ہیں۔ مکانٌ زَلٌّ و ارضٌ زَلٌّ: پھسلنے والی جگہ اور پھسلنے والی زمین۔ الزلَل: (مص) پھسلنے کی جگہ (مذکر ومونث)، گناہوں کا ارتکاب کہا جاتا ہے۔ استغفر اللّٰه من ذللی: یعنی میں اپنے گناہوں کے ارتکاب پر اللہ تعالیٰ کی مغفرت کا خواہاں ہوں۔ الـــزلّة جمع زلّات: گناہ، خطا، ایک دفعہ گرنا۔ زلّ کا اسم مرة۔ الـــزلّة واحــد زِلّ: صاف پتھر۔ مــاءٌ زَلُولٌ و زُلازِلٌ: شیریں اور صاف پانی جو حلق سے تیزی سے گزر جائے۔ الــزُلال: بہت پھسلنے والا۔ مـــاءٌ زُلال: دیکھو ماء زلول۔ الزلیل: ہلکی رفتار۔ ماءٌ زلیل: دیکھو ماءٌ زلول۔ الازلّ م زلّاء جمع زُلّ: ہلکے سرین والا۔ تیز رفتار۔ قــوس زلّاء: کمان جس سے تیر بڑی تیزی سے نکلے۔ المَزَلّة والمَزِلّة جمع مَزَالّ: پھسلنے کی جگہ۔

۲۔ اَزَلّ هُ الی القوم: کو قوم کے روبرو پیش کرنا کہا جاتا ہے۔ اَزَلّ الیـه نعـمةً: پر احسان کرنا اور اسے نعمت عطا کرنا۔ اَزَلّ الیه من حقه شیئاً: یعنی اس نے اسے اپنے حق سے کوئی چیز عطا کی۔ الزُلّة: احسان۔ الزُلّة جمع زُلَات: ولیمہ، طعام ولیمہ، خوراک جو دوست یا رشتہ دار کے دسترخوان سے اٹھائی جائے۔ المُـزِلّ: بہت نیکی یا سلوک کرنے والا۔

۳۔ زَلّ ـِ زُلُولاً الدرهمُ: درہم کا کم وزن ہونا، صفت زالّ جمع زوالّ۔ کہا جاتا ہے۔ دراهِــمُ زوالّ: کم وزن درہم۔ الزلَل: کہا جاتا ہے۔ فی میزانه زلَل: اس کے ترازو میں کمی ہے۔

۴۔ الزُلّة: دمہ۔ الزلیل(ط): فالودہ۔

۵۔ زَلزَلَ زَلزَلةً وزِلزالاً و زَلزالاً و زُلزالاً اللّٰهُ الارضَ: اللہ کا زمین کو ہلانا، بھونچال لانا۔ و۔ هُ: کو خوف زدہ کرنا، ڈرانا۔ تـزلـزلـتِ الارض: زمین کا کانپنا، ہلنا، زمین میں زلزلہ آنا۔ و۔ تْ نفسُهُ: جان کا موت کے وقت سینہ میں بے کل ہونا یا بے چین ہونا۔ الزلزلة: (مص) جمع زلازِل: بھونچال، زلزلہ۔ الزلازل: مصائب، وخطرات۔ الزُلزُول: لڑائی جھگڑا۔

۶۔ زَلزَلَ زَلزَلةً و زِلزالاً و زَلزالاً و زُلزالاً الابلَ: اونٹوں کو سختی سے ہانکنا۔ الزُلزُل: ماہر نقارچی۔ غلامٌ زُلزُلٌ: سبک جوان۔ الزُلزُول: خوش طبع و سبک، سبکی۔

۷۔ الزُلزُل: سامان خانہ، اسباب، فرنیچر۔

زلّا: اِزْلَام: دیکھو زلم۔

زلب: زَلِبَ ـَ زَلَباً به: کسی کے ساتھ چمٹنا اور جدا نہ ہونا۔ الزُلْبَة: لقمہ۔ الزلابیة: جلیبی۔

زلج: ۱۔ زَلَجَ ـِ زَلْجاً و زَلِیجاً و زَلَجَاناً: تیزی سے چلنا۔ و ـُ زَلْجاً الباب: دروازہ بند کرکے چٹخنی لگانا۔ و۔ زلجاناً فلاناً: کے آگے ہونا۔ زَلِجَ ـَ زُلُوجاً: پھسلنا۔ و۔ الکلام من فیه: بات کا منہ سے نکل جانا۔ و۔ الماء عن الحنجرة: پانی کا حلق کی نالی سے پیٹ میں اتر جانا۔ زلّجَ الکلامَ: بات کا لوگوں میں پھیلانا، افشا کرنا۔ و۔ عیشَــهُ: تھوڑی سی روزی پر زندگی گزارنا۔ اَزْلَجَ البــابَ: دروازہ کو چٹخنی لگا کر بند کرنا۔ تــزلّــجَ: پھسلنا۔ و۔ الشـــیءُ: چیز کا پھسلنا۔ کہا جاتا ہے۔ تـزلّجَ السهمُ عن القوس: یعنی تیر کمان سے پھسل کر نکل گیا۔ و۔ تــزلّــجَ عـلـی الجلید وغیـــره: برف وغیرہ پر پھسلنا۔ سکیٹنگ کرنا۔ و۔ النبیذَ: نبیذ پینے پر اصرار کرنا۔ مکـانٌ زَلَجٌ و زَلْجٌ و زَلِیجٌ: پھسلنی جگہ۔ الـــزالِجُ(فا): مصائب سے نجات پانے والا۔ بلا نوش۔ سهـمٌ زالِـــجٌ: زمین سے رگڑ کھا کر جانے والا تیر۔ الـزلُـوج: تیز رو۔ سهـمٌ زَلُوجٌ: کمان سے پھسلنے والا تیر۔ قِـدْحٌ زَلُـوجٌ: ہاتھ سے پھسل جانے والا پیالہ۔ عـقـبةٌ زَلُـوجٌ: دور اور لمبی گھاٹی۔ الزُلَج: چکنی چٹانیں۔ ناقة زَلْجَی و زَلِیجَة: تیز رفتار اونٹنی۔ الزِلاج والمِزلاج: چٹخنی۔ زلّاجة: برفانی کھڑاؤں (Skate) المِزلج جمع مَزالِج: کفش پہیہ Skate۔

۲۔ الـمُــزَلَّـج: تھوڑا، قلیل، بخیل، کنجوس، قوم میں اجنبی شخص، ہر چیز کا ردی حصہ، بے مروت۔

زلح: ۱۔ زَلَحَ ـَ زَلْحاً و تزلّحَ الشیءَ: کو چکھنا۔ الـزلـح: باطل، کہتے ہیں۔ امـرٌ زَلَحٌ: باطل بات۔

۲۔ تَزَلْحَبَ عنهُ: سے پھسلنا۔

۳۔ زَلْحَفَ هُ فتـزلحفَ و ازْلَحَفَّ: کو علیحدہ کرنا اور اس کا علیحدہ ہوجانا۔ الزُلَحْفَ: (ح) کچھوا (سُلَحفاۃ کی بگڑی ہوئی شکل)

زلخ: ۱۔ زَلَخَ ـَ زَلَخَاناً و زَلَخاناً الرجلُ: چلنے میں آگے بڑھنا۔ و۔ تْ رِجلُهُ: کے پاؤں پھسلنا۔ زلّخَ هُ: کو ملائم کرنا، چکنا کرنا۔ اَزْلَخَ البابَ:

دروازہ کو چٹخنی لگا کر بند کرنا۔ تزلّخ: پھسلنا۔ مکانٌ زَلِخٌ و زَلْخٌ: پھسلنی جگہ۔ الزَّلوخ: تیزرو۔ بئرٌ زَلُوخٌ: پھسلنا کنواں۔ الـزُّلْـخة: وہ جگہ جہاں سے بچے پھسلتے ہیں۔ المِزلاخ: چٹخنی۔

۲۔ زَلَخَ - زَلْـخاً فلاناً بالرمح: کو نیزہ بھونکنا۔ و۔ رأسَهُ: کا سر زخمی کرنا۔

۳۔ زَلِخَ - زَلَخاً: فربہ ہونا۔

زلز: زَلْزَ - زَلْزًا: بےقرار ہونا۔ الزَّلَز و الزِّلِز: خانگی اسباب، فرنیچر، آنے کا راستہ۔

زلع: ۱۔ زَلَعَ - زَلْعًا الشيءَ: کو دھوکے سے چھین لینا۔ و۔ الشجرةَ: درخت کاٹنا۔ و۔ الماءَ من البئر: کنویں سے پانی نکالنا۔ آپ کہتے ہیں۔ زلعتُ له من مالي زَلْعَةً: میں نے اسے اپنے مال میں سے ایک حصہ دیا۔ أزْلَعَ هُ في الشيءِ: کو کسی چیز کا لالچ دلانا۔ تزلّع ريشُهُ: کے پروں کا جھڑنا۔ ازْدَلَعَ الشيءَ: کو دھوکے سے چھین لینا۔ ۔ حقَّه: کا حق کاٹ لینا۔

۲۔ زَلَعَ - زَلْعًا رأسَهُ: کا سر پھاڑ ڈالنا۔ و۔ رِجلَهُ: پاؤں جلانا۔ زَلِعَ - زَلَعاً و زُلوعًا و تزلّعت قدمُهُ: پاؤں کا اوپر سے پھٹنا۔ و۔ ت كفُّهُ: ہاتھ کا اوپر سے پھٹنا۔ الزَّوْلَع: پھٹی ہوئی ایڑیوں والا۔ المُزلَّع: پھٹے ہوئے پاؤں والا۔

۳۔ زَلَعَ - زُلوعاتِ الشمسُ: سورج کا طلوع ہونا، نکلنا۔ و۔ تِ النارُ: آگ کا بلند ہونا۔

۴۔ زَلِعَ - زَلَعاً و زُلوعًا و تزلّع الجرحُ: زخم کا بگڑ جانا، خراب ہونا۔ الزَّلَعة: خراب زخم۔

۵۔ الزِّيلَع: چھوٹی کوڑیوں کی ایک قسم۔

زلغ: ۱۔ زَلَغَ - زُلوغًا النجمُ: ستارہ کا نکلنا۔ و۔ النارُ: آگ کا بلند ہونا۔

۲۔ تزلّغتْ رِجلُهُ: کا پاؤں پھٹنا۔ (تزلعت کہنا افضل ہے)

۳۔ ازْلَغَبَّ الفرخُ: چوزے کے پر نکل آنا۔ و۔ الشعرُ: مونڈنے کے بعد بال پھر اُگ آنا۔

زلف: ۱۔ زَلَفَ - زُلْفاً و زَلَفاً و زَلِيفاً: آگے ہونا اور قریب ہونا۔ و۔ زَلَّفَ الشيءَ: کو آگے کرنا، پیش کرنا۔ و۔ في الكلام: بات میں اضافہ کرنا۔ أزْلَفَ هُ: کو قریب کرنا۔ ۔ الاشياءَ: کو اکٹھا کرنا۔ و۔ الدليلُ القومَ: رہبر کا قوم کو آگے بڑھنے پر ابھارنا اور مرحلہ وار بے قرار کرنا۔

تزلّف و ازْدَلَفَ: آگے ہونا قریب ہونا۔ الزُّلْف و الزَّلَف و الزُّلْفى: نزدیکی، درجہ، مرتبہ، منزلت۔ الزُّلْفة جمع زُلَف و زُلُفات و زُلَفات و زُلْفات: درجہ، منزلت، نزدیکی، رات کا ایک حصہ۔ الزُّلَف: وہ گھڑیاں جن میں دن اور رات آپس میں ملتے ہیں۔ رات اور دن ملنے کے اوقات۔ العقبة الزَّلوف: دور کی گھاٹی۔ المَزْلَفة جمع مَزالِف: گاؤں جو کشت زار اور بیابان کے درمیان ہو۔ المَزالِف: مرحلے۔

۲۔ الزلف: باغ۔ الزُّلْفة جمع زُلَف و زُلَفات و زُلُفات و زُلْفات: بڑا پیالہ۔ الزَّلَفة جمع زَلَف: بھرا ہوا تالاب یا حوض، بڑا پیالہ، کپڑے دھونے کا طشت، سخت یا جھاڑو دی ہوئی زمین، چکنا پتھر، باغ۔ (ح) سیپی۔

زلق: زَلَقَ - زَلْقاً هُ: کو پھسلانا۔ و۔ رأسَهُ: کا سر مونڈنا۔ و۔ هُ عن مكانِهِ: کو جگہ سے دور کرنا اور ہٹانا۔ و۔ زَلِقَ - زَلَقاتِ القدمُ: پاؤں پھسلنا، جما نہ رہنا۔ و۔ بمكانِهِ: کسی جگہ سے اکتا کر ہٹ جانا۔ زلّق هُ: کو پھسلانا۔ و۔ الموضعَ: جگہ کو پھسلنی بنانا۔ و۔ رأسَهُ: کا سر مونڈنا۔ و۔ بدنَهُ: جسم کو تیل مل کر چکنا کرنا۔ ۔ هُ ببصرِهِ: پر تیز نظر ڈالنا، کو غور سے دیکھنا۔ و۔ عن مكانه: کو جگہ سے دور کرنا اور ہٹانا۔ أزْلَقَ هُ: کو پھسلانا۔ و۔ رأسَهُ: کا سر مونڈنا۔ و۔ ت الفرسُ: گھوڑی کا وقت سے پہلے بچہ گرانا۔ و۔ هُ ببصرِهِ: پر تیز غصہ کی نظر ڈالنا، کو غور سے دیکھنا۔ عن مكانه: کو جگہ سے دور کرنا اور ہٹانا۔ أزْلَقَ هُ: کو پھسلانا۔ ۔ رأسَهُ: سر مونڈنا۔ ۔ ت الفرسُ: گھوڑی کا وقت سے پہلے بچہ گرانا۔ ۔ هُ عن مكانه: کو کسی جگہ سے ہٹانا، دور کرنا۔ ۔ هُ ببصره: کی طرف غصہ سے دیکھنا۔ کہا جاتا ہے۔ انهم يُزلِقونكَ بابصارهم: یعنی وہ تیری طرف اس طرح دیکھتے ہیں، جیسے تیری کوئی حیثیت ہی نہیں۔

تزلّقَ: ایسا سنورنا کہ چہرے میں چمک دمک نظر آئے۔ الزَّلِق و الزُّلّاقة: پھسلنی جگہ جس پر پاؤں نہ ٹکے۔ الزَّلَق: پھسلنی جگہ۔ أرضٌ زَلَقٌ: ہموار زمین۔ الزَّلِق: پھسلن کی جگہ، جلد غصہ میں آنے والا۔ الزَّلَقة: ہموار چٹان، چکنی صاف چٹان، آئینہ۔ ناقةٌ زَلوق: تیز رو اونٹنی۔

عقبةٌ زَلوقٌ: دور دراز گھاٹی۔ الزَّلِيق: اسقاط کا بچہ۔ الأزْلَق: نئے اُگے ہوئے بالوں والا۔ الزُّلَّيق واحد زُلَّيقة: ایک قسم کا شفتالو۔ (ح) ایک قسم کی مچھلی جو ہاتھ سے پھسل جاتی ہے۔ المَزْلَق و المَزْلَقة: پھسلنے کی جگہ۔ المِزلاق: چٹخنی (ح) قبل از وقت بچہ گرانے والی گھوڑی۔

زلم: ۱۔ زَلَمَ - زَلْمًا: خطا کرنا۔

۲۔ زَلَمَ - زَلْمًا الاناءَ: برتن کو بھرنا۔

۳۔ زَلَمَ - زَلْمًا الانفَ: ناک کاٹنا۔ ازدَلَمَ الشيءَ: کوئی چیز کاٹنا۔ جڑ سے اکھیڑنا۔ الزَّلَمة: بھیڑ بکری کے کان کا کٹا ہوا حصہ جو لٹکتا رہتا ہے۔ الأزْلَم م زَلْماء: اونٹ بکری وغیرہ جس کے کان کا کچھ حصہ کاٹا گیا ہو، کن کٹا۔ المُزَلَّم: بمعنی الازلم یعنی کن کٹا۔

۴۔ زَلَمَ - زَلْمًا العطاءَ: بخشش کم دینا۔ زَلَّمَ العطاءَ: بخشش کم دینا۔ و۔ غذاءَهُ: کو بری خوراک دینا۔

۵۔ زَلَّمَ هُ: کو نرم کرنا، ہموار کرنا۔ و۔ الرحى: چکی گھمانا اور کناروں سے لینا۔ الزَّلَم جمع ازلام: بے پر کا تیر فال لینے کے تیر جن سے جاہلیت میں عرب تقسیم کیا کرتے تھے۔ کھُریا اس کے پیچھے کا حصہ۔ الزُّلْمة الزَّلَمة و الزَّلَمة: شکل اور قد وقامت کہتے ہیں۔ هو العبد زُلْمةً: وہ غلام کے نقش قدم پر چلتا ہے اور غلام جیسا معلوم دیتا ہے۔ المُزَلَّم: سبک، خوش طبع، پستہ قد۔ و۔ والزَّلِيم من السهام: عمدہ ساخت کا تیر۔

۶۔ ازلامّ ازلِئمامًا ت الضحى: چاشت کے وقت کا روشن ہونا۔ و۔ الشيءُ: کا سیدھا کھڑا ہونا۔ و۔ القومُ: قوم کا جلد کوچ کر جانا۔

۷۔ الزَّلَم: (ن) ایک پودا جس کا تخم ہوتا ہے نہ پھول اور اس کے زیر زمین تنوں میں چوڑا اور چکنائی والا دانہ ہوتا ہے جسے حب العزیز کہا جاتا ہے۔ الزَّلَمة: مرد پیدل چلنے والا۔ الزُّلْماء: (ج) شکرہ کی مادہ، پہاڑی بکری۔ زُلومة الابريق (عند العامة): عامی زبان میں، جگ کا چھوٹا دہانہ جبکہ فصیح البلبل ہے۔

زم: ۱۔ زَمَّ - زَمًّا هُ: کو کس کر باندھنا۔ و۔ الجمالَ: اونٹوں کو نکیل ڈالنا۔ و۔ النعلَ: جوتے میں تسمہ ڈالنا۔ زَمَّمَ الجمالَ: اونٹوں کو نکیل ڈالنا۔

ازَمَّ النعلَ : جوتے میں تسمہ ڈالنا۔ اِنْزَمَّ : کس کر بندھنا، بندھنا۔ الزِمَام جمع أَزِمَّہ : جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔ باگ، لگام، نکیل، مہار۔ زمامُ قومِہ : اپنی قوم کا پیشوا، چودھری۔ زمام الامر : وہ چیز جس پر کام کا دارومدار ہو۔ القوا فی یدہ زمام الأمر : لوگوں نے کام کی باگ اس کے ہاتھ میں دیدی اور اسے مختار کل بنادیا۔ ھو علی زمام امرہ : وہ اپنے کام کو پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ ھو یصّرف ازمّۃ الامور : اسے کام سرانجام دینے میں آزادی حاصل ہے۔ زمام النعل: جوتے کا تسمہ۔

۲۔ زَمَّ ۔ُ زَمًّا البعیرُ بانفہ: ناک میں تکلیف کی وجہ سے اونٹ کا سر اٹھائے پرکھنا۔ الرجُلُ براسہ : آدمی کا سر اٹھانا۔ و۔ بانفہ: تکبر کرنا۔ د۔ القومَ : چلنے میں قوم سے آگے ہونا یا رفتار میں قوم سے آگے بڑھ جانا۔ و۔ الذئبُ السخلۃَ : بھیڑیے کا بکری کے بچے کو سر اونچا کر کے لے جانا۔ و۔ زُمُومًا بِتِ نابُ البعیر : اونٹ کے دانت پھوٹنا۔ زامّ مُزَامّۃً : تکبر کرنا۔ زاممتُ فلانًا: میں نے فلاں کا مقابلہ کیا۔ اِزْدَمَّ : تکبر سے سر اونچا کرنا۔ و۔ الذئبُ السخلۃَ : بھیڑیے کا بکری کے بچہ کو سر اونچا کر کے لے جانا۔ الزُمَّام: اونچی گھاس۔

۳۔ زَمَّ ۔ُ زَمًّا القربۃَ : مشک بھرنا۔ و۔ زُمُومًا تِ القربۃُ : مشک کا بھر جانا۔

۴۔ زَمَّ ۔ِ زَمِیمًا الزنبورُ: بھڑ کا بھنبھنانا۔

۵۔ رجُلٌ زامٌ جمع زُمَّم : گھبرانے والا آدمی۔ الزَمَم : کہا جاتا ہے۔ داری من دارہ زَمَمٌ : میرا گھر اس کے گھر کے قریب ہے۔ وامرُ القوم زَمَمٌ: قوم کا معاملہ قریب قریب یکساں ہے۔ وجھی زَمَمَ بیتہ : میرا چہرہ اس کے گھر کے مقابل ہے۔ الازمیم : مہینے کے آخر کا چاند۔

۶۔ زَمْزَمَ زَمْزَمَۃً الشیُّ : دور سے آواز کی گنگناہٹ سنائی دینا۔ و۔ تِ النارُ: آگ کے بھڑکنے کی آواز سنائی دینا۔ و۔ المغنّی : گوئے کا سُر سے گانا۔ گلوکار کا ترنم سے گانا۔ و۔ العُلوجُ : کھاتے وقت کافروں کا عجمی زبان میں بات کرنا اس طرح کہ بات کرتے ہوئے خاموش رہنا زبان اور ہونٹ کا استعمال نہ کرنا مگر اپنی ناک کی جڑ اور حلق میں ایسی آواز چلانا کہ ایک دوسرے کی بات سمجھ جائے۔ و۔ الکاسَ : پیالہ میں جو کچھ ہو اسے پی جانا۔ تزمزم الجملُ: اونٹ کا بڑبڑانا۔ و۔ ت بہ شفتاہ: ہونٹوں کا ہلنا۔ الزَمْزَمَۃ: (مص) جمع زَمازِم : بادل کی گرج، آگ کے بھڑکنے کی آواز، شیر کی دھاڑ۔

۷۔ زَمْزَمَہٗ : بکھری ہوئی چیز کا جمع کرنا۔ و۔ الشیءَ: کو محفوظ کر لینا، کو بچانا۔

۸۔ ماءٌ زَمْزَمٌ و زمزامٌ و زُمْزُمٌ و زمازِمٌ : بہت سا پانی، نمکین اور میٹھے کے درمیان کا پانی۔ زَمْزَمُ : کعبہ شریف کے قریب ایک کنواں۔ الزِمْزِمَۃ جمع زَمازِم و زِمْزِم: اونٹوں اور لوگوں کا ایک گروہ۔ الزُمْزُوم و الزِمْزِیم من الابل جمع زَمازِیم : بہترین اونٹ، عمدہ اونٹ، اونٹوں کا ریوڑ یا گلہ۔

زمت: زَمُتَ ۔ُ زَمَاتَۃً و تزمّت : معزز اور باوقار ہونا۔ زَمِیتٌ جمع زُمَتاءِ و زِمِّیت : معزز اور باوقار۔ فلانٌ اَزْمَتُ الناسِ: فلاں شخص سب سے زیادہ باوقار ہے۔ زَمَتَ ۔ِ زَمْتًا ہٗ : کا گلا گھونٹنا۔

زمج: ا۔ زَمَجَ ۔ُ زَمْجًا القربۃَ : مشک بھرنا۔ و۔ علیھم : کی دعوت میں بلا اجازت و دعوت نامہ آکر کھانا۔ بن بلائے مہمان بننا۔ الزامج : کہتے ہیں۔ اَخَذَہٗ بزامجہ : اسے پورے کا پورا لے لیا۔

۲۔ زَمِجَ ۔َ زَمَجًا : غضبناک ہونا۔ زَمِج: غضبناک۔ المُزْمَئِج: غضبناک۔

۳۔ الزُمَّج جمع زَمامیج : (ح) سرخ رنگ کا ایک شکاری پرندہ۔ زُمَّجُ الماء : (ح) ایک مچھلی خور آبی پرندہ۔ الزِمُجّی: پرندہ کی دم کی جڑ۔ زِمِجَّۃُ الظلیم: شترمرغ کی چونچ۔

۴۔ زَمْجَرَ زَمْجَرَۃً : بہت شور مچانا۔ و۔ و تزمجر الاسدُ: شیر کا بار بار دھاڑنا۔ اِزْمَجَرَّ: آواز کرنا۔ الزَمْجَرۃ: (مص) جمع زماجر و زماجیر : بانسری۔ زَمْجَرۃُ کلِّ شیءٍ: ہر چیز کی آواز۔

زمح: الزُمَّح و الزُومَح : کمینہ، پستہ قد، بدشکل، سیاہ فام، بدصورت، شرپسند۔ الزامِح : پھوڑا۔

زمخ: ا۔ زَمَخَ ۔َ زَمْخًا : تکبر کرنا۔ زامخ جمع زُمَّخ : متکبر۔ عقبۃ زَمُخٌ و زَمُوخٌ : دور افتادہ سخت گھاٹی۔

۲۔ زَمْخَرَ النمرُ : چیتے کا غضبناک ہو کر دھاڑنا۔ و۔ الصوتُ: آواز کا تیز ہونا۔ اِزْمَخَرَّ : تیز ہونا، شدید ہونا۔ تَزَمْخَرَ النمرُ: چیتے کا غصہ میں دھاڑنا۔

۳۔ زَمْخَرَ العشبُ : گھاس کا شگوفہ والا ہونا اور بڑھنا یعنی اونچا ہونا۔ الزَمْخَر : گنجان و گھنا درخت، بڑی بانسری۔ و۔ و الزَمْخَرِیّ : کھوکھلی ہڈی۔ رجلٌ زَمْخَرٌ: بلند شان مرد۔ زَمْخَرۃ الشباب : بھرپور جوانی۔ و۔ الشجر : درخت کا گنجان اور گھنا ہونا۔

زمر: ا۔ زَمَرَ ۔ِ زَمْرًا و زَمِیرًا : بانسری بجانا۔ و۔ بالحدیث: بات پھیلانا۔ زِمارًا النعامُ: شترمرغ کا آواز کرنا۔ زَمَّرَ: بانسری بجانا۔ الزَمْر (مص) و الزِمَر جمع زُمُور : آواز۔ الزَمِیر زَمِرَۃ : بانسری نواز۔ غناءٌ زَمِرٌ : اچھا راگ۔ الزِمار (مص): شترمرغ کی آواز۔ الزِمَارۃ: بانسری نواز کا پیشہ۔ الزَمّار : بانسری نواز۔ الزَمّارۃ (مو) بانسری۔ غناءٌ زَمِیر : اچھا راگ۔ المِزمار جمع مزامیر (مو) : بانسری۔ المَزْمُور و المُزْمُور جمع مَزامیر: گیت۔

۲۔ زَمِرَ ۔َ زَمَرًا : تھوڑے بالوں والا ہونا، بے مروت ہونا۔ و۔ تِ الشاۃُ: تھوڑی اون والی ہونا (بکری کا) اِسْتَزْمَرَ الرجلُ عند الھوان: ذلت کی وجہ سے منقبض ہونا۔ الزَمِر زَمِرۃ : تھوڑے بالوں یا اون والا۔ بے مروت۔ عطیّۃ زَمِرۃ: تھوڑی بخشش۔ الزمارۃ و الزُمُورۃ: بے مروتی۔ الزمیر جمع زُمّار: پستہ قد۔ الزِمِّیر و الزُمّیر (ح) ایک قسم کی مچھلی۔

۳۔ زَمَرَ ۔ِ زَمْرًا الظبیُ : ہرن کا ڈر کر بھاگنا۔ اِزْمَارَّ: غصہ سے سرخ آنکھوں والا ہونا۔

۴۔ زَمَرَ ۔ِ زَمْرًا القربۃَ : مشک بھرنا۔ زَمَّرَ القربۃَ: مشک بھرنا۔

۵۔ زَمَرَ ۔ُ زَمْرًا فلانًا بفلانٍ : کو اس کے ذریعے اکسانا، بھڑکانا۔ الزُمُّور و الزُمِیر : خوبصورت لڑکا۔ الزَوْمَ: خوبصورت لڑکا۔

۶۔ الزَمِر: بہت سخت۔ الزُمْرۃ جمع زُمَر: جماعت، گروہ، فوج۔ الزَوْمَر : جماعت، گروہ، ٹولہ۔

۷- الزُمُرُّدُ و الزُمُرُّذ :واحد زُمُرُّدَة :ایک گہرے سبز رنگ کا قیمتی پتھر۔

زمز: زَمْزَرَ الوعاءَ :برتن کو اچھی طرح بھرنے کے لئے ہلانا۔

زمع: ا- زَمِعَ -َ زَمَعاً منه :حیران ہونا، خوف سے مبہوت ہونا۔ الزَمَع (مص) جمع أَزْماع :کام شروع کرنے پر طاری ہونے والی کپکپی۔ بے قراری۔ الأَزْمَع جمع أزامع :ناپسندیدہ امر۔

۲- زَمَعَ -َ زَمْعاً و زَمَعَاً الارنبُ : خرگوش کا تیز دوڑنا، آہستہ آہستہ چلنا (ضد) ازْمَعتِ الارنبُ : خرگوش کا ہلکا پھلکا ہونا اور دوڑنا۔ الزَمَع (مص) جمع ازماع :رذیل لوگ (کہتے ہیں۔ هو من الزَعَاع والزمَع : وہ رذیل لوگوں میں سے ہے۔) انگلیوں کی زیادتی۔ الزَمَعَة جمع زَمَع و زِمَاع :ہرن یا بکری وغیرہ کے پاؤں کے پچھلے رخ میں لٹکے ہوئے بال۔ الزَمَعِيّ :خسیس۔ رجُلٌ أَزْمَعَ : زائد انگلیوں والا۔ الزَمِيْع جمع زُمَعَاء و الزَمُوع: تیز رو۔

۳- زَمَّعَ الامر وعليه وبه: پختہ عزم کے ساتھ کسی بات پر جما رہنا۔ أَزْمَعَ بمعنی زَمَّعَ، الزَمَع والزَمَاع: پختہ ارادہ، عزم مصمم۔ الزُمَّع :وہ شخص جو اپنی ضروریات میں چست نہ ہو۔ الزَمِيع جمع زُمَعَاء : پختہ عزم بہادر، اچھی رائے والا۔ الزَمِعِيّ: جلد غضب میں آجانیوالا۔ الأَزْمَع جمع ازامِع : ہوشیار، دانا، چالاک۔ المُزمِع: کسی امر پر پختہ عزم کرنے والا۔

۴- زَمَّعَ الزنبُورُ : بھڑ کا بھنبھنانا۔ الزُمَّع (ح) ڈنک کے بغیر بھڑ۔

۵- أَزْمَعَ الكرمُ : انگور کی بیل کا گرہ دار اور کھردرا ہونا۔ الزَمَعُ جمع أَزْمَاع : انگور کے خوشے نکلنے کی جگہوں پر گرہیں۔ چھوٹی تنگ نالیاں، کمزور سیلاب الزُمْعَة: قطعہ ٹکڑا کہتے ہیں۔ ارض فيها زُمْعَة من النبت : زمین میں گھاس کا قطعہ ہے۔ الزَمَعَة: چھوٹا ٹیلہ۔

زمق: زَمَقَ -ِ زَمْقاً القفل: تالا کھولنا۔ و- اللحيةَ: داڑھی نوچنا۔ اللحية الزميقة و المزمُوقة : نوچی ہوئی داڑھی۔ الزَمَقَة : کہتے ہیں۔ ما اغنى عنه زَمَقَةً : اس نے اس کو کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔

زمك: ا- زَمَكَ -ُ زَمْكاً :چپ رہنا۔

۲- زَمَكَ - زَمْكاً هُ عليَّ :اس نے اس کو بھڑکا کر مجھ پر سخت غضبناک کردیا۔ اِزْمَاكَّ: سخت غضبناک ہونا۔ الزَمَكُ: سخت غصہ۔ الزَمَكَةُ من الرجال جمع الزَمَكون :جلد غضبناک ہونے والا، احمق۔

۳- زَمَكَ -ُ زَمْكا و زَمَّكَ القربة :مشک بھرنا۔ الزَمَكُ: ایک دوسرے میں گھس جانا۔ آپس میں گتھ جانا۔

۴- الزَمَكة من الرجال جمع الزمكون :پستہ قد۔ الزِمِكَّى والزِمِكّ: پرندے کی دم یا اسکی جڑ۔

زمل: ا- زَمَلَ -ِ زَمَالاً الاعرجُ :لنگڑے کا ایک طرف جھکے ہوئے دوڑنا۔ ــــُ زُمْلاً و زَمَلاً و زَمَالاً و زَمَلانَاتِ الدابّةُ: جانور کا خوشی کی وجہ سے لنگڑاتے ہوئے چلنا۔

۲- زَمَلَ -ُ زَمْلاً الرفيقَ : ساتھی کو سواری پر اپنے پیچھے بٹھانا۔ و- الرجلَ: کا پیچھا کرنا، کی پیروی کرنا۔ زَامَلَ الرفيقَ: ساتھی کو محمل کے ایک طرف سوار کرنا۔ الزِمْل :ردیف، سوار کے پیچھے سوار ہونے والا۔ الزِمَل والزَمَلَة والأُزْمَلَة: بال بچے کہتے ہیں۔ تَرَكَ زَمَلاً و زَمَلَةً وازْمَلَةً: اس نے اپنے پیچھے بال بچے چھوڑے۔ الزُمْلَة : ساتھی لوگ، جماعت۔ الزَمِيل: ردیف، ہم پیشہ۔ الأَزْمَل جمع اَزَامِل و ازاميل: تمام شئی کہتے ہیں۔ اخذ الشئ ءِ بازْمَلِهِ و بازْمُلِهِ :اس نے ساری چیز لے لی۔ له عيال ازْمَلَةٌ: وہ بہت بال بچے دار ہے۔

۳- زَمَلَ -ُ زَمْلاً الشئ ءَ:(کو) اٹھانا۔ اِزْدَمَلَ الحِملَ: بوجھ ایک دفعہ اٹھانا۔ الزِمْل: بوجھ۔ الزَامِلَة جمع زوامل: زامِل کا مونث۔ اونٹ وغیرہ جو بار برداری کے کام آتا ہے۔ بار برداری کا جانور۔ لدو جانور۔ الازمِيل : مضبوط آدمی۔ المُزَمَّلَة: پانی ٹھنڈا کرنے کا گھڑا یا مٹکا۔

۴- زَمَلَ -ُ زُمُولاً تِ القوسُ : کمان کا آواز کرنا۔ الأَزْمَل جمع أَزَامِل و ازاميل :مخلوط آواز۔ الأَزْمَلَة: کمان کی آواز۔ الأُزْمُولَة وإزْمَوْلَه : آواز کرنے والا پہاڑی بکرا یا ہرن وغیرہ۔

۵- زَمَّلَ الشئ ءَ : کو چھپانا۔ و- الشئ ءَ بثوبه او في ثوبه: کو کپڑے میں لپیٹنا۔ تَزَمَّلَ و اِزَّمَّلَ و اِزْدَمَلَ بثوبه : کپڑے میں لپٹنا۔ الزِمِل والزُمَّل و الزُمَيل والزُمَيْلة و الزُمَّل و الزُمَّال و الزُمَالَة و الزِمِّيل و الزُمَيْلَة : کمزور بزدل۔ الإزمَل: بزدل، کمزور۔ الأزميل: کمزور۔ المزَمَّل م المُزَمَّلَة و المُتَزَمِّل: کپڑوں میں لپٹا ہوا۔ (کوتاہی کرنے والے سے کنایہ ہے)

۶- الإزميل: موچی کی رانبی، چھینی، ہتھوڑا۔

زمن: ا- زَمِنَ -َ زَمَناً و زُمْنَةً :بیکار ہونا، لنجا ہونا۔ اَزْمَنَ هُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو لنجے پن میں مبتلا کرنا۔ الزمانة: آفت، بعض اعضاء کا نہ ہونا، قوی کا بیکار ہونا، محبت۔ الزَمِن جمع زَمِنُون و الزَمِين جمع زَمْنَى وزَمْنَة: لنجا معطل اعضاوالا، اپاہج کہتے ہیں۔ فلانٌ زَمِنُ الرغبة: وہ کمزور خواہش والا ہے۔

۲- اَزْمَنَ الشئ ءُ :دیر تک باقی رہنا۔ کہتے ہیں۔ ازمن عني عطاؤك: تمہاری عطاء میں دیر ہوگئی۔ و- بالمكان : کسی جگہ مدت تک اقامت کرنا۔ الزَمَن جمع اَزْمَان و اَزْمُن و الزَمان جمع اَزْمِنَة و الزَمَنَة: زمانہ، وقت کم یا زیادہ۔ اَزْمِنَةُ السنة: سال کی فصلیں۔ الربيع (بہار) الصيف (گرمی) الخريف (خزاں) والشتاء (سردی)۔ زَمَنٌ زَامِنٌ: سخت زمانہ۔ عَامَلَهُ مُزَامَنَةً: اس نے اس سے کچھ وقت کے لئے معاملہ کیا۔ مرضٌ مُزمِنٌ (فا): پرانا مرض، دیرینہ بیماری۔

زمه: ا- زَمِهَ -َ زَمَهاً الحرُّ : گرمی کا تیز ہونا۔ و- الرجلُ بالحرّ: کو بہت گرمی لگنا۔ و- تِ الشمسُ الرجلَ: کو بہت دھوپ لگنا۔

۲- اِزْمَهَرَّتِ العينُ : غصہ سے آنکھ کا سرخ ہونا۔ اِزْمَهَرَّ الوجهُ: چہرہ کا بگڑنا۔ ـــ ت العينُ: آنکھ کا غصہ سے سرخ ہونا۔ المُزْمَهِرّ: سخت غضبناک۔

۳- اِزْمَهَرَّ اليومُ: دن کا سخت سرد ہونا۔ الزَمْهَرِير: سخت ٹھنڈ۔

۴- اِزْمَهَرَّتِ الكواكبُ: ستاروں کا چمکنا۔ المُزْمَهِرّ: ہنسنے والا۔

۵- اِزْمَهَلَّ المطرُ: بارش ہونا، برسنا۔ و- الثلجُ: برف کا پگھل کر بہنا۔

زن: ا- زَنَّ -ُ زَنّاً عصبهُ : کے پٹھے کا خشک ہونا۔

و۔ الرجلُ: کے جوڑوں کا ڈھیلا ہونا۔

۲۔ زَنَّ ـُ زَنّاً ہٗ بخیر أو بشرّ: (کو) اچھا یا برا گمان کرنا۔ و۔ ہٗ بکذا: کو سے متہم کرنا۔ اَزَنَّ بخیر أو بشرّ: کو اچھا یا برا گمان کرنا۔

۳۔ زَنِنَ الرجلُ: ہمیشہ ماش کھانا۔ الزِنّ (ر): ماش، حنطۃ زِنّۃ: وہ گیہوں جس کو بارش کے علاوہ پانی دیا گیا ہو، پیوت کا گیہوں۔

۴۔ الزَنَن: تنگ۔ ماءٌ زَنَنٌ: تھوڑا پانی۔ ظلٌّ زنانٌ: تھوڑا سایہ۔ الزَنِین: پیشاب یا پاخانہ روکنے والا۔

زنا: ا۔ زَنَأَ ـَ زَنْأً و زُنُوءاً فی الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔ و۔ الرجلُ: جلدی کرنا۔ و۔ الیہ: کے پاس پناہ لینا۔ و۔ زَنَأَ بولَہ: پیشاب روکنا۔ و۔ زُنُوءاً بولُہٗ: کے پیشاب کا رکنا۔ زَنَّأَ علیہ: پر تنگی کرنا۔ اَزْنَأَ ازناءً ہٗ: کو روکنا، پر چڑھنا، کو مجبور کرنا۔ الزَناء: پیشاب روکنے والا، تنگ، قبر۔ الزَنِیّ: چھوٹی مشک۔ مشکیزہ۔

۲۔ زَنَأَ ـَ زَنْأً و زُنُوءاً الظِلُّ: سایہ کا سکڑنا۔ و۔ الرجلُ: زمین سے چمٹ جانا۔ الزَنّاء: پستہ قد۔

۳۔ زَنَأَ ـَ زَنْأً و زُنُوءاً الرجلُ: خوش ہونا۔

زنب: ا۔ زَنِبَ ـَ زَنَباً: موٹا ہونا، فربہ ہونا۔ الأزْنَب: موٹا پستہ قد۔ الزَیْنَب: بزدل، ایک خوش نما خوشبودار درخت۔ الزَأْنَبِی: آہستہ چال۔ زُنابَۃ العقرب: بچھو کا ڈنک۔

۲۔ تَزَنْبَرَ علیہ: پر تکبر کرنا، تیوری چڑھانا۔ الزَنْبَر (ح) شیر۔ الزَنْبَرِیّ: بھاری بھرکم آدمی، بڑی کشتی کہتے ہیں۔ سفینۃ زُنْبُرِیّۃ: یعنی بڑی کشتی۔ الزُنْبُر: پھرتیلا، خوش طبع، حاضر جواب۔ الزُنْبُور: بمعنی الزُنْبُر۔ و۔ جمع زَنابِیر واحد زُنْبُورہ (ح) بھڑ۔ الزِنْبِیر و الزِنْبار (ح) ڈنک مارنے والی مکھی۔ ارضٌ مَزْبَرۃ: وہ زمین جہاں بھڑوں کی کثرت ہو۔

۳۔ الزُنْبُرُک: گھڑی کا اسپرنگ (فارسی لفظ) اسے نابض بھی کہتے ہیں۔

۴۔ الزُنْباعۃ: موزے یا جوتے کی نوک۔

۵۔ الزِنْبَق جمع زَنابِق: چنبیلی کا تیل۔ بانسری۔ الزَنْبَق واحد زَنْبَقۃ جمع زَنابِق (ن) سفید سوسن یا چنبیلی۔ اُمُّ زَنْبَق: شراب۔

۶۔ الزِنْبِل: پستہ قد مرد۔

زنت: تَزَنْتَرَ: مٹک کر چلنا۔ الزُنْتُرۃ: تنگی، تنگ حالی۔

زنج: ا۔ زَنِجَ ـَ زَنَجاً: پیاس سے آنتوں کا سکڑنا۔ زانَجَ ہٗ: کو اچھا یا برا بدلہ دینا۔ تَزَنَّجَ علیہ: پر دست درازی کرنا۔ الزِنج و الزَنج جمع زُنُوج: سوڈان کے حبشی، واحد زِنجِیّ: بھی اسے زَنج: بھی کہتے ہیں۔

۲۔ الزَنجبیل: شراب (ن)، سونٹھ۔

۳۔ زَنْجَرَ: انگوٹھے کے ناخن کو شہادت کی انگلی کے ناخن سے مارنا۔ الزُنجیر: ناخن کا کٹا ہوا حصہ۔ و۔ والزِنجیرۃ: جوانوں کے ناخن کی سفیدی۔

۴۔ الزِنْجار (ک) تانبے کا زنگ۔ الزَنْجیر: زنجیر۔ کہتے ہیں۔ زَنْجَرُوہٗ فتزنجر: یعنی لوگوں نے اس کے پاؤں میں بیڑی ڈالی تو وہ قید ہوگیا۔ عام لوگ کہتے ہیں۔ جِنزیر: (فارسی لفظ ہے)

۵۔ الزِنْجَفر و الزُنْجُفر: شنگرف (فارسی لفظ ہے)

زنح: ا۔ زَنَحَ ـَ زَنْحاً ہٗ: کی تعریف کرنا۔ زانَحَ ہٗ: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔ تَزَنَّحَ الرجلُ: کھل کر گفتگو کرنا، اپنے آپ کو مرتبہ سے زیادہ ظاہر کرنا۔

۲۔ زَنَحَ ـَ زَنْحاً ہٗ: کو دور کرنا، ہٹانا، کو معاملہ میں تنگ کرنا۔ زَنَحَ الماءَ: پانی بار بار پینا۔ تَزَنَّحَ الماءَ: پانی بار بار پینا۔ و۔ الرجلُ: قرض یا کسی اور معاملہ میں کسی کو تنگ کرنا۔

زنخ: ا۔ زَنِخَ ـَ زُنُوخاً القُراد: چیچڑی کا چمٹ جانا۔ زَنِخَ ـَ زَنَخاً الدھنُ: تیل کا متغیر ہونا، خراب ہونا۔ زَنِخ: متغیر اور خراب تیل۔ زانَخَ ہٗ: ایک دوسرے کو دھکیلنا۔ تَزَنَّخَ: تکبر کرنا، کھل کر بات چیت کرنا۔ ابل زَنِخَۃ: اونٹ پیاس کی وجہ سے جن کے پیٹ تنگ ہوگئے ہوں۔

۲۔ زُنْخُرَ بمنخرہ: خراٹے لینا۔

زند: ا۔ زَنَدَ ـُ زَنْداً الاناءَ: برتن (کو) بھرنا۔ و۔ النارَ: چقماق سے آگ نکالنا۔ زَنَّدَ السقاءَ: مشک بھرنا۔ ـــ: چقماق سے آگ نکالنا۔ ما یُزَنِّدُکَ احدٌ علیہ: کوئی تمہیں اس سے زیادہ نہیں دے گا۔ اَزْنَدَ الشیءُ: چیز کا زیادہ ہونا۔ کہتے ہیں۔ مایُزْنِدُکَ احدٌ علیہ: یعنی کوئی تمہیں اس سے زیادہ نہیں دیگا۔ الزَنْد (مص) جمع زِناد و اَزْنُد و ازناد: چقماق کی اوپر کی لکڑی۔ الزَنْدۃ: چقماق کی نیچے کی لکڑی، دونوں کو زندان کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ فلان واری الزند: یعنی فلاں شخص کامیاب و بامراد ہے۔ کابی الزند: یعنی ناکام۔ ھما کالزندین: دونوں برابر ہیں، یہ بات دناءت و خساست میں کہی جاتی ہے۔ اور ان دونوں کے لئے بولا جاتا ہے جن سے ضرورت پوری کی جائے۔ الزِناد: تم اس شخص کو کہتے ہو جو تمہاری مدد کرے۔ وَرَتْ بک زِنادی: یعنی تم نے اسکی آگ نکالی مراد تمہارے ذریعے میری ضرورت پوری ہوئی۔

۲۔ زَنِدَ ـَ زَنَداً الرجلُ: پیاسا ہونا۔ زَنِدَ فی الأمر: تنگ دل ہونا۔ و۔ علی اھلہ: اپنے گھر والوں پر سختی کرنا۔ اَزْنَدَ الرجلُ فی وجعہ: آدمی کا پھر بیمار ہو جانا۔ تَزَنَّدَ: غضبناک ہونا، جواب نہ دے سکنا، آپ کہتے ہیں۔ سألتہ مسئلۃ فتزند: یعنی میں نے اس سے ایک مسئلہ پوچھا تو وہ جواب نہ دے سکا۔ و۔ فی امر کذا: تنگ دل ہونا۔ المُزَنَّد: تنگ، کنجوس، کم چوڑا کپڑا۔ عطاءٌ مُزَنَّد: تھوڑی بخشش۔

۳۔ زَنَّدَ: جھوٹ بولنا۔ المُزَنَّد: متبنی۔

۴۔ الزَنْد جمع زِناد و اَزْنُد و اَزْناد: (ع) ہاتھ کا گٹا۔ و۔ او المِغلاق: (ن) کئی پھولوں میں مستطیل باریک اور مشترکہ جسم جس سے ہر پھول کے لئے علیحدہ علیحدہ شگوفے پھلتے ہیں۔

۵۔ تَزَنْدَقَ: زَنْدَقۃ سے متصف ہونا۔ بے دین ہونا، بداعتقاد ہونا۔ زِندیق: بے دین، بداعتقاد۔ جمع زَنادِقۃ و زَنادِیق: (فارسی لفظ ہے) مثال میں کہا جاتا تھا۔ مَن تمنطق تزندق: یعنی جس نے منطق کا علم سیکھا وہ بداعتقادی میں گر گیا۔ یعنی بے دین و بداعتقاد ہوگیا۔ الزِندیق: مکار اور زیرک ایسا شخص جو نہ تو حرمت کا خیال کرے نہ محبت قائم رکھے۔ الزَنْدَقۃ: باطن میں کفر اور ظاہر میں ایمان۔ رجلٌ زَنْدَقٌ و زَنْدَقِیّ: سخت کنجوس آدمی بہت ہی مکھی چوس۔

زنر: زَنَرَ ـُ زَنْراً الاناءَ: برتن بھرنا۔ و۔ الغلامَ: لڑکے کو جینو پہنانا۔ زَنَّرَ الیَّ بعینہ: اس نے مجھے گھور کر دیکھا۔ تَزَنَّرَ: زنار پہننا، جنیو پہننا، باندھنا۔ و۔ الشیءُ: باریک ہونا۔ الزُنّار جمع

زَنَانِير و الزُّنَّارة جنیو۔ الزَنَانِير: چھوٹی چھوٹی کنکریاں۔

زنز: الزُنزُلَخت جسے الا ذادَرَخت (ن) بھی کہتے ہیں۔ ایک خوبصورت درخت جس کا اصل وطن فارس ہے مشرق وسطیٰ میں آرائش کے لئے لگایا جاتا ہے، پھول خوشہ کی طرح ہوتا ہے۔

زنف: زَنِفَ - زَنَفاً و تزنّف: غضبناک ہونا۔

زنق: زَنَقَ - زَنْقاً الفرسَ: گھوڑے کے جبڑے کے نیچے تسمہ لگانا۔ و- البغلَ: خچر کی ٹانگوں میں پائے بند باندھنا۔ و- علی اولاده: مفلس اور کنجوسی کے باعث اپنی اولاد پر خرچ کرنے میں بخل سے کام لینا۔ زَنَّقَ الفرسَ: گھوڑے کے جبڑے کے نیچے تسمہ لگانا۔ و- البغلَ: خچر کی ٹانگوں میں پائے بند باندھنا۔ و- علی اولاده: مفلس اور کنجوسی کی وجہ سے اپنی اولاد پر خرچ کرنے میں بخل کرنا۔ أزْنَقَ علی اولاده: ایضاً۔ الزَنَق جمع زُنُوق: نیزے کی نوک، گھوڑے کا نچلا جبڑا جہاں تسمہ باندھتے ہیں۔ الزَنَقة: تنگ کوچہ، گلی۔ الزِناق جمع زُنُق: رسی یا تسمہ جو گھوڑے کے نچلے جبڑے کے نیچے باندھا جاتا ہے، خچر کا پائے بند۔ گلو بند (ایک زیور) الزِناقة: گھوڑے کے جبڑے کے نیچے کی رسی کا حلقہ یا کڑی۔ الزَنِيق: محکم، مضبوط۔ رأیٌ زَنِيق: صائب رائے۔ المُزَنُوق: (مفع) بند پیشاب والا۔

زنك: الزِنْك (ک) ایک قسم کا پتھر جس سے سرمہ بنایا جاتا ہے۔ زِنك۔

زنم: زَنَّم له الخصمَ: (کو) دشمن کے مقابلہ کے لئے بھیجنا۔

۲۔ الزَنِم من الجمال م زَنِمة: اونٹ جس کے کان کا کچھ حصہ کاٹ کر لٹکتا چھوڑ دیا گیا ہو۔ الأزْنَم من الجمال م زَنْماء جمع زُنْم: بمعنی الزَنِم، الزَنَمة: اونٹ یا بکری کے کان کا حصہ جو کاٹا جاتا ہے اور لٹکتا رہتا ہے۔ حلق کے نیچے کا لٹکتا ہوا گوشت، نشان کہا جاتا ہے۔ فی کلامه زَنَمة خیر او زَنَمة شر: یعنی اس کی گفتگو میں نیکی یا بدی کی علامت ہے۔ زنمتا الاذن (ع ا): کان کی لویں۔ الزُنام: مصیبت۔ الزَنِيم: لئیم، کمینہ، منہ بولا بیٹا، — و المُزَنَّم: قوم میں داخل اجنبی آدمی جس کی قوم حاجت مند نہ ہو۔ ناقة مُزَنَّمة: اونٹنی جس کے کان کا کچھ حصہ کاٹ کر لٹکتا ہوا چھوڑ دیا گیا ہو۔

زنا: زَنَا - زُنُوّاً: تنگ ہونا۔ زَنِيٌّ: تنگ۔ زَنّی تزنيةً علیه: پر تنگی کرنا۔

زنی: زَنَی - زِنًی و زِناءً و زانَی مُزاناةً و زِناءً: زنا کرنا۔ زانٍ جمع زُناة: زانی۔ زانية جمع زَوانٍ: زانیہ۔ زَنّی هٗ: کی طرف زنا کی نسبت کرنا اور اسے زانی کہنا۔ أزْنی ازناءً هٗ: کو زنا پر اکسانا، ابھارنا۔ الزَنّية (اس میں تاء مبالغہ کے لئے ہے) زناکار۔ الزنّاءة: بہت زنا کار۔

۲۔ الزَنّاءة: بندریا۔

زه: زِهْ: واہ، خوب، بہت اچھا۔ کبھی تمسخر کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے جس طرح برا کام کرنے والے کو کہا جاتا ہے۔ بہت خوب۔

زهد: ۱۔ زَهَدَ و زَهِدَ - وَزَهُدَ - زُهْداً و زَهادةً فی الشیءِ و عنه: بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دینا، اسی سے ہے۔ زهد فی الدنیا: اس نے دنیوی خواہشات ترک کر کے اپنے آپ کو عبادت کے لئے فارغ کر لیا۔ صفت فاعلی: زاهد۔ صفت مفعولی: مزهود فیه و عنه. زَهَّدَهٗ فی الشیءِ و عنه: کو میں بے رغبت کرانا۔ تَزَهَّدَ: عبادت کے لئے دنیا ترک کر دینا۔ تزاهد القوم فلاناً: کسی کو حقیر جاننا یا ذلیل سمجھنا۔ اِزْدَهَدَ الشیءَ: کو تھوڑا خیال کرنا۔ الزُهد و الزَهادة: (مص) کسی شئے سے بے رغبتی، روگردانی۔ شیء زَهِيد: تھوڑی چیز۔ الزَهْد جمع زِهاد: زکات، زکوٰۃ۔ الزاهِد (فا) جمع زُهّد و زُهّاد و زاهدون: آخرت کی محبت میں تارک دنیا۔ تنگ خو۔ الزَهِيد م زهيدة جمع زُهدان: تھوڑا کہتے ہیں۔ هو زهيد الخلق: وہ تنگ خو ہے۔ هو زهيد العين: وہ قانع ہے۔ وادٍ زهيد: وادی جس میں تھوڑا پانی سما سکے، حقیر۔ المُزْهِد: کم مال والا۔ ارض زَهاد: پانی پی جانے والی زمین۔ الزِهّيد: بہت ہی بے رغبت شخص۔

۲۔ زَهَدَ - زَهْداً النخلةَ: درخت خرما پر پھلوں کا اندازہ کرنا۔ زَهَّدَ و أزْهَدَ النخل: کھجور کے درخت پر پھلوں کا اندازہ کرنا۔ الزَهْد: کہتے ہیں۔ خذ زَهْدَ ما یکفیك: بقدر کفایت لے لو۔

زهر: زَهَرَ - زُهُوراً السراجُ او القمرُ او الوجهُ: چراغ یا چاند یا چہرے کا چمکنا، روشن ہونا۔ و- الشیءُ: کا صاف رنگ ہونا۔ و- الزَنْدُ: چقماق سے آگ نکلنا کہتے ہیں۔ زَهَرت بك زنادی او ناری: تمہاری وجہ سے مجھے قوت و عزت نصیب ہوئی۔

زَهِرَ - زَهَراً و زَهُرَ - زُهُورةً الرجلُ: حسین و بارونق ہونا۔ أزْهَرَ النارَ: آگ جلانا، روشن کرنا۔ تزاهر السراجُ و نحوه: چراغ وغیرہ کا چمکنا، روشن ہونا۔ اِزْدَهَرَ: روشن ہونا اور چمکنا۔ و- بالامر: کی حفاظت کرنا اور دل میں رکھنا کہا جاتا ہے۔ اِزْدَهِرْ بهذا فانّ له شأناً: اس بات کی حفاظت کرو ضائع نہ ہونے دینا۔ زَهْرُ النَرْدِ: تاش۔ الزِهْر و الزِهْرة: حاجت، ضرورت کہا جاتا ہے۔ قضیتُ منهُ زِهْری و زُهْرتی: میں نے اس سے اپنی ضرورت پوری کی۔ الزُهَر: قمری مہینہ کی ابتدائی تین راتیں۔ الزُهْرة: خوبصورتی، رونق اور حسن و جمال۔ زَهْرةُ الدنیا جمع زَهْر و ازهار و زُهُور و ازاهیر: دنیا کی رونق و خوبی و فراخی و خوشحالی۔ الزُهَرة (فلك): ایک ستارہ جو سورج سے اوسطاً 108 ملین کلومیٹر دور ہے، بہت زیادہ چمکدار ہے، کبھی صبح کا ستارہ اور کبھی شام کا ستارہ ہوتا ہے۔ شام اور عراق کے بعض پڑوسی عربوں کا معبود تھا اور وہ اسے عُزّیٰ کہتے تھے۔ و- عند الاقلمین: قدماء کے ہاں حسن کی دیوی۔ الزاهِر (فا): صاف چمکدار رنگ والا۔ احمرُ زاهرٌ: گہرا سرخ۔ الأزهر م زهراء جمع زُهْر: روشن، صاف رنگ والا، چمکیلے چہرہ والا، چاند (ح) جنگلی بیل۔ الأزهَران: سورج و چاند۔ المُزْهِر: مہمانوں کے لئے آگ جلانے والا، مہمان نواز۔ المِزْهَر (مو) جمع مَزاهِر: سارنگی۔ الزَهّار: بہت چمکیلا کہتے ہیں۔ نجمٌ زَهّارٌ و قمرٌ نوّار: بہت چمکیلا ستارہ اور بہت روشن چاند۔ الزاهِريّة: ناز کی چال کہتے ہیں۔ هو یمشی الزاهرية: وہ ناز سے چلتا ہے۔

۲۔ أزْهَرَ النباتُ: پودے کا شگوفے دار ہونا۔ اِزْهارّ و اِزْهارّ النباتُ: پودے کا شگوفے نکالنا، کلی دار ہونا۔ الزَهْر و الزَهَر واحد

الزَّهرة والزَهرة جمع أَزْهُر وأَزهار وزُهُور وجمع الجمع أَزاهِر وأَزاهِير: (ز) کلی شگوفہ، پھول۔ الزاهر: خوشنما پودا۔ المزهرِيّة: گلدان، گملہ۔

٣۔ زهرف الشيءَ: کو کھوٹا بنانا۔

زهز: زَهْزَقَ الرجلُ: بہت ہنسنا۔ و۔ تِ الأمّ ولدَها: ماں کا بچے کو اچھالنا۔ کدانا۔ الزَهْزَق: لئیم، کمینہ۔

زهف: زَهَفَ - زُهُوفاً الرجلُ: ہلاک ہونا۔ أَزْهَفَ الشيءَ: کو لے جانا۔ و۔ فلاناً: کو ہلاک کرنا۔ اِزْدَهَفَهُ: کو ہلاک کرنا۔ و۔ الشيءَ وبه: چیز کو لے جانا۔ و۔ الحملَ: بوجھ اٹھانا۔ و۔ تْهُ الدابة: جانور کا کسی کو پچھاڑنا، پٹکنا۔

٢۔ زَهَفَ - زُهُوفاً للموت او الى الموت: موت کے قریب ہونا۔ قریب المرگ ہونا۔ زَهِفَ - زَهَفاً للشيء: کے لئے جلد کرنا، چستی کرنا۔ أَزْهَفَ الشيءَ: کی جلدی کرنا۔ و۔ إليه الطعنةَ: کو نیزے کی ضرب کے قریب کرنا۔ و۔ ته الطعنةُ: کو موت کے قریب پہنچا دینا۔ و۔ الرجلُ: شر کی طرف جلدی کرنا۔ و۔ فلاناً: کے ساتھ برائی کرنا۔ و۔ على الجريح: حملہ کر کے زخمی کا کام تمام کر دینا۔ و۔ بما طلبه: کا مطالبہ پورا کرنا۔ اِنْزَهَفَ تِ الدابّةُ: جانور کا مار وغیرہ کی وجہ سے کودنا۔ اِزْدهفهُ: سے جلدی کرنے کو کہنا، کو ہلکا جاننا۔ و۔ فلانٌ: شر میں پڑنا۔ و۔ إلى الموت: قریب المرگ ہونا۔

٣۔ زَهَفَ زُهُوفاً الرجلُ: جھوٹ بولنا۔ أَزْهَفَ الرجلُ: چغلی کھانا، جھوٹ بولنا، خیانت کرنا۔ و۔ الخبرَ: خبر میں اضافہ کرنا، خبر میں کچھ بڑھا دینا۔ و۔ له حديثاً: سے جھوٹ بات کہنا۔ و۔ إليه حديثاً: کسی کی طرف ردی بات کی نسبت کرنا۔ و۔ الشيءَ: کو بگاڑنا، خراب کرنا۔ و۔ هُ بالشر: کو برائی پر ورغلانا۔ و۔ بالشيء: کو چیز اچھی لگنا۔ اِزْدَهَفَ فلانٌ: کلام میں زیادتی کرنا۔ و۔ في كلامِه: اپنی گفتگو میں سختی کرنا اور آواز اونچی کرنا۔ و۔ العداوة وبها: دشمنی اختیار کرنا۔

٤۔ زَهَفَ - زُهُوفاً الرجلُ: ذلیل ہونا۔ أَزْهَفَ فلاناً: فلاں کو ذلیل کرنا۔

٥۔ أَزْهَفَ الشيءَ: کو ڈھیلا کرنا۔ تزَهَّف عنه: سے اعراض کرنا۔ ازدهف عنه: سے اعراض کرنا۔

الشيءُ: چیز کا انحراف کرنا اور مائل ہونا۔

زهق: ١۔ زَهَقَ - زُهوقاً الباطلُ: باطل کا مٹنا۔ و۔ زَهْقاً وزُهُوقاً ت النفسُ: روح کا جسم سے نکلنا۔ و۔ الشيءُ: باطل ہونا، ہلاک ہونا۔ و۔ ت روحُهُ: بے کلی سے دل ٹوٹنا۔ زَاهَقَ الحقُّ الباطلَ: حق کا باطل کو نیست و نابود کر دینا۔ أَزْهَقَ الباطلَ: باطل کو مٹا ڈالنا۔ الزَهْق والزَهَق: گڑھا۔ الزاهِق والزَهُوق: باطل ہلاک ہونے والا۔ سورۂ بنی اسرائیل میں ارشاد ہے "قل جاء الحق و زهق الباطل ان الباطل كان زهوقاً: کہہ دو حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، باطل ہے ہی مٹنے والا) گہرا کنواں۔ بئرٌ زاهِقة: بہت گہرا کنواں۔ المَزْهَقَة: بطلان و ہلاکت کا سبب۔ جمل مَزْهَقَةٌ لأرواح المطي: سواری کے جانور جان توڑ کوشش کے باوجود اونٹ تک نہیں پہنچ پاتے۔

٢۔ زَهَقَ - زَهْقاً وزُهُوقاً ت الراحلةُ: سواری کا آگے بڑھنا، سبقت کرنا۔ و۔ السهمُ: تیر کا نشانہ سے گزر جانا۔ أَزْهَقَ السهمَ: تیر کو نشانہ سے آگے گزار دینا۔ و۔ تِ الناقةُ السَرجَ: اونٹنی کا زین کو آگے سرکا کر گردن پر ڈال لینا۔ و۔ في السيرِ: چلنے میں جلدی کرنا۔ اِنْزَهَقَ: سبقت لے جانا اور آگے بڑھنا۔ و۔ تِ الدابةُ: مار وغیرہ کی وجہ سے جانور کا اچھلنا کودنا۔ الزاهِق: سرکش۔ الزاهِق (فا) (ج) زُهُقٌ و زُهَّق: شکست خوردہ شخص۔ و۔ من السهام: وہ تیر جو نشانہ سے آگے جا کر اس کے پیچھے جا گرے۔ و۔ من المياه: تیز بہتا پانی۔ الزاهقة زاهق کا مونث۔ فرسٌ زَهَقَى: گھوڑی جو گھوڑوں سے آگے نکل جاتی ہو۔ الأُزْهوقة جمع ازاهيق: تیز رفتاری میں تعجب انگیز کہتے ہیں۔ فرسٌ ذات ازاهيق: یعنی تیز چلنے میں تعجب انگیز گھوڑی۔ جاءت الخيلُ أَزاهِيقَ و أَزاهِيق: گھوڑں کے گروہ علیحدہ علیحدہ آئے۔

٣۔ زَهَقَ - زُهُوقاً العظمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔ زاهَقَ الإناءَ: برتن الٹ دینا۔ أَزْهَقَ العظمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔ و۔ الإناءَ: برتن بھرنا۔ الزاهِق جمع زُهُق و زُهَّق: موٹا جانور، بہت لاغر و دبلا جانور۔

٤۔ الزَهَق: پست زمین۔ الزُهاق والزِهاق: مقدار کہتے ہیں۔ عندي زُهاق مائة دينار: میرے پاس تقریباً سو دینار ہیں۔

زهل: ١۔ زَهَلَ - زَهْلاً عن الشيء: سے دور ہونا۔ زَهِلَ - زَهَلاً الشيءُ: سفید و چکنا ہونا۔ الزاهِل: مطمئن دل والا۔ الزُهْلُول جمع زَهالِيل: چکنا۔

٢۔ زَهْلَقَ الشيءَ: کو چکنا و سفید کرنا۔ تزَهْلَقَ: چیز کا چکنا اور سفید ہو جانا کہتے ہیں: زَهْلَقَ له الحديثَ: اس نے اسکو نرم گفتگو سے مخاطب کیا۔ الزِهْلِق جمع زَهالِيق: چکنا، تیز اور ہلکا پھلکا آدمی۔ تند ہوا، بتی میں لو کی جگہ۔

٣۔ تزهلق الحيوانُ: جانور کا فربہ ہونا۔ حمار زِهْلِق: فربہ اور برابر پیٹھ والا گدھا۔ الزُهْلُوق: موٹا، فربہ۔

زهم: ١۔ زَهَمَ - زُهُماً وأَزْهَمَ العظمُ: ہڈی کا گودے سے بھرا ہونا۔ زَهِمَ - زَهَماً: بدہضمی میں مبتلا ہونا۔ زَهْمان: بدہضمی میں مبتلا و، —: بہت چکنا اور چربی دار ہونا۔ زَهِم م زَهِمة: بہت چکنا، چربی دار۔ الزُهْم: چربی، بدبو، سڑاند، ایک قسم کی خوشبو جو زباد کہلاتی ہے۔ الزَهَم والزُهْمة والزُهُومة: سڑے ہوئے گوشت کی بو۔

٢۔ زَهَمَ - زَهْماً الرجُلَ: کے خلاف بہت باتیں کرنا۔ و۔ هُ عن كذا: کو سے روکنا، باز رکھنا، پر ڈانٹنا۔ زاهَمَهُ: آپس میں دشمنی رکھنا۔ ایک دوسرے سے جدا ہونا، نزدیک ہونا (ضد)۔

زها: ١۔ زَهَا - زَهْوًا وزُهُوًّا و زُهاءً الرجُلُ: تکبر کرنا۔ و۔ زَهْوًا فلاناً: کو حقیر جاننا، سمجھنا۔ و۔ الكِبْرُ فلاناً: تکبر کا کسی کو خود پسند بنانا۔ زُهِيَ الرجُلُ بكذا: پر تکبر کرنا۔ ازهى: تکبر کرنا۔ أَزْهَى الرجُلَ: کو مغرور بنانا، کو حقارت سے دیکھنا۔ و۔ هُ و به: کو ہلکا جاننا۔ و۔ هُ على الامر: (کو) پر مجبور کرنا۔ الزَهْو (مص) فخر، تکبر، غرور، ظلم۔ المَزْهُوّ والمُزْدَهَى: متکبر، مغرور۔

٢۔ زَهَا - زَهْوًا و زُهُوًّا وزُهاءً الرجُلُ: جھوٹ بولنا۔ الزَهْو (مص) باطل اور جھوٹ۔

٣۔ زَهَا - زَهْوًا وزُهُوًّا و زُهاءً: پھلنا پھولنا، بڑھنا، نشو و نما پانا۔ و۔ النخلُ: کھجور کا دراز ہونا۔

و۔ الغلامُ: لڑکے کا جوان ہونا۔ و۔ تِ الشاۃُ: بکری کا جننے کے قریب ہونا۔ و۔ تِ الامواجُ السفینۃَ: موجوں کا کشتی کو اوپر اٹھا دینا۔ و۔ یزْھَی: (یزھو نہیں کہا جاتا) السرابُ الاکمۃَ: سراب کا ٹیلہ پر چڑھ جانا۔ ازھی النخلُ: کھجور کا دراز ہونا۔

۴۔ زَھَا۔ زَھْوًا و زُھُوًّا و زُھاءً ا: چمکنا، روشن ہونا، بڑھنا نمو پانا۔ و۔ النبْتُ: نبات کا پھل دار ہونا۔ و۔ البُسرُ: کچی کھجور کا رنگ پکڑنا۔ و۔ السراجَ: چراغ روشن کرنا۔ و۔ فلانٌ بالسیف: تلوار چمکانا۔ و۔ فلاناً بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ زَھَّی البسرُ: کچی کھجور کا رنگ پکڑنا۔ اَزْھَی البسرُ: ایضاً۔ الزَّھْو: (مص) تر وتازہ نبات، رنگدار کچی کھجور۔ و۔ والزُّھاء: تر و تازگی، حسن۔ زُھا الدنیا: دنیا کی زینت اور شان وشوکت۔ الزُّھُوُّ (مص) رنگدار کچی کھجور۔ الزاھِی (فا) م زاھیۃ: تروتازہ چمکدار چہرے والا۔

۵۔ زَھَا۔ زَھْوًا و زُھُوًّا و زُھاءً ات الریحُ: ہوا کا چلنا۔ و۔ تِ الریحُ النباتَ: ہوا کا پودوں کو ہلانا۔ زَھَّی تِ المروحۃُ الریحَ: پنکھے کا ہوا کو ہلانا، جنبش دینا۔

۶۔ الزُّھاءُ: مقدار کہتے ہیں۔ عندی زُھاءُ خمسین دینارا: میرے پاس تقریباً پچاس دینار ہیں۔

زاء: زَاءَ۔ زَوْءًا بہ الدھرُ: سے زمانہ کا پلٹ جانا۔

زاب: زَابَ۔ زَوْبًا: چپکے سے بھاگ جانا۔ الماءُ: پانی کا بہنا۔

زاج: ا۔ زَاجَ۔ زَوْجًا بینھم: کو بھڑکانا کے درمیان فساد ڈالنا، پھوٹ ڈالنا۔

۲۔ زَوَّجَ ہُ امرأۃً او بامرأۃٍ او لامرأۃٍ: کا کسی عورت سے نکاح کرنا۔ و۔ الشیءَ بالشیء و الیہ: کو سے ملانا جوڑنا۔ زاوَجَ ہُ: ایک دوسرے سے میل جول رکھنا اور ایک دوسرے کے قریب ہونا۔ و۔ ازْدَوَجَ بینھما: کو قریب کرنا۔ تزَوَّجَ امرأۃً و بامرأۃٍ: کسی عورت سے نکاح کرنا۔ و۔ فی قوم: کسی قوم میں انکی کسی عورت سے نکاح کرنا۔ تزوَّجَہُ النوم: اسے نیند آگئی۔ تزاوَجَ و ازْدَوَجَ الکلامُ: کلام کے ایک حصہ کا دوسرے حصہ سے سجع یا وزن میں مشابہ ہونا۔ و۔ القومُ: آپس میں شادی بیاہ کرنا۔ الزَّوْجُ جمع اَزْوَاج و زِوَجَۃ و جمع الجمع ازاویج: خاوند، شوہر، بیوی، زوجہ، ساتھی، جوڑا۔ اشتریتُ زَوْجَی نعال: میں نے جوتی کا جوڑا خریدا۔ ہر شئے کی قسم۔ الزَّوْجۃ جمع زوجات: بیوی۔ الزِّوَاج: تزوّج کا اسم۔ شادی بیاہ۔

۳۔ الزاج (ك): گندھک کے تیزاب کا نمک جو کپڑے رنگنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ عامی لفظ ''جاز'' ہے۔

زاح: زَاحَ۔ زُیُوحًا و زَوَاحًا عن المکان: سے دور ہونا، ہٹ جانا، چلا جانا۔ و۔ تِ العِلّۃُ: بیماری جاتی رہنا۔ و۔ زَوَّحَ الابلَ: اونٹوں کو منتشر کرنا، اکٹھا کرنا (ضد) اَزَاحَ ہُ: کو اسکی جگہ سے ہٹانا، دور کرنا۔ اَزَاحَ اللّٰہُ العِلَلَ: اللہ تعالیٰ علتوں کو دور کریں۔ ازاحِ الامرَ: کام کا پورا کرنا کہتے ہیں۔ ازحتُ عِلّتہ فی ما احتاج الیہ: میں نے اسکی ضرورت پوری کردی۔

اِنْزاحَ: زائل ہونا، منتشر ہونا۔

زاد: زادَ۔ زَوْدًا: زادِ راہ تیار کرنا اور لینا۔ زَوَّدَ و اَزادَہُ: کو زادِ راہ دینا۔ تَزَوَّدَ: زادِ راہ لینا کہتے ہیں۔ تزوَّدَ من الامیر کتاباً الی عاملہ: اس نے امیر سے اس کے گورنر کے نام خط لیکر اسے پہنچایا تاکہ اس سے مدد حاصل کرے۔ تزوَّدَ منی طعنۃً بین اذنیہ: اس نے اپنے دونوں کانوں کے درمیان مجھ سے نیزہ کا زخم کھایا۔ اِزْدَادَ و اِسْتَزادَ الرجلُ: زادِ راہ طلب کرنا، توشہ، سفر خرچ طلب کرنا۔ الزاد جمع اَزْوِدَۃ و اَزْوَاد: توشہ سفر، زادِ راہ، سفر خرچ۔ المِزْوَد و المِزْاد و المَزادۃ جمع مَزاود: توشہ دان۔ نُفاضۃُ المزاوِد: توشہ دان میں بچے کھچے ریزے جن کو مسافر آکر جھاڑ دیتا ہے۔ یہ خست کے لئے ضرب المثل ہے۔

زار: ا۔ زَارَ۔ زِیارۃً و مَزارًا و زَوْرًا و زُوارًا و زُوَارَۃً ہُ: کے پاس ملنے کے لئے جانا۔ زائر جمع زائرون و زُوَّار و زُوَّر م زائرۃ جمع زُوَّر زَوْر و زائرات: ایسا شخص (جو ملاقات کے لئے آیا ہو) زَوَّرَ الزائرَ: ملاقاتی کی تکریم کرنا، آپ کہتے ہیں۔ زُرتُھم فزَوَّرُونی: میں ان سے ملنے گیا تو انہوں نے میری عزت افزائی کی۔ و۔ القومُ صاحبَھم: سے بھلائی کرنا، کے ساتھ نیک سلوک سے پیش آنا۔ اَزارَہُ: کو ملنے جانے پر اکسانا۔ و۔ ہُ الشیءَ: چیز اس کے پاس لے جانا۔ اِزْدارَہُ: زارہ کا معنی دیتا ہے۔ تزاوَرَ القومُ: ایک دوسرے کی ملاقات کو جانا کہتے ہیں۔ ھُمْ یتزاوَرُون: اور بینھم تزاورٌ: (وہ ایک دوسرے کو ملنے کے لئے جاتے رہتے ہیں، آپس میں ملاقاتیں کرتے رہتے ہیں)۔ اِسْتَزارَہُ: کو ملاقات کے لئے کہنا۔ الزَّوْر: ملاقاتی (مفرد مثنی اور جمع سب کے لئے) کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ زَوْرٌ و رجال زَوْرٌ و نساء زَوْرٌ۔ الزَّوْرَۃ: زار کا اسم مرۃ ایک دفعہ ملاقات کے لئے جانا۔ الزَّوَّار و الزَّوُور: کثرت سے (ملاقات) کے لئے جانے والا۔ الزِّیْر جمع اَزْوَار و ازیار و زِیَرۃ: بدنیت کے بغیر عورتوں سے بات چیت کرنے کا دلدادہ۔ عادت۔ الزِّیرۃ: ملاقات کی شکل، کہتے ہیں۔ زرتہ زِیْرَۃَ الحبِّ: میں نے محبت میں اس سے ملاقات کی۔ المَزار (مص) جمع مزارات: زیارت، ملاقات، زیارت کی جگہ، اولیاء کی زیارت گاہیں۔

۲۔ زَارَ۔ زِوَارًا الفرسَ: گھوڑے کو زوار سے باندھنا۔ زَوِرَ یَزْوَرُ زَوَرًا: ٹیڑھے سینے والا ہونا، مائل ہونا۔ زَوَّرَ عنہ: سے پھرنا۔ و۔ الشیءَ: چیز کو اچھا کرنا، ٹھیک کرنا، درست کرنا، سیدھا کرنا۔ تزاوَرَ و ازْوَرَّ و ازوارّ عنہ: سے علیحدہ ہونا، منحرف ہونا۔ الزُّوْر: طاقت (کہتے ہیں۔ مالہ زُوْرٌ ولا صَیُّورٌ: اس کے پاس نہ تو قوت ہے نہ ہی لوٹنے کی جگہ) عقل، رائی، آقا، رہنما، سردار۔ الزَّوْر: سینہ کا درمیان سے بالائی حصہ یا سینہ کی ہڈیوں کے جوڑ کی جگہ۔ فرسٌ عریضُ الزَّور: چوڑے سینے والا گھوڑا (کہتے ہیں۔ اَلْقَی زَوْرَہُ: بمعنی اقامت کرنا) قوت ارادی، عقل، سردار، رہنما۔ الزَّوْرَۃ: شدت وصلابت کی وجہ سے کنکھیوں سے دیکھنے والی اونٹنی، دوری۔ الزَّوَر (مص): سینہ کے بالائی حصہ کا ٹیڑھا پن یا اس کے ایک جانب کا دوسرے پر ہونا، جھکاؤ۔ الزِّوَر: سفروں کے لئے تیار کردہ اونٹ، سخت رفتار، سخت۔ و۔ الزِّوِیر و الزُّوَیر: قوم کا سردار اور رئیس۔ الاَزْوَرُ م

زَوْرَاءُ جمع زُوْر: بیچ سے پتلے سینہ والا، ٹیڑھے سینے والا، مائل، جھکاؤ، ترچھی نظر سے دیکھنے والا کہتے ہیں۔ قوم عن مواقف الحق زُوْرٌ: حق کے موقفوں سے منحرف قوم۔ الزَوْرَاءُ: کمان، گہرا کنواں، بغداد کا شہر، بغداد کا دجلہ۔ کلمة زَوْرَاءُ: پوچ اور لچر بات۔ منارة زَوْرَاءُ: کج منارہ۔ فلاة زَوْرَاء: دور کا جنگل۔ الزِبر جمع أزْوَار و أزْيَار وزِيَرَة: باریک تانت۔ الزِّيْز: غضبناک۔ الزيار: دو لکڑیاں جس سے سالوتری گھوڑے کے ہونٹوں کو دبا کر اسے قابو کرتا ہے اور اپنا کام سرانجام دیتا ہے۔ اس سے فعل بنا کر کہتے ہیں: زَيَّرَ الفرسَ۔ و — والزِوار جمع أزْوِرَة: ہر اصلاح اور بچاؤ کی چیز، سینہ بند اور تنگ کے درمیان کی رسی۔

۳۔ زَوَّرَ: جھوٹ کو مزین کرنا، آراستہ کرنا۔ و۔ الكلامَ: کلام کا ابطال کرنا، اسے جھوٹ سے منسوب کرنا۔ و۔ الشهادةَ: گواہی کو جھٹلانا۔ و۔ نفسَهُ: پر جھوٹ کی علامت لگانا۔ و۔ الشيءَ لنفسه: کسی شئے کو اچھا سمجھ کر اپنے لئے مخصوص کر لینا۔ و۔ عليه: کسی پر جھوٹ باندھنا۔ و۔ فلاناً على نفسه: فلاں پر تہمت باندھنا۔ تَزَوَّرَ: جھوٹ بولنا۔ و۔ الشيءَ: کو پسند کر کے اپنے لئے خاص کر لینا۔ الزُوْر: جھوٹ، باطل، اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، گانے کی مجلس، کھانے کا مزہ اور اسکی خوشبو۔ الزُوْر: خیالی شکل جو رات میں دکھائی دے۔

۴۔ الزُوْر: کپڑے کی ملائمت اور صفائی۔ الزَارَة: بانس وغیرہ کی پانی رکھنے والی جھاڑی اونٹوں کا ریوڑ۔ و۔ والزاوِرَة والزاوُورة: پوٹا۔ الزاوُورة: پوٹا۔ زاوِرَة القطاة: بھٹ تیتر کا وہ حصہ جس میں وہ اپنے چوزوں کے لئے پانی لے جائے۔ الزَوْرَاءُ: پیالہ، چاندی کا برتن۔ الزِئبر جمع أزْوَار وأزْيَار و زِيَرَة: کتان (زِيَرة: کتان کا ایک ٹکڑا) بڑا مٹکا جو زمین میں گڑھا کھود کر رکھا جا سکے۔

۵۔ الزَوْرق جمع زَوارق: چھوٹی کشتی، ڈونگا۔

زوس: الزُوسْتيرا (ن) ایک پودا جو بحر اوقیانوس اور بحر متوسط کے ساحلوں پر ہوتا ہے اور مچھلیوں کی غذاء کے لئے مفید ہے۔

زوش: الزَوْش: کمینہ غلام۔ الأَزْوَش: متکبر۔

زوط: زَوَّطَ: بڑا لقمہ بنانا۔ الازْوَط: جس کی ایک آنکھ دوسری سے تنگ ہو یا آنکھ کی سیاہی اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی ہو۔

زاع: ا۔ زَاعَ ـُ زَوْعًا فلانًا: کو آگے کی طرف دھکیلنا، روکنا۔ و۔ الشيءَ: (کو) موڑنا۔ و۔ الدابَّةَ: جانور کی لگام کو ہلا کر اسے تیز چلانا۔

۲۔ زَاعَ ـُ زَوْعًا له من البطيخة زُوْعَةً: کسی کے لئے خربوزہ کی ایک قاش تراشنا۔ و۔ تَزَوَّعَ اللحمُ: گوشت کا پٹھے سے اتر جانا۔ زَوَّعَ الابلَ: اونٹوں کو منتشر کرنا، پراگندہ کرنا۔ الزُوْعَة جمع زُوَع: لوگوں کا ایک گروہ۔ و۔ من البطيخة ونحوها: خربوزہ وغیرہ کی ایک قاش یا پھانک۔ و۔ من النبت: گھاس کا خشک ہونے والا قطعہ۔

۳۔ الزَاعَة: جنگ پر جانے والا پہلا فوجی دستہ۔ الزُوع والزُوَع: (ح) مکڑی۔

زاغ: ا۔ زَاغَ ـُ زَوْغًا الشيءَ: کو جھکانا۔ — الناقةَ: اونٹنی کو نکیل سے کھینچنا۔ و۔ زَوْغًا و زَوَغَانًا: جھکنا، ظلم کرنا۔ و۔ البصرُ: نگاہ کا پھرنا اور مضطرب ہونا۔ أزاغَ إزاغةً ہُ: کو جھکانا۔

۲۔ الزاغ: (ح) کوے سے چھوٹا اس کا ہم شکل پرندہ

زاف: ا۔ زَافَ ـُ زَوْفًا ت الحمامةُ: کبوتر کا بازو اور دم پھیلا کر ان کو زمین پر کھینچنا۔ — الطائرُ في الهواء: پرندہ کا ہوا میں چکر کاٹنا۔ و۔ الرجلُ: آدمی کا اعضاء ڈھیلے کر کے چلنا۔ — الماءُ: پانی پر بلبلے اٹھنا۔ ——— و تَزَاوَفَ: ورزش کرنا۔ الزُوُوف: چلنے میں ڈھیلا پن۔

۲۔ الزُوفي والزُوفاء: (ن) باریک تنے اور صعتر جیسے پتے والی ایک نبات بلغم کے علاج کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

زوق: زَوَّقَ الكلامَ: کلام کو حسین بنانا۔ و۔ البيتَ: گھر پر نقش و نگار کرنا۔ و۔ الدرهمَ: درہم پر پارہ کا ملمع کرنا۔ الزَوَاق: لونڈی کی زینت۔ الزَوَقَة: گھروں کو زینت اور نقش و نگار سے آراستہ کرنے والے۔ الزاوُوق والزاوُرق: پارہ۔

زاك: زَاكَ ـُ زَوْكًا و زَوَكانًا: شانوں کو حرکت دینا اور ٹانگوں کو بیچ سے کھولنا یا ٹانگیں چوڑی کرنا، مغرورانہ چال سے چلنا۔ تَزَاوَكَ تَزَاوُكًا: شرم و حیا کرنا۔ الزَوْك: کوے کی چال۔

زال: ا۔ زَالَ ـُ زَوْلًا و زَوَالًا و زَوَلانًا و زُوُولًا و زُوُولًا و زَوِيلًا: ہلاک ہونا، جاتا رہنا، ہٹنا، پھر جانا۔ زال عنه ملكه: اس کا ملک اس کے ہاتھوں سے جاتا رہا، نکل گیا۔ و۔ ت الشمسُ: سورج کا ڈھلنا۔ و۔ ت الخيلُ بركبانها: گھوڑوں کا اپنے سواروں کو لیکر اٹھنا اور اسی سے ہے۔ زِيلَ بنعشه: اسکی نعش اٹھائی گئی۔ کہا جاتا ہے۔ زال زائل الظلّ: دوپہر ہو گئی۔ زال يا زِيلَ زَوِيلُهُ و زَوَالُهُ: پہلو کا ڈر سے کانپنا۔ و۔ زَوْلًا: حرکت کرنا۔ ارى النجوم تزول ولا تغيبُ: میں ستاروں کو حرکت کرتے ہوئے دیکھتا ہوں فلانٌ يَزُوْلُ في الناس: فلاں شخص لوگوں میں بہت گھومتا پھرتا ہے۔ اور کسی جگہ ٹکتا نہیں۔ زَوَّلَ الشيءَ: کسی چیز کو لانا۔ و۔ و ازالَ و ازدال ہُ: کو ہٹانا، ایک طرف کرنا۔ أزالَ اللهُ زَوالَهُ: خدا اسے ہلاک کرے۔ تَزَوَّلَ الشيءَ: کسی چیز کو لانا۔ تزاول القوم: باہم کوشش کرنا۔ اِنزالَ عنه: سے جدا ہونا۔ اِزْوَلَّ اِزْوِلالاً الشيءُ: زائل ہونا، جاتا رہنا۔ الزَوْل جمع أزْوَال: شخص، بہادر، بلا۔ الزَوَال: (مص) سورج کا ڈھلنا کہتے ہیں۔ الساعة الرابعة زواليّة: یعنی ظہر کے بعد چار بجے ہیں۔ الزَوَّال: بہت حرکت کرنے والا۔ الزائل (فا): کہتے ہیں۔ ليل زائل النجوم: لمبی رات۔ الزائلة جمع زَوائل: زائل کا مونث، ہر زندہ چیز، ہر متحرک چیز۔ الزَوائل: ستارے، شکار۔ الزَوِيل: (مص) حرکت، طرف، جانب۔ المِزْوَلَة جمع مَزَاوِل: دھوپ گھڑی۔

۲۔ زَاوَلَ ہُ: کی کوشش کرنا۔ کا ارادہ کرنا، قصد کرنا، تلاش کرنا۔

۳۔ تَزَوَّلَ الغلامُ: لڑکے کا بہت ظریف ہونا۔ الزَوْل جمع أزْوَال: سبک، زیرک، خوش طبع جس کی دانائی کو پسند کیا جاتا ہے، تحفہ، تعجب کہتے ہیں۔ سَيرٌ زَوْل: عجیب سیر۔ شتوة زَوْلَة: عجیب سردی۔ الزوائل: عورتیں۔

زام: ا۔ زَامَ ـُ زَوْمًا الرجلُ: مرنا۔

۲۔ الزَام: چوتھائی زام من النهار: دن کا چوتھائی حصہ۔ زامان من النهار: دن کا نصف۔ الزَامَة جمع زَامَات: جماعت، گروہ۔ الزُوْم: عوام کے

نزدیک کسی چیز کا نچوڑا ہوا عرق یا شیرہ (اس معنی کے لئے فصیح لفظ النَّسْغ) وہ پانی جس سے کپڑا دھویا جائے۔ (فصیح الغُسالة) الزَّوِينم: ہر جمع شدہ چیز۔

۳۔ زَوْمَلَ الابلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔ الزَّوْمَلَة: لدے ہوئے گدھے کہتے ہیں۔ هو ابن زَوْمَلَتِها: وہ اس کا جاننے والا ہے۔

زون: الزُّوْن والزَوَن: پستہ قد۔ الزُّوْن: پستہ قد، بت یا مندر۔ الـزُّوْنَة: زینت، عقلمند عورت۔ الزِوَان والزُّوَان والزَوَان: گیہوں سے مشابہ ایک دانہ جو گیہوں میں پیدا ہوتا ہے اور خواب آور ہے۔

زوی: ۱۔ زَوَى ـِ زُوِيًّا وزَيًّا الشيءَ: کو اکٹھا کرنا، پر قبضہ کرنا۔ و۔ المالَ وغيرهُ: مال وغیرہ اکٹھا کرنا۔ زَوَّى الكلامَ: کلام کو اپنے دل میں تیار کرنا۔ تَـزَوَّى: سکڑنا منقبض ہونا۔ اِنـزَوَى: منقبض ہونا۔ و۔ القوم بعضهم الى بعض: قوم کا یکجا ہونا۔

۲۔ زَوَى ـِ زُوِيًّا وزَيًّا الشيءَ: کو ایک طرف ہٹانا، روکنا۔ و۔ عنه الشرَّ: سے برائی کو دور کرنا۔ عنه حقَّه: کسی کا حق روک لینا۔ و۔ الدهرُ القومَ: زمانے کا قوم کو بربادی کے گھاٹ اتارنا۔ الزاوية من البيت جمع زَوَايَا: گھر کا کونہ، معماروں اور بڑھیوں کی اصطلاح میں دو مستقیم ضلعوں کا ایک پیمانہ جن کے اتصال سے زاویہ قائمہ پیدا ہوتا ہے۔ (زاویہ کی مختلف اقسام ہیں۔)

زیب: ۱۔ تَزَيَّبَ لحمُهُ: گوشت کا یکجا ہو کر ایک تہہ بہ تہہ ڈھیر بن جانا۔ الـزَّيَب: ہوا کی شدت۔ رجل زَيِّبٌ وأزْيَبُ: مضبوط آدمی۔ الأزْيَب: جنوبی ہوا، بہت پانی۔ (ح) سیہہ، خوشی، چستی، چست، خوش، ہشاش بشاش، پستہ قدم چھوٹے چھوٹے قدم رکھنے والا، کمینہ، منہ بولا بیٹا، اجنبی، ناپسندیدہ بات، مصیبت، دشمنی۔ الأزْيَب: شدید بخیل۔

۲۔ الزِّيْبَق: پارہ۔

زات: زَاتَ ـِ زَيْتًا وزَيَّتَ الطعامَ: کھانے میں تیل ڈالنا۔ و۔ الشيءَ: چیز کو تیل سے ترکرنا، کو تیل لگانا۔ و۔ القومَ: قوم کو زیتون کا تیل کھلانا یا بطور توشہ زیتون کا تیل دینا۔ ازاتَ إزاتةً: کے پاس بہت تیل ہونا۔ ازْدَاتَ ازدياتًا: روغن زیتون ملنا۔ استزاتَ: روغن زیتون مانگنا۔ الزَيْت: (مص) جمع زُيُوت: تیل، مختلف قسم کے نباتات وحیوانات سے نکلنے والے تیلوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے خواہ کھانے، روشنی کرنے یا خوشبو لگانے کے لئے استعمال ہوں۔ الزَّيّات: تیل فروش، تیلی۔ الـزَّيْتون واحد زَيْتونة (ن) زیتون کا درخت، زیتون کا تیل، زیتون کا پھل۔ الـزَّيْتونيّ: زیتون کے رنگ کا۔ الـزَّيْتونيَّة: پودے جن کے پتے زیتون کے درخت کے پتوں جیسے ہوتے ہیں جنہیں باڑوں کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ الـزيتونيـات: (ن) پودوں کا ایک خاندان جو تین قبائل پر مشتمل ہے۔ (۱) زیتونی (۲) مُرآنی (۳) یاسمینی۔ الـمَـزِيت والمَزْيُوت: جس میں تیل ڈالا گیا ہو۔ المِزْيَتَة: تیل کی کپی جس کے ذریعے مشینوں کو تیل دیا جاتا ہے۔

زیج: الـزِّيج جمع زِيجات و زِيَجَة: (ب) معماروں کا دھاگا جس سے وہ دیواروں کو برابر کرتے ہیں (فارسی لفظ) (فک) علم ہیئت میں اس جدول کا نام ہے جس سے سیاروں کی حرکات کا پتہ لگاتے ہیں۔

زاح: زَاحَ ـِ زَيْحًا و زُيُوحًا و زِيُوحًا و زَيَحَانًا: دور ہونا، چلے جانا۔ و۔ اللِثامَ: نقاب کھولنا، ہٹانا۔ ازاحَهُ: کو دور کرنا، لے جانا۔ انزاحَ انزياحًا: دور ہونا، چلے جانا۔ الزَّيْحُ (ھ): دیکھئے الانسحاب۔ الزِّيَاح: عیسائیوں کے ہاں ایک دینی تہوار جس میں مقدس چیزیں اٹھا کر لوگوں کو دکھائی جاتی ہیں یا انہیں لیکر لوگوں میں گھومتے ہیں۔ اس سے فعل بنا کر کہا جاتا ہے: زَيَّحَ لايقونة: عیسائی اولیاء کی تصویر لے کر لوگوں کو دکھاتے پھرنا۔ المَزَاح: خلوت کی جگہ، تنہائی کی جگہ۔

زاخ: زَاخَ ـِ زَيْخًا و زَيَخَانًا: ظلم کرنا، ناانصافی کرنا، الگ ہونا۔ ازاخَهُ: کو علیحدہ کرنا۔ تزيَّخ: ذلیل ہونا۔ فروتنی کرنا۔

زاد: ۱۔ زَادَ ـِ زَيْدًا و زِيدًا و زَيْدًا و زِيَادَةً و مَزِيدًا و زَيْدَانًا: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ و۔ الشيءَ: کو بڑھانا۔ و۔ فلانًا: زیادہ دینا۔ زَيَّدَهُ: کو بڑھانا۔ زَايَدَهُ: بڑھنے میں مقابلہ کرنا اور غالب آنا۔ تـزَيَّدَ السعرُ: بھاؤ کا بڑھنا، اونچا ہونا، نرخ کا گراں ہونا۔ و۔ الرجلُ في حديثه: بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔ ــ في الشيء: کو بڑھانے میں تکلف کرنا۔ تَزَايَدَ في حديثه: بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔ تزايدوا في ثمن السلعة: ایک دوسرے سے بڑھ کر بولی دینا یا بولنا۔ ازدادَ: زَادَ (لازم ومتعدی) کے معنی میں۔ زیادہ ہونا یا کرنا، زیادہ طلب کرنا۔ استزادَهُ: سے زیادہ طلب کرنا۔ الزائد م زائدة جمع زَوَائِد (فا)۔ زائدة الكبد (ع ا): زائدہ جگر۔ الزائدة الدُّودِيَة: (طب) زائدہ معویہ۔ الزوائد من الاسنان: کچلیوں کے قریب کے دانت۔ الزِيَادَة (مص) جمع زِيَادات و زَيَائد: بڑھائی یا بڑھی ہوئی چیز۔ الـزَيْد والزِيْد: زیادہ کہا جاتا ہے۔ هم زَيْدٌ على مائة: یعنی وہ سو سے زیادہ ہیں۔ التـزايـد: تدریجی اضافہ، بڑھاؤ۔ المَزِيد: (مص ومفع) زیادتی، زیادہ کہا جاتا ہے۔ لامَزِيدَ على هذا الامر: یعنی اس پر زیادتی نہیں ہوسکتی۔ المزادة جمع مَزَادٌ ومزايد: چمڑوں کے ٹکڑوں سے پانی رکھنے کے لئے تیار کردہ تھیلا یا ڈولچی۔ المُزَايَدَة والبيع بالمزاد العلني: نیلامی نیلام عام۔

۲۔ استزادهُ: کو کم سمجھنا اور شکایت کرنا۔

زیر: زیر: دیکھو زور۔

زیز: ۱۔ الزِّيز جمع زِيزَان (ح) ایک قسم کا کیڑا جو ریز ریز کی آواز نکالتا ہے اور درختوں پر ملتا ہے۔ الزِيزَى والزِيزَاء والزُيزَاء والزازية: جمع الزيازي: چھوٹا ٹیلا یا کرخت زمین پر یا اس کے اطراف۔ الزيزيّات (ح): حشرات الارض کی ایک صنف۔

۲۔ الزيزفون (ن): ایک قسم کا پودا۔

زاط: زَاطَ ـِ زَيْطًا وزِيَاطًا: چیخنا اور بہت جھگڑنا۔ زَيّاط: چیخنے اور بہت جھگڑنے والا۔

زاغ: ۱۔ زَاغَ ـِ زَيْغًا و زَيَغَانًا و زُيُوغًا و زَيْغُوغَةً: جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔ و۔ البصرُ: نگاہ کا تھکنا۔ زَيَّغَهُ: کو ٹیڑھا کرنا، کی کجی کو درست کرنا۔ ازاغَهُ عن الطريق: کو راستہ سے بھٹکانا، بدراہ کرنا۔ ــ

السرجلَ: کوبجی میں ڈالنا۔ تَـزَایَغَ : مائل ہونا۔
الـزَائِغ جمع زاغة وزائـغون: فا۔ الـزَیْغ:
(مص) حق سے انحراف۔شک۔ الـزُیـوغ :
جھکاؤ، میلان۔
۲۔ تزَیَّغَ: آراستہ ہونا، مزین ہونا، بناؤ سنگھار کرنا۔
۳۔ الزَاغ جمع زِلْـغَان(ح): چھوٹا کوا، جس کے
پیٹ اور پیٹھ پر کچھ سفید بال ہوتے ہیں یہ گندگی
خور نہیں ہوتا۔اس کی ایک قسم جو الزاغ الجیفی
کہلاتی ہے۔جو مردار خور ہے۔

زاف: ا۔زَافَ ـِ زُیُوفًا تِ الدراهمُ علیه: کے
درہم کھوٹے ہونا۔و۔ زَیْفًا الدراهمَ: کھوٹے
درہم بنانا یا درہموں کو کھوٹا سمجھنا زَیَّفَ الدراهمَ:
کھوٹے درہم بنانا۔و۔ الرجلَ: کی تحقیر کرنا۔
تَـزَیَّفَ تِ الـدراهـمُ: درہم کھوٹے ہونا۔
الـزائف(فا) من الـدراهـم جمع زُیَّف و
زُیُـوف: کھوٹا درہم۔ الـزَیْف: کھوٹا پن کہا جاتا
ہے۔دِرهمٌ زَیْفٌ: کھوٹا درہم۔
۲۔زاف ـِ زَیْفًا الحائطَ: دیوار پھاندنا۔ زَیَّفَ
البناءُ: عمارت کا بلند ہونا۔ الزَیْف جمع زِیَاف
وأزْیَاف وزُیُوف: دیوار کا چھجہ، کنگرہ۔
۳۔زافَ ـِ زَیْفًا و زَیَفَانًا: مٹک کر چلنا۔ البعیرُ:
ڈگمگاتے ہوئے تیز چلنا۔ الـزَائِف(فا): جمع
زُیَّف وزُیُوف: شیر الزَیَّاف م زَیَّافة: مٹک
کر چلنے والا، شیر۔

زیق: زَیَّقَ الثوبَ: کپڑے میں گوٹ لگانا۔ تَـزَیَّقَ
تِ المرأةُ: عورت کا بننا سنورنا۔سنگھار کرنا، سرمہ لگانا۔
الزِیق: (ب) دیوار برابر کرنے کے لئے معمار کا
دھاگا، کپڑے کی گوٹ۔

زاك: زاكَ ـِ زَیَكَانًا: ناز ونخرہ سے چلنا۔ الزِیك:
چھوٹے چھوٹے جواہر جو ایک بڑے جوہر کے گردا
گرد جڑے ہوئے ہوں۔

زال: ا۔زالَ ـِ زَیْلًا ہُ عن مكانه: کو اس کی جگہ
سے ہٹانا۔ مَازِلتُ افعلُ: میں کرتا رہا۔ مازِلتُ
بِزَیْدٍ و مَازِلتُ زَیْدًا حتی فعَلَ: میں زید کے
ساتھ لگا رہا حتی کہ اس نے کردیا۔ زِلتُ الفعل
بمعنی مازلت افعل حرف نفی کو پوشیدہ سمجھتے
ہوئے آتا ہے لیکن بہت کم۔ زَیَّلَ ہُ: کو متفرق
کرنا۔ زَایَلَہُ: باہم دگر جدا ہونا۔ أَزَالَ إزالةً و
ازالاً ہُ عن مكانه: کو اسکی جگہ سے ہٹانا۔
تَزَیَّلُوا وتزایلوا: متفرق ہونا، جدا ہونا۔۔
عنه: سے شرمانا کہا جاتا ہے۔انا اتزایل عنك
فلا اتجاسر علیك: میں تمہارے سامنے شرماتا
ہوں۔ الزَیَل: دورانوں کے درمیان کا فاصلہ۔
الأزْیَل: دونوں کے درمیان فاصلہ والا۔
۲۔رجلٌ مِزْیَل و مِزْیَال: خوش طبع، ہنرمند ذہین۔

زام: زَامَ ـِ زَیْمًا لفلان فاسكته: کو ایک لفظ
بول کر خاموش کردینا۔ تَزَیَّمتِ الخیل وغیرُها:
گھوڑوں وغیرہ کا متفرق ہونا۔و۔ تَزَیَّمَ اللحمُ:
گوشت کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ گتھا ہوا ہونا۔
(ضد) الزِیْمَة جمع زِیَم: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا۔

زان: ا۔زَانَ ـِ زَیْنًا ہُ: کو زینت دینا۔و۔الشی
ءَ: کو خوبصورت بنانا، آراستہ کرنا۔ زَیَّنَ تَزْیِینًا
وأَزَانَ ازانةً وأَزْیَنَ ازْیَانًا ہُ: کو خوبصورت بنانا،
آراستہ کرنا۔ تَزَیَّنَ تَزَیُّنًا و اِزَّیَّنَ اِزَّیَّانًا و
اِزْدَانَ اِزْدِیَانًا واِزْیَنَ اِزْیِنَانًا واِزْیَانَّ اِزْیِینَانًا:
آراستہ ہونا، مزین ہونا۔ الـزان: سفیدے کی
قسم کا درخت۔ امرَأةٌ زائِنٌ: سنوری ہوئی عورت۔
الزَیْن (مص) جمع ازیان: آراستگی، خوبصورتی۔
زینُ الدیك: مرغ کی کلغی۔ الزینة: آراستگی،
زینت کی اشیاء۔سجاوٹ۔ باغوں کا خوبصورت
پھولوں، پتوں اور تنوں والا ایک قسم کا پودا۔
امراضُ الزینة: (طب) بالوں، جلد یا ناخن
کے امراض۔ الـزَیَّان: خوبصورت کہتے ہیں۔
قمرٌ زیان: بمعنی خوبصورت چاند۔ الزِیَان:
زیبائش اور آرائش کی چیزیں۔ الـزینیة (ن):
پھول دار پودے۔ المُزَیِّن: نائی، حجام۔
۲۔الزان: بدہضمی۔ الزانة: بدہضمی۔

زیا: زَیَّا تزییةً ہُ: کو پوشاک پہنانا۔ هذه زایٌ
فزَیِّیها: یہ (ز) ہے اسے زَ کے ساتھ پڑھ۔ تزَیَّا:
پوشاک پہننا۔و۔بزی القوم: قوم کا لباس پہننا۔
الزِیّ جمع أزْیَاء: پہننے کی ہیئت یا شکل۔ أقبَلَ
بزِیّ العَرَب و جاء نا بزی غریب: وہ
عرب کے لباس میں آیا اور وہ ہمارے پاس عجیب
لباس میں آیا۔

س

س: تلفظ سین: حروف تہجی میں بارہواں اور حروف ابجد میں ساٹھ کی تعداد ظاہر کرتا ہے۔ حرف سین مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل قریب کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔ سوف کے ساتھ اس کے مستقبل کی مدت کمتر ہے۔ اسے صرف تنفیس یعنی توسیع کا حرف کہا جاتا ہے کیونکہ یہ مضارع کو تنگ وقت سے وسیع مدت میں منتقل کر دیتا ہے جو مستقبل کا زمانہ ہے۔

ساب: سَابَ ۔ سَاباً ہُ: (کا) گلا گھونٹنا ۔ ۔ السقاءَ: مشک کو فراخ کرنا، ۔ وسَئِبَ ۔ سَأَبًا من الشراب: پانی سے سیراب ہونا۔ السَّأب (مص): جمع سُؤُوب: بڑی مشک۔ السُّوبان: مال کا اچھا منتظم۔ المِسْأَب: بڑی مشک، بہت پانی پینے والا۔

سأت: سَأَتَ ۔ سَأتاً: (کا) گلا گھونٹنا۔ السَّأت (ع ا): گلے کا پہلو تثنیہ: ساتین:

سأد: سَأَدَ ۔ سَأدًا و سَأَدًا ہُ: کا گلا گھونٹنا۔ سُئِدَ: کھاری پانی پینے سے بیمار پڑ جانا ۔ مَسْؤُد: کھاری پانی پینے کی وجہ سے بیمار۔ سَئِدَ ۔ سَأَدًا: پینا۔ ۔ الجرحُ: زخم کا کھل جانا اور خراب ہونا۔ سَئِید: کھلا اور خراب زخم۔ أسْأَدَ إسْآدًا: ساری رات چلنا۔ کہتے ہیں: أسعدَ یومَہُ إسعادًا مَنْ أسأدَ لیلتہُ إسآدا: جو ساری رات چلا اس نے اپنے دن کو مبارک بنا دیا۔ السُّؤاد (طب): کھاری پانی پینے سے پیدا ہونے والی بیماری۔ السُّؤدَة: جوانی کا باقی حصہ

سأر: سَأَرَ ۔ سَأرًا و أسْأَرَ الشاربُ فی الأناء: پینے والے کا برتن میں کچھ باقی رہنے دینا، جوٹھا چھوڑنا۔ سَأّار: جوٹھا۔ باقی بچا ہوا۔ کہا جاتا ہے أسْأَرَ الحسب فی حسبہ: حساب کرنے والے نے حساب پوری طرح نہیں کیا۔ سَئِرَ ۔ سَأراً الشیءُ: چیز کا باقی رہنا۔ تَسَأَّرَ النبیذَ: جوٹھا نبیذ پینا۔ السُّؤْر جمع أسآر: برتن میں بچا ہوا پانی۔ باقی ماندہ۔ جوٹھا۔ کہا جاتا ہے۔ ھو سُؤرُ شرٍ: وہ شریر ہے۔ السُّؤْرة جمع سُؤَر: جوانی کا بقیہ۔ ۔ من المال: عمدہ مال۔ السائر (فا) من الشیئِ: چیز کا بقیہ۔ باقیماندہ حصہ۔

ساسا: سَأْسَأَ سَأْسَأَۃً بالحمار: گدھے کو روکنے کے لئے ڈانٹنا یا پینے اور چلے جانے کے لئے بلانا۔ عام بول چال میں۔ ساسا الماءُ: پانی ہلکے ہلکے بہنے لگا۔ تَسَأْسَأَتِ الامورُ: امور کا مختلف ہونا

سأف: سَئِفَ ۔ سَأَفًا تْ یدُہُ: ہاتھ کا ناخن کے اردگرد سے پھٹنا، تڑخنا۔ سَئِفة: ناخن کے اردگرد سے پھٹا ہوا ہاتھ۔ سَئِفَ ۔ سَأفًا ت یدُہُ: ہاتھ کا ناخن کے اردگرد سے پھٹنا۔ و۔ و۔ انْسَأَفَ لیفُ النخل: کھجور کے پتوں وغیرہ کا پھٹنا، چھلنا۔ السَّأف: کھجور کی شاخ، دُم کے بال۔ السَّائِفة: جمع سَوَائِف: نیچے کی باریک ریت

سأل: سَأَلَ ۔ سُؤَالاً و سَأَلَۃً و سَآلَۃً و مَسْأَلَۃً و تَسْآلاً: مانگنا، چاہنا، طلب کرنا، درخواست کرنا، عطیہ مانگنا۔ سألتُ اللّٰہَ نعمۃً: (میں نے اللہ تعالی سے نعمت مانگی)۔ سألتُہُ عن حالِہِ: میں نے اس سے اس کا حال دریافت کیا۔ کبھی کبھی ہمزہ کی تخفیف ہو جاتی ہے اور کہا جاتا ہے۔ سَالَ یسال سَلْ: جیسے خاف یخاف خَفْ۔ اس سے اسم مفعول مَسُول ہوتا ہے، جیسے مخوف۔ سَاءَلَ و سَایَلَ مُسَاءَلَۃً و مُسَایَلَۃً ہُ و سَاءَلَ عنہ: بمعنی سَأَلَ۔ أَسْأَلَ ہُ سُؤْلَتَہُ و سُؤْلَتَہُ و مَسْأَلَتَہُ: کی حاجت روائی کرنا، کی ضرورت پوری کرنا۔ تَسَأَّلَ و تَسَوَّلَ: مانگنا۔ تَسَاءَلَ و تَسَاوَلَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے سے دریافت کرنا، پوچھنا۔ السُّؤْل والسُّوْل والسُّؤْلَة و السُّولَة: التجا، درخواست۔ السَّأَّال و السُّؤَلَة والسَّؤُول: بہت پوچھنے والا۔ السَّائِل جمع سائِلون و سُؤَّال و سُوَّل والسَّأَلۃ: مانگنے والا، بھکاری المَسْأَلَة: جمع مَسَائِل: حاجت، مطلب۔

سأم: سَئِمَ ۔ سَأْمَۃً و سَأَمًا و سَآمَۃً و سَأَمًا و سآمَۃً الشیءَ و منہ: سے اکتا جانا، بور ہونا، بیزار ہونا، سے تھک جانا۔ سَؤُوم: متنفر، بیزار، تھکا ہوا، اکتایا ہوا۔ أسْأَمَ إسْآمًا ہُ: کو بور کرنا، میں اکتاہٹ پیدا کرنا یا بیزاری کا باعث ہونا، کو تھکا مارنا۔

سأا: سَأَا یَسْأَا و سَأْوًا: دوڑنا و ۔ الشیءَ: کا ارادہ کرنا قصد کرنا۔ السَّأْو (مص): وطن، وہ جہت جس کی طرف جانے کا ارادہ کیا جائے۔ ہمت، عزم ارادہ، پختہ ارادہ، سرگرمی شوق، جوش، کہتے ہیں، ھو بعید السَّأْوِ: وہ بڑا باہمت و حوصلہ ہے۔

۲۔ سَأَ ایتسَأً و سَأوًا الرجلَ: کو رنجیدہ کرنا۔ ۔ الثوبَ: کپڑے کا پھیلانے سے پھٹ جانا و۔ بینھم: کے درمیان فساد برپا کرنا۔

سبّ - ا۔ سَبَّ ۔ سَبًّا و سِبِّیبی ہٗ: کو سخت گالی دینا، کی اہانت کرنا، بیعزتی کرنا، توہین کرنا، تنگ کرنا۔ سَبَّبَ ہٗ: کو سخت گالی دینا، کی خوب توہین کرنا، بےعزتی کرنا، سَابَّ مُسَابَّۃً و سِبَابًا ہٗ: کو گالی دینا، کی بےعزتی کرنا، کی اہانت کرنا۔ تَسَابَّ الرجلانِ: ایک دوسرے سے قطع تعلق کرنا اور گالی دینا ایک دوسرے کی توہین کرنا، بےعزتی کرنا۔ اِسْتَبَّ القوم: باہم گالی گلوچ کرنا۔ اِسْتَسَبَّ لہٗ: کو گالی گلوچ کے لئے پیش کرنا، یا کھینچ کرلے جانا۔ السِبّ و السُّبَّۃ و المِسَبّ والمِسَبَّۃ: بہت گالی دینے والا۔ السُّبَّۃ: جسے لوگ بہت گالیاں دیں، عار، بےعزتی۔ السَّبَّاب م سبّابۃ: بہت گالیاں دینے والا۔ الأُسْبُوبَۃ: گالی کا باعث کہتے ہیں۔ بینھم اُسْبُوبَۃ یَتَسَابُّوْنَ بھا: یعنی ان کے درمیان ایک دوسرے کو گالی دینے کا کوئی نہ کوئی باعث ہے۔

۲۔ سَبَّ ۔ سَبًّا الحبلَ: رسی کاٹ ڈالنا۔ سَبَّبَ الاسبابَ: اسباب پانا۔ ۔ للماءِ مجریً: پانی کے لئے نالی درست کرنا۔ الامرَ: کسی امر کا سبب بننا۔ تَسَبَّبَ: اسباب تلاش کرنا۔ ۔ بہ الیہ: کا وسیلہ بننا۔ ۔ بالامر: کا سبب بننا۔ اِسْتَسَبَّ لہُ الامرُ: کا معاملہ درست ہونا۔ السِبّ: جمع سُبُوب: رسی، ڈوری۔ کتان کا باریک ٹکڑا، پردہ، پگڑی، میخ۔ السَبَبُ جمع اَسْباب: ذریعہ۔ راستہ۔ (کہا جاتا ہے۔ مالی الیہ سببٌ: میرے پاس اس تک پہنچنے کا کوئی راستہ نہیں)۔ رسی کیونکہ اس کے ذریعہ پانی تک رسائی ہوتی ہے۔ کہا جاتا ہے۔ قطع اللّٰہُ بہ السبَبَ: اللہ تعالیٰ نے اس کی زندگی ختم کردی)۔ دوستی، قرابت داری کا رشتہ کہا جاتا ہے۔ تقطعت بھم الاسبابُ: انکی دوستیاں اور تعلقات کٹ کر رہ گئے، کہا جاتا ہے۔ تعاطی الاسبابَ: اس نے امور معیشت کے اسباب مہیا کئے۔ انقطعت عنہ الاسبابُ: اس کے معیشت کے ذرائع جاتے رہے۔ اسبابُ السماء: آسمان کی نگرانی کے برج اور اس کے کنارے۔ السَبِیب: بالوں کی لٹ، زلف، گیسو و ۔ من الفرس جمع سَبَائِب: گھوڑے کی دم اور اسکی پیشانی کے بال۔ ایال، کہا جاتا ہے۔ قلدعقد واسبائِبَ فیلھم: انہوں نے اپنے گھوڑوں کی ایالوں میں گرہیں لگائیں۔ السَّبِیبَۃ جمع سَبَائِب: بالوں کی لٹ، کتان کا باریک ٹکڑا۔ ۔ من الفرس: ایال گھوڑے کی دم اور اسکی پیشانی کے بال۔ المُتَسَبِّب عند المولّدین: (جدید عرب ادباء کی رائے میں) پرچون فروش، خوردہ فروش۔

۳۔ سَبَّ ۔ سَبًّا و سِبِّیبی ہٗ: کے مقعد میں نیزہ مارنا ۔ سَبًّا الفرسَ: گھوڑے کی کونچیں کاٹنا۔ السَبَّۃ: مقعد۔

۴۔ السَبَبُ: جمع اسباب فی العروض، علم عروض میں "دو متحرک حرف جیسے لِمَ یا ایک متحرک اس کے بعد ساکن حرف جیسے لَمْ" السَّبَّۃ من الحر او البرد او الدھر: عرصہ۔ السِبَّۃ: ہفتہ (سریانی لفظ) و ۔ والسَّبَّابۃ والمِسَبَّۃ: انگشت شہادت۔

۵۔ سَبْسَبَ الماءَ: پانی بہانا۔ و۔ الرجلُ: ہلکی رفتار سے چلنا۔ تَسَبْسَبَ الماءُ: پانی کا بہنا۔

۶۔ سَبْسَبَ الرجلُ: نہایت گندی گالی دینا۔

۷۔ السَبْسَب جمع سَبَاسِب: بیابان، ریگستان، دور کی ہموار زمین کہتے ہیں: ارض سَبَاسِب یا سُبَاسِب: بیابان۔ السَّبَاسِب: عید فصح سے پہلے اتوار کی عید کے ایام۔

سبأ: ا۔ سَبَأَ ۔ سَبْأً و سِبَاءً و مَسْبَأً و اِسْتَبَأَ اِسْتِبَاءً الخمرَ: شراب پینے کے لئے خریدنا۔ السِبَاء والسَبِیئَۃ: شراب، خمر۔ السَّبَّاء: شراب فروش۔

۲۔ سَبَأَ ۔ سَبْأً و سِبَاءً و مَسْبَأً الجلدَ: کھال کھینچنا، اتارنا۔ ۔ الجلدَ بالنار: کھال کو آگ سے جلانا۔ ۔ الرجُلَ: کو کوڑے لگانا۔ و۔ النارُ الجلدَ: آگ کا کھال کو جھلسنا۔ اِنْسَبَأَ الجلدُ: کھال کا اترنا، چھلنا۔ السُّبَاۃ: لمبا سفر، دور کا سفر ۔ السِبِیءُ من الحیّۃ: سانپ کی کینچلی۔ المَسْبَأ: پہاڑی راستہ یا عام راستہ۔

۳۔ سَبَأَ ۔ سَبْأً و سِبَاءً و مَسْبَأً الرجلَ: کے ساتھ ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا۔

۴۔ اَسْبَأَ لِأمر اللّٰہ: اللہ کے حکم کے لئے جھک جانا۔ ۔ علی الشر: شرارت پر کمربستہ ہونا، شرارت کرنا۔

سبت: ا: سَبَتَ ۔ سَبْتًا: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا، سبت منانا، آرام کرنا۔ ۔ الرجل: حیران ہونا۔ سُبِتَ الرجلُ: کو نیند آنا۔ اَسْبَتَ: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔ اِسْتَبَتَ: سبت منانا۔ السَبْت (مص): جمع اَسْبُت و سُبُوت: جمعہ اور اتوار کے درمیان کا دن یعنی ہفتہ۔ ۔: بہت سونے والا۔ السُّبَات: نیند یا اونگھ۔ المُسْبِت (فا): وہ شخص جو بیماری وغیرہ کی وجہ سے ہل جل نہ سکے اور نہ آنکھیں کھولے۔ سست، کاہل، بےحس و حرکت۔ المَسْبُوت (مفع): مردہ یا بیہوش۔

۲۔ سَبَتَ ۔ سَبْتًا الشیءَ: کو قطع کرنا ۔ ۔ الراسَ: سر مونڈنا۔ ۔ عنقَہٗ: کی گردن پر مارنا، گردن مارنا۔ اِنْسَبَتَ الجلدُ: کھال کا نرم ہونا۔ السِبْت: رنگی ہوئی کھال۔

۳۔ سَبَتَ ۔ سَبْتًا الشعرَ: بال کھلے چھوڑنا۔ اِنْسَبَتَ الشیءُ: چیز کا لمبا ہونا، پھیلنا۔ ۔ الوجہُ: چہرے کا لمبا ہونا۔ السَبْت: زمانہ۔ ۔ السَبْتَۃ: زمانہ کا ایک عرصہ۔ السُبَات: زمانہ۔ اِبْنَا سُبَات: رات اور دن۔ السَّبْتَاء: صحراء، دراز کان والی۔ السِّنْبِتَاۃ: زبان دار عورت۔

۴۔ السِبْت: عمدہ گھوڑا۔ دلیر لڑکا، چالاک آدمی۔ والسُّبُت: خطمی کی مانند ایک پودہ۔ السُّبَات: چالاک آدمی۔ السِبْتَان: احمق، بے وقوف۔ السَّنْبَتی: جمع سَبَابِت و سَبَاتِی م سَنْبَتَاۃ: بہادر، آگے بڑھنے والا، چیتا۔

سبج: تَسَبَّجَ: سیاہ چادر یا گدڑی اوڑھنا۔ السَبَج: سیاہ منکے۔ السُّبْجَۃ: جمع سُبَج: سیاہ چادر یا گدڑی۔ السَّبَّاج: سیاہ چادریں یا گدڑیاں بیچنے والا۔ سیاہ کمبل بیچنے والا۔ ثوب مُسَبَّج: چوڑے عرض کا کپڑا۔

سبح: ا۔ سَبَحَ ۔ سَبْحًا: دور تک نکل جانا۔ و۔ فی الکلام: بہت باتیں کرنا۔ و۔ فی الارض: زمین کھودنا۔ ۔ القوم: قوم کا زمین میں پھرنا اور پھیل جانا۔ ۔ سَبْحًا و سِبَاحَۃً فی الماءِ/

بالمَاء: پانی میں تیرنا۔ ستاروں اور گھوڑوں وغیرہ کے لئے اس لفظ کا استعمال بطور استعارہ کیا جاتا ہے۔ اَسْبَحَ ہٗ: کو تیرانا۔ السَّبْحَة: سَبَحَ کا اسم مرۃ۔ السابح: جمع سابحون و سُبَّاح و سُبَحَاء م سَابِحة: جمع سَابِحَات و سَوَابِح (فا): تیرنے والا۔ تیراک۔ ۔ من الخیل: تیز رفتار گھوڑا۔ السوابح: تیز رو گھوڑے۔ السَّابِحَات: کشتیاں۔ ستارے۔ السَّبَّاح: سابح کا اسم مبالغہ۔ زبردست تیراک۔ السَّبُوح: جمع سُبَحَاء: تیرنے والا۔ فرسٌ سَبُوحٌ: تیز رو گھوڑا ثوبٌ مُسَبَّح: بہت مضبوط کپڑا۔

۲۔ سَبَّحَ ۔ سُبْحَانًا: "سبحان اللہ" کہنا۔ سَبَّحَ تسبیحًا: نماز پڑھنا۔ "سبحان اللہ" کہنا۔ و۔ اللّٰهَ و لِلّٰه: خدا تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کرنا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی تنزیہ و تحمید کرنا۔ السُّبْحَة جمع سُبَح و سُبُحات: دعاء قضیت سُبْحَتی: میں نے اپنی دعا پوری کرلی۔ نافلہ نماز۔ تسبیح سُبْحَةُ اللّٰه: اللہ تعالیٰ کا جلال۔ سُبُحاتُ وجهِ اللّٰه: اللہ تعالیٰ کے انوار۔ سُبحان: (مص) کہتے ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ: میں اللہ تعالیٰ کو ہر عیب و برائی سے مبرا کہتا ہوں۔ سُبْحَانَ مِن کذا: تعجب کے لئے ہے۔ مراد سُبحانَ اللّٰه من کذا ہے اللہ تعالیٰ کو اس سے بے عیب اور پاک ٹھہراتا ہوں۔ مفعول مطلق کی وجہ سے منصوب ہے۔ کہتے ہیں: انت اعلمُ بما فی سبحانك: تم اپنے دل کی بات بہتر جانتے ہو۔ التَّسْبِحَة: (مص) جمع تسابیح کلامِ تسبیح السَّبَّاحة: انگشت شہادت۔ السُّبُّوح والسَّبُّوح: صفات باری تعالیٰ میں سے ہیں کیونکہ اسکی تسبیح کی جاتی ہے۔ المُسَبِّحَة: تسبیح المُسَبِّحة: بمعنی السَّبَّاحة۔

۳۔ سَبَحَ ۔ سَبْحًا الرجلُ: اپنی روزی کمانے کا بندوبست کرنا، انتظام کرنا، سونا، خاموش ہونا۔ ۔ عن الامر: سے فارغ ہونا۔

۴۔ السَّبْحَة: کھال کے کپڑے۔

۵۔ سَبْحَلَ سَبْحَلَةً: "سبحان اللہ" کہنا۔ السِّبَحْل: ضخیم جاریةٌ سِبَحْلَة: طویل اور جسیم شحیم لونڈی۔

۶۔ سَبْحَنَ: "سبحان اللہ" کہنا۔

سبخ: ۱۔ سَبَخَ ۔ سُبُخًا: فارغ ہونا۔ گہری نیند سونا۔ سَبَّخَ الرجلُ: فارغ ہونا، گہری نیند سونا۔

۲۔ سَبَّخَ ۔ تَسْبِیخًا: دور ہونا۔ سَبَّخَ عنه: ہلکا کرنا۔ کہتے ہیں۔ اللّٰهم سَبِّخ عنی الحمی او الشِّدَّة: اے اللہ! میرا بخار یا سختی ہلکی کر دے۔ ۔ الحَرَّ: گرمی کو ٹھنڈا کرنا۔ ۔ العِرقُ: رگ کا ساکن ہونا۔ ۔ الحرُّ: گرمی کا کم ہونا، ہلکا ہونا، تَسَبَّخَ الحرُّ او الغضبُ: گرمی یا غصہ کا ٹھنڈا ہونا۔

۳۔ سَبَّخَ القطنَ ونَحْوَهٗ: روئی وغیرہ دھنا۔ السَّبِیخ: دھنی ہوئی روئی یا بکھرے ہوئے پر وغیرہ۔ السَّبِیخة ج سبائخ: دھنی ہوئی روئی یا بکھرے پروں کا ایک گالا یا ٹکڑا کہا جاتا ہے۔ طارت سبائخ القطن: دھنی ہوئی روئی کے گالے اڑ گئے۔

۴۔ سَبِخَ ۔ سَبَخًا المکانُ: کسی جگہ کا شورے والی ہونا۔ سَبِخ: شور دار۔ أَسْبَخَ فی الحفر: کھودنے میں زمین شورتک پہنچنا۔ و۔ المکانُ: جگہ کا شورے والی ہونا۔ السَّبْخة و السَّبَخة ج سِباخ: نمکین دلدلی زمین۔ کائی کے مانند پانی کے اوپر آجانے والی چیز۔ ارضٌ سَبْخَةٌ جمع سِباخ و سَبِخَةٌ جمع سَبِخات: شور زمین۔ السِّباخ من الارض: زمین جسے جوتا اور آباد نہ کیا گیا ہو۔

سَبَخ: گوبر، کھاد، کیمیائی کھاد۔ سَبَخ بلدی: کھاد۔ سبخ: کھاری یا نمکین (مٹی) سَبْخة و سَبَخة: جمع سِباخ: کھاری دلدل۔ ارض سبخة: نمکین یا کھاری زمین۔ سِباخ: جمع اَسْبِخة: گوبر، کھاد۔ کیمیائی کھاد۔ سباخ بلدی: کھاد جمع سَبائخ: ڈھیلی یا نہ کاتی ہوئی روئی۔

سبد: ۱۔ سَبَدَ ۔ سَبْدًا الشعرَ: بال مونڈنا۔ سَبَّدَ شعرَهٗ: بالوں کو مونڈنا۔ ٹنڈ کرنا۔ (ضد) اَسْبَدَ الشعرَ: بالوں کو مونڈنا۔

۲۔ سَبَدَ ۔ سُبُودًا شاربُهٗ: مونچھوں کا بڑی ہو کر ہونٹوں پر آجانا۔ سَبَّدَ الشعرُ: مونڈنے کے بعد بالوں کا اُگ آنا (ضد) و۔ الرجلُ: سر میں تیل لگانا چھوڑ دینا۔ و۔ رأسَهٗ: سر میں کنگھی کرنا۔ تر کرنا اور پھر چھوڑ دینا۔ الفرخُ: چوزے کے پر نکلنا اور سخت ہونا۔ و۔ العشب: پرانی گھاس میں نئی گھاس کا اُگ آنا۔ اَسْبَدَ العشبُ: پرانی گھاس میں نئی گھاس اُگ آنا۔ السَّبَدج اَسْباد: کم بال۔ کہتے ہیں۔ (مالهٗ سَبَدٌ ولا لَبَد): اس کے پاس نہ تو بال ہیں نہ صوف یعنی کچھ بھی تو نہیں ہے۔ اَسْباد العشب: سبزہ کی نئی نکلی ہوئی نوکیں یا سرے۔ السَّبَد: سبز گھاس کا بقیہ۔ السُّبَد: جمع سِبْدان (ح): ایک قسم کا پرندہ۔

۳۔ السِّبْد جمع اَسْباد (ح): بھیڑیا۔ مصیبت کہتے ہیں۔ هو سِبْدٌ من الاَسباد: وہ بڑا شاطر چور ہے۔ الاَسْباد: سیاہ کپڑے۔ السُّبَد: جمع سِبدان: بدبختی حوض کی نالی کا کپڑے کا ڈاٹ۔

۴۔ السَّبَنْدی: جمع سَبَانِد و سَبانِدة: لمبا، بہادر، (ح) چیتا۔ السَّبانِدة: کھیل کود میں معروف رہنے والے لوگ۔

سبر: ۱۔ سَبَرَ ۔ سَبْرًا و اَسْبَرَ و اِسْتَبَرَ الجرحَ او البئرَ او الماءَ: زخم، کنویں یا پانی کی گہرائی کا پتہ لگانا، جانچ کرنا، کہتے ہیں۔ هذه مفازة لاتُسْبَر: اس بیابان کی وسعت نامعلوم ہے۔ ۔ الامرَ: کا تجربہ کرنا۔ کو ٹھوک بجا کر دیکھنا، جانچنا، آزمانا۔ السَّبْرو السِّبْر: اصل، رنگ، ہیئت۔ (کہتے ہیں۔ فلانٌ حَسَنُ الحِبْر والسِّبْر: فلاں خوش ہیئت اور خوبصورت ہے۔ رأیتُهٗ سَیِّءَ السِّبْر: میں نے اسے پیلا اور بے رونق دیکھا) مشابہت، کہتے ہیں: قد غلب علیه سِبْرُ فلان: اس میں فلاں کی مشابہت غالب ہے) حسن، خوبصورتی، جمال السِّبار جمع سُبُر و المِسْبَر جمع مَسابِر و مسابیر: زخم کی گہرائی معلوم کرنے کی سلائی۔ المَسْبَر: ہیئت و حسن و جمال۔ کہتے ہیں۔ حمدتُ مَسْبَرَهٗ و مَخْبَرَهٗ: میں نے اسکی وضع قطع کی تعریف کی لیکن آزمائش کرکے نہیں جانا۔ المِسْبار: جمع مَسابِر و مسابیر: وہ آلہ جس سے گہرائی ناپی جائے۔ زخموں کی گہرائی معلوم کرنے والا۔ مَسْبُرةُ الجرح: زخم کی گہرائی۔ المَسْبَرة: آزمائش، جانچ پڑتال۔ المَسْبُور (مفع): خوش قامت، خوش وضع۔

۲۔ السَّبْر: جمع اَسْبار: شیر۔ السَّبَرة: جمع

سَبرات: ٹھنڈی صبح۔ السِبْر: دشمنی السُبَر
والسُبْرَة (ح): ایک لمبے بازوؤں والا شکاری
پرندہ۔ السِبار: (ح) افریقہ کا ایک درندہ جو بجو
کی شکل کا ہوتا ہے۔ السبارة: ایک قسم کا جہاز۔
السَابِرِیّ: عمدہ باریک کپڑا۔ بلاد فارس میں ایک
قصبہ سابور سے منسوب۔ یعنی سابور کا۔ بڑھیا
کھجور۔ باریک بناوٹ کی مضبوط زرہ۔
السَابُورة: (ب) کھجور کے پتوں کا بڑا ٹوکرا جو
مٹی ڈھونے کے کام آتا ہے۔ السَبُّورة: سلیٹ،
اس کا معروف نام لوح الحجر ہے۔

۳۔ سَبْرَتَ الرجلُ: قناعت کرنا۔ السُبْرُتُ
والسِبْرِیت والسِبْرَاتُ: جمع سَبَارِیت۔ و
سَبَار: مسکین و محتاج۔ السُبْرُوت: مسکین و
محتاج۔ تھوڑی چیز، امرد لڑکا۔ وہ لڑکا جسے ابھی
داڑھی نہ آئی ہو۔ و۔ من الارضِ: چٹیل
ریگستان۔ المُسَبْرَت: بے بال شخص۔

سبط: اسَبِطَ ۔َ سَبْطاً و سَبَاطًا و سُبُوطًا
وسَبُطَ ۔ُ سُبُوطَةً و سَبَاطَةً الشَعْرُ: بالوں کا
سیدھا ہونا۔ (یعنی گھونگھریالے نہ ہونا) السَبْط
والسَبِط من الشَعر جمع سباط: سیدھے بال
(گھونگھریالے بالوں کا الٹ) کہتے ہیں۔
هوسَبْطُ الجسمِ: یعنی وہ معتدل کاٹھی اور
خوبصورت قد کا مالک ہے۔ السِبْط جمع
أسْبَاط: اولاد کی اولاد مگر زیادہ تر نواسے کے لئے
مستعمل ہے۔ یعنی پوتے کے مقابلہ میں جو بیٹی کا
بیٹا ہوتا ہے۔ اور المَسبَط: یعنی شجرہ سے مشتق
ہے۔ و۔ من الیهود: یہود کا قبیلہ۔ السَبَط:
بہت شاخوں اور ایک جڑ والا درخت۔ تر و تازہ
یعنی گھاس۔ شَعَرٌ سَبْطٌ: سیدھے بال۔
السُباطَة: کنگھی کرنے پر گرنے والا بال۔ کوڑا
کرکٹ۔ گھورا۔

۲۔ سُبِطَ سَبْطاً: بخار ہونا۔ سَبَاطِ: بخار۔

۳۔ سَبُطَ ۔ُ سَبَاطَةً المطرُ: دور دور اور خوب
بارش ہونا۔ السَبْط من المطر: جمع سِباط:
شدید بارش کہتے ہیں۔ هو سَبْطُ الیدین او
سَبْطُ البَنَانِ: وہ بہت سخی ہے۔ فیاض ہے۔

۴۔ سَبَّطَتِ الناقةُ او النعجةُ: اونٹنی یا بھیڑ کا
ناتمام بچہ گرانا۔ مُسَبِّط: ایسی اونٹنی یا بھیڑ (جو
ناتمام بچہ گرائے)۔

۵۔ اَسْبَطَ: گر کر نہ ہل سکنا، خوف سے خاموش رہنا۔
۔ بالأَرضِ: زمین سے چمٹنا۔ کمزور ہونا۔ ۔ عن
الامرِ: سے غفلت برتنا۔ و۔ فی نومه: نیند میں
آنکھیں بند کرنا۔

۶۔ سُبَاط: جسے شُباط بھی کہا جاتا ہے۔ فروری:
انگریزی میں سال کے دوسرے مہینہ کا نام۔
السَابُوط: (ح) ایک سمندری جانور۔
السَابَاط: جمع سَوَابِیط و سابَاطات: وہ
چھت جو دو مکانوں کے درمیان راستہ میں ہو۔
آرکیڈ، مسقف راستہ۔ مسقف گلی۔ محرابی راستہ۔

۷۔ اِسْبَطَرَّ اِسْبِطْرَاراً: دراز ہو کر لیٹنا۔ ۔تِ له
البلادُ: کے لئے ملک کا درست ہونا۔ ۔تِ
الابلُ: اونٹوں کا تیز چلنا۔ السِبَطْر: سیدھا پھیلا
ہوا طویل، سخت تیز۔ اسَدٌ سِبَطْرٌ: جست
لگاتے وقت دراز ہونے والا شیر۔ السِبَطْرات:
کہتے ہیں۔ جِمالٌ سِبَطْرات: زمین پر چلنے
والے لمبے لمبے اونٹ۔ السُبَاطِر والسَبَیْطَر:
دراز قد آدمی۔ السِبَطْرَی: مغرورانہ چال۔

سبع: ۱۔ سَبَعَ ۔َ ۔ُ سَبْعًا القومَ: کا ساتواں ہونا، کے
مال کا ساتواں حصہ لینا۔ ۔ الحبلَ: رسی کو
سات لڑی کرنا۔ ۔ الشیءَ: کو سات بنانا۔
سَبَّعَ هُ: کو سات بنانا یا سات گوشے والی بنانا۔ و۔
الاناءَ: برتن کو سات بار دھونا۔ ۔ اللّٰہ لك: اللّٰہ
: اللّٰہ تجھے تیرا اجر سات مرتبہ دے، یا سات گنا
دے یا سات بچے دے۔ ۔ت المرأةُ: عورت
کا ساتویں مہینے بچہ جننا۔ ۔ القومَ: قوم کا،
پورے سات سو افراد پر مشتمل ہونا۔ أَسْبَعَ
القومُ: کا سات ہونا۔ ۔ الشیءَ: کو سات بنانا۔
۔ الرجلُ: کے اونٹوں کا گھاٹ پر ساتویں دن
جانا۔ سَوَابِع: ساتویں دن گھاٹ پر جانے
والے اونٹ۔ اِستَبَعَ القومُ: کا سات ہونا۔
السابع (فا): جمع سَبَعَة و سابعون: (ع
ج): ساتواں سَبْعَة م سَبْع: سات السَبْع:
سبعة کا مونث، سات کہتے ہیں۔ طاف
بالبیت سَبْعًا: اُس نے گھر کا سات دفعہ طواف
کیا۔ السبع المثانی: سورة فاتحہ یا سات پہلی
سورتیں السُبُع (ج) أَسْبَاع: ساتواں حصہ۔
حُمَّی السِبْع: ساتویں دن چڑھنے والا بخار۔
السِبْع: اونٹوں کا ساتویں روز گھاٹ پر آنا۔
السُبَاعِیّ: سات گوشے والا سات حرفوں والا لفظ۔
مُولُودٌ سُبَاعِی: ساتویں مہینے پیدا ہونے والا
بچہ۔ ست ماہی (پنجابی) السَبْعُوْن: ستر:
(مذکر و مونث دونوں کے لئے) السَبِیع:
ساتواں حصہ۔ الأُسْبُوع: جمع أَسابِیع: ہفتہ
(سات دن جن میں پہلا اتوار اور آخری سنیچر
ہے) المُسْبَع: سات ماہ کا بچہ۔ (وہ بچہ جس
کی ماں مر گئی ہو اور کوئی دوسری عورت دودھ
دیئے) المُسَبَّع (ھ): سطح جس کی گرد سات
برابر ضلع ہوں۔ اگر یہ ضلعے برابر نہ ہوں تو اسے
ذو سبعة اضلاع کہا جائے گا۔

۲۔ سَبَعَ ۔َ سَبْعًا الرجلَ: کی غیبت کرنا، کو گالی
دینا۔ سَابَعَ مُسَابَعَةً و سِبَاعًا هُ: کو گالی دینا۔

۳۔ سَبَعَ ۔َ سَبْعًا الشیءَ: کو چرانا۔ اِسْتَبَعَ
الشیءَ: کو چرانا، کی چوری کرنا۔

۴۔ سَبَعَ ۔ُ سَبْعًا الذئبُ الغنمَ: بھیڑیے کا
بکری کو چیرنا پھاڑنا۔ سُبِعَتِ الوحشیّةُ:
جنگلی جانور کے بچے کا درندہ کا لقمہ بن جانا۔
مَسْبُوعَة: وہ جنگلی جانور جس کے بچہ کو درندہ
کھا گیا ہو۔ أَسْبَعَ الراعِی: چرواہے کے
مویشی میں درندہ کا کود پڑنا۔ و۔ المکانُ: میں
درندوں کا بہت ہونا۔ و۔ هُ: کو درندے کا گوشت
کھلانا۔ اِسْبَعَ الغنمَ: بکری کو پھاڑ ڈالنا۔
السَبُع و السَبْع والسَبَع: جمع أَسْبُع و
سِبَاع و سُبُوع و سُبُوعة م سَبُعة و سَبْعَة:
درندہ۔ السَبُع من الطیر: شکاری پرندہ۔ یوم
السبع: یوم قیامت أَرضٌ مَسْبَعَةٌ: وہ زمین
جہاں درندے کثرت سے پائے جاتے ہیں۔
درندہ گاہ المَسْبُوع: درندہ سے ڈرا ہوا۔

۵۔ السُبَاعِی: بڑا اونٹ سُبَاعِی البَدَن: پورے قد
والا آدمی۔ المُسَبَّع: منہ بولا بیٹا۔

سبغ: ۱۔ سَبَغَ ۔ُ سُبُوغًا العیش: زندگی کا وسیع
اور خوشگوار ہونا و۔ الشیءُ: کا پورا ہونا۔ اَسْبَغَ
اللّٰہ علیه النعمةَ: اللہ تعالیٰ کا کسی پر نعمت کو کامل
کرنا۔ لَهُ النفقةَ: کسی پر فراخی سے خرچ کرنا۔
السَابِغ: جمع سَوَابِغ (فا): مکمل۔ پورا، وافر،
بہت، فزوں تر۔ السَبْغَة: فراخی، آسودہ حالی۔

۲۔ سَبَغَ ۔ُ سُبُوغًا الثوبُ: کپڑے کا زمین تک
دراز ہونا و۔ الی وطنه: وطن کی طرف مائل ہونا

۔ المطرُ بارش کا زمین سے قریب ہونا۔ اَسْبَغَ الثوبَ: کپڑے کو کشادہ اور لمبا کرنا و۔ الرجلُ: کا پوری زرہ پہننا۔ ذَنَبٌ سَابِغ: لمبی دم سَابِغُ الألیتین: بڑے سرین والا۔ دِرْعٌ سَابِغَةٌ : جمع سَوَابِغ: پوری زرہ۔ التَسْبِیغ و التَسْبِغَة: جمع تَسَابِیغ: زرہ کا وہ حصہ جو خود کو زرہ کی کڑیوں سے ملاتا ہے اور گردن کی حفاظت کرتا ہے۔ التَسْبِیغ عند اهل العروض: اہل عروض کے ہاں فاعلاتن کے آخر پر ایک ساکن حرف کا اضافہ کرنا جس سے وہ فاعلاتان ہو جاتا ہے۔

۳۔ اِسْبَغَلَّ الثوبُ : کپڑے کا پانی سے بھیگ جانا اور اسی طرح بالوں کا تیل سے تر ہونا۔ المُسْبَغِلّ: وسیع اور وافر۔

سبق : سَبَقَ ـِ سَبْقًا الی کذا: سے آگے بڑھنا۔ اس سے ضرب المثل ہے۔ (سبق السیف العذل) : یعنی حقیقت ثابتہ کو تسلیم کرنا ہی پڑتا ہے۔ پہلے ہی دیر ہو چکی ہے انسان اس بارے میں کچھ نہیں کرسکتا۔ ۂ علی کذا: پر غالب ہونا ۔ علی قومه: کرم اور فیاضی میں قوم سے بڑھ جانا۔ اس سے فاعل سابق جمع سابقون و سُبَاق ہے۔ سَبَّقَ ۂ: سے شرط لینا یا اس کو شرط دینا۔ تِ الشاةُ: بکری کا قبل از وقت بچہ گرانا۔ الطیرَ: پرندے کے پاؤں میں بندھن ڈالنا۔ البدرة بین الشعراء: شعرا کے درمیان دس ہزار کی تھیلی رکھنا کہ جو اپنے ساتھیوں پر غالب آئے اس کو انعام میں ملے۔ سَابَقَ سِبَاقًا و مُسَابَقَةً ۂ: پر دوڑ میں غالب آنا، سے آگے بڑھ جانا آپ کہتے ہیں۔ سابقتُ بین الخیول: میں نے گھوڑوں پر سوار بٹھا کر دوڑایا تاکہ آپ دیکھیں کہ کون اول آتا ہے۔ اَسْبَقَ القومُ الی الأمر: میں جلدی کرنا، سبقت کرنا۔ و تَسَابَقَ القومُ: ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔ اِسْتَبَقَ القومُ: ایضاً ۔ الرجلان الباب او الی الباب : دونوں نے دروازہ کی طرف ،جلد بڑھنے کی کوشش کی۔ اِسْتَبَقَا الصراطَ: راستہ سے آگے بڑھ جانا، راستہ چھوڑ دینا اور بھٹک جانا۔ السَبَقُ: جمع أَسْبَاق و المُسْبَقَة: شرط جو مقابلہ میں جیت جانے والے کے لئے رکھی جاتی ہے۔ ضرب المثل ہے۔ مَن رُزِقَ السَبْقَةَ اَخَذَ السُبْقَةَ: یعنی جو آگے بڑھنے میں جیت جائے گا وہ شرط میں رکھی ہوئی رقم حاصل کرلے گا۔ السِبقان: کہتے ہیں۔ هما سِبْقان: وہ دونوں آگے بڑھنے میں مقابلہ کررہے ہیں۔ السابق (فا): دوڑ میں جیتنے والا گھوڑا۔ اسکو اَلْمُجَلّی بھی کہا جاتا ہے۔ السابقة : جمع سَوَابِق و سابقات: مونث السابق: اقدمیت برتری سبقت کہتے ہیں۔ له سابقةٌ فی هذا الامر: اسے اس معاملہ میں سبقت، برتری یا پیش روی حاصل ہے۔ السَوَابِق : گھوڑے۔ السَبَّاق: بہت آگے بڑھنے والا۔ السِبَاق: (مص) بندش، قید، سباق الخیل: گھڑ دوڑ۔ السَبُوق والمُسَبَّقَ من الخیل: سب سے آگے آنے والا گھوڑا۔

سبک: ا۔ سَبَكَ ـِ سَبْكًا الفضّةَ: چاندی پگھلا کر سانچہ میں ڈھالنا۔ ۔ الکلامَ: کلام کو عمدہ بنانا۔ ۔ تْهُ التجاربُ: تجربات کا کسی کو مہذب بنانا۔ سَبَّكَ الفضّةَ: چاندی کو پگھلا کر سانچہ میں ڈھالنا ۔ الکلامَ: کلام کو عمدہ بنانا۔ اِنْسَبَكَ الذهبُ ونحوه: سونے وغیرہ کا پگھلا کر سانچے میں ڈھالا جانا۔ السَبِیك: پگھلا ہوا میل کچیل سے صاف السَبِیکة جمع سبائك: چاندی وغیرہ کا ڈلا جو پگھلا کر سانچے میں ڈالا گیا ہو۔ المَسْبَك جمع مَسَابِك: پگھلانے اور ڈھالنے کی جگہ۔ فونڈری (Foundry) صفار خانہ۔ المِسْبَك (حی): حروف ڈھالنے کی مشین۔

۲۔ السبکتروسکوب : طیف پیما Spectroscope

سبل: ا۔ سَبَلَ ـُ سَبْلاً ۂ : کو گالی دینا۔ اسبل علی فلان : کسی کے برخلاف بہت کچھ کہنا۔

۲۔ سَبَّلَ السِترَ : پردہ چھوڑنا، گرانا۔ سَبَّلَ الشَعْرَ: بال کھلے چھوڑنا (عامی)۔ أَسْبَلَ السِترَ: پردہ چھوڑنا و۔ الدمعَ: آنسو بہانا۔ ۔ الماءَ: پانی گرانا، ڈالنا۔ ۔ تِ السماءُ: آسمان کا بارش برسانا۔ ۔ الدمعُ او المطرُ: آنسو یا بارش کا بہت بہنا، برسنا۔ السَبَل: وہ بارش جو بادل سے نکل آئی ہو مگر ابھی زمین پر نہ پڑی ہو۔ آنکھ کی ایک بیماری جس میں پردہ آنکھ پر چھا جاتا ہے۔ بہنے والی بارش یا خون، ناک۔ اسبل الدمع اولمطر کا اسم۔ لِبَاب سَبَل: لٹکائے ہوئے کپڑے۔ السَبَلَة : جمع سِبَال: مونچھوں کے بال۔ اوپر کے لب کے درمیان کا دائرہ۔ داڑھی کا اگلا حصہ کہتے ہیں۔ جاءَ وَ قد نَشَرَ سَبَلَتَهُ: اس نے اکڑ دھمکی دی۔ جَرَّ سَبَلَتَهُ: اس نے اپنے کپڑے گھسیٹے۔ بعیرٌ حَسَنُ السَبَلَة: باریک کھال والا اونٹ۔ الأَسْبَل من الرجال: لمبی مونچھوں والا آدمی۔ عینٌ سَبْلاءُ: لمبی پلکوں والی آنکھ۔ امرأةٌ سبلاء: مونچھوں والی عورت۔ المُسْبِل والمُسْبَل والمُسَبِّل و المُسَبَّل من الرجال: لمبی مونچھوں والا آدمی۔

۳۔ سَبَّلَ المالَ : مال کو اللہ کے راستہ میں لگانا، خیرات کرنا۔ و۔ الشیءَ: کو مباح کرنا۔ ٥ اَسْبَلَتِ الطریقُ: راستہ کا بہت چلتا ہوا ہونا۔ السَبِیل: جمع سُبُل و سُبْل و اَسْبُل و أَسْبِلة و سُبُول: راستہ یا کھلی سڑک (مذکر و مونث) اِبْنُ السبیل: مسافر سبیلُ اللہ: جہاد، طلب علم، حج اور ہر امر خیر جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ کہتے ہیں۔ لیس لك عليَّ سبيلٌ: تمہارے پاس میرے خلاف کوئی حجت نہیں۔ لیس علَیَّ فی کذا سبیلٌ: اس بارے میں مجھ سے کچھ باز پرس نہیں، مجھ پر کچھ حرج نہیں، مولدوں کہتے ہیں۔ ماعلی المُحْسِنِ سبیل: محسن پر کوئی احتجاجی بحث نہیں۔ سبیلنا ان نفعل کذا: ہمارے لئے ایسا کرنا مناسب ہے۔ السبیلة: راستہ یا کھلا راستہ۔ السَابِلة جمع سوَابِل: بہت چلنے والا راستہ، اسی معنی میں کہتے ہیں۔ سبیلٌ سابلة: نیز سبیل سابلة سے راستہ پر چلنے والے بھی مراد لئے جاتے ہیں۔

۴۔ اَسْبَلَ الزرعُ (ز) : فصل کا خوشہ نکالنا۔ السَبَل : خوشہ، بالی۔ سَبَلٌ من رماح: نیزوں، برچھیوں یا بلموں کا ایک گٹھا۔ السَبَلَة و السُبُولة و السَوُلة: خوشہ کہتے ہیں۔ ملأالاناءَ الی سَبَلته: اسے برتن کو اوپر تک بھر دیا۔

سبن : ا۔ اَسْبَنَتِ المرأةُ : عورت کا ہمیشہ سیاہ تہمد باندھنا۔ السَّبِنِیَّة: عورتوں کا سیاہ تہمد۔

۲۔ السَبَنْتُ والسَبَنْتَهْ : عرصہ کہتے ہیں۔ اقمت عنده سبنتا: میں اس کے پاس ایک عرصہ ٹھہرا رہا۔

السَّبَنْتَى جمع سَبَانِت و سَبَاتٍ : دلیر آگے بڑھنے والا۔(ح) چیتا۔

سبه: ا۔ سَبِهَ سَبَهًا و سُبِّهَ تَسْبِيهًا: بڑھاپے کی وجہ سے سٹھیا جانا۔ مَسْبُوه و مُسَبَّهٌ: بڑھاپے کی وجہ سے سٹھیایا ہوا۔ السَّبَهُ: بوڑھاپے کی وجہ سے عقل جاتی رہنا۔ رجلٌ سَبَهٌ و سَبَاهٌ: متکبر مرد السُّبَاه: سکتہ۔ بڑھاپے کی وجہ سے عقل کا جاتا رہنا، بے عقلی، سٹھیاپن۔ رجلٌ سَبَاهِيٌّ: بڑھاپے کی وجہ سے سٹھیایا ہوا۔ المُسَبَّهُ: فصیح اللسان۔

٢۔ سَبَهْلَلَ: کہتے ہیں۔ جاء الرجلُ سَبَهْلَلاً: آدمی بغیر ہتھیار و ڈنڈے کے آیا، بے پرواہ ہوکر آیا یا بغیر کسی کام کے آیا۔ هو يمشي سَبَهْلَلاً: وہ بیکار آتا جاتا ہے۔

سبى: ا۔ سَبَى ـِ سَبْيًا و سِبَاءً العدوَّ: دشمن کو قید کرنا، قیدی بنانا، گرفتار کرنا۔ ـ الرجُلَ: کو نکال دینا، جلاوطن کرنا۔ ـ الخمرَ: شراب کو ایک شہر سے دوسرے شہر میں لے جانا۔ ـ فُلانًا: کسی کو دام محبت میں گرفتار کرنا۔ تَسَبَّى فلانٌ لفلانٍ: کسی کو اپنی طرف مائل کرنا اس سے اظہار محبت کر کے۔ تَسَابَى القومُ: ایک دوسرے کو قیدی بنانا۔ إسْتَبَى إسْتِبَاءً العدوَّ: دشمن کو قید کرنا۔ ـ قلبَ فلانٍ: کو اپنی محبت کا اسیر بنانا۔ ـ الخمرَ: شراب کو ایک شہر سے دوسرے شہر لے جانا۔ السَّبْيُ جمع سُبِيّ: قیدی کہتے ہیں۔ جاؤوا بِسَبْيٍ کثیر: وہ بہت سے قیدی لیکر آئے۔ زیادہ تر اَسْرٌ کا لفظ مردوں کے لئے اور سَبْيٌ کا لفظ عورتوں کے لئے مخصوص ہے۔ سَبْيُ الحيَّة: سانپ کی کینچلی۔ السَّبِيّ: جمع سَبَايا: غلام، جنگی قیدی، لونڈی کہتے ہیں۔ غلام سَبِيٌّ و جاريةٌ سَبِيّ: غلام (لڑکا) اور لونڈی (لڑکی)۔ والسَّبَاء: وہ لکڑی جس کو سیلاب ایک جگہ سے دوسری جگہ لے گیا ہو۔ سَبِيُّ الحيّة: سانپ کی کینچلی۔ السَّبِيَّة: قیدی عورت ایک شہر سے دوسرے شہر لے جائی گئی شراب۔ موتی۔

٢۔ سَبَى ـِ سَبْيًا و سِبَاءً الحافرُ الماءَ: کھودنے والے کا پانی تک پہنچنا۔

سبا: سَبَا (سَبا کی ایک بولی) اس سے ضرب المثل ہے۔ ذهبوا او تفرقوا ايدى سبا و ايادى سبا: یعنی وہ ایسے متفرق ہوئے کہ پھر کبھی اکٹھے نہ ہو سکے۔

السَّتّ: عیب، بری گفتگو۔ السِّتّة: (ج) چھ (مذکر کے لئے) سِت: (چھ مونث کے لئے) السات: چھٹا۔ السِّتُّون: ساٹھ (مذکر و مونث دونوں کے لئے)

ستر: ا۔ سَتَرَ ـُ سَتْرًا و سَتَرًا و سَتَّرَ الشيءَ: کو چھپانا، ڈھانکنا۔ سَاتَرَ مُسَاتَرَةً ہُ العداوةَ: سے چھپی دشمنی رکھنا۔ تَسَتَّرَ و إسْتَتَرَ و إنْسَتَرَ: ڈھکا رہنا، چھپنا، پوشیدہ ہونا کہتے ہیں (هو لا يستتر من اللّٰهِ بِسِتْرٍ) وہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا۔ السِّتْر جمع سُتُور و أسْتار: پردہ، خوف، حیاء کہتے ہیں۔ مالهُ سِتْرٌ ولاحِجْرٌ: اسے نہ حیاو شرم ہے نہ عقل۔ هتك اللّٰه سِترَهُ: اللہ تعالیٰ نے اس کے عیوب اور برائیوں کو بے نقاب کر دیا۔ السَّتَر (مص) ڈھال السِّتَار جمع سُتُر: پردہ مدَّ الليلُ سِتارَهُ: رات نے تاریکی کا پردہ پھیلا دیا۔ رات کا اندھیرا چھا گیا۔ السِّتارة جمع سَتائِر: پردہ السُّتْرة جمع سُتَر: پردہ، (عام زبان میں) ایک قسم کا لباس، ادباء اسے معطف کہتے ہیں۔ سُتْرة السطح: چھت پر پردہ کی دیوار۔ السُّتْرَة جمع سِتَر و سُتُرات: جیکٹ، پٹی دار کوٹ، رومی چغہ۔ بالُطوُ جمع بالُطوات: (اوورکوٹ) کو بھی کہا جاتا ہے۔ السَّتَّار: ساتر سے اسم مبالغہ (بہت چھپانے والا) صفات خداوندی سے ہے۔ السَّتِير: چھپا ہوا، پاکدامن، کہتے ہیں۔ رجُلٌ ستير و امرأة ستيره جمع سُتَراء: جیسے قتلاء و شہداء۔ شَجرٌ ستير: بہت شاخوں والا درخت۔ المَسْتُور (مفع) جمع مستورون و مَساتِير: پاکدامن، مستورات۔ الزَّهْر (ن): نباتاتی شاخ جس میں اعضاء تناسل پوشیدہ ہوتے ہیں۔ المِسْتَر و الاستارة: پردہ جاريةٌ مُسَتَّرةٌ: پردہ نشین عورت۔

٢۔ الاستار جمع اَساتِر و اَساتِير في العدد چار ـ في الوزن: چار مثقال

ستق: السُّتُوق و السَّتُّوق: کھوٹا جعلی درہم۔ المُسْتُقَة و المُسْتَقَة: دراز آستین کی پوستین، چنگ وغیرہ بجانے کا آلہ (فارسی لفظ)۔

ستل: ا۔ سَتَلَ ـُ سَتْلاً و تَسَاتَلَ و انستل و إسْتَتَلَ القومُ: ایک دوسرے کے پیچھے سلسلہ وار نکلنا۔ ـ اللُّؤْلُؤ: موتیوں کا لگاتار بکھرنا۔ ـ الدمعُ: آنسو کا قطرے قطرے ٹپکنا۔ سَاتِل: قطرے قطرے ٹپکنے والا (آنسو) سَتِلَ ـَ سَتَلاً ہُ: کی پیروی کرنا۔ سَاتَلَ ہُ: کی پیروی کرنا۔ المُسْتَل جمع مَسَاتِل: تنگ راستہ۔

٢۔ السَّتَل جمع سُتْلان و سِتْلان (ح): عقاب یا اس کے یا گدھ کے مشابہ پرندہ۔ السُّتَالَة: ردی چیز۔

ستن: أسْتَنَ الرجلُ في السنة: کا قحط سالی میں پڑنا۔ الأسْتن و الأسْتان: بوسیدہ درخت کی جڑیں۔ الاسْتُون (اع): پستول وغیرہ کی نالی۔

سته: سَتِهَ ـَ سَتْهًا الرجُلَ: کے پیچھے لگنا کے سرین پر مارنا۔ السَّتْهُ والسِّتْهُ والسَّتَهُ جمع أسْتَاه (ع ا): سرین۔ الأسْتَه و السُّتاهِي جمع سُتْه و سُتْهان و سَتاهي م سَتْهاء: موٹے سرین والا۔

ستا: ا۔ سَتَا ـُ سُتُوًّا: جلدی کرنا۔

٢۔ سَتَّى و أسْتَى الثوبَ: کپڑا بننے کے لئے تانے کو پھیلانا۔ السَّتَا: کپڑے کا تانا۔ سَتَاةُ الثوب: کپڑے کا تانا کہتے ہیں۔ ماانت لحمة ولا سَتَاة: تو نہ نفع کا ہے نہ نقصان کا۔ تو بے ضرر ہے۔ الأُسْتِيّ: کپڑے کا تانا، تانا تنا ہوا کپڑا۔

٣۔ السَّتا: بھلائی کہتے ہیں۔ نال منه سَتًا: اس نے اس سے بھلائی پائی۔

سج: ا۔ سَجَّ ـُ سَجًّا: کو پتلا پاخانہ آنا ـ الحائطَ: دیوار لیپنا۔ السَّجَّة و السَّجاج: بہت پانی والا دودھ۔ السُّجُج: لپی ہوئی چھتیں، نیک نفوس۔ المِسَجَّة (ب): لپائی کے کام میں آنے والا لکڑی کا ایک اوزار۔

٢۔ السَّجْسَج جمع سَجَاسِج و سَجاسيج: زمین جو نہ سخت ہو نہ نرم، فجر اور سورج نکلنے کا درمیانی عرصہ کہتے ہیں۔ يوم سَجْسَجٌ: وہ دن جس میں نہ تو تکلیف دینے والی گرمی ہو اور نہ ہی سخت سردی۔ هواءٌ سَجْسَجٌ: معتدل ہوا۔ رِيحٌ

سَجُسَجٌ : معتدل اور نرم ہوا۔

سجح: ا۔ سَجَحَ ـُ سَجْحاً تِ الحمامةُ: کبوتری کا کوکو کرنا۔

۲۔ سَجَحَ ـُ سَجْحًا و سَجَّحَ لَهُ بِكلام: کے ساتھ اشارہ اور کنایہ سے بات کرنا۔

۳۔ سَجِحَ ـَ سَجَحًا و سَجَاحَةً: معتدل لمبائی والا ہونا، کم گوشت والا ہونا۔ ـ الخدُّ: رخسار کا نرم و ملائم ہونا۔ ـ خُلُقُهُ: نرم اخلاق ہونا۔ کہتے ہیں۔ فی عقله رجاحةٌ و فی خُلُقه سجاحة: اس کی عقل میں پختگی اور اخلاق میں نرمی ہے۔ اَسْجَحَ الوالی: اچھی طرح معاف کرنا۔ ـ الرجلُ: نرم و لطیف کلام والا ہونا کہتے ہیں۔ اذا سألتَ فاسْجِحْ: یعنی سوال کرو تو نرم اور دلپسند الفاظ بولو۔ اِنْسَجَحَ له بکذا: اسے وہ چیز دیدی گئی۔ السُّجُح: نرم و آسان کہتے ہیں۔ رَجلٌ سُجُحٌ: خوش خلق آدمی۔ ـ السُّجُحُ: راستہ اور اسکا وسطی حصہ۔ السَّجِیح: نرم و آسان۔ السَّجِحَة و السَّجِیحَة: خلق، خصلت فطرت۔ طبیعت، رکب سجیحةَ رأیِهِ: وہ اپنے لئے ایک رائے پسند کر کے اس پر کاربند ہوگیا۔ السُّجاح: ہوا۔ الأَسْجَح م سَجْحَاء: جمع سُجْح: خوبصورت مناسب اعضاء والا۔

۴۔ السِّجَاح: سامنے کہتے ہیں۔ جلستُ سِجاحَ وجهه: میں اس کے (منہ کے) سامنے بیٹھا۔ السُّجُح: اندازہ کہتے ہیں۔ بیوتهم علی سُجُحٍ واحد: ان کے گھر ایک ہی اندازہ کے ہیں۔ السَّجِیحَة: اندازہ

سجد: ا۔ سَجَدَ ـُ سُجُوداً: عاجزی و خاکساری سے جھکنا، عبادت میں پیشانی و ناک زمین پر رکھنا۔ ساجد: عاجزی اور خاکساری سے جھکنے والا، عبادت میں پیشانی و ناک زمین پر رکھنے والا، ساجد جمع سُجَّد و سُجُود: مؤنث ساجدة جمع ساجدات و سَوَاجِد۔ ساجدُ المَنْخَرِ: خاکساری کرنے والا۔ ذلیل و پست۔ عینٌ ساجدةٌ: جھکی ہوئی آنکھ۔ نخلةٌ ساجدةٌ: جھکا ہوا کھجور کا درخت۔ اَسْجَدَ: سر جھکانا۔ ـ عینَهُ: نگاہ نیچی رکھنا۔ السِّجْدة: سَجَدَ کا اسم السَّجَّاد: بہت سجدے کرنے والا۔ السَّجَّادة و المَسْجَدة: جائے نماز، مصلّی المَسْجَد جمع مَسَاجِد: آدمی کی پیشانی۔ ـ و المسجد جمع مَسَاجِد: سجدہ گاہ، عبادت گاہ، مسجد۔ المسجدان: مکہ کی مسجد اور مدینہ کی مسجد۔

۲۔ سَجِدَ ـَ سَجَداً تِ رِجْلُهُ: پاؤں کا سوجنا۔ أَسْجَد: جس کا پاؤں سوجا ہوا ہو۔

سجر: سَجَرَ ـُ سَجْرًا التنورَ: تنور کو ایندھن سے گرم کرنا۔ ـ الماءُ النهرَ: پانی کا نہر کو بھرنا۔ ـ البحرُ: سمندر کا جوش مارنا۔ ـ الماءَ فی حلقه: پانی حلق میں ڈالنا۔ سَجَّرَ الماءَ: پانی جاری کرنا۔ ـ التنورَ: تندور میں لکڑیاں ڈال کر گرم کرنا۔ سُجِّرِ البحرُ: سمندر کا جوش مارنا چڑھنا اور اس میں لہریں اٹھنا۔ اِنْسَجَرَ الاناءُ: برتن کا بھرنا۔ بئرٌ سَجْر: بھرا ہوا کنواں۔ السُّجْرة جمع سُجَر: نہر کو بھر دینے والا پانی۔ السَّاجِر (فا): ہر جگہ کو بھر دینے والا سیلاب۔ وہ علاقہ جہاں سیلاب آکر پھیل جائے۔ السَّجُور و المِسْجَر: تنور کو گرم کرنے کا ایندھن (لکڑیاں وغیرہ) المُسْجَّر: دریا وغیرہ کا پانی جو تہ نشین ہوگیا ہو۔ المَسْجُور (مفع): ساکن اور بھرا ہوا، خالی (ضد)، وہ دودھ جس میں پانی کا حصہ اس سے زیادہ ہو۔ لُؤلُؤَةٌ مَسْجُورَة: بہت آبدار موتی۔

۲۔ سَجَرَ ـُ سَجْراً الكلبَ: کتے کے گلے میں لکڑی باندھنا۔ السَّاجُور جمع سَوَاجِیر: لکڑی جو کتے کے گلے میں لٹکائی جاتی ہے۔ اسی سے ہے۔ سَوْجَرَ الكلبَ: یعنی اس نے کتے کے گلے میں لکڑی لٹکائی۔ کہتے ہیں۔ فی اعناقهم سواجیر: ان کے گلوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں۔

۳۔ سَجَرَ ـُ سَجْرًا و سُجُورًا تِ الناقةُ: اونٹنی کا لمبی آواز نکالنا۔ سَجَّرَتِ الناقةُ: اونٹنی کا لمبی آواز نکالنا۔ السَّجْر (مص): رعد کی آواز۔

۴۔ سَجَرَ ـُ سَجْرًا الشیءَ: چیز کو بھیجنا۔ اِنْسَجَرَت الإبلُ فی سیرها: اونٹوں کا آگے پیچھے ایک قطار میں چلنا۔ شعرٌ مُسَجَّر و مُنْسَجِر: لٹکے ہوئے بال۔ اللؤلؤ المسجور: پروئے ہوئے موتی۔ لڑی سے بکھرے ہوئے موتی۔

۵۔ ساجَرَهُ: کا مخلص دوست بنا۔ السَّجِیر جمع سُجَراء: مخلص دوست۔

۶۔ السَّجَر و السُّجْرة فی العین: آنکھ کی سرخی۔ الأَسْجَر م سَجْراء: جس کی آنکھ میں سرخی ہو۔ خالص کیچڑ والا تالاب۔

سجس: سَجِسَ ـَ سَجَسًا الماءُ: پانی کا گدلا اور متغیر ہونا۔ سَجْسٌ و سَجِسٌ و سَجِیس: گدلا اور متغیر (پانی) سَجَّسَ المنهلُ: چشمہ کے پانی کا بدبودار اور خراب ہونا۔ السَّجَس (مص): فساد، خرابی، گدلا پن۔ السَّجِیس: گدلا کہتے ہیں۔ لا آتیكَ سَجِیسَ اللیالی: میں تیرے پاس کبھی نہیں آؤنگا۔

سجع: سَجَعَ ـَ سَجْعًا الخطیبُ: مقرر کا مقفی تقریر کرنا۔ سَاجِع و سَجَّاع و سجّاعة: مقفّی تقریر کرنے والا (خطیب)۔ ـ تِ الحمامةُ: فاختہ یا کبوتر کا کوکو کرنا۔ سَاجِعةٌ و سَجُوع جمع سُجَّع و سَوَاجِع: کوکو کرنے والی (فاختہ یا کبوتر) ـ تِ الناقةُ: اونٹنی کا لمبی آواز نکالنا۔ اسی طرح کمان کا لمبی آواز نکالنا۔ سَجَّعَ الخطیبُ و الحمامةُ: مقرر کا مقفی تقریر کرنا، مقرر کا مقفی تقریر کرنا اور فاختہ یا کبوتر کا کو کو کرنا۔ (تشدید مبالغہ کے لئے ہے) وجهٌ ساجِع: اچھی ساخت کا، معتدل چہرہ۔ ناقةٌ ساجعة: طرب و مستی میں آواز نکالنے والی اونٹنی۔ السَّجْع جمع اَسْجَاع: مقفی کلام۔ المَسْجَعة الأُسْجُوعَة ج أَساجِیع: قافیہ دار کلام کا ایک ٹکڑا۔

۲۔ سَجَعَ ـَ سَجْعًا فلانٌ ذلك المسجَعَ: کا ارادہ ہونا، کی نیت ہونا، چاہنا۔ السَّاجِع (فا): کلام یا رفتار میں درمیانی چال چلنے والا (اسکی ضد جائز ہے) المسجَع: مقصد

سجف ا۔ سَجَفَ ـُ سَجْفًا و سَجَّفَ البیتَ: مکان پر پردہ لٹکانا۔ اَسْجَفَ السترَ: پردہ چھوڑنا۔ ـ البیتَ: مکان پر پردہ لٹکانا۔ ـ اللیلُ: رات کی تاریکی کا پھیل جانا۔ السَّجْف والسِّجْف جمع سُجُوف و أَسْجاف و السِّجاف و السَّجِیف: بیچ سے چرا ہوا پردہ۔ دو پردے جو بیچ سے کھلے ہوئے عام طور پر پردہ کہتے ہیں۔ أَرْخَی اللیلُ سُجُوفَهُ: رات نے

اپنی تاریکی پھیلا دی۔ السِجاف: گوٹ۔
السِجَافَة: پردہ۔ خجاب السُجْفة: رات کی ایک گھڑی کہتے ہیں۔ مَضَتْ سُجْفَةٌ من اللیل: رات کی ایک گھڑی گزر گئی۔

۲۔ سَجِفَ ـَ سَجَفًا: پتلی کمر والا اور نحیف پیٹ والا ہونا۔

سجل: ا۔ سَجَلَ ـُ سَجْلاً الماءَ: پانی گرانا، ڈالنا۔ ـ بہ: کو اوپر سے پھینکنا۔ سَجَّلَ ہ بالشیءِ: کو اوپر سے پھینکنا۔ ساجَلَ مُسَاجَلَةً و سِجَالاً ہُ: رفتار یا شعرگوئی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ اَسْجَلَ: بڑا صاحب خیر ہونا۔ ہُ: کو بہت بخشش دینا۔ ـ الحوضَ: حوض کو بھرنا، لبریز کرنا۔ ـ الکلامَ: آزادانہ بولنا۔ ـ الناسَ: کو چھوڑ دینا۔ ـ لھم الامرَ: لوگوں کو کوئی معاملہ سپرد کردینا۔ ان کے لئے مباح کردینا اسی سے ہے۔ وھذا مُسْجَلٌ لہ ان شاءَ اخذہ و ان شاءَ ترکہٗ: اسے اس امر میں کھلی چھٹی ہے۔ ـ الانعام فی الزرع: چاپایوں کو کھیتی میں چھوڑ دینا۔ تَسَاجَلا: ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کرنا۔ آپس میں مقابلہ کرنا۔ اِنْسَجَلَ: اوپر سے گرنا۔ کہتے ہیں۔ سَجَل الماءَ فانسجل: اس نے پانی گرایا اور وہ گرا۔ السَجل: (مص) جمع سِجَال و سُجُول: بڑا ڈول جس میں تھوڑا بہت پانی ہو۔ ڈول بھر، بخشش، فیاض آدمی۔ بڑا تھن۔ حصہ۔ کہا جاتا ہے: اعطاہ سَجْلَۃً من کذا: اس نے اس کو فلاں چیز سے اس کا حصہ دیا۔ کہتے ہیں۔ الحرب بینھم سِجَالٌ: یعنی لڑائی کا پانسہ پلٹتا رہتا ہے۔ آج ایک کو غلبہ ہے تو کل دوسرے کو۔ عینٌ سَجُولٌ: آنکھ جو بہت آنسو بہائے۔ السَجیل: نصیب حصہ کہتے ہیں۔ اعطاہ سَجِیلَہٗ من کذا: اس نے اسے کا حصہ دیا۔ ضرعٌ سَجِیل: لٹکا ہوا بڑا تھن۔ دلوٌ سَجِیلٌ و سَجِیلَۃٌ: بڑا ڈول ناقۃٌ سَجْلاءَ: بڑے تھنوں والی اونٹنی۔ المُسْجَلَ: ہر ایک کے لئے مباح کہتے ہیں۔ فعلناہ و الدھرُ مُسْجَلٌ: ہم نے اس کام کو اس وقت کیا جب کوئی کسی سے نہ ڈرتا تھا۔

۲۔ سَجَّلَ الکتابَ: کتاب لگاتار پڑھنا۔ ـ الرجلَ: عہد نامہ لکھنا۔ الاوراقَ: حکموں وغیرہ میں اوراق ضبط تحریر میں لانا۔ ـ القاضی علیہ: قاضی کا اس کے خلاف فیصلہ دینا۔ و ـ علیہ بکذا: کو بدنام کرنا (کی وجہ سے)۔ ـ لہ بمالہ: (کو) کیلئے ثابت کرنا۔ السِجلّ جمع سِجلاّت: معاہدات کا رجسٹر، احکام و دعوں کے ضبط کرنے کا رجسٹر۔ جوڈیشنل ریکارڈ۔

۳۔ شیءٌ سَجِیلٌ: بہت سخت چیز۔ السِجِّیل: کنکر۔ سنگ گل۔ السَوْجَلُ و السَوْجَلَۃُ: اور السَاجُول جمع سَوَاجِیل: شیشی کا ڈھکن۔ کور۔

سجم: سَجَمَ ـُ سُجُومًا و سِجَامًا الدمعُ: آنسو بہنا۔ ساجم: بہنے والا آنسو۔ و ـِ سَجْمًا و سُجُومًا و سَجَمَانًا تِ العینُ او السحابۃُ الماءَ: آنکھ کا آنسو یا بادل کا پانی بہانا۔ سَجَّم تَسْجَامًا و تَسْجِیمًا الماءَ: پانی گرانا۔ اَسْجَمَ الماء: پانی گرانا، ڈالنا۔ ـ ت السحابۃُ: بادل کا دیر تک برسنا۔ اِنْسَجَمَ الماءُ: پانی کا گرنا، بہنا۔ ـ الکلامُ: کلام کا مرتب ہونا۔ تَسَاجَمَ تِ الدموعُ: آنسو کا گرنا، بہنا۔ السَجَم: پانی، آنسو۔ عینٌ سَجُومٌ جمع سُجُوم: آنسو بہانے والی آنکھ ناقۃٌ سَجُومٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی ناقۃٌ مِسْجَامٌ جمع مَسَاجِیم: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔ مکانٌ مَسْجُومٌ: وہ جگہ جہاں بارش برسی ہو۔ الاِنْسِجَام: مصدر اِنْسَجَمَ و ـ عند البدیعیین: کلام کا پیچیدگی سے خالی ہونا، آسان ترکیب والا ہونا، شیریں کلمات پر مشتمل ہونا، تکلف سے دور ہونا، دلوں پر اثر انداز ہونے والا ہونا اور پُرتاثیر ہونا۔

۲۔ سَجَمَ ـُ سَجْمًا و سُجُومًا عن الامر: بات میں دیر کرنا، ٹالنا، سے کترانا۔

سجن: سَجَنَ ـُ سَجْنًا ہُ: کو قید کرنا، جیل میں محبوس کرنا۔ ـ الھمَّ: غم کو چھپانا۔ السِجن جمع سُجُوْن: جیل، قید خانہ۔ السَجَّان: داروغہ جیل، جیلر۔ السَجین جمع سُجَنَاو سَجْنَی م سَجین و سَجِینۃ جمع سَجْنَی و سجائن: قیدی۔ ضربٌ سَجِین: ایسی مار جو پٹنے والے کو زمین سے ہلنے نہ دے۔ السَاجِنَۃ جمع سَوَاجِن: ساجن کا مونث۔

۲۔ سَجَّنَ الشیءَ: کسی چیز کو پھاڑنا۔

۳۔ السَاجِنہ جمع سَوَاجِن: پہاڑ میں پانی بہنے کی جگہ۔ السِجِّین: دائم سخت۔ کہتے ہیں۔ جاء سِجِّیناً: وہ علانیہ آیا۔

۴۔ السَجَنْجَل جمع سَنَاجِل: آئینہ چاندی کا ٹکڑا یا اینٹیں۔

سجا: ا۔ سَجَا ـُ سَجْوًا و سُجُوًّا اللیلُ: رات کا خاموش ہونا، سنسان ہونا، ہمیشہ رہنا۔ ـ تِ الناقۃُ: اونٹنی کا لمبی آواز نکالنا۔ سَجّی تَسْجِیَۃً المیتَ: مردہ پر چادر ڈالنا۔ اسی سے ہے۔ سَجِّ معایبَ اخیکَ: اپنے بھائی کے عیبوں پر پردہ ڈالو، چھپاؤ۔ اَسْجی الرجلُ: آدمی کا کوئی چیز ڈھانپنا، چھپانا۔ ـ البحرُ: سمندر کی موجوں کا ساکن ہونا۔ ـ تِ الناقۃُ: اونٹنی کا زیادہ دودھ والی ہونا۔ السَاجی (فا): ساکن۔ نرم۔ کہتے ہیں۔ عینٌ سَاجِیَۃ: ساکن تھکی ماندہ جھکی ہوئی آنکھ۔ لَیْلَۃٌ سَاجِیۃ: سنسان رات۔ امْرَأۃٌ سَجْواء الطرف: غیر متحرک آنکھ والی عورت۔ ناقۃٌ سَجْوَاءُ: دودھ دینے کے وقت آرام سے کھڑی رہنے والی اونٹنی۔ رِیحٌ سَجْوَاء: نرم ہوا۔ السَجِیَّۃ جمع سَجِیَّات و سَجَایا: طبیعت، خصلت، خُلق۔

۲۔ سَاجَی ہُ: کو چھونا کہتے ہیں۔ اتانا بالطعام فما ساجیناہ: وہ ہمارے پاس کھانا لایا مگر ہم نے اس کو نہیں چھوا۔

سح: ا۔ سَحَّ ـُ سَحًّا: بہت موٹا ہونا۔ و ـ الماءَ: پانی کو لگاتار بہت بہانا۔ اسی سے ہے۔ اِسْتَنْشَدْتُہٗ قصیدۃً فَسَحَّھَا علیَّ سَحًّا: میں نے اسے شعر سنانے کے لئے کہا تو اس نے لگاتار بغیر رکے اشعار سنائے۔ ـ ہُ: کو مارنا۔ کہتے ہیں۔ سَحَّہ مائۃ سوط: اس نے اسے سو کوڑے مارے۔ ـ سَحًّا و سُحُوحًا: بہت بہنا۔ ـ ـِ سُحُوحًا و سُحُوحَۃً تِ الشاۃُ: بکری کا موٹاپے کی وجہ سے ایسا چربی دار ہونا گویا کہ چربی اس سے ٹپکی پڑتی ہے۔ ساحٌ و ساحَۃٌ جمع سِحَاح و سُحَاح: خوب موٹی اور خوب چربی دار (بکری)۔ تَسَحَّحَ: بہت بہنا۔ اِنْسَحَّ اِبطُ البعیر عرقًا: اونٹ کی بغل سے پسینہ بہنا۔ السَحَاح: ہوا۔ غارۃٌ سَحَّاء: دشمن پر اچانک مصیبت لانے والی لوٹ مار، حملہ۔ عینٌ

سَحَّاحة: بہت آنسوؤں والی آنکھ۔ سَحابۃٌ سَحُوح: بہت بارش لانے والا بادل۔ فرسٌ مِسَحٌّ: عمدہ تیز رفتار گھوڑا۔

۲۔ السَحُّ والسُحّ: خشک متفرق کھجور، خرما۔

۳۔ تَسَحْسَحَ الماءُ: پانی کا اوپر سے بہنا۔ السَحْسَح والسَحْسَاح من المطر: شدید بارش، گھر کا صحن۔

سحب: ۱۔ سَحَبَ ۔ سَحْبًاهُ: کو زمین پر گھسیٹنا۔ کہتے ہیں۔ جاء يسحب ذيلَهُ: وہ مغرورانہ چال سے آیا۔ سَحَبَ السيفَ: تلوار سونتنا۔ اسی سے ہے۔ سحبُ اوراق المعاملات: دستاویز وغیرہ مرتب کرنا لکھنا۔ سحبُ اليانصيب: لاٹری نکالنا، قرعہ اندازی کرنا۔ اِنْسَحَبَ: زمین پر گھسٹنا۔ السُحُبَة: آنکھ پر آ جانے والا پردہ جو نظر کو کمزور کرتا ہے۔ السَحَاب جمع سُحُب: واحد سَحَابة جمع سَحَائب: بادل کہتے ہیں۔ أقمتُ عنده سحابةَ يومنا: میں نے سارا دن اس کے پاس قیام کیا۔

۲۔ سَحَبَ ۔ سَحْبًا الرجُلُ: بہت کھانا پینا۔ تَسَحَّبَ من الاكلِ او الشربِ: بہت کھانا یا پینا۔

۳۔ تَسَحَّبَ فی حق فلان: کسی کا حق غصب کر کے اپنے میں ملا لینا۔

۴۔ تَسَحَّبَ عليه: پر ناز کرنا۔

۵۔ السُحُبَةُ والسُحَابَة: تالاب میں باقیماندہ پانی۔

۶۔ السَجْبَل: فراخ وادی، بڑی مشک، بڑا پیٹ۔

سحت: ۱۔ سَحَتَ ۔ سَحْتاً و سَحَّتَ: حرام مال کمانا۔ أَسْحَتَ تْ تجارتُه: تجارت میں کھوٹ اور حرام مل جانا۔ هُ: کو خراب کرنا۔ السُحْت و السُحُت: جمع اَسْحَات: حرام۔ حرام و ناجائز کمائی، نجس و ناپاک کمائی، جس سے عار لازم آئے مثلاً رشوت۔

۲۔ سَحَتَ ۔ سَحْتًا هُ: کو ہلاک کرنا اور بیخ و بن سے اکھیڑنا۔ ذبح کرنا و سَحَتَ الشَّحْمَ عن اللحم: چربی کو گوشت سے چھیل کر علیحدہ کرنا۔ وجهَ الارضِ: کو مٹانا۔ سَحَّتَ هُ: کو ہلاک کرنا، بیخ و بن سے اکھیڑنا، ذبح کرنا۔ أُسْحَتَ هُ: کو ہلاک کرنا، بیخ و بن سے اکھیڑنا۔ أُسْحِتَ: کا مال تباہ ہونا۔ رجلٌ سُحُتٌ: بہت کھاؤ اور سیر نہ ہونے والا آدمی۔ مالٌ سُحْتٌ و سُحُتٌ: تلف شدہ مال، ہلاک شدہ مال۔ السَحْت (مص): بوسیدہ کپڑا۔ دکھ، عذاب کہتے ہیں۔ ماله او دمُهُ سحتٌ: اس کا مال یا خون تلف کرنے والے کے لئے حلال ہے۔ عامٌ اُسْحَتُ وارضٌ سَحْتَاء: خشک سال اور روئیدگی سے خالی زمین۔ رجُلٌ سَحِيتٌ: بہت کھاؤ اور سیر نہ ہونے والا آدمی۔ مالٌ سَحِيتٌ: تلف شدہ مال، ہلاک شدہ مال۔ السَحِيتَة جمع سَحَائِت: سب کچھ بہا لے جانے والا بادل۔ مالٌ مُسْحَتٌ: تلف شدہ ہلاکت شدہ مال۔ مالٌ مَسْحُوتٌ: تلف شدہ، ہلاکت شدہ مال۔ مَسْحُوتُ الجوفِ او المعدَةِ: نہ سیر ہونے والا، بدہضمی سے تکلیف اٹھانے والا (ضد) السُحْتُوت والسَحْتِيّ: پرانا کپڑا۔

۳۔ السُحْتُوت والسِحْتِيت: کم چکنائی اور زیادہ پانی والا ستو۔ تھوڑی چیز۔

سحج: سَحَجَ ۔ سَحْجًا و سَحَّجَ هُ: کو چھیلنا۔ الشئَ بالشئِ: ایک چیز کو دوسری چیز سے رگڑ کر چھیلنا۔ مَسْحُوج و سَحِيج: چھلی ہوئی (چیز) تَسَحَّجَ اِنْسَحَجَ: چھلنا السَحَّاج: بہت چھیلنے والا۔ زمنٌ سَحَّاج: سخت زمانہ جو ہر شئے کو چھیل ڈالے۔ المِسْحَج: بہت کاٹنے والا۔ المِسْحَاج بمعنی مِسْحَج: لکڑی کاٹنے کا چاقو وغیرہ۔ زمنٌ مِسْحَاجٌ: سخت زمانہ۔

۲۔ سَحَجَ ۔ سَحْجَاتِ الدابّةُ: جانور کا بہت تیزی سے ذرا کم دوڑنا۔ السَحُوج: بہت قسمیں کھانے والی عورت۔ قسم کھانے کی عادت والی عورت۔ المِسْحَجُ من الدواب: تیز چلنے والا جانور۔ المِسْحاج بمعنی سَحُوج ۔ من الدوابّ: بمعنی مِسْحَج۔

سحر: سَحَرَ ۔ سِحْراً هُ: کو دھوکا دینا، پر جادو کرنا، کو فریفتہ کرنا، رجھانا، لبھانا، لٹو کرنا، کا دل چرانا۔ هُ عن كذا: کو سے پھیرنا سے دور کرنا ہٹانا۔ ۔ عن الامر: کسی معاملہ سے دور رہنا ۔ الفضَّةَ: چاندی پر سونے کا گلٹ کرنا۔ ۔ سَحْرًا المطرُ الطينَ: بارش کا مٹی کو خراب کرنا۔ سَحَّرَهُ: پر جادو کرنا۔ السِحْر (مص) جمع أَسْحَار و سُحُور: وہ چیز جس کا ماخذ لطیف و باریک ہو۔ جھوٹ کو سچ بنا کر دکھانا، حیلہ بازی، فساد، ہر وہ چیز جس کے حصول میں شیطانی تقرب سے مدد لی جائے کہتے ہیں۔ ان من البيان لسِحرًا: تقریر ایک جادو ہے۔ السِحْرُ الكلاَمِي: کلام کی رنگین بیانی جو دلوں پر گہرا اثر ڈال کر خیالات میں انقلاب پیدا کر دے اور جادو کا سا رنگ دکھائے۔ الساحِر (فا): جمع سَحَرة و سُحَّار و سَحَّار و ساحِرُون م الساحرة جمع ساحرات و سَوَاحر: جادوگر، عالم۔ السَحَّار: بمعنی ساحر المُسْحَّر: خوف زدہ، جادو کیا ہوا۔ المَسْحُور (مفع): خراب شدہ کھانا، بارش کی زیادتی یا کسی اور سبب سے ناکارہ و خراب جگہ۔ ارضٌ مَسْحُورة: بنجر زمین۔ عَنْزَةٌ مَسْحُورَة: کم دودھ والی بھیڑ۔

۲۔ سَحَرَ ۔ سَحْرًا هُ: کے پھیپھڑے پر مارنا۔ مَسْحُور و سَحِير: جس کے پھیپھڑے پر ضرب لگائی گئی ہو۔ سَحِرَ ۔ سَحَراً: ڈول وغیرہ کے کھینچنے سے پھیپھڑے کا کٹ جانا۔ سَحِرٌ، سَحِيرٌ: ایسا شخص جس کا پھیپھڑا ڈول وغیرہ کھینچنے سے کٹ گیا ہو۔ السَحْر و السَّحَر والسُحْر جمع سُحُورٌ و سُحُرٌ و اسحارٌ (ع ا): پھیپھڑا کہتے ہیں۔ اِنتفخ سَحْرُهُ: وہ بزدل ہو گیا (گویا خوف نے اس کا پیٹ بھر دیا تو اس کا پھیپھڑا پھول گیا۔) مات فلانٌ بين سَحْرِی و نَحْری: وہ میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے فوت ہو گیا۔ انقطع منهُ سَحْری: اس سے وابستہ میری امید ٹوٹ گئی۔ میں اس سے ناامید ہو گیا۔ السُحَارَة (ع ا): پھیپھڑا۔ ۔ من الشاة: بکری کے پھیپھڑے اور نرخرہ جسے قصائی جدا کر لیتا ہے۔ عوام اس کو المِعْلاَق و القَصَبة کہتے ہیں۔ المُسَحَّر: جس کا پھیپھڑا نکال دیا گیا ہو۔

۳۔ سَحِرَ ۔ سَحَرًا: صبح سویرے آنا۔ سَحَّرَهُ: کو سحری کھلانا یا دینا۔ أَسْحَر: صبح کے وقت جانا، صبح ہونا۔ تَسَحَّر: سحری کھانا۔ اِسْتَحَر: صبح ہونا یا صبح کو روانہ ہونا۔ ۔ الديكُ: مرغ کا صبح کو بانگ دینا۔ السَحَر جمع أَسْحار: صبح سے کچھ پہلے

رات کا آخری حصہ۔ ہر چیز کا کنارہ۔ الاعلی: صبح کا ذب۔ ۔ الآخر: صبح صادق۔ السَحَرِیُّ والسَحَرِیَّۃ: صبح سے کچھ پہلے کا وقت۔ السُحْرَۃ: صبح کا ذب السَحُور: سحری کا کھانا و پینا۔

۴۔ سَحَّرَ ہٗ: کو کھانا دینا اور بار بار پلانا۔ السحِیر: موٹے پیٹ والا، پیٹ کی بیماری والا۔

۵۔ السَوْحَر (ن): بید کا درخت۔

سحط: سَحَطَ ۔ سَحْطًا و مَسْطَحًا ہٗ: کو جلدی سے ذبح کرنا۔ ۔ ہٗ الطعام: کو کھانے سے پھندا لگنا۔ شاۃٌ سَحِیطٌ و سحوطۃ: ذبح شدہ بکری۔ المَسْحَط: حلق۔

۲۔ سَحَطَ ۔ سَحْطًا و مسحطًا الشرابَ: شراب میں پانی ملانا۔

۳۔ سَحَطَ ۔ سَحْطًا و مسحطًا السَخْلَ: بکری کے بچے کو اسکی ماں کے ساتھ کھلا چھوڑنا۔

۴۔ اِنْسَحَطَ من یدہ: ہاتھ سے پھسل کر گرنا۔ ۔ عن النخلۃ ونحوھا: کھجور وغیرہ کے درخت سے لٹکنا اور اسے اپنے ہاتھ سے پکڑے بغیر اترنا۔

سحف: ا۔ سَحَفَ ۔ سَحْفًا الشَعْرَ عن الجلد: بال کو کھال سے چھیلنا۔ و۔ الرأسَ: سر مونڈنا۔ ۔ تِ الریحُ السحابَ: ہوا کا بادل کو اڑا لے جانا۔ اَسْحَفَ السَحْفَۃَ: پیٹھ کی چربی فروخت کرنا۔ ۔ تِ الریحُ السحابَ: ہوا کا بادل کو اڑا لے جانا۔ السُحاف (طب): سل کی بیماری۔ السَحْفَۃ جمع سِحَاف: پیٹھ کی چربی۔ السَحُوف: ہر چیز کو بہا لے جانے والی تیز بارش۔ ناقۃٌ سَحُوفٌ: بے چربی والی اونٹنی، زیادہ چربی والی اونٹنی۔ السَحِیفَۃ جمع سَحَائف: ہر چیز کو بہا لے جانے والی تیز بارش۔ چھیلی ہوئی چربی۔ مَسْحَفُ الحیَّۃ: زمین پر سانپ رینگنے کے نشانات۔ المِسْحَفَۃ: گوشت اور چمڑا چھیلنے کے اوزار۔ ارض مسحفۃ: باریک گھاس والی زمین۔ رجل مَسْحُوف: سل کی بیماری والا۔

۲۔ ناقۃ سَحُوفٌ: بے چربی والی اونٹنی جس کے تھن لمبے ہوں اور تھنوں کے سوراخ تنگ۔ السَحِیف: آٹا پیسنے کی چکی کی آواز جب وہ چکی آٹا پیس رہی ہو۔ دودھ دوہنے کی آواز۔

سحق: ا۔ سَحَقَ ۔ سَحْقًا ہٗ: کو خوب کوٹنا، باریک کرنا۔ ۔ الشیءَ الشدیدَ: سخت چیز کو نرم کرنا۔ ۔ تِ الریحُ الارضَ: ہوا کا تندی کی وجہ سے زمین کو چھیل ڈالنا۔ ۔ الرأسَ: سر کو مونڈنا ۔ الثوبَ: کپڑے کو پرانا کرنا۔ پھٹا پرانا کرنا۔ ۔ تِ العینُ دمعھا: آنکھ کا آنسو بہانا۔ سَحُقَ ۔ سُحُوقَۃً الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا، پھٹا پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا۔ سَحَّقَ: سحق کا مبالغہ کا صیغہ۔ اَسْحَقَ الثوبُ: کپڑے کا پھٹا پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا۔ کپڑے کا نیا ہونے پر بھی روان جھڑ جانا۔ ۔ خُفُّ البعیرِ: اونٹ کی ٹاپ کا گھس جانا۔ و۔ الضرعُ: تھن کا دودھ سے خالی ہو کر اور سکڑ کر پیٹ سے لگ جانا۔ اِنْسَحَقَ: باریک ہونا۔ ۔ الثوبُ: کپڑے کا نیا ہوتے ہوئے روان جھڑنا ۔ تِ الدلوُ: ڈول میں کچھ نہ رہنا۔ ۔ القلبُ: دل کا شکستہ و ذلیل ہونا۔ السَحْقُ (مص) ج سُحُوق: بوسیدہ، پھٹا پرانا کپڑا۔ کہتے ہیں۔ ثوبٌ سَحْقٌ و سَحْقُ ثوب: صفت اور اضافت کے ساتھ بمعنی پھٹا پرانا کپڑا۔ کہتے ہیں۔ سحقُ درھم: جعلی، کھوٹا درہم۔ مِسْكٌ سحیقٌ: باریک پسی ہوئی مشک۔ السَحِیقَۃ جمع سَحَائِق: تیز بارش جو ہر چیز کو بہا لے جائے جس پر اس کا گزر ہو۔ السَحَّاقَۃ: بہت پیسنے والا۔ المِسْحَق: جس چیز سے پیسا جائے۔ دَمعٌ مُنْسَحِق جمع مساحیق: (نادر) بہتا آنسو کہتے ہیں۔ جرت من عینہ مَساحیقُ الدموعِ: اسکی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو جاری ہوئے۔

۲۔ سَحَقَ ۔ سَحْقًا ہٗ: کو ہلاک کرنا۔ ۔ القملۃ: جوں کو مار ڈالنا۔ اَسْحَقَ ہٗ: کو ہلاک کرنا۔ تساحقا: ایک دوسرے کو مار ڈالنا، ہلاک کر دینا۔

۳۔ سَحَقَ ۔ سَحْقًا ہٗ اللّٰہُ: اللہ تعالیٰ اسے ہلاک کرے۔ سَحِق ۔ سُحْقًا: دور ہونا۔ سَحُقَ ۔ سُحْقًا: دور ہونا۔ و۔ سُحُوقَۃً تِ النخلۃُ: خرما کے درخت کا لمبا ہونا۔ سَحُوق جمع سُحُق: (خرما کا) لمبا درخت۔ اَسْحَقَ ہٗ: کو دور کرنا۔ ۔ الرجلُ: دور ہونا۔ اِنْسَحَقَ الشیءُ: چیز کا دور ہونا، وسیع ہونا۔ السُحْقُ والسُحُق: دوری کہتے ہیں۔ سُحْقًا لہٗ: اللہ اسے اپنی رحمت سے دور فرمائے۔ (سحقًا: مصدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے معنی ہے۔)

سَحَقَہٗ سحقًا۔ السَحِیق: دور، بعید۔ السَحِیقَۃ جمع سَحَائِق: سحیق کا مونث۔ الأَسْحَق: بعید، دور۔ السوحَق: لمبا، لمبا آدمی۔

سحل: سَحَلَ ۔ سَحْلاً الشیءَ: کو چھیلنا، پیسنا، کوٹنا، کاٹنا، تراشنا۔ ۔ ہٗ مائۃَ سوطٍ: کو سو کوڑے مارنا۔ ۔ سَحْلاً و سُحُولاً تِ العینُ: آنکھ کا رونا۔ سَاحَلَ القومُ بلولادھم: اولاد کو ساحل پر لانا۔ انسحل: چھلنا، پسنا، باریک ہونا، کٹنا، تراشا جانا۔ ۔ تِ الدراھمُ: درہموں کا چمکدار ہونا۔ السَاحِل جمع سَوَاحِل: ساحل، سمندر کا کنارہ۔ السُحَالَۃ: سونے یا چاندی کا برادہ، گیہوں اور جو وغیرہ کی بھوسی۔ گھٹیا لوگ، اراذل۔ المِسْحَل جمع مَسَاحِل: سنگ تراشی کا اوزار، چھلنی جلاد، بہت بارش۔ المَسْحُول (مفع): ہموار کشادہ جگہ۔ الأَسَاحِل: پانی بہنے کی جگہیں، نالیاں۔

۲۔ سَحَلَ ۔ سَحْلاً الرجلَ: کو گالی دینا، ملامت کرنا۔ ساحَلَ ہٗ: ایک دوسرے کو گالی دینا، ملامت کرنا۔ اُسْحِلَ ہٗ: کو گالی خوردہ پانا۔ اِنْسَحَلَ بالکلام: بات چیت جاری کرنا۔ المِسْحَل جمع مَسَاحِل: زبان، فصیح مقرر۔

۳۔ سَحَلَ ۔ سَحْلاً الثوبَ: کپڑے کو کچے دھاگے سے بننا۔ ۔ الحبلَ: ایک لڑی کی رسی بننا۔ السَحْل (مص): جمع اَسْحَال و سُحُول و سُحُل و السحیل: کچے سوت سے بنا ہوا کپڑا۔ ایک لڑی کی بٹی ہوئی رسی۔ المِسْحَل جمع مَسَاحِل: ایک لڑی کی بٹی ہوئی رسی۔

۴۔ سَحَلَ ۔ سَحْلاً الغریمَ مائۃَ درھم: قرض خواہ کو سو درہم نقد ادا کرنا۔

۵۔ سَحَلَ ۔ سَحِیلاً و سُحَالاً البغلُ: خچر کا ہنہنانا۔

۶۔ السِحال: لگام۔ السُحْلَۃ (ح): اپنی ماں سے جدا ہونے والا چھوٹا خرگوش۔ الاِسْحِل (ن): وہ درخت جس سے مسواکیں بنائی جائیں۔ المِسْحَل جمع مَسَاحِل: لگام، بہادر، چست ساقی، پختہ ارادہ، گمراہی۔ (کہتے ہیں:

رکب فلان مِسحَلَهُ: فلان شخص نے گمراہی کا راستہ اختیار کیا)۔ خسیس آدمی، شیطان، داڑھی کا کنارہ، توشہ دان کا مونہہ۔ بہت پانی والا پرنالہ۔ شابٌّ مُسْحَلانٌ و مُسحُلانی م مُسْحُلانَة و مُسْحُلانِیة: سیدھے یا لمبے بالوں والا نوجوان۔ المَسْحُول: چھوٹا حقیر۔

۷۔ السَحْلَب: ثعلب مصری، ثعلب مصری سے تیار کردہ کھانا۔

سحم: سَحِمَ ـَ و سَحُمَ ـُ سَحَمًا: کالا ہونا، سیاہ ہونا۔ اسْحَم م سَحْماء: جمع سُحْم: کالا، سیاہ۔ سَحَمَ وجهَهُ: کے چہرے کو کالا کرنا۔ اَسْحَمَ تِ السماءُ: آسمان کا پانی برسانا۔ برسنا۔ السحَمَ: لوہا السَحَمة: لوہے کا ٹکڑا۔ السُحُم: لوہار کے ہتھوڑے۔ السُحَام والسَحَام والسُحْمَة: سیاہی کا لک۔ الأسْحَم: سرپستان، سیاہ بادل، سینگ، شراب کی مشک، وہ خون جس میں قسم کھانے والے ہاتھ ڈبوتے ہیں۔

سحن: ا۔ سَحَنَ ـَ سَحْنًا الحجَر: پتھر توڑنا۔ ـ الخشبةَ: لکڑی کو رگڑ کر نرم و ملائم کرنا۔ ـ الشیءَ: کو پیسنا، باریک کرنا۔ المِسْحَنه جمع مَسَاحِن: پتھر توڑنے کا اوزار۔

۲۔ سَاحَنَ هُ: سے ملاقات کرنا، ملنا، سے اچھی طرح پیش آنا، کے رنگ وروپ اور چہرہ مہرہ کو دیکھنا۔ ـ هُ الشیءَ: کسی چیز میں شرکت کرنا۔ تَسَحَّنَ هُ: کے رنگ وروپ اور چہرہ مہرہ کو دیکھنا۔ السَحْنَة و السَحَنَة والسُحْناء والسَحَناء: رنگ و روپ، کھال کی نرمی اور آب و تاب۔

سحا ـِ سَحْیًا هُ: کو چھیلنا۔ ـ الطینَ: مٹی کو کھرچنا۔ ساحٍ جمع سُحاة، سَاحُون م ساحیة: کھرچنے والا۔ ـ الشعرَ: بال مونڈنا۔ اِسْتَحَی اِسْتِحَاءً الشیءَ: کو چھیلنا ـ الشعرَ: بال مونڈنا۔ الساحِیَة: سیلاب، شدید بارش۔ السَحَّاء: بیلچے بنانے والا۔ السِحَایَة: چھیلن۔ بادل کا ٹکڑا، بیلچہ بنانے کا پیشہ۔ الأسْحُوَان: بہت کھانے والا پیٹو۔ المِسْحَاة جمع مَسَاحٍ: بیلچہ، کدال۔

۲۔ سَحَا ـِ سَحْوًا و سَحَّیَ تَسْحِیَةً وأسْحَی اِسْحَاءً الکتابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد باندھنا۔ السِحَاء جمع أَسْحِیَة: واحد سِحَاءَةٌ من الکتاب: کتاب کی جلد کے لئے باریک چمڑا۔ السِحَاءَة جمع سَحَایا والسِحَایَة (ع ا): دماغ کی جھلی۔

۳۔ اِسْتَحیَ منه: سے شرمانا۔ حیاء کرنا (مادہ حی میں مذکور ہے)

۴۔ السَحَاة جمع سَحیً: صحن، کھلی جگہ، جانب الأسْحُوان: خوبصورت دراز قد۔

سخ: ا۔ سَخَّ ـُ سَخًّا تِ الجرادةُ: ٹڈی کا زمین میں دُم چبھونا ـ فی السیر اَوْ الحفر: دور تک چلنا یا کھودنا۔ السَخَاخ: نرم، عمدہ زمین۔

۲۔ السخاسِخ: نرم، عمدہ زمین۔

سخب: السَخَب: شور السِخَاب: جمع سُخُب: لونگوں کا ہار کہتے ہیں۔ وَجَدْتُكَ وارث السخاب: میں نے تجھے بچے کی طرح ناسمجھ پایا۔

سخت: ا۔ اِسْخَاتَّ اِسخیتاتًا الجرحُ: زخم کے ورم کا ہلکا ہونا۔ السُخْت: گوبر۔ السَخت والسِخِّیت: سخت المَسْخُوت: چکنا، چمکیلا۔

۲۔ السِخْتِیان والسَخْتیان: بکری کی رنگی ہوئی کھال۔

سخر: ا۔ سَخَرَ ـَ سِخْرِیًّا و سُخْرِیًّا و سَخَّرَهُ: سے بیگار لینا کو مغلوب کرنا، کو ذلیل کرنا۔ سَخِرَ ـَ سَخَرًا و سَخْرًا و سُخْرًا و سُخُرًا و سُخْرَةً و مَسْخَرًا به و منه: سے ٹھٹھا کرنا۔ "انا اقول هذا ولا اَسخر": میں مذاق نہیں کر رہا بلکہ سنجیدگی سے سچ بات کہہ رہا ہوں۔ تَسَخَّرَو اسْتَسْخَرَهُ: سے بیگار لینا۔ ـ به و منه: سے ٹھٹھا کرنا۔ السُخْرَة: جس سے ٹھٹھا کیا جائے۔ بیگاری، بیگار، رضاکارانہ کام۔ (عام بول چال میں) السُخَرَة: جو لوگوں سے ٹھٹھا کرے۔ السُخْرِیّ والسُّخْرِیَّة: سخر کا اسم بیگار، ٹھٹھا۔ مخول السِخرِیّ: ٹھٹھا، بیگار۔ المَسْخَرَة: وہ جس سے ٹھٹھا کیا جائے (عام بول چال میں)۔

۲۔ سَخَرَ ـَ سَخْرًا تِ السفینةُ: کشتی کا اچھی رفتار سے چلنا۔ سَاخِرَه جمع سَوَاخِر: اچھی رفتار سے چلنے والی (کشتی)۔

سخط: سَخِطَ ـَ سَخَطًا الرجلَ وعلیه: پر غضبناک ہونا۔ ـ الشیءَ: کو ناپسند کرنا۔ اسْخَطَ هُ: کو غضبناک کرنا۔ تَسَخَّطَ هُ: سے ناراض ہوکر غیظ و غضب میں آنا اور اسے ناپسند کرنا۔ ـ هُ العطاءَ: بخشش کو کم سمجھنا۔ السُخْط و السُخُط والسَخَط: ناراضگی، غصہ۔ المَسْخَط والمَسْخَطَة جمع مَسَاخِط: غصہ میں لانے والی چیز، باعث، غضب۔ المَسْخُوط (مفع): مکروہ، ناپسندیدہ کہتے ہیں۔ امرٌ مَسْخُوط: ناپسندیدہ بات۔

سخف: سَخُفَ ـُ سُخْفًا و سَخَافَةً: کمزور عقل والا ہونا۔ سَخَّفَ هُ: کو کم عقل ٹھہرانا۔ سَاخَفَ هُ: کی حماقت میں مدد کرنا۔ السُخْف والسَخْف: عقل کی کمزوری۔ السُخْفَة والسَخْفَة: کم عقلی کہتے ہیں۔ هذا من سُخْفَة عقلك: یہ تمہاری کم عقلی کی وجہ سے ہوا۔ السَخِیف: کم عقل، کمزور عقل والا۔ رجلٌ سخیف: کم عقل آدمی۔ سخیفُ العقل: ناقص العقل۔ رایٌ سَخِیف: کمزور رائے۔

۲۔ سَخُفَ ـُ سُخْفًا و سَخَافَةً الغزلُ: دھاگے کا باریک ہونا۔ ـ السقاءُ: مشک کا کمزور ہونا، پھٹنا۔ السَخْف: تنگ گزارہ کی زندگی۔ السُخْفَة والسَخْفَة: لاغری، کمزوری۔ ثوبٌ سَخِیفٌ: گھٹیا، کتائی والا کپڑا۔ سحابٌ سخیف: باریک بادل۔ السخافَة (مص): ہر چیز کی کمزوری۔ ارضٌ مُسْخِفَة: کم گھاس والی زمین۔

سخل: سَخَلَ ـَ سَخْلاً هُ: کو نکال دینا۔ أَسْخَلَ الأمرَ: کو مؤخر کرنا، پیچھے ڈالنا۔ السَخْلُ من القوم جمع سُخَّل و سُخَّال رذیل السَخَالَة: بیکار سمجھ کر پھینکی ہوئی چیز، بچا کھچا بقیہ۔ المَسْخُول: فرد مایہ، گمنام اسی سے ہے۔ کواکب مَسخوله: نامعلوم ستارے۔

۲۔ سَخَلَ ـَ سَخْلاً الشیءَ: چیز کو دھوکے سے لینا۔

۳۔ سَخَّلَ هُ: پر عیب لگانا، کو کمزور کرنا۔ السَخْل جمع سُخَّل و سُخَّال: کمزور۔ السَخْلَة جمع سَخْل و سِخَال و سُخْلان و سِخَلة: بکری کا بچہ۔

سخم: ا۔ سَخَّمَ اللحمُ: گوشت کا بدبودار

ہونا۔ اللّٰهُ وَجْهَهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو سیاہ رو کرنا ۔۔ السَّخَم: سیاہی۔ السُّخْمَة: سیاہی۔ السُّخَام: کوئلہ، ہانڈی کی سیاہی، پرندہ کے بازوؤں کے نیچے کے نرم و ملائم پر (ز)۔ بعض پودوں کے پتوں کو لگنے والی بیماری جس سے وہ کالے پڑ جاتے ہیں، جیسے ہانڈی کالی ہو جاتی ہے۔ ۔ والسُّخَامِيّ وَالسُّخَامِيَّة: خوشگوار شراب۔ ليلٌ سُخَام: تاریک، اندھیری رات۔ السُّخَامِيّ: سیاہ الأَسْخَم م سَخْمَاء جمع سُخْم: سیاہ۔

۲۔ سَخَّمَ هُ بصدره: کو غضبناک کرنا۔ تَسَخَّم عليه: سے کینہ رکھنا، پر غضبناک ہونا۔ السُّخْمَة: نفرت، غصہ۔ السَّخِيمَة جمع سَخَائِم: کینہ کہتے ہیں۔ سللتُ سَخِيمتَهُ با للطف والترضِي: میں نے لطیف انداز سے کینہ اس کے دل سے نکال دیا۔ المُسَخَّم (مفع): کینہ ور۔

۳۔ سَخَّمَ الماءَ: پانی گرم کرنا۔

سخن: ۱۔ سَخَنَ ـُ سُخُونَةً و سَخَانَةً و سَخَنًا و سُخْنًا و سُخْنَةً: گرم ہونا، عام لوگ سَخَنَ: سے مراد بیمار ہونا لیتے ہیں۔ و۔ سَخَنًا هُ بالضرب: کو تکلیف دہ مار مارنا چنانچہ ما أَسْخَنَ ضربَهُ: کا معنی ہے اس کی مار کتنی تکلیف دہ ہے۔ سَخِنَ ـَ سُخُونَةً و سَخَانَةً و سَخَنًا و سُخْنًا و سُخْنَةً: گرم ہونا۔ و۔ سَخَنًا و سُخُونًا و سُخْنَةً ث عينه: آنکھ کا تکلیف سے جلنا۔ سَخُنَ ـُ سُخُونَةً و سَخَانَةً و سُخْنًا و سُخْنًا و سُخْنَةً: گرم ہونا۔ سَخَّنَ الشيءَ: کو گرم کرنا۔ أَسْخَنَ الشيءَ: کو گرم کرنا۔ کہتے ہیں: أسخن عينه و بعينه: اس نے اس پر ایسی مصیبت ڈال دی جس نے اسے رلا دیا۔ السَّاخِن (فا) جمع سُخَّان م سَاخِنَة: گرم۔ ليلة ساخِنة: گرم رات، مریض (عام بول چال میں)۔ السُّخْن والسُّخْنَان و السُّخْنَان والسَّخْنَان: گرم السَّخْن و السَّخْنَة والسُّخْنَة والسِّخْنَة والسَّخَنَة: بخار، گرمی، کہتے ہیں۔ عليك بالامر عند سُخْنته: معاملہ کو شروع میں ہی قابو کر لو۔ السُّخَاخِين: گرم۔ ماءٌ سُخَاخِين: گرم پانی۔ السُّخُونَة: گرمی، بخار السَّخِين: جو نہ گرم ہو نہ ٹھنڈا۔ السَّخِينَة (ط): آٹے سے تیار کیا ہوا کھانا، گرم کھانا۔ ماءٌ سِخِّين: گرم پانی۔ ضربٌ سِخِّين: تکلیف دہ مار۔ التَّسَاخِين: ہانڈیاں۔ المِسْخَنَة جمع مَسَاخِن: ہانڈی، دیگچی۔

۲۔ السِّخِّين جمع سَخَاخِين: کدال، بیلچہ، پھاوڑا، قصائی کی چھری، ہل کا دستہ۔ التَّسَاخِين: موزے، جوتے، سلیپر، علماء کا سر پر ڈالنے کا کپڑا (اس کا واحد نہیں) کہتے ہیں اس کا واحد تَسْخَنٌ یا تَسْخَان ہے۔

سخا: ۱۔ سَخَا ـُ و سَخِيَ ـَ و سَخُوَ ـُ سَخًا و سَخَاءً و سَخَاوَةً و سُخُوًّا و سُخُوَّةً: سخی ہونا، فیاض ہونا، کہتے ہیں۔ سخيتُ نفسي و بنفسي عن الشيءِ: میں نے اس چیز کو چھوڑ دیا مگر میرے دل نے اس بارے میں مجھ سے کوئی جھگڑا نہیں کیا۔ تَسَخَّى و تَسَاخَى: بناوٹی سخی بننا۔ السَّخَاوَة: فیاضی، سخاوت، بخشش۔ السَّخِيّ جمع أَسْخِيَاء و سُخَوَاء م سَخِيَّة جمع سَخَايَا و سَخِيَّات: فیاض، سخی۔ الارض السخواء جمع سَخَاوَى و سخاوٍ: نرم اور وسیع زمین۔ ارضٌ سَخَاوِيَّةٌ جمع سَخَاوِيّ: کشادہ نرم زمین۔

۲۔ سَخَا ـُ سُخُوًّا و سَخا ـَ سَخْوًا و سَخْيًا النارَ: راکھ نکال کر آگ جلانا۔ ۔ القِدرَ: ہانڈی کے نیچے آگ جلانا۔ مَسْخَى النارِ: ہانڈی کے نیچے کشادہ کی ہوئی جگہ تا کہ آگ بسہولت جل سکے۔

۳۔ سَخَا ـُ سُخُوًّا و سَخا ـَ سَخْوًا و سَخْيًا الرجلُ: سکون اختیار کرنا۔

۴۔ السَّخَاءَة جمع سَخَاء (ن): ایک قسم کی سبزی۔

سدّ: ۱۔ سَدَّ ـُ سَدًّا الاناءَ: برتن کو بند کرنا۔ ۔ الثلمةَ: سوراخ یا رخنہ بھرنا اور درست کرنا۔ ۔ البابَ: دروازہ بند کرنا۔ اِنْسَدَّ اِنْسِدَادًا و اسْتَدَّ اِسْتِدَادًا: بند ہونا۔ السُّدّ جمع أَسْدَاد: دو چیزوں کے درمیان روک یا آڑ۔ پہاڑ کہتے ہیں۔ ضربت عليه الارض بالاسداد: اس پر تمام راستے بند ہو گئے اور تمام طریقے دھندلا گئے۔ ۔ جمع سُدُود: افق پر چھا جانے والا سیاہ بادل۔ جرادٌ سُدٌّ: افق کو ڈھک لینے والا، ٹڈیوں کا دل۔ ۔ جمع سِدَدَة: پتھروں اور چٹانوں والی وادی جس میں پانی بہت عرصہ ٹھہرے، وادی، سایہ۔ السُّدَّة جمع سُدَد: گھر کا دروازہ، برآمدہ۔ السَّدّ جمع أَسْدَاد: دو چیزوں کے مابین رکاوٹ، پہاڑ۔ ۔ الدُّحروج (اع): ہیڈ ورکس۔ ۔ جمع أَسِدَّة: عیب جیسے اندھا پن۔ السِّدَاد: ڈھکن، وہ چیز جس سے بند کیا جا سکے۔ تھن میں جما ہوا دودھ جو دودھ کی نالی کو بند کر دیتا ہے۔ السِّدَادَة: ڈھکن، کارک۔ السُّدَاد (طب): ناک کی بیماری جس سے ہوا لینی دشوار ہو۔ عينٌ سادَّةٌ جمع سُدُد: کمزور نظر کی آنکھ۔ المَسَدّ: بند کرنے کی جگہ۔ سَدَّ مسَدَّهُ: کا قائم مقام ہونا۔

۲۔ سَدَّ ـِ سَدَدًا و سَدَادًا: درست ہونا۔ هو يسِدّ في قوله: وہ صحیح بات کہتا ہے۔ وقلتُ لهُ سَدَادًا من القول و سَدَدًا: میں نے اس سے ٹھیک اور سیدھی بات کہی۔ ۔ الشيُ: کا سیدھا ہونا۔ سَدَّدَ الرمحَ: نیزہ کو سیدھا کرنا۔ ۔ هُ: کو راہ راست کی طرف ہدایت کرنا۔ اَسَدَّ الشيءُ: کا سیدھا ہونا۔ ۔ الرجلُ: صحیح ہونا یا درستی کا طالب ہونا۔ تَسَدَّدَ: سیدھا ہونا۔ ۔ الشيءُ: کا سیدھا ہونا۔ اِسْتَدَّ الشيءُ: کا سیدھا ہونا۔ كلامٌ سَدٌّ: درست بات۔ السَّدَد (مص): درست، راست، استقامت۔ رجلٌ سَدَّاد: سیدھا آدمی۔ السُّدَّة جمع سُدَد: صحیح، درست، بیٹھنے کی جگہ، منبر، رتبہ، منصب کہتے ہیں۔ جلس فلانٌ في سُدَّةِ الوزارة: وہ وزارت کے منصب پر فائز ہوا۔ الأَسَدّ جمع سُدٌّ والسَّدِيد: ٹھیک درست حق کا طالب۔

سدج: سَدَجَ ـُ سَدْجًا بالشيء: کا گمان کرنا۔ تَسَدَّجَ: جھوٹ بولنا، جھوٹی باتیں بنانا۔ سَدَّاج: جھوٹ بولنے والا، جھوٹی باتیں بنانے والا۔ اِنْسَدَجَ: منہ کے بل گرنا، اوندھا گرنا۔

سدح: ۱۔ سَدَحَ ـَ سَدْحًا هُ: کو ذبح کر کے زمین پر لٹانا، کو پچھاڑنا۔ ۔ الناقةَ: اونٹنی کو بٹھانا۔ و سَدَّحَ هُ: کو قتل کرنا۔ اِنْسَدَحَ: ٹانگیں کشادہ کر کے چت لیٹنا۔ السَّادِحة: گھٹا ٹوپ بادل۔ السَّدِيح والمَسْدُوح: چت لیٹا ہوا۔

۲۔ سَدَحَ ۔ سَدْحًا القِرْبَةَ: مشک بھرنا۔

۳۔ سَدَحَ ۔ سَدْحًا بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ السَّادِح (فا) م سادِحة: آسودہ حال، مال دار۔

سدخ: اِنْسَدَخ: پھیلنا۔

سدر: ا۔ سَدَرَ ۔ سَدْرًا و سُدُورًا الشعرَ: بالوں کو لٹکانا۔ ۔ الثوبَ: کپڑا اپھاڑنا، لمبائی میں لٹکانا۔ ۔ الرجلُ فی البلاد: ملک میں ایسا جانا کہ پھر نہ لوٹنا۔ اِنْسَدَرَ الشعرُ: بالوں کا لٹکنا، (کہتے ہیں: اِنْسَدَرَ یرکض وہ کسی قدر تیز دوڑا)۔ برابر ڈھلوان سے نیچے اترنا۔ تَسَدَّرَ بثوبه: کپڑا اوڑھنا۔ السِدر جمع سُدُور (ن): بیری۔ السِدرة جمع سِدَرات و سِدِرات و سِدْرات و سِدَر (ن): بیری کا درخت۔ سِدْرَة المنتهی: عرش الٰہی کی داہنی جانب بیری کا درخت۔ السَّدِر: سمندر۔ السِدار: خیمہ کے عرض میں لگایا جانے والا باریک سا پردہ۔ السَّدَّار: بیری کے پتے بیچنے والا۔ السَّدِیر: گھاس، حیرہ کے اطراف میں ایک دریا کا نام۔ السِیْدارة: اوڑھنی، گروہ، ممکن ہے فارسی لفظ ستارہ کا معرب ہو۔

۲۔ سَدِرَ ۔ سَدَرًا و سَدَارةً: حیران ہونا، لاپرواہ ہونا و۔ البعیرُ: اونٹ کا گرمی کی شدت سے چندھیا جانا۔ سادِر: گرمی کی شدت سے چندھیا جانے والا اونٹ۔ السَّادِر: کہتے ہیں۔ تکلّمَ سادرًا: بے احتیاطی سے گفتگو کرنا۔ السَدِر: حیران۔

۳۔ ناقة سَدِرة: بوڑھی اونٹنی۔ السَّدِیر: یمن میں ایک جگہ کا نام۔ سَدِیرُ النخل: نخلستان۔ الأسدران (ع ا): آنکھ کی دو رگیں، دونوں شانے کہتے ہیں۔ جاء یضرب أسْدَرَیه: وہ بے نیل و مرام خالی ہاتھ آیا۔

سدس: ا۔ سَدَسَ ۔ سَدْسًا القومَ: کا چھٹا ہونا کے مال کا چھٹا حصہ لینا۔ سَدَّسَ الشیءَ: کو شش پہلو بنانا۔ أسْدَسَ القومُ: چھ ہونا، کے اونٹوں کا چھٹے روز گھاٹ پر آنا۔ ۔ البعیرُ: اونٹ کا سامنے کے چار دانتوں اور کچلیوں کے درمیان والے دانت کے بعد دانت گرانا۔ السِدْس: اونٹوں کی چھٹے روز پانی پینے کی باری۔ (سِتّ کی اصل سِدس ہے) السُدُس والسُدْس جمع أسداس: چھٹا حصہ، ایک بٹہ چھ، کہتے ہیں۔ ھو یضرب اخماسا لاسداس: وہ مکر و فریب کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ السَّدَس جمع سُدُس و سُدْس: آٹھویں سال کی عمر کا اونٹ۔ السَّادِس (فا) م سادِسة: چھٹا۔ السُداسِیّ: چھ سے مرکب یا چھ چیزوں والا، چھ ضلعوں والی چیز۔ چھ حروف پر مشتمل لفظ جیسے زنجبیل۔ سُداسَ کہتے ہیں۔ جاءوا سُداسَ: وہ چھ چھ کر کے آئے۔ السَّدِیس جمع سُدُس: چھٹا حصہ۔ ایک بٹہ چھ، چھ کا مرکب، یا چھ چیزوں والا۔ آٹھویں سال کا اونٹ، چھ سال کی بکری۔ المُسَدَّس (ھ): چھ ضلعوں والی شکل، چھ گولیوں والا ریوالور۔

۲۔ السُندُس و السُدُوس: سبز رنگ کی چادر۔

سدع: سَدَعَ ۔ سَدْعًا هُ: کو ذبح کر کے پھیلا دینا۔ ۔ الشیءَ بالشیءِ: ایک چیز کو دوسری چیز سے ٹکرانا، ٹکر لگانا۔ سُدِعَ: رنجیدہ ہونا، اذیت دیا جانا۔ السَّدْعة: مصیبت، رنج، اذیت۔ المِسْدَع: اپنی راہ چلنے والا، رہنما گائڈ۔

سدف: ا۔ سَدَفَ ۔ سَدْفًا القومُ: تاریکی میں آنا ۔ الحجابَ: پردہ لٹکانا۔ مَسْدوف: لٹکا ہوا پردہ۔ اَسْدَفَ: سونا کی بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نظر کا دھندلا ہونا۔ ۔ القومُ: تاریکی میں آنا۔ ۔ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔ اَسْدَف: تاریک (رات)۔ م سَدْفاء جمع سُدُف ۔ تِ المرأةُ القِناعَ: عورت کا برقعہ ڈالنا۔ السَّدَف جمع أسْداف والسُّدْفة: تاریکی، روشنی، (ضد)۔ السُدْفة: تاریکی، روشنی۔ دروازہ، دروازہ کا پردہ۔ السِدافة: پردہ۔

۲۔ سَدَفَ ۔ سَدْفًا القومُ: تاریکی میں آنا۔ اَسْدَفَ القومُ: تاریکی میں آنا۔ ۔ الفجرُ: صبح کا روشن ہونا۔ ۔ الستر: پردہ اٹھانا۔ ۔ عن کذا: سے الگ ہونا۔ کہتے ہیں۔ أسْدِفِ البابَ: دروازہ کھولو، یا دروازے سے ہٹ جاؤ تا کہ روشنی گھر میں آ سکے۔ السَّدَف جمع سُدُوف: دور سے دکھائی دینے والا وجود۔ السَّدَف جمع أسْداف: روشنی، تاریکی (ضد) السَّدْفة و السُّدْفة: روشنی، (تاریکی) ضد)

۳۔ سَدَّفَ هُ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ سَدِیف جمع سِداف و سَدائِف: کوہان کی چربی اس چربی کے ٹکڑے۔ السَّدِیفة جمع سَدائِف: فربہ اونٹنی۔

سدق: السَدَق والسَوْدَق: سَدَق و سَوْدَق: کی بگڑی ہوئی شکل۔

سدک: سَدِكَ ۔ سَدَكًا و سَدْكًا بالامر: پر جما رہنا، قائم رہنا، ڈٹا رہنا، کے لئے اپنے آپ کو وقف کرنا مخصوص کرنا۔ ایسا شخص سَدِک کہلاتا ہے، کہتے ہیں: ھو سَدِک بالرُمح وہ ایک اچھا نیزہ باز ہے۔

سدل: سَدَلَ ۔ سَدْلاً الشَّعرَ او الثوبَ: بالوں یا کپڑے کو چھوڑنا، لٹکانا۔ تَسَدَّلَ وانسَدَلَ: لٹکنا۔ ۔ الثوبُ: کپڑا اپھاڑنا۔ ۔ فی البلاد: ملک میں جانا۔ سَدِلَ ۔ سَدَلاً: مائل ہونا۔ سَدَّلَ الشعرَ او الثوبَ: بالوں یا کپڑے کو چھوڑنا یا لٹکانا۔ سَوْدَلَ الرجلُ: لمبی مونچھیں رکھنا۔ السِدْل جمع اَسْدال: سینہ تک لٹکنے والا ہار۔ ۔ والسُدُل جمع أسدال و سُدُول و أسْدُل: پردہ کہتے ہیں۔ ارخی اللیلُ سُدُولَه: رات نے اپنی تاریکی کے پردے چھوڑ دیئے۔ السَّدَل: میلان، جھکاؤ، رجحان کہتے ہیں۔ فیه سَدَل الی جانب: وہ ایک طرف جھکاؤ رکھتا ہے۔ السَّدِیل جمع سُدُل و أسْدال وسَدائِل: پالکی وغیرہ کا پردہ (اع) پردہ سیمیں جس پر فلمیں دکھائی جاتی ہیں۔ السَّوْدَل: مونچھیں۔ شعرٌ مُسَدَّل: گھنے لمبے بال۔

سدم: ا۔ سَدَمَ ۔ سَدْمًا البابَ: دروازہ بند کرنا۔ سَدِمَ ۔ سَدَمًا الماءُ: پانی کا بہت دنوں کا ہونے کے سبب متغیر ہونا اور کائی سے ڈھک جانا۔ سَدَّمَ الماءَ طولُ عهده: درازی مدت کا پانی کو متغیر کرنا۔ ماءٌ سَدَمٌ و سُدُم و سَدِم و سُدْم: کائی سے ڈھکا ہوا پانی، بہت دنوں کا ہونے کی وجہ سے متغیر پانی بصورت جمع کہیں گے۔ میاهٌ سُدُم و اسدام و سِدام۔ السدیم جمع سُدُم: کہر، کہرا، دھند۔ (فلک) نیبولا (Nebula)

۲۔ سَدِمَ ۔ سَدَمًا بالشیءِ: کو بہت چاہنا، اور اس کا حریص ہونا۔ السَّدِیم جمع سِدام: بہت ذکر کرنے والا۔

۳۔سَدِمَ ۔ سَدَمًا: ندامت کے ساتھ غمگین ہونا۔ السَّدَم: ندامت کے ساتھ غم، غم کے ساتھ غصہ۔ رجلٌ سَدِمٌ : غضبناک آدمی۔ السَّدْمان: پشیمان، غمگین کہتے ہیں۔ هو سَدْمَان ندمان: وہ ندامت کے ساتھ غمگین ہے۔

سدن :ا۔ سَدَنَ ۔ سَدْنًا و سِدَانَةً: کعبہ شریف یا بت خانہ کا خادم ہونا، کی خدمت کرنا۔ کا دربان ہونا یا حاجب۔ سادِن جمع سَدَنَه: کعبہ یا بت خانہ کا خادم، دربان، حاجب۔ سِدانة الكعبة: کعبۃ کی خدمت۔

۲۔سَدَنَ ۔ سَدْنًا و سِدَانَةً السِتْرَ: پردہ چھوڑنا۔ السِدْن وَالسَدَن: جمع اسْدان والسَدَن: پردہ السَدِيْن: چربی، اون، پردہ۔

۳۔السَدَّان : آہرن، نہائی، صحیح لفظ سَنْدان ہے۔

سدا :ا۔ سَدَا ۔ سَدْوًا بيده نحو لشیء : کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ ۔ تِ النافة فی المشی: اونٹنی کا چلنے میں کھلے قدم رکھنا۔ ۔ الصبیُّ بالجوز: بچہ کا اخروٹ سے کھیلنا۔ کہتے ہیں۔ سدا سَدْوَهُ: کی پیروی کرنا۔ اَسْدَی اِسْدَاءً النحلُ: کھجور کا نرم پڑنا۔ اِسْتَدَی اِسْتِدَاءً بیده: ہاتھ بڑھانا ۔ ۔ الصبیُّ بالجوز: بچہ کا اخروٹ سے کھیلنا۔ النوقُ السَوَادِی: چلنے میں کھلے کھلے قدم رکھنے والی اونٹنیاں۔

۲۔اِسْتَدَی اِسْتِدَاءً الفرسُ : گھوڑے کا پسینہ والا ہونا۔

۳۔السَادِی م سَادِیة جمع سَوَادٍ: چھٹا۔ السادة: سادہ، جس پر پھول بوٹے نہ ہوں جیسے قماشٌ سادةٌ: سادہ کپڑا، جس میں آمیزش نہ ہو، جیسے ماءٌ سادہ: (فارسی لفظ) خالص پانی۔

سدی :ا۔ سَدَی ۔ سَدْیاً الثوبَ : کپڑے کا تانا تنا۔ سَدَّی تَسْدِیَةً الثوبَ: کپڑے کا تانا تنا۔ اَسْدَی اِسْدَاءً الثوب: کپڑیکا تانا تنا۔ ۔ بینهما: کے درمیان صلح کرانا۔ تَسَدَّی تَسَدِّیاً الثوبَ: کپڑے کا تانا تنا۔ السَدَی من الثوب جمع اَسْدِیَة: کپڑے کا تانا۔ اس کے مقابلہ میں اللحمة ہے۔ عام لوگ اسے مَدَّہ کہتے ہیں شہد۔ السَدَاة جمع اَسْدِیَة(ز): پھول میں نرعضو۔ ۔ من الثوب: کپڑے کا تانا۔ کہتے ہیں۔ ماانت بلحمة ولا سَدَاةٍ: تم نہ تو ضرررساں ہو نہ نفع بخش۔ الأَسْدِیّ والأُسْدِیّ: وہ کپڑا جس کا تانا کیا گیا ہو۔ المِسْدَاة (جی) : تانا تننے کا آلہ۔

۲۔ سَدِیَ ۔ سَدًی ت الارضُ او الليلةُ : زمین کا زیادہ نمناک ہونا، رات کا بہت شبنم والی۔ ہونا۔ صفت: سَدِیَة۔ سَدَّی الیه : پر احسان کرنا۔ و۔ الیه معروفاً: کے ساتھ بھلائی کرنا ۔ الارضَ: کو نمناک کرنا۔ اَسْدَی اِسْداءً الیه: پر احسان کرنا۔ کہتے ہیں: اَتِمَّ ما اسدیت: جس احسان کی تم نے ابتداء کی ہے اس کو پورا بھی کرو۔ ۔ الارضَ: کو نمناک کرنا۔ السَدی: تری، شبنم، بھلائی۔

۳۔سَدِیَ ۔ سَدًی البُسْرُ : کھجوروں کا نرم پڑنا۔ صفت سَدٍ: السَدَی والسَدَاء: سبز پکی کھجور۔

۴۔أَسْدَی اِسْدَاءً الأمرَ: کام کو نظر انداز کرنا، یا اس کے کرنے میں غفلت برتنا۔ اِبِلٌ سُدًی و سَدًی: (واحد اور جمع کے لئے) اونٹ جس یا جن سے غفلت برتی جائے۔ کہتے ہیں۔ ذهب کلامُهُ سُدیً: اس کا کلام بے کار گیا۔

۵۔ تَسَدَّی تَسَدِّیًا الشیَّ : پر سوار ہونا، چڑھنا، اوپر سے پکڑنا۔

سذب: السَذَاب(ن) : ایک تیز بو والا پودا۔

سذج : سَذَجَ : دیکھئے سدج۔ الساذَج: سادہ، بے نقش و نگار۔ سادہ (فارسی لفظ) کا معرب۔ ۔ جمع سُذَّج: سادہ، خوش اخلاق، سادہ دل، سادہ لوح۔ اسم السَذَاجة: سادگی، خوش اخلاقی، سادہ لوحی، سادہ دلی۔ عام لوگ کہتے ہیں ساذج اور سذاجة

سذق: ا۔ السَذَق: اہل فارس کی مشہور رات جسے ليلة الوقود (ایندھن کی رات) کہتے ہیں۔ السَوْذَق: دل، کنگن، بیڑی کی کڑی یا حلقہ۔ شکرا: (فارسی لفظ)

۲۔السُذانِق والسَوْذَنِيق وَالسُوْذَانِق (ح): شکرا۔

سر: ا۔ سَرَّ ۔ سُرُوراً و مَسَرَّةً و سُرًّا و سُرًّی و تَسِرَّةً هُ: کو خوش کرنا۔ ۔ سَرًّا فلانًا: کو پھولوں کا دستہ پیش کر کے مبارک باد دینا۔ سُرَّ سُرُوراً : خوش ہونا۔ مَسْرُور: خوش۔ سَرَّرَ هُ: کو خوش کرنا۔ اَسَرَّ اسراراً هُ: کو خوش کرنا۔ تَسَارَّ: کہتے ہیں۔ تسارَّ زیدٌ اِلی ماتکره: زید اس بات سے لطف اندوز ہوا جو تمہیں ناپسند ہے۔ اِسْتَسَرَّ اِسْتِسْرارًا الرجلُ: خوش ہونا۔ السَرّ (مص) رجلٌ بَرٌّ سَرٌّ: نیکی کر کے خوش ہونے والا آدمی۔ اسی طرح کہتے ہیں۔ قومٌ بَرُّوْنَ و سَرُّوْنَ: السَرَّة: گلدستہ۔ السُرّ: سرور، خوشی۔ اِمْرَاَة سُرَّةٌ: لوگوں کو خوش کرنے والی عورت۔ السُرُور: خوشی، ناز بو کی شاخیں۔ السَرِیْر جمع اَسِرَّة و سُرُر: تخت، زیادہ تر استعمال تخت شاہی کے لئے ہے (کہتے ہیں۔ زال عن سریره: اسکی عزت اور نعمت جاتی رہی) خوابگاہ، گردن اور سر ملنے کی جگہ، نعمت، زندگی کی آسودگی۔ السِرِّیْر: وہ شخص جو اپنے بھائیوں کو خوش کرتا ہو اور ان کے ساتھ نیک سلوکی سے پیش آتا ہو۔ السَرَّاء: خوشی، خوش حالی۔ (ضرّاء کا الٹ) کہتے ہیں: هو صدیقٌ لهم فی السرّاء والضرّاء: وہ فراخی اور تنگی میں ان کا دوست ہے۔ سَرَارَةُ العیش: بہتر اور افضل زندگی۔ کہتے ہیں: هو فی سَرارَةٍ من عیشه: وہ خوب فراخی اور خوشحالی میں ہے۔ السَارُوراء: خوشی و خوشحالی۔ المَسرَّة (مص): جمع مَسَارّ: خوشی و مسرت۔ ناز بو کی شاخیں۔ المسرُور م مَسْرورة: خوش و فرحان۔

۲۔سَرَّ ۔ سَرًّا هُ: کی ناف میں نیزہ مارنا ۔ الصبیَّ: بچہ کی نال کاٹنا۔ ۔ سَرًّا: کی ناف میں درد ہونا۔ سُرَّ سُرُورًا الصبیُّ: پیدائش پر بچہ کی نال کا کاٹا جانا۔ السُرّ جمع اَسِرَّة: بچہ کی نال۔ السِرّ : درمیان، وادی کا درمیان۔ ۔ جمع اَسِرَّة (قِنّ واقِنَّة کی طرح): ہر چیز کا جوف اور مغز۔ السَرَر: چیز کا کھوکھلا نا ہونا ۔ السُرُر: بچہ کی نال جو پیدائش پر کاٹی جاتی ہے۔ السُرّة جمع سُرَّات و سُرَر: پیٹ کے بچے کی غذاء کا دروازہ۔ یعنی ناف۔ (ع ا) نافہ سُرَّةُ الوادی: وادی کا درمیان ۔ و۔ سُرَّة البلد: شہر کا درمیان السَرَّاء: کھوکھلی نالی۔ السَرارة جمع سَرَار: وادی کا درمیان یا عمدہ حصہ۔ الاَسَرّ: بیچ سے پولا، چقماق۔

۳۔سَرَّرَهُ سُرِّیَّةً : کی شادی لونڈی سے کرنا۔ سرّاه بھی کہتے ہیں۔ سَارَّهُ: سے راز کی بات کرنا، کے

کان میں کہنا۔ سے کانا پھوسی کرنا۔ أَسَرَّ إِسْرَارًا
هُ: کوراز سے منسوب کرنا۔ السِرَّ: راز چھپانا، راز
افشا کرنا (ضد)۔ الیه بکذا: سے خفیہ بات کرنا
، کو بھید بتانا۔ و۔ الیه المودۃ و بالمودۃ: تک
اپنی دوستی کو پہنچانا۔ تَسَرَّرَ: لونڈی بنانا۔ تَسَرّٰی:
بھی کہتے ہیں جیسے تَظَنَّنَ کو تَظَنّٰی کہتے ہیں۔
تَسَارَّ القومُ: لوگوں کا آپس میں سرگوشی کرنا، کان
پھوسی کرنا، ایک دوسرے کو بھید بتانا۔ اِسْتَسَرَّ
اِسْتِسْرَارًا: لونڈی بنانا۔ ۔ عنه: سے چھپنا۔ ۔
القمرُ: چاند کا ایک دو راتیں چھپنا۔ ۔ الشیءَ:
کے چھپنے میں مبالغہ کرنا۔ ۔ الرجلَ: کو اپنے
بھید سے واقف کرنا۔ السِرّ: جمع أسرار: راز،
بھید (کہتے ہیں۔ صُدُور الاحرار قبور
الأسرار: احرار کے سینے بھیدوں کی قبریں ہیں)۔
قمری مہینہ کی پہلی، آخری یا درمیانی رات (کہتے
ہیں۔ فلانٌ سِرُّ هذا الامر: فلاں شخص اس معاملہ
کے راز سے آگاہ ہے) خالص چیز، چیز کا پاکیزہ
ترین و بہترین حصہ، پاکیزہ عمدہ زمین، اصل،
عیسائیوں کے ہاں ایک محسوس علامت یا اشارہ
ہے جیسے حضرت عیسیٰ نے تقدیس نفوس کے لئے
متعین فرمایا۔ السِرِّیّ: راز کی، راز دارانہ۔
رجل سِرِّیّ: خفیہ طور پر چیزیں بنانے والا۔
السَرَر: قمری مہینہ کی آخری رات۔ السَرَار:
خالص نسب۔ سَرَارُ الوادی: وادی کے
بہترین مقامات۔ ۔ الشهرِ: مہینہ کی آخری
رات۔ السِرَار: مہینہ کی آخرت رات۔
السَرَارَۃ: خلوص کہتے ہیں۔ هو سِرُّ بَیِّنٌ: وہ
خالص واضح خلوص والا راز ہے۔ و۔ جمع ۔
خالص و افضل النسب۔ سرارۃ الشیء:
چیز کا پاکیزہ ترین اور خالص حصہ۔ سُرَّۃ
الوادی: وادی کی بہترین جگہیں۔ السُرِّیَّۃ جمع
سَرَارِیّ: لونڈی جو گھر میں رہتی ہے۔ اغلب گمان
ہے یہ سر کے لفظ سے مشتق ہے۔ السَرِیرۃ جمع
سَرَائِر: بھید، راز۔ وہ معاملہ جس کو انسان
چھپاتا ہے۔ نیت کہتے ہیں۔ هو طَیِّبُ
السریرۃ: وہ پاک دل اور کھری نیت کا آدمی
ہے۔ السَّرَّاء: کشادہ نالہ جس میں ریت اور
کنکریاں ہوں۔ أرضٌ سرّاء: عمدہ زمین۔
المِسَرَّۃ: بات کرنے کی نلکی Speaking ٹیلی فون
tube ،Telephone۔

۴۔ تَسَرَّرَ الثوبُ: کپڑا پھٹنا۔ السُرّ جمع أسرار و
جمع الجمع اساریر: ہاتھ یا ماتھے کی لکیر۔
السِرّ جمع أسرار و جمع الجمع أساریر:
(ہاتھ یا ماتھے کی لکیر جیسے اوپر) راستہ، طریقہ۔
السَرَر والسُرُور: ہاتھ اور ماتھے کی لکیریں۔
السِرَار جمع أسِرَّۃ: ہاتھ اور ماتھے کی لکیریں۔
(عموماً) لکیریں۔ الأساریر: چہرے کی سج دھج،
بناوٹ۔

۵۔ سُرَّۃُ الحوض: حوض کا پیندا جہاں پانی ٹھہرتا
ہے۔ ۔ الفرس (فلك): ایک ستارہ۔ السریر
جمع أسِرَّۃ وسُرُر: ٹیلہ پر کی ریت۔ الأسَرُّ من
الرجال: اجنبی آدمی۔ بہت موٹا۔

سرأ: سَرَأ - سَرْأً و سَرَّأً تَسْرِئَۃً ت الجرادۃُ
او السمکۃُ او الضبۃُ: ٹڈی، مچھلی یا گوہ کا انڈہ
دینا۔ ۔ ت المرأۃُ: عورت کا بہت اولاد والی
ہونا۔ أسْرأت السمکۃُ: مچھلی کا انڈا دینے کے
وقت کو پہنچنا یا اس کے انڈے دینے کا وقت آ جانا۔
السَرْءُ و السِرْءُ و السَرْأۃ و السِرْأۃُ: ٹڈی،
مچھلی، گوہ وغیرہ کا انڈہ۔ السَرُوء جمع سُرُء و
سُرّاء من السمك ونحوها: بہت انڈے دینے
والی مچھلی وغیرہ۔ ارضٌ مسروءۃ: بہت ٹڈیوں
والی زمین۔

سرب: ۱۔ سَرَبَ - سُرُوبًا الماءُ: پانی کا جاری
ہونا، بہنا۔ ۔ سَرْبًا القربۃَ: مشک سینا۔ سَرِبَ
- سَرَبًا الاناءُ: پانی کا برتن سے بہہ جانا۔ ۔
الماءُ من الاناء: پانی کا برتن سے بہہ جانا۔
سُرِبَ: ناک میں چاندی کا دھواں داخل ہونے
سے گھٹن محسوس کرنا۔ مَسْرُوب: وہ جو ناک میں
چاندی کا دھواں داخل ہونے سے گھٹن محسوس
کرے۔ سَرَّبَ القربۃَ: مشک میں پانی ڈالنا۔
۔ و اَسْرَبَ الماءَ من الإناء: برتن سے پانی بہا
دینا۔ تَسَرَّبَ من الماء: پانی سے بھر جانا۔
اِنْسَرَبَ الماءُ من الاناء: پانی کا برتن سے بہہ
جانا۔ السَرَب جمع أسْرَاب: پانی کی نالی، مشک
سے بہنے والا پانی۔ السَرِب: بہتا پانی۔ مزادۃ
سَرِبَۃ: بہنے والی مشک۔ السَرَاب: دوپہر کی
چلچلاتی دھوپ میں پانی کی طرح نظر آنے والی
ریگستانی ریت، جس میں گھروں درختوں وغیرہ کا
عکس دکھائی دیتا ہے، جھوٹ اور فریب کے لئے
یہ ضرب المثل ہے: هو أخْدَعُ من السراب:
وہ سراب سے زیادہ فریبی اور دھوکے باز ہے۔
السَرْبَۃ: گھونگھا، منکہ، کوڑی، نگینہ۔ مَسْرَب الماء
: پانی بہنے کا راستہ۔ المَسْرَبَۃ و المَسْرُبَۃ جمع
مَسَارِب (ع ا): آنسو بہنے کی جگہ، دبر۔ المُنْسَرِب:
تیز بہنے والا پانی، لمبا۔

۲۔ سَرَبَ - سُرُوبًا الرجلُ: گھستے چلے جانا۔ ۔ ت
الإبلُ: اونٹوں کا چرنے کے لئے جانا۔ سَرَّبَ
الإبلَ: اونٹوں کو ٹولی ٹولی کر کے بھیجنا۔ ۔ الیَّ
الاشیاءَ: اس نے مجھ کو چیزیں ایک ایک کر کے
دیں۔ عام لوگ کہتے ہیں۔ سَرَّبَ الرجلُ:
آدمی اپنے گھر واپس آ گیا۔ السَرْب: مویشی،
رخ، راستہ۔ کہتے ہیں۔ خَلِّ لَہٗ سَرْبَہٗ: اس کا
راستہ چھوڑ اور کہتے ہیں۔ فلانٌ مُخَلّٰی
السَرْب: فلاں پر کوئی تنگی نہیں۔ السِرْب جمع
أسْرَاب: ہرنوں کا ریوڑ، پرندوں کی ٹولی، کھجور کے
درختوں کا جھنڈ، راستہ۔ السَرَب: کہتے ہیں:
طریقٌ سَرَبٌ: بہت چلتا ہوا راستہ، بہت آمد
ورفت والا راستہ۔ السُرْبَۃ جمع سُرَب: ہرنوں
گھوڑوں وغیرہ کا ریوڑ، انگور کی بیلوں کی قطار۔
کھجور کے درختوں کا جھنڈ، راستہ۔ سینہ سے پیٹ
تک بال۔ السَرْبَۃ: قریب کا سفر۔ السارب
(فا): صاف ظاہر۔ و السَرُوب: سیدھا جانے
والا۔ ظبیۃ ساربۃ: اپنی چراگاہ میں جانے والی
ہرنی۔ المَسْرَب جمع مَسَارِب: راستہ، کہتے
ہیں۔ وللوحش والنعم مسارب و
مسارح: جنگلی جانوروں اور مویشیوں کے اپنے
اپنے جانے کے راستے اور چرنے کی جگہیں ہیں۔
المَسْرُبَۃ و المَسْرَبَۃ جمع مَسَارِب: چراگاہ،
سینہ کے وسط سے پیٹ تک کے بال۔

۳۔ سَرَّبَ الحافِرُ: زمین کو دائیں بائیں سے
کھودنا۔ تَسَرَّبَ الوحشُ فی جحرہ: وحشی
جانور کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔ ۔ فی
البلاد: ملک میں چھپ کر داخل ہو جانا۔ جیسے
آپ کہتے ہیں: تسربت الجواسیسُ:
جاسوس خفیہ طور پر سرحد پار کر گئے۔ الانسرب:
سوراخ میں داخل ہونا۔ السُرْب: سینہ۔
السِرْب جمع أسْرَاب: دل۔ کہتے ہیں: فلانٌ

واسعُ السِّرْب: فلاں فراخ دل ہے (یا خوش حال ہے)۔ السَّرَب جمع أسْراب: وحشی جانور کا سوراخ یا بل۔ زمین کے نیچے کا گڑھا۔ المُنْسَرِبَة: فنی اسالیب میں چوری چھپے داخل ہوجانے والا طریقہ یا فارمولا۔

۴۔ سَرْبَخَ الرجلُ: چست و چالاک ہونا، آرام سے چلنا، دوپہر کو چلنا۔ السَّرْبَخ: دور تک پھیلا ہوا بیابان جو آدمی کو بھٹکا دے۔ قفرٌ سَرْمَاخ و مُسَرْبَخ: دور تک پھیلا ہوا بیابان جو راہ چلنے والے کو بھٹکا دے یا گم کردے۔

۵۔ سَرْبَلَ هُ: کو قمیص پہنانا۔ تَسَرْبَلَ بالسربال: قمیص پہننا، عام لوگ کہتے ہیں: تَسَرْبَلَ الرجلُ: آدمی اپنے معاملہ میں گھبرا گیا اور اسے سمجھ نہ آئی کہ کیا کرے، کی سٹی گم ہوگئی۔ السِّرْبَال جمع سَرَابِيل: قمیص یا ہر وہ چیز جو لباس کے طور پر پہنی جائے۔

سرت: السِّرتيفيكا: دیکھئے الشهادة الابتدائية۔

سرج: ۱۔ سَرَجَ ـُ سَرْجًا: جھوٹ بولنا۔ سَرِجَ ـَ سَرَجًا: جھوٹ بولنا۔ سَرَّجَ الحديثَ: بات گھڑلینا۔ کہتے ہیں۔ سَرَّجَ عليَّ أُسْرُوجَةً و انه ليسرِّج الاحاديث تسريجا: اس نے میرے خلاف ایک جھوٹ گھڑلیا۔ وہ جھوٹی باتیں گھڑتا ہے۔ تَسَرَّجَ عليه: کے متعلق جھوٹا گمان کرنا۔ السَّرَّاج: جھوٹا۔ الأُسْرُوجة: جھوٹ۔

۲۔ سَرَجَ ـُ سَرْجًا تِ المرأةُ شَعْرَهَا: عورت کا اپنے بالوں کو گوندھنا بالوں کی چوٹی بنانا۔ سَرِجَ ـَ سَرَجًا: حسین چہرے والا ہونا۔ سَرَّجَ الشيءَ: چیز کو خوبصورت بنانا۔ کہتے ہیں۔ سَرَّجَ اللّٰهُ امرَكَ: اللہ تمہارا معاملہ بہتر کرے۔ ـ هُ اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ کا کو توفیق دینا۔ ـ الشَّعَرَ: بال گوندھنا، بالوں کی چوٹی بنانا۔ عوام کہتے ہیں۔ سَرَّجَ الثوبَ: اس نے سلائی کے دور دور ٹانکے لگائے صحیح لفظ شَرَّجَ ہے۔

۳۔ أَسْرَجَ الفرسَ: گھوڑے پر زین کسنا۔ السَّرْج جمع سُرُوج: زین۔ مال سرجُك: معاملہ بگڑنے اور رائے کی کمزوری کے بارے میں ضرب المثل ہے۔ السَّرَّاج: زین بنانے والا، زین ساز۔ السِّراجة: زین بنانے کا پیشہ۔

۴۔ أَسْرَجَ السِّرَاجَ: چراغ روشن کرنا۔ السِّراج جمع سُرُج: چراغ۔ سراجُ الليلِ: جگنو۔ السِّيرَج: تلوں کا تیل۔ اسے الشيرج بھی کہا جاتا ہے۔ المَسْرَجَة جمع مَسَارِج: چراغ دان۔ المِسْرَجة جمع مَسارج: چراغ۔ السَّرَيجيّات: سُرَيج نامی ماہر تلوار ساز سے منسوب تلواریں۔

۵۔ السِّرْجِن و السِّرْجِين والسِّرْجُون: گوبر (فارسی لفظ)

سرح: ۱۔ سَرَحَ ـَ سَرْحًا و سُرُوحًا تِ المواشي: مویشی کا چرنے کے لئے جانا۔ سرح السيلُ: سیلاب کا آہستہ آہستہ بہنا۔ سَرْحًا المواشيَ: مویشی کو چرنے کے لئے بھیجنا۔ ـ هُ: کو بھیجنا۔ ـ ما في صدره: دل کی بات بتانا۔ سَرِحَ ـَ سَرَحًا الرجلُ: اپنے معاملات کے لئے نکلنا۔ سَرَّحَ المواشيَ: مویشی کو چرنے کے لئے بھیجنا۔ ـ القومَ: کو بھیجنا یا آزاد کر دینا۔ الزَّوْجَةَ: بیوی کو طلاق دینا۔ اسم: سَرَاح ـ اليه رسولا: کے پاس پیغامبر بھیجنا۔ ـ اللّٰهُ فلانًا للخير: اللہ تعالیٰ کا کو بھلائی اور نیکی کی توفیق دینا۔ ـ الشَّعَرَ: بالوں میں کنگھی کرنا۔ الامرَ: کام کو آسان کرنا۔ عنهُ: کو کھول دینا۔ اِنْسَرَحَ تِ الدابةُ: جانور کا نرم اور تیز چلنا۔ الرجلُ: آدمی کا ٹانگیں کھول کر چت لیٹنا، کپڑے سے نکل کر ننگا ہونا۔ تَسَرَّحَ من المكان: کسی جگہ سے نکلنا۔ ـ عنه: کا کھولا جانا۔ ـ الكَتّانُ: کتان کے اجزاء کا جدا جدا ہونا۔ السَّرْح (مص) جمع سُرُوح: واحد سَرْحَة: مویشی، گھر کا صحن، ہر لمبا درخت یا ہر وہ درخت جس میں کانٹے نہ ہوں۔ خيل سُرُحٌ وناقة سُرُحٌ: تیز و نرم رفتار گھوڑا یا اونٹنی۔ مشية سُرُحٌ: نرم رفتار۔ عطاءٌ سُرُحٌ: بلا ٹال مٹول فوری بخشش۔ السَّارِح (فا) م سَارِحَة: اونٹ چرانے والا چرواہا۔ مویشی کہتے ہیں۔ ماله سارحة و لا رائحة: اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ السَّرَاح: تسریح کا اسم کہتے ہیں۔ أفعَلُهُ في سَرَاحٍ و رَوَاحٍ: میں اسے بسہولت کر لیتا ہوں۔ السَّرِيح من الامور: سہل، آسان، جلدی کیا ہوا، جلدی (کام)۔ من الخيل: ننگی پیٹھ کا گھوڑا۔ السريحة ج سَرَائِح: تسمہ جس سے جوتا وغیرہ سیا جائے، کپڑے کا ٹکڑا، تنگ راستہ۔ المِسْرَح جمع مَسَارِح والمِسْرَحة: کنگھا، جس سے بالوں میں کنگھی کی جائے، یا کتان وغیرہ میں کنگھی کی جائے۔ المَسْرَح ج مَسارِح: چراگاہ، تھیٹر، سٹیج۔ مَسْرَحِيَّة: سٹیج پے، تمثیل، ڈرامہ۔ المُنْسَرِح: شعر کی بحروں میں سے ایک بحر جس کا مستعمل وزن مستفعلن فاعلاتُ مُفتعلن ہے۔ ـ السِّرْيَاح من الخيل: تیز رفتار گھوڑا۔ رجلٌ سِرياح: دراز قد آدمی۔

۲۔ السُّرحة (ح): جوان گدھی جو ابھی گیا بھن نہ ہوئی ہو۔ السِّرحَان جمع سَرَاحٍ و سَرَاحٍ و سَرَاحِين (ح): بھیڑیا، شیر، حوض کا درمیان۔ ذَنَبُ السِّرحان: صبح کاذب ـ السِّرحانه (ح): سرحان کا مؤنث۔

۳۔ السُّرْحُوب: جمع سَرَاحيب (ح): گیدڑ، متناسب الاعضاء لمبا آدمی۔

۴۔ السِّرْحال (ح): بھیڑیا۔

سَرِحَ: آزادیٌ، مرضی سے، بغیر پابندی جانا۔ سَرِحَ مَرِحَ: من مانی کرنا۔ سَرَّحَ هُ: مویشی کو چراگاہ میں چرنے کے لئے بھیجنا۔ ـ ہ: کو بھیجنا، کو جانے دینا۔ ـ ها: (بیوی) کو طلاق دیکر چھوڑ دینا۔ ـ هُ: کو چھٹی دینا، کو برخاست کرنا، کو عہدہ سے علیحدہ کرنا، سبکدوش کرنا، آزاد کرنا، رہا کرنا۔ ـ ه: (آنکھیں) بھٹکنے دینا۔ ـ ه: (فوج) کو سبکدوش کرنا، خدمت سے سبکدوش کرنا، منتشر کرنا۔ ـ عن: کی پریشانیاں دور کرنا۔ ـ غمومه: کی پریشانیاں دور کرنا۔ ـ ه: (بالوں) میں کنگھا کرنا۔ ـ شعرهُ: بالوں میں کنگھا کرنا، بال بنانا۔ ـ نظرَهُ الى: کی طرف دیکھنا۔ اِنْسَرَحَ يُفكِّرُ: گہرے خیال میں گم ہونا، خیالات میں کھویا ہوا، گم، محو، مستغرق، غافل ہونا، پراگندہ، دماغ ہونا۔ سَرَاح: عورت کو طلاق کے بعد آزاد کرنا۔ أطلق سراحهُ: کو رہا کرنا، آزاد کرنا۔ إطلاقُ سَرَاحِهِ: کی رہائی، آزادی۔ مُطْلَقُ السراح: آزاد، قید سے رہا۔ سَرِيح اور بقع سَرِيح: پھیری والا، باکر

(Pedler, hawker) مَسْرَح جمع
مَسَارِح: چراگاہ، سٹیج، تھیٹر۔ سین۔ مَسْرَحُ
التمثيل: تھیٹر۔ مَسْرَحِي: ڈرامیٹک، تھیٹریکل
ڈرامے یا تھیٹر کا، سٹیج کا۔ مَسْرَحِيه جمع
مسرحيات: سٹیج پلے، ڈرامہ، تمثیل۔ تَسْرِيح:
برخاستگی، سبکدوشی، خدمات سے سبکدوشی، جمع
تَسَارِيح: اجازت، اختیار۔ تَسْرِيحَة جمع
تسريحات: بال بنانا (Hair-do) سارِح
الفكر: سراسیمہ، بٹے ہوئے خیال والا، خیالات
میں کھویا ہوا، گم، محو، مستغرق، غافل، پراگندہ دماغ۔
مُنْسَرِح الفكر: ایضاً۔

سرد: ا۔ سَرَدَ ـُ سَرْدًا و سِرَادًا الدرعَ : زرہ
بنا۔ الجلدَ: چمڑا سینا۔ ۔ الشئَ: میں سوراخ
کرنا، کو چھیدنا۔ سَرَّدَ و أَسْرَدَ الاديمَ
ونحوَهُ: چمڑا سینا۔ تَسَرَّدَ الدرُّ: موتیوں کا
ترتیب سے پرویا جانا کہتے ہیں۔ تسرّد دمعُهُ
كماتسرّد اللولؤ: موتیوں کی طرح آنسوؤں
کی لڑی بندھ گئی۔ السَّرْد (مص) : زرہ، زرہ
کی کڑیاں۔ نجومٌ سَرْدٌ: ساتھ ساتھ ایک قطار
کے ستارے۔ السرَّاد: زرہ ساز۔ السِراد و
السَرِيد: ستال، سراخ یا چھید کرنے کا آلہ، پنچ۔
المِسْرَد بمعنی السِراد: زبان، دہری سلائی کا
جوتا، چھلنی (چوڑے سراخوں والی) (عام زبان
میں)۔ المَسْرود والمُسَرَّد والمَسْرُودة :
زرہ۔

۲۔سَرَدَ ـُ سَرْدًا و سِرادًا الحديثَ او القراءةَ:
اچھی طرح بیان کرنا یا پڑھنا، اچھی طرح رواں
کرنا۔ ۔ الصومَ: لگاتار روزے رکھنا۔ ۔
الكتابَ: کتاب کو تیزی سے پڑھنا۔ وسَرَدَ
سَرْدًا: مسلسل روزے رکھنا۔ السَرْد (مص):
لگاتار ہونا۔

۳۔ سَرَّدَ وأَسْرَدَ النخلُ: درخت خرما کا پانی نہ ملنے
سے مرجھا جانا۔ السَرَّاد: پانی نہ دیئے جانے سے
پھل کی بزمردگی۔

۴۔السِرْداب جمع سَرَادِيب: تہ خانہ، سرنگ
(ع) ایئر ریڈ شیلٹر، ہوائی حملوں سے بچاؤ کی پناہ
گاہ۔ (قبو الوقاية من الغارات الجوية)

۵۔سَرْدَجَ هُ: کو نظر انداز کرنا۔

۶۔ السرداح جمع سَرَاوِح و سَرَادِيح: (واحد
سرداحة): کیلے کے درختوں کا جھنڈ۔ ارضٌ
سِرْدَاح: ہموار زمین، دور کی زمین۔ و
السِرْدَاحة جمع سَرَادِح و سَرَادِيح (ح) :
لمبی مضبوط اونٹنی۔

۷۔ سَرْدَقَ البيتَ : میں پردہ لگانا، شامیانہ لگانا،
خیمہ لگانا۔ السُرَادِق جمع سُرادقات: شامیانہ،
خیمہ، اوپر چھایا ہوا غبار یا دھواں۔

۸۔ السَرْدِين (ح) : سارڈین (چھوٹی مچھلیاں)
واحد سردينة

سرس: ا۔ سَرِسَ ـَ سَرَسًا : بدخلق ہونا، بے عقلی
کے بعد عقل مند ہونا، جہالت کے بعد دانا ہونا۔
السَرِيس: دانا، مقبوضہ چیز کی حفاظت کرنے
والا۔

۲۔سَرْسَرَ الشفرةَ : دھار تیز کرنا۔ السُرْسُور:
گریبان، خالص ساتھی (کہتے ہیں۔ هو
سُرسورُ مالٍ: وہ مال کا بہت اچھا منتظم ہے اور
اس کے مصالح سے خوب واقف ہے۔) زیرک،
سمجھدار۔

۳۔السِرْسَام: دماغ کی ایک بیماری (فارسی لفظ)

سرط: ا۔ سَرَطَ ـُ و سَرِطَ ـَ سَرَطًا و سَرَطَانًا و
تَسَرَّطَ و اِسْتَرَطَ الشيءَ: کو نگلنا۔ اِنْسَرَطَ
الشرابُ في حلقه : حلق میں آسانی سے اتر
جانا۔ السِراط: صاف کھلا راستہ۔ ستراتا کا
معرب ہے، جو لاطینی زبان کا لفظ ہے اور اس کا
معنی فرش بندھی یا ٹائل لگی سڑک ہے۔ السُراط
من السيوف: تیز کاٹنے والی تلوار، کاٹ دار
تلوار۔ السُرَاطِيٌّ: کاٹ دار تلوار، شمشیر بران،
جلد نگل جانے والا، بہت کھانے والا۔ السُرُط:
تیز چلنے والا۔ والسِرْوَاط والسُرَطَة
والسَرَّاط والسِرْطيط : جلد نگل جانے والا،
بہت کھانے والا۔ السُرَّيْطَى: سَرَط کا اسم،
نگلنا السَرَطان: تیز رو۔ فرسٌ سَرَطانٌ یا
سرطانُ الجرى: تیز رو گھوڑا۔ المَسْرَط :
خوراک نگلنے کی نالی۔ المِسْرَط : خوراک نگلنے
کی نالی، تیزی سے کھانے والا۔

۲۔السَرَطان: (ح) کیکڑا۔ برج سرطان (فلکیات)
پھوڑا جس میں رگیں کیکڑے کی ٹانگوں کی طرح
دکھائی دیتی ہیں۔ اسے انگریزی میں کینسر کہتے ہے۔

۳۔سَرْطَعَ: ڈر کی وجہ سے سرپٹ دوڑنا۔

۴۔ السَرْطَلُ: لمبا اور بے ڈول۔

۵۔ السَرْطَم : لمبا اور بے ڈول۔ والسِرْطَم:
پیٹو، بہت کھاؤ۔

سرع: ا۔ سَرِعَ ـَ و سَرُعَ ـُ سُرْعَةً و سِرْعًا و
سَرَعًا و سِرْعًا و سَرْعًا و سَرَاعَةً : جلدی
کرنا۔ سارَعَ اليه: کی طرف جلد جانا، کی طرف
جلدی کرنا۔ و۔ في الأمر: کی کوشش کرنا۔
أَسْرَعَ في المشى: جلدی چلنا۔ تَسَرَّعَ
الأمرُ: جلدی ہونا۔ تَسَرَّعَ الى الأمرِ: کی
طرف سبقت کرنا، تیزی کرنا۔ تَسَرَّعَ بالامر:
کی سبقت کرنا۔ تَسَارَعَ إلى الامر: کی
طرف سبقت کرنا، تیزی کرنا۔ السَرِع: تیز،
جلد باز۔ سَرْعانَ و سِرْعانَ و سُرْعانَ: فتح
پر مبنی اسم فعل بمعنی اَسْرِعْ : جلد کر۔ سرعانَ
القومُ: اے لوگو! جلد کرو، کبھی تعجب کے لئے آتا
ہے۔ جیسے: لَسرعانَ مافعلت: تم نے کیسی
جلدی کی۔ چنانچہ لفظ میں خبری اور معنی میں انشائی
ہوتا ہے۔ السَرْعان م سَرْعى : جلد باز۔
سَرَعانُ و سَرْعانُ القوم اوالخيل : سب سے
آگے کے لوگ یا گھوڑے۔ جاء في سَرَعان
الناس: وہ پہلے آنے والوں میں آیا۔ السَرِيعَ
جمع سُرْعان م سَرِيعَة جمع سِرَاع: جلدی
کرنے والا۔ شعر کی بحروں میں سے ایک بحر
جس کا وزن مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ فَاعِلُنْ
ہے۔ المِسْرَع والمِسْرَاع جمع مَسَارِع
ومَسَارِيع: خیر یا شر کی طرف جلدی کرنے والا۔

۲۔السَرْع جمع سُرُوع: انگور کی شاخ یا ہر تازہ
شاخ۔ الأَسَارِيع: کمان کی لکیریں۔ کہتے
ہیں۔ قوسٌ ذات أَسَارِيع: لکیروں والی
کمان۔ واحد أُسْرُوع و يُسْرُوع (ح): سرخ
جسم سیاہ سر والا کیڑا، گھن۔

۳۔السُرْعُوفَة (ح) : سبز رنگ کا عجیب شکل کا
کیڑا جو دوسرے کیڑے مکوڑوں کا شکار کرتا ہے۔

سرغ: ا۔ سَرِغَ ـَ سَرَغًا : انگور کے گچھے ڈنڈیوں
کے ساتھ کھا جانا۔ السَرْغ جمع سُرُوغ: انگور کی
شاخ۔

۲۔السَرْغاسُو (ن) : نباتات کی ایک قسم جو پانی
پر تیرتی رہتی ہے گرم سمندروں میں رہتی ہے۔
السُرْغُوس (ح) : مچھلی کی ایک قسم۔

سرف: ۱۔ سَرَفَ ۔ سُرُفًا تِ السُّرُفَةُ الشجرةَ: کیڑے کا درخت کے پتے کھانا۔ ۔ ت الأمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچے کو زیادہ، دودھ پلا کر بیمار کر دینا۔ سَرِفَ ۔ سَرَفًا الطعامُ: کھانے کو گھن لگنا۔ السُّرُفَة (ح): سرخ جسم سیاہ سر والا کیڑا، گھن۔ اِصنعُ من سُرُفَة: سرفہ سے زیادہ ماہر۔ ۔ او الأسروع (ح): لاروا (Larva)

السَّرَاف: سرفہ کیڑے کا درخت کے پتوں کو کھا جانا۔ أرضٌ سَرِفَة: زمین جہاں سرفہ کیڑے بکثرت پائے جاتے ہیں۔ السَّرِيف: انگور کی بیلوں کی قطار۔

۲۔ سَرِفَ ۔ سَرَفًا الأمرَ: کو بھلانا، نہ جاننا، کی قلت یا کمی ہونا، کا پاس نہ ہونا کہتے ہیں۔ ما فی عطاءهم مَنٌّ ولا سَرَفٌ: وہ عطاء کی جگہ میں غلطی نہیں کرتے کہ غیر مستحق کو دیدیں اور مستحق کو محروم رکھیں۔ أسْرَفَ فی كذا: میں غلطی کرنا، حد سے تجاوز کرنا، زیادتی کرنا، جاہل ہونا، غافل ہونا۔ مُسْرِف: غلطی کرنے والا، بے حد تجاوز کرنے والا، زیادتی کرنے والا۔ جاہل، غافل۔

السَّرَف: خطا، اعتدال کی حد کو چھوڑنا۔ رجلٌ سَرِفُ الفؤاد: غافل۔ سَرِفُ العقل: کم عقل یا فاسد العقل۔

۳۔ سَرِفَ ۔ سَرَفًا القومَ: سے تجاوز کرنا۔ ۔ الرجلُ بالخمرِ: شراب کا عادی اور بہت دلدادہ ہونا۔ أسْرَفَ المالَ: کو فضول خرچ کرنا۔ ۔ فی كذا: میں حد سے تجاوز کرنا اور زیادتی کرنا۔ السَّرَف: حد اور اعتدال سے تجاوز۔ کہتے ہیں: أكَلَهُ سَرَفًا: اس نے جلدی میں کھایا۔ السَّرُوف: بہت بڑا۔

تسرق: ۱۔ سَرَقَ ۔ سَرَقًا و سَرِقًا و سَرَقَةً و سَرِقَةً و سَرْقًا منه الشيءَ و سَرَقَهُ الشيءَ: کو سے چرانا، کی چوری کرنا کہتے ہیں۔ سرقو الليلةَ من الشهر: جبکہ اس رات کو بڑی عیش وعشرت میں گزارا ہو۔ سَرَقَتْني عيني: میری آنکھ مجھ پر غالب آگئی۔ سُرِقَ الرجلُ: کے گھر میں چوری ہونا۔ ۔ صوتُهُ: آواز کا بیٹھنا۔ ایسا شخص مسروق الصوت کہلاتا ہے۔ سَرِقَ ۔ سَرَقًا الشيءُ: کا پوشیدہ ہونا۔ ۔ ت مفاصلُهُ: کمزور جوڑوں والا ہونا۔ سَرَّقَ هُ: کی طرف چوری کی نسبت کرنا۔ الشيءَ: چیز چرانا۔ سَارَقَ هُ النظرَ: ایک دوسرے کی طرف دردیدہ نگاہ سے دیکھنا۔ ۔ النظرَ اليه: کسی کو دیکھنے کے لئے موقع چرانا، کی طرف دیکھنے کے لئے اس کی غفلت کا منتظر ہونا۔ تَسَرَّقَ: تھوڑا تھوڑا چرانا، ایک ایک کر کے چرانا۔ ۔ النظرَ او السمعَ: چوری سے دیکھنا یا سننا۔ اِنْسَرَقَ عنهُ: سے پیچھے ہٹنا۔ ۔ ت مفاصلُهُ: کمزور جوڑوں والا ہونا۔ اِسْتَرَقَ منه الشيءَ: سے چیز چرانا۔ ۔ السمعَ: چوری چھپے سننا۔ ۔ الكاتبُ بعضَ المحاسبات: کلرک کا بعض حساب ظاہر نہ کرنا۔ السَّرِقَة (مص): چرائی ہوئی چیز۔ السَّارِق جمع سَرَقَة و سُرَّاق و سارقون م سَارِقَة جمع سَوَارِق (فا): چور، چوری کرنے والا۔ السَّوَارِق: ہتھکڑیاں، بیڑیاں کہتے ہیں: عَضَّت به السوارقُ: یعنی ہتھکڑیوں نے اسے کاٹا۔ السَّرَّاق: سارق کا مبالغہ کا صیغہ۔ مہاچور، بہت بڑا چور۔ السَّرُوق جمع سُرُق: بمعنی سارق: السُّرَاقَة: چرائی ہوئی چیز۔ المُسْتَرِق (فا): کمزور، ناقص۔ مُسْتَرِق العُنُق: کوتاہ گردن۔

۲۔ السَّرَقَة: جمع سَرَق: ریشمی کپڑے کا ٹکڑا (فارسی لفظ)

۳۔ السُّرْقُع: ترش نبیذ۔

۴۔ السَّرْقِين و السِّرْقِين: گوبر، کھاد۔

سرك: سَرِكَ ۔ سَرَكًا: کمزور جسم والا ہو جانا، قوت کے بعد بدن کا کمزور پڑ جانا۔ سَرُوك و تَسَرُّك: کمزوری یا تھکاوٹ کی وجہ سے بے ڈھنگا یا آہستہ چلنا۔

سَرْكِي: (ترکی Sergi) ہنڈی جو حامل کو قابل ادا ہو۔ (Bill of exchange)

سرم: سَرَّمَ هُ فَتَسَرَّمَ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا، کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ السُّرْم جمع أسْرَام (ع ا): مستقیم آنت اور مقعد کا کنارہ یا حصہ۔ عوام اسکی ادائیگی صاد سے کرتے ہیں۔ السَّرَم: دبر کا درد۔ السُّرمان و السِّرمان (ح): زرد یا سیاہ بھڑ۔

۲۔ السَّرْمُوجة: ایک قسم کا جوتا۔ عوام کے نزدیک سرمایہ جو اسے ص سے ادا کہتے ہیں (فارسی لفظ)۔

۳۔ السَّرْمَد: دائم، ہمیشہ۔ ليلٌ سَرْمَدٌ: لمبی رات۔ السَّرْمَدِيّ: جس کا نہ اول ہو نہ آخر۔

۴۔ تَسَرْمَطَ الشعرُ: بالوں کا ہلکا اور کم ہونا۔ السَّرْمَط و السُّرَامِط و المُسَرْمَط والسَّرْمَطِيط: ہر لمبی چیز۔ السَّرْوَمَط بمعنی سَرْمَط، چادر یا پوشش۔ رجلٌ سَرَوْمط: ہر چیز نگل جانے والا۔

۵۔ السَّرْمَق (ن): ایک سبزی۔

سره: ۱۔ سَرْهَدَ السنامَ: کوہان کاٹنا۔ ۔ الصبيَّ: بچے کو اچھی طرح خوراک دینا۔ السَّرْهَد: کوہان کی چربی۔ ماءٌ سَرْهَدٌ: بہت پانی۔ المُسَرْهَد (مفع): فربہ، موٹا۔

۲۔ سَرْهَفَ الغذاءَ: غذا کو عمدہ بنانا۔ الصبيَّ: بچہ کو اچھی طرح خوراک دینا۔

سَرْو: جمع۔ واحد سروة: سدابہار سرو۔

سرا: سَرَا و سَرُوَ ۔ وسَرِيَ ۔ سَرْوًا و سَرَاوةً و سَرًا و سَرًى و سَرَاءً: مروت وسخاوت والا ہونا۔ سُرِّيَ القومُ: قوم کے سردار کا مارا جانا۔ سَارَى مُسَارَاةً هُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔ تَسَرَّى تَسَرِّيًا: بناوٹی مروت وسخاوت دکھانا، لونڈی بنانا۔ اِسْتَرَى اِسْتِرَاءً: اختیار کرنا۔ ۔ الموتُ القومَ: قوم کے سرداروں میں موت واقع ہونا۔ السَّرْو (مص): فضل، مروت میں سخاوت۔ السَّرَاة جمع سَرَوَات: پیٹھ، دن کی چڑھائی۔ ۔ من الطريق: راستہ کا بلند اور بڑا حصہ۔ سَرَوَاتُ القوم: قوم کے سردار یا سربراہ۔ السَّرِيّ جمع سُرَى و سُرَاة و سَرَاة وأسْرِياء و سُرَوَاء م۔ سَرِيَّة جمع سَرِيَّات و سَرَايَا: شرف میں مروت والا یا مروت میں سخی۔ شریف سخی، سردار، اچھی چیز۔

۲۔ سَرَا ۔ سَرْوًا تِ الجرادةُ: ٹڈی کا انڈے دینا۔ السِّرْوَة (ح): ٹڈی جب کیڑا ہو۔

۳۔ سَرَا ۔ سَرْوًا و سَرَّى تسريةً و أسْرَى إسراءً الثوبَ عنه: کے کپڑے اتارنا۔ سُرِّيَ و انْسَرَى انسراءً عنهُ الهمُّ: سے غم کا جاتا رہنا۔

۴۔ السَّرْو: سرو کا درخت واحد (مو): موسیقی کے صندوق کی آواز دار سطح میں سوراخ جو گول نہ ہو۔ السَّرْوَة والسِّرْوَة والسُّرْوَة جمع سِرًى و سُرًى: چھوٹا تیر، بعض کے نزدیک چوڑے پھل

کا تیر۔ السَّرْوِیَۃ: صنوبر، سرو، وغیرہ قسم کے درختوں کا قبیلہ۔

۵۔ سَرْوَلَ ہٗ: کو پائجامہ پہنانا۔ تَسَرْوَلَ: پائجامہ پہننا۔ السِرْوَال و السِرْوَالَۃ و السِرْوِیل جمع سَرَاوِیل و سراویلات: پائجامہ، مونث ہے کبھی مذکر بھی استعمال کیا جاتا ہے (فارسی لفظ)۔ فرسٌ مُسَرْوَل: بازوؤں اور رانوں سے آگے بڑھی ہوئی سفیدی والا گھوڑا۔ حمامۃ مُسَرْوَلۃ: فاختہ، کبوتر جس کی ٹانگوں میں پر ہوں اور لگتا ہو جیسے پاجامہ ہے۔

سری: - سَرَی ـِ سُرًی و سَرْیَۃً وسُرْیَۃً و سِرَایَۃً و سَرَیَانًا و مَسْرًی و اِسْتَرَی: رات میں چلنا۔ سارٍ جمع سُراۃ: رات میں/ کو چلنے والا۔ و۔ ـ بہ: کو رات کو سفر کرانا۔ سَرَّی قائدَ الجیش: کمانڈر کا دستہ فوج بھیجنا۔ سَارَی صاحبَہٗ: کے ساتھ ساتھ رات میں چلنا۔ اَسْرَی اِسْرَاءً: رات میں چلنا۔ ہٗ و اَسْرَی بہ: کو رات کے وقت چلانا۔ السُّرَی و السَّرَیَان والسُّرْیَۃ: (مصادر) رات کو چلنا، کہتے ہیں۔ عند الصباح یحمدُ القومُ السُّرَی: مراد مشقت برداشت کرنے سے ہی راحت کی جا سکتی ہے۔ اِبنُ السُّرَی: رات کا مسافر۔ السَّرَّاء: رات کو بہت چلنے والا۔ الساری (فا) جمع سُراۃ و المُسَارِی و المُسْتَرِی (ح): شیر۔ السارِیَۃ: مونث (الساری کا)۔ و۔ جمع سَوَارٍ: رات کو چلنے والی جماعت۔ رات کو آنے والا بادل۔ السَّرِیَّۃ جمع سَرَایا: فوج کا دستہ۔

۲۔ سَرَی ـِ سُرًی و سَرْیَۃً و سُرْیَۃً و سِرَایَۃً و سَرَیَانًا و مَسْرًی الھمُّ: غم کا جاتا رہنا۔ سُرِیَ عنہ: سے غم یا غصہ کا زائل ہو جانا۔ سَرَّی عنہ او عن قلبہ: کا غم و فکر دور کرنا۔

۳۔ سَرَی ـِ سُرًی و سَرْیَۃً و سُرْیَۃً و سِرَایَۃً و سَرَیَانًا و مَسْرًی عِرقُ الشجرۃ: درخت کی جڑیں زمین کے اندر پھیلتی چلی گئیں۔ ـ الدمُ فی العروق: خون کا رگوں میں برابر دوڑنا۔ کہتے ہیں۔ سَرَی الجرحُ اِلَی النفس: زخم کا اثر انداز ہو کر جان لیوا ہونا۔ (وہ زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسا (اردو محاورہ)) الامراضُ الساریَۃ (طب): متعدی بیماریاں۔ السَرِی جمع اَسْرِیَۃ و سُرْیَان: چھوٹی نہر۔

۴۔ اَسْرَی الرجلُ: کا کشادہ، اونچی زمین کی طرف جانا۔ تَسَرَّی و اِنْسَرَی: دیکھو (سرو) السَرَاۃ: ہر شئے کا بلند حصہ۔ سَرَاۃُ الجبل: پہاڑ کی چوٹی۔ ـ الضحی: چاشت کا شروع۔ السَّارِیَۃ جمع سَوَارٍ: ستون۔ ـ عند الملاحین: ملاحوں کی اصلاح میں مستول السَرِی: دیکھو (سرو) المَسْرَی او اللاَّحِب (ف): رات کو روانہ ہونے کی جگہ۔

۵۔ السِرْیَۃ (ح): نڈی کا بچہ۔ السَرَایَۃ والسَرَایا جمع سَرَایات: قصر شاہی۔ حکومت کے محکموں کی جگہ (فارسی لفظ) السَرِیَّۃ جمع سَرَایا: تیر کا چھوٹا گول پھل۔

۶۔ السریالیۃ: ۱۹۲۴ء میں جنم لینے والا، مکتبِ فکر جس کا رجحان منطق سے متعلق ہر دلچسپی کو نظر انداز کرتا تھا۔

سسب: السَاسَب، السَیْسَب والسیسب (ن): ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر بناتے ہیں۔ السَیْسَبان (ن): ایک درخت کا نام جس کے بیج سے مثانہ کی پتھری ریزہ ریزہ کرنے کا علاج کیا جاتا ہے۔

سط: الأَسَطّ: لمبی ٹانگوں والا آدمی۔ السُلَطُ: ظالم لوگ۔

سطب: المَسْطَبَۃ والمِسْطَبَۃ جمع مَسَاطِب: (ص کے ساتھ زیادہ بلیغ ہے)، چبوترہ، ابرن، کہکشاں (فلکیات) سائلوں اور غریبوں کے جمع ہونے کی جگہ، سرائے، ایک دیوار کے ساتھ تنگی بنچ۔

سطح: سَطَحَ ـَ سَطْحًا ہٗ: کو بچھانا، پچھاڑنا، لٹاڑنا۔ و۔ البیتَ: گھر کی چھت ہموار کرنا۔ ـ الناقۃَ: اونٹنی کو بٹھانا۔ سَطَّحَ البیتَ: گھر کی چھت ہموار کرنا۔ ـ ناقۃً: اونٹنی کو بٹھانا۔ تَسَطَّحَ: ہموار ہونا۔ اِنْسَطَحَ: چت لیٹنا اور نہ ہلنا، پھیلنا۔ السَطْح (مص): جمع سُطُوح: مکان کی چھت، ہر بلند اور اوپر سے چوڑی چیز۔ و۔ عند الحکماء: فلاسفہ کی اصطلاح میں وہ چیز جس کے تمام حصے برابر ہوں، کچھ اونچے اور کچھ نیچے نہ ہوں۔ اسے بسیط بھی کہتے ہیں۔ سطح الجلد (طب): کھال کا ظاہری حصہ۔ السطیح: پھیلا ہوا، کمزوری یا بیماری کے سبب سستی سے اٹھنے والا۔ ـ و السَطِیْحَۃ: مشک السُطّاح: واحد سُطّاحۃ: زمین پر پھیلی ہوئی گھاس یا بیل۔ المِسْطَح: برابر کرنے کا اوزار، بیلن، خیمے کا ستون، کھلیان، خرمن۔ ـ والمِسْطَاح: کھجور کی شاخوں کی چٹائی، کھجوروں، انجیر اور انگور سکھانے، خشک کرنے کی جگہ۔ کہتے ہیں: رأیتُ الارضَ مساطِحَ: میں نے دیکھا زمین میں کوئی چراگاہ نہیں۔ ایسی زمین کو ہموار چھتوں والے مکانات سے تشبیہ دی گئی ہے۔ المُسَطَّح (مف): ہموار، برابر، چپٹی جمع مسطحات: سطح۔ قدم مسطح: چپٹا پاؤں۔ انف مُسَطَّحٌ: بالکل چپٹی ناک۔

سطح: (سپاٹ) چھت، چبوترہ، روش، عرشۂ جہاز (Deck) سطحُ البحر: سطح سمندر۔ سَطْحٌ مائِلٌ: ڈھلواں میدان (Inclined Plane) سطحی: خارجی، بیرونی، چپٹی، سطحی، اوپری۔ سطحیات: سطحی یا اوپری باتیں۔

سطر: ۱۔ سَطَرَ ـُ سَطْرًا ہٗ: کو لکھنا۔ سَطَّرَ: افسانے لکھنا، قصے تصنیف کرنا۔ ـ القرطاسَ: سطریں برابر کرنے کے لئے کاغذ پر لکیریں کھینچنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: سَطَّرَ العبارۃ: عبارت لکھنا۔ سَطَّرَ القارئ: قاری کا ایک سطر پڑھ کر بعد کی سطر کی طرف منتقل ہونا۔ و۔ علیہ: سے بے اصل اور زٹلیات سے مشابہ باتیں بیان کرنا۔ اَسْطَرَ: پڑھنے میں غلطی کرنا۔ اِسْتَطَرَ: لکھنا۔ السَطْر: لکیر، لکھائی۔ و۔ والسَطَر جمع اَسْطُر و سُطُور واَسطار و جمع الجمع اساطیر: قطار۔ السُطُر: بناوٹ اور جھوٹ سے آراستہ باتیں۔ السُطْرَۃ: آرزو، امید، خواہش۔ الاسطار، والأسطار: (نیز ھ کے ساتھ) جمع اساطیر: لکھی ہوئی چیز۔ الأُسْطُور والأُسْطِیر جمع اساطیر: لکھی ہوئی چیز۔ الأُسْطُورہ والأُسْطِیرۃ جمع أساطِیر: لکھی ہوئی چیز، بے بنیاد بات کہتے ہیں۔ انّ ھذا الا اَسَاطِیرُ الأوَّلِیْن: یہ تو پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی حیرت انگیز باتیں ہیں، جن کی کوئی اصل و بنیاد نہیں۔ المِسْطَرۃ والمَسْطَرۃ جمع مَسَاطِر: کاغذ پر لکیریں کھینچنے کا رولر، چپٹی، رول، عوام کے

نزدیک سامان کا تھوڑا سا حصہ تا کہ وہ نمونہ ہو اور اس کا وصف اس سے معلوم ہو۔ **المستطَر**: مکتوب، لکھا ہوا۔ **المِسطار**: پرکار۔

۲۔**سَطَرَ ـُ سَطْرًا هُ بالسيف**: کو تلوار سے کاٹنا۔ ـــ **الرجُلَ**: کو پچھاڑنا۔ **السَّاطِر والسَّطَّار**: قصائی، قصاب۔ **السَّاطُور** جمع **سَوَاطِير**: گوشت کاٹنے یا ہڈی توڑنے کا قصاب کا بگدا۔ **المُسْطار و المُسطارة و المِسْطار والمِسْطارة**: تیز شراب جو پینے والے کو پچھاڑ دے، پکانے سے پہلے انگور کا شیرہ، بلند غبار۔

سطع ا۔ **سَطَعَ ـَ سَطْعاً و سُطُوعًا و سَطِيعًا الغبارُ او الرائحةُ او النورُ**: غبار، بو یا روشنی کا بلند ہو کر پھیل جانا۔ ـــ **سَطَعًا**: دراز گردن ہونا۔ **أسْطَع م سَطْعَاء**: دراز گردن (والا) ـــ **رأسَهٗ**: گردن دراز کرکے سر اوپر کرنا۔ **سَطَّعَ هُ**: کو بلند کرنا، پھیلانا، اٹھانا۔ **السَّطع** (مص): غبار، روشنی، یا برق جو اونچی ہو کر پھیل جائے۔ **السِطَاع**: جمع **سُطُع و اُسْطِعَة** (ح): لمبا اونٹ، خیمہ یا گھر کا بلند ترین ستون۔ **السَّطِيع**: صبح، لمبا، دراز۔ **المِسْطَع**: خوش بیان، فصیح۔ **خطيبٌ مِسْطَع و مِصْقَع**: خوش بیان خطیب

۲۔ **سَطَعَ ـَ سَطْعًا و سُطُوعًا و سَطِيعاً بيديه**: دونوں ہاتھوں سے تالی بجانا۔ ـــ **سَطْعًا الشيءَ**: کو چھونا۔ **السَّطع**: تالی، تالی بجانے یا تیر پھینکنے کی آواز۔

۳۔**سَطَعَ ـَ سَطْعًا البعيرَ**: اونٹ کی گردن یا پہلو پر لمبا داغ لگانا۔ **سَطَّعَ البعيرَ**: اونٹ کی گردن یا پہلو پر لمبا داغ لگانا۔ **السِطَاع** جمع **سُطُع و اُسْطِعَة**: اونٹ کی گردن یا پہلو کا لمبا داغ۔

سطل:ا۔ **سَطَلَ ـُ سَطْلاً هُ الدواءُ**: دوا کا کسی کو مدہوش کرنا، نشہ دینا۔ ـــ **هُ**: کو ششدر کرنا، اچنبھے میں ڈالنا، سخت حیران کرنا۔ **اِنْسَطَلَ و اِسْتَطَلَ**: ششدر ہونا، حیران ہونا۔ **تَسَيْطَلَ**: کہتے ہیں۔ **جاء يَتَسَيْطَلُ**: وہ اکیلا آیا اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔ **الساطِلُ من الغبار**: بلند غبار۔ **السَّطْل**: لمبا، دراز قد آدمی۔ **السَّطْلَة والمسطُول**: بیوقوف۔ (عام بول چال میں)

۲۔**السَّطْل** جمع **اَسْطَال و سُطُول**: تانبے وغیرہ کا ایک دستے والا برتن، بالٹی، ڈول (فارسی لفظ)

السَيْطل: بمعنی **السَطْل**: کہتے ہیں کہ **السيطل** تسلے کو کہتے ہیں۔ **الاسطول** جمع **اساطيل**: بحری یا ہوائی جہازوں کا بیڑہ۔ **اسطولٌ بحريٌّ**: بحری بیڑہ۔ **اسطولٌ جوّيٌّ**: ہوائی جہازوں کا بیڑہ۔

سطم:ا۔ **سَطَمَ ـُ سَطْمًا الباب**: دروازہ بند کرنا۔ عوام کہتے ہیں۔ **سطم فاه وسطم الثقب**: منہ بند کرنا، سوراخ بند کرنا۔ (سریانی لفظ) **السِطام**: بوتل کا ڈاٹ یا کارک۔

۲۔**السُطُم**: جڑیں۔ **السِطام**: آگ ہلانے کی کریلنی۔ ـــ **والسِطَم**: تلوار کی دھار۔ **الاِسطام**: کریلنی۔ **الأُسْطُم والأُسْطُمَّة من كل شيء** جمع **أَساطِم**: ہر چیز کا درمیانی اور بڑا حصہ۔ ـــ **من البحر**: سمندر کی گہرائی۔ اسی سے ہے۔ **وليل طَمَا اُسْطُمُّهُ**: رات کی تاریکی بڑھ گئی۔ **اُسْطُمَّةُ القوم**: قوم کے اکٹھے ہونے کی جگہ یا اجتماع، قوم کے اشراف کہتے ہیں۔ **هو في أسطمة قومه**: وہ اپنی قوم کے اشراف میں ہے۔

سطن: **الساطِن**: خبيث **الأُسْطُون من الجمال**: لمبی گردن والا اونٹ۔ **الأُسْطُوانَة** جمع **أَساطين و أَساطِنَة**: ستون، تھم، جانور کی ٹانگ۔ **المُسْطَنّ**: لمبی ٹانگوں والا۔ **المُسَطَّنَة**: کہتے ہیں۔ **أَساطِينُ مُسَطَّنَةٌ**: مضبوط ستون۔

سطا: **سَطَا ـُ سُطُوًّا وسَطْوَةً به و عليه**: کو حملہ کرکے مغلوب کرنا۔ ـــ **الفرسُ**: گھوڑے کا چوڑے چوڑے قدم اٹھاتے ہوئے دوڑ پڑنا۔ ـــ **الماءُ**: پانی کا زیادہ ہونا۔ **ماسطوتُ في طعامِ أحدٍ**: میں نے کسی کا کھانا نہیں کھایا۔ **ساطَى الرجُلَ**: سے سختی یا نرمی کا برتاؤ کرنا۔ (ضد) **أَسْطَى إسطاءً عليه** بمعنی **سطا**۔ **الساطِي** (فا): دور دور قدم رکھنے والا گھوڑا۔ دوڑتے ہوئے اپنی دم اوپر اٹھانے والا گھوڑا۔

سعّ: ا۔ **سَعْسَعَ و تَسَعْسَعَ فلانٌ**: بہت بوڑھا ہونا۔ ـــ **الشيخُ**: بوڑھے کا بڑھاپے کی وجہ سے لڑکھڑانا، قریب قریب قدم رکھنا۔

۲۔ **سَعْسَعَ رأسَهٗ**: سر کو تیل سے تر کرنا۔

۳۔ **السُعْسُع** (ح): بھیڑیا۔

سعب: **تَسَعَّب الشيءُ**: لچلچا، لچیلا، لچک دار ہونا، ربڑ کی طرح ہونا، کھنچتا چلا جانا۔ **اِنْسَعَبَ الماءُ**: بہنا۔

سعتر: **السَعْتَر او الصَعْتَر** (ن): پہاڑی پودینہ۔ **السَعْتَري او الصَعْتَري**: سخی، بہادر، چالاک۔

سعد: ا۔ **سَعَدَ ـَ سَعْدًا و سُعُودًا اليومُ**: مبارک ہونا۔ **سَعِدَ ـَ و سُعِدَ سَعادةً**: نیک بخت ہونا، خوش نصیب ہونا۔ **سَعِيد** جمع **سُعَداء و مَسْعُود** جمع **مَساعِيد**: نیک بخت، خوش نصیب۔ **اَسْعَدَهُ اللّٰهُ**: اللہ اس کو نیک بخت کرے۔ ایسا شخص **مَسْعُود** کہلاتا ہے۔ اُسے **مُسْعَد** نہیں کہتے۔ **تَسَعَّدَ**: مبارک ہونا۔ **اِسْتَسْعَدَ بالشيءِ**: کو اپنے لئے مبارک خیال کرنا۔ کہتے ہیں: **اِسْتَسْعَدَ فلانٌ برؤية فلان**: اس نے فلاں شخص کو دیکھنا مبارک سمجھا۔ **السَعْد** جمع **اَسْعُد و سُعُود**: برکت، خوش نصیبی۔ **سَعْدَيك** کہتے ہیں: **لبَّيك و سَعْدَيك**: میں تمہاری خدمت کے لئے بار بار حاضر ہوں۔ **السعادة**: خوش بختی۔ تعظیم کا لفظ ہے۔ بعض عالی منصب اور بڑے لوگوں کے لئے بولا جاتا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں۔ **سَعَادَةُ فلان**، **صاحبُ السعادة** اور **اصحاب السعادة**۔ **سَعْدان**: **اِسعاد**: کا اسم ہے۔ کہتے ہیں۔ **سبحان الله و سُعْدانَهٗ**: میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہوں اور اطاعت کرتا ہوں۔ مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ **السُعُودة**: نحوست کا الٹ۔

۲۔**ساعَدَهٗ على الامر**: کی کسی کام میں مدد کرنا۔ **سَعَدَه على الامر**: کی کسی کام میں مدد کرنا۔ **الساعِد** (فا) جمع **سَواعِد**: سردار کہتے ہیں۔ **مالهم ساعد يعتمدونه**: ان کا کوئی سردار نہیں کہ اس پر بھروسہ کریں۔ کلائی۔ کہتے ہیں۔ **شَدَّ الله على ساعِدِك**: اللہ تمہاری مدد کرے۔ **ساعِدا الطير**: پرندے کے بازو۔ کہتے ہیں۔ **طائرٌ شديد السواعد**: مضبوط بازو والا پرندہ۔ **الساعِدة**: چرخی کا ڈنڈا۔ سواعد کا واحد، نہر یا سمندر میں پانی جانے کا نالہ۔ ہڈی کے مغز کی نالی، تھن کے دودھ کی نالی۔ بازوبند۔

۳۔**تَسَعَّدَ الراعي**: چرواہے کا سعدان: گھاس کی چراگاہ تلاش کرنا۔ **السُعْد** (ن): سرد

(cyperus) (ایک درخت) السُّعَادَی: زخم بھرنے والی ایک خوشبودار گھاس (ن) ایک پودا۔ السَّعْدَان (ن): ایک خار دار بوٹی جو اونٹ کی مرغوب غذا ہے۔ اس بارے میں ضرب المثل ہے - مَرْعًی ولا کالسَّعْدَان: (ایک چیز کی عمدگی اور دوسری پر برتری ظاہر کرنے کے لئے بیان کی جاتی ہے۔)

۴۔ سُعُودُ النجوم (فلکیات): دس ستارے جن میں سے ہر ستارہ سَعْد: کہلاتا ہے۔ السَّعْدَان (ح): بے دم کا بندر، بوزنہ۔ السَّعْدَانة (ح): کبوتر۔ سَعْدَانَةُ الثَّدْیِ: پستان کا سرا یا اس کے آس پاس کی سیاہی۔

سعر: ۱۔ سَعَرَ ـَ سَعْرًا النارَ: آگ جلانا۔ سعرناهم بالنبل: ہم نے انہیں تیزوں سے جلایا اور تکلیف پہنچائی۔ سُعِرَ الرجُلُ: گرم ہوا سے جھلس جانا۔ سَعَّرَ و اَسْعَرَ النارَ: آگ جلانا۔ تَسَعَّرَتِ النارُ: آگ کا جل پڑنا۔ ـ الحطبُ: لکڑی کا آگ پکڑ لینا۔ اِسْتَعَرَ: بھڑکنا۔ السَّعَرُ: گرمی، بہت بھوک۔ السُّعْرَة (ف): حرارت کی مقدار ناپنے میں اکائی۔ رمیٌ سَعْرٌ: انتہائی درد ناک تیر اندازی۔ السَّعْرَة: کام کی ابتداء اور شدت، کھانسی۔ السُّعار: گرمی، پیاس کی شدت، بھوک کی تیزی۔ السَّعِیر: جمع سُعُر: آگ کی لپٹ۔ السَّاعُوْر: آگ، تنور۔ الساعورة: آگ۔ المِسْعَر: آگ جلانے والا (کہتے ہیں: هو مسعر ضرب: وہ لڑائی کی آگ بڑھکانے والا ہے)۔ حرارت ناپنے کا آلہ۔ تخت۔ کلبٌ مِسْعَرٌ: پاگل کتا۔ المِسْعَار: آگ کریدنی، سلاخ کرچھا۔ المَسْعُوْر: پیٹ بھرنے پر بھی کھانے کا حریص۔

۲۔ سَعَرَ البعیرُ الابلَ بجربه: اونٹ کا دوسرے اونٹوں میں خارش پھیلا دینا۔ ـ القومَ شرًّا: ساری قوم میں بدی پھیلانا۔ اَسْعَرَ البعیرُ الابلَ بجربه: اونٹ کا دوسرے اونٹوں میں خارش پھیلا دینا۔ اِسْتَعَرَ الجرب فی البعیر: اونٹ کی بغل وغیرہ میں کھجلی شروع ہونا۔ ـ الشرُّ: برائی پھیلنا۔ السُّعْر: وباء۔ مَسَاعِر البعیر: اونٹ کی بغلیں اور وہ تمام حصے جہاں میل جما ہوتا ہے کہتے ہیں۔ اخذ الجَرَبُ فی مساعر البعیر: اونٹ کی بغلوں میں خارش پیدا ہوگئی۔

۳۔ سَعَرَ ـَ سَعْرًا اللیلَ بالمطیّ: رات سواری پر سفر کرتے گزارنا۔ ـ تِ الناقةُ فی سَیْرِها: اونٹنی کا تیز دوڑنا۔ سَعُوْر: تیز رفتار اونٹنی۔ کہتے ہیں۔ سعرتُ الیومَ فی حاجتی سَعْرَةً: آج میں اپنی ضرورت کے سلسلہ میں سارا دن سرگرداں رہا، چکر کاٹتا رہا۔ سُعِرَ البعیرُ: اونٹ کا پاگل ہوجانا۔ مسعور: پاگل اونٹ۔ سَعِرَ ـَ سَعَرَانًا الفرسُ: گھوڑے کا سرپٹ دوڑنا۔ السُّعْرُ و السُّعُرُ: پاگل پن۔ السَّعِر جمع سَعْرَی: پاگل ناقةٌ مسعورةٌ: دیوانی اونٹنی، جو غم کی وجہ سے ایک جگہ نہ ٹکے۔

۴۔ سَعَّرَ الشیءَ: کا اندازہ لگانا یا نرخ مقرر کرنا۔ ـ القومُ: لوگوں کا کسی بھاؤ پر متفق ہونا۔ سَاعَرَ مُسَاعَرَةً ہٗ: کے ساتھ بھاؤ یا نرخ ٹھہرانا۔ السِّعر جمع أَسْعَار: قیمت، نرخ، بھاؤ۔

۵۔ السَّعَر و السُّعْرَةُ: سیاہی مائل رنگ۔ الساعُوْر: بکری کا پہلے سال کی عمر کا بچہ۔ الأَسْعَر م سَعْراء جمع سُعْر: دبلا پتلا جس کے پٹھے دکھائی دیں، سیاہی مائل رنگ والا۔ المِسْعَر: لمبی گردن۔

سعط: سَعَطَ ـُ سَعْطًا و سَعَّطَ و أَسْعَطَ ہٗ الدواءَ: کی ناک میں دوا ڈالنا کہتے ہیں۔ أَسْعَطَهُ الرُّمْحَ: اسکی ناک میں نیزہ مارا۔ اَسْعَطَهُ عِلْمًا: اس نے اس کو علم خوب سمجھایا۔ اِسْتَعَطَ الدواءَ: ناک میں دوا ڈالنا۔ اِسْتَعَطَ ہٗ: کو ناک میں دوا ڈالنے کے لئے کہنا۔ السُّعَاط: بو کی تیزی۔ السَّعُوط (طب): ناک میں ڈالنے کی دوا، نسوار، عام لوگ اسے عطوس کہتے ہیں۔ السَّعِیط: بو کی تیزی، شراب وغیرہ کی خوشبو (ن) بان کا درخت، بان کے درخت کا تیل، رائی کا تیل۔ المِسْعَط و المُسْعُط: نسوار کی ڈبیہ۔

سعف: ۱۔ سَعَفَ ـَ سَعْفًا ہٗ بحاجته: کی حاجت روائی کرنا۔ سَاعَفَ ہٗ: کی مدد کرنا۔ أَسْعَفَ ہٗ بحاجته: کی حاجت روائی کرنا ـ ہٗ علی الأمر: کی کسی معاملہ میں مدد کرنا، مدد دینا۔ ـ بالرجُل: کے قریب ہونا ـ الشیءُ: قریب ہونا، نزدیک ہونا ـ الیه: کی طرف توجہ کرنا، کا ارادہ کرنا۔ ـ لَهُ الصیدُ: کو شکار کا موقعہ ملنا۔ ـ تِ الحاجة: حاجت کا قریب ہونا۔ المُسَاعِف (فا): قریب، نزدیک، کہتے ہیں۔ مکانٌ مُسَاعِف: قریب کی جگہ۔

۲۔ سَعِفَ ـَ سَعَفًا: ناخنوں کے اردگرد سے انگلیوں کا پھٹ جانا۔ سُعِفَ: پھنسیوں والا ہونا۔ مَسْعُوْف: پھنسیوں والا۔ تَسَعَّفَتْ اظفارُہٗ: ناخنوں کا پھٹنا۔ السَّعْفَة (طب): سر یا چہرے پر نکلی ہوئی پھنسیاں۔ السَّعَف (طب): اونٹ کے منہ کی خارش کی طرح کی بیماری۔ الأَسْعَفُ من الاءِبل م سَعْفاء جمع سُعْف: منہ کی بیماری والا اونٹ۔ السُّعَاف (طب): ناخنوں کے گرد پھٹن اور چٹ اکھڑنا۔

۳۔ سَعَّفَ المسكَ: مشک کو دوسری خوشبوؤں سے ملانا۔

۴۔ السَّعْف: سامان، خسیس وحقیر آدمی۔ السَّعَف جمع سُعُوْف: دلہن کا جہیز، گھر کا اسباب۔ واحد سَعَفَة: کھجور کی شاخ۔ السُّعُوْف: بڑے پیالے، انسان کی فطری عادتیں جیسے جود و سخاء وغیرہ (اس کا مفرد مسموع نہیں) الأَسْعَفُ من الخیل م سَعْفَاء جمع سُعْف: سفید بھوری پیشانی والا گھوڑا۔

سعل: ۱۔ سَعَلَ ـُ سُعَالاً و سُعْلَةً: کھانسنا۔ أَسْعَلَ ہٗ: کو کھانسی میں مبتلا کرنا۔ السُّعَال (طب): کھانسی۔ قَصَبُ السُّعَل (ع ا): پھیپڑے کی رگیں۔ حَشِیْشَةُ السُّعَال: تیز السُّعَالی (ن): دوائی کا ایک پودا۔ السَّاعِل والمَسْعَل: گلا، حلق۔ جہاں کھانسی آتی ہے۔

۲۔ سَعَلَ ـُ سَعْلاً: چست ہونا۔ اَسْعَلَ ہٗ: کو چست بنانا۔

۳۔ اِسْتَسْعَلَتِ المرأةُ: عورت کا چڑیل یا بھتنی جیسا ہونا۔ السِّعْلاء والسِّعْلاة والسِّعْلی جمع سَعَالی و سِعْلیَات: بھتنی یا بھوت۔

سعم: ۱۔ سَعَمَ ـَ سَعْمًا البعیرُ: اونٹ کا تیز رفتار ہونا، تیز چلنا۔ سَعُوم: تیز رفتار (اونٹ)۔ سیلٌ مِسْعَامٌ او مُسْعَام: تیز رفتار سیلاب، تندو تیز بہنے والا سیلاب۔

۲۔ سَعَمَ ـَ سَعْمًا و سَعَّمَ ہٗ: کو غذا دینا۔

سعن: ۱۔ أَسْعَنَ: سائبان بنانا، بڑا خیمہ لگانا۔

السُّعْنَة جمع سُعَن: شامیانہ، سائبان، خیمہ، اونٹ کا اوپر کا لٹکا ہوا اونٹ۔

۲۔السُّعْن جمع سِعَنَة: بڑا ڈول (چمڑے کا)

السَعْنُ: چربی، خالص شراب۔ السَعْنَة: مبارک۔ منحوس (ضد)، کھانے کی کثرت یا قلت۔ کہتے ہیں۔ ماله سَعْنَةٌ ولا مَعْنَةٌ: اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ عيد السَّعَانين: مشہور عید الشعانین ہے۔ عید فسح سے قبل اتوار کی عید (عبرانی لفظ)۔ هو شيعه نا (اس نے ہمیں نجات دی) سے ماخوذ۔

سعو: اَلسَّعْو والسِّعْو والسِّعْوَة والسِّعْوَاء والسُّعْوَاء: رات کی ایک گھڑی۔ الأَسْعَاء: رات کی گھڑیاں۔ السَّعْوَة: رات کی ایک گھڑی، موم بتی، موم۔ السَّعْوِيّ: بیداری یا سفر کو بہت صبر سے برداشت کرنے والا۔

سعی: ۱۔ سَعَى ـَ سَعْيًا: کام کرنا۔ سعى بِ الأَمَة: لونڈی کا زنا کرنا۔ في حاجة الرجل: کی حاجت پوری کرنے کی راہ نکالنا، کی حاجت روائی کا باعث بنا۔ ـ للامر: کے حصول کا بندوبست کرنا۔ لِعياله: اپنے دست نگر لوگوں کے لئے کسب معاش کرنا۔ سِعايَةَ المُتَصَدِّق: صدقات کے کام سرانجام دینا۔ ساعَى ہُ: کوشش میں کسی پر غالب آنا کہتے ہیں۔ ساعاني فلانٌ فسعيته: وہ کوشش میں مجھ پر غالب آیا تو میں نے اس پر غلبہ حاصل کرلیا۔ أَسْعَى إِسْعَاءً الرجلَ: سے کوشش کروانا۔ إِسْتَسْعَى إِسْتِسْعَاءً الرجلَ: کو صدقات جمع کرنے پر لگانا اور صدقات دینے والوں سے وصول کرنے کا کام سونپنا۔ ـ العبدَ: آزادی حاصل کرنے کے لئے غلام سے کام کرانا۔ السَّاعي جمع سُعاة (فا): محصل، اکثر استعمال صدقات وصول کرنے والا کے معنی میں ہوتا ہے۔ المَسْعَى جمع مَسَاعٍ: کوشش، مسلک، تصرف۔ المَسْعاة جمع مَسَاعٍ: نیک کام۔

۲۔ سَعَى ـَ سَعْيًا: چلنا، دوڑنا۔ ـ اليه: کا قصد کرنا۔ سِعَايَةً و سَعْيًا بفلان عند الأمير: حاکم سے کی چغل کھانا، کی بدگوئی کرنا۔ أَسْعَوا به: کی تلاش کرنا۔ السِّعَايَة (مص): چغل خوری۔ السَّاعِي (فا): ڈاکیا۔

سغ: سَغْسَغَ الوتدَ: میخ کو اپنی جگہ سے ہلانا۔ ـ ہُ في التراب: کو مٹی میں دھنسانا۔ ـ رأسَهُ بالدُّهن: سر کو تیل لگانا۔ ـ الدهنَ في رأسه: سر میں تیل لگانا۔ تَسَغْسَغَ من الأمر: سے رہائی پانا، خلاصی پانا۔ ـ في الأرض: زمین میں داخل ہونا۔

سغب: سَغَبَ ـُ و سَغِبَ ـَ سَغْبًا و سُغُوبًا و سَغَبًا و سَغَابَةً و مَسْغَبَةً: بھوکا ہونا۔ ساغِبٌ و سَغِبٌ و سَغْبان م سَغْبَى جمع سِغَاب: بھوکا۔ أَسْغَبَ القومُ: قوم کا قحط سالی میں مبتلا ہونا۔ السَّغَاب: بھوک۔ المُسْغَب: جائز۔

سغد: سُغِدَ سَغْدًا: سوجنا، ورم ہونا۔ فِصالٌ سَاغِدَةٌ و سُغُدَةٌ و مُسَاعِدَةٌ: اونٹ کے دودھ سے سیراب اور موٹے بچے۔ السَّغْد (مص): ہلکی بارش۔

سغل: سَغِلَ ـَ سَغَلًا: لاغر ہو کر جھریاں پڑنا۔ سَغِل: لاغر اور جھریوں والا۔

سغم: ۱۔ سَغَّمَ ہُ الماءَ: کو گھونٹ گھونٹ کرکے پانی پلانا۔ الوَلَدَ: بچے کو اچھی غذا دینا، بچے کی پرورش کرنا۔ سُغِّمَ و أُسْغِمَ: کا اچھی خوراک دیا جانا۔ المُسَغَّم و المُسْغَم: اچھی غذا والا، ناز و نعمت کی وجہ سے فربہ لڑکا۔

۲۔ أَسْغَمَ ہُ: کو بہت اذائیں دینا۔

سغو: السَّاغُو او دقيق النخل: درخت خرما کے تنے کے گودے سے نکالا ہوا نشاستہ دار غذائیت والا آٹا۔ السَّاغُوتِيَة (ن): خرما کے درخت کی ایک قسم جو سیام اور انڈونیشیا میں پائی جاتی ہے۔ ایک درخت سے تقریباً چار سو ساغو بنایا جاسکتا ہے۔

سف: ۱۔ سَفَّ ـُ سَفِيفًا الطائرُ او السحابُ: پرندہ یا بادل کا زمین کے قریب ہو کر اڑنا یا گزرنا۔ أَسَفَّ إِسْفَافًا الرجلُ: کا بھاگ جانا، ادنی باتوں کے پیچھے پڑنا، کہتے ہیں۔ أَسَفَّ الى الامور الدنيّة: وہ ادنی باتوں کے قریب ہوا۔ الطائرُ او السحابُ: پرندے یا بادل کا زمین کے قریب ہونا۔ السِّفّ و السُّفّ (ح): ایک قسم کا باریک لمبا سانپ۔

۲۔ سَفَّ ـُ سَفِيفًا الخوصَ: کو کھجور کی پتیوں سے بننا۔ (خُوص اسم جمع واحد خُوصَة) درخت خرما کے پتے)۔ اَسَفَّ الخوصَ: بمعنی سَفَّ۔ ـ الشيءَ: بعض کو بعض سے ملا کر جوڑنا۔ ـ الأمرَ: کے قریب ہونا۔ النظرَ: تیز نظر سے دیکھنا۔ السُّفَّة: کھجور کے پتوں کی ٹوکری۔ موباف۔ السَّفِيف (مص): کھجور کے پاتوں سے بنی ہوئی چیز۔ زین کا تنگ۔ السَّفِيفَة جمع سَفَائِف: کجاوہ باندھنے کا چوڑا، پٹا، یا تنگ۔ من الخوص: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی کوئی چیز۔

۳۔سَفَّ ـَ سَفِيفًا الماءَ: بہت پانی پی کر بھی سیراب نہ ہونا۔ ـَ سَفًّا الدواءَ والسويقَ ونحوهما: دوا یا ستو وغیرہ کو سفوف کی شکل میں کھانا، پھنکی بنا کر پھانکنا۔ اَسَفَّ إِسْفَافًا البعيرَ: اونٹ کو خشک گھاس چرانا۔ ـ الفرسَ اللجامَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا کہتے ہیں۔ ما أسفَّ منه بشيءٍ: اس نے اس سے کچھ حاصل نہیں کیا۔ أُسِفَّ وجهُهُ: چہرے کا رنگ پلٹ جانا۔ إِسْتَفَّ الدواءَ: دوا پھانکنا، سفوف کی شکل میں کھانا۔ السُّفَّة: مٹھی بھر گیہوں وغیرہ۔ و السَّفُوف: دواء وغیرہ کی پھنکی۔

۴۔سَفْسَفَ الدقيقَ: آٹا چھاننا۔ العملَ: کام کو اچھی طرح نہ کرنا۔ تْهُ الريحُ: ہوا کا کسی چیز کو زمین پر اڑا دینا۔ السَّفْسَاف: ناکارہ اور ردی چیز۔ (کہتے ہیں: فلانٌ سفساف الكلام: اس کی بات کا معنی نہیں۔ یعنی وہ فضول گو ہے، بے تکی ہانکتا ہے، حقیر چیز۔ من الدقيق: آٹے کا غبار کی طرح اڑنے والا باریک حصہ۔ ـ من التراب: باریک مٹی۔ من الشعر: ردی و ناقص شعر۔ المُسَفْسِفَة: غبار اڑانے والی ہوا۔

۵۔ السَّفِيف: ابلیس کا نام۔

سفت: ۱۔ سَفِتَ ـَ سَفَتًا: بہت پینے کے باوجود سیر نہ ہونا۔ السَّفِت: بے برکت کھانا۔

۲۔ سَفْتَجَ ہُ: کے ساتھ ہنڈی کے ذریعے معاملہ کرنا۔ السِّفْتَجَة جمع سفاتج (ت): ہنڈی۔

سفح: ۱۔ سَفَحَ ـَ سَفْحًا و سُفُوحًا الدمَ او الدمعَ: خون یا آنسو بہانا۔ ـ سَفْحًا و سُفُوحًا و سَفَحانًا الدمعُ: آنسو بہنا، ٹپکنا۔ صفت سَافِح جمع سَوَافِح: (جیسے فارس و فوارس) سَفَحَ الرجلُ: بے فائدہ کام کرنا۔

سَافَحَا و تَسَافَحَا: زنا کرنا، بدکاری کرنا۔
سَفْحُ الجبل جمع سُفُوح: دامنِ کوہ، جانب کوہ اور گذرگاہ جس میں پانی بہتا ہے۔
السِفاح (مص): زنا کہتے ہیں۔ تزوج المرأةَ سِفاحًا: سنت اور کتاب کے بغیر نکاح کیا۔ نیز کہتے ہیں۔ بینهم سِفاح: ان کے درمیان خونی لڑائی ہے۔ السَفّاح: بہت خون بہانے والا، بڑا فیاض، خوش بیان، شیریں کلام۔
۲۔السَفِيح: جوئے کا ایک تیر جس کا کوئی حصہ نہیں ہوتا، اون یا بالوں کی گون، موٹی چادر۔
الأَسْفَح: وہ شخص جس کے سر کے اگلے حصے کے بال جھڑ گئے ہوں، صاف چندیا والا۔

سفد: ۱۔ سَفَدَ ـِ وسَفِدَ ـَ سِفادًا الذكرُ انثاه وسفد عليها وسافدها سِفادًا و مُسافدةً: نر کا اپنی مادہ سے جفتی کرنا۔ اَسْفَدَهُ: کو جفتی کرانا۔ اِستَسفَدَ لبعيرَ: اونٹ پر پیچھے سے سوار ہونا۔
۲۔سَفَّدَ اللحمَ: گوشت کو بھوننے کے لئے سیخ میں پرونا۔ السَفُّود جمع سَفافِيد: گوشت بھوننے کی سیخ۔

سفر: ۱۔ سَفَرَ ـُ سُفُورًا: سفر پر نکلنا۔ سَفَّرَ الرجُلَ: کو سفر پر بھیجنا۔
سَافَرَ سِفارًا و مُسافرةً الی بلد كذا: کسی شہر کی طرف سفر کرنا، کے سفر پر روانہ ہونا۔ ـ فلانٌ: مرنا۔ تَسَفَّرَ: شروع رات میں آنا یا چرانا۔
اِنْسَفَرَتِ الاءِ بلُ: اونٹوں کا زمین میں جانا۔
السَفْر: کہتے ہیں۔ رجُلٌ سَفْرٌ یعنی مسافر مرد۔ قومٌ سَفْرٌ: مسافر لوگ۔ نَاقَةٌ سَفْرٌ: سفر کرنے والی اونٹنی۔ ـ جمع سافر جیسے صَحْب و صاحب: مسافرین السَفر جمع أَسْفار: مسافت کو طے کرنا۔ السُفْرة جمع سُفَر: مسافر کا کھانا، دسترخوان۔ السَافِر (فا) جمع أَسْفار و سَفْر و سَفَرة وسُفّار وجمع الجمع أَسافِر: مسافر۔ السَافِرة جمع سَوَافِر: مسافرین کہتے ہیں۔ كثرت السافرة هنا، قومٌ سَافِرة: یعنی یہاں مسافروں کی کثرت ہے اور مسافر لوگ مراد جو لوگ سفر پر ہیں۔ اس کی ضد حضر ہے۔
السَفّارة: مسافر لوگ۔ المِسفَر م مِسْفَرة والمِسْفار: بہت سفر کرنے والا، سفروں کی طاقت رکھنے والا۔ المَسْفُور: سفر سے تھکا ہوا، درماندہ۔
۲۔سَفَرَ ـُ سُفُورًا تِ المرأةُ: عورت کا اپنا چہرہ کھولنا۔ سافر: کھلے چہرے والی عورت۔ ـ الصبحُ: صبح کا روشن ہونا۔ و۔ تِ الحربُ: لڑائی کا ختم ہونا۔ ـ سَفْرًا البيتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔ ت الريحُ الغيمَ: ہوا کا بادل کو اڑا لے جانا۔ ـ الشيءَ: کو جدا جدا کرنا، پراگندہ کرنا۔ سفَّر النارَ: آگ لگانا، جلانا، بھڑکانا۔
سَافَرَتْ عنه الحمّیٰ: بخار کا کسی کو چھوڑ دینا، کسی کا بخار اترنا۔ اَسْفَرَ: چہرہ کھولنا۔ الصبحُ: صبح کا روشن ہونا۔ ـ الوجهُ: چہرہ کا حسین ہونا، چمکنا۔ ـ تِ الحربُ: جنگ کا تیز ہونا۔ ـ مُقَدَّمُ رأسِه: چندیا کے بال جھڑنا۔ ـ الشجرُ: درخت کے پتے گرنا۔ تَسَفَّرَ المرأةَ: عورت سے چہرہ کھولنے کو کہنا۔ ـ شأنِ هاجة: کچھ حاصل کرنا۔ اِنْسَفَرَ شعرُهُ عَن رأسِه: کے سر سے بال جھڑنا۔ ـ الغيمُ: بادلوں کا پراگندہ ہونا چھٹ جانا۔ اِسْتَسْفَرَ المرأةَ: عورت سے چہرہ کھولنے کو کہنا۔ السَفَر جمع أَسْفَار: غروب آفتاب کے بعد کا وقت۔
السُفَارة: جھاڑو سے جمع کیا ہوا کوڑا کرکٹ۔
السَفِير: گرے ہوئے بال یا پتے۔ السَفِيرة جمع سَفَائر: سونے یا چاندی کا ہار۔ المِسْفَرة جمع مَسَافِر: جھاڑو۔ مَسَافِرُ الوجه: چہرے کے کھلے ہوئے حصے کہتے ہیں: ما اَحْسَنَ مَسْفَرَ وجهِهِ و مَسَافِرَ وجوههم: اس کے یا ان کے چہروں کے کھلے حصے کتنے خوبصورت ہیں۔
۳۔سَفَرَ ـِ سَفْرًا و سَفَارَةً و سِفَارَةً بين القومِ: لوگوں میں صلح کرانا۔ سفير جمع سُفَراء: صلح کرانے والا۔ السَفِير جمع سُفَراء: لوگوں میں صلح کرانے والا قاصد ایلچی۔ ایک حکومت کی طرف سے دوسری حکومت میں نمائندہ سفیر۔ السَفَارة والسِفَارة: سفیر کا عہدہ و منصب، لوگوں میں صلح کرانا۔
۴۔سَفَرَ ـُ سَفْرًا البعيرَ: اونٹ کو نکیل ڈالنا، کو کاشت کا نچلا حصہ چرانا۔ سَفَّر البعيرَ: اونٹ کو نکیل ڈالنا۔ اَسْفَر البعيرَ: بمعنی سَفَر البعير۔ تَسَفَّر الجلدُ: کھال کا متاثر ہونا۔ السِفَار والسفارة جمع اَسْفِرة و سُفُر و سَفائِر: نکیل۔ السَفَر جمع سُفُور (مص): انسانی جسم کا داغ۔ السَفِير: کھیتی کا نچلا حصہ۔
۵۔ سَفَرَ ـُ سَفْرًا الكتابَ: کتاب لکھنا۔ السِفْر جمع أَسْفار: بڑی کتاب تورات کا ایک جز۔
السَافِر جمع سَفَرة: لکھنے والا۔ السَافِرة: سَافِر کا مونث۔
۶۔ السَفُّور (ح): خارپشت مچھلی۔
۷۔ السَفَرْجَل (ن): بہی۔

سفس: ۱۔ السِفْسِير جمع سَفَاسِرة و سَفَاسِير: دلال، خادم، منتظم امور، ماہر اصوات، ظریف، ماہر لوہار، داروغہ۔
۲۔السَفْسَطه والسِفسِطة جمع سفسطات: باطل استدلال و قیاس یا وہ چیز جس کا مقصد مغالطہ آفرینی ہو۔ سفطه، سوسطائیت: مغالطہ آمیزی۔ سَفْسَطي و سو فسطائي: غلط دلائل سے دھوکا دینے والا (Sophist)۔
السُوفِسطائيه: محسوسات و بدیہات کا منکر فرقہ۔
۳۔سَفْسَقَ الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔ السَفْسَقَة والسِفْسِقة من السيف جمع سَفَاسِق: تلوار کا جوہر۔ طريقٌ واضحُ السَفَاسِق: واضح نشانات والا راستہ۔ السُفَاسِق: ہر لمبی یا پھیلی ہوئی چیز۔

سفط: سَفَطَ ـُ سُفْطًا السمكةَ: مچھلی کا چھلکا اتارنا۔ عام بول چال میں کہتے ہیں۔ سفط حقه: اس نے اپنا حق چھوڑ دیا۔ السَفَط جمع أَسْفَاط: مچھلی کا چھلکا (Scales of a Fish) السفيط: درخت سے گری ہوئی سبز کھجور۔
۲۔سَفُطَ ـُ سَفاطَةً: پاک نفس اور سخی ہونا۔ صفت سفیط۔ (هو سَفيط النفس: وہ پاک دل ہے۔ کمینہ و ناکارہ (ضد)۔
۳۔سَفَّطَ الحوضَ: حوض کی درستی کرنا اور اسے اونچا کرنا۔
۴۔تَسَفَّطَهُ: کو تھوڑا تھوڑا پینا۔ اِسْتَسْفَطَ الشيءَ: سب لے لینا، پی جانا۔ السَفَط جمع أَسْفَاط: ٹوکری، جامہ دان۔

۵- السَّفَّاط : ٹوکری بنانے والا- سُفَاطَةُ البیت: گھر کا سامان- مُسَفَّطُ الرأس: بڑے سر والا-

سفع: ا- سَفَعَ - سَفْعًا هُ : کو مارنا اور طمانچے لگانا- الشيءَ: پرنشان لگانا- بناصیته: کے پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچنا- سَافَعَ هُ: ایک دوسرے کو مارنا، طمانچے لگانا، ہٹانا، دھتکارنا، سینہ سے لگانا- ایک دوسرے سے لڑنا-

۲- سَفَعَ - سَفْعًا تِ السَّمُومُ وجهَهُ : گرم ہوا کا کسی کے چہرے کو جھلس کر دگرگوں کر دینا- سَفِعَ - سَفَعًا: سرخی مائل سیاہ ہونا- تَسَفَّعَ بالنار: آگ سیکنا، تاپنا- اِسْتَفَعَ الرجُلُ: مرد کا اپنے کپڑے پہننا- اُسْتُفِعَ لونُهُ : کا خوف وغیرہ سے رنگ متغیر ہونا- السُّفَع: اندرائن کا بیج- السُّفْعَة: اندرائن کا بیج، سرخی مائل سیاہی- السَّفْع (مص) جمع سُفُوع: رنگا ہوا کپڑا، کپڑا- السَّفَع: سرخی مائل سیاہی- سُفَعُ الشمسِ : آفتاب کے سیاہ داغ- الثورِ: بیل کے چہرے پر سیاہ نقطے- السَّوافِع (مفرد سافِعَة): لو کی لپٹیں- الأَسْفَع م سَفْعَاء جمع سُفْع: سرخی مائل سیاہ رنگ والا (ح) جنگلی بیل، باز، شکرا، شاہین- ثورٌ مُسَفَّع: بیل جس کے چہرے پر سیاہ نقطے ہوں- کَمِيٌّ مُسَفَّع: کالا ہتھیار بند (لوہے پر رنگ لگنے کی وجہ سے) مَسْفُوع العین: دھنسی ہوئی آنکھوں والا-

سفق: ا- سَفَقَ - سَفْقًاهُ : کو طمانچہ مارنا- البابَ: دروازہ بند کرنا- أَسْفَقَ البابَ: دروازہ بند کرنا- اِنْسَفَقَ البابُ: دروازہ بند ہونا- السَّفْقَة : طمانچہ، تھپڑ، کہتے ہیں- اعطاه سفقة يمينه : اس نے اس کی بیعت کرلی- السَّفِيْقَة : سونے وغیرہ کا ورق-

۲- سَفُقَ - سَفَاقَةً الثوبُ : کپڑے کا گف ہونا، گاڑھا ہونا- أَسْفَقَ الحائكُ الثوبَ : جولاہے کا کپڑے کو گاڑھا بننا- السَّفِيْق: گاڑھا- رجُلٌ سَفِيقُ الوجهِ: بے حیا آدمی- السَّفِيْقَة: لکڑی کا چوڑا اور لمبا ٹکڑا جس پر چٹائیاں وغیرہ لپیٹی جاتی ہیں-

سفك: سَفَكَ - سَفْكًا الماءَ او الدمَ : پانی یا خون بہانا، گرانا- الكلامَ: بہت بولنا- سَفَّكَ هُ: کو سُفْكَة: (تھوڑی سی خوراک جو ناشتہ سے پہلے کھائی جاتی ہے) پیش کرنا- انْسَفَكَ: بہنا، گرنا- السُّفْكَة: ناشتہ سے پہلے کھائی جانے والی تھوڑی سے خوراک- السَّفُوك والسَّفَّاك: بہت خون گرانے والا- کہتے ہیں- هو سَفُوكٌ او سَفَّاكٌ بالكلام: یعنی وہ بڑا جھوٹا ہے- السَّفِيك: گرایا ہوا، بہایا ہوا، (پانی، خون)- رجُلٌ مِسْفَكٌ: بڑبولا، باتونی-

سفل: سَفَلَ - ُ وسَفِلَ - سُفُولاً و سَفَالاً: نیچا ہونا، پست ہونا، حقیر ہونا، اسم فاعل- سافِل جمع سافلون و سَفَلَة و سُفَّل و سُفَّال و سُفْلان: نیچا، پست، منکسر المزاج، عاجز، کمینہ، فرومایہ، ذلیل- سَفُلَ - سُفُولاً و سَفَالاً: نیچا ہونا، پست ہونا- سَفْلاً و سُفْلاً و سَفَالاً في علمه او خلقه علم اور اخلاق میں ادنی یا گھٹیا ہونا- سُفُولاً في الشيء : کے اونچے حصہ سے اس کے نیچے کے حصے میں اترنا- سَفَّلَ هُ: کو نیچے اتارنا- سَافَلَ هُ : سے کمینہ حرکات میں مقابلہ کرنا- تَسَفَّلَ : رفتہ رفتہ نیچے آنا- اِسْتَفَلَ: اترنا- السِّفْل والسُّفْل: نچائی، پستی- السِّفْلَة: سب سے نچلا حصہ- سِفْلَة و سَفِلَة القوم : قوم میں ادنی درجہ کے لوگ، گھٹیا لوگ، اراذل- السُّفالة: کمینگی- سُفَالَة كُلِّ شيءٍ: نچلا حصہ، تہہ، پیندا- سُفَالَةُ الريح: ہوا کا نیچے کی طرف چلنا- السَّفَالَة: کمینگی، خساست- السَّافِلة: دُبر چوتڑ- من الرمح: نیزے کا نچلا حصہ کہتے ہیں- ماعالية الرمح كسافلته: یعنی نیزے کا اوپر کا حصہ اس کے نیچے کے حصہ جیسا نہیں- سَافِلَةُ النهر : ندی کا نشیبی حصہ- کہتے ہیں- مررتُ بعالية النهر و سافلته: میں ندی کے اوپر اور نیچے کے حصہ سے گزرا- الأَسْفَل جمع أَسَافِل: سب سے نیچا، نچلا حصہ کہتے ہیں- رددنا هُ أَسْفَلَ سافلين: ہم نے اسے انتہائی پست حالت میں لوٹا دیا اور پست سے پست تر کر دیا- السُّفْلِيّ و السُّفْلِيَة و السُّفُول: نچلا، پستی کا اور نیچا- السَّفِيل بمعنی سافل: کمبخت - المَسْفَلَة: نچلا حصہ، آپ کہتے ہیں- أنا أسكن في معلاة المدينة و فلانٌ في مسفلتها: میں شہر کے بالائی حصہ میں رہتا ہوں اور فلاں شخص اس کے نشیبی حصہ میں-

سفن: ا- سَفَنَ - ُ سَفْنًا تِ الريحُ : ہوا کا سطح زمین پر چلنا- و- سَفْنًا الشيءَ : کو چھیلنا، کا چھلکا اتارنا- سَفِنَ - سَفَنَاتِ الريحُ : ہوا کا سطح زمین پر چلنا- سَفَّنَ هُ: کو تراشنا اور نرم کرنا- السَّفَن: چوب تراشی کا آلہ- ریگمال (Sand paper) السَّافِنَة و السَّفُون من الرياح جمع سَوَافِن: سطح زمین پر چلنے والی ہوا- السَّفِين: لکڑی پھاڑنے کی کیل یا پھانا- (یونانی لفظ) السَّفِينَة جمع سُفُن و سَفِين و سَفَائِن: جہاز، کشتی (Boat, vessel, ship) السَّفَّان: جہاز ساز، کشتی ساز- السِّفَانَة: جہاز سازی، کشتی سازی- art or trad of ship building جہاز یا کشتی بنانے کا فن یا تجارت- سَفَائِن البَرّ : اونٹ - (جمع) المِسْفَن: چوب تراشی کا اوزار-

۲- السَّفَن : کھردری کھال جس کو تلواروں کے قبضوں پر لگاتے ہیں- السَّافِين (ع ا): ریڑھ کی ہڈی کی اندرونی رگ جس سے دل کی شریانیں جزی ہوتی ہیں- السَّفَّانَة: موتی-

سِفلاق: طفیلی، مفت خورا- (sponger)

سَفَنٌ: کھردری کھال جو پالش کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے- سفينة مِدْفَعِيَّة: گن بوٹ gun-boat سفينة تعليم يا سفينة تدريس: تربیتی جہاز (Training ship)

۳- سَفَنَجَ : جلدی کرنا- و- لِفلان النقد: کو جلد نقدی دینا- السَّفَنَّج م سَفَنَّجَة: جلدی کرنے والا- لمبا- السَّفَنج والسِّفَنج والسُّفنج: اسفنج اسپنج (یونانی لفظ) Sponge

۴- الإِ سْفِنط و الإِ سْفَنط: خوشبودار، رس، خاص طور پر انگور کا-

سفه: ا- سَفِهَ - ُ سَفَهًا الرجُلَ : بیوقوفی میں دوسرے سے سبقت لے جانا- کو بے وقوفی پر آمادہ کرنا، یا اسے بیوقوف کہنا-- نفسَهُ: اپنے آپ کو ذلیل کرنا-- نصيبَهُ: اپنا حصہ بھولنا- سَفِهَ - سَفَهًا : بیوقوف ہونا، جاہل ہونا، بری عادت والا ہونا- سفيه جمع سِفَاه و سُفَهَاء م سفيهة جمع سِفاه و سُفَّه و سَفَائِه و سفيهات: بے وقوف، جاہل، بدخلق-- نصيبة : اپنا حصہ بھول

جاتا۔ سَفِهَ ۔ سَفَاهَةً و سَفَاهًا : جاہل ہونا، بیوقوف ہونا۔ سَفَّه الرجلَ : کو بیوقوف بنانا یا بیوقوف کہنا۔ کہتے ہیں۔ سَفَّهَ الجهلُ حِلْمَهُ: جہالت نے اسے بیوقوف بنانا۔ سَافَهَ هُ: کو گالی گلوچ کرنا۔ تَسَفَّه الرجُلُ: بتکلف بے وقوف بننا۔ و۔ تِ الريحُ: ہوا کا مضطرب ہونا۔ ت الريحُ الغصونَ: ہوا کا ٹہنیوں کو جھکانا۔ فلاناً عن ماله: کا مال ٹھگ لینا۔ تَسَافَهَ علينا: وہ ہمارے سامنے جھوٹ موٹ بیوقوف بن گیا۔ السَفَه (مص): جہالت، بردباری سے تہی دامنی، بداخلاقی (اس کی اصل خفت اور اضطراب ہے) السَافِه (فا): احمق، بے وقوف۔

٢۔سَفِهَ ۔سَفَهًا تِ الطعنةُ : گھاؤ سے فوراً خون نکل کر کم ہو جانا۔ ۔ الشرابَ: شراب بہت پینا۔ سَافَهَ الدنَّ: مٹکے کے پاس بیٹھ کر گھڑی گھڑی پینا۔ ۔ الشرابَ: بے اندازہ شراب پینا۔ أَسْفَهَ اللّٰهُ فلاناً الماءَ: بہت پلانا اور سیر نہ ہونے دینا۔ السَافِه (فا): بہت پیاسا۔ واد مُسْفَهٌ: بھری ہوئی وادی۔ المَسْفَهَة: بہت پیاس لگانے والی خوراک۔ طعام مَسْفَهَة: بہت پیاس لگانے والا کھانا۔

سفا: ١۔ سَفَا ۔سُفُوًّا : تیز چلنا یا اڑنا۔ سَفِيَ ۔ سَفًا و سَفَاءً : کی پیشانی پر کم بال ہونا۔ أَسْفَى ت الناقةُ: اونٹنی کا لاغر ہونا۔ تِ الريحُ: ہوا کا چلنا۔ السَفَا: پیشانی کے بالوں کی کمی، خاک۔ دبلا پن ۔ بغل أَسْفَى م سَفْواء: پیشانی پر کم بالوں والا خچر، تیز رفتار۔ ريحٌ سَفْواء: تیز رفتار ہوا۔

٢۔سَفِيَ ۔سَفًا و سَفَاءً الرجلُ : بے وقوف ہونا۔ سَفِيٌ: بے وقوف، سادہ لوح۔ أَسْفَى: بیوقوف ہونا۔ ۔ فلاناً: کو طیش پر آمادہ کرنا یا اکسانا۔ ۔ به: سے بدسلوکی کرنا۔ سَافَى الرجُلَ: کو گالی گلوچ کرنا، کو گالی دینا۔

٣۔سَفِيَ ۔سَفًا و سَفَاءً ات يدُهُ : کا ہاتھ پھٹنا۔

٤۔سَافَى الرجُلَ: کا علاج کرنا۔ السِفاء: دوا۔

٥۔أَسْفَى الزرعُ : غلہ کی بالی کے کناروں کا سخت ہونا۔ السَفَا واحد سَفَاة: ہر کانٹے دار درخت۔ ۔من السنبل: بالیوں کے کانٹے۔

سفي: سَفَى ۔ سَفْيًا و أَسْفَى إسفاءً تِ الريحُ التراب : ہوا کا خاک اڑانا یا اٹھا لے جانا۔ سافية جمع سَافِيات و سَوَافٍ: خاک اڑنے یا اٹھا لے جانے والی ہوا۔ سَفِيَ ۔سَفْيًا الترابُ: خاک اڑنا یا بکھرنا۔ السَّفِياء: غبار۔ السَفَى: جس کو ہوا اڑائے۔ السَّفِيّ: پراگندہ غبار۔ الأَسْفَى من الخيل م سَفْياء جمع سُفْيٌ: پیشانی کے یا کم بالوں والا گھوڑا۔ المُسْفِي: چغل خور۔

سفين: پھانا، فانا، پچر۔

سق: سَقْسَقَ الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔

سقب: سَقِبَ ۔سَقَبًا و سُقُوبًا تِ الدارُ: گھر کا نزدیک ہونا۔ سَاقَبَ ت البيوتُ: گھروں کا ایک دوسرے کے قریب ہونا، پاس پاس ہونا۔ أَسْقَبَ تِ الدارُ: گھر کا قریب ہونا۔ ۔ الدارَ: گھر کو قریب کرنا۔ مَنْزِلٌ سَقَبٌ: قریب کی منزل۔ السَاقِب (فا): قریب، دور (ضد)۔

٢۔أَسْقَبَ تِ الناقةُ : اونٹنی کا زیادہ تر نر بچے جننا۔ السَقْب جمع أَسْقُب و سِقَابٌ و سُقُوبٌ و سُقْبان: اونٹنی کا وہ بچہ جس کو اس نے ابھی جنا ہو۔ نوزائیدہ بچہ۔ أَذَلُّ من السقبان بين الحلائب: دودھ دینے والی اونٹنیوں کے درمیان نوزائیدہ بچوں سے زیادہ ذلیل۔ المِسْقَب و المِسْقَاب: نوزائیدہ بچہ کی ماں۔ المِسقاب: وہ مادہ جو عادتاً نر بچے جنے۔

٣۔السَقْب جمع سِقبان و السَقِيبَة: خیمہ کا ستون۔ سرسبز، موٹی اور لمبی شاخ۔

سقد: سَقَدَ ۔ سَقْدًا و سَقَّدَ و أَسْقَدَ الفرسَ: گھوڑے کو دبلا کرنا۔ السُقْدَة جمع سُقَد و السُقَيْدة جمع سُقَيْدات (ح): سرخ رنگ کا ایک پرندہ۔

سقر: ١۔ سَقَرَ ۔ سَقْرًا تْهُ الشمسُ : سورج کا کسی کو جھلسنا اور تپش سے اس کے دماغ کو تکلیف دینا۔ سَقَر: جہنم کا اسم علم ہے اور غیر منصرف ہے۔ السَقْرَة جمع سَقَرات: سورج کی تپش۔ السَاقُور : گرمی، جانور کو داغنے کا لوہا۔

٢۔أَسْقَرَتِ النخلةُ : کھجور کے درخت سے شیرہ بہنا۔ السَقْر: راب، شیرہ۔ نخلةٌ مِسقارٌ: کھجور کا درخت جس سے شیرہ بہتا ہے۔

٣۔السَقر (ح) شکرا۔ السُقَر: کہتے ہیں۔ جاء بالسُقَر و البُقَر و ببنات غِيَر: اس نے صریح جھوٹ بات کی۔ السَقَّار جمع سَقَّارة: غیر مستحق پر بہت لعنت بھیجنے والا۔ کافر۔

سقط: ١۔ سَقَطَ ۔سُقُوطًا و مَسْقَطًا: زمین پر گرنا کہتے ہیں۔ سَقَط من عيني: وہ میری نظر سے گر گیا یعنی میرے نزدیک حقیر ہو گیا۔ الحرُّ: گرمی پڑنا۔ ۔ الحرُّ عنّا: سے گرمی دور ہونا (ضد) ۔ النجمُ: ستارہ کا غروب ہونا، غائب ہونا۔ ۔ على ضالته: کھوئی ہوئی چیز کی جگہ دریافت کرنا اور پانا۔ على الخبير سقطت: تم واقف کار کے پاس پہنچے۔ حيثما سَقَط لَقَط: یہ ضرب المثل عیار شخص کے لئے بیان کی جاتی ہے۔ ۔ القومُ إليَّ: لوگ میرے پاس آئے۔ الولدُ من بطن امه: بچہ کا ماں کے پیٹ سے نکلنا۔ سَاقَطَ سِقاطًا و مُسَاقَطَةً هُ: کو گرانا یا مسلسل گرانا۔ ۔ هُ الحديثَ : باری باری سے بات کرنا۔ أَسْقَطَ هُ : کو گرانا۔ تِ المرأةُ السِقْطَ: عورت کا ادھورا بچہ گرانا۔ ن من ك: (ن کو ک سے) مجرا کرنا، تفریق کرنا، منفی کرنا۔ اسقط له بالكلام : کو گالی دینا۔ تَسَقَّطَ: کی خطاؤں کو تلاش کرنا۔ ۔ الخبرَ: تھوڑی تھوڑی کر کے حاصل کرنا۔ تَسَاقَط و اسَّاقَطَ الشيءُ: پے در پے گرنا۔ السُقْط : ناتمام بچہ جو اپنی میعاد سے پہلے گر جائے یا مردہ پیدا ہو۔ السَقْط بمعنى السُقْط: شبنم یا برف۔ لئیم۔ السَقْطَة : زور سے گرنا، لغزش۔ السِقط بمعنى السُقْط: پرندے کا بازو کہتے ہیں۔ رفع الطائرُ سِقْطَيْه: پرندے نے اپنے بازو اٹھائے۔ بادل کا کنارہ جو سطح زمین سے لگا ہوا دکھائی دے، خیمہ کا گوشہ۔ السَقَط جمع أَسْقَاط: ہر بے خیر چیز۔ ردی سامان، فضیحت و شرمندگی۔ الساقط جمع سُقَّاط و سِقَاط م سَاقِطة: لئیم، کمینہ۔ السَاقِطة جمع سَوَاقِط: کمینہ، ناقص العقل، پکنے سے پہلے گر جانے والا پھل ۔ السِقاط (جمع ساقط کی) لغزش، پکنے سے پہلے گر جانے والا پھل، پرندہ کا بازو۔ السُقاط و السُقاطة : گری ہوئی چیز۔ السَقُوط: بمعنی ساقط السَقِيط: گری ہوئی برف وغیرہ۔ م سَقيطة: احمق، ناقص العقل۔ السَقَّاط : بہت گرنے والا۔ بہت تیز تلوار۔

والسَقَطيّ: ردی سامان بیچنے والا، کباڑی ۔
السَقَّاطَة : سقاط کا مونث جس کے معنی بہت گرنے والا ہے۔ سَقَّاطَة الباب: دروازہ کی بلی۔ المَسْقَط جمع مَسَاقِط: گرنے کی جگہ۔ المَسْقَطَة : گرنے کا سبب۔ المَسقِط جمع مَسَاقِط: گرنے کی جگہ، پرندہ کا بازو۔ مُسْقِطُ رأسِ الرجُل: جائے پیدائش۔ مُسْقِطَةُ الاحبال: بڑی مصیبت۔ الاُمُّ المِسْقَاط: قبل ازولادت بچہ گرانے کی عادت رکھنے والی ماں۔
۲۔سَقَطَ ۔سُقُوطًا و مَسْقَطًا فی الکلام : بات میں غلطی کرنا۔ غلط بات کرنا۔ علیہ الأمرُ: کو ضائع کرنا۔ فی یدہ : نادم ہونا۔ سُقِطَ فی یدہ: لغزش کرنا، غلطی کرنا، نادم ہونا، حیران ہونا۔ اَسْقَطَ الرجُلَ: کے ساتھ وہ کچھ کرنا جس سے وہ غلطی کرے، جھوٹ بولے یا اپنا راز ظاہر کردے کہتے ہیں۔ مااَسقط فی کلمة: اس نے اپنی گفتگو میں غلطی نہیں کی۔ اُسْقِطَ فی یدہ: نادم ہونا۔ السَقَط جمع اَسْقَاط: لکھنے یا بولنے یا حساب میں غلطی۔
۳۔سَاقَط سِقاطًا و مُساقَطَةً الفرسُ الخیلَ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں پر سبقت کرنا۔ ۔ الفرسُ العَدْوَ : گھوڑے کا سست رفتار سے دوڑنا۔
سَقْط: شبنم، اوس۔ سِقط: حمل کے 8 سے زائد ہفتے بعد ضائع ہو جانے والا بچہ۔ (miscarriedfetus) سَقْط و سِقط و سُقط: چقماق سے اڑکر نکلنے والے شرارے۔ سَقَط جمع اَسْقاط: بے کار چیز، فضلہ، بیکار گوشت (پھیپھڑے، اوجھڑی وغیرہ، دل گردے کلیجی، ردی چیز، کاٹ کباڑ، ردی مال) سقط المطاع: ردی، ناکارہ مال۔ سَقطی: کباڑی، چیتھڑے فروش۔ سَقْطة جمع سَقَطات: گرنا، بری طرح گرنا، فروگذاشت غلطی، لغزش۔ سقطات الطباعة: طباعت کی غلطیاں۔ کتابت کی غلطیاں سقوط: گرنا، ہوائی جہاز کا گر پڑنا یا حادثہ ہونا۔ زوال، انحطاط، صحت کا گرنا، جواب دینا، تشین کا ٹوٹ جانا (حق) کی تفویض) لغزش۔ سقوط الشعر: بالوں کا گرنا۔ سقوط الامطار: بارش۔ سقیط: اولا، ژالہ۔

مَسْقَط و مَسْقِط جمع مَسَاقط: وہ جگہ جہاں کوئی گرتی ہوئی چیز اترے، آبشار۔ مَسْقط اُفقي: گراؤنڈ پلان، افقی قطعہ۔ مسقط راسي: سامنے کا [illegible]ع، عمودی حصہ۔ مسقط الرأس: جائے پیدائش، گھر وطن۔
مَسْقَط: عمان کی بندرگاہ اوردارالحکومت۔
اسقاط: خاتمہ کرنا، شکست دینا، ہوائی (جہاز کا مار) گرانا، اسقاط (حمل) تفریق، منہائی، کٹوتی۔ الاسقاط من الجنسية: تنسیخ شہریت۔ اسقاط قيمة الدينار: دینار کی قیمت کم کرنا، دینار کی قیمت کا گراؤ۔ تساقط: بالوں کا گرنا۔ تساقط الثلوج: برف باری (Snow fall)
ساقِط جمع سُقاط: گرا ہوا، گھٹیا، پست، کمینہ، بیچ، ذلیل، شرمناک، بدنام (علاقہ) مشتبہ چال چلن کا، بےعزت، بے وقار، چھوڑا ہوا، بھولا ہوا، مفقود۔ ساقطه: سکریب جمع سقطات: گری ہوئی عورت، طوائف، بیسوا۔ سُقْطراء: سوکوترا۔ (عرب ملک کے جنوب میں ایک جزیرہ)
سقع: ا۔ سَقَعَ ۔سَقْعًا ہُ : کے ساتھ برائی سے پیش آنا، کو سخت سست کہنا، تھپڑ مارنا کہتے ہیں۔ ماادری این سقع: میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں دفع ہو گیا۔ اُسْتُقِعَ لونُہُ: کا رنگ متغیر ہونا۔ السُقْع جمع اَسْقَاع: زمین کا گوشہ، گھر۔ الأَسْقَع: دشمنوں اور حاسدوں سے دور رہنے والا۔
۲۔سَقَعَ ۔ سَقْعًا الدیكُ : مرغ کا بانگ دینا، ککڑوں کوں کرنا۔ السِقاع و المِسْقَع: دیکھو الصقاع و المِصْقَع۔
۳۔السِقَاع : کپڑے کا ٹکڑا جو اوڑھنی کو تیل سے بچائے۔ برقع، وہ چیز جس سے اونٹنی کی ناک باندھی جائے۔ الأَسْقَع جمع أَسَاقِع (ح): سبز پر اور سفید سر کا چڑیا کے مانند پرندہ جو پانی کے قریب ملتا ہے۔ السَوْقَعَة: شوربے میں گوندھی ہوئی روٹی کا بالائی حصہ۔ من الرداء او الخمار او العِمامة: چادر، دوپٹہ یا پگڑی کی وہ جگہ جو سر کے قریب ہو اور جلد میلی ہو جاتی ہے۔
سقف : ا۔سَقَفَ ۔سَقْفًا البیتَ : گھر پر چھت ڈالنا۔ سَقِفَ ۔ سَقَفًا : کبڑا اور لمبا ہونا۔ أَسْقَط سَقْفَاء جمع سُقْف: کبڑا اور لمبا۔ ۔تِ الرجلُ: ٹانگ کا دائیں پہلو پر جھکا ہونا۔ سَقَّفَ البیتَ : گھر پر چھت ڈالنا۔ السَقْف من البیت جمع سُقوف: چھت السَقِيف جمع سُقُف و سُقُف: چھت السَقِيفه جمع سَقَائِف: چھت پاٹنے کا تختہ یا پتھر، چھتی ہوئی گزرگاہ، غلام گردش، پناہ گاہ، سونے یا چاندی کے پتلے پترے۔ اونٹ کی پسلی۔ هَتَمَ السَفَر سقائف البعير: سفر نے اونٹ کی پسلیاں توڑ ڈالیں۔ الأَسْقَف: موٹی اور لمبی ہڈیوں والا۔ من الجمال: وہ اونٹ جس پر بال نہ ہوں۔ من الظِلْمان: ٹیڑھی گردن کا نر شتر مرغ۔ المُسَقَّف (مفع): لمبا۔
۲۔سَقِفَ ۔ سِقِّيفَى و تَسَقَّفَ : بشپ ہونا۔ سَقَّفَ بمعنی سَقِفَ۔ ہُ علیهم: ان پر کسی کو بشپ بنانا۔ ۔أَسْقَفَ ہُ علیهم: کو لوگوں پر بشپ بنانا۔ الأُسْقُف والأَسقف جمع أَسَاقِفَة و أَسَاقِف: بشپ، مطران (یونانی لفظ) الأُسْقُفِيَّة: بشپ کا عہدہ، بشپ کی رعیت۔ جسے بشپ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔
سقل : ا۔سَقَلَ ۔سَقْلاً : کو صیقل کرنا۔ سَقِلَ ۔ سَقَلاً البعیرُ: اونٹ کے کمر میں دائیں جانب کجی ہونا۔ السُقْل: کمر السَقِل من الرجال: پتلی کمر والا۔ من الخیل : پیٹھ پر کم گوشت والا گھوڑا۔ السِقالة والاسُقالة والصقالة عند العامة: پاڑ Scaffold مچان۔
۲۔سَقْلَبَ ہُ: کو پچھاڑنا۔ السَقْلَب : واحد سَقْلَبِي جمع سَقَالبه (صَقْلَب بھی کہا جاتا ہے) نئی پود جو یورپ کے ملکوں میں جا کر آباد ہو گئی۔
سقم : سَقِمَ ۔وسَقُمَ ۔سَقْمًا و سُقْمًا و سَقَامًا و سَقَامَةً : بیمار ہونا، کی بیماری کا دراز ہونا۔ سَقِيم جمع سِقَام و سُقَماء: بیمار، دیرینہ مریض۔ سَقَّمَ ہُ: کو بیمار بنا دینا، کرنا، ڈالنا۔ أَسْقَمَ ہُ: بمعنی سقمه ۔ الرجُلُ: کے گھر والوں کا بیمار ہونا، پر بیماریوں کا ہجوم ہونا۔ السَقَم و السُقْم جمع أَسْقَام والسَقَام: بیماری، مرض۔ السَقِم و السَقِيم: مریض، بیمار۔ کلامٌ سَقِيمٌ: غیر درست کلام۔ مکانٌ سَقِيم : خوفناک جگہ۔ هو سقیم الصدر علی

اخیه ذو: اپنے بھائی سے کینہ رکھتا ہے۔ المِسْقَام: بہت بیمار رہنے والا، اکثر بیمار رہنے والا۔ ارضٌ مَسْقَمَةٌ: بیماریوں والی زمین، امراض کی آماجگاہ۔

سقن: السَقَنْقُور: دیکھو اِسْقَنْقُور۔

سقی ۱۔ سَقَی ـِ سَقْیاً الرجُلَ: کو پانی پلانا، پینے کے لئے پانی دینا، کسی کو سقاك الله یا سَقْیاً لك کہنا۔ الثوبُ: کپڑا رنگنا۔ ۂُ اللّٰهُ الغیثَ: اللہ تعالیٰ اس کے لئے بارش بھیجے۔ بطنهُ: بیماری کی وجہ سے پیٹ میں پانی جمع ہونا۔ سُقِیَ قَلْبُهُ عداوۃً: کے دل کا دشمنی سے بھر جانا۔ بطنُهُ: کے پیٹ میں بیماری کا پانی جمع ہو جانا۔ سَقّٰی تَسْقِیَةً الرجلَ: کو بہت پانی پلانا۔ کو سَقْیاً لك کہنا۔ الثوبَ: کپڑے کو بار بار رنگ میں ڈبونا۔ سَاقَی ۂُ: ایک دوسرے کو پلانا۔ ۂُ فی اَرضه: کسی کو زمین کی دیکھ بھال کے لئے رکھنا، اس شرط پر کہ اسے غلہ دیا جائے گا۔ اسے شرکة المُسَاقاة کہتے ہیں: اَسْقَی اسقاءً ا الرجُلَ: کو پانی پلانا، کو پینے کے لئے پانی دینا، اسے پانی کی جگہ بتانا، اس کے مویشیوں کو پانی دینا یا اس کی زمین کو پانی دینا، اسے سقاك الله یا سقیّالك کہنا۔ و ـ ۂُ اللّٰهُ الغیثَ: اللہ کا اس کے لئے بارش بھیجنا۔ تَسَقّٰی تَسَقِّیاً: سیراب ہونا، تر ہونا۔ تَسَقَّی الصِبغَ: رنگ پی جانا، جذب کرنا۔ تَسَاقَیا: ایک دوسرے کو پلانا۔ اِسْتَقَی اِسْتِقَاءً منه: سے پانی وغیرہ مانگنا۔ و ـ من النهر: نہر سے پانی لینا۔ اِسْتَسْقَی اِسْتِسقاءً منه: سے پینے کے لئے کچھ طلب کرنا، مانگنا۔ ـ الرجُلُ: قے کرنا، کے پیٹ میں بیماری کا پانی جمع ہونا۔ الرجُلَ: سے سقاك اللّٰهُ یا سَقْیاً لِكَ کہنا۔ السَقْی جمع اَسْقِیَة: بیماری کی وجہ سے پیٹ میں جمع ہو جانے والا پانی۔ سَقْیاً و سُقْیاً لفلان: دعاء کے موقع پر کہتے ہیں، اصل میں سقاہُ سَقْیاً ہے یعنی اللہ اس کو سیراب کرے۔ السِقْی جمع اَسْقِیَة بمعنی السَقْی: پیٹ میں بیماری کی وجہ سے جمع ہونے والا پانی، سیراب کی ہوئی فصل یا زمین، پانی کا حصہ (کہتے ہیں۔ کم سِقْیُ ارضِك تمہاری زمین کے حصہ کا پانی کس قدر ہے) بادل۔ السِقاء جمع اَسْقِیَة و اَسْقِیات و اَسَاقٍ: (پانی یا دودھ وغیرہ رکھنے کی) مشک۔ السِقَایَة و السَقَایَة: پانی پلانے کی جگہ، پانی پلانے کا برتن۔ و السُقَایَة: پانی جمع کرنے کا حوض یا ٹنکی۔ السَاقِی: جمع سُقَاۃ و ساقون و سُقّاء سُقّی (فا): ساقی۔ السَاقِیَه جمع سَوَاقٍ و سَاقِیَات: ساقی کا مونث، چھوٹی نہر۔ السُقْیا: سقی و اِستسقاء کا اسم۔ السَقِیّ واحد سَقِیَّة: درخت خرما، بردی کا پودا، دریاؤں کے پانی سے سیراب کیا ہوا، بہت بارش برسانے والا بادل۔ السَقّاء م سَقّاء ۃ و سَقَّایَة: ساقی کا اسم مبالغہ۔ الاسْتِسْقَاء: بروئے لغت پانی طلب کرنا اور شرعی اصطلاح میں سخت ضرورت کے وقت اللہ تعالیٰ سے بارش کی دعاء کرنا، اطباء کے نزدیک جسم کی بیماری کا نام ہے۔ المَسْقَی (ز): سیرابی کا وقت۔ المَسْقَوِیّ (ز): دریا کے پانی سے سیراب کی ہوئی کھیتی۔ (المَظْمَائِیّ: بارانی کھیتی) المسقاۃ و المَسْتَقَاۃ: پانی پلانے کی جگہ۔

۲۔ سَقَی ـِ سَقْیاً الرجُلَ: پر عیب لگانا، کی غیبت کرنا۔ اَسْقَی فلاناً: پر عیب لگانا کی غیبت کرنا۔

سك: سَكَّ ـُ سَكّاً البابَ: دروازہ بند کرنا، دروازے میں لوہے کی بلی لگانا۔ ـ اُذنیه: کے کانوں کو جڑ سے اکھیڑنا۔ کہتے ہیں: ماسَكَّ سَمْعِی مثلُ ذلك الكلام: اس جیسا کلام میرے کانوں نے کبھی نہیں سنا۔ ـ سَكَكاً: چھوٹے کانوں والا ہونا۔ اَسَكّ م سَكّاء جمع سُكّ: چھوٹے کانوں والا۔ کُلُّ سَكّاءَ بیوض و کلُّ شرفاءَ وَلُود: ہر چھوٹے کان والی انڈے دیتی ہے اور ہر بڑے کان والی بچے جنتی ہے۔ اِسْتَكَّ اِستكاكاً النباتُ: پودے کا گنجان ہونا، گھنا ہونا۔ ـ ت المسامع: بہرا ہونا۔ کہتے ہیں: مااستكت فی مسامعی مِثْلُهُ: میرے کانوں میں اس جیسی بات نہیں پڑی۔ ـ البیتُ: دروازے کا شگاف بند ہونا۔ السُكّ: بچھو کا بل، مکڑی کا سوراخ، طبیعت کی کمینگی۔ جمع سِكَاك و سُكُوك: تنگ کنواں، تنگ کڑیوں والی زرہ، بند سڑک۔ السَكِّی: کیل۔ السَكَك (مص): بہرا پن۔ السَكّاء: تنگ کڑیوں والی زرہ۔ السَكُوك: تنگ منہ کا کنواں۔ السُكَاكَة: چھوٹے کانوں والا۔

۲۔ سَكَّ ـُ سَكّاً العُمْلَةَ: سکے ڈھالنا۔ السِكَّة جمع سِكَك: سکہ ڈھالنے کا ڈھانچہ یا مشین۔ السِكّی: دینار۔ السَكّاك: سکے ڈھالنے والا۔

۳۔ سَكَّ ـُ سَكّاً البئرَ: کنواں کھودنا۔ کہتے ہیں: اَینَ تَسُكُّ: کہاں جاتے ہو؟ السَكّ: سیدھی عمارت۔ السِكَّة جمع سِكَك: ہل کا پھل یا پھالی۔ درختوں کی قطار، ہموار راستہ (سِكَّة الحدید: ریل کی پٹری)۔ ڈاکخانہ، گلی۔ کہتے ہیں: فلانٌ صَعبُ السِكَّة: وہ چین سے نہیں رہتا۔ اَصحاب السِكك: اہم امور کے لئے بھیجے جانے والے وظیفہ خور، پیغام رساں۔ السِكَاك: کہتے ہیں: ضربوا بیوتهم سكاكاً: انہوں نے اپنے مکان ایک قطار میں بنائے۔ السِكِّی: قاصد، ڈاکیا۔ السَكّاكَة: مسافر لوگ۔

۴۔ سَكَّ ـُ سَكّاً النعامُ ما فی بطنه: شتر مرغ کا پتلی بیٹ کرنا۔

۵۔ السُكّ: ایک قسم کی خوشبو۔ السُكَاك: کرہ ہوائی، بلند فضا کی ہوا، تیر میں پر کی جگہ۔ السُكَاكَة: بلند فضا کی ہوا، خودرائے۔

۶۔ سَكْسَكَ: کمزور ہونا، بہادر ہونا۔ تَسَكْسَكَ الیه: سے عاجزی کرنا۔

سكب: ۱۔ سَكَبَ ـُ سَكْباً و تَسْكَاباً الماءَ ونحوه: پانی وغیرہ گرانا۔ سُكُوباً و انْسَكَبَ الماءُ: پانی کا گرنا، بہنا۔ تَسَاكَبَ الدمعُ: آنسو گرنا، بہنا۔ السَكْبُ: لگاتار بارش۔ من الخیل: تیز رفتار گھوڑا۔ ماءٌ سَكْبٌ: بہتا ہوا پانی۔ رجُلٌ سَكْبٌ: چست چالاک آدمی۔ السَكَبَة: سر کی بھوسی۔ السَاكِب و السَكُوب و السكیب: بہنے والا ـ الاُسْكُوب: بہنے والا لگاتار جھڑی۔ ـ من البرق: زمین کی طرف کوندنے والی بجلی۔ الاُسْكُوبَة و الاِسْكَابَة: مشک کے شگاف میں دینے کی لکڑی۔ المَسْكَبَة جمع مَسَاكِب: بہانے یا بہنے کی جگہ۔

۲۔ السَكَبُ: ایک قسم کا لباس، تانبا یا سیسہ۔ امرٌ

سَکْبٌ: لازمی کام۔ السَّکَب: تانبا یا سیسہ۔
الأُسْکُوب: لوہار، تالے بنانے والا، دھات کا کام کرنے والا، درخت خرما کی قطار۔ — والإسکاب: موچی المَسْکَبَة جمع مَسَاکب: نرسری، پود گھر، پود کیاری۔
السِکْباج (ط): گوشت اور سرکہ سے تیار کردہ سالن (فارسی لفظ)

سکت :۱۔ سَکَتَ ـُ سَکْتًا و سُکُوتًا و سُکَاتًا و سِیَاکُوتَةً: خاموش ہونا، مر جانا۔ — الغضبُ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔ الحرُّ: گرمی کا تیز ہونا اور ہوا کا رکنا۔ الحرکةُ: حرکت کا ٹھہرنا۔ سُکِتَ: کو سکتہ لاحق ہونا۔ مَسْکُوت: سکتہ میں مبتلا۔ سَکَّتَ هُ: کو خاموش کرنا، چپ کرانا۔ سَاکَتَ هُ فَسَکَتَهُ: خاموش رہنے میں کسی سے مقابلہ کرنا اور غالب آنا۔ أَسْکَتَ: خاموش ہو جانا۔ هُ: کو خاموش کرنا، چپ کرانا۔ السَّکْت: بہت خاموش رہنے والا۔ السِّکِّت: کم گو مگر جب بولے تو اچھی باتیں کرے۔ السُّکْتَة: سکت کا اسم، بچہ کو چپ کرانے کی لوری۔ السَّکْتَة: سکت کا اسم، سکتہ کی بیماری (طب) السُّکْتَة: بچوں کو چپ کرانے کی لوری۔ السُّکَات: بیماری جو بولنے میں مانع ہو۔ (طب) — من الجواب مُسْکِت: جواب کہتے ہیں۔ رماهُ بسُکاته و صُماتِه: اس نے اس کو خاموش کر دیا۔ من الحیّات: بے خبری میں ڈس لینے والا سانپ کہتے ہیں۔ هو علی سُکات الأمر: وہ کام ختم کرنے کے قریب ہے۔ السُّکاتة من الجواب: مسکت جواب۔ السَّکُوت و الساکوتُ و السَّاکُوتَة والسِکِّیت والسُّکَیت: بہت خاموش رہنے والا۔ السُّکَیت: بہت خاموش رہنے والا، گھوڑ دوڑ کا آخری گھوڑا۔ المُسَکِّت: جوئے کے کھیل کا آخری تیر۔
۲۔ أَسْکَتَ عن الشیء: سے اعراض کرنا۔
۳۔ السُّکْتَة: برتن کا بچا ہوا۔ أُسْکَاتُ الشیء: چیز کا بقیہ۔ چیز کے باقی ماندہ حصے۔ القومِ: قوم کے اوباش لوگ۔

سکر :۱۔ سَکَرَ ـُ سَکْرًا الإناءَ: برتن بھرنا۔ سَکِرَ ـَ سَکَرًا الحوضُ: حوض کا بھر جانا۔
۲۔ سَکَرَ ـُ سُکُورًا و سَکَرانَاتِ الریحُ: ہوا کا رک جانا، ٹھہرنا۔ الحرُّ: گرمی کا کم ہونا۔ الساکر م سَاکِرَة (فا): ساکن۔ کہتے ہیں: لیلٌ سَاکِرٌ: وہ رات جس میں ہوا ٹھہری ہوئی ہو۔
۳۔ سَکَرَ ـُ سَکْرًا النهرَ: دریا کے لئے بند بنانا۔ — الباب: دروازہ بند کرنا۔ — سُکُورًا و سَکَرانًا بصرهُ: نگاہ دھندلی ہونا۔ سَکِرَ ـَ سَکَرًا و سَکْرًا و سُکْرًا و سُکُرًا و سَکَرانًا من الشراب: شراب سے مدہوش ہونا۔ سَکِرٌ و سَکْران م سَکِرَة و سَکْرَی و سَکْرانَة جمع سَکْرَی و سَکَارَی و سُکَاری مدهوش۔ — سَکِرَ الرجلُ علیه: کا کسی پر غضب ناک ہونا۔ سُکِرَ بصرهُ: کی نگاہ دھندلی ہونا۔ سَکَّرَ الباب: دروازہ بند کرنا۔ هُ: کا گلا گھونٹنا۔ سُکِّرَ بصرُهُ: کی نگاہ دھندلی ہونا۔ أَسْکَرَهُ الشرابُ: کو شراب کا مدہوش کرنا، مست کرنا۔ تَسَاکَرَ: مستی ظاہر کرنا، نشہ آور چیز استعمال کرنا۔ السُّکْر (مص): مستی، نشہ۔ السِکْر جمع سُکُور: سَکَرَ النهر (دریا بند کرنا) کا اسم، دریا کا بند، پشتہ۔ السَّکَر: شراب، ہر نشہ آور چیز، سرکہ۔ السَّکَرَة (ن): ایک پودا۔ سَکْرة الموت او الهم جمع سَکَرات: موت یا غم کی شدت اور غشی۔ السَّکّار: نشہ آور اشیاء کا بنانے اور بیچنے والا۔ السِّکِّیر والسَّکُور المِسْکِیر: بہت نشہ کرنے والا، عادی شرابی۔ السُّکْرَة: (عام لوگوں کی زبان میں) لکڑی کا آلہ جس سے دروازہ لکڑی کی چابی سے بند کیا جاتا ہے۔
۴۔ سَکَّرَ الشیءُ: شکر کی طرح ہو جانا۔ السُّکَّر: شکر، چینی۔
۵۔ السُکُرُّجَة والسُکُرُّجَة: تشتری، رکابی۔
سِکْرِتیرِیة: سیکرٹریٹ (Secretariat)
سُکَّرِین: سکرین Saccharin
تَسَکْسَکَ: غلامانہ انداز سے پیش آنا، غلامانہ رویہ اختیار کرنا۔ تَسَکْسُک: غلامی Servility
سَکْسُونی: سکسن Saxonian , Saxon
سَکْسُونیا: سکسونیا Saxonia

سکع: سَکَعَ و سَکِعَ ـَ سَکْعًا و سُکَعًا: آوارہ پھرنا کہتے ہیں۔ مادری أین سکع: (میں نہیں جانتا وہ کہاں چلا گیا، عوام کی زبان میں سکع فلانٌ: اس وقت کہتے ہیں جب وہ لنگڑا کر چلے۔ تَسَکَّعَ الظلمةَ: اندھیرے میں بھٹکتے پھرنا۔ فی أمره او مسیره: بے راہ چلنا، مدت تک باطل میں رہنا، عوام کی زبان میں جب کوئی کسی کی چاپلوسی کرے یا اس کے سامنے فروتنی کا مظاہرہ کرے تو کہتے ہیں۔ تَسَکَّعَ له رجلٌ سُکَعٌ: متحیر آدمی۔ السَاکِع (فا) والسَکِع: اجنبی آدمی۔ المَسْکَعَة: ایسی بات جس میں راہ نہ سوجھے۔ ارضٌ مُسْکِعَة: بھٹکانے والی بے راہ زمین۔

سکف :۱۔ سَکَفَ ـُ سَکْفًا الباب: دروازہ کی چوکھٹ بنانا۔ تَسَکَّفَ الباب: دروازہ کی چوکھٹ پر قدم رکھنا۔ السَاکِف (فا): دروازہ کی چوکھٹ کی اوپر کی لکڑی جو دہلیز کے مقابل ہوتی ہے۔ الأُسْکُف من العین: پلکوں کے اگنے کی جگہ، آنکھ کا نچلا پپوٹا کہتے ہیں۔ وقفت الدمعةُ علی اسکف عینه: آنسو پلکوں پر رک گیا۔ الأُسْکُفَّة و الأُسْکُوفة: چوکھٹ، دہلیز۔
۲۔ أَسْکَفَ: موچی ہونا۔ الأُسْکَف والاسکاف والأُسْکُوف والسَکَّاف و السَّیْکَف: موچی۔ السِکافة: موچی کا پیشہ۔

سکم: سَکَمَ ـُ سَکْمًا: کمزوری سے قریب قریب قدم رکھنا۔ سَیْکَم: کمزوری کی وجہ سے قریب قریب قدم رکھنے والا۔ الاِسْکِیم: راہب کا کپڑا یا اس کا سر پر ڈالنے کا کپڑا۔

سَکَن :۱۔ سَکَنَ ـُ سُکُونًا: ٹھہر جانا، سکون پذیر ہونا۔ — عنه الوجعُ: کا دور دور ہو جانا، جاتا رہنا۔ الحرفُ: حرف کا ساکن ہونا۔ سَکَّنَ المتحرّکَ: متحرک کو ساکن کرنا۔ الحرفَ: حرف کو جزم دینا۔ أَسْکَنَ الفقرُ فلانًا: محتاجی کا کسی کو بے حرکت کرنا۔ السُّکُون: بے حرکتی۔ السُّکّان من السفینة جمع سُکّانات: پتوار۔
۲۔ سَکَنَ ـُ سُکُونًا الیه: پرخوش ہونا، راحت پانا۔ تَسَکَّنَ: آرام لینا قرار پانا۔ السَّکَن: ہر وہ چیز جس سے آرام ملے، دل لگے، رحمت، برکت۔ السَکِینة: وقار، ہیبت، اطمینان۔ السِکِّینة: اطمینان، وقار۔

۳۔ سَکَنَ ۔سُکنًا و سُکنی الدارَ و فی الدار: گھر میں رہنا، اقامت کرنا۔ ساکن جمع سُکّان و سَاکنون: (گھر میں) رہنے والا، اقامت کرنے والا۔ سَاکَنَ ہٗ فِی دار واحدة: کے ساتھ ایک گھر میں رہنا۔ اَسْکَنَ ہٗ الدارَ: کو گھر میں رکھنا، کی (گھر میں) بودوباش کرانا، کو آباد کرنا۔ تَسَاکنوا فی الدار: گھر میں مل کر رہنا۔ السُّکْن: گھر، گھر والے۔ السَّکَن: سَکَنَ کا اسم، رہنے کی جگہ، آگ۔ اسکان کا واحد بمعنی غذا خوراک۔ السَّکِنَة جمع سَکِنَات: سر کے قیام کی جگہ کہتے ہیں۔ ترکتھم، علی سکناتھم: میں نے ان کو اپنی حالت میں چھوڑا۔ السُّکْنَی: سکن کا اسم، رہنے کی جگہ، رہائش کی جگہ۔ المَسْکَن والمَسْکِن جمع مَسَاکِن: گھر، مکان، منزل۔

۴۔ سَکَنَ ۔سُکُونًا و سَکُنَ ۔سُکُونَة: مسکین ہونا۔ اُسْکِنَ الرجلُ: مسکین ہونا۔ ہٗ: کو مسکین بنانا۔ تَسَکَّنَ و تَمَسْکَنَ: مسکین ہونا۔ اِسْتَکَانَ اِسْتِکَانَةً و اِسْتَکَنَ: ذلیل و عاجز ہونا۔ المَسْکَنَة: غربت، افلاس، محتاجگی، ذلت، کمزوری۔ المِسْکِین جمع مِسْکِینُون و مَسَاکِین م مِسْکِینَة و مِسْکِین: کچھ نہ رکھنے والا، عیال کے لئے بقدر کفالت نہ رکھنے والا، ذلیل، مغلوب۔

۵۔ السُّکَین (ح) ہلکا پھلکا تیز رو گدھا۔ السُّکَیْنَة (ج): گدھی۔ السِّکِّین جمع سَکَاکِین و السِّکِّینَة: چھری، چھرا۔ السَّکَّان: چھریاں بنانے والا۔

سکنجبین: سکنجی۔ سِکَنْدِینَافِیَا و سِکَنْدِنَاوَہ: سکینڈے نیویا Scandinavia (ایک ملک کا نام) سکند نافی: سکینڈ نیوی: ملک سکینڈے نیویا کا۔

سکو: السُّکولاستیك: یونانی فلسفہ پر مبنی دینی تعلیم۔

سل: ۱۔ سَلَّ ۔سَلًّا الشیءَ من الشیءِ: ایک چیز میں سے دوسری چیز آہستہ آہستہ نکالنا۔ ۔ سَلًا: گرے ہوئے دانتوں والا ہونا۔

سَلّ: گرے ہوئے دانتوں والا۔ سَلَّة: گرے ہوئے دانتوں والی۔ اَسَلَّ اِسْلَالًا الشیءَ: کو چپکے سے چرانا۔ تَسَلَّلَ و انْسَلَّ من الزحام: بھیڑ میں سے چپکے سے کھسک جانا کہتے ہیں۔ اِنْسَلَّ قیدُ الفرس من یدہ: اس کے ہاتھ سے گھوڑے کی رسی نکل گئی۔ سَلَلْتُ السیف من الغِمْد فانسَلَّ: میں نے میان سے تلوار نکالی تو وہ نکل آئی۔ اِسْتَلَّ الشیءَ من الشیءِ: ایک چیز کو دوسری چیز سے آہستہ آہستہ نکالنا۔ استُلَّ فلانٌ بکذا: فلاں شخص ایک چیز چھپا کر لے گیا۔ السالّ (فا) جمع سُلّان و سُوّال: وادی میں پانی بہنے کی تنگ جگہ، چور۔ الأَسَلّ: چور۔ السَّلَّة جمع سِلال: خفیہ چوری، حوض کا نقص کہتے ہیں۔ فرسٌ سریع السَّلَّة: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔ أتیناھم عند السَّلَّة: سین کی زبر کیساتھ مرۃ کے معنی ہیں اور زیر کے ساتھ نوع کے معنی ہیں) ہم ان کے پاس تلواریں سونتنے کے موقع پر آئے۔ السلال: چور السلیل: کھینچا ہوا سونتا ہوا۔ (کہتے ہیں۔ سیفٌ سلیل: سونتی ہوئی تلوار) وادی میں پانی بہنے کی جگہ، بیٹا (کہتے ہیں۔ ھو سلیل الاکارم: یعنی وہ بزرگوں کی اولاد ہے) خالص شراب، حرام مغز، کوہان۔ السَّلِیلة: بٹی، پیٹھ کے گوشت کا لمبا ٹکڑا، (ح) لمبی مچھلی۔ السُّلالة: کسی شیٔ سے نکالی ہوئی چیز، نسل، اولاد (کہتے ہیں۔ ھو سُلالة طیبة و من سُلالة طیبة: وہ اچھی نسل کا اچھا بیٹا ہے)، خلاصہ۔ المِسَلَّة جمع مِسَلَّات و مَسَال: بڑی سوئی، سوءا۔ مِسَلَّة فرعون: سوئی کی شکل کا طویل مربع ستون جو فراعنہ کی یادگار ہے۔ (obelisk)

۲۔ سُلّ: لاغر ہونا، سل کی بیماری میں مبتلا ہو کر لاغر ہونا۔ مَسْلُول: سل کی بیماری میں مبتلا لاغر شخص۔ اَسَلَّ اِسْلَالًا اللّٰہُ فلانًا: اللہ کا فلاں کو سل کی بیماری میں مبتلا کرنا۔ السِّلّ و السُّلّ و سُلَال: لاغری، پھیپھڑے کی بیماری۔ سِل (طب): السَّلَّة جمع سِلال: سل کی بیماری۔

۳۔ السلّ جمع سِلال: عطر فروش کا ڈبہ، عوام کے نزدیک وہ ٹوکری جو درخت کی شاخوں سے بنائی گئی ہو۔ السَّلَّة جمع سِلال: ٹوکری السَّلال: ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔

۴۔ سَلْسَلَ سَلْسَلَةً الماءَ: پانی کو پستی کی طرف بہانا کہتے ہیں۔ ماسَلْسَلَ طعامًا: اس نے کھانا نہیں کھایا۔ تَسَلْسَلَ الماءُ: پانی کا نشیبی زمین میں بہنا۔ السَّلْسَل والسُّلْسُل والسَّلْسَال والسُّلَاسِل: میٹھا پانی، حلق سے با آسانی اتر جانے والی شراب۔ ۵ - سَلْسَلَ سَلْسَلَةً الشیءَ بالشیءِ: ایک چیز کو دوسری چیز سے جوڑنا، ملانا۔ سلسل فلانًا الی فلان: کو کسی کی طرف نسبت میں جوڑنا۔ کسی کے دوسرے کسی سے سلسلہ نسب کی اصل کا پتہ لگانا۔ السَّلْسَلَة: کوہان کا لمبا ٹکڑا۔ السِّلْسِلة جمع سَلَاسِل: لوہے وغیرہ کی زنجیر، کوہان کا لمبا ٹکڑا۔ سَلاسِلُ الکتاب: کتاب کی سطریں۔ البرق: بادل کی چوڑائی میں لمبائی میں چمکنے والی بجلی۔ شَعْر مُسَلْسَل: گھنگھریالے بال۔ المُتَسَلْسِلة (ع ح): مسلسل اعداد جن میں ایک عدد سے پہلے ایک بڑھانے سے وہ دگنا ہو جاتا ہے۔ جیسے ۱، ۳، ۷، ۱۵، ۳۱ (۱+۱=۲ اور ۲+۱=۳، ۳+۳=۶، ۶+۱=۷ اسی طرح ۷+۷=۱۴، ۱۴+۱=۱۵ اور ۱۵+۱۵=۳۰، ۳۰+۱=۳۱)

۶۔ تَسَلْسَلَ فرندُ السیف: تلوار کے جوہر کا چمکنا۔ المُسَلْسَل من الثیاب: دھاری دار کپڑا۔ سیفٌ مُسَلْسَل: چمکنے والی تلوار، سیف لامع۔

۷۔ تَسَلْسَلَ الثوبُ: کپڑے کا پہننے سے پتلا ہو جانا۔ المُسَلْسَل و المُتَسَلْسِل من الثیاب: ردی بناوٹ کا بوسیدہ کپڑا۔

سِلّ: ٹوکری۔ السِل التدرنی: سل دق ٹی بی السِل الرئوی: پھیپھڑوں کی سل Pulmonary tuberculosis سَلّة جمع سِلال: ٹوکری سَلّة المُھمَلات: ردی کی ٹوکری۔ کُرَة السلّة: باسکٹ بال۔ سُلالی: کنبہ کا، خاندانی۔

سلأ: سَلَأَ ۔سَلْأً السمنَ: گھی صاف کرنا۔ السِمْسِمَ: تلوں سے تیل نکالنا۔ الجذعَ: تنہ پر سے کانٹے چھیلنا۔ اِسْتَلأَ السمنَ: گھی صاف کرنا۔ السِلاء جمع اَسْلِئَة: سلأ کا اسم، گرم کر کے صاف کیا ہوا گھی۔ السُّلَّاء (سُلَّاءَة کا واحد) کھجور کے درخت کے کانٹے، درخت خرما کے کانٹوں کی مانند تیر کا پھل۔ (ح) ایک پرندہ۔

۲۔ سَلَأَ ۔سَلْأً ہٗ مِئَة سوط: کو سو کوڑے مارنا۔

سلب: سَلَبَ ـُ سَلْبًا و سَلَبًا الشيءَ (دوسرے سے) چیز زبردستی چھیننا۔ ـ واسْتَلَبَ هُ ثوبَه: فریب سے کسی کے کپڑے چھیننا۔ سَلَّبَ و أَسْلَبَ تِ الناقةُ او المرأةُ: اونٹنی یا عورت کے بچے کا مر جانا یا ادھورا بچہ گرانا۔ سليب و سَلُوب جمع سُلُب و سَلائب و سَالِبٌ و سَلَبٌ و مُسْلِب و مُسَلَّبٌ: اونٹنی یا عورت جس کا بچہ مرگیا ہو یا ادھورا گرا ہو۔ السَّلَبُ جمع أَسْلاب: چھینی ہوئی چیز کہتے ہیں۔ اخذ سلبَ القتيل: اس نے مقتول کا سامان لے لیا۔ السَّلِيب جمع سَلْبَى: عقل یا مال کھویا ہوا۔ السَّلاّب: بہت چھیننے والا۔ السَّلاّبة والسَّلَبُوت (مذکر ومونث) لٹیرا، چور۔

۲۔ سَلَبَ ـُ سَلْبًا و سَلَبًا القصبةَ اوالشجرةَ: (نرسل، گنا، درخت) چھیلنا۔ ـ السيفَ: تلوار ننگی کرنا۔ صفت سَالِب جمع سُلاّب و سَالِبُون م سَالِبة جمع سالبات و سوالب۔ اَسْلَبَ تِ الشجرةُ: درخت کا پھل یا پتے گرنا۔ انْسَلَبَ: بہت تیز چلنا (عام طور پر اونٹنی کے لئے مخصوص ہے)۔ السَّلْب: تیز رفتاری، سبک رفتاری۔ فرسٌ سَلْبُ القوائم: پتلی ٹانگوں والا گھوڑا۔ السَّلَب: درخت کا ریشہ یا چھلکا جس سے رسیاں بنی جاتی ہیں۔ ـ من القصبة: نرسل کا چھلکا۔ سَلَبُ الذبيحة: ذبح شدہ جانور کا چمڑا، پائے اور پیٹ۔ السَّلِب: ہلکا۔ شجرة سَلِيب جمع سَلْبَى: وہ درخت جس کے پتے جھاڑ دیئے گئے ہوں اور شاخیں چھانٹ دی گئی ہوں۔ السُّلْبة: برہنگی، عریانی۔ السَّلاّب: درخت سے رسیوں کے لئے ریشے نکالنے والا۔

۳۔ سَلِبَ ـَ سَلَبًا: ماتمی لباس پہننا۔ السِّلاب جمع سُلُب: سیاہ ماتمی لباس۔ کہتے ہیں۔ لبست الثكلى السِّلاب: ماں نے جس کا بچہ مرگیا غم کا لباس پہن لیا۔

۴۔ السَّلِب: طویل، لمبا۔ الأُسْلُوب جمع أَسَالِيب: طریقہ، راستہ، روش، انداز، (کہنے اور کلام کرنے کا) ناک کا اونچا ہونا۔ کہتے ہیں۔ انفه في أسلوب: یعنی تکبر سے اسکی ناک دائیں بائیں نہیں ہوتی۔ السَّلِبِيَّة (ن): پیرو میں اگنے والا ایک پھول۔

سلت: ا۔ سَلَتَ ـِ سَلْتًا المعىَ: آنتوں کو ہاتھ سے نکالنا۔ الشعرَ او الرأسَ: بال یا سر مونڈنا۔ الشيءَ: چیز کاٹنا۔ ـ ت المرأةُ الخضابَ عن يدها: عورت کا اپنے ہاتھ کی مہندی کو چھڑا ڈالنا۔ بسلحه: بیٹ کرنا۔ واسْتَلَتَ القصعةَ: پیالے کو انگلیوں سے پونچھنا۔ إنْسَلَتَ: چپکے سے بے خبری میں کھسک جانا۔ سَلْتَة: کہتے ہیں۔ ذهب منى فلتة و سَلْتَة: وہ مجھ پر سبقت لے گیا اور میرے ہاتھ سے نکل گیا۔ السُّلاتة: دور کی ہوئی یا نکالی ہوئی چیز۔ پیالے کے اطراف سے انگلیوں سے پونچھی ہوئی چیز۔ الأَسْلَت م سَلْتاء جمع سُلْت: جڑ سے کٹی ہوئی ناک والا۔ إمرأة سَلْتاء: مہندی نہ لگانے والی عورت۔

۲۔ سَلَتَ ـِ سَلْتًا هُ: کو مارنا، کوڑے مارنا۔ جیسے سَلَتَهُ مائةَ سوط: اس نے اسے سو کوڑے مارے۔

۳۔ السُّلْت: بے چھلکے والا جو، جو۔ السُّلْت او الشَّيْلَم (ن): گندم کی طرح کا ایک پودا اس کے آٹے سے روٹیاں پکائی جاتی ہیں، زردی مائل ہے اس کی کاشت یورپ کے انتہائی سرد علاقوں تک محدود ہے۔

سلج: ا۔ سَلِجَ ـَ سُلُوجًا تِ الابلُ: اونٹ کا سلج گھاس کھانے سے پیٹ چلنا۔ سَلْجًا و سَلَجَانًا الفصيلُ الناقةَ: اونٹنی سے علیحدہ کئے گئے بچہ کا اونٹنی کا دودھ پینا۔ سَلِجَ ـَ سَلْجًا و سَلَجَانًا ت الابلُ: اونٹ کا سلج گھاس کھانے سے پیٹ چلنا۔ اللقمةَ: لقمہ نگلنا۔ تَسَلَّجَ الطعامَ: کھانا آسانی سے نگلنا۔ واسْتَلَجَ الشرابَ: شراب غٹ غٹ پی جانا۔ السُّلَّج جمع سَلالِيج (ن): ایک گھاس جسے اونٹ چرتا ہے۔ السَّلِيج من الأكل: لذیذ عمدہ حلق سے جلد اتر جانے والی غذا۔ السِّلْجان: حلق

۲۔ السَّلْج: عطاء، بخشش۔ السُّلْجة جمع سُلَج (ح): سمندری سیپی

۳۔ السَّلْجَلج والسُّلَجْلِج من الطعام: عمدہ لذیذ کھانا۔

۴۔ السَّلْجَم جمع سَلاجِم: گھنی داڑھی، لمبے جبڑوں والا سر، بہت پانی والا پرانا کنواں (ن): شلغم۔ ـ والسُّلاجم جمع سَلاجِم: لمبا گھوڑا یا تیر یا آدمی، بہت بوڑھا اونٹ۔

سلح: ا۔ سَلَحَ ـَ سَلْحًا: بیٹ کرنا، لید کرنا (پرندوں اور چوپایوں کے لئے مخصوص ہے۔ انسان کے لئے مجازاً آتا ہے) سَلَّحَ و أَسْلَحَ هُ: کو مسہل کرنا۔ السَّلْح جمع سُلُوح و سُلْحان: پتلا پاخانہ۔ السُّلاح: پتلا پاخانہ، اسہال۔

۲۔ سَلَّحَ هُ: کو اسلحہ سے لیس کرنا۔ هُ السيفَ و بالسيف: کو تلوار باندھنا۔ تَسَلَّحَ: اسلحہ سے لیس ہونا، مسلح ہونا۔ السَّالِح (فا): مسلح، ہتھیار بند۔ السِّلاح جمع أَسْلِحَة و سُلُح و سُلْحان: ہتھیار (مذکر ومونث) السِّلاحْدار جمع سِلاحْدارِيَة: ہتھیار بند (فارسی لفظ سلاح و دار سے مرکب) المَسْلَحَة جمع مَسالِح: اسلحہ خانہ، میگزین، پہرہ کی جگہ، مسلح جماعت (اع) فوج کا اگلا مورچہ۔

۳۔ السُّلْح: شیرہ جس سے گھی کی مشک کو ملا جاتا ہے۔ السُّلَح جمع سِلْحان و السُّلَحَة (ح): چکور کا بچہ۔ السَّلَح: گڑھوں میں بارش کا پانی۔ السِّلِّيح: قاصد، پیغمبر (سریانی لفظ ہے)

۴۔ إسْلَحَبَّ الطريقُ: راستہ کا واضح، لمبا اور سیدھا ہونا۔ مُسْلَحِب: واضح، لمبا اور سیدھا راستہ۔

۵۔ السُّلَحْفاة والسِّلَحْفاة والسُّلَحْفا و السُّلَحْفى والسُّلَحْفِيَة جمع سَلاحِف (ح): کچھوا، بحری کچھوے کے مذکر کو غیلم کہتے ہیں۔ عام لوگ اسے زلحفة کہتے ہیں۔

سلخ: ا۔ سَلَخَ ـَ سَلْخًا الخروفَ: بکری کے بچے کی کھال اتارنا۔ ـ تِ المرأةُ درعَها: عورت کا اپنا کرتا اتارنا۔ تِ الحيَّةُ: سانپ کا اپنی کینچلی اتارنا، کینچلی سے نکلنا۔ اللهُ النهارَ من الليل: اللہ کا دن کو رات سے علیحدہ کرنا۔ ـ الشهرُ: مہینہ کا گزرنا۔ ـ الرجلُ الشهرَ: آدمی کا مہینہ کو آخر تک گزارنا۔ سَلَخَ الحرُّ جلدَهُ: گرمی کا کسی کی کھال کو اتار دینا۔ تَسَلَّخَ جلدُهُ: کھال کا اترنا۔ انسلخ من ثيابه: ننگا ہونا۔ الشهرُ من سنته: مہینہ کا گزرنا۔ النهارُ من الليل: دن کا رات سے علیحدہ ہونا۔ تِ الحيَّةُ من قشرها: سانپ کا کینچلی سے نکلنا۔ سَلَخ

الشہر مہینہ کا آخر۔ وسَلْخَةُ الحَيّةِ سانپ کی کینچلی۔ السِلْخُ جانور کی اتاری ہوئی کھال۔ سِلْخُ الحيَّة سانپ کی کینچلی۔ السَلَخ تکلہ پر چڑھا ہوا دھاگا۔ السَالِخ اونٹ کی خارش، سیاہ سانپ کی صفت کیونکہ یہ ہر سال اپنی کینچلی اتارتا ہے۔ سپنی کو أَسْوَدَة کہتے ہیں۔ اسکی صفت سَالِخة نہیں آتی اور صفت میں سالخ کا تثنیہ نہیں آتا بلکہ کہا جاتا ہے۔ أَسْوَدٌ سَالِخ وأَسْوَدَان سَالِخ اور جمع میں کہتے أَسَاوِدُ سالحَةٌ وسَوَالِخ و سُلَّخ و سُلَّخة الأَسْلَخ: گنجا۔ السليخ کھال کھینچا ہوا کہتے ہیں۔ شيٌ سَلِيْخٌ مَلِيْخٌ: یعنی چیز بے ذائقہ ہے۔ السَلاَخَةُ في الشي ءِ: چیز کا بے مزہ ہونا۔ السَلِيْخَة: بیٹا السَلاَّخ: بہت کھال کھینچنے والا۔ المَسْلَخ: وہ جگہ جہاں کھالیں اتاری جاتی ہیں۔ آج کل مذبحہ یا بوچڑ خانہ کے معنی میں مستعمل ہے۔ المِسْلاخ: سانپ کی کینچلی۔ کچا چمڑا۔ ۔ من النخل: وہ کھجور کا درخت جس کی کچی کھجوریں گر جائیں۔ مُنسَلَخُ الشهر: مہینہ کا آخر۔ الانْسِلاخ: شیر کا ایک حالت سے دوسری میں منتقل ہونا۔

۲۔ اِسْلَخَ اسْلِخَاخًا الرجُلُ: لیٹنا۔

۳۔ الأَسْلَخ: تیز سرخ رنگ کا۔ السَلِيْخَة: بان کا تیل جسے ابھی بہتر اور خوش بودار نہ بنایا گیا ہو۔ (من شجر الرِمْث و نحوه: وہ درخت جس میں چرنے کو کچھ نہ ہو بلکہ محض خشک لکڑی بن کر رہ گیا ہو۔) زمین جسے پانی نہ دیا جاتا ہو۔

سلو: المِسْلَوْر (ح): ایک قسم کی مچھلی جس پر چھلکے نہیں ہوتے (یونانی لفظ)

سلس: ا۔ سَلِسَ ـ سَلَسًاتِ النخلة: درخت خرما کی جڑوں کا گر جانا۔ صفت سَلِس: اگر ایسا عادتاً ہوتا ہو تو صفت مِسلاس ہوگی۔ تِ الخشبةُ: لکڑی کا بوسیدہ ہونا۔ سُلِسَ سُلاسًا و سَلْسًا و سَلَسًا: کی عقل جاتی رہنا۔ صفت مَسْلُوسٌ أَسْلَسَ تِ النخلة: بمعنی سَلِسَتْ۔

۲۔ سَلِسَ ـ سَلَسًا و سَلاَسَةً و سُلُوسًا: نرم و مطیع ہونا صفت سَلِس و سالِس کہتے ہیں۔ سَلِسَ بحقي: یعنی اس نے آسانی سے مجھے میرا حق دیدیا۔ أَسْلَسَ قِيادَهُ: کو آسان، نرم و مطیع بنا دیا۔ تَسَلَّسَ الشي ءُ: لٹکنا۔ السَلَس (مص): سہولت، نرمی، تابعداری، پیشاب کا نہ رکنا۔ السَلِس: آسان، نرم، تابعدار کہتے ہیں۔ هو سَلِسل البول: وہ پیشاب روک نہیں سکتا۔ شرابٌ سَلِسٌ: حلق سے نرمی سے اتر جانے والی شراب۔ مِسْمَارٌ سَلِسٌ: ہلنے والی میخ، کیل۔

۳۔ سَلَّسَ الحليَ: زیور کو جواہرات سے مرصع کرنا۔ السَلْس جمع سُلُوس: کان کی بالی، دھاگا، جس میں موتی پروئے جائیں۔

۴۔ السَلْسَبِيل جمع سَلاسِب و سَلاسِب م سَلْسَبِيلة جمع سَلْسَبِيلات: نرم، شراب، میٹھا پانی، خوشگوار حلق سے اتر جانے والا پانی۔ بہشت کے ایک چشمہ کا نام۔

سلط: ا۔ سَلِطَ ـ وسَلُطَ ـ سَلاَطَةً و سُلُوطَةً: زبان دراز ہونا۔ السَلْط: زبان دراز، لمبی زبان۔ سخت السليط: خوش بیان، تیز زبان آدمی (جب مرد کی صفت ہو تو مدح کے معنی ہیں اور عورت کی صفت ہو تو اسکی مذمت کے معنی دیتا ہے) ہر چیز میں تیز، سخت۔ لِسانٌ سليط: لمبی زبان۔ رجُلٌ سَلِيط: زبان دراز۔ امرأةٌ سليطة: زبان دراز، بد زبان عورت۔ امرأةٌ سَلَطانَةٌ وسُلْطَانَةُ اللسان: تیز زبان دراز عورت۔

۲۔ سَلَّطَهُ عليه: کو پر غلبہ دینا، اختیار دینا، قابض کرنا۔ تَسَلَّطَ عليه: پر غالب آنا قابض ہونا، قادر ہونا۔ السُلْطة: حکومت، طاقت، اختیار۔ السليط: زیتون کا عمدہ تیل، ہر قسم کے دانہ کا تیل۔ السُلْطان جمع سَلاطِين: حجت۔ آپ کہتے ہیں۔ له سلطانٌ مبين: وہ صاف اور کھلی دلیل رکھتا ہے۔ کہتے ہیں۔ یہ بھلیط سے مشتق ہے۔ اور سلیط اس چیز کو کہتے ہیں جس سے روشنی کی جائے اس لئے زیتون کو سلیط کا نام دیا گیا، قدرت، اقتدار، بادشاہ۔ التَسلُّطيّة: سامراجی، توسیع پسندی کی سیاست، آج کل اسے سياسة توسُّعِية, Policy of expansim, Expansionist policy کہتے ہیں، اور سياسة التوسع: بھی کہا جاتا ہے۔ سُلْطَة جمع سُلْطات: طاقت، اقتدار، قوت، اختیار، اتھارٹی، حکمرانی، تسلط، اثر و نفوذ، مطلق العنانی۔ دائرہ اختیار۔ السلطة الأبوية: پدرانہ اختیار، قبیلہ یا خاندان کی سربراہی۔ السلطة الروحية: روحانی طاقت۔ السلطة التشريعية: قانون سازی کا اختیار۔ سلطة عسكرية: فوجی اختیار۔ السلطة القضائية: عدالتی اختیار۔ السلطة التنفيذية: قوت نافذہ، عاملہ۔

۳۔ السَلِيط جمع سِلاَط: نیزہ کی انی جس کے وسط میں ابھار نہ ہو۔ السُلُط: لمبی ٹانگیں۔ السِلْطَة: جمع سِلَط و سِلاط: لمبا باریک تیر، گھاس اور بھوسہ کھنے کا کپڑا۔ السَلاطة (ط): سلاد Salad۔ المِسْلاط جمع مَسَالِيط: چابی کا دندانہ۔ رجُلٌ مَسْلُوطُ اللحية: ہلکی داڑھی والا۔

۴۔ اِسْلَنْطَحَ الرَجُلُ: منہ یا پیٹھ کے بل گرنا۔ ۔ الوادي: وادی کا وسیع اور فراخ ہونا۔ الشي ءُ: چیز کا لمبی اور چوڑی ہونا۔ السُلْطُح: چکنا پہاڑ۔ السَلاطِح: چوڑی، چوڑا۔ السَلَنْطَح و المُسْلَنْطِح: کشادہ فضا۔

۵۔ اِسْلَنْطَعَ الرجُلُ: چت لیٹنا۔ السُلْطُوع: چکنا پہاڑ۔ السَلَنْطَع: پاگل کی طرح گفتگو میں جہالت کرنے یا اٹکنے والا۔ ۔ والسِلِنْطاع: لمبا، دراز قد آدمی۔

٦۔ سَلْطَنَ سَلْطَنَةً هُ: کو سلطان بنانا۔ تَسَلْطَنَ: سلطان بننا۔

سلع: ا۔ سَلَعَ ـ سَلْعًا الرأسَ: سر پھاڑنا۔ سَلِعَ ـ سَلَعًاتْ قدمُهُ: کے پاؤں کا پھٹنا۔ سَلَّعَ هُ: کو پھاڑنا۔ أَسْلَعَ: کے جسم میں زخم ہونا، جسم میں زخم والا ہونا۔ تَسَلَّعَ عقبُهُ: کی ایڑی کا پھٹنا۔ انْسَلَعَ: پھٹنا۔ السَلْع جمع سُلُوع: (واحد سَلْعة) پاؤں کی پھٹن۔ والسِلْع في الجبل جمع أَسْلاع وسُلُوع: پہاڑ کی دراڑ۔ السِلْعَة والسَلْعَةُ جمع سَلَعات و سِلاع: جلد کو پھاڑ دینے والا زخم۔ الأَسْلَع م سَلْعاء جمع سُلْع: پھٹے پاؤں والا۔ المِسْلَع: گائڈ (راستہ بتانے والا) المَسْلُوع: پھٹی جلد والا، جسم پر پھوڑے والا۔

۲۔ سَلَعَ ـ سَلْعًا جلدَهُ بالنار: کھال کو آگ سے

جلا کر داغ دار کرنا۔ سَلِعَ ۔ سَلَعًا الرجُلُ : برص کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ برص والا ہونا۔ السَلَع: جلد پر آگ کے داغ۔ الاَسْلَع م سَلْعَاء جمع سُلْع: برص کی بیماری والا جسم پر جلنے کے نشانوں والا۔

۳۔ سَلَّع ہٗ: پر ایلوا لٹکانا۔ السَلَع: ایلوا کی ایک قسم۔ السوَلَع: کڑوا ایلوا۔ کہتے ہیں۔ ھو امرٌّ من السوَلَع: وہ ایلوے سے زیادہ کڑوا ہے۔ المُسَلَّع: وہ چیز جس پر ایلوا درخت کی ٹہنیاں لٹکائی گئی ہوں۔

۴۔ السَلْع والسِلع: مثل، ہم عصر، ہمجولی کہتے ہیں۔ ھذا سِلع ذاك: یہ اس جیسا ہے۔ غلامان سلعان: دونوں ہم عمر لڑکے اور اسی طرح ۔ غلمانٌ أسلاع: ہم عمر لڑکے۔ السِلْعَة جمع سِلَع: سامان، تجارت کا مال۔ ۔ والسَلْعَة والسَلَعَة والسِلَعَة (ح): جونک، پھوڑا، غدود۔ الاَسْلَع م سَلْعَاء جمع سُلْع: کبڑا۔ السَلِیعة: طبیعت کہتے ہیں۔ انه لکریم السلیعة: وہ سخی طبیعت والا ہے۔ سُمٌّ مُسَلَّع: بہت تیز زہر۔

۵۔ السِلْعَام: فراخ حلق والا، بڑے پیٹ والا، لمبی ناک والا (ح) بھیڑیا۔

۶۔ سَلْعَنَ فی عدوہ: بہت تیز دوڑنا۔

سلطان: قوت، طاقت، زور، حکم، فرمانروائی، تسلط، اختیار، اتھارٹی، جواز (کے لئے) (سلطان مطلق) حاکم (جمع سلاطین) ما انزل (اللہ) بہ من سُلطان: لاحاصل، بے بنیاد، خودمختارانہ۔ من نانہ فیصلہ۔ سلطانة: سلطانہ سلطان کا مونث۔ سلطانی: سلطان کا، سلطان شاہی۔ طریق سلطانی: شاہی ہائی وے۔ سلطانیه: پیالہ، کاسہ۔

سلِع ۔ سَلَعًا: درز پڑنا، تڑخی دار ہونا، دراڑ پڑنا۔ انسَعَل: پھٹنا، ٹوٹ کر کھل جانا۔ سَلْع جمع سُلُوع: درز، دراڑ، شگاف، افتراق۔ سِلْعَة جمع سِلَع: چیز سامان تجارت، تجارتی مال۔

سلغ: ا۔ سَلَغ ۔ سَلْغًا رأسَهٗ: کا سر کچلنا۔ ۔ سُلُوغَتِ البقرةُ او الشاةُ: گائے یا بکری کا کچلیاں نکالنا صفت سالغ۔ الأَسْلَغ: گہرا سرخ، برص کا مریض، کمینہ، لئیم۔ و۔ من اللحم: کچا گوشت۔

۲۔ سَلْغَفَ ہٗ: کو نگلنا۔

سلف: ا۔ سَلَفَ ۔ سَلْفًا الأرضَ: زمین کو کاشت کے لئے سہاگے سے برابر کرنا۔ سَالَفَ ہٗ فی الامر: سے کسی معاملہ میں برابری کرنا۔ و ۔ ہٗ فی الارض: زمین پر کسی کے ساتھ ساتھ چلنا۔ اُسْلِفَ الأرضَ: زمین کو زراعت کے لئے سہاگے سے ہموار کرنا۔ ارضٌ سَلِفَة: کم درختوں والی زمین۔ السُلْفَة: سہاگے سے ہموار شدہ زمین۔ المِسْلَفَة (ن): سہاگہ، میڑا، ہنگا، سراون۔

۲۔ سَلَفَ ۔ سَلْفًا المزادةَ: مشک پر تیل لگانا۔ السَلْف جمع سُلُوف و أَسْلُف: چمڑے کا تھیلا، توشہ دان۔ السِلف جمع اَسْلاف: چمڑا، کھال۔ السَلَف جمع اَسْلاف: چمڑا، کھال۔ السُلْفَة: موزوں کا باریک چمڑے کا استر۔

۳۔ سَلَفَ ۔ سَلْفًا و سُلُوفًا: گزر جانا، آگے بڑھنا، سبقت کرنا۔ آپ کہتے ہیں۔ سلف له عمل صالحٌ: وہ عمل صالح کر چکا ہے۔ سَلَفَ القوم: وہ لوگوں سے آگے بڑھ گیا، ان پر سبقت حاصل کی۔ سَلَّفَ الشیءَ: کو پیشگی دینا۔ الضیف: مہمان کے سامنے ناشتہ لانا۔ الرجُلُ: ناشتہ کھانا۔ سَالَفَ الجملُ: اونٹ کا آگے بڑھنا۔ تَسَلَّفَ الرجُلُ: آدمی کا ناشتہ کھانا۔ السَلَف: عمل صالح، چھوڑا ہوا سود۔ و ۔ جمع أسلاف: آباؤ اجداد۔ مَذَاھِبُ السلف: متقدمین کے طریق عمل۔ رجلٌ سَلِفٌ جمع اَسْلاف: آگے جانے والا۔ السُلْفَة جمع سُلَف: ناشتہ، متقدمین کا گروہ، گزری ہوئی جماعت کہتے ہیں۔ جاؤوا سُلْفَةً سُلْفَةً: وہ یکے بعد دیگر آئے۔ السُلاف جمع سُلافات: نچوڑ سے پہلے بہہ جانے والا انگور کا رس جو بہترین شراب ہوتی ہے۔ سُلافُ العسکر: فوج کا ہراول دستہ۔ مقدمة الجیش۔ السُلافة ج سُلافات: بمعنی سُلاف۔ سُلافة کل شیء عصرتہٗ: ہر نچوڑی ہوئی چیز کا اول۔ السَالِف (فا) جمع سَلَف و سُلاف: ماضی، گزشتہ، گزرا ہوا متقدم آپ کہتے ہیں۔ کان ذلك فی سالف الأیّام: یہ گزشتہ دنوں میں ہوا۔ السَالِفَة جمع سَوالِف: گزری ہوئی، گردن کے اگلے حصہ کا پہلو جو کان کی بالی کے پاس ہوتا ہے۔ سالفةُ الفرسِ: گھوڑے کی گردن کا سامنے کا حصہ۔ السَلُوف من الابل جمع سُلُف: گھاٹ پر جاتے ہوئے سب سے آگے رہنے والا اونٹ۔ ۔ من الخیل: تیز رو گھوڑا۔ سھمٌ سَلُوفٌ: لمبا تیر۔ السَلِیف جمع سُلُوف: آگے ہونے والا، جماعت متقدمین۔ المُسْلِف: تقریبًا پینتالیس سالہ عورت۔

۴۔ سَلَّفَ ہٗ مالاً: کو (کچھ رقم) قرض دینا۔ أسْلَفَ ہٗ مالاً: کو (کچھ رقم) قرض دینا۔ ۔ فی الشیء: بیع سلم کرنا۔ تَسَلَّفَ و اِستَلَفَ المال: (کچھ) قرض لینا۔ اِستَسْلَفَ المال: کچھ قرض لینا۔ السَلَف: بے سود کا قرض، قرض حسنہ۔

۵۔ تَسَالَفَ الرجلان: آپس میں ہم زلف ہونا۔ سِلفان: ایک دوسرے کے ہم زلف۔ سِلْفُ الرجل جمع اَسْلاف: ہم زلف۔ السَلِف جمع اَسْلاف: ہم زلف۔ الاُسْلُوفَة: سسرال کا تعلق، شادی کے ذریعے رشتہ داری۔ دامادی۔ بینهم اُسْلُوفَة: ان کے درمیان رشتہ داری ہے۔

۶۔ السُلَف جمع سِلْفان و سُلْفان (ح): چکور کا چوزہ۔

سلق: ا۔ سَلَقَ ۔ سَلْقًا البیضَ او لبقلَ: انڈے یا سبزی کو پانی میں جوش دینا۔ ابالنا۔ ۔ ہٗ بالسوطِ: کو کوڑوں سے مار مار کر کھال ادھیڑنا۔ المزادةَ: مشک یا توشہ دان پر تیل لگانا۔ اللحمَ عن العظم: ہڈی پر سے گوشت چھیلنا۔ السِلْقَةُ جمع سِلَق و سِلَق (ح): بھیڑیے کی مادہ ۔ الشیء بالماء الحار: گرم پانی سے کسی چیز کے بال اتارنا۔ ـتِ الدابةُ الراکبَ: جانور کا سوار کی ران کو اندر کی جانب سے چھیل دینا۔ البردُ النباتَ: پودوں کو پالا کا مارنا، جلانا۔ ـتِ القدمُ فی الطریق: قدموں کا راستہ پر نقش بنانا۔ أَسْلَقَ الرجلُ: آدمی کا بھیڑیے کی مادہ کا شکار کرنا۔ اِنسَلَقَ اللسانُ: زبان کا چھل جانا۔ السَلْقُ والسَلَق: زخم کا نشان۔ السِلْق (ن): چقندر۔ جمع سُلْقان وسِلْقان (ح): بھیڑیا۔

السُلاَق: زبان کی جڑ میں نکلنے والی پھنسیاں، دانتوں کی جڑوں کی خراش وچھیلن، پپوٹوں کی سرخی موٹائی اور زخم۔ السُلاقَة: دواؤں کا جوشاندہ۔ السَلائق: راستہ پر قدموں اور ٹاپوں کے نشانات وآثار۔ السَلِيق جمع سُلُق: چھوٹے چھوٹے گرے ہوئے درخت۔ السَليقه: ابلی ہوئی سبزی۔ السَيْلَق (ح): تیز رفتار اونٹنی۔

۲۔ سَلَقَ ۔ُ سَلْقاً ہُ: بالكلام: کو بات سے ایذا دینا۔ سَلَقَهُ بِألْسِنَةٍ حِدادٍ: کو بہت ایذا دینا، تلخ زبان سے طعنے دینا۔ ہُ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ العُودَ فی العرُوۃ: کسی چیز کے دستہ میں لکڑی لگانا (کسی چیز کو لکڑی کا دستہ لگانا) أَسْلَقَ العودَ فی العروۃ: کسی چیز کے دستہ میں لکڑی لگانا۔ سَلْقَی ہُ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ السِلْقَة: زبان دراز، فاحشہ عورت۔ السَالِقَةُ من النساء جمع سَوَالِق: مصیبت کے وقت اونچی آواز میں رونے اور اپنے چہرہ پر تھپڑ مارنے والی عورت۔ السَلاَق: بدزبانی۔ السَلاَق: اسم مبالغہ۔ خطیب سَلاّق و مِسْلَق و مِسلاق: فصیح وبلیغ خطیب۔

۳۔ سَلَقَ ۔ُ سَلْقاً الرجُلَ: کو چت گرادینا آپ کہتے ہیں۔ أَخَذْتُهُ فَسَلَقْتُهُ لِقَفاہ: میں نے اسے پکڑ کر چت گرادیا۔ تَسَلَّقَ: چت سونا۔ علی فراشه: درد یا غم سے بستر پر بےچین و بےقرار ہونا۔ سَلْقَيته سِلْقاءً فاستلقی اِسْلِقاءً واسْلَنْقَی اِسْلِنْقاءً: میں نے اسے پیٹھ کے بل گرایا تو وہ چت سوگیا۔ (یہ افعال فَعْلَى و افتعلى و افعنلى کے وزن پر ہیں اور یہ رباعی کے ملحقات کے اوزان ہیں)

۴۔ سَلَقَ ۔ُ سَلْقاً الرجَلَ: دیوار پر چڑھنا۔ تَسَلَّقَ الجدارَ: دیوار پر چڑھنا۔ السَلُوقِيَّة: جہاز کے کپتان کے بیٹھنے کی جگہ۔ السُلاَّق: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صعود کی عید۔

۵۔ سُلِقَ السَلِيقَةَ وعليها: سلیقہ پر پیدا کیا جانا۔ السَلِيقة جمع سَلاَئِق: طبیعت۔ السَلِيقِيَّة: سلیقہ کی طرف منسوب کہتے ہیں۔ فلانٌ يتكلم بالسليقيه: یعنی فلاں شخص سیکھنے سے نہیں بلکہ اپنی طبیعت سے بولتا ہے۔

۶۔ السَلَق جمع أَسْلاَق و سُلْقان و سِلْقان: ہموار عمدہ زمین، نشیبی مٹی، کشادہ راستہ۔ السِلْق جمع سُلْقان و سِلْقان: پانی بہنے کا راستہ۔ السِلْقَة (ح): نڈی جو انڈے دے چکی ہو۔ السَلِيقِ ع سُلُق: چھتے کی لمبائی میں شہد کی مقدار۔ سَلِيقُ الطريق: راستہ کا پہلو۔ السَلُوقِيُ والسَلاَقِيُ من الكلاب: ایک قسم کا شکاری کتا، تازی کتا۔ السَلُوقِيَّة: سَلُوقِی کا مونث۔ من الدروع: یمن میں ایک بستی سلوق نامی کی طرف منسوب زرہ۔

سلك: ۱۔ سَلَكَ ۔ُ سَلْكاً و سُلُوكاً المكانَ: جگہ میں داخل ہونا۔ الطريقَ: راستہ پر چلنا۔ ۔ الشیءَ فی الشیءِ: کسی چیز کو کسی چیز میں داخل کرنا جس طرح دھاگا سوئی میں داخل کیا جاتا ہے۔ ۔ ہُ المکانَ وسلکه فیه: کو کسی جگہ داخل کرنا۔ سَلَّكَ ہُ المكانَ وفیه وعلیه: کو کسی جگہ میں داخل کرنا۔ ۔ الغزلَ: چرخے پر سوت لپیٹنا۔ أَسْلَكَ الشیءَ فی الشیءِ: کسی چیز کو کسی چیز میں داخل کرنا، ڈالنا، جیسے دھاگا سوئی میں ڈالا جاتا ہے۔ ہُ المکانَ و فيه و علیه: کو کسی جگہ میں داخل کرنا۔ اِنْسَلَكَ فی الشیءِ: کسی چیز میں داخل ہونا۔ السِلْك جمع سُلُوك و أَسْلاك: (دھاگے کی لڑی) السلك الدبلوماسی: تمام غیر ملکی سفیر۔ السلك الکهربائی: بجلی کا محکمہ، کہتے ہیں۔ دخل السلك العسکری: وہ فوج میں چلا گیا۔ اللاسلکی: وائرلیس بے تار برقی۔ السِلْكَة: جمع سِلَك و جمع الجمع أَسْلاك و سُلُوك: سلائی کے کام کا دھاگا۔ السُلْكَى: نیزہ کی سیدھی ضرب کہتے ہیں۔ امرهم سُلْكَى: ان کا کام ایک ہی طریقہ پر ہے۔ المَسْلَك جمع مَسالِك: راستہ المَسْلَكَة: کپڑے کے کنارہ سے پھاڑ ہوا ٹکڑا۔ الوسُلْكة: چرخہ۔

۲۔ السُلَك م سُلَكَة جمع سِلْكان (ح): بھٹ تیتر یا چکور کا چوزہ۔ المُسَلَّك: نحیف، پتلا، نازک۔

سلم: ۱۔ سَلِمَ ۔َ سَلامَةً و سَلاماً من غیب او آفة: کسی عیب یا آفت سے نجات پانا، چھٹکارا پانا، یا بری ہونا۔ ۔ لَهُ المالُ: کے لئے مال کا مخصوص ہونا۔ کہتے ہیں: لاہذی تَسْلَمُ ما کان کذا۔ (نہیں، اس ذات کی قسم جو تمہیں محفوظ رکھتی ہے، ایسا نہیں تھا۔ اور مخاطب کے تثنیہ و جمع، تذکیر و تانیث کے لحاظ سے کہتے ہیں بذی تسلمان و تسلمون و تسلمین اور علی هذا القیاس اِذْهَبْ بذی تَسْلَم سلامتی کے ساتھ جاؤ۔ سَلَمَ ۔ِ سَلْماً الدلوَ: ڈول بنانے سے فارغ ہونا، ڈول مضبوط بنانا۔ سَلَّمَ ہُ وسَلَّمَ علیه: کو سلام کرنا، کو سلام علیک کہنا۔ و۔ ہُ من الآفة: کو آفت سے بچانا۔ ۔ بالامر: پر راضی ہونا۔ الیه: کا فرمانبردار ہونا۔ ۔ الشیءَ: چیز کو خالص کرنا۔ سَالَمَ ہُ: سے صلح کرنا، مصالحت کرنا۔ أَسْلَمَ: مطیع وفرمانبردار ہونا، مسلمان ہونا۔ العدوَ: دشمن کا ساتھ چھوڑ دینا۔ امرَہُ إلی الله: اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرنا، جب آپ کسی کو ایسے شخص کے بارے میں اختیار دیدیں جو اسے تنگ کرنا چاہتا ہے کہ جو مناسب سمجھے کرے تو کہتے ہیں۔ اَسْلَمْتُهُ و سَلَّمْتُهُ۔ تَسَلَّمَ: مسلمان ہوجانا۔ تَسَلَّمَ منه: سے بری ہونا، بیزار ہونا۔ تَمَسْلَمَ: مسلمان کہلانا۔ تَسَالَمَ القومُ: مصالحت کرنا آپس میں اتحاد و اتفاق کرنا۔ ت۔ الخيلُ: بغیر لڑائی بھڑائی کے گھوڑوں کا ساتھ ساتھ چلنا۔ اِسْتَلَمَ الحجرَ الأسودَ: حجر اسود کو ہاتھ سے چھونا یا منہ سے چومنا۔ استلمتُ یدَہ: میں نے اس کے ہاتھ کو چھوا اور چوما۔ اِسْتَسْلَمَ: مطیع وفرمانبردار ہونا۔ السَلْم (مص): (بمعنی سِلْمٌ) جمع أَسْلُم و سِلام: ایک کڑے والا ڈول۔ قومٌ سَلْمٌ: صلح کن لوگ۔ السِلْم: صلح کرنے والا۔ کہتے ہیں۔ انا سِلْمٌ لمن سَالَمَنی و حربٌ لمن حاربنی: میں صلح کرنے والے کے لئے صلح جو اور لڑنے والے کے لئے جنگ جو ہوں۔ الاسلام: صلح، سلامتی۔ السَلَم: سلامتی، تابعداری، قید، قیدی۔ السَلاَم (مص): تسلیم کا اسم، سلام، طاعت وفرمانبرداری کے لئے جھکنا (ایک آیت میں ہے۔ السلام علی من اتبع الهدی: یعنی جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر چلے گا وہ اس کے عذاب اور ناراضگی سے بچا رہے گا)۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔ کیونکہ اسکی ذات تمام عیوب (نقائص سے پاک و بری ہے دارالسلام: جنت مدینة

السلام: بغداد نهر السلام: دجلة، السَّلَامَة(مص): عیوب وآفات سے پاکی اور بریت۔ السَّلِمَۃ جمع سِلَام: پتھر۔ السَّلِیم جمع سَلْمَی: سخت زخمی، قریب الموت۔ جمع سُلَماء. آفات سے بچا ہوا اور محفوظ کہتے ہیں۔ فلانٌ سلیم القلب و سلیم النیة: یعنی وہ صالح ضمیر والا ہے۔ الأسْلَم م سُلْمَی: سالم سے اسم تفضیل آفات سے محفوظ شخص کے لئے، بمعنی زیادہ محفوظ، محفوظ تر۔ سُلَیمی: کہتے ہیں۔ طَوَتْهُم سُلیمی (اسم تصغیر): مراد وہ لوگ جو مر گئے۔ زمین نے انہیں اپنے اندر چھپالیا۔ الاسلام: اللہ کے حکم کے سامنے بلا چون وچرا سر جھکا دینا، دین اسلام، کبھی مسلمانوں کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے یعنی اہل الاسلام کے معنی میں۔ التسلیم (مص) عند ارباب السیاسة: جنگ بند کرنا اور فاتح کی اطاعت قبول کرنا۔ المُسلِم: جمع مُسْلمون م مُسْلِمَة جمع مُسلمات: دین اسلام کا متبع۔

۲۔ سَلَمَ ۔ سَلْمًا ته الحیَّةُ: کو سانپ کا ڈسنا۔ اُسْلِمَ: کو سانپ کا ڈس لینا۔ اُسْلِمَ: کو سانپ کا ڈس لینا۔ السَّلِیم جمع سَلْمَی: سانپ کا ڈسا ہوا۔ السُّلَیمَانی: ایک قسم کا زہر جو پارہ سے تیار کیا جاتا ہے۔

۳۔ سَلَمَ ۔ سَلْمًا الجلدَ: چمڑے کو سلم درخت کے پتوں سے رنگنا۔ السَّلَم (واحد سَلَمة): کا واحد (ن) ایک خاردار درخت جو گرم ممالک میں اُگتا ہے جس کے پتے چمڑے رنگنے میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ارضٌ مَسْلُوماء: وہ زمین جہاں سَلَم کے درخت بکثرت پائے جائیں۔

۴۔ سَلَمَ ہُ الشیءَ: کو کوئی چیز دینا۔ ہُ الی فلان: فلاں کو دینا یا اس کے سپرد کرنا۔ تَسَلَّمَ الشیءَ: چیز لینا، چیز پر قبضہ کرنا، چیز کو قبضہ میں لینا۔

۵۔ اِسْتَلَمَ الزرعُ: کھیتی کا خوشہ نکالنا۔

۶۔ السَّالِم: آنکھ اور کان کے درمیان کی کھال۔ السَّلام و السِّلام: جس کا واحد سَلامة اور سِلامَة ہے (ن): کڑوے ذائقہ کا ایک درخت۔ السَّلِمَة: نرم ہاتھ پاؤں والی عورت۔ السُّلَّم جمع سَلالِم و سلالیم: سیڑھی (مذکر ومونث) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ اور سبب کہتے ہیں۔ اِتَّخَذه سُلَّمًا الی حاجته: اس نے اسے اپنی حاجت روائی کا وسیلہ یا ذریعہ بنایا۔ السلامَی: جنوبی ہوا۔ السُّلامَی جمع سُلامِیات: ہر کھوکھلی چھوٹی ہڈی جیسے انگلیوں کی ہڈیاں۔ الأسَیلِم (ع ا): چھنگلیا اور اس کے اور بیچ کی انگلی کے درمیان کی رگ۔

۷۔ السَّلْمُون (ح): میٹھے اور کھاری پانیوں میں رہنے والی ایک قسم کی بڑی مچھلی۔

سلہ: اِسْلَهَبَّ الفرسُ: گھوڑے کا لمبا ہونا۔ السَّلْهَب جمع سَلاهِب و سَلاهِبة: لمبا۔ السَّلْهَبَة من النساء: بڑے قد و قامت کی عورت، جسیم عورت۔

سلا: ۱۔ سَلا ۔ سَلْوًا و سُلُوًّا و سُلْوانًا و سَلِیَ ۔ سُلِیًّا الشیءَ وعنه: چیز کو بھول جانا، بے تسلی پانا، بے توجہ ہونا۔ سَلَّی تَسْلِیَةً فلانًا عن الشیء: کو کسی چیز کے بارے میں تسلی دینا۔ ہُ عن همه و منه: کا غم دور کرنا۔ اَسْلَی اِسْلاءً القومَ: درندوں سے امن میں ہونا۔ ہُ عن همه: کا غم دور کرنا۔ تَسَلَّی تَسَلِّیًا: تکلف سے تسلی کا اظہار کرنا، تسلی پانا کہتے ہیں۔ سَلاه و اَسْلاهُ فتسلی: اس نے اسے تسلی دی اور اس کا غم دور کیا تو اسے تسلی ہوگئی۔ تَسَلَّی الهمُّ: غم دور ہونا۔ اِنْسَلَی الهمُّ: غم دور ہونا۔ السُّلْوَة والسَّلْوَة: تسلی کہتے ہیں۔ هو فی سَلْوَةٍ من العیش: وہ آسودہ حالی میں ہے۔ اَسْقَیْتَنی سَلْوَةً مِن نفسك: (میں نے تجھ سے وہ چیز دیکھی جس سے مجھے تسلی ہوگئی) السُّلْوَان (مص) والسُّلْوانة والسَّلْوانه: ایک قسم کا مہرہ جس کو نظر بد سے بچنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ السَّلْوی: ہر تسلی بخش چیز، شہد۔ المَسلاة: تفریح گاہ، تفریح کی چیز، تفریح، تسلی، تسکین۔

۲۔ استلی اِستلاءً ت الشاة: بکری کا فربہ ہونا۔

۳۔ السَّلْوی: جس کا واحد سَلْواة ہے۔ (ح) لوا: اس پرندہ کو سمانی بھی کہتے ہیں۔ المُسَلِّی: گھوڑ دوڑ کا تیسرا گھوڑا۔

۴۔ السلولوز (ك): دیکھو خلیوز

سلی: سَلِیَ ۔ سَلِیَ ت الشاة: (بکری کا) ٹوٹی ہوئی جھلی والی ہونا۔ صفت سَلْیاء سَلَی الشاة: بکری کی جھلی نکالنا۔ اَسْلَی ت الشاة: بکری کا جھلی ڈالنا۔ السَّلَی جمع أسْلاء: جھلی۔ کہتے ہیں۔ انقطع السَّلَی فی البطن: اب حیلہ جاتا رہا اور مصیبت بڑھ گئی۔ هو آكل الأسلاء: وہ بہت خسیس وکمینہ ہے۔

۲۔ السِّلِیُلوِید: مسالہ: سلولائید

سمّ: ۱۔ سَمَّ ۔ سَمًّاهُ: کو زہر پلانا۔ ۔ الطعامَ: کھانے میں زہر ملانا۔ سَمَّمَ الطعام: کھانے میں زہر ملانا۔ السُّمّ والسَّمّ والسِّمّ جمع سِمام وسُمُوم: زہر۔ سَمُّ السَّمَك (ن): ایک پودے کا زہریلا مادہ جو مچھلی کو قتل کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ سمّ الحمار (ن): کینسر۔ سمّ ساعة: فوراً ہلاک کر دینے والا زہر۔ السَّام: زہریلا۔ سام ابرص و سَمُّ ابرصُ: تثنیہ ساما ابرص جمع ابارص و سوام ابرص (ح): چھپکلی۔ اس ابی بُرَیص بھی کہتے ہیں۔ السامَّة: مونث سام۔ سُمِیَّةُ الشیء: چیز کا زہریلا اثر۔

۲۔ سَمَّ ۔ سَمًّا القارورةَ: بوتل کو بند کرنا۔ ۔ الشیءَ: چیز کی اصلاح کرنا، درست کرنا۔ ۔ بینهما: دونوں کے درمیان صلح کرانا۔ الامرَ: معاملہ کی تہہ تک پہنچنا، آزمائش کرنا، جانچنا۔ کہتے ہیں۔ اصابَ سمَّ حاجته: یعنی اس نے اپنا مقصد حاصل کرلیا۔

۳۔ سمَّ ۔ سَمًّا النعمة الیه: کے لئے نعمت مخصوص کرنا۔ ۔ الشیءَ: سب کو عام کرنا یہاں تک کہ خواص تک پہنچ گئی۔ السامَّة: خاص۔ کہتے ہیں۔ عرف ذلك السامَة والعامّة: اس کو عام خاص سب لوگ جانتے ہیں۔ السُّمَّة جمع سُمَم و سِمام: رشتہ داری، قرابت۔ اهل المَسَمَّة: انسان کے خاص اور اقارب۔

۴۔ سَمَّ ۔ سُمُوماتِ الریحُ: ہوا کا جھلسانا۔ سُمَّ الیومُ: دن کا شدید گرمی والا ہونا، دن کا گرم ہوا والا ہونا۔ ۔ النباتُ: پودے کا ہوا سے جھلس جانا۔ صفت۔ مسموم۔ اَسَمَّ اسْمَامًا الیوم: دن میں باد سموم چلنا۔ السَّمُوم جمع سَمائِم: گرم ہوا، لُو (مونث)۔ یوم سام و مُسِمّ و مَسموم: جھلسا دینے والا دن۔ وہ دن جس میں باد سموم چلے۔

۵-السُّمّ جمع سِمَام و سُمُوم : سوراخ جیسے سوئی کا ناکہ۔ جمع مَسَام (ن) پتوں کے باریک سوراخ جس سے وہ سانس لیتے ہیں اور ان کا پسینہ نکلتا ہے۔ المسام من الجلد (ع ا) جلد کے باریک باریک مسامات و سوراخ۔ السَّمّ: ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو سمندر سے نکلے مثلاً سنکھ، گھونگا۔ ۔ والسِم جمع سِمَام و سُمُوم: سوراخ جیسے سوئی کا ناکہ۔ السُّمَّةُ جمع سُمَمٌ و سِمام : کھجورے کے پتوں کی چٹائی جو کھجور کے درخت کے نیچے اس مقصد سے بچھائی جاتی ہے کہ اوپر سے گرنے والی کھجوریں اس پر گریں۔ زینت کی خاطر پروئی ہوئی کوڑیاں۔ السَّمَام: ہر ہلکی پھلکی اور تیز چیز واحد سَمامَة (ح) ایک چھوٹا پرندہ۔ السِمام و السُّمُوم من الانسان: انسان کا منہ، ناک، کان۔ السَّمامَة : کابعد انسانی، انسان کی شکل و صورت وضع قطع۔ (بَهِيُّ السَّمَاعَة: خوبصورت شکل وصورت والا)، کھنڈرات، جھنڈا، گھوڑے کی گردن پر کا دائرہ۔ ۔ سَمَائِم کا واحد: ابابیل کے مانند ایک پرندہ اس کے انڈے نا قابل حصول ہیں۔ اس لئے عرب کہتے ہیں۔ كَلَّفْتَنِيْ بَيْضَ السَّمَائِم: یعنی تم نے نا قابل وصول و نا قابل عمل کام کرنا میرے ذمہ لگایا۔ الاسَمُّ الانف: تنگ نتھنے والا۔

۶-سَمْسَمَ الثعلبُ: لومڑی کا دوڑنا۔ ۔ الرَجُلُ: مرد کا نرم چال چلنا۔ السَّمْسَم: (ح) لومڑی۔ بھیڑیا۔ السُّمْسُم جمع سَمَاسِم: سبک آدمی۔ السُّمَاسِم: (ح) لومڑی۔ والسُّمْسُمان والسُّمْسُمَانی: سبک مرد، پرلطیف چیز۔

۷۔ السَّمْسَمُ: زہر السُّمْسُم: (واحد سُمْسُمَة)(ح): سرخ چیونٹی، چھوٹی چیونٹی۔ السِّمْسِم تِل (ن) : وہ پودا جس میں تل لگتے ہیں۔ (ح) ایک قسم کا سانپ۔ رجلٌ مُسَمْسَمُ الوجہ: وہ شخص جس کے چہرے پر تلوں جیسے نقطے ہوں۔

سما: سَمَّلَ الخلُّ: سرکہ کا مکھیوں والا ہونا، سرکہ پر مکھیوں کا آجانا۔ السَّمَوْأَل: (ح) سرکہ کے اوپر کی مکھی، ایک مشہور شہسوار اور جاہلیت کا شاعر جو وفاء میں ضرب المثل ہے۔ اوفی من السموأل: وہ سموال سے زیادہ وفادار ہے۔

۲-اِسْمَأَلَّ اِسْمِئْلَالًا: دبلا و لاغر ہونا۔ ۔ الظِلُّ: سایہ کا چھوٹا ہونا اور اونچا ہونا۔ السَّمْأَل و السَّمُوأَل: سایہ۔ المُسْمَئِلّ: بوسیدہ کپڑا۔

سمت: ا-سَمَتَ ـُ سَمْتًا: راستہ پر رہنا، راہ راست پر چلنا، گمان سے راستہ پر چلنا۔ ۔ الشیءَ و سَمَتَ نَحْوَهٗ: کا ارادہ کرنا، قصد کرنا، اسی سے ہے۔ وهُنَّ الی البیتِ العتیق سَوَامِتُ: وہ بیت اللہ شریف کی طرف قصد کرنے والیاں ہیں۔ ۔ لهم: ان کے لئے گفتگو کا رُخ اور رائے مہیا کرنا۔ سَمَّتَ: راستہ پر رہنا۔ سَامَتَ هٗ: کے مقابل اور آمنے سامنے ہونا۔ تَسَمَّتَ هٗ: کا ارادہ اور قصد کرنا۔ السَّمْت (مص) جمع سُمُوت: راستہ۔ کہتے ہیں۔ خُذْ فی هذا السَّمْت: اس راستہ (پر چلنے) کو شروع کرو، اہل خیر کا رویہ (کہتے ہیں۔ ما أَحْسَنَ سَمْتَ فلان: اس کا رویہ کتنا اچھا ہے)۔ لباسوں وغیرہ کا وہ انداز جو عموماً مقبول ہو (عام لوگوں کی زبان میں)۔ سَمْتُ الرأس: (فک) (علم ہیئت کی اصطلاح میں) آسمان پر وہ نقطہ جو سیدھے کھڑے ہوئے انسان کے سر کے بالکل سیدھ میں ہو۔) سمت القدم، سمتُ الرِجْل، نظیر السمت: آسمانی کرہ کا نقطہ جو افق کے نیچے اس جگہ کے شاقول پر واقع ہو۔ اسے نظیر السمت بھی کہتے ہیں۔ سمت کوکب: (فک) ستارہ کی بلندی اور خط نصف النہار کے دائرہ کی سطحوں کے درمیان واقع زاویہ۔

۲-سَمَّتَ للعاطس: چھینکنے والے کے لئے یرحمک اللہ کہہ کر دعا کرنا۔ علی الشیء: پر اللہ کا نام لینا۔

سمج: سَمُجَ ـُ سَمَاجَةً و سُمُوجَةً: بدشکل ہونا، قبیح ہونا۔ سَمْج و سَمِج و سَمِيج جمع سِمَاج و سَمِجُون و سُمَجاء سَمَاجَى: بدشکل، قبیح۔ سَمَّجَ هٗ: کو بدشکل یا قبیح بنانا۔ اِسْتَسْمَجَ هٗ: کو قبیح جاننا، سمجھنا۔ السَّمْج والسَّمِيج: خراب اور بدمزہ دودھ۔

سمح: ا-سَمُحَ ـُ سَمَاحًا و سُمُوحًا و سَمَاحَةً و سُمُوحَةً و سَمْحًا و سِماحًا: فیاض وسخی ہونا۔ سَمْح و سَمِيح و مِسْمَح و مِسْمَاح جمع سِمَاح و سُمَحَاء و مَسَامِيح: فیاض وسخی۔ آپ کہتے ہیں۔ رجالٌ ونساءٌ سِمَاح و سُمَحَاءُ و مَسَامِيح: فیاض اور سخی مرد و عورتیں۔ سَمَحَ ـَ سَمَاحًا و سَمَاحَةً بكذا: کی بخشش کرنا۔ ۔ له بالشیءِ: کو کوئی چیز دینا، عطا کرنا۔ أَسْمَحَ الرجُلُ: فیاض وسخی ہونا۔ السَّمْحَة سَمْح کا مونث جمع سِمَاح: صرف۔ المَسْمَح: وسعت و فراخی۔ کہتے ہیں۔ ان فی الحق لَمَسْمَحًا: حق بات میں وسعت و فراخی ہے۔

۲-سَمَحَ ـَ سَمَاحًا و سَمَاحَةً العودُ: لکڑی کا نرم ہونا۔ ۔ تِ الناقةُ: اونٹنی کا مطیع اور تیز رفتار ہونا۔ سَمَّحَ: نرم ہونا، نرمی کا برتاؤ کرنا۔ ۔ الرُمْحَ: نیزہ کو نرم کرنا۔ ۔ الرجُلُ: نرم چال چلنا، تیز چلنا، بھاگنا۔ سَامَحَ هٗ فی الأمر و بالامر: سے نرم برتاؤ کرنا، کے مقصد میں، موافقت کرنا۔ ۔ هٗ بذنبه: کا گناہ معاف کرنا، کے گناہ سے درگزر کرنا۔ کہتے ہیں۔ سامحك اللهُ: اللہ (آپ کی غلطی) سے درگزر فرمائے۔ أَسْمَحَتِ الدابةُ: جانور کا سرکشی کے بعد نرم ہونا۔ کہتے ہیں۔ أَسْمَحَتْ قُرونَتُهٗ: اس کے نفس نے ذلیل ہو کر اس کی اطاعت کرلی۔ تَسَمَّحَ و تَسَامَحَ فی كذا: میں نرمی برتنا۔ بَيع السَّمَاح: وہ بیع جس میں قیمت گھٹانے میں نرمی کی جائے۔ کہتے ہیں۔ السَّمَاح رَبَاح: معاملات میں نرمی کے ساتھ نفع اندوزی ہے۔

۳-رقصُ السَّمَاح: مشائخ کا وہ رقص جو وہ عبادت میں کرتے ہیں۔ السِّمَاح: چمڑے کے خیمے۔

۴-السِّمْحَاقُ (ع ا): سر کی ہڈی پر باریک، جھلی۔ سَمَاحِيق السماء: آسمان پر بادل کے ہلکے ٹکڑے۔ کہا جاتا ہے: علی ثرب الشاة سماحیق من الشحم: بکری کی اوجھ کی چادر پر چربی کی کچھ جھلی سی ہے۔

سمخ: ا-سَمَخَ ـَ سَمْخًا الزرعُ: کھیتی کا پھوٹنا۔ زرعٌ حسنُ السِّمْخَة: اچھی اگنے اور بڑھنے والی کھیتی۔

۲-سَمَخَ ـَ سَمْخًا هٗ: کان کے سوراخ پر چوٹ لگا

کر زخمی کرنا۔محاورہ ہے۔ سمخنی بحدّة صوته و کثرته: اس نے اپنی آواز کی تیزی سے اور بول بول کر میرے کان کھالئے۔ السِمَاخ: کان کا سوراخ۔

سمد: ۱۔ سَمَدَ ۔ُ سُمُودًا : حیران کھڑا رہ جانا، مبہوت ہونا، گانا۔ سَمَّدَ الرجلَ: کو کھیل کود میں لگانا، بہلانا۔

۲۔ سَمَدَ ۔ُ سُمُودًا : تکبر سے سر اونچا کرنا اور سینہ تاننا۔ اسْمَدَّ اء اسْمِدَادًا و اِسْمَادَّ اِسْمِئْدَادًا الرجلُ: غصہ سے پھول جانا۔و۔ ۔ت یدُہُ: ہاتھ کا سوجنا، متورم ہونا۔ وطبٌ سَامِدٌ: دودھ کی بھری ہوئی اور اوپر اٹھی ہوئی مشک۔

۳۔ سَمَدَ ۔ُ سُمُدًا فِی العمل : کام میں مشغول ہونا۔ ۔۔تِ الابلُ: اونٹ کا تیز چلنا۔ ۔۔ الرجلَ: کا قصد کرنا۔سَمَّدَ الشعَرَ: بالوں کو جڑ سے مونڈ دینا۔ اسْمَدَّ اءِ اِسْمِدَادًا و اسْمَادَّ اسْمِئْدَادًا الشیءُ: چیز کا جاتا رہنا، گم ہوجانا۔ السُمُد: (مص) کہتے ہیں۔ هولك سَمَدًا: وہ ہمیشہ کے لئے تمہارا ہے۔

۴۔ سَمَّدَ الارضَ : زمین میں کھاد ڈالنا۔ السَماد (ز): کھاد۔

۵۔ السَّمِیدم سَمِیْدَہ (ط) : دلی ہوئی گیہوں (عام بول چال میں)

۶۔ السَمَنْدر والسَمَنْدَر (ح): پانی اور خشکی کا ایک جانور۔ کہتے ہیں وہ ایک ایسا مادہ خارج کرتا جس سے آگ بجھ جاتی ہے اس لئے ان کا دعویٰ ہے کہ وہ جلتا نہیں (یونانی لفظ)

۷۔ السَمَیْدَع جمع سَمَادِع: فیاض سردار، شریف، بہادر (ح) بھیڑیا، تلوار۔

سمذ: السَمِیذ جسے السمید بھی کہا جاتا ہے (ط) سفید آٹا۔

سمر: ۱۔ سَمَرَ ۔ُ سَمْرًا و سُمُورًا : رات کو باتوں میں گزارنا اور نہ سونا۔ محاورہ: لا افعله ماسمر السمیر او ابن سمیر او ابنا اسمیر: جب تک لوگ راتوں کو باتیں کرتے رہیں گے، میں یہ کام نہیں کروں گا۔ مراد کبھی بھی نہیں کروں گا۔ سَامَرَہُ کے ساتھ رات کو باتیں کرنا۔ تَسَامَرَ القومُ : لوگوں کا رات کو آپس میں باتیں کرنا۔

قومٌ سَمْرٌ: راتوں کو باتیں کرنے والے۔ السَمَر: رات کو باتیں کرنے والا۔جمع أَسْمار: رات کی باتیں، رات، رات کی تاریکی۔ (کہتے ہیں۔لا آتیه سَمَراً : یعنی میں رات کو اس کے پاس نہیں آؤں گا) چاند کا سایہ یعنی وہ چیز جو چاندنی آنے میں مانع ہو جیسے دیوار یا چھت وغیرہ اور کبھی عرب جہاں چاندنی نہ ہو تو اسے قَمَرٌ اور جہاں ہو تو اسے بطور مقابلہ سَمَرٌ کہتے ہیں۔ (لا أُكَلِّمُهُ السَمَرَ وَ القَمَرَ: یعنی جب تک چاند سایہ فگن ہے اور چمکتا رہے گا میں اس سے کبھی بات نہیں کروں گا اور یہاں مدت وجود السَمَرَ و القَمَرِ مراد ہوتی ہے)۔ زمانہ راتوں کو باتیں کرنے والوں کی مجلس۔ السَمَرة : رات کی گفتگو۔ السَامِر (فا)جمع سُمَّر و سُمَّار: راتوں کو باتیں کرنے والوں کی محفل۔ آپ کہتے ہیں۔ اَمْسَيْتُ البَارِحَةَ فِی سامِرِ الحیِّ : میں نے گزشتہ روز محلہ کی راتوں کو باتیں کرنے والوں کی مجلس میں گزارا۔ ۔ والسَامِرة: اسم جمع ہے باتیں کرنے والوں کے معنی میں۔ السمِیْر: راتوں کو باتیں سنانے والا، زمانہ۔ کہتے ہیں۔ لاافعلُهُ سمِیْرَ اللَّیَالِیْ: میں ایسا کبھی نہیں کروں گا۔ ابنُ سَمِیر: رات جس میں چاند نہ نکلا ہو۔ ابْنا سمِیْر: رات اور دن۔ السِمِّیر: رات میں باتیں سنانے والا۔

۲۔ سَمِرَ ۔َ و سَمُرَ ۔ُ سُمْرَةً واسْمَرَّ اسْمِرَاراً و اسْمَارَّ اسمیراراً : سیاہ وسفید کے درمیان رنگ والا، یعنی گندم گوں ہونا۔ اَسْمَرُ م سَمْرَاء جمع سُمْر: گندم گوں۔ سَمَرَ ۔ُ سَمْرًا اللبنَ : دودھ میں پانی ملا کر پتلا کرنا۔ الخمرَ: شراب پینا۔ سَمَّرَ الخمرَ: شراب پینا۔ اللبنَ: دودھ میں پانی ملا کر اسے پتلا کرنا۔ تَسَمَّرَ: میخ سے مضبوط ہونا۔ الأَسْمَر: ہرنی کا دودھ، نیزہ، کہتے ہیں: عام اَسْمَرُ: بے بارش والا خشک سال۔ الأَسْمَرانِ: پانی اور گیہوں، پانی اور نیزہ۔ السَمَار: بہت پانی والا دودھ۔ السَامُور: ہیرا۔ السَمُّور جمع سَمَامِیر (ح) نیولے کے مشابہ اور اس سے قدرے بڑا ایک جانور۔ اس کی کھال سے پوستین بنائے جاتے ہیں۔ اس کی کھال کو بھی سَمُّور کہتے ہیں۔ المَسْمُور (سَمَر اللبنَ سے مشتق ہے) پانی ملے دودھ میں بھگوئی ہوئی روٹی۔

۳۔ سَمَرَ ۔ُ سَمْرًا العینَ : گرم سلائی سے آنکھ پھوڑنا۔ ۔ِ ۔ُ سَمْراً البابَ وغیرہُ : دروازہ وغیرہ کو کیل سے مضبوط کرنا۔ سَمَّرَ البابَ وغیرہ: دروازہ وغیرہ کو کیل سے مضبوط کرنا۔ المِسْمَار جمع مسَامِیر: کیل، میخ، اونٹوں کا اچھا رکھوالا۔ المَسْمُور : کم گوشت سخت پٹھوں والا۔

۴۔ سَمَرَ ۔ُ سَمْراً و سَمَّرَتِ المَاشِیةُ النباتَ: مویشی کا گھاس چرنا۔

۵۔ سَمَرَ ۔ِ ۔ُ سَمْراً و سَمَّرَ السهمَ : تیر چھوڑنا، چلانا۔ السَمُوْر: تیز رفتار اچھی نسل کی اونٹنی۔

۶۔ السَمُرُ جمع اَسْمُر جس کا واحد سَمُرَة: ہے (ن): ایک درخت جس کی لکڑی بہت عمدہ ہوتی ہے۔ السَمار (ن): ایک پودا لمبے تنے والا، سیدھا کھڑا رہتا ہے، اس کے پتے ٹوکریاں، چٹائیاں، چھابے، چنگیریں وغیرہ بنانے میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

۷۔ السُمْرُوت : لمبا، طویل۔

۸۔ السَمَرْمَر واحد سَمَرْمَرَة (ح): ٹڈی کا شکار کرنے والا ایک چھوٹا پرندہ، تلیر۔

سمس: سَمْسَرَ سَمْسَرَةً : دلالی کرنا۔ السِمْسَار جمع سَمَاسِرَة و سَمَاسِر و سماسیر (ت): دلال، چیز کا مالک اور منتظم۔ سِمْسَارُ الارضِ: زمین کا ماہر۔ السَمْسَرَة: (مص)، دلالی، دلالی کا پیشہ اور اسکی اجرت۔

۲۔ السُمْسُق والسَمْسِق والسُمْسَق و السُمْسُق (ن): چنبیلی، مرزنجوش۔

سمط: ۱۔ سَمَطَ ۔ُ سُمُوطًا الرجلُ : چپ و خاموش ہونا۔ سَمَّطَ واسْمَطَ: چپ ہونا، خاموش ہونا۔

۲۔ سَمَطَ ۔ُ سَمْطًا السکّینَ : چھری تیز کرنا۔ ۔۔ الجدیَ: بکری کے بچے کے بال گرم پانی سے صاف کرکے اسے بھوننا۔ السُمْط: اونی کپڑا۔ نعلٌ سُمُطٌ و اَسْماط : اکہرے چمڑے کا جوتا۔ ناقةٌ سُمُطٌ و اَسْماط: بے داغ اونٹنی۔ سَرَاوِیلُ أَسْماطٌ : اکہرا پاجامہ۔ ماءٌ سَامِطٌ (فا): جوش دیا گیا پانی جو کسی چیز کے بال وغیرہ، صاف کر دے۔ نعل سَمِیْط: اکہرے

چمڑے کا جوتا۔ التسمیط (طب): زیادہ چلنے سے رانوں کے اندر کی طرف جلن۔

۳۔ سَمَطَ ـُ سَمْطاً الشیءَ: کو لٹکانا۔ سَمَّطَ الشیءَ: کے ساتھ چمٹنا، لپٹنا، لگا رہنا، کو زین کے تسمہ سے لٹکانا۔ ـ الشاعرُ: شاعر کا، مُسَمَّط اشعار نظم کرنا۔ ـ قصیدة فلان: کسی کے اشعار میں ہر ہر شعر کے مصرعوں میں ایک مصرعہ اپنی جانب سے شامل کرنا۔ تَسَمَّطَ الشیءُ به: کے ساتھ لٹکنا۔ السِمط جمع سُمُوط: موتی یا مہرہ پروئی ہوئی لڑی، زین کا تسمہ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔ (کہتے ہیں۔ عَلَّقَهُ بسُموطِ سرجه: اس نے اسے زین کے تسمہ سے لٹکایا۔ من العمامة: پگڑی کا شملہ، گلوبند (زیور)۔ ـ من الثیاب: کپڑے کا وہ حصہ جو چادر کے نیچے سے نظر آئے۔ ـ من الرمل: ریت کی لکیر۔ السِماط جمع سُمُط: صف بستہ چیز، دسترخوان۔ سِماطُ الطریق: راستہ کے ہر دو کنارے۔ ـ القومِ: لوگوں کی صف، قطار کہتے ہیں۔ هم علی سِماطٍ واحدٍ: وہ ایک ہی نظام پر ہیں۔ السَمِیط: بال صاف کیا ہوا اور بھونا ہوا بکری کا بچہ۔ ـ السُمَیط: اینٹوں کا ردا۔ المُسَمَّط من الشعر: شعر جو عروضی اجزاء پر منقسم ہو اور قافیہ کی روی پر نہ ہو۔ کہتے ہیں۔ حُکْمُكَ مُسَمَّطاً: تمہارا حکم پورا کیا ہوا ہے۔ تم پر کوئی اعتراض نہیں اصل میں لك حُکْمُكَ مُسَمَّطاً ہے۔ اس کا نصب حال ہونے کی بنا پر ہے۔ کہتے ہیں۔ هولك مُسَمَّطاً: وہ تمہارے لئے صحت بخش یا مزیدار ہے اور کہتے ہیں۔ خذ حُکْمَكَ مُسَمَّطاً: اپنے حکم کو آسان، با اختیار اور نافذ العمل بنا۔

۴۔ سَمَطَ ـُ سُمُوطاً علی الیمین: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔ کہتے ہیں۔ سمطتُ الرجلَ یمیناً علی حقی: میں نے فلاں سے اپنے حق پر قسم کھلائی، حلف لیا۔

۵۔ سَمَطَ ـُ سُمُوطاً اللبنُ: دودھ کی مٹھاس میں فرق آ جانا۔ سامِط: وہ دودھ جس کی مٹھاس میں فرق آ گیا ہو۔

۶۔ السَمْط (مص) فقیر آدمی۔ رجلٌ سِمطٌ جمع سُمُوط: چست و چالاک شخص۔ السَمِیط: سبک حال آدمی، فقیر۔

۷۔ السَمَیْطَر: ایک ایسی پرندہ جو ہمیشہ پتلے پانی میں ملتا ہے۔

سمع: ا۔ سَمِعَ ـَ سَمْعًا و سِمْعًا و سَمَاعًا و سَمَاعَةً و سَمَاعِیَةً و مَسْمَعًا الصوتَ: آواز سننا۔ سَامِع جمع سُمَّاع و سَمَعَة و سَامِعون: سننے والا۔ سَمِعَ له اللّٰهُ: کی درخواست قبول کرنا۔ سَمِعَ منه وله: کو دینا، عطا کرنا۔ الیه: کی طرف کان لگانا۔ سَمَّعَ هُ الصوتَ: کو (آواز) سنانا۔ به: کا عیب مشہور کرنا، رسوا کرنا، بدنام کرنا، پر بہتان باندھنا، کو گالی دینا، کو بے نقاب کرنا۔ بکذا: کسی کے متعلق کوئی چیز پھیلانا۔ بفلان فی الناس: کا لوگوں میں ذکر کرنا۔ أَسْمَعَ هُ: کو سنانا، گالی دینا۔ تَسَمَّعَ و اسَّمَّعَ الرجلَ والیه: کی طرف کان دھرنا۔ تَسَمَّعَ علیه: کی بات چوری چھپے سننے کا ارادہ کرنا۔ تَسَامَعَ به الناسُ: کے متعلق لوگوں کا ایک دوسرے سے سننا۔ اسْتَمَعَ لَهُ والیه: کی بات پر کان دھرنا۔ اِسْتَسْمَعَ هُ: کو سننا۔ السَامِعَان: دونوں کان۔ السَامِعَة: کان السَمْع: (مص) جمع أَسْمَاع و أَسْمُع وجج أَسَامِع و أَسَامِیع: کان، سننے کی قوت، حس، سنی ہوئی بات، سنا ہوا ذکر۔ کہتے ہیں۔ هو مابین سَمْعِ الأرضِ وبصرها: وہ ایسی جگہ ہے جس کا کسی کو پتہ نہیں یا ایسی تنہائی کی جگہ میں ہے جہاں کوئی اس کی بات سننے والا یا دیکھنے والا نہیں۔ القی نفسه بین سَمْعِ الارض و بصرها: اس نے آپ کو خطرہ میں ڈال دیا اور ایسی جگہ پہنچا دیا جس میں اس کا نہ تو پتہ چل سکے، جہاں نہ انسان کی آواز سنائی دیتی ہے نہ آنکھ دیکھ سکتی ہے۔ نیز کہتے ہیں۔ سَمْعَكَ اِلَیّ: میری بات سنو۔ یہ بھی کہتے ہیں۔ سَمْعَ اُذُنی فلانًا یقول ذلك: میں نے اسے اپنے کانوں سے یہ کہتے ہوئے سنا۔ یہ بھی کہتے ہیں۔ سِمْعَ اُذُنی و سَمْعَةَ اُذُنی و سِمْعَةَ اُذُنی: میں نے اپنے کانوں سے سنا۔ ام السمع: دماغ۔ السِمْع: اچھا ذکر، اچھی شہرت۔ رجلٌ سِمْعٌ: وہ آدمی جس کی بات سنی جاتی ہے۔ هذا امرٌ ذو سِمْع: یہ معاملہ سننے کے لائق ہے۔ اگر کوئی شخص ایسے بات سنتا ہے جو اسے اچھی نہیں لگتی تو کہتا ہے۔ سِمْعًا لا بِلْغًا یا سَمْعًا لابَلْغًا: سن لے بتاتا نہیں۔ ـِ: جس کی مادہ سِمْعَة ہے۔ بجو سے بھیڑیے کا بچہ اسکی قوت سماع بہت تیز ہوتی ہے یہاں تک کہ ضرب المثل ہے۔ هو أَسْمَعُ من سِمْعٍ۔ السَمْعَة سَمِعَ: کا اسم مرة۔ کہتے ہیں۔ فَعَلَهُ رِئاءً و سَمْعَةً: اس نے یہ اس لئے کیا کہ لوگ اسے دیکھیں اور اسے سنیں۔ اُذُنٌ سَمْعَةٌ: سننے والا کان۔ السُمْعَة: شہرت، ذکر، سنی ہوئی بات کہتے ہیں۔ فَعَلَهُ رِئاءً و سُمْعَةً: اس نے یہ کام لوگوں کو دکھانے اور سنانے کے لئے کیا۔ اذن سَمِعَةٌ: سننے والا کان۔ السَمَاع: (مص) ذکر شہرت گیت۔ وہ چیز جو عربوں سے سنی جائے اور استعمال کی جائے مگر اس پر قیاس نہ کیا جائے کہتے ہیں۔ هذا امرٌ ذو سَمَاع: یہ بات سننے کے لائق ہے اور کہتے ہیں۔ قالوا ذلك سَمَاعَ اُذُنی: لوگوں نے یہ بات میرے سامنے کی۔ سَمَاعِ: سن کے معنی میں اسم فعل ہے۔ السَمَّاع: بہت سننے والا۔ فرمانبردار، مطیع، جاسوس۔ السَمّاعَة: (جمع سَمَاعات) اونچا سننے والوں کو سنانے والا آلہ۔ earphone ٹیلی فون کا آواز گیر Telephone receiver صدر بین: stetho Scope اذنٌ سَمَّاعَةٌ: سننے والا کان۔ السَمَاعِیّ (مو): موسیقی کا ایک ٹکڑا، نظم۔ اُذُنٌ سَمُوعٌ: سننے والا کان۔ السَمِیع جمع سُمَعاء: سننے والا۔ اسم مبالغہ بمعنی مُسمِع: اسماء حسنی میں سے ایک نام، سنی ہوئی بات۔ اُمّ السَمِیع: دماغ۔ اُذُنٌ سمیعٌ و سَمِیعةٌ: سننے والا کان۔ التَسْمِعَة کہتے ہیں: فعلته تَسْمِعَتَكَ او تَسْمِعَةً لك: میں نے یہ کام تمہیں سنانے کے لئے کیا۔ المَسْمَع: سننے کی جگہ کہتے ہیں۔ هو منی بمرأی و مَسْمَع: وہ ایسی جگہ ہے کہ میں اسے دیکھ بھی سکتا ہوں اور اسکی باتیں سن بھی سکتا ہوں۔ المِسْمَع والمِسْمَعَة جمع مَسَامِع: کان۔ المُسْمِعَة: مُغَنِّیه، گانے والی کہتے ہیں۔ غَنَّتْهُمْ مُسْمِعَةٌ: مغنیہ نے انہیں گانا سنایا۔

۲۔ المُسْموع (فل): قیدالمُسَمَّع (مفع): مقید۔

۳- السَّمَعْمَع : شیطان، خبیث۔
۴- السَّمْعَنَة و السِمْعَنَه : بہت سننے والی۔

سمغ: ا- اسْمَغَدَّ اسْمِغْدادًا الجرحُ : زخم کا سوجنا، متورم ہونا۔ اسْمَغَدَّ: بھی اسی معنی میں لیا جاتا ہے۔ المُسْمَغِدّ (فا): پھولا ہوا، بہت زور سے پکڑنے والا (جس کی وجہ سے اسکی انگلیاں پھول جائیں)

سمق: ا- سَمَقَ - سَمْقًا و سُمُوقًا النباتُ : پودہ کا بڑھنا، لمبا ہونا۔ صفت سَامِق و سَمِق السِّمَق من الرجال: لمبا آدمی۔ السُّماق: خالص کہتے ہیں۔ احبك حُبًّا سُماقًا: میں تجھ سے سچی محبت کرتا ہوں۔ السُّمَّاق (ن): ایک درخت جس کے بیج گرم مسالہ کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں اور پتے رنگنے کے کام آتے ہیں۔ السَّمِيق: بیل جوتنے کا جوا۔

۲- اسمَقَرَّ اسْمِقْرارًا اليومُ : دن کا سخت گرم ہونا۔

سمك: ا- سَمَكَ - سَمْكًا الشيءَ : کو بلند کرنا کہتے ہیں۔ سمك اللّٰهُ السماءَ: اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آسمان بلند کیا۔ سَمْكًا و سُمُوكًا و سَمُكَ - سَمَاكَةً : بلند ہونا۔ تَسَمَّكَ : بلند ہونا، اونچا ہونا۔ السَّمْك: (مص) چھت، چھت گیری، ہر اونچی اور موٹی کا قد کاٹھ۔ السِماك جمع سُمُك: چیز کے اٹھانے کا اوزار۔ من الزَور: ہنسلی سے ملی ہوئی پسلی۔ السماكان: دوستارے، ایک کو سماك رامح: اور دوسرے کو سماك أعْزَل کہتے ہیں۔ السميك: لمبا السميكات: چھاتی کے بالائی حصہ کے اردگرد گوشت کے اعضاء۔ (عام بول چال)۔ المِسْمَاك: خیمہ وغیرہ اٹھانے کی لکڑی۔ مِسْماك الكرم: انگور کی بیلیں اٹھانے کی لکڑی۔ المَسْمُوك: لمبا۔ ـ من الخيل: مضبوط گھوڑا۔ المُسْمَكات و المَسْمُوكات: آسمان (جمع)

۲- سَمَّكَ الشيءَ: چیز کو موٹا و دبیز کرنا۔ اسْتَسْمَكَ الثيابَ: کپڑوں میں سے موٹا کپڑا اختیار کرنا۔ السَّمِيك من الثياب وغيرها: موٹا، دبیز کپڑا وغیرہ۔

۳- اسْتَسْمَكَ : مچھلی کھانا۔ السَّمَك جمع سِماك و سُمُوكٌ و أسماك واحد سَمَكَة: (ح) مچھلی۔ سمك الكَرَاكِيّ (ح): مچھلی جو ہر قسم کی مچھلیاں کھالیتی ہے۔ سمك موسىٰ (ح): اس مچھلی کا گوشت لذت دار ہوتا ہے۔ السَّمَّاك: مچھلی فروش۔

۴- السُّمَيْكاء (ح) دیمک لکڑی کھانے والا کیڑا۔

سمل: ا- سَمَلَ - سَمْلًا الحوضَ : حوض کو باقی ماندہ تھوڑے سے پانی سے صاف کرنا، یعنی یہ پانی نکال کر۔ ـ الدَلْوُ: ڈول کا تھوڑا پانی نکالا جانا۔ سَمَّلَ الحوضُ: حوض سے تھوڑا پانی نکالا جانا۔ ـ الحوضَ: حوض سے تھوڑا پانی نکال کر اسے صاف کرنا۔ تَسَمَّلَ: پانی تھوڑا پینا۔ النبيذَ: نبیذ بار بار پینا۔ السَمِل: حوض میں بچا ہوا پانی۔ السَّمَالُ: جوہڑوں کا کیڑا۔ السُّمْلَة والسَّمَلَة جمع سَمَل و أسْمال و سِمال و سُمُول: تھوڑا پانی۔ السُملان من الماء والنبيذ: پانی یا نبیذ کا بچا کھچا۔ السوْمَلَة: چھوٹی پیالی۔

۲- سَمَلَ - سَمْلًا عينَه : آنکھ پھوڑنا۔ اِسْتَمَلَ عينَه: آنکھ پھوڑنا۔ السَمَّال: آنکھیں پھوڑنے والا۔

۳- سَمَلَ - سُمُولًا و سُمُولَةً و سَمُلَ - سَمَالَةً الثوبُ : کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ سَمِلٌ: پرانا، بوسیدہ کپڑا۔ سَمَّلَ فلانًا بالقول: سے نرمی سے بات کرنا۔ أسْمَلَ الثوبُ: کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ السَمِل جمع أسمال: پورا نابوسیدہ کپڑا۔ ثوبٌ سَمَلَةٌ و سَمُولٌ و سَمِيلٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا۔ السَوْمَل: پرانا اور بوسیدہ کپڑا۔

۴- سَمَلَ - سَمْلًا بينهم : کے درمیان صلح کرانا۔ أَسْمَلَ بينهم: کے درمیان صلح کرانا۔

۵- السَمَوَّل : نرم مٹی کی زمین، فراخ زمین۔

۶- سَمْلَجَ اللبَنَ فی حلقه : دودھ کو آسانی سے پینا۔ السَمَلَّج والسُمالِج: میٹھا دودھ۔

۷- السَّمَلَّع: (ح) بھیڑیا، خبیث۔ رجلٌ سَمَلَّعٌ : خبیث آدمی۔

۸- السَّمْلَق : ہموار بنجر زمین۔

سمن: ا- سَمِنَ - سِمَنًا و سَمَانَةً : موٹا اور فربہ ہونا صفت سَامِن و سمين جمع سِمان۔ سَمَنَ - سَمْنًا الطعامَ: کھانے میں گھی ڈالنا۔ سَمَّنَ الطعامَ : کھانے میں گھی ڈالنا۔ ہُ: کو موٹا کرنا۔ اس سے ضرب المثل ہے۔ سَمِّن كلبك يأْكُلُك: اپنے کتے کو موٹا کرو گے تو وہ تمہیں کھا لے گا۔ القومَ: کو گھی کا توشہ دینا۔ ـ لہ: کو بہت بخشش دینا۔ أسْمَنَ: موٹا اور فربہ ہونا، بہت گھی والا ہونا، موٹے جانوروں والا ہونا، موٹا جانور خریدنا، موٹے جانور کا مالک ہونا اور اس کو ہبہ کرنا۔ الفرسَ: گھوڑے کو موٹا اور فربہ کرنا۔ ـ الخبزَ: روٹی کو گھی میں تر کرنا۔ الرجُلَ: کو گھی کھلانا۔ تَسَمَّنَ: موٹا ہونا۔ اسْتَسْمَنَ: گھی مانگنا۔ ہُ: کو موٹا پانا یا سمجھنا۔ اس سے ضرب المثل ہے۔ اسْتَسْمَنْتَ ذا وَرَم: تم نے سوجے کو موٹا سمجھ لیا، یعنی ظاہری حالت سے دھوکا کھا گئے۔ السامِن (فا): بہت گھی والا (باب تامر و لابن سے ہے) السَّمْن: (مص) جمع أسْمُن وسُمُون و سُمْنان: گھی السَّمْنَة : گھی۔ السُّمْنَة: موٹا کرنے کی دوا۔ السَّمَّان: گھی فروش۔ السَمِينُ: موٹا، فربہ۔ من الكلام : پاکیزہ گفتگو۔ السَمِينة جمع سِمَان: سمین کا مونث۔ ارضٌ سمينة: وہ زمین جس میں پتھر نہ ہو، صرف مٹی ہی مٹی ہو۔ المُسْمِن: خلقی طور پر موٹا۔ طَعَامٌ مَسْمَنَةٌ: موٹا اور فربہ کرنے والا کھانا۔

۲- تَسَمَّنَ : شرافت و بھلائی کا دعویٰ کرنا جو اس میں نہ پائی جائے۔

۳- السُّمْنَة جمع سُمَّان و سُمْنَان: (ح) ایک پرندہ جس کے لذیذ گوشت کی وجہ سے اسے شکار کیا جاتا ہے۔ عوام اسے سُمُّنَة کہتے ہیں۔ اس کی جمع سُمُّن اور سَمامِن آتی ہے۔ السُمَانِي جمع سُمَانيات: واحد سُمَاناة (ح) بٹیر۔

۴- السَمَنْجُونِي: آسمانی رنگ کا (فارسی لفظ ہے)

۵- السَمَنْد و السَمَنْدَل و السَنْدَل: (ح) ایک پرندہ جو ہندوستان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

۶- السَمَنْدَر : ایک جانور جو آگ بجھانے والا مادہ خارج کرتا ہے اور لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ آگ میں نہیں جلتا (یونانی لفظ)

سمه: ا- سَمَهَ - سُمُوهًا: حیران ہونا۔ ـ الفرسُ : گھوڑے کا دوڑنے میں تھکان کو نہ جاننا۔ سَمَّهَ

الابلَ: اونٹوں کو بیکار چھوڑ دینا صفت مفعولی۔
سُمَّۃٌ۔ السَامِہ ج سُمَّۃٌ: حیران السُمَّھَی:
کرہ ہوائی، جالا جو آنکھوں کو روشنی میں دھاگوں
کی طرح نظر آتا ہے۔ والسُمَّۃُ والسُمَّیْھَی
والسُمَیْھَی والسُمَّیْھاء والسُمَیْھَاء:
ڈھکوسلے۔ رجلٌ مُسَمَّۃُ العقلِ: وہ آدمی جس
کی عقل جاتی رہی ہو۔

۲۔ سَمْھَجَ کلامَہٗ: بات کرتے ہوئے جھوٹ
بولنا۔ ۔ الحبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔ ۔ الشیءَ:
چیز کو بھیجنا۔ ۔ الدراھمَ: کو رواج دینا۔ ۔
الیمینَ: سخت قسم کھانا۔ السِمْھاج: جھوٹ۔

۳۔ اسْمَھَدَّ السنامُ: کوہان کا موٹا یا بڑا ہونا۔
المُسْمَھِد: خشک سخت چیز۔ والسَمَھْدَد: موٹا،
جسیم اونٹ، بڑے جسم کا اونٹ۔

۴۔ اسْمَھَرَّ: سخت و مضبوط ہونا، نیزہ کی طرح
سیدھا ہونا۔ الظلامُ: بہت اندھیرا، تاریکی کا تہہ
بہ تہہ ہونا۔ السَمْھَرِیّ: سخت نیزہ۔ رمحٌ
سَمْھَرِیٌّ و رِماح سَمْھَرِیَّۃٌ: سخت نیزہ سخت
نیزے۔ قَدٌّ سَمْھَرِیٌّ: معتدل قد۔

سما: ا۔ سَمَا ۔ سُمُوًّا: بلند ہونا اونچا ہونا کہتے
ہیں۔ نفسہ تسمو الی معالی الامور: اس کا
نفس بلند امور کی طرف مائل ہے۔ ۔ البصرُ:
نظر (کا) اٹھنا کہتے ہیں۔ سموتُ الیہ
بصری وسما الیہ بصری: میری نگاہ اسکی
طرف اٹھی۔ ۔ بہ: کو بلند کرنا۔ أَسْمَی الشی
ءَ: چیز کو بلند کرنا۔ ۔ ہٗ من بلد الی بلد: کو ایک
شہر سے دوسرے شہر لے جانا، پہنچانا۔ سَامَی
مُسَامَاۃً الرجلَ: کسی سے فخر میں مقابلہ کرنا۔
فلانٌ لایُسامَی: فلاں سے فخر میں مقابلہ نہیں کیا
جاسکتا۔ تَسَمَّی الی اوبالقوم: سے منسوب
ہونا۔ تَسَامَی تَسَامِیاً القومُ: ایک دوسرے
کے مقابل فخر کرنا۔ علیَ الخیل: گھوڑوں پر
سوار ہونا۔ اسْتَمَی اسْتِمَاءً ہٗ: سے ملنے جانا،
کسی میں خیر و بھلائی معلوم کرنا۔ السَامِی جمع
سَامُون و سُمَاۃ م سَامِیَہ جمع سامیات و
سَوَامِ (فا): بلند اونچا، شان، شوکت والا کہتے
ہیں۔ رددتُ من سامی طرفہ: میں نے اسے
اس کا نفس گھٹا کر دکھایا۔ السَمَا: اچھی شہرت۔
شاع سُمَاہٗ: اس کی شہرت دور دور تک پھیل گئی۔
السَمَا جمع سَمَاوات و سَمَوات: (لکھنے میں
الف حذف کرکے، نہ کہ بولنے میں) وسُمِیّ و
سِمِیّ واَسْمِیَۃ: آسمان، زمین کو گھیرنے والی
وسیع فضا۔ ہر وہ چیز جو سر کے اوپر ہو، گھر کا چھجا، ہر
چیز کی چھت، گھوڑے کی پیٹھ، بارش، بادل،
گھاس، نیک روحوں کا مسکن۔ سماءَ
السماوات (فلك): فلک اعظم، بلند ترین
آسمان۔ سماء الرویۃ (فلك): فلک بروج۔
السماوۃ: گھر کا چھجا۔ السَمِیّ: بمعنی سامی۔

۲۔ سَمَا ۔ سُمُوًّا الرجلَ زیداً وبزید: کا نام زید
رکھنا۔ سَمَّی الرجُلَ زیداً و بزید: کا نام زید
رکھنا۔ الشارعُ فی العمل: کام کے شروع میں
اللہ کا نام لینا۔ سَمَّیتُ لھم الرجلَ: میں نے
انہیں آدمی کا نام بتایا۔ اَسْمَی الرجُلَ زیداً و
بزید: کا نام زید رکھنا۔ تَسَمَّی: نام پانا۔
تَسَامَی تَسَامِیاً القومُ: ایک دوسرے کو نام لے
کر پکارنا۔ اِسْتَسْمَی استسماءً الرجُلَ: کا
نام دریافت کرنا۔ سَمَاوَۃُ کلِ شیء: ہر چیز کا
بعد یا ڈھانچہ۔ الاِسْم والاُسْم جمع أَسْمَاء و
أَسَام و أسامِیّ و أُسْمَاوات: نام۔ اسم کا ہمزہ
وصلی بسملہ میں کتابت سے ساقط ہو جاتا ہے۔
نصاری کے ہاں بسملہ: بسم الآب والابن
والروح القدس: ہے جبکہ مسلمانوں کے ہاں
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔ اسمُ الجَلالۃ: باری
تعالی کا نام۔ السَمُ والسِم والسُمُ: بمعنی
اسم کہتے ہیں۔ ھذا سَمُہٗ: یہ اس کا نام ہے (یعنی
ھذا اسمُہ کے معنی ہیں)

۲۔ مُسِمّ: زہریلا۔ الاسمیَّۃ: فلاسفہ کا مدرسہ فکر
کہ اجناس و انواع کی ذاتی طور پر کوئی حقیقت یا
وجود نہیں۔ (nominaljsm) سَمِیُّكَ: وہ
شخص جس کا نام بھی وہی ہو جو تمہارا ہے، تمہارا ہم
نام، تمہارا نظیر۔ سَمِیّ: ہم نام، نظیر۔
السَمَوِیّ: نام کا، نام سے نسبت۔
المُسَمَّی (مفع): نام رکھا ہوا، معلوم و معین
کہتے ہیں۔ ھو من مُسَمَّی قومہ و من
مُسَمَّاتھم: وہ اپنی قوم کا ایک چیدہ شخص ہے۔

۳۔ سما۔ سُمُوًّا القومُ: لوگوں کا شکار کے لئے
جانا۔ اسْتَمَی اسْتِمَاءً الصائدُ: شکار کا شکاری
جرابیں پہننا، شکار کرنا۔ السَامِی جمع سُمَاۃ:
شکاری جس نے شکاری جرابیں پہن رکھی ہوں۔
المسماۃ: شکاری کی اونی جرابیں۔

سن: ا۔ سَنَّ ۔ سَنًّا السِکِّینَ: چھری تیز کرنا،
چھری کی دھار تیز کرنا کہتے ہیں۔ ھذا
مایسنُّك علی الطعام: یہ چیز تم میں کھانے کی
اشتہار پیدا کرے گی، بھوک لگائے گی۔ الحمضُ
یَسُنّ الابل علی الخُلَّۃ: نمکین و تلخ پودا اونٹوں
کو تقویت دیتا ہے جیسے دندانہ چھری کی دھار کو تیز
کرتا ہے۔ ۔ الرمحَ: نیزہ میں پھل لگانا۔ ۔
الرحلَ: کو نیزہ مارنا۔ ۔ الطینَ: مٹی سے برتن
بنانا۔ ۔ الشیءَ: چیز کی تصویر بنانا۔ الامیرُ
رعیتَہ: امیر کا اچھی طرح اپنی رعیت کا انتظام
کرنا۔ سُنَّتِ الارضُ: زمین کی سبزی کا چر لیا
جانا۔ سَنَّنَ السِکِّینَ: چھری کو تیز کرنا اور صیقل
کرنا۔ ۔ الرمحَ: نیزہ میں پھل لگانا۔ الرمحَ
الیہ: کی طرف نیزہ سیدھا کرنا۔ القولَ: بات کو
سجانا سنوارنا۔ أَسَنَّ الرمحَ: نیزہ کو پھل لگانا۔
السِن جمع أسْنان وأَسِنَّۃ وأُسُنّ: قلم میں
تراشنے کی جگہ۔ گھاس اسی سے ہے۔
اعطوا السنَّ حظھا من السِنّ: دانتوں والے
جانوروں کو گھاس میں سے انکا حصہ دو۔ السِنَّۃ:
دوطرفی کلہاڑی۔ السُنَّۃ جمع سُنَن: چہرہ یا اسکی
گولائی۔ السِنَان (ج) أَسِنَّۃ: نیزہ کا پھل۔
چاقو چھری وغیرہ تیز کرنے کی سان کہتے ہیں۔
سَنَّ سِکِّینَہ بالسِنان: (اس نے سان پر اپنی
چھری تیز کی)۔ السَنِین م سَنِینۃ: سان پر
سے گرا ہوا برادہ، سان پر تیز کیا ہوا (چاقو چھری
وغیرہ) وہ زمین جس کی گھاس چر لی گئی ہو۔ جمع
سَنَائِن: لمبا اونچا ریت کا ٹیلہ۔ المِسَنّ:
سان۔ مَرْمَرٌ مَسْنُونٌ: نرم صیقل کیا ہوا مرمر۔
رجل مسنون الوجہ: کتابی چمکیلے چہرے
والا، لمبے چہرے اور اونچی ناک والا۔

۲۔ سَنَّ ۔ سَنًّا الابلَ: اونٹ کو تیز ہانکنا۔ ۔
الطریقۃَ: طریقہ اختیار کرنا، راستہ پر چلنا۔ ۔
علیھم السُنَّۃَ: کے لئے طریقہ مقرر کرنا کہتے
ہیں۔ سنَّ فلانٌ طریقاً من الخیر: فلاں نے
نیکی کے ایک ایسے معاملہ کا آغاز کیا جسے اس کی قوم
نہیں جانتی تھی۔ تَسَنَّنَ بسُنَّتِہ: کے طریقہ پر
عمل کرنا۔ فی عدوہ: اپنی راہ لینا۔ اسْتَنَّ

الطریقُ: راستہ کا واضح ہونا۔ استن بسُنتِہ: کے طریقے پر عمل کرنا۔ استن بسیرۃ فلان: فلاں کی سیرت کی پیروی کرنا۔ الفرسُ: گھوڑے کا آگے پیچھے دوڑنا۔ کہتے ہیں۔ استن بہ الھوی حیث اراد: اس کو اسکی خواہش ہرطرف لے گئی۔ ۱ستَسَنَّ الطریقۃ: طریقہ اختیار کرنا، راستہ پر چلنا۔ الطریقُ: راستہ کا آمدورفت والا ہونا۔ بالشیء: کے پیچھے چلنا۔ السَنَن: طریقہ۔ استقام فلانٌ علی سنن واحد: فلاں ایک ہی طریقہ پر جمارہا۔ نیز کہتے ہیں۔ امضِ علی سَنَنِکَ: تم اپنے طریقے پر چلتے رہو، اپنی راہ لو۔ مرَّالسھم فی سننہ: تیر اپنے راستہ پر گیا، ادھر ادھر نہیں ہوا۔ والسِنَن و السُنَن والسُنُن من الطریق: کشادہ راستہ، راستہ کا رخ، بڑا راستہ، بڑی سڑک۔ السُنَّۃ جمع سُنَن: سیرت، طریقہ، طبیعت، شریعت۔ اھل السُنۃ: وہ لوگ جو خلافت حضرت ابوبکرؓ (وعمرؓ وعثمانؓ) کے قائل ہیں جبکہ اھل الشیعہ یا متاولہ کا عقیدہ ہے کہ خلافت کے حقدار حضرت حضرت علیؓ تھے۔ السُنَّۃ التَصویرِیَّۃ (ف ج): فن تصویر میں ایک متوارث مکتب فکر۔ السَنۃ: سن کا اسم مرۃ۔ السُنِّیَّۃ: (واحد سُنّی) مسلمانوں کا ایک بڑا فرقہ۔ سنت کی جانب منسوب۔ مشہور ہے کہ وہ شیعیۃ کا مخالف ہے۔ السَنِینَۃ جمع سَنائِن: ایک ہی رخ پر چلنے والی ہوا۔ مُستَنُّ الطریق: واضح راستہ۔ طریق مُستَسِنّ و مُستَسَنٌّ: آمدورفت والی سڑک۔

۴۔ سَنَّ ۔ سَنًّا الاسنانَ: دانتوں میں مسواک کرنا۔ الرجُلَ: کو دانتوں سے کاٹنا کے دانت توڑنا۔ سَنَنَ الأسنانَ: دانتوں میں مسواک کرنا۔ اسنَّ الصبی: بچہ کے دانت نکلنا۔ الرجُلُ: آدمی کا بوڑھا ہونا۔ اللّٰہ سِنَّہٗ: اللہ تعالیٰ کا کسی کے دانت اگانا۔ استَنَّ الرجلُ: خلال کر کے دانتوں کو صاف کرنا۔ استَسَنَّ: عمر رسیدہ ہونا۔ السِنّ جمع أسنان و أسِنّۃ و أسُنّ: دانت (مونث) درانتی یا کنگھی وغیرہ کا دندانہ، لہسن کے سر پر کا دانہ، پیٹھ کے منکوں کا کنارہ۔ جمع أسنان: عمر (مونث) کہتے ہیں۔ طعَنَ و ظُعِنَ فی سِنّہ: بوڑھا ہونا، بہت بوڑھا ہونا کہتے ہیں۔ ھو حدیثُ السن: وہ نو عمر ہے۔ ھو کبیر السِن: وہ بڑی عمر کا ہے۔ کَبُرت سِنُّہ: اس کی عمر زیادہ ہوگئی۔ ھو سِنُّ فلان: وہ فلاں کا ہم عمر ہے۔ ولہ ابنٌ سِنُّ ابنِك و اولادٌ اسنانُ بَنِیك: اس کا بیٹا تمہارے بیٹے کا ہم عمر ہے اس کے بچے تمہارے بچوں کے ہم عمر ہیں۔ سِنَّۃ من الثوم: لہسن کی تری۔ السَنُون: منجن۔ سَنِینُ المرء م سنینۃ: جو اس کے ساتھ پیدا ہوا ہو۔ المُسِنّ من الدواب جمع مَسَانّ: بوڑھا جانور۔

۴۔ سَنَّ ۔ سَنًّا العقدۃَ: گرہ کھولنا۔ الامرَ: معاملہ بیان کرنا۔ آسان کرنا۔ جاری کرنا۔

۵۔ سَنَّ ۔ سَنًّا الماءَ و التراب: آہستہ آہستہ پانی یا مٹی گرانا، ڈالنا۔ ت العینُ الدمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔ أسَنَّ الماءَ: پانی گرانا، بہانا۔ اِستَنَّ الماءُ: پانی کا گرنا۔ استَسَنَّ تِ العینُ: آنکھ کے آنسو بہنا۔ حَمَأٌ مَسنُون: بدبودار کیچڑ۔

۶۔ سَنَّ ۔ سَنًّا الرجُلَ: کی بہت تعریف کرنا۔

۷۔ اسْتَنَّ السرابُ: سراب کا چمکنا۔ اِستَسَنَّ بسیفہ: تلوار کو حرکت دینا۔

۸۔ السِنَّۃ: (ح) ریچھ کی مادہ، چیتے کی مادہ (ریچھنی، چیتنی)

۹۔ سَنسَنَ ت الریحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔ السِنسِن (ج) سَناسِن: پیاس (ع ا) سینہ کی ہڈیوں کا سرا۔ پیٹھ کے منکوں کا کنارہ کہتے ہیں۔ جاء ت الریحُ سناسِن: ہوا ایک ہی طرح آئی۔ السِنسِنۃ (ع ا): پیٹھ کے منکوں کا کنارہ۔

سنب: ۱۔ السَناب: سخت برائی۔ السِناب والسِنابۃ: لمبی پیٹھ اور پیٹ والا۔ السَنِب: بہت دوڑنے والا۔ السَنب والسَنبۃ والسُنبۃ: زمانہ کا ایک حصہ۔ السنوب والسَناب والسِناب والسَنبوب: غضبناک، بہت شریر، چغلخور، جھوٹا۔ السُنوبِیّ: جدت پرستانہ۔ السُنُوبِیّۃ: جدت پرستی۔

۲۔ السُنباذج: سان کا پتھر (فارسی لفظ)

۳۔ السَنبُوسَق و السَنبُوسَك (ط): سموسہ۔

۴۔ السُنبُوق: ڈونگا، چھوٹی کشتی۔ عام لوگ اسے سُنبُك کہتے ہیں (فارسی)

۵۔ السنبك جمع سَنابك: سم، کھر کا کنارہ، ہر چیز کا شروع، سخت اور بنجر زمین۔ من السیف: تلوار کے منقش قبضہ کا کنارہ۔ من بیضۃ الحدید: خود کی چوٹی۔ من المطر: بارش کا شروع کہتے ہیں۔ طلب الرزق فی سنابك الارض: اس نے روزی کی تلاش زمین کے اطراف میں کی (فارسی)۔

۲۔ سَنبَلَ الزرعُ: کھیتی کا بالیاں نکالنا۔ الرجُلُ ثوبَہ: کپڑا گھسیٹ کر چلنا۔ السُنبُل واحد سُنبُلۃ جمع سَنابِل و سنبلات من الزرع کا لبُرّ و الشعیر: گیہوں یا جو کی بالی۔ ایک خوشبودار گھاس۔ بال، بالی۔ السنبل الرومیّ: ایک خوشبودار بوٹی، آسمان کے ایک برج کا نام۔

سنت: ۱۔ اُسْنِتَ القومُ: قوم کا قحط زدہ ہونا، خشک سالی سے دو چار ہونا۔ سانتوا الأرضَ: نباتات تلاش کرنا۔ عام سَنِتٌ: قحط کا سال۔ رَجُلٌ سَنِتٌ: بے خیر آدمی۔ عام سَنِیتٌ و مُسْنِتٌ: قحط کا سال۔ المُسنِت: وہ محتاج و مسکین جس کے پاس کچھ نہ ہو۔

۲۔ سَنَّتَ القدرَ: ہانڈی میں زیرہ ڈالنا۔ السَنُّوت والسِنَّوت: زیرہ بعض کے نزدیک شہد، پنیر۔

سنج: ۱۔ سَنَجَ ۔ سُنُجًا الثوبَ: کپڑے کو اس کے رنگ کے علاوہ کسی اور رنگ میں رنگنا۔ السِناج: چراغ کے دھوئیں کا دیوار وغیرہ پر نشان۔ السَنِیج: چراغ۔ السُنجۃ: سفید و سیاہ رنگ۔ ثوبٌ مُسَنَّج: دھاریدار سفید و سیاہ رنگ کا کپڑا، سفید و سیاہ دھاریوں والا کپڑا۔

۲۔ سَنجۃُ المیزان جمع سَنَجات: باٹ (فارسی)

۳۔ السِنجاب و السُنجاب (ج) گلہری

۴۔ سِنجق جمع سَناجق: جھنڈا (فارسی)

سنح: ۱۔ سَنَحَ ۔ سُنحًا و سُنُحًا و سُنُوحًا الامرُ او الرأیُ: کوئی کام پیش آنا یا کوئی رائے سوجھنا۔ لی الشعرُ: شعر آسان ہونا۔ (میرے لئے) بکذا: کو اشارہ سے سمجھانا۔ بہ و علیہ: کو تنگی میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا۔ الرجُلَ عن رأیہ: کو اسکی رائے سے پھیر دینا۔

۲۔ سَنَحَ ۔ سُنُوحًا و سَانَحَ سِیاحًا و مُسانحۃً الطیرُ او الظبیُ: پرندہ یا ہرن کا بائیں جانب سے دائیں جانب گزرنا۔ تَسَنَّحَ من الریح:

ہوا کی طرف پیٹھ پھیرنا۔ ۔ واستَسْنَخَہٗ عن
کذا: کو کسی بارے میں کھوج کرنے کے لئے
کہنا۔ السُّنخ: برکت السَّانِح (فا) جمع
سوانح: دائیں طرف سے آنے والا۔ اس کے
مقابل بارح ہے جو بائیں جانب سے آئے۔
عرب سانح سے نیک فال اور بارح سے
بدشگون لیا کرتے تھے۔ اسی سے ضرب المثل ہے:
مَنْ لی بالسانح بعد البارح: میرے لئے
منحوس کے بعد مبارک کا کون ضامن ہوگا۔
السنیح جمع سُنُح: بمعنی سانح۔
۳- السُّنح من الطریق: راستہ کا درمیان۔
السَّنِیح جمع سُنُح: موتی، زیور۔
۴- السَّنْخَنِیح: رات کو نہ سونے والا۔
سنخ: ۱- سَنَخَ ۔ سُنُوخًا فی العلم: علم میں
پختہ ہونا۔ سِنِخَ۔ سَنَخًا الفمُ: منہ کا دانتوں
سے خالی ہونا۔ ثُ اَسْنَانُہٗ: کے دانتوں کی
جڑوں کا تباہ ہونا۔ السِّنْخ: جمع اَسْنَاخ و
سُنُوخ: اصل۔ ۔ من السن: دانت اُگنے کی
جگہ۔ سِنْخُ النصل: پھل کا تیر کے اندر داخل
کیا ہوا حصہ۔ ۔ الکلمۃ: کلمہ کا ماخذ۔
۲- سَنِخَ۔ سَنَخًا من الطعام: بہت کھانا۔
۳- سَنِخَ ۔ سَنَخًا: بگڑنا، متغیر ہونا، صفت سَنِخٌ
م سَنِخَۃ۔ السَّنْخَۃ و السَّنَاخَۃ: بدبودار
ہوا۔
۴- سِنْخُ الحُمّیٰ: بخار کا جوش۔ السَّنَخ:
اونٹ
سند: ۱- سَنَدَ ۔ سُنُودًا واستَنَدَ وتساند الیہ:
پر اعتماد رکھنا۔ سَنَّد الشیءَ: کو سہارا دینا،
مضبوط کرنا۔ سَانَدَ مُسَانَدَۃً وسِنادًا الرجلَ:
کی مدد کرنا۔ ۔ ہٗ علی العمل: کو کام کا معاوضہ
دینا۔ ۔ ہٗ الی الشیء: کو کسی چیز کا سہارا
دینا، کسی چیز کو اس کا تکیہ یا سہارا بنانا۔ اَسْنَدَہٗ الی
الشیء: چیز کو اس کا سہارا، تکیہ بنانا۔
الحدیث الی فلان: بات کو کسی کی طرف
منسوب کرنا۔ السَّنَد جمع اَسْناد: سہارا۔ ۔ ج
سَنَدَات (ت): قرض کی دستاویز۔ ناقۃٌ سِنَادٌ:
لمبی ٹانگوں کی اونٹنی۔ طاقت ور، دبلی پتلی۔
الاسناد فی علم العربیۃ: عربی زبان کے
علم میں دو کلموں کے درمیان نسبت تامہ واضح کرنا،
مثلاً زیدٌ قائمٌ: میں خبر کی نسبت مبتداء کی
طرف کرنا۔ ۔ جمع اسانید عند اهل
المناظرۃ: مناظرہ میں حوالہ دینا۔ السَّنْدان
جمع سنادین: آہرن، نہائی (فارسی) عام لوگوں
کی زبان میں سِدّان السِّنْدان: بڑا مضبوط
آدمی۔ السِّنْدانَۃ (ح): گدھی۔ المُسْنَد
من الحدیث جمع مَسَانِد و مَسَانید: جس
کی سند اس کے قائل تک پہنچائی جائے۔
المَسْنَد و المِسْنَد جمع مَسَانِد: جس پر ٹیک
لگائی جائے۔ المُسَانَدۃ فی الحروب (ا ع):
یہ ہے کہ مثلاً توپ خانہ پیدل فوج کی مدد کرے۔
المُستَنَد: جس پر اعتماد کیا جائے، بھروسہ کیا
جائے۔ المتساندون: کہتے ہیں: خرج
القومُ متساندین: لوگ مختلف جھنڈوں کے
نیچے نکلے۔
۲- سَنَدَ ۔ سُنُودًا فی الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔
للاربعین: چالیس کے پیٹے میں ہونا۔ اَسْنَد
فی الجبل: پہاڑ پر چڑھانا۔ و۔ ہٗ فی الجبل:
کو پہاڑ پر چڑھانا۔ فی العدو: دوڑنے میں
کوشش کرنا۔ السَّنَد جمع اَسْنَاد: پہاڑ کا وہ حصہ
جو دامن کوہ سے اونچا ہو۔
۳- سَنَدَ ۔ سُنُودًا ذَنَبُ الناقۃِ: چلنے میں اونٹنی کی دم
کا ادھر ادھر چوتڑوں پر لگنا۔
۴- سَنَّدَ: دھاریدار کپڑا پہننا۔ السَّنَد: ایک قسم
کی دھاریدار چادر۔
۵- سَانَدَ مُسَانَدَۃً و سِنادًا شِعْرَہ وفی شعرہ:
شعر میں مختلف ردیف ہونا۔ السِّناد: قافیہ کا
ہر عیب جو روی سے پہلے ہو۔
۶- السَّنِید: منہ بولا بیٹا۔ المُسْنَد: زمانہ، منہ
بولا بیٹا، بنو حمیر کا طرز تحریر۔
۷- السِّنْدَأْو: سبک، جرات والا، پستہ قد، موٹے
سر اور پتلے دبلے جسم والا۔ السِّنْدَأْوَۃ
و السِّنْدَأْو: رومال جو پگڑی کو چکنائی سے محفوظ
رکھنے کے لئے پگڑی کے نیچے رکھا جاتا ہے۔
۸- سَنْدَرَ: جلدی کرنا۔ السندرۃ: (مص)
سرعت، ایک قسم کا پیمانہ۔ کہتے ہیں۔ اکیلُکُمْ
بالسیف کیلَ السندرہ: میں تمہیں وسیع
پیمانے پر بری طرح قتل کروں گا۔ السَّنْدَرِیّ:
ایک بڑا پیمانہ، بہت دراز قد، مضبوط کمان، نیلے
رنگ کا نیزہ (ح) شیر تلوار وغیرہ کا پھل، بڑی
آنکھوں والا، عمدہ روی۔ والسَّنْدَ والسِّنْدَر:
دلیر۔
۹- السِّنْدرُوس: ایک قسم کا گوند، ایک معدنی چیز جو
کہرباء کے مشابہ ہوتی ہے (یونانی)
۱۰- السُّنْدُس: نہایت باریک و نفیس کپڑا (بروکیڈیا
ریشم کا) (فارسی)
۱۱- السندل (ح): ایک پرندہ، جراب۔
۱۲- السِّنْدِیان واحد سِنْدِیَانَۃ (ن): سدا بہار شاہ
بلوط (فارسی)
سنر: سَنِرَ۔ سَنَرًا: بدخلق ہونا۔ السُّنَّار (ح)
بلا۔ السِّنَّور جمع سَنَانِیر (ح) بلا، سردار، دم کی
جڑ (ع ا) گردن کا منکا۔ السَّنَوَّر: لوہے کا ہر
ایک ہتھیار، زرہ کے مانند چمڑے کا ایک لباس۔
سنط: سَنُطَ۔ سَنَاطَۃً وسَنِطَ۔ سَنَطًا: بے
ریش ہونا یا ہلکی داڑھی والا ہونا۔ سِناط و
سُنَاط و سَنُوط جمع سُنُط واسناط: بے
ریش یا ہلکی داڑھی والا۔ السُّنْط: ہاتھ کا گٹا،
پہنچا۔ سُنْط اسطنبول: (ن) ایک درخت
جس کا تنہ ملائم و نرم ہوتا ہے اور پھول گلابی رنگ
کے ہوتے ہیں۔
۲- السَّنْطُور و السِّنْطِیر: ستار کی قسم کا ایک باجا
جس کے تار تانبے کے ہوتے ہیں۔
۳- سَنْطَلَ الرجُلُ: سر جھکا کر چلنا۔ السَّنْطَلَۃ:
(مص): لمبائی السُّنْطَالَۃ: سر جھکا کے آہستہ
چال۔ السِّنْطِیل: لمبا دراز۔
المُسَنْطَل (مفع): بہت سست چلنے والا جسے دیکھ
کر یہ گمان ہو کہ اب گرا کہ گرا، بڑے پیٹ والا،
بے ڈول۔
سنع: ۱- سَنَعَ ۔ وسَنُعَ ۔ سَنَاعَۃً وسُنُوعًا:
خوبصورت نازک بدن ہونا۔ سَنِیع م سَنِیعَۃ:
خوبصورت نازک بدن۔ اَسْنَعَ الغلامُ:
لڑکے کا دراز قامت و حسین ہونا۔ ۔ الرجُلُ:
خوبصورت بچوں والا ہونا، ہاتھ کے گٹے میں درد
ہونا۔ السِّنْع جمع سِنَعَۃ واَسْنَاع: گٹے کے
مقام پر چیر، بریدگی، گٹے کا جوڑ۔ السَّنَع:
خوبصورتی۔ الاَسْنَع م سَنْعَاء: دراز، لمبا،
اونچا۔ کہتے ہیں۔ هذا اَسْنَعُ من ذاک: یہ
اس سے بہتر اور لمبا ہے۔

۲۔ أَسْنَعَ الشَّیءَ: کوزیادہ کرنا۔
۳۔ السَّنِیعَة جمع سَنائِع: پہاڑی راستہ۔
۴۔ السُّنعبة (ح): نیولا، اوپر کے ہونٹ کے اندر کی طرف وسط میں ابھرا ہوا گوشت۔

سنف: ا۔ سَنَفَ ـِ سَنْفاً البعیرَ: اونٹ پر تنگ کسنا۔ أسْنَفَ الأمرَ: کسی امر کو مضبوط و مستحکم کرنا۔ ـ البعیرَ: اونٹ پر تنگ کسنا۔ سِنافُ البعیر جمع سُنُف و سُنُف وأسنِفَة: اونٹ کے مونڈھوں پر باندھا جانے والا کپڑا۔ السُّنْفَتَان والسَّنَفْتَان: دو لکڑیاں جن میں کنوئیں کی چرخی باندھی جاتی ہے۔ السَّنِیف جمع سُنُف وَ سُنُف وأسْنِفَة: اونٹ کے مونڈھوں پر باندھا جانے والا کپڑا، تنگ۔ المِسْنَاف جمع مَسانِیف: وہ اونٹ جو اپنے زین کو آگے پیچھے کرتا رہتا ہو جس کی وجہ سے تنگ کسنا پڑے۔
۲۔ سَنَفَ ـُ سُنُوفاً الناقةُ: اونٹنی کا اونٹوں سے آگے نکلنا۔ أَسْنَفَ البعیرُ: اونٹ کا چلنے میں اپنی گردن کو آگے نکالنا۔ ـ تِ الناقةُ: اونٹنی کا اونٹوں سے آگے نکلنا۔ ـ تِ الریحُ: ہوا کا تیز چلنا۔ البرقُ: بجلی کا نزدیک معلوم ہونا۔
۳۔ السَّنَف جمع سُنُوف: وہ شاخ جس پر پتے نہ ہوں، بے پتوں کی ٹہنی۔ دانوں سے خالی پھلی۔ پتا۔ السِّنف: گیہوں اور جو میں پیدا ہونے والا تلخ دانہ، جماعت، صنف۔ السِّنفة جمع سِنف وجمع سِنَفَة: پھلی ڈوڈا، مٹر وغیرہ کا چھلکا۔ السَّنِیف جمع سُنُف و سُنُف وأسْنِفَة: فرش کی گوٹ۔ المُسْنِفَة من السنین: خشک سال۔ ـ من الاراضی: قحط زدہ زمین۔

سنق: ا۔ سَنِقَ ـَ سَنَقاً: بدہضمی ہونا، بعض اس کو حیوانات کے لئے مخصوص کرتے ہیں اور انسان کے لئے تخم بولا جاتا ہے۔ أَسْنَقَ ہُ النعیمُ: آسودہ حالی کا کسی کو آرام طلب بنا دینا۔
۲۔ السُّنْقُر و السُّنقور (ح): شکرے سے بڑا ایک شکاری پرندہ۔

سنك: السِّنِكْسار والسِّنكسار: نصرانی گرجوں میں عوام کے سامنے پڑھے جانے والے صالحین کے سوانح حیات۔

سنم: ا۔ سَنِمَ ـَ سَنَماً البعیرُ: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔ ـ النبتُ: پودہ کا شگوفہ دار یا بالیوں والا ہونا۔ سَنَّمَ الکلأُ البعیرَ: گھاس کا اونٹ کو موٹے کوہان والا کرنا۔ الاناءَ: برتن بھرنا۔ الشیءَ: کو بلند کرنا اٹھانا۔ ـ القبرَ: قبر کو کوہان نما بنانا۔ ـ المکیال: پیمانہ کو بھر کر دانوں کو چوٹی دار کرنا۔ ـ أَسْنَمَ الکلأُ البعیرَ: گھاس کا اونٹ کے کوہان کو موٹا کرنا۔ ـ الدخانُ: دھوئیں کا اٹھنا۔ ـ تِ النارُ: آگ کے شعلوں کا بلند ہونا۔ تَسَنَّمَ الناقةَ: اونٹنی کے کوہان پر سوار ہونا۔ ـ الشیءَ: پر چڑھنا اور سوار ہونا۔ ـ ہُ الشیبُ: کسی پر بڑھاپے کے آثار بکثرت ظاہر ہونا۔ ـ فلاناً: کو غفلت میں پکڑ لینا۔ السَنِم من الابل: بڑے کوہان والا اونٹ۔ من النبات: زمین سے اٹھا ہوا شگوفہ دار یا بالیوں والا پودا۔ السَّنام (ج) أَسْنِمَة: کوہان۔ کہتے ہیں۔ فلانٌ سَنامُ قومه: فلاں اپنی قوم کا بڑا آدمی ہے۔ سَنَمَةُ النباتِ: شگوفہ، چوٹی۔ رجُلٌ سَنِیم: بلند قد آدمی۔ التسنیم: جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ المُسَنَّم من الجمال: وہ اونٹ جس پر سواری نہ کی جائے۔
۲۔ السِنِمّار (فك): چاند، چور، جو رات کو نہ سوتا ہو۔
۳۔ السَّنْمُورَة (ح): ایک قسم کی چھوٹی مچھلی جو نمک لگا کر خشک کی جاتی ہے۔

سنه: ا۔ سَنِهَ ـَ سَنَهاً: بہت سالوں والا ہونا صفت سَنِهٌ۔ سَانَهَ الرجُلَ: کے ساتھ ایک سال کا معاہدہ کرنا۔ ـ تِ النخلةُ: کھجور کے درخت کا سال بسال بار آور ہونا۔ تَسَنَّهَ: بمعنی سَنِهَ۔ عنده: کے پاس سال بھر ٹھہرنا۔ السنة: باب سنو میں دیکھیں۔ السنهاء من النخل: سال بسال بار آور ہونے والا کھجور کا درخت۔ وہ کھجور کا درخت جو خشک سالی کی زد میں ہو۔ کہتے ہیں۔ سَنَةٌ سَنْهاء: وہ سال جس میں نہ پیداوار ہو نہ بارش۔ السُّنَیْهَة: سَنَہ کی تصغیر۔
۲۔ سَنِهَ ـَ سَنَهاً الطعام او الشرابُ: کھانے یا مشروب کا خراب ہو جانا۔ تَسَنَّهَ الخبزُ: بدبودار ہونا۔

سنا: ا۔ سَنَا ـُ سَنْواً و سَنَاوَةً و سُنُوًّا و سِنَايَةً السحابُ الأرضَ: بادل کا زمین کو سیراب کرنا۔ ـ ت السماءُ: آسمان کا برسنا۔ ـ علی الدابة: جانور پر پانی لانا۔ الدلوَ: ڈول کنوئیں سے کھینچنا۔ السّانی جمع سُناة (فا): پانی لانے والا۔ السانیة: جمع سَوَان: رہٹ۔ دولاب (ح): کنوئیں سے پانی لانے والی اونٹنی۔ المَسْنُوُّ والمَسْنِیّ من الاراضی: چاہی زمین۔ المُسَنّاة جمع مُسَنَّوات و مُسَنَّیات: سیلاب کو روکنے والا بند کہا جاتا ہے۔ عقدوا مُسَنَّیاتٍ لحبس المیاہ: انہوں نے بارش کے پانی کو روکنے کے لئے بند بنائے۔
۲۔ سَنَا ـُ سَنْواً و سَنَاوَةً و سُنُوًّا و سِنَايَةً البرقُ: بجلی کا چمکنا۔ ـ تِ النارُ: آگ کی روشنی کا بلند ہونا۔ تَسَنَّیَ تَسَنِّیاً الشیءَ: پر چڑھنا۔ ـ تِ العُقْدَةُ: گرہ کھلنا۔
۳۔ سَنَا ـُ سُنُواً و سَنَاوَةً وسُنُوًّا و سِنَايَةً الباب: دروازہ کھولنا۔ تَسَنَّی تِ العقدة: گرہ کھلنا۔
۴۔ سَانَی سِناءً و مُسَانَاةً الرجُلَ: کے ساتھ ایک سال کے لئے کام کرنے کا معاہدہ کرنا۔ السَّنَة (ج) سُنُون و سِنُون و سَنَوات و سَنَهات: سال ۱۲ مہینے۔ تصغیر سُنَیَّة و سنَیْنة و سُنَیْهَة نسبت کے لئے۔ سَنَوِی و سَنَهِی: قحط، خشک سالی۔ سَنَةٌ سَنْواء: سخت سال۔ السَّنَة الضوئیة: روشنی کا سال (فك) فاصلہ جسے روشنی ایک پورے سال میں طے کرے یعنی ۹۴۶۸ بلین میٹر۔ ہم سے قریب ترین ستارہ چار روشنی کے سالوں سے زیادہ دور ہے۔
۵۔ السَّنَا (ن): ایک دست آور پھل والا درخت۔
۶۔ السُّنُونُو واحد سنونوة و سُنُونِیة (ح): ابابیل۔

سنی: ا۔ سَنَی ـِ سَنْیاً البابَ: دروازہ کھولنا۔ ـ العقدةَ: گرہ کھولنا۔ سَنَّی تَسْنِیَةً الامرَ: کام یا معاملہ آسان کرنا۔ سَانَی مُسَاناةً و سِناءً الرجُلَ: کو راضی کرنا، کی مدارات کرنا اور مطالبہ میں اس سے نرمی سے پیش آنا۔ تَسَنَّی الامرُ: معاملہ کا تیار ہونا۔ الرجُلُ: آدمی کا اپنے معاملات میں آسانی و نرمی کرنا۔ ـ الرجُلَ: کو راضی کرنا۔ ـ القفلُ: قفل کا کھلنا۔
۲۔ سَنِیَ ـَ سَناءً: بلند مرتبہ ہونا۔ أسْنَی اسناءً البرقُ: بجلی کا چمکنا اور کوندنا۔ ـ النارُ: آگ

روشن کرنا۔ **له الجائزة**: کو اعلیٰ انعام دینا۔ کہتے ہیں۔ **جاورتُهُ واَسنى جوارى**: میں اس کا پڑوسی ہوا تو اس نے حق ہمسائیگی ادا کیا۔
السَّنَى: بجلی۔ **السَّنَاء** (مص): بمعنی سَنَی: روشنی، بلندی۔ **السَّنِيّ م سَنِيَّةٌ**: بلند مرتبہ۔
السَّنَايَا: شریف بلند شان والا آدمی۔ کہتے ہیں۔ **رجُل سَنَايَا**: یعنی رفیع الشان مرد (جمع کے صیغے میں مفرد)
۳۔ **أَسْنَى اسناءً القومُ**: کسی جگہ ایک سال رہنا۔
۴۔ **تَسَنَّى الشَيءُ**: متغیر ہونا، خراب ہونا۔
۵۔ **السَّنَى**: ریشم۔ **السَّنَا** (ن): ایک دست آور پھل کا درخت۔ **السِّينايَةُ**: تمام چیز۔ کہتے ہیں۔ **اخذته بسنايته**: میں نے وہ ساری کی ساری لے لی۔

سنوی: سالانہ۔ **سنويا**: سال کے سال، فی سال۔

سہب: ۱۔ **سَهَبَ - سَهْباً الشيءَ**: چیز لینا۔ **أُسْهِبَ**: بیماری، محبت یا خوف سے عقل جاتی رہنا اور رنگ بدل جانا۔
۲۔ **أَسْهَبَ الكلامَ و فى الكلام**: تفصیل سے بات کرنا۔ صفت **مُسْهِب و مُسْهَب**: موخر الذکر کا استعمال بہت کم ہوتا ہے۔ **الرجُلُ**: بہت داد و دہش کرنا، حرص و لالچ کرنا۔ **الفرسُ**: گھوڑے کا فراخ، فراخ قدم رکھنا۔ **أسهبوا الدابةَ**: جانور کو چرنے کے لئے چھوڑ دینا۔ **أُسْهِبَتِ البئرُ**: کنوئیں کا زیادہ گہرا ہونے کی وجہ سے اس کے پانی تک نہ پہنچ پانا۔ صفت: **سَهْبَة و مُسْهَبَة**
اِسْتَهَبَ: بہت بخشش دینا۔ **السَّهْب**: (مص) بیابان، وقت (کہتے ہیں۔ **مضى سَهْبٌ من الليل**: رات کا کچھ حصہ گزر گیا)۔ **من الخيل**: کشادہ قدموں سے تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
السُّهب والسَّهب من الارض جمع سُهُوب: کشادہ ہموار زمین، کہتے ہیں۔ **قطعوا سُهْبًا او سُهُبًا من الارضِ**۔ انہوں نے کشادہ ہموار زمین طے کی۔

سہج: ۱۔ **سَهَجَ - سَهْجًا تِ الريحُ**: ہوا کا لگا تار تیز چلنا۔ **ت الريحُ الارضَ**: ہوا کا زمین کو چھیلنا۔
• **الطيبَ**: خوشبو گھسنا، رگڑنا۔ **السَّاهِج جمع سُهَّج والسَّيْهَج والسَّهُوج والسَّيْهُوج من الارياح**: سخت تیز ہوا، آندھی۔ **المَسْهَج**: تند ہوا کی گزر گاہ: وہ جگہ جہاں تیز ہوا چلتی ہو۔
المِسْهَج: حق و باطل پر گفتگو کرنے والا، فصیح و بلیغ۔ **السَّهْجَة**: چیخ پکار۔
۲۔ **سَهَجَ - سَهْجًا القومُ ليلتَهم**: لوگوں کا رات بھر چلتا رہنا۔

سہد: ۱۔ **سَهِدَ - سَهَداً و تَسَهَّدَ**: جاگتے رہنا، کم نیند والا ہونا۔ **سَهَّدَهُ**: کو جگا رکھنا، بیدار رکھنا کہتے ہیں۔ **سَهَّدَهُ الهمُّ**: غم نے اسے جگائے رکھا، سونے نہ دیا۔ **السُّهْد و السُّهاد**: بے خوابی۔ **السُّهُد**: جاگنے والا، کم نیند والا کہتے ہیں۔ **رجلٌ سُهُد و عينٌ سُهُد**: کم نیند والا آدمی، آنکھ جس میں نیند نہ ہو۔ تھوڑی نیند۔
السَّهْدة: بیداری کہتے ہیں۔ **ما رأيت منه سَهْدَةً**: میں نے اس میں بھلائی کی طرف توجہ اور رغبت نہیں پائی۔ **الأَسْهَد**: کہتے ہیں: **هو أسهد منك رأياً**: وہ رائے میں تم سے زیادہ ہوشیار اور بیدار مغز ہے۔ **المُسَهَّد**: کم خواب آدمی۔
۲۔ **السَّهْوَد**: بہت لمبا۔ کہتے ہیں۔ **غلامٌ سَهْوَدٌ**: نازک اندام نوجوان لڑکا۔

سہر: ۱۔ **سَهِرَ - سَهَراً**: رات کو نہ سونے والا ہونا، رات بھر جاگتے رہنا۔ صفت۔ **ساهِر و سَهران**: کہتے ہیں۔ **ليلةٌ ساهِرة**: رت جگے کی رات۔ **ساهَرَهُ**: کے ساتھ جاگنا۔ **أسهرَهُ**: کو جگائے رکھنا۔ **السَّاهِرة**: چاند، زمین، سطح زمین، کیونکہ نباتات میں اس کا عمل دن رات جاری رہتا ہے۔ ہمیشہ بہنے والا چشمہ، ساہر کا مونث۔
السَّاهُور: بیداری، چاند کا ہالہ، چاند کہتے ہیں۔ **دخل القمرُ فى الساهور**: یعنی چاند گہن میں آگیا۔ **ساهورُ عينِ الماءِ**: چشمہ کا منبع۔
السُّهار: بیداری، بے خوابی کہتے ہیں۔ **رجُلٌ سُهارُ العين**: وہ آدمی جس پر نیند غالب نہ ہو۔
السُّهَّار والسُّهَرة: بہت جاگنے والا۔
المِسْهار: جاگنے کی سکت والا۔
۲۔ **سَهِرَ - سَهَراً البرقُ**: بجلی کا رات کو چمکنا۔
۳۔ **الساهور**: زیادتی۔ **الأَسْهَران** (ع ا): آنکھ کی دو رگیں، ناک کی دو رگیں۔

سہف: ۱۔ **سَهَفَ - سَهْفاً القتيلُ**: مقتول کا حالت نزع میں بے قرار ہونا۔ **سَهِفَ - سَهَفًا**: ہلاک ہونا۔ **السَّاهِف** (فا): ہلاک ہونے والا۔
۲۔ **سَهِفَ - سَهَفًا**: سخت پیاسا ہونا کو بہت پیاس لگنا۔ **السَّاهِف**: جسے حالتِ نزع میں سخت پیاس لگے۔ **السُّهاف**: وہ بیماری جس میں سیرابی نہیں ہوتی۔ **طعامٌ مَسْهَفَةٌ**: بہت پانی پلانے والا کھانا۔ **رجلٌ مَسْهُوفٌ**: بہت پانی پینے والا آدمی جس کو سیری نہ ہوتی ہو۔
۳۔ **استَهفَ هُ**: کو خفیف سمجھنا۔
۴۔ **ساهِفُ الوجه**: متغیر چہرے والا۔ **السَّهَف**: مچھلی کے چھلکے۔

سہق: **السَّهْوَق**: بڑا جھوٹا۔ دراز، ٹانگوں والا، درخت کا تنہ جسے خوب سیراب کیا جاتا ہو۔
السَّهْوَّق: کشادہ قدم والا۔

سہك: ۱۔ **سَهَكَ - سَهْكًا تِ الريحُ**: ہوا کا بہت تیز چلنا۔ **تِ الريحُ الترابَ عن وجه الارض**: ہوا کا زمین کی سطح سے مٹی اڑانا۔ — **الشيءَ**: کو گھسنا، رگڑنا۔ **و سُهوكاً تِ الدابةُ**: جانور کا ہلکی چال چلنا۔ **ريحٌ ساهِكة جمع سَوَاهِك و سا هِكات**: سخت آندھی۔
السَّهَّاك: بہت تیز گفتار والا۔ **ريحٌ سَهُوكٌ و سَيْهُوك و مَسْهَكة**: تند و تیز ہوا۔ **السَّيْهَك**: ہوا کا اڑایا ہوا غبار۔ **ريحٌ سَيْهَك**: بہت تند ہوا۔ **المِسْهَك**: بہت تیز گفتار والا، طرار۔ **من الخيل**: تیز رو گھوڑا۔ **المَسْهَك و المَسْهَكة**: سخت تیز ہوا کی گزرگاہ۔
۲۔ **سَهِكَ - سَهَكًا**: بدبودار ہونا۔ صفت **سَهِك**: کہتے ہیں۔ **يدى سَهِكةٌ من السمك**: میرا ہاتھ مچھلی سے بدبودار ہے۔ **السَّهَك**: لوہے کا زنگ۔ **والسُّهْكة والسُّهُوكة**: پسینہ یا سڑے ہوئے گوشت یا مچھلی کی بدبو۔

سہل: ۱۔ **سَهُلَ - سُهُولةً المكانُ**: جگہ کا نرم ہونا۔ **سُهُولةً و سَهالةً الامرُ**: کام کا آسان ہونا۔ صفت: **سَهْلٌ و سَهِلٌ**، **سَهَّلَ الامرَ لهُ وعليه**: کام کو کسی کے لئے آسان کرنا۔ — **الموضعَ**: جگہ کو نرم بنانا۔ **ساهَلَ مُساهلةً هُ**: سے نرمی اور سہولت کا برتاؤ کرنا۔ **أَسْهَلَ**: پہاڑ سے میدان میں اترنا۔ — **هُ الدواءُ**: دوا کا پیٹ کو نرم کرنا۔ — **الرجلُ**: لوگوں کے ساتھ نرمی کرنا، وسعت والا ہونا۔ — **الامرَ**: کام کو آسان

پاتا۔ تَسَهَّلَ الامرُ: کام وغیرہ کا آسان ہونا۔ کہتے ہیں: مَاتَسَهَّلَ لی أن أفْعَلَهُ: میرے لئے یہ کرنا آسان نہیں۔ تَسَاهَلَ الرجلان: ایک دوسرے کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنا۔ الامرُ علیه: کام کا کسی پر آسان ہونا۔ اسْتَهَلَ المکانَ: کسی جگہ کو نرم سمجھ کر اقامت کرنا۔ استسهل هُ: کو آسان سمجھنا۔ السَّهْل جمع سُهُول و سُهُولة: نرم ہموار زمین، نسبت کے لئے سُهْلِی: جیسے بعیر سُهْلِی: نرم زمین میں چرنے والا اونٹ۔ ارضٌ سَهْلٌ: نرم ہموار زمین۔ سَهْلُ الوجه: رخساروں پر کم گوشت والا۔ سهلُ الخلق: نرم خو نرم طبیعت والا کہتے ہیں۔ أهْلاً و سَهْلاً: (استقبال کرتے ہوئے کہتے ہیں) تم اپنوں ہی میں آئے نہ کہ غیروں میں تم نے نرم زمین پر قدم رکھا نہ کہ سخت زمین پر۔ السِّهْل: ریت کی طرح کی مٹی جس کو پانی بہالاتا ہے۔ السِّهْلَة: بمعنی السِّهْل، إسهال دست۔ الأسْهَال: دست، دست آنا، السَّهُول: دست آور دواء۔

۲۔ سُهَيْل (فلك): ایک روشن ستارہ جو گرمی کے آخر میں طلوع ہوتا ہے مشہور ہے کہ اسکی خاصیت سے کیڑے مر جاتے ہیں اور یمن میں عمدہ چمڑا تیار ہوتا ہے۔

سهُول: (صفت واسم) جُلاب مُسهل: قبض کشا، ملین، قبض کشا دوا، دست آور دوا۔ بِسهولة: آسانی سے۔ تساهل: شفقت، کرم، نرمی شرافت، نرمی، بردباری، برداشت، صبر، نرم مزاجی، بے پروائی، غفلت، بے پروائی۔ مُسْهِل: دست آور۔ جمع مُسهِلات: قبض کشا دوا، دست آور دوا۔ مُسهَل: جس کو دست لگے ہوں۔

سهم: ۱۔ سَهَمَ ۔ وَسَهُمَ ۔ سُهُومَةً و سُهُومًا: دبلے پن سے رنگ متغیر ہونا۔ وجهُهُ: تیوری چڑھانا۔ السَّاهِمَة من النوق جمع سَوَاهِم: دبلی اونٹنی۔ السُّهام: لاغری کے ساتھ رنگ کی تبدیلی۔ — والسَّهام: اونٹوں کی بیماری۔ رجُل مُسْهَمُ الجسم: محبت میں لاغر ہونے والے جسم والا۔ المُسهَّم والمَسْهُوم من الابل: بیمار اونٹ۔

۲۔ سَهَمَ ۔ سُهُومَةً و سُهُومًا هُ: پر قرعہ اندازی میں غلب آنا۔ ساهَمَ هُ: کے ساتھ قرعہ اندازی کرنا۔ فی الامر: میں شرکت کرنا، حصہ لینا۔ أسْهَمَ بین القوم: کے درمیان قرعہ ڈالنا۔ — لهُ فی کذا: میں کسی کا حصہ رکھنا۔ تَسَاهَمَ القوم: آپس میں قرعہ اندازی کرنا۔ القوم الشيءَ: کو آپس میں بانٹ لینا۔ اسْتَهَمَ القوم: آپس میں قرعہ اندازی کرنا۔ السَّهْم جمع سِهَام: جوئے کا تیر جس سے قرعہ ڈالتے ہیں۔ تیر۔ جمع أسْهُم و سُهْمَة و سُهْمَان: حصہ۔ (أصابه فی القسمة سَهْمَان: تقسیم میں اسے دو حصے ملے)۔ چھ ہاتھوں کے پھیلاؤ کی مقدار۔ سهمُ الرامی (فلك): ایک ستارہ۔ السُّهْمَة: قرابت، تقسیم۔ حصہ۔ السهیم: حصہ دار، شریک۔ المُسْهَم: لاغر، متغیر رنگ والا، دوغلا گھوڑا۔ المُسَهَّمَة من الثیاب: دھاریدار کپڑا۔

۳۔ سُهِمَ: لو لگنا۔ السَّهَام: لو کی گرمی، گرمی کی شدت۔ السَّهْمُ: سورج کی کرنیں، سخت گرمی۔

۴۔ اسْهَمَ فی الکلام: لمبی گفتگو کرنا۔ صفت مُسْهِم و مُسْهَم۔ المُسْهَم: مفصل

۵۔ السُّهْم: عقلاء، حکماء دانشمند لوگ، دانا لوگ۔ السَّهَام: ترمرے یعنی لکڑی کے جال کی طرح موسم گرما میں فضا میں نظر آنے والی چیز۔

سها: ۱۔ سَهَا ۔ سَهْوًا و سُهُوًّا فی الامر و عن الامر: سے غافل ہونا، کو بھول جانا، دل کا دوسری طرف پھرنا۔ صفت۔ ساهٍ و سَهْوَان۔ — الیه: کی طرف نیچی نگاہ سے دیکھنا۔ کہتے ہیں۔ مالٌ لا یُسْهَی ولا یُنْهَی: مال اتنا زیادہ ہے کہ شمار و قطار میں ہی نہیں آتا۔ سَهُوَ ۔ سَهَاوَةً الفرسُ: گھوڑے کا جلد رام ہو جانا۔ صفت: سَهْوٌ۔ ساهَی الرجلَ فی المعاشرة: کے ساتھ نرمی کرنا اور خوش خلقی سے برتاؤ کرنا۔ — هُ کو غافل کرنا، سے استہزاء کرنا۔ السَّهْو جمع سِهَاء: (مص) سکون، نرمی کہتے ہیں۔ اِفْعَلْهُ سَهْوًا رَهْوًا: اس کو کسی تقاضے کے بغیر خود بخود آسانی سے کرو۔ حمل سَهْوٌ: سدھایا ہوا، مطیع اونٹ۔ ماءٌ سَهْوٌ: صاف مقطر پانی۔ امر سَهْوٌ: آسان کام۔ ریح سَهْوٌ: نرم ہوا۔

السُّهَی و السُّهَا (فلك): بنات نعش میں ایک چھوٹا ستارہ۔ اس کے ذریعے لوگ اپنی آنکھوں کا امتحان لیتے ہیں جب کسی سے کوئی سوال کیا جائے اور وہ اس کا بے تکا جواب دے تو کہتے ہیں۔ أریها السُّهَی و ترینی القمر: سوال گندم جواب چنا۔ السَّهْوَة: مونث السَّهْو، سَهَا کا اسم مرۃ۔ جمع سِهَاء: نرم کمان۔ الساهی (فا): کہتے ہیں۔ بعیرٌ ساهٍ راهٍ: ہلکی نرم رفتار کا اونٹ۔ جمع جمال سَوَاهٍ رَوَاهٍ۔ وہ غفلت جو حماقت یا انتظار خیالی سے نیند آ جائے۔ (عام لوگوں کی زبان میں)

۲۔ سَهَّى هُ: فرائی پان میں گرم کر کے خشک کرنا۔

۳۔ أسْهَى الرجلُ: سهوة بنانا: (دیکھو سهوة)

السَّهْوَة جمع سِهَاء: الماری اور طاقچہ جیسی چیز جس میں کوئی چیز رکھی جائے۔ کھڑکی، صحن کے سامنے کا پردہ، روشندان، پانی کے سامنے کا خیمہ، پالکی۔

۴۔ السِّهْو و السَّهْوَاء: رات کا ایک حصہ۔ السَّهْوَة جمع سِهَاء: پتھر کی چٹان۔ الأسَاهِي: الوان، رنگ (جمع) اس کا مفرد نہیں ہوتا۔

۵۔ سَهْوَكَ هُ: کو بچھاڑنا، ہلاک کرنا۔ تَسَهْوَكَ: پچھڑنا، ہلاک ہونا، واپس ہونا، آہستہ چلنا۔

ساء: ۱۔ سَاءَ ۔ سُوءًا و سَوْءًا و سَوَاءً و سَوَاءَةً و سَوَايَةً و سَوَائِيَةً و مَسَاءً و مَسَاءَةً و مَسَايَةً و مَسَائِيَةً الامرُ فلانًا: کسی بات کا فلاں کو غمگین کرنا اور اس کے ساتھ وہ کرنا جو اسے برا لگے۔ — به ظنًّا: پر بدگمانی کرنا۔ — الشیءُ: قبیح ہونا، برا ہونا۔ سَاءَتْ سِیرَتُهُ: اس کا رویہ بگڑ گیا۔ سَوَّأَ تَسْوِیَةً و تَسْوِیئًا هُ: کو خراب کرنا۔ — علیه عملَهُ: کے کام پر اس کو ملامت کرنا، سرزنش کرنا۔ أسَاءَ إسَاءَةً الشیءَ: کو بگاڑنا، خراب کرنا۔ — الیه: کے ساتھ برائی کرنا۔ — به الظنَّ: پر بدگمانی کرنا۔ اِسْتَاءَ: ناگوار طور پر متاثر ہونا، کو برا لگنا، ناگوار گزرنا، دل کو دکھ پہنچنا۔ برہم ہونا، پریشان ہونا، غصہ ہونا، ناخوش ہونا۔ عن (من سے، پر، کے متعلق وغیرہ) السُّوء: فساد، بگاڑ، خرابی، برائی۔ رجُل سَوْءٍ و رجل السَّوْءِ: برا آدمی، بدکار آدمی۔ السُّوء جمع أسْوَاء: ساءہ کا اسم۔ آفت،

شروفساد۔ ما أنكرك من سوءٍ: میرے تمہیں پہچاننے سے انکار کی وجہ تمہارے متعلق عدم واقفیت کی وجہ سے تھی نہ کہ تم میں کوئی برائی دیکھنے کی وجہ سے۔ السَوْءَة جمع سَوْءَات: بے حیائی، بری خصلت، شرمگاہ۔ السَوْءَاء: بری خصلت، بری عادت، بدشکل عورت۔ السَيِّئ: برا، قبیح کہتے ہیں۔ هو سَيِّئُ الظنِّ: وہ لوگوں کے بارے میں اچھی رائے نہیں رکھتا۔ السَيِّئَة جمع سَيِّئات: سَيِّئ کا مونث۔ برائی۔ بدی، خطا کاری۔ الأَسْوَأ م سُوأى: اسم تفضیل، سب سے برا بدشکل قبیح۔ المَساءَة جمع مَساوِئ: برا کام یا بری بات۔ المَساوي: عیوب ونقائص۔

۲۔ السَوْء: آگ، آنکھ کی کمزوری۔ السُوأى: جہنم کی آگ۔

ساج: ۱۔ سَاجَ ـُ سَوْجًا و سُواجًا و سَوَجانًا: آہستہ آنا جانا۔

۲۔ سَوَّجَ وسَيَّجَ الكَرْمَ و نحوه او على الكرم: انگور وغیرہ کی بیل پر باڑ لگانا۔ السِياجُ جمع سِياجات و أَسْوِجَة و سُوُج: دیوار، باڑ (انگور وغیرہ کی بیل کی)

۳۔ السَاج: ساکھو کا درخت۔ کشادہ، گول چادر۔ كساءٌ مُسَوَّج: گول چادر۔

ساح: الساحة جمع ساح و سُوح و ساحات: گوشہ، کنارہ، گھروں کے بیچ کا چوک۔

ساخ: ۱۔ سَاخَ ـُ سَوْخًا في الطين: کیچڑ میں دھنس جانا۔ ـ الشيءُ في الماء: پانی میں بیٹھ جانا۔ ـ سُؤوخًا و سُوُوخًا و سَوَاخانًا ت بهم الارضُ: زمین کا کسی کو اپنے اندر نگل لینا۔ تَسَوَّخَ في الطين: کیچڑ میں دھنس جانا۔ السُواخ والسُوّاخ والسَوّاخي والسَواخِيَة: بہت کیچڑ۔ دلدل۔ کہتے ہیں۔ مُطِرنا حتى صارت الارض سُوّاخى: اتنی بارش ہوئی کہ زمین کیچڑ بن گئی۔ کہتے ہیں۔ بطحاء سُوّاخى: دلدلی نشیبی زمین۔

۲۔ السُوخِيَة (عند العامة) خشک ٹہنی۔

ساد: ۱۔ سَادَ ـُ سِيادةً و سُودَدًا و سُؤْدُدًا وسَيْدُودَةً و سُودًا: شریف ہونا، بزرگ ہونا۔ ـ قومَهُ: قوم کا سردار ہونا۔ هُ: شان وشرف میں کسی پر غالب آنا، صفت سائِد جمع سادَة جمع سادات۔ سَوَّدَ: دلیر ہونا۔ هُ: کو سردار بنانا۔ ـ الرجلَ: کا سرداروں کو قتل کرنا۔ ساوَدَهُ: کیساتھ مکروفریب کرنا، سے سرداری یا بزرگی میں غالب آنا۔ أسادَ اسادةً و أسوَدَ اسوادًا تِ المرأةُ: عورت کا سردار کو جننا۔ استادَ القومَ: قوم کے سردار کو قتل یا گرفتار کرنا۔ في بني فلان: قوم کے سردار کی لڑکی سے نسبت چاہنا۔ السائِد جمع سادة و جج سادات (فا) السُود: (مص) سرداری۔ السُوْدَد والسُؤْدُد: بلند قدر سرداری، منصب کی عظمت۔ السِيادة: (مص) لقب شرفی جیسے سيادتكم، سيادة المطران، سيادة الرئيس: (محترم، صاحب امتیاز اسقف اعظم اور فضیلت مآب جناب صدر) السَيِّد جمع اسياد و سادة و سيائد: سردار تخفیف کر کے سَید بھی بولتے ہیں۔ عام لوگ اس میں ع کلمہ کو زیر دیتے ہیں۔ نصاریٰ کے ہاں۔ حضرت مسیح کا لقب ہے اور مسلمانوں میں ان لوگوں کا جو نبوت کے خاندان سے تعلق رکھتے ہوں۔ السَيِّدان: حضرت علی کے بیٹے حسن اور حسین۔ السَيِّدة: حضرت مریم کا لقب۔ عام لوگ سَيِّدَتي کے بجائے سِتّي کہتے ہیں۔ الأسود من القوم: قوم کا بزرگ۔ کہتے ہیں۔ هو اسود من فلان: وہ اس سے زیادہ بزرگ ہے اسکی تصغیر أُسَيْوِد و اُسَيِّد ہے۔

۲۔ سَوِدَ ـَ سَوَدًا: کالا ہو جانا۔ سیاہ ہونا۔ ـ الشيءَ: کو کالا کر دینا، سیاہ کر دینا۔ ساوَدَهُ: کو رات کی تاریکی میں ملنا۔ پر سرداری یا سیاہی میں غالب آنا۔ أسادَ إسادةً تِ المرأةُ: عورت کا کالے رنگ کا بچہ جننا۔ أسوَدَ اسوادًا تِ المرأة: سیاہ رنگ کا بیٹا جننا۔ تَسَوَّدَ: کالا ہونا۔ اسْوَدَّ اِسوِدادًا: کالا ہونا، سیاہ ہونا۔ اسوادَّ اسويدادًا: سیاہ ہونا۔ السَود ج اسواد: اس کے ایک ٹکڑے کو سَوْدَة کہتے ہیں: سیاہ پتھروں والا ہموار میدان۔ السَوْدَة: نخلستان۔ السَواد جمع أسوِدَة و جج أساوِد: سیاہی، وجود۔ بہت مال، بڑی تعداد۔ عند الكتاب والطباعين: مسودة۔ سَوادُ الليل: پوری رات۔ سَوادُ البلدة: شہر کے اردگرد کی بستیاں اسی سے ہے۔ سَوادُ العراق: بصرہ اور کوفہ کے مابین اور ان کے گرد کے دیہات۔ سَواد الناس: عام لوگ۔ سواد العسكر: فوج کا اسلحہ، مشینیں اور اوزار۔ سَواد العين: آنکھ کا سیاہ حصہ۔ سواد القلب: دل کا درمیان، دل کا سیاہ نقطہ۔ السُواد: (طب) دانتوں کی بیماری۔ السَوادِيَّة و السُوذانِيَّة: (ح) ایک قسم کی چڑیا۔ الأَسْوَد جمع سُود و سُودان م سَوْداء: کالا سیاہ (ح)۔ بڑا کالا سانپ اس کو حنش بھی کہتے ہیں۔ من العين: آنکھ کی پتلی۔ کہتے ہیں۔ فلانٌ اسوَدُ الكبد: فلاں دشمن ہے جمع سُودُ الاكباد۔ السهم الأسود: مبارک تیر جس سے برکت حاصل کی جائے۔ الأسْوَدان: کھجور اور پانی۔ (ح) سانپ اور بچھو۔ الحَبَّة السَوْداء: کلونجی۔ السَوْداء والسُوَيْداء: مالیخولیا کی بیماری، چار اخلاط میں سے ایک خلط۔ سَوْداءُ و سُوَيْداءُ القلب: دل کا سیاہ نقطہ۔ السُودان واحد سُوداني: (جمع اسود کی) حبشی لوگ۔ المُسَوَّدة: غیر صاف شدہ پہلی تحریر۔ اگر اصل پر نظر ثانی کر لی گئی ہو تو وہ مُبَيَّضة کہلاتا ہے۔ کالی شیشی۔ (عام زبان میں) والمُسَوَّدة من الايام: مصیبتوں اور آلام کے دن۔

۳۔ سَادَ ـُ سِيادةً و سُودَدًا و سُوُدًا و سَيْدُودةً و سُودًا الرجلَ: سے راز کی بات کہنا۔ ساوَدَهُ: سے پوشیدہ بات کرنا۔ تَسَوَّدَ: شادی کرنا۔ السِواد: ساوَدَهُ بمعنی کسی سے راز کی بات کرنا کا اسم۔ پوشیدہ گفتگو۔ السَواد جمع أسوِدة جج أساوِد: وجود، سایہ، آپ کہتے ہیں۔ رأيتُ سَوادًا: یعنی میں نے ایک وجود دیکھا، ایک سایہ دیکھا۔

۴۔ سَادَ ـُ سُوادًا الرجلُ: زردی مائل پانی پینا۔ السُواد: (طب) پیلا پن۔ ماءٌ مَسْوُودَة: پانی جو پیلا ہو گیا ہو۔ المَسْوُود: رنگ پیلا پڑے کی بیماری میں مبتلا۔

۵۔ ساوَدَ الأسدَ: شیر کو رگیدنا۔ کھدیڑنا۔ السِيد ج سِيدان (ح) بھیڑیا، شیر۔ السِيدَة (ح) بھیڑیے کی مادہ۔ السِيدانة (ح) بھیڑیا۔

۶۔ السَوْذَق والسُوذَق والسَوْذانِق و السَوْذَنِيق (ح) شکرا، شاہین۔ (فارسی)

سَوَّرَ: سوڑانی بنانا (مصدر سَوْرَنَةٌ)

سار: ا۔ سَارَ ـُ سَوْرًا الحائطَ: دیوار پر چڑھنا۔ سَوَّرَ المدينةَ: شہر کے ارد گرد، شہر پناہ بنانا۔ ۔ المرأةَ: عورت کو کنگن پہنانا۔ الحائطَ: دیوار پر چڑھنا۔ تَسَوَّرَ: کنگن پہننا۔ الحائطَ و عليه: دیوار پر چڑھنا۔ السُّورُ جمع أَسْوَار و سِيرَان: شہر کے گرد دیوار، فصیل۔ السُّوْرَة جمع سُوَرٍو سُوْر و سُوْرات و سُوَرات: خوبصورت اونچی عمارت، مرتبہ۔ (کہتے ہیں۔ لهُ عندك سُوْرَة: تمہارے ہاں اس کا مرتبہ ہے۔ له سورة في المجد: اس کو بزرگی میں منزلت حاصل ہے)، فضیلت (کہتے ہیں: له عليك سُورة: اسے تم پر فضیلت ہے)۔ شرف۔ علامت۔ ۔ من الكتاب: کتاب کا مستقل حصہ۔ سُوْرة: بھی کہا جاتا ہے۔ سَوْرَة المجد: بزرگی کا اثر، بزرگی کی عظمت۔ السِوار و السُوار والأُسوار جمع سُوُر وأَسْوِرَة و أَسَاوِر و أَسَاوِرَة و سُوُور: کنگن۔ السُّوَّارِي: بلندی۔ المِسْوَر والمِسْوَرَة: جمع مَسَاوِر: چمڑے کا تکیہ۔ المُسَوَّر: کلائی کا وہ حصہ جس پر کنگن ہو۔ مَلِكٌ مُسَوَّر: طاقتور بادشاہ۔

٢۔ سار۔ سُوُرًا و سُؤُورًا اليه: پر کودنا۔ ۔ الشرابُ في رأسه: شراب کا سر کو چکرانا۔ سَاوَرَ سِوَارًا و مُسَاوَرَةً ہُ: ایک دوسرے پر حملہ آور ہونا، حملہ کرنا۔ کہتے ہیں: ساورت الحيةُ الراكبَ: سانپ سوار پر کودا، اس پر حملہ کیا۔ ہُ الشرابُ: شراب کا کسی کے سر کو چکرا دینا۔ السَّوْرَة: سار کا اسم مرۃ۔ سَوْرَةُ الخمرِ: شراب کا جوش، کی تیزی۔ ۔ السلطانِ: سلطان کا دبدبہ اور اسکی جارحیت۔ ۔ البردِ: سردی کی شدت۔ سُوار الخمرِ: شراب کی تیزی اور جوش۔ السَّوَّار: جلد متوالا ہونے والا۔ اپنے ہم پیالہ پر جھپٹنے والا۔ كلبٌ سَوَّارٌ: کٹکھنا کتا۔

٣۔ السُّور: عمدہ اونٹ۔ کہتے ہیں۔ عنده سُوْرٌ من الابل: اس کے پاس عمدہ اونٹ ہیں۔ الأَسْوَار والإِسْوَار جمع أَسَاوِر وأَساورة: گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنے والا۔ تیر انداز۔ عند الفرس: فوجی افسر۔

٤۔ السُورنجان: (ن) ایک پودے کا نام پھول سفید یا گلابی موسم خریف و ربیع میں دیکھنے میں آتا ہے۔

سُورِي: شام کا، شامی جمع سوريون: شام کا رہنے والا، شام کا باشندہ۔ سُورِيَا: شام۔ سوريا الجنوبية: فلسطین۔ سوريا الصغرى: فلسطین۔ سوريا الكبرى: شام (اعظم)

سورية بمعنی سُورِيَا۔

ساس: سَاسَ ـُ سِيَاسَةً الدوابَّ: جانوروں کو سدھانا، انکی دیکھ بھال کرنا۔ القومَ: قوم کے معاملات کی تدبیر کرنا، انتظام کرنا۔ و۔ الامرَ: کا انتظام کرنا، بجالانا۔ صفت سائس جمع سَاسَة و سُوَّاس۔ سُوِّسَ فلانٌ امرَ القومِ: فلاں کو قوم کے امور کا مختار و مالک بنایا گیا۔ أَسَاسَ ہُ الناسُ: لوگوں کا کسی کو اپنا سردار، لیڈر بنانا۔ السائسُ: منتظم۔ السِيَاسَة: (مص) ملکی تدبیر و انتظام۔ ریاست کے کام اور حکومت چلانے کا فن۔ سیاست۔ اسی سے ہے۔ السياسة الداخلية و السياسة الخارجية: داخلی اور خارجی سیاست۔ السياسة المدنية: شہر کا انتظام، اہل شہر کی معاشی حالت کی اصلاح اور عدل و انصاف کا پورا پورا لحاظ۔ السياسة الاقتصادية: اقتصادی پالیسی۔ الحقوق السياسية: سیاسی حقوق جس سے ہر شہری کو یہ حق ہوتا ہے کہ ملک کے انتظام میں حصہ لے سکے۔ السياسي: سیاستدان۔

٢۔ سَاسَ يَسَاسُ و سَوِسَ يَسْوَسُ وسِيسَ يُسَاسُ سَوَسًا الطعامُ: کھانے میں گھن لگنا۔ ـتِ الشاةُ: بکری کا بہت جوؤں والی ہونا۔ سَوَّسَ الطعامُ: کھانے میں گھن لگ جانا۔ أَسَاسَ الطعامُ: کھانے میں گھن لگ جانا۔ ـت الشاةُ: بکری کا بہت جوں والی ہونا صفت مُسِيس تَسَوَّسَ الطعامُ: کھانے میں گھن لگ جانا۔ ـت الشاةُ: بکری کا بہت جوں والی ہونا۔ السَاسُ: اصل اسکی سائس ہے۔ کتا یا کھایا ہوا۔ السُوس واحد سُوسَة (ح) اون یا لکڑی کا کیڑا، گھن، ہر چیز کا کھانے والا۔

٣۔ سَوَّسَ لهُ أمرًا: کے سامنے کسی چیز کی تعریف کے پل باندھنا، اسے بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔

٤۔ السُوس: اصل، طبیعت (کہتے ہیں۔ الفصاحة من سوسه: فصاحت تو اس میں فطری ہے) (ن) ملٹھی کا درخت۔ السَوَس: جانور کے سرین کی بیماری۔ الأَسْوَسُ من الدوابِّ: جانور جسے سرین کی بیماری ہو۔ السُوَاس: گھوڑے کی گردن کی ایک بیماری جو گردن کو سکھا دیتی ہے۔

٥۔ السَوْسَن: (ن) سوسن: (lily)

٦۔ السُوسيولوجيا: عمرانیات۔

ساط: ا۔ سَاطَ ـُ سَوْطًا الشيءَ: مخلوط کرنا۔ الأمرَ: کونتہ و بالا کرنا، الٹ پلٹ کرنا۔ ۔ ہُ: کو کوڑے مارنا۔ سَوَّطَ الأمرَ: کو خلط ملط کرنا۔ ۔ الكُرّاثُ: گندنا کا شاخیں نکالنا۔ اسْتَوَطَ الامرُ: پیچیدہ ہونا، گڈ مڈ ہونا۔ ۔ السَّوْط (مص) جمع أَسْوَاط و سِيَاط: کوڑا، چابک، نصیب، حصہ، تختی، پانی جمع ہونے کی جگہ۔ کہتے ہیں۔ هما يتعاطيان سوطًا و احدًا: وہ دونوں ایک ہی کام کرتے ہیں اور ایک ہی ڈھب استعمال کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ وعْدُهُ سوطُ باطلٍ: اس کا وعدہ نہ تو قائم رہتا ہے نہ وہ اس پر نکلتا ہے۔ السِياط: گندنا کی شاخیں۔ السَوَّاط: کوڑے والا سپاہی۔ السَوِيط م سَوِيطة: مخلوط۔ کہتے ہیں۔ اموالهم سَوِيطة بينهم: ان کے مال آپس میں مخلوط ہیں۔ والمِسْوَاط: وہ گھوڑا جو چابک کے بغیر نہ چلے۔ ۔ والمِسْوَط: وہ لکڑی وغیرہ جس سے چیزوں کو آپس میں ملا دیا جاتا ہے، گھوٹنا۔ المِسْيَاط: حوض کے پیندے میں بچا ہوا پانی۔

٢۔ سَاطَ ـُ سَوْطًا الحربَ: جنگ برپا کرنا۔ سَوَّطَ الحربَ: جنگ برپا کرنا، شروع کرنا۔

٣۔ سَاطَ ـُ سَوَطَانًا نفسُهُ: مرجھانا۔ عام لوگ کہتے ہیں۔ سَاطَ اللبنُ ونحوه: دودھ پتلا پانی ہوگیا۔ صفت: سَائِط۔

٥۔ سَوْطَرَ بمعنی سَيْطَرَ۔

سَاعَ: ا۔ سَاعَ ـُ سَوْعًا الشيءُ: ضائع ہونا، زائل ہونا۔ ـتِ الابلُ: اونٹوں کا بغیر چرواہے کے آزادی سے چرنا۔ أَسَاعَ اساعةً الشيءَ: کو بیکار چھوڑنا، ضائع کرنا۔ السائع جمع سَاعَة:

ہلاک ہونے والا۔ **رجُلٌ مِسیاعٌ و مُسِیعٌ للمال**: فضول خرچ مال کو ضائع کرنے والا۔ چنانچہ کہتے ہیں۔ **هُو مضیاعٌ مِسْیَاعٌ وهو مُضیعٌ مُسِیعٌ**۔

۲۔ **ساوَعَ مُسَاوَعَةً و سِوَاعًا ہُ**: گھنٹے بھر کے لئے کسی سے معاملہ کرنا۔ **الرجُلُ**: ایک وقت سے دوسرے وقت کی طرف منتقل ہونا۔ **أسْوَعَ اسْوَاعًا**: ایک گھنٹہ موخر ہونا، ایک وقت سے دوسرے وقت کی طرف منتقل ہونا۔ **السَّاعَة** جمع **سِیاع و سَاعات** (تصغیر **سُوَیْعَة**) گھنٹہ (۶۰ منٹ کا وقت) موجودہ وقت (کہتے ہیں: **اقضنی حقی الساعةَ**: مجھے میرا حق ابھی دو) گھڑی (جس سے وقت معلوم کیا جاتا ہے) (**الساعةُ الرملیّةُ**: ریت گھڑی۔ **الساعةُ الشمسیة**: دھوپ گھڑی) قیامت یا وہ وقت جب قیامت برپا ہوگی۔ **السَّوْع والسُّواع**: رات کا ایک پہر۔ **ساعةٌ سَوْعَاء**: سخت، کٹھن وقت۔ **السَّوَاعِیة**: رومیوں کے نزدیک نماز کے فرائض کی کتاب۔

ساغ: ا۔ **سَاغَ ـُ سَوْغًا و سَوَاغًا و سَوَاغانًا الأمرُ**: جائز ہونا۔ صفت۔ **سائغ** ۔ **الشرابُ**: آسانی سے گلے سے اترنا۔ صفت۔ **سائغ و سَیِّغ و أسْوَغ**: کہتے ہیں۔ **ساغ لی الشرابُ**: مشروب میرے لئے خوشگوار ہوا۔ **سَوْغًا و سَاغَ ـِ سَیْغًا الشرابَ**: مشروب کو خوشگوار بنانا۔ **اساغه**: کہنا زیادہ بہتر ہے۔ **سَوَّغَ الأمرَ**: کو جائز کرنا۔ ـ **لَهُ كذا**: کو کچھ دینا اور اس کے لئے خاص کرنا۔ **أسَاغَ الطعَامَ او الشرابَ**: کھانے یا مشروب کو خوشگوار بنانا۔ کہتے ہیں۔ **اسِغ لی غُصَّتِی**: مجھے مہلت دو۔ **اسْتَسَاغ الشرابَ**: مشروب کو خوشگوار بنانا۔ کہتے ہیں۔ **السَّیِّغُ من الشراب**: خوشگوار مشروب۔ **السِّوَاغ**: حلق کے پھندے کو دور کرنے والی شے۔ کہتے ہیں۔ **الماءُ سِوَاغ الغصص**۔ پانی با آسانی حلق میں چلا جاتا ہے۔

۲۔ **سَاغَ ـُ سُوُغًات به الأرضُ**: کا زمین میں دھنسنا۔ کو دھنسا دینا۔

۳۔ **أسْوَغَ اسْوَاغًا الصبیُّ اخاهُ**: بچے کا اپنے بھائی کے ساتھ یا اس کے بعد پیدا ہونا۔ چنانچہ **سوغهُ و سَوْغتهُ و سَیِّغَهُ**: کا معنی ہے۔ اپنے بھائی کے ساتھ یا اس کے بعد پیدا ہونے والا اور پیدا ہونے والی۔ (مذکر و مونث)

ساف: ا۔ **سَافَ ـُ سَوْفًا المالُ**: مال ہلاک ہونا، جانوروں پر مری پڑنا۔ **أسَافَ اسَافَةً**: کا مال ہلاک ہونا، کی اولاد مرنا۔ **مُسِیف**: جس کی اولاد مرگئی ہو۔ **مُسَاف**: بیٹا جو مرگیا ہو۔ ـ **ہُ اللّٰهُ**: کو اللہ کا ہلاک کرنا۔ **السَّوَاف والسُّواف**: جانوروں کی بیماری، مری۔ کہتے ہیں۔ **وقع فی المال سُوَافٌ**: مال میں موت واقع ہوئی۔ اس سے ضرب المثل ہے: **أساف حتی مایشتکی السُّواف**: یہ اس شخص کے بارے میں بولتے ہیں جو سختیوں کا خوگر ہوگیا ہو۔ **المِسْیَاف**: وہ عورت جس کا بچہ مرگیا ہو۔

۲۔ **سَافَ ـُ سَوْفًا علیه**: پر صبر کرنا۔ **سَوَّفَ ہُ**: کو ٹالنا، بار بار کہنا کہ عنقریب کردوں گا۔ ـ **ہُ الامرَ**: کو کسی معاملہ میں پورا اختیار دینا۔ **سَاوَفَ مُسَاوَفَةً ہُ**: کو ٹالنا، سے ٹال مٹول کرنا۔ **سَوْفَ**: مبنی بر فتح، مضارع کو زمانہ مستقبل کے لئے خاص کرتا ہے اور حرف "سین" سے اس کا زمانہ لمبا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں۔ **فلانٌ یقتات السَّوْف**: یعنی وہ امیدوں پر جیتا ہے۔ **سوف لایفعل**: کہنا غلط ہے۔ اس کے بجائے **لن یفعل**: کہنا چاہئے۔ (وہ نہیں کرے گا) کے معنی ہیں۔ **المُسَوِّف** (فا): صابر، خود مختار۔

۳۔ **سَافَ ـُ سَوْفًا الشیءَ**: کو سونگھنا۔ **سَاوَفَ مُسَاوَفَةً ہُ**: کو سونگھنا۔ **اسْتَافَ اسْتِيَافًا الشیءَ**: کو سونگھنا۔ **المَسَاف**: ناک۔ **والمَسَافَة** جمع **مَسَاوِف والمِسْیَفَة**: دوری کہتے ہیں۔ **کم مَسَاف هذه الأرض و مسافتها و سِیفتها**: یہ زمین کتنی دور ہے؟ **بینهم مَسَاوِف و مَرَاحِل**: ان کے درمیان دوریاں ہیں۔ **المُسْتَاف**: سونگھنے کی جگہ مسافت طے کرنے والا۔

۴۔ **سَاوَفَ مُسَاوَفَةً ہُ**: کو بھید سے آگاہ کرنا۔

۵۔ **السَّاف** (ح): ایک شکاری پرندہ۔ **والسافة** جمع **آسُف و سَافات**: گارے یا اینٹوں کا ردا۔ **والسُّوفَة** جمع **سُوَف و سُوف**: ریتلی اور سخت زمین کے درمیان کی زمین۔ **السَّائِفَة**: باریک ریت ریتلی اور سخت زمین کے درمیان کی زمین۔

۶۔ **السوفیات**: مزدوروں، کسانوں اور فوج کے نمائندوں کی مجلس جو روسی انقلاب کے نتیجہ میں قائم ہوئی۔ **دولة السوفیات یا الدولة السوفیاتیة یا روسیا السوفیاتیة**: سوویت روس یا سوویت ریاست۔

ساق: ا۔ **سَاقَ ـُ سَوْقًا و سِیَاقًا و سِیَاقَةً و مَسَاقًا الماشیةَ**: جانور کو پیچھے سے ہانکنا۔ (اس کے مقابل قادھا آتا ہے) **سائق** جمع **سَاقَة و سُوّاق و سائقون**: ہانکنے والا۔ **مَسُوقَة**: جسے پیچھے سے ہانکا جائے۔ **ساق السیّارة**: کار ڈرائیو کرنا۔ **سَائِق السیّارة**: کار ڈرائیور کہتے ہیں۔ **ساقه مَسَاقَ غیرہ**: اس کے ساتھ غیر کا سا معاملہ کیا۔ **الحدیثَ**: بات بیان کرنا۔ **الیه المالَ**: کو مال بھیجنا۔ کو کے سامنے پیش کرنا۔ **مِن امرأتہ**: عورت کو مہر دینا۔ **المریضُ نفسَهُ عندالموت و سِیق (علی المجهول)**: جان کنی شروع ہونا۔ **یسوّق ہُ الأمرَ**: کو معاملہ کا مختار کرنا، کو کام سپرد کرنا۔ **الماشیة**: جانور کو پیچھے سے ہانکنا۔ **سَاوَقَ ہُ**: ہانکنے میں کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔ **أسَاقَ اسَاقَةً و اسْتَسَاقَ اسْتِسَاقَةً ہُ الماشیةَ**: کو ہانکنے کے لئے مویشی دینا۔ **تَسَوَّقَ**: خرید و فروخت کرنا۔ **تَسَاوَقَتِ الماشیةُ**: مویشیوں کا قطار میں چلنا، چلنے میں بھیڑ کرنا۔ **انْسَاقَ**: ہانکا جانا۔ ـ**ت الابلُ**: اونٹوں کا قطار میں چلنا۔ **اسْتَاقَ اسْتِیَاقًا الماشیةَ**: مویشیوں کو ہانکنا۔ **السَّاقَة**: جلو، فوج کا پچھلا حصہ کہتے ہیں۔ **فلانٌ فی سَاقَةِ الجیش**: فلاں فوج کے پچھلے حصہ میں ہے۔ اس کا نقیض مقدمہ ہے۔ **السُّوق** جمع **أسْواق**: بازار۔ منڈی۔ (مذکر و مونث) **سُوقُ الحرب**: میدان جنگ۔ **السُّوقَة**: رعیت، عوام (مذکر و مونث اور جمع) **السَّوَّاق**: ہانکنے والا، ڈرائیور۔ **السَّیِّق من السحاب**: خشک بادل جس کو ہوا اڑا لائے۔ **السَّیِّقة** جمع **سَیَائِق و سَیِّقات**: وہ مویشی جن کو دشمن ہانک لے جائے۔ کہتے ہیں۔ **المرءُ سَیِّقَةُ القَدَر**: آدمی قضا و قدر کے رحم و کرم پر ہے۔ **السِیاق** (مص) عورت کا مہر۔ **سِیاق الکلام**: اسلوب کلام کہتے ہیں۔

وقعت هذه العبارة في سياق الكلام : یہ عبارت سلسلۂ کلام میں آ گئی۔ المِسْوَق: وہ اونٹ جس کی اوٹ میں شکار کو دھوکا دیا جائے۔ المِسْوَاق عند التجار: ایک ایک کر کے اشیاء کا خریدار۔ المُنْسَاق: تابع، نزدیک، لمبی ڈھلوان والا پہاڑ۔

۲۔ سَاقَ ـُ سَوْقاً و سِيَاقاً هٗ: کی پنڈلی پر مارنا۔ سَوِق يَسْوَق سَوَقاً : خوبصورت اور موٹی پنڈلی والا ہونا۔ سَوَّق النبتُ: پودے کا تنہ دار ہونا۔ الساق جمع سُوق و سِيْقَان و اَسْوُق (ع ا): پنڈلی (مونث) کہتے ہیں۔ کشف الامرُ عن ساقِهٖ: معاملہ سنگین ہو گیا۔ قامت الحرب على ساق: جنگ میں تیزی اور شدت آ گئی، گھمسان کی جنگ شروع ہو گئی۔ ولدت المرأةُ ثلاثةَ بنين على ساق واحدة : عورت نے یکے بعد دیگرے تین بیٹوں کو جنم دیا جن کے درمیان کوئی بیٹی پیدا نہیں ہوئی۔ (ن)، تنہ۔ ساق الشجرة : درخت کا تنہ۔ — البندقية : رائفل کا مڑے ہوئے دستہ کا نچلا حصہ۔ السَّوَق: پنڈلی کی لمبائی۔ السَّوْقاء: لمبا بوٹ۔ الاَسْوَق م سَوْقاء جمع سُوق: لمبی پنڈلی والا۔ السُّوَّاق: لمبی پنڈلی والا۔ تنے پر قائم پودا۔

۳۔ ساقُ حُرّ : (ح) زقمری۔ السَّوِيْق جمع اَسْوِقَة: ستو۔ شراب۔ السَّوَّاق: ستو فروش۔ ستو بنانے والا۔

۲۔ سَاكَ ـُ سِواكاً و تَساوكَ : آہستہ اور کمزور چلنا۔

۳۔ سَوْكَرَ الرسالةَ في اصطلاح العامة: عام لوگوں کی بولی میں، چٹھی کی رجسٹری کرانا۔ ـه: (سامان) کی انشورنس کرانا، بیمہ کرنا یا کروانا۔

سال ا۔ سَوِلَ يَسْوَل سَوَلاً: پیٹ کا ناف کے نیچے سے ڈھیلا ہونا، صفت۔ اَسْوَل م سَوْلاء جمع سُوْل: نَسْوَل البطنُ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا۔

۲۔ سَوَّل لَهُ الشيطانُ: شیطان کا کسی کو گمراہ کرنا اور کچھ کرنے پر ورغلانا، پھسلانا، بہکانا کہتے ہیں۔ هذا من تسويلات الشيطان: یہ شیطان کا ایک بہکاوا ہے۔ سَوَّلَتْ له نفسُهٗ كذا: وہ ایسا کرنے میں بہکاوے میں آ گیا، بہک گیا۔

۳۔ سال۔ سُوَالاً و سَوَالا : سَأَل کا مخفف اور اُسی کے معنی میں آتا ہے۔ السُّوْل: سُؤْل کا مخفف۔ السُّولَة: بہت سوال کرنے والا۔

۴۔ السَّوْلاء : بڑا ڈول۔ السَّوِيل: برابر کا۔ کہتے ہیں۔ انا سَوِيلك في هذا الامر: میں اس معاملہ میں تمہارے برابر کا ہوں۔

سام:ا۔ سَامَ ـُ سَوْماً و سُوَاماً السِلْعَةَ: سامان کو فروخت کرنے کے لئے پیش کرنا اور اسکی قیمت بتانا۔ المُشتري السِلْعَةَ: خریدار کا سامان یا چیز کا بھاؤ کرنا۔ کہتے ہیں۔ سَام بسلعته كذا وكذا: اس نے سامان کی قیمت بتائی اور اس کی بہت زیادہ قیمت طلب کی۔ — ناقتَهُ على الحوض : اونٹنی کو حوض پر لانا۔ — البيضة : انڈے کو اپنے دانتوں پر بجا کر اسکی سختی پرکھنا (عام بول چال)۔ سَاوَم سِوامًا و مُساوَمَةً بالسلعة: سامان کا بھاؤ تاؤ کرنا۔ تَسَاوَما السِلعة: سامان کا بھاؤ تاؤ کرنا۔ تساوما التسلعة: سودا کرنے میں جھگڑنا۔ — في السِلعة: سودے کا بھاؤ تاؤ کرنا۔ اسْتَامَ فلاناً السِلعةَ: سامان کی قیمت دریافت کرنا۔ — بها: سامان کو زیادہ قیمت پر فروخت کرنا۔

۲۔ سَامَ ـُ سَوْماً و سُوَاماً الأمرَ: کو کسی کام کی تکلیف دینا۔ هٗ خسفاً: کو ذلیل کرنا، خوار کرنا۔ سَوَّمَ هٗ الأمرَ: کو کسی کام کی تکلیف دینا، اس کے ذمہ لگانا۔ — هٗ في ما يملكه: کو اپنی چیز کا پورا اختیار کر دینا۔ میں ثالث بنانا۔

۳۔ سَامَ ـُ سَوْمًا و سُوَاماً ت الماشيةُ : مویشی کا چراگاہ کو جانا۔ الطيرُ على الشيء: پرندہ کا کسی چیز پر منڈلانا۔ — ت الريحُ: ہوا کا چلتا رہنا۔ سَوَّم فلاناً: کو آزادی دیکر اسکی مرضی پر چھوڑنا۔ مثل ہے۔ عبدٌ و سُوِّمَ: آزاد چھوڑا ہوا غلام۔ یہ مثل اس وقت بولی جاتی ہے جب کسی کمینہ کو پوری آزادی دیدی جائے۔ الخيلَ: گھوڑوں کو بھیجنا، چھوڑنا، چرنے کے لئے چھوڑنا۔ — عليهم: پر لوٹ ڈال کر تباہی پھیلانا۔ اَسَام اسَامَةً الماشيةَ: مویشی کو چراگاہ کی طرف نکالنا۔ اليه ببصره: پر نظر ڈالنا۔ السائِم (فا) خودسری سے چلنے والا، چرواہا۔ السائِمَة والسَّوَام جمع سَوَائِم: چرنے والے مویشی اور اونٹ۔ السُّوَام (ح) ایک پرندہ۔ المَسَام: تیزی سے گزرنا۔ الخيل المسوّمة: چرائے ہوئے یا چھوڑے ہوئے گھوڑے۔

۴۔ سَوَّم الفرسَ: گھوڑے پر داغ لگانا۔ تَسَوَّمَ: نشان لگا ہونا۔ السِيمة و السُّوْمَة والسِيمَاء والسِيْمِيَاء: علامت شکل و ہیئت کہتے ہیں۔ فيه سُوْمَةُ الصلاح و سيمتهٗ: اس میں صلاحیت کی علامت ہے۔ السِيْمِيَا والسِيْمِيَاء: علامت۔ خوبصورتی۔ المُسَوَّم: اچھی ساخت کا، نشان زدہ۔

۵۔ السَّام واحد سَامَة: موت۔ (ن) بانس، نرکل۔ السامة : موت، سونے یا چاندی کا ٹکڑا۔ جمع سِيَم: کنویں کے اوپر کا گڑھا۔ المَسَامة: دہلیز کی لکڑی۔

سوى: ا۔ سَوِيَ يَسْوَى سِوىً الرجُلُ: کا کام درست ہونا۔ سَوَّى الشيءَ: کو ہموار کرنا، برابر کرنا، سیدھا کرنا (مطلقاً بنانے اور مرنے کے معنی میں بھی آتا ہے) سوّيتُ المعوّج فما استوى: میں نے ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنا چاہا مگر وہ سیدھی نہیں ہوئی۔ بينهما: کو برابر کرنا کہتے ہیں۔ سُوِّيَت عليه الارضُ: وہ ہلاک ہوا اور دفن کر دیا گیا۔ سَاوَى الشيءَ: کو برابر کرنا۔ کہتے ہیں۔ هذا لا يساوی درهما: یہ درہم کے برابر نہیں۔ — بينهما: کو برابر کرنا۔ هٗ به: کو کے برابر کرنا۔ — الرجلُ قرنَهٗ: کے ہم مثل ہونا۔ قدر قیمت میں ایک جیسا ہونا۔ علم یا بہادری میں کسی کو جا لینا۔ اَسْوَى إسْوَاءً: کا کام درست ہونا۔ — الشيءَ: کو ہموار و برابر کرنا۔ — هٗ به: کو کے برابر کرنا۔ تَسَوَّى: ہموار و برابر ہونا۔ کہتے ہیں۔ تَسَوَّت به الارضُ: وہ ہلاک ہو کر زمین میں دفن ہو گیا۔ تَسَاوَيا في كذا: میں ہم مثل ہونا۔ اِسْتَوَى: درست ہونا۔ الشيءُ: معتدل و مستقیم ہونا۔ کہتے ہیں۔ سَوَّيتُ الشيءَ فاستوى: میں نے اس چیز کو ہموار کیا تو وہ ہموار ہو گئی۔ الرجلُ: کا کام درست ہونا۔ پکی عمر کا ہونا۔ عليه: پر غالب آنا۔ على ظهر الدابة: جانور کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنا۔ کہتے ہیں۔ استوى على سرير المُلْك: بمعنی وہ ملک پر پوری طرح قابض و متصرف ہوا۔ — ت به الارضُ: وہ ہلاک ہو کر

زمین میں مدفون ہوا۔ ـ الطعام: کھانے کا خوب پکنا۔ السَّوَاء: برابر، مثل (کہتے ہیں: هما في هذا الأمر سَوَاءٌ: وہ دونوں اس معاملہ میں برابر ہیں۔آپ سواء ان بھی کہہ سکتے ہیں۔جمع میں هم سَوَاءٌ یا هم أسْوَاءٌ کہیں گے اور خلاف قیاس۔ هم سَوَاسٍ و سَوَاسِيَة و سَوَاسِوَة: یعنی برابر ہیں۔ کہتے ہیں۔ مررتُ برجل سواءٍ والعدم: میں ایک شخص کے پاس سے گزرا جس کا وجود وعدم وجود برابر ہیں)، درمیان، بیچ کہتے ہیں۔ ضَرَبَ سَوَاءَ هُ: اس نے اس کے وسط میں مارا۔ و لقيتهُ في سَوَاءِ النهار: میں اس سے وسط دن میں ملا، غیر کے معنی بھی دیتا ہے۔جیسے جاؤوا سَوَاءَ زيدٍ: زید کے سوا سب آئے اور مستوی کے معنی میں بھی جیسے مكانٌ سواءٌ و ثوبٌ سواء: طول وعرض میں برابر جگہ یا کپڑا۔ هذا درهمٌ سَوَاءٌ: یہ پورا درہم ہے۔ سَوَاء السبيل: سیدھا راستہ۔ سَوَاءُ الجبل: پہاڑ کی چوٹی۔ ليلةُ السواء: تیرھویں یا چودھویں رات کیونکہ ان راتوں میں چاند پورا دکھائی دیتا ہے۔اگر سواء کے بعد ہمزۂ تسویہ آئے تو دونوں لفظوں کے ساتھ ام استعمال کرنا ضروری ہے،خواہ لفظ اسم ہوں یا فعل جیسے سواءٌ عليَّ أزيدٌ جاء ام عمرو: میرے لئے برابر ہے یا یکساں ہے،خواہ زید آیا یا عمرو یعنی ان دونوں میں سے کسی کے آنے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑا اور جیسے۔ سواءٌ عليَّ أقُمْتَ ام قعدتَ: تمہارا کھڑا ہونا یا بیٹھنا میرے لئے یکساں ہے۔اگر اس کے بعد همزة تسويه کے بغیر ۔دو فعل ہوں تو دوسرے کو او سے معطوف بنایا جائے گا۔جیسے سواءٌ علي قمت او قعدتَ: میرے نزدیک تمہارا کھڑا ہونا یا بیٹھنا یکساں ہے اور اگر اس کے بعد مصدر آئیں تو دوسرے کو واو یا او سے معطوف استعمال کیا جائے گا۔جیسے سواءٌ علي قيامُك و قعودُك و قيامُك او قعودُك: میرے لئے تمہارا کھڑا ہونا اور بیٹھنا یا میرے لئے تمہارا کھڑا ہونا یا بیٹھنا یکساں ہے۔ السِّوَى والسُّوَى: درمیان وسط سواء کی طرح بمعنی غیر جو استثناء کے لئے آتا ہے جیسے جاؤوا سِوَى زيدٍ: زید کے سوا سب آئے ۔ عندی رجل سِوَاكَ: میرے پاس تمہاری جگہ تمہارے بدلہ میں ایک آدمی ہے۔ کہتے ہیں۔ مررتُ برجلٍ سَوَاءٍ والعدم: میں ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرا جس کا وجود یا عدم وجود برابر ہے۔ کہتے ہیں۔ هما على سَوِيَّةٍ: ان دونوں میں کوئی فرق نہیں۔ السَّوِيّ جمع أَسْوِيَاء: برابر ہموار، برابری، انصاف۔ مكانٌ سَوِيّ: درمیانی جگہ۔ غلام سَوِيّ: بے عیب اچھی ساخت کا لڑکا۔ السَّوِيَّة جمع سَوَايَا: سَوِي: کا مونث۔ غریب لوگوں کی سواری، برابری، کہتے ہیں۔هم على سَوِيَّةٍ في هذا الامر: وہ اس معاملہ میں برابر ہیں۔ قسمتُ الشيءَ بينهما بالسَّوِيَّة: میں نے ان دونوں کے درمیان چیز برابر، برابر بانٹ دی۔ السِّيّ جمع أسْوَاء: برابر، مانند۔ (هما سِيَّان: وہ ہردو ایک جیسے ہیں۔ مونث کے بارے میں کہتے ہیں۔ ما هي بِسِيّ لك وليست المرأة لك بسِيّ وماهن لك بأسواء: وہ عورت تم جیسی نہیں یا وہ عورتیں تم جیسی نہیں)۔ بیابان۔ مكانٌ سِيٌّ: ہموار برابر جگہ۔ لا سِيَّما ولاسِيَمَا: خاص کر۔ استثنٰی کے معنی میں آتا ہے کبھی اس کا لا حذف کر دیتے ہیں۔ الأسوى: ام تفضیل کہتے ہیں۔ هذا المكان أسوى هذه الامكنة: یہ جگہ ان سب جگہوں سے زیادہ معتدل ہے۔ الاستواء: استوی کا مصدر: راستی، درستی، اعتدال۔ خط الاستواء عند الجغرافيين: جغرافیادانوں کی اصطلاح میں کرۂ زمین پر وہ دائرہ عظیمہ جو مشرق سے مغرب کو قطبین سے برابر فاصلہ پر کھینچا ہوا فرض کیا گیا ہے اور جو کرۂ ارض کو دو برابر شمالی اور جنوبی حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔اس خط پر تمام سال دن ورات برابر رہتے ہیں۔

٢۔ أسْوَى اسواءً: ذلیل وحقیر ہونا۔

٣۔ اسْتَوَى الى الشيء: کا قصد وارادہ کرنا۔ السُّوَى: قصد، ارادہ۔

سِي: سید کا مخفف سیدی، جناب، مسٹر۔

سیام: سیام، تھائی لینڈ۔

سیا: سَيَّأَتِ الناقةُ: اونٹنی کا بغیر دوہنے کے دودھ بہانا۔ تَسَيَّأَتِ الناقةُ: اونٹنی کا بغیر دوہنے دودھ بہانا۔ کہتے ہیں۔ تَسَيَّأَتْ عليَّ الامورُ: معاملات نے اچانک مجھے آلیا اور میری سٹی گم کر دی۔ تَسَيَّأَ فلانٌ بحقّي: فلاں نے انکار کے بعد میرے حقوق کا اقرار کرلیا۔ انْسَيَأَ اللبنُ: دودھ کا دوہنے کے بغیر بہنا۔ السِّيء والسِّيءُ جمع سُيُوء: خود بخود نکلنے والا دودھ۔

ساب: ا۔ سَابَ ـِ سَيْباً الماءُ: پانی کا اِدھر اُدھر بہنا۔ الرجلُ: تیز تیز چلنا۔ في كلامه: بے سوچے بولتے چلے جانا۔ ت الدابَّةُ: جانور کا آزاد پھرنا۔ سَيَّبَ هُ: کو چھوڑ دینا، نظر انداز کر دینا۔ ـ العبدَ: غلام کو آزاد کرنا۔ انْسَابَ انْسِيَاباً: تیز تیز چلنا۔ تِ الحيَّةُ: سانپ کا رینگنا۔ السَّيْب (مص) جمع سُيُوب: برستی بارش۔ بخشش، مال، زیادتی، زمین کے مدفون خزانے۔ السِّيب جمع سُيُوب: پانی بہنے کی جگہ، گزر گاہ۔ السائب: جس کی حفاظت نہ کی جائے۔ کہتے ہیں۔ المال السائب يعلّم الناس الحرام: بے حفاظت مال لوگوں کو حرام (یعنی چوری) سکھاتا ہے۔ السائبة جمع سُيَّب وسَوَائِب: چھوڑی ہوئی، نظر انداز کی ہوئی، آزاد کردہ غلام، وہ اونٹنی جو ایام جاہلیت میں نذر کے لئے چھوڑی جاتی تھی یا دس بارہ بچے جننے کے بعد اس کو آزاد چھوڑا جاتا تھا۔ نہ اس پر سواری کرتے نہ اس کا دودھ دوہتے۔اس کا دودھ اس کا بچہ پیتا یا مہمان کو دودھ پینے کا حق حاصل تھا۔اسی طرح پینے اور چرنے میں اسکو پوری آزادی ہوتی تھی، جہاں چاہتی چرتی اور جہاں سے چاہتی پانی پیتی۔ نیز وہ چیز یا مال جس کی حفاظت نہ کی جائے۔

٢۔ انساب فلانٌ نحونا: فلان کا واپس آجانا۔

٣۔ السَّيَب جمع سُيُوب: گھوڑے کی دم کے بال۔ (ن) سیب (فارسی لفظ) السَّيَاب و السَّيَّاب والسُّيَّاب واحد سَيَابَة وسَيَّابة (ن): کچی کھجور، گدر کھجور۔ السَّيَابَة: شراب۔ السَّيْبَان (ح): اصل میں الصئبان ہے۔ پسّوؤں اور جوؤں کے انڈے۔

سائب: بیکس، تن تنہا، گم، بھٹکا ہوا، آزاد، ڈھیلا، ڈھیلا ڈھالا، جسے روکا نہ گیا ہو۔

سیبیریا: سائبیریا Siberia (روس کا علاقہ)

سیج: سَيَّجَ الكَرْمَ: انگور کی بیل کے لئے باڑ لگانا۔ السِّيَاج جمع سِيَاجات وأسْوِجَة و سُوج:

دیوار، باڑ جو کسی چیز کے اردگرد قائم کی جائے جیسے انگور کی بیلوں اور کھجور کے درختوں سے اردگرد لگائی جاتی ہے۔ السَّیْجان (ح) : ایک قسم کی مچھلی۔

سیاج : باڑ، جنگلا، احاطہ، فصیل شہر پناہ، حمایتی، جمع سیاجات و أَسْوِجَة و أسیاج ساج: ساگوان۔ سیجار: سگار۔ سیجارة جمع سیجارات و سَجَائِر و سنجایر: سگرٹ۔

ساح: ا۔ ساحَ ـِ سَیْحاً و سَیَحَاناً الماءُ: پانی کا سطح زمین پر بہنا۔ ماءٌ سائِحٌ و سَیْحٌ: زمین کی سطح پر بہنے والا پانی۔ کہتے ہیں۔ هذه الأرض تُسقی بالماء تسیْحاً یہ زمین بہتے ہوئے پانی سے سیراب کی جاتی ہے۔ سَیْحاً و سَیَحَاناً و سِیَاحَةً و سُیُوحًا: عبادت کے لئے زمین میں پھرنا۔ سیر سپاٹے وغیرہ کے لئے ملک میں گھومنا، پھرنا۔ صفت سائِح جمع سُیّاح و سائحون: عام لوگ سُوَّاح کہتے ہیں۔ سَیَّحَ هُ: کو بہانا۔ أَساحَ هُ: کو بہانا۔ السَّیْح (مص) جمع سُیُوحٌ وَ أَسیاح: بہنے والا پانی۔ السَّائح: مسجد میں رہنے والا روزہ دار۔ السَّیَّاح: ملکوں میں بہت پھرنے والا۔ سیّاح۔ المِسْیَاح جمع مسابیح: شرارت اور چغلی کو پھیلانے والا۔

۲۔ ساحَ ـِ سَیْحاً و سَیَحَاناً الظلُّ: سایہ ڈھلنا۔ أَساحَ الفرسُ بذنبه: گھوڑے کا دُم کو ڈھیلا کرنا۔ انساح بطنُهُ: پیٹ کا بڑا ہونا اور لٹک جانا۔

۳۔ سَیَّحَ فلانٌ تَسْیِیْحًا کثیراً: خوش بیانی سے بولنا۔ السَّیْحُ جمع سُیُوح و أَسیاح: دھاریدار کپڑا۔ المُسَیَّح من الثیاب: دھاری دار کپڑا۔

۴۔ انْساح الثوبُ: کپڑے کا پھٹنا۔ — ت الصخرةُ: چٹان کا پھٹنا۔ بالُهُ: کشادہ دل ہونا، فراخ دل ہونا۔

ساخ: ساخَ ـِ سَیْخًا و سَیَخَانًا: مضبوط ہونا۔ ت قَدَمُهُ فی الطین: کیچڑ میں پاؤں گڑ جانا۔ السِّیاخ جمع سُیُوخ: مٹی کی عمارت۔ السِّیخ: بڑی چھری (فارسی)

سار: ا۔ سارَ ـِ سَیْراً و تَسْیَاراً و مَسِیراً و مَسِیْرَةً و سَیْرُورَةً: رات کو جانا۔ — هُ وبه: کو لے جانا۔ الدابَّةَ: جانور پر سوار ہونا۔ الکلامُ او المثلُ فی الناس: کلام یا مثل کا لوگوں میں مشہور ہونا۔ سَیَّرَ الرجُلَ: کو چلانا۔ المثلَ: مثل کو لوگوں میں مشہور کرنا۔ — ہ من بلده: کو شہر یا ملک سے نکال دینا۔ ملک بدر کرنا، شہر بدر کرنا۔ الجلَّ عن ظهر الدابَّة: جانور کی پیٹھ سے جھول اتارنا۔ سایَرَهُ: کے ساتھ چلنا۔ أَسارَ الرجُلَ: کو چلانا۔ تَسَایَرَ عن وجهه الغضبُ: غصے کے آثار چہرے سے غائب ہونا۔ تَسَایَرُوا: باہم مل کر چلنا، ساتھ ساتھ چلنا۔ اسْتَارَ استیاراً: زادِ راہ خریدنا۔ السَّیْر (مص) زمانہ حاضر کے عرب مولفین کہتے ہیں۔ لیس فی عصاه سیرٌ: وہ جو چاہتا ہے کر نہیں سکتا۔ السِّیرة جمع سِیَر: سار کا اسم۔ المثل السائر: مشہور مثل۔ السَّیَّار والسَّیَّارَة والسَّیُّور: بہت چلنے والا۔ السَّیَّارة جمع سَیَّارات: سیار کا مونث، قافلہ، موٹر کار، اسے آٹو موبیل بھی کہتے ہیں۔ السَّیَّارات (فلک): سورج کے گرد چکر لگانے والے اجرام سماویہ جو سورج سے روشنی حاصل کرتے ہیں، یہ سیارے حسب ذیل ہیں۔ عُطارِد، زُهَرة، زمین، مِرِّیخ، مُشْتَرِی، زُحَل اور انوس (جس کا انکشاف ہرنزل نے 1871 میں کیا) نیپچون جس کا انکشاف لی فریہ نے ۱۸۴۶ء میں کیا) پلاٹون جس کا کھوج ۱۹۳۰ء میں لگایا گیا۔ اس کے مقابل میں اجرام سماویہ ثوابت کہلاتے ہیں۔ السَّیَّارات العلیا (فلک): وہ سیارے ہیں جو سورج سے زمین کے مقابلہ میں زیادہ دور ہیں۔ السیارتان السُّفلیان (فلک): عطارد و زهره جو زمین کے مقابلہ میں سورج سے قریب تر ہیں۔ التَّسْیَار (مص) سیر کا اسم مبالغہ۔ طریقٌ مَسُورٌ (مفع): آمد و رفت کی سڑک، چلنے والا راستہ۔ المَسِیرَة: مسافت۔ کہتے ہیں۔ بینهما مسیرةُ یوم: یعنی دونوں کے درمیان ایک دن (چلنے) کی مسافت ہے۔

۲۔ سارَ ـِ سَیْراً و تَسْیَاراً و مَسِیراً و مَسِیْرَةً و سَیْرُورَةً السُّنَّةَ: سنت پر عمل کرنا جیسا کہ کہا جاتا ہے۔ و اوّل راضی سُنَّةٍ من یسیرها: سنت پر سب سے پہلا مطمئن وہ ہے جو اس پر عمل کرتا ہے۔ کہتے ہیں۔ سِرْ عَنْکَ: مت پروا کرو، بے خبر ہو۔ سَیَّرَ سِیرَةً: اگلوں کی باتیں کرنا۔ اسْتَارَ استیاراً بسِیرة فلان: کسی کی سیرت و خصلت پر چلنا۔ سارُ الشیءِ: سب چیز۔ السِّیرَةُ جمع سِیَر: ہیئت، طریقہ، عادت، طرز زندگی۔ سیرة الرجل: سوانح عمری لوگوں کے ساتھ برتاؤ کی کیفیت۔ (کہتے ہیں۔ هو حَسَنُ السِّیرة: وہ لوگوں میں اچھے سلوک والا ہے۔ اسی سے ہے۔ من طَابَتْ سَرِیرَتُهُ حُمِدَتْ سیرتُهُ: پاک باطن خوش عادت ہوتا ہے)۔ قصہ، کہانی چنانچہ سیرة عنترہ کا معنی ہے عنترہ کا قصہ۔ جدید عرب مصنفین کی شکلوں میں سے المُسَیَّر ہے وہ کہتے ہیں۔ الانسان مُسَیَّر لا مُخَیَّر: یعنی انسان اس دنیا میں اس طرح چلتا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ اسے چلائے نہ کہ اس طرح جس طرح وہ خود چاہے۔

۳۔ سَیَّرَ الثوبَ او السهمَ: کپڑے کو دھاریدار بنانا۔ تَسَیَّرَ الجلدُ: کھال کا چھل جانا۔ تَسَیَّرَ الجلدُ: کھال کا چھل جانا۔ السَّیْر ج سُیُور و سُیُورَة و أَسیار: تسمہ۔ السِّیَرَاء: دھاریدار یا ریشم ملی چادریں۔ المُسَیَّر من الثیاب: دھاریدار کپڑا۔

۴۔ سارُ الشیءِ: باقی ماندہ چیز۔ سائِر الشیءِ: باقی ماندہ چیز۔ السیراء: خالص سونا۔ گٹھلی سے چمٹا ہوا چھلکا، دل کا پردہ، کھجور کی ٹہنی۔

۵۔ السِّیرَج: تل کا تیل۔ شِیرَج بھی کہتے ہیں (فارسی)

سیس: سَیَّسَ یُسَیِّسُ سَیَّسًا الطعامُ: کھانے کو گھن لگنا۔ سَاسَی هُ: کو شرم دلانا، عار دلانا۔ السِّیْسَاء: ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ کا مقام۔ سیساء الظهر من الدواب: جانوروں کی پیٹھ کا وہ مقام جہاں سوار ہوتے ہیں۔

سیطر: سَیْطَرَ سَیْطَرَةً و تَسَیْطَرَ علیهم: کا نگہبان ہونا، پر مسلط ہونا۔

ساع: ا۔ ساعَ ـِ سَیْعاً و سُیُوعًا الشیءُ: ضائع ہونا۔ أَساعَ الشیءَ: کو ضائع کرنا۔

۲۔ ساعَ ـِ سَیْعاً و سُیُوعًا و تَسَیَّعَ الماءُ: پانی کا سطح زمین پر ادھر ادھر بہنا۔ انْسَاعَ الماءُ: پانی کا زمین کی سطح پر ادھر ادھر بہنا۔ — الجامِدُ: جمی ہوئی چیز کا پگھلنا۔ السَّیع (مص) سطح زمین

پر بہتا ہوا پانی۔ ناقةٌ مِسْیاعٌ: بچہ کو چھوڑ کر چراگاہ میں جانے والی اونٹنی۔

٣۔ سَیَّعَ الحائطَ بالطین: دیوار کو مٹی سے لیپنا۔ الشیءَ: کسی چیز پر پتلا پتلا تیل وغیرہ ملنا۔ المِسیاع: گارا جو لپائی کے لئے بھوسہ ڈال کر تیار کیا جاتا ہے۔ المُسَیَّعَة: لپائی کرنے کی کرنی۔

٤۔ السِیْعاء والسَیَعاء: رات کا ایک پہر کہتے ہیں۔ خرجت بعد سیعاء من اللیل: میں رات کا ایک بہر گزرنے کے بعد نکلا۔

ساغ: ا۔ سَاغَ ـِ سَیغاً الشرابُ: مشروب کو خوشگوار بنانا۔ السَیِّغ من الشراب: خوشگوار مشروب۔

ساف: ا۔ سَافَ ـِ سَیْفاً هُ: کو تلوار سے مارنا، کو تلوار مارنا۔ تَسیَّفَ هُ: کو تلوار مارنا۔ سَایَفُوا و تَسَایَفوا: آپس میں تلوار سے لڑنا۔ اِستافوا اِسْتِیافاً اُستیفُ القومُ: لڑنا، آپس میں تلوار سے، تلوار سے مارے جانا۔ (لوگوں کا) السَیف جمع اَسیاف و سُیُوف واَسْیُف و مَسْیَفَة: تلوار، ایک قسم کی سمندری مچھلی جس کی تلوار نما چونچ ہوتی ہے۔ السِیفَ: تلوار نما چونچ والی مچھلی ایضاً سیف الغُراب: دیکھو۔ دلبوث السَائِف: تلوار والا یا اس سے مارنے والا۔ السَیْفَان م سَیْفَانَة من الرجال: لمبا اور پتلا آدمی، بعض کے نزدیک صرف عورتوں کے لئے یہ وصف مخصوص ہے۔ السَیَّاف جمع سَیَّافة: شمشیر زن۔ رجلٌ سیّافٌ: خون بہانے والا آدمی۔ سیَّاف الامیر: جلاد۔ المُسِیف: تلوار باندھنے والا۔ تلوار سے مسلح۔ بہادر۔ المُسَیَّف من البُرُود: وہ چادریں جن پر تلوار کا نقش یا تلوار کی طرح چوڑی دھاریاں ہوں۔

٢۔ سَافَ ـِ سَیْفاً ت الیدُ: ناخنوں کے اردگرد ہاتھ کا پھٹنا۔

٣۔ السِیف جمع اَسْیاف: ساحل سمندر، یا ہر ساحل، کھجور کی شاخ کی جڑوں سے چمٹی ہوئی چھال۔ سیفُ الجبّار (فلک): تین ستارے۔ الأسیاف: (احزاب) آدمیوں کے مسلح گروہ۔ المَسَایِف: خشک سال، قحط کہتے ہیں۔ أصابتهم المسایف: وہ قحط میں مبتلا ہوگئے۔ المَسِیف: فقیر غریب۔ المُسَیَّف من الدراهم: وہ درہم جس کے کناروں پر نقش نہ ہو۔

سَیك: ا۔ السِیکاس (ن): ایک پودا۔

٢۔ السِیکاه: موسیقی کی ایک دھن (فارسی)۔

سال: ا۔ سال ـِ سَیْلاً و سَیَلاناً و مَسِیلا و مَسَالاً الماءُ: پانی کا بہنا۔ سَیَّل تَسْیِیلاً الماءَ: پانی بہانا۔ أسَالَ اسَالةً الماءَ: پانی بہانا۔ الجامِدَ: جمی ہوئی چیز کو پگھلانا۔ تَسَایَلَ القومُ: لوگوں کا ہر طرف سے آنا۔ السَیل: (مص) جمع سُیُول: بہنے والا۔ کہتے ہیں۔ ماءٌ سَیلٌ: بہنے والا پانی۔ السیل: سیلاب۔ السَیْلَة: پانی بہنے کی جگہ۔ سال کا اسم مرة۔ السِیْلَة: پانی کا بہاؤ۔ السَیَال واحد سَیَالَة (ن) ایک سفید لمبے کانٹوں والا پودا، اکھاڑنے پر دودھ جیسی چیز نکلتی ہے۔ السَیَّال م سیَّالَة: زور سے بہنے والا۔ مَسِیل الماء جمع مَسَایِل و مُسُل واَمْسِلَة و مُسلان: پانی بہنے کی جگہ۔ السوائل من المعادن وغیرها: بہنے والی دھاتیں جیسے پارہ۔

٢۔ سَال ـِ سَیلاً و سَیَلاناً و مَسِیلاً و مَسَالاتِ غُرَّةُ الفرس: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا لمبا چوڑا ہونا۔ اَسَالَ غرارَ النصل: تلوار نیزہ وغیرہ کے پھل کی دھار لمبی کرنا۔ السَائِلة من غُرَر الخیل جمع سوائل: گھوڑے کی ناک تک اسکی پیشانی کی سفیدی۔ السِیْلاَن جمع سَیَالِین: میان میں رہنے والا، تلوار کا حصہ۔ المسال من الوجه: داڑھی کا پہلو، جو دو ہوتے ہیں یعنی مسالان۔

٣۔ السِیلان جمع سَیَالِین: ایک قیمتی پتھر۔

سِیلان: سیلون (ملک کا نام)

سیم: السِیمَائیة: علم اشارات، جس کے ذریعے مخاطب کے ذہن میں مفہوم بٹھانا ہوتا ہے۔ السیمونِیَّة: سیمون نامی جادوگر کی طرف منسوب، مال کے ذریعے روحانی درجوں جیسے اُسقف: کے درجہ تک پہنچنے کی کوشش۔ روحانی یا مقدس اشیاء کی وقتی قیمت پر خرید و فروخت۔

سین: السینما توغراف: متحرک تصویریں دکھانے کا آلہ، فلم نما (آج کا) پروجیکٹر۔ السینوراما: پردہ سیمین پر نظر آنے والی تصاویر کو اپنی طبعی شکل میں دکھانے کا آلہ۔ سینما گھر۔

سینما: سینما، متحرک تصاویر دکھانے کا تھیٹر سینما گھر۔ دُور السینما: سینما گھر (جمع) مووی (جمع)

سینما صامت (صامته): خاموش فلم۔

سینما ناطق: (ناطقه) یا سینما صائت (صائتة): ساؤنڈ فلم، ٹاکی Talkie روایة سینمائیة: فلم، مووی، متحرک فلم۔

سینما سکوب: سینما سکوپ

سینودس: کلیسائی مجلس (Synod)

سِیَة: سِیَةُ القوس جمع سِیات: کمان کا سرا۔

السِیّ لا سِیّما: دیکھو (سوی)

ش

ش: تلفظ شین۔ حروف تہجی کا تیرہواں حرف ہے۔ حروف ابجد میں شین ۳۰۰ کے برابر ہے۔

شاب: الشُؤبُوب جمع شآبیب: بارش کی بوچھاڑ۔ دھوپ کی تیزی وشدت۔ ہر چیز کی حد، ہر چیز کی تندی وتیزی کی شدت، حسن کے نمودار ہونے کا آغاز۔ کہتے ہیں: هو حَسَنُ شآبیب الوجه: وہ اس کے چہرے کے حسن کا پہلا ظہور ہے۔

شاز: ۱۔ شَئِزَ ـَ شَأَزًا و شَؤْزَةً و شُؤَازًا المكانُ: جگہ کا دشوار اونچا اور ناہموار ہونا۔ صفت: شَأْز و شَئِز۔ أَشأَز الرجُلُ عن كذا: سے بلند ہونا۔ خَيلٌ شَازَةٌ: فربہ گھوڑے۔

۲۔ شَئِزَ ـَ شَأَزًا و شُؤْزَةً و شُؤَازًا و شُئِزَ: بے آرام ہونا، ڈرنا۔ أشأَزَهُ: کو بے آرام کرنا، ڈرانا۔ إشتأَزَ: بدکنا، ڈرکر بھاگنا۔ الشَأْزة: اسم مرہ۔ المَشؤُز و المَشْوز: بیقرار، خوف زدہ۔

شئس: شَئِسَ ـَ شَأَسًا الشيءُ: سخت ہونا۔ ـ الرجُلُ: غم یا بیماری سے بے کل ہونا۔ ـ المكانُ: جگہ کا سخت وپتھریلی ہونا۔ مكانٌ شَئِسٌ و شَأْسٌ ج شَئِس و شُؤْس: سخت اور ناہموار جگہ۔

شأشأ: شَأْشَأَ شَأْشَأَةً و شَأْشَاءً الراعي الغنم او الحمير و بها: چرواہے کا بکریوں یا گدھوں کو شَأْشَأْ یا شُؤْشُؤْ کہہ کر ہانکنا۔ ـ ت النخلةُ: کھجور کے درخت کا بارآور نہ ہونا، اس میں گابھا نہ لگنا۔ ـ القومُ: لوگوں کا متفرق ہوجانا۔ ـ امرُهم: معاملہ واضح ہونا۔ الشَأْشَاء (مص): بڑی قسم کی کھجور، کھجور کے لمبے درخت۔

شنف: ۱۔ شَئِفَ ـَ شَأَفًا ت اصابعُهُ: ناخنوں کے اردگرد انگلیوں کا پھٹ جانا۔

۲۔ شَئِفَ ـَ شَأَفَت الرِجلُ: پاؤں میں آبلہ پڑنا صفت: مَشْؤُوفة۔ شُئِفَتِ الرجلُ: پاؤں میں آبلہ پڑنا۔ إستَشْأَفَتِ القرحةُ: ناسور کا خراب ہوکر جڑ پکڑنا۔ شَئِفَ الجرحُ: زخم کا بگاڑ۔ الشَأْفَةُ: جڑ، تلوے کا زخم، کہتے ہیں: استاصل شأفتَهُ: اس نے اسے جڑ سے اکھیڑ دیا۔ یہ بھی کہتے ہیں: بینهم شأفةٌ: یعنی ان کے درمیان دشمنی ہے۔ استاصل اللّٰهُ شأفتَهُم: اللہ تعالیٰ ان کی عداوت اور اذیت کو جڑ سے مٹا ڈالے۔ شأفةُ الرجلِ: آدمی کے اہل و عیال اور مال۔ رجلٌ شأفةٌ: طاقت ور اور ناقابل تسخیر مرد۔

۳۔ شَئِفَ ـَ شَأَفًا شَآفَةً فلانًا و لفلانٍ: سے بغض رکھنا، نفرت کرنا۔

۴۔ شُئِفَ: خوف زدہ ہونا، ڈرایا جانا صفت: مَشْؤُوف۔

شأم: ۱۔ شَأَمَ ـَ شَأْمًا القومَ و عليهم: لوگوں پر نحوست ڈالنا صفت: شَائِم۔ شَؤُمَ ـُ شَآمَةً و شُئِمَ عليهم: کیلئے نامبارک ومنحوس ہونا۔ تَشَاءَمَ و استَشْأَمَ به: سے بدشگونی لینا۔ (تَيَمَّنَ وتفاءل کی ضد) الشُؤْم: بدشگونی، بدفال نحوست، سیاہ اونٹ۔ الشَائِم (فا): نحوست لانے والا۔ الأَشْأَم م شُؤْمي: اسم تفضیل (اس سے ہے: أشأم كلِّ امرىءٍ بين لحييه: یعنی زبان سب سے زیادہ بدشگون ہے)۔ بدبختی لانے والا۔ المَشْأَمة: نحوست، بے برکتی۔ المَشْوم و المَشْؤُوم جمع مَشَائِيم: نامبارک نحوست والا۔ عوام میشوم کہتے ہیں۔

۲۔ شَاءَمَ مُشَاءَمَةً به: کو بائیں طرف لینا۔ تَشَاءَمَ و تَشَأَّمَ: بائیں طرف ہونا۔ الشَأمَة: بے برکتی، نحوست۔ الشُؤْمى: بایاں جانب بایاں ہاتھ۔ الأَشائِم. أشأم کی جمع وہ ضرب الامثال جو لفظ اشأم سے شروع ہوتی ہیں۔ المَشْأَمة: بایاں پہلو۔

۳۔ شَأَّمَهُم: کو ملک شام کی طرف روانہ کرنا۔ شَاءَمَ مُشَاءَمَةً الرجُلُ: ملک شام میں آنا۔ أشْأَمَ: ملک شام کا قصد کرنا یا اس میں آنا۔ تَشَاءَمَ و تَشَأَّمَ: شام کی طرف منسوب ہونا، بائیں طرف ہونا۔ الشام و الشأم: ملک شام آج کل اسے سوریا کہتے ہیں۔ الشَامِيّ والشآمي و الشآميّ: ملک شام کی طرف منسوب۔

۴۔ شَأَّمَهُ (فى اصطلاح العامة): اپنے نقطہ نگاہ کی وکالت کرنا۔ أشْأَمَ: اکڑ کر چلنا، سر اٹھا کر چلنا۔ الشِيمة و الشِئمة ج شِيَم: خلق، فطرت، عادت۔ الشِئْمَة عند العامة: بہادری اور خودداری۔ چنانچہ وہ مثلاً کہتے ہیں: فلانٌ صاحب شِئْمَة او بلا شِئمة: فلاں بہادر

اورخودار یاشجاعت اورخودداری سے عاری ہے۔

شأن: شَأَنَ - شأنًا: قدر و منزلت والا ہونا۔ کہتے ہیں: شأن شأنك: اس نے تمہارے قصد جیسا قصد کیا۔ ماشأن شأنك: اس نے تمہارے معاملہ کی کچھ پروا نہیں کی۔ کہتے ہیں: اشأن شأنك: اپنی حالت پر رہو۔ اِشتأن شأنه: کسی کے ارادہ کی طرح ارادہ کرنا۔ الشأن جمع شُؤُون و شِئَان و شِنِين: بڑے بڑے امور و احوال، معاملہ، حالت۔ کہتے ہیں: ماشأنك: تمہارا کیا حال ہے یا تمہارا کیا کام ہے۔ من شأنه كذا او أن يفعل كذا: ایسا یا ایسا کرنا اس کی فطرت و طبیعت ہے۔ شُؤُون و شُؤُن (ع ا) ج: کھوپڑی کا جوڑ یا درز۔ (کہتے ہیں: بلغت الرائحة إلى شؤون رأسه: بواس کی کھوپڑی میں پہنچی)، پہاڑ کی مٹی جس میں کھجور کے درخت اگیں۔ آنسوؤں کی رگ۔ کہتے ہیں: فاضت شؤونه: اس کے آنسوؤں کی رگیں بہہ پڑیں۔ الشؤون: ضروریات۔ کہتے ہیں: كَلِّفْنِي شؤونك: اپنے ضروریات میرے سپرد کرو۔ شؤون الخمر: شراب کا رگوں میں اثر۔

شانتاج: بلیک میل blackmail۔ (فرنسیسی لفظ)

شأى: شَأَى يَشْأُو شَأْوًا القومَ: لوگوں سے آگے بڑھنا۔ شَاءَى مشاءاة القومَ: لوگوں سے آگے بڑھنا، مقابلہ کرنا۔ تَشَاءَى تَشَائِيًا القومُ: ایک دوسرے سے آگے بڑھنا، متفرق ہونا۔ ـ ما بينهما: ایک دوسرے سے فاصلہ پر ہونا۔ اشتأى اشتياءً القومَ: لوگوں سے آگے بڑھنا۔ الشأو (مص): مدت، غایت۔ (کہتے ہیں: عدا شأوًا: وہ ایک دوڑ دوڑا۔ فلانٌ بعيدُ الشأو: فلاں بلند ہمت ہے۔) اونٹنی کی مہار۔

٢- شَأَى يَشْأُو شَأْوًا التراب من البئر: کنوئیں سے مٹی نکالنا۔ اشتأى اشتئاءً التراب من البئر: کنوئیں سے مٹی نکالنا۔ الشأو: کنوئیں سے نکلی ہوئی مٹی، اونٹنی کی مینگنیاں، گوبر، کھاد۔ المِشْآة جمع المَشَاني: کنوئیں سے نکلی ہوئی مٹی، گوبر، کھاد۔

شب: ١- شَبَّ - شَبَابًا و شبيبةً الغلامُ: لڑکے کا جوان ہونا۔ کہتے ہیں: من شَبَّ إلى دَبَّ: جوانی سے لے کر بڑھاپے تک۔ شُبَّ: آپ کہتے ہیں: فعلت ذلك من شُبَّ إلى دُبَّ: میں نے یہ جوانی سے بڑھاپے تک کیا۔ ان دونوں فعلوں میں نائب فاعل مصدر کی ضمیر ہے۔ شَبَّبَ: جوانی اور کھیل کود کے دنوں کا ذکر کرنا۔ أَشَبَّ الغلامُ: لڑکے سے نوجوان ہو جانا۔ ـ الرجلُ: کی اولاد کا جوان ہو جانا۔ ـ الثورُ: بیل کا بوڑھا ہونا صفت: مِشب، مُشِب، شَبَب و مِشَب۔ ـ اللّٰهُ الغلامَ: اللہ کا لڑکے کو جوان کرنا۔ کہتے ہیں: ـ اللّٰهُ قرنهَ: اللہ اس کی عمر دراز کرے۔ لاأشبَّ اللّٰهُ قرنه: اللہ تعالیٰ اسے جوانی دے نہ عمر میں اضافہ کرے۔ تَشَبَّبَ: جوانی کھیل کود وغیرہ کے دنوں کا ذکر کرنا۔ الشَّبّ ج شَبَاب و شُبّان و شَبَبَة م شَبَّة جمع شَبَّات و شَوَابّ و شَبَائِب: جوان۔ شبُّ الليل (ن): ایک پھولدار پودا۔ الشاب جمع شَبَاب و شُبّان و شَبَبَة م شَابّة جمع شابّات و شَوَابّ و شَبائِب: جوان۔ الشَّبَاب (مص) و الشبيبة (مص) جمع شَبِيبَة شَبَائِب: جوانی سن بلوغ سے تقریباً تیس سال کی عمر تک کا زمانہ، چیز کا اول جیسے شبابُ النهار: دن کا ابتدائی حصہ۔

٢- شَبَّ ـِ شَبِيبًا و شِبَابًا و شُبُوبًا الفرسُ: گھوڑے کا اڑ جانا یا نشاط میں ہونا، اگلی ٹانگوں کو اٹھانا۔ أَشَبَّ الفرسَ: گھوڑے کو اکسانا۔ الشَّبُوب: گھوڑا جس کی پچھلی ٹانگیں اگلی ٹانگوں سے آگے ہو جائیں۔

٣- شَبَّ ـُ شَبًّا و شُبُوبًا النارَ: آگ روشن کرنا۔ ـ ت النارُ: آگ کا روشن ہونا۔ ـ الشيءُ: کسی چیز کا بلند ہونا اور بڑھنا۔ کہتے ہیں: الجوهرُ يشبُّ بعضُه بعضًا: جوہر کا بعض دوسرے بعض کی خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے کیونکہ اشیاء اپنی اضداد سے ظاہر ہوتی ہیں۔ شُبَّتِ النارُ: آگ روشن ہونا۔ شبَّ الشيءُ: کسی چیز کا زیادہ ہونا اور اونچا ہونا۔ شَبَّبَ قصيدتَه و ب: عورتوں کے ذکر سے قصیدہ کو مزین و آراستہ کرنا۔ مدحیہ قصائد کے شروع میں تشبیب کا رواج تھا مگر پھر ہر چیز کی ابتداء کو تشبیب کہنے لگے۔ ـ الشاعرُ بالفتاةِ: محبوبہ کے بارے میں سرور آفریں نظم کہنا اور اپنا اس سے تعلق و رشتہ کا ذکر کرنا اور اس کی تعریف کرنا۔ تَشَبَّبَتْ النارُ: آگ روشن ہونا۔ تَشَبَّبَ الشاعرُ بالفتاة: بمعنی شَبَّبَ الشاعر بالفتاة۔ الشِّبَاب بمعنی تشبیب: کہتے ہیں قصيدة حسنة الشباب: خوبصورت تشبیب والا قصیدہ۔ الشَّبُوب: خوبصورت بنانے والا۔ کہتے ہیں: هٰذا شَبُوبٌ لكذا: یہ اس کی قوت اور حسن کو بڑھاتا ہے۔ الخمارُ شَبُوبٌ لوجهها: نقاب اس عورت کے چہرے کی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہا ہے۔ ـ و الشِّبَاب: وہ چیز جس سے آگ جلائی جاتی ہے۔ ایندھن۔ المَشْبُوبُ من الرجال: تیز خاطر شخص۔ نارٌ مَشْبُوبة: روشن اور بھڑکتی ہوئی آگ۔

٤- شُبَّ لهُ الشيءُ: کیلئے کسی چیز کا اللہ کی طرف سے مقدر کیا جانا۔ أُشِبَّ لهُ كذا: کیلئے مقدر کیا جانا۔

٥- شَبَّبَ الكتابَ: کتاب شروع کرنا۔

٦- الشَّبّ (ك): پھٹکری سے مشابہ ایک نمک جو کان سے نکالا جاتا ہے۔ الشَّبَّابة: بانسری۔ المُشِبّ (ح): شیر۔

شب: ـِ شَبَابًا و شَبِيبَةً: نوجوان یا جوان بن جانا، الحق یا الغرّ جوانی والا ہونا، بڑا ہونا۔ ـ ـ شُبُوبًا: آگ لگنا۔ جنگ شروع ہو جانا۔ شبّت نيرانُ الحرب: لڑائی شروع ہو گئی۔ شبّ عن الطوق: ابتدائی مراحل پر ہونا۔ شبّ: پھٹکری (alum)۔ شَبّة: پھٹکری۔ تجديد الشباب: اعادۂ شباب۔ مَشْبُوب: روشن، روشن کیا ہوا، جلایا ہوا، آگ لگایا ہوا، جلتا ہوا، شعلے مارتا ہوا، خوبصورت۔

شبت: الشِّبْت یا الشِّبِت (ن): ایک پودا (dill)۔ سوئے کا ساگ۔

شبث: شَبِثَ ـ شَبَثًا بكذا: سے چمٹنا، متعلق ہونا۔ تَشَبَّثَ بكذا: سے چمٹنا، متعلق ہونا۔ الشَّبَث جمع أَشْباث و شِبْثان (ح): مکڑی، بہت ٹانگوں والا ایک کیڑا، ترن تلا (tarantula)۔ رجلٌ شَبِثٌ: آسانی سے نہ چھوڑنے والا، اپنی بات پوری کئے بغیر نہ چھوڑنے

والا، مستقل مزاج۔ رَجُلٌ شُبَثَةٌ: اپنے ساتھی کے ساتھ ساتھ رہنے والا۔ الشِّبَّاث و الشُّبُوث: شبابیث کا واحد: سنڈا سی۔

شبح: ا۔ شَبَحَ ـَ شَبْحًا الجلدَ: کھونٹیوں کے درمیان چمڑے کو تاننا۔ ــ الرجُلَ: کو کوڑے مارنے کے لئے اس کے ہاتھ پھیلانا، سولی پر لٹکنے والے کی طرح ہاتھ پھیلانا۔ ــ الداعیُ: دعا کے لئے ہاتھ پھیلانا۔ شَبُحَ ـُ شَباحَةً: لمبے چوڑے بازوؤں والا ہونا۔ شَبَّحَ الشیءَ: کو چوڑا کرنا۔ تَشَبَّحَ الحِرْباءُ علی العود: گرگٹ کا لکڑی پر دراز ہونا۔ الشَّبْح و الشَّبَح جمع شُبُوح و أشباح: بلند و بالا دروازہ۔ الشُّبْحَة: گھوڑے کی ٹانگیں باندھنے کی رسی۔ الشَّبَحان: لمبا۔ الشَّبَحان: سامان لیجانے کے دو تختے۔

۲۔ شَبَحَ ـَ شَبْحًا الشیءَ: کو پھاڑنا۔ شَبَّحَ الشیءَ: کا چھلکا اتارنا، کو چھیلنا۔ الشُّبْحَة: اسم مرة۔ کہتے ہیں: نزع سقف بیتی شُبْحَةً شُبْحَةً: اس نے میرے گھر کی چھت ایک ایک لکڑی کر کے ادھیڑ ڈالی۔

۳۔ شَبَحَ ـَ شَبْحًا فلانٌ: سیدھا کھڑا ہونا۔ شَبَّحَ: بوڑھا ہو کر کمزوریٔ نظر کے باعث ایک کے دو دیکھنا۔ الشَّبْح و الشَّبَح جمع شُبُوح و أشباح: شخص۔ أشباحُ المالِ: اونٹ بکری وغیرہ جو نظر آئیں۔ نظر آنے والا مال از قسم اونٹ اور بکریاں وغیرہ۔ الصُّوَرُ المُشَبَّحَةُ: سینما گھروں میں پردۂ سیمیں پر دکھائی جانے والی تصویریں۔ الشَّبَحان: سامان لیجانے کے دو تختے۔

شبدع: الشِّبْدِع و الشِّبْدَع و الشِّبْدِعة جمع شَبادِع (ح): بچھو، مصیبت۔

شبر: ا۔ شَبَرَ ـُ شَبْرًا الثوبَ و نحوه: کپڑے وغیرہ کو بالشت سے ناپنا۔ شَبَّرَ الشیءَ: کا اندازہ کرنا۔ أشْبَرَ الرجُلَ: دراز قد بیٹوں والا ہونا، کوتاہ قد بیٹوں والا ہونا (ضد)۔ تَشابَرَ الفریقان فی الحرب: جنگ میں دو فریقوں کا ایک دوسرے کے قریب آ پہنچنا۔ الشَّبْر: قد، عمر۔ الشِّبْر جمع أشبار: عمر، بالشت۔ کہتے ہیں: هو قصیر الشِّبْر: وہ نزدیک نزدیک قدم رکھنے والا ہے۔ الشِّبْرَة: قامت قد، قد و قامت۔ فلانٌ أشْبَرُ منكَ: اس کی بالشت تمہاری بالشت سے بڑی ہے۔

۲۔ شَبَرَ ـِ شَبْرًا هُ مالاً: کو مال دینا۔ أشْبَرَهُ مالاً: کو مال دینا۔ الشَّبْر (مص): مہر۔ (کہتے ہیں: تزوّجها و لم یعطها شَبْرَها: اس نے عورت سے شادی کی مگر اس کا مہر نہیں دیا۔) شادی۔ الشَّبَر: عطیہ۔ خیر، انجیل، ذریعۂ تقرب الی اللہ۔ شاعر کا قول ہے: الحمد لله الذی أعطی الشَّبَر: تعریف اس خدا کی جس نے انجیل یا ذریعۂ تقرب الٰہی عطا فرمایا۔

الشُّبْرَة: عطیہ۔ المَشابِر واحد مَشْبَر و مَشْبَرَة: نشیبی ندیاں جن میں آس پاس کی زمینوں کا پانی سمٹ آئے۔

۳۔ شَبِرَ ـَ شَبَرًا الرجُلُ: اکڑنا، اترانا۔

۴۔ شَبَّرَ فلانًا: کی تعظیم کرنا۔ أشْبَرَ فلانًا: کو فضیلت دینا۔ تَشَبَّرَ: بڑا ہونا۔

۵۔ الشَّبُّور ج شَبابیر و شَبُّورات: بگل (عبرانی) الأشْبُور (ح): ایک قسم کی مچھلی۔

۶۔ شَبْرَقَ هُ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا، چیتھڑے چیتھڑے کرنا۔ ــ اللحمَ: گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ــ البازی الصیدَ: شکرے کا اپنے شکار کو چیر پھاڑ ڈالنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: شبرق الموسی علی الجلد: اس نے چمڑے پر استرا تیز کیا، تا کہ اس کی دھار بیٹھ جائے۔ الشَّبارِق و الشُّبارِق: ٹکڑے۔ کہتے ہیں: ثوبٌ شَبارِق و شُبارِق و شَباریق و شَبْرَق: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا۔ الشِّبْراق من کل شیء: ہر شے کی شدت۔ ثوبٌ شِبراق: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا۔ الشِّبْرِقَة: کپڑے کا ٹکڑا۔

۷۔ شَبْرَقَتِ الدابةُ فی مشیها: جانور کا چلنے میں کشادہ کشادہ قدم رکھنا۔

۸۔ الشِّبْرِق جمع شَبارِق (ح): بلی کا بچہ۔

شبص: تَشَبَّصَ الشجرُ: درخت کا گنجان ہونا۔ الشَّبَص: درخت کے کانٹوں کا ایک دوسرے سے الجھا ہوا ہونا، خشونت۔

شبط: شُباط: ماہ فروری۔ الشُّبُّوط و الشَّبُّوط و الشَّبُوط ج شبابیط (ح): چھوٹے سر اور چوڑے بدن والی ایک قسم کی دریائی مچھلی۔

شبع: ا۔ شَبِعَ ـَ شِبَعًا و شِبْعًا من الطعام: کھانے سے سیر ہونا۔ کہتے ہیں: شبعتُ من هذا الامر و رویتُ: میں اس بات سے اکتا گیا ہوں۔ شَبَّعَتْ غنمُهُ: سیر ہونے کے قریب ہونا (کی بکریوں کا) أشْبَعَهُ: کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا۔ ــ الثوبَ من الصِّبْغ: کپڑے کو اچھی طرح رنگ دینا۔ تَشَبَّعَ: سیر ہونے کا بہانا کرنا، اظہار کرنا کہ اس نے سیر ہو کر کھا لیا ہے۔ بہت کھانا۔ الشِّبْع و الشِّبَع: اس قدر کھانا جو سیر کر دے۔ الشُّباعَة: سیری کے بعد بچ جانے والا کھانا۔ الشُّبْعَة: کھانے کی مقدار جو ایک بار سیر کر دے۔ الشَّبْعَة: شکم سیر (مونث)۔ الشَّبْعان م شَبْعَی و شَبْعانة ج شِباع و شَباعَی: شکم سیر۔ کہتے ہیں: هی شَبْعَی الذراع: وہ بڑے بازو والی ہے۔ شَبْعَی الخلخال او السوار او الدرع: فربہ، موٹی۔

۲۔ شَبُعَ ـُ شَباعَةً عقلُهُ: بڑا عقلمند اور سنجیدہ ہونا۔ أشْبَعَ الشیءَ: کو بڑھانا۔ ــ الکلامَ: مکمل اور پوری بات کرنا۔ الشَّبیع جمع شُبُع: بکثرت، کثیر۔ کہتے ہیں: ثوبٌ شبیع الغزلِ: بہت سوت والا کپڑا۔ رجلٌ شبیع العقل: بہت عقل والا۔ حبلٌ شبیع: کئی لڑیوں والی رسی۔

شبق: شَبِقَ ـَ شَبَقًا: بہت شہوت والا ہونا صفت: شَبِق م شَبِقَة۔ ــ من اللحم: گوشت سے بدہضمی ہونا۔ عام لوگ کہتے ہیں: شبقه بالعصا: یعنی اس نے اسے لاٹھی سے مارا اور لاٹھی کو شاپوقہ کہتے ہیں۔ الشُّوبَق جمع شَوابِق: بیلن (فارسی) مشہور شُوبَك ہے۔

شبك: ا۔ شَبِكَ ـَ شَبَكًا تِ الامورُ: امور کا پیچیدہ ہونا۔ ــ الشیءَ: کو ایک دوسرے میں داخل کرنا، ملانا۔ آپ کہتے ہیں: شبکتُ اصابعی بعضها فی بعض اور شبکت بین اصابعی: میں نے اپنی انگلیاں ایک دوسری میں داخل کیں۔ شَبَّكَ الشیءَ: کو ایک دوسرے میں داخل کرنا، ملانا۔ شابَكَ بین الاصابع: انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کرنا۔ اشْتَبَكَ

القومُ: نزدیک نزدیک کنویں کھودنا۔ ۔ المکانُ: جگہ کا قریب کنویں والی ہونا۔ تَشَبَّکَ: مخلط ہونا، پیچیدہ ہونا، الجھا ہوا ہونا۔ ۔ الکلامُ و الامورُ: کلام یا امور کا غیر واضح اور مبہم ہونا، مشکوک ہونا، ذو معنی ہونا۔ عام لوگ کہتے ہیں: تَشَبَّکَ فلانٌ: وہ سردی سے سکڑا۔ تَشابَکَ ت الامورُ: امور کا گڈمڈ اور مبہم ہونا۔ اِشْتَبَکَ: مخلط ہونا، پیچیدہ ہونا۔ الشَّبَکَة جمع شَبَک و شِباک و شَبَکات: شکاری کا جال، بہت کنووں والی زمین، کنویں جو ایک دوسرے کے قریب اور بکثرت ہوں۔ الشُّبْکَة: قرابت۔ کہتے ہیں: بینهما شُبکة: یعنی ان کے درمیان قرابت ہے۔ طریقٌ شابِكٌ جمع شَوابِك: شکی اور پیچیدہ راستہ۔ الشَّبّاك: جال بنانے والا۔ الشُّبّاك ج شَبابیك (ب): جالی دار کھڑکی، کھڑکی، شکاری کا جال، شکاری لوگ، صراحی، جھجھری، گھڑے یا جگ کا ڈھکن جس میں کئی سوراخ ہوں۔ الشَّبانِك: جھگڑے۔ المُشَبَّك: ایک قسم کا میٹھا کھانا۔

۲- شَبَکَ ـِ شَبْکاً هُ عنه: کو سے غافل کرنا۔

شبل: ا- شَبَلَ ـُ شُبُولا الغلامُ: لڑکے کا ناز و نعمت میں پلنا صفت: شابِل۔ ۔ فی بنی فلان: فلاں قبیلہ میں پرورش پانا۔ أَشْبَلَ علیه: پر شفقت کرنا اور اس کی مدد کرنا۔ ۔ ت المرأة علی اولادها: عورت کا خاوند کے مرنے کے بعد بچوں کی نگرانی کرنا اور نکاح نہ کرنا۔

۲- شَبَلَ ـُ شُبُولا بالخیاطة فی اصطلاح العامة: دور دور ٹانکے لگانا، بخیے لگانا (سریانی)۔

۳- الشِّبْلُ جمع أَشبال و شِبال و أَشْبُل و شُبُول (ح): شیر کا بچہ جب شکار کرنے کے قابل ہو۔ ابو الاشبال: شیر۔ لبوءةٌ مُشْبِل: بچوں والی شیرنی۔ مکانٌ مشبولٌ: وہ جگہ جہاں بہت سے شیر کے بچے ہوں۔

شبم: شَبَمَ ـِ شَبْمًا و شَبَّمَ الجدیَ: بکری کے بچے کے منہ میں توتھنی لگانا۔ الشِّبام: وہ لکڑی جو بکری کے بچے کے منہ میں لگا دی جاتی ہے تا کہ وہ دودھ نہ پی سکے۔ عورتوں کے برقع کی دو ڈوریاں جن کو وہ گدی پر باندھ لیتی ہیں۔

الشِّبَم: بمعنی شِبام یعنی بکری کے بچے کے منہ میں لگائی جانے والی لکڑی۔ المُشَبَّم: توتھنی باندھا ہوا بکری کا بچہ، بھوکا۔

۲- شَبِمَ ـَ شَبَمًا الماءُ: پانی ٹھنڈا ہونا۔ الشَّبَم: سردی۔ الشَّبِم م شَبِمَة: صبح و شام یا بھوک کے ساتھ صبح و شام، اسلحہ، زہر، موت۔

شبن: ا- شَبَنَ ـُ شَبْنًا الغلامُ: لڑکے کا نازک بدن اور پر گوشت ہونا۔ الشابن من الغلمان: نازک بدن، پر گوشت لڑکا۔ الشَّبَنّی و الأَشْبَنی و الشَّبَنّی: سرخ چہرے اور مونچھوں والا۔

۲- شَبَنَ ـُ شُبُونًا الشیءُ: چیز کا قریب و نزدیک ہونا۔

۳- الشبین و الإشبین جمع أَشابین: دولہا کا خدمتگار۔ شَبینَة و اِشْبینَة: دلہن کی خدمتگار (سریانی)۔

شبه: ا- شَبَّهَ هُ إیاهُ و شَبَّهَ هُ بِه: کو سے تشبیہ دینا، کو کے مانند ٹھہرانا۔ شابَهَ و أَشْبَهَ هُ: کی مانند ہونا، کے مشابہ ہونا۔ کہتے ہیں: أَشْبَهَ فلانٌ أُمَّهُ: وہ عورت کی طرح عاجز و کمزور ہے۔ ما اشبه اللیلة بالبارحة: آنے والا جانے والے کے کتنا مشابہ ہے۔ تَشَبَّهَ به: کی نقل کرنا اور مانند ہونا۔ تَشابَهَ الرجلان: ایک دوسرے کے مانند ہونا، مشابہ ہونا۔ اِشْتَبَهَا: ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔ الشِّبْهُ ج أَشْباه و مَشابِه: مثل مانند۔ الشَّبَه: مشابہت: پیتل۔ ۔ ج أشباه و مَشابِه: مثل، مانند۔ الشُّبهَة جمع شُبَه و شُبُهات: مثل۔ الشَّبَهان و الشِّبهان: پیتل۔ الشبیه جمع شِباه: مثیل، ایک جیسے۔ المُشَبِّهه: ایک اسلامی فرقہ جو اللہ تعالی کو مخلوقات کے مانند ٹھہراتا ہے۔

۲- شَبَّهَ علیه الامرَ: کسی پر کوئی معاملہ مشتبہ کرنا۔ ۔ الشیءُ: مشکل ہونا۔ شُبِّهَ علیه الامرُ: پر کوئی معاملہ مشتبہ ہونا۔ تَشابَهَ الامرُ: معاملہ کا متشابہ یعنی غیر محکم ہونا (غیر واضح ہونا)۔ اِشْتَبَهَ فی الامر: بات کے صحیح ہونے پر شک کرنا۔ ۔ الامرُ علیه: پر معاملہ کا غیر واضح ہونا، مخفی ہونا۔ الشُّبْهَة ج شُبَه و شُبُهات: التباس، شک، غیر یقینی، جس میں حق و باطل یا حرام و حلال میں تمیز نہ ہو سکے۔ المُشَبَّه و المُشْتَبَه من الأمور: مشکل یا شکی بات۔ کہتے ہیں: إیاك و المُشَبَّهات: یعنی مشکل امور سے خود کو بچاؤ۔

شبا: ا- شَبا ـُ شُبُوًّا الشیءُ: بلند ہونا۔ ۔ الفرسُ: گھوڑے کا دو ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔ أَشْبَی إِشْباءً الشجرُ: درخت کا لمبا اور الجھا ہوا ہونا۔ الشَّباة جمع شَبًا و شَبَوات: دو ٹانگوں پر کھڑا ہونے والا گھوڑا۔

۲- شَبا ـُ شُبُوًّا الوجهُ: چہرے کا تغیر کے بعد چمکنا۔ ۔ النارَ: آگ جلانا، روشن کرنا۔

۳- أَشْبَی إِشْباءً الرجلَ: کو دینا۔ ۔ هُ: کی اکرام و تعظیم کرنا۔ ۔ علیه: پر مہربان اور شفیق ہونا۔

۴- أَشْبَی إِشْباءً هُ: کو مصیبت میں ڈالنا۔ ۔ الشیءَ: کو ہٹانا۔ المَشْبُو: دکھ، تکلیف۔

۵- أَشْبَی إِشْباءً الرجلُ: کے ہاں ذہین بچے پیدا ہونا۔ ایسا شخص مُشْبِی و مُشْبٍ کہلاتا ہے۔ ۔ الاولادُ اباهم: اولاد کا اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔

۶- الشباة ج شَبًی و شَبَوات (ح): بچھو پیدا ہونے کے وقت یا زرد رنگ کا بچھو۔ بچھو کا ڈنک۔ ہر چیز کی حد۔ بیوقوف آدمی۔ کہتے ہیں: هذا رجلٌ شَباةٌ: یہ آدمی بے وقوف ہے۔ ۔ من السَّیفِ: تلوار کی دھار۔ شَبْوَةُ: بچھو کا علم جنس، غیر منصرف ہے، بوجہ علمیت و تانیث، کبھی اس پر ال بھی آتا ہے۔

شتّ: شَتَّ ـِ شَتًّا و شَتاتًا و شَتیتًا: پراگندہ ہونا، متفرق ہونا۔ ۔ و شَتَّتَ و أَشَتَّ الاشیاءَ: کو متفرق کرنا، بکھیرنا۔ کہتے ہیں: أَشَتَّ بی قَومی: میری قوم نے میرے کاموں کو پراگندہ کر دیا۔ تَشَتَّتَ و انْشَتَّ و اسْتَشَتَّ الشملُ: بکھرنا، متفرق ہونا۔ الشَّتّ (مص): پراگندگی۔ ۔ و الشَّتات ج أَشْتات: متفرق، پراگندہ، یہ مصدر کے ذریعے صفت ہے۔ کہتے ہیں: جاؤوا أَشْتاتًا و جاؤوا شَتاتَ شَتاتَ: وہ متفرق ہو کر آئے، نصب حال ہونے کی وجہ سے ہے۔ شَتّانَ: اسم فعل بمعنی بَعُدَ (دور ہوا) کہتے ہیں: شَتّانَ بینَهما، و شتّان بینهما و ماهما و ما زیدٌ و

اخوةُ: ان دونوں کے درمیان فرق ہے۔
الشَتِیت (مص) جمع شَتّٰی: متفرق، بکھرا ہوا۔ ثَغرٌ شَتِیت: فالج زدہ منہ۔ أُناسٌ شَتّٰی و شُتُوت: مختلف نسلوں کے لوگ۔ أَشیاءٌ شَتّٰی: مختلف اشیاء کہتے ہیں: وَقَعُوا فی امرٍ شَتّٰی: وہ مختلف امور میں تقسیم ہو گئے۔

شتر: ۱۔ شَتَرَ ـُ شَتْرًا الشیءَ: کو کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ـ الرجلَ: کو زخمی کرنا۔ ـ العینَ: پلک الٹنا۔ شَتِرَ ـَ شَتَرًا: کٹنا، منقطع ہونا، کا نیچے کا ہونٹ پھٹا ہونا۔ ـ و شُتِرَ: پلٹی ہوئی پلکوں والا ہونا یا نیچے کی پلک کا ڈھیلا ہونا۔ شَتَّرَ عینَهُ: پلک الٹنا۔ اِنْشَتَرَت عینُهُ: آنکھ کا الٹی ہوئی پلک والا ہونا۔ الشَتَر (مص): قطع و برید، پلکوں کا الٹاؤ یا پھٹا ہوا ہونا۔ الشُتْرَة: دو انگلیوں کے درمیان کا فاصلہ۔ الأَشْتَرُم شَتْراء جمع شُتْر: پلٹی ہوئی یا پھٹی ہوئی پلک والا، نیچے کی ڈھیلی پلک والا۔ نیچے کے پھٹے ہوئے ہونٹ والا۔

۲۔ شَتَرَ ـِ شَتْرًا بہ: کو گالی دینا۔ شَتَّرَ بہ: کی مذمت کرنا، عیب گوئی کرنا، کو گالی دینا، پر نکتہ چینی کرنا، کو بری باتیں سنانا۔ الشَتَر: عیب، نقص۔ الشِتِّیر: بڑا عیب دار اور شر پسند، بد خلق۔

شتع: شَتِعَ ـَ شَتَعًا: بیماری یا بھوک سے گھبرا اٹھنا۔

شتغ: شَتَغَ ـَ شَتْغًا هُ: کو روندنا، ذلیل کرنا۔ أَشْتَغَ هُ: کو تلف کرنا۔ المَشاتِغ: ہلاکتیں۔

شتل: شَتَلَ ـُ شَتْلاً و شَتَّلَ الشَتلَ: نیری، پنیر کر دوسری جگہ لگانا یا گاڑنا (سریانی)۔ الشَتْلَة: شتل کا واحد: پنیری۔ المَشْتَل: پنیری اگانے کی جگہ۔ المَشتُول: ڈھیلے ڈھالے بے ترتیب لباس والا (عام لوگوں کی زبان میں)۔

شتم: ۱۔ شَتَمَ ـِ شَتْمًا و مَشْتَمةً و مَشْتِمَةً و مَشْتُمَةً و تَشْتامًا هُ: کو گالی دینا۔ ـ شَتْمًا هُ: کو گالی دینے میں غالب ہونا۔ شَتَّمَ هُ: کو بہت گالیاں دینا۔ شاتَمَ هُ: ایک دوسرے کو گالی دینا۔ تَشَتَّمَ: گالی کا مستحق ہونا۔ تَشاتَمَ القومُ: ایک دوسرے کو گالی دینا۔ الشَتِیمَة جمع شَتائِم: گالی۔ ح الشَتّام و الشَتّامة: بد خلق۔ الشَتّام و الشَتّامة: گالیاں دینے کا عادی، بہت دشنام دینے والا۔

۲۔ شَتُمَ ـُ شَتامَةً: بدشکل ہونا صفت: شَتِیم۔
الشَتامَة (مص): بدصورتی کے ساتھ بد خلقی۔
الشُتام و الشُتامَة: بدشکل۔ الشَتّامَة: غضبناک شیر۔

شتا: شَتا ـُ شَتْوًا بالبلد: شہر میں موسم سرما گزارنا۔ ـ المکانَ: میں سردی کے موسم کے دوران ٹھہرنا۔ ـ الشِتاءُ: سردی پڑنا۔ ـ و شَتِیَ و أَشْتَی القومُ: موسم سرما میں داخل ہونا، سردی کے موسم میں خشک سالی کی مصیبت جھیلنا۔ کہتے ہیں: هذا شیءٌ یُشتِینی: یہ چیز، میرے لئے موسم سرما میں کافی ہے۔ شَتّی تَشْتِیَةً بالبلد: کسی شہر میں سردی کا موسم گزرنا۔ ـ هُ: کا کسی کے لئے موسم سرما میں کافی ہونا۔ ـ تِ الدنیا فی استعمال العامة: بارش ہونا۔ شاتَی مُشاتاةً و شِتاءً الرجلَ: سے موسم سرما پر یا موسم سرما کے لئے معاملہ کرنا۔

شث: الشَثّ جمع شِثاث واحد شَثّة (ن): جنگلی اخروٹ۔ (ح) شہد کی کھیاں، پہاڑ کی چوٹی کا کنگرہ، ہر چیز کی بہت زیادہ تعداد۔

شثر: شَثِرَ ـَ شَثَرًا عینُهُ: آنکھ موٹی ہونا۔ الشُثْر ج شُثُور: پہاڑ کا کنارہ۔ قناة شَثِرة: پھٹا ہوا نیزہ۔

شثل: شَثِلَ ـَ شَثَلاً و شَثُلَ ـُ شُثُولَةً ت اصابعُهُ: انگلیوں کا کھردری اور موٹی ہونا۔ شَثْلُ الاصابع: موٹی اور کھردری انگلیوں والا۔ قَدَم شَثْلَة: موٹے گوشت والا پاؤں۔

شثن: شَثِنَ: بمعنی شَثِلَ۔

شجّ: ۱۔ شَجَّ ـُ ـِ شَجًّا الرأسَ: سر زخمی کرنا، توڑنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ یَشُجُّ مرّةً و یأسو مرةً: فلاں کبھی غلطی کرتا ہے کبھی صحیح۔ ـ المفازةَ: بیابان طے کرنا۔ ـ الشرابَ بالماء: شراب میں پانی ملانا۔ ـ المرکبُ البحرَ: جہاز کا سمندر کو چیرنا۔ کہتے ہیں: شجّ الارضَ براحلته: سواری کو بہت تیز چلانا۔ ـ ـَ شَجَجًا: زخمی سر والا یا زخم کے نشان والا ہونا۔ صفت: أَشَجّ و شَجِیج جمع شَجّی و مَشْجُوج و مَشَجَّج۔ شَجَّجَ هُ: سر کو بہت زخمی کرنا۔ شاجَّ مُشاجّةً و شِجاجًا و تَشاجَّ القومُ: ایک دوسرے کے سر کو زخمی کرنا۔
الشَجَج (مص): پیشانی میں زخم کا نشان۔
الشَجّاج: ہوا۔ الشَجّاج: خصوصاً سر کو بہت زخمی کرنے والا۔ الشَجَّة ج شِجاج: سر کا زخم۔ الشجیج و المُشَجَّج: کھونٹی۔

۲۔ شَجَّجَ علی الأمر: کا پختہ ارادہ کرنا۔

شجب: ۱۔ شَجَبَ ـُ شَجْبًا هُ: کو کھینچ کر مشغول کرنا۔ (کہتے ہیں: إنك لتشجبنی عن حاجتی: تم تو میری توجہ میرے کام سے ہٹاتے ہو)، کو غمگین کرنا۔ ـ شَجِیبًا الغرابُ: کوے کا جدائی کی خبر دینا۔ ـ شَجْبًا و شُجُوبًا و شجب ـَ شَجَبًا: غمگین ہونا۔ صفت: شجب و شاجب۔ أَشْجَبَهُ: کو غمگین کرنا۔ تَشَجَّبَ: غمگین ہونا۔ الشَجَب (مص) ج شُجُوب و أَشجاب: حاجت، غم و اندوہ، رنج و تکلیف جو بیماری یا قتال کی وجہ سے لاحق ہو۔ الشاجِبُ من الغِربان: بہت کائیں کائیں کرنے والا کوا۔

۲۔ شَجَبَ ـُ شَجْبًا هُ: کو ہلاک کرنا۔ ـ شَجْبًا و شُجُوبًا و شَجِبَ ـَ شَجَبًا: ہلاک ہونا، مرجانا۔ ـ الشیءُ: جاتا رہنا۔

۳۔ شَجَبَ ـُ شَجْبًا القنینةَ بشِجاب: بوتل کو ڈاٹ سے بند کرنا۔ تَشاجَبَ الشیءُ: چیز کا مل جل جانا، مخلوط ہونا۔ الشَجْب (مص) ج شُجُوبٌ و أَشجاب: گھر کا ستون۔ الشاجِب: بہت بکواس کرنے والا۔ الشِجاب جمع شُجُب: بوتل وغیرہ بند کرنے کا ڈاٹ، کارک ڈھکنا۔ ـ و الشَجْب و المِشْجَب (مِشْجَب کی جمع مشاجب): کھونٹی، کپڑے ٹانگنے کی کھونٹی، لکڑی کا سٹینڈ جس پر کپڑے رکھے اور پھیلائے جاتے ہیں۔ الشَجْباء: مشک۔

شجر: ۱۔ شَجَرَ ـُ شَجْرًا الشجرةَ: درخت کے کچھ حصہ کو پکڑنا۔ شَجِرَ ـَ شَجَرًا الرجلُ: بہت جمعیت والا ہونا۔ شَجَّرَ النباتُ: پودے کا درخت بننا۔ ـ المکانَ: کسی جگہ درخت لگانا۔ شاجَرَ شِجارًا و مُشاجرةً ت الماشیةُ: گھاس اور سبزی کے نہ ہونے سے مویشیوں کا درختوں کے پتوں پر گزارہ کرنا۔ ـ الماشیةَ: مویشیوں کو درختوں

کے پتے چرانا۔ أَشْجَرَ المكانُ: کسی جگہ کا درخت اُگانا۔ الشَّجَر جمع أَشْجَار و شَجْراء واحد شَجَرة جمع شَجَرات: درخت۔ شَجَرةُ النَّسَب: آباء واجداد کا نسب نامہ۔ الزَّنْبَق: پرچم پودا (iris)، سوسن کا درخت (lily)۔ شجرة الحیاة: خیروشر معلوم کرنے کا درخت جس کا پھل کھانے سے اللہ تعالیٰ نے آدم کو منع کیا تھا۔ کہتے ہیں: فلانٌ شجرةُ خیر: فلاں سے فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں یعنی وہ منبع خیر ہے۔ الشجرة الملعونة: تھور کا درخت۔ الشجرة: اسم مرة۔ مکانٌ شَجِرٌ و شَجِیر و أَشْجَر م شَجِرة و شَجِیرة و شجراء: بہت درختوں والی زمین۔ الشجراء: گنجان درخت، گنجان درختوں والی زمین اس کا مقابل مَرْدَاء ہے یعنی وہ زمین جو درختوں سے خالی ہو۔ کہتے ہیں: قطعتُ کل شجراء و مرداء: میں نے ہر زمین طے کی وہ بھی جو گنجان درختوں والی تھی اور وہ بھی جہاں کوئی درخت نہ تھا۔ الشَّجَّار جمع شَجَّارون: درختوں کا ماہر۔ المَشْجَر ج مَشَاجِر: درخت کی جگہ۔ مکانٌ مُشْجِر و مُشْجِرة: بہت درختوں والی جگہ۔ ثوبٌ مُشَجَّر: بوٹے دار کپڑا، کپڑا جس پر درختوں کی شکلیں ہوں۔ اہل چین کی تحریر کو بھی مُشَجَّر کہتے ہیں۔ شج المَطّاط: ربڑ کا درخت۔ شجر الخبز: نشاستہ دار پھلوں والا درخت۔

۲۔ شَجَرَ ـُ شَجْراً و شُجُوراً بینهم امرٌ: کوئی امر لوگوں میں زیر بحث ہونا، مختلف فیہ ہونا، متنازعہ ہونا۔ کہتے ہیں: شَجَرَ ما بینهم: وہ آپس میں جھگڑ پڑے۔ ـ شَجْراً الرجلَ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ شَاجَر شِجَاراً و مُشَاجَرةً هُ: سے جھگڑنا۔ تَشَاجَر القوم: لوگوں کا آپس میں جھگڑنا، آپس میں گتھنا۔ تَشَاجَرُوا بالرِّماح: وہ آپس میں نیزوں سے لڑے۔ إشْتَجَرَ القومُ: قوم کا آپس میں جھگڑا کرنا۔ الشَّجْر (مص) جمع اشجار و شُجُور و شِجار: اختلافی بات۔ رِماحٌ شَوَاجِر: مختلف ضربوں والے نیزے۔

۳۔ شَجَرَ ـُ شَجْراً الشیءَ: کو باندھنا، جوڑنا، مربوط کرنا۔ ـ البیتَ: گھر کے ستون لگانا۔ ـ النباتَ: پودے کی جھکی ہوئی ٹہنیوں کو اونچا کرنا۔ شَجَّرَ النخلَ: ٹوٹنے کے خوف سے کھجور کے خوشہ کو ٹہنی پر رکھنا۔ تشَاجَر الشیءُ: کے بعض کا بعض میں مل جانا۔ إشْتَجر الرجلُ: ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر کہنی کا سہارا لینا۔ الشَّجْر ج أشجار و شُجُورٌ و شِجار: ٹھوڑی یا دونوں جبڑوں کے درمیان کا حصہ۔ الشَّجْرة: چاہ زنخداں۔ الشَّجَار: ہودہ کی لکڑی، چھوٹی پالکی جو اوپر سے کھلی ہو۔ الشِّجار بمعنی شَجَار۔ ـ ج شُجُر: دروازہ کے پیچھے لگانے کی لکڑی، کنویں کی لکڑی۔ المَشْجَر ج مَشَاجِر: ہودہ کی لکڑی، چھوٹی پالکی جو اوپر سے کھلی ہو۔ المِشْجَر ج مَشَاجِر: بمعنی مَشْجَر: کپڑوں کا ریک۔

۴۔ شَجَرَ ـُ شَجْراً فلاناً: کو منع کرنا، روکنا۔ کہتے ہیں: ماشَجَرَكَ عن کذا: یعنی تمہیں کس چیز نے ایسا کرنے سے روکا۔ إشْتَجَرَ نومُه: نیند کا دور ہونا۔ إنْشَجَرَ نومُه: نیند کا دور ہونا۔ الشَّوَاجِر: مشاغل و موانع۔ الشَّجِیر: اجنبی اونٹ یا آدمی۔

۵۔ شَجَرَ ـُ شَجْراً فَمَهُ: کا لکڑی سے منہ کھولنا۔ ـ الدابةَ: جانور کو ٹھہرانے کیلئے لگام کو زور سے مارنا کہ وہ منہ کھول دے۔ الشَّجْر جمع أشجار و شُجُور و شِجار: منہ کا وہ حصہ جو بند کرتے وقت ظاہر ہو۔ الحروف الشَّجْرِیة: ش، ض اور ج یا ش، ج، ق، ک اور ی۔ الشِّجار جمع شُجُر: وہ لکڑی جو بکری کے بچہ کے منہ میں لگائی جاتی ہے تا کہ وہ دودھ نہ پی سکے۔

۶۔ إشْتَجَرَ الرجلُ: آگے بڑھنا، جلد خلاصی پانا۔ إنشجر: جلد خلاصی پانا، نجات پانا۔

۷۔ الشِّجار ج شُجُر: اونٹ کا داغ۔ الشَّجِیر: تلوار، برا ساتھی۔

شجع: ۱۔ شَجُعَ ـُ شَجَاعَةً: بہادر شجاع نڈر ہونا۔ ـ شَجْعاً هُ: پر بہادری میں غالب ہونا۔ شَجَّعَ هُ: کو قوی دل بنانا۔ ـ هُ علی الأمر: کو پر جرأت دلانا۔ شَاجَعَ هُ: سے دلیری میں مقابلہ کرنا۔ تَشَجَّعَ: بہادر بننا، بہادری کا اظہار کرنا۔ الشُّجاع و الشَّجاع و الشِّجاع جمع شُجْعان و شِجْعان و شِجاع و شُجَعاء و شُجْعَة و شِجْعَة و شَجَعَة: دلیر، بہادر، جرأت والا، بڑے دل گروہ والا۔ الأَشْجَع م شَجْعاء جمع شُجْع: اسم تفضیل: (ـے) زیادہ بہادر، سب سے زیادہ بہادر، بہادر ترین، بہادر، شیر، پیش پیش رہنے والا اونٹ۔ الشَّجِع: بہادر۔ الشَّجِیْع ج شُجْعان و شِجاع و شُجَعاء و أَشْجِعة م شجیعة ج شَجائِع و شِجاع و شُجُع: بہادر، دلیر، نڈر۔ الشَّجاعة (مص): جرأت، دلیری، منچلا پن خوف کے وقت دل کی مضبوطی۔

۲۔ شَجِعَ ـَ شَجَعاً: لمبا ہونا۔ صفت: أشجع م شَجْعاء۔ رجلٌ شَجْعَةٌ و شُجْعَة: لمبا، بے ڈول آدمی۔ الأَشْجَع: لمبا۔ الشَّجِع: پاگل اونٹ۔ جملٌ شجع القوائم: جلد جلد قدم اٹھانے والا اونٹ۔

۳۔ الشُّجُع (ز): درخت کی جڑیں۔ رجلٌ شُجْعَةٌ و شُجَعة: عاجز، بزدل۔ الشُّجاع و الشِّجاع جمع شُجْعان و شِجْعان و أشْجِعة (ح): ایک قسم کا سانپ۔ الأشجع: ایک قسم کا سانپ، زمانہ۔ ـ والإشْجَع (ع ا): الاشاجع کا واحد، انگلیوں کی جڑ یا ہتھیلی کی پشت کی رگ۔ المُشْجَع: بہت ہی پاگل۔

شجم: الشَّجَم: ہلاکت۔ الشُّجُم: ہلاکتیں، مصائب۔ لمبی اور بڑی مصیبتیں۔

شجن: ۱۔ شَجِنَ ـَ و شَجُنَ ـُ شَجَناً و شُجُوناً: غمگین ہونا۔ صفت: شَاجِن۔ شَجَنَ ـُ شَجْناً و شُجُوناً هُ: کو غمگین کرنا۔ شُجُونات الحمامةُ: فاختہ کا درد بھری آواز نکالنا۔ شَجَّنَ هُ: کو غمگین کرنا۔ أَشْجَنَ هُ: کو غمگین کرنا۔ تَشَجَّنَ: غمگین ہونا۔ ـ الأمرَ: معاملہ کو یاد کرنا۔ الشَّجَن (مص) ج شُجُون و أشجان: غم، اندوہ، خواہش نفس۔

۲۔ أَشْجَنَ الکرمُ: انگور کی بیل کا الجھا ہوا اور گنجان ہونا۔ تَشَجَّنَ الشجرُ: درخت کا گنجان اور گھنا ہونا۔ الشَّجْن جمع شُجُون و الشاجِنة ج شَوَاجِن: وادی کا راستہ یا اس کا بالائی حصہ۔ الشجن ج شجون و اشجان و

الشَجْنَة و الشِجْنَة و الشُجْنَة ج شِجَن و شُجَن و شِجْنات و شُجُنات و شُجَنات: الجھی ہوئی پیچیدہ ٹہنی ہر چیز کی شاخ۔ کہتے ہیں: الحدیثُ ذو شُجُون: بات میں بات نکلتی ہے۔

٣- تَشَجَّنَ: حرکت کرنا۔

٤- الشِجْنَة ج شِجَن و شُجَن و شِجْنات و شُجُنات و شُجَنات: پہاڑ کی دراڑ، شگاف۔

شجا: ١- شَجَا ـُ شَجْوًا و أَشْجَى إشْجاءً الرجُلَ: کو غمگین کرنا، خوش کرنا (ضد) آکسانا، کا گلا گھونٹنا (ضد)۔ شَجِيَ ـَ شَجًا: غمگین ہونا۔ ـ بالشجا: حلق میں ہڈی اٹک جانے سے گلا گھٹنا۔ عَلَيْكَ بِالْكَظْمِ و إن شَجِيْتَ بالعظم: ضبط و تحمل سے کام لے اگر چہ تیرے حلق میں ہڈی اٹک گئی ہو۔ تَشَاجَى: غم کا اظہار کرنا۔ الشجا: غم، رنج اندوہ: حلق میں پھنسی ہوئی ہڈی وغیرہ، گلے کی پھانس۔ الشَجْو (مص): غم، رنج، گریہ و زاری کا ایک دور کہتے ہیں: بکی فلان شَجْوَه و بکت الحمامةُ شَجْوَها: فلاں کچھ دیر رویا، فاختہ نے کچھ دیر درد بھری آواز نکالی۔ مفازةٌ شجواء: دشوار گزار بیابان۔ الشَجِي و الشَجِيّ م شَجِيَّة و شَجِيَة: غمگین، فکرمند نسبت شَجَوِيّ۔ ضرب المثل ہے: ویل للشجِي من الخليّ و یا ویلَ الشجِيّ من الخليّ: یہ اس وقت کہتے ہیں جب آدمی کا ساتھی برا ہو۔ جسے کوئی غم نہ ہو وہ غمگین شخص کی مصیبت میں کوئی مدد نہیں کرتا بلکہ اسے ملامت کرتا ہے۔

٢- شَجِيَ ـَ شَجًا الغريمُ عنه: سے قرض خواہ کا چلا جانا۔ أَشْجَى الغريمَ او السائلَ: قرض خواہ یا سائل کو حسب منشا دے دینا۔ الشَجْو: حاجت، ضرورت۔ کہتے ہیں: له عندی شَجْوٌ: اسے مجھ سے ضرورت ہے۔

شحّ: ١- شَحَّ ـِ ـُ شَحًّا و شِحًّا و شُحًّا بالشيء و على الشيء: میں بخل کرنا، کا لالچ کرنا، کی حرص کرنا۔ عوام کہتے ہیں: شحّ ماءُ الينبوع أو ماء النهر: چشمے یا دریا کا پانی کم ہو گیا اور موسم خزاں میں پانی کی کمی کے دنوں کو ایام الشحائح کہتے ہیں۔ شاحَّ بالشيء على فلان: کسی سے کسی چیز پر بخل کرنا۔ تَشاحَّ القومُ على الامرِ و فيه: کسی چیز کے بارے میں آپس میں بخل کرنا۔ الشحّ (مص): بخیل۔ الشَحاح: کنجوس، حریص، لالچی۔ ـ من الأرض: وہ زمین جو بغیر زیادہ بارش کے پانی نہ بہائے۔ زندٌ شَحاحٌ: آگ نہ دینے والی چقماق۔ ماءٌ شَحاح: تھوڑا پانی۔ الشحيح ج شِحاح و أَشِحّة و أَشِحّاء م شَحيحة ج شَحائح: کنجوس، بخیل، حریص، لالچی۔ اِبلٌ شَحائح: کم دودھ والی اونٹنیاں۔

٢- شاحَّ مشاحّةً ہُ: سے جھگڑا کرنا، سے سختی کرنا۔ کہتے ہیں: لا مَشاحّةَ فی الأمر: یعنی یہ صاف اور کھلا معاملہ ہے اس میں کوئی جھگڑا نہیں۔ تَشاحَّ الخصمان فی الجدل: دونوں فریقوں میں سے ہر ایک کا غالب ہونے کا ارادہ کرنا۔ ـ علی الشیء: ہر ایک کا کوئی چیز حاصل کرنے کی خواہش کرنا۔

٣- شَحْشَحَ البعيرُ: اونٹ کا آواز کو پھرانا۔ ـ الصُرَدُ: ممولے کا آواز نکالنا۔ ـ الطائرُ: پرندہ کا جلدی سے اڑ جانا۔ ـ منه: سے ڈرنا۔ الشَحْشَح: وسیع بیابان، بہادر آدمی، غیرت مند، خوش بیان لیکچرار۔ ـ و الشَحشاح: بخیل، بے خیر، بد خلق، کوئی کام ہمیشہ کرنے والا۔ الشَحْشَحان: بخیل، غیرت مند، لمبا۔ المُشَحْشَح و المُشَحْشِح: بے خیر شخص، بے فیض آدمی۔

شحب: شَحَبَ ـَ ـُ و شَحُبَ ـُ و شَحِبَ شُحُوبَةً و شُحُوبًا لونُهُ: بھوک یا بیماری وغیرہ سے چہرہ کا رنگ بدلنا۔ الشاحب (فا): لاغر و دبلا یا متغیر رنگ والا۔ شاحبُ اللون: متغیر رنگ والا۔ شاحبُ الجسم: لاغر اور دبلے جسم والا۔

شحث: شَحَثَ ـَ شَحْثًا المُدْيَةَ: چھری تیز کرنا۔

شحج: شَحَجَ ـَ شَحِيجًا و شُحاجًا و شَحَجانًا و تَشْحاجًا و تَشَحَّجَ البغلُ او الغرابُ: خچر کا ہنہنانا، کوے کا کائیں کائیں کرنا یا اس کی آواز کا بھاری ہونا۔ شُحاجُ و شَحِيجُ البغل او الغراب: خچر کی ہنہناہٹ، کوے کی کائیں کائیں۔ الشَحّاج و الشاحِج (ح): جنگلی گدھا۔ بنات شَحّاج و بنات شاحِج: خچریں۔ الشَواحِج (ح): کوے۔ المِشْحَج: جنگلی گدھا، گورخر۔

شحذ: ١- شَحَذَ ـَ شَحْذًا السكّينَ و نحوه: چھری وغیرہ تیز کرنا۔ شَحُوذ و شَحِيذ: تیز کی ہوئی چھری وغیرہ۔ ـ الجوعُ معدتَهُ: سخت بھوک لگنا۔ ـ ہُ ببصره: کو گھورنا۔ ـ الشیءَ: کو چھیلنا۔ ـ فی التسول: مانگنے میں بہت اصرار کرنا۔ کہتے ہیں: هو يشحذ الناسَ: وہ لوگوں سے لیچڑپن سے مانگتا ہے۔ ـ الدابّةَ: جانور کو سختی سے ہانکنا۔ ـ ہُ: کو ہٹانا، دور کرنا۔ شاحَذَہُ: سے تلوار وغیرہ تیز کرنے میں مقابلہ کرنا، سے مراسلت کرنا۔ أَشْحَذَ السكّينَ: چھری تیز کرنا۔ تَشَحَّذَہُ: کو ہٹانا، دور کرنا۔ ـ الرجُلُ: مانگنے میں لیچڑپن اختیار کرنا۔ الشَحّاذ ج شَحاحِذَة و شَحّاذون: بھکاری، گداگر، سوالی۔ الشِحاذَة: گداگری کا پیشہ۔ الشَحْذان و الشَحَذان: بھوکا، ہانکنے والا، ہلکا چلنے والا۔ رجلٌ شُحْذُوذٌ: تیز اور غصہ کے وقت طیش میں آنے والا۔ المِشْحَذ: چھری چاقو تیز کرنے کی سان، تیز ہانکنے والا۔ المشحاذ ج مَشاحِيذ: ٹیلہ، پہاڑ کی چوٹی۔ المَشْحَذَة: تیز کرنے کا نوکدار ذریعہ۔ کہتے ہیں: هذا الكلام مَشْحَذَةٌ للفهم: یہ کلام فہم کو تیز کرنے والا ہے۔

٢- الشَحّاذ (طب): گوہانجنی۔

شحر: ١- شَحَرَ ـَ شَحْرًا: منہ کھولنا۔

٢- الشَحْر (مص): پانی بہنے کی جگہ، وادی کا درمیان۔ ـ و الشِحْر: کنارہ، ساحل۔ شَحْرُ و شِحْرُ عمان: عمان و عدن کے مابین ساحل سمندر۔ الشِحْرَة: تنگ ساحل۔ الشَحّار عند العامة: آتش فشانی یا ریتلی زمین، کالک، اس سے فعل بنا کر کہتے ہیں۔ شَحَّرَہُ فتشحّر: اس نے اس پر کالک ملی تو وہ اس سے لتھڑ گیا۔ اس سے اسم شِحتار ہے۔ (سریانی) الشَحْرُور ج شَحارِير نیز اسے الشُحْرور بھی کہتے ہیں: ترغه (پرندہ)۔ المَشْحَرَة: کوئلے بنانے کا

گودام۔

شحز: شَحِزَ ۔ شَحَزًا: گھبرانا، خوفزدہ ہونا۔

شحص: أشْخَصَ ہُ: کو تھکا دینا۔ ۔ ہُ من المکان و شَخَّصَہُ عنہ: کو کسی جگہ سے دور کرنا، بیدخل کرنا، جلاوطن کرنا۔

شحط: ۱۔ شَحَطَ ۔ شَحْطاً و شَحَطاً و شُحُوطاً و مَشْحَطاً الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ ۔ اللبنَ: دودھ کا پانی بڑھانا، زیادہ کرنا۔

شحط: ۱۔ شَحَطَ ۔ شَحْطًا و شَحَطًا و شُحُوطًا و مَشْحَطاً فلاناً: سے آگے بڑھنا اور دور ہونا۔ ۔ ہُ عند العامۃ: کو ہٹانا، دور کرنا ۔ المکانُ: جگہ کا دور ہونا۔ شَحَطَ شَحَطاً المکانُ: جگہ کا دور ہونا۔ أشْحَطَ ہُ: کو دور کرنا۔ الشَحْط و المِشْحَط: وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل زمین سے اٹھا کر لٹکائی جائے۔ عوام اسے "مسوک" کہتے ہیں۔ منزل شاحِطٌ: دور کی منزل۔ الشَحَّاط: دور۔ شَواحِطُ الأوْدِیۃ: دور کی وادیاں۔ الشَوْحَطَۃ: لمبی گھوڑی۔

۳۔ شَحَطَ ۔ شَحْطاً و شَحَطاً و شُحُوطاً و مَشْحَطاً تِ العقربُ الرجلَ: بچھو کا آدمی کو ڈنک مارنا، ڈسنا۔ ۔ الجَمَلَ: اونٹ کو ذبح کرنا۔ شَحِط ۔ شَحَطاً الجملَ: اونٹ کو ذبح کرنا۔ شُحِطَ بالدم: خون میں لتھڑنا، آلودہ ہونا۔ شَحَّطَ ہُ: کو خون سے لتھیڑنا، آلودہ کرنا۔ تَشَحَّطَ بالدمِ: خون میں لتھڑنا، خون آلود ہونا۔ الشَحْط (مص): خون وغیرہ سے آلودگی۔

۴۔ شَحَطَ ۔ شَحْطاً ہُ علی الأرض: کو زمین پر گھسیٹنا (سریانی)۔ ۔ عودَ الثقاب: ماچس کی تیلی جلانا۔ الشَحْطَۃ و الشِحِّیْطَۃ: ماچس کی تیلی، دیا سلائی۔ الشَحَّاطَۃ: گھروں میں پہنی جانے والی جوتی۔ (عام لوگوں کی زبان میں)۔

۵۔ شَحَطَ ۔ شَحْطاً و شَحَطاً و شُحُوطاً و مَشْحَطاً الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔ الشَحط: پرندے کی بیٹ۔

۶۔ الشَاحُوطَۃ (ب): نہانی۔ ۔ عند العامۃ: نزع کے وقت تیز تیز سانس خراٹوں کے ساتھ۔

شحك: شَحَكَ ۔ شَحْكاً الجدیَ: بکری کے بچے کے منہ میں تھوتھنی لگانا۔ الشِحَاك: تھوتھنی۔

شحل: شَحَّلَ الکرمَ: انگور کی بیل کی شاخوں کو تراشنا۔ اسے فصیح زبان میں قَضَبَ کہتے ہیں۔

شحم: ۱۔ شَحَمَ ۔ شَحْمًا ہُ: کو چربی کھلانا۔ شَحُمَ ۔ شَحَامَۃً: بہت چربی دار ہونا، موٹا ہونا صفت: شَحِم۔ شَحِمَ ۔ شَحَماً: چربی کی خواہش کرنا صفت: شَحِم ۔ ۔ شُحُوماً تِ الناقۃُ: اونٹنی کا لاغری کے بعد موٹا ہو جانا۔ شَحَّمَ القومَ: لوگوں کو چربی کھلانا۔ أشْحَمَ: بہت چربی والا ہونا۔ ۔ القومَ: کو چربی کھلانا۔ الشَحْم: جس کے ایک ٹکڑے کو شحمۃ کہا جاتا ہے۔ ج شُحُوم: چربی۔ الشاحِم: چربی فروش۔ رجُلٌ شاحِمٌ لاحِمٌ: چربی اور گوشت سے بھرا ہوا آدمی یا چربی اور گوشت بہت کھلانے والا۔ الشَحَّام: چربی فروش، لوگوں کو بہت چربی کھلانے والا۔ الشَحْمَۃ: چربی کا ٹکڑا۔ شَحْمَۃُ الارض: سانپ کی چھتری۔ ۔ العین: آنکھ کا ڈھیلا۔ ۔ الأذن (ع ا): کان کی لو۔ ۔ الرُمّان: انار کے اندر دانوں کے بیچ میں باریک چھلکا۔ ۔ المَرْج: ایک بوٹی جو دوائی کے طور پر کام آتی ہے۔ ضرب المثل ہے: ما کل بیضاء شحمۃ ولا کل سوداء تمرۃ: جس کا یہ مفہوم ہے کہ ہر چمکدار چیز سونا نہیں ہوتی۔ الشُحم: تھوڑے رس والا انگور۔ الشُحَم: بے جا غرور، جھوٹی شان، اکڑ، اکڑفوں، ہیکڑی، خودپسندی، تکبر۔ الشحیم: فربہ، موٹا۔ المُشَحَّم و المُشْحِم: اپنے گھر میں بہت چربی رکھنے والا، بہت گری والا پھل (عام زبان میں)۔ المُشَحَّم و المَشْحُوم: چربی سے بنائی ہوئی چیز، چربی سے تیار کردہ شے۔

۲۔ الشحیم و الشحیمۃ: موارنہ وسریانیوں کی نمازوں کی کتاب۔

شحن: ۱۔ شَحَنَ ۔ شَحْنًا السفینۃَ: کشتی بھرنا، پُر کرنا۔ ۔ المدینۃ بالخیل: شہر کو گھوڑوں سے بھرنا۔ أشْحَنَ المکانَ: جگہ بھرنا۔ الشَحْن (مص): (عند البحریۃ و شرکات سکک الحدید و اصحاب السّیارات الکبیرۃ): سامان جو کشتیوں، جہازوں، ریل کے ڈبوں یا ٹرکوں میں بار کیا جاتا ہے۔ سَیّارۃُ الشحن: ٹرک۔ الشِحْنۃ جمع شِحَن: بارِ جہاز، جہاز کی کھیپ، جہاز وغیرہ سے جانے والا مال، بندھے ہوئے گھوڑے۔ (کہتے ہیں: بالبلد شِحنۃ من الخیل: شہر میں بندھے ہوئے گھوڑے ہیں)۔ جانوروں کے لئے ایک دن رات کا چارہ یا رسد۔ شِحْنَۃُ البلد: پولس۔ مرکبٌ شاحِنٌ: سامان سے لدا ہوا جہاز یا کشتی۔ الشاحِنۃ جمع شاحِنات: مال گاڑی کا ڈبہ، ریل گاڑی کا ایک ڈبہ جس میں مسافر بیٹھتے ہیں۔ اسے حافلۃ بھی کہتے ہیں۔

۲۔ شَحَنَ ۔ شَحْنًا الرجُلَ: کو دھتکارنا، نکالنا، دور کرنا۔ ۔ ۔ و شِحِنَ ۔ شَحْنَا تِ الکلابُ: کتوں کا شکار کے پیچھے دور تک نکل جانا مگر شکار نہ کرنا۔

۳۔ شَحِنَ ۔ شَحْنًا علیہ: سے کینہ رکھنا۔ شَاحَنَ ہُ: سے بغض و عداوت رکھنا۔ تَشَاحَنوا: آپس میں بغض و کینہ رکھنا، ایک دوسرے سے بغض و کینہ رکھنا۔ الشَحْناء: دشمنی، کینہ، بغض۔ الشِحْنۃ ج شِحَن: دشمنی۔ عدُوٌّ مُشاحِن (فا): سخت دشمنی اور بغض رکھنے والا دشمن۔

۴۔ اشْحَنَ السیفَ: تلوار کو میان میں ڈالنا، سونتنا (ضد)۔ ۔ لہ بسہم: کو تیر مارنے کے لئے تیار ہونا۔ ۔ الصبیُّ: بچہ کا رونے کے لئے تیار ہونا۔

شحا: شَحَا ۔ شَحْواً الرجُلُ: منہ کھولنا، قدموں کو دور دور رکھنا۔ ۔ اللجامُ فمَ الفرسِ: لگام کا گھوڑے کے منہ کو کھولنا۔ ۔ الفمُ: منہ کھلنا۔ اشْحَی فاہُ: کا منہ کھولنا۔ شَحَّی تشحِیَۃ فوہُ: منہ کھلنا۔ تشَحَّی علیہ: کے بارے میں زبان درازی کرنا۔ الشَحَا: ہر وسیع و کشادہ شے۔ الشَحْو: اندر۔ الشَحْوَۃ: اسم مرۃ، قدم۔ کہتے ہیں: فرسٌ بعیدُ الشحوۃ: دور دور قدم رکھنے والا گھوڑا۔ رجل بعید الشحوۃ فی مقاصدہ: اپنے ارادوں میں عالی حوصلہ آدمی۔ الشَحْوَاء: چوڑا کنواں۔

شحي: شَحِيَ يَشْحَي شَحْيًا: بمعنى شحا۔

شخّ: ا۔ شَخَّ ـُ شَخًّا: پیشاب کرنا۔ ۔ فی النوم: نیند میں خراٹے لینا۔ ۔ اللبنُ: دوہنے کے وقت دودھ سے آواز نکالنا۔

۲۔ شَخْشَخَ بِبَوْلِه: پیشاب کی دھار کو دور پھینکنا۔ صفت شخشاخ ۔ ۔ ت الناقةُ: اونٹنی کا بیٹھے بیٹھے سینہ ابھارنا۔ الشَخْشَخَة (مص): ہتھیاروں کی جھنکار، کاغذ یا نئے کپڑے اور ہر خشک چیز کی آواز۔

شخب: ا۔ شَخَبَ ـَـُ شَخْبًا و مَشْخَبًا اللبنَ: دودھ دوہنا۔ ۔ اللبنُ: دودھ کا بہنا۔ ۔ ت اوداجُ القتیل دماً: مقتول کی رگوں کا خون بہنا۔ اِنْشَخَبَ: دوہا جانا۔ الشَخْب (مص): خون۔ ۔ و الشُخْب: دوہتے وقت دودھ کی دھار۔ الشُخْبَة جمع شِخَاب: دودھ کی دھار۔ الشِخَاب: دوہتے وقت کا دودھ۔ الأشْخُوب ج أشاخيب: تھنوں سے دودھ نکلنے کی آواز۔ وَدَجٌ شَخِيب: خون بہانے والی گردن کی کٹی ہوئی رگ۔

۲۔ الشِنْخَاب و الشُنْخُوب و الشُنْخُوبَة جمع شَنَاخِيب: پہاڑ کی چوٹی۔

شخت: ا۔ شَخُتَ ـُ شُخُوتَةً: چھریرے بدن والا ہونا صفت: شَخْت و شَخِت جمع شِخَات: کہتے ہیں: هو شَخْتُ العطاء: وہ کم داد و دہش والا ہے۔ هو شخْتُ الخُلق: وہ کمینہ خصلت ہے۔ شَخَّتَ هُ الیه: کوتک پہنچانا۔ الشَخْت و الشِخِّيت و الشَخِيت و الشِخْتِيت: بلند غبار۔

۲۔ الشَخْتُور و الشَخْتُورة: چھوٹی کشتی، ڈونگا (کہا جاتا ہے اس کی اصل انگریزی لفظ ہے)۔

شخر: ا۔ شَخَرَ ـِ شَخِيراً: حلق یا ناک سے آواز نکالنا۔ ۔ شَخِيراً و شَخْراً الفرسُ او الحمارُ: گھوڑے کا ہنہنانا، گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔ الشَخِير: حلق یا ناک سے نکلنے والی آواز۔ الشِخِّير: بہت خراٹے لینے والا۔

۲۔ شَخْرُ الحِلس: کجاوہ باندھنے کیلئے جانور کی پیٹھ سے ٹاٹ اٹھانا۔ ۔ النخلة: ٹوٹنے کے خوف سے کھجور کے خوشہ کو ٹہنی پر رکھنا۔ الشَخْرُ من الرَحْل: کجاوہ کی درمیانی جگہ۔

۳۔ الشَخْر من الشباب: آغاز جوانی۔ الشخير: پہاڑی راستہ۔

شخز: شَخَزَ ـَ شَخْزاً: بیقرار ہونا، مضطرب ہونا۔ ۔ علیه الامرُ: پر کوئی کام دشوار ہونا۔ ۔ هُ بالرمح: کو نیزہ سے مارنا، کو نیزہ مارنا۔ ۔ بینهم: کے درمیان فساد ڈالنا، دشمنی برانگیختہ کرنا۔ تَشَاخَزَ القومُ: آپس میں بغض و عناد رکھنا۔ الشَخْز (مص): مشقت کی سختی۔

شخس: ا۔ شَخَسَ ـَ شَخْسًا الرجلُ: مضطرب ہونا۔ شَاخَسَ امرُ القوم: مختلف ہونا۔ تَشَاخَسَ امرُهم: معاملہ بگڑنا، معاملہ میں اختلاف ہو جانا، منقسم ہو جانا۔ ۔ ت أسنانُهُ: بڑھاپے کے باعث بعض دانتوں کا گر کر اونچے نیچے ہو کر بے ترتیب ہونا۔ الشخيس: حکم کے خلاف کرنے والا، امر متفرق۔

۲۔ شَخَسَ ـَ شَخْسًا الحمارُ: گدھے کا جمائی لیتے ہوئے منہ کھولنا۔ شَاخَسَ الحمار: گدھے کا لید سونگھ کر سر اونچا کر کے منہ کھولنا۔ تَشَاخَسَ الحمارُ: بمعنی شَخَسَ یا شَاخَسَ الحمار۔

۳۔ أشْخَسَ الرجُلَ و به: کی غیبت کرنا۔ ۔ له فی المنطق: کے ساتھ گفتگو میں ترشروئی کرنا۔

شخص: ا۔ شَخَصَ ـَ شُخُوصًا الشیءُ: بلند ہونا۔ ۔ النجمُ: ستارہ کا طلوع ہونا۔ ۔ الجرحُ: زخم کا سوجنا۔ ۔ بصرهُ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ ۔ المیتُ بصرهُ و ببصره: میت کی آنکھوں کا کھلا رہ جانا۔ أشْخَصَ الرامی: تیر انداز کے تیر کا نشانہ سے اوپر لگنا یا لگانا (لازم و متعدی)۔

۲۔ شَخَصَ ـَ شُخُوصاً عن قومه او من بلد الی بلد: چلے جانا، کوچ کر جانا۔ ۔ الیهم: کے پاس واپس آجانا۔ شُخِصَ به: کسی امر کے پیش آنے سے کسی کا بیقرار و بیکل ہونا، گھبرانا۔ اسی سے ہے: شخوصُ المسافر: مسافر کا اپنی منزل سے نکل جانا۔ أشخص الرجُلَ: کے جانے کا وقت قریب آنا۔ ۔ هُ: کو بے آرام کرنا، بیقرار کرنا۔ ۔ هُ الی قومه: کو قوم میں واپس کرنا، لوٹانا۔

۳۔ شَخُصَ ـُ شَخَاصَةً: بدن کا بھاری ہونا، موٹا ہونا۔ شَخَّصَ الشیءَ: کو متعین کرنا، دوسری چیزوں سے ممیز کرنا۔ اطباء کے نزدیک تشخیص امراض بھی اسی سے ہے۔ ۔ الراویةَ: تمثیل پیش کرنا (عام زبان میں)۔ تَشَخَّصَ: معین ہونا۔ ۔ له: کو کسی شخص کی صورت میں دکھائی دینا۔ تَشَاخَصُوا: آپس میں اختلاف کرنا۔ الشخص ج أشْخُص و أشخاص و شُخُوص: وجود جو دور سے دکھائی دے، انسان (مذکر و مونث)۔ ۔ عند المولّدین: پتھر وغیرہ سے بنائی ہوئی مورتی۔ الشخيص م شَخِيصَة: جسیم، سردار۔

۴۔ أشْخَصَ به: کی غیبت کرنا۔ ۔ له فی المنطق و أشْخِصَ الیه: سے گفتگو میں ترشروئی کرنا۔ الشخيص من المنطق: ترشروئی سے گفتگو کرنے والا۔

شخل: شَخَلَ ـَ شَخْلاً الشراب: مشروب یا شراب صاف کرنا۔ ۔ الناقةَ: اونٹنی کو دوہنا۔ شَاخَلَ هُ: سے سچی دوستی کرنا۔ الشَخْل و الشَخِيل: سچا دوست۔ المِشْخَل و المِشْخَلَة: چھلنی۔

شخم: ا۔ شَخَمَ ـُ و شَخِمَ ـَ شَخِمَ ـُ شُخُومًا و شَخْمًا الطعام او اللحمُ: کھانا (یا گوشت) خراب ہو جانا صفت: شَخِم۔ ۔ الفمُ: منہ کا بدبودار ہونا۔ شَخَّمَ الطعامَ: کھانا خراب کرنا۔ ۔ الطعامُ: کھانے کا خراب ہونا۔ ۔ الفمُ: منہ کا بدبودار ہونا۔ أشْخَمَ الطعامُ او اللحمُ: کھانے یا گوشت کا خراب ہو جانا۔ ۔ الفمُ: منہ کا بدبودار ہونا۔ الشُخْم: وہ لوگ جن کی ناک تیز خوشبو یا بدبو سے بند ہو گئی ہو۔

۲۔ أشْخَمَ الرجُلُ: کار دنے کے لئے تیار ہونا۔

۳۔ إشْخَامَّ النبتُ: گیلی سوکھی گھاس کا آپس میں مل جانا۔

۴۔ رَوضٌ أشْخَم: نباتات سے خالی باغ۔ عامٌ أشْخَم: وہ خشک سال جس میں نہ پانی ہو نہ سبزہ۔ شَعَرٌ أشخم: سفید بال۔

شدّ: ا۔ شَدَّ ـِ شَدًّا عضدَه: کی مدد کرنا، کا ساتھ دینا۔ ۔ الشیءَ: چیز کو باندھنا، مضبوط کرنا۔ ۔

العقدةَ: گرہ کسنا، مضبوط کرنا۔ ــ على يده: کی مدد کرنا، کو قوت پہنچانا۔ ــ شِدَّةً: قوی ہونا۔ شَدَّدَهُ: کو قوت پہنچانا۔ ــ الضربَ: بہت مارنا۔ ــ عليه: پر تنگی ڈالنا۔ ــ الحرفَ: حرف کو مشدد کرنا۔ ــ الشيءَ: کو مضبوط کرنا۔ شَادَّهُ في الأمرِ: پر کسی معاملہ میں غالب آنے کی کوشش کرنا، کا کسی معاملہ میں مقابلہ کرنا۔ أَشَدَّ: مضبوط جانور رکھنا، عقل یا عمر کی پختگی تک پہنچنا۔ تَشَدَّدَ: قوت والا ہونا، کسی کام میں سخت ہونا، بے لچک ہونا۔ تَشَادَّ الشيءُ: مضبوط ہونا۔ إِشْتَدَّ: قوت والا ہونا، قوی ہونا۔ ــ عليه المرضُ: کی بیماری کا بڑھ جانا۔ الشَدّ (مص): شدُّ الرِحَالِ: سفر کرنے کا کنایہ ہے۔ لا أملكُ شدًّا و إرخاءً: میں کچھ نہیں کر سکتا، بے بس ہوں۔ لَشَدَّ ما جنيتَ عليّ: میرے خلاف تمہارا جرم کتنا سخت ہے۔

الشَدَّة: شد کا اسم مرہ۔ الشِدَّة جمع شِدَد: اشتداد کا اسم، سختی تنگی، مصیبت۔ شِدَّةُ الأرضِ: زمین کی سختی، کرختگی۔ الشُدَّى: بمعنی شِدّہ۔ الشديد ج أَشِدَّاء و شِدَاد و شُدُود: قوی، مضبوط (کہتے ہیں: مِسكٌ شديدُ الرائحة: تیز خوشبو کا مشک)، مضبوط، کنجوس، بخیل۔ رجُلٌ شديدُ العين: وہ شخص جس پر نیند کا غلبہ نہ ہو۔ الشَدِيدَة جمع شَدَائِد: شدید کا مؤنث۔ الحروفُ الشديدة: وہ آٹھ حروف جو آپ کے اس قول میں جمع ہیں: اَجَدْتَ طبقكَ۔ الأَشُدّ و الأُشُدّ: کہتے ہیں: بلَغَ فلانٌ أَشُدَّهُ: وہ سن بلوغ کو پہنچا، وہ جوانی کی عمر کو پہنچا۔ سن بلوغ ١٨ سے ٣٠ سال کی عمر۔ المِشَدّ: وہ کپڑے جسے عورت اپنی کمر پر باندھتی ہے۔ المُشِدّ: مضبوط چوپایوں والا۔ المُتَشَدِّد (فا): معاملات میں سخت، کنجوس۔

٢۔ شَدَّ ـِ شَدًّا الرجُلُ: دوڑنا۔ ــ شدًّا و شَدَّةً و شُدُودًا على العدو: دشمن پر حملہ کرنا۔ إِشْتَدَّ في السير: تیز دوڑنا۔ ــ على قرنه في الحرب شَدَّةً: جنگ میں اپنے دشمن پر حملہ کرنا۔ الشَدِيد جمع أَشِدَّاء و شِدَاد و شُدُود: بہادر (ح): شیر۔ الشَدَّة: جنگ میں حملہ۔

٣۔ شَدَّ ـُ شَدًّا النهارُ: دن چڑھنا۔ شَدَّ النهار: دن چڑھنے کا وقت۔ کہتے ہیں: أتانا شدَّ النهارِ و في شَدِّ النهار: وہ دن چڑھنے کے وقت ہمارے پاس آیا۔ الشَدِيد ج أَشِدَّاء و شِدَاد و شُدُود: بلند۔ کہتے ہیں: هو شديدُ الخُنْزُوانة: وہ بہت متکبر اور خود پسند ہے۔

٤۔ الشَدَّة عند العامة: جوتا، تاش کا پتہ۔

شدح: ١۔ شَدَحَ ـَ شَدْحًا: موٹا ہونا، فربہ ہونا، صفت: شادِح۔

٢۔ إِنْشَدَحَ: چت لیٹ کر پاؤں کو کشادہ کرنا۔ الشادح من الكلاء: وسیع سبزہ۔ الأَشْدَح: ہر وسیع شئے۔ الشُدْحَة و المُنْشَدَح: کشادگی، فراخی۔ کہتے ہیں: لَكَ عنه شُدْحَةٌ او مُنْشَدَحٌ: تمہیں اس کے بارے میں فراخی حاصل ہے۔

شدخ: ١۔ شَدَخَ ـَ شَدْخًا الرأسَ: سر توڑنا۔ ــ الرجُلَ: کو گردن کٹنے کی جگہ پر مارنا۔ شَدَّخَ الرأسَ: سر توڑنا۔ تَشَدَّخَ الرأسُ: سر ٹوٹ جانا۔ إِنْشَدَخَ الرأسُ: سر ٹوٹنا۔ الشَدَخ: ناتمام بچہ۔ قبل از وقت پیدا ہونے والا بچہ۔ الشَدْخَة من النبات: تازہ و لچکدار اور نرم پودے۔ الشادِخ (فا): چھوٹا و نازک۔ غلامٌ شادِخ: جوان لڑکا۔ الشادِخة: شادخ کا مونث۔ المُشَدَّخ (مفع): گردن کٹنے کی جگہ۔

٢۔ شَدَخَ ـَ شَدْخًا: اعتدال سے ہٹ جانا۔ ــ شَدْخًا و شُدُوخًا تْ غُرَّةُ الفرس: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا ناک تک پھیلنا۔ أَشْدَخ: ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی والا گھوڑا۔ امرٌ شادِخ: اعتدال سے ہٹا ہوا امر۔ الشادِخَة: گھوڑے کی پیشانی کی ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی۔ الأَشْدَخ مِنَ الخَيلِ: ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی والا گھوڑا مونث شَدْخاء جمع شُدْخ۔ (ح): شیر۔

شدف: ١۔ شَدَفَ ـِ شَدْفًا هُ: کو ٹکڑے ٹکڑے کاٹنا۔ الشُدْفة: ٹکڑا۔

٢۔ أَشْدَفَ الليلُ: رات کا تاریک ہونا، الشَدَفُ ج شُدُوف: تاریکی، ہر چیز کا وجود۔ الأَشْدَف م شَدْفَاء جمع شُدْف (ح): بڑے جسم کا گھوڑا۔

٣۔ شَدِفَ ـَ شَدَفًا الفرسُ: گھوڑے کا کلیلیں کرنا۔ تَشَادَفَ: جھکنا۔ الشَدَف (مص) جمع شُدُوف: رخسارہ کا جھکاؤ، اونٹ کے سر کی پیچیدگی۔ الأَشْدَف م شَدْفَاء جمع شُدْف: نشاط کے ساتھ چلنے والا اونٹ، مائل رخسارہ والا، بائیں ہاتھ سے کام کرنیوالا۔ کھبو، سخت تر، مشکل تر۔

٤۔ الشَدِيف: لمبا تیز کودنے والا۔

شادوف: جمع شَوادیف: نہری پانی بلند کرنے کے لئے بانسے کا لمبا موڑ۔ counterpoised sweep for raising irrigation water

شدق: ١۔ شَدِقَ ـَ شَدَقًا: چوڑی باچھوں والا ہونا، صفت: أَشْدَق م شَدْقَاءُ جمع شُدْق۔ تَشَدَّقَ: فصاحت دکھانے کے لئے باچھیں کھولنا۔ لوگوں کے ساتھ تمسخری کرنا۔ ــ بالكلام و فيه: بلا احتیاط ہر قسم کی گفتگو کرنا۔ الشِدْق و الشَدْق جمع أَشْدَاق و شُدُوق: باچھ، جبڑا۔ شِدْقُ الوادي: وادی کا کنارہ۔ الشِدِيق من الوادي جمع شُدُق: وادی کا کنارہ۔ الأَشْدَق: چوڑی باچھوں والا افصح الكلام۔

٢۔ الشَدْقَم و الشُدَاقِم: چوڑی باچھوں والا، شیر۔

٣۔ الشِدْيَاق جمع شَدَايِقَه عند للنصارى: کاہن سے ادنی درجہ کا پادری (یونانی لفظ)۔

شدن: شَدَنَ ـُ شُدُونًا الظبيُ: ہرن کا طاقت ور ہو کر ماں سے بے نیاز ہونا۔ أَشْدَنَ ت الظبية: ہرنی کا چلنے کے قابل بچہ والی ہونا، صفت: مُشْدِن ج مَشَادِن و مَشَادِين۔ الشادِن (فا): جب مطلق بولا جائے تو مراد ہرن کا بچہ ہوتا ہے۔ الشَدْن (ن): چنبیلی کے مانند پھول دینے والا ایک پودا۔

شده: ١۔ شَدَهَ ـَ شَدْهًا الرأسَ: سر کچلنا۔

٢۔ شَدَهَ ـَ شَدْهًا الرجُلَ: کو بوکھلا دینا، حیرت میں ڈالنا، چکرا دینا، حیران کرنا، پریشان کرنا۔ شُدِهَ: حیران ہونا، پریشان ہونا، دہشت زدہ ہونا۔ أَشْدَهَ الرجلَ: کو بوکھلا دینا، حیرت میں ڈالنا، چکرا دینا، حیران کرنا، پریشان کرنا۔ إِشْتَدَهَ

و اِنْشَدَہَ: حیران ہونا۔ الشُدہ و الشُدْہ و
الشَدْہ و الشَدَہ: حیرت، دہشت۔ المَشَادِہ:
مشاغل، حیران کرنے والے معاملات۔

شدا: ا۔ شَدَا ـُ شَدْوًا الرجُلُ: گا گا کر شعر
پڑھنا۔ ۔ الشِعْرَ: شعر کو راگ سے اور گا کر
پڑھنا۔ ۔ الابلَ: اونٹ کو حدی گا کر ہانکنا۔
اَشدَی اِشداءً: عمدہ گانا گانا۔

۲۔ شَدَا ـُ شَدْوًا من العلم شیئًا: کچھ علم
حاصل کرنا صفت: شادٍ جمع شُدَاۃ و
شَادُوْن۔ الشَدَا: قوت کا بقیہ۔ ۔ من
الشیء: چیز کی حد، کنارہ۔ کہتے ہیں: اَخَذَ منہ
شدا: اس نے اس سے کچھ حصہ لیا۔ لم یبق
من المریض اِلّاشَدًا: یہ اس وقت کہتے ہیں
جب مریض قریب المرگ ہو۔ الشَدْو (مص):
بہت میں سے تھوڑا۔ کہتے ہیں: اخذوا شدوًا
من مالہ: انہوں نے اس کے کثیر مال سے تھوڑا
سا لیا۔

۳۔ شَدَا ـُ شَدْوًا ہُ فلانًا او بفلان: کو سے
تشبیہ دینا۔ ۔ شَدْوَہُ: وہ اس کی چال چلا۔

۴۔ الشَدَا: گرمی، کھجلی، خارش۔

شدی: الشِدِّیت: دھماکہ سے پھٹنے والا مادہ
(فرانسیسی لفظ)۔

شذ: شَذَّ ـِ شَذًّا و شُذُوذًا عن الجمھور
او الجماعۃ: جماعت یا عوام سے جدا ہونا۔ ۔
القولُ: قول کا خلاف قیاس ہونا۔ ۔ عن
الاصول: خلاف قاعدہ ہونا صفت: شاذ ج
شُذّاذ و شَوَاذِم شاذّۃ ج شَوَاذّ ۔ ـِ شَذًّا
ہُ: کو شاذ کرنا، بنانا۔ شَذَّذَہُ: کو شاذ کرنا،
بنانا۔ اشذّ: نادر بات کہنا۔ ۔ الشیءَ: کو ہٹانا،
دور کرنا، شاذ کرنا یا بنانا۔ الشُذّاذ من الناس:
اجنبی لوگ، تھوڑے لوگ۔ کہتے ہیں: جاؤوا
شُذّاذًا: تھوڑے سے لوگ آئے۔ شُذّاذ
الآفاق: مسافر لوگ۔ الشُذّان و الشَذّان:
بکھری ہوئی کنکریاں یا پتھریاں۔ شُذّانُ
الناس: متفرق لوگ۔

شذب: ا۔ شَذَبَ ـِ شَذْبًا و شَذَّبَ اللحاءَ:
چھال چھیلنا۔ ۔ الشیءَ: کو کاٹنا ۔ المالَ:
مال بکھیرنا۔ ۔ الشجرَ: درخت کی شاخ تراشی
کرنا، اس کی ٹہنیاں چھانٹنا۔ تشذّب: کٹنا،
چھلنا، بکھرنا، چھانٹا جانا۔ ۔ القومُ: قوم کا
متفرق ہونا۔ الشَذَب ج اَشْذاب: متفرق
لکڑیاں، گھر کا سامان، کھائی ہوئی گھاس کا بقیہ
حصہ۔ کہتے ہیں: فی الارض شَذَبٌ من
الکلاء ومالہٗ الاشَذَبٌ من العسکر: ان
جملوں میں شذب بقیہ کے معنی میں ہے۔ درخت
کے ٹکڑے، چھلکے۔ الشَذَبَۃ: شَذَب کا واحد:
درخت کی کاٹی ہوئی شاخ۔ الشاذِب (فا):
وطن سے دور۔ المِشذَب: شاخ تراشی کا آلہ۔
المُشذَّب (مفع): کانٹے اتارا ہوا تنہ۔
فرسٌ مُشَذَّب: لمبا پتلا گھوڑا۔

۲۔ شَذَبَ شَذْبًا عنہ: سے دفع کرنا، ہٹانا۔
شَذَّبَ ہُ: کو دھتکارنا، نکال باہر کرنا۔ شَذَّبَ
عنہُ: سے دفع کرنا، ہٹانا۔

۳۔ الشَوْذَب من الرجال: لمبا خوبصورت قد
والا، ہر چیز کا بہترین حصہ۔

شذر: ا۔ شَذَرِ النظمَ: لڑی کو منکے سے جدا کرنا۔
کہتے ہیں: شَذَر کلامَہ بشعرٍ: کلام میں شعر
داخل کرنا۔ تَشَذَّر القومُ: لوگوں کا متفرق ہو
کر اپنے اپنے راستہ لگنا۔ الشَذَر واحد شَذَرَۃ
ج شَذَرات و شُذور: سونے کے ریزے یا
ٹکڑے جو کان سے چنیں جائیں۔ منکے جن سے
جواہر کی لڑی میں فاصلے دیئے جائیں، چھوٹے
موتی۔ شَذَرَ و شِذَرَ: کہتے ہیں: تفرقوا
شَذَر مَذَر و شِذَر مِذَر: وہ مختلف سمتوں میں
بکھر گئے۔

۲۔ شَذَّرَ بفلانٍ: کو بدنام کرنا۔ تَشَذَّرَ: لڑائی یا
شر کے لئے تیار رہنا، غصے ہونا، چستی سے کام لینا۔
۔ ہُ: کو ڈانٹنا، دھمکی دینا۔ ۔ القوم فی
الحروب: حد سے گزرنا۔

۳۔ الشَوذر: بڑی چادر، بے آستین قمیص۔

شذف: شَذَفَ ـِ شَذفًا: کہا جاتا ہے: ما
شَذَفْتُ منہ شیئًا: میں اس سے کوئی چیز حاصل
نہ کر سکا (یہ کلمہ نفی کے بغیر استعمال نہیں ہوتا)۔

شذم: الشِذام: بچھو یا بھڑ کا ڈنک، نمک۔
الشَیْذُمان (ح): بھیڑیا۔ الشَیْذُمانَۃ (ح):
تیز رو جوان اونٹنی۔

شذا: ا۔ شَذا ـُ شَذْوًا: مُشک لگانا۔ الشَذْو
(مص): مُشک، مشک کی خوشبو۔ الشَذا: بو کی
تیزی، لکڑی کے ٹکڑے۔ الشَذَاۃ ج
شَذَوات: شذا کا واحد۔

۲۔ شَذَا ـُ شَذْوًا و شَذَّی تَشْذِیَۃً بالخبر:
خبر کو معلوم کرکے اس کو چھپانا۔

۳۔ شذا ـُ شَذْوًا و اَشذَی فلانًا: کو اذیت
دینا۔ الشَذَا: اذیت، برائی۔ (ح): مکھی۔

۴۔ اَشذَی ہُ عنہ: کو سے دور ہٹانا۔

۵۔ الشَذا: نمک، خارش، ایک قسم کی کشتی۔
الشَذَاۃ: قوت کا بقیہ، پرانی چیز۔

شرّ: ا۔ شَرَّ ـُ شَرًّا و شَرارۃً و شَرَرًا: شریر
ہونا، شر انگیز ہونا، صفت شر مونث شرّۃ ج
اَشرار و شِرار و اَشِرّاء۔ شَرَّرَ و اَشَرَّ
فلانًا: کو برائی کی طرف نسبت کرنا، کو دھتکارنا۔
شارَّہُ: سے جھگڑا کرنا۔ تَشَرَّرَ: اپنے آپ کو برا
ظاہر کرنا۔ تَشارّا: آپس میں جھگڑنا۔ الشَرّ
(مص) جمع شُرُور: برائی، کینہ، دشمنی، جنگ
عیب۔ کہتے ہیں: ھو شَرُّ الناس و ھم شِرار
و اَشرار و اَشرّاءُ الناس و ھی شَرّۃ او
شُرّی النساء: یعنی وہ سب سے برا ہے یا ہیں
وہ سب سے بری ہے یا ہیں۔ (اصل میں اشرّ
(اسم تفضیل ہے) کثرت استعمال کی وجہ سے
ہمزہ حذف ہو گئی جیسے خیر میں) جنگ۔ الشُرَّۃ:
اسم تفضیل شر کا مونث ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں: ھی
شُرّۃ النساء جس طرح کہتے ہیں: ھی خیرۃ
النساء۔ الشُرّ: مکرہ ناپسندیدہ۔ کہتے ہیں:
ماقلت ذلک لِشُرِّک یعنی لشیٔ تکرھہ:
تمہاری کراہت کی وجہ سے میں نے یہ نہیں کہا۔
الشِرّ: بمعنی شرّ۔ الشریر ج اَشرار و
اَشِرّاء م شَرِیرَۃ: برا۔ الشِرّیر ج
شِرّیرون: بہت برا، ابلیس کا لقب۔

۲۔ شَرَّ ـُ شَرًّا اللحمَ او الثوبَ: گوشت
یا کپڑے کو خشک ہونے کے لئے دھوپ میں
رکھنا۔ شرّر اللحمَ او الثوبَ: گوشت یا
کپڑے کو دھوپ میں یا ہوا میں سوکھنے کے لئے
رکھنا۔ اَشَرّ اللحمَ او الثوبَ: بمعنی
شرّرہ: یعنی گوشت یا کپڑے کو دھوپ میں یا ہوا
کے سامنے رکھنا تاکہ وہ خشک ہو جائے۔ ۔
الشیءَ: کسی چیز کو ظاہر کرنا۔ الاِشْرارۃ جمع
اشارِیر: پنیر وغیرہ سکھانے کی چٹائی۔ اونٹوں کا

بڑا گلہ۔ خشک گوشت کا ٹکڑا۔ الشرّان واحد شرّانة (ح): مچھر کے مشابہ ایک کیڑا جو چہرہ کے سامنے بغیر کاٹے اڑتا ہے۔ بھنگا۔

۳۔ شَرَّ ـُ شَرًّا فلانا: پر عیب لگانا، کی سبکی کرنا، کو غیراہم سمجھنا، پر اعتراض کرنا، نکتہ چینی کرنا، کی عیب جوئی کرنا۔ شَرَّرَ و أَشَرَّ فلانا: کو لوگوں میں بدنام کرنا۔

۴۔ شَرَّ ـُ شَرًّا الماءُ: پانی کا لگاتار قطرہ، قطرہ گرنا اور بہنا۔ ـ الرمادَ: دھول یا راکھ ڈالنا (عام زبان میں)

۵۔ الشِرَّة: تیزی، چستی، غصہ، طیش، حرص، لالچ۔ شِرَّةُ الشباب: جوانی کی چستی۔ الشَرَر و الشَرار واحد شَرَرَة و شَرارة: آگ کی اڑنے والی چنگاریاں۔ الشَرِير ج أَشِرَّة: سمندر کا ساحل۔

۶۔ شَرْشَرَ الشيءَ: کسی چیز کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا، پھاڑنا، کاٹ کر جھاڑنا۔ ـ السِكِّينَ: چھری کو پتھر پر تیز کرنا۔ ـ تِ الماشيةُ النباتَ: مویشی کا گھاس چرنا۔ الشُرْشُرُ و الشِرشِر واحد شُرْشُرَة و شِرْشِرَة (ن): زمین پر پھیلی ہوئی ایک قسم کی بیل۔ الشِرشِرَة: ہر چیز کا ٹکڑا۔ (ن): ایک قسم کی گھاس۔

۷۔ شَرْشَرَ الماءَ: پانی کو لگاتار ٹپکانا یا قطرہ قطرہ ٹپکانا۔ ـ الماءُ: پانی کا لگاتار قطرہ قطرہ گرنا یا بہنا۔ تَشَرْشَرَ منه: سے بکھرنا، متفرق ہونا۔ شواءٌ شَرْشَرٌ: بھنا ہوا گوشت جس سے چربی قطرہ قطرہ ٹپکتی ہو۔ شَراشِرُ الذَنَب: دم کے اطراف۔

۸۔ الشَراشِر نفس، تمام بدن، (کہتے ہیں: القى عليه شَراشِرَهُ: اس نے اس سے اس قدر محبت کی کہ اپنی جان کو اس کی محبت میں قربان کر دیا) بوجھ۔ الشُرشور ج شَراشير (ح): ایک قسم کی چھوٹی چڑیا۔ اسے "برقش" بھی کہتے ہیں۔

شرب: ۱۔ شَرِبَ ـَ شُرْبًا و شَرْبًا و شِرْبًا و مَشْرَبًا و تَشْرابًا الماءَ: پانی پینا۔ پانی سے سیراب ہونا۔ ـ شُرْبًا: پیاسے یا سیراب اونٹوں والا ہونا (ضد)۔ کہتے ہیں: اكل عليه الدهرُ و شَرِبَ: وہ ہلاک ہو گیا اور کہتے ہیں: اكل فلانٌ مالي و شَرِبَهُ: فلاں میرا مال کھا پی گیا، یعنی فنا کر دیا۔ شَرَّبَ هُ: کو پانی پلانا۔ ـ قصبُ الزرعِ: کھیتی کے ڈنٹھل کا سیراب ہونا۔ شَارَبَ مُشارَبَةً و شِرابًا هُ: کے ساتھ پینا۔ أَشْرَبَ هُ: کو پلانا۔ ـ الرجُلُ: پیاسے یا سیراب اونٹوں والا ہونا۔ (ضد)۔ تَشَرَّبَ الثوبُ العرقَ: کپڑے کا پسینہ کو چوسنا۔ تَشارَبا: ایک دوسرے کے ساتھ پینا۔ إِشْرَأَبَّ للشيءِ و إليه: گردن لمبی کر کے کسی کی طرف دیکھنا۔ اس سے اسم الشُرَأبِيبَة ہے۔ (إطْمَأَنَّ سے طُمَأنِينه کی طرح) الشَرْب (مص) جمع شارب (فا) الشِرْب (مص) ج أَشْراب: پینے کا پانی، پینے کا وقت، پانی کا حصہ، گھاٹ۔ الشَرْبَة: شرب کا اسم مرة، ایک بار پینا جو یکبارگی پیا جائے، برتن جس سے پیا جاتا ہے۔ (طب): جلاب۔ مسہل۔ الشُرْبَة: سیراب ہونے کے اندازہ کا پانی۔ الشَرْبَة ج شَرَب و شَرَبات: زیادہ پینا۔ الشَراب ج أَشْرِبَة: ہر پینے کی چیز۔ الشَرابِيّ: سقہ، بہشتی۔ الشَرِبَة و الشَرّاب و الشِرِّيب: بہت پینے والا، بسیار نوش، شراب کا دلدادہ۔ الشَرّابة: الشَرّاب کا مونث۔ الشارب جمع شَرْب (فا): (جیسے راکب و رَکْب)۔ الشارِبَة ج شارِبات و شَوارِب: الشارب کا مونث۔ دریا کے کنارے رہائش پذیر لوگ۔ الشوارب (ع ا): حلق کی رگیں، گردن میں پانی کی گزرگاہیں۔ الشُرُوب: پینے والے۔ الشَرُوب: بہت پینے والا، پینے کا یا شراب کا دلدادہ۔ ماءٌ شَرُوب: پینے کا پانی، پینے کے قابل پانی۔ الشَرِيب: بہت پینے والا، پینے میں شریک شخص، جو آپ کے ساتھ اپنے اونٹوں کو گھاٹ پر لائے۔ جو آپ کے ساتھ پینے کی چیز طلب کرے یا جسے آپ کے ساتھ پلایا جائے۔ ماءٌ شَرِيب: پینے کے لائق پانی۔ المَشْرَب جمع مشارب: پانی، پینے کی جگہ، آج کل خواہش نفس کے معنی میں بھی آتا ہے۔ کہتے ہیں: وَافَقَ الامرُ مَشْرَبَهُ: معاملہ اس کی خواہش کے مطابق ہوا۔ المَشْرَبَة و المَشْرُبَة ج مَشارِب (ز): نرم اور ہمیشہ سرسبز رہنے والی زمین، پینے پلانے کا کمرہ، پینے کی جگہ۔ کہتے ہیں: طعام ذو مَشْرَبَةٍ: بہت پیاس لگانے والا اور پانی پلانے والا کھانا۔ المِشْرَبَة ج مَشارِب: پانی پینے کا برتن۔ المَشْرُوب (مفع): ہر وہ شے جو پی جائے، ہر پینے کی چیز۔

۲۔ شَرِبَ ـَ شَرَبًا: پیاسا ہونا، پیاسے یا سیراب اونٹوں والا ہونا۔ أَشْرَبَ الرجُلُ: پیاسا ہونا، پیاسے یا سیراب اونٹوں والا ہونا۔ الشَرَبَة ج شَرَب و شَرَبات: گرمی کی شدت، پیاس۔

۳۔ شَرُبَ ـُ شُرُبًا و شَرْبًا و شِرْبًا و مَشْرَبًا و تَشْرابًا السنبلُ الدقيقَ: کھیتی کی بالیوں میں دانوں کا سخت ہونا اور پکنے کے قریب ہونا۔ شَرَّبَ السنبلُ الدقيقَ: کھیتی کی بالیوں میں گودا آنا۔ أَشْرَبَ و أُشْرِبَ الزرعُ: کھیتی کی بالیوں میں گودا آنا۔

۴۔ شَرِبَ ـَ شَرَبًا به: کسی پر جھوٹ بولنا۔ أَشْرَبَ به: کسی پر جھوٹ بولنا۔ کہتے ہیں: أَشْرَبَنِي مالم أَشْرَب: اس نے میرے بارے میں ایسی چیز کا دعوی کیا جس کو میں نے نہیں کیا۔

۵۔ شَرَبَ ـُ شَرْبًا الكلامَ: کلام سمجھنا۔

۶۔ شَرَّبَ القِربةَ: نئی مشک پر مٹی اور پانی ملنا تاکہ اس میں پانی خوشگوار رہے۔ أَشْرَبَ اللونَ: کپڑے کو گہرا رنگنا۔ ـ الثوبَ حمرةً: کپڑے کو سرخ رنگ رنگنا۔ کہتے ہیں: أُشْرِبَ حُبَّ فلانٍ: اس کے دل میں فلاں کی محبت بیٹھ گئی۔ إِسْتَشْرَبَ لونُهُ: رنگ کا تیز اور گہرا ہونا۔ الشُرْبَة: چہرہ کی سرخی۔ کہتے ہیں: فی وجهه شُرْبَةٌ من حُمْرَةٍ: اس کے چہرے پر سرخی ہے۔

۷۔ أَشْرَبَ الإبلَ: اونٹ باندھنا۔

۸۔ الشَرَبَّة: گھاس والی زمین جس میں درخت نہ ہوں، وادی کا کنارہ، راستہ، طریقہ۔ کہتے ہیں: ما زال فلانٌ على شَرَبَّةٍ واحدة: وہ ابھی تک ایک ہی طریقہ پر ہے۔ الشَرّابة ج شَرارِيب: ٹوپی وغیرہ کا پھندنا۔ الشارِب: جانوروں کی کمزوری۔ شارِبُ الرجُلِ: مونچھ، دونوں طرف کا لحاظ کرتے ہوئے تثنیہ لاتے ہیں اور کہتے ہیں: شاربا الرجُل: آدمی کی

موچھیں اور اطراف واجزاء کا اعتبار کرتے ہوئے جمع بھی لاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں: شوارب الرجل۔

۹۔ الشُرابِث: سخت ہتھیلی والا۔ (ح): شیر۔

۱۰۔ شَرْبَقَ الثوبَ: کپڑے کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

۱۱۔ الشَرْبِين (ن): چیڑھ کا درخت۔

شرث: شَرِثَ ـَ شَرَثًا و اِنْشَرَثَتْ يَدُهُ: پھٹے ہوئے ہاتھ والا ہونا۔ ـ الرجُلُ: کی ہتھیلی کی پشت کا سردی سے موٹا ہو کر پھٹ جانا۔ صفت: شَرِث۔ ـ ت النعلُ: جوتے کا تڑخنا۔ الشَرُوث: ہر پرانی بوسیدہ چیز۔ الشَرْثَة: پرانا جوتا۔ الشَرِث من السيوف والأسنَّة: تیز تلوار اور بھالا۔

شرج: ا۔ شَرَجَ ـُ شَرْجًا الشيءَ: کو جمع کرنا۔ ـ الشراب بالماء: شراب میں پانی ملانا۔ ـ الحجارةَ: پتھروں کو ایک دوسرے سے ملا کر تہہ بتہہ کرنا۔ ـ الخريطةَ: تھیلے کے کناروں کو ملا کر باندھنا۔ شَرَّجَ الحجارةَ: پتھروں کو ایک دوسرے سے ملا کر تہہ بتہہ کرنا۔ ـ الخريطةَ: تھیلے کے کناروں کو ملا کر باندھنا۔ ـ الثوبَ: کپڑے کو دور دور ٹانکے لگا کر سینا۔ عوام سَرَّجَ بولتے ہیں۔ شَرِجَ اللحمُ: گوشت میں چربی ملنا۔ أَشْرَجَ الحجارةَ: پتھروں کو ایک دوسرے سے ملا کر تہ بتہ کرنا۔ ـ الخريطةَ: تھیلے کے کناروں کو ملا کر باندھنا۔ ـ صَدْرَهُ على كذا: کوئی بات دل میں چھپانا۔ تَشَرَّجَ الشيءُ في الشيءِ: ایک چیز کا دوسری چیز میں داخل ہونا، گھل مل جانا۔ الشَرَج ج أَشْراج: کاج۔ یہ اس معنی میں اسم جنس ہے۔ الشَرِيجَة ج شَرائِج: کھجور کے پتوں کا بنا ہوا گون۔ بانس کا ٹھاٹھر جو دوکان کے دروازے پر لگایا جائے۔ التَشْرِيج: دور دور ٹانکوں کی سلائی۔ عوام اسے تسریج کہتے ہیں۔

۲۔ شَارَجَهُ: کے مشابہ ہونا۔ اسی سے ہے: فتيات مُشارِجات: ہم عمر لڑکیاں۔ تَشَارَجَا: باہم مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔ الشَرْج (مص) ج شِراج و شُرُوج: نوع۔ کہتے ہیں: هذا شَرْجُ ذاك: یہ اس کی مثل ہے۔ هُما شَرْجٌ واحِد: وہ دونوں ایک نوع کے ہیں۔ الشَرِيج ج شَرائِج: مانند، مثل۔ کہتے ہیں: هو شريجُه: وہ اسکی مثیل ہے۔

۳۔ شَرَجَ ـِ شَرْجًا: جھوٹ بولنا۔

۴۔ اِنْشَرَجَ الشيءُ: چیز کا پھٹ کر دو ٹکڑے ہونا۔ الشَرْج جمع شِراج و شُرُوج: فرقہ۔ کہتے ہیں: اصبحوا في الأمر شَرْجَين: وہ اس معاملہ میں دو فرقے ہو گئے۔ دو دو فرقوں میں بٹ گئے۔ الشَرَج جمع أَشْراج: کمان کی تڑخن۔ الشَرِيج جمع شَرائِج: لکڑی کے دو مساوی ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا۔ وہ لکڑی جس کی دو کمانیں بنائی جائیں۔ قَوْسٌ شَرِيج: پھٹی ہوئی کمان۔

۵۔ الشَرْج جمع شِراج و شُرُوج: نرم زمین کی طرف پانی بہنے کی نالی۔ الشَرْجَة: نرم زمین کی طرف پانی بہنے کی نالی، وہ گڑھا جس میں کھال بچھا کر اونٹوں کو پانی پلایا جائے۔ الشَرَج جمع اشراج: وادی کی چوڑی جگہ۔ الشَرِيجَة جمع شرائج: تیر کے پر کو جوڑنے کا پٹھا۔ الشِيْرِج: تلوں کا تیل۔ عوام اسے سیرج کہتے ہیں۔ (فارسی لفظ)۔ سهمٌ مُشَرَّج: پٹھے سے جڑے ہوئے پروالا تیر۔

۶۔ الشَرْجَب (ح): عمدہ گھوڑا۔ لمبی ٹانگوں والا گھوڑا۔ الشَرْجَبان و الشُرجُبان: ایک قسم کا بینگن سے مشابہ پودا جو رنگائی کے کام آتا ہے۔

شرح: ا۔ شَرَحَ ـَ شَرْحًا اللحمَ: گوشت کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹنا۔ شَرَّحَ الشيءَ: کو الگ الگ حصوں میں کاٹنا۔ ـ قطعةَ اللحمِ: گوشت کے ٹکڑے کو چھوٹے چھوٹے پارچوں میں کاٹنا۔ الشَرْحة: گوشت کا ٹکڑا۔ الشَرِيح والشريحة جمع شَرائِح: گوشت کا ٹکڑا، گوشت کا لمبا ٹکڑا۔ عِلمُ التشريح (طب): لاش کی چیر پھاڑ، علم تشریح، تشریح اعضاء۔

۲۔ شَرَحَ ـَ شَرْحًا المسألةَ: مسئلہ کے گہرے مطالب کو کھولنا، بیان کرنا۔ ـ الكلامَ: کلام سمجھانا۔ ـ الشيءَ: چیز یا بات کو کھولنا، کشادہ کرنا۔ ـ إلى الشيءِ: میں رغبت کا اظہار کرنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ يشرح إلى الدنيا: یعنی وہ دنیا میں اپنی رغبت کا اظہار کرتا ہے۔ ـ صَدْرَهُ للشيءِ و بالشيءِ: پر خوش ہونا۔ شَرَّحَ الشيءَ: کو کھولنا اور ظاہر کرنا۔ اسی سے ہے: شَرَّحَ التينَ تشريحًا: انجیر کو پھاڑ کر سوکھنے کے لئے دھوپ میں رکھنا۔ أَشْرَحَ صدرَهُ: شَرَحَ صَدْرَهُ کے معنی میں ہے۔ اِنْشَرَحَ: کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: شرح الله صدرَهُ لقبول الخير فانشرح: اللہ تعالیٰ نے اس کے سینہ کو خیر قبول کرنے کے لئے کشادہ کردیا اور وہ کشادہ ہو گیا۔ الشَرْح عند المُؤَلِّفِين: تفصیل سے سمجھانا، تفسیر، تشریح، توضیح، وضاحت، بیان۔ الانشراح: خوشی، شادمانی، مسرت۔

۳۔ شَرَحَ ـَ شَرْحًا الشيءَ: کی حفاظت کرنا۔

شرخ: ا۔ شَرَخَ ـُ شَرْخًا و شُرُوخًا نابُ البعيرِ: اونٹ کا دانت نکلنا۔ ـ شُرُوخًا الصبيُّ: بچہ کا جوان ہونا۔ صفت شارخ جمع شَرْخ جیسے صَاحِب و صَحْب۔ الشَرْخ (مص) ج شُرُوخ: اصل، نوجوانی۔ کہتے ہیں: هو في شرخ الشباب: وہ نوجوانی کی عمر میں ہے، اول امر، رگ، چیز کا ابھرا ہوا حصہ۔ شَرْخا الرَحْلِ: کجاوہ کا اگلا اور پچھلا حصہ۔ کہتے ہیں: فلانٌ لا يزال بين شَرْخَيْ رَحْلِه: وہ ہمیشہ سفر ہی میں رہتا ہے۔

۲۔ الشَرْخ جمع شُرُوخ: مثل ہم جولی، ہم عمر۔ کہتے ہیں: هو شَرْخِي: وہ میرا ہم عمر ہے۔ هما شَرْخان: وہ دونوں ہم جولی ہیں یا ہم عمر ہیں، اونٹ کے ہر سال کے بچے۔

۳۔ الشُرْخُوب ج شَراخِيب (ع ا): ریڑھ کی ہڈی۔

شرد: ا۔ شَرَدَ ـُ شَرْدًا و شُرُودًا و شُرادًا و شِرادًا: بدکنا۔ ـ على الله: اللہ کی اطاعت سے نکلنا۔ صفت: شارِد ج شُرَّد و شُرُود جمع شُرُد م شارِدة جمع شَوارِد و شُرَّد۔ شَرَّدَهُ: کو دھتکارنا، ڈرانا۔ کہتے ہیں: فلانٌ مُطَرَّدٌ مُشَرَّد: اسی طرح کہتے ہیں: فلانٌ طريد شريد: وہ دھتکارا ہوا ہے۔ ـ شملَهُم: جمعیت کو متفرق کر دینا۔ ـ بفلان: کے عیب لوگوں کو سنانا۔ أَشْرَدَهُ: کو دھتکارنا، نکال دینا، بے گھر کرنا۔ تَشَرَّدَ القومُ: لوگوں کا چلا جانا۔ الشَرُود: وہ بارش جسے ہوا اڑا کر گھر

کے اندر لے جائے (عام لوگوں کی زبان میں)۔
شوارد اللغة: نوادر کلمات اور غیر مانوس الفاظ۔ الشرید: دھتکارا ہوا، ہکالا ہوا۔
الشَرِیْدَة ج شَرَائِد: شرید کا مونث، چیز کا بقیہ۔
۲۔ الشِرْدَاح: موٹا نرم پتلے گوشت والا۔
شرذ: شَرَّذَ الجمعَ: (بھیڑ، مجمع) کو متفرق کرنا۔
الشِرْذِمَة جمع شَرَاذِم و شَرَاذِیم: لوگوں کی چھوٹی جماعت۔ ثیابٌ شَرَاذِم: پھٹے ہوئے کپڑے۔
شرز: ا۔ شَرَزَ ـُ شَرْزاً هُ: کو کاٹنا، صفت: شارِز جمع شُرَّاز۔ شَرَّزَه: کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ الشیراز جمع شَوَارِیز و شَرَارِیز: پانی نکلا ہوا دہی۔ عوام اسے اللبنة المقطوعة کہتے ہیں۔
۲۔ شَرَّزَهُ: کو ایذا دینا، گالی دینا۔ شَارَزَ: بدخلق ہونا۔ ـ الرجلَ: سے جھگڑنا، دشمنی کرنا۔ أَشْرَزَهُ: کو ہلاکت اور سختی میں ڈالنا۔ الشَرْز (مص): قوت، موٹائی، سختی، موٹا، سخت جیسے: عذّبَهُ اللّٰه عذابا شَرْزًا: اللہ تعالیٰ نے اسے سخت عذاب دیا۔ الشَرْزَة: اسم مرۃ، ہلاکت اور سختی۔ الشُرَّاز: وہ جو لوگوں کو سخت عذاب دیں۔ المُشارِز (فا): سخت، بدخلق۔ المُشَرَّز: باہم بندھا ہوا، ملائے ہوئے کناروں والا۔
شرس: ا۔ شَرِسَ ـَ شَرَاسَةً و شَرَسًا وشَرِیسًا: بدخلق ہونا صفت: شَرِس و شَرِیس وأَشْرَس۔ شَرَسَ ـُ شَرْسًا هُ: کو سخت کلامی سے جلانا۔ شَارَسَ مُشَارَسَةً و شِراسًا هُ: کے ساتھ سختی کا برتاؤ کرنا۔ تَشَارَسَ القَوْمُ: آپس میں دشمنی رکھنا۔ الشَرْساء: أشرس کا مونث۔ الشَرِیْس (مص): بدخلقی، جھگڑالو پن۔ (کہتے ہیں: قد لان شَرِیْسُهُ: یعنی اس کی بدمزاجی اور جھگڑالو پن کچھ نرم پڑ گیا) بدخلق، بدمزاج، سخت جھگڑالو۔ کہتے ہیں: هو ذو شریس: وہ بدخلق اور سخت جھگڑالو ہے اور له نفسٌ شریسة: وہ جھگڑالو ذہن والا ہے۔
۲۔ شَرِس ـَ شَرَسًا ت الماشیةُ: مویشی کا کانٹے دار چھوٹے پودے چرتے رہنا۔ شَرَّسَ ـ شَرَاسَةً بِ الماشیةُ: مویشی کا خوب چرنا۔ الشَرَس (مص) والشُرْس والشِرْس: چھوٹے کانٹے دار پودے۔
شَرِیْسُ الأکل: بہت کھانے والا۔ أَرْضٌ شَرِیْسَةٌ و مُشْرِسَةٌ: چھوٹے چھوٹے کانٹے دار پودوں کی کثرت والی زمین۔
۳۔ شَرَسَ ـُ شَرْسًا الناقةَ: اونٹنی کو مہار سے کھینچنا۔
۴۔ الشَرْسَاء: سفید پتلا بادل۔ الشِرَاس: سریش۔ الشَرِیس (ح): شیر۔
۵۔ شَرْسَفَ شَرْسَفَةً: بدخلق ہونا۔
الشُرْسُوف ج شَرَاسِیف (ع ا): پیٹ کے اوپر پسلی کا کنارہ، بندھا ہوا اونٹ، سختی، مصیبت۔
شرش: الشَرْشَفُ جمع شَرَاشِف: پلنگ پوش (فارسی لفظ)(bed sheet)۔
شرص: شَرَصَ ـُ شَرْصًا هُ: کو کھینچنا۔ ـ و شَرَّصَ هُ بکلامِهِ: کو گالی دینا۔ الشَرَص (مص): سختی، کھردرا پن، اکھڑپن۔
الشِرص ج شِرَاص و شِرَصَة: کنپٹی کے پاس بال گرنے کی جگہ۔
شرط: ا۔ شَرَطَ ـُ شَرْطًا علیه فی بیع و نحوه: سے پر شرط لگانا۔ شَارَطَ هُ: ایک دوسرے سے شرط باندھنا۔ سے کسی معاملہ میں کچھ کرنے کا عہد کرنا۔ تَشَرَّطَ: خود پر خواہ مخواہ قیود لگانا۔ ـ فی العمل: کام تندہی سے کرنا۔ تَشَارَطَ القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ شرط لگانا۔ تَشَارَطُوا علی الشیءِ: پر قائم رہنا، پر عمل کرنا۔ إِشْتَرَطَ له کذا: کے لئے کوئی بات لازمی قرار دینا۔ الشَرْط (مص) جمع شُرُوط: پابندی۔ (الشرطُ أَمْلَكُ علیك أم لك: یعنی شرط شرط لگانے والے کو شرط کی پابندی کا اختیار دیتی ہے، خواہ اس کے حق میں ہو یا خلاف۔ عند النحاة: شرط: کسی کام کے دوسرے کام کے ساتھ وقوع کی ترتیب: جیسے إن زرتنی زرتُك: اگر تم مجھے ملنے آؤ گے تو میں بھی تمہیں ملنے آؤں گا۔ اور ''ادرس تحفظ'' پڑھو تا کہ یاد رکھ سکو۔ ـ الشُرْطَة: شرط۔ الشَرِیْطَة ج شرائط: شرط۔
۲۔ شَرَطَ ـِ شَرْطًا الجلدَ: جلد میں نشتر لگانا۔ شَرَّطَ الجلدَ: جلد میں نشتر لگانا۔ الشریط جمع شُرُط: مشروط۔ الشَرِیْطَة جمع شَرَائِط: پھٹے ہوئے کان والا اونٹ۔
المِشْرَط و المِشْرَاط و المِشْرَطَة ج مَشَارِط و مَشَارِیط: نشتر۔
۳۔ شَرِطَ ـَ شَرَطًا: کسی بڑے کام میں پڑنا۔ أَشْرَطَ نَفْسَهُ أو مالَهُ فی امر: کسی امر میں جان و مال کو پیش کرنا۔ ـ الإبلَ: فروخت کرنے کے لئے اونٹ کو نشان لگا کر علیحدہ کرنا۔ ـ نفسَهُ لکذا: کے لئے اپنے آپ کو تیار کرنا، آمادہ ہونا۔ ـ إلیه رسولاً: کی طرف جلدی سے قاصد بھیجنا۔ الشَرَط (مص) ج أشراط: علامت، چیز کا شروع۔ الشَرَط: میدان کارزار میں سب سے پہلے اترنے اور جان کی بازی لگانے والا فوجی دستہ۔ الشُرْطَه و الشُرْطِی۔ شُرَط کا واحد: پولیس والا۔
۴۔ شَرَّطَ الشیءَ: کو باندھنا، مضبوط کرنا۔ الشریط جمع شُرُط: کھجور کی بٹی ہوئی رسی، تار، جیسے: شریط الکهرباء: بجلی کا تار۔ شریط التلغراف: ٹیلیگراف کا تار وغیرہ۔ الشریطة جمع شرائط: ربن (بالوں کو باندھنے کے لئے) ڈوری، پتلا فیتہ، لڑی و لیس وغیرہ جن سے کپڑوں کی آرائش کی جاتی ہے۔ الشِرطة ج شَرَاطِیط: کپڑے کا ٹکڑا۔
۵۔ أَشْرَطَ بالشیءِ و فیه: کو ہلکا سمجھنا اور شرط لگانا۔ إِسْتَشْرَطَ المالُ: مال کا درستی کے بعد خراب ہونا۔ الشَرَط جمع أَشْرَاط: گھٹیا، کمینہ، کنجوس۔ الشَرَط جمع أَشْرَاط: گھٹیا حقیر مال، چھوٹے چھوٹے مال۔ الأشراط: رذیل لوگ، اشراف (ضد)۔ شُرْطَة کل شیءٍ: عمدہ و بہترین چیز۔ أَشْرَطُ الناس: رذیل ترین لوگ۔
۶۔ الشَرِیط ج شُرُط: عورت کی خوشبو وغیرہ رکھنے کی ڈبیہ۔
۷۔ شَرْطَنَ هُ: کو ترقی دے کر پادری بنانا، آج کل یوں کہا جاتا ہے: (کَهَّنَهُ و سامه کاهنًا)۔ الشَرْطونیة: پادری بنانا Ordination۔
شرع: ا۔ شَرَعَ ـَ شَرْعًا للقوم: قوم کے

لئے قانون بنانا۔ ـ لهم الطريقَ: کی رہنمائی کے لئے راستہ پر چلنا یا اس کو ظاہر کرنا۔ کہتے ہیں: شَرَعَ اللّٰهُ لنا كذا بِشَرْعه: اللہ تعالیٰ نے اپنی شرع سے یہ ظاہر اور واضح کیا۔ ـ الرجُلَ: حق کو ظاہر کرنا، باطل کو مٹانا۔ ـ شَرْعًا و شُرُوعًا الطريقُ: راستہ کا واضح ہونا۔ شَرَّعَ و أَشْرَعَ الطريقَ: راستہ کو ظاہر کرنا، واضح کرنا۔ إِشْتَرَعَ الشَرِيْعَةَ: قانون بنانا۔ الشَرْع (مص): شریعت۔ کہتے ہیں: شَرْعُكَ ما بلّغكَ المحلّ: تمہیں اتنا زادِ راہ کافی ہے جو تمہیں تمہاری منزل تک پہنچا دے۔ مراد آسان پر قناعت کرنی چاہیے۔ ـ والشِرع و الشَرَع: مثل، برابر۔ کہتے ہیں: الناس في هذا شَرْعٌ واحِدٌ: لوگ اس میں برابر ہیں۔ هم في هذا شرعٌ کا بھی یہی معنی ہے۔ دو ہوں تو کہیں گے: هما شِرعان وہ دونوں برابر ہیں۔ الشِرْعَة ج شِرَع و شَرْع و شِرَع و شِرَاع: شریعت، عادت، مثل۔ کہتے ہیں: هذه شِرعة هذه: یہ اس جیسی ہی ہے۔ الشَرِيْعَة جمع شَرَائِع: اسلامی قانون، خدائی احکام، ضابطہ۔ الشَرْعِيّ: شرع کے مطابق، شرع پر منطبق (کوئی عمل وغیرہ)۔ الإبن الشرعي: شرعی بیٹا جسے کوئی شخص اپنا بنالے اور اسے اپنے اصل بیٹے کا درجہ دے۔ المَشْرُوع: جائز، جسے شرع جائز قرار دے۔

۲۔ شَرَعَ ـَ شُرُوعًا البيتُ: گھر کا لب سڑک ہونا۔ ـ البابَ إلى الطريق: دروازہ کو راستہ کی جانب کھولنا۔ ـ شَرْعًا و شُرُوعًا فلانٌ علينا: ہمارے قریب ہونا اور ہماری طرف جھانکنا۔ أَشْرَعَ بابَهُ إلى و على الطريق: دروازہ راستہ کی طرف کھولنا۔ الشارع جمع شَوَارِع: عام گزرگاہ، بہت آمدورفت والی سڑک۔ بيتٌ شارِعٌ: سڑک کے قریب واقع مکان۔ الشوارع من النجوم (فلك): ڈوبنے کے قریب ستارے۔ الشريعة جمع شَرَائِع: دہلیز، چوکھٹ۔

۳۔ شَرَعَ ـَ شَرْعًا و شُرُوعًا في الماء: پانی میں گھسنا یا پانی کو چلو سے پینا۔ ـ الوَارِدُ: پانی کو منہ لگا کر پینا۔ ـ الماشِيَةَ: مویشی کو پانی پر لانا۔ ـ الأمرَ: کام شروع کرنا۔ ـ في الأمر: کام میں مشغول ہونا۔ ـ بفلان: کسی کو پانی پر لانا۔ ـ يضربُ: کا مارنے لگنا۔ شَرَّعَ و أَشْرَعَهُ في الماء: کو پانی میں داخل کرنا۔ الشِرْعَة جمع شِرْع و شَرْع و شِرَع و شِرَاع: پانی کی جانب راستہ۔ الشُرَّع و الشُرُوع: کہتے ہیں: إبلٌ شُرَّعٌ و شُرُوعٌ: پانی میں گھسے ہوئے اونٹ۔ الشَرِيْعَة ج شَرَائِع: کنارۂ دریا پر پینے والوں کا گھاٹ۔ المَشْرَع و المَشْرَعَة و المَشْرُعَة جمع مَشَارِع: پانی کا گھاٹ۔ الامرَ المَشْرُوع: وہ کام جو آپ نے شروع کیا ہو۔

۴۔ شَرَعَ ـَ شَرْعًا و شُرُوعا الرِمَاحَ فَشَرَعَتْ هي: نیزوں کو سیدھا کرنا تو ان کا سیدھا ہو جانا۔ أَشْرَعَ عليه الرمحَ: نیزہ کو کسی کی طرف سیدھا کرنا۔ الشَارِع م شارِعَة جمع شُرَّع و شُرُوع و شَوَارِع (فا): رماح شارعة و شَوَارِعُ: سیدھے کئے ہوئے نیزے۔ الشِراع جمع أَشْرِعَة و شُرُع: کمان کی تانت۔ الشُرَاعِي من الرماح: لمبا نیزہ جو شُراع نامی شخص سے منسوب ہے، جو نیزے بنایا کرتا تھا۔ الشِرْعَة و الشِرْعَة ج شِرْع و شَرْع و شِرَاع: کمان کی تانت؛ تار یہ بھی کہتے ہیں: ضربوا على الشِرْع: انہوں نے تانت کو بجایا۔ الشِرْع: سارنگی کے تار۔ جوتے کا تسمہ۔ المشروع: سیدھا کیا ہوا۔

۵۔ شَرَعَ ـَ شَرْعًا الشيءَ: چیز کو بہت اونچا کرنا۔ ـ الحبلَ: رسی کھول کر اس کے دونوں کناروں کو کڑے میں ڈالنا۔ شَرَّعَ السفينةَ: کشتی میں بادبان لگانا۔ ـ الحبلَ: رسی کی گرہ کھولنا۔ أَشْرَعَ الشيءَ: کو بہت اونچا کرنا۔ الشِراع جمع أَشْرِعَة و شُرُع: ہر نصب کی ہوئی اور اٹھائی ہوئی چیز، بادبان، اونٹ کی گردن۔ کہتے ہیں: رجل شِراع الانف: لمبے بانسے کی ناک والا۔ الشِرَاعِي من الإبل: لمبی گردن والا اونٹ۔ الشَرْعَة جمع أَشْرَاع: کشتی۔ الشِرْعَة جمع شِرْع و شُرُع و شِرَع و شِرَاع: بھٹ، تیتر، شکار کرنے کا جال۔ أنف أَشْرَع: لمبے بانسے کی ناک۔ المُشَرَّع من البيوت: اونچا مکان۔

۶۔ الشَرَاعَة: شجاعت، بہادری۔ الشَرَّاع: عمدہ کتان بیچنے والا۔ الشريع: بہادر، شجاع، عمدہ کتان۔ ـ من الليف: درخت خرما کے سخت چبھنے والے کانٹے۔ المِشْرَع (مو): گھڑی کے رقاص (pendulum) جیسے رقاص والا آلۂ موسیقی جو موسیقی سن کر تیز حرکت ظاہر کرتا ہے۔

۷۔ شَرْعَبَ الادیمَ: چمڑے کو لمبائی میں کاٹنا۔ الشَرْعَب: لمبا، طویل۔ الشَرْعَبِيّ: ایک قسم کی چادر، خوبصورت جسم کا لمبا آدمی۔

شرف: ۱۔ شَرُفَ ـُ شَرَافَةً و شَرَفًا: شریف ہونا، بلند رتبہ والا ہونا، دین و دنیا میں بلند مرتبہ کا حامل ہونا۔ ـُ شَرْفًا هُ: پر شرف میں غالب آنا، صفت مفعولی: مَشْرُوف۔ شَرَّفَ هُ: کو بزرگی دینا، کی عزت کرنا۔ شَارَفَ هُ: شرافت و بزرگی میں کسی پر فخر کرنا۔ تَشَرَّفَ الرجُلُ: شرف حاصل کرنا۔ ـ بكذا: کو اپنے لئے باعث شرف جاننا۔ تشرّف القومَ: قوم کے عزت دار لوگوں کا قتل ہونا۔ إِسْتَشْرَفَ الشاةَ: بے عیب بکری کو تلاش کرنا۔ الشَرَف (مص): بلندی و بزرگی، خاندانی شرافت، شریف۔ کہتے ہیں: هو شَرَفُ قومه و كَرَمُهُم: وہ اپنی قوم کا شریف اور کریم شخص ہے۔ الشُرْفَة: خاندانی شرافت۔ الشُرْفَة من المال: مال کا عمدہ حصہ۔ کہتے ہیں: أَعُدُّ زيارتكم شُرْفَة: میں آپ کی آمد کو مہربانی اور شرف سمجھتا ہوں۔ الشارِف (فا) جمع شُرَّف و شُرُف و شُرُوف و شُرُف: عنقریب صاحب شرف ہونے والا۔ الشَرِيف ج شُرَفَاء و أَشْرَاف مونث شَرِيفَة جمع شَرَائِف و شَرِيفات: صاحب شرف، عزت دار۔ ـ عند المسلمين: خاندان نبوت سے تعلق رکھنے والا۔ الخط الشريف: سلطان کے ہاتھ یا اسکے حکم سے لکھی جانے والی تحریر۔ نقيب الاشراف: نبی کریم کی اولاد کے نسب نامہ کا ریکارڈ رکھنے والا تاکہ کوئی غیر اس کا دعوی نہ کر سکے۔ الشَرِيفَة: کہتے ہیں: فلانٌ نفسُه شَرِيْفَة: وہ شریف النفس ہے۔ الأشرف: اسم تفضیل ہے۔

۲- شَرَفَ ـُ شَرْفًا الحائطَ: دیوار میں کنگرہ بنانا۔ شَرِفَ ـَ شَرَفًا: بلند ہونا۔ شَارَفَ المكانَ: پر چڑھنا۔ ـ الشيءَ: کو اوپر سے جھانکنا۔ شَرَّفَ البيتَ: گھر کے کنگرے بنانا۔ ـ المكانَ: پر چڑھنا۔ أَشْرَفَ الشيءُ: بلند اور اونچا ہونا، کھڑا ہونا۔ ـ المكانَ: پر چڑھنا۔ ـ عليه: کو اوپر سے جھانکنا، پر مہربان و مشفق ہونا۔ تَشَرَّفَ البيتُ: گھر کا کنگرے والا ہونا۔ ـ المكانَ: پر چڑھنا۔ ـ الشيءَ: پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کسی چیز کو نظر اٹھا کر دیکھنا۔ ـ للشيءِ: کو جھانکنا۔ ـ على الشيءِ: کو اوپر سے جھانکنا۔ إِشْتَرَفَ: کھڑا ہونا۔ إِسْتَشْرَفَ: کھڑا ہونا۔ ـ الشيءَ: پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کسی چیز کو نظر اٹھا کر دیکھنا۔ ـ هُ حقَّه: کا حق مار لینا۔ الشَرَف جمع أَشْراف: بلند جگہ، ناک۔ شرفُ البعير: اونٹ کا کوہان۔ أَشرافُ الانسان: آدمی کے کان اور ناک۔ الشَرَفة: شُرَفات کا واحد: مثلث یا مربع برجیاں، جو شہر پناہ یا محل کے اوپر کے حصہ میں بنائی جاتی ہیں۔ الشُرْفَةُ من القَصرج شُرَف: محل کا چھجا، بالکونی۔ الأَشْرَف (ح): چمگادڑ۔ قصرٌ أشرف م شَرْفاء ج شُرف: چھجوں یا برجیوں والا محل۔ رجُلٌ أَشْرَف: بلند کاندھے والا آدمی۔ منكبٌ أَشْرَف: بلند مونڈھا۔ الشَرْفاء: أَشْرَف کا مونث اور چھجوں (بالکونیوں) یعنی شُرَف کا واحد۔ ـ من الآذان: لمبا کان۔ حارِكٌ شَرِيف: مونڈھا۔ المُشْرَف من الاماكن: اونچی جگہ، اوپر سے جھانکنے کی جگہ۔ المُشْرَف جمع مَشَارِف: جھانکنے کی جگہ۔ مَشَارِفُ الأَرض: زمین کی بلند جگہیں۔ المُسْتَشْرِف: بلند، اونچا۔

۳- شَرُفَ ـُ شروفًا ت الناقةُ: اونٹنی کا بوڑھی ہونا۔ الشارِف من النوق جمع شُرَّف و شُرُف و شُرُوف و شُرْف: بوڑھی اونٹنی۔ سهمٌ شارِف: پرانا تیر۔ دَنٌّ شارف: پرانی شراب کا مٹکا۔ الشارِفَة جمع شارِفات و شَوَارِف: الشارف کا مونث: بوڑھی اونٹنی۔ الشَوَارِف: شراب کے برتن

۴- شَارَفَ هُ: کے قریب ہونا اور آنا۔ أَشْرَف على الموتِ: قریب المرگ ہونا۔ ـ ت الخيلُ: گھوڑوں کا تیز دوڑنا۔ ـ لك الشيءُ: کا تمہارے لئے ممکن ہونا اور تمہاری طاقت میں ہونا۔ ـ ت نفسُهُ على الشيء: کا حریص ہونا، اور اسکی خاطر ہلاک ہونا۔ اَلْمَشْرَفي: عرب کے ان دیہات کی طرف منسوب جو مشارفُ الشام کے نام سے معروف ہیں۔ اسی سے ہے: السيوفُ المشرفية: اشرفی تلواریں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ نسبت یمن میں ایک جگہ کی طرف ہے مشارف الشام کی طرف نہیں۔

شرق: ۱- شَرَقَ ـُ شَرْقًا الشاةَ: بکری کا کان لمبائی میں چیرنا، صفت مفعولی: شَرْقاء۔ شَرِقَ ـَ شَرَقًا ت الشاةُ: بکری کا لمبائی میں چیرے ہوئے کانوں والی ہونا۔ اِنْشَرَقَ ت القوسُ: کمان کا پھٹنا۔ الشَرْق ج أَشْرَاق: پھٹن، شگاف، اس سے ہے: مادخل شَرْقَ فمي شيءٌ: یعنی میرے منہ (کے شگاف) میں کوئی چیز اندر نہیں گئی۔ و ـ الشِرْق: دروازے کی درز سے داخل ہونے والی روشنی۔ الشَرَّاق (ب): کمرہ میں روشنی اور ہوا داخل ہونے کی درز یا شگاف (عام زبان میں)۔ مِشْرِيقُ الباب: دروازہ کی دراز جس میں سے طلوع آفتاب کے وقت دھوپ اندر آجائے۔

۲- شَرَقَ ـُ شَرْقًا المَرَقَ: شوربے کو اس کی گرمائی کے ڈر سے خود ہی حلق کی طرف کھینچنا، (عام زبان میں)۔ شَرِقَ ـَ شَرَقًا بريقه: تھوک سے گلا گھٹ جانا۔ عوام تَشَرْدَقَ کہتے ہیں۔ ان کے نزدیک اس کا اسم شَرْدُوْقَة ہے۔ ـ الجرحُ بالدم: زخم کا خون سے بھر جانا۔ ـ الموضع بأهله: جگہ کا لوگوں سے بھر کر تنگ ہو جانا۔ ـ ت الارضُ: زمین کا پانی جاری ہونے کے قابل نہ ہونا۔ أَشْرَقَ هُ بريقه: کو اچھولگنا۔ إِشْرَوْرَقَ إِشْرِيرَاقًا ت العينُ بالدمع: آنکھوں کا آنسوؤں سے ڈبڈبانا، سرخ ہونا۔ الشَرْقَة: شَرِقَ کا اسم مرہ۔ کہتے ہیں: أخذَتْهُ شَرْقَةٌ كاد يموت منها: اسے اچھولگ گیا، جس کی وجہ سے وہ مرنے لگا۔ (عوام اسے شَهْقَة بھی کہتے ہیں)۔ شَرْقَة: کالی کھانسی۔ المِشْرَاق: جس سے اچھولگتا رہتا ہو۔

۳- شَرَقَ ـُ شَرْقًا و شُرُوقًا ت الشمسُ: سورج کا نکلنا، طلوع ہونا۔ ـ النخلُ: درخت خرما پر کھجور کا گدر ہونا۔ شَرَقَ شَرْقًا الثمرَ: پھل چننا، توڑنا۔ شَرَّقَ: مشرق کو روانہ ہونا، چمکدار اور خوبصورت چہرہ والا ہونا۔ ـ اللحمَ: گوشت کے پارچے بنانا یا اسے دھوپ میں خشک کرنا۔ أَشْرَقَ ت الشمسُ: سورج کا طلوع ہونا اور چمکنا۔ أَشْرَقَ وجهُهُ: چہرے کا چمکدار ہونا۔ ـ المكانُ: جگہ کا سورج نکلنے سے روشن ہونا۔ ـ الرجُلُ: طلوع آفتاب کے وقت داخل ہونا۔ ـ ت الشمسُ المكانَ: سورج کا جگہ کو روشن کرنا۔ ـ النخلُ: درخت خرما پر کھجور کا گدر ہونا۔ تَشَرَّقَ: دھوپ میں بیٹھنا۔ الشَرْق جمع أَشْرَاق (فلك): سورج نکلنے کی جگہ، سورج۔ الشَرَق (مص): سورج۔ الشَرْقَة: موسم سرماء میں دھوپ میں بیٹھنے کی جگہ۔ ـ و الشَرِقَة: چڑھنے کے وقت کا سورج۔ الشَرِيق جمع شُرُق: طلوع کے وقت کا سورج، خوبصورت لڑکا۔ التشريق (مص): نماز عید۔ أيام التشريق: عید الضحیٰ کے بعد تین دن جن میں گوشت خشک کیا جاتا ہے۔ الشَارِق (فا) جمع شُرُق: نکلتا ہوا سورج، سورج کے سوا ستاروں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (کہتے ہیں: لا أكلّمك ماذرّ شارِق: میں تم سے بات نہیں کروں گا جب تک کوئی طلوع ہونے والا طلوع ہوتا رہے گا، پہاڑ وغیرہ کا مشرقی پہلو۔ المَشْرِق و المَشْرَق و المُشْرُق جمع مَشَارِق: سورج نکلنے کی جگہ یا سمت۔ المَشْرِقان و المَغْرِبان: موسم گرما اور سرما کے مشرق۔ المَشَارِق و المَغَارِب: سورج کے نکلنے اور غروب ہونے کی مختلف جگہیں کیونکہ سورج سال کے اختتام تک ہر روز ایک جگہ طلوع ہوتا ہے اور ایک دوسری جگہ غروب ہوتا رہتا ہے۔ المَشْرِقَة و المَشْرَقة والمَشْرُقَة و المِشْراق و المشريق: سردیوں میں دھوپ میں بیٹھنے کی جگہ۔ المُسْتَشْرِق: مشرقی زبانوں، آداب اور علوم کا ماہر۔ اسم استشراق ہے۔

۴- شَرِق - شَرَقًا الدمُ فی عینه: آنکھ میں خون ظاہر ہونا۔ - لَونُهٗ: شرم سے رنگ سرخ ہونا۔ شَرِقَت عینه: کی آنکھ کا سرخ ہونا۔ - الشیءُ: چیز کا مخلوط ہونا۔ - ت الشمسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ اور اس کے رنگ میں مٹیالہ پن اور سرخی کا مخلوط ہونا۔ شَرَّقَ الشیءَ بالزعفران: چیز کو زعفران میں رنگنا۔ أشْرَقَ الثوبَ فی الصبغ: کپڑے کو گہرا رنگ دینا۔ إشْرَوْرَقَ إشْرِیراقًا ت العین بالدمع: آنسو سے آنکھ کا سرخ ہونا۔

۵- شَرَّقَ البناءَ: عمارت کو چونے وغیرہ سے لیپنا۔ الشَّارُوق: چونے کا پلستر، راکھ ملا ہوا چونا۔ المُشَرَّق (مفع): چونے وغیرہ سے پلستر کیا ہوا۔

۶- الشِّرِقْرِق و الشَّرَقْراق و الشِّرِقْراق و الشِّقِرَّاق (ح): ایک چھوٹا پرندہ جسے الأخیل بھی کہا جاتا ہے۔ عوام اسے الشُّقُرَّق کا نام دیتے ہیں۔

شرك: ا- شَرِكَ - شَرَكًا ت النعلُ: جوتے کا تسمہ ٹوٹنا۔ شَرَّكَ و أشْرَكَ النعلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔ الشَّرَك جمع شُرُك و أشْراك واحد شَرَكة: جال، پھندا، راستہ پر جانور کے قدموں کے نشانات۔ الشِّراك جمع أشْرُك و شُرُك: جوتے کا تسمہ جو پشت قدم پر پڑے۔ زمین پر گھاس کی ایک پٹی۔ الشُّرَكِيّ و الشُّرَكِيّ: تیز چال۔ کہا جاتا ہے: لَطَمَهٗ لطمًا شُرَكِيًّا: اس نے اسے جلدی جلدی پے در پے طمانچے مارے۔

شَرِكَ - شِرْكًا و شَرِكًا و شِرْكَةً و شَرِكَةً هٗ: کا شریک ہونا۔ شَارَكَهٗ و تَشَارَكَا: باہم شریک ہونا، ایک دوسرے کا حصہ دار بننا۔ أشْرَكَهٗ فی أمْرِه: کو اپنے کام میں شریک کرنا۔ - باللّٰه: اللہ کے لئے شریک ٹھہرانا صفت: مُشْرِك و مُشْرِكی: اسم شِرْک۔ إشْتَرَكَ الأمرُ: کسی امر کا مشتبہ ہونا۔ - القوم فی کذا: میں باہم شریک ہونا۔ الشِّرْك جمع أشْراك: شَرِكَ و أشْرَكَ کا اسم، شریک، حصہ، اسی سے ہے: بِیْعَ شِرْكٌ من دارِه: اس کے گھر کا حصہ فروخت کیا گیا۔ الشِّرْكَة (مص): شریک کا حصہ، دو یا زائد حصوں کا اس طرح مل جانا کہ آپس میں تمیز نہ ہو سکے، عقد پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ خواہ یہ اختلاط نہ ہو۔ جیسے شركة تجارية۔ الشَّرِيك جمع شُرَكاء و أشْراك م شَرِيكة جمع شَرائِك: شریک۔ کہتے ہیں: اللّٰه لاشريك له: یعنی اللہ تعالیٰ کی بادشاہت، ذات اور صفات میں کوئی شریک نہیں۔ المُشْتَرَك (مفع): وہ چیز جس میں دو یا زائد کی شرکت ہو۔ کہتے ہیں: طَرِيقٌ مُشْتَرَكٌ ورایٌ مُشْتَرَكٌ و امرٌ مُشْتَرَكٌ: مشترکہ راستہ، رائے یا معاملہ۔ لفظٌ مُشْتَرَك: وہ لفظ جس کے کئی معانی ہوں، جیسے عین۔ رجُلٌ مُشْتَرَكٌ: اپنے جی میں باتیں کرنا والا۔ الاشتراکی: اشتراکیت کا تابع۔ الإشْتِراكِيَّة: سوشلزم، اشتراکیت، مذہب جس کا موقف معاشرہ کی شکل تبدیل کر کے وسائل پیداوار کو مشترکہ بنانا، دولت کے حصے تمام لوگوں کو دینا نیز مشترکہ کام اور اشیائے صرف کی حسب میں تقسیم ہے۔

شرم: ا- شَرَمَ - شَرْمًا الشیءَ: چیز کو پھاڑنا۔ - الانف: ناک کا بانسہ کاٹنا۔ - الثريدةَ: ثرید کو اطراف سے کھانا۔ - لفلان من ماله: کسی کو اپنے مال میں سے کچھ دینا۔ شَرِمَ - شَرَمًا: کٹی ہوئی ناک والا ہونا صفت: أشْرَم م شَرْماء جمع شُرْم۔ شَرَّمَهٗ: کو پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ تَشَرَّمَ و إنْشَرَمَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا، پھٹنا۔ - الصيدُ: شکار کا زخمی ہو کر بھاگ جانا۔ الشَّرْم (مص) جمع شُروم: خلیج۔ الشارِم (فا): تیر جو نشانہ کے پہلو کو چھیدے۔

۲- الشَّرْم جمع شُرُوم: سمندر کا گہرا حصہ، کھاڑی۔ (ن) ایک قسم کا درخت۔

شرن: ا- شَرَنَ - شَرْنًا الصخرُ: چٹان کا پھٹنا۔ الشَّرْن: شگاف۔

۲- انشَرَنْبَثَ و الشَّرَنْبَث: سخت موٹے ہاتھوں والا۔ (ح): شیر۔

۳- الشُّرُنْبى (ح): ایک پرندہ۔

۴- شَرْنَفَ الزرعَ: کھیت کے بڑھے ہوئے پتوں کو چھانٹنا۔

۵- شَرْنَقَ الشیءَ: کو کاٹنا۔ الشَّرانِق: سانپ کی اتاری ہوئی کینچلی۔ - واحد شَرْنَقَة: ریشم کے کیڑے کا کویا ان کو فیالج (جس کا واحد فیلجه) بھی کہتے ہیں اور مرادف الصُّلَّج ہے، جس کا احد صُلَّجة ہے۔

شره: شَرِهَ - شَرَهًا و شَراهَةً إلی الطعام و عليه: کھانے کا بہت حریص ہونا، صفت شَرِه و شَرْهان۔ الشَّرِه: ضرورت سے زیادہ کھانا کھانے والا اسم الشراهة ہے۔ الشَّرْهاء من السنين: خشک سال۔

شرو: ا- الشَّرْو و الشِّرْو: شہد۔

۲- الشِّروال: دیکھو سروال۔

شری: ا- شَرَى - شِراءً و شِرىً الشیءَ: کو خریدنا، بیچنا۔ - بنفسه عن قومه: پیش قدمی کر کے قوم کی طرف سے لڑنا، بادشاہ کے پاس قوم کی نمائندگی کرنا۔ شارَى مُشاراةً و شِراءً الرجُلَ: سے خرید و فروخت کرنا۔ أشْرَى القومُ: طاعتِ امام سے باہر ہو کر خارجیوں جیسا ہو جانا۔ تَشَرَّى تَشَرِّيًا: خارجی بن جانا۔ إشترى الشیءَ: چیز خریدنا، بیچنا۔ الشراء جمع أشْرِية و الشِّرَى: خریدنا، بیچنا۔ الشَّرَى و الشَّراة: مال کا عمدہ یا ردی حصہ۔ کہتے ہیں: إبلٌ شَراةٌ: عمدہ اونٹ۔ الشَّرْوَى: مثل، مانند، مشابہ (واحد تثنیہ، جمع مذکر مونث سب کے لئے یکساں مستعمل ہے)۔ کہتے ہیں: هو و هی و هما و هم و هن شَرْواك: وہ (سب) تم جیسے ہیں۔ نیز کہتے ہیں: انه لا يملك شَرْوَى نقير: وہ نقیر کے برابر بھی کسی چیز کا مالک نہیں ہے۔ یہ کم مائیگی کے بارے میں ضرب المثل ہے۔ نقیر کھجور کی گٹھلی میں گڑھے کو کہا جاتا ہے۔ الشَّرِى من الخيل: اچھا، چنا ہوا گھوڑا۔

۲- شَرِيَ يَشْرَى شَرًى الرجُلُ: اصرار کرنا، غضبناک ہونا۔ - الفرسُ فی سيره: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔ - الفرسُ فی لجامِه و البعير فی زمامِه: گھوڑے کا اپنی لگام اور اونٹ کا اپنی مہار کو کھینچنا۔ - زِمامُ الدابّة: لگام کا بہت ہلنا۔ - البرقُ: بجلی کا بہت چمکنا۔ - الشرُّ بينهم: لوگوں کے درمیان برائی پھیلنا۔ شارَى مُشاراةً و شِراءً الرجل: سے جھگڑا

کرنا اور ضد سے کام لینا۔ اسی سے ضرب المثل ہے: المُشَارَاۃ و المُمَارَاۃ تُفسدان الصداقۃ القدیمۃ: جھگڑے اور ہٹ دھرمی اور لڑائی سے پرانی دوستی میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ مشاراۃ: جھگڑنا اور ضد کرنا ہے اور مماراۃ لڑنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ لایشاری: فلاں شخص کوئی جھگڑا نہیں کرتا۔ أشْرَی الزِمامَ: لگام کو ہلانا۔ ۔ البرقُ: بجلی کا زور سے چمکنا۔ ۔ الشیءَ: چیز کو جھکانا۔ ۔ بینھم: لوگوں کے درمیان اختلاف ڈالنا۔ تَشَرَّی تَشَرِّیًا: متفرق ہونا۔ تَشَارَی تَشَارِیًا الرجلان: ایک دوسرے پر غضبناک ہونا۔ إسْتَشْرَی اِستِشْرَاءً الرجلُ فی الامر: کسی معاملہ میں اصرار کرنا، غضبناک ہونا۔ ۔ ت الامورُ: معاملات سنگین ہو جانا، مشکل ہو جانا۔ ۔ الفرسُ فی سیرہ: گھوڑے کا تیز چلنا۔ إشْرَوْرَی إشْرِیْرَاءً: گھبرانا، مضطرب ہونا۔ الشُراۃ: خوارج۔ الشَرِیّ: بہت تیز رفتار گھوڑا۔ الشَرِیَّۃ: الشری کا مؤنث۔

۳۔ شَرَی ۔ شِرَاءً و شِرىً اللحمَ او الثوبَ او نحوَھما: گوشت، کپڑے وغیرہ کو (سکھانے کے لئے) دھوپ میں رکھنا۔ شَرَّی اللحم اوالثوبَ ونحوہ: گوشت، کپڑے وغیرہ کو دھوپ میں رکھنا (سکھانے کیلئے)۔

۴۔ شَرَی ۔ شِرَاءً و شِرىً ہٗ: سے ٹھٹھا کرنا، کو رنجیدہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: فَعَلَ بہٖ ما شراہُ: یعنی اس نے اسکے ساتھ وہ کیا جس نے اُسے رنجیدہ کر دیا۔

۵۔ شَرَی ۔ شِرَاءً و شِرىً اللّٰہُ فلاناً: اللہ کا فلاں کو پِتّی کی بیماری میں مبتلا کرنا۔ شَرِیَ یَشْرَی شَرًی الجلدُ: جلد پر پِتّی اچھلنا۔ صفت: شَرٍ أشْرَی الحوضَ: حوض بھرنا۔ الشَرَی (طب): پتی اچھلنے کی بیماری، خارش، کھجلی۔

۶۔ الشَرَاۃ: جانب، طرف۔ الشَرَی ج أشْرَاء: پہاڑ، سڑک، جانب، طرف۔ (کہا جاتا ہے: دخلوا أشراءَ الحرَمِ: وہ حرم کے اطراف میں داخل ہوئے)، دریائے فرات کی طرف کا وہ علاقہ جہاں شیر بکثرت پائے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں: ھو کاسد الشری: وہ شری کے شیر کی مانند ہے۔ الشَرْیُ۔ واحد شَرْیَۃ (ن): اندرائن، حنظل۔ (کہتے ہیں: لفلان طعمان أرْیٌ وشَرْیٌ: فلاں میٹھا بھی ہے کڑوا بھی ہے)، درخت خرما جو بیج سے اُگا ہو۔ الشَارِی جمع شُرَاۃ (ف): برق رُبا (lightning rod)۔ الشَرِیَّۃ: طریقہ، طبیعت۔ الشِرْیَان (ع ا): شَرَایِیْن کا واحد: وہ اچھلنے والی رگ جس میں سرخ خون دوڑہ کرتا ہے۔ الشِریان الرؤیّ (ع ا): وہ رگ جو خون کو دل سے پھیپھڑے میں منتقل کرتی ہے۔ الشِریَانات: جسم کی باریک باریک رگیں۔ المُشْتَرِی (فلك): ایک سیارہ کا نام۔ (ح): ایک پرندہ۔

۷۔ شَرْیَفَ الزرعَ: کھیتی کے بڑھے ہوئے ضرر رسان پتے چھانٹنا۔

شزّ: شَزَّ ۔ شَزَازَۃً: بہت خشک ہونا۔ صفت: شَزّ و شَزِیْز۔

شزب: ا۔ شَزَبَ ۔ شَزُبَ ۔ شَزْبًا و شُزُوبًا: کھردرا ہونا، لاغر ہونا اور خشک ہونا، صفت: شَازِب جمع شُزَّب و شَوَازِب: کہتے ہیں: رجل شاحبٌ شازبٌ: رنگ بدلا ہوا، لاغر آدمی۔ شَزَّبَ الفرسَ: گھوڑے کو لاغر کرنا۔ الشِزْبَۃ: کمان جو نہ نئی ہو نہ پرانی۔ ۔ من الأتن: وبلی پتلی گدھی۔ الشِزِیْب جمع شُزُوب: ان گھڑ لکڑی، نئی نہ پرانی کمان۔

۲۔ تشازبَ القومُ علی الماء وغیرہ: لوگوں میں سے ہر ایک کا پانی وغیرہ میں اپنے حصہ کے لئے انتظار کرنا۔ کہتے ہیں: ھم متشازبون: ان میں سے ہر ایک پانی میں اپنے حصہ کا منتظر ہے۔ الشَزْبَۃ: اسم مرہ۔ الشِزْبَۃ: موقع فرصت۔ کہا جاتا ہے: مضت شُزْبَتُہٗ: یعنی اس کا موقع جاتا رہا۔

۳۔ الشَوْزَب: علامت، نشان۔

شزر: ا۔ شَزَرَ ۔ شَزْرًا الرجلَ و الیہ: غصہ میں یا بیدلی سے کسی کی طرف ترچھی نظر سے دیکھنا۔ ۔ فلاناً: کو دائیں بائیں سے نیزہ مارنا، نظر بد لگانا۔ ۔ ـُ شَزْرًا الحبلَ: رسی بٹنا۔ شَازَرَ مُشَازَرَۃً ہٗ: سے دشمنی کرنا۔ تَشَزَّرَ: غضبناک ہونا۔ ۔ للقتال: آمادۂ پیکار ہونا۔ تَشَازَرَ القومُ: ایک دوسرے کو غصہ کی نظر سے دیکھنا۔ إسْتَشْزَرَ الحبلَ: رسی بٹنا۔ ۔ الشیءَ: کو بلند کرنا، اونچا کرنا۔ ۔ الحبلُ: رسی کا بٹنا۔ ۔ الشیءُ: چیز کا اونچا ہونا۔ الشَزْر (مص): کہتے ہیں: غَزْلٌ شَزْرٌ: دھاگا جو یکساں نہ ہو۔ الشَزَر والشُزْرَۃ: آنکھ کی سرخی۔ الأشْزَر: سرخ۔ عَیْنٌ شَزْرَاء: غصہ کی وجہ سے سرخ آنکھ۔

۲۔ أشْزَرَہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو ایسی مصیبت میں ڈالنا جس سے خلاصی کی راہ نہ ملے۔ الشَزْر: سختی، دشواری۔

شزن: ا۔ شَزِنَ ۔ شَزَنًا الرجلُ: آدمی کا چست ہونا۔ تَشَزَّنَ تَشَزُّنًا و تَشْزِینًا الرجلَ: کو پچھاڑنا۔ ۔ الشاۃَ: بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔ ۔ للسفر: سفر کی تیاری کرنا۔ الشَزْن: چوسر کھیلنے کا مہرہ۔ الشَزَن: طرف، جانب، دوری۔ الشُزُن: طرف، جانب، چوسر کھیلنے کا مہرہ۔

۲۔ تَشَزَّنَ تَشَزُّنًا و تَشْزِینًا الشیءُ: چیز کا سخت ہونا، دشوار ہونا۔ ۔ لہ فی الخصومۃ: کے ساتھ جھگڑے میں درشتی سے پیش آنا۔ الشَزَن و الشُزُن: سختی، زمین کی سختی۔ ۔ من العیش: زندگی کی تنگی و سختی۔ الشُزُونَۃ: سختی۔

شزا: شَزَا ۔ شَزْوًا: بلند ہونا۔

شسّ: شَسَّ ۔ شُسُوسًا الشیءُ: چیز کا خشک ہونا۔ الشَاسّ: لاغر، کمزور۔ الشَسّ جمع شِسَاس و شُسُوس و شَسِیس: پتھر کی مانند سخت زمین۔

شسب: شَسَبَ ۔ شَسُبَ ۔ شَسْبًا و شُسُوبًا: خشک اور دبلا ہونا صفت: شاسِب جمع شُسُب الشُسُب و الشَسِیب من القسیّ: پتلی لکڑی والی کمان۔ الشَسُوب من النوق: وہ اونٹنی جس کا بچہ جاڑے میں مر گیا ہو اور پھر وہ دودھ نہ دے۔

شسع: ا۔ شَسَعَ ۔ شَسْعًا و شُسُوعًا المنزلُ: منزل کا دور ہونا۔ صفت: شَسُوع جمع شُسُع و شاسِع۔ شَسِعَ ۔ شَسَعًا الفرسُ: وہ گھوڑا جس کے سامنے کے اوپر نیچے کے دو دانتوں اور چار دانتوں اور کچلیوں کے مابین فاصلہ ہو۔ ۔ بہ: کو دور کرنا۔ أشْسَعَ الشیءَ:

کو دور کرنا۔ الشِسْع جمع أَشْساع: تنگ زمین، جگہ کی طرف۔ کہتے ہیں: نزل بِشِسع من الوادی: یعنی وادی کے ایک طرف اترا۔ ادنی من الشِسع: طرف سے زیادہ قریب۔

۲۔ شَسَعَ ۔ شَسْعًا و شَسَّعَ و أَشْسَعَ النعلَ: جوتے کے لئے تسمہ بنانا۔ شَسِعَ ۔ شَسَعًا تِ النعلُ: جوتے کا تسمہ ٹوٹنا۔ الشِسع جمع أُشْساع: جوتی کا تسمہ، تھوڑا یا بہت مال۔ هو شِسع مالٍ: وہ مال کا اچھا منتظم ہے۔

شسف: شَسَفَ ۔ و شَسُفَ ۔ شُسوفًا و شَسافةً و شَسافَةً: خشک، لاغر اور دبلا پتلا ہونا، صفت: شاسِف و شَسِیف۔ الشِسُف: خشک روٹی۔ الشَسَف: کچی کھجور جسے چیر کر خشک کیا گیا ہو۔ الشَسِیف: وہ شخص جس کا گوشت لاغری سے خشک ہونے لگا ہو۔

شصّ: ۱۔ شَصَّ ۔ شُصُوصًا و شِصاصًا الرجلُ: دور ہونا۔ کہتے ہیں: ما ادری این شَصَّ: مجھے معلوم نہیں وہ کہاں گیا۔ ۔ ۔ شَصًّا ہُ عن كذا: کو سے منع کرنا، دور کرنا۔ أَشَصَّ الرجلُ: دور چلا جانا۔ ۔ ہ عن كذا: کو سے روکنا اور دور کرنا۔

۲۔ شَصَّ ۔ شُصُوصًا و شِصاصًا تِ الناقةُ: اونٹنی کا بہت تھوڑی دودھ والی ہونا۔ ۔ ت المعیشةُ: گزران تنگ ہونا۔ أَشَصَّ ت الناقةُ: اونٹنی کا کم دودھ والی ہونا۔ الشَصُوص من النوق او الشیاه جمع شُصُص و شَصائِص و شِصَاص: تھوڑے دودھ والی اونٹنی یا بکری۔ سَنَةٌ شَصُوص: خشک سال۔ کہتے ہیں: نفی اللّٰه عنك الشَصائِص: اللہ تعالیٰ تم پر سے سختیوں کو ٹالے۔

۳۔ الشِصّ جمع شُصُوص: مشاق چور۔ ۔ والشَصّ جمع شُصُوص: مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ اس کو سنارہ بھی کہتے ہیں۔

شصب: ۱۔ شَصَبَ ۔ شُصُوبًا و شَصِبَ ۔ شَصَبًا العیشُ: گزران کا تکلیف دہ ہونا۔ صفت: شاصِب۔ ۔ الامرُ: معاملہ کا سخت ہونا۔ ۔ المکانُ: جگہ کا قحط زدہ ہونا۔ أَشْصَبَ اللّٰه عَیْشَهُ: اللہ کی طرف سے کسی کی زندگی کو تکلیف دہ بنانا۔ الشَصْب و الشَصَب: خشکی۔ الشِصْب جمع أَشْصاب: سختی، خشک سالی۔ عیشٌ شَصِبٌ: پرتکلیف زندگی۔ الشَصِیبة جمع شَصائِب: سختی، خشک سالی۔

۲۔ شَصَبَ ۔ شَصْبًا الشاةَ: بکری کا چمڑا اتارنا، بکری کی کھال اُتارنا۔ الشُصُب: کھال کھینچی ہوئی بکری۔

۳۔ الشِصْب جمع أَشْصاب: حصہ۔ الشَصَّاب: ٹھگ، دھوکے باز، عیار، فریبی۔ الشَصِیب: حصہ، مسافر۔ الشَصِیبة جمع شَصائب: کنویں کی گہرائی۔ الشصائب: پالان کی لکڑیاں۔

شصر: ۱۔ شَصَرَ ۔ شَصْرًا الثوبَ: کپڑے کی سلائی میں دور دور ٹانکے لگانا۔

۲۔ شَصَرَ ۔ شَصْرًا فلانًا بالرُمح: کو نیزہ مارنا۔ ۔ ہُ الثورُ: کو بیل کا سینگ مارنا۔

۳۔ الشَاصِر من الظباء م شاصِرة جمع شَواصِر (ح): مضبوط اور حرکت کرنے کے قابل ہرن کا چھوٹا بچہ۔ الشَصَر م شَصَرة جمع أَشصار (ح): مضبوط اور حرکت کرنے کے قابل ہرن کا چھوٹا بچہ۔ (ح): ایک چھوٹا پرندہ۔ ۔ والشوصَر من الظباء: بمعنی شاصر۔

شصا: ۱۔ شَصَا ۔ شُصُوًّا و شَصِي يَشْصَى شُصِيًّا البصرُ: نگاہ کا پتھرانا۔ ۔ السحابُ: بادل کا اونچا ہونا۔ ۔ تِ القربةُ: مشک کا پانی سے بھر کر خوب تن جانا۔ ۔ المیتُ: مردہ کے ہاتھ اور پاؤں کا اٹھ جانا۔ کہتے ہیں: شصا برجله: اُس نے اپنا پاؤں اٹھایا۔ أَشْصَى بصرہ: ٹکٹکی باندھنا۔

۲۔ الشَصْو: مسواک، سختی، شدت۔

شطّ: ۱۔ شَطَّ ۔ شَطًّا و شُطُوطًا: دور ہونا۔ ۔ فلانًا: فلاں پر ظلم کرنا، کو دور کرنا۔ ۔ شَطَطًا: زیادتی کرنا، حق سے دور ہونا۔ ۔ فی سِلْعَتِه: چیز کی مقررہ انداز سے آگے بڑھنا اور اسے بیش قیمت کرنا۔ ۔ علیه فی قوله و حکمه: پر ظلم کرنا۔ شَطَّط: زیادتی میں مبالغہ کرنا۔ ۔ المرکبُ عند البحریة: جہاز کا ساحل کے قریب زمین میں اتنا دھنس جانا کہ اُسے وہاں سے ہٹانا ممکن نہ ہو۔ شاطَّ ہُ: حد سے تجاوز کرنے میں کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا۔ أَشَطَّ إشطاطًا و اشْتَطَّ اشْتِطاطًا: زیادتی کرنا اور حد سے آگے بڑھنا۔ حق سے دور ہونا۔ ۔ علیه: پر ظلم کرنا۔ اسی سے ہے: فاحکم بیننا بالحق ولا تُشْطِط: یعنی حکم میں ظلم نہ کر۔ الشطّ جمع شُطُوط و شُطّان: دریا یا سمندر کا کنارہ یا ساحل۔ ۔ جمع شُطُوط: کوہان کا پہلو۔ الشَطَّة: اسم مرة۔ الشِطَّة و الشَطاط و الشِطاط و الشَطاطَة: دوری۔

۲۔ رجُلٌ شاطٌّ م شاطّة: سڈول بدن کا آدمی۔ جاریة شَطَّةٌ: سڈول بدن کی متناسب الاعضاء لونڈی۔ الشَطاط و الشِطاط: خوش قامتی اور اعضاء کا تناسب۔

شطأ: شَطَأَ ۔ شَطْأً و شُطُوءًا: کنارہ یا ساحل پر چلنا۔ شَطَّأَ تَشْطِیئًا النهرُ: دریا کا دونوں کناروں پر بہنا۔ شاطَأَ ہُ: ایک دوسرے کے ساتھ دریا کے کنارہ پر چلنا۔ أَشْطَأَ الوادی: وادی کا دونوں کناروں پر بہنا۔ کہتے ہیں: ملنا لوادی كذا فوجدنا مُشْطِئًا: ہم وادی کی طرف واپس آئے تو اس کو دونوں کناروں پر بہتے پایا۔ الشَطْءُ ء جمع شُطُوء: کنارہ۔ الشَاطِیء من النهر: جمع شَواطِیء و شُطْآن: دریا کا کنارہ۔ آپ کہتے ہیں: شاطِیء الاودیه: وادیوں کا کنارہ۔ (اس کی جمع نہیں آتی)۔ ۔ من البحر: ساحل سمندر۔

۲۔ شَطَأَ ۔ شَطْأً و شُطُوءًا الدابة بالحمل: جانور پر بوجھ لادنا۔ ۔ فلانًا: فلاں کو مغلوب کرنا۔

۳۔ شَطَأَ ۔ شَطْأً و شُطُوءًا تِ الأمُّ بالولد: ماں کا بچہ گرانا (اسقاط حمل کرنا)۔ شَطَأَ الزرعُ: کھیتی میں بالی آنا۔ أَشْطَأَ الزرعُ: کھیتی میں بالی آنا۔ ۔ الشجرُ بغصونه: درخت کا ٹہنیاں نکالنا۔ الشَطْءُ و الشَطَأ جمع أَشْطاء: کھیتی کے پتے، درخت خرما کے پودے۔ ۔ من الشجر: درخت کی جڑوں کے گرد نکلنے والی شاخیں۔

۴۔ أَشْطَأَ الرجلُ: کو زکام ہونا۔ الشُطْأَة: زکام۔

شطب: ۱۔ شَطَبَ ۔ شَطْبًا الشيءَ: کسی چیز کو

کاٹنا یا لمبائی میں پھاڑنا۔ ہٗ و شَطَبَ فَوقَهٗ: پر لکیر کھینچنا۔ کہتے ہیں: شَطَبَ الکاتبُ العبارةَ: لکھنے والے کا عبارت قلمزن کرنا، پر خط تنسیخ پھیرنا۔ شَطَّبَ ہٗ: کے ٹکڑے کاٹنا۔ تَشَطَّبَ: ٹکڑوں میں کٹنا۔ ۔ و اِنْشَطَبَ الماءُ و نحوه: پانی وغیرہ کا بہنا۔ الشَطْب ج شُطُوب (مص): لمبا خوبصورت قد و قامت والا، درخت خرما کی نازک اور سبز شاخ۔ الشَطْبَة: غلط عبارت پر کھینچی ہوئی لکیر۔ خط تنسیخ۔ (ح): اچھے گوشت والا گھوڑا، لمبی خوبصورت لڑکی۔ ۔ جمع شُطَب: تلوار۔ ۔ من النخل: کھجور کی سبز شاخ۔ الشِطْبَة: لمبی خوبصورت لڑکی۔ (ح): اچھے گوشت والا گھوڑا۔ ۔ والشُطْبَة و الشُطَبَة جمع شُطَب: طریقہ یا تلوار وغیرہ کی دھار کا خط۔ الشَطِيْبَة جمع شَطَائِب: اونٹ کی کوہان کا لمبائی میں کٹا ہوا ٹکڑا۔ سَيْفٌ مُشَطَّب: دھاری دار تلوار۔ رجُلٌ مُشَطَّب: تلوار وغیرہ کی ضرب کے منہ پر نشان والا آدمی۔ سیفٌ مَشطُوبٌ: دھاری دار تلوار۔

۲۔ شَطَبَ ـُ شَطْبًا الرجُلُ: دور ہونا۔ ۔ عنه: سے بے رغبت ہونا۔ ۔ الرمحُ عن مقلته: نیزہ کا نشانہ خطا کرنا۔

۳۔ الشطائِب: مختلف گروہ، شدائد، مصائب۔

شطر: ۱۔ شَطَرَ ـُ شَطْراً الشیءَ: چیز کو دو برابر حصوں میں کرنا۔ ۔ بیت الشِعر: شعر کا نصف حذف کرنا۔ ۔ الناقَةَ او الشاةَ: اونٹنی یا بکری کا نصف تھن دوہنا۔ ۔ شُطُورًا تِ الناقةُ: اونٹنی کے تھن کے ایک حصہ کا لمبا ہونا۔ ۔ بصرُهٗ: ترچھا یا بھینگا دیکھنا۔ ۔ شُطُورَةً ت الناقةُ: اونٹنی کے تھن کے ایک حصہ کا لمبا ہونا۔ شَطَّرَ الشیءَ: چیز کو دو حصوں میں تقسیم کرنا، چیز کے دو حصے کرنا۔ ۔ الشِعر: شعر کے ہر مصرعہ پر دوسرا مصرعہ بڑھانا۔ ۔ الناقةَ و بالناقة: اونٹنی کے نصف تھن کو دوہنا اور دوسرے کو چھوڑ دینا۔ شاطَرَهٗ مالَهٗ: مال کو آدھا آدھا تقسیم کر لینا۔ الشطر (مص) جمع اَشْطُر و شُطُور: (چیز کا ایک) جز و نصف۔ شِطْرُ بیت الشعر: شعر کا ایک نصف۔ للناقة شطران قادمان و آخران و کلُّ خِلْفَيْنَ شطرٌ: اونٹنی کے دو شطر اگلے پچھلے ہیں اور دونوں تھنوں میں سے ہر ایک شطر ہے۔ کہتے ہیں: حلب اَشْطُرَ الدهر: اس نے زمانہ کو خوب آزمایا اور اس کی اچھائی برائی سے واقف ہوا۔ هذا حَلَبٌ لك شَطْرُهٗ: یہ ایسا کام ہے جس میں فریقین کے لئے نفع ہے۔ الشِطرة: نوع، قسم۔ کہتے ہیں: اولادُ فلان شِطْرَةٌ: فلاں کی اولاد میں (آدھے لڑکے اور آدھی لڑکیاں ہیں)۔ الشَطْران م شَطْرَى: صرف آدھا بھرا ہوا۔ الشَطُور من النعاج او النوق: ایک تھن دوسرے سے لمبا یا ایک تھن خشک رکھنے والی بھیڑ یا اونٹنی۔ ثوبٌ شَطُور: وہ کپڑا جس کی ایک طرف دوسری سے لمبی ہو۔ الشَطِير: نصف۔ کہتے ہیں: هذا شَطْرُهٗ و شَطِيرُهٗ: جیسے کہتے ہیں: نصفُهٗ و نصيفُهٗ: مراد یہ اس کا آدھا ہے۔

۲۔ شَطَرَ ـُ شُطُوراً ت الدارُ: دور ہونا۔ ۔ شُطُوراً و شُطُورةً و شَطَارَةً عنهم: سے جدا ہونا اور دور ہونا۔ ۔ اليهم: پر متوجہ ہونا۔ ۔ علی اَهْله: شرارت سے اپنے اہل کے خلاف چلنا۔ شاطَرَ فلاناً: کا کسی کے گھر کے پاس گھر ہونا۔ الشَطْر جمع اَشْطُر و شُطُور: دوری۔ نَوًى شُطُرٌ: دور منزل۔ الابنُ الشاطِر: اپنے والد کی نافرمانی کی وجہ سے آوارگی میں دور رہ کر واپس آنے والا بیٹا۔ دارٌ شَطُورَةٌ: دوسرے گھروں سے علیحدہ مکان۔ الشطير جمع شُطَرَاء و شُطُر: دور، اکیلا، مسافر۔

۳۔ شَطَرَ ـُ شَطْراً شَطْرَ فلان: کی جانب کا قصد کرنا۔ الشَطْر جمع اَشْطُر و شُطُور: طرف، کنارہ۔ شَطَرَ شَطْرَهٗ: کی جانب کا قصد کرنا۔ ولِّ وَجْهَكَ شَطْرَ المَسْجِد: اپنا چہرہ مسجد کے مقابل پھیرو۔

۴۔ شَطُرَ ـُ شَطَارَةً: چالاک اور خبیث ہونا۔ الشاطر (فا) جمع شُطَّار: ہوشیار چالاک، فریبی، مکار، شریر۔

۵۔ الشِطْرَنْج جمع شِطْرَنْجَات: شطرنج۔ (ایک مشہور کھیل (فارسی سے معرب ہے))

شطس: شطس ـُ شَطْسًا فی الارض: زمین میں سفر کرنا۔ الشطس (مص): چالاکی، دانائی، عقلمندی۔ الشُطُس و الشُطُسَة: مخالفت، عناد، دشمنی۔ الشَطُوس: ہر طرف جانے والا، حکم کی خلاف ورزی کرنے والا۔

شطع: شَطِعَ ـَ شَطَعًا الرجُلُ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے گھبرانا۔

شطف: ۱۔ شَطَفَ ـُ شُطُفًا الرجُلُ: چلے جانا، دور ہونا۔ ۔ عن الشیء: سے ہٹنا، ایک طرف ہونا۔ سَهْمٌ شاطِفٌ: نشانہ پر نہ لگنے والا تیر۔ نِيَّةٌ شَطُوف: ارادہ دور و بے پایاں۔

۲۔ شَطَفَ ـُ شَطْفًا الثوبَ وغیرہ: کپڑا وغیرہ دھونا

۳۔ شَطَّفَ الحطبَ: جلانے کی لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا (عام زبان میں)۔ الشُطْفَة من الشیء جمع شُطَف: ٹکڑا۔

شطن: ۱۔ شَطَنَ ـُ شَطْنًا ہٗ: کی مخالفت کرنا، کو دور کرنا۔ ۔ فی الارض: ملک میں داخل ہونا۔ ۔ شُطُونًا ت الدارُ: گھر کا دور ہونا۔ ۔ الرجُلُ: حق وغیرہ سے دور ہونا۔ شَيْطَنَ شَيْطَنَةً و تَشَيْطَنَ: شیطانی کام کرنا۔ اَشْطَنَ ہٗ: کو دور کرنا۔ الشاطِن (فا): حق سے منحرف، شریر، خبیث۔ بئر شَطُونٌ: گہرا کنواں۔ نِيَّةٌ شَطُونٌ: ارادۂ بعید۔ رمحٌ شطونٌ: لمبا ٹیڑھا نیزہ۔ الشطين: دور۔ الشَيطان جمع شياطين: بدروح، ہر سرکش و نافرمان خواہ انسان ہو یا جن یا جانور۔ شياطين العرب: عرب کے نافرمان و سرکش لوگ۔ (ح): سانپ۔ شَيْطانُ الشِعر عند العربَ الاقدمين: قدماء عرب کے نزدیک شاعر کو شعروں کی وحی کرنے والا شیطان۔

۲۔ شَطَنَ ـُ شَطْنًا ہٗ: کو رسی سے باندھنا۔ الشَطَن جمع اَشْطَان: رسی۔ حربٌ شَطُونٌ: بہت سخت جنگ۔

۳۔ شيطانُ الفلا: پیاس۔ مُخاطُ الشَيْطان: تر مرے۔ شَياطِينُ الرأس: غصہ کا جوش۔ کہتے ہیں: رکبه شيطانه: شیطان اس پر سوار ہوا یعنی وہ غضبناک ہوا۔

شطی: شَطِيَ ـَ شُطِيًّا: بمعنی شصی۔ شَطَّى تَشْطِيَةً الشاةَ: بکری کی کھال اتار کر اس کے

گوشت کو جدا کرنا۔ اِنْشَظَى الشيءُ: شاخ دار ہونا، متفرق ہونا، جدا جدا ہونا۔

شظ: ۱۔ شَظَّ ـُ شَظًّا القومَ: لوگوں کو منتشر کرنا، دھتکارنا۔ شَظَّظَ و أَشَظَّ القومَ: لوگوں کو منتشر کرنا، دھتکارنا۔ الشَظّ (مص) جمع أَشْظَاظ: باقی ماندہ دن۔ الأَشْظَاظ والشَظَاظ: کہتے ہیں: طاروا أَشْظَاظًا او شَظَاظًا: وہ ہر طرف منتشر ہو گئے۔

۲۔ شَظَّ ـُ شَظًّا و أَشَظَّ الجُوالِقَ: ٹیڑھے سرے کی لکڑی کو بورے کے دونوں گوشوں میں باندھنا۔ الشِظاظ جمع أَشِظَّة: ٹیڑھے سرے کی لکڑی جو بورے کے گوشوں داخل ہو۔

۳۔ شَظَّ ـُ شَظَّاظًا الامرُ: کسی معاملہ کا پرشاق ہونا۔ الشَظِيظ جمع أَشْظَاظ: بندھا ہوا بورا، چری ہوئی لکڑی۔

شظف: ۱۔ شَظَفَ ـُ شَظْفًا هُ عن كذا: کو سے منع کرنا، روکنا۔ الشِظَاف: بُعد، دوری۔

۲۔ شَظِفَ ـَ شَظَفًا العيشُ: گزران کا تنگ ہونا۔ ـ الرجلُ: کی زندگی کا تنگ ہونا۔ صفت: شَظِفُ العيش۔ ـ ت اليدُ: ہاتھ کا کھردرا ہونا۔ شَظِفَ ـَ و شَظُفَ ـُ شَظَافَةً الشجرُ: درخت کا سخت ہونا، صفت: شَظِيف۔ الشَظْف (مص): لاٹھی کی پھٹن۔ الشَظَف (مص) ج شِظَاف و الشَظَاف: تنگی، سختی، روٹی کی خشکی اور سختی۔ الشِظْف جمع شِظَفَة: خشک روٹی، کھونٹی جیسی لکڑی۔ الشَظِف: بدخلق، سخت جنگجو۔ عودٌ شَظِف: ٹوٹی ہوئی لکڑی۔ ارضٌ شَظِفَة: سخت اور خشک زمین۔

۲۔ شَظِفَ ـَ شَظَفًا السهمُ: تیر کا کھال اور گوشت کے درمیان میں گھسنا۔

۳۔ المِشْظَف: بے ارادہ بولنے والا۔

شظى: ۱۔ شَظِيَ يَشْظَى شَظًى: پھٹنا۔ ـ القومُ: لوگوں کا متفرق ہونا۔ شَظَّى تَشْظِيَةً القومَ: قوم کو پراگندہ کرنا، متفرق کرنا۔ ـ الفرسَ: گھوڑے کے گھٹنے کی باریک ہڈی کو پھاڑنا۔ أَشْظَى هُ: کے گھٹنے کی باریک ہڈی پر مارنا۔ تَشَظَّى: پھٹنا، متفرق ہونا۔ ـ العودُ: لکڑی کے ٹکڑے اڑنا۔ شاعر کہتا ہے: كالدُرَّتين تَشَظَّى عنهما الصَدَفُ: ان دو موتیوں کی طرح جن سے سیپی جدا ہو گئی ہو۔ اِنْشَظَى: پھٹنا۔ الشَظَى (مص): گھٹنے یا بازو کے اگلے حصہ کی پتلی اور چھوٹی ہڈی یا ان کے چھوٹے چھوٹے پٹھے۔ قوم کے پیرو، قوم میں اجنبی لوگ۔ الشَظِيَّة جمع شَظَايَا و شَظِي (ع ا): پنڈلی کی ہڈی، لکڑی اور ہڈی وغیرہ کا ٹکڑا۔ کمان۔

۲۔ شَظِي ـَ شَظًى السِقاءُ: مشک کا پانی بھرنے سے تن جانا۔ ـ الميتُ: میت کے ہاتھ پاؤں کا اٹھنا۔

شع: ۱۔ شَعَّ ـِ شَعًّا و شَعَاعًا الماءُ: پانی کا پھیلنا۔ ـ الماءَ: پانی بکھیرنا۔ کہتے ہیں: شَعَّ الغارةَ عليهم: اس نے ان پر غارت ڈالی (لوٹ مار کی)۔ أَشَعَّ إِشْعَاعًا الماءَ و نحوَهُ: پانی وغیرہ بکھیرنا۔ ـ ت الشمسُ: سورج کا اپنی کرنیں پھیلانا۔ اِنْشَعَّ الذئبُ في الغنمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں تباہی مچانا۔ الشَعَاع (مص): خون وغیرہ کا بکھرنا، ہر بکھری ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: ضربت بالعصا على الحائط فتطايرت شَعَاعًا: میں نے دیوار پر لاٹھی ماری تو وہ ٹوٹ گئی اور اس کے ٹکڑے اڑ گئے۔ ذهب القومُ شَعَاعًا: لوگ متفرق ہو کر چلے گئے۔ طار قلبُهُ شَعَاعًا: اس کا دل غموں سے پراگندہ ہو گیا۔ طارت نفسُهُ شَعَاعًا: اس کا دل خوف وغیرہ سے پراگندہ ہو گیا۔ الشُعَاع جمع أَشِعَّة و شُعُع و شِعَاع: سورج کی کرن۔ (ھ): سیدھی لکیر کا ٹکڑا۔ شُعاعُ الدائرة (ھ): مرکز اور دائرہ کے نقطہ کے مابین تعلق قائم کرنے والے دائرہ کے خط مستقیم کا ٹکڑا، نصف قطر۔ الشِعاع: شعاعیں بھیجنے کا آلہ۔ شُعُّ الشمس: سورج کی کرن۔ الشَعّ من كل شيء: ہر متفرق چیز۔ الشُعَاعِيات (ح): گہرے سمندروں میں رہنے والے خوردبینی جانور۔ المُشِعّ جمع مُشِعّات (ف): تابکار، وہ چیز جو شعاعیں نکالتی یا ڈالتی ہو جیسے ریڈیم، اورینیم وغیرہ، تابکار، ریڈیو ایکٹو radio active۔

۲۔ أَشَعَّ إِشْعَاعًا الزرعُ (ز): کھیتی کا خوشہ نکالنا۔ ـ السنبلُ (ز): بالی کا دانوں سے پر ہونا۔ الشَعَاع من اللبن: زیادہ پانی ملا ہوا دودھ۔ شَعَاعُ السنبلِ: خوشہ کا خار۔ شَعَاع شِعاع و شَعُّ السنبل: خوشہ کا خار۔

۳۔ شَعَّ ـِ شَعًّا و شَعِيعًا: تیزی کرنا، جلدی کرنا۔ الشَعّ و الشَعِيع: جلدی۔

۴۔ الشُعّ: مکڑی کا جالا۔ الشَعَاع: ہلکا سایہ۔

۵۔ شَعْشَعَ الشرابَ: شراب میں پانی ملانا۔ ـ الشيءَ: کسی چیز کے بعض کو بعض کے ساتھ ملانا۔ تَشَعْشَعَ الشهرُ: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔ الشُعْشُع و الشَعْشَع والشَعْشَاع و الشَعْشَعَان و الشَعْشَعَانِي: لمبا، دبلا، تیز رو، سبک۔ ـ من الظلّ: ہلکا سایہ۔ الشَعْشُوع (ن): بن کی نئی سرخ رنگ کی تازہ اور مزیدار شاخ۔

۶۔ شَعْشَعَت الشمسُ: سورج کی روشنی کا پھیلنا۔ ـ الضوءُ: روشنی کا پھیلنا۔ ـ عليهم الخيلَ: پر سواروں سے حملہ آور ہونا۔

شعب: شَعَبَ ـَ شَعْبًا الشيءَ: کو جمع کرنا، متفرق کرنا (ضد) پھاڑنا۔ ـ فلانًا: کو مشغول کرنا۔ ـ اللجامُ الفرسَ: لگام کا گھوڑے کو اس کے راستہ پر جانے سے روکنا اور پھیرنا۔ ـ الشيءُ: ظاہر ہونا، نمودار ہونا۔ ـ القومُ: لوگوں کا متفرق و منتشر ہونا۔ ـ إلى القوم: ساتھیوں کو چھوڑ کر قوم کی طرف رخ کرنا۔ ـ الاميرُ رسولاً إلى موضع كذا: امیر کا کسی کو ایلچی بنا کر کسی جگہ بھیجنا۔

شَعِبَ ـَ شَعَبًا الرجلُ او الثورُ: آدمی کے دونوں شانوں اور بیل کے دونوں سینگوں میں فاصلہ ہونا۔ شَعَّبَ عنه: سے ہمیشہ کے لئے جدا ہونا۔ شَاعَبَ صاحِبَهُ: ساتھی سے جدا ہونا، دور ہونا۔ أَشْعَبَ عنهُ: سے ہمیشہ کے لئے جدا ہونا۔ تَشَعَّبَ القومُ: لوگوں کا متفرق ہونا۔ ـ الزرعُ: کھیتی کا شاخ دار ہونا۔ ـ النهرُ: نہر کی کئی شاخیں نکلنا۔ ـ عنه: سے دور ہونا۔ ـ ت اغصانُ الشجرة: درخت کی شاخوں کا ادھر ادھر پھیل جانا۔ تَشَعَّبَتْهُمُ الفتنةُ: فتنہ و فساد کا لوگوں کو ایک دوسرے سے جدا کرنا یا متفرق کرنا۔ اِنْشَعَبَ عنه: سے دور ہونا۔ ـ ت أغصانُ الشجرة: درخت کی ٹہنیوں کا جڑ سے پھوٹنا۔ ـ الطريقُ او النهرُ: راستہ یا نہر کا پھٹنا۔ ـ به القولُ: بات میں بات نکلنا۔ الشَعْبُ جمع

شُعُوب: دور، دوری، کہتے ہیں: ماءٌ شَعَبٌ: دور پانی، لوگوں کی ایک جماعت۔ الشِّعْب جمع شِعاب: پہاڑی راستہ، درہ کوہ، پانی کا راستہ، کنارہ، کونہ۔ الشَّعَبُ (مص) جمع شُعُب و شِعاب: دونوں کندھوں یا سینگوں کے درمیان کا فاصلہ۔ کہتے ہیں: شغلَتْ شِعَابی جدوای: اپنے بال بچوں پر خرچ کرنے نے مجھے دوسروں پر فضل وکرم سے مشغول رکھا۔ الشُّعْبَة جمع شُعَب و شِعاب: فرقہ، گروہ۔ (کہاجاتا ہے: إشعَبْ لی شُعْبَةً من المال: مجھے اپنے مال کا ایک ٹکڑا دو)، پہاڑ کی دراڑ، درخت کی شاخ۔ دوشاخوں یا سینگوں کے درمیان کا فاصلہ، پانی بہنے کی جگہ، وادی کی بڑی نالی۔ شُعَبُ الدهر: حالات زمانہ۔ ۔ الید: انگلیاں۔ ۔ السَّفود: سیخ کے دندانے جن میں گوشت بھوننے کے لئے لگاتے ہیں۔ ۔ الفرس: گھوڑے کا سر اور پیٹھ کا اوپر کا حصہ جو دونوں کندھوں کے درمیان ہوتا ہے۔ ۔ الجسم: ہاتھ پاؤں۔ کہتے ہیں: هذه مَسْأَلَةٌ کثیرةُ الشُّعَب: یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس سے کئی نتائج نکلتے ہیں۔ شُعْبَتا الرَّحْل: کجاوہ کا آگے اور پیچھے کا حصہ۔ الأشْعَب م شَعْباء جمع شُعْبٌ: دونوں شانوں یا سینگوں کے درمیان بہت فاصلہ رکھنے والا، ٹوٹے سینگ والا۔ الشاعبان: دونوں کندھے۔ شَعْبان جمع شعابین و شَعْبانات: قمری مہینوں کا آٹھواں مہینہ جو رجب اور رمضان کے درمیان آتا ہے۔ اس کے ۲۹ دن ہوتے ہیں۔ غیر منصرف ہے وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس مہینہ میں عرب پانی کی طلب میں متفرق ہوکر نکل جاتے ہیں۔ المَشْعَب ج مَشاعِب: راستہ۔ کہتے ہیں: هذا مَشْعَبُ الحق: یہ حق کا راستہ ہے جس سے حق و باطل میں امتیاز ہوتا ہے۔

۲۔ شَعَبَ ۔ شَعْبًا الشیءَ: کو اکٹھا کرنا، جدا کرنا (ضد)، درست کرنا، خراب کرنا (ضد)۔ تَشَعَّبَ و اِنْشَعَبَ الشیءُ: چیز کا درست ہونا۔ الشَّعْب ج شُعُوب: سر کے ٹکڑوں کے جوڑ کی جگہ، دراڑ۔ (کہتے ہیں: التام شَعْبُهُمْ: وہ متفرق اور منتشر ہونے کے بعد اکٹھے ہو گئے) بڑا قبیلہ، عربوں کا بڑا طبقہ، (یہ طبقے مندرجہ ذیل ہیں: شعب، قبیلہ عمارۃ بطن فخذ، فصیلہ، شعب قبائل کا مجموعہ ہے۔ اسے بڑا طبقہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ قبائل اس کی شاخیں ہیں، قبیلہ عمائر کا مجموعہ ہے عمارۃ بطون کا اور بطن افخاذ کا جبکہ فخذ فصائل کا مجموعہ ہے۔ چنانچہ خزیمہ شعب ہے، کنانہ قبیلہ قریش عمارۃ وقصی بطن، ھاشم فخذ اور عباس فصیلۃ ہے۔ اس میں ایک ساتواں طبقہ کا بھی اضافہ کیا گیا ہے اور یہ ساتواں طبقہ عشیرۃ ہے اس سے مراد باپ کے قریب ترین بیٹے ہیں)۔ مثل: (کہتے ہیں: هما شِعْبان: وہ مثل ہیں) الشُّعَب ج شِعاب: بڑا محلہ۔ الشَّعَّاب: دراڑ کو جوڑنے والا۔ الشُّعُوبِيَّة: واحد شُعُوبِي: ایک فرقہ جو عرب کو عجم پر ترجیح نہیں دیتا۔ الشِّعابَة: شعّاب کا پیشہ۔ الشَّعِيب جمع شُعُب: پرانی مشک، پالان، توشہ دان۔ المُشَعَّب: درست کیا ہوا۔ المِشْعَب جمع مَشاعِب: سوراخ کرنے کا اوزار، برما۔

۳۔ شَعَبَ ۔ شَعُوبًا الرجلُ: مرنا۔ ۔ ته المنيَّةُ: کو موت کا اچانک آلینا۔ شَاعَبَ ت نفسُهُ: مرنا۔ ۔ الحیوةَ: زندگی کو ہلاک کرنا۔ أشْعَبَ الرجلُ: مرنا۔ اِنْشَعَبَ الرجُلُ و اِنْشَعَبَتْ نفسُهُ: مرنا۔ شَعُوبُ: موت، غیر منصرف ہے۔

۴۔ شَعْبَذَ: شعبدہ بازی کرنا (دیکھو شعوذ)

شعث: ۱۔ شَعِثَ ۔ شَعَثًا و شُعُوثَةً الشعرُ: بالوں کا غبار آلود اور بکھرے ہوئے ہونا (صفت) أشْعَثُ م شَعْثاء جمع شُعْث: پراگندہ بالوں والا۔ ۔ شَعَثًا الامرُ: معاملہ کا پراگندہ ہونا۔ شَعَّثَ الشیءَ: چیز کو بکھیرنا، پراگندہ کرنا۔ ۔ الشاعِرُ: شعر میں تشعیث لانا۔ ۔ من فلان: سے چشم پوشی کرنا۔ ۔ من الطعام: تھوڑا سا کھانا کھانا۔ ۔ منه شیئًا: چیز لے لینا، نکال لینا۔ ۔ هُ بخیر: کو بھلائی پہنچانا۔ تَشَعَّثَ: بکھرنا، پراگندہ ہونا۔ ۔ الشَّعَرُ: بالوں کا غبار آلود اور بکھرا ہوا ہونا۔ ۔ الشِّعْرُ: شعر میں تشعیث داخل ہونا۔ ۔ من الطعام: کھانے میں سے تھوڑا سا کھا لینا۔ الشَّعْث و الشَّعَث: کام کی پراگندگی۔ کہتے ہیں: لَمَّ الله شَعَثَهُمْ: الله تعالیٰ نے ان کے امر کو جمع کر دیا۔ الشَّعِث و الشَّعْثان: بمعنی الأشعث (غبار آلود اور بکھرے ہوئے بالوں والا)۔ التَّشعِیث: علم عروض کی اصطلاح میں فاعلاتن کے وتد میں سے ایک متحرک حذف کر دینے کو کہتے ہیں اور وہ مفعولن میں منتقل ہو جاتا ہے۔

۲۔ شَعَّثَ عنه: کی مدافعت کرنا، حفاظت کرنا۔

شعر: ۱۔ شَعَرَ ۔ شِعْرًا و شَعْرًا الثوبَ: کپڑے کے اندر بال لگانا یا بھرنا۔ شَعِرَ ۔ شَعَرًا: لمبے اور زیادہ بالوں والا ہونا۔ شَعَّرَ الجنینُ: ماں کے پیٹ میں بچہ کے بال نکلنا۔ ۔ الثوبَ و نحوَه: کپڑے کے اندر بال لگانا یا بھرنا۔ أشْعَرَ الجنینُ: ماں کے پیٹ میں بچہ کے بال نکلنا۔ ۔ الثوبَ: کپڑے کے اندر بال لگانا یا بھرنا۔ ۔ هُ الشِّعارَ: کو شعار پہنانا، بدن سے لگنے والا کپڑا پہنانا۔ ۔ هُ بکذا: کو کے ساتھ چپکانا۔ کہتے ہیں: أشْعَرَ الهمُّ قلبی: فکر و غم نے میرے دل کو پکڑ لیا۔ ۔ هُ شرًّا: کو شر سے ڈھانپ لینا۔ تَشَعَّرَ الجنین: ماں کے پیٹ میں بچہ کے بال نکلنا۔ اِسْتَشْعَرَ الجنین: ماں کے پیٹ میں بچہ کے بال نکلنا۔ ۔ الشِّعارَ: شعار پہننا۔ ۔ بالثوب: کپڑے کو اور کپڑوں کے نیچے پہننا۔ الشَّعْر ج أشعار و شِعار و شُعُور واحد شَعْرَة جمع شَعَرات: بال۔ الشَّعَر (مو): وائلن، سارنگی کے کمانچہ کے تار جن کو چھیڑ کر موسیقی پیدا کی جاتی ہے۔ ۔ ج أشعار و شِعار و شُعُور واحد شَعَرَة جمع شَعَرات: بال۔ الشَّعِر و الشَّعْرانی: لمبے اور گھنے بالوں والا۔ الشِّعْرَة: بالوں کا ٹکڑا۔ ۔ و الشِّعراء: زیر ناف بال اگنے کی جگہ۔ الشِّعار: وہ لباس جو جسم کے ساتھ لگا ہوا ہو۔ الشِّعار جمع أشْعِرَة و شُعُر: جسم سے لگنے والا کپڑا، گھوڑے کی جھول۔ الشُّعَیرَة: خچر کے چھ بالوں کے برابر پیمائش۔ الأشْعَر م شَعْراء جمع شُعْر: گھنے اور لمبے بالوں والا۔ کہتے ہیں: فلانٌ أشْعَرُ الرقبة: فلاں مضبوط گردن والا ہے گویا کہ شیر ہے۔ الشَّعْراء جمع شُعْر: پوستین۔ المَشْعَر جمع مَشاعِر: درخت کے نیچے سایہ لینے کی

جگہ۔ إناءٌ مَشْعُورٌ: تھوڑا سا پھٹا ہوا برتن (عام زبان میں)۔

۲- شَعَرَ ـُ شِعْرًا و شَعْرًا الرجُلُ: شعر کہنا۔ ـ لفلان: کسی کے لئے شعر کہنا۔ شَاعَرَهُ فَشَعَرَهُ: کے ساتھ شعروں میں مقابلہ کرنا اور اس کا اس پر غالب آنا۔ تَشَاعَرَ: بناوٹی شاعر بنا۔ الشِعر (مص) جمع أشعار: شعر، منظوم کلام، موزوں کلام۔ مثل ہے: اعذبُ الشعر اكذبُه: شعر جتنا دلکش ہوتا اتنا ہی زیادہ جھوٹا ہوتا ہے۔ الأَشْعَر: کہتے ہیں: هذا البيت أَشْعَر من هذا: یہ بیت اس بیت سے بہتر ہے۔ الشاعر (فا) جمع شُعَرَاء م شَاعِرَة جمع شَوَاعِر و شاعِرات: شاعر، شعر کہنے والا۔ شِعْرٌ شَاعِر: عمدہ شعر۔ الشُعْرُور جمع شَعَارِير واحد شُعْرُورَة: بہت کمزور شاعر۔

۳- شَعَرَ ـُ و شَعُرَ ـُ شِعْرًا و شَعْرًا و شِعْرَى و شُعْرَى و شِعْرَى و شَعْرَةً بتثليث الشين شِعْرَةً و شُعُورًا و شُعُورَةً و مَشْعُورًا و مَشْعُورَةً و مَشْعُوراءَ بهٖ: کو جاننا، محسوس کرنا۔ و ـ له: کو سمجھنا۔ أَشْعَرَهُ الأمرَ و بالأمرِ: کو کوئی خبر دینا، کو سے آگاہ کرنا۔ ـ أمرَ فلان: کے معاملہ کو مشہور کرنا۔ ـ الرَجُلَ: کو برے نام سے مشہور کرنا۔ الشِعْر (مص): علم، معرفت، آگاہی، کہتے ہیں: ليتَ شِعرِي فلانًا أَوْ عن فلان او لِفلان ماصنع: کاش میں جانتا ہوتا کہ فلاں نے کیا کیا۔ المشاعِر: حواس۔ رَجُلٌ مَشْعُورٌ: پاگل، سودائی، احمق۔

۴- أَشْعَرَ القومُ: قوم کا اپنے لئے کوئی خاص علامت مقرر کرنا، ایک دوسرے کو خاص علامت سے پکارنا۔ إسْتَشْعَرَ القومُ: قوم کا لڑائی میں ایک دوسرے کو اپنی خاص علامت سے پکارنا۔ کہتے ہیں: إستَشْعِرْ خوفَ اللّٰهِ: اللہ تعالیٰ کے خوف کو اپنے دل کے لئے شعار بنالو۔ الشِعَار جمع أَشْعِرَة و شُعُر: خاص لفظ جو فوج میں مقرر ہوتا ہے اور جس سے اپنے آدمیوں کو پہچانتے ہیں اور لڑائی کے وقت اس لفظ سے ایک دوسرے کو پکارتے ہیں۔ (اس کو سِرُّ اللیل بھی کہتے ہیں) لڑائی یا سفر میں مقررہ علامت۔ شِعَار الحجّ: حج کی علامات و رسوم۔ ـ المملكةِ واحد شِعَارة: حکومت کی علامات۔ شَعَائِرُ الحج واحد شَعَارَة: حج کی رسوم و احکام۔ الشَعِيرَة جمع شَعَائِر: علامت۔ شَعَائِر الحج (بمعنی): حج کی رسوم و اعمال و نشانات) کا واحد۔ المَشْعَر جمع مَشَاعِر: مناسکِ حج بجالانے کی جگہ۔

۵- أُشْعِرَ المَلِكُ: بادشاہ کا قتل ہونا۔

۶- الشَعَار: درختوں والی جگہ، گھنے اور گنجان درخت جہاں لوگ سردی کے موسم میں گرماہٹ حاصل کریں اور گرمیوں کے موسم میں سایہ لیں، درخت۔ الشِعَار جمع أَشْعِرَة و شُعُر: کڑک، گنجان درخت۔ الشَعِير واحد شَعِيرَة (ن): جو۔ الشَعِيرَة (طب): آنکھ کی پلک میں جو نما نکلنے والی سوجن۔ الشَعِيري: جو کا، جو فروش۔ الأَشْعَر جمع أَشَاعِر: جانور کے کھر کے آس پاس کی کھال، ناخن کے نیچے نکلنے والا گوشت۔ الشَعْرَاء جمع شُعْر (ح): جانوروں پر بیٹھنے والی مکھی، لوگوں کی کثرت اور بھیڑ۔ (ن): ایک قسم کا آڑو۔ (ن): ایک ترش ذائقہ کا درخت۔ ـ من الدواهي: سخت مصیبت۔ ارضٌ شعراء: بہت درختوں والی جگہ۔ رمالٌ شَعْرَاء: ریت جہاں عمدہ قسم کا چارہ اُگتا ہو۔ الشِعْرَى (فلك): سخت گرمی میں طلوع ہونے والا ایک ستارہ۔ الشُعْرُور جمع شَعَارِير واحد شُعْرُورَة (ن): چھوٹی ککڑی۔ الشَعْرِيّة جمع شَعْرِيات: لکڑی کی پٹیوں والی کھڑکی جس کی وجہ سے باہر والے اندر والوں کو نہیں دیکھ سکتے، چوبی جھروکہ۔ اسے مَشْرَبِيَّة بھی کہتے ہیں۔ المَشْعَر جمع مَشَاعِر: سایہ دار درخت۔

شعف: ۱- شَعَفَ ـَ شَعْفًا هُ الحُبُّ: محبت کا دل پر غلبہ پانا۔ ـ بالقطران: کو قطران ملنا۔ ـ الشيءُ الشيءَ: ایک چیز کا دوسری پر چڑھنا۔ شَعِفَ ـَ شَعَفًا بفلان و بحُبِّ فلان: پر فریفتہ ہونا۔ شُعِفَ بفلان: کسی کی محبت کا دل میں بیٹھ جانا، محبت میں بے خود ہونا۔ الشَعَف (مص): کوہان کی چوٹی۔ الشَعْفَة: اسم مرة۔ الشَعَفَة ج شَعَف و شُعُوف و شِعَاف و شَعَفَات: پہاڑ کی چوٹی، بالوں کی لٹ۔ ـ من القلب: دل کا سرا جو شاہ رگ کے ساتھ لٹکا ہوا ہے۔ شَعَفَةُ كلِّ شيء: چوٹی۔ الشُعَاف: دیوانگی، محبت کی فریفتگی۔ الشِعَاف: محبت کا دل کو چرانا۔ المَشْعُوف: محبت میں شیفتہ، محبت کا دیوانہ۔

۲- شَعِفَ ـَ شَعَفًا تِ الناقةُ: اونٹنی کو شُعَف کی شکایت ہونا صفت شَعْفَاء۔ الشُعَف (طب): اونٹنی کی ایک بیماری جس کے اثر سے اس کی آنکھوں کے بال جھڑ جاتے ہیں۔

۳- الشَعْفَة: بارش کا ایک قطرہ، ہلکی بارش جو زمین کی سطح کو تر کر دے۔ ضرب المثل ہے: ما تنفع الشَعْفَة في الوادي الرُغُب: ہلکی بارش وسیع وادی میں کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی جسے بھرنے کے لئے زبردست سیلاب درکار ہو۔ اس شخص کے بارے میں بولی جاتی ہے جس کی ڈھیر ساری ضروریات ہوں اور آپ اسے بہت ہی تھوڑا سا دیدیں۔ سمندر سے پیاسے کو ملے قطرۂ شبنم۔

شعل: ۱- شَعَلَ ـَ شَعْلًا النارَ: آگ بھڑکانا۔ شَعَّلَ النارَ: آگ بھڑکانا۔ أَشْعَلَ النارَ: آگ بھڑکانا۔ ـ هُ: کو غضبناک کرنا۔ تَشَعَّلَتِ النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ إشْتَعَلَ تِ النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ کہتے ہیں: إشتعَلَ الرأسُ شَيْبًا: سر کے بالوں میں بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔ إشتَعَلَ فلانٌ: کسی کا غصہ سے بھڑک اٹھنا۔ غلامٌ شَعِلٌ: جوشیلا نوجوان۔ الشُعْلَة جمع شُعَل: آگ کا شعلہ، آگ کی بھڑک، جلتی لکڑی جس سے آگ بھڑکائی جائے۔ الشَعِيل: ہانڈی کے نیچے ستاروں کے مانند چمکنے والی چیز، جلتا ہوا، بھڑکتا ہوا، شعلہ زن، مشتعل۔ الشَعِيلَة جمع شُعُل: بھڑکتی ہوئی آگ، جلتی ہوئی بتی۔ الأَشْعَل من الناس: وہ جس کی آنکھوں میں پیدائشی سرخی ہو۔ المِشْعَل جمع مَشَاعِل: ہاتھوں میں پکڑی ہوئی جلتی لکڑی تا کہ روشنی کی جائے، قندیل، لیمپ۔ المَشْعَلَة: چولہا۔ ـ جمع مَشَاعِل: قندیل، لیمپ۔

۲- شَعَلَ ـَ شَعْلًا الأمرَ: معاملہ کو غور سے دیکھنا۔ أَشْعَلَ السقيَ: خوب پانی پلانا۔ ـ تِ

العينُ: آنکھ کا زیادہ آنسوؤں والی ہونا۔

۳۔ شَعِلَ ۔ شَعَلاً و اشعَلَ الفرسُ: گھوڑے کی دم یا پیشانی پر سفید داغ ہونا۔ صفت: شَاعِلٌ و شَعِيلٌ و أَشعَلُ۔ إِشعَلَّ إِشعِلالاً و إِشعَالَّ اشعيلالاً الفرسُ: گھوڑے کا دم یا پیشانی پر سفید داغ والا ہونا۔ الشَّعَلُ (مص): گھوڑے کی دم یا پیشانی یا کبھی گدی پر سفید داغ۔ الشُّعْلَة جمع شُعَل: بمعنی شَعَل۔

۴۔ اِشْعَلَ الجمعَ: جمعیت کو منتشر کرنا۔ ۔ الخيلَ في الغارة: سواروں کو چاروں طرف پھیلانا۔ ۔ تِ القِربةُ: مشک کے پانی کا اِدھر اُدھر سے بہنا۔ ۔ تِ الطعنةُ: چھرے کے گھاؤ کا جگہ جگہ سے خون رِسنا۔ إِشعَلَّ إِشعِلالاً و إِشعَالَّ اشعيلالاً رأسُ الرجلِ: کے سر کے بالوں کا کھڑا ہونا۔ کھڑے بال والا ہونا۔

۵۔ المِشعَل و المِشعَال جمع مَشَاعِل و مَشَاعِيل: صافی، چھلنی۔

۶۔ الشُّعلُول جمع شَعَالِيل: آگ کا شعلہ، لوگوں کا گروہ۔ کہتے ہیں: ذهبوا شَعَالِيلَ: وہ علیحدہ علیحدہ چلے گئے۔

شعم: شَعَمَ ۔ شَعْمًا الرجلُ: لوگوں کے درمیان صلح کرانا۔

شعن: ۱۔ اشعَنَ عُلوَةً: دشمن کو پیشانی سے پکڑنا۔ إِشعَانَّ واشعَنَّ شعرُهُ: کے بالوں کا پراگندہ ہونا۔ الشَّعَن جمع أَشعَان: سوکھنے کے بعد جھڑے ہوئے پتے یا گھاس۔ رجلٌ مُشعَانُّ الرأسِ: پراگندہ بالوں والا۔ شَعرٌ مَشعُونٌ: پراگندہ بال۔ الشعانين: عيد الشعانين: اتوار کی عید (عبرانی)۔

۲۔ شَعْنَبَ الكبشَ: مینڈھے کا کان کی طرف مڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔ صفت: مُشَعْنَب و مُشَعْنِب۔

شعا: ۱۔ شَعَا ۔ شَعْواً الشَعرُ: بالوں کا کھڑا ہونا۔ شَعِيَ يَشْعَى شَعاً تِ الغارةُ: لوٹ اور غارت کا پھیل جانا۔ صفت: شَعواء۔ اشعَى القومَ الغارةَ: سخت لوٹ ڈالنا۔ الشَّاعِي (فا) م شَاعِيَة جمع شَوَاعٍ: دور، متفرق، مشترک حصہ۔ کہتے ہیں: جاءت الخيل شواعِيَ و شَوَائِعَ: گھوڑے متفرق آئے۔ غارة شَعْواء: دور تک پھیلی ہوئی غارت۔ شجرةٌ شَعواء: پھیلی ہوئی شاخوں والا درخت۔ الشُّعَى واحد شُعْوَة: پراگندہ بالوں کے گچھے۔

۲۔ اشْعَى به: کا اہتمام کرنا۔

۳۔ شَعْوَذَ شَعْوَذَةً: مداری کا تماشا کرنا، شعبدہ بازی کرنا۔ صفت: مُشَعْوِذ و مُشَعْوَذ۔ الشَّعْوَذَة: ہاتھ کی صفائی، شعبدہ بازی۔

شغ: شَغْشَغَ الشيءَ: کو اندر کرنا باہر کرنا۔ کہتے ہیں: شَغْشَغَ الطاعنُ: نیزہ باز کا زخم خوردہ کے جسم میں نیزہ کو پھیرنا، ہلانا۔ ۔ المُلْجِمُ: سوار کا جانور کے منہ میں اسے سزا دینے کے لئے لگام اندر باہر کرنا۔ ۔ في الأمر: کام میں جلدی کرنا۔ ۔ في الشربِ: پینا کم کرنا۔ ۔ في الإناء ماءً أو غيرهُ: برتن میں پانی وغیرہ بغیر بھرنے کے ڈالنا۔ ۔ البئرَ: کنویں کو گدلا کرنا۔ کہتے ہیں: شغشغ شربي: اس نے میرا شروب گدلا کر دیا۔

شغب: ۱۔ شَغَبَ ۔ شَغْبًا و شَغَبًا القومَ و بهم و عليهم: لوگوں میں فتنہ و فساد برپا کرنا۔ صفت: شَغِبٌ و شِغَبٌ و شَغَّابٌ و مِشْغَبٌ و مُشَاغِبٌ و ذو مَشَاغِب۔ ۔ شَغْبًا عن الطريقِ: راستے سے ہٹنا۔ شَغِبَ ۔ شَغَباً و شَغْبًا القومَ و بهم و عليهم: لوگوں میں فتنہ وفساد برپا کرنا۔ صفت: شَغِبٌ و شِغْبٌ و شَغَّابٌ و مِشْغَبٌ و مُشَاغِبٌ و ذو مَشَاغِب۔ شَغَّبَ القومَ و بهم و عليهم: لوگوں میں فتنہ وفساد برپا کرنا۔ شَاغَبَ هُ: سے جھگڑا کرنا اور بہت غنڈہ گردی کرنا۔ تَشَاغَبَ الرجلُ: نافرمانی کرنا۔ کہتے ہیں: طلبت منه كذا فتشاغب: میں نے اس سے فلاں چیز طلب کی تو اس نے میری بات نہ مانی اور وہ چیز مجھے نہیں دی۔ الشغب (مص) والشغب (مص): بہت شور وغوغا۔ الشَّغُوب: شرانگیز، جھگڑالو۔

۲۔ تَشَغْبَرَتِ الريحُ: ہوا کا پیچ کھاکر یا بل کھاتے چلنا۔

شغر: ۱۔ شَغَرَ ۔ شُغُورًا الرجلُ: دور ہونا۔ ۔ الناسُ: متفرق ہونا، منتشر ہونا۔ ۔ شغرا و شِغَارًا هُ عن بلده: کو جلاوطن کرنا، شہر بدر کرنا۔ أَشْغَرَ المنهلُ: چشمہ کا راستہ سے ایک طرف ہونا، دور ہونا۔ ۔ تِ الرُّفقةُ: ساتھیوں کا راستہ سے جدا ہونا۔ ۔ الحسابُ عليه: حساب کا انتشار اور پھیلاؤ کے باعث قابو میں نہ آنا۔ تَشَغَّرَ البعيرُ: اونٹ کا تیز دوڑنا۔ ۔ في أمرٍ قبيحٍ: کسی بری بات پر ثابت قدم رہنا۔ اِشْتَغَرَ الامرُ: معاملہ کا بڑا اور وسیع ہونا، خلط ملط ہونا۔ ۔ الحسابُ عليه: حساب کا خلط ملط اور پیچیدہ ہونے کی وجہ سے کسی شخص کے قابو میں نہ آنا۔ ۔ الحربُ بين القومين: دونوں قوموں کے درمیان لڑائی کا وسیع پیمانہ پر چھڑنا اور سخت و سنگین ہونا۔ ۔ في الفلاةِ: بیابان میں دور تک جانا۔ الشغر و الشِغر: کہا جاتا ہے: تفرّقوا شَغَرَ بَغَرَ و شِغَرَ بِغَرَ: وہ ہر طرف بکھر گئے۔ الشِّغار (مص): دھتکار، جلاوطنی۔ بئرٌ شِغَارٌ و آبارٌ شِغَارٌ: بہت پانی والا بڑا کنواں یا کنویں۔ المِشْغَر: چھوٹی برچھی جس سے وحشی جانوروں کو بھگایا جاتا ہے۔

۲۔ شغر ۔ شُغُورًا تِ الارضُ: ملک کا بغیر محافظ کے ہونا۔ صفت: شَاغِرَة۔ ۔ السعرُ: بھاؤ کا گھٹنا۔ إناءٌ شاغرٌ: خالی برتن۔

۳۔ شَغَرَ ۔ شَغْرًا الكلبُ: کتے کا ایک ٹانگ اٹھا کر پیشاب کرنا۔ ۔ تِ الناقةُ: اونٹنی کا ایک ٹانگ اٹھا کر بچہ کو مارنا۔ شَاغَرَ مُشَاغَرَةً و شِغَاراً الرجلانِ عليه: دو آدمیوں کا دوڑ کر کسی پر حملہ کرنا۔ إِشتغرَ عليه: پر دست درازی کر کے فخر کرنا۔

۴۔ شاغرَ مُشاغرَةً و شِغاراً هُ: اپنی بہن یا بیٹی کو کسی کے نکاح میں اس شرط پر دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی کو مہر کے بغیر اس کے نکاح میں دے گا۔

۵۔ الشِّغارَة: چقماق۔ الشاغور: آبشار (آرامی لفظ)۔ الشِّغير: بدخلق۔

۶۔ الشَّغْرِبِيَّة: پہلوان کا اپنے مقابل کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر گرانا، پچھاڑنا، لنگڑی مارنا۔

شغز: ۱۔ شَغَزَ ۔ شَغْزًا عليهم: سے زیادتی کرنا، پر دست درازی کرنا۔ ۔ بينهم: کے درمیان فساد ڈالنا، کو بھڑکانا۔ الشُّغْزِيزَة: [illegible]

۲۔ شَغزَبَ هُ: کو لنگوٹی مار کر گرانا، پچھاڑنا۔ تَشَغزَبَ

ت الريحُ: ہوا کا پیچ کھا کر چلنا۔ بل کھاتے ہوئے چلنا۔

شغف: ۱۔ **شَغَفَ ـَ شَغْفًا ہٗ:** دل کی جھلی کو صدمہ پہنچنا۔ — **فؤادَہٗ:** دل پر چھا جانا، غالب آنا۔ **شَغِفَ ـَ شَغَفًا حبُّہٗ:** محبت کا دل کی جھلی تک پہنچنا۔ **شُغِفَ بہ:** کسی کی محبت میں فریفتہ ہونا۔ **تَشَغَّفَ الناسَ:** لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈال کر انہیں پراگندہ کرنا۔ **الشَغْف (مص):** دل کا غلاف، دل کا پردہ۔ **الشَغَف (مص):** انتہائی محبت۔ **شَغَفُ القلبِ:** دل کا غلاف۔ **الشِغاف جمع شُغُف و اَشْغِفَة:** دل کا غلاف۔ سوایداء قلب۔ — **والشُغاف (طب):** دائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے کا درد۔ **المَشْغُوف (مفع) (ب):** پاگل پن کی حد تک (کا) عاشق۔ (پر) لٹو، فریفتہ، گرویدہ، (کا) پرجوش دلدادہ، (کی) محبت میں پاگل، سودائی۔

۲۔ **شَغَفَ ـَ شَغْفًا اليبيسُ:** خشک گھاس کا سبز گھاس والا ہونا۔

شغل: ۱۔ **شَغَلَ ـَ شَغْلًا و شُغْلًا و اَشْغَلَ ہٗ بكذا:** کو میں مشغول کرنا، مصروف کرنا۔ — **عنه:** سے غافل کرنا۔ **شُغِلَ عنه بكذا:** سے غافل رہنا۔ کہتے ہیں: **ما أشغلَہٗ:** (وہ کتنا مصروف یا مشغول ہے!) لیکن یہ خلاف قاعدہ ہے کیونکہ مجہول صیغہ ہے اس سے تعجب کا صیغہ استعمال نہیں کیا جاتا۔ **شغَّلَ ہٗ:** کو بہت مشغول رکھنا۔ **تشغَّل بكذا:** میں مشغول ہونا۔ **تشاغل بكذا:** میں مشغول ہونا۔ — **عنه:** سے غافل ہونا۔ **اِشتغَلَ بكذا:** میں مشغول ہونا۔ — **قلبُہٗ:** دل کا فکر مند ہونا، پریشان ہونا۔ **الشُغْل:** مشغولیت، مصروفیت، کام۔ — **والشُغُل و الشَغْل جمع اشغال و شُغول:** مشغولیت، مصروفیت، کام۔ **الشاغل (فا):** مبالغہ کے لئے کہتے ہیں: **انا في شغلٍ شاغلٍ:** میں بہت مشغول ہوں۔ **الشَغْلَة جمع شَغَل:** اسم مرۃ۔ **الشَغِل:** مشغول، کام والا۔ **الشَغّال:** بہت کام کرنے والا۔ **الأشغُولة و المَشْغَلَة:** کام (جو تمہیں مصروف رکھے)۔ **المَشْغَل جمع مَشَاغِل:** وہ جگہ جہاں دستی کام سرانجام دیے جاتے ہیں یا جنہیں چھوٹی صنعتیں کہا جاتا ہے۔ بعض اوقات کارخانہ کو بھی کہا جاتا ہے۔ **المَشْغُول (مفع):** بھرا ہوا۔ کہتے ہیں: **مکانٌ مشغولٌ:** وہ جگہ جو خالی نہ ہو، بھری ہوئی جگہ۔ **مالٌ مَشْغُولٌ:** تجارت میں لگایا ہوا مال۔ **دارٌ مَشْغُولَةٌ:** آباد گھر۔ **جارية مشغولة:** شوہر والی لڑکی۔

۲۔ **اِشْتَغَل فيه السمُّ:** میں زہر کا اثر کر جانا، سرایت کر جانا۔ — **الدواء فيه:** میں دواء کا فائدہ مند ہونا، پر دواء کا خوشگوار اثر کرنا۔

۳۔ **الشَغْلَة جمع شَغْل:** کھلیان، غلہ کا ڈھیر۔

شغم: **الشَغِم:** حریص، لالچی۔ **الشُغْمُوم و الشِغْمِيم:** لمبا، خوبصورت۔

شغن: ۱۔ **الشُغْنَة جمع شُغَن:** تروتازہ شاخ۔

۲۔ **الشُغْنُب والشُغْنُوب:** نازک وتر شاخ۔

شغا: **شَغَا ـُ شُغُوًّا وَ شَغِيَ تَشْغَى شَغًا ت السنُّ:** دانت کا دوسرے دانتوں سے زیادہ لمبا ہونا۔ صفت: **شَاغِيَةٌ جمع شَوَاغٍ۔ اشغى م شغواء و شَغْيَاء جمع شُغْوٌ:** ایک دانت دوسرے دانتوں سے لمبا رکھنے والا۔ **اُشْغِيَ إشغاءً القومُ به:** کے معاملہ میں لوگوں کی مخالفت کرنا۔ — **فلانٌ رأيَہٗ:** کی رائے کو پراگندہ کرنا۔ **الشَغْوَاء (ح):** عقاب (کیونکہ اس کی اوپر کی چونچ نچلی چونچ سے زیادہ لمبی ہوتی ہے)۔

شف: ۱۔ **شَفَّ ـِ شُفُوفًا و شفيفًا و شَفَفًا الشيءُ:** چیز کا اس قدر پتلی اور شفاف ہونا کہ دوسری طرف کی چیز دکھائی دے۔ صفت: **شَفِيف و شَفاف**۔ — **شفوفًا الجسمُ:** جسم کا لاغری سے پتلا ہونا۔ — ـُ **شَفًّا و شُفُوفًا ہٗ المرضُ او الهمُّ:** بیماری یا غم کا کسی کو دُبلا کرنا، کمزور کرنا۔ **شَفَّفَ ہٗ المرضُ او الهمُّ:** بیماری یا غم کا کسی کو دبلا کرنا، کمزور کرنا۔ **اِسْتَشَفَّ ہٗ:** کے دوسری طرف کی چیز دیکھنا۔ — **له السترُ:** کو پردے کے پیچھے کی چیزیں نظر آ جانا۔ — **الثوبَ:** کپڑے کا عیب دیکھنے کے لئے اس کو روشنی میں پھیلانا۔ — **الشيءَ:** کو غور سے دیکھنا۔ — **الكتابَ:** کتاب میں لکھی ہوئی باتوں پر غور و خوض کرنا۔ **الشَفّ و الشِفّ جمع شُفُوف:** کپڑا، باریک پردہ۔ کہتے ہیں: **ثوبٌ شَفٌّ و شِفٌّ:** باریک کپڑا۔ **الشَفَف:** ہلکا پن، تنگ حالی۔ **ثوبٌ شَفِيفٌ:** باریک کپڑا۔

۲۔ **شَفَّ ـِ شَفًّا الشيءُ:** زیادہ ہونا، کم ہونا (ضد)۔ کہتے ہیں: **شففتَ عليه:** تو اس پر برتر ہو گیا۔ **اَشَفَّ الدرهمَ:** درہم کو زیادہ کرنا، کم کرنا (ضد)۔ — **ہٗ على فلان:** کو فلاں پر فوقیت دینا۔ — **على فلان:** پر برتری اور فوقیت لیجانا۔ **اِستشفَّ في تجارته:** تجارت میں فائدہ حاصل کرنا، نفع اٹھانا، کمانا۔ **الشَفّ و الشِفّ جمع شُفُوف:** زیادتی نقصان (ضد) نفع، منافع۔

۳۔ **شَفَّ ـِ شَفًّا الشيءُ:** کم ہونا (ضد) کہتے ہیں: **هذا درهمٌ يشِفُّ قليلاً:** یہ درہم تھوڑا سا کم ہے۔ — **شُفُوفًا و شَفِيفًا و شَفَفًا عنه الثوبُ:** کپڑے کا سے چھوٹا ہونا۔ **أشَفَّ الدرهمَ:** درہم کو زیادہ کرنا یا کم کرنا (ضد)۔ **الشَفُّ جمع شُفُوفٌ:** کمی، زیادتی۔ **الشِفّ:** آسان بات یا چیز۔ — **جمع شُفُوف:** کمی، زیادتی (ضد)۔ **الشَفَف:** تھوڑا۔ **الأَشَفّ:** اسم تفضیل۔ کہتے ہیں: **فلانٌ أشف من فلانٍ:** فلاں فلاں سے تھوڑا سا بڑا ہے۔

۴۔ **شَفَّ ـِ شَفِيفًا فمُ فلان:** سردی کی وجہ سے دانتوں اور مسوڑھوں میں درد ہونا۔ **الشفان:** بارش والی ٹھنڈی ہوا۔ **الشَفِيف جمع شِفَاف (ضد):** ٹھنڈی ہوا، سردی کی شدت، سورج کی گرمی کی تیزی۔

۵۔ **شَفَّ ـِ شَفًّا الشيءُ:** چیز کا حرکت کرنا۔ — **له الامرُ:** قائم رہنا، دائم رہنا، ہمیشہ رہنا۔

۶۔ **شَفَّ ـُ شفًا و شفوفًا الماءَ:** سب پانی پی جانا۔ **تَشَافَّ و اشْتَفَّ ما في الاناء:** برتن کی سب چیز پی جانا۔ کہا جاتا ہے: **اِستفَّ البعيرُ الحزامَ:** اونٹ نے سارے تنگ کو گھیر لیا۔ ضرب المثل ہے: **ليس الرِيُّ عن التشاف:** جس قدر پینے والا پیتا ہے اس سے پیاس نہیں بجھتی۔ اسی طرح امور کی پوری تحقیق پر بھی محقق کی سیری نہیں ہوتی۔ **اِستشفَّ ما في الاناء:** برتن کی ہر چیز پی جانا۔ — **إليه:** کی پوری پوری رغبت

کرنا۔ الشُّفَافَة: برتن کا باقی ماندہ پانی۔ شُفَافَة النہار: دن کا بقیہ حصہ۔

۷۔ أَشَفَّ الفمُ: منہ کا بدبودار ہونا۔ الشَّفُّ والشِّفُّ جمع شُفُوف: بدبودار پھنسی۔ المَشْفُوف: بدبودار پھنسیوں والا جسم۔

۸۔ شَفْشَفَ به: سے مل جانا، مخلط ہونا۔ — الرجُلُ: کانپنا۔ — علیه: پر ترس کرنا، سے ہمدردی کرنا، کے بارے میں اندیشہ کرنا، پریشان ہونا۔ — الدواءَ علی الجرح: دواء زخم پر چھڑکنا۔ — الهمُّ فلاناً: غم کا کسی کو لاغر کرنا۔ — الصقیعُ النباتَ: پودے کو پالے کا مارنا۔ خشک کرنا اور جلا ڈالنا۔ — الحرُّ او البردُ الشیءَ: گرمی یا سردی کا چیز کو خشک کر دینا۔ تَشَفْشَفَ النباتُ: پودے کا سوکھنے لگنا۔ الشَّفْشَاف: اولوں والی بارش، (عام لوگ اسے الفنفاف کہتے ہیں) سرد ہوا۔ ثوبٌ شَفْشَافٌ: جھنا کپڑا، چھدری بناوٹ کا کپڑا۔

۹۔ شَفْشَفَ الرجُلُ: آدمی کا بدخلق ہونا۔ صفت: مُشَفْشِفٌ و مُشَفْشَفٌ۔

شفت: ۱۔ شَفْتَرَ القومُ: لوگوں کا متفرق ہونا، منتشر ہونا۔ اِشْفَتَرَّ القومُ: لوگوں کا متفرق ہونا، منتشر ہونا۔ — العودُ: لکڑی کا ٹوٹنا۔ — السراجُ: چراغ کا چوڑی بتی والا ہونا۔

۲۔ شَفْتَرَ: غصہ اور رنجش سے ہونٹوں کو موٹا کر کے باہر کی طرف نکالنا، ناک بھوں چڑھانا، روٹھنا۔ صفت: مُشَفْتِر: (عام زبان میں)۔ الشَّفْتَرة: ہونٹوں کا موٹا اور باہر کو نکلے ہوئے ہونا۔

شفر: ۱۔ شَفِرَ — شَفَارَةً: گھٹنا کم ہونا۔ شَفِرَ المالُ: مال کا کم ہونا اور جاتا رہنا۔ — الشیءَ: کو جڑ سے اکھیڑنا۔ عیشٌ مُشَفَّرٌ: تنگ زندگی۔

۲۔ شَفَّرَت الشمسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ — علی الامر: کام کی طرف متوجہ ہونا۔

۳۔ الشُّفْر و الشَّفْر جمع اشفار (ع ۱): پلک کی جڑ، ہر چیز کا کنارہ۔ — من الوادی: وادی کا اوپری کنارہ۔ کہتے ہیں: ما فی الدار شُفْرٌ و شَفْرٌ: یعنی گھر میں کوئی بھی نہیں۔ الشَّفْرَة جمع شَفْر و شِفَار و شَفَرات: بڑی اور چوڑی چھری، تلوار کی دھار، نیزے کے پھل کا پہلو، موچی کی رانپی۔ کہتے ہیں: ما فی الدار شُفْرَة: یعنی گھر میں کوئی بھی نہیں۔ الشَّفِیر: پلک کی جڑ، ہر چیز کا کنارہ۔ — من الوادی: وادی کا اوپری کنارہ۔ المِشْفَر جمع مَشَافِر: شدت، روک، زمین یا ریت کا ایک قطعہ۔ (ع ۱): (اونٹ کا) ہونٹ۔

شفز: شَفَزَ — شَفْزاً ہُ: کولات مارنا۔

شفع: ۱۔ شَفَعَ — شَفْعًا الشیءَ: کو جفت کرنا، دوہرا کرنا۔ کہتے ہیں: کان و ترا فشفعه بآخر: وہ طاق تھا تو اس نے ایک اور ملا کر اسے جفت کر دیا۔ و ...... ت الناقة: اونٹنی کا بچہ رکھتے ہوئے حاملہ ہونا۔ — جارهُ: پڑوسی کو حق شفع دینا۔ شُفِعَ: کہتے ہیں: شُفِعَ لِیَ الأشخاص: یعنی نظر کی کمزوری کی وجہ سے ایک چیز کا دو دکھائی دینا، ایسی آنکھ کو شافعہ کہتے ہیں۔ شَفَّعَ الشیءَ: کسی چیز کو جفت بنانا۔ الشفع (مص) ج أشفاع و شِفاع: جفت عدد۔ کہتے ہیں: أشفع هو ام وَتْرٌ: کیا وہ جفت ہے یا طاق۔ ناقة شافِع (فا): پیٹ میں چھوٹے بچہ والی حاملہ اونٹنی۔ عینٌ شافِعَة: ضعف بصارت کی وجہ سے ایک کو دو دیکھنے والی آنکھ۔ الشُّفْعَة جمع شفع عند الفقہاء: زمین یا مکان کی ہمسایگی کی وجہ سے (ہمسایہ کا) حق خرید۔ حق شفعہ۔ — من الضحی: چاشت کی دو رکعتیں۔ ناقة شَفُوع: ایک ہی مرتبہ دوہنے میں دو برتن بھرنے والی اونٹنی۔ الشفیع من العدد: جفت عدد۔ — جمع شُفَعَاء: حق شفعہ والا۔

۲۔ شَفَعَ — شَفَاعَةً لفلان أو فیه إلی زید: کی زید سے سفارش کرنا۔ — علیه بالعداوة: کے برخلاف مدد دینا۔ کہتے ہیں: فلانٌ یعادینی وله شافع: یعنی فلاں کا ایک مددگار ہے جو اسے میرے خلاف دشمنی میں مدد دیتا ہے۔ — لفلان فی المطلب: کسی کے لئے کوشش کرنا۔ شفّعنی فی فلان: (کسی کا) فلاں کے بارے میں (میری) سفارش مان لینا۔ تشفّع لی و إلیَّ بفلان او فی فلان: (کسی کا فلاں کے بارے میں سفارش کرنے کے لئے مجھ سے) کہنا۔ اِستشفع زیدا إلی عمرو: (کسی کا زید کو عمرو سے) سفارش کرنے کے لئے کہنا۔ — بفلان علی فلان: کسی سے کسی کے خلاف مدد چاہنا۔ الشَّفِیع جمع شُفَعَاء: سفارش کرنے والا۔ المُشَفَّع: جس کی سفارش قبول کی جائے۔ المُشَفِّع: سفارش قبول کرنے والا۔

۳۔ الشُّفْعَة جمع شُفَع: جنون، پاگل پن، دیوانگی، آنکھ۔ الأَشْفَع: لمبا، دراز۔ المَشْفُوع: دیوانہ مجنون۔ إمرأة مَشْفُوعَة: وہ عورت جس کو نظر بد لگی ہو۔

شفق: ۱۔ شَفِقَ — شَفَقًا علیه: کی اصلاح و بھلائی کی فکر میں ہونا، مہربان ہونا۔ صفت: شَفِقٌ و شَفُوقٌ و شَفِیقٌ۔ — من الامر: سے خوف کرنا، کی حرص کرنا۔ — علی الشیءِ: میں بخل کرنا۔ شَفَّقَ ہُ: کو رحم دلانا۔ — الشیءَ: کم کرنا۔ أَشْفَقَ علی الصغیر: چھوٹے پر رحم کھانا، مہربان ہونا۔ أَشْفَقَ علیه و منه: سے ڈرنا کا لالچ کرنا۔ الشَّفَقُ جمع أَشْفَاق: خوف، مہربانی۔ الشَّفَقَة: مہربانی، رحم، خوف کے ساتھ مہربانی۔ کہتے ہیں: اخذتنی منه شفقة: مجھ کو اس پر رحم آیا۔ ترس آنا۔ ولی علیه سفقة: مجھے اس پر ترس آتا ہے۔

۲۔ أَشْفَقَ الرجُلُ: آدمی کا شفق کا وقت پانا۔ الشَّفَق: غروب آفتاب کے بعد آسمان افق پر سرخی۔ — جمع أَشْفَاق: دن۔

۳۔ شَفِقَ الثوبُ: کپڑا خراب بننا۔ الشَّفَقُ جمع أَشْفَاق: ردی چیز۔ ثوبٌ شَفِقٌ: کمزور کپڑا۔

۴۔ أَشْفَقَت الریحُ: ہوا کا تیز چلنا اور مٹی ساتھ لیجانا۔

۵۔ الشَّفَق جمع أَشْفَاق: کنارہ۔

شفن: ۱۔ شَفَنَ — و شَفِنَ — شُفُونًا الرجلَ و إلی الرجلِ: کو ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ صفت: شَافِن و شَفُون۔ الشَّفْن: انتظار، میراث کا منتظر۔ — و الشَّفِن: عقلمند، دانا۔ الشفون جمع شُفُن: بہت غیرت مند۔

۲۔ الشِّفَنْتَرِیُّ و الشِّفَنْتَرَی: متفرق۔

شفه: ۱۔ شَفَهَ — شَفْهًا فلانًا: کے ہونٹ پر مارنا۔ شَافَهَ شِفَاهًا و مُشَافَهَةً ہُ: سے منہ در منہ بات کرنا۔ — الشیءَ: کے قریب ہونا، کو قریب کرنا، نزدیک لانا۔ الشَّفَة و الشِّفَة من الانسان: ہونٹ، تثنیہ شَفَتَان جمع شِفَاه

و شَفَہات: نسبت کے لئے: شَفَیّ و شَفَہِیّ و شَفَوِی: تصغیر: شُفَیْہَۃ: کہتے ہیں: ما کَلَّمَہُ بِبِنتِ شفۃ: یعنی اُس نے اس سے ایک بات بھی نہیں کی۔ الشافِہُ: پیاسا۔ الشفاھِیّ و الاَشفَہُ: بڑے ہونٹوں والا۔ الحروف الشَفَہِیَّۃ: لبوں سے نکلنے والے حروف جیسے ب،ف،م۔ ماءٌ مَشفُوہٌ: ایسا پانی جس پر بہت پینے والے آتے ہوں۔

۲۔ شَفَہَ ۔ شَفْہًا فلانًا: سے سوال کرکے سب کچھ خرچ کرا دینا۔ ۔ الإناءَ: برتن کا سارا پانی پی جانا۔ کہتے ہیں: کادت العیال تشفہہ مالی: قریب ہے کہ میرے عیال میرا مال ختم کردیں۔ ۔ ہُ عن الامر: کام سے کسی کی توجہ ہٹانا۔ شفِہَ زیدٌ: زید کا بہت سے سائلین رکھنا۔ ۔ الشیءُ: چیز کے طلبگاروں کا زیادہ ہونا۔ ۔ الطعام: کھانے کے بہت سے کھانے والے ہونا۔ صفت: مَشفُوہٌ۔ الشفۃ: کہتے ہیں: ھو خفیف الشفۃ: سوال کرنے میں بہت اصرار کرنے والا یا کم سوال کرنے والا۔ لہ فی الناس شفۃ حسنۃ: وہ لوگوں میں اچھی شہرت رکھتا ہے۔ ما أحسنَ شفۃَ الناس علیک: لوگ تمہارے کتنے مداح ہیں۔ ماءٌ مَشفُوہٌ: پانی جہاں بکثرت آمد ممنوع ہو۔ کہتے ہیں: ھو مَشفُوہُ المولد: وہ بڑا مہمان نواز اور بہت بخشش والا ہے۔ فلانٌ مَشفُوہٌ عنا: فلاں ہم سے غافل ہے۔ اس کے پاس لوگوں کی بکثرت آمد ہے۔

۳۔ شَفَۃُ الشيءِ کالدلو: ڈول جیسی چیز کا کنارا۔

شفا: ۱۔ شَفَا ۔ شَفْوًا الھلالُ: چاند نکلنا۔ ۔ الشخصُ: ظاہر ہونا۔

۲۔ شَفَا ۔ شَفْوًا تِ الشمسُ: سورج کا غروب ہونے لگنا۔ الشَفَا: چاند کا بقیہ حصہ جو ابھی غروب نہ ہوا ہو۔ جس کا تثنیہ شَفَوان اور جمع أشْفاء ہے: ہر چیز کا کنارا اور حد، آدمی کی موت، چاند کی آخری راتوں میں ہونے اور سورج کے غروب کے وقت کہا جاتا ہے: ما بقِیَ منہ إلا شَفًا: وہ تھوڑا سا رہ گیا۔

۳۔ الأشفَی: جس کے ہونٹ آپس میں نہ ملتے ہوں۔

شفی: ۱۔ شَفَی ۔ شِفَاءً ا اللّٰہُ فلانًا من مرضِہٖ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو بیماری سے صحت یاب کرنا۔ ۔ فلانٌ فلانًا: کسی کا کسی کے لئے صحت یابی کا طالب ہونا۔ شُفِیَ المریضُ: بیمار کا صحت یاب ہونا، تندرست ہونا۔ أشفَی إشفاءً ا فلانًا: کی شفا طلب کرنا۔ ۔ العلیلَ: مریض کا صحت پانے سے رکنا، مریض کا صحت نہ پانا۔ أشفَی المریضَ: مریض کو دوا بتانا۔ کہتے ہیں: أشفِنی: مجھے ایسی چیز دو جس سے شفا ہو جائے۔ ۔ ہُ الشیءَ: کو کوئی صحت بخش چیز دینا۔ تَشَفَّی بکذا: سے شفا حاصل کرنا۔ ۔ من غَیظِہٖ: کا غصہ ٹھنڈا ہونا۔ کہتے ہیں: تشفّی من فلان: دشمن کو ایذا دے کر دل ٹھنڈا کرنا۔ اِشتفَی بکذا: سے شفایاب ہونا۔ اِستَشفَی اِستِشفاءً بہ: سے شفا چاہنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ یُستَشفَی برأیہ: فلاں کی رائے سے شفا حاصل کی جاتی ہے۔ ۔ المریضُ من علّتہ: مریض کا بیماری سے تندرست ہونا۔ الشِفاء (مص) جمع اشفِیَۃ و جمع الجمع أشافٍ: دواء۔ الشافی من الادویۃ و نحوھا: فائدہ مند دواء وغیرہ۔ الجوابُ الشافی: تسلی بخش جواب۔ المُستَشفَی جمع مُستَشفَیات: ہسپتال۔

۲۔ شَفَی ۔ شِفَاءً تِ الشمسُ: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔ ۔ و شَفِیَ ۔ شَفِی الھلالُ: چاند کا غروب ہونا۔ أشفَی إشفاءً علیہ: کے قریب ہونا۔ جیسے: أشفَی المریضُ علی الموتِ: بیمار کا موت کے قریب آپہنچنا، مرنے لگنا۔ ۔ المسافرُ: مسافر کا آخری رات کی چاندنی میں چلنا۔

۳۔ الاشفی جمع أشافٍ: ستالی، برما۔

شق: ۱۔ شَقَّ ۔ شَقًّا الشيءَ: کو پھاڑنا، متفرق کرنا۔ اسی سے ہے: شقّ عصا القومِ: اس نے قوم کی جمعیت کو منتشر کر دیا۔ شق فلان العصا: فلاں جماعت سے الگ ہوگیا۔ شق الصبحُ: صبح کا طلوع ہونا۔ ۔ الارضَ بالسِکّۃ (ز): زمین کو ہل کی پھال سے پھاڑنا۔ ۔ علی المریض: بیمار کی عدم موجودگی بری طرح محسوس کرنا۔ شقوقًا النبتُ: نبات کا زمین سے نکلنا یعنی اُگنا۔ ۔ نابُ البعیر: اونٹ کا دانت نکلنا۔ ۔ شَقًّا و مَشَقَّۃً البرقُ: بجلی کا آسمان کے درمیان سیدھا پھیلنا۔ ۔ الفرسُ: گھوڑے کا رفتار میں ایک طرف جھکنا۔ شقّقَ الحطبَ: لکڑی پھاڑنا، چیرنا۔ ۔ الکلامَ: بات برملا کہنا۔ شاقَّ شِقاقًا و مُشاقّۃً ہُ: کی مخالفت کرنا اور سے دشمنی رکھنا۔ تَشَقَّقَ الحطبُ: لکڑی کا پھٹنا، چرنا۔ کہتے ہیں: شقّقتُہُ فتشقّق: میں نے اسے پھاڑا تو وہ پھٹ گیا۔ کہتے ہیں: تشقّقت عصاھم بالبین: ان کا معاملہ تتر بتر ہوگیا، ان کی جماعت اختلاف کی وجہ سے پراگندہ ہوگئی۔ تشاقّ القوم: باہم مخالفت کرنا، آپس میں عداوت رکھنا۔ ۔ الرجلان: آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ گتھنا، خوب جھگڑنا۔ تشاقّوا ثیابھم: ایک دوسرے کے کپڑے پھاڑ دینا۔ اِشتقّ الشیءَ: آدھا لینا۔ ۔ الفرسُ فی عدوہٖ: گھوڑے کا دوڑنے میں دائیں بائیں جانا۔ ۔ الکلمۃَ من الکلمۃ: ایک کلمہ کو دوسرے سے مشتق کرنا۔ جیسے: اشتق ضرَبَ من الضَرب: اس نے مصدر ضرب سے فعل میں ضَرَبَ مشتق کیا۔ ۔ فی الکلام او الخصومۃ: کلام یا خصومت میں اپنے نکتہ سے ہٹ جانا۔ ۔ الطریقَ فی الفلاۃ: بیابان میں راستہ طے کرنا۔ اِنشقَّ الشیءُ: چیز میں شگاف پڑنا، دراڑ آنا۔ ۔ الفجرُ: صبح کا طلوع ہونا۔ ۔ الامرُ: پراگندہ ہونا۔ کہتے ہیں: اِنشقّت عصاھم: ان کا معاملہ پراگندہ ہوگیا۔ الشَقّ (مص) جمع شقوق: دراڑ، پھٹن، شگاف، درز، ترخن، پھٹی ہوئی جگہ، صبح، ہر چیز کا آدھا۔ الشِقّ: انسان کی ایک طرف۔ دو حصوں میں پھٹی ہوئی چیز کا ایک حصہ، کنارا، اس چیز کا نام جسے آپ دیکھیں۔ ہر چیز کا نصف۔ کہتے ہیں: المال بینی و بینک شِقَّ أو شقَّ شعرۃٍ: مال میرے اور تمہارے درمیان برابر برابر ہے۔ الشُقّۃ جمع شُقَق: مسافت۔ الشقۃ الساعیۃ (فلک): ایک گھنٹہ کی مسافت جس کا تعین طول کے دو خطوں کے مابین پندرہ درجوں سے کیا جاتا ہے، جو منطقہ کو محدود کرتے ہیں۔ الشِقّۃ جمع شِقَق و شِقاق: کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا، دھجی، پھٹا ہوا

نصف حصہ۔ مسافت۔
دو حصوں میں بٹی ہوئی چیز کا ایک
حصہ۔ سگا بھائی، نظیر۔
آدھے سر کا درد، بھین،
باغات کے درمیان سخت زمین، شدید بارش۔
افق میں پھیل جانے والی بجلی۔
گل لالہ۔
دامیں بامیں دوڑنے والا گھوڑا۔
۔ کشادہ نتھنوں والا گھوڑا۔
۲۔ کام کا دشوار
ہونا۔ جو مشقت میں ہو۔
مشقت۔ مشقت۔
مسافت، دوری
جس کا مسافر قصد کرے، دور کا سفر، مشقت، وہ
راستہ جس کا طے کرنا راہرو کے لئے دشوار ہو۔
صعوبت، تکلیف، سختی، مشکل، محنت
مشقت، جانفشانی، مصیبت پریشانی، زحمت۔
۳۔ گھوڑے کا لاغر ہونا۔
۴۔ بن مانس۔
۵۔ اونٹ کا بلبلانا۔
پرندہ کا آواز نکالنا۔ عوام کہتے ہیں
یعنی
دھونے والی نے بالاخر کپڑے اور برتن پانی سے
دھوئے تاکہ صابن کا اثر جاتا رہے۔
اونٹ کے منہ کا جھاگ جو وہ
مستی کے وقت نکالتا ہے۔ فصیح شخص کے لئے کہا
جاتا ہے
فلاں اپنی قوم میں شریف اور فصیح ہے۔
چلی اکھنا۔
سر کے بالوں میں خلا کرنے
مانگ نکالنا۔ کا سر پھاڑنا۔
کسی کی مانگ پر مارنا۔ مانگ۔
شگاف۔
۱۔ بدشکل ہونا، بدنما
ہونا، صفت
اللہ تعالی کا کسی کو قبیح بنانا۔
آپس میں گالی گلوچ کرنا۔ کو
دور کرنا۔ کہتے ہیں۔

شَقْحاً و شَقُحاً له. دوری ہو اس کے لئے۔
۲۔ کو توڑنا۔
اخروٹ کی گری نکالنا۔
۳۔ کھجور کا رنگ پکڑنا۔
کھجور کا رنگ پکڑنا۔
درخت خرما پر کھجور کا گدر ہونا، بہار آنا۔
سرخی مائل، سنہرے
سرخ رنگ کا۔ بالوں والا۔
۱۔ نظر بد تیزی سے لگانا،
نیند نہ آنا، صفت
کہتے ہیں
یعنی اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔
اس میں کوئی
نقص نہیں۔
۲۔ دور چلا
جانا۔ سے دشمنی کرنا، کو دور کرنا۔
کو دھتکارنا، نکال دینا۔
۳۔
گرگٹ کا بچہ۔
بھیڑیا۔ حشرات الارض،
کیڑے مکوڑے۔ بھٹ تیتر وغیرہ کے
چوزے۔
گرگٹ۔ بھیڑیا۔
۱۔
صاف رنگ ہونا، خوبصورت چہرے والا ہونا،
سنہرے بالوں والا ہونا، خوبصورت بالوں والا
ہونا، کا سرخ و زرد رنگ ہونا، صفت:
گہرا
سرخ و زرد رنگ ہونا۔ یہ مجرد شَقِرَ و شَقُرَ سے
زیادہ بلیغ ہے۔ سرخ و زرد رنگ۔
سرخ رنگ کی
نبات یا گل لالہ۔
۲۔ (الشُقُور کا واحد) اہم کام، ضروری
کام کہتے ہیں یعنی
میں نے اسے اپنے معاملہ سے آگاہ کیا اور اسے
ان امور سے مطلع کیا جو دوسروں سے چھپاتا تھا۔
اس نے اس سے اپنے حالات کی
شکایت کی۔ مرغا، جھوٹ۔ کہتے
ہیں: وہ جھوٹ اور

مصیبت لایا۔
۳۔ فاختہ سے بڑا
ایک پرندہ جو الشُقُرّاق اور الشَرَقْرَق کے نام
سے معروف ہے۔
۴۔ پودوں کی
ایک بیماری جو خصوصاً دانوں کو لگتی ہے۔
۱۔ ترکہ کو حصہ
داروں کے لئے برابر حصے کرنا۔
نصیب، حصہ، چیز یا زمین کا ٹکڑا یا قطعہ۔
شریک، شرکت، حصہ، بہت میں سے
تھوڑا۔ قصائی۔
۲۔ عمدہ گھوڑا۔
پورا پھل یا پورے پھل کا تیر۔
برتن میں منہ
ڈال کر پینا۔ لکڑی کا ڈھیر لگانا
(عام زبان میں)۔ کو گالی دینا، کی بے
عزتی کرنا، توہین کرنا (عام زبان میں)۔
تختیری تختیری
کے ٹکڑے۔ ہتھوڑا۔ فصیح لفظ
ہے۔ (آرامی زبان کا
لفظ)۔ پہاڑ کی ڈھلوان اور بڑی
چٹان، چھوٹا پتھر (سریانی زبان کی عام بول چال
میں)۔ لکڑی کے
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا (سریانی زبان کی
عام بول چال میں)۔
درہموں
کا وزن کرنا۔ کو اونچا کرنا (سریانی زبان کی
عام بول چال میں)۔ شاقول کی
ڈوری plumb line۔
(plummet) (شاقول ڈوری سے بندھے
ہوئے وزن کو کہتے ہیں، جو معمار لوگ کسی دیوار
کے سیدھا ہونے کی جانچ کے لئے استعمال کرتے
ہیں)۔
عطیہ کم دینا۔
عطیہ کم ہونا۔ صفت
عطیہ کم دینا۔ کم مال والا ہونا۔
جوتے اور بوئے ہوئے کھیت کی مٹی
کو برابر کرنے کا آلہ۔

شقا: ا- شَقَا ـُ شَقْوًا اللّٰهُ فلانًا: اللہ کا کسیکو بدبخت بنانا۔ شَقِيَ يَشْقَى شَقًا وشَقَاءً و شَقَاوَةً و شِقَاوَةً و شَقْوَةً و شِقْوَةً: بدبخت ہونا۔ صفت: شَقِيٌّ جمع أَشْقِيَاءُ۔ شَاقَى فلانًا: سے بدبختی میں بڑھنا، (سے زیادہ بدبخت ہونا)، مقابلہ کرنا۔ آپ کہتے ہیں: شاقانی فشقوتُهُ: اس نے مجھ سے بدبختی میں مقابلہ کیا تو میں اس پر غالب آیا یعنی میں اس سے زیادہ بدبخت نکلا۔ أَشْقَى اللّٰهُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو بدبخت بنانا۔ الشقا (مص) والشقاء (مص): سختی، تنگی، بدبختی، غربت، افلاس، بےنوائی

۲- شَاقَى هُ في الحروب و نحوها: کو لڑائی وغیرہ میں مشغول کرنا۔ ــ هُ على كذا: سے صبر کرنے میں مقابلہ کرنا۔ ــ هُ (عند العامة): کو ہاتھ سے پکڑ کر ہوا میں بار بار اچھالنا (عام بول چال میں)۔

۳- أَشْقَى شَعَرَهُ: بالوں میں کنگھی کرنا، کنگھی سے بال بنانا۔ المِشْقَى: کنگھی (مشقاء بھی کہا جاتا ہے)۔

۴- الشَّاقِي مِنَ الجبال جمع شَوَاقٍ وشُقْيَان: پہاڑ کا لمبا نکلا ہوا گوشہ۔

شلك: ا- شَكَّ ـُ شَكًّا في الامر: کسی بات پر شک و شبہ کرنا۔ صفت فاعلی: شَاكٌّ: صفت مفعولی: مَشْكُوكٌ فيه۔ ــ عليه الامرُ: پر معاملہ مشتبہ ہونا، معاملہ بھاری یا ناقابل برداشت ہونا، گراں گزرنا۔ شَكَّكَ هُ: کو شک میں ڈالنا۔ تَشَكَّكَ في الامر: پر شک وشبہ کرنا۔ الشَّكُّ (مص) جمع شُكُوك: شک شبہ۔ الشَّكَّةُ: اسم مرة۔ الشاكَّة جمع شواكّ: شاکّ کا مؤنث۔

۲- شَكَّ ـُ شَكًّا هُ بالرمح: کو نیزہ مار کر ہڈی تک بٹھا دینا۔ ــ ت الشَّوْكَةُ رِجلَهُ: پاؤں میں کانٹا چبھنا۔ ــ الخيّاطُ الثوبَ: درزی کا کپڑے میں دور دور ٹانکے لگانا۔ ــ الشيءَ إلى الشيء: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔ ــ في السلاح: پورے ہتھیار پہننا، کامل مسلح ہونا۔ صفت: شاكُّ السلاح و شاكٌّ في السلاح جمع شُكَّاك۔ ــ القوم بيوتهم: لوگوں کا اپنے گھروں کو ایک ڈھنگ یا قطار میں بنانا۔ اسی سے عام لوگوں کا قول ہے: شَكَّ اللؤلؤَ او الخرزَ و غيرهما: اس نے موتیوں کو ایک لڑی میں پرو دیا۔ الشَّكَّةُ: پہلو، کندھے وغیرہ کا چبھتا ہوا درد۔ (عام بول چال میں)۔ الشِّكَّةُ جمع شِكَك: اسم نوع ہتھیار پہننے کا ایک انداز۔ (کہا جاتا ہے: فلانٌ مُختلِفُ الشِّكَّة: فلاں مختلف اخلاق کا حامل ہے)، لکڑی کی پچر جو کلہاڑی وغیرہ کو تنگ کرنے کیلئے لگائی جائے۔ بيوتٌ شِكَاكٌ: ایک ہی قطار میں بنے ہوئے مکانات۔ الشكيكة جمع شكائك وشُكُك: طریقہ گروہ۔ المِشَكُّ جمع مَشَاكّ: سوراخ کرنے کا اوزار، زرہ۔ مِشْكَاكُ العصا فير او التبغ: عام بول چال میں: وہ جگہ جہاں رسی یا لکڑی پر چڑیاں یا تمباکو کے پتے اکٹھے رکھے جاتے ہیں۔

۳- شَكَّ ـُ شَكًّا اليه البلادَ: تک ملک طے کر کے پہنچنا۔ ــ شكًّا فلانا و اليه: کی طرف مائل ہونا۔ الشُّكَّة: مسافت۔ کہتے ہیں: بينهما شُكَّة بعيدة: ان کے درمیان بہت لمبی مسافت ہے۔

۴- الشَّكُّ جمع شُكُوك: ہڈی میں چھوٹی درز، چوہے مار دوائی۔ الشِّكُّ (ت): چیک (cheque)۔ الشَّاكَّة جمع شَوَاكّ (طب): حلق کا ورم۔ الشكاكة: زمین کا کونہ۔ الشكيكة جمع شكائك و شُكَك: پھلوں کی ٹوکری، عادت: کہتے ہیں: دَعْهُ على شكيكته: اس کو اس کی عادت پر چھوڑ دو۔

شکر: ا- شَكَرَ ـُ شُكْرًا و شُكُورًا و شُكْرَانًا الرجلَ وله: (ل سے زیادہ فصیح ہے)، کی کسی احسان و بھلائی پر تعریف کرنا، کا شکریہ ادا کرنا، شکر کرنا۔ کہتے ہیں: شَكَرَ اللّٰهُ سعيَكَ: اللہ تم کو تمہاری کوشش کا بدلہ دے۔ شكرتُ لفلان نعمته: میں نے فلاں کی مہربانی پر اس کا شکریہ ادا کیا۔ شكرَ اللّٰهَ و لِلّٰه و باللّٰه و نعمةَ اللّٰه و بنعمة اللّٰه: اس نے اللہ کا شکر کیا، اللہ کی مہربانی کا شکر کیا۔ صفت: شاكر جمع شاكِرون وشُكَّر۔ شاكرهُ: کو اپنی شکر گزاری دکھانا۔ تَشَكَّرَ له: کا شکریہ ادا کرنا۔ الشَّكُور جمع شُكُر: بہت شکر گزار (مذکر و مؤنث)۔ الشكور (في اسمائه تعالى): اللہ تعالیٰ جو تھوڑے عمل پر زیادہ بدلہ دیتا ہے۔

۲- شكِر ـَ شَكَرًا ت الناقةُ: اونٹنی کے تھنوں کا دودھ سے بھر جانا۔ صفت: شَكِرة جمع شَكِرات و شَكارَى و شَكْرَى و مِشْكار۔ ــ الرجُلُ: بخل کے بعد سخاوت کرنا۔ عَيْنٌ شَكْرَى: آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھ۔ أَشْكَرَ الضرعُ: تھن کا دودھ سے بھرنا۔ صفت: شَكْرَان م شَكْرَى جمع شُكَارَى و شَكَارَى۔ إِشْتَكَرَت السماءُ: آسمان کا بارش برسانا۔ ــ الضرعُ: تھن کا دودھ سے بھرنا۔ الشَّكْرَة: اسم مرة۔ ــ والشَّكَرِيَّة: تھنوں کا دودھ سے بھرا ہونا۔ الشَّكُور: وہ چہرہ جو بیماری کے نتیجہ میں جسم کے لاغر ہونے پر لاغر نہ ہو۔ المَشْكُرَة: کہتے ہیں: نباتٌ مَشْكَرَة: زیادہ دودھ پیدا کرنے والی گھاس۔

۳- شَكِرَ ـَ شَكَرًا ت الشجرة: درخت کی جڑ میں شاخ نکلنا۔ اشكر الشجرُ: درختوں کی جڑوں میں سے شاخیں نکلنا۔ إِشْتَكَرَ الشجرُ: درختوں کی جڑوں سے شاخیں اُگنا۔ ــ الجنينُ: پیٹ کے بچے کا رُوئیں دار ہونا۔ الشكير ج شُكُر: بڑے درختوں کی جڑوں میں اگنے والی شاخیں، بڑے پودوں، پروں اور بالوں میں چھوٹے پودے، پر اور بال، درخت کی چھال، گدی اور چہرے کے پاس اگنے والے بال۔ شكير الابل: چھوٹے اونٹ۔

۴- شَاكَرَهُ الحديثَ: سے گفتگو شروع کرنا۔

۵- إِشْتَكَرَت الرياحُ: ہواؤں کا تیز چلنا۔ إِشْتَكَرَ الرجُلُ في عَدْوِه: دوڑنے میں جدوجہد کرنا۔ ــ البردُ او الحرُّ: سردی یا گرمی کا تیز ہونا۔

۶- الشَّاكِرِيّ جمع شَاكِرِيَّة: مزدور، نوکر (فارسی)۔ الشَّاكِرِيَّة: نوکر کی مزدوری، اجرت، ٹیڑھے سر کی چھری (عام بول چال)۔ (ط): دودھ کے ساتھ پکائے ہوئے گوشت کا کھانا (عام بول چال)۔ الشِّكَارة: مالک کی زمین میں چھوٹا قطعہ جسے مالی اپنے لئے کاشت کرتا ہے (عام بول چال)۔ ریشم کے کیڑے

جنہیں نانبائی اپنی دوکان یا لڑکے اپنے گھروں میں پالتے ہیں اور ان کو کھلانے کے لئے شہتوت کے پتے جمع کرتے ہیں (عام بول چال)۔ **الشَوْکَرَان و الشَیْکَرَان و الشُیْکُرَان** (ن): ایک زہریلا پودا۔

شکز: **شَکَزَ ـُ شَکْزاً ہُ:** کو انگلی چبھونا، زبان سے تکلیف دینا۔ **ہ بالرُمح:** کو نیزہ مارنا۔ **الشَکِز و الشَکَز:** بدخلق۔ **الشَگّاز:** فسادی، بدخو۔

شکس: **شَکُسَ ـُ شَکَاسَۃً و شَکِسَ ـَ شَکَسًا:** بخیل ہونا، سخت مزاج ہونا۔ صفت: **شَکِس و شَکُس جمع شُکُس۔** **شَاکَسَ مُشَاکَسَۃً ہُ:** کی مخالفت کرنا، سے سختی سے پیش آنا۔ **تَشَاکَسَ القَومُ:** لوگوں کا آپس میں مخالفت کرنا۔ کہتے ہیں: **اللیلُ و النہارُ یتشاکسان:** یعنی رات اور دن ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ **الشَکِیس:** نحوست۔ **المِشْکَس:** بخیل، سخت مزاج۔

شکص: **الشَکِص والشَکِیص:** بدخلق۔ **الشکیصۃ من الابل:** وہ اونٹنی جس کے تھنوں میں نہ تو دودھ ہو اور نہ ہی وہ حاملہ ہو۔

شکع: ۱۔ **شَکِعَ ـَ شَکَعًا المریضُ:** مریض کا بہت آہ وزاری کرنا۔ صفت: **شَاکِع و شَکِع و شَکُوع۔** **ـ الرجُلُ:** غضبناک ہونا، دردمند ہونا۔ **اَشْکَعَ ہُ:** کو غضبناک کرنا، ملول کرنا، ناراض کرنا۔

۲۔ **شَکِعَ ـَ شَکَعًا الزرعُ:** کھیتی کا زیادہ دانوں والی ہونا۔

شکل: ۱۔ **شَکَلَ ـُ شَکْلاً الامرُ:** معاملہ کا مشتبہ ہونا، عام لوگ کہتے ہیں: **شکل فلانٌ المسألۃَ:** فلاں نے مسئلہ کو بلا تصفیہ چھوڑ دیا، ملتوی کر دیا، التواء میں ڈال دیا۔ **ـ الکتابَ:** عبارت پر اعراب لگانا۔ **ـ العنبُ:** انگور کا پکنے لگنا۔ **شَکِلَ ـَ شَکَلاً:** بہت مبہم ہونا، مشکل ہونا۔ **ـ الشیءُ:** سرخی مائل سفید ہونا۔ **شَکَّلَ الامرُ:** معاملہ کا مشتبہ ہونا۔ **ـ الکتابَ:** عبارت پر اعراب لگانا۔ **ـ العنبُ:** انگور کا پکنے لگنا۔ **أشکل الامرُ:** معاملہ کا مشتبہ ہونا۔ کہتے ہیں: **أشکلت علّی الاخبارُ:** خبریں میرے لئے مشتبہ ہو گئیں۔ **ـ الشیءُ:** بہت مشکل ہونا۔ **ـ الکتابَ:** کتاب پر اعراب لگانا۔ **ـ العنبُ:** انگور کا پکنے لگنا۔ **ـ النخلُ:** کھجور کا پک کر تیار ہونا۔ **تَشَکَّلَ العنبُ:** انگور کا پکنے لگنا۔ **اِشْتَکَلَ و اِسْتَشْکَلَ الامرُ:** معاملہ مشتبہ ہونا۔ **الشَکْل جمع اَشْکَال و شُکُول:** دشوار امر۔ کہتے ہیں: **اُمورٌ اَشکَال:** یعنی مشتبہ امور۔ **شکلُ الکتاب:** اعراب اور حرکات (کتاب کی)۔ **الشَکْلَۃُ:** واحد حرکت۔ **الشُکْلَۃ:** سرخی مائل سفیدی۔ **الأَشْکَل جمع شُکْل:** سرخی مائل سفید، جس کی آنکھ کی سفیدی میں سرخی ہو۔ **الشَکْلاءُ:** الأشکل کا مونث۔ **الأَشْکَلَۃ:** التباس، مشابہت۔ **الشِکِیل:** لگام کے لوہے پر لگا ہوا خون ملا جھاگ۔ **المُشْکِل و المُشْکِلَۃ جمع مَشَاکِل و مُشْکِلات:** دشوار یا مشتبہ امر۔

۲۔ **شَکَلَ ـُ شَکْلاً المریضُ:** بیمار کا روبصحت ہونا۔ **شَکَّلَ الشیءَ:** کسی چیز کی تصویر بنانا۔ **شاکلَ مُشاکلۃً ہُ:** کے مشابہ ہونا، کے موافق ہونا۔ **اَشْکَلَ المریضُ:** بیمار کا روبصحت ہونا۔ **تَشَکَّلَ:** صورت اختیار کرنا۔ **تَشَاکَلا:** ایک دوسرے کے مشابہ ہونا، موافق ہونا۔ **الشَکْل جمع أشکال و شُکُول:** مشابہت، کسی چیز کی محسوس یا وہمی شکل وصورت، مثل، نظیر، قصد و ارادہ۔ (کہتے ہیں: **ـ الله عن شکل فلان:** میں نے فلاں کے ارادہ کے متعلق پوچھا)، جو آپ کے موافق ہو اور آپ کے لئے موزوں ہو۔ (آپ کہتے ہیں: **لیس ھذا من شکلی:** یعنی یہ بات نہ تو مجھ سے موافقت رکھتی ہے اور نہ میرے لئے موزوں ہے) منظر کا حسن۔ کہتے ہیں: **فلانٌ شکلُہُ جمیلٌ:** وہ دیکھنے میں خوبصورت ہے یا خوش شکل ہے، خوبرو ہے۔ **فلانٌ یحب الشکلَ:** فلاں شخص خوبصورت منظر پسند کرتا ہے۔ **الأشکال:** موتی یا چاندی کے ایک دوسرے سے ملتے جلتے زیورات۔ **الشِکْل:** مثل۔ **الشُکْلَۃ و الشَاکِل:** مشابہت۔ کہتے ہیں **فیہ شُکْلَۃٌ او شَاکِلٌ من ابیہ:** اس میں اپنے والد کی مشابہت ہے۔ **الأَشْکَل جمع شُکْل:** کہتے ہیں: **ھذا أشکلُ بہ:** یہ اس کے مشابہ ہے۔ **الأَشْکَلَۃ:** مشابہت۔ کہتے ہیں: **فیہ أشکلۃٌ من ابیہ:** اس میں اپنے باپ کی مشابہت ہے۔ **الشَاکِلَۃ جمع شَوَاکِل:** شاکل کا مونث، شکل، صورت، طریقہ، راستہ، نیت۔ **التَشْکِیلَۃ:** مجموعہ۔ کہتے ہیں: **تشکیلۃٌ من الدّبابات:** ٹینکوں کا مجموعہ۔ **المُشَکَّل:** صورت و شکل والا۔ **المُشَاکَلَۃ** (مص): کہتے ہیں: **فی فلان مُشَاکَلۃ من ابیہ:** فلاں میں اپنے باپ کی مشابہت ہے۔

۳۔ **شَکَلَ ـُ شَکْلاً و شَکَّلَ الدابۃَ بالشِکَال:** جانور کو پائے بند ڈالنا۔ یعنی پائے بند سے جانور کے پاؤں باندھنا۔ **الشِکَال جمع شُکُل:** وہ رسی جس سے جانور کے پاؤں باندھے جاتے ہیں۔ پائے بند، وہ دھاگا جو اونٹ کے پیش بند اور تنگ کے درمیان باندھتے ہیں۔ اگلی پچھلی ٹانگ باندھنے کا بندھن۔ **ـ فی الخیل:** گھوڑے کی تین ٹانگوں کا سفید رنگ کا اور چوتھی کا اور رنگ ہونا۔ **الشَکْلاءُ:** حاجت، ضرورت۔ **الشَاکِلَۃ جمع شَوَاکِل:** حاجت۔ **الأَشْکَلَۃ:** ضرورت۔ آپ کہتے ہیں **لنا عندہ أشکلۃٌ:** ہماری اس کے پاس ایک (اٹکی ہوئی) ضرورت ہے۔ **المَشْکُول:** پائے بند سے بندھا ہوا۔ **ـ من الخیل:** وہ گھوڑا جس کی تین ٹانگیں سفید رنگ کی ہوں اور چوتھی مخالف رنگ کی۔

۴۔ **شَکَلَ ـُ شَکْلاً و شَکَّلت المرأۃُ شعرَھا:** عورت کا دائیں بائیں جانب زلفیں گوندھنا۔ **شَکِلَ ـَ شَکَلاً ت المرأۃ:** عورت کا نازو انداز والی ہونا۔ **تَشَکَّلتِ المرأۃُ:** عورت کا اپنے بالوں میں پھول لگانا، عورت کا پھولوں سے اپنے آپ کو سجانا (عام بول چال)۔ **الشَکْل جمع أشکال و شُکُول:** عورت کا ناز نخرہ۔ **الشِکْلُ:** عورت کا ناز ونخرہ۔ **امرأۃ شَکِلَۃ:** ناز ونخرے والی عورت۔ **التَشْکِیلَۃ:** عورت کے بالوں میں لگے ہوئے پھول، گلدستہ (عام بول چال)۔ **المرأۃ المُشَکَّلَۃ:** عورت جس نے بالوں میں پھول لگا رکھے ہوں (عام بول چال)۔

۵۔ کولہا، کمر، کنارا،
پہلو طرف۔ جیسے راستہ کی
ایک طرف۔
اس نے درستی کا
پہلو پالیا۔ وہ اپنی رائے سے درستی کے پہلو دیکھ لیتا
ہے۔ بڑے راستہ سے نکلنے والے
راستے۔ کہتے ہیں
اس راستے سے بہت سے راستے پھٹتے ہیں۔
کونا، جانب۔ کا
واحد۔ ایک کانٹے دار درخت۔
ا۔ کو دینا، بدلہ
دینا۔ کو رشوت دینا۔
کو دانت سے کاٹنا۔
بھوکا ہونا۔ کو بدلہ دینا۔
بدلہ، عطیہ، رشوت۔
تکبر، ظلم کی دادرسی۔
لگام کا وہ لوہا جو گھوڑے کے منہ میں رہتا ہے۔
خوددار،
غیرت مند، جو تابع نہ ہو۔
۲۔ شیر۔
عہد، طبیعت،
مشابہت۔
کے مشابہ
ہونا۔ کام دشوار ہونا۔
ایک دوسرے سے مشابہ ہونا۔
ا۔
سے
زید کی شکایت کرنا۔ شکایت کرنے والا۔
جس کی شکایت کی جائے۔
جس سے شکایت کی جائے۔
شکایت۔ بات یا
بیماری کا ذکر کرنا، سے دردمند ہونا۔
اللہ سے اپنے مسئلہ کا اظہار کرنا۔
کی شکایت ماننا۔
کی شکایت کرنا، اپنی افتاد سے مطلع کرنا۔
کی شکایت قبول کرنا، کوشا کی پانا،
کے سامنے اپنی شکایت بیان کرنا یا اپنی تکالیف
شوق کا ذکر کرنا، کے ساتھ قابل شکایت برتاؤ
کرنا، کی شکایت کو دور کرنا (ضد)۔
سے کسی کی خوشنودی کے لئے کوئی چیز لینا۔
کہتے ہیں یعنی اس پر
فلاں الزام لگایا جا رہا ہے۔ سے
شکایت کرنا۔ لوگوں
کا ایک دوسرے کی شکایت کرنا۔
سے شکایت کرنا۔
جس چیز کی شکایت کی جائے۔
شکا کا اسم مرۃ۔
جس کی شکایت کی
جائے۔ شکایت کرنے والا۔
۲۔
طبیب سے اپنے مرض کی حالت بیان کرنا۔
بیماری کا کسی کو دکھ دینا۔ بیمار ہونا۔
زخم سے کو درد ہونا۔ بیمار
ہو جانا۔ کا اپنے زخم کی وجہ سے
تکلیف میں ہونا۔
بیماری۔
بیماری کا واحد۔
دردمند، دکھی۔
تھوڑی بیماری والا، معمولی مریض۔
۳۔ چھوٹا اونٹ۔
دودھ یا پانی کے لئے چمڑے کا
برتن۔ ہتھیار بند،
رعب داب کا آدمی (شاک کا الٹ ہے)۔
عیب۔ طاق، چراغ
رکھنے کا طاق، چراغ۔
سے شکایت کرنا۔
بقیہ۔
ا۔
کے ہاتھ کا سوکھنا، بیکار ہونا، شل ہونا۔
یعنی جس کا ہاتھ سوکھ گیا ہو۔
سوکھا ہوا ہاتھ تیر اندازی و نیزہ بازی کے استاد کے
حق میں دعا کے طور پر کہا جاتا ہے
یا یعنی خدا کرے
تمہارے ہاتھ یا ہاتھوں کی دس انگلیاں بیکار نہ
ہوں۔ خشک ہاتھ والا ہونا۔
(مبنی بر کسر)۔ شلل کا اسم۔ تیر انداز کو دعا دیتے
ہوئے کہتے ہیں خدا کرے تمہارا ہاتھ
بیکار نہ ہو۔ ہاتھ کی خرابی۔
۲۔ آنکھ کا آنسو
بہانا۔ بارش کا برسنا۔
سیلاب کا بڑھنا شروع ہونا۔
تیز رفتار۔
وادی کے درمیان پانی بہنے کا بڑا نالہ۔
آبشار۔
تیز چلنے والا۔
۳۔ کپڑے کی ہلکی سلائی
کرنا۔ زرہ پہننا۔
دھاگے کا لچھا۔
کپڑے کی ایک
پرت کو دوسرے پرت سے جوڑنے کے لئے ان
کے کناروں کو سینا۔
کپڑے کا ٹکڑا جو جانور کے پیچھے پر جاوہ کے پیچھے
ڈالا جاتا ہے، بڑی زرہ کے نیچے پہنی جانے والی
چھوٹی زرہ، زرہ کے نیچے پہنا جانے والا کرتہ۔
گردن پر ڈالنے کا کپڑا۔
۴۔ اونٹوں کو ہانکنا،
ہکالنا۔ کہتے ہیں
فلاں شخص لوگوں کو تلوار کے زور پر ہانکتا گزرا۔
صبح تاریکی کو بھگا دیتی
ہے۔ چیز کو کاٹنا۔
بھیڑیئے کا بکریوں میں تباہی مچانا۔
اونٹوں کا بھاگنا۔ اسم
مرۃ۔ متفرق لوگ۔ کہتے ہیں
لوگ اونٹوں کو باہر نکالتے ہوئے
آئے۔
۵۔ کپڑے کا داغ جو دھونے سے نہ جائے۔
خوش مزاج
ساتھی۔ دور کا
مقصد، سفر کی سمت۔ اچھی صحبت
والا آدمی۔
۶۔ پانی کا
ٹپکنا۔ پانی ادھر ادھر
چھڑکنا۔ عام لوگ کہتے ہیں

الماءَ: پانی ٹپکانا۔ السیفُ الدمَ: تلوار کا خون گرانا۔ صفت مفعولی: شَلْشَلٌ و مُشَلْشِلٌ و مُشَلْشَلٌ یعنی ٹپکایا ہوا پانی یا تلوار کا گرایا ہوا خون۔ تشَلْشَلَ الماءُ: پانی کا پھیلنا اور بکھرنا۔ ـ السیفُ بالدم: تلوار کا خون گرانا۔ کہتے ہیں: جاءَ و جرحُهُ یتشلشل دماً: وہ ایسی حالت میں آیا کہ زخم سے خون ٹپک رہا تھا۔ الشَلْشَلُ: ٹپکنے والی مشک۔ ماءٌ شَلْشَلٌ: مسلسل ٹپکنے والا پانی، ماءٌ ذو شُلْشُل: قطرہ قطرہ ٹپکنے والا پانی۔

۷۔ الشَلْشَل و الشُلْشُل من الرجال: تیز و سبک دست، خوش مزاج۔

شلح: شَلَّحَ تَشْلیحًا ہُ: کو ننگا کرنا۔ اسی سے ہے: تشلیحُ قطاعِ الطرق للمسافرین: راہزنوں کا مسافرین سے پیسے اور زیورات وغیرہ چھین لینا۔ شلحَ الثیاب: کپڑے اتارنا (سریانی)۔ الشَالُوح: لمبی لکڑی (عام بول چال)۔ الشَلْحَاء و الشَلْحَی جمع شُلَح: تیز دھار تلوار (تلوار کا ایک آلہ ہونے کے لحاظ سے مونث لائی گئی ہے)۔ المَشْلَح: لبادہ، چوغہ (عام بول چال)۔ المُشَلَّح: حمام کا وہ کمرہ جہاں کپڑے اتارے جاتے ہیں۔

شلخ: شَلَخَ ـُ شَلْخًا ہُ بالسیف: کو تلوار سے کاٹنا۔ ـ الشَلْخ (مص): اصل، جڑ، رگ، آدمی کی اولاد۔ کہتے ہیں: هو شَلْخُ سُوْءٍ: وہ بدی کی اولاد ہے۔ الشَلِیخ (ط): گوشت، دودھ اور پیاز سے تیار کردہ کھانا۔ بعض اسے الشاکریة کہتے ہیں۔

شلط: الشَلْطَاء: چھری۔ الشِلْطَة جمع شِلَط: باریک اور لمبا تیر۔

شلغ: شَلَغَ ـَ شَلْغًا الرأسَ: سر کچلنا۔

شلف: شَلَفَ ـُ شَلْفًا البنتَ: لڑکی کو اغوا کرنا۔ شَلِیفَةٌ: مغویہ (سریانی کی عام بول چال میں)۔ الشِلْفُ من الحدید: لوہے کی سلاخ (عام بول چال)۔ الشَلْفَة عند العامة: نیزہ، برچھا، برچھی، بلم نیزہ کی انی، انی (سریانی)۔ الشالوف عند العامة: آبشار، آبشار گرنے کی جگہ۔ الشلاّفة من النساء: بدکار عورت

شلق: ا۔ شَلَقَ ـُ شَلْقًا ہُ: کو لمبائی میں پھاڑنا یا چیرنا۔ ـ ہُ بالسوط: کو کوڑے سے مارنا۔ ـ الحائطُ عند العامة: دیوار کا کچھ حصہ گر جانا یا پھٹ جانا۔ الشَلْقَاء: چھری۔ الشَلْقَة و الشِلْقَة: دیوار وغیرہ کے کچھ حصہ کا گرنا یا پھٹ جانا (عام بول چال)۔ المِشْلِیق: ہنستے وقت منہ کھولنے والا۔

۲۔ اِشْتَلَقَ: غور کی آنکھ سے دیکھنا (عام بول چال)۔

۳۔ الشِلْق و الشَلِق (ح): الاشلاق کا واحد: نرم کانٹوں کی ایک مچھلی۔ الشَلْقَة و الشِلْقَة: گوہ کے انڈے۔ الشَلَقَة: گھوڑے سدھانے والے۔ الشَلاَّق: فقیروں کا تھیلا۔ الشَوْلَقِی: مٹھائی فروش، مٹھائی کا بہت دلدادہ۔

شلم: الشِلْم: چنگاری۔ کہتے ہیں: فلانٌ یتطایر شِلْمُهُ: یعنی غصہ سے اس کے منہ سے چنگاری نکلتی ہے۔ الشَلْمَة: اچنبھا، خلاف توقع بات۔ الشَیْلَم و الشَوْلَم و الشالَم (ن): گیہوں میں اگنے والا اکڑ وا دانہ۔ (ن) جو یا بغیر چھلکے کا جو۔

شلن: الشِلِن: شلنگ (انگریزی نقدی)

شلا: ا۔ شَلاَ ـُ شَلْوًا: چلنا۔ أشْلَی إشلاءً الکلبَ علی الصید: کتے کو شکار پر اکسانا، ابھارنا۔ ـ الناقةَ: اونٹنی کو دوہنے یا چرنے کے لئے بلانا۔ الشَلاَ: ہر چیز کا جسم۔ الشِلْو جمع أشلاء: ہر چیز کا جسم، گوشت کا ایک عضو۔ (ح): اونٹنی کا بچہ، ہر کھال کھینچا ہوا، جس میں سے کچھ کھا لیا گیا ہو اور کچھ چھوڑ دیا گیا۔ اشلاء اللجام: لگام کے پرانے تسمے۔ ـ الانسان: انسان کے اعضاء (متفرق ہونے کے بعد) کہتے ہیں: بنو فلان أشلاءٌ فی بنی فلان: فلاں کے بیٹے فلاں کے بیٹوں میں ان کی باقیات ہیں۔ الشَلِیّ: ہر چیز کے باقیات۔ الشَلِیَّة جمع شَلایَا: مال کا بقیہ، گوشت کا ٹکڑا۔ المُشْلَی: نحیف، دبلا۔

۲۔ شَلاَ ـُ شَلْوًا الشیءَ: چیز کو بلند کرنا، اونچا کرنا۔ شَلَّی الماءَ الحارَّ: گرم پانی کو بار بار ہاتھ سے اونچا لیجا کر گراتا تاکہ ٹھنڈا ہو جائے (عام بول چال میں)۔

۳۔ اِشْتَلَی فلانًا: کو چھڑانا۔ اِسْتَشْلَی ہُ: کو چھڑانا۔

۴۔ اِسْتَشْلَی: غضبناک ہونا۔

شمّ: شَمَّ ـَ شَمًّا و شَمِیمًا و شِمِّیمَی الوردَ: (گلاب کے پھول کو) سونگھنا۔ شُمَّ: آزمائش کیا جانا۔ شَمَّمَ الزهرَ: پھول سونگھنا۔ ـ ہ الزهرَ: کو پھول سنگھانا۔ شَامَّ مُشَامَّةً و شِمَامًا: ایک دوسرے کو سونگھنا۔ أشَمَّ ہُ الوردَ: کو گلاب کا پھول سنگھانا۔ کہتے ہیں: أشْمِمْنِی یَدَکَ: مجھے اپنا ہاتھ پکڑاؤ۔ تَشَمَّمَ ہُ: کو آہستہ آہستہ سونگھنا۔ اِسْتَشَمَّ الشیءَ: کو سونگھنا۔ اِشْتَمَّ ہُ: کو سونگھنا چاہنا، سونگھنا۔ الشَمّ (مص): سونگھائی۔ الشَمَم (ضد): نزدیکی، دوری۔ الشَامَّة: سونگھنے کی حس۔ الشَمَّام و الشَمُوم: بہت سونگھنے والا۔ الشَمَّامات: عمدہ خوشبوئیں۔ الشَمِیم: عمدہ خوشبو۔ المَشْمُوم (مفع): سونگھی ہوئی چیز، مشک۔

۲۔ شَمَّ ـَ شَمَمًا: تکبر کرنا۔ ـ الجبلُ او الانفُ: پہاڑ یا ناک کی چوٹی کا بلند ہونا۔ صفت: أشَمّ و شَمِیم: أشَمَّ: سر اونچا کر کے گزرنا۔ کہتے ہیں: عرضتُ علیه کذا فاذا هو مُشِمّ لا یریده: میں نے اسے کوئی چیز پیش کی تو اس نے ناک اونچی کر لی گویا وہ اسے ناپسند کرتا ہے۔ الشَمَم: ناک کے بانسہ کا ستواں اور خوبصورت ہونا۔ شَمَّامَةُ القِندیل: وہ جگہ جہاں باہر نکلی ہوئی بتی کو آگ دکھا کر لیمپ روشن کیا جاتا ہے۔ الشمیم: بلند، اونچا۔ الأشَمّ م شَمَّاء جمع شُمّ: مغرور سردار، کریم، اونچی ناک والا، حساس ستواں ناک والا، نخوت پسند، نک چڑھا، متکبر، غیور، خاندانی، نہایت معزز۔

۳۔ أشَمَّ القارئُ الحرفَ: قاری کا اشمام کر کے وقف کرنا۔ الإشمام عند القراء او النحاة: (قاریوں یا نحویوں کے نزدیک) ہونٹ کے ساتھ بغیر آواز نکالے حرکت کی طرف اشارہ کرنا۔

۴۔ أشَمَّ عن الامر: معاملہ سے الگ ہونا۔

۵۔ الشَمَّام (ن): سردا۔

شمب: الشمبانیا: فرانس کی ایک عمدہ شراب۔

شمت: ا۔ شَمِتَ ـَ شَمَاتًا و شَمَاتَةً بفلانٍ: کی مصیبت پر خوش ہونا، صفت فاعلی: شَامِت جمع شُمَّات: صفت مفعولی: مشموتٌ به

شَمَّتَ العاطِسَ و شَمَّتَ علیه: چھینک

لینے والے کو یَرْحَمُكَ اللّٰه کہہ کر دعا دینا یا کسی کے حق میں یہ دعا کرنا کہ وہ کسی ایسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو کہ کوئی اس پر خوش ہو۔ ـ ہُ: کو نا کام کرنا، محروم کرنا۔ أَشْمَتَ هُ اللّٰهُ بعدوه: اللہ کا کسی کو دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا۔ تَشَمَّتَ القومُ: قوم کا بغیر غنیمت نا کام لوٹنا۔ الشَامِت جمع شُمَّاتٍ (فا): مصیبت زدہ پر خوش ہونے والا۔ الشَامِتَة جمع شوامِت: شامت کا مؤنث۔ کہتے ہیں: باتَ بليلةِ الشَوَامِت: اس نے سخت مصیبت میں رات گزاری۔ باتَ طوعَ الشوامِت: اس نے اس طرح رات گزاری جیسے وہ گزارتا ہے جو دشمنوں کو خوش کرنے والا ہو۔ الشِمَات و الشَمَاتَى: نامراد، ناکام لوگ (اس کا واحد نہیں آتا) کہتے ہیں: رجع القوم شِمَاتًا او شَماتى: لوگ ناکام و نامراد واپس آ گئے۔

۲۔ شَمَّتَ بينهما: دونوں کو جمع کرنا۔

۳۔ الشامِتَة: جانور کی ٹانگ۔

شمج: ا۔ شَمَجَ ـُ شَمْجًا الثوبَ: کپڑے پر دور دور ٹانکے لگانا۔ ـ هُ عن كذا: کو سے ہٹانا، الگ کرنا۔

۲۔ شَمَجَ ـُ شَمْجًا الشيءَ: کو ملانا۔

۳۔ شَمَجَ ـُ شَمْجًا فلانًا: کو جلدی کرانا۔ ناقةٌ شَمَجَى: تیز رفتار اونٹنی۔

۴۔ الشَمَاج: انگور کا بقیہ جو کھانے کے بعد پھینک دیا گیا ہو۔

۵۔ شَمْجَرَ الرجُلُ: خوف زدہ کی طرح دوڑنا۔

شمح: الشَمْحَط و الشِمحاط و الشُمْحُوط: بہت لمبا۔

شمخ: ا۔ شَمَخَ ـَ شَمْخًا و شُمُوخًا الجبلُ: پہاڑ کا بلند ہونا۔ صفت: شامِخ جمع شُمَّخ م شامِخَة جمع شَوامِخ و شامِخات۔ ـ و شَمَّخَ انفَهُ بانفه: تکبر و فخر سے ناک چڑھانا۔ صفت: شَمَّاخ۔ تَشَمَّخَ بانفه: تکبر کرنا۔ تَشَامَخَ: بلند ہونا، تکبر کرنا۔ الشامِخ (فا): نسبٌ شامِخ: شریف نسب۔ رجل شامِخ: بہت متکبر شخص۔ الشَمَّاخ: شامخ کا اسم مبالغہ۔ جبلٌ شَمَّاخ: بہت بلند پہاڑ۔

۲۔ الشِمْخ: درخت کی شاخ، ٹہنی، چھوٹا درخت (عام بول چال)۔ مفازةٌ شَمُوخ و شَمَخٌ: دور تک پھیلا ہوا بیابان۔

۳۔ شَمْخَرَ شَمْخَرَةً: تکبر کرنا۔ اِشْمَخَرَّ اشمخراراً الشيُّ: لمبا ہونا۔ ـ الجبلُ: پہاڑ کا بلند ہونا۔ الشُمَّخْر و الشِمَّخْر: متکبر شخص، بلند نظر، بڑا اونٹ یا شخص۔

شمذ: الشَمْذَر و الشِمْذَر و الشِمْذار: تیز رفتاری۔ الشِمْذارَة و الشَمَيْذَر: چست نوجوان۔

شمر: ا۔ شَمَرَ ـُ شَمْراً: تیز چلنا، گزرنا، تکبر سے چلنا۔ شَمَّر تَشْمِيراً: تیز چلنا، تیزی سے گزر جانا۔ ـ هُ: کو تیز چلانا۔ ـ السفينةَ او الصقرَ: کشتی یا شکرے کو چھوڑنا۔ ـ تِ الحربُ و شَمَّرت عن ساقيها: لڑائی کا تیز ہونا، شدت اختیار کرنا۔ ـ للامر: کسی کا کام کا ارادہ کرنا اور اس کے لئے تیار ہونا۔ ـ في الامر: کام میں چستی کرنا۔ ـ إلى المكان: کسی جگہ کا قصد کرنا۔ اشْمَرَهُ: کو جلدی کرانا۔ تَشَمَّر: تیزی سے گزر جانا، تکبر سے گزرنا۔ ـ للامر: کسی کام کا ارادہ کرنا، کام کے لئے تیار ہونا۔ إنْشَمَر: تیزی سے یا تکبر سے گزرنا۔ ـ للامر: کام کا ارادہ کرنا، کام کے لئے تیار رہنا۔ الشِمر: تجربہ کار، ماہر، دانا، بینا۔ شَرٌّ شَمِرٌ: سخت مصیبت۔ الشِمِّير و الشَمَّرِيّ و الشِمَّرِيّ و الشِمِّرِى: محنتی، کاموں کا کر گزرنے والا، تجربہ کار۔ ـ من الابل: تیز رفتار اونٹ۔ المُشَمِّر (فا): محنتی، کاموں کا کر گزرنے والا، تجربہ کار۔

۲۔ شَمَرَ ـُ شَمراً النخلَ: درخت خرما سے کھجوریں کاٹنا۔ شَمَّر تَشْمِيراً الشيءَ: چیز کو سکیڑنا۔ ـ الثوبَ عن ساقيه: کپڑے کو پنڈلیوں سے اٹھانا۔ أَشْمَرَهُ بالسيف: کو تلوار سے لپیٹا کرنا۔ ناقةٌ او شاةٌ شامِرٌ و شامِرَة جمع شوامِر: اونٹ یا بکری جس کے تھن پیٹ سے چپکے ہوئے ہوں۔ لِثَةٌ شامِرَة: دانت کی جڑ سے چپٹا ہوا مسوڑھا۔

۳۔ شَمَرَ ـُ شَمْراً ت نفسُهُ من الشيء: دل کا کسی چیز سے نفرت کرنا (سریانی عام بول چال)۔

۴۔ الشِمِر: فیاض، سخی۔ الشُمْرَة و الشَمار (ن): ایک قسم کا خوشبودار پودا۔ الشَمُّور: الماس۔

۵۔ شَمْرَج الثوبَ: کپڑے کی اچھی سلائی نہ کرنا اور دور دور ٹانکے بھرنا۔ الشُمْرُج: باریک بناوٹ کا کپڑا۔ ثوبٌ مُشَمْرَج: باریک بناوٹ کا کپڑا۔

۶۔ شَمْرَجَ في الكلام: کلام میں گڑبڑ کرنا، کلام کو خلط ملط کرنا۔ الشِمْراج جمع شَمَارِيج: جھوٹ میں خلط ملط کلام۔ الشماريج: باطل اور جھوٹی باتیں۔

۷۔ شَمْرَخَ العِذْقَ: کھجور یا انگور کے گچھوں کو کاٹنا۔ الشِمْراخ جمع شَمَارِيخ: کھجور یا انگور کا خوشہ، پہاڑ کی چوٹی، بادل کا بالائی حصہ۔ الشُمْرُوخ جمع شماريخ: کھجور یا انگور کا خوشہ، موٹی شاخ پر چھوٹی باریک اگنے والی ٹہنی۔

۸۔ الشُمَارِق و الشماريق و المُشَمْرَق من الثياب: قطع کیا ہوا کپڑا۔

شمز: شَمَزَ ـُ شَمْزًا ت نفسُهُ منه: کو مکروہ سمجھ کر نفرت کرنا۔ تَشَمَّزَ الوجهُ: چہرے کا سکڑنا۔ إشْمَأَزَّ إشْمِئزَازًا: (جس کا اسم شُمَأْزِيزَة ہے): خوف زدہ ہونا، کراہت سے رونگٹے کھڑے ہونا۔ ـ الشيءَ: کو مکروہ جاننا۔ ـ منه: سے منقبض ہونا اور کراہت کی وجہ سے نفرت کرنا۔

شمس: ا۔ شَمَسَ ـُ شُمُوسا و شِمَاسًا: باز رہنا، انکار کرنا۔ ـ له: سے دشمنی ظاہر کرنا، برائی کا ارادہ کرنا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا سرکش ہونا، مچلنا، نہ کسی کو سوار ہونے دینا اور نہ زین کسنے دینا۔ صفت: شَمُوس جمع شُمُس و شُمْس و شَامِس جمع شَوامِس: عام لوگ کہتے ہیں: شَمَسَ فلاناً عند الناس: اس نے لوگوں میں فلاں پر تہمت لگائی۔ صفت مفعولی: مَشْمُوس: (جس پر تہمت لگائی گئی ہو)۔ شَمِسَ ـَ شَمَسًا لي: (میرے لئے) کسی شخص کی عداوت کا ظاہر ہونا اور اس عداوت کو چھپا نہ سکنا۔ شَمَّسَ هُ: کو نفرت دلانا۔ شَامَسَ هُ: سے دشمنی کرنا، سے معاندت کرنا۔ تَشَمَّسَ علينا: (ہم سے) بخل کرنا۔ الشَمُوس: شراب۔ ـ جمع شُمُس و شُمْس: سخت دشمن

اور مخالف۔ الشَّامِس من الخیل جمع شَوَامِس: سرکش گھوڑا، مچلتا گھوڑا۔ ۔ من الرجال: سخت مزاج۔ المُتَشَمِّس (فا): بہت قوی، بخیل۔

۲۔ شَمَسَ ۔ شَمْساً و شَمِسَ ۔ شَمَساً و اَشْمَسَ الیومُ: دن کا دھوپ والا ہونا۔ صفت: شَامِس و مُشْمِس۔ شَمَّسَ الکافِرُ: کافر کا سورج کی پرستش کرنا۔ ۔ الشیءَ: چیز کو دھوپ میں پھیلانا۔ تَشَمَّسَ: دھوپ میں بیٹھنا، کھڑا ہونا۔ الشَّمْس (تصغیر شُمَیْسَة) جمع شُمُوس (فلک): سورج۔ کہتے ہیں: بسط الشیءَ فی الشمس: اس نے چیز کو دھوپ والی جگہ میں پھیلایا۔ دخلت الشمسُ الی البیت: سورج کی کرنیں گھر میں پہنچیں۔ ۔ عند الصوفیة: نور یعنی حق تعالیٰ۔ ۔ من الایام: دھوپ والا دن۔ الشَمِس والشَمُوس من الایام: دھوپ والا دن، جس میں بادل چھائے ہوئے نہ ہوں۔ الشَّامِس (فا) من الایام جمع شَوَامِس: دھوپ والا دن۔ الشَّمْسِیَّة: چھتری۔ فصیح تر ظُلَّة یا مِظَلَّة: دھوپ کی چھتری کے لئے وعالة بارش کی چھتری کے لئے ہے۔

۳۔ شَمَّسَ فلانٌ: شمّاس ہونا۔ الشَّمّاس عیسائیت میں مذہبی خدمات سرانجام دینے والے کے ایک عہدہ کا نام ہے۔ الشَّمّاس جمع شَمَامِسَة: پادری سے کم درجہ کے عہدہ کا نام۔ یہ سریانی لفظ ہے اور اس کا معنی خادم ہے۔ الشَّمَّاسِیة: شماس کا وظیفہ۔

۴۔ الشَّمْس: ایک قسم کی کنگھی، ایک قسم کا ہار۔ الشَّمْسِیَّة (مو): ہرنا، ہرنالٹو۔

شمص: ا۔ شَمَصَ ۔ شَمْصًا و شَمَّصَ الدوابَّ: جانور کو بہت تیز ہانکنا۔ ۔ هُ بالسوط: کو کوڑے مارنا۔ ۔ الرجُلَ: کسی کو اذیت دے کر غضبناک کرنا۔ ۔ هُ الشیءُ: کو کسی بات کا بے قرار کرنا۔ شَمِصَ ۔ شَمَصًا: جلدی جلدی بولنا۔ اَشْمَصَ و اِنْشَمَصَ: خوفزدہ ہونا۔ تَشَمَّصَ: سکڑنا۔ الشِّمَاص: نکل جانا، بچ جانا۔ الشُّمَاص: جلدی، عجلت۔ الشَمُوص من الخیل: سرکش گھوڑا۔

شمط: ا۔ شَمَطَ ۔ شَمْطًا الشیءَ: کو ملانا۔ شَمِطَ ۔ شَمَطًا و اَشْمَطَ اشمِطَاطًا و اشْمَاطَّ اِشْمِیطَاطًا و اشْمَأَطَّ اشمِئطَاطًا: کے سر کا سیاہ و سفید بالوں والا ہونا۔ صفت: اَشْمَط جمع شُمْط و شُمْطان م شَمْطاء جمع شُمْط۔ شَمَّطَ هُ به: کو سے ملانا۔ اَشْمَطَ الرجُلُ: خاکستری بالوں والا ہونا، سیاہی مائل سفید بالوں والا ہونا۔ ۔ هُ به: کو سے ملانا۔ الشَمَط والشَمْط والشِمْط جمع شِماط و اَشْماط: مسالحہ۔ الشَمِیط: مخلوط، صبح۔ الشَماطَاتُ فی الراس: سر کے سفید بال۔ الشَمُوط من الخیطان: دھاگے کا گولا یا گٹا۔

۲۔ شَمَطَ ۔ شَمْطًا الشجرُ: درخت کے پتے جھڑنا۔ عام بول چال میں کہتے ہیں: شمط الشیءَ: اس نے چیز تھیائی۔ وشمط الغرسةَ: اس نے پودا اکھیڑ دیا۔ شمط اُذنَه: اس نے اس کا کان کھینچا (سریانی)۔ الشِمطاط جمع شَماطِیط: جماعت، گروہ، گلہ۔ کہتے ہیں: جاءوا شماطیط: وہ علیحدہ علیحدہ آئے، الگ الگ آئے۔ ثوبٌ شِمطاط: قطع کیا ہوا کپڑا۔ الشُمْطُوط و الشِمْطِیط: گروہ، جماعت۔

۳۔ شَمَطَ ۔ شَمْطًا الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ ۔ النباتُ: پودے کا اونچا اٹھنا (عام بول چال)۔ الشَمُّوط: جوار کا بھٹا (عام بول چال)۔ الشُمْطُوطُ: طویل دراز، لمبا۔

شمظ: شَمَظَ ۔ شَمْظًا هُ: کو منع کرنا، روکنا، سے نرم گرم گفتگو کرنا، سختی کئے بغیر اکسانا اور متحرک کرنا۔ ۔ الشیءَ: کو خلط ملط کرنا، ملانا، گڈمڈ کرنا، کو تھوڑا تھوڑا کر کے لینا۔

شمع: ا۔ شَمَعَ ۔ شَمْعًا و شُمُوعًا و مَشْمَعًا: کھیلنا، مذاق کرنا۔ صفت: شَمُوع۔ کہتے ہیں: اَشامِعٌ انت ام جادٌ: یعنی تم مذاق کر رہے ہو یا سنجیدگی میں کہہ رہے ہو۔ شَمَّعَ الرجُلَ: کو کھیل کود یا مذاق پر آمادہ کرنا، اکسانا۔ الشِمَاع و الشِماعَة: ہنسی خوشی، مذاق۔ الشَمُوعُ من النساء: خوش طبع مذاق کرنے والی عورت۔

۲۔ شَمَعَ ۔ شُمُوعًا الشیءُ: متفرق ہونا۔

اَشْمَعَ السراجُ: چراغ کا روشن ہونا۔

۳۔ شَمَّعَ الشیءَ: کسی چیز کو پگھلے ہوئے موم میں ڈبونا، یا کسی چیز پر پگھلا ہوا موم ڈالنا۔ الشَمْع والشَمَع (واحد شَمْعَة و شَمَعَة) جمع شَمَعات: موم (شہد یا چربی وغیرہ کا) الشَمَّاع: موم بتی بنانے والا یا بیچنے والا۔ الشَمْعَدَان جمع شَمَاعِد و شَمْعَدَانات: چراغدان لفظ دان فارسی لفظ ہے۔ عربی میں شمعدان کے ہم معنی لفظ مَائِلة ہے۔ المَشْمَعَة: موم بتی بنانے یا بیچنے کی جگہ۔ المُشَمَّع: پن روک، غیر نفوذ پذیر لباس یا ربڑ کا لباس، برساتی۔

۴۔ اِشْمَعَطَّ اشْمِعْطَاطًا: غصہ سے بھر جانا۔ ۔ القومُ فی الطلب: تلاش میں جلدی کرنا اور پھیل جانا۔ ۔ ت الابلُ او الخیلُ: اونٹوں یا گھوڑوں کا بکھر جانا۔

۵۔ شَمْعَل و تَشَمْعَلَ القومُ: متفرق ہونا، پھیل جانا۔ اِشْمَعَلَّ القومُ: متفرق ہونا اور پھیل جانا۔ ۔ ت الحربُ: لڑائی کا بھڑکنا۔ ۔ ت الغارةُ: لوٹ پھیل جانا۔ ۔ ت الابلُ: اونٹوں کا خوشی میں آکر ادھر ادھر پھیل جانا۔ ۔ الرجُلُ: روانگی میں جلدی کرنا۔

شمق: ا۔ شَمِقَ ۔ شَمَقًا: پاگل کی طرح خوش ہونا۔ تَشَمَّقَ: خوش ہونا۔ الشَمَاقَة: خوشی، جنون۔ الشِمِق و الشَمَقْمَق: شادمان۔

۲۔ تَشَمَّقَ الشیءُ: گھس جانا۔

۳۔ الشِمِق و الشَمَقْمَق: لمبا، طویل۔

شمل: ا۔ شَمَلَ ۔ شُمُولًا ت الریحُ: شمالی ہوا چلنا۔ ۔ شَمْلًا الشیءَ: کو شمالی ہوا کے سامنے کرنا۔ ۔ ه: کو بائیں جانب لینا۔ شَمِلَ ۔ شَمَلًا و شُمِلَ شَمْلًا القومُ: شمالی ہوا سے تکلیف پانا۔ شَمَّلَ الرجُلُ: بائیں ہاتھ سے پکڑنا۔ اَشْمَلَ القومُ: باد شمالی میں داخل ہونا۔ ۔ ت الریحُ: شمالی ہوا چلنا۔ الشَمْل (مص): شمالی ہوا۔ الشَمَل (مص) جمع اَشْمال: شمالی ہوا۔ الشَمَال و الشِمَال والشَمْأَل و الشَمِیل و الشَمُول و الشَوْمَل و الشَیْمَل جمع شمالات: شمالی ہوا۔ کہتے ہیں: ھبت الشَمَالُ: شمالی ہوا چلی۔

بادشاہی۔

بایاں۔ (کہتے
ہیں وہ میرے
نزدیک گھٹیا درجے کا ہے۔
وہ میرے نزدیک اچھے رتبہ والا ہے)
بدبختی۔ بدشگونی کا پرندہ۔
بایاں، جس کو بادشاہ کی وجہ
سے تکلیف پہنچی ہو۔ مرد
رات۔

۲۔ بکری کے تھنوں
پر تھیلا چڑھانا۔
معاملہ کا سب کو شامل
ہونا، معمول ہونا۔ کہتے ہیں
بھلائی یا برائی کو عام کرنا۔
معاملہ کا سب کو شامل کرنا۔
کو کو چادر سے ڈھکنا۔
چادر میں لپٹنا۔ بکری کے تھنوں
پر چادر چڑھانا۔
بھلائی یا برائی کو عام کرنا۔ بڑی چادر
والا ہونا۔ کو چادر دینا۔
چادر میں لپٹنا۔
چادر میں پورا لپٹنا۔ معاملہ کا کسی
کو گھیرنا۔ کو بچانا۔
مجتمع امر متفرق امر۔ کہتے ہیں
اللہ تعالیٰ انکی جمعیت کو تتر بتر کر
دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے
بکھرے ہوئے کاموں کو اکٹھا کر دے۔
پناہ۔ چادر میں لپٹنا،
ہونا۔ بکری کے تھنوں پر چڑھانے کا
تھیلا، بکری کے تھن کا غلاف، کھیتی کاٹنے والے کے
ہاتھ میں کھیتی کا مٹھا، عام لوگ اسے شَمِیْلَۃ کہتے
ہیں۔ پوری چادر
جو پورے جسم کو ڈھانک لے۔ دنیا،
شراب، سورج۔ لپٹنے کی ہیئت کہتے
ہیں وہ چادر میں لپٹے
اچھا لگتا ہے۔ وہ جگہ
جہاں شکاری شکار سے چھپتا ہے۔

شراب یا سرد شراب۔ چھوٹی تلوار،
اس کا اطلاق خنجر پر ہوتا ہے۔
بڑی چادر جس میں پورا طرح لپٹا جا
سکے کمبل۔ شراب، سرد شراب۔

۳۔ پکی کھجوریں چن
لینا۔ پکی پکی کھجوریں چننا۔
کھجوروں کا گچھا۔
تھوڑی بارش یا کھجور یا تھوڑے
لوگ وغیرہ۔ کہتے ہیں
ہم پر تھوڑی بارش ہوئی۔
کھجور کے درخت پر تھوڑا
پھل بچا ہے۔ تھوڑی کھجوروں کا
گچھا۔

۴۔ جلدی کرنا۔ جلدی
کرنا۔ آمادہ ہونا، ارادہ کرنا۔
جلدی کرنا۔ کہتے ہیں
اس نے اپنی حاجت میں جلدی کی۔
تیز رفتار اونٹنی۔ تیز
رفتار اونٹنی۔

۵۔ طبیعت، عادت،
سیرت۔ کہتے ہیں
میری عادت نہیں کہ بائیں
ہاتھ سے کام کروں۔
طبیعت۔ پسندیدہ اخلاق والا۔
برے اخلاق۔

۶۔ جلدی کرنا۔
تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی۔

۷۔ درخت سے پکی پکی کھجوریں
چننا۔ تھوڑی پکی
کھجوریں، یا تھوڑی بارش یا تھوڑے لوگ۔ کہتے
ہیں کھجور کے
درخت پر تھوڑا پھل رہ گیا ہے۔
شاخیں جن کی چوٹیاں پراگندہ ہوں۔ کہتے ہیں
وہ متفرق ہو کر چلے گئے۔
پھٹا پرانا کپڑا۔

۸۔ بایاں۔

۹۔ بدخلق عورت۔

چقندر۔
چھری کو تیز کرنا۔ تیز
اونٹ کو پتلا کرنا۔
چیز۔
آدمی کی شان بلند
ہونا۔ موم۔
شراب
پر پانی چھڑکنا۔ پر
چاروں طرف سے اوٹ ڈالنا۔ پانی کا
روغنی سیال مادہ۔ دودھ جس پر پانی ملایا گیا ہو۔
ٹھنڈا پانی، پانی برسانے والا بادل۔
متفرق پانی۔ مشک
یا درخت سے بچنے والا پانی۔

۲۔
مشک کا پرانا اور خشک ہونا۔
کھال کا سوکھ جانا اور سکڑ جانا۔
انسان کی جلد پر بڑھاپے کی وجہ سے
جھریاں پڑنا۔ مشک پرانی
ہونا۔
چھوٹی پرانی مشک۔ کہتے ہیں
پرانی مشک۔ قدیم
کمان۔ موٹا، دبلا، بھوکا۔

۳۔ دو چیزوں کا باہم ملنا۔

۴۔ ہمزہ کے باب میں دیکھئے۔

۵۔ کاغذ یا کتاب کی [illegible]۔

عادت، طبیعت،
گوشت کا ٹکڑا۔
ا۔
سے بغض رکھنا، دشمنی کرنا۔
بدخلقی کرنا صفت فاعل
صفت مفعول
مُتَشْنُوْءٌ باوجود خوبرو ہونے کے
ناپسندیدہ ہونا۔ ایک دوسرے
سے بغض و دشمنی رکھنا۔ عداوت اور
بدخلقی کے ساتھ بغض۔
فیاضی سے
دیا ہوا مال۔ بغض
رکھنے والا، دشمنی کرنے والا، برا سمجھنے والا۔
بغض و دشمنی رکھنے والا۔ وہ
شخص جس سے لوگ بغض رکھیں، اکثر ایسی حرکتیں

کرنے والا جن کی وجہ سے لوگ اس سے دشمنی رکھیں۔ المَشْنَأُ: قبیح، بدشکل (مذکر، مونث واحد جمع سب میں یکساں) لوگوں سے دشمنی رکھنے والا۔

۲۔ شَنِیءَ ـ شَنَاۃً الشیءَ: چیز کو نکالنا۔ ـ حقّه و بحقِّهِ: کے حق کا اقرار کر کے اسے اس کا حق دینا۔

شنب: ۱۔ شَنِبَ ـ شَنَباً الیومُ: دن کا سرد ہونا۔ صفت: شَانِبٌ و شَنِبٌ: اور اسم الشُنْبَۃ۔ ـ الرجُلُ: سفید خوبصورت دانتوں والا ہونا۔ صفت: أَشْنَبُ و شَانِبٌ و شَنِیبٌ و مِشْنَبٌ۔ المَشَانِبُ: خوشبودار منہ (جمع)۔

۲۔ شَنَبَتْ الهوی قلبَهٗ: محبت کا کسی کے دل میں گھر کر جانا۔ الشَنَبُثُ و الشُنَابِثُ (ح): شیر، موٹا۔

شنت: ۱۔ الشَنْتَۃ: چمڑے کا تھیلا، بیگ جس میں کاغذات وغیرہ رکھے جاتے ہیں (عام بول چال)۔

۲۔ شَنْتَرَ ثوبَهٗ: کا کپڑا پھاڑنا۔ الشُنْتُرَۃُ جمع شَنَاتِر: انگلی (کہتے ہیں: لَأُضُمَّنَّكَ ضَمَّ الشَنَاتِرِ: میں تمہیں اس طرح گلے لگاؤں گا جیسے انگلیاں ایک دوسرے سے پیوستہ ہیں) دو انگلیوں کے درمیان کا فاصلہ۔

شنج: شَنِجَ ـ شَنَجاً و أَشْنَجَ و تَشَنَّجَ و انْشَنَجَ الجلدُ: گرمی یا سردی سے کھال کا سکڑنا، ایسی کھال کو شَنِج اور ایسی کھال والے کو شَنِج و أَشْنَج کہتے ہیں۔ شَنَّجَهُ: کو سکیڑنا۔ الشَنَج (ح): اونٹ۔ التَشَنُّج: پٹھوں کا سکڑنا، عضلات کا سکڑنا۔

شنح: شَنَّحَ علیه: کو بھلا برا کہنا۔ الشَنَاحُ و الشَنَاحِيّ و الشَنَاحِیَۃ م شَنَاحِیَۃ: لمبا اور موٹا اونٹ۔

شنخ: ۱۔ شَنَّخَ النخلَ: درخت خرما کے کانٹے صاف کرنا۔ الشِنَاخ: پہاڑ کی نوک۔

۲۔ الشِنْخَاب جمع شَنَاخِیب: پہاڑ کی چوٹی۔ الشُنْخُوب: شانے کا بالائی حصہ، پیٹھ کا منکا۔ ـ والشُنْخُوبَۃ جمع شَنَاخِیب: پہاڑ کی چوٹی۔

شنذ: الشُنْذُخ: مضبوط، لمبا اور گٹھے ہوئے بدن کا۔

(ح): شیر، مکان کی تعمیر یا سفر سے واپسی کی خوشی میں پکایا ہوا کھانا۔

شنر: شَنَّرَ علیه: پر عیب لگانا، الزام لگانا، کی تذلیل کرنا، کی اصلیت بتانا۔ الشَنَار: عار، بے عزتی، ذلت، رسوائی، کھلی بے عزتی، فضیحت۔ الشِنِّیر و الشِنِّیرَۃ: بدخلق، بڑا شرارتی اور عیبی۔

شنز: الشُونِیز و الشِینِیز (ن): کلونجی۔

شنص: شَنَصَ ـ و شَنِصَ ـ شُنُوصاً به: سے چمٹنا، کے ساتھ ہونا۔ فرسٌ شَنَاصٌ و شَنَاصِيٌّ و شُنَاصِيٌّ و شَنَاصِیَۃ: عمدہ لمبا مضبوط گھوڑا۔

شنط: الشُنُط: پکے ہوئے گوشت کے ٹکڑے۔ المُشَنَّط: بھونا ہوا گوشت۔ شواءٌ مُشَنَّط: گوشت جسے زیادہ نہ بھونا گیا ہو۔

شنظ: ۱۔ شِنَاظُ الجبلِ: پہاڑ کی چوٹی۔ کہتے ہیں: امرأۃٌ ذات شِنَاظٍ: گٹھی ہوئی موٹی عورت۔

۲۔ الشُنْظُب: دراز قامت خوبصورت۔

۳۔ شَنْظَرَ بهم: کو گالی دینا۔ الشِنْظِیر جمع شَنَاظِیر و الشِنْظِیرَۃ و الشُنْظُورَۃ: بدخلق، پہاڑ سے پھٹ کر گرنے والی چٹان۔ شَنَاظِیر الجبل: پہاڑ کے اطراف و کنارے۔

۴۔ شَنْظَی به: کو ناپسندیدہ باتیں سنانا۔ شُنْظُوَۃُ الجَبَل جمع شَنَاظٍ: پہاڑ کی چوٹی، پہاڑ کی ایک جانب۔

شنع: ۱۔ شَنَعَ ـ شَنْعاً هُ: کو برا جاننا، گالی دینا، بے عزت کرنا۔ شَنِعَ ـ شُنْعاً به: کو قبیح سمجھنا۔ کہتے ہیں: رأی امرأً شَنِعَ به: اس نے ایک ایسی بات دیکھی جسے برا سمجھا۔ شَنُعَ ـ شَنَاعَۃً و شُنْعاً و شَنَعاً و شُنُوعاً: قبیح ہونا۔ صفت: شَنِیع جمع شُنُع و شَنِع و أَشْنَع۔ شَنَّعَ الرجُلَ: کو بہت برا بھلا کہنا۔ ـ علیه الامرَ: کے کام کو قبیح ٹھہرانا۔ تَشَنَّعَ القومُ: اختلاف رائے کی وجہ سے لوگوں کی حالت خراب ہونا۔ ـ الرجُلُ: برے کام کا ارادہ کرنا۔ ـ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔ اِسْتَشْنَعَهُ: کو قبیح اور مکروہ جاننا۔ الشُنْعَۃ و الشَنَاعَۃ و الشُنُوع: قباحت۔ المُشَنَّع: قبیح، بے بنیاد خبریں اڑانے والا۔ المَشْنُوع: شرارت اور بدی میں مشہور۔

۲۔ شَنَّعَ الرجُلُ: تیار ہونا۔ ـ و أَشْنَعَ البعیرُ: اونٹ کا دوڑنے میں کوشش کرنا۔ تَشَنَّعَ: دوڑنے میں کوشش کرنا۔ ـ للامر: کام کے لئے تیار ہونا۔ ـ السلاحَ: ہتھیار پہننا۔ ـ الغارۃَ: عام لوٹ ڈالنا، حملہ کرنا۔ ـ الفرسَ: گھوڑے پر سوار ہونا، چڑھنا۔

۳۔ الشنعفۃ: لمبائی۔ الشُنْعُوف و الشِنْعَاف: پہاڑ کی چوٹی، اونچا پہاڑ، لمبا کمزور آدمی۔

شنف: ۱۔ شَنَفَ ـ شَنْفاً الیه: کو اعتراض یا تعجب کی نظر سے دیکھنا۔ شَنَّفَ الیه: کو کنکھیوں سے دیکھنا۔ الشَانِف (فا): اعراض کرنے والا۔ کہتے ہیں: انه لشَانِفٌ عنا بانفه: وہ تکبر کی وجہ سے ہم سے کنی کتراتا ہے۔

۲۔ شَنِفَ ـ شَنَفاً فلاناً و لفلان: سے بغض رکھنا، نفرت کرنا۔ الشَنِف: بغض رکھنے والا۔

۳۔ شَنِفَ ـ شَنَفاً لهٗ: کو سمجھ جانا، تاڑ جانا۔ ـ به: کو تاڑ جانا۔

۴۔ شَنَّفَ الجاریۃَ: لڑکی کے لئے بالیاں بنانا۔ ـ الکلامَ: کلام کو مزین کرنا۔ اَشْنَفَ الجاریۃ: لڑکی کے لئے بالیاں بنانا۔ تَشَنَّفَت الجاریۃُ: لڑکی کا بالیاں پہننا۔ الشَنْف جمع شُنُوف و أَشْنَاف: کان کی بالیاں۔

شنق: ۱۔ شَنَقَ ـ شَنْقاً البعیرَ: سوار کا اونٹ کی نکیل کھینچ کر اس کا سر اونچا کرنا۔ ـ القربۃَ: مشک کا تسمہ باندھنا۔ ـ راسَ الدابّۃ: جانور کے سر کو کسی درخت یا اونچی کھونٹی سے باندھنا۔ ـ الشیءَ: چیز کو لٹکانا۔ ـ الخلیّۃَ: شہد کے چھتے میں لکڑی ڈالنا۔ ـ ـ شَنْقاً و شَنِقَ ـ شَنَقاً: کسی چیز سے محبت کرنا، دل لگانا۔ شَنَّقَ الخلیّۃَ: شہد کے چھتے میں لکڑی ڈالنا۔ أَشْنَقَ البعیرَ والقربۃَ: بمعنی شَنَقَ البعیرَ و القربۃَ۔ ـ البعیرُ: اونٹ کا اپنا سر اٹھانا۔ ـ علی فلان: پر دست درازی کرنا۔ ـ الشیءَ: کو لٹکانا۔ ـ الیدَ الی العُنق: ہاتھ کو گلے میں ڈال کر طوق بنانا۔ الشَنْق: مجرم کی گردن سے رسی باندھ کر اس کو موت تک لٹکائے رکھنا، پھانسی دینا۔ الشَنَق: رسی، سر کی لمبائی۔ الشِنَاق جمع شُنُق و أَشْنِقَۃ: تسمہ یا ڈوری جس سے مشک کا منہ باندھا جاتا ہے، تانت، سر کی لمبائی، ہر وہ ڈوری

جس سے کوئی چیز لٹکائی جائے، اونٹ کے سر کو کھینچنے کی رسی، رسی جس سے ہاتھ گردن سے باندھا جائے۔ القلبُ الشَنِق جمع أَشناق: ہر چیز کا مشتاق اور حریص دل۔ فرسٌ أَشنَقُ م شَنْقَاء و شِنقَاء: لمبے سر کا گھوڑا، اسی طرح لمبے سر کا اونٹ۔ الشَنِيق: پھانسی دیا ہوا، لکڑی جو شہد کے چھتے میں ڈالی جاتی ہے۔ المِشنَاق: ہر چیز کا حریص۔ المَشنَقَة: پھانسی گھر، پھانسی کا آلہ۔

۲۔ شَنَّقَ الشيءَ: چیز کو کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔ شَانَقَ مُشَانَقَةً و شِنَاقًا ہُ: اپنے مال کو کسی کے مال میں ملانا۔ اَشْنَقَ الرجُلُ (ضد): خون بہا لینا، یا اس پر خون بہا کا واجب ہونا۔ ۔ غَنَمَهُ إلى غنم زيدٍ: کی بکریوں کے ساتھ اپنی بکریوں کو ملا کر ان کی تعداد بڑھانا۔ تَشَانَقَا: اپنے مال کو دوسرے کے مال کے ساتھ ملانا۔ الشَنَق: خون بہا۔ المُشَنَّق: قطع کیا ہوا۔

۳۔ الشَنَق: خون بہا۔ الشنيق: منہ بولا بیٹا۔ الشَنِيق: خود پسند، مغرور۔

شنك: الشَنكَل جمع شَنَاكِل: کپڑوں کی کھونٹی، ہک، کھونٹی، آنکڑا۔

شنم: شَنَمَ ۔ شَنْمًا الجلدَ: چمڑہ چھیلنا۔ الشُنُم: کن کٹے۔ ماءٌ شَنِم: ٹھنڈا پانی۔

شنه: شَنْهَقَ او شَهْنَقَ الحمارُ: گدھے کا ریگنا۔ فصیح نہق یا شہق ہے۔

شني: الشَانِيَة جمع شَوَانٍ: بڑا جنگی جہاز۔ (مفرد نادر الاستعمال ہے)

شهب: شَهِبَ ۔ و شَهُبَ ۔ شَهَبًا: سیاہی مائل سفید رنگ ہونا۔ صفت: شَاهِب و أَشْهَب۔ شَهَبَ ۔ شَهْبًا و شَهَّبَ ہُ الحرُّ: گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔ اشهب العامُ القومَ: سال کا قوم کو اموال سے محروم کرنا اور مال نیست و نابود کرنا۔ اِشهَبَّ و اِشهَابَّ و اِشتَهَبَ: سیاہی مائل سفید رنگ والا ہونا۔ ۔ الزرعُ: کھیتی کا خشک اور زرد ہونا مگر بیچ میں کچھ سبزہ رہ جانا۔ الشَهَب (مص): برف سے ڈھکا ہوا پہاڑ۔ الشَهَب والشُهبَة: سیاہی مائل سفید رنگ۔ الشَهَابُ والشَهَابَة: وہ دودھ جس میں دو تہائی پانی ہو۔ الشِهَاب جمع شُهُب و شُهبَان و شِهبَان و أَشْهُب: آگ کی چمک، ستارہ، ٹوٹنے والا ستارہ، نیزہ کا چمکدار پھل۔ کہتے ہیں: فلانٌ شهابُ حرب: فلاں جنگ جو اور دلیر ہے۔ (ا ع): گولوں بموں وغیرہ میں رکھے جانے والا سامان جو انہیں آگ لگاتا ہے۔ الشُهُب: قمری مہینہ کی تین سفید راتیں تیرہ سے پندرہویں راتیں) کیوں کہ ان راتوں میں چاند انہیں مکمل روشن رکھتا ہے۔ الأَشهَب (ح): شیر۔ مشکل کام۔ عامٌ أَشْهَب جمع شُهب: قحط اور خوشحالی کا سال۔ يومٌ أَشْهَب: سرد ہواؤں والا اور برفیلا دن۔ جيشٌ أَشهَب: بڑا طاقتور لشکر۔ الشهباءُ: الأَشهَب کا مؤنث۔ حلب شہر کا لقب۔ ۔ من الكتائب: بڑی مختلف و متعدد اسلحہ سے لیس بٹالین۔ سَنَةٌ شَهْبَاءُ: وہ سال جس میں نہ سبزہ ہو نہ بارش یا بکثرت برف باری والا سال۔ الأَشاهِب: منذر، لخمی کی اولاد کا نام۔

شهد: ا۔ شَهِدَ ۔ شُهُودًا المجلسَ: مجلس میں حاضر ہونا۔ ۔ الشيءَ: کسی چیز کا معائنہ کرنا، سے آگاہ ہونا، واقف ہونا۔ الجمعةَ: جمعہ پانا۔ ۔ شَهَادةً اللّٰهَ: اللہ کا جاننا یا اللہ کا قبول کرنا۔ شَاهَدَ مُشَاهَدَةً ہُ: کو دیکھنا، کا معائنہ کرنا۔ أَشْهَدَ ہُ: کو حاضر کرنا۔ الشَاهِد (فلك): ستارہ۔ صلاةُ الشَاهِد: مغرب کی نماز۔ الشَاهِدَة جمع شَاهِدَات و شَوَاهِد: زمین۔ الشَهَادَة: عالمِ ظاہر (عالم غیب کا مقابل)۔ الشَهِيد و الشِهِيد: جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو۔ المَشْهَد جمع مَشَاهِد: لوگوں کے حاضر ہونے کی جگہ، لوگوں کے اجتماع کی جگہ۔ المَشهَدَة والمَشهُدَة: لوگوں کے حاضر ہونے کی جگہ۔ امرأةٌ مُشْهِدٌ: وہ عورت جس کا خاوند موجود ہو۔ اس کا مقابل ہے: امرأةٌ مُغِيبة: وہ عورت جس کا خاوند غائب ہو۔ المَشْهُود (مفع): جمعہ کا دن، قیامت کا دن۔

۲۔ شَهِدَ ۔ شُهُودًا على كذا: کی گواہی دینا۔ صفت: شاهد جمع شُهُود و شُهَّد ۔ شَهَادةً بكذا: کی قسم کھانا۔ ۔ و شَهُدَ ۔ شَهَادةً عند الحاكم لفلان او على فلان: حاکم کے روبرو کسی کے متعلق (یا کے حق میں یا خلاف) گواہی دینا۔ صفت: شَاهِد جمع شَهْد و شُهُود و أُشْهَاد۔ أشهَد فلانًا على كذا: فلاں کو کسی پر گواہ بنانا۔ اُشْهِدَ: راہ خدا میں قتل ہونا۔ تَشَهَّدَ: شہادت (گواہی) طلب کرنا۔ ۔ المسلمُ: مسلمان کا نماز میں التحیات پڑھنا جو دو شہادتوں پر مشتمل ہے۔ اِستَشهَدَ ہُ: کو گواہی دینے کے لئے کہنا۔ ۔ بہ: سے گواہی میں مدد لینا۔ اُستُشهِدَ: اللہ کی راہ میں شہید ہونا۔ الشَاهِد (فا): جو اس چیز کی اطلاع دے جو اس نے دیکھی تھی۔ فرشتہ، زبان۔ اسی سے یہ قول ہے: ماله رواءٌ ولا شاهِدٌ: نہ وہ خوش منظر ہے نہ خوش بیان۔ نحو وغیرہ کے قواعد میں عربی زبان کے ماہرین کا ثبوت میں پیش کیا جانے والا کلام۔ الشاهِدَة جمع شاهِدات و شَواهِد: شاهد کا مؤنث۔ الشهادة (مص): یقینی اطلاع یا خبر، گواہی، قسم، اللہ کے راستے میں موت، ڈاکٹر کی مریض کو بیماری یا صحت کا سرٹیفکیٹ، حکومت یا مدرسہ کی طرف سے جاری کردہ امتحان میں کامیابی کا سرٹیفکیٹ۔ ۔ الابتدائية: جونیئر ہائی سکول سرٹیفکیٹ، سیکنڈری سکول کے چار سال مکمل کرنے پر جاری کردہ سرٹیفکیٹ۔ الشَهِيد و الشِهِيد: گواہی میں امین، حاضر۔ ۔ جمع شُهَدَاء م شَهِيدَة: اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑتے ہوئے قتل ہونے والا۔ اسم الشهادة المَشْهَد جمع مشَاهِد: شہید کے قتل ہونے کی جگہ۔ المُشْهَد: اللہ کی راہ میں قتل ہونے والا۔

۳۔ الشُهْد و الشَهْد جمع شِهَاد: وہ شہد جو موم سے نچوڑ کر نکالا نہ گیا ہو۔ الشُهْدَة و الشَهْدَة: زیادہ صاف شہد۔ الشَاهِد من الامور: فوری کام۔

شهر: ا۔ شَهَرَ ۔ شَهْرًا ہُ بكذا: کو کسی بات سے مشہور کرنا۔ ۔ السيفَ: تلوار سونت کر بلند ہونا۔ شَهَّرَ ہ بكذا: کو سے مشہور کرنا۔ ۔ فلانًا: کو رسوا کرنا، بدنام کرنا۔ ۔ السيفَ: تلوار سونت کر بلند کرنا۔ أَشْهَرَ الامرَ: کسی امر کو ظاہر کرنا اور مشہور کرنا۔ اِشتَهَرَ الامرُ: کسی امر کا مشہور ہونا۔ ۔ الأمرَ: کسی امر کو مشہور کرنا۔ اِشتَهَر بالفضل: کسی کا فضیلت میں شہرت

حاصل کرنا۔ الشَهر (مص) جمع أشْهُر و شُهُور: دانا، ہلال چاند۔ الشُهرَة: برائی میں شہرت، شہرت، رسوائی۔ الشهير م شهيرَة: مشہور، نامور۔ المشهور م مشهُورَة: مشہور، نامور۔

۲۔ شَاهَر شِهاراً و مُشاهَرَةً ہُ: کو ایک مہینہ کے لئے نوکر رکھنا۔ أشْهَرَ: پر ایک مہینہ گزرنا۔ کہتے ہیں: أشْهَرنا في هذا المكان: ہم نے اس جگہ ایک مہینہ قیام کیا۔ ـ المرأةُ: عورت کا جننے کے مہینہ میں داخل ہونا۔ الشَهر جمع أشْهُرٌ و شُهُورٌ: مہینہ۔ الشُهُورُ الشمسية: شمسی مہینے: كانون الثاني (۳۱ دن): جنوری۔ شباط: (۲۸ یا ۲۹ دن) فروری۔ اذار: (۳۱ دن) مارچ، نیسان: (۳۰ دن) اپریل۔ ایار: (۳۱ دن) مئی۔ حزیران: (۳۰ دن) جون۔ تموز: (۳۱ دن) جولائی۔ آب: (۳۱ دن) اگست۔ ایلول: (۳۰ دن) ستمبر۔ تشرين الاول: (۳۱ دن) اکتوبر۔ تشرين الثاني: (۳۰ دن) نومبر۔ كانون الاول: (۳۱ دن) دسمبر۔ الشُهُور القَمَرِيَّة: محرم (۳۰ دن)، صفر (۲۹ دن)، ربیع الاول (۳۰ دن)، ربیع الثانی (۲۹ دن)، جمادی الأولی (۳۰ دن)، جمادی الآخرۃ (۲۹ دن)، رجب (۳۰ دن)، شعبان (۲۹ دن)، رمضان (۳۰ دن)، شوال (۲۹ دن)، ذوالقعدہ (۳۰ دن)، ذوالحجہ (۲۹ دن)۔ عربوں کے ہاں الأشهر الحُرُم (مقدس مہینے) چار ہیں، جو یہ ہیں: ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب، تین مہینے لگاتار اور ایک الگ ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ عرب ان مہینوں میں لڑائی جائز نہیں سمجھتے تھے سوائے بنی خثعم و طیّ کے، جو ان مہینوں میں جنگ کو جائز سمجھتے تھے۔

شهق: شَهَقَ ـِ و شَهِقَ ـَ شَهِيقًا و تَشْهَاقًا الحمارُ: گدھے کا رینگنا۔ ـ شَهِيقًا و تَشْهَاقًا و شُهَاقًا الرجُلُ: رونے میں سسکی لینا، غرغرہ والا ہونا۔ ـ شُهُوقًا الجبلُ وغيرُ هُ: پہاڑ وغیرہ کا بلند ہونا صفت شاهِق۔ کہتے ہیں: شهق الرجُل: مرد نے سانس کھینچ کر سسکیاں لیں۔ شهقت عيني عليه: میری نظر اس پر گڑ گئی۔ (یہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ چیز یا شخص اچھا لگے)۔ تَشَهَّقَ عليه: کسی پر نظر جما دینا۔ ذو شاهِق: سخت غضبناک۔ الشَهْقَة: اسم مرة، چیخ۔ (کہتے ہیں: شهق فلان شهقة الموت: اس نے موت کی چیخ ماری)۔ ـ عند العامة (طب): کالی کھانسی۔ التَشْهَاق (مص): کہتے ہیں: ضحكٌ تشهاق: زور کی ہنسی۔

شهل: شَهِلَ ـَ شَهَلاً و اشْهَلَّ اشْهِلالاً: آنکھ کا نیلگوں سیاہ ہونا۔ صفت: أشْهَل م شَهْلاء جمع شُهْل: کہتے ہیں: عينٌ شَهلاء: نیلگوں سیاہ آنکھ۔ شَهَلَ ثوبَهُ ف تَشَهَّلَ: لباس کو چھوٹا کرنا یا تھوڑا سا اوپر اٹھانا جس سے اس کا چھوٹا یا اونچا ہو جانا (عام بول چال میں)۔ ـ في عمله فتشهَّلَ: بڑا کام مکمل کرنا اور اس کا مکمل ہو جانا یا کام جلدی میں کر لینا (عام بول چال)۔ شَاهَل مُشَاهَلَةً هُ: باہم گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کی چٹکی لینا۔ تَشَهَّلَ: چہرے کی رونق کا جاتا رہنا۔ الشَهَل و الشُهْلَة: (آنکھ کا) سیاہ نیلگوں رنگ۔ الشَهْلَة: بڑھیا۔ الشَهْلاء: حاجت۔ کہتے ہیں: قضيتُ من فلان شَهْلائي: میں نے فلاں سے اپنی حاجت پوری کی۔

شهم: ۱۔ شَهَمَ ـَ شَهْمًا و شُهُومًا الفرسَ: گھوڑے کو ڈانٹنا، للکارنا۔ ـ الرجُلَ: کو گھبرا دینا، ڈرانا۔ المَشْهُوم: خوفزدہ۔

۲۔ شَهُمَ ـُ شَهَامَةً و شُهُومَةً: تیز فہم ہونا، ذکی ہونا۔ الشَهْم جمع شِهَام: ذکی القلب، سردار جس کے حکم کی تعمیل کی جاتی ہو۔ ـ جمع شُهُوم: چست تیز رفتار اور طاقت ور گھوڑا۔ المَشْهُوم: تیز خاطر۔

۳۔ الشَيْهَم جمع شَيَاهِم (ح): زرسیہی۔ الشَيْهَمَة: بڑھیا۔

شهن: الشاهين جمع شَوَاهِين و شياهين (ح): شاہین (پرندہ)، ترازو کا عمود (ڈنڈی) (فارسی)۔

شها: ۱۔ شَهَا ـُ و شَهِيَ يَشْهَى شَهْوَةً واشْتَهَى الشيءَ: کسی چیز کو پسند کرنا، بہت چاہنا۔ شَهُوَ ـُ الطعامُ: کھانے کا لذیذ ہونا۔ شَهَّى الرجُلَ: کو خواہش پر اکسانا۔ ـ عليه كذا: کو کسی چیز کی تجویز پیش کرنا، سے تحکمانہ انداز سے کسی چیز کا مطالبہ کرنا۔ کہتے ہیں: هذا الشيء يُشَهِّي الطعامَ: یہ چیز کھانے کی اشتہاء پیدا کرتی ہے۔ أشْهَى هُ: کو اس کی پسندیدہ چیز دینا۔ تَشَهَّى الشيءَ: کو پسند کرنا، چاہنا۔ تَشَهَّى عليه كذا: سے کئی بار بار خواہش پیش کرنا۔ الشَهْوَة (مص) جمع شَهَوَات و شُهًى: خواہش (طب) بھوک، اشتہاء۔ الشَهَّاء: بہت خواہش کرنے والا۔ الشَهِيّ: خواہشمند، چاہنے والا۔ ـ و المُشْتَهَى: مرغوب، لذیذ۔ کہتے ہیں: شيءٌ شَهِيٌّ: لذیذ چیز۔ الشَهْوان م شَهْوَى جمع شَهَاوَى و الشَهْوَانِي: خواہشمند۔ الشَاهِيَة: خواہش۔

۲۔ شَاهَى هُ: سے مشابہت رکھنا۔

۳۔ أشْهَى هُ: کو نظر لگانا۔ شَاهِي البَصَرِ: تیز نظر۔

شاب: ۱۔ شَابَ ـُ شَوْبًا و شِيَابًا الشيءَ: کو ملانا۔ إنْشَابَ انْشِيَابًا و اشتاب اشْتِيَابًا: ملنا، مخلوط ہونا۔ الشَوْب (مص): وہ چیز جسے دوسری میں ملایا گیا ہو۔ الشَوْبَة: اسم مرة۔ الشِيَاب (مص): ملاوٹ۔ المَشُوب و المَشِيب: ملا ہوا، مخلوط۔ المُشاوِب جمع مَشَاوِب: بوتل کا ریپر۔

۲۔ شَابَ ـُ شَوْبًا و شِيَابًا الرجُلَ: سے خیانت کرنا، کو دھوکا دینا۔ الشَوْبَة: دھوکا۔ الشَائِبَة: شائب کا مؤنث اور شوائب کا واحد اور معنی عیوب، خطائیں، غلطیاں، قصور، صدمات، ہول۔

۳۔ شَابَ ـُ شَوْبًا و شِيَابًا و شَوَّبَ تَشْوِيبًا عنه: کو ہلکے سے ہٹانا۔

۴۔ شَوَّب فلانٌ: کو گرمی لگنا۔ صفت: مُشَوِّب م مُشَوِّبَة: (عام بول چال)۔ الشَوْب: گرمی (سریانی عام بول چال)۔

۵۔ الشَوْب: گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا۔ شہد، ليلة الشَبْباء: مہینہ کی آخری رات۔

شوح: ۱۔ شَوَّحَ الشيءَ: کو نہ پہچاننا، کا انکار کرنا۔ الشَوْحَة (ح): چیل۔

۲۔ الشوحط: (جس کا واحد الشَوْحَطَة ہے): وہ درخت جس سے کمانیں بنائی جاتی ہیں۔

شوذ: ۱۔ شَوَّذَت الشمسُ: سورج کا غروب

ہونے کے لئے جھکنا۔ ـــ السحابُ الشمسَ: بادل کا سورج پر چھا کر گھیر لینا۔ ـ ۃ: کسی کو عمامہ باندھنا۔ تَشَوَّذ و اشتاذ: عمامہ باندھنا، پگڑی پہننا۔ المِشْوَذ و المِشْوَاذ جمع مَشَاوِذ و مَشَاوِيذ: عمامہ، پگڑی۔

۲۔ الأَشَاوَذ: مخلوق۔ کہتے ہیں: هو خيرُ الأشاوذ: یعنی وہ خیر الخلق ہے۔ المِشْوَذ والمِشْوَاذ جمع مَشَاوِذ و مَشَاوِيذ: بادشاہ، سردار۔

شار: ا۔ شَارَ ـُ شَوْرًا و شِوارًا الدابةَ: جانور کو سدھانا، جانور پر آزمائش کے لئے سوار ہونا، جانور کو خریداروں کو دکھاتے ہوئے۔ اس پر سوار ہو کر دکھانا۔ شَوَّر الدابةَ: بمعنی شارَ الدابةَ۔ أشارَ الدابةَ: بمعنی شارَ الدابةَ۔ اِسْتَشَارَ: عمدہ لباس پہننا۔ الشارة و الشُّوْرَة و الشُّوَار و الشِّوَار و الشِّيَار: حسن و خوبصورتی، ہیئت، لباس، زینت، گھر کا عمدہ سامان، منظر، تجربہ سے حاصل ہونے والی واقفیت۔ الشَّوَار: بمعنی شُوار۔ ريحٌ شَوَار: نرم ہوا۔ الشُّوْرَة: بمعنی الشارة: شار کا اسم مرۃ۔ الشَّيِّر جمع شُوَرَاء: خوبصورت، حسین۔ المَشُور (مفع): آراستہ، مزین۔ المِشْوار جمع مَشَاوِير: تجربہ سے حاصل شدہ واقفیت، منظر، جانور دکھانے کی جگہ۔

۲۔ شَارَ ـُ شَوْرًا و شِيَارًا و شِيَارةً و مَشَارًا و مَشَارَةً العسلَ: شہد چھتے سے نکالنا، چھتے سے نکالے ہوئے شہد کو مَشُور کہا جاتا ہے۔ اَشَارَ العسلَ: چھتے سے شہد نکالنا۔ ـ فلانًا عَسَلًا: کسی کی شہد چھتے سے نکالنے میں مدد کرنا۔ إشْتَارَ اشتيارًا العسلَ: شہد حاصل کرنا۔ استشار العسلَ: شہد حاصل کرنا۔ الشَّوْرُ (مص): چھتے سے نکالا ہوا شہد۔ الشُّوْرَة: شہد کی مکھیوں کا چھتا۔ المَشَار: شہد کی مکھیوں کا چھتہ۔ المِشْوَر جمع مَشَاوِر: وہ چیز جس سے شہد نکالا جاتا ہے۔ المِشْوَار جمع مَشَاوِير: شہد نکالنے کا آلہ۔ المَشْوَارة: شہد کی جگہ۔

۳۔ شَارَ ـُ شَوْرًا و شِوَارًا ت الابلُ: اونٹوں کا موٹا اور خوبصورت ہو جانا۔ اشْتَارَت الابلُ: اونٹوں کا کسی قدر موٹا ہو جانا۔ اِسْتَشَارَت الابلُ: اونٹوں کا موٹا اور خوبصورت ہو جانا۔ الشِّيَار: کہتے ہیں: خيلٌ شِيَار: موٹے خوبصورت گھوڑے۔ المِشْوَار: کہتے ہیں: اخذت الخيلُ مِشْوَارَها: گھوڑے موٹے اور خوبصورت ہو گئے۔

۴۔ شَوَّر إليه: کو اشارہ کرنا۔ أَشَارَ اليه و أَشَارَ بيده: کو اشارہ کرنا، کو ہاتھ سے اشارہ کرنا۔ ـ به: کو واقف کرانا۔ ـ عليه: کو حکم کرنا، نصیحت کرنا اور ٹھیک راہ بتانا۔ شَاوَرَ ۃ في الامر: سے کسی معاملہ پر مشورہ طلب کرنا۔ تَشَاوَرَ و اِشْتَوَرَ القومُ: آپس میں مشورہ کرنا، ایک دوسرے سے مشورہ کرنا۔ اِسْتَشَارَ الامرُ: واضح ہونا، روشن ہونا۔ ـ ۃ: سے مشورہ طلب کرنا۔ الإشارة (ع ج): علامت جیسے جمع کی علامت + اور تفریق کی علامت۔ شاراتُ الرُّتَب: نشان ہائے امتیاز جو چھوٹی ڈھالوں یا شرفاء کے محلوں کی دیواروں پر بنائے جاتے تھے۔ الشَّور في اصطلاح العامة: مشورہ۔ کہتے ہیں: شار عليه بان يفعل كذا: یعنی اس نے اسے ایسا کرنے کا مشورہ دیا۔ الشُّورَى: تَشَاوَرَ یا اَشَارَ عليه کا اسم۔ مشہور قول ہے کہ: ترك عُمَرُ الخلافةَ شُوْرَى: یعنی حضرت عمرؓ نے خلافت اس حالت میں چھوڑی کہ اس میں باہم مشورہ کیا جاتا تھا۔ مجلس الشورى: مشاورتی کونسل۔ الشَّيِّر جمع شُوَرَاء: جس سے مشورہ کیا جائے، وزیر۔ المَشُوْرَة و المَشْوَرَة جمع مَشُورات: أشار عليه کا اسم: مشورہ، نصیحت۔ المُشِير (فا) کلی اصطلاح أرباب السياسة: وزیر کے اوپر درجہ پر فائز شخص یعنی مشیر، صلاح کار یا کونسلر advisor, counsellor اور consultant مشیر خصوصی۔ ۱۹۳۳ء میں عراق نے مشیر کو فیلڈ مارشل کے معنی میں استعمال کیا۔ ۱۹۳۹ء میں فلیٹ ایڈمرل fleet admiral کے معنی میں مستعمل ہوا۔ المُشِيرِيَّة: کونسلر یا ایڈوائزر کا رتبہ۔ المُشِيرة: انگشت شہادت (انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی)۔

۵۔ شَوَّر به: کو شرمندہ کرنا۔ تَشَوَّرَ: شرمندہ ہونا۔ الشُّوْرَة: شرمندگی، خجالت۔

۶۔ شَوَّر النارَ و بالنار: آگ کو شعلہ زن کرنا۔ أَشَارَ النارَ و بالنار: آگ کو شعلہ زن کرنا۔ أَشْوَرَ إشْوَارًا النارَ و بالنار: آگ کو شعلہ زن کرنا۔

۷۔ الشُّوَار عند العامة: اترائی کی طرف کسی جگہ کا کنارا۔ اس سے فعل بنا کر کہتے ہیں: شَوَّر الحمارُ: یعنی گدھا اترائی کی جگہ تک جا پہنچا (سریانی)۔ الشُّوْرَة عند العامة: درختوں کی قطار، زمین کا لمبا اور تنگ قطعہ یا پٹی۔ المَشَارَة جمع مَشَاوِر و مَشَائِر: قابل کاشت قطعہ زمین۔ المِشْوار جمع مَشَاوِير: دھنئے کی کمان کی تانت، پیدل چلنے یا سواری کی ایک دوڑ (عام بول چال)، سندیسے کا سر، چکر۔

۸۔ الشُّوْرَبَة (ط): شوربا (فارسی)۔

شوز: شِيزَ شَوْزًا به (مجهول): پر فریفتہ ہونا۔ الأَشْوَز: متکبر، مغرور۔

شاس: ا۔ شَاسَ ـَ شَوِسَ ـَ شَوَسًا: حقارت آمیز نظر سے دیکھنا، تکبر یا غصہ کی وجہ سے کنکھیوں سے دیکھنا، نیم وا آنکھوں سے دیکھنا۔ تَشَاوَسَ تَشَاوُسًا: تکبر یا غصہ کی وجہ سے کنکھیوں سے دیکھنا، نیم وا آنکھوں سے دیکھنا، غرور اور نخوت کا اظہار کرنا۔ الأَشْوَس: تکبر سے سر اونچا کرنے والا۔ الشُّوس: لمبے آدمی۔

۲۔ شَاسَ ـَ و شَوِسَ ـَ شَوَسًا: لڑائی میں بہت دلیر اور منچلا ہونا۔ صفت: أَشْوَس م شَوْسَاء جمع شُوْس۔ کہتے ہیں: رُمِيَ فلانٌ بخطوب شوس: فلاں شخص کو سنگین صورت حالات میں پھینک دیا گیا۔ تَشَاوَس تَشَاوُسًا: حقارت آمیز نظر سے دیکھنا

شوش: ا۔ شَوَّشَ الأمرَ: کو خلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا، کا ستیاناس کرنا، کو درہم برہم کرنا، پریشان کرنا۔ تَشَوَّش عليه الامرُ: پر معاملہ گڑبڑ ہونا۔ تَشَاوَشَ القومُ: قوم کا بے ترتیب ہونا۔ الشَّوَاش: اختلاف، اضطراب۔ عبارة مُشَوَّشَة: ترکیب یا معنی میں ٹھیک نہ ہونے والی عبارت۔

۲۔ الشَّاش: ململ (کپڑے کا نام)۔ ریشم کی چادر جس سے پگڑی باندھی جاتی ہے (عبرانی)۔ الشاشةُ البيضاءُ: پردۂ سیمی (سینما)۔ الشاشِيَة: مراکشی فوجیوں کی سرخ ٹوپی۔ الشاويش (ا ع): سارجنٹ

(sergeant)

شاص: ا۔ شَاصَ ـُ شَوْصًا و شَوَصًا: پھڑکنا۔ ـ الجنینُ: بچہ کا ماں کے پیٹ میں لاتیں مارنا۔ ـ به العرقُ: رگ کا حرکت کرنا، مضطرب ہونا۔ ـ فلانٌ بفلان: کے درمیان دشمنی ابھارنا، برانگیختہ کرنا۔ ـ شَوْصاً ہٗ: کو جگہ سے ہلانا۔ شَوِصَ ـَ شَوَصًا ت عینُهٗ: کے پپوٹوں کا بہت پھڑکنا۔ صفت: أَشْوَص: جس کے پپوٹے بہت پھڑکتے ہوں۔ ایسی آنکھ کو شَوْصاء کہتے ہیں جمع شُوص ہے۔ الشَوْصَة: رگ کی پھڑکن۔ الشِیَاصُ: بدخلقی، بدمزاجی۔

۲۔ شَاصَ ـُ شَوْصًا و شَوَصًا الرجُلُ: کی داڑھ یا پیٹ میں درد ہونا۔ ـ شَوْصاً ہٗ: کو ہاتھ سے ملنا، کو دھونا۔ ـ فَاهُ بالسِوَاك: مسواک سے منہ صاف کرنا۔ شَوَّصَ تَشْوِیصاً و أَشَاصَ إشاصةً الرجُلُ: مسواک کرنا۔ شَوْصُ السِوَاك: مسواک کا گندا پانی۔ الشَوْصَة (طب): پیٹ میں ریاحی درد۔

۳۔ شَوِصَ ـَ شَوَصًا ت عینُهٗ: آنکھ کا اتنا موٹا ہونا کہ پپوٹے آپس میں نہ مل سکیں۔ الشَوْصَة (طب): پہلو کا ورم۔

شاط: ا۔ شَاطَ ـِ شَوْطًا به الغضبُ: غصہ بھڑکنا، اشتعال میں آنا۔ ـ شویطاً و شَوْشَطَ الطعامُ: ہانڈی کا لگ جانا (ہنڈیا کے پیندے میں پکائی جانے والی چیز کا آگ کی تیزی یا زیادہ عرصہ پکنے سے جل جانا) صفت: شَائِط و مُشَوْشِط: (عام بول چال)۔ شَوَّطَ القِدرَ: ہانڈی کو جوش دینا۔ ـ اللحمَ: گوشت پکانا۔ ـ الصقیعُ النباتَ: سردی کا پودے کو جھلس دینا۔

۲۔ شَوَّطَ: کا سفر لمبا ہونا۔ تَشَوَّطَ الفرسَ: گھوڑے کو ہانک ہانک کر تھکا دینا۔ الشَوْط جمع أَشْوَاط: منزل مقصود، بمنزل مقصود تک ایک دوڑ۔ کہتے ہیں: جری الفرسُ شوطاً: گھوڑے نے ایک دوڑ لگائی۔

شاظ: ا۔ شَاظَ ـُ شَوْظًا بفلان: کو گالی دینا۔ تَشَاوَظَ القومُ: ایک دوسرے کو گالیاں دینا۔ الشُوَاظ و الشِوَاظ: چیخ پکار، گالی گلوچ۔

۲۔ شَاظَ ـُ شوظًا به الغضبُ: غصہ بھڑکنا، مشتعل ہونا۔ الشُوَاظ و الشِوَاظ: دھوئیں سے خالی شعلہ آگ یا سورج کی گرمی، پیاس کی شدت۔

شوع: شَوِعَ یَشْوَعُ شَوَعاً الرأسُ: سر کے بالوں کا پراگندہ اور غبار آلود ہونا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کے ایک رخسار کا سفید ہونا صفت: أَشْوَع م شوعاء جمع شُوع۔ شَوَّعَ تَشْوِیعًا القومَ: قوم کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ الشُوْع جمع شِیَاع (واحد شُوْعة) (ن): بان کا درخت۔ المِشْوَاع: تنور میں آگ ہلانے کی سیخ۔ اصل میں مِشْیَاع ہے۔

شاف: ا۔ شَافَ ـُ شَوْفًا ہٗ: کو صیقل کرنا، جلا دینا۔ ـ الجمَلَ بالقطران: اونٹ پر کولتار ملنا۔ شِیفَت الجاریة: لڑکی کا بناؤ سنگھار کرنا۔ شَوَّفَت الجاریةُ: لڑکی کا سنگھار کرنا، میک اپ کرنا۔ تَشَوَّفَ تَشَوُّفًا: مزین ہونا، آراستہ ہونا۔ الشَوْف (مص): ہینگا، زمین کو برابر کرنے کا آلہ۔ المَشُوف (مفع): مزین، آراستہ۔ ـ من الجمال: کولتار ملا ہوا اونٹ۔

۲۔ شَافَ ـُ شَوْفًا ہٗ: کو دیکھنا (عام بول چال)۔ شَوَّفَ ہٗ الشیءَ: کو کوئی چیز دکھانا (عام بول چال)۔ أَشَافَ إشَافةً علیه: کو اوپر سے جھانکنا۔ ـ الشیءُ: چیز کا بلند ہونا۔ تَشَوَّفَ تَشَوُّفاً من السطح: اوپر سے دیکھنا، جھانکنا۔ ـ إلی الشیء: کسی چیز کی طرف جھانکنا۔ ـ الشیءُ: چیز کا بلند ہونا۔ إشْتَافَ اشتیافًا الیه: کو گردن لمبی کر کے دیکھنا۔ ـ البرقَ: بجلی کو بامید بارش دیکھنا۔ الشَیِّفَة و الشَیِّفان: دشمن کی نقل و حرکت پر نگاہ رکھنے والا ہراول دستہ۔ الشَوَّاف من الرجال: تیز نظر آدمی۔ الشِیَاف: آنکھوں کی دواء۔

۳۔ أَشَافَ إشَافةً منه: سے ڈرنا، خوف کھانا۔

۴۔ إشْتَافَ واسْتَشَافَ الجرحُ: زخم کا سخت ہونا۔

شاق: ا۔ شَاقَنی ـُ شَوْقًا و تَشْوَاقًا الحبُّ الیه: مجھے کا شوق دلانا۔ صفت مفعولی: مَشُوق صفت فاعلی شائِق: شَوَّقَ ہٗ إلیه: کو کے شوق پر اکسانا، برانگیختہ کرنا۔ أشَاق إشَاقةً ہٗ: کو خواہش ابھارنے والا پانا۔ تَشَوَّقَ الشيءَ و الیه: کا بہت شوق ظاہر کرنا۔ اِشْتَاقَ ہٗ و اِشْتَاقَ الیه: کی بہت خواہش کرنا، کا مشتاق ہونا۔ الشَوْق (مص) جمع أَشْوَاق: سخت خواہش و بڑی آرزو۔ الشُوْق: شائق کی جمع: عُشّاق۔ الشَیِّق: مشتاق۔ کہتے ہیں: قلبٌ شَیِّقٌ: مشتاق دل۔

۲۔ شاق ـُ شَوْقًا و تَشْوَاقًا القربةَ: مشک کو دیوار کے ساتھ کھڑی کرنا صفت مفعولی: مَشُوقَة ـ الطُنُبَ إلی الوتد: خیمہ کی رسی کو کھونٹے سے باندھنا۔ الشِیَاق و الشِیق: وہ چیز جس سے کسی چیز کو کھینچ کر دوسری چیز سے باندھیں جیسے خیمہ کی رسیاں۔

۳۔ الرجُلُ الأَشْوَق جمع شُوق: بلند قامت آدمی۔ قومٌ شُوقٌ: لمبے تڑنگے لوگ۔

شاك: ا۔ شَاكَ ـُ شَوْكًا ہٗ: کو کانٹا چبھونا۔ ـ لَحْیَا البعیرِ: اونٹ کا لمبے دانتوں والا ہونا۔ ـ ثدیُ الجاریة: لڑکی کے پستان نمودار ہونا، نکلنے لگنا۔ ـ تہُ الشوکةُ: کو کانٹا چبھنا۔ ـ ـَ شَاكَةً و شِیکَةً: کانٹوں میں جا پڑنا۔ ـ الشوكَ: کانٹوں میں جا پڑنا۔ ـ ہٗ بالشوكة: کو کانٹا چبھونا۔ شِیكَ: جسکو کانٹا چبھا ہو۔ شَوَّكَ الشجرُ: درخت کا کانٹے دار ہونا، درخت پر کانٹے نکلنا۔ ـ الحائطَ: دیوار پر کانٹے رکھنا۔ ـ الفرخُ: چوزے کا پر نکالنا۔ ـ شاربُ الغلام: لڑکے کی مونچھوں کا سخت ہونا۔ ـ الرأسَ بعد الحلق: سر منڈانے کے بعد پھر نئے بال اُگنا۔ أشَاكَ ہٗ: کو کانٹا چبھونا۔ أشْوَكَ المکانُ: جگہ کا کانٹوں والی ہونا۔ ـ ت الشجرةُ: درخت کا خاردار یا بہت کانٹوں والا ہونا صفت: مُشْوِكَة۔ الشَوْك جمع أشْوَاك واحد شَوْكَة (ن): کانٹا۔ شَوْكُ الدُرَّاج (ن): ایک خاردار پودا، جسے کچل کر جانوروں کو بطور چارا دیا جاتا ہے۔ الشوکة: شوک کا واحد، ایک کانٹا، بچھو کا ڈنک (ز) زراعت کا ایک اوزار (جیلی ڈنگی، دو شاخہ) چھری کانٹا (کھانے میں)، اسے فرتیکہ بھی کہتے ہیں اور یہ لفظ اطالوی زبان کا ہے۔ ریحُ الشوکة (طب): ہاتھ کے انگوٹھے میں نکلنے والی پھنسی۔ عام لوگ اسے دوحاس کہتے ہیں۔ شوکةُ الحائك: جولاہے

کا تانا بانا برابر کرنے کا آلہ۔ الشائك جمع شاكة و الشوك: کانٹے دار، خاردار۔ ارضٌ او شجرةٌ شاكةٌ: بہت کانٹوں والی زمین یا درخت۔

۲۔ شاكَ ـُ شَوْكًا: کی شوکت اور تیزی ظاہر ہونا۔ شائِك و شوِكُ السلاح: اسلحہ میں شوکت اور تیزی کا مالک۔ اسے شاكُّ السلاح وشاكُ السلاح اور شاكي السلاح بھی کہتے ہیں۔ الشوكة: طاقت اور جنگ، ہتھیار اور اس کی تیزی، دشمن کو ایذا دہی۔ کہتے ہیں: لاتشوكك مني شوكة: تم کو میری طرف سے کوئی ایذا نہیں پہنچے گی۔ الأشوك م شوكاء من الثياب و نحوها: کھردرا کپڑا وغیرہ۔

۳۔ شِيكَ الجسدُ: جسم پر سرخ پھنسیاں ہونا صفت: مَشُوك۔ الشوكة: سرخ پھنسی۔ المباركةُ و الشوكة اليهودية و الشوكة البيضاء: جڑی بوٹیوں کے نام ہیں جو علاج میں استعمال کی جاتی ہیں۔

۴۔ الشوكران: ایک زہریلا پودا۔ شیکران (poison hemlock)۔

الشكولاته: چاکلیٹ۔ (المنجد میں) الشوكولاتا۔

شال: ۱۔ شالَ ـُ شولاً و شَوَلانًا الذنبُ وغيرُهُ: دم وغیرہ کا بلند ہونا۔ ـ الشيءَ وبالشيء: کو اٹھانا، بلند کرنا۔ ـ الميزانُ: ترازو کے ایک پلڑے کا اٹھ جانا۔ ـ ت القربة او الزقُّ: بھرنے پر یا پھونکنے پر مشک کی ٹانگوں کا اٹھ جانا۔ شاوَلَ الحجرَ: پتھر اٹھانا۔ أشالَ الشيءَ: کو بلند کرنا، اٹھانا۔ اِشتال اشتيالاً: بلند ہونا۔ اِنشال انشيالاً: بلند ہونا۔ استشالَ تِ الناقةُ ذنبها: اونٹنی کا اپنی دم اٹھانا۔ الشولة: اسم مرة، ایک بار کا اٹھانا، بچھو کی اٹھی ہوئی دم۔ شوَلة و شوّالة: بچھو کا اسم علم۔ الشال جمع شِيلان و شالات: بڑی چادر جو کندھوں پر ڈالتے ہیں۔ الشالة: اس سے اخص ہے (فارسی)۔ الناقة الشائِل جمع شُوّال و شُوّل و شُيّل و شِيّل: مستی کے وقت دم اٹھانے والی اونٹنی اور دودھ نہ دینے والی اونٹنی۔ الشائِلة جمع شَوْل و أشوال و شوائِل: شائل کا مونث۔ شوّال جمع شوّالات و جج شواويل: قمری سال کا دسواں مہینہ جو رمضان اور ذی قعدہ کے درمیان آتا ہے۔ اس کے ۲۹ دن ہوتے ہیں۔ شوال۔ المِشوال: (زور آزمائی کے لئے) اٹھایا جانے والا پتھر۔

۲۔ شال ـُ شَوْلاً و شَوَلانًا ت نعامتُهُ: کسی کا ناراض ہو کر پرامن ہو جانا۔ مرنا۔ ـ ت نعامة القوم: قوم کا اپنے مکانوں کو خالی کر جانا اور متفرق ہو جانا یا ان کا اتحاد ٹوٹ جانا اور ان کی عزت کا جاتا رہنا۔ شوّلَ تشويلاً لبنُ الناقة: اونٹنی کا دودھ گھٹ جانا۔ ـ ت النوق: اونٹنیوں کا دودھ خشک ہو جانا۔ ـ الماءُ: پانی کم ہو جانا۔ ـ ت المزادةُ: توشہ دان میں باقی ماندہ پانی کا کم ہو جانا۔ ـ في المزادة: توشہ دان میں تھوڑا سا پانی باقی رکھنا۔ الشَوْل (مص) جمع اشوال: ہلکا، سبک، ڈول وغیرہ کا بچا ہوا پانی، تھوڑا سا پانی۔ الشَوِل: کام اور خدمت میں چست۔ الشائِلة من الإبل جمع شَوْل و اشوال و شوائِل: وہ اونٹنی جس کے حمل یا وضع حمل کو سات ماہ گزر گئے ہوں اور اس کا دودھ خشک ہو گیا ہو۔

۳۔ شاوَلَ هُ و بہ: کو ہٹانا۔ ـ و تشاوَلَ القومُ بالرماح: ایک دوسرے پر نیزوں سے حملہ کرنا۔ اِشتال اشتيالاً له: کی مخالفت کرنا اور اس کو گالی دینا۔

۴۔ الشَوْلة من النساء: بیوقوف عورت۔ الشوّالة: چغل خور عورت۔ الشِوّال (عند العامة): بالوں یا اون کا بڑا بورا۔ (جوالق کی تحریف) المِشوَل: چھوٹی درانتی۔

شان: ۱۔ شانَ ـُ شَونًا الرؤوسَ: دماغ کے کیڑے نکالنے کیلئے سر کھولنا۔ تَشَوَّنَ: کم عقل ہونا۔ الشَوْنة: بیوقوف عورت۔ الشُونة جمع شُوَن: غلے کا گودام، سمندری جنگی جہاز۔ الشوّان: غلہ جمع کرنے والا۔

۲۔ الشُونیز (ن): دیکھو شنز، کلونجی۔

شاہ: ۱۔ شاهَ ـُ شَوْهًا و شَوْهَةً الوجهُ: چہرہ کا قبیح ہونا۔ شَوِهَ يَشْوَهُ شَوَهًا الوجهُ: چہرے کا بدصورت ہونا۔ شَوَّهَ اللهُ وجهَه: اللہ کا کسی کے چہرے کو بدشکل بنانا۔ تشوَّهَ: بدشکل ہونا۔ ـ لِفلان: اپنے آپ کو کسی کے لئے ناشناسا اور بدصورت بنانا۔ الشَوَه (مص): بدشکلی، خوبصورتی (ضد)۔ الشُوهَة: بدصورتی۔ الشَوهاءُ: بد مزاج عورت، بدشکل عورت، خوبصورت عورت (ضد)۔ المُشَوَّه: بدشکل، ناموافق اجزاء والا۔

۲۔ شاهَ ـُ شَوْهًا و شوهَةً الرجلَ: سے حسد کرنا، کو نظر لگانا۔ کہتے ہیں: شاهت نفسُه إلى كذا: کا لالچ کرنا، کی طمع کرنا، کی آرزو کرنا، تمنا کرنا۔ تَشَوَّهَ لفلان: نظر لگانے کے لئے کسی کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔ کہتے ہیں: هو يتشوَّهُ اموال الناس ليصيبها بالعين: یعنی وہ نظر لگانے کے لئے لوگوں کے مالوں کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھتا ہے۔ نیز کہتے ہیں: لا تَشَوَّهْ عليَّ: یعنی یہ نہ کہہ تو کتنا خوبصورت ہے تاکہ مجھے نظر لگ جائے۔ الشائِه (فا) جمع شُوَّه: حاسد، نظر لگانے والا، تیز نظر۔ رجُلٌ شاهُ البصرِ و شاهي البصر: تیز نظر آدمی۔ الأشوَه م شوهاء جمع شُوه: جلد نظر بد لگانے والا۔ الشَوهاء: منحوس عورت۔ فرسٌ شوهاء: تیز نظر گھوڑا۔

۳۔ شاهَ ـُ شَوْهًا و شَوْهَةً الرجلَ: کو خوفزدہ کرنا۔

۴۔ شَوِهَ يَشْوَهُ شَوَهًا ت العنقُ: گردن کا لمبا ہونا، چھوٹا ہونا (ضد)۔ الشَوَه: گردن کی لمبائی اور بلندی، سر اٹھانا۔ الأشوَه م شوهاء جمع شُوه: دراز گردن والا، متکبر۔

۵۔ تَشَوَّهَ الرجلُ شاةً: بکری کو شکار کرنا۔ الشاة (ح): غنم کا واحد مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے آتا ہے۔ ج شاءٌ و شِياهٌ و شِواهٌ و اشاوِه و شِيَهٌ و شِيَةٌ و شَوِيٌّ: اور شاة کا اسم مصغر شُوَيّة و شُوَيهَة جمع شُوَيهات۔ نسبت کے لئے کہا جاتا ہے: شاوِيّ: بکرا، بکری۔ الشاهِي: بکریوں والا۔ ارضٌ مَشاهَة: بہت بکریوں والی زمین۔

۶۔ الشُوهَة: دوری۔ الشاه: بادشاہ۔ نسبت شاهي و شاهاني (فارسی): بادشاہ کا، بادشاہ کے متعلق۔ شاهانُ شاه: شہنشاہ (فارسی)۔ الشاه بلّوط (ن): کستنہ کا درخت (فارسی)۔ شاهُ

بَنْكُو: تاجروں کا سردار، رئیس التجار (فارسی)۔
الشاهترج (ن): ایک پودا جو باغوں اور راستوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے اور بیج خارش اور کھجلی کے علاج کے کام آتے ہیں۔

شوی: ا۔ شَوَی ۔ شَيًّا اللحمَ: گوشت کو آگ پر بھوننا صفت مفعول مَشْوِيّ ۔ الماءَ: پانی گرم کرنا۔ شَوَّی القومَ: لوگوں کو بھنا ہوا گوشت کھلانا۔ أَشْوَی القومَ: لوگوں کو بھنا ہوا گوشت کھلانا۔ ـ السَعَفُ: درخت خرما کی شاخ زرد ہوکر سوکھ جانا۔ اسی سے ہے: ما أعياه و ما أشواه: وہ کس قدر کمزور ہے۔ ـ الزرعُ: بھوننے کے لائق ہونا۔ إشتوی إشتِواءً: بھن جانا۔ ـ الرجُلُ: بھنا ہوا گوشت وغیرہ لینا۔ إنشوَی إنشواءً: بھننا۔ الشِواء و الشُواء: بھنا ہوا گوشت وغیرہ۔ ـ والشِواءة و الشُواءة و الشَواة: بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا۔ الشَوّاء: گوشت بھوننے والا۔ الشَوِيّ: بھنا ہوا گوشت۔ سَعَفَة شاوِيَة: درخت خرما کی سوکھی ہوئی شاخ۔ المِشْوَاة جمع مَشاوٍ: گوشت بھوننے کا آلہ، گوشت بھوننے کی سیخ، کڑاہی۔
۲۔ شَوَّی و أَشْوَی الرجلَ: آدمی کے ہاتھوں، ٹانگوں اور پہلوؤں کو زخمی کرنا، جس سے موت واقع نہ ہو۔ ـ السهمَ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔ الشَوَی: اعضاء جسمانی جن کا زخم مہلک نہ ہو، ہاتھ، ٹانگیں، پہلو، آسان کام۔ ـ والشَوَاة: کھوپڑی اور اس کی کھال، کاسہ سر اور اس کی چمڑی۔
۳۔ أشوَی الرجُلُ: گھٹیا مال خریدنا۔ الشَوَی: گھٹیا مال۔ الشَوَاية و الشَوَاية و الشِوَاية و الشَوِيّة من المال: ردی مال۔
۴۔ أَشوَی الرجُلُ: رات کے کھانے سے کچھ چھوڑ دینا۔ الشُوَاية و الشَوَاية و الشِوَاية و الشَوِيّة جمع شَوَايا: ہلاک شدہ قوم یا مال کا بقیہ۔
۵۔ الشَوَايا (واحد شَاوِيَة): دامن کوہ میں ہموار میدان

شاء: ا۔ شَاءَ ۔ شَيْئًا و مَشِيئَةً و مَشَاءَةً و مَشَائِيَةً ہٗ: کا ارادہ کرنا، کو چاہنا صفت فاعل: شاءٍ: صفت مفعول: مَشِيءٌ ۔ اللّٰهُ الشيءَ: اللہ کا کسی چیز کو مقدر کرنا۔ تعجب کے موقعے پر کہتے ہیں: ماشاءَ اللّٰهُ۔ الشِيئَةُ: شاء کا اسم۔ ـ والمَشِيئة: ارادہ، چاہنا۔ کہا جاتا ہے: كلُّ شيءٍ بشيئة اللّٰه: ہر چیز اللہ تعالیٰ کے ارادہ سے ہوتی ہے۔
۲۔ شَيَّأَهُ على الامر: کسی کو کسی کام پر اکسانا ابھارنا۔ أشاءَ إشاءةً ہٗ: کو مجبور کرنا۔
۳۔ شَيَّأَ اللّٰهُ وَجْهَهُ: اللہ کا کسی کو سیاہ رو کرنا۔ المُشَيَّأ: بدشکل، ناہموار جسم کی ساخت والا۔
۴۔ تَشَيَّأَ تَشَيُّؤًا: کا غصہ ٹھنڈا ہونا۔
۵۔ الشيءُ جمع أشياء و جمع الجمع أشاوَی و أشياوات و أشاوَات و أشايَا تصغير شُيَيْءٌ و شِيَيْءٌ: چیز، جو چیز جانی پہچانی جائے اور اس کی خبر دی جاسکے۔ أشياء: غیر منصرف ہے۔

شاب: ا۔ شَابَ ۔ شَيْبًا و شَيْبَةً و مَشِيبًا: سفید بالوں والا ہونا۔ صفت: أشيَب و شاءٍب م شائبة (شَيْباء نہیں مگر شمطا بھی کہا جاتا ہے)۔ کہتے ہیں: شابت رؤوس الآكام: ٹیلوں کی چوٹیاں برف سے سفید ہوگئیں۔ شَيَّبَ الحزنُ فلانًا و بفلان: غم کا کسی کو بوڑھا کردینا۔ أشاب الحزنُ فلانًا و بفلان: غم کا کسی کو بوڑھا کردینا۔ ـ الرجُلُ: بوڑھی اولاد والا ہونا۔ الأشيَب جمع شِيب و شُيُب: سفید سر والا ۔ من الأيام: ابر آلود اور برف باری کا دن۔ الشِيب: برف سے ڈھکے ہوئے پہاڑ۔ الشائِب (فا) م شائِبَة جمع شُيَّب: سفید بالوں والا۔ مبالغہ کے طور پر شيبٌ شائب کہا جاتا ہے۔ شَيْبَان و شِيبَان: ماہ دسمبر۔ یوم شَيْبَانِيّ: بادل برف اور سردی والا دن۔ الشَيْبَة: اسم مرۃ۔ شاب کا اسم۔
۲۔ الشِيب (ح): بھیڑیے سے بجو کا بچہ۔

شاح: ا۔ شَاحَ ۔ شَيْحًا على حاجته: چوکنا رہنا، چوکس ہونا۔ شَيَّحَ ہٗ: کو ڈرانا۔ ـ خصمَهُ: دشمن کو تنگ نگاہوں سے دیکھنا۔ أشاحَ إشاحةً في امره: میں چوکنا ہونا یا رہنا۔ ـ وجهَه و بوجهه و ۔ عنه وجهَهُ: سے کراہت کے ساتھ منہ پھیر لینا۔ الشِيح من الرجال: چوکنا، محتاط، چوکس۔ الشِياح: ڈر۔ الشَيْحَان و الشِيحان والمُشِيح: غیرت مند، ہوشیار۔
۲۔ شَاحَ ۔ شَيْحًا على حاجته: کوشش کرنا۔ أشاحَ إشاحةً في امره: میں کوشش کرنا۔ شَايَحَ مُشايَحَةً و شِياحًا: لڑنا، جنگ کرنا۔ ـ في الامر: میں کوشش کرنا۔ الشِيح من الرجال: کاموں میں کوشش کرنے والا۔ الشِياح (مص): کوشش۔
۳۔ أشاحَ إشاحةً المكانُ: کسی جگہ کا شیح نامی گھاس پیدا کرنا۔ الشِيح واحد شِيحة (ن): گھاس کی ایک قسم جسے مویشی چرتے ہیں، خوشبودار پودا۔
۴۔ أشاح إشاحةً الفرس بذَنَبِه: گھوڑے کا اپنی دم کو ڈھیلا چھوڑنا۔
۵۔ الشِياح: قحط۔ الشَيْحَان و الشِيحان و المُشِيح: طویل، لمبا، دراز۔

شاخ: ا۔ شَاخَ ۔ شَيْخًا و شَيْخُوخَةً و شُيُوخَةً و شِيُوخِيَّةً و شُيُوخِيَّةً و شَيْخُوخَةً و شَيْخُوخِيَّةً: بوڑھا ہونا۔ شَيَّخَ ۔ ہٗ: تعظیم کے لئے کسی کو شیخ کہہ کر بلانا، یا شیخ کہنا۔ تَشَيَّخَ: بوڑھا ہونا۔ الشيخ جمع شُيُوخ و شِيُوخ و أشياخ و شِيخَة و شِيَخَة و شِيخان و مَشْيَخَة و مَشِيخَة و جمع الجمع مَشايخ و اشاييخ م شَيْخَة تصغير شُيَيْخ و شِيَيْخ: بوڑھا، بڑی عمر کا۔ امراء و مقدّموں سے چھوٹے درجے کے معززین کا لقب، استاد، عالم، قوم کا سردار، کسی صنعت کا بڑا شخص یا ہر اس شخص کو کہتے ہیں جو لوگوں کی نظر میں علم، فضیلت اور مرتبہ و درجہ وغیرہ کے لحاظ سے بڑا ہو۔ شيخ المرأة: عورت کا شوہر۔ الشَيْخُون: بوڑھا۔
۲۔ شَيَّخَ عليه: پر عیب لگانا، طعن و تشنیع کرنا۔ ـ به: کو رسوا کرنا۔
۳۔ شيخ النار: ابلیس سے کنایہ ہے۔ الشَيْخِيَّة: ایک پھولدار پودا جو کھیتوں اور راستوں کے کناروں پر اگتا ہے۔

شاد: ا۔ شادَ ۔ شَيْدًا البناءَ: عمارت بلند کرنا۔ شَيَّدَ البناءَ: عمارت کو بلند کرنا۔ اشادَ بذكره: کی تعریف کر کے شہرت دینا۔ ـ عليه قبيحًا و

بقبیح: کسی کو برائی سے مشہور کرنا، بدنام کرنا۔ علیه: کسی کے بارے میں برائی کو شہرت دینا۔ ۔ المغنّی: گانے والے کا بلند آواز سے گانا۔ صوته و بصوته: اونچی آواز میں برائی بیان کرنا جو نیم مذمت ہے۔ ۔ الضالّةَ: گمشدہ چیز کی وضاحت کرنا۔ ۔ البنیانَ: عمارت کو لمبا کرنا۔ المَشِید و المشیَّد: بلند و بالا۔

۲۔ شاد ۔ شَیْداً و شیَّد الحائطَ: دیوار پر چونے کا پلستر کرنا۔ ۔ جلدَه بالطیب: جسم پر خوشبو ملنا۔ ۔ الشِید: گچ وغیرہ کا پلستر۔ المَشِید (مفع): پلستر شدہ۔

۳۔ شادَ ۔ شَیْداً الرجُلُ: آدمی کا ہلاک ہو جانا۔ أَشَادَ إشادَةً ہُ: کو ہلاک کر دینا۔

۴۔ شاد ۔ شِیاداً الإبلَ: اونٹوں کو بلانا۔

شیر: الشِیْرُ عند العامة: گرنے کو تیار بڑی چٹان۔ اسے مسّار بھی کہتے ہیں۔ (دونوں سریانی لفظ ہیں)۔

شیز: شَیَّزَ البرُدَ: چادر پر سرخ دھاری ڈالنا۔ الشِیز و الشِیْزیٰ: سیاہ اور بہت سخت لکڑی یا آبنوس کی لکڑی۔ کہتے ہیں: فلان یملأ الشیزیٰ: فلاں شخص آبنوس کی لکڑی کا بنا ہوا کشکول کھانے سے بھر دیتا ہے، سخاوت سے کنایہ ہے۔

شاش: أشاش ت النخلةُ: درخت خرما کا نرم گٹھلی کی کھجور والا ہونا۔ الشِیش: نرم گٹھلی کی کھجور۔ عام لوگ گوشت بھوننے کی لوہے کی سیخ کو کہتے ہیں۔ الشِیْشَة: حقہ۔

شاص: ا۔ شَیَّصَ القومَ: قوم کو ایذائیں پہنچا کر سزا دینا۔ الشِیاص: بدمزاجی۔ المُشایَصَة: دشمنی، منافرت۔

۲۔ شَیَّصَ ت النخلةُ: درخت خرما کا ردی کھجور لانا۔ أشاص ت النخلة: درخت خرما کا ردی کھجور لانا۔ الشِیص: ردی کھجور۔ الشِیصاء واحد شِیصاءَةٍ: نرم گٹھلی کی کھجور۔

۳۔ الشِیص (واحد شیصة) (ح): ایک قسم کی مچھلی۔

شاط: ا۔ شاطَ ۔ شَیْطاً و شِیاطَةً و شَیْطُوطَةً الشیءُ: چیز کا جلنا۔ ۔ ت القدرُ: ہانڈی کی تہہ میں پکی ہوئی چیز کا جل کر لگ جانا۔ ۔ الزیتُ: تیل کا گاڑھا ہو کر جلنے کے قریب ہونا۔ شیَّطَ و أشاطَ الصقیعُ النبتَ او الدواءُ الجرحَ: پالے کا پودوں کو اور دوا کا زخم کو جلا دینا۔ ۔ الرأسَ او الکُراعَ: سری یا پایوں کے بالوں کو آگ پر جھلسانا۔ ۔ القدرَ: ہانڈی کو جوش دینا۔ تَشَیَّطَ: جلنا، جل جانا۔ اِشْتاطَ اِشتیاطاً علیه: پر غصہ سے بھڑکنا۔ اِسْتَشاطَ علیه: پر غصہ سے بھڑکنا۔ ۔ فی الحرب: جنگ میں اپنی جان جھونکنا۔ الشَیاطُ: روئی وغیرہ جلنے کی بو۔ عام لوگ اسے شُوَیط کہتے ہیں: التَشْیِیطُ و المُشَیَّطُ: قوم کے لئے بھونا ہوا گوشت۔

۲۔ شاطَ ۔ شَیْطاً و شِیاطَةً و شَیْطُوطَةً ت الذبیحةُ: ذبیحہ کا سب گوشت بانٹ لینا۔ ۔ فلانٌ: فلاں کا ہلاک ہونا۔ ۔ دمُهُ: کا خون رائیگاں جانا۔ ۔ فلانٌ الدماءَ: خون ملانا، یعنی قاتل کو مقتول کے خون پر قتل کرنا۔ أشاطَ اللحمَ علی القوم: گوشت کو لوگوں پر تقسیم کرنا۔ ۔ فلاناً: کو ہلاک کرنا۔ ۔ دمَ الجزورِ: قربانی کے اونٹ کا خون بہانا۔ ۔ السلطانُ دمَه و بدمه: کسی کو قتل کے لئے سامنے لانا، کے خون کو مباح کرنا۔

۳۔ شاطَ ۔ شَیْطاً و شِیاطَةً و شَیْطُوطَةً فی الامرِ: کام میں جلدی کرنا۔ اِسْتَشاطَ الحمامُ: کبوتر کا خوش ہو کر اڑ جانا۔ ۔ من الامرِ: ہلکا ہونا۔

۴۔ الشَیْطیٰ: فضا میں بلند ہونے والا غبار۔ المُسْتَشِیطُ: بہت چلنے والا، موٹا اونٹ۔

۵۔ شَیْطَنَ و شیطان: دیکھو شطن۔

شاع: ا۔ شاعَ ۔ شَیْعًا بالخبرِ: خبر پھیلانا۔ شیعاً و شُیُوعاً و مشاعًا و شَیَعاناً و شَیْعُوعَةً الخبرُ: خبر کا پھیلنا۔ ۔ فیه الشیبُ: کسی میں بڑھاپا ظاہر ہونا۔ أشاعَ إشاعةً الخبرَ و بالخبر: خبر پھیلانا، نشر کرنا۔ تَشَیَّعَ ہُ الشَیبُ: میں بڑھاپے کے آثار ظاہر ہونا۔ ۔ اللبنُ فی الماءِ: دودھ کا پانی میں بکھرنا۔ تَشایَعَ ت الابلُ: اونٹوں کا متفرق ہونا۔ الشائع (فا): حدیث شائع و شاع: پھیلی ہوئی افشا شدہ بات۔ شاع: (عین کلمہ کے حذف کے ساتھ) پھیلا ہوا۔ الشَاعَة: پھیلی ہوئی خبریں (یہ شائع کی جمع ہے)۔ المَشَاع و المُشَاع: پھیلا ہوا۔ رجلٌ مِشْیَاعٌ: وہ شخص جو اپنے راز کو نہ چھپائے۔ راز کو پھیلانے والا مرد۔

۲۔ شاعَ ۔ شِیاعًا ہُ: کے پیچھے پیچھے چلنا، ساتھ ساتھ چلنا، کا ساتھ دینا، کے ہمراہ جانا۔ اسی سے ہے: شاعَکم السلامُ: (سلامتی تمہارے ساتھ رہے)۔ شَاعَکُمُ اللّٰہُ بالسلام: خدا تمہارے ساتھ سلامتی رکھے۔ شَیَّعَ ہُ: کے ساتھ اسے رخصت کرنے کے لئے یا اس کی منزل تک پہنچانے کے لئے جانا۔ ۔ الشیءَ: کو بھیجنا اور اس کے پیچھے جانا۔ ۔ الرجُلُ: شیعہ ہونے کا دعوی کرنا۔ شایَعَ ہُ: کے ہمراہ جانا، کے سپرد کوئی کام کرنا۔ ۔ بھم الدلیلُ: رہنما کا لوگوں کو بلانا۔ ۔ بالابل: اونٹوں کو پکار کر بلانا۔ أشاعَ بالابل: بعض اونٹوں کے پیچھے رہ جانے پر بلانا۔ کہتے ہیں: أشاعَکُمُ اللّٰہُ السلامَ و بالسلام: اللہ سلامتی کو تمہارا تابع کرے۔ تَشَیَّعَ: شیعہ ہونے کا دعوی کرنا۔ تشایَعَ تَشایُعاً القومُ: مختلف گروہ ہو جانا۔ تَشَایَعُوا علی الامرِ: کسی معاملہ پر اتفاق کرنا۔ تَشَایَعُوا فی دارٍ: کسی گھر میں شریک ہونا۔ اِشْتَاعَا اشتیاعًا فی دارٍ: دو کا کسی گھر میں شریک ہونا۔ الشِیاعُ: چرواہے کی بانسری یا آواز۔ یہ نام اس لئے رکھا گیا ہے کہ چرواہا اس سے اپنے اونٹوں کو اکٹھا کرتا ہے)۔ الشیعة: واحد شِیعِیّ: فرقہ (واحد، اثنین اور جمع یہ مذکر و مؤنث پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ یہ نام اغلباً حضرت علی اور ان کے اہل بیت کے طرفداروں کے لئے خاص ہے اور متوالی جس کی جمع متاولہ ہے کے نام سے بھی معروف ہے۔ یعنی شام میں شیعہ فرقہ کا ایک رکن۔ شیعةُ الرجُلِ جمع شِیَع و أشیاع: کسی آدمی کے پیرو اور مددگار۔ سهمٌ شائع و شاع: وہ حصہ جو مشترک ہو اور تقسیم نہ ہوا ہو۔ الشاعَة: بیوی۔ الشَیِّع جمع شَیْعَاء م شَیِّعَة: حصہ دار، شریک۔ کہتے ہیں: هذا شَیِّعُ لهذا: وہ اس معاملہ جو دونوں میں مشترک ہے حصہ دار ہے۔ نیز کہتے ہیں: الدارُ شَیِّعَةٌ بینهما: گھر دونوں

کے درمیان مشترک ہے۔
کمیونسٹ۔ کارل مارکس کا اجتماعی
مسلک۔ مشترک، غیر
منقسم۔ اسی سے ہے۔ وہ
اراضی یا جنگلات جن میں گاؤں کے سب
باشندے شریک ہوں۔
شریک، ساجھی۔
۳۔ برتن کو بھرنا۔
بھرا ہوا برتن، کمینگی سے بھرا ہوا، کینہ در کینہ۔
۴۔ کو جرأت دلانا، قوی کرنا۔
آگ تیز کرنے کے لئے اس میں لکڑیاں
ڈالنا۔ چیز کو آگ سے
جلانا۔ کے دل میں غصہ
بھڑکنا۔ کی محبت میں
جان ہلاک کرنا۔ وہ چیز جس سے آگ
جلائی جائے۔ وہ چیز جس سے آگ
جلائی جائے۔ تنور کی آگ ہلانے
کی سیخ۔ بہادر، جدباز
۵۔ رمضان کے مہینہ کے بعد
چھ دن روزے رکھنا۔
مقدار۔ (کہتے ہیں:
میں اس کے پاس ایک ماہ یا اس کی
مقدار رہا۔
اس کے ساتھ ایک سو آدمی یا اسکے لگ
بھگ تھے۔) مثل۔ کہتے ہیں.
یہ اس کی مثل ہے۔ اسی سے ہے۔
جس طرح کے ان کے مثل لوگوں
کے ساتھ کیا۔ کہتے ہیں
وہ فلاں جگہ یا اس کے قریب اترے۔
میں تیرے پاس کل یا

اس کے بعد آؤں گا۔
۶۔ وہ ٹوکری جس میں عورتیں روئی وغیرہ
رکھتی ہیں۔
کو سے کس کر
باندھنا۔ کہتے ہیں:
اس نے رسی کو کھونٹی کے ساتھ مضبوطی سے باندھ
دیا۔ پہاڑ کی چوٹی یا اس کی دشوار جگہ،
جانب پہاڑ کی تنگ درز، جانور کی دم کے بال۔
ایک سمندری مچھلی۔
کسی چیز کو کسی جگہ
سے نکالنا۔ ریشم کے کیڑے پالنا۔
بھاری پتھر یا لوہے وغیرہ کا ٹکڑا جسے
اٹھا کر طاقت کا امتحان لیا جاتا ہے۔
بوجھ اٹھانے والا، قلی۔ قلی کا پیشہ۔
کپڑے کا ٹکڑہ جس کے ذریعہ ہانڈی
آگ سے اتاری جاتی ہے (عام زبان)۔
ا۔ بدن پر تل ہونا۔ صفت۔
أَشْيَم م شَيْماء جمع شِيم وشُوم۔
تل۔ (کہتے
ہیں: صاروا شاماً في البلاد: وہ شہروں میں
بکھر گئے جیسے بدن پر تل بکھرے ہوتے ہیں)۔
زمین میں سیاہ نشان، چاند کے بیچ کی سیاہی
سیاہ اونٹنی۔
تل والا۔
۲۔ تلوار کو میان میں کرنا،
تلوار کو میان سے نکالنا (ضد)۔
لڑائی میں جم کر حملہ کرنا۔
میں داخل ہونا۔
کو میں چھپانا۔
کے سر یا کپڑے کو پکڑ کر لڑنا۔

میں داخل ہونا۔
میں
داخل ہونا۔ کسی
چیز کا کسی چیز میں داخل ہونا۔
کسی پر بڑھاپا آجانا۔
وہ جھلی جس میں بچہ ماں
کے پیٹ سے بوقت پیدائش نکلتا ہے۔
۳۔ بجلی کے چمکنے اور برسنے
کی سمت کو دیکھنا۔ کہتے ہیں.
کسی چیز کے انتظار میں اس کی طرف
دیکھنا۔ منظور نظر ہونا۔
۴۔ کا اندازہ کرنا،
تخمینہ لگانا۔ کہتے ہیں. ان
دونوں کے درمیان اندازہ کرو۔
۵۔ خصلت میں اپنے باپ کے مشابہ
ہونا۔
خُلق، طبیعت، عادت۔
۶۔ وہ زمین جس میں پہلے کھدائی نہ کی گئی ہو
اور وہ اپنی سختی پر برقرار ہو۔ نرم زمین،
مٹی۔ مٹی۔
چوہا۔
شکل بگاڑنا، کو ذلیل کرنا،
پر عیب لگانا۔ حرف "ش" لکھنا۔
عیوب، مصائب۔
کو نظر بد لگانا۔
نظر بد لگانے والا۔ کہتے ہیں.
اس کو سب سے زیادہ نظر لگتی ہے۔
چائے کا پودا، چائے۔

ص

ص: تلفظ صاد، حروف تہجی کا چودھواں حرف۔ حروف ابجد میں اس کا نمبر شمار ۹۰ ہے۔

صئب: ۱۔ صَئِبَ ۔ صَأباً من الشرابِ: شراب یا مشروب سے سیر ہونا، بھرنا۔ المصأب: شراب یا مشروب سے بھرا ہوا یا سیر شدہ۔

۲۔ صَئِبَ۔ صَأباً و أصأب الرأسُ: سر کا لیکھوں سے پر ہونا۔ الصُؤابہ جمع صُئواب و صِئبان: لیکھ؛ جوں کا انڈا۔ الصئبان: چھوٹے چھوٹے اولے۔

صاص: صَاصَا الجروُ: پلے کا آنکھیں کھولنے کے قریب ہونا۔ الرجل: بزدل ہونا۔ - وتصَاصَامنه: سے ڈرنا کا مطیع ہونا۔ الصئصَاء: ردی کھجوریں۔ صِئصِئةُ الديك: مرغ (کی ٹانگ) کا پنجہ، چنگل۔

صئك: ۱۔ صَئِكَ ۔ صأكاً: بدبودار پسینہ آنا۔

۲۔ صَئِكَ ۔ صَأكًا الدمُ: خون کا جمنا۔ به: سے چمٹنا۔ صَاءَكَ مُصَاءَكَةً: کے ساتھ سختی سے پیش آنا، کو تنگی ڈالنا۔ الصَئِك من الرجال: مضبوط آدمی۔

صؤل: صَئُول يَصْئُولُ صآلةً البعير: اونٹ کا لوگوں پر حملہ آور ہونے اور انکو مار ڈالنے لگنا۔ صفت صَؤُول۔ صَأَل يَصْئِل صَئِيلاً الفرسُ: گھوڑے کا ہنہنانا۔

صام: صَأَمَ ۔ صَأمًا الجيشَ على القوم: فوج کو لوگوں تک پہنچنے کا راستہ دکھانا۔ صَئِمَ ۔ صَاما: بہت پانی پینا۔ الصَائِم: پیاسا۔

صای: صَای يَصْئِي و يَصْای صُئِيًّا و صَئِيًّا و صِئِيًّا و تصَاءَى الفرخ: چوزہ کا چوں چوں کرنا، بچھو کا آواز نکالنا، اسی سے مثل مشہور ہے: يلدغ و يَصْئِي: (بچھو ڈستا بھی ہے اور آواز بھی نکالتا ہے) مراد ظلم بھی کرتا ہے اور شکایت بھی کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ جَاءَ بما صَای و صمت: یعنی وہ ناطق اور صامت دونوں قسم کا مال لایا غالبًا ناطق مال سے مراد جانور اور صامت مال سے عام اشیاء صرف ہے۔ أصْأى الفرخَ: چوزے سے چوں چوں کرانا۔

صبّ: ۱۔ صَبَّ ۔ صَبًّا الماءَ: پانی گرانا، بہانا۔ - في الوادي: وادی میں اترنا۔ الدرعَ: زرہ پہننا۔ صَبَبْتُ الدرعَ على فلانٍ: میں نے فلاں کو زرہ پہنائی کہتے ہیں۔ صبَّ عليه البلاءَ من صبب: اس نے اس پر اوپر سے مصیبت ڈالی۔ صبَّ اللّٰهُ عليه صاعقةً: اللہ اس پر بجلی گرائے۔ صبَّ رجْلَه في القيد: اس نے اس کے پاؤں میں بیڑی پہنائی۔ -- صبًّا الماءُ: پانی کا گرنا، پانی کا بہنا۔ أصَبَّ إصْباباً القومُ: قوم کا نیچے اترنا۔ تصبّبُ الماءُ ونحوه: پانی وغیرہ کا بہنا۔ تصَابَّ الماءَ: بقیہ پانی پینا۔ - العيش: باقی ماندہ زندگی گزارنا۔ انصَبَّ الماءُ: پانی گرنا۔ عليه: پر اترنا کہتے ہیں: انصبت قدماه في الوادي: اس کے پاؤں وادی میں ٹھہر گئے۔ اصْطَبَّ الماءُ: پانی گرنا۔ - الماءَ: باقی ماندہ پانی پینا۔ العيش: باقی ماندہ زندگی گزارنا۔ ماءٌ صبٌّ: بہا ہوا پانی۔ الصُبّ: گرایا ہوا کھانا وغیرہ۔ الصُبَّةَ: گرایا ہوا کھانا وغیرہ، برتن میں بچا ہوا پانی یا دودھ (ط) شوربا۔ الصَبَبَ جمع أصْبَاب: دریا یا راستہ کا ڈھلان۔ نشیبی زمین یا راستہ۔ الصُبَابَة جمع صُبابات: برتن میں بچا ہوا پانی وغیرہ۔ کہتے ہیں۔ لم ادرك من العيشِ الاصُبَابَةً: یعنی مجھے بچی کھچی زندگی ملی ہے۔ الصَبِيب: پسینہ، خون، تھم کا نچوڑ، اوپر سے گرائی ہوئی چیز، عام لوگ کہتے دم صبيب: ملاوٹ سے خالی خون۔ المَصَبّ جمع مَصَابٌّ: گرنے کی جگہ، دریا کا دہانہ۔ المِصَبّ: حروف وغیرہ ڈھالنے کا آلہ۔ المَصْبُوب على الشیء: (مفع) پر برانگیختہ کیا ہوا۔

۲۔ صَبَّ ۔ صَبَابَةً اليه: پر عاشق ہونا، فریفتہ ہونا۔ الصَبّ: (مص) عاشق، سخت فریفتہ کہتے ہیں۔ رجلٌ صبٌّ جمع صَبُّون م صبَّة جمع صبَّات: - عاشق (مرد) عاشق (عورت) الصبابة: سوزش، عشق، سخت محبت۔

۳۔ صُبَّ الشیءُ: چیز کا مٹایا جانا، نیست و نابود اور برباد کیا جانا۔

۴۔ الصُبَّة: جماعت، گروہ، ٹولہ، گھوڑوں، اونٹوں اور بکریوں کا ایک گلہ، تھوڑا مال۔ الصَبِيب: (ن) ایک پھولدار پودا، پھولوں سے رنگ بنایا جاتا ہے، اولہ، عمدہ شہد، سرخ رنگ، تلوار کی دھار کہتے ہیں۔ وضعت صبيب السيف في بطنه: میں نے اپنی تلوار کی دھار اس کے پیٹ کے کنارے میں رکھ دی۔

۵۔ صَبْصَبَهُ و تصَبْصَبَ: اس نے اسے پراگندہ کیا تو وہ پراگندہ ہوگیا۔ تصبصبَ

اللیلُ: رات کا زیادہ حصہ گزر جانا۔

۲۔ تَصَبْصَبَ الحرُّ: گرمی کا تیز ہو جانا۔ علینا فلانٌ: (ہم پر) بہت جری ہونا۔ الصبصاب و الصَّبْصَب و الصُّباصِب: سخت، مضبوط۔

صالُون: سیلون، بیٹھک، دیوان خانہ، کمرہ استقبال۔ عَرَبَۃُ صالون: پارلر کار، کلب کار۔

صبا: ۱۔ صَبَأَ ۔ وَصَبُؤَ ۔ صَبْأً و صُبُوءً ا: مذہب تبدیل کرنا، ایک مذہب سے نکل کر دوسرے میں چلا جانا۔ صابی ہونا۔ صفت۔ صَابِئٌ جمع صَابِئون و صابِئۃ۔

۲۔ صَبَأَ ۔ وَصَبُؤَ ۔ صَبْأً و صُبُوءً ا علیھم: پر حملہ کرنا۔ العدوَّ علیھم: دشمن کو تک پہنچنے کا راستہ دکھانا۔ النابُ او النباتُ: دانت یا نبات کا نکلنا، پھوٹنا۔ اَصْبَأَ اصباءً القومَ: پر حملہ کرنا۔ النابُ او النباتُ: دانت یا نبات کا نکلنا، پھوٹنا۔

۳۔ الصَّبَاوت و الصَّبَاؤوت جمع صِبْئی: شان و شوکت، حسن و بزرگی (عبرانی میں) دربُّ الصَّبَاوَت: شان والا۔ الصابئون و الصَّابِئۃ: (صابی کی جمع) ستاروں کی پرستش کرنے والی ایک قوم بعض کے نزدیک وہ قوم جو خود کو دین نوح علیہ السلام کا پیرو جانتی ہے۔ اور کہا گیا ہے: ان کے علاوہ ہیں۔

صبح: ۱۔ صَبَحَ ۔ صَبْحاً القومَ: قوم کے پاس صبح کے وقت آنا۔ صَبَّحَ ہٗ: کے پاس صبح کے وقت آنا، کو صبح کی شراب پلانا۔ الرجُلَ: کو صبح کے وقت سلام کرنا کہتے ہیں۔ صَبَّحَكَ اللہُ بالخیر: اللہ تمہاری صبح بخیر کرے۔ القومَ الماءَ: قوم کو چلا کر صبح کے وقت پانی پر لانا۔ أَصْبَحَ: صبح میں داخل ہونا، نصف رات کو جاگنا۔ أَصْبِح یا رجُل کا معنی ہے: اے شخص! غفلت سے بیدار ہو جا۔ تَصَبَّحَ: صبح کا ناشتہ کرنا۔ صبح کو سونا۔ سبہ: سے صبح کو ملنا۔ اِصْطَبَحَ الرجُلُ: صبح کی شراب پینا۔ الصُّبح جمع اَصْبَاح: دن کا پہلا حصہ۔ الصُّبْحَۃ: ناشتہ۔ و الصُّبْحَۃ: صبح کی نیند۔ الصَّبَاح: دن کا پہلا حصہ، شام کا مقابل، آپ کہتے ہیں۔ آتیہ صَبَاحَ مساء: میں اس کے پاس صبح شام آتا ہوں۔ اٰتیتُہٗ فاصباح: میں اس کے پاس صبح کے وقت آیا۔ عِمْ صباحًا: تمہاری صبح خوشگوار ہو، یا تمہاری صبح عیش و آرام والی ہو، جب عرب کسی انسان وغیرہ سے برا شگون لیتے تو کہا کرتے تھے۔ صَبَاحُ اللہِ لا صباحُكَ۔ یومُ الصَّباح: لوٹ مار کا دن۔ الصَّبَاحِیَّۃ: سال نو کے دن بچوں کو دیا جانے والا تحفہ۔ جسے البِسْتَرِیْنَۃ: کہا جاتا ہے۔ عوام کے نزدیک: شادی کی رات کے بعد صبح کو دلہن کو دیا جانا والا تحفہ۔ الصَّبْحَان م صَبْحَی جمع صُبَاحَی: صبح کی شراب پینے والا۔ دجُل صَبْحَان: جو صبح کی شراب پینے میں جلدی کرے۔ الصَّبُوح: صبح کے وقت کھائی یا پی جانے والی کوئی بھی چیز، صبح کے وقت دوہا ہوا دودھ کہتے ہیں۔ اتیتہٗ ذا صَبُوح: میں اس کے پاس صبح کے وقت آیا۔ الصَّبِیْحَۃ و الاَ صبُوحَۃ: صبح۔ المُصْبَح: صبح کا وقت، صبح کرنا، صبح کرنے کی جگہ۔ المِصْبَح: بڑا پیالہ۔ المِصْبَاح جمع مَصَابِیح: بڑا پیالہ (صبح کی شراب پینے کا)

۲۔ صَبُحَ ۔ صَبَاحًا و صُبْحَۃً: روشن و چمکدار ہونا۔ ۔ الحدیدُ: لوہے کا چمکدار ہونا۔ صَبُحَ ۔ صَبَاحَۃً الوجہُ: چہرے کا چمکدار اور روشن ہونا۔ ۔ الغلامُ: لڑکے کا خوبصورت ہونا۔ صفت صُبَاح و صَبِیح۔ تَصَابَحَ: بتکلف خوبصورت بنا کہتے ہیں۔ فلانٌ یتصابح و یتحاسن: فلاں شخص بتکلف صاحب حسن و جمال بنتا ہے۔ غلام صُبَاح م صُبَاحَۃ جمع صِبَاح: خوبصورت (لڑکا/لڑکی)۔ الصَّبِیح جمع صِبَاح م صَبِیحَۃ جمع صِبَاح: خوبصورت، روشن چہرے والا۔ الصَّبْحَان م صَبْحَی جمع صُبَاحَی: خوبصورت چہرے والا۔ الصُّبَاحِیَۃ: چوڑے نیزے۔ الصَّبَاحِیَّۃ: حسن و جمال، خوبصورتی۔ المِصْبَاح جمع مَصَابِیح: چوڑا نیزہ۔

۳۔ صَبِحَ ۔ صَبَحًا و صُبْحَۃً الشَّعَرُ: بالوں کا چمکدار ہونا۔ اصْبَاحَّ اصْبِیحَاحًا الشَّعَرُ: بالوں کا چمکدار ہونا۔ الصُّبْحَۃ: سرخی مائل سیاہ رنگ۔ الصُّبَاحِیّ: بہت سرخ رنگ، خون۔ الاَصْبَح م صَبْحَاء جمع صُبْح: شیر، پیدائشی طور پر سرخی مائل سفیدی والے بال، سرخی مائل سیاہ رنگ کا۔ الثور الاصبح: دونوں آنکھوں کے درمیان سرخی مائل سیاہ رنگ والا بیل۔

۴۔ صَبَحَ ۔ صَبْحًا عن الحق: حق ظاہر کرنا۔ اَصْبَحَ الحقُّ: حق ظاہر ہونا۔

۵۔ اَصْبَحَ المصباحَ: چراغ جلانا۔ اِصْطَبَحَ: چراغ روشن کرنا کہتے ہیں۔ الشمع ما یُصْطَبَحُ بہ: موم بتی روشن کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اِسْتَصْبَحَ الرجُلُ: چراغ جلانا، روشن کرنا۔ الصُّبَاح م صُبَاحَۃ جمع صِبَاح: قندیل کا شعلہ۔ المِصْبَح: چراغ۔ المِصْبَاح جمع مصابیح: چراغ۔ مَصَابِیحُ النجوم: روشن ستارے جیسے سورج چاند وغیرہ۔

۶۔ أصبح زَیدٌ عالماً: زید عالم ہو گیا۔

صبر: ۱۔ صَبَرَ ۔ صَبْراً علی الامر: کو بہادری سے برداشت کرنا۔ صفت صَابِر و صَبِیر و صَبُور۔ صَبَّرَہٗ: کو صبر کرنے کے لئے کہنا، صبر دلانا۔ صَابَرَ صِبَاراً و مُصَابَرَۃً ہٗ: پر صبر میں غالب آنا۔ أَصْبَرَہٗ: کو صبر کرنے کے لئے کہنا۔ تَصَبَّرَ: بناوٹی صبر کرنا۔ علیہ: پر صبر کرنا۔ اِصْطَبَرَ وَ اِصَّبَرَ علیہ: پر صبر کرنا۔ اَصْبَارَّ اصْبِیرَاراً علیہ: پر صبر کرنا۔ الصَّبْرُ: (مص) مصیبت کی شکوا شکایت کے بغیر برداشت، صبر اور حوصلہ۔ الصَّبْرَۃ: اسم مرۃ۔ الصَّبَّار: بہت صبر کرنے والا۔ الصَّبَّارَۃ: (اع) فوجی سپاہی جو کسی شہر یا کیمپ کے گرد گھات لگانے کی جگہوں میں ٹھہرے رہتے ہیں اور جب دشمن کو آتا ہوا دیکھتے ہیں تو فوراً اسکی اطلاع دے دیتے ہیں۔ اس کا اسم الصَّبَر ہے۔ الصَّبُور جمع صُبُر: بردبار۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک اسم۔ بہت صابر۔ الصبیر جمع صُبَرَاء: صبر کرنے والا۔

۲۔ صَبَرَ ۔ صَبْراً عن الشیء: سے رکنا۔ الدابَّۃَ: جانور کو بلا چارہ کے باندھے رکھنا۔ ہٗ: کو مجبور کرنا، لازم ٹھہرانا۔ ہٗ عن الامر: کو سے روکنا۔ صبرتُ نفسی عن کذا: میں نے کسی بات سے اپنے آپ کو روکے رکھا۔ صبرتُ علی ما اکرہ و صبرت عما أحب: میں نے اپنے آپ کو اس چیز سے باز رکھا جو میں پسند نہیں کرتا اور جو چیز مجھے پسند ہے اس سے رکا رہا۔ صَبَّرَ المیّتَ: مردہ کے پیٹ میں ایلوا رکھنا تاکہ وہ سڑ نہ جائے۔ أَصْبَرَ: شیشی کو ڈاٹ لگانا۔ القاضی فلاناً: قاضی کا مخالف سے بدلہ دلانا۔ اِصْطَبَرَ

واصَّبَرَ منه: سے بدلہ لینا۔ الصَّبْرُ: (مص) کہتے ہیں۔ قُتِل صبراً: یعنی اسے قتل ہونے تک محبوس رکھا گیا۔ حلف صبراً: اسے حلف اٹھانے تک محبوس کیا گیا۔ یمین الصَّبْر: قید کر کے لی گئی قسم۔ شهرُ الصَّبْر: رمضان کا مہینہ۔ الصَّبِرّ جمع اَصْبار: برف۔ الصِبار: کارک، ڈاٹ۔ الصَّابُورة: کشتی جہاز وغیرہ میں رکھا ہوا بوجھ جس کی وجہ سے ایک طرف نہ جھکے۔ الصَّبُورةُ من الرِجال: قتل کئے جانے کے لئے قید کیا گیا شخص۔ المَصْبُور: قتل کے لئے قید کیا ہوا شخص۔ المَصْبُورة: مصبور کا مونث، قسم۔

۳۔ صَبَرَ ـُ صَبْراً و صَبارَةً به: کا ضامن بننا۔۔ ہٗ: کو ضامن دینا کہتے ہیں۔ اصْبُرْنی: مجھے ضامن دو۔ الصَبَارَة: ضمانت۔ الصَّبِير جمع صُبَرَاء: ضامن، قوم کا مکھیا اور چودھری۔

۴۔ صَبَّرَ الكأسَ: پیالہ کو کناروں تک بھرنا۔ اِسْتَصْبَرَ الشيءُ: کثیف ہونا، کا ڈھیر لگنا۔ الصِبْرُ جمع أَصْبار: چیز کا کنارہ طرف۔ سفید بادل کہتے ہیں۔ اخذ الشيء بِأَصْبَارِه: اس نے چیز پوری پوری لے لی۔ ملأ الكأسَ الى اِصْبارها: اس نے پیالہ کناروں تک بھر دیا۔ الصُبْرُ جمع أَصْبار: بمعنی الصبر۔۔ والصُبْرُ: کنکریلی زمین جو سخت نہ ہو۔ الصُبْرة جمع صِبار: غلہ کا انبار (اَخَذَهُ صُبْرَةً: اس نے اس کو بے ماپے تولے سب کا سب لے لیا) سخت پتھروں کا ڈھیر۔ الصبارَة و الصُبارة: چکنے پتھر۔ الصَّبَّارَة: بنجر سخت زمین۔ الصبير جمع صُبَرَاء: پہاڑ۔ والصَبِيرَة: چوڑی روٹی۔ الصَابُورِيَّة: (ب) مٹی وغیرہ ڈھونے کے لئے اوپر سے چوڑی نیچے سے تنگ ٹوکری۔ المَصْبُور م مصبورة: قتل کے لئے قید کیا ہوا، ڈھیر لگایا ہوا۔

۵۔ أَصْبَرَ اللبنُ: دودھ کی کھٹاس کا تیز ہو کر کڑواہٹ تک پہنچنا۔ الشيءُ: ایلوے کی طرح کڑوا ہونا۔ الصَّبِر جمع صُبُور واحد صَبِرَة جسے المَقِر اور المَقر: بھی کہتے ہیں۔ ایلوا، ابو صابر: نمک۔ الصُبّار والصُبَّار: املی۔ الصبار: ترش درخت کا پھل۔

۶۔ أَصْبَرَ الرجُلُ: مصیبت میں پڑنا۔ اِسْتَصْبَرَ الشيءُ: سخت ہونا۔ الصَبْرَة: سردی کی شدت۔ صَبْرَةُ الشتاء: سردی کا درمیانی زمانہ۔ موسم سرما کا وسط۔ الصَبارَة الصَبَّارَة: سردی کی شدت۔ اُمُّ صَبَّار و ام صبُّور: مصیبت۔

۷۔ الصَبَّار: (ن) ایک پودا۔ والصُبَّير: (ن) ایک پودا۔

صبع: ا۔ صَبَعَ ـَ صَبْعًا به و عليه: کی طرف انگلی سے اشارہ کر کے بتانا۔ فلانًا عليه: کو اشارہ سے کے متعلق بتانا، پتہ دینا۔ صَبعًا و مَصْبَعَةً ہٗ: کی انگلی پر مارنا۔ الشيءَ: میں اپنی انگلی ڈالنا۔ بين القوم: غیر کو قوم کا پتہ دینا۔ فی الطعام: کھانے میں انگلی ڈالنا۔ الأَصْبُع والإِصْبُع والأُصْبُع والأَصْبَع والاصْبَع والأُصْبَع والأَصْبِع والإِصْبِع والأُصْبِع جمع أَصَابِع: (ع ا) انگلی۔ مونث ہے، کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے۔ على ماشيته اصبع: چرواہے کے مویشی پر خوبصورتی کا اثر ہے کہ انگلیوں سے اس کی طرف اشارہ کیا جاسکتا ہے۔ اصابع اليد: ہاتھ کی انگلیاں (ابہام، سبّابة، وسطی، بنصر خنصر) الأُصْبُوع جمع اَصَابِيع: انگلی۔ المُصَبَّع: سیخ (گوشت بھوننے کی)

۲۔ صَبَعَ ـَ صَبْعًا و مَصْبَعَةً ہٗ: کو (متکبر) بنانا۔ من ولاه السلطان صبعه الشيطان: بادشاہ جس کو حاکم بناتا ہے شیطان اسے متکبر بنا دیتا ہے۔ (شیطان اس میں تکبر کی روح پھونک دیتا ہے) المَصْبَعَة: تکبر۔ المَصْبُوع: متکبر۔

صبغ: ا۔ صَبَغَ ـُ صَبْغًا و صِبَغًا الثوبَ: کپڑے کو رنگنا کہتے ہیں۔ صبغوني في عينك: انہوں نے آپ سے میرے متعلق بری بات کر کے مجھے آپ کی نظر میں وہ شخص بنا دیا جو میں نہیں ہوں۔۔ ـُ صُبُوغًا ضرعُ الناقة: اونٹنی کے تھن کا بھرنا اور خوش رنگ ہونا۔ صَبَّغَ: صبغ کا مبالغہ۔ ۔ واَصْبَغَ النخلُ: کھجور کا پکنے لگنا۔ اصطَبَغَ بكذا: سے رنگین ہونا۔ الصِبَغ و الصِبْغ جمع اَصْبَاغ والصِبَاغ جمع أَصْبِغَة والصِبْغَة: رنگ۔ الصُبْغَة: کچی پکی کھجور۔ الصِباغة: رنگریزی۔ الصَبَّاغ: رنگریز، رنگنے والا، جھوٹا۔ الأَصْبَغ من الطير والشاة م صَبْغاء جمع صُبْغ: سفید دم کا پرندہ یا بکری۔ من الخيل: وہ گھوڑا جس کی پیشانی یا کان کے اطراف سفید ہوں۔ الصَبِيغ: رنگا ہوا۔ کہتے ہیں۔ ثوبٌ صَبِيغٌ وثِيَابٌ صَبِيغٌ: رنگا ہوا کپڑا، رنگے ہوئے کپڑے۔ المَصْبَغَة: رنگنائی کا کارخانہ۔ جگہ جہاں رنگائی کا کام کیا جاتا ہو۔

۲۔ صَبَغَ ـِ صَبْغًا و صِبَغًا يده في الماء: پانی میں ہاتھ ڈبونا۔ يدَه بالعمل: کام میں مشغول ہونا۔ فلانًا في النعيم: کو نعمتوں میں غرق کرنا۔ ہٗ بالماء: کو پانی سے بپتسمہ دینا۔ اصطبغ: بپتسمہ لینا۔ اصْبَغَ عليه النعمةَ: کو کامل نعمت سے نوازنا۔ تَصَبَّغ في دينه: کسی پر دین کا رنگ اچھی طرح چڑھنا اور مذہب میں پختہ ہونا۔ اِصْطَبَغَ بالصِبْغ اى الإدام: سالن سے روٹی کھانا، کہتے ہیں۔ اصْطبَغَ بالخلّ او في الخلّ: اس نے سرکہ کو سالن بنالیا۔ الصِبْغ: سالن، جیسے سرکہ، تیل۔ الصِبْغَة: نوع، بپتسمہ، اصطباغ، ملت، دین۔ (الصِبْغه عام بول چال میں) الصابِغ (فا): بپتسمہ دینے والے یوحنا کا لقب۔ الأَصْبَغ م صَبْغاء جمع صُبْغ: بڑا سیلاب۔

صبن: ا۔ صَبَنَ ـِ صَبْنًا الشيءَ عنه: کو سے روکنا، باز رکھنا، کو دوسری طرف پھیر دینا۔ اِنْصَبَنَ واصْطَبَنَ عَنهُ: سے پھر جانا۔

۲۔ صَبَنَ ـِ صَبْنًا المقامرُ الكعبين: جواری کا پانسہ ہاتھ میں کر کے پھینکنا۔

۳۔ التَصَبُّن (لف): کیمیائی عمل جس میں نمکین ایتھر اور پانی کے باہمہ گر عمل سے سپرٹ اور ایسڈ کی تخلیق ہوتی ہے اسے تصبن کا نام دینے کی وجہ بھی یہ ہے کہ اس قسم کے باہمہ گیر عمل کے ذریعہ صابن بنایا جاتا ہے۔ الصابون: صابن، صابن کی ایک ٹکیہ کو صابونة کہتے ہیں۔ یہ فارسی لفظ ہے۔ عربی میں اس کا مقابل غاسول ہے۔ الصبّان والصابوني: صابن بنانے یا بیچنے والا۔ الصابونية: (ن) ایک پودا جس کی جڑیں زمانہ قدیم میں کپڑے دھونے کے لئے استعمال کی جاتی تھیں۔ المَصْبَنَة: صابن بنانے کا کارخانہ۔

صبا: ا۔ صَبَا ـُ صَبْوَةً و صُبُوَّةً و صُبُوًّا اليه وله: کا مشتاق ہونا۔ صَبِيَ يَصْبَى صَبَاءً اليه: کا مشتاق ہونا۔ اصْبَى الشيءُ فلانًا: کسی چیز کا کسی کو اپنا شوقین بنانا کہتے ہیں۔ أَصْبَتْهُ

المکارمُ: عالی ظرف خصوصیات نے اسے اپنا گرویدہ کرلیا۔ تَصَبَّی تَصَبِّیاً المرأةَ: عورت کو فریب دینا، فریفتہ کرنا۔ ہ الشیءُ: کسی چیز کا کسی کو شوق میں ڈالنا، گرویدہ کرنا۔ تَصَابَی تصابیاً المرأةَ: عورت کو فریب دینا فریفتہ کرنا۔ اِسْتَصْبَی الیہ: کا مشتاق ہونا۔ الصِّباء: شوق۔

۳۔ صَبَا ـُ صَبْوًا و صُبُوًّا و صِبًا و صَبَاءً: بچپن کی طرف مائل ہونا، بچوں کی خصلت والا ہونا، صفت صَابٍ مونث صَابِیَہ۔ صَبِیَ یَصْبَی صَبَاءً: بچوں جیسے کام کرنا۔ اَصْبَی الرجُلُ: بچہ والا ہونا۔ تَصَبَّی تَصَبِّیاً وتَصَابَی تَصَابیاً: کھیل کود کی طرف مائل ہونا۔ اِسْتَصْبَی: بچوں کا سا کام کرنا۔ ہُ: سے بچے کی طرح پیش آنا۔ الصِبا و الصَّبَاء: بچپن کہتے ہیں: رأیتُہُ فی صِباہ او فی صَبَائِہ: میں نے اسے اس کے بچپن میں دیکھا تھا۔ الصَّبْوَة: بچپنا پن۔ الصَّبِیّ جمع صُبیان و صِبْیان و صُبْوَان و صِبْوَان و اَصْبِیَة و صِبْیَة و صَبْیَة و صُبْیَة و صِبْوَة و اَصْبٍ م صَبِیَّة جمع صَبَایَا: بچہ، جس کا دودھ ابھی نہ چھڑایا گیا ہو۔ الصَّبِیة: لڑکی۔ الصُّبَیَّة والاُصَیْبِیَة: صبیة واَصْبِیَة: کی تصغیر (صَبِیّ کی جمعیں) امراۃ مُصْبِیَة و مَصْبٍ: بچہ والی عورت۔

۴۔ صَبَا ـُ صَبَاءً و صُبُوًّات الریحُ: پروائی ہوا چلنا۔ صُبِیَ و اَصْبَی القومُ: کو پروائی ہوا لگنا۔ الصَّبَا (مص) تثنیہ صَبَوان و صَبَیان جمع صَبَوَات و اَصْبَاء: پروائی ہوا (مونث) اسکی مقابل ہوا الدبور کہلاتی ہے۔ الصَّابِیَة: شمال مشرقی ہوا۔ صَابَی مُصَابَاةً رمحَہٗ: نیزہ کو مارنے کے لئے جھکانا۔ السیفَ: تلوار کو میان میں الٹی طرف کرنا، الٹانا اور جھکانا۔ الکلامَ: بے قاعدہ بولنا۔

۵۔ الصَّبِیُّ: تلوار کی دھار، پاؤں کا پنجہ کہتے ہیں۔ بہ وجع فی صَبِیّ قدمہ: اس کے پاؤں کے پنجہ میں درد ہے۔ الصَّبِیَّان: ٹھوڑی کے قریب داڑھی کے کنارے۔

صتّ: ا۔ صَتَّ ـُ صَتًّا ہُ: کو زور سے دھکیلنا، ہاتھ سے مارنا۔ بکلام او بداھیة: پر تہمت لگانا، یا مصیبت ڈالنا۔ صَاتَّ مُصَاتَّةً و صِتَاتًا ہُ: سے جھگڑنا۔ تَصَاتَّ القومُ: آپس میں لڑنا، جھگڑنا۔ الصِتّ و الصُتَّة: ضد بحث۔ الصَّتِیت: آواز، شور۔

۲۔ الصَّتُّ والصِتّ والصُتَّة: جماعت گروہ آپ کہتے ہیں: رأیت صَتًّا من الناس: یعنی میں نے لوگوں کا ایک گروہ دیکھا۔ الصَّتَت: در پے کہتے ہیں۔ ھو بصَتَتِہ: وہ اس کے در پے ہے۔ الصَّتِیت: جماعت، گروہ۔ المِصْتِیْت: کاموں میں مستعد و چست۔

صتع: صَتَعَ ـَ صَتْعًا ہُ: کو پچھاڑنا۔ تَصَتَّعَ: کسی کام میں تردد کرنا۔ الصَّتَع: قوی نوجوان (ح) گورخر۔

صتم: صَتَّمَ الشیءَ: کو مکمل کرنا۔ تَصَتَّمَ: تیز دوڑنا۔ الصَّتْم و الصَّتَم: سخت مضبوط، خوب مضبوط آپ کہتے ہیں: اَلْفٌ صَتْمٌ: پورا ہزار۔ الصَّتْمة و الصَّتِیمة: سخت چٹان۔ المُصَتَّم (مفع): بند گلی یا وادی۔

صجّ: صَجَّ ـُ صَجًّا: لوہے کو لوہے پر مارنے سے آواز نکلنا۔ الصُّجُج والصجیج: لوہے پر لوہے کے پڑنے کی جھنکار۔

صحّ: ا۔ صَحَّ ـِ صُحًّا و صِحَّةً و صَحَاحًا: تندرست ہونا، بیماری کا جاتا رہنا۔ الشیءُ: چیز کا ہر عیب سے بری اور سالم ہونا۔ صَحَّحَ المریضَ: بیمار کی بیماری دور کرنا، بیمار کو صحت یاب کرنا۔ ۔ الکتابَ: کتاب کی غلطی کو ٹھیک کرنا۔ اَصَحَّ اِصْحَاحًا ہُ: کو تندرست کرنا یا پانا، کی بیماری دور کرنا۔ الرجُلُ: آدمی کے بال بچوں یا اسکے مویشی کا تندرست ہونا۔ تَصَحَّحَ بکذا: کسی چیز سے علاج کرنا۔ اِسْتَصَحَّ من مرضہ: تندرست ہونا۔ الصِّحَّة (مص) صحت، تندرستی۔ الصحیح جمع اَصِحَّاء و صِحَاح و اَصِحَّة و صَحَائِح: تندرست، عیب وغیرہ سے پاک۔ المَصَحّ جمع مَصَاحّ و مَصَحَّات: جائے صحت، ہسپتال (تپ دق کے مریضوں کا) المَصَحَّة والمِصَحَّة: صحت بخش یا محافظ صحت کہتے ہیں۔ الصوم مَصَحَّة: روزہ صحت بخش ہے یا صحت کا محافظ ہے۔ ارضٌ مَصَحَّةٌ: وبائی امراض سے پاک زمین، یا وہ زمین جہاں بیماریاں کم ہوں۔

۲۔ صَحَّ ـِ صُحًّا و صِحَّةً و صَحَاحًا الخبرُ: خبر کا مطابق واقع ثابت ہونا یعنی درست ہونا۔ صفت صَحِیح و صَحَاح کہتے ہیں۔ صَحَّ لی علی فلان کذا: فلاں کے خلاف میری بات درست نکلی۔ اِسْتَصَحَّ الکلامَ: بات کو صحیح پانا الصَّحیح جمع اَصِحَّاء و صِحَاح و اَصِحَّة و صَحَائِح: قابل اعتماد۔ الاِصْحَاح والأَصحاح من التوارة والانجیل: توات یا انجیل کا ایک باب۔

۳۔ الصَّحَاح من الطریق: دشوار راستہ۔

۴۔ صَحْصَحَ الامرُ: ظاہر ہونا۔ الصَّحْصَح و الصَّحْصَحَان جمع صَحَاصِح: نباتات سے خالی ہموار زمین۔ التُرَّھات الصَّحَاصِح و تُرَّھاتُ الصحاصِح: خرافات زٹلیات۔ الصُّحْصُح والصُّحْصُوح من الرجال: باریک بین آدمی۔ المُصَحْصِح: سچی محبت رکھنے والا، بیہودہ گو۔

صحب: ا۔ صَحِبَ ـَ صُحْبَةً و صَحَابَةً و صِحَابَةً و صَاحَبَ مُصَاحَبَةً ہُ: کا ساتھی ہونا، دوست ہونا کے ساتھ زندگی گزارنا۔ اَصْحَبَ الرجُلُ: ساتھی والا ہونا، کے بیٹے کا بالغ ہو کر اپنے جیسا ہونا، بدقت مطیع و فرمانبردار ہونا کہتے ہیں۔ اَصْحَبْتُہٗ فھو مُصْحِبٌ: میں نے وہ کام کیا جس سے وہ میرا ساتھی بن گیا اور اس نے مجھ سے کنی کترانا چھوڑ دیا۔ ہُ الشیءَ: کو کیساتھ کر دینا۔ ۔ الزقَّ: مشک پر بال چھوڑ دینا۔ تَصَاحَبَ الرجلان: باہم سفر کرنا۔ معہ: کو ساتھی بنانا (عام بول چال) اِصْطَحَبُوا: ایک دوسرے کے ہمراہ ہونا۔ اِسْتَصْحَبَ ہُ: کا ساتھی بننا، کو ساتھی بننے کے لئے کہنا، کو ساتھی بنانا۔ ۔ ہُ الشیءَ: کسی چیز کو اپنے ساتھ رکھنے کے لئے کہنا۔ ۔ الشیءَ: کو ساتھ کر دینا۔ الصاحِب (فا) جمع صَحْب واَصحاب وصُحْبَة و صِحَاب و صُحْبان و صِحَابَة و صَحَابَة و أَصاحِیب أصحاب کی جمع: ساتھی، ساتھ زندگی گزارنے والا، گورنر وزیر۔ صَاحِ: کہتے ہیں یا صاحِ یعنی اے ساتھی الصاحِبَة جمع صَاحِبَات و صَوَاحِب: صاحب کا مونث۔ بیوی۔ الصحابة: نبی کریم ﷺ کے وہ ساتھی جنہوں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا

اورآپ کی صحبت میں رہے۔ الصَّحَابی: صحابہ کی طرف منسوب، ایک صحابی۔ المُصَاحِب(فا): ساتھ رہنے والا، دشواری سے مطیع و فرمانبردار ہونے والا۔ المِصْحَاب: مطیع، فرمانبردار۔ المُصْحَب(مفع): اپنے آپ سے باتیں کرنے والا پاگل۔ عودٌ مُصْحَب: وہ لکڑی جس کا چھلکا نہ اتارا گیا ہو۔ ادیمٌ مَصْحُوبٌ: چمڑا جس کی اون یا بال نہ اتارے گئے ہوں۔ المُصْحِب: مطیع، فرمانبردار۔ ادیمٌ مُصْحِب: چمڑہ جس پر اون اور بال ہوں۔ عودٌ مُصْحَب: نہ چھیلی ہوئی لکڑی۔ ادیم مَصْحُوب: چمڑا جس سے اون یا بال نہ اتارے گئے ہوں۔ عودٌ مَصْحُوب: نہ چھیلی ہوئی لکڑی کہتے ہیں: اذْهَبْ مَصحُوبًا و مُصَاحَبًا: صحیح سالم جاؤ۔

۲۔ صَحَبَ - صَحْباً المذبوحَ: ذبیحہ کی کھال کھینچنا۔

۳۔ أَصْحَبَ فلاناً: کو محفوظ رکھنا۔ ۔ ہُ عن کذا: کو سے منع کرنا، روکنا۔ اصْطَحَبَ فلاناً: کی حفاظت کرنا۔ صاحبُ الشئ جمع صَحْب وأصحاب و صُحْبة و صِحَاب و صُحبان و صِحابة و صَحَابة واصحاب کی جمع أصاحیب: (چیز) کا مالک مثلاً کہتے ہیں: صاحبُ حماة: حمات کا حاکم (گورنر)

۴۔ أَصْحَبَ الماءُ: پانی کا کائی والا ہونا۔

۵۔ تَصَحَّبَ منه: سے شرم کرنا، حیا کرنا کہتے ہیں۔ فلانٌ ما یتصَحَّب من شیءٍ: فلاں شخص بالکل شرم وحیا نہیں کرتا۔

صَحَّ: حقیقت بن جانا۔ ل: کے حصہ میں آنا۔ صحت عزیمته علی او صَحَّ عزمه علی: اس کا پختہ ارادہ تھا کہ اس کا ارادہ تھا کہ اس نے فیصلہ کیا تھا کہ یصح الاعتماد علیه: یہ اسکی بنیاد کا کام دے سکتا ہے۔ یصح ان یقال فیه: یہ اس کے بارے میں صحیح کہا جاتا ہے کہ ...... صحَّ فی الاذهان: درست کافی، معقول نظر آنا۔ وزارة الصحة العمومیة: وزارت عمومی صحت۔ المَتْجر الصِحّی: قرنطینہ۔ صحیحٌ انه: یہ درست ہے کہ وہ۔ او علی الاصح: یا زیادہ مناسب یہ کہنا ہوگا کہ المُصَحِّح اسفلَهُ: زیر دستخطی۔ صحیحٌ هذا: اس کے ساتھ منسلک ہے۔

صاحب الامر: حاکم صاحب البواخر: جہازوں کا مالک۔ صاحب الجلالة: ہز مجسٹی، اعلیٰ حضرت، جہاں پناہ، ولی نعمت۔ جلالة الملک۔ صاحب الدولة: وزیراعظم کا لقب (سابق) صاحب الدَّین: قرض خواہ۔ صاحب الرِفْعة: وزیراعظم کا لقب (سابق) صاحب السجّادة: سجادہ نشین۔ صاحب السعادة: پاشا کا لقب۔ صاحب السماحة: صاحب امتیاز۔ صاحب السموالملکی: اعلیٰ حضرت، والا حضرت شاہ، اصحاب الشان: متعلقہ لوگ، اہم باأثر لوگ۔ اصحاب الشُبُهات: مشکوک لوگ، بدنام لوگ۔ صاحبُ العِزہ: بے کا لقب۔ صاحب العظمة: ہز مجسٹی ۔ صاحب المعالی: کیبنٹ کے وزیر کا لقب۔ صاحب العمل: ملازم رکھنے والا۔ صاحب الغِبطة: سردار قبیلہ کا لقب۔ صاحب الفضیلة: علماء دین اور شیوخ کا لقب جیسے الاظہر یونیورسٹی کا ریکٹر (پرنسپل، وائس چانسلر) یا پروفیسر صاحبان۔ صاحب الفکرة: کسی رائے کا مُخْتَرِع یا موجد۔ صویحبة جمع صویحبات: سہیلی۔ مَصْحُوب ب: کے ساتھ منسلک، نتھی بھیجا جانے والا، کے ساتھ مہیا و فراہم کردہ۔

صحر: ۱۔ صَحَرَ - صَحْرًا اللبنَ: دودھ ابالنا، پکانا۔ الصَّحیرة: ابلا ہوا دودھ، جسے بعد میں گھی اور آٹے پر انڈیلا جاتا ہے۔

۲۔ صَحَرَ- صَحْرَاتُهُ الشمسُ: دھوپ کا دماغ کو تکلیف دینا۔

۳۔ صَحَرَ- صَحِیراً و صُحَاراً الحمارُ: گدھے کا زور سے رینکنا۔

۴۔ صَحِرَ - صَحَراً: سرخی مائل مٹیالا رنگ ہونا۔ صفت: أصحرم صَحْراء جمع صُحر۔ اِصْحَارَّ اصْحَیْرَارًا: سرخی مائل مٹیالے رنگ والا ہونا۔ الصَّحَر والصُّحْرة: سرخی مائل مٹیالا رنگ۔ المُصْحِر(ح) شیر۔

۵۔ اَصْحَرَ: صحراء کی طرف نکلنا۔ المکانُ: جگہ کا وسیع وکشادہ ہونا۔ الأمرَ و بالامر: کو ظاہر کرنا کہتے ہیں۔ لاتُصْحِرهُ أمرَك: یعنی اپنا معاملہ اس پر ظاہر نہ کر۔ اَصْحِر مافی قلبك: جو بات تیرے دل میں ہے اسے ظاہر کر۔ الصحراء جمع صَحَارَی و صَحَارٍ و صَحَارِیّ و صَحْرَاوات: بیابان جس میں نبات نہ ہو۔ زمین کا وہ ٹکڑا جس میں خربوزے، تربوز، کھیرے ککڑیاں وغیرہ بوئی گئی ہوں۔ اس کا تلفظ اکثر "ۃ" سے کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کہتے "صحرة البطیخ": (خربوزوں کا باڑہ) عام بول چال کا لفظ ہے۔ المُصَاحِر: اپنے مقابل سے بیابان میں لڑنے والا اور اسے دھوکا نہ دینے والا۔

۶۔ أَصْحَرَ الرجُلُ: کانا ہونا۔

۷۔ الصَّحرة عند العامة: رات کے وقت بحری جہاز سے پھیلنے والی رطوبت۔ الصَّحْراوِیَّة: ایک پودا۔

صحف: ۱۔ صَحَّفَ الکلمةَ: کوئی لفظ وغیرہ غلط پڑھنا یا لکھنا یا توڑ مروڑ کر بیان کرنا۔ اَصْحَفَ الکتابَ: کتاب میں صحیفوں کو جمع کرنا۔ تَصَحَّفَ القارئُ: غلط پڑھنا کہتے ہیں: تصحفت علیه الصحیفة: اخبار میں لفظ تبدیل ہوگیا یا غلط پڑھا گیا، یا غلط لکھا گیا۔ الصحافة: اخبار نویسی۔ عَالَمُ الصحافة: اخبار نویس لوگ۔ الصَّحّاف: غلط پڑھنے والا، اخبار فروش۔ الصَّحَفِیّ: پڑھنے میں خطا کرنے والا، کسی استاد کے بجائے کتابوں سے علم حاصل کرنے والا۔ والصحافی: اخبار نویس۔ الصحیفة جمع صحائف و صُحُف: لکھا ہوا کاغذ۔ ورق، اخبار۔ المَصْحَف والمِصْحَف والمُصْحَف جمع مصاحف: کتاب، مجلد کتاب۔ المُصَحَّف: (مفع) کہتے ہیں: هذا اللفظ مصحف عن کذا: یہ لفظ اس سے بدلا ہوا ہے۔ المُصَحِّف: پڑھنے میں غلطی کرنے والا۔

۲۔ الصَّحْفَة جمع صِحَاف: بڑا پھیلا ہوا پیالہ جو پانچ آدمیوں کو سیر کرنے کے لئے کافی ہو۔ الصحاف: پانی کے چھوٹے چھوٹے چشمے۔ الصحیف: روئے زمین، سطح زمین۔ صحیفة الوجه ای المحیّا جمع صحائف و صُحُف: چہرے کی کھال، چہرے کی کھال کا رنگ کہتے ہیں۔ صُن صَحیفَة وجهك: اپنے چہرے کے رنگ کی حفاظت کرنا۔

صحل: صَحِلَ ـ صَحَلاً صوتُهُ: بیٹھی ہوئی اور سخت آواز والا ہونا۔ صفت صَحِل و أَصْحَل۔

صحم: اصْطَحَمَ الرجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔ اِصحامّ اصْحِيمَامًا النباتُ: پودے کا بہت ہرا ہونا، زردی کا سبزی میں شامل ہونا۔ صفت أَصْحَمُ م صَحْماء۔ ـ الارضُ: زمین کا متغیر نبات والی ہونا۔ الزرعُ: کھیتی پر سردی کا اثر ہو کر خشک ہونے لگنا۔ الصُّحْمَةُ: بہت ہرا رنگ، سبزہ میں زردی کے آمیزہ کا رنگ۔

صحن: ا۔ صَحَنَ ـ صَحْنًا ہُ: کو مارنا کہتے ہیں۔ صحنهُ عشرين سوطا: اس نے اسے بیس کوڑے لگائے۔ ہُ برجله: کو پاؤں سے مارنا۔ فرسٌ صَحُونٌ: لات مارنے والا گھوڑا۔

۲۔ صَحَنَ ـ صَحْنًا الرجُلَ: کو پیالہ میں کچھ دینا۔ ہُ دینارا: کو دینار دینا۔ الصَّحْن: (مص) جمع صُحُون: چھوٹا پیالہ، بڑا پیالہ، گھر کا اندرونی حصہ اور اسی سے ہے: فرسٌ واسع الصحن: وہ گھوڑا جس کے کھروں کا اندرونی حصہ چوڑا ہو۔ من الارض: ہموار زمین۔ صحنُ الدار: گھر کا صحن یا وسط۔ الصحنان: (مو) جھانجھ، ایک قسم کا باجا۔ صَحْنا الأُذُنين: کانوں کے اندرونی حصے۔ المِصْحَنَة: بڑے پیالہ کی مانند ایک برتن۔

۳۔ صَحَنَ ـ صَحْنًا بينهم: کے درمیان صلح کرانا۔

۴۔ الصُّحْنَى والصَّحْناة والصَّحْناء و الصحناۃ: (ط) نمک لگی ہوئی چھوٹی مچھلی۔

صحا: ا۔ صحا ـ صَحْوًا و صُحُوًّا و صَحِيَ يَصْحَى صَحًا اليومُ: دن کا بے بادل والا ہونا۔ (مطلع صاف ہونا) صفت صَحْوٌ و صَاحٍ و مُصْحٍ: عوام کہتے ہیں۔ صحيت الدنيا: بارش رک گئی۔ أَصْحَى اصْحَاءً اليومُ: دن کا بے بادل ہونا۔ القومُ: قوم کے لئے مطلع صاف ہونا۔ الصَّحْو: (مص) کہتے ہیں: سماءٌ صَحْوٌ و يوم صَحْوٌ: یعنی آسمان اور دن دونوں بے بادل ہیں (یہ مصدر کے ساتھ صفت ہے) المِصْحاة: پانی پینے کا پیالہ۔

۲۔ صَحَا ـ صَحْوًا و صُحُوًّا و صَحِيَ يَصْحَى صحاً السكرانُ: نشہ میں مدہوش کا نشہ اتر جانا۔ ـ الرجُلُ: بچپن کی جہالت کو چھوڑنا۔ باطل کو ترک کرنا، کو افاقہ ہونا۔ صفت صاحٍ جمع صاحُون و صُحاۃ م صاحية جمع صاحيات و صواحٍ: عام لوگ کہتے ہیں۔ صحيَ من نومه: یعنی وہ نیند سے بیدار ہوگیا۔ أَصْحَى اِصحاءً السكرانُ: کا نشہ اترنا۔ الرجلَ: کو افاقہ ہونا۔ ـ ہُ: کو ہوش میں لانا۔ افاقہ دینا۔ المَصْحَاة: افاقہ کا سبب کہتے ہیں۔ فيه مَسْلاةٌ من كرب الهمّ و مَصْحَاةٌ من سكر الهم: اس میں غم سے تسلی اور غم کے نشہ سے افاقہ ہے۔

صاحٍ: چمکدار، پرسکون، بے بادل، صاف (موسم)، بیدار، چوکنا، چوکس، ہوشیار۔ (جمع صاحون و صُحاۃ)

صخ: ا۔ صَخَّ ـ صَخًّا الحديدَ بالحديد: لوہے کو لوہے پر مارنا۔ الصوتُ الأُذُنَ: آواز کا کان کو لگنا اور بہرا کر دینا کہتے ہیں۔ صخّ زيدٌ عمرا بعَظِيمَةٍ: زید نے عمر کو بڑی مصیبت سے دوچار کیا۔ ـ صَخًّا و صَخِيخًا الحديدُ: لوہے کا کسی سخت چیز کی ضرب سے آواز نکالنا۔ الصَّخّ و الصَّخَّة: پتھر یا لوہے کی آواز (جب اسے ضرب لگائی جائے) آپ کہتے ہیں: ضربتُ الصخرةَ بحجر فسمعتُ لها صَخَّةً: میں نے چٹان پر پتھر مارے تو میں نے اس کی آواز سنی۔ الصاخَّةُ: بہرا کر دینے والی سخت چیخ۔ مصیبت، قیامت۔ ۱۱ جاءت الصاخّة: جب قیامت آئے اور اس کی سخت چیخ سنائی دے۔ الصَّخِيخ: پتھر یا لوہے کی آواز، ڈر کر نکلنے والی کوے کی آواز۔

۲۔ صَخَّ ـ صَخًّا و صَخِيخًا لِحَدِيثِهِ: کی بات سننے کے لئے کان لگانا۔ الصَّخَّة: اسم مرہ، باری۔

صخب: صَخِبَ ـ صَخَبًا: چیخنا، شور مچانا۔ صَاخَبَ مُصَاخَبَةً ہُ: ایک دوسرے پر چیخنا۔ تصاخب القومُ: باہم شور کرنا اور ایک دوسرے کو مارنا۔ اصْطَخَبَ ت الطيرُ او الضفادعُ: پرندوں یا مینڈکوں کا مخلوط آوازیں نکالنا۔ الصَّخَب: (مص) شور ـ الصاخِب و الصَخِب والصَّخّاب والصَّخُوب و الصَّخْبان و (جمع صخبان کی صُخْبان ہے)۔ چلانے والا، شور مچانے والا، مؤنث۔ صَخِبَة و صُخُبَّة و صَخّابَة و صَخُوب و صَخْبَى۔

صخد: ا۔ صَخَدَ ـ صَخْدًا تْهُ الشمسُ: سورج کا، کو جلانا۔ صَخِدَ صَخَدًا و صَخَدانًا اليومُ: دن کا سخت گرم ہونا۔ اَصْخَدَ الحرُّ: گرمی کا سخت و تیز ہونا۔ الرجُلُ: گرمی میں داخل ہونا۔ الحرباءُ: گرگٹ کا دھوپ کھانا۔ الصاخدۃ: دوپہر۔ الصَخْدان و الصَخَدان: سخت گرم دن۔ صَيْخَدُ الشمس: سورج کی شعاع۔ هاجرة صَيْخُود جمع صَيَاخِيد: سخت گرم دوپہر۔ صياخيد الحرّ: گرمی کی شدت۔ المَصْخَدۃ جمع مَصَاخِد: دوپہر۔ المُصْطَخِد: سیدھا کھڑا ہونے والا۔

۲۔ صَخَدَ ـ صَخْدًا الصُّرَدُ: لٹورے کا آواز کرنا۔

۳۔ صَخَدَ ـ صُخُودًا اليه: کی طرف کان لگانا۔

صخر: ا۔ صَخَّرَہُ: کو مطیع کرنا۔

۲۔ اَصْخَرَ المكانُ: جگہ کا بہت چٹانوں والی یعنی پتھریلا ہونا۔ صفت مُصْخِر: الصَّخْرُ والصَّخَرۃُ جمع صُخُور صَخَر و صُخُور و صُخُورۃ و صَخَرات (ط ا): چٹان کہتے ہیں۔ فلان صَخْرۃُ الوادی: فلاں وادی کی چٹان ہے یعنی ثابت قدم ہے۔ الصَّخِر من الامكنۃ: چٹانی جگہ، وہ جگہ جہاں بہت سی چٹانیں ہوں کہتے ہیں۔ هو صَخِر الوجه او أَصْخَرُ الوجه: وہ بے حیا ہے۔

۳۔ الصاخر: لوہے سے لوہا ٹکرانے کی آواز۔ الصَّاخِرۃ: پانی پینے کے لئے مٹی کا برتن۔

صخف: صَخَفَ ـ صَخْفًا الارضَ: زمین کھودنا۔ المِصْخَفَة جمع مَصَاخِف: کھودنے کا آلہ، کدال، پھاوڑہ۔

صخم: صَخَمَ ـ صَخْمًا تْهُ الشمسُ: دھوپ کا کسی کو جھلسا دینا۔ اصْطَخَمَ الرجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔

صخي: صَخِيَ يَصْخَى صَخًا الثوبُ: کپڑے کا میلا کچیلا ہونا، صفت ـ صخٍ ـ الصَّخَاة: میل کچیل

صدّ: ا۔ صَدَّ ـ صَدًّا ہُ عن كذا: کو سے ہٹانا منع

کرنا کہتے ہیں۔ راہ میں حائل ہونا
رکاوٹ وغیرہ کا۔ کی مدافعت کرنا کہتے
ہیں۔ وہ اسکی مدافعت
اور مخالفت کرنے لگا۔ کو سے منع
کرنا، روکنا۔ کے درپے ہونا ۔
سامنے کہتے ہیں۔
یعنی میرا گھر اس
کے گھر کے قریب اور سامنے ہے۔
روکنے والا۔

۲۔ سے اعراض کرنا،
ہٹنا منحرف ہونا، تجاوز کرنا، بے رغبت ہونا صفت
جمع مونث جمع
(کہتے ہیں:
وہ تیرا مقصود ہے۔
ہم فلاں شخص کی بات کا مقصود ہیں)۔
میلان، رغبت (کہتے ہیں۔
میں تمہارے میلان کو ابھاروں گا)۔ کنارہ۔
جمع پانی کی طرف جانے والا
راستہ۔

۳۔ چیخنا، چلانا۔
تالی بجانا۔

۴۔ زخم کا پیپ دینا۔
زخم کی پیپ دینا، نکلنا، بہنا۔ کچلہو،
خون ملی پیپ۔ پگھلی ہوئی
چاندی۔

۵۔ عورت کا پردہ کرنا۔
جمع پردہ (عورت کا)۔

۶۔ جمع پہاڑ،
وادی کا کنارہ، بلند بادل۔ جمع
(ج) سانپ، چھپکلی۔ چھوٹی کرتی۔
کے بالمقابل، کے سامنے۔
کے بالمقابل، کے سامنے۔
کے بارے میں، کے متعلق۔
اس سلسلہ میں، اس کے بارے میں، اس
کے متعلق، اس موقع پر۔ وہ اس
وقت ، میں مشغول ہے۔
اب ہم اپنے موجودہ معاملہ کی طرف
لوٹتے ہیں، اب ہم اس موضوع کی طرف لوٹتے
ہیں جس پر ابھی تھوڑی دیر پہلے ہم بحث کر رہے
تھے۔ پیپ، ریم۔ پیپ
دار۔

ا۔
لوہے کو زنگ لگنا، لوہے کا زنگ آلود
ہونا صفت کسی
چیز کا رنگ میں زنگ کے مشابہ ہونا، زنگاری رنگ
کا ہونا صفت مونث
کا زنگ دور
کرنا۔ آئینہ کو صاف کرنا۔ کو
گندا کرنا، فرسودہ کرنا، زنگ لگانا، مورچہ والا، جیسا
بنانا۔ زنگ، مورچہ۔ زنگ
آلود کہتے ہیں۔ وہ
ذلیل وخوار لوٹا جبکہ رسوائی اور کمینگی کا ٹیکہ اس پر
لگ چکا تھا۔ زنگ کا رنگ، زنگاری رنگ

۲۔
سیدھا کھڑا ہو کر دیکھنا۔ کے درپے
ہونا۔

۳۔ نازک جسم آدمی۔

آدمی یا پرندہ کا گانے میں اپنی آواز کو بلند
کرنا صفت۔ صادِح و صَدَّاح صَیْدَح و
صَیْدَاح و صَدُوح و صَیْدَحِیّ و مِصْدَح و
مِصداح۔ جمع
خالی جگہ، پتھریلی پہاڑی۔ سیاہ
چیز۔ تعویذ
کے طور پر استعمال کیا جانے والا منکا یا مہرہ۔

ا۔
جگہ یا پانی سے واپس ہونا۔
جگہ کی طرف جانا۔
کو سے واپس کرنا۔ کو واپس کرنا۔
کو سے واپس کرنا۔
واپس آنا۔
صادر کی جمع کا اسم پانی سے واپس آنے والے
چوپائے، پانی سے واپسی، مسافر کی واپسی،
واپس آنے والا، اس کا زیادہ
اطلاق پانی سے واپس ہونے پر ہے۔ اس کا
مقابل وارد ہے۔ یعنی پانی پر آنے والا اس سے
ہے۔ اس کے پاس کچھ
نہیں۔ پانی سے واپسی کا راستہ۔
آنے جانے کا راستہ۔

۲۔ کے سینہ پر مارنا۔ سینہ
میں درد ہونا صفت مصدور۔ کو صدر مجلس
بنانا۔ تحریر کو کی سرخی دینا،
کتاب کا دیباچہ لکھنا، کتاب کو کے ساتھ متعارف
کرانا۔ گھوڑے کا آگے بڑھنا۔
صدر مجلس میں بیٹھنا کہتے ہیں۔
وہ اگلی نشست پر بیٹھا یا بٹھایا
گیا۔ سینہ نکال کر بیٹھنا۔ گھوڑے کا
آگے ہونا۔ ج (ج ا) سینہ
(کہتے ہیں فلاں شخص غیر
مہربان ہے) ہر چیز کا سامنے سے اوپر کا حصہ، ہر
چیز کا شروع (کہتے ہیں۔
یعنی اس نے اس چیز کو شروع سے
لیا)۔ چیز کا ٹکڑا۔ میں نے
اس کا ایک ٹکڑا لیا۔
وزیر اعظم۔ قوم کا سردار۔
پریشانیاں، فکریں۔
سینہ کی ایک بیماری۔
وادی کا بلندترین حصہ، وادی کی سامنے کی جگہیں۔
سینہ یا سینے کا
بالائی حصہ۔ واسکٹ۔
واسکٹ۔ اونٹ کا تنگ۔
صدری، اونٹ کے سینہ کا نشان۔ تقدم،
صدر اعظم کا عہدہ (بنی عثمان کی حکومت میں)
جمع سینہ کا اوپر کا حصہ۔
مضبوط بڑے سینے والا۔
چوڑے سینے والا، مضبوط سینہ والا (ج)، شیر،
بھیڑیا، آگے بڑھنے والا گھوڑا۔
(طب) سل کا مریض، جسے سینے میں تکلیف
محسوس ہو۔

۳۔ واقع ہونا، پیدا ہونا۔
سے ظاہر ہونا۔ سے پیدا ہونا، نتیجہ
نکلنا۔ حکم جاری کرنا، کہتے ہیں
یعنی وہ نہ تو کام شروع
کرتا ہے اور نہ ہی اسے مکمل کرتا ہے۔
جمع نکلنے کی جگہ، جائے صدور،
اسی سے ہے مصادر الافعال۔ کیونکہ مجرد افعال
مشتقات کی اصل اور جڑ ہیں۔

کام مکمل کرنے والا شخص۔

۴۔ صَدَّرَ السلعة: مال برآمد کرنا۔ أصدر الرجُلَ: کو لے جانا۔ التصدیر: (ملک کی مصنوعات) پیدا کردہ اشیاء کی دوسرے ممالک کو برآمد۔

۵۔ صادر علی الشیء وبه: کا اصرار کے ساتھ مطالبہ کرنا۔

۶۔ الأَصْدَرَانِ: کنپٹیوں کی دو رگیں۔ جاء یضرب أصْدَرَیه: وہ خالی آیا۔

صدع: ۱۔ صَدَعَ ۔صَدْعًا الشیءَ: کو پھاڑنا مگر جدا نہ کرنا یعنی میں درز ڈالنا کو ترقانا۔ ۔ القومَ: قوم میں تفریق ڈالنا۔ الامرَ: کو ظاہر کرنا۔ بالحق: حق کا کھلے طور سے اظہار کرنا۔ ۔ الامرَ بالحق: کا حق سے فیصلہ کرنا۔ ۔ صُدُوعًا الفلاةَ او النهرَ: صحرا یا دریا عبور کرنا۔ صَدَّعَ الشیءَ: کو پھاڑنا۔ ۔ الفلاةَ او النهرَ: بیابان یا دریا عبور کرنا۔ تَصَدَّعَ القومُ: لوگوں کا متفرق ہونا۔ ۔ الشیءُ: پھٹنا کہتے ہیں۔ تصدعت الارضُ بالنبات: یعنی زمین پودوں کے نکلنے کی وجہ سے پھٹ گئی۔ اِنْصَدَعَ الشیءُ: پھٹنا۔ کہا جاتا ہے: انصدعت الارضُ بالنبات: زمین پودوں کے نکلنے کی وجہ سے پھٹ گئی۔ ۔ الصباحُ: صبح کا روشن ہونا۔ الصَّادِعُ (فا): قاضی۔ صبحٌ صادِعٌ: روشن صبح۔ الصَّدْعُ: (مص) جمع صُدُوعٌ: دراڑ، پھٹن۔ الصِّدْعُ: دو حصوں میں پھٹی ہوئی چیز کا ایک نصف۔ لوگوں کا ایک گروہ۔ الصَّدْعَةُ جمع صَدَعَات: صدع کا اسم مرة کہتے ہیں: رأیتُ بینهم صَدَعات: میں نے لوگوں میں خواہشات اور آراء میں اختلاف دیکھا۔ أَصْلِحوا مافیکم من الصدعات: اپنے آپس کے اختلافات کو دور کرو، متحد ہو جاؤ اور فرقہ فرقہ نہ ہو۔ الصِّدْعَةُ جمع صِدَع: بکریوں کا ریوڑ، دو برابر ٹکڑوں میں پھٹی ہوئی چیز کا نصف۔ الصَّدِيعُ: زرہ کے نیچے پہننے کا کپڑا۔ جمع صُدُع: زرہ کے نیچے پہننے کا کپڑے، پھٹا ہوا، صبح، پھٹا ہوا کپڑا۔ التصداع: تفریق۔

۲۔ صَدَعَ ۔صَدْعًا فلانًا: کا قصد کرنا (اسکی فیاضی کی وجہ سے)۔ ۔ فی الامر: کام کر ڈالنا۔ ۔ فی المکان: گھسنا (جگہ میں) کہتے ہیں: هذا الطریق یصدع فی ارض کذا: یعنی یہ راستہ اس زمین سے گزرتا ہے۔ ۔ صُدُوعًا اللیلَ: رات کو چلنا۔ تَصَدَّعَت الارض به: وہ شخص فرار ہو کر زمین میں کہیں گم ہو گیا۔ جبلٌ صادِعٌ: لمبائی میں پھیلا ہوا پہاڑ۔ سبیلٌ صادِعٌ و وادٍ صادِعٌ: زمین میں پھیلا ہوا راستہ یا پھیلی ہوئی وادی۔ المَصْدَعُ جمع مَصادِعُ: سخت زمین میں نرم راستہ۔

۳۔ صَدَعَ ۔صُدُوعًا الی کذا: کی طرف جھکنا، مائل ہونا۔ ه عن کذا: کو سے روکنا، منع کرنا۔ ۔ رجلَه: کا پاؤں پھسلنے سے موچ آ جانا (عام زبان میں) انصدعت رجلُه: پاؤں میں موچ آ جانا۔

۴۔ صُدِعَ و صُدِّعَ: کو درد سر لاحق ہونا۔ صفت مصدوع۔ الصُّداع: سر کا درد۔

۵۔ صَدَّعَ خاطِرَه: کو ضرورت پوری کرنے کی تکلیف دینا۔ (عام بول چال)

۶۔ الصَّدَعُ: چھریرے بدن کا آدمی، مضبوط جوان، کہتے ہیں۔ الناسُ علیهم صَدْعٌ واحد: لوگ انکی عداوت پر متفق اور مجتمع ہیں۔ الصَّدْعُ: دراڑ، پھٹن۔ صَدَعُ الحدید: لوہے کا زنگ۔ المِصْدَعُ: چوڑا پھل کہتے ہیں: خطیبٌ مِصْقَعٌ مِصْدَعٌ: بلیغ خطیب۔

صدغ: ۱۔ صَدَغَ ۔صَدْغًا ه عن الامر: کو سے ہٹانا، موڑنا۔ ه: کی کجی درست کرنا۔ ۔صَدْغًا و صُدُوغًا الی الشیء: کی طرف مائل ہونا، جھکنا۔ صَدُغَ صَداغَةً الرجلُ: کمزور ہو جانا۔ الصَّدَغُ: ٹیڑھا پن، کجی، جھکاؤ۔ الصدیغ: کمزور۔

۲۔ صَدَغَ ۔صَدْغًا ه: کے کندھے سے کندھا ملا کر چلنا۔ ۔ صُدِغَ: کی کنپٹی میں درد ہونا۔ صادَغَ ه: کے شانے سے شانہ ملا کر چلنے میں مقابلہ کرنا۔ الصُّدْغُ جمع أصداغ (ع ا) کنپٹی پر لٹکنے والے بال، کنپٹی۔ الصِّداغ: کنپٹی پر نشان۔ الصَّدِيغ: تین دن کا بچہ۔ الاصدغان: کنپٹی کے نیچے کی دو رگیں۔ المِصْدَغة: تکیہ۔ بعیرٌ مُصَدَّغٌ و مَصْدُوغٌ: کنپٹی پر نشان زدہ اونٹ۔

۳۔ صَدَغَ ۔صَدْغًا النملةَ: چیونٹی کو مار ڈالنا۔

صدف: ۱۔ صَدَفَ ۔ِصَدْفًا و صُدُوفًا: پھر جانا، جھکنا۔ صَدْفًا عنه: سے اعراض کرنا، کترانا۔ فلانًا: کو پھیر دینا، ہٹانا۔ صَدِفَ ۔صَدَفًا: نزدیک نزدیک رانوں اور دور دور سموں والا ہونا۔ أصدفه عنه: کو سے پھیر دینا، ہٹا دینا۔ تَصَدَّفَ عنه: سے اعراض کرنا، کترانا۔ الصَّدَفُ: طرف، کنارہ، جانب، پہاڑ کا کنارہ۔ ۔ فی الخیل: گھوڑوں کی رانوں کے درمیان کی نزدیکی اور سموں کا بعد۔ الصُّدُفُ والصُّدَفُ والصَّدُفُ: پہاڑ کا کنارہ۔ الصَّدَفَة: طرف کنارہ۔ فرس اَصْدَفُ: وہ گھوڑا جس کی رانوں کے درمیان نزدیکی اور سموں میں فاصلہ ہو۔ الصَّدُوف: بہت اعراض کرنے والا، بہت کترانے والا، گندہ دہن۔ المَصْدُوف: (مفع) مستور، پردہ میں چھپا ہوا۔

۲۔ صَدَفَ ۔ِصَدْفًا و صُدْفًا ه (عند العامه): سے اتفاقیہ مڈبھیڑ ہونا۔ صادَفَ ه: سے ارادۃً اور اتفاقاً ملنا۔ تَصَدَّفَ: تعرض کرنا۔ ۔ الامرُ عند العامة: مطابق ہونا۔ تَصادفا: باہم ملاقات کرنا۔ الصُّدفة جمع صِدَف: اتفاق۔

۳۔ الصَّدَف واحد صَدَفة جمع أصداف: سیپی۔ الاصداف: سمندر کی لہریں۔ صَدَفَةُ الأذن: (ع ا) کان کا جوف۔ الصَّدَفِيات: (ح) پانی میں رہنے والے جانور جن کی ہڈیاں نہیں ہوتیں۔

صدق: ۱۔ صَدَقَ ۔ُصَدْقًا و صِدْقًا و مَصْدُوقَةً و تصداقًا: سچ بولنا۔ فی وعده او وعیده: وعدہ پورا کرنا، دھمکیاں پوری کرنا۔ ه النصیحة او المحبّة: کو بے لوث نصیحت کرنا، سے بے لوث محبت کرنا۔ ۔ ه الحدیثَ: کو سچی اطلاع دینا۔ صَدَّقَ ه: کو سچا ٹھہرانا، سچا سمجھنا۔ صادَقَ صِداقًا و مُصادقةً ه: کا دوست ہونا۔ ه المودّةَ: سے خالص دوستی کرنا۔ تَصادقا: ایک دوسرے سے دوستی کرنا۔ ۔ الحدیثَ او المودّةَ و فیهما: ایک دوسرے سے سچی بات کرنا اور سچی دوستی رکھنا۔ الصَّدْق جمع صُدْق و صُدُق و صَدْقون م صَدْقَة جمع صَدْقات: کامل شے کہتے ہیں۔ رجلٌ صَدْقُ اللقاء والنظر: ملنے اور دیکھنے میں کامل شخص۔ الصِّدْق: سچ (کہتے ہیں۔ هو رجل صِدْقٍ و صدیقُ صِدْقٍ: وہ سچا مرد اور دوست ہے) سنجیدگی، متانت۔ نیة صادِقة:

خالص نیت۔ الصَدَاقة: سچی دوستی۔ الصَدُوق جمع صُدُق و صُدُق: ہمیشہ سچ بولنے والا۔ الصَدِیق جمع أصدقاء و صُدَقاء و صُدقان جج: أصادِق م صَدِیقة: پیارا دوست مثل ہے۔ صدیقك من صَدَقَكَ لامن صدقَّكَ: دوست وہ ہے جو آپ سے سچ بولے وہ نہیں جو آپ کو سچا ٹھہرائے۔ الصِدِّیق جمع صِدِّیقُون: بہت سچ بولنے والا، سچائی میں کامل، عمل سے اپنی بات کو سچا کر دکھانے والا، بڑا نیک ہمیشہ سچا سمجھنے والا، حضرت ابو بکرؓ کا لقب جو خلفاء راشدین میں سے تھے۔ التصدیق: (مص) تصدیق کرنا، تصدیق، توثیق۔ کہتے ہیں اگر علم حکم سے خالی ہو تو تصور ہے ورنہ تصدیق، اسکی وضاحت یوں ہوگی کہ مثلاً ہم کسی جانور کی طرف دیکھیں اور یہ حکم نہ دیں کہ وہ جانور ناطق ہے یا غیر ناطق تو یہ دیکھنا تصور کہلائے گا لیکن اگر ہم فیصلہ دیں کہ جانور ناطق ہے یا ہنہنانے والا ہے تو ایسا دیکھنا تصدیق کہلائے گا۔ عند المتکلمین و المنطقیین: قابل تصور علم کی ایک قسم جسے بعض علم بھی کہتے ہیں۔ المصداق: جو چیز یا جو شخص کسی شخص کی سچائی کا گواہ ہو۔ المَصْدُوقة (مص) سچائی۔

۲۔ صَدَقَ ُ صَدْقًا و صِدقًا و مَصْدُوقَةً و تَصْدَاقًا فی الحملة: حملہ میں بہادری دکھانا۔ کہتے ہیں۔ صَدَقَ القتالَ و صدق فلانًا القتالَ: اس نے سخت جنگ کی اور سے سخت جنگ کی۔ الصَدْق: (مص) جمع صُدْق و صُدُق و صَدقُون م صَدْقة جمع صَدْقات: سیدھا ٹھوس نیزہ وغیرہ کہتے ہیں۔ رمحٌ صَدْقٌ و قناة صَدْقة: سیدھا ٹھوس نیزہ۔ (رمح و قناة بمعنی نیزہ) الصِدْق: سختی، مضبوطی۔ تمرٌ صَادِقُ الحلاوة: بہت شیریں کھجور۔ حملةٌ صادقة: سخت حملہ۔ المَصْدَق: کہتے ہیں۔ انه ذو مَصْدَق او ذو مِصْدَق: وہ بہادر جنگجو ہے یا تیز دوڑنے والا ہے وغیرہ۔

۳۔ صَادَقَ علی الشیء ءَ: کو منظور کرنا، کی اجازت دینا (عام بول چال) الصادقة: کہتے ہیں۔ فعله عقب صادقة: یعنی اس نے یہ کام معاملہ واضح ہونے کے بعد کیا۔

۴۔ أصْدَقَ الابنة: بیٹی کا مہر مقرر کرنا۔ الصَدُقة و الصَدُقَة وا لصُدُقة و الصَداق والصِدَاق والصِدَق جمع أصْدِقة و صُدُق: عورت کا مہر۔

۵۔ تصَدَّق: خیرات دینا۔ علی الفقیر بکذا: غریب کو کوئی چیز بطور خیرات دینا۔ الصِدْق: فضیلت، صلاح۔ الصَدَقة جمع صَدقات: خیرات۔

صدم: ۱۔ صَدَمَ ِ صَدْمًا ہُ: کو دفع کرنا، دھکیلنا، ہٹانا، کہتے ہیں۔ صَدَمَہُ امرٌ شدیدٌ: ایک سخت معاملہ اس پر آپڑا۔ صَدَمَتْہُ حُمَیَّا الکاس: اسے شراب سے نشہ چڑھ گیا۔ صَادَمَ مُصَادَمَةً ہُ: کو مارنا۔ تَصَادَمَ و اصْطَدَمَ الفارسان: شہسواروں کا ایک دوسرے کو مارنا اور ایک دوسرے کے خلاف مقابلہ میں حصہ لینا۔ الصَدْمة: صدم کا اسم مرة: ایک دھکا ایک دفعہ کہتے ہیں۔ صرعَهُ بصدمة: اس نے اسے ایک دفعہ یا ایکی دھکے میں پچھاڑ دیا۔ اعطاه رزقَ شهرین صَدْمَةً: اس نے اسے دو مہینوں کی روزی ایک ہی مرتبہ دیدی۔ رجلٌ مِصْدَمٌ: جنگجو بہادر آدمی۔

۲۔ الصِدَام: (طب) جانوروں کی سر کی ایک بیماری کا نام۔ الصَدْمَتان و الصَدِمتان: پیشانی کے دونوں جانب۔ الأصْدَم: وہ شخص جس کی پیشانی کے دونوں جانب سے بال اڑ گئے ہوں۔

صدا: صَدَا ُ صَدْوًا و صَدَّی بیدیه: دونوں ہاتھوں سے تالی بجانا۔

صَدَی: ۱۔ صَدِیَ ۔ یَصْدَی صَدًی: سخت پیاسا ہونا۔ صفت۔ صَدٍ و صادٍ و صَدیان م صَدْیا و صَادِیَة جمع صَوادٍ: کہتے ہیں۔ انا صَدْیانٌ الی حَدیثکلی احشاء صَوادٍ الیك: مجھے تمہاری باتیں سننے کی سخت خواہش ہے۔ الصَدَی جمع أصْدَاء: سخت پیاس۔

۲۔ صَدِیَ یَصْدَی صَدًی الشیءُ: لمبا ہونا، طویل ہونا۔

۳۔ صَدَّی تَصْدِیَةً بیدیه: دونوں ہاتھوں سے تالی بجانا۔ أصْدَی اصْدَاءً: مرنا۔ ـــ الجبلُ: پہاڑ کا گونجنا۔ الصَدَی جمع أصْداء: صدائے بازگشت۔ (اسی سے ہے اسرعُ من رجع الصدی: وہ صدائے بازگشت سے بھی زیادہ تیز ہے)۔ انسانی لاش کہتے ہیں۔ هم الیوم احیاء وهم غداً أصداء: وہ آج دشمن ہیں کل لاشیں ہوں گے۔ یعنی مرجائیں گے۔ صَمَّ صداه: وہ ہلاک ہوگیا گویا کچھ نہیں سنتا کہ جواب دے۔ أصَمَّ اللّٰهُ صداه: اللہ اسے ہلاک کرے)۔ دماغ، سر میں جو کچھ بھرا ہوا ہے۔ (ح): ایک بڑے سر کا الو جو تاریک ویرانوں میں رہتا ہے۔ اسے ہامہ بھی کہا جاتا ہے۔ عربوں کا خیال تھا کہ جس مقتول کا بدلہ نہ لیا جائے اس کے سر سے ایک الو پیدا ہوتا ہے جو اس کے سر پر چیختا رہتا ہے مجھے پلاؤ، مجھے پلاؤ، تا آنکہ اس کے قاتل کو قتل کر دیا جائے۔

۴۔ صادَی مُصَاداةً ہُ: کا مقابلہ کرنا، کے گرد چکر لگانا، کو چھپانا۔ تَصَدَّی له: کے درپے ہونا، سامنے آنا۔ للامر: کسی معاملہ کے لئے متوجہ ہونا۔ الصَدَی جمع أصْداء: تعرض کہتے ہیں۔ منعت صَدَاہ: اس کا تعرض روک دیا گیا۔

صرّ: ۱۔ صَرَّ ُ صَرًّا الصُرَّةَ: تھیلی کا منہ باندھنا۔ الدراهمَ فی الصُرَّة: درہموں کو تھیلی میں رکھنا۔ ـ الناقةَ و بالناقة: اونٹنی کے تھن باندھنا تاکہ اس کا بچہ دودھ نہ پی سکے۔ الصارّ (فا): شجر صارّ: گنجان درخت۔ الصارّة جمع صوارّ: صار کا مونث۔ الصَرّ (ت): تھیلی میں بند رقم جو مختلف اداروں کو بھیجی جاتی ہے۔ الصَرَّة: ترش روئی۔ الصُرَّة جمع صُرَر: تھیلی، بٹوہ۔ الصِرَار جمع أصِرَّة: اونٹنی کے تھن باندھنے کی ڈوری۔ الصَرَّار: صار کا اسم مبالغہ۔ الصَرِیرة جمع صَرائر: تھیلی میں رکھے ہوئے درہم۔ المِصَرّ: بٹوہ۔ المَصَار: آنتیں۔ المَصْرُور: (مفع) بندھا ہوا قیدی۔

۲۔ صَرَّ ُ صَرًّا الفرسُ اُذُنَهُ و باُذُنِه: گھوڑے کا سننے کے لئے کان کھڑے کرنا۔ صَرَّرَ اُذُنَهُ: سننے کے لئے کان کھڑے کرنا۔ ـ ت الناقةُ: اونٹنی کا آگے بڑھنا۔ أصَرَّ الفرسُ اُذُنَهُ و باُذُنِه: گھوڑے کا سننے کے لئے کان کھڑے کرنا۔ السنبلُ: خوشوں کا خار نکالنا۔ الصَرَر: جس کا واحد صَرَرَة: ہے۔ بالیاں جو اپنے خار نکال رہی ہوں۔

۳۔ صَرَّ ِ صَرًّا و صَرِیراً الشیءُ: چوں چوں کرنا۔ الرجُلُ: زور سے چلانا۔ ـ تِ الأذُنُ:

کان بجنا۔ سخت آواز والی ہوا۔
شور وغل، چیخ وپکار، جنگ یا گرمی وغیرہ کی
شدت۔ زور کی چیخ۔
(ج) جھینگر۔ (ج) سانپ کھانے والا
ایک قسم کا عقاب۔ کے نام سے
معروف ہے۔
۴۔ پیاسا ہونا۔
پیاس لگنا۔ جمع پیاس۔
۵۔ پودے کو ٹھنڈی ہوا کا مار جانا۔
ٹھنڈ۔ سخت
ٹھنڈی ہوا۔
۶۔ پر جما رہنا، اصرار کرنا، اس کا
برے معنی میں مستعمل ہے۔ کہتے ہیں۔
وہ گناہ سے نہیں ٹلا۔ کہتے
ہیں۔ وہ میرا پختہ ارادہ ہے۔
پختہ قسم۔
کنوارا یا جس نے حج
نہ کیا ہو۔
جس نے حج نہ کیا ہو یا شادی نہ کی
ہو۔ واحد اور جمع دونوں کے لئے آتا ہے۔
۷۔ کو پر مجبور کرنا۔
۸۔ جماعت، گروہ، تعویذ کے مہرے۔
جمع ضرورت، حاجت۔
جمع بلند جگہ جہاں پانی نہ چڑھ سکے۔
جمع ملات۔
۹۔ لٹورے یا شمرے
کا آواز نکالنا۔ زور سے چلانا۔
(ج) مرغ۔ تیز چنے
جمع والی وا یا بہت ٹھنڈی ہوا۔
(ج) جمع
جھینگر۔
۱۰۔ چیز کے منتشر اطراف کو جمع
کرنا۔
۱۱۔ کشتی۔
ا۔ کاٹنا، دودھ کو ترش
بنانا۔ پیشاب یا دودھ کو روکنا۔ بچہ کا تین
دن پیشاب نہ کرنا۔
دودھ کا تھنوں میں جمع ہونا۔ نہایت ترش
دودھ کھانا یا پینا۔

دودھ کو ترش کرنے کے لئے برتن میں تھوڑا تھوڑا
کرکے جمع کرنا۔ بہت
ترش دودھ واحد صَرُبَۃ و صَرَبَۃ۔
غریب عربوں کے تھوڑے سے گھر۔
جمع ترش دودھ۔ (مفع)
جمع کیا ہوا گھٹا دودھ۔ جمع وہ
برتن جس میں دودھ جمع کیا جاتا ہے۔
۳۔ کمانا۔ کو
مال دینا۔
چیز کا صاف اور چکنا ہونا۔
۴۔ واحد
سرخ گوند، ببول کا گوند۔
حوض کو چونا مٹی ملا کر
بنانا۔ حوض پر چونے کی قلعی
کرنا۔ چونا مٹی ملا ہوا (فارسی)
ا۔ کو ظاہر کرنا۔
واضح کرنا۔
صاف ہونا، خالص ہونا، واضح ہونا صفت صریح
جمع اسی سے ہے۔
خالص نسب والا آدمی۔
بنو فلاں آئے، جن (کے
نسب) میں دوسرے لوگ گڈمڈ نہیں ہوئے۔
کو واضح کرنا، ظاہر کرنا۔
واضح ہونا، ظاہر ہونا۔ متکلم کا صاف
صاف کہنا۔ متکلم کا اپنے دل کی
بات کو ظاہر کرنا۔ دن میں بادل ہٹ کر
دھوپ نکل آنا۔ شراب کی جھاگ دور
ہونا۔ ایک مثل ہے
یعنی حق پوشیدگی کے بعد واضح ہو گیا۔
کال پڑ جانا اور سختی اور تنگی کے علاوہ کچھ نہ
رہنا۔ سے
صاف صاف کہنا، کہتے ہیں
اس نے اسے رو در رو گالی دی۔
دل کی بات کو ظاہر کر دینا۔
کو بیان کرنا۔
شراب پر سے جھاگ دور ہونا۔
حق ظاہر ہونا، منکشف ہونا۔
(مص) جمع قصر، محل، ہر بلند عمارت۔
جمع اسم مرۃ، سخت زمین۔

گھر کا صحن۔
وہ نمایاں طور پر ان کے سامنے آئے۔
ہر خالص شئے کہتے ہیں۔ پیالہ
جس کے مسالہ میں کوئی ملاوٹ نہیں۔
خلوص، وضاحت۔
خالص شراب کہتے ہیں۔
کھلا جھوٹ جسے سب لوگ جانتے
ہیں۔ وہ اس کے پاس
خالص معاملہ لیکر آیا۔ واضح، ظاہر۔
شراب کا برتن۔
وہ دن جس میں ابر نہ ہو، صاف مطلع والا
دن۔
۲۔ تیر انداز کا نشانہ خطا کرنا۔
ا۔ زور سے
چیخنا، فریاد کرنا، عوام کہتے ہیں۔
یعنی اسے پکارا۔ بتکلف چیخنا۔
ایک دوسرے کو چلا کر پکارنا اور
مدد چاہنا۔ زور سے چیخنا۔
ایک دوسرے کو چلا کر پکارنا اور مدد چاہنا۔
کو چیخنے پر اکسانا، سے مدد طلب
کرنا۔ مرغا۔ صارخ کا
مونث، استغاثہ۔ فریاد رسی، داد خواہی، داد خواہی
کی آواز۔ آپ کہتے ہیں
یعنی میں نے لوگوں کی آواز سنی جو مدد کے
لئے پکار رہے تھے۔ بہت چیخنے والا
(ج) مور۔ (ا ن) راکٹ
(Rocket)، میزائل (missile)
(مص) جمع فریاد رس، داد خواہ۔
۳۔ لوگوں کی
فریاد رسی کرنا، مدد کرنا۔ مدد۔
(مص) جمع فریاد رس، داد
خواہ۔
ا۔ تیر کا نشان پر نہ
لگنا، تیر کا نشانہ پر لگنا (ضد) تیر کا نشانہ پر بیٹھنا۔
تیر انداز کا تیر کو
ٹھیک نشانہ پر بٹھانا۔ تیر کا نشانہ
خطا کرنا۔ تیر انداز کا تیر کو
ٹھیک نشانہ پر بٹھانا۔ بھالے کی کیل جس

میں نیزہ لگایا جاتا ہے۔ الصارد(فا) سهمٌ صاردٌ: نشانہ پر لگنے والا تیر۔ سهمٌ مِصْرَاد و سهمٌ مُصْرَدٌ: نشانہ پر لگنے والا تیر۔

۲۔ صَرِدَ ـ صَرَدًا الرجُلُ: آدمی کا سردی برداشت کرنے میں مضبوط ہونا، سردی برداشت کرنے میں کمزور ہونا (ضد) الصَّرَدُ: سردی، پہاڑ میں اونچی جگہ۔ یوم صَرِدٌ جمع صُرُود: ٹھنڈا دن کہتے ہیں۔ مات صردًا: یعنی وہ سردی کی شدت سے مرگیا۔ ارضٌ صَرِدٌ جمع صُرُود: سرد زمین۔ اس کے مقابل جُرُوم ہے جس کا معنی گرم خطے (زمین کے) ہے الصَّوَارِدُ: سرد ہوائیں۔ الصَرِد من الرجال جمع صَرْدَیٰ: سردی برداشت کرنے والا، سردی برداشت نہ کرنے والا (ضد) یومٌ صَرِدٌ: بہت سرد دن۔ الصُّرَّادُ و السُّرَّيْدُ: پانی سے خالی پتلا بادل۔ نعجة صُرَّيْدٌ جمع صرائد: سردی کھائی ہوئی بھیڑ۔ المِصْرَاد: سردی برداشت کرنے والا، سردی برداشت نہ کرنے والا (ضد)

۳۔ صَرِدَ ـ صَرَدًا السقاءُ: سے جھاگ کا ٹکڑے ٹکڑے ہوکر نکلنا، کہتے ہیں: صَرِدَ قلبي عنه: میرا دل اس سے کھنچ گیا۔ صَرَّدَ الشيءَ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ العطاءَ: بخشش کم دینا۔ ـ الرجُلَ: کو تھوڑا پانی دینا جس سے وہ سیر نہ ہو۔

۴۔ الصَّرْدُ: ہر خالص شئے (کہتے ہیں۔ سقاه الخمرَ صَرْدًا: اس نے اسے خالص شراب پلائی۔ احَبَّهُ حُبًّا صَرْدًا: اس نے اس سے بے لوث محبت کی۔) (ا ع): بڑا لشکر۔ الصُّرَدُ(ا ع): بڑا لشکر۔ الصُّرَد جمع صِردان: موئے سر سفید پیٹ اور سبز پیٹھ کا ایک پرندہ جو چھوٹے پرندوں کو شکار کرتا ہے، لٹورا۔ الصَّرِدُ من الخيل جمع صَرْدَیٰ: وہ گھوڑا جس کی پیٹھ زمین سے لگ گئی ہو۔ الصُّرَدَان(ع ا): زبان کے نیچے کی دو رگیں۔ المِصْرَاد: درخت سے خالی زمین۔ المُصْطَرِد: سخت غصہ والا۔

صرط: الصِراط جمع صُرُط: راستہ (یونانی) المِصْراط: لمبی کاٹنے والی تلوار۔

صرع: ۱۔ صَرَعَ ـ صَرْعًا و صِرعًا و مَصْرَعًا ہٗ: کو زمین پر گرانا۔ صُرِعَ الشجرُ: درخت کا کاٹ کر ڈالا جانا۔ صَرَّعَ ہٗ: کو زور سے گرانا۔ صَارَعَ صِرَاعًا و مُصَارَعَةً ہٗ: سے کشتی لڑنا۔ تَصَرَّعَ لصاحبه: اپنے ساتھی کے آگے عاجزی کرنا کہتے ہیں۔ مازلت اتصرَّع له واليه حتى اجابني: یعنی میں برابر اس سے عاجزی کرتا رہا حتی کہ اس نے میری بات مان لی۔ تَصَارَعَ واصطرع الرجلان: باہم کشتی لڑنا۔ انْصَرَعَ: پچھڑنا، گرنا۔ الصِرِّيعُ جمع اَصْرُع و صُرُوع: کشتی لڑنے والا کہتے ہیں۔ هما صِرعان: وہ دونوں باہم کشتی لڑنے والے ہیں۔ الصَرْعة۔ صَرَع کا اسم مرة۔ الصُّرْعَة: جسے لوگ اکثر پچھاڑ دیں۔ الصُّرَعَة: برد باری۔ حِلم۔ ـ والصَّرَّاع والصُّرَّاعة و الصِرِّيع: جو لوگوں کو اکثر پچھاڑ دیتا ہے کہتے ہیں۔ قوم صُرَعَةٌ: وہ لوگ جو اپنے ساتھ کشتی لڑنے والوں کو پچھاڑ دیں۔ الصِراعَة: کشتی لڑنے کا فن۔ الصروُع جمع صُرُع بمعنی صَرَّاع، الصَّرِيع جمع صَرْعَیٰ: پچھاڑا ہوا، مجنون۔ (بات صريع الكاس: یعنی اس نے مجنون ہوکر رات گزاری) جمع صُرُع: درخت کی جھکی ہوئی شاخ۔ المَصْرَع: (مص) پچھاڑنے کی جگہ، اکھاڑہ۔

۲۔ صَرَعَ ـ صَرْعًا و صِرْعًا و مَصْرَعًا الشِعْرَ او البابَ: شعر کو دو مصرعوں اور دڑزہ کو دو کواڑوں والا بنانا۔ صَرَّعَ الشعرَ او البابَ: شعر کو دو مصرعوں یا دروازہ کو دو کواڑوں والا بنانا۔ الصَّرْع جمع اَصْرُع و صُرُوع: مثل، مقابل، قسم حالت کہتے ہیں۔ هو صرع كذا: وہ اس کے مقابل ہے۔ الصرعان: رات اور دن، صبح و شام کہتے ہیں: اتيته صَرْعَى النهار: یعنی میں صبح و شام اس کے پاس آیا۔ هوذو صَرعين: یعنی وہ دو رنگ کا ہے۔ تركتهم صَرْعَين: میں نے انہیں ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہوتے ہوئے چھوڑا۔ الصِرْع: (مص) جمع اَصْرُع و صُرُوع: مثل، قسم حالت۔ الصَرْعة: حالت کہتے ہیں: يفعله على كل صَرْعة: وہ اسے ہر حال میں کرتا ہے۔ المصراع من الباب جمع مصاريع: دروازہ کا ایک پٹ، عوام کی زبان میں (دَرْفَة) ـ من الشِعر: شعر کا ایک مصرعہ (نصف بیت)

۳۔ صُرِعَ: مرگی کی بیماری والا ہونا۔ الصَرْع جمع اَصْرُع و صُرُوع: (طب) مرگی، عوام کے نزدیک سخت درد سر۔ الصَرِيع جمع صَرْعیٰ: مجنون۔ المَصْرُوع: (مفع) غیر محتاط، بہکا ہوا (عام بول چال)

صرف: ۱۔ صَرَفَ ـ صَرْفًا ہٗ: کو واپس کرنا، ہٹانا۔ الكلمةَ: کلمہ پر جر و تنوین لانا کہتے ہیں۔ صرف الله قلوبهم: اللہ ان کے دلوں کو گمراہ کردے۔ صَرَّفَ ہٗ: صَرَفَہٗ کا مبالغہ۔ ـ اللّٰهُ الرياحَ: اللہ تعالیٰ کا ہواؤں کو ایک طرف سے دوسری طرف پھیر دینا۔ ہٗ في الامر: کے سپرد کوئی کام کرنا۔ صَارَفَ نَفْسَهٗ عن الشيء: اپنے آپ کو کسی چیز سے باز رکھنا۔ اَصْرَفَ ہٗ عن كذا: کو سے دور کرنا، ہٹانا۔ تَصَرَّفَ في الامر: کسی معاملہ کا خود مختاری سے انتظام کرنا، بندوبست کرنا یا اسے چلانا۔ ـ ت به الاحوال: گردش ہائے زمانہ کا کسی پر قابو پالینا۔ انْصَرَفَ الرجُلُ: واپس ہونا یا باز رہنا۔ ـ ت الكلمةُ: کلمہ کا منصرف ہونا۔ اصْطَرَفَ: کسب معاش کے لئے چلنا پھرنا۔ استصرف اللّٰه المكارهَ: اللہ سے دعا کرنا کہ وہ تکالیف دور کردے۔ الصَّرْف(مص): ایک علم کا نام جس میں کلمات عربیہ کے صیغوں کی وضع و ہیئت سے بحث کی جاتی ہے۔ صرفُ الدهر و صُرُوفُهٗ: زمانہ کی گردشیں یا حادثات۔ الصَّرْفة: ایک منکا کو تعویذ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ (فلك): چاند کی ایک منزل۔ الصَّرْفان والصِرفان: رات اور دن۔ الصَّرَفان: موت۔ الصرَّاف والصَّرْفي: علم صرف جاننے والا۔ الصَّرِيف والمَصْرُوف: درخت کا خشک شدہ حصہ۔ الصَّرِيفة: مونث جمع صُرُف و صِراف و صريف: درخت خرما کی خشک شاخ۔ تصاريف الدهر: زمانہ کی گردشیں اور حادثات۔ المُتَصَرِّف: ایک صوبہ کا حاکم۔ المُتَصَرِّفِيَّة: صوبہ، گورنری کا عہدہ۔

۲۔ صَرَفَ ـ صَرْفًا الدنانيرَ: دیناروں کو درہموں یا دوسرے دیناروں سے بدلنا۔ المالَ: مال خرچ کرنا۔ صَرَّفَ الشيءَ: چیز کو بیچنا۔ ـ الماءَ: پانی جاری کرنا۔ الدراهمَ: درہموں کو بدلنا۔ الكلامَ: بات سے بات نکالنا۔ صَارَفَ ہٗ: کا مبادلہ کرنا۔ اصْطَرَفَ الدراهمَ: درہموں کو

بدلنا۔ آپ کہتے ہیں۔ اصطرفتُ هذه الدراهم بدينار: یعنی میں نے یہ درہم ایک دینار سے تبدیل کئے۔ الصَّرْفُ: فضیلت کہا جاتا ہے۔ له علیَّ صَرْفٌ: اس کو مجھ پر فضیلت ہے۔ صَرْفُ المالِ: مال کا خرچ کرنا۔ الحديثِ او الكلامِ: کلام یا حدیث میں زیادتی اور اسکی تحسین (آرائش) الصَّرْفَةُ: اسم مرة۔ الصِرافَة: صراف کا پیشہ۔ الصَّرَّاف و الصَيْرَف والصَيْرَفي: نقدی کی تجارت کرنے والا۔

۳۔ صَرَفَ ۔ صَرْفًا الشرابَ: شراب میں آمیزش نہ کرنا یا خالص شراب پینا۔ صَرَفَ الخمرَ: خالص شراب پینا یعنی بغیر آمیزش کے۔ الصِرْفُ: ہر خالص چیز، یعنی آمیزش کے بغیر چیز، سرخ گوند۔ الصَّرِيفُ: خالص چاندی۔ والمصروف: ہر خالص چیز۔

۴۔ صَرَفَ ۔ صَرِيفًا البابُ: دروازہ کا کھولنے یا بند کرنے پر چرچرانا۔ بنابه: دانت پیسنا، دانت پیسنے پر کٹکٹاہٹ کی آواز سنائی دینا۔ الصَّرُوفُ: وہ اونٹ جس کے دانت پیسنے کی آواز آئے۔ صريفُ البابِ: دروازہ کی چرچراہٹ۔ صَرِيفُ القلمِ: قلم چلنے کی آواز۔

۵۔ الصَّرْفَةُ: اونٹنی کو صبح کے وقت دوہ کر دوسری آنے والی صبح تک چھوڑ دینا۔ الصَّرَفَانِ: تانبا، سیسہ۔

صرق: صَرْقَعَ أصابعَهُ: انگلیاں چٹخانا۔ صرقاعةُ المقلاعِ: گوپھن کا سرا جو ہوا میں جھٹکنے پر آواز دیتا ہے۔

صرم: ا۔ صَرُمَ ۔ صَرَامَةً الرجلُ: آدمی کا بہادر ہونا۔ تَصَرَّمَ الرجلُ: بہادری کرنا۔ الصَّارِمُ (فا) جمع صَوَارِمُ: بہادر (ح) شیر۔ رجلٌ صارِمٌ: کسی کام کو کرتے رہنے والا، عام لوگ کہتے ہیں۔ حاكمٌ صارِمٌ: سخت گیر حاکم۔ حُكْمٌ صارِمٌ: سخت حکم۔ رجُلٌ صَرَامَةٌ: خود رائے آدمی، اپنی رائے کا پکا، اپنے کاموں میں لگا رہنے والا شخص۔ امرٌ صَرِيمٌ: اٹل حکم۔ الصَّرِيمَةُ جمع صرائمُ: عزیمت۔ الصَّيْرَمُ: پکی رائے والا۔

۲۔ صَرَمَ ۔ صَرْمًا و صُرْمًا الحبلُ: رسی کا ٹوٹنا۔ الشیءَ: کو کاٹنا۔ فلانًا: کو چھوڑ دینا، کی گفتگو بند کرنا۔ الخيّاطُ الثوبَ: درزی کا کپڑے کو سکیڑنا۔ فلانٌ عندنا شهرًا: فلاں شخص نے ہمارے ہاں ایک ماہ قیام کیا۔ صَرُمَ ۔ صَرَامَةً السيفُ: تلوار کا کاٹ دار ہونا۔ صُرِمَت أذنُهُ: کان کا جڑ سے کٹنا۔ صَرَّمَ هُ: صَرَمَهُ کا مبالغہ۔ صَارَمَ مُصَارَمَةً هُ: سے علیحدہ ہونا۔ اَصْرَمَ النخلُ: کھجور کے چننے کا وقت قریب آنا۔ ۔ الرجلُ: محتاج ہونا۔ تَصَرَّمَ و اِنْصَرَمَ: کٹنا، ٹوٹنا۔ ۔ ت السَنَةُ: سال کا ختم ہونا، گزر جانا۔ تَصارَمَ القومُ: باہم قطع تعلق کرنا۔ اصْطَرَمَ الشيءَ: کو کاٹنا۔ الصُرْمُ (مص): قطع تعلق۔ الصِرْمُ جمع أصرام و أصارم و أصاريم و صُرْمان: جماعت، مکانوں کا بلاک، قسم۔ الصرمة: اسم، جمع صِرَم: اونٹوں کا گلہ، بادل یا چاندی کا ٹکڑا۔ الصارِمُ جمع صَوَارِمُ: شمشیر براں۔ الصُّرَّامُ: مصیبت، جنگ، لڑائی۔ رجُلٌ صُرَّامٌ: کاٹنے کی طاقت رکھنے والا۔ الأَصْرَمُ م صَرْماءُ جمع صُرْمٌ: جس کے کانوں کے کنارے کٹے ہوئے ہوں۔ المُصْرِمُ: مفلس، بہت بال بچے والا۔ الأَصْرَمَانِ: رات اور دن۔ (ح) بھیڑیا، کوا کہتے ہیں ترکته بوحش الأصرمين: میں نے اسے اس بیابان میں چھوڑا جہاں صرف بھیڑیے اور کوے پائے جاتے ہیں۔ الصَّرْماءُ: اصرم کا مونث، بے آب بیابان (ح) کم دودھ والی اونٹنی۔ الصَّرُومُ: شمشیر براں، اچھی طرح کاٹنے والا۔ الصَّرِيمُ: کٹا ہوا، صبح، رات یا اس کا حصہ۔ دودھ پینے سے روکنے کے لئے بکری کے بچہ کے منہ میں لگائی ہوئی لکڑی، وہ زمین جس پر سے فصل کاٹ لی گئی ہو، کٹائی کے بعد غلہ کا انبار، ریت کا قطعہ کہتے ہیں۔ الأفعى صريمُ: ریتلے علاقہ کا زہریلا سانپ۔ جَاءَ صريمَ سَحْرٍ: وہ نامراد و ناامید لوٹا۔ صريما الليل: رات کا اول اور آخر کا حصہ۔ الصريمة جمع صَرائِمُ: رات کا ایک حصہ۔ الصَّيْرَمُ: مصیبت، دن میں ایک بار کا کھانا۔

۳۔ الصَّرْمُ: کھال (چرم کا معرب ہے) الصِرْمُ جمع أصْرَام و أصارِم و أصاريم و صُرْمان: چمڑے کا موزہ، عوام اسے صرمایہ کہتے ہیں۔ الصَّرَّامُ: کھال فروش، چرم فروش۔ الصَّرْماءُ: ہانڈی۔ المَصْرِمُ: جلد سیلاب لانے والی تنگ جگہ۔

صَرَمَ ۔ صَرْمًا و صُرْمًا هُ: کو کاٹنا، الگ کرنا، علیحدہ کرنا، جدا کرنا۔ هُ: کو چھوڑ دینا، سے الگ ہو جانا، سے علیحدہ ہو جانا، سے علیحدگی اختیار کرنا۔ صَرَّمَ هُ: کو کاٹنا، الگ کرنا، علیحدہ کرنا۔ تَصَرَّمَ: کم ہونا، گھٹنا، سمٹنا، گزرنا۔ ماضی ہو جانا، گزری ہوئی بات ہو جانا، ختم ہو جانا (وقت کا)۔ اِنْصَرَمَ: گزرنا، ماضی ہو جانا، گزری ہوئی بات ہو جانا، ختم ہو جانا (وقت کا) صَرْمٌ: جدائی، علیحدگی۔ صِرْمَةٌ جمع صِرَمٌ: اونٹوں کا گلہ۔ صَرَامَةٌ: تیزی، شدت، سختی، سخت گیری، مخالفت، دشمنی، عناد۔ صَرِيمَةٌ: گھوڑے کی لگام۔ مُصَارَمَةٌ: کشیدگی، رنجش، قطع تعلقی، نفرت، دشمنی، مخالفت، معاندت۔ صارِمٌ: تیز، سخت، سخت گیر۔ مُنْصَرِمٌ: گزرا ہوا (وقت)

صَرَمَة جمع صُرَم: جوتا۔ صُرمايَة جمع صُرمايات و صرّامي: (شام میں) سرخ یا پیلے چمڑے کی جوتی، جوتیاں۔

صرن: الصُرْنَايَةُ: (مو) بانسری کی قسم کا ایک باجہ، شہنائی (فارسی)۔

صرا: صَرَا ۔ صُرُوًّا اليه: کی طرف دیکھنا۔

صری: ا۔ صَرَى ۔ صَرْيًا الشيءَ: کو ہٹانا، کو دور کرنا کہتے ہیں۔ صَرَى اللّٰهُ عنه الشرَّ: اللہ تعالیٰ اس سے برائی کو دور رکھے۔ صَرَى بولَهُ: کا پیشاب روک دینا۔ فلانًا: کو منع کرنا، بچانا، کی ہلاکت سے خلاصی کرنا۔ بينهم: کے درمیان فیصلہ کرنا۔

۲۔ صَرِيَ ۔ صَرْيًا الشيءُ: بلند ہونا، پست ہونا (ضد)۔ القومُ: لوگوں سے آگے نکلنا۔ عنهم: سے پیچھے رہ جانا (ضد)

۳۔ صَرِيَ ۔ يَصْرَى صَرًى الماءُ: پانی کا زیادہ دیر تک رہنا سے متغیر ہو جانا۔ ۔ اللبنُ: دودھ کا مزہ بدلنا۔ فلانٌ في يد فلانٍ: کسی کا کسی کے ہاتھ میں یرغمال و قید ہونا۔ الدمعُ: آنسو کا آنکھ میں ڈبڈبانا۔ ۔ و اَصْرَتِ الناقةُ: اونٹنی کے تھنوں میں دودھ اتر آنا۔ صَرَّى تَصْرِيَةً الشاةَ: بکری کا دودھ زیادہ بنانے کے لئے تھن میں روک دینا اور نہ دوہنا۔ الصَرَى: چیز کا بقیہ۔ ۔ و الصِرَى: زیادہ ٹھہرا ہوا پانی، کہتے ہیں لبن صَرًى: مزا بدلا ہوا دودھ۔ الصارِيَةُ: وہ کنواں

جس کا پانی زیادہ دیر ٹھہرنے کی وجہ سے متغیر ہو گیا
ہو۔
وہ بکری یا اونٹنی جس کو کئی روز تک نہ دوہا
گیا ہو تا کہ دودھ تھنوں میں جمع ہو جائے۔
۴۔ جمع
ملاح۔جمع بادبان کا ڈنڈا، مستول۔
الصاری کا مونث۔
ایک سفید پھولوں والا پودا۔
لوہار کی نہائی۔
چبوترہ۔
جمع بے برگ و گیاہ صحرا،
کھلیان۔
بمعنی
فصیح و بلیغ۔
چیز کا بڑا حصہ، جمع ہونے کی جگہ،
وسط (الأُسْطُمَّة کی طرح)
ا۔ لوگوں کو متفرق کرنا۔
کو حرکت دینا، ہلانا۔ متحرک
ہونا، ہلنا، متفرق ہونا کہتے ہیں۔
زمانہ نے ان کو بکھیر دیا، تتر بتر کر دیا۔
انکی صفیں اپنی جگہ قائم
نہیں رہیں۔ متفرق۔
۲۔ سے خوف زدہ ہونا۔
بزدل ہونا، ذلیل و تابع
ہونا۔
۳۔ سر کو تیل سے چکنا
کرنا۔
۴۔ جمع (ج)
ایک چتلا پرندہ۔
پر کام کا
دشوار ہونا صفت۔ جمع
کو دشوار بنانا۔
پر سختی کرنا۔ کام
مشکل ہونا، دشوار ہونا۔ کو مشکل پانا۔
اونٹ پر سواری نہ لینے کی وجہ سے اس کا
بے قابو ہو جانا۔ مشکل ہونا، دشوار ہونا۔
کو دشوار و مشکل بنا دینا۔
باہم سختی کرنا۔ دشوار ہو جانا۔

کو مشکل اور دشوار پانا۔
مشکل، دشوار، خود دار (ح) شیر۔ جمع
دشوار۔ مشکل، دشوار۔
جمع۔
سانڈ، سرکش گھوڑا کہتے ہیں۔
سرکش اونٹ (جمع)
سختیاں، مشقتیں۔
شہد کی مکھی کا پہاڑی پودینہ
کھانا۔ کو زینت دینا، کی
آرائش کرنا۔ پہاڑی پودینہ۔
چالاک، شریف، بہادر۔
ا۔
سیڑھی پر چڑھنا۔ کو چڑھانا،
ترقی دینا۔ پر نیچے دیکھتے
ہوئے چڑھنا۔ کو اوپر نیچے غور
سے دیکھنا۔ پہاڑ پر چڑھنا۔
وادی میں اترنا۔ مکہ (
کو) جانا۔ کو چڑھانا۔ کشتی کا
بادبان تاننا اور ہوا کا کشتی کو اوپر کی طرف لے
جانا۔ اونچی زمین کی طرف سفر
کرنا۔ وادی میں اترنا۔
چڑھنا۔ چڑھنا۔
کہتے ہیں۔ وہ اس
مقام تک پہنچا پھر اس سے بھی اوپر، اس کا نصب
حالیت کی وجہ سے ہے۔ بہت چڑھنے
والا۔ بلندی کہتے ہیں
وہ بلندی سے نیچے آیا، نیز کہتے ہیں
یہ پودا بلندی میں بڑھتا
ہے۔ جمع
کا اسم مرۃ۔ سیدھا ہموار نیزہ۔ جمع
چڑھائی، بلندی کی
طرف جانے والا راستہ۔ جمع
زمین کا بلند حصہ۔
تجخیر۔ موصل جس سے
برقی رو ملائے ہوئے گیس کی ٹیوب میں یا برقی
تجزیہ دان میں داخل ہوتی ہے۔ جمع
برقی سیڑھی۔ درخت خرما پر
چڑھنے کی رسی۔ بلند پہاڑ۔
۲۔ تیز دوڑنا۔

کام کا کسی پر دشوار ہونا۔ سانس مشکل
سے نکلنا۔ کام کا کسی پر دشوار
ہونا۔ مشقت۔ سخت۔
تکلیف، عذاب۔ جمع
دشوار گزار گھاٹی کہتے ہیں
میں تمہیں مشقت میں مبتلا کر دوں گا۔
مشقت۔ غم یا کان سے
لمبا سانس۔ دشوار گزار گھاٹی۔
۳۔ جمع
مٹی، قبر، راستہ کہتے ہیں۔
باغ، ہموار زمین بن یا جس میں کوئی
درخت نہ رہا۔ ممال تجیر
سے گزارا ہوا شربت۔
ا۔ منہ کا ٹیڑھا ہونا
صفت جمع
تکبر سے رخساروں و
ٹیڑھا کرنا، کبھی ایسا ہوتا ہے۔
تکبر سے رخسار کو ٹیڑھا کرنا۔
متکبر، مغرور۔
۲۔ سر کا چھوٹا ہونا۔
۳۔ کو گھمانا۔ گھومنا۔
پیچ و تاب کھانا۔
لبریٹ ہوئی۔
۴۔ اونٹوں کا تیز چلنا۔
درخت کا جما ہوا رس، جمع
جیسے گوند۔
ا۔ کانپنا۔
ٹ سے پھل کا اترنے کے قابل ہونا۔
صفت۔ سردی یا خوف سے
پیدا شدہ کپکپی۔
۲۔ جمع
نادار خریدار ہے
سرمایہ کا ٹک، اور جب کوئی شخص کچھ خریدے تو
اس کے ساتھ شریک ہو جائے، کمزور، بزدل،
نہتا۔ جمع
کمینہ۔
ا۔
آسمان کا لوگوں پر بجلی گرانا۔
پر بجلی گرنا۔

بادل کا زور سے گرجنا۔ بیل کا
زور سے ڈکارنا۔ آسمان کا کسی
پر بجلی گرانا۔ (مص) کڑک۔
بادل کی گرج کڑک۔ (مص) جمع
زمین پر گرنے والی بجلی، عذاب کی چیخ و
پکار۔
۲۔ کنویں کا گر جانا۔

کسی تیز آواز وغیرہ کو سن کر بیہوش ہو جانا، ہوش و
حواس میں نہ رہنا۔ (صفت صَعِق) مر جانا۔
کو قتل کرنا۔ موت۔
جمع موت، ہر مہلک
تکلیف۔ بیہوش، اچانک مر جانے
والا۔
۳۔ مچھلی کے انڈے۔
ا۔ چھوٹے
سر اور پتلی گردن والا ہونا۔ صفت۔ اَصْعَل م
صَعْلاء، جمع صُعْلٌ۔ چھوٹے سر والا
شتر مرغ، کھجور درخت یا آدمی، لمبا، وہ گدھا جس
کے بال جھڑ گئے ہوں۔
۲۔ کو محتاج بنانا۔
محتاج ہونا۔ جمع
غریب، بے مایہ۔
عرب کے چور اور غریب لوگ۔
۳۔ کو دبلا کرنا۔ جمع
کمزور ناتواں۔
چھوٹے سر اور ناقص عقل
والا ہونا۔ باریک اور نازک
ہونا۔
پتلا اور چھوٹا
ہونا۔ (مص) جمع واحد
چھوٹی چڑیاں۔ جمع
(ج) مولا، بیا۔ چھوٹے سر والی
اونٹنی۔
جوں کے انڈے، لیکھیں۔
ا۔
چھوٹا ہونا۔ قوم میں
سب سے چھوٹا ہونا۔ سے چھوٹا ہونا۔
قوم میں سب سے چھوٹا ہونا۔

سے چھوٹا ہونا۔
قوم میں سب سے چھوٹا ہونا۔ سے چھوٹا
ہونا۔ آپ کہتے ہیں۔ وہ
مجھ سے صرف ایک سال چھوٹا ہے۔
چھوٹا
ہونا۔ کو چھوٹا بنانا۔ قوم کا
چھوٹے قد والے جننا۔ کو چھوٹا بنانا۔
زمین کا چھوٹے پودوں والی ہونا۔
کو چھوٹا سمجھنا یا چھوٹا پانا۔ چھوٹا
طلب کرنا۔ سب سے چھوٹی اولاد یا
قوم میں سب سے چھوٹا کہتے ہیں۔
وہ اپنے ماں باپ
کی سب سے چھوٹی اولاد ہے۔ قوم
میں چھوٹے لوگ کہتے ہیں۔
میں چھوٹے لوگوں میں سے ہوں۔
چھوٹا۔ (مص) چھوٹا پن
کہا جاتا ہے کہ قدر و منزلت میں چھوٹا
پن اور جسامت میں چھوٹا ہونا ہے۔
جمع چھوٹا۔
اسم تفضیل جمع
جمع سب سے
چھوٹا، یا کسی سے چھوٹا۔ دل و زبان،
اسی سے مثل ہے۔ آدمی کی
قدر و منزلت دو چھوٹی چیزوں دل اور زبان سے
ہے۔
۲۔ ذلیل و خوار ہونا۔ کو ذلیل
کرنا کہتے ہیں۔ اس
نے اسکی لوگوں کی نظر میں تحقیر کی۔ کو
ذلیل کرنا۔ حقیر ہونا، بے قدر
ہونا کہتے ہیں۔ اس نے
اس کے سامنے آپ کو لائق مذمت ثابت کیا۔
ذلت، حقارت، کمزوری، کمی،
ظلم بے انصافی۔ جمع
ذلیل، حقیر، ذلت اور ظلم پر
راضی۔
۳۔ سورج کا غروب کی
طرف مائل ہونا۔

ا۔ کی طرف کان
لگانا۔ کی
طرف جھک کر سننا، سننے کے لئے کی طرف جھکنا۔
کی بات کو غور سے
سننا۔ سننے کے لئے کی طرف جھکنا۔
آدمی کے ماتحت نوکر چاکر، آدمی کی قوم،
آپ کہتے ہیں
یعنی اسکی قوم میں اسکی عزت کرو۔
۲۔
غروب کے لئے جھکنا، غروب ہونے لگنا، غروب
ہونے والے سورج کو اور غروب ہونے
والے ستاروں کو کہتے ہیں۔

ستاروں یا سورج کا غروب ہونے
لگنا۔ برتن جھکانا۔
جمع ڈول کے دوہرے
کنارے۔
۳۔ کو مائل کرنا، جھکانا آپ
کہتے ہیں اصعی حقّهٗ اس نے اس کا حق گھٹا
دیا۔
۴۔ جمع کنویں کا کنارہ۔
ہتھیلی یا پنچہ کا گڑھا۔
ا۔ کی صف بنانا، کو
صف کی شکل میں منظم کرنا آپ کہتے ہیں
بچوں نے ایڑیوں
کو ایک صف میں کیا۔ لوگوں کو جنگ
وغیرہ میں صفوں میں کھڑا کرنا۔ لوگوں کا
صف بندی کرنا۔
عورتیں مردوں سے
پیچھے صفیں قائم کرتی ہیں، مردوں کے ساتھ نہیں۔
انٹوں کا اپنے پاؤں کو ایک
قطار میں رکھنا۔ گوشت کو لمبائی میں
چیرنا۔ پرندے کا اپنے
بازوؤں کو پھیلانا اور حرکت نہ دینا۔
چیز کی صف بندی کرنا۔ قوم کو
جنگ وغیرہ میں صف بندی کے حکم کرنا۔
انٹوں کا اپنے پاؤں کو ایک قطار
میں رکھنا۔ گوشت کو لمبائی میں چیرنا۔
پرندہ کا اپنے بازوؤں کو پھیلانا اور

حرکت نہ دینا۔ صَافَّ مُصَافَّةً القومُ فی القتال: لوگوں کا جنگ میں صفوں میں کھڑا ہونا۔ تَصَافَّ القومُ: صف وار جمع ہونا۔ اِصْطَفَّ القومُ: لوگوں کا صفوں میں کھڑا ہونا۔ الصَفّ جمع صُفُوف: ہر شئے کی سیدھی قطار، کلاس(Class) صف بستہ قوم۔ الصافَّة من الابل جمع صافّات و صَوَاف: ایک قطار میں ٹانگیں رکھے ہوئے اونٹ۔ الصافات: ملائکہ، فرشتے۔ الطیر الصَوَاف: وہ پرندے جو اپنے بازوؤں کو قطار میں رکھیں اور حرکت نہ دیں۔ ناقة صَفُوف: بہت دودھ دینے والی اونٹنی، جو دودھ کی کثرت کی وجہ سے برتنوں کی صف لگا دے یا اپنی اگلی ٹانگوں کو دودھ دوہنے کے وقت ایک صف میں کرلے۔ الصفیف: دھوپ میں سکھانے یا آگ پر بھوننے کے لئے قطار میں رکھی ہوئی چیز۔ المَصَفّ جمع مَصَاف: صف بندی کی جگہ، میدان کارزار عموماً کھڑے ہونے کی جگہ۔ مَصَفُّ الکلام۔ سیاق الکلام: (عام زبان میں) جو اس عبارت کے بعد ہو) مقالہ کا نتیجہ۔

۲۔ صَفَّ۔ صَفًّا و صَفَّفَ السرجَ: کاٹھی یا زین کے لئے گدی بنانا۔ صَافَّ مُصَافَّةً فلانٌ فلاناً: کے چبوترے کے مقابل اپنا چبوترہ ہونا۔ اَصَفَّ السرجَ: زین کے لئے گدی بنانا۔ الصُفَّة جمع صُفَف و صُفّات و صِفَات: گرمی کے لئے گھاس پھوس کی چھت کا مکان۔ صُفَّةُ السرج او الرحل: زین یا کجاوہ کی گدی۔ المسجد: مسجد کے قریب سایہ دار چبوترہ۔

۳۔ الصُفَّة جمع صُفَف و صُفّات و صِفَاف: ہتھیلی پر رکھے جانے والے دانے، تنگی ترچ۔ صُفَّة من الدهر: زمانہ کا ایک عرصہ، آپ کہتے ہیں: عِشْنا صُفَّةً من الدهر: ہم زمانے کا ایک عرصہ رہے۔ الصَفَف: وہ لباس جو زرہ کے نیچے پہنا جاتا ہے۔

۴۔ صَفْصَفَ الرجُلُ: بیابان میں تنہا چلنا۔ الصَفْصَف: ہموار زمین، بیابان۔ قاعٌ صَفْصَفٌ: ہموار زمین۔ الصَفْصَفَة: بیابان۔ صَقْصَفَ العُصْفُورُ: چڑیا کا چہچہانا۔ الصُفْصُف: (ح) چڑیا۔

۶۔ صَفْصَفَ الامتعةَ: سامان کو ترتیب سے رکھنا۔

۷۔ الصَفْصَاف (ن): بید مجنوں، بید۔

صفت: صَفَتَ۔ صَفْتًا حقَّهُ: اپنا حق چھوڑ دینا (عام زبان میں) تَصَفَّتَ الرجُلُ: طاقت حاصل کرنا، قوی اور مضبوط ہونا۔ الصِفِتّ والصِفِتَّان و الصِفِتَان: بڑا جسیم، مضبوط سخت اندام۔

صفح: ا۔ صَفَحَ۔ صَفْحًا الشيءَ: کو چوڑا کرنا۔ ۔ هُ بالسیف: کو تلوار چوڑی طرف سے مارنا، دھار کی طرف سے نہیں۔ الناسَ: لوگوں میں مقابلہ کر کے ان کے حالات کو دیکھنا۔ تَصَفَّحَ المکانَ: کسی جگہ میں سلوں کا فرش لگانا۔ الشیءَ: کو چوڑا کرنا اور لمبا کرنا۔ بیدیه: دونوں ہاتھوں سے تالی بجانا۔ صَافَحَ صِفَاحًا و مُصَافَحَةً هُ: سے مصافحہ کرنا، ہاتھ ملانا۔ تَصَافَحَ القومُ: ایک دوسرے سے مصافحہ کرنا، کہتے ہیں۔ تَصَافَحت الاجفان: پلک جھپکنا۔ الصَفْح (مص) جمع صِفَاح: جانب۔ من الانسان: انسان کا پہلو۔ السیف: تلوار کا چوڑا پہلو۔ من الوجه: رخسار۔ الصُفْح: تلوار اور چہرے کی چوڑائی۔ صُفْحَا الکَفّیْن: ہتھیلیوں کے سامنے کے حصے۔ الصَفْحَة من الشيء جمع صَفَحَات: پہلو، سامنے کا حصہ۔ من الکتاب: صفحہ۔ صَفْحَةُ الرجُل: سینہ کی چوڑائی کہتے ہیں۔ ابدی له صَفْحَتَهُ: اس نے اپنے آپ کو ظاہر کیا۔ الصَفْحَان والصَفْحَتَان: دونوں رخسار۔ الصِفَاح والصَفَح: رخسار یا پیشانی کی بہت زیادہ چوڑائی کہتے ہیں۔ لَقِيَه صِفَاحًا: وہ اس سے اچانک ملا۔ الصُفّاح جمع صُفّحات و صَفَافِیح: چوڑے پتلے پتھر، بڑے کوہان والے اونٹ۔ الصَفِیح: ہر چوڑی چیز کا ظاہر، آسمان۔ الصَفِیْحَة جمع صفیح و صفائح: چوڑی تلوار، چوڑا پتھر، ہر چوڑی اور لمبی چیز کا ظاہر (ط) گندھے ہوئے آٹے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جن پر گوشت اور مسالے رکھ کر پکائے جاتے ہیں۔ ۔ او النصل: پتے کا چوڑا پھیلا ہوا حصہ۔ صفیحةُ الوجه: چہرے کی کھال۔ الصَفَائح: دروازے کے تختے۔ سر کی ہڈیاں۔ المُصْفَح: چوڑا۔ من الوجوه: ملائم خوبصورت چہرہ۔ ۔ من الرؤوس: کنپٹیوں کے پاس سے تنگ پیشانی اور گدی کے درمیان لمبا سر۔ من الناس: وہ دورخا شخص جو کافروں سے بھی میل رکھے اور مومنوں سے بھی۔ من الانوف: درمیانی بلندی والی ناک۔ ستواں ناک۔ من القلوب: وہ دل جس میں ایمان اور نفاق دونوں جمع ہوں۔ المُصَفَّح: چوڑا، جس پر چوڑی سلیں لگی ہوں۔ انف مُصَفَّح: ستواں ناک۔ المُصَفَّحَة والمُصَفِّحَة: جمع مُصَفِّحات و مُصَفَّحات: تلوار المُصَفَّحات واحد مُصَفَّحة (ا ع): بکتر بند گاڑیاں

۲۔ صَفَحَ۔ صَفْحًا عنه: سے منہ پھیرنا، روگردانی کرنا، اعراض کرنا، کو ترک کرنا، کے گناہ سے درگزر کرنا، کو معاف کرنا۔ السائلَ عن حاجته: سائل کی حاجت پوری نہ کرنا، آپ کہتے ہیں اتیته فی حاجة فصفحني: میں ایک کام کے سلسلے میں اس کے پاس آیا مگر اس نے میری ضرورت پوری نہیں کی۔ صُفُوحَات الناقةُ وغیرُها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ خشک ہونا۔ صفت صَافِح۔ صَافَحَ المریضُ عند العامة: مریض سے خطرہ ٹل گیا۔ أَصْفَح السائلَ: سائل کو ناکام واپس پھیرنا۔ الشيءَ: کو الٹنا، پلٹنا۔ استَصْفَحَ هُ الذنبَ: سے گناہ کی معافی چاہنا۔ الصفح (مص) کہتے ہیں۔ ضَرَب عَنْه صَفْحًا: اس نے اس سے منہ پھیر لیا۔ الصَفّاح: گناہ معاف کرنے والا، کریم۔ المُصْفَح: الٹا ہوا، جھکا ہوا۔

۳۔ صَفَحَ۔ صَفْحًا الناسَ: لوگوں میں مقابلہ کر کے ان کے حالات کو دیکھنا۔ ۔ ورقَ المُصْحَف: مصحف کے ایک ایک ورق کو پیش کرنا۔ فی الامر: کسی امر میں غور کرنا۔ تَصَفَّحَ الشيءَ: کو غور سے دیکھنا اور سوچنا۔ القومَ: لوگوں کے حالات پر غور کرنا، لوگوں کے معاملات کا پتہ لگانے کے لئے ان کے چہروں کو غور سے دیکھنا۔

صفد: صَفَدَ۔ صَفْدًا و صُفُودًا و صَفَّدَهُ: کو باندھنا، قید کرنا، ہتھکڑی لگانا۔ أَصْفَدَهُ: کو قید کرنا۔ ۔ هُ مالاً: کو مال دینا۔ الصَفَد جمع أَصْفَاد: عطا، بخشش، قید کہتے ہیں: الصَفَدُ صَفَدٌ: بخشش ایک قید (یا ہتھکڑی) ہے۔ الصِفَاد: ہتھکڑی، بندھن، بندش، تصفید کا اسم ہے جس کا معنی باندھنا ہے۔

صفر: ا۔ صَفَرَ ِ صَفِیراً: ہونٹوں سے سیٹی بجانا، عوام اسے صُوفَر کہتے ہیں۔ بالفرس عند ورودہ: گھوڑے کو پانی پینے کے لئے بلانا۔ صَفَّر للدابّة: جانور کے لئے ہونٹوں سے سیٹی بجانا۔ بالدابّة: جانور کو پانی پینے کے لئے بلانا۔ ۔ الصُّفار: سیٹی۔ الصَفّارۃ: سیٹی عام لوگ اسے صُوفَیرَہ کہتے ہیں۔ صَفّارۃُ الخطر: (نیز صفّارۃُ الإنذار) خطرہ کا الارم۔ الصَفِیر: (مص) ہر لمبی مگر حروف سے خالی آواز۔ حروفُ الصفیر: ز، س، ص۔ الصَافِر: ہر ایک بولنے والا پرندہ (ح): رات بھر آواز کرنے والا، ایک قسم کا پرندہ تا کہ سو جائے تو پکڑا نہ جائے، اس سے مثل ہے: هَوَ اَجْبَنُ مِن صافرٍ: وہ رات کو نہ سونے والے پرندے سے بھی زیادہ بزدل ہے۔

۲۔ صُفِرَ - صفراً: کے پیٹ میں صُفار جمع ہونا۔ صفت مَصْفُور صَفَّر الشیءَ: کو زرد کرنا۔ الثوبَ: کو زرد رنگ دینا۔ اصْفَرَّ و اصْفارَّ: زرد رنگ ہونا۔ الصُّفْر: دینار، سونا، پیتل۔ الصُفرہ: سنہری یا زرد رنگ۔ الصَفَر: پیلیا، یرقان کی بیماری۔ الصُّفار: پیٹ میں جمع ہونے والا پیلے رنگ کا پانی، زردی جو رنگ اور جلد پر آ جاتی ہے۔ الصِفار (عند العامة): انڈے کی زردی۔ الصُّفارۃ: مرجھایا ہوا پودا۔ الصَفّار: ٹھٹھیرا۔ الصُفارِیّة: (ح) ایک زرد پروں کا پرندہ۔ الاُصْفُور صَفراء جمع صُفر: زرد رنگ کا۔ الاُصْفُرانِ: زعفران اور سونا۔ الصُّفْراء الاصفر: کا مونث۔ سونا۔ الصُفَیْراء (ن): ایک قسم کا درخت۔ ۔ البابانیة (ن): ایک قسم کا درخت۔

۳۔ صَفِرَ - صَفَراً و صُفوراً و صُفُورَۃً الاناءُ: برتن کا خالی ہونا کہتے ہیں صَفِر و طابُه او اناءُ ہ: یعنی وہ ہلاک ہو گیا۔ دخلنا الدارَ فوجدناها تصفر: ہم گھر میں داخل ہوئے تو اسے خالی پایا۔ صَفَّر البیتَ: گھر کو خالی کرنا۔ اَصْفَرَ: محتاج و کنگال ہونا۔ الاناءُ: برتن کا خالی ہونا۔ البیتَ: مکان خالی کرنا۔ الصَفر و الصُّفر: خالی کہتے ہیں بیتٌ صفرٌ من المتاع: مکان میں کوئی سامان نہیں۔ هو صَفرُ الید: وہ خالی ہاتھ ہے۔

الصِفر: خالی (ع ح)۔ صِفر: (نقطہ جو اس بات کی علامت ہے کہ عدد خالی ہے) عوام اس کا تلفظ سین سے کرتے ہیں یعنی سفر کہتے ہیں۔ الصَفَر: بھوک کہتے ہیں۔ عَضَّ علی شُرْسُوفه الصَفَر: یعنی وہ بھوکا ہو گیا۔ صَفَر جمع أَصفار: قمری سال کا دوسرا مہینہ۔ غیر منصرف ہے کہتے ہیں: لا یلعاط هذا بصَفَری: اسکو میری عقل قبول نہیں کرتی۔ الصَفَران: عربی سن کے دو مہینے جن میں سے ایک کا نام اسلام میں محرم پڑ گیا جبکہ دوسرا مہینہ اپنے نام پر باقی رہا۔ الصِفر جمع أصفار: خالی کہتے ہیں۔ اِناءٌ أصْفارٌ: خالی برتن۔ الصَفرۃ: اسم مرۃ، بھوک، معدے کا خالی ہونا الصُفار (ح): پیٹ کا کیڑا۔ الصِفرِیتُ جمع صَفارِیت: غریب، مفلس۔ الصافِر (فا): چور، کہتے ہیں: ما بها صافِر: گھر میں کوئی نہیں ہے۔ الصَفراء: (ح) وہ ٹڈی جو انڈے دے چکی ہو، چار اخلاط میں سے ایک خلط۔ المُصْفِر (فا): محتاج، حاجتمند۔ المَصْفُور و المُصَفَّر: بھوکا۔

۴۔ الصَفَر: عقل، مغز۔ الصُفْرۃُ: سیاہی، سیاہ رنگ۔ الصُفار و الصِفار: جانور کے دانتوں میں گھاس وغیرہ کا بقیہ۔ الصَفَرِیّ و الصَفَرِیَّة: موسم خریف کی بارش، موسم خریف کا پودا۔ الصافِر: ہر وہ پرندہ جو شکار نہ کرتا ہو۔

۵۔ الصِفْرِد: (ح) بزدلی میں مشہور ایک پرندہ۔

صفع: صَفَعَ - صَفْعًا ہ: کو تھپڑ مارنا، کو گدی پر تھپڑ مارنا۔ صَافَعَ ہُ و تَصافَعَ: ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا۔ الصَفْعانُ و المُصْفَعانی: جس کو بہت تھپڑ پڑتے ہیں۔

صفق: ا۔ صَفَقَ ِ صَفْقًا ہُ: کو تھپکی لگانا۔ الطائرُ بجناحیه: پرندہ کا بازو پھڑ پھڑانا۔ العودَ: بربط بجانا، بربط کے تار چھیڑنا۔ له بالبیع و صَفَقَ علی یدہ و صَفَقَ یدہ بالبیعة: سودا کرنے کے لئے کسی کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ ہُ بالسیف: کو تلوار سے مارنا۔ ت الریحُ الاشجارَ: ہوا کا درختوں کو ہلانا۔ صَفَّق الطائرُ بجناحیه: پرندے کا بازو پھڑ پھڑانا۔ الرجلُ بیدیه: تالی بجانا۔ بیدیه: دونوں ہاتھوں سے تالی بجانا۔ صَافَقَ الرجلانِ عند البیع: بیع کے وقت ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ أَصفق القومُ: لوگوں کا مضطرب ہونا، پریشان ہونا۔ تصافَقَ القومُ: آپس میں خرید و فروخت کرنا۔ اصْطَفَقَ العودُ: بربط کے تاروں کا ہلنا۔ البحرُ: سمندر میں تلاطم آنا۔ القومُ: لوگوں کا پریشان و مضطرب ہونا۔ ت الاشجارُ: ہوا سے درختوں کا ہلنا۔ الصَفْقة: بیع پر ہاتھ پر ہاتھ مارنا، سودہ طے کرنا یا ہونا کہتے ہیں: صفقة رابحةٌ و صفقةٌ خاسرہ: نفع کا سودہ، گھاٹے کا سودہ۔ ربحت صفقتك: تمہارا سودا نفع والا ہوا۔ الصافقة: مصیبت۔ الصَفّاق: تجارتی سلسلہ میں بہت سفر کرنے والا، بہت خرید و فروخت کرنے والا۔ صافق کا اسم مبالغہ۔

۲۔ صَفَقَ ِ صَفْقًا الرجلَ: جانا۔ ۔ الرجُلَ عن مرادہ: کو اس کے ارادہ سے پھیر دینا۔ عینَهُ: آنکھ بند کرنا۔ البابَ: دروازہ، بند کرنا، کھولنا (ضد)۔ الشرابَ: شراب کو نتھارنے کے لئے ایک برتن سے دوسرے میں انڈیلنا۔ صفّق الرجلُ: جانا۔ الشرابَ: شراب کو نتھارنے کے لئے ایک برتن سے دوسرے میں انڈیلنا۔ حولَ الشیءِ: کے چاروں طرف گھومنا، کا طواف کرنا۔ صَافَقَ الرجلُ بین جنبیه: دونوں پہلوؤں کے درمیان الٹنا پلٹنا۔ أَصْفَقَ ہُ: کو پھیرنا، رد کرنا۔ البابَ و القدحَ و الشرابَ: دروازہ بند کرنا، کھولنا، پیالہ بھرنا، شراب نتھارنے کے لئے ایک برتن سے دوسرے میں انڈیلنا۔ تصفّقَ الرجلُ: تردد کرنا۔ اصطفقت النساء علی المیت: عورتوں کا میت پر نوحہ کرنا۔ انصفق: جانا، واپس ہونا، پھر جانا۔ الصَفْق: (مص) جمع صُفُوق: دیوار کا پٹ، کونہ جانب۔ صفقُ الجبل: پہاڑ کی سطح۔ صفقا العنق: گردن کی دونوں طرفیں۔ ۔ الفرس: گھوڑے کے دونوں رخسارے۔ الصَفَق: کونہ، کنارہ۔ الصِفْق: دیوار کا پٹ۔ الصفائق: آنے جانے والے قافلے۔ المُصافِق (فا) من الابل: کروٹیں بدل بدل کر سونے والا اونٹ۔

۳۔ صَفَقَ ِ صَفْقًا القدحَ: پیالہ بھرنا کہتے ہیں: صفقت علینا صافقةٌ: ہمارے ہاں ایک جماعت مہمان ہوئی۔ أَصْفَقَ الحوضَ: حوض

میں پانی اکٹھا کرنا۔ کے پاس اس قدر رکھانا
انا کہ وہ سیر ہو جائیں۔ کہتے ہیں۔
وہ ایک بات پر متفق رائے
ہو گئے۔ قوم کا کسی طرف
متوجہ ہونا۔ اترنے والی جماعت۔
۴۔ کپڑے کی بنائی کا گف
ہونا۔ ایک کپڑے کو
... پر پہننا۔ کپڑے کو گف
بنانا۔ جمع باریک جھلی جو اوپری
چمڑے کے نیچے ہوتی ہے۔ پیٹ پر منڈھی ہوئی
جھلی، لکڑی کی ڈھال پر منڈھا ہوا، چمڑہ۔
گف کپڑا۔
۵۔ آدمی کا بے شرم ہونا۔
بے شرم کہتے ہیں بے
حیا چہرہ۔
۶۔ میرے لئے مقدر ہوا، مجھے دیا گیا۔
کے درپے ہونا۔
حوادث
۷۔ دماغ کا پچھلا حصہ۔ جمع
پہاڑ جس پر چڑھا نہ جا سکے، بلند چکنی
چٹان، نرم کمان۔ راستہ۔
ا۔ گھوڑے کا
تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا اور چوتھی ٹانگ کا صرف سرا
ٹکانا۔ دونوں قدموں کو ایک قطار میں
کرنا۔ کو زمین پر گرانا۔
لوگوں کے مقابل کھڑا ہونا۔
جمع
تین ٹانگوں پر کھڑا ہونے والا گھوڑا۔
۲۔
پرندہ کا اپنے بچوں کے لئے گھاس کے تنکوں یا
پتوں کو تہ بتہ جمانا۔ کی خصیہ کی تھیلی
پھاڑنا۔ جمع
خصیہ کی تھیلی۔
خصیہ کی تھیلی۔ اسم
مرۃ۔ خصیہ کی تھیلی۔
۳۔ لوگوں میں پانی تقسیم
کرنا۔ لوگوں کا پانی کو
آپس میں تقسیم کرنا۔ مشک، چرواہے کا
تھیلا۔ جمع

چمڑے کی چھاگل۔ دسترخوان
، چرواہے کا تھیلا۔ (توبرہ)
۴۔ جمع
پنڈلی کے نیچے کی ایک رگ۔ جمع
مستی کے وقت
اونٹ کے منہ کی جھاگ۔ مستی کے
وقت اونٹ کے منہ سے نکلنے والی جھاگ۔
ا۔ صاف
ہونا۔ فضاء کا ابر سے صاف ہونا، مطلع
صاف ہونا۔ باندی کا خالص حصہ لے
لینا۔ چیز کو صاف کرنا۔
صاف۔ ابروغبار
وغیرہ سے پاک صاف دن۔ صاف
ستھرا سبزہ یا گھاس۔ جمع
الصافی کا مونث، وہ زمین جس کے بسنے والے
اسے چھوڑ کر چلے گئے ہوں یا مر گئے ہوں اور ان کا
کوئی وارث نہ ہو۔
خالص اور عمدہ چیز۔
راکھ۔ طرز صفائی۔
خالص اور عمدہ چیز۔
راکھ۔ صاف دن۔
ہر خالص چیز۔ جمع
چھلنی، صافی۔
۲۔
اونٹنی کا بہت دودھ والی ہونا۔ جمع
بہت دودھ والی اونٹنی، بہت پھل لانے والا
درخت خرما۔
۳۔ سے خالص محبت کرنا۔

سے خالص محبت کرنا۔ لوگوں کا
ایک دوسرے سے خالص محبت کرنا۔
کو خالص دوست شمار کرنا کہتے ہیں
اس نے اسے چن لیا اور
مخلص دوست بنا لیا۔ محبت میں خلوص۔
مخلص دوست۔ جمع
مخلص دوست۔
چنا ہوا، برگزیدہ، برتن۔
پولوس پیغمبر کا لقب۔
۴۔ کھودنے والے کا

کھودتے کھودتے اس پتھر تک پہنچنا جو کھدائی کو
بند کر دے۔ مرغی کا انڈے دینا
بند کر دینا۔ شاعر کا شعر کہتے کہتے رک
جانا۔ اسی سے ہے۔
میں تمہارا وہ شعر
گزار ہوں جو تم سے سچی محبت کرتا ہے اور وہ شاعر
جس کے اشعار نہیں رکتے۔ بے مال
ہونا، مال سے خالی ہونا۔ کی جمع
پطرس پیغمبروں کے سردار کا لقب (یہ یونانی لفظ
ہے اور اس کا معنی چٹان ہے) جمع
و جمع اجمع
جمع
سخت بڑا پتھر۔ کہتے ہیں۔
یعنی فلاں کو کوئی دکھ نہیں
دے سکتا۔ یعنی فلاں
بخیل ہے۔ تھوڑا
پانی وغیرہ۔ چینی پیالہ۔
۵۔ کو سے مخصوص کرنا، راضی کرنا۔
چیز تمام کی تمام لے لینا۔
سب کا سب مال لے لینا۔
جمع مال غنیمت
کا وہ حصہ جس کو رئیس اپنے لئے مخصوص کرے۔
ا۔ حد کا قریب
ہونا، دور ہونا (ضد)۔
کے قریب ہونا نزدیک ہونا کہتے ہیں
میں اس سے روبرو ملا۔
کو قریب کرنا، نزدیک کرنا۔ چیز کا
قریب ہونا کہتے ہیں شکار
تیرے نزدیک آیا اور تمہارے لئے اس کو تیر مارنا
ممکن ہوا۔ قریب نزدیک
کہتے ہیں میرا گھر
اس کے گھر کے قریب ہے۔
پڑوسی زیادہ حقدار ہے کہ اس کے قریب
ہوا جائے۔
موافقت، مطابقت۔ اس کا تلفظ "س" سے بھی کیا
جاتا ہے۔
۲۔ کو پتھر مارنا۔ کو
جمع کرنا۔
۳۔ پرندہ کا آواز کرنا۔

۴۔ عمارت کو اونچا کرنا، بلند اٹھانا۔ (مص) گھر میں سب سے لمبا کھمبا جمع ہر لمبی چیز۔

۵۔ عطار، عطر فروش۔ گنج۔ گنجا۔

ا۔ کو لاٹھی سے مارنا۔ اس نے باتوں سے مجھے تکلیف پہنچائی یعنی گویا خوب درگت بنائی۔ کو زمین پر گرانا۔ پتھر کو ہتھوڑے سے توڑنا۔ ہتھوڑا (پتھر توڑنے کا) کدال، زبان۔ مصیبت، سخت آفت۔ چغلخور، غیر مستحق لوگوں کو لعنت کرنے والا۔

۲۔ آفتاب کا تیز گرم ہونا، آگ کا جلنا۔ آفتاب کا کسی کو جھلس دینا۔ آگ جلانا۔ آگ جلانا۔ آفتاب کا تیز گرم ہونا، آگ کا جلنا۔ آگ کا جلنا۔ دوزخ، جہنم (غیر منصرف) سقر میں ایک لغت۔

۳۔ دودھ کی کھٹاس کا تیز ہونا۔ جمع سخت کھٹا، دودھ۔ دودھ۔

۴۔ شکرے سے شکار کھیلنا۔ جمع (ح) شکرا، ہر شکاری پرندہ، بجز گدھ اور عقاب (شاہین) کے۔ (ح) ایک خوبصورت لمٹنگا پرندہ جس کی خوراک حشرات الارض اور بالخصوص سانپ ہے۔ تیز نظر شاہین۔ پرندہ کی سبزی یا سیاہی کا سرخی یا زردی سے ملنا۔ تیز فہم تیز نظر عورت۔

۵۔ میں ٹھہرنا۔ جمع حوض سڑا ہوا پانی۔ میں بقیہ پانی۔

۱۔ تر کھجور یا خشک انگور کا شیرہ کہتے ہیں یہ کھجور اس سے زیادہ شیرہ والی ہے۔ تر کھجور یا خشک انگور جو رس نکالنے کے قابل ہو۔ کہتے ہیں۔

اس نے جھوٹ بولا۔ کھوپڑی کا اندرونی حصہ۔ کافر، شیرہ ساز، شیرہ فروش۔ (ح) ایک قسم کی مچھلی، عام لوگ اسے کہتے ہیں اور اس سے پہلے ابو کا لفظ نہیں بولتے۔

ا۔ کے سر پر مارنا۔ کو زمین پر پچھاڑ دینا۔ کہتے ہیں: صَقَعَتْهُ الصاقعة: بجلی اس کے اوپر گری۔ بے ہوش ہونا۔ کنویں کا ڈھے جانا۔ بجلی (آسمان کی) سورج۔

۲۔ جانا (کہتے ہیں: میں نہیں جانتا وہ کہاں چلا گیا) راستہ سے ہٹ جانا یا بھلائی و کرم کے راستہ سے دور ہو جانا۔ جمع گوشہ، کنارہ۔ دور آنکھوں سے اوجھل جس کا پتہ نہ ہو کہ وہ کہاں ہے۔ (فا) بہت جھوٹا کہتے ہیں: یعنی اے جھوٹے، خاموش رہ۔ کا مونث۔

۳۔ مرغے کا چیخنا۔ اپنی آواز بلند کرنا۔ جمع۔ اونچی آواز والا۔ فصیح بلیغ، جو بولتا چلا جائے کہتے ہیں۔ خطیب مقرر جو بولتا چلا جائے۔

۴۔ گدھے کے سر یا چہرے پر داغ لگانا۔ گھوڑے یا پرندے کے سر کا بیچ سے سفید ہونا۔ صفت۔ (مص) سر پر بال کم ہونا یا نہ ہونا۔ گنجا۔ گھوڑے یا پرندے وغیرہ کے سر کے بیچ میں سفیدی۔ اونٹ کی گدی پر داغ۔ کا مونث۔

۵۔ کسی جگہ پر پالا پڑنا۔

برف کی طرح پانی وغیرہ کا ٹھنڈا ہونا۔ یخ پر چلنا۔ زمین پر پالا پڑنا۔ کسی جگہ پر پالا پڑنا۔ سخت سردی کی سب آرامی۔ وہ جگہ جہاں پالا پڑا ہو۔ برف گری ہو۔ اسم مرۃ۔ سخت سردی۔ سرد مزاجی۔ سرد مہری۔ پالا، یخ۔

۶۔ کسی بات کے لئے کسی سے قسم کھانا۔

۷۔ اوڑھنی کو چکنائی سے بچانے کے لئے سر پر باندھنے کا رومال، برقع، اونٹنی کے منہ پر باندھنے کی جالی۔ تیز ہوا چلنے پر خیمہ کو گرنے سے بچانے کے لئے باندھی جانے والی رسی۔ ایک قسم کی بھڑ۔

۸۔ کے سر پر مارنا۔ (مص) پگڑی، سر کا وسط، اوڑھنی کو چکنائی سے بچانے کا رومال۔

۹۔ لمبا، آواز کرنے والا (دانت یا دروازہ)

۱۰۔ کے کان میں چلانا۔ ٹھنڈا پانی، سڑا ہوا پانی۔

ا۔ کو چکنا کرنا، کو پالش کرنا، جلا دینا، صاف رنگ کا رنگ صاف کرنا۔ صفت: جمع صفت مصقول۔ صیقل شدہ ہونا، چکنا ہونا۔ الصاقل کا مبالغہ۔ پالش شدہ، صقیل شدہ، تلوار۔ جمع صاقل کا مبالغہ، تلواریں تیز کرنے والا۔ جس چیز سے پالش کیا جائے۔ ریگ مار۔

۲۔ جانور کو دبلا کرنا۔ گھوڑے کے پہلو کی لمبائی۔ پہلو، سبک جانور۔ کمر۔ کم گوشت کا گھوڑا۔ لمبے پہلوؤں والا گھوڑا۔

۳۔ کو لاٹھی سے مارنا۔ کو زمین پر گرا دینا۔

۴۔ الصَقِل: مختلف چال والا۔ الصِقالة: پاڑ۔ المِصْقَل من الخطباء: فصیح و بلیغ مقرر۔

صك: ۱۔ صَكَّ ۔ صَكًّا ہُ: کو زور سے مارنا، تھپڑ مارنا۔ اصْطَكَّ القومُ بالسيوف: تلواروں سے ایک دوسرے سے لڑنا۔ الأَصَكّ م صَكَّاء جمع صُكّ: مضبوط و قوی الصَكَّاك: زور سے طمانچہ مارنے والا۔ الصَكِيك: کمزور ضعیف۔ المِصَكّ: مضبوط و قوی۔ المَصْكُوكات: درہم و دینار۔

۲۔ صَكَّ ۔ صَكًّا الباب: دروازہ بند کرنا۔ المِصَكّ: چٹخنی۔

۳۔ صَكَّ ۔ صَكَكًا الرجُلُ او الفرسُ: آدمی یا گھوڑے کے گھٹنوں کا چلنے میں آپس میں ٹکرانا۔ صفت ۔ اَصَكّ و تصاكّ ت الرُكَبُ: زانوؤں کا ایک دوسرے سے رگڑ کھانا۔ اصطكّت ركبتاه: چلنے میں گھٹنوں کا آپس میں رگڑ کھانا۔ الأَصَكّ م صَكَّاء جمع صُكّ: وہ جس کے گھٹنے چلنے میں آپس میں ٹکرائیں۔ وہ جس کے دانت اور داڑھیں آپس میں ملے ہوئے ہوں۔ المِصَكّ: مضبوط و قوی۔

۴۔ الصَكّ جمع أَصُكّ و صُكوك و صِكَاك: کتاب، تحریری معاہدہ، اقرار نامہ (فارسی) الصَكَّاك: وثیقہ نویس، چیکوں کی حفاظت کرنے والا۔

صكم: صَكَمَ ۔ صَكْمًا ہُ: کو مارنا۔ الفرسُ علی لجامه: گھوڑے کا لگام کو چبا کر گردن دراز کرنا جیسے وہ اپنا غلبہ ظاہر کر رہا ہو۔ الصَكْمَة: سخت صدمہ۔ الصَواكم: مصائب و حوادث کہتے ہیں: صَكَمَتْهُ صَوَاكِمُ الدهر: اس پر زمانہ کی مصیبتیں پڑیں۔

صلّ: ۱۔ صَلَّ ۔ صَلِيلًا السلاحُ: ہتھیار کی جھنکار سنائی دینا۔ ۔ الشیءُ: آواز کرنا۔ ۔ المسمارُ: کیل کا کسی چیز میں ٹھونکا جانا۔ ۔ ت الابلُ: پیاس کی وجہ سے اونٹوں کی آنتوں کا خشک ہو جانا اور پانی پیتے وقت ان سے آواز سنائی دینا۔ ۔ السقاءُ: مشک کا خشک ہونا۔ ۔ صُلًّا الخفُّ: موزے میں استر لگانا۔ الصِلّ جمع أَصْلال: شمشیر براں، تیز تلوار۔ و الصَلّ: ہلکی اور متفرق بارش۔ الصَلّة: اسم مرۃ۔ ہلکی اور متفرق بارش، رنگائی سے پہلے خشک چمڑا، جوتا جو خشک ہونے کی وجہ سے آواز کرتا ہو، رنگائی میں سڑا ہوا والا چمڑا، زور دار اور دور دور تک ہونے والی بارش۔ الصِلالة جمع أَصِلَّة: چرمی موزے کا استر۔ الصَلال و الصُلال من الطين: خشک کھنکتی مٹی جو لوہے کی طرح بجے۔ الصَلِيل: (مص) لوہے یا تلوار کی جھنکار خصوصاً تلوار کی جھنکار۔ المُصَلِّل: کثیر بارش۔

۲۔ صَلَّ ۔ صُلُولًا اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔ ۔: پانی کا رنگ اور مزہ بدلنا۔ أَصَلَّ اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔ الطُّلُمُ الماءَ: دیر تک ٹھہرے رہنے سے پانی کو متغیر کر دینا، سڑانا اور بدبودار کرنا۔ الصُلّ: سڑا ہوا گوشت وغیرہ۔ الصَلّة: بچا ہوا پانی وغیرہ۔ ماءٌ صلالٌ: متغیر پانی۔

۳۔ صَلَّ ۔ صَلًّا الشرابَ: مشروب یا شراب صاف کرنا۔ الحبَّ المختلط بالتراب: پانی ڈال کر دانہ کو مٹی سے علیحدہ کرنا، اس کا مشہور فعل صَوَّل: ہے کہتے ہیں۔ صَوَّلَت المرأةُ القمحَ وغیرہ: عورت نے گندم کو مٹی سے صاف کیا۔ صُلالَة الحبّ: غلہ کا کوڑا کرکٹ۔ المِصَلَّة: صاف کرنے کا برتن۔

۴۔ صَلَّ ۔ صَلًّا ت الصالّةُ القومَ: قوم کو مصیبت پہنچنا۔ الصِلّ جمع أَصْلال: مصیبت (ح) ایک بہت زہریلا سانپ کہتے ہیں: هو صِلُّ أَصْلالٍ: وہ بڑا ہی چالباز اور فریبی ہے۔ الصالّة: مصیبت۔

۵۔ الصِلّ جمع أَصْلال: ہمسر، ثانی کہتے ہیں هذا صِلُّ ذاك: یہ اس کا مد مقابل ہے۔ الصَلّة: سرین، تازہ گھاس کے متفرق ٹکڑے، تر مٹی۔ الصُلّة: بدبودار ہوا۔ المُصَلِّل: شریف، فیاض سردار، خالص النسب

۶۔ صَلْصَلَ صَلْصَلَةً الحليُّ او اللجامُ: زیور، یا لگام کا آواز دینا۔ الرعدُ: بادل کا صاف گرجنا۔ ۔ الجرسُ: گھنٹی کا گونجنا۔ فلانًا: کو دھمکی دینا۔ تَصَلْصَلَ اللجامُ او الحليُّ: زیور یا لگام کا آواز دینا۔ الصَلْصَال: سوکھی بجنے والی مٹی (طا) ریت سے ملی ہوئی مٹی۔ ۔ و الصُلاصِل و المُصَلْصِل: آواز دینے والا گدھا۔

۷۔ الصُلْصُل: گھوڑے کی پیشانی، گھوڑے کی پیٹھ کا سفید حصہ۔ چھوٹا پیالہ، برتن میں بچا ہوا پانی وغیرہ، ماہر چرواہا۔ الصَلْصَالَة: زمین جس پر کوئی نہ ہو۔ المُصَلْصَل: (مصدر میمی) شریف فیاض سردار، خالص النسب۔

صلب: ۱۔ صَلَبَ ۔ صَلْبًا ہُ: کو سولی دینا۔ صَلَبَ اللصَّ: چور کو سولی دینا۔ المسيحيُّ: عیسائی کا اپنے اوپر ہاتھ کے اشارہ سے صلیب بنانا۔ الصَلَبُوت: (عیسائیوں کی اصطلاح میں)، چھوٹی صلیب۔ الصَلِيب جمع صُلْبان و صُلُب: سولی جس پر جناب مسیح کو سولی دی گئی، سولی کا نشان، جو دو متقاطع خطوں کی شکل کا ہوتا ہے، سولی۔ جمع صُلُب: سولی دیا گیا (شخص) اونٹ کا داغ۔ ذو الصليب: الاخطل، نصرانی شاعر کا لقب۔ بعیر مُصَلَّب م مُصَلَّبة: اونٹ جس پر صلیب جیسا نشان ہو۔ شیءٌ مُصَلَّب عليه: وہ چیز جس پر صلیب کی تصویر بنی ہو۔ ثوبٌ مُصَلَّب: وہ کپڑا جس پر صلیب جیسی شکل بنی ہو۔ مُصَلَّب الطرق (عند العامة): چوراہا۔ بعیرٌ مَصْلُوب م مَصْلُوبة: وہ اونٹ جس پر صلیب جیسا داغ ہو۔

۲۔ صَلَبَ ۔ صَلْبًا العظامَ: ہڈیوں سے گودا نکالنا۔ اصطلبَ العظامَ: ہڈیوں کا گودا نکالنا۔ الصُلْب جمع أَصْلاب و أَصْلُب و صِلَبَة: ریڑھ کی ہڈی۔ و۔ جمع صِلَبَة: حسب کہتے ہیں۔ هو من صُلْبِ فلانٍ: وہ اس کی نسل اور اولاد سے ہے۔ الصَلَب جمع صِلَبَة و أَصْلاب: ریڑھ کی ہڈی، گودا۔ الصالِبُ و الصالَب: ریڑھ کی ہڈی۔ الصُلَّب: ریڑھ کی ہڈی۔ الصَلِيب جمع صُلُب: گودا، (کہتے ہیں: استخرج صَلِيبَ العظمِ: اس نے ہڈی کا گودا نکالا)۔ خالص نسب والا کہتے ہیں: هو عربيٌّ صليبٌ: وہ خالص عربی نسب کا ہے۔

۳۔ صَلَبَ ۔ و صَلُبَ ۔ صَلابةً: سخت ہونا۔ ۔ علی المال: بخیل و کنجوس ہونا۔ صَلَّبَ الشیءَ: چیز کو سخت کرنا۔ الشیءُ: سخت ہونا، خشک ہونا۔ تَصَلَّبَ: سخت ہونا۔ الصُلْب جمع صِلاب و أَصْلُبٌ: سخت، کٹر۔ کہا جاتا ہے هو صُلْبٌ فی دينه: وہ اپنے دین میں سخت ہے۔ راعٍ صُلْبُ العصا: اونٹوں پر سختی کرنے والا چرواہا۔

جمع صِلَبَة: قوت، طاقت، موٹے پتھروں والی جگہ، فولاد۔ الصَلَبُ جمع صِلَبَة و أصلاب: وہ زمین جو سخت ہو، ان زمینوں کو کہا جاتا ہے جو عرصہ تک پڑی رہیں اور جوتی نہ جائیں: انها لأصلابٌ منذ اعوام: یعنی کئی سال سے غیر مزروعہ ہیں۔ الصُلَّب: سخت، سان۔ الصُلَّبَة: سان کے پتھر۔ الصُلَّبِيّ: سخت، سان پر پالش اور تیز کیا ہوا۔ سِنان صُلَّبِيّ: تیز کی ہوئی نیزہ کی انی۔ الصُلَّبِيَّة: (جس میں تاء مبالغہ کی ہے)۔ بہت سخت۔ الصَلِيب جمع صُلُب: سخت۔ ماءٌ صَلِيبٌ: پانی جس کی وجہ سے مویشی مضبوط اور سخت ہو جائے۔ سنانٌ مُصَلَّب: تیز کی ہوئی نیزہ کی انی۔

۴۔ صَلَبَ ـِ صَلْبًا اللحمَ: گوشت بھوننا۔ ـتْهُ الشمسُ: آفتاب کا کسی کو جھلس دینا۔ ـت عليه الحُمّیٰ: کسی کو بخار کا چمٹ جانا اور تیز ہونا۔ صفت۔ مصلوب عليه الصالِب (فا) حُمّیً صَالِبٌ: جاڑے لرزے کا سخت بخار۔

۵۔ صَلَّبَ الحجرَ: پتھر اٹھانا (سریانی)۔ أَصْلَبَتِ الناقةُ: بچہ کو دودھ پلاتے وقت اونٹنی کا گردن کو آسمان کی طرف اٹھانا۔

۶۔ الصُلَب: (ح) ایک پرندہ۔ الصَلِيب جمع صُلُب: جھنڈا۔

صلت: ا۔ صَلَتَ ـُ صَلْتًا الفرسَ: گھوڑے کو ایڑ لگانا۔ الصلت في عَدْوِه: دوڑ میں دوسرے سے آگے نکل جانا۔ الصَلْتُ والإصْلِيت و المُنْصَلِتُ من الرجال: بہادر سرگرم۔ من السيوف: صیقل شدہ پار ہونے والی تلوار۔ الصَلْتَان و الأُصْلَتِيّ والإِصْلات و المُصْلَت والمِصْلات من الرجال: بہادر سرگرم کہتے ہیں۔ هو من مصاليت الرجال: وہ بہادر اور چست و سرگرم مردوں میں سے ہے۔

۲۔ صَلُتَ ـُ صُلُوتَةً الرجُلُ: کشادہ، ہموار، پیشانی والا ہونا۔ أَصْلَتَ السيفَ: تلوار کو میان سے باہر نکالنا، تلوار سونتنا۔ الصَلْت: چمکدار، ہموار ابھری ہوئی پیشانی کہتے ہیں: جبين صَلْت: چمکدار ہموار ابھری ہوئی پیشانی۔ والمِصْلَت جمع أَصْلات: بڑی چھری۔

۳۔ المُصَالَتَة: شاعر کا دوسرے شاعر کے شعر کو لفظاً و معناً چرالینا، یہ بدترین شعری سرقہ ہے۔

صلج: ا۔ صَلَجَ ـُ صَلْجًا الفضّةَ: چاندی کو پگھلانا۔ الصُلُج: کھرے درہم۔ الصَوْلَج: خالص چاندی۔ الصَلِيجَة: پگھلی ہوئی صاف خالص چاندی کی اینٹ

۲۔ صَلَجَ ـُ صَلْجًا هُ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔

۳۔ صَلِجَ ـَ صَلَجًا سمعُهُ: بہرا ہو جانا۔ تَصَالَجَ الرجُلُ: بہرا ہونے کا تصنع کرنا، بہرا بننا، کان نہ دھرنا۔ الصَوْلَج: کان، کان کا سوراخ۔

۴۔ الصُلَّجَة جمع صُلَّج: ریشمی کیڑے کا خول، کویا۔ الصَوْلَج: ٹیڑھی لکڑی۔ الصَوْلَجَان والصَوْلَجَانَة جمع صَوَالِجَة: ٹیڑھے سرے والی لاٹھی۔ لکی سے ہے صولجان الملك: عصائے شاہی۔ الأَصْلَج: بہت چکنا۔

صلح: ا۔ صَلَحَ ـُ و صَلُحَ ـُ صَلاحًا و صُلُوحًا و صلاحِيَةً: درست ٹھیک ہونا، کی خرابی کا دور ہونا کہتے ہیں۔ صلحت حالُ فلان: اسکی حالت کی خرابی دور ہوگئی اور مجاز کے طور پر کہتے ہیں۔ هذا يصلُح لك صَلاحًا: یہ تمہارے لئے موزوں اور مفید ہے۔ الرجُلُ: نیک ہونا۔ في عمله: کام میں درست ہونا۔ صَالَحَ صِلاحًا و مُصَالَحةً هُ: کے موافق ہونا۔ أَصْلَحَ الشيءَ: چیز کو ٹھیک کرنا، درست کرنا۔ ــ اليه: کے ساتھ نیکی کرنا۔ کہتے ہیں۔ اَصلح اللّٰهُ له في ذريته وماله: اللہ اس کی اولاد اور مال میں اس پر احسان فرمائے۔ اِستَصْلَحَ الشيءُ: ٹھیک ہونا۔ الصَلاح: (مص) اچھائی موزونیت مفید ہونا، افادیت، نیکی، انصاف، دیانتداری، پارسائی، تقوی۔ الصلاحية: وہ حالت جس سے چیز کی درستی ہو۔ الإصْلاحِيَّة جمع اصلاحِيّات: حکومتی اداہ جس میں نوعمر مجرموں کے اخلاق درست کرنے کے لئے قید کیا جاتا ہے اور انہیں کوئی نہ کوئی ہنر بھی سکھایا جاتا ہے تاکہ رہا ہو کر اپنی روزی کما سکیں، اصلاحی قیدخانہ۔ الصالح جمع صالحون و صُلّاح: درست، ٹھیک، نیک، حقوق اور ذمہ داریوں کو پورا کرنے والا کہتے ہیں۔ هو صالحٌ لكذا: وہ اس کا اہل ہے، کبھی کثیر کے معنی بھی دیتا ہے جیسے له حظّ صالحٌ من الادب: یعنی اس کا ادب میں کافی حصہ ہے۔ الصالِحة: صالح کا مونث کہتے ہیں۔ اتتني صالحةٌ من فلان: فلاں کی طرف سے مجھ کو بہت نعمت یا بھلائی پہنچی۔ الصلُوح: صالح۔ الصليح ج صُلَحاء: صالح۔ المَصْلَحة جمع مَصَالِح: نیک تجویز۔ مصلحت کہتے ہیں۔ هو من اهل المفاسد لا المصالح: وہ ایسے کام کرنے والوں سے ہے جو برائی کا باعث ہوتے ہیں، کسی اچھائی یا بھلائی کی ترغیب نہیں پیدا نہیں کرتے۔

۲۔ صَالَحَ صِلاحًا و مُصَالَحةً هُ: سے صلح کرنا۔ أَصْلَحَ بينهم: کے مابین صلح کرانا۔ تَصَالَحَ واصْتَلَحَ واصْطَلَحَ و اصَّالَحَ القومُ: صلح صفائی سے رہنا۔ الصُلح: سلامتی، مصالحت کا اسم ہے (مذکر و مونث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے) کہتے ہیں۔ هُم لنا صُلح: یعنی ان کی ہم سے صلح ہے۔ (عند ارباب السياسة): امن۔ الصُلُوح: کہتے ہیں۔ قومٌ صُلُوحٌ: آپس میں موافقت رکھنے والے لوگ۔ الاصطلاح جمع اصطلاحات: کسی خاص قوم یا جماعت کا کسی لفظ اور کلمہ کے معنی پر اتفاق کرنا جو اصل معنی کے علاوہ ہو۔

صلخ: ا۔ صَلِخَ ـَ صَلَخًا سمعُهُ: بہرہ ہونا۔ تَصَالَخَ الرجُلُ: بہرہ بننا۔ الأَصْلَخُ م صَلْخاء جمع صُلْخ: بہرہ۔ الصَلَخ: (مص) بہراپن۔

۲۔ اِصْلَخَّ: لیٹنا۔

۳۔ الصَالِخ: خارش۔ کہتے ہیں۔ جَرَبٌ صالخٌ و سالخٌ (ح) کالا سانپ۔ الأَصْلَخ م صَلْخاء جمع صُلْخ من الجمال: خارشی اونٹ۔ الصَلَخ: خارش۔ صَلُوخ: مہلک مصیبت۔

۴۔ اصْلَخَدَّ الرجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔ الصَلَخْد و الصِلَخْد والصِلْخِد والصلْخاد والصُلاخِد والصَلَخْدَى جمع صَلاخِد: قوی، زہین دلیر۔

۵۔ الصَلَخْدَم من الابل: طاقتور اونٹ۔

صلد: ا۔ صَلَدَ ـِ صُلُودًا الزندُ: چقماق کا بغیر آگ نکالے ہوئے آواز دینا۔ السائلَ: سائل کو کچھ نہ دینا۔ صَلُدَ ـُ صَلادَةً: کنجوس ہونا۔ صَلَّدَ تَصْلِيدًا: کنجوسی کرنا۔ أَصْلَدَ الزندُ: چقماق کا بغیر آگ نکالے آواز دینا۔ ــ الرجلُ:

ن چقماق کا آگ نہ دینا۔ چقماق کو بغیر
آگ نکالے آواز دینے والا کر دینا۔
وہ گھوڑا جس کو پسینہ نہ آئے (یہ گھوڑے کی
بری صفت ہے) کنجوس مرد۔
آگ نہ دینے والا چقماق۔
جمع صالد کا مونث۔
جمع کنجوس۔
لکڑی جس سے آگ نہ جلے۔
آگ نہ دینے والا چقماق۔ بہت ہی
کنجوس۔ دیر سے ابلنے والی
ہانڈی۔ بے برکت عورت۔
گھوڑا جسے دیر سے پسینہ آئے۔
لکڑی جس سے آگ نہ جلے۔
بچہ والی بے دودھ کی اونٹنی۔
۲۔ زمین کا سخت ہونا۔
کا گنج کا چمکنا۔
زمین کا سخت ہونا۔ جمع سخت
چکنا، بنجر کہتے ہیں۔ ارضٌ صَلدٌ و مکانٌ
صَلدٌ زمین اور جگہ جہاں کچھ نہ اگے۔
سخت پیشانی۔ وہ سر جس پر
بال نہ اگیں۔ سخت، خشک۔
سخت، چکنا۔ سخت ناہموار
زمین۔
۳۔ جانور کا دوڑتے وقت
پاؤں زمین پر مارنا، کھڑا ہونا۔ دونوں
ہاتھ سے تالی بجانا۔ جمع
پینے میں آواز نکالنے والا دانت۔
۴۔ پہاڑ پر
چڑھنا
۵۔ اکیلا۔
۶۔ چوڑا پتھر۔ بہت
سخت۔
۷۔ جمع سخت، سخت سموں والا
(ج) شیر۔
(ج) دریا کی ایک مچھلی۔
(ط) ٹماٹروں، لیموں یا
مصالحوں کے رس سے بنایا ہوا شیرہ۔
ا۔ (ط): سرکہ یا
ترشہ سے تر سبزیوں نیز نمک، لہسن تیل اور رائی

سے تیار کردہ خوراک۔ (اٹلی کی زبان کا لفظ)
۲۔ ہموار زمین کا کشادہ
ہونا۔ چوڑا، وسیع۔
ا۔ کے سر کے اگلے حصہ کے
بالوں کا گر جانا۔ صفت۔ ج
کہتے ہیں۔
درخت کی شاخوں کے سرے جھڑ گئے۔
کو اچھی طرح یا خوب ظاہر کرنا (عام
زبان میں) صفت مفعول: (عام زبان
میں) سورج کا
بادلوں کی اوٹ سے نکل کر چمکنا۔
سانپ کا صاف ستھرا مٹی کے بغیر نکلنا۔
سورج کا بادلوں کی اوٹ سے نکل
کر چمکنا۔ بادلوں سے ابر کا ہٹ
جانا، چھٹ جانا۔ سانپ کا صاف ستھرا
اور مٹی میں آلودہ ہوئے بغیر نکلنا۔
(مص): سر کے اگلے حصہ سے بالوں کا
غائب ہونا۔ سر کا گنجا حصہ
۔ کہتے ہیں۔ اس نے
اس کے سر کے گنجے حصہ پر مارا۔ جمع
الاصلع کا مونث۔ خالی بیابان۔
زمین کا ریتلا قطعہ جس پر کوئی
درخت نہ ہو۔
چوڑی چٹان۔ کچھ نہ اگانے والی
جگہ۔ سر جس کے اگلے حصہ کے
بال گر گئے ہوں۔
۲۔ سورج کی گرمی۔
مصیبت۔ جمع صُلَع۔
۳۔ ﷺ کا مخفف۔
ا۔ ڈینگ مارنا۔ صفت۔
جمع
اپنے ساتھی کے متعلق ناپسندیدہ باتیں
کرنا۔ بتکلف، ڈینگیں مارنا، چاپلوسی
کرنا۔
۲۔ بادل کا بہت گرجنا
اور کم برسنا۔ عورت
کا خاوند کی نظر میں کم قدر رہنا۔ صفت جمع
اس سے مثل ہے۔
جو شخص لوگوں کے

ساتھ اٹھنا بیٹھنا اور دین سے تمسک نہ رکھے، وہ
لوگوں کی ہمدردیاں کھو بیٹھتا ہے۔
بے خیر ہونا۔ کو ناپسند کرنا، سے نفرت
کرنا۔ سخت زمین میں جا
پڑنا۔ بے مزہ کھانا۔
کم پانی پینے والا بھاری برتن۔
بہت گرجنے، کم برسنے والا بادل۔
کچھ نہ اگانے والی زمین، بنجر زمین۔
جمع سخت بنجر زمین۔
سخت بنجر زمین۔
بے مزہ کھانا۔ بیوی
کی ناقدری کرنے والا۔
۳۔ مشکل سے سانس لینا۔
بھاری برتن۔
۴۔ کھجور کے درخت کے
گودے کے مخفی حصے۔ گردن کا
پہلو، کہتے ہیں۔ اس نے وہ
سب لے لیا۔
۵۔ محتاج و مفلس ہونا۔ کا سر
مونڈنا۔
ا۔ مصیبت میں
چلانا۔ دانت پیسنا۔
مصیبت میں چلانا۔ دانت کا
آواز دینا۔ درد سے لوٹ
پوٹ ہونا۔ عورت کا دردِ زہ میں مبتلا
ہونا۔ اونٹ کا دانت
پیسنا۔ (مص) زور کی آواز۔
جمع
پرجوش مقرر، خوش بیان
مقرر۔
۲۔ کو لاٹھی سے مارنا۔
سورج کا کسی کو گرمی سے
تکلیف پہنچانا۔
۳۔ ایک جگہ پر زیادہ مدت ٹھہرا ہوا پانی۔
جمع جمع الجمع ہموار
زمین۔ چکنا۔ جمع
چپاتی، پتلی روٹی، گوشت کا بھنا ہوا
ٹکڑا۔ بڑے بڑے پتھر، ہلکے پھلکے

ونٹ۔
۴۔ محتاج ومفلس ہونا۔ کا سر
مونڈنا۔ خالی کہتے ہیں۔
یعنی خالی
جگہ۔
۵۔ سخت آواز نکالنا۔
سخت تیز۔
چیز
کو جڑ سے کاٹنا۔ (ک) کان اور ناک جڑ
سے کاٹنا۔ کو جڑ سے اکھیڑنا کہتے
ہیں۔ زمانہ نے انہیں جڑ
سے اکھاڑ دیا یعنی ان کا خاتمہ کر دیا۔
جمع وہ
شخص جس کے کان ایسے کٹے ہوں کہ گویا پیدائشی
ایسے ہیں۔ تلوار، مصیبت، سخت
کام۔ جڑ سے اکھیڑ دینے والی
جنگ۔ جس کے کان
پیدائشی طور پر کٹے ہوں۔
۲۔ (جیسے)
واحد مضبوط اور بہادر لوگ۔
جمع
لوگوں کی
ایک جماعت، عمر، سخاوت اور بہادری میں برابر
لوگ۔ ایک وقت کا کھانا
۳۔ محتاج ومفلس ہونا۔
سر مونڈنا۔ چیز کو جڑ سے اکھیڑنا، کو چکنا
کرنا۔ وہ اور
اس کا باپ غیر مشہور ہیں
۱۔ دراز ہونا، لمبا ہونا۔
بڑا گھر۔ لمبا
مرد۔
۲۔ بڑی چٹان (ج) مضبوط اونٹنی۔
۳۔ سخت ہونا۔ جری، بہادر
(ج) شیر۔
۱۔ کو پیٹھ کے درمیان
مارنا۔
جننے کے قریب ہونے کی وجہ سے
اونٹنی کے دُبر ودُم کے درمیان کے حصہ کا ڈھیلا
ہونا۔ (مص) جمع

انسان اور ہر چوپائے کی پیٹھ کا درمیانی
حصہ۔
۲۔ دعا کرنا، نماز پڑھنا۔
اللہ کا کسی کو برکت دینا، کی تعریف کرنا۔
دعا کرنا کہ اسے خوش نصیبی عطا فرمائے۔
جمع (داؤ سے) نماز،
دعا، تسبیح۔ اللہ کی اپنے بندوں پر رحمت
اور انکی تعریف۔ نماز ادا کرنے کی
جگہ، جنازہ گاہ۔
۳۔ گھوڑ دوڑ میں گھوڑے
کا دوسرے نمبر پر آنا۔ صفت
۱۔ گوشت بھوننا۔
بھنا ہوا گوشت۔
کو آگ میں ڈالنا۔
آگ کی
گرمی برداشت کرنا، یا آگ میں جلنا۔
معاملہ کی شدت برداشت کرنا۔
لاٹھی کو
آگ میں تپا کر نرم کرنا اور سیدھا کرنا، شاعر کے
اس قول میں ۔
یعنی اس نے تمہاری حالت اس
طرح ٹھیک نہیں کی جس طرح آپ کسی کام کو
تندہی سے سرانجام دیتے ہیں۔ ہاتھ تاپنا۔
ہاتھ تاپنا۔ کو آگ میں
ڈالنا۔ آگ
کی گرمی برداشت کرنا، آگ تاپنا۔
لاٹھی کو آگ پر تپانا۔
آگ تاپنا کہتے ہیں۔
فلاں ایسا بہادر ہے کہ اس کا
مقابلہ نہیں ہوسکتا۔ آگ یا
بڑے پیمانہ کی آگ، ایندھن۔
۲۔ خوشامد ودرآمد سے سے
کسی کو کسی برائی کرنے پر مجبور کرنا، دھوکہ دینا۔
شکار کے لئے جال بچھانا۔
کے لئے جال بچھانا (عام زبان میں)
سانپ کا اپنی گردن اٹھا کر کسی
گزرنے والے کی گھات میں رہنا تاکہ اس پر
جھپٹا مار سکے (عام زبان میں)۔
بلی کا چوہے کی گھات میں بیٹھنا

(سریانی عام زبان میں)
جمع شکار کرنے کا جال، پھندا
کہتے ہیں
شیطان کے بہت سے جال اور پھندے ہیں۔
۳۔ جمع
پیشانی، خوشبو کوٹنے کا بٹا، سل (جس پر چیزیں
کوٹی جاتی ہیں)۔
۱۔ شیشی کو بند
کرنا۔ زخم پر لیپ لگا کر باندھنا، زخم
کی مرہم پٹی کرنا۔ کا کان
بند ہونا، اونچا سننا، بہرا ہونا یا بالکل نہ سننا۔ صفت
م جمع کہتے
ہیں۔ کان بند ہوگیا۔
(یعنی اس کی آواز بند ہوگئی) مراد وہ ہلاک
ہوگیا، مرگیا۔ کو بہرا کرنا۔
کا کان بند ہونا۔ کو بہرا کرنا یا بہرا پانا۔
شیشی بند کرنا۔ ایسے
لوگ پانا جو بہرے ہوں، جو نہ تو اسکی سرزنش سنتے
ہوں نہ جواب ہی دیتے ہوں۔
اللہ اسے ہلاک کرے۔
بہرا بننا۔ سخت مصیبت۔
جمع صم کا اسم نوع۔ شیشی وغیرہ
کا ڈاٹ۔ (مص) بہرا پن۔
سخت مصیبت کا اسم صم بے کہتے ہیں۔
یعنی اے مصیبت اور زیادہ ہو جا
نیز کہتے ہیں۔ یعنی خاموش رہ کر
بہرے بن جاؤ۔ جمع
شیشی کا ڈاٹ۔ ٹھوس،
مضبوط کہتے ہیں۔
ٹھوس، پتھر، چٹان۔
مضبوط نیزہ۔ وہ مرد جو اپنی
خواہش کا بندہ ہو اور اس سے کسی بہتری کی امید نہ
ہو۔ بہرا زمانہ جو کوئی شکایت نہ سنتا
ہو۔ ماہ رجب (جس میں
جنگ کی حرکت اور اسلحہ کی جھنکار سنائی نہیں دیتی
تھی اور نہ ہی کسی مدد کے لئے پکارنے والی کوئی
آواز) (زمانہ حال کے مصنفین
کے نزدیک) دسمبر کا مہینہ کیونکہ بارشوں کی
کثرت اور سردی کی وجہ سے اس میں لوگ

پرسکون رہتے ہیں۔ جمع
کا مونث، سخت زمین، بڑی مصیبت۔
ہ سخت پتھریلی زمین۔
۲۔ پکا ارادہ کرنا۔
اپنی رائے پر چلنا اور منع
کرنے والے کی بات پر کان نہ دھرتا گویا بہرا ہو۔
تلوار کا ہڈی سے پار ہو جانا اور اسے
کاٹ ڈالنا۔ (ح) شیر۔ جمع
بہادر (ح) شیر۔ پکے
ارادہ والا مرد۔ ثابت قدم،
کام میں نہ رکنے والا۔
قاطع تلوار۔ جمع پلان،
ڈیزائن، سکیچ، پلاننگ، منصوبہ بندی، ڈیزائننگ،
ڈیزائن، کسی منصوبہ کا پختہ تعاقب۔
۳۔ کو پتھر مارنا۔
۴۔ کسی چیز کو دانتوں سے کاٹنا۔
نر سانپ۔
۵۔ کو کلام یاد کرانا۔
۶۔ (ح) مادہ۔ سیپی۔ جمع
عضو کو قائم رکھنے والی ہڈی۔
ہر چیز کا خالص حصہ (واحد اور جمع
دونوں کے لئے مستعمل ہے) آپ کہتے ہیں۔
کہتے ہیں۔ یعنی وہ قوم
کا اصل اور خالص ہے۔
سخت سردی یا گرمی کہتے ہیں۔
وہ سخت گرمی میں چلا گیا۔
۷۔ ثابت
قدمی سے کام جاری رکھنا، یا چلتے رہنا۔
نہ مڑنے والی
تلوار۔
چلنے میں ثابت
قدم گھوڑا۔
۸۔ سیپی کا آواز نکالنا۔
۹۔ کنجوس ہونا،
پس انداز کرنا کہتے ہیں۔
کنجوس جو مال بچا کر
رکھے۔
۱۰۔ چھوٹا، موٹا۔

قوم کا جمع
وسط لوگوں کی جماعت
طلوع کرنا۔
کو پر اکسانا، برانگیختہ کرنا۔
۱۔
کو خاموش رہنا۔ خاموش رہنا۔
عورت کا خاموش کرنا۔
خاموش اپنے بچہ کو کچھ کھلا کر بہلانا۔
بیمار کی رہنا۔ کو خاموش کرنا۔
(مص) زبان کا بند ہونا۔
خاموشی۔ کہتے ہیں۔
اس نے اس کو چپ کرا دیا۔
وہ کھانا وغیرہ جس سے بچہ چپ کرایا
جائے اور بہلایا جائے۔
سونا چاندی۔ (المال الناطق حیوان) کہتے
ہیں۔ یعنی اس کے
پاس کچھ نہیں۔ کم
گو، بہت چپ رہنے والا۔
اندرونی ضرب، مار۔
موٹی ٹانگوں والی لڑکی جس کی
پازیب کی آواز سنائی نہ دے۔
کہتے ہیں۔ وہ
اس سے شکایت کرتا ہے جو اس کی شکایت کی کوئی
پرواہ نہیں کرتا۔
۲۔ پیاس کی سرعت، قصد، ارادہ کہتے ہیں۔
وہ کام
کرنے کو تیار ہے۔
وہ لوگوں سے قریب ہوا۔
بھاری زرہ، شہد سے بھرا ہوا چھتہ۔
گاڑھا دودھ۔
(مفع) ٹھوس۔ بند دروازہ جس
کے بند ہونے کی جگہ کا پتہ نہ ہو۔
وہ دیوار جس میں کوئی دراڑ نہ ہو۔
یک رنگا گھوڑا۔
وہ برتن جس پر چاندی کی قلعی نہ ہو۔
پودا ایک ہزار۔
۱۔ گرمی کا کے
دماغ کو پگھلا دینا۔ پگھلی ہوئی چربی
جو پاؤں کی پھٹن پر رکھی جائے۔ داغ دینا۔

سخت گرمی کا دن۔
۲۔ کو کوڑے سے
مارنا۔ شجاعت کی وجہ سے بہادروں
کے سروں پر ضرب لگانے والا۔
سم، کھر جو سخت آواز دے۔
۳۔ سے سختی سے سوال
کرنا۔ سخت
زمین۔
۴۔ بدبودار پسینہ۔
۱۔ کے کان کے
سوراخ پر مارنا۔ کا ناک توڑنا۔
ضرب جس سے چہرے پر نشان پڑ
جائے۔ جمع
کان کا سوراخ کہتے ہیں۔
اللہ اس کو سلائے۔
یعنی ہ
لمبے کان والا انسان کی طرح جنتا ہے اور ہر
چھوٹے کان والا پرندوں کی طرح انڈے دیتا
ہے۔
۲۔ ایک منجمد چیز جو بکری کے تھنوں میں
بچہ دینے کے بعد ہوتی ہے اور اس کے نکلنے کے
بعد دودھ صاف ہو جاتا ہے۔ عام لوگ اسے
شمندور کے نام سے جانتے ہیں۔ جمع
کم پانی والا کنواں۔
۳۔ غصہ سے پھولنا۔
۱۔
کا قصد کرنا کہتے ہیں۔
اس نے اس کام پر اعتماد کیا۔
کو لاٹھی سے مارنا۔
سردار جس کی طرف مہمات میں رجوع
کیا جائے، اور اس کے بغیر کام پورے نہ
ہوں، ہمیشہ رہنے والا، اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں
سے ایک نام۔ صَمَدَ کا اسم مرۃ۔
چلی جانے والی چیز کا باقی حصہ (عام
زبان میں) جس کا
قصد کیا جائے۔
۲۔ کو لاٹھی سے مارنا۔
آفتاب کا چہرہ کو جھلس
دینا۔ کو لاٹھی سے مارنا۔

صَامَدَ صِمَاداً و مُصَامَدَةً: سے لڑنا تلوار بازی کرنا۔

۳۔ صَمَدَ ـَ صَمْداً القارورةَ: شیشی پر ڈاٹ لگانا۔ صَمَّد الرجلُ رأسَهُ: سر پر رومال باندھنا۔ الصِمَاد: شیشی کا ڈاٹ۔ والصِمادة: پگڑی کے علاوہ سر پر لپیٹنے کا کپڑا یا رومال۔ الصَمْدة (فی اصطلاح المسیحیین): وہ رومال جو پادری مقدس قربانی کے برتنوں کے نیچے رکھتے ہیں۔

۴۔ صَمَدَ ـُ صَمْداً تِ الماشطةُ العروسَ (فی اصطلاح العامة): خادمہ کا دلہن کو اونچی چوکی پر بٹھانا، اسی طرح صَمَد الکاهنُ الصورة والقربانَ: پادری کا تصویر اور قربانی کو اونچی جگہ رکھنا (سریانی) أَصْمَدَ الیه الأمرَ: معاملہ کے سپرد کرنا۔ الصَمْد (مص) جمع أَصْماد و صِماد: اونچی جگہ۔ الصَمَد: بلند۔ الصَمْدة والصُمْدة: بلند مضبوط گڑی ہوئی چٹان۔

۵۔ صَمَّدَ الدراهمَ: تھوڑا تھوڑا کر کے درہم جمع کرنا اور محفوظ کر لینا (عام زبان میں) الصامد: چیزیں جمع کرنے والا (عام زبان میں)

۶۔ الصَمَدُ: ٹھوس، لڑائی میں بھوک پیاس برداشت کرنے والا۔

۷۔ صَمْدَحَ الیومُ: دن کا بہت گرم ہونا۔ الصَمَیْدَح: گرم دن۔

۸۔ الصُمادِح: بہت سخت چیز، ہر چیز کا خالص حصہ، واضح راستہ (ح) شیر۔ الصُمادِحی: ہر چیز کا خالص حصہ۔ والصَمَیْدَح: بہت سخت۔

صمر: ۱۔ صَمَرَ ـُ صَمْراً و صُمُوْرًا الماءُ: پست زمین سے ہموار زمین پر پانی کا آہستہ آہستہ بہنا۔ الصِمْر: آہستہ آہستہ چلنے والے پانی کے جمع ہونے کی جگہ۔

۲۔ صَمَرَ ـُ صَمْراً و صُمُوراً: بخیل ہونا۔ صَمَّرَ و أَصْمَرَ الرجُلُ: بخیل ہونا۔ ـ المتاعَ: سامان جمع کرنا۔ الصَامِر (فا) جمع صامِرون: بخیل۔

۳۔ صَمَرَ ـِ صَمْراً و صَمِرَ ـَ صَمَراً اللبنُ: دودھ کا ترش ہونا۔ اَصْمَرَ اللبنُ: دودھ کا بہت ترش ہونا۔ الصَمْرة والصامُورة: ترش دودھ، جس میں مٹھاس نہ ہو۔

۴۔ صَمَّرَ وأَصْمَرَ الرجُلُ: شام کے وقت آنا۔ الصُمَیْرُ: شام کا وقت۔

۵۔ الصِمْر: تازہ مشک کی خوشبو۔ ـ و الصَمَر: بدبو۔ الصُمْرُ جمع أَصْمار: کسی چیز کا کنارہ کہتے ہیں۔ ملأ الکأسَ الی أَصمارها او أَصبارها: یعنی اس نے پیالہ کو اس کے کناروں تک بھر دیا۔ الصَمِرُ: بدبو دار کہتے ہیں۔ یدی من السمك صَمِرة: یعنی میرا ہاتھ مچھلی کی وجہ سے بدبودار ہے۔ الصَمِیر: پتلا خشک آدمی جس سے پسینہ کی بدبو آتی ہو۔

صمع: ۱۔ صَمَعَ ـَ صَمْعًا هُ بالعصا او السیف: کو لاٹھی یا تلوار سے مارنا۔

۲۔ صَمَعَ ـَ صَمْعًا الظبیُ: ہرنی کا زمین میں چلا جانا۔ صَمِعَ ـَ صَمَعًا: لاپرواہی سے گذر جانا۔ صَمَّعَ علی رأبه: اپنی رائے پر ڈٹا رہنا۔ اِنْصَمَعَ فی غضبه: اپنے غصہ پر قائم رہنا۔ الأَصْمَع جمع صُمْعان: تیز کاٹنے والی تلوار، قلب ذکی، اوپر چڑھنے والا۔ الأَصْمَعَان: ہشیار دل اور پکی رائے۔ الصَمِع: تیز فہم، بہادر، فولادی دل والا۔

۳۔ صَمِعَ ـَ صَمَعًا فی الکلام: کلام میں غلطی کرنا۔

۴۔ صَمِعَ ـَ صَمَعًات أُذُنُهُ: کانوں کا چھوٹے ہونے کے سبب سر سے چمٹا ہونا، چھوٹے اور سر سے چمٹے ہوئے کان کو صَمْعاء اور ایسے کان والے کو أصمع کہتے ہیں۔ الأَصْمَع م صَمْعاء جمع صُمْع: چھوٹے کان والا، لطیف پر، وہ پودا جس کا پھل ابھی غلاف سے نہ نکلا ہو۔

صمغ: ۱۔ صَمَّغَ الشیءَ: میں گوند ڈالنا، کو گوند لگانا (عام زبان میں) أَصْمَغَ ت الشجرةُ: درخت سے گوند نکلنا۔ الشدقُ: باچھ کا زیادہ تھوک اور جھاگ والی ہونا۔ اسْتَصْمَغَ الشَجرةَ: درخت سے گوند نکالنا۔ الصَمْغ والصَمَغُ: (واحد صَمْغَة) و (صَمَغَة) جمع صُمُوغ: گوند۔ الصَمْغُ العربی صمع عربی، ببول یا کیکر کی گوند، عام لوگ اسے صِمغ کہتے ہیں۔ الصِمغان والصِمْغتان والصامِغان والصِماغان: باچھیں۔ الصِمَغ و الصِمَغَة: ولادت کے بعد تھن کے اندر پائی جانے والی ایک منجمد چیز۔ الصَمْغَان: وہ شخص جس کے کان، ناک، منہ آنکھ سے گوند کے مانند ریزش نکلے۔

۲۔ اُسْتَصْمَغَ فلانٌ: کو ناسور نکلنا، کو زخم ہونا۔ (الصَمْغَة): ناسور۔

صمق: ۱۔ أَصْمَقَ الباب: دروازہ بند کرنا۔ اللبنُ او الماءُ: دودھ یا پانی کا مزہ بدل جانا، خراب ہونا۔ ـ الرجُلُ: مرد کا خبیث ہونا۔ الصَمَقة: خراب دودھ

۲۔ صَمْقَرَ اللبنُ: دودھ کی کھٹاس کا تیز ہونا۔ ـ ت الشمسُ: سورج کا بہت گرم ہونا۔ صمك: اِصْمَأَكَّ الرجُلُ: غضب ناک ہونا۔ ـ اللبنُ: دودھ کا جم کر پنیر جیسا ہو جانا ـ ت الأرضُ: زمین کا بارش سے تر ہونا۔ الجرحُ: زخم کا پھولنا۔ الصَمَکُوك والصَمَکِیك: جاہل، برائی کی طرف جلدی کرنے والا، قوی، مضبوط، سخت دل ظالم، لیس دار چیز۔

صمل: ۱۔ صَمَلَ ـُ صَمْلاً و صُمُولاً الشیءُ: سخت ہونا، خشک ہونا۔ أَصْمَلَ هُ الصیامُ: روزوں کا کسی کو لاغر کر دینا۔ اِصْمَأَلَّ: سخت ہونا۔ ـ النباتُ: نباتات کا گھنا ہونا۔ الصُمُلّ: مضبوط جسم کا۔ الصَامِل والصَمِیْل: خشک، سوکھا ہوا۔

۲۔ صَمَلَ ـُ صَمْلاً و صُمُولاً الرجُلُ عن الطعام: کھانے سے رک جانا۔

۳۔ صَمَلَ ـُ صَمْلاً و صُمُولاً هُ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔

۴۔ المُصْمَئِلّ: غصہ سے پھولا ہوا۔ المُصْمَئِلَّة: مصیبت۔

صمی: ۱۔ صَمَی ـِ صَمَیَانًا الرجُلُ: پلٹنا۔

۲۔ صَمَی ـِ صَمَیَانًا الرجلُ: کودنا، جلدی کرنا۔ ـ صُمُیًا الصیدُ: شکار کا نظروں کے سامنے مر جانا کہتے ہیں ماصَمَاكَ علیه: تمہیں کس چیز نے اس پر اکسایا۔ أَصْمَی اصْمَاءً الرجُلُ: جلدی کرنا۔ ـ الصیدَ: شکار کو تیر مار کر قتل کر دینا اور اس کا وہیں ٹھنڈا ہو جانا۔ ـ الفرسُ علی لجامه: گھوڑے کا لگام کو چبانا اور چلنا۔ انْصَمَی انْصِمَاءً علیه: پر گرنا۔ الطائرُ: پرندہ کا ٹوٹ پڑنا۔ الصَمَیَان: (مص) جمع

صِمْيَان: سچا اور جچا ہوا حملہ کرنے والا بہادر شخص۔ رجُلٌ صَمَيَانٌ: لوگوں پر جھپٹنے والا اور ایذا دینے والا آدمی۔

۳۔ صَمَی ـِ صَمْيًا الامرُ فلانًا: کسی پر آ پڑنا۔ أَصْمَى اصْمَاءً منيّتَهُ: موت سے دوچار ہونا۔

صنّ: ا۔ أَصَنَّ: گندہ بغل ہونا۔ ـ الماءُ: پانی کا خراب ہونا۔ اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
الصِنّ: پشم پر لگا ہوا پیشاب جو بہت سڑتا ہے۔
الصَنّة: پیشاب کی بدبو (عام زبان میں)
الصِنّة: گندہ بغلی، بدبو۔ الصُنان جمع اَصِنّة: گندہ بغلی، بدبو۔

۲۔ أَصَنَّ: تکبر سے ناک چڑھانا۔ ـ الرجُلُ: غصہ سے بھر جانا۔ علي الامر: پر اصرار کرنا۔

۳۔ أَصَنَّ الرجُلُ: خاموش ہونا۔

۴۔ الصَنّ جمع صِنان: روٹیاں رکھنے کی ڈھکنے دار ٹوکری۔ الصِنّ: سردی کے آخری سات دنوں کی ابتداء۔ الصَنّان: بہادر۔ الأَصَنّ: بے پروا بننے والا۔

صنب: ا۔ الصِنَاب (ط): (یونانی لفظ) ایک قسم کا سالن جو رائی اور تیل سے تیار کیا جاتا ہے۔ ـ والصِنابة: لمبی پیٹھ اور پیٹ والا۔ الصِنَابِيّ: سفیدی مائل بھورے رنگ والا۔

۲۔ صَنْبَرَ صَنْبَرَةً ت النخلةُ: درخت خرما کا کم پھل اور پتلے تنے والا ہونا۔ الصَنْبَر: پتلی کمزور چیز۔ الصُنبور جمع صَنَابِر: کمزور، ذلیل، لاوارث آدمی۔ والصُنبورة جمع صنابیر: باریک تنے اور کم پھل والا کھجور کا درخت وہ کھجور کا درخت جو کسی دوسرے کھجور کے درخت کی جڑ سے بغیر بوئے پھوٹ نکلا ہو۔

۳۔ الصِنَبْر جمع صَنَابِر: سرد ہوا، گرم ہوا، سردی کے آخری سات دنوں میں دوسرا دن کہتے ہیں۔ ليلةٌ صِنَبْرٌ و صِنَّبْرٌ: سخت سردی یا گرمی والی رات۔ صنابر الشتاء: جاڑے کی شدت۔ الصُنبُور جمع صَنَابير: کمینہ، چھوٹا بچہ، مصیبت، سردا ہوا، گرم ہوا (ضد) حوض میں پانی نکلنے کی نالی۔ الصَنَوْبَر: چیڑ کا درخت۔ الصَنَوْبَرِي: صنوبر کے پھل کے مشابہ گول لمبا یا مخروطی۔ الصَنَوْبَرِيّات: (ن) نباتاتی نوع جن میں صنوبر (چیڑ) سرو وغیرہ کے درخت شامل ہیں۔

۴۔ صَنْبَعَ البخيلُ: سوال کے وقت بخیل کا منقبض ہونا۔

صنت: أَصْنَتَ الشيءَ: کو محکم کرنا، مضبوط کرنا۔ الصَنُوت جمع صَنَانِيت: شیشی کا ڈھکنا۔

صنج: ا۔ صَنَجَ ـُ صُنُوجًا بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ صَنَّجَ تَصْنِيجًا به: کو پچھاڑنا۔ عوام کہتے ہیں: صَنَّجَتْ رقبتهُ: کی گردن کے پٹھے اکڑ گئے۔ صحیح شنجت ہے۔ الصَنْج جمع صُنُوج: (مو) جھانجھ، مجیرا، چنگ۔ الصَنّاج و الصَنّاجة: جانجھ بجانے والا۔ صَنّاجَة الجش: فوجی طبل۔

۲۔ صَنَجَ ـُ صُنُوجًا الناسَ: لوگوں میں سے ہر ایک کو اسکی اصل کی طرف موڑنا۔ صَنْج کہتے ہیں: ما ادری ایّ صنجٍ هو: میں نہیں جانتا وہ کس قسم کا آدمی ہے۔

۳۔ ليلة قمراء صَنّاجَةٌ: روشن، چاندنی رات۔

صند: ا۔ الصِنْدِيد جمع صناديد: سردار، بہادر۔ ـ من الريح او البرد: تند ہوا یا سخت سردی کہتے ہیں: يومٌ حامي الصِنْديد او الصَنَادير: سخت گرم دن۔ من الغيث: موٹی موٹی بوندوں کی بارش۔ الضاديد: لشکر کی جماعت۔ مصیبتیں۔

۲۔ صَنْدَقَ البضاعةَ (ت): سامان صندوق میں رکھنا۔ الصُندُوق جمع صَنَادِيق: صندوق الصُندوقة: چھوٹا صندوق۔

۳۔ الصَنْدَلَ: (ن) ایک خوشبودار لکڑی کا درخت، صندل۔ والصُنَادِل: بڑے سر والا۔ الصَندلانی جمع صَنَادِلَة: عطار۔

صنر: الصِنَارو الصِنّار: (واحد صِنارة صِنّاره (ن)): چنار کا درخت (فارسی لفظ) الصِنَارة جمع صنانير: تکلے کے سرے پر مڑا ہوا لوہا، صِنّارَةُ الصيّاد: مچھلی پکڑنے کا کانٹا، بنسی کہتے ہیں۔ رجُلٌ صِنّارَةٌ و صَنّارَة: بدخلق آدمی (اسکی جمع صنانیر آتی ہے) الصنوَر: بخیل، بدخلق۔

صنع: ا۔ صَنَعَ ـَ صَنْعًا و صُنْعًا الشيءَ: کو بنانا۔ به صَنِيعًا قبيحًا: کے ساتھ برائی کرنا۔ صَنَّعَ الشيءَ: اچھی کاریگری سے چیز کو آراستہ کرنا، خوبصورت بنانا۔ أَصْنَعَ الرجُلُ: سیکھنا، مہارت سے کوئی کام سرانجام دینا۔ تَصَنَّعَ: بناوٹی مزین ہونا، بناوٹ کرنا۔ ت المرأةُ: عورت کا پاؤڈر، کریمیں وغیرہ استعمال کر کے بناؤ سنگار کرنا۔ اصطنع شيئًا: کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا حکم دینا۔ اسْتَصْنَعَهُ الشيءَ: کو کے بنانے کے لئے کہنا۔ الصُنْع (مص) کام۔ رجُلٌ صُنْعُ اليدين جمع رجال صُنُعُون: اچھا دستکار آدمی، ماہر کاریگر۔ الصِنع جمع أَصْنَاع: بنا ہوا، درزی، کپڑا، پگڑی، حوض، قلعہ، گوشت بھوننے کی سیخ۔ رجُلٌ صِنع اليدين جمع رجال صِنعُون: ماہر کاریگر اور دستکار۔
الصَنْعَة: اسم مرة۔ الصَنَعَة: ہنر، کاریگری۔
الصَنَاع: پانی کو وقتی طور پر روکنے کے لئے نالی میں لگائی ہوئی لکڑی۔ رجُلٌ صَنَاع اليدين جمع صُنُع و صَنَعُ اليدين: کاریگری میں ماہر، اسی طرح کہتے ہیں۔ امرأةٌ صَنَاعُ اليدين و امرأتان صَنَاعان و نسوةٌ صُنُع: (مذکر کی طرح) دستکاری میں ماہر ایک، دو یا زائد عورتیں، شاعر و بلیغ کے لئے کہتے ہیں۔ هو صَنَعُ اللسان ولهُ لسانٌ صَنَع ـ الصِناعة والصَنَاعة جمع صِناعَات و صَنَائِع: ہنر، پیشہ، محنت، کاریگری، کیفیت علم سے تعلق رکھنے والا علم جیسے منطق کہا جاتا ہے کہ صَنَاعَة: محسوسات کے لئے ہے اور صِنَاعة: معانی کے لئے۔
الصِنَاعِيّ: صنعتی، مصنوعی، اس کے مقابل طبیعی ہے۔ الصَنَّاعة: پانی کو روکنے کے لئے نالی میں لگانے کی لکڑی۔ الصَنيع جمع صُنُع: بنا ہوا، صیقل شدہ تلوار، تیر، عمدہ صاف کپڑا کہتے ہیں۔ رُجُلٌ صنيعُ اليدين: دستکاری میں ماہر شخص۔ م صنيعة اليدين قومٌ صَنْعَى و صِنْعَى و صُنْعَى و صَنَعَى و أَصْنَاعُ الايدى: کام کے ماہرین۔ الصَانِع (فا) جمع صُنّاع: ہاتھ سے کام کرنے والا۔ الصَانِعَة: الصانع کا مونث کہتے ہیں۔ امرأةٌ صانِعَةُ اليدين: دستکاری میں ماہر عورت، عوام نوکرانی کو صانعة اور نوکر کو صانع کہتے ہیں۔ المَصْنَع جمع مَصَانِع: جس میں بارش کا پانی جمع ہو جیسے حوض، کارخانہ۔ المَصْنَعَة: گھروں سے دور ہٹ کر شہد کی مکھیوں کے لئے جگہ۔

والمَصْنَعَة جمع مصانع: وہ جگہ جہاں بارش کا پانی جمع کیا جاتا ہے جیسے حوض۔ المَصَانِع: دیہات، قلعے، محلات۔

۲۔ صَنَعَ ۔ صَنْعًا و صُنْعًا الیه معروفًا: کے ساتھ بھلائی کرنا، احسان کرنا۔ أَصْنَعَ الرجلُ: دوسرے کی مدد کرنا۔ اصْطَنَعَ عنده صنیعَةً: کے ساتھ نیکی کرنا۔ فلانٌ: خیراتی کھانا پکانا۔ الرزقَ: رزق پیش کرنا۔ الصُنع: احسان، رزق۔ الصَنِیع جمع صُنُع: احسان، کھانا۔ الصنیعة جمع صَنائع: احسان۔ المَصْنَعَة: کھانے کی دعوت کہتے ہیں۔ کُنّا فی مَصْنَعَة فلان: ہم فلاں کے ہاں کھانے کی دعوت پر تھے۔

۳۔ صَنَعَ ۔ صَنْعًا و صَنْعَةً الفرسَ: گھوڑے کو اچھی تربیت دینا۔ اصطَنَعَ هُ: کی تعلیم وتربیت کرنا۔ هُ لنفسه: ۔ کو اپنے لئے چن لینا۔ صَنْعَةُ الفرس: گھوڑے کو سدھارنے کا ہنر۔ الصَنِیع جمع صُنُع: سدھایا ہوا گھوڑا کہتے ہیں۔ سیفٌ صَنِیع: صیقل کی ہوئی تلوار۔ فلانٌ صنیعی: فلان میرا تربیت یافتہ ہے۔ الصَنِیعَة: کہتے ہیں: هو صَنِیعَتی: میں نے اس کی تربیت کی، ماہر بنایا اور نیک کاموں کے لئے وقف کر دیا۔

۴۔ صَانَعَ مُصَانَعَةً هُ: کو دھوکا دینا فریب دینے کی کوشش کرنا، کو رشوت دینا۔ مثل ہے: من صانَعَ بالمال لم یحتشم من طلب الحاجة: رشوت دینے والا اپنا کام کروانے سے نہیں شرماتا۔ هُ عن الشیء: کو کے متعلق دھوکا دینا۔ الرجلَ: کو رفیق بنانا۔

۵۔ الصُنَع: (ح) ایک چھوٹا جانور۔

صنف: ۱۔ صَنَّفَ الشیءَ: کی صنفیں بنانا، کے زمرے بنانا، کو ایک دوسرے سے ممیز کرنا۔ الشجرُ: درخت کا طرح طرح کے پتے نکالنا۔ التمرُ: کھجور کا کچھ کچھ پکنا۔ تَصَنَّفَ الشَجرُ او النباتُ: درخت یا نباتات کا مختلف قسمیں ہونا۔ الصِنف جمع أَصْنَاف و صُنُوف: صفت کہتے ہیں۔ صِنْفُهُ کذا: اسکی صفت ایسی ہے۔ والصَنف جمع أَصْنَاف و صُنُوف: نوع، قسم کہتے ہیں۔ عنده صنفٌ من الامتعة: اس کے پاس چیزوں کی ایک قسم ہے۔

۲۔ تَصَنَّفَ الشجرُ او النباتُ: درخت یا نباتات کا پتے نکالنا۔ ت الشفةُ: ہونٹ کا پھٹنا، چھلنا۔ ت الساقُ: ٹانگ ترق گئی۔ الأَصْنَف جمع صُنُف (ح) وہ شتر مرغ جس کی ٹانگیں چھلی ہوئی ہوں۔

۳۔ صنَّف الكتابَ: کتاب تصنیف کرنا، مرتب کرنا۔ التصانیف: (واحد تصنیف) تصنیف شد کتابیں۔ المُصنَّف جمع مُصَنَّفَات: کتاب (تالیف شدہ)

۴۔ صِنفُ الثوب جمع أَصْناف و صُنُوف: کپڑے کا کنارہ، حاشیہ۔ الصِنْفَة والصَنِفَة من الثوب: کپڑے کا کنارہ، حاشیہ۔

۵۔ الصُنَافِر: ہر چیز کا اصل۔ الصُنَافِرة: کہتے ہیں۔ ولَدٌ صُنَافِرةٌ: جس کے باپ کا پتہ نہ ہو۔

صنق: ۱۔ صَنِقَ ۔ صَنَقًا جسدُهُ او اِبطُهُ: جسم یا بغل کا بہت بدبودار ہونا۔ صفت۔ صَنِق ۔ أَصْنَقَ الرجلَ العَرَقُ: پسینہ کا کسی کی بغل کو بدبودار بنانا۔ الصَنَق (مص) بغل کی تیز بدبو۔ الصَنِق: بدبودار۔ الصَائِق جمع صَنَقَة: سخت بدبودار۔

۲۔ أَصْنَقَ علیه: پر اصرار کرنا۔

۳۔ أَصْنَقَ فی مَالِه: مال کی اچھی دیکھ بھال کرنا۔ المُصْنِق والمِصْنَاق: اونٹوں کی اچھی خدمت کرنے والا۔

۴۔ رجُلٌ صَنِق: بھاری بھرکم مرد، لحیم شحیم، جسیم، موٹا، فربہ آدمی۔

صنم: صَنِمَ ۔ صَنَمًا العبدُ: غلام کا مضبوط وقوی ہونا صفت۔ صَنِم م صَنِمَة جمع صَنِمات۔ ت الرائحةُ: بو کا خراب ہونا۔ صَنَّمَ: آواز دینا۔ الصَنَم جمع أصنام: بت (فارسی، آرامی یا عبرانی لفظ) الصَنَمَة: (جانور کے) پر کا قلم، مصیبت۔

صنا: ۱۔ أَصْنَى اِصنَاءً و تَصَنَّى تَصَنِّیًا: حرص کی وجہ سے ہانڈی کے پاس بیٹھ کر کباب بنانا، گوشت بھوننا، یہاں تک کہ راکھ لگ جائے۔ الصِنَاء و الصِنَى: راکھ۔

۲۔ أَصْنَى النخلُ: درخت خرما کا جڑ سے دو شاخیں نکالنا۔ الصَنْو م صَنْوة جمع أَصْنَاء و صِنْوَان: سگا بھائی، بیٹا، چچا۔ الصِنْو م صِنْوَة جمع أَصْنَاء و صِنْوان: سگا بھائی، بیٹا، چچا۔ او الصَنو: ایک جڑ سے دو یا دو سے زائد کھجور کے درخت پھوٹیں تو ہر ایک کو صِنو یا صُنْو: کہتے ہیں۔ تثنیہ۔ صَنْوان و صُنْیان جمع صِنوان: کہتے ہیں۔ رکِیَّتان صِنوان: یعنی پاس پاس ایک ہی چشمے سے نکلنے والے دو کنویں۔ الصَنْوَة: سگی بہن، بیٹی، پھوپھی۔ والصِنْوَة: درخت خرما کا ننھا پودا، کونپل۔

۳۔ الصَنْو جمع صُنُوٌّ: دو پہاڑوں کے درمیان گہرائی جس میں تھوڑا پانی بہتا ہو۔ الصانی: خدمت گار۔ الصِنَايَة: تمام، کل، کہتے ہیں۔ أَخَذَ بصنایته: اس نے تمام کا تمام لے لیا۔

صه: ۱۔ صَهْ: اسم فعل بمعنی چپ رہ خاموش ہو۔ (مذکر مونث اور جمع کے لئے یکساں ہے) کہتے ہیں۔ صَهٍ: خاموش۔ صَهَّ القومَ: لوگوں کو جھاڑ جھاڑ کرنا، ڈانٹنا۔ ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔

۲۔ صَهْصَهَ بالقوم: صہ صہ کہہ کر لوگوں کو خاموش کرنا۔

صهب: ۱۔ صَهِبَ ۔ صَهَبًا و صُهْبَةً و صُهُوبًا و اصْهَبَّ و اصْهَابَّ الشعرُ: بالوں کا سرخ یا سرخ سفید ہونا صفت۔ أَصْهَب الصُهاب: ایک جگہ جس کی طرف اونٹ منسوب ہوتے ہیں۔ الصُهَابی: جو بہت سفید نہ ہو۔ من الجمال: موضع صُہاب کی طرف منسوب اونٹ جو بہت سفید نہ ہو۔ الأَصْهَب م صَهْباء جمع صُهْب: سرخی ملی سفیدی والا (ح) شیر۔ أَصْهَبُ السِبَال: دشمن۔ الصَهْبَاء: الأَصْهب کا مونث: شراب۔ المُصَهَّب: چربی ملا گوشت، نیم بریاں گوشت۔

۲۔ الصُهَابی: وافر، سخت، اسی سے ہے۔ الموت الصُهَابی: سخت قسم کی موت۔ الصَيْهَب جمع صَیَاهِب: لمبا تڑنگا آدمی، سخت چٹان، ہموار زمین، گرمی کی تیزی، گرم دن، جگہ جہاں دھوپ کی گرمی سے گوشت بھن جائے۔ الأَصْهَب م صَهْباء جمع صُهْب: ٹھنڈا دن۔

صهد: ۱۔ صَهَدَ ۔ صَهْدًا تْهُ الشمسُ: آفتاب کا کسی کو جھلسنا (صخدته بھی اس معنی میں ہے) الصَهْدان الصَيْهَد والصَيْهُود: گرمی کی

تیزی۔

۲۔ الصَّهْوَد: جسیم۔ الصَّيْهَد والصَّيْهُود: بے آب وگیاہ بیابان، متحرک سراب۔ عزٌّ صَيْهُودٌ: ناقابلِ تسخیر قوت۔

صهر: ۱۔ صَهَرَ ۔َ صَهْراً الشیءَ: کو پگھلانا، کو پگھلی ہوئی چربی ملنا۔ الخبزَ: کو پگھلی ہوئی چربی کا سالن بنانا۔ صفت مفعولی صهیر و مَصْهُور۔ ـ ته الشمسُ: کو سورج کا گرمی پہنچانا۔ فُلاناً بالیمین: کو سخت قسم کھلانا۔ اصْطَهَرَ الشیءَ: کو پگھلانا۔ واصْهارَّ الحرباءُ: گرگٹ کی پیٹھ کا دھوپ کی گرمی سے چمک اٹھنا۔ انْصَهَرَ الشیءُ: پگھلنا۔ الصَّهْر: (مص) گرم۔ الصُّهارة: پگھلائی ہوئی چیز، ہڈی کا گودا، چربی کا ٹکڑا۔ الصَّهور جمع صُهُر: پگھلانے والا، گوشت بھوننے والا۔ الصَّهیر: پگھلنے والا۔

۲۔ صَهَرَ ۔َ صَهْراً الشیءَ: کو قریب کرنا، نزدیک کرنا۔ صَاهَرَ مُصَاهَرَةً القومَ و فی القومِ: کا سسر بنا، داماد بنا۔ أَصْهَرَهُ: کو قریب کرنا، نزدیک کرنا۔ ـ بالقوم و الیهم و فیهم: کا سسر بنا، داماد بنا۔ الجیشُ للجیش: لشکر کے ایک حصہ کا دوسرے حصے کے قریب ہونا۔ الصِّهْر جمع أَصْهار م صِهْرَة: قرابت، داماد یا بہنوئی۔

۲۔ صَهْرَجَ الغرفةَ: کمرہ کو چونے سے لیپنا۔ الصارُوج: چونا (ان بجھا) الصِّهْرِیج والصُّهَارِج (ج) صَهَارِیج و الصِّهْرِی: پانی کا حوض، تالاب، تیل کی ٹینکی، پانی یا تیل جیسی اشیاء لے جانے والا ٹرک۔ حوضٌ صُهَارِجٌ: حوض یا ٹنکی جس کو چونے سے لیپا گیا ہو۔ (فارسی لفظ)

صهص: الصَّهْصَلِق والصَّهْصَلِیق من الاصوات سخت آواز۔

صهل: صَهَلَ ۔ِ صَهِیلاً و صَاهِلَةً وصُهَالاً الفرسُ: گھوڑے کا ہنہنانا۔ تَصَاهَلَ ت الخیلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے کی طرف ہنہنانا۔ الصَّهَل: گلا پڑنے کے ساتھ آواز کی تیزی۔ الصَّاهِل جمع صَوَاهِل (فا): گھوڑا (جس طرح ناہج کتے کو کہا جاتا ہے) الصَّاهِلَة جمع صَوَاهِل صَاهِل کی مونث۔ الصَّوَاهِل: گھاس میں مکھیوں وغیرہ کی بھنبھناہٹ۔ الصُّهَال والصَّهِیل: گھوڑے کی آواز، ہنہناہٹ۔ الصَّهَّال من الخیل: بہت ہنہنانے والا گھوڑا۔

صها: ۱۔ صَهَا ۔َ صَهْوًا وصَهِیَ یَصْهَی صَهًی: نمناک زخم والا ہونا۔ ـ الرجُلُ: مالدار ہونا۔

۲۔ صَهِیَ ۔َ صَهْیًا: عمر رسیدہ ہونا۔

۳۔ صَاهَی الدابةَ: جانور کی پیٹھ پر سوار ہونا۔ أَصْهَی اصْهَاءً الفرسُ: گھوڑے کی پیٹھ کا درد کرنا۔ الصَّهْوَة جمع صِهَاء و صَهَوَات: گھوڑے کی پیٹھ (کہتے ہیں۔ استوی علی صَهْوَةِ العِزّ: وہ طاقت کی پشت پر سوار ہوا) کوہان کا پچھلا حصہ۔ جمع صُهًی: پہاڑ کی چوٹی کا برج۔ جمع صِهَاء: پست زمین جس میں پانی اکٹھا ہو جائے، پانی کا چشمہ۔

صِهْیُونی: صہیونی (zionistic, zionist)

صَهْیُونیة: صہونیت۔

نوٹ: صِہیون کے تین مفہوم ہیں (۱) بیت المقدس، القدس، یروشلم (۲) اس کی مقدس پہاڑی، (۳) آسمانی بادشاہت، صہیونیت، ایک تحریک ہے جس کا نقطۂ عروج اسرائیل کی نام نہاد ریاست کا قیام ہے۔

صاب: ۱۔ صَابَ ۔ُ صَوْبًا و مَصَابًا المطرُ: بارش برسنا۔ الشیءُ: اوپر سے اترنا۔ ـ صَوْبًا الماءَ: پانی بہانا۔ ـهُ المطرُ: کو بارش کا پہنچنا۔ ـت السماءُ الارضَ: آسمان کا زمین پر پانی برسانا۔ صَوَّبَ الماءَ: پانی گرانا۔ الاناءَ: برتن کو جھکانا تاکہ اس میں کا پانی وغیرہ نکل جائے۔ ـ رأسَهُ: سر کو نیچے کرنا۔ المکانُ وغیرُهُ: کسی جگہ وغیرہ کا ڈھلوان ہونا۔ أَصَابَ الشیءَ: کو نیچے لانا، پانا، جڑ سے اکھیڑنا۔ ـت المصیبةُ فلاناً: پر مصیبت نازل ہونا۔ إِصَابَةً و مُصَابَةً الدهرُ القومَ بامو الهم اونفوسهم: زمانہ کا لوگوں کو ان کے مال اور جانوں کی تکلیف دینا، لوگوں پر مالی و جانی مصیبت ڈالنا۔ تَصَوَّبَ: نیچے اترنا۔ انصابَ انصیابًا الماءُ: پانی بہنا، زور سے نکلنا۔ الصَّاب: (واحد صابة): (ن) ایک کڑوا پودا، اس پودہ کا رس، عرق۔ الصابة: مصیبت۔ الصَّوْب: بخشش، عطاء۔ والمَصَیِّب: بارش والا بادل۔ مطرٌ صَیُّوبٌ: برسنے والی بارش۔ الأَصوب: اسم تفضیل، سخت مصیبت والا۔ المُصِیبة جمع مَصَائِب و مَصَاوِب و مُصِیبات و المُصَاب والمُصَابَة والمَصُوبَة: مصیبت، بلا، صدمہ، ناگہانی آفت، حادثہ، سانحہ۔

۲۔ صَابَ ۔ُ صَوْبًا و صَیْبُوبَةً السهمُ نحوَ الرمیّةِ: تیر کا سیدھا جا کر نشانہ پر لگنا۔ ـ صَیْبًا السهمُ القرطاسَ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔ صَوَّبَ السهمَ: تیر کو سیدھا کرنا۔ الفرسَ: گھوڑے کو دوڑنے کے لئے چھوڑنا۔ رأیَهُ: رائے کی تصدیق کرنا۔ ـ فلاناً: کی تصدیق کرنا۔ أَصَابَ السهمُ: تیر کا ٹھیک نشانہ پر لگنا۔ ـ الرجُلُ: درست کرنا۔ الشیءَ: کو ٹھیک خیال کرنا۔ ـهُ بعینه: کو نظر لگانا۔ اسْتَصَابَ اسْتِصَابَةً واسْتَصْوَبَ اِسْتِصْوَابًا الرأیَ او الفعلَ: کسی رائے یا فعل کو ٹھیک خیال کرنا۔ الصَّوْب: (مص) درستگی، جانب کہتے ہیں: فلانٌ مُسْتَقِیمُ الصَّوْبِ: فلاں شخص اپنے مقصد سے دائیں بائیں نہیں ہٹا۔ الصَّوَاب: درستگی، درست، ٹھیک، لائق، حق، عام لوگ اس کو عقل اور شعور کے معنی میں استعمال کرتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں۔ غاب اوطار صوابُهُ: اس کا عقل و شعور جاتا رہا۔ الصَّائِب (فا): جمع صُیَّاب: (جیسے نائم و نیام) ٹھیک، صحیح، حق۔ صُوَّابَةُ و صُیَّابُ و صُیَّابَةُ القومِ: قوم کے چیدہ لوگ۔ الصَّوِیب: ٹھیک رائے والا۔ الصَّیُّوب: ذہین۔ المُصَاب: مصیبت (کا شکار) چوٹ ضرب۔ المُصِیب: صحیح، درست۔

۳۔ أَصَابَ من الشیءِ: کو لینا۔ المِصْوَب: چمچہ، ڈوئی۔

۴۔ الصابة: عقل کی کمزوری کہتے ہیں۔ فی عقله صابَةٌ: یعنی اس کی عقل میں کچھ جنون ہے۔ الصُّوبَة: غلہ کا ڈھیر۔ المُصَاب: تھوڑا پاگل (ن) گنا۔

۵۔ الصَّوْبَج و المِصْوَبَج: بیلن۔

صات: ا۔ صَاتَ ۔ صَوْتًا: آواز نکالنا، آواز دینا، پکارنا۔ صَوَّتَ تصویتاً: آواز نکالنا، آواز دینا۔ الطستُ: طشت بجانا۔ فی الانتخابات: انتخابات میں اپنے پسند کے امیدوار کو ووٹ دینا۔ اَصَاتَ اصاتةً: آواز نکالنا، آواز دینا۔ الطستَ: طشت بجانا۔ انصَات: کہتے ہیں۔ دُعِیَ فانصات: اسے پکارا کیا گیا تو اس نے سنا اور چلا آیا۔ الصَوْتُ جمع اَصْوَات: آواز، ہر قسم کا راگ، نحویوں کے نزدیک: اسماء اصوات: (وہ الفاظ ہیں جن سے آواز کی نقل کی جائے) جیسے طَقْ: پتھر گرنے کی آواز ہے یا حیوانات سے کام لینے کے لئے جو آواز نکالی جائے جیسے ھَلا گھوڑے کو۔ عَدَسْ خچر کو ڈانٹنے کے لئے یا تعجب کی حکایت کی جائے جیسے وَیْ یا درد کی حکایت ہو جیسے اخ یا حسرت و افسوس کے لئے ہو جیسے آہ۔ الصات والصَیِّت: بلند اور تیز آواز والا کہتے ہیں۔ رجُلٌ صاتٌ و صوتٌ صَیِّتٌ: یعنی بلند آواز والا آدمی اور تیز آواز۔ الصِیتَةُ: اسم نوع۔ التصویت: انتخابات میں ووٹ دینا، ووٹ۔ المِصْوَات: بہت آواز دینے والا کہتے ہیں۔ ما بالدار مِصْوَاتٌ: گھر میں کوئی بھی نہیں۔ المُصَوِّت جمع مُصَوِّتون: ووٹر، ووٹ دہندہ، رائے دہندہ

۲۔ اَصَاتَ بِفلانٍ: کسی کو ایسی بات سے مشہور کرنا جس کو وہ پسند نہیں کرتا۔ انصَاتَ به الزمانُ: زمانہ نے اس کو مشہور کر دیا وہ مشہور ہو گیا۔ الصَوْت والصَات و الصِیْت و الصِیتَة: اچھی شہرت کہتے ہیں۔ اِنتَشَر صوتُهُ بین الناس: یعنی اس کی اچھی شہرت لوگوں میں پھیل گئی۔

۳۔ اِنْصَاتَ الرجُلُ: چپکے سے چلا جانا۔

۴۔ اِنْصَاتَ الرجُلُ: کبڑا ہونے کے بعد کسی کے قد کا سیدھا ہو جانا۔

صاج: الصاج: توا (روٹی پکانے کا) پتلی چادر کا لوہا۔ الصُوجه (ن): ایک اناج کا پودا۔

صاح: ا۔ صَاحَ ۔ صَوْحًا ہ: کو چیرنا، پھاڑنا۔ تَصَوَّحَ: پھٹنا۔ انصَاحَ انصِیاحًا: پھٹنا۔ الفجرُ: صبح کا روشن ہونا۔

۲۔ صَوَّحَ البقلُ: خشک ہونا۔ سبزی ترکاری کا خشک ہو۔ ته الشمسُ او الریحُ: کو سورج یا ہوا کا خشک کر دینا۔ تَصَوَّحَ: خشک ہونا۔ الصاحة: بنجر زمین۔ الصُواح: کھجور کا خشک شگوفہ۔ الصُوحان: خشک۔

۳۔ الصَوْح والصُوح: دریا کا کنارہ۔ دامنِ کوہ۔ الصُواح: گھوڑوں کا پسینہ۔

صاخ: صَاخَ ۔ صُوخًا فی الارض: زمین میں دھنسنا۔ اَصَاخ اصاخةً له والیه: کی بات پر کان لگانا، کو سننا۔ کہتے ہیں: اَصَاخَ عن کذا: سے واپس ہونا، باز رہنا۔ اَصَاخ علی حقِ فلان: وہ فلاں کے حق ضائع کرنے پر خاموش رہا۔ الصاخة جمع صَاخ و صَاخات: مصیبت، ہڈی میں چوٹ کا اثر۔ بلدٌ صُوَّاخٌ: وہ جگہ جہاں پاؤں دھنس جاتے ہوں۔

صود: الصودیوم: Sodium صودا: Soda صودا کاویة: کاسٹک سوڈا۔ نترات الصودا sodium nitrate

صار: ا۔ صَارَ ۔ صُوَارًا: آواز دینا، عام لوگ کہتے ہیں۔ صَوَّرَہ بصوته: اپنی آواز کی تیزی سے اسکو بہرا کر دیا (سریانیہ) الصُور: نرسنگھا، بگل

۲۔ صار ۔ صَوْرًا الشیءَ: کو جھکانا آپ کہتے ہیں۔ صار عُنقَهُ او وجهَهُ اِلَیَّ: اس نے اپنی گردن یا اپنا چہرے میری طرف جھکایا اور میری طرف متوجہ ہوا، کو اپنی طرف جھکانا کہتے ہیں۔ صُرتُ الغصن لا جتنی الثمر: میں نے پھل توڑنے کے لئے ٹہنی کو اپنی طرف جھکایا اور یوں بھی کہتے ہیں: صارهُ لِصیرهٖ یصیرا: اس نے اسے اپنی طرف جھکایا۔ صَوِرَ یَصْوَرُ صَوَرًا: جھکنا صفت۔ اَصْوَرُ: کہتے ہیں۔ هو اَصْوَر الی کذا: وہ اپنی گردن یا اپنے چہرے کو کسی چیز کی طرف جھکائے ہوئے ہے۔ اَصَارَہُ: کو جھکانا، توڑنا۔ تَصَوَّرَ الرجُلُ: گرنا یا گرنے کی طرف مائل ہونا کہتے ہیں: طعنه فتصوَّر: اس نے اسے خنجر مارا تو وہ گر پڑا یا گرنے لگا۔ اِنْصَارَ انصِیارًا: جھکنا یا ٹوٹنا۔ الصُوَر جمع صِیرَان: گردن کا پہلو۔ الصَوَر (مص): میلان، جھکاؤ، کجی کہتے ہیں۔ فی عنقه صَوَرٌ: اس کی گردن میں کجی ہے، یعنی گردن ٹیڑھی ہے۔ الصَوْرَة: اسم مرة جھکاؤ، الاَصْوَر: جھکاؤ دار۔

۳۔ صَارَ ۔ صُوَرًا الشیءَ: کو کاٹ ڈالنا، جدا جدا کر دینا، الگ الگ کر دینا۔ صَوَّرَہُ: کی تصویر بنانا، کی تصویر کھینچنا، کی شکل بنانا۔ صُوِّرَ: میرے خیال میں آیا۔ تَصَوَّرَ الشیءَ: کسی چیز کی شکل کو خیال میں لانا۔ لَهُ الشیءُ: چیز کی شکل کا سامنے آ جانا۔ الصُورَة جمع صُوَر و صِوَر و صُوْر: شکل، حلیہ، تصویر، خیالی تصویر، ہو بہو نقشہ، خصوصیت (کہتے ہیں: صورة الامر کذا: معاملہ کی خصوصیت یوں ہے)۔ قسم، چہرہ (کہتے ہیں۔ صورة العقل کذا: عقل کی ہیئت اس طرح پر ہے)۔ (فک) ستاروں کا ایک مجموعہ۔ الصَیِّر: اچھی صورت والا کہتے ہیں۔ رجُلٌ صَیِّرٌ شَیِّرٌ: اچھی شکل اور ہیئت کا مرد۔ التَصَوُّرِیّ: تصورات و افکار پر بحث کے فن سے متعلق۔ التَصْوِیر (ف ج): افراد اور اشیاء کی رنگوں میں تصویر کشی کا فن (پینٹنگ، فوٹو گرافی) التصویر الشمسی: فوٹو گرافی آلة تصویر: کیمرا۔ التصویرة جمع تصاویر: اسٹیچو، بت، مجسمہ۔ المُصَوِّر (فا): تصویر بنانے والا۔ مُصَوِّرُ الکائنات: اللہ تعالی۔ المُصَوَّرا و المُصَوَّر الجُغرافی: اٹلس (Atlas)

۴۔ الصَور جمع صِیران و اَصْوَار: چھوٹا درخت خرما۔ جمع صِیرَان: دریا کا کنارہ۔ الصارة من الجبل: پہاڑ کی چوٹی۔ صارة المِسْك: مشک کا ڈبہ۔ الصُورَة: سر کی کھجلی۔ الصُوار والصِوَار جمع صِیران: گایوں کا گلہ، خوشبو، تھوڑا مشک، مشک کا ڈبہ۔ الصُوَّار: گایوں کا گلہ۔ الصِیار جمع صِیرَان: گایوں کا گلہ۔

صاع: صاع ۔ صَوْعًا الحَبَّ: اناج کو صاع سے ناپنا۔ الصاع: ایک پیمانہ جمع أصواع و أصوُع و أصْؤُع و صُوْع و صِیعان الصَوْع و الصُوْع جمع اَصْوَاع و اَصْوُع و اَصْؤُع و صُوْع و صِیعان: ایک پیمانہ۔ صیعان: پانی پینے کا پیالہ۔

۲۔ صَاعَ ۔ صَوْعًا القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ الشیءَ: کو موڑنا، بکھیرنا۔ القومَ: لوگوں کے پاس اطراف سے آنا۔ ت النحلُ: شہد کی مکھیوں کا ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔ الرجُلَ: کو خوف دلانا، گھبرانا۔ تَصَوَّعَ:

متفرق ہونا، دور ہونا، پھیلنا۔ الشعَرُ: بالوں کا
چرنا، سکڑنا، پراگندہ ہونا۔
۳۔ صَوَّعَ موضعًا للقطن: روئی دھننے کے لئے
جگہ تیار کرنا۔ الصَاع: وہ صاف زمین جس میں کھیلا
جائے۔ الصَاعَة: روئی یا اون دھننے کے لئے
تیار کی ہوئی زمین کہتے ہیں۔ اتخذ لصوفك
صاعَةً: اون دھننے کے لئے جگہ تیار کر۔
۴۔ صَوَّعَت الريحُ النباتَ: ہوا کا پودوں کو
ہلانا۔ الطائرُ برأسه: پرندہ کا سر کو ہلانا۔
الفرسَ: گھوڑے کا سرکشی کرنا کہتے ہیں۔
صَوَّعَ به فرسُهُ: سے گھوڑے کا سرکشی کرنا اور
قابو میں نہ آنا۔ تَصَوَّعَ النباتُ: پودے کا ہلنا۔
۵۔ صَوَّعَ الشيءَ: چیز کو گول اور تیز نوک والی
بنانا۔
۶۔ انصَاعَ انصياعًا: جلد واپس آنا، گزرنا۔
۷۔ الصَاع: کھیلنے کا ڈنڈا (صولجان) سینے کا وسط،
سینہ۔ والصَاعَة: پست زمین۔
صاغ: ۱۔ صَاغَ ۔ صَوْغًا الماءُ: پانی کا زمین میں
بیٹھ جانا۔
۲۔ صَاغَ ۔ صَوْغًا الشيءَ: چیز کو درست نمونہ پر
تیار کرنا۔ الكلمةَ: ایک کلمہ سے خاص وزن پر
دوسرا کلمہ بنانا کہتے ہیں۔ صَاغَ الكلامَ: اس
نے کلام گھڑ لیا۔ اللّٰهُ فلانًا صِيغَةً حَسَنَةً:
فلاں کو اللہ تعالیٰ نے اچھے طریقے سے پیدا کیا
کہتے ہیں۔ صِيغَ على صِيغتِهِ: وہ اسکی
طبیعت پر پیدا کیا گیا۔ صِيغَةً و صِيَاغَةً و
صَيغوغةً الشيءَ: کو پگھلانا، ڈھالنا۔
انصَاغَ انصِيَاغًا: پگھلنا، ڈھلنا۔ الصَوْغ:
(مص) کہتے ہیں۔ هو صوغ اخيه: وہ اپنے
بھائی کے ساتھ پیدا ہوا یا اس کے بعد پیدا ہوا اور
ان کے درمیان کوئی اور پیدا نہیں ہوا۔ هُما
صَوْغَانِ: وہ پیدائش وغیرہ میں ایک ہی طرح کے
ہیں۔ هذا صَوْغ هذا: یہ اس جتنا ہے۔
الصَوْغَة: اسم المرة کہتے ہیں۔ هو صَوْغَةُ
اخيه: وہ اپنے بھائی کے ساتھ پیدا ہوا یا اس کے
بعد اور دونوں کے درمیان کوئی اور پیدا نہیں ہوا۔
الصَائِغ (فا) صَاغَة و صُيَّاغ وصُوَّاغ:
زرگر، سنار کہتے ہیں۔ هو من صاغة الكلام:
وہ خوبصورت انداز سے لکھنے والا ہے۔ الصِيغَة جمع
صِيَغ: نوع، اصل کہتے ہیں۔ هو من صيغةٍ
كريمةٍ: وہ شریف النسل ہے (کہتے ہیں۔
صيغةُ الامر كذا و كذا: امر کی شکل اس طرح
اور اس طرح ہے) تصویر کشی کا مقررہ سامان،
سونے چاندی وغیرہ کے زیورات (عام زبان
میں) الصِيَاغة: زرگری، سنار کا پیشہ۔
الصَوَّاغ والصَيَّاغ والصَيِّغ: جھوٹا، نمک
مرچ لگا کر بات کرنے والا۔ المَصَاغ: ڈھالے
ہوئے زیورات۔
۳۔ صَاغَ ۔ صَوْغًا له الشرابُ: کے لئے
مشروب کا خوشگوار ہونا صحت بخش ہونا۔
صاف: ۱۔ صَافَ ۔ صَوْفًا عن كذ: سے انحراف
کرنا۔ السهمُ عن الهدف: تیر کا نشانہ سے
ہٹ جانا۔ أصافَهُ: کو جھکانا، مائل کرنا۔
۲۔ صَافَ ۔ صُوْفًا و صَوْفًا و صَوِف يَصْوَف
صَوْفًا الكبشُ: مینڈھے کا بہت اون والا ہونا
صفت أصْوَف ۔ الصُوف جمع أصْواف
للشاء: اون۔ اس کے ایک قطعہ کو صُوفة
کہتے ہیں۔ اخذه بصوف رقبته: اس نے
اسے زبردستی پکڑ لیا۔ اعطاه اياه بصوف
رقبته: اس نے اس کو مفت دیا یا سازاد یدیا۔ اس
سے مثل ہے۔ خَرْقَاءُ وجدت صُوفًا: بے
دقوف عورت کو اون مل گئی۔ مطلب یہ کہ بیوقوف کو
مال مل جائے تو وہ اسے ضائع کر دیتا ہے۔ عوام
کہتے ہیں۔ صوفته حمراء: والزامات کا نشانہ
ہے، اس کی طرف فوراً بدگمانی کا رخ ہو جاتا ہے۔
الصَوَّاف: اون فروش۔ الصاف والصافِيّ
والأصْوَف والصائف: اونی اون دار۔
الصُوفان م صوفانة: جس پر بہت اون ہو۔
الصَوف والصُوفاني: جس پر بہت اون ہو۔
جُبَّةٌ صَيِّفَة: بہت اون والا جبہ۔
۳۔ صَوَّفَهُ: کو صوفی بنانا۔ تصوَّف: صوفی ہو
جانا، صوفیوں جیسے اخلاق اختیار کرنا۔ الصُوفِيَّة:
عبادت گزاروں کی جماعت۔ واحد الصُوفيّ:
مسلمانوں کے نزدیک صوفی وہ ہے جو خود کو فنا کر
کے اللہ تعالیٰ سے متعلق رہے جس میں اعلیٰ درجہ کا
خلوص اور حقائق کے ادراک کی استعداد ہو۔
۴۔ الصُوفان واحد صوفانة: ایک نرم خشک چیز جو
لکڑی کے اندر ہوتی ہے اور جلد آگ پکڑتی ہے۔
قُطْرُ الصُوفان: سماروخ جو درخت کے تنے پر
اگتی ہے اور اس سے صوفان نکالا جاتا ہے۔
صاق: صَاقَ الدابةَ: جانور ہانکنا۔ الصاق
والصُوق والصَوِيْق: دیکھئے السَاق
والسوق والسويق: (ساق، پنڈلی، تنہ)
سَوْق: ہانکنا۔ سویق: ستو)
صاك: صَاكَ ۔ صَوْكًا به الزعفرانُ والمسكُ
ونحوهما: سے زعفران یا مشک وغیرہ کا چپکنا۔
تَصَوَّكَ في رجيعه و برجيعه: اپنے گوبر
سے لتھڑنا۔
صال: ۱۔ صَالَ ۔ صَوْلاً و صَوْلَةً عليه: پر کود
پڑنا۔ صَوْلاً و صِيَالاً و صَالاً و صُؤُولاً و
صَيَلانًا و مَصَالَةً عليه: پر حملہ کر کے مغلوب
کرنا۔ صَاوَلَ مُصَاوَلَةً و صِيالاً و صِيالَةً ہُ:
ایک کا دوسرے پر کود پڑنا، ایک دوسرے پر حملہ آور
ہونا۔ تَصَاوَلا: ایک دوسرے پر حملہ آور ہونا،
کود پڑنا۔ الصَوْلَة: سطوت، غلبہ، حملہ کہتے ہیں۔
لقيتهُ أوَّلَ صَوْلَةٍ: میں اسے پہلی دفعہ ملا۔
الصَؤُول من الرجال: لوگوں کو مار پیٹ کرنے
والا، ان سے گستاخی کرنے والا۔
۲۔ صِيلَ لَهُ الامرُ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی کے
لئے کوئی معاملہ مقدر کیا جانا۔
۳۔ صَوَّلَ البيدرَ: کھلیان کے اطراف میں جھاڑو
دینا۔ الشيءَ: کو دھونا، جیسے چونے کو دھونا،
پانی میں ڈال کر صاف کرنا، جیسے گیہوں، کو صاف
کرنا۔ صُوْلَةُ الحِنطة: پانی میں صاف کیا ہوا
گیہوں۔ الصُوَالة: کھلیان کے اطراف کا
کوڑا کرکٹ، کوڑا کرکٹ جو غلہ کے دھونے سے
نکلتا ہے۔ المِصْوَل جمع مَصَاوِل: برتن جس
میں کوئی چیز صاف کرنے کے لئے بھگوئی جائے۔
المِصْوَلة: خرمن صاف کرنے کی جھاڑو۔
صام: ۱۔ صَامَ ۔ صَوْمًا و صِيَامًا: روزہ رکھنا، صائم
روزہ دار جمع صائمون و صُوَّام و صُوَّم و
صُيَّم و صِيام۔ صَامَ الشهرَ: مہینہ میں
روزے رکھنا۔ صَوَّمَهُ: کو روزہ رکھوانا۔
اصْطَامَ: روزہ رکھنا۔ الصَوْم: (مص) جمع
أصْوَام: کام سے رکنا، مقررہ اوقات میں کھانے
پینے سے رکے رہنا، روزہ دار، مفرد و جمع کے لئے
یکساں کہتے ہیں۔ هُوَ صَوْم وهِيَ صَوْم

وهم صَوْمٌ: وہ مرد روزہ دار ہے۔ وہ عورت روزہ دار ہے وہ لوگ روزہ دار ہیں وغیرہ وغیرہ۔ عند المسیحین: (عیسائیوں میں) آدمی رات سے دوپہر تک کھانا ترک کرنا، انکا یہ کہنا کہ النصرانی فی صومه کا معنی ہے نصرانی اس کی بیعت میں ہے۔ شهر الصوم: رمضان کا مہینہ۔ الصَوَام من الاراضي: خشک بے آب زمین۔ الصُوَّمَان جمع صَيَامَى: روزہ دار۔ الصَائِم: کھانے پینے سے رکا رہنے والا کہتے ہیں۔ يَوْمٌ صائِمٌ: دن جس میں روزہ رکھا جائے۔ مَاءٌ صَائِمٌ: ٹھہرا ہوا، رکا ہوا پانی۔ الصَائمة من الخيل: بغیر چارہ کے کھڑا ہوا گھوڑا۔ الصَوَّام: بہت روزے رکھنے والا کہتے ہیں۔ هو صَوَّام قَوَّام: وہ دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو کھڑا رہتا ہے۔

۲۔ صَامَ ـُ صَوْمًا و صِيَامًا النهارُ: دوپہر کا وقت ہونا۔ ـ ت الشمسُ: سورج کا نصف النہار پر ہونا۔ ـ ت الرِيحُ: ہوا کا ٹھہرنا۔ الصَائِمة من السكاكين: کند چھری۔ ـ من البكرات: نہ پھرنے والی چرخی۔ مَصَام و مَصَامَةُ الفرس: گھوڑے کے کھڑے ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔ جئتُهُ والشمسُ فی مَصَامِها: میں اس کے پاس آیا تو سورج نصف النہار پر تھا۔

۳۔ صَامَ ـُ صَوْمًا و صِيَامًا و اصْطَامَ النعامُ: شتر مرغ کا بیٹ کرنا۔ صومُ النعامِ: شتر مرغ کی بیٹ

۴۔ صَامَ ـُ صَوْمًا و صِيَامًا واصطام مَنِيَّتَهُ: موت چکھنا۔

۵۔ صَوْمَعَ الشيءَ: کو جمع کرنا۔

۶۔ صَوْمَعَ البناءَ: عمارت بلند کرنا۔ الصَوْمَع جمع صَوَامِع: پہاڑ یا بلند جگہ جس پر راہب و عبادت گزار تنہائی کی خاطر رہتا ہو۔ راہب کی کٹی، گرجا۔ الصَوْمَعَة جمع صَوَامِع بمعنی الصَومَع، پہاڑ کی چوٹی۔ (ح) عقاب۔

۷۔ الصَوْمَعَة جمع صَوَامِع: ایک قسم کی ٹوپی۔

۸۔ صَوْمَلَ الرجُلُ: بھوک سے کھال کا خشک ہو جانا۔

صان: ۱۔ صَانَ ـُ صَوْنًا و صِيَانًا وصِيانَةً و اصْطَانَ اصْطِيَانًا هُ: کی حفاظت کرنا۔ صفت مفعول۔ مَصُون و مَصْوُون (مَصْوُون نادر الاستعمال ہے) ـ الثوبَ اَوِ العِرضَ: کپڑے یا عزت کو داغدار ہونے سے بچانا۔ تَصَوَّنَ هُ: کو بچانے کا دکھاوا کرنا۔ وتَصَاوَن من العيب: خود کو عیب سے بچانا۔ الصَوَان والصِوَان والصُوَان والصِيَان والصُيَان والصَيَان جمع أَصْوِنَة: الماری، صندوق۔ المَصَان و المِصْوَان: کمان وغیرہ کا غلاف۔ التَصْوِينَة: گھر کی چار دیواری، باغ کی چار دیواری (عام زبان میں)

۲۔ الصَوَّانة جمع صَوَّان (ط ا) چقماق کا پتھر، ڈبر، چوتڑ۔

صوّ: الصَوّ: خالی کہتے ہیں: اناءٌ صَوٌّ: خالی برتن۔ الصُوَّة جمع صُوًى: وجمع الجمع أَصْوَاء: آواز بازگشت، ٹیلہ، پہاڑی، نشان راہ کا پتھر۔ ـ البحرية: (سمندر میں راستہ بنانے یا اس کے خطرناک حصوں کی اطلاع دینے والی وہ چیز جو سمندر میں تیرتی رہتی ہے، تیرونا، پیراک، پیپا۔ الصُوَّة البحرية: کا دوسرا نام ـ عَوَّامة اور شَمَنْدُورَة: ہے۔ الصُوَى و الأَصْوَاء: قبریں۔

صوى: صَوَى ـِ صُوِيًّا و صَوَّى تصوية و أصوى اصواءً النخلُ: درخت کھجور کا خشک ہو جانا، صفت: صَوِيّ وصاوٍ ـ الضرعُ: تھن کا خشک ہو جانا صفت صاوٍ۔ صَوِيَ ـَ صَوًى النخلُ: کھجور کے درخت کا خشک ہو جانا صفت صَوِيٌّ و صَاوٍ۔ الضرعُ: تھن کا خشک ہو جانا صفت صَاوٍ ـ الرجُلُ: قوی ہونا۔ ابو صُوَيّ او الصَرَّارة (ح) ایک پرندہ جس کی آواز سے سانپ ڈرتے ہیں۔

صاب: ۱۔ صَابَ ـِ صَيْبًا: درست ہونا صفت صائب ـ هُ السهمُ: کو تیر لگنا۔ سَهْمٌ صَيُوبٌ جمع صُيُوب: نشانہ پر لگنے والا تیر۔

۲۔ الصُيَّاب والصُيَّاب و الصُيَّابَة: خالص، ہر عمدہ شے کہتے ہیں۔ هو من صُيَّابهم: یعنی وہ ان کے بہترین لوگوں میں سے ہے۔ الصُيَّابَة: بمعنی الصُيَّاب: (کہتے ہیں۔ هومن صُيَّابتهم: وہ ان کے بہترین لوگوں میں سے ہے)۔ سردار۔ هو صُيَّابةُ قومه: وہ اپنی قوم کا سردار ہے۔ صُيَّابة القوم: قوم کی جماعت

صاح: ۱۔ صَاحَ ـِ صَيْحًا و صَيْحَةً و صِيَاحًا و صَيَحَانًا: زور سے چیخنا۔ به: کو پکارنا، آواز دینا۔ ـ عليه: کو ڈانٹنا۔ ـ ت عصافيرُ بطنه: بھوکا ہونا۔ صِيحَ بهم: وہ ڈر گئے۔ فيهم: ہلاک ہو گئے۔ صَيَّحَ: بہت چیخنا۔ صَايَحَ القومُ: ایک دوسرے کو پکارنا۔ صَايَح به: کو پکارنا، آواز دینا۔ تَصَايَحَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو پکارنا۔ الصَيْح: (مص) کہتے ہیں۔ غَضِبَ من غير صيح ولا نَفْر: وہ یونہی غضبناک ہوا۔ الصَيْحَة: صاح کا اسم مرة، عذاب الٰہی۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا، اچانک غارت۔ الصَائِحَة: صَائِح کا مونث نیز صیحة المناحة تجہیز و تکفین پر عورتوں کا بین، ماتم، گریہ وزاری۔ الصَيَّاح: بہت چیخنے والا۔

۲۔ صَاحَ ـِ صَيْحًا و صَيْحَةً و صِيَاحًا و صَيَحَانًا العنقودُ: تر خوشے کا بڑھنا۔

۳۔ صَيَّحَ ت الريحُ او الشمسُ البقلَ: ہوا یا سورج کا سبزی کو سکھا دینا۔ تَصَيَّحَ البقلُ: سبزی کے اوپر کے حصہ کا خشک ہو جانا۔

۴۔ صَيَّحَ الشيءَ: کو توڑنا، پھاڑنا۔ تَصَيَّحَ: پھٹنا، چٹخنا۔ تَصَايَحَ جفنُ السيفِ: تلوار کی نیام کا پھٹ جانا، چٹخ جانا۔ انْصَاحَ: پھٹنا، چٹخنا۔ ـ الفجرُ و البرقُ: صبح اور بجلی کا ظاہر ہونا۔ ـ ت الأرضُ: زمین کے کچھ حصے کا روئیدگی سے ڈھک جانا۔

صاد: ۱۔ صَادَ ـِ صَيْدًا الطيرَ: پرندے کا شکار کرنا۔ صفت صائد ـ فُلانًا: کے لئے شکار کرنا۔ ـ المكانَ: جگہ میں شکار کرنا۔ أَصَادَهُ: کو شکار پر اکسانا۔ تَصَيَّدَ الطيرَ: پرندے کا شکار کرنا۔ اصْطَادَ الطيرَ: پرندے کا شکار کرنا۔ ـ المكانَ: جگہ میں شکار کرنا۔ الصَيْد: (مص) شکار۔ الصَيَّاد: شکاری۔ الصَيُود جمع صيد و صُيُود: شکاری کہتے ہیں۔ كلبٌ صَيُود و صقرٌ صَيُود: شکاری کتا اور شکاری باز یا شکرا یا شاہین۔ ـ مِن النساء: اپنے خاوند سے حیلے بہانے سے کچھ نہ کچھ حاصل کرنے والی عورت۔ المَصِيد: پکڑا ہوا شکار۔ المِصْيَد و المِصْيَدَة و المَصْيَدَة و المَصِيدَة جمع مَصَايِد: جال، گڑھا، پھندا، دام، شکار کرنے کی کوئی چیز یا

سامان۔ المَصَادُ والمُصطاد و المُتصَيَّد: جائے شکار، شکارگاہ۔

۲۔ صَادَ ـ صَيَدًا زيدًا: زید کو ٹیڑھی گردن والا بنانا۔ صَيِدَ يَصْيَدُ صَيَدًا: ٹیڑھی گردن والا ہونا۔ اَصاد البعيرَ: اونٹ کو اذیت دینا، اسکی گردن کی کجی کا علاج کرنا (ضد) الاَصْيَد م صَيْدَاء جمع صِيد: ٹیڑھی گردن والا اونٹ، تکبر سے سرکو بلند کرنے والا۔ بادشاہ (ح) شیر۔ الصَاد: (طب) اونٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے اسکی ناک سے ریزش بہتی رہتی ہے اور وہ اپنا سراونچا رکھتا ہے۔ شیر۔ بعيرٌ صاد: بیماری سے سراونچا رکھنے والا اونٹ۔ ناقة صادة: بیماری سے سر اونچا رکھنے والی اونٹنی۔ الصَيَد: (مص) والصِيد: اونٹ کی مذکورہ بالا بیماری۔ الصَيْداء الاَصْيَد کا مونث۔ الصَيّاد (ح) شیر۔

۳۔ الصاد: حرف تہجی۔ جمع صِيدَان: پیتل، تانبا۔ الصَيْدَاءُ: کنکر، پتھری۔ ارضٌ صَيْداء: سخت زمین۔ الصَيُود من النساء: بدخلق عورت۔ الصَيْدان: سونا، تانبا۔ صَيْدانُ الحصى: چھوٹے کنکر۔ الصَيْدانة: بھوت۔ ـ من النساء: بدخلق عورت، بہت باتونی عورت۔

۴۔ الصَيْدَلة: دوا فروشی۔ الصَيْدَلى و الصَيْدلانى: دوا فروش۔ الصَيْدَلِيَّة: دواؤں کی دوکان۔

۵۔ الصَيْدَن: مضبوط عمارت، چاندی کی اینٹ، تنگ چادر (ح) بجو (ح) لومڑی، بادشاہ، عطر فروش، زمین کے اندر گھر بنانے اور اس کو لوگوں سے چھپا کر رکھنے والا ایک جانور۔ الصَيْدَنانيّ (ح) لومڑی اور مذکورہ جانور کی مضبوط عمارت۔

صار: ۱۔ صَارَ ـ صَيْرًا و صَيْرُورَةً و مَصِيرًا: واپس ہونا، ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہونا جیسے صار زيدٌ غنيا: زید مفلسی کی حالت سے تمول کی حالت میں منتقل ہو گیا یعنی امیر ہو گیا، منتقل ہونا۔ الى كذا او الى فلان: کسی چیز یا شخص تک پہنچنا (یہ افعال ناقصہ میں سے ہے) صَيَّر تَصْيِيرًا و اَصَارَ اِصَارَةً هٗ: کو ایک حالت یا شکل سے دوسری حالت یا شکل میں بدل دینا۔ تصَيَّرهٗ: سے مشابہ ہونا۔ الصَيْر: (مص) کام کا انجام و نتیجہ۔ الصِيُر: بمعنی

الصَيْر: چیز کا کنارہ یا طرف، جب کوئی شخص کام ختم کرنے کے قریب ہوتا ہے تو کہتے ہیں۔ فلانٌ على صِيرِ الامر ـ الصَائِرة: خشک گھاس۔ الصَيُّور والصيُّورة: کام کا انجام و نتیجہ۔ المَصِيرُ (مص) جمع مَصَاير: کام کا انجام و نتیجہ، وہ جگہ جہاں پانی پہنچتا ہے۔

۲۔ صَارَ ـ صَيْرًا هٗ: کو کاٹنا۔ الشيءَ: کو روکنا۔ الصِير: دروازہ کی دراڑ۔ الصِيار: گایوں کا گلہ۔ الصِيارة و الصِيرَة جمع صِيَر و صِيَر: گائے یا بکریوں کا باڑہ۔ الصَيّر: قبر۔

۳۔ الصِير: چھوٹی نمکین مچھلیاں، یہودیوں کا پادری۔ الصِيار: چنگ کی آواز۔ الصَيّر: جماعت۔ الصَيُّور: عقل و رائے۔

صاع: صَاعَ ـ صَيْعًا و اَصَاعَ الغنم: بکریوں کو متفرق کرنا۔ القومَ: ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔ تَصَيَّعَ الماءُ: پانی کا اضطراب کرنا، جوش مارنا۔ انصاعَ الرجُل: تیزی سے واپس لوٹنا۔ ـ الطيرُ: پرندے کا فضا میں چڑھنا۔

صاف: ۱۔ صَافَ ـ صَيْفًا و تَصَيَّفَ بالمكان: کسی جگہ موسم گرما میں اقامت کرنا۔ ـ واصْطَافَ المكانَ: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔ صِيفَ المكانُ او الرجُل: کسی جگہ یا آدمی پر موسم گرما کی بارش ہونا۔ صفت مفعولی مَصِيفٌ و مَصْيُوفٌ صَيَّفَ بالمكان: کسی جگہ موسم گرما مین قیام کرنا۔ المكانَ: کسی جگہ موسم گرما میں رہائش پذیر ہونا کہتے ہیں۔ هذا الطعام يُصَيِّفُنى: یہ کھانا مجھے موسم گرما کے لئے کافی ہے۔ صُيِّفَ المكانُ او الرجُل: کسی جگہ یا آدمی پر موسم گرما کی بارش ہونا۔ صفت مفعولی مُصَيَّف۔ صَايَفَ مصايفةً و صِيَافًا هٗ: سے موسم گرما کے لئے معاملہ کرنا (جیسے الشهر سے مُشاهرة) اَصَافَ اِصَافَةً القومُ: موسم گرما میں داخل ہونا۔ ت الدابَّة: جانور کا موسم گرما میں بچے دینا۔ اصْطَافَ اصْطِيَافًا بالمكان: کسی جگہ موسم گرما میں اقامت کرنا۔ الصَيْف جمع اَصْيَاف: موسم گرما۔ ۲۱ جون سے ۲۱ اپریل تک کا چار موسموں میں سے ایک موسم (شام، لبنان، عراق، اردن) الصيفة جمع صِيَف: موسم گرما، یہ صیف سے اخص ہے۔

الصَيْفِىّ: موسم گرما میں پیدا ہونے والا، موسم گرما میں اگنے والی گھاس (ز) موسم گرما میں چنے، کاٹے جانے والے اکٹھے کئے جانے اور توڑے جانے والے پھل جیسے انجیر، انگور، سیب، ناشپاتی وغیرہ۔ والصَيِّف: موسم گرما میں اگنے والی گھاس۔ والصَيِّفَة: موسم گرما کی بارش کہتے ہیں۔ اَصابتنا صَيِّفَةٌ غزيرة: موسم گرما میں ہم پر کثرت سے بارش ہوئی۔ الصَّاف: گرم۔ الصَائِف: گرم کہتے ہیں۔ صَيْفٌ صائف: بہت گرم موسم گرما (جیسے کہا جاتا ہے۔ ليلٌ لائِل: تاریک رات، اندھیری رات)۔ الصائفة جمع صَوَائِف۔ الصائف کا مونث، موسم گرما کا وقت، گرمی کے موسم کی جنگ۔ صائفةُ القوم: قوم کی موسم گرما کی خوراک۔ المصِيف و المُتصَيَّف و المُصْطَاف: موسم گرما گزارنے کی جگہ۔ ارضٌ مِصْيَاف جمع مَصَايِيف: وہ زمین جس کی سبزی دیر سے نکلے اور وہاں موسم گرما کی بارش بکثرت برسے۔ المَصَايِيف: موسم گرما میں پیدا ہونے والے بچے۔

۲۔ صَافَ ـ صَيْفًا وصَيُفُوفَةً السهمُ عن الهدف: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ ـ عنّى وجْهُهٗ: اس کا چہرہ میری طرف سے مڑ گیا۔ اَصَافَ اصافةً اللّٰهُ عنه الشرَّ: اللہ تعالیٰ کا کسی سے شر کو دور کرنا۔ المَصِيف: ندی کا موڑ۔

۳۔ اَصَافَ اصافةً: بڑھاپے میں شادی کرنا، یا بڑھاپے میں اولاد ہونا۔ رَجُلٌ مِصْيَاف جمع مَصَايِيف: وہ مرد جو بالوں کے خاکستری ہونے تک شادی نہ کرے۔

صيق: الصِيق: پسینہ، بدبو، آواز۔ جمع صِيقَان: چڑیا۔ والصيقة جمع صِيَق: ہوا میں چکر لگانے والا غبار۔

صاك: صَاكَ ـ صَيْكًا به الطيبُ او الدمُ: سے خوشبو یا خون کا چمٹنا۔

صيل: صِيلَ لهٗ كذا: اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی کے لئے کچھ مقرر کیا جانا۔

صيم: الصِيَمُّ: سخت مانگ، زبردست مانگ۔

صين: الصَوَانى واحد صِينية: چینی برتن، چین کے برتن۔ الصِينيَّة: سینی، کشتی، ٹرے۔ الصيوان جمع صَوَاوِين: بڑا خیمہ، سرپردہ، کپڑے کا خیمہ۔

ض

ض: تلفظ ضاد۔ حروف تہجی کا پندرہواں حرف اور حروف ابجد میں یہ عدد ۸۰۰ کے برابر ہے۔

ضئب: الضِئب (ح): اچھلی، موتی۔

ضأد: ا۔ ضَأَدَ ـَ ضَأدًا هُ: اپردشمنی میں غالب آنا۔
۲۔ ضُئِدَ ضُؤَادًا: کوزکام ہونا۔ أَضْأَدَ إِضْآدًا هُ: کو زکام میں مبتلا کرنا۔ الضُؤْد و الضُؤْد و الضُؤْدَة: زکام۔ المَضْؤُود: زکام زدہ۔

ضأز: ضَأَزَ ـَ ضَأزًا و ضَأزًا هُ: پرظلم وزیادتی کرنا۔ ـ هُ حقَّه: کا حق کم کرنا۔ قِسْمَةٌ ضُؤْزَى و ضَأْزَى و ضِئْزَى: ناقص تقسیم۔ الضَيَّاز: معاملات میں کود پڑنے والا۔ الضُؤْزَة: حقیر آدمی

ضأضأ: ضَأضَأ ضَأضَأةً و ضَوْضَا و ضَوْضَاةً القومُ فی الحرب: لڑائی میں شور کرنا۔ الضَأضَاء و الضَوْضَاء و الضَوْضَى: جنگ میں لوگوں کا شور۔ الضُؤْضُؤ (ح): ایک پرندہ جس کے پروں پر رنگا رنگ کے نقطے ہوتے ہیں۔ الأخیل بھی کہلاتا ہے۔ والضِئضِئ: جڑ، معدن

ضأط: ضَئِطَ ـَ ضَأطًا الرجُلُ: چلتے ہوئے جسم اور کندھے ہلانا۔

ضأك: ضُئِكَ: کوزکام لگنا۔ الضُؤَاك: زکام۔

ضأل: ضَؤُلَ ـُ ضَآلَةً و ضُؤُولَةً: حقیر ہونا، دبلا ہونا۔ ضَاءَلَ شَخْصَهُ: خود کو حقیر کرنا۔ تَضَاءَلَ: چھوٹا ہونا، کمزور ہونا۔ چھوٹا ہونا۔ ـ الشیءُ: سکڑنا۔ إِضْطَأَل: چھوٹا ہونا، کمزور ہونا صفت مُضْطَئِل۔ الضَئِيْل جمع ضُؤَلاء و ضِئَال و ضَئِيلُون: چھوٹا چھوٹا، پتلا، حقیر، کمزور، لاغر۔ الضُئُولة: کمزور، لاغر۔ الضَئِيْلَة: مؤنث الضَئِيل: پتلا سانپ، حلق کا کوا۔

ضأن: ا۔ ضَأَنَ ـَ ضَأنًا الضَأنَ: دُنبیوں کو بکریوں سے جدا کرنا۔ أَضْأَنَ إِضْآنًا: بہت بھیڑوں یا دنبیوں والا ہونا۔ الضَأن (ح): اسم جنس، بھیڑ، دنبہ۔ الضَائِن (فا) جمع ضَأن و ضَأن و ضَئِين و ضِئِين: کمزور، ناتواں، کہتے ہیں: رجُلٌ ضائِنٌ: کمزور آدمی۔ (ح): بھیڑ، دنبہ۔ ـ من الغنم: اون والا بکرا، یا بھیڑ یا مینڈھا۔ الضَائِنَة جمع ضَوَائِن: الضائن کا مونث۔ الضِئْنِيّ: دہی بلونے کی بڑی مشک۔ انضَانِيّ عندالمولّدین: بھیڑ یا دنبے کا گوشت۔ (ھمزہ کو نظرانداز کرکے اور یاء کی تخفیف کے ساتھ)۔
۲۔ الضَائن جمع ضَأن و ضَأن و ضَئِين و ضِئِين: ریت کا سفید اور چوڑا قطعہ۔

ضأى: ضَأَى ـَ ضَأيًا الرجُلُ: پتلے جسم والا ہونا۔

ضبّ: ا۔ ضَبَّ ـِ ضَبًّا: چپ ہونا۔ أَضَبَّ: چپ ہونا، چیخنا، بولنا (ضد)۔ ـ علی الشیءِ: کو چھپانا، پکڑنا، گرفت میں لینا۔ ـ علی ما فی نفسه: اپنے بھید کو چھپانا۔ دل کی بات پر خاموش رہنا۔ ـ علی غِلٍّ فی قلبه: دل میں کینہ کو چھپانا۔ الضَب و الضِب اجمع اضباب: پوشیدہ کینہ۔ کہتے ہیں: رجُلٌ خبٌّ ضَبٌّ: بات پر قائم رہنے والا، حیلہ جو، بہانہ ساز۔
۲۔ ضَبَّ ـِ ضَبًّا و ضَبِيبًا الريقُ او الدمُ: تھوک یا خون کا بہنا۔ ـ الشفةُ: ہونٹ میں خون بہنے کی بیماری پیدا ہونا۔ أَضَبَّ الماءُ او الريقُ: تھوک یا پانی بہنا۔ ـ الماءَ او الدمَ: پانی یا خون کو بہانا۔ الضَب (طب): ہونٹ کی بیماری جس سے خون بہتا ہے۔ الأَضَبّ م ضَبَّاء جمع ضُبّ من الجمال: ہونٹ سے خون بہنے والی بیماری والا اونٹ۔ الضَبِيب (مص): ضبيبُ السَيف: تلوار کی دھار۔
۳۔ ضَبَّ ـِ ضَبًّا الناقةَ: اونٹنی کا دودھ پوری مٹھی سے دوہنا۔ ـ علی الشیء: پر حاوی ہونا، مشتمل ہونا۔ عوام ضَبَّةٌ کہتے ہیں۔ ـ علیه: کو مضبوطی سے پکڑنا۔ کہتے ہیں فلانٌ یضبّ فوه او تضب لثاتهُ بکذا او علی کذا: فلاں شخص اس کا سخت حریص ہے۔ ضَبَّبَ علی الشیءَ: کو مضبوطی سے پکڑنا۔ أَضَبَّ علی الامر: کام پر حاوی ہونا۔ ـ علی المطلوب: کامیابی کے قریب ہونا۔ ـ القوم: کام کے لئے اکٹھے کھڑے ہونا۔ الضَبَّة جمع ضِبَاب: خوب نچوڑ کر دوہنا۔ (اع): بندوق وغیرہ کا گھوڑا۔ المِضبَاب: بخیل۔
۴۔ ضَبَّ ـِ ضَبًّا الشیءُ: چیز کا زمین سے چمٹنا۔ الضَبَّة جمع ضِبَاب: برتن کھولنے کا اوزار۔
۵۔ ضَبُبَ ـُ و ضَبِبَ یضَبُّ ضَبَابَةً المكانُ: کسی جگہ میں زیادہ گوہ ہونا۔ صفت ضَبِب م ضَبِبَة۔ ضَبَّبَ علی الضَبّ: گوہ کو بھڑکانا۔ ـ البابَ: دروازہ میں بلی لگانا۔ أَضَبَّ المكانُ: کسی جگہ میں زیادہ گوہ ہونا۔ الضَبّ جمع أَضُبّ و ضُبّان و ضِبَاب و مَضَبَّة (ح): گوہ، سوسمار، مثل ہے: اعقد من ذَنَب الضَبّ: یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس کی گتھی سلجھانا مشکل ہے۔ لفظی

ترجمہ: یہ گوہ کی دم سے بھی زیادہ پیچیدہ ہے۔
عرب کہتے ہیں: لا افعله حتی یردَ الضبُّ: یعنی میں یہ کام اسوقت تک نہیں کروں گا جب تک گوہ پانی پر نہ آئے۔ ان کے خیال میں تھا کہ گوہ کبھی پانی پر نہیں آتی۔ الضَبَّة جمع ضِباب (ح): مادہ گوہ۔ لوہے یا لکڑی کا دستہ جو دروازہ میں لگاتے ہیں۔ ارضٌ مَضَبَّة جمع مَضَاب: وہ زمین جہاں گوہ بکثرت پائے جائیں۔

٦۔ اَضَبَّ ت الارضُ: زمین کا زیادہ سبزی والا ہونا۔ ۔ الیومُ: دن کا کہر والا ہونا۔ ۔ الشعَرُ: بالوں کا زیادہ ہونا، گھنے ہونا۔ ۔ القومُ فی بغیتهم: لوگوں کا مقصد طلبی میں متفرق ہونا۔ اَضَبُّوا علیه: پر کثرت کرنا۔ اَضَبُّوا لفلان: کی تلاش میں بکھر جانا۔ الضَبَّة جمع ضِباب: شگوفہ جو ابھی کھلا نہ ہو۔ الضَبابَة جمع ضَباب: کہر۔

٧۔ تَضَبَّ الصبیءُ: بچہ کا موٹا ہونے لگنا۔ الضَبِیبَة: گھی و کھجور کے شیرہ سے تیار کردہ بچوں کے لئے ایک کھانا۔

٨۔ الضَبُّ (طب): اونٹ کے سینہ یا قدم کا ورم۔ اونٹ کے اگلے پاؤں کی بیماری۔

ضبأ: ا۔ ضَبَأَ ۔ ضَبْأً و ضُبُوْءًا الرجُلُ: زمین یا درخت سے چمٹ جانا۔ صفت: ضَبِیءٌ۔ ۔ هُ بالأرض: کو زمین سے چمٹانا۔ ۔ الصائدُ: شکاری کا شکار سے چھپنا اور اس کے لئے داؤں کرنا۔ ۔ الیه: کی پناہ لینا۔ ۔ منه: سے شرمانا۔ اَضْبَأَ الشیءَ: کو چھپانا۔ ۔ علیه: پر خاموش رہنا، کو چھپانا۔ ۔ ما فی یده و علیه: ہاتھ کی چیز کو پکڑے رکھنا۔ اِضْطَبَأَ اضْطِباءً منه: سے چھپنا۔ المَضْبَأ جمع مَضَابیٔ: چھپنے کی جگہ۔

٢۔ ضَبَأَ ۔ ضَبْأً و ضُبُوءًا علی القوم: لوگوں کے پاس اچانک آپہنچنا۔

ضبث: ضَبَثَ ۔ ضَبْثًا و اضْطَبَثَ بالشیء و علیه: پر سختی سے قبضہ کرنا۔ ۔ به: کو سختی سے پکڑنا۔ ضَبِثَ علیه: مار کھانا۔ الضَبْثة جمع ضَبَثات و اَضْبَاثٌ: قبضہ، گرفت۔ الضُباث: شیر کے پنجے۔ الضَبَّاث و الضَبِث و الضَبْثُوث (ح): شیر۔ المَضَابِث: مفرد مِضْبَث: شیر کے پنجے۔

ضبح: ا۔ ضَبَحَ ۔ ضَبْحًا و ضُبَاحًا ت الخیلُ فی عَدْوِها: دوڑنے میں گھوڑوں کا اپنی تھوتھنی سے آواز نکالنا۔ ۔ ضُباحًا الأرنبُ والثعلبُ والقوسُ: خرگوش، لومڑی اور کمان کا آواز نکالنا۔ اِنْضَبَحَ: تھوتھنی سے آواز نکلنا۔

٢۔ ضَبَحَ ۔ ضَبْحًا ت النارُ العودَ: آگ کا لکڑی کو متغیر کرنا۔ اِنْضَبَحَ لونُهُ: متغیر ہو کر راکھ جیسے رنگ کا ہونا۔ الضِبْح: راکھ۔ الضَبْحَاء: آگ سے جھلسی ہوئی کمان۔

٣۔ ضَابَحَ هُ: کا منہ در منہ مقابلہ کرنا، کو گالی دینا، برا بھلا کہنا۔ تَضَابَحَ: ایک دوسرے سے مڈبھیڑ ہونا، ایک دوسرے کو گالی دینا۔

ضبر: ا۔ ضَبَرَ ۔ ضَبْرًا الحجارةَ: پتھر تہ بتہ رکھنا۔ ۔ الکتبَ: کتابیں جمع کرنا یا انکا بنڈل باندھنا۔ ۔ ضَبْرًا و ضَبَرانًا الفرسُ او المُقیَّد: گھوڑے کا پاؤں جوڑ کر کودنا۔ یا بندھے ہوئے شخص کا پاؤں جوڑ کر کودنا۔ ضَبَّرَ الشیءَ: کو جمع کرنا۔ الضَبْر (مص) جمع ضُبُوْر (اع): محاصرہ میں قلعہ کے نزدیک پہنچنے کا آلہ جو ٹینک سے مشابہ ہوتا تھا۔ محاصرہ کی مشین۔ فرسٌ ضَبْرٌ: طاقت ور گھوڑا۔ الضِبار و الضُبار: کتابیں۔ الضَبارَة: طاقت، اچھی صحت اور اچھی جسمانی ساخت۔ الضِبارَة جمع ضَبائِر: لوگوں کی ایک جماعت، گروہ۔ (آپ کہتے ہیں: رأیتهم یخرجون من المکان ضَبائِرَ ضبائِرَ: یعنی میں نے لوگوں کو اس جگہ سے گروہ در گروہ نکلتے دیکھا) مجمع۔ ۔ و الضِبارَة جمع ضبائِر و الإضْبارَة جمع اضابیر: کتابوں یا تیروں کا بنڈل۔ الضِبِرّ: بہت کودنے والا۔ الضَبُور و الضَبیر: سخت۔ (ح): شیر۔ المِضْبَر (ح): شیر، بہت کودنے والا۔

٢۔ الضَبْر: افلاس، غربت، تنگدستی۔ الضِبْر: بغل۔

ضبز: ضَبَزَ ۔ ضَبْزًا هُ: کو تیز نظر سے دیکھنا۔ الضَبِز و الضَبیز من الذئاب: شعلہ بار نظر سے دیکھنے والا بھیڑیا۔

ضبس: ضَبَسَ ۔ ضَبْسًا علی الغریم: قرضدار سے سختی کے ساتھ تقاضا کرنا۔ ضَبِسَ ۔ ضَبَسًا ت نفسهُ: کے جی کا بگڑنا، متلانا۔ الضَبْس: بخیل، کنجوس۔ الضِبْس: شریر، کہتے ہیں: هو ضِبْسُ شَرٍّ: وہ شریر ہے۔ الضَبِس: شرارتی، شرانگیز، برائی کی طرف جھکنے والا، مائل بہ شر۔ الضَبِیس: شرارتی، برائی کی طرف جھکنے والا۔ مائل بہ شر، سخت مزاج، بھاری روح و جسم والا، بزدل، احمق۔

ضبط: ا۔ ضَبَطَ ۔ ضَبْطًا و ضَبَاطَةً هُ: سے چمٹنا، پر غلبہ پانا اور قوی ہونا۔ ۔ علیه: کو گرفتار کرنا۔ ضَبِطَ ت الارضُ: زمین پر عام بارش ہونا۔ تَضَبَّطَ هُ: کو گرفتار کر کے قید کرنا۔ ۔ الضائنُ: دنبے کا طاقتور اور موٹا ہونا، تھوڑی گھاس کھانا۔ اِنْضَبَطَ: مضبوط ہونا، قابو میں آنا، مناسب ترتیب میں ہونا۔ کہتے ہیں: ضبطه فانضبط: اس نے اس کو مضبوط کیا تو وہ مضبوط ہو گیا، جیسے کہتے ہیں: قَهَرہ فانْقَهَر: اس نے اس پر غلبہ پایا اور وہ مغلوب ہو گیا۔ الضَبْط (مص): روکنا۔ الضابط (فا) ضُبَّاط: قوی (ح): شیر۔ (اع): جس کا رتبہ کم از کم سیکنڈ لفٹیننٹ ہو، افسر رابطہ (liaison officer)۔ (اع): سول اور فوجی تنظیموں میں رابطہ کا ذریعہ۔ الأضْبَط (ح): شیر

٢۔ ضَبَطَ ۔ ضَبْطًا و ضَبَاطَةً هُ: کی پوری پوری حفاظت کرنا۔ ۔ العملَ: کام مکمل کرنا اور اچھی طرح کرنا۔ ۔ الکتابَ: کتاب کی تصحیح کرنا اور اس پر حرکات لگانا۔ اِنضبط: محفوظ ہونا۔ آپ کہتے ہیں ضبطه فَانْضَبَطَ: اس نے اس کی حفاظت کی اور وہ محفوظ ہو گیا۔ الضابِط جمع ضُبَّاط: وشیا حاکم، قائد، گورنر، افسر۔ ۔ و الضابطة (عندالعلماء): قائدہ کلیہ، کلی قانون۔ الضابِطِیَّة: واحد ضابِطِیّ: پولیس والے، پولیس کا پیشہ۔

٣۔ ضَبِطَ ۔ ضَبَطًا: دونوں ہاتھوں سے کام کرنا۔ صفت: اَضْبَط م ضَبْطاء جمع ضُبْط۔

ضبع: ا۔ ضَبَعَ ۔ ضَبْعًا و ضُبُوعًا و ضَبَعانًا البعیرُ: اونٹ کا تیز دوڑنا۔ ۔ القومُ للصلح: صلح کا ارادہ کرنا اور اس کی طرف مائل ہونا۔ ۔ ضَبْعًا هُ: کو مارنے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھانا۔ ۔ علی فلان: کو بددعا دینے کے لئے ہاتھ اٹھانا۔ ضَبَّعَ ت الخیلُ او الابلُ: گھوڑوں یا اونٹوں کا اپنی چال میں پہلوؤں کو پھیلانا۔ ضابَعَ مُضابَعَةً هُ: ہر ایک کا دوسرے کی طرف تلوار کا ہاتھ بڑھانا۔ ۔ الرجُلَ: سے مصافحہ

کرنا۔ اِضْطَبَعَ: اپنا ایک بازو ننگا کرنا، بازو ننگا کر کے چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے لا کر بائیں کاندھے پر ڈالنا۔۔ الشیءَ: کو بغل میں لینا۔ الضَّبْع (مص) جمع أضباع: بازو، بازو کا درمیان، بغل۔ کہتے ہیں: اخذ بضبعه: اس نے اس کی معاونت کی اور اس کو قوی کیا۔ ۔ والضِّباع: دعا کیلئے ہاتھ اٹھانا۔ الضَّابِع (فا) من الخیل او الابل جمع ضُبَّع: بہت تیز دوڑنے والا گھوڑا یا اونٹ۔

۲۔ضَبَعَ ۔ضَبْعًا الرجُلَ: ظلم کرنا، جور کرنا۔

۳۔ضَبِعَ الرجُلُ: بزدل ہونا۔

۴۔ الضَّبُع والضَّبْعُ جمع أضباع: کنارہ پہلو۔ الضَّبُع جمع أَضْبَاع: کنارہ، پہلو۔۔ جمع ضِباع و أَضْبُع و ضُبْع و ضَبُع و ضُبُوعَة و ضَبُعات و مَضْبَعَة (ح): بجو (مونث ہے مگر مذکر و مونث دونوں پر بولا جاتا ہے۔ اس کی تصغیر خلاف قیاس أُضَيْبِع ہے۔ کبھی مادہ کو ضَبُعَة بھی کہدیا جاتا ہے۔ اسکی دو قسمیں مشہور ہیں: دھاریدار اور سفید اور کالے دھبے والی۔ موخر الذکر اول الذکر سے بڑی اور طاقتور ہے۔ الضَّبُع: سخت قحط کا سال۔۔ جمع ضِبَاع و أَضْبُع و ضُبْع و ضُبُع و ضُبُوعة و ضَبُعات و مَضْبَعَة (ح): وحشی بجو۔ الضِّبعان: (جس کی ثنی ضِبْعَان ہے نہ کہ ضِبعانان) جمع ضَبَاعِين م ضِبْعانة جمع ضَبَاعِين و ضِبْعَانات (ح): نر وحشی بجو۔

ضبن: ا۔ضَبَنَ ۔ضَبْنًا المكانُ: جگہ کا تنگ ہونا صفت: ضَبِن۔

۲۔ضَبَنَ ۔ضَبْنًا عنه الهدیةَ: تحفہ کو کسی تک پہنچنے سے روکنا، منع کرنا۔

۳۔ضَبَنَ ۔ضَبْنًا ہُ: کو بغلوں کے نیچے رکھنا یا لینا۔ أَضْبَنَ و اضْطَبَنَ الشیءَ: کو بغلوں کے نیچے رکھنا یا لینا۔ الضَّبْن (مص): بغل کے نیچے رکھنا یا لینا۔ الضِّبْن: بغل اور پہلو کے درمیان۔ کہتے ہیں: فلانٌ فی ضِبْنِ فلان: فلاں شخص فلاں شخص کی پناہ یا سرپرستی میں ہے۔ الضَّبْنَة و الضِّبْنَة و الضُّبْنَة و الضَبِنة: کنبہ، عیال، بال بچے۔ (کہتے ہیں: فلان فی ضَبِنةِ فلان: فلاں شخص فلاں شخص کی پناہ میں ہے یا سرپرستی میں ہے)، بیوی

۴۔الضَّبَان: چمڑے یا کپڑے کا ٹکڑا جو کفش دوز جوتی کے اندر کی طرف رکھتا ہے۔ (ترکی لفظ)۔

ضبا: ضَبَا ۔ضَبْوًا الیه: کی پناہ لینا۔۔ ہُ النارُ: کو آگ کا بھوننا، متغیر کرنا۔ أَضْبَى الشیءَ: کو اونچا کرنا، پکڑنا، روکنا۔۔ علیه: کو جا پکڑنا۔ الضابی (فا): راکھ۔ الضَّبْوَة عند العامة: تمباکو رکھنے کی چمڑے کی تھیلی۔ صحیح لفظ الضَّبَّة ہے۔ یہ الظَّبْيَة کی تحریف بھی ہوسکتی ہے جس کا معنی چمڑے کا بٹوہ ہے۔ المَضْبَاة: بھوبھل کی سکی ہوئی روٹی۔

ضج: ا۔ضَجَّ ۔ضَجًّا و ضَجِيجًا و ضَجَاجًا و ضُجاجًا: چیخ پکار کرنا، شور مچانا۔ ضَاجَّ ضِجَاجًا و مُضَاجَّةً ہُ: کے ساتھ جھگڑنا۔ اَضَجَّ اِضْجَاجًا القومُ: چیخنا، شور مچانا۔ الضَّجَّة: چیخ پکار۔ کہتے ہیں: سمعتُ ضَجَّةَ القومِ: میں نے لوگوں کی چیخ پکار سنی۔ الضَّجَّاج: بہت چلانے والا۔ الضَّجُوج من النوق: دودھ دیتے وقت چلانے والی اونٹنی۔

۲۔ضَجَّجَ الرجُلُ: جانا، مائل ہونا۔

۳۔ضَجَّجَ الطائرَ و نحوَہُ: پرندہ وغیرہ کو زہر دینا۔ الضِّجاج: ہر زہریلا پودا جو پرندوں یا درندوں کے لئے زہر کا کام دے۔

۴۔ الضَّجَاج: ہاتھی دانت، ایک قسم کا مہرہ۔ الضِّجَاج: کھانے کا گوند۔

ضجر: ضَجِرَ ۔ضَجَرًا و تَضَجَّرَ منه و به: سے یا پر، بے قرار و بے چین ہونا، دل تنگ و غمگین ہونا۔ صفت: ضَجِر۔ أَضْجَرَہُ: کو ستانا، تنگ کرنا۔ الضَّجَر (مص): غم و اندوہ کی بے کلی، دل کی تنگی۔ الضَّجِر: تنگ جگہ۔ الضُّجْرَة: بے قراری، کبیدگی۔ الضَّجَرَة و الضَّجُور: بہت بے قرار، بہت تنگ دل۔ المُضْجِر جمع مَضَاجِر و مَضَاجِير: کبیدہ خاطر کرنے والا، بے قرار و بے چین کرنے والا۔

ضجع: ا۔ ضَجَعَ ۔ ضَجْعًا و ضُجُوعًا وانْضَجَعَ اِضَّجَعَ و اضْطَجَعَ: پہلو کے بل لیٹنا۔ ضَجَّعَ و تَضَجَّعَ فی الامر: کام میں کوتاہی کرنا۔ ضَاجَعَہُ: کے ساتھ لیٹنا، صفت: مُضَاجِع۔ کہتے ہیں ضَاجَعَهُ الهمُّ: اسے غم لگا رہا۔ اَضْجَعَہُ: کو پہلو کے بل لٹانا۔ تَضَاجَعَ عن الامر: کام سے غافل ہونا۔ الضَّجْعَةُ (الضجع کا واحد): ایک بار کا سونا، رائے کی کمزوری۔ الضِّجْعَة: لیٹنے کی ہیئت، سستی، کاہلی۔ الضُّجْعَة: رائے کی کمزوری۔۔ والضُّجَعَة والضُّجَعِيّ والضِّجْعِيّ والضُّجْعِيَّة و الضِّجْعِيَّة: بہت لیٹنے والا، سست کاہل۔ الضَّاجِع جمع ضَوَاجِع: احمق۔۔ من الدوابّ: نامبارک جانور، بے خیر جانور۔ رجُلٌ ضاجِعٌ: بہت لیٹنے والا، سست، کاہل۔ الضَّاجِعة جمع ضَوَاجِع ضَاجِع کا مونث۔ الضَّجُوعُ: کمزور رائے والا، آہستہ رفتار بادل۔ الضَّجِيع م ضَجِيعَة: ساتھ لیٹنے والا۔ المَضْجَع جمع مَضَاجِع و المُضْطَجَع: خوابگاہ۔ مَضَاجِعُ الغَيْث: بارش کی کثرت کی جگہیں۔ المَضْجُوع: کمزور رائے والا۔

۲۔ ضَجَعَ ۔ ضَجْعًا و ضُجُوعًا النجمُ: ستارے کا غروب ہونے کے لئے جھکنا۔ ضَجَعَت الشمسُ: سورج کا غروب ہونے کے لئے جھکنا۔ أَضْجَعَ الشیءَ: کو پست کرنا۔۔ الحرفَ: حرف کو کسرہ کی طرف امالہ کرنا۔ جُوالَقَہُ: بھری ہوئی گون کو خالی کرنا۔ الضِّجْع: میلان، جھکاؤ۔ کہتے ہیں: ضِجْعُهُ إلَيَّ: اس کا جھکاؤ یا میلان میری طرف ہے۔ الضِّجْعَة: نیند، خواب، آرام و راحت۔ الضَّاجِع جمع ضَوَاجِع: وادی کا موڑ اور اس کا ڈھلوان، دریا کا دہانہ اور موڑ۔ ۔ من النجوم: غروب ہونے کے لئے جھکنے والا ستارہ۔ کہتے ہیں: اراك ضاجعا إلى فلان: میں تمہیں فلاں شخص کی طرف مائل دیکھتا ہوں۔ الضَّاجِعَةُ جمع ضَوَاجِع: دریا کا دہانہ۔ الضَّجُوع: بھاری مشک جو اٹھانے والے کو جھکا دے، بڑا ڈول۔

۳۔ الضَّجْع: صابون، ہر وہ چیز جس سے کپڑا صاف کیا جائے۔ الضاجعة جمع ضواجع: پہاڑی۔ ۔ والضجعاء: زیادہ بکریاں۔

ضجم: ضَجِمَ ۔ضَجَمًا الفمُ او العنقُ: منہ یا گردن کا ٹیڑھا ہونا۔ أَضْجَمُ م ضَجْماء: ٹیڑھے منہ یا گردن والا۔ کہتے ہیں: فی فمه ضَجَم: اس کے منہ میں ٹیڑھا پن ہے۔ تَضَاجَمَ الفمُ: منہ کا ٹیڑھا ہونا۔۔ الامرُ:

بينهم: کسی امر کا متنازع فیہ ہونا، کسی امر میں اختلاف ہونا۔

ضحّ: ا۔ الضِحّ: سورج، دھوپ، ہر چیز جس پر دھوپ پڑے۔

۲۔ ضَحْضَحَ و تَضَحْضَحَ السرابُ: سراب کا متحرک ہونا۔ ـ الامرُ: کام کا واضح ہونا۔ الضَحْضَح: تھوڑا پانی۔ الضَحْضاح: تھوڑا پانی یا پایاب پانی، بہت اونٹ۔

ضحك: ا۔ ضحِك ـَ ضَحْكًا و ضِحْكًا و ضَحِكًا و ضِحِكًا: ہنسا۔ (کہتے ہیں: ضحك منه و به و عليه: وہ اس پر ہنسا)۔ کشادہ روئی کرنا جس سے اس کے دانت ظاہر ہو جائیں۔ ضاحَكَ هُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہنسنا۔ ایک دوسرے پر ہنسی میں غالب آنا۔ أضحَكَ هُ: کو ہنسانا۔ تضحَّكَ و إستَضحَكَ بمعنی: ضحِك۔ تضاحَكَ: ہنسنا۔ ـ الرجلُ: بتکلف ہنسنا۔ ـ القومُ: ایک دوسرے کو ہنسانا۔ الضاحِكة جمع ضَواحِك: ضاحِك کا مونث۔ ہر وہ دانت جو ہنسی میں ظاہر ہو۔ کہتے ہیں: افترّ عن ضواحِكه: وہ آہستہ آہستہ ہنسا۔ الضُحْكة: وہ شخص جس پر لوگ ہنسیں۔ الضُحَكة: وہ شخص جو لوگوں پر ہنسے۔ ـ و الضُحُكّة و الضحّاك و الضَحُوك و المِضحاك: بہت ہنسنے والا۔ الأضحُوكة جمع أضاحِيك: ہنسانے والی چیز۔

۲۔ ضحِك ـَ ضَحْكًا و ضِحْكًا و ضَحِكًا ضِحِكًا الطريقُ: راستہ کا ظاہر ہونا۔ ـ ت الارض عن النبات: زمین کا نباتات اگانا۔ ـ الشيبُ براسه: سر میں بڑھاپا ظاہر ہونا۔ ـ طلعِ النخلة: درخت خرما کا شگوفہ پھوٹنا۔ الضَحْك (مص): سفید دانت، پھول، کھجور کا شگوفہ، جھاگ، برف، راستے کا وسط: شہد۔ الضاحِك (فا): بہت سفید پہاڑی پتھر۔ کہتے ہیں: له رأيٌ ضاحِك: اس کی رائے واضح ہے جس میں کوئی شبہ نہیں۔ الضحُوك جمع ضُحُك و الضحّاك: راستے کا وسط، واضح راستہ۔

۳۔ ضَحِكَ ـَ ضَحْكًا الرجُلُ: تعجب کرنا۔ الضَحْك: تعجب۔

۴۔ أضحَكَ الحوضَ: حوض کو پانی سے لبریز کرنا۔

ضحل: ضَحَلَ ـُ ضَحْلاً الغديرُ: تالاب میں کم پانی ہونا۔ ـ الماءُ: پانی کا نتھرا ہوا ہونا، صاف شفاف ہونا۔ کہتے ہیں: ما أضحَل خيرَك: تمہاری سخاوت کتنی کم ہے! الضَحْل جمع ضِحال و أضحال و ضُحُول: کم گہرا، اتھلا پانی۔ المَضْحَل: کم پانی والی جگہ۔

ضحا: ا۔ ضَحا ـُ ضَحْوًا و ضُحُوًّا و ضُحِيًّا الرجُلُ: دھوپ کھانا، دھوپ میں بیٹھنا۔ ـ الشيءُ: کو دھوپ لگنا۔ ـ الطريقُ: راستہ کا ظاہر ہونا۔ کہتے ہیں: ضحا ظِلُّهُ: یعنی وہ مر گیا۔ شَجَرة ضاحِية: بے سایہ درخت۔ ضَحِيَ يَضْحَى ضَحًا و ضَحاءً ا: کو دھوپ لگنا، دھوپ کھانا، کھل جانا۔ ـ ت الليلةُ: رات کا بے بادل ہونا۔ ضحَّى تضحِيةً فلانًا: کو چاشت کے وقت کھانا کھلانا۔ ـ الغنمَ: بکریوں کو چاشت کے وقت چرانا۔ ـ بالشاة: قربانی کے ایام میں بکری کو چاشت کے وقت ذبح کرنا، کو چاشت کے وقت ذبح کرنا (بلا قید ایام قربانی)۔ ـ الرجُلُ: فدیہ ہو جانا۔ ضحّى بنفسه او بمصلحته او بماله في سبيل كذا او من اجل كذا: (عصر حاضر کے ادباء کے نزدیک) کسی راہ میں یا خاطر اپنی جان، مفاد یا مال کو قربان کر دینا۔ ـ عن الامرِ: معاملہ کو بیان کرنا، ظاہر کرنا۔ ضاحَى مُضاحاةً الرجُلَ: کے پاس بوقت چاشت آنا۔ أضحَى: چاشت کے وقت میں ہونا۔ ـ الشيءَ: کو ظاہر کرنا۔ کہتے ہیں: اضحى اللّٰهُ ظلّكَ: اللہ تجھے ہلاک کرے (بددعاء کے طور پر)۔ ـ يفعل كذا: وہ ایسا کرنے لگا (چاشت کے وقت یا مطلقاً) (نوٹ: اس صورت میں یہ لفظ کان کا عمل کرتا ہے)۔ تضحَّى تضحِّيًا: چاشت کے وقت کھانا، چاشت کے وقت سو جانا، دھوپ کھانا۔ استضحى إستِضحاءً للشمس: (خاص طور پر) سردی کے موسم میں دھوپ کھانا یا دھوپ میں بیٹھنا۔ الضَحاء: (سورج نکلنے کے بعد) قبل از دوپہر (کا وقت، چاشت کا وقت۔ الضَحْو (مص) و الضَحْوة: قبل از دوپہر، چاشت کا وقت۔ الضُحَى: چاشت کا وقت جب سورج چڑھ آیا ہو، سورج ہم بیان، کہتے ہیں: ما لِكلامِهِ ضُحًى: اس کی گفتگو کسی قدر غیر واضح ہے۔ الضَحْيان م ضَحْيانة: بوقت چاشت کھانے والا۔ الضَحِيَّة جمع ضَحايا: دن کا چڑھنا، چاشت کا وقت، قربانی کی بکری، ذبیحہ۔ الأضحاة جمع أضحًى و الأُضحِيَّة والإضحِيَّة جمع أضاحِيّ: قربانی کی بکری۔ يوم الأضحى: قربانی کا دن۔ الأضحى م ضَحْياء من الخيل: سفید سیاہی مائل گھوڑا۔ الضاحِي (فا): دھوپ کھانے والا۔ ضاحِي الجِلْد: کھال کا وہ حصہ جو سورج کے سامنے رہے۔ الضاحِية جمع ضَواحٍ: الضاحي کا مونث: ہر چیز کا سامنے کا پہلو۔ کہتے ہیں شكتْ ضواحية: اس کے دھوپ کھانے والے اجزاء جیسے کندھے وغیرہ نے تکلیف دی۔ شَجَرة ضاحِية الظل: وہ درخت جس کا سایہ نہ ہو۔ کہتے ہیں فعَلَهُ ضاحِيةً: اس نے وہ کام سرعام کیا۔ ضَواحِي البلدة: شہر کا گرد و نواح۔ ـ الحوض: حوض کے اطراف۔ يوم إضحيان: بے ابر کا دن۔ ليلة إضحيانة و إضحِية: روشن رات۔ ارضٌ مَضْحاة: سورج کے سامنے کی زمین، دھوپ والی زمین۔

۲۔ ضحَّى تضحِيةً عن الامرِ: کام میں دیر لگانا، آہستگی کرنا۔ کہا جاتا ہے ضحّ رُوَيْدًا: جلدی نہ کر۔ إضحى عن الامرِ: سے دور ہونا۔

ضخ: ضخّ ـُ ضخًّا الماءَ: پانی گرانا۔ ـ ت العينُ: آنکھ کا آنسو بہانا۔ إنضخّ الماءُ: پانی گرنا۔ المِضخة (ف): فوارہ، پچکاری۔ ـ الماصّة: کنویں سے پانی نکالنے کا آلہ۔

ضخّ ه: (پانی) نکالنا، دھار بنا کر نکالنا، پھوٹ بہانا، پانی کا فوارہ چھوڑنا۔ مِضخة جمع مِضخات: پچکاری، فوارہ، پھوار، پمپ (pump) مِضخة جذّابة: خلا پیدا کر کے کھینچنے والا پمپ (suction pump) مِضخة الحرائق (او الحريق): آگ بجھانے والا انجن fire engine مِضخة رافِعة: Suction pump

ضخز: ضخَزَ ـَ ضخْزًا عينَهُ: آنکھ نکالنا۔

ضخم: ضخُمَ ـُ ضَخامةً و ضِخَمًا: موٹا ہونا، جسیم ہونا، ضخیم ہونا۔ صفت ضخم جمع ضِخام

م ضَخْمَة جمع ضَخْمَات۔ ضَخَّمَ ہٗ: کو ضخیم بنانا۔ الضُّخَام: ہر بڑے جسم کی چیز۔ الأَضْخَم: ضخیم۔ جسیم، موٹا، زیادہ جسیم یا ضخیم۔ المِضْخَم: بہت مارنے والا، بڑی قدر و منزلت والا سردار۔

ضد: ا۔ ضَدَّ ـُ ضَدًّا فُلَانًا فی الخصومة: پر جھگڑے میں غالب آنا۔ ۔ عن كذا: کو سے نرمی کے ساتھ ہٹانا۔ ضَادَّ مُضَادَّةً ہٗ: کی مخالفت کرنا۔ أَضَدَّ: تردید کرنا، ناراض ہونا۔ تَضَادَّا تَضَادًّا: ایک دوسرے کی مخالفت کرنا۔ الضِد جمع أضداد و ضِدّ: مخالف، مثل، نظیر (ضد)، دشمن۔ الأَضْدَاد: وہ کلمات جن کے متضاد معنی ہوں۔ جیسے ضد کا لفظ جس کا معنی مخالف اور نظیر ہے۔ کہتے ہیں: هو ضدّه: یعنی وہ اس جیسا یا اسکی مثل ہے یا اسکا مخالف ہے۔ الضديد: ضد۔ نظیر۔ کہتے ہیں: لا ضديد له: اس کا کوئی نظیر نہیں

۲۔ ضَدَّ ـُ ضَدًّا القربةَ: مشک بھرنا۔

۳۔ اَضَدَّ: غضبناک ہونا۔

ضدی: ضَدِيَ يَضْدَى ضَدًى عليه: پر غضبناک ہونا، صفت: ضَادٍ م ضَادِيَة جمع ضَوَاد و ضَادِيات۔ ضَادَى مُضَادَاةً ہٗ: کی مخالفت کرنا۔ أَضْدَى إِضْدَاءً الاناءَ: برتن بھرنا۔

ضر: ضَرَّ ـُ ضَرًّا و ضُرًّا فلاناً و لفلان: کو نقصان پہنچانا۔ ضُرَّ بَصَرُہٗ: اندھا ہونا۔ ضَرَّرَ تَضْرِيراً ہٗ: کو بہت زیادہ نقصان پہنچانا۔ ضَارَّ ضِرَاراً و مُضَارَّةً ہٗ: کو نقصان پہنچانا۔ أَضَرَّ الرجلُ: اندھا ہو جانا۔ ۔ ہٗ: کو تکلیف پہنچانا۔ تَضَرَّرَ: نقصان پانا۔ إِسْتَضَرَّ به: سے نقصان پانا۔ الضَّرّ و الضُّرّ و الضَّرَر جمع أَضْرار: نقصان، سختی، تنگی، بدحالی، کمی۔ الضَّرَّاء: سختی، تنگ حالی، قحط، جانی و مالی نقصان۔ الضُّرَّة: جانی و مالی نقصان۔ الضَّرَّة: اسم مرة، تکلیف، تنگ حالی۔ الضَّرَارة: جانی و مالی نقصان، اندھا ہو جانا۔ الضارّ النافع: نفع بخش نقصان پہنچانے والا۔ (اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے)۔ الضارُورة: نقصان۔ الضَّرِير: نقصان۔ ۔ جمع أَضِرَّاء و اَضْرار م ضَرِيرَة جمع ضَرَائِر: اندھا، دبلا بیمار، نقصان زدہ۔ التَضِرَّة و التَضُرَّة: تنگ حالی۔ المَضَرَّة جمع مَضَار: نقصان۔

۲۔ ضَرَّ ـُ ضَرًّا و ضُرًّا ہٗ إلى كذا: کو پر مجبور کرنا۔ کہتے ہیں: لا يضرك عليه رجلٌ: تم کوئی مرد نہیں پاؤ گے جو اس شخص سے زیادہ تم کو دے سکے۔ ضَارَّ ضِراراً و مُضَارَّةً ہٗ: کی مخالفت کرنا۔ أَضَرَّ ہٗ على الأمر: کو کسی کام پر مجبور کرنا۔ إِضْطَرَّ ہٗ إلى كذا: کو پر مجبور کرنا، کو کا حاجت مند بنانا۔ اُضْطُرَّ: مجبور کیا جانا۔ الضِرّ: رجُلٌ ضِرٌّ أَضْرار: اپنی ذات میں مصیبت مرد۔ الضَّرَّة: حاجت ضرورت۔ الضَّرُورَة و الضَّارُو و الضَّارُورَة و الضَّارُورَاء: حاجت، ضرورت، اس سے مثل ہے: الضرورات قبيح المحظورات: ضرورت کسی قانون کو نہیں جانتی۔ الضَّرُورِی: ضروری۔ جس پر انسان مجبور ہو۔ جس میں کرنے نہ کرنے کا اختیار چھین لیا گیا ہو۔

۳۔ ضَارَّ امرأتَهُ: اپنی عورت پر سوتن لانا۔ أَضَرَّ الرجُلُ: سوت لانا۔ الضِرّ و الضُر: مرد کا کسی کو سوت کر کے لانا۔ ضَرَّة المرأة: عورت کے خاوند کی بیوی، یعنی عورت کی سوت، سوتن۔ جمع ضَرائِر۔ کہتے ہیں: بينهم داء الضرائر: ان کے درمیان حسد ہے۔ الضرير: غیرت۔ رجُلٌ مُضِرّ: دو یا زائد بیویوں والا۔ إمراةٌ مُضِرّ و مُضِرَّة: سوتنوں والی عورت، عورت جس کی سوت یا سوتن ہوں۔

۴۔ ضَارَّ ضِراراً و مُضَارَّةً ہٗ: کی مخالفت کرنا، سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، سے مسابقت کی سعی کرنا۔ أَضَرَّ به: کے بہت قریب ہونا اور سے چمٹ جانا، کو نقصان پہنچانا۔

۵۔ أَضَرَّ إليه و عليه: کی طرف جلدی کرنا۔ ۔ يعدو: دوڑتے ہوئے رفتار تیز کرنا۔ ۔ على السير الشديد: تیز رفتاری برداشت کرنا۔ الضرير: صبر، صابر، کہتے ہیں: انه ضَرِيرٌ و ذو ضَرِير على الشيء: وہ اس بات پر صبر کرنے والا اور اسے برداشت کرنے والا ہے۔ نیز کہتے ہیں ناقة ذات ضَرِير: بہت دیر سے تھکنے والی اونٹنی۔

۶۔ الضَّرّ: (عام لوگوں کے استعمال میں) ح: چھوٹی چیونٹی۔ (صحیح الذّر ہے)۔ الضَّرَّة: پستان کی جڑ، پستان یا تھن، بہت مال۔ الضَّرَّتان: چکی کے دونوں پاٹ۔ الضَّرِير: وادی کا کنارہ، نفس، بقیہ جسم۔

ضرأ: ضَرَأَ ـَ ضَرْأً الشیءُ: چھپنا، إنضرأ ۔ انضراءً ت الابل: اونٹوں میں موت کا واقع ہونا۔ ۔ ت الشجرةُ: درخت کا خشک ہونا۔

ضرب: ا۔ ضَرَبَ ـِ ضَرْبًا ہٗ: کو تلوار یا لاٹھی وغیرہ کی ضرب سے مارنا۔ ۔ ت العقربُ: بچھو کا ڈسنا۔ ۔ العدوَّ بقنابل مدافعه او بقذائفه المُدَمِّرَة: دشمن پر توپوں کے گولے اور تباہ کن بم پھینکنا۔ ضَرُبَ ـُ ضَرَابَةً: سخت مار والا ہونا۔ ضَرَّبَ ہٗ: کو بہت مارنا، پیٹنا۔ ضَارَبَ مُضَارَبَةً و ضِرَابًا ہٗ: ایک دوسرے پر مار میں غالب آنا، ایک دوسرے کو مارنا، ایک دوسرے پر تلوار مارنا۔ اَضْرَبَ الخبزُ: روٹی کا پکنا۔ تَضَارَبَ القومُ: ایک دوسرے کو مارنا۔ اِضْطَرَبَ القومُ: باہم مار پٹائی کرنا۔ کہتے ہیں: اضطرب حَبْلُهُمْ: ان میں ہنگامہ کھڑا ہوگیا۔ الضَرْبَةُ: اسم مرہ۔ ایک دفعہ کہتے ہیں: لا آخذ مالی عليك الا ضربةً واحدة: میں تمہارے ذمہ واجب الادا اپنی رقم یکمشت لوں گا۔ الضَّرِب و الضَرُوب: مارنے والا۔ الضَرَّاب: بہت مارنے والا۔ اسی سے ہے: ضَرَّابَةُ الناقوس: گھنٹی بجانے کا ہتھوڑا۔ الضَرِيب جمع ضُرَباء: مارنے والا، مارا ہوا، پیٹا ہوا۔ الضَرِيبَة جمع ضَرَائِب: چوٹ کھایا ہوا جسم کا حصہ، جسے تلوار سے ضرب لگائی گئی ہو۔ ۔ من السيف: تلوار کی دھار۔ المَضْرِب جمع مَضَارِب: مارنے کی جگہ یا زمانہ۔ ۔ والمضرب جمع مَضَارِب: تلوار یا تلوار کی دھار، گودے والی ہڈی۔ مَضْرِبَةُ و مَضْرَبَةُ السيف: تلوار کی دھار۔ المِضْرَب و المِضْرَاب جمع مَضَارِب: بہت مارنے والا، مارنے کا اوزار جیسے گھنٹی بجانے کا ہتھوڑا۔ المِضْرَبَة: مارنے کا اوزار۔

۲۔ ضَرَبَ ـِ ضَرْبًا الشیءُ: چیز کا متحرک ہونا۔ ۔ العرقُ: رگ کا پھڑکنا۔ ۔ الجرحُ او الضرسُ: زخم یا داڑھ میں سخت درد ہونا۔ ۔ فی الماء: پانی پر تیرنا۔ و ۔ بيده: ہاتھ سے اشارہ کرنا۔ ۔ بالقداح: تیروں کو گھمانا۔ ۔ فی البوق: بگل بجانا۔ ضَرَّبَ ہٗ فی الحرب: کو جنگ میں دلیر بنانا اور ترغیب دینا۔ تضرّب

الشیءُ: چیز کا متحرک ہونا، موج مارنا۔ إضطَرَب: متحرک ہونا، موج مارنا، ایک دوسرے کو مارنا۔ الامرُ: کسی امر کا خلل پذیر ہونا۔ من کذا: سے بے آرام ہونا۔ فی امورہ: میں متردد و مشکوک ہونا۔ الضَرب جمع أَضراب: تیز ذہن، سرگرم شخص۔ المُضرِب و المُضرِبة من الحیات: بے حرکت سانپ۔

۳۔ ضَرَبَ ۔ضربًا الصلاةَ: نماز قائم کرنا۔ ۔ الخیمةَ: خیمہ نصب کرنا۔ اللیلُ: رات کا لمبا ہونا۔ ۔ت العنکبوتُ نسیجَها: مکڑی کا جالا تننا۔ ۔ بنفسه الارضَ: میں اقامت کرنا، سفر کرنا (ضد)۔ ضَرَّب المظلّة بالخیوط: دھاگوں سے چھتری کو مضبوط کرنا۔ أَضرَب فی المکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ الضارب جمع ضَوَارِب: لمبی تاریک رات، پست زمین جس میں درخت ہوں، وادی نما۔ المِضرَب جمع مَضارِب: بڑا خیمہ۔

۴۔ ضَرَبَ ۔ ضَرْبًا ہُ البردُ: کو ٹھنڈا لگ جانا۔ ضَرِبَ ۔ضَرَبًا النباتُ: پودوں کا ہوا یا ٹھنڈ سے مرجھا جانا۔ ضُرِبَت الارضُ: زمین پر کہر گرنا۔ أَضرَبَ القومُ: لوگوں کا پالے سے ڈھک جانا۔ الضَرب جمع أَضراب: ہلکی بارش۔ کہتے ہیں: مطرٌ ضَربٌ: یعنی ہلکی بارش۔ الضَرِیب جمع ضرائب: پالا، برف۔

۵۔ ضَرَبَ ۔ ضَربًا علی یدہ: کو روک دینا۔ القاضی علی یدہ: قاضی کا کسی کو اپنے مال کے تصرف سے روک دینا۔ ۔ علی أُذنه: کو سننے سے منع کرنا۔ ۔ فلانٌ فلانَ کذا: کو سے روک لینا۔ ۔ فلاناً عن فلانٍ: فلاں کو فلاں سے روکنا۔ کہتے ہیں: ضُربتُ عنه صفحًا: میں نے اس سے منہ پھیر لیا اور اسے نظر انداز کر دیا۔ ضربتُ عنه جرَوتی: میں نے اسے چھوڑ دیا اور اس کے پاس سے چلا گیا۔ ضَرَبَ بذقنه الارضَ: بزدلی کرنا، خوف کھانا۔ أضرب عنه: سے اعراض کرنا۔ اسی سے ہے: أضربَ العاملُ عن العمل: کارکن نے ہڑتال کر دی، یعنی کام پر نہیں گیا۔ صفت: مُضرِب م مُضرِبة۔ الاضراب جمع اضرابات: ہڑتال۔

۶۔ ضَرَبَ ۔ضَربًا الزمانُ: زمانہ گزر جانا۔ ۔ت الطیرُ: پرندہ کا خوراک کی تلاش میں نکل جانا۔ بنفسه الارضَ: زمین میں سفر کرنا، اقامت کرنا (ضد)۔ ۔ ضَربًا و ضَرَبانًا فی الارض: تجارت یا غزوہ کیلئے زمین پر سفر کرنا۔ ضَرَّبَت عینُهُ: آنکھ کا گڑھے میں بیٹھنا، آنکھ کا اندر دھنس جانا۔ ضَارَبَ ہُ و ضَارَب له فی المال و بالمال: کے مال سے تجارت کرنا۔ الطیرُ الضوارِبُ: خوراک کے متلاشی پرندے۔

۷۔ ضَرَبَ ۔ضَربًا الشیءَ بالشیءِ: چیز کو چیز سے ملانا۔ ضَرَّبَ الشیءَ بالشیءِ: چیز کو چیز سے ملانا۔ النجّادُ المُضرَّبة: پوشش والے کا رضائی کو سینا۔ ۔ت المرأةُ اللحاف: عورت کا لحاف کو لمبے لمبے ٹانکیں لگا کر سینا (عام زبان میں)۔ الضَرِیبة من الصوف و نحوہ جمع ضرائب: اون یا روئی کی پونی۔ بساطٌ مُضرَّب: کمبل۔ المُضرَّبة: رضائی۔

۸۔ ضَرَبَ ۔ضَربًا الدرهمَ: درہم ڈھالنا۔ ۔ الخاتمَ: انگوٹھی ڈھالنا۔ ۔ علی المکتوب: خط پر مہر لگانا۔ إضطَرب فلانٌ: حصہ مقرر کرنے کا مطالبہ کرنا، کچھ ڈھالنے کے لئے کہنا۔ کہتے ہیں: إضطربتُ خاتماً من ذهب: میں نے سونے کی انگوٹھی ڈھالنے کا حکم دیا۔ درهمٌ ضَربٌ: ڈھالا ہوا درہم۔ دار الضرب: ٹکسال۔ الضریبة جمع ضرائب: طبیعت، عادت۔ کہتے ہیں: هذه ضریبته التی ضُرِبَ علیها: یہ اس کی عادت ہے جو اس کی جبلت میں داخل ہے۔ المَضرِب جمع مَضارِب: اصل

۹۔ ضَرَبَ ۔ضَربًا الاجلَ: مدت مقرر کرنا۔ ۔ المثلَ: مثال بیان کرنا۔ ۔ له سَهماً من ماله: کے لئے اپنے مال سے حصہ مقرر کرنا۔ ضُرِبَ ذلک مثلاً: کو مثال بنایا جانا۔ الضَرْب (مص) جمع أَضراب: مثل، شکل، قسم۔ ۔ جمع ضُرُوب و اَضراب و اَضرُب فی العروض: علم عروض میں دوسرے مصرعے کا آخری جزء۔ اس کی مثال شاعر کے قول میں دیکھئے

فِی فَمِیْ مَاءٌ وَهَلْ یَنْ
طِقُ مَنْ فِیْ فِیْهِ مَاءُ

(میرے منہ میں پانی ہے۔ کیا جس کے منہ میں پانی ہو وہ بول سکتا ہے؟) اس شعر کے دوسرے مصرعہ میں (فیه ماء) ضرب ہے۔ الضَرِیب جمع ضرائب: قسم، مثل، شکل، آدمی کی ہیئت، حصہ۔

۱۰۔ ضَرَبَ ۔ضَربًا الجزیةَ علیهم: پر جزیہ لگانا، عائد کرنا۔ ۔ علیهم الذِلَّةَ: کو ذلیل کرنا۔ الضریبة جمع ضرائب: جزیہ۔

۱۱۔ ضَرَبَ ۔ضَربًا بینهم: لوگوں کے درمیان فساد کرانا۔ ۔ الدهرُ بیننا: کو جدا کرنا۔ ضَرَّب بینهم: کو بھڑکا دینا۔ الضَربة: فساد، آفت۔ ضَرَبَانُ الدهر: حوادثِ زمانہ۔

۱۲۔ ضَرَبَ ۔ضَربًا الیه: کی طرف مائل ہونا۔ أَضرَبَ: سر جھکانا۔ کہتے ہیں: أَضرَبَ جأشًا لأمرِ کذا: اپنے آپ کو ذہنی طور پر کیلئے تیار کرنا، جی میں ٹھان لینا کہ..... کا مصمم ارادہ کرنا۔

۱۳۔ ضَرَبَ ۔ضَربًا الحاسبُ کذا فی کذا: کو سے ضرب دینا۔ ۔ ن فی ك (ع ح): علم حساب میں مثلاً ایسے اعداد کو جو "ن" کے برابر ہوں "ک" میں جمع کرنا۔ جیسے ۱۳×۳= ۱۳+۱۳+۱۳=۳۹۔ ۱۳ کو مضروب اور ۳ کو مضروب فیہ کہتے ہیں، جب کہ ۳۹ جداء یا حاصل ضرب ہے۔ ب، ج د ہ: اس میں ب کو ج سے پھر اس کے حاصل کو ج سے پھر اس کے حاصل کو د سے پھر اس کے حاصل کو ہ سے ضرب دینا۔ اس میں حاصل ضرب (جداء) متغیر نہیں ہوتا۔ اگر ب، ج د ہ کی ترتیب تبدیل ہو جائے۔ ب ج د ہ کو مضاریب، عوامل، اضلاع کہا جاتا ہے۔

۱۴۔ إستَضرَب العَسلُ: شہد کا سفید اور گاڑھا ہونا۔ الضَرَبُ و الضَرْب: سفید اور گاڑھا شہد۔

ضرج: ۱۔ ضَرَجَ ۔ ضَرْجًا الثوبَ بالدم: کپڑے کو خون آلود کرنا، خون سے لتھیڑنا۔ ضَرَّجَ ہُ: کو خون آلود کرنا۔ ۔ الثوبَ: کپڑے کو سرخی سے رنگنا، لتھیڑنا۔ ۔ الانفَ بالدم: ناک سے خون بہانا۔ تضرَّجَ الشیءُ: چیز کا لتھڑنا۔ ۔ الخدُّ: رخسار کا سرخ ہونا۔ الضَرِیج: ہلکا سرخ رنگا ہوا۔ الإضرِیج: سرخ ریشم، سرخ رنگ، زرد رنگ کی چادر۔

۲۔ ضَرَجَ ۔ ضَرْجًا الشیءَ: چیز کو پھاڑنا۔ تَضرَّجَ: پھٹنا۔ ۔ الزهرُ: پھول کھلنا۔

اِنْضَرج: پھٹنا۔ ۔ لنا الطریقُ: کیلئے راستہ کا چوڑا ہونا۔ ۔ مابینَ القوم: ایک دوسرے سے علیحدہ ہونا۔ المِضْرَج مَضَارِج: پھٹا پرانا مستعمل کپڑا، چیتھڑا۔ المَضارِج: مشقتیں۔ عینٌ مَضْرُوجة: بڑی موٹی آنکھ۔

۳۔ ضَرَجَ ـُ ضَرْجًا الشیءَ إلی الارض: چیز کو زمین پر ڈالنا۔ ضَرَّجَ الجیبَ: تھیلا لٹکانا۔ ۔ الابلَ: اونٹوں کو حملہ میں دوڑانا۔ أَضْرَجَ الجیبَ: تھیلے کو لٹکانا۔ اِنْضَرَجَ ت العُقابُ: عقاب کا اپنے شکار پر جھپٹنا۔ عَدْوٌ ضریجٌ: تیز دوڑ۔ الإضْرِیج: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔

۴۔ ضَرَّجَ الکلامَ: کلام کو آراستہ کرنا۔ تَضَرَّجَ ت المرأةُ: عورت کا آراستہ ہونا۔

۵۔ الضَّرْجَع جمع ضَراجِع (ح): چیتا۔

ضرح: ۱۔ ضَرَحَ ـَ ضَرْحًا الشیءَ: چیز کو پھاڑنا۔ ۔ القبرَ: قبر کھودنا۔ ۔ للمیت: میت کے لئے قبر کھودنا۔ اِنْضَرَحَ الشیءُ: چیز کا پھٹنا۔ الضَّریح جمع ضَرائِح: قبر۔

۲۔ ضَرَحَ ـَ ضَرْحًا الشیءَ: چیز کو ایک طرف کرنا، ہٹانا۔ کہتے ہیں: ضَرَحَ شهادةَ فلانٍ عنّی: یعنی اس نے فلاں کی میرے بارے میں گواہی کو باطل قرار دے کر مسترد کر دیا۔ و ضَرَحْتُ عنی الثوبَ: میں نے کپڑا اتار ڈالا۔ ۔ ـَ ضَرْحًا و ضِراحًا ت الدابةُ برجلها: جانور کا دولتی مارنا۔ ضَارَحَ هُ: ایک دوسرے کو تیر مارنا، گالی دینا، کے قریب ہونا اور مقابل ہونا۔ أَضْرَحَ هُ: کو دور کرنا۔ اِضْطَرَحَ الشیءَ: کو پھینک دینا۔ اِنْضَرَحَ ما بینَ القوم: قوم کا باہمی تعلق ٹوٹ جانا، لوگوں کے درمیان اختلافات کی خلیج وسیع ہو جانا۔ الضَّرْح: دوری، وحشت۔ نِیةٌ ضَرَحٌ: فاسد ارادہ۔ الضَّرُوح من الدواب: دولتی مارنے والا جانور۔ قوسٌ ضَرُوحٌ: تیز زور سے پھینکنے والی کمان۔ الضَّریح جمع ضَرائِح: دور، بعید

۳۔ ضَرَحَ ـُ ضُروحًا و ضُرُوحًا ت السوقُ: کساد بازاری ہونا۔ أَضْرَحَ السوقَ: کساد بازاری کرنا۔

۴۔ أَضْرَحَ هُ: کو خراب کرنا۔ الضَّرْح: خراب آدمی۔

۵۔ الضَّرْح: جلد، کھال، چمڑا۔ المَضْرَحُ (ح): شکرا، لمبے بازوؤں والا گدھ۔ المَضْرَحی: شکرا، لمبے بازوؤں والا گدھ، فیاض سردار۔ المِضْرَحی: ہر سفید چیز۔

ضرس: ۱۔ ضَرَسَ ـِ ضَرْسًا الشیءَ: کسی چیز کو داڑھ سے شدت کے ساتھ کاٹنا۔ کہتے ہیں: ضَرَسَهُ الدهرُ: زمانہ اس کے لئے ناقابل برداشت ہو گیا۔ ضرسته الخُطُوبُ: بد قسمتیوں اور حوادث نے اس کو آزمائش میں ڈال دیا۔ ۔ البئرَ: کنویں کو پتھروں سے بند کرنا۔ ۔ الرجلُ: شام تک خاموش رہنا۔ ضَرِسَ ـَ ضَرَسًا ت الاسنانُ: دانتوں کا ترشی سے کھٹا ہونا۔ ضَرَّسَ ه الزمانُ: کو زمانہ کا آزمائش میں ڈالنا۔ ۔ تْهُ الحروبُ او الایامُ: جنگوں یا دنوں کا کسی کی آزمائش کر کے تجربہ کار بنا دینا۔ ضَارَسَ الامورَ: کا تجربہ کرنا اور جاننا۔ ۔ هُ: سے جنگ کرنا، دشمنی کرنا۔ أَضْرَسَ هُ بالکلام: کو باتوں سے خاموش کر دینا۔ ۔ هُ: کو رنجیدہ کرنا۔ ۔ الحامضُ الاسنانَ: ترشی کا دانتوں کو کھٹا کر دینا۔ تَضَارَسَ القومُ: ایک دوسرے سے لڑنا، دشمنی کرنا۔ ۔ البناءُ: عمارت کا ناہموار ہونا۔ الضِّرس جمع أَضراس ضُرُوس (ع ا): داڑھ دانت، مشہور یہ ہے کہ نچلے جبڑے میں دونوں طرف پانچ یا چار داڑھیں ہیں۔ ۔ جمع ضُرُوس: کنواں پاٹنے کا پتھر، دشوار چڑھائی والا ٹیلہ۔ الضَّرِس: سخت مزاج، تجربہ کار، جنگجو اور مسافر، بھوک کے سبب غضبناک۔ الضَّرُوس من النوق: وہ بد خلق اونٹنی جو دوہنے والے کو کاٹے۔ حربٌ ضروسٌ: سخت مہلک جنگ۔ الضریس جَرَاسَی: پیٹھ کے منکے، پتھروں سے پاٹا ہوا کنواں، بھوکا۔ ۔ المُضَرَّس (مفع): مصیبت زدہ۔ ۔ من الوشی: وہ کپڑا جس پر دانتوں کی طرح کے نقوش ہوں۔ رجلٌ مُجَرَّس مُضَرَّس: تجربہ کار۔ التَّضریس جمع تَضاریس: یاقوت یا موتی یا داڑھ کی طرح کے لکڑی کے ٹکڑے میں چیرا۔ تضاریس الارض: دانتوں کی طرح زمین کی باہر نکلی ہوئی بلندیاں۔

۲۔ الضِّرس جمع ضُرُوس: تھوڑی سی بارش۔ کہتے ہیں: وقعت فی الارض ضُروسٌ من مطر: زمین پر کہیں کہیں تھوڑی سی بارش ہوئی۔

ضرص: الضَّرْضَم (ح): شیر۔ نر (درندہ)۔

ضرط: ۱۔ ضَرِطَ ـَ ضَرْطًا و ضَرِطًا و ضُرَاطًا و ضَرِیطًا: گوز کرنا، پاد مارنا۔ ضَرَّطَ الحمارُ: گدھے کا بہت گوز کرنا۔ و أَضْرَطَ الحمارَ: گدھے سے ایسا کام لینا کہ اس کا گوز خارج ہو جائے۔ بفلان: سے ٹھٹھے کے طور پر منہ سے گوز کی سی آواز نکالنا۔ الضَّرَّاط و الضَّرُوط و الضِّرَّوط: گوز کرنے والا، بہت گوز کرنے والا

۲۔ ضَرِطَ ـَ ضَرَطًا: ہلکی داڑھی اور باریک ابرو والا ہونا۔ صفت: أَضْرَط۔

۳۔ مُضَرِّطُ الحجارة: حیرہ کے بادشاہ عمرو بن ھند کا لقب۔

ضرع: ضَرَعَ ـُ ضُرُوعًا من الشیء: سے قریب ہونا۔ ۔ ت الشمسُ: آفتاب کا غروب ہونا یا غروب ہونے کے قریب ہونا۔ ضَرَّعَ من فلان: چپکے چپکے کسی کے قریب آنا۔ ۔ الشمسُ: سورج کا غروب ہونا یا غروب ہونے کے قریب ہونا۔ ۔ ت القِدرُ: ہانڈی کا پکنے کے قریب ہونا۔ الرُّبَّ: شیرہ کو اچھی طرح نہ پکانا۔ ضَارَعَ ت الشمسُ: سورج کا غروب ہونے لگنا۔ ۔ ت القِدرُ: ہانڈی کا پکنے کے قریب ہونا۔ تَضَرَّعَ: چپکے چپکے قریب آنا۔ ۔ الظلُّ: سایہ کا سکڑنا۔

۲۔ ضَرَعَ ـُ ضَرْعًا فرسَهُ: گھوڑے کو سدھانا۔ ـَ ضَرَاعَةً و ضَرِعَ ـَ ضَرَعًا و ضَرُعَ ـُ ضَرَاعَةً: کمزور ہونا۔ ۔ الیه: سے فروتنی کرنا، انکساری کرنا صفت: ضَارِع و ضَرِع۔ جمع ضَارِعُون و ضُرُوع و ضَرَعَة۔ أَضْرَعَ الرجلَ: کو ذلیل کرنا۔ ۔ ت الحُمّی فلانًا: بخار کا کسی کو کمزور کر دینا۔ اسی سے یہ مثل ہے: الحمّی أَضْرَعتنی للنوم: بخار نے مجھے نیند کے آگے ذلیل کر دیا۔ ضرورت کے وقت ذلیل ہونے کے موقع پر بولی جاتی ہے۔ ۔ ته الحاجةُ إلی فلان: ضرورت کا کسی کو اپنے معاملات سپرد کر دینا۔ ۔ لفلان مالاً: کے لئے مال خرچ کرنا۔ تَضَرَّعَ: فروتنی کرنا، انکساری کرنا، ذلیل ہونا۔ ۔ إلی اللّٰه: اللہ تعالیٰ سے عاجزی کے ساتھ دعا کرنا۔ اِسْتَضْرَعَ له: سے انکساری کرنا، کے سامنے ذلیل ہونا۔ الضَّرَع (مص):

کمزور، بزدل۔ کہتے ہیں: رجلٌ ضَرَعٌ: بزدل مرد۔ قومٌ ضَرَعٌ: بزدل لوگ۔ الضارِع: کمزور، نحیف، ہر چھوٹی چیز۔ الأضرَع: کمزور، نحیف۔ الضَرُوع: ذلیل۔

۳۔ ضَارَعَ هُ: کے مشابہ ہونا۔ تَضَارَعَا: دو کا ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔ الضِرْع جمع ضُرُوع: مثل مانند۔ المُضَارِع: مشابہ، وہ فعل جو زمانہ حال و مستقبل دونوں کے معنی دے اور ماضی پر انیتُ: میں سے ایک حرف زائد کرنے سے بنتا ہے۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام۔

۴۔ أضرعت الشاةُ: بکری کے تھنوں کا نمودار ہونا یا بڑا ہونا۔ (صفت: ضَرْعاء و ضُرُوع و ضَرِیع و ضَرِیعه: بچہ پیدا ہونے سے پہلے دودھ اُتر آنا۔ الضَرْع جمع ضُرُوع: تھن۔ (گائیوں بھیڑ بکریوں کا جیسے عورت کا پستان: الثدی)۔ الضَرْعاء و الضَرِیعةُ من الشاء و البقر: بڑے تھن والی بکری یا گائے۔ الضَرُوع: بڑے تھن والی بکری یا گائے۔

۵۔ الضِرْع جمع ضُروع: قوت حمل۔

ضرغ: ضَرْغَمَ و تَضَرْغَمَ: شیر کا سا کام کرنا، شیر کے مشابہ ہونا۔ الضَرْغَم جمع ضَرَاغِم (ح): شیر۔ الضِرْغام و الضِرْغامة (ح): شیر، بہادر، طاقتور۔

ضرف: ۱۔ الضَرْف عند العامة: گھی یا تیل رکھنے کا چمڑے وغیرہ کا برتن، اسکا مترادف (زق) مشک ہے، صحیح ظرف ہے۔ الضُرْفَة: کثرت۔ کہتے ہیں: هو فی ضُرفةِ عیش: وہ آسودہ حال ہے۔

۲۔ ضَرْفَطَ هُ بالحبل: کو رسیوں میں جکڑنا۔

ضرك: ضَرُكَ ـُ ضَرَاكَةً: بے وقوف یا موٹا اور توانا ہونا۔ الضُرَاك: موٹا آدمی، مضبوط توانا آدمی۔ (ح): شیر۔ الضَرِیك جمع ضَرائك و ضَرْكاء: بے وقوف، اندھا، سدا روگی، زبوں حال غریب شخص۔ (ح): نرگدھ۔

ضرم: ۱۔ ضَرِمَ ـَ ضَرَمًا: سخت بھوکا یا غضبناک ہونا۔ — علیه: پر غصہ سے بھڑکنا۔ — فی الطعام: حرص سے کھانا۔ تضرّم الرجلُ علیه: پر غصہ سے بھڑکنا۔ الضَرَم (مص): بھوک کا غصہ۔ الضَرِم: بھوکا۔

۲۔ ضَرِمَ ـَ ضَرَمًا ت النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ ضَرَّمَ و أضْرَمَ و استَضْرَمَ النارَ: آگ جلانا اور روشن کرنا۔ تَضَرَّمَت النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ إضْطَرَمَت النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ — المَشِیبُ: بڑھاپا نمودار ہونا۔ الضَرَم: ایندھن، اس سے مثل ہے: نفخت فی غیر ضَرَم: جب کوئی بے نتیجہ یا بے فائدہ کام کیا جائے تو اس وقت یہ مثال بولی جاتی ہے۔ الضَرَمَة جمع ضَرَم: چنگاری، آگ، کہتے ہیں: ما فی الدار نافخُ ضَرَمةٍ: یعنی گھر میں کوئی بھی نہیں۔ الضِرام: بھڑک، جلن، چھپٹی۔ الضِرامة: جلتی ہوئی لکڑی۔ الضَرِیم: جلا ہوا

۳۔ الضَرْم (ن): لیونڈر کا درخت۔ الضِرم (ن): لیونڈر کا درخت۔ (ح): عقاب کا چوزہ۔ الضَرَم (ح): عقاب کا چوزہ۔ الضِرام: وسیع میدان۔ الضِرامة (ن): بطم کا درخت۔ الضَرِیم: ایک قسم کا گوند۔

ضرا: ضَرَا ـُ ضُرُوًّا لعِرق: رگ سے بغیر رکے خون نکلنے لگنا۔ ضَرِیَ یَضْرَی ضَرَاوَةً و ضَرًی و ضَرْیًا و ضَرَاءَةً بالشیء: کسی چیز کا بہت شوق رکھنا، حریص ہونا۔ — ضَرًی و ضِراءً و ضَرَاءً الکلبُ بالصید: کتے کا شکار کا خوگر ہونا، گوشت اور خون کھا پی جانا، صفت: ضَرٍ و ضارٍ م ضارِیَة جمع ضَوارٍ۔ — ضَرِیَ النبیذُ: شراب کا تیز ہونا۔ ضَرَّی الکلبَ بالصید: کتے کو شکار کا عادی بنانا اور سدھانا۔ أضْرَی الکلبَ بالصید: بمعنی ضَرَّی الکلب بالصید۔ — الرجُلُ: جھاگ والی نبیذ پینا۔ المِضْرُوم ضِرْوَة جمع ضِراء و أضْرٍ: شکاری کتا۔ الضَرِیَ (مص): لڑائی کی تیزی۔ ضراوةُ الحروب: جنگ کی تیزی۔ حربٌ ضاریة: شدید جنگ۔ الضَرِیّ: ایک قسم کی شراب۔ الضاری من الآنیة: شراب کا برتن۔ الضواری جمع الضاری کی — من الحیوانات: درندے۔

۲۔ ضَرا ـُ ضُرُوًّا الرجُلُ: چھپنا۔ إستَضْرَی للصید: شکار کو بے خبری میں پکڑنا۔ الضَرَاء: پوشیدگی۔ کہتے ہیں: هو یمشی الضراء: وہ درختوں کے پیچھے چھپ کر چلتا ہے) گنجان، گھنا درخت، وسیع کھلا میدان

ضری: ضَرِیَ ـ ضَرْیًا العرقُ بالدم: رگ سے خون بہنا۔ صفت: ضَرِیّ۔

ضز: ۱۔ ضَزَّ ـ ضَزَزًا: تنگ باچھوں والا ہونا۔ أضَزَّ هُ: کو پیسنا۔ — علیه: پر بخل کرنا۔ الأضَزّ جمع ضُزّ: تنگ باچھوں والا، داڑھوں کے ملنے کی وجہ سے صاف بات نہ کرسکنے والا۔

۲۔ الأضَزّ جمع ضُزّ: بدخلق۔ المُضِزّ: بدخلق، غضبناک۔

ضزن: ضَزَنَ ـ ضَزْنًا هُ: سے کچھ چھیننا۔ تَضَازَنَ القومُ: کسی چیز پر قبضہ کیلئے جھگڑنا۔ الضَیزَن: قابل وثوق محافظ انسان کے بال بچے، شریک، پانی بھرتے ہوئے جھگڑنے والا۔

ضع: ضَعْضَعَ هُ: کو گرا کر زمین کے برابر کر دینا۔ تَضَعْضَعَ: ذلیل ہونا، فرمانبرداری کرنا۔ (کہتے ہیں: تَضَعْضَعَ به الدهرُ: زمانہ نے اُسے ذلیل کر دیا) کمزور ہونا، بیماری یا غم سے کمزور اور خفیف الجسم ہوجانا۔ — مالهُ: کا مال کم ہو جانا، تھوڑا ہو جانا۔ الضَعْضَع و الضَعْضاع: ہر کمزور چیز، بے رائے و تدبیر آدمی۔ الضَعْضَعَة (مص): شدت، انکساری۔

ضعط: ضَعَطَ ـ ضَعْطًا هُ: کو ذبح کرنا۔

ضعف: ۱۔ ضَعُفَ ـُ ضَعْفًا و ضُعْفًا و ضَعُفَ ـُ ضَعَافَةً و ضَعَافِیَةً: کمزور ہونا، ناتواں ہونا۔ ضَعَّفَ هُ: کو کمزور کرنا۔ — الحدیثَ: حدیث (بات) کو ضعیف کی طرف منسوب کرنا۔ — و تَضَعَّفَ و استَضْعَفَ هُ: کو ضعیف پانا یا خیال کرنا۔ أضْعَفَ هُ: کو کمزور کرنا۔ صفت مفعولی: مَضْعُوف: جب کہ قیاس کے مطابق مُضْعَف ہونا چاہیے، اسکی مثال یہ قول ہے: أسْعَدَهُ اللّٰه: چنانچہ وہ شخص مسعود کہلاتا ہے نہ کہ مُسْعَد۔ — الرجُلُ: کمزور جانوروں والا ہونا۔ الضَعف: کمزوری، ناتوانی (عوام کے نزدیک) مرض۔ الضُعف: کمزوری۔ الضَعَف: کمزوری، عقل اور رائے کی کمزوری۔ الضُعْفان جمع ضَعافی و الضَعُوف: کمزور۔ الضعیف جمع ضِعاف و ضُعَفاء و ضَعَفَة و ضَعْفَی م ضعیفة: کمزور۔ — من الکلام: درجہ فصاحت سے گرا ہوا کلام۔ (عوام کے نزدیک): مریض۔

کہتے ہیں ھُوَ ضَعِیْف: یعنی وہ بیمار ہے۔ارضٌ
مُضْعَّفَۃٌ: وہ زمین جہاں ہلکی بارش ہوئی ہو۔
۲۔ضَعَفَ ۔ضَعْفًا القومَ: سے زیادہ ہونا، دوگنا
یا کئی گنا ہو جانا۔ ۔ الشیءَ: کو دو چند کرنا۔
ضَعَّفَ و ضَاعَفَ و اَضْعَفَ ہٗ: کو دوگنا کرنا،
دوچند کرنا۔ تَضَاعَفَ الشیءُ: دوچند ہونا۔
ضِعْفُ الشیءِ جمع اَضْعَاف: دوگنا، دوچند۔
لوگوں کا کہنا ہے لک ضِعْفُہٗ: تمہارے لئے اس
کا دوگنا یا تین گنا یا اس سے بھی زیادہ ہے۔ یہ کہنا
جائز ہے: ھذا ضِعفُ ھذا: یہ اس جتنا ہے۔
ھذا ضعفاہُ: یہ اس کا دوگنا یا دوچند ہے۔
اضعافُ الکتاب: کتاب کی سطور کا درمیانی
فاصلہ۔ الاضعاف من الجسد: جسم کے
اعضاء یا ہڈیاں۔مُضَاعَف: دوچند، دوگنا (کیا
ہوا) کئی گنا کیا گیا۔المُضَاعَفَۃ من الدروع:
ایسی زرہ جس کے حلقے دہرے دہرے ہوں۔
ضعل: ضَعِلَ ۔ضَعَلاً: ماں باپ کے آپس میں
قریب النسب ہونے سے بچہ کا پتلے جسم والا ہونا۔
ضعا: ضَعَا ۔ضَعْوًا: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ضغ: اَضَغَّ ت الارضُ: زمین کا سرسبز و شاداب
ہونا۔ القومُ: سرسبز باغ میں ہونا۔اِضْطَغَّ ت
الارضُ: زمین کا سرسبز و شاداب ہونا۔الضَغِیغ:
سرسبزی، شادابی، تروتازگی۔الضغیغۃ: سرسبز و
شاداب باغ، آسودہ و خوش حال زندگی، پتلا گوندھا
ہوا آٹا، مخلوط لوگوں کی جماعت
۲۔ضَغْضَغَ الشیخُ اللقمۃَ: بے دانت بوڑھے کا
لقمہ کو چبانا، مسوڑھوں سے لقمہ چبانا۔ الرجُلُ:
غیر واضح کلام کرنا۔ الکلام: کلام کو زیادہ کرنا۔
ضغب: ا۔ضَغَبَ ۔ضَغْبًا: بھیڑیئے یا خرگوش کی
طرح آواز نکالنا، ڈرانا۔ الضَغِیب و
الضُغاب: خرگوش اور بھیڑیئے کی آواز۔
۲۔الضُغْبُوس جمع ضَغَابِیس (ح): لومڑی کا بچہ،
کمزور آدمی۔
ضغث: ضَغَثَ ۔ضَغْثًا الحدیثَ: گفتگو کو خلط
ملط کرنا۔ الشیءَ: کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
الثوبَ: کپڑے کو دھوتے ہوئے اچھی طرح
صاف نہ کرنا۔ضَغَثَ النباتَ: سبزی کے مٹھے
بنانا۔اَضْغَثَ الحالِمُ الرؤیا: خواب دیکھنے
والے کا اپنا خواب گڈمڈ کر کے بیان کرنا۔

اِضْطَغَثَ الحطبَ: لکڑیاں اکٹھی کرنا، جمع
کرنا۔الضِغْث جمع اضغاث: سبز و خشک گھاس
کا مٹھا۔ من الخبرِ و الامرِ: گڈمڈ اور بے
حقیقت خبر یا معاملہ۔اَضْغاثُ اَحلامٍ: گڈمڈ،
غیر واضح خواب جن کی حقیقت بیان نہ کی جاسکے۔
اس سے مثل ہے ضِغْثٌ علی اِبَّالۃ: مصیبت
پر مصیبت، سر منڈاتے ہی اولے پڑے۔کلامٌ
ضُغْثٌ و ضَغْثٌ: نامبارک کلام۔التضْغِیث
(مص): بارش جس سے زمین اور نباتات بھیگ
جائیں۔
ضغط: ضَغَطَ ۔ضَغْطًا و اَضْغَطَ ہٗ: بھینچنا،
نچوڑنا، بھیڑ کرنا، دبانا، نئے ادباء اس فعل کو علی کے
صلہ سے متعدی بناتے ہیں: اور ضغط ہ کے
بجائے ضغط علیہ کہتے ہیں۔ضَاغَطَ ضِغَاطًا و
مُضَاغَطَۃً ہٗ: ایک دوسرے کو بھینچنا، تنگ کرنا۔
تَضَاغَطُوا: ایک دوسرے کو بھینچنا، تنگ کرنا۔
اِنْضَغَطَ: مغلوب ہونا۔اِضْتَغَطَ عَلَیْہِ: (قیاس
کے مطابق اضطغط): پر سختی کرنا۔الضُغْطَۃ: تنگی،
مجبوری، سختی، بے آرامی۔ کہتے ہیں اخذتَ فلاناً
ضُغْطَۃً: تو نے اس پر سختی کی تاکہ اسے مشکلات
میں پھنسائے۔ الضَغْطَۃ: اضطرار، تنگی،
مصیبت، قہر۔ضَغْطَۃ القبرِ: قبر میں میت
پر تنگی۔ الضَاغِط (فا): محافظ، نگہبان۔
الضاغُوط: کابوس کی بیماری۔الضغیط جمع
ضُغْطَی م ضغیطۃ: کمزور رائے والا۔
المَضْغَط جمع مَضَاغِط: پست زمین۔
المِضْغَط: کمپریسر (compressor)۔
ضغم: ضَغَمَ ۔ ضَغْمًا الشیءَ و بہ: کو
دانتوں سے کاٹنا۔ کہتے ہیں: ضَغَمَہٗ ضَغْمَۃَ
الأسد: اُس نے اُسے دانتوں سے خوب کاٹا۔
الضُغامۃ: دانتوں سے کاٹ کر پھینکی ہوئی چیز۔
الضَیْغَم جمع ضَیَاغِم: دانتوں سے کاٹنے
والا۔ والضَیْغَمِیّ (ح): شیر۔
ضغن: ا۔ضَغِنَ ۔ضَغَنًا علیہ: سے کینہ رکھنا۔
ضَاغَنَ ہٗ: سے کینہ رکھنا۔تضاغنَ و اِضْطَغَنَ
القومُ: ایک دوسرے سے کینہ رکھنا۔ کہتے ہیں:
اضطغن فلانٌ علی فلانٍ ضغینۃً: یعنی فلاں
نے فلاں کے خلاف کینہ اپنے دل میں رکھا۔
الضِغن جمع اضغان: کینہ۔ الضاغِن و

الضَغِن: کینہ ور۔الضَغِینۃ جمع ضَغَائِن: کینہ
۲۔ضَغِنَ ۔ضَغَنًا الیہ: کی طرف مائل ہونا، جھکنا۔
الضِغْن جمع اَضْغَان: شوق، جھکاؤ، میلان،
کجی۔فرسٌ ضَاغِن: مٹھا گھوڑا جو بغیر مارے نہ
چلے۔فرس ضَغِن: مٹھا گھوڑا جو بغیر مارے نہ
چلے۔عُودٌ ضَغِن: ٹیڑھی لکڑی۔
۳۔اِضْطَغَنَ ہٗ: کو بغل کے نیچے لینا۔الضِغْن جمع
اَضغان: گود، بغل۔
۴۔الضِغن جمع اَضغان: جانب، پہاڑ کا پہلو۔
ضغا: ا۔ضَغَا ۔ضَغْوًا المقامِرُ: جواری کا خیانت
کرنا۔
۲۔ضَغَا ۔ضَغْوًا الیہ: کی اطاعت اختیار کرنا،
فرمانبرداری کرنا، کے آگے ذلیل ہونا۔ ضَغْوًا
و ضُغَاءً السِنَّورُ: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
تَضَاغَی: بھوک یا مار سے اینٹھنا اور چلانا۔
الضُغَاء (مص): ذلیل آدمی کی آواز۔
ضف: ا۔ضَفَّ ۔ضَفًّا و ضَفَفًا القومُ علی
الماءِ و الطعامِ: پانی یا کھانے پر بھیڑ کرنا۔
ضَفًّا الشیءَ: چیز کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔تَضَافَّ
القومُ: بھیڑ کرنا۔الضَفَّۃ: جماعت۔ عینٌ
ضَفُوفٌ: بہت پانی والا چشمہ۔الضَفِیف:
کہتے ہیں ھو من لفیفنا و ضفیفنا: وہ ان
لوگوں میں سے ہے، جن کی مصیبت کے وقت ہم
انہیں اپنے ساتھ شامل کر لیتے ہیں۔ ماءٌ
مَضْفُوف: وہ پانی جس پر بہت بھیڑ لگے۔
۲۔ تَضَافَّ القومُ: کم مال والا ہونا۔ضَفُّ الحال:
بدحال، زبوں حال والا۔ الضَفَف: مال کی
قلت، عیال کی کثرت، حاجت، کمزوری۔
الضَفافۃ: بے عقل۔
۳۔الضَفَّۃ و الضِفَّۃ جمع ضِفَاف: دریا کا کنارہ،
سمندر کا ساحل۔الضَفَف: کام میں جلد بازی۔
۴۔ضَفْضَفَۃُ القومِ: لوگوں کی جماعت، گروہ۔
ضفد: ا۔ضَفَدَ ۔ضَفْدًا ہٗ: کو تھپڑ مارنا۔
۲۔ ضَفْدَعَ الماءُ: پانی کا مینڈکوں والا ہونا۔
الرجُلُ: سکڑنا، گوز کرنا۔ الضِفْدِع جمع
ضفادِع و ضَفَادِی: (جو بہت کم مستعمل ہے)
واحد ضِفدِعۃ (ح): مینڈک
ضفرا: ا۔ضَفَرَ ۔ضَفْرًا و ضَفَرَ الحبلَ: رسی
بٹنا۔ الشعَرَ: بال گوندھنا۔اِنْضَفَرَ: گندھا

ہوا ہونا، بٹاہوا ہونا۔ کہتے ہیں: إنْضَفَرَ الحبلان: دو رسیاں آپس میں بٹ گئیں۔ الضَفْر (مص) جمع ضُفُور و أَضْفار: کجاوہ کا تنگ، گندھے ہوئے بالوں کی ایک لٹ یا زلف، ریت کا ایک بڑا تودہ۔ الضَفار جمع ضُفُر: کجاوہ کا تنگ۔ الضَفِرَة: ریت کا ایک بڑا تودہ یا ڈھیر۔ كنانة ضَفِرة: بھرا ہوا ترکش۔ الضَفِير: گندھے ہوئے بالوں کی رسی، ساحل سمندر، کجاوہ کا تنگ۔ الضَفِيرَة جمع ضَفائِر: زلف، کہتے ہیں: كنانةٌ ضَفِيرَة: بھراہوا ترکش۔

۲۔ ضَفَرَ ـِ ضَفْرًا البناءَ: پتھروں سے عمارت کو بغیر چونے اور گارے کے بنانا۔

۳۔ ضَفَرَ ـِ ضَفْرًا و ضَفَرًا الرجُلُ: دوڑنے میں کودنا۔

۴۔ ضَفَرَ ـِ ضَفْرًا و ضَفَرًا الدابَّةَ: جانور کے منہ میں لگام ڈالنا۔

۵۔ ضافَرَهُ على الامر: کی کام میں مدد کرنا۔ تضافروا على الامر: کام میں ایک دوسرے کی مدد کرنا، تعاون کرنا

ضفز: ا۔ ضَفَزَ ـُ ضَفْزًا: کودنا، پھاندنا۔ ــ فلانًا: اُکو دفع کرنا، کو ہاتھ پاؤں سے مارنا۔ ــ الفرسَ: گھوڑے کو لگام دینا۔ ــ البَعيرَ: اونٹ کے منہ میں زبردستی لقمہ ڈالنا۔ اِضْطَفَزَ هُ: کے منہ میں اسکی کراہت کے باوجود لقمہ ڈالنا۔ الضَفَز: کچلا ہوا جو جو اونٹ کو بطور چارہ دیا جاتا ہے۔ الضَفّاز: چغل خور۔ الضَفِيزة جمع ضَفائِز: بڑا لقمہ۔

ضفط: ا۔ ضَفَطَ ـُ ضَفْطًا هُ بالحبل: کو رسی سے مضبوط باندھنا، جکڑنا۔ الضافِط (فا): قریب کا مسافر۔ الضافِطة: الضافِط کا مؤنث، لادو اونٹ، شتربان، رذیل لوگ۔ الضَفّاط و الضِفْط و الضَفِيط: شتربان، رذیل شخص۔

۲۔ ضَفَطَ ـُ ضَفْطًا الرجُلُ: اپنی حاجت پوری کرنا۔ ــ بسَلْحِه: پاخانہ کرنا۔

۳۔ ضَفُطَ ـُ ضَفاطَةً: ڈھیلے اور بڑے پیٹ والا ہونا۔ تَضافَطَ اللحمُ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔ الضَفّاط والضَفِط و الضفيط: بڑے پیٹ والا، ڈھیلا ڈھالا موٹا۔ الضَفَنَّط: ڈھیلا ڈھالا موٹا، بڑے پیٹ والا۔

۴۔ ضَفُطَ ـُ ضَفاطَةً: جاہل اور کمزور رائے والا ہونا۔ الضَفْطَة: جہالت۔ رائے کی کمزوری الضَفّاط و الضِفْطّ و الضَفِيط: بےوقوف۔

۵۔ الضافِطَة: رذیل لوگ۔ الضَفّاط و الضِفْطّ و الضَفِيط: بوجھل شخص۔ الضُفّاط: رذیل لوگ

ضفن: ا۔ ضَفَنَ ـِ ضَفْنًا إليه: کسی کے پاس جاکر بیٹھنا۔ ــ بحاجته: اپنی ضرورت پوری کرنا۔ ــ مع الضعيف: کمزور کے ساتھ آنا۔

۲۔ ضَفَنَ ـِ ضَفْنًا برجله: لات مارنا۔ ــ به الارضَ: کو زمین پر گرانا۔ ــ فلانًا: کسی کے سرین پر لات مارنا۔

۳۔ ضَفَنَ ـِ ضَفْنًا عليه: پر ظلم کرنا۔

۴۔ الضِفَنّ و الضِفَنّ: بیوقوف، چھوٹے قد والا موٹا

ضفا: ضَفَا ـُ ضَفْوًا الرأسُ: سر کا بہت بالوں والا ہونا۔ ــ الحوضُ: حوض کا کناروں پر سے بہنا۔ ــ الثوبُ: کپڑے کا لمبا چوڑا ہونا۔ صفت: ضافٍ الضفا تثنيه ضَفَوان: پہلو، جانب۔ ضَفْوَةُ العيشِ: مرفہ الحالی۔ مرفہ حالی۔

ضق: ضَقَّ ـِ ضَقًّا: آواز نکالنا۔

ضك: ضَكَّ ـُ ضَكًّا هُ: کو دبانا۔ ــ الامرُ فلانًا: معاملہ کا کسی پر تنگ ہونا۔ ــ هُ بالحُجَّة: کو دلیل سے مغلوب کرنا۔

ضكز: ضَكَزَ ـُ ضَكْزًا هُ: کو سختی سے چھونا۔

ضكل: الضَكَل: تھوڑا پانی۔ الضَيْكَل جمع ضَياكِل و ضَياكِلَة: بڑے تن و توش کا آدمی، ننگا، برہنہ فقیر۔ الأَضْكَل: ننگا۔

ضلّ: ا۔ ضَلَّ ـِ ضَلالًا و ضَلالَةً: کج راہ ہونا، دین سے پھرنا، حق یا راستہ سے ہٹنا، بھٹکنا صفت: ضالّ جمع ضُلّال و ضالُّون۔ ــ الطريقَ اوْ عنهُ: راستہ سے بھٹکنا۔ ــ الشيءُ عنه: سے چیز کا ضائع ہونا اور جاتا رہنا۔ ــ سعيُهُ: کوشش میں ناکام ہونا۔ ــ الرجُلَ: کو بھول جانا۔ ضَلَّلَ تَضْلِيلًا و تَضْلالًا هُ: کو گمراہ کرنا، کو گمراہ کہنا۔ اَضَلَّ الشيءَ: کو ضائع کرنا۔ ــ هُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو گمراہ کرنا۔ ــ فلانٌ فرسَهُ: کے گھوڑے کا بھاگ جانا اور اسے پتہ نہ لگنا کہ کہاں گیا۔ ــ الشيءَ و الرجُلَ: کو گمراہ پانا۔ اسی سے ہے: أتى قومَهُ فاضلهم: یعنی وہ اپنی قوم کے پاس آیا تو انہیں گمراہ پایا۔ تضالّ: گمراہی کا دعوی کرنا۔ اِسْتَضَلَّ: گمراہ ہونے کو کہنا۔ الضَلّ و الضُلّ و الضَلال و الضَلالَة: گمراہی، باطل۔ کہتے ہیں: هو ضُلُّ بنُ ضُلٍّ او ضِلُّ بنُ ضِلٍّ او ضُلُّ أَضْلالٍ او ضِلُّ أضلالٍ: وہ گمراہی میں منہمک ہے یا اُس کے باپ کا پتہ نہیں کہ کون ہے یا اس میں کوئی بھلائی نہیں۔ الضَلَلُ: گمراہی، پتھروں کے نیچے یا درختوں کے مابین بہنے والا پانی جس کو دھوپ نہ پہنچتی ہو۔ الضَلَّة: رہنمائی میں مہارت کہتے ہیں: دليلٌ به ضُلَّة: وہ رہنمائی میں ماہر ہے۔ الضَلَّة: ضلّ کا اسم مرہ، حیرت، نیکی یا برائی کی طلب میں سخت حیرت یا مدہوشی۔ الضِلَّة: گمراہی کہتے ہیں ذهب دمه ضِلَّةً: اس کا خون رائیگاں گیا۔ ذهب ضِلَّةً: معلوم نہیں وہ کہاں گیا۔ هو تِبْعُ ضِلَّة: وہ فریبی ہے، اس میں خیر و بھلائی کی کوئی چیز نہیں۔ هو يلومني ضِلَّةً: وہ مجھے ملامت کرنے میں راہ راست پر نہیں۔ الضالَّة جمع ضَوالُّ: الضال کا مؤنث، وہ کھوئی ہوئی چیز جس کی تلاش کی جائے۔ الضَلُول: گمراہ۔ الضِلِّيل: بہت زیادہ گمراہ۔ المَلِكُ الضِلِّيل: زمانہ جاہلیت کے شاعر امرئ القیس کا لقب۔ الأُضْلُولَة جمع اَضالِيل: غلطی، گمراہی۔ المَضَلّ: جس میں لوگ گمراہ ہوں۔ المُضِلّ (فا): سراب۔ المَضَلَّة و المَضِلَّة: گمراہی۔ ارضٌ مَضَلَّة و مَضِلَّة: وہ زمین جس میں راستہ بھول جائیں جمع میں ارضونٌ مَضَلّات کہتے ہیں: المُضَلَّل: بہت گمراہ، گمراہی کا بہت پیچھا کرنے والا، جس کو نیکی کی توفیق نہ ہو۔

۲۔ ضَلَّ ـَ ضَلالًا و ضَلالَةً الشيءُ: چیز کا تلف ہونا۔ ــ الرجُلُ: آدمی کا مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جانا۔ أَضَلَّ الشيءَ: کو ہلاک کرنا، دفن کرنا، غائب کرنا۔ الضَلّ و الضُلّ و الضلال و الضَلالَة: ہلاکت۔

ضلع: ا۔ ضَلَعَ ـَ ضَلْعًا الرجُلَ: کی پسلی پر مارنا۔ ضَلُعَ ـُ ضَلاعَةً: قوی اور مضبوط پسلیوں والا ہونا، صفت: ضَلِيع، ضَلِعَ ـَ ضَلَعًا وضَلْعًا الرجُلُ: شکم سیر یا سیراب ہونا۔ ضَلَّعَ الثوبَ: کپڑے پر پسلی کی شکل کی صورتیں بنانا۔ ــ هُ: کو بوجھل کرنا۔ أَضْلَعَ هُ: پر بوجھ ڈالنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ أَضْلَعَتْهُ الخطوبُ: حوادث نے اس پر

بوجھ ڈال دیا۔ تَضَلَّعَ: خوب شکم سیر یا سیراب ہونا۔ اس سے ہے: تَضَلَّعَ من العلوم: علوم سے وافر حصہ پانا۔ اِضْطَلَعَ: قوی اور مضبوط ہونا۔ بحمله: بوجھ لے کر کھڑا ہونا اور اسکی قوت رکھنا۔ الضِلَع جمع أَضْلُع و ضُلُوع و أَضلاع (ع ا): پسلی (مونث ہے) مثلث یا تکون کا ایک ضلع۔ الضِلَع من البطيخ: خربوزے کی قاش۔ ضلع السِلق و نحوه: چقندر وغیرہ کے پتہ کی موٹی رگ۔ الضِلَع جمع أَضْلُع و ضُلُوع و اضلاع: پسلی، ابرو۔ من البِطيخ: خربوزہ کی قاش۔ کہتے ہیں: هم عليَّ ضِلَعٌ جائرة: وہ دشمنی میں میرے خلاف متحد ہیں۔ الضَلَع: طاقت۔ الضِلَعَة: فعل کی شکل، پہلو۔ الضِلَعة (ح): ایک قسم کی سبز رنگ اور چھوٹی ہڈی کی مچھلی۔ الأَضْلَع جمع ضُلْع: مضبوط موٹا آدمی۔ الضَلِيع جمع ضُلُع م ضَلِيعَة: مضبوط، مضبوط پسلیوں والا۔ رجُل ضَلِيعُ الفم: بڑے منہ والا آدمی۔ المُضْلِع من الاحمال: بوجھل، عاجز کرنے والا بوجھ۔ کہتے ہیں: هو مُضْلِعٌ بهذا الامر: وہ یہ کام کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ المُضَلَّع (مفع): پہلوؤں والا، متعدد الاضلاع۔ ـ من الثياب: دھاری دار کپڑا، پہلوؤں والا۔

۲۔ضَلَعَ ـ ضَلْعًا الشيءُ: ٹیڑھا ہوجانا۔ صفت: ضَالِع۔ ـ عليه: پر ظلم کرنا۔ ضَلِعَ ـ ضَلَعًا وضَلْعًا: پیدائشی ٹیڑھا ہونا۔ صفت: ضَلِع: اس سے ہے: لأقيمن ضَلَعك او ضَلْعَك: میں تیرا ٹیڑھا پن سیدھا کردوں گا۔ ـ مع فلان: کے ساتھ جھکنا۔ ضَلَّعَ ہٗ: کو جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔ أَضْلَعَ ہٗ: کو جھکانا۔ الضَلْع (مص): جھکاؤ، ٹیڑھا پن۔ کہتے ہیں: ضَلْعُك مع فلان: تمہارا جھکاؤ اور پیار و محبت فلاں کے ساتھ ہے۔ الضَلَع (مص): پیدائشی ٹیڑھا پن۔ الضُلُوع: زمین کا ڈھلوان۔ قوسٌ ضليع وضَليعَةٌ و مَضلُوعةٌ: کمان جس کی لکڑی میں جھکاؤ ہو۔

۳۔الضَلَع: قوت اخلاق کی وسعت۔ الضِلَع: اکیلا پتلا پہاڑ۔ جال، پھندا۔

ضمّ: ا۔ضَمَّ ـ ضَمًّا الشيءَ: کو جمع کرنا۔ ـ الشيءَ إليه: کو اپنی طرف کھینچنا۔ ـ الشيءَ: پر قبضہ کرنا۔ آپ کہتے ہیں: ضمّ على يدي: اس نے میرا ہاتھ پکڑا۔ ضم فلانا اليه: کو اپنے ساتھ رکھنا۔ ـ الحرفَ: حرف کو ضمہ کی حرکت دینا (حرف پر پیش لگانا)۔ ـ ہٗ إلى صدره: سے معانقہ کرنا، کو گلے لگانا۔ کہتے ہیں: ضَمَّ جناحه عن الناس: وہ لوگوں پر مہربان ہوا، ان کے ساتھ نرمی سے پیش آیا۔ ضامَّ ہٗ اليه: کو اپنے ساتھ ملانا۔ أَضَمَّ ہٗ الشيءَ إلى فلان: چیز کو کسی کے ساتھ فلاں کے پاس بھیجنا۔ تَضَمَّمَ الشيءَ: کو بڑی تفصیل کے ساتھ پیش کرنا۔ تَضَامَّ القومُ: لوگوں کا باہم جمع ہونا، متحد ہونا۔ إضْطَمَّ ہٗ: کو اپنی طرف کھینچنا۔ ـ عليه: کو شامل کرنا، پر مشتمل ہونا۔ إنْضَمَّ: جڑنا، ملنا۔ ـ على كذا: پر مشتمل ہونا۔ الضَمُّ (مص) عند النحاة: نحویوں کے نزدیک: پیش (ـُ)۔ الضَمَّة: گھوڑ دوڑ کے گھوڑوں کی جماعت۔ پیش (ـُ)۔ الضِمَام: ملانے کا ذریعہ۔ الضَمُوم: دو لمبی پہاڑیوں کے درمیان کی وادی۔ الضَمِيم م ضَمِيمَة: ساتھی۔ الإضْمَامَة جمع أَضَامِيم: جماعت، گروہ۔ ـ من الكتب: تحریرات کا پلندہ۔ المُنْضَمّ على كذا: پر مشتمل۔ کہتے ہیں: أَصْبَحَ مُنْضَمًّا: وہ دبلا پتلا ہوگیا۔

۲۔ضَمْضَمَ ضَمْضَمَةً فلانٌ على المال: سب مال لے لینا۔

۳۔ضَمْضَمَ ضَمْضَمَةً الرجُلُ: کا دل کو قوی اور بہادر بنانا۔ ـ الأَسَدُ: شیر کا دھاڑنا۔ الضمضم والضُماضِم (ح): شیر، جرأت والا، جسیم، غصہ والا۔

ضمج: ضَمِجَ ـ ضَمَجًا جسدَ ہٗ: جسم پر خوشبو لگانا۔ ـ بالارض: زمین سے پیوست ہونا۔ ضَمَّجَ جَسَدَ ہٗ: جسم پر خوشبو لگانا۔ أَضْمَجَ بالارض: زمین سے پیوست ہونا۔ الضَمَج: آفت۔ الضُمْجَة جمع ضُمَج (ح): کھٹل۔

ضمحل: إضْمَحَلَّ: گھٹنا، نیست ہونا۔ ـ السحابُ: بادل کا اڑجانا، کھل جانا۔

ضمخ: ضَمَخَ ـ ضَمْخًا و ضَمَّخَ جسدَ ہٗ بالطيب: بدن پر خوشبو لگانا تھوپنا۔ تَضَمَّخَ و اضْطَمَخَ وانْضَمَخ بالطيب: خوشبو سے لتھڑنا، لت پت ہونا۔ الضُمَّخَة: عورت۔ (ح): موٹی اونٹنی۔

ضمد: ا۔ضَمَدَ ـ ضَمْدًا و ضَمَّدَ الجرحَ: زخم پر پٹی باندھنا۔ کہتے ہیں: اضْمُدْ عليك ثيابك: یعنی اپنے آپ پر کپڑے باندھ لے۔ ضَمَدَ ہٗ بالعصا: اس نے اس کے سر پر لاٹھی ماری۔ اسی طرح: ضمد راسه بالسيف: کے سر پر تلوار ماری۔ اَضْمَدَ القومَ: لوگوں کو اکٹھا کرنا۔ تَضَمَّدَ الجرحُ: زخم پر پٹی کا بندھ جانا۔ الضِمْد: ساتھی، دوست۔ الضِمَاد و الضِمادة: پٹی جس کو زخم پر باندھا جاتا ہے۔ سر کا فیتہ یا پٹی۔ کہتے ہیں: انا على ضِمَادةِ من الامر: میں معاملہ کے قریب پہنچ گیا ہوں۔

۲۔ضَمِدَ ـ ضَمَدًا: خشک ہونا۔ الضَمْد: خشک، تر (ضد)۔

۳۔ضَمِدَ ـ ضَمَدًا: سخت غضبناک ہونا۔ ـ عليه: سے کینہ رکھنا، نفرت کرنا۔

۴۔الضَمْد: اچھی بکریاں، خراب بکریاں (ضد) کینہ وری۔ الضَمَد: ظلم، بقیہ حق۔ کہتے ہیں: لنا على فلان ضَمَدٌ: فلاں کے اوپر قرض وغیرہ کا ہمارا حق باقی ہے۔ الضامد: لازمی، ضروری۔

ضمر: ا۔ضَمَرَ ـ و ضَمُرَ ـ ضُمُورًا: لاغر، نحیف اور کم گوشت والا ہونا۔ صفت: ضَامِر مونث ضَامِر و ضامِرة جمع ضُمَّر و ضَوَامِر۔ ضَمَّرَ و أَضْمَرَ الفرسَ: گھوڑے کو دبلا کرنا۔ تَضَمَّرَ و جهُهٗ: لاغری سے چہرہ کا سکڑنا۔ إنْضَمَرَ الغصنُ: شاخ کا خشک ہونا۔ إضْطَمَرَ: مل جانا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا دبلا ہوجانا۔ الضُمْر م ضُمْرة: لاغر و دبلے پیٹ والا، نازک بدن، تنگ۔ الضُمْر و الضُمُر: لاغری، دبلا پن۔ الضَمِير جمع ضَمَائِر: مرجھایا ہوا انگور۔ المِضْمَار: گھوڑے چھریرے کرنے کی جگہ یا مدت، گھڑ دوڑ میں وہ جگہ جہاں تک دوڑا جاتا ہے۔ گھوڑ دوڑ اور سدھانے کا میدان۔

۲۔اَضْمَرَ الامرَ: بات کو چھپانا۔ ـ في نفسه شيئًا: اپنے دل میں کسی چیز کا عزم کرنا۔ الخبرَ: خبر کی تہہ تک پہنچنا۔ ـت الارضُ فلانًا: زمین کا کسی کو سفر یا موت کی وجہ سے غائب کردینا۔ ـ الشاعِرُ: شاعر کا اضمار برتنا۔ الضمر: ضمیر۔ والمُضْمَر: پوشیدہ۔ الضِمَار: پوشیدہ، ٹالا ہوا

وعدہ (جیسے: عطاء لم یکن عدۃً ضِمَارًا: عطیہ ٹالا ہوا وعدہ نہ تھا)، تنگی، مال جس کی واپسی کی امید نہ ہو۔ من الدین: قرض جس کی مدت مقرر نہ ہو الضمیر جمع ضَمَائِر: انسان کا باطن ۔ عندالنحاۃ: نحویوں کے نزدیک وہ کلمہ جو متکلم، مخاطب اور غائب پر دلالت کرے۔ جیسے انا، انت ھو۔ الإضمار (مص) عند العروضیین: علم عروض میں دوسرے حرف کے اسکان کو کہتے ہیں۔ جیسے مُتَفَاعِلُنْ کی "ت" جو مُستَفْعِلن میں تبدیل ہوجاتی ہے۔

ضمز: ضَمَزَ ۔ِ ضَمْزًا: چپ رہنا، منہ بند رکھنا۔ اللُّقمةَ: بڑا لقمہ بنا کر نگلنا ۔ علی مَالہ: اپنے مال پر بخل کرنا، صفت: ضَامِز و ضَموز۔ الضَّمْز و الضَّمُوز جمع ضُمُوز: تنہا پہاڑ، پست ٹیلہ۔

ضمس: ضَمَسَ ۔ِ ضَمْسًا ہُ: کو آہستہ آہستہ چبانا، کو چوری چھپے چبانا۔

ضمن: ۱۔ضَمِنَ ۔َ ضَمْنًا و ضَمَانًا الشیءَ و بہ: کا ضامن ہونا۔ ضَمَّنَ ہُ الشیءَ: کو کا ذمہ دار بنانا۔ تَضَمَّنَ الشیءَ عَنّي: اس نے میری طرف سے چیز کا ذمہ لیا۔ تَضَامَنَ الغرماءُ: قرضداروں کا قرض خواہ کے سامنے باہم ذمہ داری لینا کہ وہ ان میں سے جس سے چاہے اپنی پوری رقم وصول کرنے کا حق دار ہے۔ کا مشترک ذمہ دار ہونا اور کیلئے قانوناً جوابدہ ہونا ۔ القومُ علی امرٍ: لوگوں کا کسی بات پر متحد و متفق ہونا۔ الضَّامِن: کفیل، ذمہ دار۔ الضَّمَان (مص): تاوان، ڈنڈ، کفالت ۔ الاجتماعی: مشترکہ ضمانت، کفالت۔ شرکاتُ الضَّمَان: بیمہ کمپنیاں۔ الضمانة الدولیة: بین الاقوامی ضمانت۔ الضَّمِین جمع ضُمَنَاء: ضامن، کفیل۔

۲۔ضَمِنَ ۔َ ضَمْنًا و ضَمَانًا ہُ: کو جمع کرنا۔ ضَمَّنَ الشیءَ الوعاءَ: چیز کو برتن میں رکھنا ۔ الشاعِرُ: شاعر کا تضمین کرنا یعنی دوسرے کے شعر اپنے کلام میں شامل کرنا۔ تَضَمَّنَ الشیءَ: پر مشتمل ہونا۔ الضِّمْن: چیز کا اندر۔ ضِمنُ الکتاب: کتاب کا لپیٹ۔ التضمین (مص): شاعر کا دوسرے شاعر کے شعر کا کچھ حصہ اس کے لفظوں اور معنی میں لے کر اپنے کلام میں شامل کرنا۔ المَضْمُون (مفع) من الجملة جمع مضامین: جملہ کا مضمون یا مافیہ۔ المُضَمَّن (مَفع) من الاصوات: غیر مکمل آواز۔

۳۔ضَمِنَ ۔َ ضَمَنًا و ضَمَانَةً الرجلُ: پرانی بیماری والا ہونا۔ صفت: ضَمِن۔ الضَّمَن و الضُّمْنَة و الضَّمَان و الضَّمَانَة: پرانا مرض، زمانہ۔ الضَّمِن: پرانی بیماری میں مبتلا۔ (کہتے ہیں ھو ضَمِنٌ علی أھلِہ: یعنی وہ اپنے گھر والوں پر بوجھ ہے۔) عاشق۔ الضمین جمع ضَمْنَی: مرض کہن میں مبتلا۔

ضنّ: ضَنَّ ۔َ ضَنًّا و ضِنًّا و ضِنّةً و ضَنَانَةً و ضَنَّةً و اضْطَنَّ بالشیء: میں بخل کرنا ۔ بالمکان: جگہ نہ چھوڑنا۔ الضِّن و الضِّنَّة (مص): وہ چیز جس میں بخل کیا جائے، خاص۔ کہتے ہیں: ھو ضِنّي و ضِنَّتي: وہ میری خاص چیز ہے۔ الضَّنَن: بہادر۔ الضَّنین: بخیل، کنجوس۔ کہتے ہیں: انما یُضَنُّ بالضنین: اس مثل کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص تمہاری دوستی پر جما رہے اس کی دوستی کو قائم رکھنا ضروری ہے۔ الضَّنَائِن: وہ چیزیں جس کی نفاست کی وجہ سے ان میں بخل کیا جائے۔ ضَنَائِنُ اللّٰہ: خدا تعالیٰ کی مخلوق میں خاص لوگ۔ الضَّنَانَة (مص) کہتے ہیں: ھجمتُ علی القوم و ھم بضنانتھم: میں نے لوگوں پر حملہ کیا، وہ متفرق نہیں ہوئے۔ بلکہ اکٹھے رہے۔ المَضَنَّة و المِضَنَّة جمع مَضَانّ: وہ چیز جس پر بخل کیا جائے۔

ضنأ: ۱۔ضَنَأَ ۔َ ضَنْأً و ضُنُوءًا: چھپنا ۔ فی الأرض: زمین میں جانا۔ اِضْطَنَأَ لہُ و منہُ: سے شرمانا۔

۲۔ضَنَأَ ۔َ ضَنْأً و ضُنُوءً المالُ: مال زیادہ ہونا ۔ و ضَنِئَ ۔َ ضَنْأً و أضنأت المرأۃُ: عورت کا بہت اولاد والی ہونا۔ صفت: ضَانِئ و ضَانِئَة جمع ضَوَانِئ۔ الضَّنْء جمع ضُنُوء: کثرت نسل۔ و الضِّنْء: اولاد (اس کا واحد نہیں آتا)۔

۳۔الضِّنْء جمع ضُنُوء: اصل، کان (معدن)۔ الضُّنَاۃ و الضَّنَاءَۃ: ضرورت۔

ضنب: ضَنَبَ ۔ُ ضَنْبًا بہ الارضَ: کو زمین پر پٹک دینا ۔ بالشیء: پر قبضہ کرنا، کو گرفت میں لینا۔

ضنط: ضَنِطَ ۔َ ضَنَطًا الشحمُ: چربی کا موٹا اور ٹھوس ہونا۔ اِنْضَنَطَ القومُ: لوگوں کا بھیڑ کرنا۔ الضَّنْط: تنگی۔ الضَّنَط (مص): چربی، نشاط، تنگی۔ الضِّنَاط: کنویں وغیرہ پر بہت بھیڑ۔

ضنک: ۱۔ضَنُکَ ۔ُ ضَنَاکَةً: کمزور رائے، جسم یا عقل والا ہونا، صفت: ضنیک جمع ضُنُک ۔ ضَنَاکَةً و ضَنْکًا و ضُنُوکًا: تنگ ہونا۔ الضَّنْک (مص): ہر تنگ شے (مذکر و مونث) کے لیے کہتے ہیں: مکانٌ ضَنْکٌ: تنگ جگہ۔ عیشةٌ ضنکٌ: تنگ زندگی، مشکلات میں مبتلا حالات۔ الضَّنَاکَة (مص): تنگ زندگی۔ الضَّنِیک: تنگ زندگی، تنگ گزران، محض خوراک پر خدمت کرنے والا۔

۲۔ضُنِکَ ضَنْکًا: زکام والا ہونا۔ أُضْنِکَ ہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو زکام میں مبتلا کرنا۔ الضُّنَاک و الضُّنْکَة: زکام۔

۳۔الضِّنَاک: مضبوط جسم والا (مذکر و مؤنث)۔ (رجلٌ ضِناکٌ: مضبوط جسم والا مرد۔ امرأۃٌ ضناک: مضبوط جسم والی عورت) بڑا درخت۔ الضَّنِیک: کٹی ہوئی چیز۔

ضنا: ۱۔ضَنِيَ ۔َ ضَنًی (واوی): بیماری سے کمزور دبلا نحیف ہونا۔ صفت: ضَنًی و ضَنٍ۔ کہتے ہیں: ترکتُہُ ضَنًی و ضَنِیًا: میں نے اسے بیماری کی وجہ سے کمزور و لاغر چھوڑا۔ ضَنًی میں مذکر، مونث اور جمع برابر ہیں۔ جیسے ھو ضنًی، ھی ضنًی، ھم ضنًی و ھنّ ضنًی: نون کو کسرہ دینے کی صورت میں تثنیہ جمع و تانیث ضروری ہوگی۔ جیسے: ھو ضنٍ، ھی ضَنِیَة، ھما ضَنِیَان یا ضنیتان، ھم أضناء، ھن ضَنِیَات ضَانی مُضَانَاۃً الشیءَ او الامرَ: چیز یا معاملہ وغیرہ کی تکلیف برداشت کرنا۔ أضنی إضناءً المرضُ فلانًا: بیماری کا کسی کو سست و ناکارہ بنانا ۔ الرجُلُ: بیماری سے لاحق ہونے والی کمزوری کی وجہ سے صاحب فراش ہونا۔ تَضَنّی: جھوٹ موٹ بیمار بننا۔ اِنْضَنَی: بیماری کی وجہ سے صاحب فراش ہونا۔ الضَّنَی: بیماری، لاغری، بدحالی۔ الضِّنَی: خوفناک دردیں۔

۳۔الضِّنو و الضَّنو و الضُّنَی: بچے۔ کہتے ہیں: لہ ضنو کثیر: اس کے بہت سے بچے ہیں۔

ضنی: ضَنِیَ ـَضَنًی و ضَنَاءً ت المرأةُ: عورت کا کثیر الاولاد ہونا۔ ــ نصیبُ فلانٍ: فلاں کے حصہ کا زیادہ ہونا۔ ضَنَیَ ـِ ضَنًی و ضَنَاءً ت المرأةُ: عورت کا کثیر الاولاد ہونا۔

ضهب: ۱۔ ضَهَبَ ـَضَهْبًا ہُ بالنار: کو آگ سے متغیر کرنا۔ ضَهَّبَ اللحمَ: گوشت کو نیم بریان کرنا۔ ــ القوسَ: کمان کو نرم کرنے کے لئے آگ پر تپانا۔ صفت: ضَهْبَاء الضَیْهَبُ: پہاڑ کا وہ گرم حصہ جس پر سخت گرمی پڑتی ہو اور گوشت بھونا جا سکے۔ لحمٌ مُضَهَّبٌ: نیم بریاں گوشت (قیمہ)۔

۲۔ ضَهَبَ ـُضُهُوبًا: کمزور ہونا۔

۳۔ ضَهَّبَ القومُ: لوگوں کا زیادہ ہونا، تیز چلنا۔ ضَهْبُ القوم: مخلوط لوگ۔

۴۔ ضَاهَبَ مُضَاهَبَةً ہُ: سے برابر برتاؤ کرنا، کو گالی گلوچ کرنا، کی سخت توہین کرنا۔

ضهت: ضَهَتَ ـَضَهْتًا ہُ: کو خوب روندنا۔

ضهد: ضَهَدَ ـَضَهْدًا ہُ: پر غلبہ کرنا۔ أُضْهِدَ ہ و أُضْهِدَ بہ و أُضْطُهِدَ ہ: پر دباؤ ڈالنا، ظلم کرنا، کو ستانا اور مجبور کرنا۔ الضُهْدَة: غلبہ، قہر۔ کہتے ہیں: هو ضُهْدَةٌ لکل أحدٍ: جو چاہے اسے دبا لے اور ظلم کا نشانہ بنائے۔ الضَهْیَد: بہت سخت۔

ضهر: الضاهِر: پہاڑ کی چوٹی، وادی۔ الضَهْرُ: پہاڑ کی چوٹی، وادی، کچھوا۔

ضهز: ضَهَزَ ـَضَهْزًا و ضُهْسًا ہُ: کو خوب روندنا۔ ــ ت الدابّةُ: جانور کا آگے کے دانتوں سے کاٹنا۔

ضهل: ۱۔ ضَهَلَ ـَضَهْلًا و ضُهُولًا اللبنُ: دودھ کا تھوڑا تھوڑا کر کے جمع ہونا۔ ــ ت الناقةُ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ کم ہونا۔ صفت: ضَهُول جمع ضُهُل۔ ــ ہُ حقّہُ: کا حق کم کرنا۔ أَضْهَلَ النخلُ: درخت خرما پر کھجوروں کا پکنے لگنا۔ إِسْتَضْهَلَ الخبرَ: حسب امکان خبر حاصل کرنا۔ الضَهْل: جمع شدہ دودھ، تھوڑا پانی۔ الضاهِلة من العیون: کم پانی کا چشمہ۔

۲۔ ضَهَلَ ـَضَهْلًا و ضُهُولًا و تَضَهَّلَ إلی فلانٍ: بغیر لڑنے کی نیت کے کسی کی طرف لوٹنا۔ أَضْهَلَ إلی فلانٍ مالًا: مال کو کسی کی طرف کر دینا

ضهو: الضهواء: بے پستان اور بے دودھ عورت۔

الضَهْوَة جمع أَضْهاء: تالاب، جوہڑ۔

ضهی: ۱۔ ضَهِیَ تَضْهَی ضَهًی ت المرأةُ: عورت کا بے پستان اور بے دودھ والی ہونا۔ صفت: ضَهْیاء جمع ضُهْی۔ ــ الأرضُ: زمین کا بنجر ہونا، بے پانی بیابان ہونا۔

۲۔ ضَاهَی مُضَاهَاةً الرجلَ: کے مشابہ ہونا، کا ہم شکل ہونا۔ الضَهِیّ: مشابہ۔ کہتے ہیں: هو ضَهِیُّكَ: یعنی وہ تمہارے مشابہ ہے۔

ضاء: ۱۔ ضَاءَ ـُضَوْءًا و ضُوءًا و ضِیاءً القمرُ وغیرہ: چاند وغیرہ کا چمکنا روشن ہونا۔ ضَوَّأَ تَضْوِئَةً البیتَ: گھر کو روشن کرنا۔ ــ أضاء إِضاءَةً البیتُ: گھر کا روشن ہونا۔ البیتَ: گھر کو روشن کرنا۔ تَضَوَّأَ: آگ کی روشنی میں موجود لوگوں کو دیکھنے کے لئے اندھیرے میں کھڑا ہونا۔ ــ ہُ: ایسی جگہ جانا جہاں وہ کسی کو اس کی آگ کی روشنی میں دیکھ سکے۔ إستضاءَ بہ: سے روشن ہونا۔ ــ من فلانٍ: سے مشورہ کرنا۔ الضَوْء و الضُوْء جمع أَضْوَاء و الضِیَاء و الضِواء: روشنی۔ الضَوِیّ و المُضِیّ: روشن، روشن کرنے والا۔

۲۔ ضَوَّأَ تَضْوِئَةً عن الأمر: سے پھرنا۔

ضاج: ۱۔ ضَاجَ ـُضَوْجًا عن کذا: سے نفرت کرنا۔ ــ الوادی: وادی (دریا) کا کشادہ، وسیع یا فراخ ہونا۔ تَضَوَّجَ الوادی: دریا کا بل کھاتے ہوئے جانا۔ إنضاج الوادی: وادی (دریا) کا کشادہ، وسیع یا فراخ ہونا۔ إنضوج فی ضَوْجِ الوادی: دریا کے موڑ میں داخل ہونا۔ الضَوْج جمع أَضْوَاج: دریا کا موڑ۔

۲۔ الضوجان م ضوجانة: بخت بجر۔

ضوح: ضَوَّحَ اللبنَ: دودھ میں پانی ملانا۔

ضار: ضَارَ ـُضَوْرًا: بہت بھوکا ہونا۔ ــ ہُ الأمرُ: کسی بات کا کسی کو نقصان دینا، ایذا دینا۔ تَضَوَّرَ: بھوک یا چھٹ کی تکلیف سے لوٹ پوٹ ہونا، تڑپنا۔ ــ الذئبُ ونحوُہُ: بھوک سے بھیڑیے وغیرہ کا چیخنا، کراہنا۔ الضُور: سخت بھوک۔

۲۔ الضُور: سیاہ بادل، ابر سیاہ۔ الضُورَة: حقیر، ذلیل۔

ضاز: ضَازَ ـُضَوْزًا التمرةَ: پھل چبانا۔ ــ ہُ حقّہُ: کو اس کا حق کم دینا۔

ضوض: ضَوْضَی ضَوْضاةً و ضِیضاءً: شور کرنا، غل مچانا۔ صفت: مُضَوْضٍ۔ الضَوْضَی و الضوضاء و الضیضاء: شور، غل، شور وغوغا، ہنگامہ، گڑبڑ، جنگ یا بھیڑ میں لوگوں کی چیخ پکار۔

ضوط: ضَوَّطَ الأشیاءَ: چیزیں جمع کرنا۔ تَضَوَّطَ الشیءُ: کا ڈھیر لگنا۔ الضَوَط: جبڑے کا ٹیڑھا پن۔ الأَضْوَط: ٹیڑھے جبڑے والا، احمق۔ الضُوَیْطَة: تالاب کی تہ میں موجود پتلی کیچڑ، کیچڑ، مثلاً گندھا ہوا آٹا، بے وقوف۔

ضاع: ۱۔ ضَاعَ ـُضَوْعًا ہُ: کو ہلانا، متحرک کرنا، میں ہلچل ڈالنا، کو مضطرب کرنا، ڈرانا۔ ــ المسكُ: مشک کی خوشبو پھیلنا۔ ــ الصبیُّ: روتے ہوئے لوٹ پوٹ ہونا۔ تَضَوَّعَ المسكُ و الصبیُّ: خوشبو کا پھیلنا، بچے کا لوٹ پوٹ ہونا۔ ــ و إنضاع الفرخ: چوزے کا اپنی ماں کی طرف پر پھیلانا تا کہ اسے چونچ دے۔ رجلٌ مَضُوع: ڈرا ہوا آدمی۔

۲۔ ضَاعَ ـُضَوْعًا الدابّةَ: جانور کو کمزور کرنا۔

۳۔ الضُوَعُ و الضُوَعُ جمع أَضْوَاع و ضِیعان (ح): بلبل، الو۔ الضُوَاع: بلبل کی آواز۔

ضاف: ضَافَ ـُضَوْفًا عن الشیءِ: سے ہٹنا، تجاوز کرنا۔

ضان: ۱۔ ضَانَ ـُضَوْنَةً و تَضَوَّنَ تَضَوُّنًا: کثیر الاولاد ہونا۔ الضَوْنة (مص): چھوٹی لڑکی۔

۲۔ الضَیْوَن جمع ضَیَاوِن (ح): بلا۔

ضوّ: الضَوَّة: شور وغوغا، چیخ پکار، ہنگامہ، کہرام، لڑائی کا شور۔

ضوی: ۱۔ ضَوِیَ ـَضَوًی: پیدائشی یا دبلے پن سے پتلی ہڈی والا ہونا۔ أَضْوَی: نحیف و دبلا ہونا۔ ــ الرجلَ: کو کمزور کرنا۔ ــ ہُ حقّہُ: کو اس کا حق کم دینا۔ ــ الأمرَ: کچا کام کرنا۔ ــ ت المرأةُ: عورت کا کمزور بچہ جننا۔ الضاوِی م ضاوِیَّة: کمزور، دبلا، پیدائشی یا کمزوری کی وجہ سے دبلے پتلے جسم والا۔

۲۔ ضَوَی ـِضَیًّا و ضُوِیًّا إلیہ: سے جا ملنا، کی پناہ لینا۔ ــ ہُ إلیہ: کو کی طرف مائل کرنا۔ أَضْوَی ہُ إلیہ: کو کی طرف مائل کرنا، جھکانا۔ إنضوی إنضواءً إلیہ: کے ساتھ اتحاد کرنا، سے متحد ہو جانا

۳۔ ضَوَی ـِضَیًّا و ضُوِیًّا الرجلُ: رات کو آنا۔

الضَّاوِی (فا): رات کو آنے والا۔

ضاج: ضَاجَ ـضَیجًا و ضُیوجًا و ضَیَجَانًا عنه و الیه: کی طرف جھکنا، مائل ہونا۔ ـ **ت عظامُهُ:** لاغری کی وجہ سے کی ہڈیوں کا ہل جانا۔

ضاح: ا۔ ضَاحَ ـضَیْحًا ت البلادُ: ملک کا خالی ہونا، ویران ہونا۔

۲۔ **ضَاحَ ـ ضَیحًا اللبنَ:** دودھ میں پانی ملانا۔ **ضَیَّحَ اللبنَ:** دودھ میں پانی ملانا۔ ـ **فلانًا:** کو پانی ملا دودھ پلانا۔ **تَضَیَّحَ اللبنُ:** دودھ کا پانی کی ملاوٹ والا ہو جانا۔ ـ **الرجُلُ:** پانی ملا دودھ پینا۔ **الضَّیح (مص):** شہد۔ ـ **والضَّیَاح:** پانی ملا دودھ، شوربا۔ **الضَّیحة:** پانی ملے دودھ کا مشروب۔ **عیشٌ مَضْیُوحٌ:** ملاوٹی غذا۔

ضار: ضَارَ ـضَیرًا ہُ الامرُ: کام یا بات کا کسی کو نقصان دینا، ایذا دینا۔

ضاز: ضَازَ ـضَیْزًا: ظلم کرنا۔ ـ **ہُ حقَّهُ:** کو اس کا حق کم دینا۔ **الضَّیز (مص):** ٹیڑھا پن، کجی۔ **قِسْمةٌ ضِیزَی:** ظالمانہ تقسیم۔

ضاط: ضاط ـضَیْطًا و ضَیَطَانًا فی مشیته: موٹاپے کی وجہ سے چلنے میں جسم اور کندھوں کو ہلانا۔ صفت: **ضَیْطان و ضَیَّاط**۔

ضاع: ا۔ ضَاعَ ـ ضَیْعًا و ضِیعًا و ضَیْعَةً و ضَیَاعًا: ضائع ہونا، ہلاک ہونا، تلف ہونا، بیکار ہونا۔ صفت: **ضائع** جمع **ضُیَّع و ضِیاع**۔ **ضَیَّعَ الشیءَ:** کو کھونا، گم کرنا، نظر انداز کرنا، ہلاک کرنا۔ مثل ہے: **الصیفَ ضَیَّعْتِ اللبنَ:** تو نے دودھ تو گرمیوں میں ہی ضائع کر دیا۔ **أَضَاعَ ہُ:** کو ضائع کرنا۔ **الضَّیَاع (مص) والضِّیع والضِّیَع**۔ کہا جاتا ہے: **مات ضَیَاعًا و ضِیعًا و ضِیَعًا:** اس کے مرنے پر کسی نے اس کی کمی نہ تو بری طرح محسوس کی اور نہ کوئی اس کے بارے میں پریشان ہوا۔ **الضُّیَیْعَة:** تصغیر ـ **ضَیْعَة** جمع **ضِیَع و ضِیَاع و ضَیْعات:** ضاع کا اسم مرۃ۔ **المِضْیَاع:** بہت ضائع کرنے والا۔ **المَضْیَعَة والمَضِیعَة:** جہاں ضائع ہونے کے متعدد اسباب ہوں۔ کہتے ہیں: **بلدکم مضیعة العلم:** یعنی تمہارے شہر میں علم ضائع ہو رہا ہے۔

۲۔ **أَضَاعَ الرجُلُ:** بہت جائداد والا ہونا۔ **الضَّیْعَة (تصغیر ضُیَیْعَة جمع ضِیَع و ضِیَاع و ضَیْعات:** جائداد، اچھی فصلیں دینے والی زمین، پیشہ، ہنر، کہتے ہیں: **کانت ضَیْعَة العرب سیاسةَ الإبلِ:** عربوں کا پیشہ، اونٹوں کی دیکھ بھال تھا۔

۳۔ **تَضَیَّعَ المِسكُ:** مشک کا بھڑکنا، مشک کی خوشبو کا پھیلنا۔ **الضَّیَاع:** ایک قسم کی خوشبو۔

ضاف: ا۔ ضَافَ ـ ضَیْفًا الیه: کی طرف مائل ہونا، ہٹنا۔ ـ **ت الشمسُ:** سورج کا غروب ہونے کے لئے جھکنا۔ ـ **السهمُ عن الهدف:** تیر کا نشانہ سے ہٹ جانا۔ **ضَیَّفَ ہُ الیه:** کو اپنی طرف جھکانا۔ ـ **الرجلُ:** مائل ہونا، ہٹنا۔ ـ **تِ الشمسُ:** سورج کا غروب ہونے کے لئے جھکنا۔ **أَضَافَ علیه:** جھانکنا، کے قریب ہونا، کا بندوبست کرنا۔ ـ **الشیءَ إلی الشیء:** کو کی طرف جھکانا، کو کا سہارا دینا، کو سے ملانا۔ ـ **الکلمة الی الکلمة:** خاص طریقہ سے ایک لفظ کو دوسرے لفظ کی طرف نسبت کرنا۔ **تَضَیَّفَ الرجُلُ:** مائل ہونا۔ ـ **ت الشمسُ:** سورج کا غروب ہونے کے لئے جھکنا۔ **تَضَایَفَ الوادی:** وادی کا تنگ ہونا۔ **إِنْضَافَ الیه:** سے مل جانا۔ **الضِّیف:** پہلو۔ کہتے ہیں: **هو فی ضِیف فلان:** وہ فلاں کے پہلو میں ہے۔ **المُضَاف:** اتحادی، منہ بولا بیٹا۔ **مَضَایِف الوادی:** وادی کے پہلو۔

۲۔ **ضَافَ ـ ضَیْفًا و ضِیَافَةً ہُ:** کا مہمان ہونا۔ (کہتے ہیں: **ضاف الهمُّ فلانًا:** پریشانی نے اُسے آلیا)، سے مہمانی طلب کرنا۔ **ضَیَّفَ ہُ:** کو مہمان بنانا، کو ضیافت کا کھانا پیش کرنا۔ **أضاف الرجُلَ:** کو پناہ دینا، مجبور کرنا۔ ـ **فلانا علی فلان:** فلاں کو فلاں پر مہمان اتارنا۔ ـ **تَضَیَّفَ ہُ:** کے پاس بطور مہمان آنا، سے ضیافت طلب کرنا۔ **إِسْتَضَافَ ہُ:** سے ضیافت طلب کرنا۔ ـ **به:** سے فریاد کرنا۔ ـ **مِن فلان إلی فلان:** سے کی پناہ لینا۔ **الضَّیْف:** مہمان مفرد اور جمع کیلئے مونث **ضَیْف و ضَیفة** جمع **أضیاف و ضُیُوف و ضِیَاف و ضِیفان و أَضَائِف**: **الضَّیْفَنُ:** طفیلی جو مہمان کے ساتھ آئے۔ **الضِّیافَة:** مہمانی۔ **المُضَاف فی الحرب:** جنگ میں گھرا ہوا۔ **المَضِیف و المَضْیَفَة:** مہمان خانہ۔ **المِضْیَاف:** بڑا مہمان نواز، بہت مہمانوں والا، میزبان۔ **المَضِیفَة:** غم فکر۔ **المُضِیفة:** غم فکر۔ ـ جمع **مُضِیفَات:** (آج کل) ہوائی میزبان خاتون (airhostess)

۳۔ **ضَافَ ـضَیْفًا الرجُلُ:** خوف کرنا۔ ـ **منه:** سے ڈرنا۔ **أَضَافَ:** خوف کرنا۔ ـ **منهُ:** سے ڈرنا۔

۴۔ **أَضَافَ الرجُلُ:** دوڑنا، جلدی جلدی چلنا۔

ضاق: ضَاقَ ـضِیقًا و ضَیْقًا: تنگ ہونا۔ صفت: **ضَیِّق و ضَائِقٌ وَ ضَیْق**۔ ـ **الرجُلُ:** بخیل ہونا، بخل کرنا۔ **ضَیَّقَ تَضْیِیقًا ہُ:** کو تنگ کرنا۔ **ضُیِّقَ علیه:** مشکل میں ڈالا جانا، دباؤ میں ہونا۔ **أَضَاقَ إضاقَةً ہُ:** کو تنگ کرنا۔ ـ **الرجُلُ:** محتاج ہونا، حاجت مند ہونا۔ **تَضَیَّقَ:** تنگ ہونا۔ **تَضَایَقَ:** تنگ ہونا۔ ـ **الامرُ به او علیه:** پر کام کا مشکل ہونا۔ کہتے ہیں: **تَضَایَقَ القومُ:** لوگوں کا کسی جگہ پر بے چینی محسوس کرنا، بے آرامی محسوس کرنا، کشادہ دل نہ ہونا یا کشادہ مکانوں والے نہ ہونا۔ **الضِّیق (مص):** غم و فکر جس سے سینہ تنگ ہو جائے، سختی۔ ـ **والضَّیق:** شک۔ **الضِّیق (مص):** شدت۔ **الضِّیقة والضَّیْقَة** جمع **ضِیَق و ضَیَق:** بدحالی، افلاس، تنگدستی، محتاجی۔ **الضَّائِق** جمع **ضَاقَة:** (جیسے سائد و سادہ): تنگ۔ کہتے ہیں: **فلانٌ ضائقٌ صدرہُ بکذا:** فلاں شخص اس سے سینہ تنگ ہے۔ **الأَضْیَق م ضِیقَی و ضُوقَی:** اسم تفضیل (زیادہ تنگ، تنگ تر)۔ **المَضِیق** جمع **مَضَایِق:** تنگ جگہ، مشکل کام، آبنائے، (پہاڑی) درہ، تنگ درہ، گھاٹی۔

ضاك: ضَاكَ ـضَیَکَانًا ت الناقةُ: سخت گرمی کی وجہ سے اونٹنی کا ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا اور رانوں کو تھنوں سے نہ ملا سکنا۔ صفت: **ضَائِك** جمع **ضُیَّك**۔ ـ **علیه (غیظًا):** پر طیش میں بھر جانا۔

ضیل: أَضَالَ إِضَالَةً و أَضْیَلَ إِضْیَالاً المکانُ: جگہ کا ضال نامی درخت اگانا۔ **الضَّال:** جس کا واحد **ضالة** ہے: ایک پھل دار درخت جو افریقہ کے شمالی ساحلوں پر اگتا ہے۔ **الضَّالة:** ہتھیار۔

ضام: ضام ـضَیْمًا ہُ: پر ظلم کرنا، دباؤ ڈالنا۔ ـ **واستضام ہُ حقَّهُ:** کا حق کم کرنا۔ **الضَّیْم:** ظلم جمع **ضُیُوم**۔ **ضِیمُ الجبل:** پہاڑ کا کنارہ۔ **الضَّامَة:** حاجت، ضرورت۔

ط

ط: حروف تہجی کا سولہواں اور حروف ابجد کا نواں حرف۔

طاطا: ۱۔ **طَأطَأَ الرأسَ وغیرہٗ:** سر وغیرہ جھکانا، کہتے ہیں۔ **طاطأ رأسه عن كذا:** اس نے اس پر اپنا سر نیچا کرلیا۔ **ت المرأة سترها:** عورت کا پردہ ڈالنا۔ **الحفرةَ:** گڑھے کو گہرا کرنا۔ **فلانٌ من فلان:** کو مرتبے سے گرا دینا۔ **ــ في قتل القوم:** لوگوں کو خوب اور شدت کیساتھ قتل کرنا۔ **تَطَأطَأَ:** جھکنا، پست ہونا، نیچا ہونا۔ **الطَأطاء:** پست زمین۔ (ح) چھوٹا اونٹ، ننھا اونٹ۔

۲۔ **طَأطأَ فرسَهٗ:** گھوڑے کو دوڑانے کے لئے اسکی دونوں کوکھوں میں ایڑ لگانا۔ **يدَهٗ بالعنان:** دوڑانے کے لئے باگ کو ڈھیلی چھوڑ دینا۔

طب: ۱۔ **طبَّ ـِ ـُ طَبًّا:** کا علاج کرنا، کہتے ہیں۔ **ماكنتَ طبيباً ولقد طَبِبْتَ او طَبَبْتَ:** تم طبیب نہ تھے مگر اب طبیب بن گئے ہو۔ **الرجُلُ:** صبر و تحمل سے کام لینا، نرمی کرنا۔ مثل ہے۔ من اَحبَّ طبَّ: جو دوست رکھتا ہے، نرمی اور تحمل سے کام لیتا ہے، کہتے ہیں۔ **اِصْنَعْهُ صنعةَ من طَبَّ لمن حبَّ:** اس شخص جیسا معاملہ کرو جو کسی کے ساتھ محبت کرے تو نرمی کرتا ہے۔ **طُبَّ الرجُلُ:** کسی پر جادو کیا جانا۔ **طَبَّبَ هٗ:** کا علاج کرنا۔ **طَابَّ مُطَابَّةً الامرَ:** کسی کام پر توجہ کرنا۔ **تَطَبَّبَ:** زیر علاج ہونا، حکمت کرنا، حکیم بن جانا۔ **الرجُلُ:** طبی میدان میں مشغول ہونا، عطائی بننا۔ **لفلان:** کے لئے طبیبوں سے مشورہ کرنا۔ **اِسْتَطَبَّ هٗ:** سے دوا تجویز کرانا، طبیب سے مشورہ لینا۔ **الطَبّ:** (مص) طب جاننے والا، اپنے کام کا ماہر، کہتے ہیں۔ **هُوَ طَبٌّ بهذا الامر:** وہ اس کام سے واقفیت رکھتا ہے۔ **والطِبّ الطُبّ:** جسمانی و روحانی علاج، جادو، نرمی۔ **الطَبَّة:** الطَبّ: کا مونث۔ **الطِبَاب:** وہ چیز جس سے علاج کیا جائے۔ کہتے ہیں۔ **هذا طِبَابُ مَرضِك:** یہ چیز تمہاری بیماری کا علاج ہے۔ **الطِبابة:** طبیب کا پیشہ۔ **الطبيب جمع أَطِبَّة و اَطِبَّاء م طبيبة:** علم طب کا جاننے والا، فن طب کا ماہر و حاذق۔

۲۔ **طَبَّ ـِ ـُ طَبًّا خَرزَ القربة:** مشک میں پیوند لگانا۔ **طَبَّبَ القربةَ:** مشک میں پیوند لگانا۔ **الطِبابة من الخرز:** دو سوراخوں کے درمیان تسمہ۔

۳۔ **طَبَّبَ الخيّاطُ الثوبَ:** درزی کا کپڑے میں پیوند لگا کر اسے بڑھانا۔ **الطِبَّة جمع طِبَب والطبابة جمع طِبَاب:** کپڑے، بادل، کھال، یا زمین کا مستطیل ٹکڑا۔

۴۔ **الطِبّ:** ارادہ، خواہش، حالت، عادت کہتے ہیں۔ **فلانٌ طِبُّهُ المجون:** فلاں کی عادت مذاق کی ہے۔ **الطَبَّة:** کنارہ کہتے ہیں۔ **هو في تلك الطَبَّة:** وہ اس کنارہ میں ہے۔

۵۔ **طَبْطَبَ طَبْطَبَةً الماءُ او السيلُ:** پانی یا سیلاب کا آواز دینا۔ **الوادي:** دریا کا بہنا۔ **الماءَ:** پانی کو حرکت میں لانا۔ **الطَبْطَابَة:** گیند کا بلا۔ **الطَبْطَبِيّة:** مارنے کا کوڑا۔

طِبّ: طبی علاج، دوا، علم طب۔ **طب الاسنان:** فن علاج دندان، دندان سازی۔ **الطب البيْطرى:** حیوانات کی بیماریوں اور علاج کا علم۔ (Veterinary Science)۔ **الطب الشرعي:** عدالتی طب Forensic mdecine۔ **الطب النفساني:** نفسیاتی امراض کا علاج۔ (psychiatry) **علمُ الطب:** علم طب، طب۔ **كُلِّيَّةُ الطب:** طبی کالج (medical college)۔ **طبي:** طبی، علم طب یا طبی پیشہ سے متعلق۔ **لائقٌ طِبِّيًّا:** جسمانی طور پر موزوں Physically fit **طَبَّة جمع طَبَّات:** گدی، تکیہ، ڈاٹ۔ (بجلی کا) پلگ (پانی کا) ڈاٹ، پلگ plug، کاگ Stopper۔ **طَبيب جمع اطبّاء و اَطِبَّة:** حکیم، ڈاکٹر (physician, doctor) **طبيب بيْطرى:** ڈنگر ڈاکٹر (veterinarian) **طبيب خاص:** پرائیویٹ ڈاکٹر **طبيب الاسنان:** دانتوں کا ڈاکٹر (dentel surgeon) **طبيب شرعي:** طبی ممتحن medical examiner **طبيب الامراض الجلدية:** جلدی امراض کا ڈاکٹر (Dermatolo- gist) **طبيبة:** خاتون ڈاکٹر۔ **طِبابة:** طبی علاج، طبی پیشہ۔ **تطبيب:** صحت یاب کرنے کا فن، طبی پریکٹس یا پیشہ۔ **مُتَطَبِّب:** عطائی۔

طبج: **طَبِجَ۔ طَبَجًا الرجُلُ:** بیوقوف ہونا۔ صفت۔ **اَطْبَج۔ على راسه وعلى كل أجوف:** سر یا ہر کھوکھلی چیز پر مارنا۔ **تَطَبَّجَ في الكلام:** مختلف رنگوں میں کلام کرنا۔

طبخ: ۱۔ **طَبَخَ ـُ ـَ طَبْخًا و طَبَّخَ اللحمَ:** گوشت

پکانا۔ اِطَّبَخَ الرجلُ: پکی ہوئی چیز لینا، اپنے لئے پکانا۔ اللحمَ: گوشت پکانا۔ انطَبَخَ: پکنا۔ الطَّبخ: (مص) و الطِبخ: پکی ہوئی چیز۔ الطُباخة: ہانڈی کا جھاگ، پکی ہوئی چیز۔ الطِباخة: پکانے کا ہنر، باورچی گری۔ الطَّبَّاخ: پکانے والا اس کو طاهی بھی کہا جاتا ہے۔ عند العامة: عوام کے نزدیک انگیٹھی۔ مناسب ہے کہ اسے مَنصَب کہا جائے۔ طَبَّاخُ العنبِ والتين عند العامة: عوام کے نزدیک کہر جو پہاڑوں میں انگوروں اور انجیروں کے پکنے سے پہلے پھیل جاتی ہے اور ان کے پلنے کے عمل کو تیز کر دیتی ہے۔ الطبيخ ج اَطْبِخة: پکی ہوئی چیز، چونہ، پختہ اینٹ۔ الطابخ (فا): شدید بخار، تیز بخار۔ الطابخة: طابخ کا مونث۔ دوپہر۔ المَطبَخ جمع مَطَابِخ: باورچی خانہ۔ المِطبَخ جمع مطابخ: کوئی بھی کھانا پکانے کا آلہ، جیسے چولہا۔ انگیٹھی، ولایتی چولہا۔ المُطَبَّخ والمُطْبَخ: باورچی خانہ۔ التينُ المَطْبُوخ (ط): انجیر سے تیار کردہ ایک کھانا۔

۲۔ طَبَّخَ الصبيُّ: بچہ کا بڑھنا۔

۳۔ الطَّبَاخ و الطُّباخ: مضبوطی، طاقت، موٹاپا کہتے ہیں۔ مافی کلامه طباخ: اسکی گفتگو میں کوئی فائدہ نہیں۔ الأَطْبَخ: احمق، بہت زیادہ بیوقوف۔

طبر: طَبَرَ ـُ طَبْرًا: کود کر چھپ جانا۔ الطَّبَر و الطَّبَرْزِين: کلہاڑا، یہ دونوں فارسی لفظ ہیں۔ الطَّبَرِی طبرستان کا، طبرستان سے متعلق۔

طبز: طَبَزَ ـُ طَبْزًا هُ: کو بھر دینا۔ الطِّبز: پہاڑ کا کونا، بکز (ح) دو کوہانوں والا اونٹ۔

طبس: طَبَّسَ هُ: کو گارے سے لیپنا۔ الطِّبس: ہر ایک کالی چیز۔ الطِّبس (ح) بھیڑیا۔ بحرٌ طِبِيسٌ: بہت پانی والا بڑا دریا یا سمندر۔

طبش ا۔ الطَّبَش لوگ۔ الطَّبْشة: بچوں کو مارنے کی لمبی چھڑی۔ یہ عام زبان ہے۔ فصیح لفظ المِخفقة ہے۔

۲۔ الطَّبشُورة جمع طَبَاشِير: چاک

طبع: طَبَعَ ـَ طَبْعًا الشيءَ: کی تصویر بنانا۔ عليه: پر مہر لگانا۔ کہتے ہیں۔ طبع الله علی قلبه یعنی اللہ تعالیٰ نے اس کے دل پر مہر لگادی جس سے وہ غور کرنے اور نیکی کی توفیق سے محروم ہوگیا۔ — الدرهمَ: سکہ ڈھالنا — السيفَ: تلوار بنانا، ڈھالنا۔ اللّٰهُ الخلقَ: اللہ تعالیٰ کا مخلوق کو پیدا کرنا۔ طُبِعَ علی الجهل: جہالت پر پیدا کیا جانا۔ طَبَّعَ الدابةَ عند العامة: عوام کے نزدیک، جانور کو سدھانا۔ صحیح لفظ راضها ہے۔ تَطَبَّعَ: بھرنا، ڈھلنا۔ — بطباع ابيه: اپنے باپ کے سے اخلاق و اطوار اختیار کرنا۔ انطَبَعَ: ڈھلنا، منقوش ہونا، نقش ابھرنا۔ الطَّبْع: (مص) جمع طِباع: فطری خصلت، نمونہ، شکل مثال کہا جاتا ہے۔ اضربْهُ علی طبع هذا: اسے اس کی شکل پر ڈھالو۔ الطَّابِع (فا): فطری خصلت مزاج۔ — و الطَّابَع جمع طَوَابِع: انگوٹھی، مہر، چھاپ۔ کہا جاتا ہے: هذا كلام عليه طابَع الفصاحة: اس کلام پر فصاحت کی چھاپ ہے۔ طوابعُ البريد: ڈاک کے ٹکٹ۔ عوام اسے اوراق البُول کہتے ہیں۔ الطوابع الأميرِيّة: رسیدی ٹکٹ۔ الطوابع القنصلية: وہ ٹکٹ جو قونصل استعمال کرتے ہیں۔ الطِّباع: فطری خصلت، مزاج۔ الطَّبَّاع طابع اسم فاعل کا مبالغہ، تلوار ساز۔ الطِّباعة: چھاپنے کا پیشہ۔ دار الطباعة: چھاپہ خانہ، پرنٹنگ پریس۔ الطُّبْعَان: مہر لگانے کی چیز۔ الطَّبِيعَة: فطرت، مزاج، فطری، عادت جمع طَبَائِع: مخلوقات جن سے دنیا بنی ہے جیسے کہتے ہیں۔ جمالُ الطبيعة: یعنی دنیا کا حسن۔ الطَّبَائِعُ الأربع: سردی، گرمی، خشکی تری۔ الطَّبِيعی طبیعت سے مختص، جو ہر چیز کو طبیعت کی طرف منسوب کرے، علم طبیعیات کا ماہر۔ علم الطَّبِيعِيّات: علم خواص اشیاء۔ المَطْبَعَة و المَطْبَع جمع مَطَابِع: چھاپہ خانہ۔ المِطْبَعَة جمع مَطَابِع: چھاپنے کی مشین، پریس۔ المَطْبُوع (مفع): قدرتی غیر بناوٹی، غیر ظاہر داری پر مبنی، جس پر طبیعت کی نشوونما ہوئی ہو۔ من الشعراء: بلاتکلف شعر کہنے والا شاعر۔

۲۔ طَبَعَ ـَ طَبْعًا الدلوَ: ڈول بھرنا۔ طَبَّعَ الإناءَ: برتن بھرنا۔ تَطَبَّعَ النهرُ بالماءِ: دریا کے پانی کا کناروں سے بہہ پڑنا۔ الطِّبْع جمع طُبُوع و طِباع: پانی جذب ہونے کی جگہ، پیمانہ بھر مشکیزہ، دریا۔

۳۔ طَبِعَ ـَ طَبَعًا: گندا ہونا، میلا کچیلا ہونا، گندے اخلاق والا ہونا۔ السيفُ: تلوار پر زنگ چڑھنا۔ صفت طَبِعٌ و أَطْبَع، طَبَّعَ الاناءَ: برتن گندا کرنا۔ الطَّبْع و الطَّبَع جمع أطباع: زنگ، میل، عیب۔ الطَّبِع: بدخلق، کمینہ خصلت۔ سيفٌ طَبِعٌ: زنگ آلود تلوار۔

طبق: ا۔ طَبِقَ ـَ طَبَقًا و طَبَقَات يدُهُ: ہاتھ کا بند ہونا، پہلو سے لگنا۔ — يفعلُ الشيءَ: کچھ کرنا شروع کرنا، کچھ کرنے لگنا۔ طَبَّقَ الشيءُ: چیز کا عام ہونا۔ السحابُ الجوَّ: بادل کا فضا کو ڈھک لینا۔ — الماءُ وجهَ الارض: پانی کا زمین کی سطح کو ڈھانپ لینا۔ الفرسُ: گھوڑے کا دلکی چلنا۔ — السيفُ المَفصِلَ: تلوار کا جوڑ پر لگ کر عضو کو جدا کردینا کہتے ہیں۔ انه يطبّقُ المفصلَ: وہ صحبت میں غالب ہے۔ الحاكمُ في حكمه: حاکم کا درست فیصلہ کرنا، عصر حاضر کے ادباء کہتے ہیں۔ طَبَّقَ فلانًا: اس نے فلاں شخص کو اپنی سیاسی رائے وغیرہ کی طرف جھکالیا۔ طَابَقَ طِباقًا و مُطَابَقَةً المقيَّدُ: قیدی کا قریب قریب قدم رکھنا۔ — الرجُلُ علی العمل: کا عادی ہونا۔ هُ: کے موافق ہونا۔ بين الشيئين: دونوں کو ایک طریقہ پر کرنا۔ هُ علی الامر: کی کسی معاملہ میں مدد کرنا۔ بالحق: حق کا یقین کرنا، اقرار کرنا۔ بين قميصين: قمیصوں کو اوپر نیچے پہننا۔ — الفرسُ في جريه گھوڑے کا چلنے میں پچھلے پاؤں کو اگلے پاؤں کی جگہ رکھنا۔ اَطْبَقَ الشيءَ: کو ڈھانپنا۔ الرَّحَی: چکی کے اوپر کے پاٹ کو نیچے کے پاٹ پر رکھنا۔ کہا جاتا ہے۔ اَطبِق شفتيك: چپ رہو۔ — الشيءَ: کو ڈھکنا۔ — الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔ — ت النجومُ: ستاروں کا کثرت سے ظاہر ہونا۔ — الراكعُ: رکوع کی حالت میں اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں رانوں کے درمیان رکھنا۔ ت الحُمّیٰ عليه: کسی پر بخار کا رات دن چڑھا رہنا۔ اَطْبَقوا علی الامرِ: کسی امر پر متفق ہونا۔ تَطَبَّقَ و انطَبَقَ الشيءُ: چیز کا بند ہو جانا۔ تَطَابَقَ القومُ: قوم کا اتفاق کرنا۔ مَا أَطْبَقَ فلانًا: وہ کتنا ہوشیار ہے۔ الطِّبْق: پرندوں کو شکار کرنے کا لاسہ، دن کی ایک گھڑی، مطابق، کہا جاتا ہے۔ هذا طِبقُ ذلك: یہ اس کے مطابق ہے۔ من الناس: لوگوں کی

ایک جماعت۔ الطَبَق: (مص) جمع أَطْبَاق: مطابق، پردہ، بڑی پلیٹ، طشتری، پیٹھ کے منکے، جماعت گروہ (کہا جاتا ہے۔ مضی طَبَقٌ بعد طَبَق: لوگوں کی ایک نسل کے بعد ایک نسل گزر گئی۔ جاءَ ہُ طَبَقٌ من جراد: اس کے پاس ٹڈیوں کی ایک جماعت آئی)۔ حال (کہا جاتا ہے۔ الدهرُ أطباق: زمانہ کے مختلف حالات ہیں)، زمین کی سطح۔ من المطر: ہمہ گیر بارش، کہا جاتا ہے۔ مطرٌ طَبَقٌ و ديمةٌ طَبَقٌ: ہمہ گیر بارش اور مسلسل ہمہ گیر بارش۔ من الليل و النهار: رات دن کا بڑا حصہ کہا جاتا ہے۔ اقمتُ عنده طَبَقًا من النهار: میں دن کے بڑے حصہ میں اس کے پاس رہا۔ ام طَبَق: مصیبت۔ بناتُ طَبَق: سانپ، (جمع) مصیبتیں، کچھوے۔ اطباقُ الراس: سر کی ہڈیاں۔ الطِبق: بند۔ الطَبَقَة: مرتبہ، طبقہ۔ الطبقة الاجتماعية: مدنی الطبع طبقہ۔ طبقة العمال: مزدوروں کا طبقہ، کہا جاتا ہے۔ اِنَّ كُتبَهُ اليَّ طَبَقَةٌ: اس کے خطوط میرے پاس پے در پے آتے رہتے ہیں۔ من البناية: منزل۔ الطِبْقَة جمع طِبُق و طِبَق: دن کی ایک گھڑی، جال، پھندا۔ الطِباق: مطابق کہا جاتا ہے۔ هذا طباق ذاك: یہ اس کے مطابق و موافق ہے۔ طباقُ الارض: زمین کی سطح۔ الطَابِق جمع طَوَابِق: منزل جیسے بناية ذات طابق او طوابق: ایک یا متعدد منزلہ عمارت۔ الطبيق جمع طُبُق: رات کی ایک گھڑی، مطابق، کہا جاتا ہے: هذا طَبِيقُ ذاك: یہ اس کے مطابق اور موافق ہے۔ التطبيق عند المُحَدِّثِين: ایک یا زائد شخصوں کو اپنا طرف دار بنانا۔ المُطْبق: زمین دوز قید خانہ۔ الجنونُ المُطْبِق: لگاتار جنون۔ سنة مُطْبِقَة: سخت سال۔ الحروف المُطْبِقة: ص، ض، ط، ظ۔ المُطبقات: مصائب۔ المُطَبِّق: صائب الرای۔ سحابةٌ مُطَبِّقَة: ہمہ گیر بارش برسانے والا بادل۔ المُتَطَابِقة (ع ج): دو برابر مقداروں کا مجموعہ، خواہ اس کے حروف کی قیمت کچھ بھی ہو جیسے (ب+ج) = ب۲ + ۲ ب ج + ج۲ (س+۱) (س+۲) س۲ + ۳س + ۲

۲۔ الطِبْق: درخت کا پھل۔ الطَابِق (ت): دیوالیہ تاجر کا اثاثہ۔ و الطَابَق جمع طَوَابِق و اطوَابِيق: کڑھائی، فرائی پین۔ آدھی بکری۔ و الطاباق: شیشہ، بڑی اور پختہ اینٹ (فارسی لفظ) الطُبَّاق (ن): ایک قسم کا پودا۔

طبل: ا۔ طَبَلَ ۔ طَبْلاً ڈھول بجانا۔ طَبَّل: ڈھول بجانا۔ ۔ فی المشی عند العامة: چلنے میں تھک جانا، تھکا ماندہ ہو جانا۔ صحیح لفظ بَلَّطَ: ہے۔ الطَبْل جمع طُبُول و اَطْبَال: (مو) ڈھول، یک طرفہ یا دو طرفہ۔ الطَبْلَة: ڈھولکی۔ الطبَّال: ڈھول والا، ڈھول بجانے والا۔ الطِبَالَة: ڈھول بجانے کا پیشہ۔ الطَبْلِيَّة جمع طَبْلِيَّات: چھوٹا گول میز۔

۲۔ الطَبْلِيَّة جمع طَبْلِيَّات: پول ٹیکس۔

طبن: ا۔ طَبَنَ ۔ طَبْنًا النارَ: آگ کو دبا دینا تا کہ بجھ نہ جائے۔ طَابَنَ الحَفِيرَةَ: گڑھا گہرا کرنا۔ اِطْبَانَّ اِطْبِنَانًا بالمَكَان: کسی جگہ میں اطمینان پانا۔ الطَابُون: گڑھا جس میں آگ محفوظ رکھی جاتی ہے۔

۲۔ طَبَنَ ۔ طَبْنًا و طَبِنَ ۔ طَبَنًا و طَبانَةً و طَبَانِيَةً و طُبُونَةً الشیءَ و للشیءِ: میں ماہر ہونا، ہوشیار ہونا، صفت طَبِن و طَابِن طَابَنَ ہُ: کے موافق ہونا۔ الطِبْنَة جمع طِبَن: زیرکی، ہوشیاری۔

۳۔ الطُبْن جمع طُبَن: مردار جو گدھوں اور درندوں کا شکار کرنے کے لئے بطور چارہ کام میں لایا جائے، عربوں کا یک کھیل۔ و الطِبْن: بڑی بھیڑ کہا جاتا ہے۔ ایُّ الطِبْن هو: وہ کون آدمی ہے؟ الطُبْن: (مو) بانسری، ستارہ، سارنگی۔ و ۔ الطُبْن: مردار جس کو گدھوں اور درندوں کے لئے چارہ بنایا جائے، عربوں کا ایک کھیل۔ ۔ و الطِبْن: گھر، ہوا کا لایا ہوا کوڑا کرکٹ اور جلانے کی لکڑیاں وغیرہ۔ جمع طُبَن: مردار جسے گدھوں اور درندوں کے شکار کے لئے چارا بنایا جائے، عربوں کا ایک کھیل۔ الطُبْنَة جمع طُبَن: بانسری کی آواز، ایک کھیل۔

۴۔ الطَبَنْجَة جمع طبنجات: طمنچہ (ترکی لفظ)۔

طبا: طَبَا ۔ طُبُوًا و اطَّبَى اِطِّبَاءً ہُ: کو پکارنا، بلانا۔

طبی: ا۔ طَبَى ۔ طَبْيًا ہُ: کو آگے سے کھینچنا۔ ۔ ہُ الیه: کو اپنے پاس بلانا۔ ۔ ہُ عنه: کو اپنے سے دور کرنا۔ أَطْبَى اطْبَاءً ہُ: کو بلانا، پکارنا۔

۲۔ طَبِيَ تَطْبَى طَبًى ت الناقةُ: اونٹنی کا ڈھیلے تھنوں والی ہونا۔ الطِبْی و الطُبْی (ع ا) الأطباء: کا واحد، درندے، یا سم دار یا کھر دار، جانور کا پستان۔ الطَبْوَاء و الطَبِيَّة من النوق: ڈھیلے تھنوں والی اونٹنی۔

طثّ: طَثَّ ۔ طَثًّا الشیءَ: کو ہاتھ یا پاؤں سے مار کر اسکی جگہ سے ہٹانا۔ الطَثّ: (مص) بچوں کا ایک کھیل جس میں گول لکڑی کو پھینکتے ہیں، اس گول لکڑی کو مِطَثَّة کہتے ہیں۔

طثر: طَثَرَ ۔ طَثْرًا و طُثُورًا و طَثِرَ اللبنُ: دودھ کا بالائی والا ہونا۔ صفت طَاثِر، اَطْثَر الشیءَ: کو زیادہ کرنا۔ الطَثْرة: بالائی، کیچڑ، کائی، غلیظ پانی، وسعت عیش، بھیڑ کی اون۔

طجن: طَجَنَ ۔ طَجْنًا و طَجَّنَ الشیءَ: کو بھوننا۔ الطَاجِن و الطَيجَن جمع طَيَاجِن و طَوَاجِن: کڑاہی (یونانی لفظ) المُطَجَّن (ط): کڑاہی میں بھنا ہوا۔

طحّ: ا۔ طَحَّ ۔ طَحًّاہُ: کو پھیلانا۔ اِنْطَحَّ: پھیلنا۔ الطُحُح: کھرچنیں۔ الطَحَّان: پھیلی ہوئی زمین۔

۲۔ اَطَحَّ ہُ: کو گرانا، پھینکنا۔

۳۔ طَحْطَحَ ہُ: کو توڑنا۔ ۔ القومَ و بالقوم: قوم کو متفرق کرنا، ہلاک کرنا۔ ۔ مالَه: مال کو بکھیرنا۔ ۔ الرجُلُ: ہلکی ہنسی ہنسنا۔ تَطَحْطَحَ: ٹوٹنا، بکھرنا۔

طحر: ا۔ طَحَرَ ۔ طَحْرَات العينُ قذاها: آنکھ کا خس و خاک کو نکال پھینکنا صفت طَحُورَة۔ ۔ ت الريحُ السحابَ: ہوا کا بادل کو اڑا لے جانا۔ الطَحْر و الطَحَر: پتلا متفرق بادل۔ ۔ الطَحْرَة و الطحرية: بادل کا ٹکڑا۔ الطَحُور: جلد باز۔ ۔ و المِطْحَر من القسی: تیر دور پھینکنے والی کمان۔ الطُحْرُور جمع طَحَارِير: بادل کا ٹکڑا۔ الطَحَارِير: بادل کے ٹکڑے۔

۲۔ طَحَرَ ۔ طَحْرًا و طَحِيرًا و طُحَارًا: ٹھنڈی سانس لینا۔ آہ نکالنا۔ الطُحَار: آہ۔

۳۔ طَحْرَبَ: دوڑ کے بھاگ نکلنا۔ القربةَ: مشک بھرنا۔ الطُحْرَب: کوڑا کرکٹ۔ الطَحْرِبَة: بادل یا کپڑے کا ٹکڑا۔ (طاء و راء پر تینوں اعراب کے ساتھ)

طحل: ا۔ طَحَلَ ۔ طَحْلاً ہُ: کی تلی پر مارنا۔ طَحِلَ ۔ طَحْلاً و طَحَلاً: کی تلی کا بڑھ جانا۔ طُحِلَ طَحْلاً: تلی کی شکایت ہونا۔ صفت مَطْحُول۔ الطِحال جمع أَطْحِلَة و طُحُل و طِحَالات (ج ا): تلی۔ الطُحَال: (طب) تلی کی بیماری۔ الطَحِل: بڑی تلی والا۔

۲۔ طَحَلَ ۔ طَحْلاً الاناءَ: برتن کو بھر دینا۔ الطَحِل: بھرا ہوا۔ غضبناک۔

۳۔ طَحِلَ ۔ طَحَلاً و طَحَالاً الماءُ: پانی کا خراب ہو جانا۔ الطَحِل: کائی والا پانی۔

۴۔ الطُحْل عند العامة: باریک تنکے وغیرہ۔ فصیح الحَثَا ہے۔ الطُحْلَة: خاکستری رنگ۔ الأَطْحَل م طَحْلاءَ جمع طُحْل: خاکستری رنگ کا۔

۵۔ طَحْلَبَ الماءُ: پانی کا کائی والا ہونا۔ صفت مُطَحْلَب و مُطَحْلِب۔ ت الارضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔ الطُحْلُب والطَحْلَب والطِحْلِب (ن): کائی۔ الطِحْلِبَة: کہا جاتا ہے۔ مَا عَلَيْهِ طِحْلِبَة: اس پر کوئی بال نہیں۔

۶۔ طَحْلَبَ الرجُلَ: کو قتل کر ڈالنا۔

طَحَمَ ۔ طَحْمَةً عليه: پر کودنا، حملہ کرنا، (عوام کے کلام سے متعلق ہے لُحم کی تحریف بھی ہوسکتا ہے۔ الطُحْمَة والطَحْمَة والطِحْمَة من الناس: لوگوں کی جماعت۔ من السيل: سیلاب کا زور۔ من الليل: رات کی بہت تاریکی۔ الطُحْمَة: سخت جنگجو، بہت سے اونٹ۔ الطَحُوم: تیز بہنے والا دریا۔ المَطْحُوم: بھرا ہوا۔

طحن: ا۔ طَحَنَ ۔ طَحْنًا و طَحَّنَ البُرَّ: گیہوں پیسنا۔ المنيةُ القومَ: موت کا لوگوں کو ہلاک کرنا۔ تَطَحَّنَ: پسنا۔ الطِحن والطَحِين: آٹا۔ الطَاحِنَة جمع طَوَاحِن طاحن کا مونث۔ داڑھ۔ الطَحَّان: آٹا پیسنے والا، آٹا بیچنے والا۔ الطِحَانَة: آٹا پیسنے کا پیشہ۔ الطَاحُون و الطَاحُونَة جمع طَوَاحِين: چکی، پیسنے کی جگہ۔ الطَحُون والطَحَّانَة: جنگ، بڑا لشکر، بہت سے اونٹ۔ المِطْحَنَة جمع مَطَاحِن: چکی، خواہ پانی سے چلتی ہو یا ہوا سے یا سٹیم سے۔ المَطْحَنَة جمع مَطَاحِن: پیسنے کی جگہ۔

۲۔ طَحَنَ ۔ طَحْنَاتِ الافعی: سانپ کا کنڈلی مارنا۔ صفت مِطحان۔

طحا: ا۔ طَحَا ۔ طُحُواً: دور ہونا، ہلاک ہونا۔ الشيءَ: کو ہٹانا۔ بالكُرَةَ: گیند پھینکنا۔ القومَ: ایک دوسرے کو ہٹانا۔ الرجُلُ: ملک میں سفر کرنا، کہتے ہیں۔ طحابه همُّهُ: غموں نے اسے بے چین کر دیا۔

۲۔ طَحَا ۔ طَحْواً: لیٹ جانا۔ الشيءَ: کو پھیلا دینا، لمبا کرنا۔ الشيءُ: پھیل جانا، لمبا ہونا۔ بفلانٍ شَحْمُهُ: فربہ ہونا۔ الطَحَا: چپٹی زمین۔ الطَاحِي (فا): پھیلا ہوا، بڑی بھیڑ۔ مَظَلَّة طَاحِيَة ومَطْحُوَّة ومَطْحِيَّة: چھتر، بڑی چھتری، سائبان، شامیانہ۔ بقلةٌ مُطْحَيَّةٌ: دور تک پھیلا ہوا گھاس پھوس، سبزہ زار۔

۳۔ طَحَا ۔ طَحْواً القمرُ: چاند کا روشن ہونا۔ الطَاحِي (فا): بلند۔

طحی: طَحَی ۔ طَحْیًا الشيءَ: کو پھیلانا۔ الرجُلُ: لیٹنا۔ الطَحْيَة: بادل کا ٹکڑا۔

طخ: طَخَّ ۔ طَخًّا: ترش رو اور بدخلق ہونا۔ الشيءَ: کو پھینکنا، دور کرنا۔ المِطَخَّة: بچوں کے کھیل کی لکڑی۔

۲۔ طَخْطَخَ الشيءَ: کو برابر کرنا، کو ایک دوسرے سے ملانا۔ الليلُ: رات کا تاریک کرنا۔ تَطَخْطَخَ السحابُ: بادل کا باہم مل کر برابر ہونا۔ الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔ الطَخْطَاخ: گھرا ہوا بادل۔ الطُخَاطِخ: تاریکی۔

۳۔ الطَخْطَاخ: بدخلق

طخش: طَخِشَ ۔ طَخَشاً و طَخْشاً ت العينُ: آنکھ کا بے نور ہونا۔

طخم: طَخَمَ ۔ طَخْمًا و طَخُمَ ۔ طَخَامَةً: تکبر کرنا۔ إِطْخَمَّ اللحمُ: گوشت کا خشک ہو کر سیاہی مائل ہو جانا۔ الطُخْمَة: بکریوں کا گلہ۔ الطَخْمَة: ناک کی چوٹی کی سیاہی۔ الأَطْخَمُ: جانور یا آدمی کے ناک کا اگلا حصہ ۔ و الطَخِيم: خشک گوشت۔

طخا: ا۔ طَخَا ۔ طَخْوًا و طُخُوًّا الليلُ: رات کا تاریک ہو جانا۔ الطَخَاء: بلند بادل، دل کی گھبراہٹ۔ الطُخْيَة والطَخْيَة و الطِخْيَة: تاریکی، بادل کا ٹکڑا۔ الطَخْوَاء والطَخْيَاء من الليالي: تاریک رات۔ الطَاخِيَة: سخت اندھیرا۔

۲۔ الطَخْيَة جمع طَخْيُون: بے وقوف۔

طَرَّ: ا۔ طَرَّ ۔ طَرًّا الماشيةَ: جانوروں کو زور سے ہانکنا۔ الابلَ: اونٹوں کو اطراف سے جمع کرنا۔ فلانًا: کو نکال دینا، کو تھپڑ مارنا۔ أَطَرَّهُ: کو دھتکار دینا۔ هُ على الامرِ: کو کسی کام پر ابھارنا، اکسانا۔

۲۔ طَرَّ ۔ طَرًّا القومَ: لوگوں کے پاس سے گزرنا۔ طُرًّا: کہتے ہیں۔ جَاوُوا طُرًّا: وہ سب کے سب آئے (حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)

۳۔ طَرَّ ۔ طَرًّا السكِينَ: چھری تیز کرنا۔ البنيانَ: عمارت کی مرمت کرنا۔ الحوضَ: حوض کو لیپنا۔ سِنانٌ طَرِيرٌ: تیز نیزہ۔

۴۔ طَرَّ ۔ طَرًّا الشيءَ: کو کاٹنا۔ الثوبَ: کپڑا پھاڑنا۔ ت الابلُ الجبالَ: اونٹوں کا پہاڑ کو طے کرنا۔ المالَ: مال چھین لینا۔ اسی سے ہے طَرَّ عَقْلَهُ: اس نے اسکی عقل چھین لی۔ طَرَّرَتِ الجارية: لڑکی کا اپنے پیشانی کے بال سنوارنا۔ أَطَرَّهُ: کو کاٹنا۔ الطُرُّ جمع أَطْرار: طرف، کنارہ کہا جاتا ہے: هو يحمي أَطْرارَ البلاد: وہ ملک کے اطراف کا دفاع کرتا ہے۔ الطُرَّة جمع طُرَّات و طُرَر و طِرار و أَطْرار: پیشانی کے بال۔ پیشانی، کپڑے کا نقش و نگار، ہر چیز کا کنارہ اور طرف، کتاب کا حاشیہ، نہر یا وادی کا کنارہ، بادل کا لمبا ٹکڑا۔ الطَرَّار: جیب تراش، جیب کترا۔

۵۔ طَرَّ ۔ طَرًّا و طُرُورًا ت يدُه: کے ہاتھ کا گر جانا۔ الرجُلُ من السطح: چھت سے گر جانا۔ أَطَرَّهُ: کو گرا دینا۔

۶۔ طَرَّ ۔ طَرّاً و طُرُوراً الشاربُ او النباتُ: مونچھ یا پودے کا اگنا۔ ت النجومُ: ستاروں کا روشن ہونا۔ الطَرَّة: طَرَّ کا اسم مرة۔ غلام طارٌّ او طَرِيرٌ: لڑکا جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں۔

۷۔ الطُرَّة: کولہا۔ الطُرَّة: طُغرا (صحیح لفظ طُغراء ہے) الطِرِّيان: طباق، سینی۔ غضبٌ مُطِرٌّ: بے موقعہ کا غصہ، بے محل کا غصہ۔ المُطَرَّة: عادت۔

طرأ: ا۔ طَرَأَ ۔ طَرْءًا و طُرُوءًا عليهم: دور

سے اوراچانک کسی کے پاس آجانا۔ کہا جاتا ہے:
طَرأَ علیَّ همٌ لا اطیقه: اچانک مجھے ایسے غم نے آلیا جو ناقابل برداشت ہے۔ **الطَارِئُ(فا)** جمع **طُرَّاء و طُراءٌ**: اجنبی، غیر حقیقی، نقلی۔ **الطَارِئة** جمع **طَوَارِئ و طَارِئات**: الطاری کا مونث۔ مصیبت، وہ لوگ جو کسی شہر میں رہتے ہوں مگر ملک کے باشندے نہ ہوں۔ غیر ملکی لوگوں کی بستی۔ **الطُرآن**: ناپسندیدہ غیر معلوم بات۔ کہتے ہیں۔ **حَمام طُرآنی**: کبوتر جس کے متعلق پتہ نہ کہ کہاں سے آیا ہے۔ **کلامٌ طرانیٌ**: تہذیب سے گرا ہوا کلام۔

۲۔ **طَرُؤَ ـُ طَرَاءَ ةً و طِراءً النباتُ و نحوہ**: نباتات کا تروتازہ ہونا صفت **طَرِیٌ**

۳۔ **أطراهُ**: کی بہت تعریف کرنا۔

۴۔ **الطُرآن**: راستہ۔ **طُرأة السیل**: سیلاب کا ریلا۔

طرب: ۱۔ **طَرِبَ ـَ طَرَبًا**: خوشی یا غم سے جھومنا صفت **طَرِب**۔ **طَرَّبَ**: گانا۔ ــ **هُ**: کو خوشی پر برانگیختہ کرنا۔ **فی صوته**: خوش الحانی سے آواز بلند کرنا، سر نکالنا۔ **أطْرَبَ و تَطَرَّبَ هُ**: کو خوشی پر برانگیختہ کرنا۔ **اسْتَطْرَبَ**: بہت خوش ہونا۔ **فلانًا**: اسے خوش ہونے کو کہنا۔ **الابلَ**: حدی سے اونٹوں کو اُکسانا۔ **الطَرُوب والمِطْرَاب والمِطْرابة**: بہت خوش وخرم۔ **المُطْرِب**: گانے والا، گویا، گلوکار، نغمہ گر، موسیقار۔

۲۔ **طَرَّبَ عن الطریق**: راستہ سے ہٹنا۔ **المَطْرَب والمَطْرَبة** جمع **مَطارِب**: تنگ راستہ۔ **المَطارِب**: متفرق راستے۔

۳۔ **الطُرْبال** جمع **طَرَابیل**: ہر بلند عمارت دور سے نظر آنے والا جھنڈا۔ پہاڑ کی بڑی چٹان۔ **طَرابیلُ الشام**: شام کے گرجے۔ **الطُرْبیل** جمع **طَرَابیل**: کاٹنے کی مشین۔

۴۔ **الطُرْبُون**: تروتازہ شاخ/ٹہنی (سریانی لفظ)

طرح: ۱۔ **طَرَحَ ـَ طَرْحًا الشیءَ و بالشیءِ**: چیز کو پھینکنا یا پھینک دینا۔ ــ **هُ عنه**: کو سے دور کر دینا کہا جاتا ہے: **طرحت النوىٰ بفلان کلَّ مطرح**: فاصلہ نے فلاں شخص کو دور کر دیا۔ **طَرَحَتْهُ النوى مَطارِحَها**: سفروں نے اسے ادھر ادھر موڑا۔ **الثوبَ علیه**: پر کپڑا ڈالنا یا رکھنا۔ ــ **ت الانثی**: عورت کا حمل گرانا۔ **الحاسبُ**: حساب کرنے والے کا کسی عدد کو اس سے بڑے عدد سے تفریق کرنا۔ **طَرَّحَ**: طرح کا مبالغہ کہا جاتا ہے۔ **طَرَّحَ الشيءَ**: چیز کو پھینکنا، پھینک دینا۔ **به السفرُ الی ناحیة کذا**: سفر نے کا کسی کو کسی علاقہ میں جا پھینکنا، پٹخنا۔ **الانثی**: عورت کا حمل گروانا۔ **اِطَّرَحَ هُ**: کو پھینک دینا، دور کر دینا۔ **الطِرح**: ڈالا ہوا، پھینکا ہوا، ادھورا گرا ہوا بچہ۔ **الطَرَح**: (مص) **والطَرَاح والطَرُوح**: دور کی جگہ۔ **الطُرْحَة**: اسم مرة، ایک بار پھینکنا، ایک سبز رنگ کی چادر۔ **عند العامة**: اوڑھنی۔ **الطُرَّح**: ڈالا ہوا، پھینکا ہوا۔ **الطُراحَة**: گدا (عام زبان میں) **الطَریح** جمع **طَرْحَی**: ڈالا ہوا، پھینکا ہوا۔ **المَطْرَح** جمع **مَطارِح**: پھینکنے کی جگہ، بچھانے کی جگہ، کہا جاتا ہے: **ما طَرَحَكَ هذا المَطْرَح**: جس حالت میں تو ہے اس میں تجھے کس چیز نے پھینکا۔ **طَرْفٌ مِطْرَحٌ**: تیز نظر۔ **المُطَّرَح** (مفعول) **قول مُطَّرَح**: ناقابل التفات بات، قول۔

۲۔ **طَرَحَ ـَ طَرْحًا علیه مسألةً**: کے سامنے مسئلہ پیش کرنا۔ **طَارَحَ مُطَارَحَةً هُ الکلامَ او الشعرَ او الغناءَ**: سے کلام یا شعر یا گانے میں مقابلہ کرنا۔ **تَطَارَحَ القومُ الکلامَ او الغناءَ**: کلام یا گانے میں باہم مقابلہ کرنا۔ **الاُطْرُوحَة**: پیش کیا ہوا مسئلہ، مقالہ (The sis)

۳۔ **طَرِحَ ـَ طَرَحًا**: خوش عیش ہونا، فراخ زندگی گزارنا۔

۴۔ **طَرِحَ ـَ طَرَحًا**: بد خلق ہونا۔

۵۔ **طَرَّحَ البناءَ**: عمارت کو بہت بلند کرنا۔ **الطَرُوح** جمع **طُرُوح**: لمبی شاخوں کا درخت خرما۔ **رمحٌ مِطْرَحٌ**: لمبا نیزہ۔

طرخ: ۱۔ **الطُرْخان و الطَرخان** جمع **طَرَاخِنَة**: رئیس، سردار (خراسانی لفظ) **الطَرَیْخ (ح)**: ایک قسم کی چھوٹی مچھلی۔ **الطَرْخون (ن)**: عاقر قرحا

۲۔ **اطْرَخَمَّ اللیل**: رات کا تاریک ہونا۔ **الرجُلُ**: کمزور نظر ہونا۔

طرد: ۱۔ **طَرَدَ ـُ طَرْدًا و طَرَدًا هُ**: کو دور کرنا، ایک طرف کرنا، دھتکارنا۔ ــ **هُ من بلاده**: کو جلا وطن کرنا۔ **طَرِدَ ـُ طَرْدًا**: کھوج لگا کر شکار کا پیچھا کرنا۔ **طَرَّدَهُ عن البلد**: کو جلا وطن کرنا، خارج البلد کرنا۔ **طَارَدَ طِرادًا مُطَارَدَةً الاقرانُ**: ہم عصروں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: **هم فرسان الطِرَاد**: وہ ایک دوسرے پر حملہ کرنے والے ہیں۔ **أطْرَدَهُ**: کو جلا وطن کرنے کا حکم دینا، جلا وطن کرنا۔ **تطَارَدَ القومُ**: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ **اِطَّرَدَ**: دور ہونا۔ **اِنطَرَدَ**: جلا وطن ہونا (لیکن یہ اچھی لغت نہیں)۔ **اسْتَطْرَدَ له**: چال کے طور پر کسی کو ظاہر کرنا جیسے وہ شکست خوردہ ہے۔ **الطِرَاد**: (مص) چھوٹا نیزہ۔ **الطَرَّاد**: طارد کا مبالغہ، تیز رفتار جنگی جہاز۔ **الطَرِید**: دھتکارا ہوا، بھاگنے والا۔ **الطَرِیدَة** جمع **طَرائِد**: کھوج لگایا ہوا شکار، چرائے ہوئے اونٹ، کپڑے کا بھیگا ہوا ٹکڑا جو تنور میں روٹیاں لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ **المِطْرَد** جمع **مَطَارِد**: چھوٹا نیزہ۔ **المُطْرِدَة**: جو چیز پیچھا یا تعاقب کرنے کی دعوت دے۔

۲۔ **طَرَدَ ـُ طَرْدًا و طَرَدًا الابلَ**: اونٹوں کو ادھر ادھر سے اکٹھے کر کے ہانکنا۔ **طَرَّدَ السوطَ**: چابک اٹھانا۔ **اطَّرَدَت الانهارُ**: نہروں کا جاری ہونا۔ **الامْرُ**: کام کا درست طرز پر چلنا، احکام کا مماثل ہونا، معاملہ کا صحیح راستہ پر چلنا۔ **القومُ فی المسیر**: لوگوں کا سفر میں ایک دوسرے کی پیروی کرنا۔ **اسْتَطْرَدَ**: سلسلہ کلام کو آگے بڑھانا، گفتگو جاری رکھنا، کہنے لگنا، ایک بات سے دوسری بات کی طرف منتقل ہونا۔ **الیه الامرُ**: تک معاملہ پہنچنا۔ **الطَرِد**: وہ پانی جس میں جانور گھستے ہوں۔ **الطِرَاد**: کہا جاتا ہے: **فلانٌ یمشی مشیًا طِرادًا**: فلاں شخص سیدھا چلتا ہے۔ **الطَرَّاد**: وسیع جگہ، کشادہ جگہ، طویل دن، لمبا دن۔ **الطَرِید**: کسی کے بعد یا پہلے پیدا ہونے والا۔ **من الایام**: لمبا دن۔ **الطَرِیدَان**: رات اور دن۔ **حُکمٌ مُطَّرِد**: عام حکم جس میں کوئی استثناء نہ ہو۔ **القاعِدة المُطَّرِدَة**: عام قاعدہ جس میں استثناء نہ ہو۔ **یومٌ مُطَّرِدٌ**: لمبا طویل۔

۳۔ **الطَرْد** جمع **طُرُود**: کھجور کے پودے۔ **الطَرْدَان (ز)**: چھوٹا سا کالے رنگ کا دانہ جو گیہوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ **الطَرِیدَة** جمع **طَرائِد**: ریشمی کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا۔ **المَطْرَدَة و المِطْرَدة**: شاہراہ، شاہراہ کا درمیان

طرز: ا۔ **طَرِزَ ۔طَرَزاً**: بدخلق ہونے کے بعد خوش خلق ہوجانا۔ **فی الملبس**: فاخرہ اور خوشنما لباس پہننا۔ **طَرَّزَ الثوبَ**: کپڑے پر نقش ونگار اور بیل بوٹے ڈالنا۔ **تَطَرَّزَ الثوبُ**: کپڑے کا بل بوٹے والا ہونا۔ **فی لبسہ**: فاخرہ لباس پہننا۔ **الطَرْزُ**: ہیئت (کہا جاتا ہے۔ **ما أَحْسَنَ طرزَہٗ**: اسکی ہیئت کتنی خوبصورت ہے)۔طریقہ، ترتیب۔ **الطراز** جمع **طُرُز**: کپڑے کا نقش ونگار، وہ جگہ جہاں اچھے کپڑے بُنے جاتے ہیں۔ طریقہ، انداز، اسلوب کہا جاتا ہے۔ **ھذا علی طِراز ذلك** وہ اس کے طریقہ پر ہے۔ **لیس ھذا علی طرازك**: یہ تمہارے طور طریقے پر نہیں۔ **الطَرَّاز و المُطَرِّز**: کپڑوں پر نقش ونگار بنانے والا۔ **الطرازۃ**: کپڑوں پر نقش ونگار بنانے کا پیشہ۔

۲۔ **طَرَزَ ۔طَرْزاً ہٗ**: کو گھونسا مار کر ہٹانا۔

طرس: ا۔ **طَرَسَ ۔طَرْساً الشیءَ**: چیز کو مٹانا۔ **طَرَّسَ الکتابَ**: لکھے ہوئے کو اچھی طرح مٹانا۔ ہٗ کو بگاڑ دینا، خراب کرنا۔

۲۔ **طَرَسَ ۔طَرْساً الکتابَ**: کتاب لکھنا۔ **طَرَّسَ الکتابَ**: کتاب لکھنا۔ **البابَ**: دروازہ کو سیاہ کرنا۔ **الکاتبُ**: کاتب کا لکھے ہوئے پر لکھنا۔ **الطِرْسُ** جمع **أَطْراس و طُرُوس** ورق، وہ ورق جس کی تحریر مٹا کر پھر لکھا گیا ہو۔

۳۔ **تَطَرَّسَ فی المآکل**: عمدہ عمدہ کھانے کھانا۔ **عن الشیءِ** کو حقارت کی نظر سے دیکھنا، توجہ کے لائق نہ سمجھنا۔سے پرہیز کرنا، گریز کرنا۔

طرش: **طَرِشَ ۔طَرَشاً** بہرا ہوجانا، صفت **أَطرش** م **طَرْشاء** ج **طُرْش تَطارَشَ**: جھوٹ موٹ کا بہرا بن جانا، اپنے آپ کو بہرا ظاہر کرنا۔ **الطَرْشۃ** بہراپن۔ **الأُطْرُش والأُطْروش** بہرا

۲۔ **طَرَشَ ۔طُرُوشاً ہٗ بالماءِ**: پر پانی پھینک کر اس کو بھگو دینا (عوام کی زبان میں) ۔ **البیتَ**: مکان پر سفیدی کرنا (عوام کی زبان میں) **الطَرْش**: سفیدی جو دیواروں وغیرہ پر کی جاتی ہے (عوام کی زبان میں)

۳۔ **الطَرْش** (ح) گائے بیل، ڈھور ڈنگر، ریوڑ، گلے، جھنڈ

۴۔ **طَرْشَمَ اللیلُ**: رات کا تاریک ہوجانا۔

طرط: ا۔ **طَرِطَ ۔طَرَطاً**: بے وقوف ہونا، (صفت طرِط) ابرو اور پلکوں پر تھوڑے بال والا ہونا، صفت **طارِطُ الحاجبین و طَرِطُ الحاجبین أَطْرَطُ الحاجبین و أطرط** مونث **طَرْطاء**۔ **امرأۃ طَرْطاءُ العینین**: وہ عورت جس کی پلکوں پر بال کم ہوں۔

۲۔ **طَرْطَرَ**: فخر کرنا، ڈینگ مارنا، شیخی بگھارنا۔ **الطُرْطُور**: پتلا لمبا آدمی، لمبی نوکدار ٹوپی، لبنان، شام اور فلسطین میں عورتوں کے سروں پر سجایا جانے والا ایک زیور، بھی **طنطون** اور **طاسۃ** بھی کہا جاتا تھا۔ **الطَرْطُور** (ط): اچار کی ایک قسم۔

۳۔ **طَرْطَق طَرْطَقۃً**: اکثر رات کو آنا، دروازہ کھٹ کھٹانا (سریانی لفظ)۔

طرف: ا۔ **طَرَفَ ۔طَرْفاً عینَہٗ**: آنکھ میں کوئی چیز لگانا جس سے پانی نکلے اور بند ہو جائے صفت: **مطروفۃ**۔ اسم **طُرْفۃ** ۔ **بَصَرَہٗ او طَرَف بعینہ**: آنکھ جھپکانا۔ **ت عینُہٗ**: آنکھ کا جھپکنا۔ **فلانٌ** دیکھنا، کہا جاتا ہے۔ **مابقیت منھم عینٌ تَطْرِفُ**: وہ سب مرگئے یا قتل کر دیئے گئے۔ **طَرَّفَ ہٗ**: کی آنکھ میں کچھ کرنا۔ **أَطْرَفَ**: پلکوں کو بند کرنا۔ **الطَرْفُ** (مص) جمع **أَطْراف**: آنکھ کہا جاتا ہے۔ **نَظَرَ بطَرْفٍ خَفِیّ**: ڈر یا شرم سے چوری چھپی دیکھنا، دزدیدہ یا نیم باز آنکھوں سے دیکھنا۔ **الطِرف من الناس**: ندیدہ جو کسی چیز کو دیکھے تو خواہش کرے کہ وہ اس کے پاس ہو۔ **الطَرْفۃ** طرف کا اسم مرۃ خون کا نقطہ جو آنکھ میں پیدا ہوجاتا ہے۔ **الطارِفۃ** جمع **طَوارِف**: الطارف کا مونث کہا جاتا ہے۔ **جاء بطارفۃِ عینٍ**: وہ بہت مال لایا جسے دیکھنے والے کی نظر خیرہ ہوگئی۔ **الطَوارِف**: آنکھیں کہا جاتا ہے۔ **لاتراہ الطوارفُ**: آنکھیں اسے نہیں دیکھتیں۔ **طوارف الخباء**: خیمے کا وہ پہلو جو باہر دیکھنے کے لئے اُٹھا دیا جاتا ہے۔

۲۔ **طَرَفَ ۔طَرْفاً ہٗ**: کو تھپڑ مارنا۔ ۔ **ہٗ عنہ**: کو واپس کرنا، ہٹا دینا۔ **طَرَّفَ الخیلَ**: سب سے اگلے گھوڑوں کو پیچھے ہٹا دینا۔ **تَطَرَّفَ علیھم**: پر غارت ڈالنا۔

۳۔ **طَرُفَ طَرافۃً**: نیا خریدہ ہوا مال ہونا یا ہو جانا۔ **طَرَّفَ الشیءَ** چیز کو پسند کرنا۔ **أَطْرَفَ** نئی عمدہ چیز لانا۔ **ہٗ الشیءَ** کو کا تحفہ دینا۔ **تطرَّف الشیءَ**: چیز کو پسند کرنا۔ **اِطَّرَفَ الشیءَ**: کو نیا نیا خریدنا۔ **اِسْتَطْرَفَ ہٗ**: کو نیا شمار کرنا۔ **الشیءَ**: کو نیا پانا، پسند کرنا، سے فائدہ اٹھانا۔ **الطُرْفُ**: نیا مال۔ **من الناس**: وہ شخص جو ملال کی وجہ سے کسی کی صحبت پر برقرار نہ رہے۔ **رجُلٌ طِرفٌ فی نسبہ**: نئے شرف والا۔ **امرأۃ طِرفُ الحدیث**: اچھی باتیں کرنے والی عورت۔ **الطِرف**: نئے شرف والا۔ غیر مستقل جو کسی معاملہ پر قائم نہ رہے یا کسی جگہ پر نہ ٹکے، جو کسی ایک کی صحبت پر قائم نہ رہے۔ **الطُرْفۃ** جمع **طُرَف**: لطیفہ، عمدہ نئی بات۔ **الطارِف** (فا): نیا حاصل کردہ مال، اس کا مقابلہ میں لفظ تالد ہے۔ **طَوارِفُ القرائح**: دل لگتی، نفیس اور نئی باتیں۔ **الطِراف**: شرافت و بزرگی کہا جاتا ہے۔ **توارثوا طِرافاً عن طِراف**: انہوں نے ورثہ میں شرف و بزرگی پائی۔ **الطَریف** جمع **طُرُف و طِرافٌ**: نادر پھل وغیرہ، نئے مال والا، نئے شرف والا، نادر پسندیدہ بات، لطیفہ۔ **من المال**: نیا حاصل کردہ مال (مقابلہ میں تلید)۔ **الطَریفۃ** جمع **طَرائِف**: الطریف کا مونث کہا جاتا ہے۔ **ھل وراءك طریفۃ خبرٍ تطرفنا بہ**: آپ کے پاس کوئی نئی خبر ہے۔ **طرائف الحدیث**: چیدہ چیدہ باتیں۔ **الأُطْروفۃ**: لطیفہ۔ **المُطْرِف من المال**: نیا حاصل کردہ مال۔ **المطراف** (ح): ڈانواں ڈول اونٹنی جو کوئی سبز چارہ کو چرنے سے اس وقت تک احتراز کرے جب تک کوئی نیا سبز چارہ نہ پالے۔

۴۔ **طَرَّفَ ہٗ**: کو کنارہ پر کر دینا۔ **بنانہٗ**: مہندی سے پوروں کو رنگنا۔ **أَطْرَفَ کذا بکذا**: کسی چیز کو دوسری چیز سے جوڑنا۔ **تَطَرَّفَ**: کنارہ پر آنا۔ **الشیءُ**: چیز کا کنارہ پر ہو جانا، حد اعتدال سے تجاوز کرنا۔ **تطرَّف فی آراءہٖ**: اپنی رائے میں حد اعتدال سے تجاوز کر جانا۔ **تطرَّفتِ الشمسُ**: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ **الشیءَ**: کو اطراف سے پکڑنا۔ **الطُرْف** جمع **أطراف**: کنارہ، ہر چیز کی حد، شریف نوجوان یا مرد۔ **الطرف** جمع **أَطراف**: نجیب الطرفین۔ جمع **طُرُوف و أَطْراف** م **طِرْفۃ**: اصیل گھوڑا وغیرہ۔ **الطَرَف** جمع **أَطْراف** وجج **أَطارِیف**: ہر چیز کی حد، حصہ انتہا کنارہ، شریف مرد۔

أَطْرَافُ البدن: دونوں ہاتھ، پاؤں اور سر۔ الناس: اونچے لوگ، اشراف، خاندانی لوگ۔ الرجلِ: قریبی رشتہ دار۔ الطِراف جمع طُرُف: فصل کا وہ حصہ جو اطراف سے کاٹا گیا ہو۔

۵۔ الطرُف من النبات: جو پودہ ابھی شگوفہ کے غلاف میں ہی ہو۔ الطِرَف جمع أَطْرَاف وجج أَطارِيف: چیز کا ٹکڑا۔ الطِراف جمع طُرُف: چمڑے کا خیمہ۔ المِطْرَف والمُطْرَف جمع مَطَارِف: نقش و نگار والی ریشم کی چادر۔ المَطْرُوُف: کولہو (پانی سے چلنے والا)

۶۔ طَرْفَسَ: نظر تیز کرنا، بہت کپڑے پہننا۔ الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔ المورد: گھاٹ کا گدلا ہونا۔ الماء: پانی پر آنے جانے والوں کا زیادہ ہونا۔ الطِرْفِسان: تاریکی، اندھیرا، بچھونا۔ غالیچہ۔ الطِرْفساء: تاریک (رات)

طرق: ا۔ طَرَقَ ـُ طَرْقًا هُ: کو ہتھوڑا مارنا۔ الحِنْطَةَ: چھانٹتے ہوئے گندم سے چھوٹے گیہوں کے دانے نکال دینا۔ النجّادُ الصُوفَ: اون دھننا۔ الشيءَ: کو بجانا۔ البابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔ الرجلُ: جادو منتر کے طور پر کنکریاں ڈالنا۔ طَرْقًا و طُرُوقًا القومَ: کے پاس رات کو آنا۔ طَرَّقَ الحديدَ: لوہا کوٹکر لمبا اور پتلا کرنا۔ اِسْتَطْرَقَ هُ: جادوگر سے مشورہ کرنا اور اسے کنکریاں ڈالنے کے لئے کہنا۔ الطارق (فا) جمع طُرَّاق و أَطْرَاق: رات کو آنے والا (فلک) صبح کا ستارہ۔ الطارِقة جمع طَوَارِق و طارقات: (طارق کا مونث) مصیبت۔ الطَرْق و الطُرق و الطُرْقَة: مرتبہ۔ (ایک دفعہ کہا جاتا ہے۔ اتيتُهُ الطُرْقَةَ طَرْقَتَيْن: میں اس کے پاس دو دفعہ آیا۔ الطرقه جمع طِرَق: طرق کا اسم نوع۔ الطِراق: ڈھال وغیرہ پر لگایا ہوا لوہے وغیرہ کا پتر۔ الطراقية: چھاننے پر نکلا ہوا کمزور گندم کا دانہ۔ المِطْرَق و المطرقة جمع مَطَارِق: اون دھننے کا ڈنڈا، ہتھوڑا۔

۲۔ طَرِقَ ـَ طَرَقًا ت الابلُ الماءَ: اونٹوں کا پانی میں گھسنا۔ طَرِق ـَ طَرْقًا: گدلا پانی پینا۔ الطَرْق: پانی جمع ہونے کی جگہیں۔ ماءٌ مَطْرُوق: وہ پانی جس میں اونٹ پیشاب اور مینگنی کر کے گندہ کر دیں۔

۳۔ طَرِق ـَ طَرَقًا البعيرُ: اونٹ کا کمزور، گھٹنے یا ٹیڑھی پنڈلی والا ہونا۔ صفت أَطْرَق م طَرْقاء جمع طُرْق۔ طُرِق الرجلُ: کمزور عقل والا ہونا۔ أَطْرَقَ: نظریں جھکانا، خاموش رہنا۔ أَطْرَقَ رأسَهُ: سر جھکانا، نظریں نیچے کر کے زمین کی طرف دیکھنا۔ الى اللهو: کھیل کی طرف مائل ہونا۔ الطِرِّيق م طِرِّيقة و المِطْرَاق جمع مَطَارِيق: بہت سر جھکانے والا۔ المَطْرُوق: (مفع) نرم اور ڈھیلا، بیوقوف اور جنونی۔

۴۔ طَرَّقَ لهُ: کے لئے راستہ بنانا۔ الموضِعَ: کسی جگہ کو راستہ بنانا، کہا جاتا ہے۔ لاتُطَرِّقُوا المساجدَ: مسجدوں کو گزرگاہیں نہ بناؤ۔ طريقةً حسنةً: اچھا طریقہ ایجاد کرنا یا تخلیق کرنا۔ ت الحامِل بولدها: حاملہ کا بچہ کو مشکل سے جننا۔ ت القطاةُ: سنگ خوار پرندے کے انڈے دینے کا وقت قریب آنا، کہا جاتا ہے طَرَّق بحقي: اس نے پہلے تو میرے حق کا انکار کیا پھر اسکو مان لیا۔ أَطْرَق الرجلُ: پیدل چلنا۔ تَطَرَّقَ اليه: چلنے رہ کر کسی کے پاس پہنچنا۔ الى الأمر: کی طرف راستہ تلاش کرنا۔ اِطَّرَقَ ت الابلُ: اونٹوں کا متفرق ہونا اور سیدھے راستہ کو چھوڑ دینا۔ اِسْتَطْرَقَ الشيءَ: کو راستہ بنانا۔ بين الصفوفِ: صفوں کے درمیان چلنا۔ الطُرْقَة جمع طِرَق: طریقہ۔ الطُرْقَة جمع طُرَق: راستہ، طریقہ، عادت، طمع۔ الطَرِيق جمع طُرُق و أَطْرُق و أَطْرِقة و أَطْرِقاء و جج طُرُقات: راستہ (مذکر و مونث) فقہاء کے نزدیک ایک تو عام راستہ ہے۔ النافِذ والطريقِ العام کہلاتا ہے۔ ایک خاص جو غیر النافذ اور الطريق الخاص کہلاتا ہے۔ الطريقه جمع طرائق: عادت، حالت، طریقہ، دھاری، کپڑے کا لمبا ٹکڑا، قوم کا شریف اور افضل (واحد اور جمع کیلئے) کہا جاتا ہے۔ هو طريقةُ قومِهِ وهم طريقةُ قومِهم او وهم طرائق قومهم: وہ (ایک) اور وہ (جمع) اپنی قوم کے شریف اور افضل افراد ہیں۔ طرائق الدهر: زمانہ کے گردشیں۔ المطاريق: پیدل چلنے والے لوگ۔

۵۔ طَارَقَ بين الثوبين: کپڑے اوپر نیچے پہننا۔ الظلامُ او الغمامُ: تاریکی یا بادل کا پے در پے آنا۔ أَطْرَقَ ت الابلُ: اونٹوں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔ تَطَارَقَ الشيءُ: لگا تار آنا، آگے پیچھے آنا۔ الابلُ: اونٹوں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔ اِطَّرَقَ ت الابلُ: اونٹوں کا ایک دوسرے کے پیچھے جانا۔ جناحُ الطائر: پرندے کا بازوؤں کو لپٹنا۔ الترابُ: مٹی کے ایک حصہ کا دوسرے حصہ پر ترتیب سے رکھا جانا، چنا جانا، رکھا جانا۔ الطَرَق (مص) أَطْرَاق: شکن کی سلوٹ، اونٹوں کے نشان۔ أَطْرَاقُ البطن: پیٹ کے سلوٹ اور بل۔ الطِراق جمع طُرُق: جوتی کا چمڑا، چمڑے کا استر۔ الطُرْقة جمع طُرَق: تہ بتہ پتھر۔ المِطْراق جمع مطاريق: نظیر۔ المَطَارِيق: اونٹوں کی قطار۔

۶۔ أَطْرَقَ الرجلُ: مرد کا نکاح کر لینا، شادی کر لینا۔

۷۔ أَطْرَقَ الصيدَ: شکار کے لئے پھندا لگانا۔ الطَرَق و الطُرْق جمع أَطْرَاق و الطَرَقَة جمع طَرَق: پھندا، جال۔ یا ان جیسی کوئی چیز۔

۸۔ الطَارِقة جمع طَوَارِق و طَارِقَات: کنبہ، چھوٹا تخت۔ الطَرِيقة جمع طَرَائِق: لمبا درخت خرما، خیمہ یا چھتری کا ستون۔ ثوبٌ طَرَائِق: پرانا کپڑا۔

طرم: ا۔ طَرِمَ ـَ طَرَمًا بيتُ النحلِ: چھتہ کا شہد سے بھر جانا۔ طَرَمًا العسلُ: شہد کا چھتہ سے بہنا۔ الطَرْم و الطِرم: شہد۔ الطُرْمه: یکبارگی۔

۲۔ أَطْرَمَ ت اسنانُهُ: دانتوں کا میلا ہونا۔ فوهُ: منہ کا ذائقہ یا بو خراب ہونا، یعنی منہ بدبودار ہونا یا بدمزہ ہونا۔ الطُرامة: دانت کے اوپر کی زردی، دانتوں میں پھنسا ہوا کھانا، منہ پر سوکھا ہوا تھوک۔

۳۔ تَطَرَّمَ فى الكلام: کلام کرنے میں رکنا۔ گڑبڑا جانا۔

۴۔ الطُرْمَة: جگر۔ والطِرْمة والطُرْمَة: اوپر کے ہونٹ کا گڑھا۔

۵۔ الطُرْمُوث جمع طَرَامِيث: بھوبھل کی پکی ہوئی روٹی۔

۶۔ طَرْمَحَ البناءَ: عمارت لمبی بنانا۔ الطِرماح و الطُرْمُوح: لمبا۔ الطِرِمّاح: لمبا، مشہور عالی نسب، اونچے عزائم رکھنے والا۔

۷۔ طَرْمَذَ: جھوٹا فخر کرنا، لاف زنی کرنا، صفت طِرْمَا ذو طِرمِذان۔

۸۔ طَرْمَسَ: ڈر سے چپ ہونا، کسی چیز کو ناپسند کرنا،

بھاگ جانا۔ الوجہُ: ترش رد ہونا۔ **الكاتِبُ الكِتابةَ**: کاتب کا تحریر مٹا دینا۔ **واِطْرَمَّسَ الليلُ**: رات کا تاریک ہونا۔ **الطِرماس والطِرْمِس و الطِرْمِسَاء**: سخت تاریکی۔ **الطُرْمُوس والطُرْمُوسَة**: بھوبھل کی پکی ہوئی روٹی۔ عام لوگ اسے **طَلْمُوسَة** کہتے ہیں (سریانی زبان کالفظ ہے)

طرا: ا۔ **طَرُوَ۔ُ وطَرِىَ ۔َطَرَاوَةً و طَرَاءَ ةً و طَرَاءً و طَرَاةً الغصنُ اواللحمُ**: شاخ اور گوشت کا تر و تازہ اور نرم ہونا صفت **طَرِیٌّ**۔ **طَرَّى الشيءَ**: کوتر وتازہ اورنرم کرنا۔ **أَطْرَى اطْرَاءً فلانًا**: کسی کی بہت تعریف کرنا۔ **الطَرِیّ**: تروتازہ اورنرم۔ **الأُطْرُوان من الشباب**: آغاز جوانی، ابتداء شباب۔

۲۔ **طَرَا ۔ُطُرُوًّا عليهم**: کے پاس دور سے آنا۔

۳۔ **طَرَّى الطيبَ**: خوشبوؤں کو مخلوط کرنا۔ ۔ **الطعَامَ**: کھانے میں مسالہ ملانا۔ **اِطْرَوْرَى**: بدہضمی ہونا، پیٹ پھول جانا۔ **الإطْرِيَة**: سویاں

۴۔ **الطَرَا**: زمین میں وہ چیز جو غیر جنس زمین سے ہو یعنی مٹی، ریت اور پتھر نہ ہو۔ لاتعداد مخلوق۔

طرِي: **طَرِیَ ۔َطَرًی اليه**: کے پاس آنا۔

طزر: **طَزَرَ ۔ُطَزْرًا هُ**: کومکا مار کر ہٹانا۔

طسّ: ا۔ **طَسَّ ۔ُطَسًّا هُ**: سے جھگڑے میں غالب ہونا، کوخاموش کرنا۔

۲۔ **طَسَّ ۔ُطَسًّاهُ فی الماء**: کو پانی میں غوطہ دینا۔ **القوم**: دور تک چلا جانا، کہا جاتا ہے۔ **ما ادری این طَسَّ**: میں نہیں جانتا وہ کہاں چلا گیا۔ **طَسَّسَ**: جانا۔ **فی البلاد**: میں میں سفر کرنا، ملک کے آر پار ہو جانا۔

۳۔ **الطَسّ جمع أَطساس و طُسُوس و طَسِيس و الطِسَّة او الطَسَّه جمع طَسَّات و طِسّات و طِسَس وطِسَاس**: سلفچی، تانبے کا ہاتھ دھونے کا برتن۔ **الطَسَّاس**: سلفچیاں بنانے یا بیچنے والا۔ **الطِساسة**: سلفچی بنانے کا پیشہ۔

طسا: ا۔ **طَسَأَ ۔َطَسْأً و طَسِیَ ۔َطَسأً**: تخمہ ہونا، بدہضمی ہونا، صفت **طَاسِیٌ و طَسِیءٌ أَطْسَأَ هُ**: کو بدہضمی کرنا۔ **الطُسَاَةُ**: تخمہ، بدہضمی، ہیضہ۔

۲۔ **طَسَأَ ۔َطَسْأً منه**: سے شرمانا۔

طست: **الطَسْت جمع طُسُوت**: تسلا، چلمچی ہاتھ دھونے کا تانبے کا برتن (فارسی لفظ)

طسع: **طَسَعَ ۔َطَسْعًا فی البلاد**: ملک میں جانا۔ **طَسِعَ ۔ُطَسَعًا**: بے غیرت اور مفلس ہونا۔ صفت **طَسِع و طَسِعَ**

طسم: ا۔ **طَسِمَ ۔َطَسَمًا**: تخمہ ہونا، بدہضمی ہونا۔

۲۔ **طَسَمَ ۔ُطَسْمًا الشیءَ**: کو مٹانا۔ ۔ **طُسُومًا**: مٹنا۔ **الطَسَم**: تاریکی، غبار۔ **طَسْمٌ او أَطْسَامٌ من سحاب**: تھوڑے سے بادل۔ **الطَسَام و الطُسَام والطَسَّام من الغبار**: بہت غبار

۳۔ **طَسَّمَ الموسی**: استرا کو چمڑے کی پٹی پر تیز کرنا (عام زبان میں) **الطَسْمة**: چمڑے کی پٹی جس پر استرا تیز کیا جاتا ہے (فارسی لفظ)

طشّ: **طَشَّ ۔ُطَشًّا و أَطَشَّ ت السماءُ**: آسمان سے پھوار برسنا۔ **طُشَّ الرجُلُ**: زکام جیسی بیماری میں مبتلا ہونا۔ **الطَشّ**: پھوار۔ **الطُشَّة**: (طب) زکام جیسی بیماری۔ **الطِشَّة**: چھوٹا بچہ۔ **الطشاش** (طب): زکام کی طرح کی بیماری۔ **الطَشَاش**: نگاہ کی کمزوری، اس سے مثل ہے: **الطَشَاشُ ولا العمی**: محض نگاہ کی کمزوری ہے، اندھا پن نہیں ہے۔ **الطَشِيش**: پھوار

طشت: **الطَشْت**: دیکھو الطست (فارسی لفظ)

طعم: ا۔ **طَعِمَ ۔َطَعْمًا وَ طُعْمًا الشیءَ**: کو چکھنا۔ ۔ **طَعْمًا و طَعَامًا الطعَام**: کھانا کھانا۔ **طَعَمَ ۔َطَعْمًا**: پیٹ بھر کر کھانا، سیر ہو کر کھانا۔ کہا جاتا ہے: **ما يطعَمُ آكلُ هذا**: اس کا کھانے والا سیر نہیں ہوتا۔ **طَعَّمَ العظمُ**: ہڈی کا گودے دار ہونا۔ **طَاعَمَ هُ**: کے ساتھ کھانا۔ **أَطْعَمَ هُ**: کو کھلانا کو خوراک دینا۔ **الشیءُ**: مزے دار ہونا، کے مزے میں تبدیلی آنا۔ **الشجرُ**: درخت کا پھل دینا، اس کے پھلوں کا پکنا۔ **تَطَعَّمَ الشیءَ**: کو چکھنا۔ مثل ہے۔ **تَطَعَّمْ تَطْعَمْ**: چکھو تا کہ خواہش سے کھاؤ، اشتیاق پیدا کرنے کے لئے یہ مثل بیان کی جاتی ہے۔ **اِطَّعَمَ**: مزے دار ہونا۔ ۔ **ت الشجرةُ**: درخت کا پھل پکنا۔ **استَطْعَمَ**: چیز کا مزہ پانا۔ **هُ**: سے کھانا طلب کرنا۔ ۔ **الطعامَ**: کھانے کا ذائقہ معلوم کرنے کے لئے اس کو چکھنا۔ کہا جاتا ہے: **اِستَطْعَمْهُ الحديثَ**: اس نے اس سے اپنی بات سے لطف اندوز کرنے کی درخواست کی۔ **رجُلٌ ذوطَعْم**: عقل مند، سمجھ دار آدمی۔ **الطُعْم**: کھانا۔ (کہا جاتا ہے۔ **هذا طعامُ طُعْمٍ**: یہ کھانا کھانے سے کھانے والا سیر ہو جاتا ہے)۔ پرندے یا مچھلی کو شکار کرنے کے لئے ڈالا ہوا دانہ یا چارہ۔ **عند العامة**: زہر۔ چنانچہ کہتے ہیں۔ **وضع له طُعْمًا**: اس نے اسے زہر دیا۔ **الطُعْمَة جمع طُعَم**: خوراک، رزق، کھانے کی دعوت، کسب و کمائی کا ذریعہ، کہا جاتا ہے۔ **جعلتُ ضيعتی طُعْمَةً لفلان**: میں نے فلاں شخص کو اپنی زمین کاشت کے لئے کرایہ پر دی۔ **الطِعْمَة**: کھانے کا طریقہ، گزاران کا ذریعہ۔ **الطَعَام**: (مص) جمع **أَطْعِمَة جمع أَطْعِمَات**: کھانا، گیہوں۔ **الطَعِم و الطاعِم**: خوش خوراک۔ کہا جاتا ہے: **انا طاعِمٌ عن طعامِكم**: میں تمہارے کھانے سے مستغنی ہوں (مجھے تمہارے کھانے کی کوئی ضرورت نہیں)۔ **جَزُورٌ طَعُومٌ و طَعِيمٌ**: قابل ذبح اونٹ جو نہ مریل ہوں نہ فربہ۔ **الطَعُومَة**: کھانے کے لئے روکی ہوئی بکری۔ **الطَعامِیّ**: کھانا بیچنے والا۔ **المِطْعَام**: بڑا مہمان نواز۔ **المُطْعَم**: رزق دیا ہوا۔ **المَطْعَم ج مَطَاعِم**: کھانے کی جگہ۔ خوراک۔ **المِطْعَم م مِطْعَمَة**: کھانے کا حریص، زیادہ کھانے والا۔ **المفطعُوم** (مفع): کھانے یا چکھنے کی چیز۔

۲۔ **طَعِمَ ۔َطَعْمًا الغصنُ**: ایک درخت کی ٹہنی کا دوسرے درخت کی ٹہنی سے مل جانا۔ **طَعَّمَ الغصنَ** (ز): ٹہنی کو دوسرے درخت کی ٹہنی سے پیوند لگانا۔ ۔ **الصحيح** (طب): کو ٹیکہ لگانا۔ **طَاعَمَ و تَطَاعَمَ الحَمامُ**: کبوتر کا اپنی مادہ کی چونچ میں اپنی چونچ ڈالنا۔ **أَطْعَمَ الغصنَ**: بمعنی **طَعَّمَ الغصنَ**: **اِطَّعَمَ**: عرب کہتے ہیں: **هو لا يَطَّعِمُ**: نہ تو وہ ادب سیکھتا ہے نہ اصلاح ہی اس میں کوئی خوشگوار اثر کرتی ہے۔ **المَطْعُوم** (ز): پیوند (ٹہنی وغیرہ)۔ ٹیکہ۔ **التطعيم** (ز): قلم لگانا، پیوند لگانا، پیوند کاری۔

۳۔ **طَعِمَ ۔َطَعْمًا و طُعْمًا عليه**: پر قادر ہونا۔ **الطُعْم**: قدرت۔

طعن: ا۔ **طَعَنَ ۔ُطَعْنًا هُ بالرمح**: کو نیزہ مارنا،

نیزہ چبھونا۔ طَعْنًا و طَعَنَانًا فی الرجل و علیه: میں عیب نکالنا، کو طعنہ مارنا۔ تَطَاعَن تطاعُنًا و طِعانًا و اِطَّعَنَ القومُ: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔ الطَعْنة جمع طَعْن و طَعَنات: نیزے کی ضرب، نیزہ کی ضرب کا نشان۔ الطَعَّان و المِطْعَن و المِطْعَان جمع مَطَاعن و مَطَاعِین: بڑا نیزہ باز۔ هو طَعَّانٌ فی اعراض الناس: وہ لوگوں کی تحقیر کرنے والا ہے۔ وہ گستاخ ہے۔ الطَعِین جمع طُعْن: نیزہ کی ضرب کھایا ہوا۔ الطِعِّین: جنگ میں ماہر نیزہ باز۔ المَطْعَنَة: نیزہ بازی۔

۲۔ طَعَنَ ۔ طَعْنًا فی المفازة: بیابان میں جانا۔ فی السِنّ: بوڑھا ہونا۔ الفرسُ فی العِنان: گھوڑے کا لگام کھینچ کر تیز چلنا۔ طَعْنًا و طَعَنَانًا اللیلَ: ساری رات چلنا۔

۳۔ طُعِنَ الرجُلُ: طاعون کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ الطاعُون جمع طَوَاعِین (طب): طاعون کی بیماری، پلیگ، وباء سے موت۔

طغر: طَغَرَ ۔ طَغْرًا هُ: کو ہٹانا، دور کرنا۔ الطُغْراء و الطُغْرَى جمع طُغْرَاءات و طُغْرَیات: فرامین شاہی اور سکوں پر بنائی جانے والی علامت، عوام اسے طُرّہ کہتے ہیں۔ (ترکی لفظ) الطُغرانی: ایسی علامت بنانے والا۔

طغم: ۱۔ تَطَغَّمَ علیه: کے بارے میں جاہل بننا۔ الطُغْمَة جمع طُغْمات و طُغَم: جتھا، ٹولہ، جمعیت، حلقہ، گروہ۔ الطُغْم: سمندر، بہت پانی۔ الطَغَام: (واحد طَغَامَة) کمینے لوگ (واحد جمع) اوباش۔ معمولی پرندے۔ الطَغَامَة: بے وقوف۔ الطُغْمُومَة و الطُغْمُومِیّة: بے وقوفی، کمینگی۔

۲۔ طَغْمَشَ الرجُلُ: کمزور نظر ہونا۔ الیه: کی طرف کمزور نظر سے دیکھنا۔ صفت: مُطَغْمِش۔

طغا: طَغَا ۔ طُغُوًّا و طُغْوَانًا: حد سے گزر جانا۔ البحرُ: سمندر کا جوش میں آنا۔ السیلُ: سیلاب کا چڑھ آنا۔ طَغَّى هُ: کو سرکشی پر اکسانا۔ اَطْغَى هُ: کو سرکشی پر اکسانا۔ هُ المالُ و نحوهُ: مال وغیرہ کا کسی کو سرکش بنا دینا۔ تَطَاغَى الموجُ: لہر کا جوش مارنا۔ الطَغْوَة جمع طَغَوَات: بلند جگہ۔ الطَغْوَى: طغا کا اسم۔ الطاغُوت جمع طَوَاغ و طَوَاغِیت: ہر سرکش، گمراہ کرنے والا، شیطان، ہر باطل معبود۔ الطَوَاغِی و الطَوَاغِیت: بت خانے۔

طغی: طَغَا و طَغِیَ ۔ طَغْیًا و طُغْیَانًا و طِغْیَانًا: بمعنی فعل طغا ('و' والا) ۔۔ الکافرُ: کافر کا کفر میں غلو کرنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: طَغَاهُ الشیطان: شیطان نے اسے بھلائی کے راستہ سے دور کر دیا۔ الرجُلُ: ظلم و نافرمانی میں حد سے گزر جانا۔ الماءُ: پانی کا بلند ہونا۔ طَغَّى و اَطْغَى فلانًا: کو سرکشی پر اکسانا، کو سرکش بنانا۔ الطَغْیَة: ایک بار کی سرکشی یا شرارت، سرکش گھوڑا وغیرہ، پہاڑ کی چوٹی، ہر بلند جگہ۔ الطاغِی (فا) جمع طُغَاة و طَاغُون: ظالم۔ الطَاغِیة: الطاغی کا مونث، جبار، متکبر، سرکش، بیوقوف، بجلی، رومی بادشاہوں کا لقب، غالبًا عربوں نے یہ نام غیر عربوں کا رکھا تھا۔

طفّ: ۱۔ طَفَّ ۔ طَفًّا الشیءُ منه: کے قریب ہونا۔ طَفَّ المکیالَ: پیمانہ کو تھوڑا سا کم بھرنا۔ به موضعَ کذا: کو دھکیل کر کسی جگہ کے قریب کرنا۔ اَطَفَّ له: کو دھوکا دینے کا ارادہ کرنا کی کوشش کرنا۔ علیه: پر مشتمل ہونا۔ اِسْتَطَفَّ تِ الحاجةُ: ضرورت کا پورا ہونا۔ الطَفّ جمع طُفُوف: کنارہ، پہلو، ساحل، گھر کا صحن، دامن کوہ۔ طَفَافُ الشمسِ: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا کہا جاتا ہے۔ اتانا عند طفاف الشمس: وہ ہمارے پاس سورج کے غروب ہونے کے وقت کے قریب آیا۔ الطَافَّة: باغ کا گردا گرد، پہاڑوں اور میدان کے درمیان قطعہ زمین۔ الطفیف: نامکمل، ناقص، غیر اہم، بہت تھوڑا، ناقابل اعتناء۔

۲۔ طَفَّ ۔ طَفًّا الحائطَ: دیوار پر چڑھنا۔ هُ برجله اویده: کو پاؤں یا ہاتھ سے اٹھانا۔ اَطَفَّ علیه: پر جھانکنا۔ اَطَفَّ الکیلَ: پیمانہ بھرنا۔ ۔ عَلَیْهِ بحجرٍ: کو پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔ اَطَفَّ لَهُ السیفَ: تلوار کی طرف جھکانا۔ اِسْتَطَفَّ علیه: کو اوپر سے جھانکنا۔ الطَفّ (مص) جمع طُفُوف: اونچی زمین۔ ۔ والطِفَف و الطَفَاف و الطِفاف و الطَفَافَة من الأِناء: برتن کا کنارہ، پیمانے سے فالتو یا بقیہ۔ اناءٌ طَفَّان: کناروں تک یا اوپر تک بھرا ہوا برتن۔

۳۔ طَفَّفَ علی عِیاله: بال بچوں پر بخل و کنجوسی کرنا۔ الطَفِیف: تھوڑا، حقیر، خسیس معمولی، گھٹیا۔

۴۔ طَفْطَفَ الطائرُ: پرندہ کا بازو پھیلانا۔

۵۔ الطَفّ و الطَفَّاف من الخیل: چست و سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔ الطَفَاف و الطِفَاف: رات کی تاریکی۔

۶۔ طَفْطَفَ طَفْطَفَةً: دشمنوں کے ہاتھوں میں ڈھیلا ہونا، جب کوئی شخص ایسے منصب پر فائز ہو جائے جس کا وہ مستحق نہ ہو تو عوام کہتے ہیں۔ هو یطفطف علیه۔ الطَفْطَفَة (مص) جمع طَفَاطِف و الطِفْطِفَة: کمر، ڈھیلا اور متحرک گوشت۔ الطَفْطَاف: پہلو، ساحل، درخت کی تر و تازہ، نرم شاخیں۔

طفی: طَفِیَ ۔ طُفُوءًا ت النارُ: آگ کا بجھنا۔ ۔ ت عینهُ: آنکھ کا بے نور ہونا۔ اَطْفَاء النارَ: آگ بجھانا۔ کہا جاتا ہے: اَطْفَأَ الفتنةَ او الحربَ: اس نے فتنہ یا لڑائی کو فرو کر دیا۔ اِنْطَفَأ اِنْتِفَاءً تِ النارُ: آگ بجھ جانا۔ الاِطْفَائی جمع اطفائیون: آگ بجھانے والا۔ الاِطْفَائِیَّة: آگ بجھانے والا محکمہ۔ مُطْفِئُ الجَمْرِ: ایام عجوز کا چوتھا یا پانچواں دن۔ مُطْفِئُ الرَضْفِ: مصیبت۔ مُطْفِئَةُ الرضف: چربی جو گرم پتھر پر پڑے تو پگھل جائے اور اس کی گرمی دور کر دے۔ المِطْفَاة جمع مَطَافِئ: آگ بجھانے کا آلہ۔

طفح: ۱۔ طَفَحَ ۔ طَفْحًا و طُفُوحًا الاناءُ: برتن کا بھر کر کناروں سے بہنا۔ الاناءَ: برتن کو بھرنا (لازم و متعدی) ۔ السکرانُ: مخمور کا شراب سے پُر ہونا۔ ت المرأةُ بالولد: عورت کا پورے دنوں کا بچہ جننا، کہا جاتا ہے۔ اِطْفَحْ عنّی: میرے پاس سے چلے جاؤ۔ طَفَّحَ و اَطْفَحَ الاناءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ کناروں سے بہنے لگے۔ اِطَّفَحَ القدرَ: ہانڈی کے جھاگ نکالنا۔ الطِفَاح: پُری، بھرائی۔ الطُفَاحَة: ہانڈی کے جھاگ۔ الطَفْحَان م طَفْحَی: کناروں سے بہنے والا۔ الطَافِحة: الطافح کا مونث۔ فرسٌ طَفَّاحُ القوائم: بہت تیز دوڑنے والا گھوڑا۔ المِطْفَحَة: کفگیر۔

۲۔ طَفِحَ ۔ طَفْحًا و طُفُوحًا الرجُلُ: غشی کھانا

(عام زبان میں)

۳ - الطَفْحَان م طَفْحَانَة: بیوقوف، ست (عام زبان میں) الطَافِحَة: خشک۔

طفد: طَفَدَ ـِ طَفْدًا المیتَ: میت کودفن کرنا۔

الطَفْد و الطَفَد جمع أَطْفَاد: قبر۔

طفر: طَفَرَ ـِ طَفْراً و طُفُوراً: کودنا، پھاندنا۔ طَفَّرَ اللبنُ: دودھ کا بالائی والا ہونا۔ ۔ الفرسَ النهرَ: گھوڑے کو ندی کودانا۔ أَطْفَرَ الفرسَ النهرَ: گھوڑے کو ندی کودانا۔ الطَفْرَة: کود، پھاند۔ عند العامة: بدن پر نکلنے والی پھنسیاں۔ ۔ من اللبن: بالائی، ملائی۔ الطُّفْران عند العامة: جسکے پاس مال نہ ہو، مفلس

طفس: طَفِسَ ـَ طَفَساً و طَفَاسَةً: گندا ہونا۔ صفت طَفِس طَفَسَ ـُ طُفُوساً الرجُلُ: مرجانا۔

طفق: طَفِقَ ـَ طَفَقًا و طُفُوقًا يَفْعَلُ كذا: کچھ کرنے لگنا۔ الموضعَ: جگہ پر رہنا۔

طَفَقَ ـِ طَفْقًا و طُفُوقًا يفعلُ كذا: کچھ کرنے لگنا۔ بمراده: مراد میں کامیاب ہونا اپنی مراد کو پالینا۔ أَطْفَقَ هُ بمراده: کو اسکی مراد میں کامیاب کرنا۔

طفل: ۱۔ طَفُلَ ـُ طُفُولَةً و طَفَالَةً: نرم و نازک اور پروردۂ ناز و نعمت ہونا۔ طَفَّلَ هُ: سے نرمی کرنا۔ طَفَّلَ الراعي الابلَ: چرواہے کا نرمی سے اونٹوں کو ہانکنا تا کہ ان کے بچے ان سے آملیں۔ أَطْفَلَتِ الأُنثى: عورت کا چھوٹے بچے والی ہونا۔ تَطَفَّلَ: بچوں کی سی عادت اختیار کرنا۔ الطَفْل جمع طِفال و طُفُول م طَفْلَة: ہر نازک و نرم شئے۔ الطِفْل جمع أَطْفَال م طِفْلَة: ہر چیز کا چھوٹا کہا جاتا ہے۔ هو يسعى لي في اطفال الحاجات: وہ میری چھوٹی موٹی ضرورتوں کے سلسلہ میں مشغول رہتا ہے۔ کہا جاتا ہے: جارِيَةٌ طِفْلٌ و طِفْلَةٌ: چھوٹی لڑکی کبھی طفل واحد اور جمع کے معنی دیتا ہے کیونکہ وہ اسم جنس ہے ہر ذی حشی جانور کا بچہ۔ ريحٌ طَفْلٌ: نرم چلنے والی ہوا۔ الطَفَل (مص): بچپن (کی حالت)۔ الطُفُولِيَة والطَفَالَة والطُفُولَة: بچپن۔ المُطْفِل جمع مَطَافِل: بچہ والی (انسان یا جانور میں سے) کہا جاتا ہے: لَيْلَةٌ مُطْفِل: سرد رات جو بچوں کی موت کا باعث ہو۔

۲۔ طَفَلَ ـُ طُفُولاً: تاریکی میں داخل ہونا۔ ۔ ت الشمسُ: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔ طَفَّلَ الليلُ: رات کا نزدیک آنا۔ ۔ ت الشمسُ: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔ أَطْفَلَ: تاریکی میں داخل ہونا۔ ت الشمسُ: سورج کا غروب کے وقت سرخ ہونا۔

الطِفْل: رات، غروب ہونے کے قریب سورج۔

الطَفَل: تاریکی، اندھیرا۔ طَفَلُ الغداة: طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد۔ العشيّ: غروب آفتاب کے تھوڑی دیر پہلے۔

۳۔ طَفِلَ ـَ طَفَلاً و طُفِّلَ النباتُ: مٹی لگنے سے پودے کا نہ بڑھنا۔

۴۔ طَفَّلَ الرجُلُ: طفیلی ہونا۔ تَطَفَّلَ: طفیلی ہونا۔

الطُفَيْلي: بن بلائے دعوت میں آنے والا (ن ح) طفیلی پودا یا کیڑا Parasite (جو دوسرے پودوں یا کیڑوں پر گزارہ کرتے ہوں)

۵۔ طَفَّلَ الكلامَ: بات سوچنا۔ أَطْفَلَ الكلامَ: بات سوچنا۔

۶۔ الطِفْل: حاجت، ضرورت، چنگاری، کہا جاتا ہے۔ تطايرت أطفالُ النار: چنگاریاں ہر طرف اڑیں۔ الطُفَال و الطَفَال: خشک گارا۔

الطُفَيل: تالاب میں بچا ہوا گدلا پانی۔

طفن: طَفَنَ ـُ طَفْنًا: مرنا۔ ۔ هُ: کو قید کرنا۔ اطْفَأَنَّ المكانُ: جگہ کا قابل اطمینان ہونا۔ ۔ الرجلُ: اچھی عادت والا ہونا۔ اتطفَاتِين: جھوٹ، لغو، بیہودہ گفتگو، قید۔

طفا: ۱۔ طَفَا ـُ طَفْوًا و طُفُوًّا: پانی کے اوپر تیرنا اور پانی میں نہ ڈوبنا۔ السمكُ الطافي: پانی میں مرنے اور اس پر تیرتی رہنے والی مچھلی۔ ۔ الظبيُ: ہرن کا تیز دوڑنا۔ ۔ فوق الفرس: گھوڑے پر کود کر سوار ہونا۔ الطُفَاوة: ہانڈی کا جھاگ وغیرہ (کہا جاتا ہے۔ اصبنا طفاوةً من الربيع: ہمیں موسم بہار کا کچھ حصہ ملا) سورج یا چاند کا ہالہ۔ الطُفْوَة: کمزور اور پتلا پودہ۔

۲۔ طَفَا ـُ طَفْوًا و طُفُوًّا فلانٌ: مرنا۔ ۔ في الارض: زمین میں داخل ہونا۔

۳۔ الطُفْيَة جمع طُفًى (ح): ایک زہریلا سانپ۔

طق: ۱۔ طَقْ: پتھر پر پتھر کے گرنے کی آواز۔

۲۔ طَقْطَقَ طَقْطَقَةً الدوابُّ: جانوروں کا پاؤں سے آواز نکالنا۔

طقس: الطَقْس جمع طُقُوس: طریقہ خصوصاً مذہبی طریقہ، رسم۔ عند العامة: موسم، آب و ہوا (یونانی لفظ) الطَقسوس (ن): ایک قسم کا درخت

طلّ: ۱۔ طَلَّ ـُ طَلاًّ الغريمَ: قرض خواہ کو ٹالنا۔ ـهُ حقَّه: کو اس کا حق بہت کم دینا یا حق مار لینا۔ وطُلَّ طَلاًّ الدمُ: خون رائیگاں جانا، خون کا انتقام نہ لیا جانا۔ صفت طليل و مَطْلُول۔ أَطَلَّ على حقي: میرے حق پر غالب آنا۔ الدمَ: خون بغیر قصاص کے چھوڑ دینا، کہا جاتا ہے۔ أَطَلَّ على فلان بالاذى: کو مسلسل ایذا دینا۔ أُطِلَّ الدمُ: خون بغیر قصاص کے چھوڑا جانا صفت مُطَلّ الطَلاّء: بے بدلہ خون۔

۲۔ طَلَّ ـُ طَلاًّ تِ السماءُ الارضَ: آسمان کا شبنم برسانا۔ الطَلّ (مص) جمع طِلال و طِلَل: تھوڑی سی بارش، شبنم، نمی۔ الطَلَّة: اسم مرہ، شبنم کا تر کیا ہوا باغ۔ المَطْلُول (مفع) من الاماكن: شبنم پڑنے والی جگہ۔ المُطَلِّل: کہر۔

۳۔ طَلَّ ـُ طَلاًّ هُ بالدهن: کو تیل کی مالش کرنا، پر تیل لگانا۔ طَلَل السفينة: کشتی کا پردہ۔

۴۔ طَلَّ ـَ طَلاًّ الابلَ: اونٹوں کو تیز ہانکنا۔

۵۔ طَلَّ ـَ طَلاً لَهُ الشيءُ فلانًا: کو حیران کرنا، کو پسند آنا۔ الطَلّ: خوبصورت، قابل ستائش۔ الطَلَّة: الطَلّ بمعنی خوبصورت قابل ستائش کا مونث، دل پسند خوشبو۔ لذیذ شراب، بیوی، خوراک اور لباس میں کثرت۔ الطَلالة (مص): اچھی حالت، خوبصورتی، شادمانی۔

۶۔ أَطَلَّ الزمانُ: زمانہ کا قرب ہونا۔ ۔ عليه: کو اوپر سے جھانکنا۔ تَطَالَّ: دور کی چیز دیکھنے کے لئے گردن اونچی کرنا۔ کہا جاتا ہے تطاللتُ لهَ: میں نے دور سے اسے دیکھنے کے لئے اپنی گردن اونچی کی۔ اسْتَطَلَّ عليه: کو اوپر سے دیکھنا۔ الفرسُ ذنبَهُ و بذنبه: گھوڑے کا اپنی دم کھڑی کرنا۔ الطُلَّة جمع طُلَل: گردن۔ الطَلَل جمع أَطْلال و طُلُول: اونچی جگہ، کھنڈرات، ہر چیز کا جسم، کہا جاتا ہے۔ اعجبني طَلَلُهُ راقني هيكلُهُ: مجھے اس کا جسم اچھا لگا۔ من الدار: گھر کا چبوترہ۔ طَلَلُ الماء: پانی کی سطح، کہا جاتا ہے۔ مشى على طللِ الماء: وہ پانی کی سطح پر چلا۔ الطَلالَة: ہر چیز کا جسم، کھنڈرات۔ المُطَلّ: بلند جگہ جہاں سے

نیچے دیکھا جائے۔

۷ - الطِّلّ: بڑی عمر والا مرد (ح) سانپ - - والطُّلّ: دودھ، خون، اونٹنی کے دودھ کی قلت۔ الطِّلّ (ح): سانپ۔ الطُّلَّة جمع طُلَل: ایک مرتبہ دودھ پینے کی مقدار۔ الطَّلِیل جمع طِلَّة و أَطِلَّة و طُلُل: پرانی چٹائی۔

۸ - طَلْطَلَ ہٗ: کو ہلانا۔ الطُّلْطِل والطُّلْطُلة: مصیبت۔ الطُّلَاطِل: موت، سخت بیماری۔ الطُّلَاطِلة: مصیبت، موت، حلق کا کوا، عام لوگ اس کو طَنْطَلَة کہتے ہیں۔

طلب: ۱- طَلَبَ ـُ طَلَبًا الشیءَ: کو ڈھونڈنا، تلاش کرنا، طلب کرنا۔ الیه: کی طرف راغب ہونا (مولدین کے نزدیک) طلبه الی المبارزة: کو مقابلہ میں بلانا۔ بدم فلان فلانًا: کا سے انتقام لینے کا ارادہ کرنا۔ فلانةً: سے منگنی کرنا، عام لوگ کہتے ہیں۔ طلبها من ابیها فطَلَّبَه ایاها: یعنی اس نے لڑکی کے باپ سے اس کا رشتہ مانگا جو اس نے منظور کرلیا۔ طَلَّبَ الشیءَ: کو مہلت دے کر مانگنا۔ طالَبَ طِلابًا و مُطَالَبَةً ہٗ: سے اپنا حق طلب کرنا۔ اسم الطَّلَب اور الطِّلْبَة۔ أَطْلَبَ ہٗ: کو مانگنے کے لئے مجبور کرنا (کہا جاتا ہے۔ أطلبه الفقرُ: یعنی تنگدستی نے اسے مانگنے پر مجبور کردیا) کو وہ چیز دینا جو اس نے مانگی ہو (ضد)۔ تَطَلَّبَ واطَّلَبَ الشیءَ: کو بار بار تکلف سے مانگنا۔ الطِّلْب جمع أَطْلاب و طِلْبَة: مانگی ہوئی چیز، طلب کرنے والا۔ الطِّلْبَة: مطالبہ کا اسم، مانگنے کی نوعیت۔ والطَّلِبَة: مانگی ہوئی چیز۔ الطَّلْبَة: اسم مرة، ایک دفعہ کا مانگنا، مخصوص دعا جیسے: طلبة العذراء: حضرت مریم کی دعاء۔ الطالب (فا) جمع طَلَبَة و طُلَّاب و طَلَب و طُلَّب: طالب علم شاگرد۔ الطُّلُوب جمع طُلُب و الطَّلِیب جمع طُلَباء و الطَّلَّاب: بہت طلب کرنے والا، بہت تلاش کرنے والا۔ الطَّلِیبة جمع طَلَائِب: الطلیب کا مونث۔ المَطْلَب جمع مَطَالِب: مطلب، مقصد، مسئلہ۔ فنکار کا موضوع۔ المَطْلُوب (مفع) جمع مَطَالِیب: حق وغیرہ، جو طلب کیا جائے (ب ن ح) دیکھئے الفرض۔

۲- طَلَبَ ـَ طَلَبًا: دور ہونا۔ أَطْلَبَ الماءُ: پانی کا دور ہونا اور بغیر مانگے حاصل نہ ہونا۔ الطُّلْبَة: دور کا سفر۔ بئر طَلُوب: گہرا کنواں۔ ماءٌ مُطْلِبٌ: دور کا پانی۔

طلث: طَلَثَ ـُ طُلُوثًا الماءُ: پانی کا بہنا۔ طَلَّثَ علی كذا: سے زیادہ ہونا۔ الطُّلُثَة: ضعیف العقل اور ضعیف البدن جاہل۔

طلح: ۱- طَلَحَ ـَ طَلْحًا و طَلَاحَةً البعیرُ: اونٹ کا تھکا ماندہ ہونا، صفت طَلَح و طِلْح و طَلِیح۔ - البعیرَ: اونٹ کو تھکانا۔ طَلَحًا: خالی پیٹ ہونا، صفت طَلِیح و طَلَح و طِلْح۔ - البعیرَ: اونٹ کو تھکانا۔ طَلِحَ: خالی پیٹ ہونا۔ صفت طَلِیحٌ و طَلَحٌ و طِلْحٌ۔ طَلَّحَ البعیرُ: اونٹ کا تھکنا۔ أَطْلَحَ البعیرَ: اونٹ کو تھکانا۔ الطلح جمع أَطْلَاح و طِلَاح: تھکا ہوا، لاغر کہا جاتا ہے: بعیرٌ طِلْحٌ و ناقةٌ طِلْحٌ: لاغر اونٹ اور لاغر اونٹنی۔ ناقةٌ طَالِحٌ و ابلٌ طُلَّحٌ: تھکی ہوئی اونٹنی اور تھکے ہوئے اونٹ۔ ابلٌ طِلاحٌ: سفر کے تھکے ہوئے اونٹ۔ الطَّلِیح: تھکا ہوا لاغر (کہا جاتا ہے: بعیرٌ طلیحٌ و ناقةٌ طَلِیح و طلیحة جمع طَلَائِح و طَلْحَی: لاغر اونٹ اور لاغر اونٹنی۔)

۲- طَلَحَ ـُ طَلَاحًا: خراب ہونا، فاسد ہونا۔ الطَّالِح (فا) جمع طَالِحُون و طُلَّح: شریر، فسادی، بدکار۔

۳- طَلِحَ ـَ طَلَحًا ت الابلُ: ببول کھانے سے اونٹوں کے پیٹ خراب ہو جانا۔ الطَّلْح (واحد طَلْحَة (ن) ببول کا درخت، کیلا۔ مکانٌ طَلِحٌ م طَلِحَة: وہ جگہ جہاں ببول کے درخت بکثرت ہوں۔ الطِّلاح (ن): کیکر کا درخت۔

۴- طَلَّحَ علی فلان: سے اصرار کرنا، پرزور دینا۔

۵- الطَّلْح: (واحد طَلْحَة) کھجور کا گابھا، شگوفہ۔ الطَّلْح (ح): چیچڑی۔ الطَّلْح: نعمت، کہا جاتا ہے۔ هو فی طَلْحٍ: وہ خوشحالی کی زندگی گزار رہا ہے۔ الطَّلِیح (ح): چیچڑی، چچڑ۔ الطَّلْحِیَّة جمع طَلَاحِیّ: کاغذ کا ایک ورق۔ عام لوگ طرحیة کہتے ہیں (آرامی زبان کا لفظ) المُطَّلِح فی المال: ظالم۔ فی الكلام: بدگو، مفتری۔

طلخ: ۱- طَلَخَ ـُ طَلْخًا الشیءَ: کو سیاہ کرنا۔ - الکتابةَ: تحریر خراب کردینا۔ - فلانًا بالقذر: کو گندا کردینا، پر دھبا ڈالنا۔ الطَّلْخ: گندہ پانی، خراب پانی۔

۲- إِطْلَخَّ الدمعُ: آنسو بہنا، بکھرنا۔

۳- الطِّلْخاء: بیوقوف عورت۔

۴- اطْلَخَمَّ الرجلُ: تکبر کرنا۔ أمورٌ مُطْلَخِمّات: سخت امور۔

طلس: ۱- طَلَسَ ـِ طَلْسًا البصرُ: بینائی جاتی رہنا۔ الکتابةَ: تحریر مٹانا، عوام کہتے ہیں۔ طلسه بالدهان ونحوه: کو پینٹ سے ڈھکنا یا پر وارنش کرنا۔ (سریانی لفظ) أُطْلِسَ به فی السجن: جیل میں ڈالا جانا۔ طَلَّسَ الکتابةَ: تحریر مٹانا۔ تَطَلَّسَ الکتابُ: خط کا مٹنا، محو ہونا۔ انْطَلَسَ الامرُ: بات یا معاملہ کا چھپنا۔ اِطْلَنْسَی اطْلِنْسَاءً العرقُ: پسینہ کا تمام بدن پر بہنا۔ الطِّلْسُ جمع أَطْلَاس: محو شدہ تحریر۔ الطِّلَّاسة: تختہ سیاہ پر لکھی ہوئی تحریر مٹانے کا کپڑا۔ الطَّلِیس: نابینا، اندھا۔

۲- طَلِسَ ـَ طَلَسًا و طَلُسَ ـُ طُلْسَةً: خاکستری رنگ کا مائل بہ سیاہی ہونا۔ صفت: أَطْلَس جمع طُلْس۔ الطَّلَس: کالی چادر۔ الطِّلْس جمع أَطلاس: میلا کپڑا۔ الطُّلْسَة (مص) جمع طُلَس: سیاہی مائل خاکستری رنگ، پتلا، بادل، ہلکا بادل۔ الأَطْلَس: بے بال، سیاہی مائل خاکستری رنگ کا بھیڑیا، پرانا کپڑا، میلا، چور۔

۳- تَطَلَّسَ و تَطَیْلَسَ الرجلُ: طیلسان پہننا۔ الطَّیْلَس جمع طَیَالِس و الطَّیْلَسَان والطَّیْلِسان والطَّیْلُسان جمع طَیَالِس و طَیَالِسَة: سبز چادر جسے علماء مشائخ پہنتے ہیں۔ الأَطْلَس: ریشمی کپڑا۔

۴- طَلْسَمَ عن القتال: لڑائی سے، پیچھے ہٹنا۔ - الرجلُ: سر جھکانا، منہ بگاڑنا۔ - الساحرُ: جادوگر کا جادو کی لکیریں کھینچنا، منتر لکھنا۔ الطِّلَسْم جمع طَلَاسِم والطِّلَّسْم جمع طِلَّسْمات: جادوگر کی لکیریں یا تحریر جس سے وہ موذی اثرات دور کرنے کا دعویٰ کرتا ہے (یونانی لفظ)۔

أَطْلَس: ساٹن (Satin) جمع أَطالِس: اطلس (Atlas) (جغرافیائی نقشوں کی جلد) طَلْسَانه: منڈیر Coping جمع طَیْلَسان جمع طَیالِسة: چادر۔

طلع: ۱- طَلَعَ ـُ طُلُوعًا و مَطْلَعًا و مَطْلِعًا

الکوکبُ ونحوہ: ستارہ وغیرہ کا طلوع ہونا۔ ـَ
و طَلِعَ ـَـ طُلُوعًا و طَلَّعَ النخلُ: درخت خرما
کا پھوٹنا۔ أَطْلَعَ الکوکبُ: ستارہ کا طلوع ہونا،
نمودار ہونا۔ ـ الفجرَ: فجر کے طلوع کو دیکھنا۔ ـ
النباتُ: نباتات کا اُگنا۔ النخلُ: درخت خرما کا
شگوفہ نکالنا۔ الشجرُ: درخت کا پتے لانا، درخت
کے پتے اُگنا۔ ـ ت النخلةُ: درخت خرما کا
دراز ہونا۔ ـ الرجُلُ: قے کرنا۔ تَطَلَّعَ هُ: کو
دیکھنا۔ اطَّلَعَ الفجرَ: فجر کے طلوع ہونے کو
دیکھنا۔ استَطْلَعَ هُ: کے ظاہر ہونے کی خواہش
کرنا۔ الطَّلْعُ مِنَ النخلِ (ز): کھجور کا گابھا،
خوشہ۔ غبارُ الطَّلْعِ: زرگل (Potten)
الطَّلْعَةُ: (اسم مرة) دیدار، چہرہ۔ امرأةٌ طُلَعَةٌ:
متجسس عورت کہا جاتا ہے۔ نفسٌ طُلَعةٌ: اپنی
محبت کی طرف بہت زیادہ مائل نفس۔ الطُّلَعَاءُ
والطُّوَلَعُ: قے۔ الطَّلِيعَةُ من الجيشِ جمع
طَلائِعُ: مقدمة الجیش۔ طَالِعٌ (فا): ہلال، پہلی
رات کا چاند، صبح کاذب۔ جمع طُوَالِعُ: زائچہ، جنم
پتری۔ الطُّلُوعُ بمعنی طَالِعٌ۔ الطُّلُوعُ جمع
طُلُوعَاتٌ: پھوڑا (عام زبان میں) المَطْلَعُ
(مص) جمع مَطَالِعُ: ستاروں کے نکلنے کی جگہ۔
شعر کی ایک قسم "زجل" کا ٹکڑا جو مُغَنّی کہلاتا ہے۔
موسیقی کا پہلا حصہ۔ مطلعُ القصيدةِ: قصیدہ کا
پہلا بیت۔ المَطْلِعُ (مص) جمع مَطَالِعُ (فلک):
ستاروں کے طلوع ہونے کی جگہ۔

۲۔ طَلَعَ ـُـ و طَلِعَ ـَ طُلُوعًا الجبلَ: پہاڑ پر
چڑھنا۔ طَلَّعَ الکیلَ: پیمانہ کو بھرنا۔ أَطْلَعَ
الرامی: تیر انداز کا تیر نشانہ کے اوپر سے گزر
جانا۔ علی الشیءِ: کو جھانکنا۔ تَطَلَّعَ
المکیالُ: پیمانہ کا بھرنا۔ ـ الماءُ من الاناءِ:
پانی کا برتن کے کناروں سے جھلکنا۔ ـ
الرجُلَ: کو پالینا، اور اس پر غالب آنا۔ الطِّلْعُ:
مقدار، آپ کہتے ہیں۔ الجیش طلعُ الفٍ:
لشکر کی مقدار ایک ہزار ہے۔ والطِّلع: بلند جگہ۔
الطِّلاعُ مِنَ الاناءِ جمع طُلُعٌ: برتن کی لبالب
پُری۔ طِلاعُ الشیءِ: چیز کی مقدار کہا جاتا ہے:
ھذا طِلاعُ ھذا: یہ اسکی مقدار ہے یہ اس جتنی
ہے۔ عینٌ طِلاعٌ: آنسوؤں سے بھری آنکھ۔
قدحٌ طِلاعٌ: بھرا ہوا پیالہ۔ الطَّلاّعُ: طالع کا
اسم مبالغہ کہا جاتا ہے۔ ھو طَلاَّعُ
الثنایا والأنجُدِ: وہ بڑے بڑے امور کا قصد
کرنیوالا ہے یا وہ کاموں کا تجربہ کار ہے اور ان کو
بحُسن و خوبی سر انجام دیتا ہے۔ المَطْلَعُ و
المَطْلِعُ جمع مَطَالِعُ: سیڑھی، دیکھ بھال کرنے کی
جگہ۔ المُطَّلِعُ (فا): قوی غالب آنیوالا، بلند مرتبہ

۳۔ طَلَعَ ـُـ و طَلِعَ ـَ طُلُوعًا علی الامرِ: امر کو
جاننا، سے آگاہ ہونا۔ طَالَعَ مُطَالَعَةً و طِلاعًا هُ:
غور و فکر سے پر مطلع ہونا۔ الکتابَ: کتاب پڑھنا۔
ـ هُ بالامرِ: کو معاملہ پیش کرنا، کہا جاتا ہے۔
طالِعْنی کلَّ وقتٍ بکُتُبِكَ: ہر وقت اپنی
کتابیں مجھے پیش کرتے رہو۔ أَطْلَعَ هُ طِلعَ
امرہ: کو حقیقت حال سے واقف کرنا۔ ـ ہ علی
سِرِّہِ: کو اپنے بھید سے واقف کرنا۔ تَطَلَّعَ هُ: کو
جان لینا۔ اِطَّلَعَ الامرَ و علیه: معاملہ کو جاننا،
سے آگاہ ہونا۔ طِلْعَ العدوِّ: دشمن کے پوشیدہ
حال سے واقف ہونا۔ استَطْلَعَ هُ: سے حقیقت
امر دریافت کرنا۔ رایَ فلانٍ و استَطْلَعَ هُ
رَأْیَهُ: کی رائے دریافت کرنا۔ الطِّلْعُ: اِطَّلَعَ کا
اسم کہا جاتا ہے۔ اِطَّلِعْ طِلْعَ العدوِّ: دشمن کی
اصل حالت سے واقفیت حاصل کر۔ الطلیعة
من الجیش جمع طَلائِعُ (ا ع): ہراول دستہ
جسے لشکر سے آگے دشمن کے حالات معلوم کرنے
کیلئے بھیجا جاتا ہے۔ (واحد جمع دونوں کیلئے) مَطْلَعُ
الامرِ: کسی کام کے حصول کا ذریعہ اور طریقہ۔

۴۔ طَلَعَ ـُـ طُلُوعًا و مَطْلَعًا و مَطْلِعًا علیهم:
کی طرف متوجہ ہونا، آنا۔ عنهم: سے دور ہونا،
اور غائب ہونا۔ ـُـ و طَلِعَ ـَ طُلُوعًا البلادَ: کسی
ملک کا قصد کرنا۔ المکانَ: کسی جگہ پہنچنا۔ ـ من
البلادِ: ملک سے نکلنا۔ أَطْلَعَ الیه معروفًا:
سے اچھا سلوک کرنا، سے مہربانی کرنا، پر نوازش
کرنا۔ علی فلانٍ: کے پاس اچانک آنا۔ اِطَّلَعَ
علینا: وہ ہمارے پاس اچانک آیا۔ الطَّلْعُ
والطِّلعُ: گوشہ، کنارہ المُطَّلَعُ (مفع): آنے کی
جگہ، جانے کی جگہ، اونچی جگہ۔

۵۔ الطِّلْعُ (ح): سانپ۔

طلف: ۱۔ طَلَفَ علیه: پر زیادہ کرنا، میں اضافہ
کرنا۔ الطَّلَفُ: زائد چیز۔

۲۔ أَطْلَفَ هُ کذا: کو کوئی چیز بخشنا، دینا۔
الطَّلَفُ: بخشش، آسان چیز۔ الطَّلِيفُ: لی ہوئی
، گرفت شدہ، اقتباس شدہ، کھینچا ہوا۔

۳۔ أَطْلَفَ الدمَ: خون کو رائیگاں کرنا۔ الطَّلَفُ
والطَّلْفُ: رائیگاں کہا جاتا ہے۔ ذھب دمه
طَلَفًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔ الطَّلِيفُ:
رائیگاں، باطل۔

طلق: ۱۔ طَلَقَ ـِ طَلْقًا الشیءَ فلانًا: کو کوئی چیز
دینا۔ و أَطْلَقَ یدَہُ بخیرٍ: بھلائی کا ہاتھ کھولنا۔
رجلٌ طَلْقُ الیدینِ: سخی آدمی۔

۲۔ طَلَقَ ـُـ طَلاقًا ت المرأةُ من زوجها: عورت کا
اپنے شوہر سے جدا ہونا اور اس کو چھوڑ دینا۔ صفت
طَالِقٌ جمع طُلَّقٌ و طالِقَةٌ جمع طَوَالِقُ۔ ت
الناقةُ: اونٹنی کا پائے بند سے کھلنا۔ طَلِقَ ـَ
طَلَقًا: دور ہونا۔ طَلَّقَ قومَهُ: قوم کو چھوڑ دینا اور
جدا ہونا۔ المرأةَ زوجُها: خاوند کا اپنی عورت کو
طلاق دینا، قید نکاح سے آزاد کرنا۔ أَطْلَقَ المرأةَ:
عورت کو طلاق دینا۔ المواشی: مویشی کو کھلا
چھوڑنا۔ الاسیرَ: قیدی کو رہا کرنا۔ فی
کلامِهِ: کلام کو تمام لانا مقید نہ کرنا، کہا جاتا ہے۔
أطلقَ رِجْلَهُ: جلدی کرنا۔ اطلق الدواءُ
بطنَهُ: دوا دست لائی۔ أَطْلَقَ خیلَه فی
الحلبةِ: اس نے دوڑنے کے راستہ میں اپنے
گھوڑوں کو دوڑایا۔ تَطَلَّقَ ت الخیلُ: گھوڑوں
کا آزادی سے منزل مقصود کی طرف جانا۔
انْطَلَقَ: جانا۔ انْطُلِقَ به: کو لے جایا جانا۔
استُطْلِقَ البطنُ: (طب) دستوں کا آنا۔ الظبیُ:
ہرن کا تیزی سے دوڑنا۔ ـ الامرَ: کی جلدی کرنا۔
الطَّلْقُ ج أَطْلاقٌ: آنتیں۔ أمعاءٌ (ح): ہرن۔
والطُّلُقُ و الطُّلْقُ و الطَّلِقُ والطَّلِيقُ: آزاد،
غیر مقید کہا جاتا ہے: حُبِسَ طَلْقًا و طُلُقًا: وہ
بغیر ہتھکڑی کے قید کیا گیا۔ فرسٌ طلقُ الیدِ:
گھوڑا جس کے پاؤں پر سفیدی نہ ہو۔ الطِّلْقُ:
غیر مقید، آزاد، حلال۔ الطَّلْقُ (مص) جمع
أَطْلاقٌ: گھوڑے کی ایک دوڑ۔ الاطلاقُ
(مص): کہا جاتا ہے: علی الإطلاقِ: یعنی عام
طریقہ پر بلا استثناء الطَّلاقُ والمِطْلاقُ
والمِطْلِيقُ: بہت طلاقیں دینے والا۔ المُطْلَقُ:
آزاد، غیر مقید۔ من الخیل: وہ گھوڑا جس کے
ایک پاؤں میں سفیدی نہ ہو، کہا جاتا ہے:

مُطلقًا: یعنی عام طریقہ پر بلا استثناء۔

٣۔ طَلَقَ ـُ طُلُوقًا و طُلُوقَةً اللسانُ: زبان کا فصیح ہونا، خوش بیان ہونا۔ انطَلَقَ لسانُهُ: زبان کا رواں ہونا۔ طَلْقُ و طِلِقُ اللسان: فصیح، زبان کی روانی والا، کہا جاتا ہے: لسانُهُ طَلْقُ و طَلِقٌ و طَلِيق: اسکی زبان فصیح اور روانی والی ہے۔

٤۔ طَلُقَ ـُ طُلُوقَةً و طَلَاقَةً الرجُلُ: ہنس مکھ ہونا، خندہ پیشانی والا ہونا۔ تطَلَّقَ وجهُهُ: خندہ پیشانی والا ہونا۔ انطلق وجهُهُ: کشادہ رو ہونا۔ ــ ت نفسُهُ لِلْاَمْرِ: کا کیلئے شرح صدر ہونا۔ اِطَّلَقَ: خندرو ہونا، ہشاش بشاش ہونا۔ رجُلٌ طلقُ الوجه: ہنس مکھ آدمی۔ یوم طَلْقٌ: وہ دن جس میں نہ گرمی ہو نہ سردی۔ رجُلٌ طِلِقٌ و طُلُقٌ و طَلِقٌ و طليقُ الوجه: کشادہ رو آدمی، ہنس مکھ آدمی

٥۔ طُلِقَ طَلْقًا ت المرأةُ: عورت کو دردزہ ہونا۔ صفت مُطْلُوقة۔ الطَّلْق (مص) جمع اطلاق: دردزہ۔

٦۔ طَلَّقَ و أطْلَقَ النخلةَ: درخت خرما میں گابھا دینا، قلم لگانا۔

٧۔ الطِلْق: حصہ، کھال کا بنا ہوا بند۔ ــ و الطَلَق: ابرک۔ الطَلَق جمع اَطْلَاق: مضبوطی سے بنی ہوئی رسی، کھال کا بنایا ہوا بند، کہا جاتا ہے: اصبت من ماله طَلَقًا: مجھے اس کے مال سے ایک حصہ ملا۔ الطُلَقاء: وہ لوگ جو اسلام میں مجبوراً داخل ہوئے۔ یا وہ لوگ جن کو فتح مکہ کے دن اسلام قبول کئے بغیر کوئی چارہ کار نہ تھا۔ لفظی معنی صرف وہ لوگ جن کو آزاد کیا گیا ہو۔ المُطْلَق (مو): انگلی جمائے بغیر تار پر ضرب لگانا (موسیقی)۔

طلم: ١۔ طَلَمَ ـُ طَلْمًا و طَلَّمَ الخبزةَ: روٹی کو ہاتھ سے برابر کرنا۔ طَلَّم الخبزةَ: روٹی کو ہاتھ سے برابر کرنا۔ العَرَق عن جبينه: پیشانی سے پسینہ پونچھنا۔ الطُلْم: روٹی چوڑی کرنے کا تختہ، چکوٹی۔ الطُلْمة جمع طُلَم: روٹی جسے عام لوگ طلمية اور طلموسه کہتے ہیں (سریانی لفظ) المِطْلَمة: بیلن عوام اسے شوبک کہتے ہیں۔

٢۔ الطُلَم: دانتوں کا میل۔

٣۔ طَلْمَسَ: تیوری چڑھانا، ترشروئی کرنا۔ ــ الكتابَ: تحریر مٹانا۔ اِطْلَمَّسَ الليلُ: رات کا بہت تاریک ہونا۔ الطِلْمِساء: تاریکی، وہ زمین جس میں کوئی نشان وغیرہ نہ ہو، پتلا بادل۔

طَلْمَسَ: تیوری چڑھانا، کڑے تیوروں سے دیکھنا، قہر آلود نگاہیں ڈالنا، تیز تیز نظروں سے دیکھنا۔

طله: طَلَهَ ـَ طَلْهًا الرجُلُ في البلادِ: ملک میں جانا۔ اطَّلَهَ اطِّلاهًا: اطلاع پانا۔ الطُلْهَة: پتلا بادل۔ الطُلْهَة: بقیہ مال۔

طلا: ١۔ طلا ـُ طَلْوًا هُ: کو ٹانگ باندھ کر روکنا۔ طَلَى ـِ طَلْيًا هُ: کو ٹانگ باندھ کر روکنا۔ أطْلَى ت الوَحْشِيَّةُ: جنگلی جانور کا (مادہ)، بچہ والی ہونا۔ الطَلاَ و الطَلُو جمع أطْلاَء و طِلاء و طُلِيّ و طِلْيان و طُلْيان: ہرنی کا وہ بچہ جو ابھی پیدا ہوا ہو، ہر چھوٹی چیز۔

الطِلْوَة: جنگلی جانوروں کا بچہ۔

٢۔ طَلاَ ـُ طَلاوَةً الرجُلُ: دیر کرنا۔

٣۔ اطْلَوْلَى اطْلِيْلاءً: خوش کلام ہونا۔ الطُلْوَة: صبح کی سفیدی۔ الطُلاوة و الطَلاوَة و الطِلاوَة: خوبصورتی، رونق (کہا جاتا ہے: هذا كلام ما عليه طلاوة: یہ غیر شستہ کلام ہے۔ (یعنی ایسی گفتگو ہے جس میں کوئی خوبی و رونق نہیں) جادو، سحر

٤۔ الطِلْو (ح): بھیڑیا۔ الطُلاوَة: چیٹ۔ والطَلاوَة و الطِلاوة: منہ میں کھانے کا بقیہ، خون یا دودھ کے اوپر کی جھلی۔

طلی: ١۔ طَلَى ـِ طَلْيًا البعيرَ القَطْرانَ او بالقطران: اونٹ پر قطران ملنا، (قطران: ایک روغنی سیال مادہ جو صنوبر جیسے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے، تیز تارکول)۔

طَلِيَ ـَ طَلًى فوهُ: کے دانتوں کا زرد ہونا۔ طَلَّى تَطْلِيَةً البعيرَ القطرانَ: اونٹ پر قطران ملنا۔ الليلُ الافاقَ: رات کا عالم کو ڈھانپنا۔ تَطَلَّى و اطَّلَى بالقطران: قطران سے مالش کیا جانا۔ الطَلَى جمع أطْلاء: قطران ملا ہوا۔ الطُلاء: جمے ہوئے خون پر کی جھلی۔ الطِلاء: قطران، انگور کا گاڑھا رس۔ ــ و الطَلايَة: ہر مالش کی چیز۔ الطِلْيُ و الطِلْيان: دانتوں کی زردی۔

٢۔ طَلَيَ ـِ طَلْيًا الشيءَ: کو روکنا۔ طَلَّى تَطْلِيَةً فلانًا: کو قید کرنا۔ الطِلاء: ہرن کے بچہ کی ٹانگ باندھنے کی رسی۔ الطَلَى جمع أطْلاء: ہرن کا بچہ۔ الطَلِيّ جمع طُلْيان: بکری کا چھوٹا بچہ۔ المُطَلَّى: عمر قیدی۔

٣۔ طَلِيَ ـَ طَلًى لسانُهُ: زبان کا ثقیل ہونا، بھاری ہونا۔ أطْلَى: کمزوری وغیرہ کی وجہ سے گردن کا جھکی ہوئی ہونا یا جھکنا۔ الطَلَى جمع أطْلاء: سخت بیمار۔ الطُلْيَة و الطُلاة جمع طُلًى: گردن۔ المُطْلَّى: خطرناک طور پر بیمار۔

٤۔ طَلَّ تَطْلِيَةً: گانا۔ تَطَلَّى: لہو ولعب میں مشغول ہونا۔ الطَلَى: خواہش کہا جاتا ہے: قضى طَلاه: اس نے اپنی خواہش پوری کرلی۔ الطَلَى: لذت۔

٥۔ طَلَّى تطْلِيَةً فلانًا: کو گالی دینا۔

٦۔ الطَلَى جمع أطلاء: شخص، وجود۔ الطُلَيّ: دودھ کا گھونٹ۔ المطْلَى و المطلاء جمع مَطَالٍ: تنگ ندی۔

طم: ١۔ طَمَّ ـُ طَمًّا و طُمُومًا الاناءَ: برتن بھرنا۔ ــ الماءُ: پانی کا ڈھانپ لینا۔ الشيءُ: بکثرت ہونا۔ الامرُ: معاملہ کا سنگین ہونا۔ ـِ طَمًّا البئرَ: کنویں کو پاٹ کر زمین برابر کرنا۔ الطِمُّ: بڑی تعداد (کہا جاتا ہے۔ جاء بالطِمِّ والرِمِّ: وہ بہت سا مال لیکر آیا) پانی، سمندر۔ الطَمَّة: راکھ میں دبا ہوا انگارہ۔ الطُمَّة من الناس: لوگوں کا گروہ۔ طُمَّةُ القوم: لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ طَمِيمُ الناس: لوگوں کی کثرت اور مختلف قسم کے لوگ۔ الطَامَّة: بڑی مصیبت، قیامت۔

٢۔ طَمَّ ـُ طَمًّا و طُمُومًا الشعرَ: بال کاٹنا، بالوں کو ملا کر بل دینا۔ اطَمَّ و استَطَمَّ الشعرُ: بال کاٹنے کا وقت قریب پہنچنا۔

٣۔ طَمَّ ـِ طَمًّا و طَمِيمًا الفرسُ: گھوڑے کا آہستہ آہستہ دوڑنا۔ الطِمّ: عمدہ گھوڑا۔ فرسٌ طَمُوم: تیز رو گھوڑا۔ الطميم (مص): نرم اور ہلکی دوڑ، عمدہ گھوڑا۔ الأطَامِيم: ٹانگیں۔

٤۔ طَمَّ ـُ طَمًّا و طُمُومًا و طَمَّمَ و تَطَمَّمَ الطائرُ: پرندہ کا ٹہنی پر اترنا۔

٥۔ الطِمّ: تعجب، تعجب انگیز۔

٦۔ طَمْطَمَ: کھلے سمندر میں تیرنا۔ الطَمْطَام: کھلا سمندر، بحر مواج، تلاطم خیز سمندر۔ الطِمْطِم والطِمْطِمِيّ والطُمْطُمَانِي: زبان کی لکنت والا۔ الطَمَاطِم: ثمار، ولائتی بینگن۔

طما: طَمَأَنَ: دیکھئے طمن۔

طمث: ١۔ طَمَثَ ـُ طَمْثًا الشيءَ: کو چھونا۔

۲- طَمَثَ و طَمُثَ - طَمْثًا المرأةُ: عورت کو حیض آنا۔ صفت طَامِثٌ بمعنی حائض: حیض والی عورت، وہ عورت جسے حیض آیا ہوا ہو)۔ الطَّمْثُ (مص): میل کچیل، فساد، خون، شک کہا جاتا ہے۔ مابفلان طَمْثُ رِيبَةٍ: فلاں میں شک کا میل نہیں ہے۔

طمح: ۱- طَمَحَ - طَمْحًا و طِمَاحًا و طُمُوحًا بصرُهُ اليه: کی طرف نظر اٹھنا، غور سے دیکھنا۔ کو نظر اٹھا کر دیکھنا۔ - بأنفه: ناک چڑھانا، مغرور ہونا۔ طَمَّحَ الفرسُ: گھوڑے کا اگلی ٹانگوں کو اٹھانا۔ - بالشيء في الهواء: کو ہوا میں پھینکنا۔ أَطْمَحَ بَصَرَهُ اليه: کی طرف نظر اٹھانا۔ الطِّمَاح (مص): تکبر، فخر۔ الطَّمَّاح: بلند نظر، بلند نگاہ، حریص۔ بحرٌ طَمُوحُ الموج: بلند موج سمندر۔

۲- طَمَحَ - طَمْحًا و طِمَاحًا و طُمُوحًا بِه: کو لے جانا۔ - في الطلب: تلاش میں بہت کوشش کرنا۔ - طِمَاحًا و طُمُوحًا الدابةُ: جانور کا سرکش اور منہ زور ہونا۔ - ت المرأةُ على زوجها: عورت کا نافرمان ہونا۔ صفت: طَامِح جمع طَوَامِح۔ طَمَحَاتٌ وطَمَحَاتُ الدهر: مصائب زمانہ۔

طمخ: طَمَخَ - طَمْخًا بأنفه: تکبر کرنا۔

طمر: ۱- طَمَرَ - طَمْرًا المطمورةَ: کھائی کو بھرنا۔ - وَ طَمَرَ الشيءَ: کو دفن کرنا، چھپانا۔ - طُمُورًا: جانا۔ طَمَّرَ الشيءَ: کو لپیٹنا، دفن کرنا۔ - البيتَ: گھر کے پردے لٹکانا۔ الطَّامِر (فا): کہا جاتا ہے: هو طامر بن طامر: وہ اور اس کا والد دونوں غیر معروف ہیں۔ الطُّمْرُ: جہل، نادانی۔ المَطْمُورَةُ جمع مَطَامير: تہ خانہ جس میں غلہ وغیرہ چھپایا جاتا ہے۔ قید۔

۲- طَمَرَ - طَمْرًا و طُمُورًا و طِمَارًا و طَمَرَانًا: اوپر یا نیچے کودنا، اچھلنا، کودنا۔ اطَّمَرَ على فرسه: گھوڑے پر پیچھے سے کود کر سوار ہونا۔ الطِّمِرُ والطِّمِرُّ م طِمِرَّة والطِّمْرِر والطُّمْرُور والطِّمْرِير: لمبی ٹانگوں کا تیز رفتار گھوڑا۔

۳- طَمَرَ - طَمْرًا و طَمِرَ - طَمَرًا الجرحُ: زخم کا سوجنا۔ - ت اليدُ: ہاتھ کا سوجنا، متورم ہونا۔ طُمِرَ في ضرسه: داڑھ میں سخت درد ہونا۔

۴- الطِّمْرُ جمع أَطْمار: پرانا بوسیدہ کپڑا، مفلس، نادار کہا جاتا ہے: لاحت الشمسُ في الأَطْمار: سورج کا زرد ہو جانا اور اسکی کچھ روشنی کا جاتا رہنا۔ الطَّامِر: جمع طَوَامِر (ح): پسو۔ طُمَرَّةُ الشباب: آغاز جوانی۔ الطَّامُور و الطُّومَار جمع طَوَامير: کاغذ، صحیفہ کہا جاتا ہے: كتب في الطومار او الطوامير: اس نے لپٹے ہوئے کاغذ یا کاغذوں پر لکھا۔ المِطْمَر (ب): معمار کا دھاگا۔ المِطْمار: معمار کا دھاگا۔ مِطْمار: بوسیدہ کپڑے پہننے والا، کہا جاتا ہے۔ هو على مطمار ابيه: وہ اپنے باپ کے مشابہ ہے، وہ ساخت اور اخلاق و عادات میں اپنے باپ پر گیا ہے۔

طمس: ۱- طَمَسَ - طُمُوسًا: دور ہونا کہا جاتا ہے: لا ادری این طمس: میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں چلا گیا۔ - بعينه: دور تک دیکھنا۔

۲- طَمَسَ - طَمْسًا و طُمُوسًا: مٹنا۔ - النجمُ او البصرُ: ستارے یا آنکھ کی روشنی جاتی رہنا۔ - طَمْسًا الشيءَ: کو مٹانا، ہلاک کرنا، ڈھانکنا، کے اثر کو جڑ سے اکھیڑ دینا۔ - الغيمُ النجومَ: بادل کا ستاروں کی روشنی کو زائل کر دینا۔ تَطَمَّسَ و انْطَمَسَ: مٹنا، مٹ جانا۔ ربوعٌ طُمَّاسٌ: مٹے ہوئے مکانات۔ الطَّمِيس والمَطْمُوس: اندھا۔

۳- طَمَسَ - طَمَاسَةً الشيءَ: کا اندازہ کرنا۔

طمع: طَمِعَ - طَمَعًا و طَمَاعًا و طَمَاعِيَةً في الشيء و بِه: کا لالچ کرنا، کی حرص کرنا۔ صفت طَامِع و طَمِع و طَمَع جمع طَمِعُون و طُمَعَاء واطماع و طَمَاعَى۔ طَمُعَ - طَمَاعَةً: بہت لالچ کرنا، بہت لالچی ہونا۔ طَمَّعَهُ: کو حرص دلانا۔ أَطْمَعَهُ: کو لالچ میں ڈالنا۔ تَطَمَّعَ: لالچی ہونا، خواہش مند ہونا۔ الطَّمَع (مص) ج أَطْماع: وہ چیز جس کی خواہش کی جائے، لشکر کی تنخواہ۔ الطَّمَاعة: خواہش مندی۔ الطَّمَّاع و المِطْمَاع: بہت لالچی، بڑا حریص۔ المَطْمَع جمع مَطَامِع: جس کی خواہش کی جائے۔ المَطْمَعَة: طمع کو برانگیختہ کرنے والی چیز۔

طمغ: طَمِغَ - طَمَغًا ت عينُهُ: کی آنکھ کا کیچڑ والی ہونا۔

طمل: ۱- طَمَلَ - طَمْلاً الخبازُ الخبزَ: روٹی کو بیلن سے چوڑا کرنا۔ الطَّمْل (مص): گوندھا ہوا آٹا۔ خبزٌ طَمِيل: بیلن سے چوڑی کی ہوئی روٹی۔ المِطْلَمَة: بیلن، عوام اسے شوبک کہتے ہیں۔

۲- طَمَلَ - طَمْلاً الثوبَ: کپڑے کو گہرا رنگنا۔ - الدمُ السهمَ وغيرَهُ: خون کا تیر وغیرہ کو لتھیڑنا۔ طَمِلَ - و طَمُلَ طَمَلاً: خون تیل وغیرہ سے لتھڑنا۔ صفت۔ طَمِل۔ أَطْمَلَ الكتابَ: تحریر کو مٹانا۔ الطِّمْل جمع طُمُول: بدزبان اور بدکار، بیوقوف جسے پرواہ نہ ہو کہ کیا کر رہا ہے اور اسے کیا کہا جا رہا ہے، لالچی، حریص، طامع، سیاہ کمبل، بدحال، بدہیئت فقیر، ہار، نیکلس، پرانا لباس۔ - والطَّمْلة و الطُّمْلَة والطَّمَلَة: گدلا پانی، کیچڑ - الطَّامِل (فا): بدکار اور بے شرم، جسے اپنے کئے کی کوئی پرواہ نہ ہو۔ الطُّمُول: بمعنی بالا۔ الطُّمُولَة: خباثت، بدکاری۔ الطَّمِيلة: گدلا پانی، ہار۔ سهمٌ طَمِيل: خون آلود تیر۔

۳- طَمَلَ - طَمْلاً الراعي الابلَ: چرواہے کا اونٹوں کو سختی سے ہانکنا۔

۴- انْطَمَلَ الرجلُ: چوروں کا شریک بننا۔

۵- الطِّمْل: ساری مخلوق۔ خلقت۔ الطِّمْل ج طُمُول: بے وقوف۔ الطميل: گمنام۔ چٹائی، چوڑا اچھل، (ح) بکری کا بچہ۔

طمن: ۱- طَمْأَنَ طَمْأَنَةً و طَامَنَ ظهرَهُ: پیٹھ کو جھکانا، نیچا کرنا۔ تَطَأْمَنَ: پست ہونا۔ اطْمَأَنَّ اطْمِئْنَانًا و طُمَأْنِينَةً: پست ہونا۔ المُطْمَئِن من الارض: پست، نشیبی زمین، ہموار زمین۔

۲- طَمْأَنَ طَمْأَنَةً طَامَنَ الشيءَ: کو ساکن کرنا، عوام کہتے ہیں۔ طَمَّنَهُ: اس نے اس پر سکون کیا، چپ کرایا۔ اطْمَأَنَّ اطْمِئْنَانًا و طُمَأْنِينَةً اليه: سے سکون حاصل کرنا، قرار پکڑنا کہا جاتا ہے۔ اطْمَأَنَّ عما كان يفعله: جو کر رہا تھا اسے چھوڑ دیا۔ الطِّمْن جمع طُمُون و المُطْمَئِن: پُرسکون، ساکن، آرام سے لطف اندوز۔

طما: طَمَا - طُمُوًّا الماءُ: پانی کا بلند ہونا اور دریا کو بھر دینا۔ - البحرُ: دریا کا چڑھنا یا طغیانی میں آنا، دریا کا بھرا ہوا ہونا۔ - النبتُ: پودے کا اونچا ہونا۔ - ت هِمَّتُهُ: خیال کا بلند ہونا۔ - به الهمُّ او

الخوفُ: سے غم یا خوف کا بڑھ جانا۔ طَمیَ - طَمُیًّا الماءُ والبحرُ والنبتُ: پانی، دریا اور پودے کا بلند ہونا، اونچا ہونا، طغیانی میں آنا اور اونچا ہونا۔

طنّ: طَنَّ ـِ طَنًّا و طَنِینًا و طَنَّ الذبابُ اوالناقوسُ وشبه ذلك: مکھی یا ناقوس وغیرہ کا بھنبھنانا، بجنا، آواز دینا۔ اَطَنَّ ہٗ: کو بجانا۔ السّاقَ: پنڈلی کاٹنا۔ اس سے مراد کاٹنے کی آواز ہے۔ الطَنّان: بہت بجنے والا کہا جاتا ہے: لفلانٍ ذکرٌ طَنَّانٌ: یعنی وہ مشہور ہے۔ تلك قصیدةٌ طَنَّانَةٌ: اس قصیدہ کی ہر جگہ شہرت ہے، اس نظم کا ہر جگہ چرچا ہے۔ الطنّانة: (ح) ایک اڑنے والا کیڑا، جس کے پرواز کے دوران پر بھنبھناہٹ سنتے ہیں، پھولوں کے پودوں کی کونپلیں پھوٹنے میں مدد دیتا ہے۔

۲۔ طَنَّ ـِ طنًّا و طنینًا فلانٌ: مرجانا، مرنا۔

۳۔ الطُنّ: بانس کا گٹھا۔ ج طِنان و اَطْنان: انسان وغیرہ کا بدن۔ ایک ہزار کلو کا وزن (ٹن) الطُنَّة: ایک بانس۔ الطُنّی من الرجال: بڑے ڈیل، ڈول کا آدمی۔

۴۔ طَنطَنَ طَنطَنَةً الجرسُ والطستُ والذبابُ ونحوها: گھنٹی کا بجنا، طشت کی جھنکار ہونا، مکھی کا بھنبھنانا وغیرہ۔

طنأ: ا۔ طَنَأَ ـَ طَنأً و طَنِیءَ ـَ طَنَأً: شرم کرنا، حیا کرنا۔

۲۔ اَطْنَأَ: کسی جگہ یا حوض، بچھونے کی طرف مائل ہونا اور کاہلی سے سو جانا۔ الطِنْءُ: برائی کی طرف رجحان، بدکاری، بھگان، بچھونا۔

۳۔ اَطْنَأَ: کہا جاتا ہے۔ حیّةٌ لاتُطْنِئُ: وہ سانپ جس کا ڈسا ہوا فوراً مر جائے۔ الطِنْءُ: بقیہ روح، بقیہ زندگی کہا جاتا ہے۔ رُمِیَ فلانٌ فی طِنْئِه: یعنی فلاں شخص مر گیا۔

۴۔ الطِنْءُ: بجھی ہوئی راکھ، باغ اوالوالعزمی کہا جاتا ہے۔ فلانٌ بعید الطِنْءِ: یعنی فلاں شخص اوالوالعزم ہے) شک۔

طنب: ا۔ طَنِبَ ـَ طَنَبًا الرمحُ: نیزہ کا ٹیڑھا ہونا۔ الفرسُ: گھوڑے کا لمبی پیٹھ اور لمبی کمزور ٹانگوں والا ہونا۔ صفت اَطْنَب م طَنْباء

۲۔ طَنَّبَ الخیمةَ: خیمہ لگانا، نصب کرنا۔ السقاءَ: مشک میں پیوند لگانا۔ بالمکانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔ طَانَبَ القومَ: قوم کے خیموں کی رسی کے ساتھ اپنے خیمہ کی رسی ملانا۔ تَطَانَبَ القومُ: لوگوں کا اپنے خیموں کی رسیوں کو ایک دوسرے کی طرف کرنا۔ الطُنُب جمع اَطْناب و طِنَبَة: خیمہ کی لمبی رسی (ع ا) جسم کا پٹھا (ز) درخت کی جڑ کہا جاتا ہے۔ مَدّت الشمسُ اَطْنابَها: یعنی سورج طلوع ہوا۔ تقبّضت اَطْنابُها: سورج غروب ہوگیا۔ الطُنُب والاِطْنابة جمع اَطَانِیب: کمان کے قبضہ پر باندھنے کا تسمہ۔ المِطْنَب جمع مَطَانِب: کندھا۔

۳۔ طَنَّبَ الذئبُ: بھیڑیے کا بھونکنا۔

۴۔ اَطْنَبَ ت الابلُ: اونٹوں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔ خیلٌ اَطانیب: ایک دوسرے کے پیچھے چلنے والے گھوڑے۔ جیش مِطْنابٌ: جرار لشکر۔

۵۔ اَطْنَبَ فی الوصف او العَدْو: صفت بیان کرنے یا دوڑ میں مبالغہ کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ اَطْنَبَ الشاعِرُ فی الکلام: شاعر کا کلام میں حد سے پھلانگ جانا۔ مدح یا ذم کے بیان میں بلاغت کے جوہر دکھانا۔ ت الریحُ: ہوا کا غبار اٹھانا۔ المُطْنِب (فا): ہر ایک کی تعریف کرنے والا

۶۔ الطُنبُور والطنبارج طَنَابیر (مو): ستار۔

۷۔ طَنبَل طَنْبَلَةً الرجُلُ: سمجھ کے بعد بیوقوف بننا۔ الطَنْبَل: سست و کند ذہن، بیوقوف۔ الطنبلة (مص): کہا جاتا ہے: کان بینهم طَنبَلَةٌ: ان کے درمیان شر و فساد تھا۔

طنخ: طَنِخَ ـَ طَنَخًا: بدہضمی ہونا، دل پر چربی کا غالب ہونا، موٹا ہونا، صفت طَنِخ و طَانِخ۔ ت نفسُهٗ: جی کا بگڑنا۔ طَنَّخَ و اَطْنَخَ ہٗ: کو بدہضمی کرنا۔ الطُنْخ: کہا جاتا ہے: مَرَّ طِنْخٌ من اللیل: رات کا ایک پہر گزر گیا۔

طنز: طَنَزَ ـُ طَنْزًا بہ: کا تمسخر اڑانا۔ تَطَانَزَ القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ تمسخر کرنا۔ الطَنّاز: تمسخر کرنے والا۔

طنط: الطنطلة (عند العامة): گلے کا کوا، صحیح لفظ الطُلاطِلة ہے۔

طنف: ا۔ طَنِفَ ـَ طَنَفًا: متہم ہونا۔ طَنَّفَ ہٗ: پر تہمت لگانا۔

۲۔ طَنِفَ ـَ طَنافَةً و طُنُوفَةً و طَنَفًا: بدباطن ہونا۔ صفت طَنِف۔ طَنَّفَ لنفسَهٗ الی کذا: نفس کو طمع کے نزدیک کرنا، کی حرص کرنا۔

۳۔ طَنَّفَ الجدارَ: دیوار پر کانٹے یا ٹہنیاں رکھنا، دیوار پر گر (کانس) لگانا۔ تَطَنَّفَ القومَ: لوگوں کے پاس جا کر انہیں گھیر لینا۔ الطُنُف والطُنْف والطِنْف والطَنَف جمع طُنُوف و اَطْناف: چھجہ، کارنس، پہاڑ کی نکلی ہوئی چٹان، ابھرا ہوا حصہ۔ المُطَنِّف: چھجہ یا کانس والا، پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنے والا۔

۴۔ طَنفَسَ: بدخلق ہونا، بہت سے کپڑے پہننا۔ الطِنفِس: ردی و بدشکل۔ الطِنفِسة و الطَنفَسَة والطُنفُسَة جمع طَنَافِس: فرش، چٹائی، کپڑا (فارسی لفظ)

طنو: الطَنو: بدکاری۔ الطِنو: فرش۔

طنی: ا۔ طَنِیَ ـَ طَنًی و اَطْنَی: تلی یا پھیپھڑے کا پہلو یا پسلیوں سے چپٹنا۔ صفت طَنٍ و طَنی

۲۔ طَنِیَ ـَ طَنًی اللدیغ من لدغ العقرب: بچھو کے ڈسنے سے اچھا ہو جانا۔ طَنَّی فلانًا: کی تلی یا پھیپھڑے کی بیماری کا علاج کرنا۔ اَطْنی ہٗ المرضُ: بیماری کا مریض میں اپنا اثر باقی رکھنا۔ الطَنَی: بیماری۔

۳۔ طَنِیَ ـَ طَنًی و اَطْنَی فی فجوره او فساده: بدکاری و فساد میں ہمیشہ مبتلا رہنا۔ الطَنیُ: بدکاری و فساد۔ الطانی (فا) جمع طُناة: زانی۔

۴۔ الطَنَی: تہمت، بجھی ہوئی راکھ۔

طهر: ا۔ طَهَرَ ـُ وطَهُرَ ـُ طُهْرًا و طُهُورًا و طَهَارَةً: پاک ہونا صفت طاهِر جمع اَطْهار و طَهِر جمع طَهِرُون و طَهِیر جمع طَهاری: کہا جاتا ہے: رجُل طاهِر الثیاب: پاکدامن۔ طَهَّرَہٗ: کو پاک کرنا۔ الشیء بالماء: کو پانی سے دھونا۔ تَطَهَّرَ واطَّهَّرَ: میل سے پاک صاف ہونا، غسل کرنا۔ الطُهْرُ: پاکی (حیض کی ضد ہے)۔ الطُهْرَة: پاکی صفائی، پانی سے غسل۔ الاَطْهار: عورت کی پاکی کے دن۔ الطَهُور (مص): جس سے پاکی حاصل کی جائے۔ المَطْهَر: موت کے بعد محدود مدت کے عذاب سے نیک لوگوں کو پاک کرنے کی جگہ۔ المَطْهَرَة والمِطْهَرة جمع مَطَاهِر: وضو وغیرہ کا لوٹا، نہانے کا کمرہ، کہا جاتا ہے۔ السواكُ مَطْهَرةٌ للفم: مسواک منہ کی صفائی کرتی ہے۔ المُطَهِّرة: متعدی امراض کے بیمار کے

کپڑے صاف کرنے کا آلہ۔
۲۔ طَهَرَ - طَهْرًا ہٗ: کو دور کرنا۔

طهس: طَهَسَ - طَهْسًا فی الارض: زمین میں داخل ہونا۔ اور گھسنا۔

طهش: طَهِشَ - طَهْشًا العملَ: کام بگاڑنا۔

طهف: ۱۔ أَطْهَفَ السقاءُ: مشک کا ڈھیلا ہونا۔ زُبدةٌ طَهِفَةٌ: نرم مکھن۔
۲۔ أَطْهَفَ فی الکلام: روانی اور آسانی سے کلام کرنا، روانی سے بولنا۔
۳۔ أَطْهَفَ لفلان من ماله طُهْفَةً: فلاں کو اپنے مال سے کچھ حصہ دینا۔ الطُّهْفَة من الشیء: ٹکڑا۔ الطهافة: پیشانی کے بال، گیسو یا بالوں کی لٹ
۴۔ الطَّهَف: پناہ۔ الطهاف من السحاب: بلند بادل۔

طهق: طَهَقَ - طَهْقًا: تیز چلنا۔

طهل: طَهَلَ وطَهِلَ - طَهْلًا و طَهَلًا و تَطَهَّلَ الماءُ: پانی کا خراب ہونا۔ صفت۔ طَاهِل و طَهِل۔ أَطْهَلَت الارضُ: زمین کا تھوڑی سی گھاس اگانا۔ الطُّهْلَة: چیز کا بقیہ، تھوڑی سی گھاس

طهم: طَهَّمَ الشیءُ: بڑا ہونا، موٹا ہونا۔ منه: سے بچنا، پہلو تہی کرنا، پہلو بچانا، کنی کترانا۔ تطهَّم الطعام: کھانے سے کراہت کرنا، گھن کھانا۔ المُطَهَّم: موٹا، نحیف الجسم، مکمل اور بہت خوبصورت چیز۔ جَوَادٌ مُطَهَّم: مکمل خوبصورت گھوڑا۔

طها: ۱۔ طَهَا - طُهُوًّا: ملک میں ادھر ادھر پھرنا۔
۲۔ طَهَا - ویَطْهِی طَهْوًا وطُهُوًّا و طُهِيًّا و طَهَايَةً اللحمَ: گوشت کو پکانا یا بھوننا۔ اُطْهِی اطْهَاءً: اپنی صنعت میں ماہر ہونا۔ الطَّهْو (مص): کام کہا جاتا ہے۔ کان طَهْوِی کذا: میرا کام ایسا تھا۔ الطَّهِیّ: پکایا ہوا۔ الطَّاهِی (فا) جمع طُهَاة و طُهِیّ م طَاهِيَة جمع طَوَاهٍ و طَاهِيَات: باورچی، بھوننے والا، نانبائی۔ الطِّهَايَة: باورچی کا پیشہ۔
۳۔ الطَّهَی: بیکار۔ الطَّهَی: گناہ، جرم۔ الطُّهْی: سخت چوٹ، پتلا بادل۔ الطُّهَاوَة: دودھ یا خون کے اوپر کی جھلی۔ الطَّهَاءَةُ: بلند بادل۔

طاء: طَاءَ - طَوْءًا ۱: آنا جانا، آمد و رفت کرنا۔ فی الارض: ملک میں دور نکل جانا۔ تطاءَ تطايُؤًا تِ الاسعارُ: بھاؤ کا گراں ہونا، قیمتوں کا چڑھنا۔ الطَّاءَة: چراگاہ میں دور نکل جانا، سیاہ کیچڑ۔ الطُّوئِیّ: کہا جاتا ہے۔ مابالدار طُوئِیّ: گھر میں کوئی نہیں۔

طوب: الطُّوب: (واحد طُوبَة) پختہ اینٹ۔ الطَّوَّاب: اینٹیں بنانے والا۔
۲۔ الطُّوبو غرافیا: جغرافیائی خصوصیات۔ ان کا تذکرہ (Topogrophy) (یونانی لفظ)

طابة: جمع طابات: گیند۔

طاح: طَاحَ - طَوْحًا: بھٹکنا، ادھر، ادھر پھرنا، مارا مارا پھرنا، ہلاکت کے نزدیک پہنچنا۔ السهمُ: تیر کا نشانہ سے چوکنا۔ طَوَّحَ تطویحًا ہٗ: کو راہ سے بھٹکانا۔ الشیءَ: کو ضائع کرنا۔ - به: کو خطرناک امور پر اکسانا، کو ہوا میں پھینکنا، کہا جاتا ہے: طَوَّحَتْ به طوائحُ الزمَنِ: حوادث زمانہ نے اسے دور پھینک دیا۔ طَيَّحَ تطییحًا الشیءَ: کو ضائع کرنا۔ طاوَحَ مُطاوَحَةً ہٗ بكذا: کو ایک دوسرے کی طرف پھینکنا۔ أطاحَ ہٗ: کو ہلاک کرنا، تباہ کرنا۔ الشعرَ: بال گرانا۔ تطوَّحَ فی البلاد: اپنے آپ کو ملکوں میں پھینک دینا، سرگرداں ہونا۔ فی البئر: کنویں میں گرنا کہا جاتا ہے۔ نام علی مَطِيَّته یَتَطوَّح: وہ اپنی سواری پر سو گیا اور ہوا میں جاتا آتا رہا۔ تطاوحَ تطاوُحًا القوم فلانا بالامر او بالضرب: میں باہم تنازع کرنا۔ تطاوحت به النوی: فراق الابد نے اس کو پھینک دیا یعنی اس نے مختلف ملکوں میں لمبا سفر کیا۔ الطُّوح دورنیّة طَوُح: دور کی نیت۔ الطوائح: قسمت کے حادثات۔ المَطاوِح واحد مَطاحَة: ہلاکت کی جگہیں۔ المِطْوَاح: لاٹھی۔

طاخ: طَاخَ - طَوْخًا: کسی کو گالی دینا، کی برائی کرنا صفت طَوَّاخ

طاد: ۱۔ طَادَ - طَوْدًا: ثابت قدم رہنا۔ الطَّوْد (مص) جمع اَطْوَاد و طِوَدَة: بڑا پہاڑ، ٹیلہ۔ المنطاد جمع مَنَاطِید: بلند کہا جاتا ہے۔ بناءٌ مُنْطَاد: بلند عمارت۔
۲۔ طَوَّدَ فی البلاد: ملکوں میں پھرنا۔ به: کو جان لیوا صحراء میں چلنے پر اکسانا۔ تطوَّدَ فی البلاد: ملکوں میں پھرنا۔ اِنطادَ: ہوا میں بلند ہونا۔ التَّطْوَاد: گھومنا، پھرنا۔ المَطَادَة: لق و دق بیابان۔ المَطَاوِد: خطرناک جگہیں۔ المَنطاد جمع مَنَاطِید: غبارہ۔

طار: ۱۔ طَارَ - طَوْرًا و طَوَرَانًا بفلان: کے نزدیک ہونا۔ الطَّوْر (مص) جمع أَطْوَار: حد، مقابل، اندازہ کہا جاتا ہے۔ عدا طَوْرَهٗ: وہ حد سے بڑھ گیا۔ جَاوَزَ طوره: وہ اپنے اندازہ سے بڑھ گیا۔ الطُّوَار: گھر کا صحن، مقابل کی چیز، مثل۔ الطِّوَار: مقابل کی چیز، مثل کہا جاتا ہے۔ هذه الدار علی طِوَار داری: اس گھر کی دیوار میرے گھر کی دیوار سے ملی ہوئی ہے۔ والطوار: گھر کا صحن۔ طارَةُ المَنخلِ: چھلنی کا چولی گھیرا، یہ بگڑی ہوئی عربی ہے۔ صحیح لفظ اِطار ہے۔ کہا جاتا ہے۔ بَلَغَ فلانٌ فی العلمِ اَطْوَرَيْهِ: فلاں شخص علم میں اس کے دونوں کناروں تک پہنچ گیا۔ یعنی علم کی انتہائی حدود تک جا پہنچا۔
۲۔ الطور جمع اطوار: ہیئت، حال (کہا جاتا ہے: الناسُ اطوار: لوگ کئی قسم کے ہیں، مختلف حالات کے ہیں۔) ایک بار کہا جاتا ہے۔ اتیته طورا بعد طور: میں اس کے پاس بار بار آیا۔ الطُّور: پہاڑ۔ الطُّوری: اجنبی۔ والطُّورانی: وحشی پرندہ اور آدمی کہا جاتا ہے۔ ما بالدار طُورِیٌّ او طُورَانِیٌّ: گھر میں کوئی بھی نہیں۔ الطَّارُ و الطَّارَةُ (مو): دف کی طرح کا موسیقی کا آلہ، طنبورہ (عام بول چال میں) کہا جاتا ہے۔ لَقِیَ منهُ الأَطْوَرِيْنَ: اس کو اس سے بڑی مصیبت پہنچی (جمع سالم مبالغہ کے لئے استعمال کیا گیا ہے)
۳۔ الطُّورُ بیل: جسے الطوربید بھی کہا جاتا ہے، تارپیڈو، آبدوز گولہ (Torpedo) (اٹلی زبان کا لفظ)

طاس: ۱۔ طَاسَ - طَوْسًا الوجهُ: چہرہ کا خوبصورت ہونا۔ طَوَّسَ ہٗ: کو آراستہ کرنا، سجانا، کی آرائش کرنا، کا سنگار کرنا۔ المصوِّرُ: تصویر کش کا مور کی شکل بنانا۔ تطوَّسَتِ المرأةُ: عورت کا آراستہ ہونا، سنگار کرنا۔ — للحماقة: حماقت سے پھول جانا۔ الطَّوْس (مص): چاند۔ الطَّاؤُوس و الطَّاوُوس: مور۔ جمع اطواس و طَوَاوِیس تصغیر: طُوَيْس۔

۲۔ طَاسَ ۔ طَوْساً الشیءَ: کوروندنا۔
۳۔ طَوَّس بہ: کولے جانا۔
۴۔ الطَّاس جمع طاسات: پینے کا برتن۔ الطُّوس: ایک دستِ آوردوا۔

طوش: طَوَّشَ الرجلَ: قرض دار کوٹالِ مٹول کرنا۔ الذکرَ: کو آختہ کرنا، ہیجڑا بنانا۔ الطَّوَاشی جمع طَوَاشِیَۃ: آختہ، خصی کیا ہوا، ہیجڑا، خواجہ سرا (فارسی لفظ)

طاع: ا۔ طَاعَ ۔ طَوْعًا لفلان: کی تابعداری کرنا، کا فرمانبردار ہونا۔ صفت۔ طَائِع جمع طُوَّع و طائعون: کہا جاتا ہے۔ أمرہ فاطاع (صرف الف کے ساتھ) اس نے اسے حکم دیا تو اس نے اسکی تابعداری کی۔ لسانہٗ لایطوع بکذا: میں اسکی زبان اسکا ساتھ نہیں دیتی۔ طَاعَ لہ المرقع: چراگاہ اس کے لئے وسیع ہے۔ وہ جب چاہے اپنے مویشیوں کو وہاں چھوڑ سکتا ہے۔ طَوَّعَ ہٗ: کو تابعدار بنانا۔ ت لہٗ نفسُہٗ کذا: دل کا اسکو کچھ کرنے کی اجازت دینا اور اسے آسان کرنا۔ طَاوَعَ مُطَاوَعَۃً ہٗ فی الامر و علیہ: سے میں اتفاق کرنا کہا جاتا ہے۔ طاوع لہ المرادُ: کی مراد آسانی سے برائی۔ أطَاعَ اطاعۃً و طَاعَۃً ہٗ: کی فرمانبرداری کرنا، کا تابعدار ہونا۔ ہٗ و أَطَاعَ لہ المرعی: چراگاہ کا کسی کے لئے وسیع ہونا اور اپنے مویشی چرانے کا مجاز بنانا۔ تَطَوَّعَ: بتکلف اطاعت کرنا۔ تَطَوَّعَ فی الجندیۃ: فوج میں رضاکارانہ شامل ہونا۔ بالشیء و للشیء: بتکلف کی استطاعت ظاہر کرنا۔ انْطَاعَ انْطِیَاعًا لہ: کا تابع و فرماں بردار ہونا۔ استطاع استطاعۃً الامرَ: کی طاقت رکھنا، کا لائق ہونا، کو کرسکنا، (تاء حذف کرکے) اسْطَاع و یسطیع بھی کہا جاتا ہے۔ الطَّوَاعَۃ: الطوع کا مصدری اسم۔ الطَّوَاعِیَۃ: طاعت فرمانبرداری کہا جاتا ہے۔ فلانٌ حسنُ الطواعیۃ: فلاں ایک اچھا فرمانبردار ہے۔ الطَّاع و الطَّوْع و الطَّیِّع: تابعدار، فرمانبردار، مطیع کہتے ہیں۔ ھو طوعُ یدِك: وہ آپ کا تابعدار ہے۔ فرسٌ طوعُ العِنَان: تابعدار اور نرم گھوڑا۔ عَمِلَہٗ طوعًا: اس نے وہ کام بخوشی کیا۔ المِطْوَاع و المِطْوَاعۃ: مطیع، فرمانبردار، تابعدار۔

۲۔ أطَاعَ الشجرُ: درخت کے پھلوں کا پکنا۔
۳۔ تَطَوَّعَ بالشیء: کوئی چیز عطیہ کے طور پر دینا۔ المُتَطَوِّع و المُطَّوِّع: واجبات اور فرائض کے علاوہ دیگر اعمالِ صالحہ کو بطور نفل ادا کرنے والا، رضا کار۔ المُطَّوِّعَۃ: رضاکار، والنفیر، جہاد میں اپنے آپ کو رضاکارانہ طور پر شامل کرنے والا۔

طاف: ا۔ طَافَ ۔ طَوْفًا و طَوَافًا و طَوَفَانًا بالمکان و حولَہ: کسی جگہ کے چاروں طرف یا اردگرد گھومنا، چکر لگانا۔ فی البلاد: ملک میں پھرنا۔ ۔ طَوْفًا بہ الخیال: کو خواب میں کوئی وہمی صورت نظر آنا۔ طَوَّفَ تَطْوِیفًا و تطوافًا: کے گرد چکر لگانا۔ ۔ فی البلاد: ملک میں پھرنا۔ بالشیء و حولَہ: کے گرد بہت چکر لگانا۔ البلاءُ أو الجرادُ: آدمیوں یا ٹڈیوں کا زمین کو بھر دینا۔ أطَافَ بالشیء: پر نازل ہونا، کا احاطہ کرنا، کے قریب ہونا۔ بہ: کے پاس رات کو آنا۔ علیہ: کے پاس رات کو آنا، کے گرد چکر لگانا۔ تَطَوَّفَ بالشیء و حولہ: کے گرد بہت چکر لگانا۔ استطاف اسْتِطَافَۃً ہٗ: کے گرد چکر لگانا۔ ۔ بالشیء و حولَہ: کے گرد بہت چکر لگانا۔ الطَّوْفُ: پانی پر تیرنے والی چیز، پھولی ہوئی مشکوں یا شہتیروں کو جوڑ کر سواری یا بار برداری کے لئے بنائی ہوئی کشتی۔ ج أطْوَاف: رات کو پہرہ دینے والے چوکیدار دیوار۔ الاطواف الضرفیۃ (ا ع): ربڑ کی بنی ہوئی برتنوں کی شکل کی تیرنے والی اشیاء۔ الطَّافُ: بہت طواف کرنے والا، بہت چکر لگانے والا۔ الطُّوفَان: سخت بارش، سخت سیلاب، رات کا سخت اندھیرا، تباہ کن موت۔ من کل شیء: ہر ایک چیز کا زیادہ۔ الطَّائِف (فا): چوکیدار۔ الطائفۃ جمع طَائِفَات و طَوَائف: الطائف: کا مونث۔ الطَّوَّاف: بہت چکر لگانے والا بہت پھرنے والا، خادم، مشکوں یا شہتیروں کو جوڑ کر بنائی ہوئی کشتی کا مالک۔ ایسی کشتی بنانے والا۔ الطَّوَّافَۃ: فلوٹ لائٹ Float light۔ المَطَاف: چکر لگانے کی جگہ

۲۔ الطائفۃ جمع طَائِفَات و طَوَائِف: گروہ، ٹکڑا، ہم رائے ہم مسلک لوگ۔

طاق: ا۔ طَاقَ ۔ طَوْقًا و طَاقَۃً الشیءَ: پر قادر ہونا۔ طَوَّقَ ہٗ الشیءَ: کو کسی کام کی تکلیف دینا۔ أطَاق الشیءَ: پر قادر ہونا۔ علی الشیء: پر قادر ہونا۔ الطاقۃ: قدرت، طاقت (کہا جاتا ہے۔ لا تُحَمِّلْنَا مالا طاقۃ لنا بہ: ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈالا جس کا اٹھانا ہم پر دشوار ہو) دھاگے کی ایک لڑی، بالوں کا گچھا، پھولوں کا گلدستہ۔ الطاقۃ الکھربائیۃ: برقی قوت کسی جسم کی طاقت یعنی کام جسے جسم کرسکے۔ الطَّوْق: قدرت، طاقت کہا جاتا ہے۔ ھذا فی طوقی: یہ میری وسعت میں ہے۔

۲۔ طَوَّقَ ہٗ الطَّوْقَ: کو طوق پہنانا، کہا جاتا ہے۔ طَوَّقَہٗ بالسیف وغیرہ: اس نے اسے تلوار وغیرہ باندھ دی۔ تَطَوَّقَ: طوق پہننا۔ ت الحَیَّۃ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔ اِطَّوَّقَ: طوق پہننا۔
• الطَّاق جمع طاقات و طِیقان: محراب، طاقچہ (فارسی لفظ) الطاقۃ: دیوار میں بنی ہوئی کھڑکی (عام زبان میں) طائِقُ کل شیء: گھیرا۔ الطَّوْق جمع أطْوَاق: گلے کا ایک زیور، گردن۔ المُطَوَّقَۃ: کنٹھی دار کبوتر، بڑی بوتل جس کی گردن طوق دار ہو۔

۳۔ الطاق: ایک قسم کا کرتہ۔ والطائِق: پہاڑ کی نکلی ہوئی چٹان۔

طال: ا۔ طَالَ ۔ طُولاً: دراز ہونا، لمبا ہونا۔ طَوَّلَ ہٗ: کو لمبا کرنا۔ لہٗ: کو مہلت دینا۔ للدابۃ: چرنے کے لئے جانور کی رسی ڈھیلی کر دینا۔ طَاوَلَ مُطَاوَلَۃً ہٗ: پر لمبائی میں غالب آنا، سے زیادہ لمبا ہونا، کو ٹال مٹول کرنا۔ أطَال إطَالَۃً ہٗ: کو لمبا کرنا۔ ت المرأۃُ: عورت کا دراز قامت بچے جننا۔ أطْوَلَ اِطْوَالاً ہٗ: کو لمبا کرنا۔ تَطَاوَلَ: لمبائی ظاہر کرنا، دور کی چیز دیکھنے کے لئے کھڑے کھڑے گردن بلند کرنا۔ علیہ العمرُ: کی عمر بڑھنا۔ اسْتَطَال اسْتِطَالَۃً: لمبا ہونا۔ الطُّوْل (مص) جمع أطْوَال: اونچائی درازی، (کوتاہی کی ضد) لمبائی (چوڑائی کے مقابلہ میں) طُوْلُ مکانٍ ما من الارض (فلك): طول البلد، خط طول البلد، الطول السماوی: خط نصف النہار (سورج یا ستارے کا) عروج، نقطہ اعتدال ربیعی۔ الطُّوْل والطَّوَل والطِّیل والطِّیَال: لمبا عرصہ، زمانہ کی لمبائی کہا جاتا ہے۔ لا افعلہ طَوَال الدھرِ: میں یہ زندگی بھر نہیں کروں گا۔

الطُّوَّل (ح): لمبی ٹانگوں کا ایک آبی پرندہ۔ الطُّوَال م طُوَالة: لمبا، دراز۔ الطُّوَّال: بہت لمبا۔ الطَّوِيْل جمع طِوَال و طِيَال م طَوِيْلة جمع طَوِيْلاتَ: لمبا کہا جاتا ہے۔ فلانٌ طويل الباع: فلاں سخی ہے۔ هو قصير الباع: وہ بخیل ہے۔ الطِّيَلَة: عمر (کہا جاتا ہے۔ أطَال الله طِيلتَهٗ: اللہ اس کی عمر دراز کرے) زمانہ کی لمبائی۔ الأطْوَل: جمع أطَاوِل م طُوْلَى جمع طُوَل: اسم تفضیل، زیادہ لمبا، لمبا ترین۔ السَّبْعُ الطُّوَل: قرآن کریم کی سات بڑی سورتیں۔ الطَّاوِلَة: چوبی میز (اٹلی کا لفظ) المِطْوَل جمع مَطَاوِل: رسی، لگام۔

۲۔ طَالَ ـُ طُولاً عليه: پر غالب ہونا، فخر کرنا، پر احسان کرنا۔ طَاوَلَ مُطَاوَلَةً هٗ: پر فضل و احسان میں غالب آنا۔ تطَوَّلَ تَطَوُّلا عليه: پر احسان کرنا۔ تطَاوَلَ: تکبر کرنا، فخر کرنا، ظلم کرنا۔ تَطَاوَلا: ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا، باہم مقابلہ کرنا۔ اسْتَطَالَ اسْتِطَالَةً: تکبر کرنا۔ ـ عليه: پر فضل و احسان کرنا۔ على عِرضه: کسی کا عیب مشہور کرنا، اسے رسوا کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ استطالوا على القوم: لوگوں کو اس سے زیادہ قتل کرنا جتنا انہوں نے قتل کیا تھا۔ الطَّوْل: قدرت، غنا، فضل، بخشش۔ الطَّائِل و الطَّائِلة جمع طَوَائِل: قدرت، غنا، فضل کہا جاتا ہے۔ هذا امرٌ لا طائِلَ فيه: اس کام میں کوئی منفعت نہیں۔ ماهو بطائِلٍ اوهو غيرُ طَائِلٍ: وہ برتر نہیں یا وہ گھٹیا ہے۔ (مذکر و مونث) کہا جاتا ہے۔ بينهم طائِلة: ان کے درمیان دشمنی ہے۔ الطُّولَى: بلند مرتبہ۔ یا حالت۔

طوی: ۱۔ طَوَى ـِ طَيًّا الثوبَ: کپڑا لپیٹنا۔ ـ اللّٰهُ عمرَهٗ: اللہ کا کسی کو موت دینا کہا جاتا ہے: طُوِيَ فلانٌ وهو منشورٌ: جب کسی کا اچھا نام اور ذکر حسن باقی رہے۔ البلادَ: ملک طے کرنا۔ البئرَ: پتھروں سے کنواں بنانا۔ تَطَوَّى ت الحيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔ انْطَوَى: لپیٹا جانا۔ ـ القومُ عليه: کے گرد جمع ہونا۔ اِطَّوَى: لپیٹا جانا۔ الطُّوَى والطِّوَى: لپیٹی ہوئی چیز۔ الطَّوَى: مشک ـ الطِّيَّة: لپیٹنے کی شکل، گوشہ، طرف کہا جاتا ہے۔ لقيتهُ بِطِيَّاتِ العراق: میں عراق کے نواح اور اطراف میں اس سے ملا۔ الطَّوِيّ جمع أَطْوَاء: گیہوں کی لوری، رات کا ایک پہر، رات کی ایک گھڑی۔ والطَّوِيَّة: پتھروں سے بنا ہوا کنواں۔ الأَطْوَاء: (واحد طَوِيٌّ) ٹڈی کی دم کا بل یا پیچ۔ المَطْوَى جمع مطاوى الامعاء او الحية او الثوب کا واحد: آنتوں کا بل، سانپ کی کنڈلی یا کپڑے کا پیچ۔ اُستوا: (عام زبان میں) المِطْوَى: جس پر کتا ہوا سوت لپیٹا جائے۔

۲۔ طَوَى ـِ طَيًّا كَشْحَهُ على الامر: کوئی بات چھپانا کہا جاتا ہے: طوى كشحه عني: اس نے مجھ سے پہلو تہی کی، مجھ سے منہ پھیر لیا۔ ـ الحديثَ: بات چھپانا۔ الطَّيّ (مص): طيّ الشيء: ضمن لپیٹ کہا جاتا ہے۔ الغيّ في طي قلبه: گمراہی اس کے دل کے اندر ہے۔ الطِّيَّة: ضرورت، غرض، مقصد، حاجت، ضمیر، نیت کہا جاتا ہے۔ فلانٌ حسنُ الطوية: فلاں شخص اچھی نیت اور ضمیر والا ہے۔ مَضَى لِطِيَّتِهِ: وہ اپنی نیت پر کار بند ہوا۔

۳۔ طَوِيَ ـَ طَوًى الرجُلُ: بھوکا رہنے کا ارادہ کرنا۔ ـ السيرُ فلانًا: سفر کا کسی کو کمزور کر دینا۔ طَوِيَ طَوًى و أَطْوَى: بھوکا ہونا صفت طَيَّان وطَوٍ و طَاوٍ م طَيَا و طَوِيَة و طَاوِية الطُّوَى: بھوک ـ طاوِي البطن: پتلے پیٹ والا۔

۵۔ الطَّايَة جمع طَايَات: سطح، چھت۔ الطَّوَايَة: فرائی پان (Frying pan)

طاب: ۱۔ طَابَ ـِ طِيبًا و طَابًا و طِيبَةً و تَطْيَابًا: مزیدار، میٹھا، عمدہ اور اچھا ہونا۔ ـ الشيءَ: کو اچھا بنانا یا پانا۔ ـ ت النفس بكذا: سے دل کا خوش ہونا۔ عيشُهُ: خوش گزران ہونا۔ ـ ت الأرضُ: زمین کا گھاس اگانا۔ طَيَّبَ خاطرَهٗ: کے دل کو تسلی دینا، مطمئن کرنا۔ الشيءَ: کو اچھا بنانا یا پانا، کو خوشبو لگانا۔ طَايَبَ مُطَايَبَةً هٗ: سے مذاق کرنا، کھیلنا وغیرہ۔ أَطَابَ اطابَةً: اچھی اور شیریں گفتگو کرنا۔ ـ الشيءَ: کو اچھا کرنا۔ أَطْيَبَ اطيابًا الشيءَ: کو اچھا پانا۔ تَطَيَّبَ بالطيب: اپنے آپ کو خوشبو لگانا۔ اسْتَطَابَ اسْتِطَابَةً القومُ: نے میٹھا پانی مانگنا۔ وإسْتَطْيَبَ إسْتِطْيَابًا الشيءَ: کو اچھا پانا۔

الطَّاب (مص): اچھا، لذیذ، مزیدار۔ الطَّابَة: شراب۔ الأَطْيَب جمع أَطَايِب م طُوبَى جمع طُوبَيات: اسم تفضیل زیادہ لذیذ، زیادہ میٹھا وغیرہ۔ الأطايب من الشيء: نہایت عمدہ اشیاء۔ الطُّوبَى: رشک، سعادت، خیر، خوشی کہا جاتا ہے۔ طُوبَى لك: خوش رہو، خوش نصیب ہو۔ طُوبَاكَ: خوش رہو، خوش نصیب ہو۔ الطِّيب (مص): بہترین چیز، حلال کہا جاتا ہے۔ هذا طِيبٌ لك: یہ تمہارے لئے حلال ہے۔ جمع أطياب و طُيُوب: خوشبودار اشیاء۔ الطِّيبَة (مص): حلال۔ طِيبَةُ الخمر: صاف شراب، کہا جاتا ہے۔ فعلت ذلك بطيبةٍ: یہ میں نے اپنی خوشی سے کیا۔ الطُّيَّاب: بہت پاکیزہ۔ الطَّيِّب م طَيِّبَة جمع طَيِّبات و طُوبَى: پاکیزہ، اچھا، حلال کہا جاتا ہے۔ كلمةٌ طَيِّبَة: اچھی بات۔ بلدة طَيِّبَة: پر امن اور بڑی برکتوں والا شہر۔ المَطَايِب من الشيء: بہترین چیزیں۔ شرابٌ مَطْيَبَة: خوشگوار مشروب۔

۲۔ طَابَ ـِ طِيبا و طَابًا و طِيبَةً و تَطْيَابًا عن الشيء نفسًا: کو خوشی سے چھوڑ دینا۔

۳۔ الطَّابَة: چمڑے یا ربڑ کی گیند (ترکی لفظ) الطابية عند الموارنة: پادری کی ٹوپی۔

طاح: طَاحَ ـِ طَيْحًا: گمراہ ہونا، تباہ ہونا، سرگرداں ہونا۔ طَيَّحَ هٗ: کو ہلاک کرنا۔ الشيءَ: کو ضائع کرنا۔ أَطَاحَ هٗ: کو ہلاک کرنا۔ تَطَايَحَ الشيءُ: بکھرنا۔ الطَّيْحَة: اسم مرة تباہی کہا جاتا ہے۔ أصابتهم طَيْحَةٌ: ان کو ایسے امور پیش آئے جنہوں نے ان میں تفریق پیدا کر دی۔ طَوَّحَتهُم طَيْحات: افسوسناک حوادث نے انہیں ہلاک کر دیا۔

طاخ: ۱۔ طَاخَ ـِ طَيْخًا: گندا ہونا، برائی سے آلود ہونا، باطل میں منہمک ہونا۔ الامرَ: کام خراب کرنا۔ ـ هٗ: کو برائی سے آلودہ کرنا۔ طَيَّخَ أَصْحَابَهٗ: کو گالی دینا۔ ـ هٗ: کو قبیح بات میں آلودہ کرنا۔ تَطَيَّخَ: برائی سے آلودہ ہونا۔ الطَّيْخَة: فتنہ۔

۲۔ طَاخَ ـِ طَيْخًا: تکبر کرنا۔

۳۔ الطَّيْخَةُ والطَّائِخ والطَّيَّاخ: بے وقوف، بے برکت۔

طار: ا۔ **طَارَ - طَیْراً وطَیَرَانًا و طَیْرُوْرَۃً:** ہلکا ہونا، تیز رفتار ہونا۔ **الطائِرُ:** پرندہ کا ہوا میں اڑنا۔ **بکذا:** کچھ کرنے میں جلدی کرنا۔ سابق ہونا۔ **اِلی کذا:** کی طرف دوڑنا کہا جاتا ہے۔ **طَارَ طَائِرُہٗ:** غضبناک ہونا، طیش میں آنا۔ **طَیَّرَ نَوْمَہٗ:** کی نینداڑا دینا۔ **ہٗ و طَیَّرَ بِہٖ:** کو اڑانا۔ **طَایَرَ مُطَایَرَۃً و اَطَارَ اطارۃً ہٗ:** کو اڑانا۔ **تَطَیَّرَ واطَّیَّرَ بالشی ء ومنہ:** سے بدفال لینا، براشگون لینا۔ **اِسْتَطَارَ اِسْتِطَارَۃً الطیرَ:** پرندہ اڑانا۔ **السیفَ:** جلدی سے تلوار نکالنا۔ **اُسْتُطِیرَ:** جلدی سے لے جایا جانا، گویا پرندے اسے اٹھائے ہوئے ہوں۔ خوف زدہ ہونا۔ **الفرسُ:** گھوڑے کا دوڑنا۔ **الطائِر (فا):** جمع **طَیرو طُیُور و اَطْیَار:** پرندہ کہا جاتا: **ھو میمون الطائر:** وہ مبارک چہرے والا ہے۔ **سِر علی الطائِرِ المَیْمُوْن:** مبارک شگون پر چل (مسافر کے لئے دعا) **ساکِنُ الطَّائِر:** بردبار، متحمل، سنجیدہ، آدمی۔ **طَارَ طائِرُ فلان:** غضبناک ہونا، یا جلدی کرنا۔ **الطائر:** جس سے نیک یا بدشگون لیا جائے، قسمت، انسان کا رزق۔ **الطائِرۃ جمع طَائِرات:** ہوائی جہاز۔ **طائرۃ الطِّراد:** دشمن کا تعاقب کرنے والا ہوائی جہاز۔ **الطائِرۃُ النفاثۃ:** جٹ طیارہ (Get plane) **الطائرۃ النافوریۃ:** تیز رفتار طیارہ۔ **الطائرۃ القانصۃ:** ہنٹر طیارہ۔ **طائرۃ الانقضاض:** غوطہ زن بمبار طیارہ۔ **القلعۃ الطائرۃ:** بڑا بمبار طیارہ۔ **الطَّیْرِ (مص):** (طائر کی جمع مگر کبھی ایک کے لئے بھی آتا ہے) کہا جاتا ہے۔ **کَاَنَّ علی رؤوسھم الطیرَ:** وہ دم بخود ہیں جیسے ان کے سر پر کوئی پرندہ ہو۔ **اُزْجُر احناءَ طیرك:** اپنی خفت اور غصہ کو دور کر۔ **لا طیرَ اِلا طیرُ اللّٰہ** جیسے کہا جاتا ہے **لا امرَ الا امرُ اللّٰہ و طیرُ اللّٰہ لا طیرُك** جیسے کہا جاتا ہے **صباحُ اللّٰہ لاَ صباحك۔ التَّطَیُّرَ** کا اسم۔ **الطِّیَرَۃ و الطِّیْرَۃ:** بد فالی لینے کی چیز۔ **الطَّیْرَۃ والطَّیرُوْرَۃ:** طیش، ہلکا پن کہا جاتا ہے۔ **ایاك و طیرات الشباب:** جوانی کے طیش سے بچ۔ **الطیران (فص):** اڑان، ہوابازی۔ **الحربی:** جنگی ہوا بازی۔ **المدنی:** شہری ہوا بازی۔ **مصلحۃ الطیران:** ہوا بازی کا محکمہ۔ **الطُّوَیر:** طیر کا مصغر۔ **الطَّیَّار جمع طَیَّارُون:** ہوا باز، پائلٹ۔ **من الخیل:** چست اور تیز خاطر، گھوڑا۔ **الطَّیَّارَۃ:** طیار کا مونث، ہوائی جہاز۔ **المُطَار من الخیل:** چست چالاک اور تیز خاطر گھوڑا۔ **المَطَار:** اڑنے کی جگہ، ہوائی اڈا۔ **ارضٌ مَطَارۃ:** بہت پرندوں والی جگہ۔

۲۔ **طَارَ - طَیراً و طَیَرانًا و طَیْرُوْرَۃً صِیتُہٗ:** کی شہرت پھیلنا۔ **طَیَّرَ واَطَارَ المالَ:** مال تقسیم کرنا۔ **تَطَایَرَ:** متفرق ہونا۔ **السحابُ فی السماء:** بادل کا آسمان میں سب طرف پھیل جانا۔ **انْطَارَ الشیءُ:** چیز کا پھٹنا۔ **اِسْتَطَارَ اِسْتِطَارَۃً الشی ءُ:** متفرق ہونا، منتشر ہونا۔ **الحائطُ:** دیوار کا پھٹنا، تڑخنا، دیوار میں دراڑ پڑنا۔ **اُسْتُطِیر الصَّدْعُ فی الحائط:** دیوار میں دراڑ کا ظاہر ہونا۔ **الطَّیَّار:** منتشر۔ **المُطَیَّر (مفع):** پھٹا ہوا ٹوٹا ہوا۔ **المُسْتَطِیر (فا):** چمک دار اور پھیلا ہوا کہا جاتا ہے۔ **صبحٌ مُسْتَطِیر:** چمک دار اور پھیلی ہوئی صبح، اسی طرح بجلی، بڑھا یا اور برائی۔

۳۔ **طَارَ - طَیراً طَیَرانًا وَ طَیْرُوْرَۃَ الشعرُ:** بالوں کا دراز و لمبا ہونا۔ **تَطَایَرَ الشَّیءُ:** چیز کا لمبا ہونا۔

۴۔ **الطائِر (فلك):** ستارہ، دماغ۔ **الطَّیَّار:** ترازو کی زبان، روپے تولنے کی ترازو۔ **المُطَیَّر:** ایک قسم کی چادر۔

طاس: **طَاسَ - طَیْساً الشی ءُ:** زیادہ ہونا، بہت ہونا۔ **الطَّیْس:** بڑی تعداد، مٹی، ہر ایک زیادہ نسل کی چیز، جیسے مچھلی، چیونٹی۔

طاش: **طَاشَ - طَیْشًا:** اوچھا ہونا، سبک سر ہونا، بے عقل ہونا، عقل کھونا۔ **السھمُ عن الغرض:** تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ صفت **طَائِش۔ اَطَاش اِطَاشَۃً السھمَ عن الغرض:** تیر کا نشانہ سے خطا کرا دینا۔ **الطَّیَّاش و الطائش:** جو عقل کی کمزوری کی وجہ سے ایک طریقے پر نہ ٹکے۔ **الطَّیْشان:** ہلکا پن، اوچھا پن۔

طاع: **طَاعَ - طَیْعًا:** دیکھو **طاع - طوعا**

طاف: **طَاف - طَیْفًا و مَطَافًا الخیالُ:** خیال کا خواب میں آنا۔ **طَیَّفَ تَطْیِیفًا و اَطَاف اطافۃً و تَطَیَّفَ تَطَیُّفًا:** بہت چکر لگانا۔ **الطَّیْفُ (مص):** خواب میں آنے والا خیال، غصہ، پاگل پن (ف) رنگی صورت، وہم، وہم کی پیداوار، پیکر خیالی۔

طیف spectrum **الطیاف:** رات کی تاریکی۔

طیف جمع **اطیاف و طُیُوف:** تصور، تخیل، وہم، وہمی صورت، وہم کی پیداوار، خواب، سایہ، بھوت، روح، قوس قزح۔ **طیف۔ طَیْفِی:** بھوت کا سا، طیف پیما کا۔ **مِطیاف:** طیف پیما۔

طام: **طَامَ - طَیْمًا:** اچھے عمل والا ہونا۔ **اللّٰہُ فلانًا علی الخیر:** خدا تعالیٰ نے اس کو نیک پیدا کیا ہے۔ **الطِّیماء:** طبیعت، مزاج، افتاد طبع۔

طان: ا۔ **طَانَ - طَیْنًا وطَیَّن الحائطَ:** دیوار کو گارے سے لیپنا۔ **الکتابَ:** تحریر پر مہر لگانا۔ **ہٗ اللّٰہ علی الخیر:** خدا تعالیٰ نے اس کو نیک پیدا کیا۔ **تَطَیَّنَ:** گارے سے لیپا جانا، گارے سے لتھڑنا۔ **الطین:** گارہ، گارا، ریت اور پانی سے ملا ہوا چونہ، گیلی مٹی۔ **الطینۃ:** گارا، ریت اور پانی سے ملا ہوا چونہ، گارے کا ایک ٹکڑا، نیچر، فطرت۔ **یابس الطینۃ:** سخت مزاج۔ **لہ طینۃٌ طیبۃ:** اسکی طبیعت نرم ہے۔ **مکانٌ طانٌ:** بہت گارے والی جگہ۔ **الطِّیانۃ:** گارا بنانے والے کا پیشہ۔ **الطَّیَّان:** گارا بنانے والا۔ **الطَّیُّون او الطَّیَّاق:** ایک قسم کا پودا۔ بحر متوسط کے علاقہ میں بافراط پایا جاتا ہے، اس کے پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں، کسی قدر لیسدار ہوتا ہے اور بودار۔ اس سے پسو مارنے یا روکنے کے لئے جھاڑو بنائے جاتے ہیں۔

ظ

ظ: بتلفظ ظاء حروف تہجی کا سترہواں اور حرف ابجد میں ۹۰۰ کے برابر ہے۔

ظاب: ۱۔ ظَأَبَ - ظَأْبًا: شادی کرنا۔ ظَاءَ بَ مُظَاءَ بَۃً ہُ: سالی سے شادی کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ تزوّجا بالمُظَاءَ بَۃ: دونوں نے دو بہنوں سے شادی کی۔ تَظَاءَ با: ہم زلف ہونا۔ الظَّأب (مص) جمع أظْؤُب و ظُؤُوب: ہم زلف، ساڑھو۔

۲۔ ظَأَبَ - ظَأْبًا: ظلم کرنا۔

۳۔ ظَأَبَ - ظَأَبًا: شور کرنا۔ التیسُ: بکرے کا میں میں کرنا۔

ظأر: ظَأَرَ - ظَأْراً و ظِئَاراً الناقَةَ او المرأةَ علی ولد غیرھا: اونٹنی یا عورت کے دل میں کسی دوسری کے بچے کے لئے شفقت ڈالنا اور اس کا اس پر شفقت کرنا صفت۔ ظَؤُور و ظَؤُورَۃ جمع أظْآر و ظُؤَّار -- ہُ الی کذا: کو پر مہربان کرنا۔ علی عدوّہ: اپنے دشمن پر حملہ کرنا۔ ہُ علی کذا: کو کسی پر مہربان کرنا۔ ظَاءَ رَ مُظَاءَ رَۃً الناقَةَ او المرأةَ علی ولد غیرھا: اونٹنی یا عورت کے دل میں کسی دوسرے کے بچے کے لئے شفقت ڈالنا۔ ہُ علی الأمر: کو کسی کام کے لئے ورغلانا یا کو کسی کام کرنے پر مجبور کرنا۔ ہُ علی کذا: کو پر مہربان کرنا۔ ت المرأۃ: عورت کا دایہ بننا۔ دوسرے کے بچے کی پرورش کرنا۔ الرجُل: کسی کو دایہ بنانا۔ اظأرَ اظآرًا الناقة او المرأۃ علی ولد غیرھا: اونٹنی یا عورت کو کسی دوسرے کے بچے پر مہربان کرنا۔ ہُ علی کذا: کو پر مہربان کرنا۔ اظّأرَ لولدہ ظِئْراً: اپنے بچے کے لئے دایہ رکھنا۔ الظِّئْر جمع أظْؤُر و أظْآر و ظُؤُور و ظُؤُورَۃ و ظُؤَّار: دوسرے کے بچہ پر شفقت کرنے والی، دایہ۔ انّا۔ ظِئْر القصر: محل کا ستون۔ الظِّئْرَۃ: تھونی، کھمبا۔ الظُّؤُورَۃ: دایہ، دودھ پلانے والی۔

ظأم: ظَا ءَمَ مُظَاءَمَۃً ہُ و تَظَاءَ ما تَظَاؤُمًا: کا ہم زلف ہونا۔ الظَّأم: ہم زلف، ساڑھو۔ ظبو: الظُّبَۃ جمع ظُبَات و ظُبًى و ظُبُون و ظِبُون و أظْب: تلوار وغیرہ کی دھار۔ ظُبَۃ کی اصل ظُبْوٌ ہے۔ واوَ حذف کر کے اس کی جگہ ھاء لائی گئی ہے۔

ظبی: ۱۔ أظْبَی المکانُ: جگہ کا بہت ہرنوں والی ہونا۔ الظَّبْی جمع ظِبَاء و اظْب و ظُبِيّ و ظَبَيَات (ح): ہرن، ہرنی۔ بہ داءُ الظَّبْی: اسے کوئی بیماری نہیں کہتے ہیں۔ اذا اتیتھم فاربضْ فی دارھم ظَبْیًا: جب تم لوگوں کے پاس جاؤ تو ان کے گھر ہرن کی طرح ٹھہرنا کیونکہ اگر اسے شک ہو تو وہ وہاں نہیں ٹھہرتا۔ ہرن صرف مرض الموت میں ہی بیماری پڑتا ہے۔ الظَّبْیَۃ جمع ظِبَاء و ظَبَیَات (ح): ہرنی، بکری، گائے، نوجوان لڑکی (بطور استعارۃ) ہرن کے بال والا چمڑے کا چھوٹا تھیلا۔ ارض مَظْبَاۃ: بہت ہرنوں والی زمین۔

۲۔ الظُّبَیَۃ: وادی کا موڑ۔

ظرّ: ۱۔ ظَرَّ - ظَرًّا مَظَرَّۃً: دھار دار پتھر توڑنا۔ الناقةَ: اونٹنی کو دھاردار پتھر سے ذبح کرنا۔ اظَرّ: دھاردار پتھروں والی زمین میں چلنا، آنا۔ واقع ہونا۔ المکانُ: جگہ کا دھار دار یا نوکدار پتھروں والی ہو۔ الظِّرّ والظُّرَر والظُّرَرَۃ جمع ظُرّان و ظِرّان و ظِرَار و اظِرَّۃ: دھار دار پتھر، پتھر۔ الظُّرَّان: نیزے، بھالے، کلہاڑے وغیرہ شکل پر بنائے ہوئے چقماق کے ٹکڑے جو زمانہ قدیم میں دیا سلائی کی جگہ استعمال ہوتے تھے۔ الطور الظِّرّیّ او الظُّرّانی: نوکدار پتھروں کا پہاڑ۔ ارض ظَرِیر و مَظَرَّۃ: بہت چقماق والی زمین۔ المِظَرَّۃ جمع مَظَارّ: چقماق۔

۲۔ الظَّرِیرُ جمع ظِرَار و اظِرَّۃ و ظُرَّان: راستہ دکھانے کے لئے نشان۔

ظرب: ظَرِبَ - ظَرَبًا بکذا: سے چمٹنا۔ الظَّرِب جمع ظِرَاب و أظْرُب: ابھرا ہوا تیز نوک والا پتھر۔ چھوٹا ٹیلہ۔ الظُّرُب من الرجال: پست قد موٹا آدمی۔ الظَّرِبان و الظَّرِبَاء جمع ظَرَابِیّ و ظَرَابِین (ح): قطبی بلی، بلی کی طرح کا ایک بدبودار جانور۔ اود بلاؤ کہا جاتا ہے: فسا بینھم الظَّرِبان: ان میں نااتفاقی پڑ گئی۔ الظِّرِبَی و الظِّرْبَاء: ظربان کی اسم جمع۔ الأظْرُب: نواجذ کے پیچھے، چار دانت۔ اظْرَابُ اللجام: لگام کی گرہیں، جو اس کے لہے کے اطراف میں ہوتی ہیں۔

ظرف: ۱۔ ظَرُفَ - ظَرْفًا و ظَرَافَۃً: دانا اور خوش شکل ہونا، ذہین اور ماہر ہونا۔ صفت ظَرِیف جمع ظُرَفَاء و ظِرَاف و ظُرُف و ظُرُوف و ظَرِیفُون م ظَرِیفَۃ جمع ظَرِیفات و ظَرَائِف۔ ظَرَفَ - ظَرْفًا و ظَرَافَۃً ہُ: سے

زیادہ ظریف ہونا کہا جاتا ہے: **ظارفنی فظرفتهٗ** اس نے ظرافت میں مجھے شکست دینے کی کوشش کی لیکن میں اس پر غالب آگیا۔ **أَظْرَفَ** خوبصورت ذہین بچوں والا ہونا۔ **تَظَرَّفَ و تَظَارَفَ**: دانا اور زیرک بننا۔ **إِسْتَظْرَفَ**: ظریف طلب کرنا۔ ۔ ہٗ کو ظریف شمار کرنا یا پانا۔ **الظَّرْف** (مص): دانائی، مہارت، فوقیت۔ **الظُراف و الظُرّاف جمع ظُرَفاء و ظُرّافون**: ظَرِیف۔

۲۔ **أَظْرَفَ المتاعَ** کو برتن بنانا۔ **الظَّرْف**: برتن کہا جاتا ہے: **من الظَّرْف جود المهْدی بالظرف**: تحفہ دینے والے کا اس برتن کی سخاوت کرنا جس میں تحفہ بھیجا جاتا ہے، ایک دانائی ہے، عام لوگ مشکیزہ کے معنی میں بھی ظرف کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ جمع **ظُرُوف**: جگہ یا وقت جیسے دن، جب، جس وقت، پر، نیچے اسی سے ہے۔ **ظروف الزمان و المَکان** کہا جاتا ہے: **هو نقی الظرف** وہ امین اور وفادار ہے۔ **رأیتهٗ بِظَرْفِهٖ** میں نے اسی کو دیکھا، میں نے اسی کو ذاتی طور پر دیکھا۔ **المَظْرُوف** (مفع): برتن میں سمائی ہوئی چیز کہا جاتا ہے: **بعثت بالرسائل مظروفة** میں نے خطوط لفافوں میں رکھ کر بھیجے۔

ظرن: **الظِّرّان**: دیکھئے ظِرّ

ظری: **ظَرَی ـِ ظَرْیًا الماءُ**: پانی کا بہنا۔ **ظَرِیَ ـَ ظَرًی الغلامُ**: لڑکے کا زیرک ہونا۔ **اظْرَوْرَی اظْرِیراءً**: کا پیٹ پھولنا۔ **الظَّارِی** (فا): کاٹ کھانے والا۔ **الظَّرَوْرَی**: زیرک، عقل مند، بذلہ سنج، ظریف۔

ظعن: **ظَعَنَ ـَ ظَعْنًا و ظَعَنًا و ظُعُونًا و مَظْعَنًا**: کوچ کرنا، روانہ ہونا کہا جاتا ہے: **ظعنوا عن دیارهم**: وہ اپنے گھروں سے کوچ کر گئے۔ **أَظْعَنَ** ہٗ کو روانہ کرنا۔ **اِظْعَنَ الهودجَ**: پالکی میں سوار ہونا۔ **الظِّعَان**: ہودہ باندھنے کی رسی۔ **الظُّعُون** بمعنی **الظِّعان**۔ **والظَّعُونة** جمع **ظُعُن**: پالکی اٹھانے والا اونٹ، لدو اونٹ۔ **الظَّعِینة** جمع **ظَعَائِن و ظُعْن و ظُعُن و جج اَظْعَان و ظُعُنات**: ہودہ میں بیٹھی ہوئی عورت یا بیوی، ہودہ کہا جاتا ہے: **هولاءِ ظَعَائِنُهٗ**: یہ اسکی عورتیں ہیں۔ **المِظْعَان من الخیل او النوق**: نرم رفتار گھوڑا یا اونٹنی۔

ظفر: ۱۔ **ظَفَرَ ـِ ظَفْرًا** ہٗ: کے چہرہ میں ناخن چبھونا، کا ناخن توڑنا۔ **ظَفِرَ ـَ ظَفَرًا**: کی آنکھ میں ناخنہ ہونا۔ ایسا شخص: **مَظْفُور**۔ **ـت عینهٗ**: آنکھ کا ناخنہ والی ہونا۔ **ظَفِرَة**: ناخنہ والی آنکھ۔ **ظَفَّرَ الشیءَ**: میں ناخن چبھونا۔ **الجلدَ**: چمڑے کو ملنا۔ **الثوبَ**: کپڑے پر خوشبو لگانا۔ **اظْفَرَ فلانًا**: کے چہرے میں ناخن چبھونا۔ **الظُّفْر**: ناخنہ (آنکھ کی ایک بیماری) **والظِفر و الظُفُر**: ناخنہ (آنکھ کی ایک بیماری)۔ **و الظِفر و الظُفُر جمع أظفار و جمع الجمع اَظَافِیر** (ع ا): ناخن کہا جاتا ہے: **مابقی فی الدار ظُفر**: گھر میں کوئی نہیں رہا۔ **رأیتهٗ بظُفره**: میں نے اسی کو دیکھا۔ **قَلَّم أظفارَہٗ عن اذی الناس**: اس نے لوگوں کو ایذا رسانی کم کر دی یا روک دی۔ **کَسَّرَ اظفارَہٗ فی فلان**: اس نے فلاں کی غیبت کی۔ **الأظفار**: ناخن کے مشابہ ایک خوشبودار چیز (اس کا واحد نہیں آتا) (فک) نسر کے آگے کے ستارے۔ **أظفارُ الثوب**: کپڑے کی سلوٹیں۔ **الظَفَرة**: ناخنہ (آنکھوں کی ایک بیماری) **الأظْفَر**: لمبے چوڑے ناخنوں والا۔

۲۔ **ظَفِرَ ـَ ظَفَرًا و اَظْفَرَ المطلوبَ و بہ و علیه**: مقصد میں کامیاب ہونا، غالب ہونا۔ **ظَفَّرَہٗ**: کے لئے کامیابی کی دعا کرنا۔ **وأظفَرَہٗ بعدُوِّه**: کو دشمن پر کامیاب کرانا۔ **تَظَافَرَ القوم**: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ **الظَفر و الظفیر والظُفَیر**: کامیاب۔ **الظَفِرة**: **ظافِر** کی جمع (کامیاب فاتح لوگ) **المُظَفَّر والمِظفار**: ہر کام میں کامیاب اور فتح مند۔

ظلّ: ۱۔ **ظَلَّ ـَ ظَلًّا و ظُلولاً یفعل کذا**: (کچھ) کرتا رہنا، آپ کہتے ہیں: **ظَلَلْتُ وظَلْتُ وظِلْتُ**: (میں کرتا رہا) ۔ **ظَلالَةَ الیوم**: دن کا سایہ دار ہونا۔ **الشیءُ**: چیز کا لمبا ہونا۔ **ظَلَّلَ** ہٗ: پر سایہ ڈالنا۔ **أظَلَّ الیوم**: دن کا سایہ دار ہونا۔ ہٗ: پر سایہ ڈالنا کو اپنی پناہ میں لینا، اپنی سرپرستی میں لینا، اپنی حفاظت میں لینا۔ **الامرُ فلانًا**: کے پاس آنا، نزدیک آنا کہا جاتا ہے: **اَظَلَّكَ الشهرُ**: مہینہ تمہارے نزدیک آیا۔ **تَظَلَّلَ بالشجرة**: درخت کے سایہ میں بیٹھنا۔ **استظَلَّ بالظلّ**: سایہ کی طرف جھکنا اور اس میں بیٹھنا۔ **الکرمُ**: انگور کی خوشہ دار شاخوں کا الجھنا۔ **من الشیء**: کا سایہ لینا۔ **ـت الشمسُ**: سورج کا بادلوں میں چھپ جانا۔ **الظِلّ**: عزت، قوت، فراست، ناقابل رسائی ہونا (کہا جاتا ہے: **هو فی ظِلِّه**: وہ اسکی حفاظت میں ہے اسکی پناہ میں ہے) آرام، آسودگی۔ جمع **ظِلال و اظلال و ظُلول**: سایہ۔ ـ **من القیظ**: گرمی کی شدت۔ **من اللیل**: رات کی سیاہی یا رات کا حصہ کہا جاتا ہے: **مشیتُ علی ظِلّی او انتعلتُ ظِلّی**: میں اس وقت چلا جب دن آدھا گزر چکا تھا اس لئے سایہ نہیں ملا۔ **بقی عندی ظِلَّ النهار**: وہ میرے پاس سارا دن رہا۔ یہ اس لئے کسی چیز کا سایہ اسکی موجودگی تک رہتا ہے اور غیر موجودگی میں نہیں رہتا۔ **کان ذلك الیوم یومًا اطول من ظل القناة**: یعنی وہ دن بہت زیادہ طویل تھا۔ **مُلاعبُ ظِلِّهِ او خاطِفُ ظِلِّه** (ح): ایک پرندے کا نام، کہتے ہیں یہ پرندہ شتر مرغ ہے۔ جب پانی میں اپنے سائے کو دیکھتا ہے تو اس کو چھیننے کے لئے اسکی طرف بڑھتا ہے۔ **الظَلَل**: پانی جو درختوں کے سایہ کے نیچے ہو اس تک دھوپ نہ پہنچے۔ **الظُلّة** جمع **ظُلَل و ظِلال**: تنگ سائبان، ہر وہ شئے جس کے ذریعے گرمی یا سردی سے پناہ لیں، ہر سایہ دار چیز جیسے درخت۔ **الظِلّة**: اسم مرة۔ اقامت **الظِلّة والظَلال والظَلالة**: ہر سایہ دار چیز جیسے بادل وغیرہ۔ **الظِلال**: سایہ۔ **ظِلال البحر**: سمندر کی موجیں۔ **الظَلیل**: سایہ دار، ہمیشہ سایہ دینے والا۔ **ظِلّ ظَلِیل**: گھنا سایہ دار یا ہمیشہ سایہ دار۔ **الظلیلة الظلیل** کا مونث: بہت درختوں والا باغ، وادی کے نشیب میں پانی کا تالاب، جہاں پانی بند رہتا ہے۔ **المِظَلّة و المَظَلّة** جمع **مَظَالّ**: جس سے سایہ لیا جائے، بڑا خیمہ، چھتری (دھوپ کی) جمع **مظلات**: پیرا شوٹ، ہوائی چھاتہ۔ **عید المَظَالّ**: یہودیوں کی عید جس میں وہ پتوں کے خیمے نصب کر کے چند یوم مصر کی غلامی سے نکلنے کی یاد مناتے ہیں۔ **المُظَلِّیُّون**: واحد اس کا مظلی ہے، ہوائی چھاتے سے اترنے والا چھاتا باز۔ **یوم مُظِلّ**: سایہ دار دن۔

...یں

الظهیر کا

۲۔ ظَلَّلَ بالسوط: ڈرانے کے لئے کوڑے کو ہلاتا۔
۳۔ استَظَلَّت العیونُ: چشمے کے پانی کا نیچے بیٹھ جانا۔
۴۔ الظِّلّ من الثوب: کپڑے کا رواں۔ ظِلُّ الشباب او الشتاء: جوانی یا جاڑے کا آغاز کہا جاتا ہے: فلانٌ یباری ظِلَّ راسه: فلاں تکبر کرتا ہے۔

ظلع: ۱۔ ظَلَعَ ۔ ظَلْعًا البعیرُ: اونٹ کا چلنے میں لنگڑانا صفت ظَالِع: الظَّلْع (مص): عیب کہا جاتا ہے: اِرْبَعْ علی ضَلْعِكَ: جو بات تم نہیں کر سکتے اس سے باز رہو۔ لایُرْبَعُ علی ظَلْعِكَ من لیس یحزنهٗ اُمْرُكَ: جس کو تمہاری حالت پر رنج ہوتا ہے صرف وہی تمہارا خیال رکھتا ہے۔ اِرْقَ علی ضَلْعِكَ: (ارقا بھی کہا جاتا ہے) پہلے اپنی اصلاح کرو یا اپنی حد سے تجاوز نہ کرو، اپنی خامی پر نظر رکھو۔ الضلع: لنگڑا پن۔ الظالِع (فا): (مذکر و مونث دونوں کے لئے) جمع ظُلَّع: مائل، جھکا ہوا۔ الظُّلاع: (طب) جانوروں کے پاؤں کی بیماری۔
۲۔ ظلع ۔ ظَلَعَت بهم الارضُ: زمین ان پر تنگ ہوگئی۔
۳۔ الظالِع: (مذکر و مونث کے لئے) جمع ظُلَّع: متہم، مشکوک۔ مؤنث کو ظالعہ بھی کہا جاتا ہے۔ مُتَّهَم: (جس پر تہمت لگی ہو) مونث کو ظالِعَة بھی کہا جاتا۔
ظَالِع: لنگڑا، لولا۔

ظلف: ۱۔ ظَلَفَ ۔ ظَلْفًا: کھر پر مارنا۔ ۔ وَ ظَلَفًا القومَ: قوم کے نشانات قدم پر چلنا۔ ۔ اَثَرَهٗ: اپنے پاؤں کے نشانات کو چھپا دینا تاکہ اس کا پیچھا نہ کیا جا سکے۔ ظَلِفَ الرجلُ: سخت زمین میں روکا جانا تاکہ نشانات قدم کا پتہ نہ لگ سکے۔ ظَلِفَ ۔ ظَلَفًا ت الارضُ: زمین کا سخت ہونا۔ ۔ ت معیشةُ فلانٍ: کی زندگی کا تکلیف دہ ہونا۔ ظَالَفَ مُظَالَفَةً اَثَرَهٗ: کے نشانات قدم کو چھپا دینا تاکہ پیچھا نہ کیا جا سکے۔ تظلَّفَ و اظّلَفَ: سخت زمین میں جا پڑنا۔ الظِّلْف جمع ظُلُوف و اَظْلاف: پھٹا ہوا کھر کہا جاتا ہے۔ جاؤوا علی ظِلْفِه: وہ اس کے قدم کے نشانوں پر آئے) اس کا پیچھا کرتے ہوئے آئے۔ ضرورت ۔ حاجت، گزران کی تنگی۔ الظَّلَف: سخت و پتھریلی زمین۔ ارضٌ ظَلْفَة و ظَلِفَة و ظَلَفَة: پتھریلی زمین۔ الظَّلِیْف جمع ظُلُف و ظُلُف: بدحال، ذلیل، سخت مشکل کام۔ الا ظُلُوفة جمع اظالیف: سخت مٹی، نوکیلے پتھروں والی زمین۔
۲۔ ظَلَفَ ۔ ظَلْفًا نفسَهٗ عن الشیء: اپنے آپ کو کسی چیز یا بات سے باز رکھنا، روکنا۔ ظَلِفَ ۔ ظَلَفًا ت نفسُهٗ عن کذا: سے رکنا، باز رہنا۔ ظَلَّفَهٗ عن کذا: کو سے دور کرنا۔ اَظْلَفَهٗ: کو دور کرنا، ہٹانا۔ رجلٌ ظَلِفُ النفسِ: بری باتوں سے پرہیز کرنے والا۔ رجلٌ ظَلِیفُ النفس: پاکیزہ نفس، برائیوں سے پرہیز کرنے والا۔
۳۔ ظَلَفَ علی کذا: پر زیادہ کرنا، میں اضافہ کرنا۔
۴۔ الظَّلَف: مباح، جائز و باطل کہا جاتا ہے: ذهب دمُهٗ ظَلَفًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔ الظَّلَف: پانی اور کیچڑ سے اونچی جگہ، کہا جاتا ہے۔ ذهب دمُهٗ ظَلَفًا: اس کا خون ناحق اور رائیگاں گیا۔ اخذه بظَلَفِهٖ: اس نے سب کچھ لے لیا اور کچھ نہ چھوڑا۔ الظَّلِف: پانی اور کیچڑ سے بلند جگہ۔ الظَّلِفَة: کہا جاتا ہے۔ اخذه بظَلِفَتِهٖ: اس نے سب لے لیا، کچھ نہیں چھوڑا۔ الظَّلِیف: کہا جاتا ہے۔ ذهب دمُهٗ ظلیفًا: اس کا خون ناحق اور رائیگاں گیا، کہا جاتا ہے: اخذه بظَلِیْفِهٖ و بظَلِیْفَتِهٖ: اس نے سب لے لیا اور کچھ نہیں رہنے دیا۔ الظَّلْفَاء: ہموار لمبی چٹان۔

ظلم: ۱۔ ظَلَمَ ۔ ظُلْمًا و ظَلْمًا و مَظْلِمَةً ہٗ: ظلم کرنا، اسی سے ہے۔ ظُلْمُ الراعی لِرَعِیَّتِهٖ: سرپرست کا اپنے محکوموں پر ظلم۔ ۔ ہٗ حَقَّهٗ: کے حق کو کم کرنا۔ ظَلَّمَهٗ: کو ظالم کہنا۔ ہٗ الحاکمُ: حاکم کا کسی کو اس پر ظلم کرنے والے سے حق دلانا اور اسکی مدد کرنا کہا جاتا ہے۔ تظلّم فلان الی الحاکم من فلان فظَلَّمَهٗ: حاکم سے کسی کے ظلم کی شکایت کرنا اور حاکم کا اس سے انصاف کرنا۔ اُظْلِمَ الرجلُ: مظلوم ہونا۔ تظلّم منه: کے ظلم کی شکایت کرنا۔ ۔ ہٗ حَقَّهٗ: کے حق کو گھٹانا۔ الرجلُ: ظلم پر صبر کرنا، کہا جاتا ہے۔ ظلمتهٗ فتظلَّمَ: میں نے اس پر ظلم کیا تو اس نے اس پر صبر کیا۔ تظالم القومُ: ایک دوسرے پر ظلم کرنا۔ اِظَّلَمَ و اِنْظَلَمَ: ظلم برداشت کرنا۔ الظُّلَم: حق کی کمی، ظلم۔ الظُّلامَة و المَظْلِمَة جمع مَظَالِم: بے انصافی، ظلم، ظلم سے لی ہوئی چیز۔ الظالِم جمع ظالمون و ظَلَمَة و ظُلّام (فا): ظالم۔ الظلام: ظلم، کہا جاتا ہے۔ نظر الیَّ ظِلَامًا: اس نے میری طرف ترچھی نظر سے دیکھا۔ الظَّلّام و الظَّلِیم و الظَّلُوم: بہت ظلم کرنے والا۔ الظَّلِیم جمع ظُلَمان و الظُّلْمان و اَظْلِمَة: مظلوم۔ الظَّلِیْمَة: ظلم سے لی ہوئی چیز۔
۲۔ ظَلَمَ ۔ ظُلْمًا و ظَلْمًا و مَظْلِمَةً: چیز کو بے موقع رکھنا۔ مثل ہے: من استرعی الذئب فقد ظلم: جس نے بھیڑیے کو بکریوں کا چوکیدار بنایا تو اس نے بکریوں پر ظلم کیا، یہ مثل اس وقت بیان کی جاتی ہے جب کوئی خائن کو امین بنائے یا امانت کو اسکی جگہ پر نہ رکھے۔ ۔ الارضَ: زمین کو بے موقع کھودنا۔ الطریقَ: راستہ سے ہٹ جانا۔ کہا جاتا ہے: ما ظَلَمَكَ اَنْ تفعل کذا: تجھے ایسا کرنے سے کس نے روکا۔ ظَلَمَ البعیرَ: اونٹ کو بغیر کسی بیماری کے ذبح کرنا۔ کل ما اعجلته عن اوانه فقد ظلمته: جس کام کو آپ اس کے صحیح وقت سے پہلے کریں تو یہ اس پر ظلم ہے۔ الظلم (مص): چیز کو اس جگہ نہ رکھنا جہاں اسے رکھنا چاہئے۔ بے محل بات۔ المَظْلُوْمَة (مفع): وہ زمین جسے کھودنے کی جگہ نہ کھودا گیا ہو۔
۳۔ ظَلِمَ ۔ ظَلَمًا اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔ اَظْلَمَ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔ ۔ اللّٰهُ اللیلَ: اللہ کا رات کو تاریک بنانا۔ الرجُلُ: اندھیرے میں داخل ہونا۔ ما اَظْلَمَهٗ وما اَضْوَاَهٗ: وہ کس قدر تاریک ہے وہ کس قدر روشن ہے (دونوں خلاف قیاس ہیں) لیلٌ ظَلِمٌ: نہایت تاریک رات۔ الظَّلِم جمع ظُلُوم: وجود، بدن۔ الظَّلْمَة و الظُّلْمَة جمع ظُلَم و ظُلُمات و ظُلَمات و ظُلْمات: تاریکی، اندھیرا۔ الظُّلَم: قمری ماہ کی آخری تین راتیں۔ الظلام: تاریکی، اندھیرا، رات کا پہلا حصہ۔ الظَّلْماء: تاریکیاں۔ لیلة ظَلْماء: سخت تاریک رات کبھی لیل ظلماء: بھی کہہ دیا جاتا ہے لیکن

یہ خلاف قیاس ہے۔ **الظَلامِيّ**: ظَلامية: مذہب رکھنے والا۔ **الظَلامِيَّة**: ان لوگوں کا مذہب جو عام لوگوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کو اچھا نہیں سمجھتے۔ **امرٌ مِظلاَم**: بہت کٹھن کام۔

۴۔ **أَظْلَمَ الرجُلُ**: دانتوں کی چمک حاصل کرنا، چمکدار دانتوں والا ہونا۔ **الظَلْمُ** جمع **ظُلُوم**: برف، دانتوں کی چمک۔

۵۔ **الظَلم** جمع **ظلومٌ**: پہاڑ۔ **الظَلِيم** جمع **ظِلمان و ظُلْمَان و اُظْلومةَ** (ح): شترمرغ۔

ظمي: ظَمِئَ ۔ ظَمَأً و ظَمْأً و ظَمَاءً و ظَمَاءَةً: سخت پیاسا ہونا۔ **اليه**: کا مشتاق ہونا۔ صفت مذکر **ظَمِئٌ و ظَامِئٌ و ظَمْآن** صفت مونث **ظَمِئَة و ظامِئة و ظَمْأى و ظَمْآنة** جمع **ظِمَاء** (مذکر و مونث دونوں کے لئے) **ظَمَّأَهُ**: کو پیاسا کرنا۔ **الفرسَ**: گھوڑے کو لاغر کرنا۔ **اظْمَأَهُ**: کو پیاسا کرنا۔ **تَظَمَّأَ**: پیاس پر صبر کرنا۔ **الظِمْءُ** جمع **أظْمَاء و الظَمَا و الظَمَاء**: پیاس۔ **الظُمَاء**: سخت پیاس۔ **المَظْمَا**: پیاس کی جگہ (زمین کی)

ظمي: ظَمِيَ ۔ ظَمىً: گندم گوں ہونا۔ **الأَظْمَى**: گندم گوں۔ **الظَمْيَاء** جمع **ظُمْيٌ الأظمى** کا مونث (گندم گوں (عورت) **شفة ظَمْيَاء**: پژمردہ گندمی ہونٹ۔ **عينٌ ظَمْيَاء**: باریک پلکوں والی آنکھ۔ **لثةٌ ظَمْيَاء**: کم خون والا مسوڑہ۔ **ساقٌ ظَمْيَاء**: کم گوشت والی پنڈلی۔

ظنّ: ۱۔ **ظَنَّ ۔ ظَنّاً الشيءَ**: کو جاننا کا یقین کرنا۔ **ظنّوا ان لا ملجأ من الله الا اليه**: انہوں نے یقین سے جان لیا کہ اللہ کے عذاب سے کہیں پناہ نہیں مگر اس کے پاس (اور گمان کے معنی بھی دیتا ہے) جیسے **ظننتُ زيداً صاحِبكَ**: میں نے زید کو تمہارا ساتھی سمجھا (گمان کیا) مبتداء اور خبر پر آتا ہے اور دونوں کو بطور مفعول منصوب کرتا ہے جیسا کہ آپ نے ابھی ملاحظہ فرمایا۔ **و اَظَنَّ و اِظَّطَنَّهُ بكذا**: کو سے متہم کرنا۔ **أظَنَّهُ بكذا**: کو سے متہم کرنا۔ **هُ الشيءَ**: کو کے وہم میں مبتلا کرنا، کے دل میں کا وہم ڈالنا۔ **فيه الناسَ**: کو لوگوں کی الزام تراشی کا نشانہ بنانا۔ **تَظَنَّنَ و تَظَنّى**: گمان کرنا۔ **الظَنّ** (مص) جمع **ظُنُون** وجمع **اظانِين**: (خلاف قیاس) گمان، یقین، شک، فقہا کے نزدیک، غالب ظن جو یقین سے جڑا ہوا ہوتا ہے۔

الظِنَّة جمع **ظِنَن و ظَنَائِن**: تہمت۔ **فِيهِ ظِنّة**: اس میں تہمت ہے۔ **الظِنانَة**: تہمت۔ **الظَنَّان**: بدظن، بدگمان، غیر معتبر۔ **الظَنُون**: بدگمان، بدظن۔ **رجلٌ ظَنُون**: کم حیلہ، کمزور، غیر معتبر آدمی۔ وہ شخص جس کی خبر پر بھروسہ نہ کیا جائے۔ **بئرٌ ظَنُونٌ**: وہ کنواں جس میں پانی ہونے یا نہ ہونے کا پتہ نہ ہو۔ **دَيْنٌ ظَنُونٌ**: وہ قرض جس کے وصول ہونے یا نہ ہونے کا پتہ نہ ہو۔ **الظَنِين** جمع **أظِنَّاء**: متہم مشکوک، بدظنی کی وجہ سے ناپسندیدہ۔ **الأظَنّ**: خیال رکھے جانے کے زیادہ لائق۔ **نفسٌ ظَنّاء**: متہم نفس۔ **مَظِنَّةُ الشيء** جمع **مَظَانّ**: وہ جگہ جہاں کسی چیز کے وجود کا گمان اور خیال ہو۔ **فلانٌ مظنةُ الخير**: فلاں شخص میں بھلائی کا وجود اس کی مانوس چیز ہے۔ **في المسألة مظنةُ اعتراض**: اس مسئلہ میں اعتراض کی گنجائش ہے۔

۲۔ **الظِنّة** جمع **ظِنَن و ظَنَائِن**: تھوڑی چیز۔ **الظَنِين** جمع **اظِنَّاء**: بے خیر شخص۔

ظهر: ۱۔ **ظَهَرَ ۔ ظُهُوراً**: ظاہر ہونا، باہر آنا، نمودار ہونا۔ **ظَهْراً و ظُهُوراً على السرّ**: راز جان لینا، راز سے مطلع ہونا، آگاہ ہونا۔ **ـ ظَهْراً الثوبَ**: کپڑے کا ابرہ بنانا۔ **بعِلْمِهِ**: اپنے علم پر فخر کرنا، ناز کرنا۔ **ظَاهَرَ بيْنَ الثوبين**: دو کپڑے اوپر نیچے پہننا۔ **أَظْهَرَ بِه**: کا مرتبہ بڑھانا۔ **الشيءَ**: کو ظاہر کرنا۔ **ـ هُ على السرّ**: کو راز سے آگاہ کرنا، کو راز بتانا، کو راز سے مطلع کرنا۔ **تَظَاهَرَ**: ظاہر ہونا۔ **بالشيء**: کو ظاہر کرنا۔ **الظِهَارَة من الثوب**: ابرہ یعنی دوہرے کپڑے کی اوپر کی تہہ۔ **الظُهُور** (مص): **عيد الظهور عند المسيحين**: عید تجلی، حضرت عیسیٰ کی معجزانہ تبدیل ہئیت کا دن۔ **الظَاهِر** (فا): بیرونی، واضح۔ **عند النحويين**: اسم جو ضمیر نہ ہو۔ اسے **المُظْهَر** بھی کہا جاتا ہے۔ **ظاهر البلدَ**: بیرون شہر۔ **الظاهرة** ج **ظاهرات و ظواهر**: ظاہر کا مونث۔ **ـ من العيون**: ابھری ہوئی آنکھ۔ **ظَاهِرَة الجبل**: پہاڑ کی چوٹی۔ **الظَوَاهِر**: بلند وادیاں بلند زمینیں۔ **الظَاهِرِيّة**: مذہب جو کہتا ہے کہ معرفت مظاہر یا محسوس حوادث میں محدود ہے۔ **المَظْهَر**: ظہور کی جگہ۔ **المُظْهَر** (مفع) **عند النحاة**: اسم جو ضمیر نہ ہو۔ اسے الظاہر بھی کہا جاتا ہے۔

۲۔ **ظَهَرَ ۔ ظَهْراً و ظُهُوراً البيتَ**: گھر پر چڑھنا۔ **ـ عليه**: پر برتر ہونا، پر غالب ہونا۔ **ـ بفلان**: پر غالب ہونا۔ **أظْهَرَهُ على عدوه**: کو دشمن پر غالب کرنا۔ **اسْتَظْهَرَ عليه**: پر چڑھنا۔ غالب آنا۔

۳۔ **ظَهَرَ ۔ ظَهَارَةً**: مضبوط پیٹھ والا ہونا۔ **ـ ظَهْراً هُ**: کی پیٹھ پر مارنا۔ **الشيءَ وبه**: کو پیٹھ پیچھے ڈالنا۔ **ـ ظَهْراً و ظُهُوراً بحاجتي**: حاجت کو ہلکا جان کر اس کو پیٹھ پیچھے ڈالنا۔ **ظَهِرَ ۔ ظَهَراً**: پیٹھ میں شکایت ہونا، صفت: **ظَهِر**۔ **ظَهَّرَ و اِظَّهَرَ حاجتي**: حاجت کو پیٹھ پیچھے ڈالنا اور بھلا دینا۔ **أَظْهَرَ الشيءَ**: کو پیٹھ پیچھے ڈالنا۔ **تَظَاهَرَ القومُ**: ایک دوسرے سے دور ہونا، ایک دوسرے کی طرف پیٹھ موڑنا۔ **اسْتَظْهَرَ**: احتیاط کرنا۔ **ـ الشيءَ**: بچانے کے لئے کسی چیز کو پیٹھ پیچھے کرنا۔ **لهُ**: کے لئے تیار ہونا۔ **الظَهْر** (مص) جمع **أظْهُر وظُهُور و ظُهْران**: پیٹھ کہا جاتا ہے۔ **لاتجعل حاجتي بظَهْرٍ**: میری حاجت کو نہ بھولنا اور اپنی پیٹھ پیچھے نہ رکھنا۔ **قَلَّبَ الامرَ ظَهْراً لبطنٍ**: اس نے بات کو خوب الٹا پلٹا، معاملہ اچھی طرح طے کیا۔ **قلب له ظَهْرَ المجَنّ**: وہ اس کے لئے بدل گیا اور دشمنی کی۔ **ظَهْرُ الانسان**: پیٹھ۔ **قِدرٌ ظَهْرٌ**: پرانی ہانڈی۔ **الظَهْر**: لدو اونٹ، سخت زمین کہا جاتا ہے۔ **اعطاه عن ظَهْرِ يدٍ**: اس نے اسے از خود بغیر بدلے کے دیا۔ **قَتَله ظَهْراً**: اس نے اسکو اچانک مار دیا۔ **هو يا كلُ على ظَهْرِ يدي**: وہ میرے ہاتھ سے کھاتا ہے یعنی میں اس پر خرچ کرتا ہوں۔ **هو نازل بين ظهريهم و ظهرانيهم و بين أظْهُرهم**: وہ ان کے درمیان اترا۔ **رأيتُهُ بين ظَهْرانَي الليل**: میں نے اسکو عشا اور فجر کے درمیان دیکھا۔ **الظُهْرَة**: کہا جاتا ہے: **جعل حاجتي ظِهْرِيَّهُ**: اس نے میری حاجت کو اپنی پیٹھ پیچھے رکھا اور بھول گیا۔ **الظِهْرِي** جمع **ظَهَارِيّ**: فراموش شدہ۔ ضرورت کے لئے تیار رکھا ہوا اونٹ۔ **ظُهارة الدابّة**: جانور کی پیٹھ پر اسکی حفاظت کے لئے رکھی جانے والی چیز۔ **الظَهِير**: مضبوط پیٹھ والا، جسے پیٹھ میں شکایت ہو۔ **الظَهِيرَة** جمع **ظَهَائِر**: **الظهير** کا

مونث۔ سواری والا۔
مضبوط پیٹھ والا۔
۴۔ کی مدد کرنا۔
کی معاونت کرنا۔
ایک دوسرے سے تعاون کرنا،
ایک دوسرے کی مدد کرنا، اس سے ہے
جمع لوگوں کا اکٹھے
ہوکر سڑکوں پر آنا اور اپنے کسی کام کا مطالبہ کرنا۔
سے مدد مانگنا۔ مدد۔
مددگار و معین کہا جاتا ہے۔
۔ وہ اپنی قوم
اور قبیلہ کے ساتھ ہمارے پاس آیا۔
آدمی کا کنبہ۔ مددگار۔

۵۔ دوپہر میں چلنا یا داخل ہونا۔
جمع دوپہر، نصف النہار کی گھڑی۔
دوپہر، نصف النہار کی حد۔
۶۔ کتاب کو ازبر پڑھنا۔
سبق کو حفظ کرنا اور ازبر پڑھنا۔
جو آپ سے اوجھل ہو کہا جاتا ہے۔
کو حفظ کرکے کتاب کے بغیر پڑھنا۔
کہا جاتا ہے۔ حفظ کرکے کتاب
کے بغیر پڑھنا۔
۷۔ بہت سامان، کشتی کا راستہ ہو جاتا ہے
وہ کشتی کے راستے
چلا۔ جمع تیر کے پر کا چھوٹا۔

پہلو۔ میں موجود سامان اور پہ ہے۔
تیر کے پر کا چھوٹا پہلو۔
احمق آدمی۔
کو دھتکارنا، دفع کرنا۔
گردن کا پھرایا کھال کہا
جاتا ہے۔
میں نے اس اکیلا چھوڑ دیا۔
بیوقوف ہونا، نادان ہونا۔
کرنے والی ہو اش۔ شہد۔
زمین
جہاں بہت شہد پایا جاتا ہو۔
کو ملین کرنا۔ احمق آدمی۔

ع

ع: تلفظ عَین: حروف تہجی کا اٹھارھواں، حروف ابجد میں ستر کے عدد پر مشتمل ہے۔

عب: ۱۔ عَبَّ ـُ عَبًّا الماءَ: پانی سانس لئے بغیر یا برتن میں جھک کر اور منہ لگا کر پینا۔ ـ الدلُو: بھرتے وقت ڈول کا گڑگڑ کرنا۔ تَعَبَّبَ النبیذَ: شراب کو ڈگڑا کر پینا۔ العَبَاب: پانی پینا، کہتے ہیں۔ اذا أصابت الظباءُ الماءَ فلا عَبَاب وان لم تصبه فلا اباب: یہ مثال اس وقت دی جاتی ہے جب کوئی شخص کسی چیز کو حاصل کر کے اس سے بے نیاز ہو جائے۔

۲۔ عَبَّ ـُ عَبًّا: چہرے کا تغیر کے بعد خوبصورت ہونا۔

۳۔ عَبَّ ـُ عُبَابًا البحرُ: سمندر کی موجوں کا بلند ہونا اور بڑھ جانا۔ العَبّ: اولا۔ عَبُّ الشمس: آفتاب کی روشنی۔ العُبّ: اچھلتا پانی۔ العُبَابُ: بڑا سیلاب، سیلاب کا چڑھاؤ۔ عُبَابُ البحر: سمندر کی موج، لہر کہا جاتا ہے۔ جاؤا بِعُبَابِهم: وہ سب کے سب چلے آئے۔ العُبِّيَّة والعِبِّيَّة: غرور، فخر، تکبر۔ اليَعْبُوبُ جمع يَعَابِيب: بہت پانی والا تیز رو دریا۔ لمبا تیز رفتار گھوڑا، بادل۔

۴۔ الأَعَبّ: محتاج فقیر، سخت ناک والا۔ العُبّ جمع عِبَاب: آستین کا کنارہ، آستین کی گردن سینہ چھاتی، کہتے ہیں۔ وَضَعه فی عبه: اس نے اس چیز یا بات کو سینے میں چھپالیا۔

۵۔ عَبْعَبَ الجيشُ: لشکر کا شکست کھا جانا۔ تَعَبْعَبَ الشيءَ: کسی چیز کو بالکل برباد کر دینا۔

العَبْعَب: چوڑا کپڑا، نرم کمبل جو اونٹ کے بالوں سے بنا ہو۔ ـ والعَبْعَاب: بلند قامت آدمی۔ کشادہ حلق اور تو ند والا۔ خوبصورت اور کامل خلقت والا۔

عبا: ۱۔ عَبَأَ ـَ عَبْأً المتاعَ: سامان تیار کرنا۔ ـ الجيش للحرب: لڑائی کے لئے لشکر کو تیار کرنا۔ الی فلان وله: کا ارادہ کرنا۔ لا أَعْبَأُ بِه: میں اس کی تو بالکل پرواہ نہیں کرتا۔ عَبَّأَ تَعْبِئَةً و تَعْبِيئًا المتاعَ: سامان تیار کرنا۔ ـ الجيشَ للحرب: لشکر کو لڑائی کے لئے تیار کرنا۔ التَعْبِئَة (مص) (ا ع): ریاست کی تمام قوتوں کو جن میں مرد اور سامان جنگ گولہ بارود وغیرہ شامل ہیں جنگ کیلئے تیار کرنا۔

۲۔ إِعْتَبَأَ ما عنده: جو کچھ اس کے پاس ہو لے لینا۔

۳۔ العِبْءُ جمع أَعْبَاء: بوجھ، گٹھری، بوری۔ ـ والعَبْءُ جمع أَعْبَاء: مثل و نظیر۔ العَبَاء جمع أَعْبِئَة والعَبَاءَة: چوغہ۔ المَعْبَأ: راہ۔

عبث: ۱۔ عَبَثَ ـِ عَبْثًا الشيءَ بالشيء: ایک چیز کو دوسری سے ملا دینا۔

۲۔ عَبِثَ ـَ عَبَثًا: کھیل کود کرنا، مذاق کرنا۔ ـ بالدين وغيره: دین وغیرہ کی توہین کرنا صفت۔ عَابِث وعِبِّيث۔ العَبَث (مص): لغو، بیہودہ، کہتے ہیں۔ فعل ذلك عَبَثًا: اس نے یہ کام لغو کیا۔ عَبِيثَةُ الناس: بھیڑ، ہجوم، اراذل۔

۳۔ عَبَوْثُران وعَبَيْثُران (ن): ایک خوشبودار پودا (ثاء کے فتحہ کے ساتھ بھی آتا ہے)۔

عبد: ۱۔ عَبَدَ ـُ عِبَادَةً و عُبُودَةً و عُبُودِيَّةً و مَعْبَدًا و مَعْبَدَةً اللهَ: اللہ تعالیٰ کو ایک جاننا، اس کی عبادت کرنا، اس کے آگے خشوع و خضوع کرنا اور اس کی اطاعت کرنا، کہتے ہیں۔ مَا عَبَدَكَ عَنِّي: تجھے کس چیز نے مجھ سے روکا۔ عَبُدَ ـُ عُبُودَةً و عُبُودِيَّةً: آباؤ اجداد سے غلامی میں چلے آنا۔ عَبَّدَهُ: کو فرمانبردار بنانا، غلام بنالینا۔ ـ الطريقَ: راستہ یا سڑک بنانا پختہ کر کے آمد و رفت کے لائق بنانا۔ ـ البعيرَ: اونٹ کو قطران ملنا، کہا جاتا ہے۔ مَا عَبَّدَ ان فعل كذا: اس نے ایسا کرنے میں دیر نہیں کی۔ أَعْبَدَهُ الغلامَ: کو لڑکے کا مالک بنانا۔ ـ الغلامَ: کو غلام بنانا۔ تَعَبَّدَ: عبادت کیلئے علیحدہ ہونا۔ ـ هُ: کو فرمانبرداری کے لئے بلانا، کو غلام بنانا، سے اپنے غلام کا سا برتاؤ کرنا۔ إِعْتَبَدَ و اسْتَعْبَدَهُ: کو غلام بنانا۔ العَبْدُ جمع عَبِيد وعِبَاد و عَبَدَة وعَبْدُون وأَعْبُد وعُبْدَان وعِبْدَان و عِبِدّان وأَعْبَاد و جج أَعَابِد ومَعَابِد و أَعْبِدَة: انسان، آزاد ہو یا غلام۔ غلام مملوک، حبشی۔ عَبْدٌ قِنٌّ وعبدُ قِنٍّ: خالص غلام، خاندانی غلام۔ العِبَاد عَبْد کی جمع۔ حیرۃ کے چند عرب نصرانی قبیلے، نسبت کے لئے عِبَادِيّ آتا ہے۔ العَابِد (فا) جمع عَبَدَة وعُبَّاد وعَابِدُون م عَابِدَة جمع عابدات وعَوَابِد: خادم۔ العَبْدِيَّة والعُبُودَة والعُبُودِيَّة والتَعْبِيدَة: غلامی (آقاؤں کی)۔ اطاعت۔ المَعْبَد جمع مَعَابِد والمُتَعَبَّد: عبادت گاہ۔ المُعَبَّد (مفع) مُعَظَّم و مُكَرَّم، پختہ سڑک۔

۲۔ عَبَدَ ـَ عَبَدًا و عَبَدَةً ہُ: سے لگا رہنا، جدا نہ ہونا۔ ـ علی الشيء: کا حریص ہونا۔ صفت عَابِدٌ و عَبِدٌ العَبْدَة: بقاء۔

۳۔ عَبِدَ ـَ عَبَدًا و عَبَدَةً الرجُلُ: نادم ہونا۔ علی نفسه: اپنے آپ کو ملامت کرنا۔ ـ ما قاله: اپنے کا انکار کرنا۔

۴۔ عَبِدَ ـَ عَبَدًا وعَبَدَةً علیٰ فلان: پر غضبناک ہونا ہے۔ ـ منه: پر منہ ناک بھنوئیں چڑھانا۔ العَبَدَة: خودداری، شرمیلا پن، شرم، حقارت۔

۵۔ عَبَّدَ الرجُلُ: جلدی کرنا، بھاگ جانا، کہتے ہیں۔ عَبَّدَ یعدو: وہ کچھ تیز دوڑا۔ تَعَبَّدَكَ القومُ: قوم کا متفرق ہونا۔ العَبَادِيد والعبابيد: (واحد کے بغیر): لوگوں کے فرقے یا گھوڑوں کے گلے، دور دراز راستے۔

۶۔ أعبَدَ القومُ: اکٹھے ہونا جمع ہونا۔

۷۔ العَبَدَة: طاقت، موٹاپا۔ ـ دَرَاهِمُ عَبْدِيَّة: قدیم درہم۔ المِعْبَدَ جمع مَعَابِد: کسی، پھاوڑا۔ المُعَبَّد: میخ، کھونٹی۔

عبر: ا۔ عَبِرَ ـُ عَبَرًا: غم زدہ ہونا، کا آنسو بہنا۔ ـ العینُ: آنکھ کا آنسوؤں سے ڈبڈبانا۔ عوام کہتے ہیں عبرت العینُ علیه: کی حرمت جاتی رہنا۔ عَبَرَ ـَ عَبَرًا: کا آنسو بہنا، صفت عَابِر (مذکر و مونث) عَبَّرَ به الامرُ: کام کا کسی پر دشوار ہونا۔ اِسْتَعْبَرَ: آنسو بہانا، غمگین ہونا۔ و ـ ت العینُ: آنکھ کا ڈبڈبا آنا۔ العُبْر: وہ عورت جس کا بچہ گم ہوگیا ہو۔ ـ والعَبَر: آنکھ کی گرمی جو رلاتی ہے۔ العَبِر م عَبِرَة والعَبْران م عَبْرَی جمع عَبَارَی: غمگین، آنسو بہانے والا، اشکبار۔ العَبْرَة جمع عِبَر و عَبَرَات: آنسو، غم۔

۲۔ عَبَرَ ـُ عَبْرًا الدراهمَ: درہموں کو پرکھنا۔ ـ الكتابَ: کتاب کا خاموش مطالعہ کرنا۔ ـ عَبْرًا وعِبَارَةً الرُؤیا: خواب کی تعبیر کرنا۔ عَبِرَ ـَ عَبَرًا منه: سے عبرت حاصل کرنا۔ عرب کہتے ہیں: اللهمَّ اجعلنا ممن یعبرُ الدنیا ولا یعبرُها: اے خدا ہمیں ان لوگوں سے کر جو دنیا سے عبرت حاصل کرتے اور بغیر تیری رضا مندی حاصل کئے جلدی سے نہیں مر جاتے۔ عَبَّرَ الرؤیا: خواب کی تعبیر کرنا ـ عما فی نفسه: دل کی بات ظاہر کرنا، مافی الضمیر کا اظہار کرنا۔ ـ عن کذا: کے بارے میں کہنا، بات کرنا۔ ـ الدراهم: درہموں کا وزن کرنا اور ان کی مالیت معلوم کرنا۔ اعتبر الشيءَ: کو آزمانا، شمار کرنا۔ ـ الرجُلَ: پر اعتبار کرنا۔ ـ منه: پر تعجب کرنا۔ ـ به: سے نصیحت حاصل کرنا۔ اِسْتَعْبَرَ الدراهمَ: دراہم کو پرکھنا اور شمار کرنا۔ ـ ہُ الرؤیا والدراهمَ: سے خواب کی تعبیر اور درہموں کی مالیت بتانے کے لئے کہنا۔ العَابِر جمع عَابِرُون و عُبَّر وعَبَرَة م عَابِرَة: غور کرنیوالا۔ العِبْرَة جمع عِبَر: نصیحت (کہتے ہیں۔ لك بفلان عِبْرَة: تیرے لئے فلاں شخص میں نصیحت ہے) تعجب۔ وہ اصل جو نظائر کا مرجع ہو۔ حالات پر نظر۔ العِبارة (مص): عَبَّر کا اسم معنی پر دلالت کرنے والے الفاظ، کہا جاتا ہے فلانٌ حسن العبارة: فلاں شخص خوش بیان ہے۔ هذا عِبارةٌ عن کذا: یہ اس کے ہم معنی ہے اور دلالت میں برابر ہے۔ مقدار یا ترکیب یا افادۃ العَبَّار: خوابوں کی تعبیر کرنے والا۔

۳۔ عَبَرَ ـُ عَبْرًا وعُبُورًا السبيلَ: راستہ طے کرنا، گزرنا، مرنا۔ ـ النهرَ و الوادی: نہر یا وادی عبور کرنا۔ ـ به الماءَ: کو پانی پار کرانا۔ عَبَّرَہُ بالماء: کو پانی پار کرانا، کو پانی سے گزارنا۔ ـ به: کو ہلاک کرنا، العَابِر (فا) جمع عَابِرُون و عُبَّار و عَبَرَة م عَابِرَة: گزرنے والا، کہا جاتا ہے۔ دخلَ عَابِرَ سبيلٍ: وہ داخل ہوا، بغیر ٹھہرے، گذرتے ہوئے۔ العَابُور: نقل مکانی کرنے والے پرندے۔ العُبْر: مضبوط قوی (واحد جمع، مذکر مونث) کہا جاتا ہے۔ جِمالٌ عُبْرُ اَسفار: یعنی چلنے میں قوی اونٹ۔ ـ: بہت تیز چلنے والے بادل۔ العَبْر والعِبْر: قوی، مضبوط (واحد جمع مذکر مونث) کہتے ہیں۔ جمال عِبرُ اسفار: چلنے میں قوی اونٹ۔ ـ فلانُ عِبرٌ لكلِّ عمل: فلاں ہر کام کے لائق اور اس کا ماہر ہے۔ ـ من الوادی: دریا کا ساحل اور کنارہ۔ العَبْرَة جمع عِبَر وعَبَرَات: عبر کا اسم مرۃ۔ العَبَّار: عابر کا اسم مبالغہ۔ جَمَلٌ عَبَّار: چلنے میں قوی اونٹ المَعْبَر: گزرگاہ، گھاٹ۔ المِعبَر و المِعْبَرة: دریا عبور کرنے کا ذریعہ، جیسے کشتی، پل۔

۴۔ العُبْر: ہر چیز کی زیادتی، انسانوں کا گروہ، بھیڑ۔ (خ): عقاب۔ مجلسٌ عَبْرٌ ومجلسٌ عِبرٌ: بہت سے آدمیوں کی مجلس۔ بناتُ عِبرٍ: جھوٹ، باطل، ابو بنات عِبر: جھوٹا۔ العِبْری والعِبْرانی: یہودی۔ یہودیوں کی زبان العِبْرانِيَّة: یہودیوں کی زبان، یہودیت۔ العَبِير: مرکب خوشبو، سهمٌ عَبِير: بہت سے پروں والا تیر۔ قوم عَبِير: بہت سے لوگ۔ المُعْبَر: بہت سے بالوں یا پروں والا۔

عبس: ا۔ عَبَس ـِ عَبْسًا و عُبُوسًا: تیوری چڑھانا۔ ـ الوجهُ: ترش روئی کرنا۔ عَبَّس الوجهُ: ترشروئی کرنا۔ ـ وجهَهُ: تیوری چڑھانا۔ تَعَبَّس: ترش رو ہونا۔ العَبُوس و العَبَّاس: بہت ترش رو۔ شیر۔ یوم عَبُوسٌ: سخت دن۔

۲۔ عَبِسَ ـَ عَبَسًا البعیرُ: اونٹ کی دُم پر خشک مینگنی ہونا۔ ـ الوسخ فی یده و علیها: کے ہاتھ میں یا ہاتھ پر میل خشک ہونا۔ اَعْبَسَ الرجُلُ: میلا ہونا۔ ـ ت الابلُ: دم پر خشک مینگنی والا ہونا۔ ـ الثوبُ: کپڑے پر میل کا خشک ہو جانا۔ العَبَس: اونٹ کی دم پر خشک مینگنی و پیشاب۔

عبش: عَبَشَ ـُ عَبْشًا الشيءَ: کی اصلاح کرنا، کو درست کرنا۔ العَبْش (مص): درستی، اصلاح۔ ـ والعَبَش والعُبْشة: غباوت، کند ذہن ہونا۔ العَبْشَة و العَبَشَة: غفلت۔

عبط: ا۔ عَبَطَ ـِ عَبْطًا الذبيحةَ: موٹے تازے جانور کو ذبح کرنا۔ ـ الضرعَ: تھن کو خون آلود کرنا۔ ـ ت الدواهی فلانًا: پر بلا سبب مصیبت پڑنا۔ ـ الكذبَ علیه: پر بلاوجہ جھوٹ بولنا۔ ـ فلانٌ الشيءَ: کو صحیح پھاڑنا۔ ـ الشيءَ: پھٹنا۔ عام لوگ کہتے ہیں۔ عَبَطَهُ: اس نے اسے بازوؤں میں لے کر چھاتی سے لگالیا۔ اعْتَبَطَ ہُ الموتُ: بحالت تندرستی و جوانی مرجانا۔ اِعْتَبَطَ الذبيحةَ: موٹا جانور ذبح کرنا۔ ـ ہُ الموتُ: بحالت تندرستی و جوانی مر جانا۔ ـ الرجُلَ: کو ظلماً قتل کر دینا۔ ـ الرجُلُ: بخار میں مبتلا ہونا، زخمی ہونا۔ العَبْط: گھڑا ہوا جھوٹ، سفید جھوٹ۔ ـ العَبْطة: اسم مرۃ۔ کہا جاتا ہے۔ مَاتَ عَبْطَةً: وہ بحالت تندرستی جوانی میں مر گیا۔ العَبِيط جمع عُبُط وعِبَاط: وہ ذبح کردہ

جانور، جو موٹا تازہ اور تندرست ہو۔ دمٌ عَبِیطٌ: خالص تازہ خون، اَدِیمٌ عبیط: پھٹا ہوا چمڑا۔ الحذف الاعتباطی عند النحاة: بغیر کسی علت کے حذف کرنا۔

۲۔عَبَطَ ـِ عَبْطًا التراب: مٹی اڑانا۔ ـ بت الریحُ وجهَ الأرض: ہوا کا سطح زمین کو صاف کردینا۔

۳۔ عَبَطَ ـِ عَبْطًا الرجُلَ: کی غیبت کرنا۔ ـ عِرضهٗ: کو گالی دینا اور بے آبرو کرنا۔ اعتبط العِرضَ: کو گالی دینا اور بے آبرو کرنا۔

عبق: ا۔عَبِقَ ـَ عَبَقًا و عَبَاقَةً و عَبَاقِيَةً الطيبُ به: کو خوش بو لگنا۔ ـ المكانُ بالطيب: کسی جگہ میں خوشبو پھیل جانا، جگہ کا خوشبو سے مہک جانا۔ ـ فلانٌ بالشيء: کا حریص ہونا، پر فریفتہ ہونا، کا گرویدہ ہونا۔ ـ بالمكان: میں رہائش اختیار کرنا۔ عَبَّقَ رائحةَ الطيب: خوشبو پھیلانا۔ العَبِقُ: خوشبودار، وہ چیز جس سے خوشبو مہکے۔ رجُلٌ عبقٌ لبقٌ: خوش مزاج آدمی۔ العَبَقَة: گھی وغیرہ کا بقیہ، سانس رکنے کا عارضہ۔ العَبَاقِيَة: چہرے پر زخم کا نشان۔

۲۔العَبَاقِيَة: مکار اور شاطر آدمی۔

۳۔عَبْقَرَ عَبْقَرَةً السرابُ: سراب کا چمکنا۔

۴۔عَبْقَرة: ایک جگہ جس کے متعلق عربوں کا خیال تھا کہ وہاں بہت جن رہتے ہیں۔ العَبْقَرِيّ م عبقريّة: عبقر کی طرف منسوب، سردار، ہر چیز سے برتر۔ جس کا کمال، طاقت اور مہارت تعجب انگیز ہو۔ ـ والعَبَاقِرِيّ: ایک قسم کا عمدہ قالین۔ العَبْقَرِيّة: عبقری کی کیفیت، شاعر اور ادیب کی قوت تخلیق۔

عبك: عَبَكَ ـُ عَبْكًا الشيءَ بالشيء: چیز کو چیز میں ملانا۔ العَبَكة: ٹکڑا یا تھوڑی چیز۔ مشک کا میل، رسی کی گرہ، کہتے ہیں۔ يبلى الحبلُ وتبقى العَبَكة: رسی جل گئی مگر بل نہ گیا۔

عبل: ا۔عَبَلَ ـِ عَبْلًا الشجرةَ: درخت کے پتے جھاڑنا۔ ـ الشجرُ: درخت کے پتے نکلنا۔ ـ الشيءَ: کو کاٹنا۔ ـ به: کو لیجانا۔ أَعْبَلَ الشجرُ: درخت کا نکلے ہوئے پتوں والا ہونا، درختوں کے پتے گرنا۔ ـ العَبَل جمع أَعْبَال: گرے ہوئے پتے، نکلے ہوئے پتے۔

۲۔عَبَلَ ـِ عَبْلًا الحبلَ: رسی بٹنا۔ ـ الشيءَ: کو رد کرنا، کو روکنا۔ اَعْبَلَ الشجرُ: درخت کا لمبی ہوئی پتیوں والا ہونا۔ العَبَل جمع أعْبَال: لمبی ہوئی پتیاں۔

۳۔عَبِلَ ـَ عَبَلًا الشيءَ: کو روکنا۔

۴۔عَبِلَ ـَ عَبَلًا و عَبُلَ ـُ عُبُولًا و عَبَالَةً: بڑا ہونا، صفت عَبْلٌ و عَبِل جمع عِبَال و عَابِل جمع عُبُل م عَبْلَة جمع عَبَلَات وعِبَال: کہا جاتا ہے۔ رجُلٌ عَبْلُ الذراعَين: بڑے بازوں والا آدمی۔ فرسٌ عَبْلُ الشَوَى: موٹی ٹانگوں والا گھوڑا۔ اَعْبَلَ: بڑا اور موٹا ہونا، سفید ہونا۔ ـ العَبَل (ن): پہاڑی گلاب۔ العَبِيل م عَبِيلَة: بڑا، الأَعْبَل جمع أعْبِلَة: ایک سخت پتھر جو سرخ، سفید اور کالا ہوتا ہے۔ العَبْلاء جمع عِبَال: چٹان، سفید چٹان۔ المِعْبَلة جمع مَعَابِل: تیر کا لمبا چوڑا پھل۔

عبم: عَبِمَ ـَ عَبَامَةً و عَبَامًا: بیوقوف ہونا۔ ماءٌ عُبَامٌ: بہت پانی۔ العَبَام جمع عُبُم: تھکا ماندہ، سست، موٹا، بیوقوف، بے عقل، بے ادب، بزدل۔ العَبَامَاء: بیوقوف

عبن: عَبَنَ ـُ عَبْنًا: کھردرا اور موٹا ہونا۔ صفت عَبَنٌ و عَبَنَّى م عَبَنَّاة و عَبَنِّيَات۔

عبه: ا۔ العَبْهَر (ن): نرگس، چنبیلی۔ ـ و العُبَاهِر: بھرے جسم والا، لمبا۔

۲۔ عَبْهَلَ هُ: کو عتاب کرنا۔ ـ الإبلَ: اونٹوں کو آزاد چھوڑنا۔ العَبَاهِل من الإبل: آزاد چھوڑے ہوئے اونٹ۔ العَبَاهِلَة (واحد عَبْهَل): وہ یمنی بادشاہ جو اسلامی دور سلطنت میں بدستور حاکم رہنے دیے گئے۔

عبا: عَبَا ـُ عَبْوًا: کے چہرے کا دمکنا۔ ـ المتاعَ: سامان تیار کرنا۔ العَبْو (مص): بوجھ، جارية عَابِيَة: حسین لڑکی۔

عبی: عَبَّى تَعْبِيَةً الجيشَ: لشکر کو تیار کرنا اور مسلح کرنا۔ تَعَبَّى: تیار ہونا۔ العَبِيّ: حصہ کہتے ہیں۔ هذا عبيك من الجزور: ذبح کردہ جانوروں سے یہ تمہارا حصہ ہے۔ رجُلٌ عَبَاءٌ وعَبًا: بھاری جسم والا اکھڑ مرد۔ العَبَايَة جمع عَبَايَات و عَبِيّ: چوغہ۔

عتّ: عَتَّ ـُ عَتًّا هُ بالمسألة: سے سوال کرنے میں اصرار کرنا۔ ـ هُ بالكلام: کو جھڑکی دینا۔ عَاتَّ هُ: سے جھگڑا کرنا، کے سامنے بات کو برابر دہرانا۔ تَعَتَّتَ في كلامه: بار بار وہی باتیں دہرانا۔ العَتَت: درشتی کلام۔

عتب: ا۔عَتَبَ ـُ عَتْبًا و عُتْبَانًا و مَعْتَبًا و مَعْتَبَةً و مَعْتِبَةً عليه: کو سرزنش کرنا، پر خفگی کرنا۔ ـ عَتْبًا و عِتَابًا و عِتِّيبَى فُلَانًا: کو ملامت کرنا۔ عَاتَبَ عِتَابًا و مُعَاتَبَةً هُ على كذا: پر کو ملامت کرنا، کی وجہ سے پر غصہ کرنا، کو ناز سے خطاب کرنا۔ اَعْتَبَ هُ: سے ناراضگی کا سبب دور کرنا۔ کو راضی کرنا۔ تَعَتَّبَ القومُ: ایک دوسرے پر اظہار ناراضگی کرنا، کہتے ہیں۔ فلانٌ لا يُتَعَتَّبُ بشيء ولا يُتَعَتَّبُ عليه في شيء: یعنی اس پر عیب نہیں لگایا جاتا۔ تَعَاتَبَ الرجُلَان: ایک دوسرے پر عتاب کرنا، ایک دوسرے کے ساتھ ناز سے گفتگو کرنا۔ اِسْتَعْتَبَ هُ: کو رضا مند کرنا، سے رضامندی کی درخواست کرنا، کہتے ہیں۔ اِسْتَعْتَبْتُهُ فأعتبني: میں نے اس سے رضامندی کی درخواست کی تو اس نے مجھے رضامند کردیا، یعنی ناراضگی دور کردی۔ ما بعد الموت مُسْتَعْتَبٌ: موت کے بعد طلب رضا کا موقعہ نہیں۔ العُتَب: بہت عتاب کرنے والا۔ العُتْبَى: رضا، کہتے ہیں۔ اعطاه العُتْبَى: اس نے اسے رضامند کرلیا۔ الأُعْتُوبَة جمع أعاتيب: سبب عتاب۔ العَتُوب: وہ شخص جس پر عتاب کا اثر نہ ہو۔ المَعْتَبَة والمَعْتِبَة (مص): عتاب غضب۔ المَعْتُوب (مفع): جس پر عتاب کیا جائے۔

۲۔عَتَبَ ـُ عَتْبًا و عَتَبَانًا و تَعْتَابًا: ایک پاؤں پر کودنا۔ ـ البعيرُ: اونٹ کا تین ٹانگوں پر چلنا۔ عَتَّبَ الرجُلُ: دیر کرنا۔ العَتْب (مص): لنگڑا پن، کہتے ہیں۔ بِرِجْلِه عَتَبٌ: اس کے ایک پاؤں میں لنگ ہے۔

۳۔عَتَبَ ـُ عُتْبَانًا من مكان إلى مكان و من قول إلى قول: ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک بات سے دوسری بات کی طرف منتقل ہونا۔ اَعْتَبَ عنه: سے پھر جانا۔ اِعْتَتَبَ: معاملہ میں میانہ روی اختیار کرنا۔ ـ منه و عنه: سے پھر جانا۔ ـ الطريقَ: آسان راہ کو چھوڑ کر دشوار راہ اختیار کرنا۔ العَتَب والعَتَبَة: سخت زمین العُتْبَة:

وادی کا موڑ۔ العَتُوب: راہ۔
۴۔ عَتَبَ ـُ عَتُبَانًا البرقُ: بجلی کا بار بار چمکنا۔
۵۔ عَتَّبَ البابَ: دروازہ کی دہلیز بنانا۔ ـ عَتَبَةً: کو دہلیز بنانا۔ تَعَتَّبَ بابَ فلان: کے دروازہ پر قدم رکھنا، کی دہلیز پر پڑا رہنا۔ العَتَبَة جمع عَتَب و عَتَبات: چوکھٹ، سیڑھی کا قدمچہ، پایہ۔
۶۔ العَتَب: سبابہ اور بیچ کی انگلی یا بیچ والی اور چھنگلیا کے پاس والی انگلی کا درمیانی حصہ، فساد۔ ـ والعَتَبة: ناپسندیدہ بات یا معاملہ۔ سختی۔ عَتَباتُ الموت: موت کی سختیاں۔

عتد: ۱۔ عَتُدَ ـُ عَتَادًا و عَتَادةً الشیُٔ: تیار ہونا۔ عَتَّد و أَعْتَدَ الشیَٔ: کو تیار کرنا۔ العَتَاد جمع أَعْتُد و عُتُد و أَعْتِدَة: وہ سامان جو کسی مقصد کے لئے تیار کیا جائے۔ سامان جنگ جیسے اسلحہ، جانور، لڑنے کے آلات وغیرہ۔ العَتَد والعَتِد من الخیل: دوڑ کے لئے تیار کیا ہوا گھوڑا مضبوط، صحیح سالم (مذکر و مونث)۔ العُتُدَة جمع عُتَد: سامان، کہا جاتا ہے۔ خذ للامر عُتُدَتَهٗ: کام کے لئے اس کا سامان لے لو۔ العتید: حاضر و تیار العتیدة: العتیدة کا مونث سنگھاردان۔
۲۔ تَعَتَّد فی صنعته: کام کو احتیاط سے کرنا، باریک بینی سے کرنا۔
۳۔ العَتَاد جمع أَعْتُد و عُتُد و أَعْتِدَة: بڑا پیالہ۔ العَتِید: بھاری جسم کا۔

عتر: ۱۔ عَتَرَ ـِ تَعْتَارًا العتیرةَ: عتیرہ ذبح کرنا، العِتْر: ہر وہ جانور جو ذبح کیا جائے۔ والعَتِیرة جمع عَتَائِر: وہ بکری جسے عرب ماہ رجب میں اپنے معبودوں کے لئے ذبح کیا کرتے تھے۔
۲۔ عَتَرَ ـِ عَتْرًا و عَتَرَانًا الرمحُ: نیزہ کا ہلنا۔ العِتْر: بکواس۔
۳۔ عَتَرَ ـِ عَتْرًا الشیُٔ: مضبوط ہونا۔ رجُلٌ عِتْرٌ: قوی مرد (عام زبان میں)۔ العَتَّار: بہادر، مضبوط طاقت ور گھوڑا۔ المُعَتَّر من الرجال: موٹا آدمی۔
۴۔ العِتْر: اصل، اسی سے ضرب المثل ہے۔ عادت الی عِتْرِها لَمِیسُ: لمیس اپنی اصل کی طرف لوٹ گئی، یہ ضرب المثل ایسے شخص کے لئے بولی جاتی ہے جو اپنی پرانی عادت کی طرف پھر لوٹ جائے۔ العِتْرة: اولاد، کنبہ، خالص مشک کا ٹکڑا، خشک گوار تھوک، (ن): مرزنجوش (نباتات)۔ المُعَتَّر: سخت بدحال
۵۔ العُتْرُب (ن): ساج (درخت)
۶۔ عَتْرَسَ ہٗ: کو سختی سے بھینچنا، زور سے پکڑنا، تشدد سے لے لینا۔ ـ ہٗ مالَهٗ: کا مال غصب کرنا۔ العِتْرِس و العَتَرَّس: سختی سے بھینچنے والا، بڑے ڈیل ڈول کا موٹے جوڑوں والا۔ (ح): شیر (ح): مرغ۔ العِتْرِیس: سخت غضبناک و سرکش۔ مصیبت۔ بلا
۷۔ عَتْرُف له: کے لئے سخت ہونا۔ تَعَتْرُف: نخوت پسند و متکبر ہونا۔ ـ العُتْرُوف و العِتْرِیف جمع عَتَارِیف: خبیث، فاجر، مضبوط اونٹ۔

عتف: عَتَفَ ـِ عَتْفًا الشَعَرَ: بال اکھیڑنا، العِتْفُ من اللیل: رات کا ایک حصہ۔

عتق: ۱۔ عَتَقَ ـِ عَتْقًا و عِتْقًا و عَتَاقًا و عَتَاقَةً العبدُ: غلام کا آزاد ہونا، صفت۔ عتیق وعاتِق، أَعْتَقَ العبدَ: غلام کو آزاد کرنا العِتْق: آزادی۔ العُتْق: آزادی۔ العَاتِق جمع عُتَّق: کنواری۔ العَتِیق جمع عُتَقَاء و عُتُق: آزاد کردہ غلام۔ اَمَةٌ عَتِیق: آزاد کردہ لونڈی۔
۲۔ عَتَقَ ـُ عَتْقًا و عِتْقًا و عَتُقَ ـُ عَتَاقَةً: قدیم ہونا، پرانا ہونا۔ ـ ت الخمرُ: شراب کا پرانا اور عمدہ ہونا۔ صفت عَاتِق و عَتِیق و عُتَاق۔ ـ ت الیمینُ علیه: پر قسم کا واجب ہونا، کہا جاتا ہے: علی فلان یمین عتقت: فلاں پر قسم واجب ہو گئی۔ عَتَّقَ الخمرَ: شراب کو پرانی کرنا۔ ـ الثوبَ: کپڑے کو پرانا کرنا۔ العِتْق والعُتْق: کہنگی۔ العَاتِق: جمع عُتَّق: عمدہ شراب، پرانی شراب، کشادہ مشک۔ ـ والعاتِقَة: پرانی سرخ کمان۔ العُتَاق: پرانی عمدہ شراب۔ العَتِیق جمع عُتَقَاء و عُتُق: کہنہ، قدیم، پرانا۔ البیتُ العتیق: کعبہ شریف۔ العَتِیقَة جمع عَتَائِق: عتیق کا مونث۔ المُعَتَّقَة: پرانی عمدہ شراب، ایک قسم کا عطر۔
۳۔ عَتَقَ ـُ عَتْقًا و عِتْقًا و عَتُق ـُ عَتَاقَةً الشیُٔ: درست ہونا۔ أَعْتَقَ ماله: اپنا مال ٹھیک کرنا۔ العِتْق (مص): خالص الاصل ہونا، حسن و جمال، شرافت نجابت۔ العُتُق (ن): درخت جس سے کمانیں بنائی جاتی ہیں۔ العَتِیق جمع عُتَقَاء و عُتُق: کریم، عمدہ، فرسٌ عَتِیق جمع عِتَاق: خوش منظر گھوڑا۔ العتیقة جمع عَتَائِق: عتیق کا مونث۔
۴۔ عَتَقَ ـِ عَتْقًا الفرسُ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے دوڑ میں آگے نکل جانا۔ أَعْتَقَ الفرسَ: گھوڑے کو تیز دوڑانا۔
۵۔ عَتَّقَ فلانًا بفیه: کو منہ سے کاٹ کھانا۔
۶۔ العُتُق جمع عاتق: کندھے۔ العَاتِق جمع عواتق و عُتُق (ع ا): کاندھا۔ عاتقُ الثریّا (فلك): ایک ستارہ کا نام۔

عتك: ۱۔ عَتَكَ ـِ عَتْكًا و عُتُوكًا: لڑائی میں حملہ کرنا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا کاٹنے کے لئے حملہ کرنا۔ ـ علی الأمر: کسی کام کرنے کا خطرہ مول لینا۔ ـ إلی المکان: کسی جگہ کی طرف مڑنا۔
۲۔ عَتَكَ ـِ عَتْكًا و عُتُوكًا البلدَ: شہر پر ظلم کرنا۔ ـ علیه بخیر او شرّ: کے ساتھ بھلائی یا برائی سے پیش آنا۔
۳۔ عَتَكَ ـِ عَتْكًا و عُتُوكَاتِ القوسُ: کمان کا پرانی ہونے کی وجہ سے سرخ ہونا، صفت: عَاتِكَة جمع عَوَاتِك۔ اَحمرُ عَاتِكٌ: تیز سرخ۔ العَتِیك: کہنگی کی وجہ سے سرخ۔ ـ من الایام: سخت گرم دن۔
۴۔ عَتَكَ ـِ عَتْكًا و عُتُوكًا اللبنُ: دودھ کا سخت کھٹا ہونا۔
۵۔ العَتْك: زمانہ، کہا جاتا ہے: مَضَی علیه عتكٌ: اس پر ایک زمانہ گزر گیا۔ العَاتِك: کریم۔ ہر خالص چیز اور رنگ، البنیذ العاتِك: صاف شراب۔

عتل: ۱۔ عَتَلَ ـُ عَتْلاً ہٗ: کو سختی سے کھینچنا، کہا جاتا ہے۔ عَتَلَهٗ إلی السجن: اس نے اسے زور سے جیل میں دھکیل دیا۔ ـ الشیَٔ: چیز کو اٹھانا۔ عَتِلَ ـُ عَتَلاً الی الشر: برائی کی طرف جلدی کرنا صفت عَتِل، تَعَتَّلَ: اپنی جگہ سے نہ ہٹنا۔ إنْعَتَلَ: کھنچ جانا۔ اپنی جگہ سے نہ ہٹنا، کہا جاتا ہے۔ لا انعتلُ معك شبرًا: میں اپنی جگہ سے ایک بالشت بھی نہیں ہٹوں گا۔ العَتَلَة جمع عَتَل: مٹی کا بڑا ڈھیلا۔ گدالہ، بڑی لاٹھی۔ العَتَّال: باربردار، قلی۔ العِتَالة: بار برداری کا پیشہ۔ العَتِیل جمع عُتُل و عُتَلاء: مزدور، خادم۔ ارلعُتَل:

کھینچنے یا اٹھانے میں قوی اور مضبوط۔
۲۔ العُتُلّ: بہت کھانے والا، سخت مزاج، ہر سخت چیز۔ داءٌ عَتِیل: سخت بیماری۔

عتم: ا۔ عَتَمَ ـِ عَتْمًا عن الامر: کام کرتے کرتے رک جانا۔ عَتَّمَ عن الامر: کام کرتے کرتے رک جانا۔ ـ الطائرُ: پرندے کا انسان کے سر پر پھڑ پھڑاتے رہنا۔ أَعْتَمَ عن الامر: کام کرتے کرتے رک جانا۔
۲۔ عَتَمَ ـِ عَتْمًا قِرَى الضيف: مہمانی کے کھانے میں دیر کرنا۔ ـ الليلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا۔ ـُ عُتُمًا و تَعَتَّمَ ت الناقةُ: اونٹنی کا عشا کے وقت دوہا جانا صفت عَاتِمَة جمع عَاتِمَات و عواتم عَتَّمَ الرجُلُ: تاریکی میں چلنا۔ ـ قِراه: کی مہمانی کے کھانے میں دیر کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ ماعَتَّم ان وقف بنا: اس نے دیر نہیں کی، حمل عليهم فما عَتَّم: اس نے ان پر حملہ کیا تو منہ نہیں پھیرا۔ أَعْتَم قِرىَ الضيف: مہمانی کے کھانے میں دیر کرنا یا دیر ہونا (لازم ومتعدی) ـ حاجتَهُ: کی حاجت کو موخر کرنا۔ ـ ت الحاجةُ: حاجت میں تاخیر ہونا یا حاجت کا موخر ہونا۔ ـ الرجلُ: تاریکی میں چلنا یا داخل ہونا۔ ـ ت الناقةُ: اونٹنی کا عشاء کیوقت دوہا جانا۔ ـ الليلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا۔ إسْتَعْتَمَ الرجُلَ: کو دیر کرانا۔ ـ النعَمَ: بھیڑ بکری اونٹ وغیرہ کے دوہنے میں دیر کرنا۔ ـ ت الناقةُ: اونٹنی کا عشاء کے وقت دوہا جانا۔ العَتَمَةَ: دیر کرنا، رات کی پہلی تہائی، رات کی تاریکی، العَاتِم م عاتِمه فا: کہا جاتا ہے جاءَ ناضيفٌ عاتمٌ: ہمارے پاس شام کو دیر سے مہمان آیا۔ النجومُ العاتِمات: وہ ستارے جو غبار کی وجہ سے تاریک ہو جائیں۔ العَتُوم: وہ اونٹنی جو عشاء کے وقت دودھ دے۔ العَتُومَة: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔ المِعْتَام: دیر کرنے والا کہا جاتا ہے۔ رجُلٌ مِعْتَام القِرىَ: دیر میں مہمانی کا کھانا پیش کرنے والا۔
۳۔ العُتْم والعُتُم (ن): جنگلی زیتون کا درخت۔ واحد عُتْمة و عُتُمَه۔

عتن: عَتَنَ ـُ عَتْنًا هُ إلى السجن: کو قید خانہ کی جانب زور سے دھکیلنا۔ أَعْتَنَ علی غريمه: قرض دار پر سختی کرنا، تشدد کرنا، کو تکلیف پہنچانا۔ العاتِن والعَتُون جمع عُتُن: قوی، سخت۔ العَتِن من الرجال: سخت حملہ کرنے والا۔

عته: ا۔ عَتِهَ ـَ و عُتِهَ عَتَهًا و عُتْهًا و عَتَاهًا و عُتَاهًا و عَتَاهَةً و عَتَاهِيَةً: کم عقل ہونا، حیران ہونا، الجهادَ میں پڑنا، گھبرا جانا، پریشان ہو جانا، پاگل ہونا، بوکھلا جانا، صفت: مَعْتُوه ومُعَتَّه وعَتَاهِيَة تَعَتَّهَ: جاهل بننا، پاگل بننا۔ ـ عنه: سے تغافل برتنا۔ العَتَاهَة (مص): گمراہی، بے وقوفی۔ والعَتَاهِية: جنون اور دہشت سے پاگل لوگ۔
۲۔ عَتِهَ ـَ عَتَهًا و عُتْهًا وعَتَاهًا و عُتَاهًا وعَتَاهَةً و عَتَاهِيَةً و عُتِهَ فی العلم: علم میں حریص ہونا، ـ فلانٌ فی فلان: کو ایذا دینے کا خواہش مند ہونا، صفت عتيه جمع عُتَهَاء۔

عتا: عَتَا ـُ عُتُوًّا وعُتِيًّا و عِتِيًّا: تکبر کرنا، حد سے تجاوز کرنا۔ صفت عاتٍ جمع عُتَاة و عُتِيّ، ـ عن الادب: ادب کو قبول نہ کرنا۔ العَاتِي: سرکش۔ ليلٌ عاتٍ: بہت اندھیری رات۔ مَلِك عاتٍ: سنگدل، تندخو بادشاہ، ـ العَتِيّ جمع أعْتَاء: سرکش۔

عتی: عَتِيَ ـَ عَتًى: تکبر کرنا، حد سے گزرنا۔ تَعَتَّى: حکم نہ ماننا، نافرمانی کرنا۔

عث: ا۔ عَثَّ ـُ عَثَّاهُ: پر زور دینا، اصرار کرنا۔
۲۔ عَثَّ ـُ عَثَّاتِ العُثَّة الصوفَ: کیڑے کا اون کو چاٹ لینا۔ ـ ت الحيّةُ فلانًا: کو سانپ کا ڈسنا، سانپ کے پھونکنے سے کے بال گر جانا۔ إعْتَثَّ هُ عِرقُ سُوء: کو نیکی کرنے سے روک دینا۔ العِثّ (ح): عثاث کا مفرد، ایک قسم کے سانپ جو قحط سالی میں ایک دوسرے کو کھا جاتے ہیں۔ العَثَّاء (ح): سانپ۔ العُثَّة جمع عُثّ وعُثَث (ح): اون چاٹنے والا کیڑا۔
۳۔ عَثَّثَ تَعْثِيثًا و عَاثَّ عِثَاثًا ومُعَاثَّةً فی غِنائه: سر نکالنا۔
۴۔ العَثَّة من النساء جمع عِثَات: دبلی پتلی عورت، گمنام حقیر عورت، العُثَّة: بڑھیا، بیوقوف عورت، بدزبان گمنام عورت۔

عُث: (اسم جنس واحد عُثّه) جمع عُثَث: پروانہ، پتنگا، کیڑا، لاروا۔ مَعْثُوث: کرم خوردہ، جسے کیڑا لگا ہوا ہو۔

عثر: ا۔ عَثَرَ ـُ و عَثِرَ ـَ و عَثُرَ ـُ عَثْرًا و عَثِيرًا وعِثَارًا الفرسُ: گھوڑے کا پھسلنا اور اوندھا ہونا۔ ـ العِرقُ: رگ کا حرکت کرنا، کہا جاتا ہے: عَثَربهم الزمانُ: زمانہ نے ان کو تباہ کر دیا۔ عثر جَدُّهُ: اس کا دادا ہلاک ہو گیا۔ عَثَّرَهُ: کو پھسلانا۔ أعْثَرَهُ: کو پھسلانا۔ ـ به عندالامير: حاکم کے پاس کسی پر عیب لگانا یا اس کو مطعون کرنا۔ تَعَثَّرالرجُلُ والفرسُ والجَدُّ ـ بمعنی عَثَرَ ـ لِسانُهُ: زبان کا لڑکھڑانا۔ انسان کا ہکلانا۔ العَثْرَة جمع عَثَرات: لغزش، پھسلاہٹ، جہاد، لڑائی، گرنا، العَاثُور جمع عَوَاثِير وعَوَاثِر: شیر کا شکار کرنے کے لئے کھودا ہوا گڑھا، کنواں۔ ـ والعِثَار: پھسلن، بدی۔ مصیبت، ہلاکت کی جگہ، جب کوئی مصیبت میں پھنس جائے تو کہا جاتا ہے۔ فلوقع فی عاثور شرّ: یعنی وہ مصیبت میں پڑ گیا۔ العَثُور: بہت گرنے والا، بہت پھسلنے والا۔
۲۔ عَثَرَ ـُ عَثْرًا وعُثُورًا علی السرّ وغیرہ: راز وغیرہ سے واقف ہونا۔ أعْثَرَهُ علی السر وغیرہ: کو راز وغیرہ سے مطلع کرنا۔ ـ هُ علی اصحابه: کو اپنے ساتھیوں کا پتہ بتانا۔ العِثْيَر والعَثْيَر والعَيْثَر: مخفی نشان۔
۳۔ العُثْر (ح): عقاب۔ والعَثَر: جھوٹ۔ العِثْيَرَ: مٹی، غبار۔

عثق: العُثْقُول (ز): کیلوں کا گچھا۔

عثك: ا۔ عَثْكَلَ الهودجَ: ہودہ کو جھالر سے مزین کرنا۔ ـ العذقُ: بہت گچھے دار ہونا۔ العُثْكُول و العثكال جمع عَثَاكِيل (ز): کھجوروں کا گچھا۔ العُثْكُولَة جمع عَثَاكِيل: کھجوروں کا گچھا، وہ جھالر جو ہودج میں لٹکائے جائیں۔
۲۔ عَثْكَلَ الرجُلُ: سست رفتار سے دوڑنا۔

عثل: عَثَلَ ـُ عَثَلاَت يدُه: ہاتھ کا ٹوٹنے کے بعد ٹیڑھا جڑنا۔ عَثِلَ ـَ عَثَلاً الشيئُ: بکثرت ہونا، بہت موٹا ہونا صفت: عَثِل وعَثَل العَثُول جمع عُثُل: احمق، بے وقوف۔ العِثْوَل: جس کے سر اور جسم پر بہت بال ہوں۔ ـ من الرجال: اجڈ۔ اکھڑ۔ العِثْيَل (ح): نر بجو۔

عثم: ا۔ عَثَمَ ـُ عَثْمًا العظمُ المكسورُ: ٹوٹی

ہوئی ہڈی کا ٹیڑھا جڑنا۔ ـ العظمَ: ہڈی کو اس کی صحیح جگہ نہ جوڑنا۔

۲۔ اِعْتَتَمَ بہ: سے مدد طلب کرنا، نفع اٹھانا۔ ـ بیدہ: ہاتھ کو جھکانا۔

۳۔ العَيْثُوم (ح) بجو (ح): ہاتھی (مذکر و مونث) العَيْثوِيّ (ح): گورخر۔ العُثمان (ح): حُبارَیٰ کا بچہ۔ (ح): سانپ۔ (ح): سانپ کا بچہ۔

عثن: ۱۔ عَثَنَ ـُ عَثْنًا و عُثانًا و عُثونًا في الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔

۲۔ عَثَنَ ـُ عَثْنًا و عُثانًا و عُثونًا الثوبَ: کپڑے کو دھونی دینا۔ ـ ت النارُ: آگ سے دھواں نکلنا، عَثِنَ ـَ عَثَنًا الثوبُ: کپڑے کا خوشبودار ہونا۔ عَثَّنَ الثوبَ: کپڑے کو دھونی دینا۔ ـ ت النارُ: آگ سے دھواں نکلنا، کہا جاتا ہے۔ عَثَّنَ علی القوم: اس نے لوگوں میں فساد پیدا کر دیا۔ تَعَثَّنَ: دھونی دیا جانا۔ العُثان: (مص): جمع عَواثِن والعَثَن: دھواں، غبار العَثِن والمَعْثون: وہ کھانا جو دھواں لگنے سے خراب ہو گیا ہو

۳۔ الوثنُ: ناظم بالیات، روئی (رنگی ہوئی)۔ العُثْنون ج عَثانین: داڑھی۔ ـ من المطر او الریح: بارش یا ہوا کی ابتداء۔ المُعَثَّن (مفع): بھاری داڑھی والا۔

عثا: عَثا ـُ عُثُوًّا و عَثِيَ ـِ و عَثِيَ ـَ عُثِيًّا و عِثِيًّا و عَثَيانًا: فساد، کفر یا غرور میں مبالغہ کرنا، صفت عاثٍ، العَثْوَة جمع عِثِي: دراز زلف۔ الأعْثَىٰ: سیاہی مائل رنگ والا احمق، بہت بالوں والا۔

عَجَّ ـِ عَجًّا و عَجِيجًا: چلانا۔ آواز بلند کرنا۔ الناقةَ: اونٹنی کو عاج عاج کہکر ڈانٹنا۔ العَجاج (واحد عَجاجَة) بے وقوف۔ اونی لوگ۔ العَجاجة بمعنی عجاج نیز بہت سارے بڑے اونٹ کہا جاتا ہے: لَبَّدَ عَجاجَتَهُ: اس نے وہ کام جس میں مشغول تھا کرنا بند کرنا۔ لَفَّ عَجاجَتَهُ علیہم: ان پر حملہ کرنا۔ العَجّاج: چیخنے والا۔

۲۔ عَجَّ ـِ عَجًّا عجیجًا ......ت الریحُ: ہوا کا تند و تیز ہونا، اور غبار اڑا دینا۔ کہا جاتا ہے لہ رائحة تعجّ فی المسجد: اس کی بو مسجد میں بھڑک اٹھتی ہے۔ ـ عَجَّجَ الغبارَ: گرد و غبار اڑانا۔ ـ البیت من الدخان: گھر کو دھوئیں سے بھر دینا۔ تَعَجَّجَ: دھوئیں سے بھر جانا۔ أعَجَّت الریحُ: ہوا کا تیز و تند ہونا اور گرد و غبار اڑانا۔ العَجاج (واحد عَجاجَة): گرد و غبار، دھواں۔ العَجّاج: غبار اڑانے والا۔ یومٌ عَجّاجٌ: گرد و غبار والا دن ریحٌ مَعاجیج: گرد و غبار اڑانے والی ہوا۔

۳۔ العَجَّة (ط): ایک قسم کا کھانا جو انڈا آٹا گھی یا تیل ملا کر پکایا جاتا ہے۔

۴۔ عَجْعَجَ عَجْعَجَةً: بہت چیخنا، چلانا۔ العَجْعاج: بہت چیخنے والا۔ العَجْعَجَة (مص) جمع عَجاعِج: چیخ۔

۵۔ العَجْعاج من الخیل: اصیل گھوڑا، کہنہ سال گھوڑا۔

عجب: ۱۔ عَجِبَ ـَ عَجَبًا من الامر و لہ: پر تعجب کرنا۔ ـ الیہ: کو پسند کرنا۔ عَجَّبَ و أعْجَبَهُ: کو تعجب میں ڈالنا۔ أُعْجِبَ بالشیء: کسی بات کا کسی کو اچھا لگنا اور اس پر تعجب کرنا۔ تَعَجَّبَ منہ: پر تعجب کرنا، کہا جاتا ہے۔ تَعَجَّبَنِي فلانٌ: فلاں نے مجھے فریفتہ کر دیا اور فتنے میں ڈال دیا۔ اِسْتَعْجَبَ منہ: پر تعجب کرنا۔ العُجْب: پیش آنے والی چیز سے انکار۔ العَجَب جمع أعْجاب: حیرت، حیرانی، تعجب، اچنبھا، سخت تعجب، ـ من اللہ: رضا۔ العُجاب: تعجب کی حد سے بڑھ جانا، کہا جاتا ہے۔ عَجَبٌ عُجابٌ وعَجیبٌ: سخت تعجب۔ اچنبھا۔ والعُجّاب والعجیب: حیرت انگیز، غیر معمولی۔ العَجْباء: عورت جس کے حسن یا بدصورتی پر تعجب کیا جاتا ہو۔ حیرت انگیز طور پر حسین عورت، حیرت انگیز طور پر بدصورت عورت۔ العَجیبة جمع عَجائب والأعْجوبة جمع أعاجیب: جس چیز پر تعجب کیا جائے۔ اعجوبہ: کرامات، حیرت انگیز (چیز وغیرہ) رجلٌ تِعْجابَةٌ: عجیب باتوں والا۔ التَعاجیب: عجائبات (اس کا واحد نہیں ہوتا) التَعَجُّب: حیرت، حیرانی، تعجب، اچنبھا، جن باتوں کے اسباب مخفی ہوں ان کے بارے میں نفسیاتی تاثر۔

۲۔ أُعْجِبَ بنفسہ: غرور و تکبر کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ ما أعْجَبَهُ برأیہ: وہ اپنی رائے پر کس قدر مغرور ہے۔ (فعل تعجب مجہول سے بنائے جانے کی وجہ سے شاذ ہے) العُجْب: فخر، تکبر، خود بینی۔

۳۔ العَجْب جمع عُجوب: ہر چیز کا پچھلا حصہ، دم کی جڑ۔ العَجْباء من النیاق: موٹی اونٹنی۔

عجد: العَجْد والعُجد: انگور کا دانہ خشک انگور کا دانہ۔

عجر: ۱۔ عَجَرَ ـِ عَجْرًا عُنُقَهُ: کی گردن موڑ دینا۔ تَعَجَّرَ بطنُهُ: موٹا ہونے کی وجہ سے پیٹ کا سلوٹ دار ہونا۔ اِعْتَجَرَ: عمامہ لپیٹنا۔ ـ ت المرأةُ: اوڑھنی ڈالنا۔ الأعْجَر م عَجْراء جمع عُجْر: کبڑا۔ المِعْجَر: عورت کا سر پر باندھنے کا کپڑا، سر پر لپیٹے بغیر عمامہ۔ المُعْتَجَر: بندھا ہوا عمامہ۔

۲۔ عَجَرَ ـِ عَجْرًا هُ بالعصا: کو لاٹھی مار کر بدھی ڈال دینا۔ عَجِرَ ـَ عَجَرًا: بڑے پیٹ کا ہونا صفت أعْجَر ـ الفرسُ: گھوڑے کا سخت ہونا۔ العَجَر (مص): ابھار، حجم۔ العُجْرة جمع عُجَر: دھاگے، لاٹھی اور جسم کی رگوں وغیرہ کی گرہ، کہا جاتا ہے۔ ذکر عُجَرَهُ و بُجَرَهُ: اس نے اس کے سب عیب یا غم بیان کر دیئے۔ یعنی سب ظاہر و پوشیدہ باتیں کہہ دیں۔ العَجُّور (ن): ایک قسم کا خربوزہ۔ الأعْجَر م عَجْراء: جمع عُجْر: بڑے جسم والا، بہت بھرا ہوا۔ العَجْراء: گرہوں والی لاٹھی۔

۳۔ عَجَرَ ـِ عَجْرًا علیہ بالسیف: پر تلوار سے حملہ کرنا۔ ـ القاضی علیہ: کو قاضی کا تصرف سے روک دینا۔

۴۔ عَجَرَ ـِ عَجْرًا الشیءَ: چیز کو پھاڑ دینا۔

۵۔ عَجَرَ ـِ عَجْرًا و عَجَرانًا و عاجَرَ: خوف وغیرہ کی وجہ سے جلدی جلدی گزر جانا۔

۶۔ الأعْجَر من الثمار: کچا پھل (عام زبان میں) العَجّار: گوندھے ہوئے آٹے کا پیڑہ کھانے والا۔ العَجاجیر: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے۔ العُجْرور (عَجاجیر کا واحد) جس کا معنی ہے ہوا کی وجہ سے ریت پر پڑنے والی دھاریاں۔

۷۔ عَجْرَدَهُ: کو برہنہ کرنا۔ تَعَجْرَدَ: برہنہ ہونا صفت۔ مُعَجْرِد

۸۔ تَعَجْرَفَ: تکبر کرنا۔ سرکشی کرنا۔ العَجْرَفَة: تکبر،

کلام میں اکھڑپن، کہاجاتا ہے۔ فی الجمل عَجْرَفة وعَجْرَفِيَّةٌ فی المشی: اونٹ چلنے میں بے پروا ہے۔ عَجَارِفُ و عَجَارِیفُ الدهر: زمانہ کے حوادث۔ ـالمطرِ: بارش کی شدت۔

۹۔ عَجْرَمَ الرجُلُ: تیز چلنا، جلدی کرنا۔ العَجْرَم والعُجْرُمُ والعُجَارِم: سخت آدمی۔

۱۰۔ العَجْرَم (ن) ایک پودا، جس میں کچھ کانٹے بھی ہوتے ہیں، پتے بیضوی شکل کے اور چھوٹے ہوتے ہیں پھل سیاہ رنگ کا اور چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ پودا بحرابیض متوسط کے کئی ممالک میں اگتا ہے۔

عجز: ۱۔ عَجَزَ ـُ عُجُوزًات المرأةُ: عورت کا بوڑھی ہونا۔ ـ و ـِ وعَجِزَ ـَ و عَجْزًا و عُجُوزًا و عَجَزانًا مَعْجَزًا و مَعْجِزًا و مَعْجِزَةً و مَعْجَزَةً: باعزم، مستقل مزاج، پکا وغیرہ نہ ہونا۔ عن كذا: پر قادر نہ ہونا، کی طاقت نہ رکھنا، سے عاجز ہونا، کہاجاتا ہے، عجز فلانٌ عن العمل: فلاں شخص بوڑھا ہوگیا اور کام کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ صفت عاجِز جمع عَوَاجِز۔ عَجَّزَ ـُ عُجُوزًات المرأةُ: عورت کا بوڑھی ہوجانا۔ عَجَّزَهٗ: کو عاجز کردینا، کو عجز کی طرف منسوب کرنا کو روک دینا۔ ـ تِ المرأةُ: عورت کا بوڑھا ہوجانا۔ عَاجَزَ مُعَاجَزَةً ہٗ: سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ ـ الرجُلُ: عاجز ہوجانا۔ أَعْجَزَهٗ: کو عاجز کرنا یا عاجز پانا۔ ـ ہٗ الشئُ: چیز کے قبضہ سے نکل جانا اور اسے حاصل کرنیکی طاقت نہ رکھنا۔ تَعَجَّزَ: عجز کا دعوی کرنا۔ اِسْتَعْجَزَهٗ: کو عاجز پانا۔ العاجز جمع عَوَاجِز (فا)۔ امرأة عَاجِز: عاجز عورت۔ ثوبٌ عَاجِزٌ: تنگ جامہ۔ رَجُلٌ عَجُزٌ وعَجِزٌ: مرد عاجز۔ العَجُوزُ جمع عُجُز و عَجَائِز: بڑھیا، شراب۔ رجل عَجُوزٌ: عاجز مرد۔ المُعْجِزة جمع مُعْجِزات: وہ خارق عادت بات جسے انسان نہ کرسکے۔ المِعْجَاز: ہمیشہ عاجز رہنے والا۔

۲۔ أَعْجَزَ فی الكلام: مقصود کو بلیغ ترین اسلوب سے ادا کرنا۔

۳۔ تَعَجَّزَ البعیرُ: اونٹ کے چوتڑ پر سوار ہونا۔ العَجُز والعُجْز والعِجز والعَجْز والعَجِز: جمع أَعْجَاز: چیز یا جسم کا پچھلا حصہ، سرین کہاجاتا ہے۔ رکب أعجازَ الابل: وہ ذلت اور مصیبت میں مبتلا ہوا۔ عَجُزُ بیتِ الشعر: مصرعِ ثانی۔ أَعْجَازُ النخل: کھجور کے درخت کی جڑیں۔ العُجْزَة والعِجْزَة: کہتے ہیں۔ هو عُجْزَةُ أَبِيه و عِجْزَتُهٗ: وہ اپنے باپ کا آخری لڑکا ہے۔ (سب کے ساتھ مفرد لفظ سے آتا ہے) کہتے ہیں۔ وُلِدَ لِعِجْزَةٍ: وہ والدین کے بوڑھا ہونے پر پیدا ہوا۔ العِجَاز و العِجَازَة: وہ پٹھا جس سے تلوار کے دستہ کو باندھتے ہیں۔ الأَعْجَز: بڑے سرین والا۔ كِيسٌ أَعْجَز: بھری ہوئی تھیلی۔ العَجْزاء اعجز کا مونث۔ ايّام العَجُوز: جاڑے کے آخری سات دن، سخت سردی والے جس کے چاردن آخری فروری میں اور تین دن مارچ میں ہوتے ہیں عوام ان کو مُستَقرِضات کہتے ہیں ان دنوں کے نام یہ ہیں۔ صِنّ، صِنَّبْر، وَبْر، آمِر، مُؤتَمِر، مُعَلِّل مُطْفِئ الجَمْر یا مکفِئ الظعن۔

۴۔ العَجُز جمع أعْجَاز: تلوار۔ نَبَاتُ العَجُز: تیر۔ العَجْزاء: ریت کا اونچا ٹیلہ۔ العَجُوز: مصیبت، کشتی، راستہ، ہانڈی، کمان، آگ، موت، (ن) کھجور کا درخت۔ (ح): اونٹنی۔ المِعْجَاز: راستہ۔ المُعْجُوز: جس سے سوال میں اصرار کیا جائے۔

عجس: ۱۔ عَجَسَ ـِ عَجْسًا ہٗ عن حاجته: کو اس کی حاجت سے باز رکھنا۔ تَعَجَّسَ: پیچھے ہٹنا۔ ـ بالقوم: کو دیر کرانا۔ ـ ہٗ: کی رائے کو کمزور سمجھنا۔ ـہٗ عن حاجته: کو اس کی ضرورت سے روکنا۔

۲۔ عَجَسَ ـِ عَجْسًا علی الشئ: کو مضبوطی سے پکڑنا، پر گرفت مضبوط کرنا۔ العُجْس و العِجْس والعَجْس: کمان کا قبضہ۔ العُجْسَة: رات کی تاریکی، رات کی ایک گھڑی۔

۳۔ تَعَجَّسَ الامرَ: کے درپے ہونا، کا پیچھا کرنا۔ العَجُوس: بوجھل بادل، مسلسل بارش۔

عجف: ۱۔ عَجَفَ ـُ عُجُوفًا: کھانا چھوڑ دینا۔ ـ ـِ عَجْفًا و عُجُوفًا نَفْسَهٗ عن الطعام: بھوک کے باوجود دوسروں کو کھلانے کے خاطر بھوکا رہنا۔ ـ ـُ عَجْفًا و عُجُوفًا عن فلان: سے دور رہنا، سے کنارہ کش ہونا، سے نفرت کرنا۔ عَجَّفَ نفسَهٗ عن الطعام: کھانا چھوڑ دینا۔ ـالرجلُ: سیر ہوکر نہ کھانا۔

۲۔ عَجَفَ ـِ عَجْفًا وعُجُوفًا و عَجَّفَ نفسَهٗ علی المریض: صبر کے ساتھ مریض کی تیمارداری کرنا۔ ـ نفسَهٗ علی فلان: کی گمراہی کو برداشت کرنا۔ أُعْجِفَ بنفسه علی المریض: صبر کے ساتھ مریض کی تیمارداری کرنا۔

۳۔ عَجَفَ ـُ عَجْفًا وعُجُوفًا الدابّةَ: جانور کو لاغر کرنا۔ عَجِفَ ـَ و عَجُفَ ـُ عَجَفًا: کمزور ہونا، دبلا ہونا، صفت عَجِف و أَعْجَف مونث عَجِف وعَجْفاء جمع عِجَاف۔ ـ ت البلادُ: ملک میں بارش نہ ہونا۔ کہاجاتا ہے۔ نزلوا فی بلاد عِجَافٍ: وہ غیر بارش شدہ شہروں میں آئے۔ أَعْجَفَ القوم: دبلے جانوروں کا مالک ہونا۔ الدابّةَ: جانور کو لاغر کرنا۔ العِجَاف: عجفاء کی جمع (جو قیاس کے خلاف ہے) العَجِيف جمع عَجْفَى: لاغر، کمزور، دبلا۔ التَعَجُّف: تنگ حالت۔

۴۔ العِجَاف: اندرائن، زمانہ۔

عجل: ۱۔ عَجِلَ ـَ عَجَلاً وعَجَلَةً: جلدی کرنا، کہاجاتا ہے۔ عَجِل به الیه: کو کوئی چیز تیز رفتاری سے بھیجنا۔ ـ الامرَ: کو سست رفتار پاکر کوئی اور کام کرنا۔ عَجَّلَ: جلدی کرنا۔ ـ ہٗ: پر سبقت کرنا، کو برانگیختہ کرنا۔ ـ له من الثمن كذا: کو کچھ رقم پیش کرنا۔ ـ اللحمَ: گوشت کو جلدی میں پکانا۔ عَاجَلَ مُعَاجَلَةً ہٗ بذنبه: کا جلدی مواخذہ کرنا اور سزا دینا۔ ـ ہٗ بضربه: پر مارنے میں سبقت کرنا۔ أَعْجَلَ ہٗ: پر سبقت کرنا، کو برانگیختہ کرنا۔ ـ الشئَ: کو جلدی میں کھانا۔ ـ تِ الناقةُ: اونٹنی کا قبل از وقت بچا جننا۔ تَعَجَّل فی الامر: میں جلدی کرنا۔ ـالامرَ: کو جلدی میں کرنا۔ اِسْتَعْجَلَ ہٗ: کو جلدی کرنے پر اکسانا اور اس کا حکم دینا، پر سبقت کرکے آگے بڑھنا۔ العُجْلَة جمع عِجَل و عِجَال: رہٹ۔ العُجَل والعُجْلَة والعُجَالَة: جو کام جلدی کیا جائے۔ جو کھانا موجود ہو، ماحضر، مہمان کے لئے جو کچھ جلدی تیار کیا جائے۔ العَجَلَة جمع عَجَل وعِجَال

واَعْجَال: جلدی، ہلکا پن، سامان لادنے کی گاڑی۔رہٹ۔ العَاجِل والعَجِل والعَجُل: جلد باز۔ العَاجِلَة: عاجل کا مونث۔ دنیا۔ العَجْلان م عَجْلَی جمع عَجَالَی و عُجَالَی وعِجَال والعجیل جمع عِجال: جلدی کرنے والا۔ العَجُول: موت، غمزدہ عورت، بچہ کو کھو دینے والی عورت۔ ۔ جمع عُجُل: جلدی کرنے والا۔ ۔ والعَجَّال: بہت جلدی کرنے والا۔ العُجَيْلَة والعُجَيْلَى والعُجَّيْلَى: تیز چال، کہتے ہیں۔ سار العُجَيْلَى: وہ تیز چال چلا۔اس کی ضد ھوینا ہے۔ المِعْجَال جمع مَعَاجِيل: برانگیختہ کرنیوالا۔ سبقت لیجانے والا۔ امرأة مِعْجَال: قبل از وقت بچہ جننے والی عورت۔ مَعَاجِيلُ الطُرق: مختصر راستے۔ المِعْجَل: رفتار ناپنے کا آلہ۔ طريقٌ مُسْتَعْجَلَةٌ: مختصر قریبی راستہ کہتے ہیں۔ اخذ مُسْتَعْجَلَةً من الطريق: اس نے مختصر راستہ اختیار کیا۔ هذه مُسْتَعْجَلاتُ الطريق: یہ مختصر راستے ہیں۔یہ قریبی راستے ہیں۔

۲۔ العِجْل جمع عُجُول و عِجَلَة وعِجَال (ح): بچھڑا۔ العِجْلَة جمع عِجَل و عِجَال(ح) بچھڑی، بچھیا۔ العَجَلَة جمع عَجَل وعِجَال وأَعجَال: گارا، کیچڑ۔ العِجَّوْل جمع عَجَاجِيل: بچھڑا۔

عجم: ا۔ عَجَمَ ـُ عَجْمًا و عُجُومًا العودَ: دانت سے کاٹ کر لکڑی کی سختی یا نرمی معلوم کرنا۔ السيفَ: تجربہ کیلئے تلوار کو حرکت دینا۔ ۔ الشيَ: کا امتحان کرنا، آزمائش کرنا۔صفت عَاجِم جمع عُجَّمٌ ۔ تُهُ الأمورُ: کوعادی بنانا۔کہتے ہیں۔ ما عَجَمْتُهُ عيني منذ كذا: کو میں نے فلاں وقت سے نہیں دیکھا۔ رأيت فلانا فَجَعَلَتْ عيني تعجُمُهُ كانها تعرفه: میں نے فلاں کو دیکھا تو میری آنکھیں اس کا جائزہ لینے لگیں جیسے وہ اسے جانتی ہوں۔ عَجَمَ عودَ فلان: اس نے فلاں کی آزمائش کی اور اس کے حال کی تحقیقات کی۔ عَاجَمَہُ بمعا تجربہ کرنا، کہتے ہیں۔ عاجمتُ الامور و عاجمتنی: میں نے معاملات کی آزمائش کی اور معاملات نے میری۔ العَجْمَة جمع عَجَمَات: اسم مرۃ۔

العواجم (جس کا مفرد عَاجِمَة ہے): دانت رجُلٌ صُلْبُ المَعْجَم: جوشخص آزمائش کے وقت سخت ہو۔

۲۔ عَجَمَ ـُ عَجْمًا الكتابَ او الحرفَ: کتاب یا حرف پر نقطے لگانا۔ عَجَّمَ وأَعْجَمَ الكتابَ: کتاب پر نقطے اور حرکات لگا کر یا تفسیر کر کے ابہام دور کرنا (ضد) کتاب پر اعتراب نہ لگانا۔ المُعْجَم (مصدر میمی): لغت کی کتاب، قاموس، حروفُ المُعْجَم: حروف تہجی۔

۳۔ عَجُمَ ـُ عُجْمًا الكتابُ: حروف پر اچھی طرح وقف نہ کرنا۔ عَجُمَ ـُ عُجْمَةً: زبان میں لکنت ہونا صفت اَعْجَم م عَجْماء جمع عُجْم عَجَّم الكتابَ: کتاب پر اعراب نہ لگانا (ضد) أُعْجِم الكتابُ: کتاب پر اعراب نہ لگانا (ضد) ۔ الكلامَ: عجمی زبان میں بات کرنا۔ البابَ: دروازہ پر قفل لگانا۔ تَعَاجَمَ الرجُلُ: عجمی بننا، عجمی ظاہر کرنا۔ ۔القومُ: کنایہ کرنا بتوریہ کرنا۔ إنْعَجَمَ عليه الكلامُ: پر گفتگو یا بات یا کلام دشوار ہونا یا مبہم ہونا۔ إِسْتَعْجَمَ: عجز سے ساکت ہونا۔ ۔ القراءَةَ: پڑھنے پر قادر نہ ہونا۔ ۔ عليه الكلامُ: پر کلام کا دشوار ہونا، مبہم ہونا۔ العُجْم: غیر عرب۔ العَجَم: غیر عرب۔ فارس۔ فارسی لوگ۔ الأَعْجَام: غیر عرب۔ العُجْمَة والعَجْمَة: ابہام، کھول کر بیان نہ کرنا۔ الأَعْجَم جمع أعْجَمُون واَعَاجِم: غیر عربی، اگرچہ فصیح عربی بولتا ہو، جو صاف کھول کر بیان نہ کرے، اگرچہ عربی ہو، گونگا، العَجْماء جمع عَجْمَاوَات اعجم کا مونث، چوپایہ، حدیث میں ہے جرحُ العجماء جُبار: یعنی چوپائے کو زخمی کرنا، رائیگاں جاتا ہے کیونکہ اسے کئے کی سزا نہیں دی جاتی۔ الأَعْجَمِيّ والعَجَمِيّ: غیر عرب جو عجم کی جانب منسوب ہو۔ بابٌ مُعْجَمٌ: مقفل دروازہ۔

۴۔ العَجْم والعُجْم: دم کی جڑ۔ العَجَم و العُجَام (واحد عَجَمة وعُجَامَة): چھوارے کی گٹھلی، گٹھلی، کہتے ہیں۔ ليس لهذا الرُمّان عَجَم: اس انار کی گٹھلی نہیں ہے۔ العَجْمَة جمع عَجَمَاوات: سخت چٹان۔ العُجْمَة والعِجْمَة: ریت کا ڈھیر۔ العَجَمَة: خرما کا درخت۔ العَجْماء: ریت کا ٹیلہ جس میں درخت نہ ہو العَجَّام (ح): بڑی چمگادڑ۔

عجن: ا۔ عَجَنَ ـِ عَجْنًا الدقيقَ: آٹا گوندھنا۔ تَعَجَّنَ الشيُ: گندھ جانا۔ اِعْتَجَنَ الدقيقَ: آٹا گوندھنا۔ ۔ فلانٌ خمیر بنانا۔ العَجِين جمع عُجُن: گندھا ہوا آٹا۔ العَجِينَة: گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا۔ المِعْجَن و المِعْجَنَة: آٹا گوندھنے کا کونڈا، پرات۔

۲۔ عَجَنَ ـِ عَجْنًا على العصا: لاٹھی پر ٹیک لگانا۔ ۔ الرجُلُ: ہاتھوں پر ٹیک لگا کر اٹھنا (بڑھاپے یا موٹاپے کی وجہ سے) صفت عَاجِن جمع عُجُن: کہا جاتا ہے۔ فلانٌ عجن و خبز: یعنی وہ بوڑھا ہو گیا۔ أَعْجَنَ الرجُلُ: کہنہ سال ہونا۔ العَجَّان: بہت آٹا گوندھنے والا۔ العَجِين جمع عُجُن: ہیجڑا۔ العُجُن: ڈھیلے ڈھالے (مرد، عورت) العجينة: ہیجڑا۔

۳۔ عَجِنَ ـَ عَجَنَات الناقةُ: اونٹنی کا فربہ ہونا۔ العَجِن م عَجِنَة من الجمال: موٹا اونٹ۔ العَجْناء: بہت موٹی اونٹنی۔

۴۔ عاجِنَةُ المكان: جگہ کا درمیانی حصہ۔ العِجَان: سرین، گردن۔ العَجَّان: بیوقوف، العَجْناء: کم دودھ والی اونٹنی۔ العَجِينَة: بیوقوف، جماعت، گروہ۔

عجه: ا۔ عَجَّهَ بينهما: دونوں کے درمیان جدائی کرا دینا۔ تَعَجَّهَ: جاہل بننا۔ ۔ الامرُ: غیر واضح ہونا۔مبہم ہونا العُجَاهِن جمع عَجَاهِنَة: سیہ، خارپشت۔غیر خالص النسب، خادم، باورچی۔

عجا: ا۔ عَجَا ـُ عَجْوًا تِ الامُ الولدَ: ماں کا بچہ کو دودھ پلانے کے اوقات کے بعد دودھ پلانا، بچہ کو دودھ پلانا۔ ۔ ہُ اللبنُ: کیلئے دودھ کا غذا ہونا ۔کہتے ہیں۔ لقي فلانٌ ماعجاه: وہ سختی میں مبتلا ہوا۔ ۔ وعَاجَى الولدَ: کو ماں کے بجائے کسی اور عورت کا دودھ پلانا، یا دودھ روک کر کھانا کھلانا۔ عَجِيَ ـَ عَجَى الصبیُّ: دودھ کے علاوہ کسی اور چیز سے پرورش پانا۔ العُجَاوَة و العِجَاوَة والعُجْوَة: یتیم کو پلایا جانے والا دودھ۔ العَجِيّ م عَجِيَّة جمع عَجَايَا: ماں نہ ہونے کی وجہ سے کسی اور کا دودھ پینے والا

بچہ (اونٹ یا انسان کا)۔ العُجیّ م عُجیّۃ جمع عُجَایا و عَجَایا: وہ بچہ جس کی ماں نے اسے اوقات کے بعد دودھ پلایا ہو، وہ بچہ جس نے دوسری عورت کے دودھ پرورش پائی ہو۔

۲۔ عَجَا ـُ عَجْوًا البعیرُ: اونٹ کا ہلبلانا اور سرکش ہونا۔ فلانٌ فاہ: منہ کھولنا۔ ـ وعجیٌّ وجھَہٗ: منہ ٹیڑھا کرنا۔

۳۔ العَجْوَۃ و العُجَاوَۃ: عمدہ قسم کی کھجور۔

عجی: عَجِیَ ـَ عَجْیًا المرأۃ صَبیّھا: عورت کا اپنے بچہ کو دودھ پلانا۔ العَجَایَۃ و العُجَایَۃ جمع عُجْی وعُجِیّ وعَجَایا: عمدہ قسم کی کھجور۔ جانور کے پہنچے کا پٹھا۔

عد: ۱۔ عَدَّ ـُ عَدًّا وتَعْدَادًا الشیٔ: کو شمار کرنا، گننا، گمان کرنا، کہتے ہیں۔ عددتُ زیدًا صادقًا: میں نے زید کو سچا گمان کیا۔ عَدَّدَ المیت: مرنیوالے کی خوبیاں بیان کرنا، شمار کرنا۔ ـ الشیٔ: کو شمار کرنا، کو عدد والا کرنا، کو نمبر دینا۔ عَادَّ عِدَادًا ومُعَادَّۃً الشیٔ القومَ: چیز کا قوم پر برابر تقسیم ہونا۔ تعَدَّدَ وتَعَادَّ: عدد میں بڑھنا، متعدد ہونا کہتے ہیں، ھم یتعادون ویتعادون علی الف: وہ ایک ہزار سے زائد ہیں۔ اِعْتَدَّ: شمار ہونا۔ کہتے ہیں: ھذا شیٔ لا یعتدبہ: یہ ایسی چیز ہے جس کی طرف التفات نہیں کیا جاتا۔ اِعْتَدَّ الأمرَ تجارۃً: اس نے معاملہ کو تجارت سمجھا۔ اِعْتَدَّ بنفسہ: اس نے اپنی ذات پر اعتماد کیا۔ العَدَد جمع أعْدَاد: شمار، گنتی، گنا ہوا (یہ باب فعل سے مفعول کے معنی میں ہے)۔ ـ من الانسان: آدمی کی عمر کے سال۔ العدد الصحیح: جیسے ۱، ۲، ۳، صحیح عدد میں وہ عدد جو دو پر تقسیم ہو جائیں اور باقی کچھ نہ بچے انہیں زوج یا مُزْدَوَج کہتے ہیں۔ جیسے ۴، ۱۲۔ العدد المفرد: جو زوج کا برعکس ہو جیسے ۳، ۵۔ العدد الاوّلی او الأوّل او الاصلی: جو حرف اپنے آپ پر یا ایک پر تقسیم ہو۔ جیسے ۱۱، ۱۳۔ العدد الکسری او الکسر: اکائی کا جزء یا اجزا جیسے ۱/۲، ۱/۴، ۱/۷۔ العدد الموجب: جس سے پہلے اشارہ (+) ہو۔ العدد السالب او السلبی: جس سے پہلے اشارہ (-) ہو العدد التخیّلی او الوھمی: جیسے ب+ ج ن، یہاں ب ج جبری ہیں اور ن جذر ہے۔ العدد التربیعی: عدد کی مطلق یا حسابی قیمت یعنی اشارہ کے بغیر اس کی قیمت جیسے +۴ یا -۴ میں ۴۔ العددان المتناظران او المتقابلان (الجبراء میں)۔ ان دو عددوں کی حسابی قیمت ایک ہوتی ہے مگر اشارہ سے مختلف ہو جاتی ہے۔ +۵ و -۵۔ پہلے دو عدد کا کوئی بھی صحیح مشترک قاسم نہیں جیسے ۴ و ۹۔ الاعداد المتباینۃ عند العرب: کسر یا صحیح عدد انہیں باہم شمار نہیں کرتا بصورت دیگر وہ مشترک ہیں۔ الاعداد الموجھۃ او الجبریۃ: (+) یا (-) کے اشاروں کے بعد حسابی عددوں کو کہتے ہیں اور ان میں صفر شامل کیا جاتا ہے۔ العِدّ ج أعْدَادٌ: وہ جاری پانی جو منقطع نہ ہو کثرت، کہتے ہیں۔ ھذا بروضٍ من عِدَّۃ: یہ بہت سے میں سے تھوڑا سا ہے۔ العِدَّۃ جمع عِدَد: جماعت، کہتے ہیں۔ عندی عِدَّۃُ کتب: میرے پاس چند کتابیں ہیں۔ عِدَّۃُ المرأۃ: عورت کا شوہر کی وفات پر سوگ کا زمانہ، مسلمانوں میں طلاق کا زمانہ بھی عدہ کہلاتا ہے۔ العِدَاد: عاد کا مصدر۔ عطا، بخشش، موت کا وقت، پیشی کا دن، دیوانگی کا اثر، ـ من الوجع: وقت مقررہ پر درد کا بڑھنا۔ کہتے ہیں۔ بہ مرضٌ عِدَادٌ: اس کا مرض وقت مقرر پر لوٹتا ہے۔ ھو فی عِدَادھم: وہ بھی ان میں سے ایک ہے۔ العَدَّاد: میٹر Meter جیسے سپیڈو میٹر Speedometer اسے ساعۃ اور عیار بھی کہا جاتا ہے۔ العدّان والعِدّان جمع عَدَادِین: کسی چیز کا زمانہ یا موسم یا زمانے کا اول اور بہتر حصہ۔ (کہتے ہیں۔ کان ذلک فی عدّان الشباب و علی عدان ملکہ: یعنی یہ اس کے عہد شباب میں اور ملک کے بہترین عہد میں ہوا۔) ذور اور پانی یا بارش کی معینہ مدت (سریانی)۔

۲۔ عَدَّدَ المالَ: زمانہ کے لئے ساز و سامان بنانا۔ اَعَدَّہٗ لِأمرٍ: کو کیلئے تیار کرنا، حاضر کرنا۔ اِسْتَعَدَّ للأمر: کیلئے تیار ہونا، العُدَّۃ جمع عُدَد: تیاری، (کہتے ہیں۔ کونوا علی عُدَّۃ: تیار ہو) سامان جنگ مال وغیرہ، کہتے ہیں۔ اخذ للامر عُدَّتَہ: اس نے معاملہ کے لئے سامان تیار کرلیا۔ عُدَّۃ الفرس: کاٹھی، زین۔ عدّۃ البنّاء والنجّار وغیرھما: معمار، بڑھئی وغیرہ کے اوزار۔ المُعِدّ (نا): پورے سامان والا۔

۳۔ عَادَّ عِدَادًا و مُعَادَّۃً ہٗ: سے لڑائی میں مقابلہ کرنا۔ العِدّ جمع أعْدَاد: ہمسر، کہتے ہیں ھو عِدّلک: وہ تمہارا ہمسر ہے۔ العِدَاد: ہمسر۔ العَدِید جمع عَدَائِد: ہمسر، ہم مثل۔ العَدَائِد: ہم مثل۔ (جمع)

۴۔ العُدّ: چہرے کی پھنسیاں۔ العِدّ جمع أعْدَاد: پرانا کنواں۔ العِدَاد من القوس: کمان کی آواز۔

عدر: ۱۔ عَدَرَ ـُ عَدْرًا و عُدُورًا: جرأت کرنا، دلیری کرنا۔

۲۔ عَدِرَ ـَ عَدَرًا و اعْتَدَرَ المکانُ: جگہ کا زیادہ پانی والا ہونا۔ ـ المطرُ: بارش کا بکثرت برسنا۔ العَدْر و العُدُر: کثیر موسلادھار بارش۔

۳۔ العَادِر: جھوٹا، پھسلنے والا۔ العَدَّار: ملاح۔

عدس: ۱۔ عَدَسَ ـِ عَدْسًا ہٗ: کی خدمت کرنا۔ ـ المواشیَ: مویشیوں کو چرانا۔

۲۔ عَدَسَ ـِ عَدْسًا الشیَٔ: کو سخت روندنا۔ ـ عَدْسًا وعَدَسَانًا وعِدَاسًا و عُدُوسًا فی الارضِ: زمین میں جانا، سفر کرنا کہتے ہیں۔ عدست بہ المَنِیَّۃُ: اسے موت لے گئی۔ عَادَسَ الرجُلُ: ہمیشہ چلتا رہنا، نہ رکنا۔

۳۔ عُدِسَ (طب): پھنسیوں والا ہونا صفت۔ مَعْدُوس۔ العَدَس: واحد عَدَسَۃ (ن) مَسُور۔ عَدَسُ الماء (ن): دلدلوں اور جھیلوں میں تیرتے ہوئے اور بڑے بڑے رقبوں پر چھائے ہوئے پودے۔ العَدَسَۃ: کیل، مہاسہ۔

۴۔ عَدَسْ: خچر ہانکنے کی آواز۔ خچر کا نام۔ العَدَسَۃ او العَدَسِیَّۃ (ف) لینس: (Lens)، کیمروں، دوربینوں اور عینکوں میں استعمال ہونے والا شیشہ۔

عدف: ۱۔ عَدَفَ ـِ عَدْفًا و تَعَدَّفَ: تھوڑا کھانا، کم کھانا، کہتے ہیں۔ ماعَدَفْتُ او ماتَعَدَّفْتُ الیوم: یعنی آج تو میں نے تھوڑا سا بھی نہیں کھایا۔ چہ جائیکہ بہت سا کھاتا۔ العَدَف جمع عُدُف: تھوڑا سا عطیہ، تھوڑا سا چارہ، کہتے ہیں۔ ماذقنا عَدْفًا و عَدَفًا و عُدافًا و عَدُوفَۃً: یعنی ہم نے کھانے پینے کی کوئی چیز نہیں چکھی۔ العَدُوف:

تھوڑا سا چارہ، کہتے ہیں۔ ماذقنا عَلُوفًا: ہم نے کھانے پینے کی کوئی چیز نہیں چکھی۔

۲۔ اِعْتَدَفَ الثوبَ: کپڑے کا ٹکڑا لینا۔ العِدْفُ: لوگوں کی ایک جماعت، رات کا ایک حصہ۔ العِدْفَة جمع عِدَف: کسی چیز کا ایک ٹکڑا، لوگوں کی ایک جماعت۔ العَدَفَة جمع عَدَف: زمین کے اندر درخت کی جڑ۔ العَيْدَف: چیز کا ٹکڑا۔

عدق: عَدَقَ ـِ عَدْقًا وعَدِقَ ـَ عَدَقًا وعَدَّقَ واَعْدَقَ يَدَهُ: کنویں یا تالاب کے کناروں میں کوئی چیز تلاش کرتے ہوئے ہاتھ ڈالنا۔ ـ بظنّه: انگل سے کام لیتے ہوئے کچھ تلاش کرنا۔ العَدَقَة والعَوْدَق والعَودَقَة جمع عَدَق: ڈول کنویں سے نکالنے کے لئے استعمال کیا جانیوالا، تین شاخوں کا کانٹا۔

عدك: عَدَكَ ـُ عَدْكًا الصوفَ: اون کو دھننے کے لئے ڈنڈے سے مارنا۔
المِعْدَكَة: اون دُھننے کا ڈنڈا۔

عدل: ۱۔ عَدَلَ ـِ عَدْلاً السهمَ ونحوهُ: تیر وغیرہ کو سیدھا کرنا۔ ـ فلانًا بفلان: کو کے ساتھ یکساں درجہ پر رکھنا۔ ـ فلانًا: کا موازنہ کرنا۔ ـ بربّه: شرک کرنا۔ ـ عُدُولاً ہُ فی المحمل: کے ساتھ ڈولی میں سوار ہونا، کہتے ہیں۔ مایعدلك عندی شیءٌ: میرے نزدیک تمہارے جیسا کوئی نہیں۔ ـ عَدْلًا و عَدَالَةً و عُدولةً و مَعْدَلَةً و مَعْدِلَةً: انصاف کرنا، صفت عادل جمع عُدُول۔ عَدُلَ ـُ عَدَالَةً: عادل ہونا۔ عَدَّلَ الشعرَ: شعر کو درست وزن پر کرنا۔ ـ المتاعَ: سامان کو دو برابر حصوں میں کرنا، سامان کی دو گٹھریاں بنانا، کہتے ہیں شرب حتی عَدَّلَ: اس نے اتنا پیا کہ پیٹ گٹھری کی طرح ہوگیا۔ عَادَلَ عِدالًا و مُعَادَلَةً ہُ: کا موازنہ کرنا، کو ہم وزن کرنا۔ ـ ہ فی المحمل: کے ساتھ ڈولی میں سوار ہونا۔ ـ بین الشیئین: دونوں کو برابر درجہ دینا۔ جب دو باتیں پیش آئیں اور سمجھ میں نہ آئے تو کس کو اختیار کیا جائے تو کہتے ہیں عادل بین الامرین ـ اَعْدَلَ الشیءَ: کو سیدھا کرنا، ہموار کرنا۔
اِعْتَدَلَ: سیدھا ہونا۔ دو حالتوں میں متوسط حال اختیار کرنا۔ العَادِل (فا) جمع عُدُول: مُشرِک۔ العَدْل (مص): انصاف، عادل (کہتے ہیں۔ رجُلٌ عَدْلٌ و امرأةٌ عَدْلٌ وعَدْلَةٌ ورجال عَدْلٌ: عادل مرد یا عورت۔ رجُلانِ عَدْلانِ و رجال عُدُول: دو یا زیادہ عادل مرد۔) پیمانہ، جزاء، بدلہ، برابری، معاملات میں اعتدال، متوسط بات، استقامت۔ ـ جمع اَعْدال: نظیر، مثل۔ العِدْل جمع عُدُول و اَعْدال: نظیر، مثل، قیمت (کہتے ہیں۔ خُذْ عِدْلَهُ کذا او کذا: اس کی اتنی قیمت لے لو۔) گون۔ جانوروں کی پیٹھ پر ایک طرف کا بوجھ۔ العَدَل: دونوں گونوں کی برابری۔ العَدِیل: عادل، منصف۔ العَدِیْل جمع عُدَلاء: نظیر، مثل، ردیف۔ الاعتدال الربیعی: موسم ربیع میں رات دن کا برابر ہونا۔ الاعتدال الخریفی: موسم خریف میں رات دن کا برابر ہونا۔ نقطة الاعتدال الربیعی والخریفی (فلك): نقطہ اعتدال، اعتدال شب و روز (equinox) المعادلة (ع ج): مساوات (حساب میں) توازن۔ مُعَدَّلات البیت: گھر کے کونے۔

۲۔ عَدَلَ ـِ عَدْلاً الطریقُ: راستہ کا ٹیڑھا ہونا۔ ـ عَدْلاً وعُدُولاً عن الطریق: راستہ سے ہٹنا۔ ـ عُدولا الیه: کے پاس واپس آنا، سے رجوع کرنا۔ عَدِلَ ـَ عَدَلاً: ظلم و جور کرنا۔ عَادَلَ عِدالاً و مُعَادَلَةً الشیءُ: ٹیڑھا ہونا۔ ـ فی الامر: معاملہ میں متردد ہونا۔ اِنْعَدَلَ عن الطریق: راستے سے ہٹنا۔ العَدْل: معاملات میں اعتدال، العِدَال: (عادل کا مصدر) کہتے ہیں۔ قطع العدال فی امرہ: اس نے اپنے معاملہ کا پختہ ارادہ کرلیا۔ المَعْدِل و المَعْدُول: پھرنے کی جگہ کہتے ہیں۔ ماله مَعْدِل او مَعْدُول عن کذا: اس کے لئے فلاں بات سے پھرنے کی کوئی جگہ نہیں۔ اَخذَ مَعْدِلَ الباطِل: اس نے باطل راہ اختیار کی۔

۳۔ عَدَّلَ الشاهدَ: گواہ کو قابل اعتبار قرار دینا۔ العَدَلَة والعُدَلَة: معتبر گواہ۔ بعض کے نزدیک عُدَلَة واحد کیلئے اور العَدَلَة جمع کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

عدم: عَدِمَ ـَ عُدْمًا وعَدَمًا المالَ: مال سے محروم ہونا، کو کھونا، گنوا دینا، کہتے ہیں۔ مایَعْدَمُنی هذا الامرُ: یہ معاملہ میرے ذہن سے نہیں نکلتا۔ عَدُمَ ـُ عَدَامَةً: بیوقوف ہونا۔ اَعْدَمَ اِعْدَامًا الرجلُ: محتاج ہونا صفت مُعْدِم وعَدِیم۔ ـ ہ الشیءَ: کو سے محروم کرنا۔ ـ فلانًا: کو منع کرنا۔ اَعْدَمَنی الشیءُ: میں نے چیز کو نہیں پایا۔ العُدْم والعُدُم: فقدان۔ العَدَم: فقدان، عدم وجود، العَدِیم: محتاج، فقیر۔ العَدِیم جمع عُدَماء: فقیر، احمق، دیوانہ، غیر موجود کہتے ہیں هو عدیمُ النظیر: اس جیسا کوئی نہیں۔ وہ بے مثل و بے نظیر ہے۔ المَعْدُوم (مفع): غیر موجود۔ ـ المُنْعَدِم (ع ح): صفر کے برابر۔
عادِم جمع عَوَادِم: غیر موجود، مفقود، نا قابل بحالی، نا قابل اصلاح، ردی (مرکب الفاظ میں) جمع عوادم: ردی، فضلہ، ردی اشیاء، المیاه العادمة: گندے نالے کا پانی، عوادم الاقطان: اس سوت کا گودڑ cotton waste۔ انبوبة العوادم: بجلی بھاپ وغیرہ نکالنے کا پائپ۔ Exhaust pipe جو کاروں اور دوسری گاڑیوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

عدن: ۱۔ عَدَنَ ـُ عَدْنًا وعُدُونًا بالمکان: کسی جگہ پر اقامت کرنا۔ رہائش کرنا ـ البلدَ: کسی ملک کو وطن بنانا۔ ـ عَدْنًا الحجرَ: پتھر اکھاڑنا۔ عَدَّنَ الارضَ بالمِعْدَن: زمین سے معدنیات نکالنا۔ العَدْن: عَدَنَ کا مصدر۔ جنة عَدْن: وہ جگہ جہاں اللہ تعالی نے حضرت آدم کو رکھا۔ جناتُ عَدْنٍ: ہمیشہ رہنے کی جنتیں۔ عَدَن: یمن میں ایک شہر کا نام۔ العَدَنی: عدن سے منسوب، عمدہ اخلاق والا۔ المَعْدِن جمع مَعَادِن: ہر چیز کا منبع ـ (فلانٌ معدِنُ الخیر: فلاں بھلائی کا منبع ہے) سونے، چاندی، لوہے وغیرہ کی کان۔ المِعْدَن: ہتھوڑا یا وہ اوزار جس سے پتھر نکالے اور توڑے جاتے ہیں۔ المُعَدِّن: (فا) کان کن، سونا چاندی نکالنے والا۔ التعدین: دھاتوں اور دیگر معدنیات نکالنے ان کو صاف کرنے اور ان کو کام میں لانے کا علم، کان کنی کی صنعت۔

۲۔ عَدَنَ ـِ عَدْنًا الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
عَدَّنَ الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔

۳۔ عَدَّنَ الشاربُ: پینے والے کا سیر ہونا۔

۴۔ العَدَان: سمندر کا ساحل، دریا کا کنارا۔ العَدَانة

جمع عَدَانات: گروہ، کہتے ہیں۔ اتانا عَدَاناتٌ: ہمارے پاس لوگوں کے گروہ آئے۔ العَدِينَة: ڈول کا پیوند۔ العَيْدانة جمع عَيْدان: کھجور کا لمبا درخت۔

عدا:۱۔ عدا ـُ عَدْوًا و عَدَوَانًا و عُدُوًّا و تَعْدَاءً و عَدًا: دوڑنا۔ ـ عَدْوًا و عُدُوانًا عليه: پر حملہ کرنا۔ عَادَى عِدَاءً و مُعَادَاةً بين الصَّيْدَين: ایک دوڑ میں دو شکار مارنا۔ أَعْدَى الرجُلَ: کو دوڑنے پر اکسانا۔ تَعَادَى القومُ: ایک دوسرے سے دوڑ میں مقابلہ کرنا۔ ـ ت النوائبُ: مصیبتیں پے در پے ہوئیں۔ إِسْتَعْدَى الفرسَ: گھوڑے کو دوڑانا۔ العَادِيَة جمع عَوَادٍ: جنگ کے لئے تیار جماعت حملہ آور گھوڑے سوار۔ العَدَاء و العِداء: ایک دفعہ کی دوڑ۔ کہتے ہیں۔ عَدَا الفرسُ عِدَاءً او عَدَاءً و اِحِدًا: گھوڑے نے ایک دوڑ لگائی۔ العَدَّاء: تیز دوڑنے والا۔ اچھا دوڑنے والا۔ العَدْوَة: ایک مرتبہ کی دوڑ۔ العَدَوان: تیز دوڑنے والا۔ العَدِيّ: جنگ کے لئے تیار گروہ۔

۲۔ عَدَا ـُ عَدْوًا و عُدُوانا فلانًا عن الامر: کو معاملہ سے باز رکھنا، کہتے ہیں۔ ما عدامما بدا: تمہاری طرف سے جو کچھ ظاہر ہوا اس کے بعد تمہیں مجھ سے کس بات نے دور کیا۔ ـ الامرَ و عن الامر: کو چھوڑ دینا۔ کہتے ہیں عداطورَهُ او قَدْرَهُ: اس نے اپنے مرتبہ سے تجاوز کیا۔ ـ عَدْوًا و عُدُوًّا و عَدَاءً و عُدْوانا و عِدْوَانًا و عُدْوَى عليه: پر ظلم کرنا، سے زیادتی کرنا۔ عَدَا، مامصدریہ کے ساتھ یا اس کے بغیر کلمہ استثناء ہے اور تمام احکام میں خلا کی مانند ہے۔ کہتے ہیں جَاءَ القوم عَدَا زيدًا و عدا زيدٍ: نصب و جر کے ساتھ اور ماعدازیداً صرف نصب کے ساتھ آتا ہے۔ (زید کے سوا سب لوگ آئے) عَدِيَ ـَ عَدًا لفلان: سے بغض رکھنا۔ عُدِيَ على فلان: پر ظلم کیا گیا، کا مال چوری کیا گیا۔ عَدَّى الشيءَ: کو نافذ کرنا، کو جائز قرار دینا۔ ـ عن الامر: کو چھوڑ دینا، (کہتے ہیں۔ عَدِّ عما تَرَى: سے اپنی نگاہ ہٹا لے۔) ـ فلانًا عن الامر: کو معاملہ سے باز رکھنا۔ الفعلَ: فعل لازم کو متعدی بنانا۔ عَادَى عِداءً و مُعَادَاةً الشيءَ: کو دور کرنا۔ فلانًا: سے جھگڑنا، کا دشمن ہو جانا أَعْدَى الامرَ: معاملہ کی جانب دوسرے سے آگے بڑھنا۔ ـ عليه: پر ظلم کرنا۔ في كلامه: گفتگو میں (کسی کے ساتھ) زیادتی کرنا۔ ـ هُ شرًّا: کو نقصان پہنچانا۔ ـ هُ من عِلَّة او خُلُق: کو اپنی جیسی بیماری لگا دینا یا اپنی جیسی طبیعت کا عادی بنا دینا، کہتے ہیں۔ قرينُ السوء يُعدى قرينَه: برا ساتھی ہم نشین کو برا بنا دیتا ہے۔ تَعَدَّى الشيءَ: سے تجاوز کرنا۔ ـ الشيءُ الي آخر: ایک سے دوسری چیز تک جانا۔ تَعَدَّى الفعلُ: فعل کا متعدی ہونا۔ ـ عليه: پر ظلم کرنا۔ تعادى الرجُلُ: دور ہونا۔ ـ المكانُ: جگہ کا ناہموار ہونا۔ ـ القوم: ایک دوسرے سے دشمنی کرنا، کہتے ہیں کہ تَعَادَى القومُ اس وقت کہا جاتا ہے جب ایک جیسی بیماری ایک کے بعد دوسرے کو لگ جائے۔ ـ مابينهم: کے درمیان اختلاف ہونا فساد ہونا۔ إِعْتَدَى الحقَّ و عن الحقِّ و فوقَ الحقِّ: حق سے تجاوز کرنا، گویا معنی یہ ہے کہ حق سے گزر کر ظلم کرنے لگنا، ـ على فلان: پر ظلم کرنا۔ العَادِي (فا) جمع عُدَاة ظالم، حد سے بڑھنے والا، دشمن، چورا، اُچکنے والا، شیر، عَادِي العوادِي: ایسے سخت ترین کام جو دوسرے کاموں سے باز رکھیں۔ العَادِيَة جمع عَوَادٍ: عادی کا مونث، دوری، بُعد مشغولیت، سخت غصہ، غضب، طیش، عَادِيَةُ السمّ: زہر کا ضرر کہتے ہیں۔ رفعتُ عنك عَادِيَةَ فلان: میں نے تجھ سے فلاں کا ظلم اور شر دور کر دیا۔ عَوَادِي الدهر: زمانے کے موانع و گردشیں کہتے ہیں۔ صَرَفَتْهُ عن كذا عوادٍ: موانع نے اس کو ایسے ایسے کاموں سے روک دیا۔ العَدَاء (مص): مشغولیت۔ دوری۔ العداوة: دشمنی، دوری، العَدُوّ جمع اعداء و جج أعادٍ: دشمن۔ العُدْوَة: دور جگہ، العُدَوَاء: دوری۔ مشغولیت۔ عُدَوَاءُ الشوق: شوق کی تکلیفیں العدواءُ الشغل: کام کے موانع، کہتے ہیں۔ طالت عُدَوَاؤُهم: ان کا افتراق اور دوری بڑھ گئی۔ العُدْوَان: خالص ظلم، کہتے ہیں۔ لاعُدوان عليّ: میرے اوپر کوئی روک نہیں۔ العَدْوَى: فساد، خرابی، (طب) متعدی مرض۔ مرض کی بیمار سے صحت مند میں منتقلی، العِدَى: دور ہونے والے، پردیسی لوگ۔ جمع عَدُوّ: دشمن (جمع)۔ العُدَى: عدو کا اسم جمع ہے۔ المَعْدَى: گزرگاہ کہتے ہیں۔ مالي عن فلان مَعْدًى: میرے لئے فلاں شخص سے گزر کر دوسرے تک جانے کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ المَعْدِيّ: مظلوم۔

۳۔ أعدى فلانًا على فلان: فلاں کی فلاں کے خلاف مدد کرنا، اور تقویت دینا۔ إِسْتَعْدَى الرُّجلَ: سے مدد طلب کرنا۔

۴۔ عَدَاءُ الوادى: وادی کا درمیان۔ العِدَاء والعِدْو: چھوٹا پتھر جس سے کچھ چھپایا جائے۔ العُدْوَة والعَدْوَة والعِدْوَة: جمع عِدَاء و عَدَوَات: بلند جگہ، وادی کا کنارہ اور جانب، العُدَوَاء: خشک اور سخت زمین۔ العِدَى: وادی کا کنارہ، چھوٹا پتھر جس سے کچھ چھپایا جائے۔ والعَدَى جمع أَعْدَاء: کنارہ، جانب۔ العُدَى: بلند جگہیں۔ عَدِيّ: قبیلہ۔

عذب:۱۔ عَذَبَ ـِ عَذْبًا: پیاس کی شدت سے کھانا کھانا چھوڑ دینا صفت عَذُوب و عَاذِب۔ ـ هُ: کو روکنا۔ ـ عنه: سے باز رہنا۔ عَذَّبَ هُ: کو عذاب دینا۔ تکلیف دینا، ایذا دینا۔ ـ هُ عن الشيء: کو سے منع کرنا، روکنا۔ ـ الشيءَ: کو روک لینا۔ اعْذَبَ عنه: سے باز رہنا۔ ـ ه عن الامر: کو سے منع کرنا۔ کہتے ہیں۔ أَعْذِب نفسك عن كذا: اپنے آپ کو اس سے روکو۔ استعذب عن كذا: سے باز رہنا۔ العَاذِب من الدوابّ جمع عُذُوب: وہ جانور جو کھڑا ہو اور کھاتا پیتا نہ ہو۔ العَذَاب جمع أَعْذِبَة: ہر وہ شے جو انسان کیلئے باعث مشقت ہو اور اسے اپنی مراد سے باز رکھے۔ العَذُوب من الدوابّ: پیاس کی شدت کی وجہ سے چارہ ترک کر دینے والا جانور۔

۲۔ عَذَبَ ـِ عَذْبًا و عَذَّبَ السوطَ: کوڑے میں پھندا لگانا۔ إِعْتَذَبَ: عمامے کے دو شملے لٹکانا۔ العَذَب واحد عَذَبَة: کوڑے کے تسمے، ترازو کی زبان، درخت کی شاخیں، ہر شے کے اطراف، عمامہ کا شملہ۔

۳۔ عَذِبَ ـَ عَذَبًا الماءُ: پانی کا کائی دار ہونا صفت عَذِب۔ أَعْذَبَ الماءَ: پانی سے کائی اور تنکے

نکال پھینکنا۔ العَذَب (مص) واحد عَذَبَة: تنکا۔
العَذَبَة جمع عَذَبات: تنکا۔ العَذْبَة و العَذِبَة:
کائی۔
۴۔ عَذُبَ ـُ عُذُوبَةً و إعْذَوْذَبَ الشرابُ: میٹھا
اور خوشگوار ہونا۔ أَعْذَبَ: میٹھے پانی پر پہنچنا۔ ـ
القومُ: قوم کا میٹھے پانی والا ہونا ـ اللّٰهُ الماءَ:
اللہ تعالیٰ کا پانی کو میٹھا کرنا۔ إِسْتَعْذَبَ: میٹھا اور
خوشگوار پانی طلب کرنا یا پینا۔ کہتے ہیں۔ خَرَجَ
یستعذِب الماءَ: میٹھا پانی لانے کیلئے جانا۔
ـ الشئَ: کو میٹھا اور خوشگوار پانا۔ العَذْبُ:
خوشگوار پانی اور کھانا۔ ماءٌ عَذْبٌ: میٹھا پانی۔
۵۔ العاذِبُ جمع عُذُوب و العَذُوب: وہ شخص جس
کے اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو۔

عذر: ا۔ عَذَرَ ـِ عَذْرًا و عُذْرًا و عُذُرًا و عُذْرَی و
مَعْذُرَةً و مَعْذِرَةً هُ علی او فی ماصنع: کو
پر معاف کرنا، کو بری الذمہ قرار دینا، کا عذر قبول
کرنا۔ عَذَّر: عذر ثابت نہ ہونا۔ ـ هُ: سے عذر
کرنے میں مبالغہ کرنا۔ عاذَرَ مُعَاذَرَةً: کا عذر
ثابت نہ ہونا۔ اَعْذَرَہ فی او علی ماصنع: کو
پر معاف کرنا، کو الزام سے بری کرنا۔ ـ الرجُلُ:
عذر ظاہر کرنا۔ ـ من نفسه: ایسا کام کرنا جس پر
اس کو معاف کیا جاسکے ضرب المثل ہے: اَعْذَرَ
من اَنْذَرَ: جس نے تمہیں کسی ایسی مصیبت سے
خبردار کیا ہو جو تم پر آنے والی ہو تو وہ آپ کے
نزدیک معذور ہوگیا، انصاف کرنا۔ تَعَذَّرَ
الرجُلُ: خود کو بے گناہ ثابت کرنا۔ ـ فلانٌ من
الذَنْبِ: کی ذمہ داری سے انکار کرنا۔ إعْتَذَرَ
عن و من فعله: سے معذوری ظاہر کرنا۔ عن
فلان: کا عذر قبول کرنے کی درخواست کرنا۔ ـ
الرجُلُ: معذور ہونا، قابل معافی ہونا۔ ـ الیه: کو
عذر پیش کرنا۔ اِسْتَعْذَرَ الیه: کو عذر پیش کرنا۔
العُذْرُ جمع اَعذار: عذر، معذرت، اعتذار،
العِذْرَة ج عِذَر، العُذْرَی: عذر، معذرت،
اعتذار۔ العَذِیْرُ جمع عُذُر م عَذِیرَة: معذرت
کرنے والا، عذر خواہ۔ المَعْذَرَة و المَعْذُرَة
و المَعْذِرَة جمع مَعَاذِر و المِعْذار جمع مَعَاذِیر:
عذر، معذرت، اعتذار۔

۲۔ عَذَرَ ـُ عَذْرًا و عُذُرًا الفرسَ بالعِذار:
گھوڑے کے پوزی لگانا، گھوڑے کو لگام دینا۔
عَذَّر الغلامُ: لڑکے کے رخسارہ پر سبزہ اُگنا،
لڑکے کی مسیں بھیگنا۔ اَعْذَر الفرسَ: گھوڑے
کے پوزی لگانا، گھوڑے کو لگام دینا۔ العاذُور جمع
عَوَاذِیر: علامت، العِذار جمع عُذُر: پوزی،
رخسارے پر کان کے مقابل بال رخسار، حیا، کہتے
ہیں۔ خَلَعَ عِذَارَهُ و هو خلیع العِذار: اس
نے شرم و حیا ت اتار پھینکی ہے۔ لوی عذاره
عنه: اس نے اس کی نافرمانی کی۔ ـ من
النصل: تیر کے پھل کی دونوں طرف کی دھار۔
العُذْرَة: دوڑنے والی گھوڑے کو نظر لگنے سے
بچانے کے لئے اس کی پیشانی پر باندھا جانے
والا نشان۔ بالوں کا گچھا، گھوڑے کی گردن کے
بال، پیشانی۔

۳۔ عَذَرَ ـُ عَذْرًا و عُذْرًا الصبیَّ العاذورُ: بچے کو
گلے کی تکلیف ہونا۔ عُذِرَ الصبیُّ: بچہ کو گلے کا
درد ہونا۔ اَعْذَرَہُ فی ظهره: کو مار کر بدھی ڈال
دینا، کہتے ہیں۔ ضَرَبَهُ حتّی اَعْذَرَ مَتْنَهُ: اس
نے اُسے اتنا مارا کہ پیٹھ پر زخم کے نشان ڈال
دیئے۔ ـ بفلان: پر زخم کا نشان چھوڑنا، کہتے
ہیں۔ ضُرِبَ فلانٌ فاُعْذِرَ: کو مارتے مارتے
ہلاکت کے قریب پہنچا دیا گیا۔ العاذِر (فا): زخم
کا نشان، العاذُور جمع عَوَاذِیر والعُذْرَة جمع
عُذَر (طب): حلق کی بیماری۔ العَذِیرة: زخم
کا نشان۔

۴۔ عَذَرَ ـِ عَذْرًا و اَعْذَرَ الغُلامَ: لڑکے کی ختنہ
کرنا۔ العِذار: ختنہ یا تعمیر کا کھانا۔ العُذْرَة جمع
عُذَر: ختنہ کی کھال، الاِعْذَار (مص): خوشی کے
موقع پر پکایا جانے والا کھانا۔ العَذِیْرَة: کسی نئی
چیز سے استفادہ پر دیا جانے والا کھانا۔

۵۔ عَذَرَ ـِ عَذْرًا و عُذُرًا: کے گناہوں کا زیادہ
ہونا۔ اَعْذَرَ: کے گناہوں کا زیادہ ہونا۔

۶۔ عَذَّرَ فی الامر: کوشش کے بعد کسی معاملہ میں
کوتاہی کرنا۔ اَعْذَرَ فی الامر: کسی معاملہ میں
کوتاہی کرنا اور کوشش نہ کرنے کے باوجود کوشش
والا سمجھنا۔ تَعَذَّرَ عن الامر: سے پیچھے ہٹنا۔
ـ علیه الامرُ: پر دشوار ہونا، باز رہنا۔ العُذْرَة:
بکارت، خواہش، العُذْرِی: پاک دامن۔
العَذْراء جمع العَذَارَی والعَذَارِی
والعَذْراوات باکرہ۔ دوشیزہ حضرت مریم
کالقب۔

۷۔ عَذَّرَ الدارَ: گھر کے نشانات مٹانا۔ تعَذَّرَ
و اِعْتَذَرَ الرسمُ: نشان کا مٹ جانا۔

۸۔ أَعْذَرَتِ الدارُ: گھر کا بہت پلید ہونا۔ تعَذَّر
الشئُ: پلیدگی سے لتھڑ جانا۔
العاذِرَة: پاخانہ، العَذِرَة جمع عَذِرات: پاخانہ، کھانے
کا ردی حصہ مکان کا سامنے کا حصہ۔

۹۔ تعَذَّرَ: فرار ہوجانا، بھاگ جانا۔

۱۰۔ العُذْر جمع اَعْذار: غلبہ، کامیابی، جنگ کے موقع
پر کہا جاتا ہے (لِمَنُ العُذْرُ؟) کس کے لئے غلبہ
ہے؟ (کون غالب ہوا) کہتے ہیں۔ هو ابو
عُذرِ هذا الکلام: وہ اس کلام میں پہلا بولنے
والا ہے۔ العُذْرَة جمع عُذَر: ایک ستارہ کا نام ہے
جس کے نکلنے سے گرمی بڑھ جاتی ہے۔ العَذِیر
جمع عُذُر م عَذِیرة: مددگار۔

عذف: ا۔ عَذَفَ ـِ عَذْفًا من الطعام: کھانے میں
سے کچھ کو چکھنا۔ تَعَذَّفَ الطعَامَ: کھانا کھانا،
کہتے ہیں۔ ما ذقت عَذْفًا ولا عَذُوفًا و
لاعُذَافًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔

۲۔ العُذَافِرَة جمع عَذَافِرَة: مضبوط اونٹ۔ العَذَوْفَر
: مضبوط اونٹ۔

عذق: ا۔ عَذَقَ ـِ عَذْقًا فلانًا بشرٍّ: پر تہمت لگانا۔
هُ إلی کذا: کو سے منسوب کرنا۔ و أَعْذَقَ
الشاةَ: بکری کے رنگ کے خلاف کسی اور رنگ کی
اون سے نشان لگانا۔ إعْتَذَقَ هُ بكذا: کو کسی چیز
کے ساتھ مخصوص کرنا۔ العَذَقَة و العِذْقَة: بکری
کے رنگ کے خلاف رنگ کی اون وغیرہ کا نشان
جو اس پر لگایا جاتا ہے۔

۲۔ عَذَقَ ـِ عَذْقًا و عَذَّقَ النخلةَ: کھجور کے
درخت کی شاخ کاٹنا۔ اِعْتَذَقَ: پگڑی کے
دو شملے پیچھے کی طرف لٹکانا۔ العِذْق: شاخوں
والی ٹہنی۔ عزت: کہتے ہیں فی بنی فلان
عِذْقٌ کَهْلٌ: بنی فلاں میں انتہائی عزت ہے۔
ـ: جمع عُذُوق و اَعْذَاق (ن): کھجور کا درخت
جو کھجوروں سے لدا ہوا ہو۔ کھجور کا خوشہ۔ انگور کا
گچھا۔ العاذِق (فا) جمع عاذقون و عُذَّاق:
کھجور کے درخت کی حفاظت اور خدمت کرنے
والا۔

۴۔ العَذِق: ہوشیار۔ چرب زبان۔ طِیبٌ عَذِقٌ:

تیز خوشبو۔

عذل :۱۔ عَذَلَ ـِ عَذْلاً وعَذَّلَ هٗ: کو ملامت کرنا، صفت عَاذِل جمع عُذَّل و عُذَّال وعَذَلة و عاذلون م عاذلة جمع عَوَاذِل و عاذلات۔ تَعَذَّلَ و إعْتَذَلَ: اپنے آپ کو ملامت کرنا، ملامت زدہ ہونا۔ تعَاذل القومُ: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔ العَذْل والعَذَل والتعْذال: ملامت۔ العُذَلَة والعَذَّال والعَذُول: بہت ملامت کرنے والا۔ العَذَّالة : عَذَّال: کا مونث، بہت ملامت کرنے والی۔ المُعَذَّل (مفع): فیاضی کی بنا پر ملامت شدہ۔

۲۔ إعْتَذَلَ اليومُ: دن کا سخت گرم ہونا۔ ايّامٌ عُذُلٌ و مُعْتَذِلَات: سخت گرم دن۔

۳۔ إعْتَذَلَ الرجُلُ على الشيء: کا پختہ ارادہ کرنا۔

۴۔ العَذَّالة: سرین

۵۔ عَذْلَجَ السِقاءَ: مشکیزہ بھرنا۔ الولدَ وغيرَهٗ: لڑکے وغیرہ کو اچھی غذا دینا۔ عيش عِذلاج: خوشگوار زندگی۔ العُذْلُوج: اچھی غذا سے پرورش پانے والا بچہ۔ المُعَذْلَج م مُعَذْلَجَة: پر گوشت خوبصورت جسم والا۔

عذم: عَذَمَ ـِ عَذْماً الفرسُ: گھوڑے کا کاٹ کھانا۔ عَذِمَ ـَ عَذْمًا هٗ: کو گالی دینا۔ العَذُوم جمع عُذُم والعَذَّام: بہت کاٹ کھانے والا۔

۲۔ عَذَمَ ـِ عَذْمًا الرجُلُ: اپنا دفاع کرنا۔ أَعْذَمَ هٗ عن نفسه: کو اپنے آپ سے روک دینا۔

۳۔ عَذَمَ ـِ عَذْمًا هٗ: کو ملامت کرنا۔ العَذُوم جمع عُذُم والعَذَّام: بہت ملامت کرنے والا۔ العَذِيمَة جمع عَذَائِم: ملامت۔

۴۔ العَذِيمَة جمع عَذَائِم: اس کھجور کا درخت جس میں گٹھلی نہ ہو۔

عذا عَذَا يَعْذُو عَذْوًا وعَذِیَ يَعْذَی عَذًی و عَذُوَ يَعْذُو عَذاوَةً المكانُ: جگہ کا اچھی ہوا والا ہونا۔ پانی اور وبائی امراض سے دور ہونا۔ إسْتَعْذَى المكانَ: جگہ کو اچھی ہوا والا سمجھنا۔ ارضٌ عاذِيَةٌ وعَذِيَةٌ و عَذِيَّةٌ وعَذَاةٌ : عمدہ آب و ہوا والی زمین۔ العِذْيُ جمع أَعْذَاء: بارانی کھیت، بارانی فصل۔

عرّ:۱۔ عَرَّ ـُ عَرًّا وعُرَّ الجملُ: اونٹ کا خارش زدہ ہونا صفت عَرُّو عُرٌّ و عَارٌّ و مَعْرُورٌ ـ ـ ـُ عَرَّهٗ: کو غمگین کرنا۔ ـ هٗ بشرٍّ: کو برائی سے ملوث کرنا۔ عَارَّ مُعَارَّةً و عِرارًا هٗ: سے لڑنا، کو ایذا دینا۔ إسْتَعَرَّهُمُ الجربُ: لوگوں میں کھجلی کا پھیل جانا، خارش کا پھیل جانا۔ العَارُور والعَارُورَة: گندہ اور منحوس آدمی۔ قوم پر ذلت و رسوائی لانے والا۔ العَرّ: کھجلی والا، کھجلی، عیب، برائی۔ العُرّ: کھجلی۔ العَرَّة: اسم مرۃ، بری عادت، عیب، جنگ کی شدت۔ العُرَّة: کھجلی، ناگوار بات کا پیش آنا، گناہ، جرم، العُرَار: گناہ، سنگین جرم۔ العَرَار: قصاص، خون کا بدلہ۔ العَرَارة: بدخلقی، سختی۔ العَرَر والعُرُور: کھجلی، خارش، الأعَرّ م عَرَّاء جمع عُرٌّ: خارش زدہ (شخص یا اونٹ)۔ المَعَرَّة: گناہ، ایذا، بدی عیب، بری بات، ـ (فلك) ستارہ (کہکشاں کے علاوہ) سختی، گالی، جرمانہ۔ مَعَرَّة الجَيش: وہ لشکر جو نادانی سے قوم کی کھیتی کھالے۔

۲۔ عَرَّ ـُ عَرًّاهٗ: کے پاس سائل بن کر آنا۔ اعْتَرَّ إعْتِرارًاهٗ وإعْتَرَّبه: بغیر سوال کے کسی کے پاس بخشیش کیلئے آنا۔ المُعْتَرّ: بغیر سوال کئے بخشیش کے درپے ہونے والا فقیر۔

۳۔ عَرَّ ـ عَرًّا الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔ عَرَّرَ الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔ اعَرَّتِ الدارُ : گھر کا گندہ ہونا۔ العُرّ: پرندہ کی بیٹ۔ العُرَّة: گوبر، لید، مینگنی، پرندے کی بیٹ۔

۴۔ عَرَّ ـِ عِرَارًا و عَارَّ مُعَارَّةً و عِرارًا الظليم: شترمرغ کا چیخنا۔

۵۔ تعَارَّ: نیند میں بولتے ہوئے بیدار ہونا۔ العُرَّة: جنون کہتے ہیں۔ به عُرَّةٌ: یعنی اس کو جنون ہے۔

۶۔ العَارُور والعَارُورَة: بے کوہان کا اونٹ العَرّ: وہ بچہ جس کا دودھ جلد چھڑا دیا گیا ہو۔ العَرَّة: عَرّ کا مونث۔ العُرّ: لڑکا۔ العُرَّة: لڑکی، کوہان کی چربی۔ العَرَّاء: لڑکی۔ اِلعَرار (واحد عَرَارَہ) ایک پھول جسے گاؤ چشم کہتے ہیں۔ جنگلی نرگس۔ العَرَارَة (ح): ٹڈی۔ بلندی۔ سردار کا اختیار۔ العرير: اجنبی۔ المَعَرَّة: غصہ سے چہرے کا رنگ بدل جانا۔ ایک شہر کا نام۔

۷۔ عَرْعَرَ القارورةَ: شیشی بند کرنا۔ شیشی کو کارک لگانا، شیشی کے کارک کو علیحدہ کرنا۔ نکالنا۔ ـ العينَ: آنکھ پھوڑ دینا۔ العَرْعَرَة جمع عَرَائِر: شیشی کا کارک۔ العُرْعُرَة جمع عَراعِر: شیشی کا کارک۔ عُرْعُرَةُ الجبل: پہاڑ کی چوٹی۔

۸۔ العُرْعُر: بدخلقی، کہتے ہیں۔ ركبَ عُرْعُرَه: وہ بدخلق ہوگیا۔ العَرْعَر (ن): ایک درخت سرو کے مانند۔ اس کا پھل للحلی مشروبات کو خوشبودار بنانے کے لئے اور لکڑی جلدی امراض کی دواء بنانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ العُرائر: جمع عَرَاعِر: شریف، سردار۔ ـ من الابل: موٹا اونٹ۔

عرب:۱۔ عَرَبَ ـِ عَرْبًا الطعام: کھانا کھانا۔

۲۔ عَرُبَ ـُ عُرُوبَةً وعُرُوبِيَّةً و عَرَابَةً و عَرْبًا و عُرُوبًا: فصیح عربی بولنا، فصیح عربی ہونا۔ عَرِبَ ـَ عَرَبًا الرجُلُ: لکنت کے بعد فصیح ہونا۔ عَرَّبَ المنطق: کو اعرابی غلطی سے پاک کرنا۔ ـ الكتابَ و نحوَهٗ: کتاب وغیرہ کو اجنبی زبان سے عربی زبان میں منتقل کرنا، کا عربی میں ترجمہ کرنا۔ ـ عنه لسانُهٗ: فصیح ہونا، مراد کو ظاہر کرنا۔ ـ عن صاحبه: اپنے ساتھی کی طرف سے بولنا اور اس کی براءت کرنا، کے لئے جواز پیش کرنا۔ ـ بحُجَّته: دلیل کو اچھی طرح بیان کرنا۔ ـ الرجُلُ: عربی گھوڑا لینا، ـ الاسمَ الاعَجميَّ: عجمی نام کو عربی بنانا۔ أَعْرَبَ كلامَهٗ: بات فصاحت سے کرنا، اور غلطی نہ کرنا۔ ـ الشيءَ: کو ظاہر کرنا۔ ـ عن حاجته: کو صاف بیان کرنا۔ ـ بالكلام: بیان کرنا۔ بحجته: عمدہ دلیل بیان کرنا ـ الكلمةَ: پر اعراب لگانا۔ الفرسَ العربيَّ: ہنہنانے سے عربی گھوڑے کو غیر عربی گھوڑے سے ممتاز کرنا۔ ـ الاسمَ الاعجميَّ: عجمی نام کو عربی بنانا۔ ـ الرجُلُ: عربی گھوڑوں یا اونٹوں کا مالک ہونا، اچھا عربی اسلوب استعمال کرنا۔ تَعَرَّبَ: عربی اخلاق اختیار کرنا۔ اہل عرب کی مشابہت کرنا۔ دیہات میں قیام کرنا۔ اعرابی بننا۔ إسْتَعْرَبَ: عربوں میں داخل ہونا۔ العُرْب و العَرَب جمع أعْرَاب وعُرُوب: بحر احمر کے مشرق میں جزیرہ نما عرب کی ایک بود۔ غیر عجمی، غیر عجمی سے یہاں مراد ہر وہ شخص ہے جو عرب نہیں، جیسے اہل فارس، ترک یوروپین و غیر هم العَرَبُ العَرْباء والعَارِبَة والعَرِبَة و العَرَبِيّه: خالص عربی

لوگ، لفظ اس مقام پر بتاویل طائفہ مونث ہے۔
العَرَبُ المتعرِّبۃ و المُستَعرِبۃ: وہ غیر ملکی جو عرب میں آباد ہوئے۔ رجُلٌ عَرِبٌ: فصیح عربی زبان والا امرد۔ خیلٌ او ابلٌ عِرابٌ و أعرُبٌ: اصیل عربی گھوڑے یا اونٹ۔ العُربان: عرب۔ رجُلٌ عَرُبان: فصیح زبان والا مرد۔ رجُلٌ عَرَبانیٌّ اللسان: فصیح عربی زبان والا مرد۔ العَرَبِیّ: خالص عرب کا باشندہ اگرچہ کسی دوسرے ملک میں رہتا ہو۔ العَرَبِیَّۃ: عربی کا مونث عربی زبان جسے عرب بولتے ہیں العُروبِیَّۃ: اصلی عربوں کی حالت اور خصوصیات۔ الأعراب: بدو عرب دیہات کے رہنے والے واحد أعرابی۔ الأعرابِی: بدوی، ریگستان عرب کے خانہ بدوش۔ الأعرابِیَّۃ: اعرابی کی حالت جیسے خانہ بدوشی، بدویت کہتے ہیں۔ هو اعرَبهم احساباً: وہ حسب کے اعتبار سے ان سب میں خالص ترین ہے۔ واعربهم ألسِنۃً اور زبان کے لحاظ سے خالص ترین۔ الاسم المُعَرَّب وہ نام جسے عربوں نے عجمیوں سے لیا ہو جیسے ابریسم، عربی بنایا ہوا نام۔

۳۔ عَرِبَ ـَ عَرَباً بگڑے ہوئے معدے والا ہونا۔ ـ ت المعدۃُ معدہ خراب ہونا۔ الجرحُ زخم کا سوجنا اور اس میں پیپ پڑ جانا۔ معدۃ عَرِبۃ: خراب معدہ۔

۴۔ عَرِبَ ـَ عَرَبات البئرُ کنویں میں بہت پانی ہونا۔ العَرَبُ والعَرِبُ من الماء: بہت اور صاف پانی۔ بئرٌ عَرِبۃ: بہت پانی والا کنواں۔

۵۔ عَرَّبَ علیه فعلَهٗ کو اس کے فعل کی غیر معقولیت بتانا۔ ـ قولَهٗ کا قول اس پر لوٹانا اور اسے غلط ثابت کرنا۔ ـ الرجُلُ قبیح بات کہنا۔ أعرَبَ الرجُلُ فحش بات کہنا۔ إستَعرَبَ قبیح بات کہنا۔ العَرابۃ والعِرابۃ فحش گوئی۔

۶۔ أعرَبَ الفرسَ گھوڑے کو دوڑانا۔ العَرِبۃ جمع عَرَب و عَرَبات تیز بہنے والا دریا۔ العَرَبات: وہ کشتیاں جو بغداد میں بندھی رہتی تھیں۔ (جن سے پل کا کام لیا جاتا تھا) آج کل بگھی پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

۷۔ عَرَّبَ و أعرَبَ المشتری خریدار کا بیعانہ دینا۔

۸۔ العَرَبۃ جمع عَرَب و عَرَبات: نفس
العَرّاب م عَرّابۃ عند النصاری: وہ شخص جسے بپتسمہ دیئے ہوئے شخص کا باپ بنایا جاتا ہے۔ عَرّابۃ: وہ عورت جو ماں بنتی ہے۔ العَرُوب والعَرُوبۃ من النساء: بہت ہنسانے والی عورت۔ شوہر کی نافرمانی عورت۔ عَرُوبۃ و یومُ العَرُوبۃ: جمعہ کا دن، کہتے ہیں۔ مابالدار مُعرِبٌ او عَرِیبٌ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔

۹۔ عَرْبَدَ عَرْبَدَۃً: بدخلق ہونا صفت عِربِید و مُعَربِد العِربِد والعِربَد: سخت چیز (کہتے ہیں۔ غضب غضباً عِربِداً: وہ سخت غضبناک ہوا)۔ (ح) نر سانپ۔

۱۰۔ عَرْبَنَ ہٗ: کو بیعانہ دینا۔ العُربان والعُربُون والعَرَبُون جمع عَرابِین: بیعانہ عام لوگ رَعْبُون کہتے ہیں۔

عرت: عَرَتَ ـِ عَرْتاً الرمحُ: نیزہ سخت ہونا۔ ـ البرقُ وغیرہُ: بجلی وغیرہ کا چمکنا۔ برقٌ و رمحٌ عَرّاتٌ: بہت حرکت کرنے والا نیزہ یا بجلی۔ العَرتَبۃ: ناک یا ناک کا نرم حصہ یا اس کے نتھنے کا کنارہ۔

عرج ا۔ عَرَجَ ـُ عُرُوجاً و مَعرَجاً: لنگڑانا صفت أعرَج جمع عُرج و عُرجان م عَرجاء عَرِجَ ـَ عَرَجاً: لنگڑا ہونا۔ ـ وعَرَجَ ـُ عَرَجانات الشمسُ: آفتاب کا مغرب کی طرف جھکنا۔ عَرَّجَ: ایک طرف سے دوسری طرف جھکنا۔ ـ الرجُلُ: آفتاب کے غروب ہونے کے وقت داخل ہونا۔ ـ عن الشیء کو چھوڑ دینا، ترک کر دینا۔ ـ الثوبَ: کپڑے کو پیچیدہ دھاری دار بنانا۔ ـ البناء او النهرَ: عمارت یا دریا کو جھکاؤ کے ساتھ بنانا۔ أعرَجَ: آفتاب کے غروب ہونے کے وقت داخل ہونا۔ ـہ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو لنگڑا کرنا۔ تعَرَّجَ جھکنا۔ تعارَجَ لنگڑا بننا۔ إنعَرَجَ الشیءُ مڑنا۔ ٹیڑھا ہونا۔ ـ الطریقُ: راستہ کا جھکنا۔ ـ عن الشیء کو ترک کر دینا، سے تجاوز کرنا۔ ـ القومُ عن الطریق لوگوں کا راستہ سے بھٹک جانا۔ العَرَج والعَرَجان لنگڑا پن، لنگڑے کی چال۔ لنگڑاہٹ۔ العرجاء اعرج کا مونث۔ لنگڑی (ح) بجوّ امرٌ عَرِیجٌ: غیر مستحکم کام۔ الإنعِراج (ف): روشنی کی شعاع (یا س شعاع) کا سیدھا نہ رہنا۔ اس کا مشاہدہ، مثال کے طور پر چھوٹے سے سوراخ میں شعاع کے گزرنے پر ہوتا ہے۔ المُنعَرَج من الوادی: وادی کا موڑ۔

۲۔ عَرَجَ ـُ عُرُوجاً و مَعرَجاً فی السلّم: سیڑھی پر چڑھنا۔ ـ علی الشیء و فیه: پر چڑھنا۔ عُرِجَ به: کا چڑھایا جانا۔ المِعرَج و المَعرَج والمِعراج جمع مَعارِج و مَعاریج: سیڑھی، چڑھنے کی جگہ۔

۳۔ عَرَّجَ ٹھہرنا۔ رکنا۔ کہتے ہیں۔ فلانٌ لایُعَرِّجُ علی قوله: اس کی بات پر اعتماد نہیں کیا جاتا۔ تعَرَّجَ علی المکان: کسی جگہ پر سواری کے جانور کو باندھنا اور اقامت کرنا۔ العُرجۃ والعَرجۃ: جس پر توقف کیا جائے۔ العُرَیجاء: دوپہر۔

۴۔ عَرجَنَ الثوبَ: کپڑے پر شاخوں کی شکلیں بنانا۔ العُرجون: اسے العُرجُد اور العُرجُد بھی کہا جاتا ہے جمع عَراجین: کھجور کے گچھے کی جڑ جو ٹیڑھی ہوتی ہے اور گچھے کے کاٹنے کے بعد درخت پر خشک ہو کر باقی رہتی ہے۔

عرد: ا۔ عَرَدَ ـُ عَرْداً الحجرَ: پتھر کو دور پھینکنا۔ عَرِدَ ـَ عَرَداً: بھاگ جانا، فرار ہو جانا۔ عَرَّدَ: بھاگ جانا، فرار ہو جانا۔ ـ السهمُ فی الرَّمیَّۃ: تیر کا شکار کے پار ہونا۔ العَرّادۃ جمع عَرّادات: پتھر پھینکنے کا جنگی آلہ۔ ـ عند العامۃ: کچے کوئلے، (لکڑی کے جو جلانے پر دھواں دیں)۔

۲۔ عَرَدَ ـُ عُرُوداً و أعرَدَ النباتُ او النابُ: پودے یا دانت کا پورا نکل آنا اور سخت ہو جانا۔ ـ الشجرُ درخت کا موٹا اور بڑا ہو جانا۔ عَرِدَ ـَ عَرَداً: بیماری کے بعد کے جسم کا قوی ہو جانا۔ عَرَّدَ: بمعنی عَرِدَ نیز ـ النجمُ: ستارہ کا بلند ہونا۔ العَرْد والعَرِد والعُرُدّ: بہت سخت۔

۳۔ عَرَّدَ النجمُ: آسمان کے بیچ پہنچ کر مائل بغروب ہونا۔ ـ الرجُلُ: راستہ چھوڑ کر اس سے مڑ جانا۔

۴۔ العَرّادۃ (ح) مادہ ٹڈی۔ حالت کہتے ہیں هو فی عَرادۃ خیر: وہ اچھی حالت میں ہے۔ العَرِیدُ: طور طریقہ، عادت، کہتے ہیں۔ هذا

عَرِيْلَةُ: یہ اس کی عادت ہے۔
۵۔ عَرْدَسَ هُ: کو پچھاڑنا۔ العَرَنْدَس: بڑا سیلاب۔ (ح): بڑا شیر۔ عِزٌّ عَرَنْدَسٌ: ثابت رہنے والی عزت۔ العَرْنُدس: عیسائی بچوں کا کھیل، ولیہ بر بارہ کی عید سے پہلی رات کو بچے بھیس بدل کر گھروں میں جاتے ہیں۔ یہ عید ۲۴ دسمبر کو منائی جاتی ہے۔ (غالباً سریانی زبان کا لفظ ہے)۔

عرز: ا۔ عَرَزَ ـِ عَرْزًا الشيءَ: کو سختی سے کھینچنا۔
۲۔ عَرَزَ ـِ عَرْزًا الرجلَ: کو ملامت کرنا۔
۳۔ عَرِزَ ـَ عَرْزًا الشيءُ: سکڑنا۔ عَرَّزَ الشيءُ: سکڑنا۔ ـ الشيءَ: کو چھپانا۔ عَارَزَ و تَعَارَزَ و إِسْتَعْرَزَ الشيءُ: سکڑنا۔
۴۔ عَرُزَ ـُ عَرْزًا الشيءُ: سخت ہونا۔ عَاوَزَهُ: سے دشمنی کرنا، کی مخالفت کرنا۔ تَعَرَّزَ عليه: پر، کیلئے دشوار ہونا۔ إِسْتَعْرَزَ الرجلُ: سخت ہونا۔
۵۔ أَعْرَزَ الشيءَ: کو خراب کرنا، بگاڑ دینا۔
۶۔ العِرْزَال: مچان، درخت پر بنا ہوا جھونپڑا (دیکھی محافظ کیلئے)۔

عرس: ا۔ عَرِسَ ـَ عَرَسًا: خوشی میں رہنا۔ أَعْرَسَ: ولیمہ کرنا۔ باهله: دولہا کا اپنی دلہن کو اپنے گھر لانا۔ جماع کرنا تَعَرَّسَ لا مرأته: اپنی بیوی پر فریفتہ ہونا۔ العِرْس جمع أَعْرَاس: دلہن، عِرسُ المرأة: دولہا۔ العُرْسُ والعُرُس: جمع أَعْرَاس وعُرُسات زفاف ولیمہ کا کھانا۔
العَرُوس جمع عَرَائِس: دولہا، دلہن، جمع کیلئے کہتے ہیں۔ هم عُرُس و هُنَّ عَرَائِس اور دفع التباس کیلئے عورت پر عروسہ کا اطلاق کرتے ہیں العَرِيس: دلہن۔
۲۔ عَرِسَ ـَ عَرَسًا عنه: سے پھر جانا۔ عَرِسَ ـَ عَرَسًا علی ماعنده: سے باز رہنا۔ بخل کرنا۔ ـ عنه: بزدل ہونا، سے پیچھے ہٹنا، إِعْتَرَسُ القوم عنه: سے جدا ہونا، متفرق ہونا۔
۳۔ عَرَسَ ـُ عَرْسًا البعيرَ: بیٹھے ہوئے اونٹ کی گردن کو اگلے پاؤں سے باندھنا۔ عَرِسَ ـَ عَرَسًا الشيءُ: سخت ہونا۔ العَرْس (مص) جمع أَعْرَاس: رسی، خیمے کے بیچ کا کھمبا۔ العِراس: وہ رسی جس سے اونٹ کو باندھا جاتا ہے۔
۴۔ عَرِسَ ـَ عَرَسًا الرجلُ: اترانا۔ ـ منه: سے بے خود ہونا صفت عَرِس
۵۔ عَرِسَ ـَ عَرَسًا به: سے چمٹ جانا۔ محبت کرنا۔ ـ الشرُّ بينهم: دشمنی کا لوگوں میں ہمیشہ رہنا۔ أَعْرَسَ الشيءَ: سے چمٹنا، محبت کرنا۔ العِرِّيس والعِرِّيسَة: بیشہ شیر، شیر کی پناہ گاہ۔
۶۔ عَرَّسَ القومُ: آرام کیلئے رات کے وقت اترنا۔ المُعْرَس والمُعَرَّس: آرام کے لئے اترنے کی جگہ۔
۷۔ أَعْرَسَ الرجلُ: آٹا پینے کے لئے چکی کے ایک پاٹ کو دوسرے پر رکھنا۔
۸۔ العُرْس جمع أَعْرَاس (ح): اونٹ کا چھوٹا بچہ، ابنُ عُرْسٍ جمع بنات عِرْسٍ: نیولا (مذکر و مونث)۔ العَرَّاس والمعْرَس و المُعَرِّس: اونٹ کے چھوٹے بچوں کو بیچنے والا۔

عرش: ا۔ عَرَشَ ـُ عَرْشًا: لکڑی کا مکان بنانا۔ ـ البيتَ: گھر بنانا۔ ـ و ـ العَرْشَ: چھت بنانا، تخت بنانا۔ ـ البئرَ: کنویں کے نچلے حصہ کو قد آدم تک پتھروں سے بنا کر لکڑی سے بنانا۔ عَرْشًا وعُرُوشًا الكرْمَ: انگور کی بیلوں کو ٹٹی پر چڑھانا۔ عَرَّشَ الكرْمُ: انگور کی بیلوں کا ٹٹی پر چڑھنا۔ الطائرُ: پرندہ کا بلند ہو کر اپنے نیچے والے کو بازوؤں سے سایہ کرنا۔ ـ الكرم: انگور کی بیلوں کو ٹٹی پر چڑھنا۔ البيتَ: گھر کی چھت بلند کرنا۔ أَعْرَشَ: ٹٹی بنانا۔ العَرْش (مص): جمع أَعْرَاش وعُرُوش و عِرَشَة و عُرُش: تخت شاہی وہ لکڑی جس سے کنویں کا اوپر کا حصہ بنایا جائے۔ شامیانہ، خیمہ چھپر، شہ نشین، محل، کنج، کنویں کی من، کسی چیز کا ستون اور قوام کہتے ہیں۔ ثُلَّ عرشُهُ: اس کی عزت جاتی رہی اور معاملہ کمزور پڑ گیا۔ ـ من البيت: گھر کا چھت، ـ من القوم: قوم کا سردار۔ عَرْشُ الطائرِ: پرندے کا گھونسلا۔ عرش الكرم: انگور کی ٹٹی۔ العَرِيش جمع عُرُش: چھپر، کنج، حجلہ، عارضی دکان، باڑہ، انگور کی ٹٹی، ـ: واحد عريشة جمع عُرُشان و عَرَائِش: انگور کا درخت (عام لوگوں کی زبان میں) العَرِيشة: جمع عَرَائِش: پالکی۔
۲۔ عَرَشَ ـِ عُرُوشًا بالمكان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ عَرِشَ ـَ عَرَشًا و عَرْشًا بغريمه: اپنے قرض دار کے ساتھ لگا رہنا۔ تَعَرَّشَ بالمكان: جگہ پر ثابت رہنا۔ ـ بالامر: سے چمٹا رہنا۔ ـ الدابةَ: جانور پر سوار ہونا۔
۳۔ عَرِشَ ـَ عَرْشًا وعَرَشًا: متحیر ہونا، حیران و ششدر ہونا۔
۴۔ عَرِشَ ـَ عَرْشًا و عَرَشًا عنه: سے پھر جانا، کو چھوڑ دینا۔
۵۔ العُرْش: قدم کی پشت کا بلند حصہ۔

عرص: ا۔ عَرَصَ ـِ عَرْصًا وعَرِصَ ـَ عَرَصًا البرقُ: بجلی کا پراگندہ ہو کر چمکنا، بجلی کا کڑکنا اور کوندنا، صفت عَرِص وعَرَّص أَعْرَصَ الشيءُ: مضطرب ہونا، ہلنا۔ إِعْتَرَصَ الجلدُ: کھال پھڑکنا۔ ـ البرقُ: بجلی کا کڑکنا اور کوندنا۔ ـ الرجلُ: اچھلنا، کودنا۔ العَرَّاص: کڑکتی اور بار بار چمکتی بجلی، گرجتا اور بجلی والا بادل۔
۲۔ عَرَصَ ـِ عَرْصًا وعَرِصَ ـَ عَرَصًا الرجلُ: خوش، تیز، چست اور شگفتہ خاطر ہونا۔ عَرَّصَ اللحمَ: گوشت کو صحن میں خشک کرنے کے لئے رکھنا۔ تَعَرَّص بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ إِعْتَرَصَ الغلامُ: لڑکے کا کھیل کود کرنا اور خوش ہونا۔ العَرْصَة جمع عِراص وأعراص و عَرَصات: گھر کا صحن، وہ جگہ جس میں کوئی عمارت نہ ہو۔
۳۔ عَرَّص البعيرَ: اونٹ کو سدھانا۔

عرض: ا۔ عَرَضَ ـِ عَرْضًا: ظاہر ہونا اور ہمیشہ نہ رہنا۔ ـ الشيءَ لفلان: کو کوئی چیز پیش کرنا۔ ـ الشيءَ عليه: کو چیز دکھانا۔ ـ المتاعَ للبيع: سامان کو فروخت کیلئے خریداروں کو دکھانا۔ ـ الجندَ: فوج کا جائزہ لینا۔ ـ القومَ علی السيف: لوگوں کو تلوار سے مارنا۔ ـ الحصيرَ: چٹائی بچھانا۔
عَرِضَ ـَ عَرَضًا: ظاہر ہونا۔ ہمیشہ نہ رہنا۔ عَرَّضَ المتاعَ: سامان کو سامان کے بدلے فروخت کرنا۔ أَعْرَضَ الامرُ: ظاہر ہونا کہتے ہیں۔ عرضتُهُ فأَعْرَضَ: میں نے اسے ظاہر کیا تو وہ ظاہر ہو گیا۔ إِعْتَرَضَ: پیش ہونا۔ کہا جاتا ہے: عَرَضْتُهُ فاعْتَرَضَ: اس نے اس کو پیش کیا تو وہ پیش ہوا۔ ـ القائد الجندَ (ع ا): فوجیوں کا ایک ایک کر کے معائنہ کرنا۔ إِسْتَعْرَضَ القومَ: لوگوں کو دریافت حال کے بغیر قتل کرنا۔

کہتے ہیں۔ استعرض يُعْطي مَنْ اَقْبَل و مَنْ ادبر: وہ بغیر سوال کئے ہر آنے جانے والے کو دیتا رہا۔ کہتے ہیں۔ إِسْتَعْرِضِ العربَ: جس عرب سے چاہو دریافت کرلو۔ ـ الشئَ: کوئی چیز پیش کرنے کو کہنا۔ ـ ہُ: کو کہنا کہ جو کچھ تمہارے پاس ہے مجھے دکھاؤ۔ العَارِضُ: غیر اصلی، نقلی، غیر جوہری، غیر حقیقی، غیر مادی، تغیر پذیر۔ العارضة جمع عَوَارِض: وہ دانت جو منہ کے کنارہ پر ہو۔ ہنستے وقت منہ کا نظر آنیوالا حصہ حاجت۔ ضرورت۔ العُرْض (مص): جزا سزا کا دن، التجاء، گزارش۔ ـ جمع عُرُوض: اسباب، سامان (نقدی کے سواء)۔ ـ من الليل جمع عُرُوض و عِرَاض و أَعْرَاض: رات کی ایک گھڑی۔ عرضُ الحال عند الكتّاب: حاکم کو دی جانے والی درخواست جمع عُرُوض الاحوال العَرَض جمع أَعْرَاض: عارضی، غیر دائمی چیز، کہتے ہیں۔ هذا الامرُ عَرَضٌ: یہ بات عارضی ہے اور زائل ہونے والی ہے۔ سامان، متاع، مایا، سراب، غیر حقیقی شے، بخشش، غنیمت، ـ من كل شيء: جو قائم بالذات نہ ہو کسی جوہر کے ساتھ قائم ہو۔ أَعْرَاضُ الشجر: درخت کے بالائی حصے۔ العُرْضَة: نشانہ۔ العُرَاضَة: خوشی کے موقعہ پر کی جانے والی فائرنگ۔ سفر سے واپس آنے والے کی طرف سے پیش کیا جانے والا تحفہ۔ العَرُوض: جمع أَعَارِيض (مونث): اشعار کا وزن۔ شعر کے پہلے مصرع کا جزو اخیر۔ العَرُوضي: علم عروض کا ماہر۔ العَرِيْضَة: درخواست۔ المَعْرِض: نمائش گاہ کچھ پیش کرنے اور ظاہر کرنے کا موقعہ۔ کہتے ہیں۔ ذكرته في معرض كذا: میں نے اظہار کے موقعہ پر اس کا ذکر کیا۔ المِعْرَض: دلہن کے شب عروسی کے کپڑے۔ المَعْرُوض: حکام کی خدمت میں پیش کی جانے والی درخواست۔

۲- عَرَضَ ـِ عَرَضًا له عَارِضٌ من الحُمّى: کو بخار آنا۔ ـ الرجُلُ: بغیر کسی بیماری یا سبب کے مر جانا۔ ـ لي عارضٌ: مجھے ایک مانع پیش آیا کہتے ہیں۔ لاتعرض عَرْضَ فلان: فلاں کو برائی سے یاد نہ کرو۔ عُرِضَ: پاگل ہونا۔ عَرَّضَ الشئَ للشئ: کو کے مقابل کرنا۔ کہتے ہیں عَرَّضْتَ مالَكَ للهلاك: تو نے اپنے مال کو بربادی کے لئے پیش کردیا۔ تَعَرَّضَ: فاسد ہونا۔ ـ الامرَ وللأمر والي الأمر: کے درپے ہونا، کو طلب کرنا۔ إِعْتَرَضَ: چوڑائی میں ہونا پار ہونا۔ ـ البعيرَ: سرکش اونٹ پر سوار ہونا۔ ـ الشئَ: کا تکلف کرنا۔ ـ له: کو منع کرنا۔ ـ دون الشئ: میں حائل ہونا۔ ـ له بسهم: کے سامنے آ کر اسے تیر مارنا۔ ـ عِرضَهُ: کی آبرو گھٹانا۔ العَارِض: بادل، پہاڑ کہتے ہیں۔ عَرَضَ عَارِضٌ: ایک مانع نے روک دیا۔ العَارِضَة جمع عَوَارِض: عارض کا مونث، پیش آنے والی بات۔ العَرَض: جنون، بادل، پہاڑ، لشکر جرار، بہت ٹڈیاں۔ العِرْض: بڑا بادل۔ بہت ٹڈیاں، لشکر جرار۔ نفس (کہتے ہیں۔ اكرمتُ عنه عِرْضي: میں نے اس سے اپنے نفس کو بچایا۔) جسم، جسم کی بو (ع ا): مسامات۔ ـ جمع أعْرَاض: عزت، حسب، شرف، ستائش اور مذمت کا مقام، اچھی خصلت۔ ـ من الرجال: بیہودگی سے پیش آنے والا آدمی۔ کہتے ہیں هو نقيّ العِرض: وہ پاکدامن ہے۔ هو عَرِبُ العِرْض: وہ خاندان کا کمینہ ہے۔ ذو و العرض من القوم: اشراف قوم۔ العَرَض جمع أعراض: عارضہ، کہتے ہیں۔ فعله عَرَضًا: اس نے بے سوچے سمجھے بغیر کیا۔ العُرْضَة: ہمت، کشتی کا داؤ پیچ، کہتے ہیں۔ هو عُرْضَةٌ لكذا: وہ اس کی طاقت رکھتا ہے۔ فلانةٌ عُرْضَةٌ لزوجها: فلاں عورت اپنے شوہر پر حاوی ہے۔ جعلتهُ عُرضة لكذا: میں نے اسے، کا نشانہ بنایا۔ هُوَ عُرْضَةٌ للناس: وہ لوگوں کے طعن و تشنیع کا نشانہ ہے۔ هو عُرضةٌ للكلام: وہ اعتراضات کا نشانہ ہے۔ العِرضة: پیش کرنے کی نوعیت۔ [illegible] کا مونث یعنی بیہودگی سے پیش آنے والی عورت۔ العُرْضي من الابل: سرکش اونٹ جو ابھی تک اچھی طرح نہ سدھایا گیا ہو۔ العَرُوض: بادل، دامن کوہ کا راستہ۔ العِرِّيْضُ: شر کے ساتھ پیش آنے والا، برائی کے ساتھ مخالفت کرنے والا۔

۳- عَرَضَ ـُ عَرْضًا العودَ على الاناء: برتن پر لکڑی کو چوڑائی میں رکھنا۔ عَرُضَ ـُ عِرَضًا و عَرَاضَةً: چوڑا ہونا، صفت عَرِيض و عُرَاض۔ عَرَّضَ الشئَ: کو چوڑا کرنا۔ أَعْرَضَ الشئَ: کو چوڑا کرنا۔ ـ المسالةَ: لمبا سوال کرنا۔ ـ في المكارم: بہت فیاض ہونا۔ ـ الثوبُ: کپڑے کا چوڑا ہونا۔ إِسْتَعْرَضَ: چوڑی چیز طلب کرنا۔ العَارِضَة جمع عَوَارِض: دروازے کے اوپر کی لکڑی جس میں دروازہ گھومتا ہے۔ عرض میں رکھی ہوئی چھت کی لکڑیوں میں سے ایک لکڑی۔ العُرْض: دامن کوہ۔ ـ من البحر او النهر: سمندر یا دریا کا بیچ۔ من الحديث: بہتر اور بڑی بات، کہتے ہیں۔ هو من عُرْضِ الناس: وہ عام لوگوں میں سے ہے۔ العَرْض: چوڑائی، دامن کوہ۔ وسعت، زمین میں کسی جگہ کی چوڑائی (فلك) عرض البلد: عرض البلد کا درجہ کسی جگہ کے شاقول اور استوائی سطح کے درمیان کا زاویہ۔ بیروت کی رسدگاہ کا عرض۔ کسی ستارے کا آسانی عرض۔ فلک بروج کی سطح اور زمین اور ستارے کے درمیان خط مستقیم کا زاویہ۔ العِرَاض جمع عُرُض: اونٹ کی ران کی چوڑائی میں علامت یا لکیر۔ عِرَاضُ الحديث: بڑی اور بہتر بات۔ العُرَاض و العُرُض: چوڑا۔ العُرَاضَة: عراض کا مونث۔ العُرُوض: بہت چیز۔ العَرِيض جمع عِرَاض: چوڑا۔ دعاءٌ عَرِيضٌ: لمبی چوڑی دعاء۔ کہتے ہیں۔ هو عَرِيضُ البِطَانِ: وہ مال دار ہے۔ العَرِيضة: عَرِيض کا مونث۔ المِعْرَاض: بغیر پر کا تیر جس کا درمیانی حصہ موٹا ہو۔

۴- عَرَضَ ـِ عَرْضًا الفرسُ: گھوڑے کا اپنے سر اور گردن کو جھکا کر دوڑنے لگنا۔ عَارَضَ مُعَارَضَةً و عِرَاضًا ہُ: سے پھر جانا۔ ـ الرجُلُ: راستہ میں ایک جانب ہونا۔ أَعْرَضَ عنه: سے منہ موڑنا۔ کہتے ہیں۔ اعرض لك الخيرُ: تمہیں بھلائی کرنے کی قدرت ہوئی۔ أَعْرَضَ لك الظبيُ فارمِهِ: ہرن تمہارے سامنے آگیا ہے لہٰذا اسے تیر مارو۔ تَعَرَّضَ: ایک جانب کو ظاہر کرنا۔ ـ الشئُ: ٹیڑھا ہونا۔ العَارِضة جمع عَوَارِض: گوشہ، کنارہ جانب۔ العراض جمع عُرُض: گوشہ، جانب حصہ۔ العُرْض: جانب، پہلو، گوشہ، کنارہ۔ ـ من السَّيف او العُنُق: تلوار یا

گردن کا پہلو یا جانب۔ کہتے ہیں۔ نظر الیه عن عُرضٍ و کلّمه عن عُرضٍ: اس نے اسے گوشہ چشم سے دیکھا اور ایک جانب ہو کر بات کی، خرجوا یضربون الناسَ عن عُرضٍ: نکل کر انہوں نے لوگوں کو مارنا شروع کر دیا اور پرواہ نہ کی کہ کس کو مار رہے ہیں اور کیوں مار رہے ہیں۔ ـاضربُ به عُرضَ الحائط: اسے دیوار کے ایک گوشہ میں پھینک دو اور اعراض کرو۔ العَرْض: وادی۔ العِرض جمع عُرضان: وادی، وادی یا شہر کا پہلو جانب، طرف، ڈھلان، ہر وہ وادی جس میں درخت پانی اور دیہات ہوں۔ العُرضی: جو زین پر قائم نہ رہ سکے۔ العَرُوض: گوشہ۔ ـ: جمع أعَارِیض: سرکش اونٹنی جو سدھائی نہ گئی ہو۔

۵۔ عَرَضَ ـ عَرْضًا عَرَضَ او عُرِضَ فلان: کسی شخص کی سی چال چلنا۔ ـ له من حقّه ثوبًا: کو اس کے حق کی جگہ اس کے بدلہ میں کپڑا دینا۔ عَرَّضَ هُ من ماله بکذا: کو بدلہ میں کچھ دینا۔ عَارَضَ مُعَارَضَةً و عِرَاضًا هُ: سے کنی کترانا۔ ـ الکتابَ بالکتاب: کتاب کا کتاب کے ساتھ مقابلہ کرنا۔ ـ هُ بمثل صنیعه: دوسرے کی طرح کام کرنا، کے پاس اس جیسی چیز لانا۔ ـالرجُلَ: کے کلام کی تردید کرنا، کی مزاحمت کرنا، کے مقابلہ میں حصہ لینا۔ ـفی المسیر: کے برابر چلنا، کے مقابلہ میں چلنا، کے آگے چلنا، کہتے ہیں۔ عارضه فعرضه: اس نے مخالفت میں مقابلہ کیا اور اس پر غالب آیا۔ تعَارَضَ الرجلان: ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کی مخالفت کرنا۔ إعْتَرَضَ علیه من قول او فعلٍ: کے قول یا فعل کو خطا کی طرف منسوب کرنا۔ العَارِض (فا): رخسارہ۔ العارضة جمع عَوارِض: رخسارہ۔ العَرَض مص: کہتے ہیں۔ اشتریت المتاعَ بعَرَضٍ: میں نے سامان کے بدلے میں اس جیسے سامان کو خریدا۔ الشیُّ عَرَضُ عینیی: چیز میری نگاہ کے سامنے ہے۔ العَرُوض: وہ جگہ جو چلنے پر آپ کے مزاحم ہو۔ کہتے ہیں۔ هذه المسألة عَرُوضُ هذه: یہ مسئلہ اس کی نظیر ہے۔

۶۔ عَرَضَ ـُ عَرْضًا: مکہ و مدینہ یا ان کے اطراف میں جانا۔ العَرُوض: مکہ و مدینہ اور ان کا اردگرد۔

۷۔ عَرَضَ ـُ عَرْضًا الکتابَ: کتاب کو زبانی پڑھنا۔ عَرَّضَ الکاتبُ: ادیب کا تبیین و تصریح نہ کرنا۔ ـ له وبه: تعریض کرنا یعنی اشارتاً اور کنایۃً کہنا مگر اپنی بات واضح نہ کرنا۔ ـ فلانٌ: عمدہ رائے والا ہونا۔ العَارِضة: عمدہ رائے، کلام کی تنقیح (تصحیح) کہتے ہیں۔ فلانٌ ذو عَارِضةٍ: فلاں شخص صاحب بیان فی البدیہہ کہنے والا اور فصیح ہے۔ العَرُوضُ من الکلام: مضمون، منشا، مدعا۔ التعریض فی الکلام: توضیح کے بغیر سامع کو اپنا مقصد سمجھانے والی بات المِعْرَاض جمع مَعَارِیض: توریہ، ذومعنی بات۔ تلمیح کنایہ۔ ـ من الکلام: مضمون منشا، مدعا۔ الکلامُ المُعَرَّض جمع مَعَارِض و معاریض: مبہم کلام، ان فی المَعَارِیض لمندوحةً عن الکذب: تعریض میں جھوٹ سے بچنے کی گنجائش ہے۔

عرط: عَرَطَ ـُ عَرْطًا عِرضَ فلان: کی غیبت کرنا۔ إعْتَرَطَ عِرضَ فلان: کی غیبت کرنا۔ ـ الرجُلُ: ملک میں دور چلا جانا۔ العُرَیْط و امُّ عُرَیْط و امُّ العُرَیْط (ح): بچھو۔

عرف: عَرَفَ ـِ عِرْفَةً و عِرفانًا و عِرِفّانًا و مَعْرِفَةً الشیَّ: کو جاننا، پہچاننا۔ ـ بذنبه: اپنے گناہ کا اعتراف کرنا۔ ـُ عَرَافَةً علی القوم: چودھری ہونا، قوم کا انتظام کرنا، قوم کی سیاست کرنا۔ عَرُفَ ـُ عَرَافَةً: چودھری ہونا۔ عَرَّفَ هُ الأمرَ: کو معاملہ سے آگاہ کرنا۔ ـ هُ بفلان: کا سے تعارف کرانا۔ ـالحُجّاجُ: حاجیوں کا عرفہ میں ٹھہرنا۔ ـ الضالَّةَ: گمشدہ چیز کو ڈھونڈنا۔ ـ الإسْمَ: نکرہ اسم کو معرفہ بنانا۔ اعْرَفَ فلانًا: کو خطا پر مطلع کر کے معاف کر دینا۔ تعَرَّفَ الاسمُ: نکرہ اسم کا معرفہ ہو جانا ـ الشیَّ: کو طلب کرنے کے بعد پہچان لینا۔ ـ الضالَّةَ: گمشدہ کو تلاش کرنا۔ ـ بفلان: سے آشنا ہونا۔ ـالیه: کو اپنے سے واقف کرانا۔ تعارف القومُ: ایک دوسرے کو پہچاننا۔ إعْتَرَفَ بالشیِ: کا اقرار کرنا، اعتراف کرنا۔ ـ الشیَّ: کو پہچاننا۔ إعْتَرَفَ به: کا ثبوت دینا۔ الرجُلَ: سے دریافت کرنا۔ ـالیه: کو اپنے نام و مرتبہ سے آگاہ کرنا۔ الضالَّةَ: گمشدہ چیز کے اوصاف بتانا اور یہ بتانا کہ وہ اس کا مالک ہے۔ إسْتَعْرَفَ الشیَّ: کو پہچاننا۔ الی فلان: واقفیت کے لئے نسبت بیان کرنا۔ العارف: فا کہتے ہیں۔ هذا أمر عارف: یہ معاملہ معروف ہے۔ العَارِفة جمع عَوَارِف: عارف کا مونث۔ العُرف: اقرار، اعتراف کا اسم، (کہتے ہیں۔ له علیَّ الفٌ عُرفًا: میرے اوپر اس کے ہزار احسان ہیں، مجھے ان کا اقرار ہے)۔ تسلیم شدہ باتیں، اصطلاح۔ عُرْفُ اللسان: لغوی اصطلاح۔ عُرْفُ الشرع: شرعی اصطلاح۔ العُرْفة جمع عُرَف: دو چیزوں کی درمیانی حد۔ العِرْفة: دریافت، سوال۔ عَرَفة: مکہ کے قریب ایک پہاڑ کا نام یوم عَرَفة: ذی الحجہ کا 9واں دن عَرَفات: مکہ سے بارہ میل کے فاصلہ پر ایک پہاڑی جو حاجیوں کے لئے نویں تاریخ ذی الحجہ میں وقوف کرنے کی جگہ ہے۔ نسبت کیلئے عَرَفی آتا ہے۔ العِرَافة: نجومی کا پیشہ۔ العَرَّاف: نجومی، ماضی اور مستقبل کے بارے میں بتانے والا، طبیب العِرْفّان و العُرُفّان: اقرار کرنیوالا، بتانے والا۔ العَرُوف جمع عُرُف: جاننے والا۔ العَرُوفة: عالم۔ العَرِیف جمع عُرَفاء: عالم، جاننے والا، اپنے ساتھیوں کا تعارف کرانے والا، قوم کے معاملات کی دیکھ بھال کرنے والا۔ نقیب، اور یہ رئیس سے چھوٹا ہوتا ہے۔ (ا ع): سارجنٹ Sergeant، کارپورل Carporal، عَرِیفُ المکاتب: مانیٹر۔ أمرٌ عَرِیفٌ: امر معروف۔ الأعرف: اسم تفضیل، زیادہ جاننے والا، الاعتراف (مص): پادری کے سامنے اقرار گناہ۔ المَعْرَف و المَعْرِف: معارف کا واحد انسان کے چہرہ اور چہرہ کے حدود خال، کیونکہ انسان چہرہ سے پہچانا جاتا ہے۔ المعارف: چہرے کے محاسن (کہتے ہیں۔ هم غُرُّ المَعَارِف شُمُّ المَرَاعِف: وہ روشن چہروں اور اونچی ناکوں والے ہیں) علوم۔ مَعَارِف الرجُلِ: شناسا لوگ، جان پہچان والے، کہتے ہیں۔ هو من المَعَارِف: وہ مشہور لوگوں میں سے ہے۔ المَعْرِفة (مص): حقیقت کو پالینا المَعْرُوف: مشہور۔ المُعتَرِف (فا): ایمان کا اقرار کرنے والا۔

۲۔ عَرَفَ ـ عِرْفَةً و عِرفانًا و عِرِفّانًا و مَعْرِفَةً هُ:

کو بدلہ دینا۔ العُرف: بخشش بھلائی، عطیہ۔ العرفان (مص): مہربانی۔ العَارِفَة جمع عَوَارِف: معروف، عطیہ۔ المعروف: خیر، احسان، رزق۔

۳۔ عَرَف ـِ عِرْفَةً و عِرْفَانًا و عِرِفَّانًا ومَعْرِفَةً للأمر: پرصبر کرنا۔ إعْتَرَفَ: ذلیل ہونا، تابعدار ہونا۔ للامر: پرصبر کرنا۔ العُرف والعِرْف: صبر۔ العَارِف(فا): صبر کرنے والا۔ العَرُوف: صبر کرنے والا۔

۴۔ عَرَفَ ـُ عَرْفًا الفَرسَ: گھوڑے کے ایال کاٹنا۔ أَعْرَفَ الفرسُ: گھوڑے کا لمبے ایال والا ہونا۔ إِعْرَوْرَفَ الفرسُ: گھوڑے کا ایال والا ہونا۔ الراكبُ الفرسَ: گھوڑے کی ایال پر سوار ہونا۔ ـ النخلُ: درخت خرما کا گنجان ہونا۔ ـ الرجُلُ: درخت خرما پر چڑھنا۔ ـ البحرُ: سمندر کی موجیں بلند ہونا۔ ـ الدمُ: خون جھاگ والا ہونا۔ العُرف جمع عُرُف وأَعْرَاف: ایال، مرغ کی کلغی، سمندر کی لہر، موج، ریت کی بلندی، اونچی جگہ، کہتے ہیں۔ جَاءَ القومُ عُرُفًا: قوم کے لوگ آگے پیچھے آئے۔ عُرف الديك (ن): ایک قسم کا پودا۔ العُرُف: ایال: اونچی ریت، اونچی جگہ، العَرْفة: ہوا۔ الأَعْرَف: ایال دار (گھوڑا) کلغی دار (مرغا)۔ حَزنٌ أَعْرَف: بلند جگہ۔ العَرْفاء: جمع عُرْف اعرف کا مونث۔ (ح): بجو قُلَّةٌ عَرْفاء: بلند چوٹی، الأعراف: بہشت اور جہنم کے درمیان ایک مقام ایک قسم کے کھجور کا درخت۔ أَعْرَافُ الرياح والسحاب: ابتدائی ہوائیں۔ بلند بادل۔ اعرافُ الحجاب اوالرمل: حجاب اور ریت کی بلندیاں۔ الاعراف: قرآن مجید کی ایک سورة کا نام۔ المَعْرَفة جمع مَعَارِف: ایال کے اگنے کی جگہ۔

۵۔ عَرُف ـُ عَرْفًا و عَرَافَةً: بہت خوشبو لگانا، کی خوشبو عمدہ ہونا۔ عَرِفَ ـَ عَرْفًا: خوشبو چھوڑ دینا۔ عَرَّفَ الشيءَ: کو خوشبودار کرنا۔ ـ الطعامَ: سالن زیادہ کرنا۔ العَرْف (مص): بو۔ اکثر اس کا استعمال خوشبو کے لئے ہوتا ہے۔ کہتے ہیں ما أَطْيَبَ عَرْفَهُ: اس کی خوشبو کتنی اچھی ہے۔ ضرب المثل ہے۔ لايعجز مَسْكُ السَّوء عن عَرْفِ السَّوء: ردی کھال بھی بو سے خالی نہیں ہوتی۔ یہ مثل کمینہ شخص کے متعلق ہے جو برے کام کرتا رہتا ہے۔ ارضٌ معروفة: خوشبودار زمین۔

۶۔ عُرِف الرجُلُ: کی ہتھیلی میں پھوڑا نکل آنا، صفت: معروف العَرْفة(طب): ہتھیلی کا زخم۔

۷۔ إعْرَوْرَفَ لِلشر: برائی کے لئے آمادہ ہونا۔

۸۔ العَرْفَج جمع عَرَافِج (ن): ایک پودا جو نرم زمین میں اگتا ہے۔ العَرَافِج: وہ ریت جس میں راہ نہ ہو۔

عرق: ۱۔ عَرَق ـُ عَرْقًا و مَعْرَقًا العظمَ: ہڈی کے اوپر سے سارا گوشت کھا جانا۔ کہتے ہیں۔ عَرَقَتْهُ الخطوبُ: مصائب نے اس کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ عُرِقَ عَرْقًا: کم گوشت ہونا۔ تَعَرَّق العظمَ: دانتوں سے کاٹ کاٹ کر ہڈی سے گوشت اتارلینا۔ کہتے ہیں تَعَرَّقَتْهُ الخطوبُ: مصائب نے اس کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ إعْتَرَقَ العظمَ: ہڈی کا سارا گوشت کھا جانا۔ العَرْق (مص): جمع عِراق و عُراق: ہڈی جس سے بیشتر گوشت اتارلیا گیا ہو۔ العَرْقَة: گوشت کا ٹکڑا۔ العُرَاق: ہڈی جس کا گوشت کھا لیا گیا ہو۔ العَوَارق: داڑھیں۔ المِعْرَق: چھری وغیرہ جس سے ہڈی کا گوشت اتاریں۔ رَجُلٌ مُعَرَّقٌ و مَعْرُوقُ العظام: دبلا آدمی۔

۲۔ عَرَقَ ـُ عَرْقًا و مَعْرَقًا الطريقَ: راستہ طے کرنا۔ ـ عَرْقًا و عُرُوقًا فی الأرض: زمین میں سفر کرنا۔ عَرَّقَ الشجرُ: درخت کا لمبی جڑوں والا ہونا۔ أَعْرَقَ الرجُلُ: خاندانی شریف ہونا۔ ـ الشجرُ: درخت کا لمبی جڑوں والا ہونا۔ تَعَرَّقَ واعْتَرَق و اسْتَعْرَقَ الشجرُ: درخت کا لمبی جڑوں والا ہونا۔ العِرق جمع عُرُوق و أَعْرَاق و عِرَاق: ہر چیز کی اصل، دشوار گزار پہاڑ، چھوٹا پہاڑ (ضد)، دودھ، ریت کی باریک اور لمبی دھاری۔ ـ من البدن: رگ، : داءُ عِرْقِ النساء (طب): اعصابی درد جو ران سے شروع ہو کر گھٹنے یا قدم تک پہنچتا ہے۔ العَرَق: دودھ، پہاڑ کے راستے، اونٹوں کے ایک قطار میں چلنے کے نشان (کہا گیا: وقد نسجن في الفلاة عَرَقًا: اونٹوں نے وسیع بیابان میں تیز تیز چل کر نشان بنادیئے)، دوڑ، کہتے ہیں۔ جرى الفرسُ عَرَقًا او عَرَقَين: گھوڑا ایک یا دو مرتبہ دوڑا۔ العَرْقَة: پہاڑ کے راستے۔ العِرْقَة جمع عِرَق و عِرْقات و العَرْقَاة والعِرقاة: اصل، درخت کی جڑ کا ریشہ۔ الأَعْرَق: صاحب اصل، کہتے ہیں۔ هو أعْرَقُ منك في كذا: وہ فلاں چیز میں تم سے زیادہ صاحب اصل ہے۔ العَرِيق والمُعْرِق: جس کی شرافت یا کمینہ پن میں اصل ہے۔ غلامٌ عَرِيق: دبلا پتلا لڑکا۔

۳۔ عَرِق ـَ عَرَقًا: پسینہ آنا صفت۔ عَرْقان ـ الحائطُ: دیوار تر ہونا۔ عَرَّقَ ہٗ: کو پسینہ لانا۔ ـ الخمرَ: شراب میں تھوڑا سا پانی ملانا۔ ـ الإناءَ: برتن میں تھوڑا سا پانی ڈالنا۔ ـ التينَ الجافَّ: خشک انجیر کو گرم پانی سے ابالنا۔ تا کہ محفوظ رکھا جاسکے۔ أَعْرَقَ الخمَرَ والإناءَ: شراب اور برتن میں تھوڑا سا پانی ڈالنا۔ تَعَرَّق الخمرَ: شراب میں تھوڑے سے پانی کی ملاوٹ کرنا۔ إسْتَعْرَق: پسینہ کے لئے گرمی میں بیٹھنا۔ العِرْقُ جمع عُرُوق وأَعْراق وعِراق: تھوڑا سا پانی، جسم۔ العَرَق (مص): پسینہ، دیوار کی نمی، شراب، (انگور وغیرہ کی)۔ ـ من التَّمر: کھجور کا رس، عَرَق الخِلاَل: دوست کا عطیہ کہتے ہیں۔ لقيتُ منه عَرَق القِرْبه وتَجشَّمتُ اليك عَرَق القِربة: شدت اور مشقت سے کنایہ مطلب یہ کہ میں نے اس سے مشقت اٹھائی جس طرح مشک اٹھانے والا اٹھاتا ہے کہ اس کو بوجھ کی وجہ سے پسینہ آجاتا ہے۔ میں نے تمہاری وجہ سے بڑی مصیبت جھیلی۔ العُرَق والعُرَقة: جس کو بہت پسینہ آئے۔ العَرْقَة: اسم مرہ۔

۴۔ عَرِقَ ـَ عَرَقًا الرجُل: سست ہونا۔

۵۔ أعْرَق الرجُلُ: عراق میں جانا، إعْتَرَقَ القومُ: عراق میں جانا۔ العِراق: ایک ملک کا نام۔ ـ و أَعْرِقَة و عُرُق و عُرُق: طول میں سمندر کا ساحل۔ العِراقان: کوفہ و بصرہ۔

۶۔ العِرْق جمع عُرُوق وأَعْراق و عِرَاق: شور زمین۔ اولاد کثیر۔ العَرَق: دیوار میں پکی اینٹوں یا پتھروں کی قطار، عام لوگ اسے مدماک کہتے

ہیں۔ العَرَقة جمع عَرَقٌ و عَرَقات: دیوار پر پتھروں یا پکی اینٹوں کی قطار گھوڑوں یا پرندوں کی قطار۔ شہتیر، دھنی خیمہ کے اردگرد کا پھندنا۔ العِراق جمع اَعْرِقَة و عُرُق و عُرُق: پر کا جوف۔ ـ من الدار: گھر کا صحن۔ ـ من الظُفر: ناخن کے آس پاس کا گوشت۔ ـ من الأذن: کان کا گھیرا۔ ـ من النهر: ندی کا کنارہ۔ العُراق: شدید بارش۔ عُرَاقُ الغَيْث: بارش کے بعد نمودار ہونے والی روئیدگی۔ العُرَاقَة: شدید بارش العَرْقاة: ڈول کے منہ کی لکڑی۔ العَرْقُوَة جمع العَرَاقِي: ڈول کے منہ کی لکڑی۔ العَرَقِيَة: عمامہ اور ٹوپی کے نیچے پہنا جانے والا کپڑا۔

۷۔ عَرْقَبَ الرجُلُ: حیلہ کرنا۔ تَعَرْقَبَ: حیلہ کرنا، پہاڑی راستوں پر چلنا۔ عن الامر: سے باز رہنا۔ ـ لخصمه: دشمن کے لئے مخفی طریقہ اختیار کرنا۔ العُرْقُوب جمع عَرَاقِيب: وادی کا موڑ، پہاڑی راستہ، حیلہ، بہانہ۔ عَرَاقِيبُ الأمُور: مشکل اور بڑے کام۔

۸۔ عَرْقَبَ الدابَّةَ: جانور کی کونچیں کاٹنا، جانور کو کھڑا کرنے کے لئے اس کی کونچیں اٹھانا۔ العُرْقُوب جمع عَرَاقِيب (ع ا): کونچ، ایڑی کے اوپر کا پٹھا۔

۹۔ تَعَرْقَبَ: عرقوب کے مانند ہونا۔ عُرْقُوب: عرقوب ایک شخص کا نام جو جھوٹ اور وعدہ خلافی میں مشہور تھا۔ کہتے ہیں اخلف من عُرقوب: عرقوب سے زیادہ وعدہ خلاف۔ مواعيدُ عُرقوب: عرقوب کے وعدے۔

۱۰۔ عَرْقَصَ الغلامُ: لڑکے کا ناچنا۔ ـ تِ الحيةُ: سانپ کا رینگنا۔

۱۱۔ عَرْقَلَ: توجہ سے ہٹ جانا۔ ـ الامرَ: کو دشوار کرنا۔ ـ عليه الكلامَ: کی بات کو توڑ مروڑ کر بیان کرنا۔ تَعَرْقَلَ الامرُ: پیچیدہ ہونا۔ و ـ الكلامُ: بات کا توڑ مروڑا ہوا ہونا۔ العِرقال: گمراہ، کج رو۔ العَرَاقِيل: مصائب۔ عَرَاقِيل الأمور: دشوار معاملات۔

۱۲۔ العِرْقِيلَ: انڈے کی زردی۔ العَرْقَلَى: ناز کی چال۔

عرك: ۱۔ عَرَكَ ـُ عَرْكًا الاديمَ: چمڑے کو ملنا۔ ـ الشيءَ: کو رگڑ رگڑ کر مٹا دینا۔ ـهُ الدهرُ: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا کہتے ہیں۔ عَرَكَ الأذى بجنبه: اس نے مشقت اٹھائی۔ عَرِكَ ـَ عَرَكًا: سختی سے حملہ آور ہونا۔ صفت عَرِك۔ عَارَكَ مُعَارَكَةً و عِرَاكًا هُ: سے لڑنا اور مقابلہ کرنا۔ کہتے ہیں۔ أورد ابلَهُ عِرَاكًا: وہ سارے اونٹوں کو پانی پر لایا۔ تَعَرَّكَ الشيءُ: مل جانا۔ تَعَارَكَ الرجلان: آپس میں لڑنا۔ إعْتَرَكَ ت الابلُ في الورد: اونٹوں کا گھاٹ پر بھیڑ کرنا۔ القومُ: لوگوں کا باہم قتال کرنا، آپس میں لڑنا، جنگ کرنا۔ ـ الناسُ في المعركة والخصومة: لوگوں کا میدان جنگ میں قتل و قتال کے لئے پل پڑنا۔ ـ الرجالُ في الحرب: جنگ میں انبوہ کرنا اور ایک دوسرے کو رگڑنا۔ العَرْكة: اسم مرة کہتے ہیں۔ لقيتُهُ عَرْكَةً و عَرَكاتٍ: میں اس سے ایک بار اور بار بار ملا۔ العُرَكَةُ: مشقت برداشت کرنے والا۔ رمل عَرِيك: ملی ہوئی جمع شدہ ریت۔ العَرِيكَة جمع عَرَائِك: کوہان، نفس، کہتے ہیں۔ فلانٌ لَيِّنُ العريكة: وہ نرم خو ہے۔ هو شديدُ العَرِيكَة: وہ سخت مزاج ہے۔ المُعَارِك (فا): لڑنے والا، جنگجو، جنگ میں سخت قتال کرنے والا۔ المَعْرَك والمَعْرَكة والمَعْرُكة جمع مَعَارِك: جنگ، میدان جنگ۔ المُعْتَرَك: میدان جنگ۔ مُعْتَرَكُ المنايا: ساٹھ ستر کے درمیان انسانی عمر۔ ماءٌ مَعْرُوك: پانی جہاں بھیڑ ہو۔ رملٌ مَعْرُوك: ایک دوسرے میں داخل جمع شدہ ریت۔

۲۔ عَرَكَ ـُ عَرْكًا تِ الماشيةُ النباتَ: جانوروں کا ساری نباتات کو کھا جانا۔ ـ الماشيةُ الارضَ: جانوروں کا زمین کو چارہ سے خالی کر دینا۔ ارضٌ مَعْرُوكَةٌ: وہ زمین جسے جانوروں نے چر کر خالی کر دیا ہو۔

۳۔ العَرَك والعَرَك: آواز۔ العَرَكِي جمع عَرَك و جج عُرُوك: مچھلی کا شکاری۔ اس لئے ملاحوں کو عَرَك کہا جاتا ہے۔

۴۔ عَرْكَسَ الشيءُ: تہ بہ تہ ہونا۔ ـ الشيءَ: کو تہ بہ تہ کرنا۔ إعْرَنْكَسَ: جمع ہونا، تہ بہ تہ ہونا۔ ـ الشعرُ: بالوں کا سخت سیاہ ہونا۔

عرم: ۱۔ عَرَمَ ـِ عَرْمًا العظمَ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔ ـ الصبيُّ أُمَّهُ: بچے کا ماں کا دودھ پینا۔ الإبلُ الشجرَ: اونٹوں کا درخت کے پتے کھانا۔ تَعَرَّمَ العظمَ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔ إعْتَرَمَ الصبيُّ ثَدْيَ أُمِّهِ: بچے کا ماں کے پستان کو چوسنا۔

۲۔ عَرَمَ ـِ عُرَامًا: متشدد ہونا، حد سے تجاوز کرنا۔ ـ عَرْمًا الكتابَ: کتاب کی جلد بندی کرنا۔ عَرِمَ ـَ و عَرُمَ ـُ عَرَامَةً: متشدد ہونا، حد سے نکلنا۔ عَرَّمَ الترابَ: مٹی کا ڈھیر بنانا۔ عَرَّمَ فلانٌ: تکبر سے پھولنا۔ صفت۔ مُعَرَّم (سریانی لفظ)، يومٌ عَارِمٌ: نہایت ٹھنڈا دن۔ العَرَم و العُرْمَة والعَرَمَة: گیہوں کا ڈھیر۔ العَرِمة جمع عَرِم: وادی کے عرض میں بنا ہوا پشتہ۔ شدید بارش۔ العُرَام من الجيش: فوج کی تیزی و کثرت۔ العَرَمْرَم: سخت، عظیم لشکر۔

۳۔ عَرَمَ ـِ عَرْمًا فلانًا: کو تکلیف پہنچانا۔ ـ عُرَامًا و عَرِمَ ـَ عَرُمَ ـُ عَرَامَةً: شوخ ہونا، بدخلق ہونا، خوش ہونا، خراب ہونا صفت۔ عَارِمٌ و عَرِمٌ ـ تَعَرَّمَ علينا: پر بہت زیادہ خوش ہونا اور اکڑنا۔ إعْتَرَمَ الفرسُ: گھوڑے کا دور دور قدم رکھنا اور منہ زور ہونا، جھکنا۔ العارِم (فا) جمع عَرَمَة م عَارِمَة جمع عَوَارِم و عَارِمات: بدخلق، موذی۔ العُرَام من الرجُل: بدخلقی، ایذا، کہتے ہیں۔ به شِرَّةٌ و عُرَام: اس میں ایذا دہی اور بدخلقی ہے۔

۴۔ عَرَّمَ الشيءَ: کو خلط ملط کرنا۔ العَرَم والعُرْمَة: سیاہی سپیدی ملی ہوئی، چھوٹے چھوٹے سیاہ و سپید نقطے۔ الأعْرَم جمع عُرمان و جج عَرَامين: رنگ برنگ، غیر مستقل، جزوی طور پر رنگدار، داغ دھبے دار، بھیڑ یا بکریوں کا ریوڑ، العَرْماء: اعرم کا مونث (ح): چتی دار سانپ۔

۵۔ أعْرَمَ هُ: پر ایسی بات کی تہمت لگانا جو اس نے نہیں کی۔

۶۔ العَرَم والعُرام: ہانڈی کا میل۔ العَرِيم جمع عُرمان: مصیبت۔ الأعْرَم جمع عُرمان و جج عَرَامين: غیر مختون۔

عرن: ۱۔ عَرَنَ ـِ عَرْنًا السهمَ: تیروں کو ترتیب سے رکھنا۔ ـ البعيرَ: اونٹ کی ناک میں لکڑی ڈالنا۔ عَرَّنَ الرمحَ: نیزے میں میخ لگانا۔

العِران: اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی، نیزے کی میخ۔ العِرنین جمع عَرَانین: پورا ناک، ناک کا پورا یا سخت حصہ، سردار۔ ــ من کل شیٔ: ہر چیز کا پہلا حصہ۔

۲- عَرَن ـُ عَلی الشیٔ: کا عادی ہونا۔

۳- عَرَن ـُ عِرَانًات الدارُ: گھر کا دور ہونا۔ العِران: دوری۔

۴- عَرِنَ ـَ عَرَنًات الدابۃُ: جانور کو عرنہ کی بیماری لگنا۔ صفت عَرُون وعَرِنَۃ: (مونث کیلئے) اور عَرِن (مذکر کے لئے)۔ العَرَن والعِران والعُرْنَۃ (طب): بیماری جس میں جانور کے پچھلے پاؤں کے بال گر جاتے ہیں یا اس کے اگلے پچھلے پاؤں کی پھٹن۔

۵- أعْرَنَ الرجلُ: ہمیشہ گوشت کھانا۔ العَرَن: پکا ہوا گوشت۔ دھواں۔

۶- العِران: بجو کا بھٹ، ہمسر، لڑائی، العَرِین: آواز، شکار، عزت۔ ــ جمع عُرُن: گھر کا صحن، درختوں کا جھنڈ، جھاڑی۔ ــ و العَرِینۃ جمع عَرَائِن: شیر، بجو، سانپ اور بھیڑیے کی پناہ گاہ۔

۷- العِرناس جمع عَرَانِیس (ح): کبوتر جیسا ایک پرندہ، پہاڑ کا باہر نکلا ہوا حصہ۔ لکڑی یا لوہے کی چیز جس پر عورت روئے کے گالے کو لپیٹ کر کاتتی ہے۔ عرانیس الذرۃ: جوار بھٹے۔ عام لوگ اسے عَرنُوس کہتے ہیں۔

عرا: ۱- عَرَا ـُ عَرْوًا فلانًا امرٌ: کو کوئی بات پیش آنا۔ ــ فلانًا: عطیہ مانگنے کے لئے کے پاس جانا۔ صفت فاعلی عار، صفت مفعولی مَعْرُوٌ ــ عُرِیَ: کو بخار کی سردی لگنا۔ صفت عارٍ جمع عُراۃ ومَعْرُوّ ــ الرجلُ: خوف سے کپکپانا۔ اِعْتَرَیٰ اعتراءً فلانًا: عطیہ مانگنے کیلئے کسی کے پاس جانا۔ ــ ہٗ امرٌ: کو لاحق ہونا۔ العُرَواء: بخار کی سردی۔

۲- عَرَا ـُ عَرْوًا القمیصَ: کرتے میں کاج بنانا۔ عَرّیٰ و أعْرَیٰ القمیصَ: کرتے میں کاج بنانا۔ العُرْوَۃ جمع عُرَی: گنجان درخت۔ قابل اعتماد چیز، کہتے ہیں۔ اَلْقَی علیہ العُرَیٰ: اس نے فلاں کو معاملہ سپرد کیا۔ وہ درخت جس کے پتے سردیوں میں نہیں گرتے اور لوگ گھاس نہ ملنے کی وجہ سے ان پر بھروسہ کرتے ہیں۔ نفیس مال۔ ــ الابریق ونحوہ: چھاگل اور لوٹے کا دستہ۔ ــ والعُرَیٰ والعِرَیٰ من الثوب: کاج۔

۳- أعْرَیٰ صاحبَہٗ: اپنے ساتھی کو چھوڑ دینا۔ العِرو جمع أعراء: وہ شخص جو معاملات کا اہتمام نہ کرے۔ کہتے ہیں۔ انا عِروٌ من کذا: میں فلاں چیز سے خالی ہوں۔ المَعْرُوَۃ: کہتے ہیں۔ انا عُروۃٌ منہ: میں اس سے خالی ہوں۔

۴- العِرْو جمع أعْراء: گوشہ، لوگوں کا گروہ، کہتے ہیں۔ بہا اعراءٌ من الناس: وہاں لوگوں کے کئی گروہ ہیں۔

عری: ۱- عَرِیَ ـِ عَرْیًا ہُ الامرُ: کو معاملہ پیش آنا۔ اِعْرَوْرَیٰ اِعْرِیْرَاءً امرًا قبیحًا: برا کام کرنا۔

۲- عَرِیَ ـَ عُرْیَۃً وعُرْیًا و من ثیابہ: اپنے کپڑے اتارنا، ننگا ہونا صفت عارٍ و عُرْیَان م عاریۃ و عُریانۃ جمع مذکر عُراۃ جمع مونث عَوارٍ و عاریات۔ ــ من العیب وغیرہ: عیب وغیرہ سے پاک ہونا، بے عیب ہونا صفت عَرٍ۔ عَرّیٰ تَعْرِیَۃً الرجلَ الثوبَ و من الثوب: کے کپڑے اتار ڈالنا، کو ننگا کر دینا۔ ــ ہ من الامر: کو سے علیحدہ کرنا، چھڑا لینا۔ ــ الرَّجُلَ: کو نظر انداز کرنا، چھوڑ دینا۔ أعْرَیٰ إعراءً الرجُلَ الثوب و من الثوب: کے کپڑے اتار دینا، کو ننگا کر دینا۔ ــ ھلا رجُلٌ: کھلے میدان میں کھڑا ہونا یا چلنا۔ ــ فلانًا صدیقُہٗ: اپنے دوست سے دور ہو جانا اور اس کی مدد نہ کرنا۔ تَعَرّیٰ تَعَرِّیًا من ثیابہ: اپنے کپڑے اتار ڈالنا، ننگا ہو جانا۔ اِعْرَوْرَیٰ اعرِیراءً: تنہا سفر کرنا۔ ــ الفرسَ: کی ننگی پیٹھ پر سوار ہونا۔ فرسٌ عُرْیٌ جمع أعْراء: بغیر زین کا گھوڑا، ننگی پیٹھ والا گھوڑا، العَرَیٰ: گوشہ، میدان۔ العَراء جمع أعْراء: کھلی فضا جس میں چھپنے کی کوئی چیز نہ ہو۔ العَرَاۃ: میدان، صحن۔ الأعْراء واحد عُرْیٌ: بے پرواہ لوگ۔ العُرْیَۃ والعِرْیَۃ: ننگا پن۔ العُریان: ننگا، جس نے کپڑے اتار دیئے ہوں۔ عُریان النَجِیّ: جو اپنے بھید کو نہ چھپائے۔ عریانات البزُور (ن): ایک قسم کا پودا۔ المَعْرَیٰ والمَعْرَاۃ جمع مَعَار: ننگا پن، بدن کا وہ حصہ جو کپڑوں سے نہ چھپایا جائے جیسے ہاتھ چہرہ وغیرہ۔ المَعَارِی: بچھونے، بنجر مقامات۔

۳- عَرِیَ ـَ عُرِیَّ ت اللیلۃ: رات کا ٹھنڈا ہونا، أعری اِعراءً الرجُلُ: کو رات کی ٹھنڈ لگنا۔ العَرِی: ٹھنڈ، سردی۔ العَرَاۃ: سردی کی شدت۔ العَرِی: ٹھنڈی یخ ہوا۔ العَرِیَّۃ جمع عَرَایا: ٹھنڈی یخ ہوا۔

۴- عَرّیٰ تعریۃ الشیٔ: کو دستہ لگانا کہتے ہیں۔ عرّاہ بعُرًی وثیقۃ: اس نے اس کو مضبوط دستہ لگایا۔

۵- أعْرَیٰ اعْراءً فلانًا النخلۃَ: کو ایک سال کے کھجور کے درخت کا پھل ہبہ کرنا۔ العَرِیَّۃ جمع عَرَایا: کھجور کا درخت جس کا پھل کھا لیا گیا ہو۔ کھجور کا درخت جس کے مالک نے دوسرے کو پھل کھانے کیلئے دیدیا ہو۔ کہتے ہیں۔ نخلھم عَرَایا: ان کے کھجور کے درخت ہبہ شدہ ہیں۔ جنہیں وہ دوسروں کو سخاوت کے طور پر دے دیتے ہیں۔ العَارِیَۃ: ادھار لی ہوئی چیز۔

عز: ۱- عَزَّ ـِ عِزًّا و عِزَّۃً وعَزَازَۃً: معزز و عزیز ہونا، قوی ہونا۔ ــ عِزًّا علیہ: پر گراں قدر ہونا، نجی ہونا۔ عَزَّزَہٗ: کو طاقت ور بنانا، معزز بنانا، کی عزت کرنا۔ أعَزَّ إعْزَازًا ہٗ: سے محبت کرنا، کو عزیز بنانا۔ تعَزَّزَ: قوی ہونا۔ ــ بہ: پر فخر کرنا۔ اِعْتَزَّ: قوی ہونا۔ ــ بہ: سے اپنے آپ کو طاقت ور سمجھنا، پر فخر کرنا، پر اترانا، کا شرف حاصل ہونا۔ العِزّ: (مصدر) عزت، العَزِیزُ جمع عِزَاز و أعِزَاء و أعِزَّۃ: شریف، معزز۔ الأعَزّ: اسم تفضیل، عزیز۔ العُزّیٰ: اعزّ کا مونث، عزیزہ، شریفہ۔

۲- عَزَّ ـِ عِزًّا و عِزَّۃً وعَزَازَۃً: قوی ہونا، کمزور ہونا۔ الشیٔ: دشوار ہونا، کہتے ہیں۔ عَزَّ علیّ ان تفعل کذا: مجھ پر یہ بات گراں ہے کہ تم ایسا کرو۔ ــ ـُ عَزًّاہٗ: کو قوی کرنا، طاقت ور بنانا، پر عزت کی کوشش میں غالب ہونا۔ عَزَّزَہٗ: کی مدد کرنا۔ عَازَّ مُعازَّۃً ہٗ: کا حصول عزت میں مقابلہ کرنا، پر گفتگو میں غالب ہونا۔ أعَزَّتِ البَقَرَۃُ: گائے کا وضع حمل دشوار ہونا، کہتے ہیں أُعْزِزْتُ بما اصابکَ: جو تم پر گزری مجھے اس پر تکلیف ہوئی۔ تعَزَّزَ لحمُہٗ: کے گوشت کا سخت اور ٹھوس ہونا۔ اِعْتَزَّ علی فلان: پر بزرگی جتانا اور

غالب آنا۔ إستَعزَّ عليه: پر سختی کرنا، غالب آنا۔ کہتے ہیں إستَعزَّ بحقیّ: وہ میرے اوپر غالب آ گیا۔ ۔ اللّٰهُ بفلان: اللہ کا کسی کو موت دینا۔ کہتے ہیں۔ استعزّ بالعلیل: کی بیماری کا بڑھ جانا اور اس کی عقل پر غالب آنا۔ رجلٌ عَزٌّ: طاقت ور آدمی، کہتے ہیں۔ جیءُ به عَزًّا وبزًّا: جس طرح ہوسکے اسے لے آؤ۔ العِزَّة (مص): مقابلہ حصول عزت میں غالب آنا، غیرت۔ العَزِیز جمع عِزاز و اعِزَّاء و أعِزَّة: قوی، بادشاہ، جس کا حصول دشوار ہو اور کسی سے مغلوب نہ ہوسکے نہ کوئی اسے عاجز کرسکے اور اس جیسا کوئی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام، مصر کے حاکم کا لقب۔ العَزَّاء: تنگی، سخت سال۔ المِعْزَاز: سخت مرض والا۔ المَعْزُوزة: سخت۔

۳۔ عَزَّ ۔ عِزًّا وعِزَّةً و عَزَازَةً الشيُّ: قلیل ہونا، کمیاب ہونا۔ العَزِيز جمع عِزاز و أعِزَّاء و أعِزَّة: نادر۔

۴۔ عَزَّ ۔ عِزًّا و عِزَّةً و عَزَازَةً الماءُ: پانی کا بہنا۔ العِزّ: سخت بارش۔ العَزَّاء: بڑی بوند کی بارش۔ المَعْزُوزَة: وہ زمین جس پر سخت بارش ہوئی ہو۔

۵۔ العُزَّة (ح): ہرن کا مادہ بچہ۔ العُزّیٰ: قریش کے ایک بت کا نام (مونث)۔

۶۔ عَزْعَزَهُ: پر غیرت میں غالب آنا۔

عزب: ا۔ عَزَبَ ۔ عُزْبَةً و عُزُوبة: کنوارا ہونا۔ أعْزَبَ هُ: کو بے بیوی بنانا۔ تَعَزَّبَ: مجرد رہنے کے بعد شادی کرلینا۔ العَازِبَة جمع عَوَازِب: عازب کا مونث۔ بیوی العَزَب جمع عُزَّاب و أعْزاب: وہ مرد یا عورت جس کی بیوی یا شوہر نہ ہو۔ بعض کہتے ہیں جس مرد کی بیوی نہ ہو اسے عَزَب اور جس عورت کا شوہر نہ ہو اسے عَزَبة کہا جاتا ہے۔ الأعْزَب م عَزْباء جمع عُزْب والعَزِيب: جس کے اہل وعیال نہ ہوں۔ المِعْزَبَة: باندی، لونڈی۔ المُعَزِّبة: بیوی۔ المِعزابة: جس کے اہل وعیال نہ ہوں، جو عرصہ تک کنوارہ رہے۔

۲۔ عَزَبَ ۔ عُزُوبًا: دور ہونا، غائب ہونا، پوشیدہ ہونا صفت عَازِب۔ ۔ ت الارضُ: زمین ویران ہونا، یعنی جہاں کوئی نہ ہو۔ عَزَّبَ: دیر تک غائب رہنا، شروع کیے ہوئے کو چھوڑ دینا۔ أعْزَبَ: دور ہونا۔ ۔ هُ: کو دور کرنا۔ العازب (فا): دور کی چراگاہ۔ العَزِیب: وہ مرد جو اپنے اہل اور مال سے دور ہو۔ المِعْزاب و المِعْزابة: جو شخص اپنے جانوروں کو چرانے دور لیجائے۔

عزج: عَزَجَ ۔ عَزْجًا الرجُلَ: کو دور کرنا۔ ۔ الأرض بالمسحاة: بیلچہ سے زمین کو الٹ پلٹ کرنا۔

عزر: ا۔ عَزَرَ ۔ عَزْرًا هُ: کو ملامت کرنا، کی مدد کرنا۔ ۔ هُ عن كذا: کو سے منع کرنا۔ عَزَّرَهُ: کو ملامت کرنا، کی تادیب کرنا، کو بہت مارنا، کی تعظیم کرنا، کی مدد کرنا۔ العَزوَر و العَزَوَّر: بد خلق۔ العَزْوَرة: عَزْوَر کا مونث

۲۔ عَزَرَ ۔ عَزْرًا هُ علی الأمر: کو کی خبر دینا۔ ۔ هُ علی الفرائض والاحکام: کو فرائض واحکام سے واقف کرنا۔

۳۔ العَزْوَرَة: ٹیلہ۔ العَزَائِر: لکڑیاں، درختوں کا بقایا (بغیر واحد کے جمع ہے)۔

عزف: ا۔ عَزَفَ ۔ عَزْفًا و عَزِيفًا: آواز نکالنا، گانا۔ عَزَّفَ: آواز نکالنا۔ أعْزَفَ: ہوا اور ریت کی سرسراہٹ سننا۔ تعَازَفُوا: ایک دوسرے کے سامنے رجز پڑھنا۔ آپس میں فخر کرنا، ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔ العَازِف: موسیقار، موسیقی کے آلات بجانے والا، گویا العَزْف: دف کی آواز۔ عَزْفُ الرياح: ہوا کی سرسراہٹ۔ عزفُ الجنّ و عَزِيفُها: بیابانوں میں سنی جانے والی سرگوشیاں، جن کی وجہ سے ریت کے ٹیلے گر جاتے عربوں کو یوں معلوم ہوتا جیسے کہ وہ جنوں کی آوازیں ہیں۔ العُزف (ح): صحرائی کبوتر۔ العَزَّاف: عازف کا اسم مبالغہ۔ سحابٌ عَزَّاف: بہت گرجنے والا بادل۔ التعزاف: بمعنی عَزْف۔ المِعْزَف، والمِعْزَفة (ھو): گانے بجانے کے آلات۔ آلات موسیقی۔ المَعْزُوفَة جمع مَعْزُوفات (مو): موسیقی کا ٹکڑا جس کے ساتھ گانا نہ ہو۔

۲۔ عَزَفَ ۔ عَزْفًا و عُزُوفًا نفسه عن الشيء: سے بے رغبتی کرنا، ملول ہونا۔ ۔ نفسَهُ عن كذا: اپنے آپ کو سے منع کرنا، روکنا۔ العَزُوف و العَزُوفَة جمع عِزاف: جو شخص دوستی پر قائم نہ رہے کہتے ہیں۔ هو عَزُوفٌ عن اللهو: وہ لہو ولعب سے دور رہتا ہے۔

۳۔ إعْزَوْزَفَ للشر: برائی کیلئے آمادہ ہونا۔

عزق: ا۔ عَزَقَ ۔ عَزْقًا الخبرَ عنّي: سے خبر روک لینا۔

۲۔ عَزَقَ ۔ عُزُقًا: تیز دوڑنا۔ ۔ هُ ضربًا: کو خوب پیٹنا۔

۳۔ عَزَقَ ۔ عَزْقًا الارضَ: زمین کو کھودنا، زمین سے پانی نکالنا۔ العَزِيقُ من الارض: پست زمین۔ المِعْزَق و المِعْزَقَة: کھودنے کا اوزار، جیسے پھاوڑا، کدال، بیلچہ۔

۴۔ عَزِقَ ۔ عَزَقًا به: سے چمٹنا۔

۵۔ العَزِق جمع عُزُق: بد اخلاق۔ العَزُوق والعَزَوْزَق: پستہ ءبے مغز۔ رجلٌ عَزُوق: سخت مزاج بخیل، بدعادت۔ المِعْزَق و المِعْزَقة جمع مَعَازِق: ہوا میں اڑا کر گیہوں کو صاف کرنیوالا آلہ۔ المُتَعَزِّق: بداخلاق۔

عزل: عَزَلَ ۔ عَزلا هُ عن كذا: کو سے جدا کر دینا۔ فلانًا عن منصبه: کو اس کے منصب سے علیحدہ کرنا۔ ۔ هُ عن عمله: کو اس کے کام سے باز رکھنا۔ عَزَّلَ هُ: کو ایک جانب کر دینا۔ تَعَزَّلَ و إعْتَزَلَ الشيءَ و عنه: سے جدا ہو جانا۔ تعَازَل القومُ: ایک دوسرے سے جدا ہونا۔ إنْعَزَلَ عنه: سے ایک جانب ہونا۔ العَازِلُ (ف): حاجز غیر موصل Insulator وہ چیز جو بجلی یا حرارت کے سرایت کرنے میں مانع ہو، چنانچہ خشک لکڑی بجلی اور حرارت کو سرایت کرنے سے روکنے والی ہے اور شیشہ بجلی کا حاجز ہے۔ العُزْل والعِزَال: کمزوری۔ العَزَل: نہتا ہونا۔ عَزَلُ الحمار: گدھے کا پچھلا حصہ۔ الْعُزْل جمع أعْزَال: نہتا۔ العُزْلَة: جدائی، گوشہ تنہائی، تنہائی۔ العُزَّال: مُعْتَزِلَة۔ الأعْزَلُ م عَزْلاء جمع عُزْل اعْزَال وعُزَّل واعْزُلان: ریت کا اکیلا ڈھیر۔ بادل جو بارش نہ کرے، نہتا، جس کے پاس کوئی ہتھیار نہ ہو۔ (فلك): دو میں سے ایک ستارے کا نام دوسرا رامح ہے۔ اس کا نام اعزل اسلئے پڑا کیونکہ اسکے سامنے کواکب میں سے کوئی ستارہ نہیں ہوتا اس طرح جس طرح نہتا کہ اس کے پاس کوئی ہتھیار نہیں ہوتا۔ ۔ من الطیر: وہ

پرندہ جو اڑ نہ سکے۔ ـ من الدوابّ: دم کو عادتاً جھکا کر رکھنے والا جانور۔ العَزْلاء جمع العَزَالی والعَزَالَی: اعزل کا مونث، سرین، مشک وغیرہ کا منہ۔ کہتے ہیں۔ انزلت السماءُ عَزَالِیَها: آسمان نے دہانے کھول دیئے۔ یعنی موسلا دھار بارش ہوئی۔ هو عن الحق بمَعْزِلٍ: وہ حق سے دور ہے۔ المُعْتَزِلَة: قدریہ کی ایک جماعت جو اس بات کے قائل تھے کہ وہ اہل سنت اور خوارج سے اس لئے علیحدہ ہوئے کہ ان کے دعوی کے مطابق یہ دونوں اہل سنت و خوارج گمراہی پھیلاتے ہیں۔ المِعْزَال جمع مَعَازِیل: اپنے مویشیوں کو دوسرے لوگوں سے علیحدہ ہو کر چرانے والا۔ وہ شخص جو سفر میں دوسرے لوگوں سے علیحدہ اترے۔ خودرائے۔ نہتا۔ جس کے پاس ہتھیار نہ ہوں۔ کمزور احمق۔

عزم: ۱۔ عَزَمَ ـِ عَزْمًا و عُزْمًا و مَعْزَمًا و مَعْزِمًا و عَزِیمًا و عَزَمَةً و عَزِیمَةً و عُزْمَانًا الامرَ و علیه: کا دل میں پختہ ارادہ کرنا۔ ـ الرجلُ: کوشش کرنا۔ ـ الامرُ: واجب ہونا۔ تعَزَّمَ الامرَ و علی الامرَ: کو کرنے کا ارادہ کرنا۔ إعْتَزَمَ الامرَ و علیه: کو کرنے کا ارادہ کرنا۔ ـ الطریقَ: راستہ سے بغیر ٹھہرے گذر جانا۔ ـ الفرسُ فی عِنَانِه: گھوڑے کا سرکشی کرنا۔ العَازِم جمع عَزَمَة و عازمون فا، امرٌ عازمٌ: وہ کام جس کا پختہ ارادہ کیا گیا ہو۔ العَزْم (مص): پختہ ارادہ۔ نیت العَزْمَة جمع عَزَمَات: حق، واجب، کہتے ہیں۔ ماله عَزْمَةٌ: اس کو اس بات پر جس کا اس نے پختہ ارادہ کر رکھا ہے، ثبات و صبر نہیں۔ عَزَمَاتُ الله: اللہ کی طرف سے لوگوں پر واجب کئے ہوئے حقوق و فرائض۔ العَزَّام: عازم کا صیغہ مبالغہ۔ شیر۔ العَزْمِیّ: عزم سے منسوب، عہد کو پورا کرنے والا۔ العَزُوم: اپنے عزم پر قائم رہنے والا۔ العَزِیم (مص): تیز دوڑ۔ العَزِیمة (مص) جمع عَزَائِم: پختہ ارادہ۔ عَزَائِمُ الله: اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں پر فرض کئے گئے حقوق و فرائض۔

۲۔ عَزَمَ ـِ عَزْمًا و عُزْمًا و مَعْزَمًا و مَعْزِمًا و عَزِیمًا و عَزَمَةً و عَزِیمَةً و عُزْمَانًا فلانٌ علی فلان: فلاں کا فلاں سے التجا کرنا، کہتے ہیں۔ فلاں کا فلاں سے قسم لینا۔ عزمتُ علیك لتفعلنَّ او الاّ فعلتَ او لمّا فعلتَ: میں نے تم سے قسم لی تھی کہ تم ضرور کرو گے؟ یا نہیں کرو گے، یا جب کرو گے۔ عَزَّمَ الراقی: ساحر کا منتر پڑھنا۔ العَزِیمَةُ جمع عَزَائِم: منتر۔ المُعَزِّم فا: ساحر، جادوگر، منتر پڑھنے والا۔

۳۔ العُزْمَة جمع عُزَم: خاندان، قبیلہ۔ العَزِیمَة جمع عَزَائِم: کھانے کی دعوت یا پارٹی میں شرکت کی دعوت، عام زبان میں اس لفظ سے فعل بنا کر کہا جاتا ہے۔ عَزَمَه فهو عازم والمدعو معزوم: اس نے اس کو دعوت دی۔ دعوت دینے والے کو عازم اور مدعو کو معزوم کہتے ہیں۔

العَزُوم: دبر۔ ـ جمع عُزُم: بڑھیا عورت

عزا: ۱۔ عَزَا ـُ عَزْوًا الشیَٔ او فلانًا الی فلان: کو سے منسوب کرنا۔ کی سے نسبت کرنا۔ ـ وتَعَزَّی تَعَزِّیًا و إعْتَزَی إعْتِزَاءً لفلان والی فلان: سے منسوب ہونا، اپنے آپ کو دوسرے کی طرف منسوب کرنا خواہ یہ سچ ہو یا جھوٹ۔ اسم عَزَاء اس سے ہے إعْتَزَی بعَزَاء الجاهلیة: اس نے اپنے آپ کو جاہلیت سے منسوب کیا۔ العِزَة جمع عِزًی عِزُون: لوگوں کا ایک گروہ۔ العِزْوَة: انتساب عام لوگ کہتے ہیں۔ هو صاحبُ عِزْوَة: وہ ایسے لوگوں سے منسوب ہے جو اس کی پشت پناہی کرتے ہیں۔

۲۔ عَزَ ـُ عَزَاءً الرجُلُ: صبر کرنا۔ العِزْوَة: صبر۔

عزی: ۱۔ عَزَی ـِ عَزْیًا الشیَٔ او فلانا الی فلان: کی سے نسبت کرنا۔ کو سے منسوب کرنا۔ تعَزَّی تُعَزِّیًا الیه: سے منسوب ہونا۔ العِزیة: انتساب۔ الاعتزاء (مص): دعوی کرنا۔

۲۔ عَزِیَ ـَ عَزَاءً: مصیبت پر صبر کرنا صفت مذکر عَزٍ صفت: مونث۔ عَزِیَّة۔ عَزَّی تَعْزِیَةً الرجُلَ: کو تسلی دینا۔ تعَزَّی تعَزِّیًا عنه: پر صبر کرنا، سے تسلی حاصل کرنا۔ تعَازَی تعَازِیًا القومُ: ایک دوسرے کو تسلی دینا۔ العَزِیّ: صابر۔

۳۔ الإعْتِزَاء: جنگ میں کوئی خاص علامت۔

عس: ۱۔ عَسَّ ـُ عَسًّا و عَسَسًا: رات کو پاسبانی کرنا۔ إعْتَسَّ: رات کے وقت مشتبہ لوگوں پر مطلع ہونا۔ ـ الشیَٔ: رات میں کو طلب کرنا یا اس کے پاس جانا۔ ـ البلدَ: شہر میں داخل ہونا اور حالات سے مطلع ہونا۔ العَاسّ جمع عَسَس و عَسِیس: رات کا پاسبان۔ چوکیدار العَسَس: عاس کی جمع رات کو پاسبانی کرنے والے اور مشتبہ لوگوں کا پتہ لگانے والے۔ العَسَّاس: رات کا پاسبان بھیڑیا۔ العَسُوس: شکار کا متلاشی۔ العَسَّیّ: رات کا پاسبان (عام زبان میں) المَعَسّ: درخواست، عرضی۔

۲۔ عَسَّ ـُ عَسًّا و عَسَسًا الخبرُ: خبر دیر سے پہنچنا۔

۳۔ عَسَّ ـُ عَسًّا و عَسَسًا القومَ: لوگوں کو تھوڑا کھانا کھلانا، العَسُوس: بے برکت مرد۔

۴۔ العُسّ جمع عِسَاس و عِسَسَة و اَعْسَاس و عُسُس: بڑا پیالہ، بڑا برتن۔ العَسُوس: دودھ دوہتے وقت بدکنے والی اونٹنی۔

۵۔ عَسْعَسَ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا، رات کا گزرنا۔ ـ السحابُ: بادل کا زمین کے قریب آ جانا۔ ـ الامرَ: بات کو مشتبہ کر دینا، معمی بنا دینا۔ تَعَسْعَسَ الذئبُ: بھیڑیے کا رات کو گھومنا۔ العَسْعَس و العَسْعَاس: بھیڑیا، جو رات میں شکار کا متلاشی ہو۔

۶۔ عَسْعَسَ الشیَٔ: چیز کو حرکت دینا۔ العسعاس: سراب، ہلکی چیز۔

۷۔ تَعَسْعَسَ الشیَٔ: کو سونگھنا۔

عسب: ۱۔ أعسب الذئبُ: بھیڑیے کا بھاگ جانا۔ إسْتَعْسَبَ منه: کو ناپسند کرنا۔

۲۔ أعْسَبَ ہُ جملَهُ: کو اونٹ عاریت پر دینا، کو اونٹ کرائے پر دینا۔ اسْتَعْسَبَ فلانًا جملَه: سے اونٹ عاریت پر لینا۔ العَسْبَة: اسم مرہ۔

۳۔ العَسْب: نسل، کہتے ہیں قطع الله عَسْبَه: اللہ اس کی نسل منقطع کرے۔ العَسْبَة: پہاڑ میں شگاف۔ العَسُوب: بڑا سردار۔ العَسِیب جمع عُسب و عُسُب و عُسْبَان: دم کی ہڈی، یا وہاں پر بال اگنے کی جگہ۔ پشت پا، وہ کھجور کی ٹہنی جس کے پتے توڑ دیئے گئے ہوں۔ پہاڑ میں شگاف۔ الیَعْسُوب جمع یَعَاسِیب (ح): شہد کی مکھیوں کا بادشاہ شہد کی نر مکھی، بڑا سردار (کہتے ہیں۔ هو یعسوبُ قومه: وہ اپنی قوم کا بڑا اور سردار ہے)۔ ایک چھوٹا پرندہ، گھوڑے کے چہرے کی سفیدی (ح) ایک چار بازوؤں کا کیڑا جو پانی پر

پھڑ پھڑاتا ہے۔
۴۔ العُسْبُر جمع عَسَابِر (ح): چیتا۔ العُسْبُرَة: مادہ چیتا۔ تیز رفتار اصیل اونٹنی۔ العِسْبَار (ح): بجو کے مشابہ ایک درندہ جو افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ بھیڑیے کا بچہ۔ العُسْبُور و العُسْبُورَة (ح): مادہ بھیڑ سے کتے کا بچہ۔

عسج: ۱۔ عَسَجَ ـُ عَسْجًا وعَسَجَانًا و عَسِيجًا: چلتے ہوئے گردن اٹھانا، گردن اٹھا کر چلنا۔ إعْسَجَّ الشيخ: بوڑھے آدمی کی کمر کا ٹیڑھا ہونا۔ العَوْسَجُ: واحد عَوْسَجَة کا (ن) ایک کانٹے دار جھاڑی، جو باڑ کا کام دیتی ہے۔
۲۔ العَسْجَد: سونا، جواہرات جیسے موتی یاقوت، العَسْجَدِيَّة: شاہی سواریاں، دراصل ان اونٹوں کو کہا جاتا تھا جو نعمان بن منذر شاہ حیرہ کے لئے تیار کئے جاتے تھے۔
۳۔ عَسْجَرَ الطعامَ: کھانے میں نمک ڈالنا۔ العَسْجَر: نمک۔
۴۔ عَسْجَرَ الرجلُ: تیز نظر سے دیکھنا۔

عسد: عَسَدَ ـِ عَسْدًا الحبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔ العِسْوَدُ: بہت مضبوط (ح) سانپ۔

عسر: عَسَرَ ـِ عِسْرًا و عُسْرًا الزمانُ: زمانہ کا سخت ہونا۔ ـ الغريمَ: قرضدار سے روپیہ طلب کرنا جب کہ وہ تنگدست ہو۔ ـ عليه مافي بطنه: جو کچھ پیٹ میں ہو اس کا مشکل سے نکلنا۔ ـ علی فلان: کا مخالف ہونا، کی مخالفت کرنا۔ ـ عَسْرًا و عَسَرَانًا المرأةُ: پر ولادت کا دشوار ہونا۔ عَسِرَ ـَ عُسْرًا و عُسُرًا و عَسَرًا و مَعْسُورًا و عَسُرَ ـُ عُسْرًا وعَسَارَةً: دشوار ہونا، مشکل ہونا کہتے ہیں۔ عَسُرَ عليه الامرُ: پر کام مشکل ہونا۔ ـ الرجلُ: بدخلق ہونا صفت عَسِر و عَسِير۔ عَسَّرَ عليه: کا مخالف ہونا، کی مخالفت کرنا، کو تنگ کرنا۔ و ـ الامرَ: کو دشوار کرنا۔ عَاسَرَ مُعَاسَرَةً ہٗ: سے تنگی کا معاملہ کرنا۔ أعْسَرَ: تنگ دست ہونا۔ ـ الغريمَ: قرضدار سے اس کی تنگدستی کے وقت قرض ادا کرنے کا تقاضا کرنا۔ ـ ت المرأةُ: عورت پر بچہ جننا مشکل ہونا، دشوار ہونا۔ تَعَسَّرَ عليه الامرُ: پر معاملہ دشوار ہونا، پیچیدہ ہونا۔ ـ عليه القولُ: پر بات کا مشتبہ ہونا۔ تَعَاسَرَ عليه الامرُ: پر معاملہ دشوار ہونا، پیچیدہ ہونا۔ ـ عليه القولُ: پر بات کا مشتبہ ہونا۔ ـ البَيِّعان: بائع اور مشتری کا متفق نہ ہونا۔ إعْتَسَرَهٗ: کو مجبور کرنا۔ ـ الكلامَ: فی البدیہہ کہنا۔ إسْتَعْسَرَ الامرَ: کو دشوار پانا۔ ـ الامرُ عليه: پر معاملہ سخت و پیچیدہ ہونا۔ العُسْرُ و العُسُر: تنگدستی، سختی، تنگی۔ العُسْرَة والمَعْسَرَة والمَعْسُرَة: تنگی، سختی۔ الأعْسَر: کہتے ہیں۔ يوم أعْسَرُ: سخت دن، منحوس دن۔ العُسْرَى: اعْسَر کا مونث، تنگی، دشواری۔ المُعْسَر: قرضدار پر تنگی کرنے والا۔ المَعْسُور: تنگ حال۔
۲۔ عَسَرَ ـِ عَسْرًا ہٗ: کے بائیں طرف سے آنا۔ عَسِرَ ـَ عَسَرًا: بائیں ہاتھ سے کام کرنا، صفت أعْسَر م عَسْرَاء جمع عُسْر۔ عَسَّرَہٗ: کے بائیں طرف سے آنا۔ الأعْسَر: بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا۔ عام لوگ اسے عسراوی کہتے ہیں۔ فلانٌ أعْسَرُ يَسَرٌ: فلاں شخص دونوں ہاتھ سے کام کرنے والا ہے۔
۳۔ عَسَرَ ـِ عَسْرًا وعَسَرَانًا الناقةُ: اونٹنی کا دوڑتے وقت دم اٹھانا۔

عسف: ۱۔ عَسَفَ ـِ عَسْفًا الطريقَ وعن الطريقِ: راستے سے ہٹ جانا، بے راہ بھٹکنا، ـ المفازةَ: جنگل کو ایسے راستے سے طے کرنا، جو رواں نہ ہو۔ کہتے ہیں۔ بات يعسف الليلَ وبالليلِ: وہ رات کو بے راہ ہو کر چلتا رہا۔ ـ السلطانُ: سلطان کا ظلم کرنا۔ ـ ہٗ: پر ظلم کرنا۔ ـ الشيءَ: چیز کو زبردستی لے لینا۔ ـ في الامرِ: کام بے سوچے سمجھے کرنا۔ ـ الدمعُ الجفونَ: آنسو بکثرت بہنا۔ عَسَّفَ: بغیر علامت و نشان کے چلنا۔ أعْسَفَ: رات کو بے راہ چلنا۔ تَعَسَّفَ عن الطريقِ: راستہ سے ہٹ جانا۔ ـ الامرَ: کو بے سوچے سمجھے اختیار کرنا۔ ـ فلانًا: پر ظلم کرنا۔ ـ في القولِ: بات کہنے میں بے راہ روی کرنا۔ بات کے ایسے معنی لینا جس پر اس کی دلالت واضح نہ ہو۔ إعْتَسَفَ الطريقَ: بے جانے ہوئے راہ پر چلنا۔ ـ عن الطريقِ: راستہ سے ہٹ جانا۔ ـ الامرَ: کو بے سمجھے بوجھے اختیار کرنا۔ ـ فلانًا: پر ظلم کرنا۔ إنْعَسَفَ الشيءُ: چیز کا مڑنا۔ العَسْف (مص): ظلم۔ العَسَّاف والعَسُوف والمِعْسَف: بہت ظالم۔ العَسِيف: بے جانے و بے رہبر راہ چلنے والا کہتے ہیں۔ أخذوا في مَعَاسِيفِ البيْدِ و معاميها: وہ جنگل کے نامعلوم راستوں پر چلنے لگے۔
۲۔ عَسَفَ ـِ عَسْفًا ہٗ: سے خدمت لینا۔ ـ لِفُلانٍ: کسی کے لئے کام کرنا۔ عَسَّفَ البعيرَ: اونٹ کو چلا چلا کر تھکا دینا۔ أعْسَفَ: غلام سے سخت کام لینا۔ تعسَّفَ و إعْتَسَفَ فلانًا: سے کام لینا، سے خدمت کرانا، یا لینا۔ العَسِيف جمع عُسَفَاء وعِسَفَة: مزدور۔
۳۔ العَسْف: موت۔ العَاسِف من الابل: جمع عَوَاسِف: عساف کی بیماری والا اونٹ۔ کہتے ہیں۔ ناقة عَاسِفٌ: عساف کی بیماری میں مبتلا اونٹنی۔ العُسَاف: (طب) اونٹ کی ایک بیماری جو اونٹ کے لئے انسان کے نزع کی مانند ہوتی ہے۔

عسق: ۱۔ عَسِقَ ـَ عَسَقًا و عَسَّقَ به: سے چمٹ جانا۔ ـ عليه: سے طلب میں اصرار کرنا۔ العَسَق (مص): تنگ خوئی، اول شب کی تاریکی۔ العَسِيقَة: خراب شراب۔
۲۔ عَسْقَلَ السرابُ: سراب کا چمکنا۔ العَسْقَل: عساقِل کا واحد۔ عسقل الرأس: سر کے اوپر کا حصہ۔ العَسَاقِل والعَسَاقِيل: سراب، بادل کے متفرق ٹکڑے۔
۳۔ العُسْقُل (ن): پودے کے تنے یا جڑ کا سخت اور پھولا ہوا حصہ جو بھرپور غذائی مواد پر مشتمل ہوتا ہے۔

عسك: ۱۔ عَسِكَ ـَ عَسَكًا به: سے چمٹنا۔ تَعَسَّكَ الرجلُ في مشيته: بل کھاتے ہوئے جانا۔
۲۔ عَسْكَرَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔ ـ الليلُ: رات کی تاریکی کا بڑھنا۔ ـ الشيءَ: کو جمع کرنا۔ جمع کی ہوئی شے مُعَسْكَر کہلاتی ہے۔ العَسْكَر جمع عَسَاكِر: جمع لشکر (فارسی لفظ)۔ ہر چیز کا بہت سا حصہ۔ کہتے ہیں انجلت عنه عساكرُ الهمِّ: غم کی کثرت اس سے دور ہو گئی۔ المُعَسْكَر (مفع): جمع ہونے کی جگہ (اع):

کیمپ، پڑاؤ۔ فرودگاہ۔ چھاؤنی۔

عسل: عَسَلَ ـُ عَسْلاً الطعامَ: کھانے میں شہد ملانا۔ ـــ القومَ: کو شہد کھلانا، شہد کا توشہ دینا۔ عَسَّلَ القومَ: کو شہد کھلانا، کو شہد کا توشہ دینا۔ ـــ الطعامَ: کھانے میں شہد ملانا۔ ـــ ت النحلُ: مکھیوں کا شہد بنانا۔ ـــ الشیُٔ: چیز کا شہد جیسی ہونا۔ اِسْتَعْسَلَ: شہد طلب کرنا۔ ـــ ت النحلُ: مکھیوں کا شہد بنانا۔ العَسَل (مص) جمع اَعْسَال و عُسُل و عُسْل و عُسُول و عُسْلان: شہد (مذکر اور کبھی مونث) تھوڑے شہد کو عَسَلَة کہتے ہیں۔ شیرۂ کھجور۔ کہتے ہیں۔ مالفلان مَضرِبُ عَسَلَةٍ: فلاں بے نسب ہے۔ ماترکَ له مَضرِبَ عَسَلَةٍ: اس نے اس کو گالی دی حتی کہ اس کا نسب کالعدم کردیا اور اس کے منصب کی نفی کردی۔ العَسَلِیّ: شہد کے رنگ کا۔ العَاسِل (فا): جمع عُسَّل و عَوَاسِل: شہد نکالنے والا۔ نیکوکار، دیانت دار، نیک خداترس۔ خَلِیَّةٌ عَاسِلَةٌ: شہد والا یا شہد کا چھتہ۔ العَسَّال: شہد نکالنے والا۔ العَسَّالَة: شہد کی مکھی کا چھتہ، شہد کی مکھی۔ شہد نکالنے والے العَسُول جمع عُسُل: نیکوکار۔ نیک المَعْسَلَة والمَعْسُلَة: شہد کی مکھی کا چھتہ۔ المَعْسُول (مفع): رَجُل مَعْسُولُ الکلام: شیریں زبان۔ خوش آواز۔ مَعْسُولُ المواعید: سچے وعدوں والا۔

۲۔ عَسَلَ ـُ عَسَلاً و عَسَلاناً الماءُ: پانی کا ہوا کی وجہ سے لہرانا۔ ـــ عَسَلاً و عُسُولاً و عَسَلاناً الرمحُ: نیزہ کا ہلنا، تھرانا، خوب حرکت کرنا۔ ـــ الذئبُ او الفرسُ: گھوڑے یا بھیڑیے کا دوڑنے میں بےچین ہونا اور سر جھٹکنا۔ عَسَّلَ النائمُ: اونگھنا۔ رمحٌ عَاسِل و عَسَّال و عَسُول: نرمی کی وجہ سے حرکت کرنے والا نیزہ۔

۳۔ العَسَل: کہتے ہیں: عَسْلاً لَهٗ: بمعنی تَعْسًا لَه: کے لئے ہلاکت ہو۔ العَسَّال (ح): بھیڑیا، العَسِیل جمع عُسُل: عطرفروش کی جھاڑو جس سے وہ عطر جمع کرتا ہے۔

۴۔ عَسْلَجَ الشجرُ: درخت پر نرم ٹہنی نکلنا۔ العُسْلُج جمع عَسَالِج والعُسْلوج جمع عسالیج: نرم ٹہنیاں۔

۵۔ عَسْلَطَ: غیرمربوط کلام کرنا۔ کلامٌ مُعَسْلَطٌ: غیرمربوط بات چیت۔

عسم: ۱۔ عَسَمَ ـِ عَسْمًا و عُسُومًا فی الامر: کا لالچ کرنا، کی کوشش کرنا، کی سنجیدگی سے خواہش کرنا۔ اِعْتَسَمَ: کمائی کرنا۔ ـــ فلاناً: کو اس کی طمع کی چیز دینا۔ العَاسِم: اپنے کنبہ کیلئے کمانے والا۔ العُسُوم: خشک روٹی کے ٹکڑے، کی۔ العَسْمَة: منہ بھر (کہتے ہیں۔ ماذاق الاِعَسْمَةَ: اُس نے صرف منہ بھر کے چکھا) العُسْمَة: خشک روٹی کے ٹکڑے۔ العُسُوم جمع عُسُم: اپنے کنبے کے لئے کمانیوالا۔ المَعْسَم: جائے طمع۔ کہتے ہیں۔ مالك فی بنی فلان مَعْسَمٌ: تمہارے لئے فلاں قبیلے میں کوئی جائے طمع نہیں۔

۲۔ عَسَمَ ـِ عَسْمًا و عُسُومًا و اُعْسِمَ ت عینهٗ: آنکھ کا بہہ پڑنا، آنکھ کا بند ہونا بقول بعض پلک کا چپک جانا۔

۳۔ عَسِمَ ـَ عَسَمًا ت القدمُ او الکفُّ: پاؤں یا ہتھیلی کا خشک ہو کر ٹیڑھا ہو جانا صفت مذکر اَعْسَم: صفت مونث عَسْمَاء۔ اَعْسَمَ یدَهٗ: ہاتھ کو خشک کردینا۔

عسن: ۱۔ عَسِنَ ـَ عَسَنًا الکلاءُ فی الدابّة: گھاس ہضم ہو جانا اور جانور فربہ ہو جانا۔ ـــ ت الدابّةُ: چارہ ہضم ہونا اور جانور کا موٹا ہو جانا۔ اَعْسَنَ المکانُ: جگہ کا کچھ سبزی اگانا۔ العُسْن والعَسَن: چربی۔ العُسُون والاَعْسَن جمع عُسْن: موٹا، فربہ۔

۲۔ تَعَسَّنَ الشیَٔ: کا پتہ نشان تلاش کرنا۔ ـــ اباهُ: اپنے باپ سے مشابہ ہونا۔ العِسْن: مثل، نظیر اَعْسَان الشیٔ: کسی چیز کے نشان اور اس کی جگہ، کہتے ہیں۔ هو علی اَعْسَانٍ من ابیه: وہ اپنے باپ کے مشابہ ہے۔

۳۔ العَسَن: سپیدی اور بالوں کی خوبصورتی کے ساتھ لمبائی۔

عسا: ۱۔ عَسَا ـُ عَسَاءً و عُسُوًّا النباتُ: نباتات کا گاڑھا اور سخت ہونا۔ ـــ ت یدُهٗ: کام کی وجہ سے ہاتھ سخت ہونا۔ ـــ اللیلُ: رات کا بہت تاریک ہونا۔ العَاسِی (فا): سخت مزاج۔

۲۔ عَسَا ـُ عَسْوًا و عُسُوًّا و عُسِیًّا و عَسَاءً و عَسْوَةً الشیخُ: بوڑھا ہونا۔ العُسْوَة: بڑھاپا۔

۳۔ العَسْوُ: موم۔

عسی: عَسِیَ ـَ عَسًی النباتُ: نباتات کا گاڑھا اور سخت ہونا۔ عَسَی: جامد فعل ہے اور مقاربہ کے افعال میں سے ہے۔ محبوب چیز میں امید اور ناپسندیدہ بات میں خوف کیلئے آتا ہے اور سورہ البقرہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کے قول میں یہ دونوں معنی اکٹھے آئے ہیں۔ عسی ان تکرهوا شیئًا وهو خیرلکم و عسٰی ان تحبوا شیئًا وهو شرٌّ لکم۔ اَعْسِ به: فعل تعجب بمعنی اخلق به: ہے یعنی کس قدر لائق ہے۔ العَسِی والعَسِیّ والمعساة بالامر: کے لائق، مناسب۔ المُعْسَاءَ: نوخیز لڑکی، قریب بلوغ لڑکی۔

عش: ۱۔ عَشَّ ـُ عَشًّا الشیَٔ: کو جمع کرنا۔ ـــ الطائرُ: پرندہ کا گھونسلے میں رہنا۔ عَشَّشَ الطائرُ: پرندہ کا گھونسلا بنانا۔ اِعْتَشَّ: گھونسلا بنانا۔ العَشّ والعُشّ جمع عِشَاش و عِشَشَة و اَعْشاش و عشوش: گھونسلا۔ المُعَشِّش (مفع): وہ جگہ جہاں پرندہ گھونسلا بناتا ہے۔

۲۔ عَشَّ ـُ عَشًّا القمیصَ: قمیض کی مرمت کرنا۔ اِنْعَشَّ الثوبُ: کپڑے کا پیوند والا ہونا۔

۳۔ عَشَّ ـُ عَشًّا الشیَٔ: کو حاصل کرنا۔ المَعَشّ: درخواست، مطلب۔

۴۔ عَشَّ ـُ عَشًّا المعروفَ: تھوڑی سی مہربانی کرنا۔ ـــ ت النخلةُ: کھجور کے درخت کا کم ٹہنیوں والا ہونا۔ ـــ عُشُوشَةً و عَشَاشَةً و عَشَشًا البدنُ: بدن کا لاغر ہونا صفت: عَشٌّ۔ عَشَّشَت النخلةُ: کھجور کے درخت کا کم ٹہنیوں والا ہونا۔ اَعَشَّ البدنَ: جسم کو کمزور کرنا۔ ـــ الرجُلُ: کم درختوں والی سخت زمین میں پہنچنا۔ اِعْتَشَّ البدنَ: بدن کو لاغر کرنا۔ العَشّ (مص): تھوڑی بخشش تھوڑی عطا۔ رجُلٌ عَشٌّ: کمزور بدن والا مرد۔ العَشَّة: کم شاخوں والا کھجور کا درخت، خراب جگہ میں اگا ہوا درخت، کھجور درختوں والی زمین۔

۵۔ عَشَّشَ الکلاءُ: گھاس کا خشک ہونا۔

۶۔ اَعَشَّ فلاناً عن الامر: کو سے روکنا باز رکھنا۔ ـــ الظبیَ: ہرن کو بھٹ سے نکالنا۔

عشب: ا۔ عَشِبَ ـَ عَشَبًا و عَشُبَ ـُ عَشَابَةً المکانُ: جگہ کا سبز گھاس والی ہونا۔ صفت عاشِب۔ عَشَبَ المکانُ: جگہ کا سبز گھاس اگانا۔ اَعْشَبَ القومُ: سبز گھاس پر پہنچنا۔ کہتے ہیں: اَعْشَبْتَ (فانزل): تم ہرے بھرے مقام پر پہنچ گئے۔ تو اتر پڑو۔ ــ المکانُ: جگہ کا سبز گھاس کا اگانا۔ تَعَشَّبَ واِعْتَشَبَ: سبز گھاس چرنا، موٹا ہونا۔ اِعْشَوْشَبَ: سبز گھاس پر پہنچنا۔ ــ المکانُ: کسی جگہ کا بہت گھاس والی ہونا۔ ارضٌ عاشِبَة: بہت سبز گھاس والی زمین۔ العَشَابَة: سبز گھاس کی بہتات۔ العُشْب جمع اَعْشَاب (واحد عُشْبَة) سبز گھاس۔ العشِب والعشِیب والمُعْشِب والمِعْشَاب: سبز گھاس والی جگہ، بہت گھاس والی جگہ۔ ارضٌ عَشِبَة وعَشِیبَة و مُعْشِبَة و مِعْشَاب: بہت گھاس والی سرزمین۔ العَشَّاب: سبز گھاس والا، سبزی والا۔ التعَاشِیب: سبز گھاس کے متفرق قطعات

۲۔ عَشِبَ ـَ عَشَبًا الخبزُ وغیرُہ: روٹی وغیرہ کا خشک ہونا۔

۳۔ عَشُبَ ـُ عَشَابَة و عُشُوبَةً الرجُلُ: پستہ قد اور بدصورت ہونا صفت عَشَبٌ مذکر کے لئے عَشَبَة مونث کیلئے العَشَبَة: بڑھاپے کی وجہ سے ٹیڑھی کمر والا مرد یا عورت

عُشْب: (اسم جمع) واحد عُشْبَة جمع اَعْشَاب: (سبز) گھاس، نباتات، سبزہ چارہ، پودے، چراگاہ کی گھاس۔ عُشْبَة: پودا، بوٹی، جڑی بوٹی، عُشْبی: جڑی بوٹی کا (سا)، جڑی بوٹی سے متعلق، نباتاتی پودے کا، پودے سے متعلق، (مرکبات میں) عَشِب: سرسبز گھاس دار، وافر، فراواں، کثیر، بہت گھاس والا۔ عُشَابَة: بافراط روئیدگی، نباتات، پھل پودے، مُعْشِب: گھاس دار سرسبز، وافر گھاس، بہت گھاس والا۔

عشر: ا۔ عَشَرَ ـُ عَشْرًا: دس میں سے ایک لینا، نو پر ایک بڑھانا۔ ــ القوم: قوم کا دسواں ہونا۔ ــ الناقَة: اونٹنی کا دس ماہ کی حاملہ ہونا۔ ــ عَشْرًا و عُشُورًا المالَ: مال کا دسواں حصہ لینا۔ ــ القومَ: قوم کے مال کا دسواں حصہ لینا، قوم کا دسواں ہونا، ان میں سے ایک لینے سے نو ہو جانا۔

عَشَّرَ المالَ: مال کا دسواں حصہ لینا۔ ــ القومَ: قوم کے مال کا دسواں حصہ لینا، قوم کا دسواں ہو جانا، ان میں سے ایک لینے سے نو ہو جانا۔ ــ ت الناقَة: اونٹنی کا دس ماہ کی حاملہ ہونا۔ ــ الحمارُ: گدھے کا دس بار رینکنا اسی سے ہے عربوں کے ہاں تعشیر، ان کا خیال تھا کہ جب کوئی شخص کسی گاؤں میں جانے کا ارادہ کرتا جس میں وباء کا خطرہ ہوتا تو گاؤں کے دروازے پر دس بار پکارنے سے وبا اس کو نقصان نہیں پہنچاتی تھی۔ اَعْشَرَ العدَدَ: کو دس کر دینا۔ ــ القومُ: دس ہو جانا۔ ــ ت الناقَة: اونٹنی کا دس ماہ کی حاملہ ہونا۔ العِشْر جمع اَعْشَار: دس واں حصہ، اونٹوں کا دسویں یا نویں دن گھاٹ پر جانا۔ العُشْر جمع عُشُور و اعشار: دسواں حصہ۔ العَشَرَة جمع عشرات: دس (مذکر کے لئے) کہتے ہیں۔ عَشَرَةُ رجالٍ: دس مرد، مونث کے لئے کہتے ہیں۔ عشر نساءٍ: (دس عورتیں) گیارہ اور بارہ کیلئے اگر معدود مذکر ہو تو اَحَدَ عَشَرَ اور مونث ہو تو اِحدَی عَشْرَة کہیں گے اور اسی طرح بارہ کیلئے اگر معدود مذکر ہو تو اِثنا عَشَرَ اور مونث ہو تو اِثنتاء عشرة: کہیں گے اور معدود واحد منصوب لایا جائیگا جیسے اَحَدَ عَشَرَ رجلا و احدی عشرة امراۃ: گیارہ مرد، گیارہ عورتیں تیرہ سے ۱۹ تک معدود تو واحد منصوب ہی رہیگا لیکن مذکر کیلئے پہلا جز مونث اور دوسرا مذکر لایا جاتا ہے۔ جبکہ معدود مونث کے لئے پہلا جز مذکر اور دوسرا مونث جیسے خمسة عَشَر رجلا اور خمسَ عَشْرة امراۃ۔ العشرون (ع ح): بیس (مذکر و مونث) عشرون رجلا او امراۃ و عشرین رجلاً او امراۃً (بیس مرد، بیس عورتیں) العَاشِر (فا) جمع عُشَر م عاشِرَة جمع عَوَاشِر: دسواں، دسویں دن گھاٹ پر جانے والا اونٹ۔ العاشور والعاشوراء والعاشوری والعَشُورَی: ماہِ محرم کی دسویں تاریخ، کہتے ہیں۔ جاؤا عُشَارَ او مَعْشَرَ: وہ دس دس (کر کے) آئے۔ (یہ دونوں کلمے وصفیت اور عدل کی بنا پر غیر منصرف ہیں)۔ عُشَارَة الشئ: چیز کا دسواں حصہ۔ ثوبٌ عُشَارِیٌّ: دس گز لمبا کپڑا۔ غلام عُشَارِی: دس سال کا لڑکا۔ العَشَّار: دسواں حصہ لینے والا۔ عُشر لینے والا۔ الاَعْشَارِی جمع عُشَر: اعشار کی طرف منسوب۔ اَعشاری (Decimal)۔ العُشَرَاء من النوق جمع عِشَار و عُشَرَوَات: آٹھ یا دس ماہ کی حاملہ اونٹنی، وہ اونٹنی جو بچہ جن چکی ہو۔ (جیسے زچگی کی حالت میں عورت جسے نفساء کہتے ہیں)۔ العُشَرِیَّة (ن) ایک درخت جو شمالی امریکا میں اُگتا ہے۔ العَشِیر جمع اَعْشِراء: دسواں حصہ۔ المِعْشَار: دسواں حصہ۔

۳۔ عَاشَرَ مُعَاشَرَة ہٗ: کے ساتھ مل جل کر رہنا۔ تَعَاشَرَ واِعْتَشَرَ القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ رہنا۔ العِشْرَة: دوستی، سماجی یا باہمی روابط۔ العَشِیر جمع عُشَرَاء: قبیلہ، قریبی، دوست، شوہر، بیوی۔ العَشِیرَة جمع عَشَائِر و عَشِیرات: قبیلہ، خاندان۔ عَشِیرَةُ الرجُلِ: برادران، باپ کی جانب سے قریبی لوگ۔ المَعْشَر جمع مَعَاشِر: جماعت، آدمی کے اہل، جن، انس۔

۴۔ العُشَرُ: (واحد عُشَرَة) (ن): ایک درخت جس سے گوند نکلتی ہے۔ جنوبی ایشیا، عرب ممالک اور افریقہ میں پیدا ہوتا ہے۔ الاَعْشَارِ والعَوَاشِر: پرندے کے اگلے بڑے پر۔ الاَعْشَر: احمق۔ ناقة مِعْشَار: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

عشز: ا۔ عَشَزَ ـِ عَشْزًا: کٹی ہوئی ٹانگ والے کی طرح چلنا۔ ــ علی عصاۃٖ: لاٹھی پر ٹیک لگانا۔

۲۔ العَشُوز جمع عَشَاوِز: دشوار گذار رستہ یا زمین۔ والعَشَوْزَ: مضبوط قوی موٹا۔

عشق: عَشِقَ ـَ عِشقًا و عَشَقًا و مَعْشَقًا ہٗ: سے بہت محبت کرنا، سے محبت میں حد سے بڑھ جانا، صفت عَاشِقٌ جمع عُشَّاق و عَاشِقون مونث عاشِقَة و عَاشِق جمع عَوَاشِق ــ بالشئ: سے چمٹنا۔ تَعَشَّقَ: عاشق بننا۔ ــ ہٗ: سے بہت محبت کرنا۔ العِشق (مص): محبت کی زیادتی۔ (پارسائی اور غیر پارسائی دونوں میں) العِشِّیق: عاشق، معشوق۔ العَشَّاق و المِعْشَق: بہت زیادہ عشق کرنے والا۔

عشم: ا۔ عَشِمَ ـَ عَشَمًا و عُشُومًا و تَعَشَّمَ

الشیُّ: خشک ہونا۔ خبزٌ عَشِمٌ: خشک، سوکھی یا خراب روٹی۔ العَشَمَة: خشک روٹی، لاغری کی وجہ سے خشک، پیر فرتوت (مذکر و مونث) کہتے ہیں۔ شیخٌ عَشَمَةٌ و عجوزٌ عَشَمَةٌ۔ خبزٌ عَیْشَم: سوکھی یا خراب روٹی۔ الأعْشَم م عَشْماء: سوکھا درخت، عمر رسیدہ بوڑھا۔

۲۔ العَشَم: لالچ۔ العَشَمَة: لالچ الأعْشَم م عَشْماء: دو آپس میں ملے ہوئے رنگ۔

عشن: عَشَنَ ـُ عَشْنًا وعَشَّنَ و أعْشَنَ: اٹکل سے بات کہنا، قیاس آرائی کرنا۔ اِعْتَشَنَ: قیاس آرائی کرنا، رائے لگانا۔ ـ فلانًا: پر ناحق حملہ کرنا۔ العُشان: گری ہوئی خراب کھجوریں۔ العُشَانَة: گری ہوئی خراب کھجوریں، کھجور کی شاخ کی جڑ۔

عشا: ۱۔ عَشَا ـُ عُشُوًّا: رتوندوالے کی طرح کام کرنا، کی نگاہ کا کمزور ہونا۔ دن کو دیکھنا اور رات کو نہ دیکھ سکنا صفت عَشٍ و أعْشی ـ الابلَ: اونٹوں کو رات کے وقت چرانا۔ ـ الرجلَ: کے پاس رات کو جانا۔ ـ ہ والیہ: کے پاس جانا اور بخشیش طلب کرنا۔ ـ عنہ: سے اعراض کرنا اور دوسرے کی طرف مائل ہونا۔ ـ عَشْوًا و عُشُوًّا النارَو الی النار: رات کو آگ دیکھ کر راستہ پوچھنے یا مہمانی کی امید میں اس کی طرف چلنا۔ ـ عَشْوًا وعَشْیًا الرجلَ: کو رات کا کھانا کھلانا۔ عَشِیَ یَعْشَی عَشًا: دن اور رات کو نظر کا کمزور ہونا یا دن کو دیکھنا اور رات کو نظر نہ آنا۔ صفت: عَشٍ و أعْشَی۔ ـ العشاءَ: رات کا کھانا کھانا صفت عَشْیَان۔ ـ ت الابلُ: رات میں اونٹوں کا چرنا، صفت: عَاشِیَة جمع عَوَاشٍ۔ ـ علیہ: پر ظلم کرنا۔ عَشَّی تَعْشِیَةً الطیرَ: آگ روشن کرکے پرندوں کو اندھا بنا کر شکار کرنا۔ ـ الابلَ: اونٹوں کو رات کے وقت چرانا۔ ـ الرجُلَ: کو رات کا کھانا کھلانا۔ أعْشَی اِعْشَاءً الرجُلَ: کو رات کا کھانا کھلانا، کو دینا، عطا کرنا۔ اللّٰہ الرجُلَ: اللہ کا کسی کو رتوندے میں مبتلا کرنا۔ تَعَشَّی: رات کا کھانا کھانا، تَعَاشَی تَعَاشِیًا: اپنے آپ کو رتوندے والا ظاہر کرنا۔ ـ عنہ: جاہل بننا۔ اِعْتَشَی اعتشاءً: عشاء کے وقت چلنا۔ ـ النارَ: رات کے وقت آگ دیکھ کر اس کی طرف جانا۔ اسْتَعْشَی اِسْتِعْشَاءً الرجُلَ: کو ظالم پانا۔ ـ نارًا: آگ کی روشنی میں راہ پانا۔ العَشَاء و العَشَاوَة: نگاہ کی کمزوری، دن اور رات کو یا صرف رات کو، رتوندی، شب کوری۔ العَشَاء جمع أعْشِیَة: شام کا کھانا۔ العشاء: رات کی ابتدائی تاریکی، بقول بعض غروب آفتاب سے شام کے دھندلکے تک کا وقت یا دن کا آخری حصہ۔ العشاءان: غروب آفتاب اور شام کا دھندلکا۔ (رات کی تاریکی)۔ العَشْواء جمع عُشْی: أعشی کا مونث۔ شب کور (جسے رات کو نظر نہ آتا ہو، رات کی اندھی)، تاریکی، اونٹنی، جس کو سامنے کچھ نظر نہ آئے۔ کہتے ہیں۔ ہو یخبط خبطَ عشواءَ وہ بغیر سوچے سمجھے کام کرتا ہے۔ ہو اخبطُ من عَشْواءَ: وہ اس اونٹنی سے بھی زیادہ اندھا ہے جس کو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی۔ انھم لفی عشواءَ من امرھم: وہ اپنے معاملہ میں حیران ہیں اور انہیں کچھ سجھائی نہیں دیتا۔ رَکِبَ العَشْوَاءَ: وہ ٹامک ٹوئے مارنے لگا۔ العُشْوَة والعِشْوَة: آگ کا شعلہ جو رات کے وقت دور سے دکھائی دے اور دیکھنے والا اس کی طرف چل پڑے، اٹکل بازی سے کام کرنا، کہتے ہیں أوْطَأہُ عُشْوَةً: اس نے اسے ایک امر مشتبہ میں پھنسا دیا۔ یہ اس وقت کہتے ہیں جب کوئی ایسی اطلاع دے جسے سن کر انسان حیرت اور مصیبت میں پڑ جائے۔ العَشْوَة: تاریکی، رات کا پہلا چوتھائی حصہ، کہتے ہیں۔ رأیتہ فی عَشْوَۃ العتمة و فی عشوۃِ السَحَر: میں نے اسے رات کی پہلی چوتھائی کی تاریکی میں دیکھا یا فجر کی تاریکی میں دیکھا، اٹکل سے کام کرنا، کہتے ہیں۔ أوْطَأہُ عَشْوَةً: اس نے اسے ایک مشتبہ معاملہ میں پھنسا دیا۔ یہ اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی شخص ایسی اطلاع دے جو اسے حیرت اور مصیبت میں ڈال دے۔ العِشی: رات کا کھانا۔ العَشِیّ: رات کی ابتدائی تاریکی۔ بعیرٌ عَشِیٌّ: رات کو دیر تک چرنے والا اونٹ۔ العَشِیَّة: جمع عَشِیّ وعَشَایَا و عَشِیَّات۔ (نسبت میں کہیں گے عُشَیِّیّ): شام۔ بادل۔

۲۔ عَشَّی تَعْشِیَةً عن الشیئ: سے نرمی برتنا۔ پر مہربانی کرنا۔

۳۔ العَشْوَاءُ: کھجور، درخت خرما۔

عص: عَصَّ ـَ عَصًّا و عَصَصًا: سخت ہونا۔ عَصَّصَ علی غریمہ: قرضدار سے اصرار کرنا۔ العَصّ (مص): جڑ، کہتے ہیں ہو کریم العَصّ: وہ شریف النسل ہے۔ العُصَص و العُصُص: دم کی ہڈی۔

۲۔ العُصْعُص: مضبوط جسم کا (آدمی) بے خیر۔ ـ والعَصْعَص جمع عَصَاص و العُصعُوصُ جمع عَصَاعِیص: دم کی ہڈی۔

عصب: ۱۔ عَصَبَ ـِ عَصْبًا الشیَٔ: کو باندھنا۔ لپیٹنا۔ موڑنا۔ ـ القطنَ: روئی کا تنا۔ الناقةَ: دوہنے کے لئے اونٹنی کی رانیں باندھنا۔ ـ القومُ بہ: لوگوں کا کسی کے پاس جمع ہونا اور اسے حلقہ میں لینا۔ ـ الریقُ بالفم: تھوک کا منہ پر خشک ہو جانا۔ ـ الغبارُ رأسَہُ: سر کا گرد و غبار سے اٹنا۔ الرجُلُ بیتَہ: گھر میں اقامت اختیار کرلینا اور باہر نہ نکلنا۔ ـ عَصْبًا وعِصَابًا الشیَٔ: کو گرفت میں لینا۔ عَصِبَ ـَ عَصَبًا اللحمُ: گوشت کا زیادہ پٹھوں والا ہونا۔ صفت عَصِب ـ ـ القوم بہ: لوگوں کا کسی کے گرد جمع ہونا اور اسے حلقہ میں لینا۔ عَصَّبَ ہُ: کو پٹی باندھنا، بھوکا رکھنا۔ فلانًا: کو سردار بنانا۔ أعْصَبَ ت الابلُ: اونٹوں کا تیز چلنا۔ تَعَصَّبَ: پٹی باندھنا۔ سردار ہونا۔ تعصب سے کام لینا ـ لہٗ و مَعَہٗ: کی طرف میلان رکھنا اور اس کی بھرپور مدد کرنا۔ ـ علیہ: کا مقابلہ کرنا اور اس کے خلاف عصبیت دکھلانا۔ ـ فی دینہ و مذھبہ: اپنے دین اور مسلک میں غیور ہونا اور ان کا تحفظ کرنا۔ اِعْتَصَبَ التاجُ علی رأسہ: تاج کا سر پر ٹھیک بیٹھنا۔ ـ المَلِکُ: بادشاہ کا تاج پہننا۔ ـ القوم قوم میں گروہ بندی ہونا۔ اعتصبوا عن العمل او عن الطعام: وہ کام نہ کرنے یا کھانا نہ کھانے میں ایک گروہ بن گئے۔ اس کا اسم الاعتصاب ہے۔ اِنْعَصَبَ الشیُٔ: چیز کا سخت ہونا۔ اِعْصَوْصَبَ الشرُّ: برائی کا شدت اختیار کرنا۔ ـ القومُ: لوگوں کا مجتمع ہونا اور گروہ در گروہ ہونا۔ العَاصِب فا: رجُلٌ عَاصِبٌ: وہ شخص جس کے منہ پر تھوک خشک ہو گیا ہو۔ العَصْب (مص) عمامہ پگڑی، ایک قسم کی چادر، العَصَب (مص) جمع أعصاب (ع

ا): نس، پٹھا، عضلہ، منتخب لوگ (ن) عشق پیچاں (ایک پودا)۔ العصبة من الرجال والخيل و الطير جمع عُصَب: گروہ (آدمیوں، گھوڑوں اور پرندوں کا)۔ العُصْبَة: پٹی باندھنے کی ہیئت العَصَبَة جمع عَصَبَات: عَصَب کا واحد، حمایتی لوگ۔ العِصَاب (مص): رسی، جو باندھنے کے کام آتی ہے۔ پٹی۔ العِصَابة جمع عَصَائب: پگڑی، پٹی، مردوں یا گھوڑوں یا پرندوں کا گروہ۔ العَصَبِيّ: متعصب۔ العَصَبِيَّة: دھڑے بندی۔ عَصَبِيَّاتُ الأَجْنِحَة (ح): کیڑے مکوڑے کی ایک قسم۔ العَصِيب جمع عُصُب وأَعْصِبَة: پھیپھڑا، جو آنتوں کے ساتھ باندھ کر بھونا جاتا ہے۔ يوم عَصِيبٌ: سخت گرم دن۔ التَعَصُّب (م) جمع تَعَصُّبَات: تعصب، دلیل ظاہر ہونے کے بعد بھی حق بات کو نہ ماننا۔ المُعَصَّب (مفع): تاج دار، سردار، بھوکا، مفلس۔ المَعْصُوب (مفع): سخت بھوکا، کہتے ہیں۔ فلانٌ خِوانُهُ منصوبٌ وجارُهُ مَعْصُوبٌ: فلاں کا دسترخوان بچھا ہوا ہے مگر اس کا پڑوسی بھوکا ہے۔ رجُل معصوبُ الخلق: مضبوط بناوٹ والا۔ پرگوشت، مرد۔

۲۔ عَصَبَ ـ عَصْبًا و عُصُوبًا تِ الاسنانُ: دانتوں کا میلا ہونا۔

۳۔ عَصَبَ ـ عَصْبًا و عُصُوبًا الافقُ: کنارۂ آسمان کا سرخ ہونا۔

۴۔ عَصَّبَهٗ: کو ہلاک کرنا۔

۵۔ تَعَصَّبَ بالشيئ: سے راضی ہونا۔ إعتصب بالشيئ: پر قناعت کرنا اور راضی ہونا۔

۶۔ المَعْصُوب: باریک تلوار۔

۷۔ العَصَبْصَب: سخت گرم دن۔ یا سخت دن۔

عصد: عَصَدَ ـ عَصْدًا الشيَّ: کو موڑنا، گرہ دینا، کہتے ہیں۔ عصده على الامر: یعنی اس نے اسے کام پر مجبور کیا۔ ـ عُصُودًا الرجُلُ: مر جانا۔ أَعْصَدَ الشيَّ: کو موڑنا، گرہ دینا۔ العصيد: موڑا ہوا، گرہ لگایا ہوا۔ العَصِيدَة (ط): آٹے اور گھی کا دلیا بنا کر پکایا ہوا ایک کھانا۔

عصر: ا۔ عَصَرَ ـ عَصْرًا العنب او الثوبَ وغيرهما: انگور یا کپڑے وغیرہ کو نچوڑنا۔ ـ الدُمَّلَ: پھوڑے کو بھینچ پیپ نکالنا۔ ـ الركضُ الفرسَ: دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لانا۔ عَصَّرَ الشيئَ: کسی چیز کو بار بار نچوڑنا۔ أَعْصِرَ القومُ: قوم پر بارش برسائی جانا۔ تَعَصَّرَ: نچوڑا جانا۔ إعْتَصَرَ العنبَ او الثوبَ و نحوهما: انگور یا کپڑے وغیرہ کو نچوڑنا۔ ـ العصيرَ: رس بنانا۔ ـ من فلان مالاً: سے تاوان کے طور پر یا کسی اور طریقہ سے مال لینا۔ ـ من الشيئ: چیز لینا۔ إنْعَصَرَ: نچوڑا جانا۔ ـ العنبُ ونحوه: انگور وغیرہ کا رس نکلنا۔ العَاصِر جمع عَصَرَة وعاصِرون م عَاصِرَة و عَوَاصِر و عاصِرات (فا): نچوڑنے والا۔

العَصَرَة: عاصر کی جمع۔ العُصَار: رس۔ العُصَارة: رس، نچوڑ، کہتے ہیں۔ رجُل كريمُ العُصارة: سخی (سوال کئے جانے پر)۔ عُصَارَةُ النبات: عرق، پودوں سے نکلنے والا دودھ۔ العصير: نچوڑا ہوا۔ ـ والعَصِيرة: رس۔ المَعْصَر والمَعْصَرَة جمع مَعَاصِر: نچوڑنے کی جگہ کہتے ہیں۔ هو كريم المعصر: وہ سوال کے وقت سخی ہے۔ المِعْصَر والمِعْصَرَة: انگور وغیرہ کے نچوڑنے کا آلہ۔ المِعْصَار: وہ چیز جس میں کوئی چیز نچوڑی جائے۔ المُعْصِرات: بادل۔

۲۔ عَصَرَ ـ عَصْرًا الشيَّ عنه: کو سے روکنا۔ ـ فلانًا: کو قید کرنا۔ إعْتَصَرَ عليه: سے بخل کرنا۔ کہتے ہیں اعتصرَ بالماء ما غصَّ به من الطعام: کھانے کو حلق سے نیچے اتارنے کیلئے تھوڑا پانی پینا۔ رجُل عَاصِرٌ جمع عَصَرَة و عاصِرُون م عاصِرَة جمع عَوَاصِر وعاصِرات: بے خیر، بخیل۔

۳۔ عَصَرَ ـ عَصْرًا فلانًا: کو عطیہ دینا۔ إعْتَصَرَ العطيَّةَ: عطیہ واپس لینا۔ العَصْر جمع أَعْصُر وعُصُور: عطیہ۔

۴۔ عَصَّرَ الزرعُ: کھیتی کا خوشے نکالنا۔ تَعَصَّرَ به: کی پناہ لینا۔ إعْتَصَرَ بفلان: کی پناہ لینا۔ العُصْرُ والعَصَر والعُصْرة والمُعْتَصَرُ: پناہ گاہ، جائے نجات۔

۵۔ عَصَّرَت المرأةُ: عورت کا بالغ ہونا، حائضہ ہونا۔ عَاصَرَ مُعَاصَرَةً: کا ہم عصر ہونا۔ أَعْصَرَت المرأة: عورت کا بالغ ہونا یعنی عہد شباب میں داخل ہونا صفت: مُعْصِر جمع مَعَاصِر ومَعَاصِير۔ العَصْر جمع أَعْصُر وعُصُور: رشتہ دار، قبیلہ، گروہ، کہتے ہیں: تَوَلَّى عَصْرُهُ: اس کے رشتہ دار حاکم ہوگئے۔ ـ والعَصْر والعُصُر جمع عُصُور وأَعْصُر وعُصْر وأَعْصَار اور اعصار کی جمع اَعَاصِر: زمانہ۔ العُصُر: زمانہ۔ العِصَار: وقت۔ العَصْرِيّ: عصر سے منسوب، زمانہ کا، زمانہ کے طور طریقوں پر چلنے والا۔ العَصْرِيَّة: عصری کا مونث۔ نئے نظریے، جدید خیالات، جدت پسندی۔

۶۔ أَعْصَرَ: وقت عصر میں داخل ہونا۔ العَصْر جمع أَعْصُر وعُصُورا: دن، صبح، رات، آفتاب کے سرخ ہونے تک دن کا آخری حصہ کہتے ہیں: جاءَني عَصْرًا: وہ دیر سے آیا۔ العَصْرَانِ: صبح و شام، رات اور دن۔ العَصْرِيَّة عندالعامة: عصر کے وقت رشتہ داروں اور دوستوں کی طرف سے منعقد کیا جانے والا اجتماع، خواہ جوابی ملاقاتوں کیلئے ہو یا جی بہلانے یا وقت گزاری کے لئے ہو۔

۷۔ أَعْصَرَتِ الريحُ: ہوا کا اپنے ساتھ بگولا لانا۔ العَصَرَة: گرد و غبار، بگولہ۔ العِصار: سخت گرد و غبار۔ الإعصار جمع أَعَاصِر وأَعَاصِير: آندھی۔ بگولہ۔ گرد و باد، طوفان باد و باراں۔ کہتے ہیں۔ وعدُهُ إعصارٌ ليس بعدَهُ اعصار: اس کے وعدہ کے لئے وفا نہیں۔ اس قول میں پہلا اعصار بمعنی بگولہ اور دوسرا۔ أَعْصَرَ القومُ بمعنی بارش ہونا کا مصدر ہے۔

۸۔ العَصَر و العَصَرَة: خوشبو کی بھڑک۔

عصف: ا۔ عَصَفَ ـ عَصْفًا وعُصُوفًا ت الريحُ: ہوا کا تند و تیز ہونا۔ صفت عَاصِفَة و عَاصِف۔ ـ ت الناقةُ براكبها: اونٹنی کا سوار کو ہوا کی سی تیزی سے لیجانا۔ ـ الرجُلُ: دوڑنا، تیز چلنا۔ کہتے ہیں۔ عصفت الحربُ بالقوم: لڑائی نے قوم کو برباد اور ہلاک کردیا۔ عصَفَ الدهرُ هم بهم: انہیں زمانہ نے ہلاک کرڈالا۔ أَعْصَفَ ت الريحُ: ہوا کا تند و تیز ہونا صفت مُعْصِفَة ومُعْصِف جمع مَعَاصِف و مَعَاصِيف، ـ الرجُلُ: ہلاک ہو جانا۔ ـ ت الحربُ بهم: جنگ کا لوگوں کو برباد اور ہلاک

کرنا۔ عَصْفُ التبن: بھوسہ کے تنکے۔ ۔ الاثمدِ ونحوہ: سرمہ وغیرہ کا غبار۔ العَصْفَة: عَصَفَ کا اسم مرۃ۔ شراب کی بو، کہتے ہیں: لھذہ الخمر عَصْفَةٌ طیبة: اس شراب کی بو اچھی ہے۔ یومٌ عَاصِفٌ جمع عوَاصِف: تیز ہوا کا دن العَاصِفَة جمع عَاصِفَات و عَوَاصِف: عاصف کا مونث۔ العُصَافَة: کوڑا کرکٹ جسے ہوا اڑا کر لائے، خوشے سے گرنے والے تنکے۔ العَصُوف جمع عُصُف والعَصِیف: تند و تیز ہوا۔

۲۔ عَصَفَ ـِ عَصْفًا و عُصُوفًا الشیُٔ: جھکنا، مائل ہونا۔ أعْصَفَ الرجُلُ: رستے سے ہٹ جانا۔ العَاصِف فا، سهمٌ عَاصِفٌ: نشانہ سے ہٹا ہوا تیر۔

۳۔ عَصَفَ ـِ عَصْفًا و عُصُوفًا واِعْتَصَفَ عیالَهٗ: اولاد کے لئے کمانا۔

۴۔ عَصَفَ ـُ عَصْفًا الزرعَ: کھیتی کو پکنے سے پہلے کاٹ لینا۔ أعْصَفَ الزرعُ: کھیتی کاٹنے کا وقت آجانا۔ اِسْتَعْصَفَ الزرعُ: کھیتی کا تناور ہونا۔ العَصْف (مص): کھیتی کے پتے۔ العَصَفَة: کھیت کے ڈنٹھل پر موجود پتے۔ العَصِیْفَة: وہ پتے جن کے درمیان خوشہ ہو۔

۵۔ عَصْفَرَ الثوبَ: کپڑے کو زرد رنگنا۔ تَعَصْفَرَ الثوبُ: کپڑے کا زرد رنگ کا ہونا۔ العُصْفُر: زرد رنگ، (ن) زعفران۔ کیسر۔ (Seffron)۔

۶۔ تَعَصْفَرَت العنقُ: گردن ٹیڑھی ہونا۔

۷۔ العُصْفُور جمع عَصَافِیر مونث عُصْفُورَة: چڑیا، ہر وہ پرندہ جو کبوتر سے چھوٹا ہو۔ وہ لکڑی جس سے پالان کے سرے باندھے جاتے ہیں، پیشانی کے بال اگنے کی جگہ (ع ا) گھوڑے کی پیشانی کی اٹھی ہوئی ہڈی جو دائیں بائیں دونوں جانب ہوتی ہے۔ کتاب، کشتی کی میخ، سردار کہتے ہیں۔ نقت او صاحت عصافیرُ بطنو بمعنی بھوکا ہونا۔ عصفورة الحبل لمبا رسہ جس سے بوجھ باندھا جاتا ہے (عام زبان کا لفظ)

عصل: ۱۔ عَصَلَ ـُ عَصْلاً العودَ: لکڑی کو ٹیڑھا کرنا۔ عَصِلَ ـَ عَصَلاً الشیُٔ: سختی کے ساتھ ٹیڑھا ہونا۔ صفت عَصِلٌ و أعْصَل م عَصِلَة و عَصْلاء جمع عِصال وعُصْل ـ عَصَّلَ السهمَ: تیر کا ٹیڑھا ہونا، دیر کرنا۔ العِصْلُ والعَصَلُ جمع أعْصَال: آنت۔ المِعْصَال والمِعْصِیل: جمع مَعَاصِیل: ٹیڑھے سر والی لاٹھی۔ جس سے درخت کی ٹہنیوں کو پکڑا جاتا ہے۔ اسے عوام مَعْقِیْلة یا باکور کہتے ہیں۔ ڈنڈا۔

۲۔ عَصِلَ ـَ عَصاً وأعْصَلَ: سخت ہونا۔ المُعْصَل: مقروض پر سختی کرنے والا۔

۳۔ عَصْلَبَ: سخت غضبناک ہونا۔ سخت پٹھے والا ہونا۔ العَصْلَب والعُصْلُب و العُصْلُوب والعُصْلُبِیّ: بڑے ڈیل کا مضبوط آدمی۔

عصم: ۱۔ عَصَمَ ـِ عَصْمًا الرجُلُ: کمائی کرنا۔

۲۔ عَصَمَ ـِ عَصْمًا الشیَٔ: کو روکنا۔ القِرْبَةَ: مشک کو رسی سے باندھنا۔ عَصَمَ اللّٰهُ فلانا من المکروہ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو شر سے محفوظ رکھنا، بچانا۔ عَصَمَ الی فلان: کی پناہ لینا۔ أعْصَمَ من الشرّ: شر سے باز رہنا، پناہ لینا۔ ۔ بہ: کو پکڑنا، کے ساتھ رہنا۔ ۔ بالفرس: گھوڑے کی ایال پکڑنا۔ ۔ القِرْبَةَ: مشک کو رسی سے باندھنا۔ اِعْتَصَمَ بہ: کو ہاتھ سے پکڑنا۔ ۔ باللّٰه: اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے گناہ سے باز رہنا۔ ۔ من الشرو المکروہ: برائی اور ناپسندیدہ چیز سے باز رہنا، سے پناہ لینا۔ اِنْعَصَمَ: محفوظ ہونا۔ اِسْتَعْصَمَ: بچانے والی چیز تلاش کرنا، چاہنا۔ ۔ بہ: سے وابستہ ہونا، کے ساتھ ہونا۔ ۔ من الشرّ والمکروہ: برائی اور ناپسندیدہ چیز سے پناہ لینا اور باز رہنا۔ العَاصِمَة جمع عَوَاصِم: مدینہ منورہ کا لقب، دارالسلطنت۔ العِصَام جمع أعْصِمَة وعُصُم: عہد (مجازاً آتا ہے)۔ ۔ من القِرْبَةِ: مشک باندھنے کی رسی۔ ۔ من الوعاء: برتن کا دستہ، ماوراء ك یا عصام بمعنی تیرے پیچھے کیا ہے اے عِصام جہاں سے آرہے ہو وہاں کے کیا حالات ہیں۔ عصام لقمان کا دربان تھا۔ اس نے نابغہ نامی شاعر کو جو لقمان کی عیادت کے لئے آیا تھا لقمان کے پاس جانے سے روک دیا تھا۔ نابغہ نے اپنے قصیدہ کے ایک شعر میں اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ فانی لا الومك فی دخولی ولکن ماوراءَ كَ یا عصام ہیں لقمان کے پاس جانے سے منع کرنے کے بارے میں تجھے ملامت نہیں کرتا مگر اے عصام یہ تو بتا کہ تیرے پیچھے کا کیا حال ہے۔ یعنی لقمان کا کیا حال ہے۔ العِصَامِیّ: عصام کی طرف منسوب جو نعمان کا دربان تھا۔ ذاتی شرافت والا۔ اسی سے مثل ہے۔ کُنْ عِصامیًا لا عِظامیًا: عصام کی طرح ذاتی شرافت پیدا کرو، آباؤ اجداد پر فخر نہ کرو جو کہ مر کر ہڈیاں ہوچکے ہیں۔ العِصْمَة: بچنا، بچاؤ، گناہوں سے بچنے کا ملکہ، اسی سے صاحبة العِصْمَة: کا لقب ہے جس سے عصر حاضر کے لوگ عظیم عورتوں کو ملقب کرتے ہیں۔ جمع عِصَم واعْتِصَم وعِصَمَة و جمع اعصام: گلو بند، پٹہ۔ العَصَمَة: پٹہ۔ أعْصام کا واحد جو کتوں کے پٹوں کو کہا جاتا ہے۔ المِعْصَم جمع مَعَاصِم (ع ا): کلائی، کہتے ہیں: احاط به إحاطةَ السوار بالمعصم: اس نے اسے اس طرح حلقہ میں لے لیا جیسے کنگن کلائی کو لیتا ہے۔ المُعْتَصَم: پناہ لینے کی جگہ۔ پناہ گاہ۔ (ا ع): جنگ میں دفاع یا حملہ کیلئے ایک جگہ جمع ہونے کا مرکز۔

۳۔ عَصِمَ ـَ عَصَمًا الظبیُ: ہرن کا سفید ٹانگوں والا ہونا۔ أعْصَم مونث عَصْماء جمع عُصْم: وہ جانور جس کے اگلے دو پاؤں یا ایک سفید ہو باقی سرخ یا سیاہ۔ العُصْمَة: أعْصَم کا اسم۔

۴۔ العُصْم والعُصُم: ہر چیز کا باقی حصہ خضاب وغیرہ کا اثر۔ العِصَام جمع أعْصِمَة و عُصُم وعِصَام: سرمہ، دم کا باریک حصہ۔ العَصُوم والعَیْصُوم: (مذکر و مونث کیلئے) بہت کھانے والا۔ العَصِیم: پسینہ، ہر چیز کا باقی حصہ۔ خضاب وغیرہ کا اثر۔

عصا: ۱۔ عصا ـُ عَصْوًا الرجُلَ: کو لاٹھی سے مارنا۔ ۔ القومَ: لوگوں کو نیکی یا بدی پر جمع کرنا۔ عَصِیَ ـَ عَصًا: لاٹھی ہاتھ میں لینا۔ ۔ بالسیف: لاٹھی کی طرح تلوار سے مارنا۔ عَصّٰی تَعْصِیَةً فلانا العصا: کو لاٹھی دینا۔ عَاصٰی مُعَاصَاةً و مُعَاصاةً: کے ساتھ لاٹھی سے مار پیٹ کرنا اور غالب ہونا۔ أعْصَی إعْصَاءً الکرمُ: انگور کی بیل میں شاخوں کا نکلنا اور پھل نہ آنا۔

إِعْتَصَى الشئَ: کولاٹھی بنالینا۔ ـ عليه: پر ٹیک لگانا۔ ـ بالسیف: لاٹھی کی طرح تلوار مارنا۔ العصا (مص): اجتماع، جماعت، کہتے ہیں۔ شَقَّ العصا: اس نے جماعت کی مخالفت کی۔ جمع عُصِيّ وعِصِيّ و أَعْصٍ وأَعْصَاء (مونث) لاٹھی، سہارے کی چیز، تثنیه عَصَوَان: (کہتے ہیں۔ اِنْشَقَّت عصا القوم: لوگوں کا آپس میں اختلاف پڑ گیا۔ قَرَعَ له العَصَا: اس نے اسے متنبہ کیا۔ قَشَرَلَهٗ العَصَا: اس نے اس پر اپنے دل کی بات ظاہر کی۔ قرعه بعصا الملامة: اس نے اسے حد سے زیادہ ملامت کی۔ أَلْقَى المسافرُ العصا: مسافر اپنی جگہ پہنچ گیا۔ أَلْقَى عصا الترحال: اس نے اقامت اختیار کی۔ الناسُ عبيدُ العصا: لوگ اس سے ڈرتے ہیں جو انہیں ایذا دے۔ فلانٌ لَيِّنُ العصا: فلاں نرم مزاج ہے۔ اس کے مقابل صُلْبُ العصا ہے۔ جس کا معنی وہ سخت مزاج ہے)۔ پنڈلی کی ہڈی۔ العُصَيَّةُ: عصا کی تصغیر چھوٹا ڈنڈا۔

۲۔ عَصَا ـُ عَصْوًا الجرحَ: زخم کو باندھنا۔

۳۔ العصا: زبان۔

عصي: ا۔ عَصَى ـِ عَصْيًا ومَعْصِيَةً سَيِّدَهُ: آقا کی مخالفت کرنا، نافرمانی کرنا صفت عاصٍ جمع عُصَاة وعاصون ـ العِرقُ: خون بند نہ ہونا۔ عَاصَى مُعَاصَاةً ہٗ: کی نافرمانی کرنا۔ تَعَصَّى تَعَصِّيًا عليه: کی نافرمانی کرنا۔ ـ الامرُ: دشوار ہونا۔ إعْتَصَى اِعْتِصَاءً ت النواةُ: گٹھلی کا سخت ہوجانا۔ إِسْتَعْصَى سَيِّدَهُ: آقا کی نافرمانی کرنا۔ ـ الشئُ عليه: پر دشوار ہونا، سخت ہونا۔ العِصْيَان: نافرمانی۔ عدول حکمی، بغاوت، العَصِيّ جمع عَصِيُّون وأَعْصِيَاء والعُصَّاء جمع عَصَّاوون: نافرمان، مرتد، گنہگار، سرکش۔ المَعْصِيَة جمع المعاصِي: گناہ، غلطی، سہو، لغزش، بغاوت۔

۲۔ عَصَى ـِ عَصْيًا ومَعْصِيَةً الطائرُ: اڑنا۔

عض: ا۔ عَضَّ ـَ عَضًّا و عضيضًا: کو دانت سے پکڑنا، کاٹنا عَضَّ به اور عض عليه بھی آتا ہے۔ ـ ہٗ الزمانُ: پر زمانہ کا سخت ہونا۔ عَضْعَضَ: بہت کاٹنا۔ عَاضَّ مُعَاضَّةً وعِضَاضًا الدوابُّ: جانوروں کا ایک دوسرے کو کاٹنا۔ أَعَضَّ ہٗ الشئَ: سے کو کٹوانا۔ تَعَاضًّا: ایک دوسرے کو دانتوں سے کاٹنا۔ العُضّ: جو، گیہوں، اسپست۔ سوکھی گھاس۔ چھوٹا کانٹے دار درخت۔ العِضّ جمع أَعْضَاض وعُضُوض: بدخلق، لڑاکا، خبیث۔ ـ جمع أَعْضَاض: چھوٹا کانٹے دار درخت۔ العَضَاض: جو چیز دانتوں سے کاٹی اور کھائی جائے۔ (کہتے ہیں لم يذق عَضَاضًا: اس نے کوئی چیز نہیں چکھی۔) موٹا درخت۔ العِضاض: عاضَّ کا مصدر، کہتے ہیں۔ هو عِضاضُ عيشٍ: وہ سخت زندگی پر صابر ہے۔ العَضَّاض، والعَضُوض: بہت کاٹنے والا۔ العَضِيض (مص): سخت کاٹ۔

۲۔ عَضَّ ـَ عَضًّا و عضيضًا الشئَ: کے ساتھ لگ رہنا اور اسے پکڑے رکھنا۔ العِضّ جمع أَعْضَاض و عُضُوض: سخت طاقت ور، مصیبت، ہمسر، بخیل، مال کا منتظم، کہتے ہیں۔ انه عِضُّ مالٍ: وہ مال کا سخت منتظم ہے۔ العضيض: ساتھی۔

۳۔ أَعَضَّ ت البئرُ: کنویں کا بہت پانی والا ہونا۔ بئرٌ عَضُوض: بہت پانی والا کنواں۔

۴۔ العُضَاض والعُضَّاض: ناک کا اوپر والا سخت حصہ۔

عضب: ا۔ عَضَبَ ـِ عَضْبًا ہٗ: کو قطع کرنا، کاٹنا۔ ـ ہٗ المرضُ: بیماری کا کسی کو ہلنے جلنے سے روکنا۔ ـ ہٗ عن الامر: کو کسی بات پر یا کام سے روک دینا۔ ـ عنه: سے باز رہنا، کی تلافی کرنا۔ ـ وأَعْضَبَ الناقةَ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کا کان پھاڑ دینا۔ عَضِبَ ـَ عَضَبًا الكبشُ ونحوُهٗ: مینڈھے کا پھٹے کان والا ہونا یا ٹوٹے ہوئے سینگ والا ہونا۔ عَضُبَ ـُ عُضُوبًا و عُضُوبَةً: چرب زبان ہونا۔ عَاضَبَ مُعَاضَبَةً ہٗ: کو منع کرنا، کو سے منقطع کرنا، إِنْعَضَبَ القرنُ: سینگ کا ٹوٹ جانا۔ العَضْب (مص): تیز تلوار کہتے ہیں۔ سيفٌ عَضْبٌ: تیز یا قاطع تلوار۔ الأَعْضَب م عَضْباء جمع عُضْب: پھٹے کان والا، ٹوٹے ہوئے سینگ والا، جس کا بھائی نہ ہو، بے یار و مددگار۔ المَعْضُوب: کمزور، روگی، دائم المرض، معذور، کہتے ہیں: انه لمَعْضُوبُ اللسان: وہ بولنے میں عاجز ہے۔

۲۔ عَضَبَ ـِ عَضْبًا بالرمح: کو نیزہ مارنا ـ ہٗ بالعصا: کو لاٹھی مارنا۔

۳۔ عَضَبَ ـِ عَضْبًاہٗ بلسانه: کو گالی دینا۔ العَضْب: تیز زبان والا۔ العَضَّاب: بہت گالی دینے والا۔ بہت کاٹنے والا۔

۴۔ عَضْبَرَ عَضْبَرَةً الكلبُ: کتے کا شیر کی مانند ہونا۔ العِضْبَارَة: چکی کا پاٹ، دھوبی کا پتھر۔

عضد: ا۔ عَضَدَ ـُ عَضْدًا ہٗ: کے بازو پر مارنا۔ ـ ہٗ: کی مدد کرنا۔ عَضِدَ ـَ عَضَدًا وعَضِدَ عَضَدًا: کے بازو میں درد ہونا۔ صفت عَضِد م عَضِدَة۔ عَاضَدَ مُعَاضَدَةً ہٗ: کی مدد کرنا، کہتے ہیں۔ عَاضِدْنِي علي فلان: فلاں کے خلاف میری مدد کرو۔ تَعَضَّدَہٗ: کو بغل میں لینا۔ تَعَاضَدوا: ایک دوسرے کی مدد کرنا، ایک دوسرے سے تعاون کرنا۔ إِعْتَضَدَهٗ: کو بغل میں لینا۔ ـ به: سے مدد مانگنا، طاقت ور ہونا، العَضْد (مص): جمع أَعْضاد: مددگار۔ العُضُد والعَضِد جمع أعضاد و أَعْضُد (ع ا): بازو (کہنی سے کندھے تک)۔ العَضُد جمع اعضاد و أَعْضُد (ع ا): بازو کہتے ہیں۔ فتَّ في عَضُدِهٖ: اپنے مددگاروں کو کمزور کیا اور انہیں اپنے سے جدا کر لیا۔ فلانٌ عَضُدِي: فلاں شخص میرا مددگار ہے۔ عَضُدُ كلّ شئ و أَعْضَادُ كل شئ: وہ چیز جس سے عمارت کے آس پاس کو مضبوط کیا جائے جیسے حوض کے کنارے پتھر کھڑے کر دیئے جائیں۔ العَضَد: قوۃ، مضبوط بازو والا۔ اونٹ کے بازو کا ایک مرض۔ عَضُدُ کل شیء: عمارت وغیرہ کے اردگرد مضبوط کرنے والے پتھر جیسے حوض کے کنارے لگے ہوئے پتھر۔ العِضَاد: تعویذ وغیرہ جو بازو پر باندھتے ہیں۔ اونٹوں کے بازو کا نشان۔ بازو بند، العِضَادَة: کہتے ہیں: فلانٌ عِضَادةُ فلان: فلاں شخص فلاں کا مددگار ہے۔ اس کے ساتھ رہتا ہے اور اس سے جدا نہیں ہوتا۔ عِضَادتا الباب: چوکھٹ کے دونوں بازو۔ العِضَادِي والعَضَادِي والعُضَادِي: بڑے بازو والا۔ الأَعْضَد: دبلے بازو والا۔ جس کا ایک بازو چھوٹا ہو: المِعْضاد:

بازو بند۔ المِعْضَدَة: تھیلی، بٹوہ۔

۲۔ عَضَدَ ـِ عَضْدًا الشجرۃَ: درخت کو درانتی سے کاٹنا۔ استعضد الشجرۃَ: درخت کو درانتی سے کاٹنا۔ العَضَد (مص): کٹا ہوا درخت۔ المِعضاد: درانتی۔ العَضِید جمع عِضْدان: درخت سے کٹا ہوا۔ المِعْضَد جمع مَعَاضِد: درانتی۔ المِعضاد: درانتی، ہڈی کاٹنے کی بڑی چھری۔

۳۔ عَضَدَ ـِ عَضْدًا الشجرۃَ: اونٹوں کے لئے درخت سے پتے جھاڑنا۔ اِسْتَعْضَدَ الثمرۃَ: پھل چننا۔ العَضَد: چاپایوں کے لئے درخت سے جھاڑے ہوئے پتے۔

۴۔ عَضَّد و اَعْضَدَ السھمُ: تیر کا دائیں بائیں چلا جانا۔

۵۔ العَضُد جمع اَعْضاد: گوشہ، پہلو۔ عَضُدُ الطریقِ: راستہ کا پہلو۔ العَضَاد: پستہ قد، مرد یا عورت۔ العِضَادَۃ من الطریق: راستہ کا پہلو۔ العَضِید جمع عِضْدان: کھجور کے درختوں کی قطار۔ العَوَاضِد: دریا کے دونوں جانب اگے ہوئے کھجور کے درخت۔

عضر: ۱۔ العَضْرَس و العُضارِس جمع عَضارِس: سردی، برف، اولے۔ ٹھنڈا میٹھا پانی۔ (ح): گورخر۔

۲۔ العُضْرُط جمع عَضَارِط و عَضَارِطَۃ: کھانے پر مزدوری کرنے والا۔ والعِضْرِط: کمینہ۔ قوم عَضَارِیط: فقیر لوگ۔

عضل: ۱۔ عَضَلَ ـُ عَضْلاً علیه: پر تنگی کرنا، کو منع کرنا۔ ـ به الامرُ: پر کام سخت ہونا۔ ـِ و عَضِلَ ـَ عَضَلاً و عِضْلاً و عِضْلانًا المرأۃَ عن الزواج: عورت کو نکاح سے روکنا، منع کرنا۔ عَضَّلَ علیه: پر تنگی کرنا اس کے حصول مقصد میں حائل ہونا۔ ـ المرأۃَ عن الزواج: عورت کو شادی سے روکنا۔ المکانُ: جگہ کا تنگ ہونا، کہتے ہیں: عَضَّلَتِ الارضُ باھلھا: کثرت کی وجہ سے زمین کا اہل زمین کیلئے بہت بھیڑ والا ہونا یا بہت ٹھنسا ہوا ہونا۔ ـ ت المرأۃُ اوالدجاجۃُ وغیرُ ھما من الحیوان بولدھا: عورت، مرغی یا دیگر حیوانات پر بچہ جننا مشکل ہونا دشوار ہونا صفت مُعَضِّل۔ اَعْضَلَ الامرُ: کام کا سخت ہونا، مشکل ہونا۔ ـ ت المرأۃُ و نحوھا من الحیوان بولدھا: عورت، اور دوسرے جانوروں کیلئے بچہ جننا دشوار ہونا صفت مُعْضِل و مُعْضِلَۃ جمع مَعَاضِیل۔ ـ به الامرُ: پر حیلے تنگ ہونا۔ ـ الامرُ فلانًا: پر غالب آنا، کو عاجز کرنا۔ ـ الداءُ الاطباءَ: بیماری کا طبیبوں کو عاجز کر دینا۔ تَعَضَّلَ الداءُ الاطباءَ: بیماری کا طبیبوں کو عاجز کر دینا۔

العِضْل: بہت بڑا، چالاک شخص۔ العُضْلَۃ جمع عُضْل و عُضَل: مصیبت، العُضال: سخت۔ داءٌ عُضال: تھکا دے اور عاجز کر دینے والا مرض، لاعلاج مرض داءٌ مُعْضِل: وہ مرض جس کی کوئی دوائی کارگر نہ ہو۔ لاعلاج مرض المُعْضِلَۃ جمع مُعْضِلات: مُعْضِل کا مونث۔ مشکل، پیچیدہ مسئلہ، معاملہ جس سے نکلنے کے راستے تنگ ہوں۔ المُعْضِلات: سختیاں۔ المُعَضِّلَۃ: مشکل پیچیدہ معاملہ۔ جس سے نکلنے کے راستے تنگ ہوں۔

۲۔ عَضَلَ ـُ عَضْلاً الرجُلَ: آدمی کے گوشت دار پٹھے پر مارنا۔ عَضِلَ ـَ عَضَلاً: بہت سخت گوشت والا ہونا۔ پنڈلی کا عضلہ موٹا ہونا، صفت عَضِل و عَضُل العَضَلَہ جمع عَضَل و عَضَلات و العَضِیلَۃ جمع عَضَائِل (ع ا): پٹھا جس کے ساتھ گوشت ہو۔

۳۔ عَضَلَ ـُ و عَضِلَ ـَ عَضْلاً و عِضْلاً و عِضْلانًا الرجُلَ: کورنڈوا کرنا۔

۴۔ العِضْل: سخت بدصورت۔ العُضَل جمع عِضْلان (ح): بڑا چوہا العَضَلَۃ (ن): درخت کبیر کی مانند ایک درخت۔ المُعْضِل: بہت بدصورت۔

عضم: العَضْم جمع عُضُم و اَعْضِمَۃ: گیہوں کو صاف کرنے کا شاخ دار آلہ، وہ چیز جس سے گیہوں پھٹکی جاتی ہے۔ ـ جمع عِضَام: کمان کا قبضہ۔

عضه: ۱۔ عَضَهَ ـَ عَضْهًا و عَضَهًا و عِضْهَۃً و عَضِیھَۃً: جھوٹ بولنا، چغل خوری کرنا، جادو کرنا۔ عَضَهًا الرجُلَ: کو صریح گالی دینا، پر بہتان لگانا۔ عَضِهَ ـَ عَضَهًا و اَعْضَهَ: جھوٹ بولنا، بہتان لگانا۔ العَاضِه (فا): ساحر، جادوگر۔ العَاضِھَۃ: عَاضِه کا مونث۔ جھوٹ، بہتان۔ العِضَه جمع عِضُون: جھوٹ، جادو۔ العَضِیھَۃ (مص): جمع عَضَائِه: بہتان، بدگوئی۔

۲۔ عَضِهَ ـَ عَضَهًا البعیرُ: اونٹ کا ببول کا درخت کھانا۔ العِضَاه: (واحد عِضَاھَۃ و عِضَۃ) ہر بڑا کانٹے دار درخت، کہتے ہیں۔ فلان ینتجب غیرَ عِضَاھِه: فلاں غیر کے شعر کو اپنی طرف منسوب کرتا ہے۔ العِضَاھِیّ والعِضَھِیّ والعَضَوِی من الابل: وہ اونٹ جو کانٹے دار درخت کھائے، مکان عَضِه: کانٹے دار درختوں والی جگہ ارضٌ عَضِیھَۃٌ: وہ زمین جس میں کانٹے دار درختوں کی بہتات ہو۔

۳۔ حَیَّۃ عا ضِھَۃ و عاضِهٌ جمع عَوَاضِه: وہ سانپ جس کا ڈسا فوراً مر جائے۔

عضا: ۱۔ عَضَا ـُ عَضْوًا الشیئَ: کو متفرق کرنا۔ و ـ الشاۃَ: بکری کو جدا جدا کرنا، کی کھال اتارنا، ادھیڑنا۔ عَضَّی تَعْضِیَۃً الشیئَ: کو ٹکڑوں میں تقسیم کرنا۔ ـ الشاۃَ: بکری کو ٹکڑوں میں تقسیم کرنا۔ ـ القومَ: لوگوں کو ممبر بنانا۔ العُضْو والعِضو ج اَعْضَاء: جسم کا حصہ، کسی جماعت یا جمعیت کا رکن۔ العِضَۃ جمع عِضُون: فرقہ، ٹکڑا، جزو، حصہ۔

۲۔ العِضَۃ: جمع عضون: جھوٹ رجلٌ عاضٍ: خوشحال شخص۔

عط: ۱۔ عَطَّ ـُ عَطًّا و عَطَّطَ و اِعْتَطَّ الثوبَ: کپڑا پھاڑنا۔ عَطِیط: پھٹا ہوا کپڑا۔ تَعَطَّطَ الثوبُ: کپڑے کا پھٹنا۔ اِنْعَطَّ العودُ: لکڑی کا مڑنا۔ ـ الثوبُ: کپڑے کا پھٹنا۔

۲۔ عَطَّ ـُ عَطًّا و عَطَّطَ و اعْتَطَّ الرجُلَ الی الارض: آدمی کو پچھاڑنا، اس پر غالب ہونا۔ العَطَاط: عظیم بہادر۔ (ح): شیر۔

۳۔ الاَعَطّ: لمبا، دراز، طویل۔

۴۔ عَطْعَطَ عَطْعَطَۃً القومُ: لڑائی وغیرہ، میں چیخ و پکار کرنا۔ ـ الکلامَ: بات کو خلط ملط کر دینا۔

عطب: ۱۔ عَطَبَ ـُ عَطْبًا و عُطُوبًا القطنُ: روئی کا نرم ہونا۔ اِعْتَطَبَ النارَ: آگ کو چیتھڑے میں لینا۔ العُطْب والعُطُب: روئی۔ العُطْبَۃ: روئی کا ایک ٹکڑا۔ چیتھڑا جس میں آگ لی جائے۔ کہتے ہیں: اجد ریح عُطْبَۃ: میں جلتی ہوئی روئی یا چیتھڑے کی بو محسوس کرتا ہوں۔

۲- عَطِبَ ـَ عَطَبًا و اِعْتَطَبَ: ہلاک ہونا۔ ـ الفرسُ ونحوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا تھکنا۔ اَعْطَبَ ہٗ: کو ہلاک کرنا۔ المُعْطَب جمع مَعَاطِب: جائے ہلاکت۔

۳- عَطِبَ ـَ عَطَبًا و اِعْتَطَبَ علیه: پر سخت غضبناک ہونا۔

۴- عَطَّبَ الشرابَ: شراب کو خوشبودار کرنے کی تدبیر کرنا۔

۵- عَطَّبَ الکرمُ: خوشۂ انگور کی گرہیں ظاہر ہونا۔

۶- المُعْطِب: فقیر۔

۷- العُطْبُل والعُطبول: درازگردن ہرنی۔ ـ والعُطْبُولة والعَيطَبُول جمع عَطَابِل و العَطَابِيل: جوان خوبصورت درازگردن عورت۔

عطر: ۱- عَطِرَ ـَ عَطَرًا: خوشبودار ہونا صفت عَطِر۔ عَطَّرَہٗ: کو خوشبودار کرنا۔ تَعَطَّرَ و اِسْتَعْطَرَ: خوشبودار ہونا۔ العِطْر جمع عُطُور: خوشبو، ایک قسم کی خوشبودار نبات، ضرب المثل: لاعِطْرَ بعد عروس: عروس کے بعد کوئی عطر نہیں۔ عروس اسماء بنت عبداللہ عذریہ کے پہلے شوہر کا نام تھا، جس کی قبر کو دیکھ کر قبر پر بیٹھ کر رونے لگی دوسرے شوہر نے جس کا نام نوفل تھا، اسے اٹھنے کے لئے کہا تو اس کی عطر کی شیشی گر گئی، تو نوفل نے اسے اٹھانے کو کہا، اس موقعہ پر اس نے یہ فقرہ کہا تھا۔ نوفل بخیل، بدصورت اور گندہ دہن تھا۔ العاطِر جمع عُطُر: عطر پسند کرنے والا، زیادہ عطر لگانے والا۔ العَطّار: بہت خوشبو والا، عطر فروش۔ العِطارَة: عطر فروشی کا پیشہ۔ المِعْطار و المِعْطِير: (مذکر و مونث دونوں کیلئے) بہت خوشبو والا۔

۲- تَعَطَّرَتِ البنتُ: لڑکی کا اپنے والدین کے پاس رہنا، شادی نہ کرنا۔

۳- عُطارِد (فلک): ایک سیارہ جو دوسرے سیاروں کے مقابلہ میں سورج سے زیادہ قریب ہے، منصرف وغیر منصرف دونوں طرح آتا ہے۔ فارسی میں اسے دبیر فلک کہتے ہیں۔

عطس: ۱- عَطَسَ ـِ عَطْسًا و عُطَاسًا: چھینکنا، چھینک مارنا، کہتے ہیں عطس فلانٌ و عَطَسَتْ به اللُّجُمُ: وہ مرگیا، عَطَّسَ ہٗ: کو چھینکوانا۔ العاطُوس: ناس، نسوار (عام لوگ عطوس کہتے ہیں)۔ العَطْسَة: چھینک، کہتے ہیں۔ هو عَطْسَةُ فلان: وہ ڈیل ڈول اور اخلاق میں اس جیسا ہے۔ المَعْطَس والمَعْطِس جمع مَعَاطِس ناک، کہتے ہیں۔ اُرْغِمَتِ المَعَاطِسُ: دشمن مغلوب ہوگئے۔

۲- عَطَسَ ـُ عَطْسًا و عُطاسًا الصبحُ: پو پھٹنا، دن روشن ہونا۔ العاطِس: صبح۔

۳- العاطِسَ: سامنے سے آنے والا ہرن۔ العاطُوس: ایک منحوس چوپایہ۔

عطش: عَطِشَ ـَ عَطَشًا: پیاسا ہونا۔ ـ الیه: کا مشتاق ہونا صفت عَطْشان جمع عِطاش و عَطْشَى و عَطَاشَى م عَطْشَى و عَطْشانة جمع عِطاش، عَطَّشَ ہٗ: کو پیاسا کرنا۔ عاطَشْتُهُ فَعَطَشْتُهُ: پر پیاس لگنے میں میں نے غلبہ کیا اور غالب ہوا صفت مفعولی معطوش۔ اَعْطَشَ ہٗ: کو پیاسا کرنا۔ الرجلُ: پیاسے جانوروں والا ہونا۔ تَعَطَّشَ: پیاسا بننا۔ العَطِش و العَطْش م عَطِشَة و عَطْشَة: پیاسا۔ العُطاش (طب): ایک بیماری جس میں پیاس نہیں بجھتی۔ المَعْطَش جمع مَعَاطِش: پیاس کا وقت۔ المَعْطَشَة جمع مَعَاطِش: زمین جہاں پانی نہ ہو۔ المِعطاش: بہت پیاسا۔ (مذکر و مونث)۔

عطف: ۱- عَطَفَ ـِ عَطْفًا و عُطُوفًا الیه: کی طرف مائل ہونا۔ ـ علیه: پر مہربانی کرنا۔ ـ عنه: سے پھرنا، کے پاس سے چلے جانا۔ ـ ہٗ عن الامر: کو سے ہٹا دینا۔ ـ کلمةً علی اُخری: حرف عطف سے ایک کلمہ کو دوسرے سے جوڑنا۔ ـ العنانَ: لگام پھیرنا۔ ـ الوسادةَ: تکیہ کو دوہرا کرنا۔ ـ الشئَ: کو جھکانا، موڑنا۔ عَطِفَ ـَ عَطَفًا: لمبی پلکوں والا ہونا۔ عَطَّفَ الوسادةَ: تکیہ کو دوہرا کرنا۔ ـ الشئَ: کو موڑنا، جھکانا۔ تَعَطَّفَ: جھکنا، مڑنا، مائل ہونا۔ ـ الثوبَ و بالثوب: کپڑا اوڑھنا تعاطَفَ فی مشیته: ناز کے ساتھ سر ہلاتے چلنا۔ اِنْعَطَفَ: مڑنا۔ العاطِف (فا) جمع عُطُف و عَطَفَة: ازار، گھڑ دوڑ کا چھٹا گھوڑا۔ ـ عند النحاة: حرف عطف جیسے واؤ۔ العاطِفة جمع عاطِفات و عَوَاطِف: عاطف کا مونث۔ العَطْف (مص): کجی، جھکاؤ، العِطْف جمع اَعْطاف و عِطاف و عُطُوف: بغل۔ ـ من کل شئ: ہر چیز کا کنارا۔ عِطْفُ القوسِ: کمان کا کنارہ۔ عِطْفا الرجلِ: مرد کے دونوں پہلو۔ کہتے ہیں۔ ثَنَى عَنّی عِطْفَهُ: اس نے مجھ سے اعراض کیا اور مجھ پر زیادتی کی۔ هو ینظر فی عِطْفَیْهِ: وہ متکبر ہے۔ مَرَّ ثانیَ عِطْفِهِ: وہ تکبر کے ساتھ چلا۔ تَنَحَّ عن عِطْفِ الطریق: وہ سڑک کے درمیانی حصہ سے ہٹ گیا۔ العَطَف (مص) واحد عَطَفَة: پلکوں کی درازی (ن): درخت پر لپٹنے والی بیل (ن) عشق پیچاں العَطَفَة: عَطَف کا اسم نوع، انگور کی بیل کے لٹکتے ہوئے حصے۔ العِطاف جمع عُطُف و اَعْطِفَة: چادر، ازار، تلوار۔ قوسٌ عَطْفَى: ٹیڑھی کمان۔ العَطُوف و العاطُوف جمع عَوَاطِيف: پھندا جس میں ٹیڑھے سرے کی لکڑی لگی ہو۔ العَطِيف جمع عَطائِف: کمان۔ المِعْطَف جمع مَعَاطِف: گردن، گلا، بڑی چادر جو سردی یا بارش سے بچنے کیلئے کپڑوں کے اوپر پہنی جاتی ہے۔ المعطف جمع مَعَاطِف: تلوار۔ مُنْعَطَفُ الوادی و مُنْعَطَفُهُ: وادی کا موڑ۔

۲- عَطَفَ ـِ عَطْفًا و عُطُوفاتِ النّاقةُ علی ولدها: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا، اس کا دودھ بہنا۔ ـ اللّٰہُ قلبَهُ و بقلبه: اللہ کا کسی کے دل کو مہربان کر دینا۔ عَطَّفَ الناقةَ علی ولدها: اونٹنی کو اپنے بچہ پر مہربان کرانا۔ تَعَطَّفَ علیه: کے لئے مہربان ہونا اور اس پر احسان کرنا۔ تَعَاطَفَ القومُ: بعض کا بعض پر مہربانی کرنا۔ اِسْتَعْطَفَ ہٗ: سے مہربانی طلب کرنا، سے مہربانی کا خواہاں ہونا۔ العاطِفَة جمع عاطِفات و عَوَاطِف: شفقت۔ العَطُوف جمع عُطُف: شفیق، احسان کرنے والا، محسن۔ امراۃ عَطُوف: خاوند یا بچوں سے محبت کرنے والی۔ العَطِيف من النساء: نرم و نازک فرمانبردار عورت۔

عطل: ۱- عَطِلَ ـَ عَطَلًا و عُطُولًا تِ المرأةُ: عورت کا بے زیور ہونا۔ صفت عاطِل و عاطِلَة و عُطُل جمع عاطِلات و عَوَاطِل و عُطَّل و اَعْطال۔ ـ ـُ عَطالَةً الاجیرُ: مزدور کا بے کار ہونا۔ عَطِلَ ـُ عَطَلًا و عُطُولًا تِ المرأةُ:

عورت کا بے زیور ہونا۔ عَطَلاً الرجُلُ من المال او الادب و کذا القوسُ من الوَتَر والفرسُ من الرَّسَن: آدمی کا مال وادب سے، کمان کا تانت سے اور گھوڑے کا گلے میں ڈالنے والی رسی سے خالی ہونا صفت عَاطِل و عُطُل و عُطُل جمع أَعْطَال۔ عَطَّل الشيَّ: کو بے کار چھوڑ دینا۔ ـ المرأةَ: عورت کے زیور اتار لینا۔ ـ القوسَ: کمان سے تانت نکال لینا۔ ـ ت الابلَ: اونٹوں کا بغیر چرواہے کے ہونا۔ ـ الابلَ: اونٹوں کو چرواہے کے بغیر چھوڑنا۔ البئرَ: کنویں پر جانا چھوڑ دینا، ہر وہ چیز جس کو رائج کر کے چھوڑ دیا گیا ہو وہ مُعَطَّل ہے، کہتے ہیں عُطِّلَتِ الحدودُ او الثغورُ: سرحدیں بلا محافظ چھوڑ دی گئیں۔ عُطِّلَتِ المزارعُ: کھیتیاں جوتی اور بوئی نہیں گئیں۔ عُطِّلَت الرعيةُ: رعایا بغیر والی کے رہیں۔ ایسے لوگوں کو مُعَطَّلون کہتے ہیں۔ تَعَطَّل: بغیر کام رہنا، بیکار رہنا۔ ـ واسْتَعْطَلَ ت المرأة: عورت کا بے زیور ہونا۔ رجلٌ عَاطِل م عَاطِلَة: مال و ادب سے خالی شخص، عام لوگ کہتے ہیں۔ رجلٌ عَاطِلٌ: اخلاق سے عاری شخص۔ امرأة عاطِلَة: بری عورت۔ طوائف، بیسوا، آبرو باختہ۔ العُطْلَة: بیکاری، بے روزگاری۔ العَطْلاء من النساء: بے زیور عورت، العَطَالَة او القُصُورُ جسمانی معذوری۔ التعطيل: عَطَّل کا مصدر۔ بے کار رہنا، مذهب التعطيل: صفات الٰہیہ کو نہ ماننے والوں کا مذہب۔ المِعْطَال من النساء: بے زیور رہنے والی عورت۔ المُعَطِّلَة: مذہب تعطیل کو ماننے والے۔

۲۔ العَطَل جمع أَعْطَال: گلا، شخص جسم۔ کہتے ہیں۔ ما أَحْسَنَ عَطَلَهُ: اس کا قد کیسا اچھا ہے۔ العَطِيل: مذکر کھجور کے خوشے کا تنا۔ العَيْطَل: بمعنی عطیل، خوبصورت لمبی گردن والی۔

عطم: إِعْتَطَم الرجُلُ: ہلاک ہونا، صفت عاطِم و عَطِيم جمع عُطُم۔ العُطْم: دھنی ہوئی روئی۔

عطن: ا۔ عَطَنَ ـُ عَطْنًا و عُطُونًا البعيرُ اونٹ کو دوبارہ پانی پلانے کیلئے آرام دیا جانا۔ ـ البَعِيرُ: اونٹ کا سیراب ہو کر بیٹھنا۔ صفت عَاطِن ج عُطَّان و عُطُون و عَطَنَة م عَاطِنَة جمع عاطنات و عَوَاطِن و عُطُون۔ عَطَّن الابلَ: اونٹوں کو دوبارہ پانی پلانے کے لئے آرام دینا۔ ـ ت الابلُ: اونٹوں کا سیراب ہو کر بیٹھ جانا۔ ـ لِلابلِ: اونٹوں کے بیٹھنے کے لئے، جگہ بنانا۔ أَعْطَنَ الابلَ: پانی پلانے کے بعد دوبارہ پانی پلانے کے لئے اونٹوں کو آرام دینا۔ العَطَن (مص)، و المَعْطِن والمَعْطَن جمع مَعَاطِن: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ، حوض کے آس پاس بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ۔

۲۔ عَطَنَ ـُ عَطْنًا الجلدَ: کھال کو گوبر یا نمک میں ڈالنا۔ صفت مفعولی عَطِين و مَعْطُون۔ عَطِنَ ـَ عَطَنًا الجلدُ: کھال کا نمک یا گوبر میں ڈال کر چھوڑ دینا اور اس کا بدبو دار ہونا۔ صفت عَطِن۔ عَطَّنَ الجلدَ: کھال کو گوبر یا نمک میں ڈالنا۔ اِنْعَطَنَ الجلدُ: کھال کو بدبودار ہونے تک نمک یا گوبر میں رکھا جانا۔ العِطان: گوبر یا نمک جس میں کھال کو رکھا جائے تاکہ بال الگ ہو جائیں۔ رجُلٌ عَطِين و عَطِينَة: بدبو دار شخص۔

عطا: ا۔ عَطَا ـُ عَطْوًا الشيَّ و اليه: کو لینا۔ ـ اليه يدَهُ: اپنا ہاتھ کی طرف بلند کرنا۔ عَاطَى عِطَاءً و مُعَاطَاةً الرجُلَ الشيَّ: کو چیز دینا۔ أَعْطَى إعطاءً ہُ الشيَّ: کو کوئی چیز دینا۔ ـ البعيرُ او أعطى البعيرُ بيده: اونٹ کا مطیع ہونا۔ تَعَطَّى تَعَطِّيًا الامرَ: میں مشغول ہونا۔ عطیہ مانگنا۔ تَعَاطَى تَعَاطِيًا الشيَّ: کو لینا۔ ـ الامرَ: کام سرانجام دینا، یا اس میں مشغول ہونا۔ الرجُلُ: کسی چیز کو پکڑنے کے لئے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑا ہونا۔ کہتے ہیں۔ تَعَاطَيْنَا فَعَطَوْتُهُ: ہم نے سخاوت میں مقابلہ کیا تو میں غالب آ گیا۔ إِسْتَعْطَى إِسْتِعْطَاءً: عطیہ مانگنا۔ العَطَا والعَطَاء جمع أَعْطِيَة و جج أَعْطِيَات والعَطِيَّة جمع عَطَايَا و عَطِيَّات: عطا، عطیہ، ہر وہ چیز جو دی جائے۔ العَطَاءَ ة والعَطَاوَة: عطا، عطیہ، کہتے ہیں۔ ما أَعْطَاهُ للمال: وہ کتنا سخی ہے، وہ کتنا زیادہ مال دینے والا ہے۔ (خلاف قاعدہ) المِعْطَاء جمع مَعَاطٍ و مَعَاطِيّ: بہت دینے والا (مذکر اور مونث)۔

۲۔ عَطَّى تَعْطِيَةً الرجُلَ: سے نصف لینا، کی خدمت کرنا۔ عَاطَى عِطَاءً ا و مُعَاطَاةً ہُ: کی خدمت کرنا۔ سے نصف لینا۔

۳۔ عَطَّى تَعْطِيَةً الرجُلَ: کو جلدی کرنے کیلئے کہنا۔ تَعَطَّى تَعَطِّيًا: جلدی کرنا۔

عظ: ا۔ عَظَّ ـُ عَظًّا ہُ بالارض: کو زمین سے چپکا دینا۔ ـ تهُ الحربُ: کو جنگ کا آزمانا، تکلیف پہنچانا۔ عَاظَّ مُعَاظَّةً و عِظَاظًا ہُ: سے برا سلوک کرنا، سے جان پر کھیل کر لڑنا۔ ـ القومُ: جنگ میں ایک دوسرے سے سخت ہونا۔ العَظَّة: جنگ میں سختی۔

۲۔ عَظْعَظَ السهمُ: تیر کا جاتے ہوئے کانپنا اور ٹیڑھا ہو جانا۔ ـ الجبانُ: بزدل کا لڑائی میں پیٹھ پھیرنا۔ ـ في الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔

عظب: ا۔ عَظَبَ ـِ عَظْبًا الطائرُ: پرندہ کا تیزی سے اپنا پنجا ہلانا۔

۲۔ عَظَبَ ـُ عَظْبًا و عُظُوبًا جلدُه: کی کھال کا خشک ہونا۔ العَاظِب و العَظِب: جنگل اور خشک جگہوں پر اترنے والا۔

۳۔ عَظَبَ ـُ عَظْبًا و عُظُوبًا على العمل: جبر سے کام کرتے رہنا۔ ـ ت يدُهُ: ہاتھ کا کام کی وجہ سے سخت ہونا۔ عَظِبَ ـَ عَظَبًا على العمل: کام کی نگہداشت کرنا، کو صبر و استقامت سے برداشت کرنا۔ عَظَّبَ ہُ عن بُغيته: کی خواہش کو ٹالنا، کی خواہش میں تاخیر کرنا۔ ـ ہُ على الشيَ: کو کا عادی بنانا، کو پر صبر کرنے والا بنانا۔

۴۔ عَظِبَ ـَ عَظَبًا: موٹا ہونا، فربہ ہونا، صفت عَظُوب۔

۵۔ عِظْيَبُ الخُلُق: بدخو۔

عظر: عَظِرَ ـَ عَظَرًا الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ أَعْظَرَهُ الشرابُ: شراب کا کے معدہ میں ثقیل ہونا۔ اس سے العِظارة اسم آتا ہے۔ العِظار: شراب کی وجہ سے امتلاء۔ العَظُور جمع عُظُر: شراب سے شکم سیر۔

عظل: ا۔ عَظَلَ ـُ وعَظِلَ ـَ عَظْلًا و تَعَاظَلَ واعْتَظَلَ ت الكلابُ او الجرادُ: کتوں یا ٹڈیوں کا ایک دوسرے پر سوار ہونا۔ عَظَّلَ ت الكلابُ او الجرادُ: کتوں اور ٹڈیوں کا ایک

دوسرے پر سوار ہونا۔ ـ القومُ عليه: لوگوں کا کسی شخص پر مارنے کیلئے ہجوم کرنا۔ عَاظَلَ الشئُ: پر سوار ہونا۔ ـ في الكلام: کلام میں تعقید لانا، کلام کی تکرار کرنا۔ الشاعرُ في القافية: تضمین کرنا۔ ـ بالكلام: اپنے پر لوٹ کر آنے والی بات کرنا۔ تَعَظَّلَ في اثره: کا پیچھا کرنا، تعاقب کرنا، کا کھوج لگانا۔ تَعَظَّلَ القومُ عليه: لوگوں کا کسی پر اسے مارنے پیٹنے کیلئے ہجوم کرنا۔ العَاظِل والعَاظِلَة والعَظْلَى من الجراد: ایک دوسرے پر سوار ٹڈی۔

۲۔ تَعَظْلَمَ الليلُ: رات کا سخت تاریک وسیاہ ہونا۔ العَظْلَمَة: تاریکی۔

عظم: ا۔ عَظُمَ ـُ عِظَمًا وعَظَامَةً: بڑا ہونا۔ صفت عَظِيم جمع عُظَمَاء و عِظَام و عُظُم ـ الامرُ عليه: پر کام مشکل ہونا، کے لئے بھاری، ناقابل برداشت ہونا، گراں ہونا، کو تکلیف دینا، عَظَّمَ هُ: کی تعظیم وتوقیر کرنا۔ أَعْظَمَ الامرُ: بڑا ہونا۔ ـ الشئَ: کو بڑا کرنا۔ کو بڑا سمجھنا۔ کہتے ہیں۔ ما يُعظمنى ان افعل كذا: مجھے ایسا کرنے سے کوئی چیز خوفزدہ نہیں کرسکتی۔ تَعَظَّمَ: تکبر کرنا۔ تَعَاظَمَ: تکبر کرنا۔ ـ هُ الامرُ: پر گراں ہونا، بڑا ہونا۔ کہتے ہیں۔ هو امرٌ لا يتعاظمه شئٌ: یہ سب سے بڑا معاملہ ہے۔ إِسْتَعْظَمَ: تکبر کرنا۔ ـ الامرَ: کو بڑا سمجھنا۔ ـ الشئَ: کا بڑا حصہ لینا۔ العُظْم: بڑائی۔ عُظْمُ الشئِ جمع أَعْظَام: چیز کا بڑا یا بیشتر حصہ۔ العِظَم والعَظَم: بڑائی۔ عَظَمُ الطريق: راستہ کا درمیان العُظَام و العُظَّام مونث عُظَامَة و عُظَّامَة: بڑا ـ عظیم۔ العِظَامَة والعُظْمَة والإِعْظَامَة: وہ گدی جس کو عورتیں سرین پر بڑا ظاہر ہونے کے لئے باندھتی ہیں۔ العُظَّامَة: بمعنی: العِظَامَة ـ والعَظَمَة والعَظَمُوت غرور، نخوت، فخر۔ عَظَمَاتُ القوم: سرداران قوم۔ العَظِيمَة جمع عَظَائِم: عظیم کا مونث۔ سخت مصیبت۔ عَظَائِمُ اللّٰه: اللہ تعالیٰ کے بڑے بڑے کام، مُعْظَمُ الشئِ جمع مَعَاظِم: کا بیشتر کا اکثر کہتے ہیں۔ إن لفلان مَعَاظِمَ واجبةَ المراعاة: فلاں شخص کے لئے بڑے بڑے حقوق ہیں، جن کی رعایت ضروری ہے۔ المُعْظَمَة: سخت مصیبت۔

۲۔ عَظَمَ ـُ عَظْمًا الكلبَ: کتے کو ہڈیاں کھلانا۔ ـ عَظْمَةً الرجلَ: کی ہڈیوں پر مارنا۔ عَظَّمَ الشاةَ: بکری کی ہڈی ہڈی کاٹ دینا۔ اَعْظَمَ الكلبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی کھلانا۔ العَظْم (مص) جمع اَعْظُم و عِظَام وعِظَامَة: ہڈی۔ العَظْمَة (مص): ہڈی کا ٹکڑا۔ العَظْمَة من الساعد او اللسان جمع عَظَمَات: کلائی یا زبان کا موٹا حصہ۔ العَظْمِيّ (ح): سفیدی مائل کبوتر۔

۳۔ إِسْتَعْظَمَ الامرَ: کا انکار کرنا۔

عظا: عَظَا ـُ عَظْوًا فلانا: کو غمگین کرنا، کی غیبت کرنا، کو بھلائی سے روکنا، کو زہر پلانا۔

عظي: عَظِيَ ـِ عَظْيًا فلانًا: کو غمگین کرنا۔ العِظَاء ة والعِظَاءة والعَظَايَة والعِظَايَة جمع عَظَاء والعِظَاء ة والعَظَايَة والعِظَايَة جمع عَظًا و عِظَاء و عَظَايَا و عَظَايَات (ح): ایک جانور چھپکلی کے مشابہ، عوام کے ہاں سَقَّايَة کے نام سے معروف ہے۔ بڑی چھپکلی۔

عف: ا۔ عَفَّ ـِ عَفًّا و عِفَّة وعَفَافًا وعَفَافَةً: حرام یا غیر مستحسن کام سے رکنا، پاکدامن ہونا، صفت عَفِيف و عَفّ جمع أَعِفَّة واَعِفَّاء و عَفُّون ـ م عَفِيفَة و عَفَّة جمع عَفِيفَات و عَفَائِف و عَفَّات، ـ عن كذا: سے اجتناب کرنا، سے رکنا۔ اَعَفَّ اللّٰه فلانا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو پاکدامن کرنا۔ تَعَفَّفَ: پاکدامن ہونا، پاکدامن بننا۔ ـ عن كذا: سے باز رہنا۔ إِعْتَفَّ و اسْتَعَفَّ عن الخبيث: کریہ چیز یا کام سے رکنا۔ ـ البعيرُ اليبيسَ: اونٹ کا مٹی کے اوپر، اوپر کی خشک گھاس چرنا۔ العِفَّة (مص): پارسائی، پاکدامنی، طہارت بدن۔

۲۔ تَعَفَّفَ: تھن کے بقیہ دودھ کو پینا۔ تَعَافَّ الناقةَ: اونٹنی کو دوسری بار دوہنا۔ العُفَّة و العُفَافَة: تھن کا بقیہ دودھ کہتے ہیں۔ سألهُ فما أعطاه الا عُفَافَةً: اس نے اس سے مانگا تو تھوڑا سا دیدیا۔

۳۔ تَعَافَّ المريضُ: علاج کرنا۔ العِفَاف: دواء۔

۴۔ العِفَّان: کہتے ہیں، جاء على عِفَّانِ ذلك: وہ وقت پر آیا۔ وہ فلاں وقت میں آیا۔

عفت: عَفَتَ ـِ عَفْتًا الشئَ: کو موڑنا، توڑنا۔ كلامَهُ و في كلامِهِ: بوجہ لکنت بولنے میں منہ ٹیڑھا کرنا صفت: عَفَّات

عفج: عَفَجَ ـِ عَفْجًا هُ بالعصا: کو لاٹھی مارنا۔ العَفْج والعِفْج والعَفِج والعَفُج جمع اَعْفَاج و عِفَجَة: آنت، امعا۔ المِعْفَجَة والمِعْفَاج: لاٹھی، کپڑے دھونے کی موگری۔ عوام اسے مِخبَاط کہتے ہیں۔

عفد: عَفَدَ ـِ عَفْدًا و عَفَدَانًا: دونوں پیر ملا کر کودنا۔ إِعْتَفَدَ: بھوک سے مرنے کیلئے اپنے آپ پر دروازہ بند کرلینا اور سوال نہ کرنا۔

عفر: ا۔ عَفَرَ ـِ عَفْرًا هُ في التراب: کو مٹی میں لتھیڑنا، زمین میں دھنسانا۔ الشئَ: کو زمین پر پٹک دینا۔ عَفِرَ ـَ عَفَرًا واسْتَعْفَرَ: خاکستری رنگ کا ہونا، خاک آلود ہونا۔ صفت: اَعْفَر۔ عَفَّرَهُ في التراب: کو مٹی میں لتھیڑنا، زمین میں دھنسا دینا۔ کہتے ہیں۔ قد عُفِّرَ و اُرْغِمَ: اُسے ذلیل کیا گیا۔ ـــ ت المرأةُ في الفطام: (عورت کا) بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے پستان پر مٹی لگانا۔ تعَفَّر وانْعَفَرَ في التراب: مٹی میں لوٹنا۔ ـ الشئُ: خاک آلود ہونا۔ إِعْتَفَرَ الشئُ: خاک آلود ہونا۔ الثوبَ في التراب: کپڑے کو مٹی میں لتھیڑنا۔ ـ الرجلَ: کو زمین پر پٹک دینا۔ العَفْر العَفَر (مصدر) جمع اَعْفَار: مٹی، خاک، العِفْر و العُفُر (ح): نر سؤر مطلق سؤر۔ العُفْرَة: خاکی رنگ۔ الاَعْفَر (ح): ہرن کی ایک قسم جو دوڑنے میں کمزور ہوتا ہے۔ العَفْرَاء جمع عُفْر: اعفر کا مونث۔ العَفِير و المَعْفُور: مٹی میں لتھڑا ہوا۔

۲۔ عَفَّرَ الشئَ: کو سفید کرنا۔ تعَافَرَ الثريدُ: ثرید کا سفید ہونا۔ العَفْرَاء: سفید زمین۔ ـ من ليالي القمر: چاند کی تیرھویں رات۔

۳۔ عَفَّرَ اللحمَ: گوشت کو دھوپ میں ریت پر خشک کرنا۔ عُفْرَةٌ وعُفُرَّةٌ وعَفُرَّةُ الحرِّ: گرمی کی شدت۔ العَفِير: دھوپ میں ریت پر خشک کیا جانے والا گوشت۔

۴۔ عَفَّرَ الكرمَ ونحوَهُ: کٹائی کے بعد انگور وغیرہ کے بچے ہوئے پھل جمع کرنا۔ ایسے پھل کو عُفَارَة کہتے ہیں (عام زبان میں)۔ العَفَّار: کٹائی کے بعد انگور وغیرہ کے پھل جمع کرنے والا (عام زبان

میں) المُعَافِر: ساتھیوں کے ہمراہ چلنے والا تا کہ ان کے بچے ہوئے سے کچھ حاصل کرے۔

۵- اِعْتَفَر الرجُلَ: پر کودنا۔ ـ فلانٌ: قادر ہونا، قوی ہونا۔ ـ هُ الاسدُ: شیر کا اپنے شکار کو پچھاڑنا، چیرنا پھاڑنا۔ العُفُر: بہادر، بہت موٹا۔ العِفْر: نر سور۔ رجلٌ عِفْرٌ: خبیث مرد۔ رجلٌ عِفِرّ وعِفِرّی و عُفَارِیَة: خبیث مرد۔ العُفْرَة والعَفَرَة من الدیك: مرغ کی گردن کے بال۔ ـ من الانسان: انسان کے درمیانی سر کے بال۔ ـ من الاسد: شیر کے ایال۔ العَفَارَة: خباثت۔ برائی۔ العِفْرِیة: بڑا سخت مکار۔ خبیث ـ والعِفْراة من الدیك: مرغ کی گردن کے بال۔ من الانسان: انسان کے سر کے پچھلے حصہ کے بال، کہتے ہیں۔ جاء نافِشًا عِفْرِیَتَهُ: وہ غصہ میں بھرا ہوا آیا۔ العِفِرِّیْن: کامل قوی مرد، چالاکی سے کاموں کو کر ڈالنے والا۔ عِفِرِّین: شیروں سے بھری ہوئی جگہ۔ لیثُ عِفِرِّین: شیر۔

٦- العُفْر: دوری۔ طوالت زمانہ۔ العُفُرَّة: مخلوط لوگ۔ عُفُرَّةُ و عَفَرَّةُ البرد: سردی کی شدت۔ العَفَار (واحد عفارة) بغیر شکر کا ستو۔ (ن): وہ درخت جس سے آگ نکالنے کا کام لیا جائے۔ العَفَّار: مادہ کھجور میں نر کھجور کا ٹیکہ (پھول) لگانے والا۔ خُبْزٌ عَفِیرٌ: بے سالن کی روٹی۔ العَفِیرَة: کبریلا کی گولی۔

۷- تَعَفْرَتَ: دیو ہونا، شریر ہونا۔ العِفْرِیت جمع عَفَارِیت مونث۔ عِفْرِیْتَة: سخت خبیث، چالاکی سے کاموں کو کر ڈالنے والا۔ (انسان، جنات اور شیاطین میں سے)۔

۸- عَفْرَسَ هُ: کو پچھاڑنا، پر غالب آنا۔ العِفْرِس والعِفْرِیس والعِفْراس والعُفْرُوس والعَفَرْنَس (ح): شیر۔ العَفَارِیس (ح): شتر مرغ۔

عفس: ۱- عَفَسَ ـ عَفْسًا هُ: کو پچھاڑنا اور روندنا، کو زمین پر چپا دینا، کو زمین سے لگا دینا، کو سختی کے ساتھ زمین کی طرف کھینچنا۔ ـ هُ برجلهِ: کی سرین پر لات مارنا۔ عَافَسَ هُ: سے کشتی لڑنا، کی طرف توجہ کرنا۔ کہتے ہیں۔ بات یعافس الامورَ: وہ معاملات سے نپٹنے لگا۔ تَعَافَسَ واعْتَفَسَ القومُ: آپس میں کشتی لڑنا۔

۲- عَفَسَ ـ عَفْسًا هُ عن حاجته: کو اس کی ضرورت سے باز رکھنا، روکنا۔ ـ الماشیةَ: جانوروں کو چارہ کے بغیر رکھنا۔

۳- اِنْعَفَسَ فی التراب: خاک آلود ہونا۔ ـ فی الماء: پانی میں غوطہ لگانا۔ العِفَاس: فساد۔

عفش: عَفَشَ ـ عَفْشًا الشیءَ: کو جمع کرنا۔ العَفْش (مص) عند العامة: سامان، کہتے ہیں۔ شیءٌ عَفْشٌ نَفْشٌ: چیز جس میں کوئی اچھائی نہ ہو۔ العُفَاشَة: ناکارہ لوگ۔ الاَعْفَش: کمزور نظر والا۔

عفص: ۱- عَفَصَ ـ عَفْصًا هُ: کو اکھیڑنا۔ ـ حَقَّهُ منه: سے حق لے لینا۔

۲- عَفَصَ ـ عَفْصًا الرجُلَ: پر کشتی میں غالب آنا۔ عَافَصَ مُعَافَصَةً هُ: سے کشتی لڑنا۔

۳- عَفَصَ ـ عَفْصًا هُ: کو موڑنا۔ ـ و اَعْفَصَ القارُورةَ: شیشی میں کارک لگانا۔ العَفَص: ناک کا ٹیڑھا پن۔ العِفَاص: کارک، ڈاٹ، شیشی کا سر بند۔

۴- عَفَّصَ الثوبَ: کپڑے کو مازو سے رنگنا۔ أَعْفَصَ الحِبرَ: روشنائی میں مازو ڈالنا۔ العَفْص (واحد عَفْصَة): مازو، مازو کا پیڑ۔ درخت بلوط کی ایک قسم۔ العَفْصِیَّة (ن): سرو درخت کی ایک قسم۔

۵- العَفِص: کسیلا۔ العُفُوصَة: کسیلا پن۔

عفط: ۱- عَفَطَ ـ عَفْطًا و عَفِیطًا و عَفَطَانًا ت العنزُ: بکری کا ریح خارج کرنا۔ ـ ت الضأنُ: بھیڑ کا چھینکنا۔ ـ عَفْطًا الراعی: چرواہے کا بکری کے گوز کی طرح آواز نکالنا۔ بغنمه: بھیڑ کو ڈانٹنا یا بلانا، اور اس کے لئے بھیڑ کی چھینک کی مانند آواز نکالنا۔ العَافِط (فا) والعَفَّاط: بہت گوز مارنے والا۔ العافِطَة: عافط کا مونث، بھیڑ۔ کہتے ہیں۔ مالهٗ عافِطَةٌ ولا نافِطَةٌ: اس کے پاس نہ بھیڑ ہے نہ بکری۔ جو اس بات کا کنایہ ہے کہ اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔

۲- عَفَطَ ـ عَفْطًا فلانٌ بکلامه: لکنت کرنا۔ العَفَّاط والعِفَاطِیّ والعِفْطِی: ہکلا، لکنت والا۔

۳- الاَعْفَط: احمق۔

عفق: ۱- عَفَقَ ـ عَفْقًا الرجُلُ: غائب ہونا، جلدی سے چلا جانا۔ اِنْعَفَقَ فی حاجته: اپنے کام میں جلدی کرنا۔

۲- عُفِقَ ـ عَفْقًا الرجُلُ: بلاضرورت، آتے جاتے رہنا۔ تھوڑا سو کر جاگ اٹھنا پھر سو جانا۔ عَافَقَ مُعَافَقَةً وعِفَاقًا هُ: کو فریب دینا۔ ـ الذئبُ الغنمَ: بھیڑیے کا آتے جاتے بکریوں کو نقصان پہنچانا۔ اعْفَقَ: بلاضرورت اکثر آتے جاتے رہنا۔ رجُلٌ مِعْفَاق الزیارة: بہت ملاقاتیں کرنے والا۔

۳- عَفَقَ ـ عَفْقًا هُ عن الامر: کو سے روکنا، موڑنا۔ ـ علیه الصیدَ: کی جانب ہانک کر لانا شکار کو۔ عَفَّقَ الغنمَ بعضها عن بعض: بکریوں کو ایک دوسرے کے راستہ سے ہٹانا۔ اعْتَفَقَ الاسدُ فریستَهَ: شیر کا شکار کی طرف لپکنا۔ المُنْعَفِق: پانی پر سے واپس ہونے والا۔

۴- عَفَقَ ـ عَفْقًا هُ بالسوط: کو کوڑے سے بہت مارنا۔ ـ ت الریحُ الشیءَ: ہوا کا کسی چیز حرکت دینا، ہلانا۔ اِعْتَفَقَ القومُ بالسیوف: تلوار بازی کرنا۔

۵- عَفَقَ ـ عَفْقًا الحمارُ: گدھے کا گوز مارنا۔ العَفَّاقَة: دبر۔

٦- عَفَقَ ـ عَفْقًا الشیءَ: کو جمع کرنا۔ تعَفَّقَ به: کی پناہ لینا، کے پاس پناہ لینا۔

۷- عَفَقَ ـ عَفْقًا العملَ: کام کو ادھورا کرنا۔

عفك: عَفَكَ ـ عَفْكًا الکلامَ: سیدھی طرح بات نہ کرنا۔ عَفِكَ ـ عَفَكًا وعَفْكًا: بہت بیوقوف ہونا۔ صفت اَعْفَك وعَفِك وعَفِیك م عَفْکاء جمع عُفْك۔ الاَعْفَك: بائیں ہاتھ سے کام کرنیوالا۔

عفن: ۱- عَفَنَ ـ عَفْنًا اللحمَ: گوشت کو بدبودار کرنا۔ عَفِنَ ـ عَفَنًا وعفونةً وتَعَفَّنَ الشیءُ: تری کی وجہ سے خراب ہونا۔ ـ اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔ صفت عَفِن ومَعْفُون و مُعَفَّن ومُتَعَفِّن۔ عَفَّنَ اللحمَ: گوشت کو بدبودار کرنا۔ عام لوگ عَفَّنَ لازم استعمال کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔ عَفَّنَ الطعامُ: یعنی کھانا خراب ہو گیا اور بدبودار ہو گیا۔ اَعْفَنَ الشیءَ: کو بدبودار پانا۔ العَفَن والعُفُونة: سڑانڈ۔ الامراض

العفنة: مفسد خون بیماریاں جو متعدی ہوتی ہیں۔
۲۔ عَفَنَ ـِ عَفْنًا فی الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔

عفا: ۱۔ عَفَا ـُ عَفْوًا عنه و له ذَنْبَهُ و عفا عن ذَنْبِهِ: کو معاف کر دینا، سزا نہ دینا۔ ـ اللّٰه عنه: اللہ تعالیٰ کا گناہوں کو معاف کرنا۔ ـ عن الشئ: سے رکنا۔ ـ عن الحق: حق ساقط کرنا۔ ـ الصوف: اون کاٹنا۔ ـ ت الریحُ الاثرَ او المنزلَ: ہوا کا نشان یا رکنے کی جگہ کو مٹا دینا۔ ـ عَفْوًا و عَفَاءً و عُفُوًّا الاثرُ او المنزلُ: نشان یا رکنے کی جگہ کا مٹ جانا۔ ـ اثرُ فلان: ہلاک ہونا، مرنا۔ عَفَّی ت الریحُ المنزلَ: ہوا کا رکنے کی جگہ کو مٹا دینا۔ ـ ت العِلَّةُ صاحِبَها: بیماری کا مریض کو ہلاک کرنا۔ ـ علی ما کان منه: کی بگڑنے کے بعد اصلاح کرنا۔ عَافَی مُعَافَاةً و عِفَاءً و عَافِيَةً اللّٰه فلانًا: اللہ تعالیٰ کا فلاں کو صحت دینا، بلا اور برائی سے بچانا۔ أَعْفَی إِعْفَاءً اللّٰهُ فلانًا: اللہ کا فلاں کو عافیت دینا۔ ـ المریضُ: بیمار کا تندرست ہو جانا۔ ـ هُ من الامر: کو کسی بات سے بری کر دینا۔ ـ زیدًا بحقّه: زید کے حق کو پورے طور پر ادا کر دینا۔ تَعَفَّی تَعَفِّيًا: مٹنا اور مضمحل ہونا۔ تَعَافَی تَعَافِيًا: عافیت پانا۔ الشئَ: چیز کو چھوڑ دینا۔ اِعْتَفَی تِ الابلُ الیبیسَ: اونٹوں کا اوپر اوپر سے خشک گھاس کا چرنا۔ اِسْتَعْفَی ت الابلُ الیبیسَ: اونٹوں کا اوپر اوپر سے گھاس چرنا۔ الرجُلُ مُكَلِّفَهُ: مکلّف سے معافی چاہنا، کہتے ہیں۔ استعفی من الخروج فأَعْفَاهُ: سے درخواست کرنا کہ وہ اسے چھوڑ دے اور یہ درخواست قبول کر لینا۔ العَفَاء (مص): مٹی، بارش، گھروں کی بربادی ہلاکت، العَفْو (مص): زمین جس میں کوئی نشان نہ ہو۔ العَافِی (فا) جمع عُفًی: مٹنے والا، معاف کرنے والا۔ درگزر کرنے والا۔ العَافِيَة (مص) یا عَافِی کا اسم جمع عَافِيَات و عَوَافٍ: کامل صحت۔ العَفُوّ: معاف کرنے والا، بہت معاف کرنے والا (مفعول بمعنی فاعل) کہتے ہیں۔ رجُلٌ عَفُوٌّ عن الذنب: بہت معاف کرنے والا مرد۔
العَفْوَة: بہت خون بہا۔

۲۔ عَفَا ـُ عَفْوًا الشئُ: کو زیادہ کرنا۔ ـ علیه فی العلم: سے علم میں بڑھ جانا۔ ـ الشئُ: زیادہ اور لمبی ہونا۔ ـ ت الارضُ: زمین کا سبزی سے ڈھک جانا۔ ـ وعَفَّی یُعَفِّی عَفِيًّا الشعرَ: بالوں کو چھوڑ دینا تا کہ وہ لمبے اور گھنے ہو جائیں۔ اَعْفَی إِعْفَاءً الشعرَ: بالوں کو چھوڑ دینا تا کہ وہ لمبے اور گھنے ہو جائیں۔ کہتے ہیں۔ احفوا الشوارب و أَعفوا اللحی: موچھیں مونڈ ڈالو اور داڑھیوں کو گھنا اور لمبا ہونے کے لئے چھوڑ دو۔ ـ الرجُلُ: بہت مالدار ہونا۔ العِفَاء: زیادہ لمبے بال۔ شتر مرغ کے پر، جب وہ بہت ہوں۔ اونٹ کے بال۔ العَافِی جمع عُفِیّ: لمبے بالوں والا۔ العِفْوَة و العُفْوَة: مرد کے سر کے بال۔

۳۔ عَفَا ـُ عَفْوًا فلانًا: کسی کے پاس طلب معروف کے لئے آنا۔ اِعْفَی اعفاءً الرجُلَ: کو دینا، عطا کرنا۔ ـ الرجُلُ: زائد مال کو خرچ کر دینا۔ اِعْتَفَی اِعْتِفَاءً و فلانًا: کے پاس طلب معروف کیلئے آنا۔ العَافِی جمع عُفَاة و عُفِیّ و عَافِيَة: ہر طالب بخشش یا رزق۔ کہتے ہیں۔ کثرت علی الکریم عافیتُهُ: سخی پر بخشش طلب کرنے والوں کی کثرت ہو گئی۔) دیگ کا نچلا شوربا، گھاس پانی طلب کرنے والا۔ گھاٹ پر اترنے والا مہمان۔ العَافِيَة جمع عَافِيَات و عَوَافٍ: ہر رزق طلب کرنے والا۔ العَفْو (مص): فضل و معروف۔ عمدہ چیز۔ ـ من المال: خرچ سے زیادہ مال جس کا دینا اس کے مال کے لئے دشوار نہ ہو۔ کہتے ہیں۔ أَعْطَيْتُهُ عَفْوًا: میں نے اسے بغیر سوال کئے دیا۔ فَعَلْتُهُ عَفْوًا: یعنی اس نے وہ کام اپنے آپ کیا، بیساختہ کیا۔ العَفْوَة و العُفْوَة: ہانڈی کا جھاگ۔ العِفْوَة: ہانڈی کا جھاگ۔ عِفْوَةُ الشئ: چیز کا خالص۔ عِفْوَةُ الطعام و الشراب: عمدہ کھانا و پانی۔ العُفَاوَة: دیگ کا نچلا شوربا، ہانڈی، ہانڈی کا جھاگ۔ العِفَاوَة: یخنی، شوربے کا اچھا حصہ جو کسی معزز کو دیا جائے۔ ـ و العَفَاوَة: ہانڈی کا جھاگ۔ العَفْوِيَّة: بیساختہ کام، رضا کارانہ کام۔ المُعْتَفِی: ساتھی جو کسی صلہ کا طالب نہ ہو۔

۴۔ العَفَاء: آنکھ کا پھولا۔ العَفَا و العَفْو و العِفْو و العُفْو جمع عِفَاء و عِفْوَة (ح): گدھے کا بچہ۔ العَفُوَّة جمع عَفْو (ح): گدھے کا مادہ بچہ۔

عق: ۱۔ عَقَّ ـُ عَقًّا الثوبَ: کپڑا پھاڑنا۔ ـ ت الریحُ المزنَ: ہوا کا بارش برسانا۔ ـ ت الدلوُ: ڈول کا کنویں سے بھرا ہوا نکلنا۔ عُقُوقًا و مَعَقَّةً الولدُ والدَه: لڑکے کا اپنے والد کی نافرمانی کرنا، شفقت اور اچھا سلوک کرنا چھوڑ دینا، اور اسے کوئی اہمیت نہ دینا۔ صفت عَقّ و عَاقّ جمع عَقَقَة و أَعِقَّة و أَعَقّ و عُقُق و عُقُق۔ عَاقَّ مُعَاقَّةً اباه: اپنے والد کی مخالفت کرنا۔ اَعَقَّ فلانٌ: نافرمانی کرنا۔ الکرمُ: انگور کی بیل کی جڑوں سے شاخ نکلنا۔ انعَقَّ: پھٹنا۔ ـ الوادی: وادی کا گہرا ہونا۔ الغبارُ: غبار بلند ہونا۔ ـ البرقُ: بجلی کا بادل میں چھپ جانا۔ اِعْتَقَّ: پھٹنا۔ ـ السیفَ: تلوار سونتنا۔
العَاقّ جمع عَاقُّون و عَقَقَة و أَعِقَّة م عَاقَّة جمع عَوَاقّ و عاقّات: باسم فاعل۔ العِقَّة جمع عِقَق: نوزائیدہ بچے کے بال۔ العَقِيق: نوزائیدہ بچے کے بال۔ ـ جمع اَعِقَّة: وادی اور ہر پانی بہنے کی جگہ جس کو سیلاب نے وسیع کر دیا ہو۔ کہتے ہیں۔ سَالَ العقیقُ: اس معنی میں ہے کہ پانی وادی میں بہا یا پانی ندی (نالہ) میں بہا۔ العَقِيقَة: نوزائیدہ بچے کے بال۔ دریا۔ وہ بکرا یا بکری جو پیدائش کے ساتویں دن بعد بال مونڈتے وقت ذبح کی جائے۔ عِقَان الکرم او النخیل: وہ شاخیں جو انگور کی بیل یا کھجور کے درخت کی جڑوں سے نکلیں۔

۲۔ عَقَّتْ ـِ عَقَقًا و عَقَاقًا و عِقَاقًا ت الفرسُ: گھوڑی کا حاملہ ہونا صفت عَقُوق العَقُوق من الخیل جمع عُقُق و جج عِقَاق: حاملہ گھوڑی یا غیر حاملہ گھوڑی۔ اَعَقَّ ت الفرسُ: گھوڑی کا حاملہ ہونا۔ صفت: عَقُوق۔

۳۔ اِنعَقَّ ت العقدةُ: گرہ کا مضبوط ہونا۔

۴۔ اِعْتَقَّ المُعْتَذِرُ: معذرت خواہ کا عذر کے بیان میں مبالغہ کرنا۔

۵۔ العُقّ و العَقَّة من الماء: کڑوا پانی۔ العقیق (واحد عقیقة): سرخ مہرے۔ العقیقة: توشہ دان۔ تیر جس کو جاہلیت کے زمانہ میں سهم الاعتذار کہتے تھے اور خون کے بدلے کا فیصلہ کرنے کیلئے آسمان کی طرف پھینکتے تھے اگر خون

میں لت پت واپس آتا تو قصاص لیتے اور اگر صاف آتا تو داڑھیوں پر ہاتھ پھیرتے اور دیت پر مصالحت کر لیتے تھے۔ داڑھیوں پر ہاتھ پھیرنا مصالحت کی علامت تھی۔

۲۔ عَقْعَق عَقْعَقَةً الطائرُ بصوتہ: پرندے کا کنکری کرنا۔ العَقْعَق (ح): کوے کی شکل کا ایک پرندہ۔ کوا۔ عام لوگ اسے قَعْق کہتے ہیں۔ اہل عرب اس سے بدفالی لیتے ہیں۔

عقب: ۱۔ عَقَبَ ـُ عَقْبًا و عُقُوبًا و عاقبةً الرجُلَ او مكانَ الرجُل: کا جانشین ہونا، کے پیچھے آنا، کہتے ہیں۔ عَقَبَ الشیبُ: سیاہی کے بعد سپیدی آنا۔ عَقَّبَ هُ: کے پیچھے آنا، کے پیچھے کچھ لانا۔ ـ فی الامر: کی بار بار کوشش کرنا۔ الصلاةَ: نماز پوری کرنے کے بعد دعا یا کسی سوال کے لئے بیٹھنا۔ الشیبُ: سیاہی کے بعد سپیدی آنا۔ الحاکمُ علی حُکم سلفہ: حاکم کا اپنے پیش رو کے خلاف فیصلہ کرنا۔ عَقَّب علی کلامہ تعقیبًا: کی بات پر تبصرہ کرنا، پر تنقید کرنا، پر رائے زنی کرنا، پر نکتہ چینی کرنا، پر اعتراض کرنا، کا تنقیدی نظر سے جائزہ لینا۔ عاقَبَ مُعاقَبةً هُ: کے پیچھے آنا۔ ـ هُ فی الراحلة: باری باری سوار ہونا۔ اَعْقَبَ هُ: کا جانشین ہونا۔ ـ هُ فی الراحلة: باری باری سوار ہونا۔ ـ فلانٌ: مرنا اور اولاد چھوڑ جانا۔ الرجُلُ: برائی سے خیر کی طرف لوٹ آنا۔ ـ ت الارضُ: زمین کا چرے جانے کے بعد پھر سرسبز ہو جانا۔ کہتے ہیں۔ اُعْقِبَ عِزُّہ ذُلًّا: اس کی عزت ذلت سے بدل گئی۔ تَعَقَّبَ هُ: کا تعاقب کرنا۔ کو تلاش کرنا۔ ـ عن الخبر: پر شک کرنا اور دوبارہ اس کے متعلق سوال کرنا، کے متعلق دوسرے شخص سے جس سے اس نے پہلے سوال کیا تھا دریافت کرنا یعنی کے متعلق محتاط اطلاعات لینا۔ تعاقَبَ الرجلانِ او اللیلُ والنہار: دو آدمیوں یا دن رات کا ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔ الرجلان علی الراحلة: دو مردوں کا باری باری سوار ہونا۔ ـ القومُ فی الشیٔ او الامر: کوئی بات یا کام باری باری کرنا۔ تعاقبوا علی فلان بالضرب: کو مارنے پیٹنے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا، تعاون کرنا۔ اِعْتَقَبَ القومُ علیہ: میں تعاون کرنا۔ العاقِب (فا): نائب۔ اچھا، جانشین۔ العاقِبة جمع عَواقِب: عاقب کا مونث۔ نسل۔ العَقْب عَقَبَ کا مصدر۔ ہر پیچھے آنے والی چیز۔ العَقِب جمع اَعْقاب: بیٹا، پوتا، کہتے ہیں۔ جاء عَقِبَهُ و بعَقِبہ: وہ اس کے پیچھے آیا۔ وہ اس کا جانشین ہوا۔ العُقْبة جمع عُقَب: باری، نوبت، کہتے ہیں۔ تمّتْ عُقْبتُك: تیری باری پوری ہوگئی۔ بدلا۔ کہتے ہیں: اخذت من اسیری عُقْبةً: میں نے اپنے قیدی سے بدلا لے لیا۔ کھانے کے بعد تناول کی جانے والی شیرینی، شوربے کا باقی حصہ جو ہانڈی والے کیلئے چھوڑا جائے۔ رات دن (کیونکہ وہ ایک دوسرے کے پیچھے آتے ہیں)۔ العَقُوب: بھلے کاموں میں پیش رو کا پیرو۔ العَقِیب: پیرو، پیچھے آنے والا، کہتے ہیں۔ هو عَقِیبُهُ: وہ اس کے بعد آنے والا ہے۔ المِعْقاب: ایک بار لڑکا اور دوسری بار لڑکی جننے والی عورت۔ المُعَقِّبات: دن رات کے فرشتے، باری باری پڑھی جانے والی تسبیحیں۔

۲۔ عَقَبَ ـُ عَقْبًا هُ: کو ایڑ مارنا۔ عُقِبَ عَقْبًا: کی ایڑی میں درد ہونا۔ العَقْب والعَقِب جمع أعقاب: ایڑی کہتے ہیں۔ رجع علی عَقِبه: وہ جلدی سے اسی راہ سے واپس چلا گیا جس سے آیا تھا۔ وَطِئَ عَقِبَهُ: وہ اس کے نقش قدم پر چلا۔ سافرَ علی عَقِب الشہر: اس نے مہینے کے آخر میں سفر کیا۔ العُقْبة من الجَمال جمع عُقَب: حسن و جمال کا اثر اور ہیبت، کہتے ہیں هو عُقْبةُ بنی فلان: وہ بنی فلاں کا زندہ بچ رہنے والا آخری شخص ہے۔ العِقْبة من الجمال: حسن و جمال کا اثر اور ہیبت۔

۳۔ عَقَبَ ـُ عَقْبًا القوسَ او السہمَ: کمان یا تیر پر پٹھا لپیٹنا۔ العَقَب جمع اَعْقاب: وہ پٹھا جس سے تانت بنائی جاتی ہے۔

۴۔ عَقَّبَ علیہ: کو بدنام کرنا اور اس کی غلطیاں بیان کرنا۔ عاقَبَ عِقابًا و مُعاقَبةً هُ بذنبہ و علی ذنبہ: کا اس کی غلطیوں پر مواخذہ کرنا اور اسے سزا دینا۔ اسم عُقُوبة ہے۔ اَعْقَبَ هُ: کو اچھا بدلہ دینا۔ عرب کہتے ہیں۔ اَعْقَبْتُ الرجُلَ: میں نے اس شخص کو اچھا بدلہ دیا۔ عاقَبْتُهُ: میں نے اسے برا بدلہ دیا۔ لہذا عاقِبة: اچھا بدلہ دینے اور عِقاب برا بدلہ دینے کے معنی میں آتا ہے۔ الامرُ: کا انجام اچھا ہونا۔ تَعَقَّبَ هُ: جرم پر کسی کی گرفت کرنا۔ کے عیوب تلاش کرنا۔ ـ من امرہ: پر نادم ہونا۔ اِعْتَقَبَ من کذا ندامةً: کے انجام میں ندامت اٹھانا۔ اِسْتَعْقَبَ هُ: کے عیوب و نقائص کو تلاش کرنا۔ العُقْب والعُقُب جمع اَعْقاب: انجام، نتیجہ۔ العُقْبیٰ: ہر چیز کا آخر، آخرت، کام کا بدلہ۔ عُقْباك: کا معنی ہے العُقْبیٰ لك: اس سے لوگ شادی کے موقعہ پر مبارکباد دیتے ہوئے شادی کے اچھے انجام کی تمنا کا اظہار کرتے ہیں۔ العُقُوبة والعِقاب والمُعاقَبة: سزا، برائی کا بدلہ۔ العاقِبة جمع عَواقِب: ہر چیز کا آخر۔ جزاء، اچھائی کا بدلہ۔ العُقْبان: عاقبت۔ اَعْقابُ الاُمُور: معاملات کے نتائج، انجام۔ المُعاقِب (فا): بدلہ لینے والا۔

۵۔ اِعْتَقَبَ البائعُ السلعةَ: قیمت وصول کرنے تک سامان کو خریدار سے روکے رکھنا۔ الرجُلَ: کو قید کرنا۔

۶۔ العَقَبة جمع عِقاب و عَقَبات: پہاڑ کا دشوار راستہ۔ پہاڑ کی چوٹی پر راستہ۔ العُقاب (فلک): ایک ستارہ، تالاب کی طرف جانے والی پانی کی نالی۔ ٹیلہ، وہ پتھر جس پر ساقی کھڑا ہوتا ہے۔ جمع عِقْبان و اَعْقُب و جمع عَقابِین (ح): ایک شکاری پرندہ۔ العُقَیب (ح): شکاری پرندہ جو چوہوں اور خرگوشوں کا شکار کرتا ہے۔ اس کو مُوزَہ بھی کہتے ہیں۔ المِعْقَب: ماہر ہانکنے والا، ڈرائیور، اوڑھنی، بالی۔ الیَعْقُوب جمع یَعاقِیب (ح): نر چکور (یا زائد ہے)۔

۷۔ العُقْبول و العُقْبُولة: عَقابیل کا مفرد ہے۔ سختی، بیماری یا دشمنی کے بقیہ حصے۔ بیماری کے بعد ہونٹوں پر نکلنے والی پھنسیاں۔

عقد: ۱۔ عَقَدَ ـِ عَقْدًا الحبلَ: رسی کو گرہ لگانا۔ البیعَ او الیمینَ: بیع یا قسم کو پختہ کرنا۔ الخیطَ: دھاگے میں گرہ لگانا۔ ـ البناءُ: معمار کا محراب بنانا۔ البناءَ بالجِصّ: عمارت کو چونے سے مضبوط کرنا۔ ـ ہ علی الشیٔ: سے پر معاہدہ کرنا۔ ـ لہ الشیٔ: کو کی ضمانت دینا۔ کہتے ہیں۔ عَقَدَ ناصیتَہ: وہ غضبناک ہوا اور برائی کیلئے تیار ہو گیا۔ عَقَدَ عُنُقَہُ الیہ: کے پاس پناہ

لینا۔ کہتے ہیں۔ عقد له الرئاسة فی قومه: کو قوم کا رئیس بنا دینا۔ عقد له علی الجیش: کو لشکر کا سردار بنا دینا۔ عَقَدُ الأَلْوِيَةَ لأمراء البحر علی سفنهم: امراء بحر کے جہازوں کو سمندر میں اتارنا جھنڈے لگا کر۔ کہتے ہیں۔ طرّادٌ معقودُ اللواءِ للامیرال فلان: فلاں امیرالبحر کا (پرچمی) جنگی جہاز۔

عَقِدَ ـَ عَقَدًا: گرہ دار زبان والا ہونا۔ ـ اللسانُ: زبان کا رکنا صفت اَعْقَدُ و عَقِد عَقَدَ البیتَ: گھر کے (لئے) محراب بنانا۔ الیمینَ: قسم کو پختہ کرنا۔ الحبلَ: رسی میں خوب گرہ لگانا۔ ـ الکلامَ: بات کو مبہم کرنا۔ عَاقَدَ مُعَاقَدَةً: سے معاہدہ کرنا۔ تَعَقَّدَ السحابُ: بادل کا محراب کی مانند ہونا۔ ـ الامرُ: دشوار ہونا۔ الاخاءُ: بھائی چارہ کا مضبوط ہونا۔ تَعَاقَدَ القومُ: ایک دوسرے کیساتھ معاہدہ کرنا۔ اِعْتَقَدَ الاخاءُ بینهما: دونوں کے درمیان سچی محبت اور دوستی ہونا۔ ـ الشیئَ: کو باندھنا۔ ـ الدرَّ ونحوَه: موتی وغیرہ کے ہار بنانا۔ ـ الأمرَ: کی تصدیق کرنا، پر نہایت پختہ یقین رکھنا، کو دین بنانا۔ اِنْعَقَدَ: بندھنا، گرہ لگنا۔ ـ الامرُ لفلان: کیلئے خالص ہونا۔ العَقْدُ (مص) جمع اَعْقَاد و عُقُود: محراب العِقْدُ جمع عُقُود: ہار۔ العُقْدَة جمع عُقَد: شہر کی حکومت، حاکموں کی بیعت، بہت درختوں اور گھاس والی جگہ، گرہ۔ ـ من کل شیئ: ہر شئے کی ناگزیریت، مضبوطی اور تصدیق کہتے ہیں: تحلّلت عُقْدَتُهٗ: اس کا غصہ ٹھنڈا پڑ گیا۔ العَقَدَة: زبان کی جڑ۔ العاقِد جمع عَقَدَة فا: کہتے ہیں، جاء عاقِدًا عُنُقَهٗ: وہ غرور سے گردن مروڑتا ہوا آیا۔ العَاقِدة جمع عَوَاقِد و عاقدات: عاقد کا مؤنث۔ العَقَّاد: بہت عقد کرنے والا۔ دھاگے اور بٹن بنانے اور بیچنے والا۔ العِقَادَة: بٹن اور دھاگے بنانے اور بیچنے کا پیشہ۔ العَقِید: معاہدہ کرنے والا۔ عقیدُ العسکر (ا ع): لفٹنٹ کرنل (عراق) کرنل (یو اے آر) جمع عُقَدَاء: کہتے ہیں۔ فلان عَقِیدُ الکَرَم او اللُؤْم: فلاں شخص طبعاً کریم یا لئیم ہے۔ عَقِیدُكَ اللّٰهُ: میں تم سے اللہ کا واسطہ دیکر التجا کرتا ہوں۔ العَقِیْدَة جمع عَقَائِد: جس پر پختہ یقین کیا جائے، جس کو انسان دین بنائے اور اس پر اعتقاد رکھے۔ عقیدہ، اعتقاد۔ الأَعْقَد م عَقْدَاء جمع عُقْد: وہ شخص جس کی زبان میں گرہ ہو۔ کتا یا بھیڑیا جس کی دم مڑی ہوئی ہو۔ ہکلا۔ المَعْقِد جمع مَعَاقِد: گرہ باندھنے کی جگہ، جوڑ کہتے ہیں۔ هو منی مَعْقِدَ الإزار: وہ مرتبہ کے لحاظ سے مجھ سے قریب ہے۔ المِعْقَاد: بچوں کے گلے میں ڈالنے کا دھاگا جس میں بلور کے منکے ہوتے ہیں۔ المَعَاقِد: معقد کی جمع۔ وہ منزلیں جہاں بار بار لوٹ کر آئیں۔ المُعْتَقَد: اعتقاد۔

۲۔ عَقَدَ ـِ عَقْدًا الحاسبُ: حساب لگانا۔ العُقُود من الاعداد: دہائیاں جیسے دس، بیس، تیس، نناوے۔ العُقْدَة: رفتار کی اکائی جو ۱۸۵۳ میٹر فی گھنٹہ کے برابر ہے۔ بحری میل، ٹھہری ہوئی موجوں کے مظہر میں حرکت نہ کرنے والا نقطہ۔

۳۔ عَقَدَ ـِ عَقْدًا الزهرُ: پھول کے اجزاء کا جمع ہو کر پھل بن جانا صفت عَاقِد۔ ـ العسلُ ونحوه: شہد وغیرہ کا گاڑھا ہونا۔ عَقَّدَ و اَعْقَدَ الدبسَ و نحوَه: شیرہ وغیرہ کو جوش دے کر گاڑھا کرنا۔ تَعَقَّدَ الدبسُ: شیرہ کا گاڑھا ہونا۔ ـ الرملُ: ریت کا تہ بتہ ہونا۔ اِنْعَقَدَ الدبسُ: شیرہ کا گاڑھا ہونا۔ ـ الزهرُ: پھول کے اجزاء کا سمٹ کر پھل بن جانا۔ اِعْتَقَدَ الشیئُ: سخت ہونا۔ اعتقد النوی: گٹھلی سخت ہو گئی۔ العِقد و العَقَد (واحد عَقِدة وعَقَدَة) ریت کا تودہ۔ العقید من الدبس: گاڑھا شیرا۔ العُنْقُود و العِنْقَاد (ن): گچھا۔

۴۔ اِعْتَقَدَ المالَ: مال جمع کرنا۔ العُقْدَة جمع عُقَد: جائیداد، اتنی مقدار، جو آدمی کو کافی ہو۔

۵۔ العَاقِدات: جادوگرنیاں۔ المُعَقِّد: جادوگر۔

عقر: ۱۔ عَقَرَ ـِ عَقْرًاهٗ: کو زخمی کرنا ذبح کرنا۔ ـ الابلَ: اونٹوں کی کونچیں کاٹ ڈالنا۔ ـ بالصید: شکار کے پیچھے لگنا، پر حملہ کرنا۔ عقَّر الابلَ: اونٹوں کو بہت زخمی کرنا۔ عَاقَرَ مُعَاقَرَةً: پر اونٹ ذبح کرنے میں فخر کرنا۔ تَعَقَّرَ و اِعْتَقَرَ ظهرُ الدابة من الرحلِ او السرجِ: جانور کی پیٹھ کا کجاوے یا زین سے زخمی ہو جانا۔ تَعَاقَرَ الرَّاعیان: دو چرواہوں کا اونٹوں کے ذبح کرنے میں مقابلہ کرنا۔ اِنْعَقَرَ ظهرُ الدابة من الرحل او السرج: کجاوے یا زین سے جانور کی پیٹھ کا زخمی ہو جانا۔ ـ ت قوائم البعیر: اونٹ کی کونچیں قطع ہو جانا، کٹ جانا۔ العاقور: پیٹھ کو زخمی کر دینے والی زین۔ العُقْر: جانور کو تھکا کر زخمی کرنے والا۔ العُقَرَة بمعنی عُقَرو عاقور، العَقَّار جمع عَقَاقِیر: بہت زخمی کرنے والا۔ العَقِیر: مبالغہ کا صیغہ۔ العَقُور جمع عُقُر: کاٹنے والا جانور وغیرہ العَقِیر جمع عَقْرَی: زخمی العَقِیرَة: زخمی شکار وغیرہ، کٹی ہوئی پنڈلی۔ نخلةٌ عَقِیرَة: کٹے ہوئے سر کا کھجور کا درخت۔ گانے، رونے یا پڑھنے والے کی آواز، کہتے ہیں: رَفَعَ عَقِیرَتَه: اس نے اپنی آواز بلند کی۔ المِعْقَر: جانور کو تھکا کر زخمی کرنے والا۔ ـ والمِعْقَار و المُعَقِّر من السروج: پیٹھ زخمی کرنے والی زین۔

۲۔ عَقَرَ ـِ عَقْرًا به: کو چلنے سے روک دینا۔ ـ عَقْرًا و عُقْرًا و عُقَارًا ت المرأةُ او الناقةُ: عورت یا اونٹنی کا بانجھ ہونا۔ صفت عاقر: اسی سے ضرب المثل ہے۔ الحرکةُ وَلُودٌ والسکونُ عَاقِرٌ: حرکت حاملہ اور سکون بانجھ ہے۔ عَقُرَ ـُ عُقْرًا و عَقَارَةً و عِقارةً ت المرأةُ او الناقةُ: عورت یا اونٹنی کا بانجھ ہونا۔ ـ عُقْرًا الامرُ: بے نتیجہ ہونا۔ عُقِرَتِ المرأةُ او الناقةُ: عورت یا اونٹنی کا بانجھ ہونا۔ اَعْقَرَ اللّٰهُ المرأةَ: اللہ کا کسی عورت کو بانجھ بنانا۔ العُقْر (مص) بے اولاد۔ بیضةُ العُقْر: مرغی کا پہلا انڈہ۔ العَقْرَة و العُقْرَة و العَقَارَة: عدم حمل، بانجھ پن کہتے ہیں: حملت بعد عُقْرة: وہ بانجھ پن یا عدم حمل کے بعد حاملہ ہوئی۔ امرأةٌ عُقَرَة: رحم کی بیماری والی عورت۔ العاقِر جمع عُقَّر و عَوَاقِر: بانجھ عورت، رَجُلٌ عَاقِر: بے اولاد مرد۔ رَجُلٌ عَقِیر: بے اولاد مرد۔

۳۔ عَقِرَ ـَ عَقَرًا الرجلُ: دہشت زدہ ہونا۔ اَعْقَرَهٗ: کو دہشت زدہ کرنا۔ العَقِیر جمع عَقْرَی: دہشت زدہ۔

۴۔ عَاقَرَ مُعَاقَرَةً الشیئَ: کو لازم پکڑنا، کا عادی ہونا۔ ـ الخمرَ: شراب پینے میں مداومت کرنا۔ تعقّر الغیثُ: لگاتار بارش برسانا۔ العُقَار: شراب۔

۵۔ عَاقَرَ مُعَاقَرَةً هٗ: سے نفرت کرنا، کو گالی دینا، کی

ہجو کرنا۔

٦- تَعَقَّرَ الرجُلُ: زیادہ جائیداد والا ہونا۔ ــالنباتُ: نباتات کا لمبی ہونا۔ العَقْر: گھر کا درمیانی حصہ، محلہ، اونچی عمارت، مکان۔ العُقْر جمع اَعْقار: محلہ، گھر کا درمیانی حصہ، گھر کی سب سے خوبصورت جگہ۔ بہترین گھاس، قصیدے کا بہترین شعر، محل، جہیز۔ العَقار جمع عَقارات: گھر کا سامان، زمین (جائیداد) ہر وہ چیز جس کی اصل اور استحکام ہو جیسے، زمین، گھر۔ العُقار: گھر کا سامان، بہترین مال اور گھاس۔ العَقَّار جمع عَقاقِیر: درخت۔ العُقْرِی: زمین (جائیداد)۔ العِقِّیر: درخت۔ المُعْقِر: بہت جائیداد والا۔

٧- تَعَقَّرَ شحمُ الناقة: اونٹنی کی چربی کا گھٹا ہوا ہونا۔

٨- العَقْر: دو چیزوں کے درمیان کی کشادگی۔ العُقْر جمع اَعْقار: تالاب کا پچھلا حصہ یا تالاب کا وہ مقام جہاں پینے والا کھڑا ہو۔ ــالعُقْر: بڑی آگ۔ العُقار جمع عُقارات: لال رنگ۔ العَقَّار جمع عَقاقِیر: جڑی بوٹیاں، مطلق دوا۔ الاَعْقَر م عَقْراء جمع عُقْر: وہ اونٹ جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔ العَقْراء: اَعْقَر کا مونث۔ ریت کا ٹیلہ۔ ارضٌ مَعْقَرة: بہت بچھوؤں والی سرزمین۔

٩- العَقْرب جمع عَقارِب (ح): بچھو (مذکر و مونث) اکثر مونث آتا ہے۔ کنیت ام عِرْیَط و امّ ساهرة ہے۔ مذکر کو عُقْربان بھی کہتے ہیں۔ کبھی مادہ کو عقربہ بھی کہہ دیا جاتا ہے۔ العقرب: آسمان کا ایک برج، عقربُ الساعة: گھڑی کی سوئی۔ عقربُ الصُدغ: گھنگھریالے بال جو کنپٹیوں پر عورتیں لٹکاتی ہیں۔ العقارِب: سختیاں، چغلیاں، کہتے ہیں: دَبَّتْ عقارِبُهُ وذہبت منه عقاربُ السعایة و انه لتدبُّ عقارِبُهُ: وہ لوگوں کی بے آبروئی کرتا ہے۔ عیش ذُو عَقارِب: سختی اور تنگی کی زندگی عَقارِبُ الشتاء: ٹھنڈ کی شدت۔ العَقْرباء (ح): مادہ بچھو۔ المُعَقْرَب: موڑا ہوا، ٹیڑھا گھٹا ہوا، مضبوط جسم، کامل مددگار۔ ارضٌ مُعَقْرِبة: بہت بچھوؤں والی زمین۔

عقش: عَقَشَ ـُ عَقْشًا العودَ: لکڑی کو موڑنا۔ ــالمالَ: مال کو جمع کرنا۔

عقص: ١- عَقِصَ ـَ عَقَصًا الشعرَ: بالوں کی چوٹی بنانا یا ان کو گوندھنا۔ ــالمرأةُ شَعرَها: بالوں کا جوڑا بنانا۔ عَقِصَ ـَ عَقَصًا التیسُ: مینڈھے کا پیچھے کو مڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔ ــالرجلُ: آدمی کا مڑی ہوئی انگلی والا ہونا۔ العَقِص: جمع شدہ ریت جس میں راستہ نہ ہو۔ العُقْصَة من القرن وغیرہ جمع عُقَص: سینگ وغیرہ کی گرہ۔ العِقْصَة جمع عِقَص و عِقاص والعَقِیصَة جمع عَقائص و عِقاص: بالوں کی چوٹی۔ العِقاص جمع عُقُص: موباف۔ الاَعْقَص م عَقْصاء جمع عُقْص مڑی ہوئی انگلیوں والا، جس کے دو دانت اندر کو ہوں۔ ــمن التیوس: مینڈھا جس کے سینگ پیچھے کو مڑے ہوئے ہوں۔ المِعْقَص جمع مَعاقِص: ٹیڑھا تیر۔ المِعْقاص: مڑے ہوئے سینگ کی بھیڑ، بکری۔

٢- عَقِصَ ـَ عَقَصًا الرجلُ: بخیل ہونا۔ العَقِیص: بخیل۔ الاَعْقَص م عَقْصاء جمع عُقْص: بخیل۔

٣- عَقِصَ ـَ عَقَصًا الرجلُ: بدخلق ہونا۔ العَقِص: بدخلق۔

عقف: ١- عَقَفَ ـِ عَقْفًا و عَقَّفَ العودَ ونحوه: لکڑی کو کنارے سے موڑنا اور ٹیڑھا کرنا صفت مفعولی اَعْقَف و مَعْقُوف۔ تَعَقَّفَ و اِنْعَقَفَ العودُ ونحوهُ: لکڑی وغیرہ کا مڑنا اور ٹیڑھا ہونا، العَقْفاء اَعقف کا مونث جمع عُقْف: لوہا وغیرہ جس کا کنارہ ٹیڑھا اور مڑا ہوا ہو، مڑے ہوئے سینگوں والی بکری۔ ــوالعُقَیْفاء (ن): ایک گھاس جسے کھانے سے بکریاں مرجاتی ہیں۔ العُقاف: ایک بیماری جس سے بکریوں کی ٹانگیں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ ایسی بکری کو عاقف کہتے ہیں۔ جمع عَوَاقِف ہے۔ العُقّافة: لکڑی جس کی ایک جانب ٹیڑھی ہو۔ العَقُوف من ضروع البقر: گائے کا تھن جس سے دھار دوہتے وقت سیدھی نہ نکلے۔ شَوْکةٌ عَقِیفَةٌ: مڑا ہوا کانٹا۔ المَعْقُوف: جسے ٹانگیں ٹیڑھی کرنے والی بیماری ہو شیخٌ مَعْقُوف: ٹیڑھی کمر والا بوڑھا۔

عقل: ١- عَقَلَ ـِ عَقْلاً البعیرَ: اونٹ کی ٹانگ اور ران ملا کر رسی سے باندھنا۔ ــالدواءُ بطنَه: دواء کا کسی کو قبض کر دینا۔ ــعَقْلاً و عُقُولاً المصارِعُ خصمَهُ: کشتی لڑنے والے کا اپنے مد مقابل کو ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر گرا دینا۔ ــعَقْلاً و معقولاً الغلامُ: لڑکے کا سمجھدار ہونا، دانا ہونا، کہتے ہیں۔ ما فعلت مُنذ عَقَلْتُ: میں نے یہ کام اس وقت سے نہیں کیا جب مجھے سمجھ آ گئی تھی۔ ــفلانٌ بعد الصبا: اپنی غلطی کو سمجھ لینا۔ ــعَقْلاً الشیْءَ: کو سمجھنا، پر غور و فکر کرنا، صفت عَاقِل جمع عاقلون و عُقَلاء و عُقّال مونث عَاقِلة جمع عاقِلات و عَوَاقِل۔ عَقِلَ ـَ عَقَلاً البعیرُ: اونٹ کا ٹیڑھی ٹانگوں والا ہونا صفت اعقل م عَقْلاء جمع عُقْل۔ عَقَّلَ البعیرَ: اونٹ کی ٹانگ اور ران ملا کر باندھنا۔ ــالغلامُ: لڑکے کا عقل مند ہونا۔ ــالغلامَ: لڑکے کو عقلمند بنانا۔ ــالرجُلَ عن حاجته: آدمی کو اس کی ضرورت کے حصول سے روک دینا۔ عَاقَلَ مُعَاقَلَةً ہٗ فَعَقَلَهُ: کا سمجھ بوجھ میں مقابلہ کرنا اور اس پر غالب آنا۔ اَعْقَلَ ہٗ: کو عقل مند پانا۔ تَعَقَّلَ ہٗ: کو روکنا۔ ــالرجُلُ: پاؤں موڑ کر سرین پر رکھنا۔ ــالرَحْلَ او السرجَ: کجاوہ یا زین پر پاؤں موڑ کر رکھنا۔ ــالغلامُ: لڑکے کا سمجھدار ہونا، عقلمند بننا۔ تَعَاقَلَ: اپنے آپ کو عقلمند ظاہر کرنا۔ اِعْتَقَلَ ہٗ: کو قید کرنا، کو کی ٹانگ میں ٹانگ اڑا کر پچھاڑ دینا۔ ــالرمحَ: نیزہ کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا۔ ــالبعیرَ: اونٹ کی ٹانگ اور ران ملا کر باندھنا۔ ــالرَحْلَ او السرجَ: کجاوہ یا زین پر پاؤں موڑ کر رکھنا۔ ــالرجُلُ: پاؤں موڑ کر سرین پر رکھنا۔ الشاةَ: بکری کی ٹانگ کو اپنی ٹانگ اور ران کے درمیان دبا کر دوہنا۔ ــالدواءُ بطنَهُ: دوا کا کسی کو قبض کر دینا۔ اُعْتُقِلَ لسانُهُ: زبان کا بند ہو جانا۔ بول نہ سکنا۔ العَقْل (مص) جمع عُقُول: روحانی روشنی جس سے غیر محسوسات کا ادراک ہوتا ہے۔ دل۔ العَقْلِیّ: عقل سے منسوب، جس میں باطنی حس کو دخل نہ ہو، عقلیت کا دعویدار۔ العَقْلِیَّة: وحی کے بغیر عقل کو کافی سمجھنے والوں کا مذہب۔ العُقْلَة جمع عُقَل: جس سے باندھا جائے۔ العُقْلَة: زبان کی بندش۔ العِقال جمع عُقُل: رسی جس سے

اونٹ کے زانوں کو باندھا جاتا ہے۔ سر پر باندھنے کی رسی۔ العُقّال (طب) جانوروں کے پاؤں کی بیماری۔ العَاقِل (فا) جمع عُقَلاء و عاقِلون و عُقّال: سمجھ دار دانا، عورت کو بھی عاقل کہتے ہیں۔ ۔ جمع عُقّال عند الدّروز: دروزیوں کے نزدیک، دین کے اسرار کا واقف، اس کے مقابل میں ان کے نزدیک جاہل ہوتا ہے۔ العَاقِلَة: عاقل کی مونث۔ قوت فہم عَاقِلَةُ الرجُل: پدری رشتہ دار۔ العَقول: قابض دواء۔ امور کو سمجھنے والا۔ العَقِيل: معقول۔ العَقِيلَة جمع عَقَائِل من النساء: شریف پردہ دار عورت۔ ۔ من الابل: عمدہ اونٹ۔ ۔ من القوم: سردار۔ ۔ من كل شيء: ہر چیز کا عمدہ ترین ٹکڑا۔ عَقِيلَةُ البحر: موتی۔ المَعْقِل جمع مَعَاقِل: اونٹوں کو باندھنے کی جگہ۔ المَعْقُول جمع مَعْقُولات: سمجھا ہوا۔ عقل، کہتے ہیں: ماله حولٌ ولا مَعْقُول: اس کے پاس نہ تو طاقت ہے نہ عقل۔ عَلِمَ مَعْقُولاً وعَدِمَ معقولا: اس نے بات کو جان لیا مگر عقل سے بے بہرہ رہا۔ عِلمُ المعقولات: وہ علم جس میں عقلی چیزوں سے بحث کی جائے۔

۲۔ عَقَلَ ـِ عَقْلاً القتيلَ: مقتول کی دیت دینا، خون بہا دینا۔ ۔ عن فلان: کسی کی طرف سے تاوان یا دیت دینا۔ ۔ له دمَ فُلان: مقتول کے بدل قاتل کو قتل کرنے کے مطالبہ کے بجائے خون بہا پر راضی ہو جانا۔ اَعْقَلَ الرجُلُ: پر سال کی زکوٰۃ واجب ہونا۔ تَعَاقَلَ القومُ۔ دمَ القتيل: ادائگی دیت (خون بہا) میں شرکت کرنا۔ اِعْتَقَلَ من دم فلان: کی دیت لینا۔ العَقْل جمع عُقُول: دیت، خون بہا۔ العِقَال جمع عُقُل وعُقْل: اونٹوں اور بکریوں کی ایک سال کی زکوٰۃ کہتے ہیں: اَدّيتُ عِقَالَ سَنَةٍ: میں نے ایک سال کی زکوٰۃ ادا کر دی۔ عِقَالُ المِئِين: وہ شریف جس کے قید ہونے پر دو سو اونٹوں کو بطور فدیہ دیا جائے۔ العَاقِل جمع عَاقِلَة: دیت دینے والا۔ المَعْقُلَة جمع مَعَاقِل: دیت، جرمانہ، تاوان، کہتے ہیں: صار دمُه مَعْقُلَةً على قومه: اس کا خون قوم پر تاوان ہو گیا جسے وہ ہر سال ادا کرتی ہے۔

۳۔ عَقَلَ ـِ عُقُلات المرأةُ شَعرَها: عورت کا اپنے بالوں میں کنگھا کرنا۔

۴۔ عَقَلَ ـِ عَقْلاً و عُقُولا الوعلُ: بارہ سنگے یا پہاڑی بکرے کا پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر محفوظ ہو جانا۔ ۔ اليه: کی، کے پاس پناہ لینا۔ اَلعَاقِل جمع عاقِلة (ح): پہاڑی بکرا، بارہ سنگا۔ المَعْقِل جمع مَعَاقِل: جائے پناہ، پناہ گاہ، بلند پہاڑ۔

۵۔ العَاقُول جمع عَوَاقِيل: دریا کا بڑا حصہ۔ موج، وادی یا دریا کا موڑ، بے نشان زمین، مبہم معاملات۔

عقم: عَقَمَ ـُ عَقْمًا و عُقْمًا و عُقُمات المرأةُ او الرحمُ: عورت یا رحم کا بانجھ ہونا۔ ۔ عَقْمًا و اَعْقَمَ اللّٰه المرأةَ: اللہ کا کسی عورت کو بانجھ کرنا۔ عَقُمَ ـُ عُقْمًا و عَقِمَ ـَ عَقَمات المرأة والرحمُ: عورت یا رحم کا بانجھ ہونا، عُقِمَ عَقْمًا وعُقُمات المرأة او الرحمُ: عورت یا رحم کا بانجھ ہونا۔ ۔ بت مَفاصِلُه: جوڑوں کا خشک ہونا۔ عَقَّمَ اللّٰه المرأةَ: اللہ تعالیٰ کا کسی عورت کو بانجھ کرنا۔ ۔ الشيءَ: کے جراثیم کو مارنا۔ العَقَام: بے اولاد۔ حربٌ عَقَام: سخت لڑائی۔ حربٌ عُقَام: سخت لڑائی۔ داءٌ عُقَام: لا علاج بیماری۔ يوم عُقَام: سخت دن۔ المرأة العَقِيم جمع عَقَائِم وعُقُم: بے اولاد عورت الرجلُ العَقِيم جمع عُقَماء و عِقَام و عَقْمَى: بے اولاد مرد۔ عقل عَقِيمٌ: وہ عقل جس میں کوئی بھلائی نہ ہو۔ حربٌ عقيمٌ: سخت لڑائی۔ کہتے ہیں۔ الدنيا عقيمٌ: دنیا بے برکت ہے۔ العَقِيمَة من الارحام جمع عَقَائِم: بانجھ رحم۔ المَعْقُوم من الرجال: بے اولاد مرد

۲۔ عَقَمَ ـُ عَقْمًا: خاموش ہونا۔ عَقَّمَ ہٗ: کو خاموش کرنا۔

۳۔ عَاقَمَ مُعَاقَمَةً ہٗ: سے جھگڑنا۔ العَقَام: بد خلق۔

۴۔ اِعْتَقَمَ اليه: کے پاس آنا جانا۔ ۔ في الأمر: میں دخل دینا۔ المَعْقِم: ہڈیوں کا جوڑ، ریڑھ کی ہڈیوں کے مہرے۔ جمع مَعَاقِم۔ مَعَاقِمُ الخيل: گھوڑے کے جوڑ۔

۵۔ العَقْم والعَقْمَة والعِقْمَة: سرخ کپڑا، نقش ونگار کی ایک قسم۔ العُقْمِيّ: خاندانی شرافت والا۔ والعُقْمِيّ من الكلام: پراسرار بات۔

عقا: ۱۔ عَقَا ـُ عَقْوًا و اعْتَقَى اِعْتِقَاءً: کنواں کھودنا اور ایک طرف سے سوت نکالنا۔

۲۔ عَقَا ـُ عَقْوًا العَلَمُ: جھنڈے کا بلند ہونا۔

۳۔ عَقَا ـُ عَقْوًا الامرَ: سے نفرت کرنا، سے کراہت کرنا۔

۴۔ عَقَا ـُ عَقْوًا فلانًا: کو روکنا۔ ۔ وعَاقَى ہٗ: کو سے روکنا۔ اِعْتَقَى الرجُلُ: رکنا۔ ۔ فلانًا: کو روکنا۔

عقى: ۱۔ عَقِيَ ـَ عَقْيًا الامرَ: کو مکروہ جاننا۔ اَعْقَى اِعْقَاءً: کڑوا ہونا۔ ۔ الشيءَ: کو مکروہ جاننا، ناپسند کرنا۔

۲۔ عَقَى ـِ عَقْيًا وعَقَّى الولدَ: بچے کو گھٹی پلانا۔ العِقْي جمع اَعْقاء: نومولود کا پاخانہ۔

۳۔ عَقَّى الطائرُ: اونچا اڑنا۔

۴۔ العَقْوَة جمع عِقَاء: گھر کا اردگرد۔ میدان، محلہ۔ العِقيان: خالص سونا۔

عك: ۱۔ عَكَّ ـُ عَكًّا اليومُ: دن کا سخت گرم اور حبس والا ہونا۔ ۔ ته الحُمّى: کو لگاتار بخار ہونا۔ ۔ ہٗ بالامر او بالقول: کو بار بار کہہ کر تھکا دینا۔ ۔ ہٗ بالحُجّة: کو دلیل سے مغلوب کرنا۔ ۔ ہٗ بالسوط: کو کوڑے سے مارنا۔ ۔ ہٗ بشر: کو بار بار نقصان پہنچانا۔ عُكَّ: گرمی سے جوش مارنا۔ ۔ الرجُلُ: کو سخت بخار چڑھنا۔ عَاكَّ ہٗ عليه: کو پر مائل کرنا۔ العَكَّة والعُكَّة: جمع عِكَاك: گرمی کی شدت اور حبس، تیز بخار، گرم ریت۔ ليلة عَكَّة: سخت گرم رات۔ العكّة جمع عِكَاك و العكاك: بمعنی عَكَّة (حبس کے ساتھ سخت گرمی) العَكِيك جمع عِكَاك: حبس کے ساتھ سخت گرمی۔ يومٌ عكيكٌ: سخت گرم دن۔

۲۔ عَكَّ ـُ عَكًّا الرجُلَ: کے حق میں ٹال مٹول کرنا۔ ۔ ہٗ عن حاجته: کو اس کی ضرورت سے باز رکھنا۔

۳۔ عَكَّ ـُ عَكًّا الكلامَ: بات کی وضاحت کرنا۔

۴۔ العُكَّة جمع عُكَك وعِكَاك: گھی کی چھوٹی مشک۔ سَمِنَ الصبيّ حتى صار كالعُكّة: بچہ گھی کی چھوٹی مشک کی مانند موٹا ہو گیا، عوام ولد مُعَكْوِك (گھی کی چھوٹی مشک مانند موٹا بچہ) کہتے ہیں۔

عكب: ۱۔ عَكَبَ ـُ عُكُوبًا القِدْرُ: ہانڈی کا

جوش مارنا۔ ـ ت الابلُ: اونٹوں کا ہجوم کرنا۔ عَکَّبَ تِ النارُ: آگ کا دھوئیں والی ہونا۔ تَعَکَّبَ تْهُ الهمومُ: پر غموں کا ہجوم کرنا، کو غموں کا گھیر لینا۔ اِعْتَکَبَ الغبارُ: گردوغبار اٹھنا۔ ـ ـ الغبارَ: گردوغبار اڑانا۔ ـ المکانُ: جگہ کا غبار والی ہونا۔ ـ ت الابلُ: اونٹوں کا ایک جگہ جمع ہونا اور غبار اڑانا۔ العَاکِب (فا): جمع عُکُوب: بھیڑ۔ انبوہ العَکَب والعَکُوب والعَاکوب: گردوغبار۔ العُکاب: گردوغبار، دھواں، ہانڈی کی بھاپ۔ العَکُوب: گردوغبار۔

۲۔ عَکَبَ ـُ عَکُوبًا الرجلُ: آدمی کا ٹھہر جانا۔

۳۔ عَکِبَ ـَ عَکَبًا: پاؤں کی انگلیوں کے قریب قریب ہونے والا ہونا صفت اَعْکَب م عَکْباء جمع عُکْب۔

۴۔ عَکِبَ ـَ عَکَبًا: موٹے ہونٹ اور جبڑے والا ہونا۔

۵۔ الاَعْکَب و العِکاب والعُکَب: العنکبوت (مکڑی) کا اسم جمع۔ العَکُوب (ن): ایک خار دار سبزی جس کی گوند زمین سے نکال کر کھائی جاتی ہے (سریانی لفظ)۔

۶۔ العِکْبِر: ایک چیز جس کو شہد کی مکھی پروں پر لگا کر لاتی ہے اور شہد کی جگہ میں ان کو رکھتی ہے۔

۷۔ عَکْبَشَ هُ: کو مضبوط باندھنا۔ تعَکْبَشَ فيه الغُصْنُ: میں ٹہنی کے کانٹے چبھنا۔

عکد: ۱۔ عَکَدَ ـِ عَکْدًا واَعْکَدَ اليه: کے پاس پناہ لینا۔ عَکِدَ ـَ عَکَدًا به و اعْتَکَدَهُ: کا ساتھ دینا، کے ساتھ لگا رہنا۔ العُکْدَة: گوہ کا بل۔

۲۔ عَکَدَ ـِ عَکْدًا و اَعْکَدَ الامرُ فُلانًا: کے لئے کوئی کام وغیرہ ممکن ہونا۔ العُکْدَة: طاقت۔

۳۔ عَکِدَ ـَ عَکَدًا الضبُّ: گوہ کا موٹا ہونا صفت: عَکِد۔ اِسْتَعْکَدَ الضبُّ: گوہ کا موٹا ہونا۔ ـ الماءُ: پانی کا جمع ہونا۔

۴۔ عُکْدُ الشيء: چیز کا درمیان کہتے ہیں: عُکْدُكَ هذا الامرُ: یہ کام تمہارا مطلوب و مقصود ہے۔ العُکْدَة: دم کی ہڈی۔ عُکْدَةُ اللسان: زبان کی جڑ۔

عکر: ۱۔ عَکَرَ ـُ عَکْرًا و عُکُورًا عليه: پر حملہ کرنا، پھرنا مڑنا، مائل ہونا۔ کہتے ہیں: عَکَر عليه الزمان بخير: زمانہ اس پر خیر و برکت کے ساتھ مائل ہوا۔ اِعْتَکَرَ عليه: پر حملہ کرنا۔ العُکْرَة و المَعْکَر: بھاگنے کے بعد دوبارہ حملہ کرنا۔ العَکّارَة: بہت حملے کرنے والا۔

۲۔ عَکِرَ ـَ عَکَرًا الماءُ ونحوهُ: پانی وغیرہ کا گدلا ہونا۔ صفت عَکِر۔ عَکَّرَ الماءَ: پانی کو گدلا کرنا۔ اَعْکَرَ الليلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔ ـ الماءَ: پانی کو گدلا کرنا۔ تَعَاکَرُ القومُ في الحروبَ: گھمسان کی جنگ کرنا۔ اِعْتَکَرَ الليلُ: رات کا بہت تاریک ہونا۔ ـ المطرُ: سخت بارش برسنا۔ ـ ت الريحُ: ہوا کا گردوغبار اڑا لانا۔ ـ القوم في الحروب: گھمسان کی جنگ کرنا۔ العَکَر: تلوار کا زنگ۔ ـ من کل شيئٍ: تلچھٹ، جیسے مثلاً تیل کی تلچھٹ۔ العَکَرَة: اختلاط، التباس، کہتے ہیں: وَقَعُوا في عَکَرَةٍ: وہ معاملہ کی گڑبڑ میں پڑ گئے۔

۳۔ اَعْکَرَ الرجُلُ: اونٹوں کے گلے والا ہونا۔ العَکَرَة جمع عَکَر: اونٹوں کا گلہ۔

۴۔ العِکْرُ: اصل، جڑ (کہتے ہیں: رجع فلانٌ الی عِکْرِه: فلاں شخص اپنی اصل کی طرف لوٹ آیا۔) عادت۔ العَکَرَة جمع عَکَر: زبان کی جڑ۔

۵۔ عِکْرِمُ الليل: رات کی تاریکی۔ عِکْرِمَةُ (معرفة) اور العِکْرِمَة (ح): کبوتری یا مادہ قمری۔

عکز: ۱۔ عَکَزَ ـُ عَکْزًا الرمحَ: نیزہ گاڑنا۔ ـ علی عُکّازَته: اپنی چھڑی پر ٹیک لگانا، کا سہارا لینا۔ بالشيء: سے راہ پانا۔ عَکَّزَ الرمحَ: نیزے میں پھل لگانا۔ تَعَکَّزَ قوسَهُ: کمان کو سہارا بنانا۔ ـ علی عُکّازَته: ڈنڈے کو سہارا بنانا۔ العُکّاز والعُکّازَة جمع عَکَاکِيز و عُکّازات: ڈنڈا جس کے نیچے پھل یا سم لگا ہوا، جس پر ٹیک لگائی جائے، پادری کا ڈنڈا۔

۲۔ عَکِزَ ـَ عَکَزًا: سکڑنا۔ العِکْز: بخیل، کنجوس۔

۳۔ العِکْز: بدخو۔

عکس: ۱۔ عَکَسَ ـِ عَکْسًا الکلامَ و نحوهُ: بات کو الٹ دینا۔ ـ الشيئَ: کے آخر کو اول کر دینا کو زمین کی طرف جھٹکا دے کر کھینچنا اور پٹک دینا۔ ـ رأسَ البعير: اونٹ کے سر کو موڑنا۔ ـ البعيرَ: اونٹ کو نکیل لگا کر رسی کو ٹانگ سے باندھ دینا۔ ـ هُ عن الامر: کو سے ہٹا دینا، پھیر دینا۔ ـ علی فلان امرَهُ: معاملہ کو اسی پر لوٹا دینا۔ ـ ت المرآةُ صورة فلان: آئینہ کا کسی کی شکل کو منعکس کرنا۔ عَاکَسَ مُعَاکَسَةً وعِکاسًا الکلامَ: بات کو پلٹ دینا۔ ـ هُ: ایک دوسرے کی پیشانی کو پکڑنا، کی مخالفت کرنا، (عامی زبان میں)۔ تعَکَّسَ في مشيته: رینگ کر چلنا۔ تَعَاکَسَ و اَعْتَکَسَ: پلٹ جانا۔ اِنْعَکَسَ: پلٹ جانا، کہتے ہیں۔ اِنعکس النورُ: روشنی پلٹ گئی اور ایک سطح شدہ پر پڑنے کے بعد واپس ہو گئی۔ عِکَاسُ البعير: نکیل کی رسی جو اونٹ کے گھٹنے پر باندھتے ہیں۔ عَکْسُ القضيَّة (ہ): دوسرا مسئلہ جسے پہلے مسئلہ کے نتیجہ نے عائد کیا ہو اور اس کا نتیجہ پہلے مسئلہ کا مفروضہ ہو۔ العَکِيس: رسی جس سے اونٹ کو روکتے ہیں۔ (ز): درخت کی شاخ جس کو زمین میں دبا دیتے ہیں کہ اس سے درخت نکلے۔

۲۔ عَکَسَ ـِ عَکْسًا الطعامَ: کھانے میں دودھ ملا شوربہ ڈالنا۔ اِعْتَکَسَ: دودھ ملا ہوا شوربہ بنانا۔ العَکِيس: شوربے میں ملایا ہوا دودھ۔

۳۔ عَکِسَ ـَ عَکَسًا: تنگ خو ہونا۔

۴۔ العَکِيسَة: بہت سے اونٹ۔ اندھیری رات۔ العُکّاس (ح): مکڑی (نر)۔

عکش: ۱۔ عَکَشَ ـِ عَکْشًا الشيئَ: کو جمع کرنا۔ صفت فاعلی عَکِش صفت مفعولی مَعْکُوش۔ ـ الرجُلَ: کو مضبوط باندھنا۔ ـ عليه: پر حملہ کرنا۔ عَکِشَ ـَ عَکَشًا الشعرُ: بالوں کا پیچیدہ اور تہ بتہ ہونا۔ ـ النبتُ: نباتات کا بہت اور گنجان ہونا۔ تعَکَّشَ الامرُ: دشوار ہونا۔ الشيئُ: سکڑنا۔ ـ الشعرُ: بالوں کا پیچیدہ اور تہ بتہ ہونا۔ العَکِش من الشعر: پیچیدہ اور تہ بتہ بال۔ شَجَرَةٌ عَکِشَة: بہت ٹہنیوں والا گنجان درخت۔ العُکاش والعُکّاش والعُکاشة والعُکّاشة (ح): مکڑی، مکڑی کا جالا۔

۲۔ العَکِش: بے خیر شخص۔

عکص: عَکَصَ ـِ عَکْصًا عن حاجته: کو اس کی حاجت سے ہٹانا، پھیرنا۔ عَکِصَ ـَ عَکَصًا: بدخلق ہونا۔ صفت عَکِص۔ ـ ت الدابةُ: جانور کا سرکشی کرنا۔ تَعَکَّصَ بکذا

علیه: پر کا بخل کرنا۔ رملة عَکِصَة: دشوار گزار ریت کا ٹیلہ۔

عکظ: عَکَظَ ـِ عَکْظًاهُ: کو روکنا۔ تعَکَّظَ علیه الامرُ: پر کام وغیرہ دشوار ہونا۔

۲۔ عَکَظَ ـِ عَکْظًا الشئَ: کو رگڑنا۔ ـ الادیمَ: چمڑے کو دباغت کے لئے رگڑنا۔ ـ ہٗ: کو مغلوب کرنا، کے فخر کو رد کرنا۔ ـ بالشئ: پر فخر کرنا۔ تعَکَّظَ القومُ: اکٹھا ہونا، بھیڑ کرنا۔ تعَاکَظَ القومُ: آپس میں مقابلہ کرنا، آپس میں فخر کرنا۔ آپس میں جھگڑا کرنا۔ عُکاظ: عرب کے ایک بازار کا نام جہاں عربی قبائل جمع ہوتے، خرید وفروخت کرتے اور مفاخرت کے شعر پڑھا کرتے تھے (مذکر ومؤنث)

۳۔ عَکَظَ ـِ عَکْظًا و عَکَّظَ ہٗ عن حاجته: کو اس کی حاجت سے ہٹانا اور پھیر دینا۔ عَاکَظَ مُعَاکَظَةً ہٗ: کو ٹال دینا۔

۴۔ العَکِظ والعَکِیظ: پستہ قد۔

عکف: ۱۔ عَکَفَ ـُ عَکْفًاہٗ عن الامر: کو کسی کام سے منع کرنا۔ عَکَّفَ ہٗ عن کذا: کو سے روکنا، منع کرنا۔

۲۔ عَکَفَ ـُ عَکْفًا ہ علی الامر: کو کسی چیز پر روکے رکھنا۔ ـ عَکْفًا وعُکوفا علی الامر: پر جمے رہنا۔ ـ القومُ حوله وبه: کے گرداگرد چکر لگانا۔ ـ وتعَکَّفَ و اِعتَکَفَ فی المکان: کسی جگہ میں بند رہنا، ٹھہرنا۔ عَکَّفَ الجوهرَ: کو تہ بتہ رکھنا۔ عاکف مُعَاکَفَةً ہٗ: کے ساتھ رہنا۔ العَاکِف (فا) جمع عَاکِفون و عُکَّف وعُکوف: مقیم۔

۳۔ عَکَّفَ الشعرَ: بالوں کو گھنگریالے کرنا۔ العَکِف من الشعر: گھنگریالے بال۔ شعرٌ مَعْکُوف: کنگھی چوٹی کئے ہوئے بال۔ المُعْتَکَف (مفع): مڑا ہوا، ٹیڑھا۔

عکل: ۱۔ عَکَلَ ـِ عَکْلًا الشئَ: کو بکھرنے کے بعد اکٹھا کرنا۔ المتاعَ: سامان تہ بتہ رکھنا۔ ـ البعیرَ: اونٹ کو رسی سے بازو اور پاؤں ملا کر باندھنا۔ العِکال: اونٹ کے گھٹنے باندھنے کی رسی۔ المِعْکَل جمع مَعَاکِل: چرواہے کی سوٹی جس کو وہ درخت سے بنالیتا ہے۔

۲۔ عَکَلَ ـُ عَکْلا الرجُلَ: کو پچھاڑنا۔ ـ فلانٌ: مرنا۔ اِعتَکَلَ الثوران: بیلوں کا سینگوں سے لڑنا۔

۳۔ عَکَلَ ـِ عَکْلاً فی الامر: کی کوشش کرنا۔

۴۔ عَکَلَ ـُ عَکْلاً و أعْکَلَ و اِعْتَکَلَ علیه الامرُ: پر معاملہ مشکل اور مشتبہ ہونا۔

۵۔ اِعْتَکَلَ الرجُلُ: جدا ہونا۔

۶۔ العُکَلُ والعِکل جمع اَعْکَال: لئیم، کمینہ۔ العَاکِل جمع عُکُل: بخیل، پستہ قد۔

عکم: ۱۔ عَکَمَ ـِ عَکْمًا المتاعَ: سامان کو اکٹھا کر کے کپڑے سے باندھنا، کی گٹھری باندھنا۔ البعیرَ: اونٹ پر باندھنا۔ ـ لارضِ کذا: کسی خطہ کا ارادہ کرنا۔ عَاکَمَ مُعَاکَمَةً ہٗ علی فلان: کے خلاف کسی کی مدد کرنا۔ أعْکَمَ ہٗ: کو باندھنے میں مدد دینا۔ اِعْتَکَمَ الشئُ: کا ڈھیر لگنا۔ العِکم جمع اعکام و عُکوم: بنڈل، گٹھر، بوجھ، کنوئیں کی چرخی، عورتوں کے سامان رکھنے کا بیگ۔ بوری جانور کی پیٹھ پر ایک طرف کا بوجھ۔

۲۔ عَکَمَ ـِ عَکْمًا علیه: پر حملہ کرنا۔

۳۔ عَکَمَ ـِ عَکْمًا ہٗ عن زیارته: کو کسی سے ملنے سے روکنا۔ عُکِمَ عنه: کو ملنے سے باز رکھا جانا۔ العَکُوم: پھرنے کی جگہ، کہتے ہیں۔ ماله عَکُوم عن کذا: اس کے لئے فلاں چیز سے پھرنے کی کوئی جگہ نہیں۔

۴۔ عَکَمَ عَکْمًا الرجلُ: انتظار کرنا۔ ـ عن الامرِ: سے پیچھے ہٹنا۔

۵۔ عَکَمَ ـِ ت الابلُ: اونٹوں کا فربہ ہونا۔ المِعْکَم: پر گوشت۔

عکن: تعَکَّنَ البطنُ: موٹاپے کی وجہ سے پیٹ میں سلوٹیں پڑنا۔ العُکْنَة جمع عُکَن وأعکان: پیٹ کی سلوٹ۔ درع ذات عُکَن: وسیع و کشادہ زرہ۔ العِکان: گلا۔ العَکْنَاء من النوق او الشاء: موٹے تھن والی اونٹنی یا بکری۔

عکا: ۱۔ عَکَا ـُ عَکْوًا ذنبَ الدابّة: جانور کی دم کو اس کی جڑ کی طرف موڑنا۔ کہتے ہیں: فرس مَعْکُوٌّ: دم مڑا گھوڑا۔ ـ ہٗ فی الحدید: کو قید کرنا اور باندھنا۔ (ہتھکڑی لگانا)۔ الضبُّ بذنبه: گوہ کا اپنی دم موڑنا۔ ـ علی قومه: اپنی قوم کی طرف مائل ہونا۔ ـ ت الابل: اونٹوں کا فربہ ہونا۔ ـ بازارہٖ: ازار باندھنے کی جگہ کو سخت کرنا۔ العَکْوَة جمع عُکًا و عِکَاء: جانور کی دم کی جڑ، زبان کی جڑ، ازار کی سخت گانٹھ، ہر چیز کا موٹا اور بڑا حصہ۔ العُکْوَة جمع عُکًا وعِکاء: بمعنی العَکْوَة: گلا۔ العَکِیّ من البان الضأن: بھیڑوں کا دودھ جو ایک دوسرے پر دوہنے کی وجہ سے گاڑھا ہوگیا ہو۔ الأعْکَی م عَکْوَاء: سخت دم کی جڑ والا، سخت پہلوؤں والا۔

۲۔ عَکَا ـُ عُکُوًّا الدخانُ: دھواں اوپر چڑھنا۔

عَکِیَ ـَ عَکًی: مرجانا۔ ـ بازارہٖ: ازار بند باندھنے کی جگہ کو سخت کرنا۔ ـ بالمکان: کسی جگہ میں قیام کرنا۔ صفت عاکٍ جمع عُکَاة۔ عَکَّی: مر جانا۔ ـ الدخان: دھوئیں کا آسمان میں چڑھنا۔ أعْکَی: مرجانا۔ ـ ہٗ: کو باندھنا۔

عل: ۱۔ عَلَّ ـُ ـِ عَلًّا و عَلَلًا و تَعِلَّة: دوسری بار پینا، لگاتار پینا۔ ـ ہٗ: کو دوسری بار لگاتار پلانا۔ ـ ہٗ ضربًا: کو لگاتار مارنا۔ عَلَّلَ ہٗ: کو بار بار پلانا۔ ـ الثمرةَ: بار بار پھل توڑنا۔ اَعَلَّ الرجُلَ: کو بار بار پلانا یعنی گھونٹ گھونٹ پلانا۔ تعَالَّ الصبیُّ ثَدْیَ اُمِّه: بچے کا اپنی ماں کے پستان سے تمام دودھ چوس لینا۔ اِعْتَلَّ الرجُلُ: دوسری بار پینا۔ العَلَّة جمع عَلّات: سوکن۔ کہتے ہیں: بنو علات: ایک مرد سے چند ماؤں کے بیٹے، اس کے برعکس کو اولاد (الاخیاف کہتے ہیں)۔ العَلَل (مص): دوسری بار پینا، کہتے ہیں عَلَل بعد نَهَل: پہلی بار پینے کے بعد لگاتار پینا، مراد تھوڑے پر اکتفاء کے بعد پیاس بجھانا۔ العُلَالَة: پہلی بار دودھ دوہنے کی مہلت کے بعد دوہا ہوا دودھ، بقیہ دودھ وغیرہ، نیزہ بازی کے بعد نیزہ بازی اور دوڑ کے بعد دوڑ۔ العَلِیلة جمع عَلِیلات وعَلَائِل: بار بار خوشبو لگانے والی عورت۔

۲۔ عُلَّ عِلَّةً: بیمار ہونا۔ عَلَّلَ الکلمةَ: کلمہ کے اعلال کی وجہ بیان کرنا۔ تعلیل کرنا، میں اعلال داخل کرنا۔ ـ ہٗ: کا علاج کرنا۔ ـ ہٗ بکذا: کو میں مشغول کرنا، کو سے پھیرنا، سے کا دل بہلانا۔ ـ المالَ: مال کا بہترین انتظام کرنا۔ اَعَلَّ ہٗ اللّٰہُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو بیمار کرنا۔ ـ الکلمةَ: کلمہ میں اعلال داخل کرنا۔ تعَلَّلَت المرأةُ من نفاسها: عورت کا نفاس سے پاک ہونا۔

بکذا: میں مشغول ہونا۔ تعالّت المرأۃ من نفاسها: عورت کا نفاس سے پاک ہونا۔ اعتلّ: بیمار ہونا۔ بالامر: میں مشغول ہونا، کے لیے عذر بیان کرنا۔ عنه: سے بیمار پڑنا۔ عَلّ بمعنی لَعَلّ۔ العَلّ جمع اعلال: بیماری سے سکڑی ہوئی جلد والا، بڑی عمر کا لاغر شخص۔ العَلّة جمع عَلّات: بہلاوہ۔ العِلّة جمع عِلّات و عِلَل و جمع الجمع اعلال: بیماری، مشغول کرنے والا واقعہ۔ فی العروض: وہ تغیر جو اشعار کے عروض وضروب میں لازمی پر لاحق ہو۔ سوائے نادر صورتوں کے۔ کہتے ہیں: لایَعْدَمُ مانِعٌ عِلّةً: یہ اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو عذر کرکے اپنے مال میں کمی اور اسے جوں کا توں چھڑنے کو روک لے۔ العِلّات: حالات ومختلف کام، کہتے ہیں: جری علی عِلّاتِه: بہرحال یا باوجود مختلف احوال کے قبول کیا گیا۔ العُلالة و التعِلّة: بہلاوہ۔ العَلیل جمع اعِلاء والمُعَلّ والمَعْلول: مریض، بیمار۔ العلیلة جمع عَلیلات وعَلائِل: علیل کا مونث۔ الاعلال (مص): حرف کو الٹنے، ساکن کرنے یا حذف کرنے سے بدلنا۔

۳۔ عَلّلَ الشیءَ: کی علت بیان کرنا اور دلیل سے ثابت کرنا۔ تعَلّلَ: حجت کا اظہار کرنا اور اس پر قائم رہنا۔ العِلّة جمع عِلّات و عِلَل و جج اعْلال: باعث۔ عِلّة الشیء: چیز کا سبب۔

۴۔ اِعْتَلّت الریحُ: ہوا کا نرم ہونا۔ ـ ت الکلمةُ: کلمہ میں حرف علّة ہونا، حرف علت والا ہونا۔ حروف العِلّة: الف، واو اور یاء۔

۵۔ اِعْتَلّه: پر کسی جرم کا جھوٹا الزام لگانا۔

۶۔ العَلّ جمع اعْلال: موٹا بکرا، بے خیر شخص۔

۷۔ الیَعْلول جمع یَعالیل: (یاء زائد ہے) سفید حوض، پانی کے بلبلے، سفید بادل یا تہ بتہ بادل۔ بارش کے بعد بارش۔

علب: ۱۔ عَلَبَ ـُ عَلْبًا وعَلّبَ الشیءَ: کو کاٹنا، پر نشان لگانا، پر خراش لگانا۔ عَلِبَ ـَ عَلَبًا السیفُ: تلوار کا دندانہ دار ہونا۔ العَلْب (مص) جمع عُلوب: ضرب وغیرہ کا نشان۔

۲۔ عَلَبَ ـُ عُلوبًا و عَلِبَ ـَ عَلَبًا: سخت ہونا صفت: عَلِبٌ۔ ـ واستَعْلَبَ اللحمُ: سخت ہونے کے بعد گوشت کی بو بدل جانا۔ العَلْب والعِلْب والعَلِب جمع عُلوب: سخت جگہ جہاں کچھ نہ اگے۔ سخت چیز، کہتے ہیں: رجُلٌ عِلْبٌ: خشک اور ظالم شخص۔ العِلْبة جمع عِلَب: درخت کی موٹی گرہ۔ العِلْباء جمع عَلابِیّ (ع ا): گردن کے پہلو کا عضلہ کہتے ہیں۔ تشنج عِلْباؤُه: وہ بوڑھا ہوگیا۔

۳۔ العُلْبة جمع عِلاب وعُلَب: چمڑے یا لکڑی کا ڈبہ وغیرہ، گتے کا ڈبہ۔ عُلْبة الکتاب: کتاب کی جلد بندی کیلئے گتے یا کپڑے یا چمڑے وغیرہ پر مشتمل سامان۔

علث: ۱۔ عَلَثَ ـِ عَلْثًا الشیءَ: کو جمع کرنا۔ ـ الشیءَ بالشیء: کو سے ملانا کہتے ہیں۔ عَلَثَ البُرَّ بالشعیر: اس نے گیہوں جو میں ملا دیئے۔ العَلَث: گیہوں وغیرہ میں ملی ہوئی وہ چیز جو نکال کر پھینک دی جاتی ہے۔ جو میں ملی ہوئی گندم۔ العُلاثة: دوسری چیزیں ملی ہوئی چیز۔ ادھر ادھر سے چیزیں اکٹھی کرنے والا۔ العَلیث: جو اور گیہوں کی روٹی۔ العِلْثة: جو میں ملا ہوا گیہوں۔

۲۔ عَلَثَ ـِ عَلْثًا الزندُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔ تَعَلّثَ الشیءَ: کو اچھی طرح نہ بنانا۔ اِعْتَلَثَ: بغیر انتخاب کے کچھ لے لینا۔ ـ زندًا: درخت سے جس کے متعلق پتہ نہ ہو کہ وہ آگ دیگا یا نہیں۔ چقماق حاصل کرنا۔ العَلِث والمُعْتَلِث: بیکار تیر۔ اعْتَلاثُ الزاد: بغیر انتخاب کے کھایا جانے والا کھانا۔

۳۔ عَلِثَ ـَ عَلَثًا القومُ: آپس میں شدت سے لڑنا۔ تعَلّثَ به: سے چمٹنا۔

۴۔ تَعَلّثَ له الذنوبَ: کی غلطیوں کے لئے عذر تلاش کرنے کی کوشش کرنا۔

۵۔ العَلِث والمُعْتَلِث: جو اپنے باپ کے غیر کی طرف منسوب ہو۔

علج: ۱۔ عَلَجَ ـُ عَلْجًا ه: پر معالجہ میں غالب آنا۔ کہتے ہیں۔ عالجه فعَلَجَه: اس نے معالجہ میں اس سے مقابلہ کیا اور اس پر غالب ہوا۔ عالَجَ مُعالَجةً و عِلاجًا ه: کو تن دہی سے کرنا، کو بجا لانا۔ ـ المریضَ: مریض کا علاج کرنا۔ تعالَجَ: علاج کرنا۔ ـ القومُ: آپس میں لڑنا۔ اِعْتَلَجَ القومُ: آپس میں لڑائی کرنا، کشتی کرنا۔ اِعْتَلَجَتِ الوحشُ: درندوں کا ایک دوسرے کو مارنا۔ ـ ت الامواجُ: موجوں کا آپس میں ٹکرانا۔ اعتلجت الهمومُ فی صدره: غم اس کے سینہ میں متصادم ہوئے۔ رجُلٌ عَلَجٌ و عَلِجٌ و عُلَجٌ و عُلّجٌ: سخت کاموں کو کرنے والا۔ العِلْج جمع عُلوج واعلاج وعِلَجة (ح): جنگلی گدھا، گدھا۔ کہتے ہیں۔ هو عِلْجُ مال: وہ مال کے سامنے ہے۔ العِلاج (مص): دواء، طاقت۔ دفاع۔

۲۔ عَلِجَ ـَ عَلَجًا: سخت ہونا مضبوط ہونا۔ تعَلّجَ الرملُ: ریت کا اکٹھی ہونا۔ اِعْتَلَجَتِ الارضُ: زمین کا لمبے لمبے سبزہ والی ہونا۔ ـ الرملُ: ریت کا اکٹھا ہونا۔ اِسْتَعْلَجَ جلدُه: کی کھال موٹی ہونا۔ ـ فلانٌ: کی داڑھی نکل آنا۔ العِلْج جمع عُلوج واعْلاج وعِلَجة: طاقت ور فربہ جنگلی گدھا، عجمی کافروں کا طاقت ور بڑے ڈیل ڈول والا مرد۔ بعض لوگ مطلق کافر پر اس کا اطلاق کرتے ہیں۔

۳۔ العَلْجَم: لمبا اونٹ یا گدھا۔ بہت پانی والا تالاب۔ العُلْجُم: انتہائی سیاہ۔ العُلْجوم جمع عَلاجیم: انتہائی سیاہ، بہت کھجوروں کے درختوں والا باغ۔ سمندر کی لہر، بہت پانی، جھاڑی، لوگوں کی جماعت، رات کی تاریکی (ح): نرمینڈک (ح): مینڈھا (ح): پہاڑی بکرا (ح): بوڑھا بیل (ح): ایک سفید رنگ کا پرندہ (ح): نربطخ (ح): شترمرغ۔

علد: عَلِدَ ـَ عَلَدًا: سخت ہونا، صفت عَلْدٌ۔ العَلْد جمع اعْلاد: گردن کا پٹھا۔ ـ ن: نبات یا پودا، جس کے بیج ننگے رہتے ہیں۔ کچھ پھول نر اور کچھ مادہ ہوتے ہیں۔ ایک قسم بحر ابیض متوسط کے ساحلوں پر اگتی ہے۔ العَلَنْدیٰ والعُلَنْدیٰ جمع عَلانِد وعَلادیٰ۔ العَلَنْد من کل شیء: ہر موٹی اور سخت چیز۔

علز: ۱۔ عَلِزَ ـَ عَلَزًا و عَلَزانًا: بے چین ہونا صفت عَلِزٌ۔ ـ من کذا: بیمار بننا۔ اَعْلَزَه: کو عاجز کرنا۔ ـه الوجعُ: کو درد کا بے چین کر دینا۔ عَلَزُ الموت: مرنے والے کی بے چینی۔

۲۔ عَلِزَ ـَ عَلَزًا و عَلَزانًا الی الشیء: کی طرف

مائل ہونا، کا مشتاق ہونا۔

علس: عَلَسَ ـِ عَلْسًا الماءَ: پانی پینا۔ ـ ت الابلُ: اونٹوں کو کھانے کے لئے کچھ مل جانا۔ عَلَّسَ الداءُ: بیماری کا سخت ہوجانا۔ ـ الرجُلُ: آدمی کا شور مچانا۔ کہتے ہیں: ما علَّسوه تعْلِيسًا: انہوں نے اُسے کچھ نہیں کھلایا۔ العَلْس و العُلاس والعَلُوسَ: کھانا، خوراک۔ المُعَلَّس من الرجال: آزمودہ شخص۔

علص: عَلَّصَ ت التُخْمَةُ فی معدته: بدہضمی کے سبب معدہ میں درد ہونا۔ عَالَصَ عِلاصًاهُ: ایک دوسرے کو مارنا۔ اِعْتَلَصَ منه شيئًا: سے بہت ہی تھوڑی سی چیز لینا۔ العِلَّوص: بدہضمی۔ یہ لفظ صفت بھی واقع ہوتا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں: رجُلٌ عِلَّوص: یعنی بدہضمی میں مبتلا شخص۔

علض: عَلَضَ ـِ عَلْضًا الوتدَ ونحوَهُ: کھونٹی کو اکھیڑنے کے لئے ہلانا۔

علط: ۱۔ عَلَطَ ـُ عَلْطًا الناقةَ: اونٹنی پر داغ لگانا۔ عَلَّطَ الناقةَ: اونٹنی پر داغ لگانا۔ ـ البعيرَ: اونٹ کی گردن سے پٹہ نکال دینا۔ تَعَلَّطَ القوسَ: پر تانت چڑھانا۔ اِعْلَوَّطَ البعيرَ: اونٹ کی گردن پر لٹک کر سوار ہونا۔ ـ الامرَ: سوچے سمجھے بغیر کسی معاملہ میں تیزی سے جا گھسنا۔ العُلُط من النوق جمع اعلاط: بے مہار اور بے نشان اونٹنی، اعلاطُ الكواكب: بے نام ستارے۔ العِلاط جمع اَعْلِطَة و عُلُط: گردن کا پہلو، اونٹ کی گردن کی رسی، آفتاب کی شعاع۔ ـ والاِعْلِيط: اونٹ کی گردن کا نشان۔

۲۔ عَلَطَ ـُ عَلْطًا و عَلَّطَ هُ بشرٍّ: کی بدگوئی کرنا۔ اِعْتَلَطَ الرجُلَ وبه: سے جھگڑا کرنا۔ العِلاط جمع اَعْلِطَة و عُلُط: لڑائی اور جھگڑا۔

علف: ۱۔ عَلَفَ ـِ عَلْفًا الدابةَ: جانور کو چارہ دینا صفت مفعولی عَلِيف جمع عَلائِف و مَعْلُوفة۔ عَلَّفَ و اَعْلَفَ الدابةَ: جانور کو چارہ دینا۔ تَعَلَّفَ: چارہ ڈھونڈنا۔ اِعْتَلَفَ ت الدابةُ: جانور کا چارہ کھانا۔ اِسْتَعْلَفَ ت الدابةُ: جانور کا ہنہنا کر چارہ مانگنا۔ العِلَّف: بہت کھانے والا۔ العَلَف جمع عُلُوفة واَعْلاف وعِلاف: چارہ۔ العَلَّاف جمع عَلَّافة: چارہ کا مالک، چارہ فروش۔ العَلُوفَة (واحد جمع کیلئے): جانور جسے گھر پر چارہ دیا جائے اور چرنے کیلئے نہ بھیجا جائے۔ ـ جمع عُلُف: چارہ۔ العَلِيفة جمع عَلائِف: وہ جانور جسے چارہ کھلایا جائے چرنے کے لئے نہ بھیجا جائے۔ المَعْلَف والمِعْلَف جمع مَعالِف: چارہ کھانے کی جگہ۔

۲۔ عَلَفَ ـِ عَلْفًا الرجُلُ: بہت پینا۔

۳۔ عَلَّفَ و اَعْلَفَ الطلحُ: کیلے کی پھلی نکلنا۔ العُلَّفة: ببول کی پھلی۔

۴۔ عَلْفَطَ الشيءَ بالشيءِ: کو میں ملانا۔

علق: ۱۔ عَلَقَ ـُ عَلْقًا و عُلُوقًا البعيرُ و نحوه النباتَ ومن النبات: اونٹ وغیرہ کا پودے یا سبزی کو اوپر اوپر سے چرنا۔ ـ الصبیُّ: بچہ کا انگلیاں چوسنا۔ عَلِقَ ـَ عَلَقًا ت الابلُ فی الوادی: اونٹوں کا وادی میں چرنے کیلئے جانا۔ العَلَق (واحد عَلَقَة): درخت کا وہ حصہ جہاں چوپائے پہنچ سکیں۔ العُلْقَة جمع عُلَق: درخت کا وہ حصہ جسے چوپائے کھاتے ہیں، کھانے سے پہلے جس چیز سے دل بہلایا جائے۔ تھوڑی چیز۔ کہتے ہیں: لم يبْقَ عنده عُلْقَةٌ: اس کے پاس کچھ بھی نہیں رہا۔ العَلَاق: درخت کا وہ حصہ جہاں تک چوپایوں کی رسائی ہو سکے۔ کھانے سے پہلے وہ چیز جس سے دل بہلایا جائے۔ العَلاقَة جمع عَلائِق: گزر بسر کا ذریعہ۔

۲۔ عَلَقَ ـُ عَلْقًا الرجُلَ: کو گالی دینا۔ و ـ هُ بلسانه: کو بدگوئی کے ذریعہ تکلیف پہنچانا۔ العَلاقَة جمع عَلائِق: دشمنی۔ المِعْلاق جمع مَعالِيق: زبان۔ رجُلٌ مِعْلاقٌ: جھگڑالو۔

۳۔ عَلِقَ ـَ عُلُوقًا الوحش بالحبالة: وحشی جانور کا جال میں پھنس جانا۔ ـ ت المرأةُ وكُلُّ انثى بالولد: عورت یا ہر مادہ کا حاملہ ہونا۔ ـ ت الدابةُ: جانور کو پانی پیتے ہوئے جونک کا چمٹ جانا۔ ـ الشوكُ بالثوب: کپڑے میں کانٹا لگ جانا۔ ـ عِلْقًا امْرَهُ: کو جان لینا۔ ـ يفعل كذا: کچھ کرنے لگنا۔ عُلِقَ الرجُلُ: کے گلے میں جونک لگ جانا صفت مَعْلُوق۔ عَلَّقَ الشيءَ بالشيءِ وعليه و منه: چیز کو چیز کے ساتھ، یا اس پر یا اس سے لٹکانا۔ ـ الامرَ: سے چمٹنا۔ ـ للدابةِ: جانور کو چارہ دینا۔ ـ باباً علی دارِه: گھر میں دروازہ لگانا۔ ـ الباب: دروازہ بند کرنا۔ اَعْلَقَ القوسَ: کمان لٹکانے کے لئے تسمہ بنانا۔ ـ الصائِدُ: شکاری کے جال میں شکار کا پھنسنا۔ ـ الرجُلُ: خون چوسنے کیلئے جونک لگانا۔ ـ ظُفرَهُ بالشيءِ: کسی چیز کو ناخن چبھونا۔ ـ الشيءَ بالشيءِ: کسی چیز کو کسی چیز کے ساتھ لٹکانا۔ تَعَلَّقَ الشيءَ: کو لٹکانا۔ الشوكُ بالثوب او الصيدُ بالحبالة: کانٹے کا کپڑے میں الجھنا، شکار کا جال میں پھنسنا۔ العَلْق (مص) جمع اَعْلاق و عُلُوق: کپڑے میں سراخ کہتے ہیں: فی ثوبه عَلْقٌ: اس کے کپڑے میں کسی چیز کے الجھنے سے پھٹن ہے۔ العِلْق (مص) جمع اَعْلاق و عُلُوق: بمعنی عَلَق۔ العُلَق: اشغال، موتیں۔ العَلَق مص (واحد عَلَقَة): خون (ح): جونک، ہاتھ سے چمٹنے والی مٹی۔ العِلْقَة: قسم، نوع۔ العَلاقَة جمع عَلائِق: موت، مال و دولت، بیوی، اولاد کا تعلق، رفتہ کہتے ہیں: مابينهما عَلاقَة: ان دونوں میں کوئی تعلق نہیں۔ العِلاقَة جمع عَلائِق: ہانڈی وغیرہ لٹکانے کی چیز، کہتے ہیں: عِلاقَة السيف والسوط والقوس: تلوار، کوڑے، کمان کا تسمہ۔ درخت پر لٹکتا ہوا پھل۔ ذُو العَلُوق: جس کا انسان سے تعلق ہو۔ بہت چمٹنے والا۔ موت، مصیبت۔ العَلِيق: جانور کا چارہ جیسے جو وغیرہ۔ العُلَّيْق والعُلَّيْقَى (ن): خار دار جھاڑی، جھاڑ بیری، جھاڑ، رس بھری۔ التَعْلِيقَة جمع تَعالِيق: حاشیہ کتاب۔ المُعَلَّقَة: مُعَلَّق کا مونث، وہ عورت جس کا شوہر لاپتہ ہو گیا ہو اور نہ شادی شدہ ہو اور نہ مطلقہ۔ المُعَلَّقات: زمانہ جاہلیت کے سات قصیدے، جن کو کعبہ میں لٹکایا گیا تھا۔ المِعْلَق: وہ پیالہ جس کو سوار اپنے ساتھ لٹکائے رکھتا ہے۔ المِعْلاق جمع مَعالِيق: ہر وہ چیز جس سے لٹکایا جائے۔ ذبح شدہ جانور کے پھیپھڑے، جگر اور دل۔ (عام زبان میں)۔ فصیح لفظ سُحَارَه ہے۔

۴۔ عَلِقَ ـَ عُلُوقًا وعِلْقًا و عَلَقًا وعَلاقَةً فلانًا وعَلِقَ به: سے محبت کرنا۔ ـ حُبُّهُ بقلبه: سے محبت کرنا، کہتے ہیں: عَلِقَ منه كلَّ مَعْلَقٍ: اس نے اس سے محبت کی اور محبت دل کے پردوں میں داخل ہو گئی۔ عَلِقَ مَعالِيقَهُ: وہ اپنے مقام میں

واقع ہوا۔ عُلِّقَ ہٗ: کی طرف کے دل کا مائل ہونا۔ تَعَلَّقَ واِعْتَلَقَ فلانًا وبه: سے محبت کرنا۔ العَلَق والعِلْق جمع اَعْلاق و عُلُوق: ہر نفیس چیز، کہتے ہیں: ھو عِلْقُ عِلْمٍ: وہ علم کا شائق ہے اور اس کی طرف رجحان رکھتا ہے۔ العِلْقَة: بہترین کپڑا۔ العُلْقَة جمع عُلَق: تعلق کہتے ہیں۔ لی فی ھذا المال عُلْقَة: مجھے اس مال سے تعلق ہے۔ العَلاقَة (مص) جمع عَلائِق: دوستی، ربط، محبت کہتے ہیں: لی فی ھذا عَلاقَة: مجھے اس سے تعلق ہے۔

۵۔ عَلِقَ ـَ عُلُوقًا وعِلْقًا وعَلَقًا و عَلاقَةً دمَ فلانٍ: کو قتل کرنا۔

۶۔ العُلُق: بہت یا کثیر جماعت۔ العِلْقَة بغیر آستینوں کی قمیض۔

۷۔ عَلْقَمَ الشیئُ: کڑوا ہونا۔ ـ الطعامَ: کھانے میں کڑوی چیز ملانا۔ العَلْقَم (ن): اندرائن، حنظل، ہر کڑوی چیز۔

عَلَكَ: ۱۔ عَلَكَ ـُ عَلْكًا العِلْكَ ونحوهٗ: مصطگی وغیرہ چبانا۔ ـ فاهُ: دانت پیسنا۔ عَلَّكَ الجلدَ: کھال کو اچھی دباغت دینا۔ العِلْك جمع عُلُوك واَعْلاك: ہر چبائی جانے والی گوند۔ مصطگی العِلْكَة: مصطگی کا ایک ٹکڑا۔ العَلِك: ہاتھ وغیرہ سے چمٹ جانیوالی چیز۔ العُلاك والعَلاك: چبائی جانے والی چیز۔ العَلّاك: بہت چبانے والا، گوند بیچنے والا۔ مصطگی فروش۔

۲۔ عَلَكَ یَدَیْهِ علی مالِهٖ: بخل کی وجہ سے ہاتھ روک لینا۔

علم: ۱۔ عَلَمَ ـِ عَلْمًا هٗ: پر نشان لگانا۔ عَلَّمَ لَهٗ علامَةً: کی پہچان کے لئے علامت لگانا، پر پہچان کا نشان لگانا۔ اَعْلَمَ الفرسَ: جنگ میں گھوڑے پر رنگی ہوئی اون کا نشان لگانا۔ ـ الثوبَ: کپڑے پر نشان بنانا، نقش ونگار بنانا۔ ـ نفسَهٗ: اپنے آپ پر لڑائی کی علامت لگانا۔ ـ علی کذا من الکتاب وغیرہ: کتاب وغیرہ پر نشان لگانا۔ اِعْتَلَمَ البرقُ: پہاڑ میں آسمانی بجلی کا چمکنا۔ العَلَم جمع اَعْلام: کپڑے کا نشان اور نمبر، جھنڈا، نیزہ پر باندھی جانے والی چیز، سردار قوم ـ جمع اَعْلام و عِلام: نشان راہ، نشان قدم، منارہ، اونچا یا لمبا پہاڑ۔ العَلامَة جمع عَلام وعَلامات: نشان، نشان راہ جمع کا نشان (+)۔ تفریق کا نشان (-)۔ الاُعْلُومَة جمع اَعالِیم: علامت۔ المَعْلَم جمع مَعالِم: راستہ کی نشانی۔ مَعْلَمُ الشیئ: چیز کے پائے جانے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے۔ خَفِیَتْ مَعالِمُ الطریق: راستہ کی نشانیاں چھپ گئیں۔

۲۔ عَلِمَ ـَ عِلْمًا الرجلُ: حقیقت علم کو پالینا۔ ـ الشیئَ: کو پہچاننا، کا یقین کرنا۔ ـ الشیئَ و بهٖ: کو جاننا، کا ادراک کرنا۔ ـ الامرَ: کو مکمل کرنا۔ عَلَّمَ تَعْلِیمًا و عِلّامًا هُ الصنعةَ وغیرھا: کو کوئی کام وغیرہ سکھانا۔ عالَمَ هٗ فَعَلَمَهٗ: کا علم میں مقابلہ کرنا اور غالب آنا، سے زیادہ علم والا ہونا۔ اَعْلَمَ هُ الامرَ وبالامرِ: کو ے مطلع کرنا۔ تَعَلَّمَ: سیکھنا۔ کہتے ہیں۔ عَلَّمْتُهٗ فتَعَلَّمَ: میں نے اسے سکھایا اور وہ سیکھ گیا۔ ـ الامرَ: میں ماہر ہونا، کو مکمل کرنا۔ تَعَلَّمْ (امر کے صیغہ میں): اِعْلَمْ کے معنی میں ہے جو ظنّ کی اخوات (معنی میں تشابہ الفاظ) سے ہے۔ تَعالَمَ القومُ الشیئَ: کو جاننا۔ اِعْتَلَمَ الشیئَ: کو جاننا۔ اِسْتَعْلَمَ هُ الخبرَ: سے خبر دریافت کرنا۔

العِلْم (مص) جمع عُلُوم: حقیقت شئے کا ادراک یقین، معرفت۔ العِلْم التعلیمی: علم ریاضی جیسے حساب، مساحت، موسیقی، عِلْمُ التنجیم او عِلْمُ النجوم: نجوم، جوتش۔

العِلْمُ العملی: عملی علم جو کام کی کیفیت سے متعلق ہے جس میں فنون وعلوم اور اس کے مبادی کے قواعد کی تطبیق کی جاتی ہے۔ عِلْمُ الفلك: علم ہیئت، فلکیات، ہیئت افلاک، ہیئت۔ العِلْمُ اللدُنّی: اللہ تعالیٰ سے کسی واسطہ کے بغیر بذریعہ وحی سیکھا ہوا علم۔ العلم النظری: علم عملی کا الٹ، جو کام کی کیفیت سے متعلق نہیں ہوتا۔

العُلُوم المُدَوَّنَة: کتابوں میں لکھے ہوئے علوم۔ العلوم المتعارفة: علوم مُدَوَّنَة میں واضح مقدمات۔ العلوم الآلِیَة: دوسرے علوم کے حصول کا آلہ جیسے علم منطق۔ العلوم العربیة: عربی زبانی سے متعلق علوم جیسے صرف، نحو، معانی بیان، یہ علم الادب کہلاتے ہیں۔

العلوم الشرعیّة: علوم مُدَوَّنَة جن میں عملی اور اعتقادی شرعی احکام کا ذکر کیا جاتا ہے۔ انہیں دینی علوم بھی کہا جاتا ہے جیسے علم الکلام اور فقہ۔

العلومِ الحقیقیة: وہ علوم جو ملتوں، ادیان کے بدلنے سے تبدیل نہیں ہوتے جیسے علم کلام اور علم منطق۔ العلوم الالٰهِیَّة: وہ علوم جو مطلق ہستی سے جیسے وہ ہے اور غیر مادی امور سے بحث کرتے ہیں جیسے واجب، ممکن۔ علت ومعلول۔ ان میں ارواح، اللہ تعالیٰ پر بحث بھی شامل ہے۔ یہ علم علم اعلیٰ وفلسفہ اولیٰ اور مابعد الطبیعت کا علم کہلاتا ہے۔ علمُ النفس: نفسیات (سائیکولوجی)۔ علم طبقات الارض: ارضیات (Geology)۔ علم الحیاة: حیاتیات (Biology)، علم الاجتماع: عمرانیات (Sociology)۔ عِلْمُ وظائف البدن: علم اعضاء، عضویات (Physology) علم اعضاء البدن: علم اعضاء جسم۔ العالِم (فا): جمع عُلّام وعالِمون و العلیم جمع عُلَماء: موصوف بالعلم، صاحب علم۔ العَلّام والعُلّام والعَلّامة و التِّعْلامَة: بہت زیادہ جاننے والا، بڑا عالم۔ الاَعْلَم م عَلْماء جمع عُلْم: اسم تفضیل۔ اللّٰه اَعْلَمَ: سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والا۔ اِعْلام الحُکْمِ جمع اِعْلامات: دعویٰ میں جج کے حکم کی نقل۔ المَعْلُوم (مفعول): معلوم معروف۔ جمع مَعالِیمُ و معلومات: فیس، پیشہ ورانہ خدمات کی اجرت۔ المَعْلُومِیة: پیشہ ورانہ خدمات کی اجرت یا فیس کے متعلق۔

۳۔ عَلَمَ ـُ عَلْمًا الشَفَةَ: ہونٹ چیرنا۔ عَلِمَ ـَ عَلَمًا: کا اوپر کا ہونٹ پھٹنا۔ صفت۔ اَعْلَم الاَعْلَم م عَلْماء جمع عُلْم: وہ شخص جس کا اوپر کا ہونٹ پھٹا ہوا ہو۔ العُلْمَة والعَلَمَة: اوپر کے ہونٹ کی پھٹن۔

۴۔ اِعْتَلَمَ الماءُ: پانی کا بہنا۔ العَیْلَم: بہت پانی والا کنواں، سمندر۔

۵۔ عَلامَ: (علی حرف جر اور ما استفهامیة سے مرکب ہے۔ الف حذف کردیا گیا ہے) کس پر؟

العالَم جمع عَوالِم وعالَمُون وعَلالِم: ساری مخلوق۔ العَلْم: عَالَم۔ العَلْمانی: غیر ملا، غیر پادری۔ دنیا دار، غیر ماہر، با قاعدہ علم نہ رکھنے والا۔ العَلْماء: زرہ بکتر۔ العُلّام

والعُلّام (ح): شکرہ باز۔ العُلامِیّ: سبک روح، تیزفہم۔ العَیْلام جمع عَیالِم (ح): نر بجو۔ العَیلَم جمع عَیالِم (ج): نر بجو۔ (ح): مینڈک۔

٦۔ العِلْماد و العِلْمادة جمع عَلامِدَة وعَلامِید: جس پر دھاگے کا گولہ بنایا جائے۔ سلائی دار پونی۔

علن: عَلَنَ ـُ وعَلُنَ ـُ وعَلِنَ ـَ عَلَنًا و عَلانِیَةً و عُلُونًا و اعْتَلَنَ الامرُ: ظاہر ہونا، صفت عالِن وعَلِن وعَلِین۔ عَلَنَ الیه الامرَ: کو پر ظاہر کرنا۔ عَالَنَ مُعَالَنَةً وعِلانًا العداوة وبالعداوة: کھلم کھلا دشمنی ظاہر کرنا۔ ـہ و أعْلَنَ ہٗ الامرَ وبالامر: کو پر ظاہر کرنا۔ اِسْتَعْلَنَ الامرُ: ظاہر ہونا، ظاہر ہونے کے درپے ہونا۔ العَلانِیَة (مص): کھلم کھلا، نشرو اشاعت کہتے ہیں: رجُل علانیة جمع عَلانون: جس کا معاملہ ظاہر ہوا، کھلم کھلا کام کرنے والا۔ العَلانِی جمع علانِیُون: بمعنی رجل علانیة۔ العُلْنَة: جو راز نہ چھپائے۔ الاعلان جمع اعلانات: اشتہار (خواہ اخباروں میں شائع ہو یا دیواروں پر لگایا جائے یا تقسیم کیا جائے۔)

عله: ا۔ عَلِهَ ـَ عَلَهًا: منہمک ہونا، متحیر ہونا، خوفزدہ ہونا، قابل ملامت ہونا، گھبراہٹ میں آنا جانا۔ العَالِه (ح): شتر مرغ۔ العَلِه: متحیر ہو کر آنے جانے والا۔ العَلَه: حزن۔ غم۔

٢۔ عَلِهَ ـَ عَلَهًا: بھوکا ہونا۔

٣۔ عَلِهَ ـَ عَلَهًا: بدفطرت ہونا۔ صفت عَلْهان م عَلْهَی جمع عِلاه وعَلاهَی۔ العَلِهُ: شرارت پسند۔ العَلَه (مص) برائی۔ العَالِه: ایک راستہ پر نہ چلنے والی عورت۔

علا: ا۔ عَلا ـُ عُلُوًّا الشیءُ او النهارُ: (چیز کا) بلند ہونا، (دن) کا چڑھنا۔ ـ الرجُلَ: پر غالب ہونا۔ ـ ہٗ بالسیف: کو تلوار سے مارنا۔ ـ الامرَ وله: کی طاقت رکھنا، کو کر سکنا۔ صفت عالٍ له۔ ـ المکانَ وبه: پر چڑھنا۔ ـ بالامر: میں منفرد ہونا، کو کرنے کا قابل کرنا۔ ـ الدابةَ: جانور پر سوار ہونا۔ ـ قِرنَهٗ: ہمسر پر غالب آنا۔ ـ فی الارض: تکبر کرنا۔ ـ به: کو اونچا کرنا، بلند کرنا۔ ـ العینُ عن فلان: نگاہ کا کسی سے آگے بڑھ جانا۔ ـ فی المکارم: درجہ میں بلند ہونا۔ عَلِیَ ـَ عَلاءً الشیءُ او النهارُ: چیز کا بلند ہونا۔ دن کا خاصہ چڑھ جانا۔ ـ فی المکارم: درجہ میں بلند ہونا۔ عَلَّی الشیَ: پر چڑھنا کو اونچا کرنا۔ ـ المتاعَ عن الدابة: جانور سے سامان اتارنا۔ ـ اللّٰهُ فلانًا: اللہ کا کسی کو بلند کرنا اور عالی مرتبہ بنانا۔ عَالَی الشیَ: چیز کو اونچا کرنا۔ ـ الشیَ وبه: پر چڑھنا، کہتے ہیں عالِ عنی: مجھ سے دور رہو۔ اَعْلَی الشیَ: پر چڑھنا، کو اونچا کرنا۔ ـ المتاعَ عن الدابة: سامان کو جانور سے اتارنا۔ تَعَلَّی الرجُلُ: آہستہ آہستہ چڑھنا۔ ـ ت المرأةُ من مرضها: عورت کا صحت یاب ہونا۔ تَعَالَی: بلند ہونا۔ ـ ت لمرأةُ من مرضها: عورت کا صحت یاب ہونا۔ تعالَی۔ (فعل امر): آ جا۔ آ۔ اِعْتَلَی الشیءُ او النهار: چیز کا بلند ہونا، دن کا خوب چڑھ آنا۔ ـ الشیَ: پر چڑھنا۔ اِسْتَعْلَی النهارُ: دن کا چڑھ آنا۔ ـ ہٗ: پر غالب ہونا۔ ـ الشیَ: پر چڑھنا۔ اِعْلَوْلَی الشیَ: پر چڑھنا۔ العالی (فا) رجُل عالی الکعب: شریف، کہتے ہیں: اتیتهُ من عالٍ: میں اوپر سے اس کے پاس آیا۔ العالیة جمع عالیات و عَوالٍ: عالی کا مونث۔ نیزے کے اوپر کا حصہ یا نیزے کا نصف اعلی۔ عالیةُ الشیَ: چیز کا بلند ترین حصہ۔ عالیة الوادی: وادی کا وہ حصہ جہاں سے پانی گرے۔ العوالی: نیزے، شہر کے آس پاس کے گاؤں۔ ان کی طرف نسبت عالیّ و عُلْوِی۔ عُلُ: اسم بمعنی فوق (اوپر)۔ کہتے ہیں۔ من عَلُ: جب معرفہ ہو تو ضم پر مبنی ہونے کی وجہ سے اور نکرہ ہونے کی صورت میں معرب آتا ہے۔ معنی اوپر سے۔ اور یہ بھی کہتے ہیں: اتیته من علا: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔ العَلاء و العَلِیّ: بلندی، شرافت۔ العَلاة جمع عَلَوات وعَلاً: نہائی، بھاری بھرکم اور اونچی اونٹنی۔ عَلْوُ وعُلْوُ وعِلْوُ وعَلاوَة الشیَ: کی بلندی۔ کہتے ہیں: آخذُه عَلْوًا: میں اسے زبردستی لے لوں گا۔ العِلاوَة جمع عَلاوَی وعَلاوِیّ: بوجھ لادنے کے بعد جو کچھ لٹکایا جائے۔ سر یا گردن کا اوپر کا حصہ۔ ـ مِن کل شیَ: ہر چیز کا زیادہ حصہ کہتے ہیں: أعطیتك الف دینار ودینارًا عِلاوَةً: میں نے تمہیں ایک ہزار دینار دیئے اور ایک دینار زائد دیا۔ العَلِیُّ و العَلایَة: بلند جگہ۔ العِلْیُ: کہا جاتا ہے: هُم عِلْیُ القوم: وہ لوگ سردار القوم ہیں۔ العَلِیّ جمع عَلِیُّون و عِلْیَة: اللہ تعالی کے اسماء حسنی میں سے ایک نام بلند، شریف، سخت، کہا جاتا ہے: هم عِلیة القوم: وہ لوگ قوم کے سردار اور شرفاء ہیں۔ العِلیّ: بلندی۔ العَلَوِیّ م عَلَوِیّة: حضرت علیؓ کی طرف نسبت۔ العِلِّیّان: بلند آواز۔ العُلِّیَّة و العِلِّیَّة جمع عَلالِی: بالا خانہ۔ کہا جاتا ہے: هو من عُلِّیَّة قومه وعِلِّیّتِهِمْ و عِلْیِهِمْ و عُلْیِهِم: وہ اپنی قوم میں رفعت اور شرف والا ہے۔ العِلِّیُّون: عِلِّیّ کی جمع جنت اعلی کا نام۔ وہ لوگ جو شہر کے اونچے مقامات پر رہتے ہیں۔ امیر اور شریف لوگوں کو اهل عِلِّیِّین: کہتے تھے اور پست درجے والوں سِفْلِیُّون۔ الاعلی م عُلْیا جمع عُلًی: اسم تفضیل۔ زیادہ بلند۔ کہا جاتا ہے: هو اعلی بهم عینًا: وہ ان کے حالات کا زیادہ صاحب ادراک ہے۔ العُلْیاء: ہر بلند جگہ، بلند کہا جاتا ہے: شفةٌ عُلْیا: اوپر کا ہونٹ۔ العَلْیاء: ہر بلند جگہ۔ بلند۔ (شفةٌ عَلْیاء: اوپر کا ہونٹ)۔ پہاڑ کی چوٹی، آسمان۔ العِلْیان: بلند آواز۔ ـ والعَلْیان: موٹا اور لمبا۔ رجُل علیان وامراة علیان: موٹا اور لمبا آدمی۔ موٹی اور لمبی عورت۔ المَعْلاة جمع مَعالٍ: شرافت و بلندی۔ المُعَلَّی: جوا کھیلنے کا ساتواں تیر۔ الحروف المُسْتَعْلِیَة: خ، ص، ض، ط، ظ، غ و ق۔

٢۔ عَلَّی الکتابَ: کتاب کا عنوان لکھنا۔ العُلْیان: کتاب کا عنوان۔

٣۔ عَلْوَنَ عَلْوَنَةً وعَلْوانًا الکتابَ: خط پر پتہ لکھنا (خط پر مکتوب الیه کا نام لکھنا)۔ عُلْوان الکتاب: سرنامہ۔

علی: عَلَی ـِ عَلْیًا وعُلِیًّا السطحَ: چھت پر چڑھنا۔ العَلَی و العِلَی والعُلْیا والعَلْیا والعِلْیان والعُلْیان والعَلایَة والعِلْیَة والعَلِّی والعِلیّ: (مادہ ع ل و میں دیکھو)۔

علی: حرف جر درج ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

۱۔ استعلاء جیسے حُمِلَ علی الدابّۃ: کو جانور پر لادا گیا
۲۔ مصاحبت جیسے: بذلَ المالَ علی فقرہ: اس نے تنگدستی کے باوجود مال کو خرچ کیا۔
۳۔ مجاوزت بمعنی (عن) جیسے رضی علیہ بمعنی رَضِیَ عنہ: وہ اس سے راضی ہوا۔
۴۔ ظرفیت بمعنی (فی) جیسے دخل المدینۃ علی حین غفلۃ: وہ شہر میں غفلت کے وقت داخل ہوا
۵۔ تعلیل جیسے علام تضربنی: مجھے کیوں مارتے ہو
۶۔ موافقت باء جیسے اِرْکَبْ عَلٰی اِسمِ اللّٰہ: اللہ کے نام سے سوار ہو جاؤ۔
۷۔ استدراک جیسے عَلٰی اَنَّ قربَ الدار خیرٌ من البُعد۔ لیکن گھر کا قرب دوری سے بہتر ہے۔
۸۔ فوق کے معنی میں اسم ہو کر مستعمل ہوتا ہے، جبکہ مِن کے بعد آئے جیسے: اقام من علی جناح الھیکل: وہ ہیکل کے بازو پر کھڑا ہوا۔ کہا جاتا ہے۔ عَلَیَّ کذا وبکذا: مجھے اتنا دو۔ علیک زیدًا: زید کے ساتھ رہو۔ علیک بکذا: فلاں چیز کو لازم پکڑو۔ اس صورت میں یہ اسم فعل ہوتا ہے۔

عمّ: ۱۔ عَمَّ ـُ عُمومًا الشیُٔ: عام ہونا۔ ـ المطرُ الارضَ: بارش کا تمام زمین پر برسنا۔ ـ القومَ بالعطیّۃ: عطیہ میں سب کو شامل کرنا۔ عَمَّمَ: عام کرنا۔ اِعْتَمَّ الشابُ: نوجوان لمبا ہوگیا۔ العامّ (فا): عام، سب کو شامل ہونے والا (خاص کا مقابل)۔ العامّۃ جمع عَوامّ: عام کا مونث۔ عامّۃُ الناس: عام لوگ۔ کہا جاتا ہے۔ جاءَ القومُ عامّۃً: ساری قوم آئی۔ العَمّ: کثیر جماعت۔ ـ والعُمّ: لمبے لمبے کھجور کے پیڑ۔ العَمّۃ جمع عَمّات: اسم مرۃ۔ رجُلٌ عُمّیٌّ: عام مرد۔ العَمَم: کثرت، اجتماع، عامّۃ کا اسم جمع (خاصۃ کا مقابل) ہر شے (معاملہ) کا عام و شامل، کہا جاتا ہے: استوی فلانٌ علی عَمَمِہ: فلاں شخص اپنے تمام جسم، جوانی اور مال کا مالک ہوا۔ رجُلٌ عَمَمٌ: کامل عقل اور خیر والا۔ العُمُم: جسم، جوانی اور مال وغیرہ کا کمال۔ الطامّۃ: قیامت، قحط۔ العُمُوم (مص): عمومیت، شمولیت، نسبت کیلئے عمومی آتا ہے۔ العَمیم جمع عُمُم: ہرا اکٹھی اور بہت چیز، کہتے ہیں: نبت عمیم: کثیر تعداد کے اکٹھے پودے، قوم کا خالص، ہر کامل چیز، العَمیمۃ من النساء: ج عُمّ: پورے قد کی لمبی عورت۔ نخلۃ عمیمۃ: لمبا درخت خرما۔ الأعَمّ: اسم تفضیل۔ کثیر جماعت، موٹا المِعَمّ: صاحب خیر، فیض عام والا۔

۲۔ عَمَّ ـُ عُمومۃً: چچا بننا۔ اعَمَّ: معزز چچوں والا ہونا۔ تعَمَّمَ ہٗ: کو چچا کہہ کر پکارنا۔ اِستَعَمَّ ہٗ: کو چچا بنانا۔ العَمّ جمع عُمومۃ و اَعْمام و اعُمّ: چچا، نسبت کیلئے عَمِّیّ آتا ہے۔ بعض مولدین کے نزدیک شوہر کے باپ اور بیوی کے باپ کی کنیت عم ہے۔ عورت اپنے شوہر کو ابن عمی کہتی ہے اور مرد اپنی بیوی کو ابنۃ عمی کہتا ہے۔ العَمّۃ جمع عَمّات: باپ کی بہن، پھوپھی۔ المُعِمّ والمُعَمّ: معزز چچوں والا۔ بہت چچوں والا۔

۳۔ عُمّ عَمًّا راسُہٗ: کے سر پر پگڑی باندھی جانا۔ عَمَّمَ ہٗ: کو پگڑی پہنانا۔ ـ ہٗ الامرَ: کو معاملہ سپرد کرنا۔ عُمِّمَ راسُہٗ: کے سر پر پگڑی باندھی جانا۔ ـ الرجُلُ: کو سردار بنایا جانا۔ تعَمَّمَ و اِعْتَمَّ واسْتَعَمَّ: پگڑی پہننا، کہا جاتا ہے: تعممت الآکامُ بالنبت: ٹیلوں پر نباتات پگڑی کی طرح ظاہر ہوئی۔ العِمّۃ: پگڑی باندھنے کی ہیئت۔ العمامۃ جمع عَمائِم و عِمام: پگڑی، خود کا وہ حصہ جو سر کے برابر بنا کر ٹوپی کے نیچے پہنا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: اَرخی عِمامتَہٗ: وہ خوش حال ہوگیا۔ المُعَمَّم: وہ سردار جس کو قوم نے مقتدا مان لیا ہو۔

عمب: العمبر: العَنبَر: عنبر۔

عمت: ۱۔ عَمَتَ ـِ عَمْتًا وعَمَّتَ الصوفَ: اون کی پونی بنانا۔ العَمِیتۃ جمع عَمائت و عُمُت و اعْمِتۃ: اون کی پونی۔
۲۔ عَمَتَ ہٗ: کو مغلوب کرنا، کو اس کے مقصد سے ہٹانا۔
۳۔ عَمَتَ ہٗ: کو اندھادھند لکڑی سے مارنا۔ العَمِّیت جمع عَمامِیت: مدہوش، جو چلنے میں کسی طرف ہدایت نہ پا سکے۔
۴۔ رجُلٌ عَمیتٌ: ظریف، بہادر، عالم زیرک۔ العَمِّیت جمع عَمامِیت: نگران۔ زیرک بذلہ سنج۔

عمج: عَمَجَ ـِ عَمْجًا: پانی میں تیرنا۔ ـ فی سیرہ: دوڑنا۔ ـ وتعَمَّجَ السیلُ اوالحیّۃ: سیلاب یا سانپ کا پیچدار ہونا۔ العَمَج والعُمَّج والعَوْمَج: سانپ۔

عمد: ۱۔ عَمَدَ ـِ عَمْدًا السقفَ: چھت میں ستون لگانا، چھت کو مضبوط کرنا، عَمِدَ ـَ عَمَدًا بہ: کے ساتھ لگا رہنا۔ اِعمدالشیٔ: کے نیچے ستون لگانا۔ اِعتمدَ الحائطَ وعلی الحائط: دیوار سے ٹیک لگانا۔ ـ ہٗ واعتمد علیہ: پر بھروسہ کرنا، کہا جاتا ہے۔ اعتمد لیلتَہٗ: وہ رات کو سوار ہو کر گیا۔ اِنعَمَدَ الشیُٔ: ستون کے بل کھڑا ہونا کہا جاتا ہے۔ عَمَدْتُہٗ فانعمد: اس نے اسے مضبوط کیا تو وہ مضبوط ہوگیا۔ العامد: (ص)۔ عمود لیلۃ عامِدۃ: لمبی رات۔ العُمْدۃ جمع عُمَد: جس پر ٹیک لگائی جائے۔ جس پر بھروسہ کیا جائے کہا جاتا ہے: انت عُمدتنا فی الشدائد: یعنی مصائب و سختیوں میں ہم تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تجھے ہی سہارا بناتے ہیں۔ لشکر کا پیغامبر۔ العُمْدُ والعُمْدانی: کامل تر نوجوان۔ العماد جمع عَمَد وعُمُد: جس کا سہارا لیا جائے۔ لشکر کا پیغامبر۔ (واحد عمادۃ): بلند عمارتیں۔ اھل العماد: بلند و بالا عمارتوں والے، کہا جاتا ہے: فلانٌ طویل العماد: اس کا مکان زائروں کے لئے علامت ہے۔ ھو رفیعُ العماد: وہ شریف ہے۔ العَمُود جمع اَعْمِدۃ وعَمَد وعُمُد: ستون، سردار، لشکر کا پیغامبر، جگر کو سیراب کرنے والی رگ کان کا بڑا حصہ۔ العمود والخط العمودی (عندالمہندسین): وہ خط جو دوسرے خط پر واقع ہو۔ جس کے دونوں طرف دو برابر زاویے نکلیں۔

عَمودُ البطن: پیٹھ، کہا جاتا ہے ضربَہٗ علی عَمود بطنہ: اس نے اس کی پیٹھ پر مارا۔ عَمودُ المیزان: ترازو کی ڈنڈی۔ عَمودالصبح: صبح کی روشنی۔ عَمودُ النَّسب: جو خط مستقیم پر ہو۔ کہا جاتا ہے: استقاموا علی عمود رأیھم: وہ ٹھوس رائے پر جمے رہے۔ اھلُ العَمود واھلُ العُمُد: خانہ بدوش لوگ۔ العَمید: وہ مریض جو بیٹھنے کی قوت نہ رکھتا ہو۔

عَمِيدُ القوم: قوم کا سردار جمع عُمَداء عميد الامر: قوام۔

۲۔ عَمَدَ ـِ عَمْدًا للشيئ والى الشيئ: کو کرنے کا ارادہ کرنا۔ الى الرجُلِ: کے پاس جانا۔ تعَمَّد الامرَ: کا ارادہ کرنا۔ العَمْد (مص): کہا جاتا ہے۔ فعله عَمْدًا و عن عَمْدٍ: وہ کام اس نے ارادۃً کیا۔ اتفاقیہ طور پر نہیں۔ فعله عَمْدَ عينٍ وعَمْدًا على عينٍ: اس نے وہ کام کوشش اور یقین سے کیا۔

۳۔ عَمِدَ ـَ عَمَدًا الشيئَ: کو گرانا۔ ـ ہُ المرضُ او الامرُ: بیماری یا کام کا کسی کو دبلا کرنا اور تکلیف پہنچانا۔ عَمِدَ ـَ عَمَدًا فلانٌ: دردمند ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ عَمَدَنِى الامرُ فَعَمِدْتُ: معاملہ نے مجھے تکلیف پہنچائی تو میں نے تکلیف اٹھائی۔ العَمُود: سخت غمگین، سخت غم زدہ۔ العَمِيد: جمع عُمَداء: سخت غمزدہ۔ وہ شخص جس کو عشق نے شکستہ خاطر کردیا ہو۔ عَمِيدُ الوجع: درد کا مقام، درد کی جگہ۔

۴۔ عَمَدَ ـِ عَمْدًا ہُ: کو ستون سے مارنا۔ عَمِدَ ـَ عَمَدًا عليه: پر غضبناک ہونا۔ العَمُود جمع اَعْمِدَة وعَمَد و عُمُد: لوہے کا ڈنڈا۔

۵۔ عَمَدَ ـِ عَمْدًا و عَمَّدَ الوَلَدَ: بچہ کو بپتسمہ دینا۔ تعَمَّدَ و اِعْتَمَدَ: بپتسمہ لینا۔ العماد: بپتسمہ۔ المعمودية: بپتسمہ۔ مسیحی دین کی پہلی رسم اور نصرانیت کا پہلا دروازہ جس میں بچے اور وغیرہ کو باپ بیٹے اور روح القدس کا نام لیکر پانی سے غسل دیا جاتا ہے۔ سریانی لفظ ہے یا عَمَدَ بمعنی بھگو دینا سے ماخوذ ہونے کی وجہ سے مولد ہے اور عربی زبان میں بعد میں رائج ہوا تھا۔

۶۔ عَمِدَ ـَ عَمَدًا الثرى: بارش کا مٹی کو تر کرنا۔ عَمَّدَ السيلَ: بہتے پانی کو بند لگا کر روکنا اور جمع کرنا۔ العَمِد: وہ جگہ جس کو بارش نے بھگو دیا ہو۔ کہا جاتا ہے۔ هو عَمِدُ الثرى: وہ بڑا فیاض ہے۔

۷۔ عَمِدَ ـَ عَمَدًا منه: پر تعجب کرنا، اس سے ابوجہل کا قول ہے: اَعْمَدُ من سيّدٍ قتلهُ قومه: مجھے اس سردار پر تعجب ہے جس کو اس کی قوم نے قتل کردیا، اور یہ بھی کہا گیا بلکہ اس کا معنی ہے: کیا وہ شخص اس سردار پر سبقت لے گیا، جسے اس کی قوم نے قتل کردیا۔

عمر: ۱۔ عَمَرَ ـُ عَمْرًا الدارَ: گھر تعمیر کرنا۔ اس کا اسم عِمارۃ ہے۔ ـ المنزلُ باهله: گھر کا گھر والوں سے آباد ہونا۔ ـ المنزلَ: گھر میں سکونت اختیار کرنا۔ صفت مفعولی: مَعْمُور۔ ـ بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ ـ عِمارةً اللّٰهُ منزلَهُ: اللہ کا کے گھر کو آباد کرنا۔ ـ ـُ عُمُورًا و عَمارةً و عُمْرانًا الرجلُ بيتَهُ: آدمی کا اپنے گھر میں رہنا۔ ـ و عَمُرَ ـُ و عَمِرَ ـَ عَمارةً المالُ: مال کا بہت ہونا۔ عَمَّرَ المنزلَ: گھر کو آباد کرنا۔ الثوبَ: کپڑے کو اچھا بُنا۔ اَعْمَرَ المنزلَ: گھر کو آباد کرنا۔ ـ ہُ المكانَ: جگہ کسی کو آباد کرنے کیلئے دے دینا۔ ـ الارضَ: زمین کو آباد پانا۔ ـ عليه: کو مالدار بنانا۔ اِعْتَمَرَ المكانَ: کسی جگہ پر جانا، اس کی زیارت کرنا، کہا جاتا ہے۔ جاء فلانٌ مُعْتَمِرًا: فلاں زیارت کیلئے آیا۔ اتخذنا ناديا نعتمره: ہم نے بیٹھنے کے لئے کلب بنالی ہے۔ اِسْتَعْمَرَهُ في المكان: کو میں آباد کرنا۔ جیسے اِسْتَعْمَرَ اللّٰهُ عبادهُ في الارض: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو زمین میں آباد ہونے کے لئے کہا۔ ـ ت دولةٌ بلاد غيرها استعمارًا: ایک ریاست نے دوسری ریاست کو اپنی کالونی بنالیا۔ پہلی ریاست مستعمِرۃ جمع مستعمِرات کہلاتی ہے۔ جبکہ اس طرح دوسرے کے ملک کو اپنی کالونی بنانے والے کو مُستَعْمِرۃ جمع مُستعمِرون کہتے ہیں۔ مُستَعْمَرۃ: کالونی، وہ ملک جس پر کسی دوسرے ملک نے قبضہ کر کے وہاں حکومت قائم کرلی ہو۔ العامِر (فا) جمع عُمّار م عامِرۃ جمع عَوامِر: گھر کا رہنے والا، مکان عامِرٌ: آباد جگہ۔ کہتے ہیں: تركتهم عامرين بمكان كذا: میں نے ان کو فلاں جگہ آباد چھوڑا۔ عَوامِرُ البيوت: سانپ واحد عامِر وعامِرۃ ہے۔ العُمْرۃ جمع عُمَر و عُمُرات: آباد جگہ کا ارادہ کرنا۔ ـ شرعًا: ایسے مخصوص کام جو حج اصغر کہلاتے ہیں یعنی احرام، طواف، صفا ومروہ کا طواف اور سرمنڈانا۔ العُمْران: آبادی، (سرگرمی، دوڑ دھوپ کی زندگی، پھلنا پھولنا، پنپنا، فروغ پانا (کسی ملک کا) گنجان آباد ہونا اور فروغ پانا۔ تہذیب، تمدن، ثقافت، عمارت)۔ العِمارۃ: بڑا محلہ، قبیلہ، جنگی جہازوں کا بیڑہ۔ العِمارۃ (مص): جس سے جگہ کی آبادی ہو۔ العُمارۃ: عمارت بنانے کی مزدوری۔ العَمّار: مبالغہ کا صیغہ۔ العُمّار: عامر کی جمع، وہ جنات جو مکانوں میں رہتے ہیں۔ مکانٌ عَمِيرٌ: آباد جگہ۔ ثوبٌ عمير: گاڑھا کپڑا۔ العَمِيرۃ جمع عَمائِر: بڑا قبیلہ، شہد کا چھتہ۔ الاستعمار (مص): ایک ریاست کا دوسری ریاست کا یا اس کے کچھ حصے کا مالک بن بیٹھنا۔ المَعْمَر: آباد جگہ جہاں لوگوں کو پانی اور گھاس کی فراوانی ہو۔ المِعْمارِىّ جمع مِعْمارِيّة: راج۔ معمار۔ المُستَعْمَرۃ: نو آبادی۔

۲۔ عَمَرَ ـُ عَمْرًا ہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو باقی رکھنا۔ ـ ـُ عُمُورًا و عَمارةً وعُمْرانًا ہُ كذا: کو میں نے اپنی یا اس کی عمر بھر کے لئے دیدیا۔ عُمُرًا و عَمْرًا وعَمارةً وعَمِرَ ـَ عَمَرًا و عَمْرًا و عَمارةً: لمبی عمر پانا، طویل عرصہ زندہ رہنا۔ عَمَّرَہُ ارضًا: کو عمر بھر کے لئے دے دینا۔ ـ الرجلُ: لمبی زندگی پانا، لمبا زمانہ زندہ رہنا۔ ـ ہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو زندہ رکھنا۔ آپ کہتے ہیں: اَعْمُرُكَ اللّٰهَ ان تفعل كذا: میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ یہ کام عمر بھر کرتے رہنا۔ اَعْمَرَہُ ارضًا: زمین کو کسی کو عمر بھر کے لئے دینا۔ العُمْر جمع اَعمار: زندگی۔ العَمْر و العُمُر: زندگی، طویل زندگی، عربوں کے ہاں عمر کا اندازہ چالیس سال لگایا جاتا تھا۔ العَمار: پھول جن سے شراب کی محفل کو آراستہ کرتے ہیں۔ سلام۔ العَمارۃ: پھولوں کا دستہ جو بادشاہ کو سلام کرتے وقت پیش کرتے ہیں اور ساتھ یہ بھی کہتے ہیں (عَمَّرَكَ اللّٰهُ)۔ العَمّار: مرنے تک امر ونہی پر قائم رہنے والا۔ اچھی تعریف والا، محمود الصفات۔ العُمْرى: وہ چیز جو کسی کو عمر بھر کے لئے دیدی جائے۔ اَعْمَرَ سے اسم۔ کہا جاتا ہے۔ اَعْمَرْتُهُ الدارَ العُمْرى: میں نے گھر اس کو دیدیا وہ اس میں میری عمر تک رہے یا اپنی عمر تک رہے۔

۳۔ عَمَرَ ـُ عَمْرًا و عَمارةً ربَّهُ: اپنے پروردگار کی عبادت کرنا، خدمت کرنا، روزہ رکھنا اور نماز

پڑھنا۔ العَمْرُ جمع أَعْمار: دین، قسم کھاتے وقت کہتے ہیں لَعَمْرِی: میرے دین کی قسم۔ لَعَمْرُ اللّٰہِ وعَمْرَ اللّٰہِ: اللہ کی قسم۔ عَمْرَ اللّٰہ ما فعلتُ کذا: اللہ کی قسم میں نے یہ نہیں کیا۔ العُمْر: مسجد، یہودی معبد، کلیسا، العَمْر (مص): دین۔ العَمَّار: مضبوط ایمان والا۔

۴۔ اِعْتَمَرَ الرجلُ: پگڑی باندھنا۔ العَمَر: عورتوں کا سر ڈھانکنے کا رومال۔ العَمْرَة: تاج، پگڑی وغیرہ جو سر پر رکھی جائے۔ العَمَارَة (مص): ہر پر رکھی جانے والی ہر چیز جیسے تاج، پگڑی وغیرہ۔

۵۔ العَمْر جمع عُمُور: دانتوں کے درمیان کا گوشت۔ العُمْران: حلق کے کوے کے دو جانب لٹکا ہوا گوشت۔ العُمْرَة: دانتوں کے درمیان کا گوشت۔ عُمَرُ: اسم عَلَم ہے اور غیر منصرف ہے۔ العُمَران: ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ عَمْرٌو جمع عَمْرُون و اَعْمُرٌ و عُمُور: اسم عَلَم۔ اس کے آخر رفع اور جر کی حالت میں واو ہوتی ہے تاکہ عَمْرٌو اور عُمَر میں تفریق ظاہر ہو۔ امُّ عَمْرو (ح): بجو کی کنیت۔ ابو عَمْرَة: بھوک اور افلاس کی کنیت۔ العَامِر (ح): بجو کا بچہ۔ امُّ عامِرٍ (ح): بجو۔ العَمَارَة: مزین کپڑے کا ٹکڑا جو خیمہ میں لگاتے ہیں۔ العَمَّار: متحمل مزاج۔ الیَعْمُور جمع یَعَامِیر (ح): بکری کا بچہ۔ چھوٹی بھیڑ۔

۶۔ العُمْرُوط جمع عَمَارِط و عَمَارِیط و عَمَارِطَة: چور، سرکش۔ العَمَرَّط: نیک جوان، بہادر، بلا، مصیبت۔

عمس: عَمَسَ ـُ عَمْسًا الکتابُ: تحریر کا مٹ جانا۔ ـ الامرَ: کے بارے میں دیدہ دانستہ جاہل بننا، تجاہل عارفانہ کرنا۔ ـ و اَعْمَسَ الشئَ: کو چھپانا۔ عَمِسَ ـَ و عَمُسَ ـُ عَمْسًا و عَمَسًا و عُمُوسًا و عَمَاسَةً الیومُ: دن کا سخت ہونا، تاریک ہونا۔ عَامَسَ مُعَامَسَةً ہٗ: کو راز بتانا، سے دشمنی چھپانا۔ تَعَامَسَ: تغافل برتنا۔ ـ عنہ: کو نہ جاننے والا ظاہر کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ تَعَامَسَ عَلَیَّ فلانٌ: اس نے مجھے شبہ میں رکھا۔ العَمْس و العَمِیس: مشکل کام۔ حربٌ عَمِیسٌ: سخت لڑائی۔ العَمَانِس: مشکل کام۔ ـ جمع عُمُس و عُمْس: طاقتور شیر، مصیبت۔

یومٌ عَمَاسٌ: سخت دن۔ حربٌ عَمَاسٌ: سخت لڑائی۔ لیلٌ عَمَاسٌ: سخت تاریک رات العَمُوسُ: مشکل کام۔ ـ و المُعَامِس: وہ شخص جو کاموں کو بے باکانہ کرے، جیسے نادان کرتا ہے۔ امرٌ مُعَمَّسٌ: سخت کام۔

عمش: عَمَشَ ـُ عَمْشًا ہٗ: کو بلاقصد مارنا۔ ـ الولدَ: لڑکے کی ختنہ کرنا۔ عَمِشَ ـَ عَمَشًا فیہ الکلامُ: پر کلام کا اثر کرنا۔ ـ ت عینہٗ: کی آنکھ کا کمزور ہونا، چندھا ہونا، اکثر اوقات آنسو بہتے رہنا۔ صفت اَعْمَش م عَمْشاء جمع عُمْش، عَمَّشَ ہٗ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کے چندھے پن کو دور کرنا۔ ـ و تَعَامَشَ عن الشئِ: سے غافل ہونا۔ اِسْتَعْمَشَ ہٗ: کو بے وقوف سمجھنا۔ العُمْشُوش جمع عَمَاشِیش: وہ انگور کا خوشہ جس میں سے کچھ دانیں کھالئے گئے ہوں۔ عام لوگ اسے عُرْموش یا عُمْلوش کہتے ہیں۔

عمط عَمَطَ ـُ عَمْطًا و اعْتَمَطَ عِرضَہٗ: پر عیب لگانا، کی بے آبروئی کرنا۔

عمق: ا۔ عَمُقَ ـُ عُمْقًا و عَمَاقَةً البئر و نحوھا: کنوئیں وغیرہ کا گہرا ہونا۔ صفت عمیقة جمع عَمَائِق۔ (عام لوگ غَمِقَ کہتے ہیں۔ صفت غمیق م عمیقة) ـ و عَمِقَ ـَ عُمْقًا و عُمَاقَةً المکانُ اوالطریقُ: جگہ یا راستہ کا دور، کشادہ اور لمبا ہونا۔ صفت عَمِیق جمع عِمَقٌ و عُمُق و عِماق عَمَّقَ و اَعْمَقَ و اعْتَمَقَ البئرَ: کنوئیں کو گہرا کرنا، کہا جاتا ہے: عَمَّقَ النظرَ فی الأمور: اس نے معاملات پر گہری نظر ڈالی۔ تَعَمَّقَ فی الامر: معاملہ کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرنا۔ ـ فی کلامہ: خوب چرب زبانی سے بات کرنا۔ العَمْقُ و العُمْقُ جمع اَعْمَاق: گہرائی، جو جنگل کے اطراف سے دور ہو۔ العُمْقُ جمع اَعْماق: گہرائی۔ العَمَقَة: برتن یا مشک کی تہہ میں گھی کا میل۔ رجُلٌ عُمْقِیُّ الکلام: گہری بات کہنے والا۔

۲۔ العَمَق: حق۔ استحقاق، کہا جاتا ہے۔ لہٗ فیہ عَمَقٌ: اس کے لئے اس میں حق و استحقاق ہے۔

عمل: ا۔ عَمِلَ ـَ عَمَلًا: کام کرنا، محنت کرنا۔ ـ للامیر علی بلادٍ: ملک کا عامل یا حاکم ہونا۔ ـ علی الصدقة: صدقہ جمع کرنے کی کوشش کرنا۔

عَمَّلَ ہٗ: کو اجرت دینا۔ ـ ہٗ علی البلد: کو ملک کا عامل یا حاکم بنانا، کہا جاتا ہے۔ عُمِّلَ فلانٌ عَلَیْھم: فلاں کو ان پر حاکم بنایا گیا۔ عَامَلَ مُعَامَلَةً ہٗ: کو عمل کی تکلیف دینا، سے معاملہ کرنا۔ اَعْمَلَ ہٗ: کو عامل یا حاکم بنانا۔ ـ الآلَةَ او الرأیَ: آلہ یا رائے کو استعمال کرنا، پر عمل کرنا۔ ـ الرجُلَ: کو اجرت دینا۔ تَعَمَّلَ لکذا: کے لئے بہت کوشش کرنا۔ ـ من اجلِ فلان او فی حاجتہ: فلاں کیلئے یا اس کی ضرورت کے بارے میں کوشش کرنا، جدوجہد کرنا، کاوش کرنا، تن دہی سے کوئی کام کرنا۔ تَعَامَلَ القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ معاملہ کرنا۔ اِعْتَمَلَ: کام میں مضطرب ہونا، اثر قبول کرنا، اپنے لئے کام کرنا۔ اِسْتَعْمَلَ ہٗ: کو عامل یا حاکم بنانا، کو کام کرنے کیلئے کہنا۔ ـ الآلَةَ: آلہ استعمال کرنا۔ ـ الثوبَ: کپڑا استعمال کرنا۔ اُسْتُعْمِلَ فلانٌ: شاہی کام میں سے کسی کام پر متعین ہونا۔ العَمَل (مص) جمع اَعْمال: ارادہ سے کیا جانے والا فعل۔ ـ و العَامِلِیَّة جمع اَعْمال: وہ جس پر عامل والی ہو۔ اَعْمَالُ البَلَد: ملک کے مضافات۔ العَمِل: کاریگر۔ قابل کام کرنیوالا، خوگر عمل۔ العَمِلَة: عَمِل کا مونث۔ جو کیا جائے۔ العَمْلَة: ایک بار کا کام۔ العِمْلَة: عمل کی ہیئت۔ جو کام کیا جائے۔ ـ و العُمْلَة: کام کی اجرت، عام لوگ اسے نقود کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ ردئ العِمْلَة: فلاں معاملہ کا کھوٹا ہے۔ العَامِل (فا) جمع عُمَّال و عَامِلون و عَمَلَة: ہر ہاتھ سے کام کرنے والا، جو کسی کے مالی امور، جائیداد اور کام وغیرہ کا متولی ہو۔ سردار، والی حاکم۔ العَامِلَة جمع عَامِلات و عَوَامِل: عامل کا مونث۔ العَوَامِل: پاؤں، کھیتی اور گاہنے کے بیل۔ العَمَّال م عَمَّالَة: عامل کا صیغہ مبالغہ۔ العِمَالَة: کام کرنے والے کا پیشہ۔ ـ و العَمَالَة و العُمَالَة: کام کرنے والے کی اجرت اور رزق، عام لوگ عُمُولَة کہتے ہیں۔ اسے کمشن بھی کہا جاتا ہے۔ العَمُول: کام کرنے والا، پیدائشی کام کرنے کا خاصہ رکھنے والا، خوگر عمل۔ العَمِیل جمع عُمَلاء (ت): ایجنٹ، آڑھتی، شریک عمل۔

المُعْمَل جمع مَعَامِل: کارخانہ، کام کرنے کی جگہ۔ المُعَامَلات: کاروباری معاملات وہ شرعی احکام جن کا تعلق دنیاوی معاملات سے ہو، جیسے خرید وفروخت کے احکامات۔ المَعْمُول (ط): میدہ، گھی اور چینی سے تیار کردہ کیک واحد معمولہ۔ المُسْتَعْمَل (مفع): استعمال کیا ہوا، بنایا ہوا۔ الیَعْمَل والیَعْمَلَة جمع یَعَامِل ویَعْمَلات: اونٹ اور اونٹنی جو کام کرنے کی خوگر ہوں۔

۲۔ عَمِلَ ـَ عَمَلاً ت الكلمةُ في الكلمة: ایک کلمہ کا دوسرے کلمہ میں اثر کرنا، کو اعراب دینا۔ اَعْمَلَ الكلمةَ في الكلمةِ: کلمہ کو دوسرے کلمہ پر عامل بنانا۔ العَامِل عند النحاة: نحویوں کے نزدیک۔ دوسرے کلمہ پر اثر انداز ہونے والا جیسے قَامَ الولدُ میں قَامَ۔

۳۔ عَمِلَ ـَ عَمَلاً البرقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔ برقٌ عَمِلٌ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔

۴۔ اَعْمَلَ الرمحَ: صدر نیزہ سے مارنا۔ عامِلُ وعامِلَةُ الرمح: نیزے کے پھل کے قریب کا حصہ۔ صدر نیزہ

۵۔ العَمْلَة: خیانت، چوری۔

عن: ا۔ عَنْ: حرف جر ہے اور ذیل کے معانی دیتا ہے:۔

ا۔ مجاوزت: جیسے ترحَّل عن مكان فيه ضيم: ایسی جگہ سے چل دے جہاں ظلم ہوتا ہو۔

۲۔ بدل جیسے يوم لاتجزي نفسٌ عن نفسٍ شيئًا: وہ دن جس روز کوئی کسی کا بدلہ نہیں دے گا۔

۳۔ تعلیل: جیسے مافعل ذلك الاعن اضطرار: اس نے ایسا مجبوری کی وجہ سے کیا۔

۴۔ بعد: جیسے عن قليل ترى: تجھے تھوڑی دیر کے بعد معلوم ہوجائے گا۔

۵۔ استعلاء: جیسے احببتُ الاحسان إلى الفقراء عن كثرة الصلاة: میں نے فقیروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کو نماز کی کثرت پر ترجیح دی۔

۶۔ ب کی مرادفت: وما ينطق عن الهوى: وہ خواہش نفسانی سے نہیں کہتا۔

۲۔ عن: جانب کے معنی میں اسم اس وقت اس پر حرف جر داخل ہوتا ہے۔ جیسے جلس من عن يسار الخليفة: وہ خلیفہ کی بائیں سمت بیٹھا۔

عَنَّ: ا۔ عَنَّ ـِ عَنًّا و عَنَنًا و عُنُونًا لَهُ الشئُ: کے سامنے ظاہر ہونا، کے پاس جانا، اپنے آپ کو کے سامنے پیش کرنا۔ کہا جاتا ہے: لاافعله ما عَنَّ نجمٌ في السماء: میں یہ کام نہیں کروں گا جب تک کوئی ستارہ آسمان میں ظاہر نہ ہوگا۔ ـ عَنَ الشئَ: سے اعراض کرنا۔ ـ فلانًا: کو گالی دینا۔ ـ اللجامَ: لگام میں ڈور لگانا۔ ـ الفرسَ: گھوڑے کو لگام سے روکنا۔ عَنَّنَ اللجامَ: لگام میں دوڑ لگانا۔ عَانَّ مُعَانَّةً و عِنَانًا ہُ: کا آمنا سامنا کرنا، کی مخالفت کرنا۔ اَعَنَّ اللجامَ: لگام میں ڈور لگانا۔ ـ الفرسَ: گھوڑے کو لگام سے روکنا۔ اِعْتَنَّ له الشئُ: کے سامنے ظاہر ہونا، العَان (فا): لمبی رسی، پھیلا ہوا بادل۔ العَانَّة: عان کا مونث، بادل۔ العَنُّ: سامنے آنے والی شئے۔ العُنَّة جمع عُنَن: رسی، اونٹوں اور گھوڑوں کیلئے لکڑیوں کا باڑہ۔ العَنَان: بادل۔ عَنَانُ السماء: آسمان کا نظر آنے والا حصہ۔ افق عنانُ الدار: گھر کا کنارہ۔ العَنَانة: بادل کا ایک ٹکڑا۔ العِنَان (مص): دکھائی دینے والی چیز۔ ـ جمع اعنة وعُنُن: لگام کی رسی کہا جاتا ہے: ذلَّ عِنَانُہُ: وہ تابع ہوگیا۔ هما يجريان في عنان: دونوں فضیلت وغیرہ میں برابر ہیں۔ هو قصيرُ العنان: وہ بے خیر شخص ہے۔ رجلٌ طويلُ العنان: شریف مرد۔ رجلٌ آبيُّ العنان: خود دار۔ اِمْتَلأ عِنانُہُ: وہ اپنی کوشش کو پہنچ گیا۔ جرى الفرسُ عِنانًا: گھوڑے نے ایک چکر لگایا۔ كبا الفرسُ في عِنانِه: گھوڑا اپنے چکر میں ٹھوکر کھا گیا۔ اَرْخِ من عنانه: لگام کو ڈھیل دیدو۔ شِركةُ العِنان: دو آدمیوں کی کسی خاص مال میں شرکت، کہا جاتا ہے۔ عُنَانَاكَ ان تفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔ العَنَّان: بہت سبقت لیجانے والا۔ الأعنان: درختوں کے اطراف، درختوں کی چوٹی۔ اَعنانُ السماء: آسمان کے اطراف۔ افق۔ المِعَنّ م مِعَنَّة: ہر یا غیر متعلق باتوں میں دخل دینے والا، اچھا مقرر۔ المَعْنُون: مجنون، پاگل، دیوانہ۔

۲۔ عَنَّ ـُ عَنًّا وعَنَنًا و عُنُونًا و عَنَّنَ الكتابَ: کتاب کا عنوان لکھنا۔ عَنَّيْتُ الكتاب بھی کہتے ہیں۔ ایک نون کو یاء سے بدل دیتے ہیں۔

۳۔ العُنَّة جمع عُنَن: ہانڈی رکھنے کا چولہا۔

۴۔ عَنْعَنَ عَنْعَنَةً: ہمزہ کو عین کی طرح پڑھنا۔ بنی تمیم میں عنعنة تھا چنانچہ وہ کہا کرتے تھے يعجبني عن تفعلَ كذا يعني يعجبني أن تفعل كذا۔ ـ الراوي: روایت کو عن فلان عن فلان کہہ کر بیان کرنا۔ عوامی زبان میں کہا جاتا ہے: عَنَّ المريضُ۔ یہاں عن بمعنی انَّ ہے۔ یعنی مریض کا کراہنا اور عنین یعنی انین (کراہنا) ہے۔

عنب: ا۔ عَنَّبَ الكَرْمُ: انگور کی بیل میں انگوروں کا آنا۔ العِنَب (واحد عِنَبة) جمع اَعْنَاب: انگور۔ عنب الثعلب: مکو۔ عنب الحيّة: طبی فوائد کا جنگلوں میں اگنے والا ایک پودا۔ عنبُ الدُّبّ: ایک پودا جو کھالیں رنگنے اور طب میں استعمال ہوتا ہے۔ العِنَبِيَّة: انگور اور کشمش جیسا ایک پھل۔ (ن) ایک لذیذ پھل وار پودا۔ العُنَّاب (واحد عُنَّابة) عُنَّاب۔ العَنَّاب: انگور فروش۔

۲۔ العُنَاب و الاَعْنَب: بڑی ناک والا۔

۳۔ عَنْبَرَ الشئَ: کو عنبر سے خوشبودار کرنا۔ العَنْبَر: ایک قسم کی خوشبو۔ زعفران ـ جمع عَنَابِر: غلہ کا گودام۔ (ح) ایک بڑی قسم کی مچھلی۔ ـ عَنْبَرُ الشتاء و عَنْبَرَتُهُ: سردی کی شدت۔ العَنْبَرِيّ: عنبر سے معطر کی ہوئی شراب۔

عنت: ا۔ عَنِتَ ـَ عَنَتًا: دشواری میں پڑنا، مصیبت میں پڑ کر ہلاک ہونا۔ عَنَّتَ ہُ: پر سختی کرنا۔ ایسے کام پر مجبور کرنا جس کا کرنا مشکل ہو اور برداشت سے باہر ہو۔ ـ في الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔ اَعْنَتَ الراكبُ الدابَّةَ: جانور پر سختی سے اتنا بوجھ لادنا جو وہ اٹھا نہ سکے۔ ـ الرجُلَ: کو ہلاکت میں ڈالنا، ایسے کاموں میں ڈالنا جن کو کرنا اس کے لئے مشکل ہو۔ تَعَنَّتَ ہُ: کو تکلیف پہنچانا۔ کی مشقت کا خواہاں ہونا۔ ـ الرجُلَ وعليه في السؤال: سے پریشان کن خلط ملط سوال کرنا۔ العَنُوت: ٹیلہ جس پر چڑھنا دشوار ہو۔ المُتَعَنِّت: ضدی۔ منہ زور۔ ہمت کا پکا۔ ہٹ دھرم۔ کہتے ہیں: ارضاءُ المُتَعَنِّتِ صعب: ضدی شخص کو راضی کرنا بہت مشکل ہے۔

۲۔ عَنِتَ ـَ عَنَتًا: گناہ کرنا۔ ـ الشئُ: چیز کا خراب ہوجانا۔ ـ العظمُ: ہڈی کا درستی کے بعد ٹوٹ جانا

صفت: عَنِت، عَنَّتَ الشیءَ العظمَ المجبورَ: درست شدہ ہڈی کو توڑ دینا۔ اَعْنَتَ الجابرُ الکسیرَ: ہڈی جوڑنے والے کا ٹوٹی ہوئی ہڈی کی اچھی طرح دیکھ بھال نہ کر کے زیادہ خراب کر دینا۔

۳۔ عَنْتَرَ عَنْتَرَۃً لڑائی میں بہادری کرنا۔ ۔ ہُ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ ۔ العُنْتُرُ: مکھی کا بھنبھنانا۔ العَنْتَرو العُنْتُر والعُنْتَر (واحد عَنْتَرۃ (ح): مکھی، نیلی مکھی۔

عنث: العَنْثَۃ والعُنْثَۃ والعِنْثَۃ جمع عِنَاث والعَنْثُوَۃ والعُنْثُوَۃ جمع العَنَاثِی: ایک مخصوص گھاس جبکہ وہ خشک اور سیاہ ہو جائے۔

عنج: ۱۔ عَنَجَ ـُ عَنْجًا وعَنَّج الشیءَ: کو کھینچنا۔ ۔ الدلوَ: ڈول کو رسی سے باندھنا۔ العِنَاجُ جمع اَعْنِجَۃ وعُنُج: دروپشت، بڑے ڈول کے نیچے باندھی جانے والی رسی۔

۲۔ عَنْجَرَ عَنْجَرَۃً: ہونٹوں سے سیٹی بجانا۔ العُنْجُورَۃ: شیشی کا غلاف۔

عند: ۱۔ عَنَدَ ـُ عُنُودًا عن اصحابہ بسفر میں اپنے ساتھیوں سے الگ ہو جانا، کوئی دوسرا راستہ اختیار کرنا، یا ان سے پیچھے رہ جانا۔ ۔ ـِ وعَنِدَ ـَ وعَنُدَ ـُ عُنُودًا عن الطریق او القصد: راستہ یا ارادہ سے انحراف کرنا، تجاوز کرنا۔ ۔ الرجُلُ: جان بوجھ کر حق کی مخالفت کرنا۔ صفت عَنِید جمع عُنُد ۔ العِرقُ: رگ سے لگا تار خون بہنا۔ عَانَدَ مُعَانَدَۃً وعِنادًا ہُ: سے علیحدہ ہونا، کی مخالفت کرنا۔ اَعْنَدَ فلانًا: کی مخالفت کرنا۔ ۔ العِرقُ: رگ سے لگا تار خون بہنا۔ تَعَانَدَ القومُ: ایک دوسرے کی مخالفت کرنا۔ استعند الفرسُ: گھوڑے کا سرکشی کرنا، منہ زور ہونا۔ ۔ ہُ القَیءُ: کو قئے کا گھیر لینا۔ العَانِدُ (فا) جمع عُنَّد و عَوَانِد: میانہ روی سے ہٹنے والا۔ دم عَانِدٌ: ایک سمت بہنے والا خون۔ کہا جاتا ہے: طَعَنہ طعنا عاندا: کو دائیں بائیں نیزہ مارنا۔ العُنْدُ والعِنْدُ والعَنَدُ: جانب، کنارہ۔ العَنَدُ: جانب، کنارہ۔ کہا جاتا ہے: ھو یمشی وسطًا لاعَنَدًا: وہ بیچ میں چلتا ہے۔ کنارے پر نہیں چلتا۔ العِنَادِیُّ: معروضی وجود انکار کے منکر فرقہ کا پیرو، مثالیت پسند۔ العِنَادِیَّۃ او المِثَالِیَّۃ: مثالیت تصوریت (idealism)۔ حقیقت اشیاء کے منکرین کا مذہب جو کہتے ہیں کہ اشیاء نقش بر آب کی طرح باطل اوہام اور تصورات ہیں۔ اور اس بات کے قائل ہیں کہ علم و معرفت کا صدور تصوریت سے ہوتا ہے۔ العَنُود جمع عُنُد: میانہ روی سے ہٹنے والا۔ سحابۃٌ عَنُود: موسلا دھار برسنے والا بادل۔ عَقَبَۃٌ عَنُودٌ: دشوار گزار گھاٹی۔ رجُلٌ عَنُودٌ: وہ شخص جو تنہا اترے، کسی کے ساتھ نہ اترے۔

۲۔ عَنْدَدَ مُعَنْدَدَۃً وعِندادًا الشیءَ: کے ساتھ ساتھ رہنا۔ ۔ الرجُلَ: کے جیسا کام کرنا۔ اِسْتَعْنَدَ فلانًا: کا قصد کرنا۔

۳۔ عِندَ: اسم مکان جیسے: وقفتُ عند الباب: میں دروازہ کے پاس کھڑا ہوا۔ اسم زمان جیسے: سافرتُ عند مغیب الشمس: میں نے سورج کے غروب کے وقت سفر کیا۔ من کے داخل ہونے سے مجرور ہو جاتا ہے، جیسے: اتیتُ من عندہ: میں اس کے پاس سے آیا۔ عام لوگ کہتے ہیں: ذھبت إلی عندہ: جو از روئے قواعد غلط ہے۔ صحیح ذھبت الیہ ہے۔ جس کا معنی یہ ہے: میں اس کے پاس گیا۔ العِند: دل۔ معقول۔

۴۔ عَنْدَرَ المطرُ: سخت بارش ہونا۔

۵۔ عَنْدَلَ عَنْدَلَۃً الھزارُ: بلبل کا چہچہانا۔ العَنْدَلِیب جمع عَنَادِل (ح): بلبل۔

۶۔ العَنْدَم: براز یلی لکڑی جو رنگنے میں استعمال کی جاتی ہے، سرخ رنگ رنگنے کا پودا یا معدنی چیز۔ اس لکڑی کو دم الاخوین یا بَقَّم کہتے ہیں۔

عنز: ۱۔ عَنَزَ ـُ عَنْزًا ہُ: کو نیزہ مارنا۔ العَنَزَۃ جمع عَنَز وعَنَزات: ڈنڈا جس کے نیچے پھل لگا ہوا ہو۔ عَنَزَۃ الفاس: کلہاڑی کی دھار۔ العَنُوز والعَنِز: مصیبت میں مبتلا۔

۲۔ عَنَزَ ـِ عَنْزًا و اِعْتَنَزَ واِسْتَعْنَزَ عنہ: سے علیحدہ ہونا ایک گوشے میں اترنا۔ اعنز الشیءَ: کو جھکانا۔ تَعَنَّزَ: لوگوں سے علیحدہ ہو جانا۔

۳۔ العَنْز جمع عِناز واَعْنُز و عُنُوز (ح): بکری۔ (ح): مادہ چکور، مادہ شکرا، ہرنی، مادہ گدھ۔ العَنْزَۃ (ح): بکری۔

۴۔ العَنْزُوقۃ عند العامۃ: ہنڈولا۔ اس کے اسم سے فعل بنا کر کہتے ہیں: عَنْزَقَہ اس نے اسے جھلایا تعنزق وہ جھولا۔

عنس: ۱۔ عَنَسَ ـِ عَنْسًا العودَ: لکڑی کو جھکانا، موڑنا۔ اَعْنَسَ الشیءَ: کو متغیر کرنا، کہا جاتا ہے۔ فلانٌ لم تَعْنُسْ او لم تَعْنِسِ السنُّ وجھَہ: کبرسنی نے فلاں کے چہرہ کو متغیر نہیں کیا۔ ۔ الشیبُ وجھَہُ: بڑھاپے کا چہرے کو بدل دینا۔

۲۔ عَنَسَ ـُ عُنُوسًا و عِنَاسًا الجاریۃُ: لڑکی کا بالغ ہونے کے بعد دیر تک اپنے گھر والوں کے پاس بے شادی کئے رہنا۔ صفت عَانِس جمع عَوَانِس و عُنْس وعُنَّس وعُنُوس ۔ الرجلُ: مرد کا بڑی عمر تک بغیر شادی کے رہنا۔ صفت عَانِس۔ عَنِسَ ـَ عُنُوسًا و عِناسًا الجاریۃُ: لڑکی کا بالغ ہونے کے بعد دیر تک بغیر شادی کے رہنا۔ عَنَّسَ ت الجاریۃُ: لڑکی کا بالغ ہونے کے بعد بغیر شادی کے رہنا۔ ۔ الجاریۃَ اَھْلُھا: لڑکی کے گھر والوں کا اسے شادی سے روکے رکھنا۔ صفت: مُعَنَّسَۃ جمع مُعَنَّسات و مَعَانِس۔ عُنِّسَ و اُعْنِسَ ت الجاریۃُ بمعنی عَنَسَتْ۔

۳۔ عَنَسَ ـَ عَنْسًا: ہر وقت آئینہ دیکھتے رہنا۔ العِنَاس جمع عُنُس: آئینہ۔

۴۔ العَنْس جمع عِناس و عُنُوس (ح): عقاب، طاقتور اونٹنی۔

عنش: عَنَشَ ـُ عَنْشًا العودَ: لکڑی کو جھکانا، موڑنا۔ ۔ الرجُلَ: کو پریشان کرنا، غضبناک کرنا۔ عَانَشَ مُعَانَشَۃً وعِناشًا ہُ: لڑائی میں ایک دوسرے سے لپٹنا، مفاخرت کرنا۔ تَعَنَّشَ المالَ: ہر طریقے سے مال جمع کرنا۔ تَعَانَشا: ایک دوسرے سے گلے ملنا۔ اِعْتَنَشَ ہُ: لڑائی میں ایک دوسرے سے لپٹ جانا، پر ظلم کرنا۔ الاَعْنَش: جس کی چھ انگلیاں ہوں، چھنگلیا۔

عنص: ۱۔ العُنْصُر والعُنْصَر جمع عَنَاصِر: اصل۔ جڑ، کہا جاتا ہے۔ انہ لکریم العُنْصَر: وہ شریف الاصل ہے۔ حسب ہمت، ضرورت، مصیبت، ہیولے، مادہ، جسم بسیط۔ العُنْصُرُ الکھربائی (ف): برقی عنصر، جو برقی رو پیدا کرنے میں کیمیائی عمل سے کام لیتا ہے اور مثال کے طور پر ٹارچ میں استعمال ہوتا ہے۔ قدماء

کے نزدیک عنصر چار تھے: آگ، پانی، ہوا، مٹی
انہیں استقسات، مواد اور ارکان بھی کہا جاتا ہے۔
عُنصُری: عنصر کا، عنصر سے متعلق، جسم
عنصری: بسیط۔ العُنصُرِیَّة: نسلی عصبیت،
نسلی برتری کا احساس (racism)۔ عید
العُنصرة: شاگردوں میں روح القدس کے حلول
کی یادگار کی عید جو عیدالفصح کے پچاس دن بعد
منائی جاتی ہے۔ (عند الیهود): طور سینا پر
نزول احکام شریعت کی یاد میں منائی جانے والی
عید۔ یہ لفظ عبرانی ہے۔ اور اس کا معنی اجتماع یا
محفل ہے۔

۲۔ العُنصُل (ن): جنگلی پیاز۔ جس کو بصل الفار بھی
کہتے ہیں۔

۳۔ العَنصُوَة والعِنصُوَة والعُنصُوَة والعِنصِیَة
والعِنصَاة جمع عَنَاصٍ: تھوڑے سے متفرق بال
یا گھاس وغیرہ۔

عنظ: ۱۔ العُنظُب والعُنظُبَان والعُنظُوب م
عُنظُوبة (ح): ایک قسم کی ٹڈی۔

۲۔ عَنظیٰ بِه: سے ٹھٹھا کرنا، کو بری بات سنانا، گالی
دینا۔ العُنظُوَان: فحش بکنے والا۔ (ن): ایک قسم کی
کھٹی گھاس۔ العُنظُوَانَة جمع عُنظُوانات
(عُنظُوان کا واحد)۔ (ح) مادہ ٹڈی۔
العِنظِیان: فحش بکنے والا۔

عنف: ۱۔ عَنُفَ ـُ عُنفًا وعَنَافَةً بالرجل وعلیه:
پر سختی کرنا، صفت عنیف جمع عُنُف۔ عَنَّفَه:
سے سخت سلوک کرنا یا برتاؤ کرنا۔ کو سختی سے جھڑکنا،
پر عتاب کرنا۔ اَعْنَفَ الامرَ: کو سختی سے لینا۔ ــ
ہٗ: سے سخت برتاؤ کرنا، سے سختی سے پیش آنا۔
اِعْتَنَفَ الامرَ: کو سختی سے لینا۔ العُنف
والعَنف والعِنف: سختی، سنگدلی۔ الاَعْنَف: سختی
سے پیش آنیوالا۔ عُنفُوانُ الشباب و عُنفُوَّه:
ابتدائے جوانی، آغاز جوانی۔ عنفوان الخمر:
شراب کی حدت۔ الجنسُ العَنِیف: مردوں
سے کنایہ۔ اس کے مقابل الجنس اللطیف
ہے۔ جو عورتوں سے کنایہ ہے۔ المَعْنَفَة: درشتی
کا سبب۔

۲۔ اِعْتَنَفَ الشیءَ: کو شروع کرنا۔ العُنفَة والعُنُفَة:
ابتداء، شروع۔ اعتنف المجلسَ: مجلس سے
چلا جانا۔

۴۔ تَعَنْفَصَ: ڈینگیں مارنا، شیخی بگھارنا۔ (عام لوگ
عَنفَصَ کہتے ہیں)۔ صفت مُعَنفِص۔

۵۔ العَنفَقَة جمع عَنَافِق: داڑھی بچہ (تھوڑی اور نچلے
ہونٹ کے درمیان کے تھوڑے سے بال)۔

عنق: ۱۔ عَنِقَ ـَ عَنَقًا: لمبی گردن والا ہونا۔ صفت
اَعْنَق۔ عَنَّقَه: کو گردن سے پکڑنا۔ ــ طَلْعُ
النخل: کھجور کا شگوفہ لمبا ہونا۔ ــ علیه: چلنا
اور کو گردن اٹھا کر دیکھنا۔ عَانَقَ مُعَانَقَةً ہٗ: کو گلے
لگانا۔ اَعْنَقَ الکلبَ: کتے کو پٹہ ڈالنا۔ ــ
الزرعُ: کھیتی کا اونچا ہونا، خوشہ نکالنا۔ تَعَنَّقَ
الیربوعُ: جنگلی چوہے کا بل میں گھسنا۔ تَعَانَقَ
الرجلان: ایک دوسرے سے گلے ملنا۔ اِعْتَنَقَ
الشیءَ: کو سختی سے پکڑنا، کے ساتھ رہنا۔
ــ الرجلانُ: لڑائی وغیرہ میں ایک دوسرے کے گلے کو
پکڑنا۔ العُنُق جمع اَعْنَاق (ع ۱) گردن،
گلا۔ (مذکر اور کبھی مونث)۔ العُنْق جمع اَعْنَاق:
گلا (مذکر اور کبھی مونث) کہا جاتا ہے۔ کان ذلك
علی عُنُقِ الدهر: یہ زمانہ قدیم سے تھا۔ لَهٗ عُنُق
فی الخیر: اس کے لئے پہلے ہی نیکی میں سبقت
ہے۔ هُمْ عُنُق الیك: وہ تیری طرف مائل ہو کر
سن رہے ہیں یا انتظار کر رہے ہیں۔ ــ من
النبات: ڈنٹھل، ڈنڈی۔ عُنُقُ کل شیء: ہر چیز
کا پہلا حصہ۔ کہا جاتا ہے۔ مات فلانٌ فی عُنُقِ
الصیف: فلاں موسم گرما کے ابتدائی حصہ میں مر
گیا۔ قد اخذ بعُنُقِ الستین: وہ ساٹھ سال
کے لگ بھگ پہنچ گیا۔ العُنُق: رئیس لوگ۔
العانقاء: جنگلی چوہے کا بل۔ العِنَاقِیَّة (ن): ایک
پودا۔ الأَعنق: لمبی گردن والا۔ العَنقاء جمع
عُنُق: لمبی گردن والی۔ ٹیلہ کی چوٹی۔ هضبةٌ
عَنقاء: بلند اور لمبا ٹیلہ یا پہاڑی۔ العُنَیق: چھوٹی
گردن، چھوٹی ٹہنی، شاخ جس پر پھول ہو۔
العَنِیق: گردن، بغل گیر ہونے والا۔ المِعْنَاق
جمع مَعَانِیق: عمدہ گردن والا گھوڑا۔ المُعْنِق جمع
مَعَانِیق: سخت اور اونچی زمین۔ رجلٌ مُعَنَّق:
لمبی گردن والا آدمی۔ المِعْنَقَة: پٹہ، ہار۔

۲۔ عَانَقَ مُعَانَقَةً وعِنَاقًا ت الابلُ: اونٹوں کا تیز
چلنا۔ اَعْنَقَ ت الدابةُ: جانور کا چوڑے قدم
ڈال کر تیز چلنا۔ ــ النجمُ: ستارہ کا غروب
ہونا۔ ــ ت البلادُ: ملک کا دور ہونا۔ العَنَق:
جانور کی تیز چال۔ المُعْنِق جمع مَعَانِیق: تیز
دوڑنے والا۔ المِعْنَاق جمع مَعَانِیق: عمدہ گردن
والا گھوڑا۔

۳۔ اَعْنَقَ ت الریحُ: ہوا کا مٹی اڑانا۔

۴۔ العُنُق: جماعت ــ العَنَاق: سختی و محرومی،
مصیبت۔ ــ جمع اَعْنُق وعُنُوق (ح): بکری کی
مینگنی جو سال بھر کی نہ ہوئی ہو۔ عَنَاق الارض:
(ح): (بلی کی قسم کا ایک شکاری جانور)، سیاہ
گوش، بن بلاؤ۔ العَنَاقَة: سختی و محرومی۔ العَنقاء:
مصیبت۔ عنقاءُ مُغرب والعنقاء المُغرِبُ
والمُغرِبَة: ایک فرضی پرندہ۔ حلّقت به فی الجو
عنقاءُ مُغرِب: وہ ہلاک ہو گیا، کالعدم ہو گیا۔

۵۔ عَنقَشَ بالشیء: سے چمٹنا۔ تَعَنقَشَ به: کے
گرد لپٹنا، سخت ہونا۔

عنك: ۱۔ عَنَكَ ـُ عُنُكًا و عُنُوكًا الرملُ: ریت کا
ڈھیر ہو کر بلند ہونا اور اس میں راستہ نہ ہونا صفت
عَنِیك جمع عُنُك ــ البابَ: دروازہ بند کرنا۔
الرجلُ: زمین میں سفر کرنا۔ عَنَّكَ ہٗ: کو ملامت
کرنا اور مشقت میں ڈالنا۔ اَعْنَكَ الرجلُ:
ریت کے تودہ میں جا پڑنا۔ ــ البابَ: دروازہ بند
کرنا۔ تَعَنَّكَ المرجلُ: ریت کا ڈھیر ہو کر بلند
ہونا۔ اِعْتَنَكَ البعیرُ: اونٹ کا ریت میں گر کر
پھنس جانا اور نکل نہ سکنا۔

۲۔ عَنَكَ ـُ عُنُكًا و عُنُوكًا الفرسُ: گھوڑے کا
حملہ کرنا۔

۳۔ العَنكَبُوت جمع عَنَاكِب و عَنكَبُوتَات
(ح): مکڑی۔ العَنكَب جمع عَنَاكِب و
عَنَاكِیب (ح): نر مکڑی۔ العَنكَبَة والعَنكَبَاة
والعَكنبَاة جمع عَنَاكِب وعَنَاكِیب (ح): مادہ
مکڑی۔ العَنكَبُوتِیَات (ح): مکڑیوں اور
بچھوؤں وغیرہ پر مشتمل گروہ۔

عنم: عَنَّمَ البنانَ: پوروں کو عنم سے رنگنا، خضاب
لگانا۔ اَعْنَمَ ت الماشیةُ: جانوروں کا عنم
گھاس چرنا۔ العَنَم (واحد عَنَمة) (ن): ایک
درخت جس کا پھل سرخ ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ
رنگے ہوئے پوروں کو تشبیہ دیتے ہیں۔ انگور کی
بیل کے دھاگے جو ٹی کی لکڑیوں سے لپٹ جاتے
ہیں۔ العَنَمِیّ: سرخی جھلکتا خوبصورت چہرہ والا۔
العَنَمَة: انسان کے ہونٹ کی پھٹن۔

عنا: ا۔ عَنَا ـُ عَنَاءً وعُنُوًّاله: کے آگے جھکنا، کافرماں بردار ہونا،صفت عَانٍ وعَنِیٌّ م عَانِیَة وعَنِیَّة ۔ عَنْوَةً: چیز کوزبردستی لے لینا، صلح سے لینا ۔ وعَنِیَ ـَ عَنًا فی القوم: کا قیدی ہو جانا۔صفت عانٍ جمع عُنَاة م عَانِیَة وعَانِیات وعَوَانٍ عَنِّی۔ تَعْنِیَةً الرجُلَ: کو قید کرنا۔ اَعْنَی اِعْنَاءً الرجُلَ: کو ذلیل اور فرمانبردار کرنا۔

۲۔ عَنَا ـُ عَنَاءً وعُنُوًّاهُ الامرُ: کوغم میں ڈالنا۔ ـ الامرُ علیه: پر دشوار ہونا۔ ـ ت الامورُ بفلان: پرنازل ہونا۔

۳۔ عَنَا ـُ عَنَاءً وعُنُوًّا الشیئ: کوظاہر کرنا۔ ـ ت الارضُ بالنبات: زمین کا سبزی اگانا، کہاجاتا ہے۔ لم تَعْنُ بلادُنا بشیئٍ: ہمارے ملک میں کچھ نہیں اگتا۔ اعنی اِعْنَاءً ت الارضُ النباتَ: زمین کاسبزہ اگانا۔

۴۔ عَنَا ـُ عُنُوًّا الکتابَ: کتاب (خط وغیرہ) کا عنوان لکھنا،خط پر پتہ لکھنا۔

۵۔ العَانِی: بہتا ہوا پانی یا خون۔ العِنْو والعَنا جمع اَعْنَاء: کنارہ، پہلو، گوشہ، کہاجاتا ہے: جاء نا اعناءٌ من الناس: ہمارے پاس مختلف قبائل کے لوگ آئے۔

۶۔ عَنْوَن عَنْوَنَةً الکتابَ: کتاب کا عنوان لکھنا، دیباچہ لکھنا۔ عُنْوَانُ الکتاب و عِنوانُهُ و عُنْیانُه وعِنْیَانُهُ: کتا کا دیباچہ۔ عنوان کل شیئ: جس کے ظاہر سے باطن کا حال معلوم ہو۔ کہتے ہیں: الظَّاهِرُ عنوانُ الباطل: ظاہر باطن کا آئینہ ہوتا ہے۔ عنوانُ الرسالة فی اصطلاح الکتّاب: خط کی پشت یا لفافہ پر اس شخص کا نام د پتہ جسے وہ لکھا گیا ہو۔

عنی: ا۔ عَنَی ـِ عَنْیًات الارضُ بالنبات: زمین کا سبزہ اگانا۔

۲۔ عَنَی ـِ عَنْیًا و عِنَایَةً بماقاله کذا: سے (کوئی) مراد لینا۔ تَعَنَّی تَعَنِّیًا فی الامر: میں میانہ روی اختیار کرنا۔ المَعْنَی جمع مَعَانٍ: معنی، مراد مقصود۔ معنی الکلمة: کلمہ کا مدلول، معنی، مطلب، مفہوم، معنی الکلام: کلام کا مضمون، المَعَانِی: انسان کی محمودہ صفات۔ کہا جاتا ہے: فلان حسنُ المعانی: فلاں شخص صفات حسنہ کا مالک ہے۔ المُعَنَّی عند الزجّالین: گویوں کے منظوم کلام کی ایک قسم جس میں قافیہ کا سہارالیا جاتا ہے۔ اور زبان کی درستی اور شعر کے وزن کا کوئی اہتمام نہیں کیا جاتا۔ المَعْنَوِیّ: معنی سے منسوب۔ مَعْنِیُّ الکلام ومُعْنَاتُهُ و مَعْنِیَّتُهُ: کلام کا معنی۔

۳۔ عَنَی ـِ عَنْیًا الامرُ لفلان: کو پیش آنا۔ ـ عَنَایَةً و عِنَایَةً و عُنِیًّا الامرُ فلانًا: کو مشغول کرنا، فکرمند کرنا۔ ـ عِنَایَةُ اللّٰهُ به: اللہ کا کسی کی حفاظت کرنا۔ عُنِیَ عِنَایَةً و عُنِیًّا بالامر: میں مشغول ہونا، فکرمند ہونا، کی وجہ سے مشقت برداشت کرنا، صفت عَانٍ و عَنٍ۔ عَنِیَ ـَ عَنَاءً: تھکنا۔ ـ عَنِیَ بالأمر: کے بارے میں پریشان ہونا، میں مشغول ہونا، کی نگہداشت کرنا صفت: عان وعَنٍ۔ عَنَّی تَعْنِیَةً واَعْنَی واِعْنَاءً الرجُلَ: کو تکلیف پہنچانا، کو دشوار بات کی تکلیف دینا۔ عَانَی مُعَانَاةً ت الهمومُ فلانًا: کو تفکرات کا پیش آنا۔ ـ الشیئَ: کی تکلیف برداشت کرنا۔ ـ الرجُلُ مالَهُ: مال کی حفاظت کرنا۔ ـ هُ: کی مدارات کرنا۔ تَعَنَّی تَعَنِّیًا: تھکنا، نڈھال ہونا۔ ـ الامرَ: کو برداشت کرنا۔ ـ ت الحُمّیَ فلانًا: کو بار بار بخار آنا۔ اِعْتَنَی اِعْتِنَاءً الامرُ: واقع ہونا۔ ـ بالامرِ: کا اہتمام کرنا، کی پرواہ کرنا۔ العَنِی م عَنِیَة: اہتمام کرنے والا۔ العَنَایَة و العِنَایَة: اہتمام۔ العُنْیَة والعَنَاءُ والعَنَا: تھکن، کہاجاتا ہے: هو به اَعْنَی: وہ اس کا زیادہ اہتمام کرنے والا ہے۔ المُعَنَّی: جسے دشوار کام کرنے کیلئے کہا گیا ہو۔

۴۔ عَنَی ـِ عَنْیًا فیه الأکلُ فیه: میں کھانا مفید ہونا، خوشگوار اثر ڈالنا۔ عَنِیَ ـَ عَنَی الاکل فیه: بمعنی بالا۔

۵۔ عَنَّی تَعْنِیَةً و اَعْنَی اِعْنَاءً الکتابَ: کتاب کا دیباچہ لکھنا، کہاجاتا ہے: ما اَعْنَی شیئًا: اس نے کسی شے کو فائدہ نہیں پہنچایا۔ العُنْیَان: عنوان۔

عهد: ا۔ عَهِدَ ـَ عَهْدًا الامرَ: کو پہچاننا۔ ـ الشیئ: کی حفاظت کرنا، کی دیکھ بھال کرتے رہنا۔ ـ اللّٰهَ: اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کرنا۔ ـ فلانٌ وعدَهُ: وعدہ کی حفاظت کرنا اور پورا کرنا۔ ـ إلی فلان: کو وصیت کرنا سے شرط لگانا۔ ـ الیه فی کذا: کے بارے میں کو وصیت کرنا اور ذمہ دار بنانا۔ عَاهَدَهُ: سے معاہدہ کرنا، کو حلیف بنانا۔ اَعْهَدَ فلانًا من کذا: کو کا امین بنانا، کو سے بری کرنا، کی سے کفالت کرنا۔ اعهدُكَ من هذا الامر: میں اس معاملہ میں تمہارا ذمہ دار ہوں۔ تَعَهَّدَ و اِعْتَهَدَ الشیئَ: کی حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔ کے بارے میں تجدید عہد کرنا۔ ـ املاکَهُ: اپنے املاک کی حفاظت و اصلاح کرنا۔ تَعاهَدَ القومُ: ایک دوسرے سے معاہدہ کرنا۔ ـ الشیئَ: کی حفاظت کرنا۔ ـ أملاکَهُ: اپنے املاک کی حفاظت اور اصلاح کرنا۔ اِسْتَعْهَدَ فلانٌ من صاحبه: سے عہد لینا۔ ـ فلانًا من نفسه: کو اپنے حوادث نفس کا ذمہ دار ٹھہرانا۔ العهد (مص) جمع عُهُود: وفا، ضمان، امان، ذمہ، دوستی، وصیت، معاہدہ، قسم (کہاجاتا ہے: علیّ عهدُ اللّٰه لأفعلنّ کذا: قسم بخدا میں ایسا کروں گا) شاہی فرمان، وہ مقام جہاں کسی چیز کے بارے میں عہد کیا گیا ہو۔ کہا جاتا ہے: عهدی به انه کریمٌ: میرے علم میں وہ کریم النفس ہے۔ هو قریب العهد بکذا: وہ قریب العلم یا قریب الحال ہے۔ کان ذلك فی او علی عهد فلان: یہ فلاں کے زمانہ میں ہوا تھا۔ العهد القدیم: بائبل کی وہ کتابیں جو مسیح علیہ السلام سے پہلے لکھی گئیں۔ العهد الجدید: دین کی وہ کتابیں جو حضرت عیسٰی کے بعد لکھی گئیں۔ ولیُ العهد: جو بادشاہ کی وفات کے بعد اس کی جگہ لے۔ العَهِد: عہد سے پسند کرنے والا۔ معاملات کی دیکھ بھال کرنے والا۔ العُهْدَة: ضمانت، کفالت۔ کسی چیز کی اصلاح کی طرف واپسی، کہا جاتا ہے۔ لی فی الامر عُهْدَةٌ: میں معاملہ کی اصلاح کے لئے عنقریب لوٹوں گا۔ لبنانی شیخ کے علاقہ کو عُهْدہ کہتے تھے۔ العُهْدان: ضمانت۔ کفالت۔ العَهِید: معاہدہ کرنے والا۔ معاہدہ شدہ۔ پرانا قریةٌ عهیدة: پرانا گاؤں۔ المَعْهَد جمع مَعَاهِد: جگہ جہاں کوئی چیز پائی جائے۔ وہ جگہ جہاں لوگ واپس آتے ہوں۔ المَعْهُود (مفع): معروف و مشہور۔

۲- عَهِدَ ـَ عَهْدًا فلانًا بمكان كذا: فلاں سے فلاں جگہ ملاقات کرنا۔ العَهْد: جمع عُهُود (مص): کہاجاتا ہے: عَهْدِي به قريب: میں اس سے چند روز قبل ملا تھا۔ متى عهدُك بفلان: آپ فلاں سے کب ملیں گے۔

۳- عُهِدَ المكانُ: کسی جگہ میں موسم ربیع کی پہلی بارش ہونا۔ العَهْد والعَهْدَة والعِهْدَة ج عِهَاد والعِهَادَة: موسم ربیع کی پہلی بارش۔

۴- العُهْدَة: خط یا عقل میں نقص یا کمزوری کہاجاتا ہے: في خطه عُهْدَة: اس کا خط ردی ہے۔

عهر: عَهَرَ ـَ عَهْرًا و عِهْرًا عُهُورًا و عَهَارَةً وعُهُورَةً و عِهِرَ ـَ عَهَرًا المرأةَ: بدکاری کیلئے عورت کے پاس جانا، سے بدکاری کرنا، زنا کرنا، صفت۔ عاهِرٌ جمع عُهَّار م عاهِر جمع عَوَاهِر۔ عَاهَرَ عِهَارًا ها: کے پاس زنا (بدکاری) کے لئے جانا۔ العَهِر: بدکار، زانی، زناکار۔

عهل: العاهِل جمع عَوَاهِل: بڑا بادشاہ، بے خاوند عورت۔

عهن: ا۔ عَهَنَ ـُ عَهْنًا بالمكان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ ـ من المكان: کسی جگہ سے نکل جانا۔ ـ الشيءُ: ہمیشہ ہونا، مستحکم ہونا، غیر تغیر پذیر ہونا۔ عَهِنَ ـَ عَهَنًا الشيءُ: حاضر ہونا، موجود ہونا۔ العاهِن: مستحکم، غیر تغیر پذیر، حاضر، موجود۔ مالٌ عاهِنٌ: موجود اور غیر تغیر پذیر مال، کہاجاتا ہے: هو عِهْنُ مَالٍ: وہ مال کا اچھا منتظم ہے۔

۲- عَهَنَ ـُ عَهْنًا في العمل: میں کوشش کرنا۔ ـ لفلان مرادَهُ: کی مراد کو جلدی پورا کرنا۔ عَهَنَ ـَ عَهْنًا له كذا: کو کیلئے جلدی کرنا۔ العَاهِن: جلدی کرنے والا۔

۳- عَهَنَ ـُ عُهْنًا إلى فلان: سے عہد لینا۔

۴- عَهَنَ ـُ عُهُونَات جرائدُ النخل: کھجور کی شاخوں کا خشک ہونا۔ العَوَاهِن: عاهِنَه کی جمع: درخت خرما کی خشک شاخیں۔ کہاجاتا ہے: رمى الكلامَ عكلى عواهِنِهِ: اس نے جو کچھ منہ میں آیا کہہ ڈالا اور اس بات کی پرواہ نہیں کی کہ وہ غلط ہے یا صحیح۔

۵- عَهَنَ ـِ عَهْنًا القضيبُ: شاخ کا لچکنا اور ٹوٹنے کے قریب ہونا۔ العُهُنَة: شاخ کی لچک جو ٹوٹنے کے قریب ہو۔ العاهِن (فا): فقیر، ڈھیلا، کاہل۔

۶- العِهْن جمع عُهُون: اون، رنگی ہوئی اون۔ العِهْنَة: (رنگی ہوئی) اون کا ٹکڑا۔ (ن): سرخ پھولوں والا درخت۔

عاث: عَاثَ ـُ عَوْثًا فلانًا عن كذا: کو سے ہٹانا یہاں تک کہ متحیر ہوجائے۔ عَوَّثَ هُ: کی راہیں بروڑا ابنا، کو آہستہ کرنا۔ ـ فلانًا عن كذا: کو سے ہٹانا، پھیرنا۔ تعَوَّثَ: متحیر ہونا۔ المَعَاث: مذہب، مسلک، گنجائش، کہاجاتا ہے: إنَّ لي عن هذا الامر لمَعَاثًا: میرے لئے اس میں گنجائش ہے لہٰذا میں اسے چھوڑ سکتا ہوں۔

عاج: ا۔ عَاجَ ـُ عَوْجًا ومَعَاجًا بالمكان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ ـ فلانًا بالمكان: کو کسی جگہ میں اقامت کرانا۔ ـ السائرُ: ٹھہر جانا، رک جانا۔ المَعَاج (مص): ٹھہرنے کی جگہ۔

۲- عَاجَ ـُ عَوْجًا ومَعَاجًا الى او على المكان: کسی جگہ کی طرف مائل ہونا اور متوجہ ہونا۔ ـ فلانٌ عما عزم عليه: پختہ ارادہ سے رجوع کرنا اور اسے ترک کردینا۔ ـ البعيرَ: اونٹ کو لگام سے پھیرنا۔ کہاجاتا ہے: ما أعُوجُ بكلامه: میں اس کی بات کی پرواہ نہیں کرتا۔ ـ اليه: کی طرف مائل ہونا۔ عَوِجَ ـَ عَوَجًا العودُ و نحوهُ: لکڑی وغیرہ کا ٹیڑھا ہونا۔ ـ الانسانُ: بدخلق ہونا۔ صفت أعْوَج۔ ـ عَوَّجَ تعْوِيجًا العُودَ و نحوَهُ: لکڑی وغیرہ کو ٹیڑھا کرنا۔ صفت مفعولی مُعَوَّج ـ الناقةَ: اونٹنی کو پھیرنا۔ ـ هُ عن الشيءِ: کو سے باز رکھنا۔ تَعَوَّجَ تَعَوُّجًا و اِعْوَجَّ اِعْوِجاجًا العودُ: لکڑی کا ٹیڑھا ہونا۔ ـ الشيءُ: غیر متوازن ہونا۔ اِنْعَاجَ اِنْعِياجًا عليه: کی طرف مڑنا۔ العِوَج: عَوِج کا اسم: ٹیڑھا پن، پیچیدگی، عدم استقامت۔ العَوْجَاء جمع عُوج: أعْوَج کا مونث۔ کمان۔ دبلی اونٹنی۔ المَعَاج (مص) ٹھہرنے کی جگہ۔

۳- عَوَّجَ تَعْوِيجًا العصا ونحوها: لاٹھی وغیرہ میں ہاتھی دانت جڑنا۔ صفت مفعولی مُعَوَّجَة: ہاتھی دانت جڑی ہوئی لاٹھی۔ العاج: ہاتھی دانت۔ العاجة: ہاتھی دانت کا ٹکڑا۔ العَوَّاج: ہاتھی دانت بیچنے والا۔ ہاتھی دانت کا مالک۔

عود: ا۔ عَادَ ـُ عَوْدًا هُ: کو ہٹانا۔ و ـ السائلَ: سائل کو واپس کرنا۔ لوٹا دینا۔

۲- عَادَ ـُ عَوْدًا فلانًا بالمعروف: سے احسان اور بھلائی کرنا۔ ـ هُ: کو عادت بنالینا۔ ـ عَوْدًا و عَوْدَةً و مَعَادًا لكذا او إلى كذا: کی طرف مائل ہونا، اعراض کے بعد کی طرف واپس ہونا، کہاجاتا ہے: عاد عليَّ من فلان مكروهٌ: فلاں کی طرف سے مجھے تکلیف پہنچی۔ ـ عَوْدًا وعِيادًا الشيَّ: کو دوبارہ کرنا۔ اسی سے ضرب المثل ہے۔ العَوْدُ أحْمَد: کوئی کام دوبارہ کرنا زیادہ اچھا ہے۔ ـ الأميرُ كذا: کچھ ہوجانا۔ یہ افعال ناقصہ سے ہے۔ کبھی ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف انتقال کیلئے آتا ہے۔ جیسے: عاد فلانٌ شيخًا: فلاں جوان سے بوڑھا ہوگیا۔ ـ عَوْدًا و عِيادًا وعِيادةً و عَوادَةً المريضَ: بیمار پرسی کرنا، بیمار کی عیادت کرنا۔ صفت عائِد جمع عُوَّاد اور عُوْد و عَوَدم عائدة جمع عُوَّد اور مریض کو مَعُود ومَعُوُود کہتے ہیں: یعنی وہ بیمار جس کی عیادت کی گئی ہو۔ عَوَّدَ فلانًا كذا: کو کسی چیز کا عادی بنانا۔ عَيَّدَ تعييدًا: عید میں حاضر ہونا۔ عَاوَدَ مُعَاوَدَةً وعِوَادًا الرجُلُ: پہلے معاملہ کی طرف واپس ہونا۔ ـ الشيَّ: کو اپنی عادت بنالینا، کہاجاتا ہے: عَاوَدَتْهُ الحُمَّى: کو بار بار بخار آنا۔ عاوَدَه بالمسألةَ: سے بار بار سوال کرنا۔ عَايَدَهُ: کو عید کی آمد کی مبارکباد دینا۔ أعَادَ إعَادَةً الامرَ او الكلامَ: معاملہ یا گفتگو کو دوہرانا۔ ـ الشيَّ إلى مكانه: کو اس کی جگہ لوٹانا۔ ـ الشيَّ: کو عادت بنالینا اور اس کو برداشت کرنا۔ کہاجاتا ہے: فلانٌ مايُعيد و مايبدئ: وہ کوئی حیلہ نہیں کرسکتا۔ رايتُ فلانًا مايبدئ و مايعيد: میں نے فلاں شخص کو دیکھا جو کچھ بات نہیں کرتا۔ تعَوَّدَ تعَوُّدًا الشيَّ: کو اپنی عادت بنالینا، کا عادی ہو جانا۔ ـ المريضَ: بیمار پرسی کرنا، بیمار کی عیادت کرنا۔ تَعَاوَدَ القومُ في الحرب: جنگ میں ہر فریق کا اپنے ساتھیوں کی طرف واپس لوٹنا۔ اِسْتَعَادَ اسْتِعَادَةً هُ: سے لوٹنے کی درخواست کرنا۔ ـ الشيَّ: کا عادی ہونا، خوگر ہونا۔ ـ الشيَّ فلانًا و من فلان: سے چیز لوٹانے کو

کہنا۔ العائِدَة جمع عَوَائِد: بھلائی، صلہ، مہربانی، منفعت۔ ۔ جمع عُوَّد و عَوَائِد و عائِدات: عائد کا مونث۔ العَوْد (مص): پرانا راستہ، کہا جاتا ہے: رجع عَوْدًا علی بدء یا رجع عَوْدُهُ علی بَدْئِهِ: اس کا سفر ختم نہیں ہوا تھا کہ واپس آ گیا۔ العَوَاد: بھلائی کا کام، مہربانی، کہا جاتا ہے: ان لك عندنا عَوَادًا حسنًا: تمہارے لئے ہمارے پاس وہ ہے جو تم پسند کرتے ہو۔ (عواد تثلیث عین کے ساتھ آتا ہے)

العُوَادَة (مص): کھانا جو ایک مرتبہ کے بعد دوبارہ مہمان کے لئے لایا جائے۔ کہا جاتا ہے: لك العُوَادَة یا لك العَوْد و العَوْدَة: تمہیں حق حاصل ہے کہ وہی کام اور دوبارہ کرو۔ العِيْد: بار بار آنے والی بیماری، غم یا فکر وغیرہ۔ اس کی اصل عِوْد جمع اعیاد: موسم، ہر وہ دن جس میں کسی بڑے آدمی یا کسی بڑے واقعہ کی یاد منائی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اسے عید اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ ہر سال نئی خوشیوں کے ساتھ لوٹ کر آتی ہے۔ العَادَة جمع عَادات و عاد و عِيد و عَوَائد: عادت، گویا عَوَائِد عائِدة کی جمع ہے۔ العَادِيّ جمع عَادِيّات: جس کام کی عادت ہو۔ الأعْوَد: زیادہ نفع بخش، کہا جاتا ہے: هذا أعْوَدُ علیك: یہ تمہارے لئے سب سے مفید ہے۔ المَعَاد (مص): لوٹنے کی جگہ آخرت، جنت، حج۔ و المَعَادَة جمع مَعَاوِد: رونے، نوحہ کرنے کی جگہ۔ المُعِيد (فا): حاذق، ماہر، تجربہ کار۔ معاملات کو جاننے والا، بار بار جہاد کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: فرسٌ مُبْدِئٌ مُعِيد: سدھایا ہوا گھوڑا۔ المُعَاوِد (فا): ہمیشہ کرنے والا، اپنے کام میں ماہر، جوانمرد، ہیرو۔

۳۔ عَوَّدَ البعیرُ: اونٹ کا بوڑھا ہو جانا۔ ۔ الرجُلُ: عمر رسیدہ ہونا۔ المُعَوِّد جمع عِوَدَة: بوڑھا اونٹ، بوڑھی بکری۔

۴۔ عاد: عرب بائدہ کا ایک شخص، قبیلہ جو اس کے نام سے مشہور ہے۔ کہا جاتا ہے: ما ادری ایُّ عادٍ هو: مجھے معلوم نہیں وہ کون ہے۔ العَادِيّ جمع عادِيّات: قبیلۂ عاد کی طرف نسبت سے قدیم اقوام کے کھنڈرات۔ پرانی چیز۔ العُوْد جمع عیدان و أعْوَاد و أعْوُد: لکڑی۔ کٹی ہوئی ٹہنی۔ ایک قسم کی خوشبو جس کو بطور بخور استعمال کرتے ہیں۔ زبان کی جڑ کی ہڈی۔ (مو): سارنگی، کہا گیا ہے کہ اس کا لفظ عبرانی عُوْجَب سے بنایا گیا ہے۔ جس کا معنی 'محبوب' ہے۔ عود الصلیب (ن) وعود القرح۔ عود الانجبار: پودوں کے نام عَوَّاد (مو): سارنگی بجانے والا۔ المُتَعَيِّد: غضبناک، سخت ظالم۔

عاذ: عَاذَ ـُ عَوْذًا و عِيَاذًا و مَعَاذًا و مَعَاذَةً بفلان من کذا: سے کی پناہ لینا یا پناہ میں آنا کہا جاتا ہے: اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم: میں شیطان ملعون سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں۔ ۔ بالشیء: کے ساتھ لگنا۔ عَوَّذَ تَعْوِيذًا الرجُلَ: کو تعویذ پہنانا۔ ۔ وأعَاذَ إعَاذَةً و أعْوَذَ إعْوَاذًا الرجُلَ: کے لئے محفوظ رہنے کی دعا کرنا۔ اسے أُعِيذُكَ باللہ کہنا، یعنی یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے حفظ و امان میں رکھے: کہا جاتا ہے: تَعَوَّذَ و اسْتَعَاذَ باللہ فاعاذه و عَوَّذَهُ: اس نے اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت فرمائی۔ إعَاذَةً و اعْوَذَا الرجُلَ: پر جادو کرنا۔ تَعَوَّذَ و استعاذ بفلان من کذا: سے کی پناہ لینا، سے کی پناہ میں آنا۔ تَعَاوَذَ القومُ: ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا۔ ایک دوسرے کی پناہ لینا۔ العَائِذ جمع عُوَّذ: اسم فاعل۔ ۔ جمع عُوْذ و عُوْذان و جمع عُوْذات: نئی جننے والی ہرنی، اونٹنی یا گھوڑی۔ العائِذَة جمع عَوَائِذ و عائذات: عائذ کا مونث۔ العوائذ (فلک): چار ستارے جن کے درمیان میں ایک ستارہ ربع نام کا ہے۔ العَوْذ: پناہ لینا، کہا جاتا ہے: عوذٌ باللہ منك یعنی میں تجھ سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں العَوَذ: جائے پناہ کراہت، گرا ہوا پتہ، ناکس و فرو مایہ لوگ۔ العَوَاذ: کراہت، کہا جاتا ہے۔ ماترکت فلانًا الا عواذًا منه: میں نے فلاں شخص کو صرف کراہت کی وجہ سے چھوڑا۔ العُوْذَة جمع عُوَذ و التعویذ جمع تعاویذ: تعویذ، پاگل پن اور نظر لگنے سے بچانے کیلئے لکھے ہوئے اسماء و آیات وغیرہ جو گلے وغیرہ میں باندھے جاتے ہیں۔ العِيَاذ: پناہ گاہ۔ کہا جاتا ہے: العیاذ باللہ منك: میں تم سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔ المَعَاذ (مص): جائے پناہ، جادو، کہا جاتا ہے۔ مَعَاذَ اللہِ و مَعَاذَ وجهِ اللہِ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔ المَعَاذَة جمع مَعَاذات: تعویذ کہا جاتا ہے: مَعَاذَةَ اللہ و مَعَاذة وجه اللہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔ المُعَوَّذ: پڑاؤ ڈالنے کی جگہ۔ گھروں کے اطراف میں اونٹوں کی چراگاہ۔ ۔ و المُعَوِّذ و العُوَّذ: کانٹوں یا درختوں کی جڑوں میں یا پتھروں کے نیچے اُگی ہوئی نباتات۔

معاذ: پناہ لینا، پناہ لینا کا عمل یا اظہار، پناہ، جائے پناہ، پناہ گاہ ملجا، مادی، مامن۔ تعویذ جمع تعاویذ بمعنی عُوْذَة

عور: ا۔ عَارَ ـُ عَوْرًاهُ: کو کانا کر دینا۔ عَوِرَ ـَ عَوَرًا: کانا ہونا۔ ۔ العینُ: آنکھ کا کانا ہو جانا۔ صفت مذکر اَعْوَر: صفت مونث عَوْرَاء جمع عُوْر و عُوْران ۔ عَوَّرَهُ: کو کانا کر دینا ۔ علیه امرَهُ: کو اس کے کام کی وجہ سے ملامت کرنا، کے کام کی قباحت ظاہر کرنا۔ ۔ عن فلان: کے بارے میں تکذیب کرنا اور جواب دینا۔ عَاوَرَ مُعَاوَرَةً الشمسَ: کو توجہ سے دیکھنا، پر نگاہ مرکھنا۔ اعْوَرَ اعْوِرَارًا: کو کانا کرنا۔ اعْوَرَّ: کانا ہو جانا۔ ۔ و اعْوَارَّت العینُ: آنکھ کا کانی ہونا۔ استعْوَرَ الرجُلُ: تنہا ہونا۔ العائر (فا): جس کی آنکھ میں تنکا ہو، آنکھ کا دکھنا۔ تنکا، ہر وہ چیز جو آنکھ کو تکلیف دے۔ ۔ من السهام و الحجارة: تیر یا پتھر جس کا پھینکنے والا معلوم نہ ہو۔ کہا جاتا ہے: اصابه سهم او حجر عائرٌ: اسے تیر یا پتھر لگا جس کو پھینکنے والا معلوم نہیں۔ العائرة جمع عَوَائِر: عائر کا مونث۔ کثرت، کہا جاتا ہے: لهٗ من المال عائرة عینین: اس کے ہاں اتنا مال ہے جو آنکھوں کو بھر دیتا ہے۔ عینٌ عائرة: تنکے والی آنکھ۔ العَوِر م عَوِرَة: بدسیرت (شخص)۔ الأعْوَر م عَوْرَاءُ جمع عُوْرٌ و عُوْران و عِیران: کانا، یک چشم۔ ۔ جمع اعاوِر (ح): کوا، جس کا کوئی سگا بھائی نہ ہو۔ ردی چیز۔ ضعیف، بزدل، کند ذہن، غلط راہ پر چلنے اور چلانے والا۔ بے فیض، برا گائیڈ، وہ راہ جس میں کوئی نشان نہ ہو۔ کلمةٌ عوراء: کلمۂ قبیحہ۔ العُوَّار جمع عَوَاوِیر: تنکا، راہ سے ناواقف، کمزور، بزدل۔ العُوَیر (ح): کوا۔

رجلٌ مُعْوِر: بدسیرت۔

۲۔ عَارَ ـُ عَوْرًا عینَ الماء او الرَکِیَّةَ: مٹی سے پانی کے چشمے یا کنویں کو بند کر دینا۔ ـ تْ عینُ الماءُ او الرکیّةُ: پانی کے چشمے یا کنویں کا بند ہو جانا۔ ـ الشیَٔ: کو لے جانا اور تلف کر دینا۔ عَوَّرَ عینَ البئر: کنویں کو مٹی سے بند کر دینا نتیجتًا اس کا خشک ہو جانا۔ اَعَارَ عینَ الماء اَوْ الرکیَّةَ: پانی کے چشمے یا کنویں کو مٹی سے بند کر دینا۔ الاَعْوَرَ جمع اَعَاوِر: پھٹی ہوئی کتاب۔ فلاةٌ عوراء: بےآب جنگل، المعانی العُورُ: مشکل معانی۔

۳۔ عَوَّرَ المَکَایِیلَ: پیمانوں کا اندازہ لگانا۔ عَاوَرَ وعَایَرَ المکاییلَ: پیمانوں کا اندازہ لگانا۔

۴۔ عَوَّرَهُ عن الامر: کو سے باز رکھنا۔ ـ فلانًا: کو لوٹا دینا اور اس کی ضرورت پوری نہ کرنا۔

۵۔ اَعْوَرَ اِعْوَارًا الشیُٔ: ظاہر ہونا، کے چھپے ہوئے حصے نظر آنا۔ الفارِسُ: سوار میں نیزہ لگنے کی جگہ کا دکھائی دینا۔ ـ الرجُلُ: شک کرنا۔ العَوْرَةُ جمع عَوْرَات وعَوَرَات: سرحدوں وغیرہ میں پڑنے والا خلل، جس سے ڈر آئے، چھپانے کی جگہ، ہر وہ امر جس سے شرم آئے، شرم کی بات، اعضاء جن کو انسان شرم کی وجہ سے چھپاتا ہے۔ ـ من الجبال: پہاڑ کے شگاف۔ العَوَار والعِوار والعُوَار: عیب، کپڑے کی پھٹن، کہا جاتا ہے: سلعةٌ ذات عَوَار: سامان تجارت جس میں کوئی عیب ہو۔ العَوَارِیَّة (ت): سامان تجارت جسے سمندر کے پانی سے نقصان پہنچا ہو اور اس کی قیمت گر گئی ہو۔ شیٌ عَوِر: وہ چیز جس کا کوئی نگہبان نہ ہو۔ المُعْوِرُ من الامکنة: خوفناک جگہ. شیٌ مُعْوِرٌ: چیز جس کا کوئی نگہبان نہ ہو۔

۶۔ اَعَارَ اِعَارَةً الشیَٔ و من الشیِٔ: کو کوئی چیز عاریۃً دینا۔ عاور مُعَاوَرَةً هُ الشیَٔ: کے ساتھ وہی کرنا جو چیز کے مالک نے اس کے ساتھ کیا ہو۔ کو کوئی چیز عاریۃً دینا۔ تَعَوَّرَ القومُ الشیَٔ: کو ایک دوسرے سے لینا۔ ـ العاریةَ: کوئی چیز مانگنا۔ تَعَاوَرَ واِعْتَوَرَ القومُ الشیَٔ: باری باری کسی چیز کو ایک دوسرے کو دینا، لینا، کہا جاتا ہے۔ تعاورت الریاحُ رسمَ الدارِ: مکان کے نشانات و آثار پر مختلف قسم کی ہواؤں کا چلنا، کبھی جنوبی، کبھی شمالی، کبھی غربی اور کبھی مشرقی۔ اِسْتَعَارَ الشیَٔ من فلان واستعار فلانًا الشیَٔ: سے کوئی چیز عاریۃً مانگنا۔ اس سے ہے: أرَى الدهرَ یستعیرنی ثیابی: میں دیکھ رہا ہوں کہ زمانہ میرے کپڑے عاریۃً دینے کو کہتا ہے۔ یہ اس وقت کہا جاتا ہے جبکہ آدمی بوڑھا ہو جائے اور اسے موت کا خوف ہو۔ العَارَةُ والعَارِیَة والعَارِیَّة جمع عَوَارِی: مانگی ہوئی چیز۔ وہ چیز جس کا آپس میں لین دین کریں۔

۷۔ العَوْرَةُ من الشمس جمع عورات و عَوَائِر: سورج کی جائے طلوع و غروب۔ العَوَائِر من الجراد: ٹڈیوں کی متفرق ڈاریں۔ العُوَّار جمع عَوَاوِیر (ح): ابابیل۔ العِیران: ٹڈی کی متفرق ڈاریں۔ المُعَار: موٹا کیا ہوا گھوڑا۔ بعض کے نزدیک کٹی ہوئی دم والا گھوڑا۔

عاریة: ادھار لی ہوئی چیز، ادھار لینا، قرض، ادھار، قرضہ۔ مُعِیر: مستعار دینے والا۔ مُعَار: مستعار ادھار دی دیا ہوا۔ مُسْتَعِیر: ادھار لینے والا۔ عاریۃً لینے والا۔ مُسْتَعَار: ادھار لیا ہوا۔ استعارۃً استعمال کیا ہوا، نقلی (جیسے بال)، اسم مُسْتَعَار: قلمی نام تخلص Psendonym وجوہ مُسْتَعَارَة: مصنوعی چہرے (masked faces)، منافقین (hypocrites)

عاز: ۱۔ عَازَ ـُ عَوْزًا الشیُٔ فلانًا: کیلئے باوجود ضرورت کے چیز کا کمیاب ہونا۔ عَوِزَ ـَ عَوَزًا الشیُٔ: کمیاب ہونا۔ ـ الامرُ: سخت ہونا۔ ـ الرجُلُ: محتاج ہونا صفت عَوِز وعَائِز و أعْوَز ـ اَعْوَزَ اِعْوَازًا الرجُلُ: محتاج ہونا، بدحال ہونا۔ صفت مُعْوِز ومُعْوَز ـ الشیُٔ: دشوار ہونا۔ الدهرُ فلانًا: زمانہ کا کسی کو محتاج کر دینا۔ ـ هُ المطلوبُ: کو مقصود کا عاجز کر دینا اور اس پر یا اس کے لئے اس کا حصول مشکل ہو جانا۔ اَعْوَزَ بی الشیُٔ: کا محتاج ہونا اور اس کو نہ پا سکنا۔ اِعْوَزَّ اِعْوِزَازًا: ناقص ہونا یا ہو جانا، غیر متوازن ہونا۔ العَوَز: ضرورت، تنگی۔ المِعْوَز والمِعْوَزَة جمع مَعَاوِزُ ومَعَاوِزَة: پرانا بوسیدہ کپڑا۔

۲۔ اِعْوَزَّ اعوزازًا: خیلہ کرنا۔

۳۔ العَوْز (واحد عَوزَة): انگور کا دانہ۔ المِعْوَز والمِعْوَزَة جمع مَعَاوَزة: ہر وہ کپڑا جس سے دوسرے کی حفاظت کی جائے۔

عاس: ۱۔ عَاسَ ـُ عَوْسًا وعَوَسانًا: رات کے وقت چکر لگانا۔ ـ عَوْسًا وعِیاسَةً الذئبُ: بھیڑیے کا رات کو خوراک تلاش کرنا۔

۲۔ عَاسَ ـُ عَوْسًا و عَوَسَانًا علی عیاله: اولاد کے لئے محنت سے کمانا۔ ـ عَیًا لَهُ: کو خوراک دینا۔ ـ عَوْسًا معیشتَهُ: اپنی معیشت کو درست کرنا۔ العَوَّاس: مبالغہ کا صیغہ۔

۳۔ عَاسَ ـُ عَوْسًا الشیَٔ: کی تعریف کرنا۔

۴۔ عَوِسَ ـَ عَوَسًا: ہنستے وقت رخسار میں گڑھا پڑنا۔ صفت اَعْوَس۔

۵۔ العُوس (ح): سفید مینڈھے۔ نسبت کیلئے عُوسِیّ: کہا جاتا ہے کبش عُوسِیّ۔ العُوَیْسَة او العُوَیْسِیَّة: جیب کا چاقو (عام زبان میں)۔

عاص: ۱۔ عَاصَ ـَ وعَوِص ـَ عِیاصًا و عَوَصًا الشیُٔ: سخت ہونا، مشکل ہونا۔ ـ الکلامُ: کلام کا سمجھنے میں دشوار ہونا۔ عَوَّصَ: قول و عمل میں راہ راست پر نہ ہونا۔ ـ الشاعِرُ او الخطیبُ: شاعر کا ایسا شعر کہنا جس کا سمجھنا دشوار ہوتا۔ مقرر کا ایسی بات کہنا جس کا سمجھنا مشکل ہو۔ اَعْوَصَ عَوَصًا و عِیاصًا بخصمه وعلی خصمه: مدمقابل کو ایسے دلائل دینا جن سے نکلنا اس کے لئے مشکل ہو، یہاں قیاس کے مطابق اعواصًا ہونا چاہئے۔ ـ فی الکلام: مبہم گفتگو کرنا۔ اِعْتَاصَ اِعْتِیَاصًا الامرُ علیه: کے لئے سخت ہونا، دشوار ہونا، پیچیدہ ہونا جس کی بنا پر صحیح بات تک نہ پہنچ سکنا۔ العائِص والعَوْص والعَیْصاء: درشتی، سختی، ضرورت۔ العَوَص: ناممکن، مشکل۔ الاَعْوَص م عَوْصَاء: مبہم۔ عسیر الفہم۔ العَوْصاء: اعوص کا مونث: درشتی، ضرورت کلمة عَوْصاء: نادر یا عسیر الفہم بات۔ العَوِیْص: درشتی، سختی، شدت۔ ـ م عَوِیْصَه من الامور: مشکل کام، دشوار کام، بات اور معاملہ۔ ـ من الکلام: عسیر الفہم، کلام جس کا سمجھنا مشکل ہو۔ ـ من الدواهی: سخت مصائب۔

۲۔ عَاوَصَ مُعَاوَصَةً ... سے لڑنا۔ العَوَص: قوت، حرکت۔ العَوِيص قوت، حرکت۔

۳۔ العُوص والعَوِيص نفس۔

عاض: عَاضَ ـُ عَوْضًا وعِوَضًا وعِياضًا وعَوَّضَ و عَاوَضَ واَعَاضَ اِعَاضَةً فلانًا من كذا: کو کا بدلہ دینا۔ تَعَوَّضَ منه: سے بدلہ میں کوئی چیز لینا۔ اِعْتَاضَ فلانًا: سے بدلہ میں کوئی چیز مانگنا۔ ــ منه: سے بدلہ میں کوئی چیز لینا۔ اِسْتَعَاضَ فلانًا: سے بدلہ میں کوئی چیز مانگنا۔ عَوْضُ (یہ کلمہ مبنی ہے۔ تینوں حرکتوں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اسم ظرف ہے۔ مستقبل کی استغراق کا کام دیتا ہے جیسے لا اُفارِقُكَ عَوْضُ: میں تجھ سے کبھی جدا نہ ہوں گا۔ استغراق ماضی کے لئے بھی آتا ہے جیسے: ما رأيتُ مثله عوضُ: میں نے اس جیسا کبھی نہیں دیکھا۔ یہ نفی کے ساتھ خاص ہے۔ بحالت اضافت مُعْرَب ہوتا ہے۔ جیسے لا اَفْعَلُه عَوْضَ العائضين: میں ایسا کبھی نہیں کروں گا، بالکل اسی طرح آپ کہتے ہیں: ابدا الابدين، چنانچہ عوض یہاں ظرفیت ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ العِوَض جمع اَعْوَاض والعَائِض والمَعُوضة: بدلا، معاوضہ، عوض۔

عاف: ۱۔ عَافَ يَعُوفُ عَوْفًا الطائرُ: پرندے کا کسی چیز پر یا پانی یا مردار پر منڈلانا۔ تَعَوَّفَ الاسدُ: شیر کا رات میں شکار ڈھونڈنا اور اسے پھاڑنا۔ العَوْف (ح) شیر (ح) بھیڑیا، آل اولاد کے لئے محنت مشقت کرنے والا۔ العُوَاف و العُوَافة: وہ شکار جس کو شیر رات کے وقت پھاڑ کھائے، غنیمت۔

۲۔ العاف: آسان، نرم۔ العَوف: حال، حالت (ح): مرغ۔ ــ (ح): پرندہ، سخت کوشش، قسمت، بڑا حصہ، مہمان۔ ابو عوف (ح): نر ٹڈی۔ ام عوف: مادہ ٹڈی۔

عوق: ۱۔ عَاقَ ـُ عَوْقًا و عَوَّقَ اَعَاقَ اِعَاقَةً واعتاقَ اعتياقًا ہُ عن كذا: کو سے روکنا، باز رکھنا، ہٹانا، کہا جاتا ہے: اَعْوَقَ بی الزادُ او الدابّةُ اِعواقًا: مجھے توشہ یا سواری نے سفر سے باز رکھا۔ تَعَوَّقَ: پیچھے ہٹنا۔ ــ فلانًا کو اس کے ارادہ سے باز رکھنا۔ روک دینا۔ العَائِق (فا) جمع عَوَائِق وعُوَّق: ہر روکنے والی چیز۔ ہر مشغول رکھنے والی چیز۔ عَوَائِقُ الدهر: زمانہ کے مشاغل۔ العَائِقَة جمع عَوَائِق: عائق کا مونث، کام سے روکنے والی چیز۔ العَوْق والعُوق جمع اَعْوَاق: ہر روکنے یا مشغول رکھنے والی چیز، لوگوں کے اچھے کاموں سے روکنے والا۔ وادی کا موڑ۔ العُوَق و العَوَق والعِوَق: روکنے والا۔ بزدل۔ رجُلٌ عُوَقَةٌ و عَيِّقٌ: لوگوں کو اچھے کاموں سے روکنے والا۔ العُوَقَة و العُوَّق و العَيِّق: روکنے والا، بزدل۔ اصل عُوَقَة و عُوَّق و عَيِّقٌ: لوگوں کو اچھے کاموں سے روکنے والا۔ العَيُّوق (فلک) ایک سرخ رنگ کا ستارہ، کہکشاں کے دائیں طرف، جو ثریا کے پیچھے رہتا ہے اور اس سے آگے نہیں ہوتا۔

۲۔ العَوْق و العُوق جمع اَعْوَاق: بے فیض شخص۔ العَوَق: بھوک۔ العَائِق (ن): پھولوں کی ایک قسم۔ العُوَاق و العَوِيق: چلتے وقت جانور کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔

عوك: عَاكَ ـُ عَوْكًا و مَعَاكًا عليه: پر حملہ کرنا، پر مہربانی کرنا۔ تَعَاوَكَ القومُ: باہم لڑنا۔ اِعْتَوَكَ القومُ: ہجوم کرنا۔ العَوْك (مص) کہا جاتا ہے: ما بهٖ عَوْكٌ: اس میں کوئی حرکت نہیں۔ العَوِيكَة والمَعُوكَة: لڑائی، قتال۔

۲۔ عَاكَ ـُ عَوْكًا ومَعَاكًا عليه: کی طرف متوجہ ہونا۔ ــ به: کے پاس پناہ لینا۔ المَعَاك: پناہ گاہ۔

۳۔ عَاكَ ـَ عَوْكًا و مَعَاكًا مَعَاشَهُ: کمائی کرنا صفت عَائِك

۴۔ المَعَاك: برداشت، راستہ۔

عول: ۱۔ عَالَ ـُ عَوْلًا فی حكمه: حکم میں ظلم کرنا، سیدھی راہ سے ہٹنا۔ ــ عَوْلًا و عَالَ يَعِيلُ عَيْلًا فی المیزان: تولنے میں خیانت کرنا۔ المیزانُ: گھٹنا۔ ــ ت الناقةُ ذَنَبَها: اونٹنی کا اپنی دم اٹھانا۔ ــ ت الفريضةُ: مقررہ حصہ کا بڑھنا، کے تیروں کا زیادہ ہونا اور نتیجہ میں حصے کم ہو جانا۔ ــ امرُ القوم: مضطرب ہونا۔ سنگین ہو جانا۔ ــ الشئُ فلانًا: کا کسی پر بھاری ہونا کہا جاتا ہے: عَالَ عَوْلُهُ و عِيلَ عَوْلُهُ: اس کی ماں نے اسے گم کر دیا۔ عَالَ و عِيلَ صَبْرُهُ: بے صبرا ہونا۔

۲۔ عَالَ ـُ عَوْلًا و عِيالَةً الرجُلُ: کثیر اولاد والا ہونا۔ ــ عَوْلًا و عيالةً و عُوُولًا الرجلُ عِيالَهُ: آل اولاد کے معاش کی کفایت کرنا۔ ــ اليتيمَ: یتیم کی کفالت کرنا۔ عَالَ و عِيلَ الرجُلُ: محتاج ہونا۔ صفت مَعُول۔ عَيَّلَ تَعْيِيلًا عَيَالَهُ: اہل و عیال کی معاش کے لئے کافی ہونا۔ اَعَالَ اِعَالَةً الرجُلُ: محتاج ہونا۔ ــ عِيالَهُ: کی معاش کے لئے کافی ہونا۔ ــ و اَعْوَلَ اِعْوَالًا و اَعْيَلَ اِعْيالًا الرجُلُ: بہت اولاد والا ہونا۔ العَائِل: اسم فاعل۔ العائِلة: عائل کا مونث۔ عائلة الرجل: بیوی، اولاد، زیر کفالت لوگ اور باپ کی طرف سے اقارب، کہا جاتا ہے: ماله عال و لا مال: اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ (نہ کنبہ نہ مال و دولت)۔ العَوْل: ہر ایک تکلیف دہ کام، آل اور اولاد کی خوراک عَيِّلُ الرجل جمع عِيال وعَيَايِل وعالة: گھر والے جن کا خرچ گھر کے سربراہ کے ذمہ ہو۔ (مذکر و مونث دونوں پر اطلاق ہوتا ہے)۔

۳۔ عَوَّلَ: چلا کر رونا۔ ــ على فلان وبه: سے مدد لینا، پر بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔ کہا جاتا ہے: عَوِّلْ عليَّ بما شئتَ: جو چاہو مجھ سے مدد لو۔ عَوَّلَ عليه مُعَوَّلًا (تعويلًا نہیں کہا جاتا) اسم عَوِل ہے۔ کہا جاتا ہے: عَوَّلْنا الی فلان فی حاجتنا فوجدناه نعمَ المُعَوَّل: ہم نے فلاں شخص سے اپنی ضرورت میں پناہ مانگی تو وہ بہترین پناہ گاہ ثابت ہوا۔ اَعْوَلَ: چلا کر رونا۔ ــ ت القوسُ: کمان کا آواز دینا، بجنا۔ ــ علی فلان: پر بھروسہ کرنا، ناز کرنا۔ اِعْتَوَلَ اِعْتِوَالًا: چلا کر رونا۔ العَالَة: بارش سے بچنے کے واسطے جھونپڑی۔ چھتری۔ العَوْل: جس سے مدد طلب کی گئی ہو۔ ــ والعَوْلَة والعَوِيل: چیخ چیخ کر گریہ و زاری کرنا۔ العِوَل: بھروسہ، اعتماد اور استمداد، مددگار کہا جاتا ہے۔ فلانٌ عِوَلِی من الناس: فلاں شخص لوگوں میں سے میرا مددگار ہے۔ المِعْوَل جمع مَعَاوِل: کدال، پھاوڑا۔ المُعَوَّل: جس سے فریاد کی جائے جس پر بھروسہ کیا جائے۔

۴۔ اَعَالَ وَ أَعْيَلَ: حریص ہونا صفت مُعْوِل ومُعِيل، اَعْوَلَ الرجُلُ: حریص ہونا۔

۵۔ العَالَةُ (ح) شترمرغ۔

عوم: ا۔ عَامَ ـُ عَوْمًا في الماءِ: پانی میں تیرنا۔ صفت عَائِم۔ ـت السفينةُ في الماء: کشتی یا جہاز کا پانی میں چلنا۔ ـ النجومُ: ستاروں کا چلنا۔ عَوَّمَ السفينةَ: کشتی کو پانی میں چلانا، آج کل کہا جاتا ہے: عَوَّم السفينة الغريقة: اس نے ڈوبی ہوئی کشتی کو پانی کی سطح پر لاکر چلایا۔ العامُ: عامة کی جمع۔ العَامَةُ جمع عام: ترونا، لٹھوں کا ٹھاٹھ، جسے پانی میں کشتی کا طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ صحراء میں سوار کا دھڑ جو چلتا نظر آتا ہے۔ العُومةُ جمع عُوَم (ح): پانی میں تیرنے والا کیڑا۔ العُوَّامُ: سوار کا سر جو صحراء میں چلتا دکھائی دے۔ العَوَّامُ: عائم کا اسم مبالغہ، تیز چلنے والا گھوڑا۔ المُسْتَعَامُ: جہاز، کشتی۔

۲۔ عَامَ ـُ عَوْمًا الزمامُ: لگام ہلنا۔

۳۔ عَوَّمَ: کٹی ہوئی کھیتی کو دستہ دستہ رکھنا۔ العَامَةُ جمع عام: کٹی ہوئی کھیتی کے جمع شدہ [illegible]۔

۴۔ عَوَّمَ الكرمُ: انگور کی بیل کا ایک سال چھوڑ کر پھل لانا۔ ـ ت النخلةُ: کھجور کے درخت کا ایک سال پھل لانا اور ایک سال پھل نہ لانا۔ عَاوَمَت النخلةُ: کھجور کے درخت کا ایک سال پھل لانا اور ایک سال پھل نہ لانا۔ ـ فلانٌ فلانًا: کا سے ایک سال کے لئے کرایہ پر معاملہ کرنا۔ أَعْوَمَ إِعْوَامًا: ایک سال کا ہونا کا سال کے شروع میں ہونا۔ ـ العَامُ جمع أَعْوَام: سال کی متواتر چار فصلیں۔ سال، اس کی تصغیر۔ عُوَيْم اور نسبت عامِيّ ہے۔ کہا جاتا ہے: لقيتهُ ذات عُوَيْمٍ: میں اسے ایک سال ملا۔ اس کو گزشتہ زمانہ کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

۵۔ العام: دن۔ العَامَةُ جمع عَام: عمامہ کا پیچ۔

العُومَةُ جمع عُوَم (ح): ایک قسم کا سانپ۔

عون: ا۔ عَانَ ـُ عَوْنًا ت المرأةُ: عورت کا ادھیڑ عمر ہونا۔ عَوَّنَ تَعْوِينًا ت المرأةُ: عورت کا ادھیڑ عمر والی ہونا۔ العَوَانُ جمع عُوْن: ادھیڑ عمر۔ بار بار ہونے والی جنگ۔ الحربُ العَوَانُ: شدید ترین لڑائی۔ ضرب المثل ہے: العَوَانُ لا تُعَلَّمُ الخمرةَ: وہ عورت جس نے یکے بعد دیگرے کئی شادیاں کی ہوں، اس بات کی محتاج نہیں ہوتی کہ کوئی اسے دوپٹا اوڑھنا سکھائے۔ یہ مثال تجربہ کار اور گرم سرد دیکھے ہوئے پر بولی جاتی ہے۔ المُتَعَاوِنَةُ: بوڑھی، سن رسیدہ عورت

۲۔ عَوَّنَ تَعْوِينًا وعَاوَنَ مُعَاوَنَةً وعِوَانًا هُ على الشيء: کی کسی چیز میں مدد کرنا۔ اَعَانَ إِعَانَةً هُ على الشيء: کی کسی چیز میں مدد کرنا۔ دعاء میں کہتے ہیں: رَبِّ أَعِنِّي ولا تُعِنْ عليّ: اے میرے پروردگار میری مدد فرما، اور میرے خلاف مدد نہ کرنا۔ ـ هُ منه: کو سے چھٹکارا دلانا، کو سے رہائی دینا۔ تَعَاوَنَ واعْتَوَنَ القومُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ اِسْتَعَانَ فلانًا و بفلانٍ: سے مدد مانگنا۔ العَوْنُ (واحد جمع مذکر ومونث کیلئے) جمع أَعْوَانٌ: مدد، مددگار، خادم۔ التَّعَاوُنِيَّةُ: دکان امداد باہمی Cooprerative یا Co-op۔ المَعَانَةُ والمَعُونَةُ والمَعُونُ: مدد۔ المِعْوَانُ جمع مَعَاوِين: بہتر مددگار، بہت مددگار۔

۳۔ العَانَةُ جمع عُون وعانات (ح): گدھی، گورخر کا ریوڑ، پیڑو۔ العَوَانُ جمع عُوْن: بارش شدہ زمین۔ العَوَانَةُ: کھجور کا لمبا درخت، ایک کیڑا جو ریت میں ہوتا ہے۔ (ح): سہ سے مشابہ ایک جانور۔

عوه: ا۔ عَاهَ ـُ عُوُوهًا و عِيهَ الزرعُ: کھیتی کا آفت زدہ ہونا۔ ـ الرجُلُ: آفت رسیدہ کھیت یا جانوروں کا مالک ہونا صفت عَائِه وعَاهٍ وعَاهٌ و اَعْوَهُ۔ عَوَّهَ: آفت زدہ کھیت یا جانوروں کا مالک ہونا۔ ـ الرجُلَ: کو آفت پہنچانا۔ اَعَاهَ إِعَاهَةً و أَعْوَهَ إِعْوَاهًا و تَعَوَّهَ تَعَوُّهًا: آفت زدہ کھیت یا جانوروں والا ہونا۔ العَاهَةُ جمع عَاهَات: آفت۔ اهلُ العَاهَاتِ: آفت رسیدہ لوگ۔ المَعْيُوهُ والمَعُوهُ و المَعِيهُ من المواشي وغيرها: آفت رسیدہ مویشی وغیرہ۔

۲۔ عَوَّهَ القومُ: کچھ دیر سونے کیلئے سفر میں ٹھہرنا۔ ـ عليهم: کے پاس ٹھہرنا، اقامت کرنا۔

عوی: ا۔ عَوَى ـِ عُوَاءً وعَيًّا و عَوَّةً وعَوِيَةً الكلبُ والذئبُ وابنُ آوى: کتے، بھیڑیے اور گیدڑ کا بھونکنا، عوام عَوعَی کہتے ہیں جو ایک سریانی لفظ ہے، کہا جاتا ہے: فلانٌ مايعوى و ما ينبح: فلاں کمزور ہے۔ ـ القومَ الى الفتنة: لوگوں کو فساد کی طرف بلانا۔ ـ عَيًّا وعَوَّى عَن الرجل: کی طرف سے جواب دینا اور غیبت کرنے والے کو جھٹلانا۔ عَاوَى مُعَاوَاةً الكلابَ: بھونک کر کتوں کو بھونکنے پر اکسانا۔ تَعَاوَى تَعَاوِيًا القومُ على فلان: پر ہجوم کرنا۔ اِعْتَوَى اِعْتِوَاءً الكلبُ: کتے کا بھونکنا۔ اِسْتَعْوَى اِسْتِعْوَاءً هُ: کو بھونکوانا۔ ـ القومَ: سے فریاد کرنا، کو فتنہ پر ابھارنا۔ العَوَّاءُ (ح): بہت بھونکنے والا کتا۔ العَوَّةُ (مص): آواز، شور۔ المُعَاوِيَةُ (ح) کتیا (ح) لومڑی کا بچہ۔

۲۔ عَوَى ـِ عَيًّا هُ عن الشيء: کو سے باز رکھنا۔ وعَوَّى القوسَ ونحوَها: کمان وغیرہ کو جھکانا۔ ـ الحبلَ او الشعرَ: رسی یا بالوں کو موڑنا۔ اِعْتَوَى اِعْتِوَاءً الشيءَ: کو موڑنا۔ اِنْعَوَى اِنْعِوَاءً: مڑنا۔

۳۔ العَوَّةُ والعُوَّةُ: چوتڑ۔

عيب: ا۔ عَابَ ـِ عَيْبًا الشيءَ: کو عیب دار کرنا، بنانا، صفت فاعلی عائب صفت مفعولی: مَعِيب ومَعْيُوب۔ ـ فلانًا: کو عیب کی طرف منسوب کرنا۔ ـ الشيءُ: عیب دار ہونا صفت عائب۔ عَيَّبَ وتَعَيَّبَ الرجلَ: کو عیب کی طرف منسوب کرنا۔ ـ الشيءَ: کو عیب دار بنانا۔ تَعَايَبَ القومُ: ایک دوسرے کا عیب بیان کرنا۔ العَابُ: عیب، برائی۔ العَيْبُ (مص) جمع عُيُوب: برائی۔ العَيْبَةُ جمع عِيَب وعِيَاب وعِيبَات: ایک بار عیب جوئی کرنا، برائی۔ العَيَّابُ و العَيَّابَةُ والعُيَبَةُ: بڑا عیب جو۔ المَعَابُ والمَعَابَةُ جمع مَعَايِب: برائی۔ المَعِيبُ والمَعْيُوبُ: عیب دار۔

۲۔ العَيْبَةُ جمع عِيَب وعِيَاب وعِيبَات: چمڑے کی زنبیل۔ کپڑوں کو محفوظ رکھنے کا صندوق۔ ـ عند العامة: کھلو گھوڑے وغیرہ۔ یہ لُعَيْبَة کا مخفف اور لُعْبَة کا مُصغر ہے۔ ـ من الرجل: بھید کی جگہ۔ العِيَابُ: سینے اور دل۔ المُعَيِّبُ: زنبیل ساز۔

عيث: ا۔ عَاثَ ـِ عَيْثًا و عُيُوثًا و عَيَثَانًا الشيءَ: کو خراب کرنا، کہا جاتا ہے: عاثَ الذئبُ في الغنمِ وعاثَ في الارضِ فسادًا:

بھیڑیے نے بکریوں میں تباہی مچا دی، اس نے زمین میں غارت گری کی۔ ـ في ماله: مال میں فضول خرچی کرنا اور خرچ کرنے میں جلدی کرنا صفت مذکر: عَيْثَان صفت مؤنث: عَيْثَى ـ العائث(ح): شیر۔ العَيْثَة: ایک بار کی فساد انگیزی۔ العَيُوث و العَيَّاث: بہت فساد مچانے والا۔ (ح) شیر۔

۲۔ عَيَّثَ: اندھیرے میں ہاتھوں سے ٹٹولنا، کہا جاتا ہے: عَيَّثَ يفعل كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔

۳۔ تَعَيَّثَ ت الابلُ: اونٹوں کا سیرابی سے کم پانی پینا۔

۴۔ العَيْثَة: نرم زمین۔

عیج: عَاجَ ـِ عَيْجًا بالشيئ: کی پرواہ کرنا کہا جاتا ہے: لا اعيج بكلامه: میں اس کی بات کی پرواہ نہیں کرتا۔ ماعِجْتُ بالشيئ: میں اس سے راضی نہیں ہوا۔ شربتُ الدواءَ فما عِجْتُ به: میں نے دوا پی مگر مجھے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔

عَيَّدَ: جشن یا تہوار منانا۔ ـ على: کو مبارکباد دینا، یا کہنا (کسی جشن، تہوار یا عید پر)، سے خوش و خرم (عید، جشن، تہوار) کی تمنا کا اظہار کرنا۔ عَايَدَ على: (عید، جشن، تہوار کے موقع پر) کو مبارکباد دینا، سے خوش و خرم عید، جشن، تہوار) کی تمنا کا اظہار کرنا۔ عِيد جمع اَعياد: عید، جشن، تہوار، خوشی، مسرت، چھٹی، تعطیل۔

عيدالرسُل: سینٹ پیٹر اور پال کا دن۔

عيدُالصعود: رفع مسیح کا دن۔ العيد الصغير: چھوٹی عید۔ عيدالفطر: عید الفطر، چھوٹی عید۔ عيد الاضحى: عید قربانی۔ العيد الكبير: عید الاضحیٰ، بڑی عید۔ عيدُ الكِسْوَة: شوال کے مہینہ میں قاہرہ سے مکہ معظمہ میں کِسْوَة (غلاف کعبہ) کی رسمی منتقلی کے موقع پر منایا جانے والا تہوار۔ عيدية: تہوار کے موقع پر دیا جانے والا تحفہ، سال نو کا تحفہ۔ مُعَايَدَة: تہوار منانا، مبارکبادوں کا تبادلہ، جمع معايدات: عید، تہوار جشن کے دنوں میں مبارکبادی کے لئے آنا۔

عير: ۱۔ عَارَ ـِ عَيْرًا: حیرانی کے ساتھ آنا جانا۔ الفرسُ: گھوڑے کا ناک کی سیدھ میں بھاگنا کہ کوئی چیز اسے نہ پھیر سکے۔ اسم العِيَار ـ ت القصيدةُ: قصیدہ کا مشہور ہونا۔ اَعَارَ إعارةً الفرسَ: کو چرنے کے لئے چھوڑ دینا۔ العَائِر (فا): حیران، چکر لگانیوالا۔ سهمٌ عائرٌ: وہ تیر جس کے چلانے والے کا پتہ نہ ہو۔ قصيدةٌ عائِرَةٌ: مشہور قصیدہ۔ شاةٌ عائِرة: بکری جو دو گلوں کے درمیان پریشان پھرے کہ کدھر جائے۔ العَيْر (مص) جمع اَعْيَار وعُيُور وعُيُورَة و عِيَارَات مونث عَيْرَة (ح): گدھا، گورخر، گورخر کے معنی میں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ العِيْر جمع عِيَرَات وعِيْرَات: قبیلہ حمیر کا قافلہ، پھر تمام قافلوں پر اس کا اطلاق ہونے لگا۔ العِيَار: عَيْر کی جمع۔ العَيَّار: بہت پھرنے والا، آوارہ گرد۔ فرسٌ عَيَّار: بدک کر بھاگ جانے والا گھوڑا۔ المُعَار من الخيل: گھوڑا جو سوار کے ساتھ راستہ سے ہٹ جائے۔ المُسْتَعِير: جو گدھے کے مشابہ ہو۔

۲۔ عَارَ ـِ عَيْرًا فلاناً: پر عیب لگانا۔ عَيَّر فلاناً: کی عار کی طرف نسبت کرنا، کے کام کی برائی بیان کرنا۔ کہا جاتا ہے: عَيَّره كذا وعَيَّره بكذا: کو عار دلانا۔ تَعَايَرَ القومُ: ایک دوسرے کا عیب بیان کرنا، ایک دوسرے کو شرم دلانا۔ العار جمع اَعْيَار: عیب، ہر وہ قول اور فعل جس سے آدمی کو شرم آئے۔ المَعَاير: عیوب

۳۔ عَيَّر الماءُ: پانی کا کائی والا ہونا۔

۴۔ عَايَرَ مُعَايَرَةً وعِيَارًا فلانًا: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔ ـ المكيالَ او الميزانَ: ناپ تول کو جانچنا تاکہ معلوم ہو کہ وہ صحیح ہے۔ العِيَار جمع عِيَارَات: روپے، اوزان اور ناپنے کی چیزوں کا قانونی پیمانہ، معیار۔ عِيَارُ الشيئ: پیمانہ۔ عِيَار الدراهم اوالدنانير: درہموں اور دیناروں کا ٹھپہ۔ المِعْيَار جمع مَعَايير: کسوٹی۔

۵۔ اَعَارَ اِعارةً الفرسَ: گھوڑے کو موٹا کرنا۔ المُسْتَعِير: موٹا گھوڑا۔

۶۔ العَيْر: ہر ابھری چیز، آنکھ کی پتلی، پلک، کھونٹی، ہودج کے آگے لگی ہوئی لکڑی، پہاڑ، سردار، بادشاہ، ڈھول۔ عَيْرُ القدم: قدم کے بیچ کا ابھرا ہوا حصہ۔ عيرُ النصل: نیزہ یا تیر کے پھل کے درمیان کا ابھرا ہوا حصہ۔ عَيْرُ الورقة: پتے کی درمیانی لکیر۔

عيس: اَعْيَسَ إعْيَاسًا الزرعُ: کھیتی کا خشک ہونا، تَعَيَّسَ ت الابلُ: اونٹوں کا بھورے رنگ والا ہونا۔ العِيس واحد اَعْيَس (مذکر) اور عَيْسَاء (مونث): بھورے رنگ کے اونٹ، عمدہ قسم کے اونٹ۔ العَيَس و العِيسَةُ: بھورا رنگ۔ العَيْسَاء (ح): مادہ ٹڈی۔ عِيسَى: عبرانی لفظ مسیح علیہ السلام کا نام۔ نسبت کے لئے عِيسَوِي اور عِيسِيّ آتا ہے۔

عيش: عَاشَ ـِ عَيْشًا و عِيشَةً ومَعَاشًا ومَعِيشًا و مَعِيشَةً وعَيْشُوشَةً: زندہ رہنا۔ عَيَّشَ واَعَاشَ إعَاشَةً هُ: کو زندہ رکھنا۔ عَايَشَ هُ: کے ساتھ زندگی گزارنا۔ تَعَيَّشَ: اسباب زندگی کے لئے کوشش کرنا۔ تَعَايَشَ القومُ بالالفة والمودّة: محبت اور پیار سے ایک ساتھ زندگی گزارنا۔ العَائِش (فا): کہا جاتا ہے۔ هو رجُلٌ عائِشٌ: اس کی حالت اچھی ہے۔ العَيْش (مص): زندگی، کھانا، روٹی۔ ـ والعِيشَة: زندگی کی حالت، کہا جاتا ہے: عيشةٌ راضِيَةٌ: پسندیدہ حالت زندگی۔ العَيَّاش: روٹی بیچنے والا، کھانا فروخت کرنیوالا۔ عائش کا مبالغہ۔

المَعَاش جمع مَعَايِش: کھانے پینے کی اشیاء جن سے گزران ہو سکے۔ ذریعہ زندگی، زندگی کی تلاش کا وقت یا جگہ۔ المَعِيشَة جمع مَعَايِش: کھانے پینے کی اشیاء جن سے گزران ہو سکے۔ ذریعہ زندگی۔ المُتَعَيِّش (فا): جس کے پاس گزر بسر کیلئے کچھ ہو۔

عيص: العِيص جمع اَعْيَاص وعِيصان: گنجان درختوں کا جنگل، وہ جگہ جہاں اچھے درخت اگتے ہوں۔ اصل۔ کہا جاتا ہے: هو من عِيصٍ كريمٍ: وہ شریف الاصل ہے۔ المَعِيص: درختوں کے اگنے کی جگہ۔

عيط: ۱۔ عَاطَ ـِ عَيَطَاتِ العُنُقُ: گردن کا لمبا ہونا۔ عَيِطَ ـَ عَيَطًا الرجُلُ: لمبی گردن والا ہونا۔ صفت اَعْيَطُ: لمبی گردن والا۔ عَيْطَاء لمبی گردن والی، دونوں کی جمع عِيط۔ تَعَيَّطَ ت العُنُقُ: گردن کا لمبا ہونا۔ هَضْبَةٌ عَيْطَاء: اونچا ٹیلہ، اونچی پہاڑی۔

۲۔ عَيَّطَ تَعْيِيطًا: چیخنا، چلانا، عام لوگ کہتے ہیں: عَيَّط لَهُ: اس نے اسے آواز دی۔ تَعَيَّطَ: غضبناک ہونا۔ ـ القومُ: لوگوں کا چیخنا، شور مچانا۔

العائِط (فا): جمع عُوَّط وعِیط وعُیَّط وعُوطَط وعِیطَات: چیخنے والا، کہا جاتا ہے۔ عَائِط عِیطٍ و عُوطٍ و عُوطَطٍ: بہت چیخنے والا۔ العِیاط: چیخ پکار، شوروغل، عام لوگ کہتے ہیں: عَیْطَة

۲۔ تَعَیَّطَ العُود: لکڑی سے پانی جیسی چیز کا نکل کر گوند بننا۔

عیف: ا۔ عَافَ ـِ عَیْفًا و عِیافًا و عَیَفَانًا الطعامَ وغیرَهُ: کھانے وغیرہ کو کراہت کی بنا پر چھوڑ دینا۔ اَعَافَ اِعَافَةً القومُ: پانی ناپسند کر کے نہ پینے والے جانوروں کا مالک ہونا۔ اِعْتَافَ اِعْتِیافًا الطعامَ وغیرَهُ: کھانے وغیرہ کو کراہت کی بنا پر ترک کر دینا۔ العَائِف (فا): چیز کو ناپسند کرنے اور اس کے گندہ پن کی وجہ سے گھن کرنے والا۔ العَیْفَة: ایک بار مکروہ جاننا۔ العِیفَة: کراہت کی نوعیت۔ العَیَفَان والعَیُوف: بمعنی عَائِف العَیَّفان: نفرت کرنے کا عادی۔ المَعِیف: مکروہ ناپسندیدہ۔

۲۔ عَافَ ـِ عِیافَةً الطیرَ: پرندے اڑا کر اچھی بری فال لینا۔ العائِف (فا): پرندوں وغیرہ سے شگون لینے والا۔ المُتَعَیِّف: شگون لینے والا۔ فال نکالنے والا۔ ابتکرتُ ابتکارَ المُتَعَیِّف: صبح سویرے آنا۔

۳۔ عَافَ ـِ عَیْفًات الطیرُ: پرندوں کا منڈلانا اسم عَیْفَة۔ عَیْفَةُ الطائر: پرندوں کا کسی چیز پر منڈلانا۔ نسورٌ عَوَائِف: مقتولوں پر منڈلانے والے گدھ۔

۴۔ اِعْتَافَ اِعْتِیافًا: سفر کیلئے توشہ لینا۔

۵۔ العِیفَة: عمدہ مال۔

عیق: عَاقَ ـِ عَیْقًا بمعنی عاق یعوق عَوقًا: (باب عوق میں دیکھئے)۔

عیك: عَاكَ ـِ عَیَکانًا مونڈھے کو ہلاتے ہوئے چلنا۔

عیل: ا۔ عَالَ ـِ عَیْلاً و مَعِیلاً ہُ الشیءُ: چیز کا ـ قبضہ سے نکل جانا اور دشوار ہونا۔ ـ عَیْلاً و عَیْلَةً وعُیُولاً و مَعِیلاً: محتاج ہونا صفت عائِل م عائلة: اسم عَیْلَة۔ ـ الرجُلُ: کثیر العیال ہونا، بہت اولاد والا ہونا۔ عَیَّلَ: کثیر الاولاد ہونا۔ ـ عِیالَہُ: اپنی اولاد کی معاش کی طرف سے کافی ہونا۔ ـ القومَ: کو عیال بنا لینا یا نظر انداز کر دینا۔ ـ فرسَهُ: اپنے گھوڑے کو نظر انداز کرنا، بیکار چھوڑ دینا۔ اَعْیَلَ اِعْیالاً: کثیر العیال ہونا صفت مُعْیِل مونث مُعْیِلَة، العائل (فا) جمع عَالَة و عُیَّل وعِیل و عَیْلَی: محتاج۔ العَالَة: فاقہ، کہا جاتا ہے۔ هو عَالَةٌ علیهم: وہ لوگ، اس کا بوجھ اٹھانے پر مجبور ہیں۔ وہ ان پر بوجھ ہے۔ العِیال (ع و ل دیکھیں)۔ العِیالَة والمَعَالَة للبرذون وغیره: چارہ (ابرِ ذوْن: ترکی گھوڑے۔ ٹٹو) عَیْلَةُ الرجلِ وعَائِلتُهُ: گھر کے لوگ جن کا نان نفقہ اس پر واجب ہو۔ کہا جاتا ہے: اَمْسَیتُ اخاعَیْلَةٍ: میں مفلس ہوگیا۔ طالت عَیْلَتی ایَّاكَ: کفالت کی مدت لمبی ہو گئی۔ عَیِّلُ الرجُل جمع عَیَایِل: گھر کے افراد۔ کہا جاتا ہے عنده کذا و کذا عَیِّلاً: اس کے گھر کے افراد اتنے ہیں۔ رجُلٌ مُعَیَّلٌ: اہل و عیال والا۔

۲۔ عَالَ ـِ عَیْلاً و مَعِیلاً فی مشیه: متکبرانہ چال چلنا، ناز و انداز سے چلنا۔ تَعَیَّلَ فی المشی: ناز و انداز سے چلنا، متکبرانہ انداز سے چلنا۔ العَیَّال: ناز سے چلنے والا۔

۳۔ العَیْلان (ح): نر بجو۔

عیم: ا۔ عَامَ ـَ عَیْمًا و عَیْمَةً: دودھ کا خواہشمند ہونا۔ اَعَامَ اِعَامَةً ہُ اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو بغیر دودھ کے چھوڑنا۔ الرجُلُ: بغیر دودھ کے رہنا۔ ـ القومُ: کے پاس دودھ کی قلت ہونا۔ العَیْمَةُ: دودھ کی سخت خواہش۔ العَیمان م عَیْمَی جمع عَیَامَی: دودھ کا خواہشمند۔

۲۔ اِعْتَامَ اِعْتِیامًا: عمدہ مال چھانٹ لینا۔ العِیمَة: عمدہ مال

۳۔ العَیَام: دن، کہا جاتا ہے: سرنا العَیَامَ کُلَّهُ: ہم سارا دن چلتے رہے۔

عین: ا۔ عَانَ ـِ عَیْنًا الرجُلَ: کو نظر لگانا۔ عَائِن: نظر لگانے والا۔ مَعِین و مَعْیُون: جس کو نظر لگی ہو۔ عِیانَةً القومَ: لوگوں کے پاس خبر لیکر آنا۔ ـ علی القومِ: کا جاسوس بننا۔ عَینَ ـَ عَیَنًا و عِینَةً: آنکھ کا خوب چوڑی پتلی والا ہونا۔ عَیَّنَ تعیینًا فلانًا: کی برائیوں کو اس کے منہ پر کہنا۔ ـ علی فلان: کے خلاف جاسوسی کرنا۔ ـ اللؤلؤةَ: موتی پرونا۔ ـ القربةَ: مشک میں پانی ڈالنا تا کہ سلائی کے سوراخ بند ہو جائیں۔ العینَ: حرف عین لکھنا۔ عَایَنَ عِیانًا و مُعَایَنَةً ہُ: کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھنا۔ کا معائنہ کرنا، کہا جاتا ہے: ما أَعْیَنَهُ: وہ کتنا بدنظر ہے۔ تعَیَّنَ ہُ: کو نظر بد لگانا۔ ـ الشیءَ: کو دیکھنا۔ ـ الرجُلَ: کو یقینی طور پر دیکھنا۔ ـ الجِلدُ: کھال کا آبلہ دار ہونا۔ السِقاء: کہنگی کی وجہ سے مشک میں چھوٹے چھوٹے دائروں کا پڑا ہونا۔ اِعْتَانَ الشیءَ: چیز کا عمدہ حصہ لے لینا۔ ـالقومَ: لوگوں کے پاس خبر لیکر آنا۔ ـ لفلان منزلاً: کے گھر جانا یا گھر کی سیاحت کرنا۔ کا گھر تلاش کرنا۔

العائِن (فا): کہا جاتا ہے: مابالدار عائِنٌ: گھر میں کوئی نہیں۔ العَائِنَة: عائِن کا مونث: کہا جاتا ہے لقیته اول عائنةٍ او ادنی عائنةٍ: میں نے سب سے پہلے اس سے ملاقات کی۔ عائِنَةُ بنی فلان: مال اور محافظین مال۔ العَیْنُ (مص) جمع أَعْیُن وعُیُون وعِیُون و اَعْیان و جمع اَعْیُنات وتصغیر عین عُیَیْنه لفظ مونث ہے۔ (ع ا): آنکھ، آنکھ کا ڈھیلا، پلک وغیرہ سمیت سب پر اطلاق ہوتا ہے۔ حسن نظر، (کہا جاتا ہے هو قویُّ العین: اس کی حس نظر قوی ہے۔) بدنظری (کہا جاتا ہے: به عَیْنٌ: وہ بدنظر ہے۔) انسان، (اس سے ہے: مابالدار عَیْنٌ: گھر میں کوئی نہیں) اہل شہر، اہل خانہ، نفیس، عزت جھنڈا، کھال پر چھوٹے چھوٹے حلقے، گروہ، چیز کا عمدہ حصہ، سردار، شریف قوم، فوج کا سربراہ، گارڈ، سنتری، جاسوس، لشکر کا ہراول دستہ، آفتاب، یا شعاع آفتاب، نظر، دیکھنے کی جگہ، کہا جاتا ہے: فلانٌ عین علی فلانٍ: فلاں فلاں کے اوپر نگہبان ہے۔ هو عبد عین او صدیقُ عینٍ: وہ دکھاوے کا خادم یا دوست ہے۔ لقیته عینَ عُنَّةَ: میں اس سے اس طرح ملا کہ اس نے مجھے نہیں دیکھا۔ لقیته اوّلَ عینٍ: میں سب سے پہلے اسے ملا۔ لاتطلب اثرًا بعدعین: معائنہ کے بعد اثر کو مت طلب کرو، یہ ایسے موقع کے لئے ضرب المثل جب کوئی شخص کسی چیز کو دیکھے اور چھوڑ دے اور گم ہو جانے پر اس کے اثر کے در پے ہو جائے۔ صار خبرًا بعد عینٍ: معائنہ کے بعد

وہ خبر بن گیا۔ انت علی عینی: تم میری سر آنکھوں پر ہو۔ یعنی تم میرے نزدیک معزز و محترم ہو اور ساتھ ہی میری حفاظت میں بھی۔ ھاھو عَرَضَ عَیْنٍ: وہ قریب ہے۔ فعلَهُ علی عینٍ و علی عینین و عَمْدَ عینٍ و عَمْدَ عینین و عمدًا علی عینٍ: اس نے وہ کام سنجیدگی اور یقین کے ساتھ کیا۔ فَقَأَ عینَه: اس نے اسے طمانچہ مارا اور برا بھلا کہا۔ نَعِمَ اللّٰهُ بِكَ عَیْنًا: اللہ تم سے آنکھ ٹھنڈی رکھے۔ عینُ الابرة: سوئی کا ناکہ، أَعْیَانُ القومِ: قوم کے شریف اور اعلیٰ لوگ۔ العِین (ح) جنگل گائے۔ العَیَن (مص): شہر کے لوگ، اہل شہر، جماعت، العِیان (مص): جمع عُیُن و اَعْیِنَة: شخص، کہا جاتا ہے لقیه او رَاٰه عِیانًا: اس نے اس سے ملاقات کی یا اسے دیکھا اور اس کے دیکھنے میں کوئی شک نہیں۔ العِیانیّ من الشهود: چشم دید گواہ۔ العِینة جمع عِیَن: عمدہ مال۔ ـ من النعجه: بکری کے آنکھ کا حلقہ۔ عِیْنَةُ الخیل: عمدہ گھوڑے کہا جاتا ہے۔ ثوبُ عِینَةٍ: عمدہ نظر آنے والا کپڑا۔ العَینِیَّة: عین سے متعلق۔ عین کی طرف منسوب۔ عَیْنِیَّةُ الشیئ (ت): کسی چیز کا نمونہ، سیمپل۔ العُیَیْنَة: عین کی تصغیر۔ عام لوگ کہتے ہیں: عُوَینه: جسکی جمع عُوَینات ہے۔ العُوَینات (عند العامة): عینک، جسے آج کل نظارات کہا جاتا ہے۔ العَیُون جمع عِین و عُیُن: بہت نظر لگانے والا۔ بدنظر۔ الأَعْیَن م عَیناء: جمع عِین: جس کی آنکھ کی پتلی بڑی اور چوڑی ہو۔ (ح) جنگلی بیل۔ العَیْناء: خوبصورت آنکھوں والی عورت۔ خوبصورت بات، کہا جاتا ہے: ارضٌ عیناء: سرسبز زمین۔ العَیَّان والمِعیان: بہت نظر لگانے والا۔ المُعَاینَة (مص) برادری، المَعَان: منزل: کہتے ہیں: هم منك بمعان: وہ لوگ ایسے مقام پر ہیں کہ تم انہیں دیکھ سکتے ہو۔ المَعِین والمَعْیُون: بظاہر جسے آنکھ زمین پر چلتا دیکھتی ہو۔ چشمہ۔ المُعتان: پیشوائے قوم۔ المُعَیَّن (ح) بیل، سانڈ، نرگاؤ (آنکھیں بڑی ہونے کی وجہ سے یہ نام پڑ گیا ہے) وہ کپڑا جس کے نقش و نگار میں وحشی جانوروں کی آنکھوں کے مثل خانے ہوں۔ علم ہندسہ کی اصطلاح میں ایسی مسطح شکل کا نام جس کے چاروں ضلعے مستقیم مساوی ہوں۔ لیکن زاویے قائم نہ ہوں۔ معین شکل بنانا۔ کہا جاتا ہے نیةٌ مُعَیَّنةٌ و مُعَیِّنَة: واضح اور کھلا ہوا ارادہ، ظاہر نیت۔

۲۔ عَانَ ـِ عَیْنًا و عَیَانًا و عَیَنَانًا الماءُ او الدمعُ: پانی یا آنسو کا بہنا۔ ـ ت البئرُ: کنویں کا بہت پانی والا ہونا، کہا جاتا ہے۔ حفرتُ حتی عِنْتُ: میں نے کھودا حتیٰ کہ پانی کے چشمے تک پہنچ گیا۔ حفرتُ حتی أَعْیَنْتُ: میں نے کھودا حتیٰ کہ پانی کے چشمے تک پہنچ گیا۔ العَائِن (فا): کہا جاتا ہے: شربَ من عائنٍ: اس نے بہتے پانی سے پیا۔ العَیْن جمع أَعْیُن و عُیُون: نالی کے پانی کے گرنے کا مقام، کنویں کے پانی پھوٹنے کی جگہ۔ پانی کا چشمہ۔ عینٌ مَعْیُونة: بہت پانی والا چشمہ۔

۳۔ عَیَّنَ تَعْیِینًا التاجرُ: تاجر کا سامان کو ایک مدت کے وعدے پر فروخت کرنا اور پھر پہلی قیمت سے کم میں دوبارہ خرید کر لینا۔ ـ الرجُلُ: انتخاب سے لینا یا دینا۔ اِعْتَان الشیئَ: کو ادھار خریدنا۔ العَین جمع اَعْیُن و عُیُون و عِیون و أَعْیَان: سود، مال، تیار مال۔ دینار، سونے کا سکہ، موجودہ نقدی، ترازو کا جھکاؤ۔ ـ جمع أعیان: ہر موجودہ اور حاضر شئے، کہا جاتا ہے: بعتهُ عَینًا بعینٍ: میں نے حاضر مال کو حاضر مال کے بدلے بیچ دیا۔ بَیْعُ العِینَة: ایک وقت تک اپنی قیمت پر چیز فروخت کرنا اور قیمت کا انتظار کرنا یعنی ادھار فروخت۔

۴۔ عَیَّن تَعْیِینا الشیئَ: کو خاص کرنا، علیحدہ کرنا۔ عَیَّنَهُ فی منصب کذا: کو کسی منصب پر مقرر کرنا۔ عَیَّنَ علی السارق: ملزموں میں سے چور کی شناخت کرنا۔ ـ الشیئ لفلان: چیز کو کسی کے لئے مخصوص کرنا، کہا جاتا ہے: ماعیَّن لی بشیئ وما عَیَّنَنی شیئا: اس نے مجھے کچھ نہیں دیا۔ تعَیَّنَ الرجُل: کسی چیز کے حصول کیلئے توقف کرنا ـ علیه الشیئُ: مقررہ شئی کا کے لئے لازم ہونا۔ ـ فی هذا المنصب: وہ اس عہدہ یا منصب پر لگایا گیا ہے۔ العَین جمع اَعْیُن وعُیُون وعِیُون و اَعْیان: خالص، واضح کہا جاتا ہے: ذکر الحقَّ بعینه: اس نے واضح اور خالص طور پر حق بیان کیا۔ ـ جمع اعیان وہی چیز کہا جاتا ہے: هو هو عیناً او بِعینه وہ وہی ہے، وہ بعینہ وہی ہے یا ہو بہو وہی ہے۔

۵۔ عَیَّنَ تَعْیِینًا الشجرُ: درختوں کا سرسبز ہونا، شگوفہ دار ہونا۔

۶۔ عَیَّنَ تَعْیِینًا الحرب بیننا: کے مابین لڑائی کرانا۔ عِیْنَةُ الحرب جمع عِیَن: مادۂ جنگ۔

۷۔ أَعَانَ اِعَانَةً: (دیکھئے مادہ (عون)):

۸۔ العَیْن: کنارا، طرف، پہلو، علاقہ۔ العِیان جمع عُیُن و اَعْیِنَة: ہل کا پھل۔

عیه: عَاهَ یَعِیهُ عَیْهًا: پر آفت نازل ہونا۔ العَائِهة: چیخ، شور و غل، چیخ و پکار۔ العَاهَة: آفت ارضٌ مَعْیُوهَةٌ: آفت زدہ سرزمین۔

عیّ: عَیَّ یَعَیُّ عَیًّا و عَیَاءً بامره و عن امره: کام سے عاجز ہو جانا، کو درست نہ کر سکنا، صورت مراد تک رسائی نہ ہونا۔ ـ الامرَ: کام سے ناواقف ہونا۔ عَیِیَ یَعْیَی عِیاً و عَیّاءً بامره و عن امره: بمعنی عَیَّ ـ الامرَ: کام سے واقف نہ ہونا ـ عِیًّا فی النطق: بولتے بولتے یکدم رک جانا۔ صفت: عَیٌّ و عَیِیٌّ۔ عَیًّا ـ تَعْیِیَةً الرجُلُ: ایسی بات کرنا جس کی سمجھ نہ آئے۔ ـ صاحِبَهُ: ساتھی سے ایسی بات کرنا جس کا مطلب اس کی سمجھ میں نہ آئے۔ عَایَا مُعَایَاةً الرجلُ: ایسی بات کرنا جس کی سمجھ نہ آئے، ـ صاحبه ساتھی سے ایسی بات کرنا جس کا مطلب اس کی سمجھ میں نہ آئے۔ اَعْیَا اِعْیَاءً الماشِیُّ: پیدل چلنے والے کا تھک جانا، تھکا ماندہ ہو جانا۔ اِعْیَا، عجز سے کم تر ہے۔ ـ ہ کو تھکا دینا، تھکا ماندہ کر دینا۔ ـ الداءُ الطبیبَ: بیماری کا طبیب کو تھکا دینا، عاجز کر دینا۔ ـ الأمرُ علیه: کو کام کا عاجز کر دینا۔ تعَیَّا الامرُ علیه: کو کام کا عاجز کر دینا۔ بالامر: کام کو درست نہ کر سکنا۔ تعَایا الامرُ علیه و تعَایاه: پر کام کا دشوار ہو جانا ـ واسْتَعْیَا بالامر: کام کو درست نہ کر سکنا۔ العَیاء (مص) عاجز ہونا۔ داءٌ عَیَاءٌ: وہ بیماری جس سے صحت نہ ہو۔ العَیّ جمع أَعْیَاء والعَیِیّ جمع اَعْیِیَاء و أَعِیِیَة: عاجز از کلام، تھکا ہوا، تھکا ماندہ۔ العَیَّان: عاجز، تھکا ہوا۔ الاعیاء (طب) مفاصل اور عضلات میں بہت زیادہ تھکاوٹ جسے تَعَب بھی کہتے ہیں۔ الأُعْیِیَّة: وہ کلام جس کے بیان سے عجز واقع ہو۔ المُعْیِی: تھکا ہوا، عاجز

غ

غ۔ تلفظ غین۔ حروف تہجی کا انیسواں اور حروفِ ابجد کے لحاظ سے ایک ہزار کے برابر۔

غب: ۱۔ غَبَّ ـُ غَبًّا و غبًّا: کئی روز کے بعد ملاقات کے لئے آنا۔ اسی سے یہ حدیث ہے۔ زُرّ غبًّا تزدد حبًّا: کئی دن بعد آؤ تو تم سے محبت میں اضافہ ہوگا۔ ـ عنه: کے پاس ایک دن آنا اور ایک دن نہ آنا۔ ـ علیه الحُمّٰی: کو ایک دن چھوڑ کر بخار آنا۔ ـ ـ غبًّا و غِبًّا و غُبُوبًات الماشیةُ: چوپائے کا ایک دن پانی پینا اور اور ایک دن نہ پینا۔ صفت غَابَّة جمع غوابّ و غَابّات: (ایک دن چھوڑ کر پانی پینے والا چوپایہ)۔ غَبَّبَ فی الامر: کام میں مبالغہ نہ کرنا۔ ـ عنهم: لوگوں نے کوچ کرنا۔ اَغَبَّ الماشیةَ: چوپائے کو ایک دن پانی پینے اور ایک دن نہ پینے کا عادی بنانا۔ القوم: لوگوں کے پاس ایک دن آنا اور ایک دن نہ آنا۔ لوگوں سے ایک دن ناغہ کر کے ملنا۔ اسی سے ضرب المثل ہے: اَغِبُّوا فی عیادة المریض و اَرْبِعُوا: ایک دن چھوڑ کر بیمار کی عیادت کرو یا دو دن چھوڑ کر تیسرے دن عیادت کرو۔ ـ تهُ الحُمّٰی و اَغَبَّت علیه: کو تیسرے دن کا بخار چڑھنا۔ الغَبّ (مص): فی استعمال العامة: ایک ہی بار نگل کر پانی پینا۔ ایک گھونٹ میں سارا پانی پی جانا۔ حُمَّی الغِب: تیسرے دن کی باری کا بخار۔ حُمَّی غِبٌّ: (ترکیب توصیفی بھی) تیسرے دن کی باری کا بخار۔ الغَبَّة: زندگی بسر کرنے کا ضروری سامان۔

۲۔ غَبَّ ـُ غَبًّا و غِبًّا عنده: کے پاس رات گذارنا۔

۳۔ غَبَّ ـُ غَبًّا و غِبًّا و غُبُوبًا و غُبُوبَةً الطعامُ: کھانے کا باسی ہو جانا، سڑ جانا۔ غَبَّبَ الشَّیُّ: چیز کا خراب ہو جانا۔ اَغَبَّ عنده: کے پاس رات گزارنا۔ ـ الطعامُ: کھانے کا سڑ جانا۔ الغابّ (فا) والغبیب: باسی گوشت۔ الغبیبَة: صبح کا دودھ جو رات سے ہی دوہ لیا جائے پھر صبح کو بلو کر مکھن نکال لیا جائے۔

۴۔ غَبَّ ـُ غَبًّا و غِبًّا و غُبُوبًا و غَبُوبَةً الامورُ: کاموں کا اپنے انجام کو پہنچ جانا۔ الغِبّ (مص): جمع اغباب: انجام۔ کہا جاتا ہے۔ للامر غِبٌّ: اس کام کا ایک انجام ہے۔ بعد کے معنی میں بھی آتا ہے۔ ماءٌ غِبٌّ: پانی جو دور ہو۔ المَغَبَّة: انجام شئے کہا جاتا ہے۔ للامر مِغَبّ و مَغَبَّة: اس کام کا ایک آخری نتیجہ اور انجام ہے۔

۵۔ غَبَّ ـُ غَبًّا و غِبًّا الرایَ: سوچ سمجھ کر رائے قائم کرنا۔ اس سے ضرب المثل ہے: رُوَیْدَ الشِعْرَ یَغُبَّ: شعر غور و فکر کے بعد اور جلدی کئے بغیر پیش کرو۔ یغبَّ جواب امر کے طور پر مجزوم ہے اور اس پر زبر دو ساکن حرف آنے کی وجہ سے ہے۔

۶۔ غَبَّبَ الذئبُ: بھیڑیے کا بکری کو حلق سے پکڑنا۔

۷۔ نجمٌ غاب: ساکن ستارہ۔ الغَبّ جمع اغباب و غُبُوب و غُبّان: مد کے وقت سمندری پانی جو خشکی میں گھس گیا ہو۔ نرم زمین۔ الغَبَب جمع اَغْبَاب: مرغ اور گائے وغیرہ کے جبڑے کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت۔ الغبیب: پہاڑ یا زمین پر پانی بہنے کا تنگ اور چھوٹا نالہ۔ التغبّة: جھوٹی گواہی۔

۷۔ الغَبْغَب جمع غَبَاغِب: مرغ اور گائے وغیرہ کے جبڑے کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت۔

غبث: غَبَثَ ـُ غَبْثًا الجُبْنَ بالسمن: پنیر کو گھی میں ملانا۔ اِغْبَثَّ: خاکی رنگ کا ہونا صفت اَغْبَث۔ الغُبْثه: مٹیالا پن۔

غبج: غَبِجَ ـَ غَبْجًا الماءَ: پانی کو لگاتار گھونٹ بھر کر پینا۔ الغُبْجَة: گھونٹ۔

غبر: ۱۔ غَبَرَ ـُ غُبُورًا: گزر جانا ٹھہر جانا (ضد)۔ الغَابِر (فا): جمع غُبَّر و غابِرون: گزشتہ، باقی ماندہ۔ (ضد)۔ کہا جاتا ہے۔ هو غابِرُ بنی فلان: وہ فلاں خاندان کے بقایا میں سے ہے۔ غُبَّرُ الشیِ: کسی چیز کے بقایا حصے۔ غُبَّرُ اللیل: رات کی پچھلی گھڑیاں۔ غُبَّرُ الناس: مرتبہ میں گھٹے ہوئے لوگ۔ الغُبَّر جمع اَغْبَار و الغُبَّر جمع غُبَّرات: کسی چیز کا بقیہ۔ غُبَّر المرض: بیماری کے رہ جانے والے اثرات۔ الغَبَر: بقا و ثبات۔ داهیة الغَبَر: نہ ٹلنے والی سخت مصیبت۔ الاغبَر جمع غُبُر: جانے والا، کہا جاتا ہے: لایغرنك عِزُّ الدنیا فانه اغبَر: دنیا کی عزت سے دھوکے میں مبتلا نہ ہونا کیونکہ وہ فانی ہے۔ الغُبَیرَة جمع غُبَیرات (ن): پودے سے علیحدہ ہو جانے والا خلیہ، جو بعد ازاں جنسی افزائش نسل کے بغیر پھوٹتا ہے۔

۲۔ غَبَرَ ـُ غُبُورًا: خاکی رنگ کا ہونا۔ غَبِرَ ـَ غَبَرًا:

گرد آلود ہونا۔ غَبَّرَ: غبار اٹھانا۔ الشیءَ: کو غبار آلود کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ غَبَّرَ فی وجه فلان: دوڑ میں کسی سے آگے نکل جانا۔ اَغْبَرَ: خاکی رنگ والا ہو جانا، غبار اٹھانا۔ ــ فی الامر: کام پر توجہ کرنا اور اس کو کرنے کی کوشش کرنا۔ ــ ت السماءُ: آسمان سے شدید بارش برسنا۔ اِغْبَرَّ: غبار آلود ہونا۔ الیومُ: دن بھر شدید گرد و غبار رہنا۔ الغُبار: خاک یا خاک کے باریک ذرات۔ الغِبر: کینہ، دلی کدورت۔ الغَبَر: خاک۔ الغَبَرَة: غبار آلود ہونا۔ الغُبْرَة: غباری رنگ۔ ــ والغَبَرَة: گرد و غبار الاَغْبَر جمع غُبْر: وہ جس کا رنگ خاکی ہو۔ (ح): بھیڑیا (خاکی رنگ ہونے کی وجہ سے)۔ سخت بھوک کی صفت بھی اغبر لاتے ہیں۔ کہا گیا ہے۔ الجوعُ الاغبر والموتُ الاَحْمَر: سخت بھوک اور قاتل موت۔ الغَبْراء: اَغْبَر کا مونث۔ (ح): بادہ چکور زمین، کہا جاتا ہے۔ مااظلّت الخضراءُ ولا اقلت الغبراء مثل فلان: آسمان کے نیچے اور زمین کے اوپر فلاں کی مثال نہیں۔ بنو غبراء و بنو الغبراء: فقراء، مفلس لوگ۔ سَنَةٌ غبراء: قحط کا سال، جس میں بارش نہ برسے۔ الغُبَیراء (ن): ایک درخت جس کی لکڑی عمدہ ہوتی ہے اور آرائش کے لئے اگایا جاتا ہے۔ جوار کی شراب۔ المُغْبار من النخل وغیرها: گرد آلود درخت خرما وغیرہ

۳۔ غَبِرَ ــ غَبَرًا الجرحُ: زخم کا خراب ہونے کے بعد بھر جانا اور پھر پھوٹ پڑنا۔ صفت غَبِر الغَبِر: ناسور۔ جُرحٌ غَبِرٌ: وہ زخم جو برابر پھوٹتا رہے۔

۴۔ غَبَّرَ الرجلُ: تہلیل پڑھنا، پڑھتے ہوئے یا گاتے ہوئے لہردار آواز نکالنا۔ گٹکری بھرنا۔ المُغَبِّرة: وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کا نام بات بات پر پکارتے ہیں۔

غبس: غَبَسَ ــ غَبْسًا واَغْبَسَ و اغْباسَّ اللیلُ: رات کا تاریک ہو جانا صفت اَغْبَس جمع غُبْس۔ اَغْمَسَ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔ ــ الشیءُ: کسی چیز کا خاکستری رنگ ہو جانا۔ الغُبْسَة والغَبَس: خاکستری رنگ، اول شب کی تاریکی۔

غبش: ا۔ غَبِشَ ــ غَبَشًا واَغْبَشَ اللیلُ: آخر شب میں روشنی کا تاریکی میں مخلوط ہو جانا۔ الغَبَش جمع اَغْباش: رات کا باقی حصہ۔ آخر شب کی تاریکی۔ لیلٌ غَبِشٌ: تاریک رات الغُبْشَة: رات کا باقی حصہ۔ لیلٌ اَغْبَشُ جمع غُبْش: تاریک رات۔ لیلةٌ غَبْشاءُ: ایک تاریک رات۔

۲۔ تَغَبَّشَ ہ: کو دھوکا دینا۔ پر ظلم کرنا، کے خلاف جھوٹا دعوی دائر کرنا۔ الغابِش: ملاوٹ کرنے والا، دھوکے باز، ظالم۔

غبص: غَبِصَ ــ غَبَصًا العینُ: بہت رونے کی وجہ سے آنکھ سے ڈھیڈ یعنی کثافت زیادہ نکلنا۔ الغَبَص (مص): بہنے والی ڈھیڈ۔ آنکھ سے بہنے والا کثیف پانی، کہا جاتا ہے۔ فی عینه غَبَصٌ: اس کی آنکھ میں ڈھیڈ ہے۔

غبط: ا۔ غَبَطَ ــ غَبْطًا الکبشَ: ہاتھ سے مینڈھے یا بکری کی کمر ٹٹولنا، جس سے اس کا موٹا یا دبلا ہونا معلوم ہو۔

۲۔ غَبَطَ ــ وغَبِطَ ــ غَبْطًا وغِبْطَةً ہ: کا نظروں میں جچنا، دوسرے کی نعمت وغیرہ اپنے لئے بھی چاہنا مگر اس سے اس نعمت وغیرہ سے زوال کی خواہش نہ ہو یعنی کسی پر رشک کرنا۔ غابط جمع غُبَّط: رشک کرنے والا مَغْبوط: جس پر رشک کیا جائے۔ غَبَّطَ ہ: کسی کو رشک کرنے پر آمادہ کرنا، کسی کے فعل کو قابل رشک کرنے پر آمادہ کرنا، کسی کے فعل کو قابل رشک قرار دینا۔ اِغْتَبَطَ و اُغْتُبِطَ: شادمان اور خوش حال ہونا۔ الغِبْطَة: خوشحالی، شادمانی، رشک۔ عیسائی پوپ کا لقب۔

۳۔ اَغْبَطَ النباتُ: پودوں کا پاس پاس اگنا اور زمین کو ڈھک لینا۔ اَرْضٌ مُغْبِطَة: گھنے پودوں والی زمین جسے ان پودوں نے ڈھک رکھا ہو۔

۴۔ اَغْبَطَ السحابُ: بارش مسلسل برسنا کہا جاتا ہے۔ اَغْبَطَ علینا المطرُ: ہم پر مسلسل بارش ہوئی۔ ــ ت الحُمّیٰ علیه: کو لگاتار بخار کا چڑھا رہنا۔ سَماءٌ غَبْطَی: مسلسل برسنے والا بادل۔ الغَبِیط جمع غُبُط: کجاوہ جس پر ہودہ لگایا جائے۔ نرم زمین جس کے جانبیں بلند ہوں۔ پانی کا نالہ جو ٹیلوں کو کاٹ کر اپنا راستہ بنا لے۔

۵۔ الغُبْط ــ الغِبط جمع غُبُوط: کھیت کاٹتے وقت جتنی مقدار مٹھی میں آئے۔

غبق: غَبَقَ ــ غَبْقًا ہ: کو شام کی شراب پلانا۔ ــ الغنمَ: بکری کو شام کے وقت پانی پلانا۔ یا اس کا دودھ نکالنا / دوہنا۔ غَبَّقَ ہ: کو شام کی شراب پلانا۔ اِغْتَبَقَ: شام کی شراب پینا۔ ــ الخمرَ: شراب کو شام کے وقت پینا۔ وتَغَبَّقَ الناقةَ: اونٹنی کو شام کے وقت دوہنا۔ الغَبُوق: شام کو پی جانے والی شراب۔ اس کے مقابل صبح کو پی جانے والی شراب الصَّبُوح کہلاتی ہے۔ شام کو دوہا جانے والا دودھ کہا جاتا ہے: لقیتهُ ذاصَبُوحٍ و ذاغَبُوقٍ: میں نے اس سے صبح اور شام کو ملاقات کی۔ ــ والغَبُوقَة جمع غَبائِق: شام کو دوہی جانے والی اونٹنی۔ الغَبْقان جمع غَباقَی: شام کو شراب پینے والا۔ کہا جاتا ہے۔ رجلٌ غَبْقانُ و امرأةٌ غَبْقَی: شام کو شراب پینے والا مرد، شام کو شراب پینے والی عورت۔

غبن: ا۔ غَبَنَ ــ غَبْنًا الثوبَ: کپڑے کو موڑ کر سینا تا کہ تنگ یا چھوٹا ہو جائے۔ ــ الطعامَ: غلہ کو تنگی و قحط کے زمانہ کیلئے چھپا کر رکھنا۔ اِغْتَبَنَ الشیءَ: کو بغل میں چھپا لینا۔ الغَبَن: کپڑے کے کنارے جو کاٹ کر پھینک دیئے جاتے ہیں۔ المَغْبِن جمع مَغابِن: جسم کی ہر تہ، بغل، وادی کا بہت بڑا حصہ۔

۲۔ غَبَنَ ــ غَبْنًا الرجلَ: کے پاس سے بغیر چھپے اس طرح گزرنا کہ اسے اس کی موجودگی کا علم نہ ہو سکے۔ غَبِنَ ــ غَبْنًا و غَبَنًا الشیءَ وفیه: کو بھول جانا اور اس میں غلطی کر بیٹھنا۔ ــ غَبْنًا و غَبانَةً رأیُهُ: ذہانت کا کم ہو جانا، ضعیف الرای ہو جانا۔ الغابِن (فا): کام چور، عمل میں سستی کرنے والا الغَبْن و الغَبَن والغَبانَة: رائے کی کمزوری، بھول جانا۔ الغَبِین والمَغْبُون: ضعیف الرای

۳۔ غَبَنَ ــ غَبْنًا و غَبَنًا ہ فی البیع او الشراء: کو خرید و فروخت میں دھوکا دینا، اپنا پلہ بھاری کر لینا۔ ــ فلانًا: کو دام و بھاؤ میں نقصان پہنچانا۔ غابِن: دام و بھاؤ میں نقصان پہنچانے والا۔ مَغْبُون: جسے دام و بھاؤ میں نقصان پہنچایا گیا ہو۔ تغابَنَ القومُ: معاملات میں بعض کا بعض کو نقصان

پہنچانا۔ الغَبْن (مص) والغبَن: خرید وفروخت میں دھوکہ بازی۔ الغبينة: دھوکہ۔ المُغَابَنَة: خرید وفروخت میں دھوکہ بازی۔

غبا: غَبِيَ ـَ غَبًا وغَبَاوَةً الشيءَ وعنه: کونہ سمجھنا، سے ناواقف رہنا۔ الشيءُ عليه: پر مخفی رہنا ـعنه الخبرُ: سے جاہل ہونا، غافل ہونا۔ ـ منه الشيءُ: سے مخفی ہونا۔ تَغَبَّى و اسْتَغْبَى هُ: کو غبی سمجھنا یا پانا۔ تَغَابَى تَغَابِيًا عنه و تَغَابَى هُ: سے دانستہ غفلت برتنا۔ الغَبَاء: زمین کی پوشیدگی ـمن التراب: اوپر اٹھا ہوا گرد وغبار۔ الغَبْوَة و الغُبْوَة: غفلت، الغَبَاوَة و الغَبِيُّ: جہالت، کم سمجھی، غفلت۔ الغَبِيُّ: جمع اَغْبِيَاء و اغباء: کم سمجھ، جاہل۔

غبى: ۱۔ غَبَّى تَغْبِيَةً الشيءَ: کو چھپانا۔ الغَبَاء و الغَبْيَة من التراب: اوپر اٹھا ہوا گرد وغبار، کہا جاتا ہے: جاء على غَبْيَةٍ من الشمس: وہ سورج چھپنے کے وقت آیا۔ الاَغْبَى من الاغصان م غَبْيَاء جمع غُبْيٌ: باہم گتھی ہوئی شاخیں۔ شَجَرَةٌ غَبْيَاء: گنجان شاخوں والا درخت۔ المَغْبَاة جمع مَغَاب: درندوں کو شکار کرنے کے لئے کھودا جانے والا گڑھا۔

۲۔ غَبَّى تَغْبِيَةَ الشَّعَرِ: بالوں کو کاٹنا یا مونڈنا۔

۳۔ اَغْبَى السحابُ: ہلکی بارش برسنا۔ الغَبْيَة: ہلکی بارش، یا بارش کا ایک تیز چھینٹا۔

غت: غَتَّ ـُ غَتًّا الشيءَ في الماء: کو پانی میں ڈبونا۔ ـ الضحكَ: اپنے منہ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ کر ہنسی کو چھپانا۔ ـالماءَ: پانی کو برتن منہ سے ہٹائے بغیر گھونٹ گھونٹ پینا۔ ـفلانًا: کو صدمہ پہنچانا، کا گلا گھونٹنا ـ فلانًا بالامر: کو معاملہ میں وقت اور غم میں ڈالنا۔ ـ هُ بالكلام: کو لا جواب کر دینا۔ ـ الطعامُ او الكلامُ: کھانے یا بات کا بگڑ جانا غَتَّتْ او اَغَتَّ الطعامَ: کھانے کو بگاڑ دینا۔

غتل: غَتِلَ ـَ غَتَلًا المكانُ: جگہ کا بہت درختوں والا ہونا۔ ایسی جگہ کو غَتِل کہتے ہیں۔

اَغْتَمَ الزيارةَ: اتنی کثرت سے ملنا کہ وہ تنگ آ جائے۔ الغَتْم: دم گھونٹنے والی سخت گرمی۔ الغُتْمَة: بولنے میں غلطی کرنا۔ الاَغْتَم والغَتَمِي: فصیح بات نہ کر سکنے والا کہا جاتا ہے۔ رجُلٌ اغتم وقَوْمٌ غُتْمٌ واغتام و امرأة غتماء: (فصیح بات کرنے سے قاصر مرد، لوگ، عورت)

غث: ۱۔ غَثَّ ـَ غَثَاثَةً و غُثُوثَةً ت الشاةُ: بکری کا دبلا ہو جانا۔ غَثَّة: دبلی بکری۔ ـاللحمُ: گوشت کا دبلا ہونا۔ اَغَثَّ: دبلا ہونا، لاغر ہونا۔ ـاللحمَ: دبلا گوشت خرید لینا۔ تَغَثَّثَ الشيءَ: کو قلیل وکم مقدار سمجھنا۔ اغثّت ت الخيلُ: گھوڑوں کا موسم بہار میں سبز چارہ پانا۔ الغَثّ: لاغر، دبلا پتلا۔ الغَثِيث: لاغر، دبلا، پتلا۔

۲۔ غَثَّ ـَ غَثَاثَةً و غُثُوثَةً حديثُ القوم: کا کلام کا فاسد اور ردی ہونا۔ ـ ـِ غَثًّا و غثيثًا الجرحُ: زخم سے پیپ بہنا۔ ـ عليه المكانُ: کے لئے جگہ کا ناموافق ہونا کو جگہ راس نہ آنا۔ کہا جاتا ہے۔ فلانٌ لايغث عليه شئ: یعنی فلاں کے نزدیک کوئی چیز ردی قابل ترک نہیں۔ اغَثَّ في الكلام: نکمی یا بیکار بات کرنا۔ اَغَث: فاسد ہونا۔ اِسْتَغَثَّ الجُرْحُ: زخم کا علاج کرنا اور اس میں سے پیپ نکالنا۔ الغَثّ من الكلام: نکمی یا بے خیر بات۔ غثيثُ الجرح: زخم کی پیپ اور فاسد مادہ۔ الغَثِيثَة: جس چیز میں کوئی بھلائی نہ ہو۔ خرابی عقل۔ غثيثةُ الجرح: زخم میں موجود پیپ اور فاسد مادہ۔

غثر: ۱۔ غَثِرَ ـُ غَثَرًا المكانُ بالنبات: جگہ کا سبزی سے لہلہانا، اِغْثَارَّ الثوبُ: کپڑے کا زیادہ رواں والا ہونا، صفت: اغثر۔ الغَثَر: کپڑے کا رواں۔ الغَثَرَة: زرخیزی، فراوانی، بہتات الغُثْرَة: سبزی مائل سرخ رنگ۔ الأغْثَرم غَثْرَاء جمع غُثْر: سبزی مائل سرخ رنگ کا۔ اون کے زیادہ ریشوں والا کمبل۔ کائی، جاہل۔ (ح): شیر۔ بھیڑیا۔ الغَثْرَاء (ح): چرخ، لکڑبگڑ۔ ارضٌ مَغْثَرِيَة: لہلہاتے کھیتوں والی زمین۔

۲۔ اَغْثَرَ الشجرُ: درخت سے گوند کی قسم کا سیال مادہ بہنا۔ المِغْثَر والمِغْثَار و المَغْثُور جمع مَغَاثِير: درختوں سے بہنے والی گوند جو شہد جیسی مگر بدبودار ہوتی ہے۔

۳۔ الغُثْر والغَثَرَة والغَثْرَاء والغَيْثَرَة (اغثر کا واحد): پست طبقے کے لوگ۔

غثم: غَثَمَ ـُ غَثْمًا له: کو مال کی اچھی خاصی دینا۔ الغُثْمَة: سیاہی مائل سفیدی الأغْثَم: سیاہی مائل سفید۔ المَغْثُوم: ملاوٹ دار۔

غثو: غَثَا ـُ غَثْوًا وغُثُوًّا واَغْثَى الوادى: نالے میں کوڑے کرکٹ کی کثرت ہونا۔ ـ السيلُ المَرْتَعَ: سیلاب کا چراگاہ اور سبزہ زار کی تروتازگی ختم کر دینا۔ الغُثَاء و الغُثَّاء: سیلاب کے پانی کے جھاگ میں کوڑا کرکٹ، اور درختوں کے گلے سڑے پتے جو سیلاب کی جھاگ میں رلے ملے ہوں۔

غثى: غَثَى ـِ غَثْيًا الكلامَ: بات میں جھوٹ سچ کی ملاوٹ کرنا۔ ـ الوادى: نالے میں کوڑے کرکٹ کی کثرت ہونا۔ غَثْيًا وغَثَيَانًا النفسُ: جی متلانا۔ ـ ت السماء بالسحاب: گھٹا کا چھا جانا یا بادلوں کا آنا شروع ہو جانا۔ غَثِيَ ـَ غَثْيًا الكلامَ: بات میں جھوٹ سچ کی ملاوٹ کرنا۔ غَثَّى ت الارضُ بالنبات: زمین میں سبزہ کی بہتات ہونا۔ تغثّى ت النفس: جی کا متلانا۔

غدّ: ۱۔ غَدَّ ـَ غَدًّا و غُدَّ: غدود کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ ـ البعيرُ: اونٹ کا طاعون شتری میں مبتلا ہونا۔ غُدِّدَ: غدود کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ اَغَدَّ: بمعنی غُدِّدَ۔ مُغِدّ: غدود کی بیماری میں مبتلا۔ ـ عليه: پر غصہ میں بھر جانا۔ اِغْدَّ: غدود کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ مُغِدّ: غدود کی بیماری میں مبتلا۔ الغُدَد جمع غِدَاد: اونٹوں کا طاعون۔ الغُدَّة جمع غُدَد وغدائِد: غدود والغدد جمع غددو غدائد: اونٹوں کا طاعون، گلٹی المِغْدَاد: غصیارا، بہت غصہ ہونے والا۔ (مذکر و مونث دونوں کیلئے)۔

۲۔ غَدَّدَ نصيبة: اپنا حصہ لے لینا الغُدَّة جمع غَدَائِد: مال کا ایک ٹکڑا، سودا۔

غدر: ۱۔ غَدَرَ ـِ و غَدِرَ ـَ غَدْرًا و غَدَرَانًا الرجُلَ وبه: سے خیانت کرنا، کے ساتھ بدعہدی کرنا۔ الغادِر (فا) جمع غادِرُون وغَدَرَة و غُدَّار م غادِرَة جمع غادِرات و غَوادِر: خائن، خیانت کرنے والا، بدعہد الغَدُر و الغَدَرَة والغَدَّار و الغَدُر۔

رجلٌ غَدّار و امراۃ غَدّار و غَدَّارۃ: غدار مرد، غدار عورت، گالی کے طور پر مرد کو "یا غُدَر" بمعنی یا غادِر جمع یا آلَ غُدَر: عورت کیلئے: یا غَدَارِ کہتے ہیں الغَدَّارۃ جمع غَدّارات (اع): پستول (Pistol)

۲- غَدِرَ ـَ غَدَرًا الرجلُ: تالاب کا پانی پینا۔ ـ عن اصحابه: ساتھیوں سے بچھڑ جانا، پیچھے رہ جانا۔ غَادَرَ غِدَارًا و مُغَادَرَۃً ہٗ: کو چھوڑ دینا، باقی رہنے دینا۔ اَغْدَرَہٗ: کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل جانا، باقی رہنے دینا۔ تَغَدَّرَ: ساتھ چھوڑ دینا۔ پیچھے رہ جانا۔ اِغْتَدَرَ الرجلُ: تالاب بنانا۔ اِسْتَغْدَرَ المکانُ: جگہ کا تالابوں والا ہو جانا۔ الغَدَر: نہر کا پانی خشک ہو جانے پر رہ جانے والی کیچڑ۔ ـ والغَدَرَۃ والغُدْرَۃ والغُدارۃ: کسی چیز کا باقی ماندہ حصہ۔ الغَدِیر جمع غُدُر و غُدْر و غُدْران و اَغْدِرۃ: نہر، سیلاب اتر جانے کے بعد گڑھوں میں رہ جانے والا پانی۔ گھاس اور پودوں کا قطعہ۔ الغَدِیرۃ جمع غُدْران: پودوں کا قطعہ۔

۳- غَدِرَ ـَ غَدَرًا المکانُ: کسی جگہ کیچڑ زیادہ ہو جانا یا پتھروں کا معہ درختوں کے زیادہ ہونا۔ اَغْدَرَہٗ: کو تالاب میں گرا دینا۔ الغَدَر (مص): سخت اور پتھریلی جگہ۔ پتھر جن کے ساتھ درخت ہوں۔

۴- غَدِرَ ـَ غَدَرًا اللیلُ: رات کا تاریک ہو جانا۔ اَغْدَرَ اللیلُ: رات کا تاریک ہو جانا۔ الغَدْراء: تاریکی لیلةٌ غَدْرَاءُ و غَدِرۃ و مُغْدِرۃ: تاریک رات۔

۵- الغَدِیرۃ جمع غدائِر: عورتوں کے بالوں کی گندھی ہوئی چوٹی۔

غدف: ۱- غَدَفَ ـُ غَدْفًا و غَدَّفَ له فی العطاء: کو بہت عطا کرنا۔ اِغْتَدَفَ منه: سے کوئی چیز بڑی مقدار میں لے لینا۔ ـ الثوبَ: کپڑا تراشنا۔ الغَدَف: نعمت، فراوانی، زرخیزی، بہتات، کہا جاتا ہے: هم فی غَدَفٍ: وہ خوش حال ہیں۔

۲- اَغْدَفَ اللیلُ: رات کی تاریکی چھا جانا۔ و ـ البحرُ: سمندر کا مواج ہونا۔ ـ الشبکةَ علی الصید: شکار کے لئے جال بچھانا۔ ـ المراۃُ قناعها علی وجهها: عورت کا چہرے پر نقاب ڈال لینا۔ اِغْدَوْدَفَ اللیلُ: رات کا آ جانا اور تاریکی چھا جانا۔ الغَادِف: ملاح۔ الغَادُوف: چپو۔ کشتی چلانے کی لکڑیاں الغُداف جمع غِدْفان: سیاہ اور لمبے بال، پرندہ کا سیاہ بازو۔ (ح): پہاڑی کوا۔ (ح): گدھ کی طرح کا ایک پرندہ۔ الغُدافِی: سیاہ بالوں کے رنگ کا، سیاہ بالوں والا کہا جاتا ہے۔ لیلةٌ غُدافیةُ الاِهاب: تاریک رات۔ المِغْدَف: چپو۔

۳- الغُدَافِل جمع غَدافِل: لمبا تڑنگا۔ بڑے ڈیل ڈول کا اونٹ۔ بوسیدہ کپڑا۔

غدق: غَدَق و غَدُقَ غَدَقًا المکانُ: جگہ کا بارش سے تر ہو جانا، سرسبز ہو جانا۔ غَدِق: سرسبز جگہ۔ غَدِقَ ـَ غَدَقًا و اِغْدَوْدَقَ المطرُ: بارش کا خوب برسنا۔ ـ ت عینُ الماء: پانی کے چشمے کا گہرا اور شیریں ہونا۔ غَدِقَۃ: شیریں چشمہ۔ اَغْدَقَ المطرُ: بارش کا خوب برسنا۔ ـ العیشُ: معیشت کا فراخ ہونا۔ ـ ت الارض: زمین کا سرسبز ہونا۔ الغَدَق (مص): بہت پانی۔

غدن: تَغَدَّنَ الغصنُ: ٹہنیوں کا جھومنا۔ اغدودن الرجلُ: پاؤں کا ڈھیلا پڑنا، گر پڑنا۔ ـ النبتُ: پودوں کا ہرا بھرا ہونا اور آبپاشی کی زیادتی کی وجہ سے سیاہی مائل ہونے لگنا۔ ـ الشعرُ: بالوں کا لمبا اور گھنا ہونا۔ غَدَوْدَن: لمبے اور گھنے بالوں والا۔ الغَدَن: نیند، اونگھ، ڈھیلا پن، ضعف۔ و الغُدُنة: نرمی۔ نعمت۔ الغُدانِی: نازک بدن، جوان۔ غُدانِیُّ الشباب: تر و تازہ جوان۔ المُغْدَوْدِن: نازک بدن جوان۔

۲- المِغْدان: وہ شاخ جس پر کپڑے لٹکائے جاتے ہیں۔

غدو: غَدَا ـُ غُدُوًّا: صبح کو جانا۔ (مطلقا) جانا۔ صارَ کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ ـ غُدُوًّا و غُدْوَةً و اغتدی علیه: کے پاس صبح سویرے پہنچنا۔ غَدِیَ ـَ غَدًا و تَغَدّٰی: ناشتہ کرنا کہا جاتا ہے: هل لك ان تتغدّی به قبل ان تتعشّی بنا: یعنی کیا یہ ہوسکتا ہے کہ تم ہمیں ہلاک کرنے سے پہلے اسے ہلاک کرو۔ غَدّٰی الرجلَ: کو صبح کا کھانا کھلانا، کو ناشتہ کرانا۔ غَادٰی مُغاداةً الرجلَ: کسی شخص کے پاس سویرے پہنچنا، الغادِی (فا): شیر۔ الغادیة جمع غَوَادٍ و غَادِیات: غادی کا مونث۔ صبح کے وقت آنے والا بادل، صبح کی بارش، الغَدُ (نسبت غَدِی و غَدَوِی): کل (آئندہ)، دن جو دور ہو مگر اس کا انتظار ہو۔ الغَدَاء جمع اَغْدِیة: ناشتا (اس کا مقابل العشاء ہے)۔ مولدون: اسے دوپہر کے کھانے کے معنی میں لیتے ہیں۔ الغُدْوَۃ جمع غُدًی و غُدُوّ و الغَداۃ جمع غَدَوات و الغَدِیَّة جمع غَدَایا و غَدِیّات: وقت صبح، طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے درمیان کا وقت۔ دن کے شروع کا حصہ۔ کہا جاتا ہے۔ هو ابنُ غَدَاتَیْن: وہ دو دن کا (بچہ) ہے۔ الغَدْیان م غَدْیا: صبح کا کھانا کھانے والا۔ الغُدَیَّة: الغداۃ کی تصغیر۔ المَغْدَی و المَغْدَاۃ: صبح کے وقت جانے کی جگہ، کہا جاتا ہے: ماترك من آبیه مَغْدًی ولا مَراحًا و مَغْداۃً ولا مَراحَةً: اس نے اپنے والد سے مشابہت کی کوئی چیز نہیں چھوڑی۔

غذّ: غَذَّ ـُ غَذّی الشیءَ: کو ناقص کر دینا۔ ـ الجرحُ: زخم سے پیپ، خون اور پانی وغیرہ کا بہہ پڑنا۔ اَغَذَّ اِغْذَاذًا السیرَ و فی السیر: تیز چلنا۔ ـ الجرحُ: زخم سے پیپ اور فاسد مادہ نکل پڑنا۔ اَغَذَّ اِغْذاذًا السیرَ او فی السیر: چلنے میں جلدی کرنا۔ الجرحُ: زخم سے خون پیپ جاری ہونا۔ الغاذ (فا): آنکھ کی رگ جو ہمیشہ جاری رہتی ہے، حس۔ الغَذِیْذَۃ: زخم کا فاسد مادہ پیپ کچھ لہو اور پانی۔

غذم: غَذَمَ ـُ و غَذِمَ ـَ غَذْمًا و اغتذم الشیءَ: کو بڑی بے صبری سے کھانا۔ اَغْذَمَ الفصیلُ مافی ضرعِ اُمِّه: بچھڑے نے ماں کے تھنوں سے سارا دودھ پی جانا۔ تَغَذَّمَ الشیءَ: کو بڑی بے صبری سے کھانا۔ ـ الفصیل مافی ضرع امه: بچھڑے کا ماں کے تھنوں سے سارا دودھ پی جانا۔ الغُذَم: بہت کھانے والا، پیٹو، جو ملے کھا جائے۔ الغُذَمَة و الغَذَمَة جمع غَذَم: دودھ کی کثیر مقدار بئرٌ غَذِیْمَةٌ: بڑا کنواں۔ المُتَغَذِّم: بہت کھانے والا، پیٹو، جو ملے کھا جائے۔

۲- غَذَمَ ـُ غَذْمًا له من المال: کو مال کی خاص مقدار دینا۔ الغُذْمَة جمع غُذَم: مال کا ایک حصہ۔

۳- غَذْمَرَ غَذْمَرَۃً: جفا ہونا، غضبناک ہونا۔ تَغَذْمَرَ

فی المجلس: مجلس میں غصہ سے چیخنا۔ الغذمَرة (مص) جمع غذامِیر: شور وغل، چیخ و پکار، ڈانٹ ڈپٹ۔

۴۔ غذمَر غذمَرةً الشئَ: کو متفرق کر دینا، کو باہم ملا دینا، خلط ملط کر دینا، اندازہ سے فروخت کر دینا۔

غذو: ا۔ غذا ـُ غذْوًا الرجلَ بالطعام: کو کھانا دینا۔ ـ الطعامُ الصبیَّ: کھانے کا بچے کو سیر کر دینا۔ غذّی تغذِیةً الرجُلَ: کو خوراک دینا، کی پرورش کرنا۔ تغذّی تغذِّیًا و اِغتذی اِغتِذاءً: غذّی اور غذا کا فعل مطاوع یعنی کھانا دیا جانا، پرورش پانا۔ الغِذاء جمع اَغذِیَة: وہ کھانے پینے کی چیز جس سے بدن کی پرورش ہو۔ الغاذِی جمع غُذاة و غاذُون م غاذِیه جمع غَواذٍ (فا)، غاذِی المال: مال کا انتظام واصلاح کرنے والا۔ الأغذی: زیادہ کھانے اور کھلانے والا۔ الغَذِیّ جمع غِذاء: چھوٹے مویشی ۔ و الغذَوِی: حاملہ جانوروں کے پیٹوں میں جو کچھ ہو یا صرف بکریوں کے پیٹ میں جو کچھ ہو۔

۲۔ غذا ـُ غذْوًا الرجل: تیز چلنا ـ الفرسُ: گھوڑے کا تیزی سے گزرنا۔ اِستغذی اِستِغذاءً الرجُلَ: کو شدت سے زمین پر گرا دینا، پچھاڑ دینا۔ الغذَوان: بہت توانا اور تیز رفتار گھوڑا۔

۳۔ غذا ـُ غذْوًا العِرقُ: رگ سے خون بہہ پڑنا۔ غذّی تغذِیةً العِرقُ: رگ سے خون بہہ پڑنا۔

۴۔ الغذَوان: بہت زبان دراز۔

غرّ: ا۔ غرّ ـُ غرًّا و غِرّةً و غُرورًا ہٗ: کو دھوکا دینا، باطل کی رغبت دلانا۔ ماغرّک بفلان: تو نے اس کے خلاف کیسے جرأت کی۔ غرًّا و غرارًا: غافل ہو جانا، لاپروا ہو جانا۔ ـ غرًّا و غرارةً: تجربہ کار یا عاقل ہونے کے بعد بچوں کا سا رویہ اختیار کرنا۔ غرِرَ ـَ غرارةً: غافل ہو جانا، بے پرواہ ہو جانا۔ غرّر تغریرًا و تغِرّةً بالشئ: کے لئے تباہی کا سامان کرنا، کو ہلاکت میں ڈالنا۔ اِغترّہٗ: کی غفلت کا طالب ہونا، کے پاس اس کی بے خبری میں آ جانا۔ بکذا: سے دھوکا کھانا۔ اِستغرّ بکذا: سے دھوکا کھانا۔ ـ ہٗ: کی غفلت اور بے خبری میں اس کے پاس پہنچ جانا۔ الغارّ (فا) م غارّة: غافل۔ الغرّار: بہت دھوکا دینے والا (فک): صبح کا ستارہ۔ الغرارة: غفلت، نوعمری، کان ذلک علی غرارتی: یہ میری نوعمری میں ہوا۔ الغِرّ ج اَغرار: ناتجربہ کار جوان۔ مؤنث: غِرّ و غِرّة۔ الغِرّة (مص) جمع غِرَر: غفلت، ناتجربہ کاروں کا گروہ۔ الغرَر: ہلاکت کے درپے۔ کہا جاتا ہے۔ انا غَرَرٌ منك: میں تمہارے بہلاوے میں آیا ہوا ہوں۔ الغَرور: دھوکے کا ذریعہ۔ دنیا اور دنیا کی صفت بن کر بھی آتا ہے۔ کہتے ہیں۔ الدنیا الغرور: دنیا دھوکے کا ذریعہ ہے۔ الغُرور (مص): بیہودہ باتیں۔ الغریر جمع اَغِرّة و اَغِرّاء م غریرة جمع غریرات و غرائر: فریب خوردہ۔ ناتجربہ کار جوان المغرور (مفع): باطل کے سبز باغ دکھایا ہوا۔ خود بین، فریب خوردہ دولت علم حسن وغیرہ پر گھمنڈ کرنے والا۔

۲۔ غرّ ـُ غرًّا و غِرارًا و ـَ ـ غرارةً: عزت و شرف والا ہو جانا۔ الغُرّة من القوم جمع غُرَر: قوم کا عزت و شرف والا شخص۔ الأغرّ م غرّاء جمع غُرّ و غُرّان: اچھے افعال والا۔ سردار، شریف۔

۳۔ غرّ ـَ غررًا و غُرّة و غرارةً الوجهُ: چہرے کا حسین اور روشن ہو جانا۔ ـ الشئُ: سفید ہو جانا۔ غرّر تغریرًا و تغِرّةً بت ثنیة الغلام: بچہ کا دانت اول اول نکلنا۔ تغرّر الفرسُ: سفید پیشانی والا ہونا۔ الغُرَر: مہینہ کی پہلی تین راتیں۔ الغُرّة جمع غُرَر: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی۔ ـ من کل شئ: ہر چیز کا ابتدائی اور بڑا حصہ۔ ـ من الرجل: چہرہ۔ روشنی یا صبح جو نظر آئے۔ الغُرَیرُ جمع غُرّان: اچھی عادت (کہا جاتا ہے: ادبر غریرہٗ واقبل هریرہٗ: کی اچھی عادت جاتی رہی اور بری عادت آ گئی) عمدہ زندگی الاغرّ م غرّاء جمع غُرّ و غُرّان: خوبصورت ہر سفید چیز۔ من الخیل: سفید پیشانی والا گھوڑا۔ ـ من الایام: بہت گرم دن۔

۴۔ غرّ ـِ غرًّا و غِرارًا الماءُ: پانی کا جذب ہو جانا ـ غِرارًا و مُغارّةً السوقُ: کساد بازاری ہو جانا۔ ـ التحیّة: سلام کم کرنا۔ ـ ت الناقةُ: اونٹنی کا دودھ کم ہو جانا۔ الغِرار جمع اَغِرّة: کساد بازاری، اونٹنی کے دودھ کی کمی۔ تھوڑی سی نیند یا کوئی اور تھوڑی چیز۔ کہا جاتا ہے: اَتانا علی غِرار: وہ ہمارے پاس جلدی میں آیا۔ المُغارّ جمع مَغارّ: تھوڑے دودھ والی اونٹنی۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مُغارُّ الکفّ: فلاں شخص بخیل ہے۔

۵۔ غرّ ـُ غرًّا و غِرارًا الطائرُ فرخَهٗ: پرندہ کا اپنے بچے کو چوگا دینا۔ ـ الراعی: چرواہے کا اپنے اونٹ چرانا۔

۶۔ غرّ ـُ غرًّا و غِرارًا الرجُلُ: جنگلی مرغی کھانا۔

۷۔ غرّ ـُ غرًّا و غِرّةً و غُرورًا الماءَ: پانی ڈالنا۔ غرّر تغریرًا و تغِرّةً القربةَ: مشک بھرنا۔ الغِرارة جمع غرائر: بورا، تھیلا۔

۸۔ غرّر تغریرًا و تغِرّةً الطائرُ: پرندہ کا اڑنے کے لئے پر تولنا۔

۹۔ الغارّ م غارّة: کنواں کھودنے والا۔ الغَرّ جمع غُرور: زمین کا شگاف، کپڑے یا کھال کی شکن (کہا جاتا ہے: طویتُ الثوبَ علی غرّہٖ: میں نے کپڑے کو پہلی شکن پر تہہ کر دیا۔) زمین میں پتلی سی نہر۔ تلوار کی دھار۔ الغِرار: تلوار کی دھار: تیر بنانے کا نمونہ۔ کہتے ہیں۔ هم علی غِرارٍ واحد: وہ ایک ہی طرز و نمونہ کے ہیں۔ وَلَدَتْ ثلاثةً بنین علی غِرار: عورت نے پے در پے تین بچے جنے۔ لبث القوم غِرارَ شہر: لوگ ایک ماہ ٹھہرے۔ الغُرّة جمع غُرَر: غلام، لونڈی (ح): ایک آبی پرندہ جو نرسل سے ڈھکی ہوئی دلدلوں میں رہتا ہے۔ الغُرّان: پانی کے بلبلے کہا جاتا ہے: اقبل الماءُ بغُرّانه: پانی اپنے بلبلوں کے ساتھ آیا۔ الغَرور: غرغرہ کرنے کی دوائیاں الغریر ج اَغِرّة و اَغِرّاء م غریرة جمع غریرات و غرائر: کفیل۔ الغُرَیر (ح): کتے سے چھوٹا بلی سے بڑا بھورے رنگ کا ایک جانور۔ عرب کہتے ہیں: اسمن من غُرَیر: اس کو یغفور اور غرغور بھی کہتے ہیں۔

۱۰۔ غرغر غرغرةً: غرغرہ کرنا۔ ـ ت القِدرُ: ہانڈی کا جوش کے وقت آواز نکالنا۔ ـ ہٗ: کو ذبح کرنا۔ ـ ہٗ بالرمح: کے حلق میں نیزہ مارنا۔ ـ الرجُلُ: گلوگیر آواز نکالنا۔ موت کے وقت غرغر کی آواز نکالنا۔ ـ اللحمُ: بھونتے وقت گوشت سے آواز نکلنا۔ تغرغر بالماء او الدواء: پانی یا دوا سے غرغرہ کرنا۔ تغرغرت العینُ بالدمع:

آنکھ میں آنسو کا ڈبڈبانا۔

١١- الغِرغِر جمع غِرغِرة (ح): جنگلی مرغی۔
الغُرغُرَة: پرندے کا پوٹا۔ پیشانی کی سفیدی۔
فلانٌ غُرغُرَةٌ: فلاں شخص شریف ہے۔
الغُرغُور (ح): دیکھو غُرَیر۔

غرب: ١- غَرَبَ ـُ غَربًا: جانا۔ ـ فلانٌ عنا: سے جدا ہونا، علیحدہ ہونا۔ ـ فی سفره: دور کا سفر کرنا۔ ـ غُربًا الرجُلُ: دور ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ اُغرُبْ عَنّی: مجھ سے دور ہو۔ ـ غُربَةً و غُربًا و غَرَابَةً: وطن سے جدا ہونا، پردیسی ہونا۔ غَرَّبَ: دور ہونا، وطن سے جدا ہونا، غَرَّبَهُ: کو دور کرنا، علیحدہ کرنا، کو مسافرت پر اکسانا، جلا وطن کرنا۔ ـ فی الارض: میں دور تک جانا۔ اَغرَبَ: ملک میں دور تک گھس جانا۔ ـ هُ: کو علیحدہ کرنا۔ تَغَرَّبَ: وطن سے نکلنا۔ اِغتَرَبَ: وطن سے نکلنا، غیر اقارب میں شادی کرنا۔ الغَرب جمع غُرُوب: دوری۔ الغُرب: اجنبی، پردیسی۔ الغَربَة: دوری۔ غُرَاب نوح: جس سے اس شخص کی مثال دی جاتی ہے جو کھو جائے اور واپس نہ آئے۔ الغَرِیب جمع غُرَباء: وطن سے دور۔ رجُلٌ غَرِیب: ناواقف غیر مانوس دوسری قوم کا عَنقَاء مُغرِبٌ و مُغرِبَةٌ: ایک فرضی پرندہ۔

٢- غَرَبَ ـُ غُرُوبًا النجمُ: ستارہ کا غروب ہونا غَرَّبَ: مغرب میں پہنچنا۔ اَغرَبَ: مغرب میں جانا۔ تَغَرَّبَ: مغرب کی طرف سے آنا۔ الغَرب جمع غُرُوب (فلك): مغرب، سورج غروب ہونے کی سمت۔ المَغرِب: سورج غروب ہونے کی جگہ، افریقہ کا ایک ملک۔ المُغرِب: صبح المَغرِبی جمع مَغَارِبَة: مغرب کا باشندہ مَغرِبانُ الشمس: جہاں سورج غروب ہو۔

٣- غَرُبَ ـُ غَرَابَةً الکلامُ: کلام کا غیر واضح اور پیچیدہ ہونا۔ الشیُٔ: غیر مانوس ہونا۔ اَغرَبَ: نوادرات بیان کرنا۔ فصیح ہونا۔ ـ علیه و به: کے ساتھ مکروہ دھوکا کرنا۔ اِستَغرَبَ الشیَٔ: کو عجیب پانا یا سمجھنا۔ کہا جاتا ہے: سهمُ غَربٍ و غَرَبٍ و سهمٌ غَربٌ و غَرَبٌ: وہ تیر جس کے چلانے والا کا پتہ نہ ہو۔ الغَرِیب جمع غُرَباء: عجیب، غیر مانوس۔ ـ ـة غَرِیبَة جمع غَرَائِب من الکلام: دور از فہم کلام۔

٤- غَرِبَ ـَ غَرَبًا: بادِ سموم سے سیاہ چہرے والا ہونا۔ الغَرَب (ن): درخت الغُرَاب جمع اَغرُب و غُرُب و غِربان و اَغرِبَة و جج غَرَابِین (ح): کوا، سیاہی، دوری، صبح اٹھنے اور چوکس رہنے میں کوے کی مثال دی جاتی ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں۔ بَکَرتُ بُکُورَ الغُراب: میں کوے کی طرح صبح سویرے اٹھا۔ دون هذا شیبُ الغُراب: کوے کی سیاہی اس سے کم ہے۔ فلانٌ اَحذَرُ من الغُراب: فلاں شخص کوے سے زیادہ چوکنا اور چوکس ہے۔ ارضٌ لایطیر غُرَابُها: بہت پھلدار زمین۔ طَارَ غُرَابُه: وہ بوڑھا ہوگیا۔ غُرَابُ الزرع (ج): کوے کی قسم کا ایک پرندہ، جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے جو کھنڈرات وغیرہ میں سکونت رکھتا ہے۔ اَغرِبَةُ العَرَبِ: عرب کے سیاہ لوگ۔

٥- اَغرَبَ: اچھی حالت میں ہونا، ـ الحوضَ: حوض بھرنا۔ الغَرَب: سونا، چاندی، پیالہ، شراب۔

٦- أغرَبَ فی الضحك و نحوه: بہت ہنسنا۔ ـ الفرسُ فی جریه: گھوڑے کا بہت دوڑنا۔ ـ الفرسَ: گھوڑے کو دوڑا دوڑا کر مارنا۔ ـ واُغرِبَ المریضُ: بیمار کا درد تیز ہونا۔ اِستَغرَبَ و اُستُغرِبَ فی الضحك: بہت ہنسنا۔ الغَرب ج غُرُوب: بہت دوڑنے والا گھوڑا۔

٧- استَغرَبَ الدمعُ: آنسو بہنا۔ الغَرب جمع غُرُوب: ہمیشہ جاری رہنے والی آنکھ کی رگ۔ آنسو۔ آنسو بہنے کی جگہ۔ آنکھ کا اگلا حصہ۔ آنکھ کا پچھلا حصہ، آنکھ کی پھنسی، گوشہ چشم کا ورم، تھوک کی کثرت، بڑا ڈول۔ الغَرَب: پانی جو کنویں اور حوض کے درمیان ڈول سے ٹپکے کہا جاتا ہے۔ بعینه غَرَبٌ: اس کی آنکھ سے آنسو بہتے رہتے ہیں۔

٨- الغَارِب جمع غَوَارِب (ع ا): کندھا یا کوہان اور گردن کے درمیان کا حصہ۔ ہر چیز کا اوپر کا حصہ۔ غوارِبُ الماء: بلند موجیں۔ الغَرب جمع غُرُوب: ہر چیز کی ابتداء۔ دھار، سرگرمی و تیزی، کہا جاتا ہے: انی اخاف علیك غَربَ الشباب: میں تمہاری جوانی کی تیزی اور سرگرمی سے ڈرتا ہوں۔ الغَرَاب: اولہ۔ برف، سر کا پچھلا حصہ۔ قدیم زمانہ کی ایک کشتی۔ ـ من کل شیٔ: ہر چیز کا شروع، دھار جیسے غراب الفأس: (کلہاڑی کی دھار) رِجلُ الغراب (ن): بوٹی، جڑی بوٹی، الغُرَابان (ع ا): دونوں سرینوں کے نچلے حصے جو رانوں سے ملتے ہیں۔ المُغرَب: صبح۔ ہر سفید چیز یا سفید کناروں والی شے۔

٩- الغِربِیب: بہت سیاہ۔ اکثر تاکید کے طور پر آتا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں: اَسوَدُ غِربِیب: کالا کلوٹا۔

١٠- غَربَلَ غَربَلَةً الحنطَةَ: گیہوں چھاننا۔ (مولدین کے ہاں نخل آنے کے لئے اور غربلة اناج کے لئے استعمال کیا جانا مشہور ہے۔ البلدَ: ملک کے باشندوں کی حالت کی چھان بین کرنا۔ ـ الشیَٔ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ الگ الگ کرنا۔ ـ القومَ: قوم کو قتل کرنا اور کچل ڈالنا۔ ـ فی الارض: زمین میں جانا۔ الغِربال جمع غَرابیل: چھلنی، دف، چغل خور۔ المُغَربَل (مفع): گھٹیا۔ مقتول جو پھول گیا ہو، زوال پذیر ملک۔

غرث: غَرِثَ ـَ غَرَثًا: بھوکا ہونا، غَرثان جمع غَرثَی و غَرَاثَی و غِرَاث: بھوکا مونث غَرثَی جمع غِرَاث، غَرَّثَ الکلب: کتے کو بھوکا رکھنا۔ الغَرِث والغارِث: بھوکا۔

غرد: ١- غَرِدَ ـَ غَرَدًا و غَرَّدَ و تَغَرَّدَ الطائرُ: پرندے کا چہچہانا گانا۔ اَغرَدَ هُ الطائرُ: کو پرندے کا چہچہا کر خوش کرنا۔ اِستَغرَدَهُ: کو گانے پر اکسانا۔ الاُغرُودِ و الاُغرُودَة جمع اَغارِید: پرندے کا گیت، الغَرِد والغَرِد والغِرِّید: گانے والا۔

٢- الغَردِینیَا (ن): درخت کی ایک قسم، جس کے پتے ہمیشہ سبز رہتے ہیں اور پھول خوشبودار ہیں اور سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ سجاوٹ کے کام آتا ہے۔

غرز: ١- غَرَزَ ـِ غَرزًا هُ بالا برة ونحوها: کو سوئی وغیرہ چبھونا۔ الإبرَةَ فی الشیٔ: کسی چیز میں سوئی داخل کرنا۔ ـ غُرُوزًا بالارض: زمین میں لکڑی گاڑنا۔ ـ ت الجَرَادَةُ: ٹڈی کا زمین میں دم گاڑ کر انڈے دینا۔ صفت غارِز وغارزة۔ غَرَّزَ الابرَةَ فی الشیٔ: کسی چیز میں سوئی داخل کرنا۔ ـ ت الجَرَادَةُ: ٹڈی کا زمین میں دم گاڑ کر انڈے دینا۔ صف اَغرَزَ الإبرَةَ بمعنی غَرَزَهُ۔

الوادی: وادی کا غرز نامی پودا اگانا۔ اِغْتَرَزَ فی الشیء: میں داخل ہونا۔ الغَرْزُ جمع غُرُوز: زمین میں گاڑی ہوئی لکڑی۔ الغرز (ن): ایک چھوٹا پودا۔ عیونٌ غَوَارِز: نہ بہنے والے چشمے۔ التَّغْرِیز: التغاریز کا واحد، کھجور کا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا گیا ہو۔ المَغْرِز جمع مَغَارِز: گاڑنے کی جگہ

۲۔ غَرَزَ ـِ غَرْزًا الراکبُ رِجْلَهُ فی الغَرْزِ: سوار کا رکاب میں پاؤں رکھنا۔ اِغْتَرَزَ السیرُ: روانگی کا قریب ہونا۔ ـ فلانٌ السیرَ: سوار ہونا، کی روانگی کا قریب ہونا۔ ـ الراکبُ رِجْلَهُ فی الغَرْزِ: سوار کا رکاب میں پاؤں رکھنا۔ الغَرْزُ (مص) جمع غُرُوز: رکاب۔ کہا جاتا ہے۔ اُشْدُدْ یدیكَ بغَرْزِهِ: اپنے آپ کو اسے مضبوطی سے پکڑے رکھنے پر آمادہ کر۔

۳۔ غَرَزَ ـَ غَرْزًا: نافرمانی کے بعد اطاعت کرنا۔ الغَرْزُ (مص): کہا جاتا ہے۔ اِلْزَمْ غَرْزَ فلان: اس کے رکاب کو پکڑے رہو، اس کے فرمانبردار رہو۔ الغَرِیزَة جمع غَرَائِز: طبیعت، فطرت۔

۴۔ غَرَّزَ الغنمَ: بکری کا دودھ دوہنا چھوڑ دینا تا کہ وہ موٹی ہو جائے۔ الغَارِزَة: کم دودھ والی اونٹنی۔

غرس: ۱۔ غَرَسَ ـِ غَرْسًا و غِرَاسَةً و اَغْرَسَ الشجرَ: درخت کو زمین میں لگانا۔ اِنْغَرَسَ: درخت کا زمین میں لگانا۔ الغَرْس (مص) جمع غِراس و اَغْرَاس: لگایا ہوا (پودا) الغِرس جمع اَغْرَاس جو چیز زمین میں لگائی جائے الغِرَاس: لگایا ہوا پودا۔ لگانے کا وقت کہا جاتا ہے۔ هذا زمنُ الغِرَاس: یہ پودے لگانے کا وقت ہے۔ الغَرِیس: لگایا ہوا پودا۔ الغَرِیْسَة جمع غَرَائِس و غِرَاس: نیا اگا ہوا کھجور کا پودا، بوئی ہوئی گٹھلی، کھجور کا پودا لگانے سے پھلدار ہونے تک) المَغْرِس جمع مَغَارِس: پودا لگانے کی جگہ۔

۲۔ الغِرْس جمع اَغْرَاس: پانی جو بچہ کے ساتھ رحم سے آئے۔ (ح): چھوٹا کوا۔ الغَرِیس (ح): بھیڑ۔

غرش: الغِرش من المسکوکات جمع غُرُوش: ایک سکہ جو چالیس باروں کے برابر ہوتا ہے۔ (ترکی لفظ ہے اٹلی زبان کے گروسو یا جرمنی کے جروش سے لیا گیا ہے)۔

غرض: غَرِضَ ـَ غَرَضًا الإناءُ: برتن بھرنا، تھوڑا سا کم بھرنا۔ غَرَّضَ فی سقاءِهِ: مشک نہ بھرنا، کہا جاتا ہے۔ فلان بحرٌ لا یُغَرَّض: فلاں شخص نہ ختم ہونے والا سمندر ہے۔ اَغْرِض الاناءَ: برتن بھرنا۔

۲۔ غَرَضَ ـِ غَرْضًا الشیءَ: کو تازہ تازہ چننا، کو وقت سے پہلے کرنا۔ ـ غَرِیضًا له: کو تازہ دودھ پلانا۔ غَرُضَ ـُ غَرَاضًا اللحمُ: گوشت کا تازہ ہونا۔ صفت۔ غَرِیض جمع اَغَارِیض۔ غَرَّضَ: تازہ گوشت کھانا۔ ـ الشیءَ: کو تازہ تازہ چننا، غارَضَ الإبلَ: اونٹوں کو صبح کے وقت پانی پر لانا۔ اِغْتَرَضَ فلانٌ: جوان مر جانا۔ الغَارِض (فا): صبح کو پانی پر آنے والا۔ اَتیتُهُ غَارِضًا: میں اس کے پاس دن کی ابتداء کے وقت آیا۔ الغَرِیض: بارش کا پانی، وہ پانی جس پر صبح سویرے آئیں۔ ہر سفید تازہ چیز۔ الاِغْرِیض جمع اَغَارِیض: ہر سفید تازہ چیز۔ شگوفہ۔ المَغْرُوض (مفع): بارش کا پانی۔

۳۔ غَرَضَ ـِ غَرْضًا الشیءَ: کو اس طرح توڑنا کو جدا نہ ہو۔ تغرَّض و انغرَضَ الغُصنُ: ٹہنی کا مڑ کر ٹوٹنا مگر جدا نہ ہونا۔

۴۔ غَرَضَ ـِ غَرْضًا الشیءَ: سے رکنا، باز رہنا۔ غَرِضَ غَرَضًا منه: سے اکتانا، ملول ہونا، ڈرنا۔ اَغْرَضَ فلانًا: کو تنگ کرنا، پریشان کرنا۔

۵۔ غَرِضَ ـَ غَرَضًا الیه: کا مشتاق ہونا۔ صفت غَرِض

۶۔ غَرَّضَ فلانًا: کو نشانہ بنانا۔ اَغْرَضَ الغَرَضَ: نشانہ پر لگنا۔ اِغْتَرَضَ الشیءَ: کی شست باندھنا، کو ہدف بنانا الغَرَض (مص) جمع اَغْرَاض: خواہش حاجت، مقصد، نشانہ، (کہا جاتا ہے۔ فهمتُ غَرَضَكَ: میں تمہارا ارادہ اور مقصد سمجھ گیا ہوں۔) ٹولہ گروہ جماعت، کہتے ہیں: غَرَضُه کذا: اس کی جماعت ایسی ہے۔ المُغْرِض جمع مُغْرِضُون و المُتَغَرِّض جمع مُتَغَرِّضُون: طرف دار، متعصب، مبنی بر مقصد کہتے ہیں۔ هو مُتَغَرِّضٌ علیه اوضدّه: وہ اس کے خلاف میلان رکھتا ہے۔

۷۔ غَرَّضَ: مزاح کرنا۔ الغَرِیض: خوش کن گیت، عمدہ گویا۔

۸۔ الغَارِض: لمبی ناک۔ الغُرْض جمع غُرْضان و غِرضان و اَغْرُض: وادی کی ناقص شاخ۔ ـ جمع اَغْرَاض و غُرُوض و الغُرْضَة جمع غُرُض و غُرَض: کجاوہ کا تنگ۔ المَغْرِض جمع مَغَارِض: اونٹ کا تنگ۔

۹۔ الغُرْضُوف جمع غَرَاضِیف: نرم ہڈی جیسے ناک کان وغیرہ کی۔ الغرضوفان: اونٹ کے پالان کے ہر دو طرف کی لکڑیاں۔

غرف: ۱۔ غَرَفَ ـِ غَرْفًا و اغْتَرَفَ الماءَ بیده: پانی سے چلو بھرنا۔ تَغَرَّفَهُ: کی سب چیزیں لے لینا الغَرْف (مص) و الغَرَف: وہ پودا جس سے چمڑا رنگا جاتا ہے۔ الغُرْفَة جمع غِرَاف و الغُرافة: چلو بھر پانی وغیرہ۔ الغِرْفَة جمع غِرَف: چلو بھرنے کی ہیئت۔ جوتا الغَارِفَة جمع غَوَارِف: غارف کا مونث۔ الغِراف: ایک بڑا پیمانہ۔ الغَرَّاف: بہت چلو لینے والا۔ نهرٌ غَرَّاف: بہت پانی والی نہر۔ غَیثٌ غَرَّاف: بہت بارش۔ الغَرُوف من الآبار: وہ کنواں جس سے پانی چلو سے لیا جائے۔ الغَرِیفة: جوتا، تلوار کے پرتلے کے نیچے کا چمڑا۔ المِغْرَفَة جمع مَغَارِف: ڈوئی۔ بڑا چمچہ۔

۲۔ غَرَفَ ـُ غَرْفًا الشیءَ: کو کاٹنا۔ ـ ناصیتَهُ: پیشانی کے بال تراشنا۔ اِنْغَرَفَ الشیءُ: کٹنا، مڑنا، ٹوٹنا۔ ـ العظمُ: ہڈی کا ٹوٹنا۔ ـ فلانٌ: مر جانا۔ الغُرْفَة جمع غُرَف و غُرُفات و غُرَفات و غُرْفات: بالوں کا گچھا۔ الغَارِفَة جمع غَوَارِف من النوق: تیز رفتار اونٹنی۔ المِغْرَف جمع مَغَارِف: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔ کہا جاتا ہے۔ فارِسٌ مِغْرَفٌ: (تیز دوڑنے والا گھوڑا)

۳۔ الغُرْفَة جمع غُرَف و غُرُفات و غُرَفات و غُرْفات: چھوٹا کمرہ، بالا خانہ۔ الغَرِیف: بانس نرکل وغیرہ کی جھاڑی۔ ـ من الشجر: گھنا درخت۔

۴۔ الغَرِیْفَة: گھنا درخت۔ الغِرِیفیلیا (ن): ایک قسم کا درخت یا پودے۔

غرق: ۱۔ غَرَقَ ـُ غَرْقًا من اللبن: دودھ کا گھونٹ پینا۔ غَرِقَ ـَ غَرَقًا فلانٌ: دودھ کا گھونٹ پینا۔ الغُرْقَة جمع غُرَق: دودھ وغیرہ کا گھونٹ۔

۲۔ غَرِقَ ـَ غَرَقًا فی الماء: پانی میں ڈوب جانا، غرق ہو جانا صفت غَارِق و غَرِق وغرِیق جمع غَرْقَی: عام لوگ غریق کو غَرَق کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ غَرَّقَ ہٗ: کو ڈبونا۔ اللجامَ بالفضّہ: لگام کو چاندی سے آراستہ کرنا۔ غَارَقَ ہٗ: کے نزدیک آنا۔ کہا جاتا ہے۔ غَارَقَتْنِی المنیۃُ: موت میرے نزدیک آ گئی۔ اَغْرَقَ ہٗ: کو غرق کرنا۔ ڈبونا۔ ـ اللجامَ بالفضّۃ: لگام کو چاندی سے آراستہ کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ اَغْرَقَ اعمالَہٗ بالمعاصی: اس نے اپنے نیک کاموں کو گناہوں سے برباد کر دیا۔ اِسْتَغْرَقَ الشیٔ: کو سب کا سب لے لینا۔ ـ فی النوم: گہری نیند سونا۔ اِغْرَورَقَ ت العینُ: آنکھ کا آنسوؤں سے بھر جانا۔

۳۔ غَرِقَ ـُ غَرَقًا: بے پروا ہونا، غنی ہونا۔

۴۔ غَرَّقَ فی القوس: کمان کو بہت کھینچنا۔ اَغْرَقَ فی القوس: کمان کو بہت کھینچنا۔ ـ فی الامر: میں مبالغہ کرنا، حد سے تجاوز کرنا۔ اِغْتَرَقَ النَفَسَ: گہرا سانس لینا۔ ـ البعیرُ التصدیر: اونٹ کی موٹائی کی وجہ سے اس کے تنگ کا کس جانا۔ ـ الفرسُ الخیلَ: گھوڑے کا گھوڑوں میں گھس کر آگے بڑھ جانا۔ کہتے ہیں۔ فلانٌ یغترق العینَ: خوبصورتی کی وجہ سے جاذب نظر ہونا۔ اِسْتَغْرَقَ الغایۃَ: حد سے آگے بڑھنا۔ ـ فی الضحک: کھل کھلا کر ہنسنا۔

۵۔ غَرْقَأَت الدجاجۃُ بیضتھا: مرغی کا کچا انڈا ڈالنا یا دینا۔ ـ ت البیضۃُ: کچا انڈا گرنا، نکلنا۔ الغِرْقِئُ: انڈے کی سفیدی کی جھلی۔ انڈے کی سفیدی۔

غرل: غَرِلَ ـَ غَرَلًا الصبیُّ: بچہ کا غیر مختون ہونا صفت اَغْرَل مونث غَرْلاء جمع غُرْل ـ الغَرِل: ڈھیلا ڈھالا آدمی۔ بے تکا لمبا نیزہ۔ الاَغْرَل: سرسبزی کا سال، آسودہ زندگی۔ الغُرْلَۃ جمع غُرَل: وہ کھال جس کو ختنہ کے وقت کاٹا جاتا ہے۔

غرم: ۱۔ غَرِمَ ـَ غُرْمًا و غُرْمًا وغَرَامَۃً و مَغْرَمًا الدَّیْنَ: قرض ادا کرنا۔ ـ فی التجارۃ: تجارت میں ٹوٹا ہونا، خسارہ ہونا۔ غَرَّمَ و اَغْرَمَ ہٗ الدَّیْنَ: کو قرض ادا کرنے کیلئے مجبور کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ غُرِّمَ السحبُ: بادل نے مینہ برسایا۔ تَغَرَّمَ: تاوان برداشت کرنا، اپنے ذمہ لینا۔ اِغْتَرَمَ: قرض کی ادائیگی کا ذمہ لینا۔ الغَرَامَۃ والغُرْمُ: قرض، تاوان، ضرر، مشقت، الغَرِیم جمع غُرَماء و غُرَّام: قرض خواہ، قرض دار، مخالف۔ المَغْرَم جمع مَغَارِم: قرض، تاوان، ضرر، مشقت۔

۲۔ اُغْرِمَ بالشّیٔ: کا بہت مشتاق و دلدادہ ہونا صفت: مُغْرَم ـ الغَرَام: شوق، عشق، ہلاکت، دکھ، تکلیف۔

۳۔ الغرا ماتیق او الغَرَاما طِیق: گرامر، گرامر کی کتاب۔ (یونانی لفظ)

غرن: غَرِنَ ـَ غَرَنًا العجینُ: گوندھے ہوئے آٹے کا خشک ہونا۔ الغَرِن: کمزور الغَرِین والغِرْیَن: سیلاب کی لائی ہوئی مٹی (گیلی یا خشک)، جھاگ، بے وقوفی، حماقت، الغرانیت: سنگ مرمر کی ایک قسم، گرینیٹ (Granite)

۲۔ الغُرْنُوق و الغِرْنِیق والغُرْنَیق والغُرانق جمع غَرَانِق و غَرانیق و غَرَانِقَۃ (ح): سارس سے مشابہ ایک آبی پرندہ۔ خوبصورت سفید فام جوان لڑکا یا لڑکی۔ (شابٌّ غُرانقٌ و صَبِیَّۃ غُرَانِق وغُرانِقَۃ) ـ الغُرْنُوقی (ن): پودا جس کے پھول خوبصورت اور مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں۔

غرو: ۱۔ غَرَا ـُ غَرْوًا الرجُلُ: تعجب کرنا۔ غَرِیَ ـَ غَرَاءً وغَرًا و غُرِیَ و غُرّیَ و اُغْرِیَ بکذا: کا دلدادہ ہونا، گرویدہ ہونا، ـ الغَرَا: حسن، خوبصورتی، کہا جاتا ہے: ہو غَرًا یعنی وہ حسین ہے۔ الغَراء والغُرْوَی: کسی چیز کی بہت خواہش یا اشتیاق کہا جاتا ہے۔ لاغَرْوَ ولا غُرْوَی من کذا یعنی کوئی تعجب نہیں۔ الغَرِیّ: خوبصورت، عمدہ عمارت۔ الغَرِیّان: حیرہ کے قریب دو مشہور عمارتیں تھیں۔

۲۔ غَرَا ـُ غَرْوًا الجلدَ: کو سریش سے جوڑنا۔ الشحمُ قلبَہٗ: چربی کا دل کو ڈھک لینا۔ غَرِیَ ـَ غَرَاۃً بہ: سے چمٹنا، کے ساتھ لگا رہنا۔ غَرّی تَغْرِیَۃً الشیٔ: کو سریش سے جوڑنا۔ غَارَی غِراءً و مُغَارَاۃً فلانًا: سے سخت جھگڑا کرنا۔ بین الشیئین: دو چیزوں کو جوڑنا، کو یکے بعد دیگرے کرنا۔ اَغْرَی الرجُلَ بکذا: کو کسی ترغیب دینا، کو بڑا اکسانا۔ ـ العدواۃَ بینھم: آپس میں فساد کرانا۔ الغَرَا و الغِرَاء: کاغذ یا جلد جوڑنے کی چیز، سریش، وہ چیز جس سے طلا کیا جائے۔ المِغْرَاۃ: سریش لگانے کا اوزار، نجار اور عام لوگ اسے مِغْرَایَۃ کہتے ہیں۔

۳۔ غَرِیَ ـَ غَرَاءً وغَرًا وغُرِیَ و غُرّیَ و اُغْرِیَ الغدیرُ: تالاب کے پانی کا سرد ہونا۔

۴۔ غَرِیَ ـَ غَرَاءً وغَرًا وغُرِیَ و غُرّیَ و اُغْرِیَ فلانٌ: بہت ناراض ہونا۔

۵۔ الغَرِیَّۃ: چھوٹی جنگ یا انصار کی جنگ۔

غزّ: غَزَّ ـُ غَزًّا و اغْتَزَّ بفلان: کو اپنے ساتھیوں میں سے خاص کرنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: غَزَّہٗ بالابرۃ: میں سوئی چبھونا۔ غَازَّ مُغَازَّۃً ہٗ: پر سبقت کرنا، سے جھگڑنا۔ اَغَزَّ الشجرُ: درخت کے کانٹوں کا سخت اور بکثرت ہونا۔ ـ ت البقرۃُ: گائے کا مشکل سے حاملہ ہونا۔ تَغَازَّ القومُ الشیٔ: پر آپس میں جھگڑنا۔ الغُزّ: پاچھ۔ ترکوں کی ایک قوم واحد غُزِّیّ: اَغَزَّ: کانٹے دار ہونا، خاردار ہونا، چبھونا۔ غَزَّۃ: جنوبی فلسطین کی بندرگاہ) غَزِّی: جالی، گاج (Gauze)

غزر: ۱۔ غَزُرَ ـُ غَزْرًا وغَزَارَۃً وغُزْرًا الماءُ وغیرُہٗ: پانی وغیرہ کا بہت ہونا۔ ـ ت الناقۃُ: اونٹنی کا بہت دودھ والی ہونا۔ غَازَرَ واسْتَغْزَرَ: بہت لینے کی امید میں تھوڑا دینا۔ اَغْزَرَ المعروفَ: بہت سخاوت کرنا ـ القومُ: بہت دودھ والی اونٹنیاں رکھنا یا بہت بارش میں ہونا۔ تَغَزَّر الرجلُ: زیادہ گوشت والا ہونا، موٹا ہونا۔ الغُزْر والغَزَارۃ: کثرت، بہتات، افراط۔ الغَزِیر جمع غِزَار: زیادہ، بہت۔ الغَزِیرَۃ: جمع غِزار: غزیر کا مونث۔ ـ من النوق: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔ من العیون: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔ من الابار والینابیع: بہت پانی والے کنویں اور چشمے۔ المِغْزَار، من الابل: بہت دودھ والی اونٹنی۔ مَکَانٌ مَغْزُورٌ: جگہ جہاں بہت بارش ہوتی ہو۔

۲۔ الغَزْر: کھجور کی شاخوں کی ٹوکری۔ الغَزَّار (ن): نرسل، بید کے پودے۔

غزل: ۱۔ غَزَلَ ـِ غَزْلًا و اغْتَزَلَ الصوفَ: اون

کاتنا۔ اَغْزَلَتِ المرأةُ: عورت کا تکلہ پھیرنا۔ الْغَزْل (مص): کاتا ہوا۔ الْغَازِلَة جمع غُزَّل و غَوَازِل: غازل کا مونث کاتنے والی۔ الْغَزَّال: بہت کاتنے والا۔ المِغْزَل و المَغْزَل و المُغْزَل جمع مَغَازِل: تکلہ۔ ضرب المثل ہے۔ اَعْرَى من المِغْزَل: کیونکہ عورت تکلے پر کوئی چیز باقی نہیں رہنے دیتی۔ المُغَيْزِلُ مِغْزَل کی تصغیر ہے، باریک رسی۔

۲۔ غَزِلَ ـَ غَزَلًا بالنساء: عورتوں سے باتیں کرنا، عورتوں کی خوبصورتی اور جمال کی تعریف کرنا ان سے عشق بازی کرنا۔ غَازَلَ المرأةَ: عورت سے محبت و پیار کی باتیں کر کے اسے پھسلانا۔ کہا جاتا ہے۔ غَازَلَ فلانٌ الاربعين من العمر: فلاں شخص چالیس برس کی عمر کے قریب پہنچ گیا۔ هو يغازل رغدا من العيش: وہ عیش و عشرت کی زندگی گزارتا ہے۔ تَغَزَّلَ فلانٌ: بتکلف عشق بازی کرنا۔ تَغَازَلَ القومُ: ایک دوسرے سے محبت و پیار کی باتیں کرنا۔ الغَزَل (مص): عورتوں سے لہو ولعب۔ الغَزِل: عورتوں سے پیار و محبت کی باتیں کرنے والا، کوشش میں کمزور۔ الغِزِّيل: عورتوں سے باتیں کرنے والا۔ الأَغْزَل: غَزِل سے اسم تفضیل۔ ـ من الحُمّى: بار بار آنے والا بخار۔

۳۔ أَغْزَلَتِ الظبيةُ: ہرنی کا بچے والی ہونا۔ الغَزَال جمع غِزْلَة و غِزْلان (ح): ہرن کا بچہ۔ ہرن۔ الغَزَالَة: ہرنی۔

۴۔ الغَزَالَة: چڑھنے کے وقت کا سورج غزالةُ الضحى و غزالاته: چاشت کے وقت کا شروع۔

غزو: ۱۔ غَزَا ـُ غَزْوًا هُ: کو طلب کرنا، کا قصد کرنا، کہا جاتا ہے۔ عرفتُ مايُغزَى من هذا الكلام: میں نے اس گفتگو کا مقصد و مطلب جان لیا ہے۔ اِغْتَزَى اِغْتِزَاءً فلانًا: کا قصد کرنا۔ ـ به: کو دوستوں میں سے چن لینا، مخصوص کرنا، خاص کرنا۔ المَغْزُوَة: جس کا قصد کیا جائے جس کو طلب کیا جائے۔ مقصد و مطلب، مراد مَغْزَى الكلام جمع مَغَازٍ: مقصد کلام۔

۲۔ غَزَا ـُ غَزْوًا و غَزَاوَةً و غَزَوَانًا القومَ: سے لڑنے کے لئے نکلنا، لوٹ مار کیلئے حملہ کرنا، غَزَّى و اَغْزَى فلانًا: کو لڑائی کے لئے روانہ کرنا یا تیار کرنا اور اس پر برانگیختہ کرنا۔ الغَازِي جمع غُزَاة و غُزًّى و غُزِيّ و غُزَّاء م غَازِيَة جمع غَوَازٍ و غازيات: (فا): قدیم مصلوکات کی ایک قسم جو بیس قرش کے مساوی تھی اور عورتیں آرائش کے لئے ان کو اپنے گندھے ہوئے بالوں کے ساتھ لٹکایا کرتی تھیں۔ الغَزَاة جمع غَزَوَات: غَزْو کا اسم۔ الغَزْوَة جمع غَزَوَات: ایک لڑائی، ایک حملہ۔ المَغْزَى جمع مَغَازٍ: جنگ کرنا، جنگ کرنے کی جگہ۔ المَغَازِي: غازیوں کے مناقب۔ غازیوں کے کارنامے۔ كتاب المغازي: جس میں غازیوں کے مناقب اور کارنامے بیان کئے گئے ہوں۔ اِمْرأةٌ مُغْزِيَة: وہ عورت جس کا خاوند جنگ پر گیا ہو۔

۳۔ غَزَّى و اَغْزَى هُ: مقروض کو مہلت دینا۔ اتان او ناقة مُغْزِية: گدھی یا اونٹنی، جو دیر سے جنے۔

غسّ: غَسَّ ـُ غَسًّا في البلاد: ملک میں گھس جانا۔ ـ هُ في الماء: کو پانی میں ڈبونا۔ ـ الكلامَ: کلام میں نقص نکالنا۔ ـ الهرَّ: بلی کو دھتکارنا۔ اِنْغَسَّ في الماء: پانی میں ڈوبنا۔ الغِسّ: کمزور، حقیر۔

غسر: غَسَرَ ـُ غَسْرًا علي الغريم: مقروض پر سختی کرنا۔ تَغَسَّرَ الغزلُ: سوت کا لپٹا ہوا اور الجھا ہوا ہونا۔ ـ الامرُ: کام کا پیچیدہ ہونا۔ صفت غَسِر۔ الغَسَر: کوڑا کرکٹ جس کو ہوا تالاب میں لا ڈالے

غسف: اَغْسَفَ: اندھیرے میں داخل ہونا، اندھیرے میں چلنا۔

غسق: ۱۔ غَسَقَ ـِ غَسْقًا و غَسَقًا و غَسَقَانًا الليلُ: رات کا بہت تاریک ہونا۔ ـ غَسْقًا و غُسُوقًا و غَسِقَ ـَ غَسَقَانًا تِ العينُ: آنکھ میں آنسوؤں کا ڈبڈبانا، آنکھ کا تاریک ہونا۔ ـ الماءُ: پانی کا گرنا۔ ـ الغيمُ: بادل سے بارش پڑنا۔ اَغْسَقَ الليلُ: رات کا بہت تاریک ہونا۔ ـ الرجلُ: تاریکی میں داخل ہونا۔ الغَسَق: رات کے پہلے حصہ کا اندھیرا۔ الغَاسِق (فا): چاند۔ رات جبکہ اس کی تاریکی بڑھ جائے۔ سیاہ سانپ۔

۲۔ الغَسَاق و الغَسَّاق: ٹھنڈا، سرد، بدبودار۔

غسل: ۱۔ غَسَلَ ـِ غَسْلًا و غُسْلًا الشيءَ: کو پانی سے پاک کرنا، میل کچیل دور کرنا۔ ـ هُ: کو تکلیف دہ مار مارنا۔ غَسَّلَ الشيءَ: کو اچھی طرح دھونا۔ اِنْغَسَلَ: دھلنا۔ الشيءُ: بہنا۔ اِغْتَسَلَ: نہانا، غسل کرنا۔ بالطيب: خوشبو لگانا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کو پسینہ آنا۔ الغُسْل: غَسْل ـ۔ جمع اَغْسَال: پانی، اشنان (بوٹی) وغیرہ جن سے دھویا جائے۔ الغِسْل جمع اَغْسَال و الغِسْلَة و الغَسُول: جس چیز سے دھویا جائے جیسے پانی، اشنان (بوٹی) وغیرہ الغُسْل: غَسَلَ کا اسم۔ الغُسَالَة: دھونے کے قابل کپڑا۔ ـ من الشيء: صاف کرنے کا پانی، دھونے سے جو پانی خارج ہو۔ الغَاسُول: صابن اور عموماً ہر وہ چیز جس سے دھویا جائے۔ (ن) ایک پودے کا نام جس سے دھوتے ہیں۔ الغَسَّال مونث غَسَّالَة: نہلانے والا۔ الغَسَّالَة: دھوبن۔ الغَسُول: پانی، اشنان (بوٹی) وغیرہ جس سے دھویا جائے۔ ـ (ن): ایک پودا جو باغوں میں اگایا جاتا ہے اور طبی فوائد کا حامل ہے۔ الغَسِيل جمع غَسْلَى و غُسَلاء م غَسِيلَة جمع غَسَالَى: دھویا ہوا۔ عند العامة: وہ کپڑے جو دھونے کے لئے رکھے گئے ہوں۔

الغِسْلِين: کہا جاتا ہے کہ یہ اہل دوزخ کی کھالیں، گوشت اور خون ہیں جو بہیں گے

المَغْسَل و المَغْسِل جمع مَغَاسِل: دھونے کی جگہ۔ المِغْسَل: جس سے کوئی چیز دھوئی جائے۔ المِغْسَلَة الكهربائية: واشنگ مشین

المَغْسِلَة: کپڑے دھونے کا برتن۔

المُغْتَسَل: وہ پانی جس سے نہایا جائے۔ ـ جمع مُغْتَسَلات: دھونے کی جگہ، غسل خانہ، لانڈری۔

۲۔ غَسْلَبَ الشيءَ من فلان: کو سے چھین لینا۔

غسم: غَسَمَ ـِ غَسْمًا و اَغْسَمَ الليلُ: رات کا تاریک ہونا، صفت غَاسِم۔ الغَسَم: سیاہی، تاریکی، خاکستری۔ الغُسَم و الاغسام: آسمان میں بادل کے ٹکڑے۔

غسن: غَسَنَ ـُ غَسْنًا الشيءَ: کو چبانا۔ غُسَانُ القلب و غُسَّانُه: دل کے نہاں خانے، یا انتہائی گوشے، کہا جاتا ہے۔ علمت ان ذلك من غُسَانِ قلبك۔ یعنی میں نے جان لیا کہ یہ تیرے دل کے نہاں خانے سے نکلا ہے۔ الغُسَّان و ا

الغَیسان: جوانی کی تیزی، کہا جاتا ہے۔ ما انت من غَسّانه: تو اس کے مقابلہ کا نہیں۔
الغَسّانی: بہت خوبصورت الغُسْنة و الغُسناة جمع غُسَن وغُسْنات و غَسَنات: بالوں کا گچھا، لٹ۔ الاغسان: لوگوں کے اخلاق۔

غسو: غَسَا ـُ غُسْوًا و غَسِیَ یَغْسَی غَسًی اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔ اَغْسَی اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔ ـهُ اللیلُ: کو رات کا تاریکی کا لبادہ اوڑھانا کو تاریکی میں روپوش کرنا۔
الغَسَاة جمع غَسَوات و غَسًی: کچی کھجور۔

غشّ: غَشَّ ـُ غَشًّا و غَشَّشَ هُ: کو دھوکا دینا، سے بے ایمانی کرنا۔ اَغَشَّ هُ: کو خیانت میں ڈالنا، دھوکے میں ڈالنا۔ ـ هُ عن حاجته: کو اس کی ضرورت سے ہٹانا۔ باز رکھنا۔ اِغْتَشَّ و اسْتَغَشَّ الرجلَ: کو دھوکے باز یا منافق سمجھنا۔ الغِشّ: غَشّ کا اسم، خیانت، فریب، دھوکا، کینہ، کدورت، دل کی سیاہی، ترش روئی۔
الغُشّ جمع غُشُون والغاشّ جمع غَشَشَة وغُشّاش: دھوکے باز۔
الغَشَش: گدلا پانی۔ الغِشاش والغَشاش: تاریکی کا شروع یا آخر۔ قوم غَشَاشَة: دھوکے باز، فریبی لوگ۔ المَغْشُوش (مفع): ملاوٹی، ملاوٹ والا، ناخالص، کھوٹا، جعلی۔ لبنٌ مَغْشُوش: پانی ملا دودھ، ملاوٹ والا ناخالص دودھ۔

غشم: ۱۔ غَشَمَ ـِ غَشْمًا وتَغَشَّمَ هُ: پر ظلم کرنا۔ الغاشِم والغَشّام و الغَشُوم: ظالم، غاصب۔ المِغْشَم: ظالم۔
۲۔ غَشَمَ ـِ غَشْمًا الحاطبُ: لکڑہارے کا رات کو بغیر تمیز کے لکڑی کاٹنا۔ الغَشِیم م غَشِیمَة عند المحدثین: جاہل جسے کوئی واقفیت نہ ہو۔ المِغْشَم: بہادر جسے کوئی بات اس کے ارادہ سے نہ موڑ سکے۔
۳۔ الغَشِیم (ب): کھردرا یا ناہموار پتھر۔
۴۔ غَشْمَرَ غَشْمَرَةً السیلُ: سیلاب کا آنا۔ تَغَشْمَرَ السیلُ اوالجیشُ: سیلاب یا لشکر کا آنا۔
۵۔ غَشْمَرَ غَشْمَرَةً الرجلُ: حق یا باطل میں خود رائے ہونا، اپنی مرضی پر چلنا، اپنے اوپر بھروسہ کرنا۔ ـ الامرَ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔ ـ فلانًا: پر ظلم کرنا۔ تَغَشْمَرَ علیه: پر غضبناک اور ناراض ہونا۔ ـ فلانًا: کو زبردستی لے لینا، پر ظلم کرنا۔
الغَشْمَرِیَّة: ظلم۔ الغِشْمِیر: سختی، شدت۔ کہا جاتا ہے۔ اخذه بالغِشْمِیر: اس نے وہ چیز زبردستی لے لی، چھین لی۔
۶۔ الغَشْمَرَة جمع غَشَامِر: آواز
۷۔ الغَشَمْشَم: بہت ظالم، دلیر، بہادر۔ الغَشَمْشَمَة و الغَشَمْشَمِیَّة: جرأت۔

غشو: ۱۔ غَشَا ـُ غَشْوًا فلانًا: کے پاس آنا غَشِیَ ـَ غَشَیَانًا فلانًا: کے پاس آنا۔ الغَشْوَة: غشو کا اسم مرۃ۔
۲۔ غَشِیَ ـَ غَشَیَانًا هُ بالسوط: کو کوڑے سے مارنا۔
۳۔ غَشِیَ ـَ غَشَاوَةً الامرُ فلانًا: کو ڈھانکنا، کو کافی ہونا۔ ـ غَشَا الفرسُ وغیرُهُ: گھوڑے وغیرہ کا سر سے سفید ہونا۔ اسْتَغْشَی ثوبَه و بثوبه: خود کو کپڑے سے ڈھانپ لینا۔ الغَشْوَة والغِشَاوَة: پردہ، ڈھکنا۔ (بتثلیث غین) غشاوة اللحاف: لحاف پوش۔ الأَغْشَی مونث غَشْوَاء من الخیل وغیرها: سفید سروالا گھوڑا وغیرہ۔

غشی: ۱۔ غَشِیَ ـَ غَشْیًا و غِشَایَةً الامرُ فلانًا: کو ڈھانکنا، چھپانا، پر آپڑنا۔ ـ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔ ـ المرأةَ: عورت سے خلوت کرنا۔ غُشِیَ غَشْیًا وغُشْیًا و غَشَیَانًا علیه: بے ہوش ہو جانا۔ مَغْشِیّ علیه: بے ہوش۔ غَشَّی الشیءَ و علی الشیء: کو ڈھانکنا۔ غَشَّیْتُهُ الامرَ: میں نے اس سے بات کو چھپوا دیا۔ میں نے اس سے معاملہ پر پردہ ڈلوا دیا۔ اَغْشَی الامرُ فلانًا: سے کو ڈھکوا دینا۔ ـ اللیلُ: رات کا تاریک ہو جانا۔ الله علیه بصره: اللہ کا کسی کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا۔ تَغَشَّی بثوبه: اپنے آپ کو کپڑے سے ڈھانپ لینا۔ ـ هُ الامرُ: کو کام کا چھپا لینا۔ ـ المرأةَ: عورت کے پاس جانا۔ اسْتَغْشَی ثوبَه و بثوبه: اپنے آپ کو کپڑے سے ڈھانپ لینا۔
الغِشَاء جمع اَغْشِیَة: پردہ الغِشَایَة والغُشَایَة والغُشْوَة: پردہ، ڈھکنا، ڈھکن۔ الغَشْیَة والغَشْیُ و الغُشِیّ و الغَشَیَان: غشی، بے ہوشی۔ الغاشِیَة جمع غَوَاشٍ: غاشی کا مونث۔ پردہ۔ ڈھکنا۔ (ع ا): دل کا پردہ۔ قیامت، مصیبت، ایک اندرونی بیماری۔ غشائیات الأجنحة (خ): چار پروں والے حشرات جیسے شہد کی مکھیاں، بھڑیں وغیرہ۔
۲۔ غَشِیَ یَغْشَی غَشْیًا و غِشْیَانًا المکانَ: کسی جگہ میں آنا۔ اَغْشَانِی فلانًا: اس نے مجھے فلاں کے پاس جانے پر اکسایا۔ الغِشْیان: آنا۔ غَاشِیَةُ فلان: فلاں کے خادم، اس کے دوست اور ملنے والے جو اس کے پاس آتے رہتے ہوں۔

غصّ: ۱۔ غَصَّ ـَ غَصَصًا بالطعام والماء: کھانے یا پانی سے پھندا لگنا۔ صفت غَاصّ و غَصَّانُ ـ المکانُ بهم: کسی جگہ کا لوگوں سے بھر جانا، تنگ ہو جانا۔ اَغَصَّ هُ: کو پھندا لگوانا، کہا جاتا ہے۔ اَغَصَّ علینا الارضَ: اس نے ہم پر زمین تنگ کر دی۔ اِغْتَصَّ المکانُ بهم: کی وجہ سے کسی جگہ کا تنگ ہو جانا۔ الغُصَّة جمع غُصَص: جس سے پھندا لگے، گلوگیر، اندوہ، غم۔
۲۔ غَصَّ ـُ غَصًّا الشیءَ: کو کاٹنا۔

غصب: ۱۔ غَصَبَ ـ غَصَبَه علی الشیء: کو پر مجبور کرنا۔ ـ الشیءَ: کو زبردستی چھین لینا صفت غاصب جمع غاصبون و غُصّاب۔ ـ غَصَبَهُ مالَهُ: اس نے اس سے اس کا مال چھین لیا۔ غصبت منه ماله: میں نے اس سے اس کا مال چھین لیا۔ ـ المرأةَ: عورت سے زنا بالجبر کرنا، کی، آبرولوٹ لینا۔ ـ غَاصَبَ هُ: ایک دوسرے سے چھیننا ـ اِغْتَصَبَ الشیءَ: کو زبردستی چھین لینا کو ظلم سے لے لینا المرأةَ نفسَها: عورت سے زنا بالجبر کرنا۔ الغَصْب: زبردستی چھینی ہوئی چیز۔
۲۔ غَصَبَ غَصْبًا الجلد: کھال کے بال اور اون دور کرنا

غصن: ۱۔ غَصَنَ ـ غَصْنًا الغصنَ: ٹہنی کو کاٹنا، کھینچنا۔ ـ الشیءَ: کو لینا ـ هُ عن حاجته: کو اس کی حاجت سے پھیرنا، روکنا، کہا جاتا ہے: ـ ماغَصَنَكَ عنّی: تجھے کس چیز نے مجھ سے مشغول کیا، کس چیز سے تیری توجہ مجھ سے

ہٹائی۔غَضَّنَ وأَغْصَنَ ت الشجرةُ: درخت کا شاخدار ہونا۔الغصن جمع غُصُون وأغصان وغِصَنَة: ٹہنی، شاخ۔الغُصَنَة: شاخ میں نکلی ہوئی چھوٹی ٹہنی۔

۲۔غَصَّنَ وأَغْصَنَ العنقودُ: خوشہ کا بڑے دانوں والا ہونا۔

۳۔ثورٌ أغْصَن: بیل جس کی دم میں سفیدی ہو۔

غض: ا۔ غَضَّ ـُ غَضًّا وغَضَاضًا و غِضَاضًا و غَضَاضَةً طرفَهُ ومن طرفه اوصوتَهُ ومن صوته: اپنی نظریا آواز کو پست کرنا، روکنا۔الغصنَ: شاخ کو پورا نہ توڑنا کہا جاتا ہے۔ غَضَّ بصَرَهُ: اس نے اپنی نظر کو ان چیزوں کے دیکھنے سے روکا جن کا دیکھنا اس کے لئے جائز نہیں۔ غَضَّ طرفَهُ لفلان: اس نے فلاں کی ناپسندیدہ چیز کو برداشت کیا۔ غُضَّ لی ساعةً: میرے لئے اپنی سواری کو تھوڑی دیر روکے رکھو اور ٹھہرو۔ تغاضَضَ عنه: سے غفلت برتنا۔

اِنغَضَّ الطرفُ: نگاہ کا بند ہونا۔ الغَضَاض والغُضاض: سر کا اگلا حصہ یا چہرے کا بالائی حصہ۔ طَرْفٌ غَضِيضٌ جمع اَغِضاء وأَغِضة م غَضِيضَة جمع غَضَائِض: پست نگاہ۔

۲۔غَضَّ ـَ غَضًّا و غَضَاضًا و غِضَاضًا و غَضَاضَةً من فلان: کی قدر کو گھٹانا۔ ـ الشئَ: کو کم کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ لاأغضك درهمًا: میں تجھے ایک درہم کم نہ کروں گا۔ غَضِضَ: ذلت وخواری لاحق ہونا۔ الغَضة جمع غُضَض والغَضِيضة والغَضاضة جمع غَضَائِض و المَغَضَّة جمع مَغَاضّ: ذلت، نقص، کمی الغضيض جمع اغِضاء واغِضَّة م غَضِيضَة جمع غَضَائِض: ناقص، ذلیل۔

۳۔ غَضَّ ـِ غَضَاضَةً ضاضَةً وغُضُوضَةً النباتُ وغيرُهُ: نباتات کا تر وتازہ اور سرسبز ہونا صفت: غَضٌّ جمع غِضَاض۔ غَضْغَضَ: تازہ نازک و نرم ہونا، تازہ چیز کھانا۔ الغَضُّ جمع غِضَاض: تر وتازہ، نرم ونازک، کہا جاتا ہے۔ شبابٌ غَضٌّ: ترو تازہ جوانی۔ الغَضِيض جمع اَغِضَّاء و اَغِضَّة م غَضِيضَة جمع غَضَائِض: تر وتازہ۔

۴۔ غَضْغَضَ الماءَ: پانی کو کم کرنا۔ تغَضْغَضَ الماءُ: پانی کم ہونا، خشک ہونا۔

غضب: ا۔ غَضِبَ ـَ غَضَبًا و مَغْضَبَةً عليه: سے بغض رکھنا، پر غضبناک ہونا، صفت فاعلی غضِب و غَضْب و غَضُوب و غَضْبان مونث غَضْبَى و غَضُوب و غَضْبَانَة جمع غَضْبَى و غِضَاب و غَضَابَى و غُضَابَى: صفت مفعولی: مَغْضُوب عليه: کہا جاتا ہے غَضِب لفلان: وہ فلاں کی وجہ سے کسی دوسرے پر غضبناک ہوا۔ غَضِبَ من لا شيء: وہ بلاوجہ غصہ ہوا۔ غَاضَبَ مُغَاضَبَةً: کو غصہ کرنے پر بھڑکانا۔ ـ فلانًا: سے غصہ سے علیحدگی اختیار کرنا۔ غَاضَبْتُهُ: اس نے مجھے ناراض کیا میں نے اس کو ناراض کیا۔ اَغْضَبَهُ: کو غصہ دلانا۔ تغَضَّبَ و اِسْتَغْضَبَ عليه: پر غضبناک ہونا۔ الغَضْبَةُ: غضب کا اسم مرۃ۔ الغَضَابيّ: بدمزہ زندگی بسر کرنے والا۔ الغُضُب و الغُضُبَّة والغَضَبَّة والغَضُبَّة: غضبناک

۲۔ اَغْضَبَ ت العينُ: آنکھ کا اپنا تنکا وغیرہ نکال ڈالنا۔ الغِضَاب و الغُضَاب: آنکھ کا تنکا۔

۳۔الغَضْبَةُ: مچھلی کی کھال، سر کی کھال۔

غضر: ا۔ غَضَرَ ـُ غَضْرًا هُ اللّهُ: کو اللہ تعالیٰ کا خوشحال وآسودہ کرنا۔ ـ ـِ غَضْرًا لفلانٍ من ماله: کو اپنے مال میں سے کچھ دینا۔ ـ عليه: کی طرف مائل ہونا۔ غَضِرَ ـَ غَضَرًا و غَضَارَةً: آسودہ حال ومال دار ہونا، عمدہ زندگی والا ہونا صفت: غَضِر۔ اغتضَرَ: جوان مرنا۔ الغَضَار: خالص چپکنے والی مٹی، چکنی مٹی کا بنا ہوا پیالہ۔ سبز رنگ کی ٹھیکری جو نظر بد سے بچاؤ کے لئے رکھتے ہیں۔ الغَضَارَة (مص): جمع غَضَائِر: نعمت عمدہ زندگی، فراخی وخوشحالی، خالص مٹی، نظر بد سے بچاؤ کیلئے سبز ٹھیکری۔ الغضراء من الاراضي جمع غضارٍ: زرخیز، عمدہ زمین، خالص مٹی کی زمین، قطاة: پرندہ کو بھی غضراء کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ هم في غضراء من العيش: وہ آسودہ حالی میں ہیں۔ الغَضِير: نرم و نازک، سبز رنگ والا۔ ارضٌ غَضِيرَة: خالص مٹی والی زمین۔ المُغضِر جمع مُغضِرون والمَغْضُور جمع مغضورون ومغاضير: صاحب نعمت وخوشحالی وآسودہ حال۔

۲۔غَضَرَ ـُ غَضْرًا الرجُلَ: کو روکنا، منع کرنا۔ ـ الشئَ: کو کاٹنا۔ ـ ـِ غَضْرًا وتغَضَّرعنه: سے ہٹنا، پھرنا۔ الغاضِر (فا) م غاضِرَة: مانع، روکنے والا۔

۳۔ الغاضِرم غاضِرة: عمدہ رنگی ہوئی کھال۔ اپنی ضروریات کیلئے صبح سویرے جانے والا۔ الغَضَارَة جمع غَضَائر: بڑا پیالہ۔

۴۔ الغُضْرُوف: غُرضوف کے تمام معانی کے ساتھ دیکھو غُرضوف۔

غضف: ا۔ غَضَفَ ـِ غَضْفًا العودَ: لکڑی توڑنا۔ ـ الكلبُ اُذُنَهُ: کتے کا اپنے کانوں کو ڈھیلا کرنا۔ ـ الوِسَادَةَ: تکیہ موڑنا۔ غَضِفَ ـَ غَضَفًا ت الاذنُ: کان کا پیدائشی ڈھیلا ہونا۔ صفت غَضْفَاء جمع غُضْف۔ غَضَّفَ الشئَ: کو لٹکانا۔ تغَضَّفَ ت الجارِيَةُ: لڑکی کا مٹک مٹک کر ناز وانداز سے چلنا۔ ـ ت الحيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔ ـ ت البئرُ: کنویں کا گرنا۔ ـ ت اذنه: کے کان کا ٹوٹنا۔ الغاضِف: وہ کتا جس کے کان کا بلند حصہ آگے کو جھکا ہوا ہو۔ الأَغْضَف م غَضْفَاء جمع غُضْف: ڈھیلے کان کا کتا۔

۲۔ غَضَفَ ـِ غُضُوفًا: آسودہ حال ہونا۔ غَضِفَ ـَ غَضَفًا العيشُ: زندگی کا خوشگوار ہونا صفت: اَغْضَف و غَاضِف۔ تغَضَّفَ ت الدنيا عليه: دنیا کا کی طرف رخ کئے ہوئے ہونا اور دولت کا اس پر کرم فرما ہونا۔ الغاضِف (فا): آسودہ حال خوش عیش۔ عيش اَغْضَف م غَضْفَاء جمع غُضْف: عیش وعشرت کی زندگی، خوشحالی اور آسودگی کی زندگی۔

۳۔ غَضِفَ ـَ غَضَفًا الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔ اَغْضَفَ الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔ ـ السحابُ: بادل کا نمودار ہونا، جس سے پتہ چلتا ہو کہ بارش ہوگی۔ تغَضَّفَ عليه الليلُ: کو رات کا آنا۔ اِنْغَضَفَ الضبابُ: کہر کا تہ بتہ ہونا۔ ـ القوم في الغبار: لوگوں کا گرد وغبار کی لپیٹ میں آنا۔ الأَغْضَفُ م غضفاء جمع غضف: تاریک رات، موٹے پروں کا تیر۔ الغَضَفَة (ح): قطاۃ سے مشابہ ایک پرندہ۔

غضن: ۱۔ غَضَنَ ـِ غَضْنًا هُ عن كذا: کو سے روکنا، منع کرنا۔

۲۔ غَضَنَ ـِ غَضْنَاتِ الناقةُ: اونٹنی کا کچا بچہ گرانا۔ اسم الغضان۔ غَضَّنَ ت الناقةُ: اونٹنی کا کچا بچہ گرانا۔ الغضين: اونٹنی کا گرایا ہوا کچا بچہ۔

۳۔ غَضَنَ ت السماءُ: آسمان کا لگا تار بارش برسانا۔ اَغْضَنَ عليه الليلُ: پر رات کا تاریک ہونا۔ ـ السحابُ: بادل کا لگا تار برسنا۔ ـ ت عليه الحُمّى: کا بخار تیز ہونا اور چڑھا رہنا۔

۴۔ غَضَّنَ الشيئَ: کو موڑنا، میں شکن اور سلوٹیں ڈالنا۔ غَاضَنَ مُغَاضَنَةً عينَهُ: آنکھ کو جھپکانا۔ ـ المرأةَ: آنکھ جھپکا کر عورت سے باتیں کرنا۔ تَغَضَّنَ: مڑنا، شکن دار اور سلوٹ دار ہونا۔ الغَضْن والغَضَن جمع غُضون: کھال، زرہ یا کپڑے وغیرہ کی شکن وسلوٹ، تھکن، سختی، مشکل غَضْنُ العَيْن: آنکھ کی ظاہری کھال۔ غُضونِ الاذن: کان کی سلوٹیں کہا جاتا ہے رجُل ذو غُضُون: سلوٹوں والی پیشانی والا آدمی کان الامرُ في غُضُون ذلك: معاملہ اسی اثناء میں ہوا۔ الغَضْنَة والغَضَنَة (طب): چیچک کے داغ پر آنے والا باریک چھلکا۔ الاَغْضَن: پھٹی ہوئی آنکھ والا۔

۵۔ الغَضَنْفَر (ح): شیر، بھاری جسم والا۔

غضو: غَضَا ـُ غَضْوًا الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔ ـ البعيرُ: اونٹ کا درخت غضا چرنا، صفت: غاضٍ۔ ـ غُضُوًّا: نعمت وخوشحالی میں ہونا۔ صفت غاضٍ مونث غاضِيَة جمع غَوَاضٍ۔

غضى: ۱۔ غَضِيَ ـَ غَضًى البعيرُ: درخت غضا چرنے سے اونٹ کے پیٹ میں درد ہونا صفت غَضٍ مونث غَضِيَة جمع غَضَايَا۔ ـ ت الارضُ: زمین کا درخت غضا کی بہتات والا ہونا۔ الغَضَا جس کا واحد غَضَاة ہے (ن) جھاؤ کا درخت، جھاڑی۔ اهلُ الغضا: نجد کے رہنے والے ذئب الغضا: خباثت اور دھوکے بازی کی مثل الغَاضِيَة جمع غَوَاضٍ: تاریک، روشن (ضد) کہا جاتا ہے۔ نارٌ غَاضِيَةٌ: روشن آگ، آگ۔ المَغْضَاة: جھاؤ کے درخت اگنے کی جگہ۔ ارضٌ غَضِيَة: بہت جھاؤ کے درختوں والی زمین۔

۲۔ اَغْضَى إِغْضَاءً الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔ صفت غاضٍ: (خلاف قیاس)۔ ـ عينَهُ: آنکھ بند کرنا، موندنا۔ ـ على الامرِ: پر خاموش رہنا اور صبر کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ اَغْضَى عنه طَرْفَهُ: سے نگاہ پھیر لی۔ کہا جاتا ہے۔ اغضى على القذى: پر صبر کر کے معاف کر دینا کو نظر انداز کر دینا، سے عمداً احتراز کرنا۔ تَغَاضَى: آنکھیں بند کرنا۔ ـ عنه: سے غفلت برتنا۔ الغاضِيَة جمع غَوَاضٍ: غاضی کا مونث تاریک، روشن (ضد)۔ کہا جاتا ہے لیلة غاضِيَة یعنی تاریک رات

غطّ: غَطَّ ـُ غَطًّا الشيئَ في الماء: کو پانی میں ڈبونا، غوطہ دینا۔ ـ ـُ غَطَّاهُ: کو زور سے نچوڑنا۔ اَغَطَّ الشيئَ في الماء: کو پانی میں ڈبونا، غوطہ دینا۔ تَغَاطَّ الرجلان في الماء: ایک دوسرے کو پانی میں غوطہ دینا

۲۔ غَطَّ ـِ غَطِيطًا النائمُ: سونے والے کا خراٹے لینا۔ ـ البعيرُ: اونٹ کا بلبلانا۔

۳۔ الغَطَاط واحد غَطَاطَة (ح): قطا پرندے کی ایک قسم۔ ـ الغُطَاط: صبح کا ابتدائی حصہ۔ الغُطَيْطَة: کہر (عام زبان میں)۔

۴۔ غَطْغَطَ غَطْغَطَةً ت القِدرُ: ہانڈی کا بہت ابلنا۔ ـ البحرُ: سمندر کی موجوں کا بلند اور شدید ہونا۔ ـ النوم على فلانٍ: پر نیند کا غلبہ ہونا۔ تَغَطْغَطَ البحرُ: سمندر کی موجوں کا بلند اور شدید ہونا۔ ـ الشيئُ: بکھرنا، متفرق ہونا۔ الغَطْغَطَة (مص): بھٹ تیتر کی آواز کی نقل کرنا۔ الغَطَاغِط: واحد غُطْغُط (ح): بکری کے مادہ بچے۔

غطر: ۱۔ غَطْرَس غَطْرَسَةً على فلان: کے سامنے تکبر کرنا۔ ـ الرجلُ: اپنے ہم عصروں پر دست درازی کرنا۔ ـ بالشيئ: پر خوش ہونا، تعجب کرنا۔ ـ تَغَطْرَسَ: اترانا، متکبرانہ انداز سے چلنا۔ الغِطْرِس جمع غطارِس والغِطْرِيس ج غَطَارِيس: متکبر، خودپسند۔

۲۔ غَطْرَسَ غَطْرَسَةً هُ: کو غضبناک کرنا تَغَطْرَسَ: غضبناک ہونا۔

۳۔ تَغَطْرَسَ: بخل کرنا۔

۴۔ غَطْرَشَ الليل بصرَهُ: رات کا آنکھ کو تاریک کر دینا۔ ـ بصرُهُ: آنکھ کا تاریک ہونا۔

۵۔ تَغَطْرَفَ: متکبرانہ چال چلنا، تکبر کرنا الغَطْرَفَة: تکبر۔ الغِطْراف و الغِطْرِيف جمع غَطَارِفَة وغَطَارِيف: خوش طبع جوان، سخی، سردار خوب صورت، دولتمند، الغِطْرَوف و الغِطْرُوف: خوش طبع جوان۔ خوبصورت

۶۔ الغِطْرِيف جمع غَطَارِيف (ح): باز کا بچہ۔ (ح): مکھی۔

غطس: غَطَسَ ـِ غَطْسًا في الماء: پانی میں ڈوبنا۔ ـ في الاناء: برتن پر منہ لگا کر پینا۔ ـ هُ في الماء: کو پانی میں غوطہ دینا غَطَّسَ هُ في الماء: کو پانی میں غوطہ دینا ـ تغاطَسَ القوم في الماء: ایک دوسرے کو پانی میں غوطہ دینا۔ ـ الرجُلُ: غفلت برتنا الغاطِس (فا) ليل غَاطِسٌ: تاریک رات الغَاطِسَة جمع غَوَاطِس: غَاطِس کا مونث الغِطَاس عند النصارى: نصرانیوں کی ایک عید، عید ظہور الہی۔ الغَطَّاس پانی کی گہرائی میں غوطہ لگانے والا۔ اسے غَوَّاص بھی کہتے ہیں۔ (ح) غوطہ خور پرندہ۔ الغُطُوس لڑائیوں میں پیش قدمی کرنے والا۔ التَّغْطِيس (مص) عند المسيحيين: بپتسمہ دینے کی ایک قسم۔ باقی دو قسمیں الشَّكْب اور الرش نامی ہیں۔ المَغْطِس: غوطہ لگانے کی جگہ۔ المِغْطَس جمع مَغَاطِس: غوطہ دینے کا ایک بڑا برتن۔

غطش: ۱۔ غَطَشَ ـِ غَطْشًا الليلُ: رات کا تاریک ہونا، صفت ـ غَاطِش واَغْطَش، غَطِشَ ـَ غَطَشًا: کمزور نظر والا ہونا۔ دھندلی نظر والا ہونا صفت اَغْطَش و غَطِش م غَطْشَاء وغَطِشَة جمع غُطْش وغَطِشَات اَغْطَشَ الليلُ: رات کا تاریک ہونا۔ ـ اللهُ الليلَ: اللہ تعالیٰ کا رات کو تاریک کرنا۔ تَغَطَّشَ ت عينُهُ: کی نگاہ کمزور ہونا۔ تَغَاطَشَ عنه: سے جان بوجھ کر اندھا یا غافل بننا۔ اِغْطَاشَّ: کمزور نظر والا ہونا۔ الغَطَش في العين: سیلان اشک کے ساتھ نظر کی کمزوری۔ الغُطَاش: رات کی تاریکی لیلة غَطْشَاء: تاریک رات۔ فلاةٌ غَطْشَاء و غَطِيش و غُطْشَى: بے راستہ اور بے آب ریگستان کہا جاتا ہے: ركبنا فلاةً غُطْشَى و نحن كرمالها غُطْشَى: ہم ایک

بے راستہ اور بے آب ریگستان میں گئے۔ ہم
اس ریگستان کو ریت کی طرح پیاسے تھے۔
۲۔ غطش ـ غطشا و غطشانا: کسی بیماری اور
بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ آہستہ چلنا۔
غطف: ۱۔ غطِف ـ غطفًا: پلکوں کا دراز ہونا اور
مڑ جانا صفت اغطف مونث غطفاء جمع
غُطف العطف (مص): زندگی کی آسودگی و
فراخی۔ الاغطف من العیش: آسودہ زندگی۔
غطم: ۱۔ الغطم: بڑا سمندر، وسیع الاخلاق آدمی۔
بڑا جمگھٹا۔
۲۔ غطمط البحرُ: سمندر کا بڑی بڑی موجوں والا
ہونا۔ ـ ت القدرُ: ہانڈی کا ابلنا۔ ـ السیل:
سیلاب کا نیچے گرتے وقت آواز پیدا کرنا تغطمط
البحرُ: سمندر کا بہت زوروں کا ہونا اور اس کی
موجوں کا بلند ہونا۔ ـ الصوتُ: آواز کا بیٹھ
جانا۔ بحرٌ غامِط: بلند موجوں والا سمندر۔
۳۔ الغطمطم: بڑا سمندر
غطو: غطا ـ غطوًا و غُطُوًّا الشیَٔ: چیز کو
چھپانا، ڈھانکنا۔ ـ الماءُ وغیرُہُ: پانی وغیرہ کا
بلند ہونا۔ ـ اللیلُ: رات کی تاریکی کا ہر چیز کو
چھپالینا۔ غطّی تغطیةً الشیَٔ: کو چھپانا،
ڈھانکنا۔ اغطی اغطاءً الشیَٔ: کو چھپانا،
ڈھانکنا۔ ـ الکرمُ: انگور کی بیل میں پانی جاری
ہونا اور اس کی شاخوں کا دراز ہونا۔ تغطّی
واغتطی: چھپنا۔ الغطاءُ جمع اغطیة: پردہ۔
ڈھکن۔ الغطایة: عورت کی کرتی، بنیان۔
غطی: غطی ـ غطیًا و غطیًا اللیل: رات کا
تاریک ہونا۔ ـ الشیَٔ و علی الشیِٔ: کو
چھپانا، کے اوپر ہونا۔ ـ الشبابُ: جوانی کا بھرنا،
بھرپور ہونا۔ ـ الماءُ: پانی کا بہت ہونا۔ صفت
غاطٍ۔ ـ الشجرُ: درخت کا لمبی شاخوں والا
ہونا۔ اغطی ہٗ: کو چھپانا۔ الشجرُ: درخت کا
لمبی شاخوں والا ہونا۔ الغاطیة غاطی کا مونث،
انگور کی بیل۔
غفّ: ۱۔ غفّ الطائرُ (عند العامة): پرندہ کا گر پڑنا
(سریانی لفظ ہے)
۲۔ تغفّف ت الدابةُ: جانور کا موسم کے چارہ پر
پہنچنا۔ ـ الاناءَ او الضرعَ: برتن یا تھن کے
باقیماندہ کو لینا۔ اغتفّت الدابةُ: جانور کا موسم
بہار کے چارہ کو پہنچنا، چارہ کھانا۔ ـ فلانًا: کو کچھ
دے دینا۔ الغفّ: سوکھے پتے۔ الغُفّة: اونٹ کا
جلدی میں کھایا جانے والا چارہ۔ آسودہ زندگی،
خوراک کی کفایت۔ غفّة الاناء او الضرع:
برتن یا تھن میں بچی ہوئی چیز یا دودھ
غفر: ۱۔ غفر ـ غفرًا و غفیرًا و غفیرةً و غفرانًا
و مغفرةً و غفورًا لہ الذنبَ: کا گناہ چھپانا،
معاف کرنا۔ الامرَ: کام یا بات کی اصلاح کرنا۔
ـ غفرًا الشیَٔ: کو چھپانا۔ ـ الشیبَ
بالخضاب: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے
چھپانا۔ غفّر الشیَٔ: کو ڈھانکنا، کو چھپانا۔
ـ الرجلَ: کو غفر اللہ لہ کہنا۔ اغفرہٗ: کو چھپایا۔
تغافروا: ایک دوسرے کی مغفرت کی دعا کرنا۔
اغتفر اللہُ ذنبَہٗ: اللہ کا کسی کا گناہ بخشنا۔
استغفر اللہَ الذنبَ و من الذنبِ: اللہ تعالیٰ
سے گناہ کی بخشش مانگنا الغفرة: ہر وہ چیز جس
سے کسی چیز کو چھپائیں کہا جاتا ہے۔ غفر الشیَٔ
بغفرتہٖ: اس نے چیز کی اس چیز سے اصلاح کی
جس سے اصلاح کرنی چاہیے تھی الغفارة: ایک
قسم کا خود جو سپاہی کلاہ کے نیچے پہنا کرتا ہے۔ ٹکڑا
جس سے کمان کے گوشہ کو لپیٹتے ہیں۔ عورت کے
بال چھپانے کی اوڑھنی، پردہ شے جس سے کسی
دوسری چیز کو چھپائیں الغفارة: وسیع چادر یا جبہ
جس کو احبار یہود اور پادری پہنتے ہیں۔ الغفور:
مذکر و مونث کیلئے والغفار م غفارة: بہت
مغفرت کرنے والا۔ بہت بخشنے والا (اللہ تعالیٰ
کے اسماء حسنہ میں سے ہیں) اور معنی ہے اپنے
بندوں کے گناہوں کا پردہ پوشی کرنے والا اور ان
کی غلطیوں اور گناہوں سے درگزر کرنے والا۔
الغفیر (مص): کہا جاتا۔ جاؤ واجمًّا
غفیرًا و جمَّ الغفیر والجمّ الغفیر: وہ
سب (شریف اور رذیل) آئے۔ الغفیرة
(مص): اصلاح کا ذریعہ، کثرت، زیادتی،
المغفرُ و المغفرة جمع مغافر: خود
۲۔ غفر ـ و غفِر ـ غفرًا المریضُ: بیمار کا گئی
ہوئی بیماری میں پھر مبتلا ہونا۔ الجرحُ: زخم کا
دوبارہ کھل جانا۔ غُفر المریضُ: بیمار کا گئی ہوئی
بیماری میں پھر مبتلا ہو جانا
۳۔ غفر ـ غفرًا و اغفارّ الثوبُ: کپڑے کا
روئیں دار ہونا۔ الغفر: کپڑے کا رواں ـ
والغفار: گردن، رخساروں اور گدی پر ہونے
والے بال، جو روئیں دار ہوں۔ الغفر بمعنی
غفر: چھوٹی چھوٹی گھاس۔ الغفو: روئیں دار،
کہا جاتا ہے۔ رجل غفِرُ القفا وامرأة غفِرة
الوجہ: یعنی مرد جس کی گدی پر اور عورت جس کے
چہرے پر روئیں دار بال ہوں۔ الغفیر
(مص): سبزہ کے بال۔
۴۔ اغفر الرمثُ: کڑوے پودے کا گوند نکلنا۔
تغفّر: درختوں سے گوند جمع کرنا۔
المغفر والمُغفُر المُغفُور جمع مغافر و
مغافیر: درخت سے بہنے والا گوند۔
۵۔ الغفر (فلک): تین چھوٹے ستارے۔ ـ
والغفر جمع غِفرة واغفار وغفور (ح):
پہاڑی بکری کا بچہ۔ الغفر (ح): گائے کا بچہ۔
الغفار: رخسارہ پر نشان۔ المُغفِرة (ح):
پہاڑی بکری جو بچہ والی ہو۔
غفش: الغفش: آنکھ کا کیچڑ۔
غفص: غافص غِفاصًا و مغافصةً ہٗ: کو اچانک
آلینا، کو بےخبری میں جا پکڑنا۔ الغافصة جمع
غوافص: بلائے ناگہانی، اچانک آنے والی
مصیبت۔
غفق: ۱۔ غفق ـ غفقًا علیہ: پر اچانک آ جانا، حملہ
کرنا۔ ـ ہٗ بالسوط: کو چابک سے بہت مارنا۔
اغتفق بہ: کا احاطہ کرنا۔
۲۔ غفق ـ غفقًا الرجل: اچانک واپس آ جانا۔
المغفق: واپسی کی جگہ۔ المنغفق: واپس ہونے
اور مڑنے کی جگہ۔
۳۔ غفق ـ غفقة: تھوڑی سی نیند لینا۔ غفّق:
اونگھنا۔
۴۔ تغفّق الشرابَ: تمام دن شراب پینا یا گھڑی
گھڑی شراب پینا۔
۵۔ الغفق: ہلکی بارش
غفل: ۱۔ غفل ـ غفولًا و غفلةً و غفلًا عنہ:
سے غافل ہونا، کو بھولنا، چھوڑنا۔ غفّل ہٗ: کو غافل
بنانا یا کہنا۔ غافل ہٗ: کی غفلت کے وقت کا انتظار
کرنا۔ اغفل الشیَٔ: کو نظر انداز کرنا، چھوڑ دینا۔
ـ ہٗ: کو غافل کہنا یا سمجھنا۔ کو اس کے کام رہے وقت
کا پوچھنا، کی فراغت کا انتظار نہ کرنا۔ تغفّل و

اِسْتَغْفَلَ ہُ: کی غفلت کے وقت کا انتظار کرنا تَغَافَلَ: اپنے آپ کو غافل ظاہر کرنا، غفلت کا بہانہ کرنا۔ ـ ہُ: کی غفلت کے وقت کا انتظار کرنا۔ ـ عن الامر: کو بھول جانا۔ اِغْتَفَلَ ہُ: کو غافل جاننا، کی غفلت کا انتظار کرنا۔ الغُفْل من الرجال جمع اَغْفَال: وہ شخص جس سے نہ کسی بھلائی کی امید ہو نہ اس سے خطرہ کا ڈر ہو۔ الغَفَل (مص): فراخیٔ زندگی، کہا جاتا ہے۔ هو فی غَفَلٍ من عیشه: وہ زندگی کی فراخی میں ہے۔ الغُفْلان: غافل، غفلت و لاپرواہی الغَفْلان: غافل ہے۔ المَغْفَلَة: لب زیریں کے نیچے بال۔ المُغْفَل (مفع): بے خبر، سادہ لوح۔

۲۔ غَفَلَ ـُ غُفُولاً و غَفْلَةً و غَفَلاً الشیءَ: کو چھپانا۔ غَفَّلَ الشیءَ: کو چھپانا۔ اَغْفَلَ الکتابَ: تحریر پر نقطے نہ لگانا۔ الغُفْل جمع اَغْفَال: بے علامت، بے حسب آدمی۔ ـ من الشِعْر: شعر جس کا قائل معلوم نہ ہو۔ ـ من الارض: غیر آباد زمین۔ ـ من الکتب: جس کے مصنف کا نام نہ دیا گیا ہو۔ من الشعراء: مجہول شاعر۔ نَعَمٌ اغفال: وہ مویشی جنہیں داغا نہ گیا ہو۔

غفو: غَفَا ـُ غَفْوًا و غُفُوًّا و غَفِیَ یَغْفَی غَفْیَةً و اَغْفَی: اونگھنا، ہلکی نیند لینا۔ عموماً اَغْفَیْتُ: کہا جاتا ہے کبھی غَفَیْتُ بھی کہہ دیتے ہیں الغَفْوَة: غفا سے اسم مرہ ہے، ہلکی نیند اونگھ۔ جھپکی۔

۲۔ غَفَا ـُ غَفْوًا و غُفُوًّا الشیءُ: پانی پر تیرنا۔

غفی: ا۔ غَفَی ـِ غَفْیًا الطعام: غلہ کو صاف کرنا، اَغْفَی الطعام: غلہ کو صاف کرنا ـ الطعام: غلہ میں بہت کوڑا کرکٹ ہونا۔ ـ الرجُلُ: آدمی کا کھلیان میں بھوسہ پر سونا۔ اِنْغَفَی الشیءُ: ٹوٹ جانا الغَفَی: گیہوں کا چھلکن۔ الغَفَاء: گیہوں میں ملے ہوئے تنکے اور چھوٹے گیہوں، کھجور کے درخت کی گرد و غبار جیسی آفت جو کھجوروں کو پکنے نہیں دیتی۔

۲۔ الغَفَاءَة: آنکھ کی سفیدی۔

الغُفْیَة: بلند ٹیلہ جس پر پانی نہ چڑھ سکے۔

غق: غَقَّ ـِ غَقًّا و غَقِیقًا القِدْرُ: رال کا بآواز جوش کھانا۔ ـ الصقرُ: شکرہ کا آواز نکالنا۔ الغَقّ (مص): کوے کی آواز کی نقل، غَقَّ الماء و غَقِیقُه: کھلی جگہ سے تنگ جگہ میں داخل ہوتے ہوئے پانی کی آواز۔ الغَقَّاق: مبالغہ کا صیغہ۔

غل: ا۔ غَلَّ ـُ غَلًّا ہُ فی الشیءِ: کو کسی چیز میں داخل کرنا۔ ـ المفازةَ: ریگستان میں داخل ہونا۔ ـ الشیءَ: چیز چرا کر اپنے سامان میں رکھ لینا۔ ـ الماءُ بین الاشجار: پانی کا درختوں کے درمیان بہنا۔ ـ الغِلَالَةَ: شلوکہ پہننا۔ ـ ہُ: کو ہتھکڑی یا طوق ڈالنا۔ ـ غُلُولاً فی الشیءِ: میں داخل ہونا۔ ـ فی البلاد: ملک میں گھستے ہوئے دور تک جانا۔ غَلَّلَ الغِلَالَةَ: شلوکہ پہننا۔ ـ ہُ: کو ہتھکڑی یا طوق ڈالنا۔ اَغَلَّ الجازرُ فی الجلد: قصاب کا کھال کھینچتے وقت کچھ گوشت اور چربی کو کھال میں لگا چھوڑنا۔ تَغَلَّلَ فی الشیءِ: میں داخل ہونا۔ بالغالیة: خوشبو لگانا۔ اِنْغَلَّ فی الشیءِ: میں داخل ہونا۔ اِغْتَلَّ الثوبَ: کپڑے کا اور کپڑوں کے نیچے پہننا۔ ـ بالغالیة: خوشبو لگانا۔ الغُلّ جمع اغلال و غُلُول: ہتھکڑی، طوق، کہا جاتا ہے۔ هذا غُلٌّ فی عنقك: یہ تمہاری گردن میں طوق ہے، جو گردن میں پڑا رہیگا اور تمہارے عذاب کا باعث بنا رہے گا۔ الغَلَل جمع اغلال: درختوں کے درمیان بہنے والا پانی۔ کھال کھینچتے وقت اس پر چھوڑا ہوا گوشت۔ چھلنی۔ الغُلَّة جمع غُلَل: کپڑوں کے نیچے پہننے کا کپڑا، وہ چیز جس میں کوئی چھپ جائے۔ کوزے کے سر پر باندھنے کا کپڑا۔ الغِلَالَة جمع غلائل: شلوکہ جو کپڑوں یا زرہ کے نیچے پہنتے ہیں۔ زرہ کے دو حلقوں کو جوڑنے والی میخ۔ الغالیة: مشک اور عنبر سے بنی ہوئی خوشبو۔ الغِلِیلة: غلائل کا واحد۔ زرہ یا زرہ کے نیچے پہننے کا کپڑا۔

۲۔ غَلَّ ـُ غُلُولاً: خیانت کرنا۔ غَلَّ بصرُہُ: نگاہ کا بھٹک جانا۔ ـ ـِ غِلًّا و غَلِیلاً صدرُہُ: سینہ کا کینہ سے پُر ہونا۔

اَغَلَّ الخطیبُ: خطیب کا اپنے کلام میں حق بجانب نہ ہونا، حق تک نہ پہنچنا۔ ـ الرجُلُ: خیانت کرنا۔ ـ ہُ: کو خیانت کی طرف منسوب کرنا۔ الغِلّ: کینہ، کھوٹ الغَلِیل: کینہ

۳۔ غُلَّ غَلًّا و غُلَّةً: کو سخت پیاس لگنا، سخت پیاسا ہونا، صفت ـ غَلِیل و مَغْلُول و مُغْتَلّ۔ الغُلّ جمع اغلال و غُلُول: پیاس۔ الغُلَّة جمع غُلَل: سخت پیاس الغَلَل: پیاس۔ الغلیل: سخت پیاسا، سخت پیاس۔ محبت یا غم کی گرمی۔ الغلیلة: غلیل کا مؤنث۔ المُغْتَلّ: پیاسا کہا جاتا ہے۔ انا مُغْتَلٌّ الیه: میں اس کا مشتاق ہوں۔

۴۔ اَغَلَّتِ الارضُ: زمین کا غلہ پیدا کرنا، غلہ والی ہونا۔ ـ علی عیاله: بال بچوں کے لئے غلہ لانا۔ اِغْتَلَّ الضیعةَ: جائیداد کا غلہ لینا۔ اِسْتَغَلَّ الارضَ: زمین کا غلہ لینا۔ ـ عَبْدَہُ: غلام کو غلہ لانے پر مجبور کرنا۔ الغَلَّة جمع غَلَّات و غِلَال: گھر کے کرایہ کی آمدنی یا زمین کا ماحصل المِغْلَال: بہت غلہ والا۔ المُغِلَّات و المُسْتَغَلَّات: زمین کا نفع کرایہ کی شکل میں یا غلہ کی صورت میں۔

۵۔ اَغَلَّ البصرَ: تیز نظر کرنا۔

۶۔ غَلْغَلَ غَلْغَلَةً و تَغَلْغَلَ: چلنے میں جلدی کرنا۔ فی الشیء: میں تھکن اور سختی سے داخل ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ غلغل الیه رسالة: اس نے اسے ایک خط بھیجا، جو ایک شہر سے دوسرے شہر تک لیجایا جاتا ہے۔ الغُلْغُل جمع غلاغل: درخت کی گہری جڑ۔ رِسَالَة مُغَلْغَلَة: ایک شہر سے دوسرے شہر میں پہنچایا ہوا خط۔

غلب: ا۔ غَلَبَ ـِ غَلْبًا و غَلَبًا و غَلَبَةً و مَغْلَبًا و مَغْلَبَةً و غُلُبَّی و غِلِبَّی و غُلُبَّةً و غلابیةً و اِغْتَلَبَ الرجُلَ و غَلَبَ علیه: پر غالب آنا، کہا جاتا ہے، غَلَبَ علیه الکَرَمُ یعنی سخاوت اس کی سب سے بڑی عادت بن گئی، گویا اس کی یہ حالت ہوگئی کہ وہ سوائے فیاض ہونے کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ غُلِبَ علی الشیء: کا سے غلبہ کے ذریعہ لیا جانا۔ غَلَّبَ ہُ علیه: کو پر غالب کرنا۔ غَالَبَ غِلَابًا و مُغَالَبَةً ہُ: ایک دوسے پر غلبہ کی کوشش کرنا۔ تَغَلَّبَ علی البلد: (ملک یا شہر) پر بزور قابو پانا، قابض ہونا۔ تَغَالَبُوا علی البلد: پر قابض ہونے کے لئے ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کرنا۔ اسْتُغْلِبَ علیه الضحكُ: پر ہنسی کا غالب آنا۔ الغَالِب جمع غَالِبُون و غَلَبَة (فا): کہا جاتا ہے۔ هذا مایحدث غالبًا و فی الغالب یہ تو اکثر ہوتا رہتا ہے۔ الغَلَّاب جمع غَلَّابُون: بہت غلبہ پانے

والا۔ الأغلب: اسم تفضیل۔ علی الأغلب و فی الأغلب: یعنی اکثر و بیشتر۔ الغَلَبّة (مص) من الرجال: بہت جلد غالب آنے والا۔ المُغَلَّب (مفع): بار بار مغلوب جسکیا ہوا۔ المَغْلَبة (مص): غلبہ۔ غلبہ کی جگہ۔

۲۔ غَلِبَ ـَ غَلَبًا: موٹی گردن والا ہونا۔ صفت اغلب م غلباء جمع غُلب۔ الغلباء: اغلب کا مونث: بڑا او نچا ٹیلہ۔

۳۔ اِغْلَولَبَ العشبُ: گھاس کا گھنا ہونا۔ ــ القومُ: لوگوں کا بہت ہونا۔

الغَلْباء: گھنے درختوں کا باغیچہ۔ بڑا قبیلہ۔

غلت: غَلَتَ ـُ غَلْتًا البیع او الشراء: خرید و فروخت کو منسوخ کرنا۔ غَلِتَ ـَ غَلَتًا: غلطی کرنا، خصوصاً حساب میں۔ تغلّتَ و اِغْتَلَتَ هُ: کو بے خبری میں جالینا۔ الغَلْتة: رات کا پہلا پہر۔

غلث: ا۔ غَلَثَ ـِ غَلْثًا الشیءَ بالشیء: کو میں ملانا۔ الغَلَث: غلہ میں ملا ہوا کوڑا کرکٹ۔ الغَلِث: مجنون۔ والغلیث والمغلوث من البُرّ: کوڑا کرکٹ ملا ہوا گیہوں۔

۲۔ غَلِثَ ـَ غَلَثًا القومُ: سختی سے لڑنا، قتال کرنا۔ الغَلِث والمُغالِث: سخت جنگجو۔

۳۔ غَلِثَ ـُ غَلْثًا و اغتلثَ الزندُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔

غلج: غَلَجَ ـِ غَلْجا وغَلَجانًا الفرسُ: گھوڑے کا برابر رفتار پر چلنا۔ تَغَلَّجَ علیه: پر ظلم کرنا۔ الغُلُج: جوانی کا عمدہ حصہ جوانی کا جوبن۔ الاُغْلوج جمع اغالیج: نرم و نازک ٹہنی۔

غلد: الغِلادیشیا (ن): خاردار درخت کی ایک قسم جو سجاوٹ کے کام آتا ہے۔

غلس: غَلَّس: آخر شب کی تاریکی میں چلنا۔ ــ فی العمل: آخر شب کی تاریکی میں کام کرنا۔ ــ الماءَ: آخر شب کی تاریکی میں پانی پر پہنچنا۔ أغْلَسَ: آخر شب کی تاریکی میں چلنا۔ الغَلَس جمع: اغلاس: آخر شب کی تاریکی۔

غلص: غَلَصَ ـُ غَلْصًا و غَلْصَمَ غَلْصَمَةً هُ: کا حلق کاٹنا، حلق پکڑنا۔ الغَلْصَمة (مص) جمع غلاصم: سر اور گردن کے درمیان کا گوشت۔ گروہ، سرداران قوم کہا جاتا ہے۔ هو فی غَلْصَمَةِ من قومه: وہ اپنی قوم میں معزز شخص ہے۔

غلط: غَلِطَ ـَ غَلَطًا فی الأمر: میں غلطی کرنا صفت غالط اور صفت مفعولی: مغلوط فیه یعنی غلطی کرنے والا اور جس میں غلطی کی گئی۔ غَلَّطَه: کو غلطی کی طرف منسوب کرنا۔ غالَطَ غِلاطًا و مُغالَطةً وأغلطَ هُ: کو غلطی میں ڈالنا۔ تغالطَ القومُ: ایک دوسرے کو غلطی میں ڈالنا۔ الغَلَط (مص): غلطی۔ خطا، اس کی جمع اغلاط درست نہیں۔ المَغْلَطة جمع مَغالِط والأُغلوطة جمع اُغلوطات و اغالیط و الغَلُوطة: غیر واضح مسئلہ جس سے کسی کو غلطی میں ڈالا جائے۔ وہ بات جس میں غلطی کی جائے یا جس میں کثرت سے غلطی واقع ہو۔ کہا جاتا ہے۔ هذه مسألة غلوطة: اس مسئلہ میں بہت غلطی کی جاتی ہے۔ المِغلاط: بہت غلطیاں کرنے والا۔

غلظ: ا۔ غَلُظَ ـُ غِلَظًا و غَلاظةً و غِلْظةً و غُلْظةً و غِلاظةً: موٹا ہونا، گاڑھا ہونا، سخت ہونا، صفت غلیظ جمع غِلاظ و غالِظ جمع غَلَظة، غَلُظَ ـُ غِلَظًا و غَلاظةً و غِلظةً و غُلظةً و غلاظةً: موٹا ہونا، گاڑھا ہونا، سخت ہونا، صفت غلیظ جمع غِلاظ و غالِظ جمع غَلَظة۔ ــ الرجلُ: سخت و تندخو ہونا۔ ــ ت السنبلةُ: بالی میں دانہ پڑنا۔ غَلَّظَهُ: کو موٹا، گاڑھا یا سخت، یا کھردرا یا مشکل بنانا۔ غالَظَ مغالظةً هُ: سے دشمنی کرنا، کی مخالفت کرنا۔ أغلظَ الشیءَ: کو موٹا، گاڑھا یا سخت پانا۔ ــ المسافرُ: مسافر کا سخت زمین پر اترنا۔ ــ لهٔ فی القول: سے سخت کلامی کرنا۔ اِستغلظَ: موٹا، گاڑھا یا سخت ہونا یا ہو جانا۔ ــ الشیءَ: کو موٹا، گاڑھا یا سخت پانا۔ الغَلَظ: ناہموار سخت زمین۔ الغِلْظة (مص): شدت، کھردرا پن، بدتمیزی، گستاخی، سختی، بدتہذیبی کہا جاتا ہے۔ بینهم غِلظة: ان کے درمیان دشمنی ہے۔ الغُلاظ: موٹا، گاڑھا، سخت۔

۲۔ غَلَّظَ الیمینَ: قسم کو پختہ کرنا۔ ــ علیه فی الیمین: پر قسم میں سختی کرنا، کہا جاتا ہے اخذ منه میثاقًا غلیظًا: اس نے اس سے پختہ عہد لیا۔

غلف: ا۔ غَلَفَ ـُ غَلْفًا الشیءَ: کو ڈھانکنا، غلاف میں ڈالنا۔ غَلَّفَ الشیءَ: کو غلاف میں ڈالنا، کو ڈھانکنا، ڈھانپنا۔ أغْلَفَ الشیءَ: کے لئے غلاف بنانا، کو غلاف میں ڈالنا۔ تغلّفَ: غلاف میں ہونا۔ ــ الرجلُ: داڑھی میں غالیہ خوشبو لگانا۔ اِغْتَلَفَ: غلاف میں ہو جانا۔ ــ بالغالیة: غالیہ خوشبو سے ملی ہوئی ہونا۔ الغَلْفُ (مص): ایک درخت جس سے چمڑا رنگتے ہیں۔ الغِلاف جمع غُلُف و غُلْف و غُلُف: غلاف، نیام، لفافہ، کیس، غلاف حفظ مُتحرك (ح): خط ثابت۔ الأغلف جمع غُلْف: جو کچھ یاد نہ رکھے۔ کہا جاتا ہے قلبٌ أغلفُ: نہ سمجھنے اور نہ یاد رکھنے والا دل۔ المُغَلَّف (مفع): بعض ادباء اسے کتاب کے غلاف کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کتابٌ مُغَلَّف: سادہ کور والی کتاب۔ غیر مجلد کتاب۔

۲۔ غَلِفَ ـَ غَلَفًا: ختنہ شدہ نہ ہونا۔ الغُلْفة جمع غُلَف: وہ کھال جس کو ختنہ کرنے والا کاٹتا ہے۔ الغُلْفتان: مونچھوں کے دونوں طرف۔ الأغْلَف: غیر مختون جس کی ختنہ نہ ہوئی ہو۔ الغَلْفاء جمع غُلْف: الاغلف کا مونث۔ ارضٌ غلفاء: نہ چری ہوئی زمین۔

۳۔ الغَلَف: وسیع زرخیزی۔ عام اغلف: زرخیزی کا سال۔ سنة غلفاء: زرخیزی کا سال۔

غلق: غَلِقَ ـَ غَلَقًا: تنگ دل ہونا۔ غَلَقَ ـِ غَلْقًا الباب: دروازہ بند کرنا۔ (یہ خراب زبان ہے) غَلَّقَ البابَ: دروازہ بند کرنا۔ أغْلَقَ البابَ: دروازہ بند کرنا۔ ــ هُ علی کذا: کو پر مجبور کرنا۔ أُغْلِقَ علیه الامرُ: پر معاملہ مبہم غیر واضح ہونا۔ ــ القاتلَ فی ید الولیّ: قاتل کا حاکم کے حوالے کیا جانا کہ اس کے بارے میں فیصلہ کرے۔ کہا جاتا ہے۔ أُغلِقَ فلانٌ بجریرته: فلاں کو اس کے جرم سمیت اس کے بارے میں فیصلہ کے لئے پیش کیا گیا۔ اسم الغلاق اِنغلقَ البابُ: دروازہ بند ہونا، دروازہ کا کھلنا مشکل ہونا۔ اِستغلقَ البابُ: دروازہ کا کھلنا مشکل ہونا ــ الکلامُ علی فلانٍ: پر گفتگو کا بند ہو جانا یا ساکت رہنا۔ الغَلَق جمع أغلاق و جج أغالیق: قفل، تالا بڑا دروازہ (ب) معماروں کی اصطلاح میں وہ پتھر جو محراب یا قبہ کے بیچ میں لگایا جاتا ہے۔ بابٌ غَلَق: بند دروازہ۔ کلام غَلِق

مشتق۔ ارشاد، نظم کلام۔ جمع
۔ جس سے دروازہ بند کیا جاتا ہے۔ (یعنی
قفل تالا)۔
(بندوق وغیرہ کی) نلی کا کون والا
حصہ (breech of a fire arm)
جمع جس سے دروازہ بند کیا
جاتا ہے۔ تالا، قفل وغیرہ۔
۲۔ غضبناک ہونا، بدخلق ہونا صفت
۳۔ رہن کا
مرتہن کی ملکیت ہو جانا (ایسا اس وقت ہوتا ہے
جب رہن وقت مقررہ پر نہ چھڑایا جائے)
سے شرط لگانا۔ باہم
شرط لگانا جمع جوئے کے تیروں
میں سے ایک جیتنے والا تیر۔
شہوت پرست
ہونا۔ صفت۔ مونث
شہوت پرست ہونا
صفت شراب
کا جوش مارنا۔ موجوں کا زور
سے اٹھنا
۴۔ نوجوان،
غلام، مزدور، غلام کی مونث۔ باندی،
لونڈی۔
نوجوانی کی حالت جوانی۔ بہت بالوں
والا نوجوان (ج) بچھوا (ج) مینڈک، کنویں
میں پانی کا سوت، کہا جاتا ہے۔
گھر میں کوئی نہیں۔
جوانی کا پرجوش
ہونا۔ شباب کا آغاز
اور جوش۔ معاملہ کا اول اور سرگرمی
سمندر کا بے لطف
سکون، اس سے ملاحوں نے فعل بنالیا ہے۔ وہ
کہتے ہیں سمندر پرسکون ہوگیا۔
زیادہ ہونا، بلند ہونا۔
پودے کا گنجان اور بڑا ہو جانا۔
تیر کا جاتے ہوئے اونچا ہونا اور نشانہ
سے آگے نکل جانا۔ دین میں جوشیلا اور
بہت سخت اور بے لوچ ہونا۔

نرخ یا بھاؤ کا مہنگا یا سستا ہونا صفت
تیر کو
انتہائی دور تک پھینکنا۔
بات میں مبالغہ کرنا۔ کو مہنگے
داموں خریدنا۔ کی قیمت بڑھانا۔ خوبی
میں کسی آدمی کا مقابلہ کرنا۔
تیر کو انتہائی دور تک پھینکنا۔
کو مہنگا پانا، کو مہنگے داموں خریدنا۔
بھاؤ گراں کرنا۔ انگوری
بیل کے پتے اتارنا۔
درخت کا گنجان اور بڑا ہونا۔
اونٹ کا جلدی چلنا۔ کو
مہنگا پانا۔ جمع جمع
کہا جاتا ہے۔
میں نے اس کو مہنگا فروخت کیا۔
مہنگائی۔ جمع
غلا کا اسم مرۃ۔ تیر مارنے کا انتہائی فاصلہ
حد سے تجاوز۔ شباب
کا آغاز اور سرگرمی و جوش کہا جاتا ہے۔
اپنی سرگرمی کچھ کم کرو۔
اس نے یہ کام اپنی جوانی کے آغاز
میں یعنی جوانی کی سرگرمی میں کیا۔
جمع تیر جو بہت دور فاصلے پر
مارا جائے۔
۲۔ چربی دار گوشت۔ جمع
چھوٹے جسم کی ایک مچھلی۔
ا۔ حرارت
کی طاقت سے ہانڈی کا جوش مارنا۔
ہانڈی کو جوش دینا۔
کیتلی، کڑھائی، دیگ، بائلر
(Boiler) اسی سے ہے
یعنی برقی کیتلی، دیگ، بائلر وغیرہ۔
عام لوگ اسے کہتے ہیں۔
۲۔ دور سے
اشارہ سے سلام کرنا۔
۳۔ خوشبو لگانا۔ جمع غوال ایک
مرکب خوشبو ہے جو مشک اور کافور سے بنتی ہے۔
۴۔ جمع حقہ۔
ا۔ کو ڈھانکنا۔

چاند کا ستاروں کی روشنی کو ماند کر دینا۔
ایک چیز کا دوسرے سے اوپر
ہونا۔ لمبے بالوں والا ہونا۔ صفت۔
جمع
معاملہ کا مخفی ہونا، پوشیدہ اور مبہم ہونا۔
آسمان کا بادل والا ہونا۔
نباتات کا لمبا اور بہت ہونا۔
ڈھک جانا۔ گھر ہوا
بادل، گھٹا ٹوپ بادل۔ ابر آلود
رات، تاریک رات۔ جمع
چیز جو دوسری کو چھپائے۔ کہا جاتا ہے
وہ حیرت میں ہے۔ تاریکی،
غبار۔ بادل۔ جمع
بادل کا ٹکڑا کہا جاتا ہے
وہ مسکراتا ہے تو اس کے سفید سفید
دانت اولوں کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔
جمع پھینکا ہوا نشانہ کے
وغیرہ کے منہ پر اس سے باندھا جاتا ہے کہ وہ
نہ کاٹ سکے، نہ کھا سکے اور نہ چھوٹ سکے۔ جانور
کی آنکھوں کے ایک طرف باندھی ہوئی چیز تاکہ وہ
صرف سامنے دیکھ سکے دائیں بائیں نہ دیکھے۔
چھوٹے مخفی ستارے۔
بہت پودوں والی زمین۔ بہت
پانی والا بادل۔
۲۔ کو غمگین کرنا۔ ایک
دوسرے کو غمگین کرنا۔ کو غمگین کرنا۔
غمگین ہونا۔ غم ظاہر کرنا۔
کا سانس رکنا۔ غمگین ہونا
کس بات نے
تجھے میرے لئے غمگین کیا؟ یہ بات تعجب کے موقع
پر کہی جاتی ہے۔ غم کا دن۔
جمع غم،
حزن، بے چینی، کرب۔ غم کا دن
غم کی رات۔ غم،
بے چینی، مصیبت کہا جاتا ہے۔
تجھ جیسا غم دور کر دیتا ہے۔
شدت تحقی غم کی جمع۔
۳۔ دن کا سخت گرمی والا
ہونا۔ گرم دن۔ گرم دن۔

لیلةٌ غَمٌّ وغَمَّةٌ: گرم رات۔

۴۔ الغَمَّة عندالعامة: (بھیڑ، بکری، گائے وغیرہ کی) سری (جو بھون کر اور مصالحے لگا کر کھائی جاتی ہے) پائے، سری پائے۔ الغمام: زُکام۔ الغمیم: گرم کر کے گاڑھا کیا ہوا دودھ۔

د۔ غَمْغَمَ غَمْغَمَةً الثورُ: بیل کا خوف کے وقت ڈکارنا۔ ــ الابطال: بہادروں کا لڑائی میں آوازیں نکالنا۔ ــ الکلام: بات کو واضح نہ کرنا۔ الصبیُّ: بچے کا دودھ کے لئے پستانوں پر رونا۔ تغَمْغَمَ الغریقُ تحت الماء: ڈوبنے والے کا پانی کے نیچے گڑگڑانا۔ ــ الرجُلُ: واضح کلام نہ کہنا۔ الغَمْغَمَة (مص) جمع غَماغِم: بیلوں کی خوف کے وقت اور بہادروں کی لڑائی کے دوران کی آوازیں اور شور۔ غیر واضح کلام

غمت: غَمَتَ ـِ غَمْتًا هُ الطعامُ: کھانے کا دل پر بھاری ہونا اور کھانے والے کو مدہوش کر دینا۔ الشیءَ: کو ڈھانکنا۔ ــ هُ فی الماء: کو پانی میں غوطہ دینا۔ غَمِتَ ـَ غَمَتًا: کھانے کا دل پر بھاری ہونا اور اس کی وجہ سے مدہوش ہو جانا۔

غمج: غَمَجَ ـِ غَمْجًا وغَمِجَ ـَ غَمَجًا الماءَ: گھونٹ گھونٹ کر کے برابر پانی پینا۔ الغُمْجَة والغُمُجَة جمع غُمَج: گھونٹ۔

غمد: غَمَدَ ـُ غَمْدًا السیفَ: تلوار کو میان میں کرنا۔ ــ الشیءَ: کو چھپانا۔ ــ الامرَ: کی اصلاح کرنا۔ غَمِدَ ـَ غَمَدًا اللیلُ: رات کا تاریک ہونا۔ ــ ت البئرُ: کنویں کے پانی کا زیادہ ہونا، کم ہونا (ضد)۔ غَمَّدَهُ: کا قصور چھپا لینا۔ أغْمَدَ السیفَ: تلوار کو میان میں کرنا۔ ــ الاشیاءَ: کو ایک دوسرے میں داخل کرنا۔ تغَمَّدَهُ: کا قصور چھپا لینا۔ ــ الاناءَ: برتن کو بھر دینا۔ ــ هُ اللهُ برحمتِه: اللہ کا کسی کو اپنی رحمت میں چھپا لینا، اپنی رحمت کے سایہ میں رکھنا۔ اِغتَمَدَ اللیلَ: رات میں داخل ہونا جیسے وہ اس کے لئے میان ہو گئی۔ الغِمدُ جمع غُمُود واغماد: نیام تلوار کا میان۔ (ز) وہ جگہ جہاں سے پتہ لگتا ہے الاغماد مفرد غِمْد: بعض حشرات کے بالائی پر۔ بئر غامِدٌ وغامِدَةٌ جمع غَوامِد: وہ کنواں جس کا پانی مٹی سے ڈھکا ہوا ہو۔ سفینة غامِدٌ و غامِدَة: بھری ہوئی کشتی۔

مِغْمَدُ السیف: تلوار کا میان، نیام مُغْمَدات الأجنحة (ح): چار پروں والے بڑے درجہ کے حشرات جن کے بالائی پر نچلے پروں کے لئے غلاف کا کام دیتے ہیں۔

غمر: ۱۔ غَمَرَ ـُ غَمْرًا هُ الماءُ: کو پانی کا ڈھانک لینا۔ کہا جاتا ہے۔ غمر فلانًا بفضله: اس نے فلاں پر بڑا احسان کیا۔ غَمُرَ ـُ غَمارَةً و غُمُورَةً الماءُ: پانی کا زیادہ ہونا۔ غُمِرَ علیه: پر بیہوشی طاری ہونا۔ غَمِرَ ـَ غَمَرًا وغِمْرًا صدرُهُ علیَّ: اس کا سینہ میرے خلاف کینہ سے بھر گیا۔ ــ ت یَدُهُ: کے ہاتھ پر گوشت کی چربی کا لگ جانا۔ غَمَّرَ وجهَهُ: چہرے پر زعفران ملنا۔ غامَرَ مُغامَرَةً هُ: سے سخت لڑائی کرنا اور موت کی پروانہ کرنا۔ اَغْمَرَهُ الحرُّ: کو گرمی کا کم ہو کر سفر پر جرات دلانا۔

تغَمَّرَ: چہرے پر زعفران ملنا۔ اِغْتَمَرَ: پانی میں ڈوبنا۔ چہرے پر زعفران ملنا۔ الماءُ الشیءَ: کو پانی کا ڈھانک دینا۔ اِنْغَمَرَ: پانی میں ڈوبنا، کودنا، گھسنا۔ الغَمْر (مص): جمع غِمار وغُمُور: بہت پانی، سمندر کا بڑا حصہ، پورا کپڑا، شریف، وسیع الاخلاق، کہا جاتا ہے۔ ثوبٌ غَمْرٌ: یعنی کھلا کپڑا۔ لیل غَمْرٌ: سخت تاریک رات۔ غَمْرُ الناس: لوگوں کی جماعت: هُوَ غَمْرُ الرِداء: وہ بہت اچھے کام کرنے والا ہے، فیاض ہے سخی ہے۔ ــ: جمع غُمُور: گوشت کی چکناہٹ۔ الغُمْرُ (ن): زعفران۔ ورس سے بنائی ہوئی ایک چیز جو منہ پر لگاتے ہیں۔ الغِمر: کینہ، پیاس۔ الغُمَر جمع غِمار و اغمار: چھوٹا پیالہ۔ الغَمَر جمع غُمُور: کینہ غَمَرُ الناس: لوگوں کی جماعت، گروہ۔ الغَمِر: چکنا، بہت چربی دار۔ الغُمْرَة: زعفران۔ الغَمْرَة جمع غَمَرات وغِمار و غُمَر: شدت۔ غَمْرَةُ الشیء: سختی و تنگی، غمرات الموت: موت کی تکالیف اور سختیاں۔ الغامِر (فا): اجاڑ زمین۔ الماءُ الغامِر: بہت پانی الغُمار والغَمار والغُمارَة والغَمارَة: لوگوں کی جماعت۔ انبوہ۔ کہتے ہیں دخلتُ فی غُمارِ الناس: میں لوگوں کی بھیڑ میں داخل ہو گیا۔ الغَمیر: بہت پانی۔ المُغامِر و المُغَمِّر: خطرات میں کود پڑنے والا۔ المُغْتَمِر: مدہوش۔ طعام مُغْتَمِر: خشک بالیوں میں ڈھکا ہوا اناج المَغْمُور (مفع): گمنام، غیر مشہور (کہا جاتا ہے۔ هو مَغْمُورٌ فیهم: وہ ان میں کسی شہرت کا مالک نہیں۔) مقہور مغلوب۔

۲۔ غَمُرَ ـُ غَمارَةً وغُمُورَةً الرجُلُ: آدمی کا جاہل ہونا۔ الغُمْر والغُمُر والغَمِر جمع اغمار والغمر جمع غُمُور: ناتجربہ کار جاہل۔ الغَمارَة: جہالت، ناتجربہ کاری۔

۳۔ غَمَرَ بالشیءِ: کو پھینک دینا، دور کر دینا۔

غمز: ۱۔ غَمَزَ ـِ غَمْزًا هُ: کو ہاتھ سے ٹٹولنا۔ ــ القناةَ: نیزہ کو آزمانے کے لئے دانتوں سے دبانا ــ الغامِز (فا) نیزہ کی آزمائش کرنے والا ــ الغَمّازَة: اسم مبالغہ۔

۲۔ غَمَزَ ـِ غَمْزًا بالرجلِ وعلیه: کو طعنہ دینا اور اس سے برائی کی کوشش کرنا۔ غَمَزَ عیبُهُ اوداؤُهُ: کا عیب یا بیماری ظاہر ہونا۔ غامَزَ مُغامَزَةً: پر عیب لگانا۔ اغْمَزَ: ناکارہ جانور خریدنا ــ فیه: کی عیب جوئی کرنا، کی شان گھٹانا ــ اِغْتَمَزَهُ: کو طعنہ دینا ــ الکلمةَ: کلمہ کو کمزور سمجھنا ــ الغَمز جمع غمز جمع ـــ و اغماز نکمے مویشی، کمزور آدمی۔ کہا جاتا ہے ـــ هو رجلٌ غَمْزٌ من قوم غَمْز او اغماز: وہ کمزور قوم کا ایک کمزور آدمی ہے۔ الغَمِیزُ: نمایاں عیب ـــ الغمیزة: برائی، نقص، کمزوری (عقل یا کام کی) کہا جاتا ہے ـــ مافیه غَمیزَةٌ: اس میں کوئی نقص ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گا۔ ــ المَغْمَز جمع مغامز: عیب، طعن یا طمع کی جگہ کہا جاتا ہے مافیه مَغْمَزٌ: اس میں کوئی نقصان ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گا۔ اس میں ایسی کوئی چیز نہیں، جس کی طمع کی جائے۔ المَغْمُوز (مفع) مُتَّہم۔

۳۔ غَمَزَ ـِ غَمْزًاهُ بالعین اوالجفن او الحاجب: کی طرف آنکھ یا ابرو وغیرہ سے اشارہ کرنا ــ تغامَزَ القومُ: ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارے کرنا۔ ــ الغَمّازَة (عندالعامة): چھوٹا سا گڑھا، جو مسکراہٹ کے وقت رخساروں پر پیدا ہو جاتا ہے۔

۴۔ غَمَزَ ـِ غَمْزًا ت الدابةُ: جانور کا لنگڑا ہونا۔

غمس: ا۔ غَمَسَ ـِ غَمْسًا الشئَ فی الماء: کو پانی میں ڈبونا، غوطہ دینا۔ ـ السنانَ فی صدرہ: بھالے کو کے سینہ میں گھونپنا۔ ـ غُمُوسًا النجمُ: ستارہ کا ڈوبنا۔ غَمَّسَ ہٗ: کو زور سے ڈبونا، غوطہ دینا۔ ـ الابلَ: اونٹوں کو پانی پلا کر واپس چلا جانا۔ غَامَسَ مُغَامَسَۃً: اپنی جان کو لڑائی یا خطرہ میں ڈالنا۔ ـ فلانًا: ایک دوسرے کو پانی میں غوطے دینا۔ اِنْغَمَسَ و اُغْتُمَسَ فی الماء: پانی میں غوطہ لگانا۔ ـ فی الشئ: میں داخل ہونا، گھسنا۔ الغَمَّاسۃ جمع غَمَّاس (ح): مرغابی، مینڈک۔ طَعْنَۃ غَمَّاسۃ: بڑا زخم لگانے والا وار۔ الغَمُوس جمع غُمُس: مصیبت میں ڈالنے والا معاملہ۔ ـ من الرجال: سخت بہادر۔ کہا جاتا ہے۔ طعنۃ غَمُوسٌ: پار ہو جانے والی نیزہ کی ضرب۔ الیمین الغَمُوس: ارادۃً کھائی ہوئی جھوٹی قسم۔ الغَمِیس: تاریکی، جھاڑی، درختوں کا جھنڈ۔ لیلٌ غَمِیسٌ: تاریک رات۔ الغَمِیسَۃ: جھاڑی، درختوں کا جھنڈ۔

۲۔ غَمَّسَ الشربَ: کم پینا۔

۳۔ غَامَسَ مُغَامَسَۃً فی الامر: میں جلدی کرنا۔

غمش: غَمِشَ ـَ غَمَشًا: اشک بہنے سے چندھا ہو جانا صفت اَغْمَش

غمص: ا۔ غَمَصَ ـِ وغَمِصَ ـَ غَمْصًا ہٗ: کو حقیر جاننا۔ النعمۃَ: نعمت کی ناشکری کرنا۔ علیہ کلامہٗ: پر عیب لگانا۔ اِغْتَمَصَ ہٗ: کو حقیر جاننا، گھٹیا سمجھنا۔ رجُلٌ غَمِصٌ: عیب جوئی کا عادی رجُلٌ مَغْمُوصٌ علیہ: دین یا حسب میں عیب لگایا ہوا آدمی۔

۲۔ غَمَصَ ـِ و غَمِصَ ـَ غَمْصًا علیہ: پر جھوٹ بولنا۔ الغَمُوص: جھوٹا۔ یمینٌ غَمُوصٌ: جھوٹی قسم۔

۳۔ غَمِصَ ـَ غَمَصًا: آنکھ کا کیچڑ والی ہونا۔ ـ ت عینہٗ: کی آنکھ کا کیچڑ بہنا صفت اَغْمَص اَغْمَص: جس کی آنکھ سے کیچڑ بہتا ہو۔ اور وہ آنکھ جس سے کیچڑ بہتا ہو غَمْصَاء جمع غُمْص کہلاتی ہے۔ الغَمَص (مص): آنکھ کا کیچڑ۔

غمض: ا۔ غَمَضَ ـُ غُمُوضًا الکلامُ: کلام کا دقیق اور پیچیدہ ہونا۔ ـ ـُ غُمُوضًا السیفُ فی اللحم: تلوار کا گوشت میں گھس جانا۔ ـ الرجلُ فی الارض: ملک میں پھرنا، غَمُضَ ـُ غموضا الکلامُ: کلام کا دقیق اور پیچیدہ ہونا۔ غَمُضَ ـُ غُمُوضَۃً و غَمَاضَۃً المکانُ: جگہ کا پست ہونا۔ غَمَّضَ الکلامَ: کلام کو مبہم کرنا۔ عینہٗ: آنکھ بند کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ غَمَّضَ عن الاساءَۃِ: اس نے جرم سے چشم پوشی کی اَغْمَضَ عینہٗ: آنکھ بند کرنا۔ کہا جاتا ہے اغمضت العینُ فلانًا: آنکھ نے فلاں شخص کو حقارت سے دیکھا۔ اَغْمَضَ عن الشئ: سے تجاوز کرنا، چشم پوشی کرنا۔ اَغْمَضَ علی کذا: کو برداشت کرنا، پر راضی ہونا۔ اِغْتَمَضَ البرقُ: بجلی کا چمکنا بند ہونا۔ الرجلُ عن الاساءَۃ: جرم سے چشم پوشی کرنا۔ ما اغتمضت عیناہ: اس کی آنکھ نہیں لگی۔ اِنْغَمَضَ طرفُہٗ: آنکھ بند ہونا۔ الغَمْض (مص): جمع غُمُوض و اَغْمَاض: پست زمین کہا جاتا ہے۔ فلانٌ ذو غُمُض: فلاں شخص گمنام اور ذلیل ہے۔ الغُمُضُ والغِمَاض والغَمَاض والتغماض: آنکھ کی جھپکی، نیند، کہا جاتا ہے۔ ما اکتحلت عینی غمضا اوغماضًا او اغماضًا او تغماضًا او تغمیضًا: یعنی میں نہیں سویا الغامِض (فا) جمع غَوَامِض: پست زمین، گمنام، ذلیل۔ امرٌ غامِضٌ: مبہم معاملہ۔ الخلخال الغامِض: پازیب جو پنڈلی کو بھر دے۔ الغامِضَۃ جمع غامِضات و غَوَامِض: غامض کا مونث۔ الدارُ الغامِضَۃ: سڑک سے علیحدہ گھر۔ الغُمُوضۃ: خرابی، نقص، برائی۔ کہا جاتا ہے۔ مالی هذا الامر غُمُوضۃ: اس معاملہ میں کوئی خرابی نہیں۔ الغَمِیضَۃ: عیب، خرابی، نقص الغُمَّیضَۃ: آنکھ مچولی والا کھیل۔ الاغْتِمَاض (مص): کہا جاتا ہے۔ اتانی ذلک علی اغتماض: یعنی وہ مجھے کسی زحمت کے بغیر مل گیا۔ المَغْمَض جمع مَغَامِض: پست زمین۔ المُغْمِضَات: جانتے بوجھتے کئے جانے والے گناہ۔ مُغْمِضَات اللیل: رات کی تاریکیاں۔

۲۔ غَمَضَ ـِ غَمْضًا و غَمَّضَ عنہ فی البیع: سے خرید و فروخت میں رعایت و نرمی برتنا۔ اَغْمَضَ عنہ فی البیع: سے خرید و فروخت میں رعایت اور نرمی برتنا۔ ـ فی السلعۃ: سامان تجارت کے گھٹیا ہونے کی وجہ سے اس کی قیمت گھٹانا۔

۳۔ اَغْمَضَ فلانًا: دوڑ میں کسی سے آگے نکل جانا۔

۴۔ الغامِض جمع غَوَامِض من الکعوب و السوق: ٹخنہ یا موٹی پنڈلی۔ غَوَامِض الابل: چھوٹے اونٹ

غمط: ا۔ غَمَطَ ـِ وغَمِطَ ـَ غَمْطًا ہٗ: کو حقیر جاننا، سے حقارت کرنا۔ ـ النعمۃَ: نعمت کی ناشکری کرنا۔ ـ الحقَّ: حق کا انکار کرنا۔

۲۔ غَمَطَ ـِ وغَمِطَ ـَ غَمْطًا الماءَ: زور سے پانی کا گھونٹ بھرنا۔ غَامَطَ مُغَامَطَۃً فی الشرب: لگاتار گھونٹ لینا۔

۳۔ غَمَطَ ـِ وغَمِطَ ـَ غَمْطًا الذبیحۃَ: ذبح کرنے کے جانور کو ذبح کرنا۔

۴۔ اَغْمَطَ علیہ الشئُ: کے ساتھ ہمیشہ ہونا، دائمی ہونا۔

۵۔ تَغَمَّطَ علیہ الترابُ: کو مٹی کا ڈھانپ کر مار ڈالنا۔ اِغْتَمَطَ الشئُ: نکل جانا پھر اس کا کوئی نشان نہ ملنا۔ ـ ہٗ بالکلام: کو باتوں سے مغلوب کرنا۔ ـ ہٗ: دوڑ میں ہارنے کے بعد سے آگے بڑھ جانا۔ الغَمْط: پست زمین۔

غمق: ا۔ غَمَقَ ـُ وغَمِقَ ـَ وغَمُقَ ـُ غَمَقًا المکانُ: جگہ کا تر و نمناک ہونا۔ عام لوگ غَمِقَ المکانُ کو غَمُقَ المکانُ کے معنی میں لیتے ہیں (جس کا معنی ہے جگہ کا کشادہ ہونا، دور ہونا، دراز ہونا، اس معنی میں اس کی صفت غمیق بمعنی عمیق آتی ہے)۔ ـ النباتُ: نباتات کا نمنا کی کثرت سے خراب ہو جانا۔ صفت غَمِق مونث غَمِقَۃ

۲۔ غَمِقَ البعیرُ: اونٹ کا غمقہ کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ الغَمَقَۃ (طب) پیٹھ میں لگنے والی بیماری۔ المَغْمُوق: غمقہ کی بیماری میں مبتلا۔

غمل: ا۔ غَمَلَ ـُ غَمْلًا الشئَ: کو چھپانا، کی اصلاح کرنا، کو درست کرنا۔ ـ فلانًا: کو پسینہ لینے کے لئے ڈھانکنا۔ ـ البسرَ: گدر کھجور کی پال دبانا۔ ـ العنب فی الزبیل: انگوروں کو برتن میں تہ بہ تہ رکھنا۔ ـ وتَغَمَّلَ النباتُ: پودوں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔ غَمِلَ ـَ غَمَلًا: تہ بت

ہونے کی وجہ سے بدبو دار ہونا الغَمِيل جمع غُمْلى: پیچیدہ اگی ہوئی گھاس۔ ۔ من الارض: پست زمین المَغْمُول (مفع): گمنام۔

۲۔ غَمَلَ ـُ غَمْلًا و تَغَمَّلَ الشيُّ: وسیع ہونا۔

۳۔ غَمِلَ ـَ غَمَلًا الجرحُ: پٹی کی وجہ سے زخم کا خراب ہونا صفت غَمِل أَغْمَلَ الاهابَ: کچے چمڑے کو خراب ہونے کے لئے چھوڑ دینا۔ ۔ اِنْغَمَلَ الادیمُ: چمڑے کا خراب ہو جانا۔ صفت غَمِيل۔

۴۔ الغُمْلُج والغُمَلِّج والغِمْلاج: غیر مستقل مزاج آدمی۔ مونث کو غُمْلُج اور غُمَلَّج کہا جاتا ہے۔ الغُمْلُج: موٹا اور لمبا آدمی الغُمْلُوج: غیر مستقل مزاج آدمی، مونث غُمْلُوجه ۔ جمع غَمَاليج (ز): سایہ میں اگی ہوئی شاخ الغِمْلِيج: غیر مستقل مزاج آدمی (مونث غِمْلِيجة) فربہ اندام لمبا شخص۔

غمن: غَمَنَ ـُ غَمْنًا الشيَّ: کو چھپانا۔ البُسرَ: گدر کھجور کی پال دبانا۔ فلانًا: کپڑے ڈال کر کسی کو پسینہ لانا۔ غُمِنَ و اِنْغَمَنَ فی الأرض: میں دفن کیا جانا، میں غائب ہونا۔

غمو: غَمَا ـُ غَمْوًا البیتَ: گھر کو مٹی اور لکڑی سے ڈھکنا۔ الغما تثنیہ غَمَوَان جمع أَغْمِيَة و أَغْماء (ب): مکان کی چھت یا چھت کی مٹی وغیرہ۔

غمی: غَمَى ـِ غَمْيًا و غَمَّى البیتَ: گھر کو مٹی اور لکڑی ڈال کر ڈھکنا۔ غُمِي و أُغْمِيَ اليومُ: دن بھر ابر چھایا رہنا۔ ۔ علی المریض: بیمار پر بے ہوشی طاری ہونا صفت مَغْمِي و مُغْمًى علیه الغَمَى: وہ چیز جس سے گھوڑے کو پسینہ لانے کے لئے ڈھانپا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ رجلٌ غَمًى: بیہوش آدمی، جس پر غشی طاری ہو۔ جمع کی صورت میں کہا جاتا ہے۔ رجالٌ غَمًى و أَغْماء: غش کھائے ہوئے مرد۔ و الغِمَاء جمع أَغْماء و أَغْمِيَة: مکان کا چھت۔

غنّ: ا۔ غَنَّ ـَ غَنًّا النخلُ: کھجور کا پکنا۔ ۔ الوادی: وادی کا بہت درختوں والی ہونا، وادی میں درختوں کی بہتات ہونا۔ غَنَّنَ الروضَ: باغ کو سرسبز اور ہرا بھرا کرنا، باغ کو بہت درختوں اور سبزے والا کرنا۔ أَغَنَّ الشجرُ: درخت کا پکنا۔ الوادی: وادی میں درختوں کی بہتات ہونا، وادی کا بہت درختوں والی ہونا۔ ۔ الروضَ: باغ کو سرسبز اور ہرا بھرا کرنا۔ الوادی الأغَنّ م غَنَّاء: بہت درختوں اور گھاس والی وادی۔ القریة الغَنّاء: آباد گاؤں۔

۲۔ غَنَّ ـِ غَنًّا و غُنَّةً: ناک سے بولنا، زکام کے باعث ناک میں بولنا، سُوں سُوں کرنا۔ اَغَنَّ الذبابُ: مکھی کا بھنبھنانا۔ ۔ الرجلُ: نرم آواز نکلنا۔ الغُنان: مکھی کی بھنبھناہٹ الغُنَّة: ناک میں سے نکلنے والی آواز۔ الأغَنّ م غَنَّاء: ناک سے بولنے والا، کہا جاتا ہے۔ رجلٌ اَغَنّ و امرأة غَنّاء و ظبيٌ أَغَنّ: آدمی، عورت ہرن جو ناک سے آواز نکالے۔ اَغَنّ: حرف جس سے غنہ کا حرف۔

غنث: غَنِثَ ـَ غَنَثًا الرجلُ: سانس لے لے کر پینا۔ ۔ ت نفسُهُ: جی متلانا۔ تَغَنَّثَ هُ الشيُّ: پر بوجھل ہونا، بھاری ہونا، سے چمٹنا۔

غنج: غَنِجَ ـَ غَنَجًا و تَغَنَّجَ: ناز و نخرہ کرنا صفت غَنِج و مِغْنَاج مونث غَنِجَه و مِغْنَاج: آج کل کے بعض ادباء غنوج بھی کہتے ہیں الغُنج و الغُنُج و الغُنَاج: ناز و نخرہ الغِنَاج: کاجل جس کو عورتیں گودنے کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ الأُغْنُوجَة جمع أغانيج: ناز و نخرہ کرنے کی چیز

غند: تَغَنْدَرَت المرأةُ: بانکی، چھیل چھبیلی چال چلنا، چھیل چھبیلوں والا انداز اختیار کرنا، صفت مونث غَنْدُورَة مذکر غَنْدُور (عام زبان میں) الغُنْدَر و الغُنْدُر من الغِلْمان: موٹا تازہ لڑکا۔ الغَنْدَرَة: ناز و نخرہ والی چال (عام زبان میں)

غُنْدَقْجي: اسلحہ ساز، بندوق ساز

غَنْغَرِينا: جسم کا گلنا، فساد نسیج Gangrene

غنص: غَنِصَ ـَ غَنَصًا: تنگ سینہ والا ہونا۔

غنظ: غَنَظَ ـِ غَنْظًا: مرنے کے قریب ہونا قریب بہ ہلاکت کرنا۔ ۔ الامرُ فلانًا: پر مشکل ہونا۔ ۔ و أَغْنَظَ هُ: کو غصہ سے بھر دینا۔ غانَظَ هُ: پر سختی کرنا، ایک دوسرے کو مشقت میں ڈالنا۔ الغَنظ و الغَنَظ و الغَناظ و الغِناظ: ہر وقت لگا رہنے والا رنج و غم۔ المَغْنُوظ (مفع): غمگین

غنف: الغنافلیون (ن): ایک پودا جس کے پیلے یا سفید پھولوں کے ہار بنا کر قبروں پر رکھے جاتے ہیں۔

غنم: ا۔ غَنِمَ ـَ غُنْمًا الشيَّ: کو مفت پانا۔ ۔ غُنْمًا و غَنْمًا و غَنَمًا و غَنِيمَةً و غُنْمانًا: غنیمت حاصل کرنا۔ غَنَّمَ هُ کذا: کو اس کے حصہ سے زائد دینا۔ اَغْنَمَ هُ الشيَّ: کو (مال) غنیمت دینا۔ تَغَنَّمَ و اغْتَنَمَ و اسْتَغْنَمَ الشيَّ: کو غنیمت سمجھنا، سے فائدہ اٹھانا الغُنْم جمع غُنُوم و الغَنِيم و الغَنِيمَة جمع غَنائِم: غنیمت جو جنگ میں حاصل کی جائے۔ (عموماً) کمائی، کہا جاتا ہے۔ غَنِيمَةٌ باردةٌ: غنیمت جو بغیر مشقت کے ملے۔ کہتے ہیں۔ الغُنْم بالغُرم: کمائی غُرم کے بالمقابل ہے چنانچہ جس طرح مالک کمائی کا اکیلا مالک ہوتا ہے۔ اور اس میں کوئی اور اس کا شریک نہیں ہوتا اس طرح جرمانہ بھی اکیلے ہی برداشت کرتا ہے۔ الغَنَّام: بہت مال غنیمت حاصل کرنے والا۔ المَغْنَم جمع مَغانِم: غنیمت، کہا جاتا ہے۔ مَغْنَمٌ باردٌ: یعنی اچھی غنیمت۔ غُناماك ان يفعل كذا: تمہاری کوشش کی انتہا یہ ہے کہ تم ایسا کرو۔ تم زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتے ہو۔

۲۔ تَغَنَّمَ فلانٌ: بکریاں حاصل کرنا۔ جیسے تأبّل کا معنی ہے اونٹ حاصل کرنا۔ الغَنَم جمع اَغْنام و غُنُوم و اَغانِم (ح): بکریاں واحد شاۃ۔ غَنَمٌ مُغَنَّمَةٌ و مُغْنَمة: بہت بکریاں۔ الغَنَّام: بہت بکریوں والا۔ بکریاں چرانے والا۔ بکریوں کا چرواہا۔

غنم: غنیمت، مال غنیمت، لوٹ کا مال، ناجائز آمدنی، نفع، فائدہ، کمائی، بخشش غنيمة باردة: آسان شکار۔ راض من الغنيمة بالاياب: اپنی جان بچانے پر خوش۔ اقتنع من الغنيمة بالاياب: خالی ہاتھ لوٹنا پڑنا، کچھ کئے بغیر لوٹنا پڑنا۔

غانِم: کامیاب، عاد سالمًا غانمًا: وہ بخیر و عافیت لوٹا۔

غنو: الغُنْوَة: بے نیازی کہا جاتا ہے لهُ عنهُ غُنْوَة: وہ اس سے بے نیاز ہے۔

غنی: ا۔ غَنِيَ ـَ غِنًى و غَناءً و غُنْيانًا: مال دار ہونا۔ ۔ بالشیء من غیره: دوسرے کی چیز پر ہی اکتفاء کرنا، پر ہی بس کرنا۔ غَنَّى تغنيةً هُ اللهُ: اللہ کا کسی کو مالدار بنانا۔ اَغْنَى اِغْناءً الرجلَ: کو

بالدار بنانا۔ ــ عنه: کو کافی ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ أغْنَى عنه غناءَ فلان و مَغناه و مُغناه و مَغناتَهُ و مُغناتَهُ: کا قائم مقام ہونا۔ مایُغنی عنك هذا: یہ تجھے کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ مااغنی شیئًا: اس نے کچھ فائدہ نہ دیا۔ تَغنّی تَغنّیًا: مالدار ہونا۔ تَغانی: مالدار ہونا۔ ــ القومُ: ایک دوسرے سے بے نیاز ہونا۔ اِغتنی: امیر ہونا، بے ہو جانا۔ اِستغنی: امیر ہونا یا ہوجانا۔ اِستغنی اللّٰہَ: اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا کہ وہ اسے مالدار کر دے۔ ــ عنه به: پر اکتفا کرنا۔
الغِنَى (مص): اکتفا و کفایت، دولت مندی کہا جاتا ہے۔ مالَهُ عنه غِنی: اس کے بغیر اس کو چارہ نہیں۔ لاغِنَى عنه: یہ ناگزیر ہے، ضروری ہے۔ اس کے بغیر چارہ نہیں۔ الغَناء: اکتفاء۔ دولت مندی، کفایت الغِنْیَة والغُنیَة و الغُنیان: کفایت۔ دولت، کہا جاتا ہے۔ مالَهُ عنه غُنیَةٌ وغُنیانٌ: اس کے لئے اس کے بغیر چارہ نہیں۔ لاغُنیَةَ وغُنیانَ عنه: اس کے بغیر چارہ نہیں۔ الغَنِیّ جمع اَغنیاء: دولتمند، مالدار، مکتفی کہا جاتا ہے۔ هو غَنِیٌّ عنه: وہ اس سے مستغنی ہے۔ الغانی (فا): دولتمند، مالدار رجُل غانٍ عن کذا: اس سے مستغنی آدمی الغانیَة جمع غانیات و غَوانٍ: غانی کا مونث۔ حسن و جمال کی وجہ سے زیب و زینت سے بے نیاز عورت، مالَهُ عنهُ مَغنی: اس کیلئے اس کے بغیر چارہ نہیں۔

۲۔ غَنِیَ ـَ غِنًی الرجُلُ: شادی کرنا۔ ــ ت المرأةُ: عورت کا خوبصورت ہونے کی وجہ سے بناؤ سنگھار سے بے نیاز ہونا۔ تغنّی تغنّیات المرأةُ: عورت کا شادی شدہ ہونا۔ الغانیة جمع غانیات و غَوانٍ: شادی شدہ عورت۔

۳۔ غَنِیَ ـَ غِنًی و مَغنًی بالمکان: میں ٹھہرنا، اقامت کرنا، صفت غانٍ: کہا جاتا ہے غَنوا بدیارهم ثمّ فنَوا: وہ اپنے گھروں میں ٹھہرے پھر فنا ہوگئے۔ ــ فلانٌ: زندہ رہنا۔ المَغنَی جمع مَغانٍ: منزل رہنے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے۔ خرجت مبانیهم و خلت مغانیهم: ان کی عمارتیں باہر کو نکلی ہوئی تھیں اور ان کے گھر خالی تھے۔

۴۔ غَنّی تَغنیَةً: گانا۔ ــ الشِعرَ وبالشعرِ: شعر گانا، شعر ترنم سے پڑھنا یا گانا۔ ــ بالمرأة: عورت کے حسن و جمال کی تعریف کرنا۔ ــ الشاعرُ بفلان: شاعر کا کسی کی مدح کرنا یا ہجو کرنا۔
تَغَنّی تَغَنِّیًا بالمرأة وبالشعر و بفلان: عورت کے حسن و جمال کی تعریف کرنا۔ شعر ترنم سے پڑھنا، کسی کی مدح کرنا، کسی کی ہجو کرنا۔ الغِناء من الصوت: گیت، سر، راگ۔
الأُغنِیَّة و الإغنِیَّة والأُغنِیَة والإغنِیَة جمع اَغانیّ واَغانٍ: گیت، سر، راگ المُغناة: غِنائیة: (Opera)

۵۔ أغنَی اِغناءً عنه کذا: کو سے دور کرنا، ہٹانا، علیحدہ کرنا۔

غهب: ۱۔ غَهِبَ ـَ غَهَبًا و اَغهَبَ عنه: سے غافل ہونا، کو بھول جانا۔ الغَهَب مص: کہا جاتا ہے اَصابَ الصید غَهَبًا: اس کے ہاتھ شکار بلا ارادہ آگیا۔ فَعَلَه غَهَبًا: وہ کام اس سے قصد کئے بغیر ہوگیا۔ الغَیْهَب جمع غیاهب: غافل، کند ذہن اور کمزور آدمی۔

۲۔ اِغتهب: اندھیرے میں چلنا۔ الغَیهب جمع غَیاهِب: تاریکی، بہت سیاہ گھوڑا، بہت تاریک رات۔ الغیهبة غیهب کا مونث الغَیهَبان: تاریکی۔

۳۔ الغَیهَبان: پیٹ۔ الغَیهبَة: لڑائی کا شور۔

غوث: غاثَ ـُ غَوثًا و أغاثَ إغاثةً و مَغُوثَةً: کی مدد کرنا، کہا جاتا ہے۔ اغاثنا اللّٰهُ بالمطر: اللہ تعالیٰ نے بارش کر کے ہماری سختی دور کر دی۔ غَوَّثَ الرجُلُ: مدد کیلئے چلانا۔ اِستغاثَ الرجُلَ وبه: سے مدد چاہنا۔
الغَوْث: مدد۔ خوراک وغیرہ کی مدد الغُواث والغَواث: مدد۔ الغِیاث والغَوِیث: خوراک وغیرہ کی مدد۔ المَغاوِث: پانی۔ اس کا واحد نہیں آتا۔

غوج: غاجَ ـُ غَوجًا الغصنُ: شاخ کا جھکنا، مڑنا اور دوہرا ہونا۔ تَغَوَّجَ الغصنُ: شاخ کا مڑنا۔ ــ الرجُلُ فی مشیته: چال میں لچکنا۔

غور: ۱۔ غارَ ـُ غَورًا: پستی کی طرف آنا۔ ــ الماءُ: پانی کا زمین میں جذب ہونا۔ صفت غائر۔ ــ غَورًا و غُؤورًا و غُؤُورات عینُهُ: کی آنکھ کا دھنس جانا۔ غَورًا وغُؤورًا و غِیارًا فی الامر: کسی معاملہ کو گہری نظر سے دیکھنا۔ ــ فی الشیئ: میں داخل ہوجانا۔ ــ غِیارًا و غُؤورًا ت الشمسُ: سورج کا غروب ہونا۔ غَوَّرَ: پستی کی طرف آنا۔ ــ الماءُ: پانی کا زمین میں جذب ہونا۔ ــ ت الشمسُ اوالنجوم: سورج یا ستاروں کا غروب ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ غَوَّرَ النهارُ: سورج کا ڈھل جانا۔ اَغارَ اِغارةً: پستی کی طرف آنا، زمین میں جذب ہو جانا۔ تَغَوَّرَ: پستی کی طرف آنا۔ ظاهِرُ العین: آنکھ کا دھنس جانا۔ اِستغارَ الرجُلُ: پست زمین میں اترنے کا ارادہ کرنا۔ الغار جمع اغوار و غِیران: کھوہ، غار۔ الغاران (ع ا): خانہ چشم کی ہڈیاں، اوپر نیچے کے تالو۔ الغائرة ـ غائر کا مونث الغَور (مص) پست زمین۔ زمین میں جذب ہونے والا پانی۔ کھوہ، غار، گڑھا۔ ــ فلانٌ بعیدُ الغَور: فلاں گہری نظر رکھنے والا ہے۔ عرفتُ غورالمسألة: میں نے مسئلہ کی حقیقت معلوم کرلی۔ ماءٌ غَورٌ: زمین میں جذب ہونے والا پانی۔ الغَوریّ: ہر چیز کی گہرائی۔ المَغار و المُغار والمَغارة والمُغاوَة جمع مَغاوِر و مَغارات: کھوہ، غار، کہف۔

۳۔ غارَ ـُ غَورًا الشیئَ اوالقومَ: کو تلاش کرنا کو طلب کرنا۔ کہا جاتا ہے: غُرتَ فی غیر مُغار: تم نے ایسی جگہ تلاش کیا جہاں وہ نہیں ہے غَوَّرَ القومَ: کو شکست دینا۔ غاوَرَ مُغاوَرَةً العدُوَّ: دشمن پر حملہ کرنا، لوٹ ڈالنا۔ ــ القومُ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ اَغارَ اِغارةً: ــ اِغارةً وغارةً و مَغارًا الفرسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔ ــ علیهم: پر حملہ کرنا۔ ــ بهم والیهم: کی مدد کیلئے آنا۔ تَغاوَرَ القومُ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ اِستغارَ علیهم: پر حملہ کرنا۔ الغاوَ: گرد وغبار، بوا لشفر۔ الغارَة (مص) جمع غارات: لوٹ مار، غارت گری، اغارہ کا اسم۔ تیز غارت ڈالنے کیلئے گھوڑے کہا جاتا ہے۔ شَنَّ الغارةَ علیهم: غارت گری کیلئے گھوڑوں کو ہر طرف سے چڑھا لانا۔ الغارةُ الجَوِّیَّة: ہوائی حملہ۔ المَغار والمَغارة جمع مَغاوِر ومَغارات:

حملہ۔ المُغار: حملہ کی جگہ۔ ـ و المُغارة ج مَغَاوِر و مَغَارات: حملہ۔ ـ المِغوَار و المِغاوِر من الرجال: چھاپہ مار، فرسٌ مِغوار: تیز رفتار گھوڑا۔

٣۔ غَارَ ـُ غَوْرًا الرجُلُ: دوپہر کو سو جانا۔ النہارُ: دن کا سخت گرم ہونا۔ غَوَّرَ الرجُلُ: دوپہر میں چلنا، اترنا یا سونا الغائِرة: دوپہر، دوپہر کو سونا۔ الغَوْرة: دوپہر کا سونا۔ سورج۔

٤۔ غَارَ ـُ غِيارًا لهم اللّٰهُ و غَارَهُمْ: اللہ تعالیٰ کا لوگوں کی رزق اور خیر سے مدد کرنا۔ اِغْتَارَ اِغْتِيارا: نفع اندوز ہونا۔ غلہ حاصل کرنا۔ اِسْتَغْوَرَ اِسْتِغوارًا هُ: سے غلہ مانگنا۔ الغِوَر: خون بہا۔

٥۔ اَغَارَ اِغَارَةً الحبلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔ اِسْتَغَارَ الرجُلُ: موٹا ہونا۔ ـ الجرحُ: زخم کا سوجنا۔ الغارة: مضبوط جوڑوں والے گھوڑے۔ کہا جاتا ہے۔ حبلٌ شديد الغارة: مضبوط بٹی ہوئی رسی۔

٦۔ الغار: انگور کے پتے، رخدان، غیرت۔ ـ واحد غَارَة (ن): ایک قسم کا درخت لارل پودہ (Laurel)

غوز: غَا زَ ـُ غَوْزًا هُ: کا قصد کرنا الغاز جمع غازات (ل) گیس، پٹرول، تیل gas, patroleum, oil۔ الغازات السامة: زہریلی گیسیں غازی: گیس کا، گیس جیسا، میاہ غازية: کاربونیٹ واٹر، صحت بخش پانی، سوڈا واٹر، قدرتی چشموں کا پانی جس کا پینا مفید ہوتا ہے۔ mineral water۔ غازوزہ: سوڈا واٹر۔

غوص: ا۔ غَاصَ ـُ غَوْصًا و غِياصًا، غِياصَةً و مَغَاصًا في الماء: پانی میں غوطہ لگانا۔ پانی میں اترنا۔ صفت غائِص جمع غُوّاص و غاصَة۔ ـ علي المعاني: معانی کی تہہ کو پہنچنا غَوَّصَ هُ في الماء: کو پانی میں غوطہ دینا۔ کو پانی میں اتارنا۔ الغَوّاص: بہت غوطے لگانے والا۔ موتی وغیرہ نکالنے کے لئے سمندر میں غوطہ لگانے والا (ح): پانی میں غوطہ لگانے والا پرندہ۔ الغوّاصة غوّاص کا مونث (ا ع): آبدوز کشتی، میرین کشتی الغِياصة: غوطہ خور کا پیشہ، غوطہ خوری (پیشہ) المَغاص (مص) جمع مَغاوِص: غوطہ لگانے کی جگہ۔

٢۔ غَاصَ ـُ غَوْصًا و غِياصًا و غِياصَةً و مَغَاصًا علي الشيء: پر حملہ کرنا۔

٣۔ المَغَاص جمع مَغَاوِص: پنڈلی کا اوپر کا حصہ۔

غوط: غَاطَ ـُ غَوْطًا الحفرةَ: گڑھا کھودنا۔ ـ فيه: میں داخل ہونا، میں دھنسنا کہا جاتا ہے۔ هذا رمل تغوط فيه الاقدام: اس ریت میں پاؤں دھنس جاتے ہیں۔ ـ في الماء: پانی میں غوطہ لگانا۔ غَوَّطَ البئرَ: کنویں کو گہرا کھودنا۔ تَغَوَّطَ: پائخانہ کرنا، رفع حاجت کرنا۔ تغَوَّطَ و بَالَ: اس نے پیشاب پائخانہ کیا۔ تغاوطا في الماء: ایک دوسرے کو غوطہ دینا الغاط جمع غُوط واَغواط و غِياط و غيطان: پست زمین۔ الغائط (فا): پست زمین، رفع حاجت کی جگہ، پائخانہ۔ الغُوط والغَوْطَة جمع غُوط و اَغْوَاط و غِياط و غِيطان: پست زمین۔ الغُوطة: بہت پانی اور درختوں والی جگہ۔ بئر غَوِيْطة: گہرا کنواں۔

٢۔ غَوَّطَ الطعَامَ: کھانے کے بڑے بڑے لقمے نگلنا۔

٣۔ اِنْغَاطَ العودُ: لکڑی کا مڑنا۔

٤۔ الغاط: جماعت، گروہ۔

غوغ: الغاغ (ن): پودینہ واحد الغاغة: بہت سے کھلے ملے لوگ۔ الغَوْغاء: وہ ٹڈی جس کے پر نکل آئے ہوں یا اڑنے کیلئے تیار ہو۔ بہت سے مختلف لوگ، کمینے لوگ شر پسند لوگ۔ شور وغل (عوام کی زبان میں)

غوف: الغُوافة (ن): ایک قسم کا درخت، اس درخت کا پھل۔

غول: ا۔ غَالَ ـُ غَوْلاً هُ: کو ہلاک کر دینا، اچانک بے خبری میں پکڑ لینا۔ ـ ته الخمرُ: شراب کا پینے والے کو مدہوش کرنا۔ تَغَوَّلَ تِ الارضُ بفلان: زمین کا کسی کو ہلاک کرنا، بے راہ کرنا۔ ـ ت الغيلانُ القومَ: چھلاوہ کا لوگوں کو منزل سے بھٹکا دینا۔ اِغْتَالَ اِغْتِيالاً هُ: کو ہلاک کرنا، اچانک پکڑ لینا۔ کو قتل کر دینا، مار ڈالنا۔ الغائِلة جمع غَوَائِل: غائِل کا مونث۔ مصیبت، ہلاکت، شر، فساد۔ الغَوْل (مص): دردسر، مدہوشی، ریگستان کی دوری، مشقت۔ الغُول جمع اغوال و غِيلان: مصیبت۔ ہلاکت۔ چھلاوہ، غول بیابانی / ہر وہ چیز جس سے عقل زائل ہو۔ موت۔ الغضبُ غولُ الحِلْمِ: غصہ سے انصاف نہیں ہوتا۔ (ن): سانپ۔ الغِيلَة اغتيال کا اسم ہے۔ المِغْوَل: ہلاک کرنے کا آلہ۔ لمبی پیکان۔ لاٹھی جس کے اندر پتلی سی تلوار ہوتی ہے۔ گپتی۔ المَغالة: ہلاکت۔

٢۔ غَاوَلَ مُغَاوَلَةً: جلدی چلنا، تَغَاوَلَا: ایک دوسرے سے سبقت کرنا۔

٣۔ تَغَوَّلَ تِ المرأةُ: متلون ہونا۔ ـ الامرُ: معاملہ کا ابتر ہونا۔ ـ الغُول جمع اغوال: گونا گوں شکلیں اختیار کرنے والا جادوگر اور جن۔

٤۔ الغَال جمع غالات: قفل، تالا (فارسی) الغَوْل: بہت مٹی، پست زمین۔ الاَغْوَل من العيش: آسودہ زندگی

غوی: ا۔ غَوَی ـِ غَيًّا و غَوِيَ يَغْوَي غَوَايةً: گمراہ ہونا، ناکام ومحروم ہونا۔ ـ الرجُلَ: کو گمراہ کرنا۔ غَوَّی و اَغْوَی الرجُلَ: کو گمراہ کرنا، تَغَاوَی: گمراہ اور جاہل بننا۔ اِنْغَوَی الرجُلُ: گرنا، جھکنا، اِسْتَغْوَی الرجُلَ: کو گمراہ کرنا، کی گمراہی کا طالب ہونا، کہا جاتا ہے۔ استغواه بالاماني الكاذبة: کو جھوٹی امیدوں سے گمراہ کیا۔ الغَاوِي جمع غاوُون و غُوَاة فا ـ (عندالعامة): جو بنا ٹھنا رہنا پسند کرے۔ ـ والغوي والغَيّان: گمراہ، خواہش پرست کہا جاتا ہے۔ الغاوِية: غاوِي کا مونث کہا جاتا ہے بِتُّ غَوِيًّ و مُغْوِيًّا و مُغَوَّيًا و مَغْوِيًا: میں نے رات اکیلے گزاری، الغَوِي: گمراہ، خواہش پرست کہا جاتا ہے۔ بِتُّ غَوِيًّا: میں نے رات اکیلے گزاری۔ الغَيَّة والغِيَّة: گمراہی، کہا جاتا ہے۔ انه ولدُ غَيَّةٍ: وہ حرام زادہ ہے، ولد الزنا ہے۔ المَغْوَاة جمع مَغَاوٍ والمُغَوَّاة جمع مُغَوَّيات: گمراہی کی جگہ، کہا جاتا ہے۔ حفر لاَخيه مُغَوّاةً: اس نے اپنے بھائی کو مشکل میں ڈال دیا۔

٢۔ غَوِيَ ـَ غَيًّا: ہلاک ہونا۔ ـ غَوِيَ الفصيلُ: اونٹ کے بچہ کو بدہضمی ہونا اور لاغری سے قریب بہ ہلاک ہونا صفت: غَوٍ۔ غَوِيَ يَغْوَي غَوَايَةً: ہلاک ہونا۔ ـ غَوِيَ الفصيلُ بمعنی

الفصیل صفت: غَوٍ ۔ تغاوی القومُ علیه: کے خلاف اس کو قتل کرنے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرنا، اس کی اصل غَوَایَة یا غَیّ ہے الأُغْوِیَّة: جمع أَغَاوِیّ: مصیبت، ہلاکت، (کہاجاتا ہے: وقع الناسُ فی اُغْوِیَّةٍ: لوگ ہلاکت میں پڑ گئے۔) درندوں کے شکار کے لئے گڑھا۔

۳۔ رأسٌ غاوٍ: چھوٹا سر یا بہت زیادہ ادھر ادھر رخ پھیرنے والا سر۔ الغاوِیَة: پانی سے بھری ہوئی مشک

غیب: غَابَ ۔ غَیْبًا و غَیْبَةً و غِیَابًا و غُیُوبًا و مَغِیبًا عنهُ: سے دور ہونا، جدا ہونا۔ ۔ غِیَابًا وغَیْبُوبَةً: غیرحاضر ہونا۔ ۔ ت الشمسُ: سورج کا غروب ہونا، لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہونا۔ الشیُٔ عَنْ فلان: سے پوشیدہ ہونا ۔ عن بلاده: سے سفر کرنا۔ ۔ غِیَابًا و غَیَابًا و غِیبَةً و غِیَابَةً و غُیُوبَةً اَلشیُٔ فی الشیء: ایک چیز کا دوسری چیز میں پوشیدہ اور چھپا ہوا ہونا۔ ۔ غَیَّبَهُ و اغْتَابَ اِغْتِیَابًا ہٗ: کی عیب گیری کرنا، غیبت کرنا۔ غَیَّبَ ہٗ: کو دور کرنا۔ کہاجاتا ہے۔ غَیَّبَهُ غَیَابُهُ: وہ اپنی قبر میں مدفون ہوا۔ غَایَبَ مُغَایَبَةً ہٗ: سے غائبانہ کہنا۔ کہاجاتا ہے۔ اَنَا مَعَکُمْ لا اُغَایِبُکُمْ: میں تم سے مخاطب ہوں۔ اَغَابَ القومُ: غروب آفتاب کے وقت آنا۔ ۔ ت المرأةُ: عورت کے خاوند کا غائب اور غیرحاضر ہونا صفت مُغِیب و مُغِیبَة و مُغْیِب تَغَیَّبَ عنه: سے غائب ہونا۔ تَغَایَبَ القومُ: غائب ہونا۔ الغَائِب جمع غَیَب و غُیَّب و غُیَّاب و غائبون: فا ۔ غائِبُكَ: جو آپ سے غائب ہو۔ الغَابَة جمع غابٌ و غَابَات: پست زمین۔ بانس کی جھاڑی۔ جنگل۔ لمبا نیزہ لوگوں کی جماعت۔ غَابَةُ البحر: متحجر سمندری کیڑوں کے جمع کرنے کی جگہ۔ الغَیَاب (مص): قبر۔ غَیَابُ الشجر: درختوں کی جڑیں۔ الغَیَابَة: قبر، پست زمین ۔ من کل شیٔ: پردہ ہر چیز جو آپ کو چھپائے۔ ۔ من الوادی او الجبّ: وادی یا کنوئیں کی گہرائی۔ الغَیْب (مص): جمع غِیَاب وغُیُوب: شک۔ غائب اور پوشیدہ چیز، راز۔ بھید۔ پست زمین کہاجاتا ہے۔ سمعت صوتاً من وراء الغیب: میں نے ایسی جگہ سے جو مجھے نظر نہیں آتی تھی آواز سنی۔ الغَیْبَة: قبر، پست زمین الغِیْبَة: عیب گیری، غیبت۔ الغَیَّاب غائب کا اسم مبالغہ غَیَّابُ الشجر: درخت کی جڑیں۔ الغَیُوب: غائب کا اسم مبالغہ الغَیْبُوبَة: غروب۔ کہاجاتا ہے۔ لقیتُهُ عند غیبوبة الشمس: میں اسے غروب آفتاب کے وقت ملا۔

غیث: ۱۔ غاثَ ۔ غَیْثًا اللّٰهُ البلادَ: (اللہ تعالیٰ کا) ملک پر بارش برسانا۔ الغیثُ الارضَ: زمین پر بارش ہونا۔ ایسی زمین مَغِیثة و مَغْیُوثة کہلاتی ہے۔ تَغَیَّثَ البعیرُ: اونٹ کا موٹا ہونا۔ الغیث جمع غُیُوث و اَغْیَاثٌ: بارش، کبھی بادل کو بھی غیث کہتے ہیں۔ بارش کے پانی سے اگنے والی گھاس۔ کہاجاتا ہے۔ رعینا الغیثَ: ہم نے مویشیوں کو برسات سے اگے ہوئے پودے چرائے کہاجاتا ہے۔ غیثٌ مُغِیثٌ: عام بارش سحاب غَیِّثٌ: بہت بارش برسانے والا بادل۔ بئرٌ ذاتُ غیث: بہت پانی والا کنواں۔

۲۔ غاثَ ۔ غَیْثًا النورُ: نور کا روشن ہونا۔

غید: ۱۔ غَیِدَ ۔ غَیَدًا الغلامُ: لڑکے کا جھکی ہوئی گردن والا ہونا، نرم کندھوں والا ہونا، صفت مذکر اَغْیَد: صفت مونث غَیْداء جمع غِید۔ تَغَایَدَ فی مِشْیَتِهِ: نزاکت کی وجہ سے چلنے میں جھکنا۔ الغَیَد (مص): نزاکت۔ الاَغْیَد: نرم ونازک پودا۔ مکانٌ اَغْیَد: بہت نباتات والی جگہ۔ الغادَة جمع غادات: نازک ونرم اندام عورت، تر و تازہ درخت۔ غَیْدانُ الشباب: آغاز جوانی۔

۲۔ غَیْدِ غَیْدِ: جلدی کرو، جلدی کرو،

۳۔ غَیْدَقَ المطرُ: بارش بہت برسنا۔ الغَیْداقُ: سرسبز، فیاض، ۔ و الغَیْدَق و الغَیْدَقان: نرم ونازک وملائم

غیر: ۱۔ غَارَ ۔ غَیْرَةً و غَیْرًا و غَارًا الرجُلُ علی امرأته من فلان وهی علیه من فلانة: آدمی کا اپنی بیوی پر کسی اور مرد سے اور عورت کا اپنے خاوند پر کسی اور عورت سے) غیرت کرنا۔ صفت مذکر غَیْران و غَیُور و مِغْیَار صفت مونث غَیُور و غَیْرَی: جمع غَیَارَی و غُیَارَی و غُیُر ومَغَاییر اور اسم الغَیْرَة: اَغَارَ اِغَارَةً ہٗ: کو غیرت پر ابھارنا، کی غیرت کو برانگیختہ کرنا۔ الرجُلُ اِمرأَتَهُ: مرد کا دوسری شادی کر کے پہلی بیوی کو غیرت دلانا۔ تَغَیَّرَ علی امرأته: عورت پر غیرت کرنا۔ تَغَایَرَ الزوجان: ایک دوسرے پر غیرت کرنا۔ الغَیُورَة جمع غُیُر: غَارَ کا اسم۔ غیرت نخوت۔

۲۔ غَارَ ۔ غِیَارًا ہٗ: کو نفع دینا۔ کہاجاتا ہے۔ غَارَهُ بخیر: کو خیر کا نفع دینا۔ غارهم اللّٰهُ بمطر: اللہ تعالیٰ کا لوگوں کو بارش سے سیراب کرنا۔ ۔ غَیْرًا وغِیَرَةً: کو خون بہا دینا۔ اِغْتَارَ اِغْتِیَارًا الرجُلُ: رسد مہیا کرنا، غلہ مہیا کرنا۔ الغِیْرَة جمع غِیَر: خون بہا، گندم کا ذخیرہ المَغِیر والمَغْیُور: بارش سے سیراب شدہ جگہ۔ مکانٌ مَغِیرٌ و مَغْیُورٌ و ارضٌ مَغِیرَةٌ و مَغْیُورَةٌ: بارش سے سیراب شدہ جگہ، زمین۔

۳۔ غَیَّرَ الشیَٔ: کو بدل دینا، تبدیل کرنا۔ غَایَرَ غِیَارًا و مُغَایَرَةً ہٗ: سے تبادلہ کرنا، کی مخالفت کرنا، سے بیع میں مقابلہ کرنا، کا غیر ہونا۔ تَغَیَّرَ: بدل جانا تبدیل ہو جانا۔ تَغَایَرَت الاشیاءُ: مختلف ہونا۔ الغَیْر جمع اَغْیَار: غَیَّرَ کا اسم۔ کہاجاتا ہے۔ من یکفر باللّٰه یلقی الغِیَرَ: جو اللہ تعالیٰ کا کفر کریگا۔ اس کی حالت خراب ہو جائیگی۔ بناتُ غِیَرٍ: جھوٹ وباطل۔ غَیْر: سوائے جمع اَغْیَار جیسے جاء غیرُهم: ان کے سوا/علاوہ اور لوگ آئے۔ ۔: جاءَ القومُ غیرَ فلانٍ فلاں کے سوا سب لوگ آئے۔ یہاں غیر منصوب ہے۔ اور مستثنیٰ بھا ہے اور فلاں مضاف ہے۔ اور بمعنی لا ہو تو حالی ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔ جیسے فمن اضطرَّ غیرَ باغٍ ولاعادٍ: غیر باغ بمعنی لا باغیًا ہے اور الا کے معنی میں بھی آتا ہے۔ اس صورت میں اسم ہوتا ہے اور معنی میں اضافة کے ساتھ ہوتا ہے اور اس کے معنی سمجھ میں آتے ہوں تو لفظی طور پر اس سے منقطع ہو جاتا ہے اور اس سے پہلے لیس یا الا آتا ہے اس معنی میں اضافة کے وقت رفع اور نصب جائز ہے۔ آپ کہتے ہیں۔ قبضتُ عشرةً لیس غیرُها ولیس غیرَها: میں نے دس سے زیادہ نہیں لئے مضاف الیه کے محذوف ہونے کی صورت میں

رفع۔ ضم نصب اور فتح جائز ہے۔ اس صورت میں آپ کہتے ہیں: قبضت عشرةً لَیسَ غیرٌ و لَیسَ غیرُ ولیس غیراً ولیس غیرُ یعنی مفہوم لیس الا ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ فَعَلَهُ غیر مَرَّةٍ اس نے وہ کام ایک سے زائد مرتبہ کیا۔ غِیَرُ الدهر: حوادث زمانہ۔ الغَیْرِیَة: عَینیَّة کے خلاف یعنی دو چیزوں میں سے ہر ایک کا ایک دوسرے کے خلاف ہونا۔ ایثار، ایثار پیشگی، بے غرضی (altruism)

۱۔ الغَیْرُ دیا (ن) ایک قسم کا پودا۔

غیض: غَاضَ یَغیضُ غَیْضًا و مَغاضًا الماءُ: پانی کا کم ہونا، نیچے اتر جانا۔ الثمنُ: قیمت کا گھٹنا ۔ الماءَ او الثمنَ: پانی یا قیمت کو کم کرنا۔ ۔ دمعَهُ: آنسو روکنا۔ غَیَّضَ واَغاضَ الماءَ او الثمنَ: پانی یا قیمت کو کم کرنا۔ ۔ دمعَهُ: آنسو روکنا۔ تغَیَّضَ وانغاض الماءُ: پانی کا کم ہونا، نیچے چلا جانا، نیچے اتر جانا۔ ۔ الثمنُ: قیمت کا کم ہونا، گھٹ جانا۔ الغَیْض (مص): اسقاط شدہ بچہ، کم، تھوڑا کہا جاتا ہے۔ هذا غَیْضٌ من فَیْض: یہ بہت میں سے تھوڑا ہے۔ الغَیْضَة جمع غِیاض و اَغیاض وغیضات: غاض سے اسم مرة: پانی جمع ہونے کی جگہ میں درختوں کا جھنڈ، جھاڑی بن۔ المَغیض جمع مَغایض: جوہڑ، کہا جاتا ہے۔ ماءٌ مَغیضٌ: پانی جس کا نکاس جوہڑ میں ہو۔

غیط: غَاطَ ۔ غَیْطًا فیه: میں داخل ہونا الغیط: باغ المُغایطة: خصومت، جھگڑا کہا جاتا ہے: بینهم مُغایطةٌ: ان کے مابین جھگڑا ہے، اور تو تو میں میں ہے۔

غیظ: غاظ ۔ غَیْظًا و غَیَّظَ وغایَظَ و اَغاظَهُ: کو غصہ دلانا۔ کہا جاتا ہے۔ غایَظَ صاحبَهُ فی العمل: اس نے کام میں اپنے ساتھی سے مقابلہ کیا اور اس پر غالب آیا۔ تغَیَّظَ: غصہ ہونا۔ ناراض ہونا۔ الحرُّ: گرمی کا تیز ہونا۔ اِغتاظ: غصہ ہونا۔ ناراض ہونا۔ الغَیْظ (مص): غصہ یا سخت غضب طیش تاؤ و فور ناراضگی، الغیاظ: غم، مشقت۔ المَغیظ: ناراض، بھڑکایا ہوا، طیش دلایا ہوا، غضبناک کیا ہوا۔ غصہ دلایا ہوا۔

غیف: ا۔ غافَ ۔ غَیَفانًا الشجرةُ: درخت کا اپنی شاخوں کے ساتھ دائیں بائیں جھکنا صفت غَیْفاء۔ اَغافَ الغُصنَ: شاخ کو جھکانا۔ اَغیَفَ و تغَیَّفَ ت الشجرةُ: درخت کا شاخوں کے ساتھ دائیں بائیں جھکنا۔ الاَغیَف م غَیْفاء: نازک بدن، کہا جاتا ہے۔ عیشٌ اَغیَف: آسودہ زندگی۔ شجرةٌ غیفاءُ جھکی ہوئی شاخوں والا درخت۔ الغَیْفان و الغیَّفان: متکبرانہ چال

۲۔ غَیَّفَ: بھاگنا، بزدل ہونا۔ ۔ و تغَیَّفَ عن الامر: کام سے ہٹنا، باز رہنا۔

۳۔ الغاف: واحد غافَة (ن): ایک بہت میٹھے پھل والا درخت۔ الغَیْف: پرندوں کا جھنڈ۔ الغَیَّاف: بہت لمبی داڑھی والا۔

غیق: غَیَّقَ المالَ: کو بگاڑنا، خراب کرنا۔ ۔ فی رایه: میں غیر مستقل مزاج ہونا۔ ۔ الطائرُ: پرندہ کا اپنی جگہ پر پھڑ پھڑانا۔ ۔ بصرَهُ: نگاہ کو پھیرنا۔ تغَیَّقَ ت العینُ: آنکھ کا تاریک ہونا۔ غاقِ (مبنی علی الکسر): کوے کی آواز کی حکایت: کائیں کائیں اگر اسے نکرہ بنایا جائے تو غاقٍ کہا جائے گا۔ الغاق (ح): کوا۔ عام لوگ القاق کہتے ہیں۔ الغاق و الغاقة (ح): مرغابی۔

غیل: ا۔ غالَ ۔ غَیْلاً و اَغالَ اِغالَةً ت المرأةُ ولدَها: عورت کا حاملہ ہونے کی حالت میں بچہ کو دودھ پلانا۔ صفت غائلة و مُغیل۔ اَغیَلَ اِغیالاً ت المرأةُ ولدَها: عورت کا حاملہ ہونے کی حالت میں بچہ کو دودھ پلانا۔ ۔ ت الغنمُ: بکری کا سال میں دو دفعہ بچہ دینا۔ الغیل (مص) م غَیْلَة جمع اَغیال: حاملہ عورت کا دودھ۔ الغِیلَة: حمل کے وقت دودھ پلانا۔

۲۔ غَالَ ۔ غِیالاً وغیالةً و غُؤولاً ه: کو چرانا۔ الغائلة جمع غوائِل: شر، پوشیدہ کینہ۔ الغوائِل: مصائب۔ مصیبتیں الغِیلَة: دھوکا، دھوکے سے مار ڈالنا کہا جاتا ہے۔ قتَله غِیلَةً: کو دھوکہ دیکر کسی جگہ لیجا کر قتل کر دینا۔ الغَیَّال: مبالغہ کا اسم۔ المَغالَة: شر، برائی۔

۳۔ اَغیَلَ اِغیالاً ت الشجرةُ: درخت کا بڑا اور گنجان ہونا۔ تغَیَّلَ القومُ: قوم کے مویشیوں کا زیادہ ہونا۔ ۔ و استَغیَلَ ت الشجرةُ: درخت کا گنجان شاخوں والا ہونا صفت مِغیال اِغتالَ اغتیالاً الغلامُ: لڑکے کا موٹا تازہ ہونا۔ الغَیْل م غَیْلَة جمع اَغیال: موٹا لڑکا۔ الغِیل جمع اَغیال و غُیول: بن۔ جنگل، بہت گنجان شاخوں والا درخت، شیر کی جگہ۔ الغَیَّال: شیر الاَغیَل: پر گوشت، موٹا، المِغیال: گھنا سایہ دار درخت

۴۔ الغائِلة جمع غوائِل: حوض کا شگاف الغَیل جمع اَغیال: زمین پر بہنے والا پانی، بہتے پانی کے چشموں کی وادی۔ دور کی چیز جو نزدیک نظر آئے الغِیل جمع اَغیال و غُیول: پانی والی وادی۔

غیم: ا۔ غامَ ۔ غَیْمًا وغَیَّمَ و اَغامَ اغامةً و اَغیَمَ اِغیامًا و تغَیَّمَ ت السماءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔ الغَیم (مص): جمع غُیوم واحد غَیْمَة: بادل یومٌ غَیُومٌ: ابر آلود دن۔

۲۔ غامَ ۔ غَیْمًا البعیرُ: اونٹ کا پیاسا ہونا صفت۔ غیمان م مونث غَیْمَی ۔ غَیِمَ البعیرُ: اونٹ کا پیاسا ہونا۔ صفت مَغیوم۔ اَغیَمَ اِغیامًا البعیرُ: اونٹ کا پیاسا ہونا۔ القومُ: لوگوں کا پیاسا ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ اَغیَموا فی المکان: وہ اس جگہ ٹھہرے الغَیْم: پیاس اونٹوں کی ایک بیماری جو پیاس سے لگتی ہے۔

غین: ا۔ غانَ ۔ غَیْنًا: پیاسا ہونا۔

۲۔ غانَ ۔ غَینات نفسُهُ: جی متلانا۔ ۔ ت السماءُ: آسمان پر بادل چھا جانا۔ غِیْنَ ت السماء: آسمان پر بادل چھا جانا۔ ۔ علی قلبه: پر خواہشات کا غالب آنا۔ اَغانَ السحابُ السماءَ: بادلوں کا آسمان پر چھا جانا۔ اُغِینَ علی قلبه: پر خواہشات کا غالب آنا۔ الغَیْن: بادل۔ الغَیْنَة: پانی کے بغیر گھنے درخت۔ الغَیْنَة: جنگل۔ بن، درختوں کا جھنڈ۔ الاَغیَن م غَیْناء جمع غِین من الشجر و النبات: سبز اور لمبا درخت اور پودا۔

۳۔ غَیَّنَ غَیْنًا: حرف غین لکھنا۔ الغین: حروف تہجی کا ایک حرف (غ)

۴۔ الغِینة: پیپ۔ مردار سے بہنے والا مادہ غیهم: الغَیْهَم: تاریکی

غینیا۔: گنی Guine غینیا الجدیدة: نیوگنی (ملک)۔

غیی: ا۔ غَیَّا تغیِیَةً و اَغیا اِغیاءً الغایَةَ ای الرایة: جھنڈا گاڑنا۔ ۔ للقوم: لوگوں کے لئے

جھنڈا گاڑنا۔ جمع اور
نسبت کیتے نہیں گے جھنڈا۔
۲۔ پر پرندہ کا پھڑ
پھڑانا۔
کے سر پر تلواروں کا بلند کرنا جیسے وہ
اس پر سایہ کر رہے ہوں۔
پرندے کا پھڑ پھڑانا۔ بادل کا ایک
جگہ ٹھہر جانا۔ پر
پرندوں کا منڈلانا۔ کہا جاتا ہے۔
انہوں نے مل جل کر اسے قتل کر

دیا۔ پھڑپھڑانے والا پرندہ۔ جمع
بادل، گرد وغبار کی طرح ہر چیز جو سایہ
کرے۔
۳۔ شرافت اور معاملہ میں انتہا
تک پہنچنا۔ گھوڑے کا
دوڑ میں حد مقررہ (منزل) تک پہنچنا۔ جمع
انتہا، مدت،
مقصود فائدہ، کہا جاتا ہے۔
تمہاری انتہائی طاقت یہ ہے کہ تم ایسا کرو۔
تمہاری رائے درست ہے۔

جمع کنوئیں کی گہرائی۔
وہ جگہ جہاں گھڑ دوڑ کے لئے جھنڈا نصب کیا جاتا
ہے۔ کہا جاتا ہے۔
یعنی جھنڈا اس جگہ نہیں گاڑا جاتا جہاں
اس کو گاڑنے کا ارادہ ہو۔ مقصود مفاد تک پہنچنے کی
مشکل سے کنایہ ہے۔
۴۔ چڑیوں کو شکار کرنے کی نے۔ جمع
سورج کی شعاع کی روشنی مادہ
نوی دیکھیں۔

ف: تلفظ فا۔ حروف تہجی کا بیسواں اور حروف ابجد میں اسی (۸۰) کے برابر ہے۔

بطور حرف عطف مندرجہ ذیل معانی میں مستعمل ہے۔

۱۔ ترتیب: جیسے: قام زید فعمر: زید کھڑا ہوا پھر عمر۔

۲۔ تعقیب: جیسے: حبسهُ فقتله: اس کو قید کیا بعد میں قتل کر دیا۔ (قید کر کے قتل کر دیا)۔

۳۔ سببیت: ضَرَبَهُ فمات: اس کو مارا تو وہ مر گیا۔

۴۔ حرف رابطه: جواب کو شرط سے مربوط کرنے کے لئے جیسے: ان کنتم تحبوننی فاحفظوا وصایایَ: اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میری یہ وصیتیں ذہن میں رکھنا۔

۵۔ شبہ جواب کو شبہ شرط کے ساتھ مربوط کرنے کے لئے جیسے: الذی یأتینی فلهُ درهمٌ: میرے پاس آنے والے کے لئے ایک درہم ہے۔

۶۔ حرف ناصبہ جو حرف مضارع پر بتقدیر اَنْ داخل ہو جیسے: زُرْنی فاکرمَکَ: میرے پاس آو گے تو تمہاری عزت کروں گا۔ یہ سببیہ کہلاتا ہے۔

۷۔ استئناف: یہ پہلے معنی کے ساتھ تعلق توڑ کر دوسرے سے ابتداء کرنے کے لئے آتا ہے۔ جیسے: یقول لَهُ کُنْ فیکونُ: وہ اس سے کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ یہاں یکون رفع کے ساتھ آتا ہے۔ اس وقت معنی ہوتا ہے فهو یکون۔

۸۔ زائدہ: جیسے: زیدٌ فلاتَضْرِبْهُ: (زید کو نہ مار)۔ (۲) خرجت فاذا الاسد فی الدار: میں نکلا شیر گھر میں تھا۔ (۳) لماقمتَ فقُمنا: جب تو کھڑا ہوا ہم بھی کھڑے ہو گئے۔

فات: اِفْتَاتَ برأیه: رائے میں منفرد ہونا۔ ۔ علیَّ الباطلَ: کے میرے خلاف باطل گھڑ لینا۔ اُفْتِیتَ: اچانک مرجانا۔

فَاتُوْرَة جمع فواتیر: بل، بیجک (bill, invoice)۔ الفاتیکان: ویٹیکن۔ (the Vatican) (روم کے پاپا کی بارگاہ جو ویٹیکن پہاڑی پر ہے)، پاپائی حکومت

فاد: ا۔ فَأَدَ ۔ فَأْدًا هُ: کے دل پر مارنا، دل پر لگنا۔ الخوفُ فلاناً: خوف کا کسی کو بزدل بنا دینا۔ فُئِدَ فأدًا و فَئِدَ ۔ فَأَدًا: دل کی بیماری والا ہونا۔ الفُؤاد جمع اَفْئِدَة: دل، بسا اوقات عقل پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ الفَئِید: بزدل جس میں دلاوری کا نام تک نہ ہو۔ المَفْؤُود: دل کی بیماری والا، دلیری سے خالی، بزدل۔

۲۔ فَأَدَ ۔ فَأْدًا الخبزَ: روٹی کو بھوبھل میں رکھنا۔ ۔ اللحمَ فی النار: گوشت کو آگ پر بھوننا۔ تَفَأَّدت النارُ: آگ کا جلنا۔ اِفْتَأَدَ الرجُلُ: بھوننے کے لئے آگ جلانا۔ ۔ اللحمَ فی النار: گوشت کو آگ پر بھوننا۔ الفَئِید: آگ، بھنا ہوا۔ الأُفْؤُود جمع اَفَائید: بھوبھل میں رکھی ہوئی روٹی، بھوبھل میں روٹی رکھنے کی جگہ۔ المِفْاد و المِفْآد و المِفْأَدَة جمع مَفَائِد و مَفَائید: آگ کریدنے کی لکڑی یا لوہے کی سلاخ، سیخ۔ المُفْتَأَد: آگ جلنے کی جگہ۔ المَفْؤُد: بھوبھل میں رکھی ہوئی روٹی، بھنا ہوا (گوشت)

فار: فَأَرَ ۔ فَأْرًا التراب: مٹی کھودنا۔ ۔ الشیءَ: کو دفن کرنا، چھپانا۔ فَئِرَ ۔ فَأَرًا المکانُ: جگہ کا چوہے والا یا بہت چوہوں والا ہونا۔ الفَأْر (مص) جمع فِئْران و فِئَرَة: (مذکر و مونث کیلئے) (ح): چوہا۔ مکانٌ فَئِرٌ و ارضٌ فَئِرةٌ و مَفْأَرَةٌ: جگہ اور زمین جہاں بہت چوہے ہوں۔ الفَأْرَة (ح): فأر کا واحد، مشک کا نافہ۔

فأس: فَأَسَ ۔ فَأْسًا الخشبةَ: لکڑی کو کلہاڑی سے پھاڑنا۔ ۔ الرجُلَ: کو کلہاڑی مارنا، سر کے پچھلے حصہ پر لگنا۔ الفأس (مص) جمع اَفْؤُس و فُؤُوس: کلہاڑی۔ فاس بھی کہا جاتا ہے یہ لفظ مؤنث ہے۔ فأسُ الرأس: سر کے پچھلے حصہ کی ابھری ہوئی ہڈی۔ فأسُ الفم: منہ کا وہ کنارا جہاں دانت ہوتے ہیں۔ فأسُ اللجام: لگام کا وہ لوہا جو گھوڑے کے منہ میں ہوتا ہے۔

فاس: مراکش کا ایک شہر (Fez یا Fes)۔

فاشِستی: فسطائی fascist, fascistic۔

فاشِستیَة: فسطائیت (fascism)۔

فاشِی: فسطائی۔ فاشِیَة: فسطائیت۔

فاصُولیا: باقلا، لوبیا، پھلی۔

فاف: فَأْفَأَ فَأْفَأَةً الرجُلُ: حرف فاء کو کثرت سے بولنا صفت: فَأْفَاءٌ اور فَأْفَأ۔

فاق: فَاقَ ـَ فُوَاقًا: ہچکی آنا۔ الفُوَاق و الفُوَاق: معدہ سے نکلنے والی ہوا، ہچکی۔

فال: فَأَّلَ تَفْئِيلاً ہُ بالشیءِ: کو سے اچھی فال دلانا۔ تَفَأَّلَ و تَفَاءَلَ و افْتَأَلَ بہ: سے اچھی فال لینا۔ الفَأْل جمع فُؤُول و أَفْؤُل: نیک شگون۔ جیسے مریض کسی کو یاسالم کہتے سنے تو اس سے یہ سمجھے کہ وہ صحت یاب ہو جائے گا۔ کہا جاتا ہے: لاَ فَأْلَ عَلَيْكَ: اللہ کرے تجھے کوئی بدبختی پیش نہ آئے۔ الفِئَال: بچوں کا ایک کھیل، (جس میں کسی چیز کو مٹی میں دبا کر اُس کے دو ڈھیر بنا کر سوال کرنا کہ چیز کس ڈھیر میں ہے) معمہ۔ المُفَائِل: یہ کھیل کھیلنے والا۔

فأم: ۱۔ فَأَمَ ـَ فَأْمًا من الماءِ: پانی سے سیراب ہونا۔ ـ البعیرُ: اونٹ کا گھاس سے منہ بھرنا۔ فَئِمَ ـَ فَأَمًا و تفأَّم البعیرُ: اونٹ کا گھاس سے منہ بھرنا۔ أَفْأَمَ الدَّلْوَ: ڈول بھرنا۔

۲۔ فَأَّمَ و أَفْأَمَ القَتَبَ: پالان کو وسیع کرنا۔

۳۔ الفِئَام جمع فُؤُم: لوگوں کی جماعت۔ اس لفظ سے اسکا واحد نہیں آتا) کہا جاتا ہے: قَطَّعُوهُ فُؤُمًا: انہوں نے اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

فأو: ۱۔ فَأَى ـَ فَأْوًا و فَأْيًا رأسَ فلان: کے سر کو تلوار سے پھاڑنا۔ افْتَأَى: تنگ وادی میں جا پڑنا۔ تَفَأَّى القَدَحُ: پیالہ کا پھٹنا۔ انْفَأَى: کھلنا۔ ـ الشیءُ: چیز کا پھٹنا، کھلنا۔ ـ بین الشیئین: دو چیز کے درمیان درز، شگاف ہونا۔ الفَأْو (مص): دو پہاڑوں کے درمیان شگاف، وادی میں تنگ جگہ جو کھلی جگہ کو لے جائے، ریت کا تودہ، رات، پہاڑوں کے درمیان عمدہ زمین۔ الفِئَة جمع فِئَات و فِئُون: جماعت، گروہ۔

۲۔ الفَأْو: چکنی جگہ، آفتاب غروب ہونے کی جگہ۔

فتّ: ۱۔ فَتَّ ـُ فَتًّا و فتّتَ الشیءَ: کو انگلیوں سے ریزہ ریزہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: فَتَّ فی ساعِدِہ: اس نے اس کو کمزور کر دیا۔ فَتَّ فی عَضُدِہ: اس نے اس کی قوت توڑ دی اور اس کے اعوان و اعضاء کو منتشر کر دیا۔ تَفَتَّتَ و انْفَتَّ الشیءُ: ٹوٹ جانا۔ الفَتُّ (مص): پتھر میں پھٹن۔ کہا جاتا ہے: هم اهل بیتِ فَتٍّ و فِتٍّ و فُتٍّ: وہ منتشر لوگ ہیں۔ الفَتَّة و الفُتَّة: خشک مینگنیاں جو توڑی جائیں اور چقماق کے نیچے رکھ کر آگ روشن کی جائے۔ (کہا جاتا ہے: هذا لا یساوی فَتَّةً: یہ تو مینگنی برابر بھی نہیں)، کھجوروں کا ڈھیر۔ الفُتَات: چورا۔ الفَتُوت و الفَتِيت: چورا کیا ہوا۔ الفَتِيتَة جمع فَتَائِت: ریزہ، ریزہ شدہ چیز کا ٹکڑا۔ المَفْتُوت: چورا کیا ہوا۔

۲۔ فَتْفَتَ فَتْفَتَةً الیہ: سے چپکے چپکے بات کرنا۔ کہا جاتا ہے: ماهذہ الفتفتة و اللندلة: یہ کیا سرگوشی اور زیرلب بات چیت ہے؟۔ الفَتَافِت: سرگوشیاں، پوشیدہ باتیں، کانا پھوسیاں، کھر پھسر۔

فتأ: فَتَأَ ـَ فَتْأً النارَ: آگ بجھانا۔ ـ ہ عن الامرِ: کو کسی کام سے روک دینا۔ فَتِئَ ـَ فَتْأً عنہ: سے رکنا، کو بھول جانا۔ کہا جاتا ہے: مافتأً ـ وما فَتِئَ ـَ یفعل ذلك: وہ یہ کر رہا ہے یہ افعال ناقصہ میں سے ہے اور سوائے ماضی اور مضارع کے دوسرے افعال کا اس سے استعمال نہیں ہوتا۔

فَتَأَ ـَ و فَتِئَ ـَ ہ: (ما نافیہ کے ساتھ): کچھ ہوتا رہنا۔ فَتِئَ ـَ فَتْأً عن: سے رکنا، باز رہنا، کو کرنے سے رکنا۔ مافتِئَ یفعل: کو کرتے رہنا، کو مسلسل کرنا، لگاتار کرنا۔

فتح: ۱۔ فَتَحَ ـَ فَتْحًا البابَ: دروازہ کھولنا۔ القَنَاةَ: پانی جاری رکھنے کے لئے) نالی نکالنا۔ ـ اللّٰہُ علیہ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو سکھلا دینا، معرفت بخشنا۔ ـ سِرَّہٗ علی فلان: کسی پر اپنا بھید ظاہر کرنا۔ فَتَّحَ: بمعنی فَتَحَ: تشدید کے ساتھ مبالغہ کے لئے آتا ہے۔ فَاتَحَ البیعُ: بیع میں آسانی کرنا۔ تَفَتَّحَ: کھل جانا۔ ـ ت الأکمةُ عن النورِ: کلی کا کھلنا۔ انْفَتَحَ: کھلنا۔ ـ عن الشیءِ: کھل جانا۔ افْتَتَحَ و اِسْتَفْتَحَ الابوابَ: دروازے کھول دینا۔ الفَتْح: ایک قسم کی حرکت جس سے منہ کھل جاتا ہے۔ ـ جمع فُتُوح: اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایت کردہ روزی، دریاؤں کا جاری پانی۔ الفَتْحَة: فتح کا اسم مرّہ: ایک مرتبہ کھولنا، زبر کی علامت۔ الفُتُح: کھلا ہوا وسیع دروازہ، کھلی ہوئی بڑی شیشی۔ الفُتْحَةُ جمع فُتَح: کشادگی۔ الفَتَّاح: صیغہ مبالغہ۔ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت کیونکہ وہ اپنے بندوں کے لئے رزق اور رحمت کے دروازے کھولتا ہے۔ المِفْتَح جمع مَفَاتِح: چابی، کنجی، پانی کی نالی، دفینہ، خزانہ، کنز۔ المِفْتَاح جمع مَفَاتِيح: چابی، کنجی۔

۲۔ فَتَحَ ـَ فَتْحًا الحاکمُ بین الناس: لوگوں کے درمیان حاکم کا فیصلہ کرنا۔ فَاتَحَ ہٗ: کو فیصلہ کے لئے لے جانا۔ یومُ الفَتْح: یوم قیامت۔ الفَتَّاح و الفِتَاح و الفُتُوحَة: حکومت۔ الفِتَاحَة و الفُتَاحَة: دو دشمنوں کے درمیان فیصلہ۔ کہا جاتا ہے: بینهما فُتَاحات: ان دونوں کے درمیان دشمنیاں ہیں۔ الفَتَّاح: حاکم، قاضی۔

۳۔ فَتَحَ ـَ فَتْحًا البلادَ: ملک پر غلبہ حاصل کرنا، ملک کا زبردستی مالک ہو جانا، ملک کو فتح کرنا۔ ـ فَتْحًا و فَتَاحَةً اللّٰہُ علی فلان: کی مدد کرنا۔ اِفْتَتَحَ البلادَ: ملک کو فتح کرنا۔ اِسْتَفْتَحَ الرجُلُ: مدد طلب کرنا۔ الفَاتِح جمع فَتَحَة و فاتحون (فا): فتح کرنے والا، کھولنے والا۔ الفَتْح (مص) جمع فُتُوح: مدد۔ الفُتُوحَات: جنگ سے فتح کئے جانے والے ممالک۔ الفَتَاحَة (مص): مدد۔

۴۔ فَاتَحَ ہُ بالامر: کے بارے میں سے پہلے مخاطب ہونا۔ ـ فُلاناً: سے بھاؤ کرنا مگر اسے کچھ نہ دینا۔ اِفْتَتَحَ و اِسْتَفْتَحَ الامرَ بکذا: کو سے شروع کرنا۔ الفَاتِحَة من الشیء جمع فَوَاتِح: چیز کا آغاز اور اس کی ابتداء اسی سے ہے: فاتحةُ الکتاب: کتاب کا آغاز، کتاب کی ابتداء، کتاب کا شروع۔ الفَتْح جمع فُتُوح و الفُتُوح جمع فُتُح: موسم بہار کی پہلی بارش۔ الاِسْتِفْتَاح (مص): حرفِ استفتاح نحویوں کے نزدیک الاَ ہے جیسے الاَ کلّ شیءٍ ماخلا اللّٰہ باطل: بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا ہر چیز باطل ہے۔ الاِفْتِتَاحِيَة: اخبار کا اداریہ۔

۵۔ تَفَتَّحَ فی الکلام و بالمال علی فلان: اپنی گفتگو اور مال کا کسی سے اظہار کرنا اور اس پر فخر کرنا۔ تَفَاتَحَ القومُ کلاماً بینهم: آپس میں چپکے چپکے باتیں کرنا۔ الفُتْحَة جمع فُتَح:

اپنے علم و ادب یا مال کا اظہار اور اس پر فخر۔

فتخ: ا۔ فَتَخَ ـَ فَتْخاً و فَتَّخَ أَصابِعَهُ: انگلیوں کو مروڑنا، نرم کرنا۔ فَتِخَ ـَ فَتَخاً: ڈھیلے، نرم اور کمزور جوڑوں والا ہونا۔ صفت: أَفْتَخ ۔ افْتَخَ الرجُلُ: کا تھکنا، سانس پھولنا۔ تَفَتَّخَ: انگلیوں میں چھلا پہننا۔ الفَتَخ: جوڑوں کا ڈھیلا اور نرم ہونا۔ الفَتْخَة و الفَتَخَة جمع فَتَخ و فَتَخات و فُتُوخ و فِتاخ: چھلا، بغیر نگینہ کی انگوٹھی، (نگینہ والی انگوٹھی کو خاتم کہتے ہیں)۔ الأَفْتَخ مونث فَتْخاء جمع فُتْخ: نرم کمزور اور ڈھیلے جوڑوں والا۔ رَجُلٌ أَفْتَخُ الطَّرْف: کمزور نگاہ والا مرد۔ الفَتْخاء: نرم بازوں والا عقاب

۲۔ الفَتْخ و الفَتَخَة: بالائی بازو اور بازو کا اندرونی حصہ۔ فُتُوخ الأَسد: (واحد فَتْخ) شیر کے پنجے۔ أَسَدٌ أَفْتَخُ مونث فَتْخاء جمع فُتْخ: چوڑے کندھے والا شیر۔

فتر: ا۔ فَتَرَ ـُ فُتُورًا و فُتارًا: تیزی کے بعد ساکن ہونا، سختی کے بعد نرم پڑنا۔ ـ الماءُ: پانی کی حرارت کم ہونا۔ فَتَرَ و فُتُورًا الحرُّ: گرمی کا کم ہونا۔ فَتَّرَ: تیزی کے بعد ساکن ہونا، سختی کے بعد نرم پڑنا۔ السحابُ: بادل کا ٹھہرنا، آمادۂ بارش ہونا۔ ـ الماءَ: گرم پانی کی حرارت کو کم کرنا۔ تفتر: تیزی کے بعد ساکن ہونا، سختی کے بعد نرم پڑنا۔ ـ الماءُ: پانی کی حرارت کم ہونا۔ الفَتْرَة جمع فَتَرات: صلح، بخار کی دو باریوں کے درمیان کا زمانہ۔ ماءٌ فاتور: نیم گرم پانی۔

۲۔ فَتَرَ ـُ فُتوراً و فُتاراً عن العمل: کام میں کوتاہی کرنا۔ ـ فَتْراً و فُتوراً جسمُهُ: کے جسم کے جوڑوں کا نرم اور کمزور ہو جانا۔ فَتَّرَهُ: کو سکون اور نرمی پر آمادہ کرنا۔ أَفْتَرَ: کمزور پلکوں والا ہونا۔ ـ هُ الداءُ او السكرُ: کو بیماری یا نشہ کا کمزور کر دینا۔ ـ الشرابُ: پینے والے کو شراب کا مست کر دینا۔ تفتر عن العمل: کام میں کوتاہی کرنا۔ اِستفتر الفرسُ: گھوڑے کی سواری نہ کئے جانے پر اور کھلا چھوڑنے پر تھکن جاتی رہنا۔ الفُتُور: کمزوری، پژمردگی۔ الفَتْرَة جمع فَتَرات: سستی، کمزوری۔ الفَتْرَة و الفِتْو (ح): ایک قسم کی مچھلی جس کو پکڑنے سے کپکپی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسے رعّادہ بھی کہتے ہیں۔ الفُتار: ابتدائی نشہ۔

۳۔ فَتَرَ ـِ فَتْراً هُ: کو فتر سے ناپنا۔ الفِتْر: انگشت شہادت اور انگوٹھے کے سروں کے درمیان کا کھلی ہوئی حالت میں فاصلہ۔

۴۔ الفِتْر: کھجور کی چٹائی جس پر آٹا چھانا جاتا ہے۔

الفاتُورة جمع فَواتِير (ت): فہرست جو سامان کے ساتھ بھیجی جاتی ہے اور جس میں سامان کی اقسام، ان کی مقدار، قیمت اور اخراجات کی تفصیل درج ہوتی ہے، بیجک (invoice)۔

۵۔ فَتْرَصَ فَتْرَصَةً هُ: کو کاٹنا۔

فتش: ا۔ فَتَشَ ـِ فَتْشاً و فَتَّشَ الشيءَ: کا معائنہ کرنا، کی جانچ پڑتال کرنا، کو جانچنا، کا امتحان کرنا، کی تلاشی لینا۔ ـ عنه: کے بارے میں دریافت کرنا اور کی تفتیش کرنا۔ الفَتّاش: صیغۂ مبالغہ، بہت جستجو کرنے والا، بہت تلاش کرنے والا۔ المُفَتِّش جمع مُفَتِّشون: انسپکٹر، معائنہ کار۔

۲۔ الفَتُّوش (ط): ایک قسم کا کھانا جو روٹی کے ٹکڑوں، پیاز، اجوائن اور کھیرے وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے۔

۳۔ الفِتِّيش عند العامة: آتشی تیر (rocket)۔

فتغ: فَتَغَ ـَ فَتْغاً الشيءَ: پر قدم رکھ کر کچل ڈالنا، کو کچل دینا، ریزہ ریزہ کرنا۔ تفتغ: کچلا جانا، ریزہ ریزہ ہونا۔

فتق: ا۔ فَتَقَ ـُ فَتْقاً و فَتَّقَ الشيءَ: کو پھاڑنا۔ ـ الثوبَ: کپڑے کی سیون توڑنا، کپڑے کو ادھیڑنا۔ ـ بين القوم: قوم میں اختلاف پیدا کرنا جس کی وجہ سے ان میں جنگ دوبارہ شروع ہو جانا۔ فَتِقَ ـَ فَتَقاً المكانُ: جگہ کا سرسبز ہونا۔ أَفْتَقَ القومُ: خوشگوار موسم سے متمتع ہونا۔ ـ قرنُ الشمس: آفتاب کا بادلوں میں سے نظر آنا۔ ـ السحابُ: بادل کا کھل جانا، چھٹ جانا۔ تَفَتَّقَ: پھٹنا۔ اِنفتق: پھٹنا۔ ـ ت الماشيةُ: مویشی کا موٹا ہو جانا۔ الفَتْق (مص): سرسبزی۔ (طب): کھال کے نیچے لگنے والی بیماری۔ عوام لوگ اسے فِتاق کہتے ہیں۔ ـ جمع فُتوق: صبح، کشادہ جگہ۔ کہا جاتا ہے: خرج فلان إلى فتق: فلاں شخص کشادہ جگہ کی طرف نکل گیا۔ الفَتَق: صبح۔ الفِتاق: سورج کی پہلی شعاعیں، آفتاب۔ الفَتِيق: موٹائی سے پھٹ جانے والی چیز۔ الصبح الفتيق: روشن صبح۔ الفَيْتَق: دربان، بڑھئی لوہار۔ مَفْتَق القميص: قمیص کا گریبان۔ المَفْتُوق (مفع): فتق کی بیماری والا۔

۲۔ فَتَقَ ـُ فَتْقاً و فَتَّقَ الكلامَ: کلام کو واضح کہنا۔ تَفَتَّقَ فلانٌ بالكلام: کی زبان کا رواں ہونا۔ امرأةٌ فُتُقٌ و مُتَفَتِّقَة: تیز زبان، جلد جواب دینے والی عورت۔ رجل فَتِيقُ اللسان: تیز زبان مرد۔

۳۔ فَتَقَ ـُ فَتْقاً العجينَ: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ڈالنا۔ ـ و فَتَقَ المسكَ: مشک کی خوشبو نکالنا۔ الفِتاق: مختلف دواؤں کا مرکب، خمیر۔

۴۔ أَفْتَقَ الرجُلُ: پر آفتوں کا دباؤ ہونا۔ الفَتَق: زندگی میں خلل، خشک سالی، قحط سالی۔ ـ جمع فُتوق: وہ جگہ جہاں بارش نہ ہوئی ہو لیکن اردگرد بارش ہو چکی ہو۔ کہا جاتا ہے: عامٌ ذو فُتوق: کم بارش والا سال۔ الفُتوق: آفتیں جیسے بیماری، بھوک، تنگ دستی اور قرض۔

۵۔ الفِتاق: درخت خرما کی سفید جڑ۔ الفَيْتَق: بادشاہ۔

فتك: ا۔ فَتَكَ ـِ فَتْكاً و فِتْكاً و فُتْكاً و فُتُوكاً الرجُلُ: دلیر ہونا، بہادر ہونا، نڈر ہونا۔ ـ بفلان: کو اچانک دبوچنا یا قتل کر ڈالنا۔ فاتَكَ مُفاتَكَةً هُ: سے کھلم کھلا لڑائی کرنا۔ ـ الشيءَ و الامرَ: کو سختی سے کرنا۔ افْتَكَ الرجُلُ: بمعنی فَتَكَ۔ تفتك بأمره: کو خود رائی سے کرنا اور کسی سے مشورہ نہ کرنا۔ الفاتِك (فا) جمع فُتّاك: بہادر، دلیر۔ کہا جاتا ہے: هو فاتِكُ القلب: وہ کام کو کر گزرنے والا ہے۔

۲۔ فَتَكَ ـِ فَتْكاً و فِتْكاً و فُتْكاً و فُتُوكاً في الامر: پر اصرار کرنا، کو خوب کرنا۔ ـ فُتُوكاً في الخبث: خباثت میں مبالغہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: ما أَفْتَكَهُ: وہ بہت جھگڑالو ہے۔

۳۔ فَتَكَ ـُ فُتُوكاً في صناعتِهِ: اپنے پیشہ میں ماہر ہونا۔ فاتَكَ مُفاتَكَةً هُ: کا ہنرمندی میں مقابلہ

کرنا۔
۴۔ فَتَّكَ القُطْنَ: روئی دھننا۔
۵۔ فَاتَكَهُ مُفَاتَكَةً: کومنہ مانگی قیمت دینا۔

فتل: ۱۔ فَتَلَ ۔ فَتْلاً الحبلَ: رسی بٹنا۔ کہا جاتا ہے: فتل وجهَهُ عنهم: اس نے ان سے اپنا چہرہ پھیر لیا۔ فتل ذُؤَابَةَ فلانٍ: اس نے اس کو اس کی رائے سے ہٹا دیا۔ مازال یفتل من فلانٍ فی الذِروَةِ والغارب: وہ فلاں کی فریب دہی کیلئے چکر لگاتا ہے۔ فَتِلَ ۔ فَتَلاً: دور دور پہلوؤں والا ہونا صفت: اَفْتَلُ مونث فَتْلاءُ۔ فَتَّلَ الحبلَ: رسی بٹنا۔ تَفَتَّلَ و اِنْفَتَلَ: بٹنا بٹا ہوا ہونا۔ الفَتْلَةُ جمع فَتْل: ایک بار بٹنا، ہاتھ کے پٹھے کی سختی۔ الفَتَّال: بہت بٹنے والا۔ الفَتِيل مونث فَتِيلَة: بٹا ہوا (دھاگا)، بدن کی میل کی بتی جو ملنے سے بنتی ہے۔ کہا جاتا ہے: ما اغنی عنك فتیلاً: وہ تمہارے کچھ کام نہ آیا۔ الفَتِيلَة جمع فَتَائِل و فَتِيلات: وہ بتی جس سے چراغ روشن کیا جاتا ہے۔ المِفْتَل: بٹنے کا آلہ۔ مَفْتُول (مفع) الخَلْق: مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم والا۔
۲۔ فَتَلَ ۔ فَتْلاً البلبلُ: بلبل کا چہچہانا۔ الفَتَّال (ح): بلبل۔
۳۔ الفَتْلَة جمع فَتْل: بیری اور ببول کے دانے رکھنے کا برتن۔ کہا جاتا ہے: ما اغنی عنك فتلةً: میں تم کو کچھ بھی فائدہ نہ دوں گا۔ الفَتْلَة جمع فَتْل: درخت عرفط یا عضاہ کا دانہ۔ کہا جاتا ہے: ما اغنی عنك فتلةً: وہ اس کے کسی کام نہ آیا۔ الفَتِيل: کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں باریک بتی۔

فتن: ۱۔ فَتَنَ ۔ فَتْناً و فُتُوناً هُ: کو تعجب میں ڈالنا، مائل کرنا، فریفتہ کرنا۔ ۔ فتوناً و فَتَنَ اِلَی النساءِ: عورتوں سے بدکاری کرنے کا ارادہ کرنا۔ فَتَّنَ و اَفْتَنَ هُ: کو تعجب میں ڈالنا، مائل کرنا، فریفتہ کرنا۔ الفِتْنَة جمع فِتَن: مال و اولاد۔ فِتْنَةُ النهار (ن): ایک پودا جس کے پھول دن کے وقت کھلتے ہیں اور رات کو بند ہو جاتے ہیں۔ الفَتَّان: فتنہ انگیز۔ الفَتَّانَة: فتّان کا مونث۔
۲۔ فَتَنَ ۔ فِتْنَةً و مَفْتُوناً فُلاناً: کو گمراہ کرنا۔ ۔ فَتْناً فلاناً عن رأیه: کو اس کی رائے سے روک دینا، پھیر دینا۔ فُتِنَ فی دینهِ: دین سے اعراض کرنا۔ اِفْتَتَنَ فی دینهِ: دین سے اعراض کرنا۔ الفِتْنَة جمع فِتَن: گمراہی، کفر، رسوائی۔ الفاتِن (فا): حق سے گمراہ کرنے والا، شیطان، چور۔ الفُتّان: شیطان، چور۔
۳۔ فَتَنَ ۔ فَتْناً و فُتُوناً هُ: کو فتنہ میں ڈالنا۔ ۔ الرجُلُ: فتنہ میں پڑنا (لازم و متعدی) صفت: فاتِن جمع فُتّان۔ فَتَّنَ و اَفْتَنَ هُ: کو فتنہ میں ڈالنا۔ تَفَتَّنَ هُ: کو فتنے میں ڈالنے کے لئے تکلف کرنا۔ اِفْتَتَنَ: فتنہ میں پڑنا۔ ۔ هُ: کو فتنہ میں ڈالنا۔ الفِتْنَة جمع فِتَن: اختلاف آراء۔ لوگوں کے مابین واقع ہونے والی جنگ و جدل۔
۴۔ فَتَنَ ۔ فِتْنَةً و مَفْتُوناً فلاناً: کی آزمائش کرنا۔ ۔ فَتْناً الشیءَ: کو جلا دینا۔ ۔ فِتْنَةُ الصائغ الذهبَ: سنار کا سونے کو پگھلا کر کھوٹا کھرا معلوم کرنا۔ فُتِنَ: مصیبت زدہ ہو کر مال یا عقل کا جاتا رہنا۔ اِفْتَتَنَ: بمعنی فُتِنَ۔ الفَتْن (مص): حال، فن، قسم۔ العُمُرُ فَتْنان: عمر کی دو قسمیں ہیں، اچھی اور بری یا میٹھی اور کڑوی۔ الفِتْنَة (مص) جمع فِتَن: آزمائش، عبرت، عذاب، بیماری، جنون، دیوانگی۔ الفَتّان: سنار۔ الفَتّانان: سونا اور چاندی۔ الفَتّانَة: کسوٹی۔ الفَتِين جمع فُتُن (ط ا): سیاہ گرم زمین جس کے پتھر جل گئے ہوں۔ ذهبٌ فَتِين: جلا ہوا سونا۔ الفَيْتَن: بڑھئی۔ المَفْتُون (مفع): دیوانہ۔

فتو: ۱۔ فَتا ۔ فَتْوًا الرجُلَ: پر جوانمردی اور سخاوت میں غالب ہونا۔ فَاتَی الرجُلَ: پر جوانمردی اور سخاوت میں غالب آنے کی کوشش کرنا۔ کہا جاتا ہے: فاتونی ففتوتهم: انہوں نے جوانمردی اور سخاوت میں مجھ پر غالب آنے کی کوشش کی تو میں ان پر غالب ہو گیا۔ تفتّی تفتّیاً الرجُلُ: سخی ہونا۔ تفاتی: سخی ہونا، اپنے آپ کو جوان ظاہر کرنا۔ الفُتُوَّة: سخاوت اور جوانمردی۔ الفتی تثنیه فَتَوان و فَتَیان جمع فِتْیان و فِتْیَة و فِتْوَة و فُتُوّ و فُتِیّ و فِتِیّ: سخی۔
۲۔ فَتِیَ ۔ فَتًی: جوان ہونا۔ فَتَّی تَفْتِیَةً ت البنتُ: پردہ نشین ہونا، لڑکوں کے ساتھ کھیلنے سے اجتناب کرنا۔ تَفَتَّی تَفَتِّیاً: جوان ہونا۔ ۔ ت البنتُ: لڑکی کا پردہ نشین ہونا، لڑکوں کے ساتھ کھیلنا بند کرنا۔ ۔ الرجُلُ: جوان بننا، جوانوں کا انداز اختیار کرنا۔ کہا جاتا ہے: ابردُ من شیخ یتفتّی: جوانوں کے انداز اختیار کرنے والے بوڑھے سے زیادہ ٹھنڈا۔ الفَتاء و الفُتُوَّة: جوانی۔ الفَتَی تثنیه فَتَوان و فَتَیان جمع فِتْیان و فِتْیَة و فِتْوَة و فُتُوّ و فِتِیّ و فُتِیّ: نوجوان، غلام۔ الفَتَیان: رات اور دن۔ کہا جاتا ہے: لا افعلُهُ ما اختلفَ الفَتَیان: جب تک رات دن ایک دوسرے کے پیچھے آتے رہیں گے میں یہ ہرگز نہیں کروں گا۔ الفتاة جمع فَتَیات و فَتَوات: فتی کا مؤنث، نوجوان عورت، لونڈی۔ الفَتِیّ جمع اَفْتاء و الفتاء م فَتِیَّة: ہر ایک جوان سال۔ الفَتِیَّة (ن): ایک پھولدار پودا۔
۳۔ فَاتَی الرجُلَ: سے پوچھنا۔ اَفْتَی اِفْتاءً فلاناً فی المسألة: کو کسی مسئلہ میں فتوی دینا۔ تَفَاتَی القومُ الی العالِم: لوگوں کا فتوی دریافت کرنے کے لئے عالم کے پاس جانا۔ اِسْتَفْتَی اِسْتِفْتاءً العالِمَ فی مسألةٍ: عالم سے کسی مسئلہ میں فتوی طلب کرنا۔ الفَتْوَی و الفُتْوَی و الفُتْیاء جمع الفَتاوِی و الفَتاوَی: شرعی مسائل میں ماہر شریعت کا فیصلہ۔ المُفْتِی (فا): ماہر علم فقہ جو مسائل کا جواب دے سکے۔

فتّ: فَتَّ ۔ فَتًّا القُفّةَ: ٹوکری کی چیزیں بکھیرنا۔ ۔ الحارَّ بالبارد: گرم کو ٹھنڈا کرنا، جوش کم کر دینا۔ اِنْفَتَّ العودُ: لکڑی کا ٹوٹنا۔ ۔ الرجُلُ: غم سے شکستہ دل ہونا۔ تمرٌ فَتٌّ: متفرق کھجوریں۔ المَفَتَّة: زیادتی، کثرت۔

فثأ: فَثَأ ۔ فَثْأً و فُثُوءاً القِدرَ: ہانڈی کا جوش ٹھنڈا کرنا۔ ۔ الغضبَ: غصہ کی تیزی کم کرنا۔ ۔ الشیءَ عنه: کو سے روکنا۔ اَفْثَأ: تھکنا، سست ہونا۔ ۔ الحرُّ: گرمی کا گھٹ جانا، کم ہو جانا۔ ۔ بالمکان: میں اقامت کرنا، ٹھہرنا۔ اِنْفَثَأ الحرُّ: گرمی کا کم ہو جانا۔

فثج: فَثَجَ ۔ فَثْجاً الشیءَ: کو کم کرنا۔ ۔ الماءَ الحارَّ بالباردِ: ٹھنڈے پانی سے گرم پانی کی گرمی کم کرنا۔ ۔ و فَثِجَ و اَفْثَجَ و افْثَجَ: بوجھل ہونا۔

کہا جاتا ہے: فلانٌ بحرٌ لا یُفثَغُ: فلاں بحر ناپیدا کنار ہے۔ الفاثِج (فا) جمع فَوَاثِج: حاملہ اونٹنی۔

فثو: الفاثُور: سنگ مرمر کی میز، آفتاب کی ٹکیہ، فرش، بڑا پیالہ، شراب کا برتن، جاسوس۔

فثغ: فثغ ـَ فثغا راسَهُ: کا سر پھوڑنا۔

فج: ۱۔ فَجَّ ـُ فجًّا ما بین رِجْلَیْه: دونوں پیروں کو کشادہ اور دور کرنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: فَجَّ الشیءَ فانفج: اس نے چیز کو پھاڑا تو وہ پھٹ گئی۔ ـ ت الناقةُ للحلب: اونٹنی کا دودھ دوہنے میں ٹانگیں پھیلانا۔ ـ القوسَ: کمان کھینچنا۔ ـ ـَ فَجَجًا: چلنے میں ٹانگوں کا درمیان کشادہ ہونا۔ صفت اَفَجّ م فَجّاء جمع فُجّ: اَلْفَجُّ ما بین رِجلیه: ٹانگیں چوڑی کرنا صفت: مُفَجّ۔ ـ فی المشی: جلدی چلنا، دو پہاڑوں کے درمیان چوڑے راستہ پر چلنا۔ ـ الارضَ بالمحرات: زمین پر ہل چلانا۔ تَفَاجَّ: ٹانگیں پھیلا کر چلنا۔ انفجّت القوسُ: کمان کا کھنچ جانا۔ اِفتجّ الرجُلُ: درۂ کوہ میں چلنا، دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستہ پر چلنا۔ الفَجَاج: دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستہ، درہ۔ الفَجّ جمع فِجاج: دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستہ۔ الفُجّة: دو پہاڑوں کے درمیان کشادگی۔ الإفجیج: وسیع وادی، تنگ اور گہری وادی۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ یمشی مُفاجًّا: فلاں شخص اپنی ٹانگیں پھیلا کر چلتا ہے۔

۲۔ الفِجّ و الفجاجة من الفواکه و غیرها: کچا میوہ وغیرہ۔ الفُجُج: ایسے کاہل و سست لوگ جن کی صحبت کو ناپسند کیا جائے۔

فجأ: فَجَأ ـَ و فجِیءَ ـَ فَجْأ و فُجَاءَةً و فُجَاءَةً و فاجأ مُفاجأةً و افتجأ اِفتجاءً الرجُلَ: پر اچانک ٹوٹ پڑنا، کے پاس بات کو بے خبری میں آنا، پر سبقت کرنا۔ الفجاءَة (مص): اچانک۔ حرف المفاجأة: لفظ اذا ہے۔ جیسے خرجت فاذا الاسد بالباب: اس کو اذا الفجائیة بھی کہتے ہیں۔ اس کے بعد اسم ابتداء کی وجہ سے مرفوع اور خبر محذوف ہوتی ہے اور عموماً یہ خبر "موجود" ہوتی ہے۔

فجر: ۱۔ فَجَرَ ـُ فَجْراً الماءَ: پانی (کا راستہ کھول کر) اسے جاری کرنا اور بہانا۔ ـ القناةَ: نالی نکالنا۔ ـ الله الفجرَ: اللہ تعالیٰ کا صبح کر دینا۔ فَجَّرَ الماءَ: زور سے پانی بہانا، جاری کرنا۔ تشدید مبالغہ کے لئے ہے۔ اَفجَرَ: فجر میں داخل ہونا۔ ـ الینبوعَ: چشمہ جاری کرنا۔ تفجَّر الماءُ: پانی کا جاری ہونا۔ ـ الصبحُ: صبح کا روشن ہونا۔ اِنفجَرَ الماءُ: پانی کا جاری ہونا۔ ـ الصبحُ: صبح کا روشن ہونا۔ ـ عنه اللیلُ: سے رات کا ختم ہو جانا۔ ـ علیهم العدُوُّ: پر دشمن کا کثرت سے اور ہر طرف سے آ جانا۔ الفَجْرُ (مص): صبح کی روشنی۔ کہا جاتا ہے: طریقٌ فَجْرٌ: کھلا ہوا صاف راستہ۔ الفَجْرة جمع فُجَر: پانی بہنے کی جگہ۔ ـ من الوادی: وادی کا وہ وسیع و عریض حصہ جس میں پانی بہتا ہو۔ الفِجَار: دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے۔ المَفْجَرَة و المُنفَجَر: پانی بہنے کی جگہ۔ مُنفَجَرُ الرَّمْل: ریگستان میں بنا ہوا راستہ۔

۲۔ فَجَرَ ـُ فُجُوراً عن الحق: حق سے تجاوز کرنا۔ ـ عن سرجه: زین سے ایک طرف جھک جانا۔ ـ فَجْراً و فُجُوراً: جھوٹ بولنا، زنا کرنا، گناہ کرنا۔ ـ امرُهم: کا معاملہ بگڑ جانا، خراب ہو جانا۔ ـ فَجْراً فلانٌ: کی نافرمانی کرنا، مخالفت کرنا، کو جھٹلانا۔ فَجَّرَ الرجُلَ: کی بدکاری کی طرف نسبت کرنا۔ فَاجَرَ فِجَاراً و مُفاجَرَةً المرأةَ: عورت سے زنا کرنا۔ اَفْجَرَ: حق سے تجاوز کرنا، جھوٹ بولنا، زنا کرنا، کفر کرنا۔ ـ فلاناً: کو فاجر پانا۔ تفاجَرَ القومُ: گناہوں میں منہمک ہونا۔ اِفتجر فی الکلام: بات گھڑ لینا، بناوٹی بات کہنا۔ الفَجْرَة: فجر کا اسم مرة بمعنی ایک بار۔ کہا جاتا ہے: رکِبَ فَجْرَةَ: وہ جھوٹ پر سوار ہوا یعنی جھوٹ بات بنائی۔ تانیث اور علمیت کی وجہ سے غیر متصرف ہے۔ فَجَارِ: الفُجُور کا اسم ہے اور معرفہ ہے۔ جیسے: فحملتُ برَّةَ واحتملتْ فَجَارِ: برۃ بر سے اسم ہے۔ عورت کو فَجَارِ کہا جاتا ہے یعنی اے فاجرہ۔ اور صرف نداء ہی کی صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ (میں نیکی لے کر آیا اور تو گناہ)۔ الفاجِر (فا) جمع فاجرون و فَجَرَة و فُجّار: زانی، گناہوں کے پیچھے چلنے والا، جادوگر۔ الفاجِرَة: فاجر کا مونث۔ کہا جاتا ہے: یمینٌ فاجِرَةٌ: جھوٹی قسم۔ الفاجُور: زانی، گناہوں میں منہمک۔ الفَجُور جمع فُجُر: زانیہ، زانی، گناہوں میں منہمک۔

۳۔ فَجَرَ ـُ فَجْراً و فُجُوراً: کمزور نگاہ والا ہونا۔

۴۔ فَجَرَ ـُ فَجْراً و فُجُوراً من مرضه: صحیح و تندرست ہونا۔

۵۔ فَجِرَ ـَ فَجَراً: فیاضی و سخاوت کرنا۔ اَفْجَرَ: مال کثیر لانا۔ تَفَجَّرَ و انفجر بالعطاء: فیاضی و سخاوت کرنا۔ الفَجَر: سخاوت، بخشش، عطیہ، بھلائی، مال، کثرت مال۔

فجس: فَجَسَ ـِ فَجْسًا: تکبر کرنا، شرارت گھڑنا۔ ـ فلاناً: کو مغلوب کرنا۔ اَفْجَسَ: باطل پر فخر کرنا۔ تَفَجَّسَ علیه: پر تکبر کرنا، پر بڑائی ظاہر کرنا۔

فجع: ۱۔ فَجَعَ ـَ فَجْعًا و فَجَّعَهُ: کو دردمند کرنا، (اس کے اہل اور مال سے محروم کر کے)۔ کہا جاتا ہے: فُجِعَ فی ماله و بماله: اسے مال کی وجہ سے تکلیف ہوئی۔ اَفْجَعَتْهُ المصیبةُ: مصیبت کا آدمی کو اس کی محبوب چیزوں سے محروم کر کے تکلیف میں مبتلا کرنا۔ تفجَّع: دردمند ہونا۔ الفاجِع (فا): انسان کو لاحق ہونے والا بڑا غم، جدائی کا کوا۔ کہا جاتا ہے: امرأةٌ فاجعٌ: دردمند عورت۔ رجُلٌ فاجِعٌ: افسوس کرنے والا، سراسیمہ۔ موتٌ فاجِعٌ: لوگوں پر مصائب لانے والی موت۔ الفاجِعَة جمع فواجِع: مصیبت، ڈرامہ، ٹریجڈی، حزنیہ، المیہ، شدید حادثہ۔ موتٌ فَجُوعٌ: لوگوں پر مصیبت لانے والی موت۔ الفَجِیعَة جمع فجائِع: مصیبت۔ رجُلٌ مُتفجِّعٌ: افسوس کرنے والا، سراسیمہ۔

۲۔ اِنفجَعَ: پیٹو، پرخور، کھاؤ ہونا صفت: مَفجُوع فُجْعان: اسم الفُجْعة (عام زبان میں)۔

فجل: فَجَلَ ـُ فَجْلاً و فَجِلَ ـَ فَجَلاً الشیءُ: ڈھیلا اور موٹا ہونا۔ فَجَّلَ الشیءَ: کو چوڑا کرنا۔ اِفتجَلَ الامرَ: کو گھڑنا، ایجاد کرنا۔ الفاجِل (فا): جوا کھیلنے والا، جواری۔ الافجَل: وہ شخص جس کے دونوں قدموں کے درمیان دوری ہو۔ الفَجْل و الفُجْل واحد فُجْلَة (ن):

مولی(ایک ترکاری)۔ الفَجّال: مولی فروش۔

فجم: فَجِمَ ـَ فَجَماً: موٹے جبڑے والا ہونا۔ صفت: اَفْجَم۔ فَجَمَ ـُ فَجْماً هُ: میں دندانے ڈالنا، (چاقو) کو کھنڈا کرنا۔ تَفَجَّمَ و اِنفَجَمَ: کھنڈا ہونا، دندانے دار ہونا، (عام زبان میں)۔ تَفَجَّمَ و اِنفَجَمَ الوادی: وادی کا کشادہ ہونا۔ فَجْمَةُ الوادی و فُجْمَةُ الوادی: وادی کی کشادہ جگہ۔

فجن: اَفْجَنَ: سداب کھانے میں مداومت کرنا۔ الفَیْجَن (ن): سداب (ایک قسم کی نبات) اسے سذاب بھی کہتے ہیں (یونانی لفظ)۔

فجو: فَجَا ـُ فَجْوًا البابَ: دروازہ کھولنا۔ ــ القوسَ: کمان کھینچنا۔ فَجِیَ ـَ فَجًا: پنڈلیوں یا پیروں کے درمیان دوری کرنا۔ صفت: اَفْجَی مونث فَجْواء۔ ــ ت القوسُ: کمان کا کھنچا ہوا ہونا۔ ــ ت الناقة: اونٹنی کا بڑے پیٹ والی ہونا۔ تَفَاجَی: کشادہ جگہ ہونا۔ اِنفجَی البابُ: دروازہ کھلنا۔ ــ القوم عن فلان: سے علیحدہ ہونا، ہٹ جانا۔ ــ ت القوسُ: کمان کھنچ جانا۔ الفَجْوَة جمع فَجَوات و فِجَاء: دو چیزوں کے درمیان کشادگی، گھر کا صحن، کشادہ زمین۔ الفَجْواء: اَفْجَی کا مونث، کشادہ زمین۔

فجی: فَجِیَ ـَ فَجًی: پنڈلیوں یا پاؤں کے درمیان دوری کرنا۔ فَجَّی تفجِیَةً الشیءَ: کو ظاہر کرنا۔ ــ الشیء عنه: کو سے دور کرنا، علیحدہ کرنا۔ اَفْجَی اِفْجاءً الرجُلُ: بال بچوں پر خرچ میں وسعت کرنا۔

فَحَّ: ۱۔ فَحَّ ـِ فَحًّا و فَحِیحًا و تَفْحَاحًا النائِمُ: سونے والے کا خراٹے لینا۔ ــ تِ الافعی: سانپ کا پھنکارنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: فَحَّت الرائحَةُ: خوشبو کا پھیلنا۔ الفَحُوح: پھنکارنے والے سانپ۔ فَحَّةُ الفلفل: مرچ کی تیزی۔ الفَحِیح (مص) فحیحُ الافعی: سانپ کی پھنکار۔

۲۔ فَحْفَحَ: نیند میں خراٹے لینا، آواز بیٹھ جانا، گلو گرفتہ ہونا۔ الفَحفاح م فحفاحة: بیٹھی ہوئی آواز والا، گلو گرفتہ بہت بولنے والا۔

فحج: ۱۔ فَحَجَ ـَ فَحْجًا: تکبر کرنا۔

۲۔ فَحِجَ ـَ فَحَجًا و فُحْجَةً فی مشیته: قدم کے اگلے حصے کو قریب اور ایڑیوں کو دور کرنا، صفت: اَفْحَج۔ فَحَّجَ فی مشیته: قدم کے اگلے حصے کو قریب اور ایڑیوں کو دور کرنا۔ ــ رِجْلَیْه: ٹانگوں کو پھیلانا۔ اَفْحَجَ عن الامر: سے رکنا، ہٹ جانا۔ تَفَحَّجَ الرجُلُ: ٹانگوں کو پھیلانا۔ اِنْفَحَجَ ت ساقاهُ: کی ٹانگوں کا دور دور ہونا۔

فحس: فَحَسَ ـَ فَحْسًا الشیءَ من الماء وغیرہ: کسی چیز کو ہاتھ میں لے کر زبان سے چاٹنا۔

فحش: ۱۔ فَحُشَ ـُ فُحْشًا و فَحاشَةً الامرُ: برا ہونا۔ ــ ت المرأةُ: عورت کا قبیح ہونا، بوڑھی ہونا۔ ــ فَحَّشَ بِهِ: پر طعن و تشنیع کرنا۔ اَفْحَشَ: بری بات کہنا، برا کام کرنا۔ تَفَحَّشَ علیهم بلسانِهِ: سے بدکلامی کرنا، کو گالیاں سنانا۔ تَفَاحَشَ: بری بات کہنا، برا کام کرنا۔ ــ الامرُ: قباحت میں زیادہ ہونا۔ الفحش (مص): قبیح قول یا فعل۔ الفاحِش مونث فاحِشة: بدصورت قبیح، بدخلق۔ کہا جاتا ہے: غبنٌ فاحِشٌ: پر فریب کھیل، نا قابل برداشت فراڈ۔ رجُل فاحِش: قول اور جواب میں حد سے گزرنے والا۔ مونث فاحشة۔ الفاحِشة جمع فَواحِش و الفحشاء: زنا، بہت سخت قبیح گناہ۔ الفَحّاش م فَحّاشَة: فاحش کا اسم مبالغہ۔

۲۔ اَفْحَشَ الرجُلُ: بخل کرنا۔ الفاحِش م فاحِشَة: بہت بخیل۔

فحص: ۱۔ فَحَصَ ـَ فَحْصًا عنه: کی تفتیش کرنا، کھود کرید نا۔ فاحَصَ فِحَاصاً و مُفاحَصَةً هُ: ایک دوسرے کے عیوب اور بھیدوں کی تلاش و جستجو کرنا۔ تَفَحَّصَ و افتَحَصَ عنه: کی کھود کرید کرنا۔ الفَحْص (مص) جمع فُحُوص: امتحان، آزمانا۔ الفَحْصَة: فحص کا اسم مرة بمعنی ایک دفعہ امتحان لینا۔ الفَحَّاص: بہت تلاش و جستجو کرنے والا۔ الفحیص: ساتھی کے عیوب اور بھیدوں کو معلوم کرنے میں لگا رہنے والا۔

۲۔ فَحَصَ ـَ فَحْصًا المطرُ الترابَ: بارش کا مٹی کو الٹ پلٹ کر دینا۔ ــ العراب: مٹی کھودنا۔ ــ برِجْلِهِ: پاؤں سے کھودنا، کریدنا۔ ــ للخبزة: روٹی کے لئے آگ میں جگہ بنانا۔ فَحَّصَ و اَفْحَصَ هُ عنه: کو سے دور کرنا۔ الفَحْص جمع فُحُوص: ہر رہنے کی جگہ۔ المَفْحَص جمع مَفَاحِص و الاُفْحُوص جمع اَفَاحِیص: وہ جگہ جو سنگخوار انڈے دینے کے لئے تلاش کرے۔ کہا جاتا ہے: لیس له مَفْحَصُ قطاة: اس کے لئے سنگخوار کے انڈے دینے جتنی جگہ بھی نہیں۔

۳۔ فَحَصَ ـَ فَحْصًا الظبیُ: ہرن کا تیز دوڑنا۔

۴۔ الفَحْصَة: ٹھوڑی کا گڑھا، چاہ زنخدان، چاہ ذقن۔

فحل: ۱۔ فَحَلَ ـَ فَحْلاً و افْتَحَلَ ابلَهُ فحلاً کریماً: جفتی کے لئے عمدہ سانڈ ڈھونڈنا۔ تَفَحَّلَ: سانڈ کے مشابہ ہونا۔ الفَحْل جمع فُحُول و اَفْحُل و فِحال و فِحالة و فُحُوله (ح): ہر حیوان کا نر، سانڈ۔ فُحُول الشعراء: فضیلت رکھنے والے شعراء، ہجو کرنے میں غالب ہونے والے شعراء۔ الفَحْلَة من النساء: ایسے اخلاق والی جو عورت جنس کے لائق نہ ہو، تیز زبان عورت۔ الفُحْلَة و الفُحُولة و الفحالة: مردانگی۔ الفَحِیل: نر، سانڈ، مردانگی کا پیکر۔ فَحْل فَحِیل: شریف نسل مرد۔

۲۔ تَفَحَّلَ الشجرُ: درخت کا بے پھل ہونا۔ اِسْتَفْحَلَ ت النخلة: درخت خرما کا نر کھجور جیسا ہونا۔ الفُحّل والفُحّال جمع فَحَاحِیل: نر کھجور۔

۳۔ اِسْتَفْحَلَ الامرُ: بڑا ہونا، سنگین ہونا۔

فحم: ۱۔ فَحَمَ ـَ فَحْماً: جواب نہ دے سکنا۔ فَحِمَ ـَ و فَحُمَ فَحْماً و فُحاماً و فُحُوماً الصبیُّ: بچے کی آواز روتے روتے بند ہو جانا۔ اَفْحَمَ هُ: کو دلیل دے کر خاموش کرنا۔ کہا جاتا ہے: هاجاهُ فافحَمَهُ: اس نے اس کا ہجو میں مقابلہ کیا تو اس نے اسے خاموش کر دیا۔ ــ الهمُّ الشاعِرَ: غم کا شاعر کو شعر کہنے سے منع کرنا۔ اُفْحِمَ الصبیُّ: بچہ کی آواز کا روتے روتے بند ہو جانا۔ الفُحُوم: جواب نہ دے سکنے والا۔ المُفْحِم فا۔ جوابٌ مُفْحِمٌ: مسکت جواب۔ المُفْحَم (مفع): بے زبان، گونگا،

شعر نہ کہہ سکنے والا۔ کہا جاتا ہے: وجدلهُ مُفْحَماً: اس نے اسے شعر نہ کہہ سکنے والا پایا۔

۲۔فَحَمَ ـُ فُحُوماً ت البِئرُ: کنویں کے پانی کا ٹھہرنا۔ الفَاحِم (فا)۔ ماءٌ فَاحِمٌ: ٹھہرا ہوا پانی۔

۳۔فَحُمَ ـُ فُحُوماً و فُحُومَةً: کالا ہونا۔ فَحَّمَ الشیءَ: کو کالا کرنا۔ أفْحَمَ الرجُلُ: عشاء کے وقت کی تاریکی میں داخل ہونا۔ الفَاحِم: کالا۔ الفَحْم و الفَحَم: کوئلہ۔ الفَحْمَة جمع فِحَام و فُحُوم: کوئلے کا ٹکڑا۔ فحمة اللیل: رات کی سخت تاریکی۔ الفَحَّام جمع فَحَّامة: کوئلہ فروش۔ الفَحَّامَة: اٹلی کی ایک جماعت جس کے ارکان ایک خفیہ سیاسی تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں۔ carbonaro، فری میسن freemason۔ رجُل فَحَام: ملحد، بے دین۔ الفُحُومَة: سیاہی۔ الفَحِیم: کوئلہ، کالا۔ (ك): دیکھئے الکربون (carbon)۔ المِفْحَم: گاڑیوں کے انجنوں میں وہ جگہ جہاں ایندھن سے ہوا کا امتزاج ہوتا ہے (جیسے کار کے انجن میں)۔ المَفْحَمَة: کوئلوں کی جگہ، وہ جگہ جہاں کوئلے بنائے جاتے ہیں۔ عام لوگ اُسے مشحرہ کہتے ہیں (یہ لفظ سریانی الاصل ہے)۔

فحو: فَحَا ـُ فَحْوًا و فَحَّی بکلامه إلی کذا: اپنے کلام سے کسی مضمون کی طرف اشارہ کرنا۔ الفَحَا والفِحَا جمع أفحاء: مسالہ یا خشک مسالہ۔ الفَحْوَیَ و الفَحْواءُ و الفُحَوَاء من الکلام جمع فَحَاوٍ: مضمون کلام، کلام کا معنی۔

فخ: ۱۔فَخَّ ـِ فَخًّا و فَخِیخًا النائمُ: سونے والے کا خراٹے لینا۔ ـ تِ الأفعی: سانپ کا پھنکارنا۔ إفتخَّ النائمُ: سونے والے کا خراٹے لینا۔ الفَخَّة: خراٹے لینے والے کی نیند۔

۲۔فَخَّ ـِ فَخًّا و فَخِیخًا ت الرائحة: خوشبو کا بھڑکنا۔

۳۔فَخَّ ـَ فَخًّا و فخفیفًا ت رِجْلاهُ: کی ٹانگوں کا کمزور ہونا۔ صفت: أفَخّ مونث فَخّاء جمع فُخّ۔

۴۔الفَخّ جمع فِخَاخ و فُخُوخ: جال کہا جاتا ہے: و ثب فلان من فخّ الشیطان: اس نے گناہ سے توبہ کر لی۔ الفَخَّة: گندی عورت۔

۵۔فَخْفَخَ فَخْفَخَةً الرجُلُ: باطل پر فخر کرنا۔ الفَخْفَخَة (مص): کاغذ یا نئے کپڑے کی کھڑکھڑاہٹ، باطل پر فخر۔

فخت: ۱۔فَخَتَ ـَ فَخْتًا السقفَ: چھت میں سوراخ کرنا۔ ـ رأسَهُ بالسیف: کے سر پر تلوار مارنا۔ ـ الشیءَ: کو کاٹنا۔ ـ الاناءَ: برتن کھولنا۔ إنْفَخَتَ السقفُ: چھت کا سوراخ دار ہونا۔ الفَخْت: چھت میں گول سوراخ۔

۲۔فَخَتَ ـَ فَخْتًا الرجُلُ: جھوٹ بولنا۔

۳۔فَخَّتَ تِ الفاخِتة: فاختہ کا کوکو کرنا۔ تَفَخَّتَ: فاختہ کی چال چلنا، تعجب کرنا۔ الفَخْت: چاند کی روشنی یا چاند کا سایہ۔ الفاخِتة جمع فَوَاخِت (ح): فاختہ، ایک پرندہ کا نام۔

۴۔الفَخْت: جال۔

فخج: فَخَجَ ـَ فَخْجًا الرجُلُ: تکبر کرنا۔ فَخِجَ ـَ فَخَجًا: جدا جدا رانوں والا ہونا۔ صفت: أفْخَج۔

فخذ: ۱۔فَخَذَ ـَ فَخْذًا هُ: کی ران پر مارنا، کی ران کو توڑنا۔ فُخِذَ: کی ران کا توڑا جانا۔ تَفَخَّذَهُ: کی ران پر ران رکھنا۔ الفَخْذ و الفِخْذ و الفَخِذ جمع أفخاذ (ع ا): ران، (یہ لفظ مونث سماعی ہے)۔

۲۔فَخَّذَ قومَهُ: اپنے لوگوں کو قبیلہ وار پکارنا۔ ـ بینهم: کو جدا جدا کرنا۔ ـ القوم عن فلانٍ: کو مدد نہ دینا۔ ـ فلانًا: کو قبیلہ سے بھگا دینا۔ إسْتَفْخَذَ: جھک جانا، مطیع ہو جانا۔ الفَخِذ جمع أفْخَاذ: قبیلہ (مذکر)

۳۔تَفَخَّذَ: معاملہ سے ہٹ جانا۔

فخر: ۱۔فَخَرَ ـَ فَخْرًا و فَخَرًا و فَخَارًا و فَخَارَةً و فِخِّیرَی و فِخِّیراء: فخر کرنا (اپنے یا اپنے اہل کی امتیازی خصوصیات، شاندار کارناموں اور عالی ظرف اعمال پر)۔ ـ هُ: پر فخر میں غالب ہونا۔ ـ هُ علی فلانٍ: کو فخر میں پر فضیلت دینا۔ فَخِرَ ـَ فَخَرًا و تَفَخَّرَ منه: پر ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔ فَخَّرَ و أفْخَرَهُ علی فلانٍ: کو فخر میں فضیلت دینا۔ فَاخَرَ فِخَارًا و مُفَاخَرَةً هُ: پر فخر میں غالب ہونا۔ تفاخَرَ القومُ: بعض کا بعض پر فخر کرنا، ہر ایک کا اپنے اپنے مَفَاخِر پر فخر کرنا۔ إفْتَخَرَ: فخر کرنا۔ الفَخْر و الفَخَر (مص): فضیلت، بڑائی۔ الفُخْرَة: فخر۔ الفَخُور: فخر کرنے والا۔ الفَخِیر: فخر کرنے والا، فخر میں مغلوب۔ الفِخِّیر و الفِخِّیرَة: بہت فخر کرنے والا۔ (تاء مبالغہ کے لئے ہے)۔ المَفْخَرَة و المَفْخُرَة جمع مَفَاخِر: افعال حمیدہ وہ اعمال جن پر فخر کیا جائے۔

۲۔إسْتَفْخَرَ الشیءَ: کو قابل فخر سمجھنا، کو قابل فخر بنانا۔ الفاخِر: ہر چیز میں کا عمدہ۔

۳۔الفاخُور جمع فَیَاخِیر: ایک قسم کا پھول۔ الفاخُورَة: مٹی کے برتن بنانے کی جگہ (عام بول چال میں)۔ الفَخّار (واحد فَخّارة): مٹی کے برتن، ٹھیکری پکی ہوئی مٹی۔ الفَخّارة جمع فَخّار: مٹی کا مرتبان۔ الفَخّاري: کمہار، مٹی کے برتن بیچنے والا (عام لوگ اسے فاخوری کہہ کر پکارتے ہیں)۔

فخز: فَخَزَ ـَ و فَخِزَ ـَ فَخْزًا و فَخَزًا و تَفَخَّزَ: تکبر کرنا، بڑائی ظاہر کرنا۔ الفَخْز (مص): فضیلت۔

فخل: تفخّل: حلم و وقار ظاہر کرنا، اپنے سب سے اچھے کپڑے پہننا۔

فخم: فَخُمَ ـُ فَخَامَةً: موٹا ہونا، ضخیم ہونا، عظیم المرتبہ ہونا۔ فَخَّمَ هُ: کی تعظیم کرنا۔ ـ الحروف فی اللفظ: حروف کو پُر پڑھنا۔ الفَخْم: عظیم المرتبہ۔ ـ من المنطق: درست بات۔ الفَخْمِیَّة: بڑائی، برتری۔ الأفْخَم: اعظم، بڑے مرتبہ والا۔

فد: ۱۔فَدَّ ـِ فَدِیدًا الطائرُ: پرندے کا پھڑپھڑانا۔

۲۔فَدَّ ـِ فَدِیدًا ت الإبلُ: اونٹوں کا زمین کو کھروں سے روندنا، چھیلنا، کریدنا۔ ـ الرجُلُ: دوڑنا۔ فَدَّدَ: تکبر و غرور سے چلنا۔ الفَدَّاد جمع فَدَّادُون: متکبر، بہت روندنے والا، سینکڑوں ہزاروں اونٹوں کا مالک۔

۳۔فَدَّ ـِ فَدِیدًا الرجُلُ: آواز بلند کرنا۔ فَدَّدَ: خرید و فروخت میں چلانا۔ الفَدَّاد جمع فَدَّادُون: بہت چلانے والا۔ الفَدَّادُون: چرواہے، اونٹ والے، گائے بیل والے، کاشتکار اور ان کے علاوہ دوسرے لوگ جن کی آواز کھیتی

باڑی اور مویشیوں میں بلند ہوتی ہو۔ الفَدَّادَة: فَدَّاد کا مونث (ح): مینڈک۔

۴۔ الفَدَّادَة: بزدل۔

۵۔ فَدْفَدَ فَدْفَدَةً: آواز بلند کرنا۔ الفُدْفُدُ و الفُدَفِد: سخت آواز والا، بلند آواز والا۔

۶۔ فَدْفَدَ فَدْفَدَةً: بھاگتے ہوئے دوڑنا۔ الفُدْفُد و الفُدَفِد: زمین کو بہت زیادہ روندنے والا۔

۷۔ الفَدْفَد جمع فَدَافِد: سخت جگہ، بلند جگہ، جنگل۔

فدح: فَدَحَ ـ فَدْحًا هٗ الامرُ او الحِمْلُ او الدَّينُ: کو کسی معاملہ یا سامان یا قرض کا گرانبار کرنا، یا ان کا اس پر بوجھ ہونا اور اسکو حد سے زیادہ زیر بار کرنا۔ اَفْدَحَ و اسْتَفْدَحَ الامرَ: کو بوجھل پانا۔ الفادِح: مشکل، بوجھل۔ کہا جاتا ہے: نزل به امرٌ فادِحٌ و رکبَهٗ دین فادِحٌ: اس پر ایک گرانبار کام آپڑا اس پر قرض گرانبار ہو گیا۔
الفادِحَة جمع فَوَادِح: سخت مصیبت۔
فَوَادِحُ الدهرِ: مصائب زمانہ۔

فدخ: فَدَخَ ـ فَدْخًا الشيءَ: کو توڑنا۔ ـ العودَ: تازہ لکڑی کو توڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

فدر: ۱۔ فَدَرَ ـ فَدْرًا و فُدُورًا اللحمُ المطبوخُ: پکے ہوئے گوشت کا ٹھنڈا ہونا۔
الفِدْرَة جمع فِدَر: ٹھنڈے پکے ہوئے گوشت کا ٹکڑا۔ الفادِر جمع فُدْر و فَوَادِر و فُدُور: ٹھنڈا پکا ہوا گوشت۔

۲۔ فَدَّرَ الحجارةَ: چھوٹے بڑے پتھر توڑنا۔ تفدَّر الحجرُ: پتھر کا ٹوٹنا۔ الفَدِر: جلدی ٹوٹنے والی لکڑی۔ الفِدْرَة جمع فِدَر: پہاڑ کا ایک حصہ، رات کا ایک ٹکڑا۔

۳۔ الفَدَر جمع فُدُور و الفَدُور جمع فُدُر (ح): پہاڑی بکرا۔ الفَدِر: بیوقوف۔
الفَدْرَة: قوم سے علیحدہ رہنے والا اور تنہا جانے والا۔ الفُدُر: چاندی، موٹا لڑکا۔ الفادِر جمع فُدْر و فَوَادِر و فُدُور (ح): پہاڑی بکرا، علیحدہ رہنے والی اونٹنی۔ الفادِرَة: فادر کا مونث، پہاڑی کی چوٹی پر بڑی چٹان۔ المَفْدَرَة: وہ جگہ جہاں بہت سے پہاڑی بکرے رہتے ہوں۔

فدس: اَفْدَسَ الرجُلُ: کے گھر یا دروازہ پر مکڑیوں کا ہونا۔ الفُدْس جمع فِدَسَة (ح): مکڑی۔
الفَيْدَس: مکڑا۔

فدش: فَدَشَ ـ فَدْشًا رأسَهٗ: کا سر پھوڑ دینا۔ ـ فَدْشَاهٗ: کو دفع کرنا، عام لوگ اسے دَفَشَهٗ کہتے ہیں۔ الفَدْش (ح): مادہ مکڑی، پھوہڑ، بے وقوف۔

فدع: فَدَعَ ـ فَدْعًا هٗ: کو کچلنا، یا تھوڑا سا پھاڑنا۔
فَدِعَ ـ فَدَعًا: ٹیڑھے جوڑوں والا ہونا۔ صفت: اَفْدَع مونث فَدْعاء جمع فُدْع۔ فَدَّعَهٗ: کے جوڑ ٹیڑھے کر دینا۔ الفَدَع: ہاتھ یا پیروں کے جوڑوں میں کجی، جوڑوں کی کجی۔ الفَدَعَة: جوڑوں کی کجی کی جگہ۔

فدغ: فَدَغَ ـ فَدْغًا هٗ: کو توڑنا۔ اِنْفَدَغَ: ٹوٹنا۔ ـ الشيءُ اليابسُ: خشک چیز کا نرم ہونا۔ المِفْدَغ جمع مَفَادِغ: توڑنے کا آلہ۔ فدغ: فَدَّغَ القطنَ: روئی دھننا۔ ـ ہ القطنَ: سے روئی دھنوانا۔

فدم: ۱۔ فَدَمَ ـ فَدْمًا الابريقَ و على الابريق: چھاگل پر بند لگانا۔ فَدَّمَ و اَفْدَمَ فَمَ الآنية: برتن پر سرپوش رکھنا۔ الفِدام جمع فُدُم: چھوٹی چھلنی، یا کپڑا جو لوٹے وغیرہ کے منہ پر لوٹے میں ڈالی جانے والی چیز کو صاف کرنے کے لئے باندھا جاتا ہے۔ ـ و الفِدَامَة: چھینکا جو اونٹ کے منہ پر اس لئے باندھا جاتا ہے تاکہ وہ کھایا کاٹ نہ سکے۔ الفِدام جمع فُدُم و الفَدَّام و الفَدَّامَة و الفَدُّوم: بمعنی الفِدام۔ المُفَدَّمات: قیمے والے لوٹے، مٹکے۔

۲۔ فَدُمَ ـ فُدُومَةً و فَدَامَةً: بیوقوف ہونا۔ الفَدْم م فَدْمَة جمع فِدَام: کلام میں عاجز، بیوقوف، کم سمجھ، گاڑھے خون والا۔

۳۔ الفَدْم م فَدْمَة جمع فِدام: گہرے سرخ رنگ والا۔

فدن: ۱۔ فَدَّنَ الإبلَ: اونٹوں کو موٹا کرنا۔

۲۔ فَدَّنَ البناءَ: عمارت کو بلند کرنا۔ الفادِن جمع فَوَادِن (ب): وہ آلہ جس سے تعمیر کی درستگی کا امتحان کیا جاتا ہے۔ الفَدَن جمع افدان: بلند عمارت۔

۳۔ فَدَّنَ الثوبَ: کپڑے کو سرخ رنگنا۔ الفَدَن جمع اَفْدَان: سرخ رنگ سے

۴۔ الفَدَّان جمع فُدُن و اَفْدِنَة و فَدَادِين: بیلوں کی جوڑی جو ہل میں جتے ہوئے ہوں۔
الفَدَّان جمع فُدُن و اَفْدِنَة و فَدَادِين: بمعنی الفَدَان: کھیتی۔ ـ فی المساحة: چارسو مربع قصبہ زمین (سریانی لفظ)۔ فَدَّانُ الارض عند الفلاحين: اتنی زمین جو بیلوں کی جوڑی ایک دن میں کاشت کر سکے۔

فدو: الفَدَوْكَس (ح): شیر، مضبوط مرد۔

فدی: ۱۔ فَدَى ـ فَدْيًا و فِدًى و فِداءً الرجُلَ من الأسر و نحوه: مال وغیرہ دے کر کسی کو قید وغیرہ سے چھڑانا۔ صفت (اسم فاعل): فادٍ، صفت (اسم مفعول): مَفْدِيّ۔ کہا جاتا ہے: فَدَتِ المرأة نفسَها من زوجها: عورت نے مال دے کر اپنے خاوند سے طلاق لے لی اور چھٹکارا حاصل کر لیا۔ ـ و فَدَّى تفديَةً فلانًا بنفسِه: کو اپنے متعلق کہنا کہ میں تم پر فدا کیا جاؤں۔ فَادَى فِدَاءً و مُفَادَاةً الرجُلَ: کو فدیہ لے کر چھوڑ دینا یا فدیہ دے کر چھڑانا، چھوڑنے کی درخواست کرنا۔ اَفْدَى اِفداءً فلانًا الاسيرَ: سے قیدی کا فدیہ قبول کرنا۔ تَفَادَى تَفَادِيًا القومُ: ایک دوسرے پر فدا ہونا، بعض کا بعض کے ذریعے بچنا۔ ـ الرجُلُ من كذا: سے پرہیز کرنا، اور یکسو ہونا۔ اِفْتَدَى به: فدیہ دے کر چھٹنا۔ ـ منه بكذا: سے پرہیز کرنا۔ کہا جاتا ہے: افتدت المرأة نفسها من زوجها: عورت کا مال دے کر اپنے شوہر سے طلاق لینا اور چھٹکارا حاصل کرنا۔ اِنْفَدَى اِنْفِداءً: فدیہ دیا جانا۔ الفِداء و الفِدَى و الفَدَى: فَدَى کے مصدر۔ وہ مال جو چھڑانے کے لئے دیا جائے۔ کہا جاتا ہے: فِداكَ ابي و فِدًى لكَ ابي: یعنی میں تمہارے اوپر اپنے باپ کو فدا کرتا ہوں۔ اس جملہ سے دعاء و اظہار محبت و تعریف و توصیف کا ارادہ کرتے ہیں۔ کبھی فعل محذوف ہوتا ہے اور حرف باء کو باقی رکھتے ہیں اور کہتے ہیں: بِابي التلميذ المجتهد: میں اس محنتی طالب علم پر اپنے باپ کو فدا کرتا ہوں۔ الفِدائي: جانباز، عالم فدائی یا جندی فِدائي: جانباز عالم یا فوجی۔
الفِدْيَة جمع فِدًى و فِدْيات: وہ مال جو چھڑانے کے لئے دیا جائے۔ الفادِي (فا): حضرت مسیح علیہ السلام کا لقب جنہوں نے اپنا خون

دے کر انسانوں کو بچالیا (عیسائیوں کا عقیدہ)۔ المَفاداة: دشمن کو اس کی قوم کا قیدی دے کر اپنی قوم کا قیدی اس سے حاصل کرنا۔

۲۔ أفْدَى إفْدَاءً الرجُلُ: موٹا ہونا۔ الفَدَاء جمع أفْدِية: حجم، کوٹھی یا برتن جن میں گیہوں، جو یا کھجوریں وغیرہ رکھی جاتی ہیں۔ وہ جگہ جہاں تاجر سامان یا اناج وغیرہ کا ڈھیر لگا کر رکھتا ہے۔

فذّ: ۱۔ فَذَّ ـُ فَذًّا هُ: کو سختی سے دھتکارنا۔

۲۔ أفَذَّتِ الشاةُ: بکری کا ایک بچہ جننا۔ صفت: مُفِذّ و مُفِذَّة: اور اگر یہی عادت ہو تو اسے مفذاد کہتے ہیں۔ تفذَّذ و استفذَّ بالامر: میں اکیلا ہو جانا، آزاد ہو جانا۔ الفَذّ (مص) جمع أفذاذ و فُذوذ: فرد، اکیلا، جوئے کا پہلا تیر۔ کلمةٌ فَذَّةٌ و فاذَّة: شاذ، غیر معمولی، کم کم یا کبھی کبھی استعمال ہونے والا لفظ۔ الافذّ: بے پر تیر۔ کہا جاتا ہے: اکلنا فذاذی و فذاذی و فذاذًا و فذاذًا: ہم نے جدا جدا ہو کر کھایا، ہم نے اکیلے اکیلے کھایا۔

۳۔ فذ فذ فذ فذّة: اچانک کودنے کے لئے سمٹنا۔

فذلک: فَذْلَكَ فَذْلَكَةً الحسابَ: حساب سے فارغ ہونا۔ الفَذْلَكَة (مص): حساب وغیرہ کی تفصیل کا خلاصہ، میزان کل۔

فرّ: ۱۔ فَرَّ ـِ فَرًّا و فِرارًا و مَفَرًّا و مَفِرًّا: بھاگ جانا، فرار ہو جانا، بچ نکلنا، بچ جانا۔ ـ الی الشیء: کی طرف جانا۔ کہا جاتا ہے: فَرَّ الامرُ جَذَعًا: معاملہ اپنی پہلی حالت پر لوٹ آیا۔ أفَرَّهُ: کو بھگا دینا، فرار کرا دینا۔ تفارَّ القوم: ایک دوسرے سے بھاگنا۔ الفَرّ (مص): بھاگنے والا (مذکر مؤنث مفرد اور جمع کے لئے)۔ فارّ کی جمع جیسے رَکْب راکب کی جمع ہے۔ الفَرَرَة و الفُرُورة: تیز بھاگ جانے والا۔ الفَرّار: بھاگ جانے میں تیز، پارہ ایک قسم کی معدنیات)۔ الفَرُور: بھاگنے میں تیز۔ الفُرُور و الفَرير و الفُرار: بھیڑ اور بکری کا بچہ۔ بعض نے بمعنی حملان نقل کیا ہے۔ ضرب المثل: نَزْوُ الفُرار استجهل الفُرارَ: یہ اس لئے کہ جب بکری کا بچہ بڑا ہو جاتا ہے تو کودنے لگتا ہے اور جب دوسرا اس کو دیکھتا ہے تو وہ بھی اس کی طرح کودتا ہے۔ یہ ضرب المثل اس کے متعلق بیان کی جاتی ہے جس کی صحبت سے بچا جاتا ہے۔ کتیبة فَرّی: شکست خوردہ، سواروں کا دستہ۔ المَفَرّ: بھاگنے کی جگہ۔ المِفَرّ من الخیل: بہت تیز دوڑنے والا گھوڑا، فرار کے لئے مضبوط گھوڑا۔

۲۔ فَرَّ ـُ فَرًّا و فَرارًا و فِرارًا و فُرارًا الدابةَ: عمر دیکھنے کے لئے جانور کے دانت دیکھنا۔ ـ عن الامر: کی کھود کرید کرنا۔ ـ فارَرْتُهُ: میں نے اس کے حال کی اور اس نے میرے حال کی تفتیش کی۔ افَرَّ إفرارًا ت الخیل او الإبل: گھوڑے یا اونٹ کے دودھ کے دانت گرنا اور دوسرے نکل آنا۔

۳۔ افَرَّ إفرارًا رأسَهُ بالسيف: کا سر تلوار سے پھاڑ ڈالنا۔

۴۔ تفَرَّرَ بالشيءِ: ہنسنا۔ افْتَرَّ البرقُ: بجلی کا چمکنا۔ ـ الرجُلُ: آہستہ آہستہ ہنسنا۔ کہا جاتا ہے: هو فُرُّ قومه و فُرَّتُهم: وہ اپنی قوم کے بہترین لوگوں میں سے ہے۔ الفُرَّة: مسکراہٹ۔ الافَرّ: خوبصورت طریقے سے ہنسنے والا اور مسکرانے والا، حسین دانتوں والا۔ الفَرير: منہ۔

۵۔ اِفْتَرَّ الشيءَ: کو سونگھنا۔

۶۔ الفُرَّة و الأفُرَّة و الأفُرُّة: اختلاط، شدت۔ ـ من الحَرّ و نحوه: گرمی وغیرہ کی شدت اور اس کی ابتداء۔

۷۔ فَرْفَرَ فَرْفَرةً: تیز چلنا اور قدم قریب قریب رکھنا۔ ـ البعیرُ: اونٹ کا بدن کو جھاڑنا۔ ـ الشيءَ: کو جھاڑنا، ہلانا۔ فَرْفَرَ الطائرُ: پرندے کا پر پھڑ پھڑانا، ذبح کئے جاتے وقت پر مارنا (عام زبان میں)۔ ـ الفرسُ اللجامَ: گھوڑے کا لگام کو سر سے علیحدہ کرنے کے لئے حرکت دینا۔ الفرافِر: گھوڑا جو لگام کو اپنے منہ میں ہلاتا رہتا ہے، بھیڑ یا بکری یا جنگلی گائے کا بچہ، نوجوان، لڑکا۔ الفُرْفِر و الفُرْفُر: چڑیا ـ و الفرفور (ح): بھیڑ، بکری یا جنگلی گائے کا بچہ، نوجوان لڑکا۔ الفُرفُورُ ذنبُهُ مغفور: نوجوان لڑکے کی غلطی قابل معافی ہے (عام لوگوں کی ضرب المثل)۔ الفُرْفُور (ح): پتنگا، تتلی، تیتری، پروانہ۔

۸۔ فَرْفَرَ فَرْفَرةً الرجُلُ فی کلامه: کلام میں خلط ملط اور زیادتی کرنا۔ ـ الشيءَ: کو توڑنا۔ الفُرْفار: ڈانواڈول، بھڑ بھڑیا جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ ڈالے۔ الفَرافِر: بے وقوف، باتونی۔

۹۔ فَرْفَرَ فَرْفَرةً الذئبُ الشاةَ: بھیڑیئے کا بکری کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ ـ الرجُلَ: کی غیبت کرنا، کی آبرو پر حملہ کرنا۔ الفَرْفار و الفِرْفار و الفِرفِر و الفُرْفُر و الفُرافِر و الفُرْفُور: وہ شیر جو اپنے ہمسر کو پچھاڑ دے۔

۱۰۔ فَرْفَرَ فَرْفَرةً فلانًا: پر چلانا۔

۱۱۔ الفَرْفار (ن): ایک درخت آبنوس کی طرح سیاہ خوشبودار، جس سے پیالے بنائے جاتے ہیں، اور جس کی لکڑی آگ میں دیر تک جلتی رہتی ہے۔

فرأ: ۱۔ الفَراء و الفَرَأ جمع أفْراء و فِراء (ح): جنگلی گدھا۔ کہا جاتا ہے: كلُّ الصيد فی جوف الفرا: (بغیر ہمزہ) مثل ہے جسے وہ شخص کہتا ہے جس کی بہت سی حاجتیں ہوں اور ان میں سے بڑی حاجت پوری ہو جائے اور اس مقصد کے لئے بھی یہ مثل بولی جاتی ہے کہ وہ باقی حاجتوں کے پوری نہ ہونے کی پروا نہیں کرتا۔ امرٌ فَرِيءٌ: من گھڑت یا بڑا معاملہ۔

فرب: الفربیون (ن): ایک قسم کا پودا جس کے تنے اور پتے آنکھوں کے لئے زہریلے اور خطرناک دودھیا رس کے حامل ہوتے ہیں۔

فرت: ۱۔ فَرَتَ ـُ فُرُوتًا: بدکار ہونا۔

۲۔ فَرُتَ ـُ فُرُوتةً الماءُ: پانی کا خوشگوار ہونا، میٹھا ہونا۔ الفُرات: بہت خوشگوار اور میٹھا پانی۔ (کہا جاتا ہے: ماءٌ فُراتٌ و مِياهٌ فُراتٌ: میٹھا، خوشگوار پانی) ایک بڑے دریا کا نام جو خلیج عربی میں گرتا ہے۔ سمندر۔ الفُراتان: فرات اور دجلہ کے دریا۔

۳۔ فَرِتَ ـَ فَرَتًا: ضعیف العقل ہونا۔

۴۔ فَرْتَكَ فَرْتَكةً: چھوٹے چھوٹے قدم سے چلنا۔ ـ الشيءَ: کو ریزہ ریزہ کرنا۔ ـ العملَ: کام کو بگاڑنا۔ الفُرتيكة: (جسے شوکة بھی کہا جاتا ہے: چھری کانٹا جس کے ذریعے کھایا جاتا ہے (اٹلی زبان کا لفظ)۔

۵۔ فَرْتَنَ فَرْتَنةً: چھوٹے چھوٹے قدم سے چلنا۔ فُرْتُنى بلا لام: لونڈی۔ الفرتونة فی كلام

المَلّاحین: طوفان باد اور سمندر میں موجوں کا تلاطم۔

فرث: ا۔ فَرَثَ ۔ فَرْثًا وَ فُرُوثًا تِ الحُبلٰی: حاملہ عورت کا جی متلانا۔ ۔ فَرْثًا کَبِدَهٗ: کے جگر پر مارنا۔ فَرِثَ ۔ فَرَثًا القومُ: منتشر ہو جانا۔ فَرَّثَ و اَفْرَثَ الکَرِشَ: اوجھ کو چیر کر اس سے گوبر نکالنا۔ ۔ الحُبُّ کبدَهٗ: محبت کا جگر کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ تَفَرَّثَ القومُ: متفرق ہونا، منتشر ہونا۔ ۔ تِ الحُبلٰی: حاملہ عورت کا جی متلانا۔ اِنْفَرَثَ تِ الحُبلٰی: حاملہ عورت کا جی متلانا۔ الفَرْث جمع فُرُوث: گوبر جب تک اوجھ میں رہے۔ اِمرأۃٌ فَرُوثٌ: عورت جسے حمل کے شروع میں الٹیاں آئیں اور جی برا ہو۔ الفُراثَة: اوجھ کا گوبر۔

۲۔ فَرِثَ ۔ فَرَثًا: شکم سیر ہونا۔

۳۔ مکانٌ فَرِثٌ: غیر پہاڑی اور غیر میدانی جگہ۔

فرج: ا۔ فَرَجَ ۔ فَرْجًا و فَرَّجَ الشیءَ: کو کھولنا، کو کشادہ کرنا۔ اِنفَرَجَ: کھلنا۔ ۔ مابین الشیئین: (دو چیزوں کے درمیان کی جگہ کا) کشادہ ہونا، چوڑا ہونا۔ الفَرْج (مص) جمع فُرُوج: دو چیزوں کے درمیان کی کشادگی، کھلی جگہ، شگاف، درز، خلا، سرحد۔ ۔ من الثوب: کپڑے کی پھٹن۔ ۔ من الانسان: شرمگاہ۔ (قُبُل و دُبُر) فُرُوجُ الوادی: وادی کا درمیانی حصہ۔ ۔ الطریقِ: راستہ کا درمیانی حصہ۔ ۔ و الفُرُج: تانت سے علیحدہ کمان۔ الفُرْجَة جمع فُرَج: دو چیزوں کی درمیان کشادگی۔ الفَرُّوج جمع فراریج: بچے کی قمیص، پیچھے سے پھٹی ہوئی قباء۔ الفَرِیج: کھلا ظاہر۔ قوسٌ فَرِیجٌ: تانت سے علیحدہ کمان۔ التِفرِجة جمع تفارِج: دو انگلیوں یا کھمبوں کے درمیان کا فاصلہ۔ التَفارِیج (واحد تِفراج): لکڑی یا لوہے کے ستونوں کے درمیان کھلی جگہیں، جنگلے کی سلاخیں، انگلیو کے درمیان کی جگہیں۔ تفاریج القباء والدرابزین و اشیه: قباء، جنگلے کی سلاخوں وغیرہ کے سوراخ یا شگاف۔ المُفَرَّج: کنگھی، وہ شخص جس کی کہنی بغل سے دور ہو۔

۲۔ فَرَجَ ۔ فَرْجًا اللّٰهُ الغمَّ عنه: اللہ کا کسی کے غم کو دور کرنا، زائل کرنا۔ فَرَّجَ اللّٰهُ الغمَّ عنه: اللہ کا کسی کے غم کو دور اور زائل کرنا۔ ۔ هٗ علی شیءٍ غریب لم یَرَهٗ من قبل: کو کوئی عجیب چیز دکھانا جو اس نے پہلے نہ دیکھی ہو (سریانی الاصل لفظ)۔ اَفْرَجَ الغبارُ: گرد و غبار کا چھٹ جانا۔ ۔ القوم عن المکان: لوگوں کا جگہ سے علیحدہ ہونا، ہٹ جانا۔ اور اسے چھوڑ جانا۔ ۔ القوم عن القتیل: مقتول کو چھوڑ جانا۔ تَفَرَّجَ الغمُّ: غم کا دور ہونا۔ اِنْفَرَجَ الغمُّ: غم کا دور ہونا۔ ۔ الرجُلُ من ضیقهٖ: تنگدستی سے چھٹکارا پانا۔ الفَرْج و الفُرُج و الفَرَج والفُرجَة من الرجال: بھید نہ چھپانے والا۔ الفَرَج: کشادگی۔ الفُرْجَة: سختی اور غم سے نجات۔ ۔ عند المولّدین: سامان راحت، حظ راحت، وجہ مسرت، سامان تفریح۔ الفَرْجَة و الفِرْجَة: بمعنی الفُرْجَة۔ التِفرجة و التِفراجَة جمع تفاریج: کمزور، بز دل۔ المُفْرَج: مقتول جو جنگل میں پایا جائے اور قاتل معلوم نہ ہو، وہ شخص جس کے پاس نہ مال و دولت ہو، نہ اس کی کوئی اولاد یا رشتے دار ہوں۔

۳۔ اَفْرَجَ تِ الدجاجة: مرغی کا بچوں والی ہونا۔ صفت: مُفْرِج۔ الفَرُّوج و الفُرُّوج جمع فراریج (واحد فرُّوجة) (ح): (خاص طور پر) مرغی کے چوزے۔

۴۔ الفِرجار: پرکار۔ کہا جاتا ہے: خطٌ فِرجاری: بمعنی گول دائرہ (فارسی لفظ)۔

۵۔ فَرْجَنَ فَرْجَنَةً الدابّةَ: جانور کو کھریرا کرنا۔ الفُرْجُون: کھریرا (فارسی سے معرب)۔

فرح: ا۔ فَرِحَ ۔ فَرَحًا بالشیءِ: سے یا پر خوش ہونا، اترانا، صفت: فارح و فَرِح۔ فَرَّحَ هٗ: کو خوش کرنا۔ اَفْرَحَ هٗ: کو خوش کرنا۔ الفَرَح: خوشی۔ الفُرْحَة و الفَرْحَة: مسرت، خوشی، خوش خبری سنانے والے کا انعام عام لوگوں کے نزدیک: حلوان اور بشارت۔ الفرحان م فَرْحَی و فَرْحَانة جمع فَرْحی و فَرَاحی و الفَرُوح جمع فُرُح: خوشی والا۔ المِفْراح: بہت زیادہ خوش (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے)۔ المَفْرُوح: مسرور، جس پر خوشی کی جائے۔

۲۔ اَفْرَحَ هُ الدَّیْنُ: کو قرض کا گراں بار کرنا، غمگین کرنا۔ کہا جاتا ہے: اَفْرَحَتْنِی الدنیا ثم اَفْرَحَتْنِی: دنیا نے مجھے خوشی دی پھر غم دیا۔ آخری افرحتنی میں (اَ) سلب کا معنی دیتا ہے۔ یعنی خوشی چھین لی۔ المُفْرَح (مفع): فقیر، محتاج۔

۳۔ المُفْرَح: گمنام نسب والا۔

فرخ: ا۔ فَرِخَ ۔ فَرَخًا إلی الارض: زمین سے چمٹ جانا۔ ۔ الوجِلُ: کی گھبراہٹ دور ہو جانا۔ فَرَّخَ تِ البیضة: انڈے کا بچہ سے جدا ہونا۔ ۔ ت الطائرةُ: پرندے کا بچوں والا ہونا صفت: مُفَرِّخ۔ ۔ القوم: کمزور ہونا، گھبرانا۔ ۔ الشجرُ: درخت کا پھوٹنا۔ ۔ الروعُ: خوف دور ہونا۔ ۔ الامرُ: مشتبہ ہونے کے بعد کسی بات یا کام کا انجام ظاہر ہو جانا۔ اَفْرَخَ تِ البیضة والطائرُ: بمعنی فَرَّخَت۔ ۔ الروعُ: خوف دور ہونا۔ کہا جاتا ہے: اَفْرِخْ رَوْعَكَ: یعنی اپنی گھبراہٹ دور کرو اور اپنے دل کو مطمئن کرو۔ ۔ الامرُ: اشتباہ کے بعد کسی بات یا کام کے انجام کا ظاہر ہونا۔ کہا جاتا ہے: اَفْرَخَ القومُ بیضتَهم: یعنی قوم نے اپنا بھید ظاہر کر دیا۔ اِسْتَفْرَخَ الحَمَامَ: کبوتری کو بچے دینے کے لئے لینا۔ ۔ الحَمَامُ: کبوتری کا بچہ والی ہونا۔ الفَرْخ جمع فِرَاخ و اَفْرَاخ و اَفْرُخ و اَفْرِخة و فِرْخَان و فُرُوخ: پرندے کا بچہ، چھوٹا پودہ یا جانور۔ ۔ من الشجر: درخت کی جڑ میں نکلنے والے پودے، کمزور، ذلیل، دھتکارا ہوا آدمی۔ فَرْخُ الرأس: دماغ۔ الفَرْخَة جمع فِراخ (ح): پرندہ کا مادہ بچہ۔ المَفْرَخ جمع مَفارِخ: بچے نکالنے کی جگہ۔

۲۔ الفرخة: چوڑی نوک والا نیزہ۔

فرد: ا۔ فَرَدَ ۔ فُرُودًا: اکیلا ہونا۔ ۔ عن الشیء: سے علیحدہ ہونا۔ فَرِدَ ۔ و فَرُدَ ۔ فُرُودًا: اکیلا ہونا۔ ۔ بالامر: کو تن تنہا کرنا، کے بارے میں تنہا مشغول ہونا۔ فَرَّدَ: فقیہ ہونا، لوگوں سے جدا ہونا۔ ۔ برأیِهٖ: رائے میں اکیلا یا منفرد ہونا۔ اَفْرَدَ الشیءَ: کو جدا کرنا۔ ۔ ت الانثی: ایک بچہ جننا صفت: مُفْرِد۔ ۔ بالامر: کے بارے میں تنہا مشغول ہونا۔ ۔ الیه رَسُولًا: کی طرف قاصد بھیجنا۔ تفرَّدَ بالامر: کو اکیلا کرنا، کو

تنہائی میں کرنا، میں یکتا ہونا، بے نظیر ہونا۔ اِنْفَرَدَ: بغیر نظیر کے تنہا ہونا۔ ۔ بالامر: تنہا کام کرنا۔ اِسْتَفْرَدَہٗ: کو اکیلا پانا، کو ساتھیوں میں سے نکالنا، میں یا کے ساتھ بے مثل و بے نظیر ہونا یا میں بے مثل و بے نظیر ہونا، کو بے مثل ولا ثانی اخذ کرنا۔ ۔ بالامر: میں اکیلا ہونا، میں بے مثل و بے نظیر ہونا، یکتا ہونا۔ المفارد (فا): الفاردۃ جمع فَوَارِد: فَارِد کا مونث گھر میں اکیلی رہ جانے والی بکری۔ ناقۃٌ فَارِدَۃٌ: چراگاہ میں تنہا چرنے والی اونٹنی۔ الفَرْد جمع فِراد: ایک، طاق۔ ۔ جمع اَفراد و فُرَادَی: بے نظیر۔ ۔ جمع فُرودۃ و فُرُود: ریوالور revolver۔ ۔ جمع اَفْراد: داڑھی کی ایک جانب، ایک تلوے کی جوتی۔ کہا جاتا ہے: ھذا شیءٌ فَرْدٌ: یہ منفرد چیز ہے۔ افرادُ الناس: بڑے لوگ۔ افراد النجوم و فُرُودھا: الگ الگ طلوع ہونے والے ستارے۔ الفَرْد و الفَرِد: ایک۔ کہا جاتا ہے: ھذا سیفٌ فَرْدٌ و فَرِد: یہ بے مثال تلوار ہے۔ شیءٌ فَرْدٌ و فَرِد و فَرُدٌ و فُرُدٌ: منفرد چیز۔ الفَرْدَۃ جمع فَرْدات و اَفْراد و فَرَد: فَرْد کا مونث۔ ۔ عند المکاری: (خچر والے کے نزدیک): ایک جانور کا نصف بوجھ۔ ۔ من البضاعۃ (ت): سامان کا اکٹھا بندھا ہوا حصہ۔ الفُرْدَۃ: اکیلا جانے والا۔ الفَرْدان مونث فَرْدَی: ایک۔ کہا جاتا ہے: شیءٌ فردان: منفرد چیز۔ لقیتہٗ فَرْدَین: ہمارے ساتھ کوئی نہیں تھا۔ (میں اس سے ملا تو وہ اور میں تھے ہمارے ساتھ کوئی اور نہیں تھا)۔ جاؤوا فُرادَ و فُرادًا و فَرْدَی و فِرادًا و فُرادَی: وہ لوگ اکیلے اکیلے آئے۔ واحد: فَرْد و فَرِد و فَرِید و فَرْدان۔ الفَرّاد: موتیوں کا بیچنے والا۔ الفَرْدِیّ: انفرادیت کا حامی (individualist) الفَرْدِیَّۃ: انفرادیت (individualism)۔ الفَرُود من الاشیاء: لاجواب، بے نظیر چیز۔ ناقۃٌ فَرُودٌ: چراگاہ میں تنہا چرنے والی اونٹنی۔ الفرید جمع فَرائِد: ایک، بے مثال، یکتا چھوٹا موتی جو سونے اور بڑے موتیوں کے بیچ میں ہو۔ نفیس موتی، جوہر۔ الفَرِیدَۃ جمع فَرائِد: فرید کا مونث، ریڑھ کی ہڈی کا وہ مہرہ جو دُم کی ہڈی سے ملا ہو، نفیس جوہر۔ کہا جاتا ہے: اَتَی بالفرائِد: وہ ایسے الفاظ لایا جو فصاحت و بلاغت اور عربی الاصل ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔

المُفْرَد (مفع): ایک۔ اس کا مقابل جمع ہے: الارقام المُفْرَدۃ (ع ح): وہ ہندسے جو اکیلے ہوں جیسے واحد، ثلاثۃ، خمسہ وغیرہ۔ المُفَرَّد من الذھب: موتی لگا کر جدا کیا ہوا سونا۔ المُفْرَد فا: کہا جاتا ہے: راکِبٌ مُفْرَدٌ: وہ سوار جس کے ساتھ اس کے اونٹ یا گھوڑے کے سوا اور کوئی نہ ہو۔

۲۔ الفارِد و الفَرْد (ح): بیل۔ المُفْرَد (ح): جنگلی بیل۔

۳۔ فَرْدَسَ فَرْدَسَۃً ہٗ: کو پچھاڑنا، زمین پر پٹک دینا۔

۴۔ الفَرْدَسۃ: گنجائش، چوڑائی۔ الفِرْدَوْس جمع فَرادِیس: باغ، جنت، مرغزار، سبزہ زار۔ فِردَوسُ النعیم: ایک جنت کا نام (جس میں اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اس وقت تک رکھا جب تک انہوں نے غلطی نہیں کی تھی)۔ المُفَرْدِس: کشادہ سینہ والا۔ صدرٌ مُفَرْدَسٌ: کشادہ سینہ۔ کَرْمٌ مُفَرْدَس: نئی لگی ہوئی انگور کی بیل۔

فرز: ا۔ فَرَزَ ۔فَرْزًا الشیءَ من غیرہ: کو دوسری چیز سے جدا کرنا، علیحدہ کرنا۔ فَرَّزَ تَفْرِیزًا علیٰ برایہ: (مجھ) پر قطعی حکم لگانا۔ فارز شریکَہٗ: اپنے ساتھی کو الگ کرنا۔ اَفْرَزَ الشیءَ عن غیرہ: کو سے جدا کرنا، علیحدہ کرنا۔ ۔ فلانًا بشیءٍ: کو میں خاص کرنا اور کسی کو شریک نہ کرنا۔ تَفارَزَ الشریکان الشرکۃَ: شراکت کو دونوں شرکت داروں کا منسوخ کر دینا۔ اِفْتَرَزَ الامرَ: کا قطعی فیصلہ کر لینا۔ کہا جاتا ہے: اِفْتَرَزَ اَمْرَہٗ دونَ اھل بیتہ: اس نے اپنے معاملہ میں اپنے گھر والوں سے مشورہ کئے بغیر فیصلہ کر لیا۔ الفَرْز (مص): دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ جگہ، دو ٹیلوں کے درمیان پست زمین۔ الفِرز جمع اَفْراز و فُرُوز: ٹیلہ کا راستہ، ساتھی کے لئے علیحدہ کیا ہوا حصہ۔ الفَرْزۃ: سخت زمین میں شگاف۔ الفُرْزۃ: الگ کی ہوئی چیز کا ایک ٹکڑا۔ الفُرْزۃ: باری، فرصت، ٹیلہ کا راستہ۔ الفارِز فا: کلامٌ فارِزٌ: صاف اور واضح کلام۔ لِسانٌ فارِزٌ: فیصلہ کن زبان۔ الفارِزۃ: فارِز کا مونث: ریت میں بنا ہوا راستہ۔ الاِفْرِیزُ من الحائط جمع اَفارِیز: دیوار کی کانس (فارسی لفظ)۔

۲۔ اَفْرَزَ الصیدُ الصائدَ: شکار کا شکاری کو قریب سے مارنے کا موقعہ دینا۔

۳۔ الفَرَزْدَق (واحد فَرَزْدَقۃ، تصغیر فُرَیْزِق و فُرَیْزِد جمع فَرازِق: قیاسی طور پر فرازِد: وہ روٹی جو تنور میں گر پڑے، روٹی کے ٹکڑے، گوندھے ہوئے آٹے کے پیڑے۔

۴۔ تَفَرْزَعَ الکلاءُ: گھاس کا گٹھا گٹھا جمع ہونا۔ الفُرْزُع: بھولہ۔ الفُرْزُعۃ جمع فَرازِع: فُرْزُع کا واحد: گھاس کا گٹھا۔

۵۔ فَرْزَلَ فَرْزَلَۃً ہٗ: کو قید کرنا۔ الفِرزِل: قید، ہتھکڑی، لوہا کاٹنے کی قینچی۔ الفُرْزُل: موٹا آدمی، لحیم شحیم۔

۶۔ تَفَرْزَنَ البَیْذَقُ: شطرنج میں پیادہ کا ملکہ بن جانا۔ فِرْزان جمع فَرازِین: شطرنج کی ملکہ۔

فرس: ا۔ فَرَسَ ۔فَرْسًا الاسدُ فریستَہٗ: شیر کا اپنے شکار کا شکار کرنا، شکاری کی گردن توڑنا۔ ۔ الذبیحۃَ: ذبیحہ کی رگ کو کاٹ دینا یا اسکی گردن الگ کر دینا۔ فَرَّسَ ہٗ الشیءَ: کو چیر پھاڑ کے لئے کسی کو پیش کرنا۔ اَفْرَسَ الراعی: چرواہے کا ریوڑ کی حفاظت سے غافل ہونا اور بھیڑئیے کا اسکی ایک بکری کو پکڑ کر لے جانا۔ ۔ فلانٌ الاسدَ حِمارَہٗ: کسی کا اپنے گدھے کو شیر کے لئے چھوڑ کر اپنی جان بچانا تا کہ وہ اس کے گدھے کو چیر پھاڑ ڈالے۔ اِفْتَرَسَ الاسدُ فریستَہٗ: شیر کا اپنے شکار کی گردن توڑ ڈالنا، کا شکار کرنا۔ الفَرْسۃ: فَرَسَ کا اسم مرۃ۔ ۔ و الفُرْسَۃ (طب): گردن میں نکلنے والا پھوڑا۔ ابو فِراس و الفَرّاس (ح): شیر، عام لوگ اسے ابو فارس کہتے ہیں۔ الفُرانِس جمع فَرانِسۃ (ح): شیر، موٹی گردن والا۔ الفِرناس جمع فَرانِسۃ: شیر، بہت زیادہ، بہادر۔ الفَرِیس جمع فَرْسَی: مقتول۔ کہا جاتا ہے: ثورٌ فَرِیس و بقرۃٌ فَرِیس: بیل یا گائے جو کھائی جا چکی ہو۔ الفریسۃ: فریس کا مؤنث: جسے شیر وغیرہ چیر

پھاڑ کر ڈالے۔ المَفرُوس: جس کی گردن میں پھوڑا نکلا ہوا ہو۔

۲۔ فَرَسَ ـِ فِراسَةً بالعین: نظر جمانا، کسی چیز کو وجدان سے سمجھ لینا۔ تَفَرَّسَ فیه: کو نظر جما کر دیکھنا۔ ـ فیه الخیرَ: میں بھلائی معلوم کرنا۔

الفَارِس فا: کہا جاتا ہے: هو فارِسٌ بالأمرِ: وہ معاملہ کا جاننے والا ہے۔ الأَفْرَس: زیادہ سمجھ دار۔ الفَرَّاس: ذکی، تیز ذہن شخص۔

۳۔ فَرَسَ ـِ فَرْسًا الشیءَ: کو جدا جدا کرنا۔ فَرَّسَ السطحَ: چھت پر سفید گارے کا لیپ کرنا۔ (سریانی لفظ، عام بول چال میں) أَفْرَسَ عن بقیة مالٍ: مال لینا اور کچھ باقی چھوڑ دینا۔

الفُرس: سفید گارا، جسے چھت پر لیپ کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے (عام زبان میں)۔

۴۔ فَرُسَ ـُ فَراسَةً و فُرُوسَةً و فُرُوسِیَّةً: شہسواری میں ماہر ہونا۔ تَفَرَّسَ الرجلُ: اپنے آپ کو شہسوار ظاہر کرنا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لیس بفارسٍ و لکنه یَتَفَرَّسُ: وہ شہسوار نہیں مگر اپنے آپ کو شہسوار ظاہر کرتا ہے یا شہسوار بنتا ہے۔

الفارس فا جمع فُرسان و فَوارِس: گھوڑا سوار، گھڑ سوار، گھوڑے والا۔ الفَرَس (ح): گھوڑا۔ گھوڑی اسے حِصَان بھی کہتے ہیں۔ مادہ کو حِجر بھی کہتے ہیں۔ بسا اوقات مؤنث کیلئے فَرَسة بھی کہا جاتا ہے۔ فرس کی جمع غیر لفظ سے خیل آتی ہے اور اس لفظ سے آئے تو کہا جاتا ہے۔ ثلاثة إفراس: تین گھوڑے اور ثلاثُ افراس: تین گھوڑیاں۔ جمع کثرت فُرُوس ہے۔ هُما کفَرَسَی رهان: مثل ہے ان دو شخصوں کیلئے جو کسی ایک مقصد کے لئے مسابقت کریں اور کوشش و فضل میں مساوی درجہ رکھتے ہوں۔

(فلك): ایک ستارہ کا نام۔ فَرَسُ البحر (ح): دریائی گھوڑا، بڑے جسم اور سر کا، ٹانگیں اور دم چھوٹی، ہر ٹانگ میں چار کھر ہوتے ہیں۔ فَرَسَ النهر اور جاموس البحر بھی کہلاتا ہے۔ انگریزی میں اسے hippopotamus کہا جاتا ہے۔ الفُرَیْس: مذکر کیلئے اسم تصغیر بمعنی چھوٹا سا گھوڑا اور مونث کیلئے الفُرَیْسَة بمعنی چھوٹی سی گھوڑی۔ الأفرس: زیادہ سمجھدار۔

۵۔ الفِرس (ن): ایک قسم کا پودا، کرم کلا Kaleplant۔ الفُرس: مملکت فارس کے باشندے۔ فارِس: مملکت فارس کے باشندے، مملکت فارس۔ الفارِسي: مملکت فارس کا یا سے متعلق۔ فُرس کا واحد۔ الفارسیّة: فارسی زبان۔ الفِرناس جمع فَرانِسَة: دیہاتیوں کا چوہدری۔ الفَرِیس: رسّی کے سرے پر باندھا جانے والا حلقہ۔ الفَرّیسي: (فرّیسین کا واحد)، فریسی Pharisee (ایک یہودی فرقہ کا رکن، تنگ نظر، ظاہر پرست، منافق اور ریاکار۔

الفَرّیسیّون: یہودیوں کا ایک فرقہ، مکابین کے عہد میں شریعت اور ایمان کی صفائی کیلئے منظم ہوا لیکن زمانہ گزرنے کے ساتھ روح کے بغیر لفظ سے وابستہ ہو گیا۔ چنانچہ جناب مسیح علیہ السلام نے ان کی ریاکاری اور غرور پر سخت ملامت کی جس کی وجہ سے یہ لوگ آپ علیہ السلام کے مخالفین کی صف اوّل میں تھے۔ رجُلٌ فرّیسي: ریاکار (کے معنی میں)۔

۶۔ فَرْسَخَ فَرْسَخَةً الشیءُ: کشادہ ہونا۔ الفَرْسَخ جمع فَراسِخ: مدتِ طویل، شگاف۔ فَرْسَخُ الطَرِیق: تین ہاشمی میل۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ بارہ ہزار گز ہے جو آٹھ کلومیٹر کے مساوی ہے۔ (فارسی لفظ)۔ سراویلُ مُفَرسَخةٌ: کشادہ شلوار۔

۷۔ فَرْسَخَ فَرْسَخَةً البردُ او المرضُ: سردی یا بیماری کی شدت کا کم ہونا۔ تَفَرْسَخَ و افْرَنْسَخَ البردُ او المرضُ: سردی یا بیماری کی شدت کا کم ہونا۔ ـ الهمُّ عنه: کے غم کا دور ہو جانا، زائل ہو جانا۔ الفَرْسَخ جمع فَراسِخ: راحت، سکون، ہمیشہ رہنے والی اور وافر چیز۔

۸۔ الفِرْسِن جمع فَراسِن: اونٹ کے کھر کا کنارہ (مؤنث)۔ رجُلٌ مُفَرْسَنُ الوجه: پر گوشت چہرے والا امرد۔

فرش: ۱۔ فَرَشَ ـُ فَرْشًا و فِراشًا الشیءَ: کو بچھانا۔ ـ فلانًا امرًا: کیلئے کوئی بات آسان کرنا، مولدین کی ایک مثال ہے: فرشتُهُ دُخلةَ امری او فرشتُ له دُخلةَ امری: میں نے اسے معاملہ کی اصل حقیقت سے آگاہ کیا۔ ـ الامرَ: کو پھیلانا، کی نشر و اشاعت کرنا۔ ـ فَرْشًا النباتُ: نباتات کا زمین پر پھیل جانا۔

فَرَّشَ الطائرُ: پرندے کا پھڑ پھڑانا مگر کسی چیز پر نہ گرنا۔ ـ فلانًا بساطًا: کے لئے بچھونا بچھانا۔ ـ الدارَ: گھر میں فرش لگانا، اینٹ اور پتھر بچھانا۔ ـ الزرعُ: کھیتی کا پھیلنا اور پتیوں کا بڑھنا۔ أفرَشَهُ بساطًا: کے لئے بچھونا بچھانا۔ ـ الشاةَ للذبح: بکری کو ذبح کرنے کے لئے زمین پر لٹانا۔ ـ الشجرُ: درخت کی ٹہنیوں کا لمبا ہونا۔ ـ الرجُلُ: آدمی کا بچھونے والا ہونا۔ ـ المکانُ: جگہ کا زیادہ پروانوں والا ہونا۔ تَفَرَّشَ الطائرُ: پرندے کا پھڑ پھڑانا اور پر پھیلانا مگر کسی چیز پر نہ گرنا۔ اِفْتَرَشَ الشیءُ: پھیلنا۔ ـ ذراعیه: زمین پر بازو پھیلانا۔ ـ الرجُلَ: کو پچھاڑنا۔ ـ الشیءَ: کو روندنا۔ ـ الطریقَ: راستہ پر چلنا۔ ـ اِثرَ فُلانٍ: کا پیچھا کرنا۔ ـ عِرْضَهُ: کی بے عزتی کرنا۔ ـ المالَ: مال غصب کرنا۔ الفَرْش (مص): چٹائی، قالین، گدا، فرنیچر، بکثرت نباتات والی جگہ، کشادہ زمین، کھیتی جب کہ اس کے تین پتے نکل آئیں، چھوٹے چھوٹے درخت، چھوٹی چھوٹی لکڑیاں (جو جلانے کے کام آتی ہیں)، چھوٹے چھوٹے اونٹ (اور اس معنی کے لحاظ سے اس کا واحد نہیں آتا)، گائیں بکریاں جو صرف ذبح کئے جانے کے قابل ہوں۔ الفَرْشة: فرش کا اسم مرۃ، بچھونا (عام زبان میں)۔ الفِرْشة: بچھانے کی ہیئت۔ کہا جاتا ہے: هو حَسَنُ الفِرشة: یعنی وہ اچھی حالت میں بچھا ہوا ہے۔ الفِراش جمع أفرِشة و فُرُش: بچھونا، پرندہ کا گھونسلا۔ الفَراش: زمین پر خشک شدہ کیچڑ۔ ـ من الرجال: بہت ہلکا پھلکا مرد۔ الفَراشة جمع فَراش (ح): پروانہ، اوچھا شخص۔ کہا جاتا ہے: ماهو إلا فراشة: وہ صرف اوچھی طبیعت کا آدمی ہے اور یہ حقارت کے وقت کی ضرب المثل ہے۔

الفَرّاش: بہت بچھانے والا۔ الفَرِیش من النبات جمع فَرائِش: زمین پر پھیلی ہوئی بیل۔ المِفْرَش: بچھونا۔ المِفْرَشة جمع مَفارِش: کجاوہ پر بچھانے کا چھوٹا سا بچھونا۔ المُفَرَّش (مفع): کہا جاتا ہے: جَمَلٌ مُفَرَّش: بغیر کوہان کا اونٹ۔

۲۔ فَرَشَ ـُ فَرْشًا و فِراشًا الرجُلُ: جھوٹ بولنا۔

افرش الرجلَ: کی غیبت کرنا اور اس کے بارے میں بری باتیں کرنا۔ الفَرْش: جھوٹ۔

۳- فَرَشَ ـُ فَرْشًا و فِراشًا عنهُ: کا ارادہ کرنا اور اس کے لئے تیار ہونا۔

۴- اَفْرَش عنهُ: سے علیحدہ ہونا، دور ہونا۔ ـ عنهُ الموتُ: سے موت کا ٹل جانا۔

۵- اَفْرش السیفَ: تلوار کی دھار کو پتلا کرنا۔ اِفْتَرش تِ الشجّةُ الدِماغَ: زخم کے نشان کا دماغ کو تڑقانا۔ الفَرَاش: لگام باندھنے کے دو لوہے کے ٹکڑے۔ الفَراشَة: پتلی ہڈی یا پتلا لوہا، کندھوں کا اٹھا ہوا حصہ۔ فَرَاشُ الدِماغ کا واحد: بمعنی کھوپڑی تک پہنچنے والی پتلی پتلی ہڈیاں۔ ـ من القفل: تالے کی جھڑ۔

۶- الفَرَاش (ع ا): زبان کے نیچے کی دو سبز رگیں۔ ـ من النبیذ: شراب کے بلبلے۔ فَرَاشُ الطاحون عند الطحنة: پن چکی کا پہیہ جسے پانی چلاتا ہے۔ فراشُ السفینة: تالی کی شکل کا ایک آلہ جو کشتی یا جہاز کو آگے کی طرف دھکیلتا ہے، جہاز راں اسے دَقّاش کہتے ہیں۔ الفِرَاش جمع اَفْرِشة و فُرُش: منہ کی جڑ میں زبان کی جگہ۔ الفَرَاشَة: تھوڑا سا پانی۔ الفُرْشَة: جسے اَلفُرشایَة بھی کہتے ہیں جمع فُرَاش: برش (brush) (دانت صاف کرنے یا اونی کپڑے وغیرہ صاف کرنے کا) (فرانسیسی لفظ بُروس سے معرب ہے)۔ الفَرِیش جمع فَرَائِش: گھوڑی جس نے حال میں بچہ دیا ہو۔

۷- فَرْشَحَ فَرْشَحَةً و فَرْشَحی: ٹانگیں کشادہ کرنا، ڈھیلے طریقہ سے رانوں کو زمین سے ملا کر بیٹھنا، ٹانگیں ملا کر کودنا۔ الفِرشاح: پھیلا ہوا، کھر، بہت موٹی عورت، بے بارش کا بادل۔

۸- فَرْشَخَ فَرْشَخَةً الرجُلُ: ٹانگیں پھیلانا (یہ فَرْشَحَ کی تحریف بھی ہو سکتی ہے)۔ الفَرْشَخَة: وسعت، کشادگی، گنجائش۔

فرص: ۱- فَرَصَ ـِ فَرْصًا الشیءَ: کو کاٹنا۔ ـ الجلدَ: کھال چیرنا، پھاڑنا۔ فَرَّصَ اسفَلَ النعلِ: جوتے پر لوہے کی نوک سے نقش کرنا۔ الفُرْصَة و الفَرْصَة و الفِرصة: اون یا روئی کا ٹکڑا۔ المِفْرَص جمع مَفَارِص و المِفراص جمع مَفَارِیص: لوہا یا چاندی کاٹنے کی قینچی۔

۲- فَرَصَ ـُ فَرْصًا الفُرْصَةَ: فرصت پانا۔ فَارَصَ مُفَارَصَةً فی الشیءِ: میں کے ساتھ باری باری آنا۔ اَفْرَصَ الفرصةَ: فرصت پانا۔ ـ تْهُ الفُرْصَةُ: کو فرصت ملنا۔ تَفَرَّصَ الفُرْصَةَ: فرصت پانا۔ تَفَارَصَ القومُ البئرَ: قوم کا کنوئیں پر باری باری آنا۔ اِفْتَرَصَ الفرصةَ: فرصت کو غنیمت جاننا۔ فرصت یا موقع پانا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لا یُفْتَرَصُ اِحسانُهُ و بِرُّهُ: یعنی اس کے احسان کے ختم ہونے کا اندیشہ نہیں۔

الفُرْصَة جمع فُرَص: باری، مناسب وقت، بہترین موقع۔ (کہا جاتا ہے: انتهز الفرصةَ: اس نے موقع کو غنیمت جانا۔ کہا جاتا ہے: جاء ت فُرْصَتُك من السقْیِ: تمہاری پانی کی باری آ گئی۔ ـ فی المدارس: سکول کی چھٹی تعطیل۔ اسے العطلة المدرسیة بھی کہتے ہیں۔ الفَرِیص (واحد فریصة): اپنی باری پر کام کرنے والا۔ آپ کہتے ہیں: هو فَرِیصی: وہ میرے ساتھ باری پر کام کرنے والا ہے۔ الفَرِیْصَة جمع فَرِیص و فِرائص: باری۔

۳- فَرَصَ ـِ فَرْصًا الرجُلَ: کی رگ گلو پر مارنا، کے شانہ کے گوشت پر مارنا۔ فُرِصَ فَرْصًا و فَرَصًا: کے شانہ کے گوشت میں درد ہونا۔ الفَرِیص واحد فَرِیصة: گلے کی رگیں۔ الفَرِیْصَة جمع فَرِیص و فَرَائِص: پہلو اور مونڈھے یا پستان اور مونڈھے کے درمیان کا گوشت جو خوف کے وقت اچھلنے لگتا ہے۔ کہا جاتا ہے: ارتعدت فریصَتُهُ: وہ بہت گھبرا گیا۔ هو ضخمُ الفَرِیْصَة: وہ سخت نڈر ہے۔

۴- الفِرصاد: سرخ رنگ۔ (ن): توت یا توت کا درخت۔ ـ و الفِرْصِد و الفِرصِید: انگور کے بیج۔

فرض: ۱- فَرَضَ ـِ فَرْضًا الخشبة و فیها: لکڑی کاٹنا، چھیدنا۔ فَرَّضَ الخشبةَ: لکڑی میں سوراخ کرنا۔ اِفْتَرَضَ القومُ: قوم کا ختم ہونا۔ الفَرض (مص) من القوس جمع فِراض: چلہ کمان کی جگہ۔ الفُرْض: کٹائی۔ الفُرْضَة جمع فُرَض و فِراض: لکڑی جس میں دروازہ کی چول ہو۔ ـ من النهر: دریا کا دہانہ۔ ـ من البحر: سمندری بندرگاہ۔ ـ من القوس: کمان کا سرا جو تانت لگانے کے لئے کاٹا جاتا ہے۔ ـ من الدواة: دوات میں سیاہی کی جگہ۔ فُرْضَةُ الجبل: پہاڑ کے وسط اور کنارے کے پست زمین۔ الفِرَاض: دریا کا دہانہ۔ المِفْرَاض و المِفْرَض: کاٹنے کا اوزار۔ المَفْرُوض: کاٹا ہوا۔

۲- فَرَضَ ـِ فَرْضًا الامرَ: کو فرض کرنا، معین کرنا۔ ـ له: کے لئے وقت مقرر کرنا۔ ـ لفلان كذا: کیلئے کسی چیز کو فرض کرنا۔ ـ له کذا فی الدیوان: کھاتہ میں کے متعلق معلومات لکھنا اور اس کے روزینہ کا اندراج کرنا۔ ـ اللّٰهُ الاحکام علی عباده: اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کیلئے احکام واجب ٹھہرانا۔ ـ فُرُوضًا و فَرَاضَةً تِ البقرةُ: گائے کا عمر رسیدہ ہونا صفت: فَارِض۔ (عمر رسیدہ گائے جو زکوٰۃ میں اس کے مالک سے نہیں لی جاتی)۔ فَرُضَ ـُ فَرَاضَةً: علم فرائض کا جاننے والا اور ماہر ہونا۔ ـ فُرُوضًا و فَرَاضَةً تِ البقرةُ: گائے کا عمر رسیدہ ہونا۔ صفت: فَارِض فَرَّضَ الامرَ: کو واجب کرنا۔ اَفْرَضَ لفلان كذا: کو کیلئے فرض قرار دینا۔ ـ تِ الماشیةُ: گائے بیل وغیرہ کا نصاب کو پہنچنا، زکوٰۃ کے قابل ہونا۔ ـ فلانًا شیئًا: کو کچھ دینا۔ اِفْتَرَضَ اللّٰهُ الاحکامَ علی عباده: اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر احکام واجب ٹھہرانا۔ ـ الجندُ: فوج کا تنخواہ لینا۔ الفَرْض جمع فُرُوض و فِراض: اللہ کا بندوں پر مقرر کیا ہوا قانون۔ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر مقرر کیا ہوا فرض۔ درج شدہ عطیہ، فوج کی تنخواہ، تنخواہ دار فوج، اپنے اوپر لازم کیا ہوا کام، طالب علم کو دیا ہوا گھر پر کرنیکا کام (home work)۔ کتاب الفرض: اوقات مقررہ پر ادا کی جانے والی مفروضہ نمازوں کی کتاب۔ الفارِض جمع فُرَّض م فَارِضة جمع فَارِضَات و فَوَارِض: قدیم۔ ـ والفَرِیض و الفَرَضیّ و الفَرَّاض: علم فرائض کا جاننے والا۔ الفَرِیْضَة جمع فَرَائِض: فرض، زکوٰۃ، مفروضہ حصہ۔ علمُ الفرائِض: وہ علم جس سے وارثوں کے حصے تقسیم کرنے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ اصحابُ الفرائِض: وہ وارثین جن کے حصے

مقرر کردیئے گئے ہیں۔ فلانٌ أفرَضُ الناس: فلاں شخص علمِ فرائض کا سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ المَفْرُوض (مفع): اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں پر واجب کیا ہوا حکم، محدود۔

۳۔ فَرَضَ ـِ فَرْضاً الامرَ: کا اندازہ کرنا، خیال کرنا اور عقل سے سمجھنا (کو فرض کرنا) (suppose)۔ الفَرْض (ع ح): مفروضہ۔ الفَرْضِيَّة و المَفْرُوض (ع ح): مفروضہ۔ الافتراض عند المنطقيين: مفروضہ۔

۴۔ الفِراض: کپڑا۔ الفَارِض جمع فُرَّض م فَارِضة جمع فَارِضات و فَوَارِض: موٹا، ضخیم۔

فرط: فَرَطَ ـُ فُرُوطاً: آگے بڑھنا، مقدم ہونا۔ ـ فَرْطاً هُ: پر غالب ہونا۔ ـ علي فلان: سے پہلے جلدی کرنا، پر ظلم کرنا۔ ـ ولداً: کا بچہ مرنا۔ ـ منه قولٌ: بغیر سوچے سمجھے کہنا۔ ـ اليه رسولاً: کے پاس جلدی قاصد بھیجنا۔ ـ ـُ فُرُوطاً و فَرَطَةً القومَ: لوگوں سے پہلے گھاس یا پانی کے پاس جانا صفت: فَارِط جمع فَارِطُون و فُرَّاط۔ فَرَّطَ هُ: کو چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔ ـ اليه رسولاً: کے پاس قاصد روانہ کرنا۔ فَارَطَ فِراطاً و مفارَطَةً هُ: سے سبقت لیجانا۔ أفْرَطَ: کام میں جلدی کرنا۔ ـ رسولاً: قاصد کو بھیجنا۔ ـ فلانٌ ولَداً: کا بچہ بلوغت سے پہلے فوت ہو جانا۔ ـ بيده إلى السيف ليستلّه: تلوار کھینچنے میں جلدی کرنا۔ تَفَرَّطَ الفرسُ الخيلَ: گھوڑے کا گھوڑوں پر سبقت کرنا۔ تَفَارَطَ: آگے بڑھنا، جلدی کرنا۔ ـ القومُ: ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ ـ ت الهمومُ: کو غموں کا لاحق ہونا۔ اِفْتَرَطَ اليه في الامر: میں سے آگے بڑھنا، میں پر سبقت لیجانا۔ اِفْتَرَطَ ولداً: کا بچہ چھوٹی عمر میں مر جانا۔ الفُرْطُ: واحد۔ جمع أفْرَاطُ الصباح: صبح کی پہلی شعاعیں۔ الفَرَطُ: اپنی قوم سے پانی کی طرف جانے میں سبقت کرنے والا۔ اس میں واحد اور جمع یکساں ہیں۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: رَجُلٌ فَرَطٌ و قوم فَرَطٌ: اور اسی سے ہے: انا فَرَطُكُمْ على الحوض: میں تم سے پہلے حوض پر پہنچنے والا ہوں، جلد بازی، پہلے پہنچا ہوا اجر، بچے کی میت کی دعا میں کہتے ہیں: اللّٰهُمَّ اجعله لنا فَرَطاً: (اے اللہ اس کو ہمارے لئے آگے پہنچنے والا اجر بنا دے) نابالغ بچہ۔ کہا جاتا ہے: سبقهُ فَرَطٌ كثيرٌ: اس سے پہلے بہت سے نابالغ بچے مر گئے۔ الفُرُط: وہ تیز گھوڑا جو سب گھوڑوں سے آگے بڑھ جائے۔ الفَرْطَة و الفُرْطَة: نکلنا، آگے بڑھنا۔ کہا جاتا ہے: هو ذُو فُرُطَةٍ في البلاد: وہ بہت سے سفر کرنے والا ہے۔ الفُرَاطَة و الماءُ الفُرَاط: وہ پانی جو چند قبیلوں کے درمیان مشترک ہو اور جو اس تک پہلے پہنچ جائے اسی کا ہو جائے۔ اسی طرح کہا جاتا ہے: بئرٌ فُرَاطَةٌ۔

۲۔ فَرَطَ ـُ فَرْطاً في الامرَ: میں کوتاہی کرنا اور اسے ضائع کرنا۔ ـ منه شيءٌ: سے چیز کا جاتا رہنا۔ فَرَّطَ في الشيءِ: میں کوتاہی کرنا اور اس میں عاجزی ظاہر کرنا۔ ـ الشيءَ و في الشيءِ: کو ضائع کرنا، کو متفرق کرنا، بکھیرنا۔ فَرْطُ الاشجار عند العامة: زیتون، اخروٹ اور بادام وغیرہ کے درخت (سریانی لفظ)۔ ـ عنه: کو مہلت دینا، سے رکنا۔ ـ اللهُ عنه ما يكره: کو اللہ تعالیٰ کا مکروہات سے دور کرنا۔ أفْرَطَ الامرَ: کو بھول جانا، چھوڑ دینا۔ ـ الشيءَ: کو بھول جانا، ترک کر دینا۔ کہا جاتا ہے: ما افرط منهم احداً: اس نے ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑا۔ تَفَرَّطَ الشيءُ: کا وقت گذر جانا۔ تَفَارَطَ الشيءُ: کے وقت میں دیر ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَفَارَطَت الصلٰوةُ عن وقتها: نماز اپنے وقت سے متاخر ہو گئی۔ اِفْتَرَطَ: کہا جاتا ہے: فلانٌ لا يُفْتَرَطُ اِحسانه: فلاں کے احسان کے ختم ہونے کا خوف نہیں کیا جاتا۔ اِنْفَرَطَ: کھلنا۔ الفَرْط: وقت۔ کہا جاتا ہے: اتيتهُ فَرْطاً: میں اسکے پاس چند دنوں کے بعد آیا، یہ وقت پندرہ دن سے زائد اور تین دن سے کم نہیں ہوتا۔ کہا جاتا ہے: آتيكَ فَرْطَ يوم او يومين: میں تمہارے پاس ایک یا دو دن کے بعد آؤں گا۔ لا القاهُ الّا في الفَرط: میں اس سے چند ایام میں ایک مرتبہ ملوں گا۔ ـ والفُرَاطَة عند العامة: چھوٹے سکے جیسے پانچ قروش کا سکہ وغیرہ۔ الفَرَط: وہ کام جس میں کوتاہی کی جائے۔ الفُرُط: چھوڑا ہوا کام۔

۳۔ فَرَطَ ـُ فَرْطاً عليه في القول: سے پیش دستی کرنا اور حد سے گزر جانا، سے بات کرنے میں جلدی کرنا۔ ـ علي فلان: کو تکلیف دینا۔ فَرَّطَ هُ: کی مدح یا ہجو میں حد سے گزر جانا۔ أفْرَطَ: زیادتی یا کمال کے لحاظ سے حد سے تجاوز کرنا۔ ـ الاناءَ: برتن کو لبالب بھرنا۔ ـ على الرجلِ: پر طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔ الفَرْط (مص) جمع أفْرُط و أفْرَاط: افراط کا اسم۔ بمعنی حد سے تجاوز۔ الفُرُط: اسراف، ظلم و زیادتی۔ ـ الامرُ الفُرُط: وہ بات یا کام جس میں حد سے تجاوز کیا گیا ہو۔

۴۔ فَارَطَ فِراطاً و مُفَارَطَةً هُ: کو پالینا۔

۵۔ الفَرْط جمع أفْرُط و أفْرَاط: ٹیلہ کا سرا، چھوٹی پہاڑی، راستہ کا نشان۔ الفُرُط: دامن کوہ۔ مَفَارِط البلاد: اطراف بلاد۔

۶۔ فَرْطَحَ فَرْطَحَةً الشيءَ: کو چوڑا کرنا۔ رأسٌ فِرطاح و مُفَرطَح: چوڑا سر۔

۷۔ فَرْطَسَ الخنزيرُ: سور کا اپنی ناک کو لمبا کرنا۔ الفِرطاس: چوڑا۔ فُرطُوسَةُ الخنزير جمع فَرَاطِيس: سُور کی ناک۔ الفرطيسة: ناک کا بانسہ۔ فِرطِيسَةُ الخنزير: سُور کی ناک۔ جمع فَرَاطِيس۔

فرع: ۱۔ فَرَعَ ـَ فَرْعاً و فُرُوعاً الجبلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔ ـ القومَ: قوم سے شرافت اور خوبصورتی میں فائق ہونا۔ ـ رأسَهُ بالعصا: کے سر پر لاٹھی مارنا۔ فَرَّعَ في الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔ أفْرَعَ الشيءُ: طویل اور بلند ہونا۔ تَفَرَّعَ الشيءَ: پر بلند ہونا۔ ـ القومَ: قوم سے فائق ہونا، کو گالیاں دینا۔ الفَرْع (مص) من كل شيء جمع فُرُوع: ہر شئے کا اوپر کا حصہ جو جڑ سے نکلا ہو، جیسے: فرعُ الشجرة: (درخت کی شاخ)۔ فرعُ القوم: شریف سردار۔ فرع الأذن: کان کا اوپر کا حصہ۔ الفَرَعَة جمع فِرَاع: راستہ کا بلند اور اوپر کا حصہ، پہاڑ کی چوٹی۔ الفَارِع (فا): بلند خوبصورت۔ کہا جاتا ہے: جبل فَارِعٌ: ارد گرد کے پہاڑوں سے اونچا پہاڑ۔ الفَارِعَة جمع فَوَارِع: فَارِع کا مونث۔ فارِعَةُ الجبل: پہاڑ کا اوپر کا حصہ۔

فارعةُ الطریق و فرْعَاؤُهُ: راستہ کا اوپر والا حصہ اور وہ حصہ جہاں راستہ ختم ہو جاتا ہے۔ المُفْرِع: طویل، لمبا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مُفْرِعُ الکتف: فلاں چوڑے یا اونچے کندھے والا ہے۔

۲۔ فَرَعَ ۔َ فَرْعًا و فُرُوعًا الوادیَ: وادی میں اترنا۔ فَرَّعَ من الجبل: پہاڑ سے اترنا۔ اَفْرَعَ من الجبل: پہاڑ سے اترنا۔ ۔ بالقوم: قوم کے پاس اترنا۔ الفَارِعُ: پست۔

۳۔ فَرَعَ ۔َ فَرْعًا و فُرُوعًا الفرسَ باللجام: گھوڑے کو لگام کھینچ کر ٹھہرانا۔ کہا جاتا ہے: هذا اوّلُ صیدٍ: یہ پہلا شکار ہے جس کا اس نے خون گرایا۔ اَفْرَعَ ت الابلُ: اونٹنی کا پہلا بچہ جننا۔ ۔ الفرعَةَ: (اونٹ بھیڑ بکریوں) کا پہلا بچہ ذبح کرنا۔ ۔ اللجامُ الفرسَ: لگام کا گھوڑے کے منہ کو خون آلود کرنا، لہولہان کرنا۔ ۔ تِ الضبعُ الغنمَ او فی الغنم: بجو کا بکریوں میں تباہی مچانا اور ان کو مار ڈالنا۔ اُفْرِعَ بفلان: پکڑا جانا اور قتل ہو جانا۔ اِفْتَرَعَ البکرَ: کنواری لڑکی کی بکارت زائل کرنا۔ اِسْتَفْرَعَ الرجلُ: اونٹوں اور بکریوں کے پہلے بچے ذبح کرنا۔ الفَرَعُ واحد فَرَعة: اونٹوں اور بکریوں کے پہلے بچے۔

۴۔ فَرَعَ ۔َ فَرْعًا و فُرُوعًا الارضَ: زمین میں گھومنا پھرنا۔ فَرَّعَ فی الارض: زمین میں گھومنا، پھرنا۔ اَفْرَعَ حاجتَهُ او سفرَهُ: کام یا سفر شروع کرنا۔ ۔ الامرَ: کو شروع کرنا۔ ۔ الارضَ: زمین میں گھومنا پھرنا۔ ۔ القومُ من سفرِهِم: سفر کی واپسی کے وقت سے پہلے سفر سے واپس آجانا۔ اِسْتَفْرَعَ الشیءَ: کو شروع کرنا۔

۵۔ فَرَعَ ۔َ فَرْعًا و فُرُوعًا بین القوم: لوگوں میں روک بن جانا یا اصلاح کرنا۔ المِفْرَع جمع مَفَارِع: لوگوں میں صلح کرانے والا۔

۶۔ فَرِعَ ۔َ فَرَعًا: گھنے بالوں والا ہونا۔ صفت: اَفْرَعُ م فَرْعاء جمع فُرْع۔ فَرَّعَ بینهم: کے درمیان تفریق کرنا۔ ۔ المسائلَ من هذا الاصل: مسائل کو قاعدہ یا اصل کی فروع بنانا اور اصل سے ان کا استنباط کرنا۔ تَفَرَّعَ ت الاغصانُ: ٹہنیوں کا بہت ہونا اور پھیلنا۔ ۔ الشیءُ من الشیء: ایک چیز کا دوسری پر مترتب ہونا مبنی ہونا۔ ۔ ت المسائلُ: مسائل کا اصول سے متفرع ہونا۔ الفَرْع جمع فِرَاع: پہاڑی نالہ۔ لجمع فُرُوع: منفعت بخش مال۔ ۔ فی المسائلِ العِلْمیَّة: وہ مسئلہ جو دوسرے مسئلہ پر مبنی ہو اور اس کو اس پر قیاس کیا جائے۔ اس کے مقابل اصل ہے۔ فَرْعُ المرأة: عورت کے بال۔ کہا جاتا ہے: ضَرَبَهُ علی فَرْعَیْ اَلْیَتَیْهِ: اس نے اس کے سرین کے اس حصہ پر مارا جو بیٹھنے میں زمین پر لگتا ہے۔

۷۔ فَارَعَ هُ: کو کفایت کرنا اور اس کا بار اپنے ذمہ لینا۔ اَفْرَعَ اهلَهُ: اپنے گھر والوں کی کفالت کرنا۔

۸۔ الفُرْعُ واحد فُرْعَة (ح): جوئیں۔ الفَرَعَ واحد فَرَعَة: جوئیں، قسم۔ کہا جاتا ہے: تراضوا بالفَرَع: وہ تقسیم پر راضی ہو گئے۔

۹۔ فَرْعَنَ فرعنةً الرجلُ: تکبر کرنا، مکار، فریبی ہونا۔ تَفَرْعَنَ: فرعونوں جیسے اخلاق اختیار کرنا۔ ۔ النباتُ: نباتات کا لمبا اور مضبوط ہونا۔ ۔ فلانٌ علینا: کے خلاف سرکشی کرنا، پر زبردستی کرنا۔ الفَرْعَنَة: مکاری، فریبی۔ ۔ عند العامة: رنڈی، بدکاری، آوارگی، لاپرواہی، غرور۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مُفَرْعِنٌ: فلاں شخص، متکبر ہے، مغرور ہے۔ فِرعَوْن و فُرْعُون و فِرْعَون: سرکش، باغی۔ ۔ جمع فَرَاعِنة: مصر کے بادشاہوں کا لقب تھا۔

فرغ: ا۔ فَرَغَ ۔ُ و فَرِغَ ۔َ فَرَاغًا و فُرُوغًا من العمل: کام سے فارغ ہونا، خالی ہونا۔ ۔ لَهُ و اِلَیْهِ: کا قصد کرنا۔ ۔ فُرُوغًا الرجُلُ: مرجانا (کیونکہ مرنے پر جسم روح سے خالی ہو جاتا ہے)۔ ۔ الظرفُ: برتن کا خالی ہو جانا۔ ۔ فلانٌ من الشیء: کو تمام کرنا۔ فَرَّغَ و اَفْرَغَ الاناءَ: برتن کو خالی کر دینا۔ تفَرَّغَ: کام سے خالی ہونا۔ ۔ للامر: کام میں اپنی پوری طاقت لگا دینا اور پوری پوری کوشش کرنا۔ الفَرْغُ جمع فُرُوغ: قحط زدہ زمین۔ الفِرْغ: خلا۔ الفَرِغ: فارغ۔ الفِرَاغ جمع اَفْرِغَة: جانور کی پیٹھ پر لدے ہوئے بوجھ کا ایک طرف کا حصہ۔ الأَفْرَغ م فَرْغاء: فارغ۔ اِنْفِرَاغ جسمٍ مکهرب او مُرَکَم: جسم کا برقی چارج سے خالی ہونا۔ (ف): ہلکے کئے ہوئے گیس میں برقی رو کا گزرنا۔ حَلْقَةٌ مُفْرَغَة: نکیا جس کے اطراف ٹھوس ہوں اور اندر سے خالی ہو۔

۲۔ فَرَغَ ۔ُ فُرُوغًا دمُهُ: کا خون رائیگاں جانا، بدلہ کا مطالبہ نہ کیا جانا۔ ۔ فُرُغًا علیه الماءَ: پر پانی انڈھیلنا۔ فَرُغَ ۔ُ فراغةً ت الطعنةُ: نیزے کی ضرب کا وسیع ہونا۔ صفت: فریغة۔ فَرَغَ ۔َ فرغاً علیه الماءَ: پر پانی انڈھیلنا، گرانا۔ ۔ فَرَاغاً الماءُ: پانی گرنا، انڈھیلا جانا۔ فَرَّغَ الماءَ: پانی انڈھیلنا۔ ۔ الدماءَ: خون بہانا۔ کہا جاتا ہے: فَرَّغَ اللّٰهُ علیه الصبرَ: اللہ تعالیٰ اس کو صبر دے (دعائیہ کلمہ)۔ اَفْرَغَ الماءَ: پانی انڈھیلنا۔ ۔ الدماءَ: خون بہانا۔ ۔ الذهب و نحوهُ: سونے وغیرہ کو سانچے میں ڈالنا۔ الفَرْغ جمع فُرُوغ: برتن کا وہ کنارہ جس سے پانی انڈھیلا جائے۔ کہا جاتا ہے: هذه طعنةٌ ذات فَرْغ: یہ نیزے کا زخم چوڑا ہے جس سے خون بہہ رہا ہے۔ ذَهَبَ دمُهُ فَرْغًا او فِرغًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔ الفِرَاغ جمع اَفْرِغَة: ڈول کا کنارہ جہاں سے پانی انڈھیلا جائے، برتن، بڑا پیالہ، نیزے کا چوڑا حصہ، وہ جانور جو چلتے وقت کشادہ قدم رکھے۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ فِراغ: تیز رفتار لمبے ڈگ بھرنے والا۔ الفَرِیغ جمع فِرَاغ: چوڑا، ہموار زمین گویا راستہ ہو، چلتے وقت چوڑے قدم رکھنے والا جانور۔ رجُلٌ فَرِیغ: تیز زبان آدمی۔ طَرِیقٌ فَرِیغ: چوڑا راستہ۔ الفَرِیغَة: فریغ کا مونث، پانی کا چھاگل۔ ضَرْبَةٌ فَرِیغ و فریغة: تلوار کا کشادہ زخم جس سے خون بہے۔ طعنةٌ فَرْغاء: نیزے کا کشادہ زخم۔ الفَرْغان: کشادہ برتن۔ دِرهَمٌ مُفْرَغ و مُفَرَّغ: سانچے میں ڈھلا ہوا درہم جس پر ٹھپہ نہ ہو۔ فَرَسٌ مُسْتَفْرِغ: انتہائی تیز دوڑنے والا گھوڑا۔

۳۔ فَرِغَ ۔َ فَرَاغَةً: بے چین ہونا، گھبرانا۔

فرف: الفَرْفَح: چکنی پھسلنے والی زمین۔ الفَرْفَحة (عند العامة): چستی۔ کہتے ہیں: فَرْفَحَ فلانٌ فهو مُفَرْفَحٌ: وہ چست ہوا۔ صفت چست۔ الفرفَحِین (ن): لوبیا، باقلا، خرفہ (purslane)۔

۲- فَرْفَطَ الشیءَ (عند العامّة): کو ریزہ ریزہ کرنا۔ فَرْفُوطة (سریانی): ریزہ جمع فرافیط: ریزے۔

فرق: ا- فَرَقَ -فَرْقًا و فُرْقَانًا بینهما: کو ایک دوسرے سے جدا کرنا۔ ـ البحرَ: سمندر کو پھاڑ کر دو حصے کرنا۔ ـ فَرْقًا الشَعْرَ: بالوں میں کنگھی کرنا، مانگ نکالنا۔ ـ فُرُوقًا لهُ الطریقُ: کے لئے راستہ کا واضح ہونا۔ ـ الامرُ لفلان: معاملہ یا بات کا کسی پر واضح ہونا، ظاہر ہونا۔ ـ لهٗ عن الشیءِ: پر کی تشریح و توضیح کرنا۔ ـ ت الناقةُ: اونٹنی کو دردزہ شروع ہونا۔ فَرَّقَ تفریقًا و تفرِقةً الشیءَ: کو تقسیم کرکے جدا جدا کرنا۔ ـ شَعْرَهٗ بالمشط: بالوں میں کنگھی کرکے مانگ نکالنا۔ فارَقَ فِرَاقًا و مُفارَقةً ہٗ: سے علیحدگی و جدائی اختیار کرنا۔ اَفْرَقَ غنمَهٗ: اپنی بکریوں کو کھو دینا، ضائع کر دینا۔ ـ المریضُ من مرضِهٖ: مریض کا بیماری سے افاقہ پانا، تندرست ہو جانا۔ تفَرَّقَ تفرُّقًا و تِفِرَّاقًا و تفارَقَ و افترَقَ: بکھر جانا، منتشر ہو جانا۔ کہا جاتا ہے: تفرَّقت بهم الطرقُ: ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے متفرق راستہ پر چل دیا۔ اِنْفَرَقَ عنهم: سے جدا ہونا۔ ـ لهُ الطریقُ: پر راستہ کا واضح ہونا۔ الفارِق (فا) جمع فُرَّاق م فارِقَة جمع فَوارِق و فارِقات: ہر وہ بات جو حق و باطل کو جدا کر دے، اکیلا بادل کا ٹکڑا۔ ـ جمع فَوارِق و فُرَّق و فُرُق و فُرَّاق: دردزہ شروع ہونے پر دوسرے اونٹوں سے الگ ہو کر اکیلی ہونے والی اونٹنی۔ الفارُوق: امور میں فیصلہ کرنے والا۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا لقب۔ اَلْفُرُق: تورات۔ قرآن۔ الفَرْق (مص): مانگ (بالوں میں نکالی ہوئی)۔ الفِرْق: ہر چیز کی قسم، چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا، بچوں کی ٹولی، بکریوں وغیرہ کا بڑا ریوڑ۔ فِرْقُ النحل (ح): شہد کی مکھیوں کی نو آبادی جو ملکہ مکھی اور نر کارکنوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ گنجان آباد چھتہ کو چھوڑ کر بنائی جاتی ہے شہد کی مکھیاں پالنے والے اس قسم کی نو آبادیوں سے نئے چھتے تعمیر کرتے ہیں۔ الفَرَق: سامنے کے دو دانتوں کا فاصلہ اور دوری۔ ـ جمع اَفْراق و اَفْرُق: بمعنی فَرَق؛ صبح یا صبح کی ابتداء۔ ـ فی الخیل: گھوڑے کے ایک سرین کا دوسرے سے اٹھا ہوا ہونا، جو ناپسندیدہ ہوتا ہے۔ نبْتٌ فَرِقٌ: متفرق یا چھوٹی گھاس جو زمین کو نہ چھپا سکے۔ الفُرْقة و الفِراق: جدائی۔ الفِرقة جمع فِرَق: لوگوں کا ایک گروہ۔ الفُرْقان (مص): ہر وہ چیز جس سے حق و باطل میں امتیاز ہو، دلیل، مدد، صبح، سحر، تورات، قرآن۔ الفَرِیق جمع اَفْرِقاء و اَفْرِقة و فُرُوق: آدمیوں کا ایک گروہ اور بڑی جماعت، ریوڑ۔ فریقُ الخیل: دوسروں سے آگے بڑھنے والا گھوڑا۔ نیةٌ فَرِیقٌ: بٹی ہوئی نیت۔ الفَرِیقة: بکریوں کا ریوڑ۔ الافرق م فَرْقاء جمع فُرْق: جس کی داڑھی یا پیشانی کے بال جدا کئے ہوئے ہوں، جس کے دانت جدا جدا ہوں، جس نے بالوں میں مانگ نکالی ہوئی ہو۔ دیكٌ اَفْرَق: وہ مرغ جس کی کلغی شاخ در شاخ ہو۔ تَیْسٌ اَفْرَقُ: دور دور سینگوں والا مینڈھا۔ کہا جاتا ہے: ضمَّ تفاریق متاعه: اس نے اپنے متفرق سامان کو اکٹھا کیا۔ اخذ حقَّهٗ بالتفاریق: اس نے اپنا حق تھوڑا تھوڑا کرکے لیا۔ المَفْرِق و المَفْرَق من الطریق جمع مَفَارِق: دوراہا۔ ـ من الشعر: بالوں کا وہ حصہ جہاں مانگ نکالی گئی ہو۔ کہا جاتا ہے: وقَّفَهٗ علی مفارق الحدیث: اس نے اسے بات کے واضح پہلوؤں سے مطلع کیا۔

۲- فَرَقَ -فَرْقًا الطائرُ: بیٹ کرنا۔ اَفْرَقَ الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔ ـ الطائرَ: پرندہ سے بیٹ کرانا۔

۳- فَرِقَ -فَرَقًا منه: سے گھبرا جانا۔ فَرَّقَ تفریقًا و تفْرِقةً الرجلَ: کو ڈرا دینا، کو خوف زدہ کرنا، کو خوف دلانا۔ الفَرَق (مص) جمع اَفْراق و اَفْرُق: گھبراہٹ۔ کہا جاتا ہے: فَرَقٌ خیر من حُبٍّ: محبت کئے جانے سے بہتر ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے۔ الفَرُق و الفَرِق و الفارُوق و الفَرُوق و الفَرُّوق م فَرِقة و فَرُقة: بہت گھبرانے والا۔ الفَرُوقة و الفَرُّوقة و الفارُوقة: (مذکر و مونث دونوں کے لئے): بہت گھبرانے والا یا والی، بزدل مرد یا عورت۔

۴- فَرِقَ -فَرَقًا الرجلُ: موج میں داخل ہونا۔ الفِرْق: موج۔

۵- الفُرْق: اناج وغیرہ ناپنے کا برتن۔ الفَرْق: کتان۔ الفِرْق: ٹیلہ، پہاڑی۔ الفَرُوق: قسطنطنیہ کا لقب۔ الفَرِیقة (ط): زچہ کے لئے پکایا جانے والا کھانا۔

۶- الفَرقد (فلک): قطب شمالی کے قریب ایک ستارہ کا نام، اس سے لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں، اس کی دوسری جانب ایک اور ستارہ جو اس سے روشنی میں کم ہے، اس طرح یہ دو ستارے ہوئے جو فرقدان کہلاتے ہیں۔ ـ من الارض: ہموار اور سخت زمین۔ ـ جمع فَراقِد (ح): نیل گائے کا بچہ۔

۷- فَرْقَعَ فَرْقَعَةً و فِرْقاعًا: بہت تیز دوڑنا، گوز کرنا۔ صفت: فِرْقاع۔ ـ الاصابعَ: انگلیاں چٹخانا۔ ـ فلانًا: کی گردن مروڑنا۔ ـ الفرقَعة عند العامة: پٹاخہ چلانا۔ تَفَرْقَعَ: انگلیوں کا چٹخنا۔ اِفْرَنْقَعَ: انگلیوں کا چٹخنا۔ الفَرْقَیعة جمع فِرْقَیعات: پٹاخہ، ہوائی، پھلجھڑی وغیرہ (عام زبان میں)۔

۸- اِفْرَنْقَعَ عنهُ: سے الگ ہونا، دور ہونا۔

فرك: ا- فَرَكَ -فَرْكًا الثوبَ: کپڑے کو ملنا۔ ـ الشیءَ عن الثوب: کو رگڑ یا کھرچ کر کپڑے سے زائل کرنا۔ ـ الجوزَ و نحوهٗ: اخروٹ وغیرہ کو رگڑ کر چھلکا اتار دینا۔ فَرَّكَ ہٗ: کو خوب رگڑنا۔ اَفْرَكَ السنبلُ: بالی کا دانے کھانے کے قابل ہونا۔ تفرَّكَ و انفرَكَ: انگلیوں میں مل جانا، چھلکا اترنا، مقشر ہونا۔ اِستَفْرَكَ الحبُّ فی السُنبلة: دانے کا بالی میں سخت اور موٹا ہو جانا۔ الفَرِك: اترے ہوئے چھلکے والا۔ کہا جاتا ہے: لوزٌ فَرِكٌ: آسانی سے چھلکا اتارا جانے والا بادام۔ الفَرِیك: چھلکے سے نکلا ہوا دانہ، وہ کھانا جو گھی میں ملا کر بنایا جائے۔ الفَرِیکیَّة (ط): مقشر دانوں سے تیار کردہ کھانا۔ المُفَرَّکة (ط): متعدد شکلوں میں تیار کیا جانے والا کھانا۔ المَفْرُوك من الثیاب: بہت گہرا رنگا ہوا کپڑا۔ المَفْرُوکة (ط): ایک مٹھائی جو میوے، گھی اور چینی سے تیار کی جاتی ہے اور اس پر ملا ہوا پستہ اور بادام لگائے جاتے ہیں۔ القملة المَفْرُوکة: جلد اطاعت کرنے اور

کمزوری کی ضرب المثل ہے۔

۲۔ فَرِكَ ـَ فَرْكًا و فِرْكًا و فُرُوكًا و فِرِكَّانًا ہٗ: سے بغض رکھنا۔ کہا گیا ہے کہ یہ میاں بیوی کے بغض کے لئے مخصوص ہے۔ فَارَكَ مُفَارَكَةً ہٗ: ایک دوسرے کو چھوڑ بیٹھنا۔ الفِرْكُ: عموماً بغض، میاں بیوی کا بغض۔ امرأةٌ فَارِكٌ (فا) جمع فَوَارِكُ: شوہر سے بغض رکھنے والی عورت۔ المُفَرَّكُ: مبغوض، چھوڑا ہوا۔

۳۔ فَرِكَ ـَ فَرَكًا ت الأُذنُ: کان کی جڑ کا ڈھیلا ہونا۔ صفت: فَرِكَة و فَرْكَاء۔ تَفَرَّكَ: رفتار یا گفتگو میں اٹکنا۔ کہا جاتا ہے: اِنْفَرَكَ منكبُ فلان: فلاں کا مونڈھا اتر گیا۔ المَفْرُوك (مفع) من الإبل: وہ اونٹ جس کے مونڈھے اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہوں۔

فرم: ا۔ فَرَمَ ـُ فَرْمًا التبغَ واللحمَ: تمباکو یا گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ فَرَّمَ الولدُ: بچے کا نئے دانت نکالنا (عام زبان میں)۔ أَفْرَمَ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔ الفَرْمَة جمع فَرَمَات: گوشت، تمباکو وغیرہ کا چھوٹا ٹکڑا (عام زبان میں)۔ الأَفْرَم: گرے ہوئے دانت والا۔

۲۔ الفَرَامِل: (انگریزی الاصل لفظ)۔ جو فَرَان جمع فَرَانَات بھی کہلاتا ہے، جو فرانسیسی لفظ ہے: بریک (گاڑیوں کو آہستہ یا کھڑا کرنے کا آلہ)۔

۳۔ الفَرَمَان جمع فَرَامِين: شاہی فرمان (حکام کے لئے) (فارسی لفظ)۔

فرن: ا۔ الفُرْن جمع أَفْرَان: تندور کے علاوہ وہ جگہ جو روٹی پکانے کے لئے بنائی گئی ہو (لاطینی لفظ)۔ الفَرَّان: منتظم مطبخ، روٹی پکانے والا۔ الفَارِنَة: روٹی پکانے والی۔ الفُرْنِي (واحد فُرْنِيَّة): موٹی گول روٹی، سخت بدن کا آدمی۔

۲۔ الفِرِنْد جمع فَرَائِد: انار کا دانہ، تلوار، جوہر تلوار، تلوار کے نقش و نگار۔ کہا جاتا ہے۔ سَيْفٌ فِرِنْدٌ: بے مثل تلوار، ایک قسم کا کپڑا (یہ فارسی لفظ برند کا معرب ہے)۔ الإِفْرِند جمع إِفْرِنْدَات: جوہر تلوار، تلوار کے نقش و نگار۔

۳۔ تَفَرْنَسَ الرجُلُ: فرانسیسی ہو جانا، فرانسیسی اخلاق و اطوار اختیار کر لینا، فرانسیسی عادات اختیار کر لینا۔ صفت: مُتَفَرْنِس جمع متفرنسون۔

۴۔ الفَرَنْك جمع فَرَنْكَات: ایک معروف سکہ franc

فره: ا۔ فَرِهَ ـَ فَرَهًا: خوش ہونا، اکڑنا۔ صفت: فَرِه۔ فَرُهَ ـُ فَرَاهَةً و فُرُوهَةً و فَرَاهِيَةً: ماہر ہونا، حاذق ہونا، خوش ہونا، سبک ہونا۔ صفت: فَارِهٌ۔ أَفْرَهَ الرجُلُ: چست و چالاک غلام حاصل کرنا۔ اِسْتَفْرَهَ الدوابَّ: عمدہ جانور چھانٹنا۔ الفَارِهُ: چست، پھرتیلا، تیز۔ الفَارِهَة جمع فَوَارِهُ و فُرَّهٌ: الفاره کا مونث: خوبصورت جوان لڑکی۔ الفَرَاهَة و الفَرَاهِيَة و الفُرُوهَة: مہارت، حسن، جمال، خوبصورتی، زندہ دلی، مہارت، کاریگری۔ الأَفْرَهُ: کھلا ماہر، چالاک۔

۲۔ الفَارِهُ: خوب کھانے والا۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ فارهٌ و جاريةٌ فارهةٌ جمع فُرَّهٌ و فُرَّهَةٌ و فُرْهَةٌ و فُرَهَةٌ و فُرَّهٌ: خوب کھانے والا آدمی یا لڑکی۔

۳۔ فَرْهَدَ: پھولنا۔ ـ ت نفسُهُ: تنگ دل ہونا۔ تَفَرْهَدَ الغلامُ: لڑکے کا موٹا ہونا۔ الفُرْهُد و الفَرْهَد: گول مٹول خوبصورت لڑکا۔ الفُرْهُود: گول مٹول خوبصورت لڑکا۔ ـ جمع فَرَاهِيد (ح): بکری یا پہاڑی بکری کا بچہ۔

فرو: ا۔ فَرَّى تَفْرِيَةً الجُبَّةَ: جبہ پر پوستین لگانا۔ إِفْتَرَى الفَرْوَ: پوستین پہننا۔ الفَرْو جمع فِرَاء: وہ پوستین جس کا اندرونی حصہ بعض جانوروں کی کھالوں سے تیار کیا جاتا ہے، جیسے خرگوش اور سمور۔ الفَرْوَة: بالوں سمیت سر کی کھال (کہا جاتا ہے: ضَرَبَهُ على أُمِّ فَرْوَتِهِ: اس نے اس کی کھوپڑی پر مارا) عورت کا سربند، اونٹ کے بالوں سے تیار کردہ چادر، تاج، مال و دولت، فقیر کی جھولی۔ ـ جمع فِرَاء: پوستین۔ الفَرَّاء: پوستین ساز۔

۲۔ فَرْوَزَ فَرْوَزَةً: مرجانا۔

فری: ا۔ فَرَى ـِ فَرْيًا الارضَ: زمین میں چلنا، زمین قطع کرنا۔ ـ البَرْقُ: بجلی کا آسمان میں چمکنا۔ ـ و فَرَّى الشيءَ: کو کاٹنا، پھاڑنا، چیرنا۔ أَفْرَى الشيءَ: کو کاٹنا، پھاڑنا، چیرنا، درست کرنا۔ تَفَرَّى تَفَرِّيًا و انفرى اِنْفِرَاءً: پھٹنا۔ کہا جاتا ہے: تَفَرَّتِ الارضُ بالعُيون: زمین میں چشمے پھوٹ نکلے۔ الفَرِيّ مؤنث فَرِيَّة: پھٹا ہوا۔ ـ والفَرِيَّة: بڑا ڈول۔ کہا جاتا ہے: الفَرِيَّةَ الفَرِيَّةَ: جلدی جلدی۔

۲۔ فَرَى ـِ فَرْيًا عليه الكَذِبَ: کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔ ـ المزادَةَ: توشہ دان بنانا۔ إِفْتَرَى إِفْتِرَاءً عليه الكذبَ: پر جھوٹ باندھنا۔ الفَرْيَة: فری سے اسم مرۃ۔ الفِرْيَة جمع فِرًى: جھوٹ گھڑا ہوا جھوٹ۔ الفِرى: گھڑی ہوئی اور بنائی ہوئی بات۔ کہا جاتا ہے: هذا أَفْرَى الفِرى: یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔ جھوٹوں کا جھوٹ ہے۔

۳۔ فَرِيَ ـَ فَرًى: دہشت زدہ اور متحیر ہونا۔ الفَرَا: عجیب شیء۔ الفَرِيّ: عجیب، تعجب خیز۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ يفري الفَرِيَّ: فلاں شخص تعجب خیز اور حیرت انگیز کام کرتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: لقد جئتِ شيئًا فَرِيًّا: یعنی تم نے ایسا کام کیا، جس سے حیرت و تعجب ہوتا ہے۔

۴۔ أَفْرَى فلانًا: کو ملامت کرنا۔

۵۔ الفَرَا: بزدل۔ الفَرْيَة: شوروغل۔ الفِرْيَة جمع فِرًى: تہمت۔

فز: ا۔ فَزَّ ـِ فَزًّا الظبيُ: ہرن کا گھبرانا۔ ـ ہٗ: کے ہوش اڑا دینا، کو حواس باختہ، پریشان کرنا۔ ـ ہٗ عن مكانه: کو حواس باختہ اور پریشان کرنا، کو اس کی جگہ سے نکال دینا۔ ـ فلانٌ (عند العامة): اچھلنا، کودنا۔ ـ فَزْلَزَةً و فُزُوزَةً: مضطرب ہونا، بھڑک اٹھنا۔ أَفَزَّهٗ: کو حواس باختہ کر دینا، پریشان کرنا۔ اِسْتَفَزَّ ہٗ: کو مضطرب کرنا، پریشان کرنا، کو اس کے گھر سے نکالنا اور پریشان کرنا۔ ـ ہٗ الخوفُ: کو خوف کا بے خود کر دینا۔ ـ ہٗ من الشيءِ: کو سے نکال دینا۔ الفَزّ (مص) جمع أَفْزَاز: ہلکا پھلکا آدمی (ح): نیل گائے کا بچہ۔ الفَزَّة: اضطرابی حالت میں کودنا۔ کہا جاتا ہے: قعد مُسْتَفِزًّا: وہ غیر مطمئن ہو کر بیٹھا۔

۲۔ فَزَّ ـُ فَزًّا ہٗ: کو دھوکا دے کر اس پر غالب ہونا۔ اِفْتَزَّ عليه: پر غالب ہونا۔ تَفَازَّ الرجلان: ایک دوسرے کے مقابلہ کیلئے میدان میں آنا۔ اِسْتَفَزَّہٗ: کو قتل کر دینا۔

۳۔ فَزَّ ـِ فَزًّا: اکیلا ہونا۔ ـ عنه: سے جدا ہونا، مڑ جانا۔

۴- فَزَّ - فَزِيْزًا الجرحُ: زخم سے خون و پیپ بہنا۔

فزر: ا- فَزَرَ - فَزْرًا هُ: کو پھاڑنا، فسخ کرنا، توڑنا۔ - هُ بالعصا: کی پیٹھ پر لاٹھی سے مارنا۔ - الشيءَ من الشيءِ: ایک کو دوسری چیز سے الگ کرنا۔ - فُزُوراً: پھٹنا۔ فَزَّرَ و اَفْزَرَ الشيءَ: کو ریزہ ریزہ کردینا۔ - تفزَّرَ و انفزر: پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ - الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔ الفِزْر: بکریوں کا چھوٹا سا ریوڑ: کہا گیا ہے کہ دس سے چالیس تک بکریوں کا ریوڑ۔ ران کے اوپر کے حصہ کی غدود۔ الفَزْر: شگاف و درزیں، دراڑیں، گویا کہ فِزْرَة کی جمع ہو۔ الفُزُور: درزیں، دراڑیں، شگاف۔ الفُزْرَة جمع فُزَر: کشادہ راستہ۔ الفازِر (فا): طویل کشادہ راستہ۔ الفارِزة: فارز کا مونث: ریگستان کا راستہ۔

۲- فَزِرَ - فَزَرًا: کی پیٹھ یا سینہ میں گانٹھ پڑ جانا۔ صفت: اَفْزَر۔ الفُزْرَة جمع فُزَر: پیٹھ یا سینہ میں گانٹھ۔ الأفزَر: جس کی پیٹھ یا سینہ میں گانٹھ پڑ گئی ہو۔ الفَزْراء جمع فُزْر: الافزر کا مؤنث۔ المَفْزُور (مفع): بمعنی الأفزَر، کُبڑا۔

۳- الفِزْر (ح): بکری کا بچہ، ببر شیر کا بچہ، جز۔ الفازِر (ح): کالی چونٹی جس میں سرخی ہو۔ الفزارة: چیتے کی مادہ (یہ مونث مِنْ غیرِ لفظِہٖ ہے)۔ الفَزْراء جمع فُزْر: پُر گوشت عورت۔ قریب البلوغ لڑکی۔

فزع: ا- فَزَعَ - فَزْعًا و فِزْعًا منه: سے خوف کرنا۔ فَزِعَ - فَزَعًا: دہشت زدہ ہونا، خائف ہونا۔ اَفْزَعَ هُ: کو خوفزدہ کرنا، کا خوف دور کرنا (ضد)۔ - عنه: سے گھبراہٹ زائل کردینا۔ الفَزَع (مص): گھبراہٹ۔ الفُزَعَة: وہ شخص جس سے لوگ گھبرائیں۔ الفُزْعَة: جو شخص لوگوں سے بہت گھبراتا ہو۔ الفازِع جمع فَزَعَة و الفَزِع و المُفازِع: خائف، ترساں۔ الفَزَّاعة: بہت گھبرانے والا وہ شخص جو لوگوں کو بہت گھبرادے۔ دھوکا (کاٹھ کا جعلی آدمی جسے کھیتوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے نصب کیا جاتا ہے)۔ عام لوگ اسے فِزِّیعة کہتے ہیں۔ المُفَزَّع: بزدل، بہادر (ضد)۔

۲- فَزِعَ - فَزَعًا اليه: سے فریاد چاہنا، کی پناہ لینا۔ - الرجُلَ: کی فریادرسی کرنا، کی مدد کرنا۔ اَفْزَعَ القومَ: کی فریادرسی کرنا۔ الفَزَع: فریادرسی۔ الفازِع جمع فَزَعَة و الفَزِع و المُفازِع: فریادی۔ المَفْزَع و المَفْزَعَة: پناہ گاہ، جائے پناہ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مَفْزَعٌ او مَفْزَعَةٌ للناس: فلاں شخص لوگوں کیلئے جائے پناہ ہے۔ یعنی جب ان کو اچانک کوئی مہم درپیش ہو جاتی ہے تو اس کے پاس گھبرائے ہوئے آتے ہیں اور پناہ لیتے ہیں۔ (یہ دونوں لفظ واحد جمع مذکر اور مونث کے لئے آتے ہیں)۔

۳- فَزِعَ - فَزَعًا من نومِهِ: نیند سے اٹھ کھڑا ہونا۔ - فَزَعًا لمجيءِ فلان: کے آنے کی وجہ سے تیار ہونا۔ اَفْزَعَ هُ من نومه: کو نیند سے جگانا۔

فسّ: الفَسْفَسُ و الفُسْفُس جمع فَسَافِس و فَسَافِيس: احمق۔ (ن): ایک بدبودار پودا۔ الفَسَافِس (ح): کھٹمل۔ الفُسْفُسَة (ن): دیکھو الفِصفِصَة۔ الفُسْفُوسَة (عند العامة): مہاسا، کیل۔ الفُسَيفساء: سنگ مرمر وغیرہ کے رنگ برنگ کے چھوٹے ٹکڑے جن کو جوڑ کر مختلف شکلیں اور قسم قسم کی صورتیں بنا لیتے ہیں۔ پچی کاری، پچی کاری کا کام۔

فسأ: ا- فَسَأَ - فَسْأً هُ: کو لاٹھی سے مارنا۔ - و فَسَّأَ تفسِيئًا و تَفْسِئَةً الثوبَ: کپڑا پھاڑنا۔ تَفَسَّأَ هُ: کو لاٹھی سے مارنا۔ - الثوبُ: کپڑے کا پھٹ جانا اور بوسیدہ ہوجانا۔

۲- فَسَأَ - فَسْأً هُ عن كذا: کو سے روکنا۔

۳- فَسِئَ - فَسَأً: ابھرے ہوئے سینہ اور دھنسی ہوئی پیٹھ والا ہونا۔ ابھرے ہوئے پیٹ والا ہونا، صفت: اَفْسَأ مونث فَسْآء۔ تَفَاسَأَ تفاسُؤًا الرجُلُ: پیٹھ اور سرین کو نکالنا، ظاہر کرنا۔

۴- تَفَسَّأَ المرض فيهم: بیماری کا لوگوں میں پھیل جانا۔

فستق: ا- الفُسْتُق و الفُسْتَق (ن): پستہ کا درخت۔ فُسْتُقُ العبيد: ایک پودا۔ اس کے بیج مزے سے کھائے جاتے ہیں اور ان سے تیل بھی نکالا جاتا ہے۔ الفُسْتُقِي: پستہ رنگ کا۔

۲- الفُسْتَان ج فَسَاتِين و الفُسْطَان جمع فَسَاطِين: عورتوں کا ایک لباس بمنزلہ قبا کے۔ (فارسی لفظ)۔

فسج: فَسَّجَ: پیشاب کرنے کے لئے ٹانگیں پھیلانا۔ اَفْسَجَ عنه: کو ترک کردینا۔

فسح: ا- فَسَحَ - فَسْحًا: کشادہ قدم رکھنا۔ - فَسْحًا و فُسُوحًا له في المجلس: کو مجلس میں جگہ دینا۔ فَسُحَ - فَسَاحَةً المكانُ: جگہ کا وسیع ہونا صفت: فَسِيح و فُسَاح و فُسُح اور م کی زیادتی سے فُسُحم مبالغہ کے لئے۔ فَسَّحَ المكانَ: جگہ کو وسیع کرنا۔ فَسَّحَ له في المجلس: کیلئے مجلس میں جگہ پیدا کرنا، کو مجلس میں جگہ دینا۔ اَفْسَحَ المكانُ: جگہ کا وسیع ہونا۔ تفَسَّحَ: وسیع ہونا۔ - له: کیلئے کشادگی کرنا۔ - القومُ في المجلس و تفاسحوا: مجلس میں کھل کر بیٹھنا۔ اِنْفَسَحَ صدرُهُ: کا سینہ کھلنا، کشادہ دل ہونا۔ - المكانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔ - طَرْفُهُ: دور تک دیکھنا۔ الفُسْحَة جمع فُسَح: گنجائش۔ مکانوں وغیرہ کے درمیان کھلی جگہ۔ الفَيْسَحَى: دونوں قدموں کے درمیان فاصلے کا بعید ہونا۔ کہا جاتا ہے: هو يمشي الفَيْسَحَى: یعنی وہ کشادہ قدم رکھ کر چلتا ہے۔

۲- فَسَحَ - فَسْحًا له في السفر: کو پروانہء راہداری دینا۔ الفَسْح (مص): سفر کے لئے اجازت نامہ، پاسپورٹ وغیرہ وغیرہ۔

فسخ: ا- فَسِخَ - فَسَخًا: جاہل ہونا، ضعیف العقل ہونا۔ - رأيَ فلان: کی رائے کو فاسد کردینا۔ - الرأيُ: رائے کا فاسد ہونا۔ - الامرَ او العقدَ: بات یا عقد کو توڑ دینا۔ فَسِخَ - فَسَخًا الرأيُ: رائے کا فاسد ہونا۔ فَاسَخَهُ العقدَ او البيعَ و تفاسَخا العقدَ او البيعَ: سے عقد یا بیع کے توڑنے پر متفق ہونا۔ کہا جاتا ہے: تفاسخت الاقاويلُ: اقوال متناقض ہوگئے۔ اِنْفَسَخَ العزمُ او العقدُ: ارادہ یا معاملہ کا ٹوٹ جانا۔ الفَسْخ و الفَسِيخ: کمزور عقل یا بدن والا۔ وہ شخص جو اپنی ضرورت حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو اور اپنے امور کا صحیح انتظام نہ کرسکے۔ وہ کمزور شخص جس کا ارادہ شدت کے وقت ٹوٹ جاتا ہے۔ الفَسْخَة: فسخ کا اسم مرہ۔ رجُلٌ فُسْخَةٌ: کمزور عقل یا جسم والا آدمی۔

۲- فَسَخَ - فَسْخًا العُودَ او المَفْصِلَ: لکڑی یا

جوڑ کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا۔ - الثوبَ عنه: اس سے کپڑا اتار کر پھینک دینا۔ - الشیءَ: کو جدا جدا کرنا۔ فَسَّخَ ہٗ: کو فسخ کرنے میں مبالغہ کرنا۔ تَفَسَّخَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ - الشعرُ عن الجلد: بالوں کا کھال سے جھڑ جانا، گر جانا (یہ میت کے لئے خاص ہے)۔ الفسخ (عند غلاة اصحاب التناسخ): اواگون کے ماننے والوں کے نزدیک: انسان کے جسم سے روح ناطقہ کا نکل کر حشرات میں چلا جانا یا دھاتوں اور عناصر میں منتقل ہو جانا، تناسخ یعنی اواگون۔ الفسخة: فسخ شدہ کا ایک ٹکڑا۔ الفسیخ (ط): نمک لگا کر محفوظ کی ہوئی مچھلی۔

۳۔ اُفْسِخَ الکتابَ: کو بھول جانا۔

فسد: فَسَدَ ـُ وفَسُدَ ـُ فَسَادًا و فُسُوْدًا: خراب ہونا، بگڑ جانا۔ یہ صَلُحَ کی ضد ہے۔ صفت: فَسِیدٌ جمع فَسْدٰی و فَاسِدٌ۔ فَسَّدَ و اَفْسَدَ ہٗ: کو خراب کرنا، بگاڑنا۔ فَاسَدَ القومَ: قوم کے ساتھ بدسلوکی کرنے پر لوگوں کا اس پر بگڑنا۔ الفساد (مص): لہو و لعب، کھیل کود، ظلماً مال لینا۔ المَفْسَدَةُ جمع مَفَاسِدُ: منبع فساد یا سبب فساد۔ تَفَاسَدَ القومُ: قطع رحمی کرنا اور آپس میں مخالفت و دشمنی ہو جانا۔ اِسْتَفْسَدَ: فساد چاہنا۔ یہ اِسْتَصْلَحَ کی ضد ہے۔ اِسْتَفْسَدَ القومَ: قوم سے بدمعاملگی کر کے اپنا مخالف و دشمن بنالینا۔

فسر: فَسَرَ ـِ فَسْرًا الامرَ: کو واضح کرنا، نرم کرنا۔ - المُغَطّٰی: ڈھکی ہوئی چیز کو کھولنا۔ - فَسْرًا و تَفْسِرَةً الطبیبُ: طبیب کا مریض کے قارورہ کو دیکھ کر اس کا حال معلوم کرنا۔ فَسَّرَہٗ: کو واضح کرنا، ظاہر کرنا۔ تفسّر و استفسر فلانا عن الامر واستفسرہٗ الامرَ: کو (بات وغیرہ) واضح کرنے کو کہنا۔ التَّفْسِرَة (مص): مریض کا پیشاب جو اس کی بیماری کی تشخیص کے لئے ہو۔ قارورہ (لمبی گردن کی بوتل) جس میں مریض کا پیشاب لیجا کر تشخیص مرض کے لئے ڈاکٹر کو پیش کیا جاتا ہے) اسے دلیل بھی کہتے ہیں۔ تفسِرَة الشیءِ: ہر وہ چیز جس سے استدلال کیا جائے۔ التفسیر (مص) جمع تفاسیر: تاویل، پردہ ہٹانا، وضاحت، بیان، تشریح۔ حرفا التفسیر:

اَیْ و اَنْ: اَیْ سے غیر واضح کی تفسیر کی جاتی ہے۔ جیسے: هذا عَسْجَد ای ذَهَبٌ: یہ عسجد یعنی سونا ہے۔ اَنْ سے قول کے معنی اور مراد کی تفسیر کی جاتی ہے۔ جیسے: نادَیْتُكَ اَنِ افْعَلْ كذا: میری نداء اور پکار کا مقصد تجھے اس کام کے کرنے کا حکم دینا تھا۔

فسط: ۱۔ الفُسَّاط و الفِسْطاط جمع فَسَاطِیط: اون کا خیمہ۔ الفُسطاط جمع فَسَاطِیط: خیمہ، اون کا خیمہ، قدیم مصر کا نام۔ الفَسِیط واحد فَسِیْطَة: ناخن کا تراشہ۔

۲۔ الفُسْطان: دیکھو فستان۔

فسق: ۱۔ فَسَقَ ـُ و فَسُقَ ـُ فِسْقًا و فُسُوقًا: حق و صلاح کے راستہ سے ہٹ جانا، بدکار ہونا۔ صفت: فَاسِقٌ جمع فَسَقَة و فُسَّاق و فاسِقون مونث فاسِقَة جمع فاسِقات و فَوَاسِق۔ - وانْفَسَقَ الرطبُ عن قشره: پکی کھجور کا چھلکے سے باہر نکل آنا۔ فَسَّقَ ہٗ: کی فسق کی طرف نسبت کرنا، کو گنہگار یا کافر قرار دینا۔ - القاضی الشاهِدَ: قاضی کا گواہ کو نا قابل اعتبار قرار دینا۔ الفِسِّق و الفُسَّاق و الفِسِّیق: ہمیشہ یا اکثر بدکاری کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: یا فُسَقُ: یعنی یایها الفاسق: (اے بدکار) یہ لفظ نداء کے لئے مخصوص ہے جیسے خُبَثُ۔ فَسَاقِ: عورت کے لئے گالی ہے اور ندا ہی کی صورت میں مستعمل ہے۔ کہا جاتا ہے: یا فَسَاقِ بمعنی یا فاسِقَة: (اے بدکارہ)۔ الفُوَیْسِقَة: فاسِقَة کی تصغیر (ح): چوہیا۔

۲۔ الفُسْقِیَّة جمع فَسَاقِیّ: حوض، وضو کرنے کی جگہ۔ الفاسِقِیَّة: پگڑی باندھنے کا ایک مخصوص طریقہ۔ کہا جاتا ہے: تَعَمَّمَ فلانٌ الفاسِقِیَّةَ: اس نے اس طرز پر عمامہ باندھا۔

فسل: ۱۔ فَسَلَ ـُ فَسْلاً الصبیَّ: بچہ کا دودھ چھڑانا۔ اَفْسَلَ وافْتَسَلَ الفسیلةَ: کھجور کے پودے کو اکھیڑ کر دوسری جگہ لگانا۔ الفَسْل (مص) جمع اَفْسُل و فُسُول و فِسال و فُسُل و فُسُولة و فُسَلاء و اَفْسال: ٹہنی یا ٹہنی کا ایک حصہ جو پودے سے کاٹ کر گاڑی جاتی ہے، تا کہ نیا پودا بن جائے۔ الفُسَالَة من الحدید و نحوهِ: لوہے وغیرہ کے وہ ریزے جو کوٹتے وقت زمین پر گر جاتے ہیں۔ الفَسِیلَة جمع فَسِیل و فَسَائِل و جج فُسْلان: کھجور کا پودا جو کہ ایک جگہ سے اکھیڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے۔ ہر درخت کا قلم۔

۲۔ فَسِلَ ـَ و فَسُلَ ـُ فَسَالَةً و فُسُولَةً و فَسْلًا: فرومایہ ہونا، کمینہ ہونا، بے مروت ہونا۔ الفَسْل جمع اَفْسُل و فُسُول و فِسَال و فُسْل و فُسُولة و فُسَلاء و اَفْسال: بے مروت و جرأت کمزور شخص۔ الفِسْل: احمق۔ الفُسُولَة (مص): فتور۔ المَفْسُول: بے مروت و جرأت کمزور شخص۔

۳۔ فَسْل و اَفْسَلَ دَرَاهِمَهٗ و متاعَهٗ: دراہم اور سامان کو کھوٹا اور بے وقعت کرنا۔ الفَسْل جمع اَفْسُل و فُسُول و فِسال و فُسْل و فُسُولة و فُسَلاء و اَفْسال: ہر ردی چیز۔ کہا جاتا ہے: دِرْهَمٌ فَسْلٌ و دَرَاهِمُ فُسُول: ردی درہم۔ المَفْسُول: رذیل۔

فسو: فَسَا ـُ فَسْوًا و فُسَاءً: بلا آواز گوز کرنا۔ تَفَاسَی: اخراج ریاح کے لئے سرین اٹھانا۔ الفُسَاء (مص): بلا آواز کا گوز، پھسکی۔ الفَسْوَة جمع فَسَوَات: ایک مرتبہ کی پھسکی۔ فَسْوَاتُ الضِباع (ن): کماۃ کی ایک قسم۔ کماۃ ایک گھاس ہے جس کو لوگ سانپ کی چھتری کہتے ہیں اور بعض بلاد میں کھمبی بولتے ہیں۔ الفاسِیَة و الفاسیاء جمع فَوَاسٍ (ح): گبریلا۔ الفَسُوّ و الفَسَّاء: بہت گوز کرنے والا۔ المَفْسَی: دبر، گوز نکلنے کی جگہ۔

فسی: الفسیولوجیا او الفیزیولوجیا: علم وظائف الاعضاء (Physiology)۔

فش: ۱۔ فَشَّ ـُ فَشًّا: ڈکار لینا، کمزور سا پھونکنا۔ - الوَطْبَ: دودھ کے مشکیزہ کا سربند کھول کر بھری ہوئی ہوا نکالنا، مشکیزہ میں موجود مکھن نکالنا۔ - الناقةَ: اونٹنی کو جلدی سے دوہنا۔ - بینَ القومِ: لوگوں کے درمیان چغل خوری کرنا۔ - خُلْقَهٗ فی فلانٍ: پر غصہ کا اظہار کرنا جس کا سبب کوئی اور ہو، پر غصہ اتارنا۔ - قلبَهٗ: دل میں موجود غصہ اور رنج و توبیخ کا اظہار کرنا (عام زبان میں)۔ فشّ السقاءُ: پانی کے مشکیزہ کا منہ کھل کر ہوا کا نکلنا۔ اِنْفَشَّ اللبنُ: دودھ جاری

ہونا۔ ـ ت الريحُ: مشک وغیرہ کا منہ اور تسمہ کھلنے سے ہوا کا خارج ہونا۔ الفَشُوش: ٹپکنے والی مشک۔ الفَشِيْش: آواز۔ فشيش الأفْعَى: سانپ کی کھال کی آواز جو خشک زمین پر چلتے وقت نکلتی ہے۔

۲۔ فَشّ ـُ فَشًّا البابَ: دروازہ کو کسی تدبیر یا حیلہ سے کنجی کے بغیر کھولنا۔

۳۔ فَشّ ـُ فَشًّا الورمُ: سوج کا جاتا رہنا (عام زبان میں)۔ اِنْفَشّ الجرحُ: زخم کی سوجن میں سکون اور کمی ہونا۔ ـ الرجُلُ عن الامر: کسی کام میں سستی اور کاہلی کرنا۔ ـ ت علّةُ فلان: کی بیماری کا زائل ہونا۔ الفَشّ (مص) و الفَشُوش: بے وقوف، کمزور رائے والا۔ الفاشُوش: رائے اور ارادہ کا کمزور۔

۴۔ الفَشّ و الفَشُوش: باطل پر فخر کرنیوالا، موٹا کمبل۔ (ن): خَرُّوب نام کا درخت، گندے پانی رہنے کی جگہیں۔ الفَشّاش: جیب تراش، چابیوں کے بغیر دروازے کھولنے والا۔ رجُلٌ مُنفش المنخرين: چھوٹے بانسہ اور پھولے ہوئے نتھنوں والا۔

۵۔ فَشْفَشَ: کی رائے کا کمزور ہونا، بہت زیادہ جھوٹ بولنا، دوسرے کی بات یا چیز اپنی طرف منسوب کرنا صفت: فَشْفَاش۔ ـ ببوله: پیشاب کرنا۔ الفَشْفَاش من النوق: وہ اونٹنی جس کا دودھ نکالتے وقت دودھ کی دھاریں ادھر اُدھر پڑیں۔ الفَشْفاشة: وہ چیز جس میں سختی نہ ہو، کہا جاتا ہے: تخرجُ الزُّبْدَةُ فشفاشةً: مکھن نرم نکلتا ہے۔

فشج: فَشَجَ ـِ فَشْجًا و فَشَّجَ و تَفَشَّجَ و انْفَشَجَ الرجُلُ او البعيرُ: مرد یا اونٹ کا پیشاب کرنے کے لئے ٹانگیں پھیلانا۔

فشخ: فَشَخَ ـَ فَشْخًا هُ: پر ظلم کرنا، بچوں کا کھیل میں کو طمانچہ مارنا۔ ـ فی اللعب: کھیل میں جھوٹ بولنا اور ظلم کرنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: فَشَخَ عليه: پر سے پھلانگنا۔ فَشَخَ: ڈگ بھرنا (سریانی لفظ)۔ فَشَّخَ الرجُلُ: اپنے جوڑوں کو ڈھیلا کرنا۔

فشط: اِنْفَشَطَ العودُ: تر لکڑی کا ٹوٹ جانا۔ التَفْشِيط عند العامة: باطل پر فخر۔ کہتے ہیں: فَشَّطَ فلانٌ: فلاں شخص نے ان باتوں پر فخر کیا جو اس کے پاس نہیں۔

فشع: فَشَعَ ـَ فُشُعًا ت الذُرَةُ: چینا کے اطراف کا خشک ہونا۔ الفُشَاع والفُشَّاع (ن): ایک قسم کی بیل جس کی جڑوں سے بعض ادویہ بنائی جاتی ہیں۔

فشغ: ۱۔ فَشَغَ ـَ فَشْغًا هُ: کو بلند ہو کر ڈھانپ لینا۔ ـ الشيءُ: وسیع ہونا، پھیلنا۔ ـ هُ بالسوط: پر کوڑا لے کر چڑھ جانا صفت: فَاشِغ م فاشِغة۔ فَشَّغ بمعنی فَشَغ۔ ـ هُ النوم: پر نیند کا غلبہ کرنا۔ أفْشَغَهُ بالسوط: کو کوڑے سے مارنا۔ تَفَشَّغَهُ: پر غالب ہونا، سوار ہونا۔ ـ البيوتَ: گھروں کے درمیان گھس کر غائب ہو جانا۔ ـ الرجُلُ: کسل مند ہونا، کھردرے کپڑے پہننا۔ ـ ت الغرّةُ: پیشانی کے سفید بالوں کا پھیل کر آنکھ کو گھیر لینا۔ ـ الشيبُ فيه و تفشغهُ: بڑھاپے کا نمودار ہونا اور تمام قویٰ و اعضائے بدن میں سرایت کر جانا۔ اِنْفَشَغَ: بہت ہونا، ظاہر ہونا۔ ـ الشيءُ: کشادہ ہونا۔ الفَشْغَة: اسم مرۃ۔ نرکل کا گودا، مغز۔ ناصِيَةٌ فَاشِغَةٌ و فَشْغاء: پیشانی جس کے منتشر بال آنکھوں کو ڈھانپ لیں۔ الأفْشَغ م فَشْغاء جمع فُشْغ: مینڈھا جس کے سینگ دائیں بائیں نکلے ہوئے ہوں۔ رجُلٌ أفْشَغ الاسنان: جس کے دانت آگے پیچھے نکلے ہوئے ہوں، برابر نہ ہوں۔ الفِشَاغ: کاہلی، سستی۔ الفُشَاغ و الفُشَّاغ (ن): آکاس بیل۔

۲۔ المِفْشَغ: اپنے ساتھی سے برا سلوک روا رکھنے والا۔ المُفْشِغ: بے فیض احسان جتانے والا۔

فشق: فَشَقَ ـِ فَشْقًا الشيءَ: کو توڑ دینا۔ فَشِقَ ـَ فَشَقًا: بہت لالچی ہونا، ایک کو چھوڑ کر دوسری چیز پکڑنا اور یوں انجام کار دونوں کا ہاتھ سے نکل جانا۔ ـ الظبيُ: ہرن کا دور دور سینگوں والا ہونا۔ صفت: أفْشَق م فَشْقاء۔ ـ و فاشَقَهُ: کو بےخبری میں آلینا۔ تَفَشَّقَ بثوبٍ: کپڑے کو پہننا۔ الفَشْق (مص): دوڑنا، بھاگ جانا، سرگرمی۔

فشك: الفَشَك، واحد فَشَكَة: گھوڑوں کی لید (عام زبان میں)۔ الفَشَك واحد فشكة: کارتوس (ترکی لفظ)۔

فشل: ۱۔ فَشَلَ ـُ فَشْلاً لحيتَهُ: داڑھی کو پھٹکارنا۔

۲۔ فَشِلَ ـَ فَشَلاً: لڑائی اور سختی کے وقت کمزوری دکھانا، ناتوانی اور بزدلی کا مظاہرہ کرنا صفت: فَشْل و فَشِل و فَشِيْل جمع فُشُل و أفْشَال: آج کل فَشَل فی عمله کا معنی اپنے کام میں ناکام ہونا لیا جاتا ہے۔ اِنْفَشَلَ: اچانک ہونے والی کسی بات پر ڈر جانا، خوف زدہ ہو جانا، دہشت زدہ ہو جانا۔ ـ عليه: کے لئے ڈر جانا، خوف زدہ ہو جانا، دہشت زدہ ہو جانا۔ اسم الفَشْلَة ہے (عام زبان میں)۔

۳۔ فَشَّلَ و تَفَشَّلَ و افْتَشَلَ ت المرأةُ: عورت کا اپنی ڈولی پر پردہ ڈال لینا۔ الفِشْل جمع فُشُول و المِفْشَل جمع مَفَاشِل: ہودج کا پردہ یا ہودج میں وہ چیز جو عورت اپنے نیچے رکھ لیتی ہے۔

۴۔ تَفَشَّلَ الرجُلُ منهم امرأةً: مرد کا ان میں سے کسی عورت سے شادی کر لینا۔ المُفَشَّل: وہ شخص جو کسی غیر خاندان کی عورت سے شادی کرے تا کہ اولاد لاغر نہ ہو۔

۵۔ تَفَشَّلَ الماءُ: پانی بہنا۔ التفشيل جمع تَفَاشِيل: تھن میں باقی ماندہ دودھ۔

فشو: ۱۔ فَشَا ـُ فَشْوًا و فُشُوًّا و فُشِيًّا خبرُه او فضلُهُ او سرُّهُ: خبر، فضیلت یا بھید کا پھیل جانا اور شہرت پانا۔ ـ ت الماشيةُ: مویشی کا چراگاہ میں جانا۔ ـ ت امورُهم: امور کا متفرق ہونا۔ کہا جاتا ہے: فَشَتْ عليه ضيعتُهُ: اس کی جائیداد کے معاملات بکھر گئے۔ اسکی سمجھ میں نہیں آتا کہ کس سے شروع کرے۔ أفْشَى إفْشاءً الشيءَ: کو پھیلانا، شہرت دینا۔ ـ سرَّهُ لِفلانٍ: بھید (کسی) پر ظاہر کر دینا۔ ـ الرجُلُ: بہت مویشیوں والا ہونا۔ تفشّى تفشّيًا المرضُ القومَ و بهم: میں بیماری پھیلنا۔ ـ ت القرحةُ: زخم کا چوڑا ہونا۔ الفاشي م فاشِيَة جمع فَواشٍ (فا): الفَوَاشِي: پھیلے ہوئے مویشی۔ الفَشَاء: مویشیوں کی پیداوار اور زیادتی۔ الفَشْيَان: بے ہوشی۔

۲۔ الفَشْوَة: عورت کے خوشبوئیں رکھنے کا ڈبہ۔

عطروان۔ التَّفَشِّي عند اهل العربية: بولتے وقت حرف مُفَخَّم کرنا۔

فصّ: فَصَّ ـ فَصًّا وافْتَصَّ كذا من كذا: کو سے جدا کرنا، اکھاڑنا۔ أَفَصَّ اليه شيئًا من حقه: کو اپنے حق میں سے کچھ نکال کر دینا۔ اِنْفَصَّ منه: سے جدا ہو جانا۔ اِسْتَفَصَّ منه شيئًا: سے کو نکالنا۔ الفَصّ: (فاء کی زبر، زیر اور پیش کے ساتھ)، جمع فُصُوص و فِصاص و أَفُصّ: لہسن کا جوا: اصل و حقیقت امر: ہر دو ہڈیوں کے ملنے کی جگہ۔ ـ عند العامة: ریح (پیٹ کی گیس)۔

۲۔ فَصَّ ـ فَصِيصًا الجرحُ: زخم سے خون، پیپ کا بہنا۔ العَرَقُ: پسینہ کا ٹپکنا۔ فَصُّ الماء: (ف پر زبر، پیش اور زیر کے ساتھ) جمع فُصُوص و فِصاص و أَفُصّ: پانی کا بلبلہ۔

۳۔ فَصَّ ـ فَصِيصًا الجندبُ: ٹڈی کا آواز نکلنا۔ ـ الولدُ: بچہ کا کمزور آواز میں رونا۔

۴۔ فَصَّصَ الخاتمَ: انگوٹھی پر نگینہ لگانا۔ ـ بعينه: گھورنا۔ الفَصّ: (ف کی زبر، زیر اور پیش کے ساتھ) جمع فُصُوص و فِصَاص و أَفُصّ: انگوٹھی میں جڑا جانے والا نگینہ (ف پر زبر زیادہ مناسب ہے) آنکھ کی سیاہی۔ الفَصَّاص: انگوٹھیوں میں نگینے لگانے والا۔ الفصيص: صاف چکنی گٹھلی۔

۵۔ فَصْفَصَ فَصْفَصَةً الكلامَ: جلدی بولنا۔ ـ الدابةَ: جانوروں کو فصفصہ گھاس کھلانا۔ تَفَصْفَصَ القومُ عن فلان: لوگوں کا فلاں سے جدا ہونا۔ الفِصفِصَة جمع فَصَافِص (ن): جانوروں کو کھلائی جانے والی ایک گھاس جب تک تازہ ہو۔ عام لوگ اسے فِصَّة کہتے ہیں۔ الفصافِص: پختہ ارادے والا۔

فصح: ۱۔ فَصَحَ ـ فَصْحًا الصبحُ فلانًا: کے لئے صبح ظاہر ہونا۔ فَصُحَ ـ فَصَاحَةً: فصیح ہونا، خوش بیان ہونا صفت: فصيح۔ ـ الاعجميُّ: عجمی کا عربی زبان میں گفتگو کرنا اور اس کی بات سمجھ میں آنا۔ أَفْصَحَ: فصاحت سے بولنا، فصیح ہونا، اپنی مراد کو ظاہر کرنا۔ ـ الصبحُ: صبح کی روشنی پھیلنا۔ ـ الامرُ: واضح ہونا۔ ـ عن كذا: کا خلاصہ کرنا۔ ـ عن الشيءِ: کو ظاہر کرنا، بیان کرنا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا صاف طور پر ہنہنانا۔ ـ البولُ: پیشاب صاف رنگ کا ہونا۔ تَفَصَّحَ: زبان آور ہونا۔ ـ و تَفَاصَحَ: فصیح بننا۔ فصیحوں کی مشابہت اختیار کرنا۔ يوم فِصْحٌ: صاف مطلع والا دن۔ الفَصَاحة (مص): بیان، کلام کا تعقید سے خالی ہونا، یہ متکلم، کلام اور کلمہ تینوں کی صفت آتا ہے۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ فصيحٌ كلامٌ فَصيحٌ و كَلمةٌ فصيحةٌ۔ الفصيح جمع فُصُح و فُصَحاء و فِصَاح م فَصِيحَة جمع فِصَاح و فَصَائِح و فَصِيحَات: فصاحت والا۔ المُفصِح: واضح۔ يومٌ مُفْصِحٌ: صاف مطلع کا دن۔

۲۔ فَصُحَ ـ فَصَاحَةً اللبنُ: دودھ سے جھاگ کا اتار لینا۔ صفت: فَصْحٌ و فَصِيح۔ فَصَّحَ اللبنُ: دودھ کا بے جھاگ ہونا۔ أَفْصَحَ اللبنُ: دودھ کا بے جھاگ ہونا۔ ـ من كذا: سے نکل جانا، رہائی پانا۔ ـ النصارىٰ او اليهودُ: یہود و نصاریٰ کی عید کا دن آنا یا عید منانا۔ الفِصْح عند النصارىٰ: ایسٹر عیسائیوں کی عید کا دن (حضرت عیسیٰ علیہ السلام (نجات دہندہ) کا موت سے اٹھ کھڑے ہونے کی یاد میں منایا جانے والا دن)۔ فِصْحُ اليهود: یہودیوں کا مصر سے نکلنے کی یاد میں منایا جانے والا دن۔ اس صورت میں عبرانی لفظ فسح کا معرّب ہے جس کا معنی پار جانا، عبور کرنا یا نجات ہے۔

فصخ: فَصَخَ ـ فَصْخًا عن الامر: کسی معاملہ میں جان بوجھ کر غفلت کرنا۔ ـ العودَ او المفصلَ: لکڑی یا جوڑ کو اکھیڑنا۔ فُصِخَ فلانٌ: خرید و فروخت میں نقصان اٹھانا۔ الفصيخ و الفصيخةُ و الفاصِخة: غلط رائے قائم کرنے والا۔ اس میں "ۃ" مبالغہ کیلئے ہے۔

فصد: ۱۔ فَصَدَ ـ فَصْدًا و فِصَادًا المريضَ: مریض کی رگ کھولنا۔ ـ له عطاءً: کو جاگیر دینا۔ ـ وافتصدَ العرقَ: رگ کھولنا۔ افْصَدَتِ الشجرةُ: درخت کی کونپلیں نکلنا۔ تَفَصَّدَ الدمُ: خون بہنا، جاری ہونا۔ کہا جاتا ہے: جاءَ يتفصّد عرقًا: وہ اس حال میں آیا کہ اس کا پسینہ بہہ رہا تھا۔ اِنْفَصَدَتِ الشجرةُ: درخت کی کونپلیں نکلنا۔ ـ الدمُ: خون بہنا، جاری ہونا۔ الفَصِيد: بمعنى مَفْصُود: یعنی وہ شخص جس کی فصد کھولی گئی ہو۔ المِفْصَد: نشتر، فصد کھولنے کا آلہ، عام لوگ اسے الريشة کہتے ہیں۔

۲۔ فَصَّدَ الشيءَ: کو تھوڑے سے پانی میں بھگونا۔ الفُصْدة و الفَصِيدة: خون ملی کھجوریں۔ الفَصِيد (ط): وہ خون جس کو آنتوں میں بھر کر پھونکا اور بھونا گیا ہو۔

فصع: ۱۔ فَصَعَ ـ فَصْعًا التمرةَ: دو انگلیوں سے دبا کر کھجور کا چھلکا علیحدہ کرنا۔ ـ الشيءَ: کو انگلیوں سے دبانا تا کہ نرم ہو جائے اور اندرونی حصہ کھل جائے۔ ـ عمامتهُ عن راسه: سر سے عمامہ اتارنا۔ فَصَّعَ الرُّطَبَةَ: تر کھجور کو دو انگلیوں سے دبانا تا کہ چھلکا علیحدہ ہو جائے۔ ـ الشيءَ من كذا: کو سے نکالنا۔ اِنْفَصَعَ الشيءُ عن كذا: کا سے نکلنا، کا سے باہر نکل آنا۔ اِفْتَصَعَ حقَّهُ منه: سے اپنا پورا حصہ جبرا لے لینا۔ الفُصْعان: ہمیشہ ننگے سر رہنے والا۔

۲۔ فَصَعَ ـ فَصْعًا و فَصَّعَ له بكذا: کو کوئی چیز عطا کرنا۔

۳۔ الفُصْعاء (ح): چوہیا۔

فصف: الفُصْفوراك: فاسفورس۔

فصل: ۱۔ فَصَلَ ـ فَصْلًا الشيءَ: کو قطع کرنا، جدا کرنا، علیحدہ اور ممتاز کرنا۔ فصل الخصوماتِ: جھگڑوں کو فیصلہ کر کے قطع کر دینا۔ ـ بينهما: دو چیزوں کے درمیان فاصلہ ہونا، رکاوٹ ہونا، حائل ہونا۔ ـ الولدَ عن الرَّضَاعِ: بچہ کا دودھ چھڑانا۔ ـ فُصُولًا الرجلُ عن البلد: شہر سے نکل جانا۔ ـ الكرمُ: انگور کی بیل کا دانا نکالنا۔ فَصَّلَ الكلامَ: کلام کی وضاحت اور تفصیل کرنا۔ یہ اجمال کی ضد ہے۔ ـ الشيءَ: (ایک باب) کو چند فصول پر منقسم کرنا، کے چند الگ ٹکڑے کرنا۔ ـ الثوبَ: کپڑے کو سینے کے لئے قطع کرنا۔ ـ القَصَّابُ الشاةَ: قصائی کا بکری کاٹ کر علیحدہ علیحدہ ٹکڑے کرنا۔ ـ العِقدَ: ہار کے دو ہم رنگ موتیوں یا چھاتیوں کے درمیان میں

ایک دوسرے رنگ کا موتی یا مہرہ ڈالنا۔ فَاصَلَ شریکَهُ: اپنے حصہ دار سے علیحدہ ہو جانا۔ عام لوگ کہتے ہیں: فَاصَلَهُ في السعر: وہ اپنے حصہ دار سے نرخ کے معاملہ میں علیحدہ ہو گیا۔ اسم المُفَاصَلَة: اَفْصَلَ المولودُ: بچہ کے دودھ چھڑانے کا وقت آجانا۔ المریضُ: مریض کا مر جانا (عام زبان میں)۔ تَفَصَّلَ: ہر ہر عضو کے ٹکڑے ہو جانا۔ تَفَاصَلَتِ الأشیاءُ: بعض کا بعض سے جدا ہونا۔ اِفْتَصَلَ النخلةَ عن مَوْضِعِهَا: کھجور کے پودے کو اس کی جگہ سے اکھیڑ کر دوسری جگہ لگانا۔ - الولدَ عن الرَضَاعِ: بچہ کا دودھ چھڑانا۔ اِنْفَصَلَ: جدا ہونا (یہ اِتَّصَلَ کی ضد ہے)۔ - عنه: سے علیحدگی اختیار کرنا۔ اِسْتَفْصَلَ: تفصیل طلب کرنا۔ الفَصْل (مص): حق و باطل کے درمیان فیصلہ۔ - جمع فُصُول: دو چیزوں کے درمیان کی روک، دو زمینوں کے درمیان کی حد، فرع۔ (کہا جاتا ہے: للنسب اصولٌ وفصولٌ: یہاں فصول سے مراد فروع ہے)۔ سال کے چار موسموں اور حصوں میں سے ایک حصہ یعنی موسم بہار، گرمی، خریف، سردی۔ - من الجسد: دو ہڈیوں کے ملنے کی جگہ جس کو جوڑ کہتے ہیں۔ - من الکتاب: کتاب کا ایک مستقل ٹکڑا۔ قولٌ فَصْلٌ: قول حق جس میں باطل کا شائبہ نہ ہو۔ یومُ الفَصْلِ: قیامت کا دن۔ فَصْلُ الخطاب: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا خطاب، خطیب کے قول اما بعد کو بھی فصل الخطاب کہا جاتا ہے۔ الفَصْلَة: فصل کا اسم مرۃ۔ کھجور کا پودا جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لگایا گیا ہو۔ الفَصْلَة او الکَاسِیَة (ز): پھول کے چاروں طرف سبز پتوں کے غلاف کا ایک ٹکڑا، جو کبھی جدا ہوتا ہے تو کبھی ساتھ۔ الفِصَال: بچہ کا دودھ چھڑانا۔ الفَصَّال: انعام حاصل کرنے کے لئے لوگوں کی تعریفیں کرنے والا۔ سیفٌ فَصَّالٌ: شمشیر قاطع۔ الفَاصِل فا: حکمٌ فَاصِلٌ: نافذ ہونے والا حکم۔ الفَاصِلَة جمع فَوَاصِل: فاصل کا مؤنث۔ ہار کے دو مہروں کے درمیان ایک دوسرے رنگ کا مہرہ۔ الفاصلةُ الصُغریٰ: (علم عروض میں): تین متحرک حروف کے بعد چوتھا حرف ساکن ہونا جیسے: ضَرَبَتْ۔م۔ الفاصلةُ الکُبریٰ: چار متحرک حروف کے بعد پانچواں ساکن ہونا: جیسے: ضَرَبَکُمْ (جمع میں): شعر کا قافیہ۔ الفَصِیل جمع فِصَال و فُصْلان و فِصْلان: شہر پناہ کے سامنے چھوٹی دیوار، اونٹنی یا گائے کا بچہ جو ماں سے علیحدہ کیا گیا ہو۔ الفَصِیلة جمع فَصَائِل: فصیل کا مونث، ران کے گوشت کا پارچہ یا چھیچھڑا، بدن کا ٹکڑا، قبیلہ اور خاندان کے وہ قریبی لوگ جن کو کنبہ اور گھرانہ کے لوگ کہا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے: جاؤوا بفصیلتهم: وہ سب آئے۔ الفَیْصَل جمع فَیَاصِل: حاکم، قاضی، وہ حکم یا فیصلہ جو حق و باطل میں امتیاز کردے، جو چیز چند امور میں فیصلہ کردے، تلوار قاطع۔ حکمٌ فَیْصَلٌ: نافذ شدہ حکم۔ حکومةٌ فیصلٌ: نافذ ہونے والی حکومت۔ ضربةٌ فیصلٌ: وہ مار جو دو ہمسروں میں فیصلہ کن ہو۔ الفَیْصَلِی: حاکم، جج۔ المَفْصِل جمع مَفَاصِل: بدن کے اعضاء کا جوڑ۔ المفَاصِل: ایک دوسرے سے ملے ہوئے پتھر، دو پہاڑوں کے درمیان کی ریگستانی یا پتھریلی زمین جس کا پانی نہایت ہلکا اور صاف ہوتا ہے۔ داءُ المَفَاصِل (طب): جوڑوں کے درد کی بیماری۔ المِفْصَل: زبان۔ المِفْصَال: جس کی عادت فیصلہ کی ہو۔ المُفَصَّلَة: (بڑھیوں کی اصلاح میں) قبضہ جو دروازوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے۔ الانفصالی: علیحدگی پسند۔ الاِنْفِصَالِیَة: علیحدگی پسندی، علیحدگی پسند کی کیفیت۔

۲۔ الفاصُولیة و الفَصُولیة او اللُّوبیاء (ن): پھلی (bean)۔

فصم: ۱۔ فَصَمَ - فَصْمًا الدملجَ ونحوه: بازو بند وغیرہ کو بغیر جدا کئے ہوئے توڑنا۔ تَفَصَّمَ وانفصَمَ: جدا کئے بغیر ٹوٹنا، پھٹنا، دراڑ پڑنا۔ الفصیم والأفصم: ٹوٹا ہوا، پھٹا ہوا۔

۲۔ فَصَمَ - فَصْمًا الشیءَ: کو کاٹنا، قطع کرنا۔ فُصِمَ البیتُ: مکان منہدم ہو جانا۔ أفْصَمَ عنه المطرُ او الحُمّٰی: سے بارش یا بخار کا منقطع ہونا۔ الفَصِیم و الأفصَم: منقطع، کٹا ہوا۔

فصی: ۱۔ فَصَی - فَصْیًا الشیءَ من الشیءِ و عنه: کو سے جدا کرنا، دور کرنا۔ فَصّٰی تَفْصِیَةً اللحمَ من او عن العظم: گوشت کو ہڈی سے چھڑانا اور علیحدہ کرنا۔ فَاصَ مُفَاصَاةً: سے جدا ہونا۔ أفْصَی إفصاءً: خیر یا شر سے نکل جانا، چھٹکارا پانا۔ - عنّا المطرُ: بارش ہم سے منقطع ہو گئی۔ - الصائِدُ: شکاری کے جال میں شکار کا نہ پھنسنا۔ تَفَصّٰی تَفَصِّیًا وانفصی اِنفِصاءً الرجلُ من الرجل وعنه: مرد کا مرد سے جدا ہونا۔ - من او عن الشدّة او غیرها: سختی وغیرہ سے رہائی پانا۔ کہا جاتا ہے: تَفَصّٰی من الدیون: وہ قرضوں سے باہر نکلا اور ان سے خلاصی پائی۔ الفَصْیَة: خیر اور شر سے رہائی، چھٹکارا۔ - مابین الحرّ و البرد: موسم کا اعتدال۔ کہا جاتا ہے: یومٌ فَصْیَةٍ و فُصْیَةٍ و یومٌ مُفْصٍ و لیلةٌ فُصْیَةٍ و فَصْیَةٍ و لیلةٌ فُصْیَةٌ: معتدل دن، معتدل رات۔ الفَصِیَّة جمع فَصَایا: خیر سے محرومی، شر سے رہائی۔

۲۔ تَفَصّٰی تَفَصِّیًا الشیءَ: پر پوری طرح غور کرنا، کی تہہ تک پہنچنا۔

۳۔ الفَصَی واحد فَصَاة: خشک انگور کا دانہ۔

فضّ: ۱۔ فَضَّ - فَضًّا الشیءَ: کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ - القومَ: قوم کو متفرق کرنا۔ کہا جاتا ہے: فَضَّ اللّٰهُ جمعَهُمْ و فضضتُ حلقةَ القوم: اللہ تعالیٰ ان کی جمعیت کو متفرق کر دے۔ (میں نے قوم کے حلقہ کو توڑ دیا)۔ - خَتْمَ البابِ و الختمَ عن الکتاب: دروازہ اور کتاب کی مہر توڑنا، اور کھولنا۔ - الشیءَ علی القوم: کو قوم پر تقسیم کرنا۔ - مابینهما: کے درمیان قطع تعلق کرنا۔ - اللؤلؤةَ: موتی بیندھنا۔ - الدموعَ: آنسو بہانا۔ - اللّٰهُ فاهُ: اللہ کا کسی کے دانتوں کو گرا دینا۔ لا فُضَّ فُوكَ: یہ اس شخص کے لئے دعا ہے جو بہترین گفتگو کرے کہ تمہارے دانت نہ گرائے جائیں۔ فَضَّضَ الشیءَ: پر چاندی کا ملمع کرنا، پر چاندی کی جڑائی کرنا۔ أفَضَّ العطاءَ: بہت دینا۔ تفضّضَ: متفرق ہونا، منتشر ہونا۔ اِفْتَضَّ الماءَ: پانی آہستہ آہستہ یا تھوڑا تھوڑا گرانا۔ اِنْفَضَّ: ٹوٹ جانا، متفرق ہونا، منتشر ہونا۔ - ت الدموعُ:

آنسو بہنا۔ الفضّ (مص): بکھرے ہوئے
لوگ۔ کہا جاتا ہے: فی المدینة فَضٌّ: شہر میں
ہر طرف لوگ بکھرے ہوئے ہیں۔ تمرٌ فَضٌّ:
بکھری ہوئی کھجوریں۔ الفاضة جمع فَوَاضّ:
فاض کا مونث، مصیبت۔ الفَضَض: وہ پانی جو
نہاتے وقت ادھر ادھر بکھر جائے، ہر متفرق ومنتشر
چیز۔ کہا جاتا ہے: خرج فَضَضٌ من الناس:
متفرق فوج نکلے۔ الفِضة (ك): چاندی۔ ۔
والفضة: وہ زمین جہاں پتھر ایک دوسرے کے
اوپر بکھرے ہوئے ہوں۔ الفُضاض و
الفِضاض و الفُضاضة: ریزے، ٹکڑے۔
کہا جاتا ہے: طَارُوا فُضاضًا: وہ متفرق ہو کر اڑ
گئے۔ الفضِیض: ہر متفرق اور منتشر چیز، ٹوٹا
ہوا، خوشگوار پانی یا بہتا ہوا پانی۔ المِفَضاض و
المِفَضّ و المِفضة: ہنگا، موگری۔

۲۔ فَضْفَضَ فَضْفَضَةً الثوبُ او العیشُ: لباس
کا کشادہ ہونا، زندگی کا آرام دہ ہونا۔ ۔ ہٗ: کو
کشادہ کرنا۔ الفَضفاض: کشادہ کپڑا، خوش اور
آرام دہ زندگی، فیاض شخص۔ ارضٌ فَضفاض:
وہ زمین جہاں بارش کی کثرت سے پانی جمع ہو۔
جاریة فُضفاضة: پرگوشت اور طویل قامت
لڑکی۔ درعٌ فَضفاضة و فُضَافِضة: کشادہ
زرہ۔ سحابةٌ فُضفاضة و فُضَافِضَة: بہت
پانی والی بدلی۔

فضج: ۱۔ تفضّجَ وانفضَجَ الرجلُ عَرَقًا و
بالعَرَق: کی بالوں کی جڑوں میں پسینہ آنا اور تر
نہ ہونا۔ الفضیج: پسینہ۔ تفضّجَ الشیءُ:
کشادہ ہونا، وسیع ہونا۔ ۔ جسدُہ بالشحم:
کے جسم کا موٹاپے سے پھٹ جانا۔ اِنفَضَجَ ت
القرحةُ: زخم کا کھل جانا۔ ۔ الافقُ: افق کا ظاہر
ہونا۔ ۔ البدنُ: بدن کا بہت موٹا ہو جانا۔ ۔
البطنُ: پیٹ کے نرم حصوں کا ڈھیلا پڑ جانا۔ ۔
الامرُ: ڈھیلا اور کمزور ہونا۔

فضح: ۱۔ فَضَحَ ۔ فَضحًا ہٗ: کی برائیاں ظاہر کرنا،
کو رسوا کرنا۔ ۔ المُعَمّٰی: معمہ حل کرنا۔ ۔
القمرُ النجومَ: چاند کا اپنی روشنی سے ستاروں
پر غالب آنا۔ ۔ الصبحُ: صبح کا طلوع ہونا۔ ۔
الصبحُ فلانًا: پر صبح کا نمودار ہونا اور اس کی
روشنی کا غالب آنا۔ فَضَحَ و اَفضَحَ الصبحُ:
صبح کا طلوع ہونا۔ فاضَحَ ہٗ و تَفَاضَحَ: ایک
دوسرے کو رسوا کرنا، ایک دوسرے کی برائیوں کو
ظاہر کرنا۔ اِفتَضَحَ الامرُ: مشہور ہو جانا۔ ۔
الرجُلُ: رسوا ہو جانا، کی برائیوں کا ظاہر ہو جانا۔
الفاضِح (فا): صبح۔ الفَضاحة و الفضوحُ
و الفضوحة و الفِضاح: رسوائی، برائیوں کا
ظاہر ہو جانا۔ الفَضّاحُ: صیغہ مبالغہ۔
الفضوح: رسوا کرنے والا، برائیوں کو ظاہر
کرنے والا، رسوا شدہ۔ الفَضِیح: مال یا
مویشیوں کا برا کارپرداز۔ الفَضِیحَة جمع
فَضَائِح: فضیح کا مونث، برائی، رسوائی۔
المَفضَحَة جمع مَفَاضِح: رسوائی کا باعث
اور سبب۔

۲۔ فَضِحَ ۔ فَضَحًا: تھوڑا سفید ہونا صفت: اَفضَح
م فَضحَاء جمع فُضح۔

۳۔ اَفضَحَ النخلُ: کھجور کے درخت کا سرخ یا زرد
پھل والا ہونا۔

فضخ: فَضَخَ ۔ فَضخًا الشیءَ: (کھوکھلی) چیز کو
توڑنا۔ ۔ الرأسَ: سر کچلنا۔ ۔ العینَ: آنکھ
پھوڑنا۔ اَفضَخَ العنقودُ: انگور کے گچھے کا
نچوڑے جانے کا وقت آنا۔ اِفتَضَخ البسرَ:
کچی کھجور کی نبیذ بنانا۔ اِنفَضَخَ: ٹوٹنا، کشادہ
ہونا۔ ۔ ت القرحةُ: زخم کا کھل جانا۔ ۔ ت
الدلوُ: ڈول کا پانی چھلکنا۔ ۔ زیدٌ: زید کا بہت
رونا۔ مفضخ الماءِ: پانی کی چھلک۔
الفضوخ: پینے والے کو مست بنانے والی
شراب۔ الفَضِیخ: انگور کا شیرہ، کھجور کی شراب،
بہت پانی ملا ہوا پتلا دودھ۔ المفضخه جمع
مَفَاضِخ: وہ پتھر جس سے کچی کھجوریں توڑی
جاتی ہیں، چوڑا ڈول۔

فضل: ۱۔ فَضِلَ ۔ و فَضَلَ ۔ فَضلًا: باقی رہنا۔
اَفضَلَ من الشیءِ: کا بقیہ چھوڑ دینا۔ تفضّلَ
الرَّجُلُ: شب خوابی کا لباس پہننا، یا کام کاج کا
لباس پہننا۔ اِستَفضَلَ من الشیءِ: کا بقیہ چھوڑ
دینا یا باقی رکھنا۔ الفَضل جمع فُضول: بقیہ۔
کہا جاتا ہے: فی یدہ فضلُ الزمام: اس کے
ہاتھ میں لگام کا کنارہ ہے۔ (ع ح): زیادہ چیز
سے کم چیز نکالنے کے بعد جو بچ جائے۔ الفَضلة
جمع فضلات و فِضال: فضل کا اسم مرہ، چیز
کا باقی بچا ہوا حصہ، بقیہ شراب۔ ۔ والفُضُل و
الفِضال: وہ کپڑا جو نیند کے وقت یا کام کے
وقت پہنا جائے یا جس کو گھر میں استعمال کیا
جائے۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ فُضُلٌ: کام کاج
کے کپڑے پہننے والا مرد۔ امرأةٌ فُضُلٌ: کام
کاج کے کپڑے پہننے والی عورت۔ الفُضَالة
جمع فُضَالات: بقیہ۔ الفاضِل عند العامة:
چیز کا باقی ماندہ حصہ۔ الفُضُول: مال غنیمت میں
سے بچ جانے والا حصہ جو تقسیم نہ کیا جائے۔
المِفضَل و المِفضَلَة جمع مَفَاضِل: وہ
لباس جو کام یا نیند کے وقت پہنا جاتا ہے یا گھر
میں پہنا جاتا ہے۔

۲۔ فَضَلَ ۔ وفَضِلَ ۔ فَضلًا: زاید ہونا۔ اَفضَلَ
علیہ: پر بڑھنا۔ (کہا جاتا ہے: رأیتُ
صفَّهم قد افضل علی صفّنا: میں نے ان
کی صف کو دیکھا کہ ہماری صف سے بڑھ گئی
ہے۔) سے زیادہ ہونا۔ الفَضل جمع
فُضول: زیادتی، بڑھوتری۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ
لا یملك درهما فَضلًا عن دینار: وہ درہم کا
مالک نہیں تو دینار کا کیسے ہو سکتا ہے۔ فضل کا نصب
مصدر ہونے کی وجہ سے ہے۔ الفُضُول: حاجت
سے زائد مال۔ فُضُولُ البدن: جو طبعی طور پر
بدن کے مساموں یا مخارج سے نکلے جیسے پسینہ،
تھوک وغیرہ۔ الفُضُولی: غیر متعلق چیزوں میں
مشغول ہونے والا، عام لوگ اسے الحشَریّ
کہتے ہیں۔ فَوَاضِلُ المال: مال کے منافع یا
غلہ۔

۳۔ فَضَلَ ۔ فَضلًا ہٗ: پر فضل میں غالب ہونا۔ کہا
جاتا ہے: فضل فلانٌ علی غیرہ: وہ دوسروں
پر فضل میں غالب ہو گیا۔ فَضِلَ و فَضُلَ ۔
فَضلًا: صاحب فضل ہونا، صاحب فضیلت
ہونا۔ فَضَّلَ ہٗ علی غیرہ: پر دوسروں کے
مقابلہ میں فضل وفضیلت والا ہونے کا حکم لگانا، کو
دوسروں پر ترجیح دینا، کو سے زیادہ اچھا بنانا۔
فاضَلَ فِضالًا و مُفاضَلَةً ہٗ: پر فضل میں فخر
کرنا۔ ۔ بین الشیئین: ایک چیز کی دوسری پر
فضیلت کا حکم لگانا۔ اَفضَلَ علیہ: سے بھلائی
کرنا، پر مہربانی کرنا۔ ۔ علیہ فی الحسب:
سے حسب میں بڑھ جانا۔ تفضّلَ علیہ: پر

مہربانی کرنا، پر فضل کا دعوی کرنا۔ المولّدون: (جدید عرب مصنفین) کے نزدیک تفضّل (امر کے صیغہ کے ساتھ) کا لفظ مخاطب کو "تشریف لائیے"، تشریف رکھنے یا کھانا تناول کرنے کی دعوت دینے کے معنی میں استعمال کرتے ہیں گویا خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں: جناب آپ کی کرم فرمائی ہوگی اگر آپ میرے گھر تشریف لائیں گے۔ تَفَاضَلَ الرجُلان: ایک دوسرے پر فضل کا دعوی کرنا۔ الفُضُل جمع فُضُولی: احسان یا اس کی ابتداء بغیر کسی وجہ کے۔ الفَاضِل جمع فاضِلون و فُضَلاء م فاضِلَة جمع فاضِلات و فَوَاضِل: صاحب فضل، صاحب فضیلت۔ الفاضِلَة: فضل میں بلند مرتبہ، نعمت۔ الفضّال: بہت فضل والا۔ الفضول: بہت فضل کرنے والا۔ الفَضِيل جمع فُضَلاء: صاحب فضل، صاحب فضیلت۔ الفضيلة جمع فَضَائِل: فضل میں بلند مقام، درجہ و مرتبہ، خوبی، وصف، فضیلت، شرف۔ الافضل جمع أفضَلون و أفاضِل م فُضلى جمع فُضلَيَات و فُضَل: فضل میں بڑھا ہوا۔ المِفْضَل: بہت فضل والا۔ المِفضال م مِفْضَالَة: بہت فضل والا۔ کہا جاتا ہے: هو مِفْضَالٌ على قومه: وہ اپنی قوم سے بھلائی اور احسان کرنے والا ہے۔ المُفَضَّل: بہت فضل والا، وہ شخص جس کے متعلق حکم لگایا گیا ہو کہ وہ دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ صاحب فضل ہے۔

فضو: ۱۔ فَضَا ـُ فَضَاءً و فُضُوًّا المكانُ: جگہ کا کشادہ ہونا، خالی ہونا۔ صفت: فاضٍ۔ — فُضُوًّا الشجرُ بالمكان: کسی جگہ میں درختوں کی بہتات ہونا۔ أَفْضَى إفضاءً المكانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔ الرجُلُ: محتاج ہونا۔ — المكانَ: جگہ کو کشادہ کرنا۔ — اليه: کے پاس پہنچنا، تک پہنچنا۔ — اليه بسرّه: کو اپنے بھید سے آگاہ کرنا۔ — بفلان: کو کھلی جگہ لیجانا۔ — به الى كذا: کو تک پہنچانا۔ تفضّى للامر: کے لئے فارغ ہونا۔ الفاضِي (فا): وسیع، کشادہ۔ کہا جاتا ہے: مقام فاضٍ: کشادہ مقام، خالی، باہر کو نکلا ہوا۔ — عند العامّة: کام سے فارغ۔ اسم الفضاوة ہے۔ فَضَاوَةُ البال: غم و فکر سے فراغی اور خالی ہونا۔ الإناء الفاضِي: خالی برتن (عام زبان میں)۔ الفضاء جمع أفضِيَة: خلا، وسیع زمین، میدان۔ کہا جاتا ہے: مكانٌ فَضَاءٌ: کشادہ اور وسیع جگہ۔ الفِضاء: زمین پر جاری پانی، بسا اوقات پائخانہ کیلئے کنایہ کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے: ان امرهم فَضًا بينهم: ان کا کوئی امیر نہیں۔
۲۔ الفَضَا: خشک انگور کا دانہ۔ سهمٌ فَضًا: اکیلا تیر۔ طَعَامٌ فَضاء: ملا جلا کھانا۔

فطأ: فَطَأَ ـَ فَطْأً ه: کو توڑنا۔ — به الارضَ: کو زمین پر پٹک دینا۔ — به عن رأيه: کو رائے سے ہٹا دینا۔ فَاطَأَ مُفَاطَأَةً به الارضَ: کو زمین پر پٹک دینا۔
۲۔ فَطَأَ ـَ فَطَأَ القومَ: قوم کے پاس ایسی چیز لانا جو اسے پسند نہ ہو۔
۳۔ فَطِئَ ـَ فَطَأً: دھنسی ہوئی پیٹھ اور ابھرے ہوئے سینے والا ہونا۔ صفت: أفْطَأ م فَطْآء جمع فُطْءٌ۔ الفَطْأَة: پیٹھ کا دھنسا اور سینہ کا ابھرا ہوا ہونا۔
۴۔ أَفْطَأَ إفطاءً: فراخ حال ہونا۔ — فلاناً: کو کھلانا۔
۵۔ أَفْطَأَ إفطاءً: بد خلق ہونا۔
۶۔ تَفَاطَأَ: سینہ ابھارنا اور پیٹھ دھنسانا۔ — عنه: سے پیچھے ہٹنا۔ — عن القوم: شکست کھانا اور حملہ آور ہونے کے بعد لوگوں سے لوٹ آنا۔

فطح: ۱۔ فَطَحَ ـَ فَطْحًا و فَطَّحَ الشيءَ: کو چوڑا کرنا۔ — العودَ: لکڑی کو چھیل کر چوڑا کرنا۔ — هُ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ فَطِحَ ـَ فَطَحًا رأسُهُ أو أنفُهُ: سر یا ناک کا چوڑا ہونا۔ صفت الأفطح۔ رأسٌ مُفَطَّحٌ: چوڑا سر۔
۲۔ الفِطَحْل جمع فَطَاحِل: بڑا سیلاب۔ جَمَلٌ فِطَحْلٌ: موٹا اونٹ۔ زمنُ الفِطَحْلِ: بہت پرانا زمانہ، لوگوں نے کہا کہ وہ زمانہ جس میں لوگ اس وقت تک پیدا ہی نہیں ہوئے تھے۔ فَطَاحِل العلماء: بڑے علماء۔

فطر: ۱۔ فَطَرَ ـُ فَطْرًا الشيءَ: کو پھاڑنا۔ — نابُ البعير: اونٹ کے دانت ظاہر ہونا، نکلنا۔ — اصبع فلان: کی انگلی پر مارنا جس سے خون نکلنے لگنا۔ — الرجُلُ الشاةَ: انگلیوں کے اطراف سے بکری کو دوہنا۔ فَطَّرَ الشيءَ: کو پھاڑنا۔ تفطّر و انفطر: پھٹنا۔ — ت الارضُ بالنبات: زمین کا پھٹ کر نباتات نکالنا۔ — القضيبُ: شاخ کے پتوں کا نکلنا شروع ہونا۔ الفاطِر (فا): جس کے دانت نکل آئے ہوں۔ الفَطْر (مص): بکری یا اونٹنی کا انگلیوں کے اطراف سے دوہنا۔ — جمع فُطُور: چھتری۔ الفِطْر: انگور جب کہ اس کے سرے ظاہر ہوں۔ الفُطْر: فِطْر۔ — واحد فُطْرَة: نباتات۔ (ن): سانپ کی چھتری کی ایک قسم۔ — الزراعی (ن): ایک پودا، (کھمبی، چھتری، کنار، ککرھتا، کلاہ باران)۔ سيفٌ فُطَارٌ: کند تلوار۔ الفُطَارِي: بے نفع آدمی۔ الأُفطور جمع أفَاطِير: ناک اور چہرے میں پھنسی۔ الفَطِير: تازہ دودھ۔ المَفْطَرة جمع مَفَاطِر (ز): کھیت جس میں کنار، کھمبی اگائی جاتی ہے۔
۲۔ فَطَرَ ـُ فَطْرًا الأمرَ: کو پیدا کرنا، شروع کرنا۔ اِفْتَطَرَ الامرَ: کو اختیار کرنا، ایجاد کرنا۔ الفِطْرَة جمع فِطَر: اختراع۔ وہ صفت جس سے ہر موجود شئے اپنی ابتدائی پیدائش میں متصف ہو۔ انسان کی طبعی صفت، دین، سنت۔
۳۔ فَطَرَ ـِ فَطْرًا العجينَ: خمیر ہونے سے پہلے روٹی پکانا۔ الفَطِير: ہر وہ چیز جو وقت سے پہلے جلدی میں کی جائے۔ کہا جاتا ہے: هذا رأيٌ فَطِيرٌ: بدیہی رائے جو بغیر سوچے دل میں آئے۔ عيدُ الفَطِير: یہود کی ایک عید۔ عجينٌ فَطِيرٌ: بے خمیر گندھا ہوا آٹا۔ خبزٌ فَطِيرٌ: تازہ روٹی۔ الفطيرة جمع فَطَائِر (ط): بے خمیر روٹی، میٹھی پیسٹری، کیک جیسی سفید روٹی (جو انڈوں اور مکھن سے تیار کی گئی ہو)۔
۴۔ فَطَرَ ـُ فَطْرًا و فِطْرًا و فُطُورًا الصائمُ: روزہ دار کا افطار کرنا۔ فَطَّرَ الصائمَ: روزہ دار کو افطار کرانا، کو ناشتہ دینا۔ أَفْطَرَ الصائمُ: روزہ دار کا کھانا اور پینا، کے افطار کا وقت قریب آنا۔ صفت: مُفْطِر جمع مَفَاطِير: کہا جاتا ہے: قوم مَفَاطِيرُ: وہ لوگ جو کھائیں اور پئیں یا ان کے افطار کا وقت قریب آ جائے۔ — الصائمَ: روزہ دار کا روزہ افطار کرانا، کو ناشتہ دینا۔ الفاطِر: بے روزہ (عام زبان میں)۔

الفِطْر (مص): عیدالفطر: رمضان کے روزوں کے بعد مسلمانوں کی عید۔ الفُطُور و الفَطُورِیّ: افطاری، ناشتہ۔ الفُطُور: نصف النہار یا دن کے شروع کے اوقات میں کھایا جانے والا کھانا (عام زبان میں)۔

فطس: ۱۔ فَطَسَ ـِ فُطُوسًا: مر جانا۔ صفت: فَاطِس۔ ـ فَطْسًا: دم گھٹنا (عام زبان میں)۔ فَطَّسَ هُ: کو مار ڈالنا۔

۲۔ فَطَسَ ـِ فَطْسًا و فَطَّسَ هُ بالكلمة: کوئی بات کے روبرو کہنا، کے منہ پر کہنا۔

۳۔ فَطَسَ ـِ فَطْسًا الحديدَ: لوہے کو چوڑا کرنا۔ فَطِسَ ـَ فَطَسًا: چپٹی ناک والا ہونا۔ صفت: أَفْطَس: چپٹی ناک کو بھی اَفْطَس (م فَطْساء جمع فُطْس) کہتے ہیں۔ الفَطَسَة: ناک کا چپٹا پن۔ الفِطِّيس جمع فَطَاطِيس: بڑا ہتھوڑا۔ الفِطِّيسَة: سور کی تھوتھنی، سونڈ، انسان کا ہونٹ، ہر درندہ اور کھر والے جانور کی تھوتھنی، ناک۔

۴۔ الفَطْس (واحد فَطْسَة): حَبُّ الآس۔ الفَطْسَة: مہرہ جس کا تعویذ بنایا جائے۔

فطم: فَطَمَ ـِ فَطْمًا الولدَ: بچے کا دودھ چھڑانا۔ ـ الحبلَ: رسی کو کاٹ دینا۔ ـ ہ عن العادة: کو عادت سے روکنا، منع کرنا، کی عادت چھڑانا۔ کہا جاتا ہے: لَأَفْطِمَنَّكَ عما انت عليه: میں تمہاری لالچ کو منقطع کر دوں گا۔ فَطَّمَ الشجرُ: درخت پر پھل نہ رہنا۔ ـ الموسمُ: موسم کا ختم ہو جانا (عام زبان میں)۔ أَفْطَمَ الرضيعُ: شیر خوار بچے کے دودھ چھڑانے کا وقت آ جانا، بچے کا دودھ چھڑانے کے قریب ہونا۔ تَفَاطَمَ القومُ: ایسے مویشیں کے بچے والا ہونا جو دودھ چھڑانے کے بعد اپنی ماؤں سے لپٹے رہیں۔ إِنْفَطَمَ: دودھ چھٹنا۔ ـ عنه: سے رکنا، باز رہنا۔ ناقةٌ فاطِمٌ و فاطِمَةٌ: وہ اونٹنی جس کا بچہ دودھ سے چھڑا دیا گیا ہو۔ الفِطَام: بچے کا دودھ چھڑانا، دودھ چھڑانے کا زمانہ۔ فِطامُ القزّ عند مُرَبِّي دُودِهٖ: (ریشم کے کپڑے پالنے والوں کے نزدیک)، کیڑوں کو کھلانے کے بعد ریشم کے گولے بنانے کے لئے چھوڑ دینا۔ الفَطِيم جمع فُطُم: دودھ چھڑایا ہوا (بچہ)۔

الفَطِيمَة: وہ بکری جس کا بچہ دودھ سے چھڑا دیا گیا ہو۔

فطن: فَطَنَ ـُ و فَطِنَ ـَ و فَطُنَ ـُ فَطْنًا و فِطْنًا و فُطُنًا و فَطَنًا و فُطْنًا و فِطْنَةً و فَطَانَةً و فِطَانَةً و فُطُونَةً و فَطَانِيَةً و فِطَانِيَةً للامر و به و إليه: کا ادراک کرنا، سمجھنا، میں ماہر ہونا۔ فَطَّنَ هُ بالامر و لَهُ و اليه: کو، کا ادراک کرانا، کو کچھ سمجھانا۔ ـ التلميذَ: شاگرد کو سمجھدار بنانا۔ فَاطَنَ مُفَاطَنَةً هُ بالكلام: کو سمجھانے کے لئے بات کو لوٹانا۔ تَفَطَّنَ لكلامِهِ: کو سمجھ لینا۔ کہا جاتا ہے: تَفَطَّنْ لما اقول لك: میں جو تجھے کہتا ہوں اسے سمجھ لے۔ الفَاطِن و الفَطِن و الفَطِين و الفَطُون و الفَطُن و الفَطْن جمع فُطُن و فُطُن: زیرک، سمجھدار۔ الفِطْنَة جمع فِطَن: مہارت، سمجھ۔ الفَطُونَة: زیرک، سمجھ دار، ہوشیار۔

فطو: فَطَا ـُ فَطْواً الدابّةَ: جانور کو تیز ہانکنا۔

فظّ: ۱۔ فَظَّ ـَ فَظَاظَةً و فِظَاظًا و فَظَظًا: سخت کلام اور بدخلق ہونا۔ ـ فَظًّا و افْتَظَّ: جنگلوں میں اوجھ کا پانی نچوڑنا اور پینا اور یہ اس طریقہ پر ہوتا ہے کہ اونٹوں کو سیراب کر لیتے ہیں اور پھر ان کے منہ کو باندھ دیتے ہیں تاکہ جگالی نہ کرنے پائیں اور پھر جب پیاس لگتی ہے تو اونٹ کا پیٹ چاک کر کے اوجھ کو نچوڑتے اور پیتے ہیں۔ الفَظّ (مص) جمع أَفْظَاظ: بہت بدخلق اور سخت کلام شخص۔ ـ جمع فِظَاظ و فُظُوظ: اوجھ کا پانی جو جنگلوں میں اونٹ کی اوجھ سے نچوڑ کر پیا جاتا ہے۔ (ح): بری شکل وصورت کا ایک آبی درندہ، اس کے نر کے بالائی جبڑے میں دو لمبے لمبے دانت ہوتے ہیں، سمندری گھوڑا walrus۔ الفَظَاظَة: تکرار۔

فظع: ۱۔ فَظِعَ ـَ فَظَعًا فلانٌ بالأمر و من الامر: کام کو بڑا سمجھنا اور اس کو انجام دینے کی استطاعت کے بارے میں اعتماد نہ کرنا۔ فَظُعَ ـُ فَظَاعَةً الامرُ: کی قباحت بڑھ جانا، قباحت میں حد سے گذر جانا۔ صفت: فَظِع و فَظِيع۔ فَظَّعَ الامرَ: کو قبیح بتانا، میں مبالغہ کرنا۔ أَفْظَعَ الامرُ: کی قباحت بڑھ جانا۔ ـ هُ: کو سخت امر قبیح میں ڈالنا۔ ـ الامرَ: کو قبیح پانا۔ أُفْظِعَ: کو مصیبت آ پڑنا۔ تَفَظَّعَ و إِسْتَفْظَعَ الامرَ: کو قبیح پانا۔

۲۔ فَظِعَ ـَ فَظَعًا الاناءُ: برتن کا بھر جانا۔ الفَظِيعُ: خوشگوار پانی یا آب زلال۔

فظي: أَفْظَى إِفْظَاءً الرجُل: بدخلق ہونا۔

فعّ: فَعْفَعَ فَعْفَعَةً بالغنم: بکریوں کو فع فع کہہ کر ڈانٹنا۔ صفت: فَعفاع و فَعْفَع۔ تَفَعْفَعَ الرجُلُ في امره: میں جلدی کرنا۔

فعل: ۱۔ فَعَلَ ـَ فَعْلاً: کرنا، بنانا۔ اس سے اسم فعل ہے۔ فَعَّلَ البيتَ الشِّعْرِيَّ: کی تقطیع کرنا اور وزن تقطیع کا ایسے اجزاء سے ہو جس کا مادہ ف ع ل ہے۔ اِنْفَعَلَ: ہو جانا ہونا، متاثر ہونا۔ اِفْتَعَلَ الشيءَ: کو ایجاد کرنا۔ ـ الخطَّ: میں جعلسازی کرنا۔ کہا جاتا ہے: اِفْتَعَلَ عليه زوراً و كذبا: اس نے اس پر جھوٹ و بہتان باندھا۔ الفِعل جمع فِعال و أَفْعَال و جج افاعيل: عمل، کام۔ الفَعْلَة: فعل کا اسم مرة۔ کہا جاتا ہے: كانت منه فَعْلَةٌ حسنة اوسيئة: اس سے ایک اچھا یا برا کام ہو گیا۔ الفِعْلَة: عادت۔ فَعَالِ: اسم فعل امر کے معنی میں یعنی اِفْعَلْ (کر)۔ الفَعَال: اچھا کام، کرم، کبھی شر میں بھی استعمال ہوتا ہے جس طرح خیر میں۔ الفِعَال: فعل کی جمع۔ جس کو بہت سے آدمی کریں۔ الفَاعِل جمع فاعِلون و فَعَلَة م فاعِلَة جمع فاعِلات و فَوَاعِل فا ـ جمع فَعَلَة: جسے روز زمین میں یا کسی اور جگہ کام کرنے پر لگایا جاتا ہے۔ التفاعل الكيماوي (ك): کیمیاوی ترکیب، عمل، کیمیاوی تاثیر و تاثر۔ الافاعيل و التفاعيل عند العروضيين: علم عروض کی اصلاح میں اشعار کے اوزان اور وہ چار ہیں۔ فَعُولُنْ مَفَاعِيلُنْ مُفَاعَلَتُنْ و فَاعِلاتُنْ اور بقیہ اوزان ان ہی چاروں سے ماخوذ ہیں۔ المُفْتَعَل (مفع): ہر وہ چیز جو بغیر مثال سابق کے بنائی جائے۔ کہا جاتا ہے: جاء فلانٌ بالمُفْتَعَل: فلان نے بڑا کام کیا۔ شِعْرٌ مُفْتَعَل: عجیب وغریب شعر۔ ـ فِعالُ الفاسِ: کلہاڑے کا دستہ۔

فعم: فَعُمَ ـُ فَعْماً الإناءَ: برتن کو بھرنا۔ ـ و فَعِمَ ـَ فَعْماً الرجُلَ: کو غضبناک کرنا۔ فَعَّمَ ـ

فَعَامَةً و فُعُومَةً الإِناءُ او الساعدُ: برتن یا بازو کا بھر جانا۔ صفت: فَعْمٌ اور فَعْمَل: (لام زائد لگانے سے) کہا جاتا ہے: هو فعمُ الأَوْصَال: وہ تنومند ہے، بھرے ہوئے اعضاء والا ہے۔ فَعَّمَ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ أَفْعَمَ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ ۔ المِسْكُ البيتَ: گھر کو مہکانا، خوش بو سے بھر دینا۔ ۔ الرجُلَ: کو خوشی سے بھر دینا، خوش کرنا، غضبناک کرنا۔ اِفْعَوْعَمَ: بھر جانا، بہہ پڑنا، چھلک جانا۔ سیلٌ مُفْعَمٌ: لبالب سیلاب۔

فعی: ۱۔ فَعَّى تَفْعِيَةً الجملَ: اونٹ پر سانپ کی شکل کا نشان بنانا۔ تَفَعَّى: بدخلقی میں سانپ کی طرح ہونا۔ الفَاعِي: غصہ میں جھاگ نکالنے والا۔ الفَاعِيَة: الفاعی کا مؤنث، چغل خور عورت۔ الأَفْعَى جمع أَفَاعٍ (ح): خبیث قسم کا سانپ، اس کی قسمیں ہیں جو سب کی سب زہریلی ہوتی ہیں۔ الأَفَاعِي (ع ا): رگیں جو بنِ ران کی رگ سے پھیلتی ہیں۔ الأُفْعُوان (ح): نر سانپ۔ ارضٌ مُفْعَاة: سانپوں والی سرزمین۔ المُفَعَّاة: سانپ کی شکل کا نشان۔

۲۔ الفَاعِية: حنا کے پھول۔ الأَفْعَاء: خوشبوئیں۔

فغّ: فَغَّ ـُ فَغَّةً الطيبُ: خوشبو مہکنا، خوشبو بھڑکنا۔ کہا جاتا ہے: فَغَّتْني الرائحةُ فغا: مجھ پر بہترین خوشبو مہکی۔

فغر: ۱۔ فَغَرَ ـَ فَغْراً فاهُ: منہ کھولنا۔ ۔ فوهُ: کا منہ کھلنا۔ اِنْفَغَرَ فوهُ: منہ کھلنا۔ ۔ النَوْرُ: کلی کھلنا۔ الفَغْر (مص): گلاب کا کھلا ہوا پھول۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ واسعُ فغرِ الفم: کشادہ دروازے والا۔ الفَغْرَة: اسم مرة۔ کہا جاتا ہے: وُلِدَ بالفَغْرة: وہ ثریا کے طلوع ہونے کی ابتدا میں پیدا ہوا۔ یہ جاڑے کے زمانہ میں ہوتا ہے۔ الفَغْرَة جمع فُغَر: وادی کا دہانہ۔ الفَاغِرَة (ح): پرندہ۔ المَفْغَرَة: وسیع زمین، پہاڑ کا شگاف (غار سے چھوٹا)۔

۳۔ الفَاغِرَة: ایک قسم کی خوشبو۔

فغم: ۱۔ فَغَمَ ـَ فَغْمًا و فُغُومًا الطيبُ فلاناً: کی ناک کو خوشبو سے بسا دینا۔ أَفْغَمَ المكانَ: جگہ کو خوشبو سے بسا دینا۔ ۔ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔ ۔ الرجُلَ: کو خوشی سے بھر دینا۔ اِنْفَغَمَ المكانُ: جگہ کا خوشبو سے بھر جانا۔ الفَغْم (مص): کھانے کا وہ حصہ جو دانتوں سے نکالا جاتا ہے۔ فَغْمَةُ الطيب: خوشبو کی بھڑک۔ المَفْغُوم (مفع): زکام میں مبتلا۔ شيءٌ مَفْغُومٌ: خوشبو سے بسی ہوئی چیز۔

۲۔ فَغَمَ ـَ فُغُومًا و تَفَغَّمَ الوردُ: گلاب کا پھول کھلنا۔ اِنْفَغَمَ و اِفْتَغَمَ الزكامُ: زکام کا اچھا ہونا۔

۳۔ فَغَمَ ـَ فَغْمًا و فُغُومًا و فَاغَمَ مُفَاغَمَةً فلاناً: کا بوسہ لینا۔ تَفَاغَمَ: ایک دوسرے کو بوسہ دینا۔ الفَغْم و الفُغْم: منہ، ٹھوڑی مع جبڑوں کے۔

۴۔ فَغِمَ ـَ فَغَماً بالشيء: کا مشتاق ہونا، حریص ہونا۔ ۔ بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ الفَغِم: حریص۔ کہا جاتا ہے: کلبٌ فَغِمٌ على الصيد: شکار کا حریص کتا۔ المُفْغَم (مفع): شائق، شوقین، متمنی، کی محبت میں گرفتار، مشتاق، خواہش مند۔ کہا جاتا ہے: هو مفغم به: وہ اس کا مشتاق ہے۔

فغو: ۱۔ فَغَا ـُ فَغْوًا الامرُ: پھیلنا۔ أَفْغَى الريحانُ: خوشبودار پودے کا شگوفہ دار ہونا۔ ۔ الشجرُ: درخت میں کلی کھلنا۔ الفَغْو (مص): حنا کا پھول۔ الفَغْوَة: خوشبو۔ کہا جاتا ہے: فغوة الطيب: خوشبو کی بھڑک۔ الفاغية: حنا کی کلی، حنا کی ٹہنی جو الٹی لگائی جانے پر حنا سے زیادہ خوشبودار پھول دے، ہر خوشبودار کلی۔

۲۔ فَغَا ـُ فَغْوًا الزرعُ: کھیتی کا خشک ہونا۔ أَفْغَى فلانٌ: تمول کے بعد محتاج ہونا، حسن کے بعد بدصورت ہونا، طاعت کے بعد نافرمان ہونا۔ ۔ هُ: کو غضبناک کرنا۔

فقّ: ۱۔ فَقْفَقَ فَقْفَقَةً: سخت محتاج ہو۔

۲۔ فَقْفَقَ فَقْفَقَةً الكلبُ: کتے کا ڈر کی وجہ سے بھونکنا۔ ۔ ت القِدرُ: ہانڈی ابلنے سے بلبلے نکلنا جن کی آواز سنی جائے (سریانی عام زبان)۔ ۔ و تَفَقْفَقَ الرجُلُ فی کلامه: بات حلق سے نکالنا۔ فَقْفَقَةُ الماء: پانی ٹپکنے اور بہنے کی آواز۔ الفَقْفَاق و الفقفقة: بے وقوف بکواس کرنے والا۔

فقأ: فَقَأَ ـَ فَقْأً و فَقَّأَ تَفْقِئَةً الدُمَّلَ: پھوڑے کو چیرنا (پیپ نکالنے کے لئے)۔ ۔ العينَ: آنکھ پھوڑنا۔ ۔ فلانٌ نَاظِرَيْهِ: کا غضب دور کرنا۔ تَفَقَّأَ: چرنا، پھٹنا، شگاف ہونا۔ ۔ فلانٌ شَحْمًا: چربی سے بھر جانا۔ اِنْفَقَأَ: آنکھ کا نکل جانا، پھٹنا، چرنا۔ الفَقْءُ جمع فُقُوء: وہ باریک سی جھلی جو جنین کے سر یا ناک کے اردگرد ہوتی ہے اور ولادت کے وقت پھٹ جاتی ہے۔ ۔ الفَقِيء جمع فُقْآن: پتھر کا گڑھا، سخت زمین کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے۔ الفُقَاة و الفَاقِئَاء: بمعنی الفقء۔

فقح: ۱۔ فَقَحَ ـَ فَقْحًا و فَقَّحَ الجروُ: کتے کے پلے کا آنکھیں کھولنا۔ ۔ النباتُ: نباتات کا کلی دار ہونا، شگوفہ کھلنا۔ تَفَقَّحَ: گفتگو میں کھل جانا، کھل جانا۔ الفَقْحَة جمع فِقَاح: دبر کا حلقہ۔ ۔ من النبت: کلی۔ ۔ و الفُقَاحَة: ہتھیلی۔ الفُقَّاح من کل بنت: کلی۔

۲۔ تَفَقَّحَ: شر پر آمادہ ہونا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مُتَفَقِّحٌ للشر: فلاں شخص شر پر آمادہ ہے۔

۳۔ تَفَاقَحَ القومُ: ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کرنا۔

فقد: فَقَدَ ـِ فَقْدًا و فِقْدانا و فُقدانا و فقودا هُ: سے گم ہونا، کو نہ پانا۔ أَفْقَدَهُ الشيءَ: سے کو گم کرانا۔ تَفَقَّدَهُ: گمشدہ کی تلاش کرنا۔ تَفَاقَدَ القومُ: بعض کا بعض کو کھو دینا۔ اِفْتَقَدَهُ: کو گم کرنا۔ کہا جاتا ہے: ما اِفْتَقَدْتُهُ مُنْذُ اِفْتَقَدْتُهُ: جب سے میں نے اسے گم کیا ہے، تلاش نہیں کیا۔ کو گم کرنے کے بعد تلاش کرنا۔ ۔ و استفقدَ المريضَ: بیمار کی عیادت کرنا (عام زبان میں)۔ الفَاقِد (فا): وہ عورت جس کا شوہر یا بیٹا مر گیا ہو۔ الفَقِيد: گم شدہ۔ کہا جاتا ہے: مَاتَ غير فقيد اوغيرَ مفقود: وہ مر گیا کسی نے اس کے مرنے کی پروا نہیں کی۔

فقر: ۱۔ فَقَرَ ـِ فَقْراً: کھودنا۔ ۔ الشيءَ: کو کاٹنا، پر اثر کرنا۔ ۔ عينه: آنکھ پھوڑنا، نکال باہر کرنا (عام زبان میں)۔ فَقَّرَ: کھودنا۔ ۔ الفسيلة: پودا لگانے کیلئے زمین کھودنا۔ ۔ الشيءَ: کو کاٹنا، پر اثر کرنا۔ الفقر جمع أَفْقُر: چھن، کاٹ۔ الفقر: ترتیب سے بنے ہوئے کنوئیں جو ایک دوسرے تک پہنچتے ہوں اور ان کا آپس میں رابطہ ہو۔ الفقرة جمع فقر وفقرات:

گڑھا۔ الفِقْرَة جمع فِقَر: فقر کا اسم نوع۔
ذو الفَقَار: امام علی بن طالب رضی اللہ عنہ کی تلوار کا لقب۔ الفَقِير جمع فُقُر: گڑھا جس میں کھجور کا پودا لگایا جائے۔عوام اسے بیش کہتے ہیں، نالی کے منہ سے پانی نکلنے کی جگہ۔ رَكِيَّةٌ فَقِيرَة: کھدا ہوا کنواں۔ المُفَقَّر من السيوف: وہ تلوار جس کی پشت مشجر ہو۔

۲۔ فَقَرَ ـ فَقْرًا ةُ الداهيةُ: پر بھاری یعنی کمر توڑ مصیبت آپڑنا۔ ـ الخرزَ: کو موتی پرونے کے لئے بیندھنا۔ فَقِرَ ـ فَقَرًا: ریڑھ کی ہڈی میں بیماری یا اس کی شکستگی کی وجہ سے درد ہونا صفت: فَقِير و فَقِر و مَفْقُور۔ فَقَّرتْهُ الداهيةُ: پر بھاری یعنی کمر توڑ مصیبت آپڑنا۔ ـ الخرزَ: کو موتی پرونے کے لئے بیندھنا۔ أَفْقَرَ ظهرُ المهرِ: بچھیرے کا سواری کے قابل ہونا۔ ـ هُ الصيدُ: کو شکار کا اپنی پہلو سے موقع دینا۔ ـ هُ ظهرَ مهرِهِ: کو سواری کے لئے بچھیرا مستعار دینا۔ ـ هُ الارضَ: کو زمین کھیتی باڑی کے لئے مستعار دینا۔ الفَاقِرَة جمع فَوَاقِر: کمر توڑ مصیبت۔ الفُقْر جمع فُقَر: جانب پہلو۔ الفُقْرَة جمع فُقَر و فُقُرات: امر عظیم، قرب۔کہا جاتا ہے: هو مِنكَ فُقْرَةً: یعنی وہ تم سے قریب ہے۔ الفُقْرَة جمع فُقَر: ریڑھ کی ہڈی (کا جوڑ)۔ الفِقْرَة ج فِقَر و فِقْرات و فِقَرات: ریڑھ کی ہڈی۔ ـ جمع فِقَر: قصیدہ کا عمدہ شعر، کلام یا جملہ کا لطیف نکتہ۔ الفَقَارَة جمع فَقَار: ریڑھ کی ہڈی (کا جوڑ)۔ فَقَارُ الجوزاء: برج جوزاء کے ستارے۔ الفَقَارِي: فقار ظہر کی طرف منسوب، ریڑھ کی ہڈیوں کا، ریڑھ کی ہڈیوں کے متعلق، ریڑھ کی ہڈیوں سے منسوب۔ الفَيْقَر: مصیبت۔ المُفْقِر: طاقت ور مرد، سواری کے قابل بچھیرا۔ المفقَّر: مضبوط ریڑھ کی ہڈیوں والا۔ رجُلٌ مُفَقَّر: فرمانبردار۔

۲۔ فَقُرَ ـ فَقَارَةً: مفلس ہونا۔ أَفْقَرَهُ: کو مفلس بنانا۔ تَفَاقَرَ: اپنے آپ کو فقیر ظاہر کرنا، مفلس ہونے کا دعوی کرنا۔ افتقرَ: مفلس ہونا۔ ـ اليه: کا محتاج ہونا۔صفت: فَقِير جمع فُقَراء م فَقِيرَة جمع فَقِيرات و فَقَائِر و فُقَراء۔ الفَقْر جمع فُقُور و مَفَاقِر: افلاس، غم۔ الفُقْر جمع فُقَر: مفلسی۔ الفَقِير جمع فُقَراء م فَقِيرة ج فَقِيرات و فَقَائِر و فُقَراء: محتاج۔ المَفَاقِر: اسباب افلاس، اس کے لئے کوئی واحد نہیں ہے۔کہا گیا ہے کہ یہ فَقْر کی جمع ہے، خلاف قیاس جیسے: حُسْن کی جمع مَحَاسِن اور یہ بھی کہا گیا ہے۔کہ یہ مَفْقَرَة بمعنی فَقْر کی جمع ہے۔

۴۔ الفُقْرَة جمع فُقَر و فُقُرات: گریبان۔ الفِقْرَة جمع فِقَر: پہاڑ وغیرہ کا نشان۔

فقس: ا۔ فَقَسَ ـ فَقْسًا البيضةَ: انڈے کو ہاتھ سے توڑنا، پھاڑنا۔ ـ الطائرُ بيضتَهُ: پرندہ کا انڈے کو توڑ کر بچہ نکالنا۔ ـ البارودةَ: بندوق چلانا (عام زبان میں)۔ فَقَّس السمنَ فتفقَّسَ: گھی کو آگ پر گرم کرکے جھاگ نکال کر اُسے صاف کرنا (عام زبان میں)۔ تَفَقَّسَ و انْفَقَسَ الشيءُ: الٹ جانا۔ تَفَاقَسَ الولدان: دو لڑکوں کا اپنے اپنے ہاتھ میں انڈہ لینا پھر ایک کا دوسرے کے انڈے کو ضرب لگانا۔اس طرح ٹوٹنے والے انڈے کو صحیح انڈے والے کا لے لینا۔اس سے اسم المُفَاقَسَة ہے۔(عام زبان میں)۔ المِفْقَاس: جال کی لکڑی جو پرندے پر الٹ جاتی ہے تو پرندے کو پکڑ لیا جاتا ہے۔

۲۔ فَقَسَ ـ فَقْسًا الرجُلَ: کو بالوں سے پکڑ کر نیچے کھینچنا۔ ـ الشيءَ: کو چھین لینا۔ ـ هُ عن الامر: کو سے زبردستی روکنا۔ ـ فُقُوسًا: کودنا۔ تفاقَسَ الرجُلانِ: ایک دوسرے کے بالوں کو پکڑ کر نیچے کھینچنا۔

۳۔ فَقَسَ ـ فَقْسًا الحيوانَ: کو قتل کرنا، مار ڈالنا۔ ـ فُقُوسًا: اچانک مرجانا۔

۴۔ فَقَسَ ـ فَقْسًا هُ: (کمانی) کو ڈھیلا کرنا، (پھیلی ہوئی چیز) کو کسنا، سمیٹنا، سکیڑنا (عام زبان میں)۔ الفُقَاس (طب): جوڑوں کی بیماری۔

۵۔ الفَقُّوس (واحد فَقُّوسة) (ن): خربوزہ کی ایک قسم۔

فقش: فَقَشَ ـ فَقْشًا البيضةَ: انڈے کو ہاتھ سے توڑنا۔ شجرٌ فاقِشٌ: پھل سے خالی درخت (عام زبان میں)۔ فَقْشَةُ الثوب: کپڑے کے دامن میں شگاف (عام زبان میں)۔

فقص: فَقَصَ ـ فَقْصًا و فَقْصاً البيضةَ و نحوها: انڈے کو ہاتھ سے توڑنا، پھاڑنا۔صفت مفعولی: فَقِيصَة و مَفْقُوصَة۔ تَفَقَّصَ و انْفَقَصَت البيضةُ عن الفرخ: انڈہ ٹوٹ کر بچے کا نکلنا۔

فقط: فَقَّطَ الحسابَ (ت): متعین مقدار کے بعد فقط لکھنا تاکہ کوئی اس میں اضافہ نہ کرسکے۔

فَقَطْ: ف اور قط سے مرکب لفظ جس کے معنی ہیں لا غیر یعنی صرف، بس، آپ کہتے ہیں: رأيتُهُ مرة فقط: یعنی میں نے اسے صرف ایک دفعہ دیکھا، یہ ظرف ہے اور زمانہ ماضی سے مخصوص ہے۔

فقع: فَقَعَ ـ فَقْعًا و فُقُوعًا لونُهُ: کے رنگ کا صاف اور خالص ہونا یا گہرا زرد ہونا، سخت پیلا ہو جانا۔ فَقِعَ ـ فَقَعًا: رنگ کا گہرا ہونا، اس کا استعمال اکثر زرد رنگ کے لئے ہوتا ہے، سرخ ہونا (رنگ کا)۔ فَقَّعَ الاديمَ: چمڑے کو سرخ رنگ رنگنا۔ تفاقَعَت عيناهُ: کی آنکھوں کا سفید ہونا۔ الفاقِع (فا): خالص صاف رنگ۔مشہور یہ ہے کہ یہ صفت کے طور پر زرد رنگ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ الفاقِعَة جمع فَوَاقِع: الفاقع کا مونث۔ الفَقْع و الفِقْع جمع أَفْقُع و فُقُوع و فِقَعَة: سانپ کی چھتری جو نرم اور سفید ہوتی ہے کھمبی۔ الفُقَّاع: سخت سپیدی۔ لونٌ فُقَاعِيّ: تیز یا گہرا رنگ۔کہا جاتا ہے: ابيضُ فُقَاعِيّ: بہت سفید۔ الأَفْقَع م فَقْعاء ج فُقْع: بہت سفید۔ الفَقِيع (واحد فَقِيعَة (ح)): کبوتر کی ایک قسم جو سفید رنگ ہوتی ہے، سرخ فام مرد۔

۲۔ فَقَعَ ـ فَقْعًا و فُقُوعًا الرجُلُ: گرمی کی شدت سے مرجانا، اسی سے عام لوگوں کا کہنا ہے: فَقَعَ فلانٌ: وہ غم سے حقیقت میں یا مجازاً مر گیا۔ فَقَعَتْهُ فَقْعًا الفواقعُ: مصائب نے اس کو ہلاک کر دیا۔ فَقَّعَ هُ فمات فَقْعًا (فی اصطلاح العامة): اس نے اسے مار ڈالا، حقیقت میں یا مجازاً غم یا حسرت سے مر گیا۔ الفاقِعَة جمع فَوَاقِع: مصیبت۔

۳۔ فَقَعَ ـ فَقْعًا و فُقُوعًا الغلامُ: لڑکے کا بڑھنا۔

۴۔ فَقَعَ ـ فَقْعًا الشيءَ: کوچرانا۔

۵۔ فَقَعَ ـ فَقْعًا الشيءُ: پھٹنا اور پھٹنے سے آواز نکلنا

(سریانی عام زبان میں)۔ فَقَعَ: بے معنی گفتگو کرنا۔ ـ اصابعَهُ: انگلیاں چٹخانا۔ ـ الوردةَ: گلاب کی پتی کو ایک ہاتھ پر رکھ کر دوسرے ہاتھ سے مار کر پھاڑنا اور آواز نکالنا۔ اِنْفَقَعَ: پھٹنا۔ فَقْعُ الذِئب (ن): ایک قسم کی بڑی کھمبی جو سفید اور گیند کی شکل کی ہوتی ہے، اس کی کئی قسمیں ہیں۔ الفُقّاع: جو یا پھلوں کی شراب۔ الفُقّاعي: جو یا پھلوں کی شراب بیچنے والا۔ الفَقَاقِيع واحد فُقّاعة: بلبلے۔

۶۔ اَفْقَعَ: محتاج ہونا، ضرورت مند ہونا، کا برا حال ہونا۔ الفَقَع: مفلسی۔

۷۔ الفُقّاع: بڑا سخت خبیث۔ الفِقّيع (واحد فِقّيعَة (ز): کچی انجیر (عام زبان میں)۔

فقل: فَقَلَ ـُ فَقْلاً البيدرَ: کھلیان میں غلہ بکھیرنا۔ اَفْقَلَ المكانُ: جگہ کا سرسبز ہونا۔ الفَقْل (مص): سرسبزی۔ المِفْقَلَة جمع مَفَاقِل: غلہ بکھیرنے کا آلہ۔

فقم: ۱۔ فَقَمَ ـَ فَقْمًا و تَفَقَّمَ الرجلَ او الكلبَ: کی ناک پکڑنا۔ فَقِمَ ـَ فَقَمًا و فُقُمًا ـ الرجلُ: کے سامنے کے دانتوں کا باہر کو نکلے ہوئے ہونا اور یوں نیچے کے دانتوں پر نہ پڑنا۔ صفت: اَفْقَم م فَقْماء جمع فُقْم۔ الفُقْم و الفُقُم: کتے کی تھوتھنی کا کنارہ، ایک جبڑا یا دونوں جبڑے۔ الفُقْم: منہ۔ الفُقْمَة جمع فُقُمات و فُقَم و الفُقَّمَة جمع فُقَّمات و فُقَم (ح): ایک قسم کی مچھلی جو شمالی سمندروں میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ اور دودھ دینے والے جانوروں میں شمار ہوتی ہے۔ تھوتھنی مخروطی شکل ہوتی ہے۔ دانت نہیں ہوتے۔

۲۔ فَقِمَ ـَ فَقَمًا و فَقُمًا و فُقومًا الامرُ: معاملہ کا سنگین اور خطرناک ہونا یا ہو جانا۔ صفت: اَفْقَم ـ فَقُمًا و فَقَمًا الرجلُ: حیران ہونا، الجھن میں پڑ جانا۔ فَقُمَ ـُ فَقَامَةً الامرُ: معاملہ کا سنگین اور خطرناک ہونا یا ہو جانا۔ صفت اَفْقَم ـ الشيءُ: وسیع ہونا، کشادہ ہونا۔ تفاقَمَ الامرُ: معاملہ کا سنگین اور خطرناک ہونا یا ہو جانا۔

۳۔ فَقِمَ ـَ فَقَمًا الاناءُ: برتن کا بھر جانا۔ کہا جاتا ہے: اكل الرجلُ حتى فَقِمَ: مرد نے کھایا یہاں تک کہ بدہضمی ہوگئی۔ الفَقِم: سمجھ دار جو مخالفوں پر غالب آجائے۔

فقه: فَقَهَ ـُ فَقْهًا الرجلَ: پر علم میں غالب ہونا۔ فَقِهَ ـَ فِقْهًا: جاننا، فقیہ ہونا۔ ـ فِقْهًا الشيءَ او الكلامَ: کو سمجھنا۔ کہا جاتا ہے: فَقِهَ عنه الكلامَ: اس نے اس کی گفتگو کو سمجھ لیا۔ فَقُهَ ـُ فَقَاهَةً: جاننا، فقیہ ہونا۔ فَقَّهَ و اَفْقَهَ فلانًا: کو سکھلانا، سمجھانا۔ فاقَهَ فلانًا: سے فقہ میں غالب ہونا۔ تَفَقَّهَ الرجلُ: علم فقہ سیکھنا اور حاصل کرنا۔ ـ الشيءَ: کو سمجھ لینا۔ الفِقْه: کسی شے کا جاننا اور سمجھنا، احکام شرعیہ کا علم (ان کے تفصیلی دلائل سے)، مہارت، حذاقت، زیرکی۔ الفَقِه و الفَقُه و الفقيه م فَقِهَة و فَقيهة جمع فُقَهاء و فَقَائِه: بہت سمجھ دار، عالم، ذکی، علم فقہ جاننے والا۔ المُسْتَفْقِهَة: نوحہ کرنے والی کا ساتھ دینے والی عورت

فقو: فَقَا ـُ فَقْوًا اثرَهُ: کے پیچھے جانا، کا پیچھا کرنا، کے نقش قدم پر جانا۔ فُقْوَةُ السهم جمع فُقًى: سوفار تیر

فك: فَكَّ ـُ فَكًّا الشيءَ: کے ایک حصہ کو دوسرے سے جدا کرنا۔ ـ العقدةَ: گرہ کھولنا۔ ـ العظمَ: ہڈی کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا۔ ـ الختمَ: مہر کو توڑ دینا۔ ـ اللغزَ: اصل بات جان لینا، معمہ حل کرنا (عام زبان میں)۔ ـ عددًا او عبارةً جبريّةً (ع ح): کے اجزائے ضربی بنانا جیسے ۳۰ کے ۵×۳×۲۔ ـ المعادلةَ: تناسب کی جذور دریافت کرنا۔ ـ فَكًّا و فِكَاكًا و فَكاكًا الاسيرَ: قیدی کو آزاد کرنا۔ ـ يدَهُ: ہاتھ کھولنا۔ ـ اِدْغامَ الحرف: ادغام کو اٹھا دینا جیسے: لاتَمُدّ میں لاتَمْدُدْ۔ ـ فَكًّا و فُكوكًا الرهن: رہن چھڑانا۔ ـ الرجلُ: بہت بوڑھا ہونا۔ ـ فَكًّا و فَكَكًا العظمُ: ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ ـ فَكًّا و فَكَّةً: سست اور بے وقوف ہونا۔ فَكَّكَ هُ: کو علیحدہ کرنا، چھڑانا۔ ـ بمعنى حلَّل: یعنی اجزا بنانا (دیکھو فَكَّ عددا و عبارة جبرية و ـ المعادلة)۔ اَفَكَّ الظبيُ من الحبالة: ہرن کا جال میں سے نکل جانا۔ تفكَّكَ: الگ الگ ہونا۔ ـ المُخنَّثُ: مخنث کا ضبط نفس سے عاری ہونا، شہوت انگیز چال چلنا۔ ما افتكَّ الرهنَ: رہن چھڑانا۔ اِنفكَّ: جدا جدا ہونا، کھل جانا۔ ـ العظمُ: ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ ـ العبدُ: غلام کا آزاد ہونا۔ کہا جاتا ہے: اِنفكَّ يفعل كذا: وہ ایسا کرتا رہا۔ اِستفكَّ ہ: کی رہائی طلب کرنا۔ الفاكّ (فا) جمع فَكَكَة و فِكاك: بہت بوڑھا، بہت بے وقوف۔ الفكّ (مص) جمع فُكوك: جبڑا (اوپر اور نیچے کا)۔ الفَكَّة: اسم مرۃ۔ کہا جاتا ہے: في فلانٍ فَكَّةٌ: اس میں نادانی ہے۔ الفِكاك و الفَكاك: جس سے رہن وغیرہ چھڑایا جائے۔ الفكّاك صیغۂ مبالغہ۔ الافكّ م فكّاء جمع فُكّ: وہ جس کی ہڈی جوڑ سے ہٹ گئی ہو یا اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہو۔

فكت: فِكْتُورِيا مَلَكِيَّة (ن): ایک پودا۔

فكر: ۱۔ فَكَرَ ـِ فِكرًا و فَكْرًا و فَكَّرَ و اَفْكَرَ و تفكَّرَ في الامر: کو سوچنا، پر غور کرنا، تامل کرنا۔ اِفتكَرَ في الامر: پر غور کرنا (عام زبان میں)۔ الفِكر جمع افكار: غور و فکر، خیال۔ کہا جاتا ہے: لي في الامر فِكرٌ: اور میرے لئے اس معاملہ میں غور و فکر کی بات ہے۔ مالي في الامر فَكرٌ او فِكر: مجھے اس معاملہ میں کوئی حاجت نہیں۔ الفِكرة و الفِكرى جمع فِكَر: سوچ بچار، غور و فکر۔ الفِكّير و الفَيْكَر: بہت سوچ بچار کرنے والا۔

۲۔ الفاكورة جمع فَواكير: دروازہ اور کھڑکی کو اپنے آپ کھلنے سے روکنے والی چیز۔

فكع: فَكَعَ ـَ فَكْعًا و فُكوعًا: جانا۔ کہا جاتا ہے: ذهب فما يُدرى اين فكع: وہ گیا لیکن نہ معلوم کہاں گیا۔ فَكِعَ ـَ فَكَعًا و فُكوعًا الرجلُ: غم یا غصہ سے سر جھکانا۔ الفُكَع: کھانسی۔

فكل: اِفتكَلَ في فعله: کام کو اچھی طرح انجام دینا۔ الافكَل: لوگوں کی جماعت۔ کہا جاتا ہے: جاءَ القومُ بافكلهم و بافاكِلهم: تمام قوم آئی) کپکپی۔ کہا جاتا ہے: اَخَذَهُ افكَلٌ: (خوف یا سردی سے) کانپنے لگنا۔ المَفكول: جس پر کپکپی طاری ہو۔

فكن: فَكِنَ ـَ فَكَنًا في الكذب: جھوٹ پر ڈٹا رہنا۔ تفكَّنَ: تعجب کرنا، فکر کرنا، افسوس کرنا،

نادم ہونا، پشیمان ہونا۔

فکه: ا۔ فَكِهَ ـَ فَكَهًا و فَكَاهَةً: خوش طبع ہونا، ہنسنے ہنسانے والا ہونا۔ صفت: فَاكِهٌ و فَكِهٌ و فَيْكَهَان۔ ـ منهُ: پر تعجب کرنا۔ ـ للشيء: سے متعجب ہونا۔ کہا جاتا ہے: لو سَمِعْتَ حديثَ فلان لما فَكِهْتَ له: اگر تم فلاں شخص کی بات سنو تو متعجب نہیں ہوگے۔ فَكَّهَ الرجُلَ: کو کلام شیریں سے خوش کرنا، کو میوہ کھلانا۔ فَاكَهَ مُفَاكَهَةً الرجُلَ: سے مزاح کرنا۔ تفكَّه: میوہ کھانا۔ ـ بالشيء: سے لذت حاصل کرنا۔ ـ به: سے فائدہ اٹھانا۔ ـ منهُ: پر تعجب کرنا۔ ـ بفلان: کی غیبت کرنا، سے دل لگی کرنا، کچھ لینا۔ کہا جاتا ہے: تركتُ القوم يتفكهون بعرض فلان: میں نے لوگوں کو اس حال میں چھوڑا کہ وہ فلاں کی غیبت سے لذت حاصل کر رہے تھے۔ تَفَاكَهَ القومُ: آپس میں خوش طبعی کرنا، ہنسی مذاق کرنا۔ الفاكِه (فا): خوش طبع، میوے والا۔ الفاكهة جمع فَوَاكِه: الفاكِه کا مونث۔ ہر قسم کا پھل، جس کو کھا کر لذت حاصل کی جائے۔ فَاكِهةُ الشتاء: آگ۔ الفكِه م فكِهَة جمع فكِهَات: خوش طبع، اکثر ہنسنے والا، ہمیشہ ہنستے رہنے والا، خود پسند، اکڑ باز، میوہ خور۔ الفاكِهاني: میوہ فروش۔ الفُكَاهَة والفكِيهَة: خوش طبعی۔ الأَفكَه: اسم تفضیل۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ من افكه الناس: فلاں شخص بہت مزاح کرنے والا ہے۔ الأُفكُوهَة جمع أَفَاكِيه: مزاح، ہنسی، مذاق۔ افاكيه: مذاق، شوخیاں، مضحکہ خیز حرکات، لطیفے۔

۲۔ تَفَكَّه: ندامت، پشیمانی۔

فلّ: ا۔ فَلَّ ـُ فَلًّا و فَلَّلَ السيفَ: تلوار کو دندانے دار کرنا۔ ـ القومَ: قوم کو شکست دینا۔ تفلّلَ وانفَلَّ السيفُ: تلوار کا دندانے دار ہونا۔ ـ القومُ: قوم کا شکست کھانا۔ اِفتَلَّ السيفُ: تلوار کا دندانے دار ہونا۔ اِستَفَلَّ السيفَ: تلوار کو دندانے دار کرنا۔ ـ الشيءَ: کسی چیز کا ادنی حصہ لینا۔ الفَلّ (مص) جمع فُلُول: تلوار کی دھار میں ٹوٹ پھوٹ یا دندانہ۔ ـ جمع فُلُول و فِلال: وہ شے جو کسی چیز سے گرے جیسے لوہے کا برادہ، آگ کی چنگاری، جماعت۔ رجُلٌ فَلٌّ و قومٌ فَلٌّ: شکست خوردہ مرد یا قوم (واحد جمع برابر ہیں) کبھی افلال و فُلُول جمع لاتے ہیں۔ الفَلَلَ: تلوار کی دھار کا کند ہونا۔ الفَلَّة: تلوار کی دھار کا دندانہ۔ كتيبةٌ فَلّى: شکست خوردہ فوج کا دستہ۔ الفَلِيل: جماعت۔ سيفٌ فَلِيلٌ و افَلّ و مَفْلُول و مُنفَل: دندانے دار یا کند تلوار۔

۲۔ فَلَّ ـِ فَلًّا عن فلان عقلُهُ: (کی) عقل زائل ہونے کے بعد لوٹ آنا۔ ـ الرجُلُ: چلا جانا (عام زبان میں)۔ فَلَّلَ هُ: کو بھیجنا (عام زبان میں)۔ الفَلَّة: جانا (عام زبان میں)۔

۳۔ اَفَلَّ القومُ: قوم کا بنجر زمین پر پہنچنا۔ ـ الرجُلُ: (کا) مال جاتا رہنا۔ الفَلّ جمع فلّ: واحد کی طرح و افلال و الفِلّ و الفِلّية جمع فَلالِيّ: خشک زمین جس میں کچھ نہ اُگے۔ کہا جاتا ہے: هو فَلٌّ من الخير: وہ خیر سے خالی ہے۔

۴۔ الفُلّ: واحد فُلّة (ن): چنبیلی کے مانند پھول والا پودا جس کی خوشبو تیز ہوتی ہے۔ الفليل و الفَلِيلة: مجتمع بال۔

۵۔ فَلْفَلَ الطعامَ: کھانے میں مرچ ڈالنا۔ تَفَلْفَلَت حلماتُ الضرع: پستان کے بالائی حصہ کا سیاہ ہونا۔ ـ شعرُ الأسوَد: بالوں کا سخت گھنگریالا ہونا۔ الفِلْفِل و الفُلْفُل واحد فلفلة (ن): مرچ (کا پودا)۔ الفِلْفِل الكاذب (ن): ایک درخت جس کا پھل مرچ جیسا ہوتا ہے، آرائش کے کام میں لایا جاتا ہے۔ الفُلَيْفِلَة: فلفلہ کی تصغیر۔ (ن): ایک قسم کی سبزی، سبز بھی کھائی جاتی اور بھر کر پکائی بھی جاتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ایک مرچ کی طرح تیز دوسری میں تیزی نہیں ہوتی۔ المُفَلْفَل: شرابٌ مُفَلْفَلٌ: تیز شراب جو مرچ کی طرح منہ کو جلا دیتی ہے۔ شَعَرٌ مُفَلْفَلٌ: بہت گھنگریالے بال۔ : الرز المُفَلْفَل (ط): چاول جن کو مصالحے ڈال کر پکایا جاتا ہے۔

۶۔ فَلْفَلَ: چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا، ناز اور تکبر سے چلنا۔ ـ القومُ: ایک ایک کر کے نکل جانا (عام زبان میں)۔ تَفَلْفَلَ: چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا، ناز اور تکبر سے چلنا۔

فلت: ا۔ فَلَتَ ـِ فَلْتًا: چھوٹنا۔ ـ ه: کو چھٹکارا دینا، رہا کرنا، آزاد کرنا۔ اَفْلَتَ: چھوٹنا۔ ـ ه: کو چھٹکارا دینا۔ ـ إلى الشيءِ: کا مشتاق ہونا۔ تَفَلَّتَ: چھوٹنا۔ ـ إلى الشيء: کا مشتاق ہونا۔ اِنفَلَتَ: چھوٹنا۔ تِبغٌ فَلْتٌ: کھلا تمبا کو۔ الفَلَت: چھٹکارا، چھوٹنا، رہائی۔ کہا جاتا ہے: مالكَ منه فَلَتٌ: تیرے لئے اس سے چھٹکارا نہیں۔ الفَلْتَة جمع فَلَتات: فلت کا اسم مرۃ۔ بمعنی ایک مرتبہ چھوٹنا؛ مہینہ کی آخری رات یا ماہ حرام کے پہلے مہینہ کا آخری دن۔ کہا جاتا ہے: هو في بُردةٍ له فَلُتةٍ: وہ ایسی چھوٹی اور تنگ چادر میں ہے جس کے دونوں پلڑے نہیں مل سکتے۔ الفَلَتِيّ: وہ شخص جو گناہوں کے ارتکاب سے اپنے آپ کو محفوظ نہ رکھ سکے (عام زبان میں)۔ كساءٌ فَلُوت: چھوٹی اور تنگ چادر جس کے دونوں کنارے اوڑھنے والے کے جسم پر نہ مل سکیں۔ الفالِت (فا): نہ بندھا ہوا مویشی: اپنی خواہشات پر چلنے والا جوان شخص (عام زبان میں)۔ الفالِتَة: فالت کا مونث: آوارہ عورت۔ النغمةُ الفالتة (عام زبان میں): ایسا سُر جو موسیقی کی تان پر جاری نہ ہو (عام زبان میں)۔ الإنفلات: جسے الانبساط بھی کہا جاتا ہے۔ (ف): گیس کے دباؤ میں بہت تھوڑی مدت کی کمی، جیسے کار کے وغیرہ سلنڈر میں پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ فَالَتَ فِلاتًا و مُفَالتةً هُ: کو اچانک آلینا، پانا۔ تَفَلَّتَ عليه: پر جھپٹا مارنا۔ اِفتَلَتَ الكلامَ: فی البدیہ کہنا۔ ـ الشيءَ: کو جلدی سے لینا، پکڑنا۔ ـ الامرَ: کو بلا توقف کرنا۔ ـ عليه: بغیر دوسرے کے کام پورا کر دینا۔ اُفتُلِتَ: اچانک مر جانا۔ ـ بامرِ كذا: کیلئے تیار ہونے سے پہلے ہی بھونچکا رہ جانا۔ ـ الشيءَ: کسی چیز کا اس سے اچانک لیا جانا۔ اِستَفْلَتَ الشيءَ من يده: کو سے چھین لینا۔ : الفَلْتَة جمع فَلَتات تغافل میں کیا جانے والا کام۔ کہا جاتا ہے: خَرَجَ الرجُلُ فَلْتةً: وہ اچانک نکل آیا۔ حَدَثَ الامرُ فلتةً: کام بغیر سوچے سمجھے اچانک ہو گیا۔ فَلَتَات الكلام: کلام کی لغزشیں، لایعنی باتیں۔ فرسٌ فَلَتَان جمع فِلْتَان: تیز دوڑنے والا

گھوڑا۔ رجلٌ فَلَتَان: چست، دلیر، تیز طبیعت، برائی کی طرف دوڑنے والا شخص۔ فَرسٌ فُلُتٌ و فُلُتٌ: تیز رفتار گھوڑا۔

فلج: ا- فَلَجَ ـِ فَلْجًا و فُلُوجًا الشیءَ: کو پھاڑنا، دو ٹکڑے کرنا۔ ـ الحرّاثُ الارضَ: کاشتکار کا زمین کو جوتنا۔ ـ الوالي الجزيةَ بين القومِ و عليهم: والی کا جزیہ قوم پر تقسیم کرنا، مقرر کرنا، ان پر جزیہ مقرر کرنا۔ فَلِجَ ـَ فَلَجًا و فَلَجَةً: فالج زدہ ہونا، قدموں، ہاتھوں یا دانتوں میں فاصلہ ہونا، صفت: اَفْلَج م فَلْجَاء جمع فُلْج۔ فُلِجَ: فالج میں مبتلا ہونا۔ فَلَّجَ الشیءَ: کو تقسیم کرنا۔ ـ الامرَ: میں نظر و فکر اور تدبر کرنا۔ تَفَلَّجَ: پھٹنا۔ اِنفَلَجَ الصبحُ: صبح کا روشن ہونا۔ الفَلْج (مص) جمع فُلُوج: آدھا۔ الفِلْج: آدھا۔ ـ و الفالَج جمع فَوَالِج: پیمانہ۔ الفَلَج (مص): صبح، وحشی کے قدم پھٹنا اور ٹخنے کا ہٹ جانا۔ الفالِج (طب): فالج (ایک بیماری جو جسم کے ایک طرف کو بے حس و حرکت کر دیتی ہے)۔ (ح): دو کوہانوں والا اونٹ۔ الفَلُوجَه جمع فَلَالِيج: جوتی ہوئی زمین۔ الفَلِيجَة: خیمہ کا ایک حصہ۔ المُفَلَّجَة من الانسان: کشادہ دانت۔ المَفْلُوج جمع مَفَالِيج: فالج زدہ۔

۲- فَلَجَ ـُ فَلْجًا و فُلْجًا القومَ و علی القوم: پر کامیاب ہونا۔ ـ سهمُهُ: تیر کا جیتنا۔ ـ الرجُلُ: مقصد میں کامیاب ہونا۔ ـ علی خصمه: مقابل پر غالب آنا۔ ـ لهُ: مقابل کے برخلاف اس کے حق میں فیصلہ کرنا۔ ـ بحاجته: کو ثابت کرنا۔ فَالَجَهُ فَفَلَجَهُ: کامیابی میں ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کر کے غالب آجانا۔ اَفْلَجَ: مقصد میں کامیاب ہونا۔ ـ علی خصمه: مقابل پر غالب آنا اور کامیاب ہونا۔ ـ اَللّٰهُ فلانًا علی فلان: اللہ تعالیٰ کا فلاں کو فلاں پر غالب کرنا۔ ـ برهانَهُ: دلیل ظاہر کرنا، دلیل پیش کرنا۔ ـ لِي: کسی کا مقابل کے خلاف میرے حق میں فیصلہ کرنا۔ الفَلْج (مص): کامیابی، فتحمندی۔ ـ جمع فُلُوج: چاند۔ الفُلْج و الفُلْجة: کامیابی، فتح مندی۔ الفَالِج من السهام: جیتنے والا تیر۔

فلح: ا- فَلَحَ ـَ فَلْحًا الارضَ: زمین جوتنا۔ فَلِحَ ـَ فَلَحًا: نیچے کا ہونٹ پھٹا ہوا ہونا۔ اَفْلَح جمع فُلْح: جس کا نیچے کا ہونٹ پھٹا ہوا ہونا، صفت: اَفْلَح۔ فَلْحاء جمع فُلْح: نیچے کا پھٹا ہوا ہونٹ۔ الفَلْح (مص) جمع فُلُوح: پھٹن۔ الفَلَح و الفَلْحة: نیچے کے ہونٹ کی پھٹن۔ الفِلاحة و الفَلاحة: کھیتی باڑی۔ الفَلَّاح جمع فَلَّاحة و فَلَّاحُون: کاشتکار، جانور کرایہ پر دینے والا، ملاح۔ مُتَفَلِّحُ الشفةِ او اليدين او القدمين: سردی کی وجہ سے جس کے ہونٹ، ہاتھ یا پیر پھٹ گئے ہوں۔

۲- فَلَحَ ـَ فَلْحًا فلانًا: کے ساتھ دھوکا کرنا۔ ـ فَلَاحَةً للقومِ و بالقوم: لوگوں میں سے بیچنے اور خریدنے والے کو دھوکا دینا۔ فَلَّحَ به: سے ٹھٹھا کرنا، کو دھوکا دینا۔

۳- اَفْلَحَ الرجُلُ: مطلوب میں کامیاب ہونا، کوشش میں کامیاب ہونا، کام میں درست ہونا۔ ـ بالشیء: کے ساتھ زندگی گزارنا۔ اِستَفْلَحَ به: میں کامیاب و فتح مند ہونا۔ اِستَفْلِحِيْ بامرك: اپنا بندوبست کر لے، زمانہء جاہلیت میں طلاق پر بولا جاتا تھا کہ شوہر نے تجھے چھوڑ دیا اب اپنا انتظام کر لے۔ الفَلَح و الفَلَاح: کامیابی، خوش حالی، بقا، نجات، اذان میں کہا جاتا ہے: حیَّ علی الفلاح: یعنی کامیابی اور نجات کے راستہ پر آ۔ المَفْلَحَة: باعث کامیابی۔

فلخ: فَلَخَ ـَ فَلْخًا الشیءَ: کو پھاڑنا۔ ـ الامرَ: کو واضح کرنا۔ فَلَخَهُ: کو مارنا۔ الفَيْلَخ جمع فَيَالِخ: ہاتھ کی چکی۔

فلذ: ا- فَلَذَ ـِ فَلْذًا له من المال شيئًا: کو مال میں سے کچھ دینا۔ ـ الشیءَ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ اِفتَلَذَهُ المالَ: کے مال میں سے تھوڑا سا لینا۔ ـ من فلان حقَّهُ: سے اپنا حق لینا، چھیننا۔ الفِلْذ جمع اَفْلَاذ: اونٹ کا کلیجہ۔ الفِلْذَة جمع فِلَذ و فِلْذ و اَفْلَاذ: جگر، گوشت یا سونے وغیرہ کا ٹکڑا۔ اَفْلَاذُ الارض: زمین کے خزانے۔

۲- الفَالُوذ و الفَالُوذَج و الفَالُوذَق جمع فَوَالِيذ (ط): فالودہ۔ (فارسی لفظ)۔ الفُولَاذ جمع فَوَالِيذ (ك): فولاد، لوہا (فارسی لفظ)۔ المُفَلْوَذ من السيوف: فولاد کی بنی ہوئی تلوار۔

فلز: الفِلِزّ و الفِلَزّ و الفُلُزّ: ایک قسم کا سفید تانبا، لوہے کا میل، زمین کی تمام دھاتیں، بڑا سخت آدمی، کنجوس، جس کو تلوار کو مار کر آزمایا جائے۔

فلس: ا- فَلَّسَ القاضي فُلانًا: قاضی کا کسی کو دیوالیہ قرار دینا۔ اَفْلَسَ: مفلس و قلاش ہونا۔ صفت مُفْلِس جمع مُفْلِسُون و مَفَالِيس۔ الفَلْس جمع اَفْلُس و فُلُوس: پیسہ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مُفَلَّسٌ من كلِّ خيرٍ: فلاں شخص ہر بھلائی سے تہی دامن ہے۔ فُلُوسُ السمكِ: مچھلی کے اوپر کے چھلکے اور کھرنڈ۔ الفَلَّاس: صراف، پیسے فروخت کرنے والا۔ المُفَلَّس (مفع): وہ آدمی یا جانور جس کی کھال پر مچھلی جیسے کھرنڈ ہوں۔

۲- تَفَلْسَفَ: فلسفی ہو جانا، فلسفہ آرائی کرنا، علمی اور دانائی کی باتوں پر بحث کرنا، ماہر و حاذق ہونے کا دعویٰ کرنا۔ الفَلْسَفَة: حکمت، دانائی، مسائل علمیہ میں غور و فکر، اشیاء کے مبادی اور علل اولیٰ کا علم۔ یہ لفظ یونانی زبان کا ہے اور فیلیا (محبت) اور صوفیا (حکمت و دانائی) سے مرکب ہے۔ یعنی حکمت کی محبت۔ الفَيْلَسُوف جمع فلاسفه: فلسفی، فلسفہ کا عالم۔ ارسطو طالیس (یونانی لفظ)۔

فلش: فَلَشَ الأَمتِعَةَ و فَلْفَشَهَا: سامان کو الٹ پلٹ کرنا، بکھیر دینا، گڈ مڈ کرنا، خلط ملط کرنا (سریانی عام زبان کا لفظ)۔ المَفْلُوش: اپنے معاملات سے اچھی طرح نبٹ نہ سکنے والا (عام زبان میں)۔

فلص: فَلَّصَ الرجُلَ: کو چھڑانا۔ اَفْلَصَ و تَفَلَّصَ و اِنفَلَصَ: رہائی پانا۔

فلط: ا- فَلَطَ ـِ فَلْطًا عن الشیء: سے وحشت زدہ اور حیران ہونا۔ فَالَطَهُ: کو اچانک یا بے خبری میں آلینا، کو پانا۔ اَفْلَطَهُ الامرُ: کا کو اچانک یا بے خبری میں آلینا، یا پیش آنا۔ اُفْتُلِطَ بالامر: میں اچانک مشغول کیا جانا۔ الفَلَط: اچانک۔

۲- فَلْطَحَ فَلْطَحَةً القُرصَ: ٹکیہ پھیلانا، چوڑا کرنا۔ الفِلْطَاح: چوڑا کیا ہوا۔ تَفَلْطَحَ و تبطيطُ الارض: زمین کے استوائی اور قطبی

قطروں کے درمیان فرق استوائی قطر پر منقسم ہونے کی صورت میں جو ۱/۲۹۷ ہے جب کہ مشتری کا فرق ۱/۱۵ ہے۔

فلع: فَلَعَ ـ فَلْعًا و فَلَّعَ الشيءَ: کو پھاڑنا۔ تَفَلَّعَ: پھٹنا۔ اِنْفَلَعَ: پھٹنا اور ٹکڑے ہو جانا۔ الفَلْع و الفِلْع جمع فُلُوع: قدم وغیرہ کی پھٹن۔ الفِلْعَة جمع فِلَع: کوہان کا ایک ٹکڑا۔ الفالِعَة جمع فَوَالِع: مصیبت۔ سیف فَلُوع جمع فُلُع و مُفْلَع: تلوار، قاطع۔ مزَادَة مُفَلَّعَة: چمڑے کے ٹکڑوں سے سلا ہوا توشہ دان۔

فلغ: فَلَغَ ـ فَلْغًا رأسَهُ: کا سر توڑنا، کچلنا، زخمی کرنا۔ تَفَلَّغَ الشيءُ: ریزہ ریزہ ہونا۔

فلق: ۱۔ فَلَقَ ـ فَلْقًا و فَلَّقَ الشيءَ: کو پھاڑنا۔ ـ اللّٰهُ الصبحَ: اللہ کا اندھیرا پھاڑ کر صبح کو ظاہر کرنا۔ تَفَلَّقَ: پھٹنا۔ ـ الصبحُ: صبح کا ظاہر ہونا۔ اِنْفَلَقَ: پھٹنا۔ الفالِق (فا): پہاڑ میں شگاف۔ الفالِقَة: فالق کا مونث: دو ٹیلوں کے درمیان کی ہموار زمین۔ الفَلْق (مص) جمع فُلُوق: پھٹن، شگاف۔ کہا جاتا ہے: فی رِجلیهِ فُلُوق: اسکی پاؤں میں پھٹنیں ہیں۔ کلّمنی من فَلْقِ فیه: اس نے مجھ سے اپنے منہ کے شگاف سے بات کی۔ فَلْقُ الرأس: سر کا وسط، مانگ۔ مُثَلَّثَاتُ الفُلُوق (ح): تین قسم کے قدیم مُتَحَجِّر خول دار جانور۔ الفِلْق: پھاڑی ہوئی چیز کا آدھا۔ کلّمنی من فِلْقِ فیه: دیکھو کلّمنی من فَلْقِ فیه۔ الفَلَق جمع فُلْقان: صبح: دو ٹیلوں کے درمیان ہموار زمین، تمام مخلوق، اشکال کے بعد حق کی وضاحت، جہنم، پہاڑ کا شگاف۔ ـ جمع أفْلاق: وہ لکڑی جس میں رسی کے کنارے باندھ کر مجرم کے دونوں پیروں میں ڈالی جاتی تھی۔ ـ من اللبن: پھٹا ہوا دودھ۔ الفِلْقَة جمع فِلَق: پھٹی ہوئی چیز کا آدھا، ٹکڑا۔ الفَلْقَة: پھٹی ہوئی چیز کا آدھا۔ لبنٌ فُلاق و فَلُوق: پنیر بنا ہوا دودھ۔ کہا جاتا ہے: صار اللبنُ فُلاقًا و فِلاقًا و افْلاقًا: ترشی کی وجہ سے دودھ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ الفُلاقة جمع فُلاق: ٹکڑا۔ الثمر الفَلِیق و المُفَلَّق: خشک پھل جو کہ پھٹ کر گٹھلی سے جدا ہو گیا ہو۔

۲۔ أفْلَقَ الشاعِرُ: عجیب کلام کہنا۔ صفت: مُفْلِق۔ ـ بالامر: میں ماہر ہونا۔ تَفَلَّقَ: تیز دوڑنے کی کوشش کرنا۔ اِفْتَلَقَ: عجیب کام کرنا، شاہکار پیش کرنا، دوڑنے کی کوشش کرنا۔ کہا جاتا ہے: مرَّ یفتَلِقُ فی عَدْوِه: وہ دوڑ میں عجیب تیزی کے ساتھ گزرا۔ الفِلْق: عجیب امر، مصیبت۔ الفِلْقَة جمع فِلَق: مصیبت۔ الفَلِیق و الفلیقة و المَفْلَقَة والفَلْقی: مصیبت۔ (کسی غلط بات پر تعجب کے وقت کہتے ہیں یالَلْفُلَیْقَة کیا مصیبت ہے)۔ امر عجیب۔ الفَیْلَق جمع فَیالِق: لشکر عظیمہ، بڑا آدمی۔ إمرأةٌ فَیْلَقٌ: بڑی چالاک شور مچانے والی عورت۔ شاعرٌ مُفْلِق: انوکھا کلام کہنے والا شاعر۔ المِفْلاق جمع مَفالِیق: فواحش اور منکر کام کرنے والا۔

۳۔ الفَلَق جمع أفْلاق: پیالہ کی تہ میں بچ جانے والا دودھ، حقارت کے طور پر کہا جاتا ہے: یاابنَ شاربِ الفَلَق۔ الفُلْقان: خالص جھوٹ۔ الفَلِیق: گردن کی ابھری ہوئی رگ۔ رجُلٌ فَیْلَق: کانا، یک چشم۔ المِفلاق: مفلس قلانچ۔ رجُلٌ مِفْلاق: برا، کمینہ اور رذیل آدمی۔

۴۔ فَلْقَحَ ما فی الإناء: برتن میں موجود چیز پی جانا۔ تَفَلْقَحَ الی القوم: کو خوشخبری دینا۔ ـ الولدُ: کُندذہن ہونے کے بعد فارغ التحصیل ہونا (عام زبان میں)۔ الفَلْقَحِیّ: ہنس مکھ۔

فلك: ۱۔ فَلَكَ ـ فَلْكًا ثدیُ الجاریة: لڑکی کے پستان کا گول ہونا۔ ـ الجاریةُ: لڑکی کے پستانوں کا گول ہونا۔ صفت: فالِكٌ جمع فَوَالِك۔ فَلَّكَتِ الجاریةُ: لڑکی کے پستان کا گول ہونا۔ ـ الثديُ: پستان کا گول ہونا۔ أفْلَكَ الثديُ: پستان کا گول ہونا۔ تَفَلَّكَ ثديُ الجاریة: لڑکی کے پستان کا گول ہونا۔ ـ فلانٌ: غیب کی خبر دینا (عام زبان میں)۔ اِسْتَفْلَكَ ثديُ الجاریة: لڑکی کے پستان کا گول ہونا۔ الفُلْك: کشتی (مذکر و مونث)۔ الفَلَك جمع فُلْك و فُلُك و أفلاك: ستاروں کے چکر لگانے کی جگہ۔ ـ واحد فَلَكَة جمع فِلاك: زمین کے قطعے جو اردگرد کی چیزوں سے اونچے ہوں، ریت کا ٹیلہ جس کے گرد کھلی فضا ہو۔ ـ من البحر: موج دریا جہاں پانی جمع ہو کر چکر کھانے لگے۔ ـ من کل شیءٍ: ہر شئے کا گول اور بڑا حصہ۔ فَلَكُ البروج (فلك): دائرہ یا کرہ جسے سورج چلتے ہوئے ایک سال میں بناتا ہے۔ یہ دائرہ ۱۲ برجوں میں منقسم ہے۔ ہر دائرہ ۳۰ درجے کا ہوتا ہے۔ ـ التدویر عند الاقدمین: (فلك): سیار ستارے کا وہ دائرہ جس پر وہ چلتا ہے جب کہ مرکز فلک ایک دوسرے دائرہ پر جو زمین کے گرد ہے پر چلا جاتا ہے۔ اسے فلک الاوج کہتے ہیں۔ عِلمُ الفَلَك (فلك): علم ہیئت، ستاروں کا علم (astronomy)۔ الفَلِك: ابھری ہوئی ہڈیوں والا، سخت جوڑوں والا، زانو کی چپنی میں درد والا۔ رجُلٌ فَلِك: بڑے سرین والا مرد۔ الفَلْكَة جمع فَلْك و فَلَك: فلک کا واحد: ہر بلند یا ابھری اور گول چیز، ایک پتھر کا گول ڈھیر۔ فَلْكَة المغزل جمع فِلَك: چرخے کا دکمڑا، عام لوگ اسے ثَقّالة المغزل کہتے ہیں۔ الفَلَكي: فلک کا یا فلک کے متعلق، فلکی۔ علم فلکیات کا عالم، ہیئت دان (astronomer)، نجومی، جوتشی، منجم (astrologer)۔ الأُفْلُك: جوریت کے ایسے ٹیلے کے گرد چکر لگائے جس کے چاروں طرف میدان ہو۔ الإفْلِیكان (ع ا): حلق کے کوے کے گرد گوشت کے دو ٹکڑے۔ المُفْلِك و المُفَلِّك من النساء: گول پستان والی عورت۔

۲۔ فَلَّكَ و أفْلَكَ الرجلُ فی الامر: پر اصرار کرنا۔

۳۔ الفِلْكَسِرَة (ح): ایک کیڑا جو انگور کی بیل کی جڑوں کو تباہ کر دیتا ہے۔

فلم: فِلم جمع افلام: فلم، متحرک فلم۔ فلمٌ مُجَسَّمٌ: تین ابعاد والی فلم (3D film)۔ فلمٌ مُلَوَّن: رنگین فلم، فلم ناطِق: بولتی فلم۔ فَلَمَنْدِي: ملک فلینڈرس کی زبان، فلینڈرس کی، ملک فلینڈرس کا باشندہ (Fleming, Flemish)۔ فَلَمَنْكِي: ولندیزی، ہالینڈ کا، شیبی ممالک کا باشندہ (یعنی ہالینڈ اور بلجینم کا)۔

فلم: إفْتَلَمَ انفَهُ: (کی) ناک کاٹنا۔ الفِلْم

جمع أَفْلَام: فلم، فلمی کہانی۔ کہا جاتا ہے: فِلْمٌ جَمِيلٌ: خوبصورت فلمی کہانی۔

فلن: فُلَانٌ و فُلَانَةٌ: فلاں ذوی العقول کے ناموں کی جگہ بطور کنایہ بولے جاتے ہیں۔ اسی لئے ان پر الف لام (علامت معرفہ) داخل نہیں ہوتے۔ فلانةُ: غیر منصرف ہے۔ کہا جاتا ہے: جاء فلانٌ و لکن جاء ت فلانةُ: کبھی غیر ذوی العقول کے لئے بھی کنایہ ہوتے ہیں۔ اس وقت لن پر الف لام ال داخل ہوتا ہے۔ تم کہتے ہو: رکبتُ الفلانَ۔ حلبتُ الفلانة: (میں نے فلاں جانور پر سواری کی اور فلاں جانور کا دودھ دوہا)۔

فلو: ۱۔ فَلَا ـُ فُلُوًّا و فَلَاءً: سفر کرنا۔ اَفْلَى الرجُلُ: جنگل کی طرف جانا یا اس میں داخل ہونا۔ الفَلَاةَ جمع فَلَوات و فَلًا و فُلًى و فُلِيّ و جمع فَلًا و أَفْلاء: وسیع بیابان۔ الفلا عند العامة: کھلی زمین (جس پر چھت نہ ہو) کہتے ہیں: نام فی الفلا: وہ ایسی جگہ سویا جس پر چھت نہ تھی۔

۲۔ فَلَا ـُ فُلُوًّا و فَلَاءً الصبیَّ او المهرَ: بچے یا بچھیرے سے دودھ چھڑانا اور ماں سے جدا کرنا۔ ـ الغلامَ: لڑکے کی پرورش کرنا۔ اَفْلَى الصبیَّ او المهرَ: بمعنی فلا الصبی او المهرَ۔ و ـ الغلام: بمعنی فلا الغلامَ۔ ـ ت الفرسُ: گھوڑی کا بچھیرے والی ہونا یا اس کے بچھیرے کا دودھ چھڑانے کے وقت کو پہنچنا۔ صفت: مُفْلٍ و مُفْلِيَة۔ اِفْتَلَى الصبیَّ او المهرَ: بچے یا بچھیرے کا دودھ چھڑانا اور اس کی ماں سے جدا کرنا۔ ـ الغلامَ: لڑکے کی پرورش کرنا۔ ـ ہُ لنفسِهِ: کو اپنے لئے لینا۔ الفِلْو جمع أَفْلاء و فِلاء۔ والفَلُوّ و الفُلُوّ جمع أَفْلا و فَلاوَى م فِلْوَة و فُلُوَّة: گدھے کا بچہ یا بچھیرا جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا دودھ چھڑانے کی عمر کو پہنچ گیا ہو۔

۳۔ فَلَا ـُ فَلاءً و فُلُوًّا ہُ بالسیف: کو تلوار سے مارنا۔ ـ القومَ: قوم کے درمیان میں آنا۔

فلی: ۱۔ فَلَى ـِ فَلْيًا الامرَ: کا جائزہ لینا، کی جانچ پڑتال کرنا۔ ـ الشعرَ: شعر پر غور کر کے اس کے معانی اور غرائب کا استخراج کرنا۔ ـ زیدًا عن عقله: کی آزمائش کرنا۔ اِفْتَلَى القومَ بعینه: لوگوں کو غور سے دیکھنا۔

۲۔ فَلَى ـِ فَلْيًا و فَلَّى تفليةً رأسَهُ او ثوبَهُ: سر یا کپڑے سے جوئیں نکالنا۔ تَفَلَّى: سر یا کپڑے میں سے جوئیں نکالنا۔ ـ الطائرُ: پرندہ کا چونچ سے پروں کو کھجلانا۔ تَفَالَى: کسی سے جوئیں نکالنے کی خواہش کرنا۔ ـ ت النساءُ: ایک دوسرے کی جوئیں نکالنا۔ ـ تِ الحُمُرُ: گدھوں کا ایک دوسرے کے بدن سے رگڑنا اور کھجلی مٹانا۔ اِسْتَفْلَى: کسی سے جوئیں نکالنے کی خواہش کرنا۔ الفَلايَة: جوئیں نکالنا۔

۳۔ فَلَى ـِ فَلْيًا ہُ بالسيف: کو تلوار سے مارنا۔ ـ القومَ: لوگوں کے درمیان میں آنا۔ فَلِيَ يَفْلَى فَلًا الشيءُ: کٹنا، منقطع ہونا۔ اَفْلَى و افْتَلَى القومَ: لوگوں کے درمیان آنا۔ اِسْتَفْلَى ہُ: کو تلوار سے پھاڑنے کے درپے ہونا۔ الفالِيَة: چھری۔

۴۔ الفالِيَة (ح): داغدار گبریلا جو سانپوں کے قریب رہا کرتا ہے اور اسی وجہ سے اسے فالیۃ الافاعی بھی کہتے ہیں۔ فالیۃُ الافاعی: مقدمات شر کا پیش خیمہ۔ الفَلْيُون م فَلْيُونة عند النصاری: وہ لڑکا جسے کوئی شخص بپتسمہ کے لئے پیش کرے، لڑکا اس شخص کا دینی بچہ ہوتا ہے۔ وہ شخص اس کا دینی باپ، ایسی بچی اس کی دینی بیٹی اور وہ شخص اس کا دینی باپ اور جو عورت اس بچے/بچی کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے وہ ان کی دینی ماں کہلاتی ہے (اٹلی زبان کا لفظ)۔ الفِلِّين واحد فِلِّينة: ڈاٹ (cork) (یونانی لفظ)۔

فم: الفَمُ و الفُمُ والفِمُ من الانسان (ع ا): منہ۔ یہ اصل وضع کے لحاظ سے فُوهٌ۔ اس کا تثنیہ فَمَانِ و فَمَوَان و فَمَيان ہے اور اس کی جمع أَفْوَاهٌ (اس کے اصل کے اعتبار سے) اور أَفْمَام۔ اور نسبت کرتے وقت فَمِيّ اور فَمَوِيّ استعمال کرتے ہیں۔

فنّ: ۱۔ فَنَّ ـُ فَنًّا الشيءَ: کو مزین کرنا، آراستہ کرنا۔ ـ الابلَ: اونٹ کو دفع کرنا، ہانک کر لیجانا۔ فَنَّنَ الناسَ: لوگوں کو جدا جدا کرنا، لوگوں کی مختلف قسمیں اور جماعتیں مقرر کرنا۔ ـ رأيَهُ: طرح طرح کی رائے بدلنا۔ ـ الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری میں ملانا، کو آپس میں خلط ملط کرنا۔ تَفَنَّنَ الشيءُ: قسم بہ قسم ہونا، متنوع ہونا۔ ـ فی الحدیث او فی عمله: بات کو عمدگی اور خوش اسلوبی سے بیان کرنا۔ اِفْتَنَّ: قسم بہ قسم ہونا، متنوع ہونا۔ ـ فی خصومته: دشمنی کی مختلف قسمیں استعمال کرنا۔ ـ الحمارُ باُتُنِهِ: گدھے کا گدھیوں کو دائیں بائیں سیدھا یا بے سیدھ دھکیلنا اور ہانکنا۔ اِسْتَفَنَّ فرسَهُ: گھوڑے کو کئی چالیں چلانا۔ الفَنّ (مص) جمع أَفْنَان و فُنُون و جج أَفَانِين: ہر شئے کی ایک نوع اور قسم، رنگ، حال، فن، فنکاری (art)۔ فُنُونُ الشِعْرِ: شعر کی قسمیں۔ الفُنُونُ الجَمِيلَةُ: فنون لطیفہ (the fine arts)۔ (تصویرکشی، مصوری، سنگ تراشی، مجسمہ سازی، موسیقی، شاعری، بلاغت، فن تعمیر، رقص)۔ الفنون اللذيذة: رقص، موسیقی، گلوکاری، گھڑ سواری جن سے لذت حاصل ہو۔ الفنون الحرّة: جن میں دستکاری سے زیادہ سوچ سے کام لیا جائے جیسے شعر گوئی۔ الفنون اليدوية او الحيلية: جن میں عقل سے زیادہ ہاتھ کا کام ہو جیسے سنگ تراشی۔ افانین الكلام: کلام کے مختلف اسلوب۔ کہا جاتا ہے: هو فِنُّ عِلمٍ: وہ علم کی ذمہ داری اچھی طرح نباہ رہا ہے۔ الفَنَّة: اسم مرة۔ الفَنَّان: فنکار، تخلیق کار، جنگلی گدھا جو کئی طرح دوڑتا ہے۔ الأُفْنُون جمع أَفَانِين: قسم۔ المِفَنّ م مِفَنَّة: عجیب و غریب ایجادات کرنے والا۔ التَفْنِين فی الثوب: بافت میں ناہمواری۔ کہا جاتا ہے: ثوبٌ ذو تفنين: ناہموار بافت۔ المُتَفَنِّن (فا): گوناگوں حالات والا، گوناگوں صنعتوں والا۔

۲۔ فَنَّ ـُ فَنًّا الرجلَ: کو مشقت میں ڈالنا۔ الفَنّ: مشقت۔ کہا جاتا ہے: لقيتُ منه فَنًّا: اس سے مجھے تکلیف پہنچی۔

۳۔ فَنَّ ـُ فَنًّا ہُ فی البیع: کو فروخت میں نقصان پہنچانا۔ ـ الدَّین: قرض کو ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔

۴۔ تَفَنَّنَ: مضطرب ہونا۔ الفَنَن جمع أَفْنَان و جج أَفَانِين: سیدھی شاخ، سیدھی ٹہنی۔ الفَنَّة: ٹہنی، گھاس۔ شجرة فَنَّاء و فَنْوَاء: بہت شاخوں والا درخت۔ الأُفْنُون جمع أَفَانِين: گنجان ٹہنی، آغاز جوانی، پہلا بادل، مضطرب

کلام۔ الفَیْنَان: لمبے بالوں والا۔ شَعْرٌ فینان: لمبے لمبے خوبصورت بال۔

۵۔ الفَنَّۃ: زمانہ کی ایک مدت۔ الافُنُون جمع اَفَانِین (ح): سانپ۔ المُفَنَّنَۃ: بدخلق بوڑھی عورت۔

فنأ: الفَنْءُ: جماعت، گروہ۔ الفَنَاء: کثرت، بہتات۔

فنج: ا۔ فَنْجَرَ عینیہ: ٹکٹکی باندھ کے دیکھنا (عام زبان میں)۔ الفَنَاجِرَۃ: ماہر گھوڑے سوار۔

۲۔ الفِنْجَان جمع فَنَاجِین: پیالہ، پیالہ (قہوہ وغیرہ پینے کا) (فارسی لفظ پنگان کا معرب)، سر کا ایک زیور۔ الفنجانۃ: پیالی (قہوہ وغیرہ پینے کی)

اِفِنْجَال جمع فَنَاجِیل: پیالہ (بمعنی فنجان)

جَعَلَ زَوْبَعَۃً فی فنجان: اس نے ذرا سی بات کا بتنگڑ بنا دیا، معمولی سی بات پر ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ (He caused a tempest in a tea-cup)۔ فَنْجَرَ عینیہ فی: کسی شخص یا چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

فنخ: ا۔ فَنَخَ ۔ فَنْخًا ہٗ: پر غالب ہونا، کو مطیع بنانا۔ ۔ عظمَہٗ: بغیر چیرے اور خون نکالے ہڈی کو توڑ دینا۔ ۔ فَنْخًا و فُنُوخًا ہٗ: کو خوب اچھی طرح قتل کرنا۔ فَنَّخَ ہٗ: پر غالب ہونا، کو مطیع بنانا۔ ۔ عظمَہٗ: بغیر چیرے اور خون نکالے ہڈی کو توڑ دینا۔ اَفْنَخَ راسَہٗ: کا سر کچلنا، کو مطیع کرنا۔ تَفَنَّخَ ہٗ: پر غالب ہونا، کو بہت بری طرح سے ذلیل کرنا۔ الفَنِیخ: نرم، کمزور، بوڑھا۔ المِفْنَخ: دشمنوں کی اکثر سرکوبی کر کے ان کو ذلیل کرنے والا۔

۲۔ فَنْخَرَ فَنْخَرَۃً: نتھنے پھلانا۔ الفُنَاخِر م فُنَاخِرَۃ: بڑی ناک والا، بڑے ڈیل ڈول والا۔ الفُنْخُور م فُنْخُرَۃ: بڑے ڈیل ڈول والا۔ الفِنْخِیرَۃ: بہت فخر کرنے والا۔

فند: ا۔ فَنِدَ ۔ فَنَدًا: سٹھیانا، بڑھاپے کی وجہ سے ضعیف العقل ہونا۔ ۔ فی الرای او القول: رائے یا قول میں غلطی کرنا۔ فَنَّدَہٗ: کی رائے کی غلطی یا کمزوری واضح کرنا، کو ملامت کرنا۔ ۔ الحساب: حساب کی تفصیلات پیش کرنا (عام زبان میں)۔ اَفْنَدَ: سٹھیا جانا، بڑھاپے کی وجہ سے ضعیف العقل ہو جانا۔ ۔ فی الرای او القول: رائے یا قول میں غلطی کرنا۔ ۔ ہ: کی رائے کی غلطی واضح کرنا۔ ۔ ہُ الکِبَرُ: بڑھاپے کا کسی کو ضعیف العقل کر دینا۔ الفَنَد (مص) جمع اَفْنَاد: عاجزی، کفران نعمت۔

۲۔ فَنِدَ ۔ فَنَدًا و اَفْنَدَ: جھوٹ بولنا۔ فَنَّدَہٗ: کو جھٹلانا۔

۳۔ فَنَّدَ فی الشراب: شراب پر مداومت کرنا۔

۴۔ فَنَّدَ الفرسَ: گھوڑے کو دبلا اور چھریرا بنانا۔ ۔ الکرمَ: انگور کی بے مصرف شاخوں کو کاٹ ڈالنا (عام زبان میں)۔ الفِند جمع فُنُود و اَفْنَاد: ٹہنی، شاخ۔

۵۔ فَنَّدَ و فَانَدَ و تَفَنَّدَ فُلانًا علی الامر: سے کسی کام کی طلب کرنا یا اس کا ارادہ رکھنا۔

۶۔ تَفَنَّدَ من کذا: پر نادم و پشیمان ہونا۔

۷۔ الفِنْد: بڑا پہاڑ۔ الفِنْد جمع فُنُود و اَفْنَاد: بڑا پہاڑ، قسم، نوع، مجتمع قوم۔ (کہا جاتا ہے: اتوا اَفْنَادًا: وہ جماعتوں کی صورت میں آئے، گروہ در گروہ آئے) وہ زمین جس پر بارش نہ ہوئی ہو۔ اَفْنَادُ اللیل: رات کے حصے، رات کے پہر۔

۸۔ الفُنْدُق جمع فَنَادِق: سرائے، ہوٹل، ایک جھاڑی ہیزل کے پھل کی گری۔ الفُنْدَاق جمع فَنَادِیق: حساب کا رجسٹر۔

فنر: الفَنار جمع فنارات: روشنی کا مینار، کاغذ کی لالٹین، مشعل۔

فنس: الفَانُوس جمع فوانیس: چغل خور، مشعل، لالٹین (غالبًا یہ لفظ غیر عربی ہے)۔

فنش: فَنَّشَ فی الامر: کو ڈھیل دینا۔ میں ست ہونا۔

فنط: الفِنْطَاس جمع فَنَاطِیس: بحری جہاز میں پانی کا تالاب، میٹھے پانی کا حامل پیالہ، پیالہ جس میں میٹھا پانی تقسیم کیا جاتا ہے۔ انفٌ فِنطاس: چوڑی ناک۔ الفِنْطِیسہ: سؤر کی تھوتھنی۔ الفِنْطِیس جمع فَنَاطِیس: کمینہ، چوڑے نتھنوں اور چپٹے بانسہ والی ناک، چوڑی ناک والا۔

فنع: فَنِعَ ۔ فَنَعًا: مالدار ہونا صفت: فَنِع و فَنِیع۔ الفَنَع (مص): سخاوت کی زیادتی، فضل واسع، ہر شے کی کثرت، مشک کی مہک۔ کہا جاتا ہے: مسکٌ ذُو فَنَعٍ: پھیلی ہوئی خوشبو والی مشک۔ المِفْنَع: اچھی شہرت والا، نیک نام۔

فنق: ا۔ فَنَقَ و فَانَقَ الغلامَ: لڑکے کو ناز و نعمت سے پالنا۔ اَفْنَقَ: سختی کے بعد صاحب نعمت ہونا۔ تَفَنَّقَ الغلامُ: لڑکے کا ناز و نعمت سے زندگی بسر کرنا۔ جَارِیَۃٌ فُنُقٌ و مِفْنَاقٌ: ناز و نعمت میں پلی ہوئی لڑکی۔ الفَنِیق جمع فُنُق و اَفْنَاق: نر اونٹ جسے اس کی شرافت کی وجہ سے نہ تو سواری کے کام میں لایا جاتا ہو اور نہ تکلیف پہنچائی جاتی ہو۔ الفَنِیقَۃ جمع فَنَائِق: ناز و نعمت میں پلی ہوئی عورت۔ عَیْشٌ مُفَانِق: خوش عیش زندگی۔

۲۔ تَفَنَّقَ فی الامر: کام ہوشیاری سے کرنا۔

۳۔ الفَنِیقَۃ جمع فَنَائِق: گون سے چھوٹا بورا۔

فنك: ا۔ فَنَكَ ۔ فُنُوكًا بالمکان: جگہ میں اقامت کرنا۔ ۔ و اَفْنَكَ علی الامر: کام میں مداومت کرنا۔ ۔ فی الامر: میں جمے رہنا، لگے رہنا۔ فَنَّكَ تفنیکًا فی الشر او الکذب: شر اور جھوٹ میں منہمک رہنا۔ فَانَكَ مُفَانَكَۃً فی الامر: کام کرتے رہنا۔ ۔ فی الشر او الکذب: برائی اور جھوٹ میں منہمک رہنا، پر اصرار کرنا۔ الفِنْك: دروازہ۔

۲۔ فَنَكَ ۔ فُنُوكًا و اَفْنَكَ: جھوٹ بولنا۔

۳۔ الفَنْك: تعجب۔ الفِنْك و الفُنْك: رات کا ایک پہر۔ الفَنَك: تعجب، رات کا ایک پہر۔ (ح): لومڑی کی طرح کا ایک جانور جس کا سمور بیش قیمت ہوتا ہے۔ الفَنِیك: انسان کے جبڑوں کے ملنے کی جگہ، پرندوں کی دُم نکلنے کی جگہ۔ حامِضُ الفنیك (ك): فنول (phenol)، کاربالک ایسڈ (carbolic acid) اسے فنیک بھی کہتے ہیں (فرانسیسی لفظ)۔ الإفنیك: پرندے کی دم نکلنے کی جگہ۔ المُتَفَنِّكَۃ: بے وقوف عورت۔

فنو: الفَنَاۃ جمع فَنَوَات: مینگنی۔ ۔ جمع فَنًا (ن): مکو کا دانہ (عنب الثعلب)۔ شَجَرَۃٌ فَنْوَاء: بہت شاخوں والا سایہ دار درخت۔

فنی: ا۔ فَنِیَ و فَنَی یَفْنَی فَنَاءً: معدوم ہونا، فنا ہونا۔ ۔ الرجلُ: بہت بوڑھا ہونا۔ اَفْنَی اِفْنَاءً الشیءَ: کو معدوم کرنا، فنا کرنا، ہلاک کرنا۔ تَفَانَی القومُ: بعض کا بعض کو ہلاک کرنا۔ الفَانِی (فا): بہت بوڑھا، مرنے کے قریب

شخص۔ کہا جاتا ہے۔ صار شیخاً فانیًا: وہ بہت بوڑھا ہو گیا۔ الفَنَاءُ (مص): بقا کی ضد، ہلاکت۔

۲۔ فانَی مُفاناةً الرجُلَ: کی مدارات کرنا، کو دم دلاسا دینا یا تسکین دینا۔ کُمَیْت کا قول ہے: کما یفانی الشموسَ قائدُھا جس طرح اڑیل گھوڑے کو ہانکنے والا دلاسا دیتا ہے تاکہ اس کے ہاتھوں سے نہ نکل جائے۔ ـ المالَ: کی اصلاح کرنا، کہا جاتا ہے: کانَ یفانی الایامَ لاھیًا: وہ زمانہ کو کھیل کود میں بسر کیا کرتا تھا۔

۳۔ الفِناء جمع أَفْنِیَة و فُنِیّ: گھر کے سامنے کا میدان، صحن۔ فِناءُ الطیور: مرغیوں، خرگوشوں وغیرہ کے ڈربے۔ کہا جاتا ہے: ھو من أَفْنَاءِ الناس: وہ غیر معروف النسب ہے۔ واحد فِنْوٌ۔

فنیقي: فونیشیا کا رہنے والا۔ فینقیة و فنیقیا: فونیشیا (ساحل شام پر واقع)۔

فة: فَہِہَ ـَ فَہَاھَةً: بول چال میں درماندہ و عاجز ہونا۔ صفت: فَہٌّ و فہیہٌ۔ فَہَّ ـُ فَہَاھَةً: بمعنی فَہِہَ۔ ـ ـَ فَہًّا الشیءَ و عن الشیءِ: کو بھول جانا۔ فَہَّهَ اللّٰہُ الرجُلَ: اللہ کا آدمی کو عاجز کرنا۔ أَفَہَّ اللّٰہ الرجلَ: بمعنی بالا ـ الشیءَ: کو کوئی بات وغیرہ بھلا دینا۔ الفَہَّة: الفه کا مونث، عاجزی، غفلت، لغزش، کہا جاتا ہے: مارایتُ منه فَہَّةً: میں نے اس کی کوئی لغزش نہیں دیکھی۔

فہد: ۱۔ فَہَدَ ـَ فَہْدًا لفلان: کسی کے کام کو اس کی غیر حاضری میں، اچھا کرنا۔

۲۔ فَہِدَ ـَ فَہَدًا: (سونے، انگڑائی لینے یا غصہ میں) تیندوے جیسا ہونا، کسی ضروری کام سے غفلت کرکے سو جانا۔ صفت: فَہِدٌ و فِہِدٌ۔ ـ عنه: سے غافل ہونا۔ الفَہْد جمع فُہُود و أَفْہُد (ح): تیندوا (کتے سے بڑا اور چیتے سے چھوٹا)۔ الفَہْدَة جمع فَہَدات: تیندوے کی مادہ۔ الفَہَّاد: تیندوے کو شکار سکھانے والا، تیندوے والا۔

۳۔ الفَہْدَة: سُرین، چوتڑ۔ الفَوْھَدم فَوْھَدَة والأُفْہُود جمع أَفَاهید: کم سن موٹا تازہ لڑکا۔

فہر: ۱۔ فَہَّرَ الفرسُ: کے چلنے میں تھکن اور عجز کا پیدا ہونا۔ ـ الرجُلُ: تھک جانا۔

۲۔ فَہَّرَ زیدٌ: موٹائی اور گوشت کے مجتمع ہو جانے سے بدزیب ہونا۔ المَفَاھِر: سینہ کا گوشت۔

۳۔ أَفْہَرَ: فُہْر (یہودیوں کی عید) میں شریک ہونا۔ الفُہر: یہودیوں کی ایک عید یا بائبل سکول جس میں وہ اپنی عید کے دن اکٹھے ہوتے ہیں۔

۴۔ تفَہَّرَ في المال و الکلام: مال میں اضافہ ہونا، کلام میں معتبر ہونا۔

۵۔ الفِہْر جمع أَفْہَار و فُہُور و الفِہْرَة (طب): دوا رگڑنے کا ایک پتھر۔

۶۔ فَہْرَسَ فَہْرَسَةً الکتابَ: کتاب کی فہرست بنانا۔ الفِہْرِس و الفِہْرِسْت جمع فَہَارِس: فہرست کتب (catalogue)۔ کتاب کے شروع یا آخر میں فہرست مضامین (فارسی لفظ)۔

فہص: فَہَصَ ـَ فَہْصًا ہُ: کو توڑنا، کچلنا۔

فہق: ۱۔ فَہَقَ ـَ فَہْقًا الرجُلَ: کی گردن کی جڑ کی ہڈی پر مارنا۔ الفَہْقَة جمع فِہَاق (ع ا): گردن کی جڑ کی ہڈی جو کہ اول الفقار کہلاتی ہے۔

۲۔ فَہِقَ ـَ فَہَقًا و فُہُوقًا الإناءُ: برتن کا بھر کر چھلکنا۔ أَفْہَقَ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔ تفَہَّقَ و انفَہَقَ الحوض بالماء: تالاب کے پانی کا چھلکنا۔ الفَاھِقَة: وہ زخم جس سے خون جاری ہو۔ بئرٌ مِفْہَاق: بہت پانی والا کنواں۔

۳۔ أَفْہَقَ البرقُ وغیرہ: آسمانی بجلی وغیرہ کا پھیل جانا۔ تفَہَّقَ وانفَہَقَ البرقُ وغیرُہُ: آسمانی بجلی وغیرہ کا پھیل جانا۔ المُنْفَہِق: کشادہ۔

فہم: فَہِمَ ـَ فَہْمًا و فَہَمًا و فَہَامَةً و فِہَامَةً و فَہَامِیَةً الامرَ او المعنی: کسی امر یا معنی کا جاننا، سمجھنا، ادراک کرنا۔ فَہَّمَ و أَفْہَمَ ہ الامرَ: کو کوئی کام یا بات سمجھا دینا۔ تفَہَّمَ الکلامَ: کلام کو تھوڑا تھوڑا کرکے سمجھنا۔ تفاھَمَ القومُ: بعض کا بعض سے سمجھنا۔ إسْتَفْہَمَ ہُ الامرَ: کو بات سمجھانے کے لئے کہنا، سے بات دریافت کرنا۔ الفَہْم (مص): کسی چیز کا تصور، سمجھ، ادراک۔ الفَہِم: جلدی سمجھنے والا، سمجھ دار۔ الفَہَّامَة: بہت سمجھنے والا (تاء مبالغہ کے لئے ہے)۔ الفَہِیم جمع فُہَمَاء: سمجھدار۔

فہو: فَہَا ـُ فَہْوًا عن الامر: کو بھول جانا۔ الأَفْہَاء: بیوقوف لوگ۔

فو: فو: دیکھو مادہ فوہ۔

فوت: ۱۔ فَاتَ ـُ فَوْتًا و فَوَاتًا الامرُ: گزرنا، کام کرنے کا وقت جاتا رہنا۔ ـ ہُ الامرُ: سے کام کا نہ ہونا، اور کے ہاتھ سے نکل جانا۔ ـ ہ فلانٌ فی کذا: سے کام میں آگے بڑھ جانا۔ ـ الشيءَ: سے تجاوز کرنا۔ ـ في الشيءِ: میں داخل ہونا (عام زبان میں)۔ فَوَّتَ ہُ: کو داخل کرنا (عام زبان میں)۔ ـ الوردُ و نحوُہُ: گلاب وغیرہ توڑنے کا وقت گزر جانا، اور اس کی پتیوں کا بکھر جانا اور خوشبو مدہم ہو جانا (عام زبان میں)۔ أَفَاتَ إِفَاتَةً ہُ الامرَ: کو معاملہ گزار دینا۔ اور اس سے لیجانا۔ تفَوَّتَ علیه من مالِه: پر غلبہ کرکے اس کا مال لیجانا۔ إفْتَاتَ ہُ الامرُ: معاملہ کا اس کے ہاتھ سے نکل جانا۔ ـ الکلامَ: نئی بات کہنا۔ الفَوَات (مص): موتُ الفَوَات: اچانک موت۔

۲۔ تفَاوَتَ تَفَاوُتًا و تَفَاوَتًا و تَفَاوِتًا الشیئانِ: دو چیزوں میں اختلاف اور دوری کا ہونا۔ تفَاوَتَا فی الفضل: فضل و کمال میں مختلف اور متباین ہونا۔ الفَوْتُ جمع أَفْوَات: دو انگلیوں کے درمیان کشادگی۔ کہا جاتا ہے: جعل اللّٰہُ رزقَهُ فوتَ فمِهِ: اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق ایسا بنایا ہے کہ وہ اسے دیکھتا ہے مگر اس تک پہنچتا نہیں۔

۳۔ إفْتَاتَ علی فلانٍ في الامر: معاملہ میں کسی پر حکم چلانا۔

۴۔ إفْتَات برأیه: خودرائی کرنا۔ ـ بامرہ: کو دوسروں سے مشورہ کئے بغیر خود کر لینا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ یُفتاتُ علیه: کی اجازت کے بغیر کوئی کام نہیں کیا جاتا۔ الفُوَیْت: خودرائے، جو کسی سے مشورہ نہ کرے (مذکر و مونث)۔

فوج: ۱۔ فَاجَ ـُ فَوْجًا المسکُ: مشک کی خوشبو کا بھڑکنا، پھیلنا، مہکنا۔ أَفَاجَ الرجُلُ: جلدی کرنا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا دوڑنا۔

۲۔ فَاجَ ـُ فَوْجًا النہارُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔ فَوَّجَ عن نفسه: اپنے آپ کو ٹھنڈا کرنا۔ کہا جاتا ہے: لنستُ برائحٍ حتی أُفَوِّجَ: میں جب تک اپنے آپ کو ٹھنڈا نہ کرلوں نہیں جاؤں گا۔

۳۔ أُسْتُفِیجَ: کو ہلکا سمجھا جانا، کو سنجیدگی سے نہ لیا جانا،

کو کوئی اہمیت نہ دیا جاتا۔

۴۔ الفَوْج جمع أفْوَاج و فُؤُوج جمع افَاوِج و أفَايِج و أفَاوِيج: جماعت، گروہ، فوج کا دستہ، رسالہ۔ الفائجة: جماعت، سخت زمین یا ریت کے دو ٹیلوں کے درمیان میں کشادہ جگہ۔

فوح: فَاحَ ـُ فَوْحًا و فُؤُوحًا و فَوَاحَانًا ت القِدرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔ ـ ت الشَّجَّةُ: زخم کا خون پھینکنا۔ ـ الزهرُ: پھول کا مہکنا۔ ـ المسكُ او الطِيبُ: مشک یا خوشبو کا بھڑکنا۔ أفَاحَ الدمَ: خون گرانا، بہانا۔ ـ القِدرَ: ہانڈی کو جوش دینا۔ تفاوَحَ الزهرُ: پھول کا مہکنا، کی خوشبو بھڑکنا۔ فوحُ الحَرّ: گرمی کی شدت۔

فوخ: فاخَ ـُ فَوَاخانات الريحُ: ہوا کا چلتے وقت آواز نکالنا۔ الرجلُ: گوز کرنا۔ ـ الزِقّ: مشک کا منہ کھول کر ہوا نکالنا۔

فود: ۱۔ فادَ ـُ فَوْدًا: مرنا۔ أفَادَ إفادَةً الرجُلَ: کو مارنا، ہلاک کرنا۔ المِفْوَاد: تلف کرنے والا۔

۲۔ فادَ ـُ فَوْدًا المالُ لفلان: مال فلاں کے قبضہ میں رہنا۔ اس سے الفائدہ اسم ہے۔ افاد إفادةً فلانٌ المالَ: مال جمع کرنا، کمانا۔ ـ فلانًا مالاً او عِلماً: کو مال یا علم عطا کرنا، کو مال یا علم کے ذریعے فائدہ پہنچانا۔ إستِفادَهُ: کو حاصل کرنا۔

۳۔ فادَ ـُ فَوْدًا الشيءَ بالشيءِ: چیز کو چیز میں ملانا۔

۴۔ تفَوَّدَ الوعلُ فوق الجبل: پہاڑی بکری کا پہاڑ پر چڑھنا۔

۵۔ الفَوْدُ جمع أفْوَاد (ع ا): کنپٹی، کنپٹی کے بال۔ (کہا جاتا ہے: بدا الشيبُ بِفودَيه: اس کی دونوں کنپٹیاں سفید ہو گئیں)، بڑا تھیلا، گون، فوج، کنارہ۔ فَوْدُ الخباء او الوادی: خیمہ یا وادی کا کنارہ۔

۶۔ الفودج: ہودج، دلہن کی پالکی۔

فور: فَارَ ـُ فَوْرًا و فَوَارًا و فَوَرانًا و فُئُورًا ت القِدرُ: ہانڈی کا جوش کھانا اور اُبلنا۔ ـ الماءُ: پانی کا زمین سے پھوٹ نکلنا اور بہنا۔ ـ العِرقُ: رگ کا پھڑکنا۔ ـ فَوَارًا و فَوَرانًا المسكُ: خوشبو کا بھڑکنا۔ ـ فورًا و أفارَ القِدرَ: ہانڈی کو جوش دینا۔ الفائِر (فا): بھڑکے ہوئے غصہ والا۔ فار فائِرُهُ: اس کا غصہ بھڑک اٹھا۔ فارَةُ الإبل: اونٹوں کی کھال کے تر ہو جانے کے بعد کی بدبو۔ الفور (مص): بہت جلدی۔ کہا جاتا ہے: رَجَعَ من فَوْرِه: وہ بلا توقف بہت جلد واپس ہوا۔ فَوْرُ كلِّ شيءٍ: ہر چیز کا اول۔ الفَوْرَة من الحرّ او الغضب: گرمی یا غصہ کی شدت و تیزی۔ کہا جاتا ہے: أخذتُ الشيءَ بفَوْرَتِه: میں نے چیز کو اس کی ابتداء ہی میں لے لیا۔ فَوْرَةُ النهار: دن کی ابتداء۔ العشاء: عشاء کی نماز کے بعد کا وقت۔ ـ الناس: لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ ـ الكبِدِ (طب): جگر کا التہاب۔ الفوارَة: ہانڈی کا اُبال۔ الفَوَّار: مبالغہ کا صیغہ، بہت جوشیلا۔ الفَوَّارَة: فوار کا مؤنث: پانی نکلنے کی جگہ، چشمہ (عام لوگوں کے نزدیک) فوارہ (fountain)۔ الفَيُّور: بہت جلد غضبناک ہونے والا۔

۲۔ فَارَ ـُ فَوْرًا و افار الميزانَ: ترازو کی زبان کے ادھر اُدھر کے لوہے بنانا۔ فِيَاران: ترازو کی زبان کے ادھر اُدھر کے لوہے۔

۳۔ الفار واحد فارة (ح): چوہا، جدید او باء کی ضرب المثل ہے: حَبِلَ الجبل فَوَلَدَ فارَةً: (لفظی ترجمہ: پہاڑ کو حمل ہوا تو اس نے چوہیا جنی) کھودا پہاڑ نکلا چوہا۔ الفُوْر مُفرد فائِر (ج): ہرنیاں۔ کہا جاتا ہے: لا افعله ما لألأتِ الفُوْرُ: جب تک ہرنیاں اپنی دم ہلاتی رہیں گی، میں یہ کام نہیں کروں گا، مراد کبھی نہیں کروں گا۔

فوز: ۱۔ فازَ ـُ فوزا بالامر: میں کامیاب ہونا۔ ـ من المكروه: ناپسندیدہ چیز سے نجات پانا۔ فَوَّزَ تفويزاً الطريقُ: ظاہر ہونا، نظر آنا۔ أفَازَ فلانًا بكذا: کو میں کامیاب کرنا۔ المَفازَة جمع مَفَازات و مَفَاوز: کامیابی کی جگہ یا سبب، نجات کی جگہ یا سبب۔

۲۔ فازَ ـُ فوزا الرجُلُ: ہلاک ہونا، مر جانا۔ فَوَّزَ تفويزا: ایک زمین سے دوسری زمین میں جانا۔ ـ الرجُلُ: گزرنا، مرنا۔ ـ الراعي بابله: چرواہے کا اپنے اونٹوں کے ساتھ جنگل طے کرنا۔ تفوَّزَ: ایک زمین سے نکل کر دوسری میں جانا۔ الفازَة: دو کھمبوں والا سائبان۔ کہا جاتا ہے: ضربَ الفازَةَ بالمفازَة: اس نے بیابان میں خیمہ لگایا۔ المفازَة جمع مَفَازات و مَفَاوِز: ہلاکت کی جگہ یا سبب، وہ بیابان جس میں پانی نہ ہو۔

فوش: الفُوشِيَا (ن): ایک نباتات، جس کے پھول خوبصورت اور مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں۔

فوض: ۱۔ فَوَّضَ تفويضًا اليه الامرَ: کے کوئی معاملہ سپرد کرنا، کو اختیار سونپ دینا، کو میں حاکم بنا دینا۔ المُفَوَّض: با اختیار کارکن، کارندہ، ڈپٹی، مختار، کمشنر، حاکم اعلیٰ۔ المُفَوَّض السامي: ہائی کمشنر۔ وَزير مُفَوَّض: مدار المہام Minister plenipotentiary۔ مُفَوَّضُ الشرطه: پولیس کمشنر۔ المُفَوَّضية: کمشنر کا دفتر یا منصب، چھوٹے درجے کا سفارت خانہ۔ المفوَّضية العليا: ہائی کمشنر کا دفتر۔ مُستشار المُفَوَّضِيَة: چھوٹے درجے کے سفارت خانہ کا مشیر۔

۲۔ فَوَّضَ تفويضاً المرأةَ: عورت کی مہر کے بغیر شادی کرنا۔

۳۔ فاوَضَ مُفَاوَضَةً ہُ فی الامر: میں برابر ہونا، میں برابر کا شریک ہونا، پر سے بات چیت کرنا، مذاکرات کرنا۔ تفاوَضَ القومُ في كذا: میں بعض کا بعض کے ساتھ شریک ہونا، میں ایک دوسرے سے بات چیت کرنا۔ ـ الشريكان في المال: مال میں برابر کا شریک ہونا۔ تفاوَضُوا في الحديث: بات چیت شروع کرنا۔ کہا جاتا ہے: قوم فَوْضَى: ایسے لوگ جو برابر کے درجے کے ہوں اور ان کا کوئی سربراہ نہ ہو۔ امرُهُمْ فَوْضَى بينهم و فَوْضُوضَى و فَوضوضاء: یہ لوگ ایسے شریک ہیں کہ ان میں سے ہر ایک شخص دوسرے کے معاملہ میں تصرف کا حق رکھتا ہے۔ اموالهم فَوْضُوضى بينهم و فَوْضُوضَى و فَوْضُوضَاء: وہ سب مال میں برابر کے شریک ہیں کسی کو دوسرے پر ترجیح نہیں۔ الفَوْضَوِيّ: نراجی۔ الفَوْضَوِيَّة: لاحکومیت، فوضویت، بدنظمی، مزاج، طوائف الملوکی (anarchy)۔ المُفَاوَضة (مص): کہا جاتا ہے: شركة مُفَاوَضَةٍ و شركةُ مُفَاوَضَةٍ: ایسی شرکت جس میں شریک مال، تصرف اور دین (قرض) کے لحاظ سے برابر ہوں۔ اس کے مقابلہ میں شرکتِ العِنان ہے۔ مُفَاوَضَةُ العلماءِ: علمی

مسائل میں مذاکرہ اور مباحثہ جس کی وجہ سے ایک دوسرے کی تحقیق معلوم ہو جائے۔

فوط: **فَوَّطَ هُ:** کو پٹکہ یا پٹی پہنانا۔ **الفُوطَة جمع فُوَط:** پٹکا یا پٹی جسے خدام، چپڑاسی یا اردلی وغیرہ پہنتے ہیں، لفظ سندھی یا ترکی زبان کا بتایا جاتا ہے۔ — **عند العامة:** (عوام کے نزدیک): دستی رومال جس سے ہاتھ پونچھے جائیں۔ اسے **منشفة** بھی کہتے ہیں۔ ناک صاف کرنے کا رومال۔

فوظ: **فَاظَ ـُ فَوْظًا و فَوَاظًا:** مرنا۔ کہا جاتا ہے: **حَانَ فَوْظُهُ:** اس کی موت کا وقت قریب آ گیا۔

فوع: **فَاعَ ـُ فَوْعًا تِ الحشراتُ:** کیڑے مکوڑوں کا کثرت سے نکل آنا (عوام کی زبان میں)۔ **تَفَوَّعَ المریضُ:** بیمار کا قے کرنا (عوام کی زبان میں)۔ **الفَوْعَة من الطیب:** خوشبو کی مہک۔ — **من السُمِّ:** زہر کی تیزی۔ — **من الشمِ:** سونگھنے کی تیز حس۔ — **من الشباب:** جوانی کی ابتداء، آغاز جوانی۔

فوغ: ا۔ **فَاغَ ـُ فَوْغًا الطیبُ:** خوشبو بھڑکنا، مہکنا۔ **الفَوْغَة من الطیب:** خوشبو کی مہک۔ **الفَائِغَة:** تیز خوشبو جو ناک کو بھر دے۔ **الفَوَغ:** منہ کی موٹائی۔ **الأَفْوَغ:** موٹے منہ والا۔ کہا جاتا ہے: **فَمٌ أَفْوَغ:** موٹا منہ، بڑا منہ۔ **رَجُل أَفْوَغ:** بڑے منہ والا، موٹے منہ والا۔

فوف: ا۔ **فَافَ ـُ فَوْفًا:** انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے ناخنوں کو ملا کر سائل کو اشارہ کرنا کہ تجھے اتنا سا بھی نہ ملے گا، یعنی تجھے کچھ نہیں دوں گا۔ **الفُوف۔ واحد فُوفَة جمع أَفْوَاف:** غلہ کے دانوں کے اوپر کا چھلکا۔ — **والفُوف واحد فُوفَة جمع أَفْوَاف:** جوانوں کے ناخنوں کی سفیدی، روئی کے ٹکڑے۔ کہا جاتا ہے: **ماذاقَ فُوفًا و ما أغنى فُوفًا:** اس نے کچھ نہیں چکھا، اس نے ذرا فائدہ نہ دیا۔ **ثوبُ أَفْوَافٍ و ثوبٌ مُفَوَّف:** باریک کپڑا، وہ کپڑا جس میں لمبے رخ سفید دھاریاں ہوں۔

۲۔ **الفُوف و الفُوف واحد فُوفَة و فُوفَة جمع أَفْوَاف:** گائے بیل کا مثانہ، یمن کے دھاریدار کپڑوں کی ایک قسم۔

۳۔ **الفَوْفَل و الفوفل (ن):** ایک خوشبودار پھل۔

فوق: ا۔ **فَاقَ ـُ فَوْقًا و فَوَاقًا الشیءَ:** سے بلند ہونا۔ — **اصحابَهُ بالفضل او العلم:** اپنے ہمعصروں سے فضیلت یا علم میں بڑھ جانا۔ **فَوَّقَ هُ علی قومه:** کو اپنی قوم پر فضیلت دینا۔ **تَفَوَّقَ علی قومه:** اپنی قوم پر برتری دکھانا۔ **الفَائِق (فا) جمع فائِقون و فُوَقَة:** اپنی نوع میں عمدہ اور خالص۔ **فَوْق:** اوپر (تحت کا الٹ) ظرف مکان ہے، کبھی زمانے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: **اقمتُ فوقَ شهرٍ:** میں نے ایک مہینہ سے زیادہ قیام کیا، کبھی زیادتی اور فضل پر دلالت کرتا ہے جیسے: **العشرة فوقَ التسعه:** (دس نو سے بڑا ہے)۔ **هذا فوقَ ذلك:** یہ اس سے بہتر ہے، کبھی بطور اسم استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: **اذا ذُكِرْتَ فكلُّ فوقٍ دُونٌ:** (جب تمہارا ذکر کیا جائے تو ہر اونچائی ناکافی ہے۔) **الفَوْقَانی:** التَحتانی کا الٹ، اوپر والا۔ **فِيقَةُ الضحى جمع فِيق جمع فِيَق و فِيقات و أَفْوَاق و أفاوِيق:** چاشت کی ابتداء، کہا جاتا ہے: **أَرْضَعَنِی أفاويقَ بِرِّهِ:** اس نے میرے ساتھ بہترین احسانات کئے۔ **شاعرٌ مُفِيق:** اونچے درجے کا شاعر۔

۲۔ **فَاقَ ـُ فُوَاقًا:** ہچکی آنا۔ — **فُوَاقًا و فُؤُوقًا الرَجُلُ:** کی جان نکلنے لگنا یا مر جانا۔ **اِنْفَاقَ اِنْفِيَاقًا الجمل:** اونٹ کا لاغر ہونا، ہلاک ہونا۔ **الفُوَاق جمع أَفْوِقَة و آفِقَة و جج أَفْوِقات:** جان کنی کے وقت کی ہچکی۔ (طب) نزع کا غرغرہ، عوام اسے **الحازوقة** کہتے ہیں۔

۳۔ **فَاقَ ـُ فُوقًا السهمَ:** سوفار تیر کو توڑنا۔ — **الشیءَ:** چیز کو توڑنا۔ — **يَفَاق و فَوِقَ يَفْوَق فَاقًا و فوقًا و فَوَقًا السهمُ:** سوفار میں کجی یا شکستگی پیدا ہونا۔ **فَوَّقَ السهمَ:** تیر میں سوفار لگانا۔ **أَفَاقَ إِفَاقَةً و أَفْوَقَ إِفْوَاقًا و أَوْفَقَ ایفاقًا السهمَ:** تیر پھینکنے کے لئے وتر قوس پر سوفار رکھنا۔ **اِنْفَاقَ انفياقًا السهمُ:** تیر کا سوفار ٹوٹ جانا۔ **الفُوق جمع فُوَق و أَفْوَاق:** سوفار، تیر کا دندانہ، دانتا۔ کہا جاتا ہے: **لَهُ من كذا سهمٌ ذوفُوق:** اس کے لئے اس میں پورا حصہ ہے۔ **هو اعلاهم فوقًا:** وہ ان میں سب سے زیادہ حصے والا ہے۔ **الفَوَق:** سوفار کی کجی اور شکستگی۔ **الفَوَاق (مص):** کہا جاتا ہے: **له من كذا سهمٌ فُوفُوَاق:** اس کے لئے اس میں پورا حصہ ہے۔ **الفُوقَة: جمع فُوَق و فُقًا:** تیر کا دندانہ، دانتا۔ **الفَائِق (ع ا):** سر اور گردن کے جوڑ کی جگہ۔ **السهمُ الأَفْوَق:** تیر جس کا سوفار ٹوٹ گیا ہو۔

۴۔ **فَوَّقَ الفصيلَ:** بچہ کو رک رک کر دودھ پلانا۔ **أَفَاقَ إِفَاقَةً الحالبُ:** دو دفعہ کے دودھ دوہنے کے بیچ میں ٹھہر جانا۔ — **ت الناقةُ:** اونٹنی کے تھن میں دودھ جمع ہونا صفت: **مُفِيق و مُفِيقَة جمع مَفَاوِيق و فُيُق۔** **تَفَوَّقَ الشرابَ:** کو تھوڑا تھوڑا کر کے پینا۔ — **ت الناقةَ:** اونٹنی کو ایک مرتبہ دوہنے کے بعد بچہ کو دودھ میں لگا کر دوبارہ دوہنا۔ — **الفصيلَ:** بچہ کا گھونٹ گھونٹ دودھ پینا۔ — **مالَهُ:** مال کو ٹھہر ٹھہر کر خرچ کرنا۔ **إِسْتَفَاقَ الناقةَ:** اونٹنی کو مہلت دے کر دوہنا۔ **الفِيقَة جمع فِيَق و فِيَق و فِيقات و أَفْوَاق و أفاوِيق:** وہ دودھ جو دو دفعہ دوہنے کے وقت درمیان تھن میں جمع ہو جائے۔ **الأفاويق:** وہ پانی جو بادل میں جمع ہو جائے اور تھوڑا تھوڑا برسے۔ **الفُوَاق و الفَوَاق** (دونوں مصدر ہیں): دو دفعہ دوہنے کے درمیان کا وقت، دوہنے والے کے ہاتھ سے تھنوں کو دبانے اور ہاتھ کھولنے کے درمیان کا وقت، اور اسی سے ان کا قول ہے: **أَمْهِلْنِی قدرَ فُوَاقِ حالبٍ:** مجھے ذرا سی مہلت دو۔ **طعام مُفَوَّق:** وہ کھانا جو تھوڑا تھوڑا لیا جائے۔

۵۔ **أَفَاقَ إِفَاقَةً من مرضه:** بیماری سے صحت یاب ہونا۔ — **السُكرانُ من سُكْرِهِ:** مدہوش کا نشہ سے ہوش میں آنا۔ — **من النوم:** نیند سے بیدار ہونا۔ — **المجنونُ من جُنونه:** دیوانگی کے بعد دیوانے کی عقل کا لوٹ آنا۔ — **الزمانُ:** زمانہ کا تنگی کے بعد فراخی لانا۔ — **عنه النعاسُ:** نیند کا اچٹ جانا۔ — **من غفلته:** چوکنا ہونا۔ **إِسْتَفَاقَ الرَجُل من نومه او مرضه او غفلته:** نیند سے بیدار ہونا، مرض سے صحت یاب ہونا، غفلت سے ہوشیار ہونا۔ **الفُوَاق:** أفاق کا اسم۔ **إِسْتَفَاقَ العليلُ:** بیمار کا مرض سے صحت یاب ہونا، رو بہ صحت ہونا۔

۶۔ إفْتاقَ الرجُلُ: محتاج ہونا، فقیر ہونا۔ الفاق: صحراء۔ الفاقة: حاجت، فقر، مفلسی محتاجی۔
۷۔ الفاق: کھانے سے بھرا ہوا بڑا پیالہ، کنگھی۔
الفُوق: زبان کا کنارہ، پہلا راستہ، کہا جاتا ہے: ما ارتد علی فُوقِه: وہ گیا اور لوٹا نہیں۔
الفَيْقَق جمع فِيَق وفِيَق و فِيقات و أفْواق و أفاوِيق من الليل: رات کا اکثر حصہ۔

فول: الفول (ن): لوبیا۔ الفَوَّال: لوبیا بیچنے والا، لوبیا پکانے والا۔

فوم: ۱۔ فَوَّمَ: روٹی پکانا۔ الفُوم جمع فُومَان (ز): گیہوں، روٹی، ہر وہ غلہ جس کی روٹی پکائی جائے۔ الفومَة جمع فُوَم: فوم کا واحد، خوشہ۔
۲۔ الفوم جمع فُومان (ن): لہسن، مٹر۔ الفُومَة جمع فُوَم: چٹکی یعنی اتنی مقدار جو دو انگلیوں سے اٹھائی جائے۔ الفومِي الأسْوَد: ایک سبزی۔ الفامِيّ: سبزی فروش، کنجڑا۔

فون: الفاوَانِيا اوعودُ الصليب (ن): ایک پھولدار پودا۔

فوہ: ۱۔ فَاهَ ـُ فَوْهًا بكذا: (کچھ) کہنا۔ فَوِهَ ـَ فَوَهًا: فراخ دہن ہونا۔ فَوَّهَ هُ: کو فراخ دہن بنانا۔ فَاوَهَ مُفاوَهَةً و فاهَى مُفاهاةً فلانًا: سے گفتگو کرنا، فخر کی باتیں کرنا۔ تَفَوَّهَ بكذا: کچھ کہنا۔ ۔ المكانَ: جگہ کی فراخی میں داخل ہونا۔ تفاوَهَ القومُ بكذا: کے بارے میں آپس میں گفتگو کرنا۔ إسْتَفَاهَ استفاهًا و استِفاهة: کسی کا کمی کے بعد کھانا پینا بڑھ جانا۔
الفُوه و الفاه و الفيه جمع افواه: منہ۔ فو: اسمائے خمسہ مکبرہ سے ہے۔ اس کا اعراب حالت رفعی میں واؤ، حالت نصبی میں الف اور حالت جری میں یاء کے ساتھ آتا ہے، بشرطیکہ مفرد مکبر ہو اور یائے متکلم کے علاوہ کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو۔ چنانچہ اس کا استعمال بحسب عوامل مختلف فُوهُ و فاهُ و فِيهِ یعنی فَمُهُ و فَمَهُ و فَمِهِ ہے۔ سقط لِفيه: وہ منہ کے بل گر پڑا۔ كلَّمْتُه فاهُ إلى فِيَّ: میں نے اس سے روبرو گفتگو کی اس میں فاہ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ مبتدا قرار دے کر رفع بھی جائز ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ پورے جملہ کو حال قرار دیا جائے اور كَلَّمْتُهُ فوهُ إلى فِيَّ کہا جائے۔
الفَوَه: منہ کی کشادگی، دانتوں کا لمبا ہونا اور ہونٹوں سے باہر نکلنا۔ الفُوَيه: فوہ کی تصغیر، چھوٹا منہ۔ الفوهَة جمع فُوهَات من الوادي و الطريق و جبل النار: وادی، راستہ یا آتش فشاں پہاڑ کا دہانہ۔ الفَوْهَة: فاہ کا اسم مرہ، منہ۔ الفُوَّهَة: گفتگو، غیبت۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ يخاف فُوَّهَةَ الناس: فلاں شخص لوگوں کی غیبت سے ڈرتا ہے۔ انه لذو فُوَّهَةٍ: وہ سخت کلام اور تیز زبان ہے۔ ان ردَّ الفُوَّهَةِ لَشَديد: منہ سے نکلی ہوئی بات لوٹانا دشوار ہے۔ ۔ جمع فُوَّهات و أفْواه و فَوَائه: چیز کا اول۔ ۔ من الطريق و الوادى و جبل النار: راستے، وادی اور آتش فشاں پہاڑ کا دہانہ۔ الفُوَّهَة التنفسيّة: کیڑے مکوڑوں کے سانس لینے کے راستے۔ الفَيِّه مؤنث فَيِّهَة: بہت بولنے والا، بلیغ، بہت کھانے والا آدمی و جانور۔ الأفوَه مؤنث فوهَاء جمع فُوه: چوڑے منہ والا۔ طعنة فَوْهاء: نیزے کا چوڑا زخم۔ المُفَوَّه: بڑا بولنے والا، بلیغ۔ کہا جاتا ہے: خطيبٌ مُفَوَّهٌ: عمدہ خطبہ دینے والا۔
۲۔ الفُوَّةُ و الفُوَّة (ن): باریک لمبی اور سرخ رنگ کے ایک درخت کی جڑیں جو رنگائی کے کام آتی ہیں اور بعض امراض کے علاج میں بھی مستعمل ہیں۔ اسے عروق الصباغین بھی کہا جاتا ہے۔ الأفوَاه جمع الأفاوِيه واحد فُوه: مصالحے، خوشبو کی ذریاں، قسمیں۔ المُفَوَّه: فوۃ سے رنگا ہوا۔ شرابٌ مُفَوَّهٌ: خوشبو ملی ہوئی شراب۔ المُفَوَّى: فُوّۃ سے رنگا ہوا۔

فوا: الفو (ن): ایک گھاس جس سے مرض وجع الجنب اور داء الثعلب کا علاج کیا جاتا ہے۔ الفُوَّة: اس کا ذکر فو میں آچکا ہے۔ ارْضٌ مُفْوَاة: وہ زمین جس میں فُوّہ گھاس بہت ہو۔

فی: حرف جر اور معانی ذیل پر دلالت کرتا ہے۔ ظرفیت: جیسے الخمرفی الزق: شراب مشکیزے میں ہے۔ مصاحبت: جیسے: جاء في القوم و قمتُ في شروق الشمس: وہ قوم کے ساتھ آیا اور میں سورج طلوع ہونے کے ساتھ اٹھا۔ تعليل: جیسے قُتِلَ في ذَنْبِه: وہ اپنے جرم کی وجہ سے قتل کیا گیا۔ مُقايَسَة: جیسے ماعلمي في بحره الاقطرة: میرا علم اس کے علم کے سمندر کے مقابلہ میں ایک قطرہ ہے۔ إستعلاء: جیسے ولأصَلِّبَنَّكُمْ في جذوع النخل: میں تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا، نیز باء الی اور من کا مرادف اور ہم معنی بھی ہے: جیسے (بمعنی ب): انت بصير في عملك: تم اپنے کام سے واقف ہو۔ (بمعنى إلى): ردّ يده في حبيبه: اس نے اپنا ہاتھ دوبارہ جیب میں ڈال لیا۔ (بمعنى من): جیسے: مضت عليَّ ثلاثة أشهر في ثلاث سنين: مجھ پر تین سال کے کوئی تین ماہ گذرے (یعنی بصير في عملك بصيربعملك، في جيبه إلى جيبه اور في ثلاث سنين: من نحو ثلاث سنين کے معنی میں ہے۔)

فیأ: ۱۔ فَاءَ يفِئُ فَيْئًا: لوٹنا، واپس آنا، اسی سے آیت کریمہ ہے: حتى تفيءَ إلى امر الله: یہاں تک کہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ ۔ الظِلُّ: سایہ کا ہٹ جانا۔ ۔ فَيْئًا و فُيُوءً ا الامرَ: کسی بات یا امر کی طرف رجوع کرنا۔ فَيَّأَ تفيئةً الشجرُ: درخت کا سایہ دار ہونا۔ ۔ ت الرياحُ الغصونَ: ہوا کا ٹہنیوں کو ہلانا۔ أفَاءَ إفاءَةً الظلَّ: سایہ کا لوٹنا۔ ۔ ہ إلى كذا: کو کے پاس کی طرف لوٹانا۔ تفَيَّأَ تفَيُّؤًا الظلُّ: سایہ کا پلٹنا۔ ۔ الشجرةَ و في الشجرة: درخت سے سایہ حاصل کرنا۔ ۔ فلانٌ: سایہ تلاش کرنا۔ کہا جاتا ہے: تفَيَّأَ بفيئِه: کی پناہ لینا۔ إسْتَفاءَ إسْتِفاءَةً: لوٹنا، واپس آنا۔
الفَيْء (مص) جمع أفْياء و فُيُوء: سایہ، پرندوں کی ایک ٹکڑی۔ الفَيْئَة: اسم مرہ، رجوع، واپسی، لوٹنا۔ الفِيئة: نوع، قسم۔ کہا جاتا ہے: انه حسنُ الفِيئَة: وہ بہتر واپسی والا ہے۔ التفيئة (مص): کہا جاتا ہے: دخل على تَفِيئَةِ فلان: وہ فلاں کے نقش قدم پر داخل ہوا۔ المُفَاء: افاء سے اسم مفعول۔ المَفْيَأة والمَفْيُوءَة: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آئے، سایہ دار جگہ۔
۲۔ فَاءَ ـِ فَيْئًا الغنيمةَ: مال غنیمت کو لینا، اور غنیمت

قرار دینا۔ اَفَاءَ إفاءَةً على القوم فَیئًا: ایک قوم کا مال لے کر دوسروں کو بطور غنیمت دینا۔ ۔ اللّٰهُ عليه مال القوم: اللہ کا کسی کو قوم کا مال غنیمتاً دلانا۔ تفَیَّأَ تفیُّؤًا الاخبارَ: خبروں کے متعلق پوچھنا، خبریں حاصل کرنا۔ اِسْتَفَاءَ اِسْتِفَاءَةً المالَ: کو بطور مال غنیمت لینا۔ ۔ الاخبارَ: خبروں کے متعلق پوچھنا، خبریں حاصل کرنا۔ الفَیْءُ جمع اَفْیَاء و فُیُوء: غنیمت، خراج۔

۳۔ الفَیئَة: وقت۔

فیج: ۱۔ اَفَاجَ فی عَدْوِہٖ: دوڑنے میں دیر کرنا۔ ۔ القومُ فی الارض: ملک میں جاکر پھیل جانا۔ الفَیْج جمع فُیُوج: ایلچی، ہرکارہ، خادم (یہ لفظ فارسی پَیْك سے معرّب ہے)؛ لوگوں کی جماعت۔

۲۔ الفَیْج جمع فُیُوج: پست زمین۔ الفَائجة جمع فَوائِج: دو پہاڑوں کے درمیان وادی۔

۳۔ الفیجیتالِین: بناسپتی تیل جو پکانے اور تلنے میں گھی اور تیل کی طرح استعمال کیا جاتا ہے (لاطینی زبان کا لفظ).

فیح: ۱۔ فَاحَ ۔ فَیْحاً و فَیَحاناً الحرُّ: گرمی کا تیز ہونا۔ ۔ تِ القِدْرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔ اَفَاحَ القِدرَ: ہانڈی کو جوش دینا۔

۲۔ فَاحَ ۔ فَیحًا: کشادہ ہونا۔ ۔ تِ الغارةُ: غارت کا وسیع ہونا، منتشر ہونا۔ ۔ فَیحًا و فُیُوحاً الدمُ: خون گرنا، بہنا۔ ۔ تِ الشَجَّةُ: زخم کا بہت مقدار میں خون بہانا، زخم سے بہت خون بہنا۔ ۔ الشیءَ: کا ڈھکنا اُٹھانا (عوام کی زبان میں)۔ ۔ الربیعُ: موسم بہار کا سرسبز ہونا۔ ۔ یَفَاحُ فَیَحًا: کشادہ ہونا۔ ۔ تِ الغارةُ: غارت کا وسیع اور منتشر ہونا۔ فَیَّحَ الشیءَ: کو کثرت اور وسعت کے ساتھ تقسیم کرنا۔ اسی سے ہے: لو ملكتُ الدنيا لفَیَّحْتُها فی یوم واحد: اگر میں دنیا کا مالک ہوتا تو ایک ہی دن میں اسے لوگوں میں تقسیم کر دیتا۔ اَفَاحَ الدماءَ: خون بہانا۔ الفَیْح و الفَیَح: کشادگی۔ فَیَاحِ: غارت کا اسم۔ کہا جاتا ہے: فیحی فَیَاحِ: اے غارت پھیل جا۔ غَارَة: لوٹ ڈالنے والے گھوڑے۔ الفَیَّاح م فَیَّاحة: اسم مبالغہ ہے۔ فیاض۔ بحر فَیَّاحٌ: بہت وسیع سمندر۔ رجُلٌ فَیَّاحٌ: فیاض مرد، بڑا سخی مرد۔ الاَفْیَح م فَیْحَاء جمع فِیح: کشادہ، وسیع۔ الفَیْحَاء: وسیع مکان، بصرہ، دمشق اور طرابلس کا لقب۔

فیخ: فَاخَ ۔ فَیْخًا و فَیَخَاناً: دیکھو فَاخَ یَفُوخ۔ (واوی) کیونکہ یہ فاخ یفوخ کے معنی میں ہے۔

فید: ۱۔ فَادَ ۔ فَیداً: مرنا۔ ۔ المالُ له: کا مال جاتا رہنا۔ اَفَادَ إفادَةً الرجُلَ: کو مار ڈالنا۔ ۔ الجَزورَ: بکری یا اونٹ ذبح کرنا۔

۲۔ فَادَ ۔ فَیْدًا المالُ له: کو مال حاصل ہونا، میسر آنا۔ ۔ ت له فائدة: کو فائدہ حاصل ہونا۔ اَفَادَ إفادَةً الرجُلَ علماً او مالاً: کو علم یا مال دینا۔ ۔ منه علماً او مالاً: سے علم یا مال لینا، سے علم یا مال کا اکتساب کرنا۔ تَفَایَدَ القومُ بالمال: ہر ایک کا ایک دوسرے کو مالی فائدہ پہنچانا۔ اِسْتَفَادَ منه علماً او مالاً: سے علم یا مال لینا، سے علم یا مال کا اکتساب کرنا۔ الفائِدة جمع فَوائِد: وہ زیادتی جو انسان کو حاصل ہو، مال یا علم جو انسان حاصل کرے یا اکتساب کرے۔ (ت): سود۔ الفائِدة البسیطة: سادہ سود۔ الفائِدة المرَکَّبة: سود مرکب۔

۳۔ فَادَ ۔ فَیْدًا و فَیَدَ و تَفَیَّدَ الرجُلُ: ناز سے چلنا۔ الفَیَّاد و الفَیَّادة: ناز سے چلنے والا۔ کہا جاتا ہے: هو یمشی علی الارض فَیْدًا مَیَّادًا: وہ زمین پر ناز سے اکڑتا ہوا چلتا ہے۔

۴۔ فَیَّدَ: اُلو کی آواز سے بدفالی لینا۔ الفَیَّاد (ح): نر اُلو۔

۵۔ الفَید: زعفران کی پتی۔

فیر: الفَیْرُوز و الفَیرُوز و الفَیرُوزَج و الفِیرُوزَج: ایک قسم کا قیمتی پتھر، فیروزہ۔

فیش: ۱۔ فَاشَ ۔ فَیشًا: فخر کرنا، تکبر کرنا، صفت: فائِش۔ فَایَشَ فِیاشًا و مُفَایَشَةً ہٗ: سے مفاخرت کرنا۔ ۔ الرجُلُ: لڑائی میں ڈینگ مارنا، کھوکھلی دھمکی دینا۔ تَفَیَّشَ الامرَ: کا لغو دعوی کرنا۔ تفایَشَ القومُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔ الفَیَّاش: بہت فضیلت والا سردار، فخر کرنے والا۔ الفَیُوش: فخر کرنے والا۔

۲۔ فَیَّشَ عن الامر: (میں) بزدلی کرنا، پیچھے ہٹنا۔ تَفَیَّشَ عنه: سے عاجزی اور کمزوری سے پلٹ جانا۔ الفَیُوش: کمزور بزدل۔

۳۔ الفائِش عند العامة: سطح آب وغیرہ پر تیرتا ہوا، گہرے کا اُلٹ یعنی سطحی، اس کا فعل عوام کے نزدیک واوی ہے۔ کہتے ہیں: فاش یفوش۔

۴۔ الفاشِستی: فسطائی، فاشی (fascist)۔

فیص: فَاصَ ۔ فَیْصًا فی الارض: زمین یا ملک میں جانا۔ ۔ ہٗ: سے بچ نکلنا۔ ۔ منه: سے ہٹ جانا۔ کہا جاتا ہے: مافِصتُ افعل: میں کرتا رہا ہوں۔ اَفَاصَ الکلامَ: کو ظاہر کرنا۔ ۔ ت یَدُہٗ: انگلیوں کا کسی چیز کے پکڑنے سے عاجز رہنا۔ کہا جاتا ہے: مالك عنه مَفِیص: تمہارے لئے اس سے ہٹنے کی کوئی جگہ نہیں

فیض: ۱۔ فَاضَ ۔ فَیْضًا و فَیَضَاناً و فِیُوضاً و فُیُوضاً و فُیُوضَةً و فَیضُوضَةً السیلُ: سیلاب کا بہت ہونا اور وادی کے کنارہ سے بہنا۔ ۔ کلُّ سائِل: ہر مائع کا بہنا۔ کہا جاتا ہے: فاضت عینُہٗ: آنکھ سے آنسو بہہ پڑے۔ ۔ الشیءُ: بہت ہونا۔ ۔ الخبرُ: خبر کا پھیل جانا۔ ۔ فَیْضًا الاناءُ: برتن کا بھر جانا۔ ۔ صدرُہٗ بالسِرِّ: بھید کو چھپا نہ سکنا، راز فاش کر دینا۔ اَفَاض إفاضَةً الدمعَ: آنسو بہانا۔ ۔ الماءَ: پانی گرانا۔ ۔ الاناءَ: برتن کو لبریز کرنا۔ ۔ القومُ من المکان: لوگوں کا جگہ سے نکل کر متفرق و منتشر ہو جانا۔ ۔ القومُ فی الحدیث: گفتگو میں مشغول ہو جانا۔ ۔ القومُ علی الرجل: پر غالب ہو جانا۔ ۔ بالشیءِ: چیز کو پھینک دینا۔ کہا جاتا ہے: ما افاض بکلمة: اس نے ایک لفظ نہیں کہا، وہ کچھ نہیں بولا۔ تَفَیَّضَ الجفنُ: (آنکھ کا) آنسو بہانا۔ اِسْتَفَاضَ اِسْتِفَاضَةً الخبرُ: خبر کا پھیل جانا۔ ۔ الرجُلَ: سے پانی بہانے کو کہنا۔ ۔ المکانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔ ۔ القِداحَ بالقِداح: تیر سے جوا کھیلنا۔ ۔ القومُ فی الحدیث: لوگوں کا باتیں شروع کر دینا۔ ۔ الوادی شجرا: وادی کا کشادہ اور بہت درختوں والی ہونا۔ درع فَاضَةٌ: کشادہ زرہ۔ الفَیْض جمع فُیُوض و اَفْیَاض: بہت۔ کہا جاتا ہے: ماءٌ فَیضٌ: بہت پانی۔ اَعْطَاہٗ غَیْضًا من فَیْض: اس نے بہت میں سے اُسے تھوڑا سا دیا۔ رجُلٌ فَیْضٌ: بہت

سخاوت کرنے والا ۔ من الخیل: بہت تیز گھوڑا۔ ارضٌ ذاتُ فُیوض: بہتے پانی والی زمین۔ الفَیّاض: بہت پانی والا۔ کہا جاتا ہے: نهرٌ فیاض. بہت پانی والا دریا۔ رجُلٌ فَیّاضٌ: بہت بخشش کرنے والا۔ حدیثٌ مُفَاضٌ و مُسْتَفِیضٌ و مُستَفَاضٌ فیه: پھیلی ہوئی بات۔ درعٌ مُفَاضةٌ: کشادہ زرہ۔

۲۔ فَاضَ ۔فَیضًا و فُیوضاً: مر جانا۔ ۔ ت نَفْسُه: اس کی جان نکل گئی۔ الفَیْض (مص): موت۔ کہا جاتا ہے: ذهبنا فی فیض فلان: ہم فلاں کے جنازے میں گئے۔

فیظ: فَاظَ ۔فَیظًا و فَیْظَانا و فُیُوظاً و فَیظُوظَةً: مر جانا۔ اَفَاظَهُ اللّٰهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو موت دینا۔ کہا جاتا ہے: ضربتُهُ حتی اَفَظْتُ نفسَه: میں نے اس کو مار کر قتل کر دیا۔ الفَیْظ (مص): موت۔ کہا جاتا ہے: حَانَ فَیظُهُ: اس کی موت کا وقت قریب آ گیا۔

فیف: الفَیْف جمع اَفْیَاف و فُیُوف: وہ جنگل جس میں پانی نہ ہو، ہموار جگہ۔ ۔ من الارض: مختلف ہواؤں والی زمین۔ الفَیْفَاء جمع فَیافٍ: چکنا پتھر۔ ۔ والفیفاة و الفَیفی جمع فیاف: وہ جنگل جس میں پانی نہ ہو، ہموار جگہ۔

فیق: فَاقَ ۔ فَیْقًا: جان دینا۔ اَفْیَقَ اِفیاقًا الشاعرُ: عجیب کلام کہنا۔ الفَیق (مص): مرغیوں کی آواز۔

فیل: ۱۔فَالَ ۔فَیلَةً و فُیُولةً و فَیلُولَةً رایُهُ: غلط اور کمزور رائے والا ہونا۔ صفت: فائِل الرأی وفَالٌ و فِیْلٌ و فَیِّلٌ (ضعیف الرای)۔ فَیَّلَ رأیَه: کی رائے کو غلط اور برا کہنا۔ ۔ الرجُلُ فی رأیه: صحیح رائے قائم نہ کرنا۔ تفَیَّلَ رأیُهُ: کی رائے کا کمزور ہونا۔ فَالُ الرای وفائِلُهُ و فِیلُه: ضعیف الرای۔ الفَیْلَة مص: عوام کہتے ہیں: أتتنی فَیْلَةٌ علی فلان: مجھے موقعہ ملا کہ فلاں شخص سے اپنی ضرورت پوری کروں۔ فَیِّلُ الرأی جمع افیال: کمزور رائے والا۔ الفَیَالة: رائے کی کمزوری۔

۲۔ فَالَ ۔فَیْلَةً و فُیُولةً و فَیْلُولَةً الرجُلُ: ہاتھی جیسا بڑا ہونا۔ تفَیَّلَ الرجُلُ: موٹا ہونا۔ الفیل (ح) جمع اَفْیال و فِیَلَة و فُیُول م فِیْلَة: ہاتھی، مرد فرومایہ۔ داءُ الفیل (طب): ایک بیماری جس سے پاؤں سوج جاتا ہے۔ اس کو فیل پا کہتے ہیں۔ الفَیّال جمع فَیّالة: ہاتھی کا محافظ، مہاوت ہاتھی والا۔ فَیِّلُ اللحم جمع اَفْیال: بہت گوشت والا۔ المَفْیُولاء (ح): ہاتھی کے بچے۔

۳۔ تفَیَّلَ النباتُ: نباتات کا بڑھنا۔ الشبابُ: جوانی کا ڈھلنا۔

۴۔ الفال: الفَأل کا مخفف۔

۵۔ الفِیلَجَة جمع فَیَالِج (جسے الفُلّجة بھی کہتے ہیں) ریشم کے کیڑے کا کویا۔ عوام لوگ اسے الشرنقة کہتے ہیں۔

۶۔ الفَیلَق جمع فَیَالِق: بڑا لشکر، بڑا آدمی۔

۷۔ الفَیْلَم جمع فَیَالِم: بزدل، چوڑے منہ کا کنواں، کنگھی، دسترخوان کے نیچے بچھانے کا چمڑا، جھٹ کی کثرت۔ ۔ والفیلمانی: بڑا قد آور آدمی۔

۸۔ الفِیلِریَة (ن): ایک درخت جس کے پتے بیضوی شکل کے اور قدرے خاردار ہوتے ہیں پھل چھوٹے چھوٹے انگوروں جیسے، آرائش کے لئے لگایا جاتا ہے۔

فین: فان ۔فَیْناً: آنا۔ الفَیْنَة: لمحہ، (زمانہ، وقت۔ کہا جاتا ہے: ألقاه الفَینةَ بعدَ الفَینَةِ او فَینةً بعد فَینةٍ: میں اسے وقتاً فوقتاً ملتا رہتا ہوں)۔ ۔ عند العامة: بزدلی۔ عوام کہتے ہیں: فَانَ فهو فائِن: اس نے بزدلی کی، لہٰذا فائن بمعنی بزدل ہے۔ فَیَّنَهُم فلانٌ: فلاں شخص ان کی بزدلی کو منظر عام پر لے آیا۔ الفَینَان م فَینَانَة: خوبصورت لمبے بالوں والا۔

فیه: تَفَیْهَقَ فی الکلام: بہت پھیلا کر گفتگو کرنا۔ ۔ فی مشیتِهِ: ناز سے چلنا۔ ۔ علیه بکذا: سے پر بڑا بننا۔ الفَیْهَق جمع فَیاهِق: ہر کشادہ چیز۔

ق

ق: تلفظ القاف حروف تہجی میں ۲۱واں حرف اور ابجد میں ۱۰۰ کے برابر ہے۔

قاب: قَابَ ـَ قَابًا الطعامَ: کھانا کھانا۔ الماء: پانی پینا۔ قَئِبَ ـَ قَأْبًا وقَأَبًا ـ من الشراب: کو زیادہ پینا۔ القَوْأَبُ والقَوْأَبِیُّ من الآنیة: بہت پانی لینے والا برتن۔ القَؤوبُ والمِقأَبُ: بہت پینے والا۔

قَاقَ: القاقاءُ: کوے کی کائیں کائیں۔ القِیْقَیُّ: انڈے کی سفیدی، انڈے کا باریک چھلکا۔

قای: قَأَی ـَ قَأْیًا الرجُلُ: حق خصم کا اقرار کرنا، دشمن کا مطیع ہونا۔

قازُوزَة: سوڈا واٹر

قاشانی: چینی کے برتن، برتن بنانے والی چینی۔

قاف: حرف ق۔ جبُل القاف: کوہ قاف۔ قَاقُلَّة: الائچی۔

قَاقُلَّی ایک خاردار جھاڑ بوٹی جس کے پتے سوڈا ایش بنانے کے کام آتے ہیں۔ قاقم: گلہری کی قسم کا ایک پوستین والا جانور، قاقُم: اس جانور کی پوستین کا کپڑا۔

قالِب جمع قوَالِب: شکل، صورت، سانچہ، قالب، کیک پان، نمونہ، مقام نشوونما، جوتے کا کالبد، قالبُ جُبن: پنیر کی قاش پھانک یا ڈلا۔ قالبُ سُکَّر: چینی کا ڈلا، مصری کا ڈلا، قالبُ صابُون: صابن کی ٹکیہ یا سلاخ۔ قلبًا و قالِبًا: دل وجان سے، دلی طور پر یا ظاہری طور پر۔ قالوش جمع قالوشات (فرانسیسی لفظ): برساتی بوٹ، بالائی بوٹ۔

قامُوس جمع قوامیس: بڑا سمندر، ڈکشنری، لغات۔

قان: احمر قانِ: گہرا سرخ، خون جیسا سرخ۔ قانیِ: گہرا سرخ، خون جیسا سرخ۔

قانون جمع قوانین: عام قاعدہ، قانون، مستقل اصول، بنیادی ضابطہ، مسلمہ بات، بدیہی حقیقت، معیار، مکمل مثال، خاص یا ہنگامی قانون، حکم، فرمان، مجموعہ قوانین، محصول، خراج، ٹیکس، کھجوروں اور زیتون کے درختوں پر (تیونس میں عائد کردہ) ٹیکس، ایک چھ تار آلہ طرب القانون الاساسی: بنیادی آئین مجموعہ قوانین، تحریری قوانین، قانون التأسیس: آئین، تحریری قوانین۔ القانون الجِنائی: تعزیری قانون، فوجداری قانون۔ قانونُ الاحوالِ الشخصیة: نجی تحریری قانون، القانون الدستوری: آئینی قانون۔ القانون الدُوَلی: بین الاقوامی قانون۔ قانون المُرافَعات: طریق کار کے متعلق ضابطہ قانون۔ قانونُ اصولِ المحاکمات الحقوقیة: بمعنی بالا۔ قانونُ السِلكِ الاداری: انتظامی قانون قانونٌ کِیماوِیٌّ: کیمیاوی ترکیب (فارمولا)۔ القانونُ المَدَنی: سول لاء۔ دیوانی قانون۔ قانونی: شرعی، دینی، مذہبی، قانونی، قانون کے مطابق، جائز، قانون کی نظر میں، قانوناً اور شرعاً جائز، باضابطہ، صحیح النسب، جائز عقد سے، حلال، باقاعدہ، ماہر قانون، قانون دان، صیدلی قانونی: لائسنس یافتہ مصدقہ دوا ساز۔ غیرُ قانونی: غیر قانونی، ناجائز، قانونِیَة: ضابطہ سے مطابقت، قانون سے مطابقت۔ قاوِرْمَة: چھوٹے یا بڑے گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جنہیں پیاز، ٹماٹر یا سکوائش کے ساتھ دم پخت کیا گیا ہو۔ قاوُق و قاوُوق جمع قواویق: نمدے کی اونچی ٹوپی قاوُون: خربوزہ۔

قایِش جمع قوَایِش: چمڑے کا تسمہ، فیتہ، پٹی، پیٹی، تنگ، استرا لگانے کا پٹہ۔

قبّ: ۱۔ قَبَّ ـُ قَبًّا النباتُ: نباتات کا خشک ہونا۔ قَبَّ ـِ قُبُوبًا اللحمُ وغیرہ: گوشت وغیرہ خشک ہونا اور اس کی تازگی ختم ہونا۔ ــَ قَبًّا الخصرُ اوالبطنُ: کمر کا باریک یا پیٹ کا دبلا ہونا۔ قَبِبَ یَقَبُّ قَبًا الخصرُ اوالبطنُ: کمر کا باریک یا پیٹ کا دبلا ہونا۔ قَبَّبَ التمرُ: کھجور کا خشک ہونا۔ القَابُّ (فا) ـ القَابَّةُ: القاب کا مونث۔ القَبَبُ (مص): کمر کا باریک ہونا، پیٹ کا پتلا ہونا۔ الاَقَبُّ من الخیل مونث قَبَّاء" ج قُبٌّ: باریک کمر، پتلے پیٹ والا گھوڑا۔ القُبِّیُّ: لگاتار روزے رکھنے کی وجہ سے دبلے پیٹ والا۔ القَبِیْبُ: خشک نباتات کا نام۔ المُقَبَّب والمَقْبُوبُ: دبلا۔

۲۔ قَبَّ ـُ قَبًّا الشیئَ: کی اطراف کو جمع کرنا۔ القُبَّةَ: گنبد بنانا۔ عوام کہتے ہیں: قَبَّ القومُ: لوگ اٹھے اور چلے گئے اور کہا جاتا ہے قَبَّ الشیئُ: چیز بلند ہوگئی۔ قَبَّبَ الرجُلُ: گنبد بنانا۔ ـ الشیئَ: کے اطراف کو جمع کرنا۔ ـ البیتَ: گھر کو گنبد دار بنانا۔ تقبَّبَ القبةَ: گنبد میں داخل ہونا۔ قَبُّ المیزان: عوام الناس کے

نزدیک ترازو کی ڈنڈی۔ القُبَّةُ ج قِباب" وقُبَب" (ب): گنبد۔ القبةُ الخضراءُ والزرقاءُ: گنبد آسمان۔ القبةُ الكروية (ھ): قبہ کی سطحوں کے درمیان میں ایک متوازی سیدھا خط جو دونوں سطحوں کو مساوی تقسیم کرے۔ (ھ): کرہ کے دونوں اطراف کے درمیان میں ایک سیدھا قطع کرنے والا خط۔ قبةُ الاسلام: بصرہ (شہرہ کا نام) قبة الشهادة عند اليهود: ایک خیمہ تھا جس میں یہود تابوت عہد کو چھپاتے تھے۔ اور اس کو قبة الزمان بھی کہتے تھے۔ القُبابُ من الانوف: موٹی ناک۔

۳۔ قَبَّ ـُ قَبًّا یدَفلان: کا ہاتھ کاٹنا۔ اِقْتَبَّ یدَهُ: کا ہاتھ کاٹنا۔ القُبَابُ من السيوف و نحوها: شمشیر بران، وغیرہ

۴۔ قَبَّ ـِ قُبُوْبًا القومُ: جھگڑے میں آواز بلند کرنا۔ ـ قَبًّا و قَبِيْبًا الاسدُ والفحلُ: دانت پیسنا۔ القَبُّ (مص): جوان گھوڑا وغیرہ۔ القَابَّةُ: بادل کی گرج۔ القَبَّابُ: اسم مبالغہ (ح) شیر۔

۵۔ قَبَّ ـ قَبًّا و قَبِيْبًا طَيَّ الثوبِ: کپڑے کی تہہ کو لپیٹنا۔ القَبُّ: قمیص کے گریبان میں لگانے کی دھجی، چرخی کا سوراخ۔

۶۔ القَبُّ: سردار قوم۔ قوم کا لیڈر جس پر قوم کا دارومدار ہو۔ غلہ کا ایک پیمانہ القَبُّ: سردار قوم، دونوں سرینوں کے درمیان پیٹھ کی ابھری ہوئی ہڈی۔ القَابُّ: آئندہ تیسرا سال کہا جاتا ہے۔ انك لا تنجح العامَ الحاضر ولا القابل ولا القابَّ: تو نہ تو اس سال کامیاب ہوگا نہ آئندہ سال اور نہ تیسرے سال کامیاب ہوگا۔ القَابَّةُ: بارش کا قطرہ۔

قبج: القَبَجُ (ح): چکور، کبک کا معرب ہے۔ القَبَجَةُ: القبج کا واحد، مذکر و مونث پر اطلاق ہوتا ہے۔ القَبَاجُوْرُ او الابَاجُوْرُ: کھڑکی کا قفل جس کا چھپکا چول پر گھومنے والا یا سرکنے والا ہو۔

قبح: قَبَحَ ـَ قَبْحًا وقُبُوْحًا هُ اللّٰهُ عن الخير: کو افعال خیر سے محروم کر دینا صفت مفعولی مَقْبُوْح" کہا جاتا ہے۔ قَبَحْتُ لَهُ وَجْهَهُ: یعنی میں نے اس کو قَبَحَهُ اللّٰهُ کہا قَبُحَ ـُ قُبْحًا وقُبُحًا وقَبَاحَةً وقُبَاحًا وقُبُوْحًا و قُبُوْحَةً: برا ہونا۔ قَبَّحَ هُ اللّٰهُ عن الخير: کو افعال خیر سے محروم کر دینا۔ ـ لہ وَجهَهُ: کے کام کو ناپسند کرنا، کسی کے عمل کے خلاف ناراضگی کا اظہار کرنا۔ ـ عليه فعلہ: کے فعل کی قباحت ظاہر کرنا۔ قَابَحَ مُقَابَحَةً هُ: آپس میں گالی گلوچ کرنا۔ اَقْبَحَ الرجلُ: برا فعل کرنا۔ اِسْتَقْبَحَ الشيئَ: کو برا سمجھنا۔ القُبْحُ (مص): قول یا فعل یا صورت کی برائی۔ القَبِيْحُ ج قِبَاح" قَبْحَى وقَبَاحَى: برا۔ القَبِيْحَةُ: ج قِبَاح" وقَبَائِحُ: برا کام، عمل قبیح۔

۲۔ قَبَحَ ـَ قَبْحًا و قُبُوْحًا و قَبَّحَ البَيْضَةَ: انڈا توڑنا۔

۳۔ القَبِيْحُ والقَبَاحُ: (ع ا) ران اور پنڈلی کے ملنے کی جگہ۔ ـ (ع ا): بازو کی ہڈی کا کنارا جو کہنی سے ملتا ہے۔

قَبَّ ـُ قَبًّا ھ: کو کاٹ ڈالنا۔ ـ: سیدھا ہونا، کھڑا ہونا، چڑھنا، روئیں کھڑا ہونا۔ قَبَّ جمع اَقُبّ: پہیے کا درمیانی حصہ، مرکز، مدار، ترازو کی ڈنڈی۔

قُبَّة جمع قِباب و قُبَب: قبہ، گنبد، گنبددار عمارت، گنبد نما آستانہ، درگاہ یا مزار، یادگار، درگاہ، ولی کا کبہ۔ قُبَّة الجرس: گرجے کا گھنٹہ گھر، گھنٹی گھر۔ قُبَّةُ الاسلام: بصرہ شہر کا لقب۔ مُقَبَّب: گنبد نما، قبہ نما، مُحَدَّب۔ قَبَّة جمع قَبَّات: کالر (قمیص کی) قَبْج و قَبَج جمع قِباج: ایک قسم کا تیتر۔ واحد قَبْجَة و قَبَجَة۔

قُبَّار و قَبَّار: جنوبی یورپ کی خاردار جھاڑی جس کی کلیوں سے اچار ڈالا جاتا ہے۔

قبر: ا۔ قَبَرَ ـِ قَبْرًا ومَقْبَرًا الميتَ: میت کو دفن کرنا۔ اَقْبَرَ هُ: کی قبر بنانا، کو دفن کیا جانے والا بنانا۔ ـ القومَ: کو مقتول کو دفن کرنے کی اجازت دینا، کو مقتول دفن کرنے کے لئے دینا۔ القَبْرُ (مص) ج قُبُوْر": انسان کے دفن کرنے کی جگہ۔ القَبُوْرُ: پست زمین۔ المَقْبَرُ والمَقْبَرَةُ والمَقْبُرةُ والمَقْبِرَةُ ج مَقَابِرُ: قبرستان۔ المَقْبَرِيُّ والمَقْبُرِيُّ: مقبرہ کی طرف نسبت۔

۲۔ القَبَّارُ: شکاری کا چراغ، لوگوں کی جماعت جو شکار کو جال سے کھینچنے کے لئے جمع ہو۔ القُبَّرَةُ والقُنْبَرَةُ والقُنْبُرَاءُ والقُنْبُرَاءُ ج قُبَّر" وقُبَر" وقَنَابِرُ (ح): ایک پرندہ ہے جس کو فارسی میں چکاوک اور اردو میں چنڈول کہتے ہیں۔ یہ مسلسل گاتا ہے۔ یہ اپنی غذا کی تلاش میں کھیتوں اور راستوں کا رخ کرتا ہے۔ القُبَّرِيَّةُ: (ن) خوبصورت ارغوانی پھولوں والا پودا۔

۳۔ القُبْرُسُ: عمدہ تانبا۔

قُبْرُص و قُبْرُس: ایک جزیرہ کا نام، قُبرصي: قبرص کا، قبرص سے متعلق، قبرصی۔ القَبَارِصَة: قبرص کے لوگ، باشندے۔

قبز: القُبْزُ (مو): ایک قسم کا باجا۔ القِبْزُ: پستہ قد، بخیل، عوام کہتے ہیں۔ قَبَزَ الرَّجُلُ: وہ جم کر نہیں بیٹھا۔

قبس: ا۔ قَبَسَ ـِ قَبْسًا منهُ النارَ: سے شعلہ لینا۔ ـ النار: آگ جلانا۔ ـ هُ النارَ: کسی کیلئے آگ لانا۔ اَقْبَسَ فلانًا: کسی کو آگ دینا۔ اِقْتَبَسَ منه النارَ: بمعنی قَبَسَ ـِ ہ نارًا: کسی سے آگ لینا۔ القَابِسُ (فا) ج اَقْبَاس": آگ طلب کرنے والا۔ القِبْسُ: اصل۔ القَبَسُ: آگ کا شعلہ۔ القَبْسَةُ: قبس کا اسم مرہ۔ قَبْسَةُ العَجْلان: جلد بازی کے لئے مثال ہے اور اس آگ لینے والے سے تشبیہ دی گئی ہے جو گھر میں داخل ہو اور صرف اتنی دیر ٹھہرے کہ آگ لے سکے۔ المِقْبَسُ ج مَقَابِسُ: لکڑی کا جلتا ہوا حصہ۔ المِقْبَس: آگ کا شعلہ لینے کی چیز۔ المِقْبَاسُ: آگ کا شعلہ اور اسے لینے کی چیز۔ المُقْتَبَسُ: آگ کا شعلہ۔

۲۔ قَبَسَ ـِ قَبْسًا العلمَ: علم سیکھنا، علم سے استفادہ کرنا۔ ـ فلانًا العلمَ: کو علم سکھلانا۔ اَقْبَسَ فلانًا العلمَ: کو علم سکھلانا۔ اِقْتَبَسَ منه العلمَ: بمعنی قَبَسَ ـِ من العلم۔ علم سے استفادہ کرنا۔ الشاعرُ او الکاتبُ: اپنے کلام میں کوئی آیت یا حدیث یا کسی علم کا قاعدہ شامل کرنا اس سے علم بدیع والوں کے نزدیک اقتباس ہے۔ القَوَابِسُ: اچھی بات سکھانے والے لوگ۔

۳۔ القَابُوْسُ: خوبصورت چہرہ اور اچھے رنگ کا مرد۔

قبص: ا۔ قَبَصَ ـِ قَبَصًا ـ الفرسُ: گھوڑے کا بہت تیز دوڑنا صفت قَبُوْص"۔ خَمِصَ ـَ قَبَصًا: سبک ہونا، چست ہونا۔ القَبُوْصُ: ہلکا پھلکا چست۔ القِبِصَّى: تیز دوڑ۔ الاَقْبَصُ

من الخیل مونث قَبْصَاءُ ج قُبْصٌ: ہلکا پھلکا چست۔ المِقْبَصُ ج مَقَابِصُ: رسی جو گھوڑ دوڑ کے میدان میں باندھ دی جاتی ہے تاکہ سارے گھوڑے ایک قطار میں ہو جائیں۔ (دوڑنے کے لئے)

۲۔ قَبَصَ ـِ قَبْصًا وقَبَّصَ ـ الشیئَ: کی چٹکی لینا۔ اِقْتَبَصَ قَبْصَةً من کذا: کی چٹکی لے لینا۔ القَبْصَةُ والقُبْصَةُ ج قُبَصٌ والقَبِيْصَةُ: چٹکی۔ ـ من الطعام: لپ بھر خوراک۔ الاَقْبَصُ مونث قَبْصَاءُ ج قُبْصٌ: وہ شخص جو چلنے میں قدم کے اگلے حصے سے غبار اڑائے اور غبار ایڑی پر پڑے۔

۳۔ قَبَصَ ـِ قَبْصًا الرجل: کو سیراب ہونے سے پہلے پینے سے روکنا۔

۴۔ قَبَصَ ـِ قَبْصًا الغلامُ: لڑکے کا جوان ہونا۔ قَبِصَ ـَ قَبَصًا: بڑے سر والا ہونا۔ الاَقْبَصُ: مونث قَبْصَاءُ ج قُبْصٌ: بڑی کھوپڑی والا۔ القَبْصَاءُ: بڑی کھوپڑی۔

۵۔ قَبِصَ ـَ قَبَصًا: جگر کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ القُبْصُ والقَبَصُ (طب): کھجوریں اور پانی پینے کی وجہ سے جگر کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔

۶۔ قَبِصَ ـَ قَبَصًا وتقَبَّصَ الجرادُ علی الشجر: ٹڈیوں کا درخت پر اکٹھا ہونا۔ القُبْصُ: بہت ریت کا ڈھیر۔ القِبْصُ: ریت کا بڑا ڈھیر، بہت سے لوگ۔ حَبْلٌ قَبِصٌ: چھوٹی رسی۔ القَبِيْصُ: مٹی کا ڈھیر۔ القَبِيْصَةُ: مٹی کا ڈھیر، کنکری۔ القَوَابِصُ واحد قَابِصَةٌ: جماعتیں، پارٹیاں۔ ـ حبل مُتَقَبِّصٌ: چھوٹی رسی۔

قبض: ۱۔ قَبَضَ ـِ قَبْضًا بیده الشیئَ و علی الشیئ: کسی چیز کو ہاتھ سے پکڑنا، پنجہ سے پکڑنا۔ الشیئَ: سمیٹنا کہا جاتا ہے۔ اللہ یقبض و یبسط: یعنی اللہ کسی پر وسعت ڈالتا ہے اور کسی پر تنگی ڈالتا ہے۔ ـ الطائرُ جناحَهُ: پرندے کا بازو سمیٹنا۔ الحادی الابل: اونٹ کو تیز ہانکنا۔ ـ فی حاجته: میں جلدی کرنا، دامن سمیٹنا۔ ـ القوم: تیز چلنا۔ ـ ہ اللّٰہ: کو وفات دینا۔ ـ بطنُهُ: قبض ہونا۔ الدارَ ونحوَها: پر قبضہ کرنا۔ ـ منه المالَ: سے اپنے لئے مال لینا۔ ـ قَبْضَةً: مٹھی بھر لینا، کہا جاتا ہے۔ اِنَّهُ یَقْبِضُنِیْ مَاقَبَضَكَ: جس چیز نے تجھے تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔ قُبِضَ: مرنا۔ المریضُ: قریب المرگ ہونا۔ قَبَّضَ ـ الشیئَ: کو جمع کرنا، سمیٹنا، سکیڑنا کہا جاتا ہے۔ قَبَّضَ وَجْهَهُ فَتَقَبَّضَ: اس نے اپنا منہ بگاڑا پس وہ بگڑ گیا، اور کہا جاتا ہے۔ قَبَّضَ مَابَیْنَ عُیَنَیْهِ: اس نے اپنی آنکھوں کے درمیان یعنی پیشانی پر شکن ڈال لیا۔ ـ المالَ فلانًا: مال کسی کے قبضہ میں دینا۔ قَابَضَ مُقَابَضَةً ہ: کے ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ اَقْبَضَ السیفَ: تلوار کا قبضہ بنانا۔ فلانًا المتاعَ: کو سامان پر قبضہ کرنے کے لئے ابھارنا۔ تَقَبَّضَ: جمع ہونا۔ الجلدُ فی النار: آگ میں کھال کا سکڑ جانا۔ ـ علی الامر: پر توقف کرنا۔ ـ الیه: پر کودنا۔ تَقَابَضَ المتبایعان: فروخت کنندہ کا قیمت وصول کرنا اور خریدار کا خریدی ہوئی چیز وصول کرنا۔ اِقْتَبَضَ قَبْضَةً: مٹھی بھر لینا۔ ـ منه المالَ: کو اپنے لئے لینا۔ اِنْقَبَضَ الشیئُ: سمٹنا، ملنا۔ ـ بطنُهُ: قبض ہونا۔ ـ فی حاجته: میں جلدی کرنا اور دامن سمیٹنا۔ ـ القومُ: تیز چلنا۔ القَبْضُ (مص): تیز ہانکنا کہا جاتا ہے۔ صَارَالمَالُ فِیْ قَبْضِهٖ: مال اس کی ملکیت میں ہوگیا۔ عندالعروضیین: لفظ کے پانچویں جگہ سے ساکن حرف کا حذف کر دینا جیسے فَعُوْلُنْ سے نون حذف کیا تو باقی فَعُوْلُ رہ گیا اس جزء کا نام مقبوض رکھا گیا۔ القَبَضُ: قبضہ کیا ہوا مال، سکڑنا، جلدی، تقسیم سے پہلے مال غنیمت۔ القُبْضَةُ: جس پر تو نے قبضہ کیا، مقبوضہ شئے۔ ـ من الشیئ: مٹھی بھر چیز۔ القَبْضَةُ: قَبَضَ: کا اسم مرہ۔ مقبوضہ شئے (کہا جاتا ہے: صَارَالشیئُ فِیْ قُبْضَتِهٖ: مال اس کی ملکیت میں ہوگیا۔) موت ـ من الشیئ: مٹھی بھر چیز۔ قَبْضَةُ السَّیْفِ: تلوار کا دستہ یا قبضہ۔ القَبَضَةُ: منتظم چرواہا کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: قبضہ کرنے والا اور جلدی چھوڑنے والا مرد۔ القَابِضُ (فا): تیز ہانکنے والا۔ ـ من الادویة: قبض کرنے والی دوا۔ قَابِضُ الاَرْوَاحِ: حضرت عزرائیل علیہ السلام۔ القُبَاضُ والقُبَاضَةُ: سکڑ جانا۔ جلدی۔ القَبَّاضُ والقَبَّاضَةُ: بہت سخت قبضہ کرنے والا، تیز ہانکنے والا۔ القَبِیضُ: سکڑا ہوا، تیز، اپنے کام پر متوجہ عقلمند کاریگر۔ المِقْبَضُ والمَقْبَضُ والمَقْبِضُ والمِقْبَضَةُ والمَقْبَضَةُ والمَقْبِضَةُ: تلوار وغیرہ کا قبضہ ج مَقَابِضُ۔

۳۔ قَبَضَ ـِ قَبْضًا یدَهُ عن الشیئ: کو پکڑنے سے باز رہنا۔ ـ ہ عن الامر: کو سے ہٹانا۔ الرجُلُ عن القوم: قوم کو چھوڑ دینا۔ تَقَبَّضَ الرجُلُ من الامر: سے نفرت کرنا۔ اِنْقَبَضَ الرجُلُ عن القوم: کو چھوڑ دینا۔ القَابِضُ (فا) من الطعام: زبان پکڑنے والی خوراک

قبط: قَبَطَ ـُ قَبْطًا الشیئَ: کو ہاتھ سے جمع کرنا، ملانا۔ قَبَّطَ وجهَهُ: ترش روئی کرنا، منہ بگاڑنا۔ القُبَّاطُ والقُبَّیْطُ والقُبَّیْطَی والقُبَّیْطَاءُ: ایک قسم کی مٹھائی، ریوڑی۔

۲۔ قَبَطَ ـُ قَبْطًا الولدُ عند العامه: بچہ کا ڈر کر بھاگنا (سریانیہ)۔ القَبُّوْطُ (ح): ٹڈی (عامیہ)

۳۔ القُبْطُ والقِبْطُ والاَقْبَاطُ واحد قِبْطِیٌّ: مصر میں نصرانیوں کی ایک جماعت۔ القُبْطِیَّةُ والقِبْطِیَّةُ ج القَبَاطِیُّ والقَبَاطِیْ: کتان کا کپڑا جو قبط کی طرف منسوب ہے۔

قبع: قَبَعَ ـَ قُبُوْعًا القُنْفُذُ: سیہی کا اپنے کھال میں سر چھپانا۔ رأسَهُ: سر کو کپڑے میں داخل کرنا۔ الرجُلُ فی قمیصه: گریبان میں سر ڈالنا۔ ـ فی الارض: میں جانا۔ قَبَعَ قَبْعًا الجوالقَ: گون کے کنارے موڑنا۔ قَبَعَ قَبْعًا و قُبُوْعًا النجمُ: ستارے کا ظاہر ہو کر چھپ جانا۔ ت المرأةُ: عورت کا چھپنا۔ ـ فی منزله: گھر میں چھپنا۔ صفت قَابِعٌ ج قُبَّعٌ۔ قَبِعَ قَبَعًا وقِبَاعًا وقُبَاعًا واِقْتَبَعَ المزادةَ: مشک کے منہ سے منہ لگا کر پینا۔ اِنْقَبَعَ الرجُلُ: سر کا کپڑے میں داخل کرنا۔ الطائر فی وکرہ: پرندے کا گھونسلے میں داخل ہونا۔ القُبَعُ: بگل، عوام کے نزدیک، سر کا رومال یا ٹوپی اسے۔ قُبُوْعَه بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سریانی لفظ قبع سے ماخوذ ہے۔ القَبَعُ والقَبَاعُ (ح): سیہی، ایک قسم کا دریائی جانور۔ القُبَعَةُ (ح): ایک چھوٹا سا پرندہ جب اسے پتھر وغیرہ سے ڈرایا جائے تو ڈرتے ہوئے

بھاگ کر بل میں داخل ہو جاتا ہے۔ القُبَّعَةُ: بچوں کی ایک قسم کی ٹوپی، ٹوپی۔ القَبِيعَةُ من السيف: تلوار کے دستہ پر چاندی یالوہے کی گرہ۔

٢۔ قَبَعَ ـَ قَبْعًا و قِبَاعًا و قُبَاعًا الخنزيرُ: سور کا غرانا۔ ـ الفيل: ہاتھی کا چنگھاڑنا۔ القَبَّاعُ: خنزیر۔ القِبْيَعَةُ و القِنْبِيعَةُ: سور کی ناک کا بانسہ۔

٣۔ قَبَعَ ـَ قَبْعًا وقُبُوعًا عن اصحابه: سے تخلف کرنا۔ ـ الرجلُ: تھکنا، ہانپنا۔ القَبَّاعُ: بزول۔ القَوَابِعُ: گھوڑدوڑ میں پیچھے رہے ہوئے گھوڑے۔

٤۔ قَبَعَ ـَ قَبْعًا الشيئَ عند العامة: کو اکھیڑنا، کھینچنا (سریانیہ) اِنْقَبَعَ الشيئَ: اکھڑنا (عامیہ)

٥۔ القُبَاعُ: بیوقوف مرد، ایک بڑا پیمانہ کہا جاتا ہے يا ابنَ قابعاءَ و يا ابنَ قُبَعَةَ: یعنی اے احمق القُبَاعِيُّ: بڑے سروالا مرد

٦۔ القَبَعْثَرى والقَبَعْثَر ج قَبَاعِثُ: بہت بڑا (ح) بڑااونٹ۔

قبق: ا۔ قَبْقَبَ قَبْقَبَةً الفَحْلُ: بڑبڑانا۔ القَبْقَبُ: پیٹ۔ القَبْقَبَةُ (مص): گھوڑے کے پیٹ کی آواز۔ القَبْقَابُ ج قَبَابِيبُ: کھڑاؤں۔

٢۔ قَبْقَبَ قَبْقَبَةً الرجُلُ: بےوقوف ہونا۔

القَبْقَابُ والقُبَاقِبُ: بہت بولنے والا۔ بک بک کرنے والا۔ جھوٹا، سخت آدمی۔

٣۔ القُبَاقِبُ: آئندہ تیسرا سال کہا جاتا ہے۔ انك لاتفلح العام والا لقابلٍ ولاَ القُبَاقِبَ: یعنی نہ تم اس سال کامیاب ہوگے نہ آئندہ سال اور نہ تیسرے سال۔ القِبْقِيبُ (ح): دریائی سیپی۔

قبل: ا۔ قَبَلَ ـُ قَبْلًا على الشيئ: کو شروع کرنا اور اس سے جدا نہ ہونا، میں مشغول ہونا۔ قَبَلَ ـِ قَبَالَةً به: کا کفیل وضامن ہونا۔ قَبِلَ ـَ قَبَالَةً به: کا کفیل وضامن ہونا۔ قَبَّلَ العامِلَ العملَ: مزدور سے کام کا عہد لینا، اسم قَبَالَةٌ۔ اَقْبَلَ على الشيئ: میں مشغول ہونا۔ تقبَّلَ العملَ: کام کی ذمہ داری اٹھانا۔ القِبَلُ: طاقت، قدرت، جیسے مالی به قِبَلٌ: مجھے اس کی طاقت نہیں۔ کہا جاتا ہے۔ لِيْ قِبَلَ فلانٍ دَيْنٌ: میرا فلاں کے پاس قرض ہے۔ القُبْلَةُ ج قُبَلٌ: کفالت۔ القَبَالَةُ (مص): ضمانت، عہد (کام یا قرض وغیرہ کا) القَبِيلُ ج قُبُلٌ وقُبَلاءُ: ضامن، کفیل۔

٢۔ قَبَلَ ـُ قَبْلًا المكانَ: کی طرف متوجہ ہونا کہا جاتا ہے۔ قَبَلَتِ الماشيةُ الوَادِيَ: جانور وادی کی جانب متوجہ ہوئے۔ ـ اليومُ: دن کا قریب ہونا۔ ـ الرجُلُ: آنکھوں میں کجی والا ہونا۔ قَبَلَ قَبْلًا وقُبُولًا ت ريحُ القَبُولِ: پروائی ہوا چلنا۔ قَبِلَ ـَ قَبَلًا الرجُلُ: بھینگی نظر والا ہونا۔ قُبِلَ القومُ: کو پروائی ہوا لگنا۔ قابَلَ ہ: کے سامنے ہونا۔ الشيئَ بالشيئ: مقابلہ کے لئے دو چیزوں کو آمنے سامنے کرنا۔ اَقْبَلَ اليومُ: دن کا قریب ہونا۔ ـ اليه: کے پاس آنا۔ ـ عليه: کی طرف متوجہ ہونا۔ ـ القومُ: کو پروائی ہوا لگنا۔ ـ ت الارضُ بالنبات: زمین میں نباتات کا بڑھنا۔ ـ فلانًا الشيئَ: کو کے آگے کرنا، کہا جاتا ہے۔ اقبلتُ زيدًا مرة واد برته: یعنی چلنے میں زید کو کبھی آگے کیا کبھی پیچھے کیا۔ اور کہا جاتا ہے۔ اِذْهَبْ به فَاَقْبِلْهُ الطريقَ: اس کو لے جاؤ، راستہ بتلاؤ اور سامنے کرلو۔ ـ الزرعُ و نحوُهُ: کھیتی وغیرہ میں بکثرت غلہ ہونا صفت۔ مُقْبِلٌ مونث مُقْبِلَةٌ (عامیہ)۔ تَقَبَّلَ اباه: باپ کے مشابہ ہونا۔ تَقَابَلَ الرجُلان: ایک دوسرے کے مقابل ہونا۔ اقْتَبَلَ الامرَ: کام از سر نو کرنا۔ اِقْبَلَّ اِقْبِلالًا و اِقْبالَّ اِقْبِيلالًا ـ ت عينهُ: کی نگاہ کا بھینگا ہونا۔ اِسْتَقْبَلَ الرَجلَ: کی طرف توجہ کرنا۔ کی طرف رخ کرنا ـ الشيئَ: کے مقابل ہونا، کے سامنے ہونا۔ ـ الرجُلَ: کے مقابل ہونا، کی طرف منہ کرنا۔ القابِلُ (فا) ج قَبَلَةٌ: آئندہ سال۔ القابِلَةُ ج قَوَابِلُ وقابِلاتٌ: آنے والی رات۔ قَوَابِلُ الامرِ: شروعات کہا جاتا ہے۔ اخذت الامر من قوابله: یعنی میں نے کام کو اس کے شروعات سے لیا۔ القُبُلُ والقُبْلُ ج اَقْبَالٌ: اگلا حصہ۔ من الزمان: ابتدائی زمانہ کہا جاتا ہے۔ اَقْبَلَ قُبْلَهُ یعنی اس نے اس کا قصد کیا، کہا جاتا ہے۔ رأيتهُ قُبُلًا: یعنی میں نے اس کو ظاہر طور پر سامنے دیکھا کہا جاتا ہے۔ رأيتهُ قُبلاً وقَبَلِيًّا: یعنی میں نے اس کو ظاہر طور پر سامنے دیکھا۔ القَبَلُ (مص): سامنے کی بالائی زمین، بکری کے سینگوں کا چہرے پر ہونا (کہا جاتا ہے: حَيَّا اللّٰهُ قَبَلَهُ: الله باقی رکھے اس چیز کو اس سے پہلے نظر آئے) ہر چیز جو پہلے نظر آئے، واضح راستہ، ہاتھی دانت وغیرہ کا گول تعویذ جو عورت اور گھوڑے کے سینہ پر لٹکایا جاتا ہے۔ في العين: آنکھ کی سیاہی کا ناک کی طرف جھکنا۔ ـ في العينين: ہر ایک آنکھ کی نگاہ کا ایک دوسرے کی طرف جھکنا، کہا جاتا ہے۔ رأيتهُ قَبَلًا: میں نے اسے صاف سامنے دیکھا۔ کہا جاتا ہے اتانی من قبله: وہ میرے پاس اس کے ہاں یا طرف سے آیا۔ رأيتهُ قِبَلًا: میں نے اسے صاف سامنے دیکھا القَبَلَةُ ج قَبَلٌ والقُبْلَةُ والقَبْلَةُ: ایک قسم کا مہرہ جس کو جادوگرنی استعمال کرتی ہے اور اس سے جادو کرتی ہے۔ القِبْلَةُ: قبل کا اسم نوع، جہت، اسی سے ہے قِبْلَةُ المُصَلّي: جہت جدھر نماز پڑھی جاتی ہے، جس چیز کا سامنا کیا جائے، کہا جاتا ہے۔ مالَهُ في هٰذا الامرِ قِبْلَةٌ ولادِبْرَةٌ: اس کیلئے اس معاملہ میں آگا پیچھا نہیں یعنی نہیں جانتا کہ کہاں سے پکڑے، اور کہا جاتا ہے اجعلو بیوتکم قِبْلَةً اپنے مکانوں کو آمنے سامنے کرو۔ القِبَالُ من النعل: تسمہ، کہا جاتا ہے رجل منقطع القِبال: مرد بدرائے، کہا جاتا ہے جلس قُبَالَتَهُ: وہ اس کے سامنے بیٹھا۔ الاَقْبَلُ مونث قَبْلاءُ ج قُبْلٌ: وہ شخص جس کی آنکھوں میں بھینگا پن ہو۔ ـ رَجُلٌ اَقْبَلُ: ناک کی جانب دیکھنے والا مرد۔ القَبُولُ (مص): عافیت اور نعمت وغیرہ کا آنا، اچھی ہیئت، بادصبا۔ القَبِيلُ: خدا کی اطاعت (دَبِيرٌ: خدا کی نافرمانی) کہا جاتا ہے مایعرف قبيلا من دبير: وہ آنے جانے والے کو نہیں پہچانتا، کہا جاتا ہے مِنْ قبيل ذالك: اس کی جہت سے اور کہا جاتا ہے رأيته قبيلا: میں نے اس کو صاف صاف سامنے دیکھا۔ جمع قُبُل و قُبَلاء: شوہر تَقَابُلٌ: اسے استقبال بھی کہا جاتا ہے استقبال و مُقَابَلَةُ القمرِ (اوسيّارة) والشمس (فلك): زمین کا چاند (یا سیارة) اور سورج کے درمیان ہونا اور جب چاند سورج کے سامنے آجاتا ہے تو چاند کو گرہن لگ جاتا ہے۔

الاِسْتِقْبالُ (مص) من الزمان: حال کے بعد آنے والا زمانہ۔ الرَّجُلُ المُقَابَلُ (مفع): ماں باپ کی طرف سے شریف مرد، کہا جاتا ہے۔ رجلٌ مُقَابَلٌ مُدَابَرٌ نجیب الطرفین مرد۔ رجل مُقْتَبَلُ الشباب: نوجوان مرد جس میں بڑھاپے کے آثار ظاہر نہ ہوں۔ المُسْتَقْبِلُ (فا) والمستقبَلُ من الزمان: آئندہ زمانہ۔

۳۔ قَبِلَ ـَ قَبُوْلًا و قُبُوْلًا الكلامَ: کی تصدیق کرنا۔ ـ الشيءَ: کو لینا۔ قَبِلَ قِبَالَةً ت المرأةُ: عورت کا دائی جنائی ہونا۔ ت القابلةُ الولدَ: بچہ کی دایہ گری کرنا۔ تَقَبَّلَ هُ کو لینا۔ اللّٰهُ دعاءَهُ: کی دعا قبول کرنا۔ ـ تهُ السعادةُ: میں نیک بختی ظاہر ہونا۔ القَابِلُ ج قَبَلَةٌ: آمادہ قبول، متاثر۔ القَابِلَةُ ج قَوَابِلُ و قَابِلَاتٌ: قابل کی مونث۔ دائی جنائی۔ القَابِلِيَّةُ: قبول اور تاثر کی آمادگی کی حالت۔ ـ (طب): کھانا کھانے کو جی چاہنا۔ القَبَلُ: دایہ کی بچہ جنانے کی لطیف تدبیر۔ القَبُوْلُ: دائی جنائی۔ القَبِيلُ من النساء: دائی جنائی۔ المُقَبَّلُ: مقبول (مفع)۔

۴۔ قَبَّلَ هُ: کو بوسہ دینا۔ تهُ الحمّى: بخار کی وجہ سے ہونٹوں پر دانے نکل آنا۔ القُبْلَةُ ج قُبَلٌ: بوسہ۔

۵۔ اِقْتَبَلَ الكلامَ: فی البدیہہ کہنا۔ القَبَلُ: فی البدیہہ کلام کہنا۔

۶۔ اِقْتَبَلَ الرجلُ: بے وقوفی کے بعد عقلمند ہونا۔

۷۔ قَبْلُ: پہلے، آگے یہ ظرف زمان ہے کبھی معرب ہوتا ہے جیسے مَاتَ الخليفةُ و مات الوزير قبلَهُ و من قبلِهِ، کبھی مضاف الیہ محذوف ہوتا ہے، اگر نیت میں ہو تو مبنی علی الضم ہوتا جیسے مات الخليفةُ ومات الوزيرُ قَبْلُ و مِن قَبْلُ اور اگر مضاف الیہ نہ لفظوں میں ہو نہ نیت میں ہو تو معرب جیسے مات الخليفة و مات الوزير قبلًا و من قبلٍ و من قبلِ قُبَيْلُ: قَبْلُ کی تصغیر کہا جاتا ہے۔ جاءَ فلانٌ قُبَيْلَ العصرِ: یعنی فلاں عصر سے کچھ پہلے آیا۔ القُبْلُ و القُبُلُ من الجبل ج أَقْبَالٌ: دامن کوہ۔ القَبِيْلُ ج قُبُلٌ و قُبَلَاءُ: تین یا زائد کی جماعت۔ القَبِيْلَةُ ج قَبَائِلُ: ایک باپ کے بیٹے، کنویں کے منہ کا پتھر، چمڑے کا ہر ایک ٹکڑا۔ ـ قَبَائِلُ الرَّأْسِ: سر کی ہڈی کے ٹکڑے بعض بعض سے ملے ہوئے۔

قَبَائِلُ الطَّيْرِ: پرندوں کی قسمیں۔ قبائلُ الشجرة: درخت کی شاخیں۔ قَبَائِلُ الثَّوْبِ: کپڑے کے ٹکڑے۔ المُقَبَّلُ من الثياب: پیوند لگا ہوا کپڑا۔

قبن: ۱۔ قَبَنَ ـِ قُبُوْنًا الرجلُ: ملک میں جانا۔ اِقْبَأَنَّ: دشمن سے شکست کھانا، بے خوف تیز دوڑنا۔ القُبْنَةُ: ضروریات میں بھاگ دوڑ۔ القَبِيْنُ: تیز رو۔

۲۔ قَبَّنَ الشيءَ: کو قبان سے تولنا۔ هُ بیدِهِ: کو ہاتھ سے تولنا، جانچنا۔ القَبَّانُ: بھاری چیزوں کو تولنے کا کنڈا، یہ لفظ ترکی زبان کے کپان کا معرب ہے۔ القَبَّانِيُّ: بھاری چیزوں کو تولنے والا۔ القِبَانَةُ: تولنے کا پیشہ۔ القُبُوْنَةُ: تولنے کا کام۔

۳۔ القَبِيْنُ: اپنے کاموں میں بھاگ دوڑ کرنے والا مرد۔

قبو: قَبَا ـُ قَبْوًا البناءَ: عمارت کو بلند کرنا یا گنبد نما بنانا۔ قَبَا ـُ قَبًّا الشيءَ: کسی چیز کو کمان جیسا کرنا۔

قَبَّى تَقْبِيَةً هُ عن الأرضِ: (عمارت) کو تھوڑا سا اونچا کرنا (عامیہ)۔ تَقَبَّى الشيءُ: گنبد جیسا ہونا۔ القَبْوُ: جھکی ہوئی عمارت۔ القَبْوَةُ: قبا سے اسم مرہ، (ب) مستطیل شکل کا چھوٹا قبہ، پانی کے اوپر سے گزرنے کے لئے پل نما چیز۔

۲۔ قَبَا ـُ قَبْوًا الزعفرانَ: زعفران توڑنا اور جمع کرنا۔ ـ الشيءَ: کسی چیز کو انگلیوں سے جمع کرنا۔ قَبَاقَبًا الحرفَ: کو ملانا۔ قَبَّى تَقْبِيَةً المتاعَ: سامان مہیا کرنا۔ الثوبَ: کپڑے کو قبا بنانا۔ تَقَبَّى القباءَ: قبا پہننا۔ اِقْتَبَى المتاعَ: سامان مہیا کرنا۔ القَبَاءُ ج أَقْبِيَةٌ: ایک کپڑا جو کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے۔ یہ گویا قبا الحرف (ملنا ملانا) سے مشتق ہے مولدون اسے قنباز کا نام دیتے ہیں عوام کے نزدیک یہ شیی قبا (الف مقصورہ کے ساتھ) بمعنی تکی چیز ہے۔ القَبْوَةُ: دونوں ہونٹوں کا ملنا۔ المَقْبُوُّ (مفع): جمع کیا ہوا، ملا ہوا۔ المَقْبِيُّ: بہت چرنی والا۔

۳۔ قَبَّى تَقْبِيَةً على فلانٍ: پر ظلم کرنا۔ تَقَبَّى الرجلَ: کے پاس پیچھے سے آنا۔ اِنْقَبَى عنه: سے پوشیدہ ہونا۔

۴۔ القَابُ و القِبَاءُ: مقدار کہا جاتا ہے۔ بينهما قباءُ قوسين و قابُ قوسين: دونوں کے مابین دو کمانوں جتنی مقدار ہے قریب سے کنایہ۔

قبی: القَبِيُّ: مقدار۔ القَبَايَةُ: بیابان۔

قتّ: ۱۔ قَتَّ ـُ قَتًّا: جھوٹ بولنا۔ ـ الشيءَ: کسی چیز کو مہیا کرنا۔ ـ الى فلان و قَتَّ اثرَ فلانٍ: ارادہ معلوم کرنے کے لئے کسی کے پیچھے پوشیدہ طور پر جانا۔ وقَتَّ الاحاديثَ: سخن چینی کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ هو يَقُتُّ الحديثَ: وہ باتوں میں ترو پروتحسین پیدا کرتا ہے۔ تَقَتَّتَ الحديثَ: بات کے پیچھے پڑنا، کان لگانا۔ القَتُّ (مص): تیار یا تیار کیا ہوا جھوٹ۔ القَتَّاتُ و القَتُوْتُ: چغل خور، بقول بعض لوگوں کی بے خبری میں ان کی باتیں سننے والا خواہ آگے پھیلائے یا نہ پھیلائے۔ اِمْرَأَةٌ قَتَّاتَةٌ و قَتُوْتٌ: چغل خور عورت۔ القِتِّيْتَى: چغلی۔ رَجُلٌ قِتِّيْتَى: چغل خور۔ قَوْلٌ مُقَتَّتٌ و مَقْتُوْتٌ: جھوٹا قول۔

۲۔ قَتَّ ـُ قَتًّا الشيءَ: کسی چیز کو تھوڑا تھوڑا جمع کرنا، کم کرنا۔ قَتَّتَ الافاويهَ: مسالے وغیرہ ہانڈی میں ڈالنا اور پکارنا۔ القَتُّ (ن): اسپست یا خشک اسپست، واحد قَتَّةٌ: ایک قسم کا جنگلی دانہ ہے جس کو دیہاتی لوگ کوٹنے اور پکانے کے بعد کھاتے ہیں۔ القَتَاتُ (ن) ایک قسم کی نباتات۔ زَيْتٌ مُقَتَّتٌ: ایک تیل جس میں مختلف خوشبوئیں پکاتے یا خوشبودار تیل ملاتے ہیں۔

۳۔ قَتَّ ـُ قَتًّا الثوبَ: کپڑے کو لمبائی میں کاٹنا۔ اِقْتَتَّ الشيءَ: کسی چیز کو جڑ سے اکھیڑنا۔

قتب: ۱۔ قَتِبَ ـُ قَتْبًا هُ: کو بھنی ہوئی آنتیں کھلانا۔ القِتْبُ جمع أَقْتَابٌ: آنتیں (مذکر مونث)۔ گول پیٹ القِتْبَةُ: آنتیں۔ القَتَبُ ج أَقْتَابٌ: آنتیں۔

۲۔ أَقْتَبَ البعيرَ: اونٹ پر پالان باندھنا۔ ـ هُ يميناً: کو سخت قسم دینا۔ ه الدَّيْنُ: کو قرض کا گرانبار و بوجھل کر دینا۔ القِتْبُ ج أَقْتَابٌ: پالان۔ القَتَبُ ج أَقْتَابٌ: کجاوہ، کہا جاتا ہے۔ هُوَ قَتَبٌ يَعَضُّ بِالغَارِبِ: یعنی وہ بہت زیادہ اصرار کرنے والا ہے۔ القَتِبُ: تنگ خو، جلدی غصے میں آنے والا۔ القَتُوْبَةُ: وہ اونٹ جس پر

پالان ہو۔ رجُلٌ مُقتَّبُ الكاهلِ: ٹیڑھے کندھے والا مرد۔

قتد: قَتَّدَ القتادَ: قتاد کاٹ کر اس کے کانٹے دور کر کے اونٹوں کو چارہ دینا۔ قَتَّدَ القتادُ: قتاد کے اطراف کو آگ سے جھلس دینا۔ القَتَادُ (ن): ایک درخت جس کے کانٹے سوئی کی طرح ہوتے ہیں کہا جاتا ہے مِنْ دون هَذا الامرِ خَرْطُ القتاد: یعنی بڑی ہی مشکل سے یہ حاصل ہوسکتا ہے اور درخت قتاد کا کانٹا اس سے بہت سہل ہے اور خرط القتاد سے مراد اس کے چھلکے اور کانٹے کو ہاتھوں سے دور کرنا ہے۔ القَتْدُ والقِتْدُ ج اَقْتَادٌ و اَقْتُدٌ و قُتُودٌ: کجاوہ کی لکڑی۔

قتر: ۱۔ قَتَرَ ـُ قَتْرًا وقُتُورًا علی عیالہ: بال بچوں پر نفقہ میں تنگی کرنا صفت قَاتِرٌ وقَتُورٌ و اَقْتَرُ۔ قُتِرَا الرجُلُ: کی روزی کا تنگ ہونا۔ قَتَّرَ علی عیالہ: بال بچوں کے نان نفقہ میں تنگی کرنا۔ اَقْتَرَ: کا مال کم ہونا۔ ـ علی عیالہ: بال بچوں کے نان نفقہ میں تنگی کرنا۔ اللّٰہُ رزقَہٗ: اللہ کا کی روزی تنگ کرنا۔ القَتْرُ (مص): زندگی گزر بسر کرنے کے لئے کافی یا اس سے کم روزی۔ القُتْرَةُ ج قُتَرٌ: تنگ زندگی۔ القَاتِرُ والقَتُورُ والاَقْتَرُ: بخیل جو بال بچوں پر خرچ کرنے میں تنگی سے کام لے۔ التَقْتِيرُ (مص): قابل گزاران روزی۔

۲۔ قَتَرَ ـُ قَتْرًا وقُتُورًا وقَتِرَ ـَ قَتَراً البخورُ او اللحمُ: بودار ہونا۔ ـ ت النارُ: دھوئیں والی ہونا۔ قَتَّرَ اللحمُ: گوشت کا بودار ہونا۔ ـ الصَّيادُ للاسد: شکاری کا شیر کے شکار کے لئے گڑھے میں گوشت ڈالنا۔ ـ الرجُلُ: پکی ہوئی چیز کی بو تیز کرنا۔ ـ الوحشَ: اونٹ کے بال وغیرہ کی دھونی دینا تاکہ شکاری کی بو محسوس کر کے بھاگ نہ جائے۔ اَقْتَرَ النارَ: آگ کو دھوئیں والی کرنا۔ ـ ت المراۃ: عود کی دھونی لینا۔ القَتْرَةُ: قَتَرَ کا اسم مرہ۔ القِتْرَةُ: قتر کا اسم نوع۔ القُتَارُ: پکی ہوئی چیز کی بھاپ، بخور یا گوشت یا بھنی ہوئی چیز یا جلی ہوئی ہڈی یا عود کی بو۔ لحمٌ قاتِرٌ: گوشت جس میں چکنائی کی وجہ سے بو ہو۔

۳۔ قَتَرَ ـُ قَتْرًا وقُتُورًا الشيئَ: بعض کو بعض سے ملانا۔ ـ الامرَ: کو کرتے رہنا۔ قَتَّرَ الشيئَ: ایک دوسرے کے قریب کرنا۔ اَقْتَرَ الشيئَ: کے قریب رہنا۔ سُرُجٌ قَاتِرٌ و مُقْتِرٌ: آرام دہ زین جس سے جانور کو تکلیف نہ پہنچے۔ القِتْرُ: تیر کا پھل۔

۴۔ قَتَرَ ـِ قَتْرًا وقَتَرًا و قُتُورًا مابين الامرين: کا اندازہ کرنا۔ قَتَّرَ مابين الامرين: کا اندازہ کرنا۔ القَتْرُ: اندازہ۔ القَتَرُ: اندازہ۔

۵۔ قَتَرَ ـُ قَتْرًا و قُتُورًا الدرعَ: زرہ میں میخوں کے سرے بنانا۔ القُتْرَةُ ج قُتَرٌ: زرہ کا حلقہ۔ القَتِيرُ: زرہ کی میخوں کے سرے، زرہ، بڑھاپا یا بڑھاپے کی ابتدا۔

۶۔ قَتَّرَ ہٗ: کو خاک پر پچھاڑنا۔ القَتَرُ: گرد وغبار۔ القَتَرَةُ: گرد وغبار۔ الاَقْتَرُ: خاکستری رنگ والا۔

۷۔ تَقَتَّرَ لامر کذا: سے نرمی برتنا۔

۸۔ تَقَتَّرَ: غضبناک ہو کر آمادہ جنگ ہونا۔ ـ للامر: کے لئے آمادہ ہونا۔ ـ فلانًا: کو فریب دینے کا ارادہ کرنا۔ ـ للصيد: شکار کے لئے قترہ میں چھپنا۔ ـ عنہ: سے جدا ہونا۔ تَقَاتَرَ القومُ: ایک دوسرے کو فریب دینا۔ اِقْتَتَرَ الصائدُ: قترہ میں چھپنا۔ القُتْرُ والقُتُرُ ج اَقْتَارٌ: گوشہ، جانب۔ القُتْرَةُ ج قُتَرٌ: شکاری کا مچان، عام لوگ اسے یلقوم کہتے ہیں۔ ابُوقِتْرَةَ: ابلیس کی کنیت۔ اِبْنُ قِتْرَةَ ج بَنَاتُ قِتْرَةَ (ح): ایک سانپ جس کا ڈسا ہوا انسان بچ نہیں سکتا قترہ ان سب میں غیر منصرف ہے اس لئے کہ مونث معرفہ ہے۔

۹۔ القِتْرُ: تیر کا نے جو نشانے پر پھینکا جائے۔ القَتِرُ: مغرور، متکبر۔ القِتْرَةُ: قِتْرٌ کا واحد القُتْرَةُ ج قُتَرٌ: روشندان۔ قُتْرَةُ البُسْتَان: باغ کی نالی۔ قُتْرَةُ البابِ: دروازہ بند کرنے کی جگہ۔

قتع: ۱۔ قَتَعَ ـَ قُتُوعًا: ذلیل ہونا۔ القَتَعَةُ: ذلیل کہا جاتا ہے هُوَا اَقْتَعُ مِنہُ یعنی وہ اس سے زیادہ ذلیل ہے۔ مونث قَتْعَاءُ ج قُتْعٌ۔

۲۔ قَاتَعَ مُقَاتَعَةً ہٗ: سے مقاتلہ کرنا۔ کے ساتھ لڑنا

۳۔ القُتَعُ: شہد کا چھتہ جو چٹان میں ہو یا جو ایسے غار میں ہو جو زیادہ گہرا نہ ہو۔ القَتَعُ واحد قَتَعَةٌ (ح): ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو لکڑی کھاتا ہے بقول بعض دیمک۔

قَتَعُ السَّاقِ: ایک پروں والا کیڑا جو پھل اور درختوں کے تنوں میں داخل ہو کر انہیں کھوکھلا کر دیتا ہے۔

قتل: ۱۔ قَتَلَ ـُ قَتْلًا و تَقْتَالاً ہٗ: کو مار ڈالنا صفت قَاتِلٌ ج قَاتِلُونَ و قَتَلَةٌ و قُتَّالٌ: کہا جاتا ہے۔ قتلہ باخیہ یعنی اس نے اسے اپنے بھائی کے انتقام میں قتل کیا اور کہا جاتا ہے۔ قتلہ اللّٰہ یعنی اللہ اس پر لعنت کرے اور یہ بد دعا کے موقع پر کہا جاتا ہے اور مقام مدح، ثناء اور استحسان پر بھی بولا جاتا ہے۔ قَتَّلَ القومَ: بہت سے لوگوں کو قتل کرنا۔ قَاتَلَ قِتَالاً و قِيتَالاً و مُقَاتَلَةً ہٗ: سے جنگ کرنا، دشمنی کرنا۔ ـ ہُ اللّٰہُ: پر لعنت کرنا اور استحسان کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ قَاتَلَہُ اللّٰہُ ما اَشْعَرَہٗ: مراد اس سے مدح ہے نہ کہ قتل کی بددعا۔ اَقْتَلَ ہٗ: کو قتل کے لئے پیش کرنا۔ تَقَتَّلَ القومُ: باہم ایک دوسرے سے جنگ کرنا۔ تَقَاتَلَ و اِقْتَتَلَ القومُ: باہم ایک دوسرے سے جنگ کرنا۔ ایک دوسرے کو قتل کرنا۔ اسْتَقْتَلَ: قتل ہونے کے لئے سر جھکانا (جیسے اِسْتَمَاتَ) قتل کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا۔ ـ فی الامر: کی کوشش کرنا۔ کیلئے جان جوکھوں میں ڈالنا۔ القَتْلُ (مص) ـ فی المجاز: شدید ضرب۔ القَتْلُ العَمْدُ: قتل جو مقصود ہو۔ القتلُ الخَطَاُ: قتل جو مقصود نہ ہو۔ القِتْلُ ج اَقْتَالٌ: دشمن، دوست، ہمسر (جنگ وغیرہ میں) نظیر، جنگجو، بہادر کہا جاتا ہے۔ اِنَّہٗ لَقِتْلُ شَرٍّ: وہ شر کا جاننے والا ہے۔ القِتْلَةُ: قتل کا اسم نوع، کہا جاتا ہے۔ قَتَلَہٗ قِتْلَةَ سَوْءٍ: اس نے اس کو برے طریقے سے قتل کیا۔ القَتَالُ: نفس، قوت، کہا جاتا ہے۔ نَاقَةٌ ذَاتُ قَتَالٍ: یعنی مضبوط اونٹنی۔ القَتُولُ ج قُتُلٌ و قُتُلٌ: بہت قتل کرنے والا (مذکر و مونث)۔ القَتِيلُ ج قَتْلٰی و قُتَلاءُ و قَتَالٰی: مقتول (مذکر و مونث)۔ المَقْتَلُ ج مَقَاتِلُ: جسم کا وہ عضو مثلاً کنپٹی کہ جس کو ضرب پہنچنے سے آدمی نہ بچے، قتل کی جگہ، قتل۔ المُقَاتِلَةُ واحد مُقَاتِلٌ: لڑنے والی جماعت، تاء تانیث جماعت کی تاویل کی وجہ سے ہے۔ المُقْتَتَلُ: میدان جنگ۔

۲۔ قَتَلَ ـُ قَتْلاً و تَقْتَالاً الخمرةُ: شراب میں پانی

ملانا، اسی بنا پر اس شراب کو مقتولہ کہتے ہیں۔ جب اس میں پانی ملا دیا جائے کیونکہ اس کی شدت کم ہو جاتی ہے۔ الجوعَ او البردَ: بھوک یا سردی کی تیزی کو ختم کر دینا، کہا جاتا ہے۔ قَتَلَ غَلِيْلَهُ: یعنی اس نے اسے پلایا اور اس کی تشنگی سیرابی کی وجہ سے زائل ہوگئی، اور کہا جاتا ہے۔ قَتَلَ الشيئَ خُبراً: یعنی اس نے علم کے لحاظ سے اس کا احاطہ کرلیا۔ تقتَّلَ لِفلان: کے آگے جھکنا، کا فرمانبردار ہونا۔ المُقتَّلُ: تجربہ کار، باخبر۔

٣۔ تَقَتَّلَ للامر: کام آہستہ کرنا۔

٤۔ تَقَتَّلَ: چلنے میں لچکنا۔

قتم: قَتِمَ ـَ قَتَامَةً و قُتُومًا: سیاہی مائل ہونا۔ قَتَمَ قُتُومًا وجهُهُ: کے چہرے کا متغیر ہونا۔ ـُ قُتُومًا و قَتِمَ ـَ قَتَمًا الغبارُ: غبار کا بلند ہونا۔ اَقْتَمَ اليومُ: بہت غبار والا دن ہونا۔ اِقْتَمَّ اِقتمامًا الشيئُ: کالا ہونا، سیاہی مائل ہونا۔ القَتَمُ (مص): گرد وغبار۔ القُتْمَةُ: خاکستری مائل سرخ رنگ۔ القتامُ والقَتَمَةُ: سیاہ گرد وغبار۔ لڑائی کا غبار، تاریکی، سیاہی۔ القاتِمُ (فا) ج قَوَاتِمُ: کالا، کہا جاتا ہے۔ اَسْوَدُ قاتِمٌ کالا سیاہ اور کہا جاتا ہے۔ مکان قاتم الاعماق: کچھ سیاہی مائل وسیع جگہ۔ الاَقْتَمُ: سیاہی مائل، بھورا

قتن: قَتَنَ ـُ قُتُونًا السمكُ: مچھلی کا خشک ہونا اور اس کی تری کا زائل ہونا۔ قَتُنَ ـُ قَتَانَةً و اَقْتَنَ: کم خوراک ہونا، دبلا ہونا۔ القاتِنُ (فا): سیاہی مائل کہا جاتا ہے: اَسْوَدُ قاتِنٌ: بہت سیاہ۔ القَتَانُ والقُتَانُ: سیاہ گرد وغبار۔ القَتِيْنُ: کم خوراک (مذکر ومونث)، دبلا پتلا، باریک نیزہ، ذلیل وخوار، چیچڑی۔

قتو: ١۔ قَتَا ـُ قَتْوًا و قَتًا و قُتًى و قِتًى و مَقْتًى الملوكَ: کی اچھی خدمت کرنا صفت قاتٍ۔ اِقْتَوَى الرجلَ: سے خدمت لینا (اس کی کوئی نظیر نہیں ہے)۔ القَتْوَةُ قتا سے اسم مرہ۔ المَقْتَى ج مَقْتَوُونَ ومَقَاتِوَةٌ ومَقَاتِيَةٌ: جو پیٹ بھر خوراک پر خدمت کرے اور اکثر بادشاہ کے خدام کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ المَقْتَوِيّ: بمعنی مَقْتَى۔

٢۔ القَتْوَةُ: چغلی۔

قتّ: قَتَّ ـُ قَتًّا الشيئَ: کو کھینچنا۔ الابلَ: اونٹوں کو پانی پلانا۔ قَتًّا و قِتِّيْتَى المالَ: کو بکثرت جمع کرنا۔ القُتَاتُ: سامان کہا جاتا ہے جاءَ القومُ بِقُتَاتِهِمْ و قُتَاتَتِهِمْ: قوم اپنے تمام ساز و سامان کے ساتھ آگئی۔ القَتَاتَةُ والقَتِيْتَةُ والمَقَتَّةُ: لوگوں کی جماعت۔

٢۔ قَتَّ ـُ قَتًّا و اِقْتَتَّ الشجرَ: درخت کو جڑ سے اکھیڑنا۔

٣۔ القَتَّاتُ: چغل خور۔

٤۔ قَتْقَتَ قَتْقَتَةً الوتدَ: کو نکالنے کے لئے حرکت دینا۔ المكيالَ: پورا تولنا۔

قتأ: اَقْتَأَ المكانُ: جگہ کا بہت ککڑی والی ہونا۔ القومُ: لوگوں کے پاس بہت ککڑی ہونا۔ والقِتّاءُ واحد قِتّاءَ ةٌ(ن): ککڑی۔ المَقْتَأَةُ والمَقْتُؤَةُ ج مَقَاتِئُ: ککڑی کی جگہ۔ کہا جاتا ہے ارضٌ مَقْتَأَةٌ ومَقْتُوْءَةٌ: ککڑی والی زمین۔

قتر: تَقَتَّرَ الرجلُ: متردد ہونا، گھبرانا۔ اِقْتَتَرَ الشيئَ: کو گھر کے لئے سامان بنانا۔ القَتْرَةُ: گھر کا سامان۔

قثم: ١۔ قَثَمَ ـِ قَثْمًا الشيئَ: کو شیر کے پاخانہ سے لتھیڑنا۔ قَثَمَ ـَ وقَثُمَ ـُ قُثْمَةً و قَثْمًا: شیر کے پاخانہ سے لتھڑنا۔ قَثَامِ (مبنی بر کسرہ) (ج) مادہ بجو، کیونکہ وہ اپنے آپ کو شیر کے پاخانہ سے لت پت کرلیتی ہے۔ اس بناء پر اس کا نام قثام رکھ دیا گیا ہے۔

٢۔ قَثَمَ ـِ قَثْمًا المالَ: بہت مال لینا۔ ـُ قَثْمًا له من المالِ: کو یک بارگی مال دینا۔ اِقْتَثَمَ المالَ: بہت مال لینا۔ ـ الشيئَ: کو جڑ سے اکھیڑنا۔ القاثِمُ (فا): دینے والا۔ القُثَمُ: سخی لوگ۔ القُثَمُ: بہت دینے والا (قاثم سے معدول ہے۔ والقَثُوْمُ: خیر یا شر کا جمع کرنے والا۔

٣۔ قَثَمَ ـُ قَثْمًا فی مشيه: سست چلنا۔

٤۔ قَثَمَ ـُ قَثْمًا و قَثَامَةً: گرد آلود ہونا۔ القُثْمَةُ: خاکستری رنگ۔

٥۔ اِقْتَثَمَ الرجلَ: کو ذلیل کرنا۔

قثو: قَثَا ـُ قَثْوًا وقَثَى يَقْثِي قَثْيًا و اِقْتَثَى المالَ: مال جمع کرنا۔ القَثَا: ایسی چیزوں کا کھانا جس سے کھانے میں آواز نکلے جیسے ککڑی وغیرہ۔

قجّ: القُجَّةُ: دراہم کے محفوظ کرنے کی تھیلی (عامیہ)۔

قحّ: ١۔ قَحَّ ـُ قُحُوحَةً و قَحَاحَةً: خالص ہونا۔ القُحُّ ج اَقْحَاحٌ: خالص کہا جاتا ہے: فلانٌ کریمٌ قُحٌّ واعرابی قُحٌّ: فلاں خالص کریم اور خالص اعرابی ہے۔ القح مونث القُحَّةُ: سخت اور بدخو کہا جاتا ہے اعرابية قحة: سخت اور بدخو اعرابیہ۔ القُحَاحُ: خالص۔

٢۔ قَحْقَحَ الصوتُ: آواز کا حلق میں گھومنا۔ الشردُ: بندر کا ہنسنا۔

قحب: ١۔ قَحَبَ ـُ قَحْبًا و قُحَابًا و قَحَّبَ: کھانسنا۔ ـ سُعَالٌ قَاحِبٌ: سخت کھانسی۔ القَحْبُ: کھانسی والا، سن رسیدہ۔ القَحْبَةُ۔ جمع قِحاب۔ قَحْبٌ کا مونث۔ بڑھیا۔

٢۔ قَحَبَ ـُ قَحْبًا و قُحَابًا و قاحَبَ و تقحَّبَت المرأةُ: عورت کا بدکار ہونا۔ القَحْبَةُ ج قِحَابٌ: بدکار، زانیہ۔

قحث: قَحَثَ ـَ قَحْثًا الشيئَ: کل چیز لے لینا۔

قحد: ١۔ قَحَدَ ـَ قَحْدًا و اَقْحَدَ البعيرُ: اونٹ کا بڑی کوہان والا ہونا۔ اِسْتَقْحَدَت الناقةُ: اونٹنی کا بڑے کوہان والی ہونا۔ القَحَدَةُ ج قِحَادٌ واُقْحُدٌ: کوہان یا کوہان کی جڑ۔ ناقةٌ قَحِدَةٌ و ناقةٌ مِقْحَادٌ ج مَقَاحِيْدُ: بڑے کوہان والی اونٹنی۔ المُقْحَدَةُ: کوہان کی جڑ۔

٢۔ القُحَادُ: وہ شخص جس کا نہ بھائی ہو نہ لڑکا۔

قحز: قَحَزَ ـَ قَحْزًا: کودنا، بے چین ہونا، مضطرب ہونا۔ القَاحِزَاتُ: سختیاں۔

٢۔ قَحَزَ ـَ قُحُوْزًا: نیم مردہ کی طرح گرنا۔ ـ قَحْزًا و قُحُوْزًا به: کو پچھاڑنا۔ ـ قَحْزًا و قُحُوْزًا و قَحَزَانًا الرجلَ: کو ہلاک کرنا۔ قَحْزًا هُ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ قَحَّزَبه: کو پچھاڑنا۔ ـ هُ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ و تَقَحَّزَ له الكلامَ: سے سخت کلامی کرنا۔ القُحَّازَةُ (مص): پرندوں کے شکار کا جال۔ التَقْحِيْزُ: وعید، دھمکی۔ برائی جُوْعٌ مُقْحِزٌ: سخت بھوک۔

قحط: ١۔ قَحَطَ ـَ قَحْطًا هُ: کو سخت مار مارنا۔ المِقْحَطُ: نہ تھکنے والا گھوڑا۔

۲- قَحَطَ ـَ قَحْطًا المطرُ: بارش رکنا۔ ـَ قَحْطًا و قَحَطًا و قُحُوْطًا العامُ: سال کا بے بارش اور خشک ہونا صفت قَاحِطٌ ج قَوَاحِطُ۔ قَحِطَ ـَ قَحَطًا المطرُ: بارش رکنا۔ ـَ قَحْطًا و قَحَطًا و قُحُوْطًا العامُ: سال کا بے بارش اور خشک ہونا صفت قَاحِطٌ ج قَوَاحِطُ۔ قَحْطًا البلدُ: ملک کا بے بارش اور خشک سالی والا ہونا۔ قُحِطَ قَحْطًا و قَحَطًا و قُحُوْطًا العامُ: سال کا خشک ہونا۔ قَحْطًا البلدُ: ملک کا بے بارش ہونا أَقْحَطَ العامُ: سال کا بے بارش اور خشک ہونا۔ البلدُ: ملک میں بارش رکنا۔ ـ الناسُ: لوگوں کا بے بارش ہونا۔ ـ اللّٰہُ الارضَ: اللہ کا زمین میں قحط ڈالنا۔ عَامٌ قَحِطٌ و مَقْحُوْطٌ: سال جس میں بارش نہ ہوا اور خشک سالی رہے عَامٌ قَحِيْطٌ: خشک سال سَنَةٌ قَحِيْطٌ: خشک سال۔

۳- قَحَطَ ـَ قَحْطًا الوَحْلَ و نحوَہ عند العامة: کیچڑ وغیرہ ہٹا دینا قَحَطَ القدرَ وغیرھا عند العامة: ہنڈیا کے نیچے لگا ہوا کھانا کھرچ ڈالنا، اسم آلہ القَحَاطَةُ: (کیچڑ وغیرہ جس کو ہٹا دیا جاتا ہے (عامیہ)۔ المِقْحَطَةُ: کیچڑ ہٹانے کا آلہ (عامیہ)

۴- قَحَّطَ النخلةَ: درخت خرما میں گابھا دینا۔

قحف: قَحَفَ ـَ قَحْفًا ہٗ: کی کھوپڑی کاٹنا یا توڑنا۔ ـ الرُّمَّانَةَ: انار چھیلنا۔ چھلکا اتارنا۔ القِحْفُ ج أَقْحَافٌ و قُحُوْفٌ و قِحَفَةٌ: کھوپڑی، کھوپڑی کا وہ حصہ جو ٹوٹ کر جدا ہو جائے، لکڑی کا پیالہ، کہا جاتا ہے۔ رماہ باقحاف رأسہ: اس نے اس پر بڑے بڑے کام ڈال دیئے، اس نے اس کو تباہی میں مبتلا کر دیا اور کہا جاتا ہے فلان مالہ قِدٌّ ولا قِحفٌ: فلاں نہ تو اس کے پاس چمڑے کا پیالہ ہے نہ لکڑی کا یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔ قِدٌّ: چمڑے کے پیالے کو کہتے ہیں۔

۲- قَحَفَ ـَ قُحَافًا: کھانسنا۔ ـ قَحْفًا الشيئَ: کو بہا لے جانا۔ الحبَّ: دانے کو بکھیرنا۔ ـ ما فی الاناء: ڈگڈگا کے سب پی جانا۔ اِقْتَحَفَ ـ ما فی الاناء: ڈگڈگا کے سب پی جانا۔ ـ السیلُ کُلَّ شیئٍ: سیلاب کا ہر چیز بہا لے جانا۔ القَاحِفُ (فا) ج قُحُفٌ: برتن سے سب کچھ نکالنے والا۔ القُحَافُ: ڈگڈگا کے پینا۔ القُحَافُ: بہا لے جانے والا سیلاب۔ القُحَافَةُ: ہر وہ چیز جس کو ایک ہی سانس میں پی لیا جائے۔ عَجَاجَةٌ قَحُوْفٌ: آندھی جو سب چیزوں کو اڑا لے جائے۔ المِقْحَفَةُ ج مَقَاحِفُ: وہ لکڑی جس سے دانے کو بکھیرا جائے۔

قحل: قَحَلَ ـَ قُحُوْلًا و قَحِلَ ـَ قَحْلًا و قَحَلًا و قُحِلَ الشیئُ: خشک ہونا صفت۔ قَاحِلٌ و قِحْلٌ و قَحِلٌ و انْقَحَلَ: اس سے ہے۔ قَحَلَ الشَّیْخُ: بوڑھے کی ہڈیوں پر کھال خشک ہو گئی اور بہت بوڑھا ہو گیا۔ اور کَیْفَ نَوُدُّ شَیْخَکُمْ وَقَدْ قَحَلَ: ہم تمہارے شیخ کو کیسے واپس کر سکتے ہیں اور حال یہ ہے کہ وہ مر گیا اور اس کی کھال خشک ہو گئی۔ اَقْحَلَ الشیئَ: کو خشک کرنا کہا جاتا ہے۔ اَقْحَلَهُ الصومُ: روزے نے اس کی کھال کو خشک کر دیا۔ تَقَحَّلَ الشیخُ: بڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے خشک کھال والا ہونا۔ ـ فی لبوسه وحاله: برے لباس اور حال والا ہونا۔ القاحِلُ (فا)۔ من الجلود: خشک کھال۔ القُحَالُ: بکریوں کی ایک بیماری جس سے کھال خشک ہو جاتی ہے۔ القُحُوْلَةُ: خشکی۔ المُتَقَحِّلُ من الرجال: خشک کھال والا، بدحال۔

۲- قَاحَلَ مُقَاحَلَةً ہٗ: کے ساتھ رہنا۔

قحم: ۱- قَحَمَ ـُ قَحْمًا و قُحُوْمًا فی الامر: کسی معاملہ میں بلا سوچے سمجھے گھس پڑنا۔ ـ الیه: کے قریب ہونا۔ ـَ قَحْمًا المفاوزَ: بیابان طے کرنا۔ قَحَّمَ ہٗ فی الامر: کو معاملہ میں بلا سوچے سمجھے داخل کرنا۔ ـ الفرسُ رَاکِبَهٗ: گھوڑے کا سوار کو چہرے کے بل گرانا۔ اَقْحَمَ ہٗ فی الامر: کو معاملہ میں بلا سوچے سمجھے داخل کرنا۔ ـ فرسَهُ النهرَ: گھوڑے کو نہر میں زبردستی داخل کرنا۔ الکلمةَ: کسی کلمہ کو دو متلازم کلمے مثلاً مضاف مضاف الیه کے درمیان داخل کرنا جیسے رِجْلٌ کالفظ یَدَ اور مَنْ کے درمیان اس قول میں قَطَعَ اللّٰهُ یَدَوَرِجْلَ مَنْ قَالَهَا: کیونکہ اصل ترکیب یوں ہے۔ قطع اللّٰه یدمن قالها ورجله اللہ یہ کہنے والے کا ہاتھ اور پاؤں کاٹے۔ اَقْحَمَ القومُ: قحط سالی کی وجہ سے اپنے ملک کو چھوڑ کر کسی سرسبز و شاداب جگہ میں چلے جانا۔ تَقَحَّمَ الفرسُ النهرَ: گھوڑے کا نہر میں داخل ہونا، گھسنا۔ ـ الامرَ: کسی معاملہ میں اپنے آپ کو مشقت کے ساتھ ڈال دینا۔ ـ الفرسُ براکبه: گھوڑے کا سوار کو چہرے کے بل گرانا۔ اِقْتَحَمَ: معنے کے لحاظ سے اقحم کا فعل لازم ہے۔ اِقْتَحَمَ الامرَ: کسی معاملہ میں اپنے آپ کو شدت اور مشقت کے ساتھ ڈال دینا۔ ـ المنزلَ: میں ہجوم کرنا۔ النجمُ: ستارے کا غروب ہونا۔ اِنْقَحَمَ: بے سوچے سمجھے گھس پڑنا۔ القَحْمُ: مونث قَحْمَةٌ ج قِحَامٌ: بہت بوڑھا۔ القُحْمَةُ ج قُحَمٌ: مشکل کام، ہلاکت، بے سوچے سمجھے سفر کو چل پڑنا، قحط۔ ـ القُحَمُ فی الخُصُوْمَاتِ: وہ جو انسان کو مکروہات پر برانگیختہ کرے، کہا جاتا ہے۔ لِلْخُصُوْمَةِ قُحَمٌ (جھگڑے کے لئے خطرات میں کودنا پڑتا ہے) اور القُحَمُ من الشهر: مہینے کی آخری تین راتیں، کیونکہ ان میں چاند سورج کے قریب نہیں ہوتا۔ قُحَمُ الطَّرِیْقِ: راستہ کی دشواریاں۔ القَحَامَةُ والقُحُوْمَةُ: بہت بڑھاپا۔ القَحُوْمُ: بہت بوڑھا۔ المِقْحَامُ ج مَقَاحِیْمُ: القاحم سے اسم مبالغہ وہ شخص جو سخت مصیبتوں میں گھس پڑے۔ المَقَاحِمُ: ہلاکتیں اس کا مفرد قَحْمَةٌ ہے لیکن یہ لَمْحَةٌ کی جمع مَلَامِحُ کی طرح خلاف قیاس ہے۔

۲- اِقْتَحَمَ فلانًا: سے حقارت کرنا، کہا جاتا ہے اِقْتَحَمَتْهُ عَیْنِیْ: میری آنکھوں نے اس کو ذلیل سمجھا۔ القَحْمُ مونث قَحْمَةٌ ج قِحَامٌ: دبلا۔ المُقْحَمُ: کمزور۔

۳- المُقْحَمُ: وہ اعرابی جس کی پرورش جنگل میں ہوئی ہو۔

قحو: قَحَا ـُ قَحْوًا الدواءَ: دوا میں گل بابونہ ڈالنا۔ و اِقْتَحَی المالَ: کل مال لے لینا۔ أَقْحَی ت الارضُ: زمین کا گل بابونہ اگانا القُحْوَانُ والاُقْحُوَانُ: گل بابونہ، واحد قُحْوَانَةٌ واُقْحُوَانَةٌ ج اَقَاحِیُّ واَقَاحٍ: اس کی تصغیر اُقَیْحِیَانٌ ہے اور اس کا واحد اُقَیْحِیَانَةٌ ہے (ن) ایک پودا جس کے سفید پھول اور اس کے پھولوں کے پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ انہیں

الگ الگ ہونے کی وجہ سے دانتوں سے تشبیہ دی جاتی ہے اس کو بابونہ کہتے ہیں۔ اَقَاحِیُّ الْاَمْرِ: کام کے اوائل۔ المِقْحَاةُ: پھاوڑہ۔

قد: قَدْ: مندرجہ ذیل معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ ۱۔ بمعنی حَسْبُ جیسے قَدْزَیْدٍ دِرْھَمٌ یعنی زید کے لئے ایک درہم کافی ہے اور قَدِیْ دِرْھَمٌ: بغیر نون وقایہ کے جیسے حَسْبِیْ دِرْھَمٌ ۲۔ اسم فعل بمعنی کَفٰی یا یَکْفِیْ جیسے قَدْنِیْ دِرْھَمٌ بمعنی یَکْفِیْنِیْ دِرْھَمٌ: ان سب صورتوں میں قَدْ اسم ہے، ۳۔ مضارع کے ساتھ توقع کا فائدہ دیتا ہے جیسے قَدْ یَقْدِمُ الغَائِبُ الیَوْمَ توقع ہے کہ غائب آج آجائے اور کبھی تقلیل کا جیسے قَدْ یَصْدُقُ الکَذُوْبُ جھوٹا آدمی کبھی سچ بول لیتا ہے اور ماضی کے ساتھ تحقیق کا فائدہ دیتا ہے جیسے قَدْ اَفْلَحَ مَنِ اتَّقَی اللّٰہَ جو اللہ سے ڈرا اس نے یقیناً فلاح پائی قرآن میں ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا، قَدْ اَفْلَحَ المُؤْمِنُوْنَ اور حال سے قریب کرنے کے لئے جیسے قَدْ قَامَ فُلَانٌ جبکہ قیام زمانہ قریب میں ہی ہو چکا ہو اور مضارع کے ساتھ تکثیر کا فائدہ دیتا ہے جیسے قَدْ اَشْھَدُ الغَارَةَ الشَّعْوَاءَ تَحْمِلُنِیْ: مراد یہ ہے کہ میں لوٹ میں بہت حاضر ہوا کرتا ہوں۔

قدّ: ۱۔ قَدَّ ـُ قَدًّا الشیئَ: کو جڑ سے کاٹنا، لمبائی میں پھاڑنا یا کاٹنا، تم کہتے ہو قَدَدْتُ الشَّیْئَ نِصْفَیْنِ: اور کبھی مفعول ثانی پر حرف جار کی زیادتی کی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے قددت الشیئ بنصفین ۔ قَدَّ المسافرُ الفلاةَ: بیابان طے کرنا۔ ـ الکلامَ: بات کاٹنا۔ قُدَّ: پیٹ درد والا ہونا۔ ـ فلان قَدَّ السیف: فلاں کا اچھے طریقے سے کاٹنا۔ قَدَّدَ الشیئ: کو جڑ سے کاٹنا، لمبائی میں پھاڑنا یا کاٹنا۔ ـ اللحمَ: کے ٹکڑے کرنا اور اسے خشک کرنا۔ تَقَدَّدَ: پھٹنا۔ الشیئُ: خشک ہونا۔ ـالثوبُ: کٹ جانا اور پرانا ہونا۔ ـالقومُ: متفرق ہونا مختلف الرائے فرقے ہونا۔ ـ الثوبُ علیه: کپڑے کا اندازہ اور طول کے مطابق ہونا۔ اِقْتَدَّ ـالشیئَ: بمعنی قَدَّہٗ۔ ـ الشیئُ: پھٹنا۔ ـ الامورَ: کی تدبیر کرنا، تمیز کرنا۔ اِنْقَدَّ: پھٹنا۔ اِسْتَقَدَّ الامرُ: برابر ہونا۔ القَدُّ (ح): ایک سمندری مچھلی جس کی ایک قسم سے تیل نکالا جاتا ہے القَدُّ (مص) ج اَقُدٌّ و قُدُوْدٌ و قِدَادٌ و اَقِدَّةٌ: کوڑا یا چابک، بکری کے بچہ کی کھال، آدمی کی قامت، اور اعتدال مقدار کہا جاتا ہے۔ ھٰذَا عَلٰی قَدِّذَاکَ: یعنی یہ اس کی مقدار کے مطابق ہے (مو): عوامی گیتوں کے وزن پر صحیح الاعراب فصیح کلام ترتیب دینا۔ القِدُّ ج اَقُدٌّ: چمڑے کا برتن، تسمہ، کاٹی ہوئی چیز، چابک، ـ کہا جاتا ہے مَالَهٗ قِدٌّ ولَا قِحْفٌ یعنی نہ تو اس کے پاس چمڑے کا برتن ہے اور نہ لکڑی کا جو کنایہ ہے اس بات سے کہ اس کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ القِدَّةُ ج قِدَدٌ و اَقِدَّةٌ: چمڑے کا تسمہ، چیز کا ٹکڑا، مختلف الرائے فرقہ کہا جاتا ہے۔ کنا طرائق قِدَدًا: یعنی ہم مختلف الرائے فرقے تھے۔ ـ عند الکتّاب: چٹی، رول، رولر (ruler) عند البنائین والنجارین: ناپنے کی چٹی۔ القُدَادُ: پیٹ کا درد۔ القَدِیْدُ: کاٹا ہوا اور خشک کیا ہوا گوشت، پرانا کپڑا۔ القُدَیْدُ: چھوٹا ٹاٹ۔ القدیدِیُّوْنَ: فوج کے توابع جیسے درزی نائی وغیرہ۔ بعض کے نزدیک یہ لفظ تقدد سے ہے اور معنی ہے فوج کے وہ ماتحت جو ملک میں اشد ضرورت کیلئے بکھر جاتے ہیں اور ان کے کپڑے پھٹ جاتے ہیں۔ المَقَدُّ: راستہ، ہموار جگہ۔ المِقَدُّ والمُقُدُّ والمِقَدَّةُ: کاٹنے کی چھری۔ المَقْدُوْدُ: دبلا، کمزور (عامیہ)

۲۔ اِسْتَقَدَّ الامرُ: ہمیشہ ہونا۔

۳۔ القَدَادُ (ح) الیَرْبُوع: جنگلی چوہا، (ح): سیہی۔

قدح: ۱۔ قَدَحَ ـَ قَدْحًا فی عِرضه: کو طعنہ مارنا، پر عیب لگانا، میں نقص نکالنا، کہا جاتا ہے۔ قَدَحَ فِیْ سَاقِ اَخِیْهِ: اس نے اپنے بھائی کو دھوکہ دیا۔ قَادَحَهٗ وتقادحا: ایک دوسرے پر طعن و تشنیع کرنا یا مناظرہ کرنا۔ المِقْدَاحُ: لوگوں میں خفیہ سازشیں کرنے والا (عامیہ)۔

۲۔ قَدَحَ ـَ قَدْحًا الدودُ فی الاسنان او الشجر: دانت یا درخت میں کیڑا لگنا۔ القَدْحُ (مص): دانت یا لکڑی کا کیڑا۔ القَادِحُ (فا): دانت یا درخت کی سیاہی یا کیڑا۔ لکڑی میں شگاف۔ القَادِحَةُ ج قَوَادِحُ القادح کا مونث (ح) درخت یا دانت کا کیڑا۔

۳۔ قَدَحَ ـَ قَدْحًا فی القِدح: تیر کے پھل میں سوراخ کرنا اور عوام اسے سوراخ کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ ـ ختامَ الخابیة: مٹکے کی مہر کو توڑ دینا۔ الطبیبُ العینَ: آنکھ کے اندرونی حصہ سے پانی نکالنا۔ ـ ت العینُ: آنکھ کا دھنس جانا۔ قَدَّحَ ت العینُ: آنکھ کا دھنس جانا۔ ـ الفرسَ: گھوڑے کو دبلا کرنا۔ القِدْحُ ج قِدَاحٌ و اَقْدُحٌ و اَقْدَاحٌ وقِدْحَانٌ جج اَقَادِیْحُ: بغیر پر اور نصل کے تیر، سوراخ (عامیہ)۔

۴۔ قَدَحَ ـَ قَدْحًا الشیئَ: کا چلو لینا۔ المرقَ: شوربا نکالنا۔ ـ القدرَ: ہانڈی کی چیز چمچے سے نکالنا۔ اِقْتَدَحَ المَرَقَ: شوربا نکالنا۔ القِدرَ: ہانڈی میں جو کچھ ہو چمچے سے نکالنا۔ القُدْحَةُ من المَرَق: چمچہ بھر شوربا۔ القَدِیْحُ: شوربا یا وہ جو ہانڈی کی تلی میں رہ جائے اور مشکل سے چمچے سے نکلے۔ المِقْدَحُ والمِقْدَحَةُ: چمچہ۔

۵۔ قَدَحَ ـَ قَدْحًا بالزَّنْد: چقماق سے آگ نکالنے کی کوشش کرنا کہا جاتا ہے قَدَحَ الشیئُ فی صدری یعنی چیز نے میرے سینے پر اثر کیا، اور کہا جاتا ہے اِصْنِ لِیْ اَقْدَحْ لَکَ: یعنی تم میرے لئے ہو جاؤ میں تمہارے لئے ہو جاؤں گا۔ اِقْتَدَحَ بالزَّنْد: چقماق سے آگ نکالنے کی کوشش کرنا۔ ـ الامرَ: معاملہ کی تدبیر کرنا۔ اِسْتَقْدَحَ زِنَادَهٗ: چقماق سے آگ نکالنا۔ القَدَحُ: اقتداح النار کا اسم۔ القُدْحَةُ: قدح کا اسم نوع۔ حُمّٰی قَادِحَةٌ: بہت تیز بخار۔ القَدَّاحُ: چقماق کا پتھر، لائٹر۔ القَدَّاحَةُ: چقماق کا پتھر، فولاد یا لوہا جسے چقماق سے انگاریاں نکالنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چقماق اور سٹیل، لائٹر۔ الاَقْدَحُ والقَدُوْحُ (ح): مکھی۔ المِقْدَحُ والمِقْدَاحُ: چقماق کا لوہا۔

۶۔ القِدْحُ ج قِدَاحٌ واَقْدُحٌ واَقْدَاحٌ و قِدْحَانٌ جج اَقَادِیْحُ: جوئے کا تیر، کہا جاتا ہے۔ صَدَقَهم وَسْمَ قِدْحِهٖ: یعنی ان سے سچ کہا۔ القَدَحُ ج اَقْدَاحٌ: پینے کا برتن، چھوٹے اور بڑے دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اور قَدَحٌ: خالی برتن کو کہتے ہیں اور جب اس میں پینے کی کوئی چیز ہو تو اس کو کاس کہتے ہیں کہا جاتا ہے

لاتجعلونی کقدَح الراکب: یعنی مجھ کو آخری مت بناؤ اس لئے کہ سوار سارے سامان کو رکھنے کے بعد پیالہ کو آخر میں لٹکاتا ہے۔ القَدَحُ الفَرْدُ: یہ کنایہ ہے سے پالک سے۔ القِداحة: پیالہ بنانے کا پیشہ۔ القَدَّاحُ: پیالہ بنانے والا، پیالہ پکڑنے والا۔ ترو تازہ پودے کے اطراف، نباتات کے شگوفے (کھلنے سے پہلے)۔

۷۔ اِقْدَحَوَّ اِقْدِحْوَاذًا الرجُلُ: شرارت، گالی گلوچ یا لڑائی کے لئے تیاری کرنا۔

قدر: ۱۔ قَدَرَ ـِ قَدْرًا و قُدْرَةً و مَقْدِرَةً و مَقْدَرَةً و مَقْدُرَةً و مِقْدَارًا و قَدَارَةً و قُدُورَةً و قُدُورًا و قِدْرَانًا و قَدَارًا و قِدَارًا علی الشیئ: پر قوی ہونا۔ ـ قَدْرًا و قَدَرًا علی الشیئ: پر قدرت رکھنا، کو جمع کرنا، روکنا۔ ـ اللّٰہَ: اللہ کی تعظیم کرنا۔ قَدِرَ ـَ قَدَرًا و قُدْرَةً و مَقْدِرَةً و مَقْدَرَةً و مَقْدُرَةً و مِقْدَارًا و قَدَارَةً و قُدُورَةً و قُدُورًا و قِدْرَانًا و قَدَارًا و قِدَارًا علی الشیئ: پر قوی ہونا۔ و۔ قَدَرًا علی الشیئ: پر قدرت رکھنا۔ قَدَّرَ علی الشیئ: پر قدرت رکھنا، کو جمع کرنا، بند کرنا۔ ـ اللّٰہُ فلانًا علی کذا: اللہ کا کسی کو پر قادر بنانا۔ قَادَرَ مُقَادَرَةً ہُ: کا توانائی میں مقابلہ کرنا۔ اَقْدَرَ اللّٰہُ فلانًا علی کذا: اللہ کا کسی کو پر قادر بنانا۔ ـ الانسانُ: ہانڈی میں پکانا۔ اِقْتَدَرَ علیه: پر قوی ہونا، قدرت پانا۔ ـ الرجُلُ: ہانڈی میں پکانا۔ القَادِرُ (فا): مونث قَادِرَةٌ: ہانڈی میں پکانے والا، ہانڈی کا پکا ہوا کہا جاتا ہے۔ بَیْنَنَا لَیْلَةٌ قَادِرَةٌ: ہمارے درمیان ایسی رات ہے جس میں چلنا آسان ہے۔ القَدْرُ ج اَقْدَارٌ: طاقت و قوت، مالداری، تونگری، عزت و وقار، حالت۔ القِدْرُ ج قُدُورٌ اور اس کی تصغیر قُدَیْرَةٌ و قُدَیْرٌ: ہنڈیا۔ القَدَرُ ج اَقْدَارٌ: طاقت و قوت۔ القُدْرَةُ: فعل یا ترک فعل کی طاقت۔ قُدْرَةُ آلَةٍ مَا: سیکنڈ میں کام کی مقدار بتانے والا آلہ۔ القُدَارُ: ہنڈیا میں پکانے والا۔ القَدَّارُ و القِدَارُ: قدرت۔ القَدَارَةُ و القُدُورَةُ: (دونوں مصدر ہیں) قوت، اقتدار، مالداری۔ الاَقْدَرُ: اسم تفضیل، مونث القَدْرَاءُ۔ بَنُوقَدْرَاءَ: مالدار لوگ۔ القَدِیرُ: صاحب قدرت، اللہ تعالیٰ کا نام، ہنڈیا میں پکا ہوا گوشت۔ المِقْدَارُ ج مَقَادِیرُ: قدرت۔ المَقْدَرَةُ و المَقْدُرَةُ و المَقْدِرَةُ: قوت، مالداری۔ المُقْتَدِرُ (فا): ہنڈیا میں پکانے والا۔ المَقْدُورُ (مفع): کہا جاتا ہے۔ امرٌ مقدورٌ علیه: یعنی ایسا امر جس کے کرنے پر انسان قادر ہو۔

۲۔ قَدَرَ ـِ قَدْرًا الشیئَ بالشیئ: کو کسی مقدار کے مطابق کرنا، کا سے اندازہ کرنا۔ ـ الامرَ: کی تدبیر کرنا۔ ـ لِاَمرِ کذا: پر غور و فکر کرنا، کی تدبیر کرنا، کا قیاس کرنا۔ قَدَّرَ الشیئَ بالشیئ: کا سے اندازہ کرنا، مقدار کے مطابق بنانا۔ ـ الرجُلُ: معاملہ کی درستی اور تدبیر میں غور و فکر کرنا۔ قَادَرَ مُقَادَرَةً ہُ: کا اندازہ کرنا، کا توانائی میں مقابلہ کرنا۔ ـ بین الشیئین: ایک کا دوسرے سے مقدار معلوم کرنے کے لئے اندازہ کرنا، کہا جاتا ہے۔ فلانٌ یُقَادِرُنِی: فلاں میرے ساتھ مساوات کا طالب ہے۔ تَقَدَّرَ الثوبُ علیه: کپڑے کا کی مقدار کے مطابق ہونا۔ تَقَادَرَ الرجُلانِ: ہر ایک کا دوسرے سے مساوات کا طالب ہونا۔ اِقْتَدَرَ الشیئَ بالشیئ: کا سے اندازہ کرنا۔ اِنْقَدَرَ: اندازہ کے مطابق ہونا، کہا جاتا ہے۔ قَدَرْتُ الثوبَ فانْقَدَرَ: میں نے کپڑے کا اندازہ کیا تو وہ اندازے کے موافق ہو گیا۔ القَدْرُ (مص) ج اَقْدَارٌ: چیز کی انتہا، چیز کا بغیر کمی و زیادتی کے دوسری کے برابر ہونا کہا جاتا ہے۔ هذا قَدْرُ ذاك: یہ اس کے مماثل اور مساوی ہے۔ القَدَرُ (مص) ج اَقْدَارٌ: چیز کی انتہا۔ التَّقْدِیرُ (مص) ج تَقَادِیرُ عند النحاة: کلمہ کو حذف کرنا اور نیت میں باقی رکھنا جیسے اگر آپ سے کہا جائے: مَنْ مَعَكَ؟ آپ کے ساتھ کون ہے؟ تو آپ جواب دیں اَخِیْ: میرا بھائی تو اس میں مَعِیَ کا لفظ لفظوں میں محذوف ہوگا۔ المِقْدَارُ ج مَقَادِیرُ: چیز کی انتہا، ایک معروف پیمانہ جس سے کسی چیز کی گنتی، پیمائش یا وزن کا پتہ چل جائے۔ المُقَدِّرُ: درختوں یا کھیتی کی مقدار کا تخمینہ لگانے والا (عامیہ)۔

۳۔ قَدَرَ ـِ قَدْرًا و قَدَرًا الرزقَ: کو تقسیم کرنا۔ ـ اللّٰہُ علیه الامرَ: کا فیصلہ کرنا، حکم لگانا۔ ـ علی عیاله: اہل و عیال پر نان و نفقہ میں تنگی کرنا۔ ـ قَدَارَةً الشیئَ: کو تیار کرنا، کا وقت متعین کرنا۔ قَدَّرَ اللّٰہُ علیه الامرَ و قَدَّرَله الامرَ: کا فیصلہ کرنا حکم لگانا۔ ـ علی عیاله: پر تنگی کرنا۔ تَقَدَّرَ له کذا: کے لئے آمادہ ہونا۔ اِسْتَقْدَرَ اللّٰہَ خیرًا: خدا سے نیکی کا حصہ مانگنا۔ لیلةُ القدر: ماہ رمضان کی آخری دس راتوں میں سے کوئی ایک طاق رات مثلاً پچیسویں رات، ستائیسویں رات وغیرہ۔ القَدَرُ ج اَقْدَارٌ: اللہ تعالیٰ کا کسی چیز کے متعلق فیصلہ اور حکم لگانا۔ تقدیر الٰہی، ارادہ کا تعلق اشیاء کے ساتھ ان کے اوقات میں۔ القَدَرِیَّةُ: ایک جماعت جو تقدیر الٰہی کا انکار کرتی ہے اور کہتی ہے کہ بندے اپنے افعال اختیاریہ کے خود خالق ہیں اور جبریہ اس کے برعکس ہے۔ التَّقْدِیرُ ج تَقَادِیرُ: تقدیر الٰہی، ـ عند المتکلمین: ہر مخلوق کو اس کے اندازہ کے مطابق کرنا۔ المَقْدَرَةُ: قضاء و قدر۔ المَقْدُورُ (مفع): فیصلہ شدہ معاملہ۔

۴۔ قَدِرَ ـَ قَدَرًا: چھوٹی گردن والا ہونا۔ القَدَرَةُ: چھوٹی شیشی۔ الاَقْدَرُ: پستہ قد بقول بعض کے نزدیک چھوٹی گردن والا۔

۵۔ القُدْرُ ج اَقْدَارٌ: کندھے کا سرا۔ القُدَارُ: درمیانہ قد مرد۔ ـ (ح): بڑا اژدہا، چست و چالاک لڑکا۔ القَدَّرُ: پتھر جو پانی بہنے کی جگہ پر لگایا جائے۔ القَدْرَاءُ: کان نہ بڑا نہ چھوٹا۔ المُقْتَدِرُ: کام کا ساتھی، ہر چیز کا وسط کہا جاتا ہے۔ رجلٌ مُقْتَدِرُ الطولِ: درمیانہ قامت کا مرد۔ المُقَادَرَةُ: تنگ مکان۔ المُقْتَدَرُ: ایک پٹی جسے عورت تزئین و آرائش کیلئے لگاتی ہے (عامیہ)۔

قدس: ۱۔ قَدَسَ ـُ قَدْسًا و قُدُسًا: پاک ہونا، بابرکت ہونا۔ قَدَّسَ اللّٰہُ فلانًا: کو پاک کرنا، بابرکت کرنا۔ ـ الرجُلُ اللّٰہَ: اللہ کی تنزیہ کرنا، کے قدوس ہونے کی صفت بیان کرنا۔ ـ لِلّٰہ: اللہ کی پاکی بیان کرنا اللہ کے لئے اپنے آپ کو پاک کرنا کہا جاتا ہے۔ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ: یعنی ہم اپنے آپ کو تیرے لئے پاک کرتے ہیں۔ ـ الرجُلُ: بیت المقدس میں آنا۔ ـ الکاهنُ عند النصاری: عشاء

ربانی ادا کرنا۔ تَقَدَّسَ: پاک ہونا۔ القُدْسُ
(مص): یروشلم، بیت المقدس بعض عیسائی کاتب
قدس کو حضرت کے معنی میں استعمال کرتے ہیں
جب وہ علماء دین یا قابل احترام لوگوں سے
مخاطب ہوتے ہیں: مثلاً قُدْسُ الْاَبِ الْعَامِ۔
کہتے ہیں: قُدْسُ الْاَقْدَاسِ عِنْدَ الْیَهُوْدِ:
مقدس جگہ یہاں یہودی علماء سال میں صرف
ایک مرتبہ داخل ہوتے ہیں۔ حظیرة القُدُس:
جنت۔ القُدُسُ (مص) روحُ القُدُس
والروحُ القُدُس عند النصاریٰ: اقانیم ثلاثہ
میں سے تیسرا اقنوم۔ روحُ القُدُس عند
المسلمین: حضرت جبریل علیہ السلام۔
القَدَاسَةُ: پاکی، یہودی عالم کا لقب کہا جاتا ہے۔
قَدَاسة الحبر الاعظم او صاحب
القداسة۔ القَادِسُ: بیت حرام۔ القَدَّاسُ ج
قَدَادِيْسُ عند النصاریٰ: عشائے ربانی کی
رسم۔ القُدُّوْسُ والقَدُّوْسُ: اللہ تعالیٰ کے
ناموں میں سے ایک نام یعنی ہر نقص و عیب سے
پاک۔ القِدِّيْسُ مونث قِدِّيْسَةٌ: عند اللہ
مقبول، عیسائیوں کے نزدیک ولی، وہ مومن جو
طاہر و فاضل کی حیثیت سے وفات پائے
(نصرانیہ)۔ المَقْدِسُ: مقدس جگہ، بیتُ
المَقْدِس: قدس شریف کا حرم، (یروشلم میں)،
نسبت کے لئے مَقْدِسِیّ۔ المُقَدِّسُ (فا):
یہودی عالم، راہب۔ البیتُ المُقَدَّس: بیت
المقدس، نسبت کے لئے مُقَدَّسِیٌّ۔ الارضُ
المُقَدَّسَة: ارض فلسطین۔ ارضٌ مُقَدَّسَةٌ:
مبارک زمین۔

۲۔ القُدْسُ: وہ پتھر جو پانی کی قلت و کثرت معلوم
کرنے کے لئے کنویں میں ڈالا جائے، القُدْسُ
والقَدَسُ: چھوٹا پیالہ۔ القَادِسُ ج قَوَادِسُ:
بڑی کشتی، اونٹوں کی سیرابی کے لئے پانی میں رکھا
جانے والا چھوٹا پتھر۔ القَادُوْسُ ج قَوَادِيْسُ:
چکی میں آٹا پینے کے لئے دانے ڈالنے کا برتن،
عوام اسے کور کہتے ہیں، نہر سے پانی نکالنے کا
برتن۔ القُدَاسُ: اونٹوں کے حوض کے پانی کا
اندازہ کرنے کا پتھر، چاندی کا بنا ہوا موتی، بڑی
شرافت۔ القَدُوْسُ: سخت اقدام کرنے والا۔
القَدِيْسُ: موتی۔

قدع: ۱۔ قَدَعَ ـَ قَدْعًا الفرسُ: گھوڑے کا دوڑنا۔
ـ الامرَ: کو کر گزرنا۔ ـ الخمسین من
عمرہ: پچاس سال کی عمر سے تجاوز کرنا۔
۲۔ قَدَعَ ـَ قَدْعًا السفینةَ: کشتی کو پانی میں دھکیلنا۔
ـ من الشراب: کو گھونٹ گھونٹ پینا۔ تقدَّعَ
له بالشر: سے برائی کے لئے آمادہ ہونا۔
تَقَادَعَ القومُ: ایک دوسرے کو دفع کرنا اور
کھینچنا، پے در پے مرنا۔ ـ القومُ بالرماح:
ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔ ـ علی الشیئ
وفیہ: پر جوق در جوق گرنا کہا جاتا ہے۔ تقادع
الذبابُ فی المَرَقِ: شوربے میں مکھیاں پے در
پے گریں۔ القَدُوْعُ: کسی چیز پر گرنے والا۔
۳۔ قَدَعَ ـَ قَدْعًا فرسَهُ باللجام: گھوڑے کو لگام
سے کھینچنا۔ ـ الذبابَ عنه بکذا: کسی چیز سے
مکھی کو دفع کرنا۔ ـ ہ عن کذا: کو سے روکنا۔
قَدِعَ ـَ قَدَعًا: رکنا۔ ـ ت عینهُ: زیادہ دیکھنے
سے کمزور ہونا، کہا جاتا ہے۔ قَدِعَتْ لِیَ
الخَمْسُوْنَ: میں تقریباً پچاس سال کی عمر کو پہنچ
گیا۔ قَادَعَ ہُ بعیرہُ: اونٹ کا اپنے مالک سے
کلیلیں کرنا۔ اَقْدَعَ ہُ عن کذا: کو سے روکنا۔
الرجُلَ: کو گالی دینا۔ تَقَادَعَ القومُ: اپنے
اپنے مقامات پر واپس آنا۔ اِنْقَدَعَ: رکنا۔ ـ
عن الشیئ: سے شرم کرنا۔ القَدَعُ: بزدلی،
انکساری مَاءٌ قَدِعٌ: پانی جو کھاری ہونے کی وجہ
سے پیا نہ جاسکے۔ اِمْرَاَةٌ قَدِعَةٌ: شرمیلی کم بولنے
والی عورت۔ القَدُوْعُ: ذلیل۔ اِمْرَاَةٌ قَدُوْعٌ:
شرمیلی کم بولنے والی عورت۔ المِقْدَعَةُ:
مورچھل، مکھی ہانکنے کی چوڑی لاٹھی۔
۴۔ القَدَعُ: زیادہ رونے کی وجہ سے نظر کی کمزوری۔
القَدِعُ: بہت رونے والا۔ القِدْعَةُ: چھوٹا سینہ
بند۔ المُقَدَّعُ: چھری دار۔

قدف: قَدَفَ ـُ قَدْفًا الماءَ: پانی کا چلو لینا۔ پانی
گرانا۔ ـ ہ: کو کسی حیلہ فراڈ سے اس کی جگہ سے
لے جانا (عامیہ) القُدَافُ: مٹی کا گھڑا، پیالہ۔
التَقْدِيْفُ عند البحریة: یہ تقذیف کا محرف
ہے اس طرح المِقْدَافُ المقذاف کا تحریف
شدہ ہے۔

قدم: ۱۔ قَدَمَ ـُ قَدْمًا و قُدُوْمًا القومَ: قوم سے
آگے نکلنا۔ قَدَّمَ القومَ: قوم سے سابق ہونا۔ ـ
ہُ: کو آگے کرنا۔ ـ ہُ الی الحائط: کو دیوار کے
قریب کرنا۔ بین یدیہ: آگے بڑھانا۔ یمینا:
قسم کھانا۔ ـ الیہ بکذا: کو کا حکم دینا۔ اَقْدَمَ
فلانا: کو آگے بڑھنا۔ ـ یمیناً: قسم کھانا۔
تَقَدَّمَ: آگے بڑھنا، بہت پیش قدمی کرنیوالا
ہونا۔ ـ القومَ: قوم سے سابق ہونا۔ ـ الیہ
بکذا: کو کا حکم دینا، کہا جاتا ہے: فلان یتقدم
بین یدی ابیہ: فلاں اپنے باپ کے سامنے پیش
قدمی کرتا ہے۔ اِقْتَدَمَ بمعنی تَقَدَّمَ: آگے
بڑھنا۔ اِسْتَقْدَمَ القومَ: سے آگے کو بڑھ جانا۔
قَادِمُ الرَّحْلِ: کجاوے کا اگلا حصہ۔ ـ الانسان ج
قَوَادِمُ: انسان کا سر۔ القُدُمُ: آگے گزرنے والا،
کہا جاتا ہے مَضٰی قُدُمًا: وہ سیدھا گیا ادھر ادھر
نہیں مڑا، مذکر و مونث دونوں کی صفت میں واقع
ہوتا ہے۔ القَدَمُ: آگے بڑھنا، اولیت خواہ خیر
میں ہو یا شر میں، کہا جاتا ہے لفلان فی کذا
قَدَمُ صِدْقٍ او قَدَمُ سوءٍ: یعنی فلاں کے لئے
اس معاملہ میں اچھی اولیت یا بری اولیت ہے، اور
کہا جاتا ہے۔ لفلان عند فلان قدم: یعنی
فلاں کا فلاں پر احسان ہے۔ القِدَمُ: اولیت کہا
جاتا ہے۔ له قِدَمٌ فی هذا الامر: اس کو اس
معاملہ میں اولیت ہے۔ القُدْمَةُ: معاملہ میں
اولیت۔ التَّقْدِمَةُ ج تَقَادِمُ: مصدر قَدَّمَ کا۔
القَادِمَةُ: لشکر، قَوَادِمُ اور القُدَامٰی کا واحد ہے،
بازو کے اگلے پر، جو بڑے ہوتے ہیں اور چھوٹے
پروں کو خوانی کہتے ہیں۔ جو قوادم کے نیچے ہوتے
ہیں۔ قَادِمَةُ الرَّحْلِ: کجاوہ کا اگلا حصہ۔ قَادِمَةُ
العسکرِ: فوج کا اگلا دستہ۔ القَدَمَةُ من
الغنم: بکری جو چرنے میں سب سے آگے ہو۔
القُدَامٰی: فوج کا اگلا دستہ۔ قُدَّامُ آگے،
مونث ہے اور اس کی تصغیر قُدَيْدِيمَةٌ: اور کبھی یہ
مذکر استعمال ہوتا ہے تو اس کی تصغیر قُدَيْدِيْمٌ: آتی
ہے کہا جاتا ہے: لقیته قُدَّام ذاك و قديديمةً
ذاك: یعنی میں نے اس سے اس سے پہلے یا کچھ
پہلے ملاقات کی۔ القُدَّامُ و القَدَّامُ و القَدِيْمُ:
شرافت کی وجہ سے لوگوں میں آگے رہنے والا،
سردار، بادشاہ۔ القَيْدُوْمُ و القَيْدَامُ: اگلا حصہ۔
قَيْدُوْمُ الجَبَلِ: پہاڑ کا آگے کو نکلا ہوا حصہ۔
الاَقْدَمُ: اسم تفضیل۔ التَّقْدِمَةُ ج تَقَادِمُ:

ہدیہ۔ المُقدِمُ ج مَقَادِیمُ من الرحل: کجاوہ کا اگلا حصہ ۔ من العین: ناک سے ملا ہوا آنکھ کا گوشہ ۔ من الوجہ: چہرے کا وہ حصہ جو سامنے ہو۔ المُقدَّمُ فی اصطلاح اھل لبنان: دس بڑے عہدوں میں سے تیسرا عہدہ، سب سے بڑے عہدہ کا نام امیر پھر خوند پھر مُقدَّم پھر شیخ (ا ع) فوجی عہدہ۔ اس کے متوازی عہدہ کا نام قومانداں۔ ۔ عندالمنطقیین: یہ صدر قضیہ شرطیہ ہے جس پر اس کے مابعد قضیے مترتب ہوتے ہیں جیسے آپ کہیں ان کانت الشمس طالعة فالنهار موجود: اس سے کم درجہ قضیہ کو تالی کہتے ہیں ۔ ج مَقَادِیمُ من الرحل: کجاوہ کا اگلا حصہ ۔ من العین: ناک سے ملا ہوا آنکھ کا گوشہ ۔ من الوجہ: چہرہ کا سامنے والا حصہ۔ المُقدِّمَةُ: پیشانی، پیشانی کے بال، موقوف علیہ خواہ عقلی ہو یا عادی یا وضعی جیسے آپ کہیں کلّ مرکّب فاسدٌ و کلّ جسمٍ مرکّبٌ فکلّ جسمٍ فاسدٌ: یہ مقدمہ (مقدمۃ القیاس) کے نام سے معروف ہے۔ اس پر قضیوں کا نتیجہ مرتب ہوتا ہے چنانچہ کل مرکّب فاسدٌ یہ قضیہ کبریٰ ہے، کل جسم مرکّبٌ قضیہ صغریٰ وکل جسم فاسد، نتیجہ ہے ۔ من کل شیئ: ہر چیز کا شروع۔ والمُقدَّمَةُ من الجیش: فوج کا اگلا حصہ، ہراول ۔ من الکتاب: دیباچہ ۔ مقدمة الرحل: کجاوہ کا اگلا حصہ۔

۲۔ قَدَمَ ـُ قَدْمًا و قُدُمًا و قُدُومًا علی قِرنه: ہمسر پر جرأت کرنا، دلیری کرنا۔ قَدِمَ ـَ قَدْمًا و قُدُمًا و قُدُومًا علی قِرنه: ہمسر پر جرأت کرنا ۔ علی الامر: پر بہادری دکھانا۔ اَقدَمَ علی قِرنه: پر جرأت کرنا۔ علی الامر: پر بہادری دکھانا۔ تَقَدَّمَ واِستَقدَمَ: بہت پیش قدمی کرنے والا ہونا۔ اِقتَدَمَ بمعنی تَقَدَّمَ۔ القُدُمُ والقَدَمُ: دلیر کہا جاتا ہے هُوَ یَمشِی القُدُمَ: وہ لڑائی میں آگے آگے رہتا ہے۔ القَدَمُ: بہادر (مذکر مونث، مفرد اور جمع واقع ہوتا ہے) کہا جاتا ہے رَجُلٌ قَدَمٌ وامرأةٌ قَدَمٌ ورِجالٌ قَدَمٌ ونِساءٌ قَدَمٌ: اور کہا جاتا ہے ھو ذو قدم یعنی وہ بہادر ہے۔ القَدِمُ: بہت اقدام کرنے والا۔ القُدمَةُ: جرأت۔ الاَقدَم (ح) شیر القَدُومُ ج قُدُمٌ: دلیر، بہت اقدام کرنے والا۔ القُدُمِیَّةُ: مغرورانہ چال، کہا جاتا ہے فلان یمشی القدمیة: یعنی فلاں کی چال مغرورانہ ہے اور کہا جاتا ہے هُوَ یَمشِی القُدُمِیَّةَ والیَقدُمِیَّةَ والتَقدُمِیَّةَ: وہ جنگ میں دشمن پر پیش قدمی کرنیوالا اور مکارم اخلاق میں بلند مرتبہ ہے۔ المِقدَام و المِقدَامَةُ ج مَقَادِیمُ: بہت زیادہ اقدام کرنے والا، اس میں تاء مبالغہ کے لئے ہے۔

۳۔ قَدُمَ ـُ قِدَمًا و قَدَامَةً: پرانا ہونا، حدث کی ضد۔ صفت قَدِیمٌ و قُدَامٌ۔ تَقَادَمَ: بمعنی قَدُمَ ۔ القَدَمُ: خاندانی شرافت۔ القِدَمُ: پرانا زمانہ۔ کہا جاتا ہے کان کذا قِدَمًا: ایسا پرانے زمانہ میں ہوا۔ القِدَمُ: حدوث کی ضد۔ قِدَمُ العَالَمِ او اَزَلِیَّةُ العَالَمِ: فلسفی مذہب کہ عالم ازلی ہے اس کے وجود کی کوئی علت نہیں ہے لہٰذا یہ قدیم ہے۔ القَدِیمُ والقُدَام ج قُدَمَاءُ و قُدَامیٰ و قَدَائِمُ مونث قَدِیمَةٌ ج قَدِیمَاتٌ و قَدَائِمُ: پرانا۔

۴۔ قَدِمَ ـَ قُدُومًا و مَقدَمًا و قِدمَانًا المدینة: شہر میں آنا ۔ من سفرہ: سفر سے واپس ہونا۔ الی الامر: کا قصد کرنا۔ اَقدَمَهُ البلدَ: کو شہر میں آنے پر آمادہ کرنا۔ اِستَقدَمَ الرجلَ: سے آنے کو کہنا۔ القَادِمُ ج قُدُومٌ و قُدَّامٌ و قَادِمُونَ (فا) ۔ العام القادم: آئندہ سال القَادِمَةُ۔ القادم کا مونث۔ المَقدَمُ: آنے کا وقت۔

۵۔ قَدِمَ ـَ قُدُومًا و اَقدَمَ علی العیب: عیب پر راضی ہونا۔

۶۔ القَدَمُ: سرخ کپڑا۔ القَدَمُ ج اَقدَامٌ و قُدَامٌ اسم تصغیر۔ قُدَیمَةٌ: پاؤں (مونث کبھی مذکر بھی آجاتا ہے) ۔ فی القیاس: پاؤں کے انگوٹھے کے کنارے سے ایڑھی کے کنارے تک، کہا جاتا ہے۔ جَعَلَ دِمَاءَ هُم تَحتَ قَدَمَیهِ: ان کے خون کو اپنے قدم کے نیچے کر دیا یعنی معاف کر دیا، اور کہا جاتا ہے اِجعَل ذَالِكَ تَحتَ قَدَمِكَ: اسے اپنے قدم کے نیچے کر دو یعنی معاف کر دو، اور کہا جاتا ہے وَضَعَ قَدَمَهُ فِی العَمَلِ: یعنی اس نے کام شروع کر دیا۔ القَدِمُ (ط ا) سخت سنگستان۔ القَدمَةُ: سخت سنگستان۔ القَدَّامُ: قصاب۔ القَدُومُ والقَدُّومُ ج قُدُمٌ و قَدَائِمُ: تیشہ، کلہاڑا (مونث)۔

۷۔ القُدَامِسُ: سخت کہا جاتا ہے، عِزٌّ اَو حَسَبٌ قِدمَاسٌ: یعنی پرانا شرف یا حسب۔ القُدمُوسُ ج قَدَامِیسُ: پرانا، (کہا جاتا ہے۔ عِزٌّ او حَسَبٌ قُدمُوسٌ: یعنی پرانا شرف یا حسب، سخت، بڑی چٹان، ہراول، لشکر کا اگلا حصہ۔ جَیشٌ قُدمُوسٌ: بڑا لشکر۔ القُدمُوسَةُ: بڑی چٹان۔

قدن: القَدنُ: کافی کہا جاتا ہے۔ قَدنُ زَیدٍ دِرهَمٌ: زید کے لئے ایک درہم کافی ہے۔

قدو: ۱۔ قَدَا ـُ قَدْوًا: قریب ہونا، سفر سے واپس ہونا۔ بہ فرسُهُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔ اَقدیٰ اِقدَاءً: بوڑھا ہونا اور موت کے قریب پہنچنا۔ ۔ من السفر: سفر سے واپس آنا۔

۲۔ قَدَا ـُ قَدْوًا و قَدِیَ یَقدیٰ قَدًی و قَدَاةً و قَدَاوَةً الطعام: کھانے کا مزیدار و خوشبودار ہونا صفت قَدٍ و قَدِیٌّ: آپ کہیں گے۔ شَمَمتُ قَدَاةَ القِدرِ: میں نے ہنڈیا کی خوشبو کو سونگھا۔ اَقدیٰ اِقدَاءً المسكُ: مشک کی خوشبو کا بھڑکنا۔ القَدَا: خوشبو، کہا جاتا ہے۔ مَا اَقدیٰ طَعَامَ فُلانٍ: یعنی فلاں کا کھانا کس قدر مزیدار و خوشبودار ہے۔

۳۔ اَقدیٰ اِقدَاءً: خیر اور امور دینیہ میں استقامت اختیار کرنا۔ تَقَدّیٰ تَقَدِّیًا علی دابته: چوپایہ پر سوار ہوکر درمیان راستہ میں چلنا، ۔ ت الدابةُ براکبها: چوپایہ کا سوار کو وسط راستہ پر لیجانا۔ القَدویٰ: استقامت

۴۔ اِقتَدیٰ اِقتِدَاءً بفلان فی کذا: کی میں پیروی کرنا۔ القِدوُ ج اَقدَاءٌ: جڑ جس سے شاخیں نکلیں۔ القِدَةُ والقَدوَةُ والقِدوَةُ والقُدوَةُ و القُدیَةُ: نمونہ، اسوہ، کہا جاتا ہے۔ لِیَ بِكَ قُدوَةٌ: میرے لئے تمہاری زندگی میں اسوہ ہے۔

قدی: ۱۔ قَدیٰ ـِ قَدیًا الطعام: مزیدار و خوشبودار ہونا۔

۲۔ قَدیٰ ـِ قَدَیَانًا الفرسُ: تیز رفتار ہونا کہا جاتا ہے قَدَت قَادِیَةٌ: قحط زدہ قوم کا دیہات سے آنا۔ قَادیٰ مُقَادَاةً الرجلَ: سے مقابلہ کرنا۔ القَادِیَةُ ج قَوَادٍ: دیہات سے آنے والی قحط زدہ

قوم۔ القِدَةُ بمونہ: القِدْیَةُ: قدی کا اسم نوع، روش، طریقہ، سیرت کہا جاتا ہے۔ خُذْ فِی هِدْیَتِكَ وَقِدْیَتِكَ: اپنی روش وطریقہ کو اختیار کرو۔

۳۔ قَدَّى نى هذا الامرُ یعنی یہ مجھے کافی ہے، عوام کہتے ہیں هٰذَا یُقَدِّی: یعنی یہ کافی ہے۔ القَدٰی والقِدٰی: مقدار، اندازہ، کہا جاتا ہے۔ بَیْنَهُمَا قَدٰی رُمْحٍ: ان دونوں کے درمیان ایک نیزہ کا فاصلہ مقدار ہے۔ یعنی نیزہ کی لمبائی جتنی دوری ہے۔

۴۔ تَقَدّٰى: ناز سے چلنا۔ المُتَقَدِّیُ (فا) (ح): شیر۔

۵۔ القِدَةُ ج قِدَاتٌ (ح): ایک قسم کا سانپ۔

قذّ: ۱۔ قَذَّ ـُ قَذًّا الریشَ: تیر کے پر کے اطراف کو کاٹنا اور ہموار کرنا۔ ـ الرجُلَ: کی گدی پر مارنا۔ ـ السهمَ: تیر میں پر لگانا۔ ـ وقَذَّذَ الشعَرَ: بال کاٹنا اور برابر کرنا۔ اَقَذَّ السهمَ: تیر میں پر لگانا۔ تَقَذَّذَ القومُ: قوم کا متفرق ہونا کہا جاتا ہے فُلَانٌ لَایَدَعُ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً: یعنی وہ بہادر ہے جسے دیکھتا ہے مار ڈالتا ہے۔ القُذَّةُ ج قُذَذ و قِذَاذ: انسان یا گھوڑے کا کان، تیر کا پر۔ القُذَاذَةُ ج قُذَاذَاتٌ: پر کا تراشہ سونے وغیرہ کا ریزہ، کہا جاتا ہے۔ اِنَّ لِیْ قُذَاذَاتٍ و جُذَاذَاتٍ ـ القُذَاذَاتُ: سونے کے ٹکڑے اور جُذَاذَاتٍ: چاندی کے ٹکڑے۔ القُذَّانُ: بڑھاپے کی وجہ سے دونوں طرف کنپٹی کی سفیدی، پرندہ کے بازوؤں کی سفیدی۔ سَهْمٌ اَقَذُّ: پروں والا تیر ج قُذٌّ جمع قِذَاذ (ضد): بے پر کا تیر، کہا جاتا ہے مَالَهُ اَقَذُّ وَلَا مَرِیْشٌ: یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔ المَقَذُّ: گدی، سر کے بالوں کے نکلنے کی انتہائی جگہ پیچھے یا آگے یا پیچھے کی طرف، سر کے بالوں کے کاٹنے کی جگہ۔ المِقَذُّ و المِقَذَّةُ: پر تراشنے کا آلہ، چھری وغیرہ۔ المُقَذَّذُ و المَقْذُوْذُ: بال تراش کر ہموار کیا ہوا، ہر ہموار چیز، آراستہ و پیراستہ۔ المُقَذَّذَةُ والمَقْذُوْذَةُ: گول کان۔

۳۔ قَذَّ ـُ قَذًّا الحجرَ وکلَّ غلیظٍ: پتھر اور ہر قسم کی سخت چیز پھینکنا۔

۴۔ القُذَّةُ ج قُذَّانٌ (ح): پسو۔ القُذُذُ (ح): پسو۔

قذح: قَاذَحَ مُقَاذَحَةً ہُ: کو گالی گلوچ کرنا۔ تَقَذَّحَ لفلان بالشر: کے ساتھ شرارت کرنا۔

قذر: ۱۔ قَذَرَ ـُ قَذْرًا و قَذَارَةً: گندا ہونا میلا ہونا صفت قَذْرٌ و قَذِرٌ و قَذُرٌ و قَذَرٌ ـ قَذْرًا الشیئَ: کو گندا کرنا۔ قَذُرَ ـُ قَذْرًا و قَذَارَةً: گندا ہونا، میلا ہونا صفت قَذْرٌ وقَذِرٌ و قَذُرٌ وقَذَرٌ۔ قَذِرَ ـَ قَذَرًا و قَذَارَةً: گندا ہونا۔ ـَ قَذَرًا الشیئَ: کو گندا کرنا، مکروہ جاننا، سے پرہیز کرنا، کو گندا سمجھنا۔ قَذَّرَ الشیئَ: کو گندا کرنا۔ اَقْذَرَ ہُ: کو گندا پانا ـ فلانًا: کو تنگ دل کرنا۔ تَقَذَّرَ الشیئَ ومنه: کو میل کچیل کی وجہ سے مکروہ جاننا۔ اِسْتَقْذَرَ الشیئَ: کو گندا سمجھنا، میل کچیل کی وجہ سے مکروہ جاننا۔ القَذَرُ (مص) ج اَقْذَارٌ و مَقَاذِرُ علی غیر القیاس: میل کچیل، کبھی پاخانہ پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ رَجُلٌ قُذَرَةٌ: ملامت سے دور مرد۔ القَاذُوْرَةُ ج قَاذُوْرَاتٌ: بدکار عورت جیسے زانیہ۔ ـ والقَاذُوْرُ وذو قاذورة: جو بد خلقی کی وجہ سے لوگوں سے نہ ملے، جو کسی چیز کو بوجہ نفرت کے نہ کھائے۔ القَذُوْرُ بمعنی القاذور ـ من النساء: مردوں سے الگ تھلگ رہنے والی عورت یا شک وشبہ سے دور، رَجُلٌ مَقْذَرٌ ج مَقَاذِرُ: مرد جس سے لوگ پرہیز کریں المَقَاذِرُ: گندگیاں۔ المُقَذَّرُ ج مُقَذَّرُوْنَ: فواحش کا ارتکاب کرنے والا۔

۲۔ القُذْرُوْفُ قَذَارِیْفُ جیب۔

قذع: ۱۔ قَذَعَ ـَ قَذْعًا ہُ: کو گالی دینا، سے بے ہودہ بکنا۔ قَذَّعَ ثوبَهُ: کپڑے کو گندا کرنا، میلا کچیلا کرنا۔ قَاذَعَ ہُ: سے گالی گلوچ کرنا۔ اَقْذَعَ فلانًا: کو گالی دینا اور اس سے بے ہودہ بکنا۔ ـ لفلانٍ: کو سخت سست کہنا۔ ـ القولَ: برا کہنا۔ ـ الرجُلُ: فواحش کا ارتکاب کرنا۔ تَقَذَّعَ له بالشر: سے برائی کی تیاری کرنا۔ سے برائی کرنے کی تیاری کرنا۔ القَذَعُ: گندا، بے حیائی، فحاشی۔ ـ و القَذِیْعُ والاَقْذَعُ: قبیح، بدخلق، قول یا جواب میں حد سے گزرنے والا القَذِعُ: گندگی والا ـ بے حیا القَذِیْعَةُ: گالی گلوچ، قبیح قول یا فعل کہا جاتا ہے رَمَاهُ بالمُقْذِعَاتِ او المُقَذَّعَاتِ: اس نے اس پر فواحش کی تہمت لگائی۔

۲۔ تَقَذَّعَ الرجُلَ: ناپسند کرنا۔

۳۔ القَذَعْمِلُ: موٹا اونٹ۔ القُذَعْمِلَةُ: پست قامت خسیس عورت، کہا جاتا ہے۔ مَاعِنْدَهٗ قُذَعْمِلَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔ مَافِی السَّمَاءِ قُذَعْمِلَةٌ: آسمان میں کچھ بھی بادل نہیں۔

قذف: ۱۔ قَذَفَ ـِ قَذْفًا: قے کرنا۔ ـ المَلَّاحُ: چپو سے کشتی چلانا۔ ـ بقوله: بغیر سوچے سمجھے بک دینا۔ ـ الحجرَ و بالحجر: پتھر پھینکنا۔ ـ ہُ بكذا: پر کی تہمت لگانا۔ ـ فلانًا بالحجر: کو پتھر مارنا۔ ـ الرجُلَ: پر شک سے تہمت لگانا۔ قَاذَفَ ہُ: ایک دوسرے پر تہمت لگانا اور ایک دوسرے کو گالی دینا۔ تَقَاذَفَ الماءُ: پانی کا تیز بہنا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔ ـ القومُ: آپس میں گالی گلوچ کرنا۔ القومُ بالحجارة: ایک دوسرے پر پتھر پھینکنا۔ ـ ت به الامواجُ: کو تھپیڑے مارنا اور کہا جاتا ہے۔ تَقَاذَفَتْ بِهِ الاَبْوَابُ: کو دروازوں نے دھکا دیا یعنی کوئی شخص کسی دروازے میں داخل ہونا چاہتا تھا کہ مالک مکان نے دروازہ بند کر دیا اور وہ شخص دوسرے دروازہ پر جانے پر مجبور ہوا اور وہاں بھی یہی معاملہ پیش آیا۔ اِنْقَذَفَ: پھینکا جانا۔ اِسْتَقْذَفَ فلانًا بالحجر: کو پتھر مارنا۔ ـ الرجُلَ: پر کی تہمت لگانا۔ القَاذِفُ (فا) کہا جاتا ہے: هُمْ بَیْنَ حَاذِفٍ وقَاذِفٍ: وہ لوگ ڈھیلا پھینکنے والے اور لاٹھی مارنے والے کے درمیان میں ہیں۔ نَاقَةٌ قَاذِفٌ: تیز دوڑنے والی اونٹنی کہ اونٹوں سے دوڑنے میں آگے نکل جائے۔ القَاذِفَةُ ج قَاذِفَاتٌ: بمبار طیارہ۔ القَاذُوْفُ (اع): چھوٹی توپ۔ القَذَفُ: پھسلن کی جگہ۔ والقَذُوْفُ: دور کہا جاتا ہے۔ فَلَاةٌ اونِیَّةٌ قُذُفٌ: دور کا بیابان۔ بَلْدَةٌ قَذُوْفٌ: دور دراز کا شہر، قَوْسٌ قَذُوْفٌ: تیر کو دور پھینکنے والی کمان۔ نَاقَةٌ قُذُوْفٌ و قَذُوْفٌ: دوڑنے میں اونٹوں سے آگے نکل جانے والی اونٹنی۔ القَذَفُ: پھسلن کی جگہ، دور کہا جاتا ہے۔ فَلَاةٌ اونِیَّةٌ قَذَفٌ: دور کا بیابان۔ القِذَافُ: ہر وہ چیز جو پھینکی جائے، تیز روی۔ نَاقَةٌ قِذَافٌ: تیز دوڑنے والی اونٹنی۔ القَذَّافُ اسم مبالغہ منجنیق

ہر وہ چیز جس سے کسی چیز کو دور تک پھینکا جائے، سواری۔ القَذِیفُ: دور۔ ۔(اع): میزائل۔
القَذِیفَةُ: ہر وہ چیز جو پھینکی جائے اس سے ہے۔ قذائف المدافع والطائرات: توپ کے گولے، وہ بم جسے جہاز دشمن پر گراتے ہیں۔ ۔ القَذِیفَةُ الیَدَوِیَّةُ: ہینڈ گرنیڈ یا دستی بم۔
المِقْذَفُ ج مَقَاذِفُ۔ المِقْذَافُ ج مَقَاذِیفُ: چپو۔ المَقَاذِفُ: ہلاکتیں۔
المُقَذَّفُ: لعنت کیا ہوا، کہا جاتا ہے، فَارِسٌ مُقَذَّفٌ: جنگ آزمودہ شہسوار۔ فَرَسٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز رفتار گھوڑا۔ سَیْرٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز چال۔
۲۔ القُذْفُ والقَذَفُ والقُذُفُ: جانب، گوشہ۔ القُذْفَةُ ج قِذَافٌ و قُذَفٌ و قُذُفٌ و قُذُفَاتٌ: جانب گوشہ، کنگرہ، پہاڑ کا گوشہ جو نکلا ہوا ہو۔ اَقْذَافُ القَصْرِ: محل کے کنگرے۔
القَذَافُ: تھوڑا پانی۔
القَذَّافُ: ترازو۔ المُقَذَّفُ: پرگوشت۔
قذل: ۱۔ قَذَلَ ـُ قَذْلًا ہُ: کی گدی پر مارنا۔ القَذَالُ ج قُذُلٌ و اَقْذِلَةٌ: گدی، سر کا پچھلا حصہ۔
۲۔ قَذَلَ ـُ قَذْلًا ہُ: پر عیب لگانا۔ القَذَلُ: عیب۔
۳۔ قَذَلَ ـُ قَذْلًا ہُ: کا پیچھا کرنا۔ ۔ فی الامر: میں کوشش کرنا۔
۴۔ قَذَلَ ـُ قَذْلًا فلانٌ: برگشتہ ہونا اور ظلم کرنا۔
قذم: ۱۔ قَذَمَ ـُ قَذْمًا له من المال: کو مال یک بارگی دینا۔ قَذِمَ ـَ قَذْمًا الماءَ: پانی کا گھونٹ لینا۔ القِذَمُ: بہت دینے والا سردار۔ القُذْمَةُ: پانی کا گھونٹ۔ القِذَمُ: بہت دینے والا سردار۔ ۔ والقُذَامُ من الآبار: بہت پانی والا کنواں۔ بِئرٌ قَذُومٌ ج قُذُمٌ: بہت پانی والا کنواں۔
القَذِیمَةُ ج قَذَائِمُ: مال کا ایک حصہ جو آدمی کسی کو دے۔
۲۔ اِنْقَذَمَ: تیز دوڑنا۔
قذی: ۱۔ قَذِی ـَ قَذْیًا وقَذًی و قُذِیًّا و قَذَیَانًا ت عینُہٗ: آنکھ کا کیچڑ نکالنا۔ قَذِیَ ـَ قَذًی و قَذَیَانًا و قَذْیًا ت عینُہٗ: آنکھ میں تنکا پڑنا صفت قَذِیَةٌ و قَذِیَّةٌ و مَقْذِیَّةٌ۔ ۔ الشرابُ: پینے کی چیز میں تنکا پڑنا۔ قَذَّی ۔ عینَہٗ: آنکھ سے خس و خاشاک نکالنا۔ اَقْذَی عینَہٗ: آنکھ میں خس و خاشاک ڈالنا۔ اِقْتَذَی الطائرُ: سر کھجلاتے ہوئے آنکھ سے تنکا نکالنا۔ القَذَی ج قُذِیٌّ واَقْذَاءٌ و القَذَاةُ: آنکھ یا پینے کی چیز میں گرا ہوا تنکا، خس و شاک وغیرہ، کہا جاتا ہے۔ فُلَانٌ یُغْضِیْ عَلَی القَذَی: یعنی فلاں ظلم برداشت کرتا ہے شکایت نہیں کرتا۔ ۔ صَارَ الاَمْرُ قَذًی فِیْ عَیْنِہٖ: یعنی معاملے نے اسے تکلیف پہنچائی اور اس نے اس کے ازالے کی کوشش کی۔ عربوں کی مثال ہے۔ یُبْصِرُ اَحَدُکُمُ القَذَی فِیْ عَیْنِ اَخِیْہِ یُعْمِیْ عَنِ الجِذْعِ فِیْ عَیْنِہٖ: دوسرے کی آنکھ کا تنکا دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ میں شہتیر نہیں دیکھتا یعنی دوسرے کے تو چھوٹے چھوٹے عیوب پر نگاہ رکھتا ہے مگر اپنے بڑے بڑے عیوب کو نظر انداز کرتا ہے۔ القِذَی ج قُذِیٌّ و اَقْذَاءٌ: باریک خاک۔ کہا جاتا ہے رَجُلٌ قُذِیُّ العین: وہ شخص جس کی آنکھ میں تنکا پڑ گیا ہو۔
۲۔ قَذَی ـِ قَذْیًا وقَذًی و قُذِیًّا وقَذَیَانًا ت قَاذِیَةٌ: لوگوں کی جماعت آئی۔ القَوَاذِیْ واحد قَاذِیَةٌ: جو سب سے پہلے تمہارے پاس آئے۔ الاَقْذَاءُ: گھٹیا لوگ۔
۳۔ قَاذَی مُقَاذَاةً الرجُلَ: کو بدلہ دینا۔
قر: ۱۔ قَرَّ ـِ قَرًّا الیومُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔ قَرَّ ـَ قُرَّةً و قَرَّةً و قُرُوْرَةً ت عینُہٗ: خوشی کی وجہ سے آنکھیں ٹھنڈی ہونا۔ شخص کی صفت قریرُ العین اور عَیْنٌ کی صفت قَرِیْرَةٌ: قَرَّ ـُ قَرًّا القِدْرَ: ہانڈی میں ٹھنڈا پانی ڈالنا۔ ۔ علیه الماءَ: پر ٹھنڈا پانی ڈالنا، کہا جاتا ہے قَرَّ الکَلَامَ فِیْ اُذُنِہٖ: اس نے کے کان سے منہ لگا کر بات کی۔ قُرَّ قَرًّا و قِرًّا: کو سردی لگنا۔ اَقَرَّ اِقْرَارًا: ٹھنڈک میں داخل ہونا۔ ۔ اللّٰہُ الرجُلَ: کو سردی پہنچانا، سردی زدہ کو خلاف قیاس مَقْرُوْرٌ کہتے ہیں اور مُقَرٌّ نہیں کہا جاتا۔ ۔ اللّٰہُ عینَہٗ و بعینِہٖ: کی آنکھیں ٹھنڈی کرنا یعنی خواہش کے مطابق دینا اور کامیاب کرنا۔ تَقَرَّرَ القُرَّةَ: ہانڈی کی چمٹی ہوئی چیز کو لینا اور سالن بنانا۔ اِقْتَرَّ الرجُلُ: ہانڈی کی چمٹی ہوئی چیز کو لینا اور سالن بنانا، ٹھنڈے پانی سے نہانا۔ القَارُّ (فا) ۔ یَوْمٌ قَارٌّ: ٹھنڈا دن۔ مثال ہے وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلّٰی قَارَّهَا: یعنی جو بھلائی کا مزہ لیتا رہا اسے اب برائی چکھاؤ یا جو تجھ سے نفع حاصل کرتا رہا اس سے اب اپنا بوجھ اٹھواؤ۔ القَارَّةُ: القار کی مونث۔ ۔ عَیْنٌ قَارَّةٌ: ٹھنڈی آنکھ، یا کنایہ ہے مسرور ہونے سے۔ القُرُّ: سردی۔ یَوْمٌ قَرٌّ: ٹھنڈا دن۔ لَیْلَةٌ قَرَّةٌ: ٹھنڈی رات۔ القُرَّةُ (مص): کہا جاتا ہے۔ هُوَ قُرَّةُ عَیْنِیْ: وہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ و قُرَّةُ العَیْنِ: (ن) ایک قسم کی گھاس جو پانی بہنے کی جگہ ہوتی ہے یہ جرجیر کے علاوہ ہے کیونکہ جرجیر کڑوی اور یہ میٹھی ہوتی ہے۔ اَبُوْ قُرَّةَ: گرگٹ کی کنیت کیونکہ اس پر سردی کا بہت غلبہ رہتا ہے اس لئے وہ ہمیشہ آفتاب کے سامنے رہتا ہے۔ لَیْلَةٌ قِرَّةٌ: ٹھنڈی رات۔ القَرَّتَانِ: صبح و شام۔ القِرَّةُ: ٹھنڈک۔ عربوں کی مثال ہے حِرَّةٌ عَلٰی قِرَّةٍ: اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو ضمیر کے خلاف ظاہر کرے۔ القَرَرَةُ والقِرَارَةُ والقَرَارَةُ والقُرَارَةُ و القُرُوْرَةُ: پانی جو پکا لینے کے بعد ہانڈی میں ڈالا جائے تاکہ جلنے نہ پائے۔ الاَقَرُّ: اسم تفضیل، کہا جاتا ہے اَیُّ الاَیَّامِ اَقَرُّ: کون سا دن زیادہ ٹھنڈا ہے۔ القَرُوْرُ: ٹھنڈا پانی۔ المَقْرُوْرُ: ٹھنڈا، سردی زدہ۔
۲۔ قَرَّ ـِ قَرَارًا وقُرُوْرًا و قَرًّا و تَقْرَارًا و تَقِرَّةً فی المکان او علی الامر: کام پر ثابت قدم رہنا۔ جگہ میں ٹھہر جانا۔ قَرَّرَہٗ فی المکان او علی العمل: کو جگہ میں ٹھہرانا، کام پر ثابت قدم رکھنا کہا جاتا ہے۔ قَرَّرْتُ عِنْدَہُ الخَبَرَ حَتّٰی اسْتَقَرَّ: یعنی میں نے اس کے پاس خبر کو ثابت کیا۔ ۔ ہُ بالامر: سے کا اقرار کرانا۔ ۔ ہ علی الحق: سے حق منوانا۔ قَارَّ مُقَارَّةً فی الصلوٰة: نماز میں سکون اختیار کرنا۔ حرکت نہ کرنا۔ ۔ الرجُلَ: کی موافقت کرنا۔ اَقَرَّ اِقْرَارًا فلانًا فی المکان: کو جگہ میں ٹھہرانا۔ العاملَ علی العمل: مزدور کو کام پر باقی رکھنا۔ ۔ الرجُلُ: ٹھہرنا، تابعدار ہونا۔ ۔ بالحق: کو مان لینا، کا اقرار کرنا۔ الکلام لہٗ: سے کو بیان کرنا۔ ۔ القِدْرَ: ہانڈی سے چمٹی ہوئی چیز کو اتارنا۔ ۔ الطائر فی عُشِّہٖ: پرندے کو گھونسلے میں باقی رکھنا۔ ۔ ت الناقةُ: اونٹنی کا حمل ٹھہرنا صفت

مُقِرٌّ ۔ تَقَرَّرَ: ثابت ہونا۔ تَقَارَّ في المكان: میں ٹھہرنا اور ثابت رہنا۔ اِقْتَرَّ فلانًا في العمل و عليه: کو کام پر باقی رکھنا۔ اِسْتَقَرَّ بالمکان: میں ٹھہرنا، ثابت رہنا۔ القَارَّةُ عند اهل الجغرافیا: براعظم جیسے براعظم ایشیا، براعظم یورپ اور براعظم امریکا۔ القُرُّ: کسی جگہ میں قرار، ٹھہرنے کی جگہ کہا جاتا ہے۔ وَقَعْتَ بِقُرِّكَ: یعنی جس چیز کے تم خواہشمند تھے اور اس کے لئے کوشاں، تم نے اسے پالیا مثلاً طالب قصاص کو کہا جاتا ہے جب وہ قصاص لے لے۔ القَرُّ (مص) مردوں کی سوار ہونے کی جگہ جو کجاوہ اور زین کے درمیان ہوتی ہے۔ اور بعض کے نزدیک ہودج کو کہتے ہیں۔ يَوْمُ القَرِّ: یوم النحر سے اگلا دن، جس میں حجاج منی میں قیام کرتے ہیں۔ (۱۱) ماہ ذوالحج) القُرَّةُ والقُورَةُ والقُورَارَةُ والقُرَارَةُ: ہانڈی کی تلی میں جو لگ جائے، ہانڈی کی کھرچن۔ القِرَّةُ: قَرٌّ کا اسم نوع۔ القَرَارُ: کسی مسئلہ میں جس پر رائے ٹھہرے، ٹھہرنے کی جگہ، سکون و اطمینان حاصل کرنے کی جگہ، کہا جاتا ہے صَارَ الاَمْرُ اِلٰی قَرَارِهٖ: یعنی معاملہ انتہا کو پہنچ گیا۔ (مو) قطعہ کا سر جہاں پہنچ کر گلوکار آواز ختم کر دیتا ہے۔ اَهْلُ القَرَارِ: شہری لوگ کہ وہ اپنے مکانوں میں قیام کرتے ہیں برخلاف بدوؤں کے کیونکہ وہ خانہ بدوش ہوتے ہیں۔ دَارُ القَرَارِ: دار آخرت۔ القَرَارَةُ: ٹھہرنے کی جگہ، سکون و اطمینان حاصل کرنے کی جگہ، گول گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو۔ القَرَارِيُّ: درزی، قصاب، شہری جو کسی کا احسان نہ لے۔ القَرَابِيُّ عند العامة: شہر میں رہائش پذیر یہ قراری کا تحریف شدہ ہے۔ القَارُوْرَةُ ج قَوَارِيْرُ: شراب، خوشبو وغیرہ کا برتن، آنکھ کا ڈھیلا، کیونکہ یہ بھی صاف شفاف ہونے میں شیشے کی بوتل جیسا ہوتا ہے انسان غور کرے تو اسے آنکھ کے ڈھیلے میں اپنا عکس نظر آجاتا ہے، تازہ یا خشک کھجوروں کا برتن۔ الاقرار (مص) شرعًا: ایک پر دوسرے کے شرعی حقوق بتانا۔ التَقْرَارُ والتَقِرَّةُ (مص) ثبوت، سکون۔ المَقَرُّ ج مَقَارُّ والمُسْتَقَرُّ: رہنے کی جگہ۔ مَقَرُّ البئر: کنویں کی تلی میں گڑھا جس میں پانی جمع ہوتا ہے۔ المَقَرَّةُ: پانی کا حوض، گھڑا۔

۳۔ قَرَّ ـِ قَرِيْرًا ت الحيَّةُ: سانپ کا پھنکارنا۔ ۔ قَرًّا وقَرِيْرًا ت الدجاجةُ: مرغی کا کڑکڑاہٹ بند کرنا۔ القُرُّ: پانی پر تیرنے والا ایک لمبا کیڑا جو ایسی آواز نکالتا ہے جیسے کہہ رہا ہو قُرْقُرْ: عام لوگ اسے حبل القُرّ کہتے ہیں۔ القَرَّةُ والقُرَّةُ والقِرَّةُ (ح): مینڈک۔

۴۔ تَقَرَّرَ واقْتَرَّ ت الابلُ: آسودہ ہونا، بہت موٹا ہونا۔

۵۔ قُرُّ الثَّوبِ: کپڑے کی تہہ۔ القَرَارَةُ: چھوٹا قد۔ القُرِّيُّ: تختی جو پرہیز کرنے کے باوجود واقع ہو۔

قرأ: ۱۔ قَرَأَ ـَ قَرْءًا وقِرَاءَةً و قُرْآنًا و اِقْتَرَأَ الكتابَ: کو پڑھنا، کا مطالعہ کرنا۔ ۔ قِرَاءَةً عليه السلامَ: کو سلام پہنچانا اور امر کی صورت میں اِقْرَأْ عَلَيْهِ السَّلَامَ: کہا جاتا ہے اس کا تعدیہ بنفسہ غلط ہے اس لئے اِقْرَأْهُ السَّلَامَ: نہیں کہنا چاہئے۔ قَارَأَ قِرَاءً ومُقَارَأَةً هُ: کا شریک درس و قرأت ہونا۔ اَقْرَأَ اِقْرَاءً الرجُلَ: کو پڑھانا۔ ۔ هُ السلامَ: کو سلام پہنچانا۔ تَقَرَّأَ: فقیہ ہونا۔ اِسْتَقْرَأَ اِسْتِقْرَاءً فلانًا: کو پڑھنے کے لئے کہنا۔ ۔ الامورَ: معرفت احوال کے لئے کا تتبع کرنا۔ القِرَاءَةُ: (مص) ج قِرَاءَاتٌ: پڑھنے کی کیفیت۔ الاَقْرَأُ: عمدہ طریقہ سے پڑھنے والا، زیادہ پڑھنے والا، کہا جاتا ہے۔ اَقْرَأُكُمْ فُلانٌ: تم میں سے فلاں سب سے زیادہ پڑھتا ہے۔ القَرَّاءُ ج قَرَّاءُوْنَ: اچھا پڑھنے والا۔ الاِسْتِقْرَاءُ: تتبع کرنا۔ ۔ عند المنطقيين: کلی کے اکثر افراد میں کوئی چیز مستقل ہونے کے ذریعے کل کے لئے حکم ثابت کرنا جیسے آپ کہیں كل حيوان يحرك فكه الاسفل عند الاكل لان الانسان و البهائم و السباع كذالك الخ: کہ ہر حیوان کھاتے وقت نیچے والے جبڑے کو حرکت دیتا ہے اس طرح انسان، چوپائے اور درندے سب ایسا ہی کرتے ہیں لہٰذا ہم نے حکم ثابت کر دیا کہ تمام جانور کھاتے وقت نیچے والے جبڑے کو حرکت دیتے ہیں المِقْرَأُ: پڑھنے کے وقت جس پر کتاب رکھی جائے جیسے ڈیسک: رحل وغیرہ۔ المَقْرُوُّ والمَقْرِيُّ والمَقْرُوْءُ: جو چیز پڑھی جائے۔

۲۔ قَرَأَ ـَ قَرْءًا و قُرْآنًا الشيئَ: کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ ت الناقةُ: اونٹنی کا حاملہ ہونا۔ ۔ ت الحاملُ: حاملہ کا جننا۔ اَقْرَأَ اِقْرَاءً الامرُ: قریب ہونا۔ من السفر: سفر سے واپس ہونا۔ القُرْآن (مص): کتاب اللہ قرآن مجید۔

۳۔ اَقْرَأَ اِقْرَاءً عنه: سے پھرنا۔ ۔ النجمُ: ستارہ کا غروب ہونا۔

۴۔ اَقْرَأَ اِقْرَاءً الحاجةَ: ضرورت کو موخر کرنا۔ ۔ زيدٌ: زید کا پیچھے ہٹنا۔ ۔ ت الحاجةُ: حاجت کا موخر ہونا۔

۵۔ اَقْرَأَ اِقْرَاءً ۔ ت الرياحُ: ہوا کا وقت پر چلنا، القَرْءُ ج اَقْرَاءٌ و قُرُوْءٌ و اَقْرُؤٌ: وقت۔

۶۔ اَقْرَأَ اِقْرَاءً الرجلُ: عبادت کرنا۔ تَقَرَّأَ: عبادت کرنا۔ القَارِئُ ج قُرَّاءٌ وقَارِئُوْنَ قَرَأَةٌ: عبادت گزار۔ القُرَّاءُ ج قُرَّاءُوْنَ و قَرَارِئُ: عبادت گزار۔ المُتَقَرِّئُ: عبادت گزار۔

۷۔ القَرْءُ ج اَقْرَاءٌ و قُرُوْءٌ واَقْرُؤٌ: قافیہ۔ اَقْرَاءُ الشِّعْرِ: شعر کی اقسام اور بحریں اور شعر کے مقاصد۔ القُرَاءَةُ: وبا۔

قرب: ۱۔ قَرَبَ ـُ قَرْبًا السيفَ: تلوار کو میان میں داخل کرنا، تلوار کی میان بنانا صفت قَارِبٌ والسيف مَقْرُوْبٌ اَقْرَبَ قِرَابًا: میان بنانا۔ القِرَابُ ج قُرُبٌ واَقْرِبَةٌ: میان۔ القِرْبَةُ ج قِرَبٌ وقِرْبَاتٌ و قِرِبَاتٌ و قِرَابَاتٌ: مشک یعنی پانی یا دودھ ڈالنے والا برتن اور مثل ہے۔ لَقِيْتُ مِنْهُ عَرَقَ القِرْبَةِ: یعنی مجھے اس سے بہت تکلیف ہوئی۔

۲۔ قَرِبَ ـَ وقَرُبَ ـُ قُرْبًا و قُرْبَانًا و قِرْبَانًا: قریب ہونا۔ ۔ منه واليه: کے قریب ہونا۔ قَرَّبَ هُ: کو قریب کرنا۔ ۔ هُ الاميرُ: کو اپنے خاص لوگوں میں بنالینا۔ ۔ القُرْبَانَ لِلّٰهِ: اللہ کے لئے قربانی کرنا۔ ۔ الكاهنُ فلانًا: کو عشائے ربانی دینا۔ (نصرانیہ) ۔ فلانًا: کو حَيَّاكَ اللهُ و قَرَّبَ دارك کہنا۔ قَارَبَ مُقَارَبَةً هُ: کے قریب ہونا، سے خوش کلامی کرنا۔ في الامر: میں غلو کو چھوڑ دینا اور میانہ روی اور سچائی اختیار کرنا۔ اَقْرَبَ الاناءَ: برتن کو بھرنے کے قریب کرنا۔ ۔ ت الحاملُ: حاملہ کا جننے کے قریب

ہونا۔ **تَقَرَّبَ تَقَرُّبًا وتِقِرَّابًا**: عشاء ے ربانی لینا۔ **۔ الی اللّٰہ بالقربان**: سے اللہ کے پاس قربت ڈھونڈنا، کہا جاتا ہے۔ **تَقَرَّبْ یارَجُلُ**: یعنی جلد کرو بقول بعض کے نزدیک یہ لفظ امر کے ساتھ خاص ہے۔ **تَقَارُبًا**: ایک دوسرے کے قریب ہونا۔ **۔ ہٗ**: کے قریب ہونا۔ **۔ الزرع**: کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا۔ **اِقْتَرَبَ الوعدُ**: قریب ہونا۔ **الشیئان**: ایک دوسرے کے قریب ہونا۔ **اِسْتَقْرَبَ الشیئَ**: کو قریب سمجھنا۔ **القُرْبُ و القَرَابُ**: نزدیکی۔ **القَرَبُ ج اَقْرَابٌ**: کنواں جس کا پانی قریب ہو۔ **القَرَابُ**: نزدیک۔ **۔ قُرَابُ الشیئِ وقِرَابُہٗ**: اندازے میں برابر۔ **القُرْبَۃُ**: جگہ اور مرتبہ کی نزدیکی۔ **۔ ج قُرَبٌ و قُرُبَاتٌ**: نیک افعال اور اطاعت جن سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو۔ **القُرْبَۃُ**: نزدیکی، رشتہ داری، کہا جاتا ہے: **فی الناء قُرْبَۃٌ**: برتن بھرنے کے قریب ہے۔ **۔ ج قُرَب و قُرُبات**: نیک افعال واطاعت جن سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو۔ **القَرابۃ**: قریب، نزدیک، کہا جاتا ہے: **مَاھُوَ بِشَبِیْھِكَ وَلَا بِقَرَابَۃٍ مِنْكَ**: نہ تو وہ تمہارے مشابہ ہے اور نہ تم سے قریب ہے۔ **القُرْبٰی و القَرَابَۃُ**: رشتہ داری۔ کی نزدیکی **القُرْبَانُ ج قَرَابِیْنُ**: ہر وہ چیز جس سے اللہ تعالیٰ کا تقریب حاصل کیا جائے خواہ وہ ذبیحہ ہو یا کچھ اور ہو، بادشاہ کا خاص ہم نشین۔ **القُرْبَانُ مونث قُرْبٰی ج قِرَابٌ من الآنیۃ**: برتن جو بھرنے کے قریب ہو، بادشاہ کا خاص ہمنشیں۔ **القَارِبُ ج قَوَارِبُ**: چھوٹی کشتی، **القَرِیْبُ ج اَقْرِبَاءُ و قُرَابٰی مونث قَرِیْبَۃٌ ج قَرَائِبُ**: نزدیک (واحد اور جمع کے لئے) (کہا جاتا ہے **ھو قریب وھم قریب**) رشتہ دار، اشعار کی ایک بحر کا نام ہے جو عجمیوں کے استعمال میں ہے جس کا وزن مفاعیلن، مفاعلین فاعلاتن دو مرتبہ ہے، کہا جاتا ہے **جَاءُوْا قُرَابٰی**: وہ سب قریب قریب آئے اور یہ قریب کی جمع خلاف قیاس ہے۔ **الاَقْرَبُ**: اسم تفضیل قرب سے۔ **اَقْرِبَاءُ الرَّجُلِ واَقَارِبُہٗ و اَقْرَبُوْہُ**: قریبی رشتہ دار۔ **المُقْرِبُ (فا) من الحوامل ج مَقَارِبُ ومَقَارِیْبُ**: حاملہ جس کے جننے کا زمانہ قریب ہو۔ **المُقْرَبُ (مفع) مونث مُقْرَبَۃٌ من الخیل**: عمدہ گھوڑا جس کی خوبی کی وجہ سے اس کے چارے اور باندھنے کی جگہ قریب بنائی جائے۔ **المَقْرَبُ**: مختصر راستہ۔ **المَقْرَبَۃُ والمَقْرُبَۃُ**: قرابت، مختصر راستہ **المَقْرِبۃ**: قرابت۔ **المُقَارِبُ (فا)**: جید اور ردی کا درمیانہ، درمیانی حالت والا۔ **۔ المُحنی (ھ)**: جومیٹری کی ایک اصطلاح **المُقَارَب (مفع) من المتاع**: سستا سامان۔ **المُتَقَارِبُ (فا)**: ایک بحر کا نام ہے جس کا وزن فعولن آٹھ مرتبہ ہے۔

۳۔ **قَرِبَ ۔ قَرَبًا**: کوکھ کے درد والا ہونا۔ **قُرِّبَ الرجُلُ**: کوکھ کے درد والا ہونا۔ **تَقَرَّبَ تَقَرُّبًا و تِقِرَّابًا الرجُلُ**: کوکھ پر ہاتھ رکھنا۔ **القُرْبُ والقُرُبُ ج اَقْرَابٌ (ع ا)**: کوکھ۔

۴۔ **قَرَّبَ الفرسُ**: دلکی چلنا یعنی عام چال سے تیز اور دوڑ سے کم رفتار۔ **التَقْرِیْبُ (مص)**: دوڑ کی ایک قسم کا نام۔

۵۔ **اَقْرَبَ الراعی الابلَ**: گھاٹ پر پہنچنے کے لئے اونٹوں کو رات کو لے کر چلنا، راعی کو **قَارِبٌ** کہتے ہیں **مُقْرِبٌ** نہیں اور اونٹوں کو **قَوَارِبُ**: کہتے ہیں **مُقْرَبَۃٌ** نہیں **القَرَبُ والقِرَابَۃُ**: گھاٹ پر پہنچنے کے لئے رات میں چلنا۔ **القَارِبُ**: رات کو پانی ڈھونڈنے والا۔ **المَقْرَبُ**: رات میں چلنا۔

۶۔ **القَرَنْبٰی (ح)**: لمبی ٹانگوں والا کیڑا جو گبریلا کے مشابہ ہوتا ہے۔ **المُتَقَارِبُ**: چھوٹے قد کا مرد۔

۷۔ **القَرَبُوْسُ ج قَرَابِیْسُ**: زین کا آگے پیچھے بلند حصہ۔ یوں یہ دونوں حصے قربوسان کہلاتے ہیں۔

قرت: ۱۔ **قَرَتَ ۔ قَرْتًا و قُرُوْتًا الدمُ**: تہ بتہہ خون خشک ہونا، زخم میں خون کا خراب ہوجانا، مار کی وجہ سے بدھی پڑ جانا۔ **قَرِتَ ۔ قَرَتًا الدمُ**: بمعنی **قَرَتَ ۔ الظفرُ**: خون کا ناخن میں بگڑ جانا۔ **۔ الرجُلُ**: غم یا غصہ کی وجہ سے چہرہ کا متغیر ہونا۔ **القَرَتُ (مص)**: برف۔ **دَمٌ قَارِتٌ**: کھال اور گوشت کے درمیان خشک ہونے والا خون۔

۲۔ **قَرَتَ ۔ قُرُوْتًا الرجُلُ**: خاموش ہونا۔

۳۔ **القَارِتُ**: جو چیز ملے اسے کھانیوالا۔ **۔ والقَرَّاتُ**: عمدہ مشک۔ **المقترِتُ**: جو چیز ملے اسے کھاجانیوالا۔

قرث: **قَرِثَ ۔ قَرَثًا ہٗ الامرُ**: پر سخت ہونا۔ **قَرَثَ ۔ قَرْثًا الرجُلُ**: محنت کرنا اور کمانا۔ **القَرِیْثُ (ح)**: مچھلی کی ایک قسم۔

قرح: ۱۔ **قَرَحَ ۔ قَرْحًا و قَرَّحَ ہٗ**: کو زخمی کرنا۔ **قَرِحَ ۔ قَرَحًا**: پھوڑوں والا ہونا، کہا جاتا ہے۔ **قَرِحَ قَلْبُہٗ مِنَ الحُزْنِ**: اس کا دل غم سے زخمی ہوگیا۔ **اَقْرَحَ ہُ اللّٰہُ**: کے جسم میں پھوڑے نکالنا۔ **تَقَرَّحَ الجسدُ**: پھوڑے والا ہونا۔ **القَرْحُ (مص) ج قُرُوْحٌ**: زخم، پھوڑا، سخت کھلی جو اونٹ کے بچوں کو ہلاک کر دے۔ **القَرَحُ (مص)**: اونٹ کو خارش اور انسان کو چیچک ہونے کی حالت۔ **القَرِحُ**: پھوڑوں والا۔ **القُرْحَۃُ والقَرْحَۃُ**: پرانا پھوڑا جس میں پیپ جمع ہو۔ **القُرْحَانُ من الناس**: وہ شخص جس کو چیچک ہو (واحد اور جمع کے لئے) **الاَقْرَحُ**: اسم تفضیل۔ **القَرِیْحُ ج قَرْحٰی و قَرَاحٰی**: زخمی۔ **المَقْرُوْحُ والمُقَرَّحُ**: پھوڑوں والا۔

۲۔ **قَرَحَ ۔ قَرْحًا و قَرَّحَ البئرَ**: جہاں کھدائی نہ ہوئی ہو کنواں کھودنا۔ **اِقْتَرَحَ البئرَ**: جہاں کھدائی نہ ہوئی ہو یا جہاں پانی نہ ہو کنواں کھودنا۔ **۔ الامرَ**: کو بغیر کسی نمونہ کے ایجاد کرنا۔ **۔ الشیئَ**: بغیر سننے کے اپنی طرف سے استنباط کرنا، چننا، اختیار کرنا۔ **البعیرَ**: جس اونٹ پر کوئی سوار نہ ہوا ہو سوار ہونا۔ **۔ الخطبۃَ**: فی البدیہہ خطبہ دینا **۔ علیہ کذا او بکذا**: بے تحقیق کے ساتھ اور بغیر سمجھے بوجھے سوال کرنا **اِقْتَرَحَ علیہ کذا**: سے کچھ بنوانے کی خواہش کرنا کہا جاتا ہے۔ **اِقْتَرَحَ عَلَیْہِ صَوْتَ کَذَا** اس نے اس سے فلاں آواز گانے کی خواہش کی۔ **القُرْحُ**: ہر چیز کا اول، نئے کنویں کا پہلا پانی، مہینے کی ابتدائی تین راتیں۔ **قُرْحَۃُ الشتاء او الربیع**: سردی یا بہار کی ابتدا۔ **القَرِیْحُ** پہلا بادل جو ظاہر ہو۔ **القریحۃ ج قَرَائِحُ**: ہر چیز کی ابتدا، کنویں کا پہلا پانی۔ **۔ من الانسان**: طبیعت۔ **قَرِیْحَۃُ الشَّاعِرِ اَوِ الکَاتِبِ**: ملکہء راسخہ کہا جاتا ہے **لفلان قریحۃ جیدۃ و ھو حسن القریحۃ**: یعنی فلاں کی طبیعت شعر وشاعری کی طرف میلان رکھتی ہے اور وہ اچھا شوق رکھتا ہے۔

۳۔ **قَرَحَ ۔ قُرُوْحًا و قِرَاحًا الفرسُ**: گھوڑے کا

پانچ سال کا ہونا۔ ـ ت الناقۃُ: اونٹنی کا حمل ظاہر ہونا صفت قارِحٌ ۔ قَرِحَ ـَ قَرَحًا الفرسُ: گھوڑے کا پانچ سال کا ہو جانا۔ ـ ت سِنُّ الصبی: لڑکے کے دانت نکلنے کے قریب ہونا۔ قَرَّحَ النباتُ: کونپل نکالنا ـ ت الارضُ: زمین کا سبزہ نکلنا شروع ہونا۔ اَقْرَحَ الفرسُ: گھوڑے کا پانچ سالہ ہونا۔ القارِحُ (فا): کمان جو تانت سے دور ہو۔ ـ من ذی الحافر ج قَوَارِحُ و قُرَّحٌ و مَقَارِیْحُ مونث قارِحٌ وقارِحَۃٌ ج قارِحاتٌ و قَوَارِحُ: جس کے پورے دانت نکل آئے ہوں قَارِحُ الفرسِ: وہ دانت جس کے نکلنے کے بعد اس کو قارح کہا جاتا ہے۔ القُرْحَۃُ فی وجہ الفرس: گھوڑے کی پیشانی پر سفیدی، کہا جاتا ہے۔ ھُوَ قُرْحَۃُ اَصْحَابِہٖ: وہ اپنے ساتھیوں میں ممتاز ہے۔ الاَقْرَحُ: صبح۔ فَرَسٌ اَقْرَحُ: وہ گھوڑا جس کی پیشانی میں درہم کے برابر یا اس کے کم سفیدی ہو مونث قَرْحَاءُ ج قُرْحٌ رَوْضَۃٌ قَرْحَاءُ: سبزہ زار، سفید پھولوں والا باغ۔ قَرِیْحُ السحابۃ: بارش بوقت نزول۔ المَقْرُوْحُ (مفع) من الطُرُق: واضح راستہ۔

۴۔ قَرَحَ ـَ قَرْحًا ہُ بالحق: کے ساتھ حق سے پیش آنا۔ قَارَحَ مُقَارَحَۃً ہُ: کے رو در رو ہونا۔ تَقَرَّحَ للامر: کے لئے تیاری کرنا۔ المُقَارَحَۃُ (مص): کہا جاتا ہے لقیتہ مُقَارَحَۃً: یعنی میں اس سے براہ راست ملا۔

۵۔ القَرَاحُ ج اَقْرِحَۃٌ: خالص پانی، بے آب و گیاہ زمین۔ القُرْحَانُ: جو کبھی جنگ میں شریک نہ ہوا ہو۔ ـ من الابل: اونٹ جس کو کبھی خارش نہ ہوئی ہو، کہا جاتا ہے انت قُرحان من الامر: تم معاملہ سے علیحدہ ہو۔ القُرَاحِیُّ: جو ہمیشہ بستی میں ہے اور جنگل کی طرف نہ جائے، جو کبھی جنگ میں شریک نہ ہوا ہو، کہا جاتا ہے۔ انت قراحی من الامر: تم اس معاملے سے علیحدہ ہو، صفت مونث۔ قُرَاحِیَّۃٌ: القُرَاحِیَّتَانِ: دونوں کوکھ۔ القارِحُ (ع): شیر۔ القَرِیْحُ: خالص پانی وغیرہ۔

قرد: قَرَدَ ـِ قَرْدًا المالَ: مال جمع کرنا، کمائی کرنا۔ ـ فی السقاءِ: مشکیزہ میں دودھ یا گھی جمع کرنا۔

قَرِدَ ـَ قَرَدًا و تَقَرَّدَ الشعرُ: بالوں کا گھنگھریالے ہونا، ایک پر ایک جم کر نمدہ جیسا ہو جانا۔ القَرَدُ واحد قَرَدَۃٌ: اون یا کتان کا ردی حصہ۔ بادل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ القَرِدُ: گھنگھور گھٹا۔

۲۔ قَرِدَ ـَ قَرَدًا الادیمُ: ادھوڑی کا کرم خوردہ ہونا۔ ـ الکحلُ فی العین: سرمہ کا پراگندہ ہونا۔

۳۔ قَرِدَ ـَ قَرَدًا: درماندگی سے خاموش رہنا۔ زمین سے چمٹنا۔ قَرَّدَ بمعنی قَرِدَ۔ ـ البعیرَ: اونٹ سے چیچڑی نکالنا ـ ہ: کو دھوکہ دینا یہ قَرَّدَ البعیرَ سے ماخوذ ہے کیونکہ جب انسان سرکش اونٹ کو قابو کرتا ہے تو پہلے اس کے بالوں سے چیچڑی نکالتا ہے۔ ـ الیہ: کا تابعدار ہونا۔ اَقْرَدَ: زمین سے چمٹنا۔ ـ البعیرُ: چیچڑی والا ہونا۔ ایسی نرم چال چلنا جس سے سوار کو حرکت نہ ہو۔ المتحرکُ: ساکن ہونا۔ ـ الیہ: کا تابعدار ہونا۔ القُرْدُ والقُرادُ واحد مونث قُرْدَۃٌ و قُرادَۃٌ ج قِرْدَانٌ (ح): چیچڑی جیسے انسان میں جوئیں ہوتی ہیں کہا جاتا ہے نزعت قُرادَ فلان: یعنی میں نے اس کو فریب دیا۔ القَرَدُ: زبان کا ہکلا پن۔ القَرِدُ من الابل: بہت چیچڑیوں والا اونٹ۔ رَجُلٌ قَرُوْدٌ: ساکن مرد۔

۴۔ قَرِدَ ـَ قَرَدًا ت اسنانُہٗ: چھوٹے ہونا اور مسوڑھے سے ملے ہوئے ہونا۔ رَجُلٌ قَرِدُ الفم: پیدائشی چھوٹے دانتوں والا۔

۵۔ قَرِدَ ـَ قَرَدًا العِلْکُ: گوند کا بدمزہ ہونا۔

۶۔ القِرْدُ: پستہ قد (ع ا) گردن (معرّب)۔ القِرْدُ ج اَقْرادٌ واَقْرُدٌ وقُرُوْدٌ و قِرَدٌ و قِرَدَۃٌ و قِرْدَۃٌ مونث قِرْدَۃٌ ج قِرَدٌ (ح): بندر، لنگور، عوام اسے شیطان کے معنی میں استعمال کرتے ہیں اور کہتے ہیں فلانٌ کالقِرْدِ: فلاں تو شیطان جیسا ہے ایسے ہی کسی پر ناپسندیدگی کا اظہار کرنا ہو تو کہتے ہیں یاقِرْدُ۔ القَرَدُ واحد قَرَدَۃٌ: پتی اتاری ہوئی کھجور کی شاخ۔ القُرَادُ (ع ا): پستان کا سرا۔ القَرَّادُ: بندر والا۔

۷۔ قَرْدَحَ قَرْدَحَۃً: جو چیز مانگی جائے اس کا اقرار کر لینا، فرمانبردار ہونا اور باستعمال عوام ہتھیار بنانا اور ان کو درست کرنا (سریانیہ)۔ اِقْرَنْدَحَ لہٗ: پر الزام لگانا۔ القُرْدَاحِیُّ والقَرْدَحُجِیُّ: ہتھیار بنانے اور درست کرنے والا (پہلا لفظ سریانی اور دوسرا ترکی ہے)۔ القُرْدُحُ والقُرْدُوْحُ: بڑا بندر، لنگور۔ القُرْدُحَۃُ والقُرْدُوْحَۃُ: نوجوان کے گلے کا ٹیٹوا۔ المُقْرَنْدِحُ: (فا) آمادہ شرارت۔

۸۔ القَرْدَدُ ج قَرَادِدُ: سخت اور بلند زمین کہا جاتا ہے۔ جاء بالحدیث علی قردده: اس نے بات کو اپنے موقع پر کہا۔ القُرْدُوْدُ ج قَرَادِیْدُ: سخت اور بلند زمین۔ (ع ا): انسان کی پیٹھ کا وسط۔ القُرْدُوْدَۃُ ج قَرَادِیْدُ: سخت اور بلند زمین۔ قُرْدُوْدَۃُ الظھر: پیٹھ کا اعلیٰ حصہ۔ قُرْدُوْدَۃُ الشِتَاءِ: موسم سرما کی شدت۔ القِرْدِیْدَۃُ ج قَرَادِیْدُ: کلام کی سختی۔ (ع ا): پیٹھ کے درمیان کا خط، ـ (ع، ا): مرد کا سر، پہاڑ کی چوٹی۔

۹۔ قَرْدَسَ قَرْدَسَۃً ہُ: کو مضبوط باندھنا۔ ـ جِرْوَ الکلب: کتے کے پلے کو بلانا۔ القَرْدَسَۃُ (مص): سختی، شدت۔ القِرْیَدِسُ (ح): ایک چھوٹی سی مچھلی۔

۱۰۔ القَرْدَعَۃُ: خواری، ذلت۔ القُرْدُعَۃُ (ع ا): گردن کہا جاتا ہے۔ اخذ بِقُرْدُعَتہ: اس نے اس کی گردن پکڑ لی۔

قرز: ۱۔ قَرَزَ ـُ قَرْزًا ہُ: کھرچنا، ـ التراب و نحوَہٗ: کو انگلیوں سے لینا۔ القَرْزُ (مص): ٹیلہ، سخت زمین۔ القُرْزَۃُ: مٹھی۔

۲۔ قَرْزَمَ الشاعرُ شِعْرَہٗ: ردی شعر کہنا۔ القِرْزَامُ: گھٹیا شاعر۔ المُقَرْزَمُ: حقیر، لئیم، فرومایہ۔ رجل مقرزم: گھٹے ہوئے بدن کا پستہ قد مرد۔

قرس: ۱۔ قَرَسَ ـِ قَرْسًا الماءُ: پانی کا منجمد و سرد ہونا۔ ـ البردُ: سخت ٹھنڈک ہونا۔ المَقْرُوْرُ: سخت سردی کی وجہ سے ہاتھ سے کام نہ کر سکنا۔ قَرِسَ ـَ قَرَسًا البردُ: تیز جاڑا ہونا۔ الرجلُ: ٹھٹھرنا۔ قَرَّسَ البردُ فلانًا: کو ٹھٹھرا دینا۔ ـ الماءَ: کو جما دینا اَقْرَسَ العودُ: لکڑی کی تری کا اس کے اندر جم جانا۔ البردُ اَصابعَہٗ: سردی کا کی انگلیوں کو سن کر دینا۔ اور اس کا ان سے کام نہ کر سکنا ـ البردُ فلانًا: سردی کا کسی کے لئے ناقابل برداشت ہونا ـ الماءَ: کو جما دینا۔ القارِسُ (فا): سخت سرد۔ القَرِسُ: سخت

سردی۔ القَرْس و القَرِیس: سخت سردی، جما ہوا، کہا جاتا ہے۔ اصبح الماءُ قریسًا: پانی جم گیا۔

۲۔ القَرْسُ (ح): چھوٹے مچھر، شیئ قارس و قریس: پرانی چیز۔ القُراسُ و القُراسِیَةُ من الابل وغیرھا: موٹا و مضبوط اونٹ وغیرہ کہا جاتا ہے لھم مُلکٌ قُراسِیَةٌ و عِزٌّ قُراسِیَةٌ: ان کی مضبوط مملکت اور پائیدار عزت ہے۔
القَراسِیَا (ن): ایک درخت جس کا پھل کالے انگور کی مانند ہوتا ہے یہ صاد سے بھی لکھا جاتا ہے۔
قارس: سخت، شدید، تکلیف دہ (سردی)، بہت سرد، سخت سرد، منجمد، منجمد کن۔

قرش :۱۔ قَرَشَ ـُ قَرْشًا الشیئَ: ادھر ادھر سے اکٹھا کر کے یکجا کرنا ۔ لعیاله: کے لئے کمائی کرنا۔ قَرَّشَ لعیاله: کے لئے کمائی کرنا۔ ۔ ہٗ: کو قریش کی طرف منسوب کرنا ۔ الدراھمَ: درہم گننا (عامیہ)۔ قَارَشَ ہٗ: کو ملانا۔ تَقَرَّشَ المالَ: کو جمع کرنا۔ ـ لعیاله: کے لئے کمائی کرنا ۔ الشیئُ: چمٹنا۔ ـ القومُ: قوم کا جمع ہونا۔ اِقْتَرَشَ لعیاله: کیلئے کمائی کرنا۔
القَرَش ج قُرُوش: ادھر ادھر سے اکٹھا کیا ہوا
القِرْش جمع قُرُوش: پیاسٹر، ایک ترکی سکہ۔
قُرَیْش: عرب کا ایک مشہور قبیلہ نسبت کے لئے قُرَشِي یا قُرَیْشِي۔ المُقَرِّشةُ من السنین: سخت قحط کا سال۔

۲۔ قَرَشَ ـُ قَرْشًا الجیشَ بالرماح: نیزہ مارنا۔ تَقَرَّشَت الرماحُ: لڑائی میں نیزوں کا آپس میں گھتنا۔ تقارَشَ القومُ: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا اور اس سے جھنکار پیدا ہونا۔ ـت الرماحُ: لڑائی میں نیزوں کا آپس میں ٹکرانا گھتنا۔ اِقْتَرَشَت الرماحُ: لڑائی میں نیزوں کا آپس میں گھتنا۔ قَرْشُ الشیئ: چیز کی آواز۔ رماحٌ قَوَارِش: لڑائی میں گتھے ہوئے نیزے۔

۳۔ قَرَشَ ـُ قَرْشًا ہٗ: کو کاٹنا۔ قَرَّشَ الحلیبُ: دودھ کا چھڈی بن جانا (عامیہ)۔ تَقَرَّشَ عن السیئات: برائیوں سے پرہیز کرنا، بچنا۔ القِرْش والقُرَیْش (ح): ایک قسم کی مچھلی جس کو کلب البحر بھی کہتے ہیں جو پانی کے اندر جانوروں کو اپنے دانت سے تلوار کی طرح کاٹ دیتی ہے اس سے تمام سمندری جانور ڈرتے ہیں۔ القَرِیشَة: کھٹا پنیر۔

۴۔ قَرَشَ ـُ قَرْشًا من الطعام تھوڑا سا کھانا پانا۔ اَقْرَشَتْهُ الشَجَّةُ: سے کے زخم کا بغیر چورہ کئے ہڈی توڑنا۔ تقَرَّشَ الشیئَ: کو اول اول لینا۔

۵۔ قَرَّشَ بینهم: ایک کو دوسرے کے خلاف بر انگیختہ کرنا، اکسانا، چغلی کھانا۔ قَارَشَ: بتعرض کرنا (عامیہ)۔ اَقْرَشَ به: کی چغلی کھانا، کے عیوب ظاہر کرنا۔ اِقْتَرَشَ به: کی چغلی کھانا، کو نقصان پہنچانے کے لئے کوشش کرنا۔

قرص :۱۔ قَرَصَ ـُ قَرْصًا لحمَهُ: کی چٹکی لینا۔ ـ ہٗ بلسانه: کو تکلیف دہ کلمات کہنا۔ ـ الثوب بالماء: انگلیوں کے پوروں سے دھونا۔ ـ ت المرأة الثوبَ عندالعامة: صرف میل والی جگہ سے کپڑا دھونا نہ کہ سارا کپڑا دھونا۔ ـ البرغوثُ: پسو کا کاٹنا۔ ـ ته الحیّةُ: کو سانپ کا ڈسنا۔ قَرِصَ ـَ قَرَصًا: ہمیشہ غیبت کرنا اور تکلیف دہ کلمات بولنا۔ قَارَصَ ہٗ و تقارَصَا: ایک دوسرے کی چٹکی لینا۔ القارِصُ (فا) (ح): مچھر کی مانند ایک جانور۔ القارِصَةُ ج قَوارِصُ: القارص کا مونث۔ ـ کلمة قارِصة: تکلیف دہ کلمہ۔ القُرّاصُ واحد قُرّاصَة (ن): ایک روئیں دار گھاس جس کے چھونے سے تکلیف ہوتی ہے یہ خصوصاً گھروں کے آس پاس اور باغات کے اطراف میں اگتی ہے اس پر باریک باریک کانٹے ہوتے ہیں جب انسان اسے چھوتا ہے تو گوشت میں چبھ جاتے ہیں اور ٹوٹ جاتے ہیں پھر اس سے ایک سیال مادہ بہتا ہے جس سے ہاتھ کو بہت تکلیف ہوتی ہے اس گھاس کو پکا کر لوگ کھاتے بھی ہیں عام لوگ اسے قُرَّیص کہتے ہیں یہ کہا جاتا ہے اَحْمَرُ قُرَّاص: سخت سرخ۔ ـ لجام قُرَّاص و قَرُوص: وہ لگام جو جانور کو تکلیف دے۔ القُرُوصَة: زبان کو چھیل دینا۔

۲۔ قَرَصَ ـُ قَرْصًا و قَرَّصَ الشیئَ: کو کاٹنا ۔ العجینَ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے بنانا۔ القُرْصُ ج اَقْرَاصٌ و قِرَصَةٌ و قِرَاصٌ، و القُرْصَةُ ج قُرَص: روٹی کی ٹکیا۔ ـ قُرْصُ الشمس: آفتاب کی ٹکیہ کہا جاتا ہے۔ غاب قُرصُ الشمس: آفتاب کی ٹکیہ غائب ہوگئی۔
المِقْرَاصُ: ٹیڑھے سر کی چھری۔
المُقَرَّصُ (مفع) من الحلی و غیرھا: ٹکیہ کے مانند گول زیور۔

۳۔ القُرّاصُ (ن): بابونہ۔ القُرْصَانُ: بحری ڈاکو بعض لوگ اس لفظ کو واحد کہتے ہیں اور اس کی جمع کے لئے قَرَاصِنَة کا لفظ بولتے ہیں اور اس سے اسم قَرْصَنة ہے (ایطالیہ)۔ القُرَیْص: کشتی کا لنگر۔ القَرَاصِیَا او القَرَاصِیَّا (ن): ایک پھل آور پودا ہے لبنان اور مشرق وسطی کے کئی ممالک میں اگایا جاتا ہے اس کا پھل چھوٹا اور سیاہی مائل ہوتا ہے (یونانی لفظ)۔

۴۔ قَرْصَبَ قَرْصَبَةً ہٗ: کو قطع کرنا، کاٹنا۔

۵۔ قَرْصَعَ قَرْصَعَةً: سکڑنا، پوشیدہ ہونا، بخل کی وجہ سے تنہا کھانا۔ ـ فی بیته: میں بیٹھنا اور سمٹنا ـ زیدالی ثیابه: کو اس کے کپڑوں میں لپیٹنا۔ اِقْرَنْصَعَ الرجلُ: کپڑوں میں لپٹنا، سکڑنا اور چھپنا۔

۶۔ قَرْصَعَ قَرْصَعَةً الکتابَ: سطروں کو قریب قریب کرنا اور باریک لکھنا۔

۷۔ تَقَرْصَعَتِ المرأةُ: بری چال چلنا۔

۸۔ القِرْصَعْنَةُ و القُرْصَعْنَة (ن): ایک قسم کی خار دار سبزی جو شوکتہ ابراہیم کے نام سے معروف ہے اس کے پھول گھنے ایک دوسرے کے اوپر چڑھے ہوئے ہوتے ہیں اس کی بعض قسموں کو تزئین و آرائش کے لئے اگایا جاتا ہے اور اس کی ایک قسم خار دار نہیں اس کے پتے سلاد کے طور پر کھائے جاتے ہیں۔

۹۔ تَقَرْصَفَ و اِقْرَنْصَفَ: جلدی کرنا۔

۱۰۔ قَرْصَمَ ہٗ: کو کاٹنا، توڑنا۔

قرض :۱۔ قَرَضَ ـِ قَرْضًا الشیئَ: کو کاٹنا کہا جاتا ہے۔ قَرَضَ رِباطَهُ: یعنی مر گیا۔ ـ الوادی: وادی کو طے کرنا۔ ـ ہٗ: کو بدلہ دینا ـ الشعرَ: شعر کہنا ـ الفارُ الثوبَ: چوہے کا کپڑے کو کترنا۔ قَرِضَ ـَ قَرَضًا: مرنا۔ قَرَّضَ الشیئَ: کو کاٹنا۔ ـ فلانًا: کی مدح کرنا، مذمت کرنا۔ ـ الفارُ الثوبَ: چوہے کا کپڑے کو کترنا۔ قَارَضَ قِرَاضًا و مُقَارَضَةً ہٗ: کو بدلہ دینا، کی برائی کا برائی سے مقابلہ کرنا۔ ـ ہٗ فی المال: کے مال سے تجارت کرنا اور نفع میں شریک ہونا۔

اَقْرَضَ ـ هُ: کو قرض دینا، عام لوگ قرضه کہتے ہیں ـ منه: سے قرض لینا۔ تَقَارَضَ الرجلان: ایک دوسرے کو برائی یا بھلائی کا بدلہ دینا، کہا جاتا ہے تَقَارَضَ الْقِرْنَانِ النَّظَرَ: یعنی ہر ایک نے دوسرے کو کڑی نگاہ سے دیکھا۔ ـ تَقَارَضَا الثناءَ: ہر ایک کا دوسرے کی تعریف کرنا۔ تَقَارَضَا الشِعرَ: اپنے اپنے اشعار پڑھنا۔ اِقْتَرَضَ عرضَهُ: کی غیبت کرنا۔ منه: سے قرض لینا۔ اِنْقَرَضَ: ختم ہونا۔ ـ القومُ: سب کا ہلاک ہوجانا، کسی کا باقی نہ رہنا۔ اِسْتَقْرَضَ منه: سے قرض مانگنا اَلْقَرْضُ و الْقِرْضُ ج قُرُوْضٌ: اچھا یا برا عمل جو پیش کیا جائے، جو مال تم کسی کو اس شرط پر دو کہ وقت معینہ پر تم کو واپس کر دے۔ القُرَاضَةُ: کاٹنے میں جو گرے جیسے سونے کے ذرات اور کپڑے کی دھجی وغیرہ قُرَاضَةُ المَالِ: ردی مال۔ القَرَّاضَةُ: لوگوں کی غیبت کرنے والا، (ح) کیڑا جو اون کو چاٹ جاتا ہے۔ القَرِیْضُ: کاٹا ہوا، شعر، جگالی۔ التقرِیْضُ: شاعری۔ المِقْرَاضُ ج مَقَارِیْضُ: قینچی۔ اِبْنُ مِقْرَضٍ: نیولے کے مانند ایک جانور جو اس سے بڑا اور سفید زردی مائل ہوتا ہے اور چوہے، خرگوش اور چڑیوں کا شکار کرتا ہے۔

۲۔ قَرَضَ ـِ قَرْضًا هُ: کے مقابل ہونا ـ المکانَ: سے علیحدہ ہونا۔ ـ فی سیرہ: چلنے میں دائیں بائیں ہونا

۳۔ المَقَارِضُ: تھوڑی کھیتی، بڑے مٹکے شراب کے برتن۔

۴۔ قَرْضَبَ الشیئَ: کو جدا جدا کرنا۔ کاٹنا ـ اللحمَ فی البُرْمَة: گوشت کو ہانڈی میں جمع کرنا۔ ـ فلانٌ: دوڑنا۔ القِرْضِبُ: بھوسی جو چھلنی میں باقی رہ جائے اور اسے پھینک دیا جائے۔ القُرْضُبُ و القُرْضُوْبُ ج قَرَاضِبَةٌ: قاطع تلوار، چور۔

۵۔ قَرْضَبَ الرجلُ: خشک چیز کھانا۔ ـ اللحمَ: سارا گوشت کھا جانا کہا جاتا ہے: قَرْضَبَ الذئبُ الشاةَ: بھیڑیا سالم بکری کھا گیا۔ القَرَاضِبُ ج قَرَاضِبُ: جو کچھ ملے اسے کھا جانے والا۔ القُرْضُبُ و القُرْضُوْبُ ج قَرَاضِبَةٌ: خشک چیز کو کھانے والا، فقیر۔

۶۔ قَرْضَمَ الشیئَ: کو کاٹنا، لے کر چل دینا کہا جاتا ہے هو یُقَرْضِمُ کُلَّ شیئٍ: وہ ہر چیز کو لے کر چل دیتا ہے۔ رَجُلٌ قُرَاضِمٌ و قِرْضِمٌ: ہر چیز لے لینے والا۔

قرط: ا۔ قَرَطَ ـُ قَرْطًا الکُرَّاثَ ونحوَهُ: کو باریک باریک کاٹنا۔ عوام قرط کو لثغ یعنی ہکلا پن کے معنی میں استعمال کرتے ہیں اور وہ کہتے ہیں فلان یقرط بالزاء: یعنی وہ را پڑھتے وقت ہکلاتا ہے۔ قَرَّطَ ـ الشیئَ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا ـ السراجَ: چراغ سے گل گرانا۔ ـ علی الرجلِ: کو تھوڑا تھوڑا دینا۔ ـ علی الشیئ عند العامة: کو مکمل کاٹ دینا۔ القُرْطُ: آگ کا شعلہ۔ القُرْطُ (ن): گندنا کی ایک قسم۔ القُرَاطُ: چراغ، چراغ کا شعلہ۔ و القُرَاطَةُ: بتی کا گل۔ و القِیراطُ: قیراط القِیرَاطُ ج قَرَارِیْطُ: نصف دانق اور بقول بعض دینار کا ۴/۶ اور بقول بعض دینار کے دسویں حصہ کا آدھا بقول بعض کسی چیز کا چوبیسواں حصہ۔ ـ فی المساحة: انگلی کی چوڑائی کے برابر (یونانیہ) وعند الیونان: دانہ خرنوب نصف دانق اور درهم ان کے ہاں بارہ دانوں کا ہوتا ہے۔ القَرَارِیْطُ: دانہ تمر ھندی۔ (املی کا دانہ)

۲۔ قَرِطَ ـَ قَرَطًا التیسُ: کٹے ہوئے کانوں والا ہونا صفت اَقْرَطُ ـ قَرَّطَ الجاریةَ: لڑکی کو بالی پہنانا۔ ـ الفرسَ: گھوڑے کو لگام لگانا۔ تَقَرَّطَتْ المرأةُ: عورت کا بالی پہننا۔ القُرْطُ ج اَقْرَاطٌ و قِرَاطٌ و قُرُوْطٌ و قِرَطَةٌ: بالی، ایرنگ، ثریا (بناء برتشبیہ) تھن، ـ من الموز اوالبلح: کیلے وغیرہ کی پھلیوں کا گچھا انگور کی طرح۔ القَرَطَةُ و القُرْطَةُ: مینڈھے کے کان کا کٹ کر لٹکتا ہوا حصہ۔

۳۔ قَرَّطَ الیه رسولا: کو جلدی بھیجنا۔

۴۔ القُرْطُ (ن): ایک گھاس ہے جو اسپست کے مشابہ ہے۔ القَیْرُوْطِیُّ: ایک مرہم جو لیپ کی جاتی ہے (یونانیہ)۔

۵۔ قَرْطَبَ قَرْطَبَةً هُ: کو گدی کے بل پچھاڑنا۔ تَقَرْطَبَ علی قفاهُ: گدی کے بل گرنا۔

۶۔ قَرْطَبَ قَرْطَبَةً الجزورَ: کی ہڈیوں کو کاٹنا۔ القُرَاطِبُ: بہت کاٹنے والا۔ القُرْطُبِیُّ: تلوار۔

۷۔ قَرْطَبَ قَرْطَبَةً الرجلُ: غضبناک ہونا، تیز دوڑنا بھاگنا۔

۸۔ قَرْطَسَ: نشانہ لگانا۔ القِرْطَاسُ ج قَرَاطِیْسُ: نشانہ۔

۹۔ تَقَرْطَسَ الرجلُ: ہلاک ہونا۔

۱۰۔ القِرْطَسُ و القِرْطَسُ و القَرْطَاسُ و و القُرْطَاسُ ج قَرَاطِیْسُ: کاغذ۔ القِرْطَاسُ ج قَرَاطِیْسُ: ایک قسم کی مصری چادر، کاغذ، تحریر جو کچھ بھی ہو، سفید دراز قامت لڑکی، جوان اونٹنی۔

۱۱۔ القِرْطِیْطُ و القِرْطِیْطَةُ: تھوڑی چیز۔

۱۲۔ القَرْطَف و القَرْطَفَةُ: مخملی چادر۔

۱۳۔ قَرْطَلَ هُ فی الماء: کو پانی میں ڈبونا۔ القَرْطَلُ ج قَرَاطِلُ: ٹوکری، کنڈیا، عوام ہر ٹوکری کو قرطل کہتے ہیں۔ القِرْطَلَّةُ: گدھے کا ایک جانب کا بوجھ۔ القِرْطَالَةُ ج قِرْطَالٌ: پالان کے نیچے کا خوگر۔

۱۴۔ قَرْطَمَ قَرْطَمَةً الشیئَ: کو کاٹنا ـ الطائرُ: کے لئے قرطم کے دانے ڈالنا۔ القِرْطِمُ: اور اسے عُصْفُر بھی کہا جاتا ہے (ن): سنگترہ نما ایک پھل دار پودہ۔ القُرْطُمُ و القِرْطِمُ والقُرْطُمُّ: قرطم یا عصفر کا دانہ۔ القُرْطُمَانُ: ایک قسم کا غلہ جو ماش کے مشابہ ہوتا ہے۔ خِفَافٌ مُقَرْطَمَةٌ: کناروں پر مضبوط سلے ہوئے چرمی موزے عوام انہیں اصابع مقرطمه: (چھوٹی انگلیاں) کہتے ہیں۔

قرظ: ا۔ قَرَظَ ـِ قَرْظًا القَرَظَ: درخت سلم (جو کیکر کی مانند ہوتا ہے) کے پتے چننا ـ الادیمَ: کو درخت سلم کے پتوں سے دباغت دینا۔ القَرَظ: واحد قَرَظَةٌ: درخت سلم کے پتے جن کے ساتھ دباغت کی جاتی ہے۔ القَرَّاظُ: درخت سلم کی پتیوں کو بیچنے والا۔

۲۔ قَرِظَ ـَ قَرَظًا: ذلت کے بعد سردار ہونا۔

۳۔ قَرَّظَ تَقْرِیْظًا هُ: زندہ کی سچی یا جھوٹی مدح کرنا۔ تَقَارَظَ الرجلان: ایک دوسرے کی مدح کرنا۔

قرع: قَرَعَ ـَ قَرْعًا الباب: دروازہ کھٹکھٹانا اور اس سے مثل ہے مَنْ قَرَعَ بَابًا وَلَجَّ وَلَجَ: جو شخص دروازہ کھٹکھٹائے اور اصرار کرے وہ داخل ہوتا ہے ـ الرجلَ: کو مارنا کہا جاتا ہے۔ قَرَعَ رأسَهُ

بالعصا: اس نے اس کے سر پر لاٹھی ماری، اور کہا جاتا ہے قَرَعَ صفَاتَهٗ: اس نے اس کی منقصت کی اور عیب بیان کیا اور کہا جاتا ہے قرع ساقه للامر: وہ کام کے لئے فارغ ہوا۔ قَرَعَ هٗ بالحق: کو مناسب طور پر پھینکنا۔ ـ هٗ امرٌ: کو اچانک پیش آنا۔ ـ سِنَّهٗ: ندامت سے دانت پیسنا۔ قَرِعَ ـ قَرَعًا و قَرْعًا ماءُ البئر: کنویں کے پانی کا ختم ہونا۔ قَرَّعَ فلانًا: کو جھڑکی دینا۔ ـ القومَ: کو رنجیدہ کرنا۔ قَارَعَ و تَقَارَعَ القومُ: آپس میں قرعہ اندازی کرنا۔ ـ القوم بالرماح: آپس میں نیزہ بازی کرنا۔ اَقْرَعَ ت الحميرُ: گدھوں کا ایک دوسرے کو دولتی مارنا۔ ـ الغائِصُ و المائِحُ: غوطہ خور کا زمین کی تہہ تک پہنچنا۔ اِسْتَقْرَعَ الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔ القَارِعَةُ ج قَوَارِعُ: القارع کا مونث، قیامت، مصیبت، ہلاک کرنے والی مصیبت، کہا جاتا ہے۔ قَرَعَتْهُم قَوَارِعُ الدهرِ: ان پر زمانہ کی سخت مصیبتیں آئیں، اور کہا جاتا ہے نعوذ باللّٰہ مِن قوارع فلان: ہم فلاں کی زبان کی تیزی سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ قَارِعَةُ الطريق: راستے کا اعلیٰ اور بڑا حصہ۔ القَرْعَةُ: قرع سے اسم مرہ۔ القَرَعَةُ: ڈھال۔ القَرَّاعُ م قَرَّاعَةٌ: اسم مبالغہ، ڈھال، بہت سخت القَرُوْعُ: کم پانی والا کنواں۔ القَرِيْعُ ج قَرْعٰى: قرعہ اندازی کرنے والا۔ المِقْرَاعُ: پتھر توڑنے کی کدال۔ الاَقْرَعُ مونث قَرْعَاءُ ج قُرْعٌ و قُرْعَانٌ: عمدہ لوہے کی تلوار، ترس اقرع: سخت ڈھال القَرْعَاءُ: مصیبت، راستہ کا اعلیٰ حصہ۔ المِقْرَعَةُ ج مَقَارِعُ: کوڑا، ہر وہ چیز جس سے کھٹکھٹایا جائے۔

۲۔ قَرَعَ ـَ قَرْعًا الشيئَ: کو پسند کرنا۔ اَقْرَعَ الرجُلَ: کو عمدہ مال دینا۔ اِقْتَرَعَ الشيئَ: کو اختیار کرنا۔ القُرْعَةُ: عمدہ مال۔ القَرِيْعُ ج قَرْعٰى: جوان اونٹ، سردار، کہا جاتا ہے۔ فلان قريعُ دَهْرِه: فلاں انتخاب زمانہ ہے اور کہا جاتا ہے۔ هو قريعُ الكتيبة: وہ فوج کا سردار و کمانڈر ہے۔ القَرِيْعَةُ: عمدہ مال، گھر میں سب سے عمدہ جگہ۔ القِرِّيْعُ: سردار۔ المَقْرُوْعُ (مفع): سردار۔

۳۔ قَرَعَ ـَ قَرْعًا السهمُ الغايَةَ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔ قَرَعَ ـُ قَرْعًا فلانًا: پر قرعہ میں غالب آنا۔ قُرِعَ علیه: تیر اندازی میں مغلوب ہونا۔ قَرِعَ ـَ قَرَعًا و قَرْعًا الرجُلُ: تیر اندازی میں مغلوب ہونا۔ قَارَعَ قِرَاعًا و مُقَارَعَةً هٗ: باہم قرعہ اندازی کرنا ـ هٗ فَقَرَعَهٗ: اس نے اس سے قرعہ اندازی کی اور غالب آیا۔ تَقَارَعَ القومُ: قرعہ ڈالنا۔ اَقْرَعَ بين القوم: قرعہ ڈالنا۔ اِقْتَرَعَ القومُ علی كذا: پر قرعہ ڈالنا۔ القَرَعُ: مقابلہ میں سبقت۔ القُرْعَةُ: قرعہ اندازی، حصہ ـ اِلقاءُ القُرْعَةِ: قرعہ اندازی۔ القَرُوْعُ: بکری جس پر قرعہ اندازی کریں۔ القَرِيْعُ ج قَرْعٰى: قرعہ اندازی میں غالب، قرعہ اندازی میں مغلوب۔ القِرِّيْعُ: اسم مبالغہ۔

۴۔ قَرِعَ ـَ قَرَعًا و قُرْعًا المكانُ: خالی ہونا۔ ـ قَرَعًا الرجُلُ: گنجا ہونا۔ قَرَّعَ الفصيلَ: اونٹ کے بچے کی پھنسی کا علاج کرنا۔ ـ الشعرَ: بال کاٹنا۔ تَقَرَّعَ الجلدُ: گنجے پن کی وجہ سے کھال کا چھل جانا۔ اِسْتَقْرَعَ ت الكَرِشُ: اوجھ کا سخت ہونا۔ القَرَعُ (طب): گنجا پن، سفید پھنسی جو اونٹ کے بچوں کو ہوتی ہے۔ اونٹوں سے خالی ان کی خوابگاہ، وہ جگہیں جن میں صرف گھاس ہو اور دوسری نباتات نہ ہو، کھلی۔ القَرْعَةُ عند العامة: کھوپڑی، کاسہ سر عوام کہتے ہیں خوج فلانٌ بالقرعة: فلاں شخص ننگے سر نکلا القَرَعَةُ: سر میں گنج کی جگہ، اونٹوں سے خالی ان کی خوابگاہ۔ اَرْضٌ قَرِعَةٌ: بنجر زمین۔ فَصِيْلٌ قَرِيْعٌ: پھنسی والا اونٹ کا بچہ۔ الاَقْرَعُ مونث قَرْعَاءُ ج قُرْعٌ و قُرْعَانٌ: بیماری سے ہونے والا گنجا۔ من الحيّات: زہریلا سانپ کہ جس کی زہر کی وجہ سے اس کے سر کے بال گر گئے ہوں۔ ـ من الغنم: بغیر سینگوں والی بکری (عامیہ) جَبَلٌ اَقْرَعُ: بغیر نباتات کے پہاڑ۔ عُوْدٌ اَقْرَعُ: چھال اتری ہوئی لکڑی۔ قِدْحٌ اَقْرَعُ: کنکری سے مانجھا ہوا تیر کہ جس میں نقوش وغیرہ ظاہر ہو جائیں۔ القَرْعَاءُ الاَقْرَعُ کی مونث: گھر کا صحن اَرْضٌ قَرْعَاءُ: چری ہوئی زمین۔ القُرَيْعَاءُ: زمین جس کے کناروں پر پیدا دار ہو اور درمیان سے خالی ہو۔

۵۔ قَرِعَ ـَ قَرَعًا و قُرْعًا الرجُلُ: مشورہ قبول کرنا۔ اَقْرَعَ الشيئَ: کی طاقت رکھنا۔ ـ الی الحق: کی طرف لوٹنا۔ القَرِعُ: مشورہ قبول کرنے والا۔

۶۔ اَقْرَعَ: مشورہ قبول نہ کرنا، باز رہنا۔ ـ فلانًا: کو روکنا۔ ـ عنه: سے رکنا۔ الدابَّةَ بلجامها: جانور کو لگام سے کھینچ کر روکنا۔ تَقَرَّعَ: الٹنا پلٹنا کہا جاتا ہے۔ بِتُّ اَتَقَرَّعُ: میں بے چین رہا نیند نہیں آئی۔ اِنْقَرَعَ: الٹنا پلٹنا۔ ـ عن الامر: سے رکنا۔ ـ عن الحق: سے باز رہنا۔ القَرِعُ: نہ سونے والا۔ المُقْرَعُ من الخيل: وہ گھوڑا جس کو لگام کھینچ کر روکا جائے اور وہ اپنے سر کو بلند کرے۔

۷۔ اَقْرَعَ الشرُّ: ہمیشہ رہنا۔ نعلَهٗ: جوتے میں موٹا پیوند لگانا۔ دارَهٗ آجُرًّا: گھر میں اینٹوں کا فرش لگانا۔

۸۔ اَقْرَعَ المُسافِرُ: منزل سے قریب ہونا۔

۹۔ اِقْتَرَعَ النارَ: آگ روشن کرنا۔

۱۰۔ القَرْعُ واحد قَرْعَةٌ: كدوء الكبير (ن): کدو کی نسل کی بیضوی شکل کی سبزی۔ ظِفْرٌ قَرِعٌ: تباہ شدہ ناخن۔ القُرْعَةُ: توشہ دان۔ القَرَعَةُ: پھیلی ہوئی تلی کا توشہ دان۔ المِقْرَعُ: گھی یا کھجور رکھنے کا برتن۔

۱۱۔ القَرْعَوْنُ: بادام چھلکا سمیت (عامیہ سریانیہ)

۱۲۔ القَرْعُوْمَةُ: ٹوٹا ہوا مٹی کا برتن (عامیہ)

قرغ: القَرَاغُوْلُ: راستہ کا محافظ یہ تاتاری لفظ ہے اور اس کے لئے عربی لفظ خفیر ہے عوام الناس اسے کرکون کہتے ہیں۔

قرف: ا۔ قَرَفَ ـِ قَرْفًا الشيئَ: کو چھیلنا۔ و قَرَّفَ القرحةَ: زخم کو چھیلنا۔ تَقَرَّفَ الجرحُ: زخم کا چھل جانا۔ القَرْفُ (مص) ج قِرَافٌ و قُرُوْفٌ: ایک قسم کے چمڑے کا برتن جسے انار کے چھلکے سے دباغت دیتے ہیں۔ گہرا سرخ رنگ۔ القِرْفُ ج قُرُوْفٌ واحد قِرْفَةٌ: درخت کی چھال، ہر چھال کو قرف کہتے ہیں اس سے ہے قِرْفُ الرُّمَّانِ: روٹی کا چھلکا جو تنور میں رہ جائے، زمین سے اکھڑی ہوئی چیز، ناک پر خشک رینٹ۔ القَرِفُ: گہرا سرخ گویا وہ انار کا چھلکا ہے کہا جاتا ہے: اراك احمر قَرِفًا: میں تم

کو بہت سرخ دیکھ رہا ہوں۔ القِرْفَةُ: چھال، انار کا چھلکا۔ (ن): دارچینی کی ایک قسم جس کو تج کہتے ہیں۔ اس پودا کا اصل گہوارہ جزیرہ سیلوں ہے اس کے پتے بیضوی شکل کے ہوتے ہیں عموماً گرم ممالک میں ہوتا ہے اس کی شاخوں کے چھلکوں سے تیز ذائقہ گرم مصالحہ بنایا جاتا ہے۔ القِرْفِیُّ والمُقْرِفُ: وہ شخص جس کے رنگ میں سرخی جھلکتی ہو۔ القُرَافَةُ: درخت کی چھال۔ القَرُوْفُ ج قُرُفٌ و قُرْفٌ: توشہ دان۔ الأَقْرَفُ: بہت سرخی والا۔ المَقْرِفُ: وہ جگہ جہاں سے چھال اتاردی گئی ہو۔

٢۔ قَرَفَ ـِ قَرْفًا علی القوم: سے بغاوت کرنا، جھوٹ بولنا۔ ـ الرجلُ: جھوٹ بولنا۔ القَرُوْفُ ج قُرُفٌ وقُرْفٌ: بہت ظلم کرنے والا، بڑا بے انصاف۔ سخت باغی۔

٣۔ قَرَفَ ـِ قَرْفًا الرجُلَ: جھوٹ سچ ملانا۔ ـ الشیئَ: کو ملانا۔ فلانًا بکذا: پر کا عیب لگانا، پر کی تہمت رکھنا۔ قَرِفَ ـَ قَرَفًا فلانٌ المرضَ: مرض کے قریب ہونا۔ قَارَفَ مُقَارَفَةً و قِرَافًا: کے قریب ہونا۔ ـ الذنبَ: گناہ میں ملوث ہونا۔ قَرَّفَ فلانًا بکذا: پر کا عیب لگانا، پر کی تہمت رکھنا۔ أَقْرَفَ هٗ: کو برائی سے یاد کرنا۔ ـ لَهٗ: کے قریب ہونا سے اختلاط کرنا۔ ـ بہ: کو تہمت لگوانا۔ ـ الجَرِبُ الصحاحَ: کو بیماری کا چھوت لگنا۔ اِقْتَرَفَ الذنبَ: گناہ کرلینا، گناہ کرنا کہا جاتا ہے قَرَفْتُهٗ بالأمرِ فَاقْتَرَفَ بہ: میں نے اسے عیب لگایا اور اسے عیب لگ گیا۔

القَرَفُ: میل جول، مرض کا دوبارہ ہونا، بیماری کی چھوت، تہمت۔ القِرْفَةُ: تہمت، جس کے اوپر تم تہمت لگاؤ، کہا جاتا ہے۔ فلانٌ قِرْفَتِی: فلاں وہ شخص ہے جس پر میں نے تہمت لگائی اور کہا جاتا ہے بنو فلانٍ قِرْفَتِی: بنوفلاں وہ لوگ ہیں جن کے متعلق میرا گمان ہے کہ میرا مطلوب ان کے پاس ہے۔ المِقْرَافُ: بہت گناہوں کا ارتکاب کرنے والا۔

٤۔ قَرَفَ ـِ قَرْفًا لعیالہ: اپنے عیال کے لئے کمائی کرنا۔

اِقْتَرَفَ: کمائی کرنا ـ المالَ: کو جمع کرنا۔ القِرْفَةُ: کمائی۔

٥۔ قَرِفَ ـَ قَرَفًا منه: سے گریز کرنا، نفرت کرنا (عامیہ)۔ القَرَفُ: کسی گندے کام یا گندی چیز سے نفرت اور پرہیز کرنا (عامیہ)۔ المُقْرِفُ: خسیس، حقیر، ـ وجهٌ مُقْرِفٌ: بدصورت چہرہ۔

٦۔ القِرْفُ والقَرْفُ والقَرِفُ: اچھی صفات والا، کہا جاتا ہے هو قِرْفٌ اوقَرَفٌ اوقَرِفٌ بکذا: یعنی وہ اس کے لائق ہے۔ رجلٌ مُقْرُوْفٌ: پتلی کمر والا مرد۔

٧۔ قَرْفَصَ قَرْفَصَةً هٗ: کے پاؤں کے نیچے دونوں ہاتھ اکٹھے کرکے باندھنا۔ ت العجوزُ: بڑھیا کا کپڑوں میں لپٹنا۔ القُرْفُصَی مثلثة القاف والفاء والقُرْفُصَاءُ والقُرْفُصَاءُ: اکڑوں بیٹھنا اور ہاتھوں کو ٹانگوں کے گرد باندھنا یا گھٹنوں کے بل بیٹھنا اور پیٹ کو رانوں کیساتھ لگا لینا کہا جاتا ہے قعد القرفصی اوالقرفصاء: وہ اکڑوں بیٹھا۔ القُرَافِصُ: بہت مضبوط۔ القُرَافِصَةُ: ڈاکو (جمع)۔

٨۔ قَرْفَطَ الرجُلُ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔ اِقْرَنْفَطَ: سمٹنا، اکٹھا ہونا۔

٩۔ المُقَرْفَلُ من الاطعمة: لونگ سے خوشبودار کیا ہوا کھانا۔

قرق ١۔ قَرَقَ ـُ قَرْقًا بفلان: کو دھوکا دینا۔

٢۔ قَرَقَ ـُ قَرْقًا ت الدجاجةُ: کڑکڑانا اور انڈے یا بچوں کا پروں کے نیچے کرنا۔ القَرُّوْقُ عندالعامة: خصیہ کا سوجن، بیان کرنے والے کی آواز کی نقل (عامیہ)۔ القَرُّوْقَةُ: انڈوں پر بیٹھنے والی مرغی یہ قَرَقت الدجاجة سے ماخوذ ہے یعنی وہ کڑکڑ کرتی ہے (عامیہ) المَقْرُوْقُ: قرق کی وجہ سے تکلیف زدہ (عامیہ)۔

٣۔ قَرِقَ ـَ قَرَقًا: (ہموار جگہ میں چلنا)۔ القَرْقُ والقَرَقُ والقَرِقُ: ہموار جگہ۔

٤۔ القِرْقُ ج أَقْرَاقٌ: بڑی جڑ، عادت، حقیر لوگ، جماعت کہا جاتا ہے جاء قرق من الناس: لوگوں کی ایک جماعت آئی ہے۔

٥۔ القُرْقُبُ (ح) بخرطی چونچ والا چھوٹا سا پرندہ۔

٦۔ قَرْقَدَ الخبزُ و نحوُهٗ: خشک ہونا (عامیہ سریانیہ)

٧۔ القَرْقَذَانُ والقَرْقَذُوْنُ (ح): سنجاب۔

٨۔ قَرْقَرَ قَرْقَرَةً البعیرُ: اونٹ کا بڑبڑانا۔ ـ ت الحمامةُ اوالدجاجةُ: کبوتروں کا غرغوں کرنا، مرغی کا کڑکڑانا۔ ـ البطنُ: پیٹ کا گڑگڑانا۔ ـ الرجُلُ فی ضحکه: بہت زور سے ٹھٹھا مارنا۔ ـ الشرابُ فی حلقه: پانی وغیرہ کا حلق میں آواز کرنا۔ القَرْقَرَةُ (مص) ج قَرَاقِرُ: کبوتر کی آواز، بہت زور کی ہنسی۔ القَرْقَارُ: اونٹ کی بڑبڑاہٹ۔ القُرَاقِرُ و القُرَاقِرِیُّ: اچھی آواز سے حدی پڑھنے والا۔ القُرَاقِرَةُ: بہت بک بک کرنے والی عورت۔ و القُرْقَارَةُ: اونٹ کا جھاگ جو مستی کیوقت نکلتا ہے۔

٩۔ القَرْقَرُ ج قَرَاقِرُ: پست نرم زمین۔ القَرْقَرَةُ ج قَرَاقِرُ: چہرہ کی کھال یا اس کے ظاہری محاسن، نرم پست زمین۔ القَرْقَارَةُ: لمبی گردن کا شیشے کا کپ۔ القُرْقُوْرُ ج قَرَاقِیْرُ: لمبی کشتی۔ القَرْقُوْرُ عندالعامة (ح): چھوٹا سا چوزہ (سریانیہ)۔

١٠۔ قَرْقَسَ الکلبَ وبه: کتے کو قرقوس کہہ کر پکارنا۔ القِرْقِسُ (ح): کھٹمل جیسا کیڑا۔ القَرْقُوْسُ: سخت میدان۔

١١۔ قَرْقَشَ الشیئَ الصلبَ کالقضامی ونحوه: سخت چیز کھانا (عامیہ سریانیہ) القَرَاقِیْشُ: چینی یا شہد ملا کر تیل میں پکائی ہوئی میدے کی چپاتیاں جو ٹھنڈی ہو کر خستہ ہو جاتی ہیں۔ (عامیہ)۔ مغز وغیرہ بھر کر گھی میں تلی ہوئی میدے کی پوریاں (عامیہ) نرم مرمری ہڈیاں (عامیہ)۔

١٢۔ قَرْقَصَ بالجرو: کتے کے پلے کو بلانا۔ القُرْقُوْصُ ج قَرَاقِیْصُ: کتے کا پلا۔

١٣۔ قَرْقَعَ قَرْقَعَةً: ٹھک ٹھک کرنا (عامیہ)۔

١٤۔ قَرْقَفَ قَرْقَفَةً من البرد: کپکپی زدہ ہونا۔ قَرْقَفَ هُ البردُ: پر سردی کا کپکپی ڈالنا۔ ـ الرجل فی الضحك والحمام فی الهدیر: آدمی کا ہنسنے میں اور کبوتر کا غرغوں کرنے میں زیادتی کرنا۔ یعنی بہت ہنسنا یا غرغوں کرنا القَرْقَفُ: شراب، ٹھنڈا پانی۔ و القُرْقُفُ (ح): بخرطی چونچ والا چھوٹا سا پرندہ جسے قُرْقُب بھی کہا جاتا ہے۔ دِیْكٌ قُرَاقِفٌ: بلند آواز مرغ۔ القَرْقُوْفُ: درہم،

شراب۔

۱۵۔ القَرْقَلُ والقَرْقَلُّ ج قَرَاقِلُ: بے آستین کا کرتا۔

۱۶۔ قَرْقَمَ الصبیَّ: بچے کو بری خوراک دینا۔ المُقَرْقَمُ: وہ جو جوان نہ ہو اور قوت نہ پکڑ سکے۔

قرل: قِرِلّیٌ: (ح) ایک چوکنا آبی پرندہ جو مچھلیوں کو اپنی خوراک بناتا ہے۔

قرم: ۱۔ قَرَمَ ـِ قَرْمًا و قُرُومًا و مَقْرَمًا و قَرَمَانًا الصبیُّ والبَهْمُ: تھوڑا تھوڑا کھانا شروع کرنا۔ قَرَمَ ـُ قَرْمًا الطعامَ: کھانا کھانا۔ الرجلَ: کو گالی دینا عوام کہتے ہیں۔ قرم القضیبَ و نحوہٗ: اس نے کٹی ہوئی شاخ کا سر قلم کر دیا۔ قَرَّمَ ہٗ: کو کھانا سکھانا۔ تَقَرَّمَ الصبیُّ والبهمُ: تھوڑا تھوڑا کھانا شروع کرنا۔ القَرْمُ (مص) ج قُرُومٌ: اونٹ کی ناک پر داغ، جوئے کے تیر کی علامت۔ القَرْمَةُ: اونٹ کی ناک کی کٹی ہوئی کھال۔ القُرْمَةُ: اونٹ کی ناک کی کٹی ہوئی کھال ـ والقِرَامُ: اونٹ کے ناک کاٹنے کی جگہ۔ قُرْمَةُ الشجرۃ و قِرْمِیَّتُهَا عند العامه: کٹے ہوئے تنے کا نچلا باقی ماندہ حصہ، ٹھنٹھ۔ القُرَامَةُ: اونٹ کی ناک کی کٹی ہوئی کھال، اونٹ کی ناک سے کٹا ہوا چھوٹا سا ٹکڑا۔ اونٹ کا سینہ۔ عیب۔ الاَقْرَمُ مونث قَرْمَاءُ ج قُرْمٌ: داغ لگا ہوا اونٹ،

۲۔ قَرَمَ ـُ قَرْمًا الشیئَ: کو چھیلنا۔ القُرَامَةُ: روٹی کا وہ حصہ جو تنور میں لگا ہوا رہ جائے۔

۳۔ قَرَمَ ـُ قَرْمًا الرجلَ: کو قید کرنا۔

۴۔ قَرِمَ ـَ قَرَمًا الی اللحم: گوشت کا بہت خواہشمند ہونا، کہا جاتا ہے قَرِمْتُ الی لقائه: میں اس کی ملاقات کا شائق ہوا۔

۵۔ قَرَّمَ و اَقْرَمَ الفحلَ: سانڈ کو جفتی کے لئے کام اور سواری سے فارغ رکھنا۔ اِسْتَقْرَمَ البَكْرُ قبلَ اوانه: وقت سے پہلے سانڈ بننا۔ القَرْمُ ج قُرُومٌ: سانڈ جسے سواری اور کام سے فارغ رکھا جائے، سردار، عظیم، بڑا۔ الاَقْرَمُ مونث قَرْمَاءُ ج قُرْمٌ من الجِمال: اونٹ جو باندھا نہ جائے۔

۶۔ القِرَامُ: سرخ پردہ یا باریک کپڑا۔ القَرْمُ (ن): ایک پودا جو سفیدی اور موٹائی میں چنار کے درخت کی مانند ہوتا ہے۔

۷۔ قَرْمَدَ قَرْمَدَةً الكتابَ: کو باریک لکھنا، قریب قریب لکھنا۔ فی المشی: قریب قریب قدم رکھنا۔

۸۔ قَرْمَدَ قَرْمَدَةً الشیئَ: پر قرمد کا طلاء کرنا۔ القَرْمَدُ: ہر وہ چیز جس کو زینت کے لئے کسی پر لگائیں جیسے زعفران اور گچ وغیرہ، پختہ ٹھیکری۔ اینٹ (یونانیہ)۔ القِرْمِیدُ واحد مونث قِرْمِیدَةٌ: اینٹ، جس سے پلاسٹر کیا جائے جیسے گچ وغیرہ۔ (یونانیہ)۔

۹۔ القَرْمُودُ ج قَرَامِیدُ (ح): پہاڑی بکرا (ح): پہاڑی بکری کا بچہ۔ القِرْمِیدَةُ: ج قَرَامِیدُ (ح): پہاڑی بکری۔

۱۰۔ القِرْمِزُ: سرخ رنگ۔ عند الاساکفه: وہ کھال جو سرخ رنگ سے رنگی ہوئی ہو، القِرْمِزِیُّ: سرخ رنگ کا، القِرْمِزِیَّةُ (ح): ایک سرخ رنگ کا پتنگا، یہ عام شاہ بلوط کے درخت پر رہتا ہے جسے قدیم زمانے میں کپڑا رنگنے میں استعمال کرتے تھے۔

۱۱۔ قَرْمَشَ ہٗ: کو بگاڑنا۔ ـ الشیئَ: کو جمع کرنا عام لوگ لفظ قرمش کو چنے وغیرہ کھانے کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ القَرْمَشُ والقِرْمِشُ والقِرْمِیشُ من الناس: طرح طرح کے لوگ۔

۱۲۔ قَرْمَصَ و تَقَرْمَصَ: سردی زدہ آدمی کا گرمی حاصل کرنے کے لئے گڑھے میں داخل ہونا۔ ـ القَرَامِیصَ: گرمی حاصل کرنے کے لئے گڑھے بنانا۔ القِرْمَاصُ ج قَرَامِیصُ: تنگ منہ کا گڑھا جو اندر سے چوڑا ہو جس میں سردی زدہ گرمی حاصل کرتا ہے، بھوبھل میں روٹی پکانے کی جگہ، کبوتر کا گھونسلہ۔ القُرْمُوصُ ج قَرَامِیصُ: شکاری کا گڑھا، زمین میں پرندہ کا گھونسلہ۔

۱۳۔ قَرْمَطَ قَرْمَطَةً الكتابَ: باریک اور قریب قریب لکھنا۔ فی خطوہ: قریب قریب قدم رکھ کر چلنا۔ عند العامة: ایک دوسرے کے قریب کرنا اور تنگ کرنا۔ القَرْمَطَةُ عند العامة: ایک دوسرے کی نزدیکی، تنگی۔ القُرْمُوطُ ج قَرَامِیطُ (ح): مچھلی کی ایک قسم، کبریلا کی گونی۔ القَرَامِطَةُ واحد قَرْمَطِیٌّ: شیعوں کا ایک غالی فرقہ۔

۱۴۔ قَرْمَلَ ہٗ: کو پچھاڑنا۔ القَرْمَلُ واحد قَرْمَلَةٌ: (ن) بغیر کانٹوں کے ایک کمزور درخت۔ القِرْمِلُ ج قَرَامِلُ: دو کوہانوں والا اونٹ۔ القَرَامِلُ والقَرَامِیلُ من الشعر والصوف: بالوں یا اون کا بنا ہوا عورت کا موباف

قرن: ۱۔ قَرَنَ ـِ قَرْنًا الشیئَ بالشیئِ: کو سے باندھنا ملانا۔ ـ الثورَیْنِ: دو بیلوں کو ایک جوئے میں باندھنا۔ البعیرین: دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا۔ قَرَنَ ـُ قِرَانًا الفرسُ: دوڑنے میں پچھلی ٹانگوں کا اگلی ٹانگوں کی جگہ میں پڑنا۔ بین الشیئ والشیئ: کو جمع کرنا۔ قَرِنَ ـَ قَرَنًا: ملی ہوئی بھووں والا ہونا صفت: اَقْرَنُ۔ قَرَّنَ ہٗ: کو جمع کرنا باندھنا کہا جاتا ہے۔ قُرِّنَتِ الاُسَارٰی فی الحبال: قیدی رسیوں میں باندھے گئے۔ قَارَنَ قِرَانًا و مُقَارَنَةً ہٗ: کا ساتھی ہونا، سے ملنا۔ اَقْرَنَ بین الامرین: کو جمع کرنا۔ (قَرَنَ افصح ہے) ـ الرجلُ: دو تیر چلانا، دو قیدیوں کو ایک رسی میں لانا۔ ـ ہٗ: کا ہمسر ہونا، کو ایک رسی میں بندھے ہوئے دو اونٹ دینا۔ ـ للامر: پر توانا ہونا۔ کی طاقت رکھنا ـ علی غریمه: قرضدار پر تنگی کرنا۔ تَقَارَنَ الرجلان: ایک دوسرے کا ساتھی ہونا۔ اِقْتَرَنَ الشیئُ بغیرہ: سے متصل ہونا ملنا۔ اِسْتَقْرَنَ لفلان: کا ہمسر ہونا۔ ـ الرجلُ للامر: پر توانا ہونا۔ القَرْنُ ج قُرُونٌ و قِرَانٌ: درخت کی چھال سے بٹی ہوئی رسی، بال یا اون کا ایک گچھا، عورت کے گیسو، ـ ج قُرُونٌ: ایک زمانہ کے لوگ، سو سال (کہا جاتا ہے۔ ہو علی قرنی: وہ میری عمر کا ہے)، ایک گروہ کے بعد ایک گروہ، زمانے کا ایک وقت۔ قرنُ الشیطان و قرناہ: شیطان کی رائے اور تسلط کے پابند۔ ذو القرنین: بادشاہ اسکندر مکدونی کا لقب، کیونکہ وہ مشرق و مغرب کے کناروں تک پہنچا منذر بن ماء السماء کا لقب جس کے سر کے دونوں طرف لٹیں تھیں۔ القِرْنُ ج اَقْرَانٌ: کفو، ہمسر، مقابل، شجاعت یا علم میں نظیر۔ القَرَنُ (مص) ج اَقْرَانٌ: دوسرے سے ملا ہوا، رسی جس میں دو اونٹ بندھے ہوئے ہوں۔ القِرَانُ ج قُرُنٌ: قیدی کے باندھنے کی رسی۔ ہل کے بیلوں

کی گردن میں باندھنے کی چھال کی رسی، رسی جس کو باندھ کر اونٹ کو کھینچیں۔ القَرانِی: نزدیک، تانت جو اونٹ کی کھال سے بٹی ہوئی ہو، کہا جاتا ہے جاء واقْرانَی: وہ ملے ہوئے آئے۔
القَرُونُ: ایک مرتبہ میں دو دو لقمے کھانے والا۔ وہ جانور جس کی پچھلی ٹانگیں اگلی ٹانگوں کی جگہ میں دوڑنے میں پڑیں، وہ اونٹنی جس کے بیٹھنے میں دونوں گھٹنے مل جائیں۔ ۔ والقَرُونَةُ: نفس۔
القَرِينُ ج قُرَناءُ: دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا، ساتھی، مصاحب، شوہر، نفس۔ القَرِينَةُ ج قَرائِنُ: القرین کا مونث بیوی۔ ۔ عندالنساء: چھپنے والی عورت جو کبھی کبھی ظاہر ہو، ان کا خیال ہے کہ ہر عورت کے لئے ایک قرینہ یعنی نوکرانی ہوتی ہے وہ اپنی اولاد سے شر دفع کرنے کے لئے تعویذ پہناتی ہیں جسے وہ ثوب القرینہ کہتی ہیں۔
قرینةُ الکلام: جو کلام کے مراد پر دلالت کرے۔
دُوْرٌ قرائنُ: آمنے سامنے کے مکانات۔
الأقْرَنُ مونث قرناء: ملی ہوئی بھوؤں والا
اِقْتِرانُ او اجتماعُ القمر (اوسیارة) بالشمس (فلك): آفتاب و ماہتاب کا ایک ساتھ ہونا جبکہ زمین ان کے درمیان نہ ہو۔ سورج کو اس وقت تک گرہن نہیں لگتا جب تک چاند سے نہ ملے۔ المِقْرَنُ: ہل کا جوا۔ المُقْرَنَةُ: چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں جو آس پاس ہوں۔

۲۔ قَرِنَ ۔ قَرَنًا ذوالقرن: بڑے سینگ والا ہونا۔
اَقْرَنَ الرجلُ: سینگ والے مینڈھے کی قربانی دینا۔ ۔ ت الثُرَیَّا: بلند ہونا۔ القَرْنُ ج قُرُونٌ: جانور کا سینگ ۔ فی الانسان: انسان کے سر کا وہ حصہ جہاں پر جانور کے سینگ نکلتے ہیں۔ قرنُ الشمس: آفتاب کی پہلی شعاع۔ ۔ جمع قُرُونٌ و قِرانٌ: پہاڑ کی چوٹی، چھوٹی پہاڑی، قلعہ۔ ۔ من الجراد: ٹڈی کے سر کے دوبال۔ ۔ من القوم: سردار۔ ۔ من السیف: تلوار کی دھار۔ ۔ قرنُ الغزال (ن): ایک دانے دار پودا جس کے دانے کھائے جاتے ہیں۔ وحیدالقرن (ح): گینڈا۔ القَرَنُ ج قِرانٌ: تلوار، تیر۔ ۔ ج اَقْرانٌ: ترکش ۔ القُرْنَةُ ج قُرَنٌ: ہر چیز کا اٹھا ہوا کنارا، تلوار یا نیزہ کی دھار۔ ۔ من البیت ونحوہ: کنارا (عامیہ)۔ ۔

رجل قارن: تیر و تلوار سے مسلح۔ الاَقْرَنُ مونث قَرْناءُ: دو سینگوں والا ۔ حیةٌ قَرْناءُ: سانپ جس کے سر پر گوشت کے دو ٹکڑے ابھرے ہوئے ہوں۔ القَرْنِیْناءُ (ن): لوبیا۔ القَرنِیّاتُ او القَطانِیّاتُ (ن): نباتاتی جنس جس کا دانہ دو ٹکڑوں والا ہوتا ہے اور کئی نباتات پر مشتمل جو زیادہ تر انسانی غذاء جانور کے چارہ کے طور پر یا پھر صنعت میں مستعمل ہیں جیسے لوبیا، چنا، مسور، نیل وغیرہ۔ المُقَرَّنُ: جس کیلئے سینگ کے مشابہ بنایا جائے، چار کونوں والا، بلند کنارے والا۔ المُقَرَّنَةُ: مُقَرَّن کا مونث۔

۳۔ اَقْرَنَ عنه: سے عاجز ہونا۔ عن الطریق: راستہ سے ہٹ جانا۔

۴۔ اَقْرَنَ الدم فی العرق: خون کا رگ میں زیادہ ہونا اور جوش مارنا۔ الدُمَّلُ: پھوڑے کا پکنا اور پھوٹنے کے قریب ہونا۔ ۔ ت افاطیرُ وجهِ الغلام: لڑکے کے چہرے پر پھنسیاں نکلنا۔
اِسْتَقْرَنَ ۔ الدمُ فی العرق: خون کا رگ میں زیادہ ہونا۔ ۔ الدُمَّلُ: پھوڑے کا پھٹنے کے قریب ہونا۔

۵۔ اَقْرَنَ الرجلُ: ہر رات میں ایک سلائی سرمہ لگانا۔ القَرِینُ العینِ: سرگین آنکھ والا

۶۔ اَقْرَنَ ت السماءُ: لگاتار برسنا۔ القَرْنُ من المطر ج قُرُونٌ: بارش کا جھلا۔

۷۔ قارُونُ: موسیٰ علیہ السلام کے دور کا مالدار ترین آدمی۔ اس کا نام کریزوس تھا اور وہ لیدیا کا آخری بادشاہ تھا۔ عربوں کی مثل ہے: اغنی من قارون: قارون سے بھی زیادہ مالدار۔ القَرّانُ: شیشی۔

۸۔ قَرْنَبَ اُذُنَیْهِ: کانوں کو اٹھانا (عامیہ) القَرْنَبَی (ح): لمبی ٹانگوں والا ایک کیڑا جو گبریلا کے مشابہ ہوتا ہے اور مثل ہے۔ القرنبی فی عین امها حسنة: قرنبی اپنی ماں کی نگاہ میں اچھا معلوم ہوتا ہے۔

۹۔ قَرْنَسَ البازی: باز کی آنکھوں کو سینا۔ ۔ الدیكُ: مرغ کا لڑائی سے بھاگ جانا۔ قُرْنِسَ البازی: بمعنیٰ قَرْنَسَ: القُرْنَاسُ والقِرْنَاسُ: پہاڑ کا آگے کو نکلا ہوا حصہ، چرخے کا تکلا۔ سقف مُقَرْنَسٌ: سیڑھی کی طرز پر بنی ہوئی

چھت۔

۱۰۔ القَرَنْفُلُ والقَرَنْفُولُ واحد قَرَنْفُلة وقَرَنْفُولَةٌ (ن): لونگ۔ ایک پودا جو تزئین و آرائش کے لئے اگایا جاتا ہے اس کے خوشبودار پھولوں کا رنگ سفید اور ارغوانی ہوتا ہے۔ جن سے خوبصورت گلدستے بنائے جاتے ہیں۔ یورپ، شمالی افریقہ اور ایشیا میں اس کی بہت سی اقسام پائی جاتی ہیں عوام اسے کبش القرنفل کہتے ہیں (یونانیہ)
المُقَرْفَلُ من الاطعمة: لونگ سے خوشبودار کیا ہوا کھانا۔

۱۱۔ القَرانِیا (ن): ایک پودا جس کا اصلی گہوارہ کرہ ارض کا نصف شمالی حصہ ہے شرق اوسط میں اس کی دو قسمیں پائی جاتی ہیں اس کا پھل کھایا جاتا ہے۔

قره: قَرِهَ ۔ قَرَهًا وتَقَرَّهَ: داد کی بیماری سے کھال میں سوراخ ہو جانا، صفت اَقْرَهُ مونث قَرْهاءُ ج قُرْهٌ ۔ ۔ جلدُہ: مار کی شدت سے کی جلد کا چھلنا یا سیاہ ہو جانا القارِهُ (فا) من الجلد: خشک کھال۔

قرو: ا۔ قَرا ۔ قَرْوًا الیه: کا قصد کرنا۔ ۔ بالرمح فلانًا: کو نیزہ مارنا صفت مذکر قارٍ ج قُراةٌ و قارُونٌ مونث قارِیَةٌ ج قَوارٍ و قارِیاتٌ ۔ و اِقْتَرٰی واِسْتَقْرٰی الامرَ: کا تتبع کرنا۔ القَرْوُ (مص) ج قُرُوٌّ و اَقْراءٌ واَقْرٍ و قُرِیٌّ: نہر کی مانند لمبا حوض، کوہلو کی نالی، ایک ہی طریقے کی چیزیں، کہا جاتا ہے: ترکتهم قَرْوًا واحدا: میں نے ان کو ایک طریقہ پر چھوڑا اور کہا جاتا ہے۔ قصیدتان علی قَرْوٍ واحدٍ: دو قصیدے ایک ہی روی پر، اور کہا جاتا ہے تُرِكَت الارض قروًا: تمام زمین پر بارش چھا گئی۔ اصبحت الارضُ قروا واحدا: زمین کی سطح پانی سے ڈھک گئی۔ وا لقَرْوَةُ والقِرْوَةُ والقُرْوَةُ: کتے کا ٹھیکرا۔ القَرْواءُ: عادت۔ القَرْوٰی: عادت کہا جاتا ہے۔ رجع الی قرواہ: وہ اپنی عادت پر لوٹ گیا۔ القَرِیُّ: ایک ہی طریقہ کی چیزیں۔
قَرِیُّ القَصِیْدَةِ: قصیدہ کا روی۔

۲۔ اَقْرٰی اِقْراءً: کی پیٹھ میں درد ہونا۔ القَرا ج اَقْراءٌ وقِرْوانٌ (ع ا): پیٹھ۔ القِرْوانُ ج قِرْوانَاتٌ (ع ا): پیٹھ یا پیٹھ کا درمیانی حصہ۔ ناقةٌ قَرْواءُ: لمبے کوہان والی اونٹنی (جمل کو اقری

نہیں کہاجاتا)۔ المُقرَوْرِیُ: لمبی پیٹھ والا۔

۳۔ اِستَقرَیٰ الدُّمَّلُ: پھوڑے کا پیپ والا ہونا۔

القَروُ ج قُرُوٌّ واَقْرَاءٌ و اَقرٍ و قُرِیٌّ: کھجور کے درخت کا نچلا حصہ جسے کھود کراس میں نبیذ بنایا جائے، چھوٹا برتن، لکڑی کا پیالہ۔

۴۔ القَرَا (ن) کدو۔ القَروُ ج قُرُوٌّ و اَقرَاءٌ و اَقرٍ و قُرِیٌّ: کھوکھلا بانس، زمین جس کو طے نہ کیاجاسکے۔ ۔ والقَروَۃُ: خصیتین کی کھال کی پھنچاوٹ۔ قَروَۃُ الرأس: سر کا کنارا۔

القَروَاءُ: دبر القَروَانِیُ: خصیتین کی جلد کی پھنچاوٹ والا۔ المَقرٰی ج مَقَارٍ: ٹیلہ کی چوٹی۔ شَاۃٌ مَقرُوَّۃٌ: جس کے سر میں ایک لکڑی لگادیتے ہیں تا کہ وہ اپنے دودھ کو پی نہ سکے۔

قری :ا۔ قَرَی ـِ قِرًی وقِرَاءٌ الضیفَ: مہمان کی میزبانی کرنا۔ اَقرَی اِقرَاءً: مہمانی طلب کرنا۔ اِقتَرٰی: مہمانی طلب کرنا۔ ۔ الضیفَ: مہمان کی میزبانی کرنا۔ اِستَقرَی: مہمانی طلب کرنا۔

القِرٰی: جو مہمان کے سامنے پیش کیا جائے۔

المِقرَاءُ مونث مِقرَاۃٌ و مِقرَاءٌ: میزبان، بہت مہمانی کرنے والا۔ المِقرٰی مونث مِقرَاۃٌ ومِقرَاءُ بمعنی مِقرَاءُ ۔ و المِقرَاۃُ ج مَقَارٍ: بڑا پیالہ جس میں مہمان کے سامنے کھانا پیش کیا جائے۔

المَقَارِیُ: ہانڈیاں۔

۲۔ قَری ـِ قَرًی و قَرْيًا الماءَ فی الحوضِ: حوض میں پانی جمع کرنا ۔ البعیرُ و کلُّ ما اجترَّ: اونٹ اور ہر جگالی کرنے والے جانور کا جگالی کو جبڑے میں جمع کرنا۔ ۔ ت المِدَّۃُ فی الجرحِ: زخم میں پیپ کا جمع ہونا، کہاجاتا ہے: قَرَیتُ فی شد قی جوزَۃً: میں نے اپنے جبڑے میں اخروٹ کو چھپایا۔ اَقرَی اِقرَاءً: گاؤں میں رہنا، کسی شئی سے لازم رہنا اور اس پر اصرار کرنا۔ القَارِیُ (فا): دیہاتی کہاجاتا ہے جاء نی کل قارٍ وبادٍ: میرے پاس ہر ایک دیہاتی اور بادیہ نشین آیا۔ القَارِیَۃُ ج قَوَارٍ مونث القاری کا: لوگوں سے بھری ہوئی جگہ القَارَاۃُ ج قَارَیَاتٌ: لوگوں سے بھرا ہوا مکان۔

القَرٰی: پانی جو حوض میں جمع کیا گیا ہو۔ القَرْیَۃُ والقِرْیَۃُ ج قُرًی و قِرًی: اور نسبت قَرَوِیٌّ و قَرَئِیٌّ: جائیداد، لوگوں کی جماعت، گاؤں۔ ۔ قریۃ النمل: چیونٹیوں کے رہنے کی جگہ۔ قریۃ الانصار: مدینہ طیبہ یعنی یثرب۔ القَریَتَانِ: مکہ معظمہ اور طائف۔ القَرِیَّۃُ ج قَرَایَا: چیونٹیوں کے رہنے کی جگہ۔ المَقرٰی و المِقرَاۃُ: ہر وہ جگہ جس میں بارش کا پانی جمع ہو۔

۳۔ قَرَی ـِ قَرًی و قَرْيًا الجرحُ: زخم کا بہنا۔ ۔ وتَقَرّٰی واِستَقرَی البلادَ: کا سراغ لگانا میں چکر لگانا۔ اقتری البلادَ: کا سراغ لگانا اور اس میں گھومنا پھرنا ۔ فلانا بقوله: کا کھوج لگانا۔

القَرِیُّ ج اَقرِیَۃٌ و اَقرَاءٌ و قُرْیَانٌ: ٹیلے سے باغ کی طرف بہنے والی نالی، نالی کہا جاتا ہے جری الوادی فطمّ القَرِیَّ: وادی بہہ پڑی نالیاں بھر گئیں۔ یہ مثال کسی بہت بڑے حادثے کے رونما ہونے پر دی جاتی ہے جس میں چھوٹے چھوٹے واقعات ومصائب ہیچ ہو جاتے ہیں جس طرح کہ نہر کا پانی چھوٹی چھوٹی نالیوں پر چھا جاتا ہے۔

۴۔ القَارِیَۃُ ج قَوَارٍ تلوار کی دھار۔ نیزہ کا نچلا یا اوپر والا حصہ۔ والقَارِیَۃُ ج قَوَارٍ وقَوَارِیٌّ (ح): ایک پرندہ جس کی ٹانگیں چھوٹی اور چونچ لمبی اور پیٹھ سبز ہوتی ہے، کہا جاتا ہے۔ هم قواری الله: وہ اللہ کے امین اور شہداء ہیں۔

القَرِیُّ ج اَقرِیَۃٌ و اَقرَاءٌ و قُرْیَانٌ: جما ہوا دودھ۔ القَرِیَّۃُ ج قَرَایَا: لاٹھی، بادبان کے اوپر کی لکڑی جو عرض میں لگائی جاتی ہے۔ القِرَّایَۃُ: پڑھائی کے وقت صلاۃ کی کتابیں رکھنے والی پھٹی۔

قز :ا۔ قَزَّ ـُ قَزًّا: کودنے کے لئے سمٹنا کودنا۔ القَازُّ (فا): شیطان۔ القَزَازُ (ح): بہت بڑا سانپ، اژدہا۔

۲۔ قَزَّ ـُ قَزًّا ت نفسی الشیئَ و عن الشیئ: سے نفرت کرنا، انکار کرنا۔ قَزْقَزًّا و تقَزَّزَ من الدنس و کل مایُستقذَر و یُستَخبث کو مکروہ جاننا۔ سے پرہیز کرنا۔ بچنا۔ القَزُّ و القِزُّ و القَزَزُ و القُزَازُ: گندگی، کہاجاتا ہے۔ مافی طعامه قَزٌّ ولا قُزُّولا قزازۃ: اس کے کھانے میں ایسی کوئی چیز نہیں جس سے پرہیز کیا جائے اور اسے مکروہ سمجھا جائے۔

۳۔ القَازُوزَۃُ: چھوٹی شیشی، طشت۔ القَزُّ ج قُزُوزٌ: ریشم خام ریشم (فارسیہ)۔ دُودُ القَزِّ (ح): ریشم کا کیڑا۔ القَزَّازُ: ریشم بیچنے والا۔ ۔ عند العامۃ: ریشم کے کیڑے کی تربیت کا ماہر۔

القُزَّیزَۃُ (ن): بلور کی جڑی بوٹی (عامیہ)۔

قزح :ا۔ قَزَحَ ـَ قَزْحًا القدرَ: ہانڈی میں مسالہ ڈالنا۔ قَزَّحَ القدرَ: ہانڈی میں مسالہ ڈالنا۔ ۔ الحدیثَ: کو مزین کرنا، بغیر جھوٹ بولے ہوئے پورا کرنا۔ القِزْحُ: مسالہ۔ القِزْحُ ج اَقزَاحٌ: مسالہ۔ القَزَّاحُ: مسالہ بیچنے والا۔ التَقَازِیحُ: مسالے۔ المِقزَحَۃُ: مسالہ کا برتن۔ مسالہ دان۔

۲۔ قَزَحَ ـَ قَزْحًا الشیئُ: بلند ہونا۔ قَزَحَ قَزَحًا و قَزَحَانًا ت القِدرُ: ابلنا۔ سعرٌ قازحٌ: مونث قَازِحَۃٌ ج قَوَازِحُ: مہنگا بھاؤ۔ قَوَازِحُ الماءِ: پانی کے بلبلے۔ قَوسُ قُزَحَ وقَوسُ قُزَحٍ: دھنک، وہ شکل جو بادل میں مختلف رنگوں کی کمان کے مانند دکھائی دیتی ہے۔ قُزَحٌ منصرف ہے کیونکہ یہ قُزحَۃٌ کی جمع ہے اور علم معدول کی تقدیر پر غیر منصرف ہے اور قزح کو اس سے جدا استعمال نہیں کرتے (لاتاَمّل قزحَ مابَینَ قوسَہُ) نہیں کہا جائیگا اور بقول بعض قزح ایک فرشتہ ہے جسے بادلوں کی ذمہ داری سونپی گئی ہے اور بقول بعض شیطان یا افسانوی معبود۔ عام لوگ اسے قوس القدَحَ: کہتے ہیں۔ القُزحَۃُ ج قُزَحٌ: قوس قزح کے رنگ کی ایک دھاری۔

۳۔ قَزَّحَ الشجرَ: بڑھنے کے لئے درخت کی جڑ میں پیشاب ڈالنا۔ القَزْحُ (مص): کتے کا پیشاب۔ تقَزَّحَ النباتُ او الشجرُ: زیادہ شاخدار ہونا۔

۴۔ القِزْحُ ج اَقزَاحٌ (ز): پیاز کے بیج، سانپ کی بیٹ۔

قزع :ا۔ قَزَعَ ـَ قُزُوعًا: دیر کرنا۔ الظَّبیُ: ہرن کا دوڑنا۔ بھاگنے میں چست ہونا۔ قَزَّعَ الفرسَ: گھوڑے کو تیز دوڑانے کے لئے آمادہ کرنا۔ تیز دوڑنا۔ الرسولَ الیہ: کی طرف قاصد بھیجنا۔ ۔ واَقزَعَ ہُ للامر: کو کے لئے فارغ کر دینا اور دوسرے کام میں مشغول نہ کرنا۔ تقَزَّعَ الفرسُ: دوڑنے کے لئے تیار ہونا۔ المُقزَّع:

ہلکا پھلکا تیز، بشارت کے لئے مخصوص کیا ہوا خوش خبری دینے والا۔

۲۔ قَزَّعَ الشاربَ: مونچھ کاٹنا۔ راسَهٗ: کا سر مونڈنا اور کچھ ادھر ادھر چھوڑ دینا۔ تَقَزَّعَ الراسُ متفرق جگہ سے سر کا مونڈا جانا۔ ۔القومُ: قوم کا متفرق ہونا۔ ۔ السحابُ: بادل کھل جانا۔

القَزَعُ واحد قَزَعَةٌ: کچھ بالوں کو کچھ مونڈنا اور کچھ کو چھوڑ دینا، ہر چیز جس کے متفرق ٹکڑے ہوں، بادل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ بچے کے سر کے کچھ بال مونڈنا اور کچھ چھوڑ دینا، وادی کا کوڑا کرکٹ، چھوٹے اونٹ۔ قَزَعُ السهمِ: تیر کے پر کا پتلا حصہ۔ القَزَعَةُ: سر میں متفرق کٹے ہوئے بال، بادل کا ٹکڑا، کہا جاتا ہے ما عِنْدَهٗ قُزَعَة: یعنی اس کے پاس کچھ کپڑا نہیں۔

القِزَاعُ: چیتھڑے کا ٹکڑا، کہا جاتا ہے مافی السماءِ قِزَاعٌ: یعنی آسمان میں تھوڑا سا بھی بادل نہیں۔ القُزَّعَةُ والقُزَيْعَةُ: بالوں کا گچھا جو بچے کے سر پر چھوڑ دیا جائے، سر کے درمیان میں تھوڑے سے بال۔ الاَقْزَعُ مِنَ الكِباشِ: مینڈھا جس کے بال موسم بہار میں کہیں سے گر گئے ہوں کہیں سے باقی رہ گئے ہوں۔ المُقَزَّعُ: وہ شخص جس کے سر پر کچھ ادھر ادھر تھوڑے سے بال ہوں۔ من الخيلِ: پیشانی پر کم بالوں والا گھوڑا۔ رجلٌ مُقَزَّعٌ: وہ شخص جس کا بال برباد ہو جائے صرف چھوٹے اونٹ رہ جائیں۔

۳۔ اَقْزَعَ لهٗ في القولِ: کو سخت سست کہنا۔

۴۔ القَزَعَةُ: حرامی، ولدالزناء۔

قزل: قَزَلَ ۔ قَزْلًا و قَزَلَانًا: کودنا، لنگڑے کی چال چلنا۔ قَزِلَ ۔ قَزَلًا: لنگڑا ہونا صفت اَقْزَلُ القَزَلُ: بدترین لنگڑاہٹ

قزم: ۱۔ قَزَمَ ۔ قَزْمًا هٗ: پر عیب لگانا۔ قَزِمَ ۔ قَزَمًا: کمینہ ہونا، لئیم ہونا۔ القَزْمُ مونث قَزْمَةٌ: لئیم اور دنی مرد القَزَمُ (مص) کمینگی، کنجوسی، ردی مال، حقیر لوگ (واحد جمع مذکر و مونث کیونکہ یہ مصدر ہے) کہا جاتا ہے هؤلاء قومٌ قَزَمٌ ما فيهم كَرَمٌ: یہ لوگ کمینے ہیں ان میں کرم نہیں اور کبھی تثنیہ اور جمع اور مونث استعمال کیا جاتا ہے کہا جاتا ہے رجلٌ قَزَمٌ رجلان قَزَمَانِ وامرأةٌ قَزَمَةٌ ورجالٌ قُزُمٌ واَقْزَامٌ و قَزَامَى و نساءٌ قَزِمَاتٌ ۔ مونث قَزَمَةٌ و القَزِمُ مونث قَزِمَةٌ: کمینہ اور لئیم مرد۔ ج قُزُمٌ واَقْزَامٌ چھوٹے جسم والا کمینہ بے خیر کہا جاتا ہے رجلٌ قَزَمَة وامرأة قَزَمَة: چھوٹے جسم کا مرد چھوٹے جسم کی عورت مذکر و مونث دونوں کے لئے۔ القُزُمُ مونث قُزُمَةٌ: لئیم اور کمینہ مرد۔ القِزَامُ: لئیم لوگ۔

۲۔ تَقَزَّمَ: کاموں میں زبردستی داخل ہونا۔ القُزَامُ: جس پر کوئی غالب نہ آئے، جلدی کی موت۔

۳۔ سُوْدَدٌ اَقْزَمُ: سرداری جو خاندانی نہ ہو۔

۴۔ القُزْمُلُ: کوتاہ قامت، بدصورت۔

قزو: قَزَا ۔ قَزْوًا الارضَ بعصاهٗ: زمین کو لاٹھی سے کریدنا۔ ۔ الرجلُ: عیب سے دور رہنا، قُزَة (ایک کھیل) کھیلنا۔ اَقْزٰی: بے عیبی کے بعد عیب دار ہونا۔ القُزَةُ ج قُزَاتٌ: عربوں کا ایک کھیل، (ح): سانپ

قزی: قَزَى الرجلَ: کو پچھاڑنا اور قتل کرنا۔

القِزْیُ: لقب، کہا جاتا ہے بئس القِزْیُ هذا: یہ برا لقب ہے۔

قس: قَسَّ ۔ قَسًّا و قِسًّا و قُسًّا: چغل خوری کرنا۔ ۔ القومَ: کو برے کلام سے تکلیف پہنچانا۔ قَسَّ قَسًّا و تَقَسَّسَ الشيئَ: کو طلب کرنا اور ڈھونڈنا۔ کہا جاتا ہے تَقَسَّسَ اصواتَهم بالليل: اس نے رات میں ان کی آواز پر کان لگایا۔ القَسَّاسُ: چغل خور۔

۲۔ قَسَّ ۔ قُسُوْسَةً و قِسِّيْسَةً: پادری ہونا۔ القَسُّ ج قُسُوْسٌ: پادری، کاہن (سریانیہ)۔ القِسِّيْسُ ج قِسِّيْسُوْنَ وقُسَّانٌ و اَقِسَّةٌ و قَسَاوِسَةٌ: پادری۔ القُسُوْسَةُ والقِسِّيْسِيَّةُ: پادری کا درجہ یا حالت۔

۳۔ قَسَّ ۔ قَسًّا ماعلى العظمِ: ہڈی پر کا گوشت کھانا اور گودا نکالنا۔ اِقْتَسَّ الاسدُ: شیر کا خوراک تلاش کرنا۔

۴۔ قَسَّ ۔ قَسًّا و قَسَّسَ الابلَ: اونٹوں کو اچھی طرح چرانا۔ اِقْتَسَّ ۔ ت الناقةُ: اونٹنی کا تنہا چرنا۔ القَسُّ: اونٹوں کا مالک جو ان سے جدا نہ ہو۔

۵۔ قَسَّ ۔ قَسًّا السيرَ: تیز چلنا، القُسُسُ: ماہر ہانکنے والا۔

۶۔ القَسُّ: پالا القُسُسُ: عقلاء۔ القُسَاسُ: سیلاب کا کوڑا کرکٹ، آرمینیہ میں ایک پہاڑ جس میں لوہے کی کان ہے اور اس سے ہے السيوف القساسية۔ القَسَّةُ: چھوٹی بستی، چھوٹی مشک۔ القَسُّوسُ (ن): عشق پیچہ القَسِّيُّ من الدراهمِ: ردی دراہم۔

قسب: ۱۔ قَسَبَ ۔ قَسْبًا الماءُ: پانی جاری ہونا۔ قَسِيْبُ الماءِ: پانی کا بہاؤ آواز کے ساتھ۔

۲۔ قَسَبَ ۔ قَسْبًا ت الشمسُ: آفتاب غروب ہونے لگنا۔

۳۔ قَسَبَ ۔ قُسُوْبًا و قُسُوْبَةً الشيئُ: سخت ہونا۔ القَسْبُ واحد قَسْبَةٌ: بہت سخت ۔ والقَسِيْبُ: ہر ایک لمبی اور مضبوط چیز۔

۴۔ القَسْبُ واحد قَسْبَةٌ: خشک کھجور جو منہ میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ القُسَابَةُ: ردی قسم کی کھجور۔ القُسْوُبُ: چمڑے کا موزہ۔

قسح: قَسَحَ ۔ قَسَاحَةً وقُسُوْحَةً: سخت ہونا۔ ۔ الحبلُ: رسی بٹنا۔ قَاسَحَهٗ: سے سختی کے ساتھ معاملہ کرنا۔ القَاسِحُ والقُسَاحُ والمَقْسُوْحُ: سخت اور موٹا، کہا جاتا ہے۔ ثوبٌ قاسِح: موٹا کپڑا اور رمحٌ قاسح: ٹھوس مضبوط نیزہ۔

قسر: ۱۔ قَسَرَ ۔ قَسْرًا واِقْتَسَرَهٗ على الامرِ: کو پر مجبور کرنا۔

۲۔ قَسْوَرَ الرجلُ: عمر رسیدہ ہونا۔ النبتُ: بکثرت ہونا۔ القَسْوَرُ ج قَسَاوِرُ وقَسَاوِرَةٌ: غالب، (۲) شیر، بہادر قوی لڑکا۔ القَسْوَرَةُ ج قَسَاوِرُ وقَسَاوِرَةٌ بمعنی القسورُ ۔ ج قَسْوَرٌ: رات کا بڑا حصہ، ایک میدانی نباتات۔

قسط: ۱۔ قَسَطَ ۔ قِسْطًا واَقْسَطَ الوالي: منصف ہونا، کہا جاتا ہے اَقْسَطَ في حكمه واقسط بينهم واليهم: اس نے فیصلہ میں انصاف کیا۔ ان کے درمیان انصاف کیا۔

قَسَّطَ الشيئَ: کو جدا جدا کرنا۔ الاغراسَ: پودوں کے درمیان برابر فاصلہ کرنا۔ ۔الدَّيْنَ: قرض کی قسطیں مقرر کر دینا کہا جاتا ہے قَسَّطَ الخراجَ عليهم والمالَ بينهم: یعنی خراج کی ان کے اوپر قسطیں مقرر کر دیں اور مال ان کے درمیان تقسیم کر دیا۔ تَقَسَّطَ القومُ الشيئَ

بینهم: کو کے درمیان برابر تقسیم کرنا۔ اقسطوا المالَ بینهم: کو کے درمیان تقسیم کرنا۔ القِسط ج اَقْساط: انصاف (کہا جاتا ہے۔ هو او هم قِسطٌ: یعنی وہ عادل ہے یا وہ عادل ہیں) حصہ، مقدار، میزان، ترازو، پیمانہ نصف صاع کا، روزی، قسط (مقرر کئے ہوئے قرض کا ایک حصہ۔) القِسطان: غبار۔ المُقسِط: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے اس کے معنی عادل کے ہیں۔

۲۔ قَسَطَ ـِ قَسْطًا و قُسُوطًا: ظلم کرنا، حق سے ہٹ جانا صفت قاسط ج قُسّاطٌ و قَاسِطُونَ۔ رجُلٌ قَسْطاء: ٹیڑھا پیر۔

۳۔ قَسِطَ ـَ قَسَطًا ت العُنُقُ: گردن کا خشک ہونا۔ ت الدابَّةُ: سیدھی ٹانگوں والا ہونا۔ قَسِطَ قُسُوطًا ت العِظامُ: لاغری کی وجہ سے ہڈیوں کا خشک ہونا۔ اَقْسَطَ ت الریحُ العیدانَ: ہوا کا لکڑیوں کو خشک کر دینا، کہا جاتا ہے۔ هو قُسُطُ الرجُلِ و قَسِطُها: اس کے پاؤں سخت اور سیدھے ہیں چلنے میں مڑتے نہیں۔ القَسَطُ (مص): اعضاء کی سختی یا خشکی۔ الاَقْسَط مونث قَسْطاءُ ج قُسْطٌ: خشک شدہ گردن والا، سخت اور خشک اعضا والا عُنُقٌ قَسْطاء: خشک گردن۔ رُکْبَةٌ قسطاء: خشک زانوں جو سکڑ سٹ نہ سکے۔

۴۔ قَسَّطَ علی عیالِه: اہل وعیال پر تنگی کرنا۔

۵۔ القُسْطُ: عود ہندی۔ القُسْطانُ والقُسْطانَةُ والقُسْطانِيُّ والقُسْطانِيَّةُ: قوس قزح، دھنک۔

۶۔ قَسْطَرَ الدراهمَ: دراہم کو پرکھنا۔ القَسْطَرُ والقَسْطارُ: دانا مرد۔ القَسْطَرِيُّ ج قَساطِرَةٌ: دراہم کو پرکھنے والا، دانا و دوربین نگاہ مرد، بڑے ڈیل ڈول کا۔

۷۔ القُسْطاسُ و القِسْطاسُ: ترازو۔

۸۔ القَسْطَلُ ج قَساطِلُ: میدان جنگ کا گرد و غبار، لوہے وغیرہ کی نالی جس میں پانی بہتا ہے۔ بعض کے نزدیک یہ قسطر و قساطر ہے (ن): شاہ بلوط یا اس کی لکڑی ام قَسْطَل: مصیبت، موت۔ قَساطِلُ الخَیلِ: گھوڑوں کی آوازیں۔ القَسْطَلَةُ: اونٹ کی بڑبڑاہٹ۔ قَسْطَلَةُ الماءِ: پانی بہنے کی آواز۔ قَسْطَلَةُ الحصان (ن): بمعنی کستنة الحصان۔ القَسْطالُ و القُسْطُولُ ج قَساطِلُ: میدان جنگ کا گرد و غبار۔ نَهرٌ قِسْطالٌ: بہنے میں شور کرنے والا دریا۔ القَسْطَلانُ ج قَساطِلُ: میدان جنگ کا گرد وغبار۔ القُسْطَلانِيُّ: قوس قزح، دھنک۔ القُسْطَلانِيَّةُ: شفق کی سرخی، غبار کی کثرت، قوس قزح

قسم: ۱۔ قَسَمَ ـِ قَسْمًا الشيءَ: کا تجزیہ کرنا۔ الدهرُ القومَ: کو متفرق کرنا عدداً علی آخر: کسی عدد کو دوسرے پر تقسیم کرنا جیسے 195 کو 13 پر (یا سے) تقسیم کیا جائے تو 195 مقسوم اور 13 مقسوم علیہ ہوگا اور جواب 15 حاصل قسمت کہلائے گا۔ قَسُمَ ـُ قَسامَةً الغلامُ: لڑکے کا خوبصورت ہونا۔ قَسَّمَ الشيءَ: کو جزء جزء کرنا۔ متفرق کرنا۔ (کہا جاتا ہے قَسَّمَ الدهرُ القومَ: زمانے نے قوم کو متفرق کر دیا) کو خوبصورت بنانا۔ قاسَمَ هُ المالَ: مال میں سے اپنے اپنے حصہ کو لینا۔ تَقَسَّمَ الشيءَ: جدا جدا کرنا۔ ـ الشيءُ: جدا جدا ہونا کہا جاتا ہے تقسمتهُ الهمومُ: یعنی غموں نے اسے پریشان خاطر کر دیا۔ تَقاسَمَ و اِقْتَسَمَ القومُ المالَ: آپس میں مال تقسیم کرنا۔ اِنْقَسَمَ: تقسیم ہونا۔ اِسْتَقْسَمَ: تقسیم کرنے کو کہنا۔ قاسم او عاد عددٍ صحیحٍ: وہ عدد جو پورا پورا تقسیم ہو جائے۔ القاسم الاکبر لعدد ما: نسبت نما (ریاضی) القاسم المشترك بین عدة اعداد: ایسا مشترکہ عدد جو سب پر تقسیم ہو جائے۔ القَسْمُ: (مص) عطیہ، باندی۔ حصاةُ القَسْمِ: پانی تقسیم کرنے کی کنکری اور یہ اس طرح پر کہ سفر کی حالت میں جب پانی کی کمی ہوتی تھی تو ایک برتن میں کنکری ڈالتے تھے اتنا کہ کنکری چھپ جائے پھر ایک آدمی کو پینے کے لئے دیتے تھے پھر اسی طرح کرتے تھے یہ اس لئے تاکہ سب کو پانی برابر پہنچ جائے اور کسی کو شکایت نہ رہے۔ القِسْمُ ج اَقْسام جج اَقاسِیمُ: تقسیم شدہ چیز کا حصہ، خیر کا حصہ۔ القِسْمَةُ ج قِسَمٌ: اقسام (یعنی تقسیم) حصہ۔ قِسْمَةٌ: کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ توافقیه (ع ح) ۲۔ لاتوافقیه: صحیح تقسیم غیر صحیح تقسیم القَسَمَةُ ج قَسَماتٌ اور القَسِمَةُ ج قَسِماتٌ: چہرہ، خوبصورتی۔ القَسامُ و القَسامَةُ: خوبصورتی۔ القُسامَةُ: تقسیم کرنے والا جس کو اپنے لئے خاص کر لے۔ صدقہ کا مال۔ القَسامِيُّ: دو چیزوں کے درمیان کی چیز، پہلی تہہ پر کپڑے کو بیننے والا۔ القَسّامُ: قاسم کا مبالغہ۔ القَسِیمُ ج اَقْسِماءُ: حصہ، تقسیم شدہ چیز کا نصف، تقسیم کرنے والا۔ خوبصورت القَسِیمَةُ ج قَسائمِ: القسیم کا مونث۔ خوبصورت چہرہ الاُقْسُومَةُ ج اَقاسِیمُ: حصہ۔ المُقْسَمُ والمِقْسَمُ ج مَقاسِمُ: حصہ۔ المَقْسِمُ ج مَقاسِمُ: تقسیم۔ تقسیم کرنے کی جگہ۔ صاحبُ المَقاسِمِ: نائب امیر اور وہ اموال غنیمت کا تقسیم کرنے والا ہوتا ہے۔ المُقَسَّمُ: خوبصورت۔ رجُلٌ مُقَسَّمُ الوجه: مکمل خوبصورت و متناسب جسم والا شیءٌ مُقَسَّمٌ: خوبصورت بنائی ہوئی چیز۔

۲۔ قَسَمَ ـِ قَسْمًا فلانٌ امرَهُ: کا اندازہ کرنا، پر غور کرنا تَقَسَّمَ فلانٌ: فکر کرنا، سوچنا۔ اِسْتَقْسَمَ: فکر کرنا، سوچنا۔ القَسْمُ: رائے، شک گمان پیدا ہونا پھر قوت پا کر یقین ہو جانا۔ المُقَسَّمُ: (مفع) غمگین۔

۳۔ قاسَمَ هُ علی کذا: کو پر قسم کھلانا۔ اَقْسَمَ باللّٰه: اللہ کے نام پر حلف اٹھانا، اللہ کی قسم کھانا۔ تَقاسَمَ القومُ: آپس میں قسم کھانا۔ اِسْتَقْسَمَ هُ باللّٰه: سے اللہ کی قسم کھانے کو کہنا۔ القَسَمُ ج اَقْسامٌ: اللہ تعالیٰ یا غیر اللہ کی قسم۔ القَسامَةُ: جماعت جو کسی چیز کے لئے قسم کھائے اور لے لے، قسم جو اولیاء مقتول کو دی جائے (کہا جاتا ہے حکم القاضي بالقسامة: قاضی نے قسامت کا فیصلہ کیا قسم پر فیصلہ کیا اور قَسامَةٌ اَقْسَمَ کا اسم ہے جو مصدر کی جگہ پر استعمال ہوا ہے)۔ صلح۔ التَقْسِیمُ ج تَقاسِیمُ، علی المجنون عندالنصاری: کاہن کی صلوات جسے وہ شیطان کو پاگل سے بھگانے کے لئے پڑھتا ہے۔ المُقْسَمُ: قسم۔

۴۔ القَسْمُ: اخلاق، عادت، بارش، پانی۔ القِسْمُ والقَسَمَةُ ج قَسَماتٌ: والقِسِمَةُ ج قِسِماتٌ: عطر فروش کا ڈبہ۔ القَسامُ: گرمی کی

شدت۔ القَسِيمَةُ ج قَسَائِمُ: عطر فروش کا ڈبہ، بازار۔

قسن: اَقْسَنَ الرجلُ: سخت ہاتھوں والا ہونا۔ اِقْسَأَنَّ اِقْسِئْنانًا وقُسَأْنِينَةً العودُ: لکڑی کا خشک اور سخت ہونا۔ ـ الرجلُ: مرد کا بوڑھا ہونا اور خشک ہونا۔ ـ في العمل: کو کر گزرنا۔ اللیلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔ المُقْسَئِنُّ: جوانی کی انتہا اور بڑھاپے کی ابتدا میں ہونے والا۔

قسو: ۱۔ قَسَا ـُ قَسْوًا وقَسْوَةً وقَسَاوَةً وقَسَاءَةً: سخت و درشت ہونا صفت قَاسٍ ج قُسَاة ـ اللیلُ: رات تاریک ہونا۔ قَسّٰی تَقْسِيَةً واَقْسٰی اِقْسَاءً الشیءَ: کو سخت و درشت کرنا۔ قَاسٰی مُقَاسَاةً الالمَ: تکلیف برداشت کرنا۔ اَرْضٌ قَاسِيَةٌ: بنجر زمین جس میں کچھ نہ اگے۔ لَيْلَةٌ قَاسِيَةٌ: بہت تاریک رات۔ القَسِيُّ ج قِسْيَانٌ: سخت، کہا جاتا ہے۔ عَشِيَّةٌ قَسِيَّةٌ: ٹھنڈی شام، ـ يَوْمٌ اَوْعَامٌ قَسِيٌّ: سخت دن یا سخت سال (گرمی، سردی یا قحط کی وجہ سے) ـ سِرْنَا سَيْرًا قَسِيًّا: ہم تیز چال چلے، کہا جاتا ہے۔ هُوَ اَقْسٰی مِنَ الصَّخْرِ: وہ پتھر سے زیادہ سخت ہے۔ المَقْسَاةُ: جو سخت بنا دے کہا جاتا ہے۔ الذَّنْبُ مَقْسَاةٌ لِلْقَلْبِ: گناہ دل کو سخت کرنے کا سبب ہے۔ گناہ دل کو سخت کر دیتا ہے۔

۲۔ قَسَا ـُ قَسْوًا و قَسْوَةً وقَسَاوَةً و قَسَاءَةً الدرهمُ: درہم کھوٹا ہونا صفت قَسِيٌّ۔ القَسِيُّ من الدراهم ج قِسْيَانٌ: کھوٹا درہم۔

قش: ۱۔ قَشَّ ـِ قُشُوشًا: لاغری کے بعد تونمند ہونا۔ ـ فلانٌ: لاغری کی چال چلنا۔ ـ من مرضه: مرض سے صحت یاب ہونا۔ اَقَشَّ من المرض: مرض سے صحت یاب ہونا۔ القِشَّةُ: کولتار میں استعمال کے بعد پھینکا ہوا چیتھڑا۔

۲۔ قَشَّ ـِ قَشًّا النباتُ: نباتات کا خشک ہونا۔ ـ الثوبُ الرطبُ وغیرہ عند العامّة: تر کپڑے وغیرہ تھوڑے خشک ہونے لگنا۔ قَشَّشَ الكرسيَّ عند المحدثين: کرسی کو بننا۔ اَقَشَّتِ الارضُ: زمین میں زیادہ خشکی ہونا۔ القَشُّ واحد القَشَّةُ: چھوٹی اور باریک خشک نباتات، نرکل، بید، بانس وغیرہ کے چھلکوں کے باریک تنکے جن سے کرسیاں بنی جاتی ہیں۔ المَقَشَّةُ: بڑی بوتل جس کے گرد اور نیچے تنکوں سے بنا ہوا جال ہوتا ہے تاکہ وہ گرنے سے ٹوٹ نہ جائے۔

۳۔ قَشَّ ـُ قَشًّا الشيءَ: کو جمع کرنا۔ ـ فلانٌ: صدقہ کے ٹکڑے کھانا، ادھر ادھر سے کھانا۔ عوام کہتے ہیں: قَشَّتِ المرأةُ الدارَ: عورت نے گھر کو جھاڑو سے صاف کیا۔ قَشَّتِ الفتاةُ الطافي علی وجه القدر: لڑکی نے ڈوئی سے جھاگ نکال دی۔ قَشَّشَ: ادھر ادھر سے کھانا۔ الارض (ز): کے کانٹے اٹھا کر جگہ صاف کر دینا۔ تَقَشَّشَ واقْتَشَّ ما وجد: سب کچھ کھا لینا۔ القَشُّ (مص): گھر وغیرہ کا کوڑا کرکٹ، بڑا ڈول، ردی قسم کی کھجور۔ القُشَاشُ والقُشَاشِيُّ والقَشِيشُ: پڑی ہوئی جو چیز اٹھائی جائے۔ القَشَّاشُ: پڑی ہوئی چیزوں کو اٹھانے والا۔ القَشَّانُ والقَشُوشُ: جو معمولی چیز کو اٹھا کر کھالے۔ المِقَشَّةُ: جھاڑو۔

۴۔ قَشَّ ـُ قَشًّا الشيءَ: ہاتھ سے رگڑنا۔ القَشِيشُ: سانپ کی کھال کی آواز۔

۵۔ قَشَّ ـِ قَشًّا واَقَشَّ القومُ: چلا جانا۔ اِنْقَشَّ القومُ: چلا جانا، جدا جدا ہونا۔

۶۔ قَشَّشَ هُ بکلامه: کو بدکلامی سے تکلیف پہنچانا۔

۷۔ القِشَّةُ (ج): بندریا، بندریا کا مادہ بچہ، (ح) گبریلا کی مانند ایک کیڑا، چھوٹے جسم کی بچی۔

۸۔ قَشْقَشَ هُ من الجَرَبِ او الجدري: کو خارش یا چیچک سے صحت یاب کرنا۔ تَقَشْقَشَ: خارش یا چیچک سے تندرست ہو جانا۔ القَشْقَشَةُ (مص): گوشت بھوننے کی آواز۔

قشب: ۱۔ قَشَبَ ـِ قَشْبًا فلانًا السمَّ: کو زہر پلانا۔ ـ ه الدخانُ: دھوئیں کا نتھنوں کو بھر دینا، کہا جاتا ہے قَشَبَنِي رِيحُهُ: اس کی بو نے مجھے تکلیف دی۔ ـ هُ المالُ: کی عقل زائل کرنا۔ ـ الشيءَ: کو خراب کرنا۔ ـ لَهُ: کو زہر پلانا۔ ـ الطعامَ بالسمِّ: کھانے میں زہر ملانا۔ قَشَّبَ الطعامَ بالسمِّ: کھانے میں زہر ملانا۔ ـ تِ الريحُ فلانًا: کو ہوا کا تکلیف دینا۔ القِشْبُ ج اَقْشَابٌ: زہر۔ القَشَبُ ج اَقْشَابٌ: زہر۔ المُقَشَّبُ: غیر خالص حَسَبٌ مُقَشَّبٌ ورجلٌ مُقَشَّبُ الحَسَبِ: غیر خالص حسب، مرد جس کا حسب خالص نہ ہو۔

۲۔ قَشَبَ ـِ قَشْبًا السيفَ: تلوار صیقل کرنا۔ قَشُبَ ـُ قَشَابَةً الشيءُ: صاف ہونا۔ تَقَشَّبَ السيفُ: تلوار کا زنگ خوردہ ہونا۔ القُشْبُ ج اَقْشَابٌ: زنگ۔ القَشِبُ: نیا پرانا۔ سَيْفٌ قَشِبٌ: صیقل شدہ یا زنگ خوردہ تلوار۔ القَشِيبُ ج قُشُبٌ وقُشْبٌ: نیا، صاف ستھرا، سفید۔ سَيْفٌ قَشِيبٌ: صیقل شدہ تلوار، زنگ آلود تلوار۔ القُشْبَانِيَّةُ: پرانی چادر۔

۳۔ قَشَبَ ـِ قَشْبًا علیه: پر بہتان لگانا ـ الرجلَ: کو عار دلانا، پر عیب لگانا، سے بری بات کہنا۔ ـ الرجلُ: نیک نامی یا بدنامی کمانا ـ فلانًا بسوء: کو برائی سے ملوث کرنا۔ ـ هُ بشرّ: کو برائی سے یاد کرنا۔ قَشَّبَ الشيءَ: کو میلا کچیلا کرنا۔ فلانًا بسوء: کو برائی سے ملوث کرنا۔ و تَقَشَّبَ تْ يدُهُ او شفتُهُ (طب): کے ہاتھ یا ہونٹ کو زہر لگنا (سریانیہ)۔ اِقْتَشَبَ: نیک نامی یا بدنامی کمانا اسْتَقْشَبَ هُ: کو گندہ سمجھنا۔ القَاشِبُ (فا): کمزور نفس والا۔ واقعی عیوب بیان کرنے والا القَشْبُ: گندہ۔ القِشْبُ ج اَقْشَابٌ: نفس ـ من الطعام: کھانے کا ردی حصہ، کہا جاتا ہے رَجُلٌ قِشْبٌ خِشْبٌ: بے خیر آدمی۔ القَشَبُ: شدید سردی والی ہوا کی وجہ سے ہاتھوں اور ہونٹوں کا سخت ہونا اور پھٹ جانا۔ القِشْبَةُ: بے خیر خسیس آدمی۔

۴۔ القِشْبُ ج اَقْشَابٌ: سخت خشک۔

۵۔ قَشْبَرَ: ایندھن کی ردی لکڑیاں یا لکڑیوں کا چورہ جمع کرنا (عامیہ)۔

قشد: قَشَدَ ـُ قَشْدًا هُ: کو برہنہ کرنا، کھولنا۔ القِشْدَةُ: پتلا مکھن (ن): ایک بہت دودھ والا پودا۔ القُشَادَةُ: گھی کا تلچھٹ۔

قشر: ۱۔ قَشَرَ ـِ قَشْرًا و قَشَّرَ هُ: کی کھال یا چھال اتارنا۔ قَشِرَ ـَ قَشَرًا: موٹی کھال والا ہونا۔ تَقَشَّرَ و اِنْقَشَرَ: چھل جانا۔ اِقْتَشَرَ الرجلُ: ننگا ہونا صفت۔ مُقْتَشِرٌ، القَاشِرَةُ: القَاشِرُ کی مونث: پہلا زخم جو کھال کو پھاڑ دے، عورت جو اپنے چہرہ کو مل مل کر اس کا رنگ صاف

کرے۔ القَاشُورُ و القَاشُورَةُ من الاعوام:
سخت قحط کا سال۔ سَنَةٌ قَاشُورَةٌ وقَاشُورٌ: قحط کا
سال۔ القِشْرُ ج قُشُورٌ: چھلکا، لباس، درخت
کے تنے اور ٹہنیوں کا سطحی اور خارجی حصہ جو لکڑی
کا احاطہ کئے ہو بعض درختوں کے چھلکے بہت مفید
مواد پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ۔ و القِشْرُ (ح):
بالشت کے برابر مچھلی۔ القُشْرَانُ: ٹڈی کے
دونوں پر۔ القَشِرُ و القَشِيرُ: بہت چھلکے والا،
کہا جاتا ہے۔ تَمْرٌ قَشِرٌ و قَشِيرٌ: یعنی بہت
چھلکے والی کھجور۔ القُشْرَةُ و القَشَرَةُ و القُشُرَةُ:
بارش جو سطح زمین کو صاف کر دے۔ القِشْرَةُ:
چھلکا مثلاً قِشْرَةُ البَيْضَةِ: انڈے کا چھلکا۔
القُشَارُ: سانپ کی کھال۔ القُشَارَةُ: اتارا ہوا
چمڑا یا چھال۔ الاَقْشَرُ: چھلکا اتارا ہوا، گرمی کی
وجہ سے چھلی ہوئی ناک والا، سخت سرخی والا۔
ابرص۔ ۔ من الارض: سرخ سفید زمین۔
شَجَرَةٌ قَشْرَاءُ: کہیں کہیں سے چھلا
ہوا درخت۔ حَيَّةٌ قَشْرَاءُ: سانپ جس نے کیچلی
اتار دی ہو القَشُورُ: چہرہ کو صاف کرنے والی دوا۔
المُقْشِرُ (مفع): کہا جاتا ہے جاء بالجواب
المقشر: اس نے واضح جواب دیا اور کہا جاتا ہے
۔ رَجُلٌ مُقَشَّرٌ: ننگا مرد۔ المَقْشُورَةُ: چھلکا
اتاری ہوئی گندم سے بنایا جانے والا کھانا۔
القِشْرِيَّاتُ (ح): مختلف جانور جو سب کے
سب یا اکثر آبی ہوتے ہیں قشری: (خول دار)

۲۔ قَشَرَ ـُ قَشْرًا وقَشَّرَ القومَ: لوگوں کے پاس
بدشگونی لانا۔ القَاشُورُ: منحوس۔ القُشْرَةُ:
منحوس۔

۳۔ القَاشُورُ والقَاشِرُ من الخيل: گھوڑ دوڑ کا
آخری گھوڑا۔ الاَقْشَرُ: بہت سوال کرنے والا۔
المِقْشَرُ: سوال میں اصرار کرنے والا۔

قشط: قَشَطَ ـِ قَشْطًا: کو لاٹھی سے مارنا۔

۲۔ قَشَطَ ـُ قَشْطًا عنه بكذا: کو سے ننگا کرنا۔ عوام
کہتے ہیں۔ قَشَطَ الشَّيْئُ: چیز اپنی جگہ سے
ہٹ گئی اور قَشَطَ الخاتمُ مِنَ الخِنصَرِ:
چھنگلی انگلی سے انگوٹھی گر گئی۔ قَشَّطَ هُ الشيئَ:
سے کو زبردستی چھین لینا صفت مُقَشِّطٌ:
(عامیہ)۔ تَقَشَّطَ وانْقَشَطَ: ننگا ہونا۔ ۔ ت
السماءُ: صاف بے ابر ہونا۔ القَشْطَةُ: بالائی
(عامیہ)۔ القِشَاطُ: (ایک لغت میں کِشَاطٌ
ہے) چمڑے کا تسمہ جس سے گھوڑے کے تنگ کی
ایک طرف کو دوسرے سے باندھا جاتا ہے چمڑے
یا کپڑے کا جیبو، کارتوس کی پٹی، پہیہ چلانے کی
پٹی۔ القَشَّاطُ: بہت لوٹنے والا۔ المِقْشَطُ
ج مَقَاشِطُ: چھال یا کھال اتارنے کا آلہ۔
المِقْشَطَةُ ۔ عند العقادين: ریشمی دھاگے
صاف کرنے کا آلہ۔

قشع: ۱۔ قَشَعَ ـَ قَشْعًا القومَ: کو متفرق کرنا۔ ۔
ت الريحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو کھول دینا۔
اَقْشَعَ القومُ: منتشر ہونا، متفرق ہونا۔ القومُ
عن الماء اوالمكان: سے ہٹ جانا۔ ۔ ت
الريحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو کھول دینا۔
السحابُ: بادل کھل جانا، چلے جانا عوام قَشَعَ
بمعنی دیکھنا استعمال کرتے ہیں۔ تَقَشَّعَ
القومُ: متفرق ہونا۔ ۔ السحابُ: بادل کھل
جانا چلے جانا۔ اِنْقَشَعَ القومُ عن اماكنهم:
سے دور ہونا، علیحدہ ہونا۔ ۔ السحابُ: بادل کھل
جانا چلے جانا۔ ۔ الليلُ: رات ختم ہونا۔ ۔ الهمُّ
من القلب: دل سے غم کا زائل ہونا۔ القَشْعُ:
کھل جانے اور جانے والا بادل۔ القَشْعُ ج
قِشَعٌ: بڑھاپے کی وجہ سے ڈھیلے گوشت والا۔
خشک شدہ مٹی کا ٹکڑا۔ ۔ والقِشْعُ: حمام کا کوڑا
کرکٹ۔ القَشْعَةُ ج قِشَاعٌ: قَشْعٌ کا اسم
مرہ۔ خشک شدہ مٹی کا ایک ٹکڑا، بادشاہی، بڑھاپے
کی وجہ سے ڈھیلے گوشت والی بڑھیا۔ ۔
والقِشْعَةُ ج قِشَعٌ: بادل کا ٹکڑا جو کھلنے کے بعد
باقی رہ جائے۔ القُشَاعَةُ: رینٹ۔ القَشِيعُ
من الكلاء: متفرق گھاس۔

۲۔ قَشِعَ ـَ قَشْعًا الشيئُ: خشک ہونا۔ القَشْعُ ج
قُشُوعٌ: پرانا پوستین چمڑے کا خیمہ۔ ۔ ج قِشَعٌ:
خشک کھال، زنبیل، پرانی مشک القَشِعُ: خشک۔
القَشْعَةُ ج قِشَاعٌ: پرانے پوستین کا ٹکڑا۔ ۔
والقِشْعَةُ ج قِشَعٌ: خشک کھال کا ٹکڑا۔
القِشَاعُ: پرانا ٹکڑا، رقعہ، کہا جاتا ہے ماعليه
قِشَاعٌ: اس پر بوسیدہ کپڑا بھی نہیں ہے۔

۳۔ القَشْعُ ج قُشُوعٌ: بے وقوف، شتر مرغ کا نر۔
۔ ج قِشَعٌ (ح): نر بجو۔ القِشْعُ: غیر مستقل
مزاج آدمی۔ اَراكَةٌ قَشِعَةٌ: گنجان بہت پتوں
والا پیلو کا درخت شَاةٌ قَشِعَةٌ: دبلی پتلی بکری۔
القُشَاعُ: مادہ بجو کی آواز کہا جاتا ہے هو اقشع
منه: یعنی وہ اس سے اشرف ہے۔

۴۔ اِقْشَعَرَّ جلدُهُ: کانپنا، سمٹنا، کھردرا ہونا، رنگ
بدلا ہوا ہونا صفت مُقْشَعِرٌّ ج مُقْشَعِرُّونَ و
قَشَاعِرُ۔ الشعرُ: خوف یا سردی کی وجہ سے
رونگٹے کھڑے ہونا۔ ۔ ت الارضُ: زمین
کا بارش نہ ہونے کی وجہ سے خشک ہونا۔ ۔ ت
السنةُ: خشک سالی ہونا۔ قحط والا ہونا۔
القُشَاعِرُ: چھونے میں سخت۔ القُشَعْرِيرَةُ:
اِقْشَعَرَّ سے اسم: کپکپی۔ المُتَقَشْعِرُ بمعنی
مُقْشَعِرٌّ

۵۔ القَشْعَمُ ج قَشَاعِمُ وقَشَاعِيمُ: عمر رسیدہ
(مرد یا عورت یا گدھ) موٹا عمر رسیدہ، (ہر چیز پر
استعمال ہو جاتا ہے)۔ ۔ (ح) شیر ۔ ام
قَشْعَم: لڑائی، مصیبت (ح) بجو، موت۔
القِشْعَامُ والقَشْعَمَانُ والقُشْعُمَانُ (ح): بڑا
نر گدھ۔ عمر رسیدہ مرد یا گدھ۔ القِشْعَامَةُ: جال۔
القُشْعُومُ: چھوٹے جسم والا، چیچڑی۔

قشف: قَشِفَ ـَ قَشَفًا و قَشُفَ ـُ قَشَافَةً:
بدحال ہونا، پھٹے پرانے حال والا ہونا، تنگ گزران
ہونا، گندہ جسم ہونا صفت۔ قَشْفٌ و قَشِفٌ
وقَشَفٌ۔ قَشَّفَ اللهُ عيشَهُ: اللہ تعالیٰ کی
طرف سے کسی کی زندگی تنگ کر دینا۔ تَقَشَّفَ:
بدحال ہونا، تنگ گزران ہونا۔ ۔ فی لباسه: پیوند
لگے ہوئے اور میلے کچیلے کپڑے پہننا۔ عام
اَقْشَفُ: سخت سال۔

قشل: القِشْلَةُ: لشکر کے اترنے کی جگہ (ایطالیہ،
ترکیہ)۔

قشم: ۱۔ قَشَمَ ـُ قَشْمًا الطعامَ: کو زیادہ کھانا،
مزیدار خوراک کھانا۔ اِقْتَشَمَهُ: کو ادھر ادھر سے
کھانا۔ القَشْمُ ج قُشُومٌ: گوشت جکہ پک کر
سرخ ہو جائے۔ القِشْمُ ج قُشُومٌ بمعنی
القَشْمُ: پک کر سرخ ہو جانے والا گوشت،
چربی۔ القُشَامُ والقُشَامَةُ: دستر خوان پر بچا ہوا بے
کار حصہ۔ القَشِيمُ ج قُشُمٌ: خشک سبزی۔
المَقْشَمُ: قَشَمَ کا ظرف مکان کہا جاتا ہے
مااصابت الابلُ مَقْشَمًا: اونٹوں نے کوئی
چرنے کی چیز نہیں پائی۔

۲۔ قَشَمَ ۔ِ قَشْمًا الرجُلُ فی بیته: میں داخل ہونا۔ القَشَمُ وا لقِشَمُ ج قُشُومٌ: زمین میں پانی بہنے کی نالی۔

۳۔ القِشْمُ ج قُشُومٌ: طبیعت، جسم، حال، ہیئت، اصل۔ القَشِیمُ: موت۔

۴۔ القَشْمَرُ: پستہ قد، موٹا گھٹے ہوئے بدن والا۔

قشو : ا۔ قَشَا یَقْشُو قَشْوًا و قَشّی العودَ: لکڑی چھیلنا۔ ۔ الوجهَ: چہرہ پونچھنا۔ کہا جاتا ہے: قَشَّاهُ عن حاجته: یعنی اس کو اس کی حاجت سے باز رکھنا۔ تَقَشّی الشیئُ: چھل جانا۔ القَشْوَانُ من الرجال: مونث قَشْوَانَةٌ: کمزور۔ المَقْشُوُّ و المُقَشّی: چھیلا ہوا۔

۲۔ اَقْشی اِقْشَاءً: مالداری کے بعد محتاج ہونا۔

۳۔ القَاشِیُّ: (فا) کھوٹا پیسہ۔ القُشَاءُ: تھوک۔ القَشْوَةُ ج قِشَاءٌ و قَشَوَاتٌ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری جس میں عورتیں روئی یا عطر وغیرہ رکھتی ہیں۔ القَشِیُّ من الدراهم: کھوٹا درہم۔

قص: قَصَّ ۔ُ قَصًّا الشعرَ و نحوَهُ: قینچی سے بال وغیرہ کاٹنا۔ ۔ النَسَّاجُ الثوبَ: کپڑے کے جھور (پھندنے) کاٹنا۔ ۔ هٗ: کے کان کے اطراف کو کاٹنا، کہا جاتا ہے مایقَصُّ فی یده شیئٌ: کوئی چیز اس کے ہاتھ میں باقی نہیں رہتی۔ قَصَّصَ الشیئَ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ اِنْقَصَّ: کٹ جانا۔ القَاصُّ: وہ شخص جو اونٹ وغیرہ کے بال اتارنے کا پیشہ کرتا ہو۔ القَصُّ ج قِصَاصٌ (مص): سینہ یا اس کی ہڈی۔ القَصَصُ ج قِصَاصٌ: سینہ یا اس کی ہڈی۔ قَصَصُ الشاةِ: بھیڑ کا کٹا ہوا اون۔ القُصَّةُ ج قُصَصٌ و قِصَاصٌ: پیشانی کے بال، بالوں کا گچھا القَصَّةُ ج قِصَاصٌ: قَصَّ سے اسم مرہ۔ القُصَاصُ: سر پر قینچی چلنے کی جگہ۔ قُصَاصُ الشعر بتثلیث القاف: بال نکلنے کی ملتھا۔ القَصِیصُ: واحد قَصِیصَةٌ ج قَصَائِصُ: سینہ پر بال نکلنے کی جگہ۔ القَصِیصَةُ: جماعت جو ایک جگہ پر جمع ہو، کہا جاتا ہے۔ ترکتهم قصیصة واحدة: یعنی میں نے انہیں ایک جگہ اکٹھے ہوئے چھوڑا۔ المِقَصُّ ج مَقَاصُّ: قینچی۔ المُقَصَّصُ (مفع): پیشانی کے بالوں والا۔ رجل مُقَصَّصٌ: بڑے سینہ والا۔

۲۔ قَصَّ ۔ُ قَصًّا و اَقَصَّتِ الشاةُ: کا حمل ظاہر ہونا صفت مُقِصٌّ ج مَقَاصٌّ

۳۔ قَصَّ ۔ُ قَصَصًا علیه الخبرَ: سے کو بیان کرنا۔ ۔ قَصًّا و قَصَصًا اَثَرَهٗ: کی آہستہ آہستہ پیروی کرنا۔ تَقَصَّصَ الکلامَ: کو یاد کرنا۔ ۔ اَثَرَهٗ: کی پیروی کرنا۔ اِقْتَصَّ اَثَرَهٗ: کی تابعداری کرنا۔ ۔ الحدیثَ: کو روایت کرنا۔ القَاصُّ (فا): قصہ گو، خطیب۔ القِصَّةُ ج قِصَصٌ و الاُقْصُوصَةُ ج اَقَاصِیصُ: بات، واقعہ، حالت۔ کہانی۔ القَصَّاصُ: اجرت لے کر مجمع میں قصہ بیان کرنے والا۔ القَصِیصَةُ: اونٹ کہ جس کے قافلہ کی پیروی کی جائے۔ القصة ۔ المَقَصُّ: نشان۔ اثر

۴۔ قَصَّ ۔ُ قَصًّا الموتُ فلانًا: قریب الموت ہونا کہا جاتا ہے، ضَرَبَهٗ حَتّٰی قَصَّهٗ علی الموت او اَقَصَّهٗ من الموت: اس کو اتنا مارا کہ موت کے قریب پہنچا دیا۔ قَاصَّ قِصَاصًا و مُقَاصَاةً هٗ: سے بدلہ لینا، قصاص لینا۔ اس سے وہی کچھ کرنا جو اس نے کیا تھا۔ الرجُلَ بما کان له قبله: کو بدلہ میں روک لینا۔ اَقَصَّ الموتُ فلانًا: کو موت کا قریب کر لینا۔ کہا جاتا ہے ضربه حتی اقصه علی الموت: اس کو مارا یہاں تک کہ اسے موت کے قریب پہنچا دیا۔ ۔ الامیرُ فلانًا من فلان: کا سے بدلہ لے لینا۔ الرجُلُ من نفسه: خود کو اپنے آپ سے بدلہ لینے دینا۔ تَقَاصَّ القومُ: ایک کا دوسرے سے بدلہ لینا۔ اِقْتَصَّ من فلان: سے قصاص لینا۔ اِسْتَقَصَّ هٗ: کو دشمن سے قصاص یا بدلہ لینے کو کہنا۔ القِصَاصُ: گناہ کی سزا، بدلہ۔ فاعل سے وہی کیا جانا جو اس نے کیا ہو۔

۵۔ القَصَّةُ ج قِصَاصٌ: چونا۔ القَصَاصُ واحد قَصَاصَةٌ (ن): ایک قسم کا پودا جسے شہد کی مکھی چاٹتی ہے۔ القَصِیصُ واحد قَصِیصَةٌ ج قَصَائِصُ (ن): ایک قسم کی نباتات جو سانپ کی چھتری کی جڑوں میں ہوتی ہے اور اس کے پانی سے سر دھوتے ہیں۔ القَصِیصَةُ: چھوٹا اونٹ کہ جس پر کھانا اور اثاثہ لادیں۔

۶۔ قَصْقَصَ الشیئَ: کو توڑنا۔ ۔ بالجرو: کتے کے پلے کو بلانا۔ تَقَصْقَصَ اَثَرَهٗ: کی پیروی کرنا۔ ۔ کلامَهٗ: کو یاد کرنا، حَیَّةٌ قَصْقَاصٌ: خبیث سانپ۔ اسدٌ او رجُلٌ قصقاصٌ: موٹا اور پستہ قد شیر یا آدمی۔ حَیَّةٌ قُصَاقِصٌ: خبیث سانپ۔ اسد او رجل قُصَاقِصٌ ج قَصَاقِصُ وقُصَاقِصَاتٌ ۔ و قُصْقُصٌ و قُصْقُصَةٌ: موٹے جسم والا یا پست قد، شیر یا مرد۔ القَصْقَصُ: سینہ میں بال اگنے کی جگہ، آواز۔

قصب : ا۔ قَصَبَ ۔ِ قَصْبًا هٗ: کو کاٹنا۔ ۔ الشاةَ: بکری کے عضو کاٹنا۔ قَصَّبَ الزرعُ: ڈنٹھل والی ہونا۔ ۔ فلانًا: کے ہاتھوں کو گردن سے ملا کر باندھنا۔ ۔ الشعرَ: بالوں کو گھنگھریالے بنانا۔ ۔ البنّاءُ الحجرَ فی اصطلاح العامة: (ب) پر کھدائی کرنا اور اسے ہموار کرنا۔ ۔ ت المرأةُ شعرَها: بالوں کی نرکل کی طرح مینڈھیاں بنانا۔ اَقْصَبَ المکانُ: جگہ کا نرکل والی ہونا۔ اِقْتَصَبَ الشیئَ کو اپنے لئے کاٹنا۔ القَاصِبُ (فا) ج قُصَّابٌ: قصائی، بانسری بجانے والا۔ بادل بہت گرجنے والا۔ القُصْبُ ج اَقْصَابٌ: آنت (ع ا): پیٹھ۔ القَصَبُ واحد قَصَبَةٌ: نرکل، بانس (قَصَبُ السُّکَّرِ (ن) گنّا عام لوگ اسے قَصَبُ المصِّ کہتے ہیں۔ (ع ا): ہاتھ پاؤں کی ہڈیاں، گول اور لمبی جوف دار ہڈی، گودے والی ہڈی، حلق کی نالی، آنسو بہنے کی جگہ، مستطیل جوہر (کہا جاتا ہے اَحْرَزَ قَصَبَ السبْقِ: یعنی وہ غالب رہا، اس کی اصل یوں ہے کہ میدان مسابقت میں ایک بانس گاڑ دیا کرتے تھے جو شخص آگے بڑھ جاتا تھا وہ اسے اکھاڑ لیتا تھا تاکہ غالب رہنے کی علامت ہو)، سونے چاندی سے جڑاؤ کئے ہوئے دھاگے۔ القَصَبَةُ (القَصَبُ کا واحد) بالوں کا لپٹا ہوا گچھا۔ قَصَبَةُ الاُصْبَعِ: انگلی کا سرا۔ قَصَبَةُ المَرِیئِ: نرخرہ۔ قَصَبَةُ الاَنْفِ: ناک کا بانسہ۔ قَصَبَةُ الرِئَةِ: سانس کی نالی۔ اَرْضٌ قَصِبَةٌ: بانسوں والی زمین۔ القِصَابَةُ: قصائی کا پیشہ، بالوں کا لپٹا ہوا گچھا۔ القَصَّابُ: قصائی، بانسری بجانے والا۔ القَصَّابَةُ ج قَصَّابٌ القصّاب کا مونث، بانسری۔ القُصَّابَةُ ج قُصَّابٌ: بالوں کا لپٹا ہوا گچھا۔ القَصْبَاءُ واحد قَصْبَاءَةٌ: بہت سے بانس، نرکل

یا بانس اُگنے کی جگہ۔ اَجَمَةٌ قَصْبَاءُ: بہت نرکل یا بانسوں والی جھاڑی۔ القَصُوْبُ من الغنم: بھیڑ جس کا اون اتار دیا جائے۔ القَصِيْبَةُ ج قَصَائِب: نرکل یا بانس کی پوری، بالوں کا گچھا۔ التَقْصِبَةُ والتَقْصِيْبَةُ ج تَقَاصِبُ وتَقَاصِيْبُ: بالوں کا گچھا۔ المَقْصَبَةُ: بانس یا نرکل نکلنے کی جگہ۔ اَرْضٌ مِقْصَابٌ ومَقْصُبَةٌ: بہت زیادہ بانس یا نرکل والی زمین۔ المُقَصَّبُ (مفع) من الثياب: تہہ شدہ کپڑا۔ ثِيَابٌ مُقَصَّبَةٌ: سونے چاندی کی تاروں کا کام کیا ہوا کپڑا۔ شَعْرٌ مُقَصَّبٌ: گھنگھریالے بال۔ المُقَصِّبُ (فا) سبقت لے جانے والا۔

٢۔ قَصَبَ ـِ قَصْبًا وقُصُوْبًا البعيرُ اونٹ کا پانی پینے سے باز رہنا۔ ـ الانسانَ وغيرَهُ: کو پانی پینے سے باز رکھنا اور سیرابی سے پہلے روک دینا۔ اَقْصَبَ الراعي: چرواہے کے اونٹوں کا پانی پینے سے باز رہنا۔ القَاصِبُ والقَصِيْبُ من الابل: پانی سے رکنے والا اونٹ، کہا جاتا ہے۔ بَعِيْرٌ قَصِيْبٌ ونَاقَةٌ قَصِيْبٌ: پانی سے رکنے والا اونٹ اور پانی سے رکنے والی اونٹنی۔

٣۔ قَصَبَ ـِ قَصْبًا وقُصُوْبًا الرجُلَ: کو گالی دینا۔ قَصَّبَ هُ: کو گالی دینا۔ القَصَّابَةُ ج قَصَّابٌ: لوگوں کے عیوب بیان کرنیوالا۔

٤۔ القَصَبُ: مروارید آبدار و تازہ، زبرجد آبدار و تازہ جو یاقوت سے مرصع ہو۔ القَصَبَةُ: نیا کھدا ہوا کنواں، شہر یا ملک کے شہروں میں سے بڑا شہر، گاؤں یا گاؤں کا درمیان۔ ـ في المساحة: 40/1/6 مربع فٹ۔ القَصَبِيُّ ج القَصَبُ: السی کا باریک کپڑا۔ المُقَصِّبُ: دودھ جس پر گاڑھا جھاگ ہو۔

قصد: ١۔ قَصَدَ ـِ قَصْدًا الرجُلَ ولهُ واليه: کی طرف رخ کرنا، پر توجہ کرنا۔ ـ اليه: پر اعتماد کرنا۔ ـ قَصْدَهُ: کی طرف جانا کہا جاتا ہے اَقْصَدَنِيْ اِلَيْكَ الاَمْرُ: کام یا معاملہ نے مجھے تیرے پاس آنے پر اکسایا۔ تَقَصَّدَ هُ: کا ارادہ کرنا۔ القَاصِدُ الرسولي عند تابعي الكنيسة الرومانية: وہ پادری جس کو پاپائے روم رومن گرجا کے خدام کی طرف اپنا نائب بنا کر بھیجے۔ القَصْدُ (مص): اعتماد، قصد، کہا جاتا ہے هُوَ قَصْدُكَ: وہ تمہارے مقابل ہے۔ القَصَادَةُ الرَّسُوْلِيَّةُ: وہ جگہ جہاں بھیجا جانے والا نائب ہو۔ القَصِيْدُ لاٹھی۔ القَصِيْدَةُ ج قَصِيْدٌ وقَصَائِدُ: لاٹھی۔ المَقْصِدُ ج مَقَاصِدُ: جائے قصد، کہا جاتا ہے۔ بَابُكَ مَقْصِدِيْ: تمہارا دروازہ میرے لئے جائے قصد ہے۔

٢۔ قَصَدَ ـِ قَصْدًا في مشيه: سیدھی چال چلنا۔ ـ في الامر: میں درمیانہ روی اختیار کرنا۔ ـ في النفقة: متوسط خرچ کرنا، کہا جاتا ہے۔ اِقْصِدْ بِذَرْعِكَ: یعنی ٹھہرو، توقف کرو۔ اِقْتَصَدَ في الامر: میں میانہ روی کرنا۔ ـ في النفقة: متوسط خرچ کرنا۔ ـ في امره: میں مستقیم ہونا۔ القَاصِدُ (فا) ج قَوَاصِدُ: نزدیک۔ ـ من السفر: آسان اور قریب کا سفر۔ طَرِيْقٌ قَاصِدٌ: سیدھا راستہ۔ القَاصِدَةُ ج قَوَاصِدُ: القاصد کی مونث کہا جاتا ہے۔ بَيْنَنَا و بَيْنَ الْمَاءِ لَيْلَةٌ قَاصِدَةٌ: ہمارے اور پانی کے درمیان ایک رات کی مسافت ہے جس میں نہ تھکاوٹ ہے نہ تاخیر۔ القَصْدُ (مص): راستہ کی استقامت، میانہ روی کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ قَصْدٌ: نہ تو بڑے ڈیل کا اور نہ ہی دبلا پتلا مرد کہا جاتا ہے۔ طَرِيْقٌ قَصْدٌ: سیدھا راستہ، اور کہا جاتا ہے، اِنَّهُ عَلٰى قَصْدٍ: یعنی وہ ہدایت پر ہے۔ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ: اللہ کے اوپر ایسے راستہ کا بیان کرنا ہے جو سیدھا اور حق تک پہنچانے والا ہو۔ رَجُلٌ مُقَصَّدٌ و مُقْتَصِدٌ: درمیانے جسم کا آدمی نہ موٹا نہ دبلا۔

٣۔ قَصَدَ ـِ قَصْدًا الشيئَ: کو توڑنا۔ ـ الشاعرُ: قصائد بنانا۔ قَصُدَ ـُ قَصَادَةً البعيرُ: اونٹ کا موٹا ہونا۔ قَصَّدَ الشيئَ: کو توڑنا۔ ـ الشاعرُ: قصائد بنانا ـ القَصَائِدَ: کو مہذب کرنا، درست کرنا۔ اَقْصَدَ الشاعرُ: قصائد بنانا۔ تَقَصَّدَ وانْقَصَدَ الرمحُ: نیزہ کا ٹوٹنا۔ رمحٌ قَصِدٌ واَقْصَادٌ: ٹوٹا ہوا نیزہ۔ القِصْدَةُ ج قِصَدٌ: ٹوٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا۔ القَصِيْدُ: موٹا گودا، موٹا، موٹی جوان اونٹنی۔ ـ من الشِعْرِ: تین سے لے کر زائد شعروں کی نظم اور بقول بعض سولہ سے لے کر زائد شعروں کی نظم، درست اور مہذب کی ہوئی نظم۔ رُمْحٌ قَصِيْدٌ: ٹوٹا ہوا نیزہ۔ القَصِيْدَةُ ج قَصِيْدٌ و قَصَائِدُ: القصيد کا واحد مذکر موٹا گودا۔ ـ من الشِعْرِ: سات یا دس اشعار سے زائد نظم۔ القَصُوْدُ: موٹا گودا۔

٤۔ قَصَدَ ـِ قَصْدًا فلانا على الامر: کو پر مجبور کرنا۔

٥۔ اَقْصَدَ هُ: کو ٹھیک نشانہ پر نیزہ مارنا۔ ـ هُ السهمُ: کو تیر کا لگنا اور موقع پر ہلاک کر دینا۔ ـ ت الحيَّةُ فلانًا: سانپ کا کسی کو ڈس کر مار ڈالنا۔ تَقَصَّدَ هُ: کسی کو موقع پر مار ڈالنا۔ ـ الكلبُ وغيرُهُ: مرنا۔ المُقْصَدُ (مفع): جو شخص بیمار ہو اور فوراً مر جائے۔

٦۔ القَصْدُ: بھوک، واحد قَصَدَةٌ: ہر خاردار درخت اگتے وقت۔ ـ من العوسج و نحوه: عوسج بیل وغیرہ کی نرم و نازک ٹہنیاں۔ المُقَصَّدَةُ: اونٹوں کے کانوں میں پائی جانے والی علامت

٧۔ القَصْدِيْرُ: قلعی، رانگا، ٹین، اس کے ٹکڑے کو قصديرة کہا جاتا ہے۔

قصر: ١۔ قَصَرَ ـُ قُصُوْرًا الشيئُ: ناقص ہونا، سستا ہونا۔ ـ عنه الغضبُ او الوجع: کے غضب یا درد میں سکون ہونا۔ ـ قَصْرًا قيدَ البعير: اونٹ کے پاؤں کی رسی کو تنگ کرنا۔ ـ الصلوٰة و من الصلوٰة: نماز کا ایک حصہ چھوڑ دینا کہا جاتا ہے قَصَرْتُ بكذا نفسَكَ: جبکہ تم تھوڑی چیز کو مانگو۔ ـِ قَصْرًا الشيئَ: کو چھوٹا کرنا قَصُرَ ـُ قِصَرًا و قِصَرًا و قَصَارَةً: ٹھگنا ہونا قَصَرَ الشيئَ: کو چھوٹا کرنا۔ ـ من شَعرِه: بال چھانٹنا۔ ـ في العطية: کو کم کرنا۔ ـ عنه الوجع او الغضبُ: کے درد یا غصہ میں سکون ہونا۔ اَقْصَرَ هُ: کو چھوٹا کرنا، کا طول کم کرنا۔ ـ الكلامَ: مختصر کلام کرنا۔ ـ من الصلوٰة: نماز میں سے کچھ چھوڑ دینا ـ ت المرأةُ: چھوٹے چھوٹے بچے جننا۔ تقاصَرَ الرجُلُ: کوتاہی ظاہر کرنا۔ ـ الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا۔ ـ تْ نفسُهُ: بتکلف چھوٹا بننا۔ اِسْتَقْصَرَ هُ: کو کوتاہ یا کوتاہی کرنے والا سمجھنا۔ كَلأٌ قَاصِرٌ: گھاس کہ اس کے اور پانی کے درمیان میں کتے کی آواز کے پہنچنے کا فاصلہ ہو۔ القِصَرُ: چھوٹا پن۔ القِصَارَةُ: پست قد عورت، کہا جاتا ہے۔ هُوَابْنُ عَمِّيْ قَصْرَةً

اَوْقُصْرَةً: وہ میرا قریبی چچا زاد بھائی ہے۔ القَصِیْرُ ج قِصَار وقُصَرَاءُ مؤنث قَصِیْرَةٌ ج قِصَارٌ وقَصِیْرَاتٌ و قَصَائِرُ: چھوٹا ٹھگنا۔ ــ قَصِیْرُ الْعِلْمِ: کم علم۔ ــ الاَحَادِیْثُ القِصَارُ: جامع اور مفید باتیں، کہا جاتا ہے ھُوَابْنُ عَمِّیْ قَصِیْرَةً او مَقْصُوْرَةً: وہ میرا قریبی چچا زاد بھائی ہے۔ الاَقْصَرُ ج اَقَاصِرُ واقْصَرُوْنَ مونث قُصْرٰی ج قُصَرٌ: اسم تفضیل۔ زیادہ چھوٹا۔

۲۔ قَصَرَ ـُ قُصُوْرًا الطعامُ: بڑھنا۔ ــ اللَّحْمُ: مہنگا ہونا۔ القَصْرُ ج قُصُوْرٌ: محل۔ قَصْرُ المَجْدِ: مجد و شرافت کی کان، کہا جاتا ہے ھُوَ جَارِیْ مُقَاصِرِیْ: یعنی اس کا محل میرے محل کے مقابل ہے۔

۳۔ قَصَرَ ـُ قُصُوْرًا عن الشیئِ: سے رکنا اور اسے بے بسی سے چھوڑ دینا۔ ــ السھمُ عن الھَدَفِ: تیر کا نشانہ پر نہ پہنچنا۔ ــ ت بنا البقعةَ: مقصود کو نہ پہنچانا۔ قَصَرَ ـُ قَصْرًا الشیئَ: کو روکنا۔ ــ السترَ: پردہ لٹکانا۔ ــ به اللیلُ: کو روکنا۔ ــ الدارَ: گھر کو دیواروں سے محفوظ کرنا۔ قَصَرَ ـِ قَصْرًا الظلامُ: مخلط ہونا۔ ــ الشیئَ علی کذا: کو پر منحصر کرنا۔ نَفْسَهٗ علی کذا: دوسری طرف نگاہ نہ اٹھانا۔ ــ ہٗ علی الامرِ: کو کسی طرف لوٹانا۔ ــ ہٗ فی بیته: کو اس کے گھر میں قید کرنا۔ ــ علی نفسه ناقةً: اونٹنی کو دودھ پینے کے لئے اپنے لئے خاص کر لینا۔ ایسی اونٹنی کو مقصورہ کہتے ہیں۔ قَصَّرَ فی الامر: میں کوتاہی کرنا۔ ــ عن الامر: سے باوجود قدرت رکھنے کے رکنا۔ ــ عن الشیئِ: کو طاقت نہ رکھنے کی وجہ سے چھوڑنا۔ ــ الرجُلُ او الفرسُ فی اصطلاح العامة: چلنے میں تھکنا، کمزور ہونا۔ اَقْصَرَ المطرُ: بارش رک جانا۔ ــ فلانٌ: شام کے وقت داخل ہونا۔ و تَقَاصَرَ عن الامر: سے باوجود قدرت کے باز رہنا۔ تَقَصَّرَ بفلان: کے ساتھ مشغول ہونا۔ اِقْتَصَرَ علی کذا: پر اکتفا کرنا۔ اِسْتَقْصَرَ ہٗ: کو کوتاہ یا کوتاہی کرنے والا سمجھنا۔ القَاصِرَةُ، القَاصِرُ کا مونث۔ اِمْرَاَةٌ قَاصِرَةُ الطَّرْفِ: عورت جو اپنی نگاہ کو صرف اپنے شوہر پر ہی مرکوز رکھے۔ القَصْرُ: کوتاہی، کوشش، غایت، کہا جاتا ہے۔ قَصْرُكَ اَنْ تَفْعَلَ کذا: تمہاری انتہائی طاقت یہ ہے کہ تم ایسا کرو۔ القُصْرُ: کاہلی، سستی، کوتاہی۔ القُصَارُ: تقصیر، سستی۔ والقُصَارُ والقُصَارٰی: کوشش کرنا، غایت کہا جاتا ہے۔ قُصَارُكَ او قَصَارُكَ او قُصَارَاكَ اَنْ تَفْعَلَ کذا: تمہاری انتہائی طاقت یہ ہے کہ تم ایسا کرو۔ القُصَارَةُ: کشادہ، اور محفوظ مکان۔ القُصْرَةُ: تقصیر۔ القَصَرَةُ: کاہلی سستی۔ القُصْرٰی: آخر امر۔ القَصَّارُ: اسم مبالغہ۔ القُصُوْرُ: کوتاہی، نقص۔ القَصُوْرَةُ والقَصِیْرَةُ من النساء: وہ عورت جس کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہ ہو۔ المَقْصِرُ والمَقْصَرُ والمَقْصَرَةُ ج مَقَاصِیْرُ ومَقَاصِرُ: شام۔ المَقْصُوْرَةُ ج مَقَاصِیْرُ: محفوظ کشادہ مکان۔ دلہن کا مزین کمرہ۔ ــ من النساء: جس عورت کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہ ہو۔ مَقْصُوْرَةُ الدَّارِ: کمرہ۔

۴۔ قَصِرَ ـَ قَصَرًا: خشک گردن والا ہونا، کی گردن میں درد ہونا صفت قَصِرٌ و اَقْصَرُ مونث قَصِرَةٌ وقَصْرَاءُ۔ اِقْتَصَرَ ہٗ: کی گردن کی جڑ پکڑنا۔ القَصَرَةُ ج قَصَرٌ واَقْصَارٌ وقَصَرَاتٌ: گردن کی موٹی جڑ۔ القُصْرَیَانُ (ع ا): پسلی کی دو ہڈیاں جو گردن کے قریب ہیں۔ التِقْصَارُ و التِقْصَارَةُ ج تَقَاصِیْرُ: ہار، مالا۔

۵۔ قَصَّرَ الثوبَ: کپڑے کو پٹکنا اور سفید کرنا۔ القَصَّارُ: دھوبی (فارسیہ) القَصَرَةُ ج قَصَرٌ و اَقْصَارٌ و قَصَرَاتٌ: لکڑی کا ٹکڑا۔ القِصَارَةُ: دھوبی کا پیشہ۔ المِقْصَرُ والمِقْصَرَةُ: دھوبی کا تختہ۔ المَقْصُوْرُ: روئی کا سفید باریک کپڑا۔

۶۔ القَصْرُ ج قُصُوْرٌ: بہت لکڑی۔ ماءٌ قَاصِرٌ: گھاس سے دور پانی (اور بقول بعض) ٹھنڈا پانی۔ القَصَرُ والقِصْرٰی: غلہ کا کوڑا کرکٹ جو چھلنی میں باقی رہ جائے، گاہنے کے بعد خوشہ میں جو دانہ باقی رہ جائے۔ القَصَرَةُ ج قَصَرٌ و اَقْصَارٌ و قَصَرَاتٌ: غلہ کا کوڑا کرکٹ جو چھلنی میں باقی رہ جائے۔ گاہنے کے بعد خوشہ میں جو دانہ رہ جائے، پرندہ کی دم کی جڑ۔ القُصَارَةُ بمعنی القَصَرِ ــ قُصَارَةُ الاَرْضِ: زمین کا زرخیز ٹکڑا۔ القُصْرٰی بمعنی القَصَرِ ــ و القَصَرٰی (ح): سانپ کی ایک قسم۔ القَصْرِیُّ والقَصْرِیُّ: گاہنے کے بعد خوشہ میں جو دانہ باقی رہ جائے کہا جاتا ہے رَجُلٌ قَصْرِیٌّ: یعنی خاص آدمی اور اس کا مقابل۔ عُمِّیٌّ یعنی عام ہے القَصْرِیَّةُ: وہ برتن جس میں جسم کے فضلات ڈالتے ہیں (عامیہ)۔ سَیْلٌ قَصِیْرٌ: سیلاب جو وادی کو نہ بھرے۔ قَیْصَرُ ج قَیَاصِرَةُ: شاہان روم کا لقب۔ الاُقَیْصِرُ: بعض عرب کے ایک بت کا نام۔ المَقَاصِرُ واحد مَقْصُوْرٌ: درخت کی جڑیں۔ مَقَاصِیْرُ الطُّرُقِ: راستے کے اطراف واحد مَقْصَرَةٌ:

قصع: ۱۔ قَصَعَ ـَ قَصْعًا القملةَ بظفره: جوں کو ناخن سے مار ڈالنا۔ ــ ت الرحی الحَبَّ: چکی کا دانہ کو پیسنا۔ ــ الغلامَ او ھامتَهٗ: لڑکے کے سر پر تھپڑ مارنا۔ ــ الرجُلَ: کو ذلیل کرنا، حقیر کرنا۔ قَصِعَ ـَ قَصَعًا و قَصُعَ ـُ قَصَاعَةً الغلامُ: لڑکے کا جوان ہونے میں تاخیر کرنا۔ ــ الغُلَامُ القَصِعُ: مونث قَصِعَةٌ والقَصِیْعُ: مونث قَصِیْعَةٌ وقَصِیْعٌ والمَقْصُوْعُ مونث مَقْصُوْعَةٌ: دیر سے جوان ہونے والا لڑکا۔ ــ المِقْصَعُ من السیوف: شمشیر براں۔

۲۔ قَصَعَ ـَ قَصْعًا: پانی کے گھونٹ نگلنا۔ ــ وقَصَّعَ الماءُ عطشَهٗ: پانی کا کی پیاس بجھانا۔

۳۔ قَصَعَ ـَ قَصْعًا الجرحُ بالدم: زخم کا خون سے بھرنا۔ ــ ت الناقةُ بجِرَّتِها: جگالی کو پیٹ میں لوٹا دینا بقول بعض جگالی کو نکالنا اور اس سے منہ بھرنا کہا جاتا ہے۔ قَصَعَ الشَّیْطَانُ فِیْ قَفَاہُ: غضبناک ہوا اور بدخلق ہوا۔ قَصَّعَ الجرحُ بالدم: زخم کا خون سے بھرنا۔ ــ الضبُّ: گوہ کا بل کے منہ کو بند کر دینا۔ ــ ت الناقةُ بجَبِرَتها: اونٹنی کا جگالی کو لوٹا دینا۔ ــ الزرعُ من الارض: کھیتی کا زمین سے اُگنا۔ کہا جاتا ہے: قَصَّعَ الشیطان فی قفاہ: وہ غضبناک ہوا، بدخلق ہوا۔ تَقَصَّعَ الجرحُ بالدم: زخم کا خون سے بھرنا۔ ــ الیَرْبُوعُ التراب: جنگلی چوہے کا سوراخ سے مٹی نکالنا۔ القُصَعَةُ ج قُصَعٌ والقُصَعَةُ والقُصَعَاءُ والقُصَاعَةُ والقَاصِعَاءُ ج قَوَاصِعُ والقُصَیْعَاءُ: جنگلی چوہے کا بل۔

۴۔ قَصَعَ ـَ قَصْعًا البیتَ: گھر میں رہنا۔ قَصَّعَ البیتَ: گھر میں رہنا۔ ۔ الرجُلُ فی ثوبه: کپڑے میں لپٹنا۔ تَقَصَّعَ البیتَ: گھر میں رہنا۔

۵۔ القَصْعَةُ ج قِصَعٌ وقِصَاعٌ وقَصَعَاتٌ: پیالہ، القَصّاع: پیالے بنانے والا۔

قصف: ا۔ قَصَفَ ـِ قَصْفًا الشیئَ: کو توڑنا۔ ۔الشیئُ: ٹوٹنا۔ قَصِفَ ـَ قَصَفًا النبتُ: پودے کا لمبے ہونے کی وجہ سے جھک پڑنا۔ ۔العودُ: کمزور وضعیف ہونا صفت اَقْصَفُ وقَصِفٌ ۔ الرجُلُ: کمزور وضعیف ہونا۔ ۔ الرمحُ: نیزہ کا عرض میں پھٹ جانا۔ النابُ: دانت کا آدھا ٹوٹنا۔ ۔ ت القناةُ: بغیر جدا ہوئے ٹوٹنا۔ قَصَّفَ هُ: کو توڑ دینا۔ اَقْصَفَ العودُ: نرم وباریک ہونا۔ ۔ القومُ عنه: کو عاجز ہو کر چھوڑ دینا۔ تَقَصَّفَ: ٹوٹنا۔ ۔ علیه القومُ: پر یا کے پاس قوم کا اکٹھا ہونا۔ ۔فی مشیه او فی رقصه: چلتے یا ناچتے ہوئے پاؤں کا مڑ کر ٹوٹنے کے قریب ہونا۔ تقاصَفَ القومُ: اکٹھا ہونا، بھیڑ کرنا۔ اِنْقَصَفَ: ٹوٹنا۔ ۔ السیلُ: سیلاب کا رواں ہونا۔ ۔ القومُ علیه: کے پاس پے در پے آنا۔ ۔ القومُ عنه: کو سستی کی وجہ سے چھوڑ دینا۔ القاصِفُ (فا) ریح قاصف اوقاصفة: بہت تیز ہوا۔ القَصِفُ: دو برابر حصوں میں ٹوٹا ہوا۔ مدد سے جلد عاجز ہونے والا مرد۔ ۔ القَصِفُ البَطْنِ: بھوک کی تاب نہ رکھنے والا۔ القَصْفَةُ ج قَصْفٌ وقُصْفَانٌ: ڈھبیڑ پر گھوڑوں کا سر توڑ زور، سیڑھی کا پایہ۔ ۔ من القوم: بھیڑ، ہجوم۔ القَصِیفُ: دو برابر حصوں میں ٹوٹا ہوا، درخت کا ٹوٹا ہوا حصہ۔ الاَقْصَفُ: وہ شخص جس کا دانت آدھے حصے سے ٹوٹ جائے۔

۲۔ قَصَفَ ـُ قَصْفًا و قُصُوفًا: کھانے پینے اور کھیل کود میں زیادہ مصروف رہنا۔ قَصَفَ ـِ قَصْفًا و قَصِیفًا البعیرُ: اونٹ کا دانت پیسنا اور بڑبڑانا۔ ۔ الرعدُ: بادل کا زور سے گرجنا۔ قَصَفَ قَصْفًا هُ بمدافعه: پر بم پھینکنا۔ اس معنی میں قصفه بقذائف مدافعه بھی کہا جاتا ہے۔ تَقَصَّفَ القومُ: قوم کا دھکم یا جھگڑے میں شور مچانا۔ رَعْدٌ قَاصِفٌ: بہت گرجنے والا بادل

القَصْفُ: شور وغل، کھیل کود کا اعلان، کھیل کود کھانے پینے میں مشغولیت، باجہ کی آواز۔ القَصَفَةُ: اونٹ کے دانتوں کی آواز اور بڑبڑاہٹ۔ القُصُوفُ: اونٹ کی بڑبڑاہٹ اور دانتوں کی آواز، کھیل کود اور کھانے پینے میں مشغولیت۔ المَقْصَفُ ج مَقَاصِفُ: کھانے پینے اور کھیل کود کی جگہ۔

قصل: ا۔ قَصَلَ ـِ قَصْلًا الشیئَ: کو کاٹنا، صفت فاعلی قَاصِلٌ اور صفت مفعولی قَصِیلٌ ومَقْصُولٌ ۔ عنقَهُ: کی گردن پر مارنا۔ ۔ الدابةَ وعلیها: جانور کو کٹے ہوئے سبز جو کا چارہ دینا۔ تَقَصَّلَ وانقَصَلَ: کٹنا۔ اِقْتَصَلَ الشیئَ: کو کاٹنا۔ الشیئُ: کٹنا۔ سَیْفٌ قَاصِلٌ: شمشیر براں۔ القَصْلَةُ: کھیتی کا کٹا ہوا حصہ۔ ۔ والقِصْلَةُ: اونٹوں کا گلہ۔ القَصَّالُ: (ح) شیر۔ سَیْفٌ قَصَّالٌ: شمشیر براں۔ القَصِیلُ ج قُصْلَانٌ: سبز جو جو کاٹ کر جانوروں کو چارہ کے طور پر دیا جائے، جماعت۔ سَیْفٌ مِقْصَلٌ: شمشیر براں۔ لِسَانٌ مِقْصَلٌ: تیز زبان۔ المِقْصَلَةُ: مارنے کا ایک آلہ جس میں چھری ہوتی ہے اور مجرم کے سر پر گرتی ہے۔ سر قلم کرنے کی مشین۔

۲۔ قَصَلَ ـِ قَصْلًا الحنطةَ: گندم گاہنا۔ القَصْلُ (مص) والقَصَلُ و القُصَالَةُ: گندم کا ردی حصہ جو پھینک دیا جائے یا دوبارہ گاہا جائے۔ القِصْلُ بمعنی القَصْلُ مونث قِصْلَةٌ: بے خیر بے وقوف، کمزور، کمینہ۔

۳۔ اِقْصَالَّ به: پر قبضہ کرنا۔

۴۔ اِقْصَالَّ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔

قصم: ا۔ قَصَمَ ـِ قَصْمًا الشیئَ: کو توڑنا۔ ۔ الرجُلَ: کو ہلاک کرنا۔ ۔فلانٌ: سفر توڑ دینا اور واپس آنا، کہا جاتا ہے۔ قَصَمَ اللّٰهُ ظَهْرَ الظَّالِمِ: اللہ ظالم کی پیٹھ کو توڑ دے یعنی اس پر کوئی مصیبت نازل کرے اور کہا جاتا ہے۔ قَصَمَ اللّٰهُ عُمُرَ الکافِرِ: اللہ نے کافر کی زندگی ختم کر دی۔ قَصِمَ ـَ قَصَمًا ت سِنُّهُ: کے اگلے دانت کا نصف سے ٹوٹنا۔ تَقَصَّمَ وانقَصَمَ: ٹوٹنا، کہا جاتا ہے۔ نزلت بِهِمْ قاصِمَةُ الظَّهْرِ: یعنی ان پر ہلاکت واقع ہوئی۔

القَصَمُ: ہر چیز کو توڑ دینے والا۔ القَصَمُ واحدقَصَمَةٌ: اگلے دانت کا نصف سے ٹوٹنا، ٹڈی کے انڈے۔ القَصِمُ: جلدی ٹوٹنے والا۔ القُصْمَةُ و القِصْمَةُ: ٹکڑا۔ القَصْمَةُ: قَصَمَ کا اسم مرہ: ٹکڑا، سیڑھی کا پایہ۔ القَصِیمُ: جلد ٹوٹنے والا۔ القَصِیمَةُ ج قَصِیمٌ وقُصُمٌ وقَصَائمُ: القَصِیمُ کی مونث، ریتلی زمین جس میں کثرت سے غضا درخت ہوں کہا جاتا ہے۔ ذهبوا یحطبون فی القصیم: وہ لوگ جا کر غضا درخت کی لکڑیوں کو چن رہے تھے۔ القَیْصُومُ (ن): ایک خوشبودار پودا جس کی دوائی بنائی جاتی ہے۔ الاَقْصَمُ مونث قَصْمَاءُ ج قُصْمٌ: وہ شخص جس کا اگلا نصف دانت ٹوٹا ہوا ہو۔ القَصْمَاءُ من المعز: بکری جس کا سینگ ٹوٹ کر علیحدہ ہو گیا ہو۔

۲۔ قَصْمَلَ الرجُلُ: چلنے میں چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا۔ ۔ هُ: کو پچھاڑنا۔ الشیئَ: کو کاٹنا۔ ۔ الطعامَ: کھانا سب کھا جانا۔ ۔ و تَقَصْمَلَ الفصیلُ: اونٹ کے بچہ کا قُصْمُلُ کی بیماری والا ہونا۔ القُصْمُلُ: ایک بیماری جو اونٹوں کے بچوں کو ہوتی ہے جس سے وہ مر جاتے ہیں۔ القَصْمَلُ: مضبوط مرد۔ القُصْمُلُ: مضبوط مرد (ح) شیر، کہا جاتا ہے۔ اِلْتَقَمَهُ القَصْمَلیٰ: یعنی بہت حرص سے کھایا۔

قصو: ا۔ قَصَا ـُ قَصْوًا وقُصُوًّا وقَصًا و قَصَاءً وقَصِیَ یَقْصٰی قَصًا المکانُ: جگہ کا دور ہونا۔ ۔ الرجُلُ عن القوم: سے علیحدگی اختیار کرنا۔ قَاصٰی مُقَاصَاةً الرجُلَ: کو دور کرنا، کہا جاتا ہے: قَاصَانِیْ فَقَصَوْتُهُ: اس نے مجھ سے دور ہونا چاہا تو میں اس سے زیادہ دور ہو گیا اور یہ افعال مغالبہ میں سے ہے۔ هَلُمَّ اُقَاصِیْكَ اَیُّنَا ابعد من الشر: آؤ تم سے مقابلہ کریں دیکھیں ہم میں سے شر سے کون بعید ہے۔ اَقْصٰی فلانًا عنه: کو سے دور کرنا۔ ۔ الشیئَ: کی انتہاء پر پہنچنا کہا جاتا ہے: نزلنا منزلًا لایُقْصِیهِ البَصَرُ: ہم ایسی جگہ میں اترے جس کی انتہاء حد بصر سے خارج ہے۔ تَقَصّٰی تَقَصِّیًا: دور ہونا۔ ۔ المسألة و فیها: مسئلہ کی تہہ تک پہنچنا، تَقَصَّاهُمْ: بعید لوگوں میں

سے ایک ایک کو بلانا۔ اِسْتَقْصٰی المسألۃَ وفیھا: مسئلہ کی تہہ تک پہنچنا۔ القَاصِیُ (فا) ج قَاصُوْنَ و اَقْصَاءُ: دور۔ القَاصِیَۃُ: القَاصِیْ کا مونث کنارہ۔ ـمن الشاء: ریوڑ سے علیحدہ ہونے والی بکری۔ نَعْجَۃٌ قَاصِیَۃٌ: بوڑھی بھیڑ۔ القَصَا (مص): دور کا نسب، کنارہ، کہا جاتا ہے: حُطْنِی القَصَاءِ: یعنی مجھ سے دور ہو جا۔ ذَھَبْتُ قَصَاہُ: میں اس کی طرف چلا۔ ـ والقَصَاءُ: گھر کے سامنے کا صحن۔ القَصِیُّ ج اَقْصَاءُ بمونث قَصِیَّۃٌ ج قَصَایَا: دور، کہا جاتا ہے: رَمَیْتَ المَرْمٰی القَصِیَّ: یعنی تم گمان اور تاویل میں بہت دور چلے گئے۔ القَصِیَّۃُ: اصیل اونٹنی، بد اصل اونٹنی۔ الاَقْصٰی ج اَقَاصٍ مونث قُصْوٰی وقُصْیَا: اسم تفضیل، زیادہ دور۔ القُصْوٰی والقُصْیَا: وادی کا کنارہ، دور کی حد۔

۲۔ قَصَا ـُ قَصْوًا الناقۃَ والشاۃَ: اونٹنی یا بکری کے کان کا تھوڑا سا کنارہ کاٹ دینا۔ قَصّٰی تَقْصِیَۃً الناقۃَ: اونٹنی کے کان کا تھوڑا سا کنارہ کاٹ دینا۔ الاظفارَ: ناخن تراشنا۔ القَصَا: اونٹنی یا بکرے کے کان کے کنارہ کو تھوڑا سا کاٹنا۔ القَصْوَۃُ: کان کے اوپر کے حصہ پر داغ۔ الاَقْصٰی مونث قَصْوَاءُ والمَقْصُوُّ والمَقْصِیُّ والمُقَصّٰی من الجمال: اونٹ جس کے کان کا کنارا ذرا سا کٹا ہوا ہو۔ شَاۃٌ مَقْصُوَّۃٌ و مُقَصَّاۃٌ: بکری جس کے کان کا کنارہ ذرا سا کٹا ہوا ہو۔

قضّ: ۱۔ قَضَّ ـُ قَضًّا علیھم الخیلَ: کسی جماعت پر گھوڑوں کو بھیجنا اور متفرق کرنا۔ الحائطَ: دیوار کو زور سے گرانا۔ ـ الوتدَ: کھونٹی اکھیڑنا۔ اَقَضَّ علیہ الھمُّ: پر غم نازل ہونا۔ تَقَضَّضَ الطائرُ: پرندے کا نیچے اترنا، کہا جاتا ہے۔ تَقَضّٰی تَقَضِّیًا: دوسرے ضاد کو یاء سے بدل کر جیسا تَظَنَّنَ سے تَظَنّٰی اور بعض کا کہنا ہے کہ قَضَّ سے تفعل کے وزن پر یاء سے بدل کر ہی استعمال ہوتا ہے۔ اِنْقَضَّ الجدارُ: دیوار کا گرنا، پھٹنا۔ ـ الطائرُ: پرندے کا نیچے اترنا۔ ـ البازی علی الصید: شکار پر جھپٹنے کے لئے اڑان تیز کرنا۔ ـت الخیل علی القوم: پر گھوڑوں کا منتشر ہونا۔ کہا جاتا ہے قَضَضْنا عَلَیْھِمُ الْخَیْلَ فَانْقَضَّتْ عَلَیْھِمْ: ہم نے ان پر گھوڑے دوڑائے پس وہ ان پر ٹوٹ پڑے۔ اِنْقَاضَّ الجدارُ: دیوار کا گرنا، پھٹنا۔ اِسْتَقَضَّ الھمَّ: غم کا زوال چاہنا۔

۲۔ قَضَّ ـُ قَضًّا الشیئَ: کو باریک کرنا۔ ـ الطعامَ: کھانے میں کوئی خشک چیز مثلاً گڑ یا شکر ڈالنا۔ قَضَّ ـَ قَضَضًا المکانُ اوالطعامُ: جگہ یا کھانے کا کنکری دار ہونا۔ قَضَّ ـِ قَضِیْضًا السَّیْرُ اوالوترُ: تسمہ یا تار کا چرچرانا۔ چٹخنا۔ اَقَضَّ المکانُ اوالطعامُ: بمعنی قَضَّ ـ الرجُلُ: باریک امور اور خواہشات کے درپے ہونا۔ اِنْقَضَّ: ٹوٹنا۔ اِسْتَقَضَّ الطعامَ اوالمکانَ: کنکری دار ہونا۔ القَضُّ (مص): کنکریاں۔ ـ والاَقَضُّ: جس میں کنکریاں ہوں کہا جاتا ہے: جَاءَ القَوْمُ قَضُّھُمْ وقِضُّھُمْ و قَضَّھُمْ و قِضَّھُمْ و قَضِیْضُھُمْ: یعنی سب آئے۔ (قَضَّ کا نصب مصدر یا حال کی بناء پر اور رفع تاکید کی وجہ سے کلھم کے قائم مقام ہوکر آیا ہے۔) القَضَضُ (مص): کنکریاں کہا جاتا ہے۔ جَاءَ القومُ قَضَضُھُمْ و قَضِیْضُھُمْ او قَضَضَھُمْ و قَضِیْضَھُمْ: یعنی سب آئے۔ القَضَّۃُ قَضَّ کا اسم مرہ، کنکری (القضاض کا واحد بمعنی تہہ بتہہ، پتھر، چھوٹا ٹیلہ۔ اَرْضٌ قَضَّۃٌ: کنکریوں والی زمین۔ القِضَّۃ ج قِضَّاتٌ: چھوٹی کنکریاں۔ القَضِیْضُ: چھوٹی اور باریک کنکری، جس میں کنکری ہو، کہا جاتا ہے: جَاءَ القَوْمُ قَضُّھُمْ و قَضِیْضُھُمْ وقَضَّھُمْ و قَضِیْضَھُمْ و بِقَضِّھِمْ و قَضِیْضِھِمْ: یعنی سب کے سب آئے۔

۳۔ قَضَّ ـُ قَضًّا الشیئَ: میں سوراخ کرنا۔

۴۔ قَضَّ ـَ قَضَضًا علیہ المضجعُ: پر خواب گاہ کا سخت ہونا کہا جاتا ہے۔ قَضَّ الرَّجُلُ: جبکہ نیند نہ آئے اور آسودگی نہ حاصل ہو۔ اَقَضَّ المضجعُ: خواب گاہ کا سخت ہونا، کہا جاتا ہے۔ اَقَضَّ عَلَیْہِ المَضْجَعُ: اس پر خواب گاہ خاک آلود ہوگئی اور سخت ہوگئی۔ ـ اللّٰہُ مَضْجَعَہٗ: خواب گاہ کو کھردرا کرنا۔ اِسْتَقَضَّ المضجعَ: خواب گاہ کو کھردرا پانا۔ القَضَضُ: خاک جو بچھونے پر پڑ جائے۔

۵۔ القُضَۃُ والقُضَّۃُ: عیب القَضَّۃُ: باقی ماندہ چیز۔ دھاگے کی چھوٹی انی القِضَّۃ ج قِضَّاتٌ: جنس

۶۔ قَضْقَضَ قَضْقَضَۃً العظمَ: ہڈی کی ٹوٹتے وقت آواز آنا۔ ـ الاسدُ فریستَہٗ: شیر کا شکار کو توڑنا اور چبانا۔ تَقَضْقَضَ: ٹوٹنا، متفرق ہونا۔ القَضْقَاضُ والقُضَاقِضُ والقُضَاقِضُ (ح): شیر۔ القَضْقَاضُ: ہموار زمین۔

قضئ: ۱۔ قَضِیَٔ یَقْضَأُ قَضْأً الشیئَ: کو کھانا۔ اَقْضَأَہٗ: کو کھلانا۔

۲۔ قَضِیَٔ یَقْضَأُ قَضْأً السقاءُ: مشک کا خراب ہونا، بدبودار ہونا۔ ـ الثوبُ اوالحبلُ: کپڑے یا رسی کا بوسیدہ ہونا اور ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ ـتِ العینُ: آنکھ کا سرخ ہونا اور خراب ہونا۔ قَضِیَٔ قَضْأً وقَضَاءَۃً حَسَبُہٗ: کا حسب تباہ ہونا کہا جاتا ہے۔ تَقَضَّأَ من فُلَانٍ اَنْ یُزَوِّجَہٗ: یعنی اس نے حسب کو ذلیل سمجھا اور نکاح کرنے سے انکار کر دیا۔ القَضْأَۃُ والقُضْأَۃُ: عیب، فساد، عار۔ القَضِیٔ: خراب، بدبودار کہا جاتا ہے۔ سِقَاءٌ قَضِیٌٔ وقِرْبَۃٌ قَضِیْئَۃٌ: خراب اور بدبودار مشک۔

قضب: ۱۔ قَضَبَ ـِ قَضْبًا الشیئَ: کو کاٹنا۔ ـ الرجُلَ: کو شاخ سے مارنا۔ قَضَّبَ الشیئَ: کو ٹکڑے کرنا۔ ـ الکرمَ: موسم بہار میں انگور کی شاخیں تراشنا۔ شعاعُ الشمس: آفتاب کی کرن کا شاخوں کی طرح پھیلنا۔ اَقْضَبَتِ الارضُ: زمین کا سبزہ زار ہونا۔ ساگ پات والی ہونا۔ تَقَضَّبَ الشیئُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ ـ شعاعُ الشمس: آفتاب کی کرن کا کٹی ہوئی شاخوں کی طرح پھیلنا۔ اِقْتَضَبَ الشیئَ: کو کاٹنا۔ اِنْقَضَبَ: کٹنا۔ ـ الکوکبُ من مکانہ: ستارے کا اپنی جگہ سے ہٹنا۔ سَیْفٌ قَاضِبٌ ج قَوَاضِبُ: بہت تیز کاٹنے والی تلوار۔ القَاضِبَۃُ، القاضب کی مونث، کہا جاتا ہے۔ مَافِیْ فِیَّ قَاضِبَۃٌ: میرے منہ میں کوئی دانت نہیں ہے۔ القَضْبُ واحد قَضْبَۃٌ: لمبی اور لٹکتی ہوئی شاخوں والا درخت۔ (ن): ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سے کمان بنایا کرتے تھے، کٹی ہوئی شاخیں۔ القَضْبَۃُ ج قَضْبٌ: ساگ پات تر و

تازہ جو کھایا جائے۔ ـ ج قَضَبَاتٌ: شاخ، درخت نبع سے بنایا جانے والا تیر کا ڈنڈا۔ القَضِيبَۃُ: اونٹوں یا بکریوں کا گلہ، سبک رو (مرد یا اونٹنی) القُضَابَۃُ: کاٹی ہوئی چیز کے ٹکڑے۔ سَيْفٌ قَضَّابٌ وقَضَّابَۃٌ: بہت تیز کاٹنے والی تلوار۔ رَجُلٌ قَضَّابَۃٌ: معاملات کو بحسن وخوبی طے کرنے والا۔ القَضِيبُ ج قُضْبَانٌ و قِضْبَانٌ: کٹی ہوئی شاخ۔ ـ ج قُضُبٌ: شمشیر براں، باریک تلوار، کمان جو درست شاخ سے بنائی ہوئی ہو۔ المِقْضَبُ: درانتی۔ سَيْفٌ مِقْضَبٌ: بہت تیز کاٹنے والی تلوار۔ المَقْضَبَۃُ ج مَقَاضِبُ ومَقَاضِيبُ: ساگ پات اگنے کی جگہ المِقْضَاب: درانتی، بہت کاٹنے والا۔ ارضٌ مِقضاب: سبزہ زار زمین ساگ پات اگانے والی زمین المُقْتَضَبُ: اوزان شعر میں ایک بحر کا نام جس کا وزن یہ ہے۔ فَاعِلَاتٌ مُفْتَعِلُنْ: دو مرتبہ۔

٢۔ قَضَبَ ـ قَضْبًا النَاقۃَ: اونٹنی کو سدھانے سے قبل اس پر سوار ہونا۔ اِقْتَضَبَ النَاقۃَ: اونٹنی سدھانے سے قبل اس پر سوار ہونا۔ ـ الكلامَ: في البديهه کلام کرنا۔ ـ فلانا: کو اچھی طرح سے کام کرنے کی صلاحیت سے قبل اس کے کرنے کی تکلیف دینا۔ لقَضِيبُ ج قُضْبَانٌ وقِضْبَانٌ: نہ سدھائی ہوئی اونٹنی۔ المُقْتَضَبُ: کام کی صلاحیت نہ ہونے سے پہلے اس کے کرنے کی تکلیف دیا ہوا۔ ـ من الشعر والكلام: فی البدیہہ شعر یا کلام۔

قضع: ا۔ قَضَعَ ـَ قَضْعًا ہُ: کو مغلوب کرنا۔ تَقَضَّعَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا، جدا جدا ہونا۔ اِنْقَضَعَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا جدا جدا ہونا۔ ـ عنہ: سے دور ہونا۔ القَضْعُ والتَقْضِيعُ: پیٹ کا درد اور مروڑ۔ القُضَاعُ بمعنی القَضْعِ ـ ـ والقُضَاعَۃ: آٹے کی گرد، کھرچ کر صاف کی ہوئی دیوار کی جڑ۔

٢۔ القُضَاعُ: چیتا۔ بن بلاؤ

٣۔ القَضْعَمُ: وہ بوڑھا جس کے دانت گر گئے ہوں۔

قضف: ا۔ قَضُفَ ـُ قَضَفًا وقِضَفًا وقَضَافَۃً: نحیف و لاغر ہونا صفت۔ قَضِيفٌ ج قِضَافٌ وقُضْفَانٌ وقُضَفَاءُ ـ القَضَفُ: پتلے پتھر۔ القَضِيفَۃُ من النساء: کم گوشت والی دبلی پتلی عورت جمع قِضاف۔

٢۔ اِنْقَضَفَ: ٹوٹنا۔ القَضَفَۃُ: ریت کا ٹکڑا جو بڑے حصے سے علیحدہ ہو گیا ہو۔ القَضَفَۃُ ج قَضَفٌ وقِضَافٌ و قُضُفَانٌ و قِضْفَانٌ: ٹیلہ جو ایک پتھر کا معلوم ہو، زمین کا ٹکڑا جو ابھرا ہوا اور کچھ لمبا ہو (ح) ایک پرندہ۔

قضم: ا۔ قَضَمَ ـ قَضْمًا الشيئَ: کو دانت کے اطراف سے کاٹنا اور کھانا۔ قَضِمَ ـَ قَضْمًا الشيئَ: دانت کے اطراف سے کاٹنا اور کھانا، کہا جاتا ہے۔ هُوَ يَقْضَمُ الدُنْيَا قَضْمًا: جب وہ دنیا سے بے رغبتی کرے اور معمولی چیز پر راضی ہو جائے۔ قَضِمَ قَضَمًا تِ السنُّ: دانت کے اطراف کا ٹوٹنا۔ ـ الرجُلُ: دانت کے ٹوٹے ہوئے اطراف والا ہونا۔ ـ السيفُ: تلوار پرانی ہونے کی وجہ سے دھار خراب ہونا۔ اَقْضَمَ الدابۃَ: جانور کو جو کا چارہ دینا۔ القَضَمُ من الاسنان والرجال والسيوف: اطراف سے ٹوٹا ہوا دانت جس کے دانت کے اطراف ٹوٹے ہوئے ہوں، پرانی ہونے کی وجہ سے خراب دھار والی تلوار۔ القَضْمُ (مص): تلوار، القضيم کی جمع۔ القُضْمَۃُ والقَضَامُ والمِقْضَمُ: جو دانت کے اطراف سے کاٹا جائے، کہا جاتا ہے مَاذُقْتُ قُضْمَۃً وقَضَامًا و مِقْضَمًا: یعنی میں نے کچھ نہیں چکھا۔ القَضَامِيُّ: کھانے کے لئے تر کر کے بھنے ہوئے چنے۔ القَضِمُ ج قَضَمٌ و قُضُمٌ و قُضْمٌ و اَقْضِمَۃٌ: جس کو دانت کے اطراف سے کاٹا جائے، ٹوٹی ہوئی دھار کی تلوار۔ والقَضِيمَۃُ ج قَضَمٌ و قُضُمٌ واَقْضِمَۃٌ: جانوروں کے لئے جو۔

٢۔ قَاضَمَ مُقَاضَمَۃً: تھوڑا تھوڑا کر کے بیچنا یا خریدنا۔ اَقْضَمَ واِسْتَقْضَمَ القومُ: قحط میں تھوڑا غلہ لینا۔ القُضَّامُ ج قَضَاضِيمُ: کھجور کا لمبا درخت کہ جس کے پھل خشک اور کم ہو گئے ہوں۔

٣۔ القَضِيمُ ج قَضَمٌ وقُضُمٌ واَقْضِمَۃٌ: گٹھڑی۔ کاغذ۔ ـ والقَضِيمَۃُ ج قَضَمٌ وقُضُمٌ واَقْضِمَۃٌ: چاندی، چمڑے کا فرش جو مجرم کے نیچے بچھا دیتے ہیں تاکہ خون سے زمین خراب نہ ہو۔ چمڑا، سفید چمڑا جس پر لکھا کرتے تھے۔

قضی: قَضَى يَقْضِي قَضَاءً حاجتَہُ: ضرورت پوری کرنا اور اس سے فارغ ہونا۔ ـ الشيئَ: کو مضبوطی سے بنانا اور اس کا اندازہ کرنا۔ ـ وَطَرَہُ: مراد کو پہنچنا۔ ـ عَبْرَتَہُ: تمام آنسو بہا دینا۔ ـ الدَيْنَ: قرض ادا کرنا کہا جاتا ہے قَضَى مِنْہُ العَجَبَ: پر بہت زیادہ تعجب کیا۔ لاأَقْضِي مِنْہُ العَجَبَ: یعنی تعجب کا حق ادا کرنا ممکن نہیں کیونکہ معاملہ بہت عظیم الشان ہے۔ ـ الصلوۃَ: نماز ادا کرنا۔ ـ الامر اليہ: کو تک پہنچانا۔ العہدَ: کو نافذ کرنا۔ ـ عليہ عہدا: کو وصیت کرنا۔ الرجُلُ وقَضَى نَحْبَہُ وقَضَى اَجَلَہُ وقُضِيَ عَلَيْہِ: مرنا، کہا جاتا ہے ضربہ فقضى عليہ: کو مار کر قتل کر ڈالا یا کو جان سے مار ڈالا۔ قَضَّى تَقْضِيَۃً: مرنا۔ ـ تَقْضِيَۃً و قِضَّاءً وَطَرَہُ: کی مراد بر آنا ـ الامرَ: معاملے کا نفاذ کرنا۔ تَقَضَّى وانْقَضَى الشيئُ: فنا ہونا، ختم ہونا۔ تَقَاضَى ہُ الدَيْنَ وغيرَہُ و بالدَيْنِ: سے قرض کا تقاضا کرنا اور وصول کرنا۔ اِقْتَضَى اِقْتِضَاءً الحالُ كذا: ایسا چاہنا لازم کرنا، ہ الدَيْنَ وغيرَہُ: سے قرض وغیرہ کا مطالبہ کرنا اور لینا کہا جاتا ہے۔ اِفْعَلْ ما يَقْتَضِيہِ كَرَمُكَ: وہ کرو جو تمہارے کرم کا تقاضا ہو۔ اِسْتَقْضَى اِسْتِقْضَاءً فلانًا الدَيْنَ: سے قرض ادا کرنے کا مطالبہ کرنا۔ سَمٌّ قَاضٍ: زہر قاتل۔ القَاضِيَۃُ: موت، کہا جاتا ہے۔ اَتَتْ عَلَيْہِ القَاضِيَۃُ: یعنی اسے موت آئی۔ القَضَى والقَضَاءُ ج اَقْضِيَۃٌ: ادا القَضَّاءُ: اسم مبالغہ مضبوط زرہ۔ القَضِيُّ: موت کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ قَضِيٌّ: جلد فیصلہ کرنیوالا مرد۔

٢۔ قَضَى يَقْضِي قَضَاءً وقَضْيًا و قَضِيَّۃً بينَ الخصمين: مقدمہ کے دو فریقوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔ ـ الامرَ لہُ اوعليہ: ـ موافق یا مخالف معاملہ کا فیصلہ کرنا۔ اسے لازم کرنا۔ ـ الشيئَ: کو جتانا، بیان کرنا۔ قَضَّى تَقْضِيَۃً و قِضَّاءً فلانًا: کو قاضی بنانا۔ قَاضَى مُقَاضَاۃً

فلانًا الی الحاکم: کو فیصلہ کے لئے جج کے پاس لے جانا۔ ـہُ علیٰ مال: مال پر سے صلح کرنا۔ تَقَاضٰی المتخاصمان اِلی الحاکم: دونوں کا جج کے پاس فیصلہ کے لئے جانا۔ اِقتضٰی اِقتضاءً الامرُ الوجوبَ: صیغہ امر کا وجوب پر دلالت کرنا۔ اِستقضٰی اِستقضاءً السلطانُ فلانًا علینا: کو پر قاضی بنانا ۔ ـہ: کو فیصلہ کے لئے طلب کرنا۔ اُستُقضِیَ فلانٌ: قاضی بنایا جانا۔ القاضِیُ (فا): حاکم شرعی، جج۔ قاضِی القُضاۃِ: قاضیوں کا رئیس۔ چیف جسٹس۔ القاضِیَۃُ، القاضی کا مونث۔ القضٰی والقضاءُ ج اَقضِیَۃ: حکم۔ القضِیَّۃُ (مص) ج قَضایا، قَضٰی: کا اسم۔ عند المنطقیین: وہ قول جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے۔ ـ المُسَلَّمَۃُ: تسلیم شدہ فیصلہ۔

۳۔ تَقَضّی البازی: باز کا ٹوٹ پڑنا۔ اس کی اصل تَقَضَّضَ ہے ضاد اخیرہ کو تخفیف کے لئے یاء سے بدل دیا گیا ہے۔

۴۔ القِضَۃُ ج قِضی وقِضات وقِضُونَ (ن): ایک ترش قسم کی گھاس۔

قطّ: ۱۔ قَطَّ ـُ قَطًّا القلمَ ونحوَہٗ: قلم پر قط لگانا۔ ـ البیطارُ حافرَ الدابۃِ: سلوتری کا چوپایہ کے کھر تراشنا۔ اور ہموار کرنا۔ قَطَّطَ الخرّاطُ الخشبۃَ: خرادی کا لکڑی کو تراشنا اور ہموار کرنا۔ اِقتَطَّ الشیئُ: منقطع ہونا۔ ـ القلمَ: قلم پر قط لگانا۔ ـ البیطارُ حافرَ الدابّۃَ: سلوتری کا چوپایہ کے کھر تراشنا اور ہموار کرنا۔ اِنقَطَّ الشیئُ: کٹنا، منقطع ہونا۔ قَطْ: حَسْبُ کے معنی میں آتا ہے جیسے قَطِی وقَطْكَ و قَطْ زَیْدٍ دِرْهَمٌ بمعنی حَسْبِی وحَسْبُكَ و حَسْبُ زَیْدٍ دِرْهَمٌ: فرق یہ ہے کہ قط مبنی ہے اور حسب معرب اسم فعل ہو کر بمعنی یکفی بھی مستعمل ہے اس صورت میں نون وقایہ کے ساتھ بناء علی السکون کی حفاظت کیلئے قطنی کہا جاتا ہے، اگر تقلیل کا ارادہ ہو تو ساکن کر دیتے ہیں جیسے مَا عِنْدِیْ اِلَّا هٰذَا قَطْ: اور اگر ہمزہ وصل کے ساتھ ملے تو آخر کو کسرہ دیدیتے ہیں جیسے مَاعَمِلتُ اِلَّا هٰذا قَطِ اللّٰهُمَّ اور کبھی تحسین لفظ کے لئے اس کے شروع میں فاء داخل کرتے ہیں جیسے رَأَیْتُهٗ مَرَّةً فَقَطْ یعنی میں نے اس کو صرف ایک ہی مرتبہ دیکھا۔

قَطُّ: ظرف زمان ہے اور استغراق ماضی کے لئے آتا ہے اور نفی کے ساتھ مختص ہے جیسے مَا فَعَلْتُ هٰذَا قَطُّ اور کبھی قُطُ اور قُطْ بھی کہا جاتا ہے۔ القِطُّ ج قُطُوطٌ: حصہ، چیک، حساب کا رجسٹر، رات کا ایک حصہ۔ قَطَاطِ: اسم فعل حَسْبُ کے معنی میں۔ القِطَاطُ ج اَقِطَّۃ: چوپایہ کے سم کا گھیرا، پہاڑ کا کنارہ، نمونہ کہ جس کو دیکھ کر کوئی چیز قطع کریں۔ والقَطِیطَۃُ ج قَطَائِطُ: غار کا بالائی کنارہ کہا جاتا ہے: جَاءَتِ الخَیْلُ قَطَائِطَ: گھوڑے گروہ در گروہ آئے۔ القَطَّاطُ: اسم مبالغہ، خراد کرنے والا۔ المِقَطُّ والمِقَطَّۃُ: قط زن جس پر کاتب قلمیں بناتا ہے۔ المَقَطُّ: گھوڑے کے پہلو کی ہڈی کے سرے کا منتہا۔

۲۔ قَطَّ ـِ قَطًّا وقُطُوطًا وقَطَّ السِعرُ: بھاؤ گراں ہونا صفت قَطٌّ و قاطٌّ و قاطِطٌ سِعر قاطٌّ و قاطِطٌ ومَقطوطٌ: گراں (گراں بھاؤ، گراں نرخ)۔

۳۔ قَطَّ ـَ وقَطِطَ ـَ قَطَطًا و قَطَاطَۃً الشَعرُ: بال چھوٹے اور گھنگھریالے ہونا صفت قَطٌّ و قَطِط رَجُلٌ قَطٌّ و قَطِطٌ: چھوٹے گھنگریالے بالوں والا ج قَطُّونَ وقِطاطٌ واَقطاطٌ وقَطِطُونَ، اِمرأۃٌ قَطَّۃٌ وقَطِطٌ: گھنگریالے بالوں والی عورت۔ القَطاطُ ج اَقِطَّۃ: بالوں کا گھنگھریالا پن۔ القَطَوْطٰی: چھوٹے چھوٹے قدم رکھنے والا۔

۴۔ القِطُّ جمع قِطَاط وقِطَطَۃ واحد قِطَّۃ (ح): بلّی۔ ـ قِطُّ الزَّبَادِ: دیکھئے لفظ الزباد۔

۵۔ قَطقَطَ قَطقَطَۃً تِ الحَجَلَۃُ: چکور کے پردہ کی آواز آنا۔ ـ السحابُ: بادل کا اولے یا تھوڑی بارش برسانا القُطقُطُ: اولے یا تھوڑی بارش۔

۶۔ تَقَطقَطَ الرجُلُ فی الامر: معاملہ کے سر پر سوار ہونا۔ ـ فی البلاد: ملک میں جانا۔ ـ الدلو الی البئر: ڈول کا کنویں میں نیچے جانا

۷۔ تِقطُقطَ الرجُلُ: جلدی جلدی چلنا۔ القُطقاطُ: تیز رو، تیز رفتار والا۔

قطب: ۱۔ قَطَبَ ـِ قَطبًا الشیئَ: کو جمع کرنا، کاٹنا۔ ـ الشرابَ: میں ملاوٹ کرنا۔ ـ الرجُلَ: کو غضبناک کرنا۔ ـ الجوالقَ: گون کے دونوں گوشوں کو ملانا۔ ـ الاناءَ: برتن بھرنا۔ القومُ: جمع ہونا۔ قَطَبَ قَطبًا وقُطُوبًا الرجلُ: ترش روئی کرنا صفت قَطِبٌ۔ قَطَّبَ الرجُلُ: ترش روئی کرنا ـ الشرابَ: میں ملاوٹ کرنا۔ اَقطَبَ القومُ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ ـ الشرابَ: میں ملاوٹ کرنا۔ القاطِبُ والقَطُوبُ: ترش رو، شیر، کہا جاتا ہے۔ جَاءُوا قاطِبَۃً: یعنی سب آئے (قاطِبَۃً: حالیت کی بناء پر منصوب ہے۔) القُطبُ ج اَقطابٌ: چکی کی کیل جس پر چکی گھومتی ہے۔ القُطبُ ج اَقطابٌ وقُطُوبٌ وقِطَبَۃ: مدار کار، کہا جاتا ہے هُوَ قُطبُ ذٰلِكَ الاَمرِ: وہ معاملہ کا محور ہے وصَاحِبُ الجَیشِ قُطبُ رَحَی الحَربِ: سالار لشکر جنگ کا مدار ہے، قوم کا سردار جو ان کے معاملات نبٹاتا ہے یا سلجھاتا ہے۔ فُلانٌ قُطبُ بَنِی فُلانٍ: فلاں شخص اپنے قبیلہ کا رہنما ہے (فلک) فرقدین اور جدی کے درمیان ایک ستارہ کا نام جس سے قبلہ کی تعیین کرتے ہیں۔ یہ ستارہ ہمیشہ ایک ہی جگہ رہتا ہے اس لئے اسے قطب الرحی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ (ھ): متحرک کرہ پر ایک نقطہ ثابتہ۔ ـ عند الجغرافیین: زمین کے محور کا کنارہ اور وہ دو ہیں قطب شمالی اور قطب جنوبی۔ القُطبانِ السَّماوِیّانِ (فلك): قطب شمالی اور جنوبی القَطبُ والقِطبُ والقُطُبُ ج اَقطابٌ: چکی کی کیل جس پر چکی گھومتی ہے۔ القُطبَۃُ ج قُطَبٌ: ہدف کا پیکان، چکی کی کیل جس پر چکی گھومتی ہے۔ ـ عند الجغرافیین: قطب یا زمین کے محور کا کنارہ۔ القِطابُ: گریبان کے ملنے کی جگہ یا اس کا نچلا حصہ ملاوٹ۔ القِطابَۃُ: گوشت کا ٹکڑا۔ القَطِیبُ: ملاوٹ والا مشروب۔ ـ والقَطِیبَۃُ: اونٹنی اور بکری کا ملایا ہوا دودھ، کہا جاتا ہے۔ جَاءَ القومُ بِقَطِیبَتِهِم: یعنی سب آئے۔ المَقطُوبُ: ملایا ہوا مشروب۔

۲۔ القَطبُ: کسی چیز کو لینے کے بعد باقی کو انگل سے بغیر وزن کے لینا، کہا جاتا ہے اخذہٗ قَطبًا: اس نے اسے انگل سے بغیر وزن کے لے لیا۔ القُطبَۃُ ج قُطَبٌ (ن): ایک قسم کی گھاس

القِطْبِيُّ (ن): ایک قسم کی نباتات جس سے رسی بنائی جاتی ہے۔ القُطْبَانُ (ن): ایک قسم کی نباتات۔

قطر: ۱۔ قَطَرَ ـُ قَطْرًا البعیرَ: اونٹ پر قطران ملنا۔ قَطَرَ قَطْرًا و قُطُورًا و قَطَرَانًا الماءُ: پانی کا بہنا اور قطرہ قطرہ ٹپکنا۔ ـ الصمغُ من الشجرۃ: درخت سے گوند نکلنا۔ قَطَّرَ الماءَ: کو ایک ایک قطرہ ٹپکانا۔ ـ الدواءَ: دوا کا پانی انبیق سے کشید کرنا۔ ـ الثوبَ: کپڑے کو عود کی دھونی دینا۔ اَقْطَرَ الماءَ: کو ایک ایک قطرہ ٹپکانا۔ ـ الماءُ: پانی کا بہنا۔ ـ الشيءُ: کے ٹپکنے کا وقت قریب ہونا تَقَطَّرَ: عود کی دھونی دیا ہوا ہونا۔ ـ الماءُ: پانی کا قطرہ قطرہ بہنا۔ تَقَاطَرَ الماءُ: پانی کا بہنا اور ایک ایک قطرہ گرنا۔ اِسْتَقْطَرَ الماءَ وغیرَہٗ: پانی وغیرہ ٹپکانے کی خواہش کرنا اور اس میں مشغول ہونا۔ القَاطِرُ (فا): ٹپکنے والا گوند، (ن): دم الاخوین (بوٹی ہے) القُطْرُ والقُطُرُ: عود، اگر۔ جس کا دھواں لیا جاتا ہے۔ مثلاً اگربتی وغیرہ۔ القَطْرُ (مص) ج قِطَارٌ: بارش، کسی بہنے والی چیز کا قطرہ، ٹپک۔ القَطْرَۃُ ج قَطَرَاتٌ: قطر سے اسم مرہ، نقطہ، کہا جاتا ہے رَمَاہُ اللّٰہُ بقَطْرَۃٍ: اللہ اس پر مصیبت نازل کرے۔ القُطَارُ: زہر جو کثرت کی وجہ سے ٹپکے۔ والقَطُوْرُ والمِقْطَارُ: بہت برسنے والا بادل۔ القُطَارَۃُ: قطرہ، تھوڑا پانی۔ القَطْرَانُ والقِطْرَانُ والقَطِرَانُ: (ک) کولتار کی مانند ایک چیز جو درختوں سے بنایا جاتا ہے مثلاً صنوبر اور قیدار القِطَارِيُّ والقُطَارِيَّۃُ: سانپ۔ المِقْطَرُ والمِقْطَرَۃُ ج مَقَاطِرُ: دھونی دینے کا انگارہ دان المَقْطُوْرُ (مفع): قطران ملا ہوا۔ ـ اَرْضٌ مَقْطُوْرَۃٌ: بارش شدہ زمین۔

۲۔ قَطَرَ ـُ قَطْرًا الابلَ: اونٹوں کو ایک قطار میں کرنا کہا جاتا ہے۔ قَطَرَ البَعِیْرَ اِلَی البَعِیْرِ: ایک اونٹ کو دوسرے اونٹ کے قریب کر دیا۔ ـ الثوبَ: کپڑے کو سینا، کہا جاتا ہے۔ مَا اَدْرِیْ مَنْ قَطَرَہٗ وَمَنْ قَطَرَ بہٖ: مجھے نہیں معلوم کہ اس کو کون لے گیا (اور یہ نفی کے ساتھ خاص ہے)۔ قَطَرَ قَطْرًا الرجلُ: دانہ وغیرہ کا وزن لے لینا اور باقی ماندہ اشیاء کو اسی حساب سے اندازے سے بغیر وزن کے لینا۔ قَطَّرَ و اَقْطَرَ الابلَ: اونٹوں کو ایک قطار میں کرنا۔ تَقَاطَرَ القومُ: گروہ گروہ کا پے در پے آنا۔ القَاطِرَۃُ: القاطر کا مونث۔ انجن (ریل گاڑی کا) القَطَّرُ: غلے وغیرہ کا وزن لے لینا اور باقی کو اسی حساب سے بلا وزن کے انکل لے لینا۔ القِطَارُ من الابل: ج قُطُرٌ و قُطُرَاتٌ: اونٹوں کی قطار۔ ٹرین، برقی ٹرین کہا جاتا ہے قطار سکۃ الحدید والقطار الحدیدی: ٹرین القِطَارَۃُ: اونٹوں کو ایک قطار میں ایک کے پیچھے ایک باندھنا، کہا جاتا ہے۔ مَرَّتْ بہٖ قِطَارَۃُ جِمَالٍ: اس کے پاس سے اونٹوں کی قطار گزری۔ المِقْطَرَۃُ: وہ لکڑی جس کے سوراخوں میں قیدیوں کے پاؤں داخل کئے جاتے ہیں المُقَاطَرَۃُ: غلے وغیرہ کو وزن کر کے لینا اور کو اسی حساب سے انکل سے لینا، کہا جاتا ہے۔ اَکْرَاہُ مُقَاطَرَۃً: یعنی آمد و رفت کیلئے کرایہ کیا۔

۳۔ قَطَرَ ـُ قَطْرًا ہٗ: کو سخت پچھاڑنا۔ قَطَرَ قُطُوْرًا فی الارض: زمین میں جانا۔ اَقْطَرَ ہٗ: کو ایک جانب گرا دینا۔ تَقَطَّرَ الرجلُ: اپنے آپ کو اوپر سے پھینک دینا، گرنا۔ ـ بہٖ: کو ایک جانب گرا دینا۔ تَقَاطَرَا: کناروں کا مقابل ہونا۔ القُطْرُ ج اَقْطَارٌ: اقلیم، گوشہ، جانب (ھ): وہ خط مستقیم جو دائرہ کو تقسیم کردے اور مرکز سے گزر کر محیط پر ختم ہو۔ ـ فی المضلّع وفی المتوازی السطوح: (ھ) وہ خط مستقیم جو غیر متواتر سروں کو ملائے۔ قطر الشمس الظاھر (فلك): ایسا زاویہ جس پر سورج اس زمینی مرکز سے نظر آتا ہے اَقْطَارُ الدنیا: دنیا کی چاروں جہتیں۔

۴۔ اَقْطَرَ النبتُ: نباتات خشک ہونے لگنا اِقْطَرَّ و اِقْطَارَّ: خشک ہونے لگنا۔

۵۔ تَقَطَّرَ عن کذا: سے پیچھے رہنا۔

۶۔ اِقْطَرَّ و اِقْطَارَّ الرجلُ: غضب ناک ہونا۔

۷۔ اِقْطَرَّ و اِقْطَارَّتِ الناقۃُ: اونٹنی کا دم اور سر اٹھانا۔

۸۔ القِطْرُ: تانبے کی ایک قسم، پگھلا ہوا تانبا، ایک قسم کی چادر۔ القُطْرِیَّۃُ والقُطَیْرَۃُ: معمولی چیز، گھٹیا چیز۔

۹۔ قَطْرَبَ: جلدی کرنا۔ ـ ہٗ: کو پچھاڑنا۔ تَقَطْرَبَ: سر کو حرکت دینا۔ قطرب کے مشابہ ہونا۔ القُطْرُبُ: پچھاڑا ہوا۔ (ح): ایک کیڑا جو ہر وقت حرکت کرتا ہے یا جگنو، (ح): بال گرا ہوا بھیڑیا، (خ): بھوت، چھوٹا کتا، چھوٹے جن، چور، جاہل، بے وقوف، بزدل۔ (طب): مالیخولیا کی ایک قسم، (ن): ایک خاردار پودہ جو گزرنے والے سے چمٹ جاتا ہے۔

۱۰۔ قَطْرَنَ البعیرَ: اونٹ پر قطران ملنا۔ القَطْرَانُ والقِطْرَانُ والقَطِرَانُ (ك): کولتار کی مانند ایک چیز جسے بعض درختوں سے بنایا جاتا ہے۔

قطع: قَطَعَ ـَ قَطْعًا و مَقْطَعًا و تِقِطَّاعًا الشيءَ: کو کاٹنا، جدا کرنا۔ ـ الصلوۃَ: کو باطل کرنا۔ ـ فی القول: یقین کرنا کہا جاتا ہے۔ اِنِّیْ اَقْطَعُ بذالِكَ قَطْعًا: میں اسے یقین سے کہتا ہوں۔ ـ ہٗ عن حقِّہٖ: کو سے منع کر دینا۔ ـ الطریقَ علی السالکین: چلنے والوں پر راستہ بند کرنا اور اسے خوفناک بنانا۔ قَطَعَ قَطْعًا و قُطُوْعًا النہرَ: نہر عبور کرنا۔ ـ لسانَہٗ: احسان کر کے کی زبان بندی کرنا۔ ـ ہٗ بالحجۃ: کو دلیل سے سرزنش کرنا ـ ہ بالقطیع او السوط: کو چھڑی یا کوڑے سے مارنا۔ قَطَعَ قَطْعًا الحوضَ: حوض کو آدھے تک بھر کر پانی روک دینا۔ ـ فلانٌ الحبلَ او بحبلٍ: اپنے آپ رسی سے گلا گھونٹنا۔ ـ عنقَ دابتہٖ: کو بیچنا۔ ـ لہ قطعۃً من المال: کو دینے کے لئے مال کا ایک حصہ جدا کرنا۔ قَطَعَ قَطْعَۃً الصدیقَ: دوست کو چھوڑ دینا۔ ـ قَطْعًا و قَطِیْعَۃً رَحِمَہٗ: رشتہ داروں سے جدائی اختیار کرنا۔ ـ قَطِیْعَۃً السیّدُ علی عبدہٖ: مالک کا اپنے غلام پر ٹیکس عائد کرنا، کہا جاتا ہے۔ قطعنی الثوبُ: کپڑا میرے قد کے لئے کافی ہے۔ ـ قُطُوْعًا و قِطَاعًا و قَطَاعًا تِ الطیرُ: پرندوں کا ٹھنڈے ممالک سے گرم ممالک کی طرف جانا صفت۔ قَوَاطِعُ ذَوَاھِبُ او رَوَاجِعُ قُطَّعٌ۔ ـ قُطُوْعًا و قِطَاعًا و قَطَاعًا ماءُ البئر: کنویں کا پانی ختم ہونا یا کم ہونا۔ قَطِعَ ـَ قَطَعًا و قُطْعًا و قَطْعَۃً و قُطَاعًا تِ یدُہٗ: مرض کی وجہ سے یا کاٹنے سے کا ہاتھ جدا ہونا۔ قَطُعَ ـُ قَطَاعَۃً: کلام پر قادر نہ ہونا۔ ـ لسانُہٗ: زبان کی تیزی کا جاتا رہنا۔ قُطِعَ النفسُ: سانس کٹ جانا۔ ـ الرجلُ: عاجز ہونا۔ یا ناامید ہونا۔ ـ بہٖ: آرزو

پوری ہونے سے پہلے روکا جانا۔ صفت مقطوع بہ۔ قَطَّعَ الشیئَ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ۔ الخمرَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا۔ ۔ الفرسُ الخیلَ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں پر سبقت کرنا۔ ۔ الفرسُ الجریَ: نشاط کی وجہ سے قسم قسم کی چال چلنا۔ ۔ اللّٰہُ علیہِ العذابَ: کو گوناں گوں عذاب دینا۔ ۔ الشعرَ: شعر کی تقطیع کرنا، کہا جاتا ہے۔ قَطَّعَنِی الثَّوبُ: کپڑا میرے قد کے لئے کافی تھا۔ هٰذَا الثَّوبُ يُقَطِّعُكَ قَمِيصًا: یہ کپڑا تمہارے کرتے کے لئے کافی ہے، کہا جاتا ہے: قُطِّعَ فِی بَطْنِہٖ: اس کے پیٹ میں مروڑ ہوا، قَاطَعَ مُقَاطَعَةً ہ: سے قطع تعلق کرنا۔ اسی سے ہے مُقاطعةُ بلدٍ لحاصلات و منتجات بلدٍ آخر و لکل معاملة معه: ایک ملک کا دوسرے ملک کی پیداوار، مصنوعات اور اس کے ساتھ ہر قسم کے کاروبار کا بائیکاٹ کرنا۔ ۔ فلان فلانا بسیفیهما: ایک دوسرے کو تلوار دکھلانا کہ کس کی تلوار زیادہ کاٹ دار ہے۔ ۔ الاجیرَ علی کذا و کذا من الاجر او العمل: سے اجرت پر کام طے کرنا۔ قاطعوا لحومهم بالسیف: ایک دوسرے کے گوشت کو کاٹنا۔ اَقْطَعَ فلانًا: کو نہر عبور کرانا۔ ۔ ت الدجاجةُ: مرغی کا انڈے دینے سے رک جانا۔ ۔ القومُ: قوم سے بارش کا منقطع ہو جانا۔ ۔ الرجُلُ: لاجواب ہونا، ۔ ہُ بالحجة: کو دلیل سے خاموش کر دینا۔ ۔ عن اهله: اپنے اہل سے جدا ہونا۔ ۔ ماءُ البئر: کنویں کا پانی ختم ہونا۔ ۔ السماءُ بموضعِ کذا: کسی جگہ بارش رک جانا۔ ۔ ہُ الحطبَ: کو لکڑی کاٹنے کی اجازت دینا۔ ۔ الامیرُ الجندَ البلدَ: امیر کا فوجیوں کو کسی علاقہ کی پیداوار بطور رزق بنا دینا۔ اَقْطَعَتْ الشیئُ: سے منقطع ہونا، کہا جاتا ہے۔ اَقْطَعَنِی الثَّوبُ: کپڑا میری قامت کے لئے کافی ہے۔ تَقَطَّعَ: کٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔ الظلُّ: سایہ سمٹنا، کم ہونا، ابتدائے دن میں سایہ لمبا ہوتا ہے اور جوں جوں آفتاب بلند ہوتا جاتا ہے سایہ کم ہوتا جاتا ہے۔ اور سمٹتا جاتا ہے۔ تَقَطَّعُوْا بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ: اپنے درمیان معاملہ میں تفریق کر لینا، کہا جاتا ہے۔ تقطَّعتْ عَلی هٰذا الجوادِ اعناقُ الخیلِ: یعنی اس گھوڑے سے گھوڑوں کی گردنیں نہیں ملیں۔ تَقَاطَعَ الشیئُ: جدا جدا ہونا۔ تَقَاطَعَا: ایک دوسرے سے قطع تعلق کرنا۔ اِقْتَطَعَ من المال قطعةً: سے کچھ لینا۔ ۔ مالَ فلان: فلاں کے مال کو اپنے لئے لینا۔ ۔ ما فی الاناء: برتن کا سب کچھ پی لینا۔ اِنْقَطَعَ: کا وقت ختم ہونا، کہا جاتا ہے۔ اِنْقَطَعَ الحَرُّ اَوِ البَرْدُ: گرمی یا سردی کا وقت جاتا رہا۔ ۔ الشیئُ: جدا ہونا۔ ۔ الغیثُ: بارش کا رکنا۔ ۔ النهرُ: نہر کا خشک ہونا یا روک دیا جانا۔ ۔ اللبنُ: دودھ میں پانی کا حصہ خشک ہو جانا۔ ۔ ماءُ البئر: کنویں کا پانی ختم ہونا۔ ۔ لسانُهٗ: زبان کی تیزی کا جاتا رہنا۔ ۔ الکلامُ: کلام کا رک جانا۔ ۔ السیفُ: تلوار کا ٹوٹنا۔ ۔ الی فلان: سے خاص تعلق رکھنا۔ اُنْقُطِعَ بالمسافر: مسافر کی سواری کے جانور کا ہلاک ہونا یا اس کا زاد راہ کا ختم ہونا اور یوں سفر رک جانا۔ صفت مُنْقَطَعٌ بہ۔ اِسْتَقْطَعَ ہُ بلدًا او ثوبًا: سے جاگیر دینے کو کہنا، کپڑا قطع کرنے کو کہنا۔ اِقْطَوْطَعَتِ الطیرُ: پرندوں کا سرد سے گرم ممالک کی طرف جانا۔ القَاطِعُ: کاٹنے کا آلہ۔ نمونہ جس پر کپڑا وغیرہ قطع کیا جائے، (کہا جاتا ہے۔ قُطِعَ الادِیْمُ عَلَی القَاطِعِ: چمڑا مطلق نمونہ پر قطع کیا گیا، روکنے والا الدَّوَاءُ القَاطِعُ: دوا جس کی طاقت ختم ہوگئی ہو۔ الطعامُ القاطع عند النصاری: ایسا کھانا جس میں نہ تو خشکی کے جانوروں کا گوشت ہو اور نہ ان میں سے کسی جانور کا دودھ ہو، اور ان کے نزدیک قاطع اسے کہتے ہیں جو گوشت اور دودھ سے پرہیز کرتا ہے سیفٌ قاطع: قاطع تلوار۔ لبنٌ قاطِع: کھٹا دودھ۔ برهانٌ قاطع: یقین بخش اور زوردار دلیل ۔ قاطع التیّار: بوقت ضرورت برقی رو منقطع کرنے کا آلہ ۔ قاطعُ النهر عند العامة: نہر کا دوسرا کنارہ ۔ قاطع الطریق ج قُطَّعٌ و قُطَّاعٌ: ڈاکو، چور۔ القَاطِعَةُ ج قَوَاطِعُ: القاطع کا مونث۔ ۔ طَیْرٌ قَوَاطِعُ: گرمی اور سردی میں ایک جگہ نہ رہنے والے پرندے۔ القَاطِعِیَّةُ (ت): استعمال سے ختم ہو جانے والے غلہ اور سامان وغیرہ کی مقدار

القُطَعُ: سانس رکنا۔ گرمی وغیرہ کی وجہ سے کنویں کے پانی کا انقطاع۔ پیٹ کا درد اور مروڑ القُطْعُ (مص) بعض اعضاء جسم کی علیحدگی کہا جاتا ہے۔ الامرُ واقعٌ قَطْعًا: یہ کام قطعی ہے۔ القُطوعُ المخروطیة: اس کا واحد قَطْعٌ ہے۔ (ض): گول مخروطی سطح کے ٹکڑے القِطْعُ ج اَقْطَاعٌ واَقْطُعٌ وقِطَاعٌ نیزے کا چوڑا اور چھوٹا پھل، درخت کا کاٹا ہوا ٹکڑا۔ ۔ ج قُطُوعٌ و اَقْطَاعٌ: رات کا ایک ٹکڑا، سوار کے نیچے بچھانے کا ٹکڑا، ایک قسم کا منقش کپڑا، کہا جاتا ہے: ثَوْبٌ قِطَعٌ اَو اَقْطَاعٌ: یعنی کٹا ہوا کپڑا۔ القُطْعُ فی الفرس: گھوڑے کی بعض رگوں کا کٹنا۔ القُطَعُ والقُطَعَةُ: رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا۔ القِطَعُ: دراہم۔ القَطِعُ: جس کی آواز بند ہو جائے۔ القُطْعَةُ: گرمی وغیرہ کی وجہ سے کنویں کے پانی کا انقطاع ۔ ج قُطَعٌ وقُطَعَاتٌ: کاٹا ہوا ٹکڑا، کاٹنے کی جگہ زمین کا ٹکڑا جو کسی کو دینے کے لئے جدا کیا جائے، کٹے ہوئے ہاتھ کا بقیہ حصہ، سفید آٹا، سفید آٹے کا بھوسہ، کتاب وغیرہ کی فصل۔ قُطُعَاتُ الشَّجَرِ وقُطَعَاتُهَا: درخت کے کٹے ہوئے حصوں کی گانٹھوں کے اطراف جنہیں کاٹنے پر وہ دوبارہ نکل آئیں۔ القِطْعَةُ ج قِطَعٌ: چیز کا حصہ، ۔ من الشعرِ: دس یا سات یا اس سے کم اشعار کی نظم ۔ قطعة الدائرة (ھ): دائرہ کی قوس اور اس کے وتر کے درمیان محصور سطح القَطَعَةُ ج قَطَعٌ وقَطَعَاتٌ: کاٹنے کی جگہ، کٹے ہوئے ہاتھ کا بقیہ۔ قَطَعَاتُ الشَّجَرِ: درخت کے کٹے ہوئے ٹکڑوں کی گانٹھوں کے اطراف جنہیں کاٹا جائے تو دوبارہ نکل آتے ہیں۔ القِطَاعُ: رات کی پہلی تہائی، خصوصی قائد کی زیر نگرانی قلعہ، دراہم۔ ج قِطَعَةٌ: کاٹنے کا آلہ۔ القَطَّاعُ: اسم مبالغہ، عمارتی پتھر کاٹنے والا القُطَّاعَةُ: کاٹنے میں جو گر جائے، کاٹا ہوا ٹکڑا، لقمہ جس میں سے آدھا کھا لیا جائے اور آدھا رہنے دیا جائے۔ القِطَاعَةُ فی اصطلاح عامة النصاری: گوشت اور بعض کھانے کی چیزوں سے بعض مخصوص دنوں میں پرہیز۔ القَطُوعُ: بہت کاٹنے والا ۔ من النوق: اونٹنی جس کا دودھ جلدی سے ختم ہو

جائے۔ اِمْرَأَةٌ قَطُوْعٌ: کھڑے ہونے میں ست عورت۔ القَطِيْعُ: پہلی تہائی رات۔ ۔ ج قُطْعانٌ و قِطَاعٌ واَقْطَاعٌ جج اَقَاطِيْعُ: بکریوں اور چوپایوں وغیرہ کا گلہ۔ ۔ ج قُطْعَانٌ و قِطَاعٌ واَقْطِعَةٌ واَقْطُعٌ و اَقَاطِعُ و قُطُعٌ وقُطُعَاتٌ: چھڑی جس سے تیر بنایا جائے۔درخت یا ٹہنی سے جو کاٹا جائے۔ و۔ ج قُطَعَاءُ و اَقْطِعَاءُ: نظیر، مثیل جیسے هُوَ قَطِيْعُهُ: وہ خلقت اور قد میں اس کے مشابہ ہے۔ رَجُلٌ قَطِيْعٌ: مونث قَطِيْعٌ: سانس پھولا ہوا مرد، چھڑی جس کے کنارے کاٹے ہوئے ہوں کہا جاتا ہے۔ هُوَ قَطِيْعُ الْقِيَامِ: وہ بوجہ ضعف یا فربہی کے اٹھنے سے عاجز ہے۔ اِمْرَأَةٌ قَطِيْعٌ: کھڑے ہونے میں ست عورت کہا جاتا ہے۔ اِمْرَأَةٌ قَطِيْعُ الْكَلَامِ: کم بولنے والی عورت۔ القَطِيْعَةُ ج قَطَائِعُ: جدائی، دو علاقوں کے درمیان قطع تعلقی، وظیفہ، ٹیکس، جاگیر، کہا جاتا ہے۔ اِتَّقُوا الْقُطَيْعَاءَ: قطع تعلقات سے بچو۔ الاَقْطَعُ مونث قَطْعَاءُ ج قُطْعٌ وقُطْعَانٌ: کٹے ہوئے ہاتھ والا، بہرا۔ ۔ رَحِمٌ قَطْعَاءُ: قطع تعلقات۔ الاِقْطَاعَةُ ج اِقْطَاعَاتٌ: فوجیوں کو دی ہوئی جاگیر۔ الاُقْطُوْعَةُ: قطع تعلقات کی علامت کے طور پر وہ چیز جو ایک لڑکی دوسری کو بھیجے۔ التَّقْطِيْعُ (مص) ج تَقَاطِيْعُ: پیٹ میں مروڑ۔ تَقْطِيْعُ الرَّجُلِ: قد وقامت۔ المُقْطِعُ: جس کی محبت منقطع ہوگئی ہو۔ المُقْطَعُ: اجنبی، جس کا نام دیوان وظائف میں نہ ہو یا وہ شخص جس نے ہم عصروں کو ملے اور وہ محروم رہے۔ مُقْطَعُ النهرِ: دریا کی پایاب جگہ۔ المَقْطَعُ ج مَقَاطِعُ: کاٹنے یا کٹنے کی جگہ، حرکت دینے والا حرف یا دو حرف جس میں سے دوسرا ساکن ہو، کہا جاتا ہے۔ شَرَابٌ لَذِيْذُ الْمَقْطَعِ: پینے کی چیز جس کا آخر خوشگوار ہو۔ مَقْطَعُ الْحَقِّ: جس سے باطل منقطع ہوجائے۔ مَقْطَعُ الْحَرْفِ: حرف کا مخرج یعنی حلق، زبان یا دونوں ہونٹ۔ مَقَاطِعُ الاَنْهَارِ: نہروں میں جہاں گزر سکیں۔ ۔ الكلامِ: وقف کرنے کے مواقع۔ المِقْطَعُ: نمونہ جس پر چمڑا وغیرہ کاٹا جائے، کاٹنے کا آلہ۔ سَيْفٌ مِقْطَعٌ: شمشیر براں۔ المِقْطَاعُ: بھائی چارہ پر قائم نہ رہنے والا۔ بِئْرٌ مِقْطَاعٌ: کنواں جس کا پانی جلدی نیچے اتر جائے۔ مِقْطَاعُ الكَلَامِ: وہ شخص جو لوگوں کو لاجواب کردینے کا عادی ہو۔ قطع کلامی کا عادی۔ المَقْطَعَةُ: کاٹنے کی جگہ اور کاٹنے کا سبب، کہا جاتا ہے۔ الْهَجْرُ مَقْطَعَةٌ لِلْوُدِّ: یعنی جدائی دوستی کے قطع کا سبب ہے۔ المُقَطَّعَةُ و المُقَطَّعَاتُ: چھوٹے کپڑے، یہ اسم جنس ہے اس کے لئے مفرد نہیں بلکہ سارے چھوٹے چھوٹے کپڑوں کو مُقَطَّعاتٌ اور مُقَطَّعَةٌ کہتے ہیں۔ الثياب المقطعة عند العامة: چیتھڑے۔ المُقَطَّعَاتُ من الشِّعْرِ: چھوٹے اشعار یا رجز۔ مُقَطَّعَاتُ الشيئِ: کسی چیز کے وہ طریقے جن کی طرف اس کی تحلیل وترکیب ہو۔ المُتَقَطِّعُ: (فا) پست قد۔ غُرَّةٌ متقطعة: پیشانی کی سفیدی جو نتھنوں سے بلند ہو کر آنکھوں تک پہنچے۔ الحمّی المتقطعة: (طب) باری کا بخار۔ المُنْقَطِعُ: (فا) کہا جاتا ہے: هُوَ مُنْقَطِعُ العِقَالِ فِي الشَّرِّ: یعنی کوئی اس کو روکنے والا نہیں، اور کہا جاتا ہے۔ هُوَ مُنْقَطِعُ القَرِيْنِ: وہ بے نظیر ہے۔ المُنْقَطِعُوْنَ عند النصارى: وہ فوت شدہ لوگ جن کے لئے دعا کرنے والا یا ان کے گناہوں کا کفارہ کرنے والا نہ ہو۔ المُنْقَطِعُ من الوادي و نحوه: وادی وغیرہ کا آخری سرا۔

قطف: ۱۔ قَطَفَ ـِ قَطْفًا و قَطَّفَ هُ: پرخراش کرنا۔ القَطْفُ ج قُطُوْفٌ: اثر، نشان۔ القَطْفُ (مص) ج قُطُوْفٌ: خراشنا، خراش۔

۲۔ قَطَفَ ـِ قَطْفًا الثمرَ: پھل چننا۔ ۔ الشيئَ: کو اچک لینا۔ ۔ مُعَسَّلَتَهُ: چھتہ سے شہد نکالنا۔ قَطَّفَ الثمرَ: پھل چننا۔ ۔ الشيئَ: کو اچک لینا ۔ الدقيقَ: آٹے کو اچھی طرح نہ چھاننا (عامیہ) ۔ الجزّارُ اللحمَ: قصائی کا گوشت سے ہڈیاں نکالنا اَقْطَفَ الكرمُ: انگور توڑنے کے قابل ہونا۔ اِقْتَطَفَ الثمرَ: پھل چننا۔ ۔ الشيئَ: کو اچک لینا۔ ۔ الكلامَ: کلام کا خلاصہ کرنا۔ القِطْفُ ج قِطَافٌ و قُطُوْفٌ: توڑا ہوا پھل، انگوروں کا خوشہ۔ (توڑنے کے وقت) القِطَافُ والقَطَافُ: پھل توڑنے کا موسم، چننا۔ القُطَافَةُ: انگور توڑتے وقت جو گر پڑے۔ القَطِيْفُ: توڑا ہوا۔ المَقْطَفُ ج مَقَاطِفُ: ٹوکری جس میں پھل چنا جائے، المِقْطَفُ: قینچی جس سے پھل کاٹا جائے، خوشہ کی جڑ آٹا چھاننے کی چھلنی۔

۳۔ قَطَفَ ـُ قِطَافًا وقُطُوْفًا الفرسُ وغيرُهُ: گھوڑے وغیرہ کا آہستہ آہستہ چلنا۔ اَقْطَفَ الرجلُ: ست رفتار جانور کا مالک ہونا۔ القَطُوْفُ من الدوابّ ج قُطُفٌ: ست رفتار جانور۔

۴۔ القَطَفُ (ن): سبزی واحد قَطَفَةٌ (ن): پہاڑی درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے۔ القِطْفَةُ (ن): ایک خاردار سبزی جس کا اندرونی حصہ سرخ اور اس کے پتے خاکستری ہوتے ہیں۔ القَطِيْفَةُ (ن): ایک قسم کی نباتات جسے سالف العروس بھی کہتے ہیں اس کی کئی اقسام ہیں ان کے تنہ پتے اور پھول ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں اور اس کی ایک قسم (قطيفة الذيل) کا پودا تزئین و آرائش کے لئے لگایا جاتا ہے۔ القَطِيْفَةُ ج قُطُفٌ وقَطَائِفُ: روئیں دار چادر القَطَائِفُ: میٹھی ٹکیا، میٹھی روٹی المُقَطَّفَةُ: پست قد مرد۔

قطل: ۱۔ قَطَلَ ـُ قَطْلًا الشيئَ: کو کاٹنا۔ ۔ عُنُقَهُ: کی گردن پر مارنا۔ قَطَّلَ الشيئَ: کو کاٹنا ۔ هُ: کو پچھاڑنا یا ایک پہلو پر گرا دینا۔ تَقَطَّلَ الجذعُ: تنہ کا جڑ سے کٹنا۔ القُطْلُ والقَطِيْلُ من الشجر و نحوه: کٹا ہوا درخت وغیرہ کہا جاتا ہے۔ نَخْلَةٌ قَطِيْلٌ وَجِذْعٌ قَطْلٌ وقَطِيْلٌ: یعنی جڑ سے کٹا ہوا کھجور کا درخت اور تنہ القَطِيْلَةُ: جھاڑن جس سے پانی وغیرہ خشک کیا جائے۔ المِقْطَلَةُ ج مَقَاطِلُ: کاٹنے کا لوہا۔ المُقَطَّلُ (مفع): پکا ہوا۔

۲۔ القَطْلَبُ: واحد قَطْلَبَةٌ: (ن): ایک درخت جس کے پتے متناسب، بڑے اور بیضوی شکل کے اور پھول سفید گھنٹی کی شکل کے اور پھل انگور جیسے ہوتے ہیں اس کی ایک قسم جسے القطلب العشكولي کہتے ہیں مشرق قریب کے ممالک میں بکثرت ہوتی ہے۔

قطم: ۱۔ قَطَمَ ـِ قَطْمًا اللحمَ وغيرَهُ: گوشت وغیرہ کا خواہشمند ہونا۔ قَطِمَ ـَ قَطَمًا: گوشت وغیرہ کا خواہش مند ہونا صفت قَطِمٌ۔ القطام

(ح): شکرا، گوشت کا شوقین شکرا۔ القَطَامِیُّ والقُطَامِیُّ (ج): تیز نظر کا شکرا جو شکار کی طرف نظر اٹھائے رہتا ہے۔ رَجُلٌ قَطَامِیٌّ: معاملات میں خودسر مرد۔ المِقْطَمُ ج مَقَاطِمُ: چنگل۔

۲۔ قَطِمَ ـَ قَطْمًا ہٗ: کو دانت سے کاٹ کر چکھنا۔ العُودَ: کو دانت سے کاٹ کر سختی، نرمی محسوس کرنا۔ الشیئَ: کو کاٹنا۔ قَطَّمَ الشاربُ: پینے والے کا شراب چکھنا اور منہ بنانا۔ القُطَامَةُ: جو منہ سے کاٹا جائے پھر پھینک دیا جائے۔ القَطَامِیُّ والقُطَامِیُّ: تیز شراب۔ القَطِمُ: غضبناک۔ القَطِیمَةُ: دودھ جس کا ذائقہ متغیر ہو گیا ہو، ٹکڑا، غلہ کا ایک لپ کہا جاتا ہے شَیئٌ مُزٌّ المُقَطَّمِ: مزے کے لحاظ سے کھٹی میٹھی چیز۔

۳۔ القِطْمَارُ والقِطْمِیرُ (ز): کھجور کی گٹھلی اور پھل کے درمیان باریک چھلکا، کہا جاتا ہے مَا اَصَبْتُ مِنْهُ قِطْمِیرًا: یعنی میں نے اس سے کچھ نہیں پایا۔

قطن :۱۔ قَطَنَ ـُ قُطُونًا فی المکان وبه: میں اقامت کرنا، کو وطن بنانا۔ ۔ الرجُلَ: کی خدمت کرنا۔ قَطَّنَ ہٗ بالمکان: کو میں اقامت کرانا۔ القَاطِنُ (فا ج قُطَّنٌ و قَاطِنَةٌ وقَطِینٌ): کسی جگہ مقیم قَاطِنَاتُ مَکَّةَ وَقُطَّنُهَا: مکہ کے کبوتر۔ القَطَنُ (مص) ج اَقْطَانٌ: اقامت کی جگہ۔ القَطَانَةُ: ہانڈی۔ القُطْنِیَّةُ والقِطْنِیَّةُ ج قَطَانِیُّ: دانے جو پکائے جائیں جیسے مسور، چنا وغیرہ۔ القَطَانِیَاتُ: اس کے لئے قرنیات کا لفظ ملاحظہ کریں۔ القَطِینُ القَاطِنُ کی جمع، کسی جگہ مقیم گھر کے لوگ، خادم، نوکر چاکر (واحد وجمع) یا ج قُطُنٌ کہا جاتا ہے: هؤلاءِ قَطِینُ فُلَانٍ یعنی یہ لوگ فلاں کے نوکر چاکر ہیں۔ و قَطِینُ اللّٰہِ: اللہ کے حرم کے رہنے والے لوگ۔ القَطِینَةُ گھر کے رہنے والے۔

۲۔ قَطِنَ ـَ قَطَنًا ظهرُہٗ: کی پیٹھ کا جھکنا صفت اَقْطَنُ ۔ القَطَنُ ج اَقْطَانٌ: پشت انسانی کا پست اور ہموار حصہ۔

۳۔ قَطَّنَ الکرمُ: انگور کی بیل کا شگوفہ دار ہونا۔ ۔ الطعامُ و نحوہٗ عند العامة: کھانے وغیرہ کا بدبودار ہونا، باسی ہونا۔ القُطْنُ: ایک ٹکڑے کو قُطْنَة کہتے ہیں بعض اوقات اس کی جمع اَقْطَانٌ آتی ہے (ن): کپاس، روئی القُطُنُ (ن): کپاس روئی، القَطَّانُ: روئی فروش القُطْنِیَّةُ القِطْنِیَّةُ: روئی کے بنے ہوئے کپڑے۔ القَیْطَانُ: ریشم وغیرہ سے جو رسی کی مانند بنا جائے۔ المَقْطَنَةُ: زمین جس میں کپاس بوئی جائے۔

۴۔ القَطَنُ ج اَقْطَانٌ: پرندہ کی دم کی جڑ، دونوں سرینوں کے درمیان۔ القِطْنَةُ: اوجھ کا پرت دار حصہ۔ القَطِنَةُ: اوجھ کا پرت دار حصہ سرینوں کے درمیان کا گوشت۔ القِطَانُ ج قُطُنٌ: ہودج کی لکڑی۔ الیَقْطِینُ واحد یَقْطِینَةٌ (ن): بیل والی نباتات جیسے کھیرا، ککڑی وغیرہ، یہ کدو کے لئے اکثر مستعمل ہے۔

قطو :۱۔ قَطَا ـُ قَطْوًا: بوجھل چال سے چلنا۔ ۔ الماشی: آہستہ چلنا یا نشاط سے چلنا۔ ۔ ت القطا: قطا کا آواز کرنا۔ تَقَطَّی: دیر کرنا۔ اِقْطَوْطَی: آہستہ چلنا یا نشاط سے چلنا۔ القَطَاةُ ج قَطًا و قَطَوَاتٌ و قَطَیَاتٌ (ح): کبوتر کے برابر ایک پرندہ، جو رہنمائی کرنے میں ضرب المثل ہے کہا جاتا ہے۔ اَهْدٰی مِنَ القَطَا: اور کہا جاتا ہے ذَهَبُوْا فِی الْاَرْضِ بِقَطًا: زمین میں متفرق ہو گئے۔ القَطَوَانُ والقَطَوَانُ: آہستہ چلنے والا۔ القَطَوْطَی: آہستہ چلنے والا، لمبی ٹانگوں والا۔ تَقَطَّی الفرسَ: گھوڑے کے پیچھے پر سوار ہونا۔ القَطَاةُ من الدابة: چوتڑ، ردیف کے بیٹھنے کی جگہ، دونوں سرینوں کے درمیان۔

۳۔ تَقَطَّی لاصحابه: ساتھیوں کو فریب دینا۔ ۔ بوجهه عنه: سے روگردانی کرنا، اعراض کرنا۔

قع :۱۔ قَعَّ ـُ قَعًّا ہٗ: سے بے باکی سے گفتگو کرنا۔ اَقَعَّ القومُ: کھودنا اور کھاری پانی پر بھیڑ کرنا۔ القُعُّ والقُعَاعُ من المیاہ: بہت زیادہ کھاری پانی جس سے زیادہ کھاری پانی نہ ملے۔

۲۔ قَعْقَعَ قَعْقَعَةً السلاحُ: ہتھیار کا آواز نکالنا، کی جھنکار ہونا۔ ۔ الشیئَ الیابسَ: کو آواز کے ساتھ حرکت دینا۔ ۔ القداحَ: تیروں کو جوئے میں گھمانا۔ ۔ ت عُمُدُهم: کوچ کرنا۔ ۔ فی الارض: جانا، کہتے ہیں۔ فلانٌ ما یُقَعْقَعُ لَهٗ بالشِنَانِ: فلاں کو حوادثات زمانہ گھبراہٹ میں نہیں ڈال سکتے۔ تَقَعْقَعَ: مضطرب ہونا۔ حرکت کرنا، حرکت کے وقت آواز کرنا ۔ ت عُمُدُهم: کوچ کرنا۔ القُعْقُعُ (ح): سفید اور سیاہ دو رنگوں والا کوا جس کی دم لمبی ہوتی ہے۔ القَعْقَاعُ: ہتھیار کی جھنکار، آواز، خشک کھجور، شدید بخار جو داڑھوں پر اثر انداز ہو، راستہ جس پر مشقت سے چلا جائے۔ ۔ والقُعْقُعَانِیُّ: چلتے وقت پاؤں کے جوڑوں کے چٹاخ نکلنے کی آواز والا۔ القَعْقَعَةُ: دانتوں کے رگڑنے کی آواز۔ القَعَاقِعُ قَعْقَعَةٌ کی جمع لگاتار گرج کی آوازیں القُعَاقِعُ: بہت آواز والا۔

قعب :۱۔ قَعَّبَ فلانٌ فی الکلام: حلق کے انتہائی حصہ سے بولنا۔ ۔ الحافرُ: سم کا گنبد دار ہونا۔ القَاعِبُ: بلبلانے والا بھیڑیا۔ القَعْبُ ج اَقْعُبٌ وقِعَابٌ وقِعَبَةٌ: بڑا پیالہ۔ قَعْبُ الکلام: کلام کی گہرائی۔ القُعْبَةُ: پہاڑ کا گڑھا۔ القَعِیبُ: عدد کثیر۔

۲۔ القَعْبَلُ: دودھ دوہنے کا پیالہ، درشت خو مرد۔ ۔ و القِعْبَلُ (ن): سانپ کی چھتری کی ایک قسم، (ن): ایک نباتات جو زمین سے اگے۔

قعث :۱۔ قَعَثَ ـُ قَعْثًا وقَعْثَةً له من الشیئ: کو لپ بھر چیز دینا۔ اَقْعَثَ فی ماله: میں فضول خرچی کرنا۔ ۔ له العطیةَ: کو بہت عطیہ دینا۔ اِقْتَعَثَ الحافرُ: کھودنے والے کا کنویں سے بہت مٹی نکالنا۔ ۔ له العطیة: کو بہت عطیہ دینا۔ القَعِیثُ: موسلا دھار بارش بھرا سیلاب۔

۲۔ قَعَثَ ـُ قَعْثًا و قَعْثَةً و قَعَّثَ الشیئَ: کو جڑ سے اکھیڑنا۔ اِنْقَعَثَ: جڑ سے اکھڑنا۔ ۔ الحائطُ: دیوار کا جڑ سے گرنا۔

۳۔ القَعِیثُ: آسان۔

قعد :۱۔ قَعَدَ ـُ قُعُودًا ومَقْعَدًا: کھڑے ہونے کے بعد بیٹھنا۔ قُعُودًا: کھڑا ہونا۔ ۔ به: کو بٹھانا۔ ۔ ت الفسیلة: پودے کا تنا والا ہونا۔ یہ صار اور طفق کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے قعد یشتمنی: اس نے مجھے گالیاں دینا شروع کیں۔ قَاعَدَ مُقَاعَدَةً ہٗ: دوسرے کے ساتھ بیٹھنا۔ اَقْعَدَ ہٗ: کو بٹھانا۔ بالمکان: میں اقامت کرنا۔ ۔ الرجُلَ: کو کھڑا کرنا۔ ۔ البئرَ: کنواں بیٹھنے کے لائق کھودنا اور پانی تک نہ پہنچانا۔ اُقْعِدَ: قعاد کی بیماری والا ہونا (قعاد ایک بیماری ہے جس میں آدمی چلنے پھرنے سے معذور رہتا

ہے)۔ اِقْتَعَدَ الدابّۃَ: چوپایہ کو سواری بنانا۔
القاعِدُ (فا) ج قُعُوْدٌ: غلے سے بھرے ہوئے
گون۔ القاعِدَۃُ ج قَوَاعِدُ: القاعد کی مونث،
(ع ج): ریاضی کا قانون جبریہ، جسے دستور یا
قانون بھی کہا جاتا ہے (ل) اَسَاسٌ ملاحظہ
کریں۔ ـ من البیت: گھر کی بنیاد۔ ـ من
الھودج: ہودج کی لکڑی۔ ـ من البلاد: ملک
کا سب سے بڑا شہر، اس سے ہے۔ قاعدۃ
الطائرات: ائرپورٹ، ہوائی اڈہ ـ فی
الاصطلاح: اصلی کلی جو سارے جزئیات پر
منطبق ہو۔ ـ عند الکتّاب: خط کی تعلیم کا
نمونہ۔ ـ قاعدۃ التمثال: وہ بلند چبوترہ وغیرہ
جس پر مجسمہ نصب کیا جائے۔ القُعْدَۃُ ج قُعْدَاتٌ:
بیٹھنے کی چیز، زین وغیرہ۔ (ح): گدھا۔ ـ من
الابل: چرواہے کیلئے ہر حاجت میں سواری کا
اونٹ۔ القَعْدَۃُ: قعد سے اسم مرہ: انسان کے لئے
سواری، غالیچہ۔ ـ و القِعْدَۃُ: جگہ جو بیٹھنے والا
گھیرے ذوالقَعْدَۃ وذوالقِعْدَۃ: قمری
مہینوں میں سے گیارہواں مہینہ۔ بِئْرٌ قِعْدَۃٌ:
بیٹھنے والے انسان کے حصہ جتنا اونچا کنواں
القُعَدَۃُ: بہت بیٹھنے والا، کہا جاتا ہے۔
ھُوَ قُعَدَۃٌ ضُجَعَۃٌ: وہ بہت بیٹھنے اور لیٹنے والا ہے
یعنی بہت کاہل اور سست ہے۔ القَعَدَۃُ: سواری،
غالیچہ۔ الاَقْعَادُ و القُعَادُ (طب): ایک بیماری
ہے جس کو یہ لاحق ہوجاتی ہے وہ چلنے پھرنے سے
معذور ہوجاتا ہے۔ القِعَادُ: بیوی۔ القُعْدِیُّ:
بہت بیٹھنے والا، کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ قُعْدِیٌّ
ضُجْعِیٌّ: بہت بیٹھنے اور لیٹنے والا مرد، عاجز، جس
کا بیٹھا رہنے کو ہی جی چاہے۔ القُعْدِیَّۃُ
والقِعْدِیَّۃُ: بہت بیٹھنے والا مرد۔ القَعَدِیُّ ج
القَعَدِیَّۃُ: اپنے مسلمان دشمنوں کے درمیان
رہنے والا خارجی۔ القَعُوْدُ ج اَقْعِدَۃٌ وقُعُدٌ
وقِعْدَانٌ وقَعَائِدُ: دوسرا ہونے تک والدین کا
پہلا بچہ۔ اونٹنی یا گائے کا بچہ جو ماں سے علیحدہ کیا
گیا ہو۔ والقَعُوْدَۃُ ج اَقْعِدَۃٌ وقُعُدٌ و
قِعْدَانٌ و قَعَائِدُ من الابل: اونٹ جس کو
چرواہا ہر ضرورت کے موقع پر استعمال کرے۔
القَعِیْدُ واحد، جمع مذکر اور مونث کے لئے۔ ہم
نشین، ٹڈی جس کے پر اچھی طرح نہ نکلے ہوں۔
نگہبان، کہا جاتا ہے قَعِیْدَکَ اللّٰہَ و قَعْدَکَ
اللّٰہَ: اللہ تیری حفاظت کرے، اور کہا جاتا ہے
فلانٌ قعیدُ النسب: فلاں قریب النسب ہے۔
ـ قَعِیْدا کُلِّ امْرٍ: دائیں بائیں کے محافظ۔
القَعِیْدَۃُ ج قَعَائِدُ: عورت، بیٹھنے کی چیز، بورا
وغیرہ۔ القُعَیْدُ: قَعُوْدٌ کی تصغیر، اس سے مثل
ہے۔ اِتَّخَذُوْہُ قُعَیْدَ الحَاجَاتِ: جب کہ کسی
شخص سے ساری ضرورتوں میں کام لیں۔
الاَقْعَدُ النَّسَبِ: مورث اعلیٰ سے قریب
النسب۔ المُقْعَدُ: قعاد کی بیماری والا۔ (ح):
گدھ کا بچہ، ابھری ہوئی پستان، کہا جاتا ہے فلانٌ
مُقْعَدُ الاَنْفِ: یعنی اس کے نتھنے کشادہ ہیں اور کہا
جاتا ہے۔ فُلَانٌ مُقْعَدُ الحَسَبِ: فلاں شرف
والا نہیں ہے۔ المُقْعَدَۃُ: المُقْعَد کی مونث،
کنواں جسے کھودا گیا ہو اور پانی نکلنے پر چھوڑ دیا گیا
ہو۔ المُقْعَدَاتُ (ح): قطا کے بچے اٹھنے سے
پہلے۔ (ح): مینڈکیں۔ المَقْعَدُ ج مَقَاعِدُ:
بیٹھنے کی جگہ، المَقْعَدَۃ: بیٹھنے کی جگہ، شخص کا نچلا
حصہ، پاخانہ کرنے کا برتن۔

۲۔ قَعَدَ ـُ قُعُوْدًا عن حاجتہ: سے پیچھے رہنا۔ ـ
ت النخلۃُ: دوسرے سال پھل دینا کہا جاتا ہے
قَعَدَ بِیْ عَنْکَ شُغْلٌ: مجھے تم سے کام کاج نے
روک دیا۔ قَعَّدَ ہٗ عن کذا: کو سے روک دینا۔
اَقْعَدَ ہٗ عن الامر: کو سے روک دینا۔ تَقَعَّدَ:
توقف کرنا۔ ـ ہٗ: سے ٹال مٹول کرنا۔ ـ عن
الامر: کام کا مطالبہ ترک کر دینا۔ تقاعَدَ بہ
فلانٌ: کا حق ادا نہ کرنا۔ اِقْتَعَدَ کہا جاتا ہے۔
مَااقْتَعَدَکَ عَنْہُ: کس چیز نے تمہیں اس سے
روکا۔ القَعَدُ: وہ لوگ جو شریک جنگ نہ ہوں،
خوارج۔ القُعْدُدُ: بزدل، کمینہ، مکارم اخلاق
سے باز رہنے والا، گم نام۔ رَجُلٌ قُعْدُوْدَۃٌ:
بزدل۔

۳۔ قَعَدَ ـُ قُعُوْدًا فلانٌ بقِرنہ: ہمسر کا جوڑ ہونا۔
ـ للحرب: جنگجو لوگوں کو جنگ کے لئے تیار
کرنا۔ القَعَدُ فوجی لوگ جن کی تنخواہ مقرر نہ ہو۔

۴۔ قَعَدَ ـُ قُعُوْدًا تِ المراۃُ: عورت کے شوہر کا
لاپتہ ہونا۔ القاعِدُ ج قُعُوْدٌ: وہ عورت جس کا
لڑکا اور شوہر کوئی نہ ہو۔

۵۔ قَعَّدَ ہٗ: کی خدمت کرنا، کہا جاتا ہے۔ قَعَّدَ اَبَاہُ:
اس نے اپنے باپ کو بٹھا دیا، کسب رزق کے بوجھ
سے آزاد کر دیا۔ الرجلَ: کی خدمت کرنا۔ ـ
اَبَاہُ: کو کسب رزق کے بوجھ سے آزاد کرنا۔
تَقَعَّدَ ہٗ: کا کام کرنا۔ تَقَاعَدَ فلانٌ فی
الاصطلاح: ریٹائرڈ ہوجانا، ماہانہ پنشن پانا۔

۶۔ القَعِیْدُ: پرندہ یا ہرن جو تمہارے پیچھے سے آئے
اور اس سے بدفالی کی جائے (یہ نطیح کے خلاف
ہے)۔

۷۔ القُعْدُدُ و القُعْدَدُ والقُعْدُوْدُ: مورث اعلیٰ سے
قریب النسب، مورث اعلیٰ سے بعید النسب
(ضد)۔

قعر: ۱۔ قَعَرَ ـَ قَعْرًا ہٗ: کو پچھاڑنا۔ تَقَعَّرَ: پچھڑنا،
منقلب ہونا۔ اِنْقَعَرَ: مرنا۔

۲۔ قَعَرَ ـَ قَعْرًا البئرَ: کنویں کی گہرائی میں اترنا، کو
گہرا کرنا۔ ـ الاناءَ: برتن کا سب کچھ پی لینا۔ ـ
الشجرۃَ: درخت کو جڑ سے اکھیڑنا۔ قَعُرَ ـُ
قَعَارَۃً الماءُ: پانی بہت گہرائی میں ہونا۔ قَعَّرَ
البئرَ: کنویں کو گہرا کرنا۔ ـ الشیئَ: کو گہرا بنانا۔
الشیئُ: گہرا ہونا۔ ـ الرجلُ: چیخنا۔ ـ فی
کلامہ: حلق سے بولنا۔ اَقْعَرَ البئرَ: کنویں کو گہرا
کرنا۔ النجمُ: ستارے کا برتن وغیرہ کے
پیندے میں ظاہر ہونا۔ تَقَعَّرَ: گہرا ہونا۔ ـ فی
کلامہ: حلق سے بولنا۔ اِنْقَعَرَ: اکھڑنا۔ القَعْرُ
(مص) ج قُعُوْرٌ: بڑا پیالہ، پست زمین۔ ـ من
کل شیئٍ: گہرائی۔ ـ قَعْرُ الفمِ: منہ کا
اندرونی حصہ، کہا جاتا ہے رَجُلٌ بَعِیْدُ القَعْرِ:
فلاں آدمی بہت گہرا ہے، نمونہ کے لئے کہا جاتا
ہے۔ مَافِیْ ھٰذا القَعْرِ مِثْلُہٗ: یعنی اس شہر میں
اس جیسا کوئی نہیں ہے، اور کہا جاتا ہے: جَلَسَ
فُلَانٌ فِیْ قَعْرِ بَیْتِہٖ: کنایہ ہے ہمیشہ گھر میں
رہنے سے القَعْرَۃُ: پست زمین، ـ والقَعْرۃ:
جو چیز پیالہ کے گڑھے کو چھپالے۔ اِنَاءٌ قَعْرَانٌ:
زیادہ گہرا برتن قدحٌ قَعْرَانٌ: گہرا برتن قَصْعَۃٌ
قَعْرٰی: پیالہ جس میں کوئی چیز ہو جو اس کے گڑھے
کو چھپالے۔ القَعُوْرُ والقَعِیْرُ: زیادہ گہرائی
والا۔ المِقْعَار: حلق کی گہرائی سے بولنے والا۔
اِنَاءٌ مِقْعَار: بہت گہرا برتن، قَعْبٌ مِقْعَارٌ: چوڑا
اور گہرا پیالہ۔ القَیْعَر و القَیْعَار: حلق سے
بولنے والا۔ المُقَعَّرُ: گہرا۔ ـ من الخطوط:

دھنسی ہوئی لکیریں۔

٣- قَعَرَ ـَ قُعُورًا ت الشاۃُ: بکری کا ناتمام بچہ گرانا۔ قَعَّرَتَ الشاۃُ: بکری کا ناتمام بچہ گرانا۔

٤- القَعْوُ ج قُعُوْرٌ: عقل کامل۔

قعس: ١- قَعَسَ ـُ قَعْسًا: سینہ ابھار کر اور پیٹھ دھنسا کر چلنا۔ ـ الشیئَ: کو موڑنا۔ قَعَسَ ـَ قَعَسًا: بتکلف سینہ ابھار کر پیٹھ دھنسا کر چلنا۔

قَعِسَ ـَ قَعَسًا: سینہ نکلا اور پیٹھ دھنسا ہونا صفت قَعِسٌ ج قَعْسَانٌ و اَقْعَسُ مونث قَعْسَاءُ ج قُعْسٌ ـ تَقَاعَسَ: سینہ نکالنا۔ ـ فلانٌ: سینہ نکالنے والے کے مشابہ ہونا۔ بَعِيرٌ اَقْعَسُ: سر پیٹھ اور گردن جھکا ہوا اونٹ، فَرَسٌ اَقْعَسُ: پست پیٹھ کا گھوڑا۔

٢- اَقْعَسَ: مالدار ہونا۔

٣- تَقَاعَسَ العِزُّ: عزت کا پائیدار ہونا۔ الاَقْعَسُ: مونث قَعْسَاءُ ج قُعْسٌ: مضبوط عِزٌّ اَقْعَسُ: عزت ثابت، عِزَّةٌ قَعْسَاءُ: عزت پائیدار۔ لَيْلٌ اَقْعَسُ: لمبی رات۔ المُقْعَنْسِسُ ج مَقَاعِسُ و مَقَاعِيسُ: سخت، ممتنع۔

٤- تَقَاعَسَ عن الامرِ: سے پیچھے ہٹنا۔ ـ الفرسُ وغیرہُ: ہانکنے والے کے تابع نہ ہونا۔ اِقْعَنْسَسَ الرجُلُ: پیچھے ہٹنا، پیچھے پلٹنا۔

٥- القُعَاسُ: ایک بیماری ہے جس سے بکریاں بہت مرتی ہیں۔

٦- تَقَعْوَسَ الشیخُ: بہت بوڑھا ہونا۔ ـ البیتُ: گرنا۔ ـ الرجُلُ عن الامرِ: سے پیچھے ہٹنا اور آگے نہ بڑھنا۔ القَعْوَسُ: بہت بوڑھا، مضبوط پیٹھ والی چیز۔

٧- قَعْسَرَ قَعْسَرَةً ہٗ: کو مضبوطی سے پکڑنا۔ ـ الشیئُ: سخت ہونا۔ ـ علیہ: پر قوی ہونا۔ القَعْسَرِیُ (ج): مضبوط بھاری بھر کم اونٹ، چکی کا ہتھا۔ عِزٌّ قَعْسَرِيٌّ: قدیم عزت، اصلی عزت۔

قعش: ١- قَعَشَ ـَ قَعْشًا الشیئَ: کو جمع کرنا۔ ـ الحائطَ: دیوار گرانا۔ اِنْقَعَشَ: گرنا۔ ـ القومُ: جانا۔ القَعْشُ (مص) ج قُعُوْشٌ: ہودج کی مانند عورتوں کی سواری۔

٢- قَعْوَشَ ہٗ: کو پچھاڑنا۔ ـ البناءَ: اکھیڑنا۔ تَقَعْوَشَ البیتُ: گرنا۔ ـ الجذعُ: تنہ کا جھکنا۔

قعص: ١- قَعَصَ ـَ قَعْصًا و اَقْعَصَ ہٗ: کو جگہ پر قتل کرنا، جگہ پر مار دینا۔ قُعِصَ ـَ قَعَصًا ت الشاۃُ: کو قعاص کی بیماری لگنا۔ اِنْقَعَصَ: جگہ پر ہی مرنا۔ القَعْصُ (مص): فی الفور موت، منہدم شدہ مکان۔ القُعَاصُ (طب): ایک بیماری جس سے بکریاں جلد مرجاتی ہیں۔ بیماری جو سینہ میں ہوتی ہے اور گردن توڑ دیتی ہے۔ القَعَّاصُ و المِقْعَصُ و المِقْعَاصُ: شیر جو شکار کو فوراً مار ڈالے۔

٢- قُعِصَ ـَ قَعَصًا ت الشاۃُ: قعوص والی ہونا۔ القَعُوْصُ: دودھ دوہنے والے کو مارنے اور دودھ نہ دینے والی بکری۔

٣- اِنْقَعَصَ الشیئُ: مڑنا۔

قعض: قَعَضَ ـُ قَعْضًا الغُصنَ: شاخ کو موڑنا۔ اِنْقَعَضَ: جھکنا۔ القَعْضُ (مص) جھکا ہوا، کہا جاتا ہے۔ عُوْدٌ قَعْضٌ: جھکی ہوئی لکڑی یہ وصف بالمصدر ہے۔

قعط: ١- قَعَطَ ـَ قَعْطًا: بہت چیخنا۔ ـ فلانًا: کو دھکا دینا، پچھاڑنا۔ ـ علیہ: پر غضب ناک ہونا۔ قَعِطَ ـَ قَعَطًا: ذلیل ہونا۔ قَعَّطَ فی القولِ: بے ہودہ بکنا۔ اَقْعَطَ: سخت چیخنا۔ ـ ہٗ: کی اہانت کرنا، کو ذلیل کرنا۔ ـ فی القولِ: بے ہودہ بکنا۔

٢- قَعَطَ ـَ قَعْطًا الشیئَ: کو ضبط کرنا۔ ـ العمامۃَ: سر پر پگڑی باندھنا۔ و قَعَّطَ الدابّۃَ: چوپایہ کو تیز ہانکنا صفت ـ قَعَّاطٌ ـ علی غریمہ: قرضدار پر سختی کرنا۔ اَقْعَطَ فی اثرہ: کے پیچھے دوڑنا۔ اِقْتَعَطَ العمامۃَ: سر پر پگڑی باندھنا۔ القاعِطُ (فا): قرض دار پر سختی کرنے والا۔ المِقْعَطُ و المِقْعَطَۃُ: عمامہ، پگڑی جو سر پر باندھی جائے۔

٣- قَعِطَ ـَ قَعَطًا: بزدل ہونا۔

٤- قَعَطَ ـَ قَعْطًا عن وجھہ: چہرہ کھولنا۔ اَقْعَطَ القومُ عنہ: سے علیحدہ ہونا، جدا ہونا۔ تَقَعَّطَ و اِنْقَعَطَ السحابُ: بادل کا کھل جانا۔

٥- قَعِطَ ـَ قَعَطًا: خشک ہونا۔ القَعَّاطُ و المُقَعَّطُ: سخت قسم کا گھنڈی۔

٦- القَعْطُ: بہت بکریاں۔

٧- قَعْطَبَ الشیئَ: کو کاٹنا۔

٨- قَعْطَرَ ہٗ: کو پچھاڑنا، مضبوط باندھنا۔ ـ الاناءَ: برتن بھرنا۔ اِقْعَطَرَ: کا سانس منقطع ہونا۔

٩- قَعْطَلَ ہٗ: کو پچھاڑنا۔ ـ علی غریمہ: قرضدار سے قرض کے مطالبہ میں سختی کرنا۔ القَعْطَلُ: تیز، جلدباز۔

قعف: ١- قَعَفَ ـَ قَعْفًا التراب: تیز دوڑنے کی وجہ سے غبار اڑانا۔ ـ النخلۃَ: کھجور کے درخت کو جڑ سے اکھاڑنا۔ ـ ما فی الاناءِ: برتن کا سب کچھ پی لینا۔ المطرُ الحجارۃَ: بارش کا پتھر کو بہا لے جانا۔ قَعِفَ ـَ قَعَفًا الحائطُ: دیوار کا گرنا۔ تَقَعَّفَ و اِنْقَعَفَ الحائطُ: دیوار کا جڑ سے منہدم ہونا۔ ـ الجُرُفُ: وادی کے کناروں کا گرنا۔ ـ الشیئُ: اپنی جگہ سے زائل ہونا۔ اِقْتَعَفَ الحائطُ والجُرُفُ والشیئُ: بمعنی تَقَعَّفَ ـ الشیئَ: کو حرص سے لے لینا۔ القاعِفُ (فا): سخت بارش۔ سَيْلٌ قُعَافٌ: سب کچھ بہا لے جانے والا سیلاب۔

٢- القَعَفُ: چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں جو سلسلہ وار ہوں۔ ایک دوسرے پر ہوں۔

٣- قَعْفَزَ الرجُلُ: اکڑوں بیٹھنے والے کی طرح بیٹھنا۔ ـ فی المشیِ: چھوٹے چھوٹے قدم سے چلنا۔ ـ لہُ الکلامَ: کسی کو سخت کلامی سے اپنے آپ سے ہٹانا۔ تَقَعْفَزَ الرجُلُ: بیٹھنا۔ اِقْعَنْفَزَ: اس شخص کی بیٹھک بیٹھنا جو کودنے کو تیار ہو۔

قعل: ١- اَقْعَلَ و اِقْعَالَّ اِقْعِيْلَالًا النَّوْرُ: شگوفہ نکلنا۔ اِقْتَعَلَ القُعَالَ: شگوفہ کو دور کرنا۔ القُعَالَۃُ: القُعَالُ: کا مونث شگوفہ جو جھڑ جائے، اونٹ کا گرا ہوا اون۔

٢- اِقْعَالَّ الراکبُ: سوار کا سیدھا ہونا۔

قعم: ١- قَعَمَ ـُ قَعْمًا السِنَّوْرُ: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔ اَقْعَمَ ت الشمسُ: آفتاب کا بلند ہونا۔

٢- قُعِمَ ـَ قَعْمًا الرجُلُ: بیمار ہو کر فوراً مرنا۔ اَقْعَمَ ت الحیۃُ فلانًا: کو سانپ کا ڈسنا اور فوراً مار ڈالنا۔ اُقْعِمَ الرجُلُ: بیمار ہو کر فوراً مرنا۔

٣- القَعَمُ: ناک میں جھکاؤ۔ الاَقْعَمُ: ناک میں

جھکاؤ والا۔ قُعمَۃُ المَال: عمدہ مال۔

٣- القُعمُوطُ و القُعمُوطَۃُ ج قَعَامِیطُ: چھوٹے بچے کے گرد لپیٹنے کا کپڑا۔

قعن: قَعِنَ ـَ قَعَنًا الانفُ: ناک کا چپٹا ہونا یا بانسہ بلند ہونا صفت اَقعَنُ مونث قَعنَاءُ ج قُعنٌ اور تصغیر قُعَینٌ ـ القَعَنُ: آٹا گوندنے کا بڑا برتن۔

قعی: ١- قَعِیَ یَقعَی قَعًا: کے بانسہ کا بلند ہونا پھر جھکنا صفت اَقعَی مونث قَعوَاءُ ـ اَقعَی انفُہُ: کی ناک کا بلند بانسہ والی ہونا۔ الکلبُ: کتے کا چوتڑ پر بیٹھنا ـ فرسَہُ: گھوڑے کو پچھلے پاؤں لوٹانا۔

٢- القَعوُ ج قُعِیٌّ: لوہے کا دھرا جس پر چرخی گھومتی ہے۔ القَعوَان ج قُعِیٌّ: دو لکڑیاں یا لوہے کے ٹکڑے جن میں دھرا ہو یا ان کے درمیان چرخی گھومتی ہو۔ القَعوَۃُ ج قَعی (ع ا): زان کی جڑ۔

قف: ١- قَفَّ ـُ قُفُوفًا العشبُ او الشجرُ: گھاس یا درخت کا خشک ہونا ـ ت الارضُ: خشک پیداوار والی ہونا ـ الشیئُ: سمٹنا، سکڑنا۔ ـ الثوبُ: کپڑے کا دھونے کے بعد خشک ہونا۔ اَقَفَّ: خشک چراگاہ پانا۔ اِستَقَفَّ: سمٹنا، سکڑنا۔ القُفُّ ج قِفَافٌ و اَقفَافٌ: پست قد، چٹانی زمین سلسلہ وار کہ جس کے درمیان نرم زمین نہ ہو۔ القَفُّ: خشک سبزی۔ القُفَّۃُ ج قُفَفٌ: خشک درخت خشک کدو۔ کدو کی شکل کی زنبیل ـ والقُفَّۃُ من الرجال: پست قد، کمزور۔ القِفَّۃُ: اسم نوع۔ القَفِیفُ: خشک سبزی۔

٢- قَفَّ ـُ قُفُوفًا الشعرُ: شدت خوف سے رونگٹے کھڑا ہونا۔ القَفَّۃُ و القِفَّۃُ و القُفَّۃُ: بخار کی وجہ سے کپکپی۔

٣- قَفَّ ـُ قُفُوفًا الصیرفیُّ: صراف کا دو انگلیوں کے درمیان درہم کو چرانا۔ القَفَّاف: انگلیوں کے درمیان درہم چرانے والا صراف

٤- اَقَفَّ ت الدجاجۃُ: مرغی کا انڈے دینے سے رکنا۔ ـ ت العینُ: کے آنسو خشک ہوجانا۔

٥- القُفُّ ج قِفَافٌ و اَقفَافٌ: چیز کا بیرونی حصہ، کلہاڑی کا سوراخ، کلہاڑی کے مانند ایک چیز، بلند زمین، پہاڑ کی مانند سیاہ بادل ـ من الناس: مختلف قسم کے لوگ۔ قُفُّ البئرِ: کنویں کے ارد گرد کا چبوترہ۔ القُفَّۃُ ج قُفَفٌ: کھجور کی پتیوں کی ٹوکری، کلہاڑی کی مانند ایک چیز، بلند زمین۔

القِفَّۃُ: نوزائیدہ بچے کا پہلا پاخانہ۔ القَفَّانُ: امانت دار۔ کہا جاتا ہے اَتَیتُہُ عَلَی قَفَّانِ ذَالِکَ: میں اس کے پاس اس کے پیچھے پیچھے آیا، اور کہا جاتا ہے۔ ھذَا قَفَّانُہُ: یہ اس کا وقت ہے۔

٦- قَفقَفَ قَفقَفَۃً و تَقَفقَفَ: سردی وغیرہ سے کانپنا۔ النبتُ: فصل کا خشک ہونا۔ قَفقَفَا الطائرِ: پرندہ کے دونوں بازو ـ البعیرِ: اونٹ کے دونوں جبڑے۔

قفأ: قُفِئَ ـَ قَفأً المکانُ: جگہ کا بارش یا مٹی پڑ جانے کی وجہ سے تباہ شدہ پودوں والی ہونا اِقتَفَأَ الخرزَ: توشہ دان وغیرہ کی سلائی دوبارہ کرنا

قفث: قَفثَلَ الشیئَ: کو جلدی سے لے جانا۔

قفح: قَفَحَ ـَ قَفحًا ہُ: کو ناپسند کرنا اور چھوڑ دینا۔ ـ الشیئَ: کو دوا کی طرح پھانکنا۔ عن الشیئِ: سے باز رہنا۔ القَفِیحَۃُ: مکھن جس پر بکری کا دودھ دوہا جائے۔

قفخ: قَفَخَ ـَ قَفخًا و قِفَاخًا ہُ: کو مارنا، (کھوکھلی یا خشک چیز یا سر پر ہی مارنے کے لئے مستعمل ہے۔) القَفِیخَۃُ: ایک قسم کا کھانا۔

قفد: ١- قَفَدَ ـِ قَفدًا الرجلُ: کام کرنا، کہا جاتا ہے ـ مَازِلتُ اَقفِدُ لَکَ مُذ الیَومِ: میں آج کے دن تمہارے لئے کام کرتا رہا۔

٢- قَفَدَ ـِ قَفدًا ہُ: کی گدی پر تھپڑ مارنا۔

٣- قَفَدَ ـِ قَفدًا: بغیر شملہ لٹکائے ہوئے پگڑی باندھنا، کہا جاتا ہے اِعتَمَّ القَفدَاءَ او القَفَدَ: اس نے بغیر شملہ لٹکائے ہوئے پگڑی باندھی۔

٤- قَفِدَ ـَ قَفَدًا: ڈھیلی یا موٹی گردن والا ہونا۔ الاَقفَدُ: مونث قَفدَاءُ: ڈھیلی یا موٹی گردن والا، پنجوں کے بل چلنے والا، موٹے ہاتھ پاؤں اور چھوٹی انگلیوں والا۔

٥- القَفدَانُ و القَفدَانَۃُ: سرمہ دان کا غلاف، چمڑے کی تھیلی جس میں خوشبو وغیرہ رکھتے ہیں۔ فارسیہ)

قفر: ١- قَفَرَ ـُ قَفرًا و تَقَفَّرَ و اِقتَفَرَ الاثرَ: کے پیچھے جانا، کو تلاش کرنا۔

٢- قَفِرَ ـَ قَفَرًا مَالُہُ: کا مال کم ہونا صفت قَفِرُ المَالِ ـ الطعامُ: کھانا بغیر سالن کے ہونا۔

اَقفَرَ الرجلُ: بے کھانا ہونا، بے سالن ہونا۔ بے آب و گیا جنگل کی طرف جانا ـ المکانُ: گھاس پانی اور آدمی سے خالی ہونا۔ ـ الرجلُ: بھوکا ہونا، بے سالن کے روٹی کھانا۔ ـ الرجلُ من اھلہ: سے اکیلا ہونا۔ ـ راسُہُ من الشعرِ: سر کا بالوں سے خالی ہونا۔ ـ البلدَ: شہر کو خالی پانا۔ العظمَ: ہڈی چوڑ کے صاف کردینا۔

اِقتَفَرَ العظمَ: ہڈی کو چوسنا۔ القَفرُ ج قِفَارٌ و قُفُورٌ: گھاس پانی اور آدمی سے خالی زمین کہا جاتا ہے۔ اَرضٌ قَفرٌ و اَرضٌ قِفَارٌ: بے آب و گیاہ چٹیل میدان، اور کہا جاتا ہے۔ نَزَلنَا بِبَنِی فُلَانٍ فَبِتنَا القَفرَ: یعنی ہم فلاں خاندان کے پاس اترے اور انہوں نے ہماری مہمانداری نہیں کی، و بَاتَ فُلَانٌ القَفرَ و الوَحشَ: یعنی فلاں کی مہمانداری نہیں کی گئی۔ القَفرُ: بیل جو کھیتی کرنے کیلئے ماں سے جدا کرلیا جائے۔

خُبزٌ قَفرٌ و قَفَارٌ: بغیر سالن کے روٹی کہا جاتا ہے۔ اَکَلَ خُبزَہُ قَفَارًا: اس نے بغیر سالن کے روٹی کھائی۔ القَفرُ (مص): بال۔ القَفِرُ: کم بال والا۔ (ح): بھیڑیا۔ القَفرَۃ ج قَفرَاتٌ: گھاس، پانی، آدمی سے خالی زمین۔ القَفِیرُ ج قُفرَانٌ: بغیر سالن کے روٹی، کہا جاتا ہے۔ اَرضٌ مِقفَارٌ: خالی زمین۔

٣- قَفَّرَ الترابَ و نحوَہُ: مٹی وغیرہ جمع کرنا۔ القَافُورُ و القَفُّورُ و القَعفُورَۃُ: کھجور کے شگوفہ کا غلاف۔ القَفِیرُ ج قُفرَانٌ: ٹوکری، شہد کا چھتہ (عامیۃ)۔

قفز: ١- قَفَزَ ـِ قَفزًا و قَفَزَانًا و قِفَازًا و قُفُوزًا: مرنا۔

٢- قَفَزَ ـِ قَفزًا و قَفَزَانًا و قِفَازًا و قُفُوزًا الغزالُ: ہرن کا اچھلنا، کودنا۔ قَفَّزَ ہُ: کو کدانا۔ تَقَافَزَ القومُ: باہم کودنا۔ القَافِزَۃُ ج قَوَافِزُ، القافز کا مونث، تیز رفتار گھوڑا۔ (ح): مینڈک۔ القَفَزَی: اچھل کود کہا جاتا ہے۔ عَدَتِ الخَیلُ القَفَزَی: یعنی گھوڑے کود کود کر دوڑے۔ القَفَّازُ: بہت کودنے والا۔ القُفَّیزَی: بچوں کا ایک کھیل کہ لکڑی گاڑ کر اس پر کودتے ہیں۔

٣- قَفَزَ ـِ قَفزًا الفرسُ: گھوڑے کی اگلی ٹانگوں

میں گھٹنے تک سفیدی ہونا۔ تَقَفَّزَ بالحناء: ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی سے نقش ونگار کرنا۔ القُفَّازُ ج قَفَافِيزُ: عورتوں کے ہاتھ پاؤں کا زیور، دستانہ، عوام کفوف کہتے ہیں۔ الاَقْفَزُ والمُقَفَّزُ من الخیل: اگلی ٹانگوں میں گھٹنوں تک سفید گھوڑا۔

۴۔ القَفِيزُ ج اَقْفِزَةٌ وقُفْزَانٌ: ایک پیمانہ کا نام۔ ۔ من الارض: ایک سو چوالیس گز۔

قفس: ۱۔ قَفَسَ ـِ قَفْسًا و قُفُوسًا الشيئَ: کو ناجائز طور پر زبردستی پکڑنا۔ فلانًا: کے بال پکڑ کر نیچے کھینچنا۔ تَقَفَّسَ الظبيُ: ہرن کا چھلانگ مارنا۔ تَقَافَسَ الرجلان بشعور هما: کود کر ایک دوسرے کے بال پکڑنا۔ القَافِسَةُ، القَافِسُ کا مونث کمینے لوگ۔

۲۔ قَفَسَ ـِ قَفْسًا و قُفُوسًا: مرنا۔

۳۔ قَفَسَ ـُ قُفَاسًا: تشنج جیسی جوڑوں کی بیماری والا ہونا ۔ قَفْسًا الظبيَ: ہرن کی اگلی پچھلی ٹانگوں کو باندھ دینا۔

۴۔ قَفِسَ ـَ قَفَسًا: کے بانسہ کے کنارے کا بڑا ہونا۔

۵۔ القَافِسَةُ: کمینے لوگ۔ قَفَاسِ، مبنی علی الکسر: کمینی لونڈی۔ الاَقْفَسُ: لونڈی کا بچہ، ہر وہ چیز جو لمبی اور جھکی ہوئی ہو۔ عَبْدٌ اَقْفَسُ: کمینہ غلام۔ القَفْسَاءُ (الاقفس: کا مونث) کمینی لونڈی، معدہ یا پیٹ۔

قفش: ۱۔ قَفَشَ ـِ قَفْشًا الطعامَ: کو بہت حرص سے کھانا۔ الناقةَ: اونٹنی کو تیز دوھنا۔ ۔ مافي الضرع: دودھ کو جلد ختم کر دینا۔ القَفْشُ (مص): نشاط۔

۲۔ قَفَشَ ـُ قَفْشًا هُ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔

۳۔ قَفَشَ ـِ قَفْشًا و قُفُوشًا: مرنا۔

۴۔ قَفَشَ ـُ قَفْشًا الشيئَ: کو لینا اور جمع کرنا۔ اِنْقَفَشَ واِقْتَفَشَ و اِقْفَنْشَشَ العنکبوتُ ونحوُهُ: مکڑی وغیرہ کا سمٹ کر بیٹھنا۔

۵۔ القَفْشُ: چھوٹا چرمی موزہ (فارسیہ) القَفَشُ: چور۔ (جمع)۔

قفص: ۱۔ قَفَصَ ـِ قَفْصًا الظبيَ: ہرن کی ٹانگیں باندھنا۔ ۔ الشيئَ: کو قریب قریب رکھنا۔ ۔ اليعسوبَ: شہد کی مکھیوں کے بادشاہ کو دھاگے سے باندھ کر چھتے میں رکھنا۔ قَفِصَ ـَ قَفَصًا: سکڑنا۔ سردی سے سن ہونا صفت قَفِصٌ۔ قَفَّصَ الظبيَ: ہرن کی ٹانگیں باندھنا۔ اَقْفَصَ الرجُلُ: پنجرے والا ہونا۔ تَقَفَّصَ: اکٹھا ہونا۔ تَقَافَصَ: مخلط ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ القَافِصَةُ ج قَوَافِصُ۔ القافص کا مونث۔ القُفْصُ والقَفَصُ: مخلط۔ القَفَصُ: مخلط ۔ ج اَقْفَاصٌ: پنجرا، غلہ وغیرہ رکھنے کا برتن۔ القُفَاصُ: ایک بیماری جو جانوروں کو لاحق ہوتی ہے جس پر ان کی ٹانگیں خشک ہو جاتی ہیں۔ ثَوْبٌ مُقَفَّصٌ (مفع): پنجرے کی طرح منقش کپڑا۔

۲۔ قَفَصَ ـِ قَفْصًا الرجُلَ: کو تکلیف دینا۔

۳۔ قَفِصَ ـَ قَفَصًا: ہلکا پھلکا ہونا۔ ۔ الفرسُ: پوری دوڑ سے نہ دوڑنا صفت قَفِصٌ ۔ القُفَاصُ (ح): پہاڑی بکرا۔

۴۔ القَافِصَةُ: کمینے لوگ

قفع: ۱۔ قَفَعَ ـَ قَفْعًا هُ بالمقفعة: کو چھڑی سے مارنا۔ ۔ هُ عن کذا: کو سے منع کرنا۔ اِنْقَفَعَ عنه: سے باز رہنا۔ القَفَّاعُ: اسم مبالغہ۔ المِقْفَعَةُ: ہاتھ یا انگلی پر مارنے کی چھڑی۔

۲۔ قَفِعَ ـَ قَفَعًا تِ الاذنُ: کان کے اطراف کا سکڑنا۔ صفت قَفْعَاءُ: اور ایسے کان والے کو اقفع کہتے ہیں۔ ۔ تِ الرجُلُ: کی انگلیوں کا قدم کی جانب مڑا ہونا۔ ۔ تِ الشاةُ: چھوٹی دم والی ہونا۔ قَفَّعَ الشيئَ: کو برتن میں رکھنا۔ البردُ اصابعه: سردی کا انگلیوں کو خشک اور سکیڑ دینا۔ تَقَفَّعَ تِ الاذنُ والرجُلُ والشاةُ: بمعنی قَفِعَتْ۔ ۔ الشيئُ: سکڑنا سمٹنا۔ اِنْقَفَعَ النباتُ: نباتات کا خشک اور سخت ہونا۔ القَفْعُ: واحد قَفْعَةٌ (اع): ایک جنگی آلہ جس کو حصار کے موقع پر استعمال کرتے تھے اور اس کے اندر داخل ہو کر قلعہ کی دیوار تک پہنچ کر اس میں سوراخ کرتے تھے۔ القَفْعُ (مص): تنگی، تھکن۔ القَفْعَةُ ج قِفْعَاءُ وقَفَعَاتٌ: نیچے سے کشادہ اور تنگ منہ کی ٹوکری۔ القُفَاعُ والقُفَّاعُ: ایک بیماری جو بکریوں کو لاحق ہوتی ہے جس سے ان کی ٹانگیں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ الاَقْفَعُ مونث قَفْعَاءُ ج قُفْعٌ: سکڑے ہوئے کان والا، مڑی ہوئی انگلیوں والا، ہمیشہ سر جھکائے رکھنے والا، چھوٹی دم والا۔ القَفْعَاءُ (ن): انگوٹھی کے مانند حلقے والی ایک بوٹی، جس کے دونوں کنارے ملے ہوئے نہیں ہوتے۔ شاةٌ قَفْعَاءُ: چھوٹی دم والی بکری۔ المُقَفَّعُ: ہمیشہ سر جھکائے رکھنے والا۔ ۔ رَجُلٌ مُقَفَّعُ اليدَيْنِ: سکڑے ہوئے ہاتھوں والا مرد عوام، مکوّع کہتے ہیں۔

۳۔ القَفْعَةُ: ٹڈی دل۔ القَفَّاعَةُ: ایک قسم کا پھندا جو کھجور کی شاخ سے بناتے ہیں اور اس سے پرندے کا شکار کرتے ہیں۔

قفل: ۱۔ قَفَلَ ـُ قَفْلًا و قُفُولًا: سفر سے لوٹنا۔ ۔ الامیرُ الجندَ: امیر کا فوج کو لوٹانا۔ اَقْفَلَ الجیشَ: فوج کا لوٹنا، واپس آنا ۔ القومَ: کو پیچھے سے دیکھتے رہنا۔ اقفلهم عن مبعثهم: کو لوٹانا۔ اِنْقَفَلَ الغزاةُ: غازیوں کا واپس ہونا۔ ۔ الرجُلُ: جس کام میں ہو اسے کر گزرنا۔ القَافِلُ ج قَافِلَةٌ و قُفَّالٌ: لوٹنے والا۔ القَافِلَةُ ج قَوَافِلُ: القافل کا مونث، سفر سے لوٹنے والے رفقاء یا سفر شروع کرنے والے، ان پر بھی تفاولا قافلہ کا اطلاق ہوتا ہے۔ القُفْلُ: خچروں کا گلہ (عامیہ)۔ القَفَلُ (مص): اسم جمع بمعنی قافلہ۔ القَفْلَةُ: گدی، سر کا پچھلا حصہ۔

۲۔ قَفَلَ ـُ قَفْلًا و قُفُولًا و تَقَفَّلَ في الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔

۳۔ قَفَلَ ـُ قَفْلًا و قُفُولًا الشيئَ: کا اندازہ کرنا۔

۴۔ قَفَلَ ـُ قَفْلًا الطعامَ: خوراک گرانی میں بیچنے کے لئے جمع کرنا۔ اَقْفَلَ القومَ علی الامر: کو پر جمع کرنا۔ القُفْلُ من الغزل: دھاگے کا بنڈل (عامیہ)۔

۵۔ قَفَلَ ـِ قُفُولًا الفرسُ: لاغر ہونا صفت قَافِلٌ ۔ قَفَلَ ـُ قُفُولًا و قَفِلَ ـَ قَفَلًا الجلدُ: کھال کا خشک ہونا۔ قَفَّلَ الجلدُ: کھال کا خشک ہونا اَقْفَلَ الجلدَ: کھال خشک کرنا۔ القَافِلُ (فا) ج قَافِلَةٌ و قُفَّالٌ: خشک کھال یا ہاتھ والا۔ خَيلٌ قَوَافِلُ: دبلے گھوڑے۔ القَفْلُ (مص) والقَفْلَةُ والقَفَلَةُ: سوکھا ہوا درخت۔ القَفِيلُ: خشک درخت، کوڑا۔ ۔ جِلْدٌ قَفِيلٌ: خشک کھال۔

۶۔ قَفَّلَ الابوابَ: دروازے بند کرنا۔ اَقْفَلَ الباب و علی الباب: دروازہ پر تالا لگانا۔ ۔

الباب: دروازہ بند کرنا۔ تقفّل وانقفل واقتفل الباب: دروازہ بند ہونا۔ استقفل الباب: دروازہ بند ہونا۔ ۔ الرجُل: بخل کرنا، کہا جاتا ہے۔ استقفلت یداہُ فھُو مُستقفِلٌ: یعنی وہ بخیل ہے۔ القُفل ج اقفال و اقفُل و قُفول: تالا۔ القُفلۃ: ہر سنی ہوئی چیز کو یاد کر لینے والا القفّال: اسم مبالغہ۔ القفیل: تنگ گھاٹی۔ رَجُلٌ مُقفَلُ الیدَین ومُتقفّلھما و مُقتفِلھُما: بخیل کنجوس آدمی جس کے ہاتھوں سے کسی کو کچھ خیر پہنچے ہی نہیں۔

۷۔ قفّل الشجرۃ: کی شاخیں کاٹ دینا۔ (عامیہ)
القیفال (ع ا): ہاتھ میں ایک رگ جس کی فصد لی جاتی ہے۔

۸۔ اقفل المال: ایک ہی مرتبہ میں سب مال دینا۔ القفلۃ: ایک ہی مرتبہ میں دینا کہا جاتا ہے۔ اعطاک القافقلۃ: اس نے تمہیں ایک ہزار ایک ہی مرتبہ میں دے دیا۔

۹۔ القُفلوطُ ـ الکرات الاندلسی دیکھیں۔

قفن: ۱۔ قفَنَ ـُ قَفنًا ہُ: کو گدی پر مارنا۔ لاٹھی یا کوڑے سے مارنا۔ ۔ الشاۃ: بکری کو گدی کی طرف سے ذبح کرنا صفت مفعولی قَفِینۃ ـ قُفُونًا: مرنا۔ قفّن راسَہُ: کا سر کاٹ دینا۔ اقفن و اقتفن الشاۃَ: کو گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔ القفنُ (مص): موت جنگ۔ القفنُ والقفنُّ: گدی۔ شاۃ قفین: ذبح کردہ بکری۔

۲۔ قفَنَ ـُ قفنًا الکلبُ: کتے کا منہ ڈالنا۔

۳۔ القفنّ: سخت بدزبان مرد۔ القفّان: امین، تولنے کا ایک پیمانہ۔ قفّان کلِّ شیئٍ: کے متعلق مکمل چھان پھٹک۔

قفو: ۱۔ قفا یقفُو قفوًا وقُفُوًّا الرجُلَ: کی گدی پر مارنا۔ ۔ اثرہ: کے نقش قدم کی پیروی کرنا۔ ۔ اللّٰہ اثرہٗ: کو مٹانا، محو کرنا۔ قفّی تقفیۃً فلانًا زیدًا و بزید: کو زید کے پیچھے بھیجنا۔ کہا جاتا ہے۔ قفّیتُ علی اثرِہ بفلانٍ: میں نے فلاں کو اس کے نقش قدم پر چلایا۔ ۔ علیہ: کو لیجانا۔ تقفّی الرجُلَ: کا پیچھا کرنا۔ الاکمۃ: ٹیلے پر چڑھنا۔ ۔ واستقفی فلانًا بالعصا: کے پیچھے سے آ کر اس کے گدی پر لاٹھی مارنا۔ اقتفی ہُ: کی پیروی کرنا۔ القافیۃ ج قوافٍ: گلے کا پچھلا حصہ، شعر کا آخری کلمہ یا آخری حرف ساکن با قبل متحرک، مثلاً اگر آپ کہیں کہ مَا اطوَلَ اللّیلَ علٰی مَن لم ینَم: تو اس میں لَم یَنَم: قافیہ ہوگا۔ ۔ من کل شیئ: ہر چیز کا آخری کہا جاتا ہے۔ اتیتُہٗ علٰی قافیۃِ الشّیئ: میں اس کے پاس فلاں چیز کے پیچھے آیا۔

القفا والقفاءُ ج اقفٍ واقفیۃٌ و اقفاءٌ وقُفِیٌّ وقِفِیٌّ و قفُونَ: گردن کا پچھلا حصہ، گدی (مذکر ہے کبھی مونث بھی استعمال ہو جاتا ہے) کہا جاتا ہے۔ لاافعلہُ قفا الدّھرِ: میں اس کو زمانہ بھر نہیں کروں گا۔ القُفیۃ: شکاری کا گڑھا جس میں وہ شکار کی گھات میں چھپتا ہے کہا جاتا ہے۔ ھُوَ قَفِیُّھُم و قَفِیّتُھُم: وہ ان کا قائم مقام ہے۔ یہ قفوتُ اثرہٗ: (تو نے اس کا پیچھا کیا) سے ماخوذ ہے، کہا جاتا ہے۔ لاافعلہٗ قَفِیّۃَ الدّھرِ: یعنی میں اس کو زمانہ بھر نہیں کروں گا۔ شاۃ قَفِیّۃٌ: سر کے پیچھے کی طرف سے ذبح کی ہوئی بکری۔ جھٹکا کی ہوئی بکری۔ التقفیۃ (مص) عند الشعراء: اشعار میں آخری حرف کا موافق ہونا۔ الکلام المُقفّٰی: وہ کلام جس میں قافیہ اور سجع ہو۔ المقفیٰ من الغنم: گردن کی طرف سے ذبح کی ہوئی بکری۔

۲۔ قفا ـُ قفوًا و قُفوًّا الرجُلَ: پر فجور کی صریحاً جھوٹی تہمت لگانا۔ تقافی الرجُلَ: پر جھوٹی تہمت لگانا۔ ۔ القوم: ایک دوسرے پر تہمت لگانا۔ القِفوۃ: تہمت، بری بات کی طرف نسبت کرنا، گناہ القِفیۃ: عیب۔ القفیُّ: متہم بھائی۔

۳۔ قفا ـُ قفوًا و قُفوًّا الرجُلَ بامرٍ: کو سے متعین کرنا، مخصوص کرنا۔ اقفی الرجل بامر: کو سے متعین کرنا، مخصوص کرنا۔ ۔ کذا علی کذا: کو پر فضیلت دینا۔ کو پر ترجیح دینا تقفّی الشیئَ: کو چننا۔ ۔ بفلانٍ: کے اکرام کرنے میں مبالغہ کرنا اقتفی الرجُلَ بامرٍ: کو سے متعین کرنا، مخصوص کرنا۔ ۔ الشیئَ: کو اختیار کرنا۔ بفلانٍ: کسی کے ساتھ اپنے آپ کو خاص کرنا۔ القفاوۃ: مہربانی، نوازش، مہمان کا اکرام، کھانا جس سے مہمان کی تواضع کی جائے، موروثی عزت، کہا جاتا ہے: بئسَ القفوۃ قفوتُک: یہ اس شخص کے لئے بولا جاتا ہے جس کا انتخاب اچھا نہ ہو، اور کہا جاتا ہے ھُوَ صفوتی و قفوتی: وہ میرا برگزیدہ ہے۔ القفیُّ: نہایت مہربان، معزز مہمان، وہ کھانا جس سے مہمان کا اکرام کیا جائے، بہترین بھائی القفیّۃ: فضیلت جو تمہیں غیر پر حاصل ہو، کھانا جو مہمان کے سامنے رکھا جائے۔ رَجُلٌ مُقفًّی و مُقفًّی بہٖ: چنا ہوا مرد، عزت کیا ہوا مرد۔

۴۔ قفّی تقفیۃً: آنا۔

۵۔ القفوۃ: غبار جو بارش کی ابتدا میں اٹھتا ہے۔ القَفیّۃ: گوشہ۔

قفی: قفِی ـَ قفیًا الرجُلَ: کی گدی پر مارنا، کو بے حیائی سے متہم کرنا۔ القَفیۃ: عیب۔

ققل: القاقلۃ او الھال (ن) الانجی: ایک پھل کا نام۔ القاقُلّی: ایک قسم کی نمکین گھاس جو اشنان کے مشابہ ہوتی ہے۔ Saltwort

ققم: القاقم والقاقوم (ح): ایک جانور جو نیولے کی شکل کا اور اس سے کچھ بڑا ہوتا ہے اس سے بو آتی ہے اس کی کھال سے عمدہ اور بیش قیمت پوستین بنائی جاتی ہے (یہ غیر عربی لفظ ہے)۔

قلّ: قلّ ـِ قِلًّا و قُلًّا و قِلّۃً: کم ہونا اور کبھی قلّ کے ساتھ مَا کافہ کا الحاق ہوتا ہے جیسے قلّمَا جئتنک: اس صورت میں فعل نہیں رہتا اور فاعل کا تقاضا نہیں ہوتا اور قلّما دو معنی کے لئے آتا ہے کبھی محض نفی کے لئے اور کبھی تھوڑی سی چیز ثابت کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ ۔ الرجُلُ: کم مال والا ہونا۔ الجسمُ: بدن کا دبلا اور چھوٹا سا ہونا، کہا جاتا ہے ھُوَ یقِلّ عَن کذا: یعنی وہ اس سے چھوٹا ہے۔ قلّلَ الشیئَ: کو کم کرنا۔ ۔ الشیئَ فی عینِ فلانٍ: کو کچھ کم تر دکھلانا۔ ۔ لہُ العطاءَ: کو تھوڑا دینا۔ اقلّ الشیئَ: کو کم کرنا۔ ۔ الرجُلُ: کم لانا، کم مال والا ہونا، محتاج ہونا۔ تقلّلَ الشیئَ: کو کم سمجھنا۔ تقالّ الشیئَ: کو کم گننا۔ استقلّ الشیئَ: کو گننا اور کم سمجھنا۔

القُلّ: چھوٹی دیوار۔ والقُلّ: کم ۔ من الشیئ: کم تر چیز، کہا جاتا ہے۔ رجُلٌ قُلٌّ: اکیلا آدمی۔ ھُوَ قُلُّ ابنُ قُلٍّ: وہ اور اس کا باپ غیر معروف آدمی ہے اور قُلُّ رجُلٍ او اقلُّ رجُلٍ یقُولُ ذالِک الّا زیدٌ: یعنی سوائے زید کے اس بات کو کوئی نہیں کہتا۔ القِلّۃ ج قِلَل: کمی۔ القُلی: پست قد

لڑکی۔ القَلِیلُ ج قَلِیلُونَ و اَقِلَّاءُ وقُلُلٌ و قُلُلُونَ مونث قَلِیلَةٌ ج قَلِیلَاتٌ وقَلَائِلُ :کم، لاغر، کہا جاتا ہے رَجُلٌ قَلِیلُ الخَیرِ :کم خیر مرد اور قَلِیلٌ من الرجال یقول ذالک :یعنی اس کو کوئی نہیں کہتا۔ اور مَا اَخَذْتُ مِنْهُ قَلِیلَةً وَلَا کَثِیرَةً: میں نے اس سے کچھ نہیں لیا، تائے تانیث صرف نفی کی صورت میں داخل ہوتی ہے۔ القُلُّ من الناس :متفرق لوگ۔ القَلَالُ و القُلَالُ ج قُلُلٌ :کم چیز۔ والاَقَلُّ :زیادہ کم ۔ و المُقِلُّ :فقیر جس کے پاس کچھ ہو۔ قَومٌ اَقِلَّةٌ :گھٹیا قسم کے لوگ۔

۲۔ قَلَّ ـِ قِلًّا و قُلًّا وقِلَّةً الشیئُ :بلند ہونا۔ قَلَّ قَلًّا الشیئَ :کو اٹھانا۔ ـ هُ عن الارض :کو سے بلند کرنا، اٹھانا۔ اَقَلَّ الشیئَ :کو بلند کرنا۔ لیجانا۔ ـ ه الرعدة :کو کپکپی لگنا۔ تَقَالَّ ت الشمسُ: آفتاب کا بلند ہونا ۔ اِستَقَلَّ الشیئَ :کو اٹھانا اور بلند کرنا۔ ـ الطائرُ فی طیرانه :پرندہ کا اڑان میں بلند ہونا۔ ـ القومُ :کوچ کرنا۔ ـ السحابُ :بادل کا بلند ہونا۔ ـ فلانٌ غضبًا :ناراضگی کی وجہ سے اٹھ جانا۔ ـ ته الرعدةُ :کو کپوانا ۔ ـ بالامر :کی طاقت رکھنا۔ ـ برأیه :رائے میں متفرد ہونا۔ ـ بکذا :میں اکیلا ہونا اور اس میں کسی کو شریک نہ کرنا۔ القُلُّ :کپکپی۔ القُلَّةُ ج قُلَلٌ و قِلَالٌ :ہر پہاڑ یا ہر چیز کا بالائی حصہ، بڑا مٹکا، چھوٹا کوزہ۔ قُلَّةُ السَّیفِ :تلوار کے قبضہ کی چاندی یا لوہے سے زیبائش۔ القِلَالُ :زمین سے انگور کی شاخوں کو اٹھانے والی تھونی۔ القِلَّةُ :مرض سے صحت یابی یا حصول دولت۔ القِلَّةُ ج قِلَلٌ :مرض سے صحت یا حصول دولت، کپکپی، کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ طَوِیلُ القِلَّةِ :یعنی لمبے قد کا مرد۔ قُلَالَةُ الجَبَلِ :پہاڑ کی چوٹی۔ الاِستِقلَالُ (مص): ملک کی آزادی و خودمختاری۔ المُستَقِلُّ (فا): کہا جاتا ہے هُوَ مُستَقِلٌّ بِنَفسِهِ :وہ خود مختار ہے اور بِلَادٌ مُستَقِلَّةٌ :اپنے معاملات میں خود مختار ملک۔ المُقَلَّلُ (مفع) من السیوف: تلوار جس کے قبضہ پر چاندی یا لوہا لگا ہوا ہو۔

۳۔ القُلَّةُ ج قُلَلٌ و قِلَالٌ :لوگوں کی جماعت۔ القِلِّیَّةُ :نصاری کے گرجا کے مشابہ عمارت کہا جاتا ہے۔ رَحَلُوا بِقَلِیَّتِهِم :وہ سب کوچ کر گئے اور اپنے پیچھے کچھ نہ چھوڑا اَکَلَ الضَّبَّ بِقَلِیَّتِهِ :یعنی وہ گوہ کو کھال اور ہڈی سمیت کھا گیا۔ اور اَخَذَهُ بِقَلِیَّتِهِ وَبِقَلِیلَتِهِ و بِاَقْلِیلَاهُ و بِقِلِّیلَاهُ :اس نے سب لے لیا۔

۴۔ قَلْقَلَ قَلْقَلَةً :آواز کرنا۔ قَلْقَلَ قَلْقَلَةً و قِلْقَالًا و قَلْقَالًا الحزنُ دَمْعَهُ :غم کا اس کے آنسو بہانا۔ ـ الشیئَ :کو حرکت دینا۔ ـ فی الارض: زمین میں چلنا۔ تَقَلْقَلَ :متحرک ہونا، ہلکا ہونا اور تیز چلنا ـ فی البلاد :آنا جانا۔ القَلْقَالُ: مسلسل سفر پر رہنے والا، ہمیشہ سفر پر رہنے والا۔ القُلْقُلُ :سفر میں ہلکا پھلکا۔ ـ والقُلَاقِلُ :سریع الحرکت مددگار۔ القُلْقُلُ والقُلْقُلَانُ (ن): انار کے مشابہ ایک درخت جسے مرچ کے برابر گول نرم اور سیاہ رنگ کے دانے لگتے ہیں ـ حُرُوفُ القَلْقَلَةِ :یہ پانچ حروف ہیں ب، ج، د، ط، ق۔

قلب: ۱۔ قَلَبَ ـِ قَلْبًا الشیئَ :کو الٹ پلٹ کر دینا، اوپر کا نیچے کر دینا۔ اندر کا باہر کر دینا۔ ـ القومَ :کو پھیر دینا، کہا جاتا ہے قَلَبَ المُعَلِّمُ الصِّبیَانَ: معلم نے بچوں کو ان کے گھر لوٹا دیا۔ ـ ت البسرةُ :کچی کھجور کا سرخ ہونا۔ ـ المجنونُ عینهُ :غضبناک ہونا۔ ـ الارضَ للزراعة :ہل کے ساتھ زمین کی اندرونی تہہ کو الٹ پلٹ کرنا کہا جاتا ہے۔ قلب الامر ظهرًا لبطنٍ :اس نے معاملہ کی آزمائش کی۔ قَلَبَ ـُ قَلْبًا هُ :کے دل پر مارنا۔ ـ النخلةَ :کا گودا نکالنا۔ ـ اللّٰهُ فلانًا الیه :اللہ کا کسی کو موت دینا۔ قَلِبَ ـَ قَلَبًا :الٹے ہونٹوں والا ہونا صفت اَقْلَبُ ـ ت الشفةُ: ہونٹ کا الٹا ہونا صفت قَلْبَاءُ۔ قُلِبَ البَعِیرُ: اونٹ کا دل کی بیماری والا ہونا۔ قَلَّبَ هُ :بمعنی قَلَبَهُ اور تشدید مبالغہ یا تکثیر کے لئے ہے کہا جاتا ہے۔ اَصْبَحَ یُقَلِّبُ کَفَّیهِ :وہ نادم ہونے لگا اور کہا جاتا ہے قَلَّبَ الاُمُورَ :اس نے امور کے انجام پر نظر ڈالی۔ اَقْلَبَ الشیئَ :کو الٹ دینا۔ ـ الخبزُ :روٹی الٹنے کے قابل ہونا۔ ـ العنبُ :انگور کے اوپر کا حصہ خشک ہونا۔ ـ القومُ :دل کی بیماری میں مبتلا اونٹوں کا مالک ہونا۔ ـ ه اللّٰه الیه :اللہ کا کسی کو مارنا۔ تقلّب: پلٹنا۔ ـ علی فراشه :کروٹیں لینا۔ ـ فی الامور :میں اپنی مرضی سے تصرف کرنا، کہا جاتا ہے۔ اَنَا اَتَقَلَّبُ فِی نِعَمَائِهِ :میں اس کی نعمتوں میں اپنی مرضی سے تصرف کرتا ہوں۔ اِنْقَلَبَ: الٹایا جانا، اوندھا ہونا، واپس ہونا۔ القَالِبُ (فا) ج قَوَالِبُ :جوتا بنانے کا فرمہ۔ سرخ رنگ کی کچی کھجور، کہا جاتا ہے شَاةٌ قَالِبُ لَونٍ :بال کے مخالف رنگ کی بکری۔ القَالَبُ ج قَوَالِبُ: سانچہ۔ القُلَابُ (طب): دل کی بیماری۔ القَلْبُ (مص) ج قُلُوبٌ (ع ا) :دل، عقل۔ ـ قَلْبُ الجَیشِ :فوج کا درمیانی حصہ۔ ـ قلبُ کل شیئٍ :گودا، خالص کہا جاتا ہے جِئتُكَ بِهٰذَا الاَمْرِ قَلْبًا :میں تمہارے پاس محض اسی کام کے لئے آیا اور کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ قَلْبٌ :یعنی خالص النسب۔ اور اس میں مذکر و مونث واحد جمع سب برابر ہیں اور کبھی کہا جاتا ہے۔ اِمْرَأَةٌ قَلْبَةٌ افعال القلوب :ظن اور اس کے امثال قَلْبٌ ج اَقْلَابٌ وقُلُوبٌ و قِلَبَةٌ من الشجر :درخت کے اندر کا نرم گودا۔ ـ قَلْبُ النخلة :کھجور کا گودا۔ القُلْبُ و القِلْبُ ج اَقْلَابٌ وقُلُوبٌ وقِلَبَةٌ من الشجر :درخت کے اندر کا نرم گودا۔ القُلْبَةُ :سرخی ـ (ط) :اُبالی ہوئی گندم (عامیہ)۔ القُلَابُ :وہ بیماری جس سے بیمار بستر پر تڑپے۔ القُلَّبُ :پلٹنے والا، بہت پلٹنے والا، کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ حُوَّلٌ قُلَّبٌ یا حُوَّلِیٌّ قُلَّبِیٌّ :یعنی حیلہ گر، معاملہ کے الٹ پلٹ کا ماہر۔ القَلُوبُ :بہت الٹنے پلٹنے والا۔ القَلِیبُ ج قُلُبٌ و قُلْبٌ و اَقْلِبَةٌ :کنواں، پرانا کنواں (مذکر اور کبھی مونث استعمال کیا جاتا ہے)۔ المِقْلَبُ :ہل۔ المَقْلُوبَةُ (مفع) :کان۔ المُنْقَلَبُ :لوٹنے کی جگہ۔ انقلاب کا اسم ظرف، کہا جاتا ہے کل امرِئٍ یَصِیرُ اِلَی مُنقَلَبِهِ: ہر شخص اپنے انجام کو پہنچ جاتا ہے۔

۲۔ قَلْبُ العَقرَبِ :منازل قمر میں سے ایک منزل کا نام۔ القُلْبُ :کنگن۔ ـ (ح) :سفید سانپ۔ ـ (ن): کاسر الحجر دیکھیں۔ القُلُوبُ و القِلَّابُ (ح) :بھیڑیا۔ والقَلُوبُ و القَلِیبُ (ح) :بھیڑیا۔ ـ (ـ) شیر۔

قلت: ۱۔ قَلِتَ ـَ قَلَتًا :ہلاک ہونا۔ اَقْلَتَ هُ :کو ہلاک کرنا۔ ـ هُ فَقَلِتَ :اس نے اسے فاسد کیا

پس وہ فاسد ہوگیا۔ ۔ ت المرأۃ و کلّ انثی: بے اولاد ہونا اور قلت اسم ہے۔ المقلات ج مقالیت: وہ عورت جس کا بچہ زندہ نہ رہے، وہ عورت جس کے ہاں صرف ایک بچہ ہو پھر وہ حاملہ نہ ہو۔ المقلتۃ: ہلاکت، خوف ناک جگہ۔

۲۔ القلت ج قلات: چٹان کا گڑھا، آنکھ وغیرہ کا گڑھا، عضو کے ہر گڑھے کو قلت کہتے ہیں، کہا جاتا ہے۔ طعنہ فی قلت خاصرتہ: اس نے اس کے کوکھ کے گڑھے میں نیزہ مارا، اور کہا جاتا ہے۔ طعنہ فی قلتی ترقوتیہ: اس نے اس کی دو ہنسلیوں کے بیچ کے گڑھے میں نیزہ مارا۔ رجل قلت وقلت: کم گوشت والا۔ القلتۃ: دونوں مونچھوں کے درمیان کا گڑھا۔ ۔ شاۃ قلتۃ: بکری جس کا دودھ میٹھا نہ ہو۔

قلح: ا۔ قلح َ قلحًا: زرد دانتوں والا ہونا۔ ۔ ت اسنانہ: کے دانتوں کا زرد ہونا صفت مذکر قلح و اقلح مونث قلحۃ و قلحاء ج قلح۔ قلّح ہ: دانتوں کو زردی سے صاف کرنا۔ تقلّح: میلے کپڑے والا ہونا۔ القلح (ح): بوڑھا گدھا۔ القلح میلا کپڑا۔ القلح والقلاح: زردی جو دانتوں پر آجاتی ہے، اونٹ کے دانتوں کے درمیان کا سبزہ۔ الاقلح (ح): گبریلا۔ رجل اقلح: تجربہ کیا ہوا مرد۔

۲۔ تقلّح البلاد: قحط کے زمانہ میں شہروں میں کمائی کرنا۔

۳۔ اقلحمّ الرجل: بہت بوڑھا ہونا۔ شیخ قلحامۃ: بہت بوڑھا۔ القلحمّ: بوڑھا، متکبر

۴۔ القلحون (ز) توت کی تازہ شاخ (عامیہ سریانیہ)

قلخ: قلخ ِ قلخًا و قلیخًا الشجرۃ: درخت اکھاڑنا۔ قلخ قلخًا و قلیخًا و قلاخًا البعیر: اونٹ کا بڑبڑانا۔ قلخ ہ بالسوط: کوڑا مارنا۔ ۔ النبت: نباتات کا سخت ہونا۔ القلخ (ن): کھوکھلا، نرکل یا بانس۔ (ح): بوڑھا گدھا۔ ۔ و القلاخ: بڑے سر والا۔

قلد ا۔ قلد ِ قلدًا الماء فی الحوض او الشراب فی البطن: پانی کو حوض میں یا مشروب کو پیٹ میں جمع کرنا۔ ۔ الزرع: کھیتی سیراب کرنا۔ ۔ ت الحمّی فلانًا: کو بخار ہر روز آنا۔ اقلد البحر علیھم: کو غرق کر دینا۔ تقالد القوم الماء: پانی پر باری باری آنا۔ اقتلد الماء: پانی کا چلو لینا۔ اقلوّد النعاس فلانًا: پر نیند کا غالب آنا۔ القلد ج اقلاد: پانی کا حصہ، بڑے پیالے کے مشابہ برتن، چوتھیا بخار کا دن، بخار کی باری کا دن، آبپاشی کا دن، آبیاری کا دن، آسمانی بارش، کہا جاتا ہے۔ سقتنا السماء قلدًا فی کل اسبوع: یعنی ہم پر ہر ہفتہ میں بارش ہوئی۔ القلود: بہت پانی والا کنواں۔ المقلد: برتن، توبرہ، ناپنے کا پیمانہ۔

۲۔ قلد ِ قلدًا الحبل: رسی بٹنا۔ ۔ الحدیدۃ: لوہے کو باریک کرنا اور کسی چیز پر موڑنا۔ ۔ الشیء: کو موڑنا۔ القلد (مص) ج اقلاد وقلود: بیچ دیا ہوا اور اینٹھا ہوا کنگن، (کہا جاتا ہے۔ سوار قلد: گوندھا ہوا کنگن) رسی کی لڑی جو لڑی سے لپٹی ہوئی ہو القلاد و الاقلید: انگوٹھی یا بالی کے گرد لپٹنے کے لئے پیتل یا تانبے کا تار۔ القلید والمقلود: بٹا ہوا۔ المقلد: ٹیڑھے سر کی چھڑی۔

۳۔ قلد ِ قلدًا الرجل السیف: کو تلوار کا پرتلہ لگانا، پہنانا قلّدہ السیف: تلوار کو قائل کرنا۔ کے گلے میں تلوار کا پرتلہ ڈالنا۔ ۔ ہ القلادۃ: کو ہار پہنانا۔ ۔ البعیر: اونٹ کی گردن میں کھینچنے کے لئے رسا ڈالنا۔ کہا جاتا ہے۔ قلد حبلہ: وہ آزاد چھوڑ دیا گیا۔ ۔ ہ العمل: کو کام سپرد کرنا۔ ۔ ہ الدین: کو قرض سونپ دینا۔ ۔ فلانًا القضاء فی بلد کذا: کو کا قاضی بنانا، کہا جاتا ہے قلّدہ فی کذا: اس نے اس کی فلاں بات میں بغیر کسی غور و فکر کے پیروی کی۔ تقلد السیف: گلے میں تلوار کا پرتلہ ڈالنا۔ ۔ الامر: کا ذمہ دار ہونا، کو برداشت کرنا۔ ۔ ت المرأۃ القلادۃ: عورت کا ہار پہننا۔ القلد: کہا جاتا ہے اعطیتہ قلد امری: میں نے اپنے معاملہ کو مکمل طور پر اس کے سپرد کر دیا۔ القلادۃ (ن) ایک پودے کا نام۔ القلادۃ ج قلائد و قلاد: ہار، مالا۔ (فلک) نجوم ستارے جن کو قوس بھی کہتے ہیں۔ قلائد الشعر: اشعار جو نفاست کی بناء پر یاد کئے جائیں اور محفوظ رکھے جائیں۔ الاقلید: خزانہ۔ الاقلید ج اقالید: کنجی، چابی (یونانیہ)۔

التقلید (مص) ج تقالید و تقلیدات: فرمان شاہی جو پیروی کے لئے حاکم کے نام جاری ہو، عقائد، عادات، علوم اور اعمال (جو آبا و اجداد، اساتذہ اور معاشرے سے منتقل ہوئے ہوں) التقالید عند النصاری: عیسائیوں کی سینہ بسینہ مذہبی باتیں۔ جو بائبل میں درج نہ ہوں المقلاد ج مقالید: خزانہ ۔ والمقلد ج مقالد: کنجی، کہا جاتا ہے۔ ضاقت مقالدہ او مقالیدہ: اس کے اوپر اس کے معاملات تنگ ہوگئے۔ القی الیہ مقالید الامور: اس نے اپنے امور اسے سونپ دیئے۔ المقلّد (مفع): سردار قوم، آگے بڑھنے والا گھوڑا، ہار پہننے کی جگہ، کندھوں پر پرتلہ ڈالنے کی جگہ۔ مقلّدات الشعر: اشعار جو نفاست کی بناء پر یاد کئے جائیں اور محفوظ رکھے جائیں۔ القلد ج اقلاد: جماعت۔ القلدۃ: گھی کا تلچھٹ، کھجور۔ القلدۃ: دونوں مونچھوں کے درمیان گڑھا۔

قلز: قلز ُ قلزًا الرجل: پینا، چست ہونا، کودنا، لنگڑانا۔ ۔ ہ الماء: کو پانی گھونٹ گھونٹ پلانا۔ تقلز الوعل: پہاڑی بکری کا دوڑنا، چست ہونا۔ اقتلز الکأس: کو گھونٹ گھونٹ پینا۔ القلز من الرجال: ہلکا پھلکا کمزور مرد۔ القلز مونث قلزۃ و القلّز مونث قلّزۃ: مضبوط مرد۔

۲۔ قلز ِ قلزًا ہ: کو مارنا۔ ۔ الارض بعصاہ: زمین کو لاٹھی سے کریدنا۔ ۔ بسھمہ او بقیئہ: تیر پھینکنا۔ یا الٹی کرنا۔ و قلّز و اقلز الجراد: انڈے دینے کے لئے دم کو زمین پر مارنا (ٹڈی کا)

۳۔ القلز و القلّز مونث قلزۃ و قلّزۃ: سخت تانبا کہ جس کو لوہا کاٹ نہ سکے۔

۴۔ قلزم الشیء: کو نگلنا۔ تقلزم الشیء: کو نگلنا۔ ۔ الرجل: کنجوسی کی وجہ سے مرنا۔ القلزم: کمینہ۔ القلزم مصر اور مکہ کے درمیان ایک تاریخی شہر کا نام ہے اور اس کے نام پر بحر قلزم ہے۔ القلزمۃ (مص) کمینہ پن، شوربہ

قلس ا۔ قلس ِ قلسًا و قلسانًا الرجل: کھانے یا پانی کا پیٹ سے کے منہ تک آنا (منہ بھر کر یا کم، جب بہت زیادہ ہو جائے تو الٹی کہلاتا

ہے)۔ بہت شراب پینا۔ ۔ ت نفسُهُ: کا جی متلانا ۔ ت الكاسُ بالشراب: پیالہ کا چھلک پڑنا۔ ۔ الاناءُ: چھلک پڑنا۔ ۔ البحرُ بالماء الطعنةُ بالدم: سمندر کا کناروں سے باہر آنا، چھرے کے گھاؤ سے خون باہر نکلنا۔ ۔ ت النحلُ العَسَلَ: شہد کی مکھی کا شہد نکالنا۔ ۔ ت السحابةُ الندی: تھوڑا برسنا۔ القالِسُ: وہ شخص کہ بدہضمی کی وجہ سے جس کے منہ تک کھانا پانی باہر آجائے۔ القَلَسُ: بدہضمی کی وجہ سے کھانا پانی جو منہ تک آئے قئی۔ قَلْسُ البحر: بادل۔ القَلَّاسُ: اسم مبالغہ۔ بَحْرٌ قَلَّاسٌ: زیادہ جھاگ پھینکنے والا سمندر۔ القَلِيسُ (ح) شہد، شہد کی مکھی۔

۲۔ قَلَسَ ـِ قَلْسًا و قَلَسَانًا الرجُلُ: گانے میں ناچنا، عمدہ گانا۔ قَلَّسَ: دف بجانا اور گانا۔ ۔ القومَ: گا بجا کر اور کھیل کود سے بادشاہوں کا استقبال کرنا۔

۳۔ قَلَّسَ: سجدہ کرنا۔ ۔ لہ: سے سینے پر ہاتھ رکھ کر عجز و انکساری ظاہر کرنا۔

۴۔ قَلَّسَ الرجُلَ: کو ٹوپی پہنانا۔ تَقَلَّسَ: ٹوپی پہننا۔ القَلَّاسُ: ٹوپی بنانے والا۔

۵۔ القَلْسُ ج قُلُوسٌ و اَقْلَاسٌ: کشتی و جہاز کی موٹی رسی (یونانیہ)۔

۶۔ قَلْسَى الرجُلَ: کو ٹوپی پہنانا۔ تَقَلْسَى قَلْسَى تَقَلْسِيًا: ٹوپی پہننا۔

۷۔ الأَنْقَلِيس و الإِنْقَلِيس (ح): ایک قسم کی نہری اور سمندری مچھلی جو سانپ کے مانند ہوتی ہے، بام مچھلی (یونانیہ)۔

قلش: القَلَاش: چھوٹا، سکڑا ہوا۔ القَلَاشَةُ: کوتاہی، چھوٹا پن۔ القَلَّاش و الاَقْلَش: حیلہ گر (فارسیہ)۔

قلص: قَلَصَ ـِ قُلُوصًا الرجُلُ: کودنا۔ ۔ القومُ: اکٹھا ہو کر چلنا۔ ۔ الماءُ: پانی کا ختم ہونا۔ ۔ الغلامُ: جوان ہونا۔ ۔ ت النَّهْوُ: اوپر تک چڑھنا۔ ۔ ت نفسُهُ: کا جی متلانا۔ ۔ القومُ عن الدار: سے ہلکے پھلکے اور اکٹھے ہو کر چلنے کا وقت آنا۔ ۔ الظلُّ عن کذا: سے سایہ کا سمٹ آنا صفت قالِص ۔ الثوبُ بعد الغسل: دھونے کے بعد کپڑے کا سکڑنا۔ ۔ ت الشفةُ: ہونٹ کا اوپر کو سکڑنا۔ قَلِصَ ـَ قَلَصًا ت نفسُهُ: کا جی متلانا۔ قَلَّصَ ت الناقةُ براكبها: اونٹنی کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا، دوڑے جانا۔ ۔ القومُ: اونٹنیوں پر سوار ہونا۔ ۔ ت الدرعُ: زرہ کا چست ہونا۔ ۔ قميصَه فَقَلَّصَ هُوَ: کو سمیٹنا، کا سمٹنا۔ اَقْلَصَ ت الناقةُ: کا دودھ خشک ہو جانا ۔ البعيرُ: کے کوہان کا کچھ حصہ ظاہر ہونا۔ ت الناقةُ: گرمیوں میں موٹی ہونا

تَقَلَّصَ: اکٹھا ہونا، سکڑنا، قریب ہونا۔ ۔ فی علم الطبيعيّات: سکڑنا۔ القَلْصَةُ ج قَلَصٌ و قَلَصَاتٌ: پانی جو کنویں میں بکثرت ہو کر ختم ہو جائے، کہا جاتا ہے۔ مَاوَجَدتُ فِي البِئرِ اِلَّا قَلْصَةً مِّنَ الماءِ: کنویں میں میں نے صرف تھوڑا سا پانی پایا۔ القَلَّاصُ: اونٹنی کو دوہنے والا۔ ۔ من المياه: ختم ہونے والا پانی۔ القَلُوصُ: جوان لڑکی۔ (ح): جہازی پرندہ کا چوزہ، جاری نہر جس میں گندگی وغیرہ بہہ کر جاتی ہو ۔ من الابل ج قلائِص و قِلاص و قُلُص و قُلْصَان: لمبی ٹانگوں والی اونٹنی، جوان یا چلتی ہوئی اونٹنی، وہ اونٹنی جس پر پہلی مرتبہ سواری کی جائے

القَلِيصُ: بہت زیادہ۔ ۔ من المياه: ختم ہونے والا پانی۔ المِقْلاصُ: اونٹنی کو دوہنے والا۔ ۔ من النوق: گرمی کے زمانے میں موٹی ہونے والی اونٹنی۔ فَرَسٌ مُقَلِّصٌ: لمبی ٹانگوں والا گھوڑا۔

قلط: قَلَطَ ـُ قَلْطًا هُ عند العامة: سے میل کچیل دور کرنا (سریانیہ)۔ القَلْط عند العامة: کوڑا کرکٹ بہا لیجانا۔ القَلَطِيُّ و القِيلِيطُ: مرد خبیث، سرکش۔ ۔ و القَلَاط: بہت پست قد، آدمی ہو یا بلی یا کتا۔ القَلِيطُ عند العامة: گندگی یا میل کچیل کا ڈھیر (سریانیہ)۔ القَلِيطُ: خصیہ میں سوجن۔ القَلِيطَةُ: روئی کی ایک قسم (عامیہ سریانیہ)۔ القَيْلُطُ و القَيْلَط: خصیہ میں سوجن والا۔

قلع: ۱۔ قَلَعَ ـَ قَلْعًا الشيئَ: کو جڑ سے اکھیڑنا، کو اس کی جگہ سے پھیر دینا۔ ۔ الوالي فلانًا: کو معزول کرنا۔ قَلِعَ ـَ قَلَعًا و قَلْعَةً الراكبُ: سوار کا زین پر جم کر نہ بیٹھنا۔ ۔ المصارعُ: کشتی کرنے کے وقت کے قدم ثابت نہ رہنا۔ قُلِعَ قَلْعًا الرجُلُ: حملہ میں ثابت نہ رہنا یا زین پر جم کر نہ بیٹھنا۔ قَلَّعَ الشيئَ: کو جڑ سے اکھیڑنا۔ قَالَعَا مُقَالَعَةً: ایک دوسرے کو اکھیڑنا۔ اَقْلَعَ الاميرُ: قلعہ بنانا۔ ۔ الشيئُ: روشن ہونا ۔ اصحابُ السفينة: روانہ ہونا۔ الملاّحُ السفينةَ: بادبان اٹھانا۔ ۔ عن کذا: سے باز رہنا اور اسے چھوڑنا۔ ۔ ت الحمّى عن فلان: سے بخار کا اتر جانا کہا جاتا ہے یاسماء اقلعی: یعنی اے آسمان بارش سے رک جا۔

تَقَلَّعَ: جڑ سے اکھڑنا۔ ۔ فی مشيه: آگے کو جھکتے ہوئے چلنا۔ اِقْتَلَعَ: جڑ سے اکھڑنا۔ ۔ الشيئَ: کو جڑ سے اکھیڑنا، چھین لینا۔ اِنْقَلَعَ: جڑ سے اکھڑنا۔ القُلْعُ: چلنے میں قوی مرد۔ القَلْعُ ج اَقْلُع و قُلُوع: بسولی، چرواہے کا تھیلہ۔ قَلْعُ الحُمّى: بخار کا اترنے کا دن، کہا جاتا ہے۔ تَرَكتُهُ فِي قَلْعٍ مِنْ حُمَّاهُ: میں نے اس کو بخار کی اتری ہوئی حالت میں چھوڑا۔ القِلْعُ: وہ شخص جو گھوڑے پر اچھی طرح نہ بیٹھ سکے، بادبان، بخار اترنے کا دن، کہا جاتا ہے۔ تركتُهُ فِي قِلعٍ مِنْ حُمَّاهُ: میں نے اسے بخار اتری ہوئی حالت میں چھوڑا۔ القَلَعُ: کھرنڈ جو کھجلی والے کے جسم پر ہو۔ پتھر جو چٹان کے نیچے ہو۔ ۔ من الحمّى: بخار اترنے کا دن، کہا جاتا ہے۔ تركتُهُ فِي قَلَعٍ مِنْ حُمَّاهُ: میں نے اسے بخار اتری ہوئی حالت میں چھوڑا۔ القَلِعُ: کھرنڈ والا، جو حملہ یا زین پر قائم نہ رہ سکے۔ ۔ شَيْخٌ قَلِعٌ: کھڑے ہونے کی حالت میں آگے کو جھکنے والا بڈھا۔ القَلْعَةُ: کھرنڈ والا، کمزور جو کشتی میں جلد مغلوب ہو جائے، ہمیشہ نہ رہنے والا مال، مانگا ہوا مال، جو درخت سے اکھیڑا جائے، کہا جاتا ہے۔ هُوَ عَلَى قُلْعَةٍ: وہ سفر پر ہے اور کہا جاتا ہے۔ مَنْزِلُنَا مَنْزِلُ قُلْعَةٍ و قَلْعَةٍ: یعنی ہم اس مکان کے مالک نہیں۔ وهٰذا المَنزِلُ مَنْزِلُ قُلْعَةٍ: یعنی یہ ایسا مکان ہے کہ جب کوئی صاحب عزت آدمی آجاتا ہے تو بیٹھنے والا اٹھا دیا جاتا ہے یا بار بار اٹھنا پڑتا ہے

القَلْعَةُ ج قِلَاعٌ ۔ قُلُوعٌ: قلعہ، کھجور کا چھوٹا پودا جو کھجور کی جڑ سے اکھیڑا جائے، چرواہے کا توشہ دان ۔ الطائرة ( ): بڑا جنگی ہوائی جہاز۔ القَلْعَةُ ج قِلَعٌ: قَلَعٌ کا اسم نوع، لمبا پھاڑا ہوا ٹکڑا۔ القَلْعَةُ ج قِلَاع و قَلَع: چٹان جو پہاڑ

سے جدا ہوگئی ہو اور اس پر چڑھنا دشوار ہو۔ ج قَلَعٌ: بڑا ٹیلہ، قلعہ، بادل کا پہاڑ جیسا ٹکڑا۔ القَلَعَةُ: کھرنڈ والا، جگہ جس میں اس کا مالک نہ رہ سکے کہا جاتا ہے۔ مَجَالِسُ قُلْعَةٌ: ایسی نشستیں جن پر بیٹھنے والوں کو اپنے سے باعزت فرد کے آنے کی وجہ سے بار بار اٹھنا پڑے، کہا جاتا ہے مَنْزِلُنَا مَنْزِلُ قُلْعَةٍ: یعنی ہم اس کے مالک نہیں۔ القُلَاعُ: مٹی جو خشک ہو جائے اور اس کے نیچے سانپ کی چھتری ہو، واحد قُلَاعَةٌ: خشک ہونے کے بعد پھٹی ہوئی مٹی، پھنسیاں جو منہ یا زبان پر ہوں قُلَاعُ الأُذُنِ: کان کی جڑ میں شگاف کہ جس سے پیپ وغیرہ نکلے۔ القُلَاعَةُ: پتھر یا ڈھیلا جو پھینکنے کے لئے زمین سے اکھیڑا جائے، کہا جاتا ہے رُمِیَ بِقُلَاعَةٍ: یعنی اُسے لاجواب کردیا گیا۔ القِلَاعَةُ: کشتی و جہاز کا بادبان۔ القَلَّاعُ: وہ شخص جو حملہ یا زمین پر قائم نہ رہ سکے، سپاہی، کفن چور، سپہ سالار، بڑا جھوٹا، داڑھ اکھیڑنے والا، بادشاہوں کے پاس چغلی کھانے والا۔ القَلُوعُ ج قُلُعٌ (ح): بڑی اونٹنی، کمان جو کھینچنے میں الٹ جائے۔ إِقْلَاعُ الحُمّٰی و مَقْلَعُهَا: بخار کا اترنا۔ المَقْلَعُ ج مَقَالِعُ: پتھر اکھاڑنے کی جگہ۔ المِقْلَاعُ ج مَقَالِيعُ: پتھر پھینکنے کا آلہ، گوپھن۔

۲۔ قَلِعَ ـَ قَلَعًا و قَلَعَةً الرجُلُ: کند ذہن ہونے کی وجہ سے کلام کو نہ سمجھنا۔ القَلِعُ: کند ذہن جو کلام کو نہ سمجھے۔

۳۔ القَلَعُ: عمدہ سیسہ کی کان، رَصَاصٌ قَلَعِيٌّ و قَلْعِيٌّ: عمدہ کان کا سیسہ۔ القِلْعُ: مزدوروں کے پہننے کی صدری۔ القَلَعُ: خون۔

۴۔ تَقَلَّعَ فی مشیه: اس طرح چلنا جیسے کیچڑ سے نکلنے کی کوشش کر رہا ہو۔

۵۔ اِقْلَعَدَّ الشعرُ: بال گھنگھریالے اور سخت ہونا۔ فلانٌ: خودسری کے ساتھ جانا۔

۶۔ قَلْعَطَ هُ فَتَقَلْعَطَ (عند العامة): کو بہت میلا کچیلا کرنا جس پر اس کا بہت میلا کچیلا ہونا (سریانیہ)۔ القَلْعَطَة عند العامة: میلا کرنا (سریانیہ)۔ المُقَلْعَطُ عند العامة: میلا، کنجوس (سریانیہ)۔

۷۔ اِقْلَعَطَ الشعرُ: بال گھنگھریالے اور سخت ہونا۔ القَلْعَطَةُ: بالوں کا سخت گھنگھریالے ہونا۔ المُقْلَعِطُ (فا): چھوٹے اور سخت گھنگھریالے بالوں والا سر۔

۸۔ المُقْلَعِطُّ: خوف زدہ بھاگنے والا۔

۹۔ اِقْلَعَفَّ الشيءُ: سمٹنا۔ ت انامِلُ فُلَان: کی انگلیوں کا سردی یا بڑھاپے کی وجہ سے جھری دار ہونا۔

قلف: ۱۔ قَلَفَ ـِ قَلْفًا الشجرةَ: درخت سے چھال اتارنا۔ الظُفرَ: کو جڑ سے اکھاڑ لینا۔ قَلَفَ قَلْفًا و قَلْفَةً ـ الدَّنَّ: مٹکے کے سرے پر کی مٹی چھڑانا۔ قَلَفَ ـُ قَلْفًا القُلْفَةَ: کو کاٹنا۔ قَلِفَ ـَ قَلَفًا الصبيُّ: بے ختنہ ہونا یا اس کے عضو تناسل کی کھال کا بڑا ہونا صفت: أَقْلَفُ۔ قَلَّفَ الجزورَ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ تَقَلَّفَ القشرُ عن الشجرة: درخت سے چھال کا اترنا۔ اِقْتَلَفَ الظفرَ: کو جڑ سے کاٹ لینا۔ اکھیڑنا۔ القِلْفُ: واحد قِلْفَةٌ: درخت کی چھال۔ القِلْفَةُ: ناخن جڑ سے اکھڑا ہوا۔ القُلْفَةُ والقَلَفَةُ ج قُلَفٌ: عضو تناسل کی کھال۔ القُلَافَةُ: درخت وغیرہ کی چھال۔ القَلِيفُ: مٹکا جس کے سرے سے مٹی چھڑا دی گئی ہو۔ واحد قَلِيفَةٌ: دریائی کھجور جس کا چھلکا اتر گیا ہو۔ خشک میوہ ـ ج قُلُفٌ والقَلِيفَةُ ج قَلَائِفُ و المَقْلُوفَةُ ج مَقْلُوفَاتٌ: بڑا ٹوکرہ۔ الأَقْلَفُ مونث قَلْفَاءُ ج قُلْفٌ: بے ختنہ، عضو تناسل کی بڑی کھال والا، کہا جاتا ہے۔ هُوَ أَقْلَفُ القَلْبِ: وہ اچھی باتوں کو قبول نہیں کرتا اور کہا جاتا ہے۔ عَامٌ أَقْلَفُ: سرسبز سال اور عَيْشٌ أَقْلَفُ: خوش حال زندگی۔ التَقْلِيفُ: کھجور سے گٹھلی جدا کرنا اور برتن میں ذخیرہ کرنا۔ المَقْلُوفُ: مٹکا جس کے سرے سے مٹی چھڑائی گئی ہو۔

۲۔ قَلَفَ ـِ قَلْفًا الشيءَ: کو پلٹنا۔

۳۔ قَلَفَ ـِ قَلْفًا و قِلَافَةً و قَلَّفَ السفينةَ: کشتی کے تختوں کو کھجور کے درخت کی چھال سے جوڑنا اور ان کے درمیان تارکول ڈالنا اسم القِلَافة ہے۔

۴۔ اِنْقَلَفَ ت السرّةُ: ناف کا موٹائی کی وجہ سے سلوٹ والی ہونا۔ القَلَفُ واحد قَلَفَة: سخت جگہ۔ القَلْفَةُ من الشفاة: ہونٹ جس میں موٹائی ہو۔

۵۔ قَلْفَحَ الطعامَ: سب کھانا کھا لینا۔

۶۔ تَقَلْفَعَ عنه الشيءُ: سے کا چھل جانا۔ القِلْفِعُ والقُلْفُعُ: خشک کیچڑ کا پھٹا ہوا ٹکڑا، لوہے کے ذرات جو ڈھالتے وقت گریں۔ القِلْفِعَة: سانپ کی چھتری، زمین کی مٹی جو سانپ کی چھتری کے اگنے سے ہٹ جائے، اونٹ کی کھال پر چھال کی مانند داغ۔

قلق: ۱۔ قَلِقَ ـَ قَلْقًا الشيءَ: کو حرکت دینا۔ قَلِقَ ـَ قَلَقًا: مضطرب ہونا، بے قرار ہونا صفت مذکر قَلِقٌ و مِقْلَاقٌ: صفت مونث قَلِقَةٌ و مِقْلَاقٌ۔ أَقْلَقَ هُ: کو بے قرار کرنا۔ الشيءَ من مكانه: کو اس کی جگہ سے حرکت دینا۔ ـ القومُ السيوفَ في الغمد: آسانی کیلئے تلواروں کو میان ہی میں حرکت دینا۔

۲۔ القَلْقَاسُ (ن): اروی (یونانیہ) ـ الرومی والكنكر: آلو کی شکل کی سبزی کچالو۔

قلم: ۱۔ قَلَمَ ـِ قَلْمًا وقَلَّمَ الشيءَ: کو کاٹنا۔ قَلَّمَ الشيءَ: کو تھوڑا تھوڑا کاٹنا۔ الظفرَ: ناخن تراشنا۔ القَلَمُ ج أَقْلَامٌ و قِلَامٌ: قلم، قلم کا اطلاق بن جانے کے بعد ہوتا ہے بننے سے پہلے اسے قصبہ یا یراعۃ کہتے ہیں: تیر جو جواریوں کے درمیان گھمایا جاتا ہے۔ القُلَامَةُ: تراشہ۔ قُلَامَةُ الظفر: ناخن کا تراشہ۔ الإِقْلِيمُ ج أَقَالِيمُ: ملک، صوبہ، ربع مسکون کا ساتواں حصہ۔ الإِقْلِيمِيَّةُ: اقلیمیہ علاقائیت، علاقائی خود مختاری، علاقہ پرستی۔ الإِقْلِيمِيُّ: مذہب اقلیمیہ کا پیرو، علاقائی خود مختاری کا مطالبہ کرنے والا، علاقہ پرست۔ التَقْلِيمُ: اور بقول بعض التشحيل (ز): درخت کی قطع و برید کرنا، درخت چھانٹنا۔ المِقْلَامُ: قینچی۔ المِقْلَمَةُ ج مَقَالِمُ: قلمدان۔ مَقَالِمُ الرُّمْحِ: نیزے کی گرہیں کہا جاتا ہے فُلَانٌ مَقْلُومُ الظُفُرِ و مُقَلَّمُ الظفرِ: یعنی فلاں ضعیف و ذلیل ہے۔

۲۔ القَالِمُ ج قَلَمَةٌ: جس کی بیوی نہ ہو۔ کنوارا۔ المُقَلَّمَةُ: بیوہ عورت، کہا جاتا ہے سَارَتْ أَلْفٌ مُقَلَّمَةٌ: یعنی ایک ہزار فوجیوں کی ہتھیار بند فوج روانہ ہوئی۔

۳۔ قَلْمَعَ رأسَهُ: کے سر پر مار کر اسے جدا کرنا۔

الشیئَ: کو جڑ سے اکھیڑنا۔ القَلْمَعَةُ (مص): کمینے لوگ۔

قلن :ا۔ قَلْنَسَ ہٗ: کو ٹوپی پہنانا۔ ــ الشیئَ: کو چھپانا۔ تَقَلْنَسَ: ٹوپی پہننا۔ القَلَنْسُوَةُ والقُلَنْسِيَةُ ج قَلَانِسُ وقَلَانِيْسُ وقَلَاسٍ و کَلَاسِيٌّ اور تصغیر قُلَيْنِسَةٌ و قُلَيْسِيَةٌ ٹوپی، (مختلف شکل کی) پادری جس ٹوپی کو استعمال کرتا ہے اس کو عوام قلّوسۃ کہتے ہیں (لاطینیہ)۔

۲۔ قَلْنَسَ الرجُلُ: سینہ پر ہاتھ رکھ کر فروتن کی طرح کھڑا ہونا۔

قلو :ا۔ قَلَاَ ـُ قَلًا و قَلَاءً الرجُلَ: سے بغض رکھنا۔ تَقَلّٰى اليه: سے نفرت کرنا، بغض رکھنا۔ تَقَالَى الرجُلَان: ایک دوسرے سے بغض رکھنا، کہا جاتا ہے۔ بَيْنَهُمْ تَقَالٍ: ان کے درمیان باہمی بغض ہے۔

۲۔ قَلَاَ ـُ قَلْوًا اللحمَ وغيرَهٗ: گوشت وغیرہ کڑاہی میں بھوننا صفت فاعلی قَلَّاءٌ: اور صفت مفعولی مَقْلُوٌّ ـ تَقَلّٰى علىٰ فراشه: بستر پر تلملانا۔ اِقْلَوْلَى اِقْلِيْلَاءً: بے آرام ہونا، جگہ سے علیحدہ ہونا سکڑنا، کوچ کرنا، پریشان ہونا۔

۳۔ قَلَاَ ـُ قَلْوًا الابلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔ ــ القُلَةَ وبالقُلَةِ: کو پھینکنا۔ القُلَةُ ج قُلَاتٌ وقِلُوْنٌ و قُلُوْنٌ، والمِقْلٰى والمِقْلَاءُ: گلی ڈنڈا۔ القِلْوُ ہلکا پھلکا، جوان ہلکا گدھا۔ القِلْوَةُ: جانور جو اپنے سوار کو لے کر سب سے آگے بڑھ جائے۔

۴۔ اِقْلَوْلَى اِقْلِيْلَاءً الطائرُ: پرندے کا اڑنے میں بلند ہونا۔ درخت کے اوپر کے حصہ پر اترنا۔ ــ ہٗ: کی پیٹھ پر سوار ہونا۔ ــ فی الجبل پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر جھانکنا۔ القَلَوْلَى بلند پرواز پرندہ۔

۵۔ القُلَةُ ہرن کے پھنسانے کے لئے ایک قسم کا پھندا۔ القِلْوُ ترشہ، القلی۔

قلی ا۔ قَلَى يَقْلِي قَلْيًا اللحمَ وغيرَهٗ گوشت وغیرہ بھوننا صفت قَلَّاءٌ بھوننے والا مَقْلِيٌّ بھونا ہوا (گوشت)۔ القَلَّاءُ کڑاہی بنانے والا۔ کڑاہی میں گوشت بھوننے والا۔ القَلَّاءَةُ وہ جگہ جہاں گوشت کڑاہیاں تیار ہوتی ہیں۔ القَلِيَّةُ ج قَلَايَا (ط) جو بھونا جائے، شوربا جو اونٹ کے گوشت سے تیار کیا جائے۔ المِقْلٰى والمِقْلَاةُ ج مَقَالٍ: کڑاہی، فرائی پان۔ المَقْلَاةُ وہ مقام جہاں کڑاہی بنائی جائے۔ المَقْلِيُّ: جو بھونا جائے۔

۲۔ قَلٰى يَقْلِي قَلْيًا فلانًا: کے سر پر مارنا۔ القُلّٰى واحد مونث قُلَّةٌ: پہاڑوں کی چوٹیاں، مردوں کی کھوپڑیاں۔

۳۔ القِلْيُ والقِلْيُ: کڑوے پودے سے بنی ہوئی چیز۔ القِلّيَّةُ: راہب کی کوٹھڑی (یونانیہ) القِلَايَةُ: پادری کی رہائش گاہ (یونانیہ)

۴۔ قَلَى يَقْلِي وقَلِيَ يَقْلٰى قِلًى و قَلَاءً و مَقْلِيَةً الرجُلَ: سے بغض رکھنا، صفت فاعلی قَالٍ صفت مفعولی مَقْلِيٌّ۔

قمم :ا۔ قَمَّ ـُ قَمًّا البيتَ: گھر میں جھاڑو دینا صفت ـ قَامٌّ و قَمَّامٌ ـ شاربَهٗ: مونچھ جڑ سے مونڈنا ـ ماعلى المائدة: دسترخوان پر رکھا ہوا کھانا کھانا۔ تَقَمَّمَ ما على المائدة: دستر خوان پر پڑا سب کچھ کھالینا۔ اِقْتَمَّ ما على المائدة: دسترخوان پر رکھا کھانا سارا کھالینا۔ القُمَّةُ: کوڑا گھر، شیر کا لقمہ۔ القُمَامَةُ ج قُمَامٌ: جھاڑو۔ القَمِيمُ: ستو۔ المِقَمُّ و المِقْتَمُّ: دستر خوان پر پڑا سب کچھ کھا جانے والا۔ المِقَمَّةُ ج مَقَامٌ جھاڑو۔ والمَقَمَّةُ: پھٹے ہوئے کھر والے جانوروں کے ہونٹ۔

۲۔ قَمَّ ـُ قَمًّا الشیئُ خشک ہونا۔ قَمَّمَ ہٗ کو خشک کرنا۔ القَمِيمُ خشک سبزی۔

۳۔ قَمَّمَ النجمُ: ستارے کا آسمان کے درمیان میں پہنچنا۔ تَقَمَّمَ ـ الشیئَ: کسی چیز پر چڑھنا۔ ـ النخلةَ: کھجور کے درخت پر چڑھنا اور سرے تک پہنچنا۔ ـ الرجُلُ قِرْنَهٗ: ہمسر پر غالب آنا۔ القِمَّةُ ج قِمَمٌ ہر چیز کی چوٹی بدن، قد و قامت۔

۴۔ اِقْتَمَّ الشیئَ: سے نبٹنا، پر اعتماد کرنا، میں غلطی نہ کرنا۔

۵۔ القِمَّةُ ج قِمَمٌ والقُمَامَةُ ج قُمَامٌ لوگوں کی جماعت۔

۶۔ قَمْقَمَ قَمْقَمَةً ما على المائدة: دسترخوان کا باقی ماندہ تلاش کرکے اکٹھا کرنا۔ رَجُلٌ قُمْقَام: کمینہ جو گندی چیزوں کا دلدادہ ہو۔

۷۔ تَقَمْقَمَ پانی میں ڈوب جانا۔ ـ الشیئَ پر چڑھنا۔

القِمْقِمُ: ہٗ۔ القَمْقَامُ: بڑا معاملہ۔ ـ والقُمْقَامُ والقُمَاقِمُ: کثیر تعداد، سمندر یا اس کا بڑا حصہ۔ (ح): چھوٹے بندر۔ ـ ج قَمَاقِمُ و قُمَاقِمَةٌ: بہت بخشش والا سردار۔ القُمْقُمَانُ: عدد کثیر، سمندر یا اس کا بڑا حصہ۔ (ح): چھوٹے بندر۔

۸۔ تَقَمْقَمَ منه: پر بڑبڑانا، شاکی ہونا۔ (عامیہ)۔

۹۔ القُمْقُمُ: حلق، مٹکا، پانی گرم کرنے والا تانبے کا برتن، عطر فروش کا برتن، گلاب پاش (فارسیہ)۔ القُمْقُمَةُ: گلاب پاش، لمبی گردن کی بوتل القِمْقِمُ: خشک کچی کھجور۔ القَمْقَامُ والقُمْقَامُ والقُمَاقِمُ والقُمْقُمَانُ: واحد قُمْقَامَةٌ ـ (ح): جوں کی ایک قسم۔ القَمَاقِمُ: ماہ ستمبر کے آخری بارہ دن جن سے آنے والے سال کے ہر مہینہ کی ہوا کا پتہ لگایا جائے۔ عام لوگ اسے بواحیر کہتے ہیں۔

قمأ :ا۔ قَمَأَ ـَ قَمْأً المكانَ وبه: میں داخل ہونا اور اقامت کرنا۔ ـ و قَمُؤَ ـُ قُمُوْءًا وقُمُوْءَةً وقَمَأً وقَمَاءً وقَمَاءَةً ت الماشيةُ: جانور کا موٹا ہونا۔ ـ ت الابل بالمكان: میں سرسبزی کی وجہ سے اقامت کرنا اور موٹا ہونا۔ قَامَأَ مُقَامَأَةً ہٗ: سے موافقت کرنا، کہا جاتا ہے مَاقَامَأَهُ المكانُ: جگہ اسے موافق نہیں آئی۔ اَقْمَأَ الشیئُ او المكانُ فلانًا: چیز یا جگہ کا کسی کو تعجب میں ڈالنا۔ ـ ت الماشيةُ: جانور کا موٹا ہونا۔ تَقَمَّأَ فلانٌ المكانَ: جگہ کا کسی کو موافق ہونا اور اس کا اس میں اقامت کرنا۔ القَمْءُ: وہ جگہ جہاں اونٹ یا اونٹنی رہیں اور موٹے ہو جائیں اور اسی طرح عورت اور مرد بھی۔ القَمَاءَةُ سرسبزی۔ القُمَاءَةُ: سرسبزی ـ ـ ج قِمَاءٌ والمَقْمَأَةُ والمَقْمُؤَةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ پہنچے۔

۲۔ قَمَأَ ـَ قَمْأً ہٗ: کو اکھیڑنا۔ ـ وقَمُؤَ ـُ قَمَاءً وقُمْأَةً وقِمَاءً و قَمَاءَةً: ذلیل و خوار ہونا صفت قَمِيٌّ ج قُمَاءٌ و قِمَاءٌ ـ اَقْمَأَ الرجُلَ: کو ذلیل کرنا۔ القُمْأَةُ والقَمْأَةُ: آرام سکون، دلجمعی۔ القَمِيُّ ذلیل و خوار۔

۳۔ تَقَمَّأَ الشیئَ کو تھوڑا تھوڑا جمع کرنا، عمدہ چیز لینا اِقْتَمَأَ الشیئَ: کو جمع کرنا۔

قمح :ا۔ قَمَحَ ـُ قُمُوْحًا و قَامَحَ و اِنْقَمَحَ

البعیرُ: سیرابی کی وجہ سے پینے سے رک جانا صفت قَامِحٌ ج قِمَاحٌ و قُمَّحٌ قَمَّحَ فلانًا کو حق سے کم دے کر ہٹانا۔
اَقْمَحَ الرجلُ: سر اٹھانا اور آنکھ بند کرنا۔ ۔ بانفہ: بڑائی جتانا، مغرور ہونا۔ ۔ الغلُّ الاسیرَ: ہنسی طوق کا تنگی کی وجہ قیدی کے سر کو نکلا ہوا چھوڑ دینا۔
تقمَّحَ البعیرُ: سیرابی کی وجہ سے پینے سے باز رہنا اور سر اٹھانا۔ ۔ الشرابَ و من الشرابِ: کو ناپسند کرنا۔ شَهْرَا قُمَاحٍ وقِمَاحٍ: دو رومی مہینوں کے نام کانون اول، کانون ثانی۔ (دسمبر اور جنوری)

۲۔ قَمِحَ ـَ قَمْحًا و تقمَّحَ واقْتَمَحَ السویقَ: ستو پھانکنا۔ ۔ الشرابَ کو ہتھیلی پر لینا اور چاٹنا۔ اَقْمَحَ فلانٌ: شراب پینا۔ القُمْحَةُ پھنکی یا پانی سے منہ بھرا ہوا۔ (منہ بھر پھنکی، منہ بھر پانی) رجل قُمُوحٌ للنبیذِ: نبیذ بہت پینے والا۔ القُمِیحَةُ: پھنکی (ستو یا دوا وغیرہ کی)۔

۳۔ اَقْمَحَ السنبلُ خوشہ میں دانہ بیٹھنا، بننا۔ ۔ البُرُّ: گندم کا پکنا۔ القَمْحُ گندم واحدہ قَمْحَةٌ: گندم کا دانہ۔ القُمْحِیَّةُ اور اسے قِلِیَّةٌ بھی کہتے ہیں (ط) ابلی ہوئی چھلکے سمیت گندم میں چینی گلاب کا عرق اور انار دانہ وصنوبر دانہ وغیرہ ملا کر تیار کیا ہوا حلوہ۔

۴۔ القَمْحَةُ والقُمَّحَانُ والقُمَّحَانُ (ن): زعفران۔ القُمَحْدُوَةُ سر کے پچھلے حصہ میں اٹھی ہوئی جگہ اور گدی کے گڑھے کے درمیان کی جگہ۔

۵۔ القَمَحْدُوَةُ ج قَمَاحِدُ سر کے پچھلے حصہ میں اٹھی ہوئی جگہ۔

قمد: قَمَدَ ـِ قَمْدًا و قُمُودًا انکار کرنا، باز رہنا، نیکی یا بدی میں لگا رہنا۔ قَمِدَ ـَ قَمَدًا لمبی اور موٹی گردن والا ہونا صفت اَقْمَدُ مونث قَمْدَاءُ۔ اَقْمَدَ الرجلُ: گردن بلند کرنا۔ القُمُدُ والقُمَّدُ مضبوط، موٹا۔ القُمُدَّ مضبوط، موٹا ۔ والقُمُدَّةُ والقُمُدَّانِیَةُ لمبی گردن والی اور بقول بعض موٹی اور لمبی گردن والی۔

قمر ا۔ قَمِرَ ـِ قَمْرًا جوا کھیلنا۔ ۔ الرجلَ: پر جوئے میں غالب آنا۔ ۔ الرجلَ مالَهُ کا مال چھین لینا۔ قَامَرَ مُقَامَرَةً و قِمَارًا باہم جوا کھیلنا۔ تقمَّرَ الرجلُ: پر جوئے میں غالب آنا تقامَرَ القومُ: باہم جوا کھیلنا القِمَارُ (مص): جوا۔ القَمِیرُ ج اَقْمَارٌ (جیسے نصیر ج انصار): جواری، کہا جاتا ہے۔ هُوَ قَمِیرُكَ وہ جوئے میں تمہارا ساتھی ہے۔

۲۔ قَمِرَ ـَ قَمَرًا الشیئُ: بہت سفید ہونا۔ ۔ الرجلُ: برف کی وجہ سے چندھیانا، چاندی رات میں بے خواب ہونا۔ اَقْمَرَ اللیلُ: چاندنی کا کھیت کرنا۔ ۔ الهلالُ: ہلال کا پورا چاند بننا۔ ۔ القومُ: چاندنی میں ہونا، چاند کے نکلنے کا انتظار کرنا۔ تقمَّرَ: چاندنی رات میں شکار کے لئے نکلنا ۔ الرجلُ: کے پاس چاندنی رات میں آنا ۔ الطیرَ: پرندے کو شکار کے لئے رات میں آگ سے چندھا کر دینا۔ ۔ الطیرَ والظباءَ: پرندوں یا ہرنیوں کا چاند کی روشنی میں شکار کرنا۔ اِقْمَارَّ اِقْمِیرَارًا: سفید ہونا، چاند کے رنگ کا ہونا۔ القَمَرُ ج اَقْمَارٌ (فلك): چاند، تین رات سے لے کر آخر ماہ تک کو قمر کہتے ہیں اور اس سے پہلے ہلال، کہا جاتا ہے۔ اِسْتَرْعَیْتُهُ الشمسَ والقمرَ: یعنی میں نے اس کو نظر انداز کر دیا۔ القَمَرَانِ (فلك): آفتاب و ماہتاب۔ الاقمار التوابع (فلك): اجرام فلکی جو سیاروں کے گرد گردش کرتے ہیں جیسے چاند زمین کے۔ مثلاً مریخ کے دو چاند اور مشتری اور زحل کے کئی چاند ہیں۔ اقمارُ العلمِ وشموسُهُ: علماء۔ القُمْرَةُ: سبزی مائل سفید رنگ، تیسری رات کا چاند۔ لیلة قَمِرَةٌ: چاندنی رات۔ الحروفُ القمریةُ: چودہ حروف ہیں جن کے ساتھ تلفظ میں لام پڑھا جاتا ہے جیسے القمرین۔ الاَقْمَرُ: سفید، سبزی مائل سفید رنگ والا۔ وَجْهٌ اَقْمَرُ: چاند کے مشابہ چہرہ۔ القَمْرَاءُ: لِلاقمرِ کا مونث، چاند کی روشنی۔ القُمْرِیُّ ج قُمْرٌ وقَمَارِیُّ مونث قُمْرِیَّةٌ (ح) فاختہ کی مانند ایک خوش آواز پرندہ۔ القُمْرِیَّةُ چھوٹی کھڑکی۔ القمریة (ن) ایک بیل، جس کے پھلوں کے بیج ہلالی شکل کے ہوتے ہیں۔ ترین و آرائش کے لئے بوئی جاتی ہے، ایک پھول جس کی دو قسمیں ہیں ایک سدا بہار جو خوشبودار ہوتا ہے اور ایک موسمی جو بے بو ہوتا ہے۔ لیلة مُقْمِرَةٌ و مُقْمِرٌ چاندنی رات۔ اَنْشَطُ مِنْ ظَبْیٍ مُقْمِرٍ عربوں کی ایک مثال ہے۔ یعنی چاندنی رات کے ہرن سے زیادہ چست اور پھرتیلا کہتے ہیں کہ چاندنی میں ہرن کو نشاط حاصل ہوتا ہے اور وہ کھیلتا کودتا ہے اور کبھی دھوکے میں آ جاتا ہے اور درندہ اسے شکار کر لیتا ہے اسی وجہ سے دوسری مثال میں کہا گیا ہے۔ اَغَرُّ مِنْ ظَبْیٍ مُقْمِرٍ یعنی چاندنی رات کے ہرن سے زیادہ دھوکے میں آنے والا۔

۳۔ قَمِرَ ـَ قَمَرًا الکلأُ والماءُ وغیرُهما: گھاس پانی وغیرہ بہت ہونا۔ اَقْمَرَتِ الابلُ: اونٹوں کا سیراب ہونا، بہت گھاس میں چرنا۔ الماءُ القَمِرُ: بہت پانی۔ سحابٌ اَقْمَرُ: پانی سے بھرا ہوا بادل۔

۴۔ اَقْمَرَ الثمرُ پھل کے پکنے میں تاخیر ہونا یہاں تک کہ سردی آ جائے، پکنے سے پہلے سردی آ جانا اور مٹھاس جاتا رہنا۔

۵۔ قُمْرَةُ المَرْکَبِ عند الملاحین: یہ کا پچھلا سے معرب اطالوی لفظ ہے بمعنی کوٹھری۔ المَقْمُورُ (مفع) برائی، ناپسندیدہ بات، اسی سے ایک مثال ہے وَضَعْتَ یَدِی بَیْنَ اِحْدَی المَقْمُورَتَیْنِ: میں نے برائیوں میں سے ایک برائی میں ہاتھ ڈالا ہے۔

قمز ا۔ قَمَزَ ـِ قَمْزًا الشیئَ: کو اکٹھا کرنا، کو انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا۔ اَقْمَزَ الرجلُ: بیکار چیزوں کا ذخیرہ کرنا۔ القَمَزُ: بے کار مال۔ القُمْزَةُ ج قُمَزٌ کھجور کی ایک مٹھی، نیلا تا ستر کا ایک شگوفہ جس میں دانہ ہو۔

۲۔ قمز ـِ قمزًا بمعنی قفز۔ (عوام کے حسب استعمال ہے)

قمس ا۔ قَمَسَ ـُ قَمْسًا و قُمُوسًا فی الماءِ: کو پانی میں غوطہ دینا۔ ۔ ت الدلوُ فی الماءِ: ڈول کا پانی میں ڈوب جانا۔ ۔ به فی البئرِ کو کنویں میں پھینکنا۔ ۔ الولدُ فی البطنِ: بچے کا پیٹ میں حرکت کرنا۔ قَمَسَ ـُ قَمْسًا و قُمُوسًا فی الماءِ: پانی میں غوطہ لگانا۔ قَمَّسَ الرجلَ: اونٹوں کو سیراب کرنا۔ قَامَسَ قِمَاسًا و مُقَامَسَةً: غوطہ لگانے میں مقابلہ کرنا۔ اَقْمَسَ الکوکبُ: ستارے کا غروب ہونا۔ ۔ ہ فی الماءِ: کو پانی میں غوطہ دینا۔ ۔ الولدَ فی البطنِ: بچے کا پیٹ میں حرکت کرنا۔ تقامَسُوا

في الماء: باہم غوطہ زنی کرنا۔ اِنْقَمَسَ في الماء: پانی میں غوطہ لگانا۔ ـ في الركيّة: کنویں میں کود پڑنا۔ ـ الكوكبُ: ستارہ کا غروب ہونا۔ القَامُوسُ ج قَوَامِيسُ: سمندر، سمندر کا بڑا اور گہرا حصہ، علامہ مجد الدین فیروز آبادی کی علم لغت میں ایک مشہور کتاب۔ موجودہ زمانہ میں ہر لغت کی کتاب کو قاموس کہتے ہیں۔ القِمَاسُ: کنویں میں پانی کی زیادتی۔ القَمَّاسُ: غوطہ خور۔ القَمُوسُ: کنواں جس میں پانی زیادہ ہونے کی وجہ سے ڈول ڈوب جائے۔ القَمِيسُ: سمندر۔ القِمِّيسُ ج قَمَامِيسُ: سمندر۔ القَوْمَسُ ج قَوَامِسُ: سمندر کی گہرائیاں، سمندر کے پانی کا بڑا حصہ۔ القَوَامِسُ: مصیبتیں۔

۲۔ قَامَسَ قِمَاسًا و مُقَامَسَةً هٗ: سے مناظرہ کرنا۔ مباحثہ کرنا، کہا جاتا ہے۔ هُوَ يُقَامِسُ حُوْتًا: وہ مچھلی سے غوطہ لگانے میں مقابلہ کرتا ہے یعنی اپنے سے زیادہ علم والے سے مباحثہ کرنا۔

۳۔ القَمَّسُ ج قَمَامِسُ و قَمَامِسَةُ: شریف انسان۔ القَوْمَسُ ج قَوَامِسُ: امیر۔

قمش: قَمَشَ ـُ قَمْشًا و قَمَّشَ القُمَاشَ: کو ادھر ادھر سے جمع کرنا۔ تَقَمَّشَ: جو کچھ ملے اسے کھا جانا اگرچہ معمولی ہو۔ اِقْتَمَشَ القُمَاشَ: کو ادھر ادھر سے کھانا۔ القَمْشُ (مص) ہلکی چیز۔ القُمَاشُ جمع اقمشة: روئے زمین پر پڑے ہوئے ٹکڑے کپڑا، قُمَاشُ كل شئ: ہر چیز کے ٹکڑے۔ ـ قُمَاشُ النَّاسِ: رذیل لوگ۔ قُمَاشُ البَيْتِ: گھر کا سامان۔ فرنیچر ـ قُمَاشُ الثَّوْبِ (ت): کپڑا کہتے ہیں هٰذَا الثَّوْبُ جَيِّدُ القُمَاشِ: یہ کپڑا عمدہ بافت (بناوٹ) والا ہے۔ جیسے کہا جاتا ہے۔ ثَوْبٌ مُقَمَّشٌ: مضبوط بنا ہوا کپڑا۔ القَمَّاشُ: کپڑا فروش۔ سامان بیچنے والا۔

قمص ۱۔ قَمَصَ ـُ قُمَاصًا و قِمَاصًا و قَمْصًا الفرسُ وغيرهُ: گھوڑے کا اگلی دونوں ٹانگوں کو اکٹھا ہی اٹھانا اور اکٹھا ہی رکھنا۔ البعيرُ: اونٹ کا کودنا اور بھاگنا۔ ـ قَمْصًا منه: سے نفرت کرنا، اعراض کرنا۔ ـ تِ الناقةُ بالرديف: کو اونٹنی کا اچھلتے ہوئے لیجانا۔ ـ البحرُ بالسفينة: چھلتے سمندر کا کشتی کو اس طرح متحرک کرنا جیسے کشتی اونٹ کی طرح دوڑ رہی ہو۔ قَمَّصَ البحرُ بالسفينة: بمعنی بالا القِمَاصُ (مص): قلق۔ القَمُوصُ: وہ جانور جو اپنے سوار کو لے کر اچھلے۔ (ح): شیر، بے آرام جس کو قرار نہ ہو۔ کہا جاتا ہے ـ فُلَانٌ قَمُوصُ الحَنْجَرَةِ: فلاں بڑا جھوٹا ہے۔ القَمِيصُ: وہ جانور جو اپنے سوار کو لے کر اچھلے۔

۲۔ قَمَّصَ هٗ: کو قمیص پہنانا۔ الثوبَ: سے کرتا قطع کرنا۔ تَقَمَّصَ: کرتا پہننا اور استعارہ کی بناء پر کہا جاتا ہے۔ تَقَمَّصَ الوِلَايَةَ والاَمَارَةَ و تَقَمَّصَ لِبَاسَ العِزِّ: اس نے ولایت امارت اور عزت کی قمیص پہن لی یعنی نظام سنبھال لیا۔ ـ تِ الروحُ: ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل ہونا۔ بعض کے نزدیک جسموں کو روحوں کی قمیض بنانا کہ روحیں ایک قمیض سے دوسری قمیض میں منتقل ہو جاتی ہیں۔ القَمِيصُ ج اَقْمِصَةٌ و قُمُصٌ و قُمْصَانٌ: کرتا۔ (مذکر مونث)

• نوزائیدہ بچے کے اوپر کی جھلی، دل کا غلاف کہا جاتا ہے۔ هَتَكَ الخَوْفُ قَمِيصَ قَلْبِهٖ: خوف نے اس کے دل کے غلاف کو پھاڑ دیا۔

۳۔ القَمَصُ واحد قَمَصَةٌ (ح): انڈے سے نکلے ہوئے ٹڈی کے تازہ بچے ـ (ح): مکھیاں یا مچھر جو پانی کے اوپر اڑتے ہیں۔

قمط ۱۔ قَمَطَ ـُ قَمْطًا و قَمَّطَ هٗ: کے ہاتھ پاؤں باندھ دینا جیسے گہوارہ میں چھوٹے بچے کے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے جاتے ہیں۔ القِمَاطُ ج قُمُطٌ: رسی جس سے ہاتھ پاؤں باندھیں، چوڑا کپڑا جس سے گہوارہ میں بچے کو لپیٹ دیں۔ ـ و القِمْطُ: رسی جس سے بکری کی ٹانگوں کو ذبح کرتے وقت باندھیں۔ ـ القَمَّاطُ: بچوں کو گہوارہ میں باندھنے کے لئے پٹی بنانے والا۔

۲۔ قَمَطَ ـُ قَمْطًا و قَمَّطَ طعمَ الشيئ: کو چکھنا۔ ـ الشيئَ: کو لینا۔ القَمَّاطُ: چور۔ القُمَّاطُ: (بہت سے) چور۔

۳۔ قَمَطَ ـُ قَمْطًا و قَمَّطَ الابلَ: اونٹوں کو قطار میں کرنا۔

۴۔ عَامٌ قَمِيطٌ: پورا سال کہا جاتا ہے۔ اَقَمْتُ عِنْدَهٗ حَوْلًا قَمِيطًا اوشهرًا قَمِيطًا: میں اس کے پاس ایک مکمل سال یا ایک کامل مہینہ ٹھہرا۔

۵۔ قَمْطَرَ قَمْطَرَةً الشيئُ: جمع ہونا۔ ـ الشيئَ: کو جمع کرنا۔ ـ القِربةَ: مشک کو بندھن سے باندھ دینا، مشک کو بھرنا۔ اِقْمَطَرَّ: سکڑنا۔ ـ للشر: برائی پر آمادہ ہونا۔ عليه الشيئُ: پر کی بھیڑ ہونا۔ القِمَطْرُ و القِمَطَّرُ ج قَمَاطِرُ: بستہ، مجرموں کے پاؤں پھنسانے کی لکڑی، ٹھگنا قد موٹا مرد، مذکر و مونث اور کبھی اِمْرَاَةٌ قِمَطْرَةٌ: بھی کہتے ہیں۔ القِمَطْرِی: پستہ قد موٹا مرد، اکٹھی چال۔

۶۔ قَمْطَرَ قَمْطَرَةً العدوُّ: دشمن کا بھاگنا۔ اِقْمَطَرَّ: منتشر ہونا۔

۷۔ اِقْمَطَرَّ اليومُ: دن کا سخت ہونا۔ القُمَاطِرُ و القَمْطَرِيرُ: سخت دن یا سخت برائی۔

قمع ۱۔ قَمَعَ ـَ قَمْعًا هٗ: کو اس کے ارادہ سے ہٹا دینا۔ چھڑی سے مارنا، کو مغلوب و ذلیل و خوار کرنا، سر کی چوٹی پر مارنا۔ ـ البردُ النباتَ: سردی کا نباتات کو جلا دینا۔ قَمِعَ ـَ قَمَعًا تِ الظبيةُ: ہرن کی ناک میں مکھی داخل ہونا اور اس کی وجہ سے اس کا سر ہلانا۔ اَقْمَعَ هٗ: کو ذلیل و خوار کرنا، رد کرنا، آپ کہتے ہیں۔ اَقْمَعْتُهٗ: یعنی فلاں میرے پاس آیا تو میں نے اسے ہٹا دیا۔ تَقَمَّعَ: ذلیل ہونا۔ ـ الذبابَ: مکھی اڑانا تم کہو گے۔ تَرَكْتُهٗ يَتَقَمَّعُ: میں نے اسے بیکاری اور فراغت میں مکھی اڑاتے ہوا چھوڑا۔ اِنْقَمَعَ: ذلیل و خوار ہونا۔ القَمَعَةُ ج مَقَامِعُ (ح) مکھی جو سخت گرمی میں اونٹوں اور ہرنوں کو لگ جاتی ہے۔ المِقْمَعَةُ ج مَقَامِعُ: چھڑی، لکڑی یا لوہا جس سے انسان کو مارا جائے۔ المَقْمُوعُ (مفع): مغلوب۔

۲۔ قَمَعَ ـَ قَمْعًا القِربةَ: باہر کی طرف مشک کے منہ کو موڑنا۔ ـ في الشيئ: میں داخل ہونا۔ ـ تِ المرأة بنانها بالحناء: عورت کا پوروں کو مہندی سے رنگنا۔ ـ ما في السقاء: مشک کے پانی کو ڈگڈگا کے پینا۔ ـ الشرابُ: آسانی سے حلق سے اترنا۔ سمعَهُ لفلان: کی بات پر کان لگانا ـ الوطبَ: کے سرے پر قیف لگانا۔ قَمِعَ ـَ قَمَعًا فلانٌ الدواءَ: دوا پھانکنا۔ قَمَّعَ البسرةَ ونحوَها: کھجور وغیرہ کی پینڈی کو دور کرنا۔ ـ تِ البسرةُ و نحوُها: کھجور وغیرہ کی پینڈی کا دور

ہونا۔ اِقْتَمَعَ مافی الاناء: یعنی برتن میں جو کچھ تھا سب پی گیا۔ القَمْعُ والقِمْعُ والقِمَعُ ج اَقْمَاع قِمْع ۔ (ز): کھجور وغیرہ کے پیچھے کی پینڈی۔ اور تشبیہ کی بناء پر انگشتانہ کو بھی قمع کہتے ہیں۔ القَمَعُ (ع ا): حلق کا کنارہ سانس کی نال کا کنارہ۔ ۔ (ع ا): نرخرہ کی ابھری ہوئی ہڈی۔ القُمْعَةُ ج قُمَعٌ: توشہ دان وغیرہ کا سر بند۔ القَمَعَةُ ج قَمَعٌ: حلق کا کنارا۔ قَمَعَةُ الذَّنَبِ: دم کا کنارا۔ القَمِيعَةُ ج قَمَائِعُ: دم کا سرا۔ القَمْعِيَّةُ (ن): ایک پھولدار پودا جس کی ایک قسم زہریلی ہے سے ایک دوا تیار کی جاتی ہے جو پیشاب آور اور مسکن ہے اس کا استعمال خطرناک ہے اس سے دل کے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

۳- قَمَعَ ـَ قَمْعًا الكتُبَ و نحو ها: عمدہ عمدہ کتابیں وغیرہ چھانٹ لینا تَقَمَّعَ و اِقْتَمَعَ الشيئَ: کو چننا۔ القُمْعَةُ والقُمُعَةُ من المال: چنا ہوا عمدہ مال القُمْعَةُ ج قُمَعٌ: اِقْتَمَعَ سے اسم، پسندیدہ مال۔ ۔ من المال: چنا ہوا مال۔ قَمَعَةُ الشيئِ ج قَمَعٌ: عمدہ چیز۔ المَقْمُوْعُ من المال: چنا ہوا مال۔

۴- قَمِعَ ـَ قَمَعًا عينُهُ: گوشہ چشم میں ورم والی ہونا صفت قَمِعَةٌ القَمَعُ (طب): آنکھ کے گوشوں میں ورم یا سرخی یا خرابی۔ طَرْفٌ قَمِعٌ: پھنسیوں والی آنکھ۔ القَمَعَةُ ج قَمَعٌ (طب): آنکھ کا زخم۔ الاَقْمَعُ مونث قَمْعَاءُ ج قُمْعٌ والقَمُوْعُ: وہ شخص جس کی آنکھ کے گوشے میں ورم یا خرابی یا سرخی ہو۔

۵- قَمِعَ ـَ قَمَعًا تِ الفرسُ: ایک موٹے گھٹنے والا ہونا۔ ۔ عرقوبُ الفرسِ: کی ایڑی کے سرے کا موٹا ہونا۔ القَمَعُ: گھوڑے کے گھٹنے میں یا ایڑھی میں موٹاپا۔ القَمِعُ من الخيلِ: گھوڑا جس کے ایک گھٹنے میں موٹاپا ہو۔ سَنَامٌ قَمِعٌ: بڑا کوہان۔ القَمَعَةُ ج قَمَعٌ: اونٹ کے کوہان کی چوٹی۔ الاَقْمَعُ من الخيلِ مونث قَمْعَاءُ ج قُمْعٌ: گھوڑا جس کے ایک گھٹنے میں موٹاپا ہو۔ القَمِيعَةُ من الدواب جمع قَمَائِع: دونوں کانوں کے درمیان ابھرا ہوا حصہ والا جانور۔

۶- تَقَمَّعَ: تنہا بیٹھنا۔ اِنْقَمَعَ الرجلُ: تنہا بیٹھنا۔

۷- تَقَمَّعَ: متحیر ہونا، مدہوش ہونا۔

۸- قَمْعَلَ قَمْعَلَةً النبتُ: نباتات کا غلاف نکلنا یا شگوفہ نکلنا۔ ۔ الرجلُ: سردار قوم ہونا۔ القِمْعَالُ: سردار قوم۔ چرواہوں کا سردار۔ القُمْعُلُ ج قَمَاعِلُ وقَمَاعِيلُ: تنگ منہ کی ہانڈی۔ ۔ والقُمْعُولُ ج قَمَاعِلُ و قَمَاعِيلُ: بڑا پیالہ۔ القُمْعُولَةُ ج قَمَاعِيلُ (ز): نباتات کا غلاف یا پھول کی کلی، کونپل۔ سر کے اندر گھا۔

قمل: قَمِلَ ـَ قَمَلاً القومُ: کا زیادہ تعداد ہونا، سرسبز و شادابی والا ہونا۔ ۔ فلانٌ: لاغری کے بعد موٹا ہونا۔ ۔ بطنُهُ: کی توند نکلنا۔ ۔ رأسُهُ: سر میں جوں والا ہونا یا بہت جوئیں والا ہونا صفت قَمِلٌ۔ ۔ واَقْمَلَ المرعي: چراگاہ کا اگنا اور سیاہ ہونا۔ تَقَمَّلَ الرجلُ: میں کچھ موٹائی شروع ہونا۔ القَمْلَةُ ج قَمْلٌ (ح): جوں کہا جاتا ہے۔ دَبَّ قَمْلُهُ: یعنی وہ موٹا ہوا۔ ۔ قَمْلُ قُرَيْشٍ: دانہ صنوبر۔ القَمَالُ (ح): جوں۔ القُمَّلُ: واحد قُمَّلَةٌ (ح): چیچڑی (ح): چھوٹی چیونٹی۔ المُقْمِلُ: فقیری کے بعد امیر ہونے والا۔

قمن: ۱- تَقَمَّنَ الامرَ: کا قصد کرنا۔ کو کرنے کی غرض و غایت ہونا کا ارادہ کرنا۔ ۔ الشيئَ: کو پکڑنے کے قریب ہونا۔ القَمَنُ: قریب، لائق، مناسب، یہ لفظ واحد، تثنیہ جمع مذکر اور مونث سب کیلئے ہے۔ کہا جاتا ہے۔ هٰذَا المَنْزِلُ لَكَ مَوْطِنٌ قَمَنٌ: یعنی یہ مکان اس لائق ہے کہ تم اس میں رہو۔ وجِئْتُ بِالحَدِيثِ عَلَى قَمَنِهِ: یعنی میں نے اس کی روش پر بیان کیا۔ القَمِنُ: لائق، (قَمِنٌ: کے ساتھ باء یا لام یا من کا استعمال کیا جاتا ہے جیسے هُوَ قَمِنٌ بِكَذَا اَوْمِنْ كَذَا اَوْ لِكَذَا: وہ اس کے لائق ہے) تیز، قریب۔ القَمِينُ ج قُمَنَاءُ و قَمِينُونَ مونث قَمِينَةٌ ج قَمِينَاتٌ و قَمَائِنُ: تیز، لائق، سزاوار، قَمِينٌ: کے شروع میں بھی باء لام یا من استعمال کیا جاتا ہے جیسے هُوَ قَمِينٌ بِكَذَا و لِكَذَا یا مِنْ كَذَا: وہ اس کے لائق ہے اور کہا جاتا ہے۔ اَقْمِنْ بهذا الامرِ: یہ کام بہت مناسب ہے هٰذَا الاَمْرُ مَقْمَنَةٌ لِذَالِكَ: یعنی یہ کام اس کے لئے زیادہ مناسب ہے۔

۲- رائحةٌ قَمِنَةٌ: بدبودار۔ القَمِينُ ج قُمَنَاءُ و قَمِينُونَ مونث قَمِينَةٌ ج قَمِينَاتٌ و قَمَائِنُ: حمام کی بھٹی۔ المُقْمَئِنُّ: سکڑا ہوا۔

قمه: ۱- قَمَهَ ـَ قُمُوْهًا البعيرُ: حوض سے سر اٹھا لینا اور پانی نہ پینا۔ ۔ الشيئُ في الماءِ: کبھی پانی میں ڈوبنا کبھی ابھرنا۔ القَامِهُ ج قُمَّهٌ: (فا)۔ القَمَهُ: کھانے کی کم خواہش۔

۲- تَقَمَّهَ في الارضِ: آوارہ پھرنا کہا جاتا ہے خَرَجَ فُلَانٌ يَتَقَمَّهُ: فلاں اس حال میں نکلا کہ اسے کوئی علم نہیں تھا کہ کہاں جائے۔

۳- اِقْمَهَدَّ: جلدی کرنا، مرنا۔ ۔ الرجلُ او البعيرُ: سر اٹھانا۔ ۔ بالمكان: میں ہمیشہ اقامت کرنا۔ القُمْهُدُ: کمینہ، بداصل، بدذات مرد، بدشکل آدمی۔

قمی: قَامَى مُقَامَاةً: (یائی) ہُ: کی موافقت کرنا، کہا جاتا ہے۔ مَايُقَامِيْنِي هٰذَا الشَّيْئُ: یعنی یہ چیز مجھے موافق نہیں۔

قنّ: ۱- قَنَّ ـُ قَنًّا في الجبلِ: پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا۔ اِقْتَنَّ اِقْتِنَانًا و اِقْتَنَنَّ اِقْتِنَانًا: کھڑا ہونا۔ اِسْتَقَنَّ بالامرِ: کام اپنے ذمہ لینا القُنُّ: چھوٹی پہاڑی۔ القُنَّةُ ج قُنَنٌ و قِنَانٌ و قُنُونٌ و قُنَّاتٌ: چھوٹی پہاڑی، پہاڑ کی چوٹی۔ قُنَّةُ كُلِّ شَيْئٍ: ہر چیز کا بالائی حصہ۔

۲- قَنَّ ـُ قَنًّا: لاٹھی سے مارنا۔ اِقْتَنَّ: غلام بنانا۔ القِنُّ: غلام (خود مملوک اور اس کے ماں باپ) اور یہ لفظ مذکر مونث، مفرد جمع سب کے لئے ہے اور کبھی جمع اَقْنَانٌ و اَقِنَّةٌ آتی ہے۔ القَنَانَةُ و القُنُوْنَةُ: غلامی، زرعی غلامی۔

۳- قَنَّ ـُ قَنًّا: نگاہ ڈال کر ڈھونڈنا، خبروں کو تلاش کرنا۔

۴- اِقْتَنَّ: خاموش ہونا۔

۵- اِسْتَقَنَّ: بکریوں میں رہ کر انہیں کے دودھ پر گزارا کرنا

۶- القُنُّ: کرتے کی آستین۔ قُنُّ الدَّجَاجِ: مرغی کی جائے پناہ (عامیہ سریانیہ)۔ القِنَّةُ ج قِنَنٌ: رسی کی لڑیوں میں ایک لڑی، ایک دوا کا نام۔ القَنُّ: طریقہ۔ القُنَانُ: کرتے کی آستین۔ القِنِّينَةُ ج قَنَانِيُّ و قِنَانٌ: شیشہ کی بوتل۔ القَانُوْنُ ج

قَوَانِيْنُ: اصل، ہر چیز کا پیمانہ، ایک قسم کا باجہ۔ اور نظاموں کا مجموعہ (مو) اجتماعی نظام، قانون کی بہت سی اقسام ہیں مثلاً قانون اساسی یا دستوری، قانون تجارت وغیرہ۔ الحقُّ القَانُوْنِيُّ: عیسائیوں کی شریعت کا مجموعہ۔ الجبرا کا قاعدہ، اسے دستور یا قاعدہ (ع) بھی کہتے ہیں۔

قنأ: ا۔ قَنَأَ ـَ قُنُوْءًا ت اللحيةُ من الخضاب: داڑھی کا خضاب سے سیاہ ہونا۔ ـ الشيئُ: گہرا سرخ رنگ والا ہونا۔ قَنَّأَ اللبنَ: دودھ میں پانی ملانا۔ ـ لحيتَهُ: داڑھی کو خضاب سے سیاہ کرنا۔ قَنِئَ ـَ قُنُوْءًا الاديمُ: چمڑے کا خراب ہونا۔ قَنَّأَ تقنئةً و تَقْنِيئًا لحيتَهُ: داڑھی کو خضاب سے سیاہ کرنا۔ اَقْنَأَ الاديمَ: چمڑے کو خراب کرنا۔ اَحْمَرُ قَانِئٌ: بہت گہرا سرخ۔ المَقْنَأَةُ والمَقْنُؤَةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ پڑے۔

۲۔ قَنَأَ ـَ الرجلَ: کو قتل کرنا یا اسے کسی دوسرے کو قتل کرنے پر برانگیختہ کرنا۔ قَنِئَ ـَ قُنُوْءًا: مرنا۔ اَقْنَأَ الرجلَ: کو قتل کرنا۔ ـ الشيئُ فلانًا: کیلئے ممکن ہونا اور کے قریب ہونا۔

۳۔ القُنْئِلُ: ہاتھی کی گردن، پست قد عورت۔

قنب: ا۔ قَنَبَ ـُ قُنُوْبًا فِي الشيئِ: میں داخل ہونا۔ ـ ت الشمسُ: آفتاب کا غروب ہونا۔ قَنَّبَ الزرعُ: خوشہ کے پتے ظاہر ہونا۔ ـ الزهرُ: پھول کا کلی سے نکلنا۔ ـ الاسدُ بمخلبه: شیر کا چنگل کو سمیٹ لینا۔ اَقْنَبَ: قرض خواہ سے یا طاقتور سے چھپنا۔ تَقَنَّبَ الرجلُ فِي بيته: میں داخل ہونا۔ القُنْبُ: بڑا بادبان، شیر کا چنگل۔ ـ من كف الاسد: شیر کی ہتھیلی کا وہ حصہ جس میں وہ اپنے چنگل داخل کر لیتا ہے۔ قُنْبُ الزهرِ: پھول کا غلاف ج قُنُوْبٌ۔ القِنَابُ: شیر کا پنجہ۔ ـ و القُنَّابُ واحد قِنَابَةٌ و قُنَابَةٌ و قُنَّابَةٌ: پتے جن میں خوشہ ہوتا ہے۔ ـ و القُنَّابَةُ: پتے جن میں خوشہ ہوتا ہے۔ القِنَّبُ والقُنَّبُ (ن): سن جس سے سُتلی بناتے ہیں اور اس سے ریشے تار دھاگہ وغیرہ بناتے ہیں۔ القُنْبُبُ: گھنا بادل۔ المِقْنَبُ: شکاری کا تھیلا۔ شیر کی ہتھیلی۔ ـ و المِقْنَابُ: شیر کا چنگل، کہا جاتا ہے مِخْلَبُ الْاَسَدِ فِي مِقْنَبِهٖ: شیر کا چنگل اس کی ہتھیلی میں ہے۔

۲۔ قَنَبَ ـُ قُنُوْبًا الكرمَ: انگور کی تکلیف دہ ٹہنیوں کو کاٹ دینا۔ قَنَّبَ الكرمَ: انگور کی شاخ تراشی کرنا۔

۳۔ قَنَّبَ و تَقَنَّبَ و اِقْتَنَبَ ـ ت الخيلُ: گھوڑوں کی جماعت کا دستہ ہونا کہا جاتا ہے۔ قَنَّبُوْا و تَقَنَّبُوْا نَحْوَ العَدُوِّ: جمع ہو کر دشمن کی طرف روانہ ہونے والے گھوڑوں کا دستہ بن گئے۔ اَقْنَبَ: سفر میں دور جانا۔ القَانِبُ: تیز رفتار قاصد۔ وادٍ قَانِبٌ: وادی جس کا سیلاب دور سے جاری ہو۔ القَنِيْبُ: لوگوں کا گروہ۔ القِنَّابُ: تیز رفتار قاصد۔ المِقْنَبُ ج مَقَانِبُ: گھوڑوں کی جماعت جو لوٹ ڈالنے کے لئے جمع ہوں۔

۴۔ القَانِبُ: بلبلانے والا بھیڑیا۔ القِنَابُ: کمان کی تانت۔

۵۔ القُنْبُرَةُ: سر پر کچھ زائد۔ و القُنْبُرَةُ ج قَنَابِرُ (ح): چنڈول نامی ایک قسم کی چڑیا جسے فارسی میں چکاوک کہتے ہیں۔ دَجَاجَةٌ قُنْبُرَانِيَّةٌ (ح): چوٹی والی مرغی۔

۶۔ القُنْبُضُ مونث قُنْبُضَةٌ (ح): سانپ، پستہ قد والا۔

۷۔ القُنَّبِيْطُ (ن): گوبھی، عوام اسے قرنبیط بھی کہتے ہیں۔

۸۔ قَنْبَعَ فِي بيته: میں چھپنا۔ ـ ت الشجرةُ: غلاف کے اندر پھول یا پھل والا ہونا۔ القُنْبُعُ: درخت کی کلی کا غلاف، خوشہ میں گندم کے دانے کا غلاف۔ القُنْبُعَةُ: بمعنی القنبع ایک قسم کا بچوں کے لئے کپڑا۔

۹۔ قَنْبَعَ الرجلُ: غصہ کی وجہ سے پھولنا۔

۱۰۔ القِنْبَعُ: پستہ قد خسیس مرد۔ القُنْبُعَةُ: بمعنی القنبع، پستہ قد عورت قُنْبُعَةُ الخِنْزِيْرِ: سور کی خرخراہٹ۔

۱۱۔ قَنْبَلَ العدوَّ (اع): دشمن پر توپ کے گولے پھینکنا۔ القَنْبَلُ و القَنْبَلَةُ ج قَنَابِلُ: لوگوں یا گھوڑوں کی جماعت۔ القُنْبُلُ و القُنَابِلُ: موٹا قوی مرد۔ القُنْبُلَةُ ج قَنَابِلُ: توپ کا گولہ۔

قنت: ا۔ قَنَتَ ـُ قُنُوْتًا: اطاعت کرنا اللہ تعالیٰ کے سامنے خاکساری کرنا، (کہا جاتا ہے۔ قَنَتَ اللّٰہَ وقَنَتَ لِلّٰہِ) ـ له: کے آگے ذلیل ہونا۔ اَقْنَتَ: اللہ تعالیٰ کے سامنے خاکساری کرنا۔ اِقْتَنَتَ: فرمانبردار ہونا۔ القَانِتُ (فا) ج قُنَّتٌ: ہمیشہ اطاعت فرمانبرداری میں رہنے والا۔ اِمْرَأَةٌ قَنُوْتٌ: شوہر کی تابعدار عورت۔

۲۔ قَنَتَ ـُ قُنُوْتًا: نماز میں کھڑا ہونا، خاموش ہونا۔ اَقْنَتَ: نماز میں قیام طویل کرنا، ہمیشہ حج کرنا، دیر تک جنگ کرنا۔ القَانِتُ ج قُنَّتٌ: نماز پڑھنے والا، کہا جاتا ہے۔ سِقَاءٌ قَنِيْتٌ: پانی کو روکنے والی مشک جو ٹپکتی نہیں۔

۳۔ قَنُتَ ـُ قَنَانَةً: کم خوراک ہونا۔ القَنِيْتُ: (مذکر مونث) کم خوراک۔

۴۔ اِقْنَتَ: دشمن کے لئے بددعا کرنا۔

قنث: قَنْثَلَ الرجلُ: چلنے میں غبار اڑانا۔

قنج: ا۔ القُنْجُلُ: غلام۔

قنح: ا۔ قَنَحَ ـَ قَنْحًا العودَ: لکڑی کا سرا موڑنا۔ ـ واقْتَنَحَ البابَ: دروازہ کو لکڑی سے اٹھانا۔ قَنَّحَ البابَ: دروازے کے لئے لمبی ٹیڑھی چابی بنانا۔ القُنَاحُ: دروازے کا ارل۔ القَنَّاحَةُ: لمبی ٹیڑھی کجی لکڑی جس کو دوسری لکڑی کے نیچے ڈال کر حرکت دیں۔

۲۔ قَنَحَ ـَ قَنْحًا الشاربُ: پینے والے کا سیراب ہو کر سر اٹھانا، سیرابی کے بعد پینے کو ناپسند کرنا۔ تَقَنَّحَ: سیرابی کے بعد پینے کو ناپسند کرنا۔

قنخ: القُنَاخِرُ ج قَنَاخِرُ: بڑے جسم والا۔ انفٌ قُنَاخِرٌ: موٹی ناک۔ القِنَّخْرُ: بڑے جسم والا، کشادہ نتھنوں اور سخت آواز منہ والا۔ القِنَّخْرَةُ والقُنْخُوْرُ والقُنْخُوْرَةُ والقُنْخُيْرَةُ: بڑی چٹان۔

قند: ا۔ القَنْدُ ج قُنُوْدٌ: شکر (کند کا معرب) القِنْدِيْدُ ج قَنَادِيْدُ: شکر، کافور، ایک قسم کی خوشبو جو زعفران سے بنائی جاتی ہے، خوشبودار شراب، کہا جاتا ہے جَاءَ بِالْاَمْرِ عَلٰى قَنَادِيْدِهٖ: وہ معاملہ کو اپنی روش پر لایا۔ القِنْدِيَّةُ (ن): ایک خوشبودار پودا۔ سَوِيْقٌ مُقَنَّدٌ: شکر ملا ہوا ستو۔ كلامٌ مُقَنَّدٌ: شیریں گفتگو۔ سَوِيْقٌ مَقْنُوْدٌ: شکر ملا ہوا ستو۔ رَجُلٌ مَقْنُوْدُ الْكَلَامِ: شیریں کلام مرد۔

۲۔ القُنْدُرُ و القُنْدُسُ (ح): اود بلاؤ، سنجاب۔

۳- قَنْدَسَ: گناہ کے بعد توبہ کرنا۔ ــ فی الارض: سیر وسفر کرنا۔ القُنْدُس (ح): بمعنی القُنْدُر (اود بلاؤ، سنجاب)

۴- القِنْدَعْلُ: بے وقوف۔

۵- قَنْدَلَ: بڑے سر والا ہونا صفت قَنْدَلٌ و قُنَادِلٌ وقَنْدَوِيلٌ ـ رأسٌ قُنَادِلٌ: بڑا اور مضبوط سر۔ القُنْدُوْلُ واحد قُنْدُوْلَةٌ (ن): ایک خاردار درخت۔ القِنْدِيْلُ ج قَنَادِيْلُ: چراغ (لاتینیہ)

۶- القَنْدَلَفْتُ: گرجا کا خادم (یونانیہ)

قنز: ۱- اَقْنَزَ: چھوٹے مٹکے سے پینا۔ القِنْزُوَ الاُقْنِيْزُ: چھوٹا مٹکا۔ القَنَزُ: قنص میں ایک لغت ہے۔ القانز و القَنَّاز: شکاری۔

۲- القُنْزُعُ والقُنْزُعَةُ والقَنْزَعَةُ والقِنْزَعَةُ: بالوں کا گچھا جو سر پر چھوڑ دیا جائے۔ سر کے گرد اگرد بال، پروں کا بقیہ، مرغ کی کلغی۔ القُنْزُعَةُ: بمعنی القُنْزُعُ ـ ج قُنْزُعَاتٌ وقَنَازِعُ: بہت پستہ قد عورت۔ القَنَازِعُ: چھوٹے لوگ، بری کلام۔ بلائیں۔

قنس: ۱- اَقْنَسَ الرجلُ: کمینہ ہوتے ہوئے شریف اصل کی طرف اپنی نسبت کرنا۔ القَنْسُ: اصل۔ القِنْسُ: اصل۔ القَوْنَسُ ج قَوَانِسُ والقَوْنُوْسُ: سر کا بالائی حصہ، خود کی چوٹی، راستہ کا درمیان، گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان ابھری ہوئی ہڈی۔ القِيْنَسُ ج قَيَانِسُ (ح): بیل۔

۲- قَنْسَرَتْهُ الشدائدُ او السِنُّ: سختیوں یا عمر کا کسی کو بوڑھا کرنا۔ تَقَنْسَرَ: بوڑھا ہونا اور جھری پڑنا۔ القِنَّسْرُ والقِنَّسْرِيُّ والقِنَّسْرُ: بہت بوڑھا عمر رسیدہ۔ القناسر: سخت

قَنش: قَنَّشَ تَقْنِيْشًا هُ: کو کم کرنا۔ قُنِّشَ فی الشيئ: میں کمی کیا جانا۔

قنص: ۱- ــ قَنَصَ ـِ قَنْصًا الطيرَ: پرندے کا شکار کرنا۔ تَقَنَّصَ واِقْتَنَصَ الطيرَ او الظبيَ: پرندے یا ہرن کا شکار کرنا۔ القَانِصَةُ: شکار کرنے والے۔ ــ للطير: ج قَوَانِصُ (ع ا): پرندے کا پوٹا جس طرح انسان کا معدہ۔ القَنَصُ: شکار۔ القَنَّاصُ: شکاری۔ القُنَّاصُ: (القانص کی جمع) شکاری لوگ۔ القَنِيْصُ مونث قَنِيْصَةٌ: شکاری، شکار۔

۲- القِنْصُ: اصل۔

۳- القُنْصُلُ ج قَنَاصِلُ: پستہ قد شخص، ایک حکومت کا معتمد جو دوسری حکومت میں رہے نائب، سفیر (لاتینیہ) القُنْصُلِيَّةُ: نائب سفیر کے رہنے کی جگہ۔

قنط: ۱- قَنَطَ ـِ قُنُوْطًا: ناامید ہونا۔ صفت قَنِطٌ وقَانِطٌ وقَنُوْطٌ ـ هُ: کو منع کرنا۔ قَنِطَ ـَ قَنَطًا وقَنُطَ ـُ قَنَاطَةً: ناامید ہونا صفت قَنِطٌ وقَانِطٌ وقَنُوْطٌ۔ قَنَّطَ و اَقْنَطَ هُ: کو مایوس کرنا۔

۲- قَنْطَرَ قَنْطَرَةً الرجلُ: بہت مال کا مالک ہونا۔ القِنْطَارُ ج قَنَاطِيْرُ: ایک وزن جس کی مقدار مختلف زمانوں میں مختلف رہی۔ سو رطل، مال کثیر، کہا جاتا ہے۔ قَنَاطِيْرُ مُقَنْطَرَةٌ: بہت زیادہ مال ودولت۔

۳- قَنْطَرَ قَنْطَرَةً الشيئَ: کو مضبوط باندھنا۔ ــ الفارسُ: گھوڑے کی پیٹھ سے آگے کی جانب گر پڑنا۔ القَنْطَرَةُ (مص) ج قَنَاطِرُ: پل، بلند عمارت۔

۴- قَنْطَرَ قَنْطَرَةً: دیہات چھوڑ کر شہر میں اقامت کرنا۔ ــ علينا: کے پاس دیر تک ٹھہرنا۔

۵- القِنْطِرُ (ح): ایک قسم کا پرندہ۔ ــ والقِنْطِيْرُ: مصیبت۔ القَنْطُرْيُوْنُ و القَنْطُوْرِيُوْنُ (ن): ایک خاردار پودا جس کے پھولوں سے بخار کے علاج کے لئے دوائی تیار کی جاتی ہے۔ القَنْطَرْيُوْنُ الصغير (ن): ایک کڑوی گھاس جو بخار اور کیڑوں سے نجات کیلئے استعمال کی جاتی ہے مشروبات کی تیاری کیلئے بھی مناسب ہے۔

قنع: ۱- قَنَعَ ـَ قُنُوْعًا: سوال کرنا اور جھک جانا۔ قَنِعَ ـَ قَنَعًا و قَنَاعَةً و قُنْعَانًا: اپنے حصے پر راضی ہونا۔ قَنَّعَ هُ: کو راضی کرنا۔ اَقْنَعَ بيديه في الصلوٰة: ہاتھ پھیلانا اور اللہ تعالیٰ سے رحم طلب کرنا۔ ــ الاناءَ: برتن بھرنے کے لئے اسے پانی کے بہاؤ کی طرف کر دینا کہا جاتا ہے۔ اَقْنَعَ الاناءَ في النهر: یعنی اس نے بھرنے کے لئے برتن کو نہر میں پانی کے بہاؤ کی طرف کر دیا۔ تَقَنَّعَ: بتکلف قناعت کرنا۔ اِقْتَنَعَ بالشيئ: پر راضی ہونا۔ القانِعُ (فا) ج قَانِعُوْنَ و قُنَّعٌ: قناعت کرنے والا، عاجزی سے سوال کرنے والا، قوم کا خادم، قوم کا اجرت پر کام کرنے والا۔ القَنِعُ: جو تقسیم میں مل جائے اس پر راضی ہونے والا۔ القُنْعَةُ: سوال۔ رَجُلٌ قَنْعَانٌ: تھوڑی سی چیز پر راضی ہونے والا مرد۔ ــ شَاهِدٌ قَنْعَانٌ: شاہد عدل کہ جسے اور جس کی گواہی کافی سمجھی جائے (مذکر و مونث، مفرد جمع سب کے لئے) رَجُلٌ قُنْعَانِيٌّ: جس کی رائے پسند ہو۔ القُنُوْعُ: (مص) تقسیم شدہ پر رضامندی۔ لالچ، سوال، اظہار عاجزی، میلان۔ القَنُوْعُ ج قُنُعٌ والقَنِيْعُ ج قُنَعَاءُ: بمعنی قَنِعٌ ـ المُقْنِعُ (فا): ذلت کے ساتھ سر کو اوپر اٹھانے والا۔ شاهِدٌ مَقْنَعٌ ج مَقَانِعُ: شاہد عدل کہ وہ خود یا اس کی گواہی کافی سمجھی جائے کہا جاتا ہے۔ فُلانٌ لَنَا مَقْنَعٌ: فلاں کے لئے رضامندی ہے جس پر ہم قانع ہیں۔

۲- قَنِعَ ـَ قَنَعَاتِ الشاةُ: بلند تھن والی ہونا یا جس کا تھن درست نہ ہو۔ ــ قُنُوْعًا الجبلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔ قَنِعَ ـَ قَنَعًا تِ الشاةُ: بلند تھن والی ہونا۔ اَقْنَعَ رأسَهُ او صوتَهُ: سر یا آواز بلند کرنا۔ ــ الاناءَ: برتن کو جھکانا تاکہ اس میں موجود چیز گر جائے۔ ــ واِسْتَقْنَعَتِ الشاةُ: بلند تھن والی ہونا۔ القِنْعُ ج قِنَعَةٌ واَقْنَاعٌ: ریت کا گول ٹیلہ۔ القُنْعَةُ: دیوار میں روشندان۔ القَنَعَةُ: انسانی سر کا ابھرا ہوا حصہ ــ من الجبل والسنام: پہاڑ یا کوہان کی چوٹی۔ المُقْنَعُ (مفع): وہ شخص جو اپنے سر کو خلقۃً اوپر اٹھائے ہوئے ہو۔

۳- قَنَعَ ـَ وقَنِعَ ـَ قَنَعَاتِ الابلُ: اونٹوں کا تھان پر آنا۔ قَنَّعَ الديكُ: مرغ کا لڑائی کے وقت گردن کے پروں کو کھڑا کرنا۔ اَقْنَعَ الابلَ: اونٹوں کو چراگاہ کی طرف لوٹانا اپنی طرف مائل کرنا، ان کے مالکوں کی طرف بڑھانا۔ اِقْتَنَعَتِ الابلُ: اونٹوں کا تھان پر واپس آنا۔ ــ الرجلُ الابلَ او الغنمَ لما واها: اونٹوں یا بکریوں کو تھان پر واپس لانا۔ فَمٌ مُقْنَعٌ: ایسا منہ جس کے دانت اندر کی طرف کو مڑے ہوئے ہوں۔

۴- قَنَّعَ المرأةَ: عورت کو دوپٹہ اڑھانا۔ ــ رأسَهُ بالسيف او العصا: کے سر پر لاٹھی یا تلوار سے مارنا۔ ــ هُ خزيةً و عارًا: کو رسوائی یا عار میں مبتلا کر دینا، کہا جاتا ہے۔ قَنَّعَهُ الشَّيْبُ خِمَارَةً:

یعنی اس پر بڑھاپا چھا گیا۔ تَقَنَّعَ: کپڑے میں لپٹنا۔ ۔ فی السلاح: ہتھیار بند ہونا۔ ۔ ت المرأة بالقناع: دوپٹہ اوڑھنا۔ القِنعُ ج اَقناعٌ: ہتھیار۔ القِنعةُ ج قِنعٌ جمع قِنعانٌ: دو ٹیلوں کے درمیان ہموار جگہ۔ القِناعُ ج اَقناعٌ واَقنِعةٌ: دوپٹہ ۔ ج قُنُعٌ: ہتھیار ۔ (ع ا): دل کا غلاف، کہا جاتا ہے۔ کَشَفَ القِناعَ عَنِ الشَّیئِ: کنایہ ہے تصریح کرنے سے۔ المِقنَعُ والمِقنَعةُ: سر پر ڈالنے کی اوڑھنی۔ المُقنَّع (مقنع): سر پہ خود رکھنے والا، کپڑے میں لپٹا ہوا، سر چھپانے والا۔

٥۔ القانِعُ ج قانِعُونَ وقُنَّعٌ: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والا۔ القِنعُ ج قِنعةٌ و اَقناعٌ: پہاڑ کے قرب میں بقیہ پانی ۔ والقُنعُ جمع قِنعة واَقناع: کھجور کی لکڑی کی پلیٹ جس میں کھانا رکھا جاتا ہے۔ القِناعُ جمع اقناع واقنعة: کھانا رکھنے کی تھالی القِنعةُ: باریک ریت۔

٦۔ القُنعاتُ: چہرے اور بدن پر بہت بالوں والا مرد۔

قنف :۱۔ قَنِفَ ۔ قَنَفًا المکانُ: جگہ کا پھٹی ہوئی مٹی والا ہونا۔ قَنَّفَ هٗ بالسیف: کو تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ اِستَقنَفَ المجلسُ: گول ہونا۔ القَنَفُ (مص): کان کا چھوٹا اور سر سے ملا ہوا ہونا۔ القِنفُ: سیلاب کا کیچڑ جو زمین پر باقی رہ جائے اور پھٹ جائے۔ الاَقنَفُ مونث قَنفاءُ ج قُنفٌ: چھوٹے اور موٹے کان والا۔ القَنفاءُ: انسان کا کان جس کے لئے دائرہ نہ ہو۔ بکری کا موٹا کان۔ القَنِیفُ ج قُنُفٌ: لوگوں کی جماعتیں۔

٢۔ قَنِفَ ۔ قَنَفًا الفرسُ: گھوڑے کا سفید گدی والا ہونا۔ الاَقنَفُ من الخیل: سفید گدی والا گھوڑا۔ مونث قَنفاءُ ج قُنُفٌ:

٣۔ اَقنَفَ: ڈھیلے کان والا ہونا۔

٤۔ اَقنَفَ: بہت لشکر والا ہونا۔ القَنِیفُ: بہت پانی والا بادل۔ جمع قُنُف

٥۔ اَقنَفَ واِستَقنَفَ: رائے اور تدبیر کا درست ہونا۔

٦۔ القَنِیفُ: ۔ پر تھوڑے بالوں والا۔ القَنافُ والقُنافُ: بڑی ناک والا۔ القَنِیفُ ج قُنُفٌ:

کم خوراک مرد۔

٧۔ القُنفُذُ ج قَنافِذُ مونث قُنفُذَةٌ (ح): سیہی۔

٨۔ القُنفُذُ: درخت جو ریت کے درمیان ہو، ریت کا بلند ڈھیر۔ (ح): چوہا۔ ۔ والقنفذ ج قَنافِذُ مونث قُنفُذَةٌ (ح): سیہی، کہا جاتا ہے۔ ھُوَ قُنفُذُ لَیلٍ: یعنی وہ چغل خور ہے۔ القَنافِذُ: چھوٹے پہاڑ۔

٩۔ قَنفَشَ قَنفَشَةً هٗ: کو جلدی جمع کرنا۔ تَقَنفَشَ: سکڑنا۔ القُنافِشُ: چپٹی ہوئی ناک اور سخت داڑھی والا۔ المُقَنفِشُ (فا) فی اللباس: بری ہیئت اور لباس والا۔ کہا جاتا ہے۔ جَاءَ مُقَنفِشًا لحیتهٗ: داڑھی کو بری ہیئت میں کئے ہوئے آیا۔

١٠۔ تَقَنفَعَ تِ القُنفُذَةُ: سیہی کا سمٹنا۔ القُنفُعُ: پستہ قد شخص، کمینہ۔ ۔ والقُنفُعُ (ح): چوہا القُنفُعَةُ (ح): مادہ سیہی، چوہا۔

قنق :۱۔ القُناقُ: مسافر کی منزل جہاں وہ اترے (ترکیہ)۔ ایک دن کی مسافر کی طے کردہ منزلیں بھی قِناق کہلاتی ہیں۔ (ترکی لفظ) ۔

٢۔ القَنقُرُ (ح): کنگرو (آسٹریلوی عجیب جانور) مادہ کنگرو خطرے کے وقت اپنے بچے کو قدرتی بنی ہوئی تھیلی میں ڈال کر بھاگ جاتی ہے۔ اس کی ایک قسم القنقر الجبّار ہے جو اپنی دم کے غیر معمولی حجم سے ممتاز ہے۔

٣۔ القِنقِنُ: راہ نما۔ واحد مونث قِنقِنَةٌ (ح): ایک قسم کا چوہا ۔ (ح): سمندری سیہی۔ ۔ والقُناقِنُ ج قَناقِنُ: زمین کے نیچے پانی معلوم کر لینے والا انجینئر (دخیل)

قنم :۱۔ قَنِمَ ۔ قَنَمًا الجوزُ: اخروٹ کا خراب ہونا صفت قانِمٌ ۔ الفرسُ ونحوُهٗ: نمی پہنچنے کے بعد غبار وغیرہ لگ کر میلا کچیلا ہونا۔ ۔ الطعامُ واللحمُ والسقاءُ وغیرُھا: خراب ہونا، بدبودار ہونا صفت قَنِمٌ و اَقنَمُ: اسی سے کہا جاتا ہے۔ یَدِیْ قَنِمَةٌ مِنَ الزَّیتِ: میرا ہاتھ تیل سے خراب ہے۔ القَنَمَةُ: تیل وغیرہ کی بدبو۔

٢۔ الاُقنُومُ ج اَقانِیمُ: شخص، اصل (سریانیہ)۔

قنو :۱۔ قَنَا ۔ قَنوًا وقُنوانًا و قُنُوًّا المالَ: کو جمع کرنا، اپنے لئے حاصل کرنا۔ قَنِیَ یَقنَی وقَنَی یَقنَی قُنُوًّا و قَنِیَ واِستَقنَی الحیاءَ: کو لازم پکڑنا۔ اَقنَی هٗ اللّٰهُ: کو اللہ کا غنی کرنا، مالدار بنانا۔ ۔ الحیاءَ: کو لازم پکڑنا۔ تَقَنَّی: نفقہ سے بچے ہوئے کا ذخیرہ کرنا۔ اِقتَنَی المالَ: جمع کرنا، اپنے لئے حاصل کرنا۔ ۔ الحیاءَ: کو لازم پکڑنا۔ القُنوَةُ والقِنوَةُ: کمائی، کہا جاتا ہے۔ لَهٗ غَنَمٌ قُنوَةٌ و قِنوَةٌ: اس کی بکریاں صرف اس کی ہیں۔ القِناوَةُ: بدلہ۔ القِنیُ والقِنیَةُ: بکری یا اونٹنی جس کو ذخیرہ بنایا جائے۔

٢۔ قَنَا ۔ قَنوًا اللّٰهُ الشیئَ: کو پیدا کرنا۔ القَنا: پیدائش۔

٣۔ قَنَا ۔ قُنُوًّا لونُ الشیئِ: کا رنگ گہرا سرخ ہونا۔ اَحمَرُ قانٍ: بہت گہرا سرخ۔ القَنا (ن): گلاب کی قسم کا ایک پودا۔ جنوبی امریکہ والے اور ہندی لوگ اس سے سرخ رنگ بناتے ہیں۔

٤۔ قَنِیَ یَقنَی قَنًا الانفُ: ناک کے نتھنوں کا تنگ ہونا اور درمیان سے اونچا ہونا صفت اَقنَی ۔ قَنَّی القناةَ: نالی کھودنا۔ القَنا ج قِناءٌ: (جیسے جَبَلٌ کی جمع جِبالٌ) نیزہ۔ القَنا والقِنیُ والقُنُوُّ والقِنوُ ج اَقناءٌ و قُنیانٌ و قِنیانٌ وقُنوانٌ وقِنوانٌ: کھجور کا گچھا۔ القَناةُ ج قِنیٌ و قِناءٌ و قَنَواتٌ: کھجور کا درخت لگانے کا گڑھا۔ نالی۔ ڈنڈا۔ ۔ ج قَنًا و قُنِیٌّ وقَنَواتٌ و قَنَیاتٌ: نیزہ یا نیزہ کی لکڑی، کہا جاتا ہے فُلانٌ صُلبُ القَناةِ: فلاں سخت قد والا ہے۔ القَنّاءُ: نالی کھودنے والا۔ ۔ والمُقَنِّیُ: نیزے والا۔ الاَقنَی من الانوف مونث قَنواءُ: نتھنے تنگ اور درمیان سے بلند ناک، کہا جاتا ہے۔ ھُوَ اَقنَی الانفِ: وہ تنگ نتھنے اور درمیان سے بلند ناک والا ہے۔

٥۔ اَقنَتِ السماءُ: بارش رک جانا۔

٦۔ القَناةُ ج قِنیٌ وقِناءٌ و قَنَواتٌ ۔ (ح): جنگلی گائے۔ القَناءُ و الاَقناءَ ةُ من الحائط: دیوار کی وہ جانب جس پر سایہ رجوع کرے۔ القُنُوُّ: سیاہی۔ القَنَوانُ: موٹا۔ المَقناةُ والمَقنُوَةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ پہنچے

قنی :۱۔ قَنَی یَقنِی قَنیًا و قِنیانًا و قُنیانًا المالَ: کی کمائی کرنا۔ الحیاءَ: حیاء دار ہونا۔ قَنَّی اللّٰهُ فلانًا: کو راضی کر دینا۔ قانَی مُقاناةً الشیئُ: ہمیشہ رہنا، آپ کہیں گے قانَی لیُ فی

الصَّيفُ ظِلٌّ بَارِدٌ: گرمی کے موسم میں میرے لئے مستقل ٹھنڈا سایہ میسر رہا۔ ۔ الشیئُ فلانًا: کے موافق ہونا، تم کہو گے۔ مَا يُقَانِيُنِي هٰذَا الشيئُ: یعنی یہ چیز میرے موافق نہیں ہے۔ اَقْنٰی اِقْنَاءً اللّٰهُ فلانًا: کو غنی کرنا اور خوش کرنا۔ ۔ الصيدُ فلانًا ولفلان: شکار کا کی زد میں آ جانا، کے قریب آ جانا۔ القُنْيَةُ والقِنْيَةُ ج قِنًى: کمائی، کہا جاتا ہے لَهُ غَنَمٌ قُنْيَةٌ و قِنْيَةٌ: اس کی بکریاں صرف اسی کی ہیں۔ اَرْضٌ مَقْنَاةٌ: ہر شخص کے موافق آب و ہوا والی زمین۔

۲- قَانٰی مُقَانَاةً الشيئَ: کو ملانا۔

قہ: قَهْقَهَ قَهْقَهَةً: کھلکھلا کر ہنسنا۔

قہب: ۱- قَهِبَ ـَ قَهَبًا: بھورے رنگ کا ہونا صفت قَهِبٌ واَقْهَبُ۔ القُهْبَةُ: بھورا رنگ۔ القُهَابُ والقُهَابِيُّ: سفید۔

۲- اَقْهَبَ عن الطعام: کھانے سے ہاتھ کھینچ لینا اور اس کی خواہش نہ کرنا۔

۳- القَهْبُ (ح): بڑا اونٹ۔ الاَقْهَبَانِ (ح): ہاتھی اور بھینس۔

قہد: قَهَدَ ـَ قَهْدًا فی مشيه: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔ القَهْدُ ج قِهَادٌ: سفید، تیرہ گول، صاف رنگ کا۔ ۔ (ح): ایک قسم کی بکری۔ ۔ (ح): بچھیا، گائے کا بچہ۔ ۔ (ن): نرگس کی کلی جبکہ کھلی ہوئی نہ ہو۔

قہر: ۱- قَهَرَ ـَ قَهْرًا ہُ: پر غالب ہونا۔ قُهِرَ اللحمُ: گوشت کو آگ کا جلانا جس کی بنا پر اس سے پانی نکلنا قَاهَرَ ہُ: پر غالب آنا۔ اَقْهَرَ ہُ: کو مغلوب پانا۔ ۔ الرجلُ: ذلت اور قہر کی طرف معاملہ والا ہونا، مقہور دوستوں کا ساتھی ہونا۔

القَاهِرَةُ: القاهِرُ کا مونث۔ القُهْرَةُ: مجبوری کہا جاتا ہے۔ هُوَ قُهْرَةٌ لِلنَّاسِ: وہ ہر ایک کا مقہور ہے۔ القَهَّارُ: اسم مبالغہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔

۲- القَاهِرُ ج قَوَاهِرُ: بلند، کہا جاتا ہے جَبَلٌ قَاهِرٌ وجِبَالٌ قَوَاهِرُ۔ القَاهِرَةُ: سر سینہ کندھے اور گردن کے درمیان کا گوشت، ہر چیز کا سابق۔

القُهْرَةُ ج قُهَرَاتٌ من النساء: بہت شریر عورت۔

۳- القَهْرَمُ: پستہ قد مرد۔ القَهْرَمَانُ ج قَهَارِمَةٌ: وکیل، آمد و خرچ کا منتظم۔ القَهْرَمَةُ: قہرمان کا وظیفہ اور فعل

۴- قَهْقَرَ قَهْقَرَةً وتَقَهْقَرَ: پچھلے پاؤں لوٹنا، کہا جاتا ہے۔ هُوَ يُقَهْقِرُ فی مِشْيَتِهِ: جبکہ پچھلے پاؤں چلے القَهْقَرَى: پچھلے پاؤں لوٹنا، کہا جاتا ہے۔ رَجَعَ القَهْقَرَى: وہ پچھلے پاؤں لوٹا۔ القَهْقُورُ: عمارت جسے بچے پتھروں سے بناتے ہیں اور عوام قَعْقُور کہتے ہیں۔

قہز: قَهَزَ ـَ قَهْزًا: کودنا۔ القَهْزُ: ریشم۔

قہل: ۱- قَهَلَ ـَ قَهْلًا و قُهُولًا جلدُهُ: کی کھال خشک ہونا۔ قَهِلَ ـَ قَهَلًا جلدُهُ: کی کھال خشک ہونا۔ ۔ الرجلُ: جسم کو آلودہ رکھنا، پاک صاف نہ رکھنا۔ اَقْهَلَ الرجلُ: اپنے آپ کو میلا کچیلا رکھنا۔ تَقَهَّلَ: جسم آلودہ رکھنا کپڑے پاک صاف نہ رکھنا۔ ۔ جلدُهُ: کی کھال خشک ہونا۔ ۔ الرجلُ: بدحال ہونا، پانی سے نا آشنا ہونا گندا ہونا۔

۲- قَهَلَ ـَ قَهْلًا الرجلُ: ناشکری کرنا، کفران نعمت کرنا۔ ۔ فلانًا: کی بری تعریف کرنا۔

۳- اَقْهَلَ الرجلُ: لایعنی امور میں مشغول ہونا۔

۴- تَقَهَّلَ: آہستہ چال چلنا، اپنی حاجت کا گلہ کرنا۔ ۔ صوتُهُ: کی آواز کا نرم و ضعیف ہونا۔ اِنْقَهَلَ: کمزور ہونا اور گر پڑنا۔

۵- القَيْهَلُ والقَيْهَلَةُ: چہرہ پیکر، کہا جاتا ہے۔ حَيَّا اللّٰهُ هٰذِهِ القَيْهَلَةَ: اللہ تعالیٰ اس چہرہ کو باقی رکھے۔

قہم: ۱- قَهِمَ ـَ قَهَمًا الرجلُ: قلیل الاشتہاء ہونا صفت قَهِمٌ۔ اَقْهَمَ عن الطعام: کھانے کی خواہش نہ رکھنا۔ ۔ اليه: کی خواہش کرنا۔ ۔ عن الشيئ: کو ناپسند کرنا۔ ۔ عن الشراب والماء: کو چھوڑنا۔ ۔ ت الابلُ عن الماء: اونٹوں کا پانی پر نہ جانا۔

۲- اَقْهَمَ ت السماءُ: آسمان کا بادل سے صاف ہو جانا۔

۳- قَهْمَزَ قَهْمَزَةً: کودنا۔ القَهْمَزَى: گھوڑے کا پویہ دوڑنا، جلد بازی، نشاط۔ القَهْمَزُ: پستہ قد کا۔ القَهْمَزَةُ (مص) من النساء: بہت پستہ قد عورت۔

قہو: ۱- اَقْهٰى: قہوہ پینے کی مداومت کرنا۔ القَهْوَةُ: شراب، بیان کیا جاتا ہے کہ شراب کو قہوہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے پینے والے کی اشتہاء کم ہو جاتی ہے، خالص دودھ، پوری شکم سیری، بو (کہا جاتا ہے اِنَّ فُلَانًا طَيِّبُ قَهْوَةِ الفَمِ: یعنی فلاں کے منہ کی بو بڑی اچھی ہے)۔ مولدین درخت بُن کو بھی قہوہ کہتے ہیں اور اس درخت سے پینے کی جو چیز بنائی جاتی ہے اسے بھی قہوہ کہتے ہیں۔ ۔ ج قَهَوَاتٌ۔ (جس جگہ کثرت سے قہوہ پیا جائے اس کو بھی مجازاً قہوہ کہتے ہیں۔)

المَقْهٰى ج مَقَاهٍ: ٹی سٹال، قہوہ خانہ۔

۲- القَهْوَانُ (ح): عمر رسیدہ موٹے سینگوں والا بکرا۔

۳- قَهْوَسَ: تیز چلنا دوڑنا۔ ۔ الرجلُ: خوف سے دوڑنا۔ تَقَهْوَسَ: دوڑنا، جھک کر مضطربانہ چال چلنا۔ کبڑا ہونا۔

قہی: قَهِيَ ـَ قَهًا عن الطعام: کی اشتہاء کم ہونا۔ ۔ عن الشراب: کو چھوڑنا۔ اَقْهٰى اِقْهَاءً عن الطعام: کی اشتہاء کم ہونا۔ اِقْتَهٰى عن الطعام: بغیر مرض کے کھانے کی خواہش نہ ہونا۔ القَاهِي: تیز خاطر۔ عَيْشٌ قَاهٍ: خوش عیشی۔

قوب: ۱- قَابَ ـُ قَوْبًا الارضَ: زمین کو گولائی میں کھودنا۔ قَوَّبَ الارضَ: زمین کو گولائی میں کھودنا، میں روند کر نشان چھوڑنا۔ اِنْقَابَ ت الارضُ: زمین کا کھدنا۔

۲- قَابَ ـُ قَوْبًا الرجلُ: کے قریب ہونا۔ القَابُ: مقدار، کہا جاتا ہے۔ هُوَ عَلٰى قَابِ قَوْسَيْنِ: کنایہ ہے بہت قریب ہونے سے، کمان کے قبضہ اور گوشہ کمان کے درمیان کا فاصلہ۔ القِيبُ: مقدار کہا جاتا ہے۔ بَيْنَهُمَا قِيبُ قَوْسٍ۔

۳- قَابَ ـُ قَوْبًا الطائرُ: پرندے کا اپنے انڈے کو توڑنا۔ ۔ الرجلُ: بھاگنا۔ تَقَوَّبَ وانْقَابَ ت البيضةُ: انڈے کا پھٹنا۔ القَابَةُ والقَائِبَةُ (ح): چوزہ، انڈا، اور مثال میں ہے تَخَلَّصَتْ قَائِبَةٌ او قَابَةٌ مِنْ قُوبٍ: یعنی انڈا چوزے سے جدا ہو گیا، یہ اس موقع پر کہا جاتا ہے جب کوئی اپنے ساتھی سے جدا ہو جائے۔ القُوبُ ج اَقْوَابٌ (ح): چوزہ۔ القُوبُ: انڈے کا چھلکا۔ القُوبِيُّ: چوزے کھانے کا حریص۔

۴- قَوَّبَ الشيئَ: کو اکھیڑنا۔ تَقَوَّبَ: جڑ سے

اکھڑنا۔ ۔ واِلْقَابَ المکانُ: جگہ کو درخت اور گھاس سے صاف کیا جانا، کہا جاتا ہے تَقَوَّبَ مِنْ رَأْسِهِ مَوَاضِعُ: یعنی اس کے سر میں چند جگہیں چھل گئیں۔ اُمُّ قُوبٍ: مصیبت القُوَبَاءُ والقُوْبَاءُ ج قُوَبٌ والقُوْبَةُ والقُوَبَةُ: (طب) داد کی بیماری، عوام اسے حزاز کہتے ہیں۔ المُتَقَوِّبُ: چھلا ہوا، داد کھجلی کی وجہ سے کھال چھلا ہوا اور بال منڈا امرد۔۔ من الحیّات: کینچلی اترا ہوا سانپ۔

۵۔اِقْتَابَ الشیئَ: کو پسند کرنا۔

۶۔ القُوبَةُ: گھر پر مقیم، کہا جاتا ہے۔ فُلَانٌ مِلِيءُ قُوبَةٍ: یعنی وہ تو گھر ہی رہتا ہے۔

قوت: ا۔قَاتَ یَقُوتُ قَوْتًا و قِيَاتَةً الرجُلَ: کو روزی دینا، گزارہ دینا، خوراک دینا۔ اَقَاتَ اِقَاتَةً فلانًا و علی فلان: کو گزارہ دینا، پر قدرت رکھنا، کی حفاظت کرنا۔ تَقَوَّتَ بالشیئ: کو کھانا۔ اِقْتَاتَ اِقْتِيَاتًا بالشیئ: کو کھانا۔۔ الشیئَ: کو خوراک بنانا، کہا جاتا ہے۔ فُلَانٌ يَقْتَاتُ الكَلَامَ: فلاں کم گفتگو کرتا ہے۔ اِسْتَقَاتَ اسْتِقَاتَةً فلانًا: سے گزارہ طلب کرنا۔ القَائِتُ: روزی۔۔ من العیش: کفایت، کہا جاتا ہے۔ هُوَ فِي قَائِتٍ مِّنَ العَيْشِ: یعنی کفایت میں ہے۔ القُوتُ ج اَقْوَاتٌ: خوراک۔ القُوَاتُ والقِيتُ والقِيتَةُ: خوراک گزارہ کے لائق۔ المُقِيتُ (فا): قدرت رکھنے والا، نگہبان، گواہ۔

۲۔ القَاتُ (ن): بوٹی جس کے نشہ آور پتے چبائے جاتے ہیں۔

قوح: ا۔ قَاحَ ـُ قَوْحًا و تَقَوَّحَ الجرحُ: زخم سوجنا۔

۲۔ قَاحَ ـُ قَوْحًا وقَوَّحَ البیتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔ القَاحَةُ ج قُوحٌ: صحن، کہا جاتا ہے۔ دَخَلْتُ قَاحَةَ الدَّارِ: میں گھر کے صحن میں داخل ہوا۔

۳۔ اَقَاحَ اِقَاحَةً الرجُلُ: سوال کے بعد منع کرنے کا ارادہ کرنا۔

قوخ: قَاخَ يَقُوخُ قَوْخًا جوفُهُ: بیماری کی وجہ سے کسی کا پیٹ خراب ہونا۔ لَيْلَةٌ قَاخٌ: کالی رات۔

قود: ا۔ قَادَ يَقُودُ قَوْدًا و قِيَادَةً و قِيَادًا و مَقَادَةً و قَيْدُودَةً الدابَّةَ: چوپائے کو آگے سے کھینچنا۔ ۔ قِيَادَةَ الجیشَ: سالار جیش ہونا۔۔ القاتِلَ الی موضع القتل: قاتل کو قصاص کے لئے لے جانا۔ قَوَّدَ تَقْوِيدًا و تَقْوَادًا الدابَّةَ: چوپائے کو آگے سے کھینچنا۔ قَاوَدَ مُقَاوَدَةً هُ: کے ساتھ ساتھ چلنا۔ اَقَادَ: آگے بڑھنا۔ الغیثُ: بارش کا پھیلنا۔۔ هُ خیلاً: کو گھوڑے آگے سے کھینچنے کے لئے دینا۔ القاتِلَ بالقتیلِ: مقتول کے بدلے میں قاتل کو قتل کر دینا۔ تَقَاوَدَ الرجُلانِ: دو مردوں کا ایک ساتھ بھاگنا، جیسے دونوں ایک دوسرے کو ہانک رہے ہوں۔ المکانُ: جگہ کا ہموار ہونا۔ اِنْقَادَ اِنْقِيَادًا: کھنچنا۔ لفلان: کا تابعدار ہونا۔۔ الطریقُ الی کذا: تک واضح ہونا۔ اِقْتَادَ اِقْتِيَادًا: کھنچنا۔۔ الدابۃ: کو کھینچنا۔ کہا جاتا ہے۔ اِقْتَادَ الدَّابَّةَ فَاقْتَادَتْ: اس نے جانور کو کھینچا پس وہ کھنچ گیا (لازم و متعدی) اِسْتَقَادَ: ذلیل ہونا، فروتنی کرنا۔۔ لَهُ: کا فرمانبردار ہونا۔ ۔الامیرَ: سے مقتول کا قصاص لینے کی درخواست کرنا، کہا جاتا ہے۔ اِسْتَقَادَ الامیرَ مِنَ القَاتِلِ فَاَقَادَهُ منه: اس نے امیر سے قاتل سے قصاص لینے کی استدعا کی تو امیر نے قصاص لے لیا۔ القَائِدُ ج قُوَّادٌ و قُوَّدٌ و قَادَةٌ جج قَادَاتٌ (اع): کمانڈر۔ دستہ، سالار فوج۔ قائد الموقع: علاقائی فوج کا سالار القَائِدَةُ: القائد کی مونث۔ القَوْدُ (مص): کوتل گھوڑے، کہا جاتا ہے: مَرَّبِنَا قَوْدٌ: ہمارے پاس سے کوتل گھوڑے گزرے۔ القَوَدُ: قصاص، مقتول کے بدلے میں قاتل کو قتل کرنا۔ القَوَّادُ: اسم مبالغہ۔ فَرَسٌ قَؤُودٌ وقَوُودٌ و قَيِّدٌ و قَيْدٌ: سدھایا ہوا تابعدار گھوڑا۔ القِيَادُ: جانور کو کھینچنے کی رسی، کہا جاتا ہے فُلَانٌ سَلِسُ القِيَادِ: یعنی فلاں تیری مرضی کے مطابق چلتا ہے۔ اَعْطَى فُلَانٌ القِيَادَ: فلاں خوشی سے فرماں بردار ہوگیا۔ بعض کے نزدیک مجبوراً۔ القِيَادَةُ: قائد کا پیشہ۔ وہ جگہ جہاں قائد رہتا ہو۔ القیادۃ العامۃ: سپریم کمانڈ، سپریم کمانڈر کا مرکز۔ الاَقْوَدُ: مطیع و فرمانبردار گھوڑا، مضبوط گردن والا۔ بخیل، کسی چیز کی طرف متوجہ ہونے والا، اور باز نہ رہنے والا، کہا جاتا ہے۔ اَعْطَاهُ مَقَادَتَهُ: یعنی وہ اس کا فرمانبردار ہوگیا۔ المِقْوَدُ ج مَقَاوِدُ: جانور کو کھینچنے کی رسی۔ المَقُودُ (مفع): اصل کا لحاظ کرتے ہوئے اسے مَقْوُودٌ بھی کہا جاتا ہے۔ طَرِيقٌ مُنْقَادٌ: سیدھا راستہ۔

۲۔ قَوِدَ یَقْوَدُ قَوَدًا الفرسُ وغیرهُ: لمبی پیٹھ اور گردن والا ہونا۔ صفت اَقْوَدُ مونث قَوْدَاءُ جمع قُودٌ۔ القائد جمع قُوَّادٌ وقُوَّدٌ و قَادَةٌ وجج قَادَاتٌ: مستطیل زمین یا پہاڑ، پہاڑ کی چوٹی۔ القَائِدَةُ: زمین پر پھیلا ہوا ٹیلہ۔ القَوْدُ: مصدر (قَوِدَ) الاَقْوَدُ والمُقَوَّدُ: لمبا پہاڑ۔

۳۔ قِيدَ الدقیقُ: آٹے کا اکٹھا ہونا، گوندھا جانا اور پکایا جانا۔

۴۔ القَادُ والقِيدُ: مقدار اور مسافت کہا جاتا ہے بَيْنَهُمَا قَادُ قَوْسٍ اوقِيدُ قَوْسٍ: یعنی دونوں کے درمیان کمان کی مقدار ہے۔

قور: ا۔ قَارَ يَقُورُ قَوْرًا: پنجوں کے بل چلنا۔۔ الصیدَ: کو فریب دے کر شکار کرنا۔ اِقْتَارَ اِقْتِيَارًا حدیثهم: کی کھود کرید کرنا۔

۲۔ قَارَ يَقُورُ قَوْرًا فلانًا: کی آنکھ پھوڑنا۔۔ قَوْرًا و قَوَّرَ تَقْوِيرًا واقْتَارَ اِقْتِيَارًا و اِقْتَوَرَ اِقْتِوَارًا الشیئَ: کو گول کاٹنا۔ قَوِرَ يَقْوَرُ قَوَرًا الرجُلُ: کانا ہونا۔ تَقَوَّرَ السحابُ: بادلوں کا علیحدہ علیحدہ گول ٹکڑے ہونا۔۔ اللیلُ: اکثر رات گزر جانا۔ اِنْقَارَ اِنْقِيَارًا: واقع ہونا۔۔ ت البئرُ: کنویں کا گر جانا۔۔ به: مائل ہونا۔ اِقْوَرَّ اِقْوِرَارًا تِ الارضُ: کی روئیدگی کا جاتا رہنا۔ القَارُ: اونٹوں کا بڑا گلہ۔ القَارَةُ ج قَارٌ و قَارَاتٌ و قُورٌ و قِيرَانٌ: پہاڑوں سے علیحدہ چھوٹا پہاڑ۔ القُوَارَةُ: کپڑے وغیرہ کا گول کٹا ہوا حصہ کسی چیز کے کٹے ہوئے اطراف، جس سے کوئی حصہ الگ کیا جائے۔ الاَقْوَرُ: مونث قَوْرَاءُ: کشادہ۔ الاَقْوَرِيَّاتُ والاَقْوَرُونَ: بڑی بڑی مصیبتیں۔

۳۔ تَقَوَّرَ تِ الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔ اِقْوَرَّ اِقْوِرَارًا الجلدُ: میں دبلے پن کی وجہ سے جھری پڑنا، نرم ہونا۔۔ الفرسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔ ۔ فلانٌ: موٹا ہونا۔ المُقْوَرُّ: دبلا گھوڑا۔

۴۔ اِقْتَارَ اِقْتِيَارًا الرجُلُ: محتاج ہونا۔

۵۔ القَارُ: سیاہ رنگ کا ایک روغن جس کو کشتی وغیرہ پر

ملتے ہیں واحد مونث قَارَةٌ (ن): ایک کڑوا درخت۔ القَارَةُ ج قَارٌ و قَارَاتٌ وقُورٌ وقِيْرَانٌ (ح): مادہ ریچھ۔ القَوْزُ: نئی روئی، روئی کی رسی۔ المُقَوَّزُ: تارکول کیا ہوا، تارکول ملا ہوا۔

قوز: قَوَّزَ تَقْوِيْزًا النبتُ: نباتات کا بکثرت ہونا۔ تَقَوَّزَ البيتُ: گھر کا منہدم ہونا۔ — الوعلُ: پہاڑی بکرے کا دوڑنا۔ اِقْتَازَهُ النمرُ: کو چیتے کا پھاڑ کھانا۔

قوس: ۱۔ قَاسَ يَقُوْسُ قَوْسًا الشيئَ علیٰ غیرہ وبہ: کا نمونہ پر اندازہ کرنا۔ — القومَ: پر سابق ہونا۔ قَاوَسَنی فَقُسْتُهُ: اس نے کمان کے عمدہ ہونے میں مجھ سے مقابلہ کیا تو میں غالب رہا۔ اِقْتَاسَ الشيئَ: کا اندازہ کرنا۔ — بفلان: کی اقتداء کرنا۔ القَوْسُ: ذراع۔ ہاتھ (پیمانہ)۔ القَيَّاسُ والمُقَاوِسُ: گھوڑوں کو چلانے والا۔ المِقْوَسُ ج مَقَاوِسُ: میدان، رسی کہ جس سے گھوڑ دوڑ میں گھوڑوں کی صف بندی کی جاتی ہے، وہ مقام جہاں سے گھوڑ دوڑ میں گھوڑے دوڑنا شروع کرتے ہیں۔

۲۔ قَوِسَ ـَـ قَوَسًا واِسْتَقْوَسَ الرجُلُ: خمیدہ پشت ہونا۔ قَوَّسَ الرجلُ: خمیدہ پشت ہونا۔ — السحابةُ: بارش ہونا۔ البارودةَ و نحوها: بندوق وغیرہ چلانا (عامیہ)۔ ـهُ بالبارودة: پر بندوق چلانا۔ تَقَوَّسَ: مڑا ہوا ہونا، کمان کی مانند ہونا۔ — قَوْسَهُ: کمان اٹھانا۔ القَوْسُ ج قِسِيٌّ وقُسِيٌّ واَقْوَاسٌ وقِيَاسٌ و اَقْوُسٌ و اَقْيَاسٌ۔ تصغیر قُوَيْسٌ و قُوَيْسَةٌ: کمان، مونث ہے اور کبھی مذکر بھی استعمال کرتے ہیں اور نسبت کے لئے قَسْوِيٌّ اور متعلقہ چیز کی طرف اضافت کر کے کہا جاتا ہے۔ جیسے مثلاً: قَوْسُ نَدْفٍ و قَوْسُ نَبْلٍ وغیرہ۔ ہر منحنی چیز جو کمان کی طرح ہو۔ — قَوْسُ قُزَحٍ (فلك): دھنک، ایک آسمانی برج۔ قَوْسُ الرَّجُلِ: جھکی ہوئی پیٹھ۔ قَوْسُ خطٍ مُنحنٍ كدائرةٍ: مڑا ہوا خط دائرہ کی مانند۔ القُوْسُ: شکاری کا جھونپڑا۔ القَوَّاسُ ج قَوَّاسَةٌ: کمان والا، کمان بنانے والا، کمان چلانے والا، بندوق سے شکار کرنے والا قونصل اور پادری وغیرہ کا خادم القُوَيْسُ والقُوَيْسَةُ (القوس کی تصغیر)۔ اسی سے مثال ہے۔ هُوَمِنْ خَيْرِ قُوَيْسٍ سَهْمًا: یہ مثال اس کے لئے پیش کی جاتی ہے جو آپ کی مخالفت سے باز آ کر آپ کی مرضی کے مطابق کام کرے۔ القَيَّاسُ: کمان درست کرنے والا۔ الاَقْوَسُ: جھکی ہوئی پشت والا۔ کبڑا۔ المِقْوَسُ ج مَقَاوِسُ: کمان رکھنے کا تھیلہ۔

۳۔ تَقَوَّسَ ہُ الشيبُ: بڑھاپے کا بالوں کو کھچڑی کرنا۔

۴۔ القُوْسُ: راہب کا معبد خانہ۔ القَوِسُ والقَوْسِيُّ من الايام: سخت اور لمبا دن۔ الاَقْوَسُ: بلند ریت کا ڈھیر۔ — من الايام: سخت اور لمبا دن۔ — لَيْلٌ اَقْوَسُ: بہت تاریک رات۔ بَلَدٌ اَقْوَسُ: دور کا شہر۔ القُوَيْسَةُ: اور اسے ناعمہ بھی کہتے ہیں (ن): چٹانوں کے شگافوں میں اگنے اور گلابی رنگ کے پھولوں والی ایک قسم کی خوشبودار نباتات جو طبی فوائد کی حامل ہے۔

قوص: تَقَوْصَرَ: بعض کا بعض میں داخل ہونا۔ القَوْصَرَةُ والقَوْصَرَّةُ: کھجور وغیرہ رکھنے کا بانس کا بنا ہوا ٹوکرا۔

قوض: قَاضَ يَقُوْضُ قَوْضًا البناءَ: عمارت ڈھانا۔ قَوَّضَ البناءَ: عمارت ڈھانا۔ — الصفوفَ والمجلِسَ: کو منتشر کرنا، برخاست کرنا۔ کہا جاتا ہے: بَنَى فُلَانٌ ثُمَّ قَوَّضَ: جب کوئی بھلائی کے بعد برائی کرے۔ تَقَوَّضَ: آنا جانا۔ نہ ٹکنا، — ت الحَلَقُ او الصفوفُ: حلقوں اور صفوں کا متفرق ہونا۔ — وانْقَاضَ البناءُ: عمارت کا منہدم ہونا۔

قوط: القَوْطُ ج اَقْوَاطٌ: بکریوں کا ریوڑ۔ القُوْطَةُ: بڑا ٹوکرا۔ القُوْطَةُ: کھجور۔ القَوَّاطُ: بکریوں کے ریوڑ کو چرانے والا۔

قوع: قَاعَ يَقُوْعُ قَوْعًا: پیچھے رہنا۔ پچھلے پاؤں مڑنا۔ — وتَقَوَّعَ: کانٹے دار جگہ میں چلنے والے کی طرح بچتا بچاتا چلنا۔ القاعُ ج اَقْوَاعٌ و اَقْوُعٌ وقِيْعٌ و قِيْعَانٌ وقِيْعَةٌ: پست ہموار پہاڑ اور ٹیلوں سے دور واقع زمین۔ القَاعَةُ ج قَاعَاتٌ: گھر کا صحن۔ ڈرائنگ روم۔ القَوْعُ (مص) ج اَقْوَاعٌ: گندم اور کھجور وغیرہ کے خشک کرنے کی جگہ۔ القُوَاعُ مونث قُوَاعَةٌ (ح): خرگوش۔ القَوَّاعُ (ح): بلبلانے والا بھیڑیا۔

قوف: ۱۔ قَافَ يَقُوْفُ قَوْفًا و اِقْتَافَ اثرَفلان: کی پیروی کرنا، کے پیچھے جانا تَقَوَّفَ اثرَ فلانٍ: کا کھوج لگانا، کو تلاش کرنا۔ ہ فی المجالس: کو بات کرنی سکھلانا، کلام کی اصلاح کرنا۔ کہا جاتا ہے: هُوَ يَتَقَوَّفُ عَلَيَّ مَالِيْ: وہ میرے مال کو مجھ سے روکتا ہے۔ القَائِفُ (فا) ج قَافَةٌ: کھوج لگانے والا قیافہ شناس، مولود کے اعضاء کو دیکھ کر اپنی فراست سے اس کا نسب بتانے والا۔ القَوَافُ والقَوَّافُ: کھوج لگانے والا۔ الاَقْوَفُ: اسم تفضیل، کہا جاتا ہے۔ هو اَقْوَفُ النَّاسِ لِلاَثَرِ: وہ لوگوں میں سے نشانات کا زیادہ کھوج لگانے والا ہے۔

۲۔ القَافُ من الرقبة: گدی کے بال القُوْفُ: کان کا بالائی حصہ۔ — والقُوْفَةُ من الرقبة: گدی کے بال، کہا جاتا ہے۔ اَخَذْتُہُ بِقُوْفِ رَقَبَتِهٖ: میں نے اس کی پوری گدی پکڑ لی۔ القُوْفِيُّ: ہر خوشبودار دھونی۔

قوق: ۱۔ قَاقَ يَقُوْقُ قَوْقًا ت الدجاجةُ: مرغی کا کڑکڑانا۔ القَاقُ: بے وقوف۔ (ح): پہاڑی کوا۔ عندالعامة ج قِيْقَانٌ (ح): کوا۔ — والقَوْقُ: لمبی گردن والا آبی پرندہ۔ — والقِيْقُ من الرجال: بہت لمبا مرد۔ القُوْقَةُ (ح): ایک قسم کا پرندہ جو اجاڑ جگہوں میں رہتا ہے۔ القَاوُوْقُ ج قَوَاوِيْقُ: ایک قسم کی لمبی ٹوپی جو عجمی ممالک میں استعمال کی جاتی ہے (فارسیہ)

۲۔ قَوْقَا قَوْقَاةً ت الدجاجةُ: مرغی کا کڑکڑانا۔

۳۔ قَوْقَلَ قَوْقَلَةً الرجلُ فی الجبل: پہاڑ پر چڑھنا

۴۔ قَوْقَى قَوْقَاةً و قِيْقَاءً: چیخنا، چلانا۔

قَوْقَعَ: سيبي قَوْقَعَة جمع قَوَاقِعُ: گھونگا۔

قول: ۱۔ قَالَ يَقُوْلُ قَوْلًا وقَالًا وقِيْلًا و قَوْلَةً و مَقَالًا و مَقَالَةً: کہنا، بولنا۔ — بكذا: کا حکم کرنا، پر اعتقاد رکھنا۔ غالب ہونا — به: سے محبت کرنا اور اسے اپنے لئے خاص کرنا۔ — لهُ: سے خطاب کرنا — عنه: سے روایت کرنا۔ — عليه: پر افترا کرنا، تہمت لگانا۔ برأسه: سر سے اشارہ کرنا — بيده: ہاتھ جھکا کر پکڑنا۔ — برجله: چلنا۔ — بثوبه: کپڑے کو بلند کرنا۔ — فيه وعنه: میں اجتہاد کرنا۔ اور قال ظنّ کے معنی میں بھی آتا ہے

اور اس کا عمل کرتا ہے بشرطیکہ مخاطب کا صیغہ اور فعل مستقبل ہو اور اس سے پہلے استفہام اور استفہام اور فعل کے درمیان ظرف کے علاوہ کسی اور چیز کا فاصلہ نہ ہو جیسے۔ أَتَقُولُ زَيْدًا مُنْطَلِقًا بمعنی أَتَظُنُّهُ مُنْطَلِقًا: اور بعض کے نزدیک ظَنَّ کے معنی میں بلا کسی شرط کے مستعمل ہے چاہے استفہام ہو یا نہ ہو، صیغہ مخاطب کا اور فعل مستقبل کا ہو یا نہ ہو جیسے قُلْتُ زَيْدًا مُنْطَلِقًا بمعنی ظَنَنْتُ اور کبھی یہ مَالَ اور أَقْبَلَ کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے اور افعال کی تیاری کو بھی قول سے تعبیر کرتے ہیں کہا جاتا ہے قَالَ فَأَكَلَ و قَالَ فَضَرَبَ وغیرہ۔ قَوَّلَ ہُ: کو بات کہنے کی تعلیم دینا یا اس کا یعنی کہنے کا حکم دینا۔ ـ وأَقَالَ إِقَالَةً وأَقْوَلَ إِقْوَالًا فلانًا مالم يَقُلْ: سے نہ کہی ہوئی بات کو منسوب کرنا۔ قَاوَلَ مُقَاوَلَةً ہُ في الأمر: سے پر مباحثہ کرنا۔ تَقَوَّلَ عليه القولَ: کے متعلق جھوٹ گھڑنا۔ تَقَاوَلُوا في الأمر: پر گفت وشنید کرنا۔ اِقْتَالَ الشيءَ: کو پسند کرنا۔ ـ عليهم: پر حکم لگانا۔ ـ بالثوب ثوبًا: کپڑے کو کپڑے سے بدل لینا۔ القَائِلُ ج قُوَّلٌ و قُيَّلٌ و قَالَةٌ و قُوُولٌ (فا)۔ القَالُ: ابتدا یا سوال، کہنے والا جیسے رَجُلٌ قَالٌ: بمعنی قَائِلٌ۔ القَالُ و القِيلُ: (دونوں مصدر ہیں): گفتگو کہا جاتا ہے۔ كَثُرَ قَالُ النَّاسِ وقِيلُهُمْ لوگوں کی باتیں بڑھ گئیں۔ القَالَةُ: لوگوں کے اندر بھلی یا بری پھیلی ہوئی بات، کہا جاتا ہے۔ كَثُرَتْ قَالَةُ النَّاسِ: لوگوں میں پھیلی ہوئی اچھی یا بری بات بڑھ گئی۔ ـ والقَوْلَةُ: بمعنی القول۔ القَوْلُ ج أَقْوَالٌ جمع أَقَاوِيلُ: کلام یا ہر ایک لفظ، گفتگو آرا و اعتقادات، کہا جاتا ہے ـ هٰذَا قَوْلُ فلان: یہ فلاں کی رائے یا اعتقاد ہے۔ القِيلُ: جواب۔ القَيْلُ ج أَقْوَالٌ وأَقْيَالٌ وقُيُولٌ: رئیس۔ حمیر کے بادشاہ کا لقب۔ القُوَلَةُ والقَوَّالَةُ والقَوُولُ والقَوُّولُ ج قُوُلٌ و قُوُلٌ والتِقْوَلَةُ والتِقْوَالَةُ: خوش بیان بہت بولنے والا۔ القَوَّالُ جمع قُوُلٌ و قُوُلٌ: خوش بیان، بہت بولنے والا۔ ـ ج قَوَّالُونَ: گویا۔ ـ في اصطلاح الزجالين: ترنم اور لے سے پڑھنے والا۔ المَقَالُ (مص): گفتگو۔ المَقَالَةُ: گفتگو، کتاب کا ایک حصہ۔ المُقَاوَلَةُ: دو یا زائد اشخاص کے درمیان کسی کام یا عمارت کی تعمیر یا تجارت غیرہ کے مسئلہ پر باہمی شرکت پر بات چیت، گفتگو، بحث، معاہدہ، سودا وغیرہ المِقْوَلُ ج مَقَاوِلُ و مَقَاوِلَةٌ: زبان ـ والمِقْوَال ج مَقَاوِيلُ و مَقَاوِلَةٌ: اچھی گفتگو کرنے والا، تیز زبان شخص ـ اِمْرَأَةٌ مِقْوَلٌ و مِقْوَالَةٌ: اچھی گفتگو کرنے والی۔ تیز زبان عورت۔ المَقُولُ والمَقُوُولُ (مفع) مَقُولُ القَوْلِ عند النحاة: القول کا مفعول۔ كَلِمَةٌ مُقَوَّلَةٌ: بار بار کہا ہوا کلمہ۔

۲- قَالَ يَقُولُ قَوْلًا و قَالًا و قِيلًا و قَوْلَةً و مَقَالًا و مَقَالَةً: مرنا۔ ـ القومُ بفلان: کو قتل کرنا۔ الحائطُ: دیوار گرنا۔

۳- قَالَ يَقُولُ قَوْلًا و قَالًا و قِيلًا و قَوْلَةً و مَقَالًا و مَقَالَةً: آرام کرنا۔ القَالَةُ: دوپہر کا قیلولہ۔

قوم: ۱- قَامَ يَقُومُ قَوْمًا و قَوْمَةً و قِيَامًا و قَامَةً: کھڑے ہونا ٹھہرنا، تم چلنے والے کو کہتے ہو۔ قُمْ لِي: یعنی میری وجہ سے ٹھہرو۔ ـ الأمرُ: اعتدال پر ہونا۔ قَوَّمَ دَرْأَہُ: کی کجی کو دور کرنا۔ قَاوَمَ قِوَامًا و مُقَاوَمَةً ہُ: کے ساتھ کھڑا ہونا، کی مخالفت کرنا۔ أَقَامَ إِقَامَةً و قَامَةً ہُ: کو کھڑا کرنا۔ ـ المائِلَ او المُعوَّجَ: کو سیدھا کرنا اور تعجب کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ مَا أَقْوَمَهُ: وہ کتنا اعتدال پر ہے اور یہ مزید سے آنے کی وجہ سے شاذ ہے۔ تَقَوَّمَ: سیدھا ہونا۔ تَقَاوَمُوا في الحرب: بعض کا بعض کے لئے کھڑا ہونا۔ استقام استقامةً: اعتدال پر ہونا، سیدھا ہونا۔ اِسْتَقَامَ لَهُ الأَمْرُ: اس کے لئے معاملہ ٹھیک ہو گیا۔ ـ الشِّعْرُ: شعر موزوں ہونا۔ القَائِمُ (فا) ج قُوَّمٌ و قُيَّمٌ و قُوَّامٌ و قُيَّامٌ وقِيَمٌ وقِيَّامٌ (فا) قَائِمُ المَاءِ: واٹر ورکس۔ القَائِمُ مَقَامَ ج قُوَّامُ المَقَامَاتِ ـ وقَائِمٌ مَقَامُونَ عند ارباب السياسة: نائب۔ القَائِمَةُ ج قَائِمَاتٌ و قَوَائِمُ: القائم کا مونث۔ قائمة الدابة: جانور کی اگلی یا پچھلی ٹانگ۔ قائمة الخُوَانِ او السَّرِيرِ: دسترخوان یا تخت کا پایہ۔ القَامَةُ من الانسان ج قَامَاتٌ وقِيَمٌ: قد وقامت۔ ـ ج قِيَمٌ: چرخی مع سامان کہا جاتا ہے۔ اِسْتَقَوْا عَلَى القَامَةِ: انہوں نے چرخی پر پانی کھینچا۔ القَوْمُ ج قِيمَانٌ: دشمن لوگ۔ القَوْمَةُ (مص): قَامَ سے اسم مرہ: رکوع اور سجدہ کے درمیان قیام۔ قامة الانسان: انسان کی قامت۔ القُوَامُ: چوپایہ کے پاؤں یا ٹانگوں میں لگنے والی ایک بیماری۔ القَوَامُ: اعتدال، عدل۔ قَوَامُ الإِنْسَانِ: قد وقامت۔ القِوَامُ: سیدھا، کہا جاتا ہے۔ رُمْحٌ قِوَامٌ: سیدھا نیزہ۔ القَوَّامُ ج قَوَّامُونَ: اچھے قد وقامت والا۔ قَوْمِيَّةُ الانسان و قُومِيَّةٌ: قد وقامت القَوِيمُ ج قِيَامٌ: اچھے قد وقامت والا۔ معتدل القِيَامَةُ: موت کے بعد اٹھنا۔ ـ يَوْمُ القِيٰمَةِ: قبروں سے اٹھنے کا دن۔ القِيمَةُ ج قِيَمٌ: قَامَ سے اسم نوع۔ ـ قِيمَةُ الإِنْسَانِ: انسانی قامت۔ اَمْرٌ قَيِّمٌ: سیدھا معاملہ۔ الدِّيَانَةُ القَيِّمَةُ: سیدھا دین، راست بازی کہا جاتا ہے۔ ذٰلك دِينُ القَيِّمَةِ: بمعنی ذٰلك دينُ الامةِ القيّمة: یہ سچی امت کا دین ہے۔ الأَقْوَمُ: اسم تفضیل۔ کہا جاتا ہے فُلَانٌ أَقْوَمُ كَلَامًا مِنْ فُلَانٍ: فلاں بہ نسبت فلاں کے زیادہ سیدھی سادھی گفتگو کرنے والا ہے۔ المَقَامُ ج مَقَامَاتٌ: کھڑے ہونے کی جگہ۔ المِقْوَمُ: ہل کا دستہ۔ المُقِيمُ (فا): کہا جاتا ہے۔ هٰذَا أَمْرٌ مُقِيمٌ مُقْعِدٌ: یہ معاملہ پریشان کن ہے۔

۲- قَامَ يَقُومُ قَوْمًا و قَوْمَةً و قِيَامًا و قَامَةً بالامر: کا انتظام کرنا، کہا جاتا ہے قَامَ بِي وقَعَدَ: یعنی اس نے میرے متعلق بری خبریں پھیلائیں۔ ـ الحقُّ: حق ظاہر اور ثابت ہونا۔ ـ اهله: اہل وعیال کی ضروریات کو پورا کرنا۔ ـ علي الامر: کی نگہبانی کرنا، پر مداومت کرنا۔ ـ ت الصلوٰةُ: نماز شروع ہو گئی۔ ـ في الصلوٰةِ: کو شروع کرنا، کہا جاتا ہے۔ قَامَ يَفْعَلُ كَذَا: یعنی ایسا کرنے لگا۔ قَوَّمَ الشيءَ: کو سیدھا کرنا اور اسی سے تَقْوِيمُ البُلْدَانِ: ہے جس کا معنی ہے شہروں کا طول وعرض بیان کرنا۔ أَقَامَ إِقَامَةً و قَامَةً الشيءَ: کی مداومت کرنا۔ ـ بالمكان: میں رہنا، کو وطن بنا لینا۔ الحقَّ: حق ظاہر کرنا۔ ـ للصلوٰة: اقامت کہنا۔ ـ الصلوٰةَ: کامل طریقہ سے نماز ادا کرنا۔ تَقَوَّمَ الشيءُ: سیدھا ہونا، کہا جاتا ہے۔ قَوَّمْتُهُ

فَتَقَوَّمَ: میں نے اسے سیدھا کیا تو وہ سیدھا ہوگیا۔ قَائِمُ السَّیْفِ: تلوار کا قبضہ۔ القَائِمَۃُ: کتاب کا ورق۔ قَائِمَۃُ السَّیْفِ: تلوار کا قبضہ۔ العَیْنُ القَائِمَۃُ: ایسی آنکھ جس کی بینائی زائل ہو چکی ہو اور ڈھیلا اپنی جگہ پر قائم ہو۔ القَامَۃُ (مص) ج قَامَاتٌ وقِیَمٌ: لوگوں کی جماعت۔ القُوُوْمُ: کسی جگہ میں اقامت کرنا، ارادہ۔ القَوَمُ: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ - ج اَقْوَام و اَقَاوِمُ و اَقَائِمُ و اَقَاوِیْمُ: لوگوں کی جماعت۔ قَوْمُ الرَّجُلِ: قریبی رشتہ دار جو ایک دادا میں شریک ہوں۔ القَوْمِیُّ: جس کی طرف قوم کی نسبت ہو۔ قومی القَوْمِیَّۃُ: سیاسی واجتماعی اصول جس کی رو سے اپنی قوم کے معاملات کو ترجیح دی ہوتی ہے۔ قومیت، قومی جذبہ، قوم پرستی قَوْمِیَّۃُ الاَمْرِ: معاملہ کی درستگی۔ القَوَام: گزارا لائق خوراک۔ القِوَام: گذارہ لائق خوراک۔ قِوَامُ الاَمْرِ و قِیَامُہٗ: مایہ درستگی، جس سے کسی چیز کا قیام ہو کہا جاتا ہے۔ ھُوَ قِوَامُ اَھْلِہٖ وقِیَامُھُمْ: وہ اپنے اہل وعیال کے لئے سہارا ہے۔ القَوَّام ج قَوَّامُوْنَ: امور کا منتظم، اچھی نگرانی کرنے والا، امیر۔ القَیُّوْمُ والقَیَّام: وہ ذات جو ابدی اور قائم بالذات ہے۔ دونوں اللہ تعالیٰ کے نام ہیں۔ القَیِّمُ عَلَی الامر: مہتمم۔ قَیِّمَۃ: متولی منتظم۔ قَیِّمُ المَرْأَۃِ: شوہر۔ الاِقَامَۃُ ج اِقَامَاتٌ: اَقَامَ سے مصدر ہے، کہا جاتا ہے۔ طَوَی بِسَاطَ الاِقَامَۃِ: یعنی کوچ کیا۔ اِقَامَۃُ الجُنْدِیَّۃِ: فوجی کی ڈیوٹی۔ التَّقْوِیْمُ (مص) جنتری۔ - الرومی او الیولیوسی: سال کبیسہ والی جنتری جس میں فروری کا مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے اور سال چار پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔ - الھجری: بارہ قمری مہینوں کے سال والی جنتری جو ۳۵۴ شمسی دنوں کا ہوتا ہے اور کبیسہ سالوں میں ۳۵۵ شمسی دنوں کا۔ - الغریغوری: گری گورین کلنڈر، جس میں صدیوں والے سال جیسے ۱۶۰۰ اور ۱۷۰۰ اس وقت تک سال کبیسہ شمار نہیں کئے جاتے جب تک وہ ۴۰۰ پر پورا پورا تقسیم نہ ہوں۔ - تَقْوِیْمُ البُلْدَانِ: ممالک کے طول وعرض اور زمین کے خراج کا بیان۔ المَقَام ج مَقَامَاتٌ: مرتبہ - والمُقَام: کھڑا ہونا، کھڑے ہونے کی جگہ اور وقت۔

المُقَامَۃ: کھڑا ہونا، قیام کرنا، جائے قیام، لوگوں کی جماعت۔ المَقَامَۃ ج مَقَامَاتٌ: سرداری، مجلس، لوگوں کی جماعت، خطبہ یا وعظ یا روایت جو لوگوں کے مجمع میں بیان کی جائے۔ اسی سے ہے۔ مقامات حریری۔

۳۔ قَامَ یَقُوْمُ قَوْمًا وقَوْمَۃً وقِیَامًا و قَامَۃً المَاءُ: پانی کا نکلنے کی جگہ نہ پانے کی وجہ سے ٹھہر جانا، جامد ہونا۔ - ت بہ دَابَّتُہٗ: کے جانور کا تھک جانا - مِیْزَانُ النَّھَارِ: دوپہر ہونا۔

۴۔ قَامَ یَقُوْمُ قَوْمًا و قَوْمَۃً و قِیَامًا و قَامَۃً ت السُّوْقُ: بازار کا رائج ہونا۔ - المَتَاعُ بِکَذَا: کی قیمت کے برابر ہونا۔ قَوَّمَ المَتَاعَ: کی قیمت لگانا۔ قَاوَمَ قِوَامًا و مُقَاوَمَۃً الشَّیْءَ: کا قائمقام ہونا، کہا جاتا ہے۔ قَاوَمَ الثَّمَنُ المَتَاعَ: یعنی قیمت کا سامان کا قائمقام ہونا۔ اَقَامَ اِقَامَۃً وقَامَۃً السُّوْقَ: بازار لگانا۔ تَقَاوَمَ القَوْمُ الشَّیْءَ بَیْنَھُمْ: آپس میں چیز کی قیمت کا اندازہ لگانا۔ اِسْتَقَامَ اِسْتِقَامَۃً المَتَاعَ: یعنی سامان کی قیمت لگانا۔ القَائِمَۃُ (ت): حساب کھاتہ۔ القِیْمَۃُ ج قِیَمٌ: قیمت القِیْمِیُّ: قیمت کی طرف منسوب۔ القَیِّمُ: ہر قیمت والی چیز، کہا جاتا ہے۔ کِتَابٌ قَیِّمٌ: قیمتی کتاب۔ مَقَام او مَخْرَجُ الکَسْرِ (ع ح): نسب نما (کسی کسر میں لائن کے نیچے کا عدد) چنانچہ ۳/۴ میں ۴ نسب نما ہے۔

۵۔ قَامَ یَقُوْمُ قَوْمًا و قَوْمَۃً و قِیَامًا وقَامَۃً بِہٖ ظَھْرُہٗ: کو درد مند کرنا۔ - عَلٰی غَرِیْمِہٖ: قرضدار سے مطالبہ کرنا۔ اِقْتَامَ اِقْتِیَامًا اَنْفَہٗ: ناک کاٹنا۔

۶۔ القُوْمَانْدُس: بحری فوجی کمانڈو (لاتینیہ)۔

قون: تَقَوَّنَ الرَّجُلُ: زبان درازی کرنا۔ القَان (ن) ایک درخت جس سے کمانیں بناتے ہیں۔ القَاوُوْنُ (ن): ککڑی کی ایک قسم۔ القَوْنَۃ ج قُوَنٌ: لوہے یا تانبے کا ٹکڑا جس سے برتن کو جوڑتے ہیں۔ - عند العامۃ: ایقونہ ہی کی وضاحت کیلئے لفظ ایقونیکیس۔ (سریانیہ)۔

قوہ: ۱۔ قَوَّہَ تقویھا الرجُلُ: چلانا۔ تَقَاوَہَ الرَّجُلَانِ: نشان مقررہ سے ایک دوسرے کو چلا کر پہنچانا۔

۲۔ قَوَّہَ تَقْوِیْھًا الصَّیْدَ: شکار کو گھیر کر کسی جگہ لانا اِسْتَقْوَاہُ: سے شکار کو گھیر کر کسی جگہ لانے کیلئے کہنا

۳۔ اَیْقَہَ: اطاعت کرنا، سمجھنا، کہا جاتا ہے۔ اَیْقَہْ لِھٰذَا: یعنی اس کو سمجھو۔ - واِسْتَیْقَہَ: اطاعت کرنا اور یہ دونوں اَوْقَہَ اور اِسْتَوْقَہَ کے مقلوب صیغے ہیں۔ القَاہُ: اطاعت، کہا جاتا ہے مَالَکَ عَلَیَّ قَاہٌ: تجھے مجھ پر کوئی قدرت نہیں۔

۴۔ القَاہُ: عزت، خوش حال زندگی۔ القَاھِیُّ: خوش حال زندگی والا۔ القُوْھَۃ: باسی دودھ۔

قوی: ۱۔ قَوِیَ یَقْوٰی قُوَّۃً: توانا ہونا۔ - عَلَی الاَمْرِ: کی طاقت رکھنا۔ قَوَّی الرَّجُلَ اوالشَّیْءَ: کو مضبوط کرنا۔ قَاوَی مُقَاوَاۃً الرَّجُلَ: پر طاقت میں غالب ہونا، تم کہو گے۔ قَاوَانِیْ فَقَوَیْتُہٗ: اس نے مجھ سے قوت میں مقابلہ کیا تو میں غالب ہوگیا۔ اَقْوَی اِقْوَاءً: مضبوط جانور والا ہونا۔ - الحَبْلُ: رسی کو جا بجا موٹا بٹنا۔ - الشِّعْرَ: اشعار کے قوافی کو اعراب میں مختلف کرنا۔ تَقَوَّی: قوی ہونا، مضبوط ہونا۔ تَقَاوَی تَقَاوِیًا القَوْمُ المَتَاعَ بَیْنَھُمْ: آپس میں بڑھاتے بڑھاتے قیمت انتہائی قیمت پر پہنچانا۔ اِقْتَوَی اِقْتِوَاءً الرَّجُلُ: مضبوط اور قوی ہونا۔ - المَتَاعَ: کی قیمت بڑھانے کے بعد خریدنا۔ - الشَّیْءَ: کو اپنے لئے خاص کرنا۔ اِسْتَقْوَی اِسْتِقْوَاءً: قوی ہونا۔ القُوَّۃ ج قُوَّاتٌ وقُوًی وقِوًی: زور۔ - ج قُوًی: رسی کی لڑی، توانائی۔ قوۃ عدد ما: کسی عدد کو اسی سے ضرب دینے کا حاصل، مثلاً ۷ کا دوسرا حاصل ضرب ۷×۷=۴۹ ہے اور $۷^{۲}$ لکھا جاتا ہے۔ تیسرا حاصل ضرب ۵×۵×۵=۱۲۵ ہے اور $۵^{۳}$ لکھا جاتا ہے۔ القُوَی العقلیۃ: عقلی قوتیں۔ القَوِیُّ ج اَقْوِیَاءُ: مضبوط، زور دار۔ المُقْوِیُّ (فا): الفَرَسُ المُقْوِیُّ: مضبوط گھوڑا۔ المُقَوّٰی: گتا، دفتی۔

۲۔ قَوِیَ یَقْوٰی قِیًّا و قَوَایَۃً ت الدَّارُ: گھر کا خالی ہونا۔ - قَوِیَ: بہت بھوکا ہونا۔ - المَطَرُ: بارش بند ہونا۔ اَقْوَی اِقْوَاءً: چٹیل میدان میں اترنا، محتاج ہونا، مالدار ہونا۔ - ت الدَّارُ: رہنے والوں سے خالی ہونا۔ - القَوْمُ: قوم کا توشہ ختم ہونا۔ - الرَّجُلُ: خالی ہاتھ آنا۔ - البُقْعَۃَ: کو خالی کرنا۔ تَقَاوَی تَقَاوِیًا: بھوکے رات بسر

کرنا۔ ۔ القومُ الدلوَ: سب کا ڈول کے منہ پر منہ لگا کر پینا۔ بلَدٌ قاوٍ: خالی شہر۔ القاویۃُ ۔ القاوِی کا مونث۔ انذ أہُم بارش کا سال۔ اِبِلٌ قاویاتٌ: بھوکے اونٹ۔ القَواءُ ج اَقْوَاءٌ: خالی اور چٹیل میدان، بغیر بارش کے زمین، بھوک کہا جاتا ہے۔ بَاتَ القَواءَ: اس نے بھوکے رات بسر کی۔ منزِلٌ قواءٌ: منزل جس میں کوئی انیس نہ ہو۔ القِواء جمع اَقْواء: خالی زمین اور چٹیل میدان القَوی: خالی زمین، چٹیل میدان، بھوک کہا جاتا ہے بات القوی: اس نے بھوکے رات گزاری ہے۔ القَوَایۃُ: بغیر بارش کے زمین۔ ۔ والقِیُّ: خالی اور چٹیل میدان۔ القُوَیُّ: قاوٍ کی تصغیر چوزہ۔ التقاوِیُ (مص) تقاوی الامطارِ: بارش کی قلت۔ بلَدٌ مُقوٍ: شہر جو بارش سے خالی ہو۔

٣- قاوی مُقاواۃً ہٗ: کو دینا۔ اِقتوی اِقْتِواءً شیئاً بشیءٍ: کو سے تبدیل کرنا۔ القاوِیُ: پکڑنے والا۔ لینے والا

٤- اِقْتَوی اِقْتِواء علی فلان: پر عتاب کرنا۔

قیأ: قاءَ یقِیءُ قَیْئًا ما اکلَہٗ: قے کرنا۔ کھایا پیا الٹی کر دینا صفت قائِیٌ ۔ت الطعنۃُ الدمَ: نیزہ کا خون نکالنا، کہا جاتا ہے۔ قاءَ تِ الارضُ الکَمْأۃَ: زمین کا سانپ کی چھتری کو اگانا اور قاءَ الرَّجُلُ نفسَہٗ: مرنا۔ قیَّأ تقیئۃً و اقاءَ اِقاءۃً فلاناً ما اکلہ: کو قے کرانا۔ تقیَّأ تقیُّؤاً و اِسْتَقاءَ اِستِقاءۃً: بتکلف قے کرنا۔ القُیاءُ: قے۔ القَیُوءُ والقَیُّوُ: بہت قے کرنے والا۔ المُقَیِّیٌٔ: قے آور دوا۔

قیت: القِیثار والقیثارۃُ ج قیاثِیرُ، والقیثارُ والقیثارۃُ ج قیاثیرُ (مو): سارنگی (یونانیہ)۔

قیح: قاحَ یقیحُ قَیحًا و قیَّحَ واقاحَ وتقیّحَ الجرحُ (طب): زخم کا پیپ والا ہونا یا اس سے پیپ بہنا۔ القیحُ: پیپ، پیپ جس میں خون کی آمیزش نہ ہو۔

قید: ا- قُیِّدَ الرجلُ: بیڑی ڈالا جانا۔ قیَّدَ تقییداً ہٗ: کو بیڑی ڈالنا، روکنا۔ ۔ ہٗ بالاحسان: کو احسان مند بنانا۔ ۔ الکتابَ: پر اعراب لگانا۔ ۔ الخطَّ: پر نقطے اور اعراب لگانا۔ ۔ الحسابَ: حساب لکھنا۔ ۔ الکاتبُ و المتکلمُ: کلام کی غرض اور معنی کو محدود و مقید کرنا۔ تقیَّدَ: بیڑی میں ہونا۔ القیدُ ج قُیُودٌ و اقیادٌ: جانور کے پاؤں میں باندھنے کی رسی وغیرہ، بطور استعارہ کہا جاتا ہے۔ فرسٌ قیدُ الاوابدِ: تیز رفتار گھوڑا یعنی وہ اپنی تیز رفتاری کی وجہ سے وحشی جانوروں کے لئے قید کی مانند ہے کہ وہ ان کو بھاگنے سے روک دیتا ہے۔ قیدُ الاِسنانِ: مسوڑھا۔ القِیادُ: رسی جس سے جانور کو کھینچا جائے۔ القیِّدُ من الخیلِ او الابلِ: سدھا ہوا تابعدار گھوڑا یا اونٹ۔ المُقیَّدُ (مفع) ج مقایید: بندھا ہوا اونٹ وغیرہ پازیب پہننے کی جگہ، گھوڑے کے پاؤں کو رسی باندھنے کی جگہ، اونٹ کو باندھنے اور چھوڑنے کی جگہ۔ ۔ من الشعرِ: برخلاف مطلق۔ کِتابٌ مُقیَّدٌ: اعراب لگی ہوئی کتاب، کہا جاتا ہے۔ اِمرأۃٌ مُقیَّدۃُ الخِمارِ یعنی آزاد عورت۔

٢- القَیدُ و القِیدُ و القادُ: اندازہ، کہا جاتا ہے۔ بینَھُما قیدُ رُمحٍ او قادُ رُمحٍ: ان دونوں کے درمیان ایک نیزہ کی مقدار ہے۔

قیر: قَیَّرَ الشیءَ: کسی چیز پر قار ملنا۔ القارُ والقِیرُ: سیاہ رنگ کی ایک چیز جس کو کشتی اور اونٹوں وغیرہ پر ملتے ہیں القیّارُ: کول تار، لک والا

٢- اِقْتارَ الحدیثَ: کی تحقیقات کرنا۔

٣- القُیُّورُ: غیر معروف النسب، کہا جاتا ہے ھذا اَقْیَرُ مِنْ ذاکَ: یہ اس سے زیادہ کڑوا ہے۔

٤- القِیراطُ: دیکھو مادہ ق ر ط۔

٥- القَیرَوانُ ج قَیرَوَاناتٌ: گھوڑوں کا گلہ، فوج کا بڑا حصہ، قافلہ۔

٦- القِیرِیُوسُ (ن): ایک پودا۔

قیس: ا- قاسَ یقیسُ قَیسًا و قِیاسًا: ناز سے چلنا۔

٢- قاسَ یقیسُ قیسًا و قِیاسًا: بھوکا ہونا۔

٣- قاسَ یقیسُ قیسًا الطبیبُ قعرَ الجراحۃِ: زخم کی گہرائی ناپنا صفت قائسٌ ۔ الشیءَ بغیرہ او علی غیرہ: کے نمونہ پر اندازہ کرنا۔ ۔ قَیسًا وقِیاسًا ہٗ: پر سابق ہونا۔ قایسَ قِیاسًا ومُقایَسۃً بینَ الامرینِ: کا اندازہ کرنا۔ ۔ الشیءَ بکذا او الی کذا: کا سے اندازہ کرنا۔ ۔ الرجلَ: سے اندازہ کرنے میں مقابلہ کرنا۔ ۔ ہٗ فی کذا: پر میں سابق ہونا۔ اَقاسَ الشیءَ بغیرہ وعلیہ والیہ: کا دوسری چیز پر اندازہ کرنا۔ تقیَّسَ: قبیلہ قیس غیلان سے مشابہ ہونا۔ قبیلہ قیس کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا یا قبیلہ قیس کے حلیف ہونے یا پڑوسی ہونے یا ان سے ولاء کا تعلق ظاہر کرنا۔ اِنْقاسَ: اندازہ ہونا۔ اِقْتاسَ الشیءَ: کا اندازہ کرنا کہا جاتا ہے۔ ھُوَ یَقْتاسُ بابیہِ: وہ اپنے باپ کی پیروی کرتا ہے۔ القاسُ والقِیسُ: اندازہ کہا جاتا ہے۔ بینَھُما قاسُ رُمحٍ او قِیسُ رُمحٍ: ان دونوں کے درمیان ایک نیزہ کے مقدار کا فاصلہ ہے۔ القِیاسُ (مص) فی المنطقِ: مسائل پر مشتمل قول جن کے تسلیم کر لینے سے ایک دوسرا قول لازم ہو، جیسے ہم کہیں: عالم متغیر ہے اور ہر متغیر چیز حادث ہوتی ہے اس لئے عالم بھی حادث ہے کہا جاتا ہے ھذا قِیاسُ ذاکَ: یہ اس کے مشابہ ہے۔ القِیاسِیُّ: مطابق قیاس۔ القَیّاسُ: بہت قیاس کرنے والا۔ المِقیاسُ ج مقاییسُ: مقدار، جس سے اندازہ کیا جا سکے۔

٤- القَیسَرِیُّ ج قَیاسِرُ وقَیاسِرۃٌ: بڑا ۔ من الابلِ: بڑا اونٹ۔ قِیسارِیّۃٌ القیصریۃ کی تخریف ہے۔ القیصریۃ: یہ چند شہروں کا نام ہے جو قیاصرہ روم کے ناموں پر رکھے گئے تھے جیسے قیساریہ فلسطین، قیساریہ فلس وغیرہ۔

قیص: ا- قاصَ یقیصُ قیصًا البطنُ: پیٹ کا حرکت کرنا۔

٢- قاصَ یقیصُ قیصًا ت السِنُّ: دانت کا جڑ سے گرنا۔ تقیَّصَ الضرسُ: داڑھ کا گرنا یا لمبائی میں پھٹ جانا۔ ۔ الحائطُ: دیوار کا جھکنا اور گرنا۔ ۔ ت البئرُ: کنویں کا گرنا۔ اِنقاصَ الضرسُ: داڑھ کا گرنا یا لمبائی میں پھٹ جانا۔ الحائطُ: دیوار کا جھکنا اور گرنا۔ ت البئرُ: کنویں کا بہت پانی والا ہونا اور اس کی وجہ سے گرنے کے قریب ہونا۔

قیض: قاضَ یقیضُ قیضًا الشیءَ: کو پھاڑنا۔ ۔ الشیءُ: پھٹنا۔ ۔ ت السِنُّ: دانت کا ہلنا۔ ۔ البئرَ: کو کھودنا۔ قِیضَ ت البئرُ: کنویں کا بہت پانی والا ہونا۔ تقیَّضَ ت البیضۃُ: انڈے کا ٹوٹنا۔ ۔ الحائطُ: دیوار گرنا۔ اِنقاضَ الحائطُ: دیوار گرنا۔ ۔ ت الرکبۃُ او السنُّ:

گھٹنے یا دانت کالسبائی میں پھٹنا۔ اِقْتَاضَ الشیئ: کو جڑ سے اکھیڑنا۔ القَیْضُ (مص): انڈے کا خشک چھلکا۔ القَیْضَةُ جمع قِیَض: ہڈی کا چھوٹا سا ٹکڑا۔ المَقِیْضُ: انڈے کی جگہ۔ بَیْضَةٌ مَقِیْضَةٌ: توڑا ہوا انڈا۔ بِئْرٌ مَقِیْضَةٌ: بہت پانی والا کنواں۔

۲۔ قَاضَ یَقِیْضُ قَیْضًا الشیئَ بالشیئ: کو کی مانند بنانا۔ ۔ الشیئ من الشیئ: کو کے بدلہ میں لینا۔ قَایَضَ قِیَاضًا و مُقَایَضَةً فلانًا بکذا: سے کا مبادلہ کرنا اسی سے ہے بیع المقایضة۔ تقَیَّضَ اباہُ: باپ کے مشابہ ہونا۔ تَقَایَضَ تقَایُضًا الرجُلان: ایک دوسرے سے تبادلہ کرنا۔ القَیْضُ و القِیَاضُ: مساوی، برابر اور مماثل کہا جاتا ہے ھٰذَا قَیْضٌ او قِیَاضٌ لِکذَا: یہ اس کے برابر اور مماثل ہے۔ ھُمَا قَیْضَان: وہ دونوں ہم مثل ہیں۔ بَیْعُ المُقَایَضَةِ: سامان کے بدلے سامان کی بیع یعنی ایک چیز کا دوسری سے مبادلہ جو قیمت میں اس کے برابر ہو۔

۳۔ قَیَّضَ اللّٰہُ لہ کذا: کو کیلئے مقدر کرنا۔ ۔ اللّٰہ فلانا لفلان: کے پاس لانا۔ تَقَیَّضَ لہ کذا: کے لئے مقدر ہونا، سبب ہونا۔

۴۔ القَیِّضُ و القَیِّضَةُ: بکری کی گدی پر داغ لگانے کا گرم کیا ہوا پتھر۔

قیط: القِیْطَانُ واحد قِیْطَانَةٌ ج قَیَاطِیْنُ: ریشم وغیرہ کے ریشوں سے بنی ہوئی رسیاں۔

قیظ: قَاظَ یَقِیْظُ قَیْظًا الیومُ: سخت گرم ہونا۔ ۔ و تَقَیَّظَ و اِقْتَاظَ القومُ بالمکان: میں گرمی کا زمانہ گزارنا۔ قَیَّظَ القومُ بالمکان: میں گرمی کا زمانہ گزارنے کے لئے قیام کرنا۔ ۔ ہُ الشیئُ: کا گرمی کے زمانہ کے لئے کافی ہونا۔ قُیِّظُوْا: لوگوں پر گرمی کی بارش ہونا۔ قَایَظَ قِیَاظًا و مُقَایَظَةً ہُ: گرمی کا زمانہ کے ساتھ گزارنا، سے موسم گرما بھر کا معاملہ کرنا۔ القَائِظُ و القَیِّظُ: سخت گرمی والا۔ یوم قائِظٌ: سخت گرم دن۔ قَیْظٌ قائِظٌ: سخت گرمی۔ القَیْظُ ج اَقْیَاظٌ و قُیُوْظٌ: گرمی کی شدت، گرمی کا موسم۔ القَیْظِیُّ: جو گرمی میں پیدا ہوا ہو۔ المَقَاظُ و المَقِیْظُ و المَقْیَظُ: گرمی کا زمانہ بسر کرنے کی جگہ۔ المَقِیْظَةُ (ن): گرمی تک سبز رہنے والی سبزی۔

قیع: قَاعَ یَقِیْعُ قَیْعًا الخنزیرُ: سؤر کا آواز نکالنا۔

قیف: قَیَّفَ و تَقَیَّفَ اثرَہُ: کو تلاش کرنا۔ القِیَافَةُ: کھوج، تلاش۔

قیق: ۱۔ قَاقَ یَقِیْقُ قَیْقًا ت الدجاجةُ: مرغی کا کڑکڑانا۔ القِیْقُ (ح): کبوتر کے برابر ایک پرندہ جس کے بازو مخطط اور دم کالی ہوتی ہے اور بہت بولتا رہتا ہے۔ اور جس کو ابو زریق بھی کہتے ہیں۔

۲۔ القِیْقُ: بے وقوف۔ القِیْقَاةُ و القِیْقَاءَةُ ج قَوَاقٍ و قَیَاقٍ و قِیَقٌ: سخت زمین۔ قِیْقِیَّةُ البَیْضَةِ: انڈے کے سخت چھلکے کے نیچے کا باریک چھلکا۔

۳۔ القَیْقَبُ: وہ لوہا جس کے وسط میں وہ حصہ ہوتا ہے جو گھوڑے کے منہ میں ہوتا ہے۔ زین کا تسمہ، ۔ (ن): ایک درخت۔ جس کی متعدد قسمیں ہیں، بعض قسمیں باغوں اور عام جگہوں پر آرائش کے لئے لگائی جاتی ہیں ایک قسم کنڈا میں شکر کی ایک قسم پیدا کرتی ہے جو اس ملک میں بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ القَیْقَبَانُ: زین، ایک لکڑی جس سے زین بنائے جاتے ہیں۔

قیل: ۱۔ قَالَ یَقِیْلُ قَیْلًا و قَائِلَةً و قَیْلُوْلَةً و مَقَالاً و مَقِیْلاً: دوپہر میں سونا۔ ۔ قَیْلًا: دوپہر کے وقت دودھ دوہنا اور پینا۔ قَیَّلَ ہُ: کو دوپہر میں پلانا۔ عوام کہتے ہیں۔ قَیَّلَ فلانٌ: جب وہ قیلولہ کرے اس سے اسم قَیُّوْلَةٌ ہے۔ اَقَالَ اِقَالَةً الابلَ: کو دوپہر میں پانی پلانا۔ تَقَیَّلَ: دوپہر میں سونا۔ ۔ ت الابلُ: اونٹوں کا دوپہر میں پانی پینا۔ القَائِلُ ج قُیَّلٌ و قُیُلٌ و قُیَّالٌ: دوپہر کو سونے والا۔ القَائِلَةُ: قائل کا مونث، دوپہر۔ ۔ و القَیْلُوْلَةُ: دوپہر میں سونا، دوپہر میں لیٹنا اگرچہ نیند نہ آئے۔ القَیْلُ: اونٹنی جس کو دوپہر میں دوہا جائے۔ ۔ و القَیُوْلُ: دودھ جو دوپہر میں پیا جائے۔ القَیْلَةُ و القَیُوْلَةُ: اونٹنی جس کو دوپہر میں دوہا جائے۔ رَجُلٌ قَیَّالٌ: دوپہر کو دوہی جانے والی اونٹنی کا مالک۔ دَوْحَةٌ مِقْیَالٌ: بڑا درخت جس کے نیچے بہت زیادہ لیٹا جائے۔ المَقِیْلُ (مص): قیلولہ کرنے کی جگہ، دوپہر کو سونا یا لیٹنا۔ المَقْیَلُ: دودھ دوہنے کا بڑا برتن جس میں دوپہر کے وقت دوہا جائے۔

۲۔ قَایَلَ ہُ: کو معاوضہ میں دینا، کا تبادلہ کرنا۔ اِقْتَالَ شیئا بشیئ: کو سے تبدیل کرنا۔

۳۔ اَقَالَ اِقَالَةً اللّٰہُ عثرتک: کو گرنے سے اٹھانا، اس سے ہے الاقالة فی البیع جو بیع توڑنے کے معنی میں ہے درگزر کرنا۔ ۔ البیعَ: بیع توڑنا۔ ۔ ہُ من منصبہ: کو اس کے منصب سے سبکدوش کرنا۔ تقَایَلَ الرجلان البیعَ: بیع کو فسخ کرنا۔ اِسْتَقَالَ اِسْتِقَالَةً ہُ عثرتہ: سے لغزش معاف کرنے کو کہنا۔ ۔ ہُ البیعَ: سے بیع فسخ کرنے کو کہنا۔ ۔ من منصبہ: منصب سے سبکدوشی کی درخواست کرنا۔ الاِقَالَةُ (مص): عقد فسخ کرنا، منصب سے سبکدوشی۔

۴۔ تَقَیَّلَ اباہُ: باپ کے مشابہ ہونا۔ القَیْلُ: حِمیَرْ کا ایک بادشاہ جو قبیلہ کے پہلے بادشاہوں سے مشابہ بہت رکھتا تھا۔ سردار

۵۔ تَقَیَّلَ الماءُ: پانی کا جمع ہونا۔

قین: ۱۔ قَانَ یَقِیْنُ قَیْنًا الحدیدَ: لوہے کو برابر کرنا۔ ۔ الاناءَ: برتن کو درست کرنا۔ ۔ الشیئَ: کو جمع کرنا۔ ۔ ت المرأۃُ المرأةَ: کا بناؤ سنگھار کرنا۔ ۔ اللّٰہُ فلاناً علی کذا: کو پر پیدا کرنا۔ قَانَ یَقِیْنُ قَیْنًا و قِیَانَةً: لوہار ہونا۔ قَیَّنَ ہُ: کو مزین کرنا۔ ۔ القِیَانُ: عورتوں کی تربیت کرنا اور ادب سکھانا صفت مُقَیِّنٌ۔ تَقَیَّنَ: مزین ہونا۔ النبتُ: اچھا ہونا۔ اِقْتَانَ اقتیاناً النبتُ: اچھا ہونا۔ ۔ الرجلُ: مزین ہونا۔ ۔ ت الروضةُ: باغ کا سرسبز و شاداب ہونا۔ القَیْنُ ج قُیُوْنٌ و اَقْیَانٌ: لوہار، ہر کاریگر۔ ۔ ج قِیَانٌ: غلام۔ القَیْنَةُ: لونڈی، گانے والی (گلوکارہ)۔ کنگھی چوٹی کرنے والی۔ المُقَیِّنَةُ المُقَیِّنُ کا مونث، کنگھی چوٹی کرنے والی عورت۔

۲۔ القَانُ واحد القَانَةُ (ن): ایک درخت جس سے کمانیں بنائی جاتی ہیں۔ القَیْنَةُ ج قِیَانٌ: ریڑھ کی ہڈی کا سب سے نچلا حصہ۔

ک

ك: تلفظ الكاف حروف تہجی کا بائیسواں حرف، یہ مہموسہ حروف میں سے ہے، حروف ابجد کے لحاظ سے یہ ۲۰ عدد کے قائم مقام ہے ا۔ یہ مخاطب اور مخاطبہ کے لئے ضمیر منصوب اور مجرور کے طور پر مستعمل ہوتا ہے جیسے ضَرَبَكَ وكِتَابُكَ و ضَرَبَكِ و كِتَابُكِ وضَرَبَكُمَا و كِتَابُكُمَا و ضَرَبَكُمْ و كِتَابُكُمْ و ضَرَبَكُنَّ و كِتَابُكُنَّ اور کبھی یہ حروف جار کے طور پر مستعمل ہوتا ہے تو اس صورت میں یہ تشبیہ کے لئے ہوتا ہے جیسے زیدٌ کالاسد کبھی تعلیل کے لئے جیسے اذکروالله کما هداکم: (اور اللہ کو یاد کرو کیونکہ اس نے تمہاری رہنمائی کی ہے) اور تاکید کے لئے اس صورت میں یہ زائدہ ہو کر آتا ہے جیسے لیس کمثله شیءٌ یعنی اس کی مثل کوئی چیز نہیں۔ ۳۔ اور کبھی یہ غیر حرف جار کی صورت میں استعمال ہوتا ہے اس صورت میں یہ خطاب کے معنی دیتا ہے۔ اس وقت یہ کبھی اسم اشارہ کے ساتھ مل کر آتا ہے جیسے ذالك اور تلك کبھی یہ ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ جیسے ایاك اور ایاکما اور کبھی اسماء افعال کے ساتھ مل کر آتا ہے جیسے رویدك

كاب: ۱۔ كَئِبَ ـَ كَأْباً و كَأْبَةً و كَآبَةً غمزدہ ہونا، براحال ہونا، غم سے شکستہ دل ہونا، صفت كَئِبٌ اور كَئِيبٌ ج كِئَابٌ کہا جاتا ہے، ارضٌ كئبة الوجه یعنی سیاہی مائل زمین جس طرح غمگین آدمی کا چہرہ ہوتا ہے اَكْأَبَ الرجُلُ غمگین ہونا۔ الرجُلَ: کو غمگین کرنا۔ اِكْتَأَبَ غمگین ہونا۔

الكَأْبَاء: سخت غم، اِمرأَةٌ كأباء: سخت غمگین عورت، کہا جاتا ہے۔ مَا اَكْأَبَهُ: اس کا غم کس قدر زیادہ ہے۔ المُكْتَئِب: غمگین، کہا جاتا ہے "رمادٌ مُكْتَئِبُ اللون" یعنی سیاہی مائل راکھ۔
۲۔ اَكْأَبَ الرجلُ: ہلاکت میں پڑنا۔

كأج: كَأِجَ ـَ كَأَجاً الرجُلُ: کی حماقت زیادہ ہونا۔ الكئاج حماقت، نادانی۔

كأد: كَأَدَ ـَ كَأْداً: غمگین ہونا۔ تَكَأَّدَهُ تَكَاءَدَ الامرُ فلاناً: پر معاملہ مشکل ہونا۔ ـ الامرَ: کی مشقت اٹھانا، اِكْوَأَدَّ الشيخُ: بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا۔ الكَأْداء غم، سختی، پرہیز، تاریک رات، عقبةٌ كَأْداءُ و كَؤُودٌ دشوار گزار گھاٹی جس پر چڑھنا سخت مشکل ہو۔ الكُؤَدَاء: غمی یا تھکاوٹ کی وجہ سے ٹھنڈی سانس۔

كأس: الكأس ج كُؤُوس و اَكْؤُس و كَأَسَات و كِئَاس: پیالہ (مونث) شراب کا س یا كَأْسُ الزهرة (ز): گل کا غلاف جو کبھی ایک دوسرے سے دور اور کبھی باہم ملے ہوئے اجزاء سے بنتا ہے۔ یہ کاسیات کہلاتے ہیں اور غالباً یہ کاس پتوں کی طرح سبز ہوتا ہے۔ الكَاسَة: عام لوگ اس کو كاسة کہتے ہیں بمعنی پیالہ ہے۔ الكاسية: اس کے لئے "الفُصْلَة" کا لفظ ملاحظہ فرمائیں كاسية النُّور (ن) ایک عمدہ خوشبودار پودا اصل گہوارہ شمالی امریکا ہے۔ خوبصورتی کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔ كاسياتُ النور (ن) خوشبودار پودے۔

كأص: كَأَصَ ـَ كَأْصاً: کو ذلیل کرنا، مغلوب کرنا ـ الشيءَ: کو بہت کھانا پینا۔ محاورہ كَأَصْنَا عِنْدَهُ مِنَ الطعامِ مَاشِئْنَا یعنی ہم نے اس کے پاس سے جو کچھ چاہا خوب کھایا۔

كأك: ۱۔ كَأْكَأَ كَأْكَأَةً: کمزور ہونا۔ بزدلی دکھانا، پیچھے ہٹنا۔ تَكَأْكَأَ: بزدلی دکھانا، پیچھے ہٹنا۔ ـ فی کلامه گفتگو میں عاجز آجانا، بات نہ کرسکنا۔ الكأكاء: زبردست بزدلی، بھاگتے وقت چور کی دوڑ۔
۲۔ تَكَأْكَأَ القومُ قوم کا اکٹھے ہوجانا۔
۳۔ المُتَكَأْكِئ: پست قد۔

كأل: كَأَلَ ـَ كَأْلاً و كَأْلَةً و كُؤُولاً: قرض کے بدلے میں قرض خریدنا یا بیچنا جیسے تمہارا قرض کسی کے ذمہ ہو تو تم اپنے قرض کو اس کے قرض سے بیچ لو۔

كأن: كَأَنَ ـُ كَأْناً ـ الرجُلُ: سخت ہونا۔ كَأَنَّ: یہ حرف مشبہ بالفعل ہے جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ یہ درج ذیل معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۱۔ تشبیہ جیسے كَأَنَّ زَيْداً اَسَدٌ (زید تو گویا شیر ہے)۔ یہ اکثر اس معنی میں مستعمل ہے ۲۔ شک وظن جیسے كَأَنَّ زيداً قائم: شاید زید کھڑا ہے۔ ۳۔ تقریب جیسے، كَأَنَّكَ بِالشِّتَاءِ مُقْبِلٌ یعنی سردی دکھائی دیتا ہے جیسے جاڑا آپہنچا ہو۔ یا كَأَنِّي بِكَ تَنْحَطُّ: یوں لگتا ہے جیسے تم زوال میں آگئے ہو پہلی مثال میں کاف اور باء زائد ہیں الشتاء كَأَنَّ کا اسم اور مقبل خبر ہے اور دوسری مثال میں باء اور یاء زائد ہیں کاف كأنّ کا اسم اور جملہ

تحط اس کی خبر ہے۔

کائی کَأَیٰ یَکْأَیٰ کَأْیًا الرجُلُ: گفتگو سے تکلیف پہنچانا۔ اکأی عنه کو ناپسند کرنا۔ کَأَیِّنْ یا کَائِنْ: یہ اسم کاف تشبیہ اور ای سے مرکب ہے یہ بھی کم خبریہ کی طرح عموماً کثرت اور بہتات کے معنی دیتا ہے جیسے کَأَیِّن من رجلٍ یا کأی رجلاً رأیتُ (میں نے بہت سے افراد دیکھے) لیکن یہ لفظ استفہام کے معنی میں بہت کم استعمال ہوتا ہے جیسے حضرت ابن مسعود نے حضرت ابی بن کعب سے پوچھا تھا۔ "کَأَیِّ تقرءُ سورة الاحزاب" (تم سورۃ احزاب کتنی مرتبہ پڑھتے ہو؟) انہوں نے جواب دیا تہتر مرتبہ)۔

کب: ا۔ کَبَّ ـُ کَبًّا الاناءَ: برتن کو اوندھا کر دینا ۔ الرجُلَ علی وَجْهِهٖ ولِوَجْهِهٖ: کو منہ کے بل پچھاڑ دینا۔ ۔ الشیئُ: بھاری ہونا۔ کَبَّبَ: کباب بنانا۔ اَکَبَّ فلانًا کو پچھاڑ دینا ۔ الرجُلُ: پچھڑنا، گر جانا۔ تکَبَّبَ تِ الابلُ: اونٹ کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے گر جانا۔ الکُبَّةُ ج کُبَبٌ بوجھ کہا جاتا ہے۔ القی علیهِ کُبَّتَهٗ اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔ الکَبَابُ: کباب (جو آگ پر بھون کر پکایا جاتا ہے)۔ اَلْمِکَبُّ والمِکْبَابُ: زمین کی طرف بہت زیادہ دیکھنے والا۔

۲۔ کَبَّ ـُ کَبًّا الغزلَ کاتے ہوئے سوت کا گولہ بنانا۔ اَکَبَّ عَلَی العلمِ وغیرہ: پوری لگن کے ساتھ علم وغیرہ میں مشغول ہونا۔ ۔ علیه کسی کو بچانے کے لئے اس پر جھک جانا۔ تکَبَّبَ کپڑے میں لپٹنا۔ ۔ الرملُ اوالشجرُ ریت یا درخت کا تہ بتہ ہونا۔ تکابَّ القومُ علی الشیئِ قوم کا کسی چیز پر رش کرنا۔ اِنْکَبَّ علی امرٍ کسی کام میں محو ہو جانا۔ الکُبَّةُ ج کُبَبٌ: بہت بڑے اونٹ، گھوڑوں کی جماعت، بھیڑ، دو گھوڑوں کے درمیان ٹکراؤ، لڑائی میں حملہ کرنا۔ کہا جاتا ہے کانت لهم کُبَّةٌ فی الحرب انہوں نے لڑائی میں بڑا شور شرابہ کیا، گوشت اور گندم کے آٹے کے چھان کو باریک پیس کر اور ملا کر کچا یا بھون کر یا پکا کر کھایا جانے والا کھانا۔ کُبَّةُ الغزل او الخیط: کاتے ہوئے سوت یا دھاگے کا گولہ۔ کُبَّةُ الوحیلة (ط) گوشت کے بغیر آٹے کے چھان کو بھون کر کھایا جانے والا کھانا (عامی لفظ)۔ الکُبَّةُ: لوگوں کی جماعت، بھیڑ، گھوڑوں کے درمیان ٹکراؤ۔ جنگ میں (حملہ کہا جاتا ہے۔ کانت لهم کبة فی الحرب: انہوں نے جنگ میں شور وغل کیا۔ کُبَّةُ الشتاءِ: سردی کی یکدم آمد اور شدت۔ کبة النار آگ کا بڑا حصہ۔ الکُبَابُ: چکنے والی مٹی۔ تہ بتہ ریت، بہت سے اونٹ اور بکریاں۔ المِکَبُّ ج مِکَبَّات و مَکَابّ: دھاگہ یا سوت لپیٹنے والی ریل یا گولہ۔

۳۔ الکُبُّ: ایک قسم کی کڑوی گھاس

۴۔ کَبْکَبَ: کَبْکَبَةً و کِبْکَابًا۔ الشیئَ کسی چیز کو الٹ پلٹ کرنا، پچھاڑنا، پست زمین پر پھینکنا۔ ۔ المواشی الشاردةَ: بدک کر بھاگے ہوئے مویشیوں کو اکٹھا کرنا۔ تکَبْکَبَ القومُ: اکٹھے ہونا۔ ۔ فی ثیابه کپڑے میں لپٹنا۔ الکُبَاکِب ج کَبَاکِب اور الکُبْکُبُ گٹھے بدن والا۔ الکَبْکَبُ والکِبْکِب: ایک قسم کا کھیل۔ الکبکبة: تثلیث الکافین کے ساتھ اور الکُبْکُوب و الکُبْکُوبَة: لوگوں کی یا گھوڑوں کی جماعت۔ الکُبْکُوب ج کَبَاکِیب: کبة الغزل: دھاگے کا لچھا۔ (عام لوگوں کی زبان میں)

کبت: ا۔ کَبَتَ ـِ کَبْتًا کو پچھاڑنا۔ کہا جاتا ہے کبتهٗ لِوَجْهِهٖ: کو پچھاڑنا، ہلاک کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا، پھیرنا، توڑنا، مطیع کرنا (کہا جاتا ہے: کَبَتَ اللّٰهُ العدوَّ: اللہ دشمن کو ذلیل کرے) توہین کرنا، ذلیل کرنا، غصہ سے رد کرنا، کہا جاتا ہے: کَبَتَ فلانٌ غیظَهٗ فی جوفه: (فلاں نے اپنے غصے کو اندر ہی اندر ضبط کر لیا) یعنی اظہار نہیں کیا۔ اِنْکَبَتَ: پچھاڑا جانا، رسوا ہونا، پھرنا، ٹوٹنا۔ المُکْتَبِتُ غم سے بھرا ہوا۔

۲۔ الکَبُوتُ: بڑی ساری چادر، کمبل جسے سردیوں میں حرارت کیلئے اوڑھا جاتا ہے۔ ہمعصر اہل زبان نے اس پر مِعْطَف کا لفظ بولا ہے (یہ فرانسیسی لفظ ہے)۔

کبث: کَبِثَ ـَ کَبْثًا اللحمُ: گوشت کا خراب ہو کر بدبودار ہو جانا صفت کَبِیث و مَکْبُوث۔ کَبَّتِ السفینةُ: کشتی کو زمین کی طرف لے کر لانا، ایک کشتی کا سامان دوسری کشتی میں رکھنا۔

کبح: کَبَحَ ـَ کَبْحًا الدابةَ باللجام: جانور کو لگام کھینچ کر ٹھہرانا۔ ۔ ہ عن الحاجة کو ضرورت سے باز رکھنا۔ ہ بالسیف کو تلوار سے مارنا۔ ۔ الحائطُ السهمَ: دیوار کا تیر کو واپس کرنا اور اندر نہ گھسنے دینا۔ اَکْبَحَ الدابةَ باللجام: چوپایہ کو لگام کھینچ کر روکنا۔

۲۔ کَابَحَ مُکَابَحَةً ہ: ایک دوسرے کو گالی دینا اور برا بھلا کہنا۔

۳۔ اَکْبَحَ المکانُ: بلند ہونا صفت مُکْبَح و مُکَبَّح۔

۴۔ الکابح ج کَوَابِح: بدشگونی اور بدفالی کی چیز۔ بعیرٌ اَکْبَحُ سخت اونٹ۔

کبد: ا۔ کَبَدَ ـُ کَبْدًا ہ: کے جگر پر مارنا۔ ۔ الامرَ: کسی کام کا ارادہ کرنا۔ کَبِدَ ـَ کَبَدًا و کُبِدَ: جگر کی تکلیف کی شکایت کرنا صفت مَکْبُود۔ کَبَّدَتِ الشمسُ السماءَ: سورج کا آسمان کے درمیان میں پہنچ جانا۔ تکَبَّدَ اللبنُ: دودھ کا گاڑھا ہو جانا حتی کہ دہی کی مانند بن جائے جس کا پینا مشکل ہو جائے۔ ۔ الامرَ: کا قصد کرنا۔ ۔ القلاةَ: کے درمیان یا بڑے حصے کا قصد کرنا۔ ۔ المکانَ جگہ کے درمیان میں پہنچنا۔ ۔ ت الشمسُ السماءَ: سورج کا آسمان کے درمیان میں پہنچنا۔ الکَبِدُ ج اَکْبَاد و کُبُود من الامعاء: جگر، کلیجہ۔ سُوْدُ الاَکْبَادِ: دشمن۔ (جمع) الکَبِدُ من الامعاء (ع ا): جگر، کلیجہ (مذکر و مونث) ۔ من السماءِ: آسمان کا درمیان۔ الکبد ج اکباد و کُبُود: پسلی، مکمل پیٹ، کسی چیز کا درمیان حصہ، کسی چیز کا بڑا حصہ۔ من الامعاء (ع ا): جگر، کلیجہ۔ کَبِدُ الارضِ: زمین کی کانوں کی چیزیں مثلاً سونا چاندی وغیرہ۔ کَبِدُ القوس کمان کے علاقے کے دونوں طرف کا درمیانی حصہ۔ محاورہ بولا جاتا ہے۔ فلانٌ تضربُ اِلَیهِ اکبادُ الابلِ فلاں کی طرف لوگ علم وغیرہ حاصل کرنے کے لئے آتے جاتے ہیں۔ الکَبَدُ: پیٹ کا بڑا ہونا، ریت کا درمیانی حصہ۔ ۔ من السماءِ آسمان کا درمیانی حصہ۔ الکُبْدَةُ: کَبَد کا اسم مرة۔ الکُباد: جگر کی تکلیف۔ الاَکْبَدُ مونث کَبْدَاءُ

ج كُبُد: بڑے جگر والا، جس شخص کی جگر والی جگہ بلند ہو۔ درمیان سے موٹا آدمی۔ سست رفتار، (ح) پرندہ۔ الكَبْدَاء: ریت کا وہ تودا جس کا درمیان کا حصہ بڑا ہو، وہ کمان جس کا دستہ پوری ہتھیلی سے پکڑا جا سکتا ہو۔ ـ والكُبَيْدَاء والكُبَيْدَاة من السماء: آسمان کا وسط۔ الكَبَدِيَّة (ن): کائی سے مشابہ ایک پودا جو تر جگہوں پر اگتا ہے دھوپ پڑنے پر اس کے پتے جگر کے رنگ جیسے دکھائی دیتے ہیں۔

۲۔ كَبَدَ (ـُ) كَبْدًا البردُ القومَ: لوگوں کیلئے سردی کا تکلیف دہ ہونا۔ كَابَدَ كِبَادًا و مُكَابَدَةً الامرَ: کسی کام میں تکلیف برداشت کرنا۔ المسافرُ الليلَ: مسافر کا رات کی تکلیفیں اور خوف برداشت کرتے ہوئے سفر جاری رکھنا۔ الكَابِد (فا): مشقت کی برداشت۔ الكَبَد: مشقت۔ سختی۔ الكَبْدَاء: ہتھ چکی، (کیونکہ اس کو چلاتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔)

۳۔ الكَبِد: ہوا۔ الكَبْدَة: محبت کا مہرہ۔ الكَبَّاد: چکوترہ (عامی زبان میں)۔

كبر ۱۔ كَبِرَ ـَ كِبَرًا فلانًا بالسنّ: سے عمر میں بڑا ہونا۔ كَبِرَ ـَ كِبَرًا و مَكْبِرًا في السِنّ: عمر رسیدہ ہونا۔ كَبُرَ ـُ كِبَرًا وَ كُبْرًا و كَبَارَةً في القَدْر: بڑا ہونا اور جسیم ہونا صفت كَبِير و كُبَّار و كُبَار ـ عليه الامرُ: ہر کام کا مشکل ہونا، سخت ہونا اور بھاری ہونا۔ كَبَّرَ تَكْبِيرًا و كِبَّارًا: اللہ اکبر کہنا۔ الشيئَ: کسی چیز کو بڑا بنانا۔ كَابَرَهُ: سے دشمنی رکھنا، پر غلبہ حاصل کرنا۔ ـ ه عَلَىٰ حَقِّهِ: کے حق کا انکار کرنا۔ كُوبِرَ الرجُلُ في مالِه: ظلم اور زبردستی سے کسی کا مال لے جانا صفت مُكَابَر عَلَيْهِ۔ اَكْبَرَ الأمرَ: کام کو بڑا اور عظیم سمجھنا ـ الرجُلَ: کو بڑا شمار کرنا۔ کی تعظیم کرنا۔ تَكَبَّرَ: مغرور ہونا، تَكَابَرَ: تکبر کرنا ـ الرجُلُ: اپنے آپ کو بڑا اور بلند مرتبہ ظاہر کرنا۔ استكبر: تکبر کرنا۔ ـ الامرَ: کام کو بڑا سمجھنا۔ الكَابِر: بڑا، جد امجد، بلند شان، سردار۔ الكُبْر: کسی چیز کا بڑا حصہ، شرافت، بلندی۔ کہا جاتا ہے۔ هُوَ كُبْرُ هُمْ و كُبْرُهُمْ و كُبْرُ قَوْمِهِمْ: وہ ان کا بڑا بوڑھا ہے یا نسب میں ان کے زیادہ قریب ہے اس میں واحد جمع مذکر مونث سب برابر ہیں۔ الكِبْر: کسی چیز کا بڑا حصہ، شرافت اور بلندی۔ تکبر، بڑا گناہ، کفر و شرک۔ الكِبَر و الكَبْرَة: عمر میں بڑا ہونا، محاورۃً بولا جاتا ہے۔ عَلَاهُ الكِبَرُ او عَلَتْهُ كَبْرَةٌ: جب وہ بوڑھا ہو جائے۔ الكِبْرَة: بڑھاپا، گناہ کبیرہ، کہا جاتا ہے۔ هُوَ كِبْرُ قَوْمِهِمْ: یعنی وہ ان کا بڑا ہے یا نسب و قرابت میں زیادہ قریب ہے اور کہا جاتا ہے۔ فلان كِبْرَةُ ولدابيه: (فلاں اپنے باپ کی اولاد میں اخیر ہے) اس میں واحد جمع، مذکر مونث سب برابر ہیں۔ الكُبَار والكُبَّار: بڑا الكَبِير: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔ جمع كِبَار و كُبَرَاء: بڑا، استاذ، رئیس۔ الكَبِيرَة ج كَبِيرَات و كَبَائِر: الكبير کا مونث، گناہ کبیرہ۔ الأَكْبَر ج أَكَابِر و أَكْبَرُون: اسم تفضیل کہا جاتا ہے الأَكْبَر و الأَصْغَر یعنی بڑا اور چھوٹا (اور کہا جاتا ہے۔ اَتَانِي فلان أَكْبَرَ النهار (فلاں میرے پاس دن چڑھے آیا)۔ أَكَابِرُ القوم: قوم کے شریف لوگ۔ الكُبْرَىٰ ج كُبَر و كُبْرَيَات۔ الاكبر کا مونث کہا جاتا ہے هذه الجارية من كُبْرَىٰ بناتِ فلان (یعنی یہ فلاں کی لڑکیوں میں سے بڑی بیٹی ہے۔ الكِبْرِيَاء: بزرگی، غرور۔ المَكْبِر، والمَكْبَرَة و المَكْبُرَة: عمر رسیدہ ہونا۔ المُكَبِّرَة (ف) باریک چیزوں کو بڑا کر کے دکھانے والا آلہ، دوربین۔ المَكْبُورَاء: اسم جمع بمعنی كُبَرَاء

۲۔ الكَبَر ج كِبَار و أَكْبَار: طبلہ (فارسی لفظ) الكَبَر یا الأَصَف (ن): ایک چھوٹا سا خاردار درخت جس کے پھول سفید رنگ کے خوبصورت ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ وسطی خطوں میں پائے جاتے ہیں اس کے پھولوں اور پھلوں کو ملا کر پیس کر سفوف تیار کی جاتی ہے جسے عامی زبان میں الكُبَّار کہا جاتا ہے۔ الكُبْرَان ج كَبَارِين: سینہ بند پر پہنا جانے والا لباس (عامی لفظ ہے) الإِكْبِر و الا كْبَر: خشک حلوے کی مانند ایک میٹھی چیز جسے شہد کی مکھی شہد اور موم کے علاوہ جمع کرتی ہے۔

۳۔ كَبْرَتَ الشيئَ: پر گندھک ملنا الكِبْرِيت (ك): گندھک، سرخ یاقوت، سرخ سونا، کہا جاتا ہے ذَهَبٌ كِبْرِيتٌ اوفضة كِبْرِيتٌ یعنی خالص سونا یا خالص چاندی۔

كبس: ۱۔ كَبَسَ ـِ كَبْسًا البئرَ: کنویں کو مٹی سے پاٹنا۔ رَأْسَهُ فِي الثوب: سر کو کپڑے میں داخل کرنا۔ ـ القومُ دارَهُ: لوگوں کا گھر پر اچانک حملہ کرنا۔ الناصيةُ جبهتَهُ: پیشانی کے بالوں کا پیشانی کو چھپا لینا۔ اللفت ونحوَهُ في الخل: شلغم وغیرہ کو کھٹا کرنے کے لئے سرکہ میں بھگو دینا صفت كَبِيس و مَكْبُوس ج مَكَابِيس: (عامیہ)۔ كَبَّسَ عَلَى الشيئ: میں گھس پڑنا۔ تَكَبَّسَ الرجلُ: سر کو گریبان میں داخل کرنا۔ تَكَبَّسَ على الشيئ: میں گھس پڑنا۔ و اِنْكَبَسَ النهرُ و او البئرُ: نہر یا کنویں کا مٹی سے بھر جانا۔ الكابسة مونث الكابس کی: پیشانی پر لٹکے ہوئے بال۔ ارنبةٌ كابسةٌ: اوپر کے ہونٹ پر جھکا ہوا ناک کا بانسہ۔ الكِبْس: کنواں پاٹنے والی مٹی، مٹی کا گھر، پہاڑ کی جڑ میں غار، خزانہ۔ الكَبْسَة: اچانک حملہ۔ الكُبَاس: سر کو کپڑے میں لپیٹ کر سونے والا۔ الكَبِيس: ایک قسم کا زیور جس کے اندر خوشبو بھری ہوتی ہے۔ المَكَابِيس: وہ لوگ جو لوگوں کے گھروں میں اکثر گھس آتے ہیں۔ المُكَبِّس (فا): لوگوں کے پاس اچانک آکر ان کو دبانے والا۔

۲۔ كَبَسَ ـِ كَبْسًا على الشئ: کو زور سے بھینچنا (سریانی لفظ) كَبَّسَ الجسدَ: جسم کو ہاتھوں سے مل کر نرم کرنا۔ ـ المهرَ: بچھیرے کو خوب سدھانا (عامی لفظ)۔ الثورَ: بیل کو ہل چلانے کا عادی بنانا۔ الكابُوس: پریشان کن خواب جس میں سویا ہوا شخص ایسا محسوس کرتا ہے جیسے کوئی اس کا گلا گھونٹ رہا ہو۔ المِكْبَس ج مَكَابِس والمِكْبَاس ج مَكَابِيس: اون یا اوراق وغیرہ دبانے کا آلہ، زیتون کو نچوڑ کر تیل نکالنے کا آلہ المُكَبِّس (فا): سرنچار رکھنے والا۔

۳۔ كَبَسَ ـِ كَبْسًا السنةَ بيومٍ: سال میں ایک دن زیادہ کرنا۔ السنةُ الكَبِيسةُ مِن السنين الشمسية: وہ سال جس میں فروری کا مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے یہ ہر چار سال کے بعد ہوتا ہے۔ ـ ل: جو چار پر برابر برابر تقسیم ہو جائے۔

۴۔ كَبِسَ ـَ كَبَسًا: بڑے سر والا ہونا صفت أَكْبَس مونث كَبْسَاء ج كُبْس۔ الكِبْس:

بڑا سر الكُبَاسُ: بڑے سر والا، پُر گوشت۔ هامةٌ كُبَاسٌ: موٹی گول کھوپڑی۔ ہ الكِبْس: اصل۔ جِبَالٌ كُبْسٌ جمع كَبَّسٌ: سخت پہاڑ۔ الكِبَاسَةُ جمع كَبَائِس: کھجوروں کا گچھا۔ الكَبِيس: کھجور کی ایک قسم۔ الكَبْسُول: واحد كَبْسُولة کارتوس کے اندر بھرا ہوا بارود۔ بعض عام لوگ اسے كبسون کہتے ہیں اس کی واحد كبسونه ہے (عام لاطینی لفظ ہے)۔

كبش: كَبَشَ ـُ كَبْشًا الشيئَ: کو مٹھی بھر کر لینا۔ الكَبْشُ: قوم کا سردار، بڑا پتھر جو دیوار پر نشانہ کرنے کے لئے لگایا جائے، ایک جنگی آلہ جو حصار کے موقع پر قلعوں پر پتھر پھینکنے کے کام آتا تھا۔ ـ جمع كِبَاش وَاَكْبَاشٌ وَاَكْبُشُ و كُبُوشَةٌ: مینڈھا جب دو سال کا ہو اور بقول بعض چار سال کا۔ الكِبَاشُ: بہادر لوگ۔ كَبْشُ التوت وكَبْشُ القرنفل ج كُبُوشٌ: توت اور قرنفل کے پھل۔ الكَبْشَة عندالخيّاطين جمع كُبَش: (عامی لفظ) گھنڈی، تکمہ، بکسوا۔ الكَبَّاشُ: مینڈھوں والا۔

كبع: كَبَعَ ـَ كَبْعًا الشيئ: کو کاٹنا۔ ـ ہ عن كذا: کو سے منع کرنا۔ كَبَّعَ الشيئَ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

۲۔ كَبَعَ ـَ كُبُوعًا: ذلیل ہونا، جھکنا۔

۳۔ كَبَعَ ـَ كَبْعًا الدراهمَ: دراہم پرکھنا اور وزن کرنا۔

۴۔ الكُبَعُ (ح): ایک قسم کی بڑی مچھلی جس کو جمل البحر بھی کہتے ہیں۔

كبل: ۱۔ كَبَلَ ـِ كَبْلًاہُ: کو بیڑی ڈالنا، قید کرنا۔ ـ ہُ الدَّيْنَ: سے قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا۔ كَبَّلَ ہُ: کو بیڑی ڈالنا، قید کرنا۔ كَاهَلَ مُكَابَلَةً ہ الدَّيْنَ: کو قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرنا۔ ـ الدارَ: مکان کے خریدنے میں دیر کرنا تا کہ دوسرا شخص خریدے پھر حق شفعہ کا دعوی کر کے لے لینا۔ تَكَبَّلَ: بیڑی ڈالا جانا قید ہونا۔ اِكْتَبَلَ الاسير: قیدی کو بیڑی ڈالنا۔ ـ الكِيسَ: تھیلی کو باندھنا۔ ـ خيرَہُ: مال روک کے رکھنا مال خیرات نہ کرنا۔ الكَابُولُ: شکاری کا جال۔ الكَبْلُ: ج كُبُولٌ واَكْبُلٌ: بیڑی، بیڑی سے بڑی کوئی چیز۔ ڈول کا کنارہ یا ڈول کا وہ کنارہ جہاں چمڑا مڑا ہوا ہو۔ الكِبْلُ ج كُبُولٌ و اَكْبُلٌ: بیڑی یا بڑی بیڑی۔

۲۔ الكَبْلُ: بہت بالوں والی پوستین۔ الكَبَلُ والكابليّ: تنگ کپڑا وغیرہ کہا جاتا ہے۔ فَرْوٌ كَبَلٌ او كَابِلِيٌّ۔

كبن: ۱۔ كَبَنَ ـِ كَبْنًا الثوبَ: کپڑے کو اندر موڑ کر سینا۔ ـ الشيئَ: کو غائب کرنا۔ كَبَنَ ـِ كَبْنًا وكُبُونًا الرجُلُ: سامنے والے اوپر یا نیچے کے دانتوں کا منہ کے اندر گھسے ہوئے دانتوں والا ہونا۔ ـ الظبيُ: ہرن کا زمین سے چمٹنا۔ اِكْبَأَنَّ اِكْبِئْنَانًا: سمٹنا۔ ـ الظبيُ: ہرن کا زمین سے چمٹنا۔ ـ الرجُلُ: شکستہ دل ہونا۔ الكَبْنُ: (مص) ڈول کا کنارہ، ڈول کا موڑ کر سلا ہوا کنارہ۔ الكُبُنّ: روٹی۔ بخیل، کنجوس، کمینہ الكُبُنَّةُ: خشک روٹی، کمینہ بخیل۔ المَكْبُونُ من الخيل ج مَكَابِينُ مونث مَكْبُونَةٌ: چھوٹی ٹانگوں والا گھوڑا۔

۲۔ كَبَنَ ـِ كَبْنًا و كُبُونًا: آہستہ آہستہ دوڑنا، پرسکون ہونا، مطمئن ہونا۔

۳۔ كَبَنَ ـُ كَبْنًا عن الشيئ: کسی چیز سے بددل ہونا۔ سے باز رہنا ـ عنه لسانَہُ: سے زبان روک لینا۔ ـ هَدِيَّتَہُ: تحفہ روک لینا۔ كَبَنَ ـِ كَبْنًا و كُبُونًا: پڑوسی کو چھوڑ کر دوسرے پر احسان کرنا۔ اَكْبَنَ لسانَہُ عَنْہُ: سے زبان روک لینا۔

۴۔ كَبَنَ ـِ كَبْنًا و كُبُونًا: موٹا ہونا۔

۵۔ كَوْبَنَ الفرسَ: گھوڑے پر کوبان ڈالنا۔ الكُوبَانُ: ایک مخصوص شکل کا کپڑا جو گھوڑے کی پیٹھ پر ڈالا جاتا ہے (عامی لفظ)۔

۶۔ الكُبَانُ: اونٹ کی ایک بیماری۔ المَكْبُونُ ج مَكَابِينُ مونث مَكْبُونَةٌ: کبان کی بیماری والا اونٹ۔ رجل مكبون الاصابع: سخت اور مضبوط انگلیوں والا مرد۔

كبو: ۱۔ كَبَا يَكْبُو كَبْوًا و كُبُوًّا لِوَجْهِهِ: منہ کے بل گرنا ـ ماءً في الوعاء: برتن میں پانی ڈالنا۔ ـ الكوزَ: کوزہ میں موجود چیز کو گرا دینا۔ كَابَى مُكَابَاةً السيفَ: تلوار کو میان میں رکھنا۔ اِنْكَبَى: منہ کے بل گرنا۔ الكَبْوَةُ: كبا کا اسم مرہ۔ تیرگی۔

۲۔ كَبَا يَكْبُو كَبْوًا و كُبُوًّا ت النارُ: آگ کی چنگاری کا راکھ میں پوشیدہ ہونا۔ ـ الغبارُ: غبار کا اوپر کو چڑھنا۔ ـ الجمرُ: چنگاری کا بلند ہونا۔ ـ الرجُلُ: بیٹھے بیٹھے اونگھتے رہنے کے بعد جاگ کر پھر اونگھنے لگنا صفت كاب (عامية) ـ كَبَّى تَكْبِيَةً النارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔ ـ ثوبَہُ بالكِبَاء: کپڑے کو کباء سے دھونی دینا۔ تَكَبَّى على المجْمَرة: عود دان پر کپڑے کو ڈالنا۔ اِكْتَبَى بالعود: عود سے دھونی لینا۔ الكَابِيُ: (فا) بلند کہا جاتا ہے۔ فلان كابى الرماد: فلاں بہت راکھ والا ہے یہ اس کے مہمان نواز ہونے سے کنایہ ہے۔ غبارٌ كابٍ: بلند غبار۔ الكَابِيَة مونث الكابي کا جھاگ ـ نار كابية: راکھ میں چھپی ہوئی آگ۔ الكِبَاءُ: پانی کے ادھر ادھر غلیظ جھاگ، کوڑا کرکٹ۔ الكُبَاءُ: بلند۔ الكِبَا ج كُبًى: دھونی کی لکڑی۔ الكُبْوَةُ: دھونی دینے کی انگیٹھی۔

۳۔ كَبَا يَكْبُو كَبْوًا وكُبُوًّا الزندُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔ ـ السهمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ اَكْبَى اِكْبَاءً الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔ اَكْبَيْتُ الزندَ: میں نے چقماق سے آگ کے بغیر دھواں نکلنے دیا الفحمُ الكابي: بجھا ہوا کوئلہ۔ رجُلٌ كابٍ: باوجود خیر کی طرف دعوت کے متوجہ نہ ہونے والا مرد۔

۴۔ كَبَا يَكْبُو كَبْوًا و كُبُوًّا الشيئَ: کسی چیز کو صاف کرنا ـ البيتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔ الكِبَاو الكِبَى ج اَكْبَاءٌ والكُبَةُ ج كُبُونٌ: کوڑا کرکٹ۔ الكُبْوَةُ: غبار۔

۵۔ كَبَا يَكْبُو كَبْوًا و كُبُوًّا النبتُ: نباتات کا مرجھانا۔ ـ النورُ: روشنی کم ہونا۔ ـ لونُ الصبح والشمس: صبح یا آفتاب کا تاریک ہونا۔ اَكْبَى اِكْبَاءً وجهَہُ: چہرہ تبدیل کرنا۔

كت: ۱۔ كَتَّ ـُ كَتًّا ہُ: کو شمار کرنا کہا جاتا ہے۔ اتانا بجيش مايُكَتُّ: (وہ ہمارے اوپر بے شمار فوج لے کر آیا اور کہا جاتا ہے۔ ماتَكُتُّہُ او تَكُتُّ النجومَ: تو اسے یا ستاروں کو شمار نہیں کر سکتا۔

۲۔ كَتَّ ـِ كَتِيتًا: آہستہ آہستہ چلنا۔

۳۔ كَتَّ ـُ كَتًّا الكلام في اذنه: کے کان میں چپکے چپکے کوئی بات کہنا۔ اَكَتَّ الكلامَ في

اذنه: کے کان میں چپکے سے کوئی بات کہنا۔ اِکْتَتَّ الکلام فی اذنه: کے کان چپکے چپکے کہنا۔ ـ الحدیثَ: بات سننا۔

۴۔ کَتَّ ـِ کَتًّا البعیرُ: اونٹ کا آہستہ آہستہ بڑبڑانا۔ کَتَّتِ القدرُ: ہنڈیا کا ابلنا۔ تکَاتَّ الناسُ: لوگوں کا شور کے ساتھ جمع ہونا۔ اَلْکَتَّةُ: کت کا اسم مرہ۔ اَلْکَتِیْتُ (مص): ہانڈی اور شراب وغیرہ ابلنے کی آواز

۵۔ کَتَّ ـُ کَتًّا الرجلَ: مرد کو ذلیل کرنا، رنجیدہ کرنا۔

۶۔ اَلْکُتُّ: کم گوشت مرد یا عورت، دبلا، دبلی۔ اَلْکَتَّةُ: زمین کی سبزی۔ اَلْکُتَّته: ردی مال۔ اَلْکَتِیْتُ: بخیل، کہا جاتا ہے۔ رجل کتیتُ الیدین یعنی بخیل مرد ۔ الکتیتة: ایک قسم کا کھانا۔

۷۔ کَتْکَتَ الرجلُ قہقہہ کے بغیر ہنسنا، آہستہ آہستہ چلنا یا جلدی میں قریب قریب قدم رکھنا تکَتْکَتَ الرجلُ: آہستہ چلنا۔ اَلْکُتْکُتُ: تیز اور لگاتار بولتے چلے جانے والا۔

کتب: کَتَبَ ـُ کَتْبًا و کِتَابًا و کِتْبَةً و کِتَابَةً الکتابَ: کو لکھنا۔ ـ علیه کذا: پر کچھ واجب کرنا، کہا جاتا ہے۔ کتب الله علی عِبادِهِ الطاعةَ و علی نفسه الرحمةَ یعنی اللہ نے بندوں پر اپنی اطاعت فرض کی ہے اور اپنی ذات پر رحمت کو لازم کیا ہے ۔ کَتْبًا القِرْبَةَ مشک کو دوہرے تسمہ سے سینا۔ کَتَّبَ الکتابَ کو لکھنا۔ ـ الولدَ: بچے کو لکھنا سکھانا۔ ـ الجنودَ: فوج کے دستے بنانا اور تیار کرنا۔ کَاتَبَ مُکَاتَبَةً ہٗ: ایک دوسرے سے خط و کتابت کرنا، کے ساتھ مل کر لکھنا۔ ـ العبدَ: غلام کو مال معینہ کی ادائیگی کی شرط پر آزاد کرنا۔ اَکْتَبَ ہٗ: کو لکھنا سکھانا، کو لکھنے والا پانا۔ ـ ہٗ القصیدةَ: کو قصیدہ لکھوانا۔ القِرْبَةَ: مشک کا منہ باندھنا۔ تکَتَّبَ الرجلُ: کپڑے سمیٹ کر ہوشیار ہونا۔ ـ ت الکَتَائِبُ: فوج کے دستوں کا جمع ہونا۔ تکَاتَبَ القومُ: ایک دوسرے سے خط و کتابت کرنا۔ اِکْتَتَبَ الکتابَ: کو لکھنا، املاء کرانا، لکھوانا، سے لکھنے کو کہنا الغلامَ: کو لکھنا سکھانا۔ ـ القربةَ: مشک کو دوہرے تسمہ سے سینا ـ بطنُهٗ: بند ہونا۔ ـ الرجلُ: رجسٹر یا دیوان وغیرہ میں اپنا نام لکھنا، اس نے ہے۔ اکتتب بمال او اعانة: کچھ مال چندہ یا عطیہ دینا۔ اِسْتَکْتَبَ ہٗ الشیئَ: کو کچھ لکھنے کو کہنا۔ ـ ہٗ القصیدةَ: سے نظم املاء کرانے کو کہنا۔ ـ الغلامَ: کو کاتب بنانا۔ اَلْکَاتِبُ: (فا) ج کَاتِبُوْنَ و کَتَبَةٌ و کُتَّابٌ: عالم۔ محرر۔ اَلْکُتْبَةُ ج کُتَبٌ: سینے کا تسمہ۔ مشک وغیرہ کی درز۔ اَلْکِتْبَةُ (مص): کتاب کی نقل، کسی حصہ یا رزق کا رجسٹر میں درج ہونا، حالت۔ اَلْکِتَابُ (مص) ج کُتُبٌ و کُتْبٌ: جس میں لکھا جائے۔ خط، صحیفہ، حکم، فرض، اندازہ۔ ـ علی الاطلاق: ہر وہ کتاب جو منزل من اللہ ہو۔ ـ اهل الکتاب: وہ لوگ جن پر آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو۔ ـ ام الکتاب: اصل کتاب۔ سورۃ الفاتحہ۔ اَلْکُتُبِیُّ: کتابوں کا محافظ۔ کتب فروش الکِتَابَةُ (مص): لکھا ہوا۔ مال معین کی ادائیگی پر غلام کو آزاد کرنا ۔ اَلْکُتَّابُ: ج کَتَاتِیْبُ: کاتب کی جمع۔ تعلیم گاہ۔ اَلْکَتِیْبُ: بندھن سے بندھی ہوئی مشک اَلْکَتِیْبَةُ ج کَتَائِبُ: لشکر کا دستہ یا گھوڑوں کی جماعت۔ اَلْمَکْتَبُ ج مکاتب: تعلیم گاہ، لکھنے کی جگہ۔ اَلْمَکْتَبَةُ ج مَکَاتِبُ: لائبریری۔ اَلْمُکْتِبُ (فا) ـ رجل مُکْتِب: جس کے پاس کتابیں ہوں لوگ وہاں سے لکھتے رہتے ہوں۔ اَلْمُکَتِّبُ: (فا) لکھائی سکھانے والا۔ اَلْمَکْتُوْبُ (مفع) ج مَکَاتِیْبُ: خط جو کوئی دوسرے شخص کے پاس بھیجے۔

کتح: کَتَحَ ـَ کَتْحًا الطعامَ: کو پیٹ بھر کر کھانا۔ ـ الدبی الارضَ: کیڑے مکوڑوں کا نباتات اور درخت وغیرہ کو چاٹ جانا۔ کَتَحَتْهُ الرِّیْحُ: پر ہوا کا گرد و غبار اڑانا۔

کتخ: اَلْکَتْخُدَا و اَلْکَتْخُدَای ذو فارسی زبان کے لفظ ہیں جو سیاستدانوں میں سے گورنر کے سیکرٹری یا منیجر کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

کتد: اَلْکَتَد و اَلْکَتِدُ: ج اَکْتَادٌ و کُتُوْدٌ: انسان کے دونوں کندھوں کے درمیان کا حصہ کہا جاتا ہے۔ خرجوا علینا اَکْتَادًا اَکْتَادًا و اَکْدَادًا: (وہ ہمارے خلاف گروہ گروہ ہو کر نکلے۔ الاَکْتَدُ: وہ شخص جس کے کندھوں کا درمیانی حصہ ابھرا ہوا ہو۔

۲۔ کَاتِلْرَائِیَّةٌ: بشپ کے علاقہ کا بڑا گرجا

کتر: اَلْکَتْرُ: لڑکھڑاہٹ کی چال۔ ـ والکَتْرُ: بلند کوہان۔ اِلْکِتْر: بلند کوہان، بلند عمارت، گنتا، اندازہ، چھوٹا ہودا، ہر چیز کا درمیانی حصہ۔ اَلْکَتْرَةُ: چال میں نشے والی لڑکھڑاہٹ، بلند کوہان۔ اَلْکِتْرَةُ: قبہ، گنبد، کوہان کا ایک ٹکڑا۔

کتش: کَتَشَ ـُ کَتْشًا لاهله: اپنے گھر والوں کے لئے کمائی کرنا۔

کتع: کَتَعَ ـَ کَتْعًا به: کو لے جانا۔ ـ کُتُوْعًا فی الارض: دور ہونا اور بھاگ جانا۔ کَتِعَ ـَ کَتَعًا فی العمل: مستعد ہونا، کوشش کرنا۔ تکَاتَعَ الرجلان: ایک دوسرے کا پیچھا کرنا کہا جاتا ہے۔ جاء مُکْتِعًا و مُکَوْتِعًا: وہ تیز بھاگتا ہوا آیا۔

۲۔ کَتِعَ ـَ کَتَعًا: سکڑنا، مل جانا، لمبا ہونا۔ حَوْلٌ کَتِیْعٌ: پورا سال۔ الاَکْتَعُ مونث کَتْعَاءُ: جس کی انگلیاں ہتھیلی کی طرف مڑی ہوئی ہوں۔ یہ لفظ اجمع کا تابع بھی ہے لیکن اس موقع پر یہ اجمع کے بغیر استعمال نہیں ہوتا۔ کہا جاتا ہے رأیتهم اجمعین اکتعین: میں نے ان سب کو دیکھا۔ الکَتْعَاءُ: یہ بھی مونث کی تاکید کیلئے جمعاء کا تابع ہے کہا جاتا ہے اشتریتُ الدارَ جَمْعَاءَ کَتْعَاءَ: میں نے پورا مکان خرید لیا۔ کُتَعُ: ج کَتْعَاء: یہ مونث کی تاکید کے لئے آتا ہے کہا جاتا ہے۔ اشتریتُ هذهِ الدارَ جَمْعَاءَ کَتْعَاءَ ورأیتُ اخواتك جُمَعَ کُتَعَ: میں نے یہ سارا گھر خرید لیا ہے، میں نے تیری تمام بہنوں کو دیکھا۔ کتع وصف اور عدل دو اسباب کی بناء پر غیر منصرف ہے اور کتع کو جمع کے بعد بطور تاکید استعمال کرتے ہیں لیکن یہ جمع کے بغیر تنہا استعمال نہیں ہوتا۔ رأیٌ مُکْتَعٌ: متفقہ رائے۔

۳۔ کَتَّعَ اللحمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔ الکَتِیْعُ: تن تنہا، اکیلا کہا جاتا ہے۔ ما بالدار کَتِیْعٌ او کُتَاعٌ یعنی گھر میں ایک بھی نہیں۔

۴۔ کَاتَعَ ہٗ اللّٰہُ: خدا اسے تباہ کرے۔

۵۔ الکُتَعُ: ج کِتْعَانٌ: ذلیل کمینہ۔ الکُتَعَةُ ج کِتَاعٌ۔ والکُتْعَةُ ج کُتَعٌ، والکُتْعَةُ ج

كِتَعٌ: چھوٹا ڈول۔ الكُتَعاءُ: لونڈی۔ الكُتَيْعُ: کمینہ، ذلیل۔

كتف: ا۔ كَتَفَ ـِ كَتْفًا و كِتَافًا الرجُلَ: کے کندھے پر مارنا، کی مشکیں کسنا ۔ـ السرجُ الدابَّةَ: زین کا جانور کے کندھے کو زخمی کرنا۔ ـ كَتْفًا و كَتِيْفًا: آہستہ چلنا یا کندھے ہلاتے ہوئے چلنا، کجاوہ کے دونوں کناروں کو ایک دوسرے کے ساتھ باندھنا ـ كَتْفًا و كَتَفَانًا الطائرُ: پرندے کا بازوؤں کو پیچھے کی طرف ملا کر اڑنا۔ كَتِفَ ـَ كَتَفًا: چوڑے یا بڑے کندھوں والا ہونا، کندھے میں درد کی شکایت کرنا۔ ـ الرجُلُ: مرد کا آہستہ چلنا۔ كَتَّفَ الرجُلَ: کسی کی مشکیں کسنا۔ ـ ت الفرسُ: گھوڑے کا چلنے میں کندھوں کو ہلانا۔ تَكَتَّفَ: سینے پر ہاتھ باندھنا۔ ـ ت الخيلُ: گھوڑے کا چلنے میں کندھوں کو اٹھانا۔ اِكْتَتَفَ البندقيةَ: نشانہ کے لئے بندوق کندھے پر لٹکانا۔ الكَتِفُ والكِتْفُ والكَتْفُ ج كِتَفَةٌ و أكْتَافٌ (ع ا): شانہ، کندھا (مونث) ضرب المثل ہے إنَّهُ لَيَعْلَمُ مِن أينَ تُؤكَلُ الكَتِفُ: اس چالاک شخص کے حق میں بولتے ہیں جو معاملات کے داؤ پیچ سے واقف ہو۔ الكَتَفُ (مص) کندھے کے درد کی وجہ سے جانور کی لنگڑاہٹ، کندھے کی کمی و کوتاہی۔ الكِتَافُ ج أكْتِفَةٌ و كُتُفٌ و كُتُفٌ: مشکیں کسنے کی رسی۔ الكُتُفَانُ و الكِتْفَانُ: واحد كُتُفَانَةٌ (ح) ٹڈیاں جو پہلی مرتبہ اڑیں۔ الكَتِيْفَةُ: ج كَتَائِفُ: دروازے کی چٹخنی الأكْتَفُ من الرجال، مونث كَتْفَاءُ ج كُتْفٌ: جس کا کندھا درد کر رہا ہو۔ ـ من الخيل والجمال: وہ اونٹ یا گھوڑا جس کے کندھے میں درد ہو۔ ـ من الخيل: وہ گھوڑا جس کے کندھے کا اوپر کا حصہ چوڑا ہو۔ المكْتُوفُ: وہ جانور جس کا شانہ زین کے لگنے سے زخمی ہو گیا ہو۔

٢۔ كَتَفَ ـِ كَتْفًا و كِتَافًا و كَتَّفَ الاناءَ: برتن کو لوہے وغیرہ کے پتر سے جوڑنا۔ الكَتِيفُ جمع كُتُفٌ: لوہے وغیرہ کا چوڑا پتر۔

٣۔ كَتَفَ ـِ كَتْفًا و كِتَافًا الامرَ: کو ناپسند کرنا۔ الكاتِفُ (فا) ناپسند کرنے والا۔ الكَتِيفَةُ: ج كَتَائِفُ: کینہ۔

٤۔ كَتَفَ ـِ كَتْفًا و كَتِيْفًا في الامرِ: میں نرمی کرنا۔

٥۔ كَتَّفَ اللحمَ و نحوَهُ: گوشت وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ الكَتِيفُ ج كُتُفٌ: چوڑی تلوار۔ الكَتِيفَةُ: ج كَتَائِفُ: جماعت۔

كتل: ا۔ كَتَلَ ـُ كَتْلًا ہُ: کو قید کرنا۔ كَاتَلَ ہُ اللّٰهُ: کو اللہ کا تباہ و برباد کرنا۔ الكُتَالُ: تنگ زندگی۔ الأكْتَلُ: مصیبت۔ المُكْتَلُ: زمانے کی مصیبتوں میں سے ایک مصیبت۔

٢۔ كَتِلَ ـَ كَتَلًا: چمٹنا صفت كَتِلٌ ـ الحمارُ: گدھے کا زمین پر لوٹنے سے گرد آلود ہونا كَتَّلَ الشيْءَ: کو جمع کرنا، گول بنانا، عوام الناس اسے "كَبْتَلَه" بولتے ہیں۔ تَكَتَّلَ الشيْءُ: جمع ہونا، تہ بتہ ہونا اور گول ہونا۔ عوام الناس اسے تَكَبْتَلَ کہتے ہیں۔ ـ القصيرُ: پستہ قد کا چھوٹے چھوٹے قدم سے چلنا۔ الكُتَالُ: گوشت، قوت ـ و الكَتَلُ: سخت جسم، کہا جاتا ہے۔ القى عليه كَتَالَهُ: اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈالا۔

الكُتْلَةُ: ج كُتَلٌ: گوشت کا ٹکڑا۔ ـ من الطين ونحوه: مٹی وغیرہ کا جمع شدہ ٹکڑا۔ ـ الكُتْلَةُ الجُزَيْئِيَّةُ لجسمٍ ما (ك): کسی جسم کے حصوں کی معین تعداد کا عدد۔ ـ الذَّرِّيَّةُ لجسمٍ ما (ك): کسی جسم کے ذرات کی معین تعداد کا عدد۔ ذراتی آکسیجن ١٦ گرام ہے۔ الأكْتَلُ: سخت۔ المِكْتَلُ والمِكْتَلَةُ ج مَكَاتِلُ: چمڑے وغیرہ کا بنا ہوا ٹوکرا۔

٣۔ اِنْكَتَلَ: گزرنا، جانا۔

٤۔ الكُتَالُ: وہ ضرورت جس کو تم پورا کرو، نفس، مشقت، درست کیا ہوا لباس یا کھانا۔ الكَتِيلَةُ ج كَتَائِلُ (ن): وہ کھجور کا درخت جس تک ہاتھ نہ پہنچ سکے۔

٥۔ الكَتَلْبَةُ (ن): ایک خوبصورت درخت جو آرائش کے لئے لگایا جاتا ہے۔ جس کا اصلی گہوارہ شمالی امریکہ ہے اسکے پتے چوڑے جبکہ پھول بڑے بڑے اور سفید رنگ کے ہوتے ہیں جن پر مختلف رنگوں کی لکیریں ہوتی ہیں۔

٦۔ الكَاثُوْلِيْكُ: واحد كاثوليكي: کیتھولک عیسائی جو پاپائے روم کو اپنا پیشوا مانتے ہیں (یونانیہ)۔

كتم: كَتَمَ ـُ كَتْمًا و كِتْمَانًا الشيْءَ: کو پوشیدہ کرنا۔ کبھی كَتَمَ دو مفعولوں کی طرف متعدی ہوتا ہے کہا جاتا ہے، كَتَمْتُ زيدًا الحديثَ: میں نے زید سے بات چھپائی اور مفعول اول میں من کی زیادتی بھی جائز ہے اور کہا جاتا ہے كتمتُ من زيدٍ الحديثَ ـ كُتُومًا و كِتَامًا الاناءُ: برتن کا دودھ یا پانی کو بہنے سے روکے رکھنا۔ كَتَّمَ الشيْءَ: کو پوشیدہ کرنا، چھپانے میں مبالغہ کرنا۔ كَاتَمَ مُكَاتَمَةً ہُ السرَّ: کسی سے راز چھپانا کہا جاتا ہے۔ كاتمه العداوةَ: یعنی اس نے دشمنی کو اس سے چھپایا۔ تَكَاتَمَ الرجلان الحديثَ: ایک دوسرے سے بات پوشیدہ رکھنا۔ اِكْتَتَمَ الشيْءَ: کو پوشیدہ کرنا، چھپانا۔ اِنْكَتَمَ: چھپنا۔ اِسْتَكْتَمَ السرَّ فلانًا: سے راز چھپانے کو کہنا۔ الكَاتِمُ (فا): کہا جاتا ہے۔ سرٌّ كاتمٌ: بمعنی مکتوم یعنی چھپا ہوا بھید۔ قوسٌ كاتمٌ: ثابت و درست کمان جس میں پھٹن وغیرہ نہ ہو۔ الكِتْمَةُ: کسی چیز کو چھپانا۔ الكَتْمَةُ: اسم مرہ، کہا جاتا ہے۔ ما راجعته كَتْمَةً: یعنی میں نے اس سے ایک لفظ بھی جواب میں نہیں کہا۔ الكُتْمَةُ والكِتَامُ والكِتَامَةُ: بھید وغیرہ کو بہت زیادہ چھپانے والا۔ الكَتُومُ: بھید کو چھپانے والا۔ ـ من القِسِيّ: وہ کمان جس سے آواز نہ نکلے یا وہ کمان جو درست اور صحیح ہو۔ الكَتِيمُ من القِسِيّ: وہ کمان جو بالکل درست ہو یا جس سے آواز نہ نکلے۔ خَرْزٌ كَتِيمٌ: درز جو زیادہ کشادہ نہ ہو اور اس سے پانی نہ ٹپکے۔ سحابٌ مُكْتَتِمٌ: ایسا بادل جس میں گرج نہ ہو۔

٢۔ اُكْتُتِمَ الشيْءُ: زرد ہونا۔

٣۔ الكَتَمُ والكِتْمَانُ (ن): ایسا پودا جس سے بالوں کو رنگا جاتا ہے اور اس سے لکھنے کے لئے سیاہی بنائی جاتی ہے۔ الأكْتَمُ: بڑے پیٹ والا۔ شکم سیر۔

كتن: كَتِنَ ـَ كَتَنًا: دھوئیں سے سیاہ ہونا۔ ـ الشيْءُ: سے میل کچیل لگنا۔ ـ الوسخُ على الشيْءِ: پر میل کا چسپاں ہونا۔ ـ فلانٌ: سیاہ لب

ہونا۔ ـ ت النخلةُ: کھجور کے درخت کی جڑوں پر مٹی کا چڑھ جانا۔ كَتَّنَ واكْتَتَنَ الشيئَ: کو چپکانا۔ تَكَتَّنَ ـتِ المرأةُ: عورت کا برقعہ، دستانے اور موزے پہننا۔ الكِتْنُ: پیالہ۔ الكَتَنُ: میل کچیل، دیوار کی دھوئیں کی وجہ سے سیاہی، چسپیدگی ہونٹ کی سیاہی، کھجور کی جڑ کی مٹی۔ الكِتِنُ: پیالہ۔ سِقاءٌ كَتِنٌ: میلی کچیلی مشک۔ الكَتّانُ (ن): السی کا پودا۔ (ن): سبز کائی کہا جاتا ہے لبس الماءُ كَتّانَهُ: پانی کائی والا ہوگیا الكَتّانِيَّةُ (ن): السی کے پودے کے پتوں جیسے پتوں والا ایک پودا۔ اس کی ایک قسم زرد رنگ کے بڑے بڑے پھولوں والی ہے جو خوشوں کی شکل کے ہوتے ہیں۔ آرائش کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔ الكَتّانِيّاتُ (ن) ایک قسم کا پودا۔ الكِتُونَةُ: وہ قمیص جسے کاہن لوگ مذہبی تقریب کے وقت نیچے پہنتے ہیں (سریانیہ)

کتو: كَتا يَكْتُو كَتْوًا: چلنے میں قریب قریب قدم رکھنا۔ اكْتَى اِكْتاءً: دشمن پر غالب آنا۔ اِكْتَوْتَى اِكْتِيتاءً: غصہ سے بھر جانا، بغیر کام کے اپنی آپ تعریف کرنا۔

کث: ۱۔ كَثَّ ـِ كَثاثَةً و كُثُوثَةً و كَثَّ ـَ كَثثًا: سخت ہونا، گاڑھا ہونا۔ ـ الشَّعَرُ: بالوں کا گھنا ہونا۔ ـتِ اللِحْيَةُ: داڑھی گھنی، چھوٹی اور گھنگھریالی ہونا۔ اَكَثَّ الرجُلُ: گھنی داڑھی والا ہونا صفت: كَثٌّ ج كِثاثٌ۔ و، اَكَثُّ مونث كَثّاءُ ج كُثٌّ۔ الكَثُّ والكَثِيثُ: گھنی کہا جاتا ہے۔ هو كَثُّ اللحيةِ و كثيثها: وہ گھنی داڑھی والا ہے۔ وامرأة كَثة و كَثّةٌ: گھنے بالوں والی عورت۔

۲۔ كَثَّ ـِ كَثاثَةً و كُثُوثَةً و كَثَّ ـَ كَثثًا بسلحه: پاخانہ کرنا۔

۳۔ الكَثاثُ: کٹی ہوئی کھیتی کے دانوں سے جو دوبارہ اُگ آئے۔ الكَثِيثُ: سن وغیرہ کا باریک دھاگہ جو بکھر جائے۔

۴۔ كَثْكَثَ الرجُلُ: گھنی داڑھی والا ہونا۔ الكَثْكَثُ والكِثْكِثُ: مٹی، پتھر کی کنکریاں۔

کثأ: كَثَأَ ـَ كَثْأً كَثْأً و كُثُوءًا تَكْثِئَةً اللبنُ ونحوُهُ: دودھ کا پانی کے اوپر اور پانی کا نیچے آنا۔ ـ الرجُلُ: بالائی کھانا۔ ـتِ القِدرُ: ہنڈیا کا جھاگ دینا۔ ـ القِدرَ: ہانڈی سے جھاگ علیحدہ کرنا۔ الكَثاةُ والكُثاةُ من اللبن: بالائی۔ ـ من الماء: پانی کی سطح پر جو آجائے کہا جاتا ہے۔ خذ كثاةَ قِدرِكَ: اپنی ہنڈیا کے جھاگ کو علیحدہ کرو۔

۲۔ كَثَأَ ـَ كَثْأً و كَثَأَ تَكْثِئَةً اللحيةُ: داڑھی لمبی اور گھنی ہونا۔ ـ الزرعُ: کھیتی کا سخت اور گنجان ہونا۔ ـ ت اوبارُ الابلِ: اونٹوں کے بالوں کا نکلنا۔ ـ اَكْثَأَتِ اللحيةُ: داڑھی گھنی اور لمبی ہونا۔ الكَثْأةُ او الكُثْأةُ (ن): شام مشرق وسطی اور متوسط کے علاقوں میں اُگنے والی ایک سبزی جس کے پھول زرد ہوتے ہیں اور یہ سبزی سلاد کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

کثب: ۱۔ كَثَبَ (ـُ) كَثْبًا الشيئَ: کو جمع کرنا۔ ـ الشيئُ: جمع ہونا۔ ـ القومُ: اکٹھا ہونا ـ لبنُ الناقةِ: اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔ ـ الترابَ: مٹی اڑانا ـ الماءَ: پانی گرانا۔ كَثَّبَ الشيئُ: کم ہونا۔ اَكْثَبَ فلانًا: کو تھوڑا دودھ یا پانی پلانا۔ اِنْكَثَبَ الرملُ: ریت کا ڈھیر ہونا۔ جو کوئی چیز دوسری چیز میں ڈالی جائے تو وہ اس میں مل جاتی ہے۔ الكاثِبَةُ: ج كَواثِبُ: الكاثب کی مونث ـ من الفرس: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ۔ الكُثْبَةُ: ج كُثَبٌ: ہر تھوڑی اکٹھی چیز، تھوڑا پانی یا دودھ۔ الكُثابُ: زیادہ۔ الكَثِيبُ: ج كُثُبٌ و كُثْبانٌ و اَكْثِبَةٌ: ریت کا ٹیلہ۔

۲۔ كَثَبَ ـُ كَثْبًا الصيدُ فلانًا: شکار کا کسی کے قریب ہونا کہا جاتا ہے۔ كَثَبَكَ الصيدُ فارْمِهِ: (شکار تیرے قریب آگیا اس کو تیر مارو)۔ ـ فی المكان: کسی جگہ میں داخل ہونا۔ ـ عليه: پر حملہ کرنا، کہا جاتا ہے۔ جاء يَكْثُبُهُ: (وہ اس کے پیچھے پیچھے آیا)۔ كاثَبَ القومَ: قوم سے قریب ہونا۔ اَكْثَبَ الرجلَ و اليه ومنه وله: کے قریب ہونا کہا جاتا ہے۔ اَكْثَبَكَ الصيدُ فارْمِهِ ـ بمعنی كَثَبَكَ الصيدُ فارْمِهِ۔ الكَثَبُ: قُرب کہا جاتا ہے۔ رماه من كَثَبٍ او عَنْ كَثَبٍ: یعنی اس نے اس کو نزدیک سے مارا۔ الكُثّابُ والكُثّابُ: بے پیکان و بے پر کا تیر۔

۴۔ الكُثْبَةُ: ج كُثَبٌ: پہاڑوں کے درمیان کی پست زمین۔

کشج: كَشَجَ ـ كَشْجًا من الطعام: بقدر کفایت کھانا یا ایک جگہ سے دوسری جگہ بہت غلہ لے جانا۔

کثح: ۱۔ كَثَحَ ـَ كَثْحًا الشيئَ: کو جمع کرنا، بکھیرنا ـ من المال: خواہش کے موافق لینا۔ كَثَحَتِ الريحُ الترابَ عليه: ہوا کا کسی پر غبار ڈالنا۔ ـ و كَثَّحَ عن كذا: کو ننگا کرنا کہا جاتا ہے۔ كَثَّحَتْهُ الريحُ: یعنی اس کو ہوا نے ننگا کر دیا۔ الكُثْحَةُ من الناس: چھوٹی سی جماعت۔

۲۔ تَكَثَّحَ بالحصی: بتکلف کنکریوں سے مارنا۔ تكاثَحَ القومُ بالسيوف: تلوار بازی کرنا۔

کثر: كَثَرَ ـُ كَثْرًا الرجُلَ: پر کثرت میں غالب ہونا۔ كَثُرَ ـُ كَثْرَةً و كَثارَةً: بہت ہونا صفت كَثْرٌ و كَثِيرٌ و كُثارٌ و كاثِرٌ و كَيْثَرٌ۔ كَثَّرَهُ: کو زیادہ کرنا۔ كاثَرَهُ: پر کثرت میں غالب آنا، کثرت مال یا کثرت تعداد میں فخر کرنا۔ ـ الماءَ: پینے کے لئے پانی زیادہ جمع کرنا۔ اَكْثَرَ الرجلُ: بہت مالدار ہونا، بہت لانا۔ ـ الشيئَ: کو بہت شمار کرنا، بہت پانا، کو بہت کرنا، کہا جاتا ہے۔ اكثر اللّٰهُ فينا مثلكَ: (اللہ تعالیٰ تمہارے جیسے کو ہمارے اندر شامل کرے) تكَثَّرَ فلانٌ: کثرت کا دکھلاوا کرنا۔ ـ بمالِ غيرِهِ: دوسرے کے مال سے غنی ہونا۔ ـ من الشيئِ: سے بہت لے لینا۔ ـ بالكلام: بہت گفتگو کرنا۔ تكاثَرَ القومُ: کثیر ہونا، کثرت میں ایک دوسرے پر غالب آنا۔ ـ الشيئَ: کو بہت سمجھنا۔ اِسْتَكْثَرَ الشيئَ: کو بہت سمجھنا یا بہت شمار کرنا۔ ـ من الشيئِ: کو بہت کرنا یا بہت کی رغبت کرنا۔ الكُثْرُ: بہت۔ كُثْرُ الشيئِ: چیز کی بہتات کہا جاتا ہے۔ الحمدُ لِلّٰه علی القلِّ والكُثْرِ (قلت و کثرت پر اللہ کا شکر ہے)۔ الكِثْرُ: بہت الكَثْرَةُ: بہت الكِثْرَةُ: بہت یہ ردی لغت ہے لیکن بعض نے کہا ہے کہ اگر یہ لفظ قلت کے ساتھ مستعمل ہو تو صحیح ہے جیسا کہ کہا جائے القِلَّةُ والكِثْرَةُ۔ الكُثْرَی من البنيذ ونحوه: نبیذ وغیرہ کی زیادتی۔ الكُثارُ: بہت۔ ـ و الكِثارُ: جماعتیں۔ کہا جاتا ہے۔ فی الدار كُثار او كِثار من الناس: یعنی گھر میں بہت لوگ ہیں یا لوگوں کی جماعتیں ہیں، اور یہ صرف حیوان کے لئے مخصوص ہے دیگر

چیزوں پر نہیں بولا جاتا۔ الکَثِیرُ: بہت، واحد کے برعکس ہے، کہا جاتا ہے۔ رجال کثیر و کثیرۃ و کثیرون و نساء کثیر و کثیرۃ و کثیرات: اور کہا جاتا ہے۔ کَثِیرًا ما یعملون کذا: (وہ اکثر ایسا کرتے ہیں) یہ ظرفیت کی بناء پر منصوب ہے کیونکہ یہ احیان کی صفت ہے اور ما تاکید کے لئے ہے اور بعض نے اسے مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے منسوب کیا ہے اور ما کو مبالغہ فی الکثرت کے لئے مانتے ہیں۔ الکَیْثَرُ: بہت فیاض مرد۔ المُکْثِرُ: مال دار۔ المِکْثَارُ والمِکْثِیرُ: باتونی (مذکر اور مونث دونوں کے لئے)۔ المَکْثُورُ (مفع): مغلوب۔ وہ شخص جس پر بہت زیادہ لوگ اکٹھے ہو جائیں اور اسے دبا لیں۔ وہ شخص جس کا سرمایہ ختم ہو جائے اور لوگوں کے حقوق و مطالبات بہت زیادہ ہو جائیں۔

۲۔ اَکْثَرَ النخلُ: کھجور کے درخت کا شگوفہ دار ہونا۔

کثع: ۱۔ کَثَعَ ـَ کَثْعًا اللبنُ: دودھ کا گاڑھا اور بالائی والا ہونا۔ کَثَّعَ اللبنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا۔ ـ ت الارضُ: کی روئیدگی کا ظاہر ہونا۔ ـ ت القِدرُ: ہانڈی کا جھاگ پھینکنا۔ ـ الجرحُ: زخم کا اوپر کا حصہ اچھا ہونا۔ فلانٌ السقاءَ: مشکیزہ کی اوپر کی چکناہٹ کو کھانا۔ الکَثْعَۃُ والکُثْعَۃُ: بالائی، ہانڈی کا جھاگ۔

۲۔ کَثَعَ ـَ کُثُوعًا ت الغنمُ: بکری کا نرم پیٹ والی ہونا۔ ـ کَثْعًا و کُثُوعًا و کَثِعَ ـَ کَثَعًا ت الشفۃُ: ہونٹ کا بہت خون والا ہونا یہاں تک کہ الٹنے کے قریب ہو جائے ایسے ہونٹ کو کَاثِعَۃ اور ہونٹ والے کو اَکْثَع کہتے ہیں۔ کَثَّعَ ت لِحیۃُ فلان: کی داڑھی لمبی اور گھنی ہونا۔ ـ الغنمُ بمعنی کَثَعَ۔ الکُثْعَۃُ: اوپر والے ہونٹ کے درمیان کا گڑھا۔ اِمرأۃٌ مُکَثِّعَۃٌ: ہونٹوں یا مسوڑھوں میں بہت خون والی عورت۔

۳۔ الکَثْعَۃُ: مٹی، گار، کیچڑ۔

کثف: ۱۔ کَثُفَ ـُ کَثَافَۃً و تَکَاثَفَ: موٹا ہونا، بہت ہونا، گنجان ہونا صفت۔ کَثِیفٌ۔ کَثَّفَ ہ: کو موٹا کرنا۔ اِستَکْثَفَ الشیئُ: گاڑھا ہونا۔ ـ الشیئَ: کو گاڑھا پانا یا گاڑھا شمار کرنا۔ الکَثْفُ: جماعت۔ الکُثَافُ: بہت۔ الکَثِیفُ: گاڑھا، موٹا کہا جاتا ہے۔ رجُلٌ کَثِیفٌ: یعنی سخت اور بدحالی کی زندگی بسر کرنے والا (الامرد) بہت کہا جاتا ہے: عسکرٌ کثیفٌ و ماءٌ کثیفٌ یعنی بہت زیادہ لشکر اور پانی۔

المُکَثِّفُ (ف): کپیسٹر، کنڈنسر۔

۲۔ اَکْثَفَ منہ: کے قریب ہونا، قدرت دینا۔

۳۔ اِستَکْثَفَ الامرُ: بلند ہونا۔

کثل: کَثَلَ ـُ کَثْلاً الشیئَ: کو جمع کرنا۔ الکُثْلُ: گروہ۔ الکَوْثَلُ والکَوْثَلُ: کشتی کا پچھلا حصہ۔ دنبالہء کشتی۔

۲۔ تَکَثْلَکَ: کیتھولک ہو جانا۔ کَاثُولِیکُ: دیکھئے کاتولیک: کیتھولک ہو جانا۔ الکَثْلَکَۃُ: پاپائے روم کی زیر پیشوائیت مسیحی جماعت (یونانیہ)

کثم: ۱۔ کَثَمَ ـِ کَثْمًا الشیئَ: کو جمع کرنا، منہ میں رکھ کر توڑنا۔ کَثِمَ ـَ کَثَمًا: شکم سیر ہونا، بڑے پیٹ والا ہونا صفت۔ اَکْثَمُ ـ کَاثَمَ ہ: کے قریب آنا، سے میل ملاپ کرنا۔ اَکْثَمَ القِربۃَ: مشک بھرنا۔ ـ ہُ الصیدُ: سے شکار کا قریب ہونا۔ الکَاثِمُ والکَثَمُ من الطین وغیرہ: گاڑھا کیچڑ وغیرہ۔ کَثَمُ الطریق: راستہ کا ظاہری حصہ، کہا جاتا ہے۔ رماہ عن کَثَم (اس نے اس پر نزدیک سے تیر مارا)۔ الاَکْثَمُ: چوڑا راستہ۔ وَطْبٌ اَکْثَمُ: دودھ سے بھری ہوئی مشک۔

۲۔ کَثَمَ ـِ کَثْمًا الاثرَ: کا اتباع کرنا، کی پیروی کرنا۔

۳۔ کَثَمَ ـِ کَثْمًا ہُ عن الامرِ: کو کسی چیز سے باز رکھنا۔ اَکْثَمَ فی بیتہ: گھر میں روپوش ہونا۔ تَکَثَّمَ: حیران ہونا، توقف کرنا، چھپنا۔ اِنکَثَمَ من وجہ کذا: سے پھر جانا۔

۴۔ اِنکَثَمَ: غمگین ہونا۔

۵۔ الکُثْنَۃُ: گلدستہ۔ پھولوں کی ٹوکری

کحح: ۱۔ الکُحُّ: خالص کہا جاتا ہے۔ ھُوَ عَرَبِیٌّ کُحٌّ: وہ خالص عربی ہے۔

۲۔ کَحْکَحَ ہُ: کو عاجز کر دینا۔ (عامی زبان)

کحث: کَحَثَ ـَ کَحْثًا لہ من المال: کو دونوں ہاتھوں میں بھر کر مال دینا۔

کحص: ۱۔ کَحَصَ ـَ کُحُوصًا الاثرُ: نشان مٹنا، ـ الظلیمُ: شترمرغ کا زمین میں اس طرح جانا کہ وہ دکھائی نہ دے۔ ـ الرجلُ: پیٹھ موڑ کر بھاگنا۔ کَحَّصَ البلٰی فلانًا: کو مٹانا، محو کرنا۔ ـ و کَحَّصَ الاثرَ: نشان مٹانا۔ الکَاحِصُ (فا) مونث کَاحِصَۃٌ ج کَوَاحِصُ: نشان محو کرنے والا۔ اَطْلَالٌ کَوَاحِصُ: مکان کے مٹے ہوئے نشانات۔

۲۔ کَحَصَ ـَ کَحْصًا برجلہ: پاؤں سے کریدنا۔ ـ الارضَ: زمین سے غبار اڑانا۔ ـ الشیئَ: کو کوٹنا۔ الکَاحِصُ (فا) مونث کَاحِصَۃٌ ج کَوَاحِصُ: پاؤں سے کریدنے والا۔

کحط: ۱۔ کَحَطَ ـَ کَحْطًا العامُ: خشک سالی ہونا۔ صفت کَاحِطٌ۔

کحف: الکُحُوفُ: جسم کے اعضاء، عام لوگ بولتے ہیں۔ کَحَفَ مؤخّرَ حذائِہٖ: (جوتی کا پچھلا حصہ اندر کو موڑنا)۔

کحل: ۱۔ کَحَلَ ـُ کَحْلاً العینَ: آنکھ میں سرمہ لگانا۔ ـ فلانًا: کی آنکھوں میں سرمہ لگانا صفت کَاحِلٌ و کَحَّالٌ کہاوت ہے۔ کَحَلَ السُّھَادُ عَینَہٗ: بیداری اور بے خوابی سے کنایہ ہے۔ ـَ کَحْلًا و اَکْحَلَ المکانُ بالخضرۃ: کسی جگہ نباتات کی ابتدائی سبزی ظاہر ہونا۔ کَحِلَ ـَ کَحَلًا الرجلُ: سرگیں آنکھوں والا ہونا۔ ـ ت العینُ: آنکھ کا سرگیں ہونا۔ کَحَّلَ العینَ: آنکھ میں سرمہ لگانا۔ فلانًا: کی آنکھ میں سرمایہ لگانا۔ تَکَحَّلَ: آنکھ میں سرمہ لگانا۔ ـ المکانُ بالخضرۃ: کسی جگہ ابتدائی سبزی ظاہر ہونا۔ اِکْتَحَلَ: سرمہ لگانا۔ ـ السھادَ: بیدار رہنا، نیند نہ آنا۔ ـ المکانُ بالخضرۃ: کسی جگہ نباتات کی ابتدائی سبزی ظاہر ہونا۔ ـ وجھُہٗ بالھمّ: چہرے پر رنج کے اثرات ظاہر ہونا، کہا جاتا ہے مَا اکْتَحَلَتْ عَینِی بِکَ: (میں نے تمہیں نہیں دیکھا)۔ اِکْحَالَّ تِ العینُ: آنکھ کا سرگیں ہونا۔ ـ المکان بالخضرۃ: کسی جگہ پہلی سبزی ظاہر ہونا۔ الکُحْلُ: سنگ سرمہ، شفایابی کے لئے آنکھ میں ڈالی جانے والی چیز۔ الکُحْلِیُّ: سرمہ ساز۔ الکِحْلُ والکَحْلَۃُ: تعوید کا مہرہ یا نظر بد کا

مہرہ۔ الکَحَلُ: پیدائشی طور پر پلکوں والی جگہ کا سیاہ ہونا ضرب المثل ہے۔ لیس التکحل فی العینین کالکَحَل: آنکھوں میں سرمہ لگانا پلکوں والی جگہ کی سیاہی جیسا نہیں عَیْنٌ کَحِلٌ وکَحِیلٌ وکَحِیلَۃٌ ج کَحْلی و کَحَائِل: سرمگیں آنکھ۔ الکِحَال: سنگ سرمہ، تعویذ کا مہرہ، یا نظر بد کا مہرہ۔ اَعْیُنٌ کُحْلاءُ: سرمگیں آنکھیں کحائل کی طرح۔ الاَکْحَلُ مونث کَحْلاءُ ج کُحْلٌ: سرمگیں آنکھ والا۔ الکَحْلاءُ: مونث الاکحل کی وہ عورت جس کی آنکھیں بہت سیاہ ہوں، سفید جسم اور سیاہ آنکھوں والا مینڈھا۔

الکُحَیْلُ: نفط یا قطران جو اونٹوں پر ملا جاتا ہے۔

المُکْحُلُ والمِکْحَالُ: سرمہ کی سلائی۔

المُکْحُلَۃُ: سرمہ دانی۔ المُکَیْحِلَۃُ (ن): ایک خوبصورت پھولدار پودا جو مشرق وسطی کے خشک علاقوں خصوصاً لبنان میں اگتا ہے اس کے پھول نیلے رنگ کے ہوتے ہیں جس کی خوشبو بہت اچھی اور تیز ہوتی ہے یہ ہالینڈ میں خاص طور پر اگایا جاتا ہے اس کی مختلف شکلیں اور مختلف رنگ ہوتے ہیں۔

٢- کَحَلَ ـَ کَحْلًا العامُ: سخت خشک سالی ہونا۔ ـت السِّنونَ القومَ: کو قحط لاحق ہونا۔ اَکْحَلَ العامُ: سخت خشک سالی ہونا۔ اِکْتَحَلَ فلانٌ: نرمی کے بعد سختی میں مبتلا ہونا۔ الکَحْلُ (مص): سخت قحط کا سال۔ کَحْلُ وکُحَلُ و کَحْلَۃُ: (غیر منصرف) آسمان کے نام ہیں کہا جاتا ہے۔ صَرَّحَتْ کُحَلُ: (جبکہ آسمان میں بادل نہ ہوں)۔

٣- الکُحْلُ: مال کثیر۔ الکُحُولُ اوالکُحُولُ الاِتیلِیك اوالاِیتانُول: عام لوگوں کی زبان میں اس کو سپرٹ تو (ك) بولا جاتا ہے: سپرٹ، الکحل (Alcohal) الکُحُولات (ك): بنیادی طور پر الکحول الاتیلیك کے خواص کا حامل مواد۔ الاَکْحَلُ: بازو کی ایک شریان کا نام جس کی فصد کھولی جاتی ہے۔ الکَحْلاءُ والکُحَیْلاءُ (ن) جسے "لسان الثور" بھی کہا جاتا ہے جنگلی گھاس پھوس جس پر خوشنما نیلے پھول لگتے ہیں۔ Blue weed

کحی، کَحی یَکْحِی کَحْیًا الشیئُ: خراب ہونا۔

کخ: کَخَّ ـِ کَخًّا و کَخِیخًا فی نومہ: خراٹے لینا۔ کِخْ و کَخْ (کاف کی زبر اور زیر کے ساتھ) جب بچے کو کسی چیز کے پکڑنے سے روکنے یا کسی چیز سے بچانے کے لئے ڈانٹ کر آواز دی جاتی ہے اسے کِخ کہتے ہیں۔

کد: ١- کَدَّ ـُ کَدًّا: کام میں محنت کرنا، روزی تلاش کرنا۔ مانگنے میں اصرار کرنا۔ الراسَ: سر میں کنگھی کرنا یا سر کو خوب کھجانا۔ ـ الرجُلَ: کو تھکانا۔ کَدَّدَہُ: کو سختی سے ہٹانا۔ تَکَدَّدَ: تکلیف برداشت کرنا۔ اِکْتَدَّ واسْتَکَدَّہُ: سے کام میں محنت کرانا۔ الکَدُّ (مص): جس میں کوئی چیز کوٹی جائے جیسے (ہاون دستہ) محاورہ ہے۔ لَیْسَ ھٰذا مِنْ کَدِّكَ وَلَا مِنْ کَدِّ اَبِیكَ: (یہ تمہاری اور تمہارے باپ کی کوشش سے حاصل نہیں ہوئی)۔

الکِدَّۃُ: سخت زمین کیونکہ اس پر چلتے ہوئے چوپایوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ الکَدُودُ: سخت محنتی آدمی بِئْرٌ کَدُودٌ: وہ کنواں جس کا پانی مشکل سے نکل سکے۔ الکَدِیدُ: سخت زمین، وادی سے زیادہ فراخ زمین، موٹا پسا ہوا نمک۔ ـ قَوْمٌ اَکْدادٌ و اَکادِیدُ: شکست خوردہ لوگ (ان الفاظ کا واحد مستعمل نہیں ہوتا) محاورہ بولا جاتا ہے۔ رأیتُھم اَکْدادًا واَکادِیدَ: (میں نے انہیں ٹولیوں کی شکل میں دیکھا) اور "اِبِلٌ اَکْدادٌ": تیز چلنے والے اونٹ۔ المِکَدُّ: کنگھی۔ المَکْدُودُ: (مفع) مغلوب۔ ـ اَرْضٌ مَکْدُودَۃٌ: کھروں سے روندی ہوئی زمین۔

٢- کَدَّ ـُ کَدًّا و اِکْتَدَّ الشیئَ: کسی چیز کو ہاتھ سے چھیننا۔ الکُدَدَۃُ والکَدَدَۃُ: ہانڈی کی کھرچن۔ ہانڈی کا باقی ماندہ کھانا۔ الکُدادَۃُ: بمعنی الکُدَدَۃُ ـ کُدادَۃُ السَّمْنِ: گھی کی تلچھٹ ـ کُدادَۃُ الکَلَاءِ: تھوڑی گھاس۔ الاَکِدَّۃُ: چری ہوئی چراگاہ کا بقیہ حصہ۔

٣- کَدَّ ـُ کَدًّا: سائل کی طرح انگلی سے اشارہ کرنا۔

٤- اَکَدَّ واِکْتَدَّ: روک لینا، کنجوسی کرنا۔ الکَدُودُ: کنجوس۔

٥- کَدْکَدَ الرجُلُ: زور سے ہنسنا۔ چلنے میں بوجھ محسوس کرنا۔ ـ علیہ: پر حملہ کرنا۔ وَتَکَدْکَدَہُ: کو سختی سے ہٹانا۔ الکَدْکَدَۃُ (مص): کسی سخت چیز پر کوئی چیز مارنے کی آواز۔

کدأ: ١- کَدَأَ ـَ کَدْأً و کُدُوءًا النبتُ: نباتات کا سردی یا پانی نہ ملنے کی وجہ سے مرجھا جانا اور نہ بڑھنا۔ وکَدَّأَ البَرْدُ النَّباتَ: سردی کا نباتات کو زمین سے اوپر نہ بڑھنے دینا۔ کَدِئَ ـَ کَدَأً او کُدُوءًا النبتُ: نباتات کا سردی یا پانی نہ ملنے کی وجہ سے مرجھا جانا یا اگنے میں دیر کرنا ـ کَدَأَ البَقْلُ: سبزیوں کا چھوٹا اور خراب ہونا۔ ـ تِ الاِبِلُ: اونٹوں کا کم بالوں والا ہونا۔ اَرْضٌ کادِئَۃٌ: دیر سے اگانے والی زمین۔ اِبِلٌ کادِئَۃُ الاَوْبارِ: کم بال والے اونٹ۔

٢- کَدِئَ ـَ کَدْأً الغُرابُ: کوے کا قے کرنے جیسی آواز نکالنا۔

کدب: الکَدْبُ والکُدُبُ والکَدَبُ واحد کَدَبَۃٌ: جوانوں کے ناخنوں کی سفیدی۔ الکَدِبُ واحد کَدِبَۃٌ بمعنی الکَدَبُ ـ دَمٌ کَدِبٌ: تازہ خون۔

کدج: کَدَجَ ـَ کَدْجًا الرجُلُ: بقدر کفایت پینا۔

کدح: کَدَحَ ـَ کَدْحًا فی العَمَلِ: کام میں بہت محنت کرنا۔ ـ لِعِیالِہ: اہل وعیال کے لئے رزق کمانا۔ ـ رأسَہُ بالمشط: کنگھی سے سر کے بالوں کو علیحدہ کرنا۔ ـ وکَدَّحَ الوجہَ: چہرے کو نوچنا۔ تَکَدَّحَ الجلدُ: پر خراش آنا، کہا جاتا ہے۔ وَقَعَ مِنَ السَّطْحِ فتَکَدَّحَ: (وہ چھت سے گر پڑا اور اسے خراش آئی۔ اِکْتَدَحَ لعیالہ: اہل و اعیال کے لئے رزق کمانا۔ الکَدْحُ (مص) ج کُدُوحٌ: خراش۔

کدر: ١- کَدَرَ ـُ وکَدُرَ ـُ وکَدِرَ ـَ کَدَرًا و کَدارَۃً و کُدُورًا و کُدُورَۃً و کُدْرَۃً: گدلا ہونا، مٹیالہ ہونا۔ العیشُ: زندگی تلخ ہونا، کہا جاتا ہے۔ کَدِرَ عَلی فُلانٍ: وہ فلاں پر غضبناک ہوا۔ کَدَّرَ الشیئَ: کو گدلا کرنا، میلا کرنا، کہا جاتا ہے۔ کَدَّرَ عَیْشَ فُلانٍ: اس نے فلان کی زندگی تلخ کردی۔ ـ الرجُلَ: کو غمگین کرنا۔ تَکَدَّرَ الشیئُ: بمعنی کَدِرَ ـ علیہ: وہ فلاں پر غضبناک ہوا۔ بعض دفعہ یہ مِنْ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے تو اس وقت کہا جاتا ہے۔ تَکَدَّرَ منہ ـ اِکْدَرَّ الشیئُ: گدلا ہونا۔ الکَدَرُ والکَدِرُ والکَدِیرُ من العیش او الالوان وغیرذالك:

تلخ، غیر صاف، میلا، گدلا۔ الکُدْرَۃُ (مص) من الالوان: مٹیالا رنگ۔ الکَدَرَۃُ ج کَدَرٌ: باریک بادل۔ من الحوض: حوض کی کیچڑ یا کائی وغیرہ۔ الکُدْرِیُّ (ح): یہ قطا کی قسم کا پرندہ ہے جس کی پیٹھ کا رنگ مٹیالا اور سیاہی مائل اور گردن زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ والکُدَارِیُّ: باریک بادل۔ الکُدَارَۃُ: ہانڈی میں گھی کی تلچھٹ۔ الاَکْدَرُ مونث کَدْرَاءُ ج کُدْر: مٹیالا۔ عَیْشٌ اَکْدَرُ: مکدر زندگی۔

۲۔ کَدَّرَ الماءَ: پانی گرانا۔ اِنْکَدَرَ فی السیر: تیز دوڑنا چلنا۔ علیہ القوم: قوم کا کسی پر ٹوٹ پڑنا۔ ـ ت النجومُ: بکھر جانا۔ الاَکْدَرُ مونث کَدْرَاءُ ج کُدُرٌ: سخت سیلاب۔

۳۔ الکَدَرَۃُ ج کَدَرٌ: کٹی ہوئی کھیتی کا ایک مٹھا۔ الکُدُرُّ مونث کُدُرَّۃٌ: موٹا قوی گھٹے بدن والا جوان۔ حِمَارٌ کُدُرٌّ: موٹا گدھا۔

کدس: ۱۔ کَدَسَ ـ کَدْسًا و کُدَاسًا ہُ: کو دفع کرنا۔ ہٹانا۔ ـ المُثْقَلُ فی سیرِہٖ: گرانبار انبار آدمی کا دوڑنا۔ تَکَدَّسَ الرجُلُ: کندھے ہلاتے ہوئے دوڑنا اور چلتے ہوئے سینہ ابھارنا۔ الفرسُ: گھوڑے کا گرانبار کی طرح چلنا۔

۲۔ کَدَسَ ـ کَدْسًا و کُداسًا ت الخیلُ: گھوڑوں کا چلنے میں ایک دوسرے کے اوپر چڑھنا۔ بہ الارضَ: کو پچھاڑنا۔ و۔کَدْسًا وکَدَّسَ الحصیدَ: کٹی ہوئی کھیتی کا ڈھیر ایک دوسرے کے اوپر لگانا۔ تَکَدَّسَ: ڈھیر کا ایک دوسرے کے اوپر ہونا۔ ـ ت الخیلُ: گھوڑوں کا چلنے میں ایک دوسرے کے اوپر چڑھنا۔ الکُدْسُ ج اَکْدَاس: کٹی ہوئی کھیتی یعنی دانوں کا ڈھیر۔ اَکْدَاسُ الرَّمْلِ: ریت کا تہہ بتہ ڈھیر۔ الکُدَاسُ من الثلج او الحصید وما اشبہ: برف یا کٹی ہوئی کھیتی وغیرہ کا ڈھیر۔ الکُدَاسَۃُ: ایک دوسرے پر جمع کیا ہوا ڈھیر۔ الکُدَّاسُ ج کَدَادِیسُ: کٹی ہوئی کھیتی یعنی دانوں کا ڈھیر۔ المُتَکَادِسُ (فا) من الشجر: گنجان درخت،

۳۔ کَدَسَ ـ کَدْسًا و کُدَاسًا ت الدابَّۃُ: چوپائے کا چھینکنا۔ کَدْسًا: بدفالی لینا۔ الکَادِسُ ج کَوَادِسُ: چھینک وغیرہ جس سے بدفالی لی جائے۔ الکُدْسَۃُ والکُدَاسُ: جانوروں کی چھینک، کبھی انسانوں کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

کدش۔ کَدَشَ ـ کَدْشًا ہُ: کو خراش لگانا، تلوار یا نیزہ سے مارنا، کاٹنا۔ الکَدْشُ: زخم، کہا جاتا ہے۔ جِلْدٌ کَدِشٌ: خراش زدہ کھال۔

۲۔ کَدَشَ ـ کَدْشًا ہُ: کو سختی سے ہٹانا، ہانکنا، نکالنا۔ تَکَدَّشَ الرجُلُ: پیچھے سے دھکا دیئے جانے کی وجہ سے گر جانا۔

۳۔ کَدَشَ ـ کَدْشًا لعیالہ: اپنے اہل وعیال کے لئے حیلہ کرنا اور محنت ومشقت سے کمائی کرنا۔ واَکْدَشَ واِکْتَدَشَ من فلان عطاءً: سے کو حاصل کرنا۔ الکَدَّاشُ: بہت کمائی کرنے والا۔ باصرار مانگنے والا۔

۴۔ اَکْدَشَ بخبر: تھوڑی سی خبر دینا۔

۵۔ الکَدِیشُ مونث کَدِیشَۃٌ ج کُدْشٌ: عام سا گھوڑا (عامی زبان) وہ اس سے فعل بنا کر کہتے ہیں۔ کَدَّشَ الجَوَادُ: دوڑنے اور حملہ کرنے والا گھوڑا عام گھوڑا ہوگیا۔

کدع: کَدَعَ ـ کَدْعًا ہُ: کو ہٹانا، دفع کرنا۔ الکُدْعَۃُ: ذلیل ورسوا۔

کدف: اَکْدَفَ الفرسُ: گھوڑے کی ٹاپ کی آواز سنائی دینا۔ الکَدَفَۃُ: ٹاپ یا چاپ کی آواز۔

کدم: کَدَمَ ـ کَدْمًا: اگلے دانتوں سے کاٹنا۔ کَادَمَ ت الدابَّۃُ الحشیشَ: چوپائے کا گھاس پر اچھی طرح سے قادر نہ ہونا۔ تَکَادَمُوْا بالافواہ: ایک دوسرے کو دانت سے کاٹنا۔ الکَدْمُ (مص) ج کُدُوْم: اثر، نشان۔ الکَدَمُ: دانت سے کاٹنے کا نشان۔ الکُدَمُ واحد کُدَمَۃٌ: بہت نشانوں والا، بہت لڑاکا (ح): سبز سر والی کالی ٹڈی۔ الکَدْمَۃُ: کَدَمَ کا اسم مرہ، داغ، نشان۔ الکُدَامُ: ہر چیز کا بقیہ حصہ، جیسے چری ہوئی چراگاہ کا، گھاس کی جڑیں جو پانی پڑنے کے بعد پھر اگ آئیں۔ الکُدَامَۃُ: کھائی ہوئی چیز کا بقیہ حصہ، دانت سے کاٹ کر علیحدہ کیا ہوا۔ الکَدَّام والکَدُوْمُ: دانت سے کاٹنے والا۔ المَکْدَمُ: دانت سے کاٹنے کی جگہ۔ المُکَدَّمُ: دانت سے کاٹا ہوا۔ رَجُلٌ مُکَدَّم: جنگ کا زخمی۔

۲۔ کَدَمَ ـ کَدْمًا الصیدَ: شکار کو بھگانا، کہا جاتا ہے۔ کَدَمَ فی غَیْرِ مَکْدَمٍ: بے موقع طلب کیا۔

۳۔ اُکْدِمَ الاسیرُ: قیدی کو مضبوط باندھا جانا۔ المُکْدَمُ من الحبال والاکسیۃ: مضبوط بٹی ہوئی رسی اور مضبوط بنا ہوا کپڑا۔ اَسِیْرٌ مُکْدَمٌ: رسی سے بندھا ہوا قیدی۔ قَدَحٌ مُکْدَمٌ: موٹے شیشہ کا پیالہ۔

۴۔ الکُدَامُ: بوڑھا مرد۔

کدن: ۱۔ کَدَنَ ـ کَدْنًا بالثوب: پٹکا باندھنا۔ الکَدْنُ والکِدْنُ ج کُدُوْنٌ: کپڑا جس کو عورت پردہ میں رہتے ہوئے پہنے، پالکی، کجاوہ۔

۲۔ کَدَنَ ـ کَدْنًا الفدَّانَ (ز): زمین میں ہل چلانے کے لئے بیلوں کی جوڑی بنانا (عامی زبان)۔ الکَدْنَۃُ: زمین کا رقبہ جس میں ایک دن میں ہل چلایا گیا ہو (عامی زبان میں)

۳۔ الکَدْنُ والکِدْنُ ج کُدُوْنٌ: جانور کی ٹانگ کی کھال جس کو دباغت دینے کے بعد دوا وغیرہ کوٹنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ الکَدَنُ: مٹیالہ۔ الکَدِنُ مونث کَدِنَۃٌ ج کَدِنَاتٌ: بہت چربی اور گوشت والا۔ الکِدْنَۃُ: کوہان۔ والکُدْنَۃ: چربی اور گوشت کی بہتات۔ الکَدَانَۃ: نااہلی فرومائیگی۔ الکَدَّانُ: نرم پتھر (یہ کَذَّانُ کی تحریف ہے)۔ اس کے ایک ٹکڑے کو کَدَانَۃ کہتے ہیں۔

کدہ: کَدَہَ ـ کَدْہًا الشیءَ: کو توڑنا۔ ـ ہ بالحجر: کو پتھر سے سخت رگڑنا۔ ـ شَعرَہٗ بالمشط: بالوں میں کنگھی سے مانگ نکالنا۔ ـ لاھلہ: مشقت سے عیال کیلئے کمائی کرنا۔ ـ ہُ الھمُّ: کو غم کا مشقت میں ڈالنا۔ کہا جاتا ہے۔ "ھو مکدوہ من الھم": (وہ غم کی وجہ سے غمگین ہے)۔ ـ علیہ: پر غالب ہونا۔ کَدَّہَ الشیءَ: کو توڑنا۔ ـ ہ بالحجر: کو پتھر سے سخت رگڑنا۔ ـ ہُ الھمُّ: کو غم کا مشقت میں ڈالنا۔ ـ علیہ: پر غالب آنا۔ تَکَدَّہَ: ٹوٹنا۔ الکَادِہُ (فا) ج کُدَّہٌ: توڑنے والا۔ الکَدْہُ (مص) ج کُدُوْہٌ: پتھر کی رگڑ کا اثر۔

کدو: کَدَا یَکْدُوْ کَدْوًا وکُدُوًّا الزرعُ: خراب فصل ہونا۔ ـ ت الارضُ: کے پودوں کا دیر سے اگنا۔ ـ کِدَاءً الشیءَ: کو کاٹنا، کو منع کرنا۔ کَدِیَ یَکْدٰی کَدًی بالعظمِ: ہڈی کا گلے میں

اُنگنا۔ ـ المسکُ: بے خوشبو ہونا صفت کَدِیٌ
کَدِیَّ ۔ تُ اصابعُہٗ: کی انگلیوں کا کھودنے کی وجہ سے تھکنا۔ تکدّٰی تکدِّیًا: مشقت برداشت کرنا۔

کَدٰی: ا۔ کَدٰی یَکْدِی کَدْیًا الرجُلُ: دینے میں بخل کرنا۔ ـ الرجُلَ: کو روکنا، مشغول کرنا۔ کَدّٰی تکدِیَۃً: سوال کرنا، خیرات مانگنا۔ اَکْدٰی اِکْدَاءً: دینے میں بخل کرنا۔ ـ المطرُ: بارش کم ہونا۔ ـ العامُ: خشک سالی ہونا۔ ـ المعدنُ: جوہر نہ بتانا۔ ـ النبتُ: سردی کی وجہ سے چھوٹا ہونا۔ ـ الرجُلُ: مالدار ہونے کے بعد محتاج ہونا۔ حاجت میں ناکام رہنا۔ ـ الحافرُ: کھودتے کھودتے سخت زمین پر پہنچنا اور آگے نہ کھود سکنا، کہا جاتا ہے۔ حفَرَ فاکدٰی: یعنی اس نے اسے کھودا تو سخت زمین پایا، ایسے ہی کہا جاتا ہے۔ سألہٗ فاکدٰی: یعنی اس نے اس سے سوال کیا تو اسے سخت زمین کی مانند پایا۔ ـ ہ عن کذا: کو سے باز رکھنا، منع کرنا۔ تکدّٰی تکدِّیًا: عطیہ طلب کرنا اور سوال کرنے میں تکلف کرنا۔ الکادِیَۃ: زمانہ کی سختی۔ الکُدْیَۃُ ج کُدًی: عطیہ طلب کرنا، باصرار مانگنے کا پیشہ، سخت ٹھوس زمین، بڑی سخت چٹان، زمانے کی سختی۔

۲۔ کَدٰی یَکْدِیُ کَدْیًا الوجہَ: چہرے میں خراش لگانا۔

۳۔ الکُدْیَۃُ، والکَدَاۃُ والکُدَایَۃُ: مٹی یا غلے کا ڈھیر۔

کذ: کَذَّ ـُ کَذًّا: کھردرا ہونا۔ اَکَذَّ: نرم پتھر پر چلنا۔ الکَذَّانُ واحد کَذَّانۃ: نرم پتھر۔

کذب: کَذَبَ ـِ کَذِبًا و کِذْبًا و کَذْبَۃً و کِذْبَۃً و کِذَابًا و کِذَّابًا: جھوٹ بولنا، جان بوجھ کر غلط خبر دینا۔ ـ تِ العینُ: دھوکہ دینا۔ ـ الرأیُ: خلاف واقعہ ہونا، کہا جاتا ہے۔ کَذَبَتْکَ عَیْنُکَ: یعنی تیری نظر نے تجھے دھوکہ دیا۔ کَذَبَ السیرَ: چلنے میں کوشش نہ کرنا۔ کذب القومُ السُّرٰی: لوگ رات کو چلنے پر قادر نہیں ہوئے، یہ کبھی دو مفعول کی طرف متعدی ہوتا ہے کہا جاتا ہے۔ کَذَبَہُ الحدیثَ جبکہ غلط خبر دے اور خلاف واقعہ بیان کرے اور مشدد ہونے کی صورت میں صرف ایک ہی مفعول آتا ہے۔ کُذِبَ الرجُلُ: جھوٹی خبر دیا جانا۔ کَذَّبَ ہٗ: کو جھوٹا بتانا، جھوٹ کی طرف نسبت کرنا۔ ـ نفسَہٗ: جھوٹ بولنے کا اقرار کرنا۔ ـ عن فلان: فلاں کی طرف سے جواب دینا۔ ـ عن امرٍ اَرَادَہٗ: سے رک جانا۔ ـ عنّا الحرُّ: سے گرمی کا کم ہونا کہا جاتا ہے ما کَذَّبَ ان فعل کذا: یعنی اس نے ایسا کرنے میں دیر نہیں کی۔ ـ تکذِیبًا و کِذَّابًا بالامر: کا انکار کرنا، کہا جاتا ہے۔ کَذَّبَ بآیاتِ ربِّہٖ: اس نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا۔ کَاذَبَ کِذَابًا و مُکَاذَبَۃً ہٗ: کسی کو یہ کہنا کہ تو نے جھوٹ کہا ہے۔ اَکْذَبَ ہٗ: کو جھوٹ پر آمادہ کرنا۔ کو جھوٹا پانا۔ کا جھوٹ ظاہر کرنا۔ ـ نفسَہٗ: جھوٹ بولنے کا اقرار کرنا کہا جاتا ہے اَکْذَبَ فلانٌ: جبکہ اسے آواز دی جائے اور وہ خاموش پڑا رہے یہ ظاہر کرے گویا وہ سویا ہوا ہے اس سے اسم الاکذاب ہے تکذّبَ: بتکلف جھوٹ بولنا۔ ـ فلانًا و علیہ: کو جھوٹا سمجھنا۔ تکاذَبَ القومُ: ایک دوسرے کو جھوٹا کہنا۔ الکاذِبُ ج کَذَبَۃٌ و کُذَّابٌ و کُذُبٌ (فا): جھوٹا۔ الکاذِبَۃُ ج کاذِبَاتٌ و کَوَاذِبُ: جھوٹی، جھوٹ۔ الکِذَّابُ بتثلیث الکاف والکُذْبٰی والکُذْبانُ: جھوٹ۔ الکَذَّابُ والکُذَبَۃُ والتِّکِذَّابُ و المَکْذَبانُ والمَکْذَبانۃُ: بڑا جھوٹا۔ الکَذَّابۃُ مختلف رنگوں سے منقش کیا ہوا کپڑا جو ایسا دکھائی دے جیسے اس پر اصلی نقش و نگاری کی گئی ہے۔ الکَذُوبُ: نفس۔ (کیونکہ یہ انسان کو ایسی چیزوں کی آرزو دلاتا ہے جو انسان کی پہنچ اور بساط سے باہر ہوتے ہیں) ـ ج کُذُبٌ والکَذْبانُ والکَیْذَبانُ والکَیْذُبانُ: بڑا جھوٹا۔ الکَذُوبَۃُ: بڑا جھوٹا۔ نفس۔ الاُکْذُوبَۃُ ج اَکاذِیبُ: جھوٹ۔ التکاذِیبُ: لغو وباطل باتیں۔ المَکْذَبَۃُ والمَکْذُبَۃُ ج مَکاذِبُ والمَکْذُوبُ والمَکْذُوبَۃُ ج مَکاذِیبُ: جھوٹ۔

کذو: کَذَا: یہ دو طریقوں سے مستعمل ہے۔

ا۔ یہ کہ دونوں کلمے کاف حرف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ اپنی اصلی حالت پر رہیں جیسے رأیت زیدا فاضلا و رأیت عمروا کذا: نیز اس پر ھا تنبیہ داخل ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے۔ ھکذا

۲۔ یہ کہ کلمہ انہیں دونوں کلموں سے مرکب ہو لیکن عدد سے کنایہ ہو جیسے قبضت کذا و کذا درھما یا غیر عدد سے جیسے بمکان کذا و کذا یعنی کسی ایک جگہ پر۔ دیکھو ک۔

کرّ: ا۔ کَرَّ ـُ کُرُورًا: لوٹنا، مڑنا، کہا جاتا ہے۔ انہزم عنہ ثم کر علیہ: یعنی اس نے فلاں سے شکست کھائی اور پھر لوٹ پڑا، پینترا بدلنے کے لئے بھاگا پھر دوبارہ حملہ کرنا صفت کَرَّارٌ اور اسی سے کہا جاتا ہے۔ الجواد یصلح للکرّ والفرّ: (گھوڑا گھومنے اور حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے)۔ ـ اللیلُ و النہارُ: رات دن کا باری باری آنا۔ کَرًّا و کُرُورًا و تَکْرَارًا الفارسُ علی العدو: شہسوار کا دشمن پر حملہ کرنا اور لوٹ پڑنا۔ ـ کَرِیرًا المریضُ: جان دینا۔ کَرَّ ـِ کَرًّا صَدْرُہٗ: سے گلا گھٹتے ہوئے کی آواز نکلنا۔ کَرَّرَ تکرارًا و تکریرًا و تکرِّۃً الشیئَ: کو بار بار کرنا۔ تکرَّرَ: بار بار ہونا۔ الکَرَّۃُ ج کَرَّاتٌ: لڑائی میں حملہ، صبح و شام کو کرّتان اور فرّتان کہتے ہیں۔ الکَرَّارُ: لڑائی میں بہت زیادہ حملہ کرنے والا۔ الکَرُّوی: لڑائی میں حملہ الکَرِیرُ (مص) گلا گھٹے ہوئے کی طرح سینے کی آواز، گرد و غبار کی وجہ سے گلوگرفتگی۔ المَکَرُّ: لڑائی میں حملہ کی جگہ۔ المِکَرُّ: لڑائی میں بہت زیادہ حملہ کرنے والا کہا جاتا ہے۔ فرس مِکَرٌّ مِفَرٌّ: ایسا سدھایا ہوا گھوڑا کہ حملہ کے وقت حملہ کرے اور سوار بھاگنے کا ارادہ کرے تو اسے لے کر بھاگ جائے۔ ناقۃ مِکَرَّۃٌ وہ اونٹنی جس کو دن میں دو مرتبہ دوہا جائے۔

۲۔ الکُرُّ ج کِرَارٌ: کنواں۔ ج اَکْرَارٌ: ایک پیمانہ کا نام (عبرانیہ) چادر۔ الکُرُّ ج کُرُورٌ: کھجور کے پتوں کی رسی۔ کھجور کے درخت پر چڑھنے کی رسی، جہاز کا رسا۔ ـ الکَرُّ ج کِرَارٌ: کنواں و۔ ج اَکْرَارٌ و کُرُورٌ: نماز پڑھنے کے لئے مصلّی۔ الکَرَّۃُ: سڑی ہوئی مینگنیاں جس سے زرہ کو صاف کرتے ہیں۔ و ـ ج کَرَّاتٌ (ع ح): ایک لاکھ۔

۳۔ کَرْکَرًا کَرْکَرَۃً الشیئَ: کو بار بار دھرانا۔ ـ الرحی: چکی گھمانا۔ ـ الحَبَّ: دانے پیسنا۔

الرجلُ: ہنسنا۔ ۔ فی الضحک: بہت زیادہ ہنسنا۔ بالدجاجۃ: مرغی کو بلانا۔ تکَرکَرَ فی الامر: میں مضطرب ہونا۔ الماءُ: اپنے بہنے کی جگہ پر لوٹ جانا۔ الطائرُ: ہوا میں منڈلانا۔ الکَرکَرۃُ: پیٹ کی گڑگڑاہٹ۔ الکُرکُورۃ: گہری وادی۔

۴۔ کَرکَرَ کَرکَرَۃً الشیئَ: کو جمع کرنا۔ ۔ ت الریاحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو منتشر ہونے کے بعد اکٹھا کرنا، یا بادلوں کو پھیرنا۔ الکِرکِرۃ ج کَراکِرُ: لوگوں کی جماعت۔ الکَراکِرُ: گھوڑے کے جوڑ۔

۵۔ کَرکَرَ کَرکَرَۃَ الرجلَ: کو روکنا۔ ۔ الرجلُ: شکست کھانا۔ ۔ الامر عنہ: کو سے دفع کرنا، رد کرنا، ہٹانا۔

۶۔ الکَرکَرُ (ح): ایک آبی پرندہ۔ الکَرکَرۃُ: گاڑھا دودھ۔ الکِرکِرۃ ج کَراکِرُ: چوپائے کا سینہ۔

کرب: ۱۔ کَرَبَ ۔ُ کَربًا القیدَ علی المقیَّد: قیدی پر بیڑی کو تنگ کرنا۔ الحبلَ: رسی بٹنا۔ ۔ الدلوَ: ڈول کے دستہ میں چھوٹی رسی باندھنا۔ ۔ ہُ الامرُ: پر معاملہ کا دشوار ہونا۔ ۔ ہُ الغمُّ: کو سخت غم ہونا۔ ۔ کُرُوبًا الفاقۃُ: کو بوجھل کرنا۔ کَرِبَ ۔َ کَرَبًا الرجلُ: ڈول کے دستہ کی ٹوٹی ہوئی رسی والا ہونا۔ کَرِبَ: کو غم لاحق ہونا۔ کَرَّبَ الدلوَ: ڈول کے دستہ پر چھوٹی سی رسی باندھنا۔ اِکتَرَبَ اِکتِرابًا و اِکرَأَبَّ اِکرِئبابًا: سخت غمگین ہونا۔ الکَربُ ج کُرُوبٌ، والکُربۃ ج کُرَبٌ: غم اور مشقت۔ الکَرَبُ واحد کَرَبَۃٌ: ڈول کے دستہ پر کی چھوٹی رسی۔ الکَرَبۃُ ج کَرَبٌ: گول لکڑی جس میں خیمہ کے ڈنڈے کا سرا رکھا جاتا ہے۔ الکَرائِبُ ج کَرائِبُ: سخت مصیبت۔ الکَرِیبُ: مغموم، غمگین۔ الکَرِیبَۃ ج کَرائِبُ (مونث الکَرِیب کا) سخت مصیبت۔ المُکرَبُ: مضبوط رسی یا عمارت یا جوڑ وغیرہ۔ ۔ من المفاصل: پٹھوں سے بھرا ہوا۔ حافِرٌ مُکرَبٌ: مضبوط کھر۔ المَکرُوبُ: غمگین۔

۲۔ کَرَبَ ۔ُ کُرُوبًا: قریب ہونا۔ ۔ ت النارُ: آگ بجھنے لگنا۔ ت الشمسُ: آفتاب ڈوبنے کے قریب ہونا۔ ۔ فلانٌ: کھجور کے تنے کے قریب گری ہوئی کھجوریں کھانا، کہا جاتا ہے کَرَبَ یَفعَلُ یعنی وہ کرنے لگا، اس صورت میں یہ افعال مقاربہ میں سے ہے۔ ۔ کَربًا فلانٌ: گری ہوئی کھجوریں لینا۔ کَرَّبَ الرجلُ: چنی ہوئی کھجوریں کھانا۔ کارَبَ مُکارَبَۃً و کِرابًا ہُ: کے قریب ہونا۔ اَکرَبَ: قریب ہونا۔ الامرُ: قریب الوقوع ہونا۔ ۔ الاناءَ: برتن بھرنے کے قریب ہونا۔ ۔ القربۃَ: مشک بھرنا۔ ۔ فی السیر: دوڑنا۔ تکَرَّبَ: تنہ کے قریب کی کھجوریں چننا۔ الکَرَبُ واحد کَرَبَۃٌ: کھجور کی ٹہنی کی موٹی چوڑی جڑیں۔ الکُرابۃُ، والکُرابَۃ ج اَکرِبَۃ: کھجور جو ٹہنی کی جڑ سے کٹنے کے بعد چنی جائے الاِکرابُ (مص): جلد بازی، تم کہتے ہو۔ خذ رجلیك باکراب: یعنی جانے میں جلدی کرو۔ الکَرُوبِیُّونَ و الکَرُوبِیَّۃ واحد کَرُوبٌ: اور کبھی کاف کو شین سے بدل دیا جاتا ہے: یا اشرف ملائکہ یا مقرب فرشتے۔ عبرانی زبان میں کَرُوبِیم کہتے ہیں اور کبھی عبرانی لفظ کو ہی استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ کَرَبَ ۔ُ کُرُوبًا: بے درخت اور بے پانی والی زمین میں کھیتی باڑی کرنا۔ ۔ کَربًا و کِرابًا الارضَ للزرع: کھیتی کے لئے زمین میں کھیتی باڑی کرنا۔ کَرَّبَ الرجلُ: بمعنی کَرَبَ ۔ُ کُرُوبًا: الکَرِیبُ من الارض: بغیر پانی و بغیر درخت کے زمین۔

۴۔ اَلکِرابُ واحد کَرَبَۃٌ: وادی میں پانی بہنے کی جگہیں، کہا جاتا ہے۔ مابالدار کَرّابٌ یعنی گھر میں کوئی نہیں۔ الکَرِیبُ: بانس کی گرہ، نانبائی کا بیلن۔ المَکرُوبُ: (طب) ایسی زندہ کائنات جو دوربین یا خوردبین کے بغیر نظر نہیں آتی ہیں، یک خلیہ جو پانی، خون یا ہوا میں ہوتا ہے یہ متعدی امراض والے مریضوں سے تندرست لوگوں کو بیماریاں منتقل کرتا ہے خلیہ یونانی لفظ ہے جس کو عربی میں جرثومہ کہتے ہیں۔

۵۔ الکُربُجُ ج کَرابِجُ: دکان یا دکان کا سامان۔ الکِرباجُ: کوڑا (فارسی لفظ)۔ الکَرابِیجُ: (ط) چند معجونوں کو ملا کر بنایا ہوا حلوہ جس کو گنے ریوڑی کے ساتھ ملا کر کھایا جاتا ہے اسے کرابیج حلب: بھی کہا جاتا ہے۔

۶۔ کَربَدَ فی عَدوِہٖ: تیز دوڑنا۔ دوڑنے میں کوشش کرنا۔

۷۔ کَربَسَ: بیڑی پہنے ہوئے کی طرح چلنا۔ تکَربَسَ من ظہر فرسہ: گھوڑے کی پیٹھ سے گر جانا۔ الکِرباسُ ج کرابیس: کھردرا کپڑا، شراب چھاننے کی چیز۔ رَجُلٌ مُکَربَسُ الرَّاسِ: گول سر والا امرد۔

۸۔ کَربَشَ: چھلانگ لگانے کے لئے ٹانگوں کو اکٹھا کرنا۔ بیڑی پڑے ہوئے کی طرح چلنا۔ ۔ الشیئَ: کو لینا اور باندھنا۔ تکَربَشَ الجلدُ: کھال کا سکڑنا۔

۹۔ کَربَعَ ہُ: کو پچھاڑنا۔ ۔ الشیئَ بالسیف: کو تلوار سے کاٹنا۔ ۔ قوائمہ: کی ٹانگیں جدا کرنا۔ تکَربَعَ: چوتڑوں کے بل گرنا۔

۱۰۔ کَربَلَ: کیچڑ میں چلنا، پانی میں گھسنا۔ الشیئَ بالشیئِ: کو سے ملانا۔ ۔ الحنطۃَ: گندم چھاننا، صاف کرنا۔ الکِربالُ ج کَرابِیلُ: گندم صاف کرنے والا چھلنا، روئی دھنکنے کی کمان۔ الکَربَلَۃُ (مص): پاؤں کی سستی، کہا جاتا ہے۔ جاءَ یَمشِی مُکَربِلًا: یعنی وہ اس طرح آیا گویا کیچڑ میں چل رہا ہے۔

۱۱۔ الکَربُونُ او الفحیم (ك): ایک مفرد جسم جو کہ کوئلہ بنانے کی تمام اقسام کا بنیادی عنصر ہے، تمام زندہ کائنات کی ترکیب میں دخل رکھتا ہے الماس ایک صاف بلوری عنصر ہے۔ الکَربُونَاتُ: ایک سفید رنگ کا سفوف کاربونک ایسڈ Carbonic acid اور ایک اور جسم سے مرکب ہے (یونانی)۔

کرت: کَرتَعَ ہُ: کو پچھاڑنا، تکَرتَعَ فی مشیہ: تیزی سے گزر جانا۔

کرث: ۱۔ کَرَثَ ۔ُ کَرثًا و اَکرَثَ الغمُّ فلانًا: کو سخت غمگین کرنا۔ اِکتَرَثَ بالامر: کی پرواہ کرنا، کہا جاتا ہے۔ ہولا یکترث لہذا الامر: وہ اس معاملہ کی پرواہ نہیں کرتا۔ اِنکَرَثَ الحبلُ: رسی کا ٹوٹنا۔ الکارِثُ مونث کارِثَۃ ج کَوارِثُ: غم انگیز معاملہ۔ الکَرِیثُ: غم انگیز معاملہ کہا جاتا ہے۔ انہ لکریث الامر: جبکہ بزدلی کرے اور پیچھے ہٹے۔

۲۔ الکُرّاثُ والکَرّاثُ واحد کُرّاثَۃٌ: گندنا، بدبو

دارقسم کی سبزی، جس کی بعض قسمیں لہسن سے
مشابہ ہوتی ہیں بعض قسمیں سالانہ ہوتی ہیں اور
بعض اس سے بھی زیادہ دیر تک رہتی ہیں یہ ان
علاقوں میں ہوتی ہیں جن کی آب و ہوا معتدل
ہوتی ہے اس کے تنے کو پکا کر کھایا جاتا ہے اور اس
کے استعمال سے پیشاب زیادہ آتا ہے۔
الأَنْدَلُسِيّ او الفُفْلُوط: یہ ایک قسم کی سبزی ہے
اس کا حجم بہت چھوٹا ہوتا ہے مشرق وسطی میں کم
کاشت کی جاتی ہے اس کا چھلکا مسالہ بنانے کے
کام آتا ہے اس کے پتوں کو۔ سلاد میں ملایا جاسکتا
ہے۔
۳۔ كَرْثَأَ وتَكَرْثَأَ الشَعَرُ ونحوهُ: بال وغیرہ کا
گنجان ہونا۔ الكِرْثِئُ: تہ بتہ بادل، انڈے کے
اوپر کا چھلکا۔ الكِرْثِئَةُ والكرثأة: گنجان سبزی۔
کرج: كَرِجَ ـَ كَرَجًا وكَرَّجَ واكْرَجَ
وتَكَرَّجَ الخبزُ: خراب ہونا اور اس کے اوپر
پھپھوندی لگنا عوام اسے عفن سے تعبیر کرتے
ہیں۔ الكُرْجُ واحد كُرْجِيٌّ: لوگوں کی ایک قوم
۔ والكُرَّجُ: بچھیرے کی شکل کی ایک چیز جس پر
کھیلتے ہیں (فارسی)۔ الكُرَّجِيُّ: مخنث، ہیجڑا۔
کرح: الكِرْحُ ج اكْرَاحُ: راہب کی کوٹھڑی
(سریانی)
کرخ: كَرَخَ ـَ كَرْخًا الماءَ الى مواضعه: کو
اس کی جگہوں کی طرف چلانا۔ الكَرْخَانَةُ:
کارخانہ۔ مولدین قحبہ خانہ کے معنی میں استعمال
کرتے ہیں۔ (فارسی)
کرد: ا۔ كَرَدَ ـُ كَرْدًا الدابةَ: کو ہانکنا۔ ـ العدوَّ:
دشمن کو ہٹانا۔ كَارَدَ مُكَارَدَةً ہ: کو دفع کرنا۔
ہٹانا۔
۲۔ كَرَدَ ـُ كَرْدًا الشيئَ: کو کاٹنا۔ الكَرْدُ: گردن
کی جڑ کہا جاتا ہے۔ اَخَذَہُ بِكَرْدِهِ اَوْ بِكَرْدَنَهٖ:
اس نے اس کی گردن کو پکڑ لیا۔ کی جڑ (گدی)
۳۔ كَرْدَحَ: پستہ قد شخص کی طرح دوڑنا۔ تكَرْدَحَ
فِيْ عَدْوِهٖ: پستہ قد شخص کی طرح دوڑنا۔ جیسے
لڑھک رہا ہو۔ الكُرَادِحُ: پستہ قد شخص۔
اِلكِرْدَاحُ: دوڑنے میں قریب قریب قدم رکھنے
والا۔ الكَرْدَحَةُ (مص): تیز دوڑ۔
۴۔ كَرْدَحَ فُلانًا: کو پچھاڑنا۔
۵۔ الكِرْدِحُ: مضبوط مرد۔ بڑھیا۔ المُكَرْدِحُ:
ذلیل وخوار۔
۶۔ كَرْدَسَ: بیڑی پڑے ہوئے کی طرح چلنا۔ ـ
الخيلَ: گھوڑوں کو جمع کرنا اور دستہ دستہ بنانا۔ ـ
الشيئَ: کو باندھنا اور بیڑی ڈالنا۔ كُرْدِسَ
الرجلُ: کے ہاتھ پاؤں اکٹھا باندھا جانا۔
تكَرْدَسَ: سکڑنا اور بعض کا بعض پر جمع ہونا۔
الكُرْدُوْسُ: کندھے کی ہڈی۔ الكُرْدُوْسَةُ ج
كَرَادِسُ وكَرَادِيْسُ: ہر ہڈی جس پر گوشت
ہو۔ ہر جوڑ کی دونوں ہڈیاں، گھوڑوں کا بڑا گلہ۔
كَرَادِيْسُ الفَرَسِ: گھوڑے کے جوڑ۔
المُكَرْدَسُ: گھٹے بدن والا اصل میں یہ یونانی
لفظ تھا اسے عربی بنایا گیا ہے۔
۷۔ كَرْدَسَ الحمارَ: گدھے کو تیز ہانکنا۔ ـ ہ: کو
پچھاڑنا۔
۸۔ كَرْدَمَ: موٹے پستہ قد کی طرح دوڑنا۔ ـ
القومَ: کو جمع کرنا۔ تكَرْدَمَ: گھبرا کر دوڑنا۔
الكُرْدُمُ ج كَرَادِمُ: بہادر۔ ـ من الرجال:
موٹا پستہ قد۔ الكُرْدُوْمُ ـ من الرجال ج
كَرَادِيْمُ: موٹا پستہ قد۔
۹۔ الكَرْدِيْنَالُ ج كَرَادِلَةٌ: (کارڈینال) گرجا کا
ایک اونچا عہدہ۔
کرز: كَرَزَ ـِ كُرُوْزًا: داخل ہونا، پوشیدہ ہونا۔ ـ
الى فلان: کی پناہ لینا۔ كَارَزَ مُكَارَزَةً الى
المكان: دوڑ کر مکان میں چھپنا۔ ـ عنه: سے
بھاگنا۔ ـ ہ: سے بھاگنا اور آگے بڑھنے کی
کوشش کرنا۔ الكُرْزُ ج اكْرَاز وكِرَزَةٌ:
چرواہے کا تھیلا، چھوٹی بوری۔ الكُرَازُ ج
كِرْزَانٌ والكُرَّازُ: شیشی، تنگ سر والا کوزہ۔
الكُرَّازُ ج كَرَارِيْزُ: (ح) چرواہے کا تھیلا
اٹھانیوالا بے سینگ کا مینڈھا کیونکہ سینگوں والا
مینڈھا سینگوں سے ٹکراتا رہتا ہے۔ ـ من
المعز: گھنٹی دار بکری جس کے پیچھے ریوڑ چلتا
ہے۔
۲۔ كَرَزَ ـِ كَرْزًا: وعظ کرنا اور انجیل کی
بشارتیں سنانا۔ (سریانی)۔ الكَارِزُ والكَارُوْزُ:
انجیل کا واعظ۔ الكِرَازَةُ: مسیحی حقائق کا وعظ۔
۳۔ كَرَّزَ البازيَ: باز کو سدھانے کے لئے آنکھوں کو
سینا اور کھلانا حتی کہ وہ سیکھ جائے۔ الكُرَّزُ ج
كَرَارِزَةٌ (ح): باز۔ والكُرَّزِيُّ والمُكَرَّزُ:
لئیم، خبیث۔
۴۔ كُرِّزَ البازي: باز کے پروں کا گرنا۔ كَارَزَ
مُكَارَزَةً القومُ: ایک چیز کو چھوڑ کر دوسری کو
لینا۔
۵۔ كُرْز الجُعَلِ ج اكْرَازٌ و كِرَزَةٌ: گبریلا کی
گولی۔ الكَرَزُ واحد كَرَزَةٌ: (ن) پھولوں والا
ایک پودا جو ابتدائی طور پر ایران میں اگا اس کا پھل
شفتالو کی طرح لیکن اس سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے
اسے تازہ بھی کھایا جاتا ہے اور مشروبات کی تیاری
میں بھی استعمال کیا جاتا ہے اب یہ تمام معتدل
آب و ہوا والے علاقوں میں کاشت کیا جاتا
ہے۔ (یونانی) الكُرَّزُ ج كَرَارِزَةٌ: حاذق ماہر،
نجیب۔ الكَرِيْزُ: پنیر۔
۶۔ كَرْزَمَ كَرْزَمَةً الرجلُ: دوپہر میں کھانا۔
الكُرْزُمُ: بہت کھانے والا، چھوٹی ناک والا،
کلہاڑا۔ الكِرْزِمُ ج كَرَازِمُ والكِرْزِيْمُ ج
كَرَازِيْمُ: کلہاڑا، سخت مصیبت۔
کرس: كَرَّسَ البناءَ: عمارت کی بنیاد رکھنا۔
اكْرَسَ المكانُ: کا بول و براز سے لتھڑنا۔ ـ
ہ: کو بول و براز والی جگہ میں داخل کرنا۔
تكَرَّسَ: بنیاد رکھا جانا۔ ـ الشيئُ: تہ بتہ ہونا اور
سخت ہونا۔ ـ اُسُّ البناء: عمارت کی بنیاد کا
مضبوط ہونا۔ لتھڑنا۔ الحبَّ ونحوَهُ: دانہ وغیرہ
جمع کرنا۔ الكِرْسُ ج اكْرَاس "جمع اكَارِسُ
واكَارِيْسُ: اصل، بول و براز سے لتھڑا ہوا،
ہر چیز کا ڈھیر، بکریوں کے بچوں کا باڑہ۔ كِرْسُ
الحوضِ: حوض کے ارد گرد بول و براز سے لتھڑی
ہوئی زمین۔ الكُرَّاسُ والكُرَّاسَةُ ج
كَرَارِيْسُ: کتاب کا جزء، پمفلٹ الكُرْسِيُّ
ج كَرَاسِيُّ و كَرَاسٍ: تخت، کرسی، جس پر بیٹھا
جائے، (کہا جاتا ہے۔ اجعل لهذا الحائط
کرسیا: اس دیوار کے لئے پشتہ بنادو) علم کہا جاتا
ہے۔ هومن اهل الكرسي: یعنی وہ اہل علم میں
سے ہے۔ ـ الرسوليُّ: پادری کا مرکز اعمال۔
كُرْسِيُّ الملكِ: تخت شاہی۔ كُرْسِيُّ
الاسقفِ: پادری کی اقامت گاہ۔ كُرْسِيُّ
الجوزاءِ (فلك): مجمع النجوم کا ایک ستارہ۔
الكَرَاسِيُّ: علماء۔ الكِرْيَاسُ ج كَرَايِيْسُ:
چھت کے اوپر پاخانہ المُكْرَسُ (مفع) من

القلائد: دو دھاگوں میں علیحدہ علیحدہ موتی اور مہرے کو گوندھ کر بڑے مہروں سے جوڑا ہوا ہار۔ المُکَرَّسُ (مفع): جوان پستہ قد پرگوشت۔ ۔ من القلائد: بمعنی المُکَرَّسُ

۲۔ کَرَّسَ الشیئَ لَهٗ: کو کیلئے وقف کرنا، خاص کرنا۔ ۔ نفسَهٗ علی الشیئ: کیلئے وقف ہونا۔ الاسقفُ البیعةَ اوالاوانی الکنسیّةَ وَغیرَھا: پادری کا گرجے اور گرجے کے برتنوں وغیرہ کو وقف کرنا، (خدمت الٰہی کے لئے مخصوص کرنا)۔ تکَرَّسَ: وقف ہونا، خدمت اللہ کے لئے مخصوص ہونا۔ اِنکَرَسَ علیه: پر اوندھا ہونا۔ ۔ فی الشیئ: میں اوندھا ہو کر داخل ہونا۔

۳۔ الکَرَوَّسُ: بڑے سر والا۔ ہر ضخیم چیز، سیاہ۔

۴۔ الکَرَسْتَه ء فی اصطلاح السکافین: جوتی بنانے والا چمڑہ۔ تاجر الکرسته: چمڑے کا تاجر (ترکیہ)

۵۔ کَرْسَعَ کَرْسَعَةً الرجُلُ: دوڑنا۔

۶۔ کَرْسَعَ کَرْسَعَةً فلانًا: کے گٹے کے چھنگلیا والے حصے پر مارنا۔ الکُرْسُوْعُ ج کَرَاسِیْعُ: گٹے کا چھنگلیا کی طرف کا حصہ۔ کُرْسُوْعُ القدم: ٹخنے کا جوڑ۔ المُکَرْسَعُ مونث مُکَرْسَعَةٌ: گٹے کے چھنگلیاں کی طرف ابھرا ہوا حصہ والا۔

۷۔ الکُرْسَعَةُ والکُرْسُوْعَةُ: لوگوں کی جماعت۔

۸۔ کَرْسَفَ الدابّةَ: چوپایہ کی کونچ کاٹنا۔ ۔ البعیرَ: اونٹ کے پاؤں کس کر باندھنا۔ ۔ الدواۃَ: دوات میں صوف ڈالنا۔ تکَرْسَفَ: کونچ کٹنا، پاؤں بندھنا، دوات میں صوف پڑنا۔ ۔ الشیئُ: بعض کا بعض میں داخل ہونا۔ الکِرْسافَةُ: آنکھ کی کدورت اور سیاہی۔ الکُرْسُفُ والکُرْسُوْفُ: روئی۔ الکُرْسُفَةُ والکُرْسُوْفَةُ: روئی کا ٹکڑا۔ دوات کا صوف۔

۹۔ الکِرْسِنَّةُ والکِرْسَنَّةُ (ن): ایک پھلی دار پودا جو چارہ کے کام آتا ہے۔

کرش: ۱۔ کَرِشَ ۔ کَرَشًا الجلدُ: آگ سے کھال سکڑنا۔ ۔ الرجُلُ: تنہائی کے بعد جماعت والا ہونا۔ کَرَّشَ: ترش روئی کرنا۔ مُکَرَّشَةٌ: (ایک قسم کا کھانا) بنانا۔ تکَرَّشَ القومُ: اکٹھا ہونا، جمع ہونا۔ ۔ وجهُهٗ: ترش رو ہونا۔ اِستَکرَشَ الرجُلُ: تیوری چڑھانا اور ترش روئی کرنا۔ ۔ الجدیُ: بکری کے بچے کا بڑے پیٹ والا ہونا اور وہ کھانا شروع کر دے۔ ۔ ت اِنفحَةُ الجدیِ: بکری کے بچے کے انفحہ کا کرش ہونا۔ (بکری کا بچہ جب تک کچھ نہ کھائے اور صرف دودھ پیتا رہے تو اس کی آنت کو انفحہ کہتے ہیں اور جب وہ کچھ کھانے لگے تو پھر کرش کہتے ہیں۔ الکِرْشُ والکَرِشُ ج کُرُوْشٌ: کھروں والے اور جگالی کرنے والے جانور کی اوجھ (مونث) ۔ ج اَکْرَاش و کُرُوْش: خوشبو کا ڈبہ، کپڑے کی گٹھڑی، لوگوں کی جماعت، مرد کے اہل وعیال، چھوٹی اولاد۔ (ن) ایک بہترین قسم کی گھاس جسے کھا کر اونٹ اور گھوڑے موٹے ہو جاتے ہیں۔ کَرِشُ القوم: قوم کا بڑا حصہ۔ کَرِشُ کُلِّ شیئٍ: ہر ایک چیز کا اجتماع۔ الاَکْرَشُ من الرجال مونث کَرْشَاءُ ج کُرْشٌ: بڑے پیٹ والا۔ اور بقول بعض زیادہ مال والا۔ قَدَمٌ کَرْشَاءُ: پرگوشت بھرے ہوئے تلوے اور چھوٹی انگلیوں والا قدم۔ اَتَانٌ کَرْشَاءُ: بھرے ہوئے کوکھ والی گدھی۔ دَلْوٌ کَرْشَاءُ: بڑا ڈول۔ التکرِیْشَةُ (ط): اوجھ میں پکا ہوا کھانا۔ المُکَرَّشَةُ (ط): گوشت وغیرہ پر مشتمل کھانا جو اوجھ کے ٹکڑے میں پکایا جاتا ہے۔

۲۔ الکَرْشَنَةُ: عربی حروف کو اجنبی حرفوں کے انداز میں لکھنا یا اس کے برعکس کرنا۔ الکَرْشُوْنِیُّ: عربی الفاظ جو سریانی حروف میں لکھے جائیں (سریانیہ)۔

کرص: کَرَصَ ـ کَرْصًا الشیئَ: کو کوٹنا، ہاتھ سے نچوڑنا۔ کَرَّصَ: پنیر کھانا۔ الکَرِیْصُ: پنیر، پنیر بنانے کی جگہ۔ اِکْتَرَصَ الشیئَ: کو جمع کرنا۔ المِکْرَصُ: دودھ دوہنے کا برتن۔

کرض: کَرَضَ ـ کَرْضًا الشیئَ: کو تہہ بتہ رکھنا۔

کرظ: کَرَظَ ـ کَرْظًا فی عرض فلان: کو طعنہ دینا، کی عزت میں عیب لگانا کہا جاتا ہے۔ هُوَ مَکْرُوْظُ الحَسَبِ: اس کا حسب معیوب ہے۔

کرع: کَرَعَ ـ کَرْعًا هٗ: کی پنڈلی پر تیر مارنا۔ کَرِعَ ـ کَرَعًا: پنڈلی کی تکلیف کی شکایت کرنا، پایہ کھانے کا شوقین ہونا، باریک پنڈلی والا ہونا۔ ۔ ت الساقُ: پنڈلی کے اگلے حصہ کا باریک ہونا۔ تکَرَّعَ الرجُلُ: وضو کرنا، اطراف اعضاء پر پانی بہانا۔ الکَرَعُ: جانور کی ٹانگیں، کمینے فرد یا یہ لوگ، جنہیں جانور کی ٹانگوں سے تشبیہ دی گئی ہے، کمینی طبیعت کا / کے مالک، واحد اور جمع دونوں کے لئے مستعمل ہوتا ہے، کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ کَرَعٌ ورِجالٌ کَرَعٌ۔ الکُرَاعُ ج اَکْرُعٌ واَکَارِعُ: گائے اور بکری کے پائے (مذکر و مونث) بعض کے بقول کُرَاعُ ٹخنوں کے نیچے کے حصہ کو کہتے ہیں۔ والکُرَاعُ مِنَ الانسانِ: گھٹنے سے نیچے کی پنڈلی، گھوڑے، گدھے، خچر، ہر شئے کا کنارہ۔ کُرَاعُ الارضِ: زمین کا گوشہ کہا جاتا ہے۔ اِمْشِ فی کُرَاعِ الطَّرِیْقِ: یعنی راستے کے کنارے پر چلو۔ اَکَارِعُ الارضِ: زمین کی آخری حدیں۔ الکُرَاعِیُّ: پائے بیچنے والا۔ الکُرَّاعُ: کم تر لوگوں کا ہمنشین۔ الاَکْرَعُ: پتلی پنڈلیوں والا۔ فَرَسٌ مُکْرَعُ القَوَائِمِ: مضبوط ٹانگوں والا گھوڑا۔

۲۔ کَرَعَ ـ کَرْعًا و کُرُوْعًا فی الماء او الاناء: پانی یا برتن میں منہ لگا کر پانی پینا۔ کَرِعَ ـ کَرْعًا و کُرُوْعًا فی الماء اوالاناء: منہ لگا کر پانی پینا۔ کَرَعَاتِ السماءُ: آسمان کا بارش برسانا۔ اَکْرَعَ القومُ: کو منہ سے پانی پینے کے قابل پانا۔ ۔ هُ الصیدُ: ـ سے شکار کا قریب ہونا۔ الکارِعُ (فا): پانی میں غوطہ لگانے والا پئے یا نہ پئے۔ الکارِعَةُ ج کَارِعَاتٌ، الکارِعُ کی مونث۔ الکارِعَاتُ: پانی کے اوپر کھجور کے درخت۔ الکَرَعُ (مص): منہ لگا کر پینے کے قابل پانی۔ الکَرَّاعُ: (اسم مبالغہ فعّال کے وزن پر) بارش کے پانی سے اپنے جانوروں کو سیراب کرنے والا۔ الکَرِیْعُ: برتن نہ ہونے کی وجہ سے چلو بھر کر دریا سے پانی پینے والا۔ المَکْرَعُ ج مَکَارِعُ: جانوروں کے پانی پینے کی جگہ۔ المُکْرَعَةُ من النخیل وغیرہ: پانی میں لگائے ہوئے کھجور وغیرہ کے درخت۔

کرف: کَرَفَ ـُ کَرْفًا وکِرَافًا و اَکْرَفَ الحمارُ وغیرُهٗ: گدھے وغیرہ کا پیشاب کو

سونگھ کر سر اٹھانا اور ہونٹوں کو پلٹنا۔ ۔ الشیئَ: کو سونگھنا۔ الکِرْفُ: ایک ہی چمڑے کا ڈول۔

۲۔ الکَرَّافِیَّۃُ (عند العامۃ): چھوٹی گردن اور کھلے جسم والی صراحی (اطالوی زبان)۔

۳۔ کَرْفَأَ تِ القِدْرُ، ہانڈی کا جھاگ دینا۔ ۔ القومُ: خلط ملط ہونا۔ تکَرْفَأَ السحابُ: بادل کا تہہ بتہہ ہونا۔ الکِرْفِئُ: بلند بادل اور اس کے ایک حصہ کو کِرْفِئۃ کہتے ہیں، انڈے کے اوپر کا چھلکا۔

۴۔ المُکَرْفَحُ: بدصورت چہرہ والا۔

۵۔ کَرْفَسَ کَرْفَسَۃً: بیڑی پڑے ہوئے کی طرح چلنا۔ ۔ البعیرَ: کونتگ باندھنا۔ تکَرْفَسَ: بعض کا بعض میں داخل ہونا۔ الکُرْفُسُ (ن): روئی۔ الکَرَفْسُ (ن): جوائن کی نسل کی ایک سبزی ہے جو بحر متوسط کے ساحلوں اور دیگر کئی علاقوں میں بھی کاشت کی جاتی ہے ابتدائی طور پر اس کو طبی پودے کے طور پر اگایا گیا تھا بعد میں یہ غذائی اجناس میں شامل ہوگئی اور اس کی مختلف قسمیں ہیں ان میں سے ایک کَرَفْسٌ کَرَنبیٌ ہے جس کی جڑیں کھائی جاتی ہیں۔(سریانیہ)۔

کرك: الکُرْکِیُ: ج کَرَاکِیُ (ح): سارس نام کا ایک پرندہ مٹیالہ رنگ، گردن اور ٹانگیں لمبی، دم بالکل چھوٹی، تھوڑے گوشت والا، کبھی کبھی پانی میں رہتا ہے۔ الکَرکِیُ: مٹکا تقطیر کے لئے مستعمل ہے (عامی زبان میں)

۲۔ الکَرْکَدَّنُ (ح): گینڈا، بہت بڑے کھردار جسم اور بالوں سے عاری چھوٹی ٹانگوں اور مضبوط جسم والا جانور، ٹانگیں چھوٹی جبکہ جسم مضبوط، سر پہ ایک سینگ ہوتا ہے، بعض قسموں میں ایک سینگ کے اوپر ہی ایک اور سینگ ہوتا ہے اس کو مِرْمِیس اور وَحِیدُ القرن بھی کہتے ہیں (فارسیہ)

۳۔ کَرْکَسَ الشیئَ: کو ردکرنا، ہٹانا۔ ۔ الدابّۃَ: چوپائے کو باندھنا ۔ و تکَرْکَسَ الانسانُ: اوپر سے نیچے لڑھکنا۔

۴۔ الکُرْکُمُ: مصطگی (ن) زعفران (ن): مصطگی ایک نباتات کی جڑ جو ورس یا اس کے مشابہ ہے۔(دیکھو الورس)

۵۔ الکَرْکَندُ: سرخ رنگ کا گوند، گینڈا۔

کَرَمَ ـُ کَرْمًا ہُ: پر کرم میں غالب ہونا، کہا جاتا ہے کَارَمَہٗ فکَرَمَہٗ: اس نے اس سے کرم میں مفاخرت کی اور غالب ہوگیا۔ کَرُمَ ـُ کَرَمًا و کَرَمَۃً و کَرَامَۃً: سخی اور فیاض ہونا، عزیز و نفیس ہونا۔ ۔ السحابُ: بادل کا بارش لانا۔ کَرَّمَ تکْرِیمًا و تکْرِمَۃً ہُ: کی تعظیم کرنا۔ تنزیہ کرنا۔ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہٗ: اللہ تعالیٰ انہیں باعزت کرے۔ ۔ و کُرِّمَ السَّحَابُ: بادل کا بہت پانی والا ہونا۔ کَارَمَ ہُ: پر کرم میں مفاخرت کرنا۔ ۔ کَارَمْتُ فُلَانًا: میں نے اس کے پاس ہدیہ بھیجا تاکہ وہ بدلہ دے۔ اَکْرَمَ: کریم اولاد والا ہونا۔ ۔ فلانًا: کی تعظیم کرنا۔ ۔ نفسَہٗ عن المعاصی: خود کو گناہوں سے بچانا، محفوظ رکھنا، تعجب کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ مَا اَکْرَمَہٗ لی: یعنی وہ میری کس قدر تعظیم کرتا ہے اور فعل رباعی سے ہونے کی وجہ سے یہ شاذ ہے۔ تکَرَّمَ: بتکلف کرم کرنا۔ ۔ و تکَارَمَ عن کذا: سے بچنا، دور رہنا۔ اِسْتکْرَمَ: عمدہ عمدہ چھانٹ لینا۔ ۔ الشیئ: اچھی چیز طلب کرنا، اچھی چیز پانا۔ الکَرْمُ ج کُرُوْمٌ واحد کَرْمَۃ: (ن) انگور کی بیل، اس کا اصلی گہوارہ ایشیا کوچک ہے قدیم زمانے سے بحر متوسط کے کناروں پر اگائی جارہی ہے وہیں سے پوری دنیا میں پھیلی۔ تازہ اور خشک دونوں قسم کا انگور کھایا جاتا ہے انگور سے نبیذ، عرق اور شیرہ بنایا جاتا ہے۔ فصیل والا گنجان باغ انگور، بعض کے نزدیک اسے کرم اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس سے بنائی جانے والی شراب سخاوت اور کرم پر ترغیب دیتی ہے۔ بار ۔ بِنْتُ الکَرْمِ اَوِالکَرْمَۃِ اَوِالکُرُوْمِ: شراب کہا جاتا ہے۔ اَفْعَلُ ذَالِكَ وَکَرْمًا وکُرْمَۃً وکُرْمَۃَ عَیْنٍ لَكَ: یعنی تمہاری تعظیم کے لئے کرتا ہوں۔ الکَرَمُ (مص): درگزر، بخشش، فیاضی ہار میں ایک قسم کی کاریگری، صفت بمعنی کریم و طیب اور یہی لفظ واحد، جمع، مذکر اور مونث سب کے لئے مستعمل ہے۔ رَجُلٌ کَرَمٌ وَنِسَاءٌ کَرَمٌ وَاَرْضٌ کَرَمٌ۔ الکَرْمَۃُ: انگور کی بیل، یہ کرم سے خاص ہے، کہا جاتا ہے۔ اَفْعَلُ ذَالِكَ وَکَرْمَۃً لَكَ یعنی کَرَامَۃً اور کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ کَرْمَۃٌ یعنی کَرِیْمٌ اور کہا جاتا ہے۔ افعل ذالك وکَرْمَی و کُرْمَانًا لكَ یعنی و کَرَامَۃً لَكَ۔ الکُرَامُ ج کُرَامُوْنَ: کریم۔ الکَرَامَۃُ (مص) خارق عادت امر جو اولیاء اللہ سے ظاہر ہو کہا جاتا ہے۔ اَفْعَلُ ذَالِكَ وکَرَامَۃً لَكَ اور لَہٗ عَلَیَّ کَرَامَۃٌ فلاں کے لئے میرے ہاں بزرگی ہے۔ الکَرَّامُ انگور کی بیل والا اور اس کی نگہبانی والا۔ الکُرَّامُ والکُرَّامَۃُ ج کُرَّامُوْنَ: بہت زیادہ کرم کرنے والا۔ الکَرِیْمُ ج کِرَامٌ وکُرَمَاءُ: درگزر کرنے والا، اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے، صاحب کرم، کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ کَرِیْمٌ سخی انسان اور لفظ کَرِیْمٌ کا اطلاق ہر اچھی، پسندیدہ اور قابل تعریف چیز پر ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ رِزْقٌ کَرِیْمٌ: بہت روزی۔ قَوْلٌ کَرِیْمٌ: معانی کے لحاظ سے پسندیدہ اور الفاظ اور فوائد کے اعتبار سے بہت اچھا۔ وَجْہٌ کَرِیْمٌ جمال و محاسن کے اعتبار سے پسندیدہ چہرہ۔ الکَرِیْمَانُ: حج اور جہاد۔ الکَرِیْمَۃُ ج کَرِیْمَاتٌ و کَرَائِمُ وکِرَامٌ، الکَرِیْمُ کا مونث: صاحب کرم و حسب، کہا جاتا ہے، فُلَانٌ کَرِیْمَۃُ قَوْمِہٖ: فلاں اپنی قوم میں شریف ہے۔ کَرِیْمَۃٌ میں تاء مبالغہ کے لئے ہے، ہر عضو شریف جیسے ہاتھ کان۔ کَرِیْمَۃُ الرَّجُلِ: بیٹی۔ کَرَائِمُ المَالِ: عمدہ اور بہترین مال۔ الکَرِیْمَتَانِ: دونوں آنکھیں۔ الاُکْرُوْمَۃُ: کرم کا فعل ۔ التکْرِمَۃُ (مص): تکیہ، تکیہ جس پر انسان کو عزت و تعظیم کے خیال سے بٹھایا جائے۔ المِکْرَامُ: لوگوں کا اکرام کرنے والا، فیاض۔ المَکْرَمُ والمَکْرَمَۃُ ج مَکَارِمُ: شریف، فیاض، اَرْضٌ مَکْرَمَۃٌ لِلنبَاتِ: عمدہ زرخیز زمین۔ المَکْرُمُ والمَکْرُمَۃُ: کریم، کرم کا فعل، کہا جاتا ہے۔ فِعْلُ الخَیْرِ مَکْرُمَۃٌ یعنی فعل خیر کرم یا تعظیم کا سبب ہے۔ المَکْرُمَانُ: کریم، بہت وسیع اخلاق والا اور یہ نداء کے لئے مخصوص ہے کہا جاتا ہے۔ یامَکْرُمَانُ، المُکَرَّمُ (مفع): ہر ایک کے نزدیک باعزت شخص۔

۲۔ الکَرْمَۃُ (ع ا): ران کی گول ہڈی کا سرا۔ الکَرُوْمُ (ك): کروم (Chrome) ایک دھاتی عنصر (Chromium)۔

کرن: الکُرْنُبُ والکَرَنْبُ: اسے "ملفوف" بھی

کہاجاتا ہے (ن) کرم کلا، بند گوبھی (Cabbage) (یونانیہ)۔ الکُرُنبُ والکَرَنبُ المَلفُوفُ: کرم کلا کی ایک قسم ہے جس کے بیج اور تنا سخت ہوتے ہیں اسے شلغم کی طرح کھایا جاتا ہے اور چارہ کے طور پر جانوروں کو بھی کھلایا جاتا ہے۔ فَرَاشَةُ الکَرَنبِ: پروں والا نقصان دہ کیڑا ہے۔ اس کا رنگ اکثر سفید ہوتا ہے اس کی بعض اقسام بند سبزیوں کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے اسے دودة الکرنب یا دودة الملفوف: بھی کہا جاتا ہے الکُرُنبِيَّةُ (ط): ایک قسم کا کھانا جو کرم کلا سے بنایا جاتا ہے۔ الکَرَنبِیَّاتُ: (ح) فراشة الکرنب کی طرح کا ایک پردار کیڑا۔

۲۔ کَرنَفَ الکَرَانِیفَ: کھجور کی ٹہنی کو کاٹ لینے کے بعد تنا میں جو حصہ باقی رہ جائے اس کو کاٹنا۔ ہُ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ الشیئَ بالسیف: کو تلوار سے کاٹنا۔ النخلةَ: تنا کو کھجور کے باقی ماندہ حصہ سے صاف کرنا۔ الکِرنَافُ والکُرنَافُ واحد کِرنَافَةٌ ج کَرَانِیفُ: کھجور کی ٹہنی کو کاٹ لینے کے بعد تنا میں باقی ماندہ حصہ اَنفٌ مُکَرنِفٌ: موٹی ناک۔

کَرُمَ ـُ کَرَمًا و کَرَمَةً و کَرَامَةً: شریف و نجیب ہونا، عالی منش و عالی ظرف ہونا۔ شریف النفس ہونا، سخی و فیاض ہونا، فراخدل ہونا، آزاد خیال ہونا، قیمتی ہونا، گراں بہا ہونا، کَرَّمَ ہ: کو شریف اور عالی منش کہنا، کا احترام کرنا، کا عقیدت مند ہونا، کی توقیر کرنا، کا بڑا احترام کرنا، کے ساتھ ادب و تعظیم سے پیش آنا۔ ۔ ہ علی: کو پر سرفراز کرنا۔ دوسروں کے سامنے کسی کو اعزاز بخشنا عطا کرنا، کَرَّمَ اللّٰہُ وجهَهُ: اللہ تعالیٰ اسے اعزاز عطا فرمائے۔ کَارَمَ ہ: سے سخاوت میں مقابلہ کرنا، سے تہذیب، ادب اور احترام کے ساتھ ملنا أَکرَمَ ہ: کو شریف، نجیب، عالی نفس یا عالی ظرف کہنا، کی عزت کرنا، احترام کرنا، سے ادب، احترام اور مہمان نوازی کے ساتھ پیش آنا، کو اعزاز عطا کرنا۔ ۔ خود کو عالی منش اور فیاض ثابت کرنا۔ ۔ ہ ب: کو اعزاز عطا کرنا، کو کچھ پیش کرنا۔ کا تحفہ دینا یا کا ہدیہ پیش کرنا، کو کچھ عطا کرنا، عنایت کرنا، مرحمت کرنا۔ تَکَرَّمَ: فیاض بننا، فیاضی کا تصنع کرنا۔ اپنی سخاوت کا رخ دکھانا۔ شریف ہونا، نجیب ہونا، دوستانہ، مہربان و رحم دل ہونا۔ ۔ ب علی: کسی کے متعلق یا کی طرف سے کچھ (ب) کرنے کی مہربانی کرنا۔ علی ب: کو کچھ پیش کرنا، کو از راہ نوازش کچھ عطا کرنا۔ کَرْم: اسم جمع جمع کُرُوم: انگور کی بیل، انگور، انگور کی بیلیں، باغ بوستان (پھلدار درختوں کا) بِنتُ الکَرمِ: شراب۔ کَرمَةٌ: انگور کی بیل۔ کَرَم: شریف طبیعت، خو، افتاد طبع۔ اعلیٰ منشی، اعلیٰ ظرفی، شریف النفسی، سخاوت، فیاضی، مہربانی، دوستانہ سلوک، دوستی، رواداری، بے تعصبی، بڑی فیاضی کَرَمًا: بڑی مہربانی سے، بڑی مروت سے، بڑی نوازش سے، کَرَمُ الاخلاق: شریف النفس، شریف کردار کَرَمُ المَحتِد: اعلیٰ خاندان۔ کُرمَةً لَکَ و کُرمَانًا لَکَ: تمہاری خاطر، تمہارے اعزاز میں، آپ پر کرم فرمائی کے طور پر۔ کَرَامَة: شرافت، نجابت، عالی منشی، عالی ظرفی، شریف دلی، فیاضی، فراخدلی، عظمت، قدر و منزلت، عزت، احترام، مسلمہ حیثیت، وقار، عزت کی علامت، احترام کا نشان، کرم فرمائی جمع کَرَامات: (کسی ولی وغیرہ کا) معجزہ حُبًّا وکَرَامَةً لَکَ: تمہاری خاطر، تمہارے اعزاز میں، بڑی خوشی سے، بڑی سے بڑی مسرت سے صاحِبُ کَرَامات: معجزہ کرنے والا۔ کَرِیم جمع کُرَمَاء و کِرَام: شریف، نجیب، ممتاز، بلند مرتبہ کا، نمایاں، غیر معمولی، عالی منش، عالی ظرف، شریف دل، سخی، فیاض، مہمان نواز، نیک اور رحم دل محسن، محسن، مہربان شفیق، دوست، بامروت، بامروت مدد کرنے والا۔ قابل عزت، قابل احترام، مہذب، شائستہ، قیمتی، بیش بہا، بیش قیمت، نسلی، نسل دار، الکریمان: جہاد اور مکہ معظمہ کا حج کریمُ الاخلاق: عالی منش، عالی ظرف، شریف النفس، شریف دل، شریف، نجیب، کریمُ الاصل: اعلیٰ خاندان کا، خاندانی، حجر کریم: قیمتی پتھر، گوہر، حصان کریم: نسلی گھوڑا دخل کریم: معقول یا آبرومندانہ آمدنی۔ المَعَادِنُ الکریمة: قیمتی دھاتیں، کَرِیمَة جمع کَرَائِم: قیمتی چیز، جسم کے اعضاء رئیسہ میں سے ایک عضو جیسے آنکھ، دختر، بیٹی الکریمتان: دو آنکھیں کَرَائِمُ المالِ (الاموال): نہایت قیمتی اشیاء (کسی کی ملکیتی) کَرَّام جمع کَرَّامون: انگور کی بیلیں اگانے والا۔

کره: کَرِهَ ـَ کَرهًا و کُرهًا و کَرَاهَةً و کَرَاهِیَةً ومَکرَهَةً ومَکرُهَةً الشیئَ: کو ناپسند کرنا صفت فاعلی۔ کَارِهٌ صفت مفعولی مَکرُوهٌ۔ کَرُهَ ـُ کَرَاهَةً و کَرَاهِیَةً الامرُ اوالمنظرُ: قبیح ہونا صفت: کَرِیهٌ۔ کَرَّهَ الشیئَ فلانًا و کَرَّهَ الشیئَ الی فلان: چیز کسی کو ناپسند کرانا۔ اَکرَهَ الرجُلَ: کو ناپسندیدہ امر پر اکسانا۔ ۔ فلانا علی الامر: کو پر مجبور کرنا۔ تَکَرَّهَ و تَکَارَهَ الشیئَ: کو ناپسند کرنا۔ ۔ ہ: پر غضبناک ہونا۔ اِستَکرَهَ الشیئَ: کو قبیح پانا، قبیح سمجھنا۔ الکَرهُ و الکُرهُ (مص): انکار اور مشقت، جس پر کسی کو مجبور کیا جائے اور بعض کے بقول کُرهٌ بالضم جس پر تم اپنے آپ کو مجبور کرو اور کَرهٌ بالفتح جس پر کوئی غیر تمہیں مجبور کرے اور کہا جاتا ہے۔ شیئٌ کَرهٌ مکروہ چیز، رَجُلٌ کَرهٌ: ناراض مرد۔ وَجهٌ کَرهٌ: قبیح چہرہ۔ فَعَلَهُ کَرهًا: یعنی اس نے اس کو مجبوراً کیا۔ الکَرِهُ: قبیح۔ الکَرَاهَةُ (مص): سخت زمین۔ الکَرَاهِینُ: کراہت کہا جاتا ہے۔ اَتَیتُکَ کَرَاهِینَ اَن تَغضَبَ: تیرے غضبناک ہونے کی کراہت سے میں تیرے پاس آیا۔ الکَرِیهَةُ ج کَرَائِهُ مونث الکَرِیهُ کی: لڑائی کی شدت، مصیبت، کہا جاتا ہے۔ لَقِیتُ دُونَهُ کَرَائِهَ وَمَکَارِهَ: اس کی وجہ سے میں مصیبتوں اور پریشانیوں سے دوچار ہوا۔ ذُوالکَرِیهَةِ: شمشیر براں، قاطع تلوار۔ المَکرَهُ ج مَکَارِهُ: مکروہ، ناپسندیدہ، المُکرَهَةُ و المَکرُهَةُ ج مَکَارِهُ: ناپسندیدہ۔ دشوار چیز۔ المَکرُوهُ (مفع): شر۔ المَکرُوهَةُ: سختی کہا جاتا ہے۔ هُوَ ذُو مَکرُوهَةٍ: وہ سختی میں ہے۔

کرو: ۱۔ کَرَا یَکرُو کَروًا الارضَ: زمین کھودنا۔ ۔ البئرَ: کنویں کا منہ درختوں کے تنوں سے بنانا۔

۲۔ کَرَا یَکرُو کَروًا الامرَ: کا بار بار اعادہ کرنا۔ ۔ بالکُرَةِ: گیند سے کھیلنا۔ الکُرَةُ ج کُرًی

وکُرِیْنٌ و کِرِیْنٌ و کُرَاتٌ و اُکَرٌ: ہر وہ چیز جس کو تم گول بناؤ، ہر گول چیز اور اس کی طرف نسبت کے لئے۔ کُرَوِیٌّ و کُرِیٌّ اور اس سے ہے الکُرَاتُ: ورزشی کھیلوں میں مستعمل گیندیں جیسے باسکٹ بال، فٹ بال وغیرہ۔ الکُرَۃُ السَّمَاوِیَۃُ (فلك): کرہ آسمانی ایک خیالی کرہ جس پر ستارے بھی فرض کر لئے گئے ہیں اس کا مرکز زمین کا ہی کوئی ایک حصہ ہے اس کا قطر لامتناہی طور پر بڑا ہے جہاں زمین اور ستاروں کے انداز سے ہیچ ہیں۔ الکُرَۃُ السماویۃ المحلیۃ الخاصۃ بمکان مامن الارض (فلك): آسمانی کرہ، جس پر اس جگہ کی مقداریں تحریر کی جاتی ہیں۔ جیسے افق، سمت الرأس، نظیر السمت، خط الزوال اور جہات اربعہ۔ خط زوال اور جہات اربع۔ کُرَۃُ الثوابت (فلك): اپنی جگہ جمے ہوئے ستاروں کا کرۂ آسمانی۔

۳۔ کَرَا یَکْرُوْ کَرْوًا ت الدابَّۃُ: تیز دوڑنا۔

۴۔ کَرِیَ ـَ کَرًا ت المرأۃُ: عورت کا موٹے بازوؤں والی ہونا۔ ـ ت الساقُ: پنڈلی کا باریک ہونا۔ الکَرَا: بازوؤں کی موٹائی یا پنڈلیوں کی باریکی۔

۵۔ الکَرَا (ح) کَرَوَانٌ کا مذکر۔

الکَرَوَانُ مونث کَرَوَانَۃٌ ج کِرْوَانٌ و کَرَاوِیْنُ (ح): لمبی ٹانگوں، بھورے رنگ اور لمبی چونچ والا ایک پرندہ کہا جاتا ہے کہ وہ رات کو سوتا نہیں جبکہ اس کا نام اس کے الٹ رکھا گیا ہے، کیونکہ کری کا معنی اونگھ ہے۔

۶۔ الکَرُّوْسَۃُ: چھکڑا، سواری (اطالوی)

۷۔ الکَرَوْیَا و الکَرَوِیَۃُ: زیرہ (یونانی)

کری: ا۔ کَرٰی یَکْرِیْ کَرْیًا الرجُلُ: تیز دوڑنا۔ ـ الْمُکْرِیُّ من الابل: آہستہ و نرم رفتار اونٹ۔

۲۔ کَرٰی یَکْرِیْ کَرْیًا النھرَ: نہر میں نیا گڑھ کھودنا۔

۳۔ کَرَیَ یَکْرِیْ کَرْیًا بالکرۃ: گیند سے کھیلنا۔

۴۔ کَرِیَ یَکْرٰی کَرًی الرجُلُ: اونگھنا صفت کَرٍ و کَرِیٌّ و کَرْیَانٌ ـ اَکْرٰی اِکْرَاءً فلانٌ: طاعت الٰہی میں شب بیداری کرنا۔ تکَرّٰی تَکَرِّیًا: سونا۔ الکَرِیُّ ج اَکْرِیَاءُ: اونگھنے والا۔ الکَرْیَانُ: اونگھنے والا۔

۵۔ کَارٰی مُکَارَاۃً و کِرَاءً ہٗ الدابَّۃَ او الدارَ: کو چوپایہ یا مکان کرایہ پر دینا صفت۔ مُکَارٍ۔ اَکْرٰی اِکْرَاءً فلانًا دابۃً او دارًا: کو چوپایہ یا مکان کرایہ پر دینا اور اسم الکِرْوُ والکُرْوُ والکُرْوَۃُ۔ تکَارٰی واسْتَکْرٰی الدارَ وغیرھا: مکان وغیرہ کرایہ پر لینا۔ اِکْتَرٰی منہ الدارَ وغیرھا: سے مکان وغیرہ کرایہ پر لینا۔ الکِرَاءُ و الکِرْوَۃُ: کرایہ الکَرِیُّ ج اَکْرِیَاءُ: کرایہ پر لینے والا، کرایہ پر دینے والا المُکَارِیُّ ج مُکَارُوْنَ: جانوروں کو کرایہ پر دینے والا اور اب اکثر گدھے اور خچر والوں پر بولا جاتا ہے۔

۶۔ اَکْرٰی اِکْرَاءً الشیئُ: زیادہ ہونا، کم ہونا (ضد) ـ الامرَ: کو مؤخر کرنا، پیچھے ڈالنا۔ ـ الحدیثَ: بات طویل کرنا۔ الکَرِیُّ: بہت چیز۔

۷۔ الکَرِیُّ واحد کَرِیَّۃٌ (ن) ایک درخت جو ریگستان میں اگتا ہے۔

کرُوم: ایک دھاتی عنصر۔ کَرَوَیَا: زیرہ، زیرہ رومی۔

کَرِیَ ـَ کَرًی: سونا، سویا ہوا ہونا، محوِ خواب ہونا۔

کز: کَزَّ ـُ کَزًّا الشیئُ: کو تنگ کرنا۔ ـ ت خُطاہُ: کے قدم قریب قریب ہونا۔ ـ ت المرأۃُ دملجھا: عورت کا بازو بند کو بازو سے بھر دینا۔ ـ کَزَازَۃً و کُزُوْزَۃً: سکڑنا، خشک ہونا۔ عوام کہتے ہیں۔ کَزَّ علٰی اَسْنَانِہٖ: غصے کی وجہ سے دانت پیسنا۔ کُزَّ: کو سردی سے کپکپی لاحق ہونا۔ زکام ہونا۔ اَکَزَّ اللّٰہُ فلانًا: اللہ کا کسی کو کپکپی کی بیماری لگانا صفت مفعولی مَکْزُوْزٌ۔ اِکْتَزَّ: سکڑنا۔ الکَزُّ (مص) ج کُزٌّ: سکڑا ہوا یا خشک کہا جاتا ہے۔ وَجْہٌ کَزٌّ: قبیح چہرہ اور کہا جاتا ہے۔ ذَھَبٌ او جَمَلٌ کَزٌّ: یعنی بہت ٹھوس اور مضبوط سونا یا اونٹ اور کہا جاتا ہے۔ فلانٌ کَزُّ الیَدَیْنِ: فلاں بخیل ہے۔ الکَزَّۃُ: الکَزُّ کی مونث، کہا جاتا ہے قَوْسٌ کَزَّۃٌ: یعنی ایسی کمان جس کی لکڑی خشک ہے مڑتی نہیں ہے اور مَحَرَّۃٌ کَزَّۃٌ: یعنی تنگ چرخی الکَزَزُ: بخل۔ الکُزَازُ و الکُزَّازُ (طب): سخت سردی کی وجہ سے کپکپی یا ایک مرض کا نام ہے۔

کزب: ا۔ کَزِبَ ـَ کَزَبًا مُشْطُ الرِجْلِ: پاؤں کی ہڈی کا چھوٹا ہونا اور سکڑنا۔

۲۔ الکُزْبَرَۃُ والکُزْبُرَۃُ والکَزْبَرَۃُ: (ن): دھنیا کا پودا، اس کا اصل گہوارہ جنوبی یورپ ہے۔ اس کے پتے گلابی یا سفید رنگ کے ہوتے ہیں یہ بعض مشروبات میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ کُزْبُرَۃ البئر: (ن): یہ سرخس کا ایک پودا ہے اس کے باریک باریک پتے ہوتے ہیں اور شاخیں بھی باریک ہوتی ہیں اور بالوں جیسی ملائم ہوتی ہیں یہ غاروں میں اور چشموں کے کناروں پر اگتا ہے۔

کزم: ا۔ کَزَمَ ـُ کَزْمًا: منہ بند کرنا اور چپ رہنا۔ الجوزۃَ ونحوَھا: اخروٹ وغیرہ کو اگلے دانتوں سے توڑنا اور گری نکالنا۔ ـ ہٗ: کو دانت سے سخت کاٹنا۔ کَزِمَ ـَ کَزَمًا: بخیل ہونا، بہت کھانے والا ہونا، صفت اَکْزَمُ ـ کَزَّمَ البردُ اَصابعَہٗ: سردی کا انگلیوں کو سکڑا دینا۔ اَکْزَمَ: سکڑنا۔ تکَزَّمَ الفاکھۃَ: پھل کو بغیر چھیلے ہوئے کھانا۔ الکَزَمُ: تنگ ہتھیلی اور چھوٹی انگلیوں والا۔ الکَزَمُ: بہت کھانا، ناک یا انگلیوں کی کوتاہی، گھوڑے وغیرہ کے ہونٹ کی چھوٹائی اور موٹائی، بخل، کہا جاتا ہے۔ فِیْ یَدِہٖ کَزَمٌ: جبکہ افعال خیر کے لئے ہاتھ نہ کھلے۔ المنکزِمُ: چھوٹی ہتھیلی اور قدموں والا۔

۲۔ کَزِمَ ـَ کَزَمًا: میں پیش قدمی سے ڈرنا۔ اَکْزَمَ عن الطعامِ: بہت کھانا یہاں تک کہ خواہش باقی نہ رہے۔ الکَزِمُ من الرجال: بزدل خائف مرد۔ الکُزُمَانُ من الرجال: اتنا کھانے والا کہ ناپسند کرنے لگے۔

کزو: الکَزُوْرِیْنَا (ن): ایک آسٹریلوی اور باسفک کے جزائر کا پودا، جسے تزئین کیلئے اگایا جاتا ہے۔

کس: ا۔ کَسَّ ـُ کَسًّا ہٗ: کو باریک کوٹنا۔ الکَسِیْسُ: خشک شدہ گوشت کہ اس کو کوٹ کر باریک کر لیتے ہیں اور بطور توشہ کے سفر میں لے جاتے ہیں، شکر بقول بعض شراب جو جو اور بھٹہ سے بنی ہوتی ہے، کھجور کی نبیذ۔

۲۔ کَسَّ ـَ کَسَسًا: چھوٹے چھوٹے دانتوں والا ہونا۔ چھوٹے تالو والا ہونا صفت۔ اَکَسُّ مونث کَسَّاءُ ج کُسٌّ الکَسِیْسُ: ٹوٹی ہوئی روٹی۔ المَکْسُوْسُ (مفع): ٹوٹی ہوئی روٹی۔

۳- کَسْکَسَ کَسْکَسَةً الشیئَ: کو باریک کوٹنا۔ الکُسْکُس (ط): آٹے اور گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے بنایا ہوا کھانا۔ الکَسْکَسَة (مص): وقف کے وقت مونث کی کاف کو سین کے ساتھ ملا دیتے ہیں جیسے بِکِس واُکْرِمُتکِس، بِكِ اور اُکْرِمُتكِ: میں یہ بنو تمیم کی لغت ہے۔ الکُسْکَاسُ: موٹے جسم کا چھوٹے قد کا آدمی۔

کسأ: کَسَأَ ـَ کَسْأً ہُ: کا پیچھا کرنا۔ الدابَّةَ: چوپایہ کو ہانکنا۔ ـ القومَ: پر جھگڑے میں غالب آنا ـ ہُ بالسیف: کو تلوار سے مارنا۔ الکِسْءُ من اللیل: رات کا ایک ٹکڑا۔ الکُسْءُ والکُسُوْءُ من کل شیئ ج اَکْسَاءٌ: پچھلا حصہ، کہا جاتا ہے۔ رَکِبَ کُسْأَہٗ: یعنی وہ گدی کے بل گرا۔ واَتینا فِیْ اَکْسَاءِ الشَّھْرِ: یعنی ہم مہینہ کے آخر میں آئے۔ ومَرُّوْا فِیْ اَکْسَاءِ المُنْهَزِمِینَ اَوْعَلٰی اَکْسَائِهِمْ: یعنی وہ لوگ شکست خوردہ جماعت کے نشان قدم پر اور ان کے پیچھے گئے۔

کسب: ۱- کَسَبَ ـِ کَسْبًا وکِسْبًا الشیئَ: کو جمع کرنا۔ مَالًا وعِلْمًا: مال یا علم حاصل کرنا، طلب کرنا، کمانا۔ الاثمَ: گناہ اٹھانا۔ لاھله: کے لئے کمائی کرنا۔ ـ وکَسَّبَ اَکْسَبَ فلانًا مالا او علما: کو مال یا علم حاصل کرانا۔ تَکَسَّبَ ـ مالا او علما: مال یا علم حاصل کرنا ـ الرجُلُ: کمانے کی کوشش کرنا۔ ـ و اِسْتَکْسَبَ فلانًا: کو کمائی کرانا۔ اِکْتَسَبَ مالاً او علمًا: علم یا مال حاصل کرنا، کی کمائی کرنا۔ الکَاسِبُ (فا) اَبُوْکَاسِبٌ (ح): بھیڑیا۔ الکَاسِبَةُ ج کَوَاسِبُ (الکَاسِبُ کی مونث): الکواسب: انسان یا پرندے کے اعضاء۔ الکَسْبُ (مص): کمائی۔ الکِسْبَةُ والکَسِیْبَةُ: کمائی۔ الکَسَّابُ والکَسُوبُ: بہت کمائی کرنے والا۔ المَکْسَبُ والمَکْسِبُ والمَکْسِبَةُ ج مَکَاسِبُ: کمائی۔

۲- الکُسْبُرَةُ (ن): دھنیا۔

کست: الکُسْتَنَةُ او القَسْطَلُ (ن): شاہ بلوط یہ "بلوط" کی جنس کا ایک پودا ہے اس کی عمر کئی سو سال ہوتی ہے۔ معتدل آب و ہوا والے ممالک مثلاً یورپ یا ترکی میں پایا جاتا ہے یہ چونا مٹی میں برقرار نہیں رہ سکتا۔ اس کا پھل بھون کر کھایا جاتا ہے۔ کُسْتَنَةُ الحِصَانِ او قَسْطَلَةُ الحِصَانِ (ن): یہ صابونی جنس کا درخت ہے موسم بہار میں اس پر سفید رنگ کے پھولوں کے گچھے نظر آتے ہیں یا ان کا رنگ گلابی ہوتا ہے اس کا پھل گندمی رنگ کا ہوتا ہے جو کہ کستنہ کے پھل جیسا ہوتا ہے لیکن یہ کڑوا ہوتا ہے کھایا نہیں جا سکتا۔

کسح: ۱- کَسَحَ ـَ کَسْحًا البیتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔ ـ ت الریحُ الارضَ: ہوا کا مٹی کو اڑا لے جانا۔ ـ الشیئَ: کو کاٹنا اور لے جانا، (کہا جاتا ہے۔ اَتَیْنَا بَنِیْ فُلَانٍ فَکَسَحْنَاهُمْ یعنی ہم فلاں لوگوں پر پہنچے اور ان کو نیست و نابود کر دیا۔) کَسِحَ ـَ کَسَحًا: ایک پاؤں بوجھل ہونے کی وجہ سے گھسٹ کر چلنا، (صفت اَکْسَحُ ج کُسْحَانٌ:) ہاتھ پاؤں کا بے حس ہونا، کہا جاتا ہے۔ مَا أَکْسَحَهٗ: وہ کس قدر بوجھل ہے۔ اِکْتَسَحَ الشیئَ: کو لے جانا، کہا جاتا ہے۔ اَغَارُوْا عَلَیْهِمْ فَاکْتَسَحُوْهُمْ: یعنی انہوں نے ان کو لوٹا اور ان کا سارا مال لے گئے۔ کَاسِحَةُ الأَلْغَامِ وتُسَمّٰی اَیْضًا کَانِسَةُ الأَلْغَامِ: سرنگیں ہٹانے یا صاف کرنے والا جہاز Mine sweeper۔ الکَسْحُ (مص): عاجزی۔ الکَسِیْحُ: وہ شخص کہ امداد طلبی پر تمہاری مدد نہ کرے۔ الکُسَاحُ: اونٹوں کی ایک بیماری۔ الکُسَاحَةُ: کوڑا کرکٹ، ہاتھ پاؤں کی بے حسی اور اکثر پاؤں کی بے حسی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ الکَسِیْحُ والکُسَیْحُ والکُسْحَانُ: ہاتھ پاؤں کی بے حسی والا۔ الاَکْسَحُ ج کُسْحَانٌ: ہاتھ پاؤں کی بے حسی والا لنگڑا، لنجا ـ المِکْسَحَةُ: جھاڑو۔ المُکَسَّحُ: چھیل کر ہموار کیا ہوا، کہا جاتا ہے۔ عُوْدٌ مُکَسَّحٌ: ہموار لکڑی جَمَلٌ مَکْسُوْحٌ (مفع): سخت لنگڑا اونٹ۔

۲- کَاسَحَ مُکَاسَحَةً ہُ: سے بہت سخت جھگڑا کرنا۔

کسد: ۱- کَسَدَ وکَسُدَ ـُ کَسَادًا وکُسُوْدًا الشیئُ: خواہشمندوں کی کمی کی وجہ سے رائج نہ ہونا ـ ت السوقُ: بازار میں مندا ہونا۔ (شیئ) کی صفت کَاسِدٌ وکَسِیْدٌ اور سُوْقٌ کی صفت کَاسِدٌ وکَاسِدَةٌ واَکْسَدُ ہے اَکْسَدَ القومُ: مندے بازار والے ہونا ـ ت السوقُ: بازار میں مندا ہونا۔ ـ الشیئَ: کو غیر رائج بنانا۔ الکَسِیْدُ بمعنی الکَاسِدُ: گھٹیا۔

۲- اِنْکَسَدَ ت الغنمُ اِلَی الغنمِ: بکریوں کا بکریوں کے پاس واپس ہونا، لوٹنا۔

۳- الکُسْدُ: قسط، (ایک دوا کا نام)۔

کسر: ۱- کَسَرَ ـِ کَسْرًا العودَ وکُلَّ صلبٍ: کو توڑنا لیکن توڑنے والی چیز اس میں نفوذ نہ کر سکے۔ المتاعَ: سامان ایک ایک کر کے بیچنا۔ ـ الشِعرَ: شعر کا وزن درست نہ کرنا۔ ـ الحرفَ: حرف کو زیر دینا۔ الوسادةَ: تکیہ کو موڑنا اور ٹیک لگانا۔ من طرفهٖ وعلیٰ طرفه: نگاہ پست کرنا۔ العسکرَ: لشکر کو شکست دینا۔ فلانًا عن مراده: کو اس کی مراد سے پھیرنا۔ ـ الوصیةَ: وصیت منسوخ کرنا۔ الطائرُ جناحَیْهِ: پرندے کا اترنے کے لئے پروں کو سمیٹنا ـ کُسُوْرًا الطائرُ: پرندے کا اترنے کے لئے پروں کو سمیٹنا۔ کَسِرَ ـَ کَسَرًا: کاہل ہونا۔ کَسَّرَ: بمعنی کَسَرَ: جب مشدد ہو تو مبالغہ اور کثرت کیلئے ہوتا ہے۔ الکلمةَ: (یہ حرفیوں کا اصطلاحی لفظ ہے)، کلمہ کی بناوٹ میں تھوڑی سی تبدیلی کر کے اس کو جمع مُکَسَّر بنانا کہا جاتا ہے۔ کَسَّرَ الکِتَابَ عَلٰی عِدَّةِ اَبْوَابٍ: اس نے کتاب کو چند ابواب پر منقسم کیا۔ ـ ت المِرآةُ ونَحْوُھَا النُّوْرَ علی کذا فتکسَّرَ: آئینہ نے فلاں چیز پر روشنی ڈالی اور اس پر روشنی پڑ گئی۔ کَاسَرَ مُکَاسَرَةً ہُ فِی البیعِ: سے کم قیمت کا مطالبہ کرنا۔ تکسَّرَ: ٹوٹنا۔ ـ الشیئَ: کو توڑنا۔ اِنْکَسَرَ: ٹوٹنا۔ ـ العسکرُ: لشکر کا شکست کھانا اور پراگندہ ہونا صفت دونوں معنی کے لحاظ سے کَسِیْرٌ ہے اور مُنْکَسِرٌ نہیں کہا جائیگا۔ ـ الحرُّ: گرمی کم ہونا۔ العجینُ: گندھے ہوئے آٹے کا نرم ہونا اور خمیر ہونا۔ ـ عن الشیئ: سے عاجز ہونا۔ اِکْتَسَرَ الشیئَ: کو توڑنا۔ الکَاسِرُ (فا) ج کُسَّرٌ (ح): عقاب، کہا جاتا ہے۔ عُقَابٌ کَاسِرٌ: ٹوٹ پڑنے والا یا شکار کئے ہوئے جانور

کو توڑ دینے والا عقاب۔ ۔ کَاسِرُ الحجر اوالقُلُبُ (ن): پنواڑ۔ الکَاسِرَۃُ ج کَاسِرَاتٌ و کُسَّرٌ و کَوَاسِرُ: الکَاسِرُ کی مونث۔ الکَوَاسِرُ: شکاری پرندے۔ الکَسْرُ (مص): حرف کے نیچے لگائی جانے والی زیر (ـِ) بہت کم۔ ۔ ج کُسُوْرٌ و جج کُسُوْرَاتٌ (ع، ح): کسر، ایک سے کم عدد جیسے تہائی، چوتھائی اور اس کے مقابلہ میں صحیح ہے ۔ والکِسْرُ ج اَکْسَارٌ و کُسُوْرٌ: عضو کا جزو یا گوشت والی ہڈی کا جزو (کہا جاتا ہے: اَتَیْتُہٗ وھو یطعم النَّاسَ من کُسُوْرِ الاِبِلِ: میں اس کے پاس آیا وہ لوگوں کو اونٹ کے اعضاء کھلا رہا تھا) گھر کا ایک کونہ، کونہ خیمہ کا وہ کنارہ جو زمین پر لگا ہوا ہو۔ کُسُوْرُ الاَوْدِیَۃِ: وادی کے موڑ (اور اس آخری معنی میں اس لفظ کا واحد نہیں) کہا جاتا ہے۔ ھٰذِہٖ اَرْضٌ ذَاتُ کُسُوْرٍ یہ زمین اونچی نیچی ہے۔ الکَسْرَۃُ ج کَسَرَاتٌ: کَسَرَ کا اسم مرہ، زیر کی حرکت اور علامت، شکست، کہا جاتا ہے۔ وقَعَتْ عَلَیْھِمُ الکَسْرَۃُ: یعنی وہ شکست کھا گئے وبعینہ کَسْرَۃٌ مِنَ السَّھَرِ: یعنی اس کی آنکھ میں نیند کا غلبہ ہے اور کہا جاتا ہے۔ ھُوَ ذُوْ کَسَرَاتٍ وھَزَرَاتٍ: وہ ایسا شخص ہے جس کو ہر چیز میں نقصان ہوتا ہے۔ الکِسْرَۃُ ج کِسَرٌ و کِسْرَاتٌ وکِسَرَاتٌ: ٹوٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا۔ الکُسَارُ والکُسَارَۃُ من الحطب ونحو: کھورا چورا، چھپٹی۔ الکَسَّارُ: مبالغہ کے لئے فعال کا وزن۔ الکَسِیْرُ ج کَسْرٰی و کَسَارٰی: ٹوٹا ہوا۔ التَّکَسُّرُ (طب): ایسی حالت جس میں سردی گرمی کی وجہ سے اعضاء میں تبدیلی محسوس ہوتی ہو۔ الاِنْکِسَارُ (ف): شعاعوں کا انتشار یا انعطاف التَّکْسِیْرُ (مص) (ھ): پیمائش۔ المَکْسِرُ ج مَکَاسِرُ: توڑنے کی جگہ، آزمائش، دراصل یہ مِنْ کَسْرِكَ العُوْدَ: (یعنی لکڑی توڑنے) سے ماخوذ ہے تاکہ پتہ چلے کہ لکڑی سخت ہے یا نرم ہے کہا جاتا ہے۔ فلان طَیِّبُ المَکْسِرِ: یعنی آزمائش کے وقت اچھا ہے۔ مَکْسِرُ الشَّجَرَۃِ: درخت کی جڑ یا درخت کا تنا جہاں سے ٹہنیاں توڑی جائیں۔ المُکَاسِرُ من الجیران: وہ پڑوسی جس کے مکان کا گوشہ تمہارے مکان کے گوشے سے ملا ہوا ہو۔ کہا جاتا ہے۔ ھُوَ جَارِی مُکَاسِرِیْ وہ میرا پڑوسی ہے کہ اس کے مکان کا گوشہ میرے مکان کے گوشہ سے ملا ہوا ہے۔ المُکَسَّرُ (مفع) من الاودیۃ: وادی جس کے موڑ بہہ رہے ہوں۔ اَلْجَمْعُ المُکَسَّرُ: جمع سالم کی ضد، جس میں جمع بناتے وقت واحد کی حالت بسلامت نہ رہے جیسے رجل سے رجال۔ المَکْسُوْرُ (مفع) ۔ صَوْتٌ مَکْسُوْرٌ: کمزور آواز۔ المُتَکَسِّرُ (فا) کہا جاتا ہے رَاَیْتُہٗ مُتَکَسِّرًا: میں نے اسے سست دیکھا ہے۔

۲۔ کَسْرٰی و کِسْرٰی ج اَکَاسِرَۃُ وَاَکَاسِرُ و کَسَاسِرَۃُ و کُسُوْرٌ: شاہان فارس کا نام اور نسبت کرتے ہوئے کہیں گے کَسْرَوِیٌّ اگر کِسْرٰی کی طرف نسبت ہو کِسْرَوِی اور کِسْرِیٌّ: (فارسیہ) الاِکْسِیْرُ: وہ چیز جو چاندی وغیرہ کو سونا بنا دے لیکن یہ ان کا فضول خیال ہے (یونانیہ)

کَسَعَ: ا۔ کَسَعَ ۔َ کَسْعًا ہٗ: کو دھتکارنا، دھتکارتے ہوئے پیچھا کرنا۔ کے چوتڑوں پر ہاتھ یا لات سے مارنا۔ السفینۃ فی البحر: کشتی کو سمندر میں اتارنا اور چلانا۔ ہ بکذا: کو کا تابع بنانا، کہا جاتا ہے۔ وَرَدَتِ الخَیْلُ یَکْسَعُ بَعْضُھا بَعْضًا: گھوڑے اس حال میں آئے تھے کہ وہ ایک دوسرے کے پیچھے تھے، اور کہا جاتا ہے۔ اِتَّبَعَ فُلانٌ اَدْبَارَھُمْ یَکْسَعُھُمْ بِالسَّیْفِ: فلاں ان کے پیچھے گیا اور وہ ان کو تلوار سے دھتکار رہا تھا۔ کَسَعْتُ الرَّجُلَ بِمَا سَاءَ ہٗ: جبکہ گفتگو کرے اور وہ آخر میں ایسی بات کہے جو تکلیف دہ ہو۔ الکُسْعَۃُ: کام کرنے والے بیل، گدھے (کیونکہ انہیں چھڑی کے ساتھ ہانکا جاتا ہے)

۲۔ کَسَعَ ۔َ کَسْعًا و اِکْتَسَعَ ت الخیلُ باذنابھا: گھوڑوں کا ٹانگوں میں دم دبانا۔

۳۔ تَکَسَّعَ فی ضلالہ: گمراہی کی انتہا کو پہنچنا۔

۴۔ الکَسَعُ فی الخیل: گھوڑے کے کھر کے پاس جوڑ کے ارد گرد سفیدی۔ الکُسَعُ: روٹی کے ٹکڑے۔ الکُسْعَۃُ ج کُسَعٌ: پیشانی پر سفید داغ، پرندے کی دم کے نیچے سفید پر۔ الاَکْسَعُ من الخیل: کھر کے پاس جوڑ کے ارد گرد سفیدی والا گھوڑا۔ من الطیر: دم کے نیچے سفید پر والا پرندہ۔ رَجُلٌ مُکَسَّعٌ: کنوارا مرد۔

کسف: ا۔ کَسَفَ ۔ کَسْفًا اللّٰہُ الشمسَ او القمرَ: کو اللہ کا گرہن لگانا۔ الشیئَ: کو ڈھانکنا۔ بَصَرَہٗ: نگاہ پست کرنا۔ ت الشمسُ النجومَ: آفتاب کی روشنی کا ستاروں پر غالب آنا۔ ۔ ہٗ الحزنُ وغیرُہٗ: غمگین کر دینا۔ کُسُوْفًا تِ الشمسُ: آفتاب میں گہن لگنا، (سورج کو گرہن اس وقت لگتا ہے جب چاند سورج اور زمین کے درمیان حائل ہو جائے۔) ۔ وجھَہٗ: تیوری چڑھانا۔ ۔ ت حالُہٗ: برا حال ہونا۔ بالُہٗ: کے جی میں برا خیال آنا، کی امید کا کھوٹا ہونا۔ تکَسَّفَ تِ الشمسُ: بمعنی کسفت۔ اِنْکَسَفَ تِ الشمسُ والقمرُ: آفتاب اور ماہتاب میں گہن لگنا۔ الکَاسِفُ (فا): کہا جاتا ہے۔ فُلانٌ کَاسِفُ البَالِ: فلاں برے حال والا ہے۔ وکَاسِفُ الوَجْہِ: ترش رو۔ یَوْمٌ کَاسِفٌ: سخت و خوفناک دن۔ رَجُلٌ کَاسِفٌ: غمگین مرد جو غم کی وجہ سے نڈھال ہو گیا ہو اور اس کا رنگ فق ہو چکا ہو۔ الکَسْفُ (مص): عربوں کی ضرب المثل ہے۔ اَکَسْفًا وَاِمْسَاکًا: یعنی کیا ترش روئی اور بخل بھی؟ یہ مثال ترش رو اور بخیل کے لئے بولی جاتی ہے۔

۲۔ کَسَفَ ۔ کَسْفًا الثوبَ: کپڑا کاٹنا۔ ۔ کُسُوْفًا اَمَلُہٗ: کی امید منقطع ہونا۔ کَسَّفَ الشیئَ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ الکِسْفَۃُ ج کِسَفٌ وکِسْفٌ واَکْسَافٌ وکُسُوْفٌ: ٹکڑا۔ الکَسِیْفَۃُ: ٹکڑا۔

کسل: ا۔ کَسِلَ ۔َ کَسَلًا و تَکَاسَلَ: کاہل ہونا جس کام میں سستی نہ کرنا چاہئے اس میں سستی کرنا۔ صفت کَسِلٌ و کَسْلانٌ ج کَسَالٰی و کُسَالٰی و کَسْلٰی و کَسَالٰی مونث کَسِلَۃٌ و کَسْلانَۃٌ و کَسْلٰی۔

اَکْسَلَ الامرُ فلانًا: کو معاملہ کا کاہلی میں ڈالنا۔ الکَسَالَۃُ: بے کاری۔ الکَسُوْلُ: کاہل، ناز پروردہ لڑکی کا وصف ہے جو اپنی مجلس سے جدا نہ ہو۔ المِکْسَالُ: کاہل (مذکر و مونث) ناز پروردہ

لڑکی جو اپنی مجلس سے جدا نہ ہو۔ نَسَبٌ مِکْسَلٌ: وہ نسب جسے سرداری اور افعال خیر میں خودداری نہ ہو۔ المَکْسَلَۃُ: جو چیز کاہلی کا سبب بنے، کہا جاتا ہے۔ الشِّبَعُ مَکْسَلَۃٌ: آسودگی کاہلی کا باعث ہے اور فُلَانٌ لَاتُکْسِلُہُ المَکَاسِلُ: فلاں کو کاہلی کے اسباب کاہل نہیں کرتے۔

۲۔ الکِسْلُ والمِکْسَلُ: دھنیا کے کمان کی تانت جبکہ اتاردی جائے۔

کسم: ا۔ کَسَمَ ـِ کَسْمًا الیابسَ: خشک چیز کو ہاتھ سے چورا کرنا۔ ـ عَلٰی عیالہ: اپنے عیال کے لئے روزی کمانے کے لئے محنت کرنا۔ ـ نارَ الحرب: لڑائی بھڑکانا۔ الکَسِیْمُ (مص): خشک چیز کا چورا جو ہاتھوں میں باقی رہ جائے۔ الکَسُوْمُ: کرگزرنے والا۔

۲۔ الکَسَمُ عِنْدَ العَامَّۃِ: متناسب جسم کہتے ہیں فُلَانَۃٌ جَمِیْلَۃُ الکَسَمِ: فلاں عورت خوبصورت جسم کی مالک ہے۔ الکَیْسُوْمُ: بہت گھاس، کہا جاتا ہے۔ ھٰذِہٖ رَوْضَۃٌ کَیْسُوْمٌ وَیَکْسُوْمٌ: یہ سرسبز وشاداب اور گنجان باغ ہے۔ خَیْلٌ اَکَاسِمُ: بہت سے گھوڑے جو ایک دوسرے کے اوپر ہوں۔ رَوْضَۃٌ اُکْسُوْمٌ ج اَکَاسِمُ: گنجان وسرسبز باغ۔

کسو: کَسَا یَکْسُوْ کَسْوًا الثوبَ فلانًا: کو کپڑے پہنانا۔ ـ ہ شِعْرًا: کی اشعار سے مدح کرنا۔ کَسِیَ یَکْسٰی وکَسِیَ کَسًا الثوبَ: کپڑا پہننا۔ اَکْسٰی الثوبَ فلانًا: کو لباس پہنانا۔ تَکَسّٰی تَکَسِّیًا بالکساء: کپڑا اوڑھنا، پہننا۔ اِکْتَسٰی: لباس پہننا۔ ـ ت الارضُ بالنبات: نباتات سے چھپ جانا۔ اِکْتَسَیْتُہٗ ثَوْبًا: میں نے اسے کپڑے پہنائے۔ اِسْتَکْسٰی فلانًا: کسی سے لباس مانگنا۔ الکَاسِیُ: (فا) لباس پہننے والا ج کُسَاۃٌ۔ الکِسَاءُ ج اَکْسِیَۃٌ: کپڑا۔ الکُسْوَۃُ والکِسْوَۃُ ج کُسًی وکِسًی: لباس۔ الاَکْسٰی: بہت پہننے والا، بہت لباس دینے والا، عربوں کی ضرب المثل ہے۔ ھُوَ اَکْسٰی مِنْ بَصَلَۃٍ: یہ مثال اس شخص کے لئے بولتے ہیں جو بہت زیادہ کپڑے پہنے۔

۲۔ کَسِیَ یَکْسٰی کَسَاءً: بزرگ ہونا۔ کَاسٰی مُکَاسَاۃً فلانًا: پر فخر کرنے میں غالب آنا۔ الکَسَاءُ: بزرگی وشرافت۔

کسی: الکُسٰی ج اَکْسَاءٌ: چوتڑ کا پچھلا حصہ، ہر چیز کا پچھلا حصہ کہا جاتا ہے۔ رَکِبَ اَکْسَاءَہٗ: وہ گدی کے بل گرا۔

کش: ا۔ کَشَّ ـِ کَشًّا وکَشِیْشًا الزندُ: چقماق سے آگ نکلتے وقت سائیں سائیں کی آواز نکلنا۔ ـ ت الجرۃُ: شراب کے مٹکے میں جوش آنا۔ و۔ کَشِیْشًا الجَمَلُ: اونٹ کا پہلی مرتبہ بڑبڑانا۔ ـ ت الحیۃُ: سانپ کی کھال سے آواز نکلنا۔ ـ تِ البقرۃُ: گائے کا آواز نکالنا۔ تَکَاشَّ تِ الافاعی: سانپوں کا آپس میں آواز نکالنا۔ الکَشِیْشُ (مص): شراب کے جوش کی آواز۔

۲۔ کَشَّ ـُ کَشًّا الرجلَ وغیرَہٗ: کو دھتکارنا، ڈانٹنا۔ ـ الدجاجۃَ: مرغی کو کش کش کہہ کر ڈانٹنا۔ (عامیہ) ـ الدیکُ: کمزور ہونا اور دوسرے مرغ سے شکست کھا جانا (عامیہ)

۳۔ الکُشُّ: وہ چیز جس سے کھجور کے درخت کو گابھا دیا جائے۔ الکُشَّۃُ: پیشانی یا سر کے اگلے حصہ کے بالوں کا گچھا۔

۴۔ کَشْکَشَ کَشْکَشَۃً: بھاگ جانا۔ ـ ت الحیۃُ: سانپ کا اپنی جلد سے آواز نکالنا۔ الکَشْکَشُ ج کَشَاکِشُ: خوبصورتی کے لئے کپڑے کے بارڈر وغیرہ پر کی گئی کڑھائی۔ ثَوْبٌ مُکَشْکَشٌ: دلکش کڑھائی والا کپڑا (فارسیہ) الکَشْکَشَۃُ: (مص) کاف ضمیر خطاب مونث کو شین سے بدل دینا۔ جیسے اَکْرَمْتُش وعَلَیْش: بجائے اَکْرَمْتُكِ اور عَلَیْكِ کہتے کے۔

کشا: ا۔ کَشَأَ ـَ کَشْأً الشیءَ: کو چھیلنا۔ ـ فلانًا بالسیف: کو تلوار سے مارنا۔ کَشِئَ ـَ کَشَأً وکَشَاءً ت یدُہٗ: کا ہاتھ پھٹنا، جھری دار ہونا۔ تَکَشَّأَ الشیءُ: چھل جانا۔

۲۔ کَشَأَ ـَ کَشْأً اللحمَ: گوشت بھون کر خشک کرنا صفت کَشِیْءٌ۔ ـ الرجلُ: بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا کھانا۔ ـ الشیءَ: کو اگلے دانتوں سے کاٹ کر کھانا۔ ـ وکَشِئَ ـَ کَشْأً وکَشَاءً الرجلُ من الطعام: کو شکم سیر ہو کر کھانا صفت کَشِیْءٌ وکَشِیْءٌ۔ کَشَّأَ تَکْشِئَۃً اللحمَ: خشک بھنا ہوا گوشت کھانا۔ اَکْشَأَ اللحمَ: گوشت بھون کر خشک کرنا۔ ـ الرجلُ: بھونے ہوئے گوشت کا ٹکڑا کھانا۔ تَکَشَّأَ اللحمَ: خشک بھنا ہوا گوشت کھانا۔ ـ الرجلُ من الطعام: کو پیٹ بھر کر کھانا۔ الکَشِیْءُ: بھنا ہوا اور پکا ہوا گوشت۔

۳۔ الکُشَاۃُ: عیب، کہا جاتا ہے۔ مافی جَسَدِہٖ کُشَاۃٌ: اس کے جسم میں کوئی عیب نہیں۔

کشب: کَشَبَ ـِ کَشْبًا و کَشَّبَ اللحمَ: بہت گوشت کھانا۔

کشت: الکُشْتُبَانُ ج کَشَاتِبِیْنُ: انگشتانہ۔ (درزی جسے، انگلی پر چڑھا کر سوئی استعمال کرتا ہے) زَھْرُ الکُشْتُبَانِ: ایک نباتاتی پودا۔

کشث: الکَشُوْثُ والکُشُوْثُ والکُشُوْثٰی والکَشُوْثٰی والکَشُوْثَاءُ: ایک قسم کی طفیلی نباتات جس کی جڑ اور پتے نہیں ہوتے۔ پھول چھوٹے اور گول ہوتے ہیں اور جڑی بوٹیوں کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے۔

کشح: ا۔ کَشَحَ ـَ کَشْحًا البیتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔ ـ القومَ: کو پراگندہ کرنا، دھتکارنا۔ ـ البعیرَ: اونٹ کے پہلو میں داغ لگانا۔ ـ ہ: کے پہلو پر داغ دینا۔ ـ لہ بالعداوۃ: سے دشمنی کرنا۔ ـ عن الماء: پانی پر سے واپس ہونا۔ ـ الطائرُ: پرندے کا تیز واپس آنا۔ ـ الظلامُ اوالضوءُ: تاریکی یا روشنی کا زائل ہونا۔ ـ العودَ: لکڑی چھیلنا یا اس کی چھال اتارنا۔ کُشِحَ الرجلُ: پہلو پر داغ دیا جانا صفت مَکْشُوْحٌ۔ ـ القومُ عن الماء: پانی سے ہٹ کر متفرق ہونا، پراگندہ ہونا۔ کَشِحَ ـَ کَشَحًا: کے پہلو کا درد کرنا۔ کَشَّحَ البعیرَ: اونٹ کے پہلو میں داغ لگانا۔ ـ ہ: کے پہلو پر داغ دینا۔ ـ العودَ: لکڑی چھیلنا، کی چھال اتارنا۔ ـ ہ عند العامۃ: کو بھگانا یا دھتکارنا کہا جاتا ہے۔ کَشَّحَ الذُّبَابَ: مکھی کو بھگانا یہ کش سے تبدیل شدہ ہے۔ کَاشَحَ کِشَاحًا ومُکَاشَحَۃً فلانًا بالعداوۃ: سے دشمنی رکھنا۔ اِنْکَشَحَ القومُ عن الماء: پانی سے ہٹ کر متفرق ہونا، بکھرنا۔ الکَاشِحُ (فا): پوشیدہ دشمنی رکھنے والا اور بقول بعض وہ شخص جو دشمنی کی بناء پر پہلو تہی کرے۔ الکَشْحُ (مص) من الجسم ج کُشُوْحٌ: پہلو، کہا جاتا ہے۔ طَوٰی کَشْحَہٗ عَلَی الاَمْرِ: اس نے کام پر ہمیشگی کی اور کہا جاتا

طوی کَشْحَہٗ عَنْ فلانٍ اوطوی
کَشْحًا عَنْہُ: یعنی اس نے اس سے پہلو تہی کی
اور اعراض کیا۔ الکُشَاحُ (طب): پہلو کی بیماری
جس پر داغ دیا جاتا ہے اور بعض کے بقول ذات
الجنب کو کہتے ہیں۔ الکِشَاحُ: پہلو کا داغ
الکُشَاحَۃُ: باطنی عداوت اور قطع تعلق
المِکْشَاحُ: کلہاڑا۔ و المِکْشَحُ: تلوار کی
دھار۔
۲۔کَشَحَ ۔ کُشُحًا الدابۃُ: چوپائے کا ٹانگوں
کے درمیان دم دبانا۔

کشد: کَشَدَ ۔ کَشْدًا الشیئَ: کو دانتوں سے
کاٹنا۔ الناقۃَ: تین انگلیوں سے اونٹنی کا دودھ
دوہنا۔ اِکْتَشَدَ: خالص مکھن بنانا۔ الکُشْدَۃُ:
مکھن۔ الکَاشِدُ والکَشُدُ والکَشُوْدُ ج
کُشُدٌ: اہل وعیال کے لئے بہت کمانے والا۔

کشر: ۱۔کَشَرَ ۔ کَشْرًا عن اسنانہٖ: ہنسی وغیرہ
میں دانت نکالنا اور اس سے اسم الکَشْرَۃُ
۔السبع عن نابہ: درندے کا مقابلے میں دانت
دکھانا۔ فلانٌ لہٗ: پرچھتے جیسا بننا۔ کَشَّرَ عن
اسنانہ: بمعنی کَشَرَ۔ تشدید مبالغہ کے لئے
ہے۔ کَاشَرَ مُکَاشَرَۃً ہٗ: باہم ہنسنا یا باہم دانت
نکالنا۔ اِکْتَشَرَ لہ عن انیابہ: کو دھمکی دینا۔
تَکَشَّرَ: دانت نکالنا۔ الکُشَرُ: انگور کا خوشہ جس
سے انگور کھائے جاچکے ہوں۔ الجَارُ المُکَاشِرُ
(فا): قریبی پڑوسی۔
۲۔کَشِرَ ۔ کَشْرًا: بھاگنا۔
۳۔الکُشْرُ: خشک روٹی۔

کشط: کَشَطَ ۔ کَشْطًا الشیئَ: ڈھکی ہوئی چیز
کو کچھ کھولنا۔ الجُلَّ عن الفرس والغطاءَ
عن الشیئِ: جھول کو گھوڑے سے یا ڈھکنے کو کسی
چیز سے اتارنا، ننگا کرنا۔ الحروفَ: کو موقع سے
ہٹا دینا۔ البعیرَ: اونٹ کی کھال اتارنا۔
تَکَشَّطَ السحابُ فی السماءِ: آسمان میں
بادل ٹکڑے ٹکڑے اور متفرق ہونا۔ اِنْکَشَطَ:
اتارا جانا۔ ننگا ہونا۔ الروعُ: خوف زائل ہونا۔
اِسْتَکْشَطَ الشیئَ: کَشَطَہٗ کا ہم معنی ہے۔
البعیرُ: اونٹ کی کھال اتارنے کے وقت کا
قریب ہونا۔ الکِشَاطُ: انکشاف، اتری ہوئی
کھال۔ الکُشَّاطُ: قصاب۔ الکَشْطَۃُ: کھال
اترے ہوئے اونٹوں کے مالک۔

کشع: کَشَعَ ۔ کَشْعًا القومُ عن قتیلٍ: قوم کا
مقتول سے جدا ہوجانا۔ کَشِعَ ۔ کَشَعًا: بددل
ہونا، زچ ہونا۔

کشف: ۱۔کَشَفَ ۔ کَشْفًا و کَاشِفَۃً الشیئَ
وعن الشیئِ: کو ظاہر کرنا، کھولنا، کہا جاتا ہے۔
کَشَفَ اللّٰہُ غَمَّہٗ: اللہ اس کے غم کو زائل کرے۔
اور کہا جاتا ہے کَشَفَتْہُ الکَوَاشِفُ: یعنی
بدنامیوں نے اسے رسوا کر دیا۔ کَشِفَ ۔
کَشَفًا: شکست کھانا۔ الرجلُ او الفرسُ:
آدمی یا گھوڑے کا کھلی ہوئی پیشانی والا ہونا۔
کَشَّفَ الشیئَ: کو کھولنا، ظاہر کرنا۔ فلانًا
عن الامر: کو بات ظاہر کرنے پر مجبور کرنا۔
کَاشَفَ ہٗ بکذا: کو سے خبردار کرنا۔ کو پر ظاہر
کرنا۔
۔ہٗ بالعداوۃ: سے کھلم کھلا دشمنی کرنا۔ اَکْشَفَ: ہنسنے
میں مسوڑھوں کو ظاہر کرنا۔ تَکَشَّفَ الشیئُ:
ظاہر ہونا۔ البرقُ: بجلی کا آسمان پر پھیلنا۔
الرجلُ: رسوا ہونا۔ تَکَاشَفَ القومُ:
ایکدوسرے کے عیوب کو ظاہر کرنا، ایک دوسرے
کے راز فاش کرنا۔ اِنْکَشَفَ الشیئُ: ظاہر ہونا۔
اِکْتَشَفَ الشیئَ: کو ظاہر کرنا، کھولنا، اسی سے
ہے الاکتشافات: ان نئی تحقیقات کے لئے جو
طبی اور صنعتی امور کے متعلق ہوں۔ اِسْتَکْشَفَ
عن الشیئِ: کو ظاہر کرنیکا مطالبہ کرنا۔
الکَاشِفُ ج کَشَفَۃٌ (فا)۔ الکَاشِفَۃُ (مص)
ج کَوَاشِفُ۔ الکاشف کی مونث۔ رسوائی۔
الکَشْفُ (مص) ۔ عند اصحاب
الجمارك (کسٹم والوں کے نزدیک) ایک کاغذ
جس پر سامان کی مقدار اور اس کا ریٹ درج ہوتا
ہے۔ عند العروضیین: (اہل عروض کے
نزدیک) ساتویں متحرک کا گرا دینا جیسا کہ
مفعولات میں تاء کو گرادیا اور مفعولا بن گیا جس کو
مفعولن کی طرف منتقل کرلیا۔ الالٰھی عند
الصوفیین: وصال الٰہی کے مختلف طریقے اپنا کر
صوفی پر حقائق الٰہیہ کا انکشاف۔ صوفیاء کے
نزدیک اہل کشف سے مراد وہ لوگ ہیں جو تصوف
میں اس اعلیٰ مقام پر پہنچ چکے ہیں کہ وہ ظاہری نگاہ
کے بجائے روحانی نگاہ سے حقائق کائنات کو دیکھ
لیتے ہیں۔ الکَشَفُ: سر کے اگلے حصے کے بال
گر جانا، پیشانی کے بالوں کا گھنگریالے بن جانا یہ
چند بال ہوتے ہیں جو پیشانی پر ابھرے ہوتے
ہیں۔ الکَشَفَۃُ: سر کے اگلے حصہ میں بال گرنے
کی جگہ۔ الکَشَّافُ: اسم مبالغہ ہے فعال کا وزن
کہا جاتا ہے۔ ھُوَ کَشَّافُ الغُمَمِ: وہ غموں کو
زائل کرنے والا ہے۔ ج کَشَّافَۃٌ: بوائے
سکاؤٹ۔ تہذیبی ریاضی و انسانی تنظیم کا رکن
الکَشْفِیَّۃُ: تہذیبی ریاضی انسانی تنظیم۔ بوائے
سکاؤٹ تنظیم الکَشِیْفُ بمعنی مکشوف کھلا ہوا،
ظاہر الاَکْشَفُ: جس کے سر کے اگلے حصے کے
بال گر گئے ہوں۔ وہ شخص جس کے پیشانی کے
بال گھنگریالے ہوں۔ وہ جس کے پاس لڑائی
کے وقت نہ ڈھال ہو اور نہ خود، لڑائی میں شکست
خوردہ۔ الکَشْفَاءُ: الاکشف کی مونث ہے۔
۲۔الکَشَفُ فی الخیلِ: دم کے بالوں کی پیچیدگی۔
الأکشف: وہ گھوڑا جس کے دم کے بالوں
میں پیچیدگی ہو۔

کشک: ۱۔الکَشْکُ: آب جَو (فارسیہ) الکُشْکُ
(ط): ایک قسم کا کھانا جو موٹے ستو کو دودھ میں بھگو
کر خمیر اٹھنے کے بعد پکایا جاتا ہے۔ (ب) گنبد
دار محل (فارسیہ)
۲۔الکَشْکُوْلُ والکَشْکُوْلَۃُ: بھکاریوں کا برتن
جس میں وہ اپنی مانگی ہوئی چیزیں ڈالتے ہیں (یہ
دونوں لفظ آرامی لغت کے ہیں) بہاؤالدین عاملی
کی ایک کتاب کا نام کشکول ہے کیونکہ اس
میں مختلف موضوع پر مضامین ہیں۔

کشم: ۱۔کَشَمَ ۔ کَشْمًا القثاءَ او الجزرَ:
ککڑی یا گاجر بہت حرص سے کھانا۔ کَشِمَ ۔
کَشَمًا: پیدائشی یا خاندانی عیب دار ہونا صفت
اَکْشَمُ۔ الکَشْمُ (ح): تیندوا۔
اَنْفٌ کَشِمٌ: جڑ سے کٹی ہوئی ناک۔ الاَکْشَمُ:
تیندوا۔ انفٌ اکشمُ: جڑ سے کٹی ہوئی ناک۔
۲۔کَشَمَ: رونے کے لئے آمادہ ہونا۔ انفہ: کی
ناک توڑ دینا۔
۳۔الکِشْمِشُ والحَبَّۃُ منہ، کِشْمِشَۃٌ (ن):
کشمش۔ کشمش پودے کا اصلی گہوارہ یورپ اور
شمالی ایشیا ہے یہ درخت پر گچھوں کی شکل میں ہوتا
ہے سفید یا سرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے انگور کی

مانند خوشے ہوتے ہیں اس کا پھل بہت لذیذ ہوتا ہے۔ اور یہ مختلف قسم کے مربہ جات میں استعمال ہوتا ہے۔

کشو: کَشَا یَکْشُوْ کَشْوًا ہٗ: کو دانتوں سے کاٹ کھانا۔

کشی: الکُشْیَۃُ ج کُشًی: گوہ کے پیٹ کی چربی یا اس کی دم کی جڑ۔

کص: ۱۔ کَصَّ ـِ کَصًّا القومُ: اکٹھا ہونا۔ ـ کَصِیْصًا الماءُ بالناس: پانی پر لوگوں کی بہت بھیڑ ہونا۔ تَکَاصَّ و اِکْتَصَّ القومُ: اکٹھا ہونا، بھیڑ کرنا۔ الکَصِیْصَۃُ ج کَصَائِصُ: جماعت۔

۲۔ کَصَّ ـِ کَصًّا و کَصِیْصًا الصوتُ: آواز باریک ہونا۔ الکَصِیْصُ: ٹڈی کی آواز۔

۳۔ اَکَصَّ: بھاگنا اور شکست کھانا۔ الکَصِیْصُ: خوف، تنگی، اضطراب، شدت مشقت کی وجہ سے پیچ وتاب، مکروہ۔ ناپسندیدہ۔

۴۔ الکَصِیْصُ: پستہ قد موٹا نرم (پلپلا) مرد۔ الکَصِیْصَۃُ ـ کَصَائِصُ: ہرن کو شکار کے لئے پھنسانے کا پھندا۔

۵۔ کَصْکَصَ: تیز چلنا۔

کصم: کَصَمَ ـِ کُصُوْمًا: پشت پھیرنا، پیٹھ دکھانا۔ ـ کَصْمًا: دانتوں سے کاٹنا۔ الرجلَ: کو سختی سے ہٹانا۔

کصو: کَصَی یَکْصِیْ کَصْیًا: بلند مرتبہ کے بعد گھٹیا ہوجانا۔

کضل: کَضَلَ ـُ کَضْلًا ہٗ: کو ہٹانا۔

کظ: ۱۔ کَظَّ ـُ کَظًّا الطعامُ فلانًا: کو کھانے کا زیادہ بھرنے سے سانس نہ لینے دینا۔ ـ الغیظُ صدرَہٗ: سخت غضبناک ہونا۔ ـ الحبلَ: رسی باندھنا۔ ـ خصمَہٗ: کو چاروں طرف سے گھیر لینا۔ ـ کَظَاظًا و کَظَاظَۃً المسیلُ بالماء: پانی کی زیادتی سے بہاؤ کی جگہ کا تنگ ہونا۔ الامرُ فلانًا: کو غمگین کرنا، کرب میں مبتلا کرنا، بوجھل کرنا۔ کَاظَّ کِظَاظًا و مُکَاظَّۃً ہٗ: سے جنگ میں سخت جم کر مقابلہ کرنا۔ تَکَاظَّ القومُ: میدان جنگ کو تنگ کرنا، دشمنی میں حد سے گزرنا۔ اِکْتَظَّ من الطعام: سانس نہ لینے کی حد تک کھانا بھر لینا۔ ـ المسیلُ بالماء: پانی کی زیادتی سے بہاؤ کی جگہ کا تنگ ہونا۔ المحلُّ: لوگوں سے بھر جانا۔ ـ ہٗ الغیظُ: کے سینہ کا غصے سے بھر جانا۔ الکِظُّ (مص): بہت زیادہ غضبناک، وہ شخص جس کو امور گرانبار کر دیں اور وہ عاجز ہو جائے کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ کِظٌّ: سخت گیر مرد۔ الکِظَّۃُ: بدہضمی، زیادہ پیٹ بھر جانے کی تکلیف۔ الکِظَاظُ (مص): غم جو دل کو بھر دے، تھکن، سختی۔ الکَظِیْظُ: شکم سیر، بہت زیادہ غضبناک، وہ شخص جس کو امور گرانبار کر دیں حتی کہ وہ ان سے عاجز آ جائے، بھیڑ، کہا جاتا ہے۔ عَلٰی بابِ فُلانٍ کَظِیْظٌ: فلاں کے دروازے پر رش ہے۔ المَکْظُوْظُ: کھانے سے بھرا ہوا۔ ـ و المُکَظَّظُ: وہ شخص جس کو امور گرانبار کر دیں حتی کہ وہ ان سے عاجز آ جائے۔ بہت زیادہ غضبناک۔ طَعَامٌ مُکِظَّۃٌ: بدہضمی والا کھانا۔

۲۔ کَظْکَظَ کَظْکَظَۃً السقاءُ: جیوں جیوں پانی ڈالا جائے مشک کا پھیلتا جانا۔ فلانٌ یَتَکَظْکَظُ عِنْدَ الاَکْلِ: فلاں شخص کا جیسے جیسے پیٹ بھرتا جاتا ہے وہ سیدھا بیٹھتا جاتا ہے۔

کظب: کَظَبَ ـُ کُظُوْبًا: بہت موٹا ہونا۔

کظر: کَظَرَ ـُ کَظْرًا القوسَ: کمان کے کنارے پر تانت لگانے کے لئے دندانہ بنانا۔ الزندۃَ: چقماق میں دندانہ بنانا۔ الکُظْرُ: کمان کے کناروں پر تانت کا حلقہ لگانے کی جگہ۔

۲۔ الکُظْرُ: گردوں کی چربی۔ و الکُظْرَۃُ: گردوں پر چربی کی جگہ جبکہ گردے نکال لئے جائیں۔ الکِظْرُ: ہنسلی کی ہڈی کے درمیان کی جگہ۔

کظم: کَظَمَ ـِ کَظْمًا و کُظُوْمًا غیظَہٗ: غصہ نگل جانا۔ ـ کُظُوْمًا البعیرُ: اونٹ کا جگالی کرنے سے باز رہنا کہا جاتا ہے۔ ماکَظَمَ فُلانٌ عَلٰی جِرَّتِہٖ: یعنی فلاں کے پیٹ میں بات ٹھہرتی نہیں۔ ـ کَظْمًا الشیئَ و علی الشیئِ: کو روکنا۔ الباب: دروازہ بند کرنا۔ ـ النہرَ: نہر پر بند باندھنا۔ القِربۃَ: مشک بھرنا اور منہ باندھنا۔ ـ البعیرَ بالکِظامۃ: اونٹ کو نکیل لگانا۔ کُظِمَ کُظُوْمًا: خاموش رہنا۔ الکَاظِمُ (فا) ج کُظَّمٌ: خاموش۔ بعیرٌ کاظِمٌ: پیاسا اونٹ۔ الکَظَمُ ج اَکْظَامٌ و کِظَامٌ: سانس کی نالی، کہا جاتا ہے۔ اَخَذَ بِکَظَمِہٖ: یعنی اس کو غم میں مبتلا کر دیا۔ الکِظَامُ: بند کرنے کی چیز کہا جاتا ہے۔ اَخَذَ بِکِظَامِ الاَمْرِ: یعنی اس نے بھروسہ کے لائق چیز کو اختیار کیا۔ الکِظَامَۃُ ج کَظَائِمُ: زمین کے اندر پانی کی نالی، دو قریب قریب کنوؤں کے درمیان زیر زمین نالی۔ وادی کا دہانہ، اونٹ کی نکیل، ترازو کی رسیوں کا حلقہ، کہا جاتا ہے۔ عَقَدَ الخُیُوْطَ فِیْ کِظَامَتَیِ المِیْزَانِ: یعنی اس نے ترازو کی ڈنڈی کے دونوں حلقوں میں دھاگے باندھ دیئے۔ کِظَامَۃُ الباب: دروازہ بند کرنے کی چیز۔ اِبِلٌ کُظُوْمٌ: اونٹ جو جگالی نہ کرے۔ الکَظِیْمُ: دروازہ بند کرنے کی چیز۔ ـ و المَکْظُوْمُ: مصیبت زدہ۔ الکَظِیْمَۃُ ج کَظَائِمُ: توشہ دان، دو قریب قریب کنوؤں کے درمیان کی زیرزمین نالی۔

کظو: کَظَا یَکْظُوْ کَظْوًا لحمُہٗ: کا گوشت سخت ہونا۔ تَکَظّٰی لَحْمُہٗ سِمَنًا: موٹائی کی وجہ سے گوشت کا بلند ہونا۔ اَرْضٌ کَظِیَّۃٌ: خشک زمین۔

کع: ۱۔ کَعَّ ـِ کَعًّا و کُعُوْعًا و کَعَاعَۃً و کَیْعُوْعَۃً: کمزور ہونا، بزدل ہونا۔ اَکَعَّ فلانًا: کو خوف دلانا۔ بزدل بنانا۔ ـ الخوفُ فلانًا: کو اس کے ارادہ سے باز رکھنا۔ ـ فی کلامہ: کلام میں رکنا۔ الکَاعُ: کمزور، بزدل۔ الکَعُّ: کمزور، بزدل کہا جاتا ہے۔ فُلانٌ کَعُّ الوَجْہِ: فلاں سبک رخسار ہے۔

۲۔ کَعْکَعَ کَعْکَعَۃً الرجلَ: کو اس کے ارادہ سے باز رکھنا۔ ـ ہٗ عن کذا: کو سے پھیر دینا۔ فی کلامہ: کلام میں رکنا۔ تَکَعْکَعَ: ارادے سے باز آجانا۔ بزدل ہونا۔ الکُعْکُعُ: بزدل، کمزور۔

کعب: ۱۔ کَعَبَ ـُ کُعُوْبًا و کُعُوْبَۃً و کَعَابَۃً ت الجاریۃُ: لڑکی کا ابھری ہوئی پستان والی ہونا۔ صفت کَعَابٌ و کَاعِبٌ۔ کَعَبَ ـُ کُعُوْبًا الثدیُ: پستان ابھرنا۔ کَعَّبَ ت الجاریۃُ: لڑکی کا ابھری ہوئی پستان والی ہونا۔ ـ الشیئَ: کو مکعب بنانا۔ الکَاعِبُ ج کَوَاعِبُ من الجواری و الثدیِ: ابھری ہوئی پستان والی لڑکی یا ابھری ہوئی پستان۔ الکَعْبُ ج کِعَابٌ و کُعُوْبٌ و اَکْعُبٌ: ہڈیوں کا جوڑ، قدم کے اوپر ابھری ہوئی ہڈی، ٹخنے۔ ـ ج کُعُوْبٌ: دو پوروں کے درمیان کی گرہ، نیزہ کی گرہ، ہر بلند و

مرتفع چیز، بزرگی وشرافت کہا جاتا ہے۔ اَعْلَى اللّٰهُ كَعْبَهُمْ: اللہ ان کی شان کو بلند کرے اور کہا جاتا ہے۔ ذَهَبَ كَعْبُهُمْ: ان کی عزت تباہ ہوگئی، اور کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ عَالِى الكَعْب: بڑی بزرگی والا مرد۔ ج كُعُبٌ وكِعَابٌ (ه): نرد کا مہرہ، وہ مجسم جس کی چھ پہلو ہوں جو کہ لمبائی چوڑائی موٹائی سب میں برابر ہوں۔ كَعْبُ عددٍ مَا ج كِعَاب (ع ح): ایک عدد کے لئے تین اعداد کا مساوی حاصل ضرب جیسے کعب ۶ ۶×۶×۶=۲۱۶ کا۔ الكُعُبُ: ابھری ہوئی پستان۔ الكُعْبَةُ: دوشیزگی۔ الكَعْبَةُ ج كِعَابٌ وكَعَبَاتٌ: نرد کا مہرہ، ہر چوکور مکان، جھروکہ، بیت اللہ الحرام، کیونکہ یہ مربع شکل کی عمارت ہے۔ الكِعَابُ واحد كَعْبٌ و كَعْبَةٌ: نرد کے مہرے۔ جَارِيَةٌ كَعَابٌ ومُكَعِّبٌ: ابھری ہوئی پستان والی لڑکی، کہا جاتا ہے۔ وَجْهٌ مُكَعَّبٌ: چہرہ جب وہ خشک اور ابھرا ہوا ہو۔ تكْعِيبُ عددٍ ما (ع ح): ایک ایسا عدد جو تین مساوی عددوں کا حاصل ضرب ہو جیسے کعب ۶، ۶×۶×۶=۲۱۶ کا ہے۔ المُكَعَّبُ (ه): وہ جسم جس کی چھ سطحیں ہوں اور لمبائی چوڑائی موٹائی میں برابر ہوں، یعنی مُكَعَّب اور مکعب شکل کا۔ مُكَعَّبُ العدد (ع ح): چوگنے کا حاصل ضرب جیسے آٹھ دو کا مکعب ہے۔ ثَدْیٌ مُكَعَّبٌ: ابھری ہوئی پستان (یہ نادر ہے)

۲۔ كَعَبَ ـَ كَعْبًا الاناءَ: برتن بھرنا۔ كَعَّبَ الاناءَ: برتن بھرنا۔ الكُعُبُ ج كُعُبٌ و كِعَابٌ: گھی کا ٹکڑا، برتن کا باقی ماندہ دودھ۔

۳۔ كَعَبَ ـَ كَعْبًا فلانًا: خشک چیز مثلاً سر وغیرہ پر مارنا۔

۴۔ اَكْعَبَ: دوڑنا۔

۵۔ كَعْبَرَ كَعْبَرَةً ہ بالسيف: کو تلوار سے کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔ الكُعْبُرُ من العسل: شہد جو چھتہ میں جمع ہو۔ الكُعْبُرَةُ ج كَعَابِرُ: ہر جمع شدہ چیز، گوشت کا ٹکڑا، سخت گرہ دار ہڈی، سر کی جڑ، موٹا سر، ہتھیلی، گندم کا کوڑا کرکٹ جو صاف کرتے وقت پھینک دیا جائے، پاخانہ جو اونٹ کی دم پر خشک ہو جائے۔ كُعْبُرَةُ الكَتِف: کندھے کا گول حصہ۔ كُعْبُرَةُ الوَظِيف: پنڈلی کے نچلے حصہ کے ملنے کی جگہ۔ الكَعَابِرُ: ہڈیوں کے سرے۔ الكَعْبَرَةُ (مص) من النساء: عجمی اکھڑ عورت۔ الكُعْبُورَةُ ج كَعَابِيرُ: گرہ، جمع شدہ، غلہ میں سے جو پھینک دیا جائے۔

کعت: ۱۔ اَكْعَتَ الرجُلُ: تیز چلنا، غصہ سے پھولنا، بیٹھنا۔ الكَعْتُ م كَعْتَةٌ: پستہ قد مرد۔ الكُعْتَةُ: شیشی کا سربند۔

۲۔ كَعْتَرَ: تیز چلنا، تیز دوڑنا۔ في مشيه: مستانہ چال چلنا، چلنے میں لڑکھڑانا۔ الكُعْتُرُ (ح): چڑیا کی مانند ایک پرندہ۔

کعر: ۱۔ كَعِرَ ـَ كَعَرًا الصبیُّ: پرشکم اور موٹا ہونا۔ صفت كَعِرٌ ـ البطنُ: پیٹ بھرنا، موٹا ہونا۔ و كَعَّرَ واَكْعَرَ البعيرُ: اونٹ کا کوہان میں گرہ دار چربی والا ہونا۔ الكَعْرُ: کوہان۔ الكَعْرَةُ: غدود کے مانند گوشت میں گرہ دار چربی۔

۲۔ كَعَرَ ـَ كَعْرًا ہ في اصطلاح العامة: کو شدید جھڑکنا، ملامت کرنا۔

کعز: كَعَزَ(ـَ) كَعْزًا: انگلیوں سے چیز جمع کرنا۔

کعس: ۱۔ كَعْسَبَ كَعْسَبَةً الرجُلُ: دوڑنا، بھاگنا، تیز چلنا یا مستانہ چال چلنا۔

۲۔ كَعْسَمَ كَعْسَمَةً: پیٹھ دے کر بھاگنا۔ الكُعْسُمُ ج كَعَاسِمُ وكَعَاسِيمُ (ح): جنگلی گدھا، گورخر۔

کعط: كَعْطَلَ كَعْطَلَةً: تیز دوڑنا۔ بيده: انگڑائی لینے میں ہاتھ پھیلانا۔

کعک: الكَعْكُ واحد كَعْكَةٌ ج كَعْكَاتٌ (ط): کیک (فارسیہ)

کعل: تَكَعَّلَ التمرُ ونحوُهُ: کھجوروں وغیرہ ایک دوسرے کے ساتھ گتھا ہوا ہونا۔ الكَعَلُ: بخيل مالدار۔ والكُعَلُ: کالا پستہ قد مرد۔ المُكَوَّلُ: غصے سے پھولا ہوا۔

کعم: كَعَمَ ـَ كَعْمًا الوعاءَ: برتن کا منہ باندھنا۔ ـ البعيرَ: اونٹ کو تھوتھنی لگانا۔ ـ الخوفُ فلانًا: کو ہٹانا۔ ـ ہ عندالعامة: دھکیلنے پر ہٹ جانا۔ الكِعْمُ ج كِعَام: ہتھیار کا کیس وغیرہ۔ الكِعَامُ ج كُعُمٌ والكِعَامَةُ: تھوتھنی جس سے اونٹ کے منہ کو باندھتے ہیں تاکہ کھا اور کاٹ نہ سکے۔ كُعُومُ الطريقِ: راستہ کے دھانے۔ بَعِيرٌ كَعِيمٌ: تھوتھنی چڑھایا ہوا اونٹ۔

کعن: ۱۔ اَكْعَنَ الرجُلُ: سست ہونا، کی نشاط میں کمی ہونا۔

۲۔ تَكَعْنَشَ الطائرُ: پرندے کا جال میں پھنسنا۔ فلان في الشيئ: میں مستغرق ہونا۔

کعو: كَعَا يَكْعُو كُعُوًّا: بزدل ہونا۔ كَعِيَ يَكْعَى كَعْيًا عنه: کوشش کے بعد سے عاجز آ جانا (عامیہ) كَعَّى غيرَهُ: کو عاجز کر دینا (عامیہ) الكَاعِيُ (فا): شکست خوردہ۔ الاَكْعَاءُ: بزدل لوگ۔ الكَعْوَةُ: جس کے ساتھ عاجز کیا جائے (عامیہ)۔

کغد: الكَاغِدُ والكَاغَدُ: کاغذ (فارسیہ) الكَاغِدِيُّ: کاغذ بیچنے والا۔

کف: ۱۔ كَفَّ ـُ كَفًّا وكِفَافَةً الثوب: کپڑے پر گوٹ لگانا، حاشیہ لگانا، کنارے ترپنا۔ كَفَّ ـُ كَفًّا الشيئَ: کو جمع کرنا۔ ـ رِجلَهُ: پاؤں میں چیتھڑا لپیٹنا۔ ـ ماءَ وجهِهِ: کی آبرو بچانا اور سوال کرنے سے روکنا۔ ـ القبيلةَ: قبیلہ کے ایک گوشہ کو اختیار کرنا۔ ـ الاناءَ: برتن کو بہت بھرنا۔ ـ ہ عن الامر: کو سے باز رکھنا۔ ـ عن الامر: سے باز رہنا۔ ـ بصرُهُ: اندھا ہونا۔ ـ كَفُوفًا ت الناقةُ: اونٹنی کا بوڑھی ہونے کی وجہ سے چھوٹے دانت والی ہونا۔ كُفَّ بَصَرُهُ: اندھا ہونا۔ تَكَفَّفَ الناسَ: لوگوں سے مانگنے کیلئے ہاتھ پھیلانا۔ ـ الرجُلُ: چیز کو ہاتھ میں لینا یا مٹھی بھر کھانا مانگنا۔ یا بھوک دور کرنے کے جتنا مانگنا۔ ـ دَمْعُهُ: کے آنسو کا رکنا۔ ـ عن الامر: کو چھوڑنا۔ تكَافَّ القومُ: ایک دوسرے کو روکنا۔ ـ عن الامر: سے باز رہنا۔ اِنْكَفَّ: باز رہنا۔ ـ عن المكان: جگہ چھوڑنا۔ اِسْتَكَفَّ الشَعَرُ: بال بکثرت ہونا۔ ـ الشيئَ: کو ہاتھ میں لینا۔ ـ الناسَ: مانگنے کیلئے لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانا۔ ـ عينَهُ: دیکھنے کے لئے آنکھ پر ہاتھ کا سایہ کرنا۔ ـ الناظرُ: دیکھنے والے کا دھوپ سے بچنے والے کی طرح بھوؤں پر ہاتھ رکھنا۔ ـ ت عينُهُ: آنکھ کا ہاتھ کے نیچے سے دیکھنا۔ ـ الشيئُ: گول ہونا۔ ـ ت الحيّةُ: کنڈلی مارنا (چکی کی طرح)۔ ـ به الناسُ: کا احاطہ کرنا۔ ـ الناسُ حوله: کو گھیرے میں لے کر

دیکھنا۔ فلانٌ بالصدقۃ: صدقہ مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔ ہُ عن الشیئِ: کو سے رکنے کے لئے کہنا۔ الکافُ (فا) ج کَفَفَۃٌ رَجُلٌ کافٌ: اپنے نفس کو روکنے والا مرد۔ نَاقَۃٌ کافٌ: بوڑھی ہونے کی وجہ سے گھسے ہوئے دانت والی اونٹنی۔ الکافَّۃُ کافٌ کا مونث: جماعت کہا جاتا ہے۔ جاءَ النّاسُ کافّۃً: یعنی سب لوگ آ گئے۔ اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا اور اس کی اضافت بھی نہیں ہوتی بلکہ ہمیشہ حال ہونے کی بناء پر منصوب رہتا ہے)۔ بوڑھی اونٹنی۔ الکَفُّ (مص) ج اَکُفٌّ وکُفُوفٌ وکُفٌّ (ع ا): ہاتھ یا ہتھیلی انگلیوں سمیت (مونث) نعت۔ عند العروضیین: ساتویں حرف ساکن کا حذف کر دینا جیسے فَاعِلَاتُنْ کا نون گر گیا تو فَاعِلَاتُ ہو گیا۔ اور مَفَاعِیلُنْ کا نون گرا تو مَفَاعِیلُ ہو گیا۔ کَفُّ السَّبُعِ والکَلْبِ والذِّئبِ ومَرْیَمَ و ادَمَ و غیرھا (ن) نباتات کی قسمیں ہیں۔ الکَفَّۃُ: کف کا اسم مرہ۔ کَفَّۃُ المِیزَانِ: ترازو کا پلڑا، کہا جاتا ہے۔ لَقِیتُہٗ کَفَّۃَ کَفَّۃَ: یعنی پرنح۔ و کَفَّۃً لِکَفَّۃٍ و کَفَّۃً عَنْ کَفَّۃٍ: یعنی میں اس سے رو در رو ملا۔ الکُفَّۃُ ج کُفَفٌ و کِفَافٌ: گوٹ حاشیہ، چیز کا کنارا۔ من الشجر: درختوں کی انتہائی حد۔ من الناس: لوگوں کی جماعت، نزدیک جگہ والے۔ من اللیل: دن رات ملنے کی جگہ یا مشرق میں یا مغرب میں۔ من الثوب: کپڑے کے اوپر کی دھاری جس میں چھور نہ ہو۔ من الغیم: بادل کا لمبا ٹکڑا۔ من اللثۃ: مسوڑھے کا لٹکا ہوا حصہ۔ من الدرع: زرہ کا دامن۔ من الرمل: ریت کا ٹیلہ جو لمبا اور گول ہو۔ کُفَّۃُ القَمِیصِ: دامن کے اردگرد کی گوٹ۔ کُفَّۃُ الصَّائِدِ: شکاری کا جال۔ الکِفَّۃُ ج کِفَفٌ و کِفَافٌ: ہر گول چیز، گڑھا جس میں پانی جمع ہو۔ من الدف: ڈھول کا ڈھانچہ۔ من المیزان: ترازو کا پلڑا، کہا جاتا ہے۔ اَلذَّھَبُ بالذَّھَبِ وَالکِفَّۃُ بالکِفَّۃِ: یعنی برابر سرابر اور کہا جاتا ہے۔ جِئتُہٗ فِی کِفَّۃِ اللَّیلِ: میں رات کے ابتدائی حصے میں اس کے پاس آیا۔ کِفَّۃُ الصَّائِدِ: شکاری کا جال۔ الکِفَّۃُ الجُنُوبِیَّۃُ و الکِفَّۃُ الشَّمَالِیَّۃُ (فلك): دو ستاروں کے نام۔ الکَفَفُ: سوال کے لئے ہاتھ پھیلانا۔ من الرزق: گزارہ کے لائق روزی۔ فی الوشم: گودنے کے حلقے۔ الکَفَفُ: گڑھے جن میں چشمے ہوں۔ الکَفَافُ من الرزق: گزارہ کے لائق اور لوگوں سے بے نیاز کرنے والی روزی، کہا جاتا ہے۔ قُوتُہٗ کَفَافٌ حاجَتِہٖ: یعنی اس کا گزارہ بغیر کسی زیادتی کے اس کی حاجت کے مطابق ہے۔ کَفَافُ الشیئِ: چیز کے مانند، ہم مثل کہا جاتا ہے۔ ھُوَ کَفَافُہٗ: وہ اس کا ہم مثل ہم قدر ہے، کہا جاتا ہے۔ فُلَانٌ لَحْمُہٗ کَفَافٌ لِاَدِیمِہٖ: یعنی فلان کے بدن کے گوشت سے اس کا چمڑا ابھرا ہوا ہے۔ اور کہا جاتا ہے طَارَ البَرْقُ فِی کَفَافِ السَّحَابِ: یعنی بادل کے کناروں میں بجلی کوندی، اور کہا جاتا ہے۔ جِئتُہٗ فِی کَفَافِ اللَّیلِ: میں اس کے پاس رات کے ابتدائی حصہ میں آیا اور کہا جاتا ہے۔ دَعْنِی کَفَافِ: یعنی تو مجھے چھوڑ دے میں تجھے چھوڑ دوں گا۔ الکِفَافُ من الشیئِ: ج اَکِفَّۃٌ: گھیرا۔ من الثوب: کپڑے کی گوٹ۔ کِفَافُ السَّیفِ: تلوار کی دھار، کِفَافُ السَّحَابِ: بادل کے کنارے، بادل کے نچلے حصے ہر وہ جو کسی چیز کے ملنے کی جگہ ہوتی ہے وہ کفاف ہوتی ہے اس سے کِفَافُ الاُذُنِ: ہے۔ الکَفُوفُ من النوق: بوڑھی ہونے کی وجہ سے گھسے ہوئے دانت والی اونٹنی۔ الکَفِیفُ: اندھا۔ المُکَافَّۃُ: ایک دوسرے کو روکنا۔ المَکْفُوفُ ج مَکَافِیفُ: اندھا۔ اَلْمُسْتَکِفُّ: گول۔ المُسْتَکِفَّاتُ: چشمے۔ اکٹھے اونٹ۔

۲۔ کَفْکَفَ ہُ عن کذا: کو سے پھیرنا اور روکنا۔ الدمعَ: آنسو بار بار پونچھنا۔ الرجلَ: قرض دار سے نرمی برتنا یا ایذا دینے والے کو اپنے سے روکنا۔ تَکَفْکَفَ عنہ: سے پھرنا اور باز رہنا۔

کفأ: ۱۔ کَفَأَ ۔ کَفْأً: پھرنا، شکست کھانا۔ الرجُلَ: کو دھتکارنا۔ عن القصد: میانہ روی سے تجاوز کرنا۔ و کَفَأَ و اِکْتَفَأَ الاناءَ: برتن کو الٹ دینا، اوندھا کر دینا۔ کَافَأَ فلانًا: کا مقابلہ کرنا۔ اَکْفَأَ اِکْفَاءً ا: جھکنا۔ الاناءَ: برتن کو الٹ دینا۔ الشاعرُ: بیت کے آخر کو ردی کے بدلنے یا کسی اور طریقے سے خراب کر دینا۔ البیتَ: گھر پر پردہ لگانا۔ تَکَفَّأَ فی مشیتہ: لڑکھڑانا۔ فی مشیتہ: لڑکھڑانا۔ اِکْتَفَأَ الاناءَ: برتن کو جھکانا پلٹنا۔ الابلَ: اونٹوں کو لوٹ ڈال کر لے بھاگنا۔ اِنْکَفَأَ القومُ: متفرق ہونا۔ واپس ہونا، شکست کھانا۔ الی کذا: کی طرف جھکنا۔ اللونُ: متغیر ہونا۔ اِسْتَکْفَأْتُ فلانًا: میں نے اس سے کہا کہ وہ اپنے برتن کی چیز کو میرے برتن میں انڈیل دے۔ کِفَاءُ البیتِ ج اَکْفِئَۃٌ: خیمے کے اوپر سے نیچے تک کا پردہ جو آخر میں لگایا جاتا ہے۔ الکَفِیُّ: کہا جاتا ہے۔ ھُوَ کَفِیُّ اللَّوْنِ: یعنی اس کا رنگ بدلا ہوا ہے۔ الاِکْفَاءُ عند الشعراء: حرف روی کو بدل بدل کر لانا مثلاً کہیں میم، کہیں دال کہیں نون اور یہ ممنوع ہے کہا جاتا ہے۔ رأیتہ مکتفیَ اللون و مُکْفَأَ اللون: میں نے اس کو متغیر اللون پایا۔

۲۔ کَافَأَ الرجُلَ علی ما کان منہ: کو اس کے کام کا بدلہ دینا۔ فلانًا: کا مقابلہ کرنا، نظیر ہونا، کی برابری کرنا۔ بین الفارسین بِرُمحہٖ: ایک کے بعد دوسرے کو نیزہ مارنا۔ تَکَافَأَ القومُ: ایک دوسرے کے برابر ہونا۔ الکُفْءُ و الکَفْءُ والکِفْءُ ج اَکْفَاءٌ و کِفَاءٌ: مثل نظیر، کہا جاتا ہے۔ ھٰذَا کُفُوُّہٗ: یہ اس کا ہم مثل ہے۔ الکِفَاءُ: مصدر کافأ کہا جاتا ہے۔ اَلحَمْدُ لِلّٰہِ کِفَاءَ الوَاجِبِ: جتنی حمد واجب ہے اس کے برابر اللہ کے لئے حمد ثابت ہے۔ ھٰذَا کِفَاءُہٗ: یہ اس کے مثل ہے۔ لَا کِفَاءَ لَہٗ: اس کی کوئی نظیر نہیں۔ الکَفَاءُ و الکَفَاءَۃُ: برابری، مساوات کَفَاءَۃُ جِسْمٍ اَوْ قِیمَتُہُ الاِتِّحَادِیَّۃُ (ك): کسی جسم کی برابری یا اس کی وفاقی قیمت، اس کا قیاس ہیڈروجن کے ذرات کی تعداد سے کیا جاتا ہے جو اس جسم کے ذرہ سے متصل ہوں یا اس کی جگہ لیں۔ آج کل یہ نظریہ شدت سے تبدیل ہو چکا ہے۔ الکُفُوءُ والکَفُوءُ والکَفِیُّ والکَفِیئَۃُ: مماثل / التَّکَافُؤُ عند العرب: برابری تَکَافُؤُ شَکْلَیْنِ مِسَاحَۃً (او حَجْمًا) (ھ): قطعی مطابقت کے بغیر دو شکلوں کے رقبہ یا حجم کا یکساں ہونا، جیسے مربع و مستطیل جن کا رقبہ ایک میٹر مربع ہو۔

٣۔ كَافًّا فلانًا: پرنظر رکھنا۔
٤۔ اَكْفَأَ اِكْفَاءً تِ الابلُ: اونٹنی کا بہت بچے دینا۔ اِسْتَكْفَأَ فلانًا ابلَهٗ: سے ایک سال کے اونٹوں کی پیدائش مانگنا کہا جاتا ہے۔ اِسْتَكْفَأْتُهٗ ابلَهٗ فَأَكْفَأَنِيهَا: میں نے اس سے اس کے اونٹوں کی ایک سال کی پیدائش کو مانگا تو اس نے مجھے دودھ، اون، بچے سب دے دیئے۔ الكَفْأَة و الكُفْأَة في الابل: اونٹوں کی ایک سال کی پیدائش یا اس سے زائد کے ناغہ کے بعد کی پیدائش۔ مَنَحْتُهٗ كَفْأَةَ غَنَمِيْ: یہ اس وقت کہا جاتا ہے جب تم کسی کو ایک سال کیلئے اپنی بکریوں کا دودھ صوف بچے سب دے دو اور سال کے اختتام پر بکریوں کو وہ تمہیں واپس دے دے۔ في الارض: سال بھر کی کھیتی۔ من النخل: کھجور کے درخت کی ایک سال کی پیداوار۔
٥۔ كِفْءُ الوادي: اندرون وادی الكَفِيْئُ: اندرون وادی۔

كفت: كَفَتَ ـِ كَفْتًا الشيئَ: کو قبض کرنا۔ ـ الشيئَ الي نفسه: کو اپنے ساتھ ملانا۔ ـ الشيئُ: الٹ جانا۔ ـ ٥: کو پھیر دینا۔ عوام کہتے ہیں كَفَتَ الشيئَ: کو جلدی سے انڈیلنا۔ فلانٌ ذيلَه: دامن سمیٹنا۔ ـ ٥ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو وفات دینا، کہا جاتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَكْفِتْهُ اِلَيْكَ: اے اللہ اس کو موت دے۔ كَفَتَ ـِ كَفْتًا و كِفَاتًا و كَفِيْتًا الطائرُ وغيرُهٗ: پرندے وغیرہ کا تیز اڑنا، دوڑنا اور سمٹنا۔ كَفَّتَ الشيئَ: کو قبض کرنا۔ ـ الشيئَ الي نفسه: کو اپنے ساتھ ملانا۔ ـ فلانٌ ذيلَهٗ: دامن سمیٹنا۔ كَافَتَ مُكَافَتَةً و كِفَاتًا الرجُلَ: سے دوڑنے میں سبقت لے جانا۔ تَكَفَّتَ الثوبُ: کپڑے کا سمٹنا۔ ـ الطائرُ وغيرُهٗ: پرندہ کا تیز اڑنا یا دوڑنا اور سمٹنا۔ ـ في مسيرهٖ: دوڑنا۔ اِنْكَفَتَ: سکڑنا، پھرنا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا لاغر ہونا۔ اِكْتَفَتَ المالَ: سب لے لینا۔ الكَفْتُ (مص): موت، الٹ پلٹ ہونا، چھوٹی ہنڈیا۔ ـ في عدوِ ذي الحافر: تیزی سے ہاتھ میں قبضہ کرلینا کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ كَفْتٌ: دبلا پتلا ہلکا پھلکا مرد، اور کہا جاتا ہے۔ خُبْزٌ كَفْتٌ: پتلی اور ہلکی روٹی۔ الكِفْتُ: چھوٹی ہنڈیا۔ الكُفْتُ والكفتة من الخيل: بہت اچھلنے کودنے والا گھوڑا جو سوار نہ ہونے دے۔ الكُفْتَةُ (ط): کوفتہ، سیخ کباب۔ الكِفَاتُ (مص): چیز جمع کرنے کی جگہ، جمع شدہ چیز، کہا جاتا ہے۔ مات كِفَاتًا: اچانک مرجانا۔ كِفَاتُ الارْضِ: زمین کی سطح زندہ لوگوں کے لئے اور زمین کا باطن مردوں کے لئے۔ الكَفَّاتُ: فعال کے وزن پر اسم مبالغہ (ح) شیر۔ الكَفِيْتُ (مص): توشہ دان جس برتن میں کھانا رکھا جائے، وہ شخص جو تم سے آگے بڑھ جائے۔ ـ من الرجال: ہلکا پھلکا تیز مرد۔ عَدْوٌ كَفِيْتٌ: تیز دوڑ۔ المُكَفِّتُ: دو زرہوں کا پہننے والا جن کے درمیان میں کپڑا ہو، کہا جاتا ہے۔ مَاتَ مُكَافَتَةً: اچانک مرگیا۔

كفح: ١۔ كَفَحَ ـَ كَفْحًا العدوَّ: کے آمنے سامنے ہونا، دشمن کے رودررو ہونا۔ الشيئَ: کا سرپوش اتارنا۔ ـ ٥ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ لجام الدابَّةِ: چوپایہ کو ٹھہرانے کے لئے لگام کھینچنا۔ كَفِحَ ـَ كَفَحًا عنهُ: سے شرمندہ ہونا، میں بزدل ہونا۔ كَافَحَ القومُ اعداءَ هُمْ: بغیر ڈھال وغیرہ کے دشمن کے مقابلے پر آجانا، کہا جاتا ہے۔ هُوَ يُكَافِحُ الاُمُوْرَ: وہ امور کو خود انجام دیتا ہے۔ ـ عنهُ: کا دفاع کرنا۔ اَكْفَحَ الدابَّةَ: چوپایہ کو ٹھہرانے کیلئے لگام کھینچنا۔ ـ فلانًا عن نفسه: کو خود سے ہٹانا، دفع کرنا۔ تَكَافَحَ القومُ: آمنے سامنے مقابلہ کرنا۔ ـ تِ الامواجُ: موجوں کا ٹکرانا۔ ـ تِ الكِبَاشُ: مینڈھوں کا ایک دوسرے کو سینگ مارنا۔ الكِفَاحُ (مص): کہا جاتا ہے۔ لَقِيْتُهٗ كِفَاحًا: میں نے اس سے آمنے سامنے ملاقات کی۔ الكَفِيْحُ: نظیر، کفو، اچانک آنے والا مہمان، شوہر۔
٢۔ الكُفْحَة: چھوٹی سی جماعت۔ الاَكْفَحُ: سیاہ۔

كفخ: كَفَخَ ـَ كَفْخًا ٥: کو طمانچہ مارنا۔ ـ ٥ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ الكَفْخَة: جمع شدہ سفید مکھن۔ رَجُلٌ مِكْفَخٌ وعَمُوْدٌ مِكْفَخٌ: مضبوط آدمی اور ستون۔

كفر: ١۔ كَفَرَ ـُ كَفْرًا و كُفْرًا الشيئَ: کو چھپانا، ڈھانکنا کہا جاتا ہے۔ كَفَرَ دِرْعَهٗ بِثَوْبِهٖ: اس نے اپنی زرہ کو اپنے کپڑے سے چھپایا۔ ـ الليلُ الشيئَ وعلي الشيئِ: کو ڈھانکنا۔ ـ الجهلُ علي علمِ فلان: کے علم پر جہالت کا غالب آنا۔ كَفَرَ ـُ كُفْرًا و كَفْرًا و كُفُوْرًا و كُفْرَانًا: کفر کرنا۔ ـ بالخالق: کی نفی کرنا۔ ـ كُفْرًا و كُفُوْرًا و كُفْرَانًا نِعَمَ اللّٰهِ و بِنِعَمِ اللّٰهِ: اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنا۔ بكذا: سے بیزار ہونا۔ كَفَّرَ الشيئَ: کو چھپانا۔ الرجُلَ: کو کفر پر برانگیختہ کرنا، کی کفر کی طرف نسبت کرنا۔ اللّٰهُ لَهُ الذَّنْبَ: اللہ کا اس کا گناہ معاف کرنا، گناہ مٹانا۔ ـ عن يمينه او العهد: کی قسم یا گناہ کا کفارہ ادا کرنا۔ كَافَرَ مُكَافَرَةً فلانًا حقَّهٗ: کے حق کا انکار کرنا۔ اَكْفَرَ: اطاعت اور ایمان کے بعد گناہ اور کفر اختیار کرنا۔ الرجُلَ: کو کافر کہنا، کفر کی طرف منسوب کرنا، کافر بنانا، کفر کرنے پر مجبور کرنا۔ تَكَفَّرَ المحاربُ في سلاحه: جنگجو کا زرہ پہننا کہا جاتا ہے۔ تَكَفَّرْ بثوبِكَ: اپنے کپڑے پہن لے۔ اِكْتَفَرَ: دیہات میں رہنا۔ الكَفْرُ (مص) كُفُوْرٌ: دور کی زمین، دیہات، سریانی زبان میں یہ كَفْرًا ہے جس کا معنی ہے، دیہات، کھیتی، کھیت، مٹی کیونکہ یہ اپنی نچلی چیز کو چھپا دیتی ہے، قبر۔ ـ والكِفْرُ والكَفْرَةُ: رات کی تاریکی، سیاہی۔ الكُفْرُ: ایمان کی ضد۔ کفر۔ الكَفْرُ والكَفَرّى و الكُفُرَّى والكِفِرَّى: کھجور کے شگوفے کا غلاف۔ الكُفْرَانُ: منعم کی نعمت کی ناشکری اور انکار، ایمان کی ضد۔ الكَافِرُ (فا) ج كَافِرُوْنَ و كَفَرَةٌ و كُفَّارٌ و كِفَارٌ: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کرنے والا (كُفَّارٌ اس کافر کی جمع میں اکثر استعمال ہوتا ہے جو مومن کی ضد ہے اور كَفَرَةٌ کا استعمال اکثر اس کافر کی جمع میں ہے جو بمعنی ناشکر گزار ہے) تاریک رات، سمندر، بڑی وادی، دور کی زمین، بڑا دریا، کالا بادل، تاریکی، زرہ، وہ شخص جس نے زرہ کو اپنے کپڑوں سے چھپا رکھا ہو، ہتھیار بند، کھجور کے شگوفے کا غلاف، کاشتکار، نباتات۔ من الخيل: کالا گھوڑا۔ الكَافِرَةُ ج كَافِرَاتٌ و كَوَافِرُ: کافر کی مونث۔ الكَوَافِرُ: شراب کے مٹکے۔ الكَفُوْرُ ج كُفُرٌ بمعنی کافر (اس کی جمع سالم نہیں آتی) الكَفَّارُ: بروزن فعال اسم مبالغہ۔ رَجُلٌ كَفَّار: اللہ کا نعمتوں کا ناشکرا۔ الكَفَّارَةُ الكَفَّارُ کا مونث: گناہ کا کفارہ، صدقہ یا روزہ جو

کفارہ میں ادا کیا جائے۔ الكافورُ ج كَوَافِيرُ وكَوَافِر: کھجور کا شگوفہ، یا کھجور کے شگوفے کا غلاف، خوشۂ انگور نکلنے کی جگہ (ن) جنوبی چین کا ایک پودا جس کے پتے کبھی خشک نہیں ہوتے اور پھول زردی مائل سفید، کافور اسی سے نکالا جاتا ہے۔ (ك) عطری مواد جو کافور کے درخت سے نکلتا ہے اور دواؤں میں استعمال ہوتا ہے۔ المُكَفَّرُ (مفع): وہ احسان کرنے والا جس کی ناشکری کی گئی ہو، لوہے میں بندھا ہوا۔ طَائِرٌ مُكَفَّرٌ: پروں میں چھپا ہوا پرندہ۔ المُكَفَّرُ والمُتَكَفِّرُ: ہتھیار بند۔

٢۔ كَفَّرَ له تعظیماً کسی کے سامنے سینہ پر ہاتھ رکھنا اور سر جھکانا۔ كُفِّرَ للملك کو تاج پہنایا جانا کہ جس کے دیکھنے سے تعظیم کرنا لازم ہو۔ التَّكْفِيرُ: فارسیوں کا اپنے بادشاہ کی تعظیم کرنا۔

٣۔ الكَافِرُ: ہموار زمین۔ الكَفْرُ: چھوٹی لاٹھی۔ الكَفَرُ واحد كَفَرَةٌ: پہاڑ کی گھاٹیاں۔ الكَفْرُ من الجبال: بڑا پہاڑ۔

كفس: كَفِسَ ـَ كَفَسًا ث رِجْلُ الصبيّ: بچے کے پاؤں کا ٹیڑھا ہونا صفت أَكْفَسُ مونث كَفْسَاءُ ج كُفْسٌ۔ اِنْكَفَسَ ث رِجْلُ الصبيّ: بچے کے پاؤں کا ٹیڑھا ہونا۔ ـ الرجُلُ: مرد کا دوہرا ہونا۔ الكِفَاسُ: بچے کے بدن پر باندھنے کا کپڑا، بدن سے ملے ہوئے کپڑے سے اوپر کا کپڑا۔

كفل: كَفَلَ ـُ كَفْلًا و كَفَالَةً فلانًا: کے نان ونفقہ کا ذمہ دار ہونا۔ ـ الشيءَ اليه کو سے ملانا ـ في صيامه: لگاتار روزے رکھنا۔ كَفَلَ ـُ و كَفِلَ ـَ و كَفُلَ ـُ كَفْلًا و كُفُولًا الرجُلَ وبالرجل والمالَ وبالمال: کا ضامن ہونا، کہا جاتا ہے۔ كَفَلَ عَنْهُ بالمَالِ لِغَرِيْمِه: اس نے قرض خواہ کے لئے مال کی ذمہ داری لی۔ كَفَّلَ هُ: کے نان و نفقہ وغیرہ کا ذمہ دار ہونا۔ القاضي الخصمَ: قاضی کا مخالف سے ضامن لینا۔ ـ هُ اياهُ: کو کا ضامن بنانا۔ كَافَلَ مُكَافَلَةً هُ: سے معاہدہ کرنا۔ أَكْفَلَ هُ إياهُ: کو کا ضامن بنانا۔ ـ زيد عمروا: زید کا عمر کے مال کا ضامن ہونا۔ تَكَفَّلَ البعيرَ: اونٹ کے کوہان پر گول زین رکھ کر سوار ہونا۔ ـ له بكذا: کا کیلئے ضامن ہونا، کہا جاتا ہے۔ تكافَلَ القومُ: بعض بعض کا ضامن ہونا۔ تكَفَّلَ بالمَالِ: کو اپنے ذمہ کرلیا۔ اِكْتَفَلَ البعيرَ: اونٹ کے کوہان پر گول زین رکھ کر سوار ہونا۔ ـ بفلان: کو کسی جانور پر اپنے پیچھے سوار کرنا۔ ـ بالشيء: کو پیچھے کرنا، کہا جاتا ہے۔ اِكْتَفَلُوْا بالجَبَلِ: یعنی پہاڑ سے گزر گئے اور اسے پیچھے چھوڑ دیا۔ الكَافِلُ (فا) ج كُفَّلٌ: ضامن، یتیم کا متولی، عیالداری کرنے والا، لگاتار روزے رکھنے والا، کہا جاتا ہے۔ بَاتَ فُلَانٌ كَافِلًا: فلاں نے اس حالت میں رات گزاری کہ نہ تو دن کو کھانا کھایا نہ رات کو۔ الكِفْلُ ج أَكْفَالٌ: وہ چیز جو سوار کی اس کے پیچھے سے حفاظت کرے، ضمانت، بیل کی گردن پر جوئے کے نیچے کا چیتھڑا، چیتھڑے وغیرہ سے ایک گول سی چیز بناتے ہیں اور اس کو اونٹ کے کوہان پر رکھتے ہیں تا کہ بیٹھنے میں آسان رہے، پیچھے سوار ہونے والا، اون جو پہلے اون کے کترنے کے بعد نکلے، وہ شخص جو میدان جنگ میں آخر میں رہے اور بھاگنے کے لئے تیار کھڑا ہو، وہ شخص سواری پر برقرار نہ رہ سکے، حصہ، نصیب، نظیر، مثل، دو چند ثواب یا گناہ، وہ شخص جو اپنی جان ومال کو دوسرے کے ذمے ڈال دے۔ الكَفَلُ من الدابة: چوپایہ کا چوتڑ یا سرین کا پچھلا حصہ۔ الكَفَالَةُ ج كَفَالَاتٌ: ضمانت۔ (كَفَلَه سے اسم ہے)۔ الكُفُوْلَةُ: اسم ہے كِفْلٌ کا اور كِفل اس کو کہتے ہیں جو شخص گھوڑے پر جم کر نہ بیٹھ سکے۔ الكَفِيلُ ج كُفَلَاءُ: ضامن ہم مثل، کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ كَفِيلٌ وامْرَأَةٌ كَفِيلٌ وقَوْمٌ كَفِيلٌ۔

كفن: ١۔ كَفَنَ ـِ كَفْنًا الجمرَ بالرماد: چنگاری کو راکھ میں دبا دینا۔ ـ الخبزةَ في الملّة: بھوبھل میں روٹی چھپانا۔ وكَفَّنَ الميتَ: میت کو کفن دینا۔ تكفَّنَ بكذا: کے ذریعے چھپنا۔ الكَفَنُ ج أَكْفَانٌ: کفن، جو میت کو پہنایا جاتا ہے۔

٢۔ كَفَنَ ـِ كَفْنًا الصوفَ: اون کاتنا۔

٣۔ طَعَامٌ كَفْنٌ: بے نمک کھانا۔ الكَفْنَةُ (ن): ایک درخت کا نام ہے اور بقول بعض ایک گھاس ہے جو زمین پر بہت پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ الكَفِنَةُ: عمدہ زمین جو ہر چیز کو اگائے۔ قَوْمٌ مُكَفَّنُوْنَ: ایسے لوگ جن کے پاس نمک نہ ہو۔

كفه: ١۔ الكَافِهُ: فوج کا سردار۔

٢۔ اِكْفَهَرَّ اِكْفِهْرَارًا الليلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔ ـ السحابُ: بادل گھٹا ٹوپ ہونا۔ ـ النجمُ: ستارہ کا سخت تاریکی میں چمکنا۔ ـ الرجُلُ: تیوری چڑھانا۔ المُكْفَهِرُّ (فا): ہر تہ بتہ چیز، سخت اور بلند پہاڑ، کم گوشت سخت اور بے حیا چہرہ، کہا جاتا ہے۔ فُلَانٌ مُكْفَهِرُّ اللَّوْنِ: یعنی فلاں کا رنگ تیرگی کی طرف مائل ہے۔ اور فُلَانٌ مُكْفَهِرٌّ: یعنی فلاں ترش رو ہے۔

كفو: الكُفُوُ والكُفَى: مثل نظیر۔

كفي: ١۔ كَفَى يَكْفِي كِفَايَةً الشيءُ: کافی ہونا۔ صفت كَافٍ۔ ـ الشيءُ فلانًا: کسی چیز پر قناعت کرنا اور دوسرے سے مستغنی ہونا۔ ـ فلانًا مُؤْونَتَهُ: کہا جاتا ہے۔ كَفَيْتُهُ شَرَّ عَدُوِّه: یعنی میں نے اس کو دشمن کے شر سے بچا دیا۔ اور كَفَى کے فاعل پر باء کی زیادتی ہوتی ہے، جیسے كَفَى بِاللهِ شَهِيْدًا: یعنی اللہ تعالیٰ کی شہادت غیر سے مستغنی کر دیتی ہے یہاں اسم جلالت (اللہ) فاعلیت کی بناء پر مرفوع ہے اور شہیدًا تمیز ہے۔

كَافَى كِفَاءً ومُكَافَاةً الرجُلَ: کیلئے کافی ہونا کو بدلہ دینا۔ اِكْتَفَى بكذا: پر قناعت کرنا، سے مستغنی ہونا۔ اِسْتَكْفَى الرجُلَ الشيءَ: سے کافی چیز مانگنا، تم کہتے ہو۔ اِسْتَكْفَيْتُهُ الأَمْرَ فكَفَانِيْهِ: میں نے درخواست کی کہ وہ مجھے اس کام کی زحمت سے بچائے تو اس نے مجھے وہ کام کرنے سے بے نیاز کر دیا۔ الكَافِي: جو تمہاری ضرورت کو پورا کر دے اور تمہیں غیر سے مستغنی کر دے، کہا جاتا ہے۔ هذا ارجل كافيك من رجل ورجلان كافياك من رجلين ورجال كافوك من رجال: یہ مرد تمہارے لئے دوسرے مرد سے کافی ہے اور اسی قیاس پر تثنیہ اور جمع کا ترجمہ کرلیں۔ اصل یہ ہے رجُلٌ كَافٍ يكفيك من رجل آخر (تمہیں ایک مرد دوسرے مرد سے کافی ہے) الكِفَايَةُ: (مص) جو کافی ہو اور غیر سے مستغنی کر دے۔ الكُفْيُ والكِفْيُ والكَفْيُ ج أَكْفَاءٌ: وہ چیز جس سے گزارہ ہو جائے، کہا جاتا ہے۔ رَجُلٌ كَفْيُكَ مِنْ رَجُلٍ: یہ مرد اس مرد سے تمہارے لئے کافی ہے، اس میں مفرد، تثنیہ جمع اور مونث و مذکر سب برابر

ہیں الکُفْیَۃُ ج کُفًی: گزارہ، جو تمہاری زندگی گزارنے کے لائق ہو۔ الکَفِیُّ: جو تمہارے لئے کافی ہو اور تجھے غیر سے بے نیاز کردے۔ کَفِیُّ الرَّجُلِ: مرد کا قائمقام۔ المُکَافَاۃُ (مص): احسان کا احسان سے یا اس سے زیادہ سے مقابلہ، کہا جاتا ہے۔ رَجَوْتُ مُکَافَا تَکَ: میں نے تمہارے کافی ہونے کی امید کی۔

۲۔ تَکَفّی النباتُ: نباتات کا طویل ہونا۔ الکَفِیُّ: بارش۔

۳۔ الکِفْیُ جمع اَکْفَاء: اندرونِ وادی۔

ککو: الکاکاو: (ن) چوڑے پتوں چھوٹے پھولوں اور بڑے پھلوں والا استوائی امریکا کا ایک درخت جس کے بیج سے کاکاو نکالا جاتا ہے جو چاکلیٹ بنانے کیلئے بنیادی مادہ سمجھا جاتا ہے۔

ککی: الکاکی: اسے جاپانی مشمش بھی کہتے ہیں (ن) یہ ایک چینی پودا ہے اس کی بلندی دس میٹر تک ہوجاتی ہے اس کے پھل رنگ میں یا تو نارنگی زرد ہوتے ہیں یا پھر چمکدار سرخ۔

کل: ۱۔ کَلَّ ۔ کَلًّا و کِلَّۃً و کَلَالًا و کُلُوْلًا و کَلَالَۃً و کُلُوْلَۃً: تھکنا صفت کَالٌّ ۔ السیفُ وغیرُہٗ: تلوار وغیرہ کا کند ہونا۔ صفت کَلٌّ و کَلِیْلٌ ۔ اللسانُ او البصرُ: زبان یا نگاہ کا اچھی طرح سے کام نہ دینا۔ کَلَّلَ السیفُ: تلوار کا کند ہونا۔ ـ الرجُلُ: اپنے اہل وعیال کو ضائع ہونے کے لئے چھوڑ کر چلا جانا ـ عن الامر: سے بزدل ہوکر رکنا۔ اَکَلَّ ـ البکاءُ بَصَرَہٗ: آہ وبکا کا نگاہ کو مدہم کردینا۔ ـ البعیرَ: اونٹ کو تھکا دینا۔ ـ الرجُلُ: تھکے ہوئے اونٹ والا ہونا۔ اِنْکَلَّ السیفُ: تلوار کا کند ہونا۔ الکَلُّ (مص): اس کا اطلاق واحد جمع سب پر ہوتا ہے اور بعض مذکر و مونث کی جمع کُلُوْل کہتے ہیں: کمزور، گراں جان بے خیر مرد، چھری یا تلوار کی پیٹھ، مصیبت، فقیر، عیال، وکیل، یتیم، بوجھ، بت

الکَلَّۃُ: کَلّ سے اسم مرہ، کند چھری۔ الکُلْفَۃ: تاخیر، دیر۔

الکَلَالَۃُ: تھکن۔ الکَلِیْلُ ج کِلَالٌ: تھکا ہوا، کہا جاتا ہے۔ بَصَرٌ کَلِیْلٌ: کمزور نگاہ، وسَیْفٌ کَلِیْلٌ: کند تلوار۔

۲۔ کَلَّ ۔ کَلًّا و کِلَّۃً و کَلَالًا و کُلُوْلًا و کَلَالَۃً و کُلُوْلَۃً: بے والد اور بے اولاد ہونا۔ کَلَّلَ ہٗ کو تاج پہنانا۔ ہٗ بالحجارۃ: پر پتھراؤ کرنا۔ ـ السحابُ السماءَ: بادل چاروں طرف سے گھر آنا۔ تکَلَّلَ: تاج پہنانا۔ ـ الشیئُ بہٖ: کا احاطہ کرنا۔ تکَلَّلُوْہٗ: لوگوں نے اس کا احاطہ کرلیا۔ الکَلُّ: جو بے والد اور بے اولاد ہو۔ کُلٌّ: ایک اسم ہے جو متعدد کے افراد کے استغراق کے لئے یا واحد کے اجزاء کے عموم کے لئے وضع کیا گیا ہے اور بغیر اضافت کے استعمال نہیں کیا جاتا عام اس سے کہ لفظاً ہو یا تقدیراً ہو، اور "ما" مصدریہ ظرفیہ کے داخل ہونے سے تکرار کا فائدہ دیتا ہے جیسے کُلَّمَا اَتَاکَ زَیْدٌ اَکْرِمْہُ: یعنی زید جب کبھی تمہارے پاس آئے تو تم اس کا اکرام کرو، اور معرفہ ونکرہ کی صفت میں بھی واقع ہوتا ہے اور اس وصف کی انتہاء پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے ھُوَ العَالِمُ کُلُّ العَالِمِ: وہ بڑا کامل عالم ہے۔ اور معرفہ ونکرہ محدودہ کی تاکید میں واقع ہوتا ہے جیسے سَجَدَ المَلَائِکَۃُ کُلُّھُمْ واَقَمْنَا حَوْلًا کَامِلًا کُلَّہٗ اور لفظ کل کا حکم افراد اور تذکیر کا ہے اور معنی باعتبار مضاف الیہ کے ہوں گے اگر نکرہ کی طرف اضافت ہوگی تو معنی کی رعایت واجب ہوگی اور اس کے بعد ضمیر مفرد مذکر آئے گی جیسے کُلُّ شَیْئٍ فَعَلُوْہُ بحکمۃٍ اور مفرد مونث کی بھی جیسے کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ المَوْتِ اور تثنی کی جیسے وکُلُّ رَفِیْقَیْ کُلِّ رَحْلٍ وَاِنْ ھُمَا اور مجموع مذکر کی جیسے وَکُلُّ اُنَاسٍ سَوْفَ تَدْخُلُ بَیْنَھُمْ: اور جمع مونث کی جیسے وکُلُّ مُصِیْبَاتِ الزَّمَانِ وَجَدْتُھَا اور اگر معرفہ کی طرف اضافت ہو تو لفظ کی بھی رعایت جائز ہے اور معنی کی بھی جیسے کُلُّ القَوْمِ حَضَرَ، یا کُلُّ القَوْمِ حَضَرُوْا اور مقطوع عن الاضافت کی صورت میں بھی لفظ ومعنی دونوں کی رعایت جائز ہے جیسے کُلٌّ حَضَرَ و کُلٌّ حَضَرُوْا اور کہا گیا ہے کہ جب مضاف الیہ مقدر مفرد اور نکرہ ہو تو مفرد لانا واجب ہے اور اگر جمع مُعَرَّف ہو تو جمع لانا واجب ہے اور مقطوع عن الاضافت کی صورت میں تنوین مضاف الیہ کے بدلے میں ہے اور تقدیر پہلی مثال میں کُلُّ اَحَدٍ: ہے اور دوسری میں کُلُّھُمْ اور اگر لفظ کل نفی کے بعد واقع ہو تو نفی بعض افراد کی ہوتی ہے جیسے مَاجَاءَ کُلُّ القَوْمِ پوری قوم نہیں آئی کچھ آئے اور کچھ نہیں آئے، اور اگر لفظ کل پہلے ہو اور نفی بعد میں ہو تو نفی سارے افراد کی ہوگی جیسے کُلُّھُمْ لَمْ یَقُوْمُوْا: یعنی کوئی بھی نہیں کھڑا ہوا اور اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا مگر اس وقت جب کہ مضاف الیہ کے عوض میں ہو یا لفظ کل ہی کا ارادہ کیا گیا ہو جیسے: الکُلُّ لِاِحَاطَۃِ الاَفْرَادِ۔

الکُلَّۃُ: توپ کا گولہ، شئے کی گولی جس سے بچے کھیلتے ہیں الکُلّ کا مونث: کہا جاتا ہے۔ کُلَّۃُ امْرَأَۃٍ: جیسے کہا جاتا ہے۔ کُلُّ امْرِیٍٔ۔ الکِلَّۃُ ج کِلَلٌ و کِلَّاتٌ: باریک پردہ، مچھر دانی یہ ناموسیہ کے نام سے معروف ہے، ہودج کے سرے پر سرخ اون۔ ـ والکَلَلُ: حالت کہا جاتا ہے۔ بَاتَ بِکَلَلِ سُوْءٍ: اس نے بری حالت میں رات گزاری۔ الکُلِّیُّ: کل کی طرف منسوب یا جس پر اطلاق کیا جائے۔ العِلْمُ الکُلِّیُّ: علم الٰہی۔ الکُلِّیَّۃُ: کالج جہاں مختلف علوم پڑھائے جاتے ہوں۔ کُلِّیَّۃُ الشیئِ: مکمل چیز، کہا جاتا ہے۔ اَخَذَہٗ بِکُلِّیَّتِہٖ: یعنی بتمامہ لے لیا۔ الکُلِّیَّاتُ فی عرف المنطقیین: وہ مفہوم ہے جو بہت سے افراد پر صادق ہو اور اس کی پانچ قسمیں ہیں۔

۱۔ جنس: وہ کلی جس کے افراد کی حقیقتیں مختلف ہوں جیسے حیوان

۲۔ نوع: وہ کلی جس کے افراد کی حقیقتیں متحد ہوں جیسے انسان۔

۳۔ فصل: وہ کلی جو ماعدا سے ممتاز کردے جیسے ناطق۔

۴۔ خاصہ: وہ کلی عرضی جو ایک حقیقت کے ساتھ خاص ہو جیسے ضاحک۔

۵۔ عرض عام: وہ کلی عرضی جو ایک سے زائد حقیقت کے ساتھ ہو جیسے ماشی۔ الکَلَالَۃُ: جس کے والد اور ولد نہ ہوں کیونکہ باپ اور بیٹا انسان کی نسل کے دو طرفیں ہوتی ہیں جب اس نے فوت ہونے کی حالت میں ان دونوں میں سے کسی کو بھی پیچھے وارث نہ چھوڑا تو گویا وہ دونوں طرفوں سے محروم فوت ہوا، بدور کی رشتہ داری کہتے ہیں۔ ھُوَ ابْنُ عَمِّ الکَلَالَۃِ وَابْنُ عَمٍّ کَلَالَۃٍ: وہ قبیلہ سے چچازاد ہے، قریبی نسبی رشتہ دار نہیں۔ ـ من

القرابة: والد اور ولد نہ ہو، کیونکہ میت کی نسبت اور حسب ونسب انہی سے چلتا ہے جب یہ قریبی نہ رہے تو گویا وہ قریبی رشتہ داروں سے محروم ہے۔ الاکْلِیلُ ج اکِلَّة و اکالِیلُ: تاج، جواہر سے مزین پٹکا، عیسائی اس تاج کو شادی کے لئے استعمال کرتے ہیں اور نوہ کہتے ہیں۔ کَلَّلَ الکاهِنُ العَرُوسَیْنِ تَکْلِیلًا: کاہن نے شادی شدہ جوڑے کو تاج پہنایا انہوں نے پہن لیا۔ کیونکہ وہ شادی کی رسم کے موقع پر ان دونوں کے سروں پر تاج رکھتا ہے اور عیسائی کاہنوں کے سر کے بال کاٹتے وقت بھی اسے سر کے اردگرد ڈالتے ہیں، ناخن کے اردگرد کا گوشت۔ — الاکْلِیلُ الدّائِرِیُّ: اور اسے حلقہ دائرہ بھی کہا جاتا ہے (ھ): متحد مرکز والے دو دائروں کے درمیان کی محصور سطح یعنی مساوی الجانبین ہو جس کی پیمائش ہے:

(ش ۲۔ ش ۲) اِکْلِیلُ المَلِكِ (ن): سینجی، تھیا گھاس (ترفل) اِکْلِیلُ الجَبَلِ (ن): اکلیل کوہستانی، ایک سبز جھاڑی نما پودا، اس کے خوشبودار سبز پتے مسالے کے طور پر اور ان کا تیل ادویات/ عطریات سازی میں مستعمل ہے۔ (Rosemary)

۳۔ کَلَّلَ فی الامر: کوشش کرنا۔ — السبعُ: درندہ کا حملہ کرنا، کہا جاتا ہے۔ کَلَّلَ تَکْلِیلَةَ السَّبُعِ: یعنی اس نے درندے جیسا حملہ کیا۔ — علیه بالسیف: پر تلوار سے حملہ کرنا۔

۴۔ تَکَلَّلَ السحابُ عن البرق: آہستہ آہستہ چمکنا۔ اِکْتَلَّ السحابُ عن البرق: آہستہ آہستہ چمکنا۔ — الغمام بالبرق: بادل میں بجلی چمکنا، کوندنا۔ اِنکَلَّ الرجلُ: مسکرانا۔ — البرقُ: بجلی کا آہستہ آہستہ چمکنا۔ — السحابُ عن البرق: آہستہ آہستہ چمکنا۔

۵۔ کَلّا: ہرگز نہیں، حرف ردع ہے، تنبیہ اور زجر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

کلأ: ۱۔ کَلَأَ ـَ کَلأً و کِلاءَةً و کِلاءً اللّٰهُ فلانًا: اللہ کا کسی کی حفاظت کرنا۔ — النجمَ متی یطلع: ستارے کے طلوع ہونے کا مشاہدہ کرنا، انتظار کرنا۔ بصرَهُ فی الشیئِ: کو بار بار دیکھنا۔ کَلَّأ تَکْلِیئًا و تَکْلِئَةً السفینةَ: کشتی کو کنارے سے قریب کرنا۔ الرجلَ: کو باز رکھنا، روکنا۔ — فی الامر: کو غور سے دیکھنا۔ تَکَلُّئَةً: ہوا سے پناہ کی جگہ میں آنا۔ کَالَأَ مُکَالَأَةً و کِلاءً هُ: کا انتظار کرنا۔ اَکْلَأَ اِکْلاءً بصرَهُ فی الشیئِ: کسی چیز کو درستگی کی غرض سے بار بار دیکھنا۔ — عینَهُ: کو جگانا۔ اِکْتَلَأَ اِکْتِلاءً ت عینُهُ: بے خوابی میں مبتلا ہونا۔ — من فلان: سے بچنا۔ رَجُلٌ کَلُوءُ العَیْنِ: مرد بیدار چشم جس پر نیند کا غلبہ نہ ہو، عَیْنٌ کَلُوءٌ: بے نیند کی آنکھ۔ الکَلّاءُ: بندرگاہ، دریا کا کنارہ۔ المُکَلَّأُ: بندرگاہ، دریا کا کنارا، ہر وہ جگہ جہاں ہوا سے پناہ مانگ سکیں۔

۲۔ کَلَأَ ـَ کَلأً و کُلُوءَةً الدَّیْنُ: کی ادائیگی میں دیر ہونا صفت کَالِئٌ و کَالٍ۔ کَلَّأ تَکْلِئَةً: بیعانہ لینا۔ — تَکْلِئَةً فی الطعام وغیرہ: میں بیع سلم و سلف وغیرہ کرنا۔ اَکْلَأَ اِکْلاءً فی الطعام میں بیع سلم یا سلف کرنا۔ تَکَلَّأَ و اسْتَکْلَأَ الکُلْأَةَ: بیعانہ لینا۔ اِکْتَلَأَ کُلْأَةً: بیعانہ لینا۔ الکَالِئُ والکَالِیُ ج کَوَالِئُ و کَوَالٍ: بیعانہ، ادھار۔ الکُلْأَةُ: بیعانہ، ادھار۔

۳۔ کَلَأَ و کَلِئَ ـَ کَلأً المکانُ: سبزہ زار ہونا۔ — ت الناقةُ: اونٹنی کا سبزی کھانا۔ اَکْلَأَ اِکْلاءً المکانُ: جگہ کا بہت گھاس والی ہونا۔ — الناقةُ: اونٹنی کا گھاس کھانا۔ اِسْتَکْلَأَ المکانُ: سبزہ زار ہونا۔ الکَلأُ ج اَکْلاءٌ: خشک یا تازہ گھاس۔ مَکَانٌ کَلِئٌ و مُکْلِئٌ مونث کَلِئَةٌ و مُکْلِئَةٌ: بہت سبزہ زار جگہ۔ اَرْضٌ مُکْلَأَةٌ: بہت سبزہ زار زمین۔

۴۔ کَلَأَ ـَ کَلأً و کُلُوءً عُمْرُهُ: کی عمر کا ختم ہونا۔ اَکْلَأَ اِکْلاءً عمرَهُ: کو ختم کر دینا۔ الاَکْلَأُ: اسم تفضیل، کہا جاتا ہے۔ بَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ اَکْلَأَ العمر: یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری عمر دراز کرے۔

۵۔ کَلَأَ ـَ کَلأً و کِلاءَةً ہ بالسوط: کو کوڑے سے مارنا۔

۶۔ کَلَّأ تَکْلِیئًا و تَکْلِئَةً الی فلان فی الامر: میں کی طرف آگے بڑھنا۔

کلب: ۱۔ کَلَبَ ـِ کَلْبًا الفرسَ: گھوڑے کو مہمیز مارنا۔ — المزادةَ: توشہ دان میں تسمہ لگانا۔ کَلَبَ ـِ کَلْبًا الرجلُ: کتوں کے بھونکنے کے لئے انہیں کی طرح آواز نکالنا۔ — الکلبُ: کتے کا شکاری ہونا، انسان کے کھانے کا عادی ہونا۔ کَلِبَ ـَ کَلَبًا: پیاسا ہونا۔ — الکَلْبُ: دیوانہ ہونا۔ — الرجلُ: پاگل کتے کے کاٹنے سے دیوانگی والا ہونا۔ بغیر آسودگی کے بہت کھانا، کو دیوانہ کتے کا کاٹنا، دیوانہ کتے کے کاٹنے سے چیخنا، غضبناک ہونا۔ الکَلْبُ: کتے کا شکاری ہونا، انسان کے کھانے کا عادی ہونا۔ — علی الامر: کا حریص ہونا۔ — فی کذا: کی امید رکھنا۔ — علی الرجل: سے اصرار کرنا، کہا جاتا ہے۔ کَلِبَ الدَّهْرُ عَلی اَهْلِهِ: زمانے نے ان پر بار بار مصائب ڈھائے۔ — القِدُّ علی الاسیر: قیدی پر کسے ہوئے حصہ کا خشک ہونا اور کاٹنا۔ الشجر: درخت کی سیرابی نہ ہونے کی وجہ سے پتوں کا خشک ہونا اور گزرنے والوں کے کپڑوں سے الجھنا۔ الشتاءُ او الزمانُ: سخت ہونا۔ کُلِبَ کَلَابًا الرجلُ: کتے کے کاٹنے کی وجہ سے دیوانہ ہونا۔ کَلَّبَ الکلبَ: کتے کو سدھانا، شکار کرنا سکھانا۔ کَالَبَ کِلَابًا و مُکَالَبَةً الرجلَ: سے کھلم کھلا دشمنی کرنا اور اس پر تنگی ڈالنا۔ — ت الابل: اونٹوں کا کانٹے دار درخت چرنا۔ اَکْلَبَ القومُ: پیاسے اونٹوں والا ہونا۔ تَکَالَبَ القومُ: آپس میں کھلم کھلا دشمنی کرنا۔ تَکَالَبُوا علی کذا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا کہا جاتا ہے۔ تَکَالَبَ النّاسُ عَلَی الدُّنْیا: یعنی لوگ دنیا کے بہت حریص ہو گئے۔ اِسْتَکْلَبَ الرجلُ: کتوں کی طرح بھونکنا۔ — الکَلْبُ: کتے کا شکاری ہونا۔ انسان کے کھانے کا عادی ہونا۔ الکَلْبُ ج کِلابٌ و اَکْلُبٌ وجج اَکالِبُ وکِلاباتٌ (ح): ہر ایک کاٹنے والا درندہ، کتا، کہا جاتا ہے۔ کَفَّ عَنْهُ کِلابَهُ: یعنی اس نے اس کو گال دینی اور تکلیف پہنچانی چھوڑ دی۔ کہا جاتا ہے۔ فلانٌ بَوَادِی الکلبِ: جبکہ گھر بار نہ ہو جہاں وہ ٹھکانا لے سکے) چکی کے دھرے کے سرے کا لوہا، کجاوہ کے کنارہ کی میخ جس پر مسافر اپنے توشہ وغیرہ کو لٹکا دے، دیوار میں ٹیک لگانے کی تھونی، تلوار کے قبضہ کی میخ، ہر وہ چیز جس سے کوئی چیز باندھی جائے مثلاً تسمہ۔ — (فلك): ایک ستارے کا نام۔ — کَلْبُ الجَبّارِ، الکَلْبُ

الْأَکْبَرُ وَالْکَلْبُ الْأَصْغَرُ وَکَلْبُ الرَّاعِیْ الخ...... (فلک) ستاروں کے نام، (ح): کَلْبُ الْمَاءِ اود بلاؤ، سنجاب او کَلْبُ الْبَحْرِ: شارک مچھلی۔ کَفُّ الْکَلْبِ: (ن) ایک قسم کی پھیلی ہوئی گھاس۔ لِسَانُ الْکَلْبِ: ایک پودا۔ الْکِلَابُ الْبَرِیْدِیَّۃُ (اع): ایام حرب میں ڈاک ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے والے کتے۔ الْکَلَبُ (مص) (طب) کتے کی دیوانگی، سخت پیاس، موسم سرما کی ابتداء اور کہا جاتا ہے۔ دَفَعْتُ عَنْکَ کَلَبَ فُلَانٍ: یعنی میں نے تم سے فلاں کے شر کو دور کردیا۔ الْکُلْبَۃُ (ح): کتیا، کانٹا، اُمُّ کُلْبَۃٍ: بخار۔ الْکَلْبَتَانِ: لوہار کی سنی، دانت اکھاڑنے کا زنبور اور اس کو کَلَّابَۃ بھی کہتے ہیں۔ الْکُلْبَۃُ: سختی، تنگی، قحط، سخت سردی (ح) بلی، کتے کی تھوتھنی کے دونوں طرف کے بال۔ الْکَالِبُ: کتے والا، کتوں کا جھنڈ۔ الْکَلِبُ ج کَلِبُوْنَ: کتے کے کاٹنے سے دیوانہ۔ عَامٌ کَلِبٌ: سخت قحط کا سال۔ دَهْرٌ کَلِبٌ: غم میں مبتلا کرنیوالا زمانہ۔ سَائِلٌ کَلِبٌ: بہت اصرار سے مانگنے والا سائل، کہا جاتا ہے۔ هُوَ کَلِبٌ عَلٰی کَذَا: وہ فلاں چیز کا بہت حریص ہے۔ الْکَلِبَۃُ: کَلِبٌ کا مونث۔ خار دار درخت۔ اَرْضٌ کَلِبَۃٌ وَاَرْضٌ کَلِبَۃُ الشَّجَرِ: خشک اور سخت زمین موسم بہار سے پہلے) الْکَلَابُ: کتے کے کاٹنے کی وجہ سے دیوانگی۔ الْکُلَّابُ وَالْکَلُّوْبُ ج کَلَالِیْبُ: مہمیز، گھوڑے سوار یا سدھانے والے کے جوتے پر لگا ہوا لوہے کا ٹکڑا آگ نکالنے کیلئے مڑے ہوئے سر کی سلاخ، آنکس لوہے کا کنڈا۔ لکڑی جس کے آخر پر لوہا لگا ہو۔ کَلَالِیْبُ الْبَازِیْ: باز کے پنجے، کَلَالِیْبُ الشَّجَرِ: درخت کے کانٹے۔ الْکَلَّابُ ج کَلَالِیْبُ: کتے والا، شکاری کتوں کو سدھانے والا، کجاوہ کے کنارے پر کچھ لٹکانے کیلئے میخ، گوشت وغیرہ لٹکانے کے لئے لوہے کا کنڈا۔ الْکُلَّابَۃُ: بمعنی کُلَّاب لیکن یہ اس سے خاص ہے۔ الْکَلِیْبُ: کتوں کا جھنڈ۔ الْکَلِیْبُ ج کَلْبٰی: کتے کے کاٹنے سے دیوانہ۔ الْمُکَلَّبُ (مفع): زنجیر پڑا ہوا قیدی۔ کِلَابٌ مُکَلَّبَۃٌ: سدھے ہوئے کتے۔ الْمُکَلِّبُ: کتوں کو سدھانے والا، شکار پکڑنے والا جانور۔

الْمُکَالِبُ: دلیر۔ اَرْضٌ مَکْلَبَۃٌ: بہت کتوں والی زمین۔

۲۔ الْکَلْبُ: ٹیلہ کا کنارا، وادی کے پانی کی پہلی زیادتی۔ ـــ من الفرس: گھوڑے کی پیٹھ کی دھاری، کہا جاتا ہے۔ اِسْتَوٰی عَلٰی کَلْبِ فَرَسِہٖ: وہ اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر جم کے بیٹھ گیا۔ الْکَلْبَۃُ: شراب فروش کی دکان۔

کلت: ا۔ کَلَتَ ـ کَلْتًا الشیءَ: کو جمع کرنا۔ ـــ الفرسَ: گھوڑے کو دوڑانا کہا جاتا ہے۔ اِنَّہٗ لَکَلِتَۃٌ فَلِتَۃٌ کُفِتَۃٌ: وہ گھوڑا بہت اچھلنے کودنے والا ہے سوار نہیں ہونے دیتا۔ ـــ فی الاناء: کو برتن میں انڈیلنا۔ ـــ بہ: کو پھینکنا۔ اِنْکَلَتَ ـــ الماءُ: پانی ڈالا جانا۔ ـــ الرجلُ: منقبض ہونا۔ اِکْتَلَتَ الماءَ: پانی پینا۔ الْکُلْتَۃُ: کھانے کا حصہ۔

۲۔ الْکَلِیْتُ وَالْکِلِّیْتُ: لمبا پتھر جس سے بجو کے بھٹ کو بند کیا جائے۔

۳۔ کَلْتَبَ کَلْتَبَۃً فی اَمْرِہٖ: معاملہ میں مداہنت برتنا۔ الْکَلْتَبُ وَالْکُلْتُبُ: معاملات میں مداہنت برتنے والا۔

کلثم: کَلْثَمَ کَلْثَمَۃً لحمُ الوجہ: بلا ترش روئی کے چہرے کا گوشت سمٹنا۔ الْکُلْثُوْمُ: چہرے اور رخساروں پر زیادہ گوشت والا۔ جھنڈے کے سر پر ریشم کا ٹکڑا۔

کلج: الْکَلَجُ: بہادری۔ الْکُلُجُ قوی مرد۔ (جمع)

کلح: کَلَحَ ـ کُلُوْحًا وَکُلَاحًا وجہُہٗ: تیوری چڑھا ہوا ہونا صفت کَالِحٌ، کہا جاتا ہے۔ کَلَحَ فِیْ وَجْہِ الصَّبِیِّ اَوِ الْمَجْنُوْنِ: بچے یا مجنون کو گھبراہٹ میں ڈالنا۔ کَلَّحَ وَجْہَہٗ: کو ترش رو بنانا۔ کَالَحَ فُلَانًا: سے قوت میں مقابلہ کرنا، باہم سختی کرنا۔ ـــ القمرُ: چاند کا بادل میں چھپنا۔ اَکْلَحَ وجہَہٗ: تیوری چڑھا ہوا ہونا۔ ـــ وجہہ: تیوری چڑھانا۔ تَکَلَّحَ البرقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔ ـــ الوجہُ: تیوری چڑھا ہوا ہونا۔ ـــ الرجلُ: مسکرانا۔ اِکْلَوَّحَ وجہُہٗ: تیوری چڑھانے میں دانت نکالنا، کہا جاتا ہے۔ دَهْرٌ کُلَاحٌ: سخت اور تنگی کا زمانہ۔ کَلَاحِ: مبنی بر کسرہ: قحط زدہ سال۔ الْکَلْکَحَۃُ: منہ اور اس کا ارد گرد۔ الْکَالِحُ (فا) وہ شخص جس کے ہونٹ کھلے ہوئے ہوں، کہا جاتا ہے۔ دَهْرٌ اَوْ شِفَاءٌ کَالِحٌ: سخت زمانہ یا سخت تکلیف۔ الْکَوْلَحُ: قبیح۔

کلد: ا۔ کَلَدَ ـ کَلْدًا وَکَلَّدَ الشیءَ: کو تہ بتہ جمع کرنا۔ تَکَلَّدَ الرجلُ: موٹے گوشت والا ہونا، قوی ہونا۔ الْکَلَدُ: واحد۔ کَلَدَۃ: سخت زمینیں۔

۲۔ الْاِکْلِیْدُ: چابی (جیسے اقلید) (یونانیہ)۔

کلر: کالوری او حُرَیْرَۃٌ (ف): ایک گرام پانی گرم کرنے کے لئے حرارت کی ضروری مقدار ایک سنٹی گریڈ۔ الْکُلُوْرُ (ک): بسیط مادہ گلا گھونٹنے والی بو کی حامل ایک سبزی مائل زرد گیس یہ زہریلی گیس 1915ء کی جنگوں میں پہلی بار استعمال کی گئی۔ جراثیم کش مواد اور رنگ اور داغ دھبے دور کرنے والے محلولات بنانے میں شامل ہے۔ الْکُلُوْرُوْ مِیْسِیْتِیْن: ٹائیفائڈ بخار کے علاج کے لئے استعمال ہونے والی دوا (یونانی ولاطینی)۔

کلز: کَلَزَ ـ کَلْزًا وَکَلَّزَ الشیءَ: کو جمع کرنا۔ اِکْلَنْزَ اِکْلِنْزَازًا البازی: باز کا سمٹ کر شکار پکڑنے کا ارادہ کرنا۔ الرجلُ: سکڑنا۔ الْکِلِزُّ: مضبوط پٹھے والا مرد۔

کلس: ا۔ کَلَّسَ البیتَ: پر گچ سے استرکاری کرنا۔ ـــ الشیءَ: کو گچ کی مانند بنانا۔ تَکَلَّسَ: چونا یا گچ ہونا، چونے یا گچ کی مانند ہونا۔ الْکِلْسُ: چونا۔ الْکَلَّاسُ: چونے والا یا چونا بیچنے والا۔ الْکَلْسِیُوْمُ: کیلیم (Calcium)

۲۔ کَلَّسَ وَتَکَلَّسَ من الماء: پانی سے سیراب ہونا۔

۳۔ کَلَّسَ عن قِرْنِہٖ: بزدل ہونا اور مدمقابل سے بھاگنا۔ ـــ علیہ: پر حملہ کرنا۔ سیفٌ کَلَّاسٌ: کاٹنے والی تلوار۔ الْمُتَکَلِّسُ: تیز دوڑنے والا۔

۴۔ الْکُلْسَۃُ: سیاہی مائل، بھورا رنگ۔ الْکَلْسَۃُ ج کَلَسَاتٌ: جرابیں، اسے قَلْشِیْنٌ ج کَلَاشِیْنٌ بھی کہا جاتا ہے (عامیہ لاتنیہ)۔ الْاَکْلَسُ: سیاہی مائل بھورے رنگ کا۔

الْاَنْکَلِیْسُ: (ح) ایک مچھلی جو سانپ کی مانند ہوتی ہے اور اس کو حَنْکَلِیْسٌ بھی کہتے ہیں (یونانی لفظ)۔ عربی میں اسے الْجِرِّیْ کہتے ہیں)

۵۔ الْکَلَاسِیْکِیَّۃُ یا الادب الْکَلَاسِیْکِیُّ: لاتین اور یونان کے قدیم اور بڑے بڑے ادباء کے مقرر کردہ ادبی طریقوں کے مطابق مدرسی ادب کا

دبستان۔

۲۔ کَلْسَمَ: ادائے حقوق میں کاہلی کی وجہ سے تاخیر کرنا۔ الرجُلُ: تیز جانا۔ ۔الیہ: کا قصد کرنا۔

كلص: کَلْصَمَ الرجُلُ: بھاگنا۔ فرار ہونا۔

كلع: ا۔ كَلِعَ ۔َ كَلَعًا الوسخُ علىٰ رأسه او فى رأسه: سر پر میل کا خشک ہونا۔ كَلِعَ ۔َ كَلَعًا ت قَدَمُهٗ: قدم کا میلا ہونا اور پھٹنا۔ ۔ الوسخُ علىٰ رأسه او فى رأسه: کے سر پر میل کا خشک ہونا۔ ۔ رأسُهٗ: سر کا میلا ہونا۔ ۔ ت قوائمُ الدابّةِ: چوپائے کی ٹانگوں میں سخت خارش ہونا۔ كَلِعَ كَلْعًا و كُلَاعًا البعيرُ: پھٹے ہوئے کھر والا ہونا۔ أَكْلَعَ ہٗ الوسخُ: پر میل کچیل کا تہ بتہ جمنا۔ تكَلَّعَ القومُ: جمع ہونا اور باہم قسم کھانا۔ الكَلَعُ: بوائی، پاؤں کی پھٹن اور میل۔ الكَلِعُ مونث كَلِعَةٌ: بوائی والا، جس شخص یا چیز پر میل جم گیا ہو، کہا جاتا ہے۔ هُوَ اَسْوَدُ كَلِعٌ: یعنی وہ میل سے کالا ہے۔ الكُلْعَةُ: ایک مرض جو اونٹ کے پچھلے حصہ میں ہوتا ہے۔ الكَلْعَةُ: بکریوں کے ریوڑ کا ایک حصہ، بہت سی بکریاں۔ الكَوْلَعُ: میل، کچیل۔

۲۔ الكِلْعُ ج كَلِعَةٌ: مردبد، فرومایہ۔ الكُلَاعُ: سختی شدائد میں صبر، مواقع جنگ

كلف: كَلِفَ ۔َ كَلَفًا الوجهُ: چہرے کا چھائیوں والا ہونا، چہرے پر سیاہیاں پڑ جانا۔ صفت أَكْلَفُ مونث كَلْفاءُ ۔ اِكْلَافَّ اِكْلِفْفَافًا: چھائیں کے رنگ کا ہونا۔ الكَلَفُ: سیاہی زردی مائل، چھائیں۔ الكُلْفَةُ: چھائیں کا رنگ۔ الكَلْفاءُ مونث أَكْلَفُ کی: تیز سرخ شراب جو سیاہی مائل ہو، سرخ سیاہی مائل شراب کا مٹکا۔

۲۔ كَلِفَ ۔َ كَلَفًا بہ: کا عاشق زار ہونا۔ صفت كَلِفٌ ۔ ۔الامرَ: کو مشقت پر برانگیختہ کرنا۔ كَلَّفَ ہٗ: کو دشوار کام کا حکم دینا۔ أَكْلَفَ ہٗ بكذا: کو کا عاشق زار بنانا۔ تَكَلَّفَ الامرَ: دشوار کام برداشت کرنا۔ تکلف کرنا۔ الكَلِفُ: عاشق زار۔ الكَلَفُ: کسی چیز کی محبت اور دل کی مشغولیت اور مشقت الكُلْفَةُ: مشقت، رنج، سختی، کسی مصیبت یا حق کے بارے میں جو رنج تمہیں لاحق ہو۔ الكَلَافَةُ: سخت محبت، اشتیاق۔ التكْلِفَةُ ج تكاليفُ: مشقت، شاعر کا کہنا ہے: سَئِمْتُ تكاليفَ الحَيَاةِ: میں زندگی کی مشقتوں سے تنگ آگیا ہوں۔ الكَلُوفُ: دشوار امر۔ المُكَلَّفُ والمُتَكَلِّفُ: لایعنی امور میں پڑنے والا۔

كلك: ا۔ الكَلَكُ ج كَلَكَاتٌ: عراق کے دریاؤں میں چلائی جانے والی کشتی جسے طوف بھی کہا جاتا ہے۔ (فارسیہ)۔

۲۔ الكَلْكَلُ ج كَلَاكِلُ (ع ا): سینہ یا ہنسلی کی ہڈیوں کے درمیان کا حصہ۔ ۔من الفرس: بیٹھنے کی حالت میں گھوڑے کے سینہ کا جتنا حصہ زمین پر لگے۔ الكلاكل: جماعتیں۔ الكُلَكِلُ مونث كُلَكِلَةٌ، والكُلَاكِلُ مونث كُلَاكِلَةٌ: گٹھے بدن کا پستہ قد مرد۔ الكَلْكَالُ (ع ا): سینہ۔

كلم: ا۔ كَلَمَ ۔ُ كَلْمًا ہٗ: کو زخمی کرنا کہا جاتا ہے۔ هٰذَا مِمَّا يَكْلِمُ العِرْضَ والعينَ: یہ ان چیزوں میں سے ہے جو آنکھ اور آبرو کو زخم لگائے۔ كَلَّمَ تَكْلِيمًا ہٗ: کو زخمی کرنا۔ الكَلْمُ (مص): جمع كُلُوم و كِلَام: زخم۔ الكَلِيمُ جمع كَلْمَى: زخمی مجروح۔

۲۔ كَلَّمَ تكليمًا و كِلَّامًا ہٗ: سے بات چیت کرنا۔ كَالَمَ مُكَالَمَةً ہٗ: سے گفتگو کرنا۔ تكالمَ الرجلان: جدائی کے بعد باہم گفتگو کرنا کہا جاتا ہے۔ كانا مُتَصَارِمَيْنِ فاصبحا يَتَكَالَمَانِ: دونوں ایک دوسرے کو چھوڑے ہوئے تھے، گفتگو کرنے لگے۔ تكَلَّمَ تكلُّمًا و تِكِلَّامًا الرجلُ كلمةً وبكلمةٍ: بات کہنا۔ الكِلْمَةُ ج كِلَمٌ و الكُلْمَةُ ج كَلِمَاتٌ: لفظ، مفرد یا مرکب جو انسان بولے۔ الكَلِمَةُ ج كَلِمٌ و كَلِمَاتٌ: کلمہ۔ ۔ كلمةُ التقوىٰ: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

العَشْرُ الكَلِمَاتُ: اللہ تعالیٰ کے دس احکام جو بنی اسرائیل پر نازل ہوئے تھے، الكَلِمَةُ اور كَلِمَةُ اللّٰہ: سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا لقب، کلمہ کا اطلاق خطبہ اور قصیدہ پر بھی ہوتا ہے۔ الكَلَامُ: قول، گفتگو۔ عِلْمُ الكَلامِ: یہ ان مدون علوم شرعیہ میں سے ہے جس میں اللہ تعالیٰ، اس کی صفات اور قانون اسلام میں مبدأ و معاد میں ممکنات کے احوال کے متعلق بحث کی جاتی ہے۔ الكَلَمَانِيُّ والكِلِمَّانِيُّ والكِلِمَانِيُّ والكِلِّمَانِيُّ: ان سب میں تاء لگانے سے مونث کا صیغہ ہو جائیگا: فصیح اور عمدہ گفتگو کرنے والا، بہت بولنے والا۔ رَجُلٌ تِكْلَامٌ وتِكِلَّامٌ وتِكْلَامَةٌ وتِكِلَّامَةٌ: عمدہ اور فصیح گفتگو کرنے والا۔ الكَلِيمُ ج كُلَمَاءُ: تمہارا ہم کلام۔ كَلِيمُ اللّٰہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب۔ رَجُلٌ كِلِّيمٌ: بہت بولنے والا۔ المُتَكَلِّمُ (فا): علم الکلام کا ماہر۔ المُتَكَلَّمُ: گفتگو کی جگہ، آپ کہیں گے، مَا اَجِدُ مُتَكَلَّمًا: یعنی میں گفتگو کی جگہ نہیں پاتا ہوں۔

۳۔ الكُلَام: سخت زمین۔

كلى: ا۔ كَلَى يَكْلِي كَلْيًا الرجلَ: کے گردے پر لگنا اور اسے تکلیف دینا صفت مفعولی، مَكْلِيٌّ۔ كَلِيَ ۔َ كَلًى: کے گردے پر لگنا اور تکلیف دہ ہونا۔ كُلِيَ: درد گردہ میں مبتلا ہونا۔ اِكْتَلَى: کے گردے پر لگنا۔ ۔ ہٗ: کے گردے پر مارنا۔ الكُلْوَةُ ج كُلًى و كُلْوَاتٌ (ع ا): گردہ۔ الكُلْيَةُ ج كُلًى و كُلْيَاتٌ (ع ا): اس کا تثنیہ۔ كُلْيَتَيْنِ: گردہ۔ ۔من القوس: کمان کے قبضہ سے تین بالشت۔ ۔من السحاب: بادل کا نیچے کا حصہ۔ الكُلَى من الطير: پرندہ کے بازو کے چار پر كُلَى الوادي: وادی کے اطراف و جوانب، کہا جاتا ہے۔ غَنَمٌ حَمْرَاءُ الكُلَى: دبلی پتلی بکریاں، اور کہا جاتا ہے۔ لقيتهٗ بشحم كُلَاهُ: میں نے اس سے آغاز جوانی اور ایام نشاط میں ملاقات کی۔ الكَلِيُّ: درد گردہ والا۔

۲۔ كَلَّى تَكْلِيَةً: چھپنے کی جگہ میں آنا۔

۳۔ اِكْلَوْلَى اِكْلِيلَاءً: شکست کھانا۔

۴۔ كِلَا وكِلْتَا: یہ دونوں اسم لفظاً مفرد اور معنیً مثنیٰ ہیں اور كلا سے مذکر کی اور كلتا سے مونث کی تاکید ہوتی ہے۔ اور ہمیشہ ایسے کلمہ کی طرف اضافت ہوتی ہے جو معرفہ اور تثنیہ پر دلالت کرتا ہو اور جب اسم ظاہر کی طرف اضافت ہوتی ہے تو الف اپنی حالت پر باقی رہتا ہے اور اعراب تقدیری ہوتا ہے۔ جیسے رَأَيْتُ كِلَا الرَّجُلَيْنِ وكِلْتَا المَرْأَتَيْنِ۔ اور جب ضمیر کی طرف اضافت ہو تو مثنی جیسا اعراب ہوتا ہے جیسے: جَاءَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا ورَأَيْتُ الرَّجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا والمَرْأَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا: اور جب ضمیر

ان کی طرف راجع ہو تو لفظ کی رعایت جائز ہے جیسے۔ کِلْتَا الجَنَّتَیْنِ آتَتْ اُکُلَهَا: اور زَیْدٌ و عَمْرٌو و کِلَاهُمَا قائمٌ اور یہی افصح ہے اور رعایت معنیٰ جائز ہے جیسے کلاهما قامَا وزیدٌ وعَمْروٌ کِلَاهُمَا قائمان: اور یہ کم ہے اور کِلَاهُمَا مُحِبٌّ لِصَاحِبِهِ: جیسی ترکیب میں رعایت لفظ متعین ہے اس لئے کہ معنی کُلٌّ مِنْهُمَا کے ہیں۔

۵۔ الْاِکْلِیرُسُ: واحد اِکْلِیرِ یُکِیُ ج اِکْلِیرِ یُکِیُّونَ: گرجا کے خادم جیسے شمامسة وقسوس و اساقفه (یونانی)۔

کم: ۱۔ کَمَّ ـُ کَمًّا الشیئَ: کو چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ البعیرَ: اونٹ کے منہ پر تھوتھنی چڑھانا۔ الناسُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔ وکُمَّ کَمًّا و کُمُومًا ت النخلةُ: کھجور کے درخت میں شگوفہ آنا صفت مَکْمُومٌ۔ کَمَّمَ واَکَمَّ القمیصَ: کرتے میں آستین لگانا۔ ـ ت النخلةُ: کھجور کے درخت میں شگوفہ آنا۔ تکَمَّمَ بثیابه: کپڑے اوڑھنا۔ ہ: کو بند کرنا۔ لپیٹنا۔ تکَمَّمَ القومُ: مدہوش ہونا، ڈھانکا جانا۔ الکُمُّ ج اَکْمَام و کِمَمَةٌ: آستین۔ الکِمُّ ج اَکِمَّةٌ و اَکْمَام و کِمَام و اَکَالِیمُ: غلاف شگوفہ ان سے ہے۔ اَکْمَامُ الزَّرْعِ: کھیتی کا غلاف۔ اَکِمَّةُ الخَیْلِ: واحد کِمَام: توبڑہ۔ الکُمَّةُ: گول ٹوپی، ڈھکنا۔ الکِمَامُ: تھوتھنی جس سے جانور کے منہ کو باندھ دیا جائے تاکہ وہ کھا اور کاٹ نہ سکے۔ الکِمَامَةُ: توبڑہ، پھول کا غلاف، کھجور کے شگوفہ کا غلاف۔ المِکَمَّةُ: تھوتھنی۔ المَکْمُومُ (مفع) من النخل: کھجور کا وہ درخت جس میں غلاف شگوفہ نکل آئے۔

۲۔ کَمْ: کَمْ کی دو قسمیں ہیں۔ (پہلی) استفهامیہ: یہ (کتنی تعداد) کے معنی دیتا ہے جیسے کَمْ دِرْهَمًا لَكَ: یعنی تمہارے کتنے درہم ہیں، کم استفهامیہ کا ممیز منصوب ہوتا ہے یہ کسی حال میں مجرور نہیں ہوتا۔ (دوسری) کم خبریة: یہ کثرت کا معنی دیتا ہے جیسے کَمْ عَبْدٍ اَوْ کَمْ عَبِیْدٍ مَلَکْتُ: میں بہت سے غلاموں کا مالک ہوں، کم خبریہ کا ممیز من کی تقدیر کے ساتھ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے جب اسے کَمْ سے جدا کر دیا جائے تو پھر یہ منصوب استعمال ہوتا ہے جیسے کَمْ لِیْ عَبْدًا۔ الکَمُّ والکَمِّیَّةُ: مقدار۔ الکَمِّیُّ مونث کَمِّیَّةٌ: کَمْ کی طرف منسوب۔

۳۔ کَمْکَمَ کَمْکَمَةً الشیئَ: کو چھپانا۔ تکَمْکَمَ: گول ٹوپی پہننا۔ فی ثیابه: کپڑوں میں اپنے آپ کو ڈھانپنا۔ الکُمْکُامُ مونث کُمْکُامَةٌ: پستہ قد، گٹھے جسم والا۔

کمأ: ۱۔ کَمَأَ ـَ کَمْأً ہ: کو سانپ کی چھتری کھلانا۔ کَمِیَ ـَ کَمَأً: پوشیدہ ہونا۔ ـ عن الاخبار: سے ناواقف ہونا، بے خبر ہونا۔ ـ ت یدُهُ من البرد او العمل: ہاتھ کا سردی یا کام سے پھٹنا۔ اَکْمَأَ اِکْمَاءً المکانُ: جگہ کا بہت سانپ کی چھتری والا ہونا۔ الرجلَ: کو سانپ کی چھتری کھلانا۔ تکَمَّأَ ت علیه الارضُ: کو زمین کا پوشیدہ کرنا، کہا جاتا ہے۔ خَرَجَ النَّاسُ یَتَکَمَّؤُونَ: یعنی لوگ سانپ کی چھتری چننے کے لئے نکلے۔ الکَمْءُ (مص) ج اَکْمُؤٌ و کَمْأَةٌ (ن): سانپ کی چھتری، اس کو شحم الارض بھی کہتے ہیں۔ الکَمَّاءُ: سانپ کی چھتری بیچنے والا۔ سانپ کی چھتری بیچنے کے لئے چننے والا۔ المَکْمَأَةُ والمَکْمُؤَةُ: سانپ کی چھتری کی جگہ۔

۲۔ اَکْمَأَ اِکْمَاءً ت السِنُّ فلانًا: کو عمر کا بوڑھا کر دینا۔

۳۔ تکَمَّأَ ہ: کو ناپسند کرنا۔

کمب: الکُمْبِیَالَة (ت): ہنڈی، ڈرافٹ۔ الکُمْبِیُو (ت): ادلا بدلی، مبادلہ، مبادلہ زر، شرح مبادلہ۔

کمت: ۱۔ کَمُتَ ـُ کُمْتًا وکَمَاتَةً و کُمْتَةً الفرسُ: گھوڑے کا کُمیت ہونا۔ کَمَّتَ الثوبَ: کپڑے کو سیاہی مائل سرخ رنگنا۔ کُمِّتَ تکْمِیتًا ت الخمرُ والفرسُ وغیرُهما: شراب اور گھوڑے وغیرہ کو کُمیت بنایا جانا۔ اَکْمَتَّ و اِکْمَتَّ واکْمَاتَّ الفرسُ: گھوڑے کا کیت ہونا۔ الکُمْتَةُ: کیت رنگ۔ الکُمَیْتُ من الخیل ج کُمْتٌ: (مذکر و مونث کے لئے) سرخ سیاہ رنگ والا گھوڑا اور یہ خلاف قیاس اَکْمَتُ کی تصغیر ہے۔ ایک شراب کا نام کیونکہ اس میں سیاہ اور سرخ رنگ پایا جاتا ہے کہا جاتا ہے۔ خَیْلٌ کُمَاتِیٌّ کیت گھوڑے۔

۲۔ کَمَتَ ـُ کَمْتًا الغیظَ: غصہ کو دبانا۔

۳۔ الکُمَیْتَةُ: جز، اصل، کہا جاتا ہے۔ اَخَذَهُ بِکُمَیْتَتِهِ یعنی اس نے اس کو مع جز کے لے لیا۔

۴۔ کَمْتَرَ: چھوٹے چھوٹے قدم سے چلنا۔ ـ القربةَ: مشک کو بندھن سے باندھنا۔ ـ السقاءَ: مشک کو بھرنا۔ القصیرُ: پستہ قد کا دوڑنا۔ الکُمْتُرُ والکُمَاتِرُ: موٹا، پستہ قد، سخت مضبوط۔

کمث: کَمْثَرَ الشیئُ: جمع ہونا اور بعض کا بعض میں داخل ہونا۔ الکُمَاثِرُ: پستہ قد الکُمَّثْرَی واحد کُمَّثْرَاةٌ (ن) ناشپاتی۔

کمج: الکَمَجُ (ع ا) بُنِ ران۔ الکُمَاجُ واحد کُمَاجَةٌ: عام روٹی کی نسبت زیادہ موٹی گول۔

کمح: کَمَحَ ـَ کَمْحًا الدابَّةَ: چوپایہ کو کھینچ کر ٹھہرانا۔ اَکْمَحَ الدابَّةَ: چوپایہ کو کھینچ کر ٹھہرانا۔ الکرمُ: پتے نکالنے کے قریب ہونا اور خوشہ انگور نکلنے کی جگہ ظاہر ہونا۔ اُکْمِحَ الرجلُ: متکبر ہونا۔

کمخ: ۱۔ کَمَخَ ـَ کَمْخًا بانفه: تکبر کرنا۔ ـ الفرسَ باللجام: گھوڑے کو لگام کھینچ کر ٹھہرانا۔ اَکْمَخَ الکرمُ: پتے نکالنے کے وقت خوشہ انگور نکلنے کی جگہ کا ظاہر ہونا۔ الکُمَاخُ: تکبر، بڑا بننا۔

۲۔ الکَامَخُ ج کَوَامِخُ: سالن، بعض نے اسے سرکہ کی چٹنی کے ساتھ خاص کیا ہے۔ (فارسیہ)۔ الکُمْخَةُ: برتن وغیرہ پر جمی ہوئی میل (عامیہ فارسیہ یا ترکیہ)۔

کمد: ۱۔ کَمَدَ ـُ کَمْدًا وکُمُودًا القصَّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا اور اسم الکِمَادُ ہے۔ کَمِدَ ـَ کَمَدًا: بدلے ہوئے رنگ والا ہونا۔ ـ الرجلُ: غم سے بیمار دل والا ہونا صفت کَامِدٌ و کَمِدٌ و کَمِیدٌ۔ ـ الثوبُ: پرانا ہونے کی وجہ سے بدلے ہوئے رنگ والا ہونا۔ اَکْمَدَ الهمُّ فلانًا: غمگین کرنا، اداس کرنا دل کو بیمار کرنا۔ الکُمْدُ والکَمَدُ والکُمْدَةُ: بدلا ہوا ہلکا، پھیکا، سیاہ یا صوفیانہ رنگ، افسردگی، دھندلا پن، سیاہ فامی، غم، سخت پریشانی۔ اَکْمَدُ اللون:

بدلے ہوئے رنگ والا۔
۲۔ كَمَدَ و اَكْمَدَ العضوَ: عضو کی ٹکور کرنا صفت مفعولی مَكْمُودٌ۔ الكِمَادُ: ٹکور کرنا، سینکنا ۔ والكِمَادَةُ: ٹکور کرنے کی پٹی
كمر: ۱۔ الكَمَرُ (ب): ہر وہ عمارت جس میں محراب یعنی ڈاٹ ہو جیسے پل وغیرہ (فارسیہ)
۲۔ كَمَرَ ـُ هُ بالغطاء: کو چھپالینا، ڈھانپ لینا تا کہ کچھ نظر نہ آئے (عامیہ) الكَمَرُ: بالوں کا حصہ (فارسیہ)
۳۔ الكُمْرُكُ او الجُمْرُكُ (ت) کسٹم، کسٹم کلیرنس آفس، کہتے ہیں۔ كُمْرُكُ البضاعةِ وبضاعةٌ مُكَمْرَكَةٌ: کسٹم کا سامان۔ (فارسیہ اس کی عربی مَكْس ہے)۔
كمز: كَمَزَ ـِ كَمْزًا العجينَ ونحوهٗ: گندھے ہوئے آٹے کو ہاتھوں سے گول بنانا۔ الكُمْزَةُ ج كُمَزٌ: کھجور وغیرہ کا گچھا، ریت یا مٹی کا ٹیلہ۔
كمس: ۱۔ كَمَسَ ـُ كُمُوسًا: تیوری چڑھانا۔ الاَكْمَسُ: جو دیکھ نہ سکتا ہو۔
۲۔ الكِيمُوسُ (لٹ) بمعدی خزشہ (یونانیہ)
كمش: ۱۔ كَمَشَ ـُ كَمْشًا الناقةَ: اونٹنی کے تھن باندھنا تا کہ اس کا بچہ دودھ نہ پی سکے، عوامی زبان میں اسے كَمْشَه کہتے ہیں۔ كَمَشَ مِنَ الشيئِ كَمْشَةً: اتنی چیز لینا جو ہاتھ میں آجائے۔ كَمُشَ ـُ كَمَاشَةً تِ المرأةُ: عورت کا چھوٹے پستان والی ہونا۔ اَكْمَشَ بالناقةِ: اونٹنی کے پورے تھن کو باندھ دینا۔ تَكَمَّشَ الجلدُ ونحوه: سکڑنا۔ اِنْكَمَشَ الثوبُ بعد الغسل: کپڑے کا دھلنے کے بعد سکڑنا، سمٹنا۔ ـ علی نفسه: سکڑنا، منفرد ہونا۔ الكَمْشُ والكَمُوشُ والكَمْشَةُ والكَمِيشَةُ من الاناث: چھوٹے تھن یا پستان والی۔ الكَمَّاشَةُ: لوہار کا اوزار جسے ان کی زبان میں سِنّی (سنسی) کہا جاتا ہے۔ الاَكْمَشُ ج كُمْشٌ: چھوٹے قدم والا۔
۲۔ كَمَشَ ـُ كُمُشًا الزادُ: توشہ ختم ہونا۔ ـ فلانًا بالسیف: تلوار سے کسی کے اعضاء کو کاٹنا۔ الاَكْمَشُ مونث كَمْشَاءُ ج كُمْشٌ: جو نہ دیکھ سکتا ہو۔
۳۔ كَمِشَ ـَ كَمَشًا: پھرتیلا اور پکے ارادے والا۔ كَمُشَ ـُ كَمَاشَةً: دلیر ہونا۔ ـ و اَكْمَشَ فی السیر و نحوه: تیز چلنا۔ كَمَّشَ الحادی: حدی پڑھنے والے کا کوشش سے ہانکنا۔ ـ فلانًا: سے جلدی کرانا۔ ـ ذیلَهٗ: کا دامن سمیٹنا۔ تَكَمَّشَ وانْكَمَشَ الرجلُ: دوڑنا۔ الكَمْشُ والكَمِشُ والكَمِيشُ من الرجال: پھرتیلا، پکے ارادے والا، عربوں کی مثال ہے، كَمِيشُ الازارِ: ازار سمیٹنے والا یعنی پھرتیلا۔
كمع: ۱۔ كَمَعَ ـَ كَمْعًا فی الاناء: برتن میں منہ لگا کر پینا۔ ـ فی الماء: پانی میں اترنا۔ اِكْتَمَعَ الاناءَ: برتن میں منہ لگا کر پینا۔
۲۔ كَمَعَ ـَ كَمْعًا قوائمَ الدابّةِ: چوپایہ کی ٹانگیں کاٹنا۔ ـت الدابّةُ: آہستہ چلنا۔ الكَمْعُ: ران کی گرہ۔
۳۔ كَامَعَ هُ: کو اپنے ساتھ ملانا، سے ہم بستری کرنا۔ الكِمْعُ: قیا، پست زمین، وادی کا گوشہ، اترنے کی جگہ کہا جاتا ہے۔ فُلانٌ فِی كِمْعِهٖ: یعنی فلاں اپنے گھر اور اپنی جگہ میں ہے۔ والكَمِيعُ: ہم بستری کرنے والا۔ المُكَامِعُ (فا): آپ کے قریب جس سے کوئی بات پوشیدہ نہ رہے۔
كمل: ۱۔ كَمَلَ ـُ و كَمُلَ ـُ و كَمِلَ ـَ كَمَالًا و كُمُولًا و تَكَمَّلَ و تَكَامَلَ و اِكْتَمَلَ: پورا ہونا، کامل ہونا۔ كَمَّلَ و اَكْمَلَ الشیئَ: کو پورا کرنا۔ ـ و اِسْتَكْمَلَ الشیئَ: کو پورا کرنا۔ الكَامِلُ (فا) ج كَمَلَةٌ: جس کے اجزاء پورے ہوں، جس کی صفات پوری ہوں، ناقص کی ضد، علم عروض کی ایک بحر کا نام ہے جس میں چھ مرتبہ مُتَفَاعِلُنْ: آتا ہے۔ الكَمَلُ: کامل، پورا، کہا جاتا ہے۔ اَعْطَيْتُهُ المالَ كَمَلًا: میں نے اس کو پورا مال دیا، یہ لفظ واحد اور جمع میں برابر ہے اور یہ نہ تو مصدر رہے اور نہ صفت اور یہ تمہارے قول۔ اَعْطَيْتُهُ المالَ كُلَّه: جیسا ہے۔ الكَمَالُ (مص): اسم مصدر ہے کہا جاتا ہے، لَكَ كَمَالُ الشیئِ: یعنی یہ ساری چیز تمہاری ہے۔ الكَمِيلُ: پورا، کامل۔ تَكْمِلَةُ الشیئِ: جس سے کوئی چیز پوری کی جائے۔ المُكَمَّلُ: خیر یا شر میں کامل مرد۔
۲۔ الكَامِيلْيَا: (ن) ایک سدابہار پودا گھوارہ استوائی ایشیا اور انڈونیشیا پتے چمکدار، پھول بڑے بڑے گلابی اور سرخ رنگ کے گرم ممالک اور بحر ابیض متوسط کے علاقوں میں تزئین و آرائش کے لئے اگایا جاتا ہے۔
كمن: ۱۔ كَمَنَ ـُ كُمُونًا: چھپنا، سمجھ میں نہ آنے والے کام میں دخل دینا۔ كَمِنَ ـَ كُمُونًا: چھپنا، سمجھ میں نہ آنے والے کام میں دخل اندازی کرنا، کی آنکھ میں تاریکی ہونا۔ ـت عینُهٗ: کی آنکھ کا تاریکی والی یا پلکوں میں ورم والی ہونا۔ كَمُنَ كُمُونًا: آنکھ کا تاریکی یا پلکوں میں ورم والی ہونا۔ ـت عینُهٗ: کی آنکھ کا تاریکی یا پلکوں میں ورم والی ہونا۔ اَكْمَنَ الشیئَ: کو چھپانا۔ تَكَمَّنَ واِكْتَمَنَ: چھپنا۔ الكُمْنَةُ: آنکھ کی تاریکی یا پلکوں میں ورم، ایک بیماری جس سے آنکھ کی پلکیں سرخ ہو جاتی ہے۔ الكَمِينُ: گھات، مورچہ۔ ج كُمَنَاءُ: بغیر سمجھے بوجھے کام میں دخل دینے والا، کہا جاتا ہے۔ هٰذَا اَمْرٌ فِيهِ كَمِينٌ: اس معاملہ میں ایسا فساد ہے جو نا قابل سمجھ ہے۔ المَكْمَنُ ج مَكَامِنُ: چھپنے کی جگہ۔ المُكْتَمِنُ: غمگین۔
۲۔ الكَمُّونُ واحد كَمُّونَةٌ (ن): زیرہ، (عبرانیہ)۔ الكَمُّونُ الحُلْوُ: سونف، بادیان۔
۳۔ الكَمَنْجَةُ (مو): دوتارہ، سارنگی (فارسیہ)۔
كمه: ۱۔ كَمِهَ ـَ كَمَهًا: اندھا ہونا، تونددی والا ہونا۔ ـ بصرُهٗ: تاریک ہونا اور بینائی کو ناپید کرنا۔ ـ النهارُ: دن کا غبار والا ہونا۔ الرجلُ: کا رنگ بدلا ہوا ہونا۔ کی عقل زائل ہونا تمام معانی میں صفت اَكْمَهُ مونث كَمْهَاءُ ج كُمْهٌ۔ تَكَمَّهَ فی الارض: زمین میں حیران پھرنا صفت كَامِهٌ ومُتَكَمِّهٌ۔ الاَكْمَهُ: اندھا، مادرزاد اندھا، کہا جاتا ہے۔ ذهبت اِبِلُهٗ كُمَّيْهٰی: یعنی نہیں معلوم کہ اس کے اونٹ کہاں گئے۔ مُكَمَّهُ العینینِ: جس کی آنکھیں نہ کھل سکیں۔
۲۔ كَمْهَلَ الرجلُ: کپڑوں کو جمع کرنا اور سفر کے لئے باندھنا۔ ـ المالَ: مال جمع کرنا۔ تَكَمْهَلَ الشیئُ: جمع ہونا۔ اِكْمَهَلَّ الرجلُ: سمٹ کر بیٹھنا، سردی سے سکڑنا۔
۳۔ كَمْهَلَ علینا (ہمارا) حق روکنا۔ الحدیثَ: کو پوشیدہ کرنا، معمہ جیسا کرنا۔
كمی: ۱۔ كَمٰی یَكْمِی كَمْیًا شهادتَهٗ وغیرَها: کو چھپانا۔ و كَمّٰی نفسَهٗ: زرہ اور خود سے اپنے

آپ کو چھپانا۔ اَکْمَی شهادتَهُ وغیرَها: کو چھپانا۔۔ المحاربُ: جنگجو کا لشکر کے زرہ پوش کو قتل کرنا۔۔ الرجُلُ منزلَهُ: مکان کو لوگوں کی نگاہ سے پوشیدہ رکھنا۔ تکَمّی الشیئُ: چھپنا۔۔ الشیئَ: کی حفاظت کرنا اور اسے چھپانا۔۔ ت الفتنةُ الناسَ: فتنہ کا لوگوں کو گھیر لینا۔ تکَمّی الجیشُ: لشکر کے دلاور یا زرہ پوش کا قتل کیا جانا۔ القومُ: مدہوش ہونا، گھیر لیا جانا۔ اِنکَمٰی پوشیدہ ہونا۔ اِکْتَمَی اِکْتِمَاءً: چھپنا۔ الکَمِیُّ ج کُمَاةٌ واَکْمَاةٌ: بہادر، ہتھیار بند، زرہ پوش، بھید کا محافظ۔ المُتَکَمّی: ہتھیار بند۔

۲۔ اَکْمَی علی الامر: کا پکا ارادہ کرنا۔

کنّ: ۱۔ کَنَّ ـُ کَنًّا و کُنُونًا الشیئَ: کو گھر میں چھپانا اور دھوپ سے بچانا۔۔ العلمَ وغیرَهُ فی نفسه: کو دل میں چھپانا۔ فی اصطلاح العامة: ٹھہر جانا، کہتے ہیں۔ کَنَّتِ الرِّیحُ: ہوا تھم گئی۔ کَنَّنَ واَکَنَّ الشیئَ: کو گھر میں چھپانا۔ اور دھوپ سے بچانا۔۔ العلمَ وغیرَهُ فی نفسه: کو دل میں چھپانا۔ تکَنّی تکَنّیًا: ہمیشہ گھر میں رہنا اس کی اصل تکَنَّنَ ہے۔ اِکْتَنَّ الرجُلُ: چھپنا۔ ۔ الشیئَ: کو چھپانا۔ ۔ ت المرأةُ: عورت کا شرم وحیاء سے منہ چھپانا۔ اِستَکَنَّ: چھپنا گھر کی طرف لوٹنا۔ الکِنُّ ج اَکْنَانٌ واَکِنَة: گھر، منزل، چیز کی حفاظت اور پوشیدگی۔ الکَنَّةُ ج کَنَائِنُ۔ کَنَّ کا اسم مرہ الکِنَّةُ: چیز کی حفاظت اور پوشیدگی۔ الکُنَّةُ ج کُنَّاتٌ وکِنَانٌ: الکنی الکُنی، کوٹھڑی کے اندر چھوٹی کوٹھڑی، ڈھلوان چھت، سایہ بان، دیوار میں لگا ہوا تختہ الکِنَانُ جمع اَکِنَّة: چیز کو چھپانا اور اس کی حفاظت کرنا الکِنانة ج کَنَائِنُ وکِنَانَاتٌ: ترکش، تیردان۔ الکَانُونُ والکَانُونَةُ: وہ بھاری بھرکم شخص جس کی صحبت سے پرہیز کیا جائے، وہ شخص جو بیٹھ کر اخبار و واقعات کا پتہ لگائے۔۔ ج کَوَانِینُ: انگیٹھی۔ ۔ کَانُونُ الاَوَّلُ و کَانُونُ الثانی: رومی مہینے مطابق دسمبر وجنوری، بعض کے نزدیک، یہ رومی نہیں بلکہ سریانی ہیں اور اس سے مراد موسم سرما ہے اور بعض کے بقول یہ عربی الفاظ ماخوذ ہیں سخت سردی کے اور اس میں نقل وحرکت کی [illegible] کا معنی دیتے ہیں۔ الکَنِینُ: چھپا ہوا۔ المُستَکِنَّةُ: کینہ۔

۲۔ اُکتَنَّ الشیئُ: سفید ہونا۔ الکُنَّةُ: سفیدی۔

۳۔ الکَنَّةُ ج کَنَائِنُ: بہو یا بھاوج۔

۴۔ کَنْکَنَ: گھر میں بیٹھنا، سست ہونا، بھاگنا۔

کنب: ۱۔ کَنَبَ ـَ کُنُوبًا الرجُلُ: سخت ہونا، فقیری کے بعد مالدار ہونا۔ کَنَبَ ـِ کَنبًا الشیئَ فی جرابه: کو میں جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔

کَنِبَ ـَ کَنَبًا تِ الیدُ: ہاتھ کا کام کرنے سے سخت ہونا۔ اَکْنَبَ الشیئُ والیدُ: سخت ہونا۔۔ علیه بطنُهُ: کا پیٹ سخت ہونا۔ علیه لسانُهُ: کی زبان رکنا۔ الکَانِبُ (فا): شکم سیر۔ الکَنَبُ (مص): کام کرنے سے ہاتھ کی سختی۔ الکِنَابِ: خوشہ خرما۔ الکَنِیبُ: خشک درخت۔ المکْنَبُ والمُکْنِبُ: کھودنے والا جس کے ہاتھ عمل کی وجہ سے سخت ہو گئے ہوں۔ المُکْنَب: سخت بدن والا، پستہ قد۔

۲۔ الکُنُبَّةُ: ظالم خبیث۔

۳۔ کَنبَثَ وتکَنبَثَ الرجُلُ: سکڑنا۔ رَجُلٌ کُنبُثٌ وکُنَابِثٌ: مضبوط وقوی مرد، گھٹے بدن کا مرد۔ الکُنبُاثُ (ن): ایک پودے کا نام الکِنبَاثُ: گرنے والی ریت۔

۴۔ الکِنبِرَةُ: ناک کا موٹا سرا۔

۵۔ تکَنبَشَ القومُ: خلط ملط ہونا۔ الکَنبُوشُ والکُنبُوشُ ج کَنَابِیشَ: عرق گیر (فارسیہ) منہ چھپانے کا برقعہ (فارسیہ)

کنت: ۱۔ کَنَتَ ـُ کَنتًا ـ فی خَلْقِه: جسمانی طور پر مضبوط ہونا، قوی ہونا۔ کَنِتَ ـَ کَنَتًا السقاءُ: مشک کا کھردرا اور سخت ہونا۔ سِقاء کَنِیتٌ: پانی روکنے والی مشک جس میں سے پانی نہ ٹپکے۔ الکُنتِیُّ: قوی مضبوط۔

۲۔ اِکْتَنَتَ الرجُلُ: خضوع کرنا، راضی ہونا۔

۳۔ الکُونت: یورپ کے ممالک کا نواب یا راجہ لاطینی لفظ ہے۔ عرب انہیں قُمط و کُند و قُمّس و قَومس کہتے تھے۔

۴۔ الکُنترَاتُو ج کُنتُرَاتَاتٌ: دو فریقوں کے درمیان کسی معاملے پر مشروط معاہدہ۔ ایسے معاہدہ کی دستاویز (اطالیہ)۔

کنث: کَنثًا کَنثَاةً تِ اللّحیةُ: داڑھی طویل اور گھنی ہونا۔ رَجُلٌ کَنثَأُ اللحیة و کَنثَأهَا: لمبی داڑھی والا مرد۔

کند: ۱۔ کَنَدَ ـُ کُنُودًا النعمةَ: نعمت کی ناشکری کرنا۔ الکُنُدُ (مذکر ومونث) ناشکرا۔ الکَنَّادُ: ناشکرا۔ الکَنُودُ (مذکر ومونث) ناشکرا، نافرمان، خدا کو ملامت کرنے والا، نعمتوں کو بھولنے اور مصائب کو یاد کرنے والا، بخیل۔ اَرضٌ کَنُودٌ: بنجر زمین۔

۲۔ کَنَدَ ـُ کَندًا الشیئَ: کو کاٹنا۔ الکِندَةُ: پہاڑ کا ایک ٹکڑا۔ الکَنَّادُ: بہت کاٹنے والا۔

۳۔ الکُندُرُ (ن): ایک خاردار درخت کا گوند، مضبوط بناوٹ والا، جمع کی صورت میں کہا جاتا ہے۔ فِتیَانٌ کَنَادِرَةٌ: مضبوط بناوٹ کے نوجوان۔ الکَندُرَةُ: باز کے بیٹھنے کی جگہ، سخت و اونچی زمین۔ الکُندُرَةُ: عورتوں کی جوتیوں کی ایک قسم (عامیہ ترکیہ)۔ الکُندُورُ (ح): جنوبی امریکا میں گدھ کی ایک قسم جس کا جسم بہت مضبوط اور بڑا ہوتا ہے۔ اسے فضا میں سب سے زیادہ پرواز کرنے والا پرندہ سمجھا جاتا ہے۔

کنر: الکُنَارُ: بیر (فارسیہ)۔ الکَنَارُ: (عامی فارسیہ) کپڑے کا کنارا، سمندر کا کنارا، ہر شیئ کا محیط۔ الکَنَارِیُّ (ح): جزائر خالدات یا جزائر کناریا کی ایک خوش الحان چڑیا زردی مائل رنگ کی اس چڑیا کے اگلے پر لمبے ہوتے ہیں۔ الکِنَارَةُ: کتان کے کپڑے کا ایک ٹکڑا (یونانیہ) ۔ و الکَنَّارَةُ: ج کَنَائِرُ اور کِنَارَاتٌ: بربط، ڈھول یا دف۔

کنز: کَنَزَ ـِ کَنزًا المالَ: کو جمع کرنا، ذخیرہ کرنا، زمین میں دفن کرنا۔ ۔ الرمحَ: نیزہ کو زمین میں گاڑنا۔ ۔ الشیئَ فی وعاءٍ او ارض: کو برتن یا زمین میں ہاتھ سے دبانا۔ السقاءَ: مشک بھرنا۔ کَنَازًا وکِنَازًا التمرَ: کھجور کو موسم سرما کے لئے ذخیرہ کر کے رکھنا۔ تکَنَّزَ لحمُهُ: کے گوشت کا اکٹھا ہونا اور سخت ہونا۔ اِکْتَنَزَ: بھرنا، جمع ہونا۔ ۔ اللحمُ: جمع ہونا، سخت ہونا۔ ۔ الشیئُ فی الوعاءِ: کو برتن میں ہاتھ سے دبانا۔ الکَنزُ ج کُنُوزٌ (مص): ہر ذخیرہ کی ہوئی قابل رشک چیز، زمین میں دفن کیا ہوا مال، جس میں مال محفوظ رکھا جائے مثلاً صندوق الماری وغیرہ کہا جاتا

ہے۔شَدَّ کَنزَ القِربة: یعنی مشک کو بھر دیا۔
رجل کَنِزُ اللحمِ: بہت اور سخت گوشت والا۔
الکَناز: کھجوریا گندم ذخیرہ کرنے کا وقت۔
الکِنازُ ج کُنُزٌ و کِنازٌ: ٹھوس اور مضبوط گوشت والا، کہا جاتا ہے۔جاریة او ناقة کناز: بہت اور ٹھوس گوشت والی لونڈی یا اونٹنی۔الکَنّازُ: مال کے جمع کرنے میں مبالغہ کرنے والا۔الکَنیزُ: کھجوریں جو سردی کے زمانہ کے لئے جمع کی جائیں کہا جاتا ہے۔رجل کنیز اللحم: سخت اور بہت گوشت والا مرد۔المَکنَزُ ج مَکانِزُ: جس میں ذخیرہ (جمع) کیا جائے۔رَجُل مکنوزُ اللحم: ٹھوس اور بہت گوشت والا۔رجل مُکتَنِزُ اللحم: ٹھوس اور مضبوط گوشت والا کہا جاتا ہے۔کتابٌ مُکتَنِزٌ بالفوائد: معلومات سے لبریز کتاب

کنس: ۱۔کَنَسَ ـُ کَنسًا البیتَ: گھر میں جھاڑو دینا کہا جاتا ہے۔کَنَسَ فی وجهِ فلانٍ: اس نے فلاں سے مذاق کیا۔
کَنَسَ ـِ کُنُوسًا الظبیُ: ہرن کا جائے پناہ میں داخل ہو کر چھپ جانا۔کَنَّسَ البیتَ: گھر میں جھاڑو دینا، کہا جاتا ہے۔(مَرُّوا ابهم فکنسوهم: وہ انکے پاس سے گزرے اور ان کی جڑ مٹادی۔
تکنَّسَ الظبیُ: ہرن کا جائے پناہ میں داخل ہو کر چھپ جانا۔ ـ الرجُلُ: خیمہ میں داخل ہونا۔ ـ ت المرأةُ: عورت کا ہودہ میں داخل ہونا۔
اِکتَنَسَ ت الظباءُ والبقرُ: ہرنوں یا گائیوں کا جائے پناہ میں داخل ہونا۔الکانِسُ (فا) ج کُنَّسٌ و کُنُوسٌ و کَوانِسُ: ہرن جو اپنی پناہ گاہ میں داخل ہو۔الجواری الکُنَّس: ستارے یا نیل گائیں یا ہرنیاں۔الکِناسُ ج اَکنِسَة و کُنُسٌ: ہرن کے پناہ لینے کی جگہ۔الکُناسَة: کوڑا کرکٹ، کوڑا کرکٹ کی جگہ۔الکَنّاسُ: بھنگی، جھاڑو دینے والا۔الکُنَیِّسُ: توبڑا۔
المَکنَسُ: ہرنوں یا وحشی گائیوں کے گرمی سے بچنے کے لئے چھپنے کی جگہ۔المِکنَسَة ج مَکانِسُ: جھاڑو۔المُکانِسُ: ہمیشہ پناہ گاہ میں رہنے والا۔
۲۔الکَنیسُ: یہودیوں کی عبادت گاہ۔الکنیسةُ ج کَنائِسُ عند النصاری: گرجا، اور نصاری اپنے مذہب کے مومنین پر بھی بولتے ہیں، یہودیوں کی عبادت گاہ۔

کنش: کَنَشَ ـُ کَنشًا الثوبَ: کپڑے کے کنارے بٹنا، المسواکَ الخشن: مسواک کا سرا نرم کرنا۔
۲۔اَکنَشَ هُ عن الامر: ـ کام میں جلدی کرانا۔
۳۔الکُنّاشَة: بیاض جس میں مفید اور نادر باتیں لکھ لی جائیں۔الکُنّاشاتُ: واحد کُنّاشَة جڑیں جن سے شاخیں پھوٹیں۔الکِنشاء من الرجال: چھوٹے چھوٹے گھنگھریالے بالوں والا بدصورت مرد۔

کنص: کَنَّصَ: مذاق سے ناک کو حرکت دینا۔
الکُناصُ: قوی اونٹ گدھے وغیرہ۔

کنظ: کَنَظَ ـُ کَنظًا و تکنَّظَ الامرُ فلانًا: کو غمگین کرنا۔الکُنظة: غم، دباؤ۔

کنع: ۱۔کَنَعَ ـَ کُنُوعًا: سمٹنا۔ ـ ت العُقابُ: عقاب کا حملہ کرنے کیلئے بازوؤں کو سمیٹنا۔ ـ اصابعَهٗ: انگلیوں کو مار کر خشک کرنا۔ ـ الامرُ: قریب ہونا۔النجمُ: ستارے کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔ ـ المسکُ بالثوب: مشک کا کپڑے سے چپکنا۔ ـ الیه: ـ فروتنی کرنا اور نرم ہونا۔کَنِعَ ـَ کَنَعًا: خشک ہونا، سکڑنا صفت کَنِع ـ الرجُلُ: پچھاڑا جانا۔ ـ الشیءُ: لازم ہونا اور ہمیشہ رہنا۔کَنَّعَ الشیءَ: کو سکیڑنا، ملانا۔ ـ یدَهٗ: کا ہاتھ خشک کرنا اور شل کرنا۔ ـ فلانًا بالسیف: کے بند دست پر تلوار مارنا۔اَکنَعَ: فروتنی کرنا، نرم ہونا، ذلت کے قریب پہنچنا، سوال کرنا۔ ـ الابلَ: اونٹوں کو قریب کرنا۔ ـ القومُ: اکٹھا ہونا۔ ـ ت العُقابُ: عقاب کا ٹوٹ پڑنے کے لئے بازوؤں کو سمیٹنا۔تکنَّعَ: قلعہ بند ہونا۔ ـ الاسیرُ فی قِدِّه: قیدی کا تسمہ سے باندھا جانا۔ ـ به: ـ چمٹنا۔اِکتَنَعَ: حاضر ہونا، قریب ہونا۔ ـ القومُ: اکٹھا ہونا۔ ـ علیه: پر مہربان ہونا۔ ـ فلانٌ مِنّی: کا میرے قریب ہونا۔الکانِع (فا): وہ جو قریب ہو، چھوٹا ہو، بعض بعض سے قریب ہو، کہا جاتا ہے۔اَنفٌ کانِع: چپٹی ناک، اسیرٌ کانِع: تسمہ سے بندھا ہوا قیدی۔رَجُل کانِع: وہ شخص جو اہل و عیال سمیت تمہارے پاس آپڑے اور تمہارے فضل و احسان کی طمع کرے۔
الکُناعُ: مرض کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کا چھوٹا ہونا گویا کہ کٹا ہوا یا مڑا ہوا ہے۔الکَنیعُ: سکڑا ہوا، راستے سے ہٹا ہوا، ٹوٹے ہوئے ہاتھ والا۔من الجوع: سخت بھوک۔
الاَکنَعُ ج کُنعٌ: شل شدہ، کٹے ہوئے ہاتھ والا۔ ـ من الامور: ناقص، ادھورا کام۔المُکَنَّعُ: کٹے ہوئے ہاتھ والا اور فالج زدہ شخص۔المُکنَعُ: بمعنی المُکَنَّع یدٌ مُکنُوعَةٌ: شل ہاتھ۔المَکنُوعُ (مفع): دونوں ہاتھ کٹا ہوا۔
۲۔کَنَعَ ـَ کُنُوعًا عن الامر: کسی معاملہ میں بزدل ہونا اور بھاگنا۔کَنَّعَ عنه: ـ سے علیحدہ ہونا۔
الکنیع: راستے سے ہٹ جانے والا۔
۳۔کَنَعَ ـَ کُنُوعًا باللّٰه: اللہ کی قسم کھانا۔

کنف: ۱۔کَنَفَ ـُ کَنفًا الشیءَ: کی حفاظت کرنا، کو اپنے میں ملانا۔ ـ الابلَ وللابلِ: اونٹوں کے لئے باڑ بنانا۔الدارَ: گھر میں لیٹرین بنانا۔ ـ یدَهٗ: پانی وغیرہ لینے کے لئے ہاتھوں کو ملانا۔ ـ الرجُلَ: کی مدد کرنا۔فلانًا عن الامر: کو ـ سے روکنا۔کَنَّفَ الرجُلَ: کا احاطہ کرنا، کو گھیرنا۔کانَفَ واَکنَفَ الرجُلَ: کی مدد کرنا۔اِکتَنَفَ: اونٹوں کے لئے باڑہ بنانا۔القومُ فلانًا: قوم کا کسی کو گھیرنا۔القومُ: لیٹرین بنانا۔الکِنفُ: تاجر یا چرواہے کے سامان رکھنے کا برتن۔الکَنَفُ ج اَکنافٌ: جانب، سایہ، پرندے کا بازو، طرف۔کَنَفُ الانسان: پہلو، یا دونوں بازو اور سینہ، کہا جاتا ہے۔انت فی کنفِ اللّٰه: تم اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں ہو۔الکانِفَة: روکنے والا۔الکَنَفَة: گوشہ۔الکِنافَة ج کِنافاتٌ (ط): پیسٹری۔الکَنیفُ ج کُنُفٌ و کُنُفٌ: پردہ، پردہ کرنے والا، ڈھال، جانوروں کا باڑہ، لیٹرین، دروازے کا چھجہ یا چھپر کہا جاتا ہے۔رجل مُکنَفُ اللحیة: بھاری داڑھی والا مرد، دراز ریش مرد۔
۲۔کَنَفَ ـُ کَنفًا عنه: ـ سے علیحدہ ہونا۔
۳۔الکَنفَرُوَا (ن): پھیلنے والا پودا، یہ میٹھے پانی میں پایا جاتا ہے اس کے پتے شریانوں کی شکل میں ملائم، لمبے اور باریک ہوتے ہیں، یہ بڑی تیز رفتاری سے بڑھتا ہے اور اسے زرد رنگ کے فوم بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

كنك: الكَنْكَرُ: (ن) دیکھیں قلقاس رومی۔

كنه: اَكْنَهَ واكْتَنَهَ الشيئَ: کی حقیقت کو پہنچنا۔ الكُنْهُ: چیز کا جوہر، اصل قدر، حقیقت غایت اور وقت۔ شاعر کا کہنا ہے۔ فإنَّ كلامَ المرءِ في غير كنهه یعنی اس نے بے موقع بات کہی۔

كنو: كَنَا يَكْنُو كِنَايَةً بالشيئِ عن كذات: سے کا کنایہ کرنا، لفظ بولنا اور اس کے غیر مدلول کا ارادہ کرنا۔ الكُنْوَةُ والكِنْوَةُ: کنیت۔ دیکھو كنى يكنى۔

كنى: كَنَى يَكْنِي كِنَايَةً بالشيئِ عن كذا: لفظ بولنا اور اس کے غیر مدلول کا ذکر کرنا مثلاً آپ کہیں زَيْدٌ كَثِيرُ الرَّمَادِ: اور مراد لو کہ زید کریم ہے۔ متکلم کو کَانٍ اور لفظ کو مَكْنِيٌّ عَنْهُ کہتے ہیں۔ كَنَى كُنْيَةً وكِنْيَةً وكَنَّى تَكْنِيَةً زيدًا ابافلان و كَنَاهُ او كَنَّاهُ بابي فلان: کی کنیت رکھنا۔ اَكْنَى اِكْنَاءً زيدا ابافلان: کی کنیت رکھنا۔ تَكَنَّى تَكَنِّيًا بكذا: اپنی کنیت رکھنا۔ ۔ الرجُلُ: مشہور ہونے کے لئے اپنی کنیت بیان کرنا۔ چھپنا۔ اِكْتَنَى اكْتِنَاءً بكذا: اپنی کنیت رکھنا۔ الكَانِيُّ ج كُنَاةٌ وكَانُونَ (فا) الكُنْيَةُ والكِنْيَةُ والكُنْوَةُ والكِنْوَةُ ج كُنًى وكِنًى: وہ نام جو کسی کی تعظیم یا علامت کے لئے بولا جائے، وہ نام جو اب، ابن، ام یا بنت سے شروع کیا جائے۔ الكِنَايَةُ (مص) ۔ في الاصطلاح: اصطلاح میں کنایہ اس کو کہتے ہیں کہ شیئ معین کو کسی ایسے لفظ سے تعبیر کیا جائے جس کی دلالت اس پر صریح نہ ہو اور ایسا کسی غرض کے لئے کرتے ہیں مثلاً سامعین سے بات کو مبہم رکھنا جیسے آپ کہیں۔ هُمْ بَنُو اُمِّي یعنی وہ میری امی کے بیٹے ہیں (مراد بھائی)۔ الكَنِيُّ: ہم کنیت، کہا جاتا ہے۔ هُوَ كَنِيُّهُ یعنی دونوں کے لئے ایک کنیت ہے جیسے تم کہتے ہو۔ هُوَ سَمِيُّهُ یعنی دونوں ہم نام ہیں۔

كهب: كَهِبَ ـَ وكَهُبَ ـُ كَهَبًا و كُهُوبًا: سیاہی مائل بھورا ہونا صفت: كَاهِبٌ و اَكْهَبُ۔ اِكْهَابَّ اِكْهِيبَابًا لونُهُ: کا رنگ متغیر ہونا۔ الكُهْبَةُ: سیاہی مائل بھورا رنگ۔ ۔ رَجُلٌ اَكْهَبُ اللَّوْنِ: متغیر رنگ والا۔

كهد: كَهَدَ ـَ كَهْدًا وكَهَدَانًا الحمارُ: گدھے کا دوڑنا۔ ۔ الرجُلُ: تھکنا۔ ۔ الحمارَ: گدھے کو دوڑانا۔ ۔ في الطلب: پر اصرار کرنا۔ اَكْهَدَ: تھکنا۔ ۔ فلانًا: کو تھکانا۔ الكَهْدُ (مص): مشقت۔ الكهداء: باندی، کہا جاتا ہے۔ اَتَانٌ كَهُودُ اليَدَيْنِ: تیز رفتار گدھی۔

كهر: كَهَرَ ـَ كَهْرًا فلانًا: کے ساتھ حقارت سے ترش روئی سے پیش آنا، کو جھڑکنا، پر قہر کرنا۔ الكَهْرُورُ ج كَهَارِيرُ: ترش رو جو لوگوں کو جھڑکے۔ الكُهْرُورَةُ ج كَهَارِيرُ بمعنی الكَهْرُور: ترش روئی۔

۲۔ كَهَرَ ـَ كَهْرًا النهارُ: دن کا بلند ہونا۔ ۔ الحرُّ: گرمی تیز ہونا۔

۳۔ كَهَرَ ـَ كَهْرًا الرجُلُ: ہنسنا۔

۴۔ كَهَرَ ـَ كَهْرًا فلانًا: سے خسر داماد کا تعلق کرنا۔

۵۔ كَهْرَبَ الشيئَ: میں قوت کہربائیہ (یعنی برقی طاقت) بھرنا (فارسیہ) تَكَهْرَبَ فلانٌ او الشيئُ: بجلی کو چھونے کی وجہ سے اس میں قوت کہربائیہ سرایت کرنا۔ ۔ فلانٌ: غصے سے بھر جانا۔ الكَهْرَبَا: ایک درخت کا گوند کہ اس کو رگڑ دیا جاتا ہے تو تنکا وغیرہ کو کھینچ لیتا ہے۔ الكَهْرَبَاءُ: کہرباء۔ (ف): بجلی۔ الكَهْرَبَائِيَّةُ والكَهْرَبِيَّةُ: بجلی کی طاقت۔ السيَّال الكهربائي: بجلی کی تاروں میں چلنے والی قوت۔ الكُهَيْرِبُ (ف): الیکٹرون (Electron)

كهف: تَكَهَّفَ الجبلُ: پہاڑ کا غاروں والا ہونا۔ اِكْتَهَفَ الكهفَ: غار میں داخل ہونا۔ الكَهْفُ ج كُهُوفٌ: غار: (غار اور کہف میں فرق یہ ہے کہ غار چھوٹا ہوتا ہے اور کہف وسیع) جائے پناہ۔

كهك: ۱۔ كَهْكَهَ المقرورُ: سردی زدہ شخص کا سانس سے ہاتھوں کو گرم کرنا۔ ۔ الشيئُ: گرم ہونا۔ شَيْخٌ كَهْكَهٌ: بوڑھا جو سردی کھائے ہوئے ہاتھوں کو سانس سے گرم کرے۔ الكَهْكَهَةُ (مص): حرارت۔

۲۔ كَهْكَهَ الاسدُ او البعيرُ: کہ کہ کی آواز نکالنا۔ الكَهْكَهَةُ: شیر یا اونٹ کی آوازوں کی نقل۔

۳۔ تَكَهْكَهَ عنه: ضعیف و کمزور ہونا الكَهْكَاهُ والكَهْكَاهَةُ: ضعیف، خوفناک۔

كهل: ۱۔ كَهَلَ ـَ كُهُولًا و كَهُلَ ـُ كُهُولَةً: ادھیڑ عمر ہونا۔ كَاهَلَ مُكَاهَلَةً الرجُلُ: ادھیڑ عمر ہونا۔ تَكَهَّلَ النباتُ: پودے کا پوری لمبائی کا ہونا۔ اِكْتَهَلَ: ادھیڑ عمر کا ہونا۔ ۔ النباتُ: پودے کا پوری لمبائی کا ہونا۔ الكَهْلُ ج كَهْلُونَ و كُهُولٌ و كِهَالٌ و كُهْلَانٌ و كُهَّلٌ: جس کی عمر تقریباً تیس سے پچاس سال ہو۔ ادھیڑ عمر (شخص) الكَهْلَةُ ج كَهْلَاتٌ و كَهَلَاتٌ: كَهْلٌ کی مونث۔ ادھیڑ عمر (عورت) الكُهُولَةُ والكُهُولِيَّةُ: کہالت کی حالت، ادھیڑ عمر۔

۲۔ كَاهَلَ مُكَاهَلَةً الرجُلُ: شادی کرنا۔

۳۔ الكَاهِلُ ج كَوَاهِلُ (ع ا): گردن کے قریب پیٹھ کا بالائی حصہ۔ كَاهِلُ القومِ: قوم کا معتمد، کہا جاتا ہے۔ فُلَانٌ شَدِيدُ الكَاهِلِ: فلاں صاحب شوکت و وقعت ہے۔ الكَهُولُ (ح): مکڑی۔

كهم: ۱۔ كَهَّمَتِ الشدائدُ فلانًا: کو خوف دلانا، آگے بڑھنے سے بزدل بنانا۔ كَهَمَ ـَ كَهَامَةً الرجُلُ: لڑائی اور مدد سے سستی کرنا۔ كَهِمَ ـَ كَهَامَةً و كُهُومًا: کمزور ہونا۔ السيفُ: کند ہونا۔ كَهُمَ ـُ كَهَامَةً و كُهُومًا: کمزور ہونا۔ السيفُ: کند ہونا۔ كَهُمَ ـُ كَهَامَةً و تَكَهَّمَ الرجُلُ: لڑائی اور مدد سے سستی کرنا۔ اَكْهَمَ بصرُهُ: کی نگاہ کمزور ہونا۔ الكَهَامُ والكَهِيمُ: سست، عمر رسیدہ، جس کے پاس کوئی مال نہ ہو۔ اور جمع کی صورت میں بھی قَوْمٌ كَهَامٌ کہا جاتا ہے۔

۲۔ كَهْمَسَ الرجُلُ: چلنے میں دونوں پاؤں کو قریب قریب رکھنا، چلنے میں غبار اڑانا۔ الكَهْمَسُ (ح): شیر (ح) بھیڑیا، بدصورت، پست قد مرد۔

كهن: ۱۔ كَهَنَ ـَ كَهَانَةً وتَكَهَّنَ تَكَهُّنًا وتَكْهِينًا لفلان: کو غیب کی باتیں بتلانا۔ كَهُنَ ـُ كَهَانَةً: کاہن ہونا یا کہانت طبیعت ثانیہ بن جانا۔ الكَاهِنُ (فا) دوسرے کے کام کا متکفل اور اس کی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کرنے والا۔ الكَاهِنُ ج كَهَنَةٌ و كُهَّانٌ: جو اسرار معرفت اور احوال غیبیہ جاننے کا دعویٰ کرے۔ ۔ عند اليهود و عبدة الاوثان: پروہت۔ عند النصارى: پادری جو کہوت کے درجہ پر ہو (یہ لفظ یا تو عبرانی لفظ كُهِنَ سے ماخوذ ہے یا سریانی لفظ كُهْنَا سے)۔ الكِهَانَةُ: کاہن کا پیشہ۔ الكَهْنُوتُ: کہانت، کاہن کا رتبہ۔ سر

مقدس گرجوں کی سات مذہبی رسموں
میں سے ایک جس کے ذریعے کاہن (پادری)
حضرت عیسیٰ کے جسم اور خون کی عشائے ربانی میں
پڑھی جانے والی دعاء کی تلاوت میں تقدیس اور
گناہوں سے بریت کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔
(سریانیہ)
۲۔ لطف وکرم سے پیش آنا۔
۳۔ قبیح صورت شخص (عامیہ)۔
کے چہرے میں
جھائیں ہونا۔ چہرے میں جھائیں
والا۔ جس کے منہ سے بدبو آئے۔
۲۔ کمزور ہونا، بزدل ہونا۔
سے رک جانا۔
کی تعظیم واجلال کرنا، یہ اکھی (بزدل)
سے ماخوذ ہے کیونکہ کمزور بڑے کے سامنے بات
نہیں کرسکتا۔ کمزور۔ بزدل
۳۔ باہم فخر کرنا۔
شرفاء
۴۔ انگلیوں کے اطراف کو سانس سے
گرمی پہنچانا۔
۵۔ بے شگاف پتھر۔
سے خوف
کرنا، کے مقابلہ میں بزدل ہونا۔
کسی کام پر اچانک پہنچنا اور پھر خوف
سے چھوڑ دینا۔
کمزور دل والا، بزدل۔
بے دستہ
کٹورہ پیالہ یا کوزہ سے پانی پینا۔
بے دستہ کوزہ، کٹورہ، پیالہ۔
ڈگڈگی
۲۔ کو بٹے سے کوٹنا۔ دوا
وغیرہ پیسنے کا بٹا۔
۳۔ فارسیوں کا لباس (عامیہ)
فوت شدہ پر حسرت وافسوس۔ شطرنج،
نرد۔
ا۔ کھیتی کا چار پانچ پتوں والی
ہونا۔ جوتا۔ فراخی، زرخیزی۔
۲۔ زیادہ اور تہ بتہ ہونا۔
بہت اور تہ بتہ، یا گھنا وگنجان چیز۔ بہت اور تہ بتہ۔

غبار، بہت بڑا فیاض سردار، ایک نہر جس کے متعلق
کہا جاتا ہے کہ وہ جنت میں ہے۔ شیریں پانی۔
۳۔ جہاز کا پچھلا حصہ۔
ا۔ پر لڑائی میں غالب
آنا۔ کو پانی میں ڈبونا، مٹی میں دبانا۔
کو غالب بنانا۔ کو ذلیل کرنا،
دبرنا۔ تکیل کا امنت کو مغلوب کرنا۔
سے گالی گلوچ کرنا۔ سے لڑائی
کرنا اور اس پر غالب آنا۔ سے
لڑنا، پر غالب آنا، کو ہلاک کرنا۔
باہم جنگ وجدال کرنا۔
۲۔ دامن کوہ
کہا جاتا ہے۔ یعنی پہلے اس
نے پیچھ بھلائی کی پھر باز رہا۔
جھونپڑی (اسی سے ہے۔
شکاری کی جھونپڑی، کھیت یا باغ کی
جھونپڑی جس کو کاشت کار کھیت کی حفاظت کے
لئے اور باغبان باغ کی حفاظت کے لئے بنالیا
کرتے ہیں۔
جھونپڑی۔
تاریک رات۔
والی کا معتمد، محافظ اسرار، یہ
اصل میں تخدا تھا تحریف ہو کر کاذیہ بن گیا
(فارسیہ)
ا۔ جان دینا۔
۲۔ کو منع کرنا۔
۳۔ فعل
کرنے کے قریب ہونا اور نہ کرنا جیسے
مارنے کے قریب ہوا مگر مارا نہیں اور یہ
افعال مقاربہ میں سے ہے اور اس کے خبر کے
ساتھ حرف بہت کم آتا ہے اور کبھی ارادہ کے
معنی میں بھی آتا ہے اور اسی سے ہے۔
یعنی میں نے اس کو پوشیدہ کرنے کا ارادہ
کیا ہے اور عُرِفَ مَایَکَادُ مِنْہُ یعنی جو ارادہ کیا
جائے معلوم ہو جانا اور کبھی زائد ہوتا ہے اور
کلام کا صلہ واقع ہوتا ہے جیسے
یعنی کے معنی میں اور کے
عوض میں بھی سنا گیا ہے۔

کہا جاتا ہے۔
نہ تو مجھے اس کا قصد ہے اور نہ اس
کے قریب ہوں۔
۴۔ کو جمع کرنا اور ایک ڈھیر بنانا۔
مٹی وغیرہ کا تودہ۔
۵۔ بوڑھا ہونا اور کانپنا۔
۶۔ نیز اصیل
گھوڑا، ہاتھی۔
ازار کا گرنا اور ران کے اوپر
والے حصہ تک آجانا۔ ران کے اوپر کا
ابھرا ہوا گوشت۔ کیوڑہ۔
ا۔
سر پر پگڑی وغیرہ باندھنا۔
قلی کا گٹھڑی اٹھانا۔
زمین کھودنا۔ کو پچھاڑنا، نیزہ
مار کر گرا دینا۔ سر پر پگڑی باندھنا، اس
سے ہے۔ متفرق چیزوں کو
ایک ہی مجموعہ میں جمع کرنا کو تہ بتہ
رکھنا۔ رات کو دن میں
داخل کرنا آفتاب کی روشنی
لپیٹا جانا اور بقول بعض مضمحل کیا جانا اور جاتا
رہنا۔ گرنا، پچھاڑا جانا۔
عمامہ باندھنا۔ بعض کو بعض پر پٹکنا۔
پچھاڑا جانا، گرنا، کہا جاتا ہے۔
یعنی اس نے اسے پچھاڑا تو وہ گر گیا۔
اپنی پیٹھ پر گٹھڑی اٹھانا۔
غلہ کی ایک معلوم مقدار۔
دھوبی کی کپڑوں کی گٹھڑی۔
عمامہ کا پیچ، بڑی
جماعت، اونٹوں یا گائیوں کا گلہ، زیادتی،
سے ماخوذ) بھڑوں کا چھتہ۔
مٹی کی انگیٹھی۔
قصبہ۔ شہد کی مکھیوں کے لئے ٹہنی یا مٹی
کا بنایا ہوا گھروندہ یا موم سمیت شہد، آٹے یا گندم کا
ذخیرہ کرکے رکھنے کی مٹی کی کوٹھی
پگڑی۔ شہد کی مکھیوں کیلئے ٹہنی یا مٹی کا
بنایا ہوا گھروندہ یا موم سمیت شہد۔
پگڑی۔

مونث مَكْوَرِيَّةٌ: چوڑے بدن کا پست قد۔

۲۔ كَارَ يَكُوْرُ كَوْرًا في مشيته: تیز چلنا۔ كَارَ كَيَارًا الفرسُ ذَنَبَهُ: گھوڑے کا دوڑنے میں دم اٹھانا۔ اِكْتَارَ اِكْتِيَارًا الفرسُ: دوڑنے میں دم اٹھانا۔ ــ الرجلُ: تیز چلنا۔ اسْتَكَارَ اِسْتِكَارَةً: تیز چلنا۔ الكُوَارَةُ: تیز دوڑ۔

۳۔ اكَارَا كَارَةً عليه: کوضعیف وکمزور سمجھنا۔ ذلیل کرنا۔ الكُوْرُ والمَكْوَرُ: اونٹ کا کجاوہ یا کجاوہ مع سامان۔

۴۔ تَكَوَّرَ: تیز گزر جانا۔ اِكْتَارَ اِكْتِيَارًا الرجلُ للرجلِ: کوگالی دینے کے لئے آمادہ ہونا۔

۵۔ الكَارِج كَارَاتٌ: ایک قسم کا جہاز۔ ــ عند العامة: صنعت و حرفت (فارسیہ) الكُوْرُ: طبیعت، عادت، کہا جاتا ہے۔ لَهُ كُوْرٌ كَرِيْمٌ: اس کی طبیعت اچھی ہے۔ المَكْوَرِيُّ والمِكْوَرِيُّ: مونث مَكْوَرِيَّةٌ: کمینہ۔ الكُوْرَارُ: ایک نباتاتی زہر جسے جنوبی امریکہ کے اصلی باشندے تیروں کو زہر آلود کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

کوز: كَازَ يَكُوْزُ كَوْزًا: کوزے سے پینا۔ ــ الشيئَ: کوجمع کرنا۔ تَكَوَّزَ القومُ: قوم کا اکٹھا ہونا۔ اِكْتَازَ: کوزے سے پینا۔ الماءَ: پانی کو کوزے سے لے لینا۔

الكُوْزُ ج اَكْوَازٌ وكِيْزَانٌ و كِوَزَةٌ: کوزہ (ارامیہ)۔ مُكَوَّزُ الرَّاسِ: لمبے سر والا۔

۲۔ الكَازُ: پٹرول (عامیہ)۔ عند الاساكفة: چمڑا کانٹ چھانٹ کرنے کی موچی کی رامپی (فارسیہ)۔

کوس: ۱۔ كَاسَ يَكُوْسُ كَوْسًا على رأسه: سر کے بل الٹ پڑنا۔ ــ في البيع: قیمت گھٹانا، کہا جاتا ہے۔ لَاتَكُسْنِيْ يافلان في البيع: یعنی اے فلاں میرے لئے قیمت مت گھٹانا۔ ــ واَكَاسَ اِكَاسَةً هُ: کو پچھاڑنا۔ كَوَّسَ الشيئَ عليٰ رأسه: کو سر پر اوندھا کرنا۔ تَكَوَّسَ الرجلُ: سرنگوں ہونا۔

۲۔ كَاسَ يَكُوْسُ كَوْسًا البعيرُ: ایک ٹانگ کے زخمی ہونے کی وجہ سے تین ٹانگوں پر چلنا۔ ــ في السير: آہستہ آہستہ چلنا کہا جاتا ہے: فلان يَكُوْسُ في السَّيْرِ: فلاں چلنے میں دیر کرتا ہے۔ الكُوْسِيُّ من الخيل: چھوٹی ٹانگوں والا گھوڑا مونث كُوْسِيَّةٌ۔

۳۔ كَاسَ يَكُوْسُ كَوْسًا ت الحيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔ تَكَاوَسَ لحمُهُ: گوشت کا تہہ بتہہ ہونا۔ ــ العشبُ: گھاس کا گنجان اور بہت ہونا۔ لُمْعَةٌ كَوْسَاءُ ج كُوْسٌ: آپس میں لپٹا ہوا خشک گھاس کا مٹھا۔ رَمَالٌ كُوْسٌ: تہہ بتہہ جما ہوا ریت۔ المَكَاسُ: سانپ کے کنڈلی مارنے کی جگہ۔

۴۔ اِكْتَاسَ هُ عن حاجته: کوضرورت سے روکنا۔

۵۔ الكَاسُ: كَاسٌ کا مخفف بمعنی پیالہ۔ الكَوْسُ: دریا کا تلاطم، ڈوبنے کے قریب ہونا۔ الكُوْسُ ج كُوْسَانٌ: ڈھول، ایک مثلث پیمانہ جس کو بڑھئی استعمال کرتے ہیں اسے عام طور پر زاویہ کہتے ہیں (فارسیہ) الكُوْسَا واحد كُوْسَاةٌ (ن) امریکی اصل کی کھیرے کی طرح لمبی شکل کی سبزی جسے پکا کر کھایا جاتا ہے عام لوگ ایک کو کوسایة کہتے ہیں۔ المِكْوَسُ ج مَكَاوِسُ: چکی کے پتھر درست کرنے کی چھینی۔

۶۔ كَوْسَجَ وتَكَوْسَجَ الرجلُ: کوسج ہونا۔ الكَوْسَجُ جمع كَوَاسِجُ: صرف تھوڑی پر داڑھی والا، کم دانتوں والا، آہستہ چلنے والا گھوڑا۔ (ح): ایک قسم کی مچھلی جس کی ناک آرے کی طرح ہوتی ہے۔

کوش: كَاشَ يَكُوْشُ كَوْشًا عنه: سے بہت گھبرانا، عام لوگ کہتے ہیں۔ کاش اس وقت کہتے ہیں جب کوئی دنیا کی محبت شدت اختیار کر لے یا اس میں منہمک ہو جائے صفت كايش اور اسم كَوْشَةٌ ہے۔

کوع: كَاعَ يَكُوْعُ كَوْعًا الكلبُ: گرمی کی وجہ سے کہنی پر چلنا، زخمی ہونے کی وجہ سے کلائی پر چلنا۔ كَوِعَ يَكْوَعُ كَوَعًا: بڑی کہنی والا ہونا، مڑی ہوئی کلائی والا ہونا، صفت اَكْوَعُ مونث كَوْعَاءُ ج كُوْعٌ۔ كَوَّعَ هُ بالسيف: کو تلوار مار کر کلائی ٹیڑھا کرنا۔ تَكَوَّعَ ت يَدُهُ: کی کلائی کا ٹیڑھا ہونا۔ الكَاعُ ج اَكْوَاعٌ (ع ا): انگوٹھے کی جانب کہنی کا کنارا۔ الكُوْعُ ج اَكْوَاعٌ (ع ا): بمعنی۔ الكَاعُ ــ عنده العامة: راستہ کا موڑ اس سے فعل بنا کر کہتے ہیں۔ كَوَّعَ: یعنی وہ تنگ گلی میں چلا۔ الكَوَعُ (مص): کلائی کی جانب ہتھیلی کا ٹیڑھا پن ایک ہاتھ کا دوسرے ہاتھ کے بالمقابل آنا، پاؤں کے انگوٹھے کا دوسری انگلیوں کی طرف جھکاؤ۔

کوف: كَافَ يَكُوْفُ كَوْفًا الاديمَ: چمڑے کے کناروں کو ملا کر سینا۔ كَوَّفَ الرجلُ: کوفہ میں آنا۔ ــ الكَافَ: حرف کاف لکھنا۔ تَكَوَّفَ القومُ تَكَوُّفًا وكَوَفَانًا علیٰ غیر القیاس: جمع ہونا ــ الرجلُ: اہل کوفہ کے مشابہ ہونا یا اہل کوفہ کی طرف منسوب ہونا۔ الكُوْفَةُ: ریت کا گول سرخ ٹیلہ، عراق کا ایک تاریخی شہر۔ الكُوْفِيُّ: کوفہ کی جانب منسوب، اور اسی سے ہے خط کوفی۔ الكُوْفِيُّوْنَ: کوفہ کے نحوی حضرات۔ الكُوْفِيَّةُ: کوفی کا مونث، سر پر لپیٹنے کا رومال اور عوام اسے الكَفِّيَّةُ کہتے ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ لفظ عربی ہے اور کوفہ سے منسوب ہے جبکہ بعض کہتے ہیں یہ لفظ اصل میں اٹلی زبان میں کوفا تھا جس کا معنی ٹوپی کے ہیں بعد میں اسے عربی الفاظ میں شامل کر لیا گیا۔ الكُوْفَانُ والكُوْفَانُ والكَوَفَانُ والكَوَّفَانُ: ریت کا گول ٹیلہ، گول چیز، نرکل بانس ولکڑی کا جھنڈ، کہا جاتا ہے۔ ظَلُّوْا فِيْ كُوْفَانٍ مِنْ اَمْرِهِمْ: ان کا معاملہ گڑبڑ ہو گیا، اور کہا جاتا ہے۔ النَّاسُ كُوْ فِي مِنْ اَمْرِهِمْ: لوگ گڑبڑی میں ہیں

۲۔ كَوَّفَ ــ الاديمَ: چمڑے کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ــ الشيئَ: علیحدہ کرنا۔

۳۔ الكُوْفَانُ والكَوْفَانُ والكَوَفَانُ و الكُوَّفَانُ: عزت وشوکت، (کہا جاتا ہے۔ هُمْ فِيْ كُوْفَانٍ مِنْ ذَالِكَ: یعنی وہ لوگ اس سے عزت وشوکت میں ہیں۔) مشقت۔

۴۔ كَوْفَلَ تِ المرأةُ ابنَها: عورت کا اپنے بیٹے کو کافولیّة: میں لپیٹنا۔ الكافولية: مربع شکل کا سفید کپڑے کا ٹکڑا، جس میں بچوں کو لپیٹا جاتا ہے۔ (عامیہ)

کوك: ۱۔ الكُوْكَةُ (ن): دو سے تین میٹر تک اونچا بیضوی شکل کے پتوں والا ایک پودا جس سے کوکین نکالی جاتی ہے۔ الكُوْكَايِيْنُ: کوکا کے درخت سے نکالا جانے والا مواد جو طب میں مقامی نشہ آور دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ نشئی لوگ اس

کے متمنی ہوتے ہیں۔

۲۔ کَوْکَبَ الحدیدُ: چمک اٹھنا، چم چم کرنا۔ الکَوْکَبُ ج کَوَاکِبُ (فلک) ستارہ، تلوار، پانی، گرمی کی شدت، لوہے کی چمک دمک سردار قوم، شہسوار، قید خانہ، ہتھیار بند آدمی، باغ کے شگوفے، قریب البلوغ لڑکا، آنکھ کا پھولہ، فوج کا یونٹ۔ کَوْکَبُ البئر: کنویں کا سوت، کہا جاتا ہے۔ ذَهَبُوْا تَحْتَ کُلِّ کَوْکَب: وہ منتشر ہو گئے یوم ذو کواکب: سختیوں والا دن یعنی مصائب اس قدر طویل اور سخت ہو گئے حتی کہ دن کو تارے نظر آنے لگے۔ الکَوْکَبَةُ (فلک): ستارہ، ایک کلی۔ المَکَوْکَبُ: آنکھ کے پھولے والا۔

۳۔ الکَوْکَبُ ج کَوَاکِبُ: لمبی نباتات، پہاڑ، چیز کا بڑا حصہ۔ الکَوْکَبَةُ: جماعت۔

۴۔ کَوْکَی کَوْکَوَةً الرجلُ: تیز چلنے میں جھومنا۔ پستہ قد کا دوڑنا۔ الکَوْکَاةُ و الکُوَاکِیَةُ: پستہ قد۔ المَکَوْکَی: بے برکت، کیکڑا۔

کول: تَکَوَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔ تَکَوَّلَ وانْکَالَ انْکِیَالًا القومُ علیه: کسی پر مار پیٹ اور گالی گلوچ سے ٹوٹ پڑنا۔ تَکَاوَلَ الرجلُ: کوتاہی کرنا۔ الکُوْلَةُ (ن): استوائی افریقہ کا ایک درخت جو گرم خطوں میں کاشت کیا جاتا ہے اس کا پھل جو جوزہ الکولا کہلاتا ہے۔ دل اور پٹھوں کی تحریک ونشاط کے مادہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ الکَوْلَانُ و الکُوْلَانُ واحد کُوْلَانَةٌ (ن) بردی نام کی ایک گھاس۔ الاَکْوَلُ ج اَکَاوِلُ: پہاڑ کی مانند بلند زمین۔

کوم: ۱۔ کَوَّمَ تَکْوِیْمًا الترابَ: مٹی کو جمع کرنا اور تودہ تودہ کرنا۔ ۔ المتاعَ: سامان کا ڈھیر لگانا۔ ۔ ثیابَهٗ فی ثوب واحد: کپڑوں کو ایک کپڑے میں باندھنا۔ اِکْتَامَ اکتیامًا الرجلُ: پیر کی انگلیوں کے اطراف پر بیٹھنا۔ الکُوْمُ ج اَکْوَام: اونٹوں کا گلہ، بلند جگہ، (ٹیلہ کی طرح)۔ الکُوْمَةُ والکَوْمَةُ ج کُوَم واَکْوَام: مٹی وغیرہ کا ڈھیر۔ الاَکْوَمُ مونث کَوْمَاءُ ج کُوْم: بلند، بڑی کوہان والا اونٹ۔

۲۔ الکومِسْیُون: آڑھت، دلالی، کمشن ۔ فی اصطلاح السیاسیین: (سیاستدانوں کی اصلاح میں): ایک باقاعدہ گروہ جو سیاسی اور اتحادی دعووں پر غور کے بعد ان کے بارے میں رپورٹ مرتب کرتا ہے یا فیصلے صادر کرتا ہے۔)(اس کی عربی لَجْنَة ہے)۔
الکُوْمِسْیُوْنجِیُ: اشیاء درآمد کرنے والا۔ (ترکیہ)۔

کون: ۱۔ کَانَ یَکُوْنُ کَوْنًا و کِیَانًا و کَیْنُوْنَةً الشیئُ: نو پید ہونا، واقع ہونا، پایا جانا، ہونا۔ کان افعال ناقصہ میں سے ہے مبتداء اور خبر پر داخل ہوتا ہے۔ مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور خبر کو مبتدا کے لئے ثابت کرتا ہے اور مبتدا کو کَانَ کا اسم کہا جاتا ہے، جیسے کان زیدٌ قائما اور کبھی تامہ ہوتا ہے فقال اللّٰہ لِیَکُنْ نُوْرٌ فَکَانَ نُوْرٌ اور یہ ثَبَتَ کے معنی میں آتا ہے جیسے، کَانَ اللّٰہُ وَلَا شَیْئَ مَعَهٗ اور حَضَرَ کے معنی میں بھی جیسے وَاِنْ کَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیْسَرَةٍ اور وَقَعَ کے معنی میں جیسے مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ اور یَنْبَغِیْ کے معنی میں جیسے مَا کَانَ لَکُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا: اور استقبال کے معنی کے لئے جیسے یَخَافُوْنَ یَوْمًا کَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا اور زمانہ ماضی کے لئے جیسے کَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ زمانہ حال کے لئے جیسے کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ اور کبھی دوام و استمرار کا فائدہ دیتا ہے جیسے کَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا اور کہا جاتا ہے صَارَ اِلٰی کَانَ یعنی مرگیا تثنیہ اور جمع میں کہا جاتا ہے صَارَ اِلٰی کَانَا اور صَارُوْا اِلٰی کَانُوْا اور کُنْتُ الکُوْفَةَ یعنی میں کوفہ میں تھا وَمَنَازِلُ اَقْفَرَتْ کَاَنْ لَمْ یَکُنْهَا اَحَدٌ منازل خالی ہو گئے گویا جیسے کہ وہاں کوئی تھا ہی نہیں، وکُنَّاهُمْ بمعنی کُنَّا اِیَّاهُمْ دَخَلَ الامر فی خبر کان یعنی معاملہ گزر گیا کَوَّنَ تَکْوِیْنًا الشیئَ: کو پیدا کرنا، ایجاد کرنا۔ تَکَوَّنَ: پیدا ہونا، ایجاد ہونا۔ الکَائِنُ (فا): ہونے والا، واقعہ، حادثہ۔ الکَائِنَةُ ج کَائِنَاتٌ و کَوَائِنُ: الکائن کا مونث، حادثہ۔ الکَائِنَاتُ: موجودات۔ الکَوْنُ (مص) عالم وجود۔ الکَوْنِیُّ۔ کَوْنٌ کی جانب منسوب۔ الکُوْنِیُّ: لمبی عمر والا۔ الکِیَانُ (مص) طبیعت فطرت۔ التَّکْوِیْنُ معدوم کو عدم سے وجود میں لانا۔ سفر التکوین: بائبل کی پہلی کتاب (موسیٰ کے پانچ سفروں میں سے پہلا الموسوم کتاب پیدائش)۔ ج تَکَاوِیْنُ: صورت، ہیئت۔ الکُنْتِیُّ ج کُنْتِیُّوْنَ و الکُنْتُنِیُّ ج کُنْتُنِیُّوْنَ، عمر رسیدہ گویا کہ وہ اپنے قول کُنْتُ فِیْ شَبَابِیْ کَذَا وَ کَذَا: کی طرف منسوب کیا گیا ہے، تم کہتے ہو۔ اَصْبَحْتُ کُنْتِیًّا یعنی میں بڑی عمر والا ہو گیا، کُنْتُنِیُّ میں نون وقایہ ہے تا کہ ضمہ ظاہر ہو جائے جس طرح کہ ضَرَبَنِیْ میں فتح ظاہر ہونے کے لئے نون لاتے ہیں۔ المَکَانُ ج اَمَاکِنُ و اَمْکِنَةٌ و اَمْکُنٌ: (اخیر والا نادر ہے) کسی شیئ کے ہونے کی جگہ، المکانة جمع مکانات: موضع، جگہ، مرتبہ۔ کہا جاتا ہے۔ مَکُوْنٌ فِیْهِ: یعنی اس میں موجود۔ المَکِیْنُ: مرتبہ والا، کہا جاتا ہے۔ فُلَانٌ مَکِیْنٌ عِنْدَ فُلَانٍ: فلاں فلاں کے نزدیک صاحب مرتبہ ہے۔

۲۔ کَانَ یَکُوْنُ کَوْنًا وکِیَانًا علی فلان: کا ضامن ہونا، ذمہ دار بننا۔ اِکْتَانَ اِکْتِیَانًا بفلان وعلیه: کا ضامن ہونا، ذمہ دار بننا۔ الکِیَانَةُ: کفالت۔

۳۔ تَکَوَّنَ: متحرک ہونا۔

۴۔ اِسْتَکَانَ اِسْتِکَانَةً لفلان: سے فروتنی کرنا، عاجزی کرنا۔

۵۔ کَیْوَانُ (فلک) فارسی میں زحل کا نام۔

کوہ: کَاهَ یَکُوْهُ کَوْهًا الشیئَ: کا منہ سونگھ کر بو معلوم کرنا۔ کَوِهَ یَکْوَهُ کَوْهًا: متحیر ہونا۔ کَوَّهَ النارَ: آگ بھڑکانا۔ تَکَوَّهَ علیه الامرُ: کیلئے وسیع ہونا اور متفرق ہونا۔

کوی: ۱۔ کَوَی یَکْوِیْ کَیًّا فلانًا: لوہے وغیرہ سے کی جلد کو داغ دینا۔ ۔ الثیاب: کپڑے پر استری کرنا۔ ۔ تِ العقربُ فلانًا: کو بچھو کا ڈسنا، تم کہتے ہو۔ کَوَانِیْ بِعَیْنِهٖ یعنی اس نے مجھے تیز نظر سے دیکھا۔ اَکْوَی اِکْوَاءً: زبان سے انسان کو تکلیف پہنچانا۔ کَاوَی مُکَاوَاةً الرجلَ: باہم گالی گلوچ کرنا۔ اِکْتَوَی: داغ لگنا۔ ۔ الرجلُ: اپنے آپ کو داغ لگانا۔ اِسْتَکْوَی فلانًا: سے داغ لگانے کو کہنا۔ ۔ الرجلُ: کے داغنے جانے کا وقت قریب ہونا۔ الکَوَّاءُ: اسم مبالغہ، بد زبان، بہت گالی بکنے والا۔ الکَیَّةُ: کَوَی سے اسم مرہ، داغ لگانے کی جگہ۔ المِکْوَاةُ ج مَکَاوٍ: استری۔

بکریوں پر نشان لگانے کا
آلہ، کاویا۔
۲۔ اپنے گھر میں روشندان
بنانا۔ تنگ جگہ میں داخل
ہونا اور سمٹنا۔
روشندان،
دریا کے نالے۔
۳۔ اپنی آپ کی تعریف کرنا ان
صفات سے جو فی الحقیقت اس میں نہ ہوں۔
حرف تعلیل ہے فعل مضارع پر داخل ہوتا
ہے اور مقدرہ کی وجہ سے نصب دیتا ہے جیسے
یعنی وہ آیا تاکہ سوال کرے، اور
استفہامیہ پر داخل ہوتا ہے جیسے
یعنی تم کیوں آئے ہو؟ اس صورت میں یہ حرف جر
ہوگا، وقف کی صورت میں اس کے ساتھ متصل
ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے جیسا کہ میں کہا
جاتا ہے اور یہ مامصدریہ پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے
۔ اور
مصدر یہ مقدرہ پر وجوبًا داخل ہوتا ہے جیسے
میں تمہارے پاس اس لئے آیا
کہ تم میرا اکرام کرو اور اکثر اس کا استعمال لام
کے بعد ہوتا ہے جیسے
سے اعراض
کرنا۔
بزدل۔
برتن بھرنا۔ سامان
تیار کرنا اور آسان کرنا۔ اور کبھی
کہتے ہیں اور ان سے
بات کا کنایہ کیا جاتا ہے تم کہتے ہو۔
یعنی فلاں نے ایسا ایسا کہا، اور
کے بغیر بھی استعمال کرتے ہیں
اور ان کا استعمال مکرر ہی ہوتا ہے۔
میں تلوار کا
اثر کرنا، کہا جاتا ہے یعنی
تلوار نے اس پر کام نہیں کیا۔ کو
ہلاک کرنا۔ سخت، موٹا (مذکر و مؤنث
کیلئے)۔ سخت موٹا۔
ا۔ سے مکر کرنا، فریب
کرنا، کو مکر سکھلانا، سے جنگ کرنا، سے برا ارادہ

کرنا۔ کو تیار کرنا۔ کیلئے حیلہ کرنا
اور کہا جاتا ہے۔
جبکہ وہ پھسلائے اور فریب دے۔
یعنی جس امر کا وہ ارادہ
کرتے تھے اس کو انہوں نے حاصل کرلیا۔
سے مکر و فریب کرنا۔
ایک دوسرے کے ساتھ مکر کرنا۔
کے ساتھ حیلہ کرنا، مکر و فریب
کرنا۔ ...... مکر، خباثت،
حیلہ سازی اور کوشش کرنا، لڑائی کیونکہ اس میں بھی
حیلہ سازی کی جاتی ہے، کہا جاتا ہے۔
یعنی اس نے لڑائی نہیں کی
یعنی نہ تو سختی کرتا ہوں اور نہ ارادہ ہی
ہے۔ یہ اس وقت کہا جاتا ہے جب کسی کو ناپسندیدہ
کام پر اکسایا جائے۔ بہت مکار۔
سے اسم، مکر، دھوکا،
خباثت، فراڈ۔
۲۔ چقماق کا آگ نکالنا۔
جان دینا۔ قے کرنا۔
قے کرنا۔
ا۔ دوڑنے میں دم
اٹھانا۔ کو مارنے لگنا۔
ایک دوسرے کو مارنا۔
لوہار کی بھٹی۔
دوڑنے میں دم اٹھانیوالا گھوڑا۔
۲۔ یہ یونانی لفظ ہے جو کیر (سید،
سردار) اور (رحم دل) سے مرکب ہے
یعنی رحم دل سردار۔
ا۔
زیرک ہونا، پر دانائی میں غالب آنا۔
کو زیرک و ذہین بنانا۔
کا دانائی میں مقابلہ کرنا۔
کا بیچنے میں مقابلہ کرنا۔
ذہین اولاد والا ہونا۔
دانائی ظاہر کرنا، بتکلف دانا بننا۔
عقل، سمجھ، دانائی، زیرکی،
سخاوت، کاموں میں سنجیدگی۔
مفید چیز کے استخراج کی قدرت۔
مونث

عقل مند، دانا، اچھی سمجھ بوجھ اور ادب والا، عوام
کُوَیِّسٌ کہتے ہیں۔ سمجھ دار۔
مونث
اسم تفصیل عوام کہتے ہیں۔
وہ عورت جو عقل مند
بچوں کو جنم دے۔
۲۔ کو تھیلی یا بٹوہ میں رکھنا۔
تھیلی، بٹوہ۔
اور اسے کِیسُ العُبَیرَاتِ (ز) بھی کہتے
ہیں۔ مستورات الزھر کے خلیوں کی تھیلی دیکھو
مستورات الزھر۔
۳۔ جماعت۔ (الف لام کے
بغیر) کے لئے اسم کہا جاتا ہے۔
جب کوئی بے وفائی کرے تو اس کے
لئے یہ جملہ استعمال کیا جاتا ہے۔
ا۔
کو تنہا کھانا۔
بہت کھانا پینا، کہا جاتا ہے
ہم نے اسکے پاس جو جی
میں آیا کھایا۔ سخت بخل، بہت
کنجوس۔
تنہا اترنے والا، تنہا کھانیوالا اور کسی
کا خیال نہ کرنے والا۔
۲۔
کسی چیز سے عاجز ہونا۔
۳۔
تیز چلنا، کہا جاتا ہے: مرّیکیصُ. وہ
جلدی سے گزرا۔
۴۔ کی مشق کرنا۔
مضبوط پٹھے
والا۔
۵۔ گٹھے ہوئے بدن کا پستہ قد۔
پستہ قد اور موٹے ڈھیلے جسم والا، درشت خو.
شرارتی۔
کے
بارے میں بزدل ہونا، سے خائف ہونا، صفت
کَاعٍ و کَانِعٌ ج کَاعَۃٌ عوام کہتے ہیں کَعِیَ
عَنْہُ یعنی سے عاجز آنا۔
ا۔ کو کاٹنا۔

كَيَّفَ الشيئَ: کوٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ تکَیَّفَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ اِنکَافَ اِنکِیَافًا الشیئُ: کٹنا۔ الکِیْفَةُ ج کِیَفٌ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے دامن کے اگلے حصہ کو پیوند لگائیں۔

۲۔ کَیَّفَ ہٗ: کسی سے حال احوال پوچھنا۔ الشیئَ: کے لئے کیفیت معلومہ بنانا۔ ہٗ فَکَیَّفَ: اس نے اسے خوش کیا تو وہ خوش ہوگیا (عامیہ) تکَیَّفَ: کسی کیفیت پر ہونا۔ الکَیفُ عند الحکماء: کسی چیز کی نارمل حالت جو نہ تقسیم ہونے کا تقاضا کرے نہ ہی اس کی ذاتی نسبت ہو جیسے سفیدی اور سیاہی۔ عندا العامة: مزاج اور سرور۔ کَیْفَ: اسم مبہم مبنی علی الفتح ہے اور اس کا اکثر استعمال استفہام کے لئے ہوتا ہے جیسے کَیْفَ زیدٌ اور کبھی شرط کے لئے آتا ہے کبھی ما لگاتے ہیں اور کبھی نہیں لگاتے۔ جیسے کَیْفَمَا تَصْنَعُ اَصْنَعُ اور کَیْفَ تَصْنَعُ اَصْنَعُ اور کہا جاتا ہے۔ کَیْفَ لِیْ بِفُلَانٍ: اس کے جواب میں تم کہتے ہو کُلَّ الکَیْفِ جر کے ساتھ مثل دوسرے معربات کے اور فتحہ کے ساتھ اپنی حالت پر برقرار رہتے ہوئے۔ کَیْفِیَّةُ الشیئِ ج کَیْفِیَّاتٌ: صفت، حالت۔

کیك: الکَیْکَةُ ج کَیَاکِیُ: انڈہ اور اس کی تصغیر: کُیَیْکَةٌ و کُیَیْکِیَةٌ

کَالَ ۔ کَیْلًا و مَکَالاً و مَکِیلاً ہ: کو تولنا، ناپنا، کا وزن کرنا۔ ہ ب: کو ناپ کر سے مقابلہ کرنا، کو کے پیمانہ سے ناپنا، تولنا۔ ہ ل: کچھ کسی کو دینا۔ کَالَ له الشتائم: کو ڈھیر ساری گالیاں دینا۔ کَالَ له اللَطَمَات: کی پٹائی کرنا۔ کَایَلَ ہ: سے برابر کا بدلہ لینا۔ کَیْل جمع اَکیال: پیمانہ، خشک پیمانہ، رکھنے کا ظرف۔ کَیْلَة جمع کَیْلات: ایک خشک پیمانہ۔ کَیْلی و مَکِیل: حجم ناپنے والا۔ کَیَّال: اناج ناپنے والا، صحیح ناپ کا تعین کرنے والا، مالک، آقا، الموازین و المکاییل: پیمائش ناپ تول کرنے کے اوزار، کِیلو و کیلوجرام جمع کیلو جرامات: کلوگرام۔

کیل: ۱۔ کَالَ یَکِیلُ کَیْلًا ومَکِیْلًا و مَکَالاً القمحَ وغیرہ: گیہوں وغیرہ کو ناپنا، تولنا اور یہ کبھی دو مفعولوں کی طرف متعدی ہوتا ہے جیسے کِلْتُ زَیْدًا الطَّعَامَ: اور کبھی مفعول اول پر لام داخل ہوتا ہے جیسے کِلْتُ لِزَیْدٍ الطَّعَامَ۔

کَالَ الدراهمَ: کو تولنا۔ الشیئَ بالشیئِ: کا سے اندازہ کرنا کہا جاتا ہے۔ هٰذَا طَعَامٌ لَا یَکِیْلُنِی: یعنی اس پیمانہ کا غلہ میرے لئے کافی نہیں ہے۔ کَیَّلَ تَکْیِیْلًا القمحَ وغیرہ: گندم وغیرہ ناپنا۔ کَایَلَ مُکَایَلَةً ہٗ: دوسرے کے قول یا فعل کی مانند کہنا یا کرنا۔ کو گالی دینا اور بڑھ جانا، کہا جاتا ہے۔ کَایَلْتُ فُلَانًا: یعنی اس نے میرے لئے اور میں نے اس کے لئے ناپا۔ دونوں مکایلان کہے جائیں گے اور کہا جاتا ہے۔ کَایَلَ الفَرَسُ الفَرَسَ فِی الجَرْیِ: یعنی ایک گھوڑے نے دوڑنے میں دوسرے گھوڑے کا مقابلہ کیا، اور کہا جاتا ہے۔ کَایَلْنَاهُمْ صَاعًا بِصَاعٍ: یعنی ہم نے ان کو پورا پورا بدلہ دیا۔ تکَایَلَ الرجلان: گالی اور کینہ میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا، ایک کا دوسرے کے لئے ناپنا۔ اِکْتَالَ اِکْتِیَالاً منه وعلیه: اپنے لئے ناپنا۔

الکَیْلُ (مص) ج اَکْیَالٌ: ناپنے کا آلہ۔ الکَیْلَةُ ج کَیْلَاتٌ: کالَ سے اسم مرہ، ناپنے کا برتن ــ فی بر الشام: دودھ کا پیمانہ۔ الکِیْلَةُ کَالَ کا اسم اور اسم نوع۔ عرب کی ضرب الامثال میں ہے۔ أَحَشَفًا وَسُوْءُ کِیْلَةٍ: یہ اس وقت بولتے ہیں میں جب کوئی دوسری باتوں کو جمع کرے۔ مراد یہ ہے کہ بری کھجور بھی اور پھر اس پر بری تول بھی۔ الکِیَالَةُ: ناپنے کا پیشہ، ناپنے کی اجرت۔ الکَیَّالُ: وہ شخص جو ناپنے کا پیشہ اختیار کرے۔ المِکْیَلُ والمِکْیَلَةُ ج مَکَایِلُ والمِکْیَالُ ج مَکَایِیْلُ: جس سے ناپا جائے۔ المَکِیْلُ: جسے ناپا جائے۔ المَکْیُوْلُ: ناپا ہوا آلةُ الکَیْلِ: ترازو (عامیہ)

۲۔ کَالَ یَکِیلُ کَیْلًا الزندُ: چقماق کا بے آگ ہونا۔ کَیَّلَ الرجُلُ: بزدل ہونا۔ تکَیَّلَ الرجُلُ: میدان جنگ میں آخری صف میں کھڑا ہونا۔ الکَیْلُ ج اَکْیَالٌ: چنگاری جو چقماق سے گرے۔ الکَیُّوْلُ: میدان جنگ میں آخری صف، اس کو چقماق کے بے آگ ہونے سے اس لئے تشبیہ دی گئی ہے کیونکہ جنگ کی آخری صف میں کھڑا ہونے والا بھی لڑائی نہیں لڑ سکتا) بزدل، اونچی زمین، اونچی جگہ پر کھڑا ہوا۔ نگران ــ و الکَیِّلُ: چنگاری جو چقماق سے گرے

۳۔ الکَالُ: ایک ٹیڑھا سا ہتھیار جو قلعہ گرانے کے کام آتا ہے (فارسیہ)

۴۔ الکِیْلُوْسُ: ایک سفید سیال یا دودھ جیسا جو رغبت سے کھائی جانے والی چیزوں کا نچوڑ ہوتا ہے۔

۵۔ الکِیْلُوْ غرَامُ: ایک ہزار گرام کے مساوی وزن (گرام اوقیہ کا بیسواں جزء ہوتا ہے) (یونانیہ)۔

کیم: الکِیْمِیَاءُ والکِیْمِیَا: اکسیر، جس کے متعلق خیال تھا کہ اس سے سونا چاندی بن جایا کرتا ہے۔ علم الکیمیا او الکیمیا عند القدماء: وہ علم جس سے کسی معدنی چیز کو دوسری چیز میں تبدیل کرنے کا ارادہ کیا جاتا ہے بالخصوص اس کو اکسیر کے ذریعے سونے میں تبدیل کرنا مقصود ہوتا ہے۔ (اکسیر حجر الفلاسفہ ہے) یا تمام بیماریوں کے لئے دوا کا استنباط ہے۔ عِلم الکیمیا او الکیمیا عند المتاخرین: وہ علم ہے جس میں اجسام کے طبائع و خواص سے بواسطہ حل و ترکیب کے بحث ہو اور نسبت کیلئے کِیْمِیٌّ و کِیْمَوِیٌّ کہتے ہیں ج کِیْمِیُّوْنَ و کِیْمَوِیُّوْنَ: (یہ دونوں لفظ یونانی ہیں)۔

کین: کَانَ یَکِیْنُ کَیْنًا لفلانٍ: سے فروتنی کرنا۔ اَکَانَ اِکَانَةً ہٗ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو عاجز کر دینا، مطیع کرنا، فرمانبردار بنانا۔ اِکْتَانَ اِکْتِیَانًا: غمگین ہونا اور غم کو چھپانا۔ اِسْتَکَانَ اس کے لئے دیکھیں (ک، و، ن)۔ الکِیْنَةُ: ذلت، وہ سختی، حالت کہا جاتا ہے۔ بَاتَ فُلَانٌ بِکِیْنَةِ سُوْءٍ: یعنی اس نے بری حالت میں رات گزاری۔

۲۔ الکَیْنَةُ (ن): بیر بیری کا پھل، ضمانت۔

الکِیْنَا: کونین: بخار کی مشہور دوا۔ (اسپانیہ)۔

شجرة الکینا (ن): اس کے متعلق معلومات کے لئے او کالیبتوس دیکھیں۔

کیه: کَاهَ یَکِیْهُ کَیْهًا فلانًا: کا منہ سونگھ کر بو معلوم کرنا۔ الکَیِّهُ: وہ شخص جو اپنے حیلہ سے عاجز آچکا ہو۔

ل: تلفظ لام: حروف تہجی کا تیئسواں حرف۔ حرف ابجد میں تیس کے برابر ہے۔ اسکی تین قسمیں ہیں۔ (۱) جار (۲) جازم (۳) غیر عاملہ۔ جار: اسم ظاہر اور یائے متکلم کے ساتھ مکسور اور ضمیر اور مستغاث کے شروع میں مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے (۱) لِزید (زید کے لئے) (۲) مستغاث 'یا' کے ساتھ براہِ راست مربوط ہونے کی صورت میں: جیسے یَاللّٰہ: (اے خدا مدد فرما)۔ (۳) ضمیر کے ساتھ مفتوح: جیسے لَکَ (تیرے لئے) لیکن یا کے ساتھ مکسور جیسے لِی (میرے لئے)۔ اسم پر داخل ہونے کی صورت میں اس کے متعدد معانی ہیں۔ (۱) اِختصاص: جیسے الجنۃُ للمؤمنین: جنت مؤمنین کے لئے خاص ہے۔ (۲) استحقاق: جیسے العِزَّۃُ لِلّٰہ (عزت کا مستحق اللہ ہی ہے) ما فی السّمٰوٰتِ وما فی الارض: جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ان کا مالک اللہ ہی ہے۔ (۴) تبلیغ جیسے: قلتُ لہ: میں نے اس سے کہا۔ (۵) تعدیہ جیسے: ما اشدَّ حبَّ زید لِعَمرو: (زید کو عمرو سے کتنی شدید محبت ہے)۔ (۶) قَسم جیسے: لِلّٰہِ لَأَفْعَلَنَّ (خدا کی قسم میں اس کو ضرور کروں گا۔ یعنی وَاللّٰہ کے معنی میں)۔ (۷) صیرورت جیسے: وُلِدَ الإنسانُ لِلحیٰوۃِ أَبَدِیَّۃ (انسان ہمیشہ کی زندگی کے لئے پیدا ہوا ہے)۔ (۸) الی، علی، فی اور عند اور بعد کے معنی میں۔ اور کبھی زائد بھی ہوتا ہے جیسے ضربتُ لزیدٍ (میں نے زید کو مارا)۔ (۱۰) تعلیل: جئتُکَ لِتُعَلِّمَنِیْ (میں تیرے پاس آیا تا کہ تو مجھے تعلیم دے)۔ (۱۱) تاکید النفی کے لئے۔ اس صورت میں کان منفی اس سے پہلے آتا ہے اور اس لئے لام الجحود کہلاتا ہے۔ جیسے: ماکان زیدٌ لِیُکرِمَکَ (زید تیری تعظیم کے لئے ہرگز تیار نہ تھا)۔ (۱۲) لام جازم اور یہ لام الامر ہوتا ہے اور لامِ طلب کہلاتا ہے اور مکسور ہوتا ہے جیسے: لِیَحْکُمِ اللّٰہ: (خدا فیصلہ کرے)۔ کبھی مفتوح بھی آتا ہے۔ "ف" اور "و" کے بعد متحرک ہونے سے ساکن زیادہ آتا ہے جیسے: فَلْیستجیبوا لی وَلْیُؤْمِنُوبِی پس چاہئے کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں) کبھی ثُمَّ کے بعد ساکن ہوتا ہے: ثُمَّ لْیَقْضُوا (پھر پورا کریں)۔ (۱۳) غیر عامل لام: ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ یہ یا تو لام ابتداء ہوتا ہے جیسے: لَزیدٌ قائم: زید کھڑا ہے)۔ اِنَّ زیداً لقائمٌ: (زید ضرور کھڑا ہے) یا لام جواب جو لو، لولا اور قسم کے بعد آتا ہے جیسے: لَوْ عُدْتم لَعُدْنَا (اگر تم واپس ہوتے تو ہم بھی واپس ہو جاتے)۔ لو لا زیدٌ لَھَلَکْنَا (اگر زید نہ ہوتا تو ہم ہلاک ہو جاتے)۔ وَاللّٰہ لزیدٌ کریمٌ (بخدا زید فیاض ہے)۔ (۴) لام زائدہ: جیسے: اراکَ لَشَاتِمِی (میں خیال کرتا ہوں کہ تو مجھے گالی دینے والا ہے) اسی طرح اسمائے اشارہ سے ملحق لام جو دوری پر دلالت کریں۔ لام جو اصل میں ساکن ہو جیسے تِلْکَ میں، لیکن دو ساکنوں کے اکٹھا آنے کی وجہ سے مکسور ہوتا ہے جیسے: ذٰلِکَ میں۔

لا: لا تین طرح استعمال ہوتا ہے۔ (۱) نافیہ جس کے چار معانی ہیں: اولاً: بمعنی نفی جنس، اس صورت میں اس کا اسم فتح پر مبنی ہوتا ہے، بشرطیکہ مفرد ہو، اور مضاف اور مشبہ بالمضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے جیسے: لا رجُلَ فی الدار (گھر میں کوئی مرد نہیں)۔ لا غلامَ رجُلٍ حاضرٌ (کسی مرد کا نوکر موجود نہیں)۔ ثانیاً: لیس کا عمل کرے تو اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور واحد کی نفی کے لئے آتا ہے جیسے: لا رجُلٌ قائمٌ: کوئی ایک مرد کھڑا نہیں۔ لیس کا عمل کرنے والے لا اور جنس کی نفی والے لام میں فرق یہ ہے کہ جب آپ یہ کہتے ہیں کہ لا رَجُلَ فی الدار: تو آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ بل رَجلان او رِجَالٌ (بلکہ گھر میں دو یا زائد مرد ہیں)۔ کیونکہ آپ نے گھر میں مردوں کی جنس کی مطلق نفی کر دی تھی۔ جب آپ کہتے ہیں: لا رَجُلٌ فی الدار (گھر میں ایک مرد نہیں) تو آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ بَلْ رجُلان او رجالٌ (بلکہ گھر میں دو یا زائد مرد ہیں)۔ کیونکہ لیس کا عمل کرنے والا لا ایک کی نفی کرتا مگر واحد کی سوا کی نفی نہیں کرتا۔ ثالثاً: لا نافیہ عطف کے لئے ہوتا ہے جیسے: جاء زیدٌ لا عَمرو (زید آیا نہ کہ عمرو۔ رابعاً: حرف جواب نَعم کا نقیض (یعنی الٹ) جیسے: أقامَ زیدٌ؟ (کیا زید کھڑا ہے) کے جواب میں کہا جائے گا لا (نہیں)۔ لا ناھیہ: طلب کے لئے اور مضارع پر داخل ہونے سے مخصوص ہے اور اسے جزم دیتا ہے جیسے: لا تخف (مت ڈر) زائدہ کے طور پر آ کر معنی کو تقویت

دیتا ہے اور حذف کیا جائے تو معنی میں کوئی خلل نہیں ڈالتا جیسے: ما منعَكَ ان لا تقُومَ جیسے: ما منعك ان تقوم بھی کہا جا سکتا ہے کیونکہ (تجھے کس بات نے روکا کہ تو کھڑا نہ ہو اور تجھے کھڑا ہونے سے کس بات نے روکا) کا ایک ہی معنی ہے۔

لأب: المُلْتَئِب: سیدھا۔

لات: لاتَ: یہ حرف نفی لیس کا معنی دیتا ہے۔ اس کا صرف ایک معمول ہی ذکر کیا جاتا ہے اور اسم عموماً محذوف ہوتا ہے اور خبر مذکور ہوتی ہے۔ جیسے: نَدِمَ البُغاةُ وَلَاتَ ساعةَ مَنْدَمٍ۔ باغی نادم ہوئے مگر اُس وقت جب ندامت کا وقت نہ رہا تھا۔ لات ساعةَ مندمٍ کا معنی ہے لاتَ الساعةُ ساعةَ مندم)۔

لاز: اللازَوَرْد: لاجورد۔ اللاز وردی: لاجوردی، نیلا، آسمانی نیلا۔

لاط: لَأَطَ ـَ لَأْطًا هُ: پر زور دے کر حکم دینا ـ هُ بسهمٍ: کو تیر مارنا ـ هُ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ ـ علی فلان: پر سختی کرنا ـ فلانٌ فی مرورِهِ: کسی طرف دیکھے بغیر جلدی جلدی بھاگتے ہوئے گزرنا ـ فلاناً: کا نظروں سے اوجھل ہونے تک نگاہوں سے تعاقب کرنا۔

لاظ: لَأَظَ ـَ لَأْظًا هُ: کو اداس کرنا، دھتکارنا، کی مخالفت کرنا ـ فلاناً فی التقاضی: پر ادھار کی ادائیگی میں سختی کرنا۔

لاف: لَأَفَ ـَ لَأْفًا الطعامَ: کھانا اچھے طریقے سے کھانا۔

لاك: أَلَاكَ إِلَاكَةً هُ إلی فلان: کو پیغام پہنچانا۔ کہا جاتا ہے: أَلِكْنِي إلی فلان: میرا پیغام اس کو پہنچا دو (اصل میں أَأْلِكْ ہے)۔ إسْتَلْأَكَ لَهُ: کے پاس پیغام لیجانا۔ المَلْأَك: پیغام۔ ـ جمع مَلَائِكَة و مَلَائِك و أَمْلَاك: پیغام رساں فرشتہ (مفرد مَلَاك اور جمع مَلَيْكَة بھی لکھا جاتا ہے)۔ المَلَك: بمعنی المَلْأَك ـ فی الحسب: گردکے اوپر۔ المُلْأَكَة: پیغام۔

لال: لَأْلَأَ لَأْلَأَةً النجمُ او البرقُ: ستارہ یا بجلی کا چمکنا۔ ـ تِ النارُ: آگ کا بھڑکنا ـ الدمعَ: آنسو بہانا ـ الثورُ بذنبه: بیل کا دم ہلانا ـ تِ النوائحُ: بین کرنے والی عورتوں کا ہاتھوں کو اوپر نیچے کرنا۔ تَلَأْلَأَ النجمُ و البرقُ و النارُ: ستارہ، بجلی اور آگ کا چمکنا۔ ـ وجهُهُ: چہرہ کا دمکنا، روشن ہونا۔ اللِئالَة: موتی جڑنے کا پیشہ۔ اللَأْلَاء: بہت زیادہ خوشی، موتی بیچنے والا۔ لَأْلَاءُ السراجِ: چراغ کی روشنی۔ اللَأّال و اللَأّاء: موتی فروش۔ اللؤلؤ واحد لُؤْلُؤة جمع لآلي: موتی۔ اللؤلؤيّ و اللؤلؤان: موتی کے رنگ کا۔ اللؤلؤيّة (ن): ایک قسم کا پودا جو باغوں میں اس کے خوبصورت پھولوں کی وجہ سے اگایا جاتا ہے۔ اس کو اَسْطَرَ الصين بھی کہتے ہیں۔

لأم: ۱۔ لَأَمَ ـَ لَأْمًا و لَأَّمَ تَلْئِيمًا السهمَ: تیر پر پر لگانا ـ الجرحَ: زخم کی مرہم پٹی کرنا۔...... و لَاءَمَ إِلْآمًا الشيءَ: کو درست کرنا، کو اکٹھا کرکے باندھنا ـ هُ الشيءُ: چیز کا کے موافق ہونا۔ ...... بین القوم: قوم میں صلح کرانا۔ تَلَاءَمَ الشيءُ الفاسدُ: خراب چیز کا درست ہونا ...... لَأْمَتَهُ ای دِرْعَهُ: زرہ پہننا۔ تَلَأَّمَ الشيءُ الفاسدُ: خراب چیز کا درست ہونا۔ إلْتَأَمَ الفاسدُ: خراب کا درست ہونا ـ الشيءُ: آپس میں چمٹ جانا، مل جانا، جڑ جانا۔ ـ الجرحُ: زخم کا انگور لانا اور اچھا ہو جانا یا بھر جانا ـ القومُ: لوگوں کا مجتمع ہونا ـ الشيئانِ: یکجا ہونا، متحد ہونا، اکٹھا ہونا، ملنا، جڑنا ـ الفريقان: دو فریقوں کا آپس میں صلح کرنا، مل جانا۔ إسْتَلْأَمَ إسْتِلْآمًا: زرہ پہننا۔ کہا جاتا ہے: هو لِئَامُهُ: وہ اس جیسا ہے۔ اللَأْم (مص) جمع اللَأْمَة: زرہ۔ ہر سخت چیز۔ کہا جاتا ہے: شيءٌ لَأْمٌ: مجتمع شے، جڑی یا ملی ہوئی چیز۔ کہا جاتا ہے: سهمٌ لَأْمٌ: پردار تیر۔ اللَأْمة جمع لَأْم و لُؤَم: زرہ۔ اللِئْم: تلوار۔ لوگوں میں اتفاق ـ جمع آلام و لِئام: مثل، مانند۔ اللُمَة جمع لُمات: مثل، مانند۔ کہا جاتا ہے: هو لُمَتي: وہ مجھ جیسا ہے، میرا ہمشکل ہے۔) تین سے دس تک لوگوں کا گروہ۔ اللُؤَمَة: دوسروں کے کام کی نقل کرنے والا، وہ چیز جس کی خوبصورتی کی وجہ سے اس میں بخل سے کام لیا جائے، کاشت کاری کے اوزار۔ المُلْأَم: زرہ پوش۔

۲۔ لَأَمَ ـَ لَأْمًا و لَأَّمَ تَلْئِيمًا الرجلَ: کو کمینہ کہنا۔ لَؤُمَ ـُ لُؤْمًا و مَلْأَمَةً و لَآمَةً: کمینہ ہونا، بخیل و حریص ہونا، ذلیل ہونا صفت لَئِيم جمع لِئام و لُؤَماء۔ أَلْأَمَ الرجلُ: کمینی اولاد جننا، ایسا کام کرنا جس پر لوگ اسے کمینہ کہیں، کمینہ پن کرنا۔ إسْتَلْأَمَ إسْتِلْآمًا: کمینوں میں شادی کرنا۔ ـ أَصْهَارًا: کنجوس داماد بنانا۔ ...... الأبَ: کنجوس یا کمینے باپ والا ہونا۔ اللَأْمان و اللُؤْمان: طبعاً کمینہ۔ دنی الطبع، (نداء سے مخصوص ہے)۔ اللَئِيم جمع لِئام و لُؤَماء: بخیل، کنجوس، کمینہ اصل والا، طبیعت کا رذیل، ذلیل۔ المَلْأَم و المِلْأَم و المِلَام: کمینوں کی عذرخواہی کرنے والا، بحالت نداء کہا جاتا ہے: یا مَلْأَم بمعنی یالَئِيم۔ اللَأْمان: نداء سے خاص ہے بمعنی المَلْأَكان: کہا جاتا ہے یا مَلْأَمان بمعنی یالَئِيم۔ رجلٌ مُلْأَمٌ: کمینہ۔ المُلْئِم: بخیل، کمینہ، لئیم لوگوں سے میل جول رکھنے والا۔

۳۔ إسْتَلْأَمَ إسْتِلْآمًا الحجرَ الأسودَ: حجر اسود کو چومنا۔

۴۔ اللَأْم: شخص۔ اللِئْم: شہد۔ اللُؤَام: حاجت، ضرورت، کہا جاتا ہے: لی عنده لُؤَام: میری اس کے پاس ضرورت ہے، مجھے اس سے کام ہے۔

لأی: ۱۔ لَأَى يَلْأَى لَأْيًا: دیر لگانا، رکنا۔ أَلْأَى إِلْآءً: مصیبت و محنت میں پڑنا۔ إلْتَأَى إلْتِئَاءً: دیر کرنا، تنگ گزاران اور مفلس ہونا۔ اللَأْی و اللَأْی و اللَأْوَاء: سختی، تکلیف، رنج۔

۲۔ اللَأْی: ڈھال ...... م لَآة جمع أَلْآء (ح): جنگلی بیل۔

لام: حرف لام (ل)۔ لَامِي: دل کی شکل کا، حرف ل جیسا۔ لاما: امریکی اونٹ (lama، liama) لانش جمع لانشات: لانچ (launch)، موٹر بوٹ، چھوٹا سٹیمر۔ لاهای: جنوب مغربی نیدرلینڈ کے شہر کا نام (The Hague)۔ لاهوت: اللہ تعالی، خدا، دیوتا، دیوی، خدائی، الوهیت، علم اللاهوت: دینیات، علم کلام۔ لاهوتی: دینیاتی، عالم دین، ماہر دینیات، متکلم۔ اللاهوتية: دینیات، علم کلام۔ لاهور:

(مغربی پاکستان کے ایک شہر کا نام)۔ لأواء: سخت مصیبت، سختی، مشکل۔ لأی: آہستگی، سستی، بار خاطر ہونا، ناگوار ہونا، تکان، اکتاہٹ۔ بعدَ لأی: بڑی مشکلوں کے بعد بالآخر، آخرکار، بہرحال۔ لاَئِکی: غیر مُلّا، غیر پادری، غیر ماہر (layman)، لادینی، غیر مذہبی (secular)، دنیا دار، اناڑی، غیر ماہرانہ، اناڑیوں کا سا، غیر کلیسیائی، عام آدمی، غیر مذہبی۔ لاَئِکِیَة: غیر مذہبیت۔

لبّ: ۱- لَبَّ ـُ لَبًّا بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ اَلَبَّ بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ ــ علی الامر: کام کرتا رہنا۔ ــ له الشیءُ: کو پیش آنا۔ کہا جاتا ہے: دارُ فلان تُلِبُّ داری: فلاں کا گھر میرے گھر کے سامنے ہے۔ اللَّبُّ م لَبَّة جمع لِبَاب: مہربان، لوگوں کے قریب رہنے والا۔ رجُلٌ لَبٌّ علی الامر: کام کرتے رہنے والا مرد۔ اُمٌّ لَبَّةٌ: محبت کرنے والی، مہربان ماں کہا جاتا ہے: لَبَابِ لبابِ: کوئی حرج نہیں۔ رجُلٌ لبیبٌ جمع اَلِبّاء م لَبِیبَة جمع لِبِیبَات و لبائب: کام پر لگا رہنے والا مرد۔ کہا جاتا ہے: لَبَّیْکَ بمعنی اِلباباً بكَ بعد اِلباب و اِقامَةً علی طاعتِكَ بعد اقامة و اجابة بعد اِجابةٍ: تثنیہ تاکید کیلئے ہے، نصب مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے اور معنی ہے: میں آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہوں۔

۲- لَبَّ ـُ لَبًّا اللَّوزَةَ: بادام توڑ کر گری نکالنا۔ ــ الرجُلَ: کے سینہ پر مارنا۔ ...... الدابَّةَ: جانور کے سینہ پر تنگ باندھنا ...... ـَ لَبًّا و لَبَابَةً: عقل مند ہونا۔ لبِبَ ـَ لَبًّا و لُبًّا و لَبَابَةً: عقل مند ہونا۔ لَبَّبَ تَلْبِیبًا الحبُّ: دانہ کا گودے والا ہونا۔ ــ فلاناً: کو گریبان پکڑ کر کھینچنا۔ اَلَبَّ الدابَّةَ: جانور کے سینہ پر تنگ باندھنا ــ السرجَ: زین کا تنگ بنانا۔ تَلَبَّبَ للقتال: لڑائی کے لئے کمر کسنا۔ ...... الرجُلان: ہر ایک کا ایک دوسرے کے گریبان کو پکڑ کر کھینچنا۔ اِسْتَلَبَّ زیداً: زید کی عقل کو آزمانا۔ اللُّبّ جمع اَلْبَاب و اَلُبّ و اَلْبُب: سمجھ فہم ہر چیز کا خالص، فراست، خالص عقل، تیز فہمی، دل، زہر، پھل کا گودا، گری۔ اللَّبَّة: اسم مرۃ سینہ کا بالائی حصہ جہاں ہار پہنتے ہیں۔ اللَّبَب (مص) جمع اَلْبَاب: سینہ کا بالائی حصہ جہاں ہار پہنتے ہیں۔ سینہ کا اوپر کا حصہ، گھوڑے وغیرہ کے سینہ پر باندھنے کا تنگ، باریک ریت۔ اللُّباب: ہر چیز کا خالص اور منتخب حصہ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لُبابُ قومه و هم لُبابُ قومهم و هی لُبابُ قومها: فلاں اپنی قوم کا برگزیدہ ہے، وہ اپنی قوم کے برگزیدہ ہیں، وہ اپنی قوم کی برگزیدہ ہے۔ حسبٌ لُبابٌ و عیشٌ لبابٌ: یعنی خالص حسب و زندگی، گودا، گری۔ اللَّبَابَة: لڑائی کے لئے کپڑوں کے اوپر پہننے کا کپڑا۔ اللَّبِیب جمع اَلِبّاء م لَبِیبَة جمع لبیبات و لبائب: عقل مند۔ بنات اَلْبُب: دل کی رگیں۔ کہا جاتا ہے: انا اُحِبُّکَ من بنات اَلْبُبی: میں تجھ سے دل سے محبت کرتا ہوں۔ اَلْبُب کی جمع اَلابِیب اور تصغیر اُلَیْبِب۔ الأُلْبُوب: بیر کی گٹھلی۔ التَّلْبِیب: عقل مند بننا...... جمع تلابیب: گریبان (طوق کے نام سے معروف ہے) کہا جاتا ہے: اخذ بتلابیبه: کو گریبان سے پکڑنا۔ المُتَلَبَّب: ہار کی جگہ۔ المَلْبُوب: اچھا عقل والا۔

۳- لَبَّبَ تلبیباً فی الامر: میں تردد کرنا۔

۴- اللَّبَب: حال۔ کہا جاتا ہے هو رخیُّ اللَّبَب: اس کا سینہ کشادہ ہے۔ فلانٌ فی لَبَبٍ رخیٍّ: فلاں خوشحال ہے۔ اللَّبَاب: تھوڑی گھاس۔

۵- لَبْلَبَ تِ المرأةُ بولدها: عورت کا اپنے بچے سے لاڈ و پیار کرنا۔ ...... تِ الشاةُ بولدها بعد الوضع: بکری کا اپنے بچے کو پیدائش کے بعد چاٹنا۔ اللَّبْلَب و اللُّبْلُب: اپنے اہل سے مہربانی کرنے والا، پڑوسیوں سے نیک سلوکی سے پیش آنے والا۔

۶- لَبْلَبَ القومُ: متفرق ہونا۔ اللَّبْلَبَة عند العامّة: مخلوط کلام۔ ممکن ہے لبلبة کی تحریف ہو۔ لَبَالِبُ الغنم: بکریوں کا شور اور آواز۔

۷- اللَّبْلاَب (ن): مختلف قسم کی بیلیں جیسے عشق پیچان۔ لَبْلابُ الحقول: کھیتوں میں اگنے والی ایک نقصان دہ گھاس۔

لبأ: لَبَأَ ـَ لَبْأً الشاةَ: بکری کی پیوسی دوہنا ــ تِ الاُمُّ ولدَها: ماں کا بچے کو پیوسی پلانا۔ ــ الزرعَ: کھیتی کو پہلی بار پانی دینا۔ ــ القومَ: لوگوں کو پیوسی کھلانا۔ ــ اللباءَ: پیوسی (کھیس) کو درست کرنا اور پکانا۔ لَبَّأَ تَلْبِئَةً الشاةُ: بکری کے تھن میں پیوسی اترنا۔ صفت مُلَبِّئٌ۔ اَلْبَأَ القومَ: لوگوں کو پیوسی کھلانا۔ ــ اللِّبَأَ: پیوسی کو ٹھیک کرنا، پکانا۔ ــ تِ الشاةُ: بکری کے تھن میں پیوسی اترنا۔ ــ الجدیُ: بکری کے بچے کا خود پیوسی پی لینا۔ ــ القومُ: لوگوں کے پاس بہت پیوسی ہونا۔ ــ الفصیلَ: پیوسی پینے کے لئے منہ تھن سے لگا دینا (اونٹنی یا گائے کے بچے کا)۔ اِلْتَبَأَ اللِّباءَ: پیوسی پینا۔ ــ الشاةَ: بکری کی پیوسی دوہنا۔ ــ و اسْتَلْبَأَ الجدیُ الشاةَ: بکری کے بچے کا خود پیوسی پی لینا۔ اللِّبَأ: پیوسی، کھیس، پہلا دودھ۔ اللَّبْأَة و اللَّبَأَة و اللَّبُؤَة و اللَّبُوَة و اللَّبْوَة و اللِّبْوَة و اللَّبَة و اللَّباة و اللَّبَ جمع لَبَآت و لُبَاء و لَبُؤ و لَبُؤَات (ح): شیرنی۔

۲- لَبَّأَ تَلْبِئَةً بالحجّ: لَبَّیْكَ اللّهمَّ لَبَّیْكَ: کہنا۔ (ناقص یائی سے لَبَّی تَلْبِیَةً کی طرح۔ اس کی اصل ہمزہ نہیں بلکہ یاء ہے)۔

لبت: لَبَتَ ـِ لَبْتًا یدَهُ: کا ہاتھ مروڑنا۔ ...... فلاناً: کے سینہ، پیٹ اور کمر پر لاٹھی مارنا۔

لبث: لَبِثَ ـَ لَبْثًا و لُبْثًا و لَبَثًا و لَبَاثًا و لُبَاثًا و لَبَاثَةً و لَبَثَانًا و لَبِیثَةً بالمکان: جگہ پر ٹھہرنا، اقامت کرنا۔ کہا جاتا ہے: مالبِثَ اَنْ فَعَلَ کذا: اس نے ایسا کرنے میں دیر نہیں لگائی۔ لَبَّثَ و اَلْبَثَ فُلاناً فی المکان: کو جگہ میں ٹھہرانا، مقیم کرانا۔ تَلَبَّثَ بالمکان: کسی جگہ ٹھہر جانا۔ اِسْتَلْبَثَ هُ: کو سست پانا، سست سمجھنا۔ اللابِث و اللَّبِث بالمکان: جگہ میں مقیم، اقامت رکھنے والا، ٹھہرنے والا۔ اللُّبْثَة: تھوڑا سا قیام۔ اللَّبِیثَة (مص) لَبَائِث: مختلف قبائل کی جماعت۔

لبج: لَبَجَ ـُ لَبْجًا به الارضَ: کو زمین پر پچھاڑ دینا، پٹک دینا۔ کہا جاتا ہے: لُبِجَ بالرجل او البعیر: بیماری یا تھکن سے مرد یا اونٹ کا زمین پر گر پڑنا صفت لَبِیج۔ ــ هُ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ اللُّبْجَة و اللَّبَجَة جمع لَبَج و لُبَج: ایک شاخ دار لوہا جس سے بھیڑیئے کو شکار کیا جاتا ہے۔ اللِّبَاج: احمق، کمزور عقل والا۔

لبح: لَبِحَ ـَ لَبَحاً و لَبَّحَ و اَلْبَحَ الرجلُ: مرد کا بوڑھا ہو جانا۔ اللَّبَح: سن رسیدہ بوڑھا، بہادری، شجاعت

لبخ: ا-لَبَخَ ـَ لَبْخاً فلاناً: کو مارنا، کو گالی دینا، کو قتل کرنا۔ لَبَّخَ و تَلَبَّخَ جسمُهُ من الضرب: کے جسم پر مار پیٹ کے آثار کا نظر آنا۔ لَا بَخَ لِباخاً و مُلابَخَةً ہُ: باہم طمانچے مارنا، ایک دوسرے کو مارنا۔

۲- لَبَخَ ـَ لَبْخاً الرجلُ: پکڑنے کیلئے حیلہ کرنا۔ ...... الشيءَ: کو لے لینا۔

۳- لَبُخَ ـُ لُبُوخاً جسدُهُ: بدن کا بہت گوشت والا ہونا صفت لَبِیخ ۔ لَبَّخَ لهُ: کو مرہم لگانا۔ پلٹس (poultice) باندھنا۔ (عوام کی زبان میں)۔ تَلَبَّخَ: خوشبو لگانا۔ اللَّبْخَة جمع لَبَخات (طب): پلٹس (poultice)، مرہم (عوام کی زبان میں) اللَّبِیخ: بہت گوشت والا۔ اللَّبِیخَة: خوشبو کا نافہ۔

۴- اللَّبَخ واحد لَبَخة (ن): ایک درخت جس کے پتے اخروٹ کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ پھول سبزی مائل پیلے ہوتے ہیں اور خوشبو دار ہوتے ہیں۔ عموماً مصر میں بویا جاتا ہے۔

لبد: لَبَدَ ـُ لُبُوداً بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ ــــ القومُ بالرجُل: کے ساتھ ہونا، کو گھیرنا۔ ــــ بالشيءِ: سے چمٹنا۔ ــــ الشيءُ بالشيءِ: ایک دوسرے سے گتھ جانا ــــ الثوبَ: کپڑے میں پیوند لگانا۔ ــــ ـِ لَبْداً الصوفَ: اون کا نمدہ بنانا۔ لَبِدَ ـَ لَبَداً بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ لَبَّدَ الصوفَ: اون کا نمدہ بنانا۔ ــــ الشيءُ: نمدہ کی طرح ہونا۔ ــــ المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو تر کرنا۔ ــــ شَعَرَهُ: کے بالوں کو گوند وغیرہ سے چپکا کر نمدہ نما کرنا۔ ــــ الکساءَ وغیرَهُ: لباس وغیرہ کو پیوند لگانا۔ اَلْبَدَ بالارض: زمین سے چمٹنا۔ ــــ بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ ــــ السرجَ: زین کے لئے نمدہ بنانا۔ ــــ الفرسَ: گھوڑے پر نمدہ کسنا۔ ــــ الشيءَ بالشيءِ: چیز کو چیز سے چپکانا۔ ــــ الرجُلُ رأسَهُ: مرد کا دروازہ میں داخل ہوتے وقت اپنا سر جھکانا ــــ الخرقَ: پھٹن کو پیوند لگانا۔ ــــ بصرُ المُصَلِّي: نماز پڑھنے والے کی نگاہ کا سجدہ کی جگہ پر جمنا۔ تَلَبَّدَ الصوفُ و نحوہ: اون وغیرہ کا نمدہ بننا۔ ــــ الطائرُ بالارضِ: پرندہ کا زمین پر بیٹھنا۔ ــــ الرجُلُ: دیکھ کر معلوم کرنا۔ ــــ ت الارضُ بالمطر: زمین کا بارش سے ٹھوس ہو جانا۔ اِلْتَبَدَ الورقُ و نحوہ: پتوں وغیرہ کا آپس میں چمٹنا۔ ــــ ت الشجرةُ: درخت کا بہت پتوں والا ہونا۔ اللِّبْد جمع لُبُود و اَلْباد: اونی چٹائی، زین کے نیچے کا عرق گیر۔ تہ بتہ جمائے ہوئے بال یا اون۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لا یجف لِبْدُهُ: فلاں کا عرق گیر خشک نہیں ہوتا یعنی وہ ہمیشہ سفر پر رہتا ہے۔ اللَّبَد (مص): نمدہ کہا جاتا ہے: مالَهُ سَبَدٌ و لا لَبَدٌ: اس کے پاس تھوڑا بہت کچھ نہیں۔ اللَّبِد: تہ بتہ جمے ہوئے بال وغیرہ۔ جو نہ سفر پر جاتا ہو نہ اپنے گھر سے نکلتا ہو۔ اللُّبَد: جو نہ سفر پر جاتا ہو نہ گھر چھوڑتا ہو۔ کہا جاتا ہے: مالٌ لُبَدٌ: بہت مال۔ صار الناسُ علیه لُبَداً: لوگ اس کے گرد جمع ہو گئے۔ ابو لُبَد (ح): شیر۔ اللِّبْدَة: کپڑے کا ٹکڑا جس سے قمیض کے سامنے کا پیوند لگایا جائے۔ تہ بتہ جمے ہوئے بال یا اون، ران کا اندرونی حصہ (ح) ٹڈی۔ ــــ جمع لِبَد و لُبَد و اَلْباد و لُبُود: شیر کی ایال، اللُّبْدَة جمع لِبَد و لُبَد و اَلْباد و لُبُود: شیر کی ایال، تہ بتہ جمے ہوئے بال یا اون۔ ...... اللابد (فا) جمع لُبَّد (ح): شیر، کہا جاتا ہے: مالٌ لابِدٌ: بہت مال۔ اللَّبَّاد: نمدہ گر۔ اللُّبَّادة: اون کی ٹوپی یا نمدے کی قبا۔ اللُّبَّدَی: مجتمع لوگ، لوگوں کی بھیڑ۔ (ح) پرندہ جو زمین پر بیٹھا رہے اور بغیر اڑائے نہ اُڑے۔ اللَّبُود (ح) چمچچڑ۔ اللَّبِید: توبرا، بورا، چھوٹا تھیلا۔ ــــ واللُّبَّادَی واللُّبَادَی (ح): پرندہ، جو زمین پر بیٹھا رہے اور اڑائے نہ اڑے، بٹیر، لوا۔ المُلْبِد (فا): زمین سے چمٹنے والا، فقیر۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مُلْبِدٌ: فلاں شخص بہت فقیر ہے۔ (ح): شیر۔ المُلْبَد و المُلَبَّد: پیوند کیا ہوا۔ المَلْبُود: پیوند شدہ۔ تیسٌ مَلْبُود: بھرے ہوئے جسم کا نر چکارا۔

لبز: لَبَزَ ـِ لَبْزاً ہُ: کو سخت مارنا۔ ــــ الشيءَ: کو بہت کھانا، کو توڑ دینا ــــ فلاناً: کو برا لقب دینا، کی پیٹھ پر ہاتھ سے مارنا۔

لبس: ا-لَبَسَ ـِ لَبْساً علیه الامرَ: پر کسی امر کو خلط ملط کرنا، مشتبہ بنانا۔ ــــ ـِ لَبْساً ہُ: کو اس کے معاملہ میں اُلجھا دینا، شبہ میں ڈالنا، آپ کہتے ہیں: لَبَسَني: اس نے مجھے اپنا معاملہ میں شبہ میں ڈال دیا۔ لَبِسَ ـَ لُبْساً الثوبَ: لباس پہننا۔ ــــ فُلاناً: کی صحبت سے مدت تک متمتع ہونا ــــ فُلاناً علی مافیه: کو قبول کرنا، برداشت کرنا۔ کہا جاتا ہے: لَبِستُ علی ذلك اُذُنِيَّ: اس پر میں بہرا بنا رہا، کوئی بات نہ کی۔ لَبِستُ لِفُلانٍ اُذُنِيَّ: میں اس کے لئے انجان بنا رہا۔ لَبَّسَ علیه الامرَ: پر معاملہ کو خلط ملط کرنا۔ ــــ الشيءَ: کو چھپانا، الجھا دینا۔ لَا بَسَ ہُ: سے میل جول کر کے اندرونی حالت معلوم کرنا۔ ــــ الامرَ: کو استقلال سے کرنا۔ اَلْبَسَ ہُ: کو چھپانا، پوشیدہ کرنا، ڈھکنا کپڑا پہنانا ــــ ہُ الثوبَ: کو لباس پہنانا۔ تَلَبَّسَ عَلَيَّ الامرُ: مجھ پر معاملہ خلط ملط ہو گیا، مشتبہ ہو گیا اور مشکل ہو گیا۔ ــــ بالامرِ و بالثوبِ: کام میں لگنا، کپڑا پہننا۔ کہا جاتا ہے: تَلَبَّسَ حُبُّهُ بدمي: اس کی محبت میرے خون میں شامل ہو گئی۔ ــــ الطعامُ بالید: کھانے کا ہاتھ سے چپک جانا۔ ــــ بِيَ الأمرُ: کام کا (مجھ) سے متعلق ہونا، تعلق ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَلَبَّسَ لِباساً حَسَناً: اس نے خوبصورت لباس پہنا۔ اِلْتَبَسَ بعمل کذا: سے خلط ملط ہونا۔ ...... عَلَيَّ الامرُ: معاملہ کا (مجھ) پر گڈ مڈ ہونا، مشکوک ہونا، مشکل ہونا۔ اللَّبْس: شبہ، دشواری، ابہام، دھندلا پن، ایک قسم کا کپڑا۔ اللُّبْس: شبہ، دشواری، ابہام، تاریکی کا ملنا۔ اللِّبْس جمع لُبُوس: پہننے کی چیز، کھال اور گوشت کے درمیان کی باریک جھلی۔ لِبسُ الهودج و نحوہ: ڈولی کا پردہ۔ اللُّبْسَة والالتباس و اللَّبُوسة و اللُّبُوسة: شبہ، دشواری، ابہام، دھندلا پن۔ اللِّبْسَة: پہننے کا ایک طریقہ۔ ایک قسم کا کپڑا۔ اللِّباس: اختلاط، اجتماع، شوہر، بیوی۔ جمع لُبُس و اَلْبِسَة: لباس۔ لباسُ الزهرِ: کلی کا غلاف۔ لِباس التقوی: حیاء، شرم۔ اللَّبَّاس: بہت خلط ملط

کرنے والا، بہت لباس پہننے والا۔ اللَبُوس: لباس، زرہ، بہت کپڑے پہننے والا۔ اللِبِیس: مثل، مانند، نظیر، کپڑا۔ قمیصٌ لَبِیس: بوسیدہ کپڑا۔ التَلْبِیس (مص): حقیقت چھپا کر، خلاف حقیقت کا اظہار۔ المِلْبَس: رات۔ ...... والمَلْبَس جمع مَلَابِس: لباس۔ المُلَبَّس (مفع): شکر چڑھا بادام وغیرہ۔

۲۔ اِلْتَبَسَ ـٹ به الخیلُ: گھوڑوں کا کسی کے پاس جا پہنچنا۔

لبش: لَبَّش: جانے یا سفر کیلئے اپنی چیزوں کو یا سامان کو کسی ترتیب کے بغیر اکٹھا کرنا (عوام کی زبان میں)۔

لبط: ا۔ لَبَطَ ـُ لَبْطًا بفلانٍ الارضَ: کو پچھاڑنا، زمین پر پٹکنا۔ لَبَطَ البَعِیرُ او البغلُ: اونٹ یا خچر کا زمین پر پاؤں مارنا، دوڑنے میں لاتیں پٹکانا (سریانی لفظ)۔ لُبِطَ به: گرایا جانا، بیماری وغیرہ سے گر پڑنا، پچھاڑا جانا۔ عام لوگ کہتے ہیں: لَبَط العجینُ و نحوه: گندھا ہوا آٹا وغیرہ، نرم ہو گیا اور پھیل گیا اور اس سے نپٹنا مشکل ہو گیا۔ تَلَبَّطَ و الْتَبَطَ البعیرُ: اونٹ کا لات مارنا، دوڑنے میں لات پٹکنا...... الرجلُ: زمین پر لوٹنا، مضطرب و حیران ہونا ...... فی الامر: میں کوشش کرنا، محنت کرنا، حیلہ کرنا۔ اللَبْطَة: لَبَطَ کا اسم مرۃ۔ اللَبَطَة: الالتباط کا اسم۔ لنگڑے کی دوڑ۔ المَلْبُوط (مفع): رجلٌ مَلْبُوطٌ به: متحیر۔

۲۔ لُبِطَ به: زکام زدہ ہونا۔ اللُبْطَة: زکام۔

۳۔ الألْبَاط واحد لَبْط: چمڑے، کھالیں۔

لبع: لَبَعَ: بسیار خور ہونا (عوام کی زبان میں)۔

لبق: ا۔ لَبِقَ ـَ لَبْقًا الشیءَ: کو نرم کرنا۔ لَبِقَ ـَ لَبَقًا و لَبُقَ ـُ لَبَاقَةً: ماہر ہونا، ذہین ہونا، نرم اخلاق ہونا۔ ـــ الثوبُ و نحوهُ بفلانٍ: لباس وغیرہ کا کو زیب دینا۔ لَبَّقَ الشیءَ: کو نرم کرنا ـــ لهُ الثوبَ و نحوهُ: کو لباس پہنا کر دیکھنا آیا وہ اسے زیب دیتا ہے۔ عوام کہتے ہیں: لَبَّقَ لهُ اسماً: کو سے ملقب کرنا، کو کا نام دینا۔ اللَبِق م لَبِقَة واللبیق م لَبِیقَة: نرم خو، نرم اخلاق والا، قابل، ذہین، شگفتہ، زندہ دل۔

لبک: لَبَکَ ـُ لَبْكًا و لَبَّكَ الامرَ او الشیءَ: کو خلط ملط کرنا، ملا دینا۔ ـــ الثَرِیدَ: ثرید کو کھانے کے لئے اکٹھا کرنا (ثرید: شوربے میں بھگوئی ہوئی روٹی)۔ ـــ القومُ بین الشاء: لوگوں کا بکریوں کو خلط ملط کر دینا۔ عوام کہتے ہیں: لَبَّكَهُ به: اس نے اسے اپنے معاملہ کے بارے میں الجھن میں ڈال دیا۔ لَبِکَ ـَ لَبَكًا و تَلَبَّكَ و الْتَبَکَ الأمرُ: مخلط و مشتبہ ہونا۔ اَلْبَکَ: فحش کلامی کرنا، گفتگو میں غلطی کرنا۔ اللَبْکُ واللُبْكَة: مخلوط چیز۔ کہا جاتا ہے: وقع فی لَبْکَة: وہ الجھن میں پڑ گیا۔ امرٌ لَبَکٌ و لَبِیكٌ: خلط ملط اور مشتبہ معاملہ۔ اللَبْکَة: لقمہ یا ثرید کا ایک حصہ۔ اللَبَاکَة واللَبِیکَة: جماعت، گروہ۔ کہا جاتا ہے: وقع فی لَبِیکَة: وہ الجھن میں پڑ گیا۔

لبن: ا۔ لَبَنَ ـِ لَبْنًا فلانا بالعصا: کو زور سے لاٹھی مارنا۔

۲۔ لَبَنَ ـُ لَبْنًا الرجلَ: کو دودھ پلانا۔ لَبِنَ ـَ لَبَنًا ت الشاةُ: بکری کا دودھ زیادہ ہونا۔ اَلْبَنَ القومُ: قوم کا بہت دودھ والا ہونا صفت لابنون و مُلبنون۔ ـــ الرجلُ: تلبینہ بنانا ـــ ت الشاةُ: بکری کے تھنوں میں دودھ اترنا۔ اِلْتَبَنَ: دودھ چوسنا۔ اِسْتَلْبَنَ: دودھ طلب کرنا۔ اللَابِن (فا) م لابنة جمع لابنات و لَوَابن: دودھ والا، بہت دودھ والا، دودھ پلانے والا۔ اللَوَابن: تھن۔ اللَبَن (مص) جمع البان: دودھ۔ لبنة: کچھ دودھ۔ لبنُ الشجرة: درخت کا دودھ (درخت کا پانی)۔ لبنُ الطیر (ن) (الصاصل): ایک پودا، پھول جس کے سفید اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ یوروپ، ایشیا کے معتدل علاقوں، متوسط علاقوں اور جنوبی افریقہ میں اس کی بہتات ہے۔ اس کی بعض اقسام آرائش کیلئے اگائی جاتی ہیں۔ اللَبِن: دودھ کا بہت دلدادہ۔ دودھ پینے والا اللَبِنَة و اللَبِنَة: دودھ والی۔ اللَبَنِیَّةُ (ط): دودھ، چاول اور گوشت سے تیار کیا جانے والا کھانا۔ اللُبَان (ن) صنوبر (ن): کندر۔ اللَبَان: سینہ یا دونوں پستانوں کے درمیان کا حصہ۔ اس کا اکثر استعمال کھروں والے جانور کے سینہ کے لئے ہوتا ہے (جیسے گھوڑی کا سینہ)۔ اللِبَان: دودھ۔ کہا جاتا ہے: هو اخوه بِلِبَان امه: وہ اس کا دودھ شریک بھائی ہے۔ بلَبَنِ اُمّهِ: نہیں کہا جاتا۔ اللَبَّان عند العامة: دودھ فروش۔ اللَبُون: دودھ کا بہت دلدادہ۔ ـــ و اللَبُونة جمع لِبَان و لِبْن و لُبْن و لَبَائِن: دودھ والی۔ کہا جاتا ہے: کم لُبْنُ غنمك؟: تمہاری بکریوں میں کتنی دودھ والی ہیں؟۔ اللَبِین م لَبِینَة: دودھ سے پرورش پایا ہوا۔ اللُبْنَى (ن): ایک درخت جس سے شہد کی طرح دودھ نکلتا ہے۔ عسلُ اللُبْنَى: اس درخت سے نکلنے والی گوند۔ التَلْبِین و التَلْبِینة: بھوسی، دودھ یا شہد سے تیار کیا ہوا حریرہ۔ المَلْبَن (ط): ایک قسم کی کھانے کی چیز جو نشاستہ، چینی اور گلاب کے پانی سے تیار کی جاتی ہے۔ المِلْبَن: دودھ صاف کرنے کی چھلنی، دودھ دوہنے کا برتن۔ المِلْبَنَة: چمچ، چمچہ۔ عشبٌ مَلْبَنَةٌ: ایک قسم کی گھاس جس سے جانور دودھ زیادہ دینے لگتے ہیں۔ المُلَبِّن عند العامة: اینٹیں بنانے والا۔ المَلْبُون: دودھ سے پرورش پانے والا۔ دودھ کے نشہ والا۔

۳۔ لَبِنَ ـَ لَبَنًا الرجلُ: بہت کھانا۔

۴۔ لَبِنَ ـَ لَبَنًا الرجلُ: تکیہ کی وجہ سے کی گردن میں درد ہونا۔ لَبِنُ القمیص: کرتے کی کلی۔ اللَبِیسَن: کرتے کی کلی۔

۵۔ لَبَّنَ: فیصلہ کرنے کے لئے مجلس منعقد کرنا۔ مجلسٌ لبنٌ: ضروری اور اہم کام کے متعلق فیصلہ کے لئے منعقد ہونے والی مجلس۔ اللُبَانَة جمع لُبَان و لُبَانات: معاملہ، کام، فرائض، ذمہ داریاں۔ قضیتُ لُبانتی: میں نے اپنا کام پورا کرلیا۔

۶۔ لَبَّنَ: اینٹیں بنانا ـــ الشیءَ: کو چوکور بنانا۔ اللَبِن واحد لَبِنَة و اللِبْن واللِبْن: کچی اینٹیں۔ اللَبَّان: اینٹیں بنانے والا۔ المِلْبَن: اینٹ بنانے کا سانچہ۔ اینٹیں لیجانے کی ریڑھی۔

۷۔ تَلَبَّنَ الرجلُ: سست ہونا، دیر کرنا۔

لبو: اَللَبُوَة و اللَبُوَة (ح): شیرنی اسے لَبْوَة و لَبَاءَة و لَبَأة بھی کہا جاتا ہے۔ (اس کا ذکر مادہ لبأ میں بھی آ چکا ہے)۔

لبی: لَبِیَ یَلْبَی لَبْیًا من الطعام: بہت کھانا کھانا۔ لَبَّى تَلْبِیَةً الرجلَ: کو جواب دینا اور لَبَّیک

کہنا۔ کہا جاتا ہے: بینهم المُلتَبِیَة: ان میں ایسا اتفاق ہے کہ ایک دوسرے سے کوئی بات پوشیدہ نہیں رکھتے۔

لتّ: ا۔ لَتَّ ـُلَتًّا الشیءَ: کو باریک کرنا، پیسنا، باندھنا، جکڑنا۔ ـ السویقَ: ستو میں پانی یا گھی ملانا۔ ـ الماءُ الثیاب و غیرها: پانی کا کپڑے وغیرہ تر کرنا، عوام لت اس وقت کہتے ہیں جب کوئی بہت باتیں کرے جن سے کچھ فائدہ نہ ہو۔ لُتَّ فلانٌ بفلان: فلاں کا فلاں سے چمٹ جانا۔ اللَّاتُّ: لَتّ سے اسم فاعل۔ ......اللاتُ: زمانہ جاہلیت میں ایک بت کا نام۔ اِل کا مؤنث ہے جو آشوریہ میں ایک دیوتا تھا۔ اس جہت سے اللات کا معنیٰ ہوگا دیوی۔ اللَّتُّ (مص): کلہاڑی، بڑا کلہاڑا۔ (فارسی لفظ)۔ اللُّتات: آمیزہ، درخت کی چھال جو باریک کی جائے۔ کہا جاتا ہے: ما ابقی منی المرضُ الالُتاتًا: بیماری نے مجھ میں سوائے خشک جلد کچھ نہیں چھوڑا۔

۲۔ الَتَّ الطائرُ: پرندہ کا اپنا سر بازوؤں میں چھپا لینا۔

۳۔ اللَّتلَتَة: جھوٹی قسم...... عند العامة: بے سود باتیں، ایسے کام کرنا جو غیر اہم ہوں۔ فعل لَتلَتَ: بڑ ہانکنا اس سے صفت لتلات ہے یعنی بڑ ہانکنے والا مونث لَتلاته ہے۔

لتأ: لَتَأَ ـَلَتأً فلاناً فی صدره: کو دھکا دینا۔ کہا جاتا ہے: لَتَأَتْ به اُمُّهٗ: اس کی ماں نے اسے جنا۔ ......هٗ بحجر: کو پتھر مارنا...... إلیه بعینه: کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، گھورنا۔ ـ الشیءَ: کو کم کرنا۔ المَلتیءُ: اپنی جگہ پر رہنے والا۔

لتب: لَتَبَ ـُلَتبًا و لُتوبًا به: سے چمٹنا، چپکنا۔ ...... فیه: میں پکا رہنا، جما رہنا، مستحکم ہونا...... فی منحر الناقة: اونٹنی کے گلے میں بھالا مارنا...... و لَتَّبَ السرجَ علی الفرس: گھوڑے پر زین کسنا۔ کہا جاتا ہے: لَتَّبَ علیه ثوبَهٗ: اس نے لباس پہنا جیسے اسے اتارنے کا ارادہ نہ ہو۔ اَلتَبَ علیه الامرَ: پر کوئی بات یا کام واجب کرنا۔ تَلاتَبَ القومُ: لوگوں کا متحد رہنا۔ ـ القومُ بالرماح: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔ اِلتَتَبَ الثوبَ: لباس یا کپڑے پہننا۔ اللاتب (فا): چپکنے والا، جما رہنے والا۔ المِلتَب: گھر میں پڑا رہنے والا۔ المَلاتِب: پرانے کپڑے۔

لتح: لَتَحَ ـَلَتحاً هٗ: کو کنکری مار کر منہ یا جسم کو زخمی کر دینا ـ هٗ ببصره: پر نگاہ ڈالنا ـ فلاناً: سے سب کچھ لے لینا۔ لَتِحَ ـَلَتَحاً: بھوکا ہونا صفت لَتحان م لَتحی۔ رجُلٌ لَتِحٌ ولاتِحٌ ولَتاحٌ و لُتَحَةٌ جمع لِتاح: عقل مند، چالاک آدمی۔ کہا جاتا ہے: هو اَلتَحُ شِعراً منه: وہ فصیح و بلیغ اظہار میں اس سے بہتر شاعر ہے۔

لتخ: لَتَخَ ـَلَتخاً هٗ: کو آلودہ کرنا ـ الشیءَ: کو پھاڑنا۔ تَلَتَّخَ بالشیءِ: سے آلودہ ہونا۔

لتد: لَتَدَ ـُلَتدًا فلاناً بیدهٖ: کو مکا مارنا۔

لتر: اللِّتر و اللِّیتر: لیٹر (litre یا Liter) (سیال اشیاء ناپنے کا آلہ) جمع لترات۔

لتز: لَتَزَ ـُلَتزاً هٗ: کو مکا مار کر ہٹانا۔

لتم: لَتَمَ ـُلَتمًا هٗ: کو مارنا، کے نتھنے پر نیزہ مارنا ـ السهمَ: تیر پھینکنا ـ هٗ بسهمٍ: کو تیر مارنا۔ ـ فلانٌ بشفرته فی لَبَّةِ بعیرِهٖ: اونٹ کے بالائی سینہ پر تلوار کی نوک مارنا۔ ...... تِ الحجارةُ رِجلَ الماشی: پتھر کا پیدل چلنے والے کے پاؤں کو زخمی کرنا۔ اللَّتَم: زخم۔

لتن: اللّاتینیّ جمع لاتینیون و لاتین م لاتینیّة جمع لاتینیات: لا تینوم (اٹلی کا ایک علاقہ) کے متعلق، لاتینوم کا۔ لاتینی۔ کہا جاتا ہے: شعبٌ لاتینیّ: لاتینی عوام۔ لغة لاتینیة: لاتینی زبان۔

لتی: الَّتی والَّتِ واللَّتْ جمع اللّاتی واللّاتِ والّواتی و اللّواتِ واللّوا (تاء کے حذف کیساتھ) واللاوی و اللاءِ واللاء ات۔ تثنیہ میں: اللتانِ و اللّتانّ و اللتا (نون کے بغیر) حالت رفع میں اور اللّتَیْ نصب اور جر کی حالت میں: الذی کا مؤنث (جو) اللَّتَیَّا و اللُّتَیَّا: التی کی تصغیر۔ تثنیہ میں: اللتیّان و اللُّتیّان۔ جمع کی صورت میں: اللتیّات واللُّتیّات: کہا جاتا ہے: وقع فی اللتَیّا و التی: وہ مختلف بڑی بڑی مصیبتوں میں مبتلا ہوگیا اور کہا جاتا ہے: بعد اللتیّا والتی صار کذا: بہت جھگڑے فساد کے بعد ایسا ہوا۔

لثّ: لَثَّ ـُلَثًّا و اَلَثَّ بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا ـ علیه: پر اصرار کرنا ـ المطرُ: کئی دن تک بارش برستا رہنا۔ لَثَّ الشجرُ: درخت کا ترو تازہ ہونا، رختوں پر اوس پڑنا۔ اللَّثّ: اوس شبنم۔

۲۔ لَثلَثَ المطرُ: بارش کا کئی دن برستے رہنا ـ بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا ـ علی فلان: پر اصرار کرنا ـ الرجُلُ: کمزور ہونا ـ البعیرَ: اونٹ کو تھکانا ـ هٗ فی التراب: کو مٹی میں لٹانا ـ هٗ عن کذا: کو سے منع کرنا، روکنا ـ کلامَهٗ: بات صاف نہ کہنا ـ فی الامر: میں تردد کرنا، دیر لگانا۔ کہا جاتا ہے: لَثلِثُوا بنا: ہمیں تھوڑا آرام دو۔ تَلَثلَثَ بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا ـ فی الأمر: کسی بات یا کام میں تردد کرنا، دیر لگانا۔ ـ فی التراب: مٹی میں لوٹنا ـ الغیمُ والسحابُ: ابر و بادل کا آنا جانا۔ اللَّثلَث و اللَّثلاث و اللَّثلاثة و المُلَثلِث: ہر معاملہ میں دیر کرنے والا، جب کبھی تمہیں گمان ہو کہ تمہاری ضرورت پوری کرے گا تو کاہلی کر جائے۔

لثأ: لَثَأَ ـَلَثأً الکلبُ: کتے کا منہ ڈالنا یا چپڑ چپڑ کر کے پانی پینا۔ اللَّثَأ: درخت سے بہنے والی چیز۔

لثد: لَثَدَ ـِلَثدًا المتاعَ: سامان کو ترتیب سے رکھنا، اوپر تلے جمانا۔ اللِّثدَة: ٹھہرنے والی، کوچ نہ کرنے والی جماعت۔

لثط: لَثَطَ ـُلَثطًا فلاناً: کو ہلکا سا مارنا ـ هٗ: کو ہلکے سے پھینکنا۔

لثع: اللُّثعَة: دانتوں کی جڑوں پہ ہونٹ کا ملا ہوا حصہ۔ الألثَع م لَثعاء جمع لُثع: ہکلا۔

لثغ: لَثِغَ ـَلَثَغًا و تلاثَغَ: ہکلا ہونا صفت اَلثَغ م لَثغاء جمع لُثغ۔ اللُّثغة: ہکلا پن۔ اللَّثغة (ع ا): منہ۔

لثق: لَثِقَ ـَلَثَقًا الیومُ: دن کا ساکن ہوا والا اور نمناک ہونا ـ المسافرُ: کیچڑ میں پڑنا ـ تْ ثیابُهٗ: کپڑوں کا تر ہونا ـ الطائرُ: پرندے کے پروں کا تر ہونا صفت لَثِق۔ لَثَّقَ الشیءَ: کو خراب کرنا۔ اَلثَقَ الشیءَ: کو تر کرنا۔ تَلَثَّقَ و التَثَقَ: تر ہونا۔ اللَّثَق:

ترى، نمى، کیچڑ۔ کہا جاتا ہے: مشینا فی لثَقٍ: ہم کیچڑ میں چلے۔ اللثِق: چکنے والی مٹی وغیرہ۔ یومٌ لثِقٌ: ساکن ہوا والا اور نمناک دن۔

لثم: ا۔ لثَمَ ۔و لثِمَ ۔لثْماً الفمَ او الوجهَ: منہ یا چہرے کا بوسہ لینا۔ لاثمَہٗ: کا بوسہ لینا۔ تلاثم: ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔ اللاثِم جمع لثّم (فا) اللثْمة: لثم کا اسم مرۃ، بوسہ۔

۲۔ لثَمَ ۔لثْماً انفَہٗ: کے ناک پر مکا مارنا۔..... تِ الحجارۃُ خفَّ البعیرِ: پتھر کا اونٹ کے پاؤں کو زخمی کرنا، خون آلود کرنا۔ ۔۔ البعیرُ الحجارۃ بخفِّہٖ: اونٹ کا پتھر کو ٹھوکر سے توڑ دینا۔ ۔۔ و لثِمَ ۔لثْماً و تلثّمَ والتثمَ الرجلُ: منہ یا ناک پر کپڑا لپیٹنا۔ اللثْم: ناک اور اس کا اردگرد۔ اللِثمَة: گلوبند یا گلوپوس پہننے کا انداز۔ اللثام جمع لثُم: ناک اور اس کے اردگرد لپیٹا جانے والا کپڑا یا نقاب۔

لثی: لثِیَ یلثَی لثًی: تھوڑا سا پانی پینا۔ ۔القِدرَ: ہانڈی کو خوب چاٹنا۔ ۔شجرُ السَمُرِ: ببول کے درخت کا نمناک ہونا، گوند بہانا۔ ..... تِ الیدُ من طینٍ و نحوِہ: ہاتھ کا مٹی وغیرہ سے لتھڑنا۔ دودھ کی چکناہٹ سے چکنا ہونا ۔۔ الثوبُ: کپڑے کا پسینہ سے شرابور ہونا اور میلا ہو جانا۔ ۔ ألثَی شجرُ السَمُرِ: ببول کے درخت کا نمناک ہونا، گوند بہانا۔ ۔۔ تِ الشجرۃ ماحولھا: درخت کا اردگرد کو تر کرنا۔ تلثّی: گوند نکالنا۔ ۔ الشجرُ: درخت سے گوند بہنا۔ اِلتثی: گوند نکالنا۔ اللثَی: گوند، دودھ کی چکناہٹ، تری، نمی۔ لثَی الثوب: کپڑے کا میل۔ اللثِی: تر، گیلا، نم۔ ثوبٌ لثٍ: پسینہ میں بھیگا ہوا یا میلا کپڑا۔ اللثۃ جمع لثًی و لِثاتٌ و لثُیٌّ: مسوڑھا، عوام اسے نیرۃ الاسنان کہتے ہیں: اللثاۃ: حلق کا کوا (ن): ایک درخت کا نام۔ اللثّیُّ: گوند کھانے کا شائق۔ الحروف اللثویۃ: ث، ذ، ظ۔

لجّ: ا۔ لجَّ ۔لجَجاً و لجاجاً و لجاجۃً: ضد سے جھگڑنا، دشمنی میں ثابت قدم رہنا۔ ۔۔ فی الامر: کام میں لگا رہنا۔ ۔۔ بہ الھمُّ و نحوُہٗ: کو غم لگنا۔ ۔۔ علی فلانٍ فی المسألۃِ: بے مسئلہ میں اصرار کرنا اور اسکو جلد نبٹانے کا مطالبہ کرنا۔ لجَّجَ القومُ: لوگوں کا گہرے پانی میں داخل ہونا۔ ۔۔ تِ السفینۃ: جہاز کا بڑے سمندر میں داخل ہونا۔ لاجَّ خصمَہٗ: فریق مخالف سے دشمنی میں ثابت قدم رہنا۔ ألجَّ القومُ: لوگوں کا گہرے پانی میں داخل ہونا۔ ۔۔ ت الابلُ: اونٹوں کا آوازیں نکالنا اور بڑبڑانا۔ تلجَّجَ متاعَ فلانٍ: کسی کے سامان پر دعوی کرنا۔ اِلتجَّ البحرُ: سمندر کا ہیجان اور طوفان میں آنا، متلاطم ہونا۔ ۔۔ تِ الارضُ: زمین کا کثیر اور لمبی نباتات والی ہونا۔ ۔۔ ت الارضُ بالسراب: زمین میں سراب کا گہرے سمندر جیسا ہونا۔ ۔۔ الامرُ او الموجُ: معاملہ یا لہر کا بڑا اور گڈمڈ ہونا۔ ۔۔ الظلام: اندھیرے کا گھٹاٹوپ ہونا۔ ۔۔ ت الاصواتُ: آوازوں کا مخلوط ہونا۔ اِستلجَّ متاعَ فلانٍ: فلاں کے مال و متاع پر دعوی کرنا۔ ۔۔ بیمینہ: یہ گمان کرکے کہ وہ سچا ہے قسم کا کفارہ ادا نہ کرنا اور اصرار کرنا۔ اللاجّ: بڑا جھگڑالو۔ اللجّ: پانی کا بڑا حصہ، بڑی جماعت، وادی کا کنارہ، تلوار۔ کہا جاتا ہے: فرسٌ ادھمُ لُجّ: بہت سیاہ گھوڑا۔ اللُجَّۃ جمع لُجَجٌ و لُجّ و لِجاج: پانی کا بڑا حصہ، بڑی جماعت۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لُجّۃٌ واسِعۃ: فلاں شخص وسعت میں سمندر جیسا ہے۔ اللَجّۃ: لجّ کا اسم مرۃ: شور و غل، آوازوں کی کثرت، کہا جاتا ہے: بحرٌ لُجاجٌ: بہت وسیع سمندر۔ فلانٌ فی فؤادہ لَجاجۃ: فلاں کا دل بھوک سے دھڑک رہا ہے۔ اللجوج و اللجوجۃ و الجُجَۃ والملجاج: بڑا جھگڑالو۔ اللُجّیّ: لج سے منسوب۔ بحرٌ لُجّیٌّ: طوفانی اور بے پایاں سمندر۔ المُلتجَّۃ: بہت سرسبز زمین، بہت سیاہ آنکھ۔

۲۔ اللجّ: پہاڑ میں سخت جگہ۔ اللُجّۃ جمع لُجّ و لُجَج و لِجاج: چاندی۔

۳۔ لجلجَ لجلجۃً: ہکلانا۔ ۔۔ فی صدرہ شیءٌ: کوئی چیز کھٹکنا۔ ۔۔ اللقمۃ فی فیہ: لقمہ کو منہ میں بغیر چبائے گھمانا۔ تلجلجَ: ہکلانا۔ ۔۔ فی صدرہ شیءٌ: کھٹکنا۔ ۔۔ بالشیءِ: کو لینے میں جلدی کرنا۔ کہا جاتا ہے: تلجلجَ دارَہٗ منہ: کسی سے اس کا گھر لینا۔ اللجلاج: ہکلا، توتلا۔

لجأ: ا۔ لجَأَ ۔لجْأً و لُجُوءً ا و لجِیءَ ۔لجَأً و التجأَ الی الحصنِ وغیرہ: قلعہ وغیرہ میں پناہ لینا۔ لجَّأ تلجِئۃً فلاناً: کو مجبور کر دینا۔ ألجأ فلاناً: کو مجبور کر دینا۔ ۔۔ ہٗ: کو بچانا، کی حفاظت کرنا۔ ۔۔ امرَہٗ الی اللّٰہ: اپنے معاملہ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنا۔ تلجَّأَ الیہ: کا سہارا لینا۔ ۔۔ من القوم: اپنے لوگوں سے جدا ہو کر دوسروں کی پناہ میں چلے جانا۔ اللاجِیء جمع لاجئون: پناہ گیر جو سیاسی یا دیگر وجوہات کے باعث اپنے ملک سے بھاگ کر کسی دوسرے ملک میں جا پناہ لے۔ اللجأ (مص): بیوی، ..... جمع الجاء: قلعہ، جائے پناہ۔ التلجئۃ (مص) عند الفقہاء: ایسے فعل پر مجبور کرنا جس کا ظاہر باطن کے خلاف ہو۔ الملجأ جمع ملاجیء: پناہ کی جگہ، قلعہ، مامن، پناہ لینا، پناہ گاہ، جہاں ہوائی حملوں کے دوران چھپا جاتا ہے۔

۲۔ لجَّأ تلجِئۃً فلانٌ مالَہٗ: مال کو بعض ورثاء کیلئے خاص کر دینا۔ الُلجأ: وارث۔

۳۔ اللجأ: واحد لجأۃ (ح): ایک قسم کا کچھوا جو خشکی اور تری دونوں جگہ رہتا ہے۔

لجأ ۔لجًّا و لجوءًا و لجِیءَ ۔لجَأ الی: میں پناہ لینا؛ سے رجوع کرنا، کے پاس جایا کرنا، کا سہارا لینا، پر اکتفاء کرنا، سے معلومات حاصل کرنا، ذکر کرنا، کی طرف اشارہ کرنا۔ لجّأہ الی: کو پر مجبور کرنا، پر کیلئے دباؤ ڈالنا، سے کوئی کام کرنے یا کرانے کے لئے قوت کا استعمال کرنا۔ ألجأ: بمعنی لجّأ، نیز ألجأہ: کو پناہ دینا، کی حفاظت کرنا، ألجأ امرَہٗ الی: کو اپنا مقصد یا معاملات سپرد کرنا۔ اِلتجأ الی: فرار ہو کر کے پاس چلے جانا، میں پناہ لینا، سے رجوع کرنا، کے پاس جایا کرنا۔ ملجأ جمع ملاجیء: پناہ لینے کی جگہ، پناہ گاہ، جائے پناہ، مامن، ملجا، ماوی، گھر، مرکز، مشین گن کا پختہ اڈا، بنکر، زمین دوز جائے پناہ۔ ملجأ الاطفال: نرسری، بچوں کا سکول۔ ملجأ الایتام: یتیم خانہ۔ ملجأ الشیوخ: عمر رسیدہ لوگوں کا گھر۔ ملجأ العمیان: اندھوں

کا ادارہ۔ ملجأ العَجَزة: بیمارستان۔ ملجأ مَضادٌّ للغارات الجوية: ہوائی حملوں سے محفوظ رہنے کی پناہ گاہ (air-raid shelter)۔ لاجیء: پناہ کا طالب، پناہ گزین، پناہ گیر، تارک وطن، ہسپتال میں داخل۔ مُلتجیء: پناہ طلب کرنے والا، پناہ گزین، پناہ گیر۔

لجب: ۱۔ لَجِبَ ۔ لَجَبًا البحرُ: سمندر کا ہیجان میں آنا۔ ۔ القومُ: قوم کا شور مچانا۔ اللَّجَب (مص): گھوڑوں کی ہنہناہٹ، بہادروں کا شور۔ کہا جاتا ہے: بحرٌ ذو لَجَبٍ: ہیجان میں آیا ہوا سمندر۔ اللَّجِب: پرشور، شور مچانے والا، سخت شور مچانے والا۔ جیش لَجِبٌ: بڑا اور چیخ و پکار والا لشکر۔

۲۔ لَجُبَ ۔ لُجُوبَةً ت الشاةُ: بکری کا کم یا بہت دودھ والی ہونا (ضد) لَجَّبَتِ الشاةُ: بکری کا کم یا بہت دودھ والی ہونا۔ لَجَّبَ هُ بالسيف: کو تلوار سے کاٹ ڈالنا۔ اللَّجْبَة والمِلجَبَة واللُّجْبَة واللَّجَبَة واللَّجِبَة والمُلجِبَة جمع لِجاب و لَجَبات: کم یا زیادہ دودھ دینے والی بکری۔

۳۔ المِلْجَاب: تیر جس پر پر تو لگائے گئے ہوں مگر پھل نہ لگایا گیا ہو۔

لجذ: ۱۔ لَجَذَ ُ و لَجِذَ ۔ لَجْذًا الرجلُ: کھانا۔ ۔ الحمارُ: گدھے کا پہلی بار چرنا۔ ۔ تِ الماشيةُ الكَلاءَ: مویشیوں کا گھاس کو اپنی زبانوں کے کناروں سے کھانا۔ ۔ من الشيء: تھوڑی سی چیز لینا۔ ۔ لَجْذًا و لَجَذًا الكلبُ الاناءَ: کتے کا برتن کو اندر سے چاٹنا۔

۲۔ لَجَذَ ُ و لَجِذَ ۔ لَجْذًا الرجُلَ: ایک دفعہ دیئے جانے کے بعد متواتر سوال کرنا۔ ۔ فلانًا: کو اکسانا۔ لَجَذَنِي على كذا: اس نے مجھے ایسے کام پر اکسایا۔

لجف: ۱۔ لَجَفَ ۔ لَجْفًا هُ: کو سخت مارنا۔

۲۔ لَجِفَ ۔ لَجَفًا تِ البئرُ: کنویں کے گرد اگرد کا کھودا جانا صفت لَجْفاء۔ لَجَّفَ البئرَ: کنویں کا ارد گرد کھودنا۔ ۔ الشيءَ: کو ارد گرد سے وسیع و کشادہ کرنا۔ تلَجَّفَ البئرُ: کنویں کے ارد گرد کو کھودنا۔ ۔ ت البئرُ: کنویں کا ارد گرد سے کھدا ہوا ہونا، بیٹھ جانا۔ ۔ الوحشُ الكِناسَ: جنگلی جانور کا پناہ گاہ کے ایک طرف کھودنا۔ اِلْتَجَفَ تِ البئرُ: کنویں کے ارد گرد کا کھدا ہونا۔ اللَّجَف (مص) جمع أَلْجاف: کنویں کے ایک جانب گڑھا، یا اس کے اطراف میں پانی کی گرائی ہوئی جگہیں، سیلاب کے بند ہونے کی جگہ، وادی کا وسط۔ اللِّجاف جمع الْجِفَة ولُجُف: پہاڑ کا غار کے اوپر بڑھا ہوا حصہ، دروازہ کی دہلیز۔ اللَّجِيفَة: دروازہ کا پہلو۔ بئرٌ مُلتَجِفَة: بیٹھا ہوا کنواں، دھنسا ہوا کنواں۔

لجم: ۱۔ لَجَمَ ُ لَجْمًا الثوبَ: کپڑا سینا۔ لَجَّمَ الماءُ فلانًا: پانی کا کے منہ تک پہنچنا۔ أَلْجَمَ الدابَّةَ: جانور کو لگام ڈالنا۔ ۔ الناقةَ: اونٹنی کو لگام سے داغ لگانا۔ ۔ القِدرَ: ہانڈی کے کڑے میں لکڑی ڈال کر اٹھانا۔ ۔ هُ عن حاجته: کو حاجت سے روکنا۔ کہا جاتا ہے: تكَلَّمَ فأَلْجَمْتُهُ و أَلقَمتُهُ الحجرَ: وہ بولا تو میں نے اس کو روک دیا اور خاموش کر دیا۔ ۔ الماءُ فلانًا: پانی کا کے منہ تک پہنچنا۔ اِلْتَجَمَ ت الدابةُ: جانور کے لگام لگنا۔ اِستَلْجَمَ فلانًا الفرسَ: کو گھوڑے کو لگام لگانے کیلئے کہنا۔ المَلْجَمَة: لگام لگانے کی جگہ۔ اللِّجام: اونٹوں کا نشان ۔ جمع لُجُم و لُجْم و أَلْجِمَة: لگام۔ کہا جاتا ہے: جاء فلان و قد لفظ لِجامَهُ: فلاں شخص آیا تو تھکاوٹ کی وجہ سے اپنی ضرورت کو چھوڑ چکا تھا۔ اتبِع الفرسَ لِجامَها: گھوڑے کے ساتھ لگام بھی دو تا کہ بخشش مکمل ہو۔ اللَّجّام: لگامیں بنانے والا۔ المُلْجَم: لگام لگانے کی جگہ۔

۲۔ اللُّجُم (ح): چھپکلی، مینڈکیں، ایک منحوس جانور، ہوا۔ اللَّجَم جمع الْجام: متوسط زمین۔ واللَّجَم بمعنى اللُّجُم۔ اللُّجام: جس سے بدشگونی لی جائے۔ اللُّجْمَة: سطح پہاڑ، زمین کا ایک نام۔ لُجْمَةُ الوادي: وادی کا کنارہ۔ اللَّجَمَة (ح)۔ اللجم کا واحد۔ لَجَمَةُ الوادي: وادی کا کنارہ یا دہانہ۔ المِكْيالُ المُلْجَم: ڈھائی صاع یا ایک پیمانہ۔

لجن: ۱۔ لَجَنَ ُ لَجْنًا و لَجَّنَ ورقَ الشجرِ و نحوَهُ: پتوں میں آٹا یا جو ملا کر چارہ تیار کرنا۔ لَجِنَ ۔ لَجَنًا بہ: سے چمٹنا۔ تَلَجَّنَ الشيءُ: لیسدار ہونا۔ ۔ القومُ: پتوں میں آٹا یا جو ملا کر اونٹوں کا چارہ تیار کرنا۔ ۔ رأسُهُ: سر کا میلا ہونا۔ اللَّجِن: میلا۔ اللَّجِين: پتوں میں آٹا یا جو ملا کر تیار کیا ہوا چارہ۔

۲۔ لَجَنَ ُ لُجُونًا و لِجانًا في المشي: آہستہ چلنا۔ ۔ البعيرُ: اونٹ کا اڑیل ہونا۔ اللُّجُون من الجمال و النوق: سست رفتار اونٹ یا اونٹنی۔

۳۔ اللَّجْنَة: کمیٹی (Committee)، کسی مسئلہ پر غور کرنے کی مجلس۔ یہ یا تو یونانی لفظ ہے لیجیون سے یا لیجیو سے۔ لاتینی لفظ ہے۔ اللُّجَيْن: چاندی (مصغر ہے اس کا مکبر نہیں آتا)۔ اللُّجَيْنِيَّة: دراہم (چاندی کے)۔

لجی: اِلْتَجَى إلى غير قومه: کسی اور قوم کی طرف منسوب ہونا۔ اللَّجَاة (ن): ایک پہاڑی پودا، جس کے پھول سنہرے رنگ کے ہوتے ہیں۔

لحّ: ۱۔ لَحَّ ۔ لَحًّا و لَحَحًا تِ العينُ: آنکھ کا کیچڑ سے چپکنا۔ أَلَحَّ في السؤال: سے سوال میں اصرار کرنا، بلا توقف التجا کرنا۔ ۔ الجملُ: اونٹ کا اڑیل ہونا۔ ۔ تِ المطيُّ: سواری کا تھک کر سست ہونا۔ ۔ السحابُ بالمطر: بادل کا لگا تار برسنا۔ ۔ القَتَبُ على ظهر الدابَّة: پالان کا جانور کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔ تَلَحَّحَ عليه: سے بلا توقف التجا کرنا۔ اللاحُّ فا۔ مكانٌ لاحٌّ و لَحِحٌ: تنگ جگہ۔ اللَّحّ (مص): کہا جاتا ہے: هو ابنُ عمّي لَحًّا: وہ میرے چچا کا بیٹا ہے یعنی قرب کے لحاظ سے قریبی ہے۔ اس کا نصب حال کی وجہ سے ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے معرفہ ہے۔ نکرہ کے ساتھ کہا جائے گا هو ابن عمٍ لحٍ: اس صورت میں یہ عم کی صفت ہے۔ اس طرح مونث، تثنیہ اور جمع آتا ہے۔ المِلْحاح: بہت التجا کرنے والا، جانور کی پیٹھ زخمی کرنے والا پالان۔ سحابٌ مِلْحاحٌ: لگا تار برسنے والا بادل۔

۲۔ لَحْلَحَ القومُ: اپنی جگہ پر قائم رہنا، دور چلے جانا (ضد)۔ عوام کہتے ہیں: لَحْلَحَ عليه: کے ساتھ رہنا، کے پاس اکثر آتے جاتے رہنا۔

تَلَخْلَخَ القومُ: اپنی جگہ پر رہنا، دور چلا جانا (ضد)۔ اللَخْلَخَ: تنگ جگہ۔ المُلَخْلَخ: قوم کا بڑا، سردار۔

لحب: لَحَبَ ـَ لَحْبًا الطریقَ: راستہ پر چلنا، راستہ کو واضح کرنا۔ ــ الشيءَ: پر اثر کرنا۔ ــ بفلانٍ الارضَ: کو زمین پر پچھاڑنا۔ ــ ہ بالسیفِ: کو تلوار سے مارنا۔ ــ اللحمَ: گوشت کو لمبائی میں کاٹنا۔ ــ اللحمَ عن العظمِ: گوشت ہڈی پر سے چھیلنا۔ ــ الرجلُ: سیدھا گزرنا یا تیز چلنا۔ کہا جاتا ہے: مرّ یَلْحَبُ: وہ تیز تیز چلتا ہوا گزرا۔ ــ لُحُوبًا الطریقُ: راستہ کا واضح ہونا۔ ــ ظھرُ الفرس: گھوڑے کی پیٹھ کا ڈھلان میں ہموار ہونا۔ لَحِبَ ـَ لَحَبًا الرجلُ: کو بڑھاپے کا لاغر و دبلا کر دینا۔ ــ لحمُ زیدٍ: زید کا لاغر ہونا۔ لَحَّبَ الشيءَ: پر اثر کرنا، کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ــ فُلانًا: کو ذلیل کرنا۔ ــ ہ بالسیف: کو تلوار سے مارنا۔ اِلْتَحَبَ الطریقَ: راستہ پر چلنا۔ اللَاحِب: کھلا، واضح راستہ۔ طریقٌ لاحِبٌ: صاف واضح راستہ، (ف): چڑھنے اترنے کا ذریعہ، سیڑھی۔ اللَحْب (مص): کھلا اور واضح اور صاف راستہ۔ اللَحِیب: اونٹنی جس کی پیٹھ پر گوشت تھوڑا ہو۔ المِلْحَب: گالی دینے والا، بد زبان، کاٹنے یا چھیلنے کا اوزار، فصیح زبان۔ المَلْحُوب مفع۔ رجُلٌ ملحوبٌ: لاغر آدمی۔ طریقٌ مَلْحُوبٌ: کھلا صاف راستہ۔ طریقٌ مُلَحَّبٌ: کھلا صاف راستہ۔

لحت: لَحَتَ ـَ لَحْتًا العصا: لاٹھی کو چھیلنا۔ ــ فلانًا بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ ــ الرجُلَ: سے سب کچھ چھین لینا۔ کہا جاتا ہے: لَحَتُوکم کما یُلْحَتُ القضیبُ: جس طرح چھڑی کی چھالی اتاری جاتی ہے اسی طرح انہوں نے تمہاری کھال اتار ڈالی۔ اللَحْت (مص): خالص، سچا۔ اللُحَاتَة: اتاری ہوئی چھال۔

لحج: ا۔ لَحَجَ ـَ لَحْجًا الیه: کے پاس جانا۔ لَحِجَ ـَ لَحَجًا الشيءُ: تنگ ہونا۔ ــ السیفُ و نحوُہُ: تلوار کا میان میں چمٹ کر نہ نکلنا۔ ــ بالمکان: کسی جگہ میں پڑا رہنا۔ ــ اللحیُ: کج ہونا صفت اَلْحَج۔ لَحَّجَ علیه الخبرَ: کو غلط خبر دینا۔ لَحْوَجَ علیه الامرَ: کو گڈمڈ کر کے غلط بتانا۔ اَلْحَجَ ہُ الیه: کو پر مجبور کرنا۔ تَلَحَّجَ الامرَ علی فلان: کو کے سامنے غلط پیش کرنا۔ اِلْتَحَجَ الیه: کی طرف مائل ہونا، کی طرف جھکنا۔ ــ فلانًا الیه: کو کی طرف مائل کرنا اور مجبور کرنا۔ اِسْتَلْحَجَ البابُ: دروازہ کا بند ہونا۔ اللُحْج جمع اَلْحَاج: اونٹ کا پالان۔ مکانٌ لَحِجٌ: تنگ جگہ۔ المَلاحِجَ: تنگ جگہیں یا حالتیں۔ المَلاحِیج: پہاڑوں میں تنگ راستے۔ المُلْحَج: جائے پناہ۔ کہا جاتا ہے: اِن فی الناس لَمُلْحَجًا: بیشک لوگوں میں پناہ کی جگہ ہے۔ قُفْلٌ مُلْحَجٌ: بند قفل۔ المُلْتَحَج: جائے پناہ۔

۲۔ لَحَجَ ـَ لَحْجًا ہُ: کو مارنا۔ ــ ہُ بعینه: کو نظر لگانا۔ لَحِجَ ـَ لَحَجًا ت عینُہُ: آنکھ کا کیچڑ والی ہونا۔ اللَحْج (ع ا): آنکھ کا گڑھا۔ اللُحْج جمع اَلْحَاج: آنکھ کا گڑھا، گھر کا گوشہ، پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ، وادی کا کنارہ۔ اللَحَج: آنکھ کا کیچڑ۔

لحد: لَحَدَ ـَ لَحْدًا المیتَ: میت کو دفن کرنا۔ ــ اللحدَ: بغلی قبر کھودنا۔ ــ للمیت: میت کے لئے بغلی قبر کھودنا۔ ــ السھمُ عن الھدف: تیر کا نشانہ سے چوک جانا۔ ــ اِلی فلانٍ: کی طرف جھکنا، مائل ہونا۔ ــ فی الدین: مذہب سے پھر جانا، ملحد ہو جانا۔ ــ علیّ فی شھادته: کا میرے خلاف گواہی میں گنہگار ہونا۔ لاَحَدَ مُلاحَدَةً صاحِبَہُ: ہر ایک کا دوسرے سے کجی اختیار کرنا۔ اَلْحَدَ اِلْحَادًا المیتَ واللحد و للمیتِ: مردے کو دفن کرنا، لحد کھودنا، مردے کے لئے بغلی قبر کھودنا۔ ــ عن الدین: دین سے پھر جانا، دین میں طعن کرنا، جھگڑا کرنا، احکام خداوندی کو ترک کرنا، ظلم کی طرف مائل ہونا اور اللہ تعالیٰ کی ذات میں شک کرنا۔ ــ فی الحَرَم: حرم کی بے حرمتی کرنا۔ ــ السھمُ الھدف: تیر کا نشانہ کے ایک پہلو میں لگنا۔ ــ به: کو بدنام کرنا، پر عیب لگانا۔ اِلْتَحَدَ عن الدین: دین سے پھر جانا۔ ــ اِلی کذا: کی طرف مائل ہونا۔ ــ اِلی فلان: کی پناہ لینا۔ اللَاحِد (فا): گورکن۔ قبرٌ لاحِد: بغلی قبر۔ اللَحْد واللُحْد ج اَلْحَاد و لُحُود: بغلی قبر، قبر۔ الاِلْحَاد: اَلْحَدَ کا مصدر کفر۔ اللُحُود: مائل، جھکنے والا۔ المُلْحِد (فا) جمع مَلاحِدَة و مُلْحِدُون: کافر۔ المَلاحِدَة: دہریہ، نیچری (کفار کا ایک فرقہ جو دہریے اور نیچری کہلاتے ہیں)۔ المُلْحَد: بغلی قبر، قبر۔ المَلْحُود: بغلی قبر، قبر۔ قبرٌ مَلْحُودٌ: بغلی قبر۔ المِلْحَادَة: دین میں بہت طعن کرنے والا۔ المُلْتَحَد: جائے پناہ۔ لَحَّاد: گورکن۔

لحز: ا۔ لَحَزَ ـِ لَحْزًا ہُ: سے اصرار کرنا، پر زور دینا۔ لَحِزَ ـَ لَحَزًا: بخیل ہونا صفت لَحِزٌ و لَحِزٌ۔ تَلَحَّزَ: بخیل ہونا۔ تلاحَزَ القومُ: گفتگو کرنے میں مقابلہ کرنا۔ ــ الصبیانُ: بچوں کا آپس میں اشعار کا تبادلہ کرنا۔ المَلْحَز جمع مَلاحِز: تنگ جگہ، الجھاؤ، پیچ، مخمصہ، جنجال۔ کہا جاتا ہے: وقعوا فی المَلاحِز: وہ مخمصوں میں پڑ گئے۔ المُتَلاحِز من الشجر: ایک دوسرے میں گھسے ہوئے درخت۔

۲۔ تَلَحَّزَ: ترش چیز کے لئے منہ میں پانی بھر آنا۔

۳۔ تَلَحَّزَ: لڑائی یا سفر کے لئے کپڑے سمیٹنا۔

۴۔ تَلَحَّزَ عنه: سے پیچھے رہ جانا۔

لحس: ا۔ لَحِسَ ـَ لَحْسًا الدودُ الصوفَ: اون کو کیڑا لگنا۔ ــ الجرادُ الخَضِرَ: ٹڈی کا سبزی کو چاٹ جانا۔ ــ لَحْسًا و لَحْسَةً و لُحْسَةً و مَلْحَسًا القصعةَ: پیالے کو زبان یا انگلیوں سے چاٹنا۔ اس سے ضرب المثل ہے: اَسْرَعُ من لحسِ الکلبِ انفَهُ: کتے کے اپنی ناک چاٹنے سے بھی زیادہ تیز رفتار۔ لَحَّسَ ہُ الشيءَ: کو کوئی چیز چٹانا۔ اَلْحَسَ تِ الارضُ: زمین کا شروع سبزہ نکالنا۔ ــ الماشیةَ: مویشی کو تھوڑا سا چرانا۔ اِلْتَحَسَ منه حقَّہُ: سے اپنا حق لینا۔ سنةٌ لاحِسَةٌ: سخت سال۔ کہا جاتا ہے: اَخَذَتْھُم لَوَاحِسُ: انہیں سخت سالوں نے آلیا کہ تمام سبزہ چاٹ ڈالا۔ لاحِسَة السُکّر (ح): دیمک۔ اللاحُوس: منحوس، حریص، جو ہر چیز جسے حاصل کر سکے لے لے۔ اللُحَس: سبزہ جس کے نمودار ہونے پر اونٹ بکریاں وغیرہ اسے نہ کھا سکنے پر چاٹنے لگیں۔ کہا جاتا ہے: مالک عندی لُحْسَةٌ: میرے

پاس تمہارے لئے کچھ نہیں۔ اللَحَّاس: بہت چاٹنے والا۔ اللَحَّاسَة: لحّاس کا مؤنث۔ (ح): شیرنی۔ اللَحُوس: مکھی کی طرح مٹھاس کا پیچھا کرنے والا، حریص۔ اللَحُوسُ و المُلَحِس: لالچی جو ہر چیز جسے حاصل کر سکتا ہو لے لے۔ المِلْحَس: لالچی، بہادر۔

۲۔ اللُحْسُم جمع لَحَاسِم: وادی کا تنگ نالہ۔

لحص: ا۔ لَحَصَ ـَ لَحْصًا خبرَ فلان: کی خبر خوب اچھی طرح معلوم کرنا اور تھوڑا تھوڑا کر کے بیان کرنا۔ لَحَّصَ خبرَہٗ: کی خبر خوب اچھی طرح معلوم کرنا اور تھوڑا تھوڑا کر کے بیان کرنا۔ اِلْتَحَصَ البیضَة و نحوھا: انڈے وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینا۔

۲۔ لَحِصَ ـَ لَحْصًا فی الامر: میں لگ جانا۔ لَحَّصَ فی کذا: کو مشکل میں ڈالنا، مصیبت میں مبتلا کرنا، سخت کرنا، مضبوط کرنا۔ ۔ ہٗ عن کذا: کو سے روکنا۔ ۔ الکتابَ: کو پختہ کرنا۔ اِلْتَحَصَ الامرُ: سخت ہونا۔ ۔ ہٗ عن کذا: کو سے روکنا۔ ۔ ہٗ اِلی کذا: کو پر مجبور کرنا۔ ۔ ہٗ الشیءُ: کے ساتھ لگا رہنا۔ ۔ تِ الاِبرةُ: سوئی کا ناکہ بند ہونا۔ ۔ تْ عینُہٗ: آنکھ کا کیچڑ سے چپک جانا۔ اللَحَص: اوپر کے پپوٹے کی سلوٹ۔ لحاصِ: سختی، مصیبت، پریشانی۔ اللَحِیص: تنگ۔ المَلْحَص: جائے پناہ۔

۳۔ اِلْمِلْحَصَان: دوڑ، تیز رفتاری، سرعت۔

لحط: لَحَطَ ـَ لَحْطًا ہٗ: پر پانی چھڑکنا، کی آرائش کرنا۔ اِلْتَحَطَ الرجلُ: غضبناک ہونا۔

لحظ: ا۔ لَحَظَ ـَ لَحْظًا و لَحَظَانًا فلانًا و اِلی فلان بالعین: کو گوشہ چشم سے دیکھنا، پر نظر رکھنا۔ ۔ لَحْظًا و لَحَّظَ تَلْحِیظًا البعیرَ: اونٹ کے داغ لگانا۔ لَاحَظَ لِحاظًا و مُلَاحَظَةً ہٗ: پر نظر رکھنا، ایک دوسرے کو گوشہ چشم سے دیکھنا۔ تَلَحَّظَ الشیءُ: تنگ ہونا۔ اللاحِظَة جمع لَوَاحِظ: لاحظ کا مؤنث، آنکھ۔ اللَحْظ (مص) جمع لِحَاظ و اَلحاظ: آنکھ کا اندرونی حصہ۔ اللَحْظَة جمع لَحَظات: لحظ کا اسم مرہ۔ کہا جاتا ہے: جلست عندہ لحظة: یعنی میں اس کے پاس آنکھ کھلنے اور بند ہونے یا پلک جھپکنے جتنی دیر بیٹھا۔ ایک لمحہ بیٹھا۔ اللِحَاظ و اللِحاظ جمع لُحُظ: کنپٹی کے رخ میں آنکھ کا گوشہ، آنکھ کے نیچے کا نشان۔ اللَحَّاظ: سخت دیکھنے والا۔ اللَحُوظ: تنگ۔ التَلْحِیظ (مص): آنکھ کے نیچے کا داغ۔ المَلْحَظ جمع مَلَاحِظ: دیکھنا، دیکھنے کی جگہ۔

۲۔ تَلَاحَظَتِ الاَشیاءُ: ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔ کہا جاتا ہے: احوالھم متشاکلة متلاحظة: ان کے حالات ایک دوسرے جیسے ہیں۔ اللَحِیظ: شبیہ، نظیر۔

۳۔ اِللِحَاظ: گھر کا صحن۔ لِحاظُ السھمِ: تیر کے اوپر کے پر۔ لِحاظُ الریشة: نیچے کے سفید پر۔

لحف: ا۔ لَحَفَ ـَ لَحْفًا ہٗ: کو لحاف وغیرہ سے ڈھکنا۔ ۔ ہٗ الثوبَ: کو کپڑے پہنانا۔ ۔ النارَ الحطبَ: لکڑیوں کو آگ پر ڈالنا۔ کہا جاتا ہے: لَحَفَنِی فضلَ لحافِہٖ: اس نے مجھ کو زائد عطیہ دیا۔ لُحِفَ القمرُ: چاند کا آخری راتوں میں ہونا۔ لَحَفَ اِزارَہٗ: چادر کو تکبر سے زمین پر گھسیٹنا۔ لَاحَفَ ہٗ: کے ساتھ رہنا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ یضاجع السیفَ و یلا حفُ الخوفَ: فلاں شخص تلوار کے ساتھ لیٹتا ہے اور خوف کے ساتھ رہتا ہے۔ لاحفہ: کی مدد کرنا۔ اَلْحَفَ الرجلُ: تکبر سے چادر زمین پر گھسیٹنا۔ ۔ السائلُ: اصرار سے مانگنا۔ ۔ شاربَہٗ: مونچھ کو بہت نیچے سے کاٹنا۔ ۔ الظفرَ: ناخن جڑ سے اکھیڑنا۔ ۔ ہٗ الثوبَ: کو کپڑے پہنانا، کپڑوں کو اس کا لحاف بنانا۔ ۔ الرجلَ: کے لئے لحاف خریدنا۔ ۔ ضیفَہٗ: سخت سردی میں اپنا بستر اور لحاف مہمان کو دینا۔ تَلَحَّفَ و اِلْتَحَفَ: اپنے لئے لحاف بنانا۔ ۔ باللحاف وغیرہ: لحاف وغیرہ اوڑھنا۔ اللِحْفَة: لحف کا اسم نوع۔ لپٹنے کا انداز، لپٹے ہوئے کی حالت۔ اللِحاف جمع لُحُف و المِلْحَف جمع مَلَاحِف: اوڑھنے کا کپڑا، دوسرے لباس پر پہنا ہوا لباس۔ المِلْحَفة جمع مَلَاحِف: اوڑھنے کا کپڑا، دوسرے لباس پر پہنا ہوا لباس، لحاف پر پہنائی ہوئی چادر جو لحاف کو میلا ہونے سے بچائے اور سردی کو روکنے میں زیادہ طاقتور ہو۔

۲۔ لَحَفَ ـَ لَحْفًا ہٗ: کو مکا مارنا۔ ۔ ہٗ سھمًا: کو تیر مارنا۔ اُلْحِفَ بہ: کو نقصان پہنچانا، کو زخمی کرنا۔

۳۔ لَحَفَ ـَ لَحْفًا الشیءَ: کو چاٹنا۔ ۔ عنہ اللحمَ: سے گوشت اتارنا۔ لُحِفَ لَحْفَةً الرجلُ فی مالِہٖ: کے مال میں سے کچھ جاتا رہنا۔

۴۔ اَلْحَفَ الرجلُ: دامنِ کوہ میں چلنا۔ اللِحف: دامنِ کوہ۔

لحق: ا۔ لَحِقَ ـَ لَحْقًا و لَحَاقًا فلانًا و بفلان: سے آملنا، کے پاس آپہنچنا۔ ۔ اِلی قومٍ کذا: سے وابستہ رہنا۔ لُحُوقًا الفرسُ: گھوڑے کا لاغر ہونا۔ ۔ الثمنُ فلانًا: پر قیمت کا لازمی ہونا واجب ہونا۔ لَاحَقَ ہٗ: کا پیچھا کرنا۔ اَلْحَقَ ہٗ: سے آملنا، کے پاس آپہنچنا۔ ۔ ہٗ بفلان: کو سے ملا دینا۔ تَلَاحَقَ: ایک دوسرے کے پیچھے جانا۔ ۔ تِ المطایا: بعض سواری کا دوسری سواری سے آملنا۔ اِلْتَحَقَ بہ: سے آملنا، سے وابستہ ہونا۔ اِسْتَلْحَقَ ہٗ: کو اپنے خاندان کی طرف منسوب کرنا۔ اللَاحِق (فا): دوسری بار کا پھل۔ ابو لاحق (ح): باز۔ اللَاحِقَة جمع لَوَاحِق: لاحق کا مؤنث: دوسری بار کا پھل۔ اللَحَق: لوگ جو دوسرے لوگوں کے جانے کے بعد ان سے آملیں۔ ...... جمع اَلْحَاق: پہلی چیز کے ساتھ ملنے والی چیز، دوسری بار کا پھل، زائد چیز، ضمیمہ۔ لَحَقُ الغنمِ: بھیڑ بکریوں کے بچے جو ان سے آملنے کو ہوں۔ اللِحَاق: کمان کا غلاف۔ اللُوَیْحِق (ح): ایک شکاری پرندہ۔ المِلْحَاق: تیز رفتار اونٹنی جس سے اونٹ آگے نہ بڑھ پائیں، تیز تیر پھینکنے والی کمان۔ المُلْحَق: خاندان سے ملایا ہوا لے پالک، زائد چیز، تتمہ، ضمیمہ، انڈکس۔

۲۔ اِسْتَلْحَقَ الرجلُ: وادی کی کھلی زمین میں کھیتی کرنا۔ الاَلْحاق (مفرد اللَحَق): وادی کی وہ جگہیں جہاں سے پانی کا بہاؤ بند کر کے بوائی کی جائے، دریا برآمد زمین، (alluvial soil)۔

لحك: لَحَكَ ـَ لَحْكًا الشیءَ بالشیءِ: چیز کو چیز سے چمٹانا۔ ۔ الصبیَّ: بچے کے منہ میں دوا ٹپکانا۔ لَحِكَ لَحْكًا العسلَ: شہد چاٹنا۔ لَاحَكَ الشیءَ بالشیءِ: چیز کو چیز سے چمٹانا۔ لُوحِكَ تْ فقارُ ظھرِہٖ: پیٹھ کے منکوں کا ایک دوسرے میں پھنسا ہوا ہونا۔ تَلَاحَكَ الشیءُ بالشیءِ: چیز کو چیز سے چمٹانا۔ ...... الشیءُ:

مخلوط ہونا۔ ـ البنیانُ: عمارت کا مرمت شدہ ہونا۔ اللُّحَکة واللُّحکا (ح): ریت میں رہنے والی ایک قسم کی چھپکلی۔ المَلاحِك: تنگیاں، تنگ جگہیں، تنگ درے۔

لحم: ا۔ لَحَمَ ـُ لَحْمًا الامرَ: کو مضبوط و مستحکم کرنا ـ الصائغُ الفِضَّةَ: سنار کا چاندی کو ٹانکا لگانا۔ لَحِم ـَ لَحْمًا بالمکان: کسی جگہ میں ٹک کر رہنا۔ لاحَمَ الحَبْلَ: رسی مضبوط بٹنا۔ ـ الشیءَ بالشیءِ: چیز کو چیز کے ساتھ ملانا، جوڑنا ـ بین الشیئین: دو چیزوں کو ایک دوسرے سے جوڑنا۔ اَلْحَمَ الشیءَ: کو درست کرنا ـ الثوبَ: کپڑا بننا۔ اَلْحِم ما اَسْدَیْتَ: جسے تو نے شروع کیا ہے اسے مکمل کر۔ ـ الشعرَ: شعر نظم کرنا۔ ...... فلانًا الخطبُ: سے معاملہ کا لگا رہنا، چمٹنا۔ ـ هُ بصرهُ: کو تیز نظری سے دیکھنا۔ ـ الرجُلَ: کو غمگین کرنا۔ ـ الشیءَ بالشیءِ: چیز کو دوسری چیز سے جوڑنا ـ فلانًا الارضَ: کو زمین پر گرا دینا، پچھاڑ دینا۔ ـ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ ـ تِ الدابّةُ: جانور کا چلتے چلتے رک جانا۔ ـ هُ القتالُ: لڑائی سے چھٹکارا نہ پانا۔ تلاحَمَ الشیءُ: جڑ جانا۔ ـ القومُ: آپس میں قتال کرنا۔ ـ تِ الشجَّةُ: زخم پر انگور آنا۔ اِلتحَمَ الشیءُ: جڑ جانا۔ ـ تِ الحروبُ بینهم: کے درمیان گھمسان کی جنگ ہونا۔ ـ الجرحُ للبرءِ: زخم کا انگور لانا۔ اِستَلْحَمَ الزرعُ: کھیتی کا گنجان ہونا۔ ـ الخطبُ فلانًا: کو معاملہ کا مشغول کرنا۔ اُستُلْحِمَ الرجُلُ: لڑائی میں پھنس جانا، چھٹکارا نہ پانا۔ اللُّحْمَة جمع لُحَم: قرابت، کپڑے کا بانا۔ لحمةُ الثوب: کپڑے کا بانا۔ اللِحام: دراڑ کو جوڑنے والی چیز۔ المُلْحَم: قوم سے جڑا ہوا، قیدی، ایک قسم کا کپڑا جس کا تانا سفید ابریشم کا ہوتا ہے اور بانا ریشم کا نہیں ہوتا۔ المَلْحَمة جمع مَلاحِم: گھمسان کی جنگ کا موقعہ، قتل عام، خون ریز جنگ، رجزیہ شاعری سے کنایہ، جیسے ہومر کی مشہور رزمیہ نظم (Iliad)۔ المُلاحَم من الحبال: مضبوط بنی ہوئی رسی۔ کہا جاتا ہے: شَجَّةٌ مُتَلاحِمَةٌ: بھرا ہوا زخم۔

۲۔ لَحَمَ ـَ لَحْمًا القصّابُ العظمَ: قصائی کا ہڈی سے گوشت اتارنا۔ ـ هُ: کو گوشت کھلانا، کو نقصان پہنچانا، کو تکلیف دینا۔ لَحِمَ ـَ لَحَمًا الصقرُ و نحوهُ: شکرہ، شاہین، باز وغیرہ کا گوشت کی خواہش رکھنا...... لَحَمًا و لَحُمَ ـُ لَحامَةً: بہت گوشت والا جسم رکھنا، لحیم ہونا، گوشت کا بہت خواہش مند ہونا۔ لُحِمَ لَحْمًا: قتل کیا جانا صفت لَحِیم۔ اَلْحَمَ الرجُلُ: کے گھر میں بہت گوشت ہونا۔ ـ القومَ: کو گوشت کھلانا۔ ـ الزرعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔ ـ هُ عِرضَ فلانٍ: کو گالی دینے کا موقعہ دینا۔ ـ بین القوم شرًّا: قوم کے درمیان فساد ڈلوانا۔ اَلْحَمَ الرجُلُ: مرنا۔ اللاحِم: گوشت کھلانے والا، گوشت رکھنے والا۔ بازٌ لاحِمٌ: گوشت کھانے یا اس کی خواہش رکھنے والا باز۔ اللَّحْم واللَّحَم جمع لِحام و لُحُوم و لِحمان و لُحمان و اَلْحُم من جسم الحیوان: گوشت۔ کہا جاتا ہے: اَکَلَ لَحْمِی: وَرَتَعَ فی لحمی: اس نے میری غیبت کی۔ لحمُ کلّ شیءٍ: ہر چیز کا گودا۔ لحمُ البحر (ح): کیڑا۔ اللَّحِم: جسم میں بہت گوشت والا، گوشت کی بہت اشتہا رکھنے والا۔ (ح): شیر۔ بازٌ لَحِمٌ: گوشت خور یا گوشت کی اشتہاء رکھنے والا باز۔ اللُّحْمَة جمع لُحَم: شکار میں سے باز کا حصہ۔ اللَّحْمَة: گوشت کا ٹکڑا۔ اللَّحَّام: گوشت بیچنے والا۔ اللَحِیم: جسم میں بہت گوشت والا، مقتول۔ کہا جاتا ہے: هذا لَحِیمُ ذاك: یہ اس کے مطابق ہے۔ المُلْحِم (فا): گوشت کھلانے والا، بہت گوشت رکھنے والا۔ المُلْحَم (مفع): جسے گوشت کھلایا جاتا ہو۔ المَلْحَمة جمع مَلاحِم: بوچڑ خانہ، مذبح۔ المُستَلْحِم (ح): شیر۔

۳۔ اِستَلْحَمَ الطریقُ: راستہ کا کشادہ ہونا ـ الطریقَ او الطریدَةَ: راستہ پر چلنا، شکار کا پیچھا کرنا۔

لحن: ا۔ لَحَنَ ـَ لَحْنًا و لَحَنًا و لُحُونًا و لَحانةً و لَحانِیَةً فی کلامه او فی القراءةِ: اعراب میں غلطی کرنا صفت لاحِن و لَحّان و لَحّانَة۔ ـ لَحْنًا لفلان: کسی سے کنایہ میں بات کرنا کہ دوسرا نہ سمجھ سکے۔ صفت لاحِن: اس معنی میں، اسے لحّان نہیں کہا جائے گا۔ ...... الیه: کی طرف مائل ہونا، کے پاس جانا۔ لَحَّنَ هُ: کو غلطی کرنے کا الزام دینا۔ ـ فی القراءةِ: قرأت میں ترنم کرنا، سر سے پڑھنا۔ ـ الاَناشِیدَ (مو): گیتوں کے سر بنانا۔ اللَّحْن (مص) فی الکلام جمع اَلحان و لُحون: اعراب اور ساخت میں غلطی جیسے منصوب کا رفع اور مضموم کا فتحہ۔ ...... من الاصوات: آواز، سر، لہجہ، طرز تکلم۔ صناعةُ الالحان: موسیقی۔ لحن الکلام: الفاظ کا معنی و کنایہ۔ اللَّحَن: زبان، لغت۔ اللُّحُنَة: وہ جس کی لوگ غلطیاں پکڑیں۔ اللُّحَنَة: بہت غلط تلفظ کرنے والا، لوگوں کی غلطی بہت پکڑنے والا۔ الاَلْحَن: سریلی آواز سے گانے یا پڑھنے والا۔ المُلَحِّن: نغمہ ساز، نغمہ گر۔

۲۔ لَحَنَ ـَ لَحْنًا قولَهُ: کی بات سمجھنا۔ لَحِنَ ـَ لَحَنًا الرجُلُ: دانا و ذہین ہونا، دلیل جان لینا۔ ـ الکلامَ: کلام سمجھنا۔ لاحَنَ القومَ: پر کوئی چیز دہرانا۔ اَلْحَنَ فلانًا القولَ فلَحِنَهُ: کو بات سمجھانا اور اسکا اسے سمجھ لینا۔ اللاحِن (فا): نتائج کلام کو جاننے والا۔ اللَّحَن: ذہانت۔ اللَّحِن: ذہین۔ الاَلْحَن: زیادہ سمجھدار۔

لحو: ا۔ لَحَا یَلْحُو لَحْوًا الشجرةَ: درخت کا چھلکا اتارنا۔ ـ هُ: کو گالی دینا۔ اِلتَحَی اِلتِحاءً الشجرةَ: درخت کا چھلکا اتارنا۔ المِلْحَی: لکڑی چھیلنے کا اوزار۔

۲۔ لَحْوَجَ لَحْوَجَةً علیه الخبرَ: پر خبر کو خلط ملط کرنا، اور ضمیر کے خلاف ظاہر کرنا۔

لحی: لَحَی یَلْحَی لَحْیًا الشجرةَ: درخت کا چھلکا اتارنا، درخت کو چھیلنا۔ ...... فلانًا: کو ملامت کرنا، گالی دینا، پر عیب لگانا۔ صفت فاعلی: لاحٍ صفت مفعولی: مَلْحِیّ۔ کہا جاتا ہے: لحا اللّٰهُ فلانًا: اللہ تعالیٰ فلاں پر لعنت کرے۔ لاحَی لِحاءً و مُلاحاةً الرجُلَ: سے جھگڑنا، ضرب المثل: من لاحاك فقد عاداك: جو تجھ سے جھگڑے وہ تجھے دشمن سمجھتا

ہے۔ فلانًا: کو دور کرنا، منع کرنا، ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔ اَلْحَی اِلحاءً: قابل ملامت کام کرنا۔ العودُ: لکڑی کا چھلکا اتارنے کا وقت آنا۔ تَلاحَی تلاحِیًا القومُ: ایک دوسرے کو گالی دینا، آپس میں جھگڑنا لعنت ملامت کرنا، آپس میں بغض وحسد رکھنا۔ اِلتحی التحاءً العُودَ: لکڑی چھیلنا۔ اللحاء (مص): لکڑی یا درخت کی چھال۔ ضرب المثل ہے: لاتدْخُل بینَ العَصَاو لِحائِها: یعنی تو ایک گھر والوں یا جن سے تیرا کوئی تعلق نہیں ہے ان کے درمیان دخل نہ دے۔ اللُحیان: تھوڑا پانی۔ واحد لُحیانة: سیلاب کے بنائے ہوئے گڑھے۔

۲۔ تَلَحَّی تَلَحّیًا: پگڑی کو ٹھوڑی کے نیچے لپیٹنا۔ اِلْتَحَی اِلْتِحاءً: کی داڑھی اگنا، داڑھی رکھنا۔ اَللَحْی جمع اَلْحٍ و لُحِیٌّ: جبڑا۔ ڈاڑھی نکلنے کی جگہ اور یہ لَحیانِ ہیں۔ لَحْیا الغدیر: تالاب کے دونوں کنارے۔ لَحْیانَ سے تشبیہ کے طور پر جو منہ کے دونوں جانبوں کو کہتے ہیں۔ اللِحْیَة جمع لِحًی و لُحًی (نسبت کی صورت میں) لِحْوِی: داڑھی۔ لِحْیَةُ التَیس (ن): ایک پودا۔ لِحْیَة الحمار (ن): ایک پودا۔ اللِحْیانُ م لِحْیانة: لمبی داڑھی والا۔ الألحَی او الملحیانی: لمبی یا بڑی داڑھی والا۔

لخّ: ۱۔ لَخَّ ـُ لَخًّا و لَخِیخات عَیْنُهُ: آنکھ کا زیادہ آنسوؤں اور موٹی پلکوں والا ہونا صفت لَخْخة۔ ـ فی الکلامِ: غیر واضح گفتگو کرنا۔ ـ فی الحضرِ: کھونے میں جھکنا۔ لَخِخَ ـَ لَخِخات عینُهُ: آنکھ کا زیادہ آنسوؤں والی اور موٹی پلکوں والی ہونا۔ صفت لَخِخة۔ تلاخَّ الوادی: وادی کا تنگ اور درختوں سے بھری ہونا۔ اِلْتَخَّ الامرُ: کام کا پیچیدہ ہونا۔ کہا جاتا ہے: اِلتخَّ علیهم الامرُ: ان کے لئے معاملہ پیچیدہ ہو گیا۔ ـ العشبُ: گھاس کا گنجان اور گھنا ہونا۔ وادٍ لاخٌّ: بہت تنگ اور گنجان درختوں والی وادی۔ اللَخَّة (ع ا): ناک۔ اصل لَخُوخ: معیوب۔ اصل۔ وادٍ مُلْتَخٌ: بہت گنجان درختوں والی وادی۔ سکرانُ مُلْتَخٌ: مخبوط الحواس شرابی۔

۲۔ لَخَّ ـُ لَخًّا الخبرَ: پوری خبر معلوم کرنا۔ لَخَّ فی الجبلِ: پہاڑ کے کنارے کنارے جانا۔

۳۔ لَخَّ ـَ لَخًّا هُ: کو تھپڑ مارنا۔ ...هُ بالطیب: کو خوشبو لگانا۔ امرأة لَخَّة: بدبودار گندی عورت۔

۴۔ اللَخْلَخانِیَّة: ناقص اظہار۔

لخب: لَخَبَ ـَ لَخْبًا و لاخَبَ مُلاخَبَةً هُ: کو تھپڑ مارنا۔ اللَخْب واحد لَخْبَة (ن): درخت گوگل۔ المُلَخَّبُ: جھگڑوں میں جسے خوب تھپڑ مارے گئے ہوں۔

لخص: لَخِصَ ـَ لَخَصًا: کے اوپر والے پپوٹے کا گوشت دار ہونا۔ ـتْ عینُه: متورم آنکھ والا ہونا۔ ایسے شخص کی صفت اَلْخَص: ایسی آنکھ کی صفت لَخْصاء جمع لُخص۔ لَخَّص الکلام: کلام کو مختصر کرنا، بیان کرنا۔ کہا جاتا ہے: لَخِّصْ لِی خبرکَ: مجھ سے اپنی خبر تھوڑا کر کے بیان کر۔ ـ الشیءَ: کا نچوڑ، خلاصہ یا لب لباب نکالنا۔ اللَخَص (مص): آنکھ کے پپوٹوں کی پیدائشی موٹائی۔ ضرعٌ لَخِصٌ: بہت گوشت والا تھن جس سے دودھ بمشکل نکلے۔ رجُلٌ لَخِصٌ: وہ مرد جس کا بالائی پپوٹا موٹا ہو۔ جفنٌ لَخِصٌ: گوشت دار یا سوجا ہوا پپوٹا۔ اللَخَصَة جمع لِخاصٌ: آنکھ کے اندر کا گوشت۔ الألْخَص: زیادہ واضح۔ المُلَخَّص (مفع): کہا جاتا ہے: هذا مُلَخَّصُ ماقالوه: یہ ان کے قول کا خلاصہ ہے۔

لخف: لَخَفَ ـَ لَخْفًا هُ: کو سخت مارنا۔ اللَخْف (مص): پتلا جھاگ۔ اللِخاف واحد لَخْفَة: سفید باریک پتھر۔

لخم: لَخَمَ ـَ لَخْمًا هُ: کو تھپڑ مارنا۔ الشیءَ: کو کاٹنا۔ ـ الرجُلُ: پر گوشت چہرے والا ہونا۔ لاخَمَ لِخامًا و مُلاخَمَةً هُ: ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا، طمانچے مارنا۔ اللَخْمَة: سستی، افسردہ دلی۔ رجُلٌ لُخْمَة و لَخَمَة: سست، ڈھیلا، ناکارہ، کاهل، کمینہ، تنگ دل، خسیس، کنجوس، بخیل۔

لخن: لَخِنَ ـَ لَخَنًا: بدبودار ہونا۔ ـ الرجُلُ: قبیح باتیں کرنا، گندہ بغل ہونا صفت اَلْخَن م لَخْناء جمع لُخْن۔ لَخَّنَ هُ: کو یاابنَ الخناء کہنا۔ لو (اے گندہ بغل عورت کے بیٹے) کہنا۔

لخو: لَخَا یَلْخُو لَخْوًا هُ: کو ناک کے راستہ سے کوئی دوا چڑھانا۔

لخی: ۱۔ لَخِیَ یَلْخَی لَخًی: بہت بکواس کرنا۔ لَخَی یَلْخِی لَخْیًا و اَلْخَی هُ: کو ناک کے ذریعے دوا چڑھانا، کو دوا نگلوانا، کو مال دینا۔ لاخَی لِخاءً و مُلاخاةً الرجُلَ: سے دوستی کرنا، کا حلیف ہونا، سے تعاون کرنا۔ فلانًا علی فلان: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔ به: کی غیبت کرنا، چغلی کھانا۔ اللخا او اللَخی واللَخاء والمِلخی: جس سے ناک میں دوائی چڑھائی جائے۔ الألْخَی: بکواسی، بیہودہ گو۔ ـ و اللَخِی من الجمال: اونٹ جس کا ایک گھٹنا دوسرے سے بڑا ہو۔ اللَخْواء: الألْخَی کا مؤنث: عقاب جس کی چونچ کا اوپر کا حصہ نچلے حصہ سے لمبا ہو۔

۲۔ اِلْتَخَی اِلْتِخاءً الصبیُّ: بچہ کا تر کی ہوئی روٹی کھانا۔ اسم اللَخاء ہے۔

لدّ: ۱۔ لَدَّ ـُ لَدًّا الرجُلَ: سے سخت جھگڑا کرنا، سے جھگڑے میں غلبہ حاصل کرنا۔ ـهُ عن الشیءِ: کو سے منع کرنا۔ لَدًّا و لُدُودًا اللُدُودَ: لدود دواء تیار کرنا۔ فلانًا اللُدُودَ: کو لدود دوائی منہ کے گوشے سے پلانا۔ لادٌّ: منہ کے گوشے دوائی پلانے والا۔ مَلْدُود: جس کو منہ کے گوشے دوائی پلائی جائے۔ ـَ لَدَدًا: سخت دشمن یا جھگڑالو ہونا صفت اَلَدّ۔ کہا جاتا ہے: هُو اَلَدُّ بیِّنُ اللَدد: وہ سخت جھگڑالو ہے۔ لَدَّدَ به: کو بدنام کرنا۔ لادَّ لِداداً و مُلادَّةً الرجُلَ: سے سخت جھگڑا کرنا، سے جھگڑے میں غلبہ حاصل کرنا۔ ـ عنه: کی مدافعت کرنا۔ اَلَدَّ الرجُلَ: کو لدود دوائی پلانا، سے سخت جھگڑا کرنا، سے جھگڑے میں غلبہ حاصل کرنا۔ ـ هُ: کو سخت جھگڑالو پانا۔ ـ به: کو ٹالنا۔ کہا جاتا ہے: اَلْدَدْتُ به: میں نے دشمنی میں اس کو عاجز کر دیا۔ تَلَدَّدَ: دائیں بائیں دیکھنا۔ اِلْتَدَّ: الدود دواء نگلنا۔ ـ عن الشیءِ: سے ایک طرف کو ہو جانا۔ اللَادُّ و اللَدُّ جمع لِدَّة والأَلَدُّ م لَدّاء جمع لُدّ و لِدّ: سخت جھگڑالو۔ اللَدَدُ (مص): سخت جھگڑا۔ اللُدُود جمع اَلِدَّة: سخت جھگڑالو۔ منہ کے گوشے سے پلانے کی یا کھلانے کی ایک دواء۔ اللَدِید جمع اَلِدَّة: سخت

جھگڑالو، منہ کے ایک گوشے سے دی جانی والی ایک دواء۔ اللدِیداد: گردن کے دو پہلو (کانوں کے نیچے)۔ وادی کے دو پہلو، ہر چیز کے دو پہلو۔ الألَنْدَدُ و الیَلَنْدَد: سخت جھگڑالو۔ المُتَلَدِّد (ع ا): گردن۔ کہا جاتا ہے: ماله عنه مُحْتَدٌّ ولا مُلْتَدّ: اس کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔

٢۔ لَدَّدَهُ: کو حیران کرنا۔ تلَدَّدَ: حیران ہونا۔ ۔ فی المكان: کسی جگہ ٹھہرنا۔

٣۔ اللَّدُّ (مص): بورا، تھیلا۔

لدس: ا۔ لَدَسَ ۔ لَدْسًا هُ بیده: کو ہاتھ سے مارنا۔ ...... ہ بحجر: کو پتھر مارنا۔ المِلْدَس جمع مَلادِس: گٹھلی توڑنے کا بڑا پتھر۔

٢۔ لَدَسَ ۔ لَدْسًا الشیءَ: کو چاٹنا۔ لَدَّسَ الخفَّ: موزے میں پیوند لگانا، موزے کی مرمت کرنا۔ اَلْدَسَ تِ الارضُ: زمین کا کچھ سبزہ اُگانا، روئیدگی نکالنا۔ اللَدِیْس جمع اَلْدَاس: موٹا۔

٣۔ المِلْدَس: سست و نرم۔

لدغ: لَدَغَ ۔ لَدْغًا و تَلْدَاغًا هُ: کو ڈسنا۔ کہا جاتا ہے: لَدَغَهُ بکلمة: اس نے اُسے لفظوں سے تکلیف دی، بدنام کیا۔ اَلْدَغ العقربَ فُلانًا: کو ڈسنے کیلئے اس پر بچھو چھوڑنا۔ اللّادِغ م لَادِغة جمع لُدَّغ (فا): ڈسنے والا۔ اللَّدْغة: ایک بار ڈسنا۔ اللُّدَّاغ: کانٹا یا اس کی تیز نوک۔ اللُّدَّاغةُ من الرجال: طعن و تشنیع کرنے والا۔ اللَّدِیغ جمع لَدْغَی و لُدَغاء مذکر و مؤنث کیلئے)، ڈسا ہوا۔ کہا جاتا ہے: هم قومٌ لُدُغَی ولَدَغاء: وہ لوگوں کو طعن و تشنیع کرنے والے ہیں۔ المِلْدَغ: گفتگو سے ڈسنے والا، طعن و تشنیع کرنیوالا۔

لدك: لَدِكَ ۔ لَدَكًا و لَدَكًا به: سے چپکنا۔

لدم: لَدَمَ ۔ لَدْمًا هُ: کو تھپڑ مارنا، کو کسی بھاری چیز سے مارنا جس کے لگنے کی آواز آئے۔ ...... الخبزَ من المَلَّة: روٹی کو بھوبھل سے نکالنا۔ لَدَّمَ الثوبَ: کپڑے کو پیوند لگانا، درست کرنا۔ اَلْدَمَ تْ علیه الحُمّیٰ: کو بخار رہنا۔ تلَدَّ م الثوبُ: بوسیدہ ہونا، پیوند لگانے کے قابل ہونا۔ ۔ الثوبَ: کپڑے کو پیوند لگانا۔ اِلْتَدَم: مضطرب ہونا، پریشان ہونا۔ ۔ هُ: کو مارنا، دھکا دینا۔ ۔ تِ النساءُ: عورتوں کا ماتم، میں منہ پر طمانچے مارنا۔ اللّادِم جمع لَدَم (فا)۔ اللَّدْم (مص): پتھر کی زمین پر گرنے کی آواز۔ اللَّدَم: عزت دار رشتہ۔ اللِّدَام: پیوند۔ اللَّدَّام: پیوند لگانے والا، رفوگر۔ اللَّدِیم من الثیاب: بوسیدہ پیوند لگا کپڑا۔ المِلْدام: پتھر جس سے گٹھلی توڑی جاتی ہے۔ المِلْدَم: بمعنی المِلدام؛ بیوقوف، پرگوشت، بھاری۔ اُمُّ مِلْدَم: بخار۔

لدن: ا۔ لَدُنَ ۔ لَدَانَةً و لُدُونَةً: نرم ہونا صفت لَدْنٌ م لَدْنَة جمع لُدْن و لِدانٌ ۔ ۔ ت اخلاقُه: نرم خو ہونا، پسندیدہ اخلاق والا ہونا۔ لَدَّنَ الشیءَ: کو نرم کرنا۔ ۔ ثوبَهُ: کپڑا تر کرنا، بھگونا۔ کہا جاتا ہے: هو لَدْنُ الخلیقة: وہ نرم طبیعت ہے۔

٢۔ لَدَّنَ هُ فی الامرِ: کو کھٹائی میں ڈالنا۔ تَلَدَّنَ: کاہلی کرنا۔ ۔ بالمكان: کسی جگہ میں رہنا۔ ۔ علیه: سے معذرت چاہنا۔ کہا جاتا ہے: تَلَدَّنت علَیَّ راحِلتی: میری سواری نہیں چلی۔

٣۔ اللَّدْن من الطعام: وہ کھانا جو اچھی طرح نہ پکایا گیا ہو، خراب پکا ہوا کھانا۔ لَدُن و لَدَنْ و لُدْن و لَدِن و لَدْن و لُدُن: ظرف زمان و مکان۔ عِند کے معنی میں، پاس، موجودگی میں۔ ظرف مکان کے طور پر زیادہ قریب اور خاص ہے۔ صرف حاضر میں استعمال ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے: لَدُنْهُ مالٌ: اس کے پاس مال ہے۔ مبنی ہے مِن سے مجرور کہنا بھی جائز ہے۔ کہا جاتا ہے: جِئتُ من لدنه: میں اس کے پاس سے آیا۔ ظرف زمان سے قبل واقع ہو تو ظرف کو اضافت سے مجرور بنانا جائز ہے۔ جیسے لَدُن غُدْوةٍ (صبح کو) تمیز کے طور پر نصب آتا ہے۔ جیسے: لَدُن غُدوةً۔ کہا جاتا ہے: لی الیه لُدُنَة: مجھے اس سے حاجت ہے۔

لدی: اَلْدَی اِلْداءً: زیادہ ہم عمروں والا ہونا۔ اللِّدَة جمع لِدَات و لِدُون: ہم عمر، ہم تربیت۔ (کہا جاتا ہے: هو لِدَتی: وہ میرا ہم عمر ہے) وقتِ ولادت۔ لَدَی: ظرف مکان بمعنی لَدُن۔ اضافت کے ساتھ آتا ہے۔ لَدُن کی طرح اسے مِن سے مجرور بنانا جائز نہیں۔ آپ کہتے ہیں: لَدَیَّ مالٌ: میرے پاس مال ہے۔

لذ: ا۔ لَذَّ ۔ لَذَاذًا و لذاذةً الشیءُ: لذیذ ہونا، خوش مزہ ہونا، مرغوب ہونا، مزے دار ہونا صفت لَذٌّ و لَذِیْذٌ۔ لَذًّا و تلَذَّذَ و اَلتَذَّ الشیءَ و به: کو لذیذ پانا۔ لَذَّذَهُ: کو خوش کرنا، محظوظ کرنا۔ تَلاذًّا: ایک دوسرے سے لذت حاصل کرنا۔ اِسْتَلَذَّ الشیءَ: کو لذیذ پانا۔ اللَّذّ (مص): مزے دار، مرغوب، نیند۔ کہا جاتا ہے: رَجُلٌ لَذٌّ: شیریں کلام، میٹھی گفتگو کرنے والا۔ اللَّذَّة جمع لَذَّات: مزا، خوشی، آرام، لذت، سرور، خوشنودی، شراب۔ اَلْاَلَذّ: زیادہ لذیذ۔ المَلَذّ جمع مَلاذّ: لذت کی جگہ۔ المَلَذَّة جمع مَلَذّات: خواہش۔

٢۔ لَذْ لَذَ: چست و پھرتیلا ہونا۔ اللَّذْلاذ: چست و پھرتیلا، جلدی کرنے والا۔ (ح): بھیڑیا۔

لذب: لَذَبَ ۔ لُذُوبًا و لاذَبَ مُلاذَبَةً بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔

لذج: لَذَجَ ۔ لَذْجًا هُ: سے سوال میں اصرار کرنا۔ ...... الماءَ: پانی کا گھونٹ لینا۔

لذع: ا۔ لَذَعَ ۔ لَذْعًا تِ النارُ الشیءَ: آگ کا چیز کو جلا ڈالنا۔ ۔ الحُبُّ قَلْبَهُ: محبت کا دل کو تکلیف پہنچانا۔ ۔ فلانًا بلسانه: کو گفتگو سے دکھ پہنچانا۔ ۔ البعیرَ: اونٹ کو داغنے کے لوہے سے داغنا۔ ۔ الرجُلُ بذکائه: ذہانت سے جلد سمجھ لینا۔ تَلَذَّعَ: تیز فہم ہونا، ذہین ہونا، دائیں بائیں متوجہ ہونا جیسے کوئی بات اُسے پریشان کر رہی ہو۔ ۔ تِ النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ اِلْتَذَعَ: درد سے جلن ہونا۔ اللاذِعة جمع لَوَاذِع: لاذِع کا مؤنث۔ لواذِعُ الکلام: تکلیف دہ گفتگو۔ کہا جاتا ہے: نعوذ باللّٰه من لواذعه: ہم اس کی ایذا دہ گفتگو سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ اللَّذّاع: لاذع کا اسم مبالغہ۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ مَذّاعٌ لَذّاعٌ: وعدہ خلاف (کیونکہ ایسا آدمی اپنی زبان سے اچھا وعدہ کر کے وعدہ خلافی سے دکھ دیتا ہے)۔ اللَّذَّع: جلن پیدا کرنے والی شراب (نبیذ)۔ اللَّوْذَع واللَّوْذَعیّ: تیز فہم، فصیح اللسان، خوش بیان۔

٢۔ لَذَعَ ۔ لَذْعًا الطائرُ: پرندہ کا پھڑ پھڑا کر بازوؤں کو تھوڑا سا ہلانا۔

لذم: لَذِمَ ـَ لَذَمًا ہُ الشیءُ: کو کوئی چیز اچھی لگنا، بھلی معلوم ہونا۔ ـــ بالشیءِ: کسی چیز پر شیفتہ ہونا، کسی چیز کا حریص ہونا۔ ـــ بالمکان: کسی جگہ تک کر رہنا۔ اَلْذَمَ ہُ الشیءَ و بہ: کو کا حریص بنانا، شیفتہ بنانا۔ بالمکان: کسی جگہ میں ثابت قدم ہونا۔ ـــ ہُ بفلان: کو کسی سے وابستہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: اَلْذِمْ لفلان کرامتَکَ: فلاں کے لئے اپنا احترام جاری رکھو۔ اُلْذِمَ بفلان: پر فریفتہ ہونا۔ رجلٌ لَذِمٌ و لُذُومٌ بالشیءِ: کسی چیز کا شوقین۔ اللُّذَمَۃ: کسی چیز کا عادی، گھر سے جدا نہ ہونے والا۔ المِلْذَم: بہادر، شجاع۔ رجلٌ مِلْذَمٌ بالشیء: کسی چیز کا شوقین۔

لذن: اللاذَن (ن): ایک آبی پودا، پھول چوڑے گلابی یا سفید رنگ کے، بحر ابیض متوسط کے ساحلوں پر جھاڑی بنوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ ...... واللاذنَۃ: ایک قسم کی گوند۔

لذی: لَذِیَ یَلْذَی لَذًی بالامر: سے چمٹنا، کا شوقین ہونا۔ الذی: اسم موصول ہے۔ اس میں پانچ لغات ہیں: اللذِ و اللَّذْ و اللَّذِیُّ و اللَّذِیِّ و لَذِی: مؤنث اللتی۔ تثنیہ اللذان و اللذا و اللذانّ جمع اللَّذِیْن و اللاوون و اللاؤو۔ بعض حالت رفع میں اللذون اور نصب اور جر میں واللذین کہتے ہیں۔ تصغیر اللذی کی اللذیّا تثنیہ اللذیّان اور جمع اللذیّون ہے۔ معنی: وہ شخص جو، وہ چیز جو، وہ (جو شخص)، وہ (جو چیز) جو۔

لزّ: لَزَّ ـُ لَزًّا و لِزَازًا الشیءَ بالشیءِ: چیز کو چیز سے باندھنا، ملانا، جوڑنا، لگانا، لازم کرنا ...... الشیءُ بالشیءِ: سے چپکنا، لگا لپٹا رہنا، ـــ ہ إلی کذا: کو پر مجبور کرنا ـــ ہُ بالرمح: کو نیزہ مارنا ـــ القومُ: اکٹھا ہونا، بھیڑ کرنا۔ لَزَّ اللّٰہُ فلانًا: اللہ کا فلاں شخص کو مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم والا بنانا۔ لازَّ لِزازًا و مُلازَّۃً ہُ: کے ساتھ رابطہ کر کے اُسے جھگڑے میں تنگ کرنا۔ اَلَزَّ الشیءَ: کو باندھنا، چمٹانا۔ اِلْتَزَّ بہ: سے چمٹنا، ملنا۔ اللَّزّ (مص): دروازہ کی کنڈی۔ اللِزّ: ساتھی، وابستہ دامن۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لِزُّ شرٍّ و لَزِیزُ شرٍّ: فلاں ایسا شخص ہے جو شرارت سے باز نہیں آتا۔ اللزز و اللِزاز (مصدر ہیں): دروازہ کی بلی، سخت جھگڑا۔ عیشٌ لَزِزٌ: تنگ زندگی، بدحالی۔ اللَزِیزَۃ جمع لَزائِز: لزیز کا مؤنث۔ اللزائز: سینہ کی ہڈیاں۔ المِلَزّ: سخت جھگڑالو (مذکر و مؤنث کے لئے)۔ المِلزہ (ا ع): چمڑے یا دھات کا گول ٹکڑا جس کے درمیانی حصہ میں چھید ہوتا ہے اور پائپ کے منہ کے نیچے باندھتے ہوئے رکھا جاتا ہے۔ اس کو روندل کہتے ہیں۔

لزأ: لَزَأَ ـَ لَزْأً الاناءَ: برتن بھرنا۔ الماشیۃ: مویشی کو سیر کرنا۔ ـــ فلانًا: کو دینا۔ کہا جاتا ہے: لَزَأَتْہُ اُمُّہُ: کو (ماں کا) جننا۔ لَزَّأَ و اَلْزَأَ الاناءَ والماشیۃ: برتن بھرنا، مویشی کو سیر کرنا۔ تَلَزَّأَ الاناءُ: برتن کا بھر جانا۔

لزب: ۱۔ لَزَبَ ـُ لُزُوبًا: مضبوطی سے قائم ہونا۔ ـــ بہ: سے چمٹنا۔ ـــ ت السَنَۃُ: قحط سالی ہونا۔ ـــ لَزَبَتْ العقربُ فلانًا: بچھو کا کسی کو ڈسنا۔ لَزِبَ ـَ لَزَبًا الطینُ: مٹی کا سخت اور چپکنے والی ہونا۔ لَزُبَ ـُ لَزَبًا و لُزُوبًا الطینُ: مٹی کا سخت اور چپکنے والی ہونا۔ ـــ الشیءُ بعض کا بعض میں داخل ہونا۔ تلازَبَ الشیءُ: تہہ بتہہ ہونا۔ اللازب (فا): ثابت، کہا جاتا ہے: صَارَ الامرُ ضربَۃَ لازبٍ: کام ضروری اور ناگزیر ہو گیا۔ طِینٌ لازبٌ: ہاتھ سے چپکنے والی مٹی۔ اللَزْبُ: تنگ راستہ۔ اللَزْبَۃ جمع لِزَب و لَزَبات: شدت، تنگی، قحط۔ سَنَۃٌ لَزْبَۃٌ: سخت سال، قحط کا سال۔ المِلْزاب جمع مَلازیب: انتہائی کنجوس، بڑا بخیل۔

۲۔ اللَزَب جمع لِزاب: تھوڑا۔ کہا جاتا ہے: ھو عَزَبٌ لَزَبٌ: وہ کنوارا ہے۔ اللِزّاب (ن): ایک قسم کا بڑا درخت۔ اس سے بہت عمدہ لکڑی حاصل ہوتی ہے۔ لبنان کے اونچے علاقوں اور جبل الشیخ میں اُگتا ہے۔

لزج: لَزِجَ ـَ لَزَجًا و لُزُوجًا: لیسدار ہونا، چپکنے والا ہونا۔ صفت لَزِج ـــ العَسَلُ باصبعہ: انگلیوں سے شہد کا چپک جانا۔ تَلَزَّجَ: چپکنے والا ہونا، لیسدار ہونا۔ ـــ البقلُ: سبزی کا لچکدار ہونے کی وجہ سے ایک کا دوسرے پر جھکنا۔ ـــ تِ الدابۃُ البقولَ: جانور کا سبزی کا پتہ چلانا۔ رجلٌ لُزُجَۃ و لَزِجَۃ و لَزِیجَۃ: گھر پر رہنے والا۔ اللُزُوجَۃ: لَزِج کا اسم، لسلساپن، چپ چپاپن، چپچپاہٹ، گاڑھاپن۔

لزق: لَزِقَ ـَ لَزَقَاتِ الرئۃُ بالجنب: پیاس کی وجہ سے پھیپھڑے کا پہلو سے چپکنا۔ ـــ لُزُوقًا و اِلتزقَ بہ: سے چمٹنا، چپکنا۔ لَزَّقَ الشیءَ: کو چپکانا، کو اناڑی پن سے کرنا۔ لازَقَ لِزاقًا و مُلازَقَۃً ہُ: کو چپکانا۔ اَلْزَقَ ہ بہ: کو سے چپکانا۔ اللِزْق: پہلو، ساتھی۔ کہا جاتا ہے: ھو لزقی او بِلِزقی: وہ میرا ساتھی ہے یا میرے پہلو میں ہے۔ اللِزاق (مص): لئی، سریش۔ لِزاق الذھب و لزاق الحجر و لزاق الرخام: ان خاص دھاتوں سے بنائی جانے والی دوائیں۔ اللَزّقَۃ: پٹی، مرہم جو جسم کے درد والے حصہ پر لگایا جاتا ہے تاکہ درد میں کمی ہو یا درد دور ہو۔ ...... عند الحرائیین: پلستر۔ اُذُنٌ لَزْقاء: سر سے چپکا ہوا کان۔ اللزون و اللازُوق (طب): زخم کی دوا۔ اللَزِیق: قریب بہ پہلو۔ کہا جاتا ہے: ھو لَزِیقی: وہ میرے پہلو میں ہے۔ اللُزَیق (ح): سمندری گھونگھا۔ اللُزَیقاء و اللزّیقی (ن): بارش کی صبح پتھروں کی جڑوں میں اُگنے والی چیز۔ المُلْزَق: منہ بولا بیٹا۔

لزم: ا۔ لَزِمَ ـَ لُزُومًا و لَزْمًا و لَزامًا و لِزامًا و لِزامَۃً و لُزْمَۃً و لُزْمانًا الشیءُ: لازم رہنا، ہمیشہ ثابت رہنا ـــ بیتہٗ: گھر میں رہنا، کہیں نہ جانا۔ ـــ ہُ المالُ: پر مال واجب ہونا ـــ الغریمَ و بہ: قرض دار کو چمٹے رہنا ـــ الامرُ: کا حکم واجب ہونا۔ ـــ کذا عن کذا: سے لازم آنا۔ لازَمَ لِزامًا و مُلازَمَۃً ہُ: کے ساتھ رہنا، جدا نہ ہونا۔ اَلْزَمَ اِلزامًا الشیءَ: کو لازم کرنا، ہمیشہ رکھنا۔ ـــ ہُ المالَ والعملَ او بالمالِ و العملِ: مال یا کام کو پر واجب کرنا۔ کہا جاتا ہے: الزمتُ خصمی: میں اپنے حریف پر جھگڑے میں غالب آیا۔ اِلْتَزَمَ ہ: کے ساتھ رہنا، جدا نہ ہونا۔ ـــ فلانًا: کو پکڑنا، گرفت میں لانا، کو پکڑنے کی کوشش کرنا۔ العملَ او المالَ: کام یا مال کو اپنے پر واجب کرنا۔ القریۃ او العشر او غیرھما: پیداوار کے بدلہ گاؤں کی مالگذاری یا عشر وغیرہ کا ضامن ہونا۔ اِسْتَلْزَمَ الشیءَ: کو ضروری سمجھنا، ضروری کرنا۔ اللازِم م لازِمَۃ جمع

لَوَازِم (فا): ضروری۔ کہا جاتا ہے: صَارَ الامرُ ضَرْبَةً لازم: یہ کام ضروری ہو گیا۔ لِزَام: لگاتار، پیوستہ۔ ضَربَةٌ لِزام: لگاتار، پیوستہ ضرب۔ اللِزَام (مص): موت، حساب، بہت چمٹنے والا۔ اللُزَمَة: چمٹا رہنے والا، جدا نہ ہونے والا۔ اللزُومِية: لزم کا اسم۔ المُلازِم (اع): فوجی عہدہ جو لفٹیننٹ کے برابر ہے۔ المِلزَم و المِلزَمَة جمع مَلازِم: لکڑی یا لوہے کا شکنجہ۔ المَلزُوم: لازم کیا ہوا۔

۲۔ لَزِم ۔ لَزماً الشیَ: کو جدا کرنا، ممیز کرنا۔ الیزام: فیصلہ ۔ واللزِم فیصلہ کرنے والا۔

لزن: لَزَنَ ۔لَزَنًا و لَزِنَ ۔لَزَنًا و تَلازَنَ القومُ: لوگوں کا بھیڑ کرنا، اکٹھا کرنا۔ اللَزْن (مص): سختی۔ عیش لَزِنٌ: تنگ زندگی۔ ماءٌ لَزِنٌ: تنگ پانی جو مشقت کے بعد حاصل ہو۔ مکانٌ لَزِنٌ و لزنٌ و مَلزُونٌ: بھیڑ والی جگہ۔ اللَزْنة و اللِزنَة جمع لِزَن: سختی ۔ لیلةٌ لَزِنَةٌ: بھوک، سردی یا خوف وغیرہ سے سخت رات۔ زمانٌ اَلزَنُ: سخت زمانہ۔

لزو: اللازُوَرْد واللازَوَرْد: ایک قیمتی پتھر سرخی و سبزی مائل نیلگوں رنگ کا جو بطور زیور استعمال ہوتا ہے۔ العلازوردی: نیلگوں رنگ کا۔

لسّ: ا۔ لَسَّ ۔لَسًّا القصعةَ: پیالہ چاٹنا۔ ۔ت الدابّةُ الکلاءَ: جانور کا گھاس کو زبان کے کنارے سے کھانا۔ ۔ الطعامَ: کھانا کھانا۔ اَلَسَّ المکانُ: کسی جگہ کا شروع سبزہ اگانا۔ اللُسَاس: پودوں کی کونپلیں۔ ۔ واللُساس (ن): کھردرا گھاس۔

۲۔ اللُسُس: ماہر اونٹ والے۔

لسب: لَسَبَ ۔ لَسْبًا تهُ الحيّةُ: کو سانپ کا ڈسنا۔ ۔ ہ بالسوط: کو کوڑے سے مارنا۔ ۔ بلسانه: کو سخت سست کہنا۔ لَسِبَ ۔لَسَبًا به: سے چپکنا۔ ۔ العسلَ: شہد چاٹنا۔ اَلسَبَ الحيّةَ فلانًا: کو سانپ سے ڈسوانا۔ رجُلٌ لَسَّابَةٌ للناس: لوگوں کو طعن و تشنیع کرنے والا آدمی۔ کہا جاتا ہے: ماترکَ لَسُوبًا او لَسُوبا: اس نے کچھ نہیں چھوڑا۔

لسد: لَسَدَ ۔لَسْدًا و لَسِدَ ۔لَسَدًا الاناءَ: برتن چاٹنا۔ ۔ العسلَ: شہد چاٹنا۔ ۔ اُمَّهُ: ماں کا تمام دودھ پی جانا۔ فصیل مِلسَدٌ: اونٹنی یا گائے کا بچہ جو اپنی ماں کا تمام دودھ پی جاتا ہو۔

لسع: ا۔لَسَعَ ۔لَسْعًا ہ: کو ڈسنا بعض کے نزدیک ڈنک سے ڈسنے کو لسع اور منہ سے ڈسنے کو لَدْغ کہتے ہیں۔ چنانچہ بچھو ڈنک سے ڈستا ہے اور سانپ منہ سے۔ ۔ ہ بلسانه: کو زبان یا بات سے تکلیف پہنچانا۔ اَلسَعَ فلانًا عقربًا: کو بچھو سے ڈسوانا۔ ۔ بین القوم: قوم میں اختلاف ڈلوانا۔ اللُسَعَة و اللَسّاع: باتوں سے دکھ پہنچانے والا۔ اللَسِیع جمع لَسْعَی و لُسَعَاء: ڈسا ہوا۔

۲۔لَسَعَ ۔لَسْعًا فی الارض: زمین میں سفر کرنا۔

۳۔ لُسِّعَ الرجُلُ: خانہ نشین ہونا۔ المُلَسَّعَة: خانہ نشین۔ المُلَسِّعَة: مقیم گروہ۔

۴۔ اللُسُوع: بہت سے شگاف۔ المِلسَع: ماہر رہبر۔

لسق: لَسِقَ ۔لُسُوقًا و اَلسَقَ والتَسَقَ: چمٹنا، چپکنا۔ کہا جاتا ہے: هو لِسْقی و لَسِیقی: وہ میرا قریبی دوست ہے۔ اللسُوق (طب): ایک دوا لزوق جیسی (دیکھو اللزوق) الملَسَّق: مُتَبَنّی، منہ بولا بیٹا۔

لسم: لَسَمَ ۔لَسْمًا: چکھنا۔ کہا جاتا ہے: مالَسَمَ لَسَامًا: اس نے کوئی چیز نہیں چکھی۔ لَسِمَ ۔ لَسَمًا: حیا کی وجہ سے چپ رہنا، بول نہ سکنا۔ ۔ ہُ: کے ساتھ ہونا۔ اَلسَمَ هُ الطریقَ: کو راستہ پر رکھنا۔ ...... ہُ کلامًا: کو کلام سکھانا، کو کلام کی تلقین کرنا۔ ۔ و استَلسَمَ الشیءَ: چیز طلب کرنا، ڈھونڈنا۔

لسن: لَسَنَ ۔لَسْنًا فلانًا: سے بہتر بیان والا ہونا، کو برائی سے یاد کرنا، پر گفتگو میں غالب آنا...... تهُ العقربُ: کو بچھو کا ڈسنا ۔ ولَسَّنَ الشیءَ: چیز کو زبان کی طرح نوک دار بنانا۔ لَسِنَ ۔لَسَنًا فلانٌ: بہت فصیح و بلیغ ہونا، خوش بیان ہونا۔ لاسَنَ مُلاسَنَةً الرجُلَ: پر جھگڑے اور بولنے میں غلبہ پانا۔ اَلسَنَ فلانًا قولًا او رسالةً: کو بات یا چٹھی پہنچانا۔ کہا جاتا ہے: اَلسِنّی فلانا و اَلسِنْ لی فلانًا کذا و کذا: فلاں کو میری یہ باتیں پہنچا دو۔ تَلَسَّنَ علی فلان: پر جھوٹ بولنا، افتراء کرنا ۔ الجمرُ: چنگاری کا بھڑکنا۔ اللِسْن: زبان، لغت، کلام۔ اللَسَن: فصاحت۔ اللَسِن: زبان کی شکل والا، خوش بیان۔ اللِسَان جمع اَلسِنة و اَلسُن و لُسُنٌ و لِسانات: زبان مذکر و مؤنث۔ زیادہ تر مذکر۔ (کہا جاتا ہے: فلانٌ ذو لِسانَیْن: فلاں شخص منافق، دغا باز اور فریبی ہے۔ اَلسِنَةُ الناس علیه حَسَنَةٌ: یعنی لوگ اس کی بہت تعریف کرتے ہیں) لغت، خط، چٹھی ...... عند الجغرافیین: سمندر میں گئی ہوئی ہموار زمین کا سرا۔ اسے الف بھی کہا جاتا ہے: لسانُ العرب: عربوں کی زبان (لغت) ۔لِسان القوم: قوم کا نمائندہ یا ترجمان۔ لِسانُ الحال: زبان حال یا ظاہری حالت سے جو کیفیت معلوم ہو۔ لِسانُ الصدق: اچھی شہرت، اچھا چرچا۔ لِسانُ المیزان: ترازو کا وہ حصہ جو تولتے وقت ہاتھ میں رہتا ہے۔ لِسانُ النار: آگ کا شعلہ۔ لِسانُ الحَمَل (ن): ایک قسم کا پودا۔ لِسانُ الکلب (ن): ایک قسم کا پودا۔ لسان السبع (ن): ایک قسم کا پودا۔ لِسانُ الشُعَل: ایک قسم کا پودا۔ لسان العصافیر: دردار درخت کا پھل۔ الحروف اللسانية: ر، ز، س، ش، ص، ض۔ اللُسَیْن: گھاس کی چوٹی سے نکلنے والی پتلی سی افزائش، مخلوط خاندان کے کرن پھول کا تاج گل۔ المُلسِن (فا): فصیح، بہت بولنے والا۔ المِلسَن: وہ پتھر جو دروازے کے اوپر شکار کے لئے لٹکاتے ہیں۔ اور اس کے بیچ گوشت کا ٹکڑا رکھ دیتے ہیں۔ جب کوئی درندہ اسے اٹھانے لگتا ہے تو پتھر گر کر دروازہ بند کر دیتا ہے۔

المُلَسِّن (فا): فکر و حیرانی سے۔ زبان کاٹنے والا۔ المُلَسَّن (مفع): زبان کی طرح نوک دار بنایا ہوا۔ نَعْلٌ مُلَسَّنَةٌ: زبان کی شکل کی سینڈل۔ المَلسُون: جھوٹا، شیریں کلام۔

لسو: لَسَا یَلسُو لَسْوًا: تھوڑا کھانا۔

لش: ا۔ لَشَّ ۔ لَشًّا ہُ: کو دھتکارنا۔ اللَش (مص): ماش (دیکھو م و ش) (ن) سُمّاق: (ایک پودا جس کی پتیاں چمڑہ رنگنے کے کام آتی ہیں)۔

۲۔ لَشلَش: ڈر سے بیقرار ہونا۔ اللَشلاش: ڈر سے بیقرار ہونے والا۔

لشو: لعشا یَلْشو لَشْوًا: خسیس ہونا، خبیث اور پاجی ہونا۔ لَاشَی مُلاشَاةً الشیءَ: کو معدوم کرنا۔ تَلاشَی تَلاشِیاً الشیءُ: مضمحل ہونا، معدوم ہونا، نیست ہونا ــ المریضُ: مریض کے قوی کا رفتہ رفتہ کمزور ہونا اور اس کا قریب المرگ ہوجانا۔ ــ من التعب: تھکاوٹ سے قوی کا کمزور ہوجانا۔ التلاشی: اضمحلال

لصّ: ١- لَصَّ ـُ لَصًّا الشیءَ: کو چرانا، کو خفیف طریقے سے پردہ میں کرنا۔ ـَ لَصَصًا و لَصَاصًا و لُصُوصِیَّةً و لَصُوصِیَةً: چور ہونا۔ تَلَصَّصَ: چور ہو جانا، چوروں جیسے اخلاق والا ہونا۔ اللَصّ و اللِصّ و اللُصّ جمع لَصُوص و الْصاص و لِصَصَة و لِصَاص م لصّة جمع لَصّات و لَصَائِص: چور۔ المَلَصَّة: بہت چوروں والی زمین، چوروں کا گڑھ، اسم جمع بمعنی لصوص: یعنی بہت سے چور۔

٢- لَصَّ ـُ لَصًّا البابَ: دروازہ بند کرنا۔ لَصَّصَ البنیانَ: عمارت کو مضبوط بنانا۔ اِلْتَصَّ الشیءُ به: سے چمٹنا۔ اللَصَص (مص): کندھوں یا دانتوں کی آپس کی نزدیکی۔ الأَلَصّ: نزدیک کندھوں والا، نزدیک دانتوں والا۔ اللَصّاء جمع لُصّ: الأَلَصّ کا مونث۔ تنگ پیشانی، آگے پیچھے سینگوں والی بکری۔

٣- لَصْلَصَ الوتدَ و نَحوَهُ: میخ وغیرہ کو نکالنے کے لئے ہلانا۔

لصب: لَصِبَ ـَ لَصَبًا الجلدُ باللحم: دبلے پن کی وجہ سے چمڑے کا ہڈی سے لگ جانا۔ ــ الخَاتَم فی الاصبع: انگوٹھی کا انگلی میں تنگ ہونا اور نکالنا مشکل ہونا۔ ــ السیفُ فی الغَمَد: تلوار کا میان میں چمٹ جانا۔ اِلْتَصَبَ الشیءُ: تنگ ہونا۔ اللِصْب جمع لُصُوب و لِصاب: وادی کا تنگ حصہ، گھاٹی۔ اللَصِب: بخیل، تنگ اخلاق والا۔ اللَوَاصِب: تنگ اور گہرے کنویں۔ کہا جاتا ہے: سیفٌ مِلْصَاب: میان میں اکثر پھنس جانے والی تلوار۔ طریقٌ مُلْتَصِبٌ: تنگ راستہ۔

لصت: اللِصْت واللَصْت و اللُصْت جمع لُصُوت: چور۔

لصغ: لَصَغَ ـَ لُصُوغًا الجلدُ: جلد کا ہڈی پر خشک ہونا۔

لصف: لَصَفَ ـُ لَصْفًا الحجارةَ: پتھر کو ترتیب سے جوڑنا۔ ـ لَصْفًا و لَصِیفًا و لُصُوفًا لونُه: کا رنگ چمکنا۔ لَصِفَ ـَ لَصَفًا الجلدُ: جلد کا ہڈی پر خشک ہوجانا اور اس پر چپک جانا۔

لصق: لَصِقَ ـَ لَصْقًا و لُصُوقًا و الْتَصَقَ بالشیء: سے چپکنا، چمٹنا۔ لَاصَقَ مُلاصَقَةً ہُ: سے جڑا رہنا، سے متصل و ملحق ہونا، کا ہم صحبت ہونا، کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا۔ أَلْصَقَ الشیء بالشیء: کو سے چپکانا۔ ــ بعرقوب البعیر: اونٹ کی کونچیں کاٹنا۔ اللِصْق و اللَصِیق: نزدیک رہنے والا۔ کہا جاتا ہے: هو لِصْقِی و بِلِصِیقِی و لَصِیقِی: وہ میرے پہلو کے ساتھ رہتا ہے۔ اللَصُوق: زخم پر چپکایا جانے والا مرہم، عضو پر باندھنے کی پٹی۔ المُلْصَق م مُلْصَقَة (مفع): منہ بولا بیٹا۔

لصو: لَصَا یَلْصُو لَصْوًا المرأةَ: عورت پر تہمت لگانا، کو گالی دینا۔ ...... ہُ و لَصَا الیه: شک کی وجہ سے کسی کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا۔

لصی: لَصَی یَلْصَی لَصْیًا الیه: بمعنی لصاہ و لصا الیه۔ ـ ہ: پر عیب لگانا۔ ــ الرجُلُ: گنہگار ہونا۔ اللَصَاة: عیب۔

لض: لَضْلَضَ لَضْلَضَةً: دائیں بائیں بہت دیکھنا۔ اللَضْلاض: ماہر رہنما۔

لضم: لَضَمَ ـُ لَضْمًا ہُ: پر سختی کرنا، زور دینا۔

لضو: لَضَا یَلْضُو لَضْوًا الرجُلُ: اچھا راہبر ہونا۔

لط: ١- لَطَّ ـُ لَطًّا البابَ: دروازہ بند کرنا ــ الشیءَ: کو چھپانا ــ الستر: پردہ لٹکانا ــ عنه و علیه الخبرَ: سے خبر چھپانا ــ الناقةُ بذنبها: دوڑتے وقت اونٹنی کا اپنی دم کو رانوں میں دبانا ــ الشیءَ بکذا: کو سے چپکانا ...... بالامر: پر کام کا لازمی ہونا۔ أَلَطَّ علیه الامرَ: سے بات چھپانا ...... بالحجاب: پردہ چھوڑنا یا گرانا ...... الرجُلُ: جھگڑے یا کام میں سخت ہونا۔ اِلْتَطَّ: چھپنا ...... الشیءَ: کو چھپانا۔ ...... بالمسك: مشک میں لتھڑنا۔ اللَطّ (مص) جمع لِطَات: ہار یا حنظل کے رنگدار دانوں کی مالا۔ مخالف اللَطَطَ: چیز کا چھپانا، دانتوں کا گرنا یا کھایا جانا۔ اللِطَاط: وادی کا کنارہ۔ اللَطاط: پہاڑ کی چوٹی کا کنارہ، پہاڑ کا پہلو۔ الأَلَطّ: جس کے دانت گر گئے ہوں یا کھائے گئے ہوں اور صرف جڑیں رہ گئی ہوں۔ المِلْطَاط: کرنی (لیپ یا پلاسٹر کرنے کی)، بیلن، وادی کا کنارہ، ساحل سمندر، پہاڑ کی چوٹی کا کنارہ، پہاڑ کا پہلو، چلتا راستہ، گھر کا صحن، چکی یا ہتھ چکی، دماغ تک پہنچنے والا زخم۔ ترسٌ مَلْطُوط (مفع): اوندھی کی ہوئی ڈھال۔

٢- لَطَّ ـُ لَطًّا الرجُلَ حقَّهُ و عن حقّه: کے حق سے انکار کرنا۔ ـ ـُ لَطًّا ہُ: کو لاٹھی سے مارنا۔ أَلَطَّ الغریمُ: کا حق روکنا۔ ـ و تَلَطَّط حقَّ فلان: کے حق سے انکار کرنا۔ تین طاؤں (ط ط ط) کے اکٹھے ہونے کی وجہ سے یہی مفہوم تلطّی حقه کہہ کر بھی ادا کیا جاتا ہے۔ اللَطَط: قرض خواہ کا حق روکنا۔

٣- أَلَطَّ فلانا: کی مدد کرنا۔

٤- اللاطّ و المُلِطّ: خبیث، بدمعاش۔

لطأ: لَطَأَ ـَ لُطُوءًا بالارض: زمین سے چمٹنا۔ ـ ہُ بالعصا: کی پیٹھ پر لاٹھی مارنا۔ لَطِیءَ ـَ لَطَأً بالارض: زمین سے چمٹنا۔ اللَاطِئَة: اچھا نہ ہونے والا پھوڑا، دماغ تک پہنچنے والا زخم، چھوٹی ٹوپی جو سر سے چپکی ہوتی ہے۔ المِلْطَأ و المِلْطَاة: سر کی ہڈی اور اس کے گوشت کے درمیان کا باریک پردہ۔

لطث: ١- لَطَثَ ـُ لَطْثًا ہُ: کو کسی چوڑی/چپٹی چیز سے مارنا، کو تھپڑ مارنا۔ ـ ہُ بحجر: کو پتھر مارنا۔ ـ ہُ الامرُ: پر کوئی کام مشکل یا بھاری ہونا۔ تلاطَثَ الموجُ: موجوں کا ٹکرانا۔ ــ القومُ: ہاتھوں سے ایک دوسرے کو مارنا۔ المَلاطِث: جسم کے وہ حصے جو چوٹ لگنے یا بوجھ اٹھانے کی وجہ سے درد کریں۔

٢- لَطَثَ ـُ لَطْثًا الشیءُ: خراب ہونا۔

٣- لَطَثَ ـُ لَطْثًا الشیءَ: کو جمع کرنا۔

لطح: لَطَحَ ـَ لَطْحًا ہُ: کو تھپڑ مارنا۔ ــ به: کو زمین پر پٹک دینا۔

لطخ: لَطَخَ ـَ لَطْخًا و لَطَّخَ الشیءَ بالمداد و نحوہ: کو سیاہی وغیرہ سے آلودہ کرنا، لتھیڑنا۔ ...... ہُ بشرٍّ: پر دھبا لگانا، داغ لگانا، کلنک کا ٹیکہ

لگانا، پر برائی کا الزام لگانا، عام لوگ کہتے ہیں: لطخ المصباح بالنار: اس نے چراغ کو آگ کے قریب کیا اور وہ جلنے لگا۔ تَلَطَّخَ: آلودہ ہونا، لتھڑنا۔ ...... بنا مرقبیح: شرمناک کام سے داغدار ہونا۔ ...... بشر: برا کام کرنا۔ اللَطْخ (مص): ہر چیز کا تھوڑا حصہ۔ کہا جاتا ہے: سمعتُ لَطْخاً مِن خبر: میں نے تھوڑی خبر سنی۔ فی السماء لَطْخ مِن السحاب: آسمان میں تھوڑا سا بادل ہے۔ اللَطِخ: کھانے میں گندا، ہر وہ چیز جو اپنے رنگ پر نہ ہے۔ اللَطُوخ: جس سے آلودہ کیا جائے۔ اللُطْخَة جمع لَطَخَات و اللَطِيخ: احمق، بے وقوف۔

لطس: لَطَسَ ـِ لَطْسًا ہُ: کو طمانچہ مارنا، کو کسی چوڑی چیز سے مارنا۔ ـ الشيءَ: کو سخت روندنا، کو باریک پیسنا۔ ـ ہُ بحجر: کو پتھر سے مارنا۔ ـ الحجرَ بالحجر: پتھر کو پتھر سے مارنا۔ لاطَسَ مُلاطَسَةً ہُ: سے لتھڑنا، آلودہ ہونا۔ تَلاطَسَ الموجُ: لہروں کا آپس میں ٹکرانا، متلاطم ہونا۔ المِلْطَس جمع مَلاطِس و المِلْطاس جمع مَلاطيس: گٹھلی کوٹنے کا پتھر، پتھر توڑنے کا ہتھوڑا، جس سے پتھروں یا چکیوں پر نقوش بنائے جاتے ہیں، اونٹ کا پاؤں۔

لطش: لَطَشَ ہُ: کو ہاتھ سے مارنا (عام زبان میں)۔ لَطَّشَ ثيابَه: کپڑے گندے کرنا (سریانی عام زبان میں)۔

لطع: ا۔ لَطَعَ ـَ لَطْعًا الكلبُ او الذئب الماءَ: کتے یا بھیڑیے کا پانی پینا۔ ـ الشيءَ بلسانه: کو زبان سے چاٹنا۔ ـ تِ البئرُ: کنویں کا پانی خشک ہوجانا۔ ـ ہُ بالنار: کو آگ سے جلانا (گویا آگ کے شعلہ نے اسے چاٹ لیا (عام زبان میں)۔ ...... اسمَہُ: کے نام کو دیوان سے مٹانا، دیوان میں نام لکھنا (ضد)۔ کہا جاتا ہے: لَطَعَ إصبَعَہُ: مر جانا۔ لَطِعَ ـَ لَطَعًا: کے دانتوں کا گرنا اور صرف ان کی جڑوں کا باقی رہنا۔ صفت اَلْطَع۔ لَطْعًا الشيءَ بلسانه: کو زبان سے چاٹنا۔ تَلَطَّعَ تِ الابلُ: اونٹ کے دانت بسبب بڑھاپے کے گر جانا۔ اِلْتَطَعَ: برتن یا حوض کا سب پانی پی جانا۔ ـ الشيءَ: کو چاٹنا۔ اللَطَع (مص): ہونٹوں کے اندر کی طرف کی سفیدی۔ اللَطَّعَة: بچے کے نیچے رکھا جانے والا موم جامہ۔ اللَطّاع: کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے والا۔ اللُطَعاء جمع لُطَع: الالْطَع کا مؤنث، لاغر۔

۲۔ لَطَعَ ـَ لَطْعًا الغرضَ: اپنا مقصد حاصل کرنا۔ ـ عينَہُ: آنکھ پر تھپڑ مارنا۔ ...... فُلانًا بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ ـ ولَطِعَ ـَ لَطْعًا فُلانًا: کو پیچھے سے لات مارنا۔

۳۔ اللَطْع جمع اَلطاع: تالو۔ رجُلٌ لُطَع: کمینہ، دنیٔ الاصل، بخیل، کنجوس۔

لطف: ا۔ لَطَفَ ـُ لُطْفًا بفلان و لِفلان: پر/سے مہربانی کرنا۔ ...... اللّٰہُ بالعبد و لہ: اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے کو توفیق دینا اور کرم فرمانا، کو بچانا۔ لَطُفَ ـُ لُطْفًا و لَطافَةً: چھوٹا ہونا، باریک ہونا صفت لَطیف: کہا جاتا ہے: لَطُفَ عنه: سے چھوٹا ہونا۔ ـ كلامُہُ: کے کلام کا نرم ہونا۔ کہا جاتا ہے: لُطِفَ بہ: اس سے مہربانی کی گئی۔ لَطَّفَ الشيءَ: کو نرم بنانا، لطیف بنانا۔ لاطَفَ مُلاطَفَةً ہُ: سے نرمی کا برتاؤ کرنا، سے نرمی سے بات کرنا۔ اَلْطَفَ السؤالَ: اچھی طرح سوال کرنا، خاکساری سے سوال کرنا۔ ...... ہُ بكذا: کو کا تحفہ دینا، سے کی مہربانی کرنا۔ تَلَطَّفَ الامرَ و في الامر: میں خاکساری کرنا، کی التجا کرنا۔ تَلاطَفَ القومُ: آپس میں میل ملاپ کرنا۔ تلاطفوا في الامر: میں نرمی کرنا۔ اِسْتَلْطَفَ ہُ: کو لطیف پانا۔ اللُطْف (مص) جمع الطاف من قبل اللّٰہ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق اور حفاظت۔ اللَطَف جمع اَلْطاف: تھوڑا کھانا، احسان، تحفہ۔ کہا جاتا ہے: هؤلاء اَلْطافُ فلان: یہ لوگ فلاں شخص کے ساتھی اور اہل ہیں۔ اللَطَفَة: تحفہ، ہدیہ۔ اللَطَفان: نرمی کرنے والا۔ اللَطّاف: بہت نرمی برتنے والا۔ اللَطِيف جمع لِطاف و لُطَفاء: لطف و کرم والا، مہربان، نرم، باریک، پاکیزہ، اسماء حسنیٰ میں سے: بندوں پر احسان کرنے والا، باریک سے باریک باتوں کا جاننے والا۔ ...... من الكلام: مخفی معنی والا کلام۔ ...... من الاجرام: نازک جسم، نرم جسم۔ اللَطِيفة جمع لَطائِف: لطیف کا مؤنث، دل میں انس پیدا کرنے والا نکتہ۔ التَلْطِيف (مص) عند القراء: فتح کو کسرہ کی طرف اور الف کو یاء کی جانب جھکانا۔ (الامالة)۔ المُلَطِّف (طب): سکون بخش یا مسکن دواء۔

۲۔ لَطَفَ ـُ لُطُفًا الشيءُ: قریب ہونا۔ اَلْطَفَ الشيءَ بجنبه: کو پہلو سے چمٹانا۔ ...... بہ: حیلہ کر کے اس کے بھیدوں سے واقف ہونا۔ اِسْتَلْطَفَ الشيءَ بجنبه: کو پہلو سے چمٹانا۔ اللَواطِف من الاضلاع: سینہ میں ملی ہوئی پسلیاں۔

لطم: لَطَمَ ـِ لَطْمًا ہُ: کو تھپڑ مارنا، اسی سے ضرب المثل ہے: لو ذاتُ سوارٍ لطمتني: کاش کہ کوئی کنگن والی عورت مجھے طمانچہ مارتی، (بہتر صورت کے مقابلہ میں گھٹیا صورت اختیار کرنے پر یا کم رتبہ شخص کے ہاتھوں ذلیل ہونے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔) لَطَمَ ہُ بكذا: کو سے چپکانا۔ ـ تِ الغرّةُ الفرسَ: گھوڑے کی پیشانی پر کی سفیدی کا لمبا چوڑا ہونا۔ لُطِمَ الفرسُ: گھوڑے کا ایک رخسار پر سفید داغ والا ہونا صفت لَطيم مذکر و مونث کے لئے) جمع لُطُم ـ ـ الرجُلُ: مظلوم ہونا۔ لَطَّمَ ہُ: کو زور سے تھپڑ مارنا۔ ـ الكتابَ: خط پر مہر لگانا۔ لاطَمَ لِطامًا و مُلاطَمَةً ہُ: کو تھپڑ مارنا، ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا۔ تَلَطَّمَ وجهُہُ: چہرے کا خاکستری رنگ کا ہونا۔ تَلاطَمَ والْتَطَمَ تِ الامواج: موجوں اور لہروں کا ایک دوسرے سے ٹکرانا۔ ـ القومُ: ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا۔ اللَطْمَة جمع لَطَمات: تھپڑ۔ اللَطيم: تھپڑ مارا ہوا، گھوڑ دوڑ کا نواں گھوڑا، ایک رخسار پر سفیدی والا گھوڑا، نر اونٹ، یتیم لڑکا جس کے ماں باپ مر گئے ہوں، چھوٹا اونٹ جسے ستارہ سہیل کے طلوع کے وقت اپنی ماں سے علیحدہ کر دیا جاتا ہے اور اس کا مالک اس کا کان پکڑ کر اسے تھپڑ مارتا ہے اور اپنی ماں سے روکتا ہے۔ اللَطيمة جمع لطائِم: مشک، نافہ مشک، عطاروں کا بازار۔ المَلْطَم: رخسارہ۔ المَلْطِم: وہ جگہ جہاں سمندر کی موجیں ٹوٹیں۔ المِلْطَم: بچھانے کا چمڑہ۔ المُلَطَّم (مفع): کمینہ، بخیل کنجوس، دنیٔ الاصل

لَطَمَ ہ: چہرے پر (مایوسی، آہ وزاری وغیرہ میں) دوہتڑ مارنا...... ہ: کو تھپڑ مارنا۔ ۔ ہچکولے دینا، باہر پھینکنا۔ ۔ ہ: سے ٹکرانا۔ تَلاطَمَ: (دشمن فوجوں کا) لڑنا، گھونسوں کا تبادلہ کرنا، ایک دوسرے پر ضربیں لگانا، جھگڑنا، جنگ کرنا، (موجوں کا) ٹکرانا، متصادم ہونا۔ اِلْتَطَمَ: ٹکرانا، متصادم ہونا۔ لَطْمَةٌ جمع لَطَمَات: ضرب، چوٹ، تھپڑ، کان پر تھپڑ مارنا، ہچکولہ، دھکا، زور کا دھکا، بلہ، حملہ۔ لَطِیمٌ: یتیم۔ مَلْطَمٌ: رخسارہ۔ مُلْتَطَمٌ: تصادم (بالخصوص لہروں کا) ہنگامہ، شورش، بلوہ، شور وغوغا (جنگ وغیرہ کا) لڑائی بھڑائی، ہاتھاپائی۔

لطہ: لَطَهَ ـَ لَطْهًا ہُ: کو تھپڑ مارنا۔

لطو: لَطَا یَلْطُو لُطُوًّا: (بارش وغیرہ سے) کسی غار یا چٹان میں پناہ لینا۔ عوام لَطَی یَلْطِی کہتے ہیں۔

لطی: ۱۔ لَطَی یَلْطِی لَطْیًا الرجُلُ: زمین کے ساتھ چمٹنا۔ لَطِیَ ـَ لَطًی الرجُلَ: کو بوجھل کرنا۔ تَلَطَّی تَلَطِّیًا علی العدو: دشمن کی غفلت کا انتظار کرنا۔ اللُّطَاةُ: قریب کے چور۔ اللَّطَاةُ: زمین، جگہ۔ (ع ا) پیشانی یا پیشانی کا وسط۔ لَطَاةُ الرجُلِ: آدمی کا سامان، آدمی کے پاس جو کچھ ہو۔ کہا جاتا ہے: اَلْقَی بِلَطَاتِهِ: اس نے اپنا بوجھ اتار دیا۔ المِلْطَی والمِلْطَاةُ: سر کی ہڈی اور گوشت کے مابین جھلی۔

۲۔ لَطِیَ ـَ لَطًی فُلَانًا بذلك: کے پاس کسی چیز کے متعلق گمان کرنا ۔ سے غیر متفق ہونا۔

لَظَّ: ۱۔ لَظَّ ـُ لَظًّا و لَظِیظًا ہُ: پر جما رہنا، ڈٹا رہنا، قائم رہنا۔ ۔ بالشیءِ: کے ساتھ ہونا۔ ۔ لَظًّا ہُ: کو دھتکارنا۔ لَاظَّ لِظَاظًا و مُلَاظَّةً ہُ فی الحروب: کو جنگ میں زچ کرنا۔ اَلَظَّ: اصرار کرنا۔ ۔ المطرُ: بارش کا لگاتار برسنا۔ ۔ بالمکان: میں رہنا...... بالشیءِ: کے ساتھ ساتھ ہونا، کے ساتھ چمٹا رہنا۔ تَلَاظَّ القومُ فی الحروب: جنگ میں لوگوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ اللَّظُّ (مص): سخت طبیعت۔ کہا جاتا ہے: رَجُلٌ لَظٌّ کَظٌّ: بَظّ تابع مہمل ہے۔ المِلَظُّ و المِلْظَاظُ: اصرار کرنے والا، ضدی۔

۲۔ تلظظ تَلَظُّظًا الحیَّةُ: سانپ کا سخت غصہ سے سر کو ہلانا۔

۳۔ لَظْلَظَ لَظْلَظَةً ت الحیة رأسَها: سانپ کا سخت غصہ میں اپنا سر ہلانا۔ تَلَظْلَظَ تِ الحیة: سانپ کا سخت غصہ میں حرکت کرنا۔ اللَّظْلَاظُ من الرجال: بدبختی کرنے والا درشت خو، بدمزاج، خوش بیان۔ یومٌ لُظَاظٌ: گرم دن۔

لظأ: اللَّظَأُ: تھوڑی چیز۔

لظی: لَظِیَ یَلْظَی لَظًی تِ النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ لَظَّی تَلْظِیَةً النارَ: آگ کو بھڑکانا۔ تَلَظَّی تِ النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ ۔ فلانٌ: غصہ میں جل اٹھنا...... ت المفازةُ: بیابان کی لو کا بھڑکنا۔ ۔ ت الحیَّةُ من السمِّ: سانپ کا پھنپھنانا۔ اللَّظَی: آگ یا اس کا شعلہ۔ لَظَی معرفةً: لَظَی (معرفہ کے طور پر): جہنم۔ (علم اور مونث ہونے کی وجہ سے یہ لفظ غیر منصرف ہے)۔

لعّ: ۱۔ اَلَعَّ المکانُ: جگہ کا ابتدائی روئیدگی اُگانا۔ تَلَعَّی: ابتدائی روئیدگی کھانا۔ ۔ اللُّعَاعُ: لُعَاع کھانا۔ اللُّعاع واحد لُعَاعَةٌ: ابتدائی روئیدگی۔ انما الدنیا لُعَاعَةٌ: دنیا سبز پودے کی طرح ہے جسے بقا و دوام نہیں۔ مابقی الا لُعَاعَةٌ: صرف تھوڑی سی چیز بچی ہے۔ اللُّعَاعَةُ جمع لُعَاع (ن): کاسنی، زرخیزی، بہتات، دنیا۔

۲۔ اللَّعَّةُ من النساء: پاک دامن خوبصورت عورت۔ اللُّعَاعَةُ جمع لُعَاع: گھونٹ۔ لُعَاعَةُ الإناء: برتن کا خالص حصہ۔ اللَّعَّاعَةُ: بہ تکلف سُر نکالنے والا۔ مُطربٌ لَعَّاعةٌ: موسیقار جو سروں میں غلطی کرے۔ عسلٌ مُتَلَعِّعٌ: شہد جو اٹھانے سے پھیل جائے اور چپچپے پن کی وجہ سے نہ ٹوٹے۔

۳۔ لَعْلَعَ العظمَ و نحوَهُ: ہڈی وغیرہ کو توڑنا۔ تَلَعْلَعَ: ٹوٹ جانا۔

۴۔ لَعْلَعَ الرعدُ: بادل کا گرجنا...... بالعاثر: پھسلنے والے سے لَعْ یا لَعْلَعْ یا لَعًا کہنا (یہ تحریک پیدا کرنے کی دعا ہے)۔ اللَّعْلَعُ (ح): بھیڑیا۔

۵۔ لَعْلَعَ السرابُ: سراب کا چمکنا۔ ۔ من الجوع: بھوک سے غمگین ہونا۔ ۔ من الشیء: پریشان ہونا۔ ۔ الرجُلُ: تھکاوٹ یا بیماری سے کمزور ہو جانا۔ ۔ الکلبُ: پیاس کی وجہ سے کتے کا زبان لٹکانا۔ اللَّعْلَع: سراب۔ اللَّعْلَاعُ: بزدل۔

۶۔ اللَّعْلَعُ (ن): ایک حجازی درخت۔ عسلٌ مُتَلَعْلِعٌ: اٹھانے پر پھیل جانے والا شہد۔

لعب: ۱۔ لَعَبَ و لَعِبَ ـَ لَعْبًا الصبیُّ: بچے کے منہ سے رال ٹپکنا۔ اَلْعَبَ الصبیُّ: بچہ کا رال ٹپکانا۔ اللعاب: رال (منہ کی)، لُعاب النحل: شہد۔ لُعابُ الحیَّةِ و نحوها: سانپ وغیرہ کا زہر۔ لُعابُ الشمس: سورج کی کرنیں، مکڑی کا وہ تار جو وہ آنے جانے کیلئے لٹکاتی ہے، شیطان کی ڈور۔ لُعاب السفر جل و نحوه: بہی کے دانوں سے بنائی جانے والی ایک دواء۔ اللُّعابی: لعاب کی، لعاب کے متعلق، لعابی۔ اللُّعابیَّة: پھلوں سے بنایا جانے والا مشروب، پھلوں کا رس۔ ثغرٌ مَلْعُوبٌ: رال والا منہ۔

۲۔ لَعِبَ ـَ لَعْبًا و لِعْبًا و لَعِبًا و تَلْعَابًا: کھیلنا، مزاح کرنا، لذت یا تفریح کیلئے کوئی فعل کرنا، ایسا کام کرنا جو کوئی فائدہ نہ دے۔ ۔ بکذا: کو کھیل کی چیز بنانا۔ ۔ فی الامر: کام کو حقیر جاننا۔ ۔ علی القانون وغیرہ من آلات الطرب: بربط وغیرہ بجانا۔ لَعِب دورًا کہنا غلط ہے۔ مَثَّل دوراً کہنا چاہئے۔ اس کے معنی ہے اس نے ایک کردار ادا کیا۔ ۔ ت الریاحُ بالدیار: ہواؤں نے گھروں کو مغلوب کر لیا یا ان پر غلبہ پا لیا۔ لَعَّبَ: بمعنی لَعِبَ۔ لَاعَبَ ہُ مُلاعَبَةً: آپس میں کھیلنا۔ اَلْعَبَ: بمعنی لَعِبَ۔ ...... ہُ: کو کھلانا یا اس کے پاس کھیلنے کی کوئی چیز لانا۔ تَلَعَّب و تَلاعَب: بمعنی لَعِبَ: کہا جاتا ہے: لعبت به الهموم و تلعَّبَتْ بهم: غموں نے اسے کھیل کی چیز بنا لیا۔ اللَّعِب (مص): کھلاڑی۔ اللِّعِب: کھلاڑی۔ اللُّعْبَة جمع لُعَب: لَعِب کا اسم کھیل، کھیل کی باری۔ (کہا جاتا ہے: اُقْعُدْ حتی افرغ من هذه اللُّعْبَة: میرے کھیل سے فارغ ہونے تک بیٹھے رہو) کھیلنے کی چیز جیسے شطرنج، پتلی، اضحوکہ، بے وقوف، جس سے مسخری کی جائے۔ کہا جاتا ہے: رَجُلٌ لُعْبَةٌ: مرد جس سے کھیلا جائے۔ اللَّعْبَة: لَعِب کا اسم مرہ۔

اللِّعْبَة: لَعِب کا اسم نوع۔ اللُّعَبَة: بڑا کھلاڑی، بڑا مزاحیہ، دل لگی کرنے والا۔ اللَّعَّاب: پیشہ ور کھلاڑی، بہت کھیلنے، مزاح کرنے یا دل لگی کرنے والا۔ اللَّعُوب جمع لَوَاعِب و لَعَائِب: ناز و انداز والی حسینہ۔ کہا جاتا ہے: جَارِيَةٌ لَعُوبٌ: نازوانداز والی لڑکی۔ اللِّعِّيب والتَّلْعَاب والتِّلْعاب والتِّلْعَابَة و التِّلْعَابَة والتِّلِعَّابَةُ والتِّلِعَّاب والتِّلْعِيبَة والأُلْعُبان: بہت کھیلنے، مزاح کرنے یا دل لگی کرنے والا۔ اللُّعَيبَة: چھوٹی گڑیا۔ الأُلْعُوبَة جمع الاعيب: کھیل۔ المَلْعَب جمع مَلاعِب: کھیل کی جگہ، کھیل کا میدان۔ ملاعبُ الرياح: ہواؤں کی آمدورفت کی جگہیں۔ کہا جاتا ہے: تركتُهُ فی ملاعب الجنّ: میں نے اسے گمنام جگہ میں چھوڑا۔ المِلْعَبَة و المُلْعِبَة: بغیر آستین کی قمیص جس کو پہن کر بچے کھیلتے ہیں۔ المُلاعِب فا۔ مُلاعِبُ ظِلِّهِ (ح): لمبے بازوؤں اور چھوٹی گردن والا ایک پرندہ۔

۳۔ اِسْتَلْعَبَ ت النخلةُ: کھجور کے درخت کا پہلے پھل باقی رہتے ہوئے دوبارہ شگوفہ نکالنا۔

لعث: ۱۔ لَعِثَ ـَ لَعَثًا: سست ہونا، سستی کرنا۔ صفت أَلْعَث م لَعْثاء ج لُعْث.

۲۔ لَعْثَمَ و تَلَعْثَمَ فی الامر: میں پس وپیش کرنا، پر سوچنا، سے ہٹ جانا۔ کہا جاتا ہے: سألتُهُ عن الشیءِ فلم يتلعثم: میں نے ایک بات کے بارے میں پوچھا تو اس نے فوراً جواب دیا۔ ماتَلَعْثَم عن شیءٍ: نہ اس نے دیر کی اور نہ جھٹلایا۔

لعج: لَعَجَ ـَ لَعْجًا الضربُ فلانًا: کو چوٹ کا تکلیف دینا اور سوزش پیدا کرنا۔ ـَ الشیءُ فی صدره: کا سینہ میں کھٹکنا۔ الحُب او الحزنُ فؤادَهُ: محبت یا غم کا کسی کے دل کو جلانا۔ لاعَجَ مُلاعَجَةً ہُ الامرُ: پر معاملہ کا سخت ہونا۔ أَلْعَجَ النارَ فی الحطب: لکڑیوں میں آگ بھڑکانا۔ اِلْتَعَجَ: غمگین ہونا۔ اللاعِج (فا) جمع لَوَاعِج: جلانے والی محبت۔ اللُّعْج: ہر جلانے والی چیز، چوٹ کی تکلیف جلن۔

لعذ: لَعْذَمَ فی الامر: میں سستی کرنا، ـ عن الكلام: میں حیرانی سے متردد ہونا۔ کہا جاتا ہے: قرأ فما تَلَعْذَم: اس نے بلاتوقف وتردد پڑھا۔ کہا جاتا ہے: ما تلعذمنا شيئًا: ہم نے کچھ نہیں کھایا۔ اللُّعْذَمِيّ: حریص۔

لعز: لَعَزَ ـَ لَعْزًا ہُ: کو دھکا دینا، مکا مارنا۔ ـ ت الناقةُ فصيلَها: اونٹنی کا اپنے بچہ کو چاٹنا۔

لعس: ۱۔ لَعَسَ ـَ لَعْسًا ہُ: کو دانتوں سے کاٹنا۔ لَعْوَسَ الطعامَ: کھانے کو چبانا (عوام کی زبان میں)۔ کہا جاتا ہے: ماذقتُ لَعُوسًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔ اللَّعْوَس جمع لَعَاوِس: تھوڑا کھانے والا، کھانے کا حریص۔ (ح) بھیڑیا۔ المُتَلَعِّسُ من الرجال: بہت کھاؤ۔

۲۔ لَعِسَ ـَ لَعَسًا: ہونٹ پر خوبصورت سیاہی والا ہونا۔ صفت أَلْعَس م لَعْساء جمع لُعْس ...... ـ ت الشفةُ: ہونٹ پر خوبصورت سیاہی ہونا۔ اللُّعْسَة: ہونٹوں کا گہرا سرخ رنگ۔ الأَلْعَس من النبات: گنجان پودا۔ لحمٌ مَلْعُوس: کچا سرخ گوشت۔

۳۔ تَلَعْسَمَ فی امره: میں دیر لگانا۔

لعص: ۱۔ لَعِصَ ـَ لَعَصًا الامرُ: کام کا دشوار ہونا۔ تَلَعَّصَ علينا: (ہم پر) بہت مشکل ہونا۔

۲۔ لَعِصَ ـَ لَعَصًا الرجلُ و ـ الرجلُ فی الاكل و الشرب: کھانے پینے میں بہت حریص ہونا۔ صفت لَعِصٌ۔

لعط: ۱۔ لَعَطَ ـَ لَعْطًا: جلدی کرنا۔

۲۔ لَعَطَ ـَ لَعْطًا ت الابلُ: گھروں کے اردگرد اونٹوں کا چرنا۔ ـ ت الماشيةُ النباتَ: جانور کا پودے کھا جانا۔ اِلْتَعَطَ تِ الابلُ: اونٹوں کا دور نہ جانا بلکہ گھروں کے اردگرد چرنا۔ المَلْعَط جمع مَلاعِط: گھروں کے اردگرد قریب واقع چراگاہ۔

۳۔ لَعَطَ ـَ لَعْطًا ہُ: گردن پر داغنا۔ ـ ہُ بابيات: کی شعروں میں ہجو کرنا۔ ـ ہ بسهم او بعين: کو تیر مارنا یا نظر لگانا۔ اللَّعْط (مص): الأَلْعَاط کا واحد: کالے یا زرد خطوط (لکیریں) جو عورت اپنے چہرہ پر کھینچتی یا بناتی ہے۔ اللُّعْطَة: لَعْط کا اسم کالی یا زرد لکیر جو عورت اپنے رخسار پر بناتی ہے۔ بکری کی گردن کا سیاہ داغ، شکرے کے چہرے کی تیرگی۔ اللَّعْطا: گردن پر سیاہ داغ رکھنے والی بکری۔

۴۔ لَعَطَ ـَ لَعْطًا ہُ بحقه: کے حق میں ٹال مٹول کرنا۔

۵۔ أَلْعَطَ الرجلُ: مرد کا پہاڑ کے دامن میں چلنا۔ اللُّعْط جمع أَلْعَاط: پہاڑ یا دیوار کا پہلو۔ لُعْط الرمل: بغل۔ لُعْطُ اجبل: پہاڑ کا دامن۔

لعف: أَلْعَفَ و تَلَعَّفَ الاسدُ او البعيرُ: شیر یا اونٹ کا بار بار آنکھ کھولنا اور بند کرنا، شیر کا غصہ میں آکر حملہ کیلئے تیار ہونا، دبک کر بیٹھنا۔

لعق: ۱۔ لَعِقَ ـَ لَعْقًا و لُعْقَةً و لَعْقَةً العسلَ و نحوهُ: شہد وغیرہ کو زبان یا انگلی سے چاٹنا۔ صفت لاعِق جمع لَعَقَة۔ کہا جاتا ہے: لَعِقَ فلانٌ إصْبعهُ: وہ مر گیا۔ لَعَّقَ و أَلْعَقَ فلانًا العسلَ: کو شہد چٹانا۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ وَعِقٌ لَعِقٌ: لالچی مرد۔ اللَّعْقَة (مص): اسم مرة۔ کہا جاتا ہے: "فی الارض لعقةٌ من ربيع: زمین میں تھوڑے سے سبز پودے ہیں۔ اللُّعْقَة (مص): چمچہ بھر، چٹکی بھر، تھوڑی سی چاٹنے کی چیز۔ اللُّعَاق: چاٹی ہوئی چیز کا منہ میں بقیہ۔ اللَّعُوق: چاٹنے کی چیز جیسے شہد، دوا وغیرہ، تھوڑا توشہ۔ کہا جاتا ہے: مامَعَنا الالعوقٌ: ہمارے پاس تھوڑی سی چیز ہے۔ اللَّعُوقة: جلد بازی سے شروع کیا ہوا کام۔ المِلْعَقَة جمع مَلاعِق: چمچہ، قاشق۔

۲۔ أَلْعَقَ النساجُ الثوبَ: ہلکے سوت کا کپڑا بننا۔

۳۔ اِلْتَعَقَ لونُهُ: رنگ کا بدل جانا۔

لعل: لَعَلَّ: حروف مشبہ بالفعل سے ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور توقع کا معنی دیتا ہے۔ جیسے: لَعَلَّ الحبيبَ قادمٌ: شاید محبوب آجائے۔ خوف کے معنی کیلئے بھی آتا ہے، جیسے: لَعَلَّ الشدةَ نازلةٌ: ممکن ہے سختی واقع ہو، ایسا امکان بھی ظاہر کرتا ہے جس کے متعلق پختہ یقین نہ ہو، اس کا ل حذف کر کے عَلَّ بھی کہا جا سکتا ہے۔ اس پر ما الكافة بھی لاتے ہیں۔ اس صورت میں اس کا عمل رک جاتا ہے جیسے: لعلّما أضاءَت لك النارُ: شاید آگ تمہارے لئے روشن ہو، جب اس کے ساتھ یاء متکلم ہو تو اکثر نون الوقایہ سے مجرد ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے: لَعَلِّي و لَعَلَّنِي۔ اللَّعْل: ایک قیمتی پتھر (فارسی)

لعم: اللَّعَم: لعاب۔

۲- لَعْمَظ لَعْمَظَةً و لِعماظاً اللحمَ: گوشت کو ہڈی سے نوچنا۔ اللَعْمَظ جمع لَعامِظة و لَعَامِيظ: حریص، شہوت پرست۔ رجُلٌ لُعْمَظَةٌ: بسیار خور لالچی مرد۔ اللُعْمُوظ جمع لَعَامِظة و لَعَامِيظ: حریص۔ بن بلایا مہمان، روٹی پر کام کرنے والا۔ اللُعْمُوظ جمع لَعامِظ و لَعَامِيظ: حریص، شہوت پرست۔

لعن: لَعَنَ ـَ لَعْنًا فلاناً: پر لعنت کرنا، کو شرمندہ کرنا، گالی دینا، دھتکارنا، نیکی سے دور کرنا...... نفسَهُ: اپنے آپ پر لعنت کرنا۔ کہنا، مجھ پر خدا کی لعنت ہو۔ لَعَّنَ تَلْعِيناً ہُ: کو عذاب دینا۔ لاعن لِعاناً وملاعَنَةً ہ: ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔ ـ الحاكِمُ بينهما: حاکم کا دو شخصوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔ تَلَعَّنَ و تَلاعَنَ القومُ: ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔ اِلْتَعَنَ: اپنے آپ پر لعنت کرنا۔ ... القوم: ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔ اللاعِن (فا): لعنت کرنے والا۔ امرٌ لاعِنٌ: باعث لعنت کام۔ اللاعِنَةُ: سڑک کا درمیانی حصہ، سڑک، راستہ، شاہراہ۔ اللَعْن (مص): لعنت۔ أَبَيْتَ اللَعْنَ: زمانۂ جاہلیت میں بادشاہ کا سلام، یعنی اے بادشاہ تو نے ایسا کوئی کام نہیں کیا جس سے تو لعنت کا مستحق ہو۔ اللُعْنَةُ: جس پر لوگ ہمیشہ لعنت کریں، جو لوگوں پر بہت لعنت کرے۔ اللَعْنَة جمع لِعَانٌ و لَعَنَات: لَعَنَ کا اسم مرۃ۔ اللَعْن: لعنت، عذاب، دکھ، ایذا۔ اللَعَان و اللِعَانِيَة: لعن کے اسم۔ اللَعَّان: بہت لعنت کرنے والا۔ اللَعِين: ملعون، لعنت کیا ہوا، نظر انداز کیا ہوا، دھتکارا ہوا، بد بخت، منحوس، مسخ شدہ، رسوا، ہلاک شدہ، شیطان، کھیت میں کھڑا کیا ہوا ڈراوا (دھوکا)، ڈراونا پتلا جو پرندوں اور جانوروں کو بھگانے کے لئے کھڑا کیا جاتا ہے۔ (Scare-crow)۔ اللَعِينَة: ملعون کا اسم۔ جیسے مرھون کا اسم رَهِينَه ہے۔ المَلْعَنَة جمع مَلاعِن: جائے رفع حاجت، وسط راستہ۔ المَلْعُون جمع ملاعين (مفع): لعنت کیا ہوا، پیٹ کا درد جو گھوڑوں کی موت کا باعث ہوتا ہے۔

لعو: ۱۔ تَلَعَّى العسلُ: شہد کا گاڑھا ہونا۔

۲۔ اللُعَاعُ اى اوّلُ النباتِ: ہریاول (یا خوشبودار پودے) اکٹھا کرنا۔ اَلْعَى ـتِ الارضُ: زمین کا پہلی سبزی اُگانا۔

۳۔ اللاعِي: وہ جسے ادنی سی چیز سے ڈر لگے۔ اللاعية: لاعی کا مؤنث (ن): ایک پیلے رنگ کے پھولوں والا خوشبو دار پودا۔ اللَعَا: حریص، لالچی، ٹھوکر کھانے والے کو کہتے ہیں۔ لَعًا لكَ: یعنی اللہ تجھے اٹھائے اور کھڑا کرے، یہ اس کے حق میں دعا کے طور پر کہا جاتا ہے اور بددعا میں کہتے ہیں: لالَعًا لَكَ: اللہ تجھ کو نہ اٹھائے اور نہ کھڑا کرے۔ اللَعَاة جمع لِعَاء و لَعَوات (ح): کتیا۔ اللَعْو جمع لِعَاء: بدخلق، کمینہ، لالچی۔ اللَعْوَة جمع لِعَاء و لَعَوَات: لَعْو کا مؤنث (ح): کتیا، سرپستان کے اردگرد کی سیاہی۔ كَلْبَةٌ او ذِئبَةٌ لَعْوَةٌ: کتیا یا مادہ بھیڑیا جو اس حد تک لالچی ہو کہ کھانے کی چیز پر لڑائی کرے۔ لَعْوَةُ الجوع: بھوک کی شدت۔ اللُعْوَة: سرپستان کے اردگرد کی سیاہی۔ الألْعاء (ع ا): انگلیوں کے پورے۔

۴۔ لَعْوَق: کام میں تیزی اور پھرتی کرنا۔ اللَعْوَق: کم عقل۔

لغب: ۱۔ لَغَبَ ـُ لَغَبَ ـَ لَغْبًا و لَغوبا و لُغوبًا و لَغِبَ ـَ لَغَبًا: بہت تھک جانا۔ لَغَّبَ السيرُ فُلاناً: چلنے کا کسی کو بہت تھکا دینا۔ دابَّتَهُ: جانور پر بوجھ لاد کر تھکا دینا، جانور کو تھکا ہوا پانا۔ أَلْغَبَ السيرُ فُلاناً: چلنے کا کسی کو بہت تھکا دینا۔ ـ فُلاناً: کو تھکانا۔ تَلَغَّبَ الدابَّةَ: جانور کو تھکا ہوا پانا۔ ـ الانسانَ او الحَيَوانَ: انسان یا حیوان کو دور بھگا دینا۔ ـ سيرَ القوم: لوگوں کو لے کر چلتا رہنا یہاں تک کہ وہ تھک جائیں۔ ـ السيرُ فلاناً: چلنے کا کسی کو بہت تھکا دینا۔ کہا جاتا ہے: تَلَغَّبَتْهُم الاسفارُ و تَلَغَّبَتْ بهم القفارُ: سفروں نے انہیں بہت تھکا دیا یا انہیں ان کے ملک سے دور کر دیا۔ اللاغِب (فا) جمع لُغَّب: ضعیف، کمزور۔ کہا جاتا ہے: أَتانا ساغبا لاغِباً: وہ ہمارے پاس بھوکا اور تھکا ماندہ آیا۔ اللاغِبَة جمع لَوَاغِب: لاغب کا مؤنث۔ کہا جاتا ہے: رِياحٌ لواغِبُ: کمزور ہوائیں۔ اللَغْب و اللَغوب: کمزور، بے وقوف۔ اللَغَب (مص): کہا جاتا ہے: أَخذ بلَغَبِ رقبته: اس نے اسے آلیا۔ اللَغابَة واللَغُوبة: حماقت، کمزوری۔

۲۔ لَغَبَ ـَ لَغْبًا الكلبُ في الاناءِ: کتے کا برتن میں منہ ڈالنا۔

۳۔ لَغَبَ ـَ لَغْبًا القومَ: لوگوں سے جھوٹی بات کہنا۔ ـ عليهم: میں فساد ڈالنا۔ اللَغْب: کلام فاسد، خراب پر، سهمٌ لَغْبٌ: خراب ترشا ہوا تیر۔ اللَغَب و اللَغِيب و اللَغِيب: خراب پر۔ کہا جاتا ہے: أكْفُفْ عنّا لَغْبَكَ: ہم سے اپنی بری باتوں کو روکے رکھو۔ اللُغاب: خراب ترشا ہوا تیر۔

لغد: لَغَدَ ـَ لَغْداً الإبلَ العَوائِدَ: اونٹوں کو سیدھے راستہ پر لانا۔ ـ ہُ عن كذا: کو سے روکنا۔ ـ فلاناً: کے لُغْدود پر مارنا۔ اللُغْد جمع ألْغاد و اللُغْدُود و اللِغْدِيد جمع لَغادِيد: ٹھوڑی کے نیچے حلق کا گوشت، حلق کا کوا، کان کی لو، کان کے اندرونی حصہ کا زائد گوشت، کہا جاتا ہے: عِلْجٌ من الأوغاد ضخم الالغاد: مضبوط جسم، کم عقل کی، ٹھوڑی کے نیچے کا گوشت زیادہ ہوتا ہے۔ المُتلَغِّد: غصہ سے بھرا ہوا۔ سخت غضبناک۔

لغز: لَغَزَ ـَ لَغْزاً الشيءَ: کی شکل بگاڑنا۔ ـ في يمينه: قسم کھانے میں دھوکا دینا۔ ـ و أَلْغَزَ اليربوعُ جُحرَهُ: جنگلی چوہے کا اپنے بل کو پیچ دار کھودنا۔ ـ في الكلامِ و أَلْغَزَ الكلامَ: پہیلیاں بجھوانا، گول یا پہلودار بات کہنا، مبہم بات کہنا، لفظی ہیر پھیر کرنا۔ لاغَزَ مُلاغَزَةً ہُ: سے پہیلی جیسی بات کرنا۔ اللُغْز واللُغَز واللَغَز: چوہے یا گوہ کا بل۔ ـ جمع أَلْغاز من الكلام: پہیلی، معما، چیستان۔ الألغاز: پیچ دار راستے۔ اللُغّاز: چغل خور، تہمت لگانے والا۔ اللُغَيزاء و اللُغَيزَى والألْغُوزَة من الكلام: پہیلی، معما، چیستان۔ المُلْغَز من الكلام: پیچ دار بات، پیچیدہ اور مشکل بات۔

لغط: لَغَطَ ـَ لَغْطًا و لَغِيطًا الحمامُ او القطا: کبوتر یا بھٹ تیتر کا غوں غوں کرنا۔ ـ لَغْطًا و لِغاطًا و لَغَّطَ و أَلْغَطَ القومُ: شور کرنا۔ اللَغْط (مص): دروازے سے آگے کا صحن۔ و اللَغَط جمع أَلْغاط: آواز، شور و غل، یا مبہم نہ سمجھ میں آنے والی آوازیں۔

لغف: ا۔ لَغَفَ ـَ لَغْفًا الرجلُ او الاَسدُ: آدمی یا شیر کا تیز نظروں سے دیکھنا۔ لَغِفَ ـَ لَغْفًا الإناءَ: برتن چاٹنا۔ ــ الادامَ: روٹی کے ساتھ سالن، چٹنی، اچار، مسالہ وغیرہ کو لقمہ بنانا۔ لَاغَفَ مُلاغَفَةً هُ: کو چومنا، سے دوستی کرنا۔ اَلْغَفَ: تیز نظر سے دیکھنا، چوروں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا، تیز گھورنا۔ ــ فُلانًا الادامَ: کو سالن کے لقمے دینا۔ اللُّغْفَة: لقمہ۔ اللَّغِيف جمع لُغَفاء: چوروں کے ساتھ بیٹھ کر کھانے والا، ان کے کپڑوں کی حفاظت کرنے والا مگر ان کے ساتھ چوری نہ کرنے والا، آدمی کے خاص لوگ۔ اللَّغِيفَة: ایک قسم کا کھانا۔ المُلْغَفَة: چوروں کا گروہ۔

۲۔ اَلْغَفَ هُ: سے برا سلوک کرنا، اور اس پر ظلم کرنا۔ ــ عليه: سے بہت گندی باتیں کرنا۔

۳۔ اللَّغْلَغَة: کلام میں لکنت۔

لغم: ا۔ لَغَمَ ـَ لَغْمًا البعيرُ: اونٹ کا جھاگ ڈالنا۔ ــ هُ: کا منہ ناک اور ارد گرد چومنا۔ ــ ولَغَّمَ فُلانًا بالطيب: کے منہ ناک پر اور ارد گرد خوشبو لگانا۔ تَلَغَّمَ بالطيب: اپنے ناک منہ اور ارد گرد خوشبو لگانا۔ ــ القومُ بالكلام: بات کرتے ہوئے اپنے مونہوں، ناکوں اور ارد گرد کو حرکت دینا۔ ــ ت الغَنَمُ بالعشب و الشراب: بھیڑ بکریوں کا تر ہونٹوں والی ہونا (گھاس پانی سے)۔ اللَّغَم: تھوڑی سی خوشبو، زبان کی رگیں۔ اللُّغام: اونٹوں کے مونہوں کی جھاگ۔ لعاب (دہن)۔ اللَّغْماء: سفید منہ والی بکری۔ المَلْغَم جمع مَلاغِم: منہ ناک اور ان کا ارد گرد۔

۲۔ لَغَمَ ـَ لَغْمًا الرجلُ: یقینی خبر نہ دینا۔ لَغَمَ ـَ لَغْمًا و لَغَمًا: کے متعلق غیر یقینی خبر دریافت کرنا۔ اللَّغِيم: راز، بھید۔

۳۔ لَغَمَ ـَ لَغْمًا الارضَ او الحجرَ: زمین یا پتھر میں سرنگیں بچھانا۔ اللُّغْم جمع اَلْغام: بارودی سرنگ، چھوٹا سا گڑھا جس میں بارود یا ڈائنامیٹ رکھا جاتا ہے جو پھٹ کر اس جگہ کو جسے اڑانا مقصود ہوتا ہے تباہ کر دیتا ہے۔ اللُّغْمُ الصوتي: بارودی سرنگ جس کے ساتھ آواز ریکارڈ کرنے کا آلہ ہوتا ہے، اور جب کوئی بحری جہاز اس کے قریب آئے تو وہ اسے بھک سے اڑا دیتی ہے۔ لُغْمُ الضغط: دباؤ کی بارودی سرنگ، جو پانی کے دباؤ سے پھٹ جاتی ہے، جسے گزرتے وقت بحری جہاز پیدا کرتا ہے۔

۴۔ اَلْغَمَ الذهبُ و ماشابهه من كل جوهر مذاب: سونے وغیرہ کی پارہ میں آمیزش کیا جانا۔ صفت مُلْغَم۔ اِلْتَغَمَ الذهبُ: پارہ سے مخلوط ہونا۔

لغن: اِلْغانَّ النبتُ: نباتات کا گنجان و دراز ہونا۔ ــ ت الارضُ: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔ اللُّغْن: جوانی کا جوش۔

لغو: ا۔ لَغَا يلغو لَغْوًا بكذا: کچھ بولنا۔ لَغِيَ يَلْغَى لَغًى بالامر: کا شوقین ہونا ــ ت الطيرُ باصواتها: پرندوں کا گانا۔ اِسْتَلْغَى فلانًا: سے گفتگو کرانا، اس کی زبان سننا۔ اللَّغَا (مص): آواز۔ اللُّغَة جمع لُغًى و لُغات و لُغُون: ہر قوم کا اپنا مصطلح کلام، بولی، زبان، نسبت کی صورت میں لُغَوِي ــ علم اللُّغة: مفردات کی حالتوں کو جاننے کا علم۔ عِلمُ اللُّغة کا اطلاق علوم عربیہ کی تمام قسموں پر بھی کیا جاتا ہے۔ كُتُب اللُّغَة: لغت کی کتابیں، جنہیں معجمات و قوامیس بھی کہا جاتا ہے۔ معجمات کا واحد معجم اور قوامیس کا واحد قاموس ہے، ڈکشنریاں۔ اهلُ اللُّغة: اہل زبان، شاید لُغَة کا لفظ لوغوس سے ماخوذ ہے جس کے معنی کلمہ یعنی لفظ ہے۔ اللَّغْو: کتے کا بھونکنا۔ اللَّغاة: آواز۔ اللَّغْوَى: قطا کا شور۔

۲۔ لَغَا يَلْغُو لَغْوًا الشيءُ: چیز کا باطل ہونا۔ ــ الرجلُ: ناکام ہونا۔ ــ عن الطريق: راستہ سے ہٹ جانا۔ ــ لَغْوًا و لَغَا يَلْغَى لَغْوًا و لَغِيَ يَلْغَى لَغًى و لَغَايَةً و لاغِيَةً و مَلْغاةً في قوله: میں غلطی کرنا، بے سوچے سمجھے بولنا۔ کہا جاتا ہے: هُمْ يَلْغُون في الحساب: وہ حساب میں غلطی کرتے ہیں۔ لاغَى مُلاغاةً الرجلَ: سے مذاق کرنا۔ اَلْغَى الشيءَ: کو باطل کرنا، کو کالعدم کرنا۔ ــ فُلانًا: کو محروم کرنا، کو نا کام بنانا، کو مایوس کرنا۔ اللاغِيَة (مص): بیہودہ کلام، جس پر بھروسہ نہ کیا جائے۔ كَلِمَةٌ لاغية: قبیح کلمہ۔ اللَّغا: بے کار، ناکارہ، فضول چیز، بات وغیرہ جس پر بھروسہ نہ کیا جائے۔ اللَّغْو: کلام وغیرہ جس پر بھروسہ نہ کیا جائے۔ (کہا جاتا ہے: تكَلَّم اللغو و اِشْتَغل باللغو: اس نے ناقابل اعتبار بات کی اور وہ ناقابل اعتبار کاموں میں مشغول ہوا) حلف میں گناہ۔ اللَّغْوَى: ناقابل اعتبار بات وغیرہ۔ کہا جاتا ہے: اِسْمَعْ لغواهم و لا تخف طَغْواهم: ان کی ناقابل اعتبار باتیں سنو اور ان کے حد سے تجاوز سے نہ ڈرو۔

۳۔ لَغِيَ يَلْغَى لَغًى بالماء: بہت پانی پی کر بھی سیر نہ ہونا۔ ــ بالشيء: کے ساتھ رہنا، جدا نہ ہونا۔

لفّ: ا۔ لَفَّ ـُ لَفًّا الشيءَ: کو لپیٹنا، شامل کرنا، جمع کرنا۔ ...... الميتَ في اَكفانِه: میت کو کفن میں لپیٹنا۔ ــ الكتيبتين: جنگ میں لشکر کے دو دستوں کو ملانا۔ ــ في الأكل: تمام قسم کی خوراک ملا لینا۔ اِن اكلَ لَفَّ و ان شرب اِشْتَفَّ: وہ کھانے لگے تو تمام قسم کھانے ملا لے گا پینے لگے تو برتن کا سارا پانی پی لے گا۔ ــ الشيءَ بالشيء: چیز کو چیز سے ملانا جوڑنا۔ ــ ت الاشجارُ: درختوں کا گنجان ہونا۔ ــ اللَّفَّة: پگڑی لپیٹنا (عوامی زبان میں)۔ ...... ـَ لَفًّا و لَفَفًا: پر گوشت رانوں والا ہونا صفت اَلَفّ م لَفّاء جمع لُفّ۔ لَفَّفَ: بمعنی لَفَّ: تشدید مبالغہ کے لئے ہے۔ یعنی خوب لپیٹنا۔ لافَّ الصقرُ الصيدَ: شکرے کا شکار پر جھپٹ پڑنا اور اسے پاؤں کے نیچے دبوچ لینا۔ کہا جاتا ہے: لافَفْنا القومَ: ہم لوگوں میں گھل مل گئے۔ اَلَفَّ الطائرُ راسَهُ: پرندے کا اپنے سر کو بازوؤں میں کر لینا۔ ــ الرجلُ راسَهُ: اپنے سر کو جبہ میں چھپا لینا۔ تَلَفَّفَ في ثوبه: کپڑے میں لپٹنا۔ ــ عليه القومُ: قوم کا کسی پر جمع ہونا۔ تَلافَّ القومُ: آپس میں ملنا۔ اِلْتَفَّ في ثوبه: کپڑے میں لپٹنا۔ ...... عليه القومُ: قوم کا کسی پر جمع ہونا۔ تَلافَّ القومُ: آپس میں ملنا۔ اِلْتَفَّ في ثوبه: کپڑے میں لپٹنا۔ عليه القومُ: قوم کا کسی پر جمع ہونا۔ ــ الشيءُ: اکٹھا اور گاڑھا ہونا۔ ــ النباتُ: نباتات کا گنجان اور گھنا ہوا۔ ــ لَهُ على حنقٍ: سے غضبناک ہو کر لپٹنا۔ اللَّفّ (مص): کہا جاتا ہے: جاؤوا بلَفِّهِم: وہ ملے جلے لوگوں کے ساتھ آئے۔ جاء القومُ و من لَفَّ

لَفُّهم: لوگ اور وہ افراد آئے جن کا ان سے تعلق ہے یا ان میں شمار ہوتے ہیں۔ روضة لَفَّةٌ: گنجان درختوں والا، کُنج۔ اللِّفّ جمع اَلْفاف و لُفُوف: پارٹی یا گروہ جمع شدہ لوگ۔ ادھر ادھر سے جمع کیا ہوا، گنجان باغ۔ روضة لِفٌّ و لِفَّة: گنجان درختوں والا کنج، کہا جاتا ہے: جاءَ القوم و من لفَّ لِفَهُم او لَفُّهم: وہ اپنے آدمیوں کے ساتھ آئے۔ جاؤوا اَلْفافًا: وہ مخلوط گروہ کی شکل میں آئے۔ اللِّفَّة: پگڑی (عوام کی زبان میں)۔ روضة لَفَّة: گھنے پودوں والا باغیچہ۔ اللَّفَف: پٹھے کا مروڑ یا کھچاؤ، زیادہ اور ملا جلا کھانا کھانا، ادھر ادھر سے جمع کی ہوئی چیز۔ اللِّفَافة جمع لَفَائِف: لپیٹنے کی چیز، دل کی اوپر کی چربی، سگرٹ۔ اللَّفِيف: جھنڈ دار اور گھنے درخت، مخلوط لوگوں کا گروہ عظیم۔ طعامٌ لَفِيف: مخلوط کھانا۔ کہا جاتا ہے: هو لفيفُ فلان: وہ فلاں شخص کا دوست ہے۔ جمع لَفِيفٌ: ہجوم، انبوہ۔ جاء القوم بلفيفهم: لوگوں اپنے آدمیوں کے ساتھ آئے جن میں مختلف قبائل کے لوگ بھی شامل تھے۔ ...... جمع اَلْفاف: فوجی دستوں کا مجموعہ۔ اللَّفِيفَة جمع لَفَائِف: مجموعہ، سگرٹ، اونٹ کی پیٹھ کا گوشت۔ الأَلَفّ م لَفَّاء جمع لُفّ: لوگوں سے بھری ہوئی جگہ، کلائی کی ایک رگ، صاف گفتگو نہ کر سکنے والا، کام میں سست، ملے ہوئے ابرووں والا۔ روضة لَفّاء: گھنے پودوں کا کنج۔ فخذ لَفّاء: پرگوشت ران یا ٹانگ۔ التلافيف: گنجان گھاس ...... من الامعاء و الدماغ (طب): چکر دار آنتیں یا انتڑیاں۔ المَلَفّ: مصدر میمی، دعوی کی دستاویزات کی فائل، مسل (File)۔ المِلَفّ: لحاف، کمبل، اوڑھنے کی چیز ...... فی اصطلاح علماء الكهربائية: کوئل (coil)، کنڈل، لچھا، انٹی، ڈور کا گولہ، بجلی کا تار، لپٹی ہوئی سلاخ، پھرکی، چرخی۔ المِلْفاف: لحاف، لپیٹنے کی چیز، کمبل۔ المَلْفوف واحد مَلْفوفة (ن): کرم کلہ، گوبھی۔

٢۔ لَفَّ ـُ لَفًّا هُ حقَّهُ: کا حق روکنا۔

٣۔ لَفْلَفَ: گفتگو میں ہکلانا، گفتگو میں درماندہ ہونا، خوب اچھی طرح کھانا ...... فی ثوبه: کپڑے میں لپٹنا ...... القضيّة: مقدمہ پر غور کرتے ہوئے اسے پوشیدہ رکھنے اور اس کے بارے میں خاموشی اختیار کرنے کا حکم دینا۔ تَلَفْلَفَ بثوبه: کپڑے میں لپٹنا۔ اللَّفْلَف و اللَّفلاف: کمزور ...... و المُلَفْلَف: کلام میں عاجز و درماندہ۔

لفأ: لَفَأَ ـَ لَفْأً و لَفَأَ العودَ: لکڑی چھیلنا۔ اللحمَ عن العظم: ہڈی پر سے گوشت اتارنا۔ ـهُ: کی غیبت کرنا۔ ـهُ حقَّهُ: کو حق سے کم دینا، کا حق گھٹانا، کو اس کا پورا پورا حق دینا (ضد) ...... ـتِ الريحُ السحابَ عن وجه الارض: ہوا کا بادلوں کو پراگندہ کرنا۔ اِلْتَفَأَ العودَ: لکڑی کو چھیلنا۔ اللَّفاء: مٹی، تھوڑی چیز، حق سے کم۔ اللَّفِيئَة جمع لَفايا و لَفِيء: بغیر ہڈی کے گوشت کا ٹکڑا۔

٢۔ لَفَأَ ـَ لَفْأً و لَفَأَةً بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ فلانًا عن مراده: کو اس کی مراد سے ہٹانا۔

٣۔ لَفِئَ ـَ لَفَأً الشيءُ: چیز کا باقی رہنا۔ اَلْفَأَ اِلْفاءً الشيءَ: چیز کو باقی رکھنا۔

لفت: ١۔ لَفَتَ ـِ لَفْتًا الشيءَ: کو دائیں بائیں موڑنا ...... فلانًا عن رأيه: کو اس کی رائے سے دور کرنا ...... اللحاءَ عن الشجر: درخت سے چھال اتارنا۔ ـ رداءَهُ عن عُنقه: چادر کو گردن پر موڑنا ...... الريشَ على السهم: تیر پر پر غیر مناسب جگہ لگانا۔ ـ الراعي الماشيةَ: چرواہے کا مویشی کو بے پرواہی سے مارنا۔ ـ الكلامَ: لاپرواہی سے گفتگو کرنا۔ کہا جاتا ہے: لَفَتَهُ بكذا: اس نے اس کو کوئی چیز دی۔ لَفَّتَ الشيءَ: کو موڑنا۔ تَلَفَّتَ اليه: کی طرف رخ پھیرنا۔ التفت اليه: کی طرف چہرہ پھیرنا۔ ـ بوجهه يمنةً و يسرةً: چہرے کو دائیں یا بائیں جھکانا۔ لا تَلْتَفِتْ لِفتَ فلان: کی طرف نہ دیکھ۔ اللِّفْت: بے وقوف عورت۔ (ج) گائے۔ کسی چیز کا نصف یا پہلو۔ لِفتُهُ معه: اس کا رجحان اس کے ساتھ ہے۔ اللَّفَت في التيس: مینڈھے کی سینگ کی خمیدگی ...... في الانسان: کھچو پن۔ اللَّفتة: ہمیشہ مویشیوں کو مارتے رہنے والا گڈریا۔ اللَّفَات: سخت خو بے وقوف۔ الأَلْفَت م لَفْتاء جمع لُفْت: بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا، بے وقوف، مینڈھا جس کا ایک سینگ پیچ دار ہو، مضبوط ہاتھ والا، بھینگا۔ اللَّفُوت: سخت خو، سخت مزاج، چغل خور عورت، وہ عورت جس کی نظر ایک جگہ نہ رکے، دودھ دوہتے وقت بے چین ہونے والی اونٹنی۔ اللَّفِيتَة: ایک قسم کا گاڑھا حلوا۔ المُتَلَفِّتَة: کندھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔

٢۔ اللِّفت (ن): شلغم۔

لفج: اَلْفَجَ: کا مال جاتا رہنا، مفلس ہو جانا، دیوالیہ ہو جانا، غم وغیرہ کی وجہ سے زمین سے چمٹنا۔ ـ فلانًا: کو محتاج بنانا، مجبور کرنا۔ اللَّفَج: ذلت۔ المُلْفَج: مفلس، لاغری سے زمین سے چمٹنے والا۔ المُسْتَلْفَج: مفلس، لاغری کی وجہ سے زمین سے چمٹنے والا، دیوالیہ، ڈر کے مارے بے دل ہو جانے والا۔

لفح: لَفَحَ ـَ لَفْحًا فلانًا بالسيف: کو تلوار سے مارنا ...... لَفْحًا ولَفَحانًا ـتِ النارُ او السموم بحرّها فلانًا: آگ یا بادِ سموم کا کسی کے چہرے کو جھلس دینا۔ نار لافِحٌ و لَفُوحٌ: جھلسانے، جلانے والی آگ۔ کہا جاتا ہے: اصابه من الحر لَفْحٌ و من البرد نفحٌ۔ اللَّفح: گرم ہوا کا جھونکا۔ النفح: ٹھنڈی ہوا کا جھونکا۔ اللُّفّاح واحد لُفّاحة (ن): ایک قسم کا پودا۔

لفخ: لَفَخَ ـَ لَفْخًا هُ في او على رأسه: کو سر میں یا سر پر ضرب لگانا۔ اللَّفْخ (مص): پورے سر یا سارے سر پر مارنا۔

لفظ: لَفَظَ ـِ و لَفِظَ ـَ لَفْظًا الشيءَ و بالشيء من فمه: کو منہ سے پھینکنا۔ صفت مفعولی لَفِيظ و مَلْفُوظ: منہ سے پھینکی ہوئی (چیز)۔ ـ بالكلام: بات بولنا۔ ـ فلانٌ نفسَهُ او عَصَبَهُ: مرنا۔ (عصبهُ: کا تھوک یا لعاب دہن جو منہ میں خشک ہو جائے)۔ البحرُ دابّةً: سمندر کا جانور کو کنارے پر پھینک دینا۔ کہا جاتا ہے: لَفَظَتْ اِلينا البلادُ اهلَها: ملک نے اپنے باشندوں کو ہماری طرف نکال دیا۔ جاءَ و قد لفظ لجامَهُ: وہ پیاس اور تھکن سے چور ہو کر آیا۔ تَلَفَّظَ بالكلام: بولنا، بات منہ سے نکالنا۔ اللافِظَة: لافِظ کا مؤنث، سمندر، چکی، دنیا۔ لافِظَة: (علم اور مونث ہونے کی وجہ سے غیر منصرف): سمندر۔ اللَّفْظ (مص) جمع اَلْفاظ:

لفظ، کلام۔ اللَّفْظَة جمع لَفَظَات: لفظ کا اسم مرة۔ کلمہ جو منہ سے بولا جائے، اس لئے باپ بیٹے اور روح القدس کی دوسری ذات کے متعلق لفظة الله نہیں کہا جاتا بلکہ کلمة الله کہا جاتا ہے۔ اللَّفْظِيّ: لفظ سے متعلق، لفظی۔ اللِّفاظ: سبزی۔ اللُّفاظ: پھینکا ہوا۔ اللُّفاظة: منہ سے نکالی ہوئی بات۔ و۔ جمع لُفاظ و لُفاظات: منہ سے پھینکی ہوئی چیز، دسترخوان سے جھاڑی ہوئی چیز، کسی چیز کا تھوڑا سا بقیہ۔ اللَّفِيظ: پھینکی ہوئی چیز۔

لفع: ١۔ لَفَعَ ـ لَفْعًا تْهُ النارُ: تک آگ کا شعلہ پہنچنا۔ الشيبُ رأسَهُ: بالوں کی سفیدی کا پورے سر کو ڈھانپ لینا۔ لَفَّعَ: بمعنی لفع۔ ـ الغلام: جوان کو بغل گیر کرنا۔ کہا جاتا ہے لَفَّعَ رأسَهُ: اس نے اس کے سر کو ڈھانپ لیا۔ تَلَفَّعَ: سفید سر ہونا۔ ...... ـتِ النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ ـت الحربُ بالشر: جنگ کا سب کو گھیر لینا۔ ـ القومُ على جيش العدو: دشمن کی فوج کو گھیر لینا اور سب کو موت کے گھاٹ اتار دینا۔ ـ الرجُلُ بالثوب و الشجرُ بالورق: آدمی کا کپڑے سے اور درختوں کا پتوں سے ڈھکنا۔ اِلتفع الرجُلُ بالثوب و الشجرُ بالورق: آدمی کا کپڑے سے اور درختوں کا پتوں سے ڈھکنا ـ ت الارضُ: زمین کا سبزہ سے ڈھک جانا۔ اُلْتُفِعَ لونُهُ: کا رنگ بدل جانا۔ اللِّفَاع: چادر یا کمبل، اونٹنی کے اگلے تھن۔ اللِّفاعَة و اللِّفِيعَة: کرتے کا پیوند۔ التَّلْفِيعَة: مفلر یا شال جو سردی میں گردن کے گرد لپیٹی جاتی ہے۔ المِلْفعة: چادر کمبل وغیرہ، مفلر۔

٢۔ لُفِعَ فلانٌ: بہت کھا جانا۔ تَلَفَّعَ المال: مویشیوں کو چرنے سے نفع پہنچانا۔

لفق: ١۔ لَفَقَ ـ لَفْقًا الثوبَ: کپڑے کو دوہرا کر کے سینا۔ لَفَّقَ الحديثَ: کلام کو جھوٹ سے مزین کرنا۔ ـ الشقتين: دونوں سرے ملا کر سینا۔ کہا جاتا ہے لَفَّقَ بين الثوبين: اس نے دو کپڑوں کو جوڑ جاڑ کر ٹھیک کر لیا۔ تَلَفَّقَ بِه: سے جا ملنا۔ ـ مابينهم: کے درمیان معاملات کو درست کرنا۔ تَلافَقَ القومُ: کے معاملات کا درست ہونا۔ اللِّفْق: چادر کا ایک پاٹ۔ هما لِفقَان: وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے۔ اللِّفاق: دوساتھ جوڑے ہوئے کپڑے، ان دونوں کپڑوں میں سے ہر ایک لِفاق کہلاتا ہے۔

٢۔ لَفِقَ ـ لَفْقًا الامرَ: کو طلب کرنا اور نہ پانا۔ ـ الصقرُ: شکرے کا شکار پر چھوڑا جانا مگر شکار نہ کرنا۔ لَفِقَ الرجُلُ: مرد کا کوئی کام طلب کرنا اور نہ پانا۔ اللَّفاق: مقصد میں ناکام۔

لفك: اللَّفِيك: بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا۔ ـ والألْفَك: بیوقوف۔

لفم: لَفَمَ ـ لَفْمًا تِ المرأةُ: عورت کا ناک پر نقاب باندھنا۔ ـ المرأة فاها: عورت کا اپنے منہ پر نقاب ڈالنا۔ ـ هُ: کو مضبوط باندھنا۔ تَلَفَّمَت المرأةُ: عورت کا ناک پر نقاب باندھنا۔ ـ بعمامته: پگڑی سے ڈھاٹا باندھنا۔ اِلتفم ت المرأةُ: عورت کا ناک پر نقاب باندھنا۔ اللِّفام: نقاب۔

لفو: ١۔ لَفَا يَلْفُو لَفْوًا اللحمَ عن العظمِ: گوشت کو ہڈی پر سے چھیلنا ـ فلانًا حقَّهُ: کسی کے حق کو کم کرنا۔ اللَّفِيَّة جمع لَفَايَا: گوشت کا ٹکڑا۔ اللَّفاء: مٹی، خسیس، حقیر۔ کہا جاتا ہے: رضی فلان من الوفاء باللفاء: فلاں شخص اپنے بہت سارے حق میں سے تھوڑے پر راضی ہوگیا۔

٢۔ اَلْفَى إلْفَاءً هُ: کو پانا۔ تَلافَى الامرَ: کا تدارک کرنا۔ التَّلافِي: خون کا بدلہ لینا۔

لق: ١۔ لَقَّ ـ لَقًّا عينَهُ: کی آنکھ پر ہاتھ سے مارنا۔ صفت فاعلی لاقّ جمع لَققة۔ اللَّقَقَة: واحد لاق، لوگوں کی آنکھوں پر ہتھیلیوں سے مارنے والے۔

٢۔ اللَّقّ: زمین کی دراڑ، شگاف، اونچی زمین، تنگ اور لمبی زمین، بہت باتونی۔ اللَّقَقَة: تنگ دہانوں والے گڑھے، کہا جاتا ہے: رجُلٌ لَقّاق بَقّاق: بہت باتونی مرد۔

٣۔ لَقْلَقَ اللقلاقُ: سارس کا آواز نکالنا ـ ت الحيَّةُ: سانپ کا اپنی زبان نکالنا ـ الشيءَ: کو حرکت دینا۔ تَلَقْلَقَ الشيءُ: ہلنا۔ اللَّقْلَق جمع لَقَالِق (ح): سارس، جس کی کنیت ابو خدیج ہے، زبان۔ اللَّقْلَقَة: سارس کی آواز، حرکت اور اضطراب والی آواز۔ کہا جاتا ہے: في لسانه لَقْلَقَة: اس کی زبان میں لکنت یا ہکلا پن ہے۔ حروف اللقلقة: ب، ج، د، ط، ق۔ اللَّقلاق (ح): سارس آواز، شور و غل۔ طَرفٌ مُلَقْلَق: تیز نظر جو ایک جگہ نہ ٹھہرے۔

لقب: لَقَّبَ فلانًا بكذا: کا کوئی لقب رکھنا۔ لاقَبَ هُ: کو برے لقب سے گالی دینا۔ تَلَقَّب بكذا: کوئی لقب پانا۔ تَلاقَب القومُ: ایک دوسرے کو برے القاب سے گالی دینا۔ اللَّقَب جمع اَلْقاب: اصل نام کے علاوہ دوسرا نام جو اس کے معنی کے لحاظ سے مدح یا ذم معلوم ہوتا ہے۔

لقح: ١۔ لَقَحَ ـ لَقْحًا النخلَ: نر کھجور کا شگوفہ مادہ کھجور میں ڈالنا۔ لَقِحَ ـ لَقْحًا و لَقَحًا و لَقَاحًا ت الناقة و نحوُها: اونٹنی وغیرہ کا حاملہ ہونا۔ صفت لاقِح و لَقُوح۔ و ـ لَقِحَتِ المرأةُ او النخلة: عورت یا مادہ کھجور کے درخت کا حاملہ ہونا۔ ـ ت الحربُ: لڑائی کا سکون کے بعد بھڑک اٹھنا۔ لَقَّحَ النخلةَ: مادہ کھجور کے درخت کو بارآور کرنا۔ ـ هُ (طب): کو ٹیکہ لگانا، کو چیچک کا ٹیکہ لگانا۔ اَلْقَحَ النخلةَ: نر کھجور کا شگوفہ مادہ کھجور میں ڈالنا۔ ـ الفحلُ الناقةَ: نر اونٹ کا اونٹنی کو حاملہ کرنا، گابھن کرنا۔ صفت مفعولی مُلْقُوحة جمع مَلاقِيح۔ ـ تِ الريحُ الشجرَ او السحاب: ہوا کا درختوں کو بارآور کرنا، بادل کو پھیلانا۔ ـ بينهم شرًّا: کے درمیان فساد ڈالنا۔ تَلَقَّحَ ت الناقةُ: اونٹنی کا اپنے آپ کو حاملہ ظاہر کرنا لیکن درحقیقت حاملہ نہ ہونا۔ ـ ت يداهُ: گفتگو میں ہاتھوں سے اشارہ کرنا۔ کہا جاتا ہے تَلَقَّحَ زيدٌ عليَّ: زید نے میری طرف ایسے گناہ کی نسبت کی جو میں نے نہیں کیا۔ اِلتَقَحَ ت الانثى: مادہ کا بارآور ہونا، حاملہ ہونا۔ اِسْتَلْقَحَ ت النخلة: مادہ کھجور کے درخت کے بارآور ہونے کا وقت آنا۔ اللاقِح جمع لَوَاقِح: حاملہ ہونے والی اونٹنی۔ ريحٌ لاقِح: درختوں کو بارآور کرنے والی ہوا۔ اللَّوَاقِح: حاملہ مادائیں ـ من الرياح: بارش لانے والی ہوائیں۔ اللَّقح (مص): حاملہ ہونا۔ اللَّقاح (مص): نر کھجور کا شگوفہ جو مادہ کھجور میں ڈالا جائے، پھول کا زیرہ، زرگل، حمل، بارآوری، ثمر

داری، ویکسین vaccine۔ نطفہ، مادہ منویہ، نرکا مادۂ تولید۔ عِلمُ اللقاح: علم نباتات کی ایک قسم، جس نے بہت ترقی کی ہے، اس کے ذریعے ہم جان سکتے ہیں کہ کس قسم کے پھولوں سے شہد نکالا جا سکتا ہے۔ اللِقاح: لَقُوح کی جمع۔ نر گھوڑے اور نراونٹ کا مادہ تولید۔ اللِقحة جمع لِقَح و لِقَاح: دودھ پلانے والی دایہ۔ واللَّقحة جمع لِقَح و لِقَاح: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔ اللَقوح جمع لُقُح: حاملہ اونٹنی۔ جمع لِقَاح و لَقَائِح: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔ المَلاقِح واحد مُلْقِح: حاملہ کرنے والے...... واحد مُلْقِحة: حاملہ مادائیں۔ المَلاقِیح: نر اونٹوں اور نر گھوڑوں میں گابھن کرنے کا مادہ۔ واحد مَلْقوحة: مائیں، پیٹ کے بچے (جنین)۔ المُلَقح (مفع): آزمودہ۔

۲۔ لَقَحَ ۔لَقْحاً ہُ علی الارض: کو زمین پر پچھاڑنا (عوام کی زبان میں)

۳۔ اللِقحة جمع لِقَح و لِقاح (ح): عقاب (ح) کوا۔ جمع لِقَاح: نفس۔ اللَّوَاقِح: کوڑے۔

لقز: لَقَزَ ۔لَقْزاً ہُ: کو مکا مارنا۔

لقس: ۱۔ لَقَسَ ۔ لَقْساً ہُ: کو عیب لگانا۔ صفت لاقِس۔ لاَقَسَ لِقاساً و مُلاقَسةَ القوم: ایک دوسرے کو برے القاب دینا۔ تلاقَسَ القوم: ایک دوسرے کو گالی دینا، باہم گالم گلوچ کرنا۔ اللَقَس و اللاقِس: خارش، کھجلی۔ اللَقِس: لوگوں سے تمسخر کرنے والا، کو برے القاب دینے والا۔

۲۔ لَقِسَ ۔لَقَساً ت نفسُہُ من الشیء: سے جی متلانا صفت لَقِسَة۔ ...... ت نفسُ فلان الی الشیء: کی طرف راغب ہونا، مائل ہونا۔ تَلَقَّسَ تْ نفسُہُ من الشیء: سے تنگ ہونا۔ اللَقِیس: بدخلق، ہر چیز کا حریص، کسی بات پر نہ جمنے والا۔

۳۔ لَقِسَ ۔لَقَساً بامرٍ: کو سمجھ لینا، کا ادراک کر لینا، سے آگاہ ہوجانا۔ صفت لَقِس۔

۴۔ اللَقِیس: دیر سے آنے والا، دیر کرنے والا، عوام اس سے فعل بنا کر کہتے ہیں۔ تلقس: یعنی اس نے دیر کی۔ (سریانی)۔ المُلاقِس: صبر کرنے والا۔

لقص: ۱۔ لَقَصَ ۔لَقْصاً الشیءُ جلدَہ: چیز کا جلد کو گرمی سے جلانا۔

۲۔ لَقِصَ ۔لَقَصاً الشیءُ: چیز کا تنگ ہونا۔ ۔ت نفسُہُ: جی متلانا۔ اللَقِص: تنگ۔

۳۔ اِلتَقَصَ الشیءَ: کو لینا، پکڑنا۔

۴۔ اللَقِص: شرارت میں جلدی کرنے والا، باتونی۔

لقط: ۱۔ لَقَطَ ۔لَقْطاً الشیءَ: کو زمین سے اٹھا لینا۔ ۔ العلمَ من الکتب: علم مختلف کتابوں سے حاصل کرنا۔ ۔ الطائرُ الحبَّ: پرندہ کا چونچ سے دانہ چگنا۔ صفت۔ لاقِط و لَقَّاط۔ تلقّط الشیءَ: چیز کو ادھر اُدھر سے اکٹھا کرنا۔ اِلتَقَطَ الشیءَ: کو اتفاقیہ معلوم کرنا، کو زمین سے اٹھا لینا، کو ادھر سے ادھر سے جمع کرنا۔ اللِقاط: گری ہوئی چیزوں کو اکٹھا کرنا۔ اللاقِط (فا): گرے ہوئے خوشے چننے والا۔ اللاقِطة: لاقط کا مؤنث۔ ضرب المثل۔ لکلّ ساقِطةٍ لاقِطة: یعنی ہر بات جو زبان سے نکلے اس کو سننے والا ہے۔ جو اسے پھیلا دیتا ہے، یہ گویا نصیحت ہے کہ بات احتیاط سے کی جائے، ہیچ و ناکارہ مرد یا عورت۔ لاقطة الحصی: پرندہ کا پوٹا۔ اللقط واحد لَقَطَة: اٹھائی ہوئی چیز، خوشے یا کھجور جو چھانٹے گئے ہوں۔ لَقَط المعدن: کان کی پکی دھات کے ٹکڑے۔ کہا جاتا ہے: فی المکان لَقَط لماشیة: اس جگہ جانوروں کیلئے تھوڑا سا چارہ ہے۔ اللُقطة و اللُقَطة: زمین پر گری پڑی چیز جس کے مالک کا پتہ نہ ہو اور آپ اسے اٹھالیں۔ اللقطه جمع لُقَط (ن): ایک سبزی جو جانوروں کی مرغوب غذا ہے۔ اللُقاط و اللِقاط: فصل کاٹنے والے سے گرے ہوئے خوشے جو بعد میں چنے جاتے ہیں، زمین پر پڑی ہوئی پائی جانے والی چیز۔ اللِقاط: لقاط کی جمع اور اس کا اکٹھا کرنا۔ اللقاطة جمع لَقاط: بمعنی لُقاط: گری ہوئی بے قیمت چیز۔ اللَقّاط و اللَقّاطة: بہت اٹھانے والا۔ اللَقیط: اٹھایا ہوا، یافتہ بچہ۔ اللَقیطة جمع لَقائط: لقیط کا مؤنث، گرا ہوا رذیل مرد یا عورت۔ کہا جاتا ہے: رجُل لُقَیطی خُلَیطی: چغلخوری کیلئے ادھر ادھر سے خبریں بٹورنے والا۔ الالقاط: آوارہ اوباش لوگ، تھوڑے متفرق لوگ۔ المَلقط: مطلب، دھات۔ المِلْقاط جمع مَلاقِط: چمٹا، دست پناہ۔ المِلقاط جمع ملاقیط: قلم، نقش کرنے کا آلہ۔ (ح): مکڑی۔ المَلقوط (مفع) جمع ملاقیط: نومولود جسے پھینک دیا گیا ہو اور اٹھا لیا گیا ہو۔ عند العامة: مجرم جسے گرفتار کرلیا گیا ہو۔

۲۔ لَقَطَ ۔لَقْطاً الثوبَ: کپڑے کو پیوند لگانا۔ لاَقَطَ لِقاطاً و مُلاقَطةً الفرسُ: گھوڑے کا چاروں ٹانگوں سے روانہ ہونا۔ ہٗ: کے مقابل ہونا۔ اللِقاط (مص): کہا جاتا ہے۔ دارُہُ بلِقاطِ داری: اس کا گھر میرے گھر کے مقابل ہے۔ لقیتُہُ لِقاطاً: میں اس سے منہ در منہ ملا۔ (نصب حال کی وجہ سے ہے)۔

۳۔ اللاقِط: آزاد کردہ غلام، آواز دیتے ہوئے کہا جاتا ہے: یا مَلْقطان: یعنی اے بے وقوف۔ مؤنث مَلْقطانة۔

لقع: ۱۔ لَقَعَ ۔لَقْعاً الشیءَ: کو پھینکنا۔ فلانا بعینہ: کو نظر بد لگانا۔ ۔ہُ بالکلام: پر باتوں میں غالب ہونا۔ ۔ تہُ الحیةُ: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔ ۔ فلاناً: پر عیب لگانا۔ فلانٌ: عیب دار ہونا۔ ۔ لَقَعاناً: تیزی سے گزرنا۔ لاَقَعَ فلاناً بالکلام: پر گفتگو میں غالب ہونا۔ تَلَقَّعَ بالکلام: فضول گوئی کرنا۔ اللُقّاع و اللَقّاع واحد لُقّاعة و لُقاعة (ح): کاٹنے والی سبز رنگ کی مکھی۔ اللُقَعة و اللُقّاع و اللُقّاعة و التِلقاع و التِلقاعة: بڑا عیب جو، لوگوں کو برے القاب دینے والا۔ بہت باتیں کرنے والا، بے وقوف۔ کہا جاتا ہے: امرأة مِلقاع و مِلقعة: بیہودہ گو یا فحش گو عورت۔

۲۔ اِلتَقَعَ لونُہُ: کا رنگ متغیر ہوجانا۔

لقف: ۱۔ لَقِفَ ۔لَقْفاً و لَقَفاناً الشیءَ: چیز کو جلدی سے پکڑ لینا، کو اچک لینا۔ لَقَّفَ ہُ الشیءَ: چیز کو کسی کی طرف پھینکنا کہ وہ اسے اچک لے۔ ۔ ہُ الطعامَ: کو کھانا نگلوانا۔ ۔ الطعامَ: کھانا نگلنا۔ تَلَقَّفَ الشیءَ: چیز کو جلدی سے پکڑ لینا۔ ۔ الطعامَ: کھانا نگلنا۔ کہا جاتا ہے: تلقّفَ من فیہ کذا: کو محفوظ کر لینا۔ اللَقَف: جلدی سے پکڑ لینا۔ اِلتقاف و تلقف: کی طرح اچک لینا۔ اللِقف و اللَقِف

واللقیف من الرجال: پھرتیلا، ماہر، دانا۔ کہا جاتا ہے:رجلٌ ثقفٌ لقفٌ و ثقِفٌ لقِفٌ و ثقیفٌ لقیفٌ: تیزفہم چابک دست، ماہر، سبک دست، ذہین، زیرک (مرد)۔اللقافة: مہارت، سبک دستی، تیزفہمی، ذہانت۔

۲۔لقِفَ ـَ لقَفًا الحوضُ: حوض کا اندر سے گرگر وسیع ہونا۔صفت لقِف۔ ـ الحائطُ: دیوار کا گر جانا۔لقّفَ الفرسُ: گھوڑے کا اگلی دو ٹانگوں سے سرپٹ دوڑنا۔ تلقّفَ الحائطُ والحوضُ: دیوار یا حوض کا گر جانا۔اللقَف (مص) جمع الْقاف: کنویں کا کنارہ، حوض۔ بعیرٌ مُتلقِّفٌ: تیز رفتار اونٹ۔

لقم: ا۔لقَمَ ـُ لقْمًا الطعامَ: کھانا جلدی سے کھانا۔ـ الطریقَ وغیرَہ: راستے وغیرہ کا دہانہ بند کرنا۔لقّمَ الخبزَ: روٹی کے لقمے بنانا۔ـ و الْقَمَ ہُ الطعامَ: سے کھانے کے لقمے بنوانا۔ کہا جاتا ہے:الْقمَهُ الحجرَ: اس نے اس کو جھگڑے میں خاموش کردیا۔تلقّمَ الشیءَ: کو جلدی جلدی کھانا۔اِلتقمَ الطعامَ: کھانے کو نگلنا یا بڑے بڑے نوالے کھانا۔ کہا جاتا ہے: اِلتقمَ اُذنهٗ: اس نے اس کے کان میں کہا۔اس نے اس سے سرگوشی کی۔ اللقَم واللقْم: راستے کا بڑا حصہ یا اس کا وسط یا کھلا راستہ۔ اللُقْمة: لقمہ لقمہ کھانا۔اللقْمة جمع لُقَم: لقمہ۔ اللقِیم: لقمہ۔التِلقام و التِلقامة و التِلقّامة: بڑے بڑے لقمے نگلنے والا۔

۲۔تلقّمَ الماءُ فی بطنه: پانی کا پیٹ میں بولنا۔ رکیّةٌ مُتلقِّمةٌ: بہت پانی والا کنواں۔

لقن: ا۔لقِنَ ـَ لقانةً: سمجھدار اور عقلمند ہونا۔لقِنَ ـَ لقْنًا و لقانةً و لقانیةً و تلقّنَ الکلامَ مِن فلانٍ: سے کلام بالمشافہ لینا اور سمجھنا۔لقّنَ ہٗ الکلامَ: کو کلام بالمشافہ سمجھانا۔الْقنَ الکلامَ: کلام کو جلدی سے حفظ کرلینا۔اللقِن: زودفہم تیز فہم۔کہا جاتا ہے:ھو ثقِفٌ لقِنٌ: وہ بڑا سمجھدار ہے اور سنی ہوئی بات کو جلد یاد کرلیتا ہے۔اللقانة و اللقانیة (مصدر ھیں): تیزفہمی، زودفہمی۔

۲۔اللقَن: سہارا، مدد، حمایت۔اللقَن: پیتل کا تھال، جسے لگن بھی کہا جاتا ہے، جو فارسی لفظ ہے۔
اللواقِن: پیٹ کا زیریں حصہ۔

لقو: لقَا یَلقُو لقْوًا فلانًا: کو لقوی میں مبتلا کرنا۔ لُقِیَ لقْوًا: لقوہ میں مبتلا ہونا۔اللقوة (طب): لقوا، منہ کے ٹیڑھے ہونے کی بیماری۔ـ و اللقوی جمع لِقاء و الْقاء (ح): مادہ عقاب، تیز پرواز عقاب۔المَلقُوّ: لقوے میں مبتلا۔

لقی: لقِیَ یَلقَی لِقاءً ا و لِقاءةً و لِقایةً و لُقاءةً و لُقیانًا و لِقیانًا ولِقیانةً و لُقِیًّا و لِقِیًّا و لقْیةً و لُقْیةً و لُقًی فلانًا: کا استقبال کرنا، کو پانا، دیکھنا، سے ملاقات کرنا۔لاقَی لِقاءً و مُلاقاةً الرجلَ: کے آمنے سامنے آنا، جسے ملاقات کرنا، ملنا۔کہا جاتا ہے:لاقَی بین طرَفی القضیب: اس نے کانی ہوئی شاخ کے سروں کو جھکا کر ملا دیا۔لُوقِیَ بینهما: ان دونوں کو آپس میں ملا دیا گیا۔تلقّی الشیءَ: چیز کو پانا، کا استقبال کرنا۔ـ ت المرأةُ: عورت کا حاملہ ہونا صفت مُتلقٍ۔ اِلتقَی الشیءَ: سے ملنا، کو پانا۔ـ القومُ: بعضُ کا بعض کو ملنا، ایک دوسرے کو ملنا۔تلاقَی القومُ: بعض کا بعض سے ملنا۔اللقْیة جمع لقًی: لقی کا اسم مرہ۔ملاقات، پانا۔کہا جاتا ہے:لقِیتهٗ لقًی کثیرةً: میں اُسے کئی بار ملا، میں نے اُس سے بہت سی ملاقاتیں کیں۔اللقیاء: لقاء کا اسم۔ التِلقاء: لقاء کا اسم، ملاقات کی جگہ، ملاقات۔ جلَسَ تِلقاءَ ہٗ: اس کے مقابل بیٹھا۔فعَلَ الامرَ من تلقاء نفسه: اس نے وہ کام خود بخود کیا بغیر اس کے کہ اُسے اس پر مجبور کیا گیا ہو۔ اللقِیّ م لقِیّة: بھلائی یا برائی کیلئے سامنے آنے والا، اس کا اکثر استعمال برائی کے لئے ہے۔کہا جاتا ہے:ھو شقیٌّ لقِیٌّ: وہ شرانگیز ملاقاتی ہے، اتباع، ملنے والا۔کہا جاتا ہے:ھما لقِیّان و لقیّان: وہ ایک دوسرے کو آمنے سامنے ملنے والے ہیں۔اللقاء: خیر وشر کیلئے سامنے آنے والا، شر کیلئے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔یوم التلاقی: قیامت کا دن۔المُتلاقی (فا): شعر کے اوزان میں سے ایک بحر کا نام جو متدارک اور خبب ہے جو فَعِلُن سے آٹھ بار پر مشتمل ہے۔ المُلقّی: خیر اور شر کیلئے سامنے آنے والا، اکثر شر کیلئے آتا ہے۔ کہا جاتا ہے:فلانٌ مُلقًّی: مصائب اس کی آزمائش کرتے رہتے ہیں۔ المَلقَی و المُلتقَی: جائے ملاقات۔

المَلاقِی: مَلقَی کی جمع۔مَلاقِی الاجفان: پلکوں کے ملنے کی جگہ۔المُلقّی و المَلقیّ: خیر وشر کے لئے سامنے آنے والا، شر کے لئے کثیر الاستعمال ہے۔کہا جاتا ہے:الشجاع مُوقًّی و الجبان مُلقًّی: بہادر کو محفوظ رکھا جاتا ہے، بزدل منحوس ہوتا ہے۔کہا جاتا ہے ھو جاری مُلاقِیّ: وہ میرے سامنے کا پڑوسی ہے۔

۲۔لقّی تلقِیةً فلانًا الشیءَ: کی طرف کوئی چیز پھینکنا۔الْقَی الشیءَ الی الارض: چیز کو زمین پر پھینکنا۔......الیه القولَ و بالقولِ: کو بات پہنچانا۔ ... علیه القولَ: سے بات لکھوانا، املا کرانا، کو کی تعلیم دینا، کو بات پہنچانا۔ـ فیه الشیءَ: میں چیز رکھنا۔ـ عنهُ الشیءَ: سے چیز کو دور پھینکنا۔ـ الیه السمعَ: کی طرف کان لگانا۔ـ الیه خیرًا: سے نیکی کرنا۔ـ الیه بالاً: کی پروا کرنا، کی بات خود سے سننا۔کہا جاتا ہے: الْقیتُ الیه الموَدّةَ و بالمودّة: میں نے اس سے محبت کی۔تلقّی الشیءَ منه: سے کوئی بات سیکھنا۔تلاقی القومُ: آپس میں جھگڑنا۔ اِستلقَی علی قفاه: چت لیٹنا، سونا۔اللقَی جمع الْقاء: پھینکی ہوئی ردی چیز۔اللقْیة و اللقْیة مصدر ہیں۔اللقِیّة عند العامة: زمین میں مدفون خزانہ یا کھوئی ہوئی وہ چیز جو راستوں پر پڑی ہوئی پائی جائے۔الالقیّة جمع الاقی: چیستان، پہیلی۔المُلقَی: چیز ڈالنے کی جگہ۔کہا جاتا ہے: ھذا مُلقَی الکناسات: یہ کوڑا پھینکنے کی جگہ ہے۔فناءُ فلان مُلقَی الرحال: فلاں کے گھر کا صحن کجاووں کے اترنے کی جگہ ہے یعنی وہ بڑا مہمان نواز ہے۔

۳۔اللقَی: پرندے، دردیں۔اللقاة: راستہ کا بیچ۔ الالاقِیّ: سختیاں، افسوسناک حادثات۔

لقِیَ ـَ لِقاءً و لُقیانًا و لُقًی و لُقیةً و لقًی ہ/ہ: سے مڈبھیڑ ہونا، کو دیکھنا۔ـ ہ: کو ملنا۔ـ ہ/ہ: سے اتفاقاً ملنا، کو اتفاقاً پانا، پر نازل ہونا، کو پانا۔ـ ہ: کا تجربہ کرنا، سے دوچار ہونا، سے گزرنا، کو برداشت کرنا، کو جھیلنا، کو اٹھانا، دیکھنا (مصائب وغیرہ)۔ـ ہ: کے حصہ میں آنا۔لاقَی ہ: سے ملنا، سے اتفاقاً ملنا، سے مڈبھیڑ ہونا۔ـ ہ/ہ: پر نازل ہونا۔ـ ہ: کا تجربہ کرنا، سے دوچار ہونا، سے

گزرنا، کو برداشت کرنا، کو جھیلنا، دیکھنا (مصائب وغیرہ)۔ ہ: کو وصول کرنا، حاصل کرنا۔ لَاقَی آذاناً صاغیةً: سننے والے کان پانا۔ اَلْقی ہ: کو پھینکنا، گرانا، کو دور پھینک دینا، کو بیکار سمجھ کر پھینک دینا۔ ہ علی: کو کے سامنے پیش کرنا، رکھنا، کی خدمت میں پیش کرنا، سے سوال کرنا۔ ہ الی/علی: کی سے رپورٹ کرنا، کو کے آگے پیش کرنا۔ ہ: گیت گانا، کو پیش کرنا (جیسے نشر کرنے والی کوئی چیز)۔ ہ: (لیکچر) دینا۔ ہ: (کلاس) لینا۔ ہ: خطاب کرنا۔ ہ إلی: کو (مبارکباد) پیش کرنا۔ ہ علی: پر کچھ عائد کرنا، کو سے زیر بار کرنا۔ القی بالا لِ، القی باله إلی: پر توجہ کرنا۔ القی بیاناً عن: کے بارے میں یا پر بیان دینا۔ اَلقی البیضَ: انڈے دینا۔ القی مقالید امره إلی فلان: اپنا انجام، قسمت، مقدر وغیرہ کے ہاتھوں میں دینا، اپنی قسمت کے سپرد کرنا۔ القی بنفسه فی: اپنے آپ کو میں پھینکنا، میں یکایک کود پڑنا، میں چھلانگ لگانا، میں گھس جانا۔ القی بنفسه فی احضانه: اپنے آپ کو کسی کے بازوؤں میں گرا دینا، کے بازوؤں میں آجانا۔ القی بیده إلی: اپنے آپ کو کے حوالے کرنا۔ القی الحبل علی الغارب: کھلی چھٹی دینا، کوئی پابندی نہ لگانا۔ القی خطاباً علی: سے (عام) خطاب کرنا۔ اَلقی الدرسَ: درس دینا۔ القی الرعب فی قلبه: کو خوف زدہ کرنا، کو دہشت زدہ کرنا، کے دل میں وحشت ڈالنا۔ القی السلاح: ہتھیار ڈالنا، اطاعت قبول کرلینا، سپر انداز ہونا۔ القی السمع الیه: کی باتیں غور سے سننا، کی طرف کان لگانا۔ القوا الیه أسماعهم: انہوں نے اس کی طرف کان لگائے، اس کی باتیں غور سے سنیں۔ القی علیه سؤالا: سے کوئی سوال کرنا یا پوچھنا۔ القی علی عاتقه شیئا: پر کوئی چیز عائد کرنا، کو کیلئے ذمہ دار سمجھنا۔ القی علوما: (سائنسی) علوم سکھانا۔ القی القبض علی: کو گرفتار کرنا۔ القی القنابل علی: پر بم گرانا، بمباری کرنا۔ القی علیه القول: کو املا کرانا، سے لکھوانا، کو ہدایات دینا، تعلیم دینا۔ القی علیها کلمة الطلاق: اس نے اپنی بیوی کو زبانی طلاق کہہ دیا۔ القی محاضرة: لیکچر دینا، کلاس لینا۔ القی المَسْؤُولِیّةَ علیه: پر ذمہ داری ڈالنا، سے ذمہ داری کا بوجھ اٹھوانا۔ تَلَقَّی ہ/ہ: کا استقبال کرنا، کو وصول کرنا۔ ہ: کو لینا، قبول کرنا، کو حاصل کرنا۔ ہ عن: سے کچھ سیکھنا، کے ذریعے سے مطلع ہونا۔ ہ عن/علی: سے کچھ سیکھنا۔ عن: سے سبق لینا، سے سیکھنا، تعلیم حاصل کرنا۔ تلقی امرا: حکم وصول کرنا، سپاہیوں کا احکامات حاصل کرنا۔ تَلَقّی الاوامرَ: (تجارت میں) آرڈر لینا۔ تلقّاه بالتسلیم والقبول: اس نے دل و جان سے یا پورے طور پر اس سے اتفاق کیا، اس نے خوشی سے کی اطاعت اختیار کی۔ تلقی دروسا فی: (کسی شعبہ میں) اسباق لینا۔ تلقی العلومَ فی الجامعه: یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنا۔ تَلاقَی: ملنا، ایک دوسرے میں شامل ہونا، اکٹھا ہونا۔ اِلْتَقَی بمعنی تَلاقَی نیز اِلتقی ب: سے ملنا، سے مڈبھیڑ ہونا۔ اِستَلْقی: اپنے آپ کو نیچے گرا دینا، لیٹ جانا، لیٹنا۔ لَقًی جمع اَلْقاء: آخور، فضلہ۔ تِلْقاءَ: کے بالمقابل، کے سامنے۔ من تلقاء نفسه یا من تلقاء ذاته: خود، از خود، خود بخود، آپ ہی آپ، آپ سے آپ۔ تلقائی: خود کار، خود بخود کام کرنے والا، بیساختہ، آپ سے آپ، اپنے آپ۔ تلقائیًا: آپ سے آپ، خود بخود، خود کارانہ طور پر، بیساختہ۔ لِقاءَ: کے تبادلہ میں، کے لئے۔ بِلقاءَ کَفالة: ضمانت پر، مچلکہ پر۔ إلی اللقاء: خدا حافظ۔ عِلمِ الإلْقاء: فن خطابت، خطابت، طرز خطاب، اسلوب تقریر۔ تلقی العلوم فی: (کسی یونیورسٹی وغیرہ مین) تعلیم حاصل کرنا۔ مُلْقیاتُ الالغام البحریة: سرنگیں بچھانے والے جہاز۔ مُلْتقًی جمع مُلْتقَیات: اجلاس کی جگہ، ملاقات کی جگہ، اکٹھے ہونے کی جگہ، مرکز۔ نقطۂ تقاطع، مقام اتصال، سنگھم، چوراہا۔ إلی المُلْتقَی: خدا حافظ۔

لكّ: ا۔ لَكَّ ـُ لَكًّا ہ: کی گدی پر مکا مارنا، کو دبانا، بھینچنا۔ ......الشیءَ: کو ملانا۔ اِلْتَكَّ الوردُ: پھولوں کا ہجوم ہونا اور ایک دوسرے میں پھنسا ہوا ہونا۔ ......العسکرُ: لشکر کا متحد ہونا۔ اللِکاك جمع لُكُك و لِكاكٌ علی لفظ الواحد: بھیڑ، سخت گوشت والی اونٹنی۔ اللَّكّ (مص) جمع الُکاك و لُکُوك: گوشت۔ ......واللُّكّ: سخت و پر گوشت۔ اللکَّة: شدت، مکار جل۔ لُکّیّ: پر گوشت مرد۔ المِکیك جمع لِکاك: گنجان لشکر، سخت گوشت، موٹے سخت گوشت والا۔ المُلَکَّك: موٹے سخت گوشت والا۔ سکرانُ مُلْتكٌ: نشہ کی وجہ سے خشک۔

۲۔ لَكَّ ـُ لَكًّا الجلدَ: چمڑا رنگنا۔ اللُّكّ جمع الْکاك و لُکوك: سرخ رنگ جس سے کھال رنگتے ہیں۔ (ن): پودا جس سے گوند/ لاکھ بناتے ہیں۔ ...... واللُّكُّ: مذکورہ پودے کی تلچھٹ یا نچوڑ، سرخ رنگ سے رنگی ہوئی کھالیں جنہیں چھپا جاتا ہے۔ اللکّة من الجلود: سرخ رنگ سے رنگی ہوئی کھالیں۔ اللکیك جمع لِکاك: کول تار، لُک۔

۳۔ لَكَّ ـُ لَكًّا اللحمَ: گوشت کو ہڈیوں سے جدا کرنا۔

۴۔ اِلْتَكَّ فی کلامه: اپنے کلام میں غلطی کرنا ...... فی حجته: حجت میں دیر لگانا۔

۵۔ اللّكّ جمع اَلْکاك و لُکوك (ع ح): ایک لاکھ (100000)، دس ملین۔ اللکیك جمع لِکاك (ن): کمزور درخت۔

۶۔ اللُّکْلُك: پستہ قد، چھوٹا۔ ......و اللُّکالِك: بڑا اونٹ۔

لكأ: ا۔ لَكَأَ ـَ لَكْأً بالسوط فلاناً: کسی کو کوڑے سے مارنا۔ ......فلاناً: کو پچھاڑنا۔ ......به الارضَ: کو زمین پر پٹک دینا۔

۲۔ لَکَأَ ـَ لَکْأً الرجُلَ: کو اس کا پورا حق دینا۔

۳۔ لَکِیَٔ ـَ لَکَأً بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ بفلان: کے ساتھ ساتھ رہنا۔

۴۔ تَلَکَّأَ تَلَکُّؤًا عن الامر: میں دیر لگانا، توقف کرنا، سے رک جانا، کو چھوڑ دینا۔ علیه: سے معذرت چاہنا، معافی چاہنا۔

لکث: ا۔ لَکَثَ ـُ لَکْثًا ہ بالسوط: کو کوڑے سے مارنا۔ فلاناً: کو حد سے زیادہ زیر بار کرنا، پر بہت زیادہ بوجھ لاد دینا۔

۲۔ لَکِثَ ـَ لَکَثًا الوسخُ علیه و به: پر میل کا جم جانا۔ البعیرُ: اونٹ کا منہ پر پھنسی والا ہونا۔

الکَث (مص): دودھ کے برتن کے کناروں پر جما ہوا میل، اونٹ کے منہ کی پھنسیاں۔ ناقة لکِثةٌ: موٹی اونٹنی۔ اللُکاث: اونٹ کے منہ میں نکلی ہوئی پھنسیاں۔
۳۔ اللکاث: چونے کے سفید چمکنے والے پتھر۔ اللُکّاث: چونا بنانے والا۔ اللکاثیّ: بہت سفید۔
لکح: لَکَحَ ـَ لَکْحًا ہٗ: کو مارنا، کو مکا مارنا۔ ـ ہٗ بلسانه: کو زبان سے چاٹنا (عوام کی زبان میں)۔
لکد: ا۔ لَکَدَ ـُ لَکْدًا ہٗ: کو ہاتھ سے مارنا، کو دھکیلنا، پرے ہٹانا۔
۲۔ لَکِدَ ـَ لَکَدًا الوسخ علی فلان و به: سے میل کا چمٹنا، سے میل کا لگا رہنا۔ ـ الشعَرُ: بالوں کا چمٹنا۔ لاَکَدَ قیدَہٗ: بیڑی سے بخوبی نہ چل سکنا۔ الغلَّ: طوق کو سلجھانا۔ ـ فلاناً: سے چمٹنا، کے ساتھ لگا رہنا۔ تَلَکَّدَ فلانٌ: موٹے گوشت والا ہونا۔ الشیءُ: چیز کے ایک حصہ کا دوسرے سے چمٹنا...... به او علیه الوسخُ: پر میل کا جم جانا۔ ـ فلاناً: کو گلے سے پکڑنا۔ اِلتَکَدَ فلاناً و بفلان: کے ساتھ لگا رہنا۔ اللَکِد: بخیل، بداخلاق۔ الألکد: کمینہ، قوم کے ساتھ چمٹا ہوا۔ المِلکَد: لکڑی کا بنا ہوا ہتھوڑا، موگرا، موسل دستہ، موگری۔
لکز: لَکَزَ ـُ لَکْزًا ہٗ: کو مکا مارنا۔ لاکَزَہٗ: ایک دوسرے کو مکے مارنا۔ تلاکزا: ایک دوسرے کو مکے مارنا۔ الکِز: بخیل۔ المِلکاز: چیتھڑا جو دھرے کے سوراخ میں اس کو تنگ کرنے کے لئے رکھا جاتا ہے۔ المُلکّز: ذلیل، جسے دروازوں پر دھکے دیئے جائیں
لکس: کہا جاتا ہے: رجُلٌ شکس لکِسٌ: سخت بہت کم حکم ماننے والا۔
لکش: لَکَشَ ہٗ بیدہ: کو ہاتھ سے مارنا (عوام کی زبان میں)۔ ـ الفرسَ بالرکاب: گھوڑے کو رکاب چبھونا (عوام کی زبان میں)۔
لکض: لَکَضَ ـُ لَکْضًا ہٗ: کو مکا مارنا۔
لکع: ا۔ لَکَعَ ـَ لَکْعًا الولدُ: بچہ کا دودھ چھوٹنے کے قریب ہونا۔ کہا جاتا ہے: ترکتُہٗ یلکع: میں نے اس کو کھانا پینا چھوڑا۔ اللُکَع: چھوٹا بچہ۔
۲۔ لَکَعَ ـَ لَکْعًا تْہُ العقربُ: کو بچھو کا ڈسنا۔ ـ الرجُلَ: کو سخت وسست کہنا، کو کھری سنانا۔ اللُکاعَة جمع لُکاع (ن): ایک خاردار پودا۔
۳۔ لَکِعَ ـَ لَکَعًا و لَکاعَةً: لئیم ہونا، بے وقوف ہونا۔..... لَکِعًا علیه الوسخُ: پر میل جم جانا، سے میل چمٹ جانا۔ اللُکَع: میلا، بے وقوف (ح)۔ بچھیرا، گدھے کا بچہ، غلام، لئیم، پکارتے وقت کہتے ہیں: یالُکَعُ: دو کو، یا ذوی. لُکَع معرفہ بھی غیر منصرف ہے۔ اللُکَعَة: کمینہ عورت۔ رجُل لکاعِ: کمینہ مرد۔ امرأة لکاعِ: (ع کی زیر کے ساتھ): کمینی عورت، یہ لفظ صرف پکارنے کے وقت استعمال ہوتا ہے۔ اللُکوع و اللکیع: کمینہ۔ الألکع م لکعاء جمع لُکع: کمینہ۔ المَلکَعان: کمینہ۔ مَلکَعانة: کمینی۔
۴۔ اللُکَع (ح): گھوڑا یا وہ گھوڑا جس کے دانت گر گئے ہوں۔ اللُکَعَة (ح): گھوڑی۔ الألکع (ح): وہ گھوڑا جس کے دانت گر گئے ہوں۔
لکم: لَکَمَ ـُ لَکْمًا ہٗ: کو مکہ مارنا، تھپڑ مارنا، ہٹانا۔ کہا جاتا ہے: لکم السیلُ عرضَ الجبل: سیلاب نے پہاڑ کے پہلو پر نشانات چھوڑے۔ لاَکَمَ مُلاکَمةً ہٗ: ایک دوسرے کو مکے مارنا۔ اِلتکَمَ: متصادم ہونا۔ تلاکما: ایک دوسرے کو طمانچے مارنا۔ اللکمه: طمانچہ، تھپڑ، گھونسہ، مکا۔ خفٌّ لَکّام: سخت کھر جو پتھر توڑ دے۔ رجُلٌ مِلکَم: مُکّے باز۔ خف مِلکم: سخت کھر، سم۔ المُلکَّم: پیوند لگا ہوا، چمڑے کا موزہ۔ خف مُلکَّم: سخت کھر جو پتھر توڑ دے۔ المَلکوم: مظلوم۔
لکن: ا۔ لَکِنَ ـَ لَکَنًا و لُکنَةً و لُکونَةً و لُکُونَةً الرجُلُ: گفتگو میں رکنا، زبان کا اٹکنا، ہکلانا صفت الکن م لکناء جمع لُکن۔ تلاکَنَ فی کلامه: ہنسانے کے لئے ہکلانا۔ اللُکنَة (مص): ہکلاپن، گفتگو میں رکاوٹ۔
۲۔ لٰکِن: اصل میں لاکن ہے۔ لٰکِنَّ ثقیلہ سے مخفف ہے۔ حرف ابتداء کے طور پر دو جملوں یعنی جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور کبھی اس سے پہلے واو بھی آتا ہے۔ جیسے: قام عمرو و لکن زیدٌ جالس: عمرو کھڑا ہے لیکن زید بیٹھا ہے۔ کبھی اپنی وضع اصلی سے خفیفہ ہوتا ہے اور اس وقت یہ حرف عطف ہوتا۔ اگر جملہ کو معطوف کرے تو اس کے ساتھ واو ہوتا ہے اور اگر اسکے بعد مفرد آئے تو ضروری ہے کہ اس کے ساتھ واو نہ آئے بلکہ اس سے پہلے نفی یا نہی ہو۔ جیسے ماقام زیدٌ لکن عمرو: زید کھڑا نہیں ہوا لیکن عمرو کھڑا ہوا۔ لاتضرب زیداً لکن عمراً: زید کو نہ مار لیکن عمرو کو مار۔ لٰکِنَّ: اس کی اصل لاکِنّ ہے۔ یہ حروف مشبہ بالفعل سے ہے۔ اسم کو منصوب کرتا ہے اور خبر کو مرفوع اور استدراک کے لئے آتا ہے: قام القومُ لکنّ زیداً جالس: لوگ کھڑے ہوئے لیکن زید بیٹھا ہوا ہے۔ تاکید کیلئے بھی آتا ہے۔ جیسے: لوزارنی زیدٌ لأکرمته لکنه لم یجیء: اگر زید میرے پاس آتا تو میں اس کی عزت کرتا لیکن وہ نہیں آیا۔ اس طرح آپ نے لکنّ سے لو کے معنی کی تاکید کر دی۔
۳۔ اللِکن جمع الَکان: لگن تانبے کا برتن جس میں کپڑے دھوئے جاتے ہیں یا آٹا گوندھا جاتا ہے۔ (فارسی لفظ)
لکی: لَکِیَ یَلکَی لَکًی به: کا مشتاق ہونا، سے چمٹنا صفت لَکِیّ۔ ـ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ اللاکی: عیب جو۔
لم: لَمْ: نہیں (حرف جزم)۔ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لم یأکل: اس نے نہیں کھایا۔ لَمْ پر ہمزہ استفہام آئے تو نفی اثبات کے معنی میں ہو جاتی ہے۔ جیسے: الم اقل لك؟: کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا؟ اس وقت یہ تقریر اور توبیخ کے معنی دیتا ہے۔ ہمزہ اور لَمْ کے مابین 'ف' اور واو بھی آتا ہے۔ جیسے: أفلَمْ أقُلْ لكَ اور أوَلَمْ أُؤَدِّبْكَ: تو کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا، تو کیا میں نے تمہیں نہیں سکھایا تھا۔
لمّ: ا۔ لَمَّ ـُ لَمًّا الشیءَ: کو جمع کرنا، شامل کرنا۔ کہا جاتا ہے: لَمَّ اللّٰہ شعثَ فلانٍ: اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کی پراگندگی کی اصلاح فرمائے۔ ـ بفلان: کسی کے پاس مہمان بن کر اترنا۔ لُمَّ فلانٌ: کسی کو کچھ جنون لاحق ہونا صفت: مَلمُوم۔ اَلَمَّ: چھوٹے گناہوں کا ارتکاب کرنا۔ ـ الغلام: لڑکے کا بلوغ کے قریب پہنچنا۔

صفت مُلِمّ۔ ۔ ت النخلة: درخت کھجور کا پختگی کے قریب پہنچنا۔ الشیءَ: قریب ہونا۔ ۔ به مرضٌ: کو مرض لاحق ہونا۔ ۔ بالقوم و علی القوم: آکر لوگوں کے پاس کچھ دنوں کے لئے ٹھہرنا۔ ۔ بالمعنی: معنی جان لینا۔ ۔ بالذنب: گناہ کرنا۔.....بالامر: کو گہرائی سے نہ دیکھنا۔ ۔ بالطعام: کھانے میں اسراف نہ کرنا۔ کَادَ کے معنی میں بھی آتا ہے۔ جیسے: اَلَمَّ یفعل کذا: وہ ایسا کرنے کو ہوا۔ اِلْتَمَّ فلاناً: کے پاس جانا۔.....بالقوم: لوگوں کے پاس آکر ٹھہرنا۔ عوام کہتے ہیں اِلْتَمَّ الناسُ: لوگ اکٹھے ہوئے۔ اللامّة: نظر بد، ہر خوف کی چیز۔ کہا جاتا ہے: اعیذه من کل هامّةٍ ولامّةٍ: میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اُسے ہر ضرر رساں جانور اور اندیشہ سے محفوظ رکھے۔ هو یزورنا لِمامًا: وہ کبھی کبھی ہمیں ملنے آتا ہے۔ اللَمُّ (مص): بہت لوگوں کا ہجوم۔ اللَمَم: قدرے جنون، گناہ کے قریب ہونا مگر مرتکب نہ ہونا، چھوٹے چھوٹے گناہ۔ اللَمّة: لَمَّ کا اسم مرة۔ سختی، مجموعہ، زمانہ۔ کہا جاتا ہے: اصابته لَمّة من الجن: وہ مخبوط ہوگیا ہے۔ کہا جاتا ہے: للشیطان لَمّة: شیطان ایک قدم پر ہے، قریب ہے۔ اللُمّة: سفر کا ساتھی یا سفر کے ساتھی۔ کہا جاتا ہے: لا تسافروا حتی تصیبوا لُمّةً: جب تک ساتھی نہ ملیں سفر نہ کریں، یعنی اکیلے سفر نہ کریں، مونس و غمخوار، (واحد و جمع کیلئے)۔ اللِمّة جمع لِمَم و لِمَام: بالوں کی زلف جو کانوں کی لو سے بڑھی ہوئی ہو، پراگندہ بال۔ دارٌ لَمُومَة: گھر جس میں لوگ جمع ہوں۔ المِلَمّ: سخت۔ کہا جاتا ہے رجُل مِلَمٌّ: مرد جو لوگوں اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو جمع کرے، اپنے لوگوں کو جمع کرنے والا۔ رجُل مِلَمٌّ مِعَمٌّ: لوگوں کے امور کی اصلاح کرنے والا اور ان کے ساتھ بھلائی سے پیش آنے والا۔ المُلِمّة: سخت حادثہ و مصیبت، پکنے کے قریب کھجور۔ المَلْمُوم: پگلا، مخبوط الحواس، اکٹھا کیا ہوا۔ کتیبة مَلْمُومَة: ایک جگہ اکٹھا کیا ہوا فوجی دستہ۔ صخرة مَلْمُومة: گول اور سخت چٹان

۲۔ لَمَّا: مضارع سے مخصوص ہے اُسے جزم دیتا ہے۔ لَمْ کی طرح مضارع کو نفی کے مفہوم میں لاتا ہے اور ماضی میں بدل دیتا ہے لیکن پانچ باتوں میں اس سے جدا ہے (۱) اس کے ساتھ شرط کا کوئی لفظ نہیں آتا۔ اس لئے یہ نہیں کہا جاتا: ان لمّا تقم بلکہ کہا جاتا ہے: ان لم تقم: اگر وہ کھڑا نہ ہو۔ (۲) اس کی نفی حال تک ممتد ہوتی ہے۔ جب کہ لَمْ کی منفی میں اتصال و انقطاع کا امکان ہوتا ہے جیسے: لم یکن شیئاً مذکورا: وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔ اس لئے آپ کہہ سکتے ہیں: لم یکن ثم کان: وہ نہ تھا مگر ہو گیا۔ لیکن آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ لمّا یکن ثم کان: بلکہ کہا جائے گا لمّا یکن و قد یکون: وہ ابھی تک تو نہ تھا مگر ہو سکتا ہے کہ ہو جائے۔ (۳) لمّا کی منفی میں لم کی منفی کے خلاف غالب معنی حال کے قریب ہوتا ہے۔ آپ کہتے ہیں لم یکن فلانٌ فی العام الماضی: وہ گزشتہ سال نہیں تھا۔ جب کہ لمّا یکن کہنا جائز نہیں۔ (۴) لم کی منفی کے خلاف لمّا کی منفی کا ثبوت متوقع ہے۔ اگر آپ کہیں لما یذوقوا طعاما: یعنی انہوں نے اب تک کھانا نہیں چکھا، لیکن چکھنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ (۵) لمّا کی منفی کا حذف جائز ہے جیسے: فجئتُ قبورهم بدءً ا و لما: یعنی لما اکن بدءً ا قبل ذلک: میں شروع میں ان کی قبروں کے پاس گیا لیکن اس سے پہلے نہیں گیا۔ یہ کہنا جائز نہیں کہ وصلت اِلی بغداد ولم: جب کہ آپ یہ کہنا چاہتے ہوں کہ میں بغداد میں داخل نہیں ہوا۔ لمّا ماضی سے مخصوص ہے اور دو جملوں کا متقاضی ہے، پہلے جملہ کے ہونے کے ساتھ دوسرے جملہ کا ہونا وابستہ ہوتا ہے جیسے لمّا جاءنی اکرمته: جب وہ میرے پاس آیا تو میں نے اس کی عزت کی۔ کہا جاتا ہے اس میں وجود کے لئے صرف وجود ہے۔ بعض کہتے ہیں وجوب کے لئے وجوب ہے۔ کہا گیا کہ یہ دوسرے کے وقوع پر واقع ہونے والے فعل کا ظرف ہے۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے یہ ظرف ہے اور حِینَ کے معنی میں ہے۔ یہ الاّ کے معنی حرف استثناء کے طور پر بھی آتا ہے اور جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے: اِن کل نفس لما علیها حافظ۔ یعنی اِلاّ علیها حافظ: (نہیں کوئی نفس مگر اس پر ایک حفاظت کرنے والا ہے۔ اور ماضی پر لفظاً داخل ہوتا ہے معناً نہیں۔ جیسے: انشدك الله لمّا فعلت۔ بمعنی ما اسألك الا فِعْلَكَ: یعنی میں تجھے صرف تمہارے فعل کی قسم دیتا ہوں۔ اللِماً (ح): ایک قسم کی مچھلی۔

۳۔ لَمْلَمَ الحجرَ: پتھر کو گیند کی طرح گول بنانا۔ الشیءَ: کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ تَلَمْلَمَ: (لَمْلَمَ کا مطاوع): یعنی گول ہونا، جمع ہونا۔ اللَمْلَم: ایک جگہ جمع ہونے والا بہت بڑا لشکر۔ اللُمْلُوم: گروہ، جماعت۔ رجُلٌ مُلَمْلَمٌ و جَمَلٌ مُلَمْلَمٌ: گٹھیلے بدن کا آدمی اور گٹھیلے بدن کا اونٹ۔ شَعرٌ مُلَمْلَمٌ: تیل لگے بال۔ المُلَمْلَمَة: المُلَمْلَم کا مؤنث، ہاتھی کا سونڈ۔

لمأ: ا۔ لَمَأَ ۔ لَمْأً و لَمَأَ علیه: پر ہاتھ مارنا۔ الشیءَ: کو دیکھنا، کو سب کا سب لینا۔ ۔ به: پر مشتمل ہونا۔ کہا جاتا ہے ما یَلْمَأ فَمُهُ بکلمةٍ: اس کا منہ اس کی مغلظات کا زیادہ تر حصہ قبول نہیں کرتا۔ اَلْمَأَ اللِصُّ علی الشی و بالشیءِ: کو چوری سے لے لینا۔ ۔ علی حقه: کے حق سے انکار کرنا۔ ۔ تِ الدَّوابُ المكانَ: جانوروں کا جگہ کو خالی چھوڑ دینا۔ کہا جاتا ہے: کان بالارض مرعی فهاجت الدواب فالمأتْهُ: زمین میں گھاس تھا جانوروں نے اسے کھالیا اور اس کی جگہ کو خالی چھوڑ دیا۔ ۔ علی الشیءَ: پر مشتمل ہونا۔ ۔ بما فی الجفنة: (بڑے پیالہ کی چیز) پر قبضہ کر لینا۔ کہا جاتا ہے: ما ادری این اَلْمأَ من بلاد الله: مجھے معلوم نہیں کہ وہ اللہ کے کس ملک میں گیا۔ تَلَمَّأَ تَلَمُّوءاً ت الارضُ به و علیه: کو زمین کا گھیر لینا، چھپا لینا۔ اِلْتَمأَهُ و اِلْتَمأَ بما فی الجفنة: (بڑے پیالہ کی چیز) پر قبضہ کر لینا۔ المَلْمُوءَة: وہ جگہ جہاں کوئی چیز پائی جائے یا جہاں سے کوئی چیز لی جائے، جال۔

۲۔ اِلْتَمِیَ لونُ الرجل: مرد کے رنگ کا متغیر ہو جانا۔

لمج: ا۔ لَمَجَ ۔ لَمْجًا الشیءَ: کو منہ کے اطراف سے کھانا۔ تَلَمَّجَ الرجُلُ: غذا سے پہلے کچھ کھانا۔ کہا جاتا ہے رَأیتُه یَتَلَمَّجُ بالطعام: میں نے اسے کھانا چکھتے ہوئے دیکھا۔ اللَمَاج: تھوڑی خوراک۔ کہا جاتا ہے: ما تَلَمَّجْتُ عنده بلماج: میں نے اس کے ہاں کچھ نہیں

چکھا۔اللَمِج: بہت کھانے والا۔اللُمجة جمع لُمَج: غذا سے پہلے کا ناشتہ۔اللَمُوج: تھوڑی خوراک۔اللَمِيج: بہت کھانے والا۔المَلاَمِج: منہ کے اطراف۔

۲۔کہا جاتا ہے:سَمْجٌ لَمْجٌ و سَمِجٌ لَمِجٌ و سَمِيجٌ لَمِيجٌ: بہت بدشکل۔رمحٌ مُلَمَّجٌ: آزمایا ہوا نیزہ۔

لمح: لَمَحَ ـَ لَمْحاً البصرُ: نگاہ اٹھنا۔۔الرَجُلُ الشيءَ و الي الشيءِ: کو چوری سے دیکھنا، سرسری طور پر دیکھنا۔اللَمْحَة: سرسری نظر۔۔الشيءَ بالبصر: پر نگاہ ڈالنا ...... لُمحاً و لَمَحاناً و تَلْمَاحًا النجمُ او البرقُ: ستارہ یا بجلی کا چمکنا صفت لامِحٌ و لَمُوح و لَمّاح۔ لَمَّحَ تَلْمِيحاً إلى الشيءِ: کی طرف اشارہ کرنا۔لاَمَحَ تُهُ: کو چوری سے دیکھنا۔اَلْمَحَ إلى فلان: کی طرف چوری سے دیکھنا۔۔الشيءَ: کو دزدیدہ نظر سے دیکھنا، کو چمکانا۔۔الرجُلَ: کو دکھانا۔اِلْتَمَحَ هُ: کو دزدیدہ نظر سے دیکھنا۔اُلْتُمِحَ بصرهُ: نظر جاتی رہنا۔اللامِح (فا): کہا جاتا ہے:هو لامحٌ عِطفَيْهِ: وہ خود بیں ہے۔ اللَمْح (مص): کہا جاتا ہے: لأرِيَنَّكَ لَمْحاً باصِرا: میں تمہیں واضح معاملہ دکھا کر رہوں گا، اس کا اکثر استعمال وعدوں کے موقع پر ہوتا ہے۔ اللَمْحَة: لَمح کا اسم، الملامح کا مفرد، سرسری نظر۔کہا جاتا ہے: رأيتُه لَمْحةَ البرقِ: میں نے اسے بجلی چمکنے جتنی دیر دیکھا۔هو ابيضُ لَمّاحٌ: وہ بہت سفید ہے۔ المَلامِح لمحة کی جمع: چہرے کے خدوخال، مشابہت ۔کہا جاتا ہے: فی فلان لمحة من ابيه او ملامِحُ من ابيه: فلاں شخص خدوخال میں اپنے باپ کے مشابہ ہے، اس میں اپنے باپ کی مشابہت ہے۔

لمخ: لَمَخَ ـَ لَمْخاً هُ: کو طمانچہ مارنا۔لاَمَخَ مُلاَمَخَة و لِماخاً هُ: ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا۔ تَلَمَّخَ بكلام قبيح: گندی باتیں کرنا۔

لمد: لَمَدَ ـِ لَمْداً هُ: سے انکساری کرنا، عاجزی کرنا۔الاَلْمَد و اللُمْدان: ذلیل، عاجز۔

لمذ: ا۔لَمَذَ ـُ لَمْذاً: اطراف دہن سے کھانا۔

۲۔لماذا: کیوں؟ کس لیے؟ آخر کیوں؟ آخر کس لیے؟ (لام تعلیل ما استفہامیہ اور ذا اشارہ سے مرکب لفظ)۔

لمز: ا۔لَمَزَ ـِ لَمْزاً هُ: پر عیب لگانا، کی طرف آنکھ وغیرہ سے اشارہ کرنا۔لاَمَزَ هُ: سے کنایہ سے بات کرنا۔اللُمَزة: بہت نکتہ چینی کرنے والا، سامنے عیب جوئی کرنے والا۔اللَمّاز: چغل خور، عیب گیر، بہت نکتہ چینی کرنے والا۔اللُمَّاز: سامنے غیبت کرنے والے

۲۔لَمَزَ ـِ لَمْزاً هُ: کو دور کرنا، ہٹانا، کو مارنا۔

۳۔لَمَزَ ـِ لَمْزاً هُ الشيبُ: میں بڑھاپا ظاہر ہونا۔

۴۔تَلَمَّزَهُ: سے مانگنا۔۔في السير: رفتار میں تیزی کرنا۔

لمس: لَمَسَ ـُ لَمْساً هُ: کو چھونا......الشيءُ: چیز کا چھونے کے قابل ہونا۔۔زيداً امرأةً: زید کا کسی عورت سے نکاح کرانا۔۔ الشيءَ: کو طلب کرنا۔کہا جاتا ہے:له شعاع يكاد يَلْمِسُ البصرَ: اس کی روشنی کی شعاع سے نظر چلی جانے لگتی ہے۔لاَمَسَ هُ: ایک دوسرے کو چھونا۔ اَلْمَسَ فلاناً: کی ڈھونڈنے میں مدد کرنا...... زيداً امرأةً: زید کی کسی عورت سے شادی کرا دینا۔تَلَمَّسَ الشيءَ: کو بار بار مانگنا۔اِلْتَمَسَ الشيءَ من فلان: کسی سے چیز طلب کرنا۔ اللَمْس (مص): چھونے کی قوت۔کہا جاتا ہے: كَوَاهُ لَمَاسِ: اس نے اسے دکھتی جگہ پر چھوا۔ اللَمَاسة واللِمَاسَة: اوسط درجے کی ضرورت۔ اللَمُوس: منہ بولا بیٹا، حسب میں عیب رکھنے والا۔ اللَمِيس: نرم و نازک عورت۔ المُلاَمَسَة (مص) في البيع: کپڑے کو چھو کر بیع کو واجب جاننا۔ اَلْمَلْمَس: چھونا، چھونے کی جگہ۔ المَلْمُوس (مفع): کہا جاتا ہے: إكَافٌ ملموسُ الأحْنَاء: ہموار اور رنگ و روغن کیا ہوا پالان۔ المَلْمُوسات: قوت لامسہ کی مدرکات، پہلی محسوسات۔ صحيفة المُتَلَمِّس (متلمس کا خط)، بدشگونی کی مثل، اس خط میں لکھا تھا: جب یہ شخص تمہارے پاس آئے اسے قتل کر دینا۔ كَوَاه المُتَلَمِّسَة: اس نے اس کی دکھتی ہوئی جگہ پر ہاتھ رکھا۔

لمص: ا۔لَمَصَ ـُ لَمْصًا العسلَ و شبهَهُ: شہد اور شہد جیسی کوئی چیز انگلیوں کے کنارے سے چاٹنا ۔ فلاناً: کی چٹکی لینا۔ اَلْمَصَ الشجرُ: درخت کا انگلی سے پکڑنے کے قابل ہونا۔

۲۔لَمَصَ ـُ لَمْصًا فلاناً: کی نقل اتارنا، پر عیب لگانا، کا منہ چڑانا۔اللَمْص (مص): لوگوں کی غیبت کرنا۔اللَمُوص: جھوٹا، فریبی، غیبت کرنے والا، چغلی کھانے والا۔

۳۔لَمَصَ ـُ لَمْصًا الصبيُّ: بچہ کا پیشاب کرنا۔

۴۔اَلْمَصَ الكرمُ: انگور کی بیل کا نرم انگوروالی ہونا۔

لمط: لَمَطَ ـُ لَمْطًا هُ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔۔ فلانٌ: مضطرب ہونا۔اِلْتَمَطَ بحقي: اس نے میرا حق لے لیا۔

لمظ: ا۔لَمَظَ ـُ لَمْظًا: کھانے پینے کے بعد زبان کو ہونٹوں پر پھیرنا، کھانے کے بعد زبان سے دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کا کھوج لگانا۔۔ الماءَ: پانی کو زبان کے کنارے سے چکھنا۔۔ فلاناً من حقِهِ: کسی کو اس کے حق میں سے بہت تھوڑا دینا۔لَمَّظَهُ من حقه: کو اس کے حق میں سے بہت تھوڑا دینا۔کہا جاتا ہے لَمَّظَ فلاناً لُماظةً: اس نے کسی کو تھوڑی سی چیز کا باقیماندہ حصہ چکھایا۔اَلْمَظَ هُ: کے ہونٹوں پانی ڈالنا۔۔ فلاناً: کو نیزے سے تھوڑی سی ضرب لگانا۔۔ الفرسُ: گھوڑے کے نچلے ہونٹ کا سفید ہونا۔ تَلَمَّظَ الرجُلُ: اپنی زبان ادھر ادھر پھیرنا، کھانے کے بعد زبان سے دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کا کھوج لگانا۔کہا جاتا ہے:تَلَمَّظَ بِذِكرِهِ: اس نے اس پر عیب لگایا۔۔ تِ الحيَّةُ: سانپ کا اپنی زبان باہر نکالنا۔اِلْتَمَظَ بشفتيه: ہونٹوں کو ملا کر آواز نکالنا۔۔ الطعامَ: کھانا کھانا۔۔ بحقه: کا حق لے لینا۔۔ الشيءَ: چیز کو جلدی سے منہ میں ڈالنا۔اللَمَظ: گھوڑے کے نچلے ہونٹ کی سفیدی۔اللَمَاظ: چکھنے کی چیز۔کہا جاتا ہے:ماله لَمَاظٌ: اس کے پاس چکھنے کو کچھ نہیں۔ما ذقتُ لَمَاظًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔شربةٌ لَمَاظًا او لِمَاظًا: کو زبان کے کنارہ سے چکھنا۔اللُماظَة: منہ میں کھانے کا باقیماندہ حصہ، تھوڑی چیز کا باقی حصہ۔کہا جاتا ہے: ما الدنيا الا لُماظة ايام: دنیا محض (چند دنوں کی) تھوڑی سی چیز ہے۔اللُمْظَة: گھی وغیرہ کی تھوڑی سی مقدار جو انگلی سے اٹھائی جا سکے،

گھوڑے کے نچلے ہونٹ کی سفیدی یا دونوں ہونٹوں کی سفیدی، دل کا سیاہ نقطہ۔ الأَلْمَظُ من الخیل: نیچے کے ہونٹ میں سفیدی رکھنے والا گھوڑا۔ مَلَامِظُ الإِنسان: ہونٹوں کا ارد گرد۔ المُتَلَمَّظ: متبسم۔

۲۔ أَلْمَظَ البعیرُ بذَنَبِهِ: اونٹ کا دم کو ٹانگوں کے اندر دبانا۔ ۔ هُ عنی فلان: کو کسی پر غصہ دلانا۔ اِلْتَمَظَ بالشيء: میں لپٹنا۔

۳۔ أَلْمَظَ الرجُلُ القوسَ: کمان پر تانت باندھنا۔

۴۔ اللَمَاظَة: فصاحت، چرب زبانی۔ اللُماظَة (ط): نُقل جو مشروب کے ساتھ پیش کیا جائے۔ عوام اسے ماظه کہتے ہیں۔ التِلِمَّاظ م تِلِمَّاظَة: دوستی پر ثابت قدم نہ رہنے والا۔ التِلِمَّاظَة: بڑ بانکنے والی، بچوں کی سی باتیں کرنے والی، بک بک کرنے والی۔

لمع: ۱۔ لَمَعَ ـَ لَمْعًا و لَمَعانًا و لُمُوعًا و لَمِيعًا و تِلِمَّاعًا البرقُ وغیره: بجلی وغیرہ کا چمکنا ۔ بیده او بثوبه او بسیفه: ہاتھ، کپڑے یا تلوار سے اشارہ کرنا۔ ...... الطائر بجناحیه: پرندے کا بازو پھڑ پھڑانا۔ ۔ ضرعُ الناقة: اونٹنی کے تھن کا دودھ اترنے کے وقت رنگین ہونا۔ ۔ فلانٌ البابَ: دروازے سے نکلنا۔ ۔ فلانٌ بالشيء: کو لے جانا۔ لَمَّعَ النسجَ: کپڑے کو مختلف رنگوں کا بننا۔ أَلْمَعَ الفرسُ و نحوها: گابھن ہونے کی وجہ سے گھوڑی وغیرہ کے تھن کا چمکنا اور سرپستان کا سیاہ ہو جانا۔ ۔ ت الشاةُ بذَنَبِها: بکری کا دم اٹھانا تاکہ معلوم ہو کہ وہ گابھن ہوگئی ہے صفت مُلْمِعَة و مُلْمِع۔ ۔ ت الانثیٰ: مادہ کے پیٹ میں بچے کا حرکت کرنا۔ ۔ إلی فلان بثوبه: کو کپڑے سے اشارہ کرنا۔ ۔ الطائرُ بجناحیه: پرندے کا بازو پھڑ پھڑانا۔ ۔ ت البلادُ: ملک کا خشک گھاس والا ہونا یا کثرت سے گھاس والا ہونا۔ ۔ فلانٌ بالشيء و علیه: کو چرا کر لیجانا، کو غبن کرنا، خورد برد کرنا، میں خیانت کرنا۔ تَلَمَّعَ البرقُ وغیرهُ: بجلی وغیرہ کا چمکنا، روشن ہونا۔ ۔ الشيءَ: کو غبن کرنا، خورد برد کرنا، میں خیانت کرنا، کو چرا لینا۔ اِلْتَمَعَ البرقُ وغیره: بجلی وغیرہ کا روشن ہونا، چمکنا ۔ الشيءَ: کو غبن کرنا، میں خورد برد کرنا، میں خیانت کرنا، کو چرا لینا۔ ۔ القومَ: کو لیجانا ۔ و اُلْتُمِعَ لونُهُ: کا رنگ اڑنا، متغیر ہونا۔ اللَامِع جمع لُمَّع (فا): کہا جاتا ہے: مابالدار لامعٌ: گھر میں کوئی نہیں۔ اللَامِعَة جمع لَوَامِع: لامع کا مونث۔ کہا جاتا ہے: ذهبت نفسُهُ لِماعًا: اس کی جان تھوڑا تھوڑا کر کے نکل گئی۔ اللُمْعَة جمع لُمَعٌ و لِماعٌ: پودے کا مرجھایا ہوا حصہ، سیاہی کا دھبہ، اصلی رنگ سے مخالف رنگ ۔ من الجسد: جسم کے رنگ کی چمک۔ اللَمَّاع: لامع کا اسم مبالغہ، بہت چمکدار۔ اللَمَّاعة: سراب والا بیابان (ح): عقاب۔ اللَمُوع: چمکدار (ح) عقاب۔ الأَلْمَع و الأَلْمَعِيّ: ذکی، تیز ذہن آدمی۔ الأَلْمَعِيَّة: ذکاوت۔ التَلْمِيع جمع تلامِيع فی الخیل وغیرها: گھوڑوں وغیرہ کے جسم پر دھبے ہونا جو جسم کے رنگ کے مخالف ہوں۔ کہا جاتا ہے: فیه تَلْمِيعٌ و تلامِيعُ: اس میں کئی رنگ بکھرے ہوئے ہیں۔ خدٌّ مُلْمَعٌ: چمکدار رخسار۔ مِلْمَعا الطائر: پرندے کے بازو۔ ارضٌ مُلْمِعَة: زمین جہاں سراب چمکتا ہو۔ المُلَمَّعُ من الخیلَ وغیرها: اصل رنگ سے مخالف رنگ کا داغ رکھنے والا گھوڑا وغیرہ۔ ارضٌ مِلْمَعَةٌ و مُلَمَّعَة: زمین جہاں سراب چمکتا ہو۔ الیَلْمَع جمع یَلامِع: بے بارش کی بجلی، سراب کہا جاتا ہے: فلانٌ اَکْذَبُ مِن یَلْمَعٍ: وہ سراب سے زیادہ جھوٹا ہے، جھوٹے کو اس سے تشبیہ دے کر کہا جاتا ہے: انما هو یَلْمَعٌ: وہ تو ہے ہی جھوٹا۔ ۔ من السلاح: چمکنے والا ہتھیار جیسے خود و زرہ۔ الیَلْمَعِيّ: ذکی، تیز فہم، سچ جھوٹ ملانے والا۔

۲۔ اللَامِعَة جمع لَوَامِع: بچے کی نرم چندیا۔ اللُمْعَة جمع لُمَعٌ و لِماعٌ: لوگوں کا ایک گروہ، زندگی کا تھوڑا سا گزارہ۔ کہا جاتا ہے: معه لمعةٌ من العیش: اس کے پاس گزران کے لئے اتنا ہے جس سے وہ مطمئن ہو سکے۔ اللَمَّاعَة: بچہ کی نرم چندیا۔

لمق: ۱۔ لَمَقَ ـُ لَمْقًا و لُمُوقَاهُ: کو لکھنا۔

۲۔ لَمَقَ ـُ لَمْقًا و لُمُوقَاهُ: کو مٹانا۔ ...... عینَهُ: کی آنکھ پر تھپڑ مارنا، آنکھ پر کوئی چیز پھینکنا، آنکھ کانی کرنا۔

۳۔ لَمَقَ ـُ لَمْقًا و لُمُوقًا الیه: کی طرف دیکھنا۔ ...... الیه ببصره: پر نظر ڈال کر اس کو دیر تک دیکھنا۔

۴۔ تَلَمَّقَ: کو چکھنا۔ اللَمَاق: تھوڑی سی چکھنے کی چیز۔ کہا جاتا ہے: ماذقتُ لَمَاقًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔ ما بالارض لَمَاقٌ: زمین میں چراگاہ نہیں۔

۵۔ لَمَقُ الطریق: راستے کا بیچ۔ کہا جاتا ہے: اخذ فی لَمَقِ الطریق: وہ راستے کے درمیان چلا۔ الیَلْمَق: روئی دار قبا۔

لمك: لَمَكَ ـُ لَمْكًا العجینَ: آٹا نرم گوندھنا۔ تَلَمَّكَ البعیرُ: اونٹ کا جبڑوں کو ہلا ہلا کر کھانا۔ اللَمَاك: چکھنے کی چیز (صرف نفی میں مستعمل ہے) کہا جاتا ہے: ماتَلَمَّكَ بِلَمَاكٍ: اس نے کچھ نہیں چکھا۔ ۔ و اللُمَاك و اللُمُك: سرمہ۔ اللَمِیك: سرگیں آنکھوں والا۔ الیَلْمَك: قوی جوان (یہ مردوں کے ساتھ خاص ہے۔ اس میں ی زائد ہے)۔

لمو: لَمَا یَلْمُو لَمْوًا الشيءَ: سب لے لینا۔ اللُمَة جمع لُمَات: گروہ، تین سے دس تک کی تعداد کے ساتھی، ہم عمر، ہم شکل، نمونہ۔

لمی: ۱۔ لَمَی یَلْمِی لَمْيًا و لَمِيَ یَلْمَی لَمًى الغلامُ: لڑکے کا سیاہ ہونٹوں والا ہونا۔ صفت أَلْمَی مونث لَمْيَاء۔ اُلْتُمِيَ اِلتماءً لونُهُ: کے رنگ کا متغیر ہونا۔ اللَمَی و اللِمَی و اللُمَی: ہونٹ کے اندرونی حصہ میں سیاہی یا گندمی رنگ جسے اچھا سمجھا جاتا ہے۔ الأَلْمَی م لَمْيَاء جمع لُمْيٌ: سیاہ یا گندمی رنگ کا ہونٹ رکھنے والا۔ رمحٌ أَلْمَی: مضبوط گندم گوں نیزہ۔ ظلٌ أَلْمَی: گھنا سیاہ سایہ۔ شجرٌ أَلْمَی: گھنے سایہ کا درخت۔ غلامٌ أَلْمَی: ٹھنڈے تھوک والا لڑکا۔ لِثةٌ لَمْيَاء: کم خون یا کم گوشت والا مسوڑھا۔

۲۔ أَلْمَی اِلْماءً اللِصُّ بکذا: کو چرا کر لیجانا، چرانا۔ تَلَمَّتِ الارضُ به و علیه: زمین اس پر حاوی ہوگئی۔ اُلْتُمِيَ اِلْتِمَاءً به: پر اکیلے قبضہ کرنا۔

لن: لَنْ: حرف مضارع کو نصب دیتا ہے اور مستقبل منفی کا معنی دیتا ہے۔ نحو: لَنْ أَفْعَلَ المنکر مابقیت: جب تک زندہ رہا برا کام نہیں کروں

گا، دعا کے معنی میں بھی آتا ہے: لَنْ تزالوا ملجأ الفقیر: ہمیشہ اس فقیر کے ملجا و ماوی بنے رہو۔

لة: ۱- لَةَ - لَهًّا الشِّعْرَ: اچھے عمدہ شعر کہنا۔

۲- لَهْلَهَ لَهْلَهَةً النسّاجُ الثوبَ: جولاہے کا کپڑا باریک بننا۔ (هَلْهَلَ کا الٹ ہے)۔ تَلَهْلَهَ الثوبُ: کپڑے کا باریک بنا جانا۔...... الكلأ: تھوڑی سی گھاس کے درپے ہونا۔ اللَهْلَهُ من الثياب والكلام و الشِعر: ردی کپڑا، کلام یا شعر۔ اللُهْلُه جمع لَهَالِهُ: کشادہ زمین جس میں سراب دور سے ٹھہرا تا نظر آئے۔ بلدٌ لُهْلُهٌ: وسیع ملک جس میں سراب بڑھتا ہوا نظر آئے۔ اللَهْلَهَة: کپڑے کی کمزوری۔ اللُهْلُهَة: کشادہ زمین۔

۳- اللُهْلُهُ جمع لَهَالِهُ: بدشکل۔ اللَهْلَهَة: کسی بات سے رجوع۔

لهب: ۱- لَهَبَ - لَهْبًا و لَهَبًا و لَهِيبًا و لُهَابًا و لَهَبَانًا ت النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ - لَهَبًا و لَهَبَانًا الرجلُ: پیاسا ہونا صفت لَهْبَان۔ لَهَّبَ النارَ: آگ بھڑکنا۔ أَلْهَبَ النارَ: آگ بھڑکانا۔ - الفرسُ: گھوڑے کا دوڑ کر گرد و غبار اٹھانا۔ - البرقُ: بجلی کا مسلسل کوندنا۔ - في الكلام: کو جلدی سے کہہ ڈالنا۔ کہا جاتا ہے: أَلْهَبَهُ للامر: کو پر بھڑکانا، مشتعل کرنا۔ تَلَهَّبَ ت النارُ: آگ کا بھڑک اٹھنا۔ کہا جاتا ہے: فلان يَتَلَهَّبُ جوعا: فلاں شخص بھوک سے بھڑک رہا ہے۔ اِلْتَهَبَ ت النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ - عليه: پر غضبناک ہونا اور غصہ سے جلنا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ يَلْتَهِبُ جوعًا: فلاں شخص بھوک سے جل رہا ہے، بھڑک رہا ہے۔ اللَهَب (مص): آگ کا شعلہ، بلند گرد و غبار۔ اللُهَاب (مص): پیاس۔ اللَهَبَانُ (مص): گرمی کی شدت، گرم دن، پیاس۔ اللُهْبَة: پیاس، خالص سفیدی، عوام اس لفظ کو شعلہ کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اللَهِيب (مص): آگ کی تپش، آگ کی گرمی، جلتے ہوئے جسموں سے نکلنے والا سیال مادہ۔ الأُلْهُوب: گھوڑے کی تیز رفتاری جس سے گرد و غبار اٹھے یا کھر سے آگ نکلے۔ الإِلْتِهَاب (طب): سوجن، آماس۔ المُلْهِب: تیز رفتار گھوڑا جو دوڑتے ہوئے گرد و غبار اٹھائے۔ المُلَهَّب: نہایت خوبصورت، گھنے بالوں والا۔ المُلَهَّب من الثیاب: کم سرخی والا کپڑا۔

۲- اللِهَابَة: ایک قسم کی چادر جس میں پتھر رکھ کر بوجھ یا ہودج کی ایک طرف کو نیچا کیا جاتا ہے۔ اللِهْب جمع أَلْهَاب و لُهُوب و لِهَاب و لِهَابَة: دو پہاڑوں کے درمیان کی کشادگی یا پہاڑ کی دراڑ۔

لهت: اللاهوت: اللہ، خدا، رب، دیو، دیوتا، دیوی۔ عِلْمُ اللاهوت: علم الٰہی، علم ذات، علم معرفت، دینیات، علم کلام۔ اللاهوتي: علم الٰہی کا، علم معرفت کا، دینیات کا، دینیاتی، عالم دین، ماہر دینیات، متکلم۔

لهث: لَهَثَ - لَهْثًا و لُهَاثًا الكلبُ وغيرهُ: پیاس یا تھکن کی وجہ سے کتے وغیرہ کا ہانپ کر زبان نکالنا۔ لَهِثَ - لَهَثًا و لُهَاثًا الكلبُ وغيره: بمعنی لَهَثَ۔ لَهِثَ - لَهَثًا و لَهَثَانًا و لَهَاثًا الرجلُ: پیاسا ہونا صفت مذکر: لَهْثَان صفت مؤنث لَهْثَى۔ اِلْتَهَثَ الكلبُ: بمعنی لَهَثَ۔ اللُهَاث (مص): پیٹ میں پیاس کی گرمی، موت کی شدت۔ کہا جاتا ہے: هو يقاسي لُهَاثَ الموت: وہ موت کی سختی سے دوچار ہے۔ اللُهْثَة: پیاس، تھکاوٹ، تھکن۔

لهج: ۱- لَهِجَ - لَهَجًا بالشيء: کا شیفتہ ہونا، صفت لَهِج و لاهِج۔ - الفصيل أُمَّهُ: جانور کے بچے کا ماں کے تھنوں کو چوسنا۔ ..... الفصيل بامّه: جانور کے بچے کا ماں کا دودھ پینے کا عادی ہونا۔ صفت لاهِج۔ أَلْهَجَ فلانًا بالشيء: کو کسی چیز کا شیفتہ بنانا۔ - الرجلُ: اپنی ماؤں کے دودھ پینے کے عادی بچوں والا ہونا۔ - الفصيلَ: بچے کے منہ میں لکڑی باندھنا تا کہ دودھ نہ پی سکے۔ اِلْهَجَّ بالشيء: کا شیفتہ ہونا۔ اللَهْجَة: زبان یا نوک زبان، مادری زبان۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ فصيحُ اللهجةِ و صادقُ اللهجةِ: فلاں شخص زبان کا فصیح یا سچا ہے۔ المُلَهَّج (مفع): سونے والا، کام نہ کر سکنے والا۔

۲- لَهَّجَ القومَ: لوگوں کو ناشتہ کھلانا۔ اللُهْجَة: ناشتہ۔

۳- اِلْهَاجَّ اِلْهِيجَاجًا الشيءُ: چیز کا خلط ملط ہونا - ت عينُهُ: کی آنکھ کا نیند سے بند ہونا، اونگھنا۔ ...... اللبنُ: دہی کا پوری طرح نہ جمنا۔

۴- لَهْوَجَ الشيءَ: کو خلط ملط کرنا، ملانا۔ - الامرَ: کام کو مستحکم نہ کرنا، ادھورا کرنا۔ - الشواءَ: گوشت کو اچھی طرح نہ بھوننا، نیم پختہ رکھنا۔ شِواءٌ مُلَهْوَج: اچھی طرح نہ بھنا ہوا گوشت۔ کہا جاتا ہے: حديثٌ مُلَهْوَجٌ و رأيٌ مُلَهْوَجٌ: غیر محکم بات اور رائے۔ تَلَهْوَجَ الشيءَ: کی جلدی کرنا۔ - اللحمَ: گوشت کو نیم پختہ رکھنا اچھی طرح نہ بھوننا۔

۵- تَلَهْجَمَ بالشيء: کا مشتاق ہونا۔ - الطريقُ: راستے کا واضح نشان والا ہونا۔ اللَهْجَم: کشادہ، چلتا ہوا راستہ، بڑا گھونسلا۔

لهد: ۱- لَهَدَ - لَهْدًا هُ الحملُ: کو (بوجھ کا) بوجھل کرنا اور دبانا صفت مفعولی: مَلْهُود و لَهِيد۔ - دابّتَهُ: جانور کو تھکا کر دبلا کرنا۔ - فلانًا: کو ذلت کی وجہ سے ہٹانا، دور کرنا، دھکیلنا پستانوں یا مونڈھوں کی جڑ میں مارنا یا چبھونا، کو آنکھ مارنا یا آنکھ سے اشارہ کرنا۔ لَهَّدَ فلانًا: کو خوب دبانا۔ أَلْهَدَهُ: پر ظلم کرنا۔ - إلى الارض: بوجھ سے زمین کی طرف جھکنا۔ - به: کو ذلیل کرنا، حقیر سمجھنا۔ - بفلان: ایک آدمی کو پکڑ کر دوسرے آدمی کو اسے مارنے دینا۔ اللَهْد (مص): ناپسندیدہ مرد، اونٹوں کی چھاتیوں میں چوٹ وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہونے والی شگافتگی، لوگوں کی ٹانگوں اور رانوں میں پیدا ہونے والا مرض۔ اللَهِيد: (جانور) جس پر زیادہ بوجھ لدا ہوا ہو یا وہ تھکا ہوا ہو۔ المُلَهَّد (مفع): رجلٌ مُلَهَّدٌ: کمزور، ذلیل و حقیر، دروازوں پر دھکے دیا ہوا۔

۲- لَهَدَ - لَهْدًا الشيءَ: کو کھانا یا چاٹنا۔ اللَهِيدَة: ایک قسم کا نرم حلوا۔

۳- اللُهاد: ہچکی، سسکی، سبکی، ٹھنڈی سانس۔

لهذ: ۱- اللَهْذَب: ہمیشہ رہنے والی چیز۔

۲- لَهْذَمَ هُ: کو کاٹنا۔ تَلَهْذَمَ هُ: کو کاٹنا ...... الشيءَ: کو کھانا ...... اللَهْذَم جمع لَهَاذِم و لَهَاذِمَة: تیز کاٹنے والی تلوار، بھالا، دانت وغیرہ۔ اللَهَاذِمَة: چور (جمع کے طور پر)۔

لهز: ۱- لَهَزَ - لَهْزًا الشيءُ فلانًا: کسی شئی کا کسی کے اندر ظاہر ہونا۔ - القومَ: لوگوں میں مل جل

جانا۔ ـــ ہُ الشیبُ: پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔ صفت مَلْهُوز۔ ـــ ہُ بالرمح: کے سینہ میں نیزہ مارنا۔ ـــ فلاناً: کو مکا مارنا یا کو کان کے نیچے کی ہڈی اور گردن پر مکا مارنا۔ ـــ الفصیلُ ضرع اُمِّهِ: بچے کا دودھ پیتے وقت اپنی ماں کے تھنوں پر ٹکر مارنا۔ لَهْزَ تَلْهِیزاً ہُ: کو کان کے نیچے کی ہڈی اور گردن پر مکا مارنا۔ اللَّاهِز (فا): پہاڑ اور ٹیلہ جو راستہ کو تنگ اور دشوار گزار بنا دیں، دو پہاڑ جب اس قدر قریب ہوں کہ بیچ میں ایک گلی کی طرح فاصلہ رہ جائے تو دونوں پہاڑوں کو لَاهِزَان کہتے ہیں۔ اللَّهِز: سخت۔ اللِّهَاز: چرخی وغیرہ کے سوراخ کو تنگ کرنے کا چیتھڑا یا پچر۔ اللَّهْزَة: جبڑے کی ابھرتی ہوئی ہڈی۔ المِلْهَز: جبڑے کی ہڈی اور گردن پر مکا مارنے والا۔ المَلْهُوز (مفع): گٹھے بدن والا، جبڑے کی ہڈی پر داغ لگا ہوا۔

۲۔ لَهْزَمَ ہُ: کی جبڑے کی ابھرتی ہوئی ہڈیاں کاٹنا۔ ـــ الشیبُ خدَّیهِ: کے رخساروں پر سفید بال ظاہر ہونا۔ اللِّهْزِمَة جمع لَهَازِم: کان کے نیچے، جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی، یہ دو ہوتی ہیں جنہیں لِهزمتان کہا جاتا ہے۔

لهس: ا۔ لَهَسَ ـَ لَهْساً الشیءَ: کو چاٹنا ـــ الصبیُ ثدی امه: بچے کا اپنی ماں کے پستان کو بے چوسے چاٹنا۔ ـــ علی الطعام: کھانے پر لالچ کی وجہ سے بھیڑ کرنا۔ لَاهَسَ مُلَاهَسَةً علی الطعام: کھانے پر ٹوٹ پڑنا، کھانے پر بھیڑ کرنا۔ ـــ القومُ اِلی الشیءِ: کی طرف جانے میں تیزی کرنا اور بھیڑ کرنا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ یلاهس بنی فلان: فلاں شخص فلاں قبیلہ کے لوگوں کے کھانے پر ٹوٹ پڑتا ہے۔ اللَّاهِس اللَّوَاهِس کا واحد، پھرتیلا، چست۔ اللُّهْسَة: چاٹنے کے قابل چیز۔ کہا جاتا ہے: مالك عندی لُهْسَةٌ: میرے پاس تمہارے لئے کوئی چیز نہیں۔ اللُّهَاس و اللُّهَاسَة: تھوڑا سا کھانا۔

۲۔ لَهْسَمَ ما علی المائدة: دسترخوان پر سب کچھ چٹ کر جانا۔ اللَّهَاسِم واحد لُهْسُم: وادیوں کی تنگ جگہیں۔

لهط: ا۔ لَهَطَ ـَ لَهْطاً ہُ: کو تھپڑ مارنا۔ ـــ ہُ بسهم: کو تیر مارنا۔ ـــ الشیءَ: کو جلدی جلدی کھانا (عوام کی زبان میں)۔ ـــ به الارضَ: کو زمین پر پٹخ دینا۔ ـــ ت اُمُّهُ به: کو اس کی ماں کا جننا۔ اللَّاهِط (فا): گھر کے دروازے پر پانی چھڑکنے اور اس کو صاف رکھنے والا۔

۲۔ لَهَّطَ ـ لَهْطاً الثوبَ: کپڑا سینا۔

۳۔ لَهْطَلَةٌ من الخبر: افواہ۔

لهع: ا۔ لَهِعَ ـَ لَهَعاً و لَهَاعَةً الرجلُ: ہر ایک سے بے تکلف ہونا۔ صفت لَهِع و لَهِع و لَهِیع۔ ـــ فی الكلام: چپڑ چپڑ باتیں کرنا۔ اللَّهَاعَة: غفلت، سستی۔ اللَّهِیْعَة: غفلت، سستی۔ (کہا جاتا ہے: رجلٌ فیه لَهِیْعَةٌ: غفلت اور سستی کرنے والا) خرید و فروخت میں سستی۔

۲۔ اللَّهِیع: کارگزاری میں تیز۔

لهف: ا۔ لَهِفَ ـَ لَهَفاً علی مافات: کھوئی ہوئی چیز پر افسوس کرنا، صفت لَهِف و لَهِیف: لُهِفَ لَهْفاً: مظلوم ہونا، ظلم کیا جانا۔ لَهَّفَ فلانٌ نفسَهُ او اُمَّهُ: وا نفساه و اُمّیَاہُ اور وا لهفتاہُ کہنا (آہ میں کتنا بدقسمت ہوں، اف میری ماں، افسوس کتنا نقصان ہوا) کہنا۔ کہا جاتا ہے: لَهَّفَ اُمِّیهِ: اس نے اپنے ماں باپ پر غم کیا، وہ اپنے ماں باپ پر رو دیا، وہ اپنے ماں باپ پر رنجیدہ ہوا۔ اَلْهَفَ: حریص ہونا، لالچ کرنا۔ تَلَهَّفَ علیه: پر غمگین ہونا، افسوس کرنا۔ اِلْتَهَفَ فلانٌ: کسی افتاد پر غم کی وجہ سے جلنا۔ ...... ت النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ اللَّاهِف (فا) م لاهف و لاهِفَة: مظلوم مضطر، فریادی، افسوس کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: هو لاهِفُ القلب: وہ شکستہ دل ہے۔ اللَّاهِفَة جمع لاهفات و لَوَاهِف لاهف کا مؤنث۔ اللَّهف (مص) یالَهْفَ فلان: فلاں پر کس قدر رنج و افسوس ہے۔ یالَهْفِی علیك و یالَهْفَةَ و یالَهفاً و یالَهْفَ ارضی و سمائی علیك و یالهفاهُ: مجھے تم پر کس قدر رنج ہے، ہائے افسوس، تیرے اوپر افسوس ہے یہ کس قدر خسارہ کی بات ہے، وغیرہ۔ اللَّهْفَان مونث لَهْفَی جمع لَهَافَی و لُهُف: غمگین، غمناک، حزیں، غم انگیز، دردناک، اداس، دلگیر، مغموم، اندوہگیں، پریشان، بے چین، بے آرام، فکرمند، تشویش ناک۔ اللَّهْفَة: لَهِفَ کا اسم مرة۔ کہا جاتا ہے: یالَهْفَةَ و یا لَهْفَتَاهُ و یا لَهْفَیَاہُ: افسوس یہ کتنا بڑا نقصان ہے۔ اللَّهُوف م اللَّهُوفَة: غمگین، غمناک، حزین، غم انگیز، دردناک، پریشان، بے چین، بے آرام، فکرمند، مغموم، دلگیر۔ اللَّهِیف جمع لِهاف: مضطر، غمگین، مغموم۔ رجلٌ لَهِیفُ القلب: دل جلا، دل شکستہ۔ المَلْهُوف: غمگین جو مال کھو بیٹھا ہو یا اس کا کوئی قریبی داغ مفارقت دے گیا ہو، مظلوم فریادی۔ رجلٌ مَلْهُوفُ القلب: دل جلا، دل شکستہ۔

۲۔ اللُّهْوُف مونث اللُّهْوُفَة: لمبا، دراز، موٹا۔

لهق: ا۔ لَهَقَ ـُ و لَهِقَ ـَ لَهَقاً و لَهَقاً الشیءُ: بہت سفید ہونا۔ تَلَهَّقَ الشیءُ: بہت سفید ہونا۔ اللَّهَاق: سفید بیل، ہر سفید چیز۔ کہا جاتا ہے: اَبْیَضُ لَهَاقٌ: یعنی بہت سفید۔ اَبْیَضُ لِهَاقٌ: بہت سفید۔ بقرةٌ لَهَاقٌ: بہت سفید گائے، بیل۔ اللَّهِق و اللَّهَق م لَهِقَة و لَهَقَة جمع لَهَقَات و لِهَاق: سفید بیل، ہر سفید چیز۔ کہا جاتا ہے: اَبْیَضُ لَهِق و لَهَقٌ: بہت سفید۔ مُلَهَّقُ اللون: سفید رنگ کا۔

۲۔ تَلَهْوَقَ الرجلُ: زیادہ باتیں کرنا۔

لهم: ا۔ لَهِمَ ـَ لَهْماً و لَهَماً الشیءَ: کو ایک مرتبہ ہی نگل جانا، ہڑپ کر جانا۔ ـــ الماءَ: پانی کا گھونٹ لینا۔ اَلْهَمَ ہُ الشیءَ: کو کچھ نگلوانا۔ ـــ اللّٰهُ فلاناً خیراً: اللہ تعالیٰ کا کسی کو بھلائی کی وحی کرنا، تلقین کرنا، کی توفیق دینا۔ تَلَهَّمَ و التَهَمَ الشیءَ: کو یکبارگی نگل جانا۔ اللُّهَام: لشکر جرار۔ اِسْتَلْهَمَ اللّٰهَ خیراً: اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا کہ وہ اسے خیر کی توفیق دے۔ کہا جاتا ہے: استلهمُ اللّٰهَ الرشادَ: میں اللہ تعالیٰ سے راستبازی کے فیضان کی دعا کرتا ہوں۔ رجلٌ لَهِمٌ و لُهَمٌ: کھاؤ، پیو۔ اللُّهْمَةُ من السویق: مٹھی بھر ستو۔ اللِّهَمُ: بہت خیر والا، بہت بخشش والا، کھاؤ، پیو، سبقت لیجانے والا گھوڑا یا مرد، بڑا سمندر۔ رجلٌ لِهَمٌ جمع لِهَمُون: وزنی رائے کا مالک، سخی، بہت قابل۔ (یہ عورتوں کی صفت کے طور پر نہیں آتا)۔ رجلٌ لَهُوم: کھاؤ، پیو۔ اللُّهَیم: بڑی دیگ۔ ـــ و اُمُّ اللُّهَیم: موت، بخار، مصیبت۔ الإلْهَام (مص): دل میں ڈالی ہوئی بات، الہام۔

الملهم و الملهم من الرجال: کھاؤ، پیٹو۔
۲۔ التهم لونهٗ: رنگ بدل جانا۔
۳۔ اللهم جمع لهوم: بوڑھا، عمر رسیدہ۔
۴۔ لهمس ما على المائدة: دسترخوان سے سب کچھ کھالینا۔
۵۔ اللهموم جمع لهاميم: عمدہ گھوڑا یا انسان، لشکر عظیم، بڑی تعداد، بہت برسنے والا بادل، بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔ لهاميم الناس: سخی لوگ، بزرگ یا سردار لوگ۔ اللهميم: سبقت لیجانے والا گھوڑا یا مرد۔

لهن: لهّن القوم وللقوم: قوم کو ناشتہ کھلانا۔ ألهن هٗ: کو سفر سے واپس آنے پر کوئی تحفہ دینا۔ تلهّن الرجلُ: ناشتہ کرنا۔ اللهنة جمع لهن: ناشتہ، سفر سے واپسی پر دیا جانے والا مسافر کا تحفہ، سفر سے واپس آنے والے کو دیا جانے والا تحفہ۔

لهو: ا۔ لها يلهو لهواً الرجلُ: کھیلنا...... به: کا شوقین ہونا۔ ـ لهواً و لهوًّا ات المرأة إلى حديث الرجل: عورت کا مرد کی باتوں کو پسند کرنا اور اس سے مانوس ہونا۔ لهيًّا و لهيانًا عن الشيء: سے غافل ہونا، کا ذکر چھوڑ نا۔ لهي يلهى لهاً عنه: سے غافل ہونا، کا ذکر چھوڑ نا اور اس سے منہ پھیرنا۔ ـ بكذا: سے محبت کرنا۔ کہا جاتا ہے: إلهَ لهٗ كما يلهى لك: اس سے وہی کچھ کر جیسے وہ تجھ سے کرتا ہے۔ لهّى تلهيةً هٗ عن كذا: کو سے مشغول کر دینا، کا خیال ہٹا دینا۔ ـ ه بكذا: کا سے دل خوش کرنا، کا سے جی بہلانا۔ لاهى ملاهاةً الشيءَ: کے قریب ہونا۔ ـ الغلامُ الفطامَ: بچہ کا دودھ چھڑانے کے قریب پہنچنا۔ ـ هٗ: کے قریب ہونا، سے جھگڑا کرنا۔ ألهى إلهاءً فلانٌ الشيءَ: کو عاجزی سے چھوڑ دینا۔ ـ هٗ اللعبُ عن كذا: کو کھیل کا کسی چیز سے مشغول رکھنا، یا سے غافل کرنا۔ تلهّى تلهّيًا بكذا: کو بھول جانا، اپنے آپ کو سے موڑنا، پھیرنا۔ ـ بالشيء: سے جی بہلانا، دل بہلانا۔ تلاهى تلاهيًا بالملاهي: کھیل کود میں مشغول ہونا۔ ـ القومُ: آپس میں کھیلنا۔ إلتهى الرجلُ بالشيء: سے کھیلنا ـ عنه بغيره: دوسری باتوں یا کاموں میں مشغول ہونا۔

استلهى استلهاءً صاحبهٗ: ساتھی کا انتظار کرنا، کو ٹھیرانا۔ اللهوُ: کھیل، بہلاوا، مشغلہ، شغل، غافل کرنے کی چیز، اولاد، عورت، طبل۔ اللهوة: لها کا اسم مرۃ، عورت جس سے دل بہلایا جائے۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لهوٌ عن الخير: فلاں شخص بھلائی سے بہت غافل ہے۔ الألهوّة و الألهيّة والتلهية: بہلاوا، شغل، کھیل۔ الملهى: لہو ولعب، کھیل، کھیل کا زمانہ، کھیلنے کی جگہ، کھیل کا میدان۔ کہا جاتا ہے: هذا ملهى القوم: یہ قوم کی اقامت گاہ ہے۔ هذا ملهى الاثافي: یہ وہ جگہ ہے جہاں تین پتھروں کا چولھا بنا کر کھانا پکایا جاتا ہے۔ الملهي جمع ملاهٍ: کھیل کی چیز۔ آلات الملاهي: موسیقی کے آلات۔
۲۔ ألهى إلهاءً الرحى و في الرحى و للرحى: چکی میں غلہ ڈالنا۔ ـ الرجلُ: بہت اور بہتر بخشش دینا۔ إستلهى إستلهاءً الشيءَ: کو زیادہ لینا، نگلنا۔ اللهاة جمع لهوات و لهيات و لُهِيّ و لِهِيّ و لهًا ولهاءٌ و لِهاءٌ: حلق کا کوا۔ اللهاء: مقدار۔ کہا جاتا ہے: هم لهاءُ مائة: وہ سو کے لگ بھگ ہیں۔ اللهوة و اللهوة جمع لهى: چکی کا غلہ، عطیہ، تحفہ، افضل عطیہ، مٹھی بھر مال۔ اللهويّ: حلق کے کوے کے متعلق۔ الحرفان اللهويّان: ق ـ ک۔ اللهية: تحفہ، بہترین تحفہ۔
۳۔ لهوج: اس کے مادہ کا ذکر لهج کے مادہ کے بعد آچکا ہے۔
۴۔ لهوق لهوقةً و تلهوق الرجلُ: بناوٹی سخی، دیندار وغیرہ بننا۔ ـ في العمل و الكلام: کام یا گفتگو اچھی طرح نہ کرنا۔ رجلٌ لهوقيّ: بناوٹی سخی اور بہادر۔

لو: لَو: یہ حرف مندرجہ ذیل طریقوں پر استعمال ہوتا ہے۔ (ا) زمانہ ماضی میں شرط کے معنی کے لئے جیسے: لوجاء ني لأكرمته (اگر وہ میرے پاس آتا تو میں اس کی عزت کرتا)۔ (۲) زمانہ مستقبل میں شرط کے معنی کے لئے۔ جیسے: لو تلتقي اصداونا بعد موتنا: کاش ہمارے اصدا موت کے بعد ملیں، اس صورت میں جب شرط مستقبل سے متعلق ہو تو لو (إن) کے معنی میں ہوتا ہے اور مضارع کو جزم نہیں دیتا۔ (۳) اگر اس کے بعد مضارع آئے تو اس کا معنی ماضی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے لو تقوم أقوم یعنی لو قمتَ قمتُ میں۔ (۴) أن کے مقام پر مصدری حرف ہوتا ہے مگر نصب نہیں دیتا۔ اس کا اکثر استعمال ودّ یودّ کے بعد ہوتا ہے۔ جیسے: ودُّوا لو تاتيهم اور يودُّ احدُهم لو يعمرّ: جیسے انہوں نے چاہا کہ تو ان کے پاس آئے اور ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ اس کی عمر بڑھا دی جائے۔ (۵) تمنّی کے لئے آتا ہے اور اس کا جواب فـ کے ساتھ منصوب ہوتا ہے جیسے: لو تاتيني فتحدّثني: کاش تو میرے پاس آتا اور مجھ سے باتیں کرتا۔ (۶) عرض کے لئے بھی آتا ہے جیسے الأ، اس کا جواب بھی ف کے ساتھ منصوب ہوتا ہے جیسے: لو تنزل عندنا فتصيب خيرا: اگر تو ہمارے پاس آتا تو بہتری پاتا۔ (۷) تقلیل کے لئے جیسے: تصدقو اولو بظلفٍ مُحرَقٍ: (تم خیرات کرو خواہ جلے ہوئے کھر کی) خیرات کرو خواہ تھوڑی ہو۔

لوب: ا۔ لابَ يلوبُ لوبًا و لُوابًا و لوبانًا الرجلُ او البعيرُ: (مرد یا اونٹ کا) پیاسا ہونا، پانی کے گرداگرد پھرنا، اور اس تک نہ پہنچ پانا۔ اس سے اسم اللّوب واللُّوب و اللُّؤوب واللُّواب ہے۔ ألابَ إلابةً الرجلُ: پیاسے اونٹوں والا ہونا۔ اللائب جمع لُؤوب و لُوب (فا): کہا جاتا ہے: إبلٌ لُوبٌ و نخلٌ لوبٌ و لوائبُ: پانی سے دور پیاسے اونٹ اور کھجور کے درخت۔ اللُّواب (مص): لعاب۔
۲۔ لوّب تلويبًا هٗ: میں خوشبو ملانا یا کو خوشبو ملنا۔ المُلاب: زعفران سے مشابہ خوشبو۔
۳۔ اللابة جمع لابات و لاب: پتھریلی زمین، سنگلاخ زمین، سیاہ رنگ کے اونٹوں کا مجموعہ۔ اللُّوب: دیگ میں پھرنے والا گوشت کا ٹکڑا۔ (ج): شہد کی مکھی۔ اللُّوبة جمع لُوب: سنگلاخ زمین، علیحدہ رکھے گئے لوگ جن سے مشورہ نہ لیا جاتا ہو۔ اللُّوباء اللوبياء و اللوبيا (ن): باقلا، لوبیا، پھلی۔ المُلوَّب (مفع): پیچ دار لوہا۔
۴۔ اللولب جمع لوالب: پیچ، پیچ دار کیل۔ اللولبيّ: پیچدار، چکر دار، مرغولہ دار، پیچ کی شکل کا۔ المُلولب: سرمہ لگانے کی سلائی۔

لوت: لَاتَ يَلُوتُ لَوتًا الرجلُ: بغیر پوچھے بتانا۔ الخبرَ: خبر چھپانا، روکنا۔ فلاناً: کا حق کم کرنا۔ اللات: ایک بت کا نام۔ لاتَ: لیس کے مشابہ ایک حرف۔ اس کے بعد صرف ایک معمول کا ذکر کیا جاتا ہے اکثر محذوف مرفوع ہوتا ہے جیسے: ولاتَ حینَ مَناصٍ: یہ جملہ دراصل یوں ہے: ولات الحینُ حین مَناصٍ: یہ بچ نکلنے یا فرار ہونے کا وقت نہیں۔ اس کا وقت نکل چکا ہے۔

لوث: ۱۔لَاثَ يَلُوثُ لَوثًا العمامةَ علی رأسه: سر پر عمامہ لپیٹنا۔ الضبابُ بالجبل: کہر کا پہاڑ کو ڈھانک لینا۔ دارَهُ: گھر پر رہنا۔ بفلان: کے پاس پناہ لینا۔ به الناسُ: کے گرد جمع ہونا۔ فلانٌ: گھومنا۔ الشيءَ: کو منہ میں چھپانا، کو پانی میں بھگونا، کو ملانا۔ ثوبَه بالطين: کے کپڑے کو مٹی میں لتھڑنا۔...... في الامر: میں دیر کرنا۔ عن الحاجّة: حاجت میں سستی کرنا۔ کہا جاتا ہے: لَاثَ لَوثًا من الكلام: کھل کر بات نہ کرنا، بات کی وضاحت نہ کرنا۔ مالاثَ فلانٌ أن غلَبَ فلاناً: وہ غالب آنے سے نہ رکا۔ لَوِثَ يَلْوَثُ لَوَثًا في الامر: میں دیر کرنا، تاخیر کرنا۔ لَوَّثَ تلويثًا الشيءَ: کو بھگونا......التبنَ بالقتّ: بھوسے کو چارے میں ملانا۔ ثيابَهُ بالطين: کپڑوں کو کیچڑ سے لتھیڑنا۔ الماءَ: پانی کو گدلا کرنا۔ الامرَ: کو مشتبہ کرنا۔ فلاناً عن كذا: کو سے روکنا۔ الاثَ إلاثةً مالَهُ بفلان: اپنا مال کسی کے سپرد کرنا۔ الْوَثَ إلْواثًات الارضُ: زمین کا خشک زمین میں سبز چارہ اگانا۔ تَلَوَّثَ تَلَوُّثًا زيدٌ بعمرو: (زید کا عمرو) کے پاس پناہ لینا اور نفع کی خاطر ساتھ رہنا۔ ثوبُهُ بالطين: کپڑے کا کیچڑ سے لتھڑنا۔ اِلْتَاثَ اِلْتِيَاثًا بردائِه: چادر میں لپٹنا۔ بالدم: خون میں آلودہ ہونا، لتھڑنا۔ عليه الامرُ: پر معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔ البعيرُ: اونٹ کا موٹا اور مضبوط ہونا۔ في العمل: میں دیر کرنا۔ في كلامه: بات کو گڈمڈ کرنا، اظہار مافی الضمیر نہ کرسکنا۔ فلاناً عن كذا: کو سے روکنا۔ نباتٌ لائِثٌ: گنجان پودے۔ اللُّوثُ: زبان کا نقص، حماقت، جنون کا اثر۔ اللَّوث (مص): نامکمل اور کمزور ثبوت۔ اللَّوَث: ڈھیلا ہونا، ڈھیلا پن۔ اللَّوَاث: پلیتھن، خشکہ۔ اللُّوثة: کمزوری، گوشت اور چربی کی زیادتی، دیر۔ کہا جاتا ہے: رَجُلٌ ذو لُوثةٍ: سست اور کمزور مرد۔ کہا جاتا ہے: به لُوثةٌ: اس میں اثر جنون ہے۔ اللَّوثة: لاث کا اسم مرہ، حماقت۔ اللُّوَاثة: پلیتھن، ہر چیز میں آلودہ ہونے والا جماعت، گروہ۔ اللَّوِيثة: جماعت گروہ۔ کہا جاتا ہے: إن المجلس يجمع لَوِيثةً من الناس: مجلس میں ملے جلے لوگ ہیں۔ اللِّيث: گنجان پودہ۔ نباتٌ لَيِّثٌ: گنجان پودے۔ الألْوَث م لَوثاء جمع لُوثٌ: ڈھیلے جسم والا، سست رفتار، موٹی زبان والا، کمزور عقل والا۔ ديمةٌ لَوثاء: مسلسل بارش جس سے پودے ایک دوسرے سے لپٹ جاتے ہیں۔ المَلاث: وہ جگہ جس پر چیز گھومے......والملْوَث جمع المَلاوِث و الملاوِثة و المَلاوِيث: شریف سردار جس کی پناہ لی جائے۔ کہا جاتا ہے: هم مَلاوِثُ: وہ اشراف ہیں۔ انه لنعم المَلاثُ للضيفان: وہ آنے والوں کے لئے حیرت انگیز پناہ گاہ ہے۔ المُلَيَّث: موٹاپے کی وجہ سے سست۔

۲۔اللائِث (ح): شیر۔ اللَّوث: طاقت، قوت، شر، زخم (بہت سے)، بدخواہی، کینہ جوئی۔ الألْوَث م لَوثاء جمع لُوث: قوی، طاقتور۔

لوج: لَاجَ يَلُوجُ لَوجًا الشيءَ: کو منہ میں پھیرنا۔ اللوجستيك (اع): فوج کا ایک محکمہ جس کے ذمہ کسی جگہ مناسب وقت اچھی طرح مسلح فوجی پہنچانا ہے (یونانی لفظ)، فوجی نقل وحمل اور قیام و رسد (logistics)۔

لوح: ۱۔لَاحَ يَلُوحُ لوحاً الشيءُ: ظاہر ہونا، دکھائی دینا۔ البرقُ: بجلی کا چمکنا۔ النجمُ: ستارے کا نکلنا۔ اليه: کی طرف دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا۔ الشيءَ: کو دیکھنا۔ کہا جاتا ہے: لاحه ببصره لوحةً: اس نے اُسے دیکھا پھر وہ اس کی آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔ العطشُ او السفر فُلاناً: پیاس یا سفر کا کسی کے رنگ کو بدل دینا۔ لَوَّحَ تلويحاً: دور سے اشارہ کرنا (خواہ کسی بھی چیز سے کیا جائے)۔ بسيفه: تلوار چمکانا۔ بثوبه: کپڑا بلند کر کے ہلانا۔ کہا جاتا ہے: لَوَّحَ للكلب برغيف فتبعه: اس نے کتے کو روٹی ہلا کر دکھائی تو وہ اس کے پیچھے ہو لیا۔ الشيبُ فلاناً: بڑھاپے کا کسی کو سفید بالوں والا کر دینا۔ السفرُ او العطشُ فلاناً: سفر یا پیاس کا چہرے کو متغیر کر دینا۔......فلاناً بالعصا و السيف و السوط و النعل: کو ڈنڈا، تلوار، کوڑا، جوتا اٹھا کر مارنا۔ الشيءَ بالنار: کو آگ سے گرم کرنا۔ العنبُ: انگوروں کا پکنے لگنا (عوام کی زبان میں)۔ ألاحَ إلاحةً الشيءُ: ظاہر ہونا۔ البرقُ: بجلی کا چمکنا۔ النجمُ: ستارے کا روشن ہونا۔ بسيفه او ثوبه: تلوار یا کپڑے سے اشارہ کرنا۔ تَلَوَّحَ: ظاہر ہونا، واضح ہونا۔ إسْتَلاحَ استلاحةً في الامر: معاملہ کو غور سے دیکھنا۔ اللائحة جمع لَوائِح (اللائح کا مؤنث): خارجی مظہر (کہا جاتا ہے نظرتُ إلى لوائحه: میں نے اس کی شکل وصورت کی طرف دیکھا) رجسٹر۔ اللَّوح جمع الْواح: تختہ، تختی، ہر چوڑی چیز خواہ لکڑی کی ہو یا ہڈی کی یا لوہے کی۔ لَوحُ الجسد: بدن کی ہر چوڑی ہڈی، ہاتھ و ٹانگ کی ہڈی کے سوا ہڈی، ہڈی۔ کہا جاتا ہے: نظرتُ إلى الواحه: میں نے اس کا ناک نقشہ دیکھا۔ الْوَاحُ السلاح: چمکنے والے ہتھیار مثلاً تلوار بھالا وغیرہ۔ اللُّوح: کرۂ ہوائی۔ اللَّيَاح و اللِّيَاح: صبح، ہر سفید چیز (زور دینے کے لئے کہا جاتا ہے: ابيض لَيَاحٌ او لِيَاحٌ: خالص سفید۔) (ح): جنگلی بیل۔ التَّلاوِيح: شروع کے پکے ہوئے انگور (عوام کی زبان میں) التلويحات: کتاب کے حواشی یا نوٹ۔ المُلتاح: دھوپ یا سفر یا کسی اور وجہ سے متغیر رنگ والا۔ المِلْواح: لمبا، دراز، پتلا دبلا، اچھی اور بڑی ہڈیوں والا، جلد دبلی ہونے والی عورت، باز کا شکار کرنے کے لئے ٹانگ سے باندھا جانے والا الو۔ قِدحٌ مُلَوَّحٌ: آگ سے متغیر رنگ پیالہ۔

۲۔لَاحَ يَلُوحُ لوحاً و لُوحًا و لُوَاحًا و لُؤوحًا و لَوَاحَانًا الرجلُ: پیاسا ہونا۔ اِلْتَاحَ اِلْتِيَاحًا: پیاسا ہونا۔ اللُّوح: پیاس۔ ابل لُوحَى: پیاسے اونٹ۔ المِلْوَاح و المِلْوَح و

الملیاح جمع ملاویح: جلد پیاسا ہونے والا۔ کہا جاتا ہے: اِبِلٌ مَلاوِیحٌ: جلد پیاسے ہونے والے اونٹ۔

۳- اَلاحَ اِلاحَةً بحقه: کا حق مارنا۔ فلانا: کو ہلاک کردینا۔

۴- اَلاحَ اِلَاحَةً منه: سے خوف کرنا، پرہیز کرنا۔ من القول: کہنے سے شرمانا۔

۵- اَلاحَ اِلاحَةً علی الشیءِ: پر اعتماد کرنا۔

لوخ: لَاخَ يَلُوخُ لَوخًا ہُ: کو ملانا، خلط ملط کرنا۔ اِلْتَاخَ اِلْتِیاخًا الشیءُ: ملنا، خلط ملط ہونا۔ العجینُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔ اللواخة و اللیاخة: دودھ سے ملا ہوا مکھن۔

لود: لَوِدَ يَلْوَدُ لَوَدًا: سرکش و باغی ہونا۔ الألْوَد جمع اَلْواد: سرکش جس کا انصاف کی طرف جھکاؤ نہ ہو، موٹی گردن۔

لوذ: ۱- لَاذَ يَلُوذ لَوْذًا و لَوَاذًا و لِوَاذًا و لُوَاذًا و لِیاذًا بالجبل: پہاڑ میں جا چھپنا، قلعہ بند ہونا، پناہ لینا۔ بالقومَ: قوم کی پناہ میں آنا۔ الطریقُ بالدار: راستے کا گھر تک پہنچنا۔ لَاوَذَ لِواذًا و مُلاوَذَةً بفلان: کی پناہ میں آنا۔ القومُ: ایک دوسرے کی پناہ لینا۔ القومَ: قوم کی مدارات کرنا۔ بالقوم: کو گھیرنا۔ اَلَاذَ اِلاذَةً بالجبل و بالقوم: بمعنی لَاذَ۔ الطریقُ بالدار: راستے کا گھر کے اردگرد اور اس سے ملا ہوا ہونا۔ ت الدارُ بالطریق: گھر کا راستے سے متصل ہونا۔ اللَوْذ (مص) جمع اَلْواذ: پہاڑ کا دورہ، گشت، پہاڑ کا پہلو (کہا جاتا ہے: اعتصم بلوذ الجبل و بالواذه: اس نے پہاڑ کے پہلو میں پناہ لی) وادی کا موڑ (کہا جاتا ہے: نزلوا بلوذ الوادی: وہ وادی کے موڑ پر اترے) گوشہ/ علاقہ۔ کہا جاتا ہے: فلان یطوف فی الواذ البلاد: فلاں شخص ملک کے گوشوں/علاقوں میں سفر کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے: هو لَوْذُهُ: وہ اس کے قریب ہے۔ لِواذُ الشیءِ: چیز کے قریب قریب۔ کہا جاتا ہے: لی من الدراهم مائةٌ او لواذُها: میرے پاس سو کے قریب درہم ہیں۔ لَوْذانُ الشیءِ: کنارہ، جانب۔ التَلْواذ: اسم ہے بمعنی المُلاوَذَة: کہا جاتا ہے: لهم تَلْواذٌ: وہ ایک دوسرے کے پاس پناہ لیتے ہیں۔ المَلاذ: قلعہ، جائے پناہ۔ الملاوذ: مِلْوَذ کا مفرد، ازاریں۔ المِلْوَذة: قلعہ، جائے پناہ۔

۲- لاوَذَ لِواذًا و مُلاوَذَةً فلانًا: کی مخالفت کرنا۔ عنه: سے بچ کر نکل جانا، فریب سے نکل جانا۔ اللوذانِيَّة: دھوکا دہی، ریاکاری، فریب، مکر، جھوٹ۔

۳- اللاذة جمع لاذ: سرخ ریشم کا کپڑا۔

لور: اللُّوْر (ط): کھٹی پنیر جسے قریشہ بھی کہا جاتا ہے۔

لوز: ۱- لَازَ يَلُوزُ لَوْزًا اليه: کے پاس پناہ لینا۔ المَلاز: پناہ گاہ۔ کہا جاتا ہے انه لَعَوزٌ لَوزٌ: وہ غریب مفلس ہے۔

۲- لَازَ يَلُوزُ لَوْزًا منه: سے خلاصی پانا، چھٹکارا حاصل کرلینا۔

۳- لَازَ يَلُوزُ لَوزًا الشیءَ: کو کھانا۔ لَوَّزَ تَلْوِيزًا التمرَ: کھجور میں بادام بھرنا۔ اللَّوْز (ن): بادام کا درخت۔ اللَوْزة: گلے کی گلٹی/غدود جو دو گلٹیاں ہوتی ہیں: اللَوْزَتان: کمان کے دو سوراخ جہاں تانت باندھی جاتی ہے۔ اللَوْزِی: بادامی شکل کا۔ اللَوْزِينَج (ط): بادام والا کیک۔ اَرْضٌ مَلازَةٌ: زمین جہاں بادام کے درخت بکثرت ہوں۔ المُلَوَّز: بادام بھری کھجور۔ وجهٌ مُلَوَّزٌ: خوبصورت، ملیح چہرہ۔

لوس: لَاسَ يَلُوسُ لَوْسًا الشیءَ: کو چکھنا۔ الحلاواتِ وغیرها: مٹھائی کا بہت شوقین ہونا اور ڈھونڈ ڈھونڈ کر کھانا صفت لائِس و لَؤُوس ولَوّاس و اَلْوَس۔ الشیءَ فی فمه: کو منہ میں چکر دینا۔ کہا جاتا ہے: هو لا یَلُوسُ کذا: وہ اسے اس طرح حاصل نہیں کرتا۔ اللُّؤُوس: لائِس کی جمع: کھانا، طعام۔ کہا جاتا ہے: ماذقتُ لَواسًا: میں نے ایک لقمہ یا نوالہ بھی نہیں چکھا۔ اللُّوَاسَة: لقمہ، نوالا۔ کہا جاتا ہے: ماذقتُ لُؤُوسا: میں نے ایک لقمہ بھی نہیں چکھا۔

لوص: ۱- لَاصَ يَلُوصُ لَوْصًا: دروازہ وغیرہ کی دراڑ سے دیکھنا۔ عنه: سے کنارہ کرنا، اجتناب کرنا، کترانا۔ لَاوَصَ مُلاوَصَةً: دروازہ وغیرہ کی دراڑ سے دیکھنا۔ الیه: اس طرح دیکھنا گویا کسی ارادہ سے فریب دے رہا ہے۔ فلانا عن کذا: کو میں دھوکا دینے یا فریب سے خطرہ میں ڈالنے کی کوشش کرنا۔ ...... الشجرة: درخت کو کاٹنے کے لئے ادھر اُدھر سے دیکھنا۔ اَلاصَ اِلاصةً علی الشیءِ: کو کے قابل بتانا۔ کہا جاتا ہے: ما اَلَصْتُ أن آخذ منه شیئًا: میں نے اس سے کوئی چیز لینے کا ارادہ نہیں کیا۔ تَلَوَّصَ تَلَوُّصًا: پہلو بدلنا، پیچ و تاب کھانا، کروٹ بدلنا، لوٹ پوٹ ہونا۔ المُلاوِص: چاپلوس، فریبی۔

۲- لَوَّصَ تلویصًا: خالص شہد کھانا۔ اللَوّاص: خالص شہد۔

۳- اُلِیصَ الرجُلُ: خوف زدہ ہونا۔

۴- اللُّوَص: کان یا گلے کا درد۔

لوط: ۱- لَاطَ يَلُوطُ لَوطًا الحوضَ: حوض کو مٹی سے لیپنا۔ الشیء بالشیءِ: کو سے جوڑنا۔ کہا جاتا ہے: لَاطَ الشیءُ بقلبی: چیز میرے دل کو لگی اور میں نے اس کو پسند کر لیا۔ فلانًا بفلان: کو سے لاحق کرنا، کی سے نسبت کرنا۔ فلانًا بعین او بسهم: کو نظر لگانا، تیر لگانا۔ الشیءَ: کو چھپانا۔ فی الامر: پر اصرار کرنا۔ لَوَّطَ تلویطًا ہ بالطیب: کو خوشبو سے لت پت کرنا۔ اِلْتَاطَ اِلْتِیاطًا ہُ: غیر کو اپنا بچہ بنانا۔ حوضًا: کو اپنے لئے مٹی سے لیپنا۔ کہا جاتا ہے: اِلْتَاطَ بقلبی: وہ میرے دل میں جم گیا، مجھے اس سے محبت ہوگئی۔ اِسْتَلاطَ اِسْتِلاطَةً ہُ: کو اپنا بیٹا بنانا۔ اللَّاطَة: شہتیر جو چھت بنانے کے کام آتا ہے۔ عوام اسے "لَطّہ" کہتے ہیں۔ اللِّیْط (مص): چادر، چپکنے والی چیز۔ کہا جاتا ہے: انی لاجد له فی قلبی لَوطًا: میں اس کی محبت کو اپنے دل میں پیوستہ پاتا ہوں۔ الألْوَط: اسم تفضیل۔ کہا جاتا ہے: هو اَلْوَطُ بقلبی: وہ میرے دل سے زیادہ چمٹنے والا ہے۔ المُسْتَلاط: منہ بولا بیٹا۔

۲- لَاطَ يَلُوطُ لَوطًا الانسانَ: کو مارنا، دھتکارنا۔

۳- اَللَّوط: سود، چست و پھرتیلا۔ اللِیاط: سود۔

لوظ: لَاظَ يَلُوظُ لَوظًا ہُ: بمعنی لَاظَهُ۔ اِلْتَاظَ ت الحاجةُ: حاجت کا مشکل ہونا۔

لوع: ۱- لَاعَ يَلُوعُ لَوعًا ہُ الحبُّ: کو محبت کا بیمار

کر دینا۔ ـ ت الشمسُ فلانًا: سورج کا کسی کو جھلس دینا، رنگ متغیر کر دینا۔ ـ لَوَعًا و لُوُوعًا الرجلُ: بزدل ہونا، گھبرانا یا حریص و بد خلق ہونا۔ ـ یَلاعُ و یَلُوعُ لَوعَةً: غم یا عشق سے دل جلنا، گھبرانا، تنگ دل ہونا، مریض ہونا۔ لَوَّعَ تَلوِیعًا ہُ الحبُّ: کو محبت کا بیمار کر دینا۔ عوام کہتے ہیں: لَوَّعَ فلانًا: اس نے فلاں شخص کو ایذائیں دیں۔ اَلاعَ اِلاعَةً ہُ الشمسُ: سورج یا دھوپ کا کسی کا رنگ متغیر کر دینا۔ ـ الثدیُ: پستان کے سرے کا سیاہ و متغیر ہونا۔ اِلتاعَ اِلتیاعًا قلبُهُ: غم یا عشق سے دل کا جلنا۔ اللاعُ جمع لاعُون و لاعَةٌ و اَلواعٌ: بیمار، گھبرانے والا، بزدل۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ ہاعٌ لاعٌ: بزدل اور گھبرانے والا مرد، مؤنث صورت میں کہا جاتا ہے: ہی ہاعَةٌ لاعَةٌ: وہ بزدل اور گھبرانے والی عورت ہے۔ نیز کہا جاتا ہے: رجُلٌ ہائعٌ لائعٌ: بزدل اور گھبرا جانے والا مرد۔ اللاعَة جمع لاعَات: لاع کا مؤنث۔ اللَوعَة: لاع کا اسم مرة، غم یا عشق وغیرہ کی جلن، پستان کے سرے کی سیاہی۔ کہا جاتا ہے: فی قلبه لوعةٌ: اس کے دل میں غم یا عشق کی جلن ہے۔

۲- اللاعَة جمع لاعَات: تیز فہم ہوشیار اور بانکی عورت۔

لوف: ۱- لافَ یَلُوفُ لوفًا الطعامَ: کھانا کھانا یا چبانا۔ ـ ت الدابةُ الکلأَ: مویشی کا خشک گھاس کھانا۔ اللُوف (ن): ایک قسم کا پودا۔ اللَوَف (مص) من الکلاء و الطعام: ناپسندیدہ کھانا یا چارہ۔ اللَّیِّف: خشک گھاس (اصل میں لَیْوِف ہے) کہا جاتا ہے: کلأٌ مَلُوف: گھاس جسے بارش نے دھو دیا ہو۔

۲- اللُوف: واحد لُوفَة (ن): ایک قسم کا پودا۔ اللُوفَی (ن): ایک پودا جو پرانی پیچش میں آزمودہ ہے۔ اللُوفَة: پلپلاپن، خشک۔ اللَوّاف: دریاں بنانے والا۔

لوق: ۱- لاقَ یَلُوقُ لَوقًا ہُ: کو نرم کرنا۔ ـ الدواةَ: دوات کی روشنائی کو ٹھیک کرنا۔ کہا جاتا ہے: ہو لایَلُوقُ عندكَ: وہ تیرے پاس نہیں ٹھہرے گا۔ لَوَّقَ تَلوِیقًا الطعامَ: کھانے میں مکھن ڈالنا۔ اللُوق: کھانے وغیرہ کی ہر نرم چیز۔ کہا جاتا ہے: ماذاقَ لَواقًا: اس نے کچھ نہیں چکھا۔ اللُوقَة: لاقَ کا اسم مرة۔ اللُوقَة و الألُوقَة: مکھن۔ المِلوَق: دوا فروش کا چمچہ۔

۲- لاقَ یَلُوقُ لوقًا عینهُ: کی آنکھ پر مارنا۔

۳- لَوِقَ ہُ فالتَوَقَ: اس نے اسے ٹیڑھا کیا تو وہ ٹیڑھا ہو گیا (عوام کی زبان میں)۔ اللَوَق: حماقت۔ الألوَق: احمق ...... عند العامة: ٹیڑھا۔

۴- اللُوقَة: گھڑی۔ کہا جاتا ہے: ذهبَ فلانٌ لُوقَةً: وہ گھڑی بھر گیا۔

لوک: لاکَ یَلُوكُ لَوكًا اللقمةَ: نوالہ کو ہلکے سے چبانا اور منہ میں پھیرنا۔ ...... الفرسُ اللجامَ: گھوڑے کا لگام چبانا اور کاٹنا۔ کہا جاتا ہے: ہو یَلُوكُ اعراضَ الناس: وہ لوگوں کی عزتوں پر نکتہ چینی کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے: اَلِکنی اِلی فلان: اس کو میرے بارے میں بتاؤ اور میرا پیغام اس کے پاس لیجاؤ۔ (اصل میں اَلْئِکنی ہے۔ دیکھو لاک۔ اللَوَاك: چبایا جانے والا نوالہ، لقمہ۔ کہا جاتا ہے: ماذاقَ لَواكًا: اس نے لقمہ بھی نہیں چکھا۔

لاکَ ـ لَوكًا ہ: کو چبانا، کے متعلق متواتر باتیں کرنا۔ ـ سُمعَتَهُ: کی شہرت خراب کرنا، کو بدنام کرنا۔ لاکَ الکلامَ: بات کرتے ہوئے رکنا، ہکلانا، اظہار مافی الضمیر مکمل طور پر نہ کرنا۔ السؤالُ الذی تلوکُهُ الالسنة: وہ سوال جو ہر شخص کے لب پر ہے۔ ماتَلوکُهُ الالسنُ: وہ بات جو لوگ کرتے ہیں، عام افواہ ہے۔ لوکانده اور لوکَندَہ جمع لوکندات: سرائے، ہوٹل۔

لول: ۱- اللَولاء: سختی، تکلیف۔ کہا جاتا ہے: وقع فی اللولاء: وہ سختی اور تکلیف میں پڑ گیا۔

۲- لولا: یہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے، پہلا جملہ اسمیہ اور دوسرا فعلیہ ہوتا ہے اور اول کے وجود سے دوسرے کے انتفاء پر دلالت کرتا ہے: اگر نہ۔ جیسے: لولا زیدٌ لاکرمتك: اگر زید موجود نہ ہوتا تو میں تیری عزت کرتا۔ اس کے بعد شروع میں آنے کی وجہ سے اسم مرفوع ہوتا ہے۔ اگر اس کے بعد ضمیر ہو تو وہ مرفوع ہونی چاہئے: جیسے: لولا انتم لکنا مؤمنین: (اگر تم نہ ہوتے تو ہم مؤمن ہوتے)۔ لولای، لولاك اور لولاه: بہت کم مسموع ہے۔ تحضیض اور عرض کیلئے آئے تو مضارع سے مخصوص ہوتا ہے یا جو لفظ اس کی تاویل میں آئے اس سے۔ جیسے: لولا تستغفرون اللّٰہ (تم اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے (بمعنی تحضیض) اور لولا اخرتنی إلی اجل قریب: (تو نے مجھے تھوڑی مدت تک کیوں مہلت نہ دی) یہ بمعنی عرض ہے۔ توبیخ و تندیم کے لئے آئے تو ماضی سے مخصوص ہوتا ہے۔ جیسے: لولا جاؤوا علیه باربعة شهداء: (وہ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے)۔ لولا کی اصل لو اور لا کا مرکب ہے۔ اس کا جواب ضروری ہے۔ اس کے جواب میں اکثر لام آتا ہے۔ مگر لَمْ سے منفی ہو تو لام نہیں آئے گا۔

۳- اللولب: دیکھئے لوب

۴- لَولَی لَولاءً ةً: واپس مڑنا۔ کہا جاتا ہے: لَولَی مُدبِرًا: وہ واپس مڑ گیا۔

لوم: ۱- لامَ یَلُومُ لَومًا و مَلامًا و مَلامَةً ہُ فی کذا و علی کذا: کو کسی بات میں یا کسی بات پر ملامت کرنا، پر نکتہ چینی کرنا، اعتراض کرنا۔ فاعلی صفت لائم مفعولی صفت مَلِیم و مَلُوم۔ لَوَّمَ تَلوِیمًا ہُ: کو ملامت کرنا، تشدید مبالغہ کیلئے ہے۔ لاوَمَ مُلاوَمَةً و لِوامًا ہُ: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔ اَلامَ اِلامَةً ہُ: کو ملامت کرنا۔ صفت فاعلی مُلِیم صفت مفعولی: مُلام اور اسم المَلامَة جمع مَلاوِم: ملامت۔ ـ الرجلُ: قابل ملامت کام کرنا۔ تَلَوَّمَ تَلَوُّمًا: اپنے آپ کو ملامت کرنا۔ تلاوَموا: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔ اِلتامَ التیامًا: ملامت قبول کرنا۔ اِستَلامَ استلامةً: ملامت کا مستحق ہونا۔ ...... الیهم: ایسا کام کرنا جس پر لوگ اسے ملامت کریں۔ اللائِم ج لُوَّم و لُوّام و لُیَّم فا: ملامت کرنے والا۔ اللائِمَة جمع لَوائِم: لائم کا مؤنث: ملامت کرنے والی، ملامت۔ کہا جاتا ہے: استحق اللائمة: وہ ملامت کا مستحق ہوا۔ جاء بلامَةٍ: اس نے قابل ملامت کام کیا۔ اللَوم (مص): ملامت۔ اللُوَم: بہت ملامت۔ اللَومَی و اللَوماء: ملامت۔ اللَومَة: لام کا اسم مرة۔ کہا جاتا ہے: جاء بلُومَةٍ: اس نے قابل ملامت کام کیا۔ اللُومة: ملامت کیا ہوا۔

جسے لوگ ملامت کریں، امکان، توقع، تاخیر۔ کہا جاتا ہے لی فیه لومة: مجھے سے توقع ہے۔ اللُومَة: بہت ملامت کرنے والا۔ اللوَّام: بہت ملامت کرنے والا۔ اللوَّامَة: بہت ملامت کرنے والا۔ النفس اللوَّامَة: غلط کاری پر ملامت کرنے والا نفس۔ کہا جاتا ہے: انت الوم من فلان: تو فلاں سے زیادہ اس بات کا حق دار ہے کہ تجھے ملامت کی جائے۔ المُتلوِّم (فا): برے کام کی وجہ سے قابل ملامت۔

۲۔ لِیمَ به: کاٹا جانا۔ إستِلامَ إستِلامَةً إلی ضیفِهِ: مہمان سے اچھا سلوک نہ کرنا۔

۳۔ لَوَّمَ تَلْوِیماً لامًا: حرف 'لام' لکھنا۔ اللام جمع لامات: حرف تہجی جس کا ذکر شروع میں کیا جاچکا ہے۔ اللامِیّ: لام سے منسوب۔ لامِیةُ العجم: طغرائی کا قصیدہ لامیہ۔ لامیةُ العرب: شنفری کا قصیدہ لامیہ۔

۴۔ تَلَوَّمَ تَلَوُّمًا: بیماری کی جگہ (معلوم کرنے کے لئے اس) کا کھوج لگانا۔ ......فی الامر: میں دیر کرنا۔ المُتلوِّم: حاجت پوری کرنے کا منتظر۔

۵۔ اللامَ جمع لامَات: خوف، وجود، نزدیکی، سخت چیز۔ اللامَة: خوف۔ اللامِیون (ن): ایک قسم کا پودا جس کے پتے موٹے اور پھول سفید اور گلابی رنگ کے ہوتے ہیں۔ متروکہ مقامات پر بکثرت پایا جاتا ہے۔ پھولوں کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔ اس کی اہم قسم اللامیون الابیض ہے۔ اللامی (ز): درخت کی سفید رنگ کی گوند جو چبائی جاتی ہے۔ اللُوم: خوف۔ اللُوم: ہمہ والے اللُوم کا مُخفّف۔

لون: لَوَّنَ تَلْوِیناً الشیءَ: کو رنگین کرنا۔ البسرُ: کھجور میں پکنے کا اثر ظاہر ہونا۔ کہا جاتا ہے: لَوَّنَ الشیبُ فیه: بڑھاپے کا بالوں میں ظاہر ہونا۔ تَلَوَّنَ الشیءُ: رنگدار ہونا، مختلف رنگ کا ہونا۔ الرجلُ: متلون مزاج ہونا۔ اِلْوَنَّ الوناناً: بمعنی تَلَوَّنَ۔ اللَّوْن جمع اَلْوَان: وہ چیز جو ایک چیز کو دوسری چیز سے ممتاز کر دے، رنگ، قسم۔ کہا جاتا ہے: عنده لونٌ من الثیاب: اس کے پاس کپڑے کی ایک قسم ہے۔ تناولَ کذا و کذا لونا من الطعام: اس نے ایسی ایسی قسم کا کھانا کھایا۔ اتی بالوان من الحدیث: اس نے کئی قسم کی باتیں کیں۔ التَلْوِین: طرح طرح کے کھانے پیش کرنا، اسلوب کلام کا بدلنا۔ المُتلوِّن (فا): مُتلوِّن مزاج والا۔

لوه: لاهَ یلوهُ لَوهًا و لَوَهَانًا و تَلَوَّهَ السرابُ: سراب کا چمکنا، جھلک دکھانا۔ لوهُ السراب و لَوهته لُوُوهته: سراب کی چمک۔ اللاهَة (ح): سانپ۔

لوو: لَوَی یَلْوِی لَیًّا و لِیًّا و لَیَّانًا و لِیَّانًا دَیْنَهُ و بدَیْنِهِ: (ع اور لام کلمہ و کے ساتھ): سے قرض میں ٹال مٹول کرنا۔ فلاناً بحقه: کے حق سے انکار کرنا۔ لَوِیَ یَلْوَی لَوًی النبتُ: نباتات کا خشک ہونا۔ القِدحُ او الرملُ: تیر یا ریت کا ٹیڑھا ہونا۔ ت المعدةُ او الظهرُ: معدہ کا درد والا ہونا، کمر کا جھکنا، صفت مذکر لَوٍ صفت مؤنث: لَوِیَة۔ ت اللحیَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔ لاوَی مُلاواةً و لِواءً ت الحیّةُ الحیّةَ: سانپ کا سانپ پر لپٹنا۔ اَلْوَی اِلْوَاءً بحق فلان: کے حق کا انکار کرنا۔ بکلامه: کلام میں تبدیلی کرنا۔ بیده او بثوبه: ہاتھ یا کپڑے سے اشارہ کرنا۔ به: کو لیجانا۔ بما فی الاناء: برتن کی چیز کو اپنے لئے خاص کرنا۔ بهم الدهرُ: زمانہ کا لوگوں کو ہلاک کرنا۔ البقلُ: سبزی کا مرجھانا۔ النبتُ: نباتات کا خشک ہونا۔ القومُ: لوگوں کا قطعہ ریت کے موڑ پر پہنچنا۔ الرجلُ: خشک کھیتی والا ہونا، دوسرے کے لئے چھپا کر رکھا ہوا کھانا کھالینا، امیر لشکر کا جھنڈا اینا۔ الامیرُ لهُ لواءً: امیر لشکر کا کسی کے لئے جھنڈا نصب کرنا۔ فلانٌ اللواءَ: جھنڈا اونچا کرنا اور نصب کرنا۔ تَلَوَّی تَلَوِّیًا الشیءُ: مڑنا۔ البرقُ فی السحاب: بجلی کا بادل میں چمکنا۔ تَلاوَیا: ایک دوسرے پر لپٹنا (جیسے سانپ وغیرہ کا دوسرے پر لپٹنا)۔ تَلاوَوْا تَلاوِیًا علی فلان: کے پاس جمع ہونا۔ اِلْتَوَی اِلْتِواءً القدحُ او الرملُ: تیر یا ریت کا ٹیڑھا ہونا۔ الشیءُ: مڑنا۔ لَوِیَّةً: دوسرے کے لئے کھانا چھپا کر رکھنا۔ علیه الامرُ: پر دشوار ہونا۔ اِسْتَلْوَی بهم الدهرُ: زمانہ کا لوگوں کو ہلاک و ویران کرنا۔ اللاوی جمع لاوون و لُواة فا۔ اللاوِیاء (ن): ایک پودا۔ اللِواء جمع اَلْوِیَة و اَلْوِیَات: جھنڈا (رایة سے چھوٹا) (اع): میجر جنرل۔ ۔ (فی التقسیم الاداری): ضلع، صوبہ، بریگیڈیر جنرل۔ کہا جاتا ہے: بعثوا بالسواء و اللِواء: انہوں نے مدد طلب کی۔ اللوَّاء (ح): ایک قسم کا پرندہ۔ اللوَّة: بدشکلی۔ اللُوَی: باطل باتیں۔ اللوَی (مص): کمر کی خمیدگی، معدے کا درد۔ اللِوَی جمع اَلْوَاء و اَلْوِیَة: ریت کا موڑ یا ریت کا تنگ حصہ۔ اللَوِیّ: خشک یا مرجھائی ہوئی سبزی یا گھاس، خشک یا تر کے درمیان حالت کی گھاس۔ اللُوَیّ (ن): ایک درخت کہا جاتا ہے کہ رسیوں کی طرح اگتا ہے اور درختوں سے لپٹ جاتا ہے۔ اللَوِیَّة جمع لَوَایَا: دوسرے کے لئے چھپایا ہوا کھانا۔ اللِیَّة: قرابتیں۔ الأَلْوَی: ٹیڑھا سینگ پیدائشی مڑی ہوئی دم، جمع لُیّ۔ ۔ من الطریق: غیر معروف دور کا راستہ۔ کہا جاتا ہے: رماهُ اللّٰهُ بأَحوی اَلْوَی: اللہ تعالیٰ اُسے بڑے سے بڑے مصائب میں مبتلا کرے۔ ۔ م لَیَّاء: سخت جھگڑالو، جنگجو، تکلیف دہ، اکیلا، عزلت نشیں۔ اللَیَّاء: الألْوَی کا مونث: زمین جو پانی سے دور ہو۔ الأَلْوَاء: وادی کے پہلو، ملک کے علاقے، اطراف۔

۲۔ اَلْوَی اِلْوَاءً فلانٌ: بہت تمنا کرنا۔

۳۔ اللاوون و اللاؤو: الذین کی جمع۔ اللات: ایک بت کا نام۔ اللاوِیاء: داغنے کا لوہا۔ اللاوِیّ جمع لاوِیُون: لاوی بن یعقوب بن اسحٰق بن ابراہیم علیہم السلام کی طرف منسوب۔ سِفرُ اللاوِیین: موسیٰ علیہ السلام کی پانچ کتابوں میں سے ایک کتاب۔ اللوَّة و اللِیَّة: دھونی دینے کی عود۔ اللوَی: بمعنی اللاتی جو التی کی جمع ہے۔ اللوِیّ: لَو سے منسوب۔

لوی: لَوَی (ع کلمہ و اور کلمہ لام ی سے) یَلْوِی لَیًّا و لَوِیًا و لُوِیًّا الحبلَ: رسی بٹنا، موڑنا۔ الغلامُ: لڑکے کا بیس سال کا ہونا۔ عن الامر: میں سستی کرنا۔ کہا جاتا ہے لوَتِ اللیالی کفَّهُ علی العصا: راتوں نے اسے بوڑھا کر دیا۔ لَیًّا و لَیَّانًا امرهُ عنی: اس نے اپنی بات مجھ سے پوشیدہ رکھی۔ سِرَّهُ: راز چھپانا، بھید کو صیغہ راز میں رکھنا۔ الحزنُ قلبهُ: غم کا دل کو

پھیر دینا۔ ۔ علیه: کی طرف جھکنا اور اس کا انتظار کرنا۔ کہا جاتا ہے: مرّ لایلوی علی احد: وہ بغیر رکے اور انتظار کئے گزر گیا۔ ۔ رأسهُ او برأسه: سر کو پھیر لینا، اعراض کرنا۔ ۔ ت الناقةُ بذَنَبِها: اونٹنی کا اپنی دم کو ہلانا۔ ۔ فلانا علی فلان: ایک کو دوسرے پر فضیلت دینا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لا یلوی ظهرَہ: کسی کی سختی کا اظہار کرنا ہو تو کہتے وہ اپنی پیٹھ نہیں موڑتا۔ لوّی تَلْوِیَةً علیه الامرَ: پر کام مشکل کر دینا۔ کہا جاتا ہے: لَوّی اعناق الرجال: وہ غالب آ گیا۔ اَلْوَی اِلْوَاءً برأسِه: سر کو جھکانا۔ ۔ ت الناقة بذَنَبِها: اونٹنی کا اپنی دم کو ہلانا۔ تَلَوّی تَلَوِّیًا الحبلُ: رسی کا بٹنا۔ ۔ ت الحيّة: سانپ کا کنڈلی مارنا۔ اِلْتَوی اِلْتِوَاءً الحبلُ: رسی کا بٹنا۔ ۔ الامرُ: مشکل ہونا۔ ۔ عن الامر: میں سستی کرنا۔ اللَّیَّة جمع لِوًی: لَوَی کا اسم مرہ۔ مُلْتَوَی الوادی: وادی کا موڑ۔ المَلاوِی: پیچ دار راستے۔ کہا جاتا ہے: سلکو الملاوی: وہ پیچ دار راستوں پر چلے۔

لیا: اَلْیَأ اِلْیاءً ت الناقة: اونٹنی کا آہستہ چلنا۔

لیت: ۱۔ لاتَ یلیتُ لیتاً ہُ عن کذا: کو سے ہٹانا، روکنا۔ ۔ زیداً حقّهُ: زید کے حق کو کم کرنا۔ اَلاتَ اِلاتةً ہ عن کذا: کو سے ہٹانا، روکنا۔ کہا جاتا ہے: ما الاتَہُ من عمله شیئًا: اس نے اس کے کام میں سے کچھ کم نہیں کیا۔

۲۔ لات: دیکھیں لات۔ اللِیت جمع اَلْیات: گردن کا پہلو۔ تثنیہ لِیتان ہے۔ لَیْتَ: عموماً ناممکن کی تمنا کا حرف ہے۔ جیسے: لیت الشباب یعود: کاش جوانی لوٹ آئے، کسی قدر ممکن الحصول تمنا کے لئے بھی آتا ہے: جیسے: لیتَ العلیلَ صحیحٌ: کاش بیمار تندرست ہو جائے، یہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ ماحرفیہ سے مل کر اسماء کے ساتھ خاص ہونے سے بند نہیں ہوتا اس لئے لَیتَما قام زید نہیں کہا جاتا۔ یائے متکلم سے متصل ہو تو کہا جاتا ہے: لیتنی و لیتی لیکن موخر الذکر نادر ہے۔

لیث: ۱۔ لَیِثَ تَلَیُّثًا و لُیِّثَ وتَلَیَّثَ تَلَیُّثًا الرجلُ: شیر کی مانند ہونا۔ لایَثَ مُلایَثَةً ہُ: سے شیر جیسا معاملہ کرنا، میں شیر کی صفت پر فخر کرنا۔ اِسْتَلْیَثَ: شیر کی مانند ہونا۔ اللائث (ح): شیر اللَیْثُ جمع لُیوثٌ و مَلْیَثَة (ح): شیر، طاقت اور شدت اللَیْثَة جمع لَیْثات (ح): شیرنی (ح): مضبوط اونٹنی۔ الأَلْیَث م لَیْثاء جمع لِیث: بہادر۔ کہا جاتا ہے: هو اَلْیَثُ اصحابه: وہ اپنے ساتھیوں سے زیادہ مضبوط اور قوی ہے۔ المِلْیَث: مضبوط قوی۔ المُلَیَّث: موٹا، چربی دار۔

۲۔ اللَیْثُ جمع لُیوث و مَلْیَثَة (ح): مکڑی کی ایک قسم، خوش بیان بلیغ۔

لیس: لَیِسَ یَلْیَسُ لَیَسًا الرجلُ: بہادر ہونا۔ تَلَیَّسَ الرجلُ: صاحب طاقت و قوت ہونا۔ الأَلْیَس م لَیْسَاء جمع لِیْس: بہادر، نڈر، بے خوف، بیباک (ح)، شیر، اونٹ جو ہر قسم کا بوجھ اٹھالے۔ کہا جاتا ہے: قوم لِیسٌ و لُوسٌ: سخت قوم۔

۲۔ لَیِسَ یَلْیَسُ لَیَسًا عنه: سے غافل ہونا۔ تَلایَسَ تَلایُسًا عنه: سے چشم پوشی کرنا۔

۳۔ لَیْسَ: حال کی نفی اور قرینہ سے غیر حال کی نفی کرنے کا لفظ۔ جیسے: لَیْسَ خلقُ اللّٰه مِثلَه: اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس جیسی نہیں، یہ غیر منصرف فعل ہے اس کا وزن فَعِلَ لیکن عین کلمہ ساکن ہو گیا ہے، اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے جیسے کان اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ جیسے: لَیْسَ زیدٌ قائمًا: زید کھڑا نہیں، اس کی خبر کو مقدم کرنا جائز نہیں۔ اس سے استثناء کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے جیسے: جاء نی القوم لیس زیداً: زید کے سوا سب لوگ میرے پاس آئے، اس کے اسم کے بعد الا بھی آتا ہے: لیس الطیبُ الا المسکُ: خوشبو تو صرف مشک ہے۔ جملہ فعلیہ پر آنے کی مثال: لیس یقوم زیدٌ: زید کھڑا نہیں، مبتداء اور خبر پر آنے کی مثال: لیس زیدٌ قائم: لیس کی خبر پر نفی پر زور دینے کے لئے ب آتی ہے جس سے اس کا لفظ مجرور ہو جاتا ہے، اگرچہ محلاً منصوب ہوتا ہے۔ جیسے: لیس اللّٰه بظالم: اللہ تعالیٰ ظالم نہیں۔

۴۔ لَیَّسَ الشیءُ بالشیءِ: ایک چیز کا دوسری سے چمٹنا یا چپکنا (عوام کی زبان میں)۔ اللَّیْسین: (جس کے ایک قطعہ کو لَیْسِینَة کہا جاتا ہے) ناکارہ ریشم، ریشم کی روی (عوام کی زبان میں) الألْیَس م لَیْساء جمع لِیس: گھر پر ہی رہنے والا۔ کہا جاتا ہے: ابلٌ لیسٌ علی الحوض تالاب سے جدا نہ ہونے والے اونٹ۔ الملا یس: سست رو۔

۵۔ تَلایَسَ تَلایُسًا الرجلُ: اچھے اخلاق والا ہونا۔ الیَس م لَیساء جمع لِیس: خوش خلق۔

لیص: لاصَ یَلیصُ لَیصًا: ایک طرف ہونا، یکسو ہونا، مائل ہونا، جھکنا۔ ۔ الشیءَ: کو نکالنے کے لئے ہلانا۔ اَلاصَ اِلاصةً الشیءَ: کو نکالنے کے لئے ہلانا۔ ۔ فلانا عن کذا: کو سے پھسلانا، کے لئے ورغلانا۔

لیط: ۱۔ لاطَ یَلیطُ لَیطًا: چمٹنا۔ ۔ الشيءُ بقلبه: محبوب ہونا، دل سے چپکنا۔ ...... فلاناً بفلان: کو سے لاحق کرنا۔ کہا جاتا ہے: ما یلیطُ به النعیم: اُسے آسائش راس نہیں۔ لَیَّطَ تلییطًا ہُ به: کو سے جوڑنا۔ اَلاطَ اِلاطةً ہُ: کو چپکانا۔ اللِیاط: سیمنٹ، چونا، رنگ، سود۔ اللَیْط (مص): رنگ۔ اللِیط: رنگ، عادت، کھال، ہر چیز کا چھلکا۔ کہا جاتا ہے: اَتَیْتُهُ ولِیطُ الشمس لم یُقشَر: میں اس کے پاس صبح صبح آیا جب ابھی سورج کی لالی ختم نہیں ہوئی تھی۔ اللِیطة جمع لِیط و لِیاط و اَلْیاط: نرکل کا چھلکا، کمان، نیزے کا ڈنڈا۔

۲۔ لاطَ یَلیطُ لَیطًا اللّٰهُ فلاناً: اللہ کا کسی کو لعنت کرنا۔

لیع: لاعَ یَلیعُ لَیَعانًا: تھکنا، اکتانا، بزدل ہونا، گھبرانا۔ ۔ لوعةً ولَیْعَةً الجوعُ فلاناً: بھوک کا کسی کو سوزش میں مبتلا کرنا۔ الاعَ: تنگ دل ہونا، زچ ہونا۔ ریحٌ لِیاعٌ: سخت یا گرم ہوا۔ اللَیْعَة: لاع کا اسم مرۃ۔ لَیْعَةُ الجوع: بھوک کی شدت، بھوک کی جلن۔

لیغ: ۱۔ لاغَ یلیغ لَیغًا ہُ الشيءَ: کو پر پھسلانا، ورغلانا۔ ۔ الشيءَ: کو لینے کیلئے پھسلانا۔ الألیَغ م لَیغاء جمع لِیغ: صاف بات نہ کر سکنے والا، اس سے ضرب المثل ہے: جرّی بما عندك یالیغاء: یعنی دل کی بات کھل کر بتا۔ یہ ضرب المثل اس کے لئے بولی جاتی ہے جو دل کی بات چھپاتا ہو۔

۲۔ تَلَیَّغَ تَلَیُّغًا: بے وقوف ہونا۔ اللَیَغ: کامل

حماقت۔ اللیاغۃ: بے وقوف، احمق۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ لیاغۃٌ: بے وقوف مرد۔ الألیغ م لیغاء جمع لیغ: بے وقوف۔
۳۔ کہا جاتا ہے: طعام سَیِغٌ لَیِغٌ: خوشگوار خوش ذائقہ کھانا۔

لیف: ا۔ لافَ یَلیفُ لَیفًا الطعامَ: کھانا کھانا۔
۲۔ لَیَّفَ تلییفًا ت فسیلۃُ النخل: کھجور کے پودے کا زیادہ اور موٹی چھال والا ہونا۔ فلانٌ اللیفَ: لیف کو بنانا۔ المُلَیِّفُ فلانًا: مالشیے کا کسی کے بدن کو کھجور کے ریشے سے ملنا، اسفنج سے ملنا۔ اللیف واحد لیفۃ: کھجور وغیرہ کی چھال، ریشہ۔ اللِیفانی: کھجور کی چھال کے مشابہ، اسفنجی، لمبی داڑھی والا۔ لحیۃ لِیفانِیَّۃ: گھنی داڑھی۔ المُلَیِّف: حمام کا ملازم جو بدن ملنے پر مقرر ہوتا ہے۔

لیق: ا۔ لاقَ یلیق لَیقًا و لَیقَۃً الدواۃَ: دوات میں صوف ڈالنا، روشنائی کو ٹھیک کرنا، ایسی دوات مَلیقۃ۔ ت الدواۃ: روشنائی کا دوات کے صوف سے چمٹ جانا۔ لَیقًا و لِیاقۃً و لَیاقًا و لیعقانا بفلان: کے پاس پناہ لینا، سے چمٹنا۔ کہا جاتا ہے: مالِقتُ بعدك بارضٍ: تمہارے بعد میں کہیں نہیں ٹکا۔ هذا امرٌ لا یلیق بك ولا یَلیقك: یہ کام تمہارے مناسب نہیں، تمہیں زیب نہیں دیتا۔ فلانٌ لا یلیق ببلد: فلاں شخص کسی شہر میں نہیں ٹھہرتا۔ به الثوبُ: کپڑے کا کسی کے موزوں و مناسب ہونا۔ کہا جاتا ہے: مایلیق ان تفعل کذا: تیرے لئے ایسا کرنا مناسب نہیں۔ لَیَّقَ الطعامَ: کھانے کو نرم کرنا۔ الثریدَ بالسمن: ثرید میں زیادہ گھی ڈالنا۔ الاقَ الاقۃً الدواۃَ: دوات میں صوف ڈالنا، دوات کی روشنائی کو ٹھیک کرنا۔ فلانا بنفسه: فلاں کو اپنے ساتھ لگا لینا۔ کہا جاتا ہے: ما الاقتنی البصرۃُ: میں بصرہ میں نہیں ٹھہرا۔ فلانٌ لا یُلیقُهُ بلدٌ: کوئی شہر اسے اپنے سے منسلک نہیں کرتا۔ فلانٌ ماتلیق یدُهُ شیئًا: فلاں کے ہاتھ میں کوئی چیز نہیں ٹھہرتی۔ هذا سیفٌ لا یلیق شیئًا: یہ تلوار جس کو چھوتی ہے کاٹ ڈالتی ہے۔ اِلتاقَ اِلتیاقًا له: سے چمٹا رہنا، کے ساتھ ساتھ رہنا۔ فلانٌ بفلان: فلاں شخص کا فلاں شخص سے دوستی کرنا، کہا جاتا ہے: اِلتاقَ قلبی بفلان: میرا دل اس پر آگیا، مجھے اس سے محبت ہوگئی۔ اِستلاقَ ہُ بہ: کو کے ساتھ جوڑ دینا۔ اللیق: ایک سیاہ چیز جو سرمہ میں ڈالتے ہیں۔ اللیقۃ جمع لِیَق: لاقَ کا اسم: دوات کا صوف، چکنی مٹی دیوار وغیرہ لیپنے کے لئے۔ اللَیاق: مستقل مزاجی، چراگاہ۔ وجهٌ مُلتاقٌ: خوبصورت پیارا چہرہ۔
۲۔ اِلتاقَ اِلتیاقًا الرجلُ: مستغنی ہونا۔
۳۔ اللیاق: آگ کا شعلہ۔ اللیق: بادل کے متفرق ٹکڑے۔
۴۔ لَیقَنَ الشیءَ: پر لیقونہ کی تہ چڑھانا۔ لیقونہ ایک روغن کا نام ہے۔

لیل: لایَلَ مُلایَلَۃً ہُ: کو ایک رات کے لئے اجرت پر لینا۔ کہا جاتا ہے: عاملَهُ مُلایَلَۃً: اس نے اس کے ساتھ رات کے لئے وہی معاملہ کیا جو اس نے دن کے لئے کیا تھا۔ الالَ إلالاً و الیَلَ اِلیالاً القومُ: لوگوں کا رات میں داخل ہونا۔ لیل لائل: لمبی اور سخت تاریک رات، مہینہ کی سب سے زیادہ تاریک رات۔ اللَیل: سورج کے غروب ہونے سے فجر کے طلوع تک کا وقت یا سورج نکلنے تک کا وقت۔ مذکر و مؤنث جمع لَیالی، لیائل بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ اللیل واحد ہے جمع کے معنی میں۔ اور اس کا واحد لیلۃ ہے جیسے ثمر کا واحد ثمرہ ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ اللیل اللیلۃ کی مانند ہے جس طرح عشی اور عشیۃ۔ اللیلۃ جمع لَیلات: بمعنی اللیل یا اس کا واحد جیسے اوپر بیان ہوا۔ اللَیلیّ: رات کی طرف منسوب، رات کا سفر پسند کرنے والا۔ لَیلِی الخمر: شراب کی سرگرانی یا نشہ کی ابتداء۔ ام لَیلی: سیاہ رنگ کی شراب۔ لَیلۃ لیلی: طویل سخت تاریک رات۔ لَیلۃ لَیلاءُ: طویل سخت تاریک رات۔ لَیلٌ اَلیَلُ و مُلَیَّلٌ: طویل سخت تاریک رات۔

لیم: اللِیمُ: صلح، شکل و شباہت میں کسی سے مشابہ۔ کہا جاتا ہے: هو لِیمُهُ: وہ قد، شکل اور جسمانی ساخت میں اس جیسا ہے۔ اللَیمون (ن): لیمو۔ (درخت اور پھل)۔ اللیمونُ الحلو (ن): مالٹے سے مشابہ پھل کا درخت، جس کا رس مغربی ممالک میں بہت پسند کیا جاتا ہے۔ اللیمونُ الحامِض (ن): کھٹا نیبو (کا درخت)۔ اللیمونُ الهِندی (ن): ایک درخت جس کا پھل بڑا اور مالٹے کی طرح گول ہوتا ہے اور امریکا میں چینی ملا کر کھایا جاتا ہے۔

لین: ا۔ لانَ یَلینُ لِینًا و لَیانًا و لِینَۃً: نرم ہونا، ملائم، ہموار ہونا صفت لَیِّن و لَین۔ اسم اللِیان ہے۔ لَیَّنَ تلیینا الشیءَ: کو نرم کرنا، ملائم کرنا، ہموار کرنا۔ لایَنَ مُلایَنَۃً و لِیانًا ہُ: سے نرمی کرنا، نرم برتاؤ کرنا، چاپلوسی کرنا، کو بہلانا۔ الانَ اِلانۃَ الشیءَ: کو نرم و ملائم بنانا۔ کہا جاتا ہے: اَلانَ للقوم جناحَهُ: اس نے لوگوں سے نرم برتاؤ کیا۔ اَلیَنَ اِلیانًا الشیءَ: کو نرم کرنا۔ تَلَیَّنَ تَلَیُّنًا الشیءُ: نرم ہونا۔ لفلان: سے چاپلوسی کرنا۔ اِستَلانَ اِستِلانۃً الشیءَ: کو نرم جاننا، نرم پانا۔ اللَیان (مص): زندگی کی آسودگی، نازونعمت کی زندگی۔ کہا جاتا ہے: هو فی لَیانٍ من العیش: وہ آسودگی و نازونعمت کی زندگی گزار رہا ہے۔ اللَین جمع لینون: نرم۔ رجل هَیْنٌ لَیْنٌ: سادہ اور نفیس مرد۔ اللِین (مص) واحد لِینۃ: عجوہ کے علاوہ ہر کھجور کا درخت۔ اللَیِّنَۃ: لَیِّن کا مؤنث، لان کا اسم مرۃ۔ تکیہ۔ اللِینَۃ (مص): لانَ کا اسم نوع، کمزوری، ڈھیلا پن۔ اللیانۃ: نرمی۔ اللَیِّن جمع لَیِّنون و الیناء: نرم۔ الأَلیَن جمع الاَیِن: نرم، بہت نرم۔ المَلیَنۃ: نرمی مہربانی، عاجزانہ طبیعت۔ کہا جاتا ہے: انه لذو مَلیَنَۃ: وہ نرمی و مہربانی والا ہے۔ المُلَیِّن من الادویۃ: قبض کشا دواء۔
۲۔ اللَیْنُوفَرُ (النَیلوفر) (ن): کنول کا پھول۔

لیه: لاهَ یَلیهُ لَیهًا: چھپنا، چھپا ہوا ہونا، بلند ہونا، اونچا ہونا۔

لیو: اللِیوان: ایوان، محل، کشادہ فراخ مکان، جو ہر سہ جہات سے گھرا ہوا ہو (فارسی لفظ)۔

لیی: اللِیاء: ایک قسم کا سفید غلہ۔ اللَیاء: پانی سے دور واقعہ زمین۔

م۔ تلفظ میم۔ حروف تہجی کا ۲۴ واں حرف۔ یہ حروف شفویہ میں سے ہے۔ اور حروف ابجد میں ۴۰ کے برابر ہے۔ جمع مذکر پر دلالت کرتا ہے جیسے ذلکم بما کنتم تستکبرون فی الارض۔ کبھی حرف قسم کے طور پر اللہ تعالیٰ کی جلالت سے مخصوص ہوتا ہے۔ جیسے: ماللّٰہ لافعلنَّ کبھی حرف جر کے بعد استفہام کے اسم کے طور پر آتا ہے۔ جیسے بِمَ و علام۔ اس کی اصل ما استفہامیہ ہے۔ اس پر فتحہ آتی ہے۔

ما:۱۔ حرف نفی جیسے: ماھذا بشرا (یہ انسان نہیں)۔ ۲۔ حرف زائد: جیسے فبما رحمۃٍ من اللّٰہ لِنتَ لھم۔ پس خدا کی رحمت سے تو ان کے لئے نرم ہوا (یعنی برحمۃ من اللّٰہ کے معنی ہیں) ۳۔ حرف کافہ عن العمل جیسے: کانما یساقون الی الموت (گویا وہ موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں)۔ ۴۔ حرف مصدر جیسے: وضاقت علیھم الارض بما رحبت (ای برحبھا) باوجود فراخ ہونے کے زمین ان پر تنگ ہوگئی۔ ۵۔ مصدریہ کے ساتھ وقت ملحوظ ہوتا ہے، اور مصدریہ ظرفیہ کہلاتا ہے، جیسے: واوصانی بالصلوٰۃ والزکاۃ مادمتُ حیًّا (اس نے مجھے زندہ رہنے تک نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا یا اس نے مجھے اس وقت تک نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں) گویا عربی میں کہا گیا مدۃ دوامی حیا (زندہ رہنے تک یا اس وقت تک جب تک میں زندہ رہوں)۔ ۶۔ اسمیہ استفہامیہ اور اس سے غیر عاقل کے متعلق سوال کیا جاتا ہے جیسے: ماعندك (تیرے پاس کیا ہے۔ اور عاقل کی صفات کے بارے میں بھی اس کے ذریعے پوچھا جاتا ہے جیسے: مازیدٌ (زید کیا ہے؟) تو مثلاً جواب میں کہا جائے گا: عاقلٌ او احمقُ: عقل مند ہے یا بے وقوف ہے۔ ۷۔ حرف سے مجرور ہو تو اس کا الف محذوف ہو جاتا ہے اور میم پر فتحہ رہ جاتی ہے۔ جیسے: بِمَ و علام (کس سے، کس پر)۔ کبھی میم ساکن بھی ہو جاتی ہے۔ ۸۔ اسم موصول کے طور پر جیسے: ماعندکم ینفد وما عند اللّٰہ باق (ای الذی عندکم) (جو کچھ تمہارے پاس ہے، ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللّٰہ کے پاس ہے باقی رہے گا)۔ ۹۔ جزاء کے اسم کے طور پر: مایَفعَل اَفعَل: جو کچھ وہ کرے گا میں کروں گا اس صورت میں یہ جملہ شرطیہ ہوتا ہے اور دونوں فعل مجزوم ہوتے ہیں۔ ۱۰۔ تعجب کے اسم کے طور پر جیسے: ما اَحسَنَ زیداً (زید کیا ہی خوبصورت ہے!) مصدر کی تاویل میں فعل کے ساتھ ما اسمیہ کے طور پر جیسے: بلغنی ماصنعت (ای صنیعك) (مجھے تیرا فعل پہنچ گیا۔ یعنی جو تو نے کیا مجھے پہنچ گیا۔ ۱۱۔ نکرہ موصوفہ کے طور پر جیسے: مررتُ بما معجبٍ لك (ای بشیءٍ معجبٍ لكَ) (میں ایسی چیز سے گزرا جو تجھے پسند ہے)۔ ۱۲۔ ابہام کے لئے بطور اسم جیسے: اَعطِنی کتاباً ما: مجھے کوئی کتاب دے۔ جاء لامرٍ ما (ای لامرٍ من الامور) (وہ کسی کام سے آیا)۔ یہ ما ابہامیہ کہلاتا ہے لیکن اس قول میں جیسے غسلتُہ غسلاً نِعِمَّا تو یہ غسلتہ نِعمَ الغسل کے مفہوم میں ہے یعنی میں نے اس کو خوب دھویا۔

۲۔ الماھیۃ من الامر اوالشیٔ: کسی چیز یا امر کی حقیقت، نوعیت یا جو کیا جائے اور ہر وہ چیز جو یہ پوچھنے والے کے جواب میں کہے کہ ماھو (وہ کیا ہے؟) خصوصیت، خاصیت، ماہیت، وصف، خصلت، خاصہ، جوہر، ست، روح، نوع، نوعیت، بناوٹ، ترکیب، ساخت، قسم۔

۳۔ الماء: دیکھیں موہ۔

ماج:۱۔ مَوَّجَ ۔ مُوَوَّجَۃً: بے وقوف ہونا۔ الماج: بے وقوف، بے آرام، مضطرب، اضطراب۔

۲۔ مَوُّجَ ۔ مُوُوجَۃً الماءُ: پانی کا کڑوا اور کھارا ہونا۔ المَاجُ: کڑوا اور کھارا پانی۔

ماد: مَادَ ۔ مَادًا: نرم و نازک ہونا۔ النباتُ او الشجرُ: نباتات کا لہلہانا، تروتازہ ہونا اور اس میں پانی بہنا۔ درختوں کا لہلہانا، تروتازہ ہونا اور ان میں پانی بہنا۔ اَمَادَ الریُّ النباتَ: آبپاشی کا نباتات کو تروتازہ کرنا۔ اِمتَادَ الخیرَ: بھلائی کمانا۔ المادُ و الیَمُوُدُ: تروتازہ نازک۔ کہا جاتا ہے رجُلٌ غُصنٌ مَادٌ و یَمُوُدٌ: تروتازہ اور نرم نازک مرد۔ جاریۃٌ مادۃٌ و یَمُوُدٌ و یَمُوُدۃ: تروتازہ اور نرم نازک لڑکی۔ المَیِّدُ: نازک۔

مأر: ۱۔ مَأَرَ ۔ مَأراً بین القومِ: قوم میں فساد ڈلوانا، قوم کو فساد پر ابھارنا، مَئِرَ ۔ مَأراً علی فلان: کیلئے دشمنی محسوس کرنا۔ مَاءَرَ مِئَاراً و مُمَاءَرۃً بین القوم: قوم میں فساد ڈلوانا، قوم کو

فساو پر ابھارنا۔ إمْتَأَر علی فلان: کے لئے نفرت محسوس کرنا، سے نفرت کرنا۔ المِئَرُ: مُفسد، فسادی ۔ من الأمور: سخت مشکل کام۔ المِئَر: مفسد۔ المِئَرَة جمع مِئَر: دشمنی، چغل خوری۔ امرٌ مَئِير: سخت کام۔
۲۔ مَأَرَ ـَ مَأْراً السقاءَ: مشک کو وسیع کرنا۔ مَئِرَ ـَ مَأَراً الجرحُ: زخم کا خراب ہونا، سوج جانا۔
۳۔ مَاءَ رَمُئَاراً و مُمَاءَ رَةً ہُ: سے فخر میں مقابلہ کرنا..... ہُ فی فعلہ: کی کام میں برابری کرنا۔ تماءَ رتماؤُراً: آپس میں میں فخر کرنا۔
مَارُس: مارچ (مہینہ)۔ مَارِسْتَان: پاگل خانہ۔
مارش: چلتے وقت فوج کا گیت، کوچ کی دھن۔
مارشال: مارشل، فیلڈ مارشل۔ مارشال جوی: ایئر مارشل (air marshal)
مارشالية: مارشال کا عہدہ یا حیثیت۔ مَارُك جمع مارکات: مارک۔ (نظام زر کے متعلق یونٹ)
مارکسی: کارل مارکس کا پیروکار۔ مارکسی۔
مارکسية: مارکسزم۔ marxism مارکة جمع مارکات: مارک۔ نشان، نشانی، ٹوکن مارکة تجارية: ٹریڈ مارک (trade mark) مارونی (جمع مَوارِنَة (اسم وصفت) maronite
مازوت: مازوت mazut، بھاری تیل۔
ماس: مَأَسَ ـَ مَأْساً عليه: پر غضبناک ہونا۔ بين القوم: لوگوں میں فساد ڈلوانا ۔ الدبّاغ الجلدَ: رنگریز کا چمڑے کو ملنا، مسلنا۔ ـ و مَئِسَ ـَ مَأَساً الجرحُ: زخم کا سوجنا، خراب ہونا، کشادہ ہونا۔ المَاس: وہ شخص جو کسی کی نصیحت پر توجہ نہ کرے اور قبول نہ کرے۔ المائِس والمَآس والمَؤُس والمِمْأَس والممآس: چغل خور۔ فساد انگیز۔ مفسد۔
مأش: مَأَشَ ـَ مَأْشاهُ عنه بکذا: کو سے کے ذریعے ہٹانا..... المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو سیراب کرنا۔ مطرٌ مَئِيش: زمین کو سیراب کرنے والی بارش۔
ماق: مَئِقَ ـَ مَأَقًا الصبیُّ: بچہ کا سکی لینا۔ صفت مَئِق ۔ الرجُلُ: سخت غضبناکی سے رونے والا ہونا۔ أَمْأَقَ: سکی لینا۔ إمْتَأَق: سکی لینا، سسکی لینا۔ ـ غضبُهُ: سخت غضبناک ہونا۔ الیَّ بالبُکاء: میرے پاس روتے ہوئے آنا۔ المَأَق: رونے کی شدت۔ شدت گریہ۔ جمع آمَاق و امْآق و مَوَاقٍ مآق والمُؤْقِی والمَوْقِی والمَأقی جمع مَآق: ناک کی طرف کا آنکھ کا کویا۔ گوشۂ چشم جہاں سے آنسو بہتے ہیں۔ المَئِق: جلد رو پڑنے والا۔ اس سے مثل ہے: أنا تَئِقٌ و أنت مَئِقٌ: تئق جلدی سے شرارت کرنے اور انتقام لینے والے کو اور مَئِق جلدی سے رونے لگنے والے کو کہتے ہیں۔ مثل دو مختلف مزاج والوں پر بولی جاتی ہے۔ دوسرا شخص رونے پر اکتفاء کرتا ہے اور جوابی کاروائی نہیں کرتا۔ المأقة: شدت غضب، غصہ کی تیزی، حمیت، غرور، تکبر۔ المأقة: گریہ۔ رونا۔ ہچکی۔ سکی۔ المُؤْق والمُوق جمع آماق و اَمآق و مَوَاق و مَآق۔ (ع ا) ناک کی طرف کا آنکھ کا کویا۔ جمع آماق من الارض: زمین کے نشیبی اطراف یا پوشیدہ اطراف۔ المَواقیُّ واحد مَأقِیٌ: ناک کی طرف آنکھوں کے کوے۔
مأل: مَأَلَ و مَئِلَ ـَ و مَؤُلَ ـُ مُؤُولَةً و مَآلَةً: موٹا ہونا، ہٹا کٹا ہونا صفت مَئِلٌ و مَأْل: کہا جاتا ہے: جَاءَ ہُ امرٌ مَا مَأَلَ لَهُ مَأْلاً: اس کو ایسا معاملہ پیش آیا جس کے لئے وہ تیار نہ تھا اور نہ اس کو اس کا علم تھا۔ المَأْل: پناہ گاہ۔ جائے پناہ۔ المَأْلَة جمع مِئَال: باغ۔ چکی۔ المُتَمَئِّل: سیدھا دراز قامت مرد۔
۲۔ المَالَج جمع مَآلِج: کرنی۔ لپائی کو برابر کرنے کا آلہ۔ فارسی لفظ ہے۔ فصیح عربی میں اسے المِسْيَعَة کہتے ہیں۔ عوام کہتے ہیں: مالش یا مالج (ہمزہ کے بغیر)۔
مَالِنْخُولِيَا یا مَالِيخُولِيَا: مالیخولیا۔ خفقان۔ وحشت۔ سودا (Melancholia)
مأم: مَأْمَا مَأْمَأَةً ت الشاةُ اوالظبية: بکری یا ہرنی کا ممیانا۔ میں میں کرنا۔
مأن: ا۔ مَأَنَ ـَ مَأْناً القومَ: کو خوراک دینا۔ کہا جاتا ہے مَانَهُمْ يَمُونهم (اجوف سے)..... الرجُلَ: سے چوکنا رہنا، بچنا۔ کہا جاتا ہے: اتانی هذا الامرُ فما مَأَنْتُ لَهُ اَوْ ما مَأَنْتُ مَأْنَهُ: یہ معاملہ مجھے پیش آیا تو میں نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی یا اس کا مجھے علم نہ ہوا یا میں اس کے لئے تیار نہ تھا اور میں نے اس کے لئے کوئی تیاری نہیں کی تھی۔ کہا جاتا ہے: اِمْأَنْ مَأْنَكَ و اشأنْ شأنَكَ: جو تجھے اچھا لگے وہ کر۔ أنا أمْأَنُهُ: میں اسے اچھی طرح کر رہا ہوں۔ مَأَّنَ تَمْئِنَةً الشيءَ: کو تیار کرنا۔ فلاناً: کو بتانا، اطلاع دینا۔ فی الامر: پر غور کرنا۔ نظر کرنا۔ سوچنا۔ مَاءَ نَ مُمَاءَ نَةً فی الامر: پر غور تدبر کرنا۔ المَأْن: کدال۔ المُؤْنَة والمَؤُونَة جمع مُؤَن: خوراک، شدت، بوجھ۔ المَئِنَّة: نشان، علامت۔ المَمْأَنَة: مناسبت، موزونیت۔ اہلیت، قابلیت۔ کہا جاتا ہے: هو مَمْأَنَةٌ لكذا: وہ اس کا اہل ہے۔ وہ اس کے لئے موزوں ہے۔
۲۔ مَأَنَ ـَ مَأْناً الرجُلَ: کے ناف پر مارنا۔ المَأْن: کمر۔ پہلو۔ المَأْنَة جمع مَأَنات و مُؤُون۔ کمر۔ پہلو۔ ناف اور اس کے گرد کا حصہ۔
۳۔ تَمَاءَ نَ تَمَاؤُناً الشيءُ: پرانا ہونا۔
مأو: مَأَ: يَمْؤُو مُؤَاءً السّنورُ: بلی کا میاؤں کرنا۔ الجلدَ: چمڑے کو کھینچ کر چوڑا کرنا۔ بينهم: لوگوں میں فساد برپا کرنا۔ تَمَأَّیَ تَمَئِّياً الجلدُ: چمڑے کا کھنچ کر چوڑا ہونا..... الشرُّ بينهم: لوگوں میں فساد پھیلنا۔ المَأْوَة جمع مَأْو: نشیبی زمین۔
مأی: ا۔ مَأَیَ يَمْأَیَ مَأْياً الجلدَ: چمڑے کو کھینچنا ۔ الشجرُ: درختوں کا پتوں سے بھر جانا۔ ۔ بينهم: لوگوں میں فساد ڈالنا۔ ۔ فی الامر: میں مبالغہ کرنا۔ تَمَأَّیَ تَمَئِّياً السقاءُ: مشک کا چوڑا اور پھیلنا...... الشرُ بين القوم: لوگوں میں فساد کا پھیل جانا۔
۲۔ مَأَیَ يَمْأَی مَأْياً القومَ: لوگوں اور اپنے آپ کو شامل کر کے سو واں کرنا۔ صفت مَمْئِيُّون: أَمْأَی إِمْآءً القومُ: لوگوں کا سو ہو جانا صفت مُمْئُون ۔ القومَ: قوم کا اپنے سمیت تعداد میں سو کرنا۔ المِائَة جمع مِئَات و مِئُون و مُئُون و مُؤُون و مِئِی (لکھنے میں الف کے ساتھ مگر لفظاً نہیں): سو۔ نسبت کے لئے مِئَوِی۔ کہا جاتا ہے شارطهُ مُمَاءَ اةً: اس نے اس کے ساتھ سو پر یا سو سو کی شرط لگائی جیسے کہا جاتا ہے شارطه مُؤَالفةً: اس نے اس کے ساتھ ہزار ہزار کی شرط لگائی یا ہزار پر شرط لگائی۔
مايو: مئی (May)
متّ: مَتّ ـُ مَتّاً ہُ: کو کھینچنا۔ ـ الحبلَ: رسی کو بغیر

چرخ کے کھینچنا ۔ اِلی فلان بقرابۃٍ: سے تعلق پیدا کرنا۔ کا رشتہ دار ہونا کہا جاتا ہے: بِمت بیننا رَحِمٌ ماتّۃ: ہمارے درمیان قریبی رشتہ داری ہے۔ ۔ہٗ: سے قرابت ڈھونڈنا۔ مَاتَّ فلاناً: کو رشتہ کے تعلقات یاد دلانا۔ الماتّۃ جمع مَوَاتٌّ و المَتَات: وسیلہ، قرابت۔ رشتہ داری، حرمت۔

متأ: مَتَأَ ۔ مَتْأً ہٗ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔

متح: ا۔ مَتَحَ ۔ مَتْحاً الماءَ: پانی کنویں سے نکالنا ۔۔ الدلو وبھا: ڈول کھینچنا۔ صفت فاعلی ماتِحٌ و مَتوح الشئَ: کو اکھیڑنا ۔ الشجرۃ: درخت کاٹنا۔ الخمسین: پچاس کے قریب ہونا۔ تَمَتَّحَ ت الابلُ فی سیرھا: اونٹوں کا چلتے ہوئے پاؤں ہلانا۔ اِمْتَتَحَ الشئَ: کو جڑ سے اکھیڑنا۔ المتّاح: بہت لمبا۔ کہا جاتا ہے: یومٌ مَتَّاحٌ و فرسخٌ متّاح: بہت لمبا دن۔ بہت لمبا فرسنگ (لمبائی کا پیمانہ)۔ المَتُوح: پانی نکالنے والا۔ دُور۔ بئر مَتوحٌ: قریب پانی والا کنواں۔

۲۔ مَتَحَ ۔ مُتُحاً و مَتَّحَ و اَمْتَحَ الجرادُ: ٹڈی کا انڈے دینا۔

۳۔ مَتَحَ ۔ متحاً فلاناً: کو مارنا، پچھاڑنا۔

متخ: ا۔ مَتَخَ ۔ مَتْخاً الشئَ: کو اکھیڑنا۔ کاٹنا، اونچا کرنا۔ ۔ بالدلو: ڈول کھینچنا۔ ۔ الشئُ: بلند ہونا۔ ...... الخمسین: پچاس کے قریب ہونا۔ ...... الشئَ: کو اکھاڑنا۔ عودٌ مِتّیخٌ: لمبی اور نرم لکڑی۔

۲۔ مَتَخَ ۔ مَتْخاً بسلحہ: بیٹ کرنا ...... ہٗ بالسھم: کو تیر سے مارنا ...... فلاناً: کو مارنا۔ دور کرنا۔ المِتّیخۃ: چھڑی، لاٹھی، کوڑا (جس سے مارا جائے)۔

۳۔ مَتَخَ ۔ مَتْخاً الجرادُ: ٹڈی کا انڈے دینا ...... فی الشئِ: میں گڑ جانا۔

متد: مَتَدَ ۔ مُتُوداً بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔

متر: ا۔ مَتَرَ ۔ مَتْراً الحبلَ: رسی کو کھینچنا۔ تماتَرَ القومُ الشئَ: کو مل کر کھینچنا۔ اِمْتَرَ اِمْتِاراً الحبلَ: رسی کا کھینچنا۔ المِتر جمع امتار: میٹر۔ المِتیورو گراف: موسمی حالات میں تغیر ریکارڈ کرنے کا آلہ۔

۲۔ مَتَرَ ۔ مَتْراً بسلحہ: بیٹ کرنا۔ تماتَرَ: کرنا۔

۳۔ مَتَرَ ۔ مَتْراً الشئَ: کو کاٹنا۔

مِترَ الیُوزِ: مشین گن۔

متس: مَتَسَ ۔ مَتْساً الشئَ: کو اکھیڑنے کے لئے جھکانا۔

متش: مَتَشَ ۔ مَتْشاً الشئَ: کو انگلیوں سے بکھیرنا۔ جمع کرنا، اکٹھا کرنا ۔۔۔ اخلافَ الناقۃ: اونٹنی کو آہستہ آہستہ دوہنا۔ مَتِشَ ۔ مَتَشاً ت عینہٗ: دھوپ کی تمازت یا بھوک سے آنکھ کا چندھیانا، دھندلی ہونا۔ جس کی آنکھ چندھیا جائے یا دھندلی ہو جائے اسے اَمْتَش کہتے ہیں۔ مونث مَتْشاء جمع مُتْش۔

متع: ا۔ مَتَعَ ۔ مُتُوعاً الشئُ: لمبا ہونا، دراز ہونا ۔۔۔ النھارُ: دن چڑھنا یا سر پر آجانا ۔۔۔ السرابُ: پہلے پہر سراب کا بلند ہونا ...... الحبلُ: رسی کا مضبوط ہونا ...... النبیذُ: نبیذ کا بہت سرخ ہونا ۔۔۔ الرجلُ: سخی و خوش طبع ہونا ۔۔۔ مَتْعاً و مُتْعۃً بالشئِ: کو لے جانا۔ مَتُعَ ۔ مَتَاعَۃً الرجلُ: خوش طبع ہونا۔ ظریف ہونا۔ مَتَّعَ الشئَ: کو لمبا کرنا ۔ ۔ہٗ ۔ اللّٰہُ بکذا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو کسی چیز سے دیر تک فائدہ اور حظ اٹھانے دینا ...... المرأۃَ المطلّقۃَ: مطلقہ عورت کو مہر دینا۔ اَمْتَعَ ہٗ اللّٰہُ بکذا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو کسی چیز سے دیر تک فائدہ اور حظ اٹھانے دینا۔ کہا جاتا ہے اَبْقَاکَ اللّٰہُ و اَمْتَعَ بِکَ: اللہ تعالیٰ تمہاری عمر دراز کرے ۔۔۔ بمالہ: کے مال سے فائدہ اٹھانا۔ متمتع ہونا ...... عن کذا: سے مستغنی ہونا۔ کہا جاتا ہے: اَمْتَعَنِی بفراقہ: اس نے اپنی جدائی کو میری متاع بنا دیا۔ تَمَتَّعَ و اِسْتَمْتَعَ بکذا و من کذا: سے عرصہ تک فائدہ اور لذت حاصل کرنا ۔۔۔ بمالہ: مال سے آسودہ زندگی گزارنا۔ المَاتِع (فا): طویل۔ دراز، بہت عمدہ چیز۔ بہت اونچے یا نیچے پلڑے والا ترازو۔ عمدہ، عمدہ بنی ہوئی رسی۔ بہت سرخ نبیذ یا سرکہ۔ رجلٌ ماتعٌ: اچھی عادتوں میں کامل۔ المُتْعۃ: مشک ۔ ڈول۔ رسی ۔۔۔ و المُتعۃ جمع مُتَع و مِتَع: تَمْتِیع کا اسم۔ تھوڑا زاد، ذریعہ معاش، شکار یا خوراک جس سے تمتع حاصل ہو۔ کہا جاتا ہے: اَبْغِنِی متعۃً اعیش بھا: ذریعہ معاش حاصل کرنے میں میری مدد کرتا کہ اسکے ذریعے زندگی بسر کروں۔ مُتعۃُ المرأۃِ: قمیص۔ آزار و چادر جو مطلقہ عورت کو دیئے جاتے ہیں۔ یہی متعۃ الطلاق ہے۔ المَتَاع جمع اَمْتِعۃ و جمع الجمع اَمَاتِع و اَمَاتِیعَ: چاندی سونے کے علاوہ زندگی کا سامان، پہننے اور بچھانے کی چیزیں۔ ہر وہ فانی چیز جس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ پھر وہ فنا کی نذر ہو۔ کہا جاتا ہے: انما الحیاۃ الدنیا متاعٌ: دنیا کی زندگی محض فائدہ اٹھانے کی چیز ہے جسے دوام نہیں۔

۲۔ مَتَعَ ۔ مَتْعاً و مُتْعاً بفلان: سے جھوٹ بولنا۔

متك: مَتَكَ ۔ مَتْكاً الشئَ: کو کاٹنا۔ مَاتَکَ مُمَاتَکَۃً ہٗ فی البیع: بیع کی مہارت میں غالب آنا۔ تَمَتَّکَ الشرابَ: (شراب یا مشروب) گھونٹ گھونٹ کرکے پینا۔ المَتْک: مکھی کی ناک۔ (ن) لیمو۔ (ن) سوسن: مکھی کا گوہ۔ المُتْک و المُتُک: مکھی کی ناک۔ (ن) لیمو۔ سوسن۔

متل: مَتَلَ ۔ مَتْلاً الشئَ: کو ہلانا، حرکت دینا۔

متن: ا۔ مَتَنَ ۔ مُتُوناً ہٗ بالسوط: کو زور سے کوڑے مارنا۔ ...... الشئَ: کو کھینچنا ...... الرجلُ: سفر کرنا ...... بفلان: کے ہمراہ دن بھر چلنا ۔۔۔ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ مَتْناً و اَمْتَنَ فلاناً: کی پیٹھ پر مارنا۔ مَتُنَ ۔ مَتَانَۃً: سخت ہونا، مضبوط ہونا، قوی ہونا۔ صفت مَتْن و مَتِین۔ مَتَّنَ الخیمۃَ: خیمہ کو خوب کسنا ۔۔۔ الشئَ: کو مضبوط کرنا۔ سخت کرنا ۔۔۔ الدلوَ: ڈول کو مضبوط باندھنا ۔۔۔ الطعامَ: کھانے کو مصالحہ دار بنانا ۔ لمن سابقہٗ: آگے بڑھنے والے سے کہنا کہ تم فلاں مقام تک پہنچو میں تم سے آ کر مل جاؤں گا۔ مَاتَنَ فلاناً: کو بہت دور کرنا۔ کو ٹالنا ...... الرجلَ: سے اس جیسی ٹال مٹول کرنا۔ ...... ہٗ فی الشعرِ: سے شعر گوئی میں مقابلہ کرنا اور اس پر غالب آنا۔ کہا جاتا ہے بینھما مُمَاتنۃ: ان دونوں میں آپس میں ہر بات میں مقابلہ ہے۔ تَمَاتَنَ الشاعِرَانِ فی الشعر: شعر میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔ المَاتِن (فا): کتاب کا مصنف (شارح کے مقابلہ میں)۔

المَتن (مص) جمع متان و مُتون: پیٹھ (مذکر و مونث) مَتنُ الشیء: چیز کا ظاہری حصہ۔ مَتن الارض: زمین کا بلند اور ہموار حصہ۔ متنُ الطریق: راستہ کا درمیان۔ مَتنُ الکتاب: کتاب کی اصل عبارت بغیر شرح و حاشیہ۔ مَتن اللغة: لغت کے اصول و قواعد اور مفردات۔ مَتنَا الظهر: پیٹھ کے ہر دو رخ اور پہلو۔ کہا جاتا ہے: سارَ متنَ النہار: وہ تمام دن چلا۔ المَتنة جمع مِتان و مُتون: سخت و بلند زمین۔ مَتنة الظهر: پیٹھ کا پہلو۔ المِتان جمع مُتن: دو عمودوں کے درمیان کا فاصلہ۔ المتانة: شدت۔ طاقت۔ کہا جاتا ہے: فی رأیه متانة: اس کی رائے میں شدت اور طاقت ہے۔ سنجیدگی ہے۔ المَتین جمع مِتان: بہت سخت۔ طاقت ور۔ مضبوط۔ قوی۔ کہا جاتا ہے: حبلٌ متین ورای متین: مضبوط رسی اور رائے۔ ..... فی اسماءِ ہ تعالٰی: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنہ میں سے ہے۔ بہت مضبوط جسے اپنے افعال میں کوئی مشقت اور تکلیف نہیں کرنی پڑتی۔ التمْتین (مص) جمع تماتین والتِمْتان: خیمہ کی رسیاں۔ سیرٌ مُمَاتِن: دور کا سفر۔ کہا جاتا ہے۔ سار سیراً مماتنا وہ بہت چلا۔

۲۔ مَتَنَ ـُ مُتوناً الکبشَ: مینڈھے کے بیضے رگوں سمیت نکالنا۔

۳۔ مَتَنَ ـُ مُتوناً الرجُلُ: قسم کھانا۔

متہ: مَتَہَ ـَ مَتھاً الدلو: ڈول نکالنا۔

مَتِہَ ـَ مَتَھاً: بیہودہ اور فضول باتوں میں مشغول رہنا۔ تَمَتَّہَ: دور ہونا۔ میں مبالغہ کرنا، بیہودہ باتوں میں مشغول ہونا۔ حیران ہونا بے وقوف ہونا۔ بے وجہ تعریف کا طالب ہونا، تکبر کرنا۔ تَمَاتَہَ عن الشیء: سے غافل ہونا۔ ...... القومُ: دور ہونا۔

متو: ۱۔ مَتَا یمتو ا مَتوًا الشیءَ: کو کھینچنا۔ اُمتَیٰ اِمتاءً: بہت رزق والا ہونا۔ عمر دراز ہونا۔ بری طرح چلنا۔ تمَتّی: انگڑائی لینا۔

۲۔ مَتا یمتو مَتوًا ہ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔

۳۔ مَتیٰ: زمانہ کے بارے میں سوال کرنے کا اسم: کب۔ اسم شرط دو فعلوں کو مجزوم کرتا ہے: متی اضع العمامة تعرفونی (جب میں عمامہ اتاروں گا تو تم مجھے پہچان لوگے۔) جب، جس وقت۔

مث: ۱۔ مَثَّ ـُ مَثّاً العظمُ: ہڈی کا گودا بہہ جانا۔ ـ الزقُّ والسقاءُ: مشک کا ٹپکنا۔ الرجُل: موٹاپے کی وجہ سے پسینہ بہنا۔ کہا جاتا ہے: جَاءَ یمثُّ: وہ آیا تو اس کی جلد پر تیل جیسی چکنائی نظر آتی تھی۔ ـ الحدیثَ: بات پھیلانا۔ ـ یَدَہُ: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔ ـ شاربَہُ: مونچھ کی چکنائی کو ہاتھ سے پونچھنا۔ ـ الجرحَ: زخم صاف کرنا۔ نبتٌ مَثَاثٌ: نم پودا۔

۲۔ مَثمَثَ مَثمَثةً و مِثماثاً الزقُّ السمن و نحوَہُ: گھی وغیرہ کے مشکیزہ کا رسنا۔ اسم المُثماث۔ ـ الفتیلة: بتی کو تیل سے خوب تر کرنا۔ ـ امرَھم: کے معاملہ کو خلط ملط کرنا۔ ـ فلاناً: کو پانی میں غوطہ دینا۔ ـ الشیءَ: کو ہلانا۔

مثج: مَثَجَ ـُ مَثجاً الشیءَ: کو خلط ملط کرنا۔ ـ فلاناً: کو کھانا کھلانا۔ ـ البئرَ: پانی نکال کر کنواں صاف کرنا۔ بالعطیة: عطیہ بخشنا۔

مثد: مَثَدَ ـُ مَثداً بین الحجارة: پتھروں میں چھپ کر گھات میں بیٹھنا اور دیدبانی کا کام انجام دینا۔ الرجُلَ کو دیدبان مقرر کرنا۔ الماثِد (فا): دیدبان۔

مثل: ۱۔ مَثَلَ ـُ مُثولاً فلاناً: کے مانند ہونا، کے جیسا ہونا۔ ـ التماثیلَ: مجسمے بنانا۔ ـ فلاناً بفلانٍ: کو سے تشبیہ دینا۔ ـ مَثلاً و مُثلةً بالرجل: کو عبرت ناک سزا دینا ـ بالقتیل: مقتول کا مثلہ کرنا، کے ناک کان کاٹ دینا۔

مَثُلَ ـُ مَثالةً: فضیلت والا ہونا۔ مَثَّل تَمثیلاً الشیء لفلان: کی ہو بہو تصویر بنانا۔ ـ الحدیثَ و بالحدیث: بات کو بیان کرنا ـ المِثالَ: کو نمونہ بنانا۔ ـ التماثیلَ: مجسمے بنانا۔ ...... بفلان: کو عبرت ناک سزا دینا ...... بالقتیل: مقتول کا مثلہ کرنا، نک کان وغیرہ کاٹ ڈالنا۔ ـ تمثیلاً و تمثالاً الشیءَ بالشیءِ: کو سے تشبیہ دینا، کو اس جیسا بنانا، کے مانند بنانا۔ آج کل کے لوگ کہتے ہیں: مَثّل الروایة: ڈراما سٹیج پر لانا، ڈراما کرنا۔ ڈرامہ سٹیج پر پیش کرنا۔ ـ دوراً فی الروایة: (ڈراما میں) کا کردار ادا کرنا، رول ادا کرنا، کھیل میں بڑا اداکار یا اداکارہ ہونا۔ بلادہ فی بلاد اخری: اپنے ملک کی کسی دوسرے ملک میں نمائندگی کرنا۔ ـ شخصاً فی حفلة او غیرھا: کسی تقریب وغیرہ میں کسی شخص کی نمائندگی کرنا، کا قائم ہونا، کی طرف سے کام کرنا۔ ان سب میں اسم تمثیل ہے، جو مصدر پر مبنی ہے۔ مَاثَل مُمَاثَلَةً ہُ: کے مشابہ ہونا۔ ـ ہُ بفلان: کو سے تشبیہ دینا۔ اَمثَلَ ہُ فلاناً وبہ: کو اس کے مانند بنانا۔ ـ الحاکمُ فلاناً: کو حاکم کا قصاص میں قتل کرنا۔ الحاکمُ فلاناً مِن فلان: حاکم کا کسی سے قصاص لینا۔ تَمَثَّلَ الحدیثَ و بالحدیث: کو بیان کرنا۔ ـ الشیءَ: کی مثال کا تصور کرنا ...... لہ الشیءُ: کا تصور ہونا۔ کو نظر آنا، کو لگنا، معلوم ہونا۔ بالشیء: کو محاورے کے طور پر استعمال کرنا۔ کی ضرب المثل بیان کرنا۔ کہا جاتا ہے: ھذا البیت مَثَل یُتَمَثَّل بہ: یہ مصرعہ ایک مثال ہے جس کو محاورے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ...... منہ: سے بدلہ لینا۔ ـ مثالاً: کو نمونہ بنانا ـ بہ: کے مشابہ ہونا۔ آج کل کہا جاتا ہے: تمثّل الادبَ: اس نے آپ کو ادب میں گم کر لیا ہے۔ وہ ادب میں گم ہو کر رہ گیا ہے۔ ـ الغذاءُ: غذاء کا اپنی صورت کھو دینا اور کھائی ہوئی غذا کی شکل اختیار کرنا۔ تَمَاثَلَ الشیئان: باہم مشابہ ہونا۔ ـ العلیلُ من علتِہِ: بیمار کا صحت یابی کے قریب ہونا۔ اِمتَثَلَ المَثَل و بالمثل: مثال بیان کرنا۔ ...... الشیءَ: کسی شے کے نمونہ پر بنانا۔ ـ الطریقة: طریقہ کی پیروی کرنا۔ من القاتل: قاتل سے قصاص لینا۔ المِثل جمع اَمثال: شبہ، نظیر، مشابہت، مماثل (مذکر مونث، تثنیہ اور جمع کے لئے) کہا جاتا ہے: ھو وھی وھما و ھم و ھنّ مِثلُہُ: وہ (مذکر) وہ (مونث) وہ دو مذکر و مونث اور وہ (جمع مذکر) اور وہ (جمع مونث) اس کی مانند ہے اور ہیں)۔ ھم امثالھم (وہ ان کے مانند ہیں) بھی کہا جاتا ہے۔ فلانٌ مُسترادٌ لِمثلِہِ: اس کی مثل طلب کی جاتی ہے اور اس کی حرص کی جاتی ہے۔ اسی طرح: ھی مُسترادة لمثلھا۔ المَثَل جمع أمثال: مشابہ۔ نظیر۔ بات۔ کہاوت۔ عبرت۔ صفت۔ دلیل۔ حجت۔ المثلة: عقوبت۔ عبرت ناک

سزا، جیسے ناک کان کاٹنا۔ آفت۔ المَثُلة جمع مَثُلات: گزری ہوئی صدیوں میں نازل ہونے والا عذاب جس سے عبرت حاصل کی جاتی ہے۔ عقوبت۔ عبرت ناک سزا۔ المِثال جمع أمْثِلة و مُثُل و مُثْل۔ مقدار۔ شبہ۔ چیز۔ قصاص۔ المَثالَة: فضیلت۔ اچھی حالت۔ المِثالي: مثالیت پسند۔ اصول پرست۔ (idea list) الشیئ المثالی (چیز) مثالی، معیاری، المِثالِيَّة: اصول پرستی۔ مثالیت، تصوریت۔ (idealism)۔ المَثِيل جمع مُثُل: شبیہ۔ نظیر۔ عمدہ۔ الأمْثَل جمع أمَاثِل و مُثُل مونث مُثْلَی: افضل بہتر کہا جاتا ہے: المريضُ اليومَ أمْثَل: مریض کی حالت آج بہتر ہے۔ أماثِل القوم: قوم کے برگزیدہ۔ الطريقةُ المُثْلَی: حق کے مشابہ راستہ۔ الأُمْثُولَة جمع أمَاثِيل و أُمْثُولات: اشعار کے وہ مصرعے جن کو محاورے کے طور پر بیان کیا جائے۔ التِمثال جمع تماثِيل: تصویر، مجسمہ۔ التمَثّل و التمثيل في الغذاء: غذا کا اپنی صورت کھو دینا اور کھائی ہوئی چیز کی صورت اختیار کرنا۔

۲۔ مَثَل ـُ مُثُولًا القمرُ: چاند کا ظاہر ہونا، غائب ہونا (ضد)۔ الرَجُلُ: اپنی جگہ سے ہٹنا۔ زمین سے چمٹنا۔ ومَثَل ـُ مُثُولًا بين يدي فلان: کے سامنے کھڑا ہونا۔ تَمَثَّل بين يديه: کے سامنے کھڑا ہونا۔ إمْتَثَل الأمرَ: حکم بجالانا۔ المَاثِل (فا) جمع مُثَّل من الرسوم: مٹا ہوا نشان۔ کہا جاتا ہے: مِثْل مَاثِل: مشہور مثال۔ المَاثِلَة: ماثِل کا مونث: لیمپ، چراغدان۔

۳۔ المِثال جمع أمْثِلة و مُثُل و مُثْل: بستر

مَثّال: جمع مثالون: سنگ تراش، مجسمہ ساز۔ مَثَالَة: مثالیت، سبق آموزی، کمال، برتری جمع مثالات و مثائِل: سبق، کام، تفویض۔ مَثِيل جمع مُثُل: مانند، ایک جیسا، مماثل، مشابہ، یکساں، ہمسر، برابر کا، ہم مرتبہ، مدمقابل۔ مثيلة مؤنث مثيلتها: اس کی قسم کا، اس کی قسم کی، لامثيل له، ليس له مَثِيل اور لم يسبق له مثيل: بے نظیر، بے مثال، یکتا، یگانہ۔ مُثُول: سیدھا کھڑا ہونا، پیش پیش کشی، باریابی۔ أُمْثُولة جمع امثولات و اماثيل: مثال، سخت ترین یا شدید ترین مثال، تنبیہ، سبق، کہاوت کام۔ أمْثَل مونث مُثْلَی جمع أماثِل: کمال کے قریب تر، نصب العین کے قریب تر ہونے والا، مثالی، سبق آموز، کامل۔ السبيل المُثْلَی لِ: کا مثالی راستہ۔ تِمثال جمع تماثيل: مجسمہ، بت، سوار کا مجسمہ، تمثال نصفي: سر کا مجسمہ، نیم مجسمہ (bust)۔ تمثيل جمع تماثيل: مثالوں کا اقتباس، توضیح، نقل، مثال، تشبیہ، صورت گری، تصویر سازی، شبیہ سازی، تصویر کشی، الفاظ میں تصویر کشی، مصوری، بیان، نمائندگی، سفارتی نمائندگی، ڈرامائی نمائندگی، ایکٹنگ، ایکٹر کا کوئی رول ادا کرنا، انجام دہی، بجا آوری، عمل، کرتب، شو، ڈرامائی آرٹ، عبرت ناک سزا، تمثيل تجاري: تجارتی ایجنسی، تمثيل فلانٍ: (فلمی اشتہاروں میں) ممتاز اداکار اور اداکارائیں فلاں فلاں۔ بدل التمثيل: نمائندگی کا الاؤنس، پیشہ ورانہ اخراجات کا الاؤنس۔ خرچہ الاؤنس۔ دار التمثيل: تھیٹر، منڈوا، غنائیہ خانہ (opera house) فن التمثيل: ڈرامائی آرٹ، تھیٹر، مجسمہ سازی، سنگتراشی، نقاشی، بت تراشی، بت گری، على سبيل التمثيل تشریح یا توضیح کے لئے۔

تَمثِيلي: تھیٹر یا سٹیج سے متعلق، ڈرامائی انداز کا اداکاری کا، اداکاروں اور اداکاراؤں کا، اداکاری سے متعلق، اداکار سے متعلق، دکھاوے کا، ظاہر داری کا، ناٹکی، تمثیلی، سوانگ کے متعلق تماشہ گاہ میں دکھائے جانے کے قابل اچانک۔ ملعب تمثيلي: تھیٹر، منڈوا، تمثيلية غنائية: اوپرا Opera۔ مماثلة: مشابہت، مماثلت، یکسانیت، تشبیہ، ملتی جلتی شکل وصورت، مطابقت، موافقت، تناسب، قطعی برابری، مساوات، تمثل: رچ بس جانا، جذب ہونا، تماثل: برابر کا ہونا، ٹکر کا ہونا، مساوی ہونا، ہم خیالی، ہم آہنگی، اتفاق رائے کا مطابقت، موافقت، لگاؤ، مشابہت، مماثلت، یکسانیت، صحت یابی، افاقہ۔ امتثال: حکم کی تعمیل، اتفاقرائے فرمانبرواری اطاعت حکم کی بجا آوری۔ مَاثِل: کھڑا رکھا ہوا، نمائش کیا ہوا، نمائش میں، ظہور میں آنے والا، سامنے آنے والا، اچانک آپڑنے والا، خلاف توقع پڑنے والا، نظر آنے والا، معلوم ہونے والا، لگنے والا، ظاہر ہونے والا، خود پیش ہونے والا، ماثل امام عينيه: کی آنکھوں کے سامنے حاضر، ماثل للعيان: آنکھوں کے سامنے، مرئی، واضح، جاذب توجہ، ظاہر، ماثل في خضرته: کے سامنے، کی موجودگی میں۔ ماثِلة: لمپ، شیشے کا جھاڑ۔ مُمَثِّل: نمائندگی کرنے والا، نمائندہ، نمائندگی سے متعلق جمع مُمَثِّلون: نمائندہ، سفارتی نمائندہ، ڈپٹی، ایجنٹ، موسیقار، مطرب، کھلاڑی، سٹیج کا کھلاڑی، ایکٹر، اداکار، مزاحیہ اداکار comedian۔ ممثل تجاري: تجارتی ایجنٹ۔ مُمَثِّلة جمع مُمَثِّلات: اداکارہ (actress)۔ مُمَثِّلِيَّة: نمائندگی۔ ایجنسی۔ مُمَثِّلِيَّة سياسية: سفارتی نمائندگی۔ مُمَثَّل: بیان کردہ، نقل لفظوں میں تصویر کھینچا ہوا، تصویر کھینچا ہوا، شبیہ بنایا ہوا، نمائندگی کیا ہوا، ذہن نشین کیا ہوا۔ مماثل: مشابہ، مانند، کی طرح کا، ملتا جلتا، مثل، مطابق، ہم شکل۔ مُتماثِل: باہم مشابہ، مانند، ملتا جلتا، ایک جیسی قسم کا ہم نسبت، ہم مقدار، ہم وزن، یکساں، مساوی، ایک دوسرے کے مطابق، ویسا ہی، اسی شکل کا، ہم شکل، ہو بہو ملتا جلتا، رچ بس جانے والا، ذہن نشین ہونے والا۔ مُمْتَثِل: فرمانبروار، حکم کی تعمیل کرنے والا۔ فرمانبروار۔ مطیع اطاعت شعار، اطاعت پذیر۔ انقیاد پذیر۔

مثن: مَثَنَ ـُ مَثْنًا الرجلَ: کے مثانہ پر مارنا۔ مَثِنَ ـَ مَثَنًا: مثانہ میں پیشاب نہ روک سکنا۔ صفت أمْثَن و مَثِن مونث مثناء و مَثِنة: مُثِنَ مَثْنًا: مثانہ کی بیماری والا ہونا۔ صفت مَمْثُون و مَثِين۔ المثانة جمع مثانات: پیشاب کے رہنے کی جگہ (انسان اور حیوان میں)۔ بچہ دانی۔

مجّ: ۱۔ مَجَّ ـُ مَجًّا الشرابَ أو الشيءَ و به من فمه: منہ سے پانی یا کوئی چیز پھینکنا۔ استعارہ کے طور پر کہتے ہیں: هذا كلام تمجّه الاسماع: یہ ایسا مکروہ کلام ہے کہ کان اس کو پھینکتے ہیں اور سننا نہیں چاہتے۔ مَجَّجَ العنبُ: انگور کا میٹھا ہونا۔ خوش ذائقہ ہونا۔ أمَجَّ العودُ: لکڑی کا تر ہونا۔ إنْمَجَّ: ٹپکنا۔ المَاجّ (فا) جمع مُجّاج و مَاجُّون: جس کی رال بڑھاپے کی وجہ سے ٹپکتی

ہو۔ المُجّ: پتھر پر شہد کے قطرے۔ المَجَّة: مَجّ کا اسم مرّۃ۔ کہا جاتا ہے: مابقی فی الاناء الا مَجَّةٌ: برتن میں صرف اتنا رہ گیا ہے جو ایک بار میں منہ سے پھینکا جاتا ہے، یعنی کلّی بھر۔ المُجُج (ح): شہد کی مکھیاں، مست لوگ۔ المَجَج: باچھوں کا ڈھیلا پن۔ انگوروں کا پکنا۔ المُجَاج: تھوک۔ مُجَاج النحل: شہد۔ مُجَاج العنب: شراب۔ مُجَاج المزن: بارش۔ کہا جاتا ہے: خبزَ مُجاجًا: اس نے نکمی کی روٹی پکائی۔ المُجَاجَة: تھوک۔ مُجَاجَةُ الشیء: نچوڑ۔ المَجَّاج: بہت کلّی کرنے والا۔ کاتب۔

۲۔ اَمَجَّ الفرسُ: گھوڑے کا دوڑنے لگنا۔ ـــ الرجُلُ: کسی ملک میں پھرنا۔

۳۔ المَجّ: ماش کے دانے۔ المُجَاج: ٹہنی۔ شاخ، ماش کے دانے۔

۴۔ مَجْمَجَ الکتابَ: تحریر کو صاف نہ لکھنا۔ ـــ فی حدیثه: بات صاف نہ کرنا۔ المُجْماج: ڈھیلا۔ بہت یا موٹے گوشت والا۔

مجح: مَجَحَ ـَ مَجْحًا و مَجِحَ ـَ مَجَحًا و تَمَجَّح الرجُلُ: تکبر کرنا، فخر کرنا ـــ الدلوَ فی البئر: ڈول کنویں میں ہلانا۔ المَجَّاح: تکبر کرنے والا۔ متکبر۔

مجد: ۱۔ مَجَدَ ـُ مَجْدًا: بزرگی والا ہونا۔ ـــ فلانًا: پر بزرگی میں غالب ہونا۔ مَجُدَ ـُ مَجَادَةً: بزرگی والا ہونا۔ صفت ماجد و مَجید جمع امجاد۔ مَجَّد فلانًا: کی تعظیم کرنا، کی تعریف کرنا، کی بزرگی کی طرف نسبت کرنا۔ مَاجَدَ مِجَادًا و مُمَاجَدَةً ہُ: کا بزرگی میں مقابلہ کرنا۔ اَمْجَدَ فلانًا: کی تعظیم کرنا، کی بزرگی کی طرف نسبت کرنا ـــ فلانٌ وُلْدَهُ ولِوُلْدِه: کے لئے بہترین ماؤں کا انتخاب کرنا۔ کہا جاتا ہے: هؤلاء قوم اَمْجَدَهُمْ ابوهم: ان لوگوں کے والد نے ان کے لئے بہترین ماؤں کا انتخاب کیا تھا۔ تَمَجَّد: بزرگ ہونا۔ تَمَاجَد: باہم فخر کرنا۔ اپنی بزرگی بیان کرنا، کہا جاتا ہے تماجدوا فیما بینهم: انہوں نے آپس میں فخر کیا اور اپنی بزرگی بیان کی۔ اِسْتَمْجَدَ: بزرگی کا طالب ہونا، اچھے صفات میں مشہور ہونا۔ المَجْد (مص) جمع اَمْجاد: عزت، بلندی۔ بلند زمین۔ الماجد (فا) مونث ماجدة جمع مَوَاجِد: بزرگی والا، خوش خلق۔ الاَمْجَد جمع اَمَاجِد: اسم تفضیل: زیادہ بزرگ۔ المَجِیدی: آلِ عثمان کے سلاطین میں سلطان عبدالمجید کی طرف منسوب چاندی کا سکہ جس کی قیمت ۲۰ قرش تھی۔

۲۔ مَجَدَ ـُ مَجْدًا الراعی الابلَ: چرواہے کا اونٹوں کو چارے سے سیر کرنا۔ ...... مَجْدًا و مُجُودًا ت الابلُ: اونٹوں کا بہت چارے والی زمین میں سیر ہو کر چرنا صفت مَاجِدَة جمع مَوَاجِد و مُجَّد و مُجُد۔ مَجَّدَ الراعی الابلَ: چرواہے کا اونٹوں کو چارے سے سیر کرنا۔ ...... العطاءَ: بہت بخشش عطا کرنا۔ ...... لفلان من کذا: کو سے زیادہ کرنا۔ اَمْجَدَ العطاءَ: بہت بخشش عطا کرنا۔ ...... لفلان من کذا: کو سے زیادہ کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ اَمْجَدَهُ ذَمًّا و سَبًّا: کی بہت عیب کوئی کرنا اور اس کو بہت گالیاں دینا۔ نزلو ابهم فا مجدوهم قِرىً: وہ ان کے پاس بہت کچھ لے کر آئے۔ ...... الراعیُ الابلَ: چرواہے کا اونٹوں کو چارے سے سیر کرنا۔ ...... ت الابلُ: اونٹوں کا بہت چارے والی زمین میں سیر ہونا۔ شیءٌ ماجِدٌ مونث مَاجِدَة جمع مَوَاجِد: بہت چیز۔

مجر: ۱۔ مَجَرَ ـَ مَجْرًا: پیاسا ہونا۔ مَجِرَ ـَ مَجَرًا من الماء و نحوه: کے پیٹ کا پانی سے بھرنا مگر سیراب نہ ہونا۔ ـــ و اَمْجَرَت الشاةُ: پیٹ میں بچہ بڑا ہونے سے بکری کا بوجھل ہونا اور اٹھ نہ سکنا۔ المَجْر: بڑی فوج۔ بہت ہر چیز کا۔ المَجَر: حاملہ بکری کے پیٹ میں بچہ کا بڑا ہونا۔ شاةٌ مَجِرَةٌ: حمل بڑا ہونے سے کمزور بکری۔ الاَمْجَر: بڑے پیٹ اور دبلے جسم والا۔ المُجِر من النساء جمع مَمَاجِر: جڑواں بچے جننے والی عورت۔

۲۔ مَاجَرَ مِجارًا و مُمَاجَرَةً و اَمْجَرَ فلانًا فی البیع: سے زیادہ لینا، سود لینا۔ المَجْر: حاملہ اونٹنی اور بکری کے پیٹ کا بچہ۔ حاملہ جانور کے پیٹ کے بچہ کا خرید جانا۔ زیادتی، سود، جوا۔

۳۔ المَجْر: عقل۔ المَجَر: ملک ہنگری۔ ملک ہنگری کے باشندے۔ اس ملک کے سونے کے سکوں کی ایک قسم۔ المِجَار: اونٹ کے پاؤں باندھنے کی رسی۔

مجس: مَجَّسَ ہُ: کو مجوسی بنانا۔ تَمَجَّس: مجوسی ہونا۔ المَجُوس سورج یا آگ کی پرستش کرنے والے۔ واحد مَجُوسی کبھی مجوسی، جادوگر، دانا اور فلسفی کو بھی کہتے ہیں۔ (یہ لفظ میخ گوش سے جو فارسی لفظ ہے مُعَرَّب ہے۔ اس کے معنی چھوٹے کانوں والا ہے۔ المَجُوسِیَّة: مجوسی کا مونث، مجوسیوں کا مذہب۔

مجع: ۱۔ مَجَعَ ـَ مَجْعًا و مَجْعَةً و تَمَجَّعَ و اِمْتَجَعَ: کھجوریں کھا کر اوپر سے دودھ پینا۔ مَجَّعَ تمجیعًا ضیفَهُ: اپنے مہمان کو کھجور اور دودھ کا بنا ہوا کھانا کھلانا۔ اَمْجَعَ الفصیلَ: اونٹ کے بچے کو برتن سے دودھ پلانا۔ المُجَاعَة: کھجور اور دودھ سے بنے ہوئے کھانے کا بچا کھچا۔ المجیع: کھجور اور دودھ سے بنا ہوا کھانا۔

۲۔ مَجَعَ ـَ و مَجُعَ ـُ مَجَاعَةً: باہم مخول کرنا۔ بے شرم و بے حیا ہونا۔ مَاجَعَ مُمَاجَعَةً ہُ: باہم مخول کرنا۔ ایک دوسرے سے مخول کرنا۔ تَمَاجعا: باہم مخول کرنا۔ الومجع: مخول کرنے والا۔ والمَجْع: جاہل، احمق۔ المُجْعَة: جاہل، احمق۔ ...... والومجعة: جاہل (عورت)۔ المَجِعَة والمِجعَة والمُجَعَة والماجِعَة: بے حیا مخولی عورت۔ المَجَّاع والمَجَّاعَة والمُجَّاعَة: بے حیا مخولی مرد۔

مجل: مَجَلَ ـُ مَجْلاً و مُجُولاً و مَجِلَ ـَ مَجَلاً ت یدُهُ: ہاتھ میں کام کرنے کی وجہ سے آبلہ پڑنا۔ عوام بقبقت کہتے ہیں۔ اَمْجَل ت یدُهُ: کے ہاتھ میں آبلہ پڑنا۔ ...... العملُ یَدَهُ: کے ہاتھ میں آبلہ ڈالنا۔ تَمَجَّل رأسُهُ قَیحًا ودمًا: نے سر کا پیپ اور خون سے بھر جانا۔ المَاجِل (فا): پہاڑ یا وادی کے دامن کا پانی۔ المَجْل (مص): آبلہ۔ المَجَلَة جمع مِجال ومجل (طب): آبلہ عوام اسے بقُوقة کہتے ہیں۔

مجن: ۱۔ مَجَنَ ـُ مُجُونًا الشیءُ: موٹا اور سخت ہونا ـــ مُجُونًا و مُجْنًا و مَجَانَةً: مخول کرنا اور بے حیا ہونا صفت: مَاجِن جمع مُجّان۔

تَمَجَّنَ: بتکلف مخول کرنا۔ مخول کرنے والے کا سا عمل کرنا۔ کہا جاتا ہے: تَمَجَّن فی کلامه: اس نے باتوں میں مخول کیا اور بے حیائی کی۔ تَمَاجَنَ: آپس میں مزاح کرنا۔ المَجَّان: بڑا مخولی۔

۲۔ المَجَّان: بہت کافی اور کشادہ۔ کہا جاتا ہے۔ ماءٌ مَجَّانٌ: بہت پانی۔ مفت۔ عطیہ بلا قیمت۔ کہا جاتا ہے: اَخَذَهُ او فَعَلَه مَجَّاناً: اس نے وہ چیز مفت لی یا وہ کام مفت کیا۔ هذا الشیءُ لك مَجَّانٌ: یہ چیز تمہاری ہے اور مفت ہے۔ طَرِیْقٌ مُمَجَّنٌ: لمبا راستہ۔

مجّ: ا۔ مَجَّ ـَ مَجًّا و مَجَجًا و مُجُوجًا و مُجُوجَةً و اَمَجّ الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔ ـــ الاثرُ: نشان کا مٹنا۔ ـــت الدارُ: گھر کا بے نشان ہونا۔ الماج و المَجّ: پرانا کپڑا۔

۲۔ المُجّ: خالص چیز۔ ـــو المُجَّة: انڈے کی زردی۔ المُجاج: بھوک۔ المَجَّاج: جھوٹا۔ صرف باتوں سے خوش کرنے والا۔ کام کر کے نہ دینے والا۔ الأَمجُّ: موٹا۔

مجت: ا۔ مَجَتَ ـَ مَجتًا فلاناً: کسی کو بہت غضبناک کرنا۔ کہا جاتا ہے: انی لأَمْجَتَنَّك: میں تمہیں غیض و غضب سے بھر دوں گا۔

۲۔ مَجُتَ ـُ مُجَاتَةً الیومُ: دن کا گرم ہونا۔ المَجُت جمع مُجَتَاء و مُجُوت: گرم دن، سخت چیز۔

۳۔ المَجُت جمع مُجُتَاء و مُجوت: عقل مند، ذہین، تیز فہم، خالص۔ کہا جاتا ہے: هُوَ عَرَبِیٌّ مَجُتٌ مَجُتٌ: وہ خالص عرب ہے۔

مجج: ا۔ مَجَجَ ـَ مَجُجًا الرجُلُ: جلدی کرنا۔ العودَ او اللحمَ: لکڑی یا گوشت چھیلنا۔ ـــ شَیْئًا عن شیءٍ: کو سے پونچھنا۔ ـــت الریحُ الارضَ: ہوا کا غبار اڑا لیجانا۔

۲۔ مَجَجَ ـَ مَجُجاً الجلدَ: چمڑے کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔...... اللبَنَ: دودھ بلونا۔ ـــ الدلوَ: (کنویں میں) ڈول ہلانا۔

۳۔ مَجِجَ ـَ مَجَجاً الرجُلُ: جھوٹ بولنا۔ مَاجَجَ مِجَاجًا و مُمَاجَجَةً هُ: سے ٹال منول کرنا۔ المَجَّاج: جھوٹا۔

محر: المَحارَة: کستورا مچھلی، کستورا مچھلی کا کھپرا، خوردنی سمندری صدفیہ، کرنی، کرنڈی۔

محس: مَحَسَ ـَ مَحْسًا الجلدَ: چمڑے کو نرم کرنا اور رنگنا۔ الأَمْحَس: ماہر چمڑا رنگنے والا۔

محش: ا۔ مَحَشَ ـَ مَحْشاً الجلدَ: کھال پر سے گوشت چھیلنا۔...... الطعامَ: بہت کھانا کھانا۔ ـــ السیلُ مَا مَرَّ علیه: سیلاب کا ہر اس چیز کو بہا لیجانا جس پر سے اس کا گزر ہو۔ ـــ مَحْشَةً وجهَهُ بالسیف: تلوار مار کر کسی کے چہرے کی کھال چھیل دینا۔ ...... و اَمْحَشَ الحرُّ او النارُ الجلدَ: گرمی یا آگ کا کھال جلانا۔ اِمْتَحَشَ: جلنا۔ ـــ فلانٌ غضبًا: غصہ سے بھڑک اٹھنا۔ ـــ القمرُ: چاند کا چھپ جانا۔ ......تَهُ: النارُ: کو آگ کا جلانا۔ المُحَاش: جلا ہوا۔ المَحَاش: آپس میں عہد کرنے کے لئے آگ کے گرد جمع ہونے والے۔ سنةٌ مَحُوشٌ و مُمْحِشَةٌ: خشک سال۔

۲۔ المَحَاش: گھر کا سامان۔

محص: ا۔ مَحَصَ ـَ مَحْصًا الظبیُ فی عدوه: ہرن کا بہت تیز دوڑنا۔ المذبوحُ برجلهٖ: مذبوح کا تڑپنا۔ ـــ بفلان الارضَ: کو زمین پر پٹکنا۔ ـــ فلانٌ من فلان: سے بھاگ جانا۔ اِنْمَحَصَ فلانٌ من یده: کے ہاتھ سے نکل جانا۔ اِمْتَحَصَ الظبیُ فی عدوه: ہرن کا تیز دوڑنا۔

۲۔ مَحَصَ ـَ مَحْصًا اللّٰه مَابِكَ: اللہ کا تمہاری مصیبت دور کرنا۔ ـــ الشیءَ: کو ہر عیب سے پاک کرنا۔ ـــ الذهبَ بالنار: آگ سے سونے کو ملاوٹ سے پاک کرنا۔ ـــ الحبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔...... السِنانَ: بھالے کو صیقل کرنا۔ ـــ البرقُ: بجلی کا چمکنا۔ مَحِصَ ـِ مَحَصًا الحبلُ: رسی کا نرم اور ہموار ہونا۔ مَحَّصَ الشیءَ: کو کم کرنا۔ کہا جاتا ہے: مَحَّصَ اللّٰه عن فلان ذنوبَهُ: اللہ تعالیٰ نے اسکے گناہ کم کر دیئے اور اسے ان سے پاک کر دیا۔ ـــ اللحمَ: گوشت کو پٹھے سے صاف کرنا یعنی پٹھے نکال کر صاف کرنا۔ ـــهُ عنه: کو سے دور کرنا اور پاک صاف کرنا۔ ـــ الرجُلَ: کو آزمانا۔ اَمْحَصَ من المرض: مریض کا بیماری سے صحت یاب ہونا۔ ـــت الشمسُ: سورج کا گرہن سے نکلنا۔ ـــهُ عنه: کو سے دور کرنا۔ تَمَحَّص الظلامُ: اندھیرے کا دور ہونا۔ اِنْمَحَص الورمُ: ورم کا کم ہونا۔......ت الشمسُ: سورج کا ظاہر ہونا۔ المَحْص من الخیل: مضبوط ساخت کا گھوڑا۔ المَحِص من الحبال و الاوتار: نرم رسی یا تانت۔ المَحَّاص: ماحص کا اسم مبالغہ۔ برق مَحَّاصٌ: چمکنے والی بجلی۔ الأَمْحَص: ہر جھوٹے سچے کا عذر قبول کر لینے والا۔ المَحِیص والمُمَحَّص من الخیل: مضبوط ساخت کا گھوڑا۔ ـــ من الأَسِنَّة: صیقل شدہ بھالا۔ المَمْحُوص من الخیل: مضبوط ساخت کا گھوڑا۔

محض: مَحَضَ ـَ مَحْضًا فلانا الودَّ او النصحَ: سے خالص محبت و دوستی کرنا، کی خالص خیر خواہی کرنا۔ الرجُلَ: کو خالص دودھ پلانا۔ مَحُضَ ـُ مُحُوضَةً نسبُ الرجل و مَحُضَ الرجل فی نسبه: خالص نسب ہونا یا ہو جانا۔ مَحِضَ ـَ مَحَضًا: خالص دودھ پینا۔ مَاحَضَ هُ الودَّ: سے خالص محبت اور دوستی کرنا۔ أَمْحَضَ فلاناً الودَّ او الحدیثَ: سے محبت یا گفتار میں سچا ہونا۔ ـــ لَهُ النصحَ: کی سچی خیر خواہی کرنا۔ اِمْتَحَضَ الرجُلُ: خالص دودھ پینا۔ الماحِض: خالص دودھ کا مشتاق۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ مَاحِضٌ: خالص نسب والا۔ المَحْض (مص) جمع مِحَاض من اللبن و نحوه: خالص اور ملاوٹ کے بغیر دودھ وغیرہ۔ عام طور پر خالص اور صریح۔ کہا جاتا ہے: عَرَبِیٌّ مَحْضٌ اور عربی محضًا: خالص نسب کا عرب۔ (مصدر ہونے کی وجہ سے) اس میں مذکر مؤنث اور تثنیہ اور جمع یکساں ہیں۔ اگرچہ تانیث و تثنیہ اور جمع بھی جائز ہے۔ المَحِض: خالص دودھ کا مشتاق۔ الأُمْحُوضة: خالص یا مخلصانہ نصیحت۔ المَمْحُوض مؤنث مَمْحُوضة: خالص کہا جاتا ہے فِضَّةٌ مَمْحُوضَةٌ: خالص چاندی جس میں کھوٹ نہ ہو۔

محط: مَحَطَ ـَ مَحْطاً و مَحَّطَ الوترَ: تانت کو برابر کرنے کے لئے سونتنا۔ ـــ السهمَ: تیر چلانا۔ اِمْتَحَطَ السیفَ: تلوار سونتنا۔...... الرمحَ:

نیز کھینچنا۔ ___ البعیرُ: اونٹ کا دوڑنا۔ عامٌ مَاحِطٌ: کم بارش کا سال۔

محق: مَحَقَ ـَ مَحْقًا الشیءَ: کو باطل کرنا، مٹانا ___ اللّٰہُ الشیءَ: کو گھٹانا، کو بے برکت کرنا ___ فلانًا: کو ہلاک کرنا۔ ..... الحرُّ الشیءَ: گرمی کا کسی چیز کو جلا ڈالنا۔ مُحِقَ الرجُلُ: قریب المرگ ہونا۔ مَحَّقَ الشیءَ: کو باطل کرنا، مٹانا۔ اُمْحِقَ المالُ: مال کا ہلاک وبرباد ہونا ___ الرجُلُ: کے مال پر تباہی آپڑنا۔ ___ القمرُ: چاند کا مہینہ کی آخری راتوں میں مضمحل ہونا۔ تَمَحَّقَ وامَّحَقَ: مضمحل ہونا، باطل ہونا، مٹنا۔ اِمْتَحَقَ: مضمحل ہونا، باطل ہونا، مٹنا۔ ___ الحرُّ الشیءَ: گرمی کا کسی چیز کو جلانا۔ ___ النباتُ: پودے کا خشک ہونا اور گرمی سے جلنا۔ ___ الرجُلُ: قریب المرگ ہونا۔ ___ الشیءُ: چیز کی خیر و برکت جاتی رہنا۔ اِنْمَحَقَ: مضمحل ہونا، باطل ہونا، مٹنا۔ ___ الهلالُ: مہینہ کے آخر میں چاند کا دکھائی نہ دینا۔ الماحِق (فا)۔ مَاحِقُ الصیف: موسم گرما کی شدت۔ یومٌ ماحِقٌ: سخت گرم دن۔ المَحِق (مص): کھجور کے قریب قریب لگے ہوئے پودے۔ المَحْقَة: ہلاکت۔ المَحَاق والمُحَاق والمِحَاق: قمری ماہ کا اخیر (آخری تین راتیں)۔ سنانٌ مَحِیقٌ: باریک اور تیز بھالا۔ الأَمْحَق: بے برکت تھوڑی چیز۔ المَمْحَقة: مَحْقٌ سے مَفْعَلة کا صیغہ جو کسی چیز کے وجود کی کسی جگہ کثرت پر دلالت کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے: التبذیر ممحقةٌ للمال: فضول خرچی مال کے لئے سخت تباہ کن ہے۔

محك: مَحَكَ ـَ مَحْكًا و مَحِكَ ـَ مَحَكًا و تَمَحَّكَ الرجلُ: باتوں میں جھگڑنا، اور بھاؤ کرنے میں جھگڑا کرنا۔ صفت مَحِكٌ و ماحِكٌ و مُحْكان۔ ماحَكَ مُماحَكةً فلانًا: سے جھگڑنا۔ اُمْحِكَ الرجُلُ: باتوں میں جھگڑنا۔ بھاؤ کرنے میں جھگڑا کرنا ___ الخصومُ فلانًا: کو دشمنوں کا غضبناک کرنا۔ تَماحَكَ الخصمانِ: آپس میں جھگڑنا۔ المُمْتَحِك: جھگڑالو۔ بدخلق۔

محل: ۱- مَحَلَ ـَ و مَحِلَ ـَ مَحْلًا و مُحُولًا و مَحُلَ ـُ مَحَالةً المکانُ: جگہ کا قحط زدہ ہونا۔ صفت ماحِل۔ اَمْحَلَ المکانُ: جگہ کا قحط زدہ ہونا۔ صفت مُمْحِل۔ الارضُ مُمْحِلٌ و مُمْحِلَةٌ: یہ قحط زدہ زمین ہے ___ المطرُ: بارش کا رکنا ___ القومُ: قوم کا قحط زدہ ہونا۔ صفت مُمْحِلُون ___ اللّٰہُ الارضَ: اللہ کا زمین کو قحط زدہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: ارضٌ مَاحِلٌ: قحط زدہ زمین۔ المَحْل جمع مُحُول و اَمْحَال: شدت۔ قحط، سخت بھوک، بارش کی بندش، زمین کی خشکی۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ مَحْلٌ: بے فیض شخص۔ ارضٌ مَحْلٌ و مَحْلَةٌ و مَحُولٌ و مَحُولة جمع ارضون مَحْلٌ و مُحُولٌ: قحط زدہ زمین۔ ارضٌ مُمْحِلٌ و مُمْحِلَة: قحط زدہ زمین۔ ارض مِمْحَال: قحط زدہ میں۔

۲- مَحَلَ ـَ و مَحِلَ ـَ و مَحُلَ ـُ مَحْلًا و مِحالًا به إلی الامیر: امیر سے کی چغلی کھانا۔ صفت: ماحِلٌ و مَحُولٌ و مَحّال ___ بصاحبه: پر بہتان لگانا، کے بارے میں ایسی بات کہنا جو اس نے نہیں کہی۔ مَحَّلَ فلانًا: کو قوی کرنا۔ آپ کہتے ہیں: مَحِّلْنِی یا فلان: اے فلاں شخص مجھے قوی کر۔ ماحَلَ مِحالًا و مُماحَلَةً ہُ: سے مکر کرنا، قوت آزمائی کیلئے آپس میں زور کرنا۔ سے دشمنی کرنا، کو ہٹانا، سے جھگڑا کرنا۔ تَمَحَّلَ الشیءَ و لَهُ: کو حیلہ سے طلب کرنا ___ لفلانٍ حقَّهُ: کا حق حاصل کرنے کی تجویز کرنا۔ تَماحَلَ القومُ: آپس میں حیلہ بازی کرنا۔ الماحِل (فا): جھگڑا کرنے والا حریف۔ کہا جاتا ہے: رایتُهُ ماحِلًا: میں نے اس کا رنگ بدلا ہوا دیکھا۔ المَحْل جمع مُحُول و اَمْحال: دھوکہ، مکر۔ المَحِل: دھتکارا ہوا یہاں تک کہ تھک جائے۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ مَحِلٌ: مکار، حیلہ باز۔ المِحَال: مکر، فریب، جھگڑا، عذاب، مصیبت، سزا، سختی، طاقت، ہلاکت، ہلاک کرنا، حیلوں بہانوں سے کسی کام کی آرزومندی، تدبیر، دشمنی۔ المَحالة جمع مَحال۔ مَحال کی جمع مُحُل۔ کہا جاتا ہے: لا مَحالة: ضروری، لابد، بیشک۔ المَحَّال: مکار، فریبی، دھوکے باز، شیطان۔

۳- مَحَّلَ الشیءَ: کو لمبا کرنا۔ تَماحَلَتْ بهم الدارُ: کے گھر دور ہونا۔ المُتَماحِل: لمبا اور بے ڈھنگا آدمی یا اونٹ۔ رجُلٌ مُتماحِلٌ: بہت لمبا مرد۔ رأیتُهُ مُتَماحِلًا: میں نے اسے بدلے ہوئے جسم میں دیکھا۔ فُلاةٌ مُتَماحِلَة: وسیع ریگستان۔ فِتنةٌ متماحِلَة: طویل اور نہ ختم ہونے والا فتنہ۔

۴- تَمَحَّلَ الدراهمَ: نقد درہم لینا۔

۵- المَحْل جمع مُحُول و امْحال: گرد و غبار۔ المَحال: بڑی چرخی۔ ایک قسم کا زیور۔ المَحالة جمع مَحال جس کی جمع مُحُل ہے: بڑی چرخی، اونٹ وغیرہ کی پیٹھ کا مہرہ۔ وہ لکڑی کا تختہ جس پر کھڑے ہو کر کہگل کریں۔ المِمْحَلَة: دودھ کا مشکیزہ۔

محن: ۱- مَحَنَ ـَ مَحْنًاہ عشرین سوطًا: کو بیس کوڑے مارنا۔ ..... الناقة: اونٹنی کو چلا کر تھکانا ___ فلانًا: کو آزمانا، پرکھنا ___ الفضَّةَ: چاندی کو تپا کر کھوٹ سے پاک کرنا۔ اسم المِحْنة ___ البئرَ: کنویں کی مٹی اور کیچڑ نکالنا۔ ___ الثوبَ: کپڑا پہن کر پرانا کرنا۔ و مَحَنَ الادیمَ: چمڑے کو نرم کرنا، لمبا کرنا۔ اِمْتَحَنَ الشیءَ: کو آزمانا۔ اسی سے ہے امتحانُ الطلبه: طالب علموں کا امتحان لینا ___ القولَ: پر غور کرنا، کو سوچنا ___ الفضَّةَ: چاندی کو تپا کر صاف کرنا۔ المُحَن (مص): ہر نرم چیز۔ لگاتار چلنا یا کام کرنا۔ کہا جاتا ہے: کان فی مَحَنٍ: وہ ثابت قدم ہے۔ لگاتار کام کرنے والا ہے۔ المِحْنَة جمع مِحَن: آزمائش۔

۲- مَحَنَ ـَ مَحْنًا فلانًا شیئًا: کو کوئی چیز دینا۔ المَحْن: عطیہ۔ بخشش۔

محمد: وجہ باعث تخلیق کائنات۔

محو: مَحَا یَمْحُو و یَمْحی مَحْوًا الشیءَ: کو مٹانا، کا نام و نشان مٹا دینا۔ صفت مَمْحِیّ و مَمْحُوّ۔ کہا جاتا ہے: محت الریحُ السحابَ و الصبحُ اللیلَ: ہوا بادل کو اڑا لے گئی اور صبح رات کو لے گئی۔ و اِمَّحَی و امْتَحَی الشیءُ: مٹنا، نام و نشان مٹنا۔ (امتحی امَّحَی کے معنی میں کمزور لغت ہے)۔ مَحَّی الشیءَ: کو مٹانا، دور کرنا۔ تَمَحَّی تَمَحِّیًا من القوم: قوم سے معافی کی درخواست کرنا۔ المَحْو (مص): چاند کا سیاہ داغ۔ المَحْوَة:

اسم مرہ، عار، بارش، کہا جاتا ہے۔ اصابت الارضَ مَخوَۃٌ اور ھَبّتْ مَخوَۃٌ۔ شمالی ہوا چلی کیونکہ وہ بادل کو اڑالے جاتی ہے۔ المِمْحَاۃ: پونچھنے کا چیتھڑا۔ تولیہ، ربڑ، عوام اسے مِحَایَۃ کہتے ہیں۔

محی: مَحَی یَمْحَی و یَمْحِی مَحْیًاۃُ: کو مٹانا۔

مخج: مَخَجَ ــِ مَخْجًا و تَمَاخَجَ الدلوَ و بالدلو: پانی بھرنے کے لئے ڈول کو ہلانا۔ تَمَخَّجَ الدلوَ و بالدلو: پانی بھرنے کے لئے ڈول کو ہلانا۔ ــ الماءَ: پانی کو ہلانا۔

مخّ: مَخَّخَ و تَمَخَّخَ و اِمْتَخَّ العظمَ: ہڈی سے گودا نکالنا۔ اَمَخَّ العظمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔ ــ العودُ: لکڑی کا تر ہونا۔ ــ الزرعُ: کھیتی کا پرمغز ہونا۔ ــ ت الشاۃُ: بکری کا موٹی ہونا۔ المُخّ جمع مِخَاخ و مِخَخَۃ: گودا، بھیجا، دماغ، آنکھ کی چربی، نرم، خالص، کہا جاتا ہے: لا اری لأمرك مُخًّا: مجھے تمہارے کام میں بھلائی نظر نہیں آتی۔ ــ و المُخَّۃ: گودے کا ٹکڑا۔ کہا جاتا ہے: ھولاء مُخّ القوم و مُخَّۃُ القوم: یہ قوم کے برگزیدہ ہیں۔ المُخَاخَۃ: ہڈی کا وہ گودا جو چوسنے سے منہ میں آجائے۔ المَخِیخ: گودے دار ہڈی۔ شاۃٌ مَخِیخۃٌ جمع مَخَائِخ: گودے والی بکری۔ ابلٌ مَخَائِخ: بہترین اونٹ۔ کہا جاتا ہے: لَہٗ لِسانٌ مِمَخٌّ: وہ فصیح اللسان ہے۔

المُخَا: موچا (جنوب مغربی یمن کی بندرگاہ)

مخر: ا۔ مَخَرَ ــَ ــُ مَخْرًا و مُخُورًا ت السفینۃُ: کشتی کا پانی کو آواز کے ساتھ چیرتے ہوئے چلنا۔ ــ الارضَ: زمین کو زراعت کیلئے پھاڑنا۔ کو پانی دینا۔ ــ السابحُ: تیرنے والے کا ہاتھوں سے پانی کو چیرنا۔ ــ الذئبُ الشاۃَ: بھیڑیے کا بکری کے پیٹ کو پھاڑنا۔ ــ مَخرًا البیتَ: گھر کا عمدہ سامان لینا۔ تَمَخَّرَ و استَمْخَرَ الریحَ: ہوا کی طرف ناک کرنا۔ ہوا کی سمت میں پیٹھ کرنا۔ اِمتَخَرَ الریحَ: ہوا کی طرف ناک کرنا، ہوا کی سمت پیٹھ کرنا۔ ــ الشیءَ: کو اختیار کرنا۔ ــ القومَ: قوم کے بہترین لوگوں کا انتخاب کرنا۔ ــ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔ المَخْر (مص)۔ المَخْرَۃ: مخر کا اسم مرہ۔ منہ سے نکلنے والی بدبو۔ ــ و المِخرۃ و المُخْرَۃ: منتخب شی، پسندیدہ چیز۔ المَاخِرَۃ جمع مَوَاخِر۔ ماخر کا مؤنث: کشتی۔ المَاخُور جمع مَوَاخِر و مَوَاخِیر: بدکاروں کی مجلس۔ آوارگی کا اڈہ۔ بدکاری کے اڈے کا دلال۔

۲۔ بناتُ مَخْرٍ: ہلکے سفید بادل۔

۳۔ مَخْرَقَ مَخْرَقَۃً: جھوٹ بولنا، جھوٹ تراشنا۔

مخض: مَخَضَ ــُ مَخْضًا اللبنَ: دودھ بلونا۔ لبنٌ مَخِیضٌ و مَمْخُوضٌ: بلویا ہوا دودھ۔ ــ الشیءَ: کو زور سے ہلانا۔ ــ بالدلو: پانی بھرنے کے لئے ڈول کو کنویں میں ہلانا۔ ــ البئرَ بالدلو: کنویں سے اکثر ڈول ڈال اور ہلا کر پانی نکالنا۔ ــ الرأیَ: رائے پر خوب غور کرنا۔

مَخِضَ ــَ مِخَاضًا و مَخَاضًا و مُخِضَ و مَخَّضَ ت الحاملُ: حاملہ کا دردزہ میں مبتلا ہونا صفت مَاخِض جمع مُخَّض و مَوَاخِض اَمْخَضَ اللبنُ: دودھ کے بلوے جانے کا وقت قریب آنا۔ ــ الرجلُ: بچے جننے کے قریب اونٹنیوں والا ہونا۔ تَمَخَّضَ اللبنُ: دودھ کا مکھن نکلا ہوا ہونا، دودھ بلونے کے برتن میں ہلنا۔ ــ الولدُ: بچہ کا ماں کے پیٹ میں پھرنا۔ ــ الحاملُ: حاملہ کا جننے کا وقت قریب آنا اور دردزہ ہونا۔ ــ السماءُ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔ ــ الدھرُ بالفتنۃ: زمانہ نے فساد پیدا کر دیئے۔ تَمَخَّضَت اللیلۃُ عن صباحِ سوءٍ: رات بری صبح لائی۔ امتخض اللبنُ: دودھ کا مکھن نکلا ہوا ہونا، مکھن دودھ کا مکھن نکالنے کے برتن میں ہلنا۔ ــ الولدُ: بچے کا پیٹ میں ہلنا۔ استَمْخَضَ اللبنُ: دودھ کے جمنے میں دیر ہونا۔ ــ ت الحاملُ بولدھا: حاملہ کا دردزہ میں مبتلا ہونا۔ المَخَاض: دردزہ۔ الاِمْخَاض: دودھ جب تک بلونی میں رہے۔ المِمْخَض و المِمْخَضَۃ جمع مَمَاخِض: مشکیزہ۔ دودھ بلونے کا برتن بلونی۔

مخط: ا۔ مَخَطَ ــُ مَخْطًا الشیءَ: کو کھینچ کر لمبا کرنا۔ ــ السیفَ: تلوار سونتنا۔ ــ ہٗ بیدہٖ: کو ہاتھ سے مارنا۔ ــ المُخَاطَ: رینٹ صاف کرنا۔ ــ الصبیَّ: بچہ کی رینٹ صاف کرنا۔ ــ غرسَ فلان: کے پودے کی پرورش کرنا اور اس کی نمو دو پرداخت کرنا۔ ــ الولدُ: باپ کے مشابہ ہونا۔ ــ مَخْطًا و مُخُوطًا السھمُ: تیر کا پار ہونا صفت ماخط مَخَّطَ الولدَ: بچے کی رینٹ صاف کرنا۔ امْخَطَ السھمَ: تیر کو پار کرنا۔ تَمَخَّطَ: رینٹ صاف کرنا۔ اِمتَخَطَ: رینٹ صاف کرنا ــ الشیءَ: کو چھین لینا۔ ــ السیفَ: تلوار سونتنا۔ المَخْط (مص): راکھ۔ المُخَاط جمع اَمْخِطَۃ: رینٹ۔ ناک کی ریزش مُخَاطُ الشیطان: دوپہر کے وقت مکڑی کے جالے کی طرح اوپر سے نیچے آتی ہوئی دکھائی دینے والی چیز۔ اس کو مُخاط الشمس اور لعابُ الشمس بھی کہتے ہیں۔ المُخَاطِی: مخاط کی صفت والا۔ المَخْطَۃ: ایک دفعہ کا ناک جھاڑنا۔ ایک بار۔

۲۔ مَخَطَ ــِ مَخْطًا الرجلُ فی الارض: زمین میں تیز چلنا۔ ــ الجملُ بہٖ: اونٹ کا کسی کو جلدی لیجانا۔

۳۔ تَمَخَّطَ الرجلُ: چلنے میں لڑکھڑانا۔

۴۔ المُخط: چھوٹا کپڑا۔ المَخِط جمع اَمْخَاط: فیاض سردار۔

مخل: المُخل جمع اَمْخَال و مُخُول: سبل، گدالا، بیرم (lever)۔ پتھر اٹھانے یا توڑنے کا آلہ۔

مخمخ: مَخْمَخَ ہٗ: کا گودا نکالنا۔ مغز نکالنا۔

مخن: ا۔ مَخَنَ ــُ مَخْنًا: رونا۔ ــ البئرَ: کنویں سے پانی نکالنا۔ ــ العودَ: لکڑی چھیلنا۔

۲۔ مَخَنَ ــُ مَخْنًا و مُخُونًا: لمبا ہونا صفت مَخِنٌ و مَخِنٌّ م مَخِنَۃ و مَخِنَّۃ۔ المَخِنُّ: لمبا ترنگا آدمی۔ المَخِنَّۃ: مَخِنّ کا مؤنث۔ لمبی ترنگی عورت۔

۳۔ المَخْنَۃ: گھر کا صحن۔

مخی: مَخَی الرجلَ عن الامر: کو معاملہ سے ہٹانا، دور کرنا۔ اَمْخَی اِمْخَاءً و امتخی الیہ: سے عذر کرنا۔ ــ منہ: سے بری ہونا، بیزار ہونا۔ تَمَخَّی الیہ: سے عذر کرنا، معذرت کرنا۔ ــ منہ: سے بری ہونا، بیزار ہونا۔ ــ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔

مدّ: مَدَّ ــُ مَدًّا الشیءَ و بالشیءِ: کو پھیلانا، کھینچنا۔ ــ الحرفَ: حرف کو کھینچ کر پڑھنا۔ ــ الارضَ: زمین میں دوسری جگہ کی مٹی ملانا یا کھاد ڈالنا۔ [illegible] پانی

پلانا: ... الرجُلَ: کو مہلت دینا، کی فریادرسی کرنا اور مدد کرنا۔ ...... الجندَ: فوج کو کمک پہنچانا ...... اللواۃَ: دوات میں پانی اور روشنائی بڑھانا، دوات میں روشنائی ڈالنا، قلم کو روشنائی مہیا کرنا۔ من اللواۃ: دوات سے لکھنے کے لئے قلم کے ذریعے روشنائی لینا ...... البعیرَ: اونٹ کو جو یا تل یا آٹا ملا ہوا پانی پلانا۔ ... اللّٰہُ عمرَہُ: اللہ کا کسی کی عمر دراز کرنا۔ ... النہارُ: دن کا چڑھنا۔ ... النہرُ والبحرُ۔ دریا یا سمندر کا چڑھنا (لازم ومتعدی)۔ کہا جاتا ہے: قلّ ماءُ رکیّتِنا فمدَّتْھا رکیّۃٌ اُخری: کنویں کا پانی کم ہو گیا تو دوسرے کنویں نے اس کو بڑھا دیا۔ ھذا الوادی یَمُدُّ فی وادی کذا: یہ نالہ دوسرے نالے کے پانی کو بڑھاتا ہے۔ مَدَّ نظرَہُ الیہ: کی طرف نگاہیں موڑنا، پر اچٹتی ہوئی نظر ڈالنا۔ ... السراجَ بالسلیط: چراغ میں تیل ڈالنا۔ ... فی السیر: گزرنا ...... ہُ فی غیّہ: کی گمراہی میں زیادتی کرنا۔ مَدَّدَ الشیءَ: کو پھیلانا۔ مادَّ مِداداً و مُمادَّۃً ہُ: کو ٹال مٹول کرنا۔ بڑھانا ...... ہُ الثوبَ: ایک دوسرے کے کپڑے کو کھینچنا۔ اَمَدَّ النہارُ: دن کا چڑھ آنا۔ الجرحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔ الرجُلَ: کو مہلت دینا، کی فریادرسی کرنا، کی مدد واعانت کرنا۔ ...... الجندَ: لشکر کو کمک پہنچانا ...... اللواۃَ: دوات میں روشنائی یا پانی ڈالنا۔ الکاتِبَ: کاتب کے قلم کو ڈوبا دینا۔ اَجَلَہُ: کی مدت دراز کرنا، موخر کرنا ...... ہُ اللّٰہُ فی الخیر: کی بھلائی یا نیکی زیادہ کرنا ...... فلاناً بالمال: کو مال دینا ...... فی مشیتہ: چال میں مٹکنا، ناز و انداز سے چلنا۔ ہُ فی غیّہ: کی گمراہی میں زیادتی کرنا، کی گمراہی کو بڑھانا۔ مَدَّدَ الشیَ: کو پھیلانا۔ مادَّ مِداداً و مُمادَّۃً ہُ: کو کھینچنا، ٹال مٹول کرنا۔ ہُ الثوبَ: ایک دوسرے کے کپڑے کو کھینچنا۔ اَمَدَّ النہارُ: دن کا چڑھنا، بلند ہونا۔ الجرحُ: زخم میں پیپ ہونا۔ الرجُلَ: کو مہلت دینا، کی اعانت کرنا، فریادرسی کرنا۔ الجندَ: فوج کی مدد کرنا۔ اللواۃَ: میں روشنائی ڈالنا، روشنائی یا پانی زیادہ کرنا۔ الکاتبَ: کو قلم کا ڈوبا دینا۔ اَجَلَہُ: کو طویل کرنا، موخر کرنا۔ ہُ اللّٰہُ فی الخیر: کو خیر میں زیادہ کرنا۔ فلاناً بمالٍ: کو مال دینا۔ فی مشیتہ: ناز و انداز سے چلنا۔ ہ فی غیّہ: کی گمراہی میں زیادتی کرنا۔ تَمَدَّدَ: پھیلنا، انگڑائی لینا۔ تَمَدَّدوا الشیءَ بینھم: چیزوں کو آپس میں پھیلانا۔ تَمادَّا الثوبَ: مل کر کپڑا کھینچنا۔ اِمتَدَّ: پھیلنا۔ انگڑائی لینا ...... فی مشیتہ: مٹک مٹک کر چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ النہارُ: دن کا آدھا ہونا۔ بھم السیرُ: کا سفر دراز ہونا۔ الی الشیء: کو دیکھنا۔ اِستَمَدَّ من اللواۃ: دوات سے روشنائی لینا۔ القومُ الامیرَ علی العدو: قوم کا امیر سے دشمن کے خلاف مدد مانگنا۔ المادّۃ جمع مَوَاد و مادّات: ماد کا مونث: جس سے کسی چیز کی ترکیب ہو، جس پر وہ مبنی ہو۔ مادہ المادّۃُ الاولی: پہلا مادہ جس سے کوئی چیز بالقوۃ حاصل ہوتی ہے۔ مَوَادُ اللُغَۃ: الفاظ لغت۔ موادُ العلم: علمی مباحث۔ المادّی: مادہ کی طرف منسوب۔ مادہ پرست۔ المادّیۃ: مادہ پرستی۔ المَدّ (مص): فاصلہ، وسعت، کہا جاتا ہے: بینی و بینہ قدرُ مَدِّ البصر: میرے اور اس کے درمیان نظر کی وسعت جتنا فاصلہ ہے۔ حرف مدّ: جیسے، آ، الف پر کی علامت۔ دن کا چڑھنا۔ کہا جاتا ہے: اَتیتہُ مدَّ النہار و مدَّ الضحی: میں اس کے پاس دن چڑھے آیا۔ مدُّ البحر: سمندر کے پانی کا چڑھاؤ اور خشکی تک پھیل جانا۔ اس کے مقابل جزر کا لفظ ہے ...... جمع مُدُود: سیلاب۔ المُدّ جمع اَمْداد و مِداد و مِدَدَہ: ایک پیمانہ جو ۱۸ فرنگی لیٹروں کے برابر ہے۔ المَدَّۃ: مدّ کا اسم مرۃ۔ قلم کا ایک ڈوبہ۔ صرف مد (~)۔ المُدَّۃ جمع مُدَد: ایک مرتبہ قلم سے لی ہوئی سیاہی۔ عرصہ۔ زمانہ کا ایک حصہ کم ہو یا زیادہ۔ زمان ومکان کی غایت وانتہاء کہا جاتا ہے: لھذہ الامۃ والارض مُدَّۃ: اس امت اور زمین کی ایک انتہاء ہے۔ المِدّۃ: نوع، قسم، پیپ۔ المَدَد: امداد، فریادرسی، کہا جاتا ہے: اَمْدَدْتُہُ بمَدَدٍ: میں نے مدد سے اس کو قوت دی اور اس کی اعانت کی۔ المِداد: سیاہی، روشنائی، چراغ کا تیل، کھاد، مثال وطریقہ۔ آپ کہتے ہیں: ھم علی مِدادٍ واحدٍ: وہ ایک ہی طریقہ پر ہیں۔ سبحانَ اللّٰہ مِدادَ السمٰوات: اللہ تعالیٰ آسمانوں کے شمار اور کثرت سے بہت بلند ہے۔ المَدّاد: فاؤنٹین پین۔ المِدّان: کھاری پانی۔ المدید: چارہ۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام۔ جمع مُدُد۔ مونث: مَدیدَۃ: کھنچا ہوا، لمبا۔ کہا جاتا ہے: قَدٌّ مدید: لمبا قد۔ فلانٌ مدید القامۃ: فلاں طویل القامت ہے۔ قِدَّۃٌ مَدیدۃٌ: طویل فیتہ، لمبی پٹی۔ المُدَیْدَۃ: تھوڑی مدت۔ مدت کی تصغیر۔ الاَمِدَّۃ: تانا۔ الاِمِدّان: کھارا پانی۔ الاُمْدُود: عادت۔ المَمَدّ: مصدر میمی۔ چیز کے کھینچنے کی جگہ۔ المُمْتَدّ: علم عروض ایک بحر کا نام۔ المَمْدُود (مفع) علم صرف میں ہر وہ اسم معرب جس کے آخر میں ہمزہ ہو اور اس سے پہلے الف زائدہ جیسے صحراء۔ مالٌ مَمْدُود: بہت مال

۲۔ المَدّان والاِمِدّان: نمکین یا کھارا پانی۔ بہت زیادہ کھارا پانی۔

مدح: مَدَحَ ـَ مَدْحًا و مَدَّحَ ہُ: کی تعریف کرنا۔ مَادَحَ ہُ: کی تعریف کرنا۔ تَمَدَّحَ: غیر موجود خوبیوں پر فخر کرنا، اپنی تعریف آپ کرنا۔ الرجُلَ: کی تعریف کرنا ...... الی الناس: لوگوں سے تعریف چاہنا۔ تَمادَحَ القومُ ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔ اِمتَدَحَ: وسیع ہونا۔ فلاناً: کسی کی تعریف کرنا۔ اِمَّدَحَ: وسیع ہونا۔ المِدْحَۃ جمع مِدَح: مدح کا اسم۔ تعریف۔ المَدیح جمع مَدائِح و الاُمْدُوحَۃ جمع اَمادیح تعریف۔ المَمادِح: اچھی صفات، پسندیدہ خوبیاں (مقابح کا الٹ)۔

مدخ: ۱۔ مَدَخَ ـَ مَدْخًا: بڑا ہونا۔ تَمَدَّخَ: تکبر کرنا۔ ـ تِ الابلُ: اونٹ کا بہت چربی والا ہونا۔ المادِخ و المَدیخُ والمِدّیخ: عظیم، قوی۔

۲۔ مَدَخَ ـَ مَدْخًا فلاناً: کی پوری پوری مدد کرنا۔ مَادَخَ ہُ: کی خیر و شر میں مدد کرنا۔

۳۔ تَمَدَّخَ تِ الناقۃُ: اونٹنی کا چلنے میں گھسنا۔ تَمادَخَ علیہ: پر ظلم کرنا۔ ـ عنہ: میں سستی کرنا۔ اِمتَدَخَ علیہ: پر ظلم کرنا۔

۴۔ المَمْدُوخ و المُتَمادِخ: جلدی کام کرنے والا۔

مدر: مَدَرَ ـُ مَدْرًا المکانَ: جگہ کو مٹی سے لیپنا۔ ـــ الحوضَ: حوض کی پھٹن کی جھری کو مٹی سے بند کرنا۔ ـــ مَدِرَ ـَ مَدَرًا: بڑے پیٹ والا ہونا۔ مَدَّرَ: بیٹ کرنا۔ ـــ المکانَ: جگہ کو مٹی سے لیپنا۔ ـــ الحوضَ: حوض کی پھٹن کی جھری کو مٹی سے بند کرنا۔ تَمَدَّرَ: مٹی سے لپ جانا، آلودہ ہونا۔ اِمْتَدَرَ المَدَرَ: مٹی لینا۔ المَدَر (مص): بغیر ریت کی کیچڑ، شہر و دیہات، شہری لوگ۔ المَدَرَة: مٹی کا ڈھیلا۔ مَدَرَةُ الرجلِ: گھر۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ سیّد مَدَرَتِه: فلاں اپنے شہر کا سردار ہے۔ المَدَرِیّ: دیہاتی۔ الأَمْدَر: بہت گوبر کرنے والا اور اسے روکنے سے عاجز، دونوں پہلوؤں سے خاک آلودہ، غبار آلود، بڑے پیٹ والا۔ رجلٌ أَمْدَر: بڑے پیٹ اور پہلوؤں والا جو خاک آلود ہوں۔ المَدْراء: اَمْدَر کا مؤنث (ح): بجو۔ بنو مدراءَ: شہری لوگ۔ مَدِیر: مکانٌ مٹی سے لپی ہوئی جگہ۔ المَمْدَرَة والمِمْدَرَة: مٹی لینے کی جگہ۔ ابلٌ مُمْدَرَة: موٹے فربہ اونٹ۔ مکانٌ مَمْدُور: مٹی سے لپی ہوئی جگہ۔

مَدْراس: جنوبی بھارت کا ایک صوبہ اور شہر۔

مدرید: میڈرڈ (Madrid) ایک شہر کا نام ہے۔

مدس: مَدَسَ ـُ مَدْسًا الجلدَ و نحوهُ: چمڑے وغیرہ کو ملنا۔

مدش: ا۔ مَدَشَ ـُ مَدْشًا من الطعام: تھوڑا سا کھانا کھانا۔ ـــ لفلان من العطاء: کو تھوڑا دینا۔ مَدِشَ ـَ مَدَشًا عینُهُ: بھوک وغیرہ سے کی آنکھ کا تاریک ہونا، چندھیانا ـــت یدُهُ: کے ہاتھ کا ڈھیلے پٹھوں اور کم گوشت والا ہونا۔ صفت اَمْدَش م مَدْشاء جمع مُدْش۔ مَدَّشَ و اَمْدَشَ: دینا، عطا کرنا۔ کہا جاتا ہے: ما مَدَّشتنی شیئًا و لا امدشنی شیئا: نہ میں نے اسے کچھ دیا اور نہ اس نے مجھے کچھ دیا۔ المَدْش (مص): تھوڑی دی ہوئی چیز۔ المَدَش (مص): گرمی یا بھوک سے آنکھ کی تاریکی۔ ہاتھ کے پٹھوں کا ڈھیلا پن اور کم گوشت والا ہونا۔ عورت کے پستان پر گوشت کی کمی۔

۲۔ المَدَش: پاؤں کی پھٹن، چہرہ کی سرخی اور خشونت، حماقت، بے وقوفی، کہا جاتا ہے: مابه مَدَش: اس کو کوئی بیماری نہیں۔ المَدَش: بیوقوف۔ کہا جاتا ہے: مابه مَدْشَةٌ: اس کو کوئی بیماری نہیں۔ رجلٌ مَدَّاشُ الید: چور۔

مدع: المَدْعَة: ناریل جس کی گری نکال کر اسے پیالہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہو۔ المُدَّعِی: مطعون نسب والا۔ المَیْدَع (ح): سمندر کی چھوٹی مچھلیاں۔

مدق: مَدَقَ ـُ مَدْقًا الصخرةَ: چٹان توڑنا۔

مدل: تَمَدَّلَ بالمندیل: سر پر رومال باندھنا یا اس کی پگڑی باندھنا۔

مدن: مَدَنَ ـُ مُدُونًا بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ (یہ فعل متروک الاستعمال ہے)۔ ـــ المدینةَ: شہر میں آنا۔ مَدَّنَ المدائنَ: شہر بنانا، آباد کرنا۔ تَمَدَّنَ: شائستہ و مہذب ہونا۔ تَمَدْیَنَ: آسودہ حال ہونا۔ المدینة جمع مُدْن و مُدُن و مدائن: شہر، قصبہ۔ مدینہ منورہ جس کا نام ہجرت سے قبل یثرب تھا۔ مدینة السلام: بغداد۔ المدائن: بغداد کے قریب ایک شہر جس میں کسریٰ کا ایوان تھا۔ جمع سے موسوم ہونے کی وجہ اس کا بڑا ہونا تھا۔ نسبت مدائنی: مدائن کا، مدائن کے متعلق۔

۲۔ المَدِین (ح): شیر۔ الهِمْدان: ایک بت کا نام۔

مدہ: مَدَهَ ـَ مَدْهًا: کی تعریف کرنا۔ صفت مادِه جمع مُدَّه۔ تَمَدَّهَ الرجلُ: تعریف کیا جانا۔

مدی: مادَی مُماداةً فلانًا: کو مہلت دینا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لا یماديه احدٌ: اسے کوئی مہلت نہیں دیتا۔ اَمْدَى اِمْداءً فلانًا: کو مہلت دینا۔ ـــ الرجلُ: عمر رسیدہ ہونا، زیادہ دودھ پینا۔ تَمادَى فی غَیِّه: گمراہی میں دیر تک رہنا، اس پر اصرار کرنا۔ ...... فی الامر: کام میں انتہاء تک پہنچنا ...... بنا السفرُ: سفر کا لمبا ہونا۔ المَدَى: غایت، حد، کہا جاتا ہے: بلغ مَدَى الحیاة: وہ زندگی کی انتہاء کو پہنچ گیا۔ المَدْیَة والمِدْیَة جمع مُدًى و مِدًى و مُدْیات و مُدَیات: بڑی چھری۔ المُدْیُ جمع امداء: شام اور مصر کا ایک پیمانہ جو ۱۹ صاع کے برابر ہے۔ المُدْیَة: غایت حد۔ کہا جاتا ہے: بلغ مُدْیَة الحیاة: وہ زندگی کی انتہاء کو پہنچ گیا۔ ...... جمع مُدًى و مِدًى و مُدْیات و مُدَیات: بڑی چھری۔ مُدْیَة القوس: کمان کا وسطی حصہ۔ المَدِی جمع اَمْدِیة: جوہڑ۔ جوہڑ کا کھلا ہوا گندہ پانی۔ المیداء: غایت، حد، کہا جاتا ہے: بلغ میداءَ الحیاة: وہ زندگی کی انتہاء کو پہنچ گیا۔ کہا جاتا ہے: داری مِیداءَ دارہ: اگر اس کے گھر کے سامنے ہے۔ الأَمْدَى: اسم تفضیل۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ اَمْدَى العرب: فلاں شخص عربوں میں سب سے زیادہ معمّر ہے۔

مذ: مُذ: دیکھئے مُنذ۔

مذّ: مَذَمَذَ مَذْمَذةً الرجلُ: جھوٹ بولنا۔ المَذْماذ م مَذْماذة: بہت چلانے والا، باتونی۔ المَذْمِید: جھوٹا۔

مذج: مَذَجَ ـُ مَذْجًا الشیءُ: چیز کا کشادہ ہونا، پھولنا۔ مَذَّجَ تمذیجًا الشیءَ: چیز کو کشادہ کرنا، وسیع کرنا۔ تَمَذَّجَ الشیءُ: چیز کا کشادہ ہونا، پھولنا۔ ـــ الاناءُ: برتن کا بھرنا۔ ـــ البطّیخُ: خربوزہ کا پکنا۔

مذح: مَذِحَ ـَ مَذَحًا: رگڑ کھانے یا پسینہ آنے سے، رانوں یا خصیوں یا سرینوں کا جلنا۔ سوزش کرنا، صفت اَمْذَح۔ تَمَذَّحَ الشیءَ: چیز کو چوسنا۔ المَذَح (مص): جنگلی انار کے پھول کا شہد۔ الاَمْذَح: بدبودار

مذخ: تَمَذَّخَ الرجلُ: چوسنا، چسکی لگانا۔ المَذَخ: جنگلی انار کے پھول کا شہد۔

مذر: ا۔ مَذِرَ ـَ مَذَرًا ت البیضةُ: انڈے کا خراب بدبودار اور گندہ ہونا صفت مَذِرة عوام کہتے ہیں: موذرت: انڈے کا گندہ اور بدبودار ہونا۔ مُمَوْذِرة: گندہ انڈا۔ ...... ت نفسُهُ أو معدتُهُ: کا جی متلانا، کے معدہ کا مضطرب ہونا۔ ـــ الرجلُ: پانی کے خزانہ کی طرف بہت آمدورفت رکھنا۔ أَمْذَرت الدجاجةُ البیضةَ: مرغی کا انڈے کو خراب اور گندہ کرنا۔ تَمَذَّرت البیضةُ او المعدةُ او النفسُ: انڈے یا معدے کا گندہ اور خراب ہونا اور جی کا متلانا۔ المَذِر: سڑا ہوا خراب اور گندہ و میلا۔ امرأةٌ مَذِرة: گندی عورت۔ الأَمْذَر: پانی کے ذخیرے کی طرف بہت آمدورفت رکھنے والا۔ المِذار من النساء: چغل خور عورت۔

۲۔ مَذَّرَ الشیءَ: چیز کو بکھیرنا، پراگندہ کرنا۔ تَمَذَّرَ:

۔ پراگندہ ہونا۔ ...... اللبنُ: دودھ کا مشک میں پھٹنا۔ کہا جاتا ہے: تفرّق القومُ شذرَ مَذَرَ: لوگ ہر طرف بکھر گئے۔

مذق: ۱۔ مَذَقَ ـُ مَذْقًا اللبنَ: دودھ میں پانی ملانا۔ ـ فلانًا و لفلان: کو پانی ملا دودھ پلانا۔ ـ الودَّ: خالص دوستی یا محبت نہ کرنا۔ مَاذَقَ مِذاقًا و مُماذَقَةً فلانًا فی الودِّ: سے سچی اور خالص دوستی یا محبت نہ رکھنا۔ اِمْتَذَقَ و اِمَّذَقَ الشرابُ او اللبنُ: شراب یا دودھ کا پانی میں ملا ہوا ہونا۔ لبنٌ مَذِقٌ و مَذِیقٌ و مَمْذُوقٌ: پانی ملا دودھ۔ المَذَّاق: خالص دوستی نہ رکھنے والا، غیر مخلص۔

۲۔ رجلٌ مَذِقٌ: رنجیدہ و دل گرفتہ آدمی۔

مذل: ۱۔ مَذَلَ ـَ مَذْلًا و مِذَالًا و مَذِلَ ـَ مَذَلًا بسرّہ: پریشان ہو کر راز کھول دینا۔ و مَذُلَ ـُ مَذَالَةً ت نفسُهُ بالشیءِ: کی فیاضی کرنا صفت مَذِیل۔ کہا جاتا ہے: مذل بماله و مذل بنفسه: اس نے اپنے مال اور اپنی جان کی سخاوت کی۔ اَمْذَلَ ہُ: کو دق کرنا، زچ کرنا۔ المَاذِل: سخی، فیاض وہ شخص جس کا نفس کسی چیز سے بھر جائے اور وہ اسے چھوڑ کر دوسری چیز کی امید لگائے۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مَذِلُ الید او النفس: فلاں شخص فیاض ہے۔ المَذِل: وہ شخص جس کا نفس کسی چیز سے بھر جائے اور اس کو چھوڑ کر دوسری چیز کی امید لگائے۔ پریشان، راز افشاء کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: هو مَذِلٌ بمهجته: وہ اپنی جان نثار کرنے والا ہے۔ المَذِیل جمع مَذْلَی: بے قرار پریشان، راز افشا کرنے والا۔ المِمْذَل: دق ہو کر راز بتانے والا۔

۲۔ مَذِلَ ـَ مَذَلًا ت رِجلُهُ: کے پاؤں کا سن ہو جانا، سو جانا۔ اَمْذَلَ ت رجلُهُ: کا پاؤں سن ہو جانا۔ اِمْذَلَّ اِمْذِلالًا: سست اور ڈھیلا ہونا۔ ...... ـ ت رِجلُهُ: کا پاؤں سن ہونا۔ المَذَل (مص): سستی، بے حسی۔ المِمْذَل: جس کا پاؤں اکثر سن ہو جاتا ہو۔

۳۔ المِذَل: چھوٹے جسم والا۔ المُذْلَة: کھجور کی گٹھلی، چٹان کا گڑھا۔

مذی: ۱۔ مَذَی یَمْذِی مَذْیًا و مَذَّی الفرسَ: گھوڑے کو چرنے کیلئے چھوڑنا۔ اَمْذَی الفرسَ: گھوڑے کو چرنے کیلئے چھوڑنا۔ کہا جاتا ہے: اَمْذِ بعنان فرسِكَ: اپنے گھوڑے کی لگام چھوڑ دے۔ ...... الشرابَ: شراب میں پانی ملا کر ہلکا کرنا۔ المَاذِیّ: شہد۔ المَاذِیَّة: حلق میں جلد اترنے والی شراب۔ نرم یا سفید زرہ۔ المَذْیُ: حوض کی نالی سے نکلنے والا پانی۔ المَذِی: حوض سے نکلتے ہوئے پانی کی نالی۔

۲۔ المَاذِی: لوہے کا ہر ہتھیار۔ المِذْیَة و المَذِیَة جمع مِذاء و مَذِیَات: آئینہ، شیشہ۔

مر: ۱۔ مَرَّ ـُ مَرًّا و مُرُورًا و مَمَرًّا: گزرنا، عبور کرنا۔ ...... ہُ و مَرَّ بہ و علیه: کے پاس سے گزرنا، کے قریب سے گزرنا۔ مَرَّرَ الشیءَ: کو زمین پر کھینچ دینا۔ مَارَّ مِرارًا و مُمَارَّةً الرجلَ: کے ساتھ گزرنا۔ ـ علی الارض: زمین پر کھنچنا، کھینچا جانا۔ اَمَرَّ فلانًا بکذا: کو کے پاس سے گزارنا۔ ...... ہُ علی الجسر: کو پل پر سے گزارنا، کو پل عبور کرانا ـ یدَهُ علی الشیءِ: کسی چیز پر ہاتھ پھیرنا۔ تَمَارَّ القومُ: ایک دوسرے کے پاس سے گزرنا۔ اِمْتَرَّ بہ و علیه: سے گزرنا۔ اِسْتَمَرَّ: گزرنا، جانا۔ المَرّ: بیلچہ، کرچھا، کہا جاتا ہے: جئتُهُ مَرًّا اور مَرَّتین: میں اس کے پاس ایک یا دو بار آیا۔ المَرَّة جمع مَرّ و مِرار و مُرُور و مَرَّات: ایک بار، کہا جاتا ہے۔ لقیتُهُ مَرَّةً و ذاتَ مَرَّةٍ: میں اسے ایک دفعہ ملا۔ لقیتُهُ ذاتَ المِرار: میں اسے کئی بار ملا۔ المَمَرّ (مص): گزرگاہ۔

۲۔ مَرَّ ـُ مَرًّا البعیرَ: اونٹ کو رسی باندھنا۔ اَمَرَّ الحبلَ: رسی بٹنا۔ کہا جاتا ہے: مازال فلانٌ یُمِرُّ فلانًا: کسی کا کسی کو پچھاڑنے کے لئے ہاتھا پائی کرنا۔ فلانٌ ذو نقضٍ و اِمرار: فلان شخص برسر اقتدار ہے۔ صاحب حل و عقد ہے۔ مَارَّ مِرارًا و مُمَارَّةً الرجلَ: کو پچھاڑنے کے لئے اس سے لپٹنا۔ تمارَّ ما بینهُم: ایک دوسرے سے دشمنی رکھنا، ایک دوسرے سے بغض رکھنا۔ کہا جاتا ہے: هما یتمارّان: وہ آپس میں کشتی لڑ رہے ہیں۔ اِسْتَمَرَّ: ایک حالت پر یا طریقہ پر باقی رہنا۔ جاری رہنا، برقرار رہنا، ثابت قدم رہنا۔ ـ بہ علی کذا: کو پر برقرار رکھنا، ثابت و باقی رکھنا۔ ـ الرجلُ: کا کام درست و استوار ہونا۔ ـ بالشیءِ: کو اٹھائے رکھنا۔ المَرّ: (مص): رسی۔ المِرَّة (مص): رسی کی لڑی۔ حبلٌ شدیدُ المِرَّة: سخت بٹی ہوئی رسی۔ جمع مِرَر و جمع اَمْرار: رسی کی طاقت، طاقت، مضبوطی، ذہانت، کسی چیز کی دائمی حالت۔ المَرِیر و المَرِیرَة جمع مَرائر: پختہ ارادہ۔ ...... من الحبال: مضبوط بٹی ہوئی رسی۔ رجلٌ مَرِیرٌ: طاقت ور پختہ ارادے والا۔ کہا جاتا ہے: اِستَمَرَّ مریرُهُ: وہ کمزوری کے بعد طاقت ور ہو گیا۔ امرٌ مَرِیرٌ: محکم کام۔ المَرِیرَة جمع مَرائر: عزت نفس، رسی کی لڑی، کہا جاتا ہے: اِستَمَرَّت مریرتُه علی کذا: وہ اس معاملہ میں نہ جھکا اور اس کا عادی ہو گیا۔ الاَمَرّ مُرَّی: اسم تفضیل: زیادہ محکم۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ اَمَرُّ عقدًا من فلانٍ: فلاں شخص کا معاملہ فلاں شخص سے زیادہ محکم اور عہد پورا کرنے میں بہتر ہے۔ المُمَرّ (مفع): مضبوط بٹی ہوئی رسی۔ قِربَة مَمْرُورَةٌ: بھری ہوئی مشک۔

۳۔ مَرَّ ـَ مَرارَةً: کڑوا ہونا، تلخ ہونا۔ مُرَّ یُمَرّ مَرًّا و مِرَّةً بفلان: پر صفرا کا غلبہ ہونا صفت مَمْرُور۔ مَرَّرَ الشیءَ: کو کڑوا بنانا، تلخ کرنا۔ اَمَرَّ الشیءَ: کو کڑوا بنانا۔ کہا جاتا ہے: ما اَمَرَّ فلانٌ و ما اَحْلَی: اس نے کوئی کڑوی یا میٹھی بات نہیں کی۔ مایُمِرُّ و ما یُحلی: نہ ضرر رساں نہ نفع بخش۔ اِستَمَرَّ الشیءَ: کو کڑوا پانا۔ المارُورة: کھانے میں سیاہ دانہ جس سے وہ کڑوا ہو جاتا ہے۔ المُرّ: کڑوا۔ لوبان کی طرح گوند۔ مُرّ الصحاری: حنظل، اندرائن، موگھل، خیار تلخ، کڑوا کھیرا، تلخ سیب۔ المِرَّة جمع مِرار (ع ا): صفراء یا سوداء۔ المُرَّة جمع مَرائر: مُر کی مؤنث۔ کڑوی، کہا جاتا ہے۔ لقی منه المُرَّتین: اس نے اس سے بہت تکلیف پائی۔ ـــ جمع مُرّ و اَمْرار (ن): ایک قسم کی سبزی۔ بہت بخیل۔ ابو مُرَّة: ابلیس کی کنیت۔ المُرِّی: سالن، چٹنی۔ ایک قسم کی دواء۔ المُرار (ن): ایک کڑوی بوٹی۔ المَرارَة (مص) جمع مَرائر و مَرارات (ع ا) پتا۔ المُرَیراء: گیہوں میں کالا دانہ جو پھینک دیا جاتا ہے۔ الاَمَرّ: امعاء، آنتیں، معدہ۔ ـ م مُرَّی زیادہ کڑوا۔ الاَمَرّان: غربت اور بڑھاپا۔ دو کڑوی چیزیں۔ کہا جاتا ہے: لقی

منه الامرّين: اس نے اس سے بہت تکلیف پائی۔ اس نے اس سے سختی اور تلخی دیکھی۔

۴- مَرْمَرَ: غضبناک ہونا۔ تَمَرْمَرَ الرملُ: ریت کا اڑنا، موج مارنا۔ ــ الجسمُ: جسم کا کانپنا۔ ــ علی اصحابه: اپنے ساتھیوں پر تسلط رکھنا، کا امیر ہونا، عام لوگ اس کو بڑبڑانے اور شکایت کرنے کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ المَرمَرُ: نرم، ہلتا ہوا تھلتھلانے والا۔ المَرمَار: نازک بدن، تھلتھلانے والا۔ مونث مَرمارة۔ المُرامِر: بمعنی بالا۔ المُرمُورة: نرم اور متاثر کن لونڈی۔

۵- مَرْمَرَ الماءَ: پانی زمین پر بہانا۔

۶- مَرْمَرَ الشيءُ: کڑوا ہونا (عوامی زبان میں)۔

۷- المَرْمَر: بہت رس والا انار۔ (ط) واحد مَرْمَرة: سنگ مرمر۔ سنگ مرمر کی ایک قسم جو بہت سفید ہوتی ہے (یونانی لفظ)۔ المَرمَرة: بہت بارش۔ المَرمار: بہت رس والا انار۔ المُرامِر: باطل۔

۸- المَرْمَرِیس: چکنا، سخت، مصیبت، لمبی گردن، الوبرِییس (ح): گینڈا (یونانی لفظ)۔

مرأ: ا- مَرَأَ مَرءًا الرجلُ: کھانا ــ الطعامُ فلاناً: کھانے کا کسی کو نافع و مفید ہونا۔ ــ مَرَاءَةً الطعامُ: کھانے کا خوشگوار ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ هَنَأَنی و مَرَأَنی الطعامُ: کھانا مجھے خوشگوار ہوا۔ اگر هنانی نہ کہا جائے تو پھر امرانی کہا جائے گا۔ (باب افعال سے)۔ مَرِئَ مَرَاءَةً الطعامُ: کھانے کا خوشگوار ہونا۔ ــ مَرَأَ: زنانہ طرز کا ہونا (شکل اور باتوں میں)۔ مَرُؤَ مَرَاءَةً الطعامُ: کھانے کا خوشگوار ہونا۔ ــ المکانُ: جگہ کا اچھی آب و ہوا والا ہونا۔ مَرَّأَه: کسی کو هنیئاً مریئاً کہنا۔ کسی کو اچھی صحت کی دعا دینا۔ اَمْرَأَ الطعامُ فلاناً: کھانے کا کسی کو نافع و مفید ہونا۔ اِسْتَمْرَأَ الطعامَ: کھانے کو مزیدار یا خوشگوار سمجھنا یا پانا۔ المَرأة: مَرَأَ کا اسم مرہ۔ ایک بار کھانا، کھانے کا خوشگوار ہونا۔ جمع نساء و نِسوة (من غیر لفظها): عورت۔ المَرِیءُ جمع مُرُوءٌ و اَمْرِئَة: نرخرہ۔ کہا جاتا ہے طعام مَرِیءٌ: خوشگوار کھانا۔ کلأٌ مَرِیءٌ: تازہ گھاس پات جو جلدی ہضم ہو جائے۔ هَنِیئاً مرِیئاً: خدا کرے یہ خوراک یا مشروب تم کو مفید ہو۔ المَرِیئة: مَرِیء کا مؤنث: ارضٌ مریئةٌ: خوشگوار آب و ہوا والی زمین۔

۲- مَرُؤَ مُرُوءَةً: مروت والا ہونا۔ تَمَرَّأَ: مروت والا بننا۔ مروت والا ہونا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ یتمرّأُ بنا: فلاں شخص ہمیں گھٹا کر اور عیب سے منسوب کر کے جواں مرد بننے کا طلب گار ہے۔

المرءُ (میم کی پیش، زبر اور زیر کے ساتھ) انسان جمع رجال (من غیر لفظه) مَرْؤُون م مَرْأة مَرَة: کبھی سننے میں آیا ہے۔ نسبت کے لئے کہیں گے مَرَئِی۔ اُمْرُؤم اِمْرَأة جمع نساء و نِسوة (من غیر لفظها): انسان ہمزہ وصل ء کی حرکت آخری لفظ کی حرکت کے ساتھ: جاءَ امرؤٌ و رأیتُ امرأً و مررتُ بامرئٍ: بہر حال اس کو پیش دینا یا زبر دینا جائز ہے۔ تصغیر میں الف وصل ساقط ہو جاتا ہے اور کہتے ہیں۔ مُرَیْءٌ و مُرَیْئَة امری پر الف لام تعریف کا داخل نہیں ہوتا، کبھی کبھار امراة پر داخل ہو جاتا ہے۔ المُرُوءَة: نخوت، جواں مردی، جوانمردانہ صفات مُرُوَّة بھی کہا جاتا ہے۔ المَرِیءُ: بہادر، دلیر، شجاع، شریف۔

مرت: مَرَتَ مَرْتاً الشيءَ: کو نرم کرنا۔ المَرْت (مص) جمع اَمْرات و مُرُوت و اَمارِیت: سبزہ سے خالی بیابان۔ کہا جاتا ہے: ارضٌ مَرْتٌ: بے برگ و گیاہ زمین۔ رجلٌ مَرْتٌ: وہ شخص جس کے ابروؤں پر بال نہ ہوں۔ مرتُ الجسد: جسم پر بالوں سے خالی۔ غلامٌ مرتُ العذار: لڑکا جس کے رخساروں پر سبزہ نہ آیا ہو۔ المَرُوت: بے برگ و گیاہ بیابان۔ المَرُوتة: زمین کی غیر زرخیزی۔ ارض مَمْرُوتة: تنگی زمین جس پر سبزہ نہ ہو۔

مرث: مَرَثَ مَرْثاً: بھگونا۔ ــ الشيءَ: کو نرم کرنا۔ ــ الصبیُّ اِصبعَه: بچہ کا انگلیاں چبانا۔ ــ ثدیَ امه: ماں کے پستان چوسنا۔ ــ الرجلُ الرجلَ: مرد کا مرد کو مارنا۔ ــ الدواءَ فی الماء: کو پانی میں دوا بھگونا۔ ــ التمرَ بیده فی الماء: کھجوروں کو تر کرنا، گیلا کرنا۔ مَرِثَ مَرَثاً علی الخصام: جھگڑے میں صابر و بردبار ہونا صفت مَرِث و مِمْرَث جمع مَمَارِث۔ مَرَّثَ الثرِیدَ: ثرید کا چورا کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

مرج: ا- مَرَجَ مَرْجاً الدابّةَ: جانور کو چرنے کیلئے چراگاہ میں چھوڑنا۔ ــ ت الدابّةُ: جانور کا چراگاہ میں چرنا۔ کہا جاتا ہے: مرج لسانَه فی اعراض الناس: اس نے اپنی زبان لوگوں کی مذمت اور غیبت کے لئے کھلی چھوڑ دی ہے۔ ــ الکذبَ: جھوٹ بولنے میں زبان کو کھلی چھوڑ دینا۔ ــ السلطانُ رعیّتَه: سلطان کا اپنی رعایا کو دنگا فساد کرنے دینا۔ اَمْرَجَ الدابّةَ: جانور کو جہاں چاہے چرنے کے لئے چھوڑ دینا۔ المَرْج (مص) جمع مُرُوج: چراگاہ۔

۲- مَرِجَ مَرَجاً الامرُ: کام کو ضائع کرنا، اچھی طرح نہ کرنا۔ ــ الشيءَ بالشيءِ: کو سے ملانا۔ مَرِجَ مَرَجاً الخاتمُ فی الاصبع: انگوٹھی کا انگلی میں ڈھیلا ہونا۔ ــ الامرُ و العهدُ و الامانة و الدِینُ: کام، عہد، امانت اور دین کا خراب ہونا، فاسد ہونا۔ اَمْرَجَ الشيءَ: چیز کو ملانا۔ ــ العهدَ: عہد پورا نہ کرنا۔ المَارِج (فا): بہت بھڑکنے والا شعلہ۔ المِرّاج: باتوں میں اضافہ کرنے اور جھوٹ بولنے والا۔ المَرِیجُ جمع اَمْرِجة: سفید چھوٹی ہڈی جو سینگ کے درمیان ہوتی ہے۔ امرٌ مریجٌ: گڑبڑ اور بے ترتیب کام۔ سهمٌ مریجٌ: ہلنے والا تیر۔ غُصنٌ مریجٌ: الجھی مڑی ہوئی شاخ۔ الممراج: بے ڈھنگا، نااہل

۳- اَمْرَجَتِ الناقةُ: اونٹنی کا نامکمل بچہ گرانا۔ ناقةٌ مِمراج: نامکمل بچے گرانے کی عادی اونٹنی۔

۴- المَرْجان واحد مَرْجانة: چھوٹے موتی، مونگا۔ ربیع میں کھلنے والے چھوٹے پھولوں والا ایک پودا۔ ــ الیابانی: بیضوی شکل کے پتوں والا ایک پودا، سرخ ڈنڈیاں جو سمندر سے ہتھیلی کی انگلیوں کی طرح پھوٹتی ہیں۔

مرح: ا- مَرِحَ مَرَحاً الرجلُ: آدمی کا بہت خوش ہو کر اترانا، ناز سے چلنا صفت مَرِح جمع مَرحی و مَراحی و مَرِیح ج مِرِیحون۔ کہا جاتا ہے۔ لا تمرح بعوضک: اپنی شہرت کے متعلق اشارةً کچھ نہ کہنا۔ اَمْرَحَه: کو خوش کرنا ــ الکلأُ الفرسَ: گھاس کا گھوڑے میں جان ڈال دینا۔ المِراح: زندہ دلی، خوش طبعی، ترنگ، چہل، ریل پیل۔ مَرْحَی: کلمہ

تعجب ہے۔ جو تیر انداز کی کامیابی پر بولا جاتا ہے۔ اس طرح مَرخِیًّا بھی۔ المِرخَۃ: لوع۔
المَرُوخ: شراب۔ چست گھوڑا۔ قوسٌ مَرُوخٌ: کمان جو تیر کو اچھی طرح چھوڑے۔
التِمراحۃ: بہت خوش وشادمان۔ کہا جاتا ہے۔ ھو تِلْعابَۃٌ تِمْراحۃٌ: وہ بہت کھیلنے، مذاق کرنے اور چستی والا ہے۔ المِمْراح و الممرح: چست وخوش۔

۲۔ مَرَحَ ـَ مَرْحاً و مَرَحاناً السحابُ: بادل کا بارش برسانا۔ ــ الزرعُ: کھیتی میں بالیاں آنا، خوشے نکلنا۔ ــ ت عینُہٗ: آنکھ کا خراب ہونا اور پانی بہنا۔ ــ العینُ بمائھا و قذاھا: آنکھ کا پانی بہانا اور کیچڑ پھینکنا۔ مَرَّحَ المزادۃَ الجدیدۃَ: نئی مشک کو پانی سے بھرنا، تاکہ درز بند ہوجائے۔ ــ البُرَّ: گیہوں صاف کرنا۔ المِمْراح: بہت آنسوؤں والی آنکھ، زمین جہاں جلد پودے اگیں۔

۳۔ مَرَّحَ المہرَ: بچھڑے کو سدھانا۔ المُمَرَّح (مفع)۔ کرمٌ مُمَرَّحٌ: ستون پر سے لٹکتی ہوئی انگوری بیل۔

۴۔ مَرَّحَ الرجُلُ: بڑی جنگ میں شامل ہونا۔ المَرْحَی: بڑی جنگ۔ (مادہ رحی)۔

۵۔ مَرَّحَ الجلدَ: چمڑے پر تیل لگانا۔ کہتے ہیں: مَرَحت المراۃُ البیت تَمْرَحُہٗ مَرْحاً: عورت نے اپنے گھر کی زمین کی مٹی سے لپائی کی۔

۶۔ المِمرحۃ: خشک انجیروں وغیرہ کے گودام۔

۷۔ مَرْحَبَ فلاناً وبہٖ: کو مرحبا کہنا۔ خوش آمدید کہنا۔ ــ اللّٰہُ فلاناً: اللہ کا کسی کو وسعت و فراخی میں رکھنا۔ ــہٗ: کو وسعت کی طرف بلانا۔

مرخ: ۱۔ مَرَخَ ـَ مَرْخاً جسدَہٗ بالدھن: کے جسم پر تیل ملنا۔ مَرَخَ ـَ مَرَخاً العرفجُ: عرفج درخت کا لمبی شاخوں اور اچھے پتوں والا ہونا۔ صفت مَرِخٌ۔ مَرَّخَ ہٗ: کو تیل ملنا۔ ــ و اَمْرَخَ العجینَ: آٹے کو پانی سے پتلا کرنا۔ تَمَرَّخَ بالدھن: خود پر تیل کی مالش کرنا۔ المَارِخ: ف ــ ماءٌ مارِخٌ: جاری یا رواں پانی، بہتا ہوا پانی۔ رجُلٌ مارِخٌ: پانی بہانے والا۔ المَرْخ (مص): نرم پتلا درخت۔ المَرِخ: بہت تیل لگانے والا۔ ــ من الشجر: نرم و پتلا درخت۔
المَرُوخ: مرہم۔ المِرِّیخ: بہت تیل لگانے والا۔ ــ من الشجر: نرم و پتلا درخت۔

۲۔ مَرَخَ ـَ مَرْخاً: مذاق کرنا۔

۳۔ المَرِخ: احمق۔ المُرَّخ: دُم۔ المِرِّیخ جمع اَمْرِخۃ: سینگ کے اندر کا چھوٹا سینگ۔ المِرِّیخ: احمق۔ (فلک): ایک سیارہ ستارہ جو سورج سے قریب ترین ہے۔ ثورٌ اَمْرَخُ: سرخ وسفید نقطوں یا پر دھبوں والا بیل۔ المُرْخاء: چستی کی وجہ سے تیز رواونٹنی۔

مَرد: ۱۔ مَرَدَ ـُ مَرْداً الغصنَ: ٹہنی کی چھال اتارنا۔ ــ الشيءَ: کو نرم کرنا، صاف کرنا، کاٹنا۔ ــ فُلاناً: کو بے عزت کرنا۔ ــ مُرُوداً: نافرمان اور سرکش ہونا۔ ہمسروں سے آگے نکلنا۔ ــ علی النفاق و نحوہ: منافقت پر جمے رہنا۔ ــ مَرْداً و مُرُودۃً الغلامُ: لڑکے کا دیر تک بے ریش رہنا۔ مَرُدَ ـُ مَرادۃً و مُرُودۃً: نافرمان اور سرکش ہونا۔ ہمسروں سے آگے نکلنا۔ مَرَّدَ تَمْرِیداً و تَمْراداً الغصنَ: ٹہنی کے پتے اتار دینا۔ ــ البناءَ: عمارت کو ہموار و چکنا کرنا۔ لمبی کرنا۔ بناءٌ مُمَرَّدٌ: چکنی اور لمبی عمارت۔ تَمَرَّدَ: دیر تک بے ریش رہنا، سرکش ہونا ــ علی الناس: لوگوں سے سرکشی کرنا۔ ــ الرجُلُ: ہمسروں سے آگے نکل جانا۔ تکبر کرنا۔ المارِد (فا) جمع مَرَدَۃ و مارِدُون و مُرَّاد: سرکش، بلند۔ بناءٌ ماردٌ: بلند عمارت۔ المَراد و المَرَّاد جمع مَرادِید: گردن۔ المَرِید جمع مُرَداء: سرکش، خبیث، شریر۔ المِرِّید: سرکش۔ الاَمْرَد مونث مَرْداء جمع مُرد: بے ریش جوان۔ فرسٌ اَمْرَدُ: گھوڑے جس کے ٹخنوں پر بال نہ ہوں۔ مُرْدٌ علی جُرُدٍ: ٹخنوں پر بالوں سے خالی گھوڑوں پر بے ریش جوان۔ المَرْداء جمع مَرادٍ: بے پتوں کا درخت، بجر ریت، بنجر زمین۔

۲۔ مَرَدَ ـُ مَرْدًا الشيءَ في الماءِ: کو پانی ملنا۔ ــ الصبيُّ ثديَ اُمِّہٖ: بچہ کا پستان کو ہاتھوں سے چوسنا۔ ــ الدابَّۃَ: جانور کو زور سے ہانکنا۔

۳۔ مَرَدَ ـُ مَرْدًا المَلّاحُ السفینۃَ: ملاح کا کشتی کو چپوؤں سے کھینا۔ المُرْدِيُّ جمع مَرادِي: چپو۔

۴۔ مَرَدَ ـُ مَرْدًا و مُرُودۃً الرجُلُ: دودھ میں بھگوئی ہوئی کھجوریں کھانے کا عادی ہونا۔ المَرِید: دودھ میں بھگو کر نرم کی ہوئی کھجور۔

۵۔ مَرَّدَ للحَمام تِمْراداً: کبوتروں کے لئے گھونسلا بنانا۔ التِمراد جمع تَمارِید: کبوتروں کا گھونسلا۔

۶۔ تَمَرَّدَ الرجُلُ: سرکشوں کے پاس آنا۔

۷۔ المَرْدَقُوش (ن): ایک خوشبودار باریک پتوں والی بوٹی۔ زعفران (فارسی لفظ)۔

مرز: ۱۔ مَرَزَ ـُ مَرْزاً ہٗ: کو کاٹنا، کی چٹکی لینا۔ ــ الرجُلَ: کو ہاتھ سے مارنا۔ مَارَزَ مُمارَزۃً ہٗ: کی مشق کرنا، کی کوشش کرنا۔

۲۔ مَرَزَ ـُ مَرْزاً ہٗ: کو کاٹنا، قطع کرنا۔ الرجُلَ: پر عیب لگانا۔ ــ الشيءَ: کو کاٹنا۔ اِمْتَرَزَ عِرضَہٗ: پر عیب لگانا۔ شریکَہٗ: شریک کا مال اپنے مال سے علیحدہ کرنا۔ ــ من مالِہٖ مَرْزَۃً: کے مال سے کچھ لے لینا۔ المَرْزَۃ و المِرْزَۃ: ٹکڑا۔ عِرضٌ مَرِیزٌ: بدنامی۔

۳۔ المَرْزَکان: کان کی لو سے اوپر کا ابھرا ہوا حصہ۔ المُرْزۃ (ح): ایک شکاری پرندہ جو چوہے اور خرگوش کا شکار کرتا ہے۔ اسے عُقَیب بھی کہتے ہیں۔

۴۔ المَرْزُبان جمع مَرازِبَۃ عند الفرس: سردار۔ المَرْزُبۃ عندھم: سرداری۔

۵۔ المَرْزَنْجُوش: ایک بوٹی کا نام (فارسی لفظ)۔

مرس: ۱۔ مَرَسَ ـُ مَرْساً الدواءَ: دوا کو پانی میں بھگو کر ملنا تاکہ اس کے اجزا پانی میں تحلیل ہو جائیں۔ ــ الصبيُّ اِصبعَہٗ: بچے کا انگلیاں منہ میں ڈال کر چوسنا۔ ــ یدَہٗ بالمندیل: ہاتھ رومال سے یا تولیہ سے پونچھنا۔ مَرِسَ ـَ مَرَساً الرجُلُ: کام سلجھانے میں سخت ہونا۔ مَارَسَ مِراساً و مُمارَسۃً الامرَ: معاملہ سے نپٹنا، پر کامل توجہ کرنا، میں محنت اور کوشش کرنا، کو شروع کرنا۔ تَمَرَّسَ بالشيءِ: سے رگڑنا، کو مارنا ــ بالطیب: خوشبو میں لتھڑنا۔ ــ بالرجُلِ: ایذا دینے کے لئے، اس کے درپے ہونا۔ ــ بدِینِہٖ: دین سے کھیلنا۔ ــ بالنوائب و الخصومات: حوادث اور جھگڑوں کا خوگر و عادی ہونا۔ تَمارَسَ القومُ فی الحرب: جنگ میں ایک دوسرے کو مارنا۔ اِمْتَرَسَ بالشيءِ: سے رگڑنا۔ ــ الخطباءُ و الالسُنُ فی الخصومۃ: جھگڑوں

میں خطیبوں اور زبانوں کا کٹ حجتی کرنا۔ المَرْس
(مص): لگاتار چال۔ المَرِس جمع اَمْراس:
کام میں سخت محنتی، جنگ آزمودہ۔ کہا جاتا ہے:
هم علی مَرِس واحد: وہ ایک ہی اخلاق کے
ہیں۔ المَرَسَة جمع مَرَس و جمع اَمْراس: رسی۔
اَمْراسُ المرکب: سواری کی رسیاں۔ المِراس
والمَراسة: شدت، قوت۔ کہا جاتا ہے: هو
سهلُ المِراس: وہ نرم مزاج ہے۔ اس کے
مقابلہ میں کہتے ہیں: صعبُ المِراس۔
المَرَّاس: بہت سختی والا۔ کہا جاتا ہے: لیلة
مَرَّاسَة: سخت تھکا دینے والی رات۔ المَرِیْس:
پانی میں بھگوئی ہوئی کھجوریں وغیرہ۔

۲۔ مَرَسَ ـُ مَرْساً حبلُ البَکْرة: اتر کر چرخ کی
رسی کا ایک طرف سے گر جانا۔ مَرِسَ ـَ مَرَساً
ت البکرةُ: رسی کا چرخی اور اِدھر اُدھر کی لکڑی
کے درمیان پھنسا ہونا۔ مَرِست حِباله: اس
کے معاملات الجھ گئے۔ اَمْرَس حبلَ البُکْرَةِ:
چرخی کی رسی کو دوبارہ اس پر چڑھانا۔ المَرِس جمع
اَمْراس: چرخی سے اتری ہوئی رسی۔ المَمْرُوس:
چرخی جس سے رسی ایک طرف گر گئی ہو۔

۳۔ المَرْسَنْک: جلا ہوا رانگا جو بہت بھاری
ہوتا ہے۔ اس لئے کہا جاتا ہے: فلانٌ اثقل من
المَرْسَنْک: فلاں مرسنگ سے بھاری ہے۔

۴۔ المَارِسْتَان و المَارَستان جمع مَارِسْتانات:
ہسپتال۔ شفاخانہ۔

مرش: مَرَشَ ـُ مَرْشاً وجهَهُ: کا چہرہ نوچنا،
کھرچنا، پر منہ سے کاٹنا، کی چٹکی بھرنا۔ ـهُ: کو
گفتگو سے ایذا دینا۔ ـالماءُ: پانی بہنا۔ ـ
الحائطَ عند العامة: دیوار کو بجھے ہوئے چونے
سے لیپنا۔ عوام اسے طرَشَ الحائط بھی کہتے
ہیں۔ اسم مرش اور طرش ہے۔ اِمْتَرَش الشیءَ:
کو اچک لینا، کھینچنا، جھپٹ لینا، اکٹھا کرنا۔ ـ
لعیاله: اہل و عیال کے لئے کمانا۔ المَرْش
(مص) جمع مُرُوش و اَمْراش: بارش سے
صاف کی ہوئی زمین، بارش سے جلد بہنے والی
زمین، دامن کوہ جس سے پانی بہے۔ الاَمْرَش م
مَرْشاء جمع مُرْش: بہت شریر۔ المَرْشاء: ہر
کھٹکھنا جانور، طرح طرح کی گھاس جڑی
بوٹیوں اور پودوں والی زمین۔ المَرَّاش: بہت
کمانے والا۔ عند العامة: دیواروں پر چونا
کرنے والا۔ اسے طرّاش بھی کہتے ہیں۔
التَمْرِیش: تھوڑی بارش۔

مرص: مَرَصَ ـُ مَرْصاً الثَّدْیَ و نحوَهُ: پستان
انگلیوں سے دبانا۔ مَرِصَ ـَ مَرَصاً الرجُلَ:
سبقت کرنا، آگے نکلنا۔ تَمَرَّصَ القشرُ عن
الشعیر و نحوه: جو وغیرہ سے چھلکا اترنا۔
المَرُوص: تیز رفتار اونٹنی۔

مرض: ا۔ مَرِضَ ـَ مَرَضاً و مَرْضاً: بیمار ہو جانا۔
صفت: مَرِض و مَرِیض و مَارِض۔ مَرَّضَ
هُ: کا علاج کرنا، تیمارداری کرنا، کو مریض بنانا۔ ـ
فی الامر: کام میں سستی و کاہلی کرنا، کو اچھی طرح
نہ کرنا۔ اَمْرَضَ: مریض ہونا۔ اَمْرَضَ اللّٰه
فلاناً: اللہ تعالیٰ کا کسی کو بیمار کرنا۔ ـهُ: کو مریض
پانا۔ کہا جاتا ہے: اَتَیْتُ زیداً فامرضتُهُ: میں
زید کے پاس آیا تو اسے بیمار پایا۔ ـ اجفانَهُ:
پلکیں نیچی کرنا۔ ـ القومُ: بیمار جانوروں والا
ہونا۔ تَمَرَّضَ: کام میں کمزور ہونا۔ تَمَارَضَ:
بیمار بننا، بیماری کا بہانہ کرنا۔ ـفی امره: کام میں
کمزور ہونا۔ المَرَض و المَرْض جمع اَمْراض:
بیماری، طبیعت کی خرابی۔ المَرِض جمع مِراض:
بیمار، کہا جاتا ہے: به مَرْضَةٌ شدیدةٌ: وہ سخت
بیمار ہے۔ المَرِیض جمع مَرْضی: بیمار علیل کہا
جاتا ہے: بَدَنٌ مریضٌ: بیمار بدن۔ قلبٌ
مریضٌ: دین کی کمی والا۔ رائٌ مریضٌ: کمزور
رائے۔ عینٌ مریضة جمع مِراض و مرضی:
کمزور آنکھ۔ ریحٌ مریضة: کمزور وسست ہوا۔
شمسٌ مریضة: سورج جس کی روشنی بادل
وغیرہ کی وجہ سے کمزور ہو۔ لیلة مریضة: وہ
رات جس میں ستارے نظر نہ آئیں۔ ارضٌ
مریضة: بسنے والوں سے تنگ زمین۔ بہت فتنہ و
فساد اور جنگ و جدل والی زمین، چٹیل زمین۔
المِمْراض: بہت بیماریوں والا۔ المُمَرِّض م
مُمَرِّضَة فا: مرونرس۔ ہسپتال کا خادم، ایمبولنس
کا آدمی، فسٹ ایڈ والا، ڈاکٹر کا مددگار۔
المُمَرِّضَة: ہسپتالوں وغیرہ کی نرس۔
المَمْرُوض والمُتَمَرِّض: بیمار۔

۲۔ مَرَّضَ البُرَّ: گیہوں بکھیرنا۔

۳۔ اَمْرَضَ الرجُلُ: حاجت براری کے قریب ہونا۔

مرط: ا۔ مَرَطَ ـُ مَرْطاً الشعرَ او الریش: بال یا
پر نوچنا۔ ـ بسلحه: پاخانہ کرنا۔ ـ ت
المرأةُ بولدها: بچہ جننا۔ مَرِطَ ـَ مَرَطاً: بے
بال یا کم بالوں والا یا نوچے ہوئے بالوں والا ہونا۔
مَرَّطَ الشعرَ او الریشَ: بال یا پر نوچنا۔
بسلحه: پاخانہ کرنا۔ مَارَطَ مُمَارَطةً: ایک
دوسرے کے بال نوچنا۔ اَمْرَطَ الشعرُ: بالوں کا
نوچ جانے کے قریب ہونا۔ ـ ت الناقة
ولدَها: اونٹنی کا نامکمل بچہ گرانا، اونٹنی کا بچہ گرانا
جب ابھی اس کے بال بھی نہ اگے ہوں۔ ـ ت
النخلةُ: درخت خرما کا کچی کھجوریں گرانا۔
تَمَرَّطَ الشعرُ: بالوں کا گرنا۔ ـالسهمُ: تیر
کا پروں سے خالی ہونا۔ اِمْتَرَطَ الشیءَ: کو
جھپٹ لینا۔ اِمَّرَطَ و انمَرَطَ الشعرُ: بالوں کا
گرنا۔ المُرُط جمع اَمْراط و مِراط من
السهم: بے پر تیر۔ کہا جاتا ہے: السهمُ مُرُطٌ:
بے پر تیر۔ المُراطة: نوچے ہوئے یا کنگھی
کرتے ہوئے گرنے والے بال۔ الاَمْرَط م
مَرْطاء جمع مُرْط: جسم بھنوں اور آنکھوں پر کم
بالوں والا، نوچے ہوئے بالوں والا بھیڑیا، چور۔
سهمٌ اَمْرَطُ: بے پر تیر۔ شجرةٌ مَرْطاء:
بے پتوں کا درخت۔ سهمٌ مَرِیط و مِراط:
بے پر تیر۔

۲۔ مَرَطَ ـُ مَرْطاً و مُرُوطاً الرجُلُ: جلدی کرنا۔
اَمْرَطَ ت الناقةُ: اونٹنی کا تیز چلنا اور آگے
بڑھنا۔ فرسٌ مَرَطی: تیز رو گھوڑا۔ المُرُوط:
تیز چلنا اور دوڑنا۔ المِمْرَطة جمع مَمارِط من
النوق: تیز رفتار اونٹنی۔

۳۔ مَرَطَ ـُ مَرْطاً و مُرُوطاً فلاناً: کو پناہ دینا۔ ـ
مُرُوطاً و مَرَّطَ الشیءَ: کو جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔

۴۔ مَرَّطَ الثوبَ: آستین چڑھانا۔ المِرْط جمع
مُرُوط: ہرا ان سلا کپڑا، اونی یا ریشمی چادر۔

مرع: ا۔ مَرَعَ ـَ مَرْعاً راسَه بالدهن: سر پر تیل
ملنا۔ ـ شعرَهُ: بالوں میں کنگھی کرنا۔ اَمْرَعَ راسَه
بالدهن: سر پر خوب تیل ملنا۔ المُرْعَة
والمِرَاع: چربی۔

۲۔ مَرِعَ ـَ مَرَعاً الرجُلُ: آدمی کا خوش حال ہونا۔
آسودہ ہونا۔ ـ المکانُ: جگہ کا سرسبز ہونا۔
مَرُعَ ـُ مَرَاعَةً الرجُلُ: آدمی کا خوش حال و

آسودہ حال ہونا۔المکان: جگہ کا سرسبز ہونا۔
أَمْرَعَ المکانُ: جگہ کا سرسبز ہونا۔ القومُ: لوگوں کا سرسبز جگہ پانا۔ضرب المثل:أَمْرَعْتَ فانزِل تو نے سرسبز جگہ پالی ہے یہیں اتر پڑ۔یعنی تم نے اپنی ضرورت پوری کر لی ہے۔تمَرَّعَ: گھاس طلب کرنا۔المَرْع جمع أَمْرُع و أَمْراع: گھاس۔مکانٌ مَرِع: سرسبز جگہ۔رَجُلٌ مَرِع: گھاس یا سبزہ کا خواہاں۔المُرعة والمَرَعة جمع مُرَع و مِرْعان (ح): ایک قسم کا تیتر۔مکانٌ مَرِيع جمع أَمْراع و أَمْرُع: سرسبز جگہ۔کہا جاتا ہے:مَرِيع الجناب: بہت فیاض۔الأُمْرُوعة جمع أَمَارِيع: سرسبز زمین۔المِمْراع: سرسبز۔مَمَارِيع الارض: زرخیز زمینیں۔

۳۔تمَرَّعَ: جلدی کرنا۔اِنْمَرَعَ فی البلادِ: ملک میں گھس جانا۔

۴۔المِرعِزّ و المِرْعِزَّى والمَرْعِزَّى و المِرعِزاء و المَرْعِزاء: بکری کے بالوں کا نیچے کا رواں۔نرم پشم

مرغ: ۱۔مَرَغَ ـَ مَرْغًا البعیرُ: اونٹ کا جھاگ گرانا۔أَمْرَغَ: سوتے میں منہ کے ایک طرف سے تھوک بہنا۔تمَرَّغَ الحیوانُ: جانور کا منہ سے لعاب بہانا۔المَرْغ (مص): لعاب، لعاب دہن۔المَمْرَغة: ایک آنت جس کو اعور کہتے ہیں۔

۲۔مَرَغَ ـَ مَرْغًا الحیوانُ العُشبَ: جانور کا گھاس کھانا۔ـ فی العشبِ: گھاس چرنا۔مَرِغَ ـَ مَرَغًا عِرضُهُ: کی عزت کا خراب وداغ دار ہونا۔مَرَّغَ تَمْرِيغًا و تَمْراغًا فی التراب: کو خاک میں لوٹانا۔ـ العِرضَ: عزت کو داغدار کرنا۔ـ رأسَهُ: سر کو خوب تیل پلانا۔مَارَغَ هُ: کو فریب دینا۔ـ هُ بالتراب: کو مٹی چپٹا دینا۔أَمْرَغَ: بہت بکواس کرنا۔ـ العجینَ: آٹے میں پانی ملا کر اس کو پتلا کرنا۔ـ عِرضَهُ: کی عزت کو داغ دار کرنا۔تمَرَّغَ فی التراب: مٹی میں لوٹنا۔ـ فی الامر: کسی کام میں تردد کرنا۔ـ علی فلانٍ: دیر لگانا۔ـ الرجُل: آراستہ ہونا، قریب ہونا، درد سے پہلو بدلنا۔ـ فی النعیم: آسودہ حال ہونا، آسائشوں میں لوٹنا۔ـت السائمةُ: جانور کا کسی جگہ دیر تک چرتے رہنا۔المارِغ: احمق۔المُرُغ: تیل کی اچھی طرح مالش، سبزہ زار۔المَرْغة: مَرْغ کا اسم مرة، سبزہ زار۔المَرِغ من الشَّعر: بہت جذب کرنے والے بال۔المَرَاغ و المَرَاغة و المُتَمَرَّغ: وہ جگہ جہاں جانور لوٹ پوٹ ہوتا ہو۔الأَمْرَغ م مَرْغاء جمع مُرْغ: رذیل باتوں میں لگا رہنے والا۔

۳۔تمَرَّغَ الرجُلُ: سیر کرنا۔

مَرْغَرِین: مکھن جیسی چیز۔نقلی مکھن۔

مُرْفِین: مارفیا۔افیون کا ست(morphine)۔

مرق: ۱۔مَرَقَ ـِ مَرْقًا القِدرَ: ہانڈی میں شوربا زیادہ کرنا۔أَمْرَقَ القدرَ: ہانڈی میں شوربا زیادہ کرنا۔ـ الجلدَ: کھال سے اون اکھیڑنا۔ـ الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔ـ هُ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ـ مُرُوقًا السهمُ من الرمِيَّة: تیر کا شکار پر لگ کر پار ہونا۔ـ من الدِین: گمراہی یا بدعت کی وجہ سے دین سے خارج ہونا۔عوام کہتے ہیں:مرق فلانٌ: ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا۔مَرِقَ ـَ مَرَقًا تِ البیضةُ: انڈے کا خراب ہو کر پانی ہو جانا۔ـ تِ النخلةُ: کھجور کے درخت کا پھل بڑا ہو کر گر جانا۔مَرَّقَ: گانا۔ـ القدرَ: ہانڈی میں شوربا زیادہ کرنا۔ـ الجلدُ: کھال کا اون اکھیڑنے کے قابل ہونا۔ـ تِ النخلةُ: کھجور کے درخت کے پھل کا بڑا ہو کر گر جانا۔اسم المَرَق۔تمَرَّقَ الشعرُ: بال نوچے جانا یا بیماری وغیرہ سے بالوں کا گرنا۔اِمْتَرَقَ الشیءُ: جلدی سے گزر جانا۔ـ السیفَ من غمده: تلوار سونتنا۔اِنْمَرَقَ و اِمَّرَقَ السهمُ: تیر کا چھید کر پار ہو جانا۔ـ الشعرُ: بالوں کا گرنا۔المَارِق: ہر چیز جو پار نکل جائے۔ـ جمع مارِقُون و مُرَّاق: دین سے نکل جانے والا۔المارِقة: مارِق کا مؤنث۔خوارج۔المَرْق (مص) جمع أَمْرَاق: دھنی ہوئی اون۔بدبودار اون یا کھال۔کہا جاتا ہے:اصابه ذلك فی مَرْقِكُم: اسے یہ کچھ تمہاری وجہ سے ہوا۔المِرْق: بدبودار اون یا کھال۔المَرَق والمَرَقة (ط): شوربا۔المُرَاقة: اکھیڑی ہوئی اون۔المَمْرَق: نکلنے کی جگہ، چھت کا روشن دان کھڑکی۔لحمٌ مُمْرَقٌ: چربی دار، چربیلا یا چکنا گوشت۔

۲۔تمَرَّقَ الثوبُ: کپڑے کا عُصفُر سے رنگ جانا۔المُرَيَّق والمُرِّيق: عُصفُر (کسم کا پودا، پھول یا رنگ (safflower)۔

مرك: ۱۔مَرَّكَ هُ: پر تجارتی مارکہ لگانا۔المارِکة. مارکہ۔تجارتی نشان۔

۲۔المَرْکِیز: مارکوس (marquis)۔(ڈیوک اور ارل کا درمیانی خطاب نواب (دوسرے درجے کا بڑا خطاب)

مرم: المِرمیس (ح): گینڈا۔

مرن: ۱۔مَرَنَ ـُ مُرُونةً و مُرُونًا و مَرَانةً: ملائم اور سخت ہونا۔ـ تْ یدُهُ علی العمل و وجهه علی الامر: کام سے ہاتھ سخت ہونا، چہرہ پر سختی آنا۔ـ مُرُونًا و مَرَانةً علی الشیءِ: کا عادی ہونا، سے مانوس ہونا، مشق سے ملائم اور نرم ہونا۔ـ مَرْنًا الجلدَ: کھال کو نرم کرنا۔ـ به الارضَ: کو زمین پر پٹک دینا۔مَرَّنَ الشیءَ: کو نرم کرنا۔ـ فلانًا علی الامر: کو کام کا عادی بنانا۔ـ به الارضَ: کو زمین پر پٹک دینا۔عوام کہتے ہیں: مَرَّنَ الشیءَ: کو پہلی بار استعمال کرنا۔تمَرَّنَ: دانا، وزیرک بننا۔ـ علی الشیءِ: کا عادی ہونا۔المَارِن (فا) جمع مَوَارِن: ناک کا کنارا، یا اس کی ہر مری ہڈی۔رُمْحٌ مَارِنٌ: سخت اور ہموار نیزہ۔المَرْن (مص) جمع أَمْرَان: نرم چمڑا۔ایک قسم کا لباس، چادر، پوستین، خوش آمدید جانب پہلو۔مَرْنَا الانفِ: ناک کے دونوں پہلو۔أَمْرَانُ الذراعِ: بازو کا پٹھا۔المَرِن: ملائم۔شور وغل، لڑائی، عادت، خُلق۔کہا جاتا ہے:هم علی مَرِنٍ واحدٍ: وہ یکساں اخلاق والے ہیں) حالت، کہا جاتا ہے:مازال ذلك مَرِنی: میری حالت وہی ہے۔المُرَّان واحد مُرَّانة: ٹھوس لچکدار نیزے۔وہ درخت جس سے نیزے بنائے جاتے ہیں۔التَّمْرِین (مص) عند المدرسین: مشق جو طلبہ کی طرف سے کی جاتی ہے۔تربیت، ٹریننگ۔

۲۔مَرَنَ ـُ مُرُونًا من عدوِّهِ: دشمن سے بھاگ جانا۔

۳۔تمَرَّنَ: مہربان ہونا۔المَرْن جمع أَمْرَان: عطیہ، عطا۔

٤_تَمَارَنَ تِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ دینے سے رک جانا۔

٥_المَیْرون عند النصاریٰ: متبرک تیل جو مذہبی رسموں میں ملا جاتا ہے۔ (holy chrism) (یونانی لفظ ہے)۔

مرہ: ١_مَرِهَ ـَ مَرَهًا ت عينُهُ: کی سرمہ نہ لگانے سے آنکھ کا خراب ہونا۔ صفت مَرِه و أمْرَه۔ رجل مَرِهُ الفؤادِ: بیمار دل والا۔ المُرْهَة: خالص سفید رنگ، بارش کے پانی والا، گڑھا۔ سحابٌ أمْرَهُ: سفید بادل۔ المَرْهَاء جمعہ مُرْهٌ: امرہ کا مؤنث۔ شاة مَرْهَاء: سفید بکری۔ ارض مَرْهَاء: تھوڑے درختوں والی زمین خواہ ہموار ہو یا سخت اونچی۔

٢_مَرْهَمَ مَرْهَمَةً الجرحَ: زخم پر مرہم لگانا۔ المَرْهَم جمعہ مَرَاهِم: مرہم، پولٹس۔

مرو: المَرْو واحد مَرْوَة (ط ١): سنگریزہ، چقماق کا پتھر (کہا جاتا ہے قَرَعَ الدهرُ مَرْوَتَهُ: زمانہ نے اس پر بلا نازل کی) ایک مہک دار پودا۔

مری: ١_مَرَى يَمْرِي مَرْيًا الناقةَ: اونٹنی کے تھن کو دودھ دوہنے کے لئے ملنا۔ _ الدم و نحوَهُ: خون وغیرہ خارج کرنا، نکالنا۔ _ ت الريحُ السحابَ: ہوا کا بارش لانا۔ _ الشيءَ: کو نکالنا۔ _ الفرسُ: گھوڑے کا تین ٹانگوں پر کھڑا ہو کر چوتھا پاؤں زمین پر مارنا۔ _ الفرسَ: گھوڑے کو کوڑے وغیرہ سے آگے بڑھانا۔ کہا جاتا ہے مَرَّيْمُرِي دابَّتَهُ: جانور کو ٹانگ یا ران سے آگے بڑھانا۔ _ فلانًا مائة سوط: کو سو کوڑے مارنا۔ مَارَى مِرَاءً و مُمَارَاةً: جھگڑنا۔ أمْرَى ت الناقةُ: اونٹنی کا دودھ بہنا۔ تَمَارَيَا: آپس میں جھگڑنا۔ امْتَرَى و استَمْرَى اللبنَ و نحوَهُ: دودھ وغیرہ نکالنا۔ المِرْيَة: جھگڑا (کہا جاتا ہے مافيه مِرْيَة: اس پر کوئی جھگڑا نہیں۔) تھن مل کر نکالا جانے والا دودھ۔ کہا جاتا ہے: اخذتُ مرية الناقة: میں نے اونٹنی کے تھن کو مل کر نکالا ہوا دودھ لیا۔ المُرْيَة: جھگڑا۔ المَرِيّ جمع مَرَايَا: بہت دودھ والی اونٹنی، دودھ سے بھر جانے والی رگ۔ المَرِيَّة: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

٢_مَرَى يَمْرِي مَرْيًا حقَّهُ: کا حق قبول نہ کرنا۔

٣_تَمَرَّى تَمَرِّيًا بكذا: سے آراستہ ہونا، بننا ٹھننا، بناؤ سنگار کرنا۔ المَارِيّ م مارِيَة: سفید و نرم بالوں والا بچھڑا۔ المَارِيَة: سفید و نرم بالوں کے بچھڑے والی گائے۔ المَرَايَا جس کی جمع المِرْآة ہے۔ کہا جاتا ہے: هنيئًا مَرِيًّا بجائے هَنِيئًا مريئًا (ہمزہ کے ساتھ)۔ المُمْرِيَة: سفید نرم بالوں کے بچھڑے والی گائے۔

٤_اِمْتَرَى في الشيءِ: پر شک کرنا۔ المِرْيَة والمُرْيَة: شک۔

٥_المَارِيّ: دھاریدار چھوٹی چادر، بہت تیز کا شکاری۔ أمْرٌ مُمْرٍ: سیدھا کام۔

٦_مَرْيَم جمعہ مَرْيَمَات: عورت کا اسم معرفہ یا ذاتی نام (سریانی لفظ بمعنی بلند و بالا)۔

مز: ١_مَزَّ ـِ مَزَازَةً الرجلُ: فضیلت والا ہونا۔ _ الشيءُ: زیادہ ہونا صفت مزيز۔ _ مَزًّا هُ: کو فضیلت سمجھنا۔ _ هُ بكذا: کو کسی فضیلت دینا۔ المِزّ: قدر، فضیلت، کثرت۔ کہا جاتا ہے بشيءٍ مِزٌّ: فضیلت والی چیز۔ المَزَز: کثرت۔ کہا جاتا ہے فعلته على مَزَز: میں نے یہ کام فرصت میں کیا۔ المزيز: بہت عمدہ، اعلیٰ، بہت۔ الأمَزّ م مَزَّاء جمعہ مُزّ: بہت عمدہ، اعلیٰ، افضل۔

٢_مَزَّ ـُ مَزَازَةً و مُزُوزَةً الطعمُ: ذائقہ، کھٹا میٹھا، کھٹا یا ترش ہونا، بے مزا ہونا۔ _ مَزَّ الشيءَ: کو چوسنا۔ تَمَزَّزَ: کوئی ترش چیز کھانا یا پینا۔ _ الشرابَ: مشروب یا شراب کی چسکیاں لینا۔ المُزّ م مُزَّة: کھٹ میٹھا، ترش، بے ذائقہ۔ _ و المُزَّاء: مزیدار، خوش ذائقہ شراب، چسکی، چوسنا۔ کہا جاتا ہے مابقي في الاناء مَزَّة: برتن میں صرف تھوڑی سی چیز بچ گئی ہے۔ المَزِيز: تھوڑا۔

٣_مَازَّ مُمَازَّةً بينهما: کو دور دور کرنا، جدا جدا کرنا، کو علیحدہ علیحدہ کرنا۔ تَمَازَّت النيّة به: سے دور ہونا۔

٤_المَزّ: مشکل، دشوار۔ کہا جاتا ہے هذا أمر مَزٌّ: یہ مشکل کام ہے۔ المِزيز: مشکل۔ الأمَزّ م مَزَّاء جمعہ مُزّ: مشکل۔

٥_مَزْمَزَهُ: کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا جلانا۔ عوام کہتے ہیں: مَزْمَزَ الكأسَ: اس نے پیالہ کی چسکیاں لیں۔ تَمَزْمَزَ: ہلنا۔ _ للقيام: اٹھنا یا تیار ہونا۔

مزج: ١_مَزَجَ ـُ مَزْجًا و مِزَاجًا الشرابَ بالماء: شراب میں پانی ملانا۔ مَزَّجَ السنبلُ: بالی کا زرد ہو جانا۔ مَازَجَ مُمَازَجَةً هُ: سے خلط ملط ہونا، سے ملنا۔ تَمَازَجَ: باہم خلط ملط ہونا۔ اِمْتَزَجَ به: سے مل جانا، گھل مل جانا۔ اِسْتَمْزَجَ هُ: سے مل جانا تاکہ اس کی خواہشات اور رجحان معلوم کرے۔ المزج و المَزْج: شہد، شراب میں ملایا ہوا پانی۔ المِزَاج (مص) جمعہ أمْزِجَة: شراب میں پانی کی طرح کوئی چیز جو ملائی جائے۔ آمیزش، مزاج، طبیعت۔ رجل مَزَّاجٌ: متلون مزاج شخص۔ المَزِيج: ملایا ہوا۔

٢_مَزَجَ ـُ مَزْجًا و مِزاجًا فلانًا على فلان: فلاں کو فلاں کے خلاف بھڑکانا، اکسانا۔ مَازَجَ مُمَازَجَةً هُ: سے فخر میں مقابلہ کرنا۔

٣_مَزَّجَ فلانًا: کو کوئی چیز دینا۔

٤_المَزِيج: کڑوا بادام۔

مزح: ١_مَزَحَ ـَ مَزْحًا: مذاق کرنا، ٹھول کرنا۔ مَازَحَ مِزاحًا و مُمَازَحَةً هُ: سے ہنسی مذاق کرنا۔ تَمازَحا: باہم ہنسی مذاق کرنا۔ المُزَاح و المُزَاحَة: ہنسی مذاق، ٹھول۔ المُزَّاح من الناس: ہنسی مذاق کرنے والے، ٹھولئے۔

٢_مَزَّحَ السنبل او العنبُ: بالی یا انگور کا رنگ پکڑنا۔ المَزْح (مص): بالی، خوشہ۔

٣_تَمَزَّحَ به: پر فخر کرنا۔

مزد: المَزْد: سردی۔ کہا جاتا ہے ما رأينا مَزْدًا في هذا العام: ہم نے اس سال سردی نہیں دیکھی۔

مزر: ١_مَزَرَ ـُ مَزْرًا من اللبن: تھوڑا سا دودھ پینا۔ _ اللبنَ: دودھ کو چکھنے کے لئے پینا۔ _ هُ: کی چسکی لینا۔ تَمَزَّرَ النبيذَ: شراب کو تھوڑا تھوڑا پینا۔ المَزْرَة: چوسنا، چسکی۔ المِزْر: جو یا گندم کی شراب۔

٢_مَزَرَ ـُ مَزْرًا هُ: کو غصہ دلانا۔ _ و مَزَّرَ القربةَ: مشک بھرنا۔

٣_مَزُرَ ـُ مَزَارَةً: مضبوط دل والا ہونا، بذلہ سنج ہونا، ظریف ہونا۔ المَزْر (مص): بذلہ سنج، ظریف۔ المَزِير جمعہ أمازِر: بذلہ سنج، ظریف، مضبوط دل شخص۔ الأمْزَر م مَزْراء جمعہ مُزْر و أمَازِر: زیادہ بذلہ سنج، خوش دل، زیادہ ظریف۔ کہا جاتا ہے هو من امازر الناس: وہ بہترین

لوگوں میں سے ہے۔

۴۔ المِزْرُ: بے وقوف، اصل۔ کہا جاتا ہے: هو کریمُ المِزر: وہ شریف الاصل ہے۔

مزع: ۱۔ مَزَعَ ـَ مَزْعًا الظبی و نحوُهُ: ہرن وغیرہ کا آہستہ دوڑنا۔ المَزَّاع: بہت دوڑنے والا (ح): سیہی، خارپشت۔ کہا جاتا ہے: القنافذ تَمْزَعُ باللیل مَزْعًا: سیہیاں رات کے وقت تیز چلتی ہیں۔ المِزْعِیّ: چغل خور، رات کو چلنے والا۔ فرس مُمَزَّعٌ: تیز رفتار گھوڑا۔

۲۔ مَزَعَ ـَ مَزْعًا القطنَ: روئی کو انگلیوں سے چننا۔ مَزَّعَ الشیءَ: کو متفرق کرنا۔ ـــ القطنَ: روئی کو انگلیوں سے چننا۔ تَمَزَّعَ: الگ الگ ہونا۔ تَمَزَّعوا الشیءَ بینهم: انہوں نے چیز آپس میں تقسیم کر لی۔ کہا جاتا ہے: هو یَتَمَزَّعُ غیظًا: وہ غصہ میں بولنے سے رک جاتا ہے۔ المِزْعَة جمع مِزَع: روئی وغیرہ کا گالا۔ ـــ و المُزْعَة جمع مِزَع و مُزَع من لحم او شحم: گوشت یا چربی کا ٹکڑا ـــ من الماء: پانی کا گھونٹ۔ المُزَاعَة من الشیء: چھنتے وقت گر جانے والی چیز۔

مزق: مَزَقَ ـِ مَزْقًا و مَزْقَةً الثوبَ: کپڑا پھاڑنا۔ ـــ عِرضَهم: کی عزت پر عیب لگانا صفت مَزِق جمع مَزِقون۔ اتانی انهم مَزِقون عِرضی: مجھے پتہ لگا کہ وہ میری عزت پر عیب لگاتے ہیں۔ مَزَّقَ الثوبَ: کپڑا پھاڑنا۔ کہا جاتا ہے: مَزَّقَهُمُ اللّٰهُ کُلَّ مُمَزَّقٍ: اللہ نے انہیں ملک کے اطراف میں بکھیر دیا۔ مَازَقَ ہٗ: پر دوڑ میں سبقت لیجانا۔ تَمَزَّقَ: پھٹنا۔ ـــ القومُ: بکھر جانا۔ اِنْمَزَقَ: پھٹنا۔ کہا جاتا ہے: ثوبٌ مَزِقٌ و مِزَقٌ و مَزِیق: پھٹا ہوا کپڑا۔ المُزْقَة جمع مِزَق: کپڑے وغیرہ کا ٹکڑا، چیتھڑا۔ ناقة او فرس مِزاق: تیز رفتاری سے کھال پھٹنے کے قریب اونٹنی یا گھوڑا۔

۲۔ مَزَقَ ـِ مَزْقًا و مَزْقَةً الطائرُ بسلحه: پرندے کا بیٹ کرنا۔

مزك: المَزْكا: شراب اور پانی کا نام جو نذر کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ (سریانی لفظ بمعنی مزج ہے)۔

مزن: ۱۔ مَزَنَ ـُ مَزْنًا و مُزونًا: چلے جانا، راہ لینا ـــ من العدوّ: دشمن سے نکل کر بھاگ جانا۔ تَمَزَّنَ: چلے جانا، اپنی راہ لینا۔

۲۔ مَزَنَ ـُ مَزْنًا و مَزَّنَ فلانًا: کی تعریف کرنا، کو اس کی پیٹھ پیچھے حاکم کے سامنے ترجیح دینا اور اس کی ستائش کرنا۔ ـــ القِربةَ: مشک بھرنا۔ تَمَزَّنَ: حد سے زیادہ اپنی تعریف کرنا۔ زیرک بننا۔ ـــ علی القوم: پر مہربان و سخاوت کرنا۔ المُزْن: بادل، بارش والا بادل۔ حَبُّ المُزْن: اولہ۔ المُزْنَة: بادل کا ٹکڑا، بارش۔

۳۔ مَزَنَ ـُ مَزْنًا و مُزونًا وجهُهُ: چہرہ کا چمک اٹھنا۔

۴۔ تَمَزَّنَ علی الامر: کام کا عادی ہونا۔ المَزَن: عادت، طریقہ، حالت۔ کہا جاتا ہے: مازال علی هذا المَزَنِ: وہ اس طریقہ یا حالت پر رہے۔

۵۔ المَازِن: چیونٹیوں کے انڈے۔ مُزَیْنَة: مضر کا ایک قبیلہ۔ ان لوگوں کی طرف منسوب کو مُزَنِی کہتے ہیں۔

مزه: مَزَهَ ـَ مَزْهًا: ہنسی مذاق کرنا۔

مزو: مَزَا یَمْزُو مَزْوًا: تکبر کرنا۔ مَزَّی تَمْزِیَةً ہٗ: کی تعریف کرنا۔ کہا جاتا ہے: مَزَّیْتُ مَتاعَهٗ حتی نفقتُهُ لَه: میں نے اس کے سامان کی تعریف یہاں تک کی کہ اس کے لئے منڈی تلاش کرلی۔ تمازی القومُ: ہر ایک کا اپنی فضیلت کے گیت گانا۔ المَزْو و المَزِیَّة جمع مَزَایا و المَازِیَة جمع مَازِیات: علم و کرم شجاعت و شرافت وغیرہ میں فضیلت و برتری جو انسان کو دوسرے سے ممتاز کردے۔

مزی: مَزَی ـِ مَزْیًا: تکبر کرنا۔ مَزَّی تَمْزِیَةً الرجلَ: کی تعریف کرنا۔ کہا جاتا ہے: قعد عنی سازیا و مُتمازیًا: وہ مجھ سے دور مخالف ہو کر بیٹھا۔ المُزَاة: مفرد مازٍ سرکش لوگ۔ المازِیَة ج مازیات و المَزِیَّة ج مَزَایا: علم یا کرم یا شجاعت یا شرف وغیرہ جس سے انسان یا چیز دوسرے سے ممتاز ہو۔ المَزِیّ: ظریف، خوش طبع، بذلہ سنج، زیرک۔

مسّ: ۱۔ مَسَّ ـَ مَسًّا و مَسِیسًا و مِسِّیسَی الشیءَ: کو چھونا، کو پہنچنا۔ ـــ المرضُ او الکِبَرُ فلانًا: کو بیماری یا بڑھاپے کا لاحق ہونا۔ ـــ ت الحاجةُ اِلی کذا: حالات کا تقاضا ہونا کہ یہ ضروری ہے کہ، کی فوری ضرورت ہے، ضرورت کا پر مجبور کرنا۔ ـــ ہُ الشیطانُ بنصب او عذاب: شیطان کا کسی کو بیماری یا دکھ میں مبتلا کرنا۔ کہا جاتا ہے: مَسَّتْ فلانًا مواسُّ الخیر و الشرّ: کو بھلائی پیش آئی یا اس پر برائی آپڑی۔ مَسَّتْ بك رحِمُ فلان: تجھے فلاں شخص کے ساتھ قریبی رشتہ پہنچا۔ مُسَّ مَسًّا: پاگل ہونا صفت ممسوس۔ ماسَّ مُماسَّةً و مِساسًا ہٗ: کو چھونا، پہنچنا، بذات خود ملنا۔ اَمَسَّ ہُ الشیءَ: کو چیز چھوانا۔ کہا جاتا ہے: اَمَسَّ وجهه الماءَ او بدنه الطیبَ: اس نے چہرہ پر پانی اور جسم پر خوشبو چھڑکی۔ تماسَّ الشیئان: ایک دوسرے کو چھونا۔ الماسُّ (فا): حاجة ماسَّة: سخت ضرورت۔ کہا جاتا ہے: بینهم رَحِمٌ ماسَّة: ان کے درمیان قریبی رشتہ ہے۔ مَسَاسِ: اسم فعل بمعنی الامر یعنی: چھو۔ یہ بھی کہا جاتا ہے: لا مَسَاسِ: مت چھو۔ المَسَّاس: بہت چھونے والا۔ مَسَّاس الفدان عند الحَرّاثین: آنکس، کچک، آر (سریانی لفظ۔ کہا جاتا ہے: بینهم رَحِمٌ مَسَّاسة: ان کے درمیان انتہائی قریبی رشتہ ہے۔ المَسُوس من الماء: پانی جو ہاتھوں میں لیا جا سکے، میٹھا صاف پانی، میٹھے اور نمکین کے درمیان، پیاس بجھانے والا پانی۔ کلأٌ مَسُوس: بڑھی ہوئی گھاس، خوشگوار گھاس۔ الأَمَسّ: اسم تفضیل۔ کہا جاتا ہے: هو فی اَمَسِّ حاجة الی کذا: اسے اس کی اشد ضروری حاجت ہے۔ مَسِیسُ الحاجة: حاجت کا مجبور کرنا۔

۲۔ المِسّ: تانبا۔ المَسِیسَة (ط): ایک قسم کی مٹھائی۔

۳۔ مَسْمَسَ مَسْمَسَةً و مِسماسًا الامرُ: کام کا پیچیدہ ہونا۔ کہا جاتا ہے: هو من امره فی مِسماس: وہ اپنے معاملہ کے متعلق الجھن میں ہے۔ مُسْمِسَ الرجلُ: مخبوط الحواس ہونا۔ المِسماس: خفیف، ہلکا۔

مسأ: ۱۔ مَسَأَ ـَ مَسْأً و مُسُوءًا: تحول کرنا۔

۲۔ مَسَأَ ـَ مَسْأً و مُسُوءًا الماشی: دیر لگانا، آہستہ ہونا۔ ـــ الحقَّ: کی ادائیگی میں تاخیر کرنا۔

۳۔ مَسَأَ ـَ مَسْأً و مُسُوءًا الطریقَ: راستہ کے

درمیان میں چلنا۔

۴۔ مَسَا ـَ مَسْأً و مُسُوئًا علی الشیء: کا عادی ہونا۔ ـــ الرجُلَ بالقول وغیرہ: کو بات وغیرہ سے نرم کرنا، دھوکا دینا ـــ و اَمْسَأ بین القوم: لوگوں میں فساد ڈالنا۔ تَمَسَّأَ الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔

مسح: ۱۔ مَسَحَ ـَ مَسْحًا الشیءَ: کو پونچھنا۔ بیماری کیلئے دعاء پڑھتے ہیں: مسح اللّٰہُ مابك من عِلّةٍ: اللہ تعالیٰ تمہاری بیماری دور کرے اور تمہیں صحت یاب کرے۔ ـــ ہٗ بالدھن: پر تیل ڈالنا یا تیل ملنا۔ ـــ ذوائبَ المرأة: کے بالوں میں کنگھی کرنا۔ ـــ الإبلَ: اونٹوں کو تھکا کر کمزور کرنا ـــ ہٗ بالسیف: کو تلوار سے کاٹنا (بطور استعارہ) ـــ عُنُقَہٗ: کی گردن کاٹنا۔ ـــ فلانًا: کو مارنا۔ ـــ سیفَہٗ: تلوار سونتنا۔ کہا جاتا ہے: مسح القوم قِتالاً: کو بے دردی سے قتل کرنا۔ کہا جاتا ہے: مسحہ اللّٰہ: اللہ تعالیٰ نے اسے مبارک اور خوبصورت پیدا کیا یا ملعون اور بدصورت پیدا کیا (ضد)۔ ـــ مَسُوحًا فی الارض: زمین میں سفر کرنا (استعارہ ہے)۔ مَسِحَ ـَ مَسَحًا: کپڑے کے کھردرے پن سے گھٹنوں کا اندر سے جلنا۔ مَسِحَ بالعتق او الکرم: پرانگوری بیل یا شراب کا رنگ ہونا۔ مَسَّحَ الشیءَ: کو پونچھنا۔ ـــ بالدھن: پر تیل لگانا یا ملنا۔ ـــ الإبلَ: اونٹوں کو تھکا کر کمزور کرنا۔ تَمَسَّحَ بالماء ومن الماء: پانی سے نہانا ـــ الشیءَ: کو پونچھنا۔ ـــ ہٗ بالماء او الدھن: کو پانی یا تیل سے ملنا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ یُتَمَسَّحُ بہٖ: فلاں سے برکت حاصل کی جاتی ہے۔ اِمْتَسَحَ السیفَ: تلوار سونتنا۔ الماسح: بہت قتل کرنے والا۔ الماسحۃ جمع مَوَاسِح: ماسح کا مؤنث، کنگھی کرنے والی۔ المِسْح جمع اَمْسَاح و مُسُوح: بالوں کا کمبل، بالوں کا کپڑا، بالوں کی قمیص، خانقاہی لباس، راہب کا چوغا، ٹاٹ، بوریا، بڑی سڑک۔ المَسَح (مص): کپڑے کے کھردرے پن سے گھٹنے کے اندرونی حصہ کی جلن۔ المَسْحَۃ: مسح کا اسم مرۃ۔ رگڑ، نشان، اثر۔ کہا جاتا ہے: علیہ مسحۃ من جمالٍ او هزالٍ: اس پر حسن یا لاغری کا ظاہری اثر ہے۔ مَسْحَۃُ المرضٰی: تسکین دینے والا مرہم، پاک روغن کی مالش۔ المَسَّاح: زمین کی پیمائش کرنے والا۔ المَسِیح جمع مُسَحَاء و مَسْحَیٰ: تیل لگایا ہوا، پسینہ، صدیق، چاندی کا ٹکڑا، کانا، خوبصورت چہرے والا خوبصورت، بہت سیاحت کرنے والا۔ ـــ من الدراھم: نقش مٹا درہم۔ حضرت یسوع مسیح علیہ السلام۔ المَسِیحۃ جمع مَسَائِح: سر کے دونوں جانبوں کے بال، پیشانی کے بال، کنپٹی اور پیشانی کا بیچ، کمان، چاندی کا ٹکڑا۔ المَسِیحی: عیسائی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پیرو۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب۔ المِسِّیح: بہت سیاحت کرنے والا۔ الاَمْسَح م مَسْحَاء جمع مُسْح: رگڑ سے سوزش والی رانوں والا، ہموار یا چپٹے تلووں والا، یک چشم، کانا، بڑا سیاح۔ ـــ من الارض جمع اَمَاسِح: ہموار زمین۔ المَسْحَاء: چھوٹے پستانوں والی عورت۔ کہا جاتا ہے: امرأۃ مسحاء الثدی (اسی معنی میں)۔ ـــ جمع المِسَاح و المَسَاحِی: ہموار زمین، جس میں کنکر ہوں اور پودے وغیرہ نہ ہوں، سرخ زمین۔ المَمْسَح و المِمْسَح و الممسحۃ: جس سے پونچھا جائے۔ جھاڑن۔

۲۔ مَسَحَ ـَ مَسْحًا و تِمْسَاحًا: جھوٹ بولنا۔ ـــ ہٗ او مَسَحَ رأسَہٗ: دھوکا دینے کے لئے کسی سے اچھی باتیں کرنا۔ مَسَّحَ فلانًا: دھوکا دینے کے لئے کسی سے اچھی باتیں کرنا۔ مَاسَحَ مُمَاسَحَۃً ہٗ: کو دھوکا دینا، گمراہ کرنا، بہلانا، کو میٹھی باتوں سے ورغلانا، مصافحہ کرنا۔ ـــ ہٗ علی کذا: سے پر معاہدہ کرنا۔ تماسحا: اتفاق کرنا، خرید و فروخت کرنے کے لئے ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کہا جاتا ہے: تماسحوا علی کذا: پر سب نے عہد و پیمان کیا۔ التقوا فَتَمَاسَحُوا: وہ ملے اور مصافحہ کیا۔ الماسح (فا): جھوٹا۔ المسیح: جھوٹا۔ الامسح م مسحاء جمع مُسْح: جھوٹا۔ التِمْسَح: جھوٹا، نرم بات سے فریب دینے والا۔

۳۔ مَسَحَ ـَ مَسْحًا و مِسَاحَۃً الارضَ: زمین کی پیمائش کرنا، تقسیم کرنا، سروے کرنا۔ المِسَاحۃ: مسح الارض کا مصدر اور اسم۔ زمین کی پیمائش۔ علمُ المساحۃ (ح): وہ علم جس میں خطوط، سطوح اور اجسام کی مقداروں سے بحث کی جاتی ہے۔ المَسَّاح: زمین کی پیمائش کرنے والا۔ المَسِیح: بازو۔

۴۔ التِمْسَح: بڑا سرکش۔ ـــ والتمساح جمع تماسِح و تماسیح (ح): مگرمچھ

مسخ: ۱۔ مَسَخَ ـَ مَسْخًا ہٗ: کی صورت بگاڑ دینا، کو بری صورت میں بدل دینا۔ کہا جاتا ہے: مسخہ اللّٰہ قردًا: اللہ اسے بندر کی شکل میں بدل دے۔ صفت مفعولی: مَسْخ و مَسِیخ جمع مُسُوخ۔ ـــ الکاتبُ: کاتب کا کتابت میں بہت غلطیاں کرنا۔ ـــ طعمَ اللحمِ: گوشت کو بے مزا کرنا۔ ـــ الناقۃَ: اونٹنی کو لاغر کرنا۔ تَمَسَّخَ الغزلُ: سوت کا ٹوٹنا۔ اِمْسَخَ و اِمْسَخَّ ت العضدُ: بازو کا کم گوشت ہونا۔ اسم مَسْخ۔ المَسْخ: تبدیلی ہیئت، تناسخ۔ المَسِیخ: احمق، بدشکل۔ ـــ من الطعام: بے نمک، بے ذائقہ کھانا۔ الممسوخ (مفع): فرس ممسوخ: دبلے پتلے والا گھوڑا۔

۲۔ اُمْسِخَ الورمُ: ورم تحلیل ہونا۔

۳۔ اِمْتَسَخَ السیفَ: تلوار سونتنا۔

۴۔ الاُمْسُوخ (ن): ایک پودے کا نام جس کی جڑ سے کئی شاخیں نکلتی ہیں اور پھل مٹر کے دانے جتنا ہوتا ہے۔

۵۔ المَسْخَرَۃ جمع مَسَاخِر: ہر وہ چیز جس کی تضحیک کی جائے۔ اضحوکہ، اس سے فعل ہے۔ مَسْخَرَ: کا تمسخر کرنا۔ تمسخر علیٰ: سے مذاق کرنا، کو چھیڑنا، پر ہنسنا، کی ہنسی اڑانا۔ مساخر: لہو و لعب کی محفلیں۔

مسد: مَسَدَ ـُ مَسْدًا الحبلَ: رسی بٹنا یا عمدہ بٹنا۔ ـــ فی السیر: تھکانا۔ مُسِدَ البطنُ: پیٹ کا نرم و ہموار ہونا۔ مَسَّدَ الشیءَ و علی الشیءِ: سختی سے ہاتھ پھیرنا۔ (عامی زبان میں) المَسَد جمع مِسَاد و اَمْسَاد: کھجور کے ریشے کی رسی، مضبوط رسی، لوہے کا دھرا۔ المِسَاد: شہد کی مشک۔ قوام، بنیاد، درستگی۔ کہا جاتا ہے: ھو احسنُ مساد شعرٍ منک: اس کے بالوں کی درستگی تیرے بالوں سے اچھی ہے۔ ساق مسداء: خوبصورت سیدھی ٹانگ۔ التمسید: جسم پر عضلات کو نرم کرنے اور تیل جذب کرنے

کے لئے ہتھیلی کو سختی سے پھیرنا۔المَمْسُود (مفع) رجُل مَمْسُود: مضبوط، ہٹا کٹا۔

مسر: الماسُورۃ جمعمَوَاسیر: پائپ، ٹیوب، پانی دینے والی نرم نالی (hose)، پانی کا پائپ، واٹر مین (watermain)، سلائی مشین، بندوق کی نالی، نل، بڑی نالی، پائپ لائن (خصوصاً تیل منتقل کرنے کے لئے)۔المِسَّار: بڑی چٹان۔

مسط: ۱۔مَسَطَ ـُـ مَسْطًا المِعَی: انگلی کے ذریعہ آنت کے اندر کی چیز نکالنا۔۔الثوبَ: کپڑے کو نچوڑنا۔۔السقاءَ: انگلی سے مشکیزہ میں جما ہوا دودھ نکالنا۔الماسِط (فا): نمکین پانی جو جلاب کے کام آتا ہے(ن) ایک پودا جسے اونٹ چریں تو جلاب کا اثر کرے۔المَسِیطۃ: وادی جس میں تھوڑا سا پانی بہہ رہا ہو۔

۲۔مَسَطَ ـُـ مَسْطًا فلانًا بالسوط: کو کوڑے سے مارنا۔

۳۔المَسِیط: کیچڑ، گدلا پانی جو حوض میں رہ گیا ہو۔لمَسِیطۃ: گدلا پانی۔

مسع: لمِسْع: شمالی ہوا۔المِسْعی: بہت چلنے والا اور مضبوط آدمی۔

مسك: ۱۔مَسَكَ ـِـ مَسْكًا بہ: سے چمٹنا، متعلق ہونا۔۔بالنار: زمین کے گڑھے میں آگ رکھ کر راکھ سے چھپانا، دفن کرنا۔ ـَ مَسَاکۃً السقاءُ: مشکیزہ کا پانی گرنے نہ دینا۔مَسَّكَ بہ: سے چمٹنا۔اَمْسَكَ ہٗ: کو روکنا۔۔بہ: سے چمٹنا۔اَمْسَكَ ہٗ: کو روکنا۔۔بہ: سے چمٹنا ۔الشيءَ علی نفسہ: کو اپنے پاس روک لینا ۔ اللّٰہُ الغیثَ: اللہ کا بارش روکنا۔۔عن الکلام: خاموش ہو جانا۔۔عن الامر: سے رک جانا، باز رہنا۔تَمَسَّكَ و تماسَكَ و اِمْتَسَكَ بہ: سے چمٹنا۔کہا جاتا ہے:ماتماسَكَ ان قال کذا: وہ یہ کہنے سے نہ رکا۔غشینی امر مُقْلِقٌ فتماسكتُ: مجھے ایک پریشان کن معاملہ پیش آیا مگر میں نے اپنے آپ پر ضبط کیا۔مابہ تماسُكٌ: اس میں کوئی خیر نہیں۔اِمْتَسَكَ في البلد: وہ شہر میں رہا۔اِسْتَمْسَكَ بہ: سے چمٹنا۔۔عن کذا: سے رکنا۔اِسْتَمْسَكَ بولُہٗ: کا پیشاب بند ہونا۔۔ الرجُلُ علی الراحلۃ: سواری پر جم کر بیٹھنا۔کہا جاتا ہے:ما بیننا ما سِکۃُ رَحمٍ: ہمارے درمیان پیچیدہ رشتہ داری نہیں۔الآلۃُ الماسکۃ: بمعنی الالۃ الممسکۃ۔المُسْك: بدن کو باقی رکھنے کی مقدار کھانا اور پانی پوری عقل۔لِلمُسْك (مص) جمعمُسُك و مُسُوك: کھال۔مُسکۃ: کھال کا ٹکڑا۔المُسُك: بخیل۔المَسَك واحد مَسَکۃ: پانی روکنے کا بند، زمین کے طبقات، کنگن یا پازیب۔المُسْکۃ جمعمُسَك: دستہ، گذارہ، سخت زمین میں کھودا ہوا کنواں، پوری عقل ورائے۔کہا جاتا ہے:ما فیہ مُسْکۃ: اس میں کوئی بھلائی نہیں۔لیس لأمرہ مُسْکۃ: اس کے معاملہ کی کوئی قابل اعتماد اصل و بنیاد نہیں۔فیہ مُسْکۃ من خیر: اس میں بھلائی کا کچھ بقیہ ہے۔مافي سقاءہ مُسْکۃ من ماء: اس کی مشک میں تھوڑا سا پانی بھی نہیں۔۔و المُسُکۃ: بخل۔المُسُکۃ جمعمُسَك: بخیل، وہ شخص جو کسی چیز سے چمٹے تو اس سے چھٹکارا نہ پا سکے، وہ شخص کہ جب کوئی اس کے مقابل ہو تو بھاگ کھڑا ہو۔المَسَاك: پانی روکنے کا بند، بخل، کنجوسی، المِسَاك: بخل، روکنے کی چیز، تلوار وغیرہ کا دستہ۔کہا جاتا ہے:مافیہ مِسَاك: اس میں کوئی بھلائی نہیں۔المَسَاکۃ و المِسَاکۃ: بخل۔المُسْکان جمعمَسَاکین: بیعانہ۔المَسَّاك: بخیل۔المَسَّاکات: پانی محفوظ رکھنے کی جگہیں۔المَسِیك جمعمُسُك و المِسِّیك: بخیل۔کہا جاتا ہے:سقاءٌ مَسِیكٌ و مِسِّیكٌ: پانی روکنے والی مشک، جو پیاس نہ بجھائے۔مافیہ مَسِیكٌ: اس میں کوئی بھلائی نہیں۔المَسِیکۃ و الارض المَسِیکۃ: سخت زمین۔الاِمْسَاك (مص): بخل۔۔عند الرھبان: پرہیزگاری (بعض کھانوں سے پرہیز)۔المُمْسِك: بخیل۔

۲۔مَسَّكَ ہٗ: کو مشک کی خوشبو لگانا۔المِسْك: مشک، کستوری۔اس کا ایک ٹکڑا مِسْکۃ کہلاتا ہے۔مِسْك الرُوم (ن): ایک پھول اور پودا۔مِسْك البرِّ و مِسْك الجن: پودے۔

۳۔المِسکین و المَسْکَنۃ: دیکھو مادہ (سکن)۔المَسِیکۃ و المِسْکِیۃ (ن): باغوں میں اگنے والا ایک پودا۔

مسل: مَسَلَ ـُـ مُسُولاً الماءُ: پانی کا بہنا۔اِمْتَسَلَ السیفَ: تلوار سونتنا۔المَسَل جمعأمْسِلَۃ و مُسُل و مُسلان و مسائل: پانی بہنے کی جگہ، نالی۔المَسِیل جمعمُسُل و اَمْسِلَۃ: بہاؤ، دودھ یا دہی کا پانی، پانی بہنے کی جگہ، نالی۔

۲۔مُسالا الرجُلِ: آدمی کے دونوں بازو یا داڑھی کے دونوں پہلو یا کنارے۔مَسَالۃ الوجہ: بیضوی چہرہ کا حسن۔المَسِیل جمعمُسُل و اَمْسِلَۃ: ترچھڑی۔

مسن: مَسَنَ ـُـ مَسْنًا الرجُلَ: مخول کرنا ہٗ: کو مار مار کر گرا دینا۔۔الشيءَ من الشيء: چیز کو چیز سے کھینچ کر نکالنا۔

مسو: ۱۔مَسَا یَمْسُو مَسْوًا الحمارُ: گدھے کا چلتے چلتے اڑ جانا۔۔و مَسَّی تَمْسِیَۃً الرجُلَ: کا وعدہ کر کے دیر لگانا۔اَمْسَی اِمساءۃً: سے کسی کام وغیرہ کا وعدہ کر کے اس میں دیر لگانا۔

۲۔مَسَّی تَمْسِیَۃً ہٗ: کو دعا دینا کہ اس کی شام اچھی ہو۔کو کہنا کہ اس نے شام کیسے گزاری۔کہا جاتا ہے:مَسَّی بہ اللیل: وہ شام کو آیا۔اَمْسَی اِمساءً و مُمْسًّی: شام میں داخل ہونا، شام کو ہونا۔کَانَ: کی طرح ناقص کی طرح بھی مستعمل ہے جیسے:اَمْسَی زیدٌ ضاحکاً: زید شام کے وقت ہنسا یا ہنسا۔المساء جمعاَمْسِیۃ و المُسْیُ و المِسْیُ: شام، دوپہر کے بعد سے مغرب تک کا وقت۔زوال شمس کا وقت، غروب شمس کا وقت۔کہا جاتا ہے:یاتینا صباحَ مساءَ بمعنی یاتینا صباحاً و مساءً: وہ صبح اور شام کو ہمارے پاس آتا ہے۔الأُمْسِیَّۃ: شام۔کہا جاتا ہے:اتیتہٗ اُمْسِیَّۃَ امسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا تھا۔المُمْسَی (مص): شام گزارنے کی جگہ۔

۳۔مَاسَی مُمَاساۃً ہٗ: کا مخول کرنا، کا تمسخر اڑانا۔

۴۔اَمْسَی اِمْسَاءً ہٗ: کی کسی چیز سے مدد کرنا۔

۵۔اِمْتَسَی اِمْتِساءً ماعند فلان: کا سب کچھ لے لینا۔

۶۔المَسْوۃ: بکری کے بچے کے معدہ کا پنیر، سریانی زبان کا عام بول چال کا لفظ ہے۔فصیح البِنفحۃ و المِنحۃ و الإنفحۃ ہے۔

مَسَی ـَـ مَسْیًا ہٗ: (گرمی کا) ڈھور ڈنگروں کو پتلا دبلا

کرنا، گوشت نہ رہنے دینا، گھلانا، لاغر کرنا۔
مِسْیُو۔ مسٹر، سر (جناب) (فرانسیسی لفظ)۔

مسی ۱۔مَسَی یَمْسِی مَسْیًا الشیءَ: چیز پر ہاتھ پھیرنا۔ ــ الحرُّ الماشیةَ: گرمی کا مویشیوں کو لاغر اور کمزور کرنا۔ ــ النسیفَ: تلوار سونتنا۔ تَمَسَّی و تَمَاسَی الشیءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ التَّمَاسِی (مص): مصائب (اس کا مفرد نہیں)۔
۲۔مَسَی یَمْسِی مَسْیًا الرجُلُ: بد خلق ہونا۔
المَاسِی (فا): کسی کی نصیحت پر توجہ نہ دینے والا۔ رجُلٌ ماسٍ: پھرتیلا۔
۳۔اِمْتَسَی اِمْتِسَاً: پیاسا ہونا۔

مش ۱۔مَشَّ مَشًّا الناقةَ: اونٹنی کو دوہنا اور کچھ دودھ اس کے تھنوں میں چھوڑ دینا، کا سارا دودھ دوہ لینا۔ ــ مالَ فلانٍ: کا مال تھوڑا تھوڑا کر کے لے لینا۔ ــ العَظْمَ: ہڈی کو طراف سے چوسنا۔ ــ یَدَہٗ: ہاتھ کسی چیز سے پونچھنا تاکہ چکنائی زائل ہوجائے۔ ــ الشیءَ: کو پانی میں حل کرنے کے لئے بھگونا۔ مَشَّشَ العظمَ: ہڈی چوس کر گودا نکالنا۔ اَمَشَّ العظمُ: ہڈی کا گودے والی ہونا۔ اِمْتَشَّ من مال فلان: کے مال سے کچھ حصہ پانا۔ ــ ما فی الضرعِ: تھن سے سب دودھ نکال لینا۔ ــ العظمَ: چبائی ہوئی ہڈی کو چوسنا۔ ــ الثوبَ: کپڑا اتارنا۔ اِنْمَشَّ لَہٗ الشیءُ: کو کچھ حاصل ہونا۔ تَمَشَّشَ العظمَ: ہڈی چوسنا اور اس کا گودا نکالنا۔ المُشَاشُ مُشَاشَةٌ کی جمع: نرم زمین، اصل، نفس، طبیعت۔ کہا جاتا ہے فلانٌ لَیِّنُ المُشَاشِ: فلان خوش خلق ہے۔ المُشَاشَةُ جمع مُشَاش: نرم ہڈی کا سرا، خاک اور نرم سنگریزوں کا راستہ جس میں پانی بہنے لگے۔ مُشَاشَةُ القومِ: قوم کے برگزیدہ لوگ۔ المَشُّ (مص): کہا جاتا ہے اَطعمہٗ مَشًّا مَشًّا: اس نے اسے مزیدار غذا کھلائی۔ المَشُوشُ: رومال تولیہ وغیرہ۔
۲۔مَشَّ مَشًّا فلانًا: سے دشمنی کرنا، جھگڑا کرنا۔
۳۔مُشَاشُ الرجُلِ: سفر و حضر میں انسان کے نوکر اور خادم۔
۴۔المَشَشُ: اونٹوں کی آنکھوں میں لاحق ہونے والی سفیدی۔ الاَمَشُّ م مَشَّاء جمع مُشٌّ من الابل: اونٹ جس کی آنکھوں میں سفیدی اتر آئی ہو۔
۴۔المِشْمِش: واحد مِشْمِشَة (ن): زرد آلو، خوبانی، زرد آلو، خوبانی کا درخت۔

مشج مَشَجَ ۔مَشْجًا ہٗ بکذا: کو سے ملانا، خلط ملط کرنا۔ مَشَجَ بینهما: اس نے ان دو چیزوں کو آپس میں خلط ملط کر دیا۔ المَشْج و المَشِج و المَشَج و المَشِیج جمع اَمشاج: ملا ہوا، مخلوط۔ الاَمْشاج: ناف کا میل کچیل۔

مشح اِمْتَشَحَت السماءُ: آسمان کا ابر سے صاف ہونا۔ ــت السنةُ: سال کا خشک اور دشوار ہونا۔ المَشْحَة عند المَسِیحِین: مریض کو مقدس تیل ملنا۔ اسے مشحة المرضی بھی کہا جاتا ہے۔ مَشَحَ المریضَ: مریض کو مقدس تیل ملنا۔ (سریانی لفظ)۔

مشر ۱۔مَشَرَ ۔مَشْرًا: خود پسند ہونا، خود نما ہونا، مغرور و متکبر ہونا۔ اَمْشَرَ بدنُہٗ: کے بدن کا پھولنا۔ ــ الرجُلُ: کھل کر دوڑنا۔ الاَمْشَر: چست و چالاک۔
۲۔مَشِرَ ۔مَشَرًا الشجرُ: درخت کا کونپلیں نکالنا۔ مَشَّرَ الشیءَ: کو تقسیم کرنا، متفرق کرنا۔ ــ الشجرُ: درخت کا کونپلیں نکالنا۔ ــ ہٗ: کو پہنانا۔ اَمْشَرَت الارضُ: درخت کا کونپلیں نکالنا۔ اَمْشَرَ الشجرُ: درخت کا کونپلیں نکالنا۔ تَمَشَّرَ الرجُلُ: دولتمند ہونا، کی دولتمندی کا اثر ظاہر ہونا۔ ــ لاھلہ شیئًا: اپنے اہل کے لئے کمائی کرنا، کے لئے کمائی کرنا، کے لئے لباس خریدنا۔ ــ القومُ: کپڑے پہننا۔ ــ الشجرُ: درخت کا سرسبز ہونا، کونپلیں نکالنا۔ اِمْتَشَرَ الراعی ورقَ الشجرِ: چرواہے کا درخت کی ٹہنی کو ٹیڑھے سرے کی لکڑی سے مویشی کی طرف کھینچنا۔ ارضٌ ماشِرَةٌ: بارش سے سیراب سبزہ والی زمین۔ المَشْر: اثر۔ کہا جاتا ہے اَذْهَبَہٗ مَشْرًا: اس نے اس کو گالی دی، اس کی ہجو کی اور اس کو بدنام کیا۔ المَشَرَة: نرم، کچی سبز ٹہنیاں، لباس، نیا نکلنے والا پتہ، لکڑی سے جھکائے ہوئے پتے، گھاس جو اونچی نہ ہوئی ہو۔ مَشَرَة الارض: زمین کی نباتات یا نئی نکلی ہوئی سبزی و نباتات۔ کہا جاتا ہے علیه مشرة غنی: اس پر دولتمندی کا اثر ہے۔ مَشَرَة الارض: زمین کی نباتات یا نئی نکلی ہوئی نباتات۔
۳۔المُشْرُ من الرجال: سخت و سرخ آدمی۔
۴۔المَوْشُور: اس کو "وشر" میں دیکھیں۔

مشط ۱۔مَشَطَ ۔مَشْطًا الشعرَ: بالوں میں کنگھی کرنا اور سلجھانا۔ ــ الشیءَ: کو مخلوط کرنا، ملانا۔ ــ البعیرَ: اونٹ کو کنگھی نما آلہ سے داغ لگانا۔ مَشِطَ ۔مَشَطًا ت الناقةُ: اونٹنی کے دونوں پہلوؤں پر چربی کی بٹین پڑنا۔ مَشَّطَ الشعرَ: بالوں میں کنگھی کرنا اور سلجھانا۔ ــت الناقةُ: اونٹنی کے دونوں پہلوؤں پر چربی کی بٹین پڑنا۔ اِمْتَشَطَ: بالوں کا کنگھی کیا جانا۔ ــت المرأةُ: عورت کا اپنے بالوں میں کنگھی کرنا اور انہیں سلجھانا۔ المَشْط: کرگھا، جلاہے کی کنگھی نما کوچی، کنگھی کی شکل کا اونٹ پر نشان، کھرپا، پشت قدم کی پتلی پتلی ہڈیاں یا پشتہ پا۔ (ح): ایک دریائی مچھلی جسے البُلْطِی بھی کہتے ہیں۔ ــ و المُشْط و المِشْط و المَشْط و المُشُط و المُشْط جمع اَمْشَاط و مِشَاط: کنگھی۔
المِشْطَة: کنگھی کرنے کی ایک نوع۔
المِشَاقَة: کنگھی کرنے کا پیشہ۔ المُشَاطَة: کنگھی کرتے ہوئے گرنے والے بال۔
المَاشِطَة: کنگھی کرنے کا پیشہ کرنے والی۔
المَشَّاط: کنگھی بنانے والا۔ المَشَّاطَة: کنگھی کرنے کا پیشہ کرنے والی۔ المَشِیط: کنگھی کیا ہوا۔ کہا جاتا ہے شَعَرٌ مَشِیط و لِمَّةٌ مَشِیط: کنگھی کئے ہوئے بال اور گھنگھریالے بال۔
المُمْشُط: کنگھی۔ المَمْشُوط (مفع) رجُلٌ مَمْشُوط: پتلا دبلا مرد۔
۲۔مَشِطَ ۔مَشَطًا ت یدُہٗ: ہاتھ کا کام کاج کرنے سے کھردرا ہونا یا پھانس چبھنا۔

مشظ ۱۔مَشَظَ ۔مَشْظًا فلانًا: سے کچھ لینا۔ مَشِظَ ۔مَشَظًا و مُشُظًا: کانٹے وغیرہ کا چبھنا۔ کہا جاتا ہے مَشِظَتْ یدُہٗ: اس کے ہاتھ میں کرچ لگ گئی۔ المَشْظ و المَشِظَة: ہاتھ میں چبھا ہوا کانٹا وغیرہ، کلہاڑی کے دستہ میں لگائی ہوئی لکڑی کی پچر۔ المَشْظَة: ایک بار۔ قَنَاةٌ مَشِظَةٌ: نیزہ کا لوہے کا ٹکڑا جو پکڑنے والے کے ہاتھ میں چبھ جائے۔

۲-مَشَطَ ـُمَشَطًا البلدَ: کسی شہر کو اقامت کے لئے پسند کرنا۔

۳-مَشِطَ ـَمَشَطًا و مَشَطَاتِ الدابّةُ: جانور کا نمایاں پٹھوں والا ہونا۔

۴-المَشْطَة من الأخبار: بے بنیاد افواہیں۔

مشع: ا-مَشَعَ ـَمَشْعًا الشيءَ: کو کمانا، اچک لینا ــ الغنم: بکری کو دوہنا۔ مَشَّعَ القصعةَ: پیالہ میں سے سب کچھ چٹ کر جانا۔ اِمْتَشَعَ ثوبَ صاحبه: ساتھی کے کپڑے چرا لینا ــ مافی الضرع او ما فی ید فلان: تھنوں کا سارا دودھ نکالینا، کے ہاتھ میں جو کچھ ہوا سے لے لینا ــ السيفَ: جلدی سے تلوار سونتنا۔ المَشُوع: بہت کماؤ۔ ذِئبٌ مشوعٌ: بکری وغیرہ اچک لیجانے والا بھیڑیا۔

۲- مَشَعَ ـَمَشْعًا القطنَ: روئی دھنا۔ المشعة والمَشِيعَة: دھنی ہوئی روئی کا گالا۔

۳- مَشَعَ ـَمَشْعًا ببوله: پیشاب کرنا ــ فلانًا بالحبل وغیرہ: کوری وغیرہ سے مارنا۔

۴- مَشَعَ ـ مَشَعًا الرجلُ: آہستہ چال چلنا۔

۵-مَشَّعَ الشيءَ: کو صاف کرنا، پونچھنا۔ تَمَشَّعَ و اِمْتَشَعَ الرَّجُلُ: تکلیف کو اپنے آپ سے دور کرنا۔

مشغ: مَشَغَ ـَمَشْغًا هُ: کو مارنا، پرعیب لگانا ــ الرجُلُ: ککڑی وغیرہ کی طرح کا آہستہ آہستہ کھانا ــ مَشَّغَ عِرضَ فلان: کی عزت پر داغ لگانا ــ الثوبَ: کپڑے کو سرخ مٹی سے رنگنا۔ المَشْغ: سرخ مٹی۔ المَشْغَة: پرانے بوسیدہ کپڑے کا چیتھڑا

مشق: ا- مَشَقَ ـُمَشْقًا: تیزی سے نیزہ مارنا، کام جلدی سے کرنا ــ الشعرَ: بالوں میں کنگھی کرنا ــ الثوبَ: کپڑا پھاڑنا ــ الكتّانَ و نحوه: کتان اور دوسرے کپڑوں کو آلہ میں کھینچ کر صاف کرنا ــ هُ بالسوط: کو کوڑے سے مارنا ــ الشيءَ: کو لمبا کرنے کے لئے کھینچنا ــ الناقةَ: اونٹنی کو تھوڑا سا دوہنا ــ في الكِتابة: لمبے لمبے حروف لکھنا، جلدی جلدی لکھنا۔ کہا جاتا ہے: مَشَقُوا رحيلهم: روانہ ہونے میں جلدی کرنا۔ مَشِقَ ـَمَشَقًا: رانوں کے رگڑنے سے سوزش ہونا۔ صفت مَشِق و أَمْشَق: اسم: المُشْقَة. مُشِقَ مَشْقًا: پتلا ہونے کے ساتھ لمبا ہونا، پتلا اور لمبا ہونا، دبلا پتلا اور لاغر ہونا صفت مَشْق و مَشِيق، و مَمْشُوق۔ مَشَّقَ تمشيقًا الابلَ الكلأ: اونٹوں کو گھاس چرانا۔ مَاشَقَ مُمَاشَقَةً هُ: کو گالی دینا، سے جھگڑا کرنا ــ هُ الشيءَ: سے چیز کو کھینچنے میں مقابلہ کرنا۔ أَمْشَقَ هُ بالسوط: کو کوڑے مارنا۔ تَمَشَّقَ الغصنُ: شاخ کا چھلنا ــ الثوبُ: کپڑے کا پھٹنا ــ الليلُ: رات کا گزر جانا۔ تَمَاشَقُوا الشيءَ: کو آپس میں کھینچنا۔ اِمْتَشَقَ: چرانا، اچک لینا ــ في الشيء: میں داخل ہونا ــ ما في الضرع: تھن کو پورا دوہ لینا ــ السيفَ: تلوار سونتنا ــ الكتّان: کتان کو آلہ میں کھینچ کر صاف کرنا ــ الشيءَ: کو مخصوص کرنا ــ ما في يد الرجُل: کے ہاتھ کی سب چیزیں لے لینا۔ المَاشِق جمع مُشُقٌ۔ فا ــ المَشْق (مص): کہا جاتا ہے: في قدّه مَشْقٌ: وہ دبلا پتلا اور لمبا ہے۔ المَشْقَة: جانور کے پاؤں میں رسی کا نشان، ایک بار۔ المَشْقَة جمع مِشَق: روئی وغیرہ کا گالا، بوسیدہ کپڑا ــ والمُشَاقة جمع مِشَق: کتان وغیرہ کا نکلا ہوا خراب وردی حصہ۔ المُشْقَة: نئے کپڑے کا ٹکڑا۔ قلم مَشّاق: تیز چلنے والا قلم۔ المَشِيق: پہنا ہوا کپڑا ــ من الخيل: لاغر و دبلا گھوڑا۔ التماشُق: جھگڑا۔ المَمْشُوق م مَمْشُوقة (مفع): کم گوشت مرد ــ من الخيل: لاغر گھوڑا ــ من القضبان: لمبی اور پتلی کٹی ہوئی شاخ۔ قدٌّ مَمْشُوق: لمبا پتلا قد۔ المِمْشَقَة جمع مَمَاشق: کتان وغیرہ کو صاف کرنے کا آلہ جو کنگھی کے مشابہ ہوتا ہے۔

۲- أَمْشَقَ الثوبَ: کپڑے کو سرخ مٹی سے رنگنا۔ المُشَق: سرخ مٹی۔ ثوبٌ مِشَق و مُمَشَّق و أُمْشَاق: سرخ مٹی سے رنگا ہوا کپڑا۔

مشل: ا- مَشَلَ ـُمُشُولاً لحمُهُ: کم گوشت والا ہونا ـَمَشْلاً اللبنَ: تھوڑا دودھ دوہنا ــ و اِمْتَشَلَ السيفَ: تلوار سونتنا۔ الماشِل: لاغر کم گوشت والا۔ المَشَل: کم دوہائی۔ المِمْشَل: نرمی سے دودھ دوہنے والا۔ المِمْشُول: نرمی سے دودھ دوہنے والا۔ المَمْشُول: لاغر کم گوشت والا۔

۲-المِشْلَوز (ن): میٹھی گٹھلی کا زرد آلو، خوبانی۔ (مِشمش ولوز کا مرکب)

مشن: مَشَنَ ـ مَشْنًا هُ: کو خراشیں لگانا ــ هُ بالسوط: کو کوڑے مارنا ــ ه بالسيف: تلوار سے ضرب لگا کر کھال چھیل دینا ــ الناقةَ: اونٹنی کا سارا دودھ دوہ لینا صفت مَاشِن جمع مُشّن. مَشَّنَت الناقة: اونٹنی کا بے دلی سے دودھ دینا۔ کہا جاتا ہے: تَمَاشَنَا جلدَ الظَرِبانِ: دونوں نے ایک دوسرے کو غلیظ ترین گالیاں دیں۔ اِمْتَشَنَ الناقةَ: اونٹنی کے تھنوں کا سب دودھ نکال لینا ــ السيفَ: تلوار سونتنا ــ الشيءَ: کو چھین لینا اور اپنے لئے مخصوص کرنا ــ ثوبَهُ: کا کپڑا اتارنا۔ المِشَان و المُشَان: تازہ کھجوروں یا عمدہ کھجوروں کی ایک قسم۔

مشو: اِسْتَمْشَى الرجُلُ: دست آور دوا پینا۔ کہا جاتا ہے: استمشىَ بكذا: اس نے مسہل لیا۔ المَشْوُ و المَشُوّ و المَشِيّ و المَشاء: دست آور دوا۔

مشى: ا- مَشَى ـِ مَشْيًا و تِمْشَاءً: چلنا (پاؤں پر) تیز یا آہستہ۔ من مكان إلى مكان: ایک جگہ سے دوسری جگہ چل کر جانا ــ مَشَاءً بطنُهُ: کو اسہال ہونا، دست آنا ــ بالنميمة: چغلی کھانا۔ مَشَّى تمشيةً: چلنا ــ الرجُلَ: کو چلانا، چلا کر لیجانا ــ هُ الدواءُ: کو دوا کا دست لانا۔ مَاشَى مُمَاشَاةً هُ: کے ساتھ چلنا۔ تَمَشَّى: چلنا۔ تَمَاشَيَا: دونوں کا اکٹھا چلنا، ساتھ مل کر چلنا۔ المِشْيَة: چلنے کی ہیئت اور طرز۔ المَاشِي جمع مُشَاة و ماشون (فا): چلنے والا۔ المُشَاة: چغلی کھانے والے۔ المُشَاة من العسكر: پیدل (چلنے والے) سپاہی۔ مقابل لفظ: الخيّالة: گھڑ سوار سپاہی۔ المَاشِية جمع مَوَاشٍ: ماشی کا مؤنث۔ المَشّاء: بہت چلنے والا، چغل خور۔ المَشّاؤون: ارسطو کے (فلسفہ کے) پیروکار (جو چلتے چلتے تعلیم دیا کرتا تھا)۔ المَشّائية: ارسطو کا فلسفہ۔ المَمْشَى جمع مَمَاشٍ: چلنے کی جگہ، گزرگاہ، راستہ، ڈیوڑھی کا راستہ، غلام گردش، فٹ پاتھ، بين الصفوف

راستہ، پگڈنڈی، گلی، کوچہ، سیرگاہ، گشت گاہ۔

۲۔ مَشَی ۔مَشْیًا و تِمْشَاءً: بہت مویشیوں والا ہونا ۔مَشَاءَ ت المراۃُ او الماشیۃُ: عورت یا مویشی کا بہت بچوں والی ہونا۔ أَمْشَی: بہت بچوں والے مویشیوں والا ہونا۔ الماشِي: مویشی والا۔ المَاشِیَۃ جمع مَوَاشٍ: مویشی (اونٹ، گائیں، بکریاں)۔

۳۔ مَشَی ۔مَشْیًا و تِمْشَاءً زیدٌ: ہدایت پانا۔ اسم: المِشْیَۃ۔

۴۔ المَشِیَّۃ: مشیت یعنی ارادہ۔

مصّ: ۱۔ مَصَّ ۔ مَصًّا و تَمَصَّصَ و امْتَصَّ الشیءَ: کو چوسنا ۔امَصَّ ہُ اللبنَ: کو دودھ چہانا۔ المَصّ (مص) قَصَبُ المصّ (ن): گنا، نیشکر۔ المُصَّۃ و المُصَاص من الشیءِ: منتخب یا خالص چیز، سب سے اہم بات۔ فلان کریمُ المُصَاصِ و مُصَاصُ قومہ: فلاں شخص اپنی قوم میں سب سے خالص النسب ہے۔ (واحد، تثنیہ، جمع مذکر اور مؤنث یکساں ہیں)۔ المُصَاصَۃ: چوسی جانے والی چیز۔ المَصَّاص: بہت چوسنے والا، پچھنے لگانے والا، سینگی لگانے والا۔ المَصَّان: پچھنے لگانے والا، سینگی لگانے والا، کمینہ، لئیم، کمینہ پن کی وجہ سے بھیڑ بکریوں کے تھنوں پر منہ لگا کر چوسنے والا مرد کو یامَصَّان اور عورت کو یامَصَّانۃ کہہ کر گالی دی جاتی ہے۔ المُصَّان (ن): گنا، نیشکر۔ المَصُوص جمع مَصَائص: سرکہ میں ڈالا جانے والا پکا ہوا گوشت۔ المَصِیص (ت): مضبوط دھاگوں کی ایک قسم۔ لَمَصِیصَۃ: پیالہ۔ المِمَصّ چوسنے کا آلہ۔

۲۔ مَصْمَصَ الماءَ: پانی کو زبان سے ہلانا۔ ـــ الثوبَ: کپڑا دھونا۔ المُصَامِص: خالص چیز۔ کہا جاتا ہے: انہ لَمُصَامِصٌ فی قومہ وہ خالص حسب نسب والا ہے۔

مصح: ۱۔ مَصَحَ ۔مَصْحًا و مُصُوحًا الشیءُ: جاتا رہنا، منقطع ہونا۔ ـــ بالشیءِ کو لے جانا ـــ ت الدارُ: گھر کا نشان مٹ جانا۔ ـــ الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔ ـــ النباتُ: شگوفہ کا مرجھانا۔ ـــ الکتابُ: کتاب کا مٹنا ـــ لبنُ الناقۃ: اونٹنی کے دودھ کا سوکھ جانا ـــ اللّٰہُ مرضکَ: اللہ تعالیٰ تمہاری بیماری دور کرے ۔ و مَصِحَ ۔مَصَحًا الظلُّ: سایہ کا چھوٹا اور پتلا ہونا صفت امْصَح ۔ أَمْصَحَ اللّٰہُ مَرَضَکَ: اللہ تعالیٰ تیری بیماری دور کرے۔

۲۔ المُصَاحَات: بھوسے سے بھری ہوئی اونٹنی کے بچوں کی کھالیں۔

مصخ: مَصَخَ ۔ مَصْخًا الشیءَ: کو کھینچنا۔ تَمَصَّخَ الشیءَ: کو کھینچ کر نکالنا۔ اِمْتَصَخَ الشیءَ: کو کھینچ کر نکالنا۔ ـــ الشیءُ عن الشیءِ: چیز کا چیز سے جدا ہونا، علیحدہ ہونا۔ اِمَّصَخَ الولدُ: بچہ کا ماں کے پیٹ سے جدا ہونا۔ المُصَّاخ (ن): ایک پودا جس کے چھلکے پیاز جیسے ہوتے ہیں۔ المَصُوخَۃ: بکری جس کے تھن کی جڑ ڈھیلی پڑ گئی ہو۔ الأُمْصُوخَۃ جمع أُمْصُوخ و أَمَاصِیخ: بردی سفید گھاس کا گودا، ایک قسم کی گھاس کا پتہ جو لمبی نہیں ہوتی۔ ایک قسم کا عمدہ چارہ۔

مصد: ۱۔ مَصَدَ ۔مَصْدًا الصبیُّ ثدیَ امہ: بچہ کا ماں کے پستان سے دودھ پینا ـــ الشیءَ: کو چوسنا۔

۲۔ مَصَدَ ۔مَصْدًا الرجلَ: کو مطیع و فرمانبردار کرنا۔

۳۔ المَصَاد جمع أَمْصِدَۃ و مُصْدَان: بلند پشتہ، پہاڑی، پہاڑ کی چوٹی۔ المَصْد و المَصَد: گرمی کی شدت، سردی کی شدت، رعد اور بارش، اونچی پہاڑی۔ المَصْدَۃ بارش۔ کہا جاتا ہے: ما اصابتنا مَصْدَۃ: ہمارے علاقہ میں بارش نہیں ہوئی۔

مصر: ۱۔ مَصَرَ ۔مَصْرًا الناقۃَ: اونٹنی کو انگلی کے پوروں سے دوہنا۔ مَصَّرَ العطیۃَ: بخشش کو بند کرنا یا تھوڑا تھوڑا کر کے دینا۔ تَمَصَّرَ الشیءُ او العطاءُ: چیز کا یا عطاء کا کم ہونا۔ ـــ الناقۃَ: اونٹنی کو انگلیوں کے پوروں سے دوہنا۔ اِمْتَصَرَ الناقۃَ: اونٹنی کو انگلی کے پوروں سے دوہنا۔ ناقۃ او شاۃ مَاصِرٌ: کم دودھ والی اونٹنی یا بکری یا وہ اونٹنی یا بکری جس کا دودھ دیر سے نکلتا ہے۔ المَصُور جمع مِصَار و مَصَائر من الابل او الشاء: تھوڑا دودھ یا دیر سے دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔ عطاءٌ مَصُورٌ: کم بخشش۔

۲۔ مَصَّرُوا المکانَ: کسی جگہ کو شہر بنانا۔ تَمَصَّرَ المکانُ: جگہ کا شہر بن جانا ـــ القومُ: قوم کا پراگندہ ہونا ـــ الشیءَ: کے پیچھے لگنا، کو تلاش کرنا۔ المَاصِر (فا): دو چیزوں کے درمیان کی روک۔ المِصْر جمع أَمْصَار و مُصُور: دو چیزوں کے درمیان کی روک۔ دو ملکوں کے درمیان کی سرحد، شہر، ملک، علاقہ۔ مِصْر مصر (ایک ملک کا نام)۔ المِصْرَان: کوفہ و بصرہ۔ المِصْرِی م مِصْرِیَّۃ جمع مَصَارٍ و مَصَارِیّ: مصر سے منسوب۔ کہا جاتا ہے۔ حُمُرٌ مَصَارٍ و مَصَارِیُّ: مصری گدھے۔

۳۔ مَصَّرَ الثوبَ: کپڑے کو سرخ مٹی سے رنگنا یا گیرو رنگ دینا۔ المَصْر: سرخ مٹی۔ المُمَصَّر: گیرو سے رنگا ہوا۔ المُمَصَّرۃ۔ مُمَصَّر کا مؤنث۔

۵۔ المَصِیر جمع أَمْصِرَۃ و مُصْرَان و جمع مَصَارِین (ع ا): آنت۔ المُمَصَّرۃ: کتے ہوئے سوت کا گولا۔

مصط: مَصْطَکَ الدواءَ: دوا میں مصطگی ملانا۔ المَصْطَکَی و المُصْطَکَی و المُصْطَکاء (ن): مصطگی کا درخت جس سے گوند نکالی جاتی ہے۔

مصع: ۱۔ مَصَعَ ۔مَصْعًا البرقُ: بجلی کا کوندنا، چمکنا۔ ـــ ت الدابۃُ بذنبھا: جانور کا دم ہلانا۔ ـــ فلانًا: کو کوڑے وغیرہ سے مارنا۔ ـــ الفرسُ: گھوڑے کا ہلکی رفتار سے گزرنا۔ ـــ الطائرُ بذرقہ: پرندے کا بیٹ کرنا۔ ـــ تِ المراۃ بالولد: عورت کا بچہ گرانا۔ ـــ ہٗ کی تربیت کرنا، کو تجربہ کار بنانا۔ مَاصَعَ مِصَاعًا و مُمَاصَعَۃً: جنگ کرنا، قتال کرنا ـــ قِرنَہٗ مقابل کو تلوار وغیرہ سے مارنا ـــ بلسانِہٖ پر تہمت لگانا۔ اَمْصَعَ الطائرُ بذرقہ پرندے کا بیٹ کرنا ـــ ت المراۃ بولدھا عورت کا بچہ گرانا۔ تَمَاصَعَ القومُ فی الحروب: آپس میں جھگڑنا، باہم جنگ کرنا۔ اِنْمَصَعَ الحمارُ: گدھے کا اپنے کانوں کو کھڑا کرنا۔ المَاصِع (فا) م مَاصِعَۃ: چمکیلا۔ المَصْع (مص) ہانکنا۔ المِمْصَع تلوار سے لڑنے والا۔

۲۔ مَصَعَ ۔مَصْعًا فؤادُ فلانٍ خوف یا جلدی سے

دل کا پراگندہ ہونا۔ مُصُوعًا الرجُلُ فی
الارض: زمین میں دور تک چلے جانا۔ ۔لبنُ
الناقة: اونٹنی کے دودھ کا خشک ہونا یا کم ہونا۔
مَاصِع و ماصعة: خشک یا کم دودھ والی اونٹنی۔
۔ماء الحوض: حوض کا پانی کم ہوجانا۔ أَمْصَعَ
القومُ: بے دودھ اونٹنیوں کا مالک ہونا۔ ۔ت
المرأة ولدَها: عورت کا بچے کو دودھ کم پلانا۔
اِنْمَصَع فی الارض: زمین میں جانا، سفر کرنا۔
اِمْتَصَع فی الارض: زمین میں جانا، سفر کرنا۔
المَاصِع م ماصِعَه: پشت پھیرنے والا، تھوڑا
اور گدلا۔ المَصُوع: ڈرپوک۔
۳۔ مَصَّعَ القضیبَ: کاٹی ہوئی شاخ پر چھلکا
سوکھنے کے لئے رہنے دینا۔
۴۔ أَمْصَعَ العوسجُ: عوسج درخت کا پھل لانا۔
المُصْعَه والمُصَعَة جمع مُصَع و مُصَع (ز):
عوسج درخت کا پھل۔
۵۔ امْصَعَ لفلان بحقهِ: کے حق کا اقرار کرنا۔
۶۔ الماصِع م ماصِعَة: کھارا پانی۔ المَصِع:
کوڑے سے کھیلنے والا لڑکا۔ المُصْعَة والمُصَعة
جمع مُصَع و مُصَع (ح): ایک چھوٹا پرندہ۔
مصل: مَصَلَ ۔مَصْلاً اللبنَ: پانی ٹپکانے کے لئے
دودھ کپڑے میں لٹکانا۔ ۔مالَهُ: بے خیر کاموں
میں مال خرچ کرنا۔ ۔ مَصْلاً و مُصُولاً
الجبنُ و نحوُهُ: پنیر وغیرہ کا ٹپکنا۔ ۔الجرحُ:
زخم کا رسنا۔ أَمْصَلَ الغنمَ: بکری کا سارا دودھ
دوہنا۔ ۔مالَهُ: مال کو بے فائدہ خرچ کرنا، لغویات
میں اڑانا۔ ۔ت المرأةُ: عورت کا قبل از وقت
بچہ گرا دینا، ادھورا بچہ گرانا۔ صفت مُمْصِل۔
المَصْل (مص) من اللبن و نحوِه: دودھ
وغیرہ سے ٹپکا ہوا پانی۔ (طب): ایک سیال دواء
جو انجکشن لگانے کے کام آتی ہے۔ المَصَالة،
بمعنی مَصْل المُصَالة بمعنی مَصْل۔ مٹکے وغیرہ
سے ٹپکا ہوا پانی۔ الماصِل (فا): تھوڑا دودھ یا
بخشش۔ المَصْلاء: پتلے بازوؤں والی عورت۔
المِمْصَل: دودھ سے پانی ٹپکانے کا برتن۔
لغویات میں مال برباد کرنے والا۔
مض: ۱۔ مَضَّ ۔مَضًّا و مَضِيضًا الجرحُ فلانًا:
کو زخم کا تکلیف دینا، درد میں مبتلا کرنا۔ ۔الکحلُ
العینَ بِحِدَّتِه: سرمے کا آنکھ دکھ دینا اور آنکھ میں
سوزش پیدا کرنا۔ ۔الخلُّ فاهُ: سرکہ کا منہ کو جلانا۔
۔مَضًّا الشیءُ فلانًا: چیز کا کسی کو دکھ پہنچانا۔ ۔
۔مَضَضًا من الشیءِ: سے دردمند ہونا۔ ۔
مَضَضًا و مَضَاضَةً و مَضِيضًا: کسی مصیبت
سے دکھی ہونا۔ کہا جاتا ہے: مَضِضْتُ للامر:
مجھے اس بات پر دکھ ہوا۔ مَضَّضَ تمضيضًا:
ترش دودھ پینا، کھارا پانی پینا۔ مَاضَّ مضاضًا هُ:
کو لعنت ملامت کرنا۔ أَمَضَّ هُ الامرُ: کو کسی بات
کا جلانا اور ان پر گراں گزرنا ۔ هُ الجرحُ و
نحوُهُ: کو زخم وغیرہ کا تکلیف دینا، درد میں مبتلا
کرنا۔ کہا جاتا ہے: أَمَضَّنِی کلامُ فلان: مجھے
فلاں شخص کی گفتگو سے تکلیف ہوئی۔ ۔هُ جِلْدُهُ:
کو کھجلی ہونا۔ تَمَاضَّ القومُ: آپس میں جھگڑنا۔
المَضّ: مص ۔ کحلٌ مَضٌّ: تیز اور تکلیف
دہ سرمہ۔ رجلٌ مَضُّ الضرب: تکلیف دہ
ضرب والا۔ المَضَّة مَضّ کا مؤنث۔ ایک بار۔
امرأةٌ مَضَّةٌ: وہ عورت جو کسی تکلیف دہ شے کو
برداشت نہ کر سکے۔ البانٌ مَضَّةٌ: ترش دودھ۔
المَضَض (مص): مصیبت کا درد، دکھ، ترش یا
کھٹا دودھ۔ المَضَاض: جلن، سوزش۔
المُضَاض: نہ پیا جا سکنے والا کھاری پانی، آنکھ کی
سوزش و جلن۔ المَضَّاض: جلانے والا۔
۲۔ مَضَّ مَضًّا الشیءَ: کو چوسنا۔
۳۔ مِضِّ و مِضَّ و مِضِّ (مبنی حالت میں اور مِضٍّ
تنوین کی حالت میں: لا کے معنی میں آتا ہے۔
لیکن اس کے باوجود رضامندی کی امید دلاتا ہے:
اِنّ فی مِضِّ لمطمعًا: "نہیں" میں بھی امید کا
پہلو ہے۔ اَلْمِضُّ: ہونٹوں سے نہیں جیسا لفظ کہنا
اور کچھ امید بھی دلانا۔ المُضاض: خالص، مخلص
کہا جاتا ہے: فلانٌ من مُضَاض القوم فلاں
شخص قوم کا مخلص ہے۔
۴۔ مَضْمَضَ مَضْمَضَةً و مُضماضًا و
مِضماضًا الماءَ فی فیه: کلی کرنا۔ ۔الثوبَ
وغیرَهُ: کپڑا وغیرہ دھونا۔ ...... النعاسُ فی
عینیه: اونگھ کا آنکھوں میں سرایت کرنا۔
تَمَضْمَضَ النعاسُ فی عینیه: اونگھ کا آنکھوں
میں سرایت کرنا۔ ۔الکلبُ فی اثره: کتے کا
کسی کے پیچھے بھونکنا۔ المِضْمَاض: جلن،
پھرتیلا آدمی، نیند۔ المَضْمَضَة (مص):
سانپ وغیرہ کی آواز، نیز سانپ کے زبان کو ہلانے
کو مضمضة کہا جاتا ہے۔
مضح: مَضَحَ ۔مَضْحًا و أَمْضَحَ عِرْضَهُ: پر
عیب لگانا۔ ۔عنه: سے آہستہ آہستہ دور چلا جانا۔
۔ت الشمسُ: سورج کی شعاعوں کا زمین پر
پھیلنا ۔ ۔ت الابلُ: اونٹوں کا بکھرنا۔ ۔ت
المزادةُ: توشہ دان کا رسنا۔ أَمْضَحَ عِرضَهُ: پر
عیب لگانا۔
مضد: مَضِدَ ۔مَضَدًا: کینہ رکھنا۔
مضر: مَضَرَ ۔ و مَضَرَ ۔ و مَضِرَ ۔مَضْرًا و
مَضَرًا و مُضُورًا النبیذُ او اللبنُ: نبیذ یا
دودھ کا ترش ہونا۔ مَضَّرَهُ: کو قبیلہ مضر سے
منسوب کرنا، کی نسبت قبیلہ مضر کی طرف کرنا ۔
مُضَرَ: کو ہلاک کرنا۔ تَمَضَّرَ: قبیلہ مضر کی
طرف منسوب ہونا یا اس کے ہمرنگ ہونا اور ان کی
طرفداری کرنا۔ لبنٌ مَاضِرٌ: کھٹا دودھ۔ کہا
جاتا ہے: ذهبَ دمُهُ خِضرًا مِضرًا: اس کا
خون رائیگاں گیا۔ لبنٌ مَضِر: کھٹا دودھ۔ کہا جاتا
ہے: ذهب دمُه خضرًا مَضِرًا: اس کا خون
رائیگاں گیا۔ المُضارة من اللبن: ترش دودھ
کا پانی۔ لبنٌ مَضِير: کھٹا دودھ۔ المَضِيرَة
(ط): ترش دودھ میں پکا ہوا کھانا۔
۲۔ مَضَّرَ اللّٰهُ له الثناءَ: اللہ تعالیٰ نے اسکی اچھی
تعریف بنائی۔ تَمَضَّرت الماشیةُ: مویشی کا
فربہ ہونا۔ کہا جاتا ہے: اخذهُ خِضرًا مِضرًا:
اس نے وہ چیز نرم و تازہ لی یا بلا قیمت لی۔ عیشٌ
مَضِرٌ: آسودہ زندگی۔ کہا جاتا ہے: اَخَذَهُ
خَضِرًا مَضِرًا: بمعنی أخذَهُ خِضرًا مِضرًا۔
مضغ: مَضَغَ ۔مَضْغًا الطعامَ: کھانا چبا کر کھانا۔
مَضَّغَ هُ الشیءَ: کو کوئی چیز چبوانا۔ مَاضَغَ هُ
القتالَ او الخصومةَ: سے دیر تک لڑنا یا
جھگڑنا۔ أَمْضَغَ هُ الشیءَ: کو کوئی چیز چبوانا۔
۔التمرُ: کھجور کا چبانے کے قابل ہونا ۔اللحمُ
گوشت کا لذیذ ہونا اور کھایا جانا۔ الماضِغ جمع
مُضَّغ فا الماضِغان والماضغتان: دونوں
تالو۔ المُضْغَة جمع مُضَغ: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا
جو چبایا جائے۔ مُضَغُ الامور و الجراحات:
چھوٹے اور معمولی کام یا زخم۔ المَضَاغ: چبانا،
چبائی جانے والی چیز۔ کہا جاتا ہے: ماعندنا

مَضَاغ: ہمارے پاس کوئی چبائی جانے والی چیز نہیں ہے۔ المُضَاغَة: چبائی جانے والی، چبائی ہوئی چیز کا منہ میں بقیہ۔ المَضَّاغة: احمق، بہت چبانے والا۔ المَضِيْغَة جمع مَضِيغ و مَضَائِغ: ہڈی پر کا گوشت، جبڑا، عضلہ۔ المَوَاضِغ: داڑھیں۔

مضی: مَضَى يمضِي و مَضَا يَمْضُو مُضُوًّا و مُضِيًّا الشيءُ: گذر جانا، جانا، چلا جانا۔ ـ مُضُوًّا سَبِيْلَهُ و لسبيله: مرجانا۔ ـ مَضَاءً و مُضُوًّا على الامر: کو جاری رکھنا، کو پورا کرنا، پورے کئے ہوئے کام کو امر مَمْضُوّ عليه کہتے ہیں۔ ـ على البيع: سودا کرنا۔ مَضَى مَضَاءً السيفُ: تلوار کا قاطع ہونا، کاٹنا۔ مَضَّى تَمْضِيَةً الامرَ: کو نافذ کرنا۔ أَمْضَى امضاءً الامرَ: کو نافذ کرنا۔ کہا جاتا ہے: امضى الحاكم حكمَهُ: حاکم نے اپنا حکم نافذ کیا۔ ـ البيعَ: فرخت طے کرنا۔ امضاءُ الصكوكِ و الرسائل: دستاویزات اور چٹھیوں کی دستخطوں کے لئے تکمیل۔ کہا جاتا ہے: أمضيتُ له: میں نے اس کو تھوڑی غلطی پر چھوڑ دیا تاکہ وہ اس کے عروج پر پہنچ کر سزا پائے۔ تَمَضَّى الامرُ: نافذ ہونا، جائز ہونا، قانونی ہونا۔ ـ الرجلُ: آگے بڑھنا۔ کہا جاتا ہے: مَضَى على مُضُوَائه: اپنی پیش قدمی کو کامیابی سے پورا کیا۔ المُضَوَاء: آگے بڑھنا۔ الماضي (فا) جمع مَوَاضٍ: گزشتہ زمانہ، تلوار، فعل ماضی۔ المَضَّاء: باعزم۔ کہا جاتا ہے: انت مضاء على ما عزمتَ عليه: تم اپنے ارادہ کو پورا کرنے والے ہو۔ الإِمْضَاء: دستخط۔

مطّ: ۱- مَطَّ ـ مَطًّا الشيءَ: کو پھیلانا ...... الدلوَ: ڈول کھینچنا ...... خَدَّهُ: تکبر کرنا۔ کہا جاتا ہے: مَطَّ شَدَقَهُ: گفتگو طویل کرنا۔ ...... الطائرُ جناحيه: پرندہ کا اپنے پر پھیلانا۔ ـ خطّه او خَطْرَهُ: خط کو لمبا کرنا، ڈگ بھرنا۔ مَطَّطَ الرجُلَ: کو گالی دینا۔ ـ الشيءَ: کو زور سے کھینچنا یا بہت پھیلانا۔ تَمَطَّطَ: کھنچنا، پھیلنا، چمٹنا۔ کہا جاتا ہے: هذا دِبسٌ يتمطط لخثورته: یہ پکایا ہوا شیرہ، گاڑھا ہونے کی وجہ سے پھیلتا یا کھنچتا ہے۔ ـ في الكلام: لمبا کرکے اور سجا کر کلام کرنا۔ المَطَاط: اونٹنی کا گاڑھا اور کھٹا دودھ۔ المَطَّاط: ربڑ (rubber) جو کاؤتشوک (caoutchouc) کے نام سے بھی معروف ہے۔ المُطَيْطَى و المُطَيْطَاء و المَطِيطاء: مغرورانہ چال، چلنے میں دونوں ہاتھوں کو پھیلانا۔ المَطِيطة جمع مَطَائِط: گدلا گاڑھا پانی۔

۲- مَطْمَطَ: بولنے یا لکھنے میں سستی کرنا۔ تَمَطْمَطَ الماءُ: پانی کا گاڑھا ہونا۔

مطح: مَطَحَ ـ مَطْحًا هُ بيده: کو ہاتھ سے پیٹنا۔ تَمعطَّحَ و اِمْتَطَحَ الوادِي: وادی کا پانی زیادہ اور بلند ہونا۔

مطخ: مَطَخَ ـ مَطْخًا العسلَ: شہد چاٹنا۔ ـ الرجُلَ بيده: کو ہاتھ سے پیٹنا۔ ـ عِرضَهُ: کی عزت خراب کرنا۔ المَاطِخ (فا): سست رفتار گھوڑا۔ المَطَّاخ: احمق، متکبر، بدزبان، جھوٹا، جھوٹے کو کہتے ہیں: مَطْخَ مَطْخ یا مِطْخ مِطْخ: یعنی تیری بات جھوٹ ہے۔

مطر: ۱- مَطَرَ ـ مَطْراً و مَطَراً تِ السماءُ: آسمان کا بارش برسانا ...... ت السماءُ القومَ: آسمان کا قوم پر بارش برسانا۔ ـ مُطُوراً و مَطْراً القِربَةَ: مشکیزہ بھرنا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔ ـ ت الطيرُ: پرندہ کا تیزی سے اترنا۔ اَمْطَرَ تِ السماءُ: آسمان کا بارش برسانا۔ ـ السماءُ القومَ: آسمان کا قوم پر بارش برسانا۔ ـ الرجُلُ: کی پیشانی پر پسینہ آنا (کہا جاتا ہے: كلّمتُ فلانا فأمطر و استمطر: میں نے فلاں سے بات کی تو اس نے خاموشی سے اپنا سر جھکا لیا اور اس کی پیشانی پسینہ رعرق آلود ہوگئی) بارش میں ہونا ـ المكانَ: جگہ کو بارش برسا ہوا پانا۔ تَمَطَّرَ: بارش کے سامنے ہونا، بارش میں قابو آجانا، بارش مانگنا، ـ الطيرُ: پرندہ کا تیزی سے اترنا۔ ـ به فرسُهُ: گھوڑے کا سواری لے کر تیز دوڑ جانا۔ ـ ت الخيلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے پر سبقت لیجاتے ہوئے اور تیزی سے دوڑتے ہوئے آنا۔ اِسْتَمْطَرَ اللّٰهَ: اللہ تعالیٰ سے بارش مانگنا۔ ـ المكانُ او الزرعُ: جگہ یا کھیتی کا بارش کا محتاج و ضرورت مند ہونا۔ ـ الرجلُ: بارش سے چھپنا۔ ـ تو بَهُ: برساتی پہننا۔ ـ فلاناً و من فلانٍ: سے بخشش کی التجاء کرنا ـ للسياط: کوڑے کھانا۔ کہا جاتا ہے: لا تستمطر الخيلَ: گھوڑوں کے سامنے نہ ہو۔ المَاطِر: بارش والا۔ المَطِر: بارش والا۔ يومٌ مَطِر: بارش والا دن۔ المَطَر جمع اَمْطار: بارش۔ المُطْرَة: بوچھاڑ۔ المَطَرَة: مشک۔ حوض کا وسط۔ امرأةٌ مَطِرَة: غسل و صفائی ستھرائی کا التزام کرنے والی عورت۔ المَطَار و المَطَارَة من الآبار: چوڑے منہ والا کنواں۔ المَطَّارُ من الخيل: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔ المَطِير: بارش والا، جس پر بارش ہوئی ہو۔ سِحابٌ مِمْطارٌ: بہت برسنے والا بادل۔ المِمْطَر و المِمطرَة: برساتی، عوام اسے مشمّع کہتے ہیں: المُتَمَاطِر: ٹھہر ٹھہر کر برسنے والا بادل۔ المُتَمَطِّر: بارش کے بعد ہوا خوری کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: خَرَجَ مُتَمَطِّرًا: وہ بارش کے بعد ہوا خوری کرتا ہوا نکلا، تیز دوڑنے والا گھوڑا، تیز دوڑنے والے گھوڑے کا سوار۔ المُسْتَمْطِر (فا): بارش کا حاجتمند۔ المُسْتَمْطَر (مفع): بارش کے لئے کھلا میدان۔

۲- مَطَرَ ـ مُطُوراً في الارض: زمین میں جانا۔ کہا جاتا ہے: ذهب ولا ادري مَنْ مَطَر به: وہ چلا گیا مجھے معلوم نہیں اسے کون لے گیا۔ ـ العبدُ: غلام کا بھاگ جانا۔ تَمَطَّر الرجلُ في الارض: زمین میں جانا۔

۳- مَطَرَ ـ مُطُوراً الشيءُ: بلند ہونا۔

۴- إِسْتَمْطَرَ الرجُلُ: چپ ہونا۔

۵- المُطْر: باجرہ کی بالی، عادت۔ المُطْرَة و المِطْرَة و المَطَرَة: عادت۔

۶- المَطْران و المِطران جمع مَطَارِنَه و مَطَارِين: لاٹ پادری، اسقف اعظم۔

مطع: مَطَعَ ـ مَطْعًا و مُطوعًا في الارض: زمین میں جاکر گم ہو جانا۔ ـ الشيءَ: کو اگلے دانتوں سے کھانا۔ المَاطِع (فا): خالص۔ کہا جاتا ہے: بياض ماطع ناطع: خالص سفیدی۔

مطق: تَمَطَّقَ الطعامَ: کھانا چکھنا۔ ـ الرجُلُ: چٹخارہ لینا۔ ـ ت القوسُ: کمان کا پھٹنا۔ المَطْقَة: مٹھاس، حلاوت۔ کہا جاتا ہے:

تَمْرُهُمْ لَهُ مَطْقَةٌ: ان کی کھجوروں میں مٹھاس ہے۔

مطل: ۱۔ مَطَلَ ـُ مَطْلاً ہُ حَقَّهُ و بِحَقِّهِ: کو اس کا حق دینے میں بار بار ٹال مٹول کرنا۔ ـ الحبلَ: رسی تاننا۔ ـ الحدیدَ: لوہے کو لمبا کرنے کے لئے کوٹنا، لوہے کو پگھلا کر چوڑا کرنا۔ مَاطَلَ مِطالاً و مُمَاطَلَةً ہُ بحقه: کو کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا۔ ـ الدَّيْنَ: قرض کی ادائیگی کو ملتوی کرنا۔ اِمْتَطَلَ ہُ حَقَّهُ: کو ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا۔ ـ النباتُ: پودے کا بڑھ کر لمبا ہونا اور گنجان ہونا۔ اِمْطَلَّ الشيءُ: چیز کا دراز ہونا۔ المُطْلَة و المَطَلَة: حوض یا جوہڑ کی تہہ میں بقیہ پانی۔ المِطَالَة: قلعی گر کا پیشہ۔ المُطَّال: لوہے کو پگھلانے والا۔ المَطَّال و المَطُول: بہت ٹال مٹول کرنے والا۔ المَطِيلَة: تپا کر کوٹا اور چوڑا کیا ہوا لوہا۔ المِمْطَل: لوہار کا آہرن۔ ۲۔ المُطْلَة: مشک سے گرنے والا تھوڑا سا پانی۔ المطل: چور۔

مطو: مَطَا يَمْطُو مَطْوًا: چلنے میں جلدی کرنا۔ ـ بالقوم: کو دیر تک چلانا۔ مَطِيَ يَمْطَى مَطًا: پھیلنا، لمبا ہونا۔ أَمْطَى: جانور پر سوار ہونا، جانور کو سواری بنانا۔ ـ ہُ الدابةَ: کو جانور پر سوار کرنا۔ تَمَطَّى: پھیلنا، لمبا ہونا، طویل سیر کرنا۔ ـ الرجلُ: چلنے میں تکبر سے بازو پھیلانا۔ اِمْتَطَى الدابةَ: جانور پر سوار ہونا۔ المَطَا: پیٹھ۔ جمع أَمْطاء۔ (مص) تثنیہ مَطَوَان۔ المَطْو: وہ شاخ جس کو چیر کر گٹھا باندھا جائے۔ جمع مِطاء و أَمْطاء و مَطِيّ۔ المِطْو: وہ شاخ جس کو چیر کر گٹھا باندھا جائے۔ جمع مِطاء و أَمْطاء و مُطِيّ:...... کھجوروں سے لدا ہوا کھجور کا درخت، باجرہ کا خوشہ، ساتھی، نظیر۔ المَطْوَة: مطا کا اسم مرة۔ کہا جاتا ہے: مضت مَطْوَةٌ مِن الليل: رات کی ایک گھڑی گزر گئی۔ المَطِيَّة: جانور جس پر سواری کی جائے، جمع مَطَايا و مَطِيّ۔ اس میں مذکر و مؤنث برابر ہیں۔ چنانچہ بعیر (اونٹ) اور ناقہ (اونٹنی) مَطِية (سواری کا جانور) ہیں۔ المُطَوَاء (غُلَوَاء کی طرح): انگڑائی، وسعت، لمبائی۔ الأَمْطَى: سیدھے قد والا، ایک قسم کا گوند جو کھایا جاتا ہے۔

مظ: ۱۔ مَظَّ ـُ مَظًّا ہُ: کو ملامت کرنا۔ مَاظَّ مِظاظًا و مُمَاظَّةً ہُ: سے جھگڑنا، کو گالی دینا۔ ـ الخَصْمَ: دشمن کا نزدیک رہ کر تعاقب کرنا۔ مَظَّظَ ہُ: کو گالی دینا۔ تَمَاظَّ القومُ: آپس میں جھگڑا کرنا، باہم گالی گلوچ ہونا۔ المَظَاظَة: سختی، بدمزاجی۔ ۲۔ المَظّ (ن): جنگلی انار، ایک قسم کی گوند کا سرخ عرق، رس، شیرہ یا نچوڑ۔

مطع: مَطَعَ ـَ مَطْعًا و مَطَّعَ الوَتَرَ: تانت کو خشک اور ہموار کرنا۔ تَمَطَّعَ المأكولَ: کھانے کے قابل چیز کو چٹ کر جانا۔ ـ الظِلَّ: سایہ ادھر ادھر تلاش کرنا۔ ـ في الرعي: چرانے کی وقت سے پیچھے رہ جانا۔ المُطْعَة: گھاس کا بقیہ۔

مع: ۱۔ مَعَ و مَعْ: ساتھ، وقت پر، کے باوجود جیسے: اللّٰه مَعَكم: اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ اِفْعَلْ هذا مع هذا: اس کے ساتھ یہ کر۔ جئتُكَ مَعَ العصر: میں عصر کے وقت تمہارے پاس آیا۔ جئتُ مِن مع القومِ: میں ان کے پاس سے آیا۔ مندرجہ بالا صورتوں میں ''مع'' مضاف استعمال ہوا ہے۔ غیر مضاف ہونے کی صورت میں حال کے طور پر مُنَوَّن (تنوین نصبی) آتا ہے اور جماعت اور تثنیہ کے لئے ایک لفظ سے آتا ہے۔ جیسے: جَاءَ زيدٌ و عَمْرٌو مَعًا: زید اور عمرو ایک ساتھ آئے، اکٹھے آئے۔ جئنا مَعًا: ہم اکٹھے آئے۔ نسبت کی صورت میں مَعِيّ آتا ہے۔ اس سے واوِ معیت بھی آتی ہے جیسے: سِرتُ و الجبلَ: میں پہاڑ کے ساتھ ساتھ چلا۔ ۲۔ بکری وغیرہ کی آواز کی نقل، عام لوگ اس سے فعل بنا کر کہتے ہیں۔ مَعَّى الخروفُ يمعّي: بھیڑ کے بچے نے میں میں کی۔

معّ: ۱۔ مَعَّ ـِ مَعًّا الشحمُ: چربی کا پگھلنا۔ ۲۔ مَعْمَعَ: جلدی میں کوئی کام کرنا۔ ـ القومُ: سخت قتال کرنا، سخت گرمی میں چلنا۔ ـ الشيءُ المحترقُ: جلتی چیز کا آواز دینا۔ ـ ت السماءُ المطرَ علی الارض: آسمان کا یکلخت برس کر زمین کو چھیل ڈالنا۔ المَعْمَعَة (مص): نرکل کے جلنے کی آواز، جنگ میں لڑنے والوں کا شور، گرمی کی شدت۔ جمع مَعَامِع۔ المَعَامِع: جنگیں، فتنے۔ المَعْمَعَانُ: سخت گرمی یا سردی۔ کہا جاتا ہے: جاءني في معمعان الصيف: وہ میرے پاس موسم گرما کی سخت گرمی کے وقت آیا۔ في مَعْمَعانِ الشتاء: سخت سردی میں۔ ـ و المَعْمَعاني من الايام: سخت گرم دن۔ ۳۔ مَعْمَعَ الرجلُ: بات چیت میں لفظ ''مع'' زیادہ استعمال کرنا۔ المَعْمَعِيّ: جس کی اپنی کوئی رائے نہ ہو، اور ہر ایک سے کہتا ہو: انا معك (میں تیرے ساتھ ہوں) یعنی میری بھی وہی رائے ہے جو تمہاری رائے ہے۔ ۴۔ المَعْمَع: ذہین اور تیز خاطر عورت۔ کہا جاتا ہے: هو ذو مَعْمَع: وہ امور کو برداشت کرنے والا، ان پر کامل توجہ کرنے والا ہے۔

معت: مَعَتَ ـَ مَعْتًا الشيءَ: کو ملنا۔

معج: مَعَجَ ـَ مَعْجًا الفرسُ: گھوڑے کا نرمی اور تیزی سے چلنا۔ صفت مَعُوج۔ ـ البحرُ: سمندر کا موج زن ہونا، جوش مارنا۔ ـ السيلُ: سیلاب کا تیز بہنا۔ ـ بالقلمِ في الدواة: قلم کو دوات میں ہلانا تاکہ اس پر روشنی اچھی طرح لگ جائے۔ ـ الفصيلُ ضرعَ امِّه: اونٹنی کے بچے کا دودھ اتارنے کے لئے منہ مارنا۔ کہا جاتا ہے: الريحُ تَمْعَجُ في النبات: ہوا پودوں کو دائیں بائیں الٹ پلٹ کر رہی ہے۔ تَمَعَّجَ السيلُ او الحيّةُ: سیلاب یا سانپ کا پیچ و تاب کھاتے ہوئے گزرنا۔ المَعْج (مص): اضطراب، قتال، ہوا کا نرم چلنا۔ المَعْجَة: اسم مرة۔ جوانی کا آغاز۔ کہا جاتا ہے: فعل ذلك في معجة شبابه: اس نے یہ کام اپنی جوانی کے آغاز میں کیا تھا۔ المَعَّاج: اسم مبالغہ۔ حمارٌ مَعَّاجٌ: دوڑنے میں ادھر ادھر ہونے والا گدھا۔ ريحٌ مَعُوجٌ: تیز چلنے والی ہوا۔ فرسٌ مِمْعَجٌ: نرمی اور تیزی سے چلنے والا گھوڑا۔

معد: ۱۔ مَعَدَ ـَ مَعْدًا الشيءَ: کو چرانا، خورد برد کرنا، اچک لیجانا، تیزی سے کھینچنا۔ ـ الرمحَ: نیزہ کو اس کی جگہ سے کھینچنا۔ ـ في الارض: زمین میں دور کا سفر کرنا۔ ...... لحمَهُ: گوشت کو آگے کے دانتوں سے کھانا۔ ـ السيفَ: تلوار سونتنا۔ ـ مَعْدًا و مُعُودًا بالشيء: کو لیجانا۔ ـ الدلوَ ربها: ڈول کو کنویں سے کھینچ کر نکالنا۔ اِمْتَعَدَ الشيءَ: کو چرانا، خورد برد کرنا۔ المَعْد: تیز چلنے والا اونٹ۔ المَعْدَة: اسم مرہ۔ مَعْد کا

مونث۔

۲- مَعِدَ ـَ مَعْداً الرجلَ: کے معدہ پر مارنا، کا پیٹ زخمی کرنا۔ ـ الشیءُ: خراب ہونا۔ مُعِدَ: کے معدے کا تکلیف دینا۔ صفت مفعولی: مَمْعُود: یعنی جسے معدہ تکلیف میں مبتلا کئے ہوئے ہو۔ المَعْد (مص): موٹا۔ المَعِدَة و المِعْدَة جمع مَعِد و مِعَد (ع ا): معدہ۔ المُعَاد (طب): معدے کی بیماری۔ المَعْدَ: پیٹ، انسان وغیرہ کا پہلو۔ یہ دو ہوتے ہیں۔ هُما المَعْدان۔

۳- المَعْد: نرم سبزی، تازہ پھل۔ کہا جاتا ہے: مالهٗ ثَعْدٌ ولا مَعْدٌ: اس کے پاس نہ تھوڑا ہے نہ بہت۔ المُتَمَعِّدَة من الرطب: تازہ رس دار کھجوریں۔

۴- تَمَعْدَدَ الغلامُ: لڑکے کا جوان ہونا، موٹا تازہ ہونا اور بچپن کی ترکی جاتی رہنا۔ ـ المریضُ: بیمار کا تندرست ہونا۔ ـ المهزولُ: کمزور کا موٹا ہونے لگنا۔

معر: مَعِرَ ـَ مَعَراً الریشُ او الشَعَرُ: بال یا پر کم ہونا۔ ـ تِ الناصیةُ: پیشانی گنجی ہونا۔ ـ الظُفرُ: ناخن کا چوٹ وغیرہ سے گر جانا۔ مَعَرَ: غریب ہونا، بے توشہ ہونا۔ ـ وجهَهٗ: چہرے کو غصہ سے بدلنا۔ اَمْعَرَ الریشُ او الشَعَرُ: بال یا پر کم ہونا۔ ـ الرجلُ: غریب ہونا۔ ـ تِ الارضُ: زمین کا کم نباتات والی ہونا۔ ـ الرجلَ: کا مال چھین کر اسے کنگال کر دینا۔...... القومُ: لوگوں کا قحط زدہ ہونا، بے سبزہ زمین میں آنا۔ ـ ت المواشي الارضَ: مویشیوں کا سب گھاس چر جانا۔ تَمَعَّرَ راسُهٗ: کے سر کے بالوں کا گر جانا۔ ـ وجهُهٗ: کے چہرہ کا رنگ بدل جانا، پیلا پڑ جانا، تازگی جاتی رہنا۔ المَعِر: کم بالوں یا پروں والا، چوٹ وغیرہ سے گرا ہوا ناخن، بخیل اور بے خیر مرد، کم گوشت والا۔ ارضٌ مَعِرة: تنگی زمین، بے برگ و گیاہ زمین۔ المَعَارة: بدمزاجی، غضبناکی کی وجہ سے چڑھائی ہوئی تیوری۔ الأمْعَر مونث مَعْراء جمع مُعْر: کم بالوں والا، کم نباتات والی جگہ، اترے ہوئے بالوں والا موزہ۔ ناصيةٌ مَعْراء: گنجی پیشانی۔ المَمْعُور (مفع): غصہ سے تیوری چڑھانے والا۔

معز: مَعَزَ ـَ مَعْزاً الراعي المعزى عن الضأن: چرواہے کا بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرنا۔ مَعِزَ ـَ مَعَزًا الشیءُ: سخت ہونا صفت مَعِزٌ و ماعِزٌ۔ ـ الرجلُ: کام میں کوشش کرنا۔ وأمْعَزَ الرجلُ: بہت بکریوں والا ہونا۔ تَمَعَّزَ وجهُهٗ: چہرہ کا تیوری والا ہونا۔ ـ البعیرُ: اونٹ کا تیز دوڑنا۔ اِستَمْعَزَ: کام میں کوشش کرنا۔ کہا جاتا ہے: ما أمْعَزَهٗ من رجلٍ: وہ کتنا سخت اور بے لوچ ہے۔ ما أمْعَزَ رأيَهٗ: وہ کس قدر مضبوط رائے والا ہے۔ الماعِز (فا) مَعَز کا واحد جیسے صاحب و صَحب مذکر و مونث ہے۔ بکرا، بکری، کبھی بکری کو ماعِزة بھی کہتے ہیں۔ جمع مَوَاعِز: بکری کی کھال، طاقت ور شخص۔ والمَعِز والمُستَمْعِز: چست کوشش کرنے والا۔ المَعْز (ح): بکری۔ اسم جنس ہے۔ واحد ماعِز اور جمع أمْعُز و مَعِيز ہے۔ المَعَز: زمین کی سختی۔ (ح): بکری (اسم جنس)۔ المِعَاز و المِعْزى والمَعِيز: بکری (اسم جنس)۔ المِعْزاة: ماعز کی مادہ، بکری۔ المِعْزى: بخیل، سائل کو روکنے والا۔ المَعّاز: بکریوں والا، بکریوں کا چرواہا۔ گلہ بان۔ الأمْعَز م مَعْزاء جمع مُعْز و مَعْزاوات و أماعِز: سخت پتھریلی جگہ۔ الأمْعُوز جمع أماعِز و أماعيز: بکری۔ تیس چالیس کے درمیان ہرنوں کا غول۔ رجلٌ مُمَعَّز: سخت کھال والا۔

معس: ۱- مَعَسَ ـَ مَعْساً الشیءَ: کو زور سے ملنا۔ ـ الرجلَ: کی توہین کرنا، بے عزتی کرنا، کو نیزہ مارنا۔ عوام کہتے ہیں مَعَسَهٗ: اس نے اسے خوب کوٹا (سریانی لفظ)۔ المَعْس: حرکت۔ المَعّاس و المُتَمَعِّس: لڑائی میں آگے بڑھنے والا۔

۲- المَعْس: دودھ۔

معص: مَعِصَ ـَ مَعَصًا الرجلُ: زیادہ چلنے سے پاؤں میں موچ آنا یا پٹھے میں درد ہونا۔ صفت: مَعِص و مَعِيص۔ تَمَعَّصَ بطنُهٗ: کو پیٹ کا درد کرنا۔...... الرجلُ: شرمندہ ہونا۔

معض: مَعِضَ ـَ مَعَضًا و امْتَعَضَ عن الامر: پر غضبناک ہونا، کو گراں گزرنا۔ صفت مَعِض و ماعِض۔ مَعَّضَهٗ: کو غضبناک کرنا، کو تکلیف دینا، کو درد میں مبتلا کرنا۔ أمْعَضَهٗ: کو غضبناک کرنا، کو دکھ دینا۔ ـ الشيءَ: کو جلانا۔

معط: ۱- مَعَطَ ـَ مَعْطاً الشيءَ: کو کھینچنا، پھیلانا۔ ـ بحقِ فلان: کے حق کو ٹال جانا۔ اِمْتَعَطَ و اِمَّعَطَ النهارُ: دن کا لمبا ہونا۔

۲- مَعَطَ ـَ مَعْطاً الریشَ: پر نوچنا۔...... السيفَ: تلوار سونتنا۔ مَعِطَ ـَ مَعَطاً الذئبُ: بھیڑیے کا گرے ہوئے بالوں والا ہونا۔ صفت مَعِط و أمْعَط۔ تَمَعَّطَ الذئبُ: بھیڑیے کا گرے ہوئے بالوں والا ہونا۔ ـ الشَعَرُ: بیماری سے بالوں کا گر جانا۔ اِمْتَعَطَ السیفَ: تلوار سونتنا۔ ـ الشَعَرُ: بیماری سے بالوں کا گر جانا۔ ـ رُمْحَهٗ: نیزہ نکالنا۔ اِمَّعَطَ و اِنمَعَطَ الشَعَرُ: بیماری سے بالوں کا گر جانا۔ المَعِط: جس کے جسم پر بال نہ ہوں۔ الأمْعَطُ مونث مَعْطاء جمع مُعْط: گنجا، جس کے بال گر گئے ہوں۔ لِصٌّ أمْعَط: گنجے بھیڑیے جیسا چور۔ رملٌ أمْعَط: ریت جس پر کوئی پودا نہ ہو۔ ارضٌ مَعْطاء: بنجر زمین۔

معق: ۱- مَعَقَ ـَ مَعْقاً هٗ: کو گڈ گڈا کر پینا۔ ـ السیلُ الارضَ: سیلاب کا زمین کو بہا لیجانا۔ مَعُقَ ـُ مَعْقًا و مَعَاقَةً النهرُ: دریا کا گہرا ہونا۔ صفت مَعِيق مونث مَعِيقَة۔ أمْعَقَ البئرَ: کنویں کو گہرا کرنا۔ تَمَعَّقَ: گہرا ہونا۔ المَعْق و المَعَق والمُعْق جمع أمْعَاق و أماعِق و أماعيق: گہرائی۔

۲- مُعِقَ مَعْقًا الرجلُ: خراب معدے والا ہونا۔ تَمَعَّقَ الرجلُ علينا: اس نے ہمارے ساتھ بدخلقی کی۔ المَعْق: بدخلقی۔

۳- المَعْق: بنجر زمین۔

معك: ۱- مَعَكَ ـَ مَعْكاً الشيءَ: کو ملنا۔ ـ الرجلَ: کو ذلیل کرنا، کی بے عزتی کرنا۔ ـ فلانًا في الخصومة: پر دشمنی میں غالب آنا۔ ـ هٗ دَينَهٗ و بدَينِه: کے قرض کو ٹالنا۔ مَعَّكَ هٗ فتَمَعَّكَ: کو زمین پر لوٹ پوٹ کرنا اور اس کے نتیجہ میں زمین پر لوٹ پوٹ ہونا۔ مَاعَكَ مُمَاعَكَةً هٗ بدينه: کے قرض کو ٹالنا۔ المَعِك: سخت جھگڑالو۔ والمُمَعِّك: قرض ٹالنے والا۔

۲- مَعُكَ ـُ مَعَاكَةً: بے وقوف ہونا۔ المَعِك: احمق، بے وقوف۔

۳- المَعْكَرُونة (ط): ایک قسم کا مشہور کھانا

(اطالوی زبان میں)۔

معل: ۱۔ مَعَلَ ۔مَعْلاً الشیءَ: کو چُرانا، اچک لینا۔۔ امرَہٗ: کام کو اپنے ساتھیوں سے پہلے جلد سرانجام دینا۔۔ الرجُلُ: تیز چلنا۔۔ ہٗ عن الشیءِ: کو سے پھرتی کیساتھ ہٹا دینا۔ امْعَلَ ہٗ عن الشیءِ: کو سے پھرتی کیساتھ ہٹا دینا۔ اِمْتَعَلَ الرجُلُ: پے در پے نیزے مارنا۔ المَعِل من الناس: پھرتیلا، جلد باز۔ المَعْل (مص): کہا جاتا ہے: مالك منه مَعْلٌ: تمہارے لیٔے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔

۲۔مَعَلَ ۔مَعْلاً الخشبةَ: لکڑی چیرنا۔

معن: ۱۔مَعَنَ ۔مَعْناً و مَعُنَ ۔مُعُوناً الماءُ: پانی کا نرم رفتار سے چلنا۔ صفت مَعِین۔۔ الفرسُ: دوڑنے میں لمبے ڈگ بھرنا، دور تک نکل جانا۔۔ المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو سیراب کرنا۔ مَعِنَ ۔مَعَناً المکان او النبتُ: جگہ یا پودوں کا پانی سے سیراب ہونا۔ امْعَنَ الوادی: وادی کا بہت جاری پانی والا ہونا۔ امْعَنَ مالُہٗ: مال کا زیادہ ہونا، کم ہونا (ضد)۔ اُمْعِنَ الماءُ: پانی کا نرم رفتار سے بہنا۔۔ فلانٌ الماءَ: کا پانی بہانا۔۔ت الارضُ: زمین کا سیراب ہونا۔۔ فی الطلب: ڈھونڈ میں مبالغہ کرنا۔۔ فی الامر: معاملہ کی تہہ تک پہنچ جانا۔ الضبُّ فی جحرہ: گوہ کا اپنے بل میں دور جا کر نظروں سے اوجھل ہو جانا۔۔ الفرسُ: گھوڑے کا دوڑ میں دور تک نکل جانا۔۔ النظرَ فی الامر: معاملہ کو بہت گہرائی تک سوچنا۔ تَمَعَّنَ: ذلیل ہونا، حقیر ہونا۔۔ فی الامر: معاملہ کا احتیاط سے جائزہ لینا۔ المَعْن (مص): مفید چیز، ذلت، بہت، کم (ضد)، آسان، بہت مالدار، تھوڑے مال والا (ضد)، کھلا اور ظاہر پانی۔ المَعْنة مَعَنَ کا اسم مرۃ۔ کہا جاتا ہے: ماله سَعْنةٌ و لا مَعْنةٌ: اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ المَعْنِیّ: زیادہ مال والا، تھوڑے مال والا (ضد)۔ الماعون: بارش، پانی، گھر میں برتنے کی چیزیں مثلاً کلہاڑی، ہانڈی وغیرہ، بھلائی، نیکی، فرمانبرداری، زکوۃ۔ المَعِین جمع مُعُنات و مُعُن: بہتا پانی۔ کہا جاتا ہے: ماءٌ مَعِین: بہتا یا جاری پانی۔ سقاءٌ مَعِین: مشک جس کا پانی بہتا ہو۔ المُعُنات و المُعْنان: نالے، ندیاں و میدان، وادی میں پانی کی ندیاں۔ کلأٌ مَمْعُون: وہ گھاس جس میں پانی جاری ہو۔ روضٌ مَمْعُون: بہتے پانی سے سیراب کیا جانے والا باغ۔

۲۔مَعَنَ ۔مَعْناً النعمةَ: نعمت کی ناشکری کرنا۔۔ بالحق: حق سے انکار کرنا، حق کا اقرار کرنا (ضد)۔ امْعَنَ بالحق: حق کا انکار کرنے کے بعد اقرار کرنا، حق کا انکار کرنا۔

۳۔تَمَعْنَی یَتَمَعْنَی: معنی سمجھانا یا بیان کرنا۔

۴۔ المَعْن: طویل، لمبا، چھوٹا (ضد)، کھال، سطح، سرخ چمڑا۔ المَعَان: منزل۔ الماعُون: کاغذ کا رم یا دستہ۔

معو: ۱۔مَعَا یَمْعُو مُعاءً السنورُ: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔

۲۔امْعَی النخلُ: پکی ہوئی کھجوروں والا ہونا (کھجور کے درخت کا)۔۔ البسرُ: کھجور کا خوش مزا ہونا۔ المَعْو: پکی ہوئی کھجور جو کچھ کچھ خشک ہونے لگے۔

۳۔تَمَعَّی السقاءُ: مشک کا تن جانا، خبر کا لوگوں میں پھیلنا۔

۴۔ المَعْو: اونٹ کے نیچے کے ہونٹ میں چھن و ترخن۔ المَعْیُ و المِعَی جمع اَمْعاء و المَعاء جمع اَمْعِیة (ع ا): آنت مذکر، کبھی مونث بھی آ جاتا ہے۔

مغ: مَغْمَغَ اللحمَ: گوشت کو اچھی طرح نہ چبانا۔۔ الکلامَ: بات صاف اور واضح نہ کہنا۔ الشیءَ: کو خلط ملط کرنا۔۔ فی عمله: کمزور روی کام کرنا۔۔ الامرُ: معاملہ کا گڈمڈ ہونا۔ الکلبُ فی الاناء: کتے کا برتن میں منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پی جانا۔

مغث: ۱۔مَغَثَ ۔مَغْثاً الدواءَ فی الماء: دوا کو پانی میں بھگونا۔۔۔۔ الرجُلَ: کو ہلکی مار مارنا، پچھاڑنا۔ کہا جاتا ہے: مَغَثَتْهُمُ الحُمّی: انہیں بخار نے آ پکڑا۔۔ہٗ فی الماء: کو پانی میں ڈبونا، غرق کرنا۔ الشیءَ: کو خلط ملط کرنا۔۔ عِرضَ فلان: کی عزت خراب کرنا۔ مُغِثَ الرجُلُ: پر بخار چڑھنا، بخار میں مبتلا ہونا۔ ماغَثَ مِغاثاً و مُماغَثَةً ہٗ: سے جھگڑا کرنا۔ المَغْث جمع مِغاث: انگلیوں سے مل کر نرم کرنا، لڑائی۔ المَغِث: کشتی کرنے والا، پہلوان۔ المَغِیث: بارش کا پچھاڑا ہوا پودا، شریر آدمی۔

۲۔المُغاث (ن): چوڑے پتوں اور سفید پھول والا ایک درخت۔

مغد: مَغَدَ ۔مَغْداً الشیءَ: کو چوسنا۔ الفصیلُ امَّہٗ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔۔۔۔۔ الرجُلُ فی عیشه: آسودہ زندگی بسر کرنا۔ العیشُ البدنَ: خوراک کا جسم کو موٹا تازہ کرنا۔۔ فلانٌ: بھری جوانی والا ہونا۔۔ النباتُ: نباتات کا دراز ہونا۔۔ شَعْرَہٗ: کے بال اکھیڑنا۔۔ و مَغِدَ ۔مَغَداً البدنُ: بدن کا گوشت سے بھرنا اور موٹا ہونا۔ امْغَدَ: دیر تک پینا۔۔ الصبیَّ: کو دودھ پلانا۔ المَغْد: ببول یا بیری کا گوند۔ (ن): ایک زہریلا پودا، بینگن۔ (ن): ککڑی کے مشابہ ایک پھل۔ (ن): ایک قسم کا درخت، بڑا ڈول۔ عیشٌ مَغْدٌ: خوشحال زندگی۔

مغر: ۱۔مَغَرَ ۔مَغْراً فی البلاد: ملک میں جلدی سے جانا۔۔ به بعیرُہٗ: کو لے کر اونٹ کا تیز دوڑنا۔ امْغَرَہٗ بالسهم: تیر کو کسی کے آر پار کرنا۔

۲۔مَغَّرَ الثوبَ: کپڑے کو سرخ مٹی یا گیرو سے رنگنا۔ امْغَرَت الناقةُ: بیماری سے اونٹنی کا دودھ سرخ ہو جانا۔ صفت مُمْغِر۔ المَغَر و المُغْرة: ہلکا سرخ رنگ۔ المَغْرة و المَغَرة: سرخ مٹی، گیرو۔ الامْغَر: گیرو جیسے رنگ والا، سفید چہرہ میں سرخی کی جھلک والا۔ لبن مَغِیرٌ: دودھ جس میں خون کی آمیزش ہو۔ المَمْغَرة: وہ زمین جس سے گیرو نکلے۔

۳۔المَغارة: دیکھو غور۔

مغس: مَغَسَ ۔مَغْساً الشیءَ بیده: کو ہاتھ سے ٹٹولنا۔۔ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ مُغِسَ: دیکھو مُغِصَ۔

مغص: ۱۔مَغِصَ ۔مَغَصاً و مُغِصَ مَغْصاً: آنتوں میں مروڑ ہونا۔ صفت مَمْغُوص۔ اَمْغَصَ ہٗ: میں مروڑ پیدا کرنا۔ تمغَّصَ ہٗ بطنُه: کے پیٹ میں مروڑ ہونا، درد ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَمَغَّصَ بطنی: میرے پیٹ میں درد ہوا۔ تَمَغَّصَنی الشیءُ و تَمَغَّصتُ منه: اس نے مجھے ایذا دی۔ المَغْص (مص): آنتوں میں

درد، مروڑ۔

۲-المَغص جمع مُغاص واحد مُغصة: عمدہ اونٹ۔

مغط: مَغَطَ ـَ مَغطاً و مَغَّطَ الشيءَ: کو لمبا کرنے کے لئے کھینچنا۔تَمَغَّطَ الشيءُ: کھنچنا، لمبا ہونا۔البعيرُ: اونٹ کا دوڑنا۔الفرسُ: گھوڑے کا بہت تیز دوڑنا۔اِمتَغَطَ: کھنچنا، لمبا ہونا۔السيفَ: تلوار سونتنا۔اِمَّغَطَ الشيءُ: کھنچنا، لمبا ہونا۔المُغيط: گوند صفت مادہ جس سے دھاگے بنائے جاتے ہیں، جن سے روئی یا ریشم کے دھاگوں کے ساتھ انواع واقسام کے کپڑے بنائے جاتے ہیں۔ (لفظ عوامی ہے فصیح مَطّاط ہے)۔المُمَغَّط: بہت لمبا۔

مغل: مَغَلَ ـَ مَغْلاً ت الدابّةُ: سبزی کے ساتھ مٹی کھانے سے جانور کے پیٹ میں درد ہونا۔ صفت مَغِلة و مَمْغُولَة اسم: المَغْلَة۔ ـــ مَغْلاً و مَغالَةً بالرجل: کی چغلی کھانا۔مَغِلَ ـَ مَغَلاً ت الدابّةُ: سبزی کے ساتھ مٹی کھانے سے جانور کے پیٹ میں درد ہونا۔ ت عينُهُ: آنکھ کا خراب ہونا۔أمْغَلَ القومُ: ایسے جانوروں کا مالک ہونا جن کے پیٹ میں مٹی ملی گھاس کھانے سے درد ہو گیا ہو۔ به عند السلطان: سلطان سے کی چغلی کھانا۔المَغَل جمع اَمْغال: آنکھ کا کیچڑ۔المَغْلَة جمع مِغال: مَغَل کا اسم مرة، فساد، خرابی۔المغالَة (مص): خیانت، دغابازی۔

۲-مَغِلَ ـَ مَغَلاً ت الحاملُ بولدها: حاملہ کا بچے کو دودھ پلانا۔اَمْغَلَ ت. الحاملُ ولدَها: حاملہ کا بچے کو دودھ پلانا۔المَغْل و المَغَل جمع اَمْغالُ: حاملہ عورت کا دودھ۔المَغْلَة جمع مِغال: دنبی یا بکری جو سال میں دو دفعہ بچے دے۔

۳-المُغل جمع مُغول: مغل (ایک نسل کا نام)۔

مغن: مَغْنَطَ الحديدَ: لوہے کو مقناطیس پلانا۔تَمَغنَطَ: لوہے کا مقناطیس پینا۔المَغنطيس والمَغناطيس (ف): ایک دھات جو لوہے اور دیگر دھاتوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ مقناطیس (یونانی لفظ)۔

۲-المَغنوليا (ن): درخت اور پودے جن پر بڑے بڑے خوبصورت پھول اگتے ہیں۔

۳-المَغنيسيا و المنازيا: سفید مٹی جس کی نہ بو ہوتی ہے نہ ذائقہ، علاج کے کام میں آتی ہے (یونانی لفظ)۔مگنیشیا (magnesia)۔

مغو: مَغا يَمْغو مَغواً السنّورُ: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔المُغاء و المُغُوّ: بلی کی میاؤں میاؤں۔

مغي: مَغَى يَمْغِي مَغْياً: ایسی بات کرنا جو سمجھ میں آسکے۔تَمَغَّى الاديمُ: چمڑے کا ڈھیلا ہونا۔المَغْى (مص) في الاديم: چمڑے کا ڈھیلا پن۔في الانسان: کسی کے متعلق وہ کہنا جو اس میں نہ ہو، مذاق میں یا سنجیدگی سے۔الماغِيَة: شک پیدا کرنے والی۔

مق: مَقَّ ـُ مَقّاً الشيءَ: کو پھاڑ کر کھولنا۔اللّٰهُ عينَهُ: اللہ کا کسی کی آنکھ اکھاڑ دینا۔المَقَق: دو چیزوں کے درمیان کی دوری، پتلے پن کے ساتھ بہت لمبائی۔بلدٌ اَمَقّ م مَقّاء جمع مُقّ: فراخ و وسیع شہر، پتلا اور بہت لمبا۔

۲-مَقَّ ـُ مَقّاً الولدُ من الابريق: لڑکے کا لوٹے سے پانی چوسنا (عام زبان میں)۔مَقَّقَ الطائرُ فرخَهُ: پرندے کا اپنے بچے کو چوگا دینا۔على عيالِه: اپنے اہل وعیال کے خرچ واخراجات میں بخل یا ناداری سے تنگی کرنا۔تَمَقَّقَ الشرابَ: شراب کو تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔مافي العظم: ہڈی کا سب گودا نکال لینا۔واِمتَقَّ الفصيلُ مافي الضرعِ: بچے کا تھن میں سے سب دودھ پی جانا۔المَقَقَة: دودھ پینے والے بکری کے بچے، نبیذ تھوڑی تھوڑی کرکے پینے والا۔فخذٌ مَقّاء: گوشت سے ننگی ران، ران جس پر گوشت نہ ہو۔

۳-مَقَّ ـُ مَقّاً العنبُ: نرم گودے والا ہونا (انگور کا) صفت مَقّاق۔

۴-المَقَقَة: جاہل لوگ۔

۵-مَقمَقَ: نرم اور آسانی سے مطیع ہو جانا۔الشيءَ: کو سدھانا، زیر کرنا۔الولدُ اُمَّهُ: بچے کا اپنی ماں کے پستان کو سختی سے چوسنا۔المُقامِق: حلق کے آخری حصہ سے بولنے والا۔

مقت: مَقَتَ ـُ مَقْتاً و مَاقَتَ الرجلَ: سے بہت بغض رکھنا، نفرت کرنا۔مَقُتَ ـُ مَقاتَةً فلانٌ اِلَيَّ: مجھے فلاں سخت ناپسند ہے۔مَقَّتَ هُ: سے سخت بغض رکھنا۔هُ اِلَيَّ قبحُ فعلِهِ: اسکے کام کی برائی نے اسے میرے نزدیک قابل نفرت بنا دیا۔تَمَقَّتَ اِلَيَّ: مجھے ناپسند ہونا۔تَماقَتوا: بعض کا بعض سے بغض رکھنا۔المَقْت (مص): زواج المقت، باپ کی بیوہ سے شادی۔المَقْتي: باپ کی بیوہ سے شادی کرنے والا۔المَقيت: قابل نفرت۔

مقر: مَقَرَ ـُ مَقْراً عنقه: کی گردن پر لاٹھی مار کر ہڈی توڑ دینا۔

۲-مَقَرَ ـُ مَقْراً السمكةَ المالحةَ: نمکین مچھلی کو سرکہ میں ڈالنا۔مَقِرَ ـَ مَقَراً الشيءُ: چیز کا کڑوا یا کھٹا ہونا۔صفت مَقِرٌ۔ اَمْقَرَ السمكةَ المالحةَ: نمکین مچھلی کو سرکہ میں ڈالنا۔الشيءُ: کڑوا ہونا۔اللبنُ: دودھ کا بے مزہ ہونا۔

۳-اِمتَقَر الركيّةَ: کنویں کا پانی نکلنے کے بعد اس کو کھودنا۔

۴-اِمقَرَّ اِمْقِراراً الرجلُ: کی رگوں کا ابھرنا۔

۵-المَقْر و المَقِر (ن): ایلوا۔

مقس: مَقَسَ ـُ مَقْساً القربةَ: مشک بھرنا۔الشيءَ في الماء: چیز کو پانی میں ڈالنا یا ڈبونا۔مَقِسَ ـَ مَقَساً ت نفسُهُ: کا جی متلانا۔مَقَّسَ الماءَ: پانی بہت گرانا۔مَاقَسَ مُماقَسَةً هُ: سے غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا۔کہا جاتا ہے ھو يُماقِسُ الحوتَ: وہ غوطہ خوری میں مچھلی سے مقابلہ کرتا ہے یعنی وہ اپنے سے زیادہ طاقت ور سے جھگڑتا ہے۔تَمَقَّسَ ت نفسُهُ: کا جی متلانا۔

۲-مَقَسَ ـُ مَقْساً الماءُ: پانی بہنا۔۔۔۔فلانٌ في الارض: ملک میں پھرنا۔

مقط: مَقَطَ ـُ مَقْطاً هُ: کو غضبناک کرنا۔

۲-مَقَطَ ـُ مَقْطاً هُ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔عنقَهُ: کی گردن توڑنا۔الكُرةَ: گیند کو زمین پر مار کر اٹھانا۔بالقِرن و مَقَطَهُ: مقابل کو پچھاڑنا۔مَقَطَ هُ: کو پچھاڑنا۔المَاقِط (فا): کنکر گرا کر شگون لینے والا۔

۳-مَقَطَ ـُ مَقْطاً الشيءَ: کو باندھنا، کو مضبوط رسی سے باندھنا۔هُ بالأيمان: کو قسم دلانا۔الحبلَ: رسی بٹنا۔مَقَّطَ الإبلَ: اونٹوں کو رسی سے باندھنا۔الماقِط: ڈول کی رسی۔المُقط

جمع أَمْقاط: پرندہ شکار کرنے کا دھاگا۔المِقاط جمع مُقُط: چھوٹی مضبوط بٹی ہوئی رسی۔

۴-مَقَطَ ـُ مَقْطًا الشيءَ: کے گھونٹ پینا۔

۵-المَقِط: چھ ماہ میں پیدا ہونے والا بچہ۔

مقع: ۱-مَقَعَ ـَ مَقْعًا الشرابَ: شراب کو حرص سے پینا۔ـــ الفصيلُ امَّهُ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔

اِمْتَقَعَ الفصيلُ مافي ضرع امّه: بچہ کا اپنی ماں کے تھن کا سب دودھ پینا۔

۲-مَقَعَ ـَ مَقْعًا هُ بشرّ: پر تہمت لگانا۔اُمْتُقِعَ: کا غم، خوف یا شک سے رنگ بدلنا۔المَقْع (مص) جمع أَمْقُع: ٹھہرا ہوا پانی۔

مقل: ۱-مَقَلَ ـُ مَقْلاً هُ: کو پانی میں ڈبونا۔ـــ في الماء: پانی میں غوطہ لگانا۔المَقْلَة: برتن میں کنکری ڈال کر اس پر اتنا پانی ڈالنا کہ ڈھک جائے۔مَاقَلَ هُ و تَمَاقَلا: ایک دوسرے کو پانی میں غوطہ دینا۔اِمْتَقَلَ: پانی میں بار بار غوطہ لگانا۔

المَقْل (مص): کنویں کی تہہ۔کنویں کی تہہ کی مٹی و کنکری۔سمندر میں غوطہ لگانے کی جگہ۔

المَقْلَة: مقل کا اسم مرۃ۔پانی کا اندازہ لگانے کی کنکری جس سے ناپ ناپ کر سفر میں پانی تقسیم کیا کرتے تھے تاکہ پانی کی تقسیم سب پر برابر ہو جائے اور کسی کو کم یا زیادہ نہ پہنچے۔

۲-مَقَلَ ـُ مَقْلاً هُ: کی طرف دیکھنا۔کہا جاتا ہے: مَقَلَتْهُ عيني: اسے میری آنکھ نے دیکھا۔ما مقلتْ عيناي مِثلَهُ: میری آنکھوں نے اس جیسی چیز نہیں دیکھی۔المُقْلَة جمع مُقَل: آنکھ کا ڈھیلا، آنکھ۔

۳-المُقْل (ز): گوگل کا پھل، گوگل۔(ن): کھجور سے مشابہ ایک درخت۔

مقه: ۱-مَقِهَ ـَ مَقَهًا: سرخ پلکوں والا ہونا صفت أَمْقَه۔الأَمْقَه م مَقْهاء جمع مُقْه: سرخ پلکوں والا۔

۲-المَقَه: ہلکا نیلا رنگ۔الأمقه م مقهاء جمع مُقْه: دور، جگہ جہاں درخت نہ اگتے ہوں، بنجر جگہ، خود سر جو یہ نہ جانتا ہو کہ وہ کدھر جاتا ہے۔

مقو: مَقَا يَمْقُو مَقْوًا السيفَ: تلوار کو صیقل کرنا۔ـــ الفصيلُ امَّهُ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ سختی سے چوسنا۔ـــ الطستَ: طشت کو دھونا۔مَقَى يَمْقِي مَقْيًا السيفَ: تلوار صیقل کرنا۔

مك: ۱-مَكَّ ـُ مَكًّا العظمَ: ہڈی کا تمام گودا چوسنا۔ـــ الشيءَ: کو ہلاک کرنا۔ـــ غريمَهُ: قرضدار سے وصولی میں اصرار کرنا۔مَكَّكَ على غريمه: قرضدار سے وصولی میں اصرار کرنا۔

تَمَكَّكَ و اِمْتَكَّ العظمَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔ـــ الفصيلُ ما في ضرع امه: بچہ کا اپنی ماں کے تھن کا سب دودھ چوس لینا۔

المُكَاك و المُكَاكَة: ہڈی کا مغز یا گودا۔

المَكُّوك جمع مَكَاكِيك: پینے کا پیالہ۔

۲-المَكُّوك جمع مَكَاكِيك: (۱½) صاع کا ایک پیمانہ۔کپڑا بننے کی نالی (آرمنی لفظ)۔

۳-مَكْمَكَ الرجلُ: چلنے میں لڑھکنا۔ـــ المخَّ: ہڈی کا سارا گودا چوسنا۔تَمَكْمَكَ العظمَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔

مكث: مَكَثَ ـُ مَكْثًا و مَكَثًا و مُكُوثًا و مُكْثَانًا و مِكِّيثَى و مِكِّيثَاء بالمكان: کسی جگہ قیام کرنا، ٹھہرنا، صفت مَاكِث: اسم: المُكث والمِكث۔مَكُثَ ـُ مَكَاثَةً: ٹھہرنا، صبر کرنا، سنجیدہ ہونا۔اَمْكَثَ هُ: کو ٹھہرنے کے لئے کہنا۔تَمَكَّثَ: کسی بات کا انتظار کرنا، پر توجہ مرکوز کرنا۔ـــ بالمكان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ـــ في الامرِ: میں ذرا رکنا۔المَكِيث جمع مُكَثَاء و مَكِيثُون: ٹھہرنے والا، سنجیدہ و صابر، سست۔

مكد: ۱-مَكَدَ ـُ مَكْدًا و مُكُودًا بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا صفت مَاكِد۔ماءٌ مَاكِد: جاری پانی۔ناقةٌ ماكِدة و ناقةٌ مَكْداء و مَكُود جمع مُكُد و مَكَائِد: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

۲-المِكْد: کنگھی۔

مكر: ۱-مَكَرَ ـُ مَكْرًا الرجلَ و به: کو دھوکا دینا۔ـــ اللّٰهُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو دھوکہ دینے کی سزا دینا۔مَاكَرَهُ: کو دھوکا دینا، فریب دینا۔أَمْكَرَهُ: کو دھوکا دینا۔ـــ هُ اللّٰه: کو دھوکہ دینے کی سزا دینا۔تماكروا: بعض کا بعض سے حیلہ کرنا۔الماكر جمع مَكَرَة و ماكِرُون: دھوکا دینے والا۔المَكْر (مص) دھوکا۔دھوکے کی سزا۔المَكْرَة جمع مَكْر و مُكُور: مکر کا اسم مرۃ۔جنگ میں تدبیر و حیلہ۔المَكَّار و المَكُور: بہت مکر و فریب کرنے والا۔

۲-مَكَرَ ـُ مَكْرًا الثوبَ: کپڑے کو گیرو سے رنگنا۔ـــ هُ: کو رنگنا۔مَكِرَ ـَ مَكَرًا: سرخ ہونا۔

اِمْتَكَرَ و امْتُكِرَ: سرخ رنگ سے رنگا جانا، سرخ رنگ ہونا۔المَكْر: گیرو۔

۳-مَكَرَ ـُ مَكْرًا الارضَ: زمین کو سیراب کرنا۔

المَكْرَة جمع مَكْر و مُكُور: کھیت کی سیرابی۔

(ن): بے پھول کا درخت، خوبصورت موٹی پنڈلی۔

۴-مَكَّرَ: غلہ جمع کرنا، گرانی کی امید میں اناج روکے رکھنا۔

۵-المِكْرُو سْكُوب: یونانی لفظ: خوردبین (microscope)۔اس کی عربی مُجْهِر ہے۔

مكس: مَكَسَ ـِ مَكْسًا: ٹیکس جمع کرنا ـــ في البيع: قیمت کم کرنا۔ـــ هُ: پر ظلم کرنا۔مُكِسَ الرجلُ: کو خرید و فروخت میں نقصان پہنچنا۔

مَاكَسَ مِكَاسًا و مُمَاكَسَةً هُ: سے قیمت کم کرانا، کی مخالفت کرنا۔تَمَاكَسَ الرجلان في البيع: خرید و فروخت میں آپس میں جھگڑنا۔

المَكْس (مص) جمع مُكُوس: محصول، چونگی، ٹیکس۔الماكِس و المَكَّاس: ٹیکس وصول کرنے والا، اسے صاحب المَكْس بھی کہتے ہیں۔

مكن: ۱-مَكُنَ ـُ مَكَانَةً عند الامير: حاکم کے ہاں رتبہ اور اعتبار والا ہونا۔ـــ الشيءُ: قوی مضبوط اور پختہ ہونا صفت مَاكِن۔مَكَّنَ هُ من الشيء: کو پر قدرت دینا، اختیار دینا، کو پر قادر بنانا۔ـــ الشيءَ فَتَمَكَّنَ: کو قوی مضبوط اور پختہ بنانا اور قوی مضبوط اور پختہ ہو جانا۔أَمْكَنَ الامرُ فلانًا و لفلان: کام کا کسی پر آسان ہونا، کے لئے ممکن ہونا، کر سکنا۔کہا جاتا ہے: فلان لا يمكنه النهوضُ: فلاں کھڑا نہیں ہو سکتا، اٹھ نہیں سکتا۔و أَمْكَنَني الامرُ: کام میرے لئے ممکن ہوا، آسان ہوا۔......هُ من الشيء: کو کے قابل بنانا، کو پر اختیار دینا، قدرت دینا، قادر بنانا۔تَمَكَّنَ عند الامير: حاکم کے ہاں بلند و صاحب مرتبہ ہونا۔ـــ المكانَ و به: کسی جگہ مضبوط اور جمے ہوئے قدموں والا ہونا۔ـــ واستمكن من الامر: پر قادر ہونا، کامیاب

ہونا۔ المُکْنَة: طاقت، شدت۔ المَکِنَة: تمکن۔ المَکان جمع أمْکِنَة و أمْکُن و جج أمَاکِن: جگہ۔ کہا جاتا ہے: هو من العلم بمکان: اس کو علم میں ایک خاص مرتبہ اور درجہ حاصل ہے۔ هذا مکانُ هذا: یہ اس کی جگہ۔ المَکَانَة (مص) جمع مَکَانات: منزلت، مرتبہ، بلندیٔ شان، آہستگی۔ کہا جاتا ہے: امشِ علی مکانتِك: متانت اور وقار کے ساتھ چل۔ المَکِین جمع مُکَنَاء: مرتبہ والا۔ کہا جاتا ہے: هو مکین عند الامیر: وہ حاکم کے نزدیک مرتبہ والا ہے۔ المَکِینَة: آہستگی۔ کہا جاتا ہے: امشِ علی مَکِینَتِك: آہستگی سے چل۔ هو أمْکَنُ من غیره: وہ دوسروں سے زیادہ مرتبہ اور حیثیت والا ہے۔ المُتَمَکِّن فی علم النحو: وہ کلمہ جو مبنی نہ ہو۔ المُتَمَکِّنُ الأمْکَن: منصرف اسم۔ المُتَمَکِّنُ غیرُ الأمْکَن: غیر منصرف اسم۔ غیر المتمکن فی علم النحو: غیر منصرف جیسے کیفَ و أینَ

۲۔ مَکِنَ ـَ مَکْنًا ت الجرادةُ و نحوها: ٹڈی کا انڈے دینا۔ یا انڈوں والی ہونا صفت مَکُون جمع مِکَان۔ أمْکَنَ ت الجرادةُ: ٹڈی کا انڈے دینا۔ المَکْن و المَکِن واحد مَکْنَة و مَکِنَة جمع مَکْنَات و مَکِنَات: ٹڈی وغیرہ کے انڈے۔

مکو ا۔ مَکَا یَمْکُو مُکَاءً و مُکُوًّا فمه: سیٹی بجانا۔ المُکَّاء جمع مَکَاکِیّ (ح): سیٹی بجانے والا ایک پرندہ۔ المَکُّو قنبرین، چونڑ۔

۲۔ مَکِیَ یَمْکَی مَکًی ت یدُہٗ: کام کی زیادتی سے کے ہاتھوں میں چھالے پڑنا۔ تَمَکَّی تَمَکِّیًا الفرسُ: گھوڑے کا پسینہ سے بھیگنا۔

۳۔ المَکِی و المَکْو جمع أمْکَاء: خرگوش وغیرہ کا بل (بھٹ)۔

مل ا۔ مَلَّ ـُ مَلًّا علیه السفرُ: پر یا کیلئے سفر دراز ہونا۔ ـَ مَلَلًا و مَلالًا و مَلَّة و مَلالَة الشیءَ و من الشیءِ: سے اکتانا، رنج ہونا۔ أمَلَّ علیه السفرُ: کیلئے یا پر سفر دراز ہونا ـــ بالامر و أمَلَّ علیه الامرُ: پر کام کا گراں گزرنا اور باعث ملال و بے چینی ہونا۔ ـــ هُ الشیءُ: کو سے اکتانے اور رنج ہونے دینا۔ إسْتَمَلَّ الشیءَ: سے اکتانا، تنگ آنا۔ المَلّ (مص): رجل مَلّ: اکتایا ہوا۔ المَلَّة اسم مرۃ، اکتاہٹ سے تنگ آنا۔ کہا جاتا ہے: رجل مَلَّة: جلد اکتانے والا آدمی۔ المَلَل و المَلال: اکتاہٹ، بیقراری۔ المَالُولَة و المَلالَة و المَلُول و المَلُولَة: مذکر و مؤنث دونوں کیلئے، اکتایا ہوا، بے قرار، تاء مبالغہ کی ہے۔ الشیءُ المَمْلُول: باعث ملال (اکتاہٹ) چیز۔

۲۔ مَلَّ ـُ مَلًّا الشیءَ فی الجمر: چیز کو انگاروں پر رکھنا، رکھنے والا۔ مَلال: اور رکھی ہوئی چیز۔ مَمْلُول و مَلِیل ـــ السهمَ بالنار: تیر کو آگ سے سیدھا کرنا ـــ اللحمَ او الخبزَ: گوشت یا روٹی کو بھوبھل میں رکھنا۔ ـــ ـُ مَلًّا: کو ملال لاحق ہونا۔ غم یا بیماری سے تڑپنا ـــ الشیءَ: کو الٹ پلٹ کرنا۔ ـــ المحمومَ: بخار والے کا بیکل ہونا۔ مَلَّلَ تَمْلِیلًا الشیءَ: کو الٹ پلٹ کرنا۔ تَمَلَّلَ: غم یا بیماری سے تڑپنا۔ ـــ اللحمُ علی النار: گوشت کا آگ پر چلبلانا۔ ـــ مِلَّةَ کذا: کوئی مذہب اختیار کرنا۔ إمْتَلَّ الخُبزَة: بھوبھل میں روٹی پکانا۔ ـــ مِلَّةَ کذا: کوئی مذہب اختیار کرنا۔ المَلَّة: چنگاری، بھوبھل، بخار کا پسینہ۔ خُبزُ المَلَّة: بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی۔ المِلَّة جمع مِلَل: مذہب، اعتقاد۔ المُلَّی: بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی۔ المُلال: غم یا بیماری سے تڑپنا، کمر درد، پیٹھ کا درد، ہڈی کے اندر کی گرمی، بخار کا پسینہ۔ المَلِیل: بھوبھل میں بھونا ہوا۔ کریلنی۔ ـــ من الطُرُق: بہت زیادہ آمد و رفت والا راستہ۔ رجل مَلِیل: جسے دھوپ نے جھلسا دیا ہو۔ المَلِیلَة: اندرونی بخار، پیاس کی شدت۔ المُمَلّ من الطرق: بہت آمد و رفت والی سڑک۔ المَمْلُول: بھوبھل میں بھونا ہوا۔

۳۔ مَلَّ ـِ مَلًّا فی الشیءِ: چلنے میں جلدی کرنا۔ تَمَلَّلَ فی المشیءِ: چلنے میں جلدی کرنا۔ إمْتَلَّ فی المشیءِ: چلنے میں جلدی کرنا۔ إمْلَمَلَّ: مذقوق ہونا۔

۴۔ مَلَّ ـُ مَلًّا الثوبَ: کپڑے پر لنگر کرنا، کپڑے کو کچا کرنا۔ المُلّ جمع مُلَل: لنگر، کچی سلائی، ٹانکا۔

۵۔ أمَلَّ إمْلالًا و أمْلَی إمْلاءً ا الکتاب علی الکاتب: کو کچھ لکھوانا، املا کرانا۔

۶۔ المِلَّة جمع مِلَل: خون بہا۔ المُلالِۃ: کمان کی پشت، تلوار کے قبضہ کی لکڑی۔ المَلُول واحد مَلُولة (ن): بلوط درخت کی ایک قسم۔

۷۔ مَلْمَلَ: جلدی کرنا۔ المَلْمَلَی: تیز رفتار۔ کہا جاتا ہے: ناقة مَلْمَلَی: تیز رفتار اونٹنی۔

۸۔ مَلْمَلَ هُ المرضُ: بیماری نے اس کو بے قرار کر دیا۔ تَمَلْمَلَ: بیماری یا غم سے بستر پر بے قرار ہونا، کروٹیں بدلنا۔ ـــ الجالسُ: بیٹھنے والے کا کبھی ایک پہلو پر ٹیک لگانا اور کبھی دوسرے پر۔ المُلْمُول: سرمہ لگانے کی سلائی۔

۹۔ المَلْملة: ہاتھی کی سونڈ۔ المُلْمُول: ناک کا نتھنا۔

ملأ ا۔ مَلَأَ ـَ مَلْأً و مَلْأَة و مِلْأَة هُ: کو بھرنا۔ ..... الاناءَ ماءً و بالماء و من الماء: برتن کو پانی سے پورا بھرنا۔ صفت مفعولی: مَمْلُوء: کہا جاتا ہے: نظرتُ الیه فمَلَأتُ منه عینی: میں نے اس کی طرف دیکھا تو وہ مجھے اچھا لگا۔ مَلَأ علیه الارضَ: اس نے اس پر زمین تنگ کر دی۔ مَلِیءَ ـَ مَلَأً: بھر جانا صفت مَلْآن (بھرا ہوا)۔ مَلُؤَ ـُ مَلاءً و مَلاءَةً: بھرا ہوا ہو جانا ـــ ـُ و مُلِیءَ مَلاءَةً: کو زکام ہو جانا۔ مَلَّأ تَمْلِئَةً هُ: کو خوب بھرنا ـــ فی قوسه: کمان کو زور سے کھینچنا۔ أمْلَأ: کو زکام لگا دینا۔ صفت مَلِآن ـــ فی القوسِ: کمان کو زور سے کھینچنا۔ تَمَلَّأ: بھر جانا ـــ ت المرأةُ: عورت کا چادر اوڑھنا۔ إمْتَلَأ من الطعام والشراب و غیرهما: کھانے اور مشروب سے پُر ہو جانا۔ إسْتَمْلَأ فی دَیْنِه: معتبر دولتمند مقروضوں والا ہونا۔ المَالیء فکہا جاتا ہے: رجل مَالیء: بڑا آدمی۔ شاب مالیُٔ العین: خوبصورت اور شاندار جوان۔ المِلْءُ جمع أمْلاء: وہ مقدار جس سے برتن بھر جائے۔ کہا جاتا ہے: انه ینام مِلْءَ جفنته: وہ بے فکر ہو کر سوتا ہے۔ فلانٌ مِلْءُ کِسائه: فلاں موٹا ہے۔ المَلأ جمع أمْلاء: اشراف قوم، لالچ، گمان۔ کہا جاتا ہے: ما أحْسَنَ مَلَأ بنی فلان: فلاں قبیلہ والوں کے اخلاق اور

رشتے دار کتنے اچھے ہیں! الملأ الأعلٰی: عالم ارواح۔ المُلاء والمُلاءَة: زکام۔ المِلاءة (مص): بھرنے کا طریقہ، پرخوری۔ المُلاءَة: زکام۔ جمع مُلأ: چادر، تہ بند۔ المَلآن م مَلْأىٰ و مَلْآنة جمع مِلاء: بھرا ہوا، زکام میں مبتلا۔ المَلِيُّ والمَلِيءُ جمع مِلاء و أملِئاء و مُلَّاء: غنی، قرض ادا کرنے کے قابل۔ کہا جاتا ہے: هو أملأ القوم: وہ قوم میں سب سے زیادہ اختیار کا مالک اور مال دار ہے۔ فلانٌ أملأ لعيني من فلان: وہ فلاں سے زیادہ خوبصورت اور خوش شکل وصورت ہے۔

۲۔ مَلأ ـَ مَلأ و مَلأَةً و مِلاءَةً على الامر: کی کام میں مدد کرنا۔ مالأ مُمالأةً و مِلاءً ةً على الامر: کی کام میں مدد کرنا۔ تَمالأ القومُ على الامر: لوگوں کا اکٹھا ہو کر کسی کام میں تعاون کرنا۔ المَلأُ جمع أملاء: قوم کی جماعت۔ آپس میں مشورہ۔ کہا جاتا ہے: ماكان هذا الامر عن مَلأٍ مِنّا: یہ کام ہمارے اجتماع و مشورہ کے بغیر ہوا۔

ملت: مَلَتَ ـِ مَلْتًا ہُ: کو ہلانا۔

ملث: مَلَثَ ـُ مَلْثًا ہُ: کو جھوٹے دعوے سے تسکین دینا، کو تھوڑا مارنا۔ ـــ الظلام: اندھیرے کا گڈمڈ ہونا۔ ـــ ہُ بالشر: کو بدی سے لتھیڑنا۔ مالَثَ مِلاثًا و مُمالَثةً ہُ: سے کھیلنا، کی مداہنت کرنا، خوشامد کرنا۔ مَلْثُ الليلِ و مَلَثَتُهُ: رات کی پہلی تاریکی، شام کا اندھیرا، دھندلا پن۔

ملج: ا۔ مَلَجَ ـُ و مَلِجَ ـَ مَلْجًا الصبيُّ أمَّهُ: بچہ کا اپنی ماں کے پستان کو منہ میں لے کر دودھ پینا۔ أملجَ ہُ: کو دودھ پلانا۔ اِمتلجَ ما في الثدي: تھن یا پستان کا سارا دودھ چوسنا۔ المُلُج: دودھ پینے والے میمنے، بکری کے چھوٹے بچے۔ المَلِج: دودھ شریک بھائی

۲۔ المالِج جمع مَوالِج: معمار کا لپائی کرنے کا آلہ، کرنی۔ المُلُج جمع أملاج: گوگل کی گٹھلیاں۔ المَليج: نامور یا اعلٰی مرتبہ شخص۔ الأملج: بنجر، ریگستان، آملہ۔ الأملوج جمع أماليج: نرم شاخ، درخت کی جڑ جو نرم کرنے کے لئے گیلی مٹی میں دبائی جاتی ہے، ایک جنگلی درخت، سرو کی طرح کے پتے۔

ملح: ا۔ مَلَحَ ـَ مَلْحًا الطعامَ: کھانے میں نمک ڈالنا۔ ـــ الماشيةَ: مویشی کو نونی کھلانا۔ ـــ الطائرُ: پرندے کا بہت پر پھڑ پھڑانا۔ کہا جاتا ہے: مَلَحَ اللهُ فيه: اللہ تعالیٰ اس کی زندگی میں برکت دے۔ ـُ و مَلُحَ ـُ مُلوحَةً و مَلاحَةً و مُلُوحًا الماءُ: پانی کا کھاری ہونا۔ صفت مَليح و مالِح: موخر الذکر کا استعمال کم ہے۔ مَلِحَ ـَ مَلَحًا: نیلگوں رنگ کا ہونا، کے نیلے رنگ کا زیادہ ہونا۔ مَلَّحَ الشيءَ: چیز کو نمکین کرنا، پر نمک ڈالنا۔ ـــ الطعامَ: کھانے میں نمک زائد کرنا۔ ـــ السمكَ و نحوَه: مچھلی وغیرہ پر نمک لگانا۔ ـــ الدابّةَ: جانور کے جبڑے پر نمک کی مالش کرنا۔ ـــ الماشيةَ: مویشی کو نونی کھلانا۔ مالَحَ مِلاحًا و مُمالَحَةً ہُ: کے ساتھ کھانا۔ کہا جاتا ہے: هو يحفظ حرمة الممالحة: وہ ساتھ کھانے کے تقدس کا خیال رکھتا ہے۔ ـــ فلانًا: کا دودھ شریک ہونا۔ أملَحَ الماءُ: پانی کا میٹھا ہونے کے بعد کھاری ہو جانا۔ ـــ الشيءُ: چیز کا نیلگوں رنگ کا ہونا۔ ـــ الطعامَ: کھانے میں نمک زائد کرنا۔ ـــ ت الإبلُ: اونٹوں کا کھاری پانی پر آنا۔ ـــ الراعي الابلَ: چرواہے کا اونٹوں کو کھاری پانی پلانا۔ تَمَلَّحَ الرجلُ: نمک توشہ میں لینا، نمک کی تجارت کرنا ـــ البعيرُ: اونٹ کا فربہ ہونا۔ اِملَحَّ الكبشُ: مینڈھے کا سیاہ و سفید ہونا۔ المِلْحُ جمع مِلاح: تصغیر: مُلَيْحة (ك): نمک (مذکر ومونث)۔ ـــ جمع مِلَح و مِلْحَة و مِلاح و أملاح: موٹاپا، چربی، رضاعت، حرمت، معاہدہ۔ کہا جاتا ہے: بينهما مِلْحٌ: دونوں کے درمیان معاہدہ ہے۔ فلانٌ مِلْحُهُ على ركبتيه: وہ بے وفا ہے یا وہ بہت جھگڑوں والا ہے، مولدین کے نزدیک۔ مِلحُه على ذيله کا معنی ہے وہ ناشکرا ہے، احسان ناشناس ہے۔ ماءٌ مِلْحٌ: کھارا پانی، اسے کبھی مالح بھی کہتے ہیں۔ المَلَح: سیاہی مائل سفیدی۔ بہت نیلاہٹ، نیلگوں۔ المُلْحَة: سیاہی مائل سفید، سخت، نیلگوں، برکت۔ المِلْحَة: کھاری (کہا جاتا ہے: بئرٌ مِلْحَةٌ: کھاری کنواں) حرمت، معاہدہ۔ کہا جاتا ہے: بينهما مِلْحَة: ان دونوں کے درمیان معاہدہ ہے۔ المَلْحَة: اسم مرة، سمندر کی گہرائی۔ المَلّاح: کشتی یا جہاز چلانے والا ہوا، نیزے کا پھل۔ المَلاحَة: نمکین ہونا۔ المِلاحَة: ملاحی، جہاز رانی، سمندروں، دریاؤں اور فضاء میں سفر کا فن۔ کہا جاتا ہے: مِلاحة نهرية و ملاحة جوّية: دریائی جہاز رانی، فضائی جہاز رانی۔ المَلّاح: نمک کا سوداگر یا مالک، ملاح، کشتی بان ـــ عند العامة: رات کو پڑنے والا پالا۔ مَلّاحُ الجوّ: ہوا باز، طیارچی۔ المُلّاح واحد مُلّاحة (ن): ایک نبات۔ المَلّاحة: نمک کی کان، وہ جگہ جہاں نمک فروخت کیا جاتا ہے۔ المُلّاحِيّ و المُلّاحِيّ: سفید لمبے انگور، ایک قسم کا انجیر۔ المُلّاحِيَّة: جہاز رانی کا پیشہ۔ المُلُوحَة (مص): نمکینی۔ المَليح من الماء: کھارا پانی۔ سمكٌ مَليح: نمک لگا کر خشک کی ہوئی مچھلی۔ ابو مُلَيح (ط): ایک قسم کا کھانا۔ عوام اسے فتوش کہتے ہیں۔ الأملَح: شبنم۔ ـــ جمع مُلْح: سیاہ وسفید رنگ والا۔ كبش أملح: سیاہ مینڈھا جس کے بالوں پر سفیدی ہو۔ المَلْحاء جمع مَلْحاوات: أملح کا مؤنث۔ سیاہ وسفید رنگ والی، بڑی چلنی۔ المَمْلَحَة: نمک کی کان۔ المِمْلَحَة: نمک دان۔ المُتَمَلِّح: نمک کا تاجر یا مالک۔

۲۔ مَلَحَ ـَ مَلْحًا الرجلَ: کی غیبت کرنا۔

۳۔ مَلُحَ ـُ مَلاحَةً و مُلوحَةً: خوبصورت ہونا صفت۔ مَليح و مُلاح و مُلّاح۔ مَلَّحَ و أملَحَ المتكلمُ: عمدہ کلام کرنا۔ تَمَلَّحَ: کہا جاتا ہے: فلانٌ يتظرّف و يتملّح: فلاں شخص زندہ دلی ظاہر کرتا ہے اور بذلہ سنج بنتا ہے۔ اِستَملَحَ الشيءَ: کو عمدہ پانا یا سمجھنا، تعجب سے کہا جاتا ہے: ما أملَحَهُ و ما أُمَيلِحَهُ: وہ کتنا خوبصورت ہے، اچھا ہے۔ المِلْح: عمدہ باتیں۔ المُلْح جمع مِلَح و مِلْحَة و مِلاح و أملاح: خوبصورتی، علم، علماء۔ المُلْحَة: عظمت۔ مُلَح کا واحد، مزے دار اور عمدہ بات۔ المُلْحَة: خوبصورت بات۔ المُلّاح جمع مُلّاحون: خوبصورت۔ المَلاحَة: خوبصورتی۔ رجُل مُلّاح جمع مُلّاحون: ظریف، خوبصورت آدمی۔

المَلِيح م مَلِيحة جمع مِلاَح و اَمْلاح: خوبصورت، ظریف خوش مزاج۔ الأَمْلَح جمع مُلْح: اسم تفضیل۔ الأُمْلُوحة من الكلام جمع أَمَالِيح: اچھا عمدہ کلام۔

۴۔ إِمْتَلَحَ: جھوٹ سچ ملانا۔ إِمْلاحَّ النخلُ: کی کچی کھجور کا سرخ و زرد ہونا۔

۵۔ المِلاح: برقعہ، تھیلا۔ المُلْحَاء جمع مُلْحَاوات: درخت جس کے پتے گر گئے ہوں۔

ملخ: ۱۔ مَلَخَ ـَ مَلْخًا الشيءَ: ہاتھ یا دانت سے پکڑ کر کھینچنا۔ تَمَلَّخَ الشيءَ: کو نکالنا۔ إمتلخ الشيءَ: کو اکھیڑنا، کھینچنا، اتارنا، نکالنا ـــ يدهُ من القابض عليه: پکڑنے والے سے اپنا ہاتھ کھینچ لینا ـــ السيفَ: جلدی سے تلوار سونت لینا۔ کہا جاتا ہے: مرّ برمح مركوز فامتلخهُ: وہ زمین میں گڑے ہوئے نیزے کے قریب سے گزرا تو اسے زمین سے باہر نکال لیا۔ المَلِيخ: کمزور، ضعیف۔

۲۔ مَلَخَ ـَ مَلْخًا الفرسُ: گھوڑے کا کھیلیں کرنا ـــ في الباطل: فضول کام میں مشغول ہونا ـــ مَالَخَ مِلاَخًا و مُمَالَخَةً: آپس میں کھیلنا، چاپلوسی اور خوشامد کرنا۔ المَلاَّخ: بڑا چاپلوس بڑا خوشامدی۔

۳۔ مَلَخَ ـُ مُلُوخًا الطعامُ: کھانے کا خراب ہونا۔ مَلُخَ ـُ مَلاَخَةً الطعامُ: کھانے کا خراب ہونا۔ تَمَلَّخَ الشيءُ: چیز کا بگڑ جانا، خراب ہو جانا۔ المَلِيخ: خراب کھانا وغیرہ، بے مزہ (چیز)۔ مُمْتَلَخ العقل: پاگل، عقل سے محروم۔

۴۔ مَلَخَ ـَ مَلْخًا الرجلُ: تیز چلنا، بھاگ جانا۔ عبدٌ مَلاَّخ: بہت بھاگنے والا غلام۔

۵۔ المُلُوخِيَّة (ن): ایک قسم کی نباتات۔

ملد: مَلَدَ ـُ مَلْدًا الشيءَ: کو کھینچنا۔ مَلِدَ ـَ مَلَدًا الغصنُ: ٹہنی کا ہلنا، نرم ہونا۔ مَلَّدَ الاديمَ: کھال (جلد) کو نرم کرنا ...... الريُّ الغصنَ: بارش یا آبپاشی کا ٹہنی کو نرم کرنا۔ المَلَدُ جمع أَمْلاد: جوانی، نرمی، نزاکت۔ المَلَدان: ٹہنی کا ہلنا اور نرم ہونا۔ المَلَد و الأَمْلَد و الأُمْلُد و الأُمْلُود والإِمْلِيد والأُمْلُدان والأُمْلُدَاني: نرم و نازک انسان یا ٹہنی، کہا جاتا ہے: شابٌ أُمْلُود و شبانٌ أَمالِيد: نرم و نازک نوجوان (واحد و جمع)۔ المَلْدَاء جمع مُلْد: الأَمْلَد کا مؤنث۔ کہا جاتا ہے: إمرأةٌ مَلْدَاء و أُمْلُود و أُمْلُودَة و أُمْلُدَانِيَّة: نرم و نازک عورت۔

ملذ: ۱۔ مَلَذَ ـُ مَلْذًا فلانًا: کو نیزہ مارنا ـــ الفرسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔

۲۔ مَلَذَ ـُ مَلْذًا الرجلُ: جھوٹا ہونا، جھوٹ بولنا ـــ مَلْذًا و مَلاَذَةً الرجلَ: کو صرف اچھی باتوں سے خوش کرنا اور کر کے نہ دکھانا۔ ـــ سے زبانی جمع خرچ کرنا۔ مَلِذَ ـَ مَلَذًا الظلامُ: اندھیرا گھپ ہونا ـــ الرجلُ: منافقانہ طرز والا ہونا۔ الأُمْلُذ و المَلَذَان و المَلَذَانيّ و المَلاَذِيّ و الملاذ و الملوذ: منافق، جھوٹا آدمی۔

ملز: ۱۔ مَلَزَ ـُ مَلْزًا: پیچھے رہنا۔ إِمَّلَزَ عنه: سے پیچھے رہنا۔

۲۔ مَلَزَ ـُ مَلْزًا بالشيءِ: کو لے جانا۔ مَلَّزَهُ عنه: کو سے چھڑانا ـــ الشيءُ عَنِّي: چیز کا مجھ سے جاتا رہنا۔ أَمْلَزَ و إِمْتَلَزَهُ: کو اچک لینا، چھین لینا، لیجانا۔ تَمَلَّزَهُ: کو چھین لینا، اچک لینا، لیجانا ـــ منه: سے چھٹکارا پانا۔ إِنْمَلَزَ و إِمَّلَزَ منه: سے بچ نکلنا، خلاصی پانا۔ المِلَزُّ من الرجال: مضبوط، گٹھا ہوا آدمی۔ المَلاَّز: بہت اچکنے والا۔ (ح): بھیڑیا۔

ملس: ۱۔ مَلَسَ ـِ مَلْسًا الشيءَ: کو جڑ سے اکھیڑ کر نکالنا ـــ الرجلَ بلسانه: سے چاپلوسی کرنا، کی خوشامد کرنا ـــ الإبلَ: اونٹوں کو تیز ہانکنا۔ مَلِسَ ـَ ومَلُسَ ـُ مُلُوسَةً و مَلاَسَةً: ملائم اور چکنا ہونا صفت أَمْلَس۔ مَلَّسَهُ من الامر: کو کسی کام یا بات سے چھڑانا ـــ الشيءَ: کو ملائم اور چکنا کرنا ـــ الارضَ: زمین کو ہموار کرنا۔ أَمْلَسَتِ الشاةُ: بکری کی اون کا جھڑ جانا۔ تَمَلَّسَ: نرم و چکنا ہونا ـــ من بين القوم: لوگوں میں سے نکل جانا ـــ من الشراب: نشہ سے ہوش میں آنا ـــ من الامر: سے نکل جانا، بچ نکلنا، چھٹکارا پانا۔ إِمْتَلَسَ الشيءَ: کو اچک لینا۔ أُمْتُلِسَ بصرُهُ: نگاہ جاتی رہنا۔ إِنْمَلَسَ و إِمَّلَسَ من الامر: معاملہ وغیرہ سے بچ نکلنا، خلاصی پانا۔ إِمْلاَسَّ: نرم و چکنا ہونا ـــ من الامر: معاملہ سے خلاصی و رہائی پانا۔ المَلَس جمع مُلُوس و أَمْلاس و جمع أَمَالِيس: ہموار جگہ۔ المَلَسَى: بہت تیز رفتار اونٹنی۔ کہا جاتا ہے: بَايَعَهُ المَلَسَى: اس نے اس سے ایسا معاہدہ کیا جس سے ذمہ داری کا کوئی تعلق نہیں۔ المَلاَّسَة والمِمْلَسَة: زمین برابر کرنے کی لکڑی، کھانچے دار سراون۔ الأَمْلَس م مَلْسَاء: نرم، چکنا۔ المَلْساء: آسانی سے نگلی جا سکنے والی شراب۔ الأَلِفُ المَلْساء: نرم الف جیسے کتاب میں۔ سنة مَلْساء جمع أَمَالِس و أَماليس: خشک سال۔ المَلِيس: نرم، چکنا۔ الإِمْلِيس و الإِمْلِيسَة جمع أماليس و أمالس (شاذ): ریگستان، بے برگ گیاہ میدان۔

۲۔ مَلَسَ ـِ مَلْسًا و أَمْلَسَ الظلامُ: گھٹا ٹوپ اندھیرا ہونا۔ مَلْسُ الظلام: بہت اندھیرا جو مغرب اور عشاء کے درمیان ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے: جاء نی مَلَسَ الظلامِ: وہ مغرب اور عشاء کے درمیان اندھیرے کے وقت میرے پاس آیا، نصب ظرفیت کی وجہ سے ہے۔ المُلَيْسَاء: مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت، نصف النہار۔

ملش: مَلَشَ ـُ مَلْشًا الشيءَ: کو ہاتھ سے ٹٹول کر ڈھونڈنا ـــ الريشَ: پر اکھیڑنا، نوچنا، کھینچنا، توڑنا (سریانی عوامی زبان)۔ المالوش جمع مَوَالِيش (ح): نباتات کی جڑوں کو کاٹنے والا کیڑا (عوامی زبان کا لفظ)۔

ملص: مَلَصَ ـُ مَلْصًا بسلحه: بیٹ کرنا، پاخانہ کرنا۔ مَلِصَ ـَ مَلَصًا الشيءُ من يده: چکناہٹ کی وجہ سے ہاتھ سے پھسل جانا۔ کہا جاتا ہے: مَلِصَتِ السمكةُ من يدي: مچھلی میرے ہاتھ سے پھسل کر نکل گئی ـــ الرجلُ: بھاگ جانا۔ أَمْلَصَتِ الحامِلُ: حاملہ عورت کا حمل گرانا صفت مُمْلِص جمع مَمَالِص ـــ الشيءَ: کو پھسلانا۔ تَمَلَّصَ و إِنْمَلَصَ و إِمَّلَصَ منه: سے بچ نکلنا، چھوٹ جانا، خلاصی پانا ـــ الشيءُ من يدي: چیز کا ہاتھ سے پھسل جانا۔ المَلَص: ننگا، عریاں۔ المَلَص (مص): پھسلنا۔ المَلِصُ من الحبال و نحوها: رسی وغیرہ جو پھسل جائے اور ہاتھ سے چھوٹ جائے۔ سمكةٌ مَلِصَة: ہاتھ سے پھسل کر نکل جانے والی

مچھلی۔ المَلِیص پھسلنے اور ہاتھ سے نکل جانے والی چیز، اسقاط شدہ بچہ۔ الأمْلَص: تر و نرم۔ رجُل أمْلَصُ الرأس: گنجے سر والا۔ المِمْلاص: وہ عورت جس کو اسقاط کی عادت ہو۔ المُمْلَص: اسقاط شدہ بچہ۔

ملط: ۱۔ مَلَطَ ـُ مَلْطًا الحائِطَ: دیوار کو مٹی سے لیپنا۔ ـــ الشعَرَ: بال مونڈنا۔ ـــت الحامِلُ جنينها: حاملہ کا ادھورا بچہ گرانا۔ ـــو مَلَطَ مُلُوطًا الغلامُ: لڑکے کا مخلوط النسل ہونا۔ مَلِطَ ـَ مَلَطًا و مُلْطَةً: بے بال کے جسم والا ہونا۔ مَلَّطَ الحائِطَ: دیوار کو مٹی سے لیپنا۔ مَالَطَ مُمَالَطَةً ہُ: سے خلط ملط ہونا، کے ساتھ اٹھنا، بیٹھنا، کا ہم صحبت ہونا۔ أمْلَطَ ت الحامِلُ جنينها: ناتمام بچہ گرانا (حاملہ کا)۔ ـــ ريشُ السهمِ: تیر کے پروں کا گر جانا۔ ـــ الرجُلُ: محتاج ہونا، غریب و مفلس ہونا۔ تمَلَّطَ الشيءُ: ملائم ہونا۔ ـــ السهمُ: تیر کا بے پر ہونا۔ إمْتَلَطَ الشيءَ: چیز کو اچک لینا، چھین لینا۔ المِلْطُ جمع أمْلاط و مُلُوط: برا آدمی، بد دیانت، بے ایمان شخص، گمنام نسب والا۔ المِلاط جمع مُلُط: لپائی کا گارا۔ الأمْلَط جمع مُلْط: بے بال جسم والا۔ سهمٌ أمْلَطُ: بے پر تیر۔ المَلِيط جس کے جسم پر بال نہ ہوں۔ رحم مادر کا بچہ جس کے جسم پر بال نہ ہوں۔ سهمٌ مَلِيطٌ: بے پروں کا تیر۔ المِمْلاط من النوق: بچہ گرانے کی عادی اونٹنی۔

۲۔ ـِطَ الشاعِرُ: شاعر کا آدھا بیت پڑھنا اور دوسرے کا اسے پورا کرنا، ایک شاعر کا ایک مصرعہ پڑھنا اور دوسرے کا دوسرا مصرعہ ملا کر شعر پورا کرنا۔ مَالَطَ مُمَالَطَةً ایک شاعر کا ایک مصرعہ پڑھنا اور دوسرے کا دوسرا مصرعہ ملا کر شعر پورا کرنا۔

ملع: ۱۔ مَلَعَ ـَ مَلْعًا الشاةَ: بکری کی کھال اتارنا۔ عوام کہتے ہیں: مَلَعَ الشيءَ: اس نے چیز کو پھاڑ ڈالا۔ ـــ الفصيلُ أمَّهُ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔ ـــ أمْلَعَ و إنْمَلَعَ ت الناقةُ: اونٹنی کا تیز دوڑنا۔ إمْتَلَعَ الشاةَ: بکری کی کھال اتارنا۔ ـــ الشيءَ: چیز کو اچک لینا، چھین لینا، ـــت الناقةُ: اونٹنی کا تیز دوڑنا۔ المَلْعُ (مص): کہا جاتا ہے: هُمْ عليه مَلْعٌ وَاحِد: وہ سب اس کے خلاف متفق ہیں۔ المَلاع بنجر بیابان۔ جمل مَلُوع م مَلُوع: تیز رفتار اونٹ۔ عُقابٌ مَلُوعٌ: جلد جھپٹنے والا عقاب۔ المَلِيع: بنجر بیابان۔ جمع مُلُع: تیز رفتار اونٹنی یا گھوڑا۔ المَيْلَع: ادھر ادھر ہلنے والا، تیز رفتار اونٹنی یا گھوڑا۔

۲۔ المَيْلَع طویل لمبا، دراز۔

ملغ: مَالَغَ مُمَالَغَةً ہُ بالكلامِ: سے ناشائستہ کلام کے ساتھ مذاق کرنا۔ تَمَلَّغَ في كلامِهِ: گفتگو میں اپنے آپ کو بے وقوف ظاہر کرنا۔ تَمَالَغَ بِهِ: سے تمسخر کرنا، کا مذاق اڑانا، پر ہنسنا، کی ہنسی اڑانا۔ المِلْغ جمع أمْلاغ و المالِغ جمع مُلاّغ۔ و الأمْلَغ م مَلْغاء جمع مُلْغ: احمق فحش کلامی کرنے والا۔ المَلُوغة: بے وقوفی، فحش کلامی۔

ملق: ۱۔ مَلَقَ ـُ مَلْقًا الشيءَ: کو نرم کرنا، ملائم کرنا۔ ـــ الشيءَ: کو مٹانا۔ ـــ الثوبَ: کپڑے دھونا ـــ الولدُ أمَّهُ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔ مَلِقَ ـَ مَلَقًا الخاتمُ في الاصبعِ: انگوٹھی کا انگلی میں ڈھیلی ہونا۔ ـــ ہُ و مَلِقَ لَهُ و مالَقَهُ: کی چاپلوسی کرنا، خوشامد کرنا۔ مَلَّقَ الارضَ او الحائِطَ: زمین یا دیوار کو ہموار کرنا۔ أمْلَقَ: مال خرچ کر ڈالنا، مفلس ہو جانا ـــ الدهرُ مالَهُ: زمانے کا مال کو ہاتھ سے نکال دینا، کنگال کرنا۔ ـــ الثوبَ: کپڑے دھونا ـــ منه: کے ہاتھ سے نکل جانا۔ تَمَلَّقَ تَمَلُّقًا و تِمِلاّقًا الرجُلَ و للرجل: کی چاپلوسی کرنا، خوشامد کرنا۔ ـــت المرأةُ العِلْكَ بِفِيها: عورت کا گوند کو چبانا۔ إمْتَلَقَ الشيءَ: چیز کو نکال دینا۔ إنْمَلَقَ نرم اور چکنا ہونا ـــ منه: کے ہاتھ سے نکل جانا۔ ـــ الخضابُ: خضاب کا نرم و چکنا ہونا اور جاتا رہنا۔ إسْتَمْلَقَ الولدُ أمَّهُ: بچے کا ماں کا دودھ پینا۔ إمَّلَقَ: نرم اور چکنا ہونا۔ ـــ منه: ہاتھ سے نکل جانا۔ المالَق: ہنگا، زمین ہموار کرنے کا آلہ۔ المَلَق (مص) دوستی، بڑی مہربانی، دعاء، ہموار زمین۔ المَلِق: کمزور۔ ـــ و المَلاّق: بڑا خوشامدی، چاپلوس۔ المَلَقَة: چکنا پتھر۔ المِمْلاق: سخت غریب، بہت چاپلوس اور خوشامدی۔ المِمْلَق و المِمْلَقة: سہاگہ، زمین ہموار کرنے کا چوڑا پھٹا جسے بیل کھینچتے ہیں۔

۲۔ مَلَقَ ـُ مَلْقًا الرجُلُ: تیز چلنا۔ المَلْق: دوڑ میں نفاست اور تیز رفتاری۔ کہا جاتا ہے: لهذا الفرس مَلْقٌ: یہ گھوڑا دوڑ میں نفیس اور تیز ہے۔ فرسٌ مَلِقٌ م مَلِقَة: گھوڑا جس کے دوڑنے پر اعتماد نہ کیا جا سکے، بڑا مہربان۔ المَلِيق: تیز رفتار۔ کہا جاتا ہے: رجُل او فرس مَلِيق: تیز رفتار مرد یا گھوڑا۔

۳۔ مَلَقَ ـُ مَلْقًا و مَلَّقَ ہ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔

ملك: ۱۔ مَلَكَ ـِ مَلْكًا و مُلْكًا و مِلْكًا و مَلَكَةً و مَمْلُكَةً و مَمْلِكَةً و مَمْلَكَةً الشيءَ: کا مالک ہونا۔ ـــ على القومِ: پر غالب ہونا۔ ـــ على فلان أمْرَهُ: کے معاملہ پر غالب ہونا۔ ـــ نفسَهُ: اپنے اوپر قابو رکھنا۔ ـــ المرأةَ: عورت سے نکاح کرنا۔ ـــ مَلْكًا العجينَ: آٹے کو اچھی طرح گوندھنا۔ مَلَّكَ ہُ الشيءَ کو کسی چیز کا مالک بنانا۔ ـــ العجينَ آٹے کو اچھی طرح گوندھنا۔ ـــ القومُ فلانًا عليهم فلان کو اپنا بادشاہ بنانا ـــ ہُ امرأةً: کا کسی عورت سے نکاح کرنا۔ ـــ فلانًا أمْرَهُ: کو اس کے حال پر چھوڑ دینا۔ مُلِّكَ ت المرأةُ أمرَها عورت کو طلاق کا اختیار دیا جانا۔ أمْلَكَ ہُ الشيءَ کو کا مالک بنانا۔ ـــ القومُ فلانًا عليهم قوم کا کسی کو اپنا بادشاہ بنا لینا ـــ فلانًا أمرَهُ: کو اس کے حال پر چھوڑنا ـــ ہُ المرأةَ: کا عورت سے نکاح کرا دینا۔ تَمَلَّكَ الشيءَ: کا مالک ہونا۔ ـــ على القومِ: قوم کا بادشاہ بن جانا۔ تَمَالَكَ عن كذا: سے اپنے آپ کو روکے رکھنا۔ کہا جاتا ہے: ما تَمَالَكَ أنْ فَعَلَ او عن أن فَعَلَ ذلك: وہ اپنے آپ کو یہ کام کرنے سے نہ روک سکا۔ إمْتَلَكَ الشيءَ: کا مالک ہونا۔ المَالِك (فا) جمع مُلَّك و مُلاّك: بادشاہ۔ المَلْك ج مُلُوك و أمْلاك: بادشاہ۔ المُلْك جمع أمْلاك و مُلُوك: ملکیت، عظمت و اقتدار، تھوڑا پانی۔ المِلْك (مص): کہا جاتا ہے: ماله مِلْكٌ وہ کسی چیز کا مالک نہیں ہے۔ هذا مِلْكُ يميني: وہ میری ملکیت ہے اور میرے زیر تصرف ہے۔ ليس له مِلْكٌ: اس کے پاس پانی نہیں ہے۔

اعطانی من ملکِهٖ: اس نے مجھے وہ چیز دی جو اس کے اختیار میں ہے۔ طال ملکهٗ: اس کی غلامی طویل ہے۔ ملکُ الطریق: راستہ کا بیچ (امثلہ بالا میں ہرسہ حرکات جائز ہیں)۔ مُلْکُ الدابۃِ: واحد مِلاك: چوپایوں کی ٹانگیں۔ مالہٗ مُلْكٌ: وہ کسی چیز کا مالک نہیں۔ المَلَكُ: فرشتہ، ملکیت۔ مالہٗ مَلْكٌ: وہ کسی چیز کا مالک نہیں۔ الماءُ مَلَكُ امرٍ: پانی پر ہر بات کا انحصار ہے کیونکہ جب کسی قوم کے پاس پانی ہو تو وہ اپنے معاملات کے مالک ہوتی ہے۔ المَلِكُ جمع مُلُوكٌ و اَمْلاكٌ: اللہ تعالیٰ، بادشاہ، کسی امت، قبیلہ یا ملک کا صاحب اقتدار شخص۔ المَلاكُ: اقتدار۔ مَلاكُ الامرِ: سہارا، سرمایہ۔ بقا۔ القلبُ مَلاكُ الجسدِ: دل جسم کا سہارا ہے۔ —جمع مَلائکہ و مَلائك مَلَاك کا مخفف، فرشتہ۔ المِلاكُ مٹی۔ — فی اصطلاح الحکومات: اپنے مناصب پر متمکن لوگوں کی جماعت۔ کہا جاتا ہے: اُدْخِلَ فلان فی مِلاكِ الجیش او فی المِلاك الحکومی فلاں کو فوج یا حکومت کے شعبہ میں شامل کیا گیا۔ مِلاكُ الامرِ: سہارا، سرمایہ، بقا۔ المَلَكَۃ و المُلْكَۃ: ملکیت۔ المَلَكَۃ: ملکیت (کہا جاتا ہے: ہو مَلَكَۃ یمینی میں اس کا مالک ہوں) قابلیت، ملکہ، عادت، مہارت۔ مثلاً کہا جاتا ہے: فلان مَلَكَۃ النقد: تنقید نگاری فلاں شخص کا ایک ملکہ ہے۔ مَلَكَۃ النحلِ: شہد کی مکھیوں کی ملکہ۔ المَلاكۃ والمِلاكۃ و المُلُوكۃ: ملکیت، حق ملکیت۔ المَلَكوتُ: بادشاہی۔ سلطنت۔ المَلَكوتُ السماوی: آسمان میں قدسیوں کی رہائش گاہ (سریانی لفظ)۔ المَلَكي م مَلَكِيّۃ: شاہی۔ المَلَكِيُّون: شام کے مسیحیوں کا نام جو خلقیدونی مجلس کی قرار دادوں کے زیر نگین بنائے گئے۔ ان میں سے ایک شاخ ۱۸ صدی میں کیتھولک چرچ میں شامل ہو گئی دوسری شاخ ارتھوڈکس رومی تھے۔ المَلِیك جمع مُلَكاء: بادشاہ۔ الاَمْلُوك اسم جمع بمعنی مُلُوك ہے۔ المَمْلَكَۃ و المَمْلُكۃ جمع مَمالِك: شاہی شان شوکت، حکومت کے زیر نگیں ملک، بادشاہی۔ المَمْلُوك (مفع) جمع مَمالیك: غلام۔ مَمالیك مصر: یہ ترک چرکس اور مغل غلام تھے۔ ایوبیوں نے عسکری خدمت میں ان سے مدد لی۔ ان کے بعض زعماء نے حکومت اور اقتدار حاصل کر لیا اور مصر میں بحری اور برجی ممالیک کے خاندانوں کی بنیاد رکھی۔

۲۔ المُلَّك: پھلی دار پودوں کے بیج۔ ابو مالِكٍ: بھوک یا بڑھاپا۔ مالِفكُ الحزینُ: بگلا۔ المُلَیكۃ: صحیفہ۔ الاُمْلُوك (ح): ریگستان میں پایا جانے والا کیڑا جو چھپکلی سے مشابہ ہوتا ہے۔

ملن: المَلَنْخولیا: مالیخولیا، خفقان، وحشت، سودا (melancholia)۔

ملو: مَلا یَمْلُو مَلْوًا البعیرُ تیز چلنا، دوڑنا۔ مَلّٰی ہُ اللّٰهُ عمرَہٗ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی عمر دراز کرنا اور اس سے مستفید کرنا —ہ اللّٰهُ حبیبَهٗ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو اس کے محبوب سے تمتع کو طول دینا، جو نیا لباس پہنے اسے کہتے ہیں: ابلیتَ جدیدًا و تَملّیتَ حبیبًا: یہ لباس تمہارے ساتھ رہے اور تم محبوب سے متمتع ہوتے رہو۔ مُلّیَ و تَمَلّی عمرَہٗ: کی عمر دراز ہونا اور اس سے متمتع ہونا۔ —حبیبَهٗ: محبوب سے عرصہ تک فائدہ اٹھانا۔ اَمْلَی اِمْلاءً اللّٰهُ فلانًا عُمْرَہٗ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی عمر دراز کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانے دینا۔ —البعیرَ و للبعیر: اونٹ کے پاؤں کے بندھن کو ڈھیلا کرنا۔ —اللّٰهُ الظالمَ ولهٗ: اللہ تعالیٰ کا ظالم کو مہلت دینا۔ — لهٗ فی غَیِّهٖ: کی گمراہی کے زمانہ کو دراز کرنا۔ — علیه الزمنُ: کیلئے زمانہ کا لمبا ہونا۔ المَلا جمع اَمْلاء: صحراء، وسیع زمین، زمانہ دراز۔ المَلاۃ جمع مَلاً: سنگریزوں کا بیابان۔ المَلاوۃ والمَلُوۃ (بتثلیث المیم): عرصہ۔ المَلَوانِ واحد مَلاً: رات دن۔ المَلِیّ: زندگی کی مدت، زمانہ دراز۔ کہا جاتا ہے: انتظرته ملیًّا: میں نے اس کا بہت عرصہ انتظار کیا۔ مَرَّ مَلِیٌّ من اللیل: رات کے شروع سے تہائی رات گزری۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کا معنی رات کا ایک ٹکڑا ہے۔ الاِمْلاءُ (مص) جمع اَمالٍ و اَمالِیّ: مہلت دینا، تاخیر کرنا۔

۲۔ اَمْلَی اِمْلاءً علیه الکتابَ: سے کچھ لکھوانا۔ اِسْتَمْلَی ہٗ الکتابَ: سے لکھوانے کی درخواست کرنا۔ الاِمْلا جمع اَمالٍ و اَمالِیّ: املا کئے ہوئے اقوال۔ الاَمالِیّ: املا کئے ہوئے اقوال اور خلاصے۔ یہ اِمْلاء کی جمع ہے جو اَمْلَی الکتابَ کا مصدر ہے۔

۳۔ المَلا جمع اَمْلاء: گرم راکھ۔

ملی: المِلیار (ع ح): ایک ہزار ملین (فرانس)۔ المَلْیُون جمع مَلایِین (ع ح): ایک ہزار ہزار یعنی دس لاکھ۔

مم: مِمَّ (مِن و ما استفهامیه) کس سے؟

ممث: المَمُوث (ح): گرانڈیل ہاتھی۔ جو برفانی دور میں یورپ میں موجود تھا۔ اس کے بعد سائبیریا میں زندہ رہا۔ جہاں اس کی لاش برف میں محفوظ پائی گئی۔ قبل از تاریخ کے انسان نے اسے دیکھا تھا اور غاروں کی دیواروں پر اس کے پہلو کی تصویر بنائی تھی۔

من ۱: مِنْ حروف جارہ میں سے ہے۔ مندرجہ ذیل معانی میں مستعمل ہے۔

۱۔ ابتداء الغایة: جیسے مرض من یوم الجمعة وہ جمعہ کے دن سے بیمار ہوا۔ سار من بیروت: وہ بیروت سے چلا۔

۲۔ تبعیض جیسے منهم من احسن و منهم من اساء: ان میں سے بعض نے اچھے کام کئے اور بعض نے برے۔

۳۔ تعلیل جیسے مِمّا خطیئاتهم اُغرِقوا: وہ بوجہ اپنے قصوروں کے غرق کئے گئے۔

۴۔ بدل: جیسے: اترضون بالحیاۃ الدنیا من الآخرۃ: کیا تم آخرت کے بدلے دنیاوی زندگی پر خوش ہوتے ہو۔

۵۔ باء کے مترادف: جیسے ینظرون من طرف خفی: وہ پوشیدہ نظر کے ساتھ دیکھتے ہیں۔

۶۔ بمعنی فصل: جیسے: واللہ یعلم المفسد من المصلح: اللہ تعالیٰ مفسد اور مصلح کے درمیان تمیز کرتا ہے۔

۷۔ زائد جیسے: ماجاء نی من رجلٍ: میرے پاس کوئی آدمی نہیں آیا۔ اس کی تین شرطیں ہیں۔ پہلی: اس سے پہلے نفی آئے یا نہی یا استفہام دوسری مجرور نکرہ ہو۔ تیسری: مجرور فاعل، مفعول بہ یا مبتداء ہو۔ اس کے اور بھی بہت سے معانی

ہیں۔ جو قرائن سے معلوم ہوتے ہیں۔

۲۔ مَن: اسم شرط مضارع کو جزم دیتا ہے جیسے من یَعْمَلْ خیراً یُجْزَ بہ: جو نیکی کرے گا اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

۳۔ بطور اسم استفہام جیسے: مَنْ أتی؟ کون آیا؟

۴۔ بطور اسم موصول مشترک۔ اکثر ذوی العقول کے لئے مستعمل ہے جیسے: یسجد للہ من فی السموات و من فی الارض: جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کے آگے ساجد ہے۔

۴۔ بطور نکرہ موصوفہ جیسے: مررت بمن معجب لك: میں ایسے (مرد) کے پاس سے گزرا جو تجھے پسند ہے۔

من: مَنَّ ـُ مَنًّا و مِنِّینَی علیہ بکذا: سے کی بھلائی کرنا، پر انعام کرنا ــــ مَنًّا و مِنَّةً علیہ بما صَنَعَ: پر احسان جتانا کہ اس نے یہ کیا وہ کیا۔ مَانَّ مُمَانَّةً ہٗ: کسی کی حاجت روائی میں آنا جانا۔ تَمَنَّنَ فلانٌ فلانا و تَمَنَّنَ علیہ: پر احسان جتا کر اس کو تکلیف پہنچانا۔ اِمْتَنَّ اِمْتِنَانًا علیہ بما صنع: پر احسان جتانا کہ اس نے یہ کیا وہ کیا۔ ــــ علیہ بکذا: سے کی بھلائی کرنا۔ ــــ فلانا: پر مقدور بھر احسان کرنا۔ اِسْتَمَنَّ ہٗ: سے احسان طلب کرنا۔ المَنّ (مص): احسان، انعام۔ ایک قسم کا میٹھا گوند۔ مَنُّ بنی اسرائیل: وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے بنی اسرائیل کے لئے غذا بنا کر اتارا تھا۔ المِنَّة (مص) جمع مِنَن: احسان۔ کہا جاتا ہے۔ لہ علیّ منة او مِنَن: اس کا مجھ پر احسان ہے یا احسانات ہیں۔ ملامت آمیز احسانات۔ المنة تھدم الصنیعة: احسان جتانا احسان کو منہدم کر دیتا ہے۔ المُنَّة جمع مُنَن: قوت، طاقت، کمزوری (ضد) المَنّان م مَنّانة: بہت احسان کرنے والا، اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنہ میں سے ہے، احسان جتانے والا۔ المَنُون و المَنُونة م مُنُن: بہت احسان جتانے والا۔ المَنِین جمع مُنُن و اَمِنَّة: طاقت ور، کمزور (ضد)۔ المَمْنُون (مفع): طاقت ور، کمزور (ضد)، مقدور بھر (کوشش وغیرہ)۔ کہا جاتا ہے: بلغتُ مَمْنُونَہ: میں اس کی مقدور بھر تعریف کو پہنچا۔ عام لوگ کہتے ہیں: انا ممنون لك: میں آپ کا احسان مند ہوں۔ میں آپ کا ممنون ہوں۔

۳۔ مَنَّ ـُ مَنًّا الرجُلَ: کو کمزور کرنا ــــ الحبلَ: رسی کو کاٹنا۔ ــــ الشیءُ: کم ہونا۔ ــــ الناقةَ: سفر سے اونٹنی کو لاغر کرنا۔ مَنَّنَ تَمنیناً الناقة و بھا: اونٹنی کو سفر سے لاغر کرنا۔ امَنَّ و تَمَنَّنَ الرجُلَ: کو کمزور کرنا۔ المُنَّة جمع مُنَن: کمزوری، طاقت (ضد)۔ المَنُون: موت (مونث ہے۔ کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے: ذھبت بھم المَنُونُ: موت انہیں لے گئی۔) زمانہ۔ ریبُ المَنُونِ: حوادث و تکالیف زمانہ۔ المنین جمع مُنُن و امِنَّة: کمزور، طاقت ور، گرد و غبار، خفیف یا ہلکا گرد و غبار۔ المَمْنُون (مفع): کٹا ہوا، کمزور، طاقت ور (ضد)۔

۳۔ المَنّ جمع اَمْنَان: پیمانہ یا وزن شرعاً ۱۸۰ مثقال کے برابر۔ اور عملاً ۲۸۰ مثقال کے برابر المننہ (ح): مکڑی (ح) یا دہ بیبی۔ المَنُونَة (ح) بکری۔

منأ: ۱۔ مَنَأ ـَ مَنْأً الجلدَ: چمڑا رنگنا۔ المَنِیئة: پہلی بار رنگا جانے والا چمڑا۔ رنگنے کی جگہ۔ المَمْنَأة: کالی زمین۔

۲۔ مَنَأ ـَ مَنْأً فُلانًا: کی اپنے جیسے کام کرنے پر موافقت کرنا۔

منج: المانجا و المانغا (ن): دیکھو الأَنْبَج۔ المَانْجرُو (ن): دو شاخہ درختوں کی ایک قسم جو استوائی ملکوں کے ساحلی جنگلوں میں اگتے ہیں۔ المَنْجنیقُ و المَنْجَلیق جمع مَجَانِق و مَجَانیق و مَنْجَنیقات: لڑائیوں میں قلعہ کی دیواروں پر پتھر پھینکنے کی مشین (یونانی لفظ)۔

منح: مَنَحَ ـَ مَنْحًا ہٗ الناقةَ و کل ذات لبن: کو اونٹنی اور ہر دودھ والا جانور فائدہ اٹھانے کیلئے دینا۔ صفت مفعولی: المِنحة و المَنِیحة جمع مِنَح و مَنَائِح ــــ ہٗ الشیءَ: کو کوئی چیز دینا، عطا کرنا۔ مَانَحَ مِناحًا و مُمَانَحَةً ہٗ: کو لگاتار عطیہ دینا۔ ــــ تِ العینُ: آنکھ کا لگاتار آنسو بہانا۔ ــــ ت الناقةُ: ایک اونٹنی کا جاڑے میں دودھ اس وقت دینا جب کہ اور اونٹنیوں کا دودھ خشک ہو گیا ہو۔ اِمْنَح ت الناقة: اونٹنی کا جننے کے قریب پہنچنا۔ صفت مُمْنِح۔ تَمَنَّحَ المالَ: مال کو دوسرے کو کھلانا۔ اِمْتَنَح الرجُلَ: بخشش لینا۔ کہا جاتا ہے: اِمْتَنَحَ مالاً: وہ مال دیا گیا۔ ــــ المَنِیح: جوئے کا تیر جس کا کوئی حصہ نہیں ہوتا، ادھار لینا۔ اِسْتَمْنَحَ ہٗ: سے بخشش طلب کرنا۔ المِنْحَة جمع مِنَح: عطیہ بخشش۔ المَنّاح: بہت دینے والا۔ المَنُوح: اونٹنی جو سردیوں میں دودھ دے جب کہ دوسری اونٹنیوں کا دودھ خشک ہو گیا ہو۔ المَنِیح: جوئے کا وہ تیر جس کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ المُمَانِح: جاڑے میں دودھ دینے والی اونٹنی جب کہ دوسری اونٹنیوں کا دودھ خشک ہو چکا ہو۔ مطر مُمَانِح: نہ رکنے والی بارش۔ ریحٌ مُمَانِح: بادل بردار ہوا۔

مند: المَنْدَرِین (ن): ایک قسم کا درخت جس کا پھل مزیدار ہوتا ہے۔ سنترہ کی قسم کا۔

منذ: مُنْذُ و مُذْ: میم کبھی مکسور آتی ہے۔ حرف جر ہیں۔ اگر زمانہ ماضی ہو تو مِن کا معنی دیتے ہیں جیسے: ما رأیتہُ مُذْ یومِ الاحد: میں نے اس کو اتوار سے نہیں دیکھا۔ اگر حال کا زمانہ ہو تو فی کے معنی میں آتے ہیں۔ جیسے: رأیتہ مُذ شھرنا: میں نے اس کو ماہ رواں میں دیکھا ہے۔ اگر معنی معدود ہو تو مِن والی کے معنی میں آتے ہیں جیسے: ما رأیتہُ مُذ ثلاثة أیام: میں نے اسے تین دن سے یا تین دن تک نہیں دیکھا۔ ان کے بعد اسم مرفوع آتا ہے: جیسے ما رأیتہ مذ یومان: میں نے اسے دو دنوں سے نہیں دیکھا۔ اس صورت میں گویا کہا گیا ہے: مُذ کان یومان: ان کے بعد جملہ فعلیہ یا اسمیہ آتا ہے جیسے مازلتُ ابغی المال مذ انا یافع: جب سے میں جوان ہوا ہوں مال کی تلاش میں ہوں۔ تو اس وقت یہ ظرف ہوتے ہیں اور جملہ کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ مُذ مُنذ کا مخفف ہے۔

منز: المَنِیزیُوم (ك): میگنیشیم (magnesium)۔

منع: مَنَعَ ـَ مَنْعًا ہٗ الشیءَ و منہ و عنہ: کو سے محروم کرنا، روک دینا۔ ــــ ہٗ القاضی عن المیراث: کو قاضی کا میراث سے روک دینا۔ ــــ ہٗ عن الدعوی: کو دعوی کرنے سے باز رکھنا۔ ــــ جارَہٗ: اپنے پڑوسی کی حمایت کرنا اور اسے بچانا۔ مَنُعَ ـُ مَناعَةً و مَناعًا: قوی ہونا، مضبوط ہونا ــــ الحصنُ: قلعہ تک پہنچنا مشکل ہونا۔ ــــ الشیءُ: دشوار ہونا صفت مَنِیع۔ مَنَعَ ہٗ

الشیءَ و منه و عنه: کو سے محروم کرنا، کو سے روکنا۔ ـــہُ القاضی عن المیراث: کو قاضی کا میراث سے روک دینا۔ ـــ ہُ عن الدعوی: کو دعوی سے روکنا۔ مَانَعَ ہُ: کی حمایت کرنا ـــہُ الشیءَ کو سے روکنا۔ تَمَنَّعَ عن الشیءِ: سے باز رہنا، رکنا۔ ـــ بقومہ: قوم کی حمایت میں آنا، قوم سے قوت پکڑنا۔ تَمَانَعَ: ایک دوسرے کو روکنا۔ ـــ عن انفسھما: ایک دوسرے کی حمایت کرنا۔ اِمْتَنَعَ عن الشیءِ: سے رکنا۔ ـــ ابقومہ: قوم کی حمایت میں آنا، قوم سے قوت پکڑنا۔ ـــ الشیءُ: مشکل الحصول ہونا۔ ناممکن الحصول ہونا۔ المانِع (فا) جمع مَانِعون و مَنَعَة: کنجوس، بخیل۔ ـــجمع مَوَانِع: روک، روکنے والا۔ المَنع جمع مُنُوع (ح): کیکڑا۔ رجُلٌ مَنِع: اپنے نفس کو روکنے والا۔ المَنْعَة و المِنعَة: بدی سے روکنے والی قوت۔ المَنَعَة جمع مَنَعات: شوکت، قوت۔ کہا جاتا ہے: لھم مَنَعَاتٌ: وہ مضبوط قلعوں والے ہیں جو دشمن کے لئے ناقابل فتح ہیں۔ مَنَاعِ: اسم فعل بمعنی اِمنع: روک دے۔ المَنَاعَة (طب): جسم کی وہ قوت جو اس کو امراض سے محفوظ رکھے۔ المَنّاع: بہت زیادہ منع کرنے والا۔ کنجوس۔ بخیل۔ المَنُوع: بہت زیادہ روکنے والا۔ المَنعَی: امتناع کے معنی میں اسم۔ المنیع م مَنِیعَة: ناقابل تسخیر۔ حِصن منیع: ناقابل تسخیر قلعہ، قلعہ جس تک رسائی مشکل ہو۔

منغنیس: منگنیز (manganese) (شیشہ بنانے کے کام آنے والی ایک دھات)۔

منغولیا: منگولیا (ملک کا نام)۔ مَنفِیلا: دھری پھیر، چکر کہنی، کھمیا (crank)۔ مَنلُوج: تمثیل کا فردی مناظر جس میں ایک اداکار طویل تقریر کرتا ہے (monologue)۔

منو: ا۔ مَنَا یَمنُو مَنوًا الرجُلَ بکذا: کو سے آزمانا، ایسا شخص جس کو آزمایا جائے، مَمْنُوٌّ بکذا کہلاتا ہے۔ المَنَا: پیمانہ یا وزن جو دو رطل کے برابر ہوتا ہے، اس کا تثنیہ مَنَوَان اور مَنَیان ہے جمع اَمْنَاء و اُمْنٍ و مُنِیٌّ اسے المَنَاة بھی کہا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے: داری مَنَا دارہٖ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے۔ مَنَاة: ایک بت کا نام جو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان تھا اور ہذیل وخزاعہ کے قبائل کا بت تھا۔ المُنوة: خواہش، چاہی ہوئی چیز۔

۲۔ المانَوِیَّة: ایک مذہب جس کا بانی مانی (۲۱۵......۲۷۶) تھا۔ جو دو مبداؤں کا قائل تھا یعنی مبدأ خیر و مبدأ شر یا نور و ظلمت۔

منی: ا۔ مَنَی یَمْنِی مَنْیًا اللّٰہُ الخیرَ لفلان: اللہ تعالیٰ کا کسی کے لئے خیر مقدر کرنا ـــ مَنْیًا ہُ: کو آزمانا۔ کہا جاتا ہے: مَنَاہُ اللّٰہُ بکذا: اللہ تعالیٰ نے اس کو فلاں چیز میں مبتلا کیا۔ مُنِیَ لکذا: کو کی توفیق دیا جانا۔ ـــ بکذا: کا سے امتحان لیا جانا، آزمایا جانا۔ مَنَّی تَمْنِیَةً الرجُلَ الشیءَ و بالشیءِ: کو کی آرزو دلانا، رغبت دلانا۔ اَمْنَی اِمْنَاءً الدِماءَ: خون بہانا ـــ الحاجُ: حاجی کا منیٰ میں آنا یا اترنا۔ منی مکہ کے پاس ایک جگہ ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہاں خون بہایا جاتا تھا۔ کہا جاتا ہے وہ کہتے تھے۔ مَنَی اللّٰہُ علیہ الموتَ: اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے موت مقدر کی کیونکہ وہاں مکہ معظمہ میں بھیجی جانے والی قربانی کا جانور ذبح کیا جاتا ہے۔ تَمَنَّی الشیءَ: کا ارادہ کرنا۔ ـــ الکتاب: کو پڑھنا۔ کہا جاتا ہے: ھذا شیءٌ رویتہٗ ام شیءٌ تمنیتہٗ: یہ چیز تم نے روایت کی یا پڑھی۔ ـــ الرجُلُ: جھوٹ بولنا۔ ـــ الحدیثَ: جھوٹی بات گھڑنا۔ اِمْتَنَی اِمْتِنَاءً الشیءَ: بات کو گھڑنا۔ ـــ الحاجُ: حاجی کا منی میں آنا یا اترنا۔ المَنَی: قصد، موت، تقدیر الٰہی۔ آپ کہتے ہیں: انا راضٍ بمَنَی اللّٰہ: میں اللہ کی بنائی ہوئی تقدیر سے راضی ہوں یا اس پر مطمئن ہوں۔ ھو مِنِی بمَنَی مِیل: میرے اور اس کے درمیان ایک میل کی لمبائی ہے۔ الحَیَوَانُ المَنَوِیّ: نر کا مادہ تولید، خلیہ۔ المُنْیَة و المِنیَة جمع مُنًی و مِنًی: خواہش، آرزو۔ المَنِیَّة جمع مَنَایا: موت۔ الاُمْنِیَّة: جھوٹ ـــ جمع اَمانٍ و اَمَانِیّ: خواہش، آرزو۔ المُتَمَنَّیات: تمنائیں۔ مرغوبات۔

۲۔ مَانَی مُمَانَاۃ الرجُلَ: کا انتظار کرنا، عذر کر کے ٹالتے رہنا، کو بدلہ دینا، جال میں پھانسنا، دھوکا دینے کی کوشش کرنا۔ ـــ الرفیقَ: ساتھی کے ساتھ باری باری سوار ہونا۔

۳۔ المَنیھُوت (ن): ایک پودا جس کی جڑوں سے آٹا نکالا جاتا ہے اور دنیا بھر کے ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے۔

مہ: اسم فعل مبنی علی السکون: بمعنی رک جا کبھی مَہٍ بھی کہا جاتا ہے۔

مہّ: ا۔ مَہَّ ـُ مَہًّا الابلَ: اونٹ کے ساتھ نرمی برتنا۔ مَہِہَ ـَ مَہَہًا الشیءُ: نرم ہونا۔ المَہَاہُ: نرمی، طراوت، تازگی، حسن، خوبصورت، سیر وغیرہ کا ساتھی، امید۔ المَہَہُ: سیر وغیرہ کا ساتھی، امید، مہلت، آرام، فرصت۔

۳۔ مَہْمَہَ ہُ عن السفر: کو سفر سے منع کرنا، روکنا۔ ـــ فلانًا: کو مَہ مَہ کہہ کر ڈانٹنا۔ تَمَہْمَہَ عن الشیءِ: سے رک جانا باز رہنا۔ المُہْمَہ و المَہْمَہَة جمع مَہَامِہ: دور واقع بیابان، بنجر ملک۔

مہت: المَہتَر و المِہتار: حاکم، امیر (فارسی لفظ)۔

مہج: ا۔ مَہَجَ ـَ مَہْجًا: بیماری کے بعد کے چہرہ پر رونق آنا۔ ـــ الولدُ اُمَّہٗ: بچے کا ماں کا دودھ پینا۔ اُمْتُہِجَ الرجُلُ: کا خون کھینچ لیا جانا۔ المَاھِج (فا): خالص دودھ، پتلا دودھ یا چربی۔ المُہْجَة جمع مُہَج او مُہَجات: خون یا دل کا خون، روح۔ مہجة کل شیءٍ: اچھا اور خالص حصہ۔ الاُمْہُج و الاُمْہُوج والاُمْہُجان: خالص دودھ۔

۲۔ رجُلٌ مَمْہُوج البطن: ڈھیلے پیٹ والا۔

مہد: ا۔ مَہَدَ ـَ مَہْدًا الفراشَ: فرش بچھانا ـــ لنفسہ: اپنے لئے کمانا، عمل کرنا۔ مَہَّدَ الفراشَ: فرش بچھانا۔ ـــ الأمرَ: کام یا معاملہ کو درست، آسان اور ہموار کرنا ـــ لہُ العُذرَ: سے عذر پیش کرنا ـــ لفلانٍ عذرَہٗ: کا عذر قبول کرنا۔ ـــ لنفسہ خیرًا: اپنے لئے بھلائی مہیا کرنا۔ تَمَہَّدَ الفراشُ: فرش بچھانا ـــ لہ الامرُ: کے لئے کام یا معاملہ آسان ہونا ـــ الرجُلُ: قادر ہونا۔ اِمْتَہَدَ الشیءُ: بچھنا۔ ـــ الرجُلُ: کمانا، عمل کرنا۔ اِسْتَمْہَدَ فِراشًا: فرش بچھانا۔ المَہْد جمع مُہُود: گہوارہ، پست زمین۔ المُہْد جمع مِہَدَة و اَمْہاد و المُہْدَة جمع مُہَد: نرم و پست و ہموار زمین۔ المِہاد جمع

مُہد و مُہُد و اُمْہدَۃ:فرش، پست زمین۔

۲۔ المَہِید: خالص کھن۔ ماءٌ مُمَہَّد: درمیانہ پانی، نہ گرم نہ سرد۔

مہر :ا۔ مَہَرَ ـَ مَہْراً و مُہُوراً و مَہَاراً و مَہَارَۃً الشیء و فیہ و بہ: میں ماہر ہونا، تجربہ کار یا واقفکار ہونا۔ صفت ماھر۔ کہا جاتا ہے: مَہَرَ فی العِلم: وہ علم میں ماہر ہوا اور عالم ہوا۔ — فی صناعتِہ: دستکاری میں ماہر ہونا، تجربہ کار ہونا۔ مَاہَر مُمَاہَرَۃً ہٗ فَمَہَرَ ہٗ: سے ماہر ہونے میں مقابلہ کرنا اور اس پر غالب آنا۔ تَمَہَّرَ: ماہر ہونا، حاذق ہونا، تیرنا۔ المَاہِر جمع مَہَرَۃ: ماہر و حاذق، اچھا تیرنے والا۔ الإبل المَہْرِیَّۃ جمع مَہَارَی و مَہَارٍ و مَہَارِیّ: مُہران بن حیدان کے، جو یمن کا عرب تھا، اونٹ، کہا گیا کہ ان اونٹوں کی تیز رفتاری میں کوئی چیز ان کی برابری نہیں کرسکتی تھی۔

۲۔ مَہَرَ ـَ مَہْراً المرأۃَ: کو مہر دینا یا اس کا مہر مقرر کرنا۔ اَمْہَرَ المرأۃَ: عورت کو مہر دینا یا اس کا مہر مقرر کرنا، کا کسی مرد سے مہر پر نکاح کرنا۔ صفت مفعولی: مُمْہَرَۃ۔ المَہْر (مص) جمع مُہور و مُہُورَۃ مہر۔ کہا جاتا ہے: ھٰذا مَہْرُ ذٰلک: یہ اس کا عوض یا یہ اس کے بدلے میں ہے۔ المَہِیْرَۃ من النساء جمع مَہَائِر بہت مہر والی عورت۔

۳۔ مَہَّرَ: بچھیرا مانگنا یا حاصل کرنا۔ أَمْہَرَتِ الفرسُ: گھوڑی کا بچھیرے یا بچھیری والی ہونا۔ المُہْر جمع مِہَار و أَمْہار و مِہَارَۃ مونث مُہْرَۃ جمع مُہَر و مُہَرات و مُہْرات بچھیرا، پہلا بچہ (گھوڑی یا گدھی وغیرہ کا)۔ جمع مِہَرۃ سینہ کے بالائی حصہ کی ہڈی۔

۴۔ المُہْر جمع مِہَرۃ: حنظل کا پھل (ح) کبوتری کا بچہ۔ مہر، شاہی سیل (فارسی لفظ) مولدون اس سے فعل بنا کرتے ہیں: مہر الکتابَ: اس نے کتاب پر مہر لگائی۔ المَہْرِیَّۃ سرخ گیہوں۔

۵۔ المُہْرجان: پارسیوں کی عید، عظیم جشن۔

مہز: مَہَزَ ـَ مَہْزاً ہٗ بیدہ: کو ہاتھ سے دھکیلنا۔

مہش: مَہَشَ ـَ مَہْشاً ہٗ: کو جلانا، کو ناخنوں سے کھرچنا۔ اِمْتَہَشَ: چلنا۔

مہص: مَہَّصَ الثوبَ: کپڑے کو صاف کرنا، سفید کرنا۔ تَمَہَّصَ فی الماء: پانی میں ڈوبنا۔ اِمْہَاصَّتِ الأرضُ: زمین کا بے نبات ہونا، صفت مُہْصاء۔

مہق :ا۔ مَہَقَ ـَ مَہْقاتِ الخیلُ: گھوڑے کا دوڑنا۔

مہق :۲۔ مَہَقَ ـَ مَہْقًا الفصیلَ: اونٹ کے بچے کو پانی پلانا۔ تَمَہَّقَ الشرابَ: تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد شراب پینا۔

۳۔ مَہِقَ ـَ مَہَقاً: بہت سفید ہونا۔ المَہَق (مص): پانی پر کی سبزی۔ الأَمْہَق مونث مَہْقَاء جمع مُہْق بہت سفید۔ المُہْقَۃ بہت سفید رنگ۔

مہک :ا۔ مَہَکَ ـَ مَہْکاً ہٗ: کو نرم و چکنا کرنا۔ مَہَّکَ الشیءَ: کو باریک پیسنا۔ اِمَّہَکَ الرجلُ: کم گوشت والا ہونا۔ مَہْکَۃُ الشباب و مُہْکَتُہٗ جوانی کی رونق و تازگی۔ المُہُوک نرم کمان۔ المُمَہَّک و المُتَمَہِّکُ بھری جوانی والا۔ کہا جاتا ہے: شابٌّ مُمَہَّکٌ: بھری جوانی والا۔ المُمَّہِک لمبا، کانپنے والا۔

۲۔ مَہَکَ ـَ مَہْکاً فی السیر جلدی جلدی چلنا۔ تَمَہَّکَ فی العمل: کام مناسب طور سے کرنا۔ تَمَاہَکَ القومُ: باہم جھگڑنا۔ اِمَّہَکَ فی العدو تیز دوڑنے کی کوشش کرنا۔

مہل :ا۔ مَہَلَ ـَ مَہْلاً و مُہْلَۃً و تَمَہَّلَ فی العمل: آرام سے جلد بازی کے بغیر کام کرنا۔ مَہَّلَ و أَمْہَلَ ہٗ الدینَ: کو قرض کی ادائیگی میں مہلت دینا — الرجلَ: سے نرمی برتنا۔ اِسْتَمْہَلَ ہٗ: کو انتظار کرنے کے لئے کہنا، سے مہلت مانگنا۔ المَہْل (مص) آرام، فرصت، آہستگی۔ کہا جاتا ہے: مَہْلاً و علیٰ مَہْلٍ نرمی سے، جلدی نہ کر، آہستہ کر۔ یہ لفظ مصدر ہے اور اپنے فعل کی جگہ کام دیتا ہے۔ اس کا مذکر، مونث، واحد، تثنیہ اور جمع یکساں ہیں۔ المَہَل نرمی، آہستگی، کام شروع کرنے سے پہلے اس کے متعلق رہنمائی حاصل کرنا۔ المُہْلَۃ (مص) نرمی، آہستگی۔ (کہا جاتا ہے: مَشَی علی مُہْلَتِہ: وہ آرام سے چلا) تیاری۔ کہا جاتا ہے: خذ المُہْلَۃ فی أمرک اپنے کام کی تیاری کرو۔

۲۔ مَہِلَ ـَ مَہَلاً الرجلُ بھلائی میں آگے بڑھنا۔ صفت مَاہِل۔ مَہَّلَ و أَمْہَلَ فی الأمر میں مبالغہ کرنا، عذر کرنا۔ المَہَل: کسی کے پہلے اسلاف، آگے بڑھنا، سبقت۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ ذو مَہَلٍ: فلاں کو خیر میں سبقت حاصل ہے۔ اَخَذَ علی فلان المُہْلَۃَ: وہ اس سے عمر یا ادب میں بڑھ گیا۔

۳۔ المُہْل و المَہَل: پیپ یا خاص میت کی پیپ۔ المُہْل: فلزات جیسے چاندی، لوہا، تانبا، پگھلی ہوئی دھاتیں پتلا قطران، پتلا تیل، زہر، پیپ خصوصاً مردہ کی، روئی سے جھڑی ہوئی راکھ، زیتون کو نچوڑنے کے بعد گرنے والی گٹھلیاں اور چھلکے۔ المُہْلَۃ: راکھ میں بچی ہوئی چنگاری، پتلا قطران۔ — والمَہْلَۃ و المِہْلَۃ والمُہَلَۃ: پیپ خصوصاً مردہ کی۔ المُتَمَہِّل من الرجال: لمبا مرد۔

مہم: مَہْمَا: اسم شرط دو فعلوں کو جزم دیتا ہے غیر ذوی العقول کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ا۔ ظرف زمان ہے: جیسے: مَہْمَا یَزُرْنِی زیدٌ أُکْرِمْہُ: جب کبھی زید میری ملاقات کو آئے گا میں اس کی عزت کروں گا۔

۲۔ غیر ظرف بھی ہے: جیسے: مَہْما تَفْعَلْ أَفْعَلْ: جو تو کرے گا میں کروں گا۔

مہن: مَہَنَ ـَ مَہْناً و مَہْنَۃً و مِہْنَۃً الرجلَ: کی خدمت کرنا۔ — مَہْناً: اپنی حرفت میں کام کرنا۔ — الرجلَ کو مارنا، اور سے سختی کرنا۔ — الثوبَ: کپڑا کھینچنا، کو بوسیدہ و پرانا کرنا۔ مَہُنَ ـُ مَہَانَۃً: حقیر و کمزور ہونا۔ مَاہَنَ مُمَاہَنَۃً ہٗ کی مشق کرنا۔ أَمْہَنَ ہٗ: سے خدمت لینا، کو کمزور کرنا۔ اِمْتَہَنَ الشیءَ: کو حقیر کرنا، بوسیدہ کرنا — الرجلَ: کو نوکر رکھنا۔ — وامْتَہَنَ الرجلُ: نوکری کرنا۔ المِہْنَۃ والمَہْنَۃ والمَہَنَۃ والمِہَنَۃ جمع مِہَن و مُہَن: کام اور خدمت میں مہارت۔ کہا جاتا ہے: قامت المرأۃُ بمہنۃ بیتہا: عورت نے اپنا گھر درست کیا۔ مَا مِہْنَتُکَ ھھنا: تمہارا یہاں کیا کام ہے۔ ھو فی مہنۃ اھلہ: وہ اپنے اہل کی خدمت میں مشغول ہے۔ خرج فی ثیاب مہنتہ: وہ اپنے کام کاج کے کپڑوں میں نکلا۔ الماہِن (فا) جمع مُہّان و مَہَنَۃ و مہان م ماہنۃ جمع مَوَاہِن: نوکر، غلام۔ المَہِین جمع مُہَنَاء: حقیر، کمزور، کم

سمجھ۔

مهو: ا۔مَهَا يَمْهُو مَهْوًا الرجُلَ: کو بہت مارنا، کو زور سے مارنا۔

۲۔مَهَا يَمْهُو مَهاً ت البقرةُ الوحشيَّةُ: نیل گائے کا خالص سفید ہونا۔مَهُوَ يَمْهُو مَهَاوَةً اللبنُ او السمنُ: دودھ یا گھی کا پتلا ہونا صفت مَهْوٌ أمْهَى اللبنَ: دودھ میں پانی زیادہ کرنا۔۔۔ القدرَ: ہانڈی میں پانی زیادہ کرنا۔ الحديدةَ: لوہے کو تیز کرنا۔۔۔ ت العينُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔۔۔ القِدحَ: تیر سیدھا کرنا۔۔۔ الفرسَ: گھوڑے کی رسی لمبی چھوڑنا، کو چلا کر گرمانا تاکہ پسینہ آئے۔اسم المَهْي۔۔۔ الحبلَ: رسی ڈھیلی کرنا۔۔۔ فلانٌ: بہت تعریف کرنا۔ کہا جاتا ہے: حفر البئر حتى أمْهَى: اس نے کنواں یہاں تک کھودا کہ پانی تک پہنچ گیا۔ المَهْو (مص). سفید کنکری، بہت پانی ملا دودھ، موتی، بلور، اولہ، تازہ کھجوریں، پتلے پھل والی تلوار۔ المَهَاة جمع مَهاً مَهَوات و مَهَيَات: بلور، نیل گائے، سورج۔

مهى: ا۔مَهَى يَمْهَى و يَمْهِي مَهْيًا الشفرةَ او الحديدةَ: پھل کو تیز یا پتلا کرنا۔۔۔ الشيءَ: چیز کو گلٹ کرنا۔ امْهَى و أمْتَهَى الشفرة او الحديدةَ: پھل کو تیز کرنا، پتلا کرنا۔ إسْتَمْهَى الفرسَ: گھوڑے کو پوری رفتار پر چھوڑنا۔۔۔ القومُ: قوم کا دشمن کی صفوں کو چیر کر شکست دینا۔

۲۔ مَهْيَم: کلمۂ استفہام ہے بمعنی تمہارا کیا حال ہے؟، یا تمہیں کیا ہوا؟ یا کیا خبر ہے؟

موء: مَاءَ يَمُوءُ مُوَاءً ا السِنَّوْرُ: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا صفت مَؤُوءٌ۔ أمْوَأ السنّورُ: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔۔۔ الرجُلُ: بلی کی طرح میاؤں میاؤں کرنا۔ المائية والمائِئَة والمائيَّة (ح): بلی۔

موب: المُوبَذُ والمُوبَذَانُ: (فارسی لفظ) مجوسیوں کا حاکم یا گرو، فلسفی، ماہر تجربہ کار۔

موت: ا۔مَاتَ يَمُوتُ مَوْتًا: مرنا، کی روح کا جسم کو چھوڑ کر چلا جانا۔۔۔ ت الريحُ: ہوا کا ٹھہرنا۔۔۔ ت النارُ: آگ کا بجھنا۔ ت الحمَّى: بخار کی تیزی کا کم ہونا۔ الحَرُّ او البردُ: گرمی یا سردی کا زائل ہونا۔۔۔ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔ مَوَاتًا و مَوَتَانًا المكانُ: جگہ ویران ہونا۔۔۔ الطريقُ: راستے کا چلنا بند ہو جانا۔ کہا جاتا ہے: مات فوق الرَّحْل: وہ گہری نیند سو گیا۔مَوَّتَ هُ: کو مار دینا۔مَاوَتَ مُمَاوَتَةً قِرنَهُ: اپنے مدمقابل سے صبر میں مقابلہ کرنا۔ امَاتَ إماتَةً هُ: کو مار ڈالنا۔۔۔ نفسَهُ: اپنی خواہشات کو مارنا۔ غضبَهُ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔۔۔ الرجُلُ: مرے ہوئے بچوں والا ہونا۔۔۔ ت الناقةُ او المرأة: مرے ہوئے بچے والی ہونا صفت مُميت و مُميته جمع مَمَاويت۔۔۔ القومُ: قوم کے مویشیوں میں مری پڑنا۔۔۔ اللحمَ: گوشت خوب اچھی طرح پکانا اور ابالنا۔ اُمِيتَت اللفظةُ: لفظ کا متروک الاستعمال ہونا۔ کہا جاتا ہے: ما أمْوَتَهُ: وہ کتنا مردہ دل اور کمزور دل ہے۔ تَمَاوَتَ: جھوٹ موٹ کا مردہ بننا، خاموشی اور کمزوری دکھانا۔ اِسْتَمَاتَ اِسْتِمَاتَةً و اِسْتِمَاتًا: اپنے لئے موت مانگنا، کسی چیز کی خاطر سب کچھ کرنا۔۔۔ الشيءُ: ڈھیلا ہونا۔۔۔ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ و پرانا ہونا۔ المائِت: قریب المرگ۔ کہا جاتا ہے: مَوْتٌ مائِتٌ: سخت موت۔ المَوْت: موت۔ الموت الاحمر: مقتول ہو کر مرنا۔ الموت الابيض: طبعی موت یا اچانک موت۔ الموت الأسود: گلا گھٹ کر مرنا۔ المَوْتَة: موت۔ المُوتَة: دیوانگی، مرگی۔ المَوَاتُ (مص): بے جان چیز، غیر آباد زمین۔ المُوتَانُ: جانوروں کی وبا یا مری۔ کہا جاتا ہے: هذا مَوْتَانُ الفؤاد: یہ کند ذہن ہے۔ مونث مَوْتانَة المُوتانُ: جانوروں کی وباء یا مری۔ المَوَتَان: موت۔ ویران زمین، غیر جاندار چیزیں۔ کہا جاتا ہے: اشترِ من المَوَتان ولا تشترِ من الحيوان: زمین اور مکان خریدو۔ غلام اور جانور نہ خریدو۔ المَيْت جمع أمْوَات و مَوْتَى و مَيْتُون والمَيِّت جمع مَيِّتُون: میت، مردہ مونث مَيْتَة و مَيِّت و مَيِّتَة جمع مَيْتَات و مَيِّتَات۔ المَيْتَة جمع مَيْتَات: میت کا مؤنث جانور جو طبعی موت مرا ہو یا غیر شرعی طریقہ پر مرا ہو۔ الميتَة: موت کی حالت اور اس کی ہیئت۔ کہا جاتا ہے: مات مِيتَةً صالِحَةً: وہ اچھی موت مرا۔ مات مِيتَةَ سوءٍ: وہ بری موت مرا۔ المَيْتُوتَة: موت۔ الإماتة عند المسيحين: بعض کھانوں سے اجتناب، نفسانی خواہشات کو دبانا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا۔ المَمَات: موت یا موت کا وقت یا زمانہ۔ المُمات من اللفظ: متروک الاستعمال لفظ۔ خَطِيئةٌ مُمِيتةٌ: گناہ کبیرہ، تباہ کن گناہ۔ المُسْتَمِيت (فا): موت کا سامنا کرنے والا نڈر، پاگل پن کی علامتیں ظاہر کرنے والا مگر پاگل نہ ہو۔

۲۔اِستَمَاتَ اِسْتِمَاتَةً و اِسْتِمَاتًا: لاغری کے بعد موٹا ہونا۔

موث: مَاثَ يَمُوثُ مَوْثًا و مَوَثَانًا الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری میں ملانا، خلط ملط کرنا۔ الشيءَ في الماء: کو پانی میں حل کرنا، تر کرنا۔ اِنْمَاثَ: خلط ملط ہونا، حل ہونا، تر ہونا۔

موج: مَاجَ يَمُوجُ مَوْجاً و مَوَجَاناً البحرُ: سمندر کا موج مارنا، جوش مارنا۔۔۔ القومُ: قوم کے معاملات کا مضطرب و بے ترتیب ہونا، لوگوں کا ایک دوسرے میں گھس جانا۔۔۔ عن الحق: حق سے پھر جانا، الگ ہو جانا۔ تَمَوَّجَ البحرُ: سمندر کا موج مارنا، جوش مارنا۔ المَوْج (مص) جمع أمْوَاج واحد مَوْجَة جمع مَوْجَات: موج، لہر۔ مَوْجَةُ الشباب: آغاز جوانی۔ المَوْجَاتُ المُسْتَقِرَّةُ (ف): مستقر موجیں۔ المَوَّاج: بہت موجیں اٹھانے والا۔

موخ: مَاخَ يَمُوخُ مَوْخاً الغضبُ: غصہ کا ٹھنڈا ہونا۔

موذ: المَاذ: خوش طبع، خوش اخلاق۔ المَاذِي: سفید یا عمدہ شہد، ہتھیار، نرم زرہ۔ الماذِيَة: نرم زرہ، شراب۔

مور: ا۔مَارَ يَمُورُ مَوراً البحرُ: سمندر کا موجزن ہونا، جوش مارنا۔۔۔ الدمُ على الارض: خون کا زمین پر پھیل کر بہنا۔۔۔ الدمَ: خون کو زمین پر پھیلا کر بہانا۔۔۔ الشيءُ: آگے پیچھے تیزی سے ہلنا۔۔۔ السنانُ في المطعون: نیزے کا زخمی کے بدن میں ہلنا۔۔۔ الترابُ: گرد و غبار کا اڑنا۔۔۔ ت الريحُ الترابَ و بالتراب: ہوا کا گرد و غبار اڑانا۔۔۔ الصوفُ عن الجسد: جسم پر سے پشم اکھیڑنا۔ امَارَ الدمَ: خون بہانا۔

ـــ السنانَ فی المطعون: نیزہ کو نیزہ زدہ (زخمی) میں ہلانا۔ ـــت الریحُ التراب: ہوا کا گرد وغبار اڑانا۔ تَمَوَّرَ: تردد کی حالت میں آنا جانا۔ ـــ الشعَرُ: بالوں کا دائیں بائیں ہونا۔ ...... الشیءُ: چیز کا مضطرب ہونا اور جلدی جلدی حرکت کرنا۔ کہا جاتا ہے: تَمَوَّرَ الوبرُ و نحوہ عن الدابة: بال یا اون کا جانور کے بدن پر سے گر جانا۔ اِنْمَارَ الشعَرُ: بالوں کا اکھڑ جانا۔ اِمْتَارَ اِمْتِیَاراً السیفَ: تلوار سونتنا۔ المائِر (فا) مونث مائِرة جمع مائِرات و مَوَائِر: کم عقل آدمی۔ سَہْمٌ مائِر: گھس جانے والا ہلکا تیر۔ المَور: تیزی، نرم چال، بہت آمدورفت کا ہموار راستہ۔ المُور: ہوا میں اڑنے والا گرد و غبار، مٹی جس کو ہوا اڑائے۔ المُورَة: گری ہوئی اون۔ المُوَارَة: گری ہوئی اون، کسی چیز سے گری ہوئی چیز۔ فنا ہونے والی چیز کا بقیہ۔ المَوَّار: المائر کا اسم مبالغہ۔ ریحٌ مَوَّارَة و ارياح مُورٌ: گرد و غبار اڑانے والی ہوا یا ہوائیں۔

۲۔المُور (ح): ایک قسم کی بھیڑ۔

۳۔مار و ماری: سریانی لفظ بمعنی جناب اکثر عیسائی اولیاء کے لئے مستعمل ہے۔ ولیہ کے لئے مُورْت کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

۴۔المَورَجُ: گیہوں وغیرہ، گاہنے کا آلہ عوام اسے نورج کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ جو غلہ گاہنے کا آلہ ہے۔

۵۔المُورِکس (ح): ایک قسم کی مچھلی جو سرخ رنگ کا سائل خارج کرتی ہے۔ قدماء خصوصا اہل فنیق، اس سے ارغوانی (اودا) رنگ بناتے تھے۔

موز: ا۔المَوز واحد مَوزَة (ن): کیلے کا درخت، کیلا۔ المَوَّاز: کیلے بیچنے والا۔

۲۔المَوزَج جمع مَوَازِج و مَوَازِجة: موزہ۔

موس: ا۔مَاسَ یَمُوسُ مَوسًا الرأسَ: سر مونڈنا۔ الماسُ (عوام ماز کہتے ہیں) ہیرا۔ رجلٌ ماسٌ جس پر زجر وتوبیخ کوئی اثر نہ کرے۔ المُوسَی جمع مَوَاس و مُوسَیات: اُسترا (مذکر و مونث)۔

۲۔المُوسِیقَی (ف ج): گانے کا فن۔ بعض گانے کے آلات پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے (یونانی لفظ) المُوسِیقِیّ: گانے والا، گویا، موسیقار۔

۳۔المُوسِلِین: سوتی کپڑے کی قسمیں جو باریک اور ملائم ہوتا ہے۔

موش: مَاشَ یَمُوشُ مَوشًا الکَرْمَ: باقی ماندہ انگور چننا۔ الماش واحد مَاشة (ط): اُڑد، گھر کا ادنی قسم کا سامان۔

موص: مَاصَ یَمُوصُ مَوصاً الشیءَ: کو ہاتھ سے ملنا۔ ...... و مَوَّصَ الثوبَ: کپڑا دھونا۔ المَوص (مص): بھوسا۔ المُوَاصَة: وہ چیز جس سے کپڑے دھوئے جائیں یا برتن۔

موصة: دیکھو مودہ بمعنی فیشن، سٹائل۔

موع: مَوعةُ الشباب: آغاز جوانی۔

موغ: مَاغَ یَمُوغُ مَوغًا و مُوَاغًا السنور: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔

موق: ا۔مَاقَ یَمُوقُ مَوقًا و مُوقًا و مَوَاقَةً و مُؤُوقاً الرجلُ: غباوت ملا، بیوقوف ہونا، ہلاک ہونا۔ تَمَاوَقَ: حماقت دکھانا۔ اِنْمَاقَ اِنْمِیَاقًا: بیوقوف ہو جانا، بیوقوفوں جیسا کام کرنا۔ المائق جمع مَوْقَی: احمق کہا جاتا ہے نحو احمقُ مائقٌ: وہ بہت احمق ہے۔) ہلاک ہونے والا۔ المُوق (مص) جمع مُوَاق: غباوت ملی حماقت۔

۲۔ مَاقَ یَمُوقُ مَوقًا المبیعُ: ارزاں ہونا (فروخت کا) ـــ الطعامُ: غلہ مندہ ہونا۔

۳۔المُوق جمع اَمْوَاق: گرد وغبار (ح): پردار چیونٹی، گوشہ چشم، باریک موزہ پر پہنا جانے والا موٹا موزہ۔

مول: ا۔مَالَ یَمُولُ مَولاً و مُؤُولاً: مال دار ہونا، بہت مال والا ہونا ـــ مَوَّلَہٗ: کو مال دینا۔ مَالَ یَمَالُ مَولاً و مُؤُولاً: مالدار ہونا، بہت مال والا ہونا۔ مَوَّلَہٗ: کو مالدار بنانا۔ اَمَالَ اِمَالَةً ہٗ: کو مال دینا۔ کہا جاتا ہے: ما اَمْوَلَہٗ: وہ کتنا مالدار ہے۔ تَمَوَّلَ المالَ: اپنے لئے مال جمع کرنا ـــ و اِسْتَمَالَ: مال حاصل کرنا، بہت مالدار ہونا۔ المال جمع اَمْوَال: مال، دولت، اہل بادیہ کے نزدیک، بھیڑیں، اونٹ، مویشی بکریاں، (مذکر ومونث) کہا جاتا ہے نحو المال و ہی المال۔ خرج الی مالہ: وہ اپنی اراضی یا اونٹوں کی طرف نکلا ـــ جمع مالَة و مَالُون: بہت مال والا۔ کہا جاتا ہے: رَجُلٌ مالٌ مونث مالة جمع مَالہ بطور مفرد و مالات: بہت مال والا آدمی۔ المَالِیَّة: دولت اور مال کے متعلق۔ کبھی مال کو بھی کہتے ہیں۔ المَوِّل و المَیِّل: بہت مال والا۔ المُوَیل: مال کی تصغیر۔ تھوڑی دولت۔

۲۔المال (ع ح): عدد کا مربع۔ المُول: واحد مُولة (ح): مکڑی۔

مَوَّال جمع مَوَاوِیل: عام بول چال میں اور اکثر و بیشتر بانسری کے ساتھ گائی جانے والی نظم۔ مَوَالیا: بمعنی مَوَّال۔

موم: اُمِیمَ مَوْمًا الرجلُ: برسام کی بیماری والا ہونا، شدید قسم کی چیچک میں مبتلا ہونا کہ سارا جسم یکسر زخم بن جائے۔ صفت مفعولی مَمُوم۔ المُوم: (طب) برسام یا شدید قسم کی چیچک۔

۲۔مَوَّمَ مِیمًا: میم (م) لکھنا۔

۳۔المُوم: موم۔ المَوْمَاء و المَوْمَاة جمع المَوَامِی: وسیع بیابان یا بے آب بیابان۔ المُومِیاء: ایک دوا۔ قدیم مصریوں کے طریق پر حنوط لگائے ہوئے اجسام۔

مون: ا۔مَانَ یَمُونُ مَونًا و مَؤُونَةً و مَوَّنَ: کسی کا خرچ برداشت کرنا صفت مائِن تَمَوَّنَ: اشیائے خوردنی جمع کرنا، بال بچوں پر زیادہ خرچ کرنا۔ المُونَة جمع مُوَن: جمع شدہ اشیاء خوردنی۔ بیتُ المُونَة: کھانے پینے کی اشیاء جیسے گھی تیل وغیرہ جمع کرنے کا کمرہ، اسٹور ہاؤس۔ المَوَّان: ذخیرہ رکھنے والا۔ ذخیرہ فراہم کرنے والا۔

۲۔مَانَ یَمُونُ مَونًا و مَؤُونَة الارضَ: کھیتی کے لئے زمین جوتنا۔

مُونِیخ: میونخ Munich (ایک شہر کا نام)

موہ: ا۔مَاہَ یَمُوہُ مَوہًا الرجلَ: کو پانی پلانا ـــ الشیءَ بالشیء: کو ملانا، خلط ملط کرنا ـــ یَمُوہُ و یَمَاہُ مَوہاً و مَاہَةً و مُؤُوہاً ـــ ت البئرُ: کنویں کا زیادہ پانی والا ہونا ـــ ت السفینةُ: کشتی میں پانی داخل ہو جانا۔ مَوَّہَ المکانُ: جگہ کا پانی والی ہونا ـــ القِدرَ: ہانڈی میں بہت پانی ڈالنا ـــ الشیءَ بماء الذهب او الفضة و نحوهما: کو گلٹ کرنا یا اس پر سونے چاندی وغیرہ کا پانی چڑھانا ـــ علیه الامرَ او الخبرَ: کو خلاف واقعہ جھوٹا

بیان سنانا۔ أَمَاهُ إِمَاهَةً و اَمْوَهَ إِمْوَاهاً الرجلَ: کو پانی پلانا۔۔ الحوضَ: حوض میں پانی جمع کرنا۔۔ الدواةَ: دوات میں پانی ڈالنا۔۔ البئرَ: کنواں کھود کر پانی نکالنا ۔۔ السکّینَ: چھری پر پانی چڑھانا۔۔ الشيءَ: کو ملانا۔۔ الشيءُ: ملنا۔۔ ت السماءُ: آسمان کا بہت پانی برسانا۔۔ ت الارضُ: زمین کا بہت پانی والا ہونا۔ تَمَوَّهَ: گلٹ ہونا۔۔ العنبُ: انگور میں رس پڑ کر پکنے کے قریب ہونا۔ ۔۔ المکانُ بالبقل: جگہ کا سبزہ زار ہونا۔ المَاء: پانی۔ (اصل مَوَهٌ ہے) تصغیر مُوَيهة ہے۔ نسبت کے لئے مَائِي و مَاوِيّ و مَاهِي جمع مِيَاه و اَمْوَاه۔ ماءُ الوَرْدِ و ماء الزهرِ و نحوهما: گلاب وغیرہ کا پانی جو عرق کی شکل میں کھینچا جائے۔ مَاءُ الوَجْه او ماء الشباب: چہرے کی رونق، جوانی کی تازگی۔ ماءُ السيف: تلوار کی آب و تاب۔ بناتُ الماء: پانی سے مانوس یا آبی پرندے۔ مفرد: ابن الماء. الماء الازرق (طب): موتیابند۔ المَاه: پانی۔ نسبت کے لئے مَاهِي۔ کہا جاتا ہے: رَجُلٌ ماءُ الفؤاد: بزدل اور بیوقوف آدمی۔ الماءَ ة: پانی تصغیر مُوَيْهَة۔ المَاهَة (طب): چیچک۔ بئرٌ ماهَةٌ: بہت پانی والا کنواں۔ المائية من الشجر: رس۔ سیال جس سے درخت کو غذا حاصل ہو۔ المَاهِيَة جمع مَاهِيَات: المَاهِي کا مؤنث۔ المَاوِيَّة جمع مَاوِيّ: آئینہ ۔۔ من الشجر: سیال جس سے درخت کو غذاء حاصل ہو۔ المُوهَة والمُوَاهَة من الوجه: چہرہ کی رونق اور حسن۔ رکيّة مَيِّهَةٌ: بہت پانی والا کنواں۔ الأَمْوَهُ: اسم تفضیل: زیادہ پانی والا۔ کہا جاتا ہے: البئر هذه السنة اَمْوَهُ مِمَّا كانت: کنواں اس سال پہلے سالوں سے زیادہ پانی والا ہے۔ المُمَوَّهة (مفعو): ناخنہ دار آنکھ۔ التَّمْوِيه (ا ع): کیموفلاز: جنگی سامان کو دشمن کی نظروں سے چھپانے کے لئے ان کی ہیئت کی تبدیلی (camouflage)۔

۲۔ المَاهِيَة جمع مَاهيات: ماہانہ [illegible]۔ ماهِيَةُ الشيء: چیز کی حقیقت۔

میت: مَاتَ يَمِيتُ مِيتاً: مات يموت موتاً کی طرح بمعنی مرنا۔

میث: ماثَ يَمِيثُ مِيثاً الشيءَ في الماء: کو پانی میں حل کرنا۔ مَيَّثَ الشيءَ في الماء: کو پانی میں حل کرنا۔۔ الرجلَ: کو ذلیل کرنا۔ تَمَيَّثَ الشيءُ في الماء: چیز کا پانی میں حل ہونا۔۔ الرجلُ: ذلیل ہونا۔۔ ت الارضُ: زمین کا بارش سے نرم ہونا۔۔ ت الحرارةُ: گرمی ٹھنڈی ہونا۔ اِنْمَاثَ اِنْمِيَاثاً الشيءُ في الماء: چیز کے اجزاء کا پانی میں حل ہونا۔ اِمْتَاثَ الرجلُ: زندگی کا آرام پانا۔۔ الأَقِطَ: پنیر کو پانی میں بھگو کر کھانا۔۔ الشيءَ في الماء: کو پانی میں حل کرنا۔ المَيِّث: نرم۔ کہا جاتا ہے: شيء و عيش مَيِّثٌ: نرم چیز، خوشگوار زندگی۔ ارضٌ مَيثَاء: نرم زمین۔ المُسْتَمِيث: انڈے کی سفیدی۔

میج: مَاجَ يَمِيجُ مَيجاً الشيءُ: ملنا، خلط ملط ہونا۔

میح: ۱۔مَاحَ يَمِيحُ مَيحاً و مَيحَةً: پانی سے چلو بھرنا۔۔ اصحابَه: ساتھیوں کے لئے چلو چلو پانی لینا...... الرجلَ: کو نفع دینا۔۔ هُ عند الامير: کی حاکم سے سفارش کرنا۔ کہا جاتا ہے مِحْني عند الامير: حاکم سے میری سفارش کرو ۔۔ مَيحاً و مِيَاحَةً هُ: کو دینا۔ اِمْتَاحَ الماءَ: پانی سے چلو بھرنا۔ الرجلَ: سے بخشش طلب کرنا ۔ هُ الحرُّ او العملُ: کو گرمی یا کام کا عرق آلود کرنا۔ اِستَمَاحَ اِستِمَاحَةً هُ: سے بخشش مانگنا، یا سفارش کرنے کی درخواست کرنا۔ المَائِح جمع مَاحَة و المَيَّاح: چلو سے پانی پلانے کی درخواست کرنے والا۔

۲۔مَاحَ يَمِيحُ مَيحًا و مَيحُوحَة الرجلُ: نخرے اور تکبر سے چلنا۔۔ ت الريحُ الشجرةَ: ہوا کا درخت کو جھکا دینا۔ مَيَّحَ تَمْيِيحًا الغصنُ او السکرانُ: ٹہنی کا ہلنا، مخمور کا ڈگمگانا۔ مَايَحَ مُمَايَحَةً هُ: سے خلط ملط ہونا۔ تَمَيَّحَ: نازو انداز سے چلنا، دائیں بائیں جھکنا۔ تَمَايَحَ: ہلنا، ڈگمگانا۔

مید: ۱۔مَادَ يَمِيدُ مَيداً و مَيَدَاناً: حرکت کرنا، ہلنا، کانپنا، جھوک لگانا، مڑنا، انحراف کرنا۔ کہا جاتا ہے: مادت به الارضُ: زمین اس کے ساتھ گھوم گئی۔ ۔۔ الغُصنُ: شاخ کا جھکنا، ہلنا۔۔ الرجلُ: تکبر اور ناز سے چلنا، کا سر چکرانا۔ تَمَيَّدَتِ المرأة: عورت کا ناز سے چلنا۔ تَمَايَدَ: ہلتے ہوئے لڑکھڑانا۔ المائِد جمع مَيْدَى: جھکنے والا، جس کا سر چکرائے۔ غصنٌ مائِد: جھکنے والی شاخ۔ المائِدة جمع مَوَائِد و مائِدات: مَائِد کا مؤنث۔ زمین کا دائرہ۔ المَيْدَة: مَادَ کا اسم مرة۔ المَيَّاد مؤنث مَيَّادَة: بہت ہلنے اور لڑ کھڑانے والا۔ المَيْدَان و المِيدَان جمع مَيَادِين: کھیل کا میدان۔ گھوڑ دوڑ کا میدان۔ المَيُّود: بہت حرکت کرنے والا۔ غصُونٌ مُيَّدٌ: جھکنے والی یا جھکی ہوئی شاخیں۔

۲۔مَادَ يَمِيدُ مَيداً و مَيَدَاناً الرجلَ: کی زیارت کرنا، کے ساتھ نیکی کا سلوک کرنا، پر احسان کرنا۔ اِمْتَاد اِمْتِيَادًا: بخشش مانگنا۔ کہا جاتا ہے اِمْتَادَهُمْ فَمَادَهُم: انہوں نے اس سے بخشش مانگی تو اس نے انہیں بخشش [دی]۔ المَائِدَة جمع مَوَائِد و مَائِدات: دستر خوان، کھانا، کھانے کا کمرہ۔ المَيْدَة: کھانا، دستر خوان۔ المُمْتَاد: بخشش مانگنے والا۔

۳۔مَيْدَ: بَيْدَ کے معنی میں نادر ہے۔ بوجہ، اس لئے۔ مَيْدَى: کے لئے۔ کہا جاتا ہے فَعَلْتُهُ مَيْدَى ذلك: اس نے یہ اس کی وجہ سے کیا۔ مقابل کے معنی میں بھی آتا ہے۔ کہا جاتا ہے: داري بِمَيْدَى داره: میرا گھر اسکے گھر کے مقابل ہے۔ مِيداء الشيء: قیاس، پیمانہ، اندازہ مقدار۔ کہا جاتا ہے: هذا مِيداءُ ذاك و بِمِيْدَائِه: یہ اس کے مقابل ہے۔

میر: ۱۔مَارَ يَمِيرُ مَيراً و اَمَارَ عِيَالَهُ: عیال کے لئے کھانا اور اشیاء خوردونوش لانا۔ مَايَرَ مُمَايَرَةً هُ: کے پاس خوراک لانا۔ اِمْتَار لعياله او لنفسه: اپنے عیال کے لئے یا اپنے لئے خوراک اور اشیاء خوردنی جمع کرنا۔ المَائِر جمع مُيَّار و مَيَّارَة فا: خوراک لانے والا۔ المِيْر (هس): خوراک کھانا۔ کہا جاتا ہے: ماعندهم خيرٌ ولامَيرٌ: ان کے پاس نہ تو دنیا ہے نہ آخرت۔ المِيرة جمع مِيَر: ذخیرہ کی ہوئی خوراک۔ المَيَّار: ذخیرہ کی ہوئی خوراک لانے والا۔

۲۔ مَارَ يَمِيرُ مَيراً الصوف: اون دھنا .....

الدواءَ و نحوہٗ: دوا وغیرہ پگھلانا۔ اَمَارَ الصوفَ: اون دھنا۔ — الدواءَ و نحوہٗ: دواء پگھلانا۔ کی رگیں کاٹنا۔ اوداجہٗ: دھنتے میں اون کا گراہوا حصہ۔ المُوَارَۃ: کی نقل اُتارنا۔

۳۔ مَایَرَ مُمَایَرَۃً ہٗ: کی مخالفت کرنا۔

۴۔ مَایَرَ مُمَایَرَۃً ہٗ: قوم میں فساد پڑنا۔ تَمَایَرَ تمایُراً مابینَ القوم: کوعلیحدہ کرنا، جدا کرنا،

میز: ۱۔ مَازَ یَمِیزُ مَیْزًا الشیءَ: دوسری چیزوں پر ترجیح دینا — فلانٌ: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔ مَیَّزَ و اَمَازَ الشیءَ: کودوسری چیز سے علیحدہ کرنا، جدا کرنا، کودوسری چیزوں پر ترجیح دینا۔ تَمَیَّزَ: دوسروں سے جدا ہونا۔ — فلانٌ من الغیظ: غصہ سے پھٹ پڑنا۔ تَمَایَزَ القومُ: بکھر جانا، مختلف گروہوں میں بٹ جانا، دھڑے بند ہونا، طرف داری کرنا، جانبداری کرنا، متحد ہونا، حریف ہونا، رقیب ہونا، مقابلہ میں حصہ لینا، مقابلہ کرنا۔ اِنمازَ انمِیَازاً: جدا ہونا۔ اِمْتَازَ اِمْتِیَازاً: دوسروں سے علیحدہ ہونا، جدا ہونا — القومُ: ایک دوسرے سے جدا ہونا۔ اِسْتَمَازَ: دوسروں سے علیحدہ ہونا، پرے ہٹ جانا، پیچھے ہٹ جانا۔

المَیْز و المَیِّز: مضبوط پٹھوں والا۔ الاِمْتِیاز جمع اِمتیازات: پروانہ، سند، لائسنس، حق۔ (مص) التَّمْیِیز: مَیَّزَ کا مصدر۔ ایک قوت نفسانی جس سے معانی کا استنباط ہو۔ نحو کا ایک باب۔ سِنُّ التَّمْیِیز: سمجھ کی عمر، برائی بھلائی پہچاننے کی عمر۔ مُمَیِّز المعادلۃ: مساوات کا ممیز۔

۲۔ المیزاب: پرنالہ جمع میازیب ۔نالی، گندہ نالہ، بدرو۔ انْصَحَتْ میازیبُ السماءِ: آسمانوں کے دروازے کھل گئے۔

میس: ۱۔ مَاسَ یَمِیسُ مَیْسًا و مَیَسَانًا و تَمَیَّسَ الرجلُ: ناز و نخرہ سے چلنا۔ صفت مائِس و مَیَّاس و مَیْسان و مَیُوس۔ مَیَّسَ الثوبَ: کپڑے کا دامن بنانا۔ المَیْس: تجاوہ۔ دو بیلوں کے درمیان کی لمبی لکڑی۔ المَیَّاس: شیر (ج)۔ بھیڑیا۔ المَیَسان (ح): بہت تیز چمکنے والا ستارہ جمع مَیَاسِین

۳۔ المَیْس: ایک قسم کی کشمش — واحد مَیْسۃ (ن): ایک قسم کا درخت۔ اس کا پھل کھایا جاتا ہے۔

لیکن پسند نہیں کیا جاتا، آرائش کے لئے لگایا جاتا ہے۔

میش: مَاشَ یَمِیشُ مَیْشًا الشیءَ بالشیءِ: ایک چیز کو دوسری سے ملانا۔ — الناقۃَ: اونٹنی کا نصف دودھ دوہنا۔ — الخبرَ: کچھ خبر بتانا، کچھ چھپانا۔ کہا جاتا ہے: ماشوا الارضَ مَیْشًا: وہ زمین سے گذرے۔ الماش: اس کیلئے دیکھو م وش۔

میط: ۱۔ مَاطَ یَمِیطُ مَیْطًا و مَیَاطَانًا عن کذا: سے دور ہونا، ہٹنا۔ کہا جاتا ہے: مِطْ عَنَّا یا فلانُ: اے فلاں شخص ہم سے دور ہو جا۔ — ہٗ و مَاطَ بہ: کو ہٹانا دور کرنا، لیجانا۔ — الرجلُ: ظلم کرنا۔ کہا جاتا ہے: مَاطَ عَلَیَّ فی حکمہ: اس نے اپنے فیصلہ میں مجھ پر ظلم کیا۔ — فلانًا: کو ڈانٹنا، دور کرنا۔ — الشیءُ: جاتا۔ مَیَّطَ تَمْیِیطًا بینھما: دو باتوں یا معاملوں میں پس و پیش کرنا، ہچکچانا، تامل کرنا۔ مَایَطَ بین الشیئین: ترجیح دینا۔ أَمَاطَ إمَاطَۃً عن کذا: سے ہٹنا، دور ہونا — ہٗ: کو ہٹانا، دور کرنا، لے جانا۔ تَمَایَطَ القومُ: قوم کے درمیان فساد واقع ہونا۔ ایک دوسرے سے دور ہونا۔ المِیَاط: ڈانٹ، دور کرنا، جھکاؤ، ادبار، تباعد۔ أَصْبَحُوا فی ھِیَاطٍ و مِیَاطٍ: وہ آنے جانے اور گھبراہٹ میں ہیں: المَیَّاط: بازی گر، بیکار، ناکارہ۔

۲۔ کہا جاتا ہے: ماعندہ مَیْط: اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔ اِمْتَلَأَ حتی لا یجد مَیْطًا: وہ بھر گیا یہاں تک کچھ اور نہ پایا۔ امرٌ ذو مَیْطٍ: سخت بات یا معاملہ۔

میع: ۱۔ مَاعَ یَمِیعُ مَیْعًا الشیءُ: زمین پر پھیل کر بہنا — ت ناصیۃُ الفرسِ: گھوڑے کے پیشانی کے بالوں کا لمبا ہونا۔ — الفرسُ: گھوڑے کا دوڑنا۔ — و تَمَیَّعَ و تَمَیُّعًا و انْمَاعَ انْمِیَاعًا السمنُ: گھی کا پگھل کر بہنا صفت مائِع مؤنث مائِعۃ۔ کہا جاتا ہے: الفضۃ تتمیع فی البوتقۃ: چاندی کٹھالی میں بہتی ہے۔ مَیَّعَ تَمْیِیعًا الغازَ: گیس کو سیال صورت میں بدلنا۔ أَمَاعَ إمَاعًا و إمَاعَۃً الشیءَ: کو بہانا۔ المائِع: بہنے والی چیز سیال۔ المائِعۃ جمع مَوَائِع: مائع کا مؤنث: گھوڑے کی پیشانی کے بال، خوشبودار گوند۔ المَیْعۃ: زمین پر گرائی چیز کا بہنا، خوشبودار گوند۔ المَیْعۃ السائلۃ: لوبان، ایک خوبصورت درخت جو دوا سازی میں استعمال ہوتا ہے۔ مَیْعَۃُ الشیءِ: اول شیء اصل شیء۔ مَیْعَۃُ الشباب: آغاز جوانی۔ میعۃ الفرس: گھوڑے کی دوڑ کا شروع۔ کہا جاتا ہے: الفرس فی میعۃ جَرْیِہ: گھوڑا دوڑ کے آغاز میں ہے۔

۲۔ المائِع: احمق۔

میل: ۱۔ مَالَ یمیلُ مَیْلاً و تَمْیَالاً و مَیَلَانًا و مَیْلُولَۃً و مَمَالاً و مَمِیلاً اِلی المکان: جگہ کی طرف مڑنا، — الی الشیء او الشخص: سے رغبت کرنا، محبت کرنا۔ — عن الطریق: راستہ سے تجاوز کرنا، راستہ کو چھوڑ دینا۔ — الحائطُ: دیوار کا جھکنا۔ — الحاکم فی حکمہ: حاکم کا فیصلہ میں ظلم و ناانصافی سے کام لینا۔ — علیھم الدھرُ: پر زمانہ کا مصائب و حوادث لانا — بفلان: پر غالب آنا۔ — الشیءَ: کو جھکانا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لا تمیل علیہ المربعۃُ: وہ قوی ہے۔ — مُیُولاتُ الشمسُ: سورج کا ڈھلنا اور ڈوبنے کے قریب ہونا۔ — النھارُ او اللیلُ: دن یا رات کا ختم ہونے کے قریب ہونا۔ مال بنا الطریقُ: راستہ ہمارے لئے لمبا ہو گیا۔ مَیِلَ ـ مَیَلاً: پیدائشی کج ہونا صفت أمیل۔ مَیَّلَ تمییلاً الشیءَ: کو جھکانا۔ — فی الامرِ: میں شک کرنا، — بین الامرین: دو کاموں میں پس و پیش کرنا۔ مثلاً کہتے ہیں: قَرَّب لہ طعاما میّل فیہ لقلتہ: اس نے اسے کھانا پیش کیا تو وہ اس کی کمی کی وجہ سے متردد ہوا کہ اسے کھائے یا چھوڑے (عوام مَیَّلَ کو مال کے معنی میں استعمال کرتے ہیں) مَایَلَ مُمَایَلَۃً ہٗ: پر حملہ کرنا، پر جارحیت کرنا، کی طرف مائل ہونا، سے محبت کرنا۔ کہا جاتا ہے: مَایَلَنا الملکُ فَمَایَلْنَاہٗ: بادشاہ نے ہم پر جارحیت کی تو ہم نے بھی اس کے ساتھ ایسا ہی کیا — ہٗ: کی مدد کرنا۔ — بین الشیئین: کے مابین ترجیح دینا۔ أَمَالَ إمَالَۃً الشیءَ: کو جھکانا — یدہ بالفرس: گھوڑے کی لگام ڈھیلی کرنا — القاریءُ: قاری کا پڑھنے میں امالہ کرنا — ت المرأۃ: عورت کا نقاب اتارنا۔ تَمَیَّلَ تَمَایُلاً فی مشیہ: ناز و نخرے سے

چلنا۔ تمایل فی مشیه: ناز ونخرے سے چلنا۔ — الجلُ عن الفرس: جھول کا گھوڑے سے ہٹ جانا۔ کہا جاتا ہے: بین القوم تمایُلٌ: لوگوں میں اختلاف و فساد ہے۔ اِستِمَالَ اِستِمَالَةً: مائل ہونا۔ کہا جاتا ہے: مَیَّلَهُ فاستمال: اس نے اسے مائل کیا تو وہ مائل ہو گیا — فلانًا و بقلبه: کا دل جیتنا، کی ہمدردی حاصل کرنا، تائید حاصل کرنا، کو طرف دار بنانا، ملا لینا، منانا، راضی کرنا۔— ما فی الوعاء: جو کچھ برتن میں ہو اس کو لے لینا...... الطعَامَ و نحوهُ: کھانے وغیرہ کو دونوں کف یا ذراع سے ناپنا۔ المائِل جمع مُیَّل و مالة مؤنث مائِلَة جمع مائلات و مَوَائِل (فا)۔ المَیَّال م مَیَّالَة: بہت جھکنے والا۔ الإمالة (مصدر) امَال فی القراء ة: فتح کو کسرہ کی طرف اور الف کو یاء کی جانب جھکانا۔ الأَمْیَل م مَیْلاء: اسم تفضیل، زیادہ مائل، کج عمارت وغیرہ، زین سے ایک طرف کو جھکنے والا، بزدل۔ المَیْلاَء: أَمْیَل کا مؤنث: ریت کا ٹیلہ۔ شجرة میلاء: گنجان درخت

۲-المِیل جمع اَمیال و أَمْیُل و مُیُول: سرمہ لگانے کی سلائی۔ جراح کا زخم ناپنے کا آلہ۔ میل کا پتھر، نظر کی حد، چار ہزار ہاتھ کا فاصلہ۔ المیل الهاشمی: ایک ہزار ہاتھ کا فاصلہ۔ المِیْلَة جمع مِیَل: وقت زمانہ۔ کہا جاتا ہے: الدهرِ مِیَلٌ: زمانہ گردشوں والا ہے۔

مین: ا-مَانَ یَمِینُ مَینًا: جھوٹ بولنا صفت مائن و مَیَّان ۔ تَمَایَنَ القومُ: ایک دوسرے پر جھوٹ بولنا۔ المَین جمع مُیُون: جھوٹ۔ کہتے ہیں: اکثر الظنون مُیُون: اکثر گمان جھوٹے ہوتے ہیں۔ ما هُوَ إلاّ کذبٌ و مَینٌ: یہ صرف جھوٹ ہی جھوٹ ہے۔ مُتَمَایِنُ الود: کھوٹ اور دھوکہ کی دوستی والا۔

۲-مَانَ یَمِینُ مَینًا الارضَ: زمین کو کھیتی کے لئے جوتنا۔ المان: ہل کا پھل یا پھالہ۔

۳-المِینا جمع مَوَان و مَوَانِی: بندرگاہ (یونانی لفظ)۔ المِیناء جمع مَوَانٍ و مَوَانِی: بندرگاہ، آبگینہ، (فارسی لفظ)

میه: مَاهَ یَمِیهُ مَیهًا و مَیهَةً السیفَ وغیره بماء الذهب: تلوار وغیرہ پر سونے کا پانی چڑھانا۔— فُلانًا: کو پانی پلانا۔—ت البئرُ: کنویں کا بہت پانی والا ہونا۔—مَیهَةً و مَاهَةً و مَیهًا الرکیّة: کنویں کے پانی کو زیادہ کرنا۔ المَاهَة و المَیهَة: کنویں کے پانی کی بہتات۔ الأَمْیَه: اسم تفضیل۔ کہا جاتا ہے: البئرُ أَمْیَهُ مما کانت: کنواں پہلے سے زیادہ پانی والا ہے۔

میی: مَیّ و مَیَّة و مَیَّا: عورتوں کے نام۔

ن

ن تلفظ (نون)۔ حروف تہجی کا پچیسواں حرف اور حروف ابجد میں ۵۰ سے عبارت ہے۔ مفرد نون کی اقسام: تاکید کے لئے: اس کی دو قسمیں ہیں (۱) خفیفہ ساکن (۲) ثقیلہ مفتوح۔ جو دونوں فعل کے ساتھ مختص ہیں۔ جیسے لیکونَنَّ من الصاغرین اور و لا تحسبنَّ اللّٰہ غافلا: اس کے ذریعے فعل ماضی کی تاکید نہیں کی جاتی۔ امر کی تاکید کی جاسکتی ہے۔ جہاں تک مضارع کا تعلق ہے تو اس کی تاکید مندرجہ ذیل صورتوں میں واجب ہے۔ (۱) جب قسم کے جواب میں واقع ہو اس صورت میں قسم اور مضارع کے لام میں فاصلہ نہیں ہونا چاہئے۔ نیز ضروری ہے کہ فعل مثبت اور مستقبل ہو جیسے: تاللّٰہ لأکیدن اصنامکم: جب جواب قسم ہو اور مذکورہ شرائط نہ پائی جائیں تو تاکید ممتنع ہے۔ دوسری صورتوں میں تاکید اور عدم تاکید ہر دو روا ہیں۔ لیکن طلب میں تاکید زیادہ ہوتی ہے۔

(۲) نونِ تنوین: یہ اسم کے آخر میں نون ساکنہ زائد ہوتا ہے۔ پڑھا جاتا ہے لکھا نہیں جاتا جیسے کتابٌ (کتابُن)۔

(۳) نونِ تانیث: یہ یا تو خفیفہ مفتوحہ ہوتا ہے جو فعل کے ساتھ لاحق ہوتا ہے جیسے: ضَرَبْنَ و یَضْرِبْنَ اضْرِبْنَ: اور یہ ضمیر ہے یا وہ نون مشدّدہ مفتوحہ ہوتا ہے اور مؤنث پر دلالت کرنے کے لئے ضمیروں کے ساتھ متصل ہو کر آتا ہے۔ جیسے: غلامُکُنَّ و مِنھُنَّ و ضربھُنَّ اور حرف ہوتا ہے۔

(۴) نون وقایہ: یہ یائے متکلم سے پہلے آتا ہے، جیسے ضربَنی و اِنّنی۔

(۵) نون زائدہ: اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو فعل مضارع کے ساتھ لاحق ہوتا ہے جب کہ ضمیر تثنیہ کے ساتھ متصل ہوتا ہے۔ جیسے یضربانِ و تضربانِ یا ضمیر مونث مخاطب کے ساتھ متصل ہو، جیسے تَضْربین، یا جمع مذکر کے ساتھ جیسے: یَضْرِبُونَ و تَضْرِبُون: اس صورت میں مثنی میں مکسور اور باقی جگہ مفتوح ہوتا ہے۔ دوسرا زائد نون جو اسم مُثنّٰی کے ساتھ ملحق ہوتا ہے اور مکسور ہوتا ہے۔ جیسے الزیدانِ اور جمع مذکر کے ساتھ اور مفتوح ہوتا ہے جیسے: الزیدونَ۔

نا: ضمیر جمع متکلم ہے اور رفع نصب اور جر میں مشترک ہے، جیسے: ربّنا اننا سمعنا۔

نأنأ: نَأْنَأَ نَأْنَأَةً عن الامر کے نا قابل ہونا۔ ۔ فی الرأی رائے میں کمزوری ہونا، بے پروا ہونا۔ صفت: نَأْنَأٌ و نَأْنَاءٌ و نُؤْنُؤٌ یعنی عاجز۔ بزدل۔ ۔ فلاناً کو اس کام سے جو وہ کرنا چاہتا ہے، روکنا۔ تَنَأْنَأَ عن الامر کے نا قابل ہونا۔ ۔ فی الرأی رائے میں کمزور ہونا۔

۲۔ نَأْنَأَ نَأْنَأَةً فُلاناً کو اچھی غذا دینا۔

نأت: نَأَتَ ۔ نَأْتاً و نَئِيتاً گریہ و زاری کرنا۔ ۔ الرجُلَ سے حسد کرنا۔

نأث: نَأَثَ ۔ نَأْثاً و مَنْأَثاً عنہ سے دور ہونا، دیر لگنا۔ ۔ الرجُلَ کوشش کرنا۔ أَنْأَثَ إِنْآثاً کو دور کرنا۔ کہا جاتا ہے: سعی سعیاً نَأْثاً سست چال چلا۔ سیرٌ مِنْأَثٌ سست اور آہستہ چال۔

ناج: نَأَجَ ۔ نُؤُوجًا فی الارض ملک میں جانا۔

۲۔ نَأَجَ ۔ نُؤُوجًا الأمرَ معاملہ کو پیچھے ڈالنا۔

۳۔ نَأَجَ ۔ نَئِيجًا إلی اللّٰہ فی الدعاء بوقت دعا خدا تعالیٰ کے آگے گریہ و زاری کرنا۔ ۔ تِ الریحُ ہوا کا تیز ہونا۔ ۔ تِ الریحُ الموضعَ: کسی جگہ سے ہوا کا تیزی اور شدت سے گزرنا۔ ۔ ۔ نَأْجًا و نُؤَاجًا الثورُ بیل کا آواز نکالنا۔ نُئِجَ القومُ قوم کو سخت ہوا لگنا۔ النائجۃ ج نَائجات سخت و تند ہوا۔ النَّأّاجُ بہت آواز نکالنے والا، تیز۔ رجُلٌ نَأّاجٌ بلند آواز آدمی۔ رِیحٌ نَؤُوجٌ ج نَوَائِج تیز چلنے والی ہوا۔ النَئِیج (مص) کہا جاتا ہے: للریح نَئِیجٌ ہوا سائیں سائیں کرتی گزرتی ہے۔ المَنْؤُوج (مفع): حدیثٌ مَنْؤُوجٌ پیچیدہ بات۔

۴۔ نَئِجَ ۔ نَأْجًا بہت کھانا۔

نأد: نَأَدَ ۔ نَأْدًا ہُ سے حسد کرنا۔ ۔ تْہُ الداھیۃُ مصیبت نازل ہونا۔ ۔ تِ الارضُ زمین کا بہت چشموں والی ہونا۔ النَّآد و النَّآدَی و النَّؤُود مصیبت۔

نأر: نَأَرَ ۔ نَأْراً ت نَائِرَۃٌ فی الناس لوگوں میں ہیجان ہونا۔

النَّؤُور چربی کا دھواں۔

نأش: نَأَشَ ۔ نَأْشًا و تَنَاءَشَ الشیءَ کو پکڑنا، پر گرفت کرنا۔ إِنْتَأَشَ ہُ اللّٰہ اللہ کا کسی چیز کا خاتمہ کرنا، جڑ سے اکھاڑنا۔ النَّؤُوش: طاقت ور، غالب

۲۔ نَاش ناَشا الامرَ: کو موخر کرنا۔ ـــ الشیَ: کو دور کرنا۔ تَنَاش: پیچھے رہنا، دور ہونا۔ ـــ الامرَ: معاملہ کو پیچھے ڈالنا، موخر کرنا۔ ـــ الشیَ: کو دور کرنا، کو دور سے لینا۔ اِنتَاش: پیچھے رہنا، دور ہونا۔ ـــ فلاناً: کو سست اور آہستہ پانا۔ المَنِیش: بعید، دور۔ کہا جاتا ہے: فَعَلَہُ نَئِیشاً: اس نے اسے آخر میں کیا۔ جاءَ نَئِیشاً: وہ دیر سے آیا۔ اِتَّبَعَہٗ نَئِیشاً: وہ اس سے پیچھے رہ گیا پھر جلدی میں اس کے پیچھے چلا تاکہ وہ اسے طرح نہ دے جائے۔

۳۔ نَاش ـَ نَأشًا و تَناءَ ش ہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو زندہ کرنا اور بلند کرنا۔ ـــ الرجُلُ من مکانہ: اپنی جگہ سے اٹھنا۔ اِنتَاش الشیءُ فلاناً: کو جلدی میں ڈالنا۔ ـــ بغنمہ: بکریوں کے ساتھ کوچ کرنا۔

ناف: نَأَف نأفًا فی الامر: کسی کام کی کوشش کرنا۔ نَئِف ـَ نأفًا و نَأفًا من الشراب: سے سیراب ہونا۔ ـــ الرجُلَ: سے نفرت کرنا۔ ـــ الشیءَ: کو کھانا۔

نال: نَأَل نَألاً و نَئِیلاً و نَألاناً الفرسُ: گھوڑے کا ہل ہل کر چلنا۔ صفت: نَؤُول۔ ـــ الرجُلُ: سر اٹھا کر ہلاتے ہوئے چلنا۔ ـــ فلاناً: سے حسد کرنا۔

نأم: نَأَم ـِ نَئِیماً: آہستہ کراہنا، رونا۔ ـــ ت القوسُ والاَسدُ والظبیُ: کمان، شیر اور ہرن کا آواز کرنا۔ النَّأمَۃ: کا اسم مرۃ، نغمہ، آواز۔ کہا جاتا ہے: أَسکَتَ اللّٰہُ نَامتَہٗ: اللہ اسے موت دے۔

نأی۔ نَأَی یَنْأَی نَأیًا فلاناً و نَأَی عن فلان: سے دور ہونا۔ صفت: ناءٍ م نائِیَۃ۔ ـــ النُّؤْیَ للخیمۃ: خیمہ کے گرد کھائی کھودنا۔ نَاءَ ی مُنَاءَاۃً الرجُلَ: کو دور کرنا۔ ـــ الشرَّ عن فلان: سے برائی دور کرنا۔ أَنْأَی فلاناً عنہ: سے دور کرنا۔ ـــ النُّؤْیَ للخیمۃ: خیمہ کے ارد گرد کھائی کھودنا۔ تَنَاءَ ی تَنَائِیًا: دور ہونا۔ اِنْتَأَی انتِئاءً: دور ہونا۔ ـــ النُّؤْیَ للخیمۃ: خیمہ کے گرد کھائی کھودنا، بنانا۔ النَّائِی: بعید۔ النَّأی و النُّؤْی و النِّئی و النُّؤَی جمع آناء و أَنْآء و نُئِیّ و نِئِیّ: سیلاب کو روکنے کے لئے خیمہ کے گرد بنائی ہوئی کھائی۔ المُنْتَأَی: دور جگہ۔

۲۔ النای جمع نَایَات (مو) بانسری (فارسی لفظ)۔

نبّ: نَبَّ ـِ نَبًّا و نَبِیبًا و نُبَابًا التیسُ خاصۃً: مینڈھے کا جوش کے وقت آواز نکالنا۔ النَّبَّۃ: نَبّ کا اسم مرۃ۔

۲۔ نَبَّبَ تَنْبِیبًا النباتُ: پودے کا پوریوں والا یا گانٹھ دار ہونا۔ تَنَبَّبَ الماءُ: پانی کا بہنا۔ الاُنْبُ بمعنی الاُنْبُوب جمع أَنَابِیب: بانس نرکل یا نیزے کا پورا۔ بانس نرکل کی طرح ہر گول جوف دار چیز۔ أُنْبُوبُ الماء: پانی کی نالی۔ ـــ من الشجر: درختوں کی قطار۔ أُنْبُوبُ الکوز: کوزہ کی ٹونٹی۔ أَنَابِیبُ الرئۃِ: پھیپھڑے کی سانس لینے کی نالیاں۔ الأُنْبُوبَۃ: بانس یا نرکل کا پورا۔

۳۔ النَّبِیذ: بو۔

نبأ: نَبَأَ ـَ نَبْأً: آہستہ آواز نکالنا۔ ـــ نَبْأً و نُبُوءًا الشیءُ: بلند ہونا۔ ـــ علی القوم: پر ظاہر ہونا، کو اچانک پالینا۔ ـــ الشیءُ: دور ہونا۔ کہا جاتا ہے: نَبَأَ سمعی عن کذا: میرے کان نے اس سے نفرت کی۔ میرے کان نے اس سے گریز کیا، میں نے اس سے کنی کترائی۔ ـــ من ارض الی ارض: ایک زمین سے نکل کر دوسری زمین کی طرف جانا۔ نَبَّأَ تَنْبِئَۃً و تَنْبِیئًا فلاناً الخبرَ و بالخبرِ: کو خبر دینا، آپ کہتے ہیں: نَبَّأْتُ زیدًا عُمرًا خارجًا: میں نے زید کو عمر کے نکلنے کی اطلاع دی۔ نَابَأَ مُنَابَأَۃً: ایک دوسرے کو خبر دینا۔ ـــ القومَ: قوم سے دور ہو جانا، قوم کے پڑوس کو چھوڑ جانا۔ أَنْبَأَ فلاناً: اپنے سے دور ہٹانا، کو ایک زمین سے دوسری زمین کو نکال دینا۔ ـــ فلاناً الخبرَ و بالخبر: کو خبر دینا۔ تَنَبَّأَ تَنَبُّؤًا: نبوت کا دعوی کرنا، غیب یا مستقبل کے متعلق گفتگو کرنا۔ اِسْتَنْبَأَ الرجُلَ: سے خبر دریافت کرنا۔ ـــ النبأَ: خبر کی تفتیش کرنا۔ النَّابِیُ (فا): اونچی بلند جگہ۔ رجُلٌ نابیٌّ: غیر متوقع یا پردیسی آدمی، اچانک۔ سیلٌ نابیٌّ: آنے والا سیلاب۔ النَّبَأ جمع أَنْبَاء: خبر (کیونکہ وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتی ہے)، پراسرار آواز، کتوں کی آواز۔ النُّبُوءَۃ و النُّبُوَّۃ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام پاکر غیب کی بات بتانا، پیشین گوئی کرنا۔ اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ سے متعلق باتیں بتانا۔ النَّبِیُ: اونچی بلند جگہ، واضح راستہ، ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والا۔ ـــ و النَّبِیُّ جمع أَنْبِیَاء و نَبِیُّون و أَنْبَاء و نُبَاء م نَبِیئَۃ و نَبِیئَات: اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام کی بنا پر غیب کی باتیں بتانے والا، پیشین گوئی کرنے والا، اللہ تعالیٰ کے متعلق خبریں دینے والا، نسبت کے لئے نَبَوِیّ تصغیر نُبَیِّئ۔

نبت: نَبَتَ ـُ نَبْتًا و نَبَاتًا المکانُ: جگہ کا سبزی والا ہونا۔ ـــ البقلُ: سبزی کا زمین سے پھوٹنا۔ ـــ نَبْتَۃً و نَبَاتًا الانسانُ: جوان ہونا۔ کہا جاتا ہے: نَبَتَ فلانٌ فی مَنْبَتِ صدقٍ: وہ ایسے لوگوں کی اولاد ہے جو سچائی کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ ـــ نُبُوتًا ثدیُ الجاریۃِ: لڑکی کے پستانوں کا ابھرنا۔ نَبَّتَ الشجرَ: پودے لگانا۔ ـــ الحبَّ: غلہ بونا۔ ـــ الصبیَّ: بچہ کی پرورش کرنا۔ انبتَ الغلامُ: لڑکے کا جوان ہونا۔ ـــ المکانُ: جگہ کا سبزہ اگانا۔ ـــ البقلُ: سبزی کا اگنا۔ ـــ اللّٰہُ البقلَ: اللہ تعالیٰ کا سبزی اگانا۔ صفت مَنْبُوت: (خلاف قیاس) تَنَبَّتَ الشیءُ: چیز کا ظاہر ہونا۔ النَّابِت (فا): اگی ہوئی سبزی وغیرہ۔ النَّابِتَۃ: النابت کا مؤنث: انسانوں اور مویشیوں کے بچے۔ کہا جاتا ہے: ان بنی فلان لَنَابِتَۃُ شرٍّ: فلاں قبیلے کے لوگ برائی کی نسل ہیں۔ النَّبْتُ (مص) جمع نُبُوت: سبزی واحد نَبْتَۃ۔ النَّبَات (مص) واحد نَبَاتَۃ جمع نَبَاتَات و أَنْبِتَۃ: جو کچھ زمین اگائے جیسے درخت، پودے، بیلیں، گھاس وغیرہ۔ علم النبات: علم نباتات (botany)۔ النَّبَاتِی: نبات کی طرف نسبت، نباتات کا ماہر۔ النُّبُّوت جمع نَبَابِیت: درخت کی شاخ، موٹا ڈنڈا۔ التَّنْبِیت (مص) تَنَابِیت: درخت، پودا، درخت خرما کی چھانٹی ہوئی شاخیں۔ المَنْبِت: اگنے کی جگہ۔ المَنْبَتَات: بہت نباتات والی جگہ۔ الیَنْبُوت جمع یَنَابِیت واحد یَنْبُوتَۃ (ن): خشخاش کا پودا، (ن): خروب (carob) کا درخت۔

نبث: نَبَثَ ـُ نَبْثًا البئرَ: کنواں کھود کر مٹی نکالنا۔ ـــ الترابَ: مٹی کو کنویں وغیرہ سے نکالنا۔ ـــ فلانٌ: غضبناک ہونا۔ ـــ عن السرّ او الأمر: کسی بھید یا معاملہ کی چھان بین کرنا۔ کہا جاتا ہے:

فلانٌ يَنْبُثُ عن عيوب الناس: فلاں شخص لوگوں کے عیب ظاہر کرتا رہتا ہے۔ تَنَابَثَ القومُ۔ آپس میں بحث کرنا۔ کہا جاتا ہے: لایزالون یتنابثون عن الاسرار و یتباحثون عن الاخبار: وہ ابھی تک بھیدوں کی چھان بین اور خبروں پر بحث کر رہے ہیں۔ ۔۔ التراب: مٹی کو کنویں وغیرہ سے نکالنا۔ ۔۔ الشیءَ: کو لینا۔ اِسْتَنْبَثَ عن السرّ: بھید کی تحقیقات کرنے میں کوشش کرنا۔ النَبْث جمع أَنْبَاث: نشان، کھوج۔ النَبِیْث: شریر۔ کہا جاتا ہے: ھو خبیث نبیث: وہ خبیث اور شریر ہے۔ النَبِیْثَة جمع نَبَائِث: کنویں، دریا وغیرہ سے نکالی ہوئی مٹی۔ بھید۔ کہا جاتا ہے: ظھرت نبائثُھم ولم تخف خبائثُھم: ان کے بھید ظاہر ہو گئے اور برے کام چھپے نہیں رہے۔ نَبِیْثَةُ السبع۔ ضرورت کے وقت تک دفن شدہ گوشت۔ الأُنْبُوثَة: بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ کوئی چیز مٹی میں چھپا دیتے ہیں۔ جو اسے ڈھونڈ لیتا ہے وہ جیت جاتا ہے۔

نبج ۱۔ نَبَجَ ۔ نَبِیْجًا: سخت آواز اور کلام والا ہونا صفت: نَبّاج۔ النابجة: مصیبت۔ النُّبَاج: ریح، ریاح، گوز، پاد۔ نُبَاجُ الکلب: کتے کے بھونکنے کی آواز۔ کلبٌ نَبّاج و نُبَاجی: بھونکنے والا کتا۔ النَّبّاجة: نَبّاج کا مؤنث: سرین، چوتڑ۔ النَبَجان جمع نِبَاج: دھمکی۔

۲۔ نَبَجَ ۔ نُبُجات القَبَجَةُ: چکور یا تیتر کا اپنے سوراخ سے نکلنا۔ أَنْبَجَ: اونچے ٹیلہ پر بیٹھنا۔ تَنَبَّجَ و انْتَبَجَ العظمُ: ہڈی کا سوجنا۔ النَبَجَة: ٹیلہ۔ النُباج: ناکارہ آدمی۔ النَباج: اونچے ٹیلے۔

۳۔ أُنْبِجَ: بولنے میں ہچکچانا۔ النَبّاج: جھوٹا۔ المِنْبَج: جھوٹے وعدے کرنے والا۔

۴۔ الأَنْبَج (ن): آم کا درخت، آم۔

نبح ۱۔ نَبَحَ ۔ نَبْحًا و نُبُوحًا و نَبِیْحًا و نُبَاحًا و نِبَاحًا و تَنَبَاحًا الکلبُ: کتے کا بھونکنا، صفت: نَابِح جمع نَوَابِح و نُبَّح و نُبُوح: کہا جاتا ہے۔ نبحه الکلبُ و نبح علیه: کتا اس پر بھونکا۔ النُباح: کتے کی آواز کیلئے ہے، دوسرے جانوروں مثلاً ہرن اور بکرے کی آواز پر بھی بولا جاتا ہے۔ ۔۔ الشاعرُ: ہجو کرنا۔ کہا جاتا ہے: نَبَحَتْنِي کلابُک: مجھ تک تمہاری گالیاں پہنچیں۔ ۔۔ نُبَاحًا الھُدْھُدُ: زیادہ عمر ہونے والا ہونے کے سبب ہدہد کی آواز کا بھاری ہونا۔ نَابَحَ مُنَابَحَةً ہُ الکلبُ: پر کتے کا بھونکنا۔ أَنْبَحَ واسْتَنْبَحَ ہُ: کو بھونکانا۔ کہا جاتا ہے: إِسْتَنْبَحَ الاضیافُ کلبَھم: مہمانوں نے اپنا کتا بھونکایا۔ المُسْتَنْبِح: کتوں کو بھونکانے والا یعنی رات کو آنے والا۔ النَّبّاح واحد نَبّاحَة: بہت بھونکنے والا۔ کلبٌ نَبّاحِیٌّ: بڑا اور بہت بھونکنے والا کتا۔ النُبُوح (مص): لوگوں کا شور و غل اور ان کے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں۔ یہ نَبْح کی جمع ہے۔ ظَبْیَةٌ نَبْحاء: بہت چلانے والی ہرنی۔ المَنْبُوحُ: جس کو گالی دی گئی ہو۔

۲۔ النَبّاح واحد نَبّاحة: سفید سیپی جو تعویذ کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اور لوگوں کا کہنا ہے کہ اس سے نظر بد لگنے سے بچاؤ ہو جاتا ہے۔

نبخ: ۱۔ نَبَخَ ۔ نُبُوخًا العجینُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔ أَنْبَخَ العَجّانُ: خمیر اٹھانا۔ ۔۔ الرجُلُ: نرم زمین میں کھیتی کرنا۔ النابخة جمع نَوَابِخ: تکبر اور سختی سے بولنے والا۔ النَبْخ والنَبَخ: چھالا، آبلہ۔ النَبّاخ و الأَنْبَخان من العجین: آٹے کا پھولا ہوا، ترش خمیر۔ الأَنْبَخ: مردسخت اندام، بہت مٹی۔ الأَرْضُ النَبْخاء جمع نَبَاخی: اٹھی ہوئی بلند زمین، نرم زمین۔

۲۔ النَبْخ و النَبَخ: جسم پر آگ کے نشانات۔ النَبْخَة والنَبَخَة: بردی (کاغذ) جسے کشتیوں کی تختیوں کے درمیان رکھتے تھے۔ ماچس کی تیلی، ذرہ، ذرہ بھر۔ النابخة جمع نَوَابِخ: دور افتادہ زمین۔ الأَنْبَخ: مٹیالے رنگ کا۔

نبذ: نَبَذَ ۔ نَبْذًا الشیءَ: کو پھینک دینا۔ ۔۔ الأمرَ: کو نظر انداز کرنا۔ ۔۔ العھدَ: عہد توڑنا۔ کہا جاتا ہے: نبذ إلی العدوّ: اس نے دشمن سے عہد کو اس کی طرف پھینک دیا۔ ۔۔ النبیذَ: نبیذ بنانا۔ ۔۔ العنبُ او التمرُ: انگور یا کھجور کا نبیذ بن جانا۔ نَبَّذَ النبیذَ: نبیذ بنانا۔ ۔۔ العنبُ او التمرُ: انگور یا کھجور کا نبیذ بن جانا۔ ۔۔ الشیءَ: کو پھینک دینا۔ نَابَذَ مُنَابَذَةً و نِبَاذًا ہُ: کی مخالفت کرنا اور دشمنی کی وجہ سے اس سے جدا ہو جانا۔ ۔۔ ہُ الحربَ: سے اعلان جنگ کرنا۔ ۔۔ ہُ فی البیع: سے بیع منابذہ کرنا۔ یہ زمانہ جاہلیت کی ایک بیع تھی جس میں مشتری بیع پر کنکری پھینکتا تھا اور کہتا تھا جس بھیڑ بکری پر یہ کنکری لگ جائے وہ اتنے میں میری ہے۔ اسے بیعُ القاءِ الحجر اور بیعُ الحصاۃ بھی کہا جاتا ہے۔ تَنَابَذُوا: دشمنی کی وجہ سے، ایک دوسرے سے اختلاف کر کے علیحدہ ہو جانا۔ اِنْتَبَذَ النبیذَ: نبیذ بنانا۔ ۔۔ العنبُ او التمرُ: انگور یا کھجور کا نبیذ بن جانا۔ ۔۔ عن القوم: سے کنارہ کرنا، قوم کو چھوڑ دینا۔ ۔۔ فلانٌ: عزلت نشیں ہو جانا، پرے ہو جانا، پیچھے ہٹ جانا۔ کہا جاتا ہے: انتبذ إلی ناحیة و انتبذ مکانًا: ایک طرف ہو جانا، علیحدہ جگہ چلے جانا۔ النُبْذ (مص) جمع أَنْبَاذ: تھوڑی سی چیز۔ کہا جاتا ہے: ذھب مالُهُ و بقی نبذٌ منه: اس کا مال جاتا رہا، صرف تھوڑا سا بچا۔ أَنْبَاذ الناسُ: اوباش لوگ۔ النَبْذَة و النُبْذَة جمع نُبَذ: گوشہ۔ (کہا جاتا ہے: جلس نُبْذَةً: وہ ایک گوشے میں جا بیٹھا) چیز کا حصہ۔ جیسے کتاب کا ایک حصہ۔ النَبِیْذ م نَبِیْذَة: پھینکا ہوا، دھتکارا ہوا۔ ۔۔ جمع أَنْبِذَة: شراب یا کھجور سے کشید کی ہوئی شراب۔ عموماً انگور یا کھجور کا رس۔ النَبّاذ: نبیذ فروش۔ المَنْبُوذ (مفع): حرام کا بچہ، بچہ جسے اس کی ماں نے راستہ میں پھینک دیا ہو۔ المِنْبَذَة جمع مَنَابِذ: تکیہ، سرہانہ۔ نَبَذَ ۔ نَبْذًا و نَبَذَانًا عِرقُهُ: کی رگ کا یا نبض کا چلنا، دھڑکنا، پھڑکنا، تھرتھرانا (نبض کے معنی میں)۔

نبر: ۱۔ نَبَرَ ۔ نَبْرًا الغلامُ: لڑکے کا بڑھنا۔ ۔۔ المغنّی: گویے کا آواز کو پست کرنے کے بعد بلند کرنا۔ ۔۔ الرجلَ: کو ڈانٹنا، جھڑکنا۔ ۔۔ ہُ بلسانه: کی غیبت کرنا۔ ۔۔ الشیءَ: کو اونچا کرنا۔ ۔۔ الحرفَ: حرف پر ہمزہ لگانا۔ ۔۔ الرمحَ عنه: تیزی سے نیزہ اٹھانا۔ أَنْبَرَ الأنبارَ: کھلیان بنانا۔ اِنْتَبَرَ الجرحُ: زخم کا سوجنا۔ ۔۔ الخطیبُ: خطیب کا منبر پر چڑھنا۔ ۔۔ الجسدُ: جسم کا سوجنا۔ ۔۔ ت یدُہُ: کے ہاتھ میں چھالا پڑنا۔ النَبْر (مص): بے شرم، لوگوں کی غیبت کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: طعن

طعنا نبرًا: جلدی سے اور آنکھ بچا کر خنجر مارنا۔
النِبر جمع نِبار و أنبار (ح): چیچڑی، ایک قسم کی مکھی، غلہ رکھنے کی کوٹھری، تھیلا۔ النَبرة: نبر کا اسم مرہ، اوپر کے ہونٹ کا درمیانی گڑھا، ہمزہ (ء)، جسم کی سوجن، ورم، پست آواز کو بلند کرنا، خوف کی چیخ، کسی چیز کا بلند حصہ۔ النُبرة جمع نُبَر: بڑا لقمہ۔ النَبّار: چلانے والے، فصیح۔ رجلٌ نَبّار بالکلام: فصیح شخص۔ النبیر: پنیر۔ اکلنا النبیر: ہم نے پنیر کھایا۔ الأنبار جمع أنابر و أنابیر و أنبارات: غلہ رکھنے کی کوٹھری۔ کہا گیا کہ انبار ایک مفرد نام ہے جو فارسی سے معرب ہے۔ المِنبر جمع مَنابر: وہ بلند جگہ جس پر چڑھ کر خطیب یا واعظ لوگوں کو خطاب کرتا ہے۔ منبر۔ قَصائدُ مُنبَرَةٌ و مَنبُورَة: ہمزہ کے قافیہ والے قصیدے۔

۲۔ النِبر جمع نِبار و أنبار: پست قد، کمینہ۔ النَبیر: دانا آدمی۔

۳۔ النبریج (عوام نربیج کہتے ہیں): حقہ کی نلکی (فارسی لفظ)۔

۴۔ النِبراس جمع نَبارِیس: چراغ، لالٹین، لیمپ (سریانی لفظ) نیزے کا سرا، دلیر، جرأت والا۔ (ح): شیر۔ النَبارِیس: قریب قریب واقع کنویں۔ النِبریس: ہوشیار، ماہر۔

۵۔ النِبرشت: نیم بریاں۔ بیضٌ نمبرشت: نیم بریاں انڈہ۔ عوام کہتے ہیں: بیض برشت (فارسی لفظ)۔

نبز: نبز ـِ نبزًا و نَبَّزَهٗ: کو برا لقب دینا۔ ـ ٥ بكذا: کو سے ملقب کرنا (برے معنی میں آتا ہے)۔ تنابَزُوا بالالقاب: ایک دوسرے کو شرم دلانا، ایک دوسرے کو برے لقب دینا۔ النَبز جمع أنباز: لقب۔ النِبز: کمینہ، برا۔ النُبَزة: برے لقب دینے والا۔

نبس: ا۔ نَبَسَ ـِ نَبسًا و نُبسَةً و نَبَّسَ بالمجلس: مجلس میں بولنا، اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے: مانَبَسَ بکلمة: وہ ایک لفظ بھی نہیں بولا۔ ـ السرَّ: راز کو چھپانا۔ أنبَسَ: ذلت سے خاموش ہونا۔ النُبُس: بولنے والے۔ رجلٌ أنبَسُ الوجه م نَبساء جمع نُبس: ترش رو، تیوری چڑھانے والا۔

۲۔ نَبَسَ ـَ نَبسًا و نُبسَةً الرجلُ: متحرک ہونا، جلدی کرنا۔ أنبَسَ: جلدی کرنا۔ النُبُس: جلدی کرنے والے، (اپنی حاجتوں میں)۔

نبش: ا۔ نَبَشَ ـُ نبشًا الشيءَ المستورَ: چھپی ہوئی چیز کو ظاہر کرنا۔ ـ الكنزَ من الارضِ: دفینہ زمین سے کھود کر نکالنا۔ اس سے ہے: نَبَشَ القبرَ۔ ـ الحديثَ: بات نکالنا۔ ـ السرَّ: بھید ظاہر کرنا، افشا کرنا۔ ـ عن الاسرار: بھیدوں کو نکال لینا۔ ـ لِعيالِه: کنبے کے لئے کمائی کرنا۔ نَبَّشَ هٗ: کی تلاش کرنا، کو ڈھونڈنا۔ إنتَبَشَ الشيءَ من الارض: چیز کو زمین سے نکالنا۔ النَبّاش: فعال مبالغہ کے لئے، گورکن، قبر کھودنے والا۔ النِباشة: گورکنی کا پیشہ۔ النَبيشة: کھودی ہوئی زمین یا کنواں۔ الأُنبُوش: کھدا ہوا، کھدی ہوئی چیز۔ ـ و الأُنبُوشة جمع أنابيش: جڑ سے اکھڑا ہوا درخت۔ أنابيشُ العنصلِ و نحوِه: جنگلی پیاز کی زمین میں جڑیں۔

۲۔ النِبش (ن): ایک قسم کا درخت جس کے پتے صنوبر کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور لکڑی سرخ اور بہت سخت ہوتی ہے۔

نبص: ا۔ نَبَصَ ـِ نَبصًا في المجلس: مجلس میں بولنا۔ اس کا اکثر استعمال نفی میں ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے: ما نبص بكلمه: وہ ایک لفظ نہیں بولا۔ (سین اونچے درجہ کا ہے)۔ نَبَصَ نَبيصًا الطائرُ: پرندہ کا آہستہ سے چوں چوں کرنا۔ النَبصَة: نبص کا اسم مرۃ، لفظ، بات کہا جاتا ہے: ماسمعت لهٗ نَبصَةً: میں نے اس کی کوئی بات نہیں سنی۔

۲۔ نَبَصَ ـِ نَبصًا الشعرَ: بال اکھیڑنا۔

۳۔ النَبص (مص): سبزی کی کونپل۔

نبض: ا۔ نَبَضَ ـِ نَبضًا و نَبَضانًا العِرقُ: رگ کا پھڑکنا۔ ـ تِ الأمعاءُ: آنتوں کا مضطرب ہونا۔ ـ البرقُ: بجلی کا ہلکے سے چمکنا۔ ـ نَبضًا الشعرَ: بال اکھیڑنا۔ ـ ـُنُبوضًا الماءُ: پانی بہنا یا جذب ہونا۔ نَبَّضَ في القوس: آواز نکالنے کے لئے کمان کی تانت کھینچنا۔ أنبَضَ القوسَ و عن القوس و في القوس: آواز نکالنے کے لئے کمان کی تانت کھینچنا۔ ـ الوترَ و بالوتر: بجانے کے لئے تانت کو کھینچنا۔ النَبض جمع أنباض: دل اور رگوں کی دھڑکن جس سے بدن کی صحت و بیماری کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ فؤادٌ نَبِضٌ: بہادر اور ہوشیار دل۔ فؤادٌ نَبِضٌ وَ نَبِضٌ: بہادر اور ہوشیار دل۔ النَبضَة: نبض کی ایک دھڑکن۔ النابِض (فا): تیرانداز، پنھا۔ کہا جاتا ہے: نَبَضَ نابِضُهٗ: اس کا غصہ بھڑک اٹھا۔ المَنبِض جمع مَنابِض (طب): وہ جگہ جہاں طبیب ہاتھ رکھ کر نبض کی حالت دریافت کرتا ہے۔ المِنبَض جمع مَنابِض: روئی دھننے کا آلہ۔

نبط: ا۔ نَبَطَ ـُ نَبطًا و نُبوطًا الماءُ: پانی کا پھوٹ نکلنا۔ ـ نَبطًا البئرَ: کنویں کا پانی نکالنا۔ ـ الشيءَ: پوشیدگی کے بعد چیز کو ظاہر کرنا۔ نَبَّطَ البئرَ: کنویں کا پانی نکالنا۔ أنبَطَ البئرَ: کنویں کا پانی نکالنا۔ ـ الشيءَ: پوشیدگی کے بعد چیز کو ظاہر کرنا۔ ـ الحُكمَ: اجتہاد سے حکم استنباط کرنا۔ کہا جاتا ہے: أنبَطَ رأيًا حسنًا او معنًى صائبًا: اس نے اچھی رائے یا صحیح مفہوم استنباط کیا یا نکالا۔ تَنَبَّطَ: نبطیوں کے مشابہ ہونا یا ان کی طرف منسوب ہونا۔ ـ البئرَ: کنویں کا پانی نکالنا۔ إنتَبَطَ الكلامَ: اجتہاد سے بات نکالنا۔ إستَنبَطَ البئرَ: کنویں کا پانی نکالنا۔ ـ الشيءَ: پوشیدگی کے بعد چیز ظاہر کرنا۔ ـ هٗ: کو ایجاد کرنا۔ ـ من فلانٍ خيرًا: سے بھلائی کا نتیجہ نکالنا۔ ـ العربُ: عربوں کا نبطی ہوجانا۔ ـ الفقيهُ: فقیہ کا اپنے فہم و اجتہاد سے کوئی بات نکالنا۔ کہا جاتا ہے: إستَنبَطَ رأيًا حَسَنًا او معنًى صائبًا: اس نے اچھی رائے اور صحیح مفہوم کا استنباط کیا۔ النَبط: آدمی کی اندرونی حالت۔ (کہا جاتا ہے: فلان لايُدرَكُ نَبطُهٗ: فلاں کی اندرونی حالت اور اس کے علم کی تہ نہیں ملتی)۔ گھوڑے کی بغل اور پیٹ کی سفیدی۔ ـ جمع أنباط و نُبوط: کنویں کا پہلے ظاہر ہونے والا پانی، پہاڑ سے بہنے والا مادہ، گویا وہ چٹانوں کے پہلوؤں سے نکلا ہوا پسینہ ہے۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ قريبُ الثرى بعيد النبط: فلاں شخص وعدہ کر کے پورا نہیں کرتا۔ ـ واحد نبطی و نَباطِی (بتثليث النون) و نَباط جمع أنباط و نَبيط:

نجمی لوگ جو عراقین کے درمیان آباد ہوئے تھے۔ مخلوط لوگ نبطی و نَباطی۔ نبط سے منسوب۔ کلمة بطیة: عام کلمہ۔ النُّبطَة: سب سے پہلے ظاہر ہونے والا کنویں کا پانی۔ گھوڑے کی بغل اور پیٹ کے نیچے کی سفیدی۔ الأنبط م نَبطاء جمع نُبط من الخیل: گھوڑا جس کی بغل اور پیٹ کے نیچے سفیدی ہو۔

انبط فیه: پر اثر کرنا، پر اثر انداز ہونا۔

نبع: نبع ـُ ونبع ـ ونَبَع ـ نَبعًا و نُبوعًا و نبعانًا الماءُ: پانی کا چشمہ سے نکلنا۔ تَنَبَّع الماءُ: پانی کا تھوڑا تھوڑا آنا۔ النَّبع (مص): پانی کا چشمہ (سریانی لفظ) ضرب المثل ہے: اقتدح بالنبع لأَوْرَى نارًا: جس شخص میں جودت رائے ہو اس کے لئے یہ ضرب المثل بیان کی جاتی ہے۔ کیونکہ نبع میں تو کوئی آگ نہیں ہوتی۔ النابع (فا): وہ قلم جس میں سیاہی ہو۔ النابعة جمع نوابع: نابع کا مونث۔ نَوابِعُ البعیر: اونٹ کے پسینے والے اعضاء۔ المَنباعة: سرین، چوتڑ۔ المنبع: پیپ۔ المَنبَع جمع منابع: چشمہ۔ الیَنبُوع جمع ینابیع: پانی کا چشمہ۔ بہت پانی والا نالا، ندی، کہا جاتا ہے فجر اللّٰهُ ینابیعَ الحکمة علی لسانه: اللہ تعالیٰ اس کی زبان سے دانائی کے چشمے جاری کرے۔

النبع (ن) ایک درخت جس سے تیر کمان بنائے جاتے ہیں۔ کہا جاتا ہے قرعوا النبع بالنبع۔ انہوں نے ایک دوسرے سے نیزہ بازی کی۔ ما رأیت أصلب منه نَبعًا۔ میں نے اس سے زیادہ سخت کسی کو نہیں دیکھا۔ النبعة (ن): النبع درختوں کا واحد۔ کمان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے هو من نَبعةٍ کریمةٍ: وہ شریف الاصل ہے۔ النَّبّاعة: بچہ کی نرم چندیا یا تالو، سخت ہونے پر اس کا نام "فوخ" ہوتا ہے۔ النَّبعیّة: نبع درخت سے بنائی گئی کمان۔

نبغ: نَبَغ ـِ نَبغًا ونُبوغًا الشئُ: چیز کا نکلنا، ظاہر ہونا۔ الماءُ: پانی کا چشمہ سے نکلنا۔ الوعاءُ بالدقیق: برتن سے پتلا ہونے کی وجہ سے آٹے کا نکلنا، چھننا۔ الشرُّ: برائی کا پھیلنا، ظاہر ہونا۔ رأسُهُ: سر میں بھوسی ہونا۔ الرجُلُ: اچھے شعر کہنا۔ فی العلم وغیرہ: علم وغیرہ میں فائق ہونا۔ فی الدنیا: دنیا میں آسائش کی زندگی گزارنا، کہا جاتا ہے نبغ فیهم النفاق: لوگوں میں منافقت ظاہر ہوگئی، جسے وہ چھپاتے تھے۔ أنبغ الناخلُ: آٹا چھاننا۔ البلدَ: شہر میں بہت آٹا جانا۔ النُّبغ: چکی کا گرد و غبار۔ نُبغة القوم: قوم کے برگزیدہ لوگ۔ النُّباغ: چکی کا گرد و غبار۔ ۔ والنُّباغة والنُّبّاغ و النُّباغة: آٹا سر کی بھوسی۔ النابغة: وہ گفتگو جس کی فصاحت ظاہر ہوئی۔ ج نوابغ: فصیح، خوش بیان، عظیم الشان شخص۔ النوابغ: آٹھ مشہور شاعروں کا لقب، نسبت کے لئے نابغی، النَّبِیغ ج نُبغاء: عظیم الشان شخص۔

نبق: نَبَقَ ـُ نَبْقًا: وادی میں ایک قطار پودا لگانا۔ الرجُلُ: لکھنا۔ نَبَّق الرجُلُ: لکھنا۔ الشجرَ: پودے ترتیب وار لگانا۔ الکتابَ: کتاب پر ترتیب وار لکیریں کھینچنا۔ و أَنبَق: وادی میں ایک قطار پودا لگانا۔ نَبِقَ ـَ نَبَقًا و نَبَقَ الشئُ: نکلنا، ظاہر ہونا۔ أنبق النخلُ: کھجور کے درخت کا خراب ہونا اور کھجوروں کا بیروں کی طرح چھوٹا ہونا۔ انبثق الکلامَ: کلام نکلوانا۔ النَّبق (مص): کھجور کے درخت کے گودے سے نکلنے والا میٹھا آٹا۔ و النِّبق والنَّبق والنَّبِقة: بیری کے درخت کا پھل۔ النَّبِیقة ج نَبائق: انگور کے خوشے نکلنے کی جگہ میں بڑی گرہ۔

نبک: نَبَکَ ـُ نُبوکًا و انتبک المکانُ: جگہ کا بلند ہونا۔ النابک ج نوابک: بلند جگہ، کہا جاتا مکانٌ نابک و ارضٌ نابکة: اونچی جگہ یا زمین۔ النَّبَکة ج نَبَک و نَبَک و نِباک و نُبوک: چوٹی دار ٹیلہ یا چھوٹا ٹیلہ۔ النَّبَکة جمع نَبَک و نَبَک و نِباک و نُبوک: چوٹی دار ٹیلہ یا چھوٹا ٹیلہ۔ درخت کی جڑ۔

نبل: نَبُلَ ـُ نَبالةً: شریف و نجیب ہونا۔ صفت نَبْلٌ و نَبیلٌ م نَبلة و نَبیلة جمع نِبال و نبائل و نَبلات و نَبیلات۔ نُبلاء: پر شرافت و نجابت میں غالب آنا۔ الرجُلَ: کو تیر مارنا یا تیر دینا۔ الإبلَ: اونٹوں کو تیز ہانکنا۔ الرجُلُ: تیز چلنا۔ بالسهم: تیر مارنا۔ علی القوم: تیر چن کر لوگوں کو دینا تاکہ وہ اسے چلا سکیں۔ نَبُلَ ـ نَبالةً عن کذا: سے بڑا ہونا۔ نَبَّلَ الرجلَ: کو تیر دینا۔ نابَلَ مُنابلةً ہ: پر شرافت و نجابت میں غالب آنا۔ آنبَلَ ہ: کو تیر دینا۔ القِداحَ: تیروں کو موٹا اور سخت بنانا۔ تنبّل: صاحب شرافت اور سمجھدار ہونا، شرفاء کے مانند بننا۔ المالَ: اچھا اچھا مال لینا۔ ت الخُطوبُ: حوادث کا بڑا ہونا۔ تنابَلَ القومُ: ایک دوسرے سے تیر اندازی یا تیر بنانے میں مقابلہ کرنا۔ تَنَبَّلَ: مرنا، مر جانا۔ بہ فلانًا: کو قتل کرنا۔ الخطبُ: حادثہ کا بڑا ہونا۔ الشئَ: کو یک بیک پھرتی سے اٹھالینا۔ للامر: معاملہ بات وغیرہ سے آگاہ ہونا اور اس کے لئے تیار ہونا۔ إستَنبَلَ الرجُلَ: سے تیر مانگنا۔ المالَ: مال سے عمدہ حصہ لینا، اچھا اچھا مال لینا۔ النابل جمع نُبّل و نَبَل: تیر والا۔ تیر مارنے والا، تیر بنانے والا، تیر چلانے کا ماہر، کہا جاتا ہے اختلط الحابل بالنابل: جب کوئی گڑ بڑ ہو جائے تو اس وقت کہتے ہیں۔ یعنی سب کچھ گڈمڈ ہو گیا، کامل ابتری کی حالت میں ہو جانا۔ النُّبل: ذکاوت، شرافت، نجابت، فضیلت، کمال جسم، کہا جاتا ہے: اخذ للامر نُبلَهُ: اس نے کام کی تیاری کی۔ النَّبل (مص) نَبِیل: صاحب نجابت و فضیلت۔ والنُّبلة ج نُبَل وأنبال و نُبلان: تیر (مونث ہے)۔ نُبَلُ الدهر: حوادث زمانہ۔ نَبُلٌ جمع نُبلاء: صاحب فضیلت و بزرگ۔ النُّبَل والنُّبلة: بڑے یا چھوٹے پتھر۔ النَّبَل: اصحاب ذکاوت و نجابت (اسم جمع ہے)۔ والنُّبلة: بڑے یا چھوٹے پتھر۔ نَبَلٌ م نَبَلة: شریف آدمی۔ النُّبلة جمع نُبَلات: عطیہ، ثواب و جزا۔ نُبلة کلّ شئ: ہر شئے کا عمدہ حصہ۔ النَّبَلة: اصحاب ذکاوت و نجابت (اسم جمع ہے)۔ النَّبالة (مص): ذکاوت، نجابت، فضیلت۔ النِّبالة: تیر سازی۔ النُّبالة: تیاری، کہا جاتا ہے اخذ للامر نُبالتَهُ: اس نے کام کے لئے تیاری کی۔ النَّبّال ج نَبّالة: تیر والا، تیر انداز، تیر بنانے والا۔ النبیل ج نِبال: صاحب نجابت و فضیلت، بڑے جسم والا، بھاری بھر کم، کہا جاتا ہے نبیلُ الرأی: وہ عمدہ رائے والا ہے۔ النَّبیلة جمع نَبائل: نبیل کا مونث، کہا جاتا ہے فلانة نبیلة

سالحسن۔ وہ عورت بہت نجیب اور فضیلت والی
ہے۔ مردار (کیونکہ پھینک دیا جاتا ہے) الْأَنْبَل:
اسم تفضیل، زیادہ شریف و نجیب و زیادہ ذکاوت
والا۔ تیراندازی کا زیادہ واقف یا ماہر۔
نَبَلَ ـُ نَبْلاً بالطعام: تھوڑا تھوڑا کھانا دیکر
بہلانا۔ تنبّل به: سے نرمی برتنا۔ النُّبْلَة ج نُبَلات:
چھوٹا لقمہ۔
أَنْبَلَ النخلُ: کھجور کے درخت کا پکی ہوئی
کھجوروں والا ہونا۔
التِّنْبال و التِّنبالة: دیکھو تنبل۔

نبه: نَبَهَ ـُ ونَبُهَ ـُ نَبَاهَةً: شریف ہونا، مشہور ہونا،
صفت نَابِهٌ و نَبِهٌ و نَبِيهٌ ـ نَبِهَ ـَ نَبَاهَةً:
سمجھنا۔ ـ نَبَهًا للامر: معاملہ کو سمجھ جانا۔
نَبِهَا من نومه: نیند سے بیدار ہونا۔ نَبَّهَ باسمه:
اس نے اس کے نام کو مشہور کیا۔ ه من نومه: کو
نیند سے بیدار کرنا۔ ه علي او الي الامر: کو
سے واقف کرنا، آگاہ کرنا۔ أَنْبَهَهُ من النوم
کو نیند سے بیدار کرنا۔ تَنَبَّهَ من نومه: نیند سے
بیدار ہونا۔ علي او للامر: معاملہ سے واقف
ہونا، معاملہ کو سمجھ جانا۔ تَنَبَّهَ الرجلُ: خاندانی
ہونا۔ من النوم: نیند سے بیدار ہونا۔
للامر: معاملہ کو سمجھ جانا۔ اِسْتَنْبَه من نومه: نیند
سے بیدار ہونا۔ النَّابِه و النَّبِه ج نُبَهَاء: شریف
، سمجھدار، شرافت والا، شہرت والا۔ الامرُ نَابِهٌ: بڑا
کام۔ النُّبْه: سمجھ، دانائی۔ النَّبَه (مص): مشہور،
کھوئی ہوئی چیز جو بلا تلاش مل جائے، موجود
چیز۔ کہا جاتا ہے وجدتُ الضالّةَ نَبَهًا: مجھے
کھوئی ہوئی چیز بلا تلاش مل گئی۔ ج نُبَهَاء: سمجھ
دار، شرافت والا، شہرت والا، شریف کہا جاتا ہے
رجُلٌ نَبَهٌ: شریف۔ قومٌ نَبَهٌ: شرفاء (مفرد و جمع
کے لئے کیونکہ وہ مصدر ہے) النَّبَاهُ: بلند۔
نمایاں۔ النَّبَاهة: سمجھ، شرافت، شہرت۔ النَّبِيه جمع
نُبَهَاء: شریف، سمجھدار، شرافت والا، شہرت والا۔
المَنْبَهَة: یاد کرانے کا ذریعہ کہا جاتا ہے: هذا
مَنْبَهَةٌ علي كذا: اس سے فلاں چیز کا پتہ چلتا
ہے۔ رجُلٌ منبوهُ الاسم: معروف نام کا
شخص۔
أَنْبَهَ الحاجةَ: حاجت کو بھول جانا۔

نبو: نَبَا يَنْبُو نَبْوَةً ونُبُوًّا و نَبِيًّا بصرُهُ: کی نظر
دھندلی ہونا۔ صفت نابٍ ـ الشيءُ: دور ہونا، پیچھے
ہونا، اپنی جگہ قرار نہ پکڑنا۔ نَبْوًا و نَبْوَةً السيفُ
عن الضريبة: مضروب، سے تلوار کا اچٹ جانا
اور کاٹ نہ کرنا۔ جَنْبُهُ عن الفراش: بستر پر بے
چین و بے آرام ہونا۔ السهمُ عن الهدف:
تیر کا نشانہ سے چوک جانا۔ الطبعُ عن الشيء:
طبیعت کا سے نفرت کرنا اور اسے قبول نہ کرنا۔
ت صورةُ فلان: کی شکل بدصورت ہونا اور
آنکھوں میں نہ جچنا۔ عن الشيء: کو زائل کرنا،
جدا کرنا، چھوڑنا۔ المكانُ بفلان: جگہ کا کو
موافق نہ آنا۔ عليه الامرُ او الصاحبُ:
کیلئے معاملہ یا ساتھی کا کھرا نہ ہونا۔ نَبَّي فلانٌ:
فلاں نے مجھ پر ظلم کیا، کہا جاتا نَبَتْ بي
تلک الارضُ: مجھے یہ زمین موافق نہ ہوئی۔
میں نے اس زمین پر قرار نہ پایا۔ أَنْبَي السيفَ:
تلوار کو کند کرنا۔ النَّابِي: چوکنے والی تلوار یا تیر،
لڑائی میں پشت دینے والا، مونث النَّابِيَة: نالی کا
مونث، تانت سے دور کمان۔ النَّبَاوَة: شرافت،
ریاست اور آگے بڑھنے کی طلب۔ النَّبَاوَة:
اونچی زمین۔ النَّبْو: بلند۔ النَّبْوَة (مص): اونچی
زمین۔ نَبْوَةُ الزمان: زمانہ کی سختی۔ النُّبُوَّة
النُّبُوءَة: (دیکھو نبأ) النَّبِيّ: النبيّ: (دیکھو نبأ)
ـ من الارض: بلند زمین۔

نت: نَتَّ ـِ نَتِيتًا القِدرُ: ہانڈی کا ابلنا۔ نُتَّا
و نَتِيتًا منخرُهُ: غصہ سے نتھنے پھلانا۔ تَنَتَّتَ
الخبرَ: خبر بیان کرنا۔ تَنَتَّتَ الرجلُ: صفائی کے
بعد گندہ ہونا۔ النُّتَّة: چھوٹا سا گڑھا جس میں پانی
جمع ہو۔

نتأ: نَتَأَ ـَ نَتْأً و نُتُوءًا الشيءُ: اپنی جگہ سے باہر کو نکلنا
مگر جدا نہ ہونا۔ الشيءُ: بلند ہونا، پھولنا۔ ت
القرحةُ: زخم کا متورم ہونا، سوج جانا۔ الثديُ:
پستانوں کا ابھرنا۔ ت الجاريةُ: لڑکی کا بالغ
ہونا۔ علي القومِ: قوم کے سامنے ظاہر ہونا۔
اِنْتَتَأَ الشيءُ: بلند ہونا۔ درست ہونا۔ النَّاتِئ
(فا): ہر بلند چیز جیسے گھر وغیرہ۔ تخفیف کر کے
نَاتِي بھی کہہ سکتے ہیں۔ النُّتُوء (مص)
و النُّتَأَة: ٹیلہ۔

نتب: نَتَبَ ـُ نُتُوبًا الشيءُ: پھولنا، سوجنا، ابھرنا،
باہر کو نکلنا، نکل آنا، آگے یا باہر نکلا ہوا ہونا، ابھرا ہوا
ہونا۔

نتج: نَتَجَ ـِ نَتْجًا الماخضَ من البهائم: جانور
کے جننے تک اس کی خبرگیری کرنا۔ صفت نَاتِج:
جانور مَنْتُوجَة اور بچہ، نتیجہ کہلاتا ہے، کہا جاتا
نَتَجَها ولدًا: اس نے سے جانور کا بچہ
جنوایا۔ نَتَجَ الرجلُ الحاملَ: حاملہ نے اس
کے ہاں بچہ جننا۔ الشيءُ من الشيءِ: چیز کا چیز
سے نکلنا۔ نُتِجَت البهيمةُ ولدا: جانور کا
بچہ جننا۔ الولدُ عند العامة: بچہ کا جوان ہونا۔
صفت ناتج: کہا جاتا نَتَجَت الريحُ
السحابَ: ہوا کا بادل سے بارش برسوانا۔ نُتِجَ
نَتَاجَات البهيمةُ ولداً: جانور کا بچہ جننا۔
الولدُ: بچہ کا جنا جانا۔ القومُ: قوم کے مویشیوں
کا جننا۔ نَتَّجَ: نَتَجَ کے معنی میں تشدید کثرت کے
لئے آتا ہے۔ عِنْتَج: اس وقت کہتے ہیں جب
کوئی شخص اپنے کام سے کمائے۔ أَنْتَجَ القومُ:
لوگوں کا حاملہ اونٹنیوں اور بکریوں والا ہونا یا ان کی
اونٹنیوں اور بکریوں کا جننا۔ ت البهيمةُ: جانور
کا جننے کے قریب ہونا۔ صفت نَتُوج: (مُنتِج نہیں
کہا جاتا) الشيءَ من الشيءِ: چیز سے چیز پیدا
کرنا یا نکالنا۔ ت الريحُ السحابَ: ہوا کا
بادل سے بارش برسوانا۔ تَنَتَّجَ ت البهيمةُ
ولدًا: جانور کا بچہ جننا۔ تَنَاتَجَ ت البهيمةُ: جانور
کا جننے کی حالت میں ہونا۔ تَنَاتَجَ ت الابلُ:
اونٹنیوں کا بچہ دینا۔ تَنَتَّجَ ت الابلُ: اونٹنیوں
کا بچے دینا۔ ت الناقةُ: اونٹنی کا کسی
نامعلوم جگہ جا کر بچہ جننا۔ اِسْتَنْتَجَ: بچہ جنوانا،
مقدمات سے نتیجہ نکالنا۔ النَّاتِج (فا) للبهائم:
جنانے والا۔ النِّتَاج: جانوروں کے بچے جننے کی
حالت۔ الناقة نِتَاجٌ: اونٹنی حاملہ ہے۔
النَّتُوج: حمل والا جانور۔ النتيجة ج نَتَائِج:
نتیجہ، بچہ (ع ح): دیکھو قرض کہا جاتا ہے:
غنمُ فلانٍ نَتَائِج: فلاں کی بکریاں ایک ہی عمر کی
ہیں۔ المُنْتَج: بچہ جننے کا وقت۔ المنتجة:
جانور کی دبر۔

نتح: نَتَحَ ـِ نَتْحًا ونُتُوحًا العرقُ: بدن سے پسینہ
نکلنا۔ الدسمُ من الاناء: چکنائی کا برتن
سے رسنا۔ ه الحرُّ: کو گرمی کا پسینہ لانا۔ اِنْتَتَحَ
الشيءُ: کو ابھیڑنا۔ النَّتْح (مص): پسینہ۔ ف

نَتّاخ: رسنے اور ٹپکنے والی مشک۔ النُّتوخ (مص): درخت کا گوند۔ المَنتِخ جمع مَناتِخ: جسم کے مسام۔ المِنْتَخة: سرین۔

نتخ: ا۔نَتَخ ـِ نَتْخًا الشئَ: کو اکھیڑنا کہا جاتا ہے: نَتَخ القلاّعُ الضرسَ: دانت اکھیڑنے والے نے داڑھ اکھیڑ ڈالی۔ نَتَختْهُ المنيّةُ من بين قومه: موت نے اس کو قوم میں سے نکال لیا۔ ـ البازی اللحمَ: باز کا جھپٹے سے گوشت لے اڑنا۔ ـ اليه ببصره: کو دیکھنا۔ المِنتَاخ: زنبور، موچنا، چمٹا۔ نتختُ الشوكةَ مِن رِجلي بالمنتاخ: میں نے موچنے سے کانٹا اپنے پاؤں سے نکال ڈالا۔

۲۔نَتَخ ـِ نَتْخًا الثوبَ بالذهب: سونے کے تاروں سے کپڑا بننا۔

۳۔نَتَخ ـِ نَتْخًا فلانًا: کو ذلیل کرنا۔

۴۔نَتَخ ـِ نَتِيخًا و نَتَّخ بالمكان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ ـ على مِلّةِ كذا: وہ کسی مذہب میں پختہ ہوگیا۔

نتر: نَتَر ـُ نَتْرًا الشئَ: کو زور سے کھینچنا، اچک لینا۔ ـ القوسَ: کمان کھینچنا۔ ـ الثوبَ بالاصابع او الاضراس: کپڑے کو انگلیوں یا دانتوں سے پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ الكلامَ: سخت کلامی کرنا۔ ـ هُ بالرمح: کو نیزہ زور سے مارنا۔ نَتِر ـَ نَتَرًا الشئُ: چیز کا خراب وضائع ہونا۔ انتَتر: کھینچنا۔ ـ في مشيتهِ: چلنے کا ارادہ کرنا۔ النّاتِرة: نَواتِر کا مفرد۔ کمان جس کی تانت ٹوٹ گئی ہو۔ النَّتر (مص): کمزوری، سستی، سختی، کہا جاتا ہے قابلتهُ بنتر: میں اسے سختی سے ملا۔ اطعنوا النَّتر: وہ ایک دوسرے سے نیزوں سے خوب لڑے۔ النَّترة جمع نَتَرات: نتر کا اسم مرۃ، پار گزرنے والی ضرب، کہا جاتا ہے: كلّمتهُ مُناترةً: میں نے اس سے صاف صاف باتیں کیں۔

نتش: ا۔نَتَش ـِ نَتْشًا الشوكةَ ونحوها: کانٹا وغیرہ نکالنا۔ ـ الشَعَرَ: بال اکھیڑنا، نوچنا۔ ـ اللحمَ ونحوهُ: چٹکی سے گوشت وغیرہ کھینچنا۔ ـ الجرادُ الارضَ: ٹڈی کا سبزہ کھا جانا۔ الحجر برجله: پتھر کو پاؤں سے ہٹانا۔ ـ الرجُلُ لعياله: اہل وعیال کے لئے کمانا۔ ـ هُ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا، کہا جاتا ہے: ماانتشتُ من فلان شيئًا: میں نے فلاں سے کوئی چیز نہیں لی۔ نَتّشًا و تَنتاشًا الرجُلَ: کی پیٹھ پیچھے بدگوئی کرنا۔ انْتَش النباتُ: نبات کا شروع شروع پھوٹنا۔ ـ الحَبُّ: بیج کا بھیگ جانا اور شروع میں اگے ہوئے سبزہ کو زمین میں گاڑ دینا۔ ـ الثوبُ: کپڑا پرانا ہونا، کہا جاتا ہے: ما اخذ الاّ نُتَشًا: اس نے صرف تھوڑا سا لیا۔ للنَتش: شروع میں اگا ہوا سبزہ، ناخن کی جڑ کی سفیدی۔ تَناتِيشُ الدَين: قرض کا بقایا۔ المِنتاش: موچنا۔

نتض: نَتَض ـُ نُتوضًا الجلدُ: بیماری سے کھال چھلکے دار ہونا، کہا جاتا ہے: انتضت السنُّ السنَّ: کھمبیوں کی طرح دانت کا نکل کر اونچا ہونا۔

نتع: نَتَع ـُ نُتوعًا الدمُ من الجرح او الماءُ من العين: خون کا زخم سے پانی کا چشمہ سے تھوڑا تھوڑا نکلنا۔ صفت: ناتع عوام کہتے ہیں نَتَعَهُ: اس نے اس کو کھینچا۔ أنتَع الرجلُ: کو بہت پسینہ آنا۔ ـ القَيءُ: بہت قے ہونا۔

نتغ: نَتَغ ـُ نَتْغًا الرجُلَ: پر عیب لگانا، کی غیبت کرنا۔ أنتَغ: ہنسی اڑانا۔ ـ هُ: کی غیبت کرنا۔ المِنتَغ: غیبت کرنے کا عادی۔

نتف: نَتَف ـِ نَتْفًا الريشَ او الشعرَ ونحوه: بال و پر وغیرہ اکھیڑنا، نوچنا۔ ـ في القوس: کمان کو آہستہ کھینچنا۔ نَتَّف الريشَ او الشعرَ ونحوه: بال و پر وغیرہ اکھیڑنا۔ أنتف الكلاءُ: گھاس کا اکھیڑے جانے کے قابل ہوجانا۔ تنتّف وتناتف الشعرُ او الريشُ: بال و پر اکھڑنا۔ انتتف الريشَ او الشعرَ ونحوه: بال و پر وغیرہ اکھیڑنا۔ ـ الشعرُ او الريشُ: بال و پر اکھیڑا جانا۔ النَتِف: بال اکھیڑا ہوا، کہا جاتا ہے غرابٌ نَتِفُ الجناح: اکھیڑے ہوئے پروں والا کوا۔ النُتفة جمع نُتَف: انگلیوں سے اکھیڑی ہوئی نبات وغیرہ۔ کہا جاتا ہے: اعطاهُ نُتفةً من الطعام وغيره: اس نے اسے کھانے وغیرہ کی بہت تھوڑی مقدار دی۔ النُتفه: تھوڑا علم (وغیرہ) سیکھا ہوا شخص، سطحی شخص۔ النُتاف و النُتافة: اکھیڑنے سے گرے ہوئے بال وغیرہ۔ النُتوف: داڑھی نوچنے کا شوقین۔ النَتيف: بال اکھیڑا ہوا۔ المِنتاف: موچنا۔

نتق: ا۔نَتَق ـُ نَتْقًا الجرابَ: توشہ دان جھاڑنا۔ ـ الشئَ: کو اونچا کرنا، ہلانا، پھاڑنا، پھیلانا۔ ـ الجلدَ: کھال کھینچنا۔ ـ ت المرأةُ او الناقةُ: عورت یا اونٹنی کا بہت اولاد والی یا بچے والی ہونا۔ صفت ناتِق و مِنتاق۔ نُتوقًا: موٹا ہوکر بھر جانا۔ ـ ـِ نَتقًا ونُتوقًا الدابّةُ راكبها و براكبها: جانور کا اپنے سوار کو تھکا دینا۔ أنتق: توشہ دان جھاڑنا، بہت اولاد والی عورت سے شادی کرنا۔ إنتَتَق الشئُ: کھنچ جانا۔ ـ الجرابُ: توشہ دان کا جھڑنا۔ الناتِق (فا): آگ نکالنے والا چقماق، اپنے سوار کو تھکا دینے والا گھوڑا۔ النَتق و النِتاق في اصطلاح العامه: عوام کی اصطلاح میں، قے، وہ اس سے فعل بنا کر کہتے ہیں نتق: اس نے قے کی۔

۲۔أنتق: دوسرے کے مکان کے سامنے مکان بنانا، کہا جاتا ہے: بنى دارهُ نِتاقَ داري: اس نے اپنا گھر میرے گھر کے سامنے بنایا۔

نتل: ا۔نَتَل ـِ نَتْلاً الشئَ: چیز کو اپنے آگے (کی طرف) کھینچنا۔ ـ الجرابَ: توشہ دان جھاڑنا اور اس میں موجود چیزوں کو نکال دینا۔ ـ نَتْلاً ونُتولاً ونَتَلانًا من بين اصحابه: ساتھیوں سے آگے بڑھ جانا۔ تَناتَل النبتُ: نباتات کا گنجان ہونا، اور بعض کا بعض سے لمبا ہونا۔ انْتَتَل: سبقت لیجانا۔ إستنتل من بين اصحابه: ساتھیوں سے آگے بڑھ جانا۔ ـ للامر: کام کے لئے تیار رہنا۔ ـ القومُ على الماء: پانی پر پہلے پہنچنا۔ النَتل و النَتَل: پانی سے بھرے ہوئے شتر مرغ کے انڈے، جو سردیوں میں ریت میں دبائے جاتے ہیں۔ سخت گرمی میں جب لوگ وہاں جاتے ہیں تو ان پر قبضہ کر کے ان میں سے پانی نکال کر پیتے ہیں۔ النِتلة: وسیلہ۔ قرابت

۲۔نَتَل ـِ نَتْلاً فلانًا: کو جھڑکنا۔

نتن: نَتَن ـِ ونَتِن ـَ نَتْنًا و نَتُن ـُ نَتانةً ونُتونةً وأنتَن: بدبودار ہونا صفت نَتِن ونَتِين و مُنتِن و مِنتِن مونث نَتِنة و نَتنى (جیسے زَمِن و زَمنى) نَتَّن الشئَ: کو بدبودار کرنا۔ النَيتُون (ن): ایک بدبودار درخت۔ المِنتين جمع مَناتين: بدبودار، کہا

جاتا ہے۔رجالٌ او آباط مَناتِين: بدبودار
آدمی، بدبودار بغلیں۔المَناتِن واحدمَنْتن. بدبودار
جگہیں۔

نتو: نَتا يَنْتُو نُتُوًّا العضوُ: عضو کا متورم ہونا سوجنا
صفت:ناتٍ. أنْتى انْتاءً: پیچھے ہٹنا،تاخیر کرنا۔
هُ کا اہم شکل وہم سیرت ہونا،شکل وسیرت میں
کے موافق ہونا۔تَنَتّى عليه: پرحملہ کرنا۔اِسْتَنْتى
اِسْتِنْتاءً العمَلُ: پھنسی پھوٹنا۔

نث: نَثَّ ـِ نَثًّا الخبرَ: خبر افشا کرنا۔ الجرحَ:
زخم پر تیل لگانا، مرہم لگانا۔ ـِ نَثًّا و نَثِيثًا
الزِقُّ مشک کا رسنا۔ الرجُلُ موٹاپے کی وجہ
سے پسینہ دار ہونا۔ العظمُ ہڈی سے چربی
بہنا۔تَناثَّ القومُ الاخبارَ: ایک دوسرے کو
خبریں بتانا۔ النَثّ (مص): نمناک دیوار۔
النثاث زخم پر ملنے کا تیل۔النُثاث و المِنَثّ.
بات یاراز کو بہت پھیلانے والا۔النَّثاثُ: غیبت
کرنے والے۔مفرد:ناثّ. النَثِيثة: مشک سے
ٹپکا ہوا۔المِنَثَّة جمع مَناثّ و مِنَثّاث: اون کا ٹکڑا
جس کے ساتھ زخم پر تیل لگایا جاتا ہے۔

نثج: نَثَجَ ـِ نَثْجًا بطنَهُ بالسكّين: چھری سے
پیٹ پھاڑنا۔ فی مابطنه: آنتوں کو خالی کرنا۔
اِسْتَنْثَجَ احدُ العدِلَين: ایک طرف کا بوجھ ڈھیلا
ہونا۔النِثج: بزدل بے خیر۔المِنْثَجة: سرین۔

نثد: نَثَدَ ـُ نُثُودًا الرجُلُ: ٹھہرنا۔ ت
الكلمأةُ: سانپ کی چھتری کا اُگنا۔

نثر: ا۔نَثَرَ ـُ نَثْرًا و نِثارًا: نثر میں کلام کرنا۔
الشئَ کو بکھیرنا، چھڑکنا۔ الدرعَ عنه
زرہ کو اتار دینا، کہا جاتا ہے نثرت المرأةُ
بطنَها عورت کے بہت بچے ہوئے اخذ فلانٌ
دِرعًا فنثرها على نفسه: فلاں نے زرہ لی اور
اسے اپنے اوپر پھیلا لیا۔ ـِ نَثِيرًا تِ الدابّةُ:
جانور کا چھینکنا۔ کہا گیا کہ نثیر جانوروں اور انسانوں
کے لئے اسی طرح استعمال ہوتا ہے جیسے عطاس
لوگوں کے لئے۔نَثَّرَ الشئَ: کو بکھیرنا۔أنْثَرَ:
ناک جھاڑنا۔ هُ: کوناک کے بل گرانا۔
تَنَثَّرَ الشئُ. بکھرنا۔تَناثَرَ الشئُ: بکھرنا کہا جاتا ہے۔
تَناثَرَ القومُ: لوگ بیمار ہو کر مر گئے۔اِنْتَثَرَ
الشئُ: بکھرنا۔ و اسْتَنْثَرَ: ناک میں پانی
ڈال کر اس کو جھاڑنا۔النَاثِر (فا): نثر بولنے والا یا
لکھنے والا۔نخلةٌ ناثِر: کچی کھجوریں گرانے والا
کھجور کا درخت۔النَثر (مص): نثر، جو منظوم نہ
ہو۔النَثرة: نثر کا اسم مرہ۔نثر کا ایک ٹکڑا، نتھنا اور
اس کا اردگرد، چھینک۔نَثْرَةُ الأسد (فک):
دوستارے جن کے درمیان بالشت بھر حصہ سفیدی
کا دھبا ہوتا ہے۔گویا بادل کا ٹکڑا ہو۔اسے انف
الاسد بھی کہا جاتا ہے۔قمر کی ایک منزل۔النَثَر:
بکھری ہوئی چیز۔المَنثِر والمِنثَر والنَيْثُران:
باتونی، راز افشا کرنے والا۔النُثار والنُثارَة:
بکھری ہوئی چیزیں۔النِثار (مص): روپیہ پھل
وغیرہ جو شادی کے موقعہ پر لوگوں میں بکھیرا ہوتا
ہے۔رجُلٌ نَثُورٌ وامرأةٌ نَثور: بہت اولاد والا
مرد بہت اولاد والی عورت۔النَثِير: بکھیرا ہوا، کہا
جاتا ہے۔ كأنّ لفظَهُ نثيرُ الدرّ والدرّ
النثير جیسے اس کا لفظ بکھرا ہوا موتی ہے۔
المِنثار کچی کھجوریں گرانے والا کھجور کا درخت
المُنَثَّر (مفع): کمزور، ناکارہ بے خیر۔عند
العامة (عوام کے نزدیک): رنگین نقوش والا
کپڑا، اکثر لوگ ثاء کو تاء بولتے ہیں۔المَنثُور
(مفع)۔ واحدمَنثُورَة (ن): ایک تیز خوشبو والا
پودا۔ من الكلام: غیر منظوم، نثر۔
۲۔النَثْرَة: کشادہ زرہ۔

نثط: ا۔نَثَطَ ـُ نَثطاةً: کو خاموش کرنے کے لئے
زمین پر دبانا۔فُلانًا: کو بوجھل کرنا۔ نَثطًا و
نُثوطًا: ساکن ہونا، قرار پانا۔نَثَّطَهُ: کو خاموش
کرنا، ٹھنڈا کرنا، آرام دینا۔
۲۔نَثَطَ ـُ نَثطًا تِ الكمأةُ: سانپ کی چھتری کا
زمین سے نکلنا۔

نثع: أنْثَعَ: بہت قے کرنا۔ القیُّ او الدمُ: قے یا
خون کا نکلنا۔

نثل: ا۔نَثَلَ ـُ نَثلاً الفرسُ وكلُّ ذی حافر:
گھوڑے اور ہر سم والے جانور کا لید کرنا۔ ـُ
نَثلاً البئرَ: کنویں سے مٹی نکالنا۔ الجرابَ:
توشہ دان جھاڑ کر خالی کرنا۔الكِنانةَ: ترکش کو
تیروں سے خالی کرنا اور انہیں بکھیرنا۔ الدرعَ
عنه: زرہ کو سے اتارنا، پھینکنا۔ کہا جاتا ہے۔
نُثِلَت حفرتُهُ: اس کی قبر کھودی گئی۔أنْثَلَ البئرَ:
کنویں سے مٹی نکالنا۔اِنْتَثَلَ البئرَ والجرابَ
والكنانة: کنویں سے مٹی نکالنا، توشہ دان جھاڑ
کر خالی کرنا، ترکش سے تیر نکال کر بکھیرنا۔
الدرعَ عنه: سے زرہ اتارنا، پھینکنا۔اِسْتَنْثَلَ
الكِنانةَ: ترکش کو تیروں سے خالی کر کے انہیں
بکھیرنا۔النَثَل: کھودا ہوا، کہا جاتا ہے۔بئرُكَ
نَثَلٌ: تمہارا کنواں کھودا ہوا ہے۔النَثْلَة: نَثَلَ کا
اسم مرہ۔النُثالَة: کنویں سے نکلی ہوئی مٹی۔ بقیہ۔
النَثِيل: لید، گوبر۔النَثِيلة: کنویں سے نکلی ہوئی
مٹی۔المِنثَلة: زنبیل۔
۲۔نَثَلَ ـُ نَثلاً على فلان درعه کو زرہ پہنانا۔
۔اللحمَ فی القِدر: گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کر
کے ہانڈی میں ڈالنا۔تَناثَلَ القومُ اليه: پر اکٹھے
ٹوٹ پڑنا۔اِنْتَثَلَ على فلان درعه: کو زرہ
پہنانا۔ اللحمَ فی القدر: گوشت کو ٹکڑے
ٹکڑے کر کے ہانڈی میں ڈالنا۔النَثْلَة: کشادہ
زرہ۔النَثِيلة: موٹا گوشت۔
۳۔النَثْلَة: مونچھوں کے درمیان کا گڑھا۔

نثم: نَثَمَ ـِ نَثْمًا و انْتَثَمَ: فحش بکنا۔

نثو: نَثا يَنْثو نَثْوًا الحديثَ: بات پھیلانا۔
الشئَ: کو متفرق کرنا۔ فلانًا: کی غیبت کرنا۔
عليه قولاً: کی طرف سے بات کی خبر دینا۔تَناثى
القومُ الحديثَ: ایک دوسرے میں بات
پھیلانا۔ القومُ الشئَ: ایک دوسرے کو کی یاد
دلانا۔النَاثي (فا): غیبت کرنے والا۔النَثا: کسی
کے بارے میں اچھی یا بری خبر۔النَثْوَة: لوگوں کی
عیب جوئی۔

نثی: نَثى يَنْثي نَثْيًا الخبرَ: خبر بیان کرنا، پھیلانا۔
أنْثى فلانًا: کی غیبت کرنا۔ من الشئ: پر
ناک چڑھانا۔

نج: ا۔نَجَّ ـُ نَجًّا الشئَ من فيه: کو منہ سے پھینکنا۔
ـِ نَجًّا و نَجيجًا تِ القرحةُ: زخم سے پیپ
وغیرہ بہنا۔الرجُلُ: جلدی کرنا۔صفت نَجُوج۔
۲۔نَجْنَجَ نَجْنَجَةً فی رأيه: کی رائے پر متحیر و
مضطرب ہونا۔ الشئَ: کو ہلانا۔ تَنَجْنَجَ
الرجُلُ: متحیر ہونا۔ الشئُ: متحرک ہونا۔ہلنا۔
۔ الامرَ: کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔
۳۔نَجْنَجَ نَجْنَجَةً تْ عينُهُ: کی آنکھ کا دھنسنا۔
الابلَ: اونٹوں کو چراگاہ سے روکنا، پانی سے واپس
کرنا۔ فلانًا عنه: کو سے منع کرنا۔

نجأ: نَجَأَ ـَ نَجْأً و تَنَجَّأَ و انْتَجأَهُ: کو نظر بد

لگانا۔رجُلٌ نَجُوءُ العین ونجنوءھا و
نَجنُھًا و نجنُھا: بدنظر۔ بہت بدنظر لگانے
والا۔النَّجَاۃُ السائل: درویش کی کھانے کی طرف
بہت للچائی ہوئی نظر: اسی سے ہے ضرب المثل:
ردّوا نجاۃَ السائل باللقمۃ: سوالی کو کچھ
کھانے کو دیکر اسے اپنے کھانے کی طرف للچائی
ہوئی نظر سے روکو۔

نجب: نَجَبَ ـُ نَجبًا ونَجبَ الشجرۃ:
درخت کی چھال اُتارنا۔نَجُبَ ـُ نَجَابَۃً الولدُ:
بچے کا شریف الاصل ہونا۔اچھے صفات والا ہونا
صفت نجیبٌ۔أنْجَبَ: شریف الاصل ہونا،اچھے
صفات والا ہونا۔الرجُلُ: شریف اولاد کا باپ
ہونا کہا جاتا ہے۔أنجَبَ بہ ابواہ: اسے ماں
باپ نے شریف النسل جنا۔انتَجَبَ الشئَ: کو
چننا، پسند کرنا۔الشجرۃ: درخت کی چھال
اتارنا۔اِستَنجَبَ: شرفاء کا طالب ہونا۔
النجب: سخی، شریف۔النَّجَبُ من الشجر
(ن): درخت کی چھال یا جڑوں کی چھال۔
النُّجَبَۃ: سخی، شریف۔النَّجَابَۃ: نَجُبَ کا
مصدر، خاندانی شرافت۔النجیب ج أنجاب
ونُجَبَاءُ نُجُب م نجیب ونجیبَۃ ج
نَجَائِب: شریف، شریف خاندان، عمدہ، اعلیٰ۔
نَجائِبُ الشئ: چیز کے خالص حصے، گودا، مغز
جس پر چھلکا نہ ہو۔نواجبُ الشئ: گودا، مغز
جس پر چھلکا نہ ہو۔المنجاب (مذکر ومونث)
مِنجَاب: شریف بیٹوں والا۔شریف بیٹوں
والی۔المُنجِب ج مَناجِب م مُنجِبَۃ: شریف
بیٹوں والا۔
مَنجبُ الرجالِ: بزدل بیٹے کا باپ ہونا۔

نجث: نَجَثَ ـُ نَجثًا و تَنَجَّثَ الشئَ: کو
نکالنا۔عن الامر: پر بحث کرنا، نکتہ چینی کرنا۔
القوم: سے فریاد کرنا، سے مدد کی اپیل کرنا۔
تناجث القومُ الاخبار: ایک دوسرے کو خبروں
سے واقف کرنا۔انتَجَثَ الشئَ: کو نکالنا۔
إستَنجَثَ الشئَ: کو نکالنا۔للشئ: کے
درپے ہونا۔رجُلٌ نَجثٌ: خبروں کی جستجو رکھنے
والا۔الأنجَاثُ: امور کی بہت چھان بین کرنے
والا۔النجیث: نشانہ، پوشیدہ راز، کہا جاتا ہے۔
بدا نجیثُ القوم: قوم کا پوشیدہ راز ظاہر ہوگیا۔
نجیثُ البئر: کنویں سے نکالی ہوئی مٹی۔
النجیثۃ: بری خبر جو ظاہر ہو جائے۔النجیثۃ
البئر: کنویں سے نکالی ہوئی مٹی۔
النَّجثُ والنُّجُث ج أنجاث: دل کے اوپر کی
جھلی۔زرہ۔المنجیث: ست رفتار۔

نجح: نَجَحَ ـَ نَجحًا و نُجحًا و نَجاحًا الامرُ:
آسان ہونا، سہل ہونا۔و فلانٌ بحاجتہ: اپنی
حاجت حاصل کرنا کہا جاتا ہے۔نَجَحَ اللّٰہُ
طلبتک فنجحت: اللہ تعالیٰ نے تیری طلب
میں تجھے کامیاب کیا۔أنجَحَ ہُ: کو کامیاب کرنا۔
کامیاب بنانا۔أنجَحَ: کامیاب ہونا۔أفلح
فلانٌ ولا أنجَعَ: فلاں شخص نہ تو خوش ہوا نہ
کامیاب۔کہا جاتا ہے۔أنجح اللّٰہُ حاجتہ:
اللہ تعالیٰ نے اس کی حاجت پوری کردی۔بہ
حاجتہ: کی ضرورت پوری ہونا۔جس کی
ضرورت پوری ہو جائے۔المُنجِح ج مَناجِح
و مناجیح کہتے ہیں۔الباطلُ بفلان: فلاں
پر باطل کا غالب آنا۔فلانٌ بالباطل: فلاں کا
باطل پر غالب ہونا۔تَنَجَّحَ الحاجۃَ: وعدہ
کرنے والے سے حاجت روائی کا تقاضا کرنا۔
تَنَاجَحَ ت علیہ احلامُہُ او مساعیہ: کے
خوابوں یا کوششوں کا برابر سچا نکلنا۔استَنجَحَ
فلانٌ حاجتَہُ: سے اپنی ضروری پوری کرنے کے
لئے کہنا۔الناجح فا۔ سیرٌ ناجحٌ: بہت تیز
چال۔النُّجح والنَّجاح نَجَحَ کے مصدر یا اسم
ہیں۔النَّجاحۃ: صبر۔النَّجیح م نَجیحَۃ:
صائب الرای (کہا جاتا ہے۔انّہُ نجیح:
صائب رائے) جس کے امور کامیاب ہوں۔
صبر کرنے والا۔کہا جاتا ہے۔نفسٌ نَجیحَۃ:
صابر نفس۔سیرٌ نجیحٌ: تیز اور جفاکش چال۔
مکانٌ نجیحٌ: قریب جگہ۔

نجخ: نَجَخَ ـَ نَجخًا النوءُ: بچھتر کا جوش میں
آنا۔السیلُ: سیلاب کا یکا یک امنڈ آنا۔البئرَ:
کنواں کھودنا۔تناجخ الموجُ: موج کا ٹکرانا۔
النّاجخُ (فا): کھانسنے والا، شور کرنے والا
سمندر۔ناجخ البحر: سمندر کا شور۔سیلٌ
ناجخٌ: بہت تیز بہنے والا اور زمین میں گڑھے
ڈالنے والا سیلاب۔النَّاجخۃُ الماءِ: پانی کی
آواز۔النَّجاخ: کھانسنے والے کی آواز۔
نَجخَاتُ الماءِ: پانی کی بوچھار۔النَّجُوخ:
شور کرنے والا سمندر۔نجیخ الماء: پانی کی
آواز۔

نخخ: نَخَخَ ـ نَجخًا: فخر کرنا۔تناجخ الرجلان: آپس
میں فخر کرنا۔
نخخ ـ نَجخًا البعیرُ: اونٹ کا بدہضمی والا ہونا
صفت نَجخٌ۔

نجد: نَجَدَ ـُ نَجدًا ہُ: پر غالب آنا، کی مدد کرنا۔
ـ نُجُوداً: واضح ہونا، ظاہر ہونا صفت ناجد
ونَجُدَ ـ الامرُ: واضح ہونا، ظاہر ہونا۔الشئُ
من الارض: چیز کا زمین سے نکلنا۔البدنُ
عَرَقًا: بدن سے پسینہ بہنا۔نَجِدَ ـَ نَجَدًا:
تھکنا۔الرجُلُ: کو کام یا گھبراہٹ سے پسینہ آنا
صفت نَجِدٌ۔نَجُدَ ـُ نَجدَۃً و نَجادَۃً: بہادر
ہونا، دوسروں سے جو کام نہ ہو سکیں ان کو کر گزرنا۔
نُجِدَ نَجدًا الرجُلُ: غمگین ہونا صفت منجود
ونَجید۔نَجَّدَ الرجُلَ: دوزنا۔الدھرُ
فلانًا: کو زمانہ کا تجربہ کار بنانا۔البیتَ: گھر سجانا۔
النَّجّادُ الفرشَ: فرش ساز کا فرش کو درست کرنا،
سینا۔
ناجَدَ مُناجَدَۃً ہُ: کی مدد کرنا، کو لڑائی کیلئے نکالنا، کی
مخالفت کرنا۔أنجَدَ البناءُ: عمارت کا بلند ہونا۔
ہُ: کو مدد دینا۔الدعوۃَ: دعوت قبول کرنا۔
الرجُلُ: پسینہ بہانا۔ملک نجد میں آنا یا جانا۔
السماءُ: آسمان کا صاف ہونا۔بے ابر ہونا۔
تَنَجَّدَ الشئُ: اونچا ہونا۔استَنجَدَ: بہادر ہونا۔
ـ فلانٌ: کمزوری کے بعد قوی ہونا۔فلانًا و
بہ: سے مدد چاہنا۔علیہ: پر دلیر ہونا، جس سے
وہ پہلے ڈرتا تھا۔الناجد م ناجدۃ ج نواجد
(فا) النَّواجِد: چربی کی دھاریاں۔النَّجد
(مص): بلند راستہ، پستان، غم، بے چینی، ماہر
رہنما۔ج أنجُدٌ ونُجُد و نِجاد و نُجود و
أنجاد وأنجِدۃ: بلند زمین، کہا جاتا ہے۔ھو
طلّاعُ أنجُدٍ وأنجِدَۃٍ ونِجادٍ و طلّاعُ
النِّجاد: وہ کاموں کا منتظم اور مشکلات کو اچھی
طرح سر کرنے والا ہے۔ج نِجاد ونُجود:
گھر کو زیبائش دینے والی اشیاء جیسے فروش،
دریاں، تکیے وغیرہ۔رجُلٌ نَجُدٌ ج نُجَداء۔
بہادر اور ایسے کام کر گزرنے والا جو دوسرے نہ

کر سکے ہوں۔ دعوت کو جلد قبول کرنے والا۔
نجد سعودی عرب کے ایک صوبے کا نام۔
النَجد جِ نِجاد پینہ، گھر کا سامان جیسے
فرنیچر، پردے وغیرہ رجُل نَجد و نُجُدٌ جمع
اَنجاد بمعنی رجُل نجُدٌ النَجُدَہ (مص)
جِ نُجدات: اسم مرۃ۔ شجاعت لڑائی، سختی، قوت،
طاقت، (کہاجاتا ہے لاقی فلانٌ نجدَۃ: فلاں
نے سختی کا سامنا کیا)۔ گھبراہٹ النِجاد: تلوار کا
پرتلہ طویل النِجاد: طویل قامت سے کنایہ
ہے النِجادَۃ: فرش سازی کا پیشہ۔ صوفہ سازی کا
پیشہ النَجّاد: فرش ساز، صوفہ ساز۔
نُجودُ البیت مکان کی آرائش کیلئے دیواروں
کے پردے النَجُود من النساء جِ نُجُد:
شریف زادی، خاندانی عورت، عقلمند عورت ہے
من الابل و الاُتن لمبی گردن والی اونٹنی یا
گدھی۔ جو چلنے میں آگے رہنے والی ہو النَجید
جِ نُجد و نُجَدَاء ۔ بہادر اور ایسے مشکل کام
کرنے والا جو دوسرے نہ کرسکیں (مدح)۔ شیر،
غمگین رجُلٌ مِنجاد بہت مدد کرنے والا
المِنجَد جِ مَناجِد: چھوٹا پہاڑ، موتیوں اور
سونے کی مالا المِنجَدَۃ جِ مَناجِد جانور کو
ہانکنے کی لاٹھی اون وغیرہ دھننے کی لکڑی یا آلہ
المَنجُود (مفع): غمگین۔
۲ نَجِدَ ـ نَجَدًا: کندذہن ہونا۔
۳ اَنجَدَ الرجُلُ اپنے اہل سے قریب ہونا۔
۴ النَاجُود جِ نَواجِید: شراب کا برتن، شراب
(ن) زعفران النَجد: جگہ جہاں کوئی درخت نہ
ہو النَجُود جِ نَواجِید: خون المنجود:
ہلاک ہونے والا۔

نجذ: نَجَذَ ـِ نَجْذاہُ: کو داڑھوں سے کاٹنا، پر
اصرار کرنا نَجَّذَہُ: کا تجربہ کرنا، کو تجربہ کار بنانا نَجَّذَتهُ
التجاربُ: کو تجربوں کا تجربہ کار بنانا نَجَّذَتهُ
البلایا مصیبتوں میں مبتلا ہونا النَاجذ (فا)
نواجِذ کا واحد: داڑھ، کہاجاتا ہے عَضَّ علی
ناجذہ وہ بالغ ہوگیا ضحک حتی بدت
نواجذُہُ وہ بہت ہنسا ابدت الحربُ
ناجذیها جنگ شدت اختیار کر گئی عَضَّ
الرجُلُ علی ناجذیه: مرد نے صبر کیا۔
۲ المَناجِذ: جُلُذ کی جمع۔ چھچھوندریں۔

نجر: نَجَرَ ـُ نَجْرًا الیومُ: دن کا گرم ہونا ـ
الماءَ گرم پتھروں سے پانی گرم کرنا نَجِرَ ـَ
نَجَرًا کو سخت پیاس لگنا اَنجَرَ فلانًا: کو دودھ
اور آٹے کا بنا ہوا کھانا پیش کرنا النَاجِر: گرمیوں
کے مہینوں میں سے ہر ایک مہینہ۔
النَجُر (مص): گرمی النَجَر: سخت پیاس، نہ
بجھنے والی پیاس ابلٌ نجرۃ: سخت پیاسے
اونٹ۔ النَجْران: پیاسا ابلٌ نَجْری
ونَجارَی: سخت پیاسے اونٹ النجیرۃ: گرم
پتھروں پر گرم کیا ہوا پانی (ط): دودھ آٹے اور گھی
سے تیار کیا ہوا کھانا المِنجَرَۃ: گرم پتھر جس سے
پانی گرم کیا جاتا ہے۔
۲ نَجَرَ ـُ نَجْراً الخشبَ: لکڑی کو چھیلنا اور ہموار
کرنا النَجْر: اصل، حسب النِجار و النُجار:
اصل، حسب النِجَارۃ: بڑھئی کا پیشہ۔
النُجارَۃ: لکڑی کی چھیلن النَجْران: دروازہ کی
چولی النَجّار: بڑھئی النَجیرَۃ: لکڑی کا
چھت، بدلہ، جزا کہا جاتا ہے۔ لَاَنْجُرَنَّ
نَجیرَتکَ: میں تمہیں تمہارے حق کے مطابق
انعام دوں گا الأَنجَر و الأَنجرۃ جِ اَناجِر:
کشتی یا جہاز کا لنگر (فارسی لفظ) المِنجَر: رندہ
(لکڑی ہموار کرنے کا آلہ) المَنجُور (مفع):
کنوئیں سے پانی نکالنے کی چرخی المِنجِیرَۃ:
بانسری۔
۳ نَجَرَ ـُ نَجْراً الرجُلَ. کو مار کر ہٹانا ـ الابلَ:
اونٹوں کو ہانکنا المِنجَرُ: اونٹوں کو بہت تیز ہانکنے
والا۔
۴ نَجَرَ ـُ نَجْرًا الشیَٔ: کا ارادہ کرنا المَنجَر:
مقصد جو راستہ سے ہٹا ہوا نہ ہو۔
۵ النَجْر: رنگ النِجار و النُجار: رنگ۔

نجز: نَجَزَ ـُ نَجْزًا الحاجةَ : ضرورت پوری
کرنا ـ بالوعد: وعدہ میں جلدی کرنا الوعدُ:
حاضر ہونا، جلدی ہونا، پورا ہونا نَجِزَ ـ نَجَزًا
الشیُٔ: ختم ہونا، فنا ہونا الکلامُ: کلام منقطع
ہونا نَجَّزَ الحاجَةَ: ضرورت پوری کرنا ـ
الشیُٔ: ختم ہونے کے قریب ہونا (عوامی زبان
میں) ـ فی عمله: کام پورا کرنے کے قریب
ہونا (عوامی زبان میں) ناجَزَہُ: کے مقابلہ پر
نکلنا، سے لڑائی کرنا، اس سے ضربُ المثل ہے۔
المُحاجزۃُ قبلَ المُناجزۃ: (جنگ سے پہلے
مصالحت ہونی چاہئے) اس شخص کے بارے میں
بیان کی جاتی ہے جو لڑائی کے بعد مصالحت کا
طالب ہو اَنجَزَ الحاجةَ: ضرورت پوری کرنا۔
ـ الوعدَ: وعدہ پورا کرنا، وفا کرنا، ضرب المثل:
اَنجَزَ حُرٌّما وَعَدَ: یہ ضرب المثل وعدہ، وفا
کرنے کے بارے میں بیان کی جاتی ہے کبھی
وعدہ وفائی چاہنے پر بھی بیان کی جاتی ہے ـ
علی القتیل: مقتول کا کام تمام کرنا تَنَجَّزَ
الحاجةَ او الوعدَ: حاجت روائی یا وعدہ وفائی
چاہنا ـ الشرابَ: شراب پینے میں اصرار کرنا۔
تَناجَزَ القومُ: آپس میں لڑنا جھگڑنا۔ مقاتلہ
کرنا اِستَنجَزَ الحاجةَ اوالوعدَ: حاجت
روائی اور وعدہ وفائی چاہنا النَاجز: حاضر وعدٌ
ناجز: پورا کیا ہوا وعدہ بعتهُ ناجزًا بِناجِزٍ:
میں نے اس کو ہاتھوں ہاتھ بیچا۔ نقد روپے پر
فروخت کیا لا یُباع غائب بناجز: غیرموجود
چیز ادھار فروخت نہیں کی جاتی النَجز
والنَجاز: حصول، وفا عہد، کہا جاتا ہے انت
علی نَجْزِ حاجتِک: تو اپنا وعدہ پورا کرنے
کے قریب ہے النجیز: حاضر، نقد وعدٌ
نجیز: پورا کیا ہوا وعدہ۔

نجس: نَجِسَ ـَ نَجَسًا و نَجُسَ ـُ نَجاسَةً:
گندا ہونا، ناپاک ہونا، صاف نہ ہونا۔ صفت
نَجِس وَ نَجُس جِ اَنجاس نَجَّسَ هُ: کو
ناپاک کرنا، گندا کرنا، نجس کرنا ـ الصبیَّ ولَهُ:
نظر بد سے بچاؤ کے لئے بچہ پر تعویذ وغیرہ لٹکانا۔
اَنجَسَ هُ: کو نجس کرنا، ناپاک کرنا، گندا کرنا۔
تَنَجَّسَ: نجس ہونا ـ الثوبُ: کپڑے کا گندا
ہونا الرجُلُ: ایسا کام کرنا جس سے نجاست
سے نکل سکے داءٌ ناجس ونجس و
نجیس: لاعلاج بیماری النَجُس: تعویذ کرنے
والے الأَنجاس: نظر بد اور جن سے بچاؤ کے
لئے تعویذ اور پردہ وغیرہ۔

نجش: نَجَشَ ـُ نَجْشًا الشیَٔ: کی کھود کرید کرنا،
کو نکالنا، کو بکھرنے کے بعد اکٹھا کرنا ـ الصیدَ:
شکار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے
بھڑکانا ـ النارَ: آگ جلانا، روشن کرنا ـ
الحدیثَ: بات پھیلانا ـ فی البیع: چیز کی

تعریف کر کے بائع کی موافقت کرنا۔ بغیر ارادہ خریداری چیز کا بھاؤ بڑھانا یا خریدار کو ایک چیز سے ہٹا کر دوسری چیز کی طرف رغبت دلانا۔ اسم النجش۔ ـ نَجْشًا و نَجَاشَةً: جلدی چلنا۔ تَنَاجَشَ القومُ فی البیع وغیرہ: دوسرے سے بڑھ کر بولی دینا۔ اِسْتَنْجَشَ الشیَٔ: کو نکالنا۔ الصید: شکار کو بھڑکانا۔ الناجش: شکاری۔ ـ والنجاشی: شکار کو شکاری کی طرف لانے والا۔ النَجَّاش شکاری۔ رجُلٌ نَجُوش شکار کو بھڑکانے والا۔ النجیش شکاری۔ المِنجاش شکار کو شکاری کی طرف لانے والا، عیب گیر۔ المنحش چغل خور۔ رجلٌ منحش: شکار کو بھڑکانے والا۔ قولٌ منجوش: جھوٹی من گھڑت بات۔

۲۔ النِجاش تسمہ جس کو دو چیزوں کے درمیان رکھ کر سی دیتے ہیں۔ النَجَاشِی والنِجاشی والنَجَاشی والنِجاشی: ملک حبشہ کے بادشاہ کا لقب۔ حبشی زبان میں نجوشی کا معرب، جس کا معنی بادشاہ ہے۔

نجع ۱۔ نَجَعَ ـَ نُجُوعًا الطعامُ فی الانسان: میں خوراک کا نفع مند ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ ھذا طعام یُنْجَعُ عنه وبه: یہ صحت بخش اور فائدہ مند کھانا ہے۔ ـ فیه الدواءُ او الطعامُ او الکلامُ: میں دواء، کھانا یا کلام کا داخل ہو کر اثر انداز ہونا۔ ـ البلدَ شہر میں آنا۔ القومُ الکلاءَ: لوگوں کا چراگاہ تلاش کرنے نکلنا۔ الابلَ النجوعَ بالنجوع اونٹوں کو آٹا ملا پانی پلانا۔ نَجَعَ الصبیُّ لبنَ الشاۃِ او بلبن الشاۃ: بچہ کو بکری کے دودھ کی خوراک دیا جانا اور دودھ سے بچہ کا پرورش کیا جانا۔ نَجُعَ الطعامُ فی الانسان: کھانے کا مفید اور صحت بخش ہونا۔ ـ فیه الدواء او الطعام او الکلام: میں دواء، کھانے یا کلام کا داخل ہو کر اثر انداز ہونا۔ اَنْجَعَ الطعامُ وغیرُہٗ: کھانے وغیرہ کا نفع مند ہونا، مفید ہونا۔ ـ الرجُلُ: فلاح پانا۔ ـ الراعی الفصیلَ: چرواہے کا اونٹ کے بچہ کو دودھ پلانا۔ تَنَجَّعَ وانْتَجَعَ فلانًا: بخشش کی طلب میں کسی کے پاس آنا۔ ـ واسْتَنْجَعَ القومُ الکلاءَ: قوم کا چراگاہ کی تلاش میں جانا۔ اُسْتُنْجِعَ به وعنه: سے خوش ہونا اور موٹا ہونا۔ النَاجِع جمع نَاجِعَة ونَوَاجِع: چراگاہ کا متلاشی۔ ماءٌ ناجِعٌ: خوشگوار پانی۔ النُجْعَة جمع نُجَع: چراگاہ کی تلاش، یہ نجوع کا اسم ہے۔ کہا جاتا ہے۔ خرجوا للنُجعة: وہ چراگاہ کی تلاش میں نکلے۔ فلانٌ نُجْعَتِی: فلاں میری امید ہے۔ النَجُوع: آٹا ملا پانی جو اونٹوں کو پلایا جاتا ہے۔ نَجُوعُ الصبی: دودھ۔ ماءٌ نجوعٌ: خوشگوار پانی۔ النجیع: مفید۔ ـ من الطعام او الشراب: جسم کے لئے مفید خوراک یا مشروب (یا شراب)۔ ماءٌ نجیعٌ: خوش گوار پانی۔ المَنْجَع والمُنْتَجَع والمُسْتَنْجَعُ: چراگاہ۔

۲۔ تَنَجَّعَ بالدمِ: خون سے لتھڑنا۔ النَجِیع من الدم: سیاہی مائل خون۔

۳۔ النَجْع جمع نُجُوع: بالوں کا بنا ہوا خیمہ۔ النُجاع: شجاع کے تابع۔ کہا جاتا ہے۔ شجاعٌ نُجاع: بہت دلیر، بہادر۔

نجف ۱۔ نَجَفَ ـُ نَجْفًا النجیفَ: چوڑے پھل والا تیر تراشنا۔ صفت نَجِیف ومَنْجُوف نَجَّفَت الریحُ الکثیبَ او الرملَ: ہوا کا ریت کا ٹیلہ یا ریت اڑانا۔ النَجَف جمع نِجَاف و النَجَفَة: ٹیلہ۔ وادی کا وہ حصہ جہاں پانی نہ چڑھے۔ النِجاف: دروازہ کا چھجہ، سردل۔ نِجَاف الغار: غار پر آگے کو ابھری ہوئی چٹان۔ النجیف جمع نُجُف: چوڑے پھل کا تیر۔ المَنْجُوف (مفع): چوڑے پھل کا تیر۔ برتن قبر وغیرہ جن کے اندر کے پہلو وسیع ہوں۔

۲۔ نَجَفَ ـُ نَجْفًا الشجرۃَ: درخت کو جڑ سے کاٹنا۔ ـ الشاۃَ: بکری کا سارا دودھ دوہ لینا۔ نَجَّفَ لفلان نجفةً من اللبن: کے لئے تھوڑا سا دودھ الگ کرنا۔ کو تھوڑا سا دودھ دینا۔ اِنْتَجَفَ و اسْتَنْجَفَ الشیَٔ: کو نکالنا۔ ـ الشاۃَ: بکری کا سارا دودھ دوہ لینا۔ ـ ت الریحُ السحابَ: ہوا کا بادل کو پانی سے خالی کر دینا، بادل برسانا النُجْفَة: تھوڑی چیز۔ المِنْجَف ٹوکرا۔

۳۔ المَنْجُوف: بزدل۔

نجل ۱۔ نَجَلَ ـُ نَجْلًا اَبوہ و نَجَلَ به: کا باپ بننا، والد بننا۔ ـ فلانًا: کو پاؤں کے نیچے سے مار کر لڑھکا دینا۔ ـ الناسَ: لوگوں سے سختی سے پیش آنا۔ کہا جاتا ہے۔ مَنْ نَجَلَ الناسَ نَجَلُوہ: جو لوگوں کو رسوا کرتا ہے وہ اسے رسوا کرتے ہیں اور جو انہیں گالی دیتا ہے وہ انہیں گالی دیتے ہیں۔ ـ ـ نَجْلًا الشیَٔ وبالشیٔ: کو پھینکنا۔ تَنَاجَلَ القومُ: نسل پیدا کرنا۔ اِنْتَجَلَ فلانٌ النزَّ: سیم نکالنا، رس کر آنے والا پانی نکالنا۔ اسْتَنْجَلَ المکانُ: جگہ میں رسنے والے پانی کی کثرت ہو جانا۔ النَاجِل (فا) م ناجِلة جمع ناجِلات ونَوَاجِل: شریف النسل انسان یا حیوان۔ النَجْل (مص) جمع اَنْجَال: بیٹا، نسل (کہا جاتا ہے: ھو کریم النَجْل وہ شریف النسل اور شریف الطبع ہے)۔ والد۔ ـ جمع نِجَال واَنْجَال: جاری یا رسنے والا پانی۔ دلدل۔ ـ المِنْجَل: بہت اولاد والا۔ ـ جمع مَنَاجِل: درانتی۔

۲۔ نَجَلَ ـُ نَجْلًا الشیَٔ: کو ظاہر کرنا۔ ـ الارض: کھیتی کے لئے زمین پھاڑنا۔ ـ الجلدَ عن المذبوح: ذبح کئے جانے والے جانور کے ٹخنے اور گھٹنے کے بیچ کے گوشت سے کھال اتارنا۔ مَنْجُول: اس طرح اتاری ہوئی کھال۔ ـ ـ نَجْلًا ہٗ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ نَجِلَ ـَ نَجَلًا الرجُلُ: بڑی اور خوبصورت آنکھوں والا ہونا۔ صفت اَنْجَل جمع نُجْل و نِجَال بڑی اور خوبصورت آنکھ کو نَجْلَاء جمع نُجْل کہتے ہیں۔ تَنَاجَلَ القومُ: آپس میں جھگڑنا۔ اِنْتَجَلَ الامرُ: ظاہر ہونا، گزرنا۔ النَجَل جمع نِجَال واَنْجَال: سڑک، راستہ۔ الاَنْجَل جمع نُجْل و نِجَال م نَجْلَاء جمع نُجْل: کشادہ، لمبا، چوڑا۔ کہا جاتا ہے۔ طعنه طعنةً نجلاءَ: اس نے اس چھرے کا بڑا گھاؤ لگایا۔ سنانٌ مِنْجَلٌ: چوڑا زخم لگانے والا نیزہ۔

۳۔ نَجَلَ ـُ نَجَلَتِ الارضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔ اَنْجَلَ الدابَّةَ: جانور کو سبز چارہ میں چھوڑنا۔ النَوَاجِل: نجیل نامی پودے چرنے والے اونٹ۔ النجیل جمع نُجُل (ن): ایک قسم کے پودے جس کی جڑیں بہت نکلتی ہیں جس کے بعد ان کا اکھاڑنا مشکل ہو جاتا ہے اور مزروع چیزوں کے لئے خطرہ بن جاتی ہیں۔ ان پودوں کے ٹوٹے ہوئے پتے۔ النَجِیلِیات (ن): گندم اور

جو کی طرح اہم دانے دار پودوں پر مشتمل سیدھی ڈنڈیوں والے پودے۔ السُنجل: گھنی کھیتی۔

۴۔ نحل ـ نحلاً الرجُلُ تیز چلنا۔ المِنحَل: ماہر ساربان۔

۵۔ نَجَل ـِ نَجلاً الصبیُّ اللوحَ: بچہ کا تختی مٹانا۔

۶۔ النَجل جمع نِجَال وأنجال: عمل۔ بڑی جماعت۔

نجم: ۱۔ نَجَمَ ـُ نُجُومًا الشيُّ: ظاہر ہونا، نکلنا، کہا جاتا ہے: نَجمت الکواکبُ: ستارے نکل آئے۔ نجمَ النبتُ والسنُّ والقرنُ: پودے، دانت اور سینگ نکل آئے۔ نجم في بني فلان شاعرٌ او فارسٌ: فلاں قبیلہ میں ایک شاعر یا شہسوار، نمایاں ہوا۔ کذا عن کذا: فلاں شئی سے ایک نتیجہ ظاہر ہوا۔ ۔ السهمُ او الرمحُ: تیر یا نیزہ کا پار ہوجانا۔ ۔ فلانٌ الدین: قرض مقررہ اوقات میں ادا کرنا یا قسطوں میں ادا کرنا۔ نجّم: احوالِ عالم معلوم کرنے کے لئے ستاروں کو دیکھنا۔ ۔ الدین: قرض قسطوں میں ادا کرنا۔ ۔ علیه الدیةَ: پر دیت کی قسط مقرر کرنا۔ انجم الشئیُ: ظاہر ہونا، نکلنا۔ ۔ ت السماءُ: آسمان پر ستاروں کا ظاہر ہونا۔ تنجّمَ: احوالِ عالم معلوم کرنے کے لئے ستاروں کو دیکھنا۔ النجم: تنے کے بغیر نباتات، بیل۔ اصل کہا جاتا ہے: هذا الحدیث لانجمَ له: اس بات کی کوئی اصل نہیں۔ ۔ جمع نُجُوم وأنجُم وأنجام و نُجُم (فک): ستارہ۔ ثریا۔ مقررہ وقت پر ادا کیا جانے والا قرض۔ (کہا جاتا ہے: جعلت مالي علیه نُجُومًا مُنَجَّمَة یُؤَدّی کل نجم منها في وقت کذا: میں نے اپنا مال اس پر قرض مقرر کیا جس کی ہر قسط فلاں وقت میں ادا کی جائے گی۔) وقت جس میں قرض کی ادائیگی کی جائے۔ نجمُ البحر (ح): ایک سمندری جانور جس کے جسم میں پانچ یا زیادہ ہاتھ ہوتے ہیں۔ بہت تیز چلتا ہے اور بعض سمندری جانور مار ڈالتا ہے۔ جیسے سمندری کیڑے اور کستورہ مچھلیاں۔ نجومُ السینما فلمی ستارے۔ النَجمة: ستارہ۔ کلمه (ن). پودوں کی ایک قسم۔ دو النَجمة: گدھا۔ النجمتان المزدوجتان (فک): دو ستارے جو اپنے مشترکہ مرکزِ ثقل کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ النَجمة (ن): ایک قسم کا پودہ (ن) زمین پر پھیلنے والی بیل۔ کہا جاتا ہے کہ الثَّیل والنجمة والعکرش: ایک ہی چیز ہے۔ النَّجام والمُتنجم: نجوي النَجیم من النبات: تازہ نکلا ہوا پودا۔ المَنجم: کان (نکلنے کی جگہ)، معدن، واضح راستہ۔ المِنجم: ترازو میں لوہے کی ڈنڈی۔ المُنجّم: نجومی۔ اس علم کا نام علم التنجیم ہے۔

۲۔ أنجمَ الشتاءُ او البردُ: جاڑے یا سردی کا ختم ہونا۔ ۔ الرجُلُ عن الامر: کام کو ترک کر دینا۔ چھوڑ دینا۔ ۔ ت الحروبُ: جنگ کا ختم ہونا۔ إنتَجمَ البردُ او الشتاء: جاڑے یا سردی کا ختم ہوجانا۔

نجه: نَجَهَ ـَ نَجهًا الرجُلَ: کو بری طرح ہٹانا، سے بری طرح پیش آنا۔ ۔ علی القوم: قوم پر ظاہر ہونا، نکل کر قوم کے سامنے آنا۔ ۔ البلدَ: شہر میں داخل ہونا اور اسے ناپسند کرنا۔ إنتَجهَ وتنجّهَ الرجُلَ: کو بری طرح ہٹانا، سے بری طرح پیش آنا۔

نجو: ۱۔ نَجَا ینجو نَجاةً ونَجاءً ونَجوًا ونَجایَةً من کذا: سے نجات پانا، خلاصی پانا۔ ۔ نَجاءً: جلدی کر کے آگے بڑھ جانا۔ ۔ نجوًا فلانًا: کو رہائی دینا، خلاصی دینا۔ ۔ الدواءَ: دوا پینا۔ الشجرةَ: درخت کاٹنا۔ ۔ الصبیُّ: بچہ کا پائخانہ کرنا۔ ۔ النجو من البطن: پیٹ سے پائخانہ نکلنا۔ ۔ نَجوًا ونَجَا الجلدَ من الذبیحة: ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال اتارنا۔ نَجّی تَنجیةً الرجُلَ من کذا: کو سے رہائی دلانا، کی خلاصی کرانا۔ ۔ الرجُلَ: کو بلند زمین میں چھوڑنا۔ أنجَی الرجُلَ: کو رہا کرانا، کو رہائی دلانا، کہا جاتا ہے: شربَ دواءً فما أنجاهُ: اس نے دوا پی تو دوا نے اسے ٹھیک نہیں کیا۔ ۔ فلانًا غصنًا: کے لئے ٹہنی کاٹنا۔ ۔ الجلدَ: کھال اتارنا۔ ۔ ت النخلةُ: کھجور کے درخت کا پکی کھجوروں والا ہونا۔ الرجُلُ: پسینہ نکالنا۔ پادنا۔ تَنَجّی: بلند زمین ڈھونڈنا۔ إستَنجَی من کذا: سے خلاصی پانا۔ ۔ الشئَ من فلانٍ: سے چیز چھڑوانا۔ ۔ الرجُلُ: تیز چلنا، شکست کھانا۔ ۔ الشجرةَ: درخت کو جڑ سے کاٹنا۔ ۔ الثمرَ پھل چننا۔ ۔ القومُ: ترکھجوریں حاصل کرنا یا کھانا۔ ۔ الرجُلُ: غسل کرنا، یا پائخانہ کے بعد صفائی کرنا۔ الناجي م ناجیة جمع نَواجٍ وناجیات. فا الناجیة: تیز رفتار اونٹنی کہا جاتا ہے۔ قطع المکان بنواجٍ سریعة الایعال: اس نے جگہ تیز رفتار اونٹوں کے ذریعے طے کی۔ النَجا: لاٹھی، لکڑی، ہودے کی لکڑیاں۔ کھال۔ والنَجاء: خلاصی۔ رہائی۔ کہا جاتا ہے۔ النَجاء کَ النَجاءَ کَ والنَجاکَ النجا کَ: جلدی کر، جلدی کر۔ النَجاة (مص) ج نَجًا: خلاص، رہائی، بلند زمین، ٹہنی۔ النَجو (مص) جمع نِجاء: پیٹ سے نکلنے والی ہوا یا پائخانہ۔ بادل جو بارش برسا چکا ہو۔ النَجاوة: زمین کی وسعت۔ النَجوة جمع نِجاء: اسم مرہ۔ بلند زمین۔ کہا جاتا ہے انه من الامر بنجوةٍ: وہ اس امر سے پاک و بری ہے۔ النَجوی جمع نَجاوی: خراج، محصول۔ النَجي جمع أنجیة: تیز رفتار۔ (بعیرٌ نَجيٌ: تیز رفتار اونٹ) حدی پڑھنے والے کی آواز، چلا کر ہانکنے والا۔ المَنجاة جمع مَناجٍ: نجات کا باعث۔ کہا جاتا ہے: الصدقُ مَنجاةٌ: سچائی نجات کا باعث ہے۔ المَنجي جمع مَناجٍ: نجات کی جگہ۔ بلند زمین۔

۲۔ نَجَا ینجو نَجوًا و نَجوَی وناجَی مُناجاةً و نِجاءً الرجُلَ: سے سرگوشی کرنا۔ اسم النجوی تَناجَي تَناجیًا القومُ: باہم سرگوشی کرنا۔ إنتَجَی القومُ: باہم سرگوشی کرنا۔ ۔ الرجُلَ: کو سرگوشی کے لئے خاص کرنا، کو اپنا راز دار بنانا۔ النَجو جمع نِجاء: دو شخصوں کے درمیان راز کی بات۔ النَجاة جمع نَجًا: حسد، حرص، سانپ کی چھتری۔ النَجوی جمع نَجاوی: مناجات کا اسم۔ بھید، راز، ہم راز، یہ مصدر کے ذریعہ وصف ہے جس میں مفرد و جمع یکساں ہیں۔ کہا جاتا ہے: هم نَجوی: وہ ہم راز ہیں۔ النَجيّ جمع أنجیة: راز، بھید، جس سے راز داری کی بات کی جائے، بات کرنے والا کہا جاتا ہے: باتت في صدره نَجیّة قد اسهرتهُ: اس کے سینہ میں غم رات بھر رہا اور اسے سونے نہیں دیا۔

نحّ: ۱۔ نَحَّ ـِ نَحیحًا الرجُلُ: سینہ سے آواز نکالنا۔ ۔

ـُ نَخًّا الجملَ اونٹ کو تیز چلنے پر اکسانا۔ النحاحة سخاوت، بخل۔ النحیح (مص) بخیل، کہاجاتا ہے فلانٌ شحیحٌ نحیحٌ فلاں بخیل ہے۔

۲۔ نَحْنَحَ فلانًا کو بری طرح ہٹانا۔ ـ وتَنَحْنَحَ الرجُلُ سینہ سے آواز نکالنا، کہاجاتا ہے۔ ما بنحنح النفس عن کذا میرا دل اس سے خوش نہیں۔ النَحَانِحَة بخیل، کمینے۔

نحب ا۔ نَحَبَ ـُ نَحْبًا الرجلُ نذر ماننا یعنی آپ پر کوئی کام فرض کرنا۔ ـ القومُ فی سیرهم جلدی چلنا ـ ـِ نَحْبًا بکذا پر شرط باندھنا۔ نَحَبَ الرجلُ نذر ماننا۔ القوم جلدی چلنا۔ ـ علی الشیء میں مشغول ہونا۔ ناحَبَ مُناحَبَةً ہ علی کذا کسی پر شرط باندھنا۔ ـ ہ سے فخر میں مقابلہ کرنا۔ ـ ہُ الی فلان کو کسی طرف فیصلہ کیلئے لیجانا۔ تَنَاحَبَ القوم الی وغیرہ کیلئے وقت مقرر کرنا۔ النَحْب تیز یا آہستہ چال۔ (کہاجاتا ہے: سار فلانٌ علی نحب فلاں تیز چلا) بڑا خطرہ، جوا، سختی، ہمت، موت، نفس، وقت، مدت، نذر (کہا جاتا ہے: قضی فلانٌ نحبَهُ وہ مرگیا) النُحْبة قرعہ۔ المُنَحِّب فا سیر مُنَحِّب تیز چال۔

۲۔ نَحَبَ ـِ نَحْبًا و نحیبًا الرجلُ اونچی آواز سے رونا۔ ـ ـِ نَحْبًا و نُحابًا البعیرُ اونٹ کو کھانسی لگنا۔ اِنْتَحَبَ بہت رونا۔ لمبے لمبے سانس لینا۔ النَحْبُ (مص) شدید گریہ، کھانسی۔

۳۔ النَحْبُ لمبائی، نیند، موٹاپا، بڑے جسم کا اونٹ، دلیل، حاجت۔

نحت ا۔ نَحَتَ ـِ و نَحِتَ ـَ نَحْتًا العودَ لکڑی چھیلنا، ہموار کرنا، ـ الحجرَ سنگ تراشنا، پتھر تراشنا۔ ـ الخشبَ لکڑی کے تختہ کو ہموار کرنا، رندہ کر کے سطح ہموار کرنا۔ ـ السفرُ البعیرَ سفر کا اونٹ کو لاغر کرنا۔ ـ الجبلَ پہاڑ کھودنا (کہاجاتا ہے: نُحِتَ فلانٌ علی الکرم فلاں شخص فیاض پیدا کیا گیا ہے۔) ـ الکلمةَ کو دو یا زائد کلموں سے مرکب کرنا جیسے صَهْصَلَق صھل و صلق سے، البَسْمَلَة بسم اللہ الرحمن الرحیم سے الحوقلة لاحول ولاقوة الا باللّٰه سے فذلکة فذلک کذا و کذا سے۔ اِنْتَحَتَ من الخشبة مایجعله فی النار اس نے لکڑی سے اتنا حصہ کاٹ لیا جسے وہ آگ میں ڈالے۔ ـ ت الخشبةُ لکڑی کا تختہ یا ٹکڑا کٹنا۔ النُحت والنَحَات طبیعت۔ النُحاتة لکڑی کا چھیلن، تراشہ، کاٹنے سے گرے ہوئے ریزے۔ النَحّات سنگ تراش، بہت چیرنے تراشنے والا۔ النَحِیت (مص) تراشا ہوا۔ لاغر اونٹ من الحوافر گھسا ہوا سم۔ النَحِیتة طبیعت کہا جاتا ہے۔ هو کریم النحیتة: وہ فیاض طبیعت ہے۔ المَنْحَت ج مَناحِت و المنحات ج مناحیت کندہ کرنے کا اوزار، لکڑی تراشنے کا آلہ، بسولہ کلہاڑی، کہاجاتا ہے: هو من مَنْحِتِ صدقٍ: وہ سچائی کی اصل سے ہے۔ هم کرام المنابت والمناحت وہ پیدائشی فیاض ہیں۔

۲۔ نَحَتَ ـِ و نَحِتَ ـَ نَحْتًا ہ کو پچھاڑنا۔ ـ ہُ بالعصا کو لاٹھی سے مارنا۔ ـ ہُ بلسانہ کی غیبت کرنا، کو ملامت کرنا، گالی دینا۔ ـ عرضَهُ پر طعن کرنا، کی بے آبروئی کرنا۔ ـ اَثْلَتَهُ و فی اَثْلَتِہ پر نکتہ چینی کرنا۔ کے حسب ونسب کو برائی کے ساتھ یاد کرنا۔

۳۔ نَحَتَ ـِ نَحِیتًا کراہنا، ہائے ہائے کرنا۔ النَحِیت گریہ وزاری، کراہ، آہ آہ۔ آہ و بکا، آہ و زاری۔ النَحِیطَة آہ و بکا، آہ و زاری۔

۴۔ النَحِیت ردی چیز، قوم میں اجنبی۔

نحر ا۔ نَحَرَ ـَ نَحْرًا و تَنْحارًا البهیمةَ جانور کے گلے میں چوٹ لگانا۔ ذبح کرنا، کہاجاتا ہے: نَحَرَ الامورَ عِلمًا اس نے معاملات یا امور کو اچھی طرح جان لیا۔ ـ فلانًا کے مقابل ہونا، کہا جاتا ہے۔ نحر بیتی بیتهٗ میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے۔ ـ الصلاةَ نماز کو اس کے پہلے وقت ادا کرنا۔ ـ المصلّی فی الصلوٰة نماز میں سینہ نکال کر کھڑا ہونا۔ ناحَرَ مُناحَرَةً ہ سے جھگڑا کرنا، کو گلے میں زخم لگانا۔ تناحَرَ القومُ علی کذا پر جھگڑنا اور بعض کا بعض کے مقابل آنے کے قریب ہونا۔ ـ القومُ علی الطریق وغیرہ راستہ وغیرہ پر پے در پے آنا۔ ـ القومُ عن الطریق راستہ سے ہٹ جانا۔ ـ ت الدار گھروں کا ایک دوسرے کے سامنے ہونا۔ اِنْتَحَرَ الرجُلُ خودکشی کرنا۔ ـ السحابُ بادل کا بہت پانی لیکر اٹھنا۔ ـ القومُ علی الامر پر لڑنا جھگڑنا۔ ـ ہُ بالعصا کو لاٹھی سے مارنا۔ الناحِر فاذبح کرنے والا۔ الناحِران (ع ا) دو شہ رگیں۔ الناحِرَة ج نَواحِر و ناحِرات ناحر کا مونث۔ مہینہ کا پہلا دن یا مہینہ کا آخری دن یا آخری رات۔ الناحرتان دو شاہ رگیں۔ النَحر (مص) ج نُحور سینہ کا اوپر کا حصہ۔ کہاجاتا ہے۔ قعد فی نحر فلان وہ فلاں کے مقابل بیٹھا۔ نحر النهار دن کا ابتدائی حصہ۔ کہاجاتا ہے: اتیتُه فی نحر الظهیرة: میں اس کے پاس اس وقت آیا جب سورج اپنی بلندی کی انتہاء پر تھا۔ یوم النحر ذی الحجہ کا دسواں دن۔ النِحرِ ماہر، ہنر مند، دانا و بینا۔ النَحُور ذبح کرنے والا، قاتل، خنجر والا۔

النَحِیر ج نَحْرَی و نُحَراء و نَحائر ذبح کیا ہوا (اونٹ)۔ النَحِیرة ج نَحائر نحیر کا مونث۔ مہینہ کا پہلا دن، مہینہ کی آخری رات۔ النِحْرِیر ج نَحارِیر ماہر، سمجھ دار، عقل مند، بڑا عالم۔ المَنْحَر گلے میں زخم لگانے کی جگہ، ذبح کرنے کی جگہ۔ المِنْحار فیاض، بہت ذبح کرنے والا، مہمان نواز کہا جاتا ہے: انه لَمِنْحارٌ بوائکها وہ مہمان نواز ہے۔ بَوائِک موٹے اونٹ۔ المَنْحُور ج مَناحِیر سینہ کا اوپر کا حصہ۔ المُنْتَحَر خودکشی کا راستہ۔

۲۔ النَحِیرة ج نَحائر طبیعت۔

نحز ا۔ نَحَزَ ـُ نَحْزًا ہ کو ہٹانا، دفع کرنا، جانور کو چھیڑتے جانا، کو ہاون میں کوٹنا۔ ـ ہُ برجله: ٹھوکر لگانا، لات مارنا۔ ـ فی صدرہ کو سینہ میں مکہ مارنا۔ نَحِزَ ـَ نَحَزًا الرجلُ کھانسنا۔ ـ نَحَزًا البعیرُ اونٹ کا پھیپھڑے کی بیماری والا ہونا۔ صفت نَحِز و ناحِز و نَحیز و مَنْحُوز۔ نُحِزَ و نَحُزَ ـُ نَحْزًا و نَحَّزَ البعیرُ اونٹ کا پھیپھڑے کی بیماری والا ہونا صفت، نَحِز و ناحِز و نَحیز و مَنْحُوز۔ اَنْحَزَ القومُ: پھیپھڑے کی بیماری میں مبتلا اونٹوں والے ہونا۔ النُحاز اونٹوں کی پھیپھڑے کی بیماری، جس کی وجہ سے ان کو سخت کھانسی لگ جاتی ہے۔ المِنْحاز: ہاون۔

٢۔ النِّحاز و النِّحار: اصل، کہا جاتا ہے۔ هو کریمُ النُّحاز: اچھی نسل کا ہے۔ النَّحِیزة جمع نحائز: طبیعت (کہا جاتا ہے: هو کریمُ النَّحِیزة: وہ خوش طبع ہے) سخت ناہموار راستہ۔

نحس: نَحَسَ ـَ نَحْسًا: ظلم کرنا۔ نَحِسَ ـَ نَحَسًا و نَحُسَ ـُ نَحَاسَةً ونُحُوسَةً طالعُ الانسان: منحوس ہونا، نامبارک ہونا، بدقسمت ہونا صفت نَحْسٌ ونَحِسٌ ومَنحوسٌ کہا جاتا ہے: یومٌ نَحْسٌ ونَحِسٌ وناحِسٌ ونَحِیسٌ وایامٌ نواحِس ونَحِساتٌ ونحِسات منحوس دن، منحوس ایام۔ نَحَسَ الشیئُ: تانبے جیسا ہونا۔ ـ فلانٌ الشیئَ: تانبے کی تہہ چڑھانا، کی قلعی کرنا، کا ملمع کرنا۔ اَنْحَسَ ت النارُ: آگ کا زیادہ دھواں اٹھانا۔ تناحس و اِنتحس فلانٌ: بدھا کرنا۔ عامٌ ناحِسٌ جمع نَواحِس: قحط کا سال۔ النَّحْس (مصدر): مشقت۔ مضرت۔ ناقابل حل معاملہ۔ غبار۔ ٹھنڈی ہوا، پچھوائی ہوا۔ جمع نُحُوس و اَنْحُس: منحوس کہا جاتا ہے: یومٌ نَحْسٌ وایامٌ نَحْسٌ: منحوس دن اور ایام۔

النَّحْسان: زحل و مریخ (ستارے) السَّعدان: مشتری و زہرہ (ستارے) النُّحْس: قمری مہینہ کی آخری تین راتیں۔ النحاس (بتثلیث النون): تانبا، چنگاریاں جو لوہے کو کوٹتے وقت اڑتی ہیں۔ دھواں، آگ۔ النحاسُ الاصفر و الشبۃ: پیتل (Brass) النحّاس: ٹھٹھیرا۔ تانبے کا کام کرنے والا، تانبے کی چیزیں بیچنے والا۔ المناحِس: منحوس چیزیں، نحوست پیدا کرنے والے امور۔

٢۔ نَحَسَ الاخبارَ: خبروں کے تجسس میں رہنا، خبروں کی ٹوہ لگانا۔ تَنَحَّسَ الاخبار وعنها: خبروں کی تجسس کرنا۔ خبروں کے پیچھے لگا رہنا۔ اِستَنْحَسَ الاخبارَ وعنها: بمعنی تَنَحَّسَ الاخبارَ و عنها۔ ـ الاخبارَ: خبروں کی تجسس کرنا۔

٣۔ تَنَحَّسَ الرجلُ: بھوکا ہونا ـ لشربِ الدواء: دوا پینے کے لئے بھوکا رہنا۔

٤۔ النحاس (بتثلیث النون): مزاج، طبیعت، کہا جاتا ہے: هو کریمُ النحاس: وہ خوش مزاج ہے۔ وہ خوش طبع ہے۔

نحص: نَحَصَ ـَ نُحُوصًا ت الناقةُ: اونٹنی کا بہت موٹا ہونا یا مناپے کی وجہ سے حاملہ نہ ہونا۔ صفت نَحُوص و نَحِیص جمع نُحُص و نَحائِص۔ النُّحْص: پہاڑ کا دامن۔

نحض: نَحَضَ ـَ نَحْضًا اللحمَ: گوشت سے چھیلے اتارنا۔ ـ فلانًا: اصرار کے ساتھ سوال کرنا۔ ـ العظمَ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔ ـ السنانَ: بھالا تیز یا باریک کرنا۔ ـ هُ الدهرُ: زمانہ کا کسی کو نقصان پہنچانا۔ ـ ـَ نُحُوضًا و نُحِضَ و انتحضَ: دبلا ہونا صفت نَحِیض و مَنحُوض۔ نَحُضَ ـُ نَحاضَةً: گوشت ہونا صفت نَحِیض و مَنحوض۔ اِنتحضَ الشیئَ: کو چھیلنا۔ النَّحْض (مص) جمع نِحاض و نُحُوض: گوشت یا ٹھوس گوشت۔ النَّحْضَة: گوشت کا موٹا ٹکڑا۔

نحط: نَحَطَ ـِ نَحْطًا ونَحِیطًا الفرسُ: گھوڑے کا تھکان سے آواز نکالنا۔ ـ نَحِیطًا الرجلُ: لمبے لمبے سانس لینا۔ ـ نَحْطًا السائلَ: سائل کو سوال پر جھڑکنا۔ النَّاحِط (فا): سخت کھانسی والا۔ النَّحْط والنُّحاط والنَّحِیط: سینے کے اندر رونے کی دبی ہوئی آواز۔ النُّحَطَة: سرمہ، اونٹوں اور گھوڑوں کی سینے کی بیماری جس سے وہ کم جان بر ہوتے ہیں۔ النَّحّاط: متکبر۔ مغرور۔ المُنحَطَة والمَنحوطَة: سینے کی بیماری میں مبتلا۔

نحف: نَحِفَ ـَ و نَحُفَ ـُ نَحافَةً: دبلا ہونا، صفت نَحِف جمع نَحِفُون ونَحِیف جمع نُحَفاء و نِحاف و مَنحُوف اَنحَفَ: کو دبلا کرنا۔

نحل: نَحَلَ ـَ نُحُولاً جسمُه: بیماری یا تکان سے دبلا ہونا۔ ـ نُحلاً هُ المرضُ: کو بیماری کا دبلا کر دینا۔ نَحِلَ ـَ وَنَحُلَ ـُ نُحُولاً جسمُه: نحیف جسم والا ہونا۔ اَنحَلَ هُ الهمُّ او المرضُ: کو غم یا بیماری کا دبلا کر دینا۔ النَّحِل: لاغر، دبلا، نئے چاند (کہا جاتا ہے واَهِلَّةٌ نُحَّلٌ: نئے باریک چاند) النُّحل والنُّحلة: لاغری۔ النَّاحِل (فا) جمع نُحُول (جیسے شاہد و شہود): پتلا، پتلا دبلا۔ سیفٌ ناحِلٌ: پتلی تلوار۔ جملٌ ناحِلٌ: لاغر اونٹ۔ هلالٌ ناحِلٌ: پتلا ہلال) النَّاحِلَة جمع نَواحِل: ناحِل مونث۔ النواحِل: پتلی تلواریں۔ النَّحِیل: نَحِلی: پتلا پتلا۔

٢۔ نَحَلَ ـَ نُحلاً الرجلَ: کو کچھ دینا۔ ـ المراةَ: عورت کا مہر دینا۔ اسم النِّحلة. نَحَّلَ و اَنحَلَ فلانًا ماءً: کو پانی دینا۔ ـ هُ مالًا: مال میں سے کچھ دینا۔ النُّحل: عطا کی ہوئی چیز، عطیہ واحد نَحلة (ج) شہد کی مکھیاں۔ النُّحل و النُّحلی والنُّحلان: عطیہ، ہبہ النِّحلة والنُّحلة جمع نِحَل ونُحَل: عطیہ، ہبہ، عورت کو اس کا مہر دینا۔

٣۔ نَحَلَ ـَ نَحلاً القولَ: غلط بات منسوب کرنا۔ نُحِلَ الشاعرُ قصیدةً: شاعر کی طرف کوئی قصیدہ منسوب کرنا جو کسی اور کا ہو تَنَحَّلَ و انتحَلَ مذهبَ کذا او قبیلةَ کذا: کسی مذہب یا قبیلہ نے اپنے آپ کو منسوب کرنا۔ ـ الشعرَ او القولَ: کسی دوسرے کے شعر یا قول کو اپنا کہنا یا اپنے سے منسوب کرنا۔ النِّحلة و النُّحلة جمع نِحَل و نُحَل: دعوی، مذہب، دین، کہا جاتا ہے مانُحلَتُک: تمہارا دین کیا ہے؟ نَحَلَ ـَ نَحلاً زیدًا: زید کو گالی دینا۔

نحم: نَحَمَ ـِ نَحْمًا و نَحِیمًا ونَحَمانًا الرجلُ: کھنکھارنا، گلا صاف کرنا۔ ـ الاسدُ: شیر کا دھاڑنا۔ رجلٌ نَحِمٌ: ہانپنے والا، دم چڑھا، پیٹ سے نکلنے کی آواز والا۔ النَّحَمَة: کھانسی، کھانسنا۔ النُّحَم واحد نُحامة (ح): ایک آبی پرندہ، لم ڈھینگ کی ایک قسم۔ النَّحّام: بہت ہانپنے والا۔ کنجوس جب سوال کیا جائے تو بہت کھانسنے لگے۔ (ح) شہیر۔ النَّحِیم: پیٹ سے نکلنے والی آواز۔

٢۔ اِنْتَحَمَ علی کذا و لکذا: پختہ ارادہ کرنا

نحن: نَحنُ: ہم (دونوں یا جمع کیلئے)

نحو: نَحا یَنحُو نَحْوًا الشیئَ: کا قصد و ارادہ کرنا۔ ـ نحوَ فلانٍ: کی پیروی کرنا ـ الرجلُ: ایک رخ پر جھکنا۔ ـ بصرَهُ الیه: طرف نظر پھیر کر دیکھنا۔ ـ فلانًا عنه: سے پھیرنا، ہٹانا۔ ـ الشیئَ: کو جھکانا نَحّیَ تَنحِیَةً الرجلَ عن موضعه: کو اس کی جگہ سے پھیرنا اور ہٹانا۔ ناحَی مُناحاةً: ٹھیک دوسرے کی طرف ہونا

أَنْحَى إنحاءً: اعتماد کرنا اور ایک جانب جھکنا۔ ۔ علی فلان ضرباً: کی طرف متوجہ ہونا۔ ۔ بصرہ عنہ: سے نظر کو ہٹانا۔ ۔ علیہ: پر اعتماد کرنا۔ تَنَحَّى الرجُلُ: اپنے کلام میں اعراب استعمال کرنا۔ ۔ للشئ: پر اعتماد کرنا۔ ۔ عن موضعہ: اپنی جگہ سے الگ ہونا۔ إنْتَحَى إنْتِحاءً الشئَ او الرجُلَ: چیز یا مرد کا قصد و ارادہ کرنا۔ ۔ لہ: پر اعتماد کرنا اور اس کی طرف جھکنا۔ ۔ البعیرُ علی شِقِہِ الایسر: اونٹ کا اپنی بائیں طرف جھکنا یا بائیں ٹیک لگانا۔ الناحِی (فا) جمع ناحیات و نَوَاحٍ و ناحیۃ: جانب۔ جہت۔ النَحْوُ ج أنحاء: جانب، جہت، راستہ، مثل، مقدار، قصد۔ ظرف و اسم ہوتا ہے علم النحو (جمع انحاء و نُحُوّ اسم تصغیر نُحَیَّہ) کلام پر اعراب کا علم۔ علم نحو وہ علم جس میں کلام عرب کے اعراب اور ترکیب و افراد سے بحث ہوتی ہے۔ النَحْوِی جمع نَحْوِیُّون: علم نحو کا عالم۔ نحوی۔

نحی: ۱۔ نَحَی یَنْحَی و یَنْحِیَ نَحْیاً الشئَ: کو زائل کرنا۔ ۔ بصرہُ الیہ: کی طرف نگاہ پھیرنا۔ ۔ یَنْحِی نَحْیاً ہُ: کو ایک جانب کرنا۔ نَحَّی تَنْحِیَۃً و تَنَحَّی تَنَحِّیاً ہُ: کو زائل کرنا، جھکانا، تو (اس کا) زائل ہونا اور جھک جانا۔ أَنْحَی لہ اسلاحَ: کو ہتھیار سے مارنا۔ ۔ علیہ بالسیف: پر تلوار سے متوجہ ہونا۔ کہا جاتا ہے: أَنْحَی علیہ باللوائم: پر ملامت کے ساتھ متوجہ ہونا۔ إنْتَحَی فی الأمرِ: کی کوشش کرنا۔ ۔ فی الشئ: کا سہارا لینا۔ النَحِیَّۃُ قصد، نشانہ، کہا جاتا ہے: فلانٌ نَحِیَّۃُ الشدائد: فلاں مصیبتوں کا نشانہ ہے۔ المَنْحَاۃ جمع مَنَاحٍ: بیچدار ندی۔ پانی لانے والے اونٹ کا راستہ۔ اھلُ المَنْحاۃ: دور کے لوگ جو رشتہ دار نہ ہوں۔

۲۔ نَحَی یَنْحَی و یَنْحِی نَحْیاً اللبنَ: دودھ بلونا۔ النَحْیُ و النِحْیُ و النُحْیُ جمع إنحاء و نِحاء و نُحِیّ: گھی کی مشک، دودھ بلونے کا برتن، بلوئی۔

۳۔ النَحْیُ و النِحْیُ و النُحْیُ جمع أَنْحاء و نِحاء و نُحِیّ: چوڑے پھل کا تیر۔

(نحی کے جدید معانی اوپر درج کیے جاچکے ہیں)

نخّ: ۱۔ نَخَّ ـُ نَخّاً: تیز چلنا۔ ۔ الإبلَ: اونٹوں کو تیز ہانکنا۔ ۔ الإبلَ و بالإبلِ: اونٹوں کو اخ اخ یا نخ نخ کہہ کر بٹھانا، سرنیچا اور جھکانے پر عام لوگ نَخّ کہتے ہیں۔ النَخَّۃ: اسم مرۃ۔ کام کرنے والے بیل، پتلا دبلا مرد یا پتلی دبلی عورت۔ النُخَّۃ: کام کرنے والے بیل۔

۲۔ النُخّ: گودا، مغز۔ النَخّ: جمع أَنْخَاخ: لمبا فرش۔ النَخَّۃ: ہلکی بارش۔ غیر مصدقہ خبر النُخاخۃ: گودا، مغز۔

۳۔ تَنَخْنَخَ البعیرَ و تَنَخْنَخَ: اونٹ کو بٹھانا اور اونٹ کا بیٹھ جانا۔ ۔ فُلاناً: کو جھڑکنا، ہٹانا۔ ۔ الرجُلُ: تیز چلنا۔ ۔ بالإبلِ: اونٹوں کو اخ اخ کہہ کر جھڑکنا تاکہ وہ بیٹھ جائیں۔

نخب: ۱۔ نَخَبَ ـُ نَخْباً الشئَ: کو کھینچنا، کا خلاصہ نکالنا۔ ۔ الصقرُ الصیدَ: باز کا شکار کے دل کو نکالنا۔ نَخِبَ ـَ نَخَباً: بزدل ہونا صفت نَخْبٌ و نَخِبٌ و نِخَبٌ و نَخِبٌ و أَنْخَبُ۔ أَنْخَبَ الرجُلُ: بزدل بچہ کا باپ ہونا، بہادر بچہ کا باپ ہونا (ضد) إنْتَخَبَ الشئَ: کو کھینچنا۔ پسند کرنا۔

النَخْب (مص): جام صحت (عام لوگ محبوب یا دوست کی صحت یابی پر کہتے ہیں شرب سرّہ او علی صحتہ اس نے اس کا جام صحت پیا) بزدلی، تھڑدلی، ڈرپوک۔ النُخَبۃ: بزدل، ڈرپوک۔ النُخبۃ جمع نُخَبات: چیدہ لوگ، شراب کا بڑا گھونٹ۔ ۔ و النُخَبَۃ جمع نُخَب: پسندیدہ چیز۔ النُخَبات: بزدل لوگ۔ النِخاب: دل کی جھلی۔ النَخِیب جمع نُخُب: بزدل، دل گردہ سے عاری۔ المِنْخاب جمع مَناخِیب: کمزور، بے فیض۔ المَنْخُوب: دبلا، لاغر۔ و الیَنْخُوب: بزدل، دل گردہ سے عاری۔

۲۔ نَخَبَ ـُ نَخْبات النملۃُ: چیونٹی کا کاٹنا۔

۳۔ النَخْب و النَخْبۃ: سرین۔ الیَنْخُوب لمبا۔

نخت: نَخَتَ ـُ نَخْتاً الطائرُ الشئَ: پرندہ کا چونچ مارنا۔ ۔ القولَ: بات کو انتہاء تک پہنچانا۔

نخج: نَخَجَ ـَ نَخْجاً السیلُ فی سند الوادی: سیلاب کا کناروں سے ٹکرانا۔ ۔ الدلوَ و بالدلو فی البئرِ: ڈول کو پانی سے بھرنے کیلئے کنوئیں میں ہلانا۔ إسْتَنْخَجَ الرجُلُ: سختی کے بعد نرم ہونا۔

نخر: ۱۔ نَخَرَ ـُ نَخْراً و نَخِیراً الانسانُ او الدابۃُ: انسان یا جانور کا خراٹے لینا۔ ۔ نَخْراً الحالبُ الناقۃَ: دودھ دوہنے والے کا اونٹنی کی ناک کے نتھنوں میں انگلی ڈال کر سہلانا تاکہ دودھ تھنوں میں اتر آئے۔ نَخِرَ ـَ نَخَراً العودُ او العظمُ و نَخُورَ: لکڑی یا ہڈی وغیرہ کا بوسیدہ ہو کر ریزہ ریزہ ہونا صفت ناخِر و نَخِر۔ نَخَّرَہُ: کو بوسیدہ کرنا، سے گفتگو کرنا۔ الناخِر (فا) جمع نُخُر: بوسیدہ، ریزہ ریزہ کہا جاتا ہے۔ ما بالدار ناخِرٌ: گھر میں کوئی نہیں۔ (ح): حملہ آور سؤر۔ گدھے گھوڑے۔ الناخِرۃ: ناخِر کا مونث، بوسیدہ ہڈیاں، گھوڑے یا گدھے۔ النُخْرۃ جمع نُخَر: ناک کا اگلا حصہ۔ ۔ من الریح: ہوا کی تیز رفتاری النُخَرَۃ جمع نُخَر: ناک کا اگلا حصہ النَخّار: بہت خراٹے لینے والا۔ المَنْخَر والمِنْخَر والمَنْخِر والمُنْخُر والمُنْخُور جمع مَنَاخِر و مَنَاخِیر (ع ا): ناک۔

۲۔ النِخْوار جمع نَخاوِرۃ: متکبر۔ بزدل، کمزور، شریف۔

۳۔ نَخْرَبَ الشَجرۃَ: درخت میں سوراخ کرنا۔ النُخْرُوب جمع نَخارِیب: سوراخ، پتھر کی دراڑ۔ نَخاریبُ النحل: شہد کے چھتے کے خانے۔

نخز: نَخَزَ ـَ نَخْزاً ہُ بالحدیدۃ: کو لوہے سے زخمی کرنا۔ ۔ ہُ بکلمۃ: کو کسی بات سے دکھ پہنچانا۔

نخس: ۱۔ نَخَسَ ـُ نَخْساً الدابۃَ: جانور کے پہلو یا پیچھے (پشت میں) لکڑی وغیرہ چبھونا تاکہ وہ تیز چلے۔ ۔ البکرۃَ: چرخی میں پچر لگانا۔ ۔ بفلان: کو بھڑکانا، برانگیختہ کرنا۔ نُخِسَ البعیرُ: اونٹ کا خارشی دم والا ہونا صفت مَنْخُوس۔ تَناخَسَتِ الغنمُ: بکریوں کا سردی کی وجہ سے ایک دوسرے سے گرمی حاصل کرنا۔ ۔ تِ الغدرانُ: تالابوں کا ایک دوسرے میں پانی پہنچانا۔ الناخِس (فا): اونٹ کی دم کی کھجلی۔ ۔ و النَخُوس (ح): جوان پہاڑی بکرا۔ النِخاس جمع نُخُس: چرخی کے سوراخ میں لگائی ہوئی پچر۔ نِخاسا البیت: دروازے کے ستون۔ النِخاسۃ: بمعنی نِخاس ۔ و النَخّاسۃ: غلاموں کی بیع، (فروخت) جانوروں کی بیع (فروخت)۔ النَخّاس: بہت چبھونے والا۔ غلاموں یا جانوروں کا تاجر یا دلال۔ النَخِیس: چرخی میں

لگی ہوئی پچڑ۔ المِنخَس جمع مَناخِس: مہمیز۔ آنکس۔

۲۔نُخِسَ لحمُہٗ: کم گوشت والا ہونا۔

۳۔النَخِیسَة: بھیڑ بکری کا ملا جلا دودھ، مکھن۔

نخش ا۔نَخَشَ ـُ نَخشًا ہٗ: کو اکسانا، بھڑکانا۔ الشئَ: کو حرکت دینا، ہلانا۔ الدابةَ: کو تیز ہانکنا۔ تَنَخّشَ الی کذا: کی طرف حرکت کرنا۔

النَخش (مص): مال کا ایک حصہ۔

۲۔نَخَشَ ـُ نَخشًا العودَ: لکڑی کو چھیلنا۔ ـ ہٗ: کو تکلیف پہنچانا۔ ـَ نَخشًا نُخِشَ: دبلا ہونا۔ نخِش ـ نَخشًا الشئُ: چیز کا نچلے حصہ سے بوسیدہ ہونا۔

نخص نَخَصَ ـُ نَخصًا الرجلُ: دبلا ہونا، جھریوں والا ہونا۔ ـ وأنْخَصَ ہٗ الکبرُ او المرضُ: بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے دبلا ہونا جھریوں والا ہونا۔ نَخِصَ ـَ نَخَصًا وانتَخَصَ لحمُہٗ: کم گوشت ہونا۔ عجوزٌ ناخِص: جھریوں والی لاغر بڑھیا۔

نخط ا۔نَخَطَ ـُ نَخطًا الیھم: پر اچانک آنا۔ النَخط والنُخط: لوگ، کہا جاتا ہے ما أدری أی النُخط ھو: میں نہیں جانتا وہ کس قسم کا آدمی ہے۔

۲۔نَخَطَ ـُ نَخطًا المخاطَ من أنفہ: ناک کا رینٹ صاف کرنا، ناک جھاڑنا۔ ـ نَخیطًا بفلان: کو گالی دینا، کی غیبت کرنا۔

اِنتَخَطَ ہٗ: کے مشابہ ہونا۔ انتخط المخاطَ من انفہ: ناک جھاڑنا، ناک کا رینٹ صاف کرنا۔ النُخط: بچہ کی جھلی کا پانی۔ النُخط نیزوں سے کھیلنے والے بہادر۔

۳۔نخط ـُ نخیطًا علیہ: پر تکبر کرنا۔

۴۔النُخط: حرام مغز۔

نخع ا۔نَخَعَ ـَ نَخعًا الذَبیحةَ: ذبح کرتے وقت چھری کو مذبوحہ جانور کے حرام مغز تک اتار دینا۔ ـ الرجُلُ: سینہ یا ناک سے کوئی چیز دور کرنا۔ ـ ہٗ الطاعةَ او النصیحةَ: سے اطاعت اور نصیحت میں خلوص برتنا۔ ـ الامرَ علمًا: معاملہ سے خوب با خبر ہونا۔ نَخِعَ ـَ نَخعًا العودُ او النباتُ: لکڑی یا پودے میں پانی رواں ہونا۔ تَنَخّعَ الرجُلُ: گلا صاف کرنا، کھنکھارنا، کھنکھار کر بلغم نکالنا، بلغم تھوکنا۔ ـ السحابُ: بادل کا سارا پانی برسنا۔ اِنتَخَعَ السحابُ: بادل کا سارا پانی برسانا۔ ـ الرجُلُ عن ارضہ: اپنی زمین سے دور ہونا۔ النخاع (تثلیث النون) جمع نُخُع: ریڑھ کی ہڈی کا گودا، مغز، حرام مغز کا رشتہ Spinal Cord، ہڈی کا گودا، ہڈیوں کا مغز، حرام مغز، مخ، دماغ۔ النُخاعَة: کھنکھارتے وقت سینہ یا ناک سے نکلنے والی بلغم اور مواد۔ الأنْخَع: اسم تفضیل۔ بہت ذلیل، بہت مہلک یا ہلاک کرنے والا۔ المَنْخَع (ع ا): سر سے ملحق گردن کا پہلا منکا۔ حرام مغز کٹنے کی جگہ۔

۲۔نَخَعَ ـَ نُخُوعًا لہٗ بحقہ: سے اس کے حق کا اقرار کرنا، عام لوگ جب نَخَعَہٗ کہتے ہیں تو معنی ہوتا ہے: اس نے اسے سختی سے جھنجھوڑا۔ نَخَعَ ـَ نَخعًا فلانٌ بحقی: کسی کا میرے حق کا اقرار کرنا۔ النُخُوع (مص): حق کا اقرار۔

نخف: نَخَفَ ـُ نَخفًا و نَخیفًا: (بکری کا) چھینکتے وقت آواز نکالنا۔ أنْخَفَ: چھینکتے ہوئے بہت آواز نکالنا۔ النَخفَة: پہاڑ کی چوٹی کا گڑھا۔ النِخاف جمع أنْخِفَة: موزہ۔

نخل: نَخَلَ ـُ نَخلاً الدقیقَ: آٹا چھاننا اور بھوسی نکالنا۔ ـ الشئَ: کو پسند کرنا، صاف کرنا۔ ـ النَصیحةَ او الودَ لفلان: سے خاص دوستی کرنا یا کو خالص نصیحت کرنا۔ ـ نَخلاً و تَنَخّلَ السحابُ الثلجَ: بادل کا برف برسانا۔ برفباری کرنا۔ تَنَخّلَ وانتَخَلَ الشئَ: کو چن کر عمدہ حصہ لینا۔ الناخِل فا: کہا جاتا ہے: انہ ناخِلُ الصدرِ: وہ بے غرض نصیحت کرنے والا ہے۔ نصیحةٌ ناخِلَة: سچی اور مخلصانہ نصیحت۔ النَخل واحد نَخلَة (ن): کھجور کا درخت درخت خرما، اس کے پھل سے مربے اور ایک قسم کی شراب بنائی جاتی ہے۔ جو نبیذ النَخل (کھجور کی شراب) کے نام سے معروف ہے۔ النُخالَة: بھوسی، چھانن۔ النَخّال: بہت کھجوروں کے درختوں والا۔ آٹا چھاننے والا۔ النَخیل واحد نَخیلَة (ن): کھجور کا درخت، چھوہارے کا درخت۔ النَخیلة جمع نَخائِل: مخلصانہ نصیحت (کہا جاتا ہے: لایقبل اللّٰہُ الانخائِلَ القلوب: اللہ تعالیٰ تو صرف خالص نیتیں قبول کرتا ہے) طبیعت۔ المُنْخُل والمُنخُل جمع مَناخِل: چھلنی۔

نخم: ا۔نَخَمَ ـُ نَخمًا: کھیلنا، عمدہ گانا، صفت ناخِم۔ النَخمَة: حسن، شجاعت۔

۲۔نَخِمَ ـَ نَخَمًا الرجُلُ: تھک جانا۔ نَخمًا و نَخَمًا و تَنَخّمَ: کھنکھارنا، ناک صاف کرنا۔

النُخمة: اسم مرۃ۔ کھنکھار، رینٹ، سینے سے نکلنے والی بلغم یا ناک سے جھاڑی ہوئی رینٹ مادہ، تھپڑ، بلغم، بلغمی مادہ، رطوبت، چیچپا مادہ، لیس دار

النُخامَة: کھنکھار، رینٹ، بلغم۔

نخو: نَخا یَنخُو نَخوَةً الرجُلَ: کی تعریف کرنا۔ ـ نُخِیَ نَخوَةً الرجُلُ: فخر کرنا، عظمت ظاہر کرنا۔ نَخّی ہٗ: کو للچانا، پھسلانا، ترغیب دینا، اکسانا، ابھارنا۔ أنْخی إنخاءً: نخوت و تکبر میں بڑھنا۔ اِنتَخی اِنتِخاءً علینا: (ہمارے ساتھ) غرور سے پیش آنا۔ ـ من کذا: سے تنگ آ جانا۔ النَخوَة (مص): بہادری، مروت، عظمت، بڑائی، تکبر، فخر۔

ند: نَدَّ ـِ نَدًّا و نَدیدًا و نُدُودًا و نِدادًا البعیرُ: اونٹ کا بدک کر بھاگنا۔ کہا جاتا ہے: نَدّتِ الکلمةُ: کلمہ کا شاذ ہونا۔ نَدّدَ الإبلَ: اونٹوں کو متفرق کرنا، منتشر کرنا۔ ـ بالشئِ: کو لوگوں میں مشہور کرنا، شائع کرنا۔ ـ بفلان: کے عیوب کھولنا، کو قبیح بات سنانا۔ ـ صوتَہٗ: اپنی آواز اونچی کرنا۔ نادّ مُنادّةً ہٗ: کی مخالفت کرنا۔ أنَدّ الإبلَ: اونٹوں کو منتشر کرنا۔ تَنادّ القومُ: باہم منافرت کرنا یا مخالفت کرنا، بکھر جانا۔ ـ ت الإبلُ: اونٹوں کا بدک کر بھاگ جانا۔ النادُّ جمع نُدّاد فا: کہا جاتا ہے: لیس لھم نادٌّ: ان کے لئے رزق نہیں۔ النَدّ: ٹیلہ، اونچی پہاڑی۔ عود۔ اگربتی (فارسی لفظ) النِدّ جمع أنداد: مثل نظیر، مالہٗ نِدّ: اس کی کوئی نظیر نہیں۔ اگر کی لکڑی۔ النَدید جمع نُدَداء م نَدیدَة جمع نَدائِد: نظیر، مالہٗ ندید: اس کا کوئی نظیر نہیں۔ التَناد مص، یومُ التنادّ و یوم التناد: روز قیامت۔ ذھبوا انادید و تَنادید: وہ چاروں طرف بکھر گئے۔

ندأ: ا۔نَدَأَ ـَ نَدْأً ہٗ: کو ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔

۲۔نَدَأَ ـَ نَدْأً اللحمَ: گوشت کو آگ میں دبانا۔ ـ المَلّة: بھوبھل بنانا۔ النَدِیء: آگ میں دبایا جانے والا گوشت۔

٣- نَدَأَ ـَ نَدْأً علیهم: کے سامنے ظاہر ہونا۔ النَدِیّ: سورج کے غروب یا طلوع کے وقت بادلوں کی سرخی۔قوس قزح، دھنک۔ النَدْأة والنُدْأة: بمعنی النَدِیّ، تیز سورج کا دائرہ، چاند کا ہالہ۔
٤- النَدْأة: مال یا مویشیوں کی کثرت۔ النُدْأة: دولت یا مویشیوں کی کثرت۔۔جمع نُدَاء: پودوں کے متفرق قطعوں میں سے ایک۔ النُدَاءَ ة: پودوں کے متفرق قطعوں میں سے ایک۔ جمع نُدَأ۔
ندب: ا۔ نَدَبَ ـُ نَدْبًا فلانًا للامر او إلی الامر: کو بلانا اور کسی کام کے کرنے کے لئے نامزد کرنا اور اکسانا۔۔ ہُ الی الحرب کو لڑائی کی طرف روانہ کرنا۔ صفت فاعلی نادب صفت مفعولی مندوب اور کام مندوب الیہ اور اسم النُدْبَة، ندُب ـُ ندابةً الرجلُ زیرک ہونا، ہوشیار و چست ہونا۔ اِنْتَدَبَ ہُ لِأمرٍ: کے لئے بلاوے پر آنا۔۔ لفلان: کی تردید کرنا۔ کہا جاتا ہے: تکلَّمَ فانتدبَ له فلانٌ: وہ بولا تو فلان نے اس کی تردید کی۔ خُذْما اِنْتَدَبَ: جو آسان ہو لے لو۔
النَدْب (مص) جمع نُدُوب و نُدَباء: فضیلتوں کی طرف پیش قدمی کرنے والا، چست، ذہین، شریف دانا، کم حاجت والا۔ فرسٌ نَدْبٌ: تیز گھوڑا، النَدَب جمع أنْدَاب: تیز تیر پھینکنے والی کمان، کہا جاتا ہے: رَمَینا نَدَبًا: ہم نے تیز تیز پھینکنے والی کمان کا قصد کیا۔ النَدْبَة: نَدْب کا مونث، اسم مرة۔ المِنْدَبی: کم حاجت آدمی۔ حاجت جلد پوری کرنے والا۔
٢- نَدَبَ ـُ نَدْبًا المیّتَ: میت پر رونا۔ میت کی خوبیاں بیان کرنا۔ النُدْبَة: میت کے محاسن بیان کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ عَرَبیٌّ نُدْبَةٌ: خوش بیان عرب۔ المَنْدَب جمع مَنادِب میت پر رونا۔
٣- ندِب ـَ ندَبًا ونُدُوبًا ونُدُوبَةً الظهرُ: پیٹھ کا زخم کے نشان والی ہونا صفت: نَدِیب۔۔ نَدَبًا الجرحُ: زخم کے نشان کا سخت ہونا۔ أنْدَبَ الجرحُ: زخم کے نشان کا سخت ہونا۔۔ الجرحُ فلانًا: زخم کا کسی پر نشان ڈالنا۔۔ بظهره و فی ظهره: کی پیٹھ پر زخم کے نشان چھوڑنا۔ النَدَب (مص) ج نُدُب: زخم کا نشان۔ النَدَبَة والنَدْبَة جمع نُدَب و جمع نُدُوب و أنْدَاب: جلد پر باقی زخم کا نشان۔
٤- أنْدَبَ فلانٌ نفسَهُ و بنفسِهِ: کسی کا اپنی جان کو خطرہ میں ڈالنا۔ النَدَب جمع أنْدَاب: شرط، گھوڑ دوڑ میں بدی ہوئی رقم، مقابلہ میں بدی ہوئی رقم۔
ندح: ا۔ نَدَحَ ـَ نَدْحًا الشیءَ: کو چوڑا کرنا، وسیع کرنا۔ نَادَحَ ہُ: سے تعداد میں بڑھنا، بے شمار میں زیادہ ہونا، سے مقدار یا تعداد میں ہمسری کرنا، مقابلہ کرنا، کا مقدار یا تعداد میں مد مقابل ہونا۔
تَنَدَّحَ تِ الغنمُ فی مرابضها او مسارحها: بکریوں کا بیٹھنے کی جگہ یا چراگاہ میں بکھرنا اور پھیلنا، زیادہ کھانے سے پھولنا۔ اِنْتَدَحَ ت الغنمُ فی مرابضها او مسارحها: بکریوں کا بیٹھنے کی جگہ یا چراگاہ میں بکھرنا، پھیلنا۔ النِدْح: دور سے نظر آنے والی چیز۔ النَدْح والنُدْح جمع أنْدَاح: کشادگی، کثرت، پہاڑ کی چوٹی۔۔ والنَدْحَة والنُدْحَة: فراخ زمین المَنْدُوحَة والمُنْتَدَح: کشادگی، فراخی کہا جاتا ہے: لک عن هذا الامر مندوحةٌ او مُنْتَدَحٌ: تم اس کام سے آزاد ہو۔ إنّ فِی المَعَارِیضِ لَمَنْدُوحَةً عنِ الکَذِبِ: کنایوں میں جھوٹ سے بچنے کی گنجائش ہے۔ لکَ مُنْتَدَحٌ فی البلاد: تمہارے لئے ملک میں وسیع وعریض راستہ ہے۔ ارضٌ مَنْدُوحَةٌ: کشادہ زمین۔ المَنادِح: کشادہ زمینیں۔
٢- النِدْح: بوجھ
ندخ: نَدَخَ ـَ نَدْخًا ہُ: سے ٹکرانا، سمندری سفر کرنے والا کہتا ہے: أنْدَخْنَا المرکَبَ سَاحِلَ کَذَا: ہم نے جہاز فلاں ساحل سے ٹکرایا۔ تَنَدَّخَ الرجلُ: بڑ ہانکنا۔ الأنْدَخ: بے وقوف، غبی، کم گو۔ المِنْدَخ: بری بات کہنے یا سننے کی پرواہ نہ کرنے والا۔
ندر: ا۔ نَدَرَ ـُ نَدْرًا ونُدُورًا الشیءُ: کسی چیز سے گر کر نمایاں ہونا۔۔ من موضعه: جگہ سے ہٹنا، دور ہونا۔ فلانٌ مِن قومِهِ: قوم سے نکل جانا۔۔ ت الشجرةُ: درخت کی پتیاں نکلنا یا ہری ہونا۔۔ النباتُ: پودے کا پتے نکالنا۔۔ الشیءُ: نایاب و نادر ہونا۔۔ الرَجُلُ فی فضلٍ او علمٍ: فضیلت اور علم میں آگے بڑھنا۔۔ الرِجْلُ: مرنا۔ نَدُرَ ـُ نَدَارَةً الکلامُ: کلام کا فصیح ہونا۔ عمدہ ہونا، نادر الوجود ہونا۔ أنْدَرَ: نادر بات کہنا یا کرنا۔۔ العظمَ: ہڈی کو اپنی جگہ سے ہٹانا۔۔ الشیءَ: کو گرانا۔ ساقط کرنا۔ تَنَادَرَ علینا: ہمیں عجیب عجیب باتیں بتانا۔ تَنَادَرُوا الشیءَ: چیز کو گرانا۔ اِسْتَنْدَرَہُ: کو نادر جاننا۔ النَادِرُ: شاذ و مخالف قیاس۔۔ من الکَلِم: کمیاب کلام۔۔ من الجبل: پہاڑ کا باہر کو نکلا ہوا حصہ۔ النَادِرَة جمع نَوَادِر: نادر کا مونث۔ کہا جاتا ہے: هو نادِرَةُ الزمان: وہ یکتائے روز گار ہے۔ نَوَادِرُ الکلام: عجیب کلام، شاذ کلام، فصیح، عمدہ۔ النَدْر: نادر کہا جاتا ہے: شیٌ نَدْرٌ: نادر چیز (مصدر سے وصف ہے) النُدْرَة: کمیابی النَدْرَة: کمیابی (کہا جاتا ہے: لایکونُ ذلک الانَدْرَةً و فی النَدْرَة: وہ تو بہت کم ہوگا) کان میں پایا جانے والا سونے یا چاندی کا ٹکڑا۔ النَدَرَی: نادر، کمیاب۔ لقیتهُ نَدْرَی وفی نَدْرَی والنَدَرَی و فی النَدَرَی: میں نے اس سے گاہے گاہے یا ایک بار ملاقات کی۔
٢- نَدَرَ ـُ نَدْرًا ونُدُورًا الشیءَ: کا تجربہ کرنا۔ اِسْتَنْدَرَ القومُ اثرَہُ: کے پیچھے جانا۔۔ المالُ الرُطْبَ: مویشیوں نے سرسبز پودوں کا کھوج لگایا۔
٣- الأنْدَر جمع أنَادِر: گیہوں کا کھلیان، کھلیان۔ الأنْدَرِی: موٹی رسی۔
ندس: ا۔ نَدَسَ ـُ نَدْسًا ہُ بالرمحِ: کو نیزہ مارنا۔۔ ہُ بکلمة: کے بارے میں کوئی بات کہہ دینا۔۔ به الارضَ: کو زمین پر پچھاڑنا۔۔ ہ عن الطریق: کو راستہ سے الگ کرنا، ہٹا دینا۔۔ الارضَ برِجلِهِ: زمین پر پاؤں مارنا۔ نَادَسَ ہُ: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔ تَنَدَّسَ: گر پڑنا، بچھڑ جانا، کہا جاتا ہے ندس به الارض فتندس: اس نے اسے پچھاڑا تو وہ بچھڑ گیا۔ تَنَادَسَ القومُ: ایک دوسرے کو بھلا برا کہنا۔ رِمَاحٌ نَوَادِسُ: آر پار ہونے والے تیر۔
٢- نَدَسَ ـُ نَدْسًا علیه الظنَّ: پر بدگمانی کرنا۔

۳۔ ندِس ـَ ندَسًا العلامُ لڑکے کا سمجھدار اور ہوشیار ہونا۔ صفت نَدُس وَنَدِس ونَدْس۔ تندس الرجلُ الاخبارَ وعنِ الاخبار: خبروں کی جستجو میں رہنا۔ النَّدُس (مص): ہلکی پست آواز، آہستہ آواز کو جلد سننے والا۔ النَّدَس: سمجھ زیرکی۔ المِنداس من النساء: چست و چالاک عورت۔

۴۔ تَنَدَّسَ ماءُ البئرِ: کنویں کے پانی کا بہنا۔

۵۔ المَندُوسَة (ع): گبریلا۔

ندش: نَدَشَ ـِ نَدْشًا و نَدَشًا عنِ الشيءِ: کو تلاش کرنا، پرغور کرنا۔ ـ القطنَ: روئی دھنا۔

ندص ۱۔ نَدَصَ ـُ نَدْصاً وَنُدُوصًا الشيءُ من الشيءِ: چیز کا چیز سے نکلنا۔ ـ الرجلُ: جلد نکلنا۔ نُدُوصَاتُ عينِهُ: کی آنکھوں کا ابھرا ہوا ہونا۔

ندِص ـَ نَدَصَات البثرةُ: پھنسی سے دبانے پر پیپ و مواد نکلنا۔ اَنْدَصَ و اسْتَنْدَصَ حقَّهُ من فلانٍ: سے اپنا حق وصول کرنا۔

۲۔ ندص ـُ نَدْصًا و نُدُوصًا علي القوم: لوگوں پر ناپسندیدہ چیز لیکر ظاہر ہونا۔ ـ القومَ: لوگوں سے برائی کے ساتھ پیش آنا۔ امرأةٌ نَدَصَة: بے وقوف بدکلام عورت۔ ہلکی اور بے عقل عورت۔ المِنْدَاص ج مَنَادِيص: لوگوں کے پاس ناپسندیدہ چیز لے کر آنے والا اور شر کا مظاہرہ کرنے والا۔ امرأة مِنْدَاص: بے وقوف بدکلام عورت، ہلکی اور بے عقل عورت۔

ندغ ۱۔ نَدَغَ ـَ نَدْغًا ہُ: کو انگلی چھونا۔ ـ ہُ بالرمح او بالکلام: کو نیزہ مارنا یا برا کہنا۔ ـ الرجلَ: کو غمگین کرنا۔ ـ تْہُ العقربُ: کو بچھو کا ڈسنا۔ نُدِغَ الصبيُّ: بچہ کا گدگدایا جانا۔ نَادَغَ ہُ: باہم عشق بازی کرنا۔ اَنْدَغَ بہ: کے ساتھ برے سلوک سے پیش آنا۔ النُّدْغَة: ناخن کی جڑ کی سفیدی۔ المِنْدَغ: نیزہ مارنے والا، باتوں سے دکھ پہنچانے والا۔ المِنْدَغَة: ناخن کی جڑ کی سفیدی۔

۲۔ نَدَّغَ العجينَ: گوندھے ہوئے آٹے پر خشک آٹا ڈالنا۔

۳۔ اِنتدغ: آہستہ ہنسنا، مسکرانا۔

۴۔ النَّدْغ والنِّدغ (ن): جنگلی صعتر (ایک خوشبودار پتیوں کا پودا یہ پتیاں کھانے میں استعمال ہوتی ہیں (wild thyme)

ندف ۱۔ نَدَفَ ـِ نَدْفًا القطنَ: روئی تومنا یا دھنا۔ ـ الدابةَ: جانور کو تیز ہانکنا، سختی سے ہانکنا۔ ـ بالعود او المِزهر: بربط یا سارنگی بجانا۔ ـ السماءُ بالثلج: آسمان کا برف گرانا۔ ـ ـَ نَدْفاً و نَدِيفاً و نَدَفاناً ت الدابّةُ: جانور کا تیز گام ہونا۔ نَدَّفَ تَنْدِيفاً القطنَ: روئی دھنا، تومنا۔ اَنْدَفَ: بربط کی آواز کی طرف مائل ہونا۔ ـ الدابّةَ: کو سختی سے ہانکنا۔ النُّدْفَة: تھوڑا سا دودھ۔ النَّدّاف: حلاج، پونیا، دھنیا، روئی دھننے والا۔ بربط نواز۔ النِّدافَة: روئی دھننے کا پیشہ۔ النَّدِيف من القطن: دھنی ہوئی روئی۔ المِنْدَف والمِنْدَفَة: روئی دھننے کی کمان۔

۲۔ نَدَفَ ـِ نَدْفًا الطعامَ: کھانا کھانا۔ اَنْدَفَ الکلبَ: کتے کو پلانا۔ النَّدّاف: بہت کھانے والا۔

ندل ۱۔ نَدَلَ ـُ نَدْلاً الشيءَ: کو جلدی سے کھینچنا یا اچک لینا، منتقل کرنا۔ ـ بسلحہِ: بیٹ کرنا۔ ـ الدلوَ من البئرِ: ڈول کو کنویں سے نکالنا۔ نَدِلَ ـَ نَدَلاً ت يدُہُ: کے ہاتھ کا میلا ہونا۔ تَنَدَّلَ و تَمَنْدَلَ بالمِنْدِيل: رومال یا تولئے سے پونچھنا، رومال سر پر لپیٹنا اِنْتَدَلَ المالَ: مال برداشت کرنا۔ النَّدْلُ (مص) میل کچیل۔ النُّدُل: کھانا کھلانے والے خادم۔ المَنْدَل جمع مَنادِل: موزہ۔ جادو۔ المِنْدَل: نجبن کرنے والا، خائن۔ ـ و المِنْدِيل و المَنْدِيل جمع مَنَادِل ومَنادِيل: رومال تولیہ۔

۳۔ المَنْدَل جمع مَنادِل: خوشبودار لکڑی۔

ندم ۱۔ نَدِمَ ـَ نَدَمًا ونَدَامَةً وتَنَدَّمَ علي مافعل: اپنے کئے پر نادم و پشیمان ہونا۔ اَنْدَمَ ہُ: کو پشیمان کرنا۔ النادِم جمع نادِمُون و نُدّام والنَّدْمان جمع نَدَامَى و نُدْمان (مفرد کی طرح) م نَدْمَانَة ونَدْمَى: نادم ہونے والا، نادم پشیمان۔ المَنْدَم: ندامت، پشیمانی۔ المَنْدَمَة: باعث ندامت۔

۲۔ نَادَمَ نِدامًا ومُنَادَمَةً ہُ علي الشراب: کا شراب نوشی میں ہم نشین ہونا۔ تَنَادَمَ القومُ علي الشراب: شراب نوشی میں ہم نشینی کرنا۔ النَّدْمان: شراب پینے کا ساتھی، النَّدْم: تیز طبیعت، دانا، زیرک۔ النَّدِيم والنَّدِيمَة جمع نِدَام و نُدَماء و نُدْمان: (جیسے قضیب و قُضْبان): شراب پینے میں ساتھی، رفیق، ساتھی۔

۳۔ اِنْتَدَمَ الامرُ: کام آسان ہونا، کہا جاتا ہے۔ خُذْما اِنْتَدَمَ: جو آسان ہو لے لو۔

۴۔ النَّدَم: اثر۔

ندہ ۱۔ نَدَہَ ـَ نَدْهًا الرجلُ: آواز دینا۔ ـ الرجلَ: کو ڈانٹنا، جھڑکنا، چلا کر نکال دینا، دھتکار دینا۔ ـ الابلَ: اونٹوں کو اکٹھا ہانکنا۔ النَّدْهَة: آواز۔ والنُّدْهَة: مویشیوں کی کثرت۔ النَوادِہُ: جھڑکیاں، دھمکیاں۔

۲۔ اِنْتَدَہَ و اسْتَنْدَہَ الامرُ: کام کا درست ہونا۔

ندو ۱۔ نَدَا يَنْدُو نَدْوًا الرجلُ: بخشش کرنا۔ نَدِيَ يَنْدَى نَدًى ونَدَاوَةً و نُدُوَّةً الشيءُ: بھیگنا، گیلا ہونا، تر ہونا۔ ـ ت الارضُ: زمین کو تری پہنچنا، کہا جاتا ہے: مانَدِيتُ بشيءٍ من فلان: مجھے اس سے کوئی بھلائی حاصل نہیں ہوئی۔ رميت بصري فلم يندَ لي شيءٌ: میں نے نگاہ ڈالی لیکن میرے لئے کوئی چیز بھی متحرک نہیں ہوئی۔ مانَدِيَنِي من فلان شيءٌ اكرهه: مجھے فلاں شخص سے کوئی ناپسندیدہ گزند نہیں پہنچی۔ لم ينْدَ منهم نادٍ: ان میں سے کوئی نہیں رہا۔ نَدَّى تَنْدِيَةً الشيءَ: کو تر کرنا۔ ـ الفرسَ: گھوڑے کو پانی پلانا۔ گھوڑے کو دوڑا کر پسینہ سے تر کرنا۔ نَادَى مُنَادَاةً ونِدَاءً النبتُ: نباتات کا اگنا اور گنجان ہونا۔ اَنْدَى اِنْدَاءً الشيءَ: کو تر کرنا۔ ـ الرجلُ: بڑا سخی ہونا، داد و دہش والا ہونا۔ ـ الكلامُ: کلام کہنے والے یا سننے والے کا بدعاقبت کے خوف سے پسینہ پسینہ ہو جانا۔ تَنَدَّى الرجلُ: سخی ہونا، مہربان ہونا، سیراب ہونا کہا جاتا ہے۔ شرب حتي تَنَدَّى: وہ پی پی کر سیراب ہوگیا۔ ـ المكانُ: جگہ کا تر ہونا۔ اِنْتَدَى: کہا جاتا ہے: ما انتديتُ منه شيئًا: میں نے اس سے کوئی بھلائی نہیں پائی۔ النَّدَى (مص) جمع اَنْداء واَنْدِية: بارش، سخاوت، مہربانی، بھلائی، سبز گھاس، شبنم، چربی، ترمٹی۔ النَّدْوَة: اسم مرۃ۔ سخاوت۔ النُّدْوَة: اونٹوں کو پانی پلانے کی جگہ۔ النَّدِي والنَّدِيّ م نَدِيَة ونَدِيَّة: تر، گیلا، کہا جاتا ہے: فلان نَدِي الكفّ وندِيُّ الكفّ: فلاں شخص فیاض ہے۔ النَّدْيان: تر، گیلا۔ الأَنْدَى: اسم تفضیل۔ کہا جاتا ہے: فلان

أَنْدَى من فلان: فلاں فلاں سے زیادہ فیاض اور صاحب خیر ہے۔ هُو اندى صوتاً منه: اس کی آواز اس سے زیادہ جان دار اور اچھی ہے۔ التَّنْدِيَة: مص. تَنْدِيَةُ الخيل: گھوڑوں کو چھریرے بدن والا بنانا اور دوڑ دوڑ کر ان کا پسینہ سے تر ہونا۔ المُنَدَّى: وہ جگہ جہاں گھوڑوں کو چھریرے بنانے اور پسینہ لانے کے لئے دوڑایا جاتا ہے۔ المُنْدِيَة جمع مُنْدِيات: شرمناک بات۔

۲۔ ندا يَنْدُو نَدْوًا القومُ: لوگوں کا جمع ہونا اور مجلس میں حاضر ہونا۔ القومَ: لوگوں کو مجلس میں جمع کرنا، کہا جاتا ہے۔ مايندوهم النادِي: مجلس ان سب کو سما نہیں سکتی۔ نَادَى مُنادَى مُنَادَاةً ونِداءً فلاناً کو مجلس میں ہم نشین بنانا، کے ساتھ مشورہ کرنا، سے مفاخرت کرنا، تنادى القومُ: لوگوں کا مجلس میں جمع ہونا۔ إنْتَدَى القومُ: لوگوں کا مجلس میں جمع ہونا۔ الرجُلُ: مجلس میں حاضر ہونا۔ النَّدْوَة: مجلس، مشاورت، جماعت۔ دارُ النَّدْوَة: ہر وہ گھریا عمارت جس سے رجوع کیا جائے اور جس میں اکٹھا ہوا جائے۔ النَّادِي (فا) جمع أَنْدِيَة ونَوادٍ و جج أَنْدِيات: مجلس، کلب (Club) النَّادِيَة جمع ناديات ونَوادٍ: نادی کا مونث۔ النَّدِيّ: مجلس المُنْتَدَى: مجلس۔

۳۔ ندا يَنْدُو نَدْوًا الرجُلُ: الگ ہونا، جدا ہونا۔ الشيُّ: بکھرنا۔ نَدِيَ يَنْدَى نَدًى ونَدَاوَةً ونُدُوَّةً الصوتُ: آواز کا دور کی ہونا۔ نَادَى مُنَادَاةً ونِداءً الرجُلَ و بالرجل: کو پکارنا۔ بسِرِّه: اپنا راز ظاہر کرنا۔ الشيَّ: کو دیکھنا، جاننا، کہا جاتا ہے: نَادَى الطريقُ لفلان وبادادہ کو راستہ کا دکھائی دینا۔ پر راستہ کا ظاہر ہونا۔ تنادى القومُ: ایک دوسرے کو پکارنا۔ نخلٌ نَادِيَةٌ جمع نَادِيات ونَوادٍ: کھجور کا درخت جو پانی سے دور ہو۔ نَادِيَاتُ الشيِّ: چیز کی ابتدائیں۔ النَّدَى جمع أَنْداء وأَنْدِيَة: انتہاء، خوشبو۔ النِداء والنُّداء: پکار، آواز، کہا جاتا ہے۔ هو نَدِيُّ الصوتِ: اس کی آواز اچھی اور قوی ہے۔ التَّنادِي (مص) يوم التَّنادِ: روز قیامت۔ النَّوادِي: متفرق اونٹنیاں۔ گوشے، نَوادِي الدهر: حوادث زمانہ۔

ندّ: نَدَّ ـُ نَدِيدًا: کا رینٹ یا کھنکار نکلنا۔ پیشاب کرنا۔ النَّدِيدُ (مص): رینٹ، کھنکار، بلغم۔

نذر: ۱۔ نَذَرَ ـِـُ نَذْرًا ونُذُورًا: نذر ماننا، کہا جاتا ہے: نذر مالَهُ: اس نے اپنے مال کی نذر مانی۔ نذر على نفسه لِلّٰهِ من المال كذا: اس نے اللہ تعالی کیلئے اپنے اتنے مال کی نذر مانی۔ الابُ الولَدَ: باپ کا بیٹے کو کلیسا کا خادم یا محافظ بنانا، عبادت کے لئے وقف کرنا۔ اِنْتَذَرَ على نفسه كذا: اپنے آپ پر کچھ واجب کرنا۔ النَّذْر (مص) جمع نُذُور: تاوان (کہا جاتا ہے: قضي بالنذر: تاوان مقرر کرنا) اللہ تعالی کے لئے مانی ہوئی چیز، منت، نذر۔ نذر الرهبنة عند النصارى: خود اختیاری ہوئی عفت، اطاعت اور غربت۔ النذيرة جمع نَذَائِر: نذر کے طور پر دی ہوئی چیز۔

۲۔ نَذَرَ ـِ نَذْرًا ونُذُورًا الجيشُ فلاناً: لشکر کا کسی کو دیدبان بنانا۔ نَذِرَ ـَ نَذْرًا به: کو جاننے کے بعد چوکنا ہو جانا اور اس کیلئے تیاری کرنا۔ کہا جاتا ہے: نَذِرُوا بالعدو: وہ دشمن سے واقف ہو کر چوکنے ہو گئے۔ أَنْذَرَ إنْذارًا ونَذِيرًا ونَذْرًا نُذْرًا ونُذُرًا هُ بالامر: کو کسی امر سے واقف کرنا، باخبر کرنا اور اس کے نتائج سے ڈرانا، (آخری چار مصدر غیر قیاسی ہیں)۔ تَنَاذَرَ القومُ: ایک دوسرے کو برائی سے ڈرانا۔ تَنَاذَرُوا العدوَّ: دشمن سے ایک دوسرے کو خوف زدہ کرنا۔ النَّاذِر فا: نذر ماننے والا، کہا جاتا ہے۔ فلانٌ نَاذِرٌ إليَّ بعَيْنِه: فلاں شخص مجھے نظر سے جکڑے ہوئے ہے، آنکھ نکالے ہوئے ہے۔ النُّذْرَى والنُّذْر والنِذَارَة: ڈرانا۔ النَّذِير (مص) جمع نُذُر: اسم بمعنی اِنذار۔ ڈرانے والا، قاصد، رسول، بڑھاپا۔ النَّذِيرَة جمع نَذَائِر جنگجو فوج کی دیکھ بھال کرنے والی جماعت۔ ہراول دستہ، ڈرانا۔ المُنْذِر (فاعل): ڈرانے والا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مُنْذِرٌ إليَّ بعَيْنِه: فلاں شخص مجھے نظر سے جکڑے ہوئے ہے۔ آنکھ نکالے ہوئے ہے۔ أبو المُنْذِر: مرغ۔ ابنُ المُنْذِر: حیرہ کے ایک بادشاہ کی کنیت جس کا نام نعمان تھا۔ المَنَاذِرَة: حیرہ کے بادشاہ۔ المُتَنَاذِر (ح): شیر

نَذْر جمع نُذُور ونُذُورات: عہد، منت، نذر، نَذِير جمع نُذُر: اللہ تعالی کے لئے وقف، مخصوص یا نذر کیا ہوا، عہد کردہ۔ آگاہ کرنے والا، قاصد پیام رساں، خبر دینے والا، ہرکارہ، نقیب، آگے آنے والا، مستقبل کی نشاندہی کرنے والا۔ تنبیہ، انتباہ، خطرے کی اطلاع، خطرے کی گھنٹی۔ نذير الخطر: ہوائی حملہ کی اطلاع۔ إنْذار جمع انذارات انتباہ، اعلان، نوٹس، ملامت، فہمائش، شرم دلانا، ہوائی حملہ کی اطلاع۔ خطرے کی گھنٹی۔ اِنذارٌ بوقوع غاراتٍ جوّيه يا انذارٌ لِلأَخطارِ الجوّية: ہوائی حملہ کی اطلاع (Air Raid Warning) انذارٌ نِهائيٌّ: آخری بات (Ultimatum)۔ صَفَّارَةُ الإنْذار: خطرے کا گھگھو (Warning Siren) خطرے کا سائرن، ناذِر: نذر ماننے والا، منت ماننے والا۔ مَنْذُور: عہد کیا ہوا، اللہ تعالی کے لئے وقف شدہ، نذر کیا ہوا، مخصوص کیا ہوا۔ مُنْذِر: خبردار کرنے والا، متنبہ کرنے والا، آگاہ کرنے والا۔ مُنْذِرَة: خطرہ کا سگنل، خطرہ کا الارم۔ (Alarm-signal) منذرةٌ ب: کے خلاف خطرہ کی علامت۔

نذع: نَذَعَ ـَ نَذْعًا الماءُ او العَرَقُ: پانی یا پسینہ کا نکلنا۔ النِذْعَةُ: پانی وغیرہ کا قطرہ۔

نذل: نَذُلَ ـُ نَذَالَةً و نُذُولَةً: خسیس وحقیر ہونا، دین وحسب میں گرا ہوا ہونا صفت نَذْل جمع أَنْذَال ونُذُول ونَذِيل جمع نُذَلاء و نِذَال

نرج: ۱۔ النَّرْبِيْج او النَّرْبِيش: مہنال۔

۲۔ النَّرْجِس والنِرْجِيس: واحد نَرجِسَة (ن): نرگس۔

۳۔ النارَجِيل والنَّارَجِيل: واحد نارَجِيلة: ناریل۔ النَّارَجِيلة: حقہ۔ عوام اسے أَرْكِيلَة: کہتے ہیں۔

نرد: النَّرْد: کھجور کے پتوں کا تھیلا جو نیچے کی جانب سے چوڑا ہوتا ہے۔ تختہ نرد، چوسر کا کھیل جو دوہری بساط پر کھیلا جاتا ہے، چوسر کی طرح کا کھیل، نرد بازی۔ النَّرْدِين والنَّارَدِين (ن): سنبل رومی۔

نرن النَّرَنْج والنَّارَنْج (ن): کڑوا لیموں۔ (فارسی لفظ)۔

نزّ: ۱۔ نَزَّ ـِ نَزِيْزًا الظبيُ: ہرن کا دوڑنا۔ نَزًّا

ونزیزًا الوترُ: تیر پھینکتے وقت تانت کا حرکت کرنا۔ ۔ فلانٌ عنّی: (مجھ) سے دور ہونا، اکیلا ہونا۔ نزّز فلانًا عن کذا: کو سے پاک رکھنا، دور کرنا۔ النزّ و النِزّ: ایک جگہ نہ ٹکنے والا۔ خوش طبع، تیز فہم۔ النزّۃ: نزکا اسم مرۃ۔ ناقۃٌ نزّۃٌ: سبک اونٹنی۔ النزّاز: فعّال مبالغہ کے لئے۔ النزیزُ (مص): خوش طبع۔ سبک، بہت متحرک۔ المِنزّ: بہت حرکت کرنے والا۔ نچلا نہ بیٹھنے والا۔

۲۔ نزّ ـِ نزًّا ونزیزًا وانزّ المکانُ: بہت چشموں والی جگہ ہونا۔ النِزّ جمع نُزوز: زمین سے پھوٹ کر نکلنے والا پانی۔ النَزّ جمع نُزوز: زمین سے پھوٹ کر نکلنے والا پانی، کہا جاتا ہے۔ مکانٌ نزٌّ: جگہ جہاں پانی پھوٹ کر زمین سے نکلتا ہو۔ ارضٌ نزّۃٌ: زمین جہاں پانی پھوٹ کر نکلتا ہو۔

۳۔ نزّ ـِ نزیزًا الظبیُ: ہرن کا آواز نکالنا۔

۴۔ نزّزت الظبیۃ ولَدَھا: ہرنی کا اپنے بچے کی پرورش کرنا۔ المِنزّ: گہوارہ، کہا جاتا ہے۔ الصبی فی المنزّ: بچہ گہوارہ میں ہے۔

۵۔ نازّ منازّۃً ہ: کا فخر میں مقابلہ کرنا۔ انزّ الشیئُ: چیز کا سخت ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ رجلٌ نِزُّ شرٍ: برائی کی طرف میلان رکھنے والا آدمی۔ النزّۃ: شدید خواہش، النِزاز: جھگڑا، مقابلہ، دشمنی کی شدت، کہا جاتا ہے: ھونزازُ شرٍ: برائی سے باز نہ آنے والا ہے۔ النزیز: شہوت پرست کہا جاتا ہے۔ ھونزیزُ شرٍ: وہ برائی سے باز نہ آتا ہے۔

۶۔ نزنز الرجلُ: سر کو ہلانا۔ ـ ت الامُ صَبیّھا: ماں کا بچے کو کودانا، نچانا۔

نزأ: ۱۔ نزأ ـَ نزأً ونزوءً ا بین القوم: قوم کو بھڑکانا، قوم میں فساد ڈالنا۔ ـ نزأً علی فلانٍ: پر حملہ کرنا۔ ـ فلانًا علیہ: کو کے برخلاف اکسانا۔ ـ ہ عن کذا: کو سے روکنا۔

۲۔ نُزِئَ بکذا: کا شوقین ہونا، پر فریفتہ ہونا صفت۔ منزوءٌ بہ، رجلٌ نزّاء: بہت شیفتہ، فریفتہ۔

۳۔ النزئ: چھوٹی مشک۔

نزب: نزب ـِ نزبًا ونُزابًا ونزیبًا الظبیُ: ہرن کا آواز نکالنا۔ تنازبُوا بالالقاب: ایک دوسرے کو برے لقب دینا۔ النزَب جمع انزاب: لقب۔ النَیزَب (خ): نر ہرن، بیل۔

نزج: نزَج ـُ نزجًا الغلامُ: لڑکے کا ناچنا۔

نزح: نزح ـَ نزحًا ونزوحًا: دور ہونا۔ ـ نزحت البئرُ: کنویں کا پانی بہت کم ہو جانا، یا بالکل ختم ہو جانا۔ صفت۔ نازح ونزوح ونزح: کہا جاتا ہے: ماءٌ لاینزح: نہ ختم ہونے والا پانی۔ ـ نزحًا وانزح البئرَ: کنویں سے اتنا پانی نکالنا کہ بہت کم ہو جائے یا بالکل ختم ہو جائے۔ القومُ: قوم کے کنوؤں کا پانی کم ہونا۔ نُزِحَ بفلانٍ: کے وطن سے بہت دور چلا جانا۔ اِنتزحَ عن دیارہ: اپنے وطن سے دور چلے جانا۔ تنازح: دور ہونا۔ النازح والنزوح والنزیح: دور۔ النزح جمع انزاح: گدلا پانی، وہ کنواں جس کا اکثر پانی نکال لیا گیا ہو یا پانی اس میں بالکل نہ ہو۔ المُنتزَح: دُوری۔ کہا جاتا ہے: ھو بمُنتزَحٍ من کذا: وہ اس سے دوری پر ہے۔ المِنزحۃ جمع منازح: ڈول۔ قومٌ منازیح: اپنے وطنوں سے دور گئے ہوئے لوگ۔

نزر: ۱۔ نزر ـُ نزرًا ہ: سے سوال کرنے میں اصرار کرنا (کہا جاتا ہے: فلان لایُعطی حتّی یُنزَر: فلاں شخص اس وقت تک نہیں دیتا جب تک اس سے مانگنے میں اصرار نہ کیا جائے یا مانگنے والا، اپنے آپ کو ذلیل نہ کرے) پر زور دینا۔ فلانًا کو حکم دینا، سے جو کچھ اس کے پاس ہے تھوڑا تھوڑا نکالنا، کو حقیر جاننا۔ ـ الشیئَ: کو کم سمجھنا۔ نزُر ـُ نزرًا ونُزورۃً ونزارًا ونزارۃً ونُزرۃً: کم ہونا۔ ـ نزارۃً الرجلُ: بے خیر ہونا۔ ـ ت الناقۃُ: اونٹنی کا کم دودھ والی ہونا۔ نزّر وانزر العطاءَ: عطیہ تھوڑا دینا۔ تنزّر الشیئُ: کم ہونا۔ ـ من الشیئ: سے گھٹتے گھٹتے بالکل کم رہ جانا۔ النزْر: بہت کم۔ رجلٌ نزرٌ: بے خیر شخص کہا جاتا ہے۔ ماجئتَ الانزرًا: تم بہت آہستہ آئے۔ النزرۃ جمع نزور من النساء: تھوڑی اولاد یا کم دودھ والی عورت النزور جمع نُزُر: کم گو، تھوڑی چیز۔ ـ من النساء: تھوڑی اولاد یا کم دودھ والی عورت۔ النزیر جمع نُزُر: بہت کم۔ المنزور: بہت کم، کہا جاتا ہے: اعطاہُ عطاءً منزورًا: اس نے اسے اتنا ہی دیا جس پر اصرار کیا گیا تھا۔ و ـ عطاءٌ غیر منزور: یعنی اصرار سے زیادہ دیا۔

۲۔ نزر ـُ نزرًا الشرابُ فلانًا: کو شراب کا مست کر دینا۔

۳۔ النزَر: اونٹنی کے تھن میں ورم (سوج، سوجن)۔

نزع: نزع ـِ نزعًا الشیئَ من مکانہ: کو اس کی جگہ سے اکھیڑنا۔ عام لوگ نزع الشیئ: سے چیز کو نظر انداز کرنے اور خراب کرنے کے معنی میں لیتے ہیں۔ ـ الامیرُ العاملَ: کارکن کو معزول کرنا۔ ـ بالسھم: تیر پھینکنا۔ ـ فی القوس: کمان کھینچنا۔ ـ عن القوس: کمان سے پھینکنا۔ ـ الدلوَ وبالدلو: ڈول کھینچنا یا نکالنا۔ ڈول کے ذریعے پانی نکالنا۔ ـ یدَہُ: ہاتھ کو گریبان سے نکالنا۔ ـ ت الشمسُ: سورج کا مغرب کی طرف جھکنا۔ ـ المریضُ: مریض کا قریب المرگ ہونا۔ ـ نُزوعًا عن کذا: سے رکنا، باز رہنا۔ ـ الولدُ اباہ والٰی ابیہ: بیٹے کا باپ کے مشابہ ہونا۔ ـ ـ نزعًا معنًی جیّدًا: اچھے معنی کا انتخاب کرنا۔ ـ نِزاعًا الی الشیئ: کی طرف جانا۔ ـ بفلانٍ الی کذا: کو کی طرف بلانا۔ ـ نزاعًا ونزوعًا الی اھلہ: اپنے اہل کا مشتاق ہونا۔ نزِع ـَ نزعًا: کنپٹیوں سے گنجا ہونا صفت۔ انزع م نزعاء: (یا نزعاء کے بجائے زعراء کہا جاتا ہے)۔ نزّع الشیئَ من مکانہ: کو اس کی جگہ سے اکھیڑنا۔ نازع نزاعًا المریضُ: مریض کا قریب المرگ ہونا۔ ـ نزاعًا ومنازعۃً الی اھلہ: اپنے اہل کا مشتاق ہونا۔ ـ ہُ: سے جھگڑنا۔ ـ ہُ الثوبَ: سے کپڑا پکڑ کر کھینچنا۔ کہا جاتا ہے: ارضی تنازع ارضکم: میری زمین تمہاری زمین سے متصل ہے۔ ـ الکأسَ: پیالہ دینا۔ فلانًا: سے مصافحہ کرنا۔ انزع الرجلُ: ننگی کنپٹیوں والا ہونا۔ تنزّع الیہ: کی طرف دوڑ کر جانا۔ تنازع القومُ: باہم اختلاف کرنا۔ ـ القومُ الشیئَ: چیز کو اپنی اپنی طرف کھینچنا۔ ـ القومُ فی الشیئ: کے بارے میں جھگڑنا۔ تنازعُوا الکأسَ: پیالہ ایک دوسرے سے لینا۔ اِنتزع الشیئُ: چیز کا اکھڑنا۔ ـ الشیئَ: چیز کو اکھیڑنا۔ ـ سے باز رہنا، رکنا۔ ـ بالشعرِ او الآیۃ: شعر یا آیت کی مثال لانا۔ کوئی آیت کے عمدہ معنے پیش کرے تو کہتے ہیں: انتزع معنی جدیدا، اِستنزعَ ہُ عن الشیئ: سے چیز سے رک جانے کی درخواست

کرنا، کہا جاتا ہے: رآهُ مُكبًّا على الشرّ فاستنزعه: اس نے اسے برے کام میں مشغول دیکھ کر اس سے اس سے رک جانے کے لئے کہا۔
النازِع (فا) جمع نَزَعَة ونُزَّع ونُزَّاع م نَازِعَة جمع نَوَازِع ونَازِعَات: مسافر، وطن سے دور۔
النَّزْع ونَزْعُ الحياة: قریب المرگ بیمار کی کیفیت، حالت نزع۔ کہا جاتا ہے: لَهُ نَزْعَةٌ إلى كذا: اس کا فلاں کی طرف رجحان ہے۔
النَزَعَة: پہاڑی راستہ، نازع کی جمع، تیر پھینکنے والے۔ عاد السهم إلى النَزَعة: حق حقدار کو مل گیا۔ جمع نَزَعات: کنپٹیوں پر بال جھڑنے کی جگہ۔ یہ دو ہوتی ہیں اور انہیں نَزَعتان کہا جاتا ہے۔ النِزَاع والمُنَازَعَة: جھگڑا، بیمار کی حالت نزع۔ النُزَاعَة: ہاتھ سے اکھیڑ کر پھینکی ہوئی چیز۔ النَزَاعَة: جھگڑا۔ الأَنْزَع م نَزْعاء: کنپٹیوں سے گنجا۔ النَزْعَاء من الجباه: کنپٹیوں سے گنجی عورت۔ النَزُوع جمع نُزُع ونِزَاع: وطن کا مشتاق۔ بئرٌ نَزُوع: کم گہرا کنواں۔ فلاة نَزُوع: دور کا صحراء۔ النَزِيع جمع نُزَّاع: وطن کا مشتاق۔ مسافر، اجنبی، دور (مكانٌ نَزِيع: دور کی جگہ) کم گہرا کنواں، شریف۔ (کہا جاتا ہے: فرسٌ نَزِيع: اچھی نسل کا گھوڑا) لونڈی کا بچہ۔ م نَزِيعَة جمع نَزَائِع اکھڑا ہوا۔ ثمرٌ نَزِيع: چنا ہوا پھل۔ نُزَّاع القبائل: قبیلوں کے پڑوس میں رہنے والے اجنبی لوگ۔ النَزِيعَة جمع نَزَائِع: وطن کی مشتاق (عورت)۔ — من النساء: وہ عورت جس کی شادی دوسری قوم میں کی گئی ہو۔ — من النجائب: دوسرے ملک میں لے جائی گئی اصیل اونٹنیاں۔ النَزَائِع: چوپائی ہوا۔ — من الابل والخيل: مسافروں سے چھینے ہوئے اونٹ یا گھوڑے۔ المِنْزَع دور پھینکا ہوا تیر، سختی سے اکھیڑنے والا۔ المَنْزَع: جمع مَنَازِع: مرغوب ہدف، ارادہ۔ المِنْزَعة: شہد اٹھانے کی چوڑی لکڑی۔ جھگڑا۔ المَنْزَعة والمَنْزِعَة: رائے، معاملہ، تدبیر، ہمت کہا جاتا ہے: فلانٌ بعيد المنزعة: فلاں شخص بڑا ہمت والا ہے۔ شرابٌ طَيِّبُ المنزعة: لذیذ شراب۔ الولدُ المَنْزُوع: بگڑے ہوئے اخلاق اور بری تربیت والا لڑکا (عام زبان میں)۔

نزغ: نَزَغَ ـَ نَزْغًا هُ: کو ہاتھ سے ٹھونکا لگانا یا نیزہ مارنا، کو خفیف سی حرکت دینا، پر عیب لگانا۔ — هُ بكلمةٍ: کو طعن و تشنیع کرنا۔ — بين القوم: لوگوں میں فساد ڈالنا، کہا جاتا ہے۔ نَزَغَ الشيطانُ بينهم: شیطان نے انہیں ایک دوسرے کے برخلاف اکسایا۔ نَزَغَهُ الشيطان إلى المعاصي: شیطان نے اسے گناہوں پر اکسایا۔ النازغة جمع نَوَازِغ: نَازِغ کا مونث۔ النَوَازِغ: فساد ڈالنے والیاں۔ النَزْغ (مص): اکسانے والا کلام۔ نَزْغُ الشيطان: شیطانی وسوسے، گناہوں پر مجبور کرنے والے ہتھکنڈے۔ النَزْغَة جمع نَزَغَات: نزغ کا اسم مرة، طعن و تشنیع۔ النَزَّاغ والمِنْزَغ والمِنْزَغَة: غیبت کرنے والا، فساد ڈالنے والا۔ النَزِيغة: برا کلمہ۔

نزف: نَزَفَ ـِ نَزْفًا ماءَ البئرِ: کنویں کا سارا پانی نکال دینا۔ — ت البئرُ: کنویں کا سارا پانی نکالا جانا۔ — دمَ فلان: کا خون پچھنوں یا فصد سے نکالنا۔ — عبرتَهُ: کے آنسو ختم کر دینا۔ — الدمُ فلانًا: زیادہ خون نکلنے سے کمزور ہو جانا۔
نَزِفَ ـَ نَزَفًت عبرتُهُ: کے آنسو خشک ہونا۔ نُزِفَ ماءُ البئرِ: کنویں کا سارا پانی نکالا جانا۔ — الرجلُ: بے عقل ہونا یا بدمست ہونا۔ — الرجلُ دمًا: نکسیر پھوٹنے سے سارا خون نکل جانا۔ — في الخصومة: جھگڑے میں کی حجت ختم ہونا۔
أَنْزَفَ البئرَ: کنویں کا سارا پانی نکال دینا۔ — الرجلُ: کے لئے کچھ نہ بچنا، مست ہو جانا، کی عقل جاتی رہنا، کی جھگڑے میں حجت ختم ہو جانا۔ — العبراتِ: آنسو روک دینا، ختم کر دینا۔ — ت البئرُ: کنویں کا سارا پانی نکالا جانا۔
إسْتَنْزَفَ الدمعَ او الماءَ: آنسو یا پانی خشک کرنا یا نکال لینا۔ النازِف جمع نُزَّف: فاعِرْقٌ نَازِفٌ: رگ جس سے خون نہ بہتا ہو۔ النَزْف (مص)، نزفُ الدمِ: خون کا بہنا۔ النُزْف: کنویں کا پانی نکالنا، بہت سا خون نکلنے کی وجہ سے پیدا ہونے والی کمزوری۔ النُزْفَة جمع نُزَف: تھوڑا پانی وغیرہ نَزَافِ: اسم فعل بمعنی امر کہا جاتا ہے نَزَافِ ماءَ البئرِ: کنویں کا سارا پانی نکال دے۔ النَزُوف: کنواں جس کا سارا پانی ہاتھ سے نکال دیا گیا ہو۔ النَزِيف: بافراط خون نکل جانے کی وجہ سے کمزور، پیاس سے خشک رگوں اور زبان والا، بدمست، بخار میں مبتلا۔ بئرٌ نَزِيف: تھوڑے پانی والا کنواں۔ المَنْزَفَة: جس سے پانی نکالا جائے۔ المَنْزُوف: زیادہ خون نکلنے سے کمزور، پیاس سے خشک رگوں اور زبان والا، بے عقل۔

نزق: ۱۔ نَزَقَ ـِ نَزْقًا و نُزُوقًا الفرسُ: گھوڑے کا کودا اور اچھل کر تیزی سے آگے بڑھنا۔ نَزِقَ ـَ نَزَقًا ونُزُوقًا الفرسُ: گھوڑے کا کودا اور اچھل کر تیزی سے آگے بڑھنا۔ — نَزَقًا ونُزُوقًا الرجلُ: غصہ سے طیش میں آنا اور خفیف العقل ہونا۔ صفت نَزِق م نَزِقَة: نَزَّقَ الفرسَ: گھوڑے کو مار کر کدانا۔ نَازَقَ نِزَاقًا و مُنَازَقَةً هُ کے قریب ہونا، کو گالی دینا۔ أَنْزَقَ الفرسَ: گھوڑے کو مار کر کدانا۔ — فلانٌ: کم عقل ہو جانا۔ — النعيمُ فلانًا: کو تنگی ہونے پر اکسانا۔ — الرجلُ في الضحك: بہت ہنسنا۔ تَنَازَقَا: ایک دوسرے کو گالیاں دینا۔ النزق (مص): پھرتی، حماقت اور جہالت سے جلد بازی۔ مكانٌ نَزَق: نزدیک جگہ۔ النَزْقَة: اسم مرة، دوڑ کا آغاز۔ النزِقَة والنزاق مِن النوق: سرکش اونٹنی۔ المُنَازِق: باتونی۔
۲۔ نَزَقَ ـِ نَزْقًا الاناءَ: برتن کو لبالب بھرنا۔ نَزِقَ ـَ نَزَقًا الاناءُ: برتن کا لبالب بھرنا۔
۳۔ النَيْزَق جمع نَيَازِق: چھوٹا نیزہ۔

نزك: نَزَكَ ـُ نَزْكًا هُ: کو نیزہ مارنا، کو برا کہنا، پر عیب لگانا، ناحق الزام لگانا، النَزَّاك و النُزَك: عیب لگانے والا، النَزِيكَات: شریر لوگ۔ النَيْزَك جمع نَيَازِك: چھوٹا نیزہ۔ — جمع نَيَازِك (فلك): ٹوٹنے والا ستارہ۔ شہاب ثاقب

نزل: نَزَلَ ـِ نُزُولاً من علوّ إلى اسفل: اوپر سے نیچے اترنا۔ — فلانٌ عن الحق: اپنا حق چھوڑ دینا۔ — به: کو اتارنا۔ — به الامرُ: پر واقع ہونا، آپڑنا۔ — نِزَالَةً: سفر کرنا۔ کہا جاتا ہے: مازلتُ انزلُ: میں سفر کر رہا ہوں۔
— نُزُولاً و مَنْزَلاً ومَنْزِلاً القومَ و بالقوم وعلي القوم: کے ہاں مہمان اترنا۔ نَزِلَ ـَ نَزَلاً المكانُ: جگہ کا تختی کی وجہ سے تھوڑی سی بارش سے بہنے لگنا۔ — الزرعُ: کھیتی کا بڑھنا۔ — نَزْلَةً

الرجلُ: کو زکام ہونا۔ نزّلَ الشئَ مکانَ الشئِ: کو کی جگہ رکھنا، کو کا قائم مقام کرنا۔ ـ القومَ: لوگوں کو منازل میں اتارنا۔ ـ ہٗ: کو اتارنا۔ ـ اللّٰہُ کلامَہٗ علی انبیائہ: اللہ کا اپنے نبیوں کو اپنے کلام کی وحی کرنا یا نازل کرنا۔ ـ الشئَ: کو مرتب کرنا۔ الحاسبُ الرقمَ: رقم لکھنا۔ نازَلَ نِزالاً و مُنازَلَۃً ہٗ فی الحربِ: کے مقابلہ میں جنگ کے دوران اترنا اور اس سے لڑنا۔ کہا جاتا ہے حاربوا بالنزال: دونوں فریق اپنے اونٹوں سے گھوڑوں پر اتر کر آپس میں لڑے۔ أنزَلَ إنزالاً و مُنزَلاً الضیفَ: کو مہمان اتارنا۔ ـ الشئَ: کو اتارنا۔ ـ اللّٰہُ الکلامَ: اللہ کا وحی کرنا، کہا جاتا ہے: انزلَ حاجتہ علی کریم: اس نے فیاض سے حاجت روائی کی درخواست کی۔ تنزّلَ: ٹھہر ٹھہر کر اترنا۔ ـ عن الحقِ: حق چھوڑنا۔ ـ فلاناً: کو اتارنا۔ تنازَلَ القومُ: اونٹوں سے اتر کر گھوڑ پر سوار ہونا اور لڑنا۔ میدان جنگ میں اتر کر مصروف پیکار ہونا۔ ـ القوم فی السفر: کبھی اس کے پاس کھانا کبھی اس کے پاس۔ ـ الرجلُ: اپنی حیثیت سے گر جانا، روادارانہ ہونا۔ إستنزَلَ ہٗ: کو اتارنا، سے اترنے کو کہنا۔ ـ ہٗ عن رایہ او حقہ: کو اپنی رائے یا حق سے نیچے اترنے کیلئے کہنا۔ اُستُنزِلَ فلانٌ: مرتبہ سے اتارا جانا۔ النازلۃ جمع نازلات و نوازِل: نازل کا مونث: سخت مصیبت۔ النزْل (طب): زکام، کھانسی، اور بخار (عام زبان میں)۔ ـ جمع نزول: جمع شدہ۔ النُزُل جمع أنزال: مہمان کا کھانا۔ ـ والنزَل جمع أنزال: فصل کی نمو، کھیتی کی بالیدگی، داد و دہش اور فضل۔ النُزُلُ: منزل، مہمان لوگ، برکت والا کھانا۔ ـ جمع أنزال: مہمان کا کھانا۔ النزَل: وہ مکان یا جگہ اکثر و بیشتر لوگ اتریں، سخت جگہ جہاں سیلاب آ جائے۔ مکانٌ نزِل: جگہ جہاں اکثر و بیشتر اترا جائے۔ النزَل جمع أنزال: بارش۔ رجُلٌ ذو نزَلٍ: بہت بخشش، فضل اور برکت والا۔ أنزالُ القومِ: قوم کی روزیاں۔ النزلۃ جمع نزَلات: نزول کا اسم مرۃ۔ لقد رآہُ نزلۃً اخری: اس نے اسے دوسری بار بھی دیکھا۔ ـ (طب): زکام، نزلہ۔ ارضٌ نزِلۃ: اچھی کھیتی کی زمین کہا جاتا ہے: ترکتھم علی نزَلاتھم ونَزِلاتھم: میں نے انہیں اچھی حالت میں چھوڑا۔ النزالۃ: سفر، مہمانی، کہا جاتا ہے: کنا فی نِزالۃ فلان: ہم فلاں کی مہمانی میں تھے۔ فلان من نزالۃِ سُوءٍ: فلاں کا باپ کنجوس ہے۔ النَزالۃ: جگہ کا تھوڑی سی بارش سے سختی کی وجہ سے بہہ پڑنا۔ النزّال: بہت اترنے والا، بہت مقابلہ کرنے والا۔ النَزیل جمع نُزلاء: مہمان (کہا جاتا ہے: فلانٌ نزیلی: فلاں شخص میرے ساتھ گھر میں مہمان ہے) برکت والا کھانا۔ کہا جاتا ہے، ثوبٌ نزیلٌ: مکمل کپڑا۔ التنزیل: ترتیب، اوپر سے نیچے اترنا۔ المَنزِل جمع منازِل: اترنے کی جگہ، گھر، چشمہ۔ المنزِلۃ جمع منازِل: اترنے کی جگہ، گھر، رتبہ، کہا جاتا ہے: لہ منزلۃ عند الامیر: وہ امیر کے ہاں مرتبہ والا ہے۔ رفیعُ المَنزِلۃ: بلند مرتبہ شخص۔ المُنزَّلۃ (ط): گوشت اور بینگن سے تیار کیا ہوا سالن۔ المنزُول: مہمانوں کے لئے تیار کی ہوئی جگہ، مہمان خانہ۔

نزہ: نزَہَ ـُ نزْھاً الابلَ: اونٹوں کو پانی سے دور رکھنا، ہٹانا۔ نزِہَ ـَ ونزُہَ ـُ نزاھۃً و نزاھیۃً: برائی سے پاک ہونا، پاکدامن ہونا۔ ـ المکانُ: جگہ کا صحت افزا ہونا۔ نزّہَ ہٗ: کو بری بات سے دور رکھنا، ہٹانا۔ ـ نفسَہٗ عن القبیحِ: اپنے آپ کو برائی سے پاک رکھنا۔ ـ اللّٰہَ عن السوءِ: اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تقدیس و پاکی بیان کرنا۔ تنزّہَ عن کذا: سے دور اور محفوظ ہونا کہا جاتا ہے: یتنزّہُ عن المطامع و عن ملائم الاخلاق: وہ مذموم اخلاق وخواہشات کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ ـ فلانٌ: ہوا خوری کرنا۔ إستنزَہَ عن کذا: سے دور ہونا۔ فلانٌ: سیر و تفریح یا ہوا خوری کا خواہاں ہونا۔ النازِہ: فا کہا جاتا ہے: ھو نازِہُ النفس: وہ پاکدامن ہے۔ النزُہُ والنزِہ والنزیہ جمع نزَھاء وانزاہ ونِزاہ: پاکدامن، برائیوں سے دور مکان نزہ ونزِہ ونزیہ: لوگوں سے دور جگہ صحت افزا اور عمدہ آب و ہوا کا مقام۔ النزَہ والنزاھۃ: برائی سے دوری النُزھۃ جمع نُزَہ: سیر و تفریح۔ کہا جاتا ہے: ھو بنُزھۃ من الماء او عن الماء: وہ پانی سے دور ہے۔ المُتنزَّہ: تفریح گاہ، سیر و تفریح کی جگہ، ہوا خوری کی جگہ۔

نزو: ا۔ نزَا ینزُو نزْواً ونُزُوّاً ونزَواناً: کودنا۔ الذکرُ علی الأنثی: نر کا مادہ سے جفتی کرنا۔ چوپایوں اور درندوں سے مخصوص اسم النِزاء والنُزاء ـ بہ قلبُہٗ إلی کذا: دل کا کسی کا مشتاق ہونا۔ ـ ت الحُمُرُ: گدھوں کا خوشی سے اچھلنا کودنا۔ ـ الطعامُ: خوراک کا مہنگا ہونا۔ ـ علیہ: پر گر کر اسے روندنا۔ ـ نزَواناً عنہ: سے بھاگ جانا۔ نُزِیَ نزْواً الرجُلُ: کا خون بہنا، کہا جاتا ہے: اصابہ جرحٌ فنُزِیَ منہ فمات: وہ زخمی ہو کر خون بہنے اور نہ رکنے کی وجہ سے مر گیا۔ نزّی تنزیۃً و تنزّیاً وأنزی إنزاءً ہٗ: کو کودانا۔ تنزّی تنزّیاً إلی الشر: برائی میں جلدی کرنا۔ إنتزی إنتزاءً: برائی میں جلدی کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ اِنتزی علی ارض کذا فاخذھا: اس نے کسی زمین پر قبضہ کرنے میں جلدی کی۔ النزْوۃ: کودائی، کودنا، چھلانگ۔ النازیۃ: نازی کا مونث: تیزی، تیز روی۔ أکمۃٌ نازیۃٌ: اردگرد کی پہاڑیوں سے اونچی پہاڑی۔ النزَوان (مص): جوش و تیزی، کہا جاتا ہے: بہ نزَوانٌ: اس میں جوش اور تیزی ہے۔ النزِیُّ والنزّاء والمُنتزی: بہت اچھلنے کودنے والا۔ النزِیّۃ: نزِیّ کا مونث، اچانک پیدا ہونے والا شوق، اچانک آنے والی مصیبت۔

۲۔ النازیۃ: کم گہرا پیالہ۔ النازیّ: نازی (ہٹلر کی جرمنی میں) قومی اشتراکی پارٹی کا رکن۔ النازیۃ: جرمنی کا قومی عقیدہ، (Nazism) النزْوۃ: چھوٹی چیز۔ النزِیّۃ: بادل، کم گہرائی والا پیالہ، کلہاڑی کی دھار۔

نس: ا۔ نسَّ ـُ نسّاً ونسیساً فلانٌ: ہر ایک کام میں پھرتیلا ہونا۔ الناقۃَ: اونٹنی کو ہانکنا، ڈانٹنا، کہا جاتا ہے: کان ینسُّ اصحابَہٗ: وہ اپنے ساتھیوں کے پیچھے چل رہا تھا۔ و ـ نسّاً و تنساساً القومُ: پانی پر آنا۔ نسّسَ الماشیۃَ: مویشیوں کو چلانا۔ النسیس (مص): جسم میں بقیہ سانس دم واپسیں، آخری سانس، کہا جاتا ہے: بلغ منہ نسیسَہٗ: وہ مرنے کے قریب ہوا، مرنے لگا۔ ـ جمع نُسُس: بانکا ہوا، انسان

وغیرہ کی انتہائی کوشش، طبیعت، النُسُس: بیکار اور ردی چیزیں النَسِیسَة جمع نَسائِس: طبیعت، کہا جاتا ہے۔ بلغ منه نسیستهُ: وہ مرنے کے قریب ہوا۔ التَنَّماس (مص): تیز چال۔ المِنَسَّة و المِنساس: لاٹھی۔

۲۔ نَسَّ ـُ نَسِیسًا ونُسُوسًا الخبزُ او اللحمُ: روٹی یا گوشت کا خشک ہونا۔ نَسَّ ـِ نُسُوسًا الحطبُ: جلنے میں لکڑی کا اپنے سرے سے پانی یا جھاگ نکالنا۔ أَنَسَّ الدابَّةَ: چوپایہ کو پیاسا کرنا۔ الناسّ فا، خبزٌ ناسٌّ: خشک روٹی۔ النَسِیس جمع نُسُس: سخت بھوک، جلنے والی لکڑی کے دوسرے سرے پر نکلنے والا پانی یا جھاگ۔ النَسِیسة جمع نَسائِس: جلتی لکڑی کے سرے پر ظاہر ہونے والا پانی۔

۳۔ نَسَّ ـِ نُسُوسًا لفلان: سے دریافت کرنا۔ تَنَسَّسَ منه الاخبارَ: سے خبر کی بھنک لینا، سے خبر کی تاک میں رہنا۔ النَسِیسة جمع نَسائِس: چغلی۔

۴۔ نَسْنَسَ الطائرُ: پرندے کا جلدی کرنا۔ ـ البعیرَ: اونٹ کو ہانکنا۔ ڈانٹنا ـت الریحُ: ہوا کا چلنا۔ نُسْنَاسُ الانسانِ وغیرہ: انسان وغیرہ کی کوشش اور صبر واستقامت۔

۵۔ نَسْنَسَ الرجُلُ: کمزور ہونا۔ النِسْنَاس: سخت بھوک، النَسْنَاس (ح): ایک خیالی جانور جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ وہ انسان کی شکل کا ہوتا ہے۔ ـ عند العامة: بندر کی ایک قسم۔

نسأ: ۱۔ نَسَأَ ـَ نَسْأً و مَنْسَأَةً الشیْءَ: کو موخر کرنا، کہا جاتا ہے: نَسَأَ اللّٰہُ أَجَلَهُ وفی اَجَلِه: اللہ تعالیٰ اس کی موت کی گھڑی کو موخر کرے۔ ـ فلانًا: کی نگہبانی کرنا۔ ـ هُ البیعَ و فی البیع: کو ادھار بیچنا۔ ـ نَسَأَ الدابَّةَ: جانور کو ڈانٹنا، ہانکنا، کو تالاب سے دور ہٹانا۔ ـ نَسَأَ عن فلانٍ دَیْنَهُ: کو قرض کی ادائیگی میں مہلت دینا۔ نَسَّأَ تَنْسِئَةً الدابَّةَ: جانور کو ہانکنا، ڈانٹنا۔ اَنْسَأَ إِنْساءً الشیْءَ: کو موخر کرنا، کہا جاتا ہے: أَنْسَأَ اللّٰهُ اجلَهُ و فی اجله: اللہ تعالیٰ اس کی موت کی گھڑی کو موخر کرے۔ ـ هُ البیعَ و فی البیع: کو کوئی چیز ادھار دینا۔ ـ عنه: سے پیچھے اور دور ہونا۔ اِنْتَسَأَ عنه: سے پیچھے ہونا۔ ـ تِ الابلُ فی المرعی: اونٹوں کا چراگاہ میں دور نکل جانا۔ اِسْتَنْسَأَ غریمَهُ: قرض خواہ سے مہلت مانگنا اور اس کا مہلت دیدینا۔ النَسَاء: درازی عمر۔ النُسْأَة و النَسِیئَة: مہلت، تاخیر، کہا جاتا ہے: باعَهُ بنَسِیئَةٍ: اس نے اسے ادھار پر کوئی چیز فروخت کی۔ النَسِیء: تاخیر، کہا جاتا ہے: إنَّ لی عنكَ لَمُنْتَسَأً: مجھے تمہاری وجہ سے بلندی اور آسودگی ملی ہوئی ہے۔ المِنْسَأَة والمَنْسَأَة والمِنسَاة والمَنْسَاة: چرواہے کی بڑی لاٹھی۔

۲۔ نَسَأَ ـَ نَسْأً ت الماشیةُ: مویشی کا موٹا پا ظاہر ہونا النَاسِی (فا) جمع نَسَأَة: موٹا جانور یا انسان۔

۳۔ نَسَأَ ـَ نَسْأً اللبنَ بالماء: دودھ میں پانی ملانا۔ ـ هُ: کو لسی پلانا۔ النسءُ (مص): بہت پانی والا دودھ (دودھ کی لسی) عقل زائل کرنے والی شراب۔ النِسْء: گھل مل کر رہنے والا۔ النَسِیء: بہت پانی والا دودھ۔

۴۔ النَسْء: موٹا پا یا اس کا آغاز۔

نسب: ۱۔ نَسَبَ ـُ نَسَبًا ونِسْبَةً الرجُلَ: کے اوصاف بتانا، کا نسب بیان کرنا، کا نسب دریافت کرنا۔ ـ هُ إلی فلان: کو سے منسوب کرنا۔ نَسَبًا ونَسِیبًا ومَنْسِبَةً الشاعرُ بالمرأة: محبوبہ کے بارے میں سرور آفرین نظم کہنا، غزل میں محبوبہ کی خوبی بیان کرنا، سے معاشقہ کرنا، نَاسَبَ مُنَاسَبَةً هُ: کے نسب میں شریک ہونا، کا قریبی ہونا، کا مشابہ ہونا۔ تَنَسَّبَ الرجُلُ الیك: مرد کا (تیرے) خاندان یا نسب میں ہونے کا دعویٰ کرنا۔ اس سے ضرب المثل ہے، القریب من تَقَرَّبَ لا من تَنَسَّبَ: قریبی وہ ہے جو محبت اور پیار کی وجہ سے نزدیک ہو نہ کہ خاندان اور نسب میں ہونے کا دعویٰ کرے۔ تَنَاسَبَ القومُ إلی أَحْسَابِهِمْ: اپنا نسب ظاہر کرنا یا بیان کرنا، منسوب ہونا۔ تَنَاسَبَ: باہم مشابہ ہونا۔ اِنْتَسَبَ الرجُلُ: اپنا نسب ظاہر کرنا، بیان کرنا۔ اِنْتَسَبَ إلی ابیه: اپنے باپ سے منسوب ہونا۔ اِسْتَنْسَبَ: اپنا نسب بتانا۔ ـ الرجُلَ: سے اس کا نسب پوچھنا۔ ـ الشیْءَ: کو مناسب وموزوں پانا۔ النَسَبُ (مص) جمع أَنْسَاب: قرابت، رشتہ داری۔ النِسْبَة والنُسْبَة: قرابت، رشتہ داری، دو چیزوں کے درمیان ربط اور تعلق چیزوں اور تعداد اور مقدار کے درمیان کی نسبت، مثلاً کہا جاتا ہے کہ ۴ کی ۸ سے نسبت ۵ کی ۱۰ سے نسبت جیسی ہے۔ بالنسبة الی کذا: کی بابت، کے متعلق، کے بارے میں، جہاں تک اس کا تعلق ہے، کی بابت، کی نسبت، درباره کے مقابلہ میں کے سلسلہ میں۔ النِسْبِیَّة: نظریہ اضافت، یہ نظریہ کہ فاصلہ اور وقت محض اضافی ہیں۔ النَسَابَة: قرابت، النَسَّاب جمع نَسَّابون و النَسَّابة جمع نَسَّابات: نسب کا علم رکھنے والا، شجرہ کا جاننے والا۔ النَسِیب (مص) جمع أَنْسِبَاء و نُسَبَاء (جیسے شریف وشرفاء): مناسب، قریبی، رشتہ دار، خاندانی عورتوں کے متعلق، لطیف شعر۔ الأَنْسَب: اسم تفضیل، زیادہ مناسب، زیادہ لائق، زیادہ آرام دہ، کہا جاتا ہے: هذا الشِعر أَنْسَبُ من ذاك: یہ شعر اس شعر سے زیادہ لطیف ہے۔ المُنَاسِب (فا): قریبی، مشابہ، رشتہ دار۔ المَنْسُوب جمع مَنَاسِیب مفع۔ شِعر مَنْسُوب: عشقیہ غزل۔ خَطّ مَنْسُوب: (ثلث کا) کا قاعدہ۔

۲۔ نَیْسَبَ بَیْنَهُمَا: دونوں کے درمیان چغلخوری کے لئے دوڑ دھوپ کرنا۔ النَیْسَب: چیونٹیوں کی قطار، چیونٹیوں کا راستہ یا سانپ کا راستہ۔ ـ والنَیْسَبَان: سیدھا اور واضح راستہ۔

نست: النَاسُوت: انسانی فطرت، انسان، نسل انسانی، بشریت، بشری خصائل، انسانی ہمدردی۔

نسج: ۱۔ نَسَجَ ـُ نَسْجًا الثوبَ: کپڑا بننا۔ ـ الکلامَ: کلام کا خلاصہ کرنا کلام گھڑنا، کلام میں رد و بدل کرنا، کو آراستہ کرنا۔ ـ الشاعرُ الشعرَ: شاعر کا شعر نظم کرنا۔ ـ الغیثُ النباتَ: بارش کا نباتات کو گنجان اگانا۔ ـ تِ الریحُ الترابَ او الماءَ: ہوا کا مٹی یا پانی پر لہریں بنانا۔ اِنْتَسَجَ: بُنا، بُنا جانا، ریت کا یا پانی کا دھاری والا ہونا۔ النَسْج: مص: کہا جاتا ہے: ثوبٌ نَسْجُ الیمن: یمن کا بنا ہوا کپڑا۔ النِساجَة: النَسَّاج: کپڑے بننے والا، کلام کا خلاصہ کرنے والا، یا کلام گھڑنے

والا اور اس میں رد و بدل کرنے والا، کلام کو آراستہ کرنے والا، جھوٹا۔ النسیج جمع نُسُج: بنا ہوا۔ هو نسیج وَحْدِهٖ: وہ لاثانی ہے اچھی صفات کے لحاظ سے منفرد ہے۔ النُسُج: جائے نمازیں۔ النَسِیجَة جمع نَسَائِج نَسِیج کا مونث۔ المَنْسَج والمَنْسِج: بننے کی جگہ، جولاہے کا کارخانہ۔ المِنْسَج والمنساج: کرگہ۔

۲۔ نَسَجَ ـُ نَسَجَاتِ الناقةُ فی سیرها: اونٹنی کا تیز رفتار سے چلنا۔ المَنْسِج والمَنْسَج من الدابة: جانور کے کندھوں اور گردن کی جڑ تک کا بالائی حصہ، کہا جاتا ہے: وَضَعَ رمحَهٗ علی منسج فرسه: اس نے اپنا نیزہ گھوڑے کی گردن پر رکھا۔

نسح: نَسَحَ ـَ نَسْحًا التراب: مٹی بکھیرنا۔ نَسِحَ ـَ نَسَحًا: لالچ کرنا، طمع کرنا۔ النُسْح والنساح: کھجوروں کا کوڑا کرکٹ۔ المِنْسَاح: غبار اڑانے کا آلہ۔

نسخ: نَسَخَ ـَ نَسْخًا الشئَ: کو زائل کرنا، باطل کرنا، مسخ کرنا۔ ـ الکتاب: کتاب کو حرف بحرف نقل کرنا۔ نَاسَخَ مُنَاسَخَةً ہٗ: ایک دوسرے کو محو کرنا۔ تناسَخَ تِ الأزمنةُ: زمانوں کا پے در پے آنا۔ ـ الوَرَثَةُ: میراث تقسیم ہونے سے پہلے وارثوں کا ایک دوسرے کے بعد مر جانا۔ تناسَخَا: ایک دوسرے کو محو کرنا، ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔ تناسَخُو الشئَ: چیز کو ایک دوسرے کو منتقل کرنا، یکے بعد دیگرے لینا۔ اِنْتَسَخَ الشئَ: کو زائل کرنا۔ الکتابَ: کو نقل کرنا۔ الشئُ الشئَ: ایک چیز کا دوسری چیز کا قائم مقام ہونا۔ اِسْتَنْسَخَ الشئَ: کو زائل کرنا، کوئی چیز لکھنے کو کہنا۔ الناسِخ (فا): کتابوں کو نقل کرنے والا۔ النَّسْخ عند التناسُخیَّة: تناسخ، آواگون، روح کا ایک بدن سے دوسرے بدن میں منتقل ہونا ایسا عقیدہ رکھنے والوں کو تناسخیہ کہتے ہیں۔ النُسْخَة جمع نُسَخ: وہ کتاب جس سے نقل کی جائے، نقل کی ہوئی کتاب، کہا جاتا ہے: کتب القاضی نُسْخَتَیْنِ بحکمه: جج (منصف) نے اپنے حکم کی دو نقلیں کیں۔ بلدةٌ نسیخة

ونُسَیْخِیَّةٌ: دور کا شہر۔ التناسُخ (مص): روح کا ایک بدن سے دوسرے بدن میں منتقل ہونا جو قمص کے نام سے معروف ہے۔ ایسا اعتقاد رکھنے والے التناسُخِیَّة کہلاتے ہیں۔ تَنَاسُخُ الازمنةِ والقُرون: زمانوں اور صدیوں کا پے در پے آنا۔

نسر: ا۔ نَسَرَ ـُ نَسْرًا ہٗ عنه: کو سے اتارنا، ادھیڑنا۔ الجرحُ اللحمَ: زخم کا گوشت میں شگاف کر دینا۔ ـ الرجُلَ: پر تہمت لگانا، کی بدگوئی کرنا۔ ـِ نَسَرَاہُ البازی: بازی کا چونچ سے کا گوشت نوچنا۔ نَسَّرَ الحبلَ: رسی کا بل کھولنا۔ تَنَسَّرَ: گدھوں کا شکار کرنا۔ ـ الحبلُ: رسی کا ٹوٹنا۔ الجرحُ: زخم کا پھول اور پھٹ کر مواد بہنا۔ ـ الثوبُ و نحوهٗ: کپڑے وغیرہ کا گھس گھس کر ختم ہو جانا۔ ـ ت النعمةُ عن فلان: سے آسودگی کا رخصت ہو جانا۔ انْتَسَرَ طرفُ الحبلِ: رسی کا کنارہ ٹوٹ جانا۔ اِسْتَنْسَرَ الطائِرُ: پرندے کا قوت میں گدھ کی طرح ہونا۔ ضرب المثل ہے۔ ان البغاث بارضنا یستنسر: ہماری زمین میں کمزور بھی طاقتور ہو جاتا ہے۔ النَّسْر (نون کی تثلیث کے ساتھ) زبر زیادہ مشہور اور فصیح ہے جمع نُسُور وانْسُر ونِسَار (ح): گدھ، کنیت ابو الابرد اور ابو الاصبع وابو مالک وابو المنہال وابو یحییٰ ہے۔ مادہ کو ام قَشْعَم کہتے ہیں۔ جمع نُسُور: گھوڑے کے سم کا اندرونی غدود۔ النَّسْرَان (فلك): دو ستارے۔ ایک النسر الطائر اور دوسرا النسر الواقع کہلاتا ہے۔ النُّسَارِیَّة: عقاب، الناسُور جمع نَوَاسِیر: ناسور، ہمیشہ بہنے والا زخم۔ عوام اس سے فعل بنا کر کہتے ہیں: نَوْسَرَ الجرحُ او العظمُ: زخم یا ہڈی میں ناسور ہو گیا (معرب سریانی لفظ) المِنْسَر والمَنْسِر جمع مَنَاسِر: شکاری پرندے کی چونچ (اع) بڑے لشکر کے آگے رہنے والا فوجی دستہ۔

۲۔ النَّسْرِین: واحد نِسْرِینة (ن): گل سیوتی (فارسی لفظ)

نسع: ا۔ نَسَعَ ـَ نَسْعًا و نُسُوعًا فلانٌ فی الارض: ملک میں پھرنا۔ ونَسَّعَ ت الأسْنَانُ: دانتوں کا ڈھیلے مسوڑوں والا ہونا۔

اِنْتَسَعَ ت الابلُ: اونٹوں کا چراگاہ میں پھیل جانا۔

۲۔ نَسَعَ ـَ نُسُوعًا الشئُ: دراز ہونا، لمبا ہونا۔ انْسَعَ الرجُلُ: شمالی ہوا کھانا۔ النَاسِع (فا): لمبی گردن، النِسْع جمع نُسُع و نِسَع نُسُوع وانساع: اونٹ کے تنگ کا تسمہ، اس کے ٹکڑے کو نِسْعَة کہا جاتا ہے، ہاتھ کا جوڑ۔ ـ والریحُ النِسْعِیَّةُ: شمالی ہوا۔ انْسَاعُ الطریق: راستے کے نشانات۔ النُسُوع (مص): لمبائی۔ المِنْسَع: شمالی ہوا۔ المِنْسَعَة: لمبی نباتات والی زمین۔

۳۔ انْسَعَ الرجُلُ: پڑوسیوں کو بہت ایذا دینا۔

نسغ: ا۔ نَسَغَ ـَ نَسْغًا ہٗ بالسوط: کو چابک مارنا۔ الخبزةَ: روٹی پر لوہے وغیرہ سے گودنا۔ ـ ت الواشمةُ بالإبْرة: جسم کو گود کر نقش بنانا۔ ـ ہٗ بکلمة: کو طعن و تشنیع کرنا۔ ـ ہٗ بکذا: کوئی تہمت لگانا۔ اللبنَ بالماء: دودھ میں پانی ملانا۔ نَسَّغَ ہٗ: کو نیز مارنا۔ ـ ت الشجرةُ: کٹنے کے بعد درخت کا پھوٹ آنا۔ انْسَغَ ہٗ: کو نیزہ مارنا۔ ـ ہٗ بالسوط: کو چابک مارنا۔ ـ تِ الشجرةُ: کٹنے کے بعد درخت کا پھوٹ پڑنا۔ ـ ت الفسیلةُ: کھجور کے پودے کا گودا نکالنا۔ النَاسِغ جمع نُسَّغ فا، رجُلٌ ناسِغ: نیزہ بازی میں ماہر۔ النُسْغ (ز): پودہ کا رس جو تنے اور پتوں میں دوڑتا ہے۔ المِنْسَغَة: جسم گودنے کا آلہ، روٹی گودنے کی چیز۔

۲۔ نَسَغَ ـَ نَسْغًا فی الارض: زمین میں جانا۔ ـ ونَسَّغَ ت اسنانُهٗ: دانتوں کی جڑیں ڈھیلی پڑنا۔ اِنْتَسَغَ تِ الإبلُ: اونٹوں کا چراگاہ میں پھیل جانا، بکھر جانا۔ ـ الرجُلُ: سوچ بچار کرنا۔ النَسِیغ: پسینہ۔

نسف: ا۔ نَسَفَ ـِ نَسْفًا البناءَ: عمارت کو جڑ سے اکھیڑنا۔ ـ الجبالَ: پہاڑوں کو گرانا۔ ـ الشئَ: کو چھاننا۔ ـ الحبَّ بالمِنْسَف: غلہ کو چھاج سے پھٹکنا۔ ـ ت الریحُ الترابَ: ہوا کا مٹی کو اکھیڑنا، اڑانا۔ ـُ نَسْفًا و نُسُوفًا ہٗ: کو دانت سے کاٹنا۔ انْسَفَ تِ السریحُ الترابَ: ہوا کا مٹی کو اکھیڑنا، اڑانا۔ تَنَسَّفَ فی الصراعِ: کشتی میں مد مقابل کو پچھاڑنا۔

تَنَاسَفَا الكلامَ: ایک دوسرے کو راز دار بنانا۔ همايتناسفان: وہ ایک دوسرے سے راز کی باتیں کررہے ہیں۔ إنْتَسَفَ البناءَ: عمارت کو جڑ سے اکھیڑنا۔ ۔ الشئَ: کو اکھیڑنا۔ ۔ ت الريحُ الشئَ: کو ہوا کا اکھیڑ کر متفرق کرنا۔ اڑا دینا۔ ۔ الكلامَ: کان میں بات بتانا۔ انتسفوا الكلامَ بينهم: بات کو چھپانا۔ اُنْتُسِفَ لونُه: کا رنگ متغیر ہونا۔ النسفه: (بتثلیث النون) والنَسَفَة جمع نِسَف ونُسَف ونُسُف ونِساف: جھاواں۔ النُسافَة: زمین کا غبار، غلہ کا پھوڑن۔ دودھ کی جھاگ۔ النَّساف والنُّسّاف جمع نَسَاسِيف: ایک سینگ دار بڑی چونچ والا پرندہ۔ النسّافة (اع): تارپیڈو بوٹ (Torpedo boat) تار پیڈو کشتی۔ الطائرةُ النَسّافة: ہوائی جہاز جو دشمن کے جہازوں کو بھک سے اڑا دے۔ النَسُوف جمع مَنَاسِيف: اونٹ جو گھاس کو جڑ سے اکھیڑے۔ عقبةٌ نَسُوفٌ: لمبی اور دشوار گزار گھاٹی۔ النَسِيف: کاٹنے کا نشان، راز۔ شئٌ نَسِيف: چھانی ہوئی چیز۔ كلامٌ نَسِيف: پوشیدہ گفتگو۔ النَسِيفَة: جھاواں۔ المِنْسَف جمع مَنَاسِف: چھاج۔ ۔ والمِنْسِف جمع مَنَاسِف: گدھے کی تھوتھنی۔ المِنْسَفَة: عمارت اکھیڑنے کا آلہ، چھلنی۔

۲۔ نَسَفَ ـُ نَسْفًا ونُسُوفًا الاناءُ: برتن کا بھر کر بہہ جانا۔ النَسْفان من الآنية: بھر کر بہنے والا برتن۔

نسق: نَسَقَ ـُ نَسْقًا الدُرَّونحوه: موتی وغیرہ پرونا۔ ۔ الكلامَ: کلام کو ترتیب دینا۔ نَسَّقَ الشئَ: کو ترتیب دینا، منتظم کرنا۔ نَاسَقَ بينهما: ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔ أَنْسَقَ الرجُلُ: سجع کہنا۔ تَنَسَّقَ وتناسَقَ و إنْتَسَقَ تِ الاشياءُ: با ترتیب ہونا، نظم میں ہونا۔ تَنَاسَقَ كلامُهُ: کے کلام کا ترتیب دار ہونا صفت متناسِق، النَسْق (مص): حروف النَسْق: حروف عطف، کہا جاتا ہے: هذا نَسْقٌ على هذا: وہ اس پر معطوف ہے۔ النَسَق: باترتیب کہا جاتا ہے: جاء القوم وجاء ت الخيل نَسَقًا: لوگ باترتیب آئے، گھوڑے با ترتیب آئے۔ غرستُ النخل نَسَقًا: میں نے کھجور کے پودوں کو ایک قطار میں لگایا۔ هذا دُرٌّ نَسَقٌ وكلام نَسَقٌ وثغرٌ نَسَقٌ: یہ موتی، گفتگو، اور دانت باترتیب ہیں۔ حروف النَسَقِ: حروف عطف۔ النَسِيق: باترتیب۔

نسك: ۱۔ نَسَكَ ـُ نَسْكًا ونُسْكًا ونُسُكًا ونُسُوكًا ونَسَاكَة و مَنْسَكًا الرجُلُ: زاہد بننا۔ درویش بننا۔ ۔ لِلّٰهِ: [illegible] ۔ نَسْكًا الثوبَ: کپڑے کو دھو کر پاک کرنا۔ ۔ إلى طريقةٍ جميلةٍ: پر اچھے طریقہ پر مداومت کرنا۔ ۔ البيتَ: گھر میں آنا۔ نَسُكَ ـُ نَسَاكَةً: درویش ہو جانا۔ تَنَسَّكَ: زاہد و عابد بننا۔ النَاسِك (فا) جمع نُسَّاك: عابد، زاہد، النسک (بتثلیث النون): عبادات، خدا تعالیٰ کا ہر ایک حق۔ النَسْك: مانوس جگہ۔ النُسْك: نذر جو اللہ تعالیٰ کیلئے پیش کی جائے۔ ذبیحہ۔ النُسُك: عبادت، اللہ تعالیٰ کا ہر ایک حق۔ اللہ کیلئے پیش کی جانے والی نذر۔ ذبیحہ۔ چاندی کے ٹکڑے، خون کہا جاتا ہے: من فعل كذا و كذا فعليه نُسُكٌ: جو ایسا کرے گا اس پر خون بہانے کی نذر واجب ہو جائے گی۔ النَسِيك: سونا، چاندی۔ النَسِيكَة جمع نَسَائِك: سونے چاندی وغیرہ کا ٹکڑا۔ ذبیحہ۔ المَنْسَك جمع مَنَاسِك: مانوس جگہ۔ ۔ والمَنْسِك جمع مَنَاسِك: قربان کی رسم، قربانی، قربانی کی جگہ۔ مَنَاسِكُ الحجّ: حج کی عبادات۔ المَنْسُوك مفع: ثوبٌ مَنْسُوكٌ: پانی سے دھلا ہوا پاک کپڑا۔

۳۔ عشبٌ ناسِكٌ: بہت سبز گھاس۔ ارضٌ نَاسِكَةٌ: تازہ بارش والی سرسبز زمین۔ فرسٌ مَنْسُوكَةٌ: چھوٹے بالوں والا نرم و ملائم گھوڑا۔

نسل: نَسَلَ ـُ نَسْلاً الصوفَ اوالريشَ: اون یا پر جھاڑنا یا گرانا۔ ۔ الولدَ وبالولد: بچہ جننا۔ ۔ الرجُلُ: کثیر الاولاد ہونا۔ ۔ نُسُولاً الريشُ اوالصوفُ: پر یا اون جھڑنا، گرنا۔ ۔ ـِ نَسْلاً ونَسَلاً ونَسَلانًا في مشيه: تیز چلنا۔ أَنْسَلَ الصوفَ اوالريشَ: اون یا پر گرانا۔ ۔ الصوفُ: اون گرنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ ۔ الوالدُ الولدَ: والد کا بچہ کا باپ ہونا، پیدا کرنا۔ ۔ ت الدابّةُ: جانور کے بال گرنے کا زمانہ قریب آنا۔ ۔ في عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔ ۔ القومَ: سے آگے بڑھنا۔ تَنَاسَلَ القومُ: بعض کا بعض سے پیدا ہونا، پیدائش سے تعداد میں بڑھنا۔ ۔ بنو فلان: فلاں قبیلہ کا کثیر الاولاد ہونا۔ النَاسِل (فا) جمع نُسَّل: تیز رفتار۔ النَسْل (مص) جمع أَنْسَال: خلق، اولاد، ذریت، النَسَل (مص): تھن سے خود بخود نکلنے والا دودھ۔ سبز انجیر سے نکلنے والا دودھ۔ النُسال: واحد نُسَالَة: پیدائش پر گرے ہوئے بال یا اون۔ النَسَّال والنَسُول: تیز دوڑنے والا۔ النَسُولَة من المواشي: نسل بڑھانے کے لئے حاصل کردہ مویشی، بہت نسل والے مویشی۔ النَسِيل: گری ہوئی اون یا پر، شہد جو چھتہ سے بہہ نکلے۔ النَسِيلَة: نسیل کا واحد۔ چھتہ سے بہہ نکلنے والا شہد۔

نسم: ۱۔ نَسَمَ ـِ نَسْمًا ونَسِيمًا ونَسَمَانًا تِ الريحُ: ہوا کا آہستہ چلنا۔ ۔ نَسْمًا ونَسِمَ ـَ نَسَمًا الشئُ: متغیر ہونا۔ نَسُمَ ـُ نَسَامَةً المكانُ: جگہ کا بہت چشموں والی ہونا۔ نَسَّمَ النَسَمَةَ: (غلام/لونڈی) کو آزاد کرنا۔ (کسی کو) تقویت پہنچانا، میں روح پھونکنا، جان ڈالنا۔ ۔ الاسيرَ: قیدی کو رہا کرنا۔ تَنَسَّمَ الرجُلُ: سانس لینا۔ ۔ ت الريحُ: ہوا کا آہستہ چلنا۔ ۔ المكانُ بالطيب: جگہ کا خوشبو سے مہک جانا۔ ۔ فلانٌ العلمَ اوالخبرَ: حصول علم یا خبر کی دھن میں لگا رہنا۔ کہا جاتا ہے: تَنَسَّمْتُ مِنه علماً: میں نے اس سے علم حاصل کیا۔ ۔ الريحَ: بو سونگھنا، بو پانا۔ الولدُ: پیٹ کے بچہ کا جسم پکڑنا اور جاندار ہونا۔ الناسِم (فا): قریب الموت بیمار۔ النَسَم (مص) جمع أَنْسَام: زندگی کا سانس، باد سحر، باد نسیم، ناک۔ نسمہ کی جمع، دودھ یا چکنائی کی بو۔ النَسَمَة: حمام وغیرہ میں راستے۔ النسمة (طب): مرض ربو، دمہ کہا جاتا ہے: اصابته نَسَمَة: اسے دمہ ہو گیا۔ ۔ جمع نَسَم ونَسَمات: زندگی کا سانس، انسان یا ہر جانور جس میں روح ہے، زندہ ہستی، غلام، لونڈی، النسيم (مص) جمع نِسَام: پسینہ، روح، نرم ہوا۔ کہا جاتا ہے: هو

وہ بھاری ہے۔
زندگی کا سانس۔ لوگ کہا
جاتا ہے۔ لوگوں میں
اس جیسا کوئی نہیں۔
۲۔ اونٹ
کا زمین پر پاؤں مار کر نشان ڈالنا۔
اونٹ کے تلوے کا تھک جانا۔
مٹا ہوا راستہ۔ مٹا ہوا
راستہ۔ اونٹ
کا تلوا، شتر مرغ کا پاؤں، نشان، راستہ، رخ کہا
جاتا ہے کہاں کا رخ
ہے یعنی کدھر جا رہے ہو؟
۳۔ کام شروع کرنا، معاملہ شروع
کرنا۔ کے قریب
ہونا، نزدیک ہونا، سے کانا پھوسی کرنا، سرگوشی
کرنا۔
۴۔ چنگاری کا بجھ جانا۔
کام چھوڑ دینا۔
چیز ترک کرنے کا
حکم دینا۔ جمع
سرین سے ٹخنے تک جانے
والی رگ۔ دودھ کا ایک
گھونٹ۔
عورتیں،
مرأۃ کی جمع نسبت سے لئے
بھی کہا جاتا ہے۔
عرق النساء کی بیماری میں مبتلا۔
ا۔ عرق النساء میں مبتلا
ہونا صفت
کی عرق النساء پر
مارنا۔ ٹانگ کے نچلے حصہ کی
یلی رگ۔ عرق النساء میں مبتلا۔
۲۔
کو بھول جانا۔
مرد کو کوئی چیز بھلا دینا۔
کو بھولنے کا بہانہ کرنا۔ جمع
بھولی ہوئی چیز۔ معمولی چیزیں جو قافلہ
چھوڑ جائے۔ بہت
بھولنے والا۔ بہت بھولنے والا، جو

شخص اپنی قوم میں شمار نہ کیا جائے۔
بھولی ہوئی (چیز، بات وغیرہ)
۳۔ الجمی، (اصل المنساۃ (ہمزہ) سے
ہے)
ا۔ نبیذ کا
جوش مارنا۔ پانی
کا نئے کوزے میں آواز کرنا۔ گوشت
کا ہانڈی یا کڑاہی میں آواز کرنا۔
اٹھنے پر پانی وغیرہ کی آواز۔
۲۔ مشک وغیرہ کو
بار یک کرنا۔ گھلانا۔
۳۔ جانور کو آہستہ ہانکنا۔
مورچھل (مکھیاں دور کرنے کا)۔
۴۔ تالاب کا پانی
خشک ہونے لگنا۔ تازہ کھجوروں کا
پانی خشک ہونا۔ گوشت کے
گھڑے کا پانی پینا، عام اوک برتن میں جو کچھ ہو
ٹپک جائے۔ تو کہتے ہیں۔
دیوار میں بارش کی وجہ سے نمی۔
مبالغہ کا صیغہ، سیاہی چوس، جاذب
Blotter, Blotting paper۔
شور زمین۔ نمناک
زمین جس میں چھونا لگے۔
۵۔ ہر چیز کا نصف۔
۶۔ ہانڈی کا جوش
کھاتے وقت آواز کرنا۔ کو ہنانا اور
زور سے بلانا۔ بیل کو ہانک کر نکال
دینا۔ کام میں جلدی کرنا۔
کا مطاوع، تازہ دم ہونا (عام
لوگوں کی زبان میں)۔ کی صحت
بحال ہونا (عام زبان میں)
ہر ہر سبب (زرہوں، کاغذ، نئے کپڑے وغیرہ
کی)۔
(کام اور حرکات میں) چست، پھرتیلا۔
۷۔ کھال اتارنا۔
کپڑا اتارنا۔ برتن کو
جھاڑنا۔ گوشت جلدی کھانا۔
مال غنیمت (لوٹ کا مال) لینا۔
درخت کی چھال اتارنا۔

کھاری بنجر زمین۔ شور زمین۔
بچہ کا جوانی کو پہنچنا، کہا
جاتا ہے۔ میں فلاں
قبیلہ میں جوان ہوا اور اس میں پرورش پائی۔
النشء بادل اونچا ہونا، کھڑا
اٹھنا۔ پیدا ہونا، زندہ ہونا۔
کو پالنا، کی پرورش کرنا۔
اللہ تعالیٰ کا کھڑا لانا۔
کو پالنا۔ کو پیدا کرنا۔
کی تخلیق کرنا۔ تخلیق شروع کرنا۔
کو جمع کرنا، کی ابتداء
کرنا۔ مضمون نگاری۔
خدا تعالیٰ کا بادل کو اٹھانا۔
شعر کہنا، یا بہترین خطبہ دینا۔
مکان بنانا شروع کرنا۔
فلاں کا مارنے لگانا۔ جگہ سے
نکلنا، کہا جاتا ہے تو کہاں سے
نکلا۔ ضرورت کے
لئے جانا۔
سے قصیدہ یا خطبہ کی فرمائش کرنا۔
صحرا میں جھنڈا کھڑا کرنا۔
خبروں کی حقیقت کا پتہ لگانا۔
جمع جوانی کے
نزدیک پہنچا ہوا لڑکا یا لڑکی۔ جمع
رات کو واقع یا شروع ہونے والی چیز، بات وغیرہ،
دن یا رات کا آغاز۔ جمع
کا مونث جوانی کو پہنچی ہوئی لڑکی۔ سونے
کے بعد اٹھنا۔ النشء (مص) جمع نشأ نسل،
کہا جاتا ہے۔
وہ بری نسل کا ہے۔ کی جمع۔ اونٹ
کے چھوٹے بچے۔ اونچا بادل یا بادل کا وہ حصہ جو
پہلے ظاہر ہو۔ نباتات کی نازک کونپلیں۔
بادل کا وہ حصہ جو پہلے ظاہر ہو۔
جوانی کی پہنچی ہوئی لڑکی۔ نباتات کی
نازک کونپلیں۔ پیدا ہونے کی جگہ، کہا
جاتا ہے
میری پیدائش اور جوانی کو پہنچنا فلاں قبیلہ میں ہوا۔
بلند جھنڈا، بلند نشان

راہ۔

نشب: ا۔ نَشِب ـَ نَشَبًا و نُشُوبا و نُشْبَةً الشیُّ فی الشیِ: چیز کا چیز سے چمٹنا یا لگ جانا۔ ـ العظمُ فی حلقه: حلق میں ہڈی چبھنا، کہا جاتا ہے۔ نشبَ فلان مَنْشَبَ سوءٍ: وہ پیچیدہ کام میں پھنس گیا۔ مانشبتُ افعل کذا: میں نے یہ کام کرنا بند نہیں کیا۔ لم یَنْشَبْ أَن مات: اس نے مرنے میں دیر نہ لگائی۔ ـ نُشُوباً تِ الحربُ بین القوم: میں گھمسان کی لڑائی ہونا۔ ـ الامرُ فلاناً: کے ساتھ رہنا۔ ـ فیه کوخریدنا نَشَّبَ ہُ فی کذا: کو میں چمٹانا، چسپاں کرنا۔ نَاشَبَ مُنَاشبَةً ہُ الحربَ: سے کھلم کھلا لڑائی کرنا۔ اَنْشَبَ ہُ فی کذا: کو میں چمٹانا، چسپاں کرنا، کہا جاتا ہے اَنْشَبَ البازی مخالبه فی الأَخِیذَةِ: بازی نے اپنے پنجے شکار میں چمٹا لیے۔ ـ ہ الصَائِدُ: شکار کا جال میں پھنسنا۔ تَنَشَّبَ فیه: میں پھنس جانا، کہا جاتا ہے۔ تَنَشَّبَ فی قلبه حبُّ فلان: کے دل میں کسی کی محبت جاگزیں ہوگئی۔ تَنَاشَبُوا: آپس میں چمٹنا، کہا جاتا ہے: تَنَاشَبُوا حولَ الرسول: انہوں نے پیغمبر کے گرد بھیڑ کرلی۔ اِنْتَشَبَ فیه: میں چمٹنا۔ ـ الحطبَ: لکڑیاں اکٹھی کرنا۔ الناشِب (فا): تیروں والا، تیر انداز۔ الناشِبَة: ناشب کا مونث، تیز انداز لوگ۔ النَشَب (ن): درخت جن سے کمانیں بنائی جاتی ہیں۔ النَشِب: چمٹا ہوا چسپاں، پھنسا ہوا، گڑا ہوا، پکڑا ہوا۔ النُشْبَة (مص) و النُشَبَة: کام میں پھنس کر رہائی نہ پانے والا۔ نُشْبَةُ: بھیڑے کا اسم علم النَشَّاب: بہت چمٹنے والا، تیر ساز، تیر انداز۔ رجلٌ نَشَّاب و قوم نَشَّابَةٌ: تیر انداز مرد اور قوم۔ النُشَّاب واحد نُشَّابَة جمع نَشَاشِیب: تیر۔ المَنْشَب: چمٹنے کی جگہ۔ بُرْدٌ مُنَشَّب: تیر کی مانند دھاریدار چادر

۲۔ النَشَب و النَشَبة: جائداد منقولہ وغیر منقولہ، زمین اور مویشی۔

نشج: نَشَجَ ـِ نَشْجًا ونَشِیجًا الباکی: رونے سے ہچکی بندھنا۔ ـ ت القدرُ: ہانڈی کا کھدکھدانا۔ ـ الضفدعُ: مینڈک کا ٹراتے وقت آواز دہرانا۔ ـ المطربُ: گویے کا دو آوازوں کو علیحدہ کرنا اور وقفہ کرنا۔ النشج جمع اَنْشَاج: پانی بہنے کی جگہ، عبرةٌ نُشُجٌ: آواز دار نصیحت۔ النشیج: آواز۔

نشح: نَشَحَ ـَ نَشْحًا و نُشُوحًا الرجُلُ: سیر ہو کر نہ پینا، سیر ہو کر پینا۔ النَشَّاح من الآنیة: چھلکتا ہوا برتن۔ النُشُوح: تھوڑا پانی، النُشُح واحد نَشُوح: بدمست لوگ۔

نشد: ا۔ نَشَدَ ـُ نَشْدًا ونِشْدانًا و نِشْدَةً الضالَّةَ: گم شدہ کو ڈھونڈنا، آواز دیکر پوچھنا۔ ـ الضالَّة: کو واضح کرنا۔ ـ فلانا: کو پہچاننا۔ ـ ہُ اللّٰهَ وبه: سے قسم لے کر پوچھنا۔ ـ نَشْدًا الرجُلَ: سے اَنْشُدُكَ اللّٰه کہنا۔ نَشَدْتُكَ اللّٰه إلا فعلت: میں نے تم سے کوئی چیز طلب نہیں کی سوائے تمہارے فعل کے۔ نَشَدَہُ عَهْدَہُ او وعَدَہُ: کو اس کا عہد یا وعدہ یاد دلانا اور عہد یا وعدہ ایفائی کا خواہاں ہونا۔ عام لوگ جب ھو ینشد فیه کہتے ہیں تو اس سے ان کی مراد یہ ہوتی ہے کہ وہ اس کی تعریف کرتا ہے۔ نَاشَدَ مُنَاشَدَةً و نِشادًا ہ: کو قسم دلانا۔ ـ ہ الامرَ و فی الامر: کو قسم دے کر کسی کام کو کہنا۔ سے کی التجا کرنا۔ اَنْشَدَ الضالَةَ: گم شدہ کے بارے میں پوچھنا، کو واضح کرنا اور کیلئے شہادت پیش کرنا۔ ـ ہُ الشِعرَ: کو شعر سنانا۔ ـ بالقوم: کی ہجو کرنا۔ ـ زیدًا ولِزَید: زید کو جواب دینا، کہا جاتا ہے: نَشَدتُهُ فَاَنْشَدَنی اَوْ اَنْشَدَلی: میں نے پوچھا تو اس نے مجھے جواب دیا۔ تَنَشَّدَ الاخبارَ: چاہنا کہ لوگ ان خبروں سے واقف ہو جائیں۔ تَنَاشَدُوا الاخبارَ: ایک دوسرے کو شعر سنانا۔ اِسْتَنْشَدَہُ الشِعرَ: سے شعر پڑھنے کی درخواست کرنا۔ النَاشِد فا: طلب کرنے والا، تشہیر کرنے والا۔ النَاشِدُون: گم شدہ، اونٹوں کا پتہ لگا کر انہیں مالک تک پہنچانے والے۔ النَشْد عند العامة: مدح، تعریف، کہا جاتا ہے: نَشَدْتُكَ ونِشْدَكَ اللّٰه الا فعلتَ: میں تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں کہ یہ کام کرنا۔ النِشْدَة (مص): آواز۔ النَشَّاد: گم شدہ کی تلاش کرنے والا۔ النَشِید: آواز کی بلندی۔ ـ والنَشِیدَہ جمع نَشائد والأُنْشُودَہ جمع اَنَاشِید: مجلس میں سنائی ہوئی نظم۔ نثر و نظم جسے ترنم سے پڑھا جائے۔

۲۔ النُشادِر والنُوشادِر (لث): نوشادر (فارسی لفظ)

نشر: ا۔ نَشَرَ ـُ نَشْرًا الثوبَ: کپڑا پھیلانا۔ ـ الخبرَ: خبر مشہور کرنا۔ ـ الشیَّ: کو بکھیرنا۔ ـ الخشبَ: لکڑی چیرنا۔ ـ عن المجنون اوالمریض: مجنوں یا بیمار پر منتر پھونکنا۔ ـ ت الریحُ: بادل کے دن ہوا چلنا۔ ـ ـُ نُشُورًا الشجرُ: درخت کا پتے لانا۔ ـ تِ اوراقُ الشجر: درخت کے پتوں کا بڑھنا اور پھیلنا۔ ـ ـ ت الارضُ: زمین کا بہار کی بارش کے بعد سرسبز ہونا۔ ـ نَشْرًا و نُشُورًا اللّٰهُ الموتٰی: اللہ تعالیٰ کا مردوں کو زندہ کرنا۔ ـ ونَشِرَ الموتی: مردوں کا زندہ ہونا صفت ناشِرُون، نَشِرَ ـَ نَشَرَات المواشی: مویشیوں کا رات کو پھیل کر چرنا۔ مویشیوں میں کھجلی کی بیماری پھیلنا۔ نَشَّرا الثوبَ ونحوہ: کپڑے وغیرہ پھیلانا۔ ـ عن المریض او المجنون: بیمار یا مجنوں پر منتر پھونکنا۔ اَنْشَرَ اللّٰهُ المیّتَ: اللہ کا مردے کو زندہ کرنا۔ ـ الارضَ: زمین کو پانی سے سیراب کرکے زندہ کرنا۔ تَنَشَّر الشیُّ: پھیلنا۔ تَنَاشَرُو الثیابَ: کپڑے پھیلانے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ اِنْتَشَرَ الشیُّ: پھیلنا۔ ـ النهارُ: دن لمبا ہونا، پھیلنا۔ ـ الخبرُ: خبر مشہور ہونا۔ ـ ت الابلُ: اونٹوں کا متفرق ہونا، بکھر جانا۔ الرجُلُ: سفر شروع کرنا۔ اِسْتَنْشَرَ الخبرَ: خبر پھیلانے یا شائع کرنے کی درخواست کرنا۔ الناشِرة: الناشر کا مونث (ع ا) النَوَاشِر کا واحد جس کے معنی ہاتھ کے رگ پٹھے ہیں۔ النَشْر (مص): خوشبو یا صرف بو (کہا جاتا ہے: له نشرٌ طَیِّبٌ: اُس سے خوشبو آتی ہے)۔ نباتات اگنے کی ابتداء، خارش، سردار کے بغیر بکھری ہوئی قوم۔ کہا جاتا ہے: جاؤوا نَشَرًا: وہ علیحدہ علیحدہ آئے۔ یومُ النُشُور: قیامت کا دن۔ النَشَر سردار کے بغیر بکھری ہوئی قوم (کہا جاتا ہے: جاؤ و انَشَرًا: وہ متفرق آئے)، پھیلا ہوا، کہا جاتا ہے۔ اللّٰهُمَّ اُضمم نَشَرِی: اے اللہ تعالیٰ میرے متفرق کام اکٹھے کر دے۔ النَشْرَة جمع نَشَرات: نشر کا اسم مرۃ اشتہار، بادنسیم۔ النُشْرَة: افسوں منتر۔ النُشَارَة:

لکڑی وغیرہ کا برادہ۔ النَّشُور من الریاح جمع نُشُر: بادلوں کو پھیلانے والی ہوا۔ النُّشُور (مص): یومُ النشور: یوم القیامۃ۔ النَّشِیر: ازار، کاٹ کر جمع کردہ کھیتی۔ المُنْشَر (مصدر میمی): کپڑے وغیرہ پھیلانے کی جگہ۔ المِنْشار: پنجہ دار لکڑی جس سے گیہوں وغیرہ کو بھوسے سے علیحدہ کرتے ہیں۔ (ح) جیلی: ایک سمندری مچھلی اس کو ابو منشار بھی کہتے ہیں۔ جمع مناشیر: آری۔ المَنْشُور (مفع): شاہی فرمان، سرکلر، بڑے عالم پادری وغیرہ کا پیغام۔ المَنْشُورَۃ: منشور کا مونث، سخی و شریف۔ (عورت)

۲۔ التَّنَاشِیر: مدرسوں کے بچوں کی شکستہ تحریریں (اس کا واحد نہیں)

نشز: نَشَزَ ـُ نَشْزًا فی او عن مکانہ: سے بلند ہونا، رکنا۔ الرجلُ: اونچی جگہ پر جھانکنا، بیٹھے ہوئے کا اٹھنا۔ ـ القومُ فی مجلسھم: مجلس میں لوگوں کا اٹھ جانا یا سمٹ جانا۔ ـ ت نفسُہٗ: گھبراہٹ سے کا دل دھڑکنا۔ ـ نُشُوزًا بالقوم فی الخصومۃ: جھگڑنے کے لئے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنا، تائید کرنا۔ ـ ت المراۃُ بزوجھا و منہ و علیہ: عورت کا اپنے خاوند کا نافرمان ہونا اور اس سے نفرت کرنا صفت ناشِز و ناشِزۃ جمع نَوَاشِز ـ بعلُھا علیھا و منھا: خاوند کا عورت پر ظلم کرنا اور تکلیف دینا۔ ـ ـ نَشْزًا بِقَرنِہٖ: کو سینگ سے اٹھا کر پچھاڑ دینا۔ اَنْشَزَ الشیءَ: چیز کو اس کی جگہ سے اٹھانا، بلند کرنا۔ ـ اللّٰہُ عظامَ المیت: اللہ تعالیٰ کا مردے کی ہڈیوں کو ان کی جگہ لیجانا اور ایک دوسرے سے جوڑنا۔ الناشِز (فا): اپنی جگہ سے ابھرا اور اٹھا ہوا عِرقٌ ناشِزٌ: دھڑکنے والی رگ۔ النَّشْز (مص) جمع نُشُوز والنَّشَز جمع نِشاز و اَنْشاز: اونچی جگہ۔ ـ من الرجال: قوی بڑے ڈیل ڈول کا موٹا آدمی۔ النَّشَاز: اونچی جگہ۔ النَّشْزَۃ والنَّشِیزۃ من الدوابّ: سواری جس کی پیٹھ پر زین یا سوار نہ ٹھہر سکے۔

نشص: ا۔ نَشَصَ ـِ نُشُوصًا السحابُ: بادل کا اونچا ہونا۔ ـ ت النفسُ: دل دھڑکنا۔ ـ الصوفُ او الشعرُ: اون یا بال کا نکلنا اور جلد سے چمٹا ہوا ہونا۔ ـ المراۃُ عن زوجھا: بیوی کا خاوند کی نافرمانی کرنا اور اس سے نفرت کرنا صفت ناشِص۔ ـ تِ السِّنّ: دانت کا لمبا ہونا۔ ـ الشیءَ: کو نکالنا۔ ـ عن بلدہ: شہر یا ملک سے منقطع ہونا، پریشان ہونا۔ نَشَّصَ ہٗ: کو اونچا کرنا۔ اَنْشَصَ ہٗ عن بلدہ او بیتہ: کو شہر یا گھر سے نکال دینا۔ تَنَشَّصَ لکذا: کیلئے اٹھنا اور تیاری کرنا۔ اَنْتَشَصَ الشجرۃَ: درخت کو جڑ سے اکھیڑنا۔ اِسْتَنْشَصَ تِ الریحُ السحابَ: ہوا کا بادل کو اٹھانا۔ النِّشَاص والنَّشَاص جمع نُشُص ونَشَائِص: تہ بتہ بادل، ابر۔ النَّشُوص والنَّشِیص: کھڑا کیا ہوا نیزہ، بڑے کوہان والی اونٹنی۔

۲۔ نَشَصَ ـِ نَشُوصًا فلانًا: کو نیزہ مارنا۔

نشط: ا۔ نَشَطَ ـُ نَشْطًا الحبلَ: رسی میں گرہ لگانا۔ ـ العقدۃَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔ ـ الدلوَ من البئر: ڈول کو کنویں سے بغیر چرخی کے نکالنا۔ ـ زیدًا: کو نیزہ مارنا۔ ـ تہ الحیّۃُ: کو سانپ کا ڈسنا۔ ـ ـ نَشْطًا من المکان: جگہ سے نکلنا۔ ـ من بلد الی بلد: ایک شہر سے نکل کر دوسرے شہر میں جانا، کہا جاتا نَشَطَ بھم یُمْنَۃً ویُسْرَۃً: وہ انہیں دائیں بائیں لے گیا۔ نَشِطَ ـَ نَشَاطًا: چست ہونا، ہشاش بشاش ہونا۔ ـ فی عملہ او الی عملہ: اپنے کام پر دوڑنا، دوڑ پڑنا۔ صفت ناشِط ونَشِیط۔ ـ تِ الدابّۃُ: جانور کا فربہ ہونا۔ نَشَّطَ الحبلَ: رسی میں گرہ لگانا۔ ـ ہٗ الی او فی عملہ: کو کام پر دوڑانا، کام میں چست بنانا۔ اَنْشَطَ ہٗ: کو چست بنانا۔ ـ الرجلُ: چست چالاک گھر والوں یا جانوروں والا ہونا۔ ـ ـ تِ الحیّۃُ: سانپ کا کاٹنا۔ ـ الحبلَ: رسی میں گرہ لگانا۔ ـ العقدۃَ او العقالَ: گرہ کھولنا، جانور کو باندھنے والی رسی کھولنا۔ ـ البعیرَ من عقالہ: اونٹ کو چھوڑنا، آزاد کرنا۔ ـ الکلاءُ الدابّۃَ: گھاس کا جانور کو موٹا کرنا۔ تَنَشَّطَ: چست ہونا، ہشاش بشاش ہونا۔ ـ للعمل: چستی سے تیار ہو کر کام میں لگنا۔ ـ ت الناقۃُ فی سیرھا: اونٹنی کا چلنے میں تیزی کرنا۔ ـ المفازۃَ: بیابان کو چستی سے عبور کرنا۔ اِنْتَشَطَ الحَبْلَ: رسی کو کھولنے کے لئے کھینچنا۔ ـ الحبلُ: رسی کا کھل جانا۔ ـ الشیءَ: کو مضبوط کرنا، چھینا۔ ـ فلانا الی کذا: کو کسی طرف کھینچنا یا بلند کرنا۔ ـ النَّشِیطۃَ: راستہ میں ہاتھ لگ جانے والا مال ہانک لیجانا۔ ـ الحیّۃُ فلانا: کو سانپ کا ڈسنا۔ اِسْتَنْشَطَ الجلدُ: کھال کا جھری دار ہونا۔ الناشِط (فا): چست، پھرتیلا، پھرنے والا جنگلی بیل، طریقٌ ناشِطٌ: بڑی سڑک سے دائیں یا بائیں نکلنے والا راستہ۔ الناشِطۃ جمع ناشطات ونَوَاشِط: ناشط کا مونث۔ النواشط من المسائل: بڑے مسئلہ سے نکلتے ہوئے مسائل، اس کا واحد ناشط آتا ہے۔ النَّشْط (مص): تیزی و عجلت سے ڈنک مارنا۔ النَّشِیط جمع نِشاط ونَشَاطَی: چست، پھرتیلا، چست و چالاک گھر والوں یا جانوروں والا۔ النَّشِیطۃ: نشیط کا مونث، حملہ آوروں کو راستہ میں مل جانے والا مال غنیمت، اونٹ جنہیں پکڑ کر ہانک لیجایا جائے بئرٌ نَشُوطٌ: گہری تہہ والا کنواں۔ بئرٌ اَنْشَاط و اِنْشَاط: کم گہرائی کا کنواں کہ ایک ہی بار کھینچنے سے ڈول باہر نکل آئے۔ الاُنْشُوطَۃ جمع اَنَاشِیط: گرہ جسے کھولنا آسان ہو۔ کہا جاتا ہے۔ ما عِقالُکَ باُنْشُوطَۃٍ: تمہاری محبت (یا دوستی) کمزور نہیں کہ آسانی سے ختم ہو جائے (یا ٹوٹ جائے) المِنْشَط: بہت چست۔ المَنْشَط: خوش دل، کہا جاتا ہے: فَعَلُوا ذلک علی المَنْشَطِ والمَکْرَہ: انہوں نے یہ کام خوش دلی سے اور دل کی کام کے بارے میں ناپسندیدگی سے کیا۔

۲۔ النَّشُوط (ح): ایک قسم کی مچھلی۔

نشظ: نَشَظَ ـُ نُشُوظًا النباتُ: نباتات کا نمودار ہونا۔

نشع: ا۔ نَشَعَ ـَ نَشْعًا الرجلُ: سسکی لینا۔ ـ الطیبَ: خوش بو سونگھنا۔ ـ فلانًا الدواءَ: کے منہ میں دوا ڈالنا۔ ـ ہ الکلامَ: کو کلام کی تلقین کرنا۔ ـ نُشُوعًا: قریب الموت ہو کر تشنجات پانا۔ اَنْشَعَ ہٗ الدواءَ: کے منہ میں دوا ڈالنا۔ ـ ہٗ الکلامَ: کو کلام کی تلقین کرنا۔ ـ ہٗ بشربۃٍ: کو پانی پلانے میں مدد کرنا۔ اِنْتَشَعَ: ناک میں دواء ڈالنا۔ الناشِع (فا) ابھرا ہوا۔ النَّشَع: خراب مزے کا پانی۔ النُّشُوع: نسوار، بیمار کے منہ میں

چیز کو سختی سے
۲۔ کھینچنا۔ ہاتھ سے نکال کر پھینکی ہوئی
چیز۔
۳۔ کا مشتاق ہونا، فریفتہ ہونا
صفت
ا۔ کو کلام کی تلقین
کرنا اور کلام سکھانا۔ بچے کے منہ میں
دوا ٹپکانا۔ سے پانی پینا۔
کسی بیماری تک کہ بیہوشی کے قریب
ہو جانا۔ بچے کے منہ میں دوا کا ڈالا
جانا۔ کلام سمجھنا اور سیکھنا۔
و کلام سمجھانے کی تلقین کرنا۔
کسی بیماری تک کہ بیہوشی کے قریب ہو
جانا۔ کلام سمجھنا، سیکھنا۔
جمع موت کے وقت کی، ہچکی
سانسوں میں سے ایک سانس۔ بچہ یا
مریض کے منہ یا ناک میں ٹپکانے والی دوا۔
نسوار۔ برتن جس میں
منہ اور ناک ٹپکانے کی دوا رکھی جاتی ہے۔
۲۔ پانی کا بہنا۔
سے علیحدہ ہونا۔ جمع جمع
وادی میں
پانی بہنے کے راستے۔
۳۔ کو نیزہ مارنا
۴۔ کا مشتاق ہونا صفت
ا۔
کپڑے کا پسینہ کو اور حوض کا
پانی کو جذب کر لینا۔ پانی
کا زمین میں جذب ہونا۔
پانی کو چیتھڑے وغیرہ سے پونچھنا خشک کرنا۔

کپڑے کا پسینہ کو اور حوض کا پانی کو جذب
کر لینا۔ زمین میں پانی کا
جذب ہونا۔ کنوئیں کا پانی ختم ہونا۔
کپڑے کا خشک ہونا۔

پانی کو جذب کرنا۔ اونٹنی کا بچہ پیدا
ہونے سے قریب زمانہ میں تھنوں کا کبھی بھرا ہوا
ہونا اور کبھی خشک ہونا۔ صفت
کپڑے کا پسینہ کو جذب کر لینا۔
کپڑے کے ٹکڑے وغیرہ سے پانی کو
بدن سے پونچھنا۔
میل گندگی وغیرہ کو پونچھ کر دور کرنا۔
خشک روئی۔
پانی کا جذب ہونا۔
جمع
جھاگ۔ برتن
میں باقی رہنے والی تھوڑی چیز۔
پانی پونچھنے کا کپڑا۔ جھاڑن۔
پانی جذب کرنے والی زمین۔
جذب شدہ پانی۔ جمع
تولیہ۔
۲۔ اونٹنی سے دودھ کا جھاگ والا
ہونا۔ و جھاگ والا دودھ پلانا۔
جھاگ والا دودھ پینا۔
جھاگ جو دودھ دوہتے وقت دودھ پر آ جاتی ہے۔
ہانڈی کے کنارہ پر لگی ہوئی چیز۔ بمعنی
النشفة
ا۔ ہوا یا بو
سونگھنا۔ کو مشک
وغیرہ سونگھانا۔ کو نسوار سونگھانا۔
ناک میں پانی ڈالنا۔
ہوا یا بو یا نسوار سونگھنا۔
پانی ناک میں ڈالنا۔
ناک میں پانی ڈالنا۔
ہوا یا نسوار سونگھنا۔
سونگھنا، کہا جاتا ہے۔
نسوار، ناگوار بو
سونگھنے کی دوا۔ جمع ناک
نسوار کی ڈبیا۔
۲۔ پھندے
میں پھنسانا۔ جانور کو
جال میں پھنسانا، کہا جاتا ہے۔
پھندے نے اسے پھنسالیا۔
کسی کام میں پھنس کر چھٹکارا نہ پانے والا۔

جمع بکری وغیرہ کی گردن کا پٹہ۔
ا۔ آدمی کا دبلا
ہونا۔ ران کا دبلا ہونا۔
چیز کو جلدی اچک لینا، چھین لینا۔
انگوٹھی نوچنا، جھٹکا دے کر کھینچنا۔
گوشت کو بغیر چمچے ہاتھ سے نکالنا،
گوشت بغیر مسالے پکانا۔
گوشت کو ہانڈی سے نکالنا۔
منہ سے ہڈی پر سے گوشت چھڑانا۔ گوشت کو
ہانڈی سے نکالنا
سے ہڈی پر سے گوشت چھڑا کر کھانا۔
بغیر مسالے پکایا ہوا گوشت۔
ہانڈی سے گوشت وغیرہ چمچے سے ہاتھ سے نکالنے کا
عادی۔ کنوئیں سے پہلا نکالا ہوا پانی۔
عام لوگ کہتے ہیں کنوئیں سے پہلا
نکالا ہوا پانی جس سے تازہ نکالا ہوا دودھ۔ بغیر چمچے
ہاتھ سے ہانڈی میں سے نکالا ہوا گوشت۔ بغیر
مسالے پکایا ہوا گوشت۔ پتلی تلوار۔
جمع گوشت نکالنے کی کنڈی
دارچینی کا وہ حصہ جو انگوٹھی کے
نیچے ہو۔
۲۔ سانپ کا
آدمی کو ڈسنا۔
بیل کا سیاہ سفید
داغوں والا ہونا صفت
گوشت کا بگڑ کر بدبودار ہونا۔
اللہ تعالیٰ کا کسی کے ذکر کو بلند کرنا، کو شہرت
دینا۔ زمین سے پانی کا نکلنا۔
کی بدگوئی کرنا، کو طعن کرنا۔
شرارت میں پڑنا۔ کام
شروع کرنا۔ کام شروع
کرنا۔ سے علم حاصل کرنا، کہا جاتا
ہے
میرے ہاتھ میں پنیر وغیرہ سے بدبو لگ گئی۔
وہ درخت جس سے مالیں بنائی
جاتی ہیں۔ ایک قسم کی خوشبو۔
متعفن سیاہ رنگ کا پھل، ایک قسم کی
خوشبو، ایک عطر فروش عورت کا نام جس

ے عطر کو لگانے سے لوگوں کے درمیان جنگ تیز
ہو جاتی تھی۔ چنانچہ وہ برائی کی مثل بن گئی کہا جاتا
ہے اشام من عطر مَنْشِم: منشم کے عطر سے
زیادہ منحوس۔

نشو: نَشِيَ يَنْشَى نَشْوًا وَنَشْوَةً و نِشْوَةً
ونُشْوَةً: نشہ میں ہونا، بدمست، ہونا، کہا جاتا ہے:
نَشِيَ من الشراب: وہ شراب سے بدمست
ہو گیا۔ الخبرَ: خبر دریافت کرنا۔ ۔ نَشْوَةً
وَنِشْوَةً ونُشْوَةً الريحَ: ہوا سونگھنا۔ نَشَّى
الثوبَ: کپڑے کو کلف دینا۔ تَنَشَّى
وانْتَشَى: نشہ میں ہونا۔ الريحَ: ہوا کو سونگھنا۔
إسْتَنْشَى الريحَ: ہوا کو سونگھنا ۔ الخبرَ: خبر
دریافت کرنا، النَشَا جمع أنْشاء: عمدہ خوشبو، بو۔
۔ والنَشاء: نشاستہ۔ النَشاوِيَة (ط): نشاستہ
اور چینی سے تیار کیا ہوا کھانا۔ النَشْوَة: بو، اسم
مرۃ، بدمستی یا مستی کی ابتداء۔ النِشْوَة: پہلی
خبر۔ النَشْوان م نَشْوَى جمع نَشاوَى:
بدمست۔ النَشْيان: سب سے پہلے خبر کو دریافت
کرنے والا کہا جاتا ہے۔ فلانٌ نشيانٌ للاخبار
او بالاخبار: فلاں شخص سب سے پہلے خبر دریافت
کرنے والا ہے۔ النِشْيَة جمع نَشايا: بو۔
۲۔ نَشِيَ يَنْشَى نَشْوَة ونِشْوَة ونُشْوَة بالشي: کو
بار بار کرنا۔
۳۔ النَشاة جمع نَشًا: خشک درخت۔

نصّ: ۱۔ نَصَّ ۔ نَصًّا الشيَّ: کو بلند کرنا، ظاہر کرنا۔
۔ الحديثَ: حدیث کی سند بیان کرنا۔ ۔
المتاعَ: سامان کو ایک دوسرے پر رکھنا۔ ۔
العروسَ: دلہن کو چھپر کھٹ پر بٹھانا ۔ فلانٌ
عُنُقَهُ: گردن اونچی کرنا۔ ۔ الشيُّ: ظاہر ہونا۔
۔ الرجُلَ: کا مسئلہ پوری طرح دریافت کرنا۔
الناقةَ: اونٹنی کو تیز ہانکنا۔ ۔ للشي: کو ہلانا۔ ۔
نصيصًا الشواءُ علی النار: گوشت کا آگ
پر تلتے ہوئے سوں سوں کرنا۔ ۔ ت القِدرُ:
ہانڈی کا جوش مارنا۔ نَصَّصَ المتاعَ: سامان
ایک دوسرے پر رکھنا۔ ۔ فلانٌ: سند بیان کرنے
میں مبالغہ کرنا۔ ۔ وناصَّ مُناصّةً غريمَهُ:
قرضدار سے جھگڑا اور اسے بہت تنگ کرنا۔
تَناصَّ القومُ: قوم کا بھیڑ کرنا۔ إنْتَصَّ الشيُّ:
بلند ہونا، سیدھا کھڑا ہونا۔ ۔ ت العروسُ: دلہن
کا چھپر کھٹ پر بیٹھنا یا حجلہ عروسی میں بیٹھنا۔ ۔
الرمحُ: نیزہ کا تنگ ہونا۔ النصّ (مص) جمع
نُصُوص: مصرح کلام۔ ۔ من الکلام: ایسا
کلام جو صرف ایک معنی رکھتا ہو اور اس میں تاویل
کی گنجائش نہ ہو۔ ۔ من کل شيءٍ: انجام،
انتہاء۔ النَصّة: اسم مرۃ۔ چڑیا۔ النُصّة جمع
نُصَص ونِصاص: پیشانی پر آئے ہوئے بال۔
النَصّاص: ناک ہلانے والا۔ النَصِيص مص:
نصيصُ القوم: لوگوں کی تعداد۔ المِنَصّة: حجلہ
عروسی، دلہن کا چھپر کھٹ۔ المَنَصّة جمع مَناص:
دلہن کو بٹھانے کی کرسی، چبوترہ، پیوند لگے ہوئے
کپڑے۔ روندے ہوئے فرش کہا جاتا ہے:
وُضِع فلانٌ علی المِنَصّة: اس کی بے عزتی کی
گئی۔ المَنْصُوص: مفع: المنصوص
عليه: معین، مقرر۔
۲۔ نَصْنَصَ البعيرُ: اونٹ کا دونوں زانوں زمین پر
ٹکا کر اٹھنے کیلئے ہلنا۔ ۔ الشيَّ: کو ہلانا۔ ۔ في
مشيه: چلنے میں جھومنا۔ حيّةٌ نَصْناصٌ: بہت
حرکت کرنے والا سانپ۔

نصا: نَصا ۔ نَصْوًا: کے پیشانی کے بال پکڑنا۔

نصب: نَصَبَ ۔ نَصْبًا الشيَّ: کو بلند کرنا، کھڑا
کرنا، کو رکھنا، جڑنا، لگانا، دھرنا، بٹھانا، نصب کرنا۔
۔ الکلمةَ: کلمہ پر علامت نصب لگانا یا اسے
منصوب پڑھنا۔ ۔ الاميرُ فلانًا: امیر کا کسی کو
عہدہ پر فائز کرنا۔ ۔ له رأيًا: کو رائے دینا۔ ۔ له
الشرَّ: کیلئے کینہ یا بدباطنی ظاہر کرنا۔ ۔ لفلان:
سے دشمنی رکھنا۔ ۔ الشجرةَ: زمین میں درخت
لگانا۔ ۔ له الحربَ: کیلئے لڑائی کی بنیاد رکھنا۔
۔ هُ المرضُ او الهمُّ: کو بیماری یا غم کا تھکانا یا
دردمند کرنا۔ نَصِبَ ۔ نَصَبًا: تھکنا۔ ۔ في
الامر: کام میں کوشش کرنا۔ نَصَّبَ الشيَّ: کو
رکھنا، بلند کرنا، کہا جاتا ہے: نَصَّبَتِ الخيلُ
آذانَها: گھوڑوں کا کان کھڑے کرنا۔ ۔ الاميرُ
فلانًا: کو کسی منصب پر فائز کرنا ناصَبَ مُناصَبَةً
هُ: سے دشمنی کرنا، کا مقابلہ کرنا۔ ۔ هُ الحربَ او
العداوةَ: سے لڑائی کا اعلان کرنا، پر دشمنی ظاہر
کرنا۔ أنْصَبَ هُ: کا حصہ مقرر کرنا، کو تھکانا۔ ۔ هُ
المرضُ: کو بیماری کا دردمند کرنا۔ تکلیف دینا۔
۔ الحديثَ: حدیث کی سند بیان کرنا۔ ۔
السكينَ: چھری میں دستہ لگانا۔ تَنَصَّبَ: کھڑا
ہونا۔ ۔ الغبارُ ونحوهُ: گرد و غبار کا بلند ہونا۔
تَناصَبوا الشيَّ: چیز کو آپس میں بانٹ لینا۔
إنْتَصَبَ: کھڑا ہونا، بلند ہونا۔ ۔ الطاهي:
پکانے والے کا ہانڈی چڑھانا۔ ۔ الحرفُ:
حرف پر زبر ہونا۔ الناصب (فا) جمع نَواصِب:
تیز چلنے والا۔ ۔ عند النحاة: نصب دینے والا
عامل۔ همٌّ ناصِبٌ: تھکا دینے والا غم۔
النَصْب (مص): کھڑا کیا ہوا جھنڈا، بلا،
بیماری، نتیجہ، غرض۔ ۔ عندالنحاة: اعراب کی
ایک قسم۔ واحد نَصْبة (ز) گاڑنے جانے والے
پودے۔ نَصْبُ العرب: حدی سے مشابہ ایک
راگ۔ النُصْب: بیماری، بلا۔ ۔ جمع أنْصاب:
گاڑی ہوئی چیز کھڑی کی ہوئی کوئی چیز۔ (کہا جاتا
ہے: هذا نُصْبَ عيني: یہ میری آنکھ کے
سامنے ہے۔) بت۔ النِصب: حصہ۔
النُصُب: بیماری، بلا، نِصاب کی جمع، حصہ، ہر وہ
چیز جو علامت مقرر کی جائے۔ ۔ جمع أنْصاب:
کھڑی کی ہوئی چیز۔ بت۔ مورتی، مجسمہ۔
الأنْصاب: پتھر جو جاہلیت میں کعبہ کے گرد
کھڑے کئے گئے تھے اور ان پر غیر اللہ کیلئے جانور
ذبح کئے جاتے تھے۔ النَصَب (مص): تھکن،
تھکاوٹ، محنت، مشقت، جانفشانی۔ جمع
أنْصاب: نصب کیا ہوا نشان۔ النَصِب: بیمار،
درد میں مبتلا۔ النُصْبة جمع نُصَب: راستہ بتانے
والا ستون، نشان راہ۔ النَصْبَة: اعراب میں
نصب کی علامت، گاڑنے کیلئے پودے، نصب کا
اسم مرۃ۔ النِصْبة: گاڑنے کی نوعیت۔
النِصاب جمع نُصُب: اصل، مرجع، سورج ڈوبنے
کی جگہ، ہر چیز کا اول، چھری کا دستہ۔ ۔
القانوني: کورم (ارکان کی وہ تعداد جو جلسہ کیلئے
ضروری ہو۔) لازمی تعداد (Quorum)
النَصّاب: ہر کام میں خود گھسنے والا۔ ۔ عند
العامة: ٹھگ، دھوکے باز، فریبی، عیار۔
الأنْصَب م نَصْباء جمع نُصْب: کھڑے سینگوں
والا۔ ناقةٌ نَصْباء: ابھرے ہوئے سینے والی
اونٹنی۔ النَصِيب جمع أنْصِبة و أنْصِباء
ونُصُب: حصہ۔ هذا نصيبي: یہ میرا حصہ
ہے۔ ضرب فلانٌ بنصيب: فلاں نے حصہ

جیت لیا، اس سے ہے
لاٹری (lottery) پھندا، حوض۔
کا واحد ہے۔
وہ پتھر جو حوض (تالاب) کے گرد لگائے جاتے
ہیں۔ نشانات راہ۔
جمع اصل، مرجع، حسب و
شرافت، مقام، درجہ، عہدہ، رتبہ، منصب۔
فلاں شخص بلند رتبہ ہے۔
حکام
و سرکردہ شخصیات۔ جمع
تین پایوں والا لوہے کا چولھا۔
جدوجہد، محنت۔ تھکا دینے
والی زندگی۔
خوبصورت ترتیب وار دانت۔
زبر والا لفظ۔ منصوب کا
مونث، حیلہ، کہا جاتا ہے۔
اس نے اس کے لئے ایک حیلہ ترتیب دیا۔
کی بات
چپ رہ کر سننا۔ کی بات چپ چاپ
سننا۔ کو چپ کرانا، خاموش کرنا۔
چپ اور خاموش ہو کر سننے کی کوشش کرنا۔
سننے کیلئے چپ چاپ کھڑا ہونا۔
کو خاموش ہو کر بات سننے کے لئے کہنا۔
خاموشی۔

کو
نصیحت کرنا، سے خالص اور سچی دوستی کرنا، صفت
نَاصِحٌ جمع نُصَّاح و نُصَّح، کہا جاتا ہے۔
میں نہیں
چاہتا کہ تم مجھے نصیحت کرو اور نہ مجھے خیر خواہ
بناؤ۔ خالص ہونا،
صاف ہونا۔ سچی اور پختہ توبہ کرنا۔
کو خالص طریقہ سے کرنا۔
شہد صاف کرنا کپڑا سینا۔
بارش کا زمین کو سیراب کر کے سبزہ
سے ڈھک دینا۔
خالص توبہ کرنا۔ ایک دوسرے کو
نصیحت کرنا۔ چرواہے
کا اونٹوں کو سیراب کرنا۔ بہت نصیحتیں

کرنا، نصیحت کرنے والوں کے مشابہ بننا۔
کپڑا سینا۔ نصیحت قبول کرنا۔
کو خیر خواہ جاننا کو خیر خواہ
سمجھنا خالص شہد وغیرہ (
پاک دل، مخلص، درزی۔
موٹا، فریہ فعل "نَصِحَ" سے اور
اسم نَصَاحة جمع
سینے کا دھاگہ، تار، لڑی۔ واحد
چمڑے جو آپس میں سِلے ہوئے ہوتے
ہیں۔ پھندے۔
درزی۔ پے در پے برسنے
والی بارشیں۔ نصیحت کرنے والا مرد یا
عورت۔ سچی توبہ۔ جمع
مخلص، خیر خواہ۔ (اسم
مصدر) خلوص، خیر خواہی، اچھے
کاموں کی طرف دعوت اور فساد والی باتوں سے
روکنا۔ سوئی۔
پیوند لگا ہوا یا
سلا ہوا کپڑا، کہا جاتا ہے
اس کے لباس میں درستی اور سلائی کی
جگہ ہے۔
ا۔ کی مدد کرنا۔
کو دشمن سے خلاصی دلانا، کے
خلاف مدد دینا۔ بارش کا
زمین کو بہت سیراب کرنا۔ عالمگیر طریقہ سے
برسنا۔ کو دینا، عطا کرنا،
زمین پر بارش برسنا۔
ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ کی مدد میں
دوڑ دھوپ کرنا۔ مدد دینے میں
ایک دوسرے سے تعاون کرنا، ایک دوسرے کی
مدد کرنا، کہا جاتا ہے۔ خبروں
کا ایک دوسرے کی تصدیق کرنا، غالب
نا، کامیاب ہونا، ظالم سے بچنا۔
دشمن سے انتقام لینا۔ دشمن پر
غالب ہونا۔ سے مدد چاہنا۔
سے فریاد کرنا۔ کے خلاف
کسی سے مدد کرنے کی درخواست کرنا۔
جمع
نبی کریمؐ کے مدینہ کے باشندوں میں

سے مددگار۔ نسبت سے جمع
وادی کی طرف پانی بہنے کی نالی۔
وادی کو نالیوں نے بڑھا دیا۔
الناصر کا مونث
مددگار (مددگار مرد اور
مددگار لوگ) ناصر کی جمع جیسے رکب، راکب،
بارش۔ مددگار۔ نصر کا
مرق، پوری بارش۔ مدد، بجہ بین مدد،
کامل بارش۔ بہت مدد کرنے والا۔
مددگار۔ جمع
مددگار۔ جمع النصیر کا
مونث، عطیہ۔ مفعع (ارض
بارش سے سیراب زمین۔
۲۔ کو نصرانی بنانا (بپتسمہ دینے کے معنی میں)
نصرانی ہونا۔ وہ شہر جہاں
حضرت عیسیٰ کی پیدائش ہوئی تھی۔ نسبت سے
نصرانی
جمع شہر ناصرہ
کی طرف منسوب حضرت عیسیٰ کے دین پر چلنے
والے لوگ۔ نصرانیوں کا مذہب۔
۳۔ جمع ناسور۔
واحد غالی شیعوں کا ایک فرقہ جو شام
کے شمال میں سکونت پذیر ہیں اور اپنے عقیدہ کو
چھپاتے ہیں۔
ا۔
خالص ہونا۔ معاملہ کا واضح
ہونا، ظاہر ہونا، کہا جاتا ہے حق
واضح ہو گیا۔ رنگ کا بہت سفید ہونا۔
پیاسے کا پیاس بجھانا۔ حق
کا اقرار کر کے اسے ادا کرنا۔ ماں
کا بچہ جننا، کہا جاتا ہے۔
اللہ ایسی ماں کو بدشکل بنائے جس نے اسے
جنا۔ حق کا اقرار کر کے اس کو ادا
کرنا۔ برائی کے درپے ہونا۔
خالص، صاف۔
خالص اور صاف زرد و سفید۔
ظاہر حق، خالص
حسب۔ بہت
سفید چمڑا یا کپڑا۔ چمڑے کا فرش جس پر

مجرم قتل کیا جاتا ہے یا ایذاء دیا جاتا ہے۔
النَصِیع: خالص۔ صاف۔ احمرُ نَصَّاع: خالص سرخ۔ حمرةٌ نَصَّاعَةٌ: خالص سرخی۔
المَنَاصِع: واحد مَنصَع: قضائے حاجت کی جگہیں۔

نصف: ا۔ نَصَفَ ـُ نُصُفًا ہٗ: کے آدھے تک پہنچنا۔ کہا جاتا ہے: نَصَفْتُ عمری: میں اپنی آدھی عمر تک پہنچ گیا۔ نصفتُ الکتابَ: میں کتاب کے نصف تک جا پہنچا۔ نصف النهارُ وغیرہٗ: دن وغیرہ کا نصف تک پہنچنا۔ ـ ـُ نُصُفًا و نَصَافَةً ونِصافَةً الشئَ: آدھی چیز لے لینا۔ ـ القومَ: لوگوں سے نصف لے لینا۔ ـ الشئَ بین الرجلین: ایک چیز کو دو مردوں میں آدھا، آدھا بانٹ دینا۔ ـ القدحُ: پیالہ آدھا بھر جانا۔ ـ نصوفًا النخلُ: کھجور کے درخت کی بعض کھجوروں کا سرخ ہونا اور بعض کا سبز رہنا۔
نَصَّفَ الشئَ: چیز کے دو حصے کرنا، کو آدھا آدھا کرنا، چیز کا آدھا حصہ لے لینا۔ ـ النهارُ: دن کا آدھا ہونا۔ ـ رأسُ فلان: کے سر کا آدھا حصہ سفید ہونا اور آدھا سیاہ رہنا۔ ـ الرجُلُ: مرد کا ادھیڑ عمر تک پہنچنا۔ ـ النخلُ: کھجور کے درخت کی کچھ کھجوریں سرخ ہونا اور کچھ سبز رہنا۔
أَنصَفَ الشئُ: نصف تک پہنچنا۔ ـ الشیءَ: کا آدھا حصہ لینا۔ ـ المسافرُ: مسافر کا نصف النہار کے وقت چلنا۔ یا نصف النہار میں چلنا۔ ـ الماءُ الاناءَ: پانی کا برتن کے آدھے حصہ تک پہنچنا۔ کہا جاتا ہے: أَنصَفْتُ الماءَ الاناءَ: میں نے پانی کو برتن کے آدھے حصہ تک پہنچا دیا۔ ـ الرجُلُ: منصف ہونا۔ الخصمَیْن: دو خصموں (مخالف فریقوں) کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرنا۔ ـ من فلان: سے اپنا حق پورا لے لینا۔ ناصَفَ مُنَاصَفَةً ہٗ: کو آدھا آدھا بانٹ لینا۔ ـ ہٗ المالَ: کو آدھا مال دے دینا۔
تَنَصَّفَ الشئَ: آدھی چیز لے لینا۔ کہا جاتا ہے: تَنَصَّفْنَاكَ بیننا: ہم نے تمہیں اپنے درمیان رکھا۔ ـ الامیرَ: امیر سے انصاف کی درخواست کرنا۔ ـ من فلان: سے انصاف طلب کرنا، سے اپنا حصہ آدھا لے لینا، انتقام لینا۔ تناصف القومُ: ایک دوسرے سے انصاف کرنا۔
إنتصف النهارُ وغیرہ: دن وغیرہ کا نصف تک پہنچنا۔ ـ سهمُهٗ فی الصید: تیر کا شکار کے بدن میں آدھے تک گھس جانا۔ ـ الشئَ: آدھی چیز لے لینا۔ ـ من فلان: سے انصاف طلب کرنا، حق لینا، انتقام لینا۔ إستَنصَفَ: انصاف چاہنا۔ ـ من فلان: سے اپنا پورا حق لینا۔
النصف (بتثلیث النون) جمع أَنصاف: آدھا۔ النِصف والنَصف والنُصف: انصاف، عدل۔ رجُلٌ نِصفٌ: عمر اور قامت میں اوسط درجے کا مرد نہ چھوٹا نہ بڑا۔ امرأة نِصفٌ ورجال نِصفٌ اونساءٌ نصف: بھی اس طرح اوسط قد اور عمر کی عورت، مرد یا عورتیں (واحد کے لفظ کے ساتھ سب کے متعلق)
النَصَف جمع نَصَفُون وأَنصاف: متوسط عمر کا درمیانی عمر کا رجُلٌ نَصَف: اوسط عمر کا مرد۔ امرأة نَصَف: متوسط عمر کی عورت جمع نُصُف و نُصُف وأَنصاف، انّ فلانة لعلیٰ نَصَفها: فلاں عورت جوانی کے درمیان میں ہے ـ والنَصَفة: انصاف، عدل۔ النَصِیف: چیز کا آدھا حصہ، آدھی چیز۔ ـ من البُرْدِ: دو رنگی چادر۔ الأَنصَف: بہت انصاف کرنے والا، زیادہ نصف کرنے والا (خلاف قیاس أَنصَفَ کا اسم تفضیل ہے) النَصفَان م نَصفَى من الآنیة ونحوها: برتن وغیرہ جو آدھے حصہ تک پانی سے بھرا ہوا ہے۔ العمودُ المُنصِف لقطعة مستقیم (ہ): قطعہ کے نصف پر عمود۔ مُنصِف الزاویة (ہ): نصف مستقیم زاویہ جو دو زاویوں کو برابر تقسیم کرے۔ المَنْصَف و المَنصِف من الطریق: سڑک کا درمیان مَنْصَفُ الشئ: چیز کا درمیان المُنَصَّف مفع: وہ رس وغیرہ جو پک کر آدھا رہ گیا ہو مُنتَصَفُ الشئ: چیز کا درمیان۔ المتناصف من الرجال: سڈول بدن والا، مکانٌ متناصفٌ: برابر برابر اجزاء والی جگہ۔
٢۔ نَصَفَ ـِ نَصْفًا ونَصَفًا و نِصافًا و نَصَافَةً و نِصَافَةً الرجُلَ: کی خدمت کرنا۔ أَنصَفَ فلانًا: کی خدمت کرنا۔ تَنَصَّفَ الرجُلَ: کی خدمت کرنا۔ ـ فلانٌ فلانًا: کا مطیع ہونا، سے خدمت لینا، سے بھلائی چاہنا۔ النَاصِف (فا) جمع نَصَف و نَصَفَة ونُصَّاف: خادم۔ النَاصِفة جمع نَواصِف: ناصف کا مونث۔ المِنصَف والمَنصَف م مَنصَفة جمع مَنَاصِف: خادم۔
٣۔ نَصَّفَ الجاریةَ: لڑکی کو اوڑھنی اوڑھانا۔ تَنَصَّفَ الشیبُ فلانًا: کے تمام بال سفید ہونا۔ ـ ت الجاریةُ: لڑکی کا اوڑھنی اوڑھنا۔ إنتَصَفَت الجاریةُ: لڑکی کا اوڑھنی اوڑھنا۔ النَصِیف: سر کو چھپانے والی ہر چیز جیسے اوڑھنی، عمامہ وغیرہ۔
٤۔ نَاصِفَةُ الماءِ جمع نَواصِف: پانی کی نالی۔

نصل: نَصَلَ ـُ نَصْلًا السهمَ: تیر میں پیکان لگانا۔ ـ السهمُ: تیر میں پیکان لگنا۔ ـ ـُ نَصْلًا و نُصُولًا من کذا: سے نکلنا، کہا جاتا ہے نَصَلَ السهمُ من نصله و نصلت الخیلُ من الغبار ونَصَلَ الطریقُ من موضع کذا: تیر پیکار سے، گھوڑے گرد و غبار سے اور راستہ کسی جگہ سے نکلا۔ ـ ت اللحیةُ: داڑھی پر خضاب کا رنگ اتر جانا۔ نَصَل لونُ الثوب و نحوہ: کپڑے وغیرہ کا رنگ بدل گیا، اڑ گیا۔ ـ ت اللسعة اوالحُمَةُ: ڈنک کا اثر جاتا رہنا۔ ـ بحقی صاغرًا: کو نکالنا۔ ـ من بین الجبال: پہاڑوں کے درمیان سے ظاہر ہونا۔ ـ ت الناقةُ: اونٹنی کا اونٹوں سے آگے نکل جانا۔ نَصَّلَ السهمَ: تیر میں پیکان لگانا۔ أَنصَلَ السهمَ: تیر میں پیکان لگانا۔ تیر سے پیکان نکالنا۔ ـ الشئَ من الشئ: چیز کو چیز سے نکالنا۔ تَنَصَّلَ الشئَ: کو نکالنا، کو پسند کرنا۔ ـ الرجلَ: کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔ ـ الی فلان من الجنایة: کے نزدیک سنگین جرم سے بری الذمہ ہونا، کا جواز پیش کرنا۔ ـ من کذا: سے نکلنا۔ ـ کَمَدُ فلان: کا رنج و غم دور ہونا۔ ـ ت اللحیةُ: داڑھی سے خضاب کا رنگ اترنا۔ تَنَاصَل: نکلنا، ظاہر ہونا۔ إنتَصَلَ السهمُ: کا پیکان نکلنا۔ إستَنصَلَ ہٗ: کو نکالنا۔ ـ ت الریحُ الیبسَ: ہوا کا خشک پودے اکھیڑنا۔ النَصْل (مص): جمع نِصَال و أَنصُل ونُصُول: تیر کا پیکان، نیزہ، تلوار یا چھری کا پھل، تلوار کو بھی نصل کہا جاتا ہے۔ ـ او الصفیحة (ن): پتہ کا پھیلاؤ۔ نَصلُ الرأس: سر کی چوٹی۔

النَّصْلان: پیکان اور بھالا۔ النَّصْلَة: ایک پیکان۔ النَّصِيل جمع نُصُل: کلہاڑا۔ سر کا بالائی حصہ۔ تالو، سر اور گردن کا جوڑ، وادی کی شاخ، صاف کیا ہوا گیہوں، لمبا پتھر جس سے کوٹا جاتا ہے۔ نَصِيل الحجر: پتھر کی سطح۔ المِنْصَل والمِنْصال: لمبا کوٹنے کا پتھر۔ المُنْصُل والمُنْصَل جمع مَنَاصِل: تلوار۔

نصم: النَّصَمَة: وہ تصویر جس کی تعظیم کی جاتی ہے بزرگوں کی تصویر جو دیواروں پر بنائی جاتی ہے۔ بت، صنم۔

نصو: ۱- نَصَا ينصو نَصْوًا ہ، الرجُلَ: کو پیشانی سے پکڑنا۔ ـ ت الماشطةُ المرأةَ: مشاطہ کا عورت کی پیشانی کے بالوں میں کنگھی کرنا۔ ناصَى نِصاءً ومُناصاةً الرجُلَ: ایک دوسرے کو پیشانی سے پکڑنا۔ ـ الشيءُ الشيءَ: ایک چیز کا دوسری چیز سے متصل ہونا۔ انْتَصَى الرجلَ: کو پیشانی سے پکڑنا۔ تَنَصَّى ت المرأةُ: عورت کا اپنے پیشانی کے بالوں میں کنگھی کرنا۔ ـ الشيءُ بالشيءِ: چیز کا چیز سے متصل ہونا۔ ـ الرجُلُ القومَ: قوم کی بہترین عورت سے شادی کرنا۔ تَناصَى القومُ: جھگڑے میں ایک دوسرے کے پیشانی کے بالوں کو پکڑنا۔ ـ ت الاغصانُ ونحوُها: ہوا سے ٹہنیوں کا ایک دوسرے میں گھسنا۔ النَّاصِيَة جمع نَوَاصٍ وناصِيات: پیشانی یا پیشانی کے بال جب دراز ہوں۔ کہا جاتا ہے: اَذَلَّ فلانٌ ناصيةَ فلان: فلاں شخص نے فلاں کی توہین کی اور اسے بے وقعت کیا۔ نواصي الناس: قوم کے بڑے لوگ۔ المُنْتَصَى: دو وادیوں کے اتصال کی جگہ۔ دو وادیوں کے اوپر کے حصہ کے ملاپ کی جگہ۔

۲- نَصَا يَنْصُو نَصْوًا فلانٌ الثوبَ: کپڑا دور کرنا اتارنا۔

۳- النَّصْو (طب): پیٹ درد۔

نصی: ۱- أَنْصَى إنصاءً المكانُ: جگہ کا بہت جھاڑی (چارہ) والا ہونا۔ اِنْتَصَى اِنْتِصاءً الشَّعرُ: بالوں کا لمبا ہونا۔ ـ الجبلُ او الارضُ: پہاڑ یا زمین کا بلند و لمبا ہونا۔ ـ الشيءَ: کو پسند کرنا۔ النَّصِيّ واحد نَصِيَّة جمع انْصاء جمع أَناصٍ (ن): ایک قسم کا عمدہ چارہ۔ ـ جمع انْصِيَة (ع ا): گردن کی ہڈی۔ النَّصِيَّة جمع نَصِيّ وجمع انْصاء وأناصٍ: بمعنی نَصِيّ ـ من القوم او الابل وغيرها: چیدہ و برگزیدہ۔ (لوگ، اونٹ وغیرہ) کہا جاتا ہے۔ هذه نَصِيَّتي: یہ میری بہترین اور چیدہ چیز ہے۔

۲- النَّصِيَّة جمع نَصِيّ و جمع أنصاء و أناصٍ: بقیہ۔

نضّ: ۱- نَضَّ ـِ نَضًّا ونَضِيضًا الماءُ: پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا، رسنا۔ ـ ت القِربةُ من شدة الملء: مشک کا زیادہ بھرنے سے پھٹ جانا۔ ـ مالُهُ: سامان کا نقدی میں تبدیل ہونا۔ ـ الشيءَ: کو ظاہر کرنا۔ ـ نضيضًا الامرُ: ممکن ہونا، مانَضَّ بيدي منه شيءٌ: میرے ہاتھ سے کچھ جدا نہیں ہوا۔ خذ مانَضَّ لك من دين او ثمن: جو قرض یا قیمت ہو سکے لے لو۔ نَضْنَضَ الرجُلُ: بہت درہموں اور دیناروں والا ہونا۔ انَضَّ الحاجةَ: حاجت (ضرورت) پوری کرنا۔ تَنَضَّضَ حقَّهُ من فلان: سے اپنا حق تھوڑا تھوڑا کرکے وصول کرنا۔ ـ الحاجةَ: حاجت پوری کرنا۔ ـ فلانًا: کو برانگیختہ کرنا۔ اِسْتَنَضَّ حقَّهُ من فلان: سے اپنا حق تھوڑا تھوڑا کرکے لینا۔ ـ المعروفَ او الخيرَ: بھلائی یا خیر تھوڑا تھوڑا کرکے حاصل کرنا۔ الناضّ (فا): درہم و دینار۔ امرٌ ناضٌّ: ممکن کام۔ ماءٌ غاضٌّ: دیر تک ٹھہرنے والا پانی۔ النَّضّ (مص): درہم و دینار۔ (استخلصه منه نَضًّا: سے نقد لینا) مکروہ بات، معاملہ وغیرہ۔ رجُلٌ نَضُّ اللحم: کم گوشت مرد۔ النِّضاضَ: تھوڑا تھوڑا فائدہ حاصل کرنا۔ النُّضاضة من الماء وغيره: بچا ہوا پانی وغیرہ، تھوڑا پانی۔ نُضاضة الرجل: کا آخری بچہ۔ النَّضّاض م نَضّاضة: فعّال مبالغہ کا۔ بئرٌ نَضُوضٌ: وہ کنواں جس سے پانی رسے۔ النضيض (مص) جمع نِضاض: تھوڑا پانی وغیرہ۔ رجُلٌ نضيض اللحم: تھوڑے یا کم گوشت والا مرد۔ جاء القوم باقصى نضيضهم: لوگ اپنی جماعت کے ساتھ آئے۔ النضيضة جمع أَنِضَّة ونَضائِض: تھوڑی سی بارشیں، کہا جاتا ہے: جاؤوا باقصى نضيضتهم: وہ اپنی آخری جماعت کے ساتھ آئے۔ إبلٌ نَضِيضَة ونَضائِض: پیاسے اونٹ جن کی پیاس نہیں بجھتی۔

۲- نَضَّ ـِ نَضًّا ونضيضًا العودُ: جلتے میں لکڑی کے دوسرے سرے سے پانی نکلنا۔ النَّضائِض: واحد نضيضة: گرم پتھر پر گوشت بھننے کی آواز۔

۳- نَضَّ ـِ نَضًّا و نضيضًا الطائرُ جناحيه: پرندہ کا اپنے بازوؤں کو ہلانا۔ نَضْنَضَ الشيءَ: کو حرکت دینا، ہلانا۔

۴- نَضْنَضَ الرجُلُ: بہت درہموں اور دیناروں والا ہونا۔

۵- نَضْنَضَ لسانَهُ: زبان کو ہلانا۔ ـ ہُ: کو پریشان کرنا۔ النضناض والنضناضة من الحيات: اپنی زبان نکال کر اسے ہلانے والا سانپ یا وہ سانپ جو کسی جگہ نہ رہے یا جو اس شخص کو فورا مار ڈالے جسے کاٹے۔

نضب: ۱- نَضَبَ ـُ نَضْبًا الماءُ: پانی کا بہنا۔ ـ عمرُهُ: کی عمر ختم ہونا۔ ـ نُضُوبًا الماءُ: پانی کا زمین میں جذب ہونا۔ فلانٌ الثوبَ: کپڑے اتار دینا۔ ـ عن الشيءِ: کشادہ ہونا، کہا جاتا ہے: نَضَبَ عنه البحرُ: دریا کے پانی کا خشک ہونا۔ ـ الخيرُ: بھلائی کا کم ہونا۔ ـ ت عينه: آنکھ دھنس جانا۔ ـ ت المفازةُ: ریگستان کا دور تک پھیلا ہوا ہونا۔ ـ القومُ: لوگوں کا دور ہونا۔ فلانٌ: مرنا، کہا جاتا ہے نضب ماءُ وجهه: بے حیا ہو جانا۔ نَضَبَ الماءُ: پانی کا زمین میں بیٹھ جانا۔ ـ ت الناقةُ: اونٹنی کا دودھ کم ہو جانا۔ الناضِب جمع نُضَّب: فا غديرٌ ناضِبٌ: خشک تالاب، مكانٌ ناضِب: دور کی جگہ۔ دور افتادہ جگہ۔

۲- أَنْضَبَ القوسَ: کمان کی تانت کو کھینچنا تاکہ وہ آواز دے۔

۳- التَّنْضُب جمع تَناضِيب (ن): ایک خار دار درخت۔

نضج: نَضِجَ ـَ نُضْجًا الثمرُ او اللحمُ: پھل یا گوشت کا پکنا۔ صفت ناضِج و نَضِيج۔ ـ نَضَجًا ونَضَّجَ ت الناقةُ بولدها: اونٹنی کے بچے دینے کی مدت گزر جانا اور بچہ نہ ہونا۔ أَنْضَجَ

الثمرَ اوالّلحمَ: پھل یا گوشت کو پکانا۔
اِسْتَنْضَجَ الکراعَ ای لِیَدَالشاۃ: بکری کے
پائے پکانا۔ النُضج و النَضج: پھل یا گوشت کا
پختہ ہونا، پکا ہونا، کہا جاتا ہے: ہو نَضِیجُ
الرأی: وہ پختہ رائے والا ہے۔ امرٌ مُنْضَج:
پختہ بات۔ المِنْضَاج: گوشت بھوننے کی سیخ۔
نضح: نَضَحَ ـِ نَضْحًا البیتَ بالماءِ: گھر میں
پانی چھڑکنا۔ ـ علیہ الماءَ: پر پانی چھڑکنا۔ ـ
الجلدَ: کھال کو تر کرنا۔ ـ عطشَہٗ: پیاس
بجھانا، سیر ہو کر نہ پینا۔ ـ النخلَ: کھجور کے درخت
کو اونٹنی کے ذریعے پانی لا کر سیراب کرنا۔ ـ
الشجرُ: درخت کا کلی دار ہونا۔ ـ الزرعُ: فصل
میں دانیں پڑنے لگنا، دانے دار ہونے لگنا۔ ـ
فلانًا بالنبل: پر تیراندازی کرنا۔ البعیرُ الماءَ:
اونٹ کا کھیت میں ڈالنے کے لئے نہر یا کنویں
سے پانی لانا۔ ـ عن نفسہ: اپنی مدافعت کرنا۔
ـ ـَ نَضْحًا و تنضاحًا الإناءُ: برتن کا رسنا۔
ـ الفرسُ: گھوڑے کا پسینہ بہانا۔ ـ تِ
العینُ: آنکھ کا آنسو بہانا۔ ـ ت السماءُ
القومَ: آسمان کا لوگوں پر بارش برسانا۔ نَاضَحَ
مُنَاضَحَۃً عن کذا: کی مدافعت کرنا۔ اَنْضَحَ
الزرعُ اوالشجرُ: فصل کا یا درخت کا کلی دار
ہونا۔ ـ ـ عِرضَ فلان: کی آبرو خراب کرنا۔
تَنَضَّحَ من فلان: سے بری ہونا۔ ـ تِ
العینُ: آنکھ کا آنسو بہانا۔ اِنْتَضَحَ الماءُ
علیہ: پر پانی کا چھڑکاؤ ہونا۔ اِسْتَنْضَحَ
المُتَوَضِّئُ: وضو کرنے والے کا وضو کے بعد
شرمگاہ پر پانی چھڑکنا۔ الناضِح (فا): بارش،
پانی چھڑک کر سیراب کی ہوئی جگہ۔ ـ م ناضِحَۃ
جمع نَوَاضِح: پانی لادنے کا اونٹ۔ النَضْح
(مص) جمع نُضُوح و اَنْضِحَہ: پانی کا چھڑکاؤ،
کھیت سیراب کرنے والا پانی۔ پانی کی طرح پتلی
چیز۔ النَضَح جمع نُضُوح و اَنْضَاح: حوض،
تالاب۔ النَضّاح م نضّاحۃ: مبالغہ کا صیغہ۔
کھجور کے درختوں کو سیراب کرنے والا۔ پانی
لادنے کے اونٹ کو ہانکنے والا۔ قوسٌ نَضّاحۃ
بالنبل: تیر عمدہ پھینکنے والی کمان۔ النَضُوح:
ایک قسم کی خوشبو۔ قِربۃٌ نَضُوح: پانی چھڑکنے
کی مشک۔ قوسٌ نَضُوح و نَضَحِیَّۃٌ بالنبل:
تیر عمدہ پھینکنے والی کمان۔ النَضِیح جمع نُضُح:
حوض، تالاب، پسینہ، التَنْضَاح: پسینہ
المِنْضَحۃ و المَنْضَحَۃ: پانی چھڑکنے کا آلہ۔
جھارہ۔

نضخ: نَضَخَ ـَ نَضْخًا ہٗ: پر چھڑکنا، کو تر کرنا، کہا
جاتا ہے: نَضَخَ النَبْلَ و بالنَبْلِ فی العدو:
اس نے دشمنوں میں نیزے مار کر بکھیر دیئے۔ ـ
نَضْخًا و نَضَخَانًا الماءُ: پانی کا چشمہ سے زور
سے پھوٹنا۔ نَاضَخَ مُنَاضَخَۃً و نِضاخًا ہٗ: ایک
دوسرے پر پانی چھڑکنا۔ اِنْضَخَ و اَنْضَاخَ
علیہ الماءُ: پر پانی کا گرنا۔ اِنْتَضَخَ الماءُ:
پانی کا چھڑکا جانا۔ النَضْخ (مص): کپڑے
وغیرہ پر خوشبو کا نشان۔ النَضْخَۃ: بوچھاڑ۔
النَضّاخ: موسلا دھار بارش۔ عینٌ نَضّاخۃ: ابلتا
ہوا چشمہ۔ المِنْضَخَۃ جمع مَنَاضِخ: پانی
چھڑکنے کا آلہ۔ عوام اسے مرشّۃ یا رشاشہ
کہتے ہیں۔

نضد: نَضَدَ ـِ نَضْدًا و نَضَّدَ المتاعَ: سامان کو
ایک دوسرے پر چن کر یا ڈھیر لگا کر اکٹھا کرنا،
ایسے سامان کو منضود و نَضِید و مُنَضَّد کہتے
ہیں، کہا جاتا ہے۔ رأیٌ مُنَضَّد: پیوستہ اور
مضبوط رائے۔ تَنَضَّدَتِ الاسنانُ و نحوھا:
دانتوں کا بالترتیب ہونا۔ اِنْتَضَدَ القومُ بمکان
کذا: کسی جگہ لوگوں کا جمع ہونا اور ٹھہرنا۔ النَضَد
جمع اَنْضَاد و نُضُد: فربہ اونٹنی ـ جمع اَنْضَاد:
گھر کا چنا ہوا سامان۔ تخت، تہ بتہ، بادل، خریف،
عزت و شرف، کہا جاتا ہے: لِبَنِی فلان نَضَدٌ:
فلاں قبیلہ عزت و شرافت کا پیکر ہے۔ اَنْضَادُ
الجبال و السحاب: تہ بتہ، پہاڑ یا بادل۔
اَنْضَادُ القوم: لوگوں کی جماعت اور تعداد۔
اَنْضَادُ الرجُلِ: مرد کے شریف چچا اور ماموں۔
النَضُود جمع اَنْضَاد و نُضُد: فربہ اونٹی۔
النَضِیدَہ جمع نَضَائِد: بھری ہوئی چیز۔ تکیہ
المِنْضَدَہ: میز جس پر گھر کا سامان رکھا جائے۔
لکھنے پڑھنے کی میز، جس پر کتابیں رکھی ہوئی ہوں۔

نضر: نَضَرَ ـُ نَضْرًا و نَضْرَۃً و نَضَرًا و نُضُورًا
و نَضَارَۃَ الوجہُ او الشجرُ وغیرھا: چہرے
درخت وغیرہ کا ملائم و تازہ اور خوبصورت ہونا۔
صفت ناضِرٌ و نَضِیر و نَضِر۔ ـ نَضْرًا ہٗ اللّٰہُ:
کو اللہ تعالیٰ کا تروتازہ بنانا۔ نَضِرَ ـَ و نَضُرَ ـُ
نَضَرًا و نَضْرَۃً و نَضَرًا و نُضُورًا و نَضَارَۃً
الوجہُ او اللونُ او الشجرُ وغیرھا: چہرے،
رنگ، درخت وغیرہ کا نرم و ملائم و تازہ اور
خوبصورت ہونا۔ صفت ناضِرٌ نَضِیر و نَضِر۔
نَضَّرَہُ اللّٰہُ: کو اللہ تعالیٰ کا تروتازہ بنانا۔ اَنْضَرَ:
تروتازہ ہونا۔ ـ الشجرُ: درخت کا سبز پتوں
والا ہونا۔ ـ ہُ اللّٰہُ: کو اللہ تعالیٰ کا تروتازہ بنانا۔
اِسْتَنْضَرَ الشیئَ: کو تروتازہ پانا یا سمجھنا۔ الناضِر
خوبصورت، نرم و ملائم، سبز کائی۔ من کل لون:
شوخ رنگ کا۔ احمر ناضر و اخضر ناضِر:
شوخ سرخ، شوخ سبز۔ النَضْر جمع نِضَار
و اَنْضُر: سونا، چاندی (زیادہ تر سونے کے معنی
میں آتا ہے)۔ النَضْرَۃ: نعمت، حسن، رونق،
دولتمندی، سونے کی ڈلی، کہا جاتا ہے: تَعرِف
فی وجوھھم نَضْرَۃَ النعیم: ان کے چہروں
میں آسودگی کی چمک اور رونق معلوم ہوتی ہے۔
النُضَار: سونا، چاندی، عموماً سونا، ہر خالص شئے،
خالص سونا۔ ـ النِضار: جھاؤ کا درخت، برتن
بنانے کے کام کی عمدہ لکڑی۔ قدحٌ نُضَار: عمدہ
لکڑی سے بنایا ہوا پیالہ۔ النُضَارِیَّۃ (ح): ایک
کیڑا جو پتوں سے غذا حاصل کرتا ہے۔
النُضَارِیات (ح): ایک کیڑے کی قسم۔
النَضِیر و الأَنْضَر: سونا، چاندی۔

نضف: ۱۔ نَضَفَ ـِ نَضْفًا و نَضِفَ ـَ نَضَفًا و
اِنْتَضَفَ الفصیلُ مافی ضرع امہ: اونٹنی کے
بچے کا اپنی ماں کے تھن سے تمام دودھ چوس لینا۔
۲۔ نَضَفَ ـ نَضْفًا ہٗ: کی خدمت کرنا۔
۳۔ نَضَفَ ـ نَضْفًا الحمارُ: گدھے کا گوز کرنا۔
الناضِف (فا) و المِنْضَف جمع مَنَاضِف: بہت
گوز کرنے والا۔ النَضِف و النَضِیف: ناپاک
ـ گندا۔
۴۔ اَنْضَفَ الجملُ: اونٹ کا دلکی چلنا۔ ـ
الجملَ: اونٹ کو دلکی چلانا۔ النَضَفَان: دلکی
چال۔
۵۔ اَنْضَفَ الرجُلُ: ہمیشہ جنگلی پودینہ کھانا۔
النَضَف (ن): جنگلی پودینہ۔

نضل: ۱۔ نَضَلَ ـُ نَضْلًا ہٗ: پر تیراندازی میں غالب
آنا۔ نَاضَلَ نِضَالًا و نِیضَالًا و مُنَاضَلَۃً ہٗ: کا

تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔ ـ عنہ: کی حفاظت کرنا، حمایت کرنا، کا دفاع کرنا، تَنَضَّلَ ہٗ: کو نکال دینا۔ تَناضَلَ القومُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا، تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔ إنْتَضَلَ ہٗ: کو نکالنا، کہا جاتا ہے إنْتَضَلَ سهما من كنانته: اس نے اپنے ترکش سے تیر نکالا۔ ـ رجُلاً من القوم او سهما من الكنانة: اس نے ایک مرد کو لوگوں میں سے اور تیر کو ترکش سے پسند کیا۔ ـ ت الابلُ في السيرِ: اونٹوں کا چلنے میں پاؤں مارنا۔ ـ القومُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا۔ تیر اندازی مین مقابلہ کرنا۔ النّاضِل (فا) جمع نُضّال: تیراندازی میں غالب۔

۲۔ نَضِلَ ـَ نَضَلاً البعيرُ: اونٹ کا لاغر ہونا۔ تھکنا۔ أَنْضَلَ ہٗ: کو لاغر کرنا، تھکانا۔

نضو: نَضَا يَنْضُو نَضْوًا السيفَ من غمده: تلوار سونتنا، نکالنا۔ ـ الثوبَ عنه: کے کپڑے اتارنا۔ ـ الرجُلَ من ثوبه: کو ننگا کرنا، برہنہ کرنا۔ ـ البلادَ: ملک طے کرنا۔ ـ السيفُ: تلوار کا پار ہونا۔ ـ الجرحُ: زخم کا ورم اترنا۔ ـ الماءُ: پانی کا خشک ہونا۔ ـ نَضْوًا ونُضُوًّا الخضابُ: خضاب کا رنگ اتر جانا۔ ـ نَضْوًا ونُضِيًّا الفرسُ الخيلَ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے سبقت لیجانا۔ نَضَّى تَنْضِيَةً ثوبَهٗ عنه: کے کپڑے اتارنا۔ أَنْضَى إنْضاءً الثوبَ: کپڑا بوسیدہ کرنا۔ ـ البعيرَ: اونٹ کو لاغر کرنا۔ ـ فلانًا: کو دبلا جانور دینا۔ تَنَضَّى البعيرَ: اونٹ کو لاغر و دبلا کرنا۔ إنْتَضَى إنْتِضاءً السيفَ: تلوار سونتنا۔ الثوبَ: کپڑا بوسیدہ کرنا۔ النِضو جمع أَنْضاء: بہت مستعمل ہونے کی وجہ سے خراب تیر، بوسیدہ کپڑا۔ ـ م نِضوَة: لاغر جانور، لگام کا لوہا، پتلا تیر۔ النُضاوَة من الخضاب: چھڑا ہوا خضاب، کہا جاتا ہے: اعطني نُضاوَةَ حنّائِكَ مجھے اپنی گری ہوئی مہندی دو۔ النَضِيّ جمع أَنْضِية: لاغر جانور، بے پھل یا پر کا تیر، کاندھے اور کان کے درمیان کا حصہ۔ ـ من السهم: پر اور پیکان کے درمیان کا حصہ۔

نضى: نَضَى يَنْضِي نَضْيًا السيفَ: تلوار سونتنا۔ ـ الثوبَ: کپڑا اتارنا۔ ـ و أَنْضَى وانتَضَى الثوبَ: کپڑے کو بوسیدہ کرنا۔

نط: ۱۔ نَطَّ ـُ نَطًّا الشيءَ: کو باندھنا، کھینچنا۔ ـ نَطًّا في الارض: زمین میں جانا۔ ـ نَطِيطًا: بھاگنا، پھاندنا۔ عقبةٌ نَطّاء: دور کا درہ۔ النَطّاط: بہت سیاحت کرنے والا، کودنے پھاندنے والا۔ النَطِيط (مص) مكانٌ نطيط: دور کی جگہ۔ ارض نطيطة: دور افتادہ زمین۔ الأَنْط جمع نُطُط: دور کا سفر۔

۲۔ نَطَّ ـِ نَطًّا: بکواس کرنا۔ النَّطّاط: بکواسی، لغو دعوے کرنے والا۔

۳۔ نَطْنَطَ: دور ہونا۔ ـ الرجُلُ: لمبے سفر والا ہونا۔ ـ الشيءَ: کو کھینچنا۔ تَنَطْنَطَ: دور ہونا۔ النَطْنَط والنُطْنُط والنُطْناط جمع نَطانِط ونَطانِيط: لمبے قد والا۔

نطب: ۱۔ نَطَبَ ـُ نَطْبًا ہٗ: کو انگلی سے کان پر مارنا۔ ناطَبَ مُناطَبَةً ہٗ: کو بھڑکانا، سے جھگڑنا۔ أَنْطَبَ ہٗ: کو انگلی سے کان پر مارنا۔ ـ أذنهٗ: کان کو انگلی سے مارنا۔

۲۔ النّاطِبَة: نَواطِب کا واحد، چھلنی کے سوراخ۔ النِطاب: سر، گردن کی رگ۔ المِنْطَب والمِنْطَبَة: چھلنی، صافی۔ المَنْطَبَة: احمق۔

نطح: نَطَحَ ـَ نَطْحًا ہٗ الثورُ ونحوُهٗ: کو بیل وغیرہ کا سینگ مارنا۔ فلانًا: کو اپنے سے دور کرنا، ہٹانا، ناطَحَ نِطاحًا و مُناطَحَةً ہٗ: کو سینگ مارنا۔ تَناطَحَ الكبشان: دو مینڈھوں کا ایک دوسرے کو ٹکر مارنا۔ ـ ت الامواجُ او السيولُ: موجوں یا سیلاب کے پانی کا ایک دوسرے سے ٹکرانا۔ إنْتَطَحَ الكبشان: دو مینڈھوں کا ایک دوسرے کو ٹکر مارنا۔ النّاطِح (فا): سامنے سے آنے والا پرندہ، یا وحشی، کہا جاتا ہے: مالهٗ ناطحٌ ولا خابط: اس کے پاس کچھ نہیں (ناطح: بھیڑ، مینڈھا، بیل، بکرا، خابط: اونٹ) (فک): منازل قمر میں دو ستارے۔ النَّطْح: برج حمل کا ایک ستارہ۔ النواطح: سختیاں۔ النَطْحَة: نطح کا اسم مرۃ۔ لڑائی۔ النَطّاح: بہت سینگ مارنے کا عادی۔ النَطِيح م نَطِيحَة جمع نَطْحَى ونَطائِح: سینگ مارا ہوا، سینگ لگنے سے مرا ہوا، منحوس، گھوڑا جس کی پیشانی میں دو دائرے ہوں۔

نطر: ۱۔ نَطَرَ ـُ نَطْرًا و نِطارَةً الكرمَ او الزرعَ: انگوروں یا فصل کی نگہبانی اور حفاظت کرنا، انتظار کے معنی میں بھی مستعمل ہے النّاطِر والنّاطُور جمع نُطّار ونَطَرَة ونَواطِير ونُطَراء: انگوروں اور کھیتی کا رکھوالا۔ (سریانی لفظ) النِطارَة: باغبانی، چوکیداری۔ النُطّار: کھیت میں جانوروں اور پرندوں کو ڈرانے کیلئے کھڑا کیا جانے والا ڈراوا یا دھوکا۔ ڈراوا، پتلا۔

۲۔ النّاطور: ہیرے کا ایک زیور جو پیشانی کے بالائی حصے پر لٹکایا جاتا ہے۔

۳۔ النَطْرُون: کچا شورہ، خام شورہ (natron) خصوصًا وہ جو قاہرہ کے شمال مغرب میں واقع وادی نطرون کی نمک کی جھیلوں سے نکالا جاتا ہے۔

نطس: نَطِسَ ـَ نَطَسًا: ماہر ہونا، دانا ہونا۔ تَنَطَّسَ: گفتگو یا لباس وغیرہ میں بے حد احتیاط کرنا، امور کو گہری نظر سے دیکھنا، کہا جاتا ہے۔ تَنَطَّسَ الاخبارَ و عن الاخبار: خبروں کے بارے میں تجسس و کرید کرنا۔ النّاطِس: جاسوس۔ النَطُس والنَطِس و النَطْس: عالم، گفتگو اور لباس میں بے حد محتاط۔ النُطُس: ماہر اطباء۔ النُطَسَة: بہت احتیاط کرنے والا۔ النِطاسِي والنَطاسِي و النِطِّيس: عالم، ماہر طبیب۔

نطع: ۱۔ نُطِعَ نَطْعًا وانْتُطِعَ و اسْتُنْطِعَ لونُهٗ: کا رنگ متغیر ہونا۔ النّاطِع: خالص رنگ وغیرہ، بیاضٌ ناطِع: خالص سفیدی۔

۲۔ تَنَطَّعَ في الكلام: کلام میں غلو کرنا، تالو سے بولنا۔ ـ في شهواته: خواہشوں میں مبالغہ کرنا۔ ـ في عمله: اپنے کام میں ماہر ہونا۔ ـ الرجُلُ: کھانا چمڑے کے دسترخوان پر رکھنا۔ سیر ہو کر کھانا۔ النِطْع والنَطَع جمع أَنْطاع ونُطُوع: چمڑے کا فرش جس پر مجرم کو قتل کیا جاتا ہے یا اذیت دی جاتی ہے۔ النِطْع والنِطَع جمع نُطُوع: تالو کا اگلا حصہ۔ الحروف النِطْعِيَّة ت، د، ط: جن کا مخرج تالو کا اگلا حصہ ہے۔ ـ جمع أَنْطاع و نُطُوع: بمعنی۔ النَطْع. النُطَع: باچھیں، بھلا کر بولنے والا۔ نِطاعُ القوم: قوم کا علاقہ۔ کہا جاتا ہے: وطئنا نِطاعَ بني فلان: ہم نے فلاں قبیلہ کے علاقہ میں قدم رکھے۔ النُطاعَة: وہ لقمہ جس کا آدھا حصہ کھایا

جائے اور باقی دستر خوان پر لوٹا دیا جائے۔ النطّاع جمع نطّاعون: کلام میں غلو کرنے والا، جلد ساز۔ التنطّع في الكلام: کلام میں غلو

نطف: ۱۔ نَطَفَ ـِ نَطْفًا و تَنْطَافًا و نَطَفَانًا و نِطَافَةً الماءُ: پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔ ـ ت القربةُ: مشک کا ٹپکنا۔ ـ الماءَ: پانی گرانا۔ النَاطِف (ط): ایک قسم کی مٹھائی۔ النطفة: ڈول یا مشک میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی۔ جمع نِطاف و نُطَف: صاف پانی تھوڑا ہو یا زیادہ۔ سمندر، مرد یا عورت کا نطفہ۔ النُطفتان: دو سمندر، کہا گیا کہ وہ بحر روم اور بحر چین ہیں یا بحر مشرق اور بحر مغرب۔ النُطافة: ڈول یا مشک وغیرہ میں بچنے والا تھوڑا سا پانی۔ ٹپکنے والی چیز۔ النَطُوف: بارش والی رات، کہا جاتا ہے۔ لیلة نَطُوف: رات جس میں صبح تک بارش ہوتی رہے۔

۲۔ نَطَفَ ـُ نَطْفًا و تَنْطَفًا و نَطَفَانًا و نِطَافَةً ہُ: پر بدکاری کا الزام لگانا یا کسی خرابی سے ملوث کرنا۔ نَطِفَ ـَ نَطَفًا و نَطَافَةً و نُطُوفَةً: عیب دار ہونا، ملزم ٹھہرایا جانا، تہمت لگایا جانا۔ ـ الشيُّ: چیز کا خراب ہو جانا۔ نُطِفَ نطفًا و نُطُوفَةً: عیب دار ہونا، تہمت لگایا جانا۔ نَطَّفَ و أَنْطَفَ ہُ: پر بدکاری کا الزام لگانا، کسی برائی میں ملوث کرنا۔ تنطّفَ الرجُلُ: عیب دار ہونا۔ من كذا: سے نفرت کرنا۔ النَطَف (مص): عیب، خرابی، برائی، فساد۔ النَطِف: پلید، شکی مرد،

۳۔ نَطِفَ ـَ نَطَفًا و نَطَافَةً و نُطُوفَةً الرجُلُ: کو بدہضمی ہونا۔

۴۔ نَطَّفَ المرأةَ: عورت کو بالی پہنانا۔ تَنَطَّفَتِ المرأةُ: عورت کا بالی پہننا۔ النطفة والنَطَفَة جمع نُطَف: بالی، شفاف موتی۔

نطق: ۱۔ نَطَقَ ـِ نُطْقًا و مَنْطِقًا و نُطُوقًا: بولنا۔ ـ الكتابُ: کتاب کا واضح کر کے بیان کرنا۔ نَطَّقَ ہُ: کو گفتگو کرانا۔ نَاطَقَ ہُ: سے گفتگو کرنا۔ أنطَقَ ہُ: کو گفتگو کرانا۔ تَمَنْطَقَ: علم منطق حاصل کرنا۔ من تَمَنْطَقَ فقد تزَنْدَقَ: جو منطق کا علم حاصل کر لیتا ہے دہریہ ہو جاتا ہے۔ تَنَاطَقَ الرجلان: دو مردوں کا باہم گفتگو کرنا۔ انتطَقَ الرجُلُ: بولنا، علم منطق حاصل کرنا۔ استَنْطَقَ ہُ: سے گفتگو کرنا۔ سے بولنے کو کہنا۔ ـ ہُ في اصطلاح اصحابِ القانون: پوچھ گچھ کرنا، پر جرح کرنا، اسم استنطاق: پوچھ گچھ، جرح۔ الناطِق فا: بولنے والا الانسان حیوان ناطق: انسان سمجھ دار ہے۔ مالهُ ناطِقٌ ولا صامِت: اس کے پاس نہ تو کوئی جانور ہے اور نہ کوئی اور مال۔ کتابٌ ناطِق: واضح کتاب الناطِقة: الناطق کا مونث: النَفسُ الناطِقة: نفس ناطقہ، نفسِ انسانی۔ النُطْق (مص): نطق ظاہری (گفتگو) نطق باطنی (فہم و ادراک) ہر دو مراد ہیں۔ (عربی میں النطق الخارجي و النطق الداخلی) النطِق: بولنے والا۔ النَطْقَة: نطق کا اسم مرۃ، کہا جاتا ہے: نطق نَطْقَةً واحدَةً: وہ ایک بار بولا۔ النِطاقِة: پرچہ، پرزہ کاغذ، جس پر کچھ لکھا ہوا ہو۔ النِطّيق: بلیغ، خوش بیان۔ المُنطَق (ع ح) عدد کسر یا صحیح المَنطِق (مص): کلام، غیر انسانوں میں بھی استعمال ہوتا ہے کہا جاتا ہے سمعت منطق الطير: میں نے پرندوں کی بولی (کلام) سنی۔ علم المَنطِق: علم استدلال، منطق، بحث، استدلال یا مناظرے کی قابلیت، زبردست استدلال یا دلیل (Logic) المَنطِقيّ: منطق دان، منطقی، استدلالی۔ المَنطُوق عند الاصولیین: جو مفہوم کے خلاف ہو۔ المِنطِيق: خوش بیان۔

۳۔ نَطَّقَ ہُ: کو پٹکا یا پٹی باندھنا۔ کی کمر پر پٹی باندھنا۔ الماءُ الاكمةَ وغيرَها: پانی کا ٹیلے وغیرہ کے وسط تک پہنچنا۔ تَنَطَّقَ و تَمَنْطَقَ: کمر میں پٹکا باندھنا۔ ـ ت المرأةُ: عورت کا کمر میں پٹکا باندھنا۔ ـ الارضُ بالجبال: زمین کا پہاڑوں سے گھرا ہونا۔ انتَطَقَ: کمر میں پٹکا باندھنا۔ ـ ت المرأةُ: عورت کا کمر میں پٹکا باندھنا۔ ـ ت الارضُ بالجبال: زمین کا پہاڑوں سے گھرا ہونا۔ اِنتَطَقَ: کمر میں پٹکا باندھنا۔ ـ ت المرأةُ: عورت کا کمر میں پٹکا باندھنا۔ ـ ت الارضُ بالجبال: زمین کا پہاڑوں سے گھرا ہونا۔ ـ بقومه: اپنی قوم سے طاقت ور ہونا۔ فرسَهُ: گھوڑے کو کھینچنا۔ الناطِقة: کمر۔ النِطاق جمع نُطُق: پٹی، کمر کا پٹکا، جھالر دار پٹی۔ کہا جاتا ہے۔ عقد فلانٌ حُبُكَ النِطاق: فلاں آدمی جانے کے لئے تیار ہوا یا کام کے لئے فارغ ہوا۔ نِطاقُ الجوزاء (فلك): وسط جوزاء کے تین ستارے، جو انتظام اور التئام کے لئے ضرب المثل ہیں۔ المنطَق والمِنطَقَة جمع مَناطِق: کمر باندھنے کا پٹکا یا پٹی۔ کبھی اس سے فعل بنا کر تَمَنطَقَ کہتے ہیں۔ یعنی کمر پر پٹکا باندھا، باندھنے کی چیز۔ المِنطَقة الكُرَوِيّة: کروی شکل کا علاقہ۔ علو المنطقة: دو سطحوں کے درمیان عمود۔ مِنطَقَة الجوزاء: تین ستارے۔ منطقة العوّاء: ایک اور ستارے کا نام المُنَطَّق (مفع): پٹی یا پٹکا باندھنے کی جگہ، کمر المُنَطَّقَة من المعز: کمر میں سفیدی رکھنے والی بکری۔ المُنتَطِق: رفیع الشان، غالب صاحب رسوخ کہا جاتا ہے: جاء مُنتَطِقًا حصانَهُ: وہ گھوڑے کے پہلو میں چلتا ہوا آیا اس پر سوار نہیں ہوا۔

نطل: ۱۔ نَطَلَ ـُ نَطْلًا الخمرَ: شراب نچوڑنا، ـ ونَطَّلَ رأسَ العليلِ بالنَطُول: بیمار کے سر پر دوا کا نیم گرم پانی تھوڑا تھوڑا کر کے گرانا۔ اِنتَطَلَ من الزقِّ: مشک سے نیم گرم پانی تھوڑا سا گرانا یا لینا۔ النَطْل (مص): انگور کا چھلکا، تھوڑا دودھ، شراب کی تلچھٹ، النِطل: شراب کی تلچھٹ۔ ابتدائی عمدہ شراب کے بعد کی نچوڑی ہوئی شراب۔ النُطْلَة: شراب یا پانی یا دودھ وغیرہ کا گھونٹ۔ الناطِل: بمعنی النطلة: پیالے میں بچنے والا فضلہ۔ کہا جاتا ہے: ماظفرتُ منه بناطِل: مجھے اس سے کچھ حاصل نہیں ہوا۔ ـ والناطَل والناطِل جمع نياطِل: شراب یا دودھ وغیرہ ناپنے کا برتن۔ النَطُول: دوا میں جوش دیا ہوا پانی جس سے عضو ماؤف پر دھاریں ماری جائیں۔ النَيطَل جمع نَياطِل: شراب یا دودھ وغیرہ ناپنے کا برتن۔ ڈول۔ المناطِل: شراب کشی کی مشینیں۔

۲۔ النَيطَل جمع نَياطِل: ہلاکت، موت۔ ـ والنَطْلاء: مصیبت۔ الأنطِلَة: مصیبتیں

نطو: ۱۔ نَطَا يَنطُو نَطْوًا الحبلَ: رسی کھینچنا۔ الغزلَ: بانا تننا۔ ـ المنزلُ: منزل دور ہونا۔ ناطَى مُناطاةً الرجُلَ: سے باہم نزاع کرنا، سے مقابلہ کرنا، أنطَى: دینا، تناطَى القومُ: ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ تناطوا

الکلامَ: آپس میں گفتگو یا بحث کرنا۔ النطو:
دوری، النطاۃ جمع انطاء: کچی کھجور کا ڈنٹھل۔
النطیّ: دور، طریق نطیّ: لمبا راستہ۔ ـ
والمنطوُّ من الغزل: تانا ہوا سوت۔
۲۔ نطاینطو نطوًا عن فلان: سے چپ رہنا۔
۳۔ نطی الحائطُ: دیوار کا گیلا ہوجانا (بارش سے)

نظر: نظَر ـُ نظرًا و منظرًا و منظرۃً و تنظارًا و نظرانا ہٗ والیہ: کو دیکھنا غور سے دیکھنا۔ ـ نظرًا فی الامر: کو سوچنا، پر فکر کرنا، کا اندازہ کرنا۔ ـ الشیَّ: کا انتظار کرنا، کو مہلت دیکر بیچنا۔ ـ بین الناس: لوگوں کے درمیان حکم کرنا، فیصلہ کرنا۔ ـ للقوم: پر رحم کرنا، کو مدد دینا۔ ـ فلانًا: کی طرف متوجہ ہونا۔ ـ فلانًا الدینَ: کو قرض ادا کرنے کی مہلت دینا۔ ـ فلانٌ: کاہن ہونا کہا جاتا ہے: انظرلی فلانًا: میرے لئے فلاں کو طلب کرو، داری تنظر دارہٗ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل ہے۔ نظر الدھرُ الی بنی فلان: زمانہ نے فلاں قبیلہ والوں کو ہلاک کر دیا۔ ناظَرَ مناظرۃً ہٗ: کا مشابہ ہونا، کے برابر ہونا۔ ـ فلانًا بفلان او الشیَّ بالشیِّ: کا سے مقابلہ کرنا، کو کے مشابہ کرنا، کہا جاتا ہے داری تناظر دارہٗ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے۔ ـ الجیشُ الالفین: لشکر دو ہزار کے قریب پہنچ گیا۔ انظرَ الرجلَ: کو مہلت دینا، کو ادھار چیز فروخت کرنا۔ ـ ہٗ الدینَ: کو ادائیگی قرض کے لئے مہلت دینا۔ ـ فلانًا لفلان: کو کے مشابہ بنانا۔ تنظرہٗ: کو آنکھ سے بغور دیکھنا، دیر کرنا، مہلت دینا۔ فلانٌ: جس کا انتظار تھا اس کی توقع کرنا۔ تناظرت الداران: دو گھروں کا آمنے سامنے ہونا۔ ـ القومُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔ تناظرا فی الامر: میں باہم مشقت اٹھانا، بحث کرنا۔ انتظرہٗ: کا انتظار کرنا، کی امید رکھنا، کو دیر لگانا۔ استنظرہٗ: کا انتظار کرنا، سے مہلت چاہنا۔ الناظِر (فا): آنکھ، آنکھ کی پتلی، (ع ا) پیشانی سے نتھنوں تک کی ہڈی، مہتمم، ھو شدید الناظر: وہ تہمت سے بری ہے۔ آنکھیں بھر کر دیکھتا ہے۔ ـ جمع نظّار: ناظم ادارہ جیسے ناظم وزارت خارجہ اور ناظر وزارت خزانہ (ناظر الخارجیۃ، ناظر المالیۃ) انگور کے باغ کا محافظ، کھیتوں کا چوکیدار۔ الناظِران (ع ا): ناک کے دو پہلوؤں کی دو رگیں۔ الناظرۃ جمع نواظِر: الناظر کا مونث، آنکھ۔ النواظِر (ع ا): آنکھوں کی رگیں جو سر تک پہنچتی ہیں۔ الناظور: انگوروں کے باغ یا کھیتوں کا محافظ، چوکیدار۔ النظّارۃ: تماشائی، ناظرین، دور بین، عام لوگ ناضور کہتے ہیں۔ ـ والناظورۃ مفرد جمع مذکر و مونث: قوم کا سردار۔ النِظر: مثل، مشابہ۔ النظَر (مص): نگاہ، بصیرت، دانائی، ہمسایہ لوگ۔ علم النظَر والاستدلال: علم کلام، کہا جاتا ہے: فی ھذا الامر نظَرٌ: یہ معاملہ قابل غور ہے۔ بیننا نظرٌ: ہمارے درمیان اس قدر دوری ہے کہ نگاہ نہیں پہنچ سکتی۔ نظرا الی کذا وبالنظر الی کذا یعنی اس کے لحاظ سے، فلانٌ تحت نظر فلان: وہ اس کے زیر حمایت ہے یا زیر التفات ہے۔ النظرۃ: نظر کا اسم مرہ۔ لمحہ، ایک نگاہ، ہیبت، بری ہیبت، برائی، رحمت۔ نظرہ بعین النظرۃ: اس نے اسے مہربانی کی نظر سے دیکھا۔ النظِرۃ: مہلت، تاخیر۔ النظری: نظر سے منسوب، نظری (ضد عملی) النظریۃ جمع نظریّات ھ نظریہ، جو صحت کے لئے دلیل کا محتاج ہو۔ نظارِ: انتظار کر۔ (امر کا اسم فعل) النِظار والنِظارۃ: فراست، دانائی۔ النظارۃ عند ارباب السیاسۃ: ناظم کا کام اور مقام۔ وزارت۔ نظارۃ الخارجیۃ: وزارت خارجہ۔ نظارۃ المالیۃ: وزارت خزانہ۔ النظّار: تیز دیکھنے والا۔ فرسٌ نظّارٌ: آتش مزاج گھوڑا۔ النظّارۃ: تماشائی، ناظرین، دور بین۔ النظُور: دلچسپی کے معاملات کی تحقیق میں غفلت نہ کرنے والا۔ ـ (مفرد و جمع مذکر و مونث): قوم کا سردار۔ النظورۃ (مفرد جمع مذکر مونث) قوم کا سردار۔ نظورۃ القوم او الجیش: ہر اول دستہ۔ النظِیر (فلک): کرہ سماوی کی وہ سمت جو پیروں کی عین سیدھ میں ہے۔ سمت الرجل: سمت القدم۔ نظیر السمْت: سمت القدم (Nadir)۔ ـ جمع نُظَراء م نظیرۃ جمع نظائِر: مثل، مساوی، کہا جاتا ہے: فلانٌ نظیر فلان: دونوں میں سے ہر ایک کی آنکھ دوسرے کو دیکھ رہی ہے۔ النظیرۃ (مفرد جمع مذکر مونث) قوم کا سردار۔ نظیرۃُ القوم او الجیش: ہر اول دستہ۔ نظائِر القوم: قوم کے شرفاء المنظر جمع مناظِر: نظارہ، کہا جاتا ہے: فلانٌ فی منظری و مُستمعی: فلاں شخص کی طرف دیکھنا اور اس کی باتیں سننا مجھے پسند ہے۔ کنت عن ھذا المقام بمنظر: میں اس مقام سے علیحدہ تھا۔ المناظِر بلند زمینیں۔ عِلمُ المناظِر: وہ علم جس کے ذریعے اشیاء کی مقدار دیکھنے والے کی نظر سے قریب یا بعید ہونے کے لحاظ سے معلوم ہو۔ المنظرۃ (مص): منظر (اچھا یا برا) بلند زمین یا عمارت جس سے دیکھا جائے۔ کسی چیز کو دیکھنے والے لوگ۔ المنظری والمنظرانی: خوش نما۔ المنظار جمع مناظیر: آئینہ۔ المُناظِر (فا): مثل۔ شکلان متناظِران: متناسب و متوازن شکلیں۔ المنظور (مفع): وہ شخص جس کی بھلائی کی امید رکھی جائے۔ نظر بد لگا ہوا۔ المنظورۃ: المنظور کا مونث۔ مصیبت، امراۃ منظورۃ: عیب دار عورت۔

نظف: نظُفَ ـُ نظافۃً الشیُّ: صاف ستھرا ہونا۔ صفت نظیف م نظیفۃ جمع نظفاء: کہا جاتا ہے، فلانٌ نظیف السراویل: فلاں شخص پاکدامن ہے۔ فلانٌ نظیف الاخلاق: فلاں مہذب ہے۔ نظّفَ الشیَّ: کو صاف ستھرا کرنا۔ تنظّفَ الشیُّ: صاف ستھرا ہونا۔ ـ الرجلُ: صاف ستھرا بننا، نیک ہونا۔ انتظفَ الفصیلُ مافی ضرع امہ: اونٹ کے بچے کا اپنی ماں کا سب دودھ پی جانا۔ استنظفَ: صاف ستھری (چیز) طلب کرنا۔ ـ الوالی الخراجَ: سب خراج وصول کرنا۔ ـ فلانٌ الشیَّ: سب کا سب لے لینا۔ ـ الفصیلُ مافی ضرع امہ: اونٹنی کے بچہ کا اپنی ماں کے تھنوں کا سب دودھ پی جانا۔

نظم: نظمَ ـِ نظمًا و نظامًا اللؤلؤَ ونحوہٗ: موتی پرونا۔ نظمُ الشعرِ: شعر کہنا۔ ـ الشیَّ الی الشیِّ: چیز کو چیز سے جوڑنا۔ ـ الامرَ: کو قائم کرنا، برپا کرنا۔ نظّمَ اللؤلؤَ والشعرَ: موتی پرونا، شعر کہنا۔ نظّمَ و انظمَ ت السمکۃ او الدجاجۃ: مچھلی یا مرغی کا انڈوں

والی ہونا۔ تَنَظَّمَ اللؤلؤُ ونحوهُ: موتی وغیرہ کا لڑی میں پرویا جانا۔ ۔ الامرُ: کام کا درست ہونا۔ تَناظَمَ اللؤلؤُ ونحوهُ: موتی وغیرہ کا پرویا جانا۔ ۔ ت الصخورُ: چٹانوں کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔ اِنْتَظَمَ اللؤلؤُ ونحوهُ: موتی وغیرہ کا لڑی میں پرویا جانا۔ ۔ الامر: کام کا درست ہونا۔ ۔ الصیدَ: شکار کو نیزے یا تیر سے چھید دینا۔ ۔ النَظْم (مص): ٹڈی دل، ٹڈیوں کی ایک قطار، نظم کیا ہوا، موزوں کلام، بعض ستارے جیسے (ثریا۔ نطاق الجوزاء والدَبَران: سات سہیلیوں کا جھمکا، پروین، برج ثور میں پانچ ستارے۔) النظام (مص): طور طریقہ، رواج، طرز عمل، عادت، کہا جاتا ہے: مازال علی نظامٍ واحدٍ: وہ ابھی تک ایک ہی طریقہ پر چل رہا ہے۔ ۔ من الرمل: ریت کا ڈھیر۔ من الجراد والنخل ونحوها: ٹڈیوں یا کھجور کے درختوں کی قطار۔ ۔ جمع نُظُم: موتیوں کی لڑی کا دھاگا۔ نظامُ الامر جمع نُظُم وأَنظِمَة وأناظيم: دارومدار، نظام، کوپرنیک (فلک): کوپرنیک کا نظریہ کہ زمین اپنے گرد گھومتی ہے اور زمین اور سیارے سورج کے گرد گردش کرتے ہیں۔ جبکہ بطلیموس کے نظریہ کے مطابق سورج اور سیارے اور ستارے زمین کے گرد گردش کرتے ہیں۔ النظامان والأنظامان والأنظُومتان جمع أناظيم من السمكة والضبة: مچھلی یا چھپکلی میں دم سے کان تک دو سفید دھاریاں۔ العسکر النظامی: منظم اور جنگ کی تربیت حاصل کردہ فوج۔ النَظّام: بہت پرونے والا۔ النَظِيم: موزوں شعر وغیرہ۔ الأنظام: لڑی کا دھاگا، مچھلی یا چھپکلی کی انڈے دانی میں انڈوں کی قطار، ریتلی پہاڑیوں کی قطار، المَنظِم جمع مَناظِم: ترتیب دینے کی جگہ۔ المنظوم (مفع) شعر۔

نعّ: ۱۔ النعّ: کمزور مرد، النُعاع واحد نُعاعة: نرم و نازک گھاس، نبات۔

۲۔ نَعْنَعَ لِسانُ فلان: کی زبان میں ہکلا پن ہونا۔ تَنَعْنَعَ الشیءُ: مضطرب ہونا، لڑکھڑانا، ڈگمگانا۔ ۔ عنہ: سے دور ہونا۔ النُعنُع واحد نُعنُعة (ن): پودینہ۔ النُعُنُعة: جانور کا پوٹا۔ النَعْناع واحد نَعْناعة (ن): پودینہ۔ النُعنُوع: تازہ، نرم، لطیف۔ ولدٌ نُعنوع: نرم و نازک لڑکا۔ بنت نُعنُوعة: نرم و نازک لڑکی۔

نعب: نَعَبَ ـِ نَعْبًا و نُعابًا و نَعِيبًا و نَعَبانًا وتَنعابًا الغرابُ: کوّے کا کائیں کائیں کرنا، جدائی سے ڈرانا۔ ۔ المؤذِّنُ: موذن کا اپنی گردن لمبی کر کے اذان دینا۔ ۔ ـَ نَعْبًا تِ الابلُ: اونٹوں کا چلتے ہوئے گردنیں دراز کرنا۔ النَعْب مص۔ ریحٌ نعبٌ: تیز ہوا۔ ناقةٌ ناعبةٌ جمع نَواعِب ونُعُوبٌ جمع نُعُب: تیز رفتار اونٹنی۔ النَعّاب: مبالغے کا صیغہ (ح) کوے کا بچہ۔ ناقةٌ نَعّابة: تیز رفتار اونٹنی۔ المِنعَب والمِنْعاب: تیز رفتار اونٹنی، تیز رفتار گھوڑا جو کوے کی طرح اپنی گردن دراز کرتا ہے۔ چلانے والا بے وقوف۔

نعت: نَعَتَ ـَ نَعْتًا هُ: کی تعریف کرنا، کو بیان کرنا۔ ۔ الکلمةَ: لفظ کی صفت لانا۔ نَعِتَ ـَ نَعَتًا: اچھی صفات دکھانا۔ نَعُتَ ـُ نَعاتةً الرجلُ: پیدائش سے ہی اچھی صفات والا ہونا۔ ۔ الفرسُ: گھوڑے کا تیز رفتار ہونا۔ اَنْعَتَ الرجلُ: خوبصورت چہرے والا ہونا، اچھے اخلاق والا ہونا۔ تَنَعَّتَ الشیءَ: کا وصف بیان کرنا۔ تَناعَتَ هُ الناسُ: لوگوں کا کسی کی تعریف کرنا۔ إنْتَعَتَ هُ: کی تعریف کرنا۔ ۔ ت المرأةُ بالجمال: عورت کا خوبصورتی سے متصف ہونا۔ إسْتَنْعَتَ هُ الشیءَ: سے چیز بیان کرنے کی درخواست کرنا۔ النَعْت (مص) جمع نُعُوت: صفت ۔ والنَعْتَة والنَعِيت و النَعِيتة و المُنتَعِت مِن الخيل: گھوڑ دوڑ میں سبقت لیجانے والا گھوڑا۔ شیءٌ نعتٌ: بہت عمدہ چیز، هو نُعْتة: وہ بہت اونچا یا خوبصورت ہے۔

نعث: ۱۔ نَعَثَ ـَ نَعْثًا و انتَعَثَ الشیءَ: کو لینا۔ أنْعَثَ فی مالِه: مال میں فضول خرچی کرنا، مال کو بے جا صرف کرنا۔ ۔ الرجلُ: سفر کیلئے سامان لینا۔ ۔ القومُ: کام میں جدوجہد کرنا۔

۲۔ نَعْثَلَ الشیءَ: کو جمع کرنا۔ ۔ الفرسُ فی جریه: تیز دوڑنے سے گھوڑے کا پاؤں پر بیٹھ جانا۔ النَعْثَل: بے وقوف بوڑھا۔ (ح): نر بجو۔ النَعْثَلة: حماقت، بوڑھے کی چال۔

نعج: نَعَجَ ـُ نَعَجًا و نُعُوجًا اللونُ: رنگ کا خالص سفید ہونا۔ نَعِجَ ـَ نَعَجًا و نُعُوجًا اللونُ: رنگ کا خالص سفید ہونا۔ ۔ نَعَجًا البعیرُ: اونٹ کا موٹا ہونا۔ ۔ الرجلُ: بھیڑ کا گوشت کھا کر بدہضمی میں مبتلا ہونا، صفت نَعِج۔ اَنْعَجَ القومُ: موٹے اونٹوں والے ہونا۔ النَعَج (مص): خالص سفیدی۔ النَعْجَة جمع نِعاج ونَعَجات (ح): بھیڑ۔ الناعِجَة جمع نَواعِج من النساء او النوق: سفید رنگ عورت یا اونٹنی۔

۲۔ نَعَجَ ـُ نَعَجًا ونُعُوجًا ت الناقةُ فی سیرها: اونٹنی کا تیز دوڑنا۔ ناقةٌ ناعِجَةٌ جمع نَواعِج: تیز رفتاری اونٹنی جس پر بیٹھ کر جنگلی بھیڑوں کا شکار کیا جائے۔ ارضٌ ناعِجَةٌ: نرم زمین، نِعاجُ الرمل: گائے۔

نعر: ۱۔ نَعَرَ ـِ نَعِيرًا ونُعارًا الرجلُ: خراٹے لینا۔ ۔ العِرقُ بالدم: رگ سے خون پھوٹ نکلنا، کہا جاتا ہے: نَعَرَ فلانٌ فی قفا الإفلاس: وہ امیر ہو گیا، الناعِر فا: کہا جاتا ہے: کلمّا نَعَرَ بهم ناعِرٌ اتبعوهُ: جب بھی کسی نے انہیں چیخ چیخ کر فساد کی طرف دوڑنے کیلئے پکارا وہ اس کے پیچھے چل پڑے۔ الناعُور: رگ یا زخم جس سے خون پھوٹ کر نکل رہا ہو، چکی کا پاٹ۔ ۔ والناعُورة جمع نَواعِیر: رہٹ۔ ۔ النَعْرة جمع نَعَرات: نعر کا اسم مرة، نتھنوں سے آواز نکالنا نعرةُ النجم: ہوا کا جھونکا اور گرمی کی شدت جو طلوع ثریا کے وقت ہوتی ہے۔ النُعَرة والنُعَرة جمع نُعَر ونُعَرات: ناک، کھر ا۔ النَعّار م نَعّارة: چیخنے والا، شور مچانے والا۔ (ح): ایک قسم کا پرندہ، رگ یا زخم جس سے خون پھوٹ نکلے۔ النَعّارة: رستے والا مٹی کا لوٹا۔ امرأةٌ نَعّارة: شور مچانے والی بد زبان عورت۔ النَعُور: رگ یا زخم جس سے خون پھٹ کر نکل رہا ہو۔ النَعِير (مص): لڑائی وغیرہ کی چیخ و پکار۔

۲۔ نَعَرَ ـَ نُعُورًا فی البلاد: ملک میں جانا۔ ۔ القومُ: جوش میں آنا، جمع ہونا۔ ۔ إلی فلان: کے پاس آنا، کہا جاتا ہے: من این نعرتَ الینا؟: تم کہاں سے ہمارے پاس آئے؟ ۔ فی الامر: کسی کام کیلئے اٹھنا، کوشش کرنا۔ ۔

الرجُلُ: مخالفت کرنا، انکار کرنا۔ نَعِرَ ۔ نَعَرًا الحمارُ او الفرسُ: گدھے یا گھوڑے کی ناک میں مکھی گھس جانا اور اس کا بیچین ہونا۔ صفت نَعِر، نَعَّرَ السھمَ: تیر کی سیدھ دیکھنے کے لئے اسے ناخن پر گھمانا۔ اَنْعَرَ الاراكُ: درخت پیلو کا پھلدار ہونا۔ النَعِرم نَعِرَة: ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا۔ ۔ النَعَرة: تکبر، غرور، مہتم بالشان کام۔ النُعَرة: مندرجہ بالا معنی۔ ۔ جمع نُعَرو نُعَرات: ہوا جو ناک میں داخل ہو کر اسے ہلائے۔ (ح) ایک قسم کی بڑی مکھی نیلے رنگ کی جو جانوروں پر گر کر انہیں تکلیف پہنچاتی ہے اور گھوڑوں اور گدھوں کی ناکوں میں گھس کر ایذا دیتی ہے۔ پیلو کے درخت کا پھل، النَعّارم نَعّارَة: باغی، فتنہ انگیز۔ النَعُور من الریاح: ہوا جو گرمی میں اچانک سردی اور سردی میں گرمی لے آئے۔ نِیّةٌ نَعُورٌ: دور کی نیت۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ نَعِیرُ الھمّ: فلاں شخص جو پیش از وقت منصوبے باندھنے والا ہے۔

نعس: نَعَسَ ۔ نَعْسًا الرجُلُ: اونگھنا صفت ناعِس جمع نُعَّس م ناعِسَة جمع ناعِسات و نَوَاعِس۔ ۔ جِسمُہُ اوراَیُہُ: جسم یا رائے کا کمزور ہونا۔ ۔ ت السوقُ: بازار کا ٹھنڈا یا ماند پڑنا، کساد بازاری ہونا۔ اَنْعَسَ ہٗ: کو سلانا۔ ۔ فلانٌ: سست بیٹوں والا ہونا۔ تَناعَسَ: سونے یا اونگھنے کا بہانہ کرنا۔ ۔ البرقُ: بجلی کا سست ہونا۔ ۔ السوقُ: بازار کا ٹھنڈا یا ماند پڑنا۔ النُعاس: اونگھ، حواس کی سستی۔ ہلکی نیند۔ النَعْسان م نَعْسَی: اونگھنے والا امرأة نَعّاسَة ونَعوسٌ: اونگھنے والی عورت۔

نعش: نَعَشَ ۔ نَعْشًاہُ اللہُ: کو اللہ تعالیٰ کا بلند کرنا، اٹھانا، ہلاکت سے بچانا، فقیری کے بعد دولت مندی نصیب کرنا۔ ۔ الربیعُ الناسَ: فصل ربیع کا لوگوں کو خوشحال کرنا، زندہ کرنا۔ المیتَ: میت کا ذکر جمیل کرنا۔ طَرْفَہٗ: کو نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔ ۔ الشجرةَ: جھکے ہوئے درخت کو سیدھا کرنا۔ نُعِشَ: تابوت پر اٹھایا جانا صفت منعوش۔ ۔ فلانٌ: پھسلنے کے بعد اٹھایا جانا۔ نَعَّشَ ہُ اللہُ: کو اللہ کا بلند کرنا، اٹھانا۔ ۔ فلانٌ فلانًا: کو نَعَشَكَ اللہ من عثرتك کہنا۔ یعنی اللہ تجھے پھسلنے کے بعد اٹھائے اَنْعَشَ ہُ اللہُ: کو اللہ کا بلند کرنا، اٹھانا۔ اِنْتَعَشَ: سستی کے بعد چست ہونا، سر اٹھانا۔ ۔ من سقطتہ: گرنے کے بعد اٹھنا۔ اِسْتَنْعَشَ: سستی کے بعد چست ہونا۔ النَعْش (مص): بقا، وہ چارپائی جس پر بادشاہ کو بیمار ہونے کے بعد اٹھاتے تھے، تابوت۔ بناتُ نَعْشِ الکُبرٰی (فلك): قطب شمالی کے رخ دیکھے جانے والے سات ستارے، ان کے قریب سات اور ستارے ہیں جنہیں بنات النعش الصغرٰی کہا جاتا ہے۔ جو ستارا بڑا دکھایا جاتا ہے قطبی ستارہ ہے جس سے قطب شمالی کی طرف رہنمائی کی جاتی ہے۔

نعص: نَعَصَ ۔ نَعْصًا الشیَٔ: کو حرکت دینا۔ ۔ الجرادُ الارضَ: ٹڈیوں کا نباتات کھا جانا۔ نَعِصَ ۔ نَعَصًا: جھکنا۔ اِنْتَعَصَ: حرکت کرنا۔ ۔ الرجُلُ: گرنے کے بعد اٹھنا، غضبناک ہونا۔ النّاعِصَة: معاونین و مددگار۔

نعط: اَنْعَطَ الآکِلُ: کھانے والے کا آدھا لقمہ کھانا اور آدھا ڈال دینا۔ النُعُط واحد ناعِط: کھانے اور داد و دہش میں بدتمیز لوگ۔

نعف: ناعَفَ مُناعَفَةً ہٗ: دو راستوں میں چل کر ایک دوسرے سے سبقت کرنے کی کوشش کرنا۔ ۔ ہُ الطریقَ: کا راستہ روکنا، کو سے باز رکھنا۔ اَنْعَفَ: بلند جگہ بیٹھنا۔ اِنْتَعَفَ: بلند جگہ پر چڑھنا۔ ۔ الشیَٔ: کو دوسرے کے لئے چھوڑ دینا۔ لفلانٍ: کے درپے ہونا۔ ۔ الراکبُ: سوار کا ظاہر ہونا۔ النَعْف جمع نِعاف: وادی سے بلند اور پہاڑ سے پست ہموار جگہ۔ ۔ من الرملة: ریت کا اگلا یا پتلا حصہ۔ النُعْفَة: پاؤں کی پشت پر جوتے کا تسمہ۔ النَعَفَة: گیسو، شملہ، گوشت میں خراب گرہ، کجاوے کے تسمے۔ اُذُنٌ ناعِفَةٌ و نَعُوفٌ: ڈھیلا کان۔ المُنْتَعَف: سخت اور نرم زمین کے درمیان کی حد۔ اذنٌ مُنْتَعِفَةٌ: ڈھیلا کان۔ المَناعِفُ من الجبال: پہاڑوں کی چوٹیاں

نعق: نَعَقَ ۔ نَعْقًا و نَعِیقًا و نُعاقًا و نَعَقانًا الغرابُ: کوے کا کائیں کائیں کرنا۔ ۔ المؤذِّن: موذن کا بلند آواز سے اذان دینا۔ ۔ الراعی بغنمہ: چرواہے کا اپنی بکریوں کو ڈانٹنا اور للکارنا۔ النَعّاق: بہت کائیں کائیں کرنے والا، الناعِقان (فلك): جوزا کے دو ستارے۔

نعل: نَعَلَ ۔ نَعْلاً القومَ: لوگوں کو جوتے عطا کرنا۔ ۔ الدابّةَ: جانور کے نعل لگانا۔ نَعِلَ ۔ نَعَلاً: جوتے پہننا۔ نَعَّلَ و اَنْعَلَ الدابّةَ: جانور کو نعل لگانا۔ تَنَعَّلَ و اِنْتَعَلَ: جوتے پہننا۔ ۔ الثوبَ: کپڑا روندنا۔ کہا جاتا ہے: اِنْتَعَلَ الارضَ: ننگے پاؤں سفر کرنا۔ الناعِل (فا): بہت جوتوں والا، گورخر۔ رجُلٌ ناعِلٌ: جوتے والا۔ حافِرٌ ناعِلٌ: سخت کھر۔ النَعْل (مص) جمع نِعال و اَنْعُل: جوتا، پیر کا تلوا۔ مونث اس کی تصغیر نُعَیْلَة ہے۔ نَعْلُ الدابّة: جانور کا نعل۔ ۔ جمع نِعال: تلوار کے میان کا لوہے یا چاندی کا سرا، سخت و بنجر زمین، کہا جاتا ہے۔ اِخْضَرَّت نِعالُ القومِ: قوم کی زمین سرسبز ہوگئی۔ النَعْلَة: ہر وہ چیز جس سے قدم کو زمین سے بچایا جائے۔ جیسے جوتا۔ النَعّال: نعل بند۔ المَنْعَل و المَنْعَلَة: سخت زمین۔ مکانٌ مُنْعَلٌ و ارضٌ مُنْعَلَة: سخت جگہ، سخت زمین۔ المُنْعَل: جوتے والا۔ فرسٌ مُنْعَلٌ: سخت نعل والا گھوڑا۔ کہا جاتا ہے رماہُ بالمُنْعِلات: اس نے اس پر مصیبتیں ڈالیں۔

نعم: ا۔ نَعِمَ ۔ نَعْمَةً و مَنْعَمًا الرجُلُ: خوشحال ہونا۔ ۔ عیشُہُ: کی زندگی کا اچھا، عمدہ اور فراخ ہونا، کہا جاتا ہے: ھذا منزل ینعمھم: یہ مکان ان کے موافق ہے اور خوشگوار ہے۔ نَعُمَ ۔ نَعْمَةً و مَنْعَمًا الرجل: خوش حال ہونا۔ ۔ عیشُہُ: کی زندگی کا اچھا عمدہ اور فراخ ہونا کہا جاتا ہے: نَعِمْتُ بھذا عینًا: میں اس سے خوش ہوا۔ نَعِمَكَ اللہُ عینًا و نَعِمَ اللہُ بكَ عینًا: خدا تمہاری آنکھ ٹھنڈی کرے اور تمہارے محبوب کو تم سے خوش کرے۔ عینًا کا نصب تمیز کے طور پر ہے۔ نَعِمًا العودُ: لکڑی کا سرسبز و تر و تازہ ہونا۔ نَعُمَ ۔ نُعُومَةً: نرم و ملائم ہونا۔ صفت ناعِم۔ نِعْمَ: غیر منصرف فعل۔ نِعْمَ الرجُلُ زیدٌ و نِعْمَ رجُلاً زیدٌ: زید اچھا آدمی ہے۔ ثنی اور جمع کا استعمال نادر ہے کہا جاتا ہے۔ نِعْمَا و نِعْمُوا و نِعْمَتَا و نِعْمَنَ: کبھی اس پر ما داخل ہوتا ہے، تو صلہ سے قناعت کی جاتی ہے۔ آپ کہتے ہیں۔ دققتُہُ دَقًّا نِعِمَّا: تم نے جو احتیاط سے کیا تو اچھا

کیا۔ إنْ فعلتَ فبِها ونِعْمَتْ: اگرتم نے کیا تو یہ بالکل ٹھیک ہے۔ نَعَّمَ الشئَ: کونرم و ملائم بنانا۔ ۔ الرجُلَ: کوخوش حال کرنا۔کونَعم (ہاں) کہنا۔۔ القومَ: لوگوں کے پاس ننگے پاؤں آنا۔ نَاعَمَ مُنَاعَمَةً الرجُلَ: آسودہ حال ہونا۔ الرجُلَ: کو آسودہ حال بنانا۔ ۔ الحبلَ وغیرَہٗ: رسی وغیرہ کومضبوط کرنا۔أنْعَمَ الشئَ: کو نرم وملائم کرنا۔ ۔ فلانًا: کوآسودہ حال کرنا یا بنانا۔ أنْعَمَ اللّٰہُ صباحَكَ: خدا تمہاری صبح اچھی کرے، صبح بخیر، امر کے طور پر کہا جاتا ہے۔ أنْعِمْ صباحًا: اکثر کثرت استعمال کی وجہ سے حمزہ اورنون محذوف ہوتے ہیں چنانچہ کہا جاتا ہے: عِمْ صَبَاحًا او عِمْ مساءً ا: (خداتمہاری صبح یا شام اچھی کرے)۔ ۔ اللّٰہُ النعمةَ علیه وأنْعَمَهٗ بالنعمة: کو اللہ کا نعمت سے نوازنا۔ ۔ اللّٰہُ بِكَ عینًا: اللہ تمہاری وجہ سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی کرے جس کو تم محبوب رکھتے ہو یا تمہاری آنکھیں اس سے ٹھنڈی کرے جس کو تم محبوب رکھتے ہو۔ ۔ الرجُلَ: زیادہ کرنا،نعمت کو پہنچنا۔ کہا جاتا ہے: هذا منزل يُنْعِمُ: یہ گھر بہت خیر والا اور موافق ہے۔ ۔ لهٗ: کو نعم (ہاں) کہنا۔ ۔ القومَ: لوگوں کے پاس ننگے پاؤں آنا۔ ۔ صدیقَهٗ: دوست کو ننگے پاؤں رخصت کرنا۔ ۔ فی الامر: کام میں مبالغہ کرنا، اچھی طرح کرنا۔ ۔ النظرَ فی المسألة: مسئلہ پر غور کرنا۔ تَنَعَّمَ الرجُلُ: آسودہ زندگی گزارنا، ننگے پاؤں چلنا۔ ۔ قَدَمَیْهِ: کو مشغول کرنا۔ ۔ الدابّةَ: جانور کوخوب اچھی طرح ہانکنا۔ ۔ فلانًا بالمكان: کو میں ڈھونڈنا، کہا جاتا ہے: اتيتُ ارضَهم فتنعّمتْنی: میں ان کی زمین پر آیا تو وہ میرے موافق اور خوشگوار ہوئی۔ تناعَمَ: خوش حال ہونا۔ الناعِم (فا): اچھی طرح پیسا ہوا۔ بُنٌّ ناعِم وتراب ناعم: نرم قہوہ، مٹی۔ ۔ من الثیاب: ملائم کپڑا۔ ۔ من العیش: آسودہ زندگی۔ ۔ من النبات: سیدھا ہموار پودہ۔ الناعِمة: ناعم کا مونث۔آسودہ زندگی والی، باغ ۔ ن: ساج، خوشبودار سبزی۔ النُعْم جمع أنْعُم: خوشحال، کہا جاتا ہے: هذا یوم نُعْمٍ: یہ خوشگوار دن ہے۔ سأفعله نُعْمَ و نُعْمَ عینٍ: میں اسے آپ کی تکریم کیلئے کروں گا۔ النَعَم جمع أنْعَام وجج أناعِیم: اونٹ، گائیں، بکریاں۔ النَعْمة: اسم مرة۔ تمتع وتنعم، آسودگی، لطف اندوزی۔ نَعْمَةُ العیش: آسودگی،مرفہ الحالی، تونگری، دولت کی بہتات، کہا جاتا ہے: سأفعله نَعْمَةَ عینٍ: میں اسے آپ کی خوشی کیلئے کروں گا۔ النِعْمَة جمع نِعَم وأنْعُم ونِعْمَات و نعیمات: فائدہ، فضل وکرم، انعام، مسرت حالت جس سے انسان لطف اندوز ہو۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ واسِعُ النِعمة: فلاں شخص بہت مالدار ہے۔ النُعْمة: خوشی۔ نُعْمَةُ العینِ: آنکھ کی ٹھنڈک کہا جاتا ہے سأفعله نعمةَ عینٍ: میں اسے تمہارے اکرام کے لئے کروں گا۔ النَعَام: شتر مرغ، بیابان۔ ۔ الصّادِر (فلك): چار ستارے۔ ۔ الوارد: دوسرے چار ستارے۔ جو چاند کی ایک منزل ہیں۔ کہا جاتا ہے: سأفعله نَعَامَ ونُعَامَ ونِعامَ عینٍ: میں اسے تمہارے اکرام کیلئے کروں گا۔ النَعَامه: اکرام،خوشی،قدم یا قدم کا تلوا، نفس، تاریکی، جہالت، واضح راستہ، بیابان میں بلند کیا ہوا جھنڈا (رہنمائی کیلئے) پہاڑ پر سائبان نما عمارت، دماغ کی جھلی، لوگوں کی جماعت۔ ۔ جمع نَعَام ونَعَامَات ونَعَائِم (ح): شتر مرغ (مذکر ومونث)، مذکر کو ظلیم اور شتر مرغ کے گلہ کو بنات الهَیْق کہا جاتا ہے، بیوقوفی اور بھاگنے میں اس کی مثال دی جاتی ہے۔ ابنُ النَعَامة: پنڈلی کی ہڈی، کہا جاتا ہے۔ نفرتْ نَعَامَتُهٗ: وہ مرگیا یا کوچ کرگیا۔ جاءَ کالنعامة: وہ محروم لوٹا۔ رکبَ جناحَی النعامة: اس نے اپنے کام میں کوشش کی۔ شَالَتْ نعامتُهٗ: وہ مرگیا۔ شالت نعامةُ القوم: لوگ اپنے گھروں کو خالی چھوڑ کر ادھر ادھر ہوگئے۔ انه لخفيفُ النَعَامة: وہ ضعیف العقل ہے۔ اصمُّ من نعامة: شتر مرغ سے زیادہ بہرہ۔ النُعْمَاء جمع أنْعُم: بابرکت ہاتھ۔ النُعمان: حیرہ کے بادشاہ کا لقب، خون۔ شَقَائِقُ النُعْمَان واحد شقيقةُ النُعمان (ن): گل لالہ۔ النُعْمَی: بابرکت ہاتھ، نرم دلی، حلم، آسودہ زندگی، مال، کہا جاتا ہے: سأفعله نُعْمَیٰ عینٍ: میں اسے تمہاری خاطر کروں گا۔ النُعَامَی جمع نَعَائِم: جنوبی ہوا، کہا جاتا ہے۔ نُعَامَاكَ أن تفعل كذا: آخر کار تم یہ کرو گے۔ سأفعله نُعامَی عینٍ: میں اسے تمہاری خاطر کروں گا۔ النَعَائِم (فلك): چاند کی ایک منزل جو آٹھ ستاروں سے مرکب ہے اس کی اور شتر مرغ کی ایک سی شکل دکھائی دیتی ہے۔ الإنعام: أنْعَمَ کا مصدر جمع إنعامات: انعام الإنْعَامَة: انعام، عطیہ۔ النُعُومَة (مص): ملائمت۔ النَعِیم: آسودہ حالی۔ آرام، مال۔ رجُلٌ نعیمُ البال: پرسکون شخص۔ سأفعله نَعِیمَ عینٍ: میں اسے تمہاری خاطر کروں گا۔ نعیمُ اللّٰہ: اللہ کا فضل المِنعام: بڑا فیاض۔ المُنعِم: جھاڑو۔ المُنَاعِم والمُتَنَاعِم من النبات: سیدھا ہموار پودہ۔ المُنَاعَم والمُتَنَاعِم والمُتَنَعِّم: خوش حال، مال دار المُنَعَّم: خوش حال، مالدار۔ کلامٌ مُنَعَّم: نرم گفتگو۔

۲۔نَعَم نیز نَعِم و نِعِم و نَعَام ونَعَمْ بھی کہا جاتا ہے، حرف جواب ہے۔ اس کے چار معنی ہیں:

۱۔خبر کے بعد حرف تصدیق ہوتا ہے، مثلاً قام زیدٌ کے جواب میں نعم قام کا معنی دیتا ہے۔ (زید کھڑا ہوا ہاں (زید کھڑا ہوا)۔

۲۔امر و نہی کے بعد اگر واقع ہو تو حرف وعدہ ہوتا ہے، جیسے: اضرب زیدًا (زید کو مار) اس کے جواب میں نعم کا معنی ہوگا: میں تم سے زید کو مارنے کا وعدہ کرتا ہوں۔

۳۔استفہام کے بعد تو حرف اعلام ہوتا ہے۔ جیسے أقام زیدٌ؟ کیا زید کھڑا ہوا؟ اس کے جواب میں نعم کا معنی ہوتا ہے میں تمہیں اس کے کھڑے ہونے کی اطلاع دیتا ہوں۔

۴۔اگر صدر کلام میں آئے تو تاکید کے لئے ہوتا ہے جیسے نعم ان ربی قادر ہاں میرا پروردگار ایسا کرسکتا ہے النَعَامة: تاریکی، کنویں میں اٹھا ہوا پتھر۔

نعو: نَعَا یَنْعُو نُعَاءً السِنَّوْرُ: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔ النَعْو: ناک کے نیچے کا دائرہ، اونٹ کے اوپر کے ہونٹ کا شگاف، گھوڑے کے سم کے موخر حصہ کی دراڑ، تازہ کھجوریں۔

نعی: نَعَى یَنْعَى نَعْیًا ونَعِیًّا ونُعْیَانًا لنا والینا فلانًا: اس نے ہمیں فلاں شخص کی موت کی

اطلاع دی کہا جاتا ہے: نعاهُ بموتِ فلان: اس نے اسے فلاں شخص کی موت کی اطلاع دی۔ ۔ القومَ: لوگوں کو اپنی میت کی تدفین کے لئے بلانا۔ نعیتهُ الشئَ: میں نے اسے اس چیز کی اطلاع دی۔ ۔ علی القوم شهواتهم: کی عیب گیری کرنا، کہا جاتا ہے: هو ینعَی علی فلان ذنوبَه: وہ اس کے گناہوں اور عیبوں کو ظاہر کرتا ہے اور انہیں شہرت دیتا ہے۔ فلانٌ یعنی فلانًا: کسی کا کسی سے قصاص طلب کرنا۔ فلان ینعَی علی نفسهِ بالفواحش: کسی کا اپنے جرائم کی تشہیر کرنا۔ انْعَی علیه شیئًا قبیحًا: کو اس کی بری بات پر طعنہ دینا۔ انْعیتُهُ الشئَ: میں نے اس کو اس کی خبر دی۔ تناعَی القومُ: طلب قصاص پر اکسانے کے لئے مقتولین کے قتل کی اطلاع دینا۔ اِسْتَنعَی القومُ طلب قصاص پر اکسانے کیلئے مقتولین کے قتل کی اطلاع دینا۔ متفرق ہونا منتشر ہونا۔ ۔ ذِکرُ فلان: کا ذکر مشہور ہو جانا۔ ۔ الشرُّ بفلان: کے ذریعے برائی کا لگاتار واقع ہونا۔ الراعی الغنمَ: چرواہے کا آگے ہو کر بکریوں کو اپنے پیچھے بلانا۔ ۔ حُبُّ الخمر به: میں شراب کی محبت کا دیر تک رہنا۔ الناعی (فا) جمع ناعُون ونُعاۃ ونُعیان: موت کی خبر لانے والا۔ طعن و تشنیع کرنے والا۔ نَعَاءِ: موت کی خبر دے۔ نعاءِ فلانًا: فلاں کی موت کی خبر ظاہر کر اور پہنچا۔ النَعْیَة جمع نَعَیات: نعی کا اسم مرہ، موت کی خبر، اسے عام لوگ نَعْوَة کہتے ہیں۔ النَعِیّ (مص) موت کی خبر دینے والا، جس کی موت کی خبر دی جائے۔ المَنْعَی و المَنْعَاۃ جمع مَنَاعٍ: موت کی خبر۔

نغب: نَغَبَ ـُـ نَغْبًا الریقَ: تھوک نگلنا۔ ۔ الرجُلُ فی الشرب: گھونٹ گھونٹ پینا۔ ۔ الطائرُ: پرندے کا پانی پینا۔ النُغْبَة جمع نُغَب: گھونٹ۔ النَغبة: بر اکام۔ ۔ جمع نُغَب: گھونٹ۔

نغت: نَغَتَ ـَـ نَغْتًا الشعرَ: بال کھینچنا۔

نغث: النَغْث: ذاتی سخت مصیبت۔

نغر: ۱۔ نَغَرَ ـِـ نَغِیرًا و نَغَرانًا القِدرُ: ہانڈی کا ابلنا۔ ۔ نَغَرًا و نَغَرانًا الرجُلُ علی فلان: پر غضبناک ہونا، صفت نَغِر (مذکر) نَغِرَة (مونث) ۔ الناقةَ: اونٹنی کو آواز دینا، بلانا۔

نَغِرَ ـَـ نَغِیرًا و نَغَرانَاتِ القِدر: ہانڈی کا ابلنا۔ نَغَرًا و نَغَرانًا الرجُلُ علی فلان: پر غضبناک ہونا۔ الناقةَ: اونٹنی کو آواز دینا، بلانا۔ ۔ نَغَرًا الرجُلُ: کینہ رکھنا۔ نَغَّرَ بالناقة: اونٹنی کو آواز دینا، بلانا۔ ۔ الصبیَّ: بچہ کو گدگدانا۔ تَنَغَّرَ الرجُلُ: غضبناک ہونا۔ ۔ علی فلان: پر دگرگوں ہونا، غضبناک ہونا، تَنَاغَرَ الرجُلُ: بھیس بدلنا۔ النَغْر (مص): کھارے پانی کا چشمہ۔ النُغَر جمع نِغْران (ح): بلبل، چڑیوں کے بچے النَغّار: تیز مزاج، چڑچڑا، جرحٌ نَغّار: بہت خون بہانے والا زخم۔

۲۔ نَغِرَ ـَـ نَغَرًا مِن الماء: بہت پانی پینا۔

۳۔ انْغَرَتِ البیضةُ: انڈے کا گندہ ہونا۔

نغز: نَغَزَ ـَـ نَغْزًا الصبیَّ: بچہ کو گدگدانا۔ ۔ بین القومِ: قوم میں فساد ڈالنا بعض کو بعض کے خلاف اکسانا۔ النَغّاز: فتنہ انگیز۔

نغش: ۱۔ نَغَشَ ـَـ نَغْشًا و نَغَشانًا: بے قرار ہونا، ہلنا، کہا جاتا ہے: هو ینغش إلی فلان: وہ فلاں کی طرف مائل ہے۔ سُقِی فلان فنَغَشَ: بے ہوشی کے بعد ہلنا، حرکت کرنا۔ ناغَشَ مُناغَشَةً: سے بات چیت کرنا (عام زبان میں)۔ تنغّش وانتغش الشئُ: حرکت میں آنا بے قرار ہونا، کہا جاتا ہے: تنغّش وانتغش المکانُ باهله والرأسُ بالقمل: جگہ کا لوگوں سے اور سر کا جوؤں سے بھر جانا۔ النَغْشَة: حرکت، اضطراب۔

۲۔ النُغاش: رذیل، غنڈے۔ ۔ و النُغّاش و النُغاشیّ: بہت چھوٹے قد والا، بہت پستہ قد، ٹھگنا۔

نغص: نَغِصَ ـَـ نَغَصًا هُ: کو پانی کے حصہ سے روک دینا یا اس کے پینے میں حائل ہونا۔ لَغِصَ ـَـ نَغَصًا البعیرُ: اونٹ کا سیراب نہ ہونا۔ ۔ الرجُلُ: کی مراد پوری نہ ہونا، نغصَ اللّٰهُ علیه العیشَ و نغصَ عیشتَهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی زندگی کو بدمزہ کر دینا۔ ۔ فلانًا: کی زندگی مکدر کر دینا۔ نَغَّصَ تَنْغِیصًا: کو پوری خوشگواری نصیب نہ ہونا۔ انْغَصَ اللّٰهُ علیه العیشَ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی زندگی کو بدمزہ کر دینا۔ ۔ فلانًا رعیَتَهُ: کے اونٹوں کو چرنے نہ دینا۔ تَنَغَّصَ العیشُ: زندگی کا مکدر اور بدمزہ ہونا۔ تَنَاغَصَتِ الابلُ: اونٹوں کا بھیڑ کرنا۔ النُغْصَة جمع نُغَص: وہ چیز جو مراد حاصل کرنے سے روک دے۔

نغض: نَغَضَ ـُـ نَغْضًا و نُغُوضًا و نَغَضانًا: ہلنا، بے قرار ہونا، کانپنا۔ ۔ القومُ إلی العدو: لوگوں کا دشمن کے مقابلہ کیلئے اٹھنا۔ ۔ الشئَ وبالشئِ: کو حرکت دینا۔ ۔ نَغَضًا الشئُ: زیادہ ہونا، بکثرت ہونا۔ ۔ السحابُ: بادل کا گھر آنا چھا جانا۔ نَغَّضَ الشئَ: کو حرکت دینا، انْغَضَ الشئُ: ہلنا، بے قرار ہونا۔ ۔ رأسَهُ: کو تعجب یا مسخری سے ہلانا۔ تَنَغَّضَ الشئُ: ہلنا، بے قرار ہونا۔ الناغِض (فا) جمع نَغَض من الانسان: گردن کی جڑ۔ ۔ من الکتف: مونڈھے کے کنارے کی پتلی ہڈی۔ غیمٌ ناغِضٌ: ایک دوسرے کے پیچھے چلنے والے بادل۔ النَغْض (مص): چلنے میں سر ہلانے والا یا کانپنے والا۔ النُغض من الکتف: مونڈھے کے کنارے کی پتلی ہڈی۔ النَغّاض من السحاب: ایک دوسرے کے پیچھے چلنے والے بادل۔ رجُلٌ نُغاضُ البطن: موٹے پیٹ والا کہ موٹاپے کی وجہ سے پیٹ پر بٹیں پڑی ہوں۔ النَغوض: بڑے کوہان کی اونٹنی۔

نغف: نَغِفَ ـَـ نَغَفًا البعیرُ: اونٹ کی ناک میں کیڑے ہونا۔ النَغَف (ح): اونٹوں اور بکریوں کی ناکوں میں پایا جانے والا کیڑا۔ (واحد نَغَفَة) خشک رینٹ۔

نغق: نَغَقَ ـِـ نُغاقًا ونَغِیقًا الغرابُ: کوے کا کائیں کائیں کرنا۔ النَغّاق: بہت کائیں کائیں کرنے والا۔

نغل: نَغِلَ ـَـ نَغَلاً الجلدُ: کھال کا دباغت میں خراب ہو جانا۔ ۔ الجرحُ: زخم کا بگڑ جانا، زخم میں خرابی رہ جانا۔ ۔ تْ نِیّتُهُ: نیت بگڑ جانا۔ ۔ قلبُهُ علَی: مجھ سے کینہ رکھنا۔ ۔ بینهم: کے درمیان فساد ڈالنا، چغلخوری کرنا۔ ۔ وجهُ الارض: خشک ہونے کی وجہ سے زمین کی سطح کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ نَغَلَ ـُـ نُغولَةً المولودُ: بچہ کا نسب بگڑنا، اسم مصدر، النِغْلَة۔ انْغَلَ الجلدَ: کھال کو رنگتے ہوئے خراب کر دینا، اسم النَغْلَة ہے۔ النَغَل (ح): خچر۔ ۔ م

نَغَلَة: خراب۔ حرامی بچہ۔ النَّغل (مص): لوگوں کے درمیان فساد انگیزی، چغل خوری۔ النَّغِل م نَغِلَة و النغیل: خراب، حرامی بچہ۔ النَّغلَة: چغلخوری۔ النَغیلة (ح): چمڑے کو خراب کرنے والا کیڑا۔

نغم: ۱۔ نَغَمَ ـِ ـُ و نَغِمَ ـَ نَغْمًا و نَغَّمَ و تَنَغَّمَ الرجُلُ: گانے میں سر نکالنا، کہا جاتا ہے: سکتَ فمانغم بحرف: وہ خاموش رہا اور ایک حرف نہیں بولا۔ ناغَمَ مُناغَمَةً ہُ: سے بہت آہستہ گفتگو کرنا۔ النَّغم والنَغَم: سرگوشی، کھسر پھسر، زیرلب بولنا، کان میں کہنا۔ ۔جمع انغام و جمع اناغیم: ہیجان خیز گیت، سریلا گیت، نغمہ شریں، نغمہ، راگ، لے، آہنگ، اسی سے ہے موسیقی کے نغمے۔ النَّغمَة و النَغَمَة جمع نَغَمات: النغم و النغم کا واحد، سریلی آواز۔ النَّغّام: بہت سر نکالنے والا۔ رجُلٌ نَغُوم: سریلی آواز والا۔

۲۔ نَغَمَ ـِ ـُ و نَغِمَ ـَ نَغْمًا فی الشراب: کو تھوڑا سا پینا۔

نغو: نَغَا يَنْغُو نَغْوًا و نَغَى يَنْغِي نَغْيًا و اَنْغَى اليه: سے صاف صاف بات کرنا کہا جاتا ہے: سکت فلانٌ فَمَا نغى بحرف: وہ خاموش رہا، کچھ نہ بولا۔ ناغَى الصبيَّ: بچے کے ساتھ خوش کن باتیں کرنا۔ المرأةَ: عورت سے عشق بازی کرنا۔ الرجُلَ: کا مقابلہ کرنا، پر غالب آنے کی کوشش کرنا، کے قریب ہونا۔ الموجُ السحابَ: موج کا بادل کی طرف اٹھنا، کہا جاتا ہے: هذا الجبل يناغي السماء: یہ پہاڑ اونچا ہونے کی وجہ سے آسمان کے قریب پہنچا ہوا ہے، پہاڑ آسمان سے باتیں کرتا ہے۔ تناغَى القومُ: ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا، ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کرنا۔ الناغِية: کلمہ، لفظ۔ النَغْوَة: اچھی نعمت، اچھا کلام۔ النَغْيَة: عمدہ نعمت، عمدہ کلام، افواہ پہلی خبر کہا جاتا ہے: سمعتُ نَغْيَةً من كذا: میں نے ایسی ایسی خبر سنی ہے۔

نف: ۱۔ نَفَّ ـُ نَفًّا الارضَ: زمین میں کوئی چیز بونا، بوائی کرنا۔ ـ ـ نَفًّا السويقَ: ستو چھانکنا۔ النُّفِيَّة والنُّفَى: کھجور کی پتیوں کا بنا ہوا گول دسترخوان۔ النفيف: زین کا تنگ۔ النُّفِّي جمع نَفَافِيّ: ستو چھاننے کی میز وغیرہ۔ النُّفِيَّة: کھجور کی پتیوں کا بنا ہوا گول دسترخوان۔

۲۔ النَفْنَف جمع نفانِيف: فضائے آسمانی، آسمان زمین کے درمیان کا خلا، دیوار کی چوٹی سے نیچے تک کا حصہ۔ کنواں (من سے تہہ تک) پہاڑ کا دیوار کے مانند گوشہ۔ بیابان، دو پہاڑوں کے درمیان گہری گھاٹی۔ دور۔ نفانِيفُ الدار: گھر کے اطراف و نواحی۔ النَفنَاف: دو پہاڑوں کے درمیان کا گہرا شگاف، دور۔ عند العامة: برف کے گالے۔

نفأ: النَّفَأ: واحد نُفَأة: نباتات کے متفرق قطعات، چھوٹے باغ، چراگاہ کے بڑے رقبہ پر درختوں کا جھنڈ۔

نفت: ۱۔ نَفَتَ ـِ نَفْتًا و نَفَتَانًا و نَفِيتًا القِدرُ: ہانڈی کا زور سے ابلنا صفت نَفُوت۔ ۔ الرجُلُ: غضبناک ہونا، غصہ میں بھر جانا۔ ۔ نَفْتًا الدقيقُ: آٹے کا پانی ڈالنے پر پھول جانا۔ نافت ـتِ القِدرُ: ہانڈی کا زور سے ابلنا۔ ۔ الرجُلُ: غضبناک ہونا یا غصہ میں بھر جانا۔ النَفِيتَة: آٹا جس پر پانی یا دودھ ڈالا جائے تو وہ پھول جائے۔

۲۔ النَفْتالِين (ك): کاربن اور ہائیڈروجن کا مرکب جو رنگدار چیزیں بنانے کے کام آتا ہے۔

نفث: نَفَثَ ـِ ـُ نفثًا ونَفَثانًا البصاقَ من فيه: منہ سے تھوک پھینکنا۔ ۔ الجرحُ الدمَ: زخم کا خون نکلنا، ظاہر کرنا۔ ۔ الرجُلُ: تھوکنا۔ ۔ ـتِ الحيّةُ السمَّ: سانپ کا زہر نکالنا۔ ۔ المصدُور: سینہ کی بیماری والے کا تھوک پھینکنا۔ ۔ القلمُ: لکھنا۔ فلانًا: پر جادو کرنا کہا جاتا ہے نفث اللّٰهُ الشیَٔ فی قلبه: اللہ تعالیٰ نے کوئی بات اس کے دل میں ڈالدی۔ نُفِثَ فی روعی او قلبی كذا: مجھے کا الہام ہوا۔ فلانٌ ينفث عليَّ غضبًا: وہ مجھ پر غصہ کی شدت سے پھنکارتا ہے نافَثَ مُنافَثَةً ہُ: سے پوشیدگی میں بات کرنا۔ النافِث و النفّاث م نافِثة ونفاثة: ساحر جادوگر۔ النُفْث (مص): بلغم۔ نفث الشيطان: غزلیہ اشعار۔ النُفْثة جمع نُفَثات: نفث کا اسم مرہ، کہا جاتا ہے۔ مااَحْسَنَ نفثاتِ فلانٍ: اس کے شعر کتنے عمدہ ہیں۔ النُفاثة: تھوک۔ دمٌ نفيث: زخم سے بہنے والا خون۔ المَنفُوثُ مفع۔ رجُلٌ مَنفُوث: مسحور، جادو کیا ہوا۔

نفج: ۱۔ نَفَجَ ـُ نُفُجًا و نَفَجَانًا و نُفُوجًا الارنبُ او اليربوعُ: خرگوش یا جنگلی چوہے کا دوڑ کر نکل جانا۔ ۔ ـتِ الرِّيحُ: ہوا کا تیزی سے چلنا۔ ـتِ الطريقُ بالقوم: راستہ میں قوم کا اچانک نمودار ہونا۔ ۔ نَفْجًا الانسانُ: جھوٹا فخر کرنا۔ ۔ ـتِ الفرُّوجةُ: مرغی کے بچے کا انڈے سے نکلنا۔ ۔ الأرنبَ وغيرَها: خرگوش کو بھڑکا کر نکالنا۔ ۔ الشیَٔ: کو اٹھانا، کی تعظیم کرنا۔ ۔ السقاءَ: مشک بھرنا۔ أنفَجَ الحالبُ: دوہتے وقت برتن کو تھن سے علیحدہ کرنا۔ ۔ الارنبَ: خرگوش کو بھڑکا کر نکالنا۔ تنَفَّجَ: بلند ہونا۔ ۔ الرجُلُ: جھوٹا فخر کرنا، غیر واقعی صفت پر فخر کرنا۔ ۔ ـتِ الريحُ على القوم: لوگوں کی غفلت میں ہوا کا آندھی بن کر آنا۔ إنتَفَجَ: بلند ہونا۔ ۔ الرجُلُ: جھوٹا فخر کرنا، غیر واقعی صفات پر فخر کرنا۔ ۔ الارنبُ: خرگوش کا دوڑنا، کودنا، کہا جاتا ہے: انتفجت منه الارنبُ: خرگوش اس سے کود کر نکل گیا۔ ۔ الارنبَ وغيرَها: خرگوش وغیرہ کو بھڑکا کر نکال دینا۔ إستَنفَجَ الشیَٔ: کو نکالنا، ظاہر کرنا، بھڑکانا، کہا جاتا ہے: مَاالذی استنفجَ غضبَكَ: تیرے غصہ کو کس چیز نے بھڑکایا۔ النافِج (فا) صوتٌ نافِجٌ: کرخت آواز۔ النافِجَة جمع نوافِج: نافج کا مونث۔ بہت بارش برسانے والا بادل، ہوا کا زور کا جھونکا، بیٹی، آخری پسلی کہا جاتا ہے: هو نُفُجُ الحقيبة: وہ موٹے سرین والا ہے۔ امرأة نُفُجُ الحقيبة: بڑے سرین والی عورت۔ النَفّاج: مغرور، متکبر۔ النَفِيجة جمع نفائج: کمان۔ الانفِجانِيّ: کلام میں افراط کرنے والا۔ المَنافِج: بڑائیاں، بزرگیاں، عظمتیں، دبدبے۔ بعيرٌ مُنتَفِج: اونٹ جس کے پہلو نکلے ہوئے ہوں۔ المَنفُوج: وسیع پہلوؤں والا اونٹ۔

۲۔ النافِجة جمع نوافِج: مشک کا برتن، نافہ (فارسی لفظ) النِفاجَة: آستین کے نیچے کا مربع پارچہ۔ النَفِيج جمع نُفُج: قوم میں اجنبی شخص جو نہ تو صلح

کرے نہ فساد۔ النُفُح: بوجھل اور سست لوگ۔

نفح: نَفَحَ ـَ نَفْحًا و نَفَحَانًا و نُفُوحًا ونُفَاحًا الطیبُ: خوشبو مہکنا۔ ـ ت الریحُ: ہوا کا چلنا، پہلی بار چلنا۔ ـ العِرقُ: رگ سے خون نکلنا۔ ـ تِ الدابّةُ الرجُلَ: جانور کا آدمی کو کھر کے سرے سے مارنا۔ ـ فلانًا بالسیف: کو تلوار کی ہلکی سی ضرب لگانا۔ ـ ہٗ بکذا: کو کچھ دینا۔ ـ الشیَٔ: کو سے ہٹانا۔ ـ لمّتهُ: بالوں میں کنگھی کرنا۔ نَافَحَ مُنَافحة ہٗ: سے جھگڑا کرنا۔ ـ عن فلان: کا دفاع کرنا۔ اِنتفَحَ بفلان: کا مقابلہ کرنا۔ ـ الٰی موضع کذا: کی طرف لوٹنا۔ النَفْح (مص) من الریاح: سردی میں ہوا کا چلنا۔ (گرمی میں ہوا کے چلنے کو لفح کہتے ہیں) کہا جاتا ہے: نِیّةٌ نَفَحٌ: غرصہ سے منصوبے باندھا ہوا، ارادہ۔ النَفحَة جمع نفحَات: نفح کا اسم مرة۔ ہوا کا جھونکا، بخشش، عطیہ، کہا جاتا ہے: لایزال لفلان نفحاتٌ من المعروف: فلاں شخص کے مہربانی کی بخششیں جاری ہیں۔ ـ من الالبان: خالص دودھ۔ نَفْحَةُ الطیب: خوشبو کی مہک۔ نفحة الریح: ہوا کا جھونکا۔ نفحةُ الدم: خون کا فوارہ۔ النَفّاح: فیاض۔ طعنةٌ نَفّاحَةٌ: زور سے خون نکالنے والا نیزہ۔ النَفُوح من النوق: اونٹنی جس کا دودھ ٹپکتا رہے۔ ـ من القسی: تیر دور پھینکنے والی کمان۔ ریحٌ نَفُوحٌ: تیز چلنے والی ہوا۔ النَفِیح و المِنفَح: بے جا داخلت کرنے والا۔ الاِنْفَحَة و الاِنفِحَة والاِنفَحَّة والمِنفَحَة: بکری کے بچے کے معدہ کا پنیر۔

نفخ: نَفَخَ ـُ نَفْخًا بفمه: پھونک مارنا، کہا جاتا ہے: نفخ فی النار ونفخ النار: اس نے آگ میں پھونک ماری یا آگ کو پھونک ماری۔ ـ الضحیٰ: دن چڑھنا۔ ـ تِ الریحُ: ہوا کا اچانک چلنا۔ ـ ہُ الطعامُ: کو کھانے کا سیر کرنا، کہا جاتا ہے: نفخ شدقیه: اس نے تکبر کیا۔ نفخ الشیطانُ فی انفه: اس نے اپنے متعلق ایسی ڈینگ ماری جس کی کوئی حقیقت نہ تھی۔ نَفَّخَ بفمه: پھونک مارنا۔ تنفّخ: پھولنا۔ اِنتفَخَ: پھولنا۔ ـ الرجُلُ: بڑا بننا، تکبر کرنا۔ ـ الشیَٔ: بلند ہونا۔ ـ النهارُ: دن چڑھنا۔ النَافِخ (فا): کہا جاتا ہے: مابالدار نافخ ضَرَمةٍ: گھر میں کوئی نہیں۔ النَفْخ (مص): فخر، تکبر۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ ذونَفخ: فلاں شخص متکبر ہے۔ النَفَخ: جانوروں کے ٹخنے کا ورم۔ النُفُخ: بھری جوانی والا۔ کہا جاتا ہے: شابٌ نُفُخٌ و جاریة نُفُخٌ: بھرپور جوان، بھرپور جوانی والی لڑکی۔ النَفْخَة: نفخ کا اسم مرّة، کھانے وغیرہ سے پیٹ کا پھلاؤ۔ نفخةُ الشباب: بھری جوانی۔ نَفْخَةُ الربیع: موسم بہار کی تروتازگی۔ النُفَاخ: ورم کا پھلاؤ۔ النُفّاخة ج نُفّاخات: پانی کا بلبلہ، مچھلی کے پیٹ میں ایک پھولی ہوئی چیز۔ النافُوخ: بجائے۔ یافوخ: چندیا۔ النفیخ (مص): آگ میں پھونکنے پر مقرر کیا ہوا۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ انفُخَانٌ و اِنفِخَانٌ و اَلفَخانیّ و اِنفِخَانیّ: پُر گوشت موٹا۔ مؤنث میں ان سب کے ساتھ (ة) آجاتی ہے۔ المِنفَاخ و المِنفَخ ج مَنافیخ و مَنافِخ: لوہار کی دھونکنی، دھونکنی، پھونکنی، ہواکش، ہوا بھرنے والا پمپ۔ مَنافِخ الشیطان: شیطانی وسوسے۔ المَنفُوخ (مفع): بڑے پیٹ والا، موٹا، بزدل۔ النَفْخ: فخر، تکبر، کہا جاتا ہے: فلانٌ ذُو نفخ: فلاں شخص متکبر ہے۔ النَفَخ: جانوروں کے ٹخنے کا ورم۔ النُفُخ: بھری جوانی والا ہونا، کہا جاتا ہے: شابٌ نُفُخٌ وجاریة نُفُخ: بھرپور جوان، بھرپور جوانی والی لڑکی۔ النَفْخَة: نفخ کا اسم مرة، سانس، ریح۔ نفخةُ الشباب: بھری جوانی۔ نفخةُ الربیع: موسم بہار کی تروتازگی۔ النُفاخ: ورم کا پھیلاؤ۔ النفاخة جمع نفاخات: پانی کا بلبلہ، مچھلی کے پیٹ کے اندر کا پھکنا۔ النَافُوخ: (بجائے یا فوخ) چندیا۔ النَفیخ (مص): آگ پھونکنے پر مقرر کیا ہوا، کہا جاتا ہے: رجُلٌ الفُخَانٌ وإنفَخانٌ وانفخانی وانفخانی: پر گوشت موٹا، مؤنث میں ان سب کے ساتھ ۃ آتی ہے۔ المِنفَاخ والمِنفَخ جمع مَنَافِخ ومَنافِخ: لوہار کی دھونکنی، دھونکنی، پھونکنی، ہواکش، ہوا بھرنے والا پمپ۔ مَنَافِخ الشیطان: شیطانی وسوسے۔ المَنفُوخ (مفع): بڑے پیٹ والا، موٹا، بزدل۔

نفد: ۱۔ نَفَدَ ـُ نَفْدًا القومَ: لوگوں سے آگے بڑھ جانا۔ نَفَّدَ الحسابَ (ت): حساب کا تفصیل سے ذکر کرنا۔ اَنْفَدَ القومَ: لوگوں کو چیر کر ان میں گھسنا اور بیچ میں چلنا۔

۲۔ نَفِدَ ـَ نَفَدًا ونَفَادًا الشیُٔ: ختم ہونا، فنا ہونا، کہا جاتا ہے: نَفِدَ زادُ القومِ: لوگوں کا زاد راہ ختم ہوگیا۔ اَنْفَدَ القومُ: قوم کا مال اور توشہ ختم ہو جانا۔ ـ تِ البئرُ: کنویں کے پانی کا سوکھ جانا۔ ـ الشیَٔ: کو خرچ کر دینا۔ نَافَدَ مُنَافَدَةً ہٗ: باہم حاکم کے پاس جانا، جھگڑا کرنا ایک دوسرے کی حجت کو باطل کرنا۔ تَنَافَدَ الخصمان اِلی القاضی: دو مخالفوں کا اپنا معاملہ قاضی (جج) کے پاس لیجانا اور ہر ایک کا اپنے دلائل پیش کرنا۔ ـ القومُ: لوگوں کا آپس میں جھگڑنا۔ اِنْتَفَدَ الشیَٔ: کو خرچ کر دینا، ختم کر دینا۔ ـ الحقَّ: پورا حق لینا، کہا جاتا ہے: انتفد من عَدُوِهِ: اس نے دوڑ میں اپنا پورا حصہ لیا۔ ـ اللبنَ: دودھ دوہنا۔ اِستَنفَدَ الشیَٔ: کو فنا کرنا، خرچ کرنا۔ ـ وُسْعَهُ: اپنی پوری طاقت لگا دینا۔ المُنَافِد (فا). خصمٌ مُنافِدٌ: مخالفت میں پورا زور لگانے والا مدمقابل۔ المُنتَفِد فا: کہا جاتا ہے: قعد منتفِدًا: وہ ایک طرف ہو کر بیٹھا۔ المُنتَفَد (مفع): کہا جاتا ہے: فی هذا الشیٔ منتفدٌ عن غیرہ: اس چیز میں بہ نسبت غیر کے وسعت ہے۔ فلانٌ مُنتفدُ فلان: جب اس کے پاس کچھ نہ رہے تو وہ اس کو خرچ دے کر اس کی مدد کرتا ہے۔

نفذ: نَفَذَ ـُ نَفَذًا ونُفُوذًا ونَفَاذًا الشیُٔ الشیَٔ: چیز کا چیز کو چھید کر پار ہو جانا۔ کہا جاتا ہے نفذ السهمُ الرمیّةَ وفیها ومنها: تیر کا شکار کے پیٹ میں گھس کر پار ہو جانا۔ ـ فلانٌ القومَ: لوگوں سے آگے نکل جانا اور انہیں پیچھے چھوڑ جانا۔ ـ نفوذًا ونفاذًا الامرُ اوالقول: حکم یا قول پورا ہونا۔ ـ المنزلُ اِلی الطریق: منزل کا راستہ سے متصل ہونا۔ ـ الطریقُ: راستہ کا عام گزرگاہ ہونا، صفت نافذ یعنی عام۔ ـ الکتابُ اِلی فلان (خط کتاب تحریر) کا کسی تک پہنچنا۔ ـ الرجُلُ فی الامر: کام کامیابی سے چلانا، کام میں ماہر ہونا۔ ـ لوجهه: اپنی حالت پر گزر جانا۔ نفذ السهمُ الرمیّةَ: تیر کو شکار کے پار کر دینا۔ ـ الکتابَ اِلی فلان: (کتاب، خط،

تحریر) کسی کو بھیجنا۔ ۔ الرجلُ القومَ: لوگوں کے آگے گزر جانا، لوگوں کے بیچ میں چلنا۔ ۔ الحاکمُ الامرَ: حاکم کا حکم جاری و نافذ کرنا۔ نَافَذَہٗ: پر مقدمہ کرنا۔ أنْفَذَ السهمَ الرميّة: تیر کو شکار کے پار کر دینا۔ ۔ الکتابَ الی فلان: کو کے پاس بھیجنا۔ ۔ الرجلُ القومَ: کے آگے چلا جانا، کے درمیان چلنا۔ ۔ الحاکمُ الامرَ: حکم جاری و نافذ کرنا۔ ۔ عهدَہٗ: عہد عمل میں لانا۔ تَنَافَذَ القومُ إلى الحاکم: قوم کا حاکم کے پاس جانا، اپنا مقدمہ حاکم کے پیش کرنا، عدالت میں وکالت کرنا۔

النَافِذ (فا): ہر کام کو کر گزرنے والا، انسان کے جسم کے سوراخوں میں سے ایک جیسے منہ ناک وغیرہ (نوافذ کا واحد) طریقٌ نافِذ: عام گزر گاہ، شاہراہ۔ امرٌ نافِذ: سخت حکم جس کی فرمانبرداری کی جائے۔ النَافِذَۃ جمع نَوَافِذ: نافذ کا مونث، کھڑکی، روشن دان، کہا جاتا ہے: هذه طعنة نافِذة: گھسنے یا چبھنے والا گھاؤ۔ النفَذ جمع أنفاذ: جاری کرنا۔ (کہا جاتا ہے: أمَرَ بنفذِ الکتاب: اس نے خط کا متن بھیجنے کا حکم دیا۔) چھلنی، شگاف (کہا جاتا ہے: هذا طعنة لها نفذٌ: یہ گھاؤ سوراخ دار ہے) نکلنے کی جگہ۔ النُفْذَۃ جمع نُفَذ: مہرہ۔ النَفَاذ و النُفُوذ: ہر کام کو کر گزرنے والا۔ النَفِيذ: بمعنی نافِذ امرٌ نَفِيذٌ: حکم جس کی فرمانبرداری کی جائے۔ التَنْفِيذ (مص): السُلطةُ التنفيذية: حکومت۔ المَنْفَذ جمع مَنَافِذ: گزرگاہ۔ المَنْفِذ جمع مَنَافِذ: کسی چیز کے نفوذ کرنے کی جگہ۔ مَنَافِذُ الانسان: انسان کے جسم کے سوراخ، جیسے منہ ناک وغیرہ۔ المُنْتَفَذ: کشادگی، گنجائش۔

نفر: ۱۔ نَفَرَ ـِ نُفُورًا ونِفَارًا و نَفِيرًا الدابّةُ من كذا: سے جانور کا بدکنا، صفت نافِرٌ و نَفُورًا ۔ ـِ نُفُورًا و نفارًا ونفيرًا القومُ للقتال او الامر: لڑائی یا کام کیلئے لوگوں کا چل دینا۔ ۔ نَفْرًا ونُفُورًا ونِفارًا و نَفَرَانًا الظبیُ وغیرُہٗ: ہرن وغیرہ کا بھاگنا، دور ہونا۔ ۔ نفرًا من كذا: سے نفرت کرنا، کو ناپسند کرنا، کہا جاتا ہے: نَفِرتُ من صحبة فلان: میں نے فلاں شخص کی صحبت کو ناپسند کیا۔ ۔ عن كذا: سے اعراض کرنا، سے دور رہنا۔ القومُ: لوگوں کا متفرق ہونا، منتشر ہونا۔ ۔ فلانًا: پر غالب آنا۔ ۔ إلى الشيِ: کی طرف جلدی جانا۔ نَفْرًا و نُفُورًا الحاجُ مِنَی: حاجیوں کا منی سے واپس ہونا اور مکہ جانا۔ ۔ نُفُورَاتِ العينُ وغيرها: آنکھ کا سوجنا۔

نَفَّرَہٗ: کو بھگانا۔ ۔ ہٗ على فلان: کے پر غالب ہونے کا فیصلہ دینا۔ ۔ ہُ الشیَّ و على الشیِ و بالشیِ: کو پر غالب کرنا۔ ۔ عن فلان: کو برا لقب دینا۔ نَافَرَ نِفارًا و مُنَافَرَۃً ہٗ: کے پاس فیصلہ کیلئے جانا، پر حسب ونسب میں فخر کرنا، کہا جاتا ہے: نافرتُہٗ الی القاضی فنَفَّرَنِیْ عليه: میں اسے قاضی کے پاس لے گیا تو قاضی نے میرے حق میں اس پر غالب ہونے کا فیصلہ دیدیا۔ أنْفَرَہٗ: کو بھگانا۔ ۔ القومُ: قوم کے اونٹوں کا بھاگ جانا۔ ۔ القومُ فلانًا: لوگوں کا کسی کی مدد کرنا۔ ۔ الحاکمُ فلانا على فلان: حاکم کا فلاں کے فلاں پر غلبہ کا حکم دینا۔ تَنَفَّرَ: بمعنی نَفَرَ ۔ تَنَافَرَ القومُ للامر: کام کے لئے چل دینا۔ ۔ الرجلان: آپس میں فیصلہ کیلئے جانا، باہم فخر کرنا۔ إسْتَنْفَرَ الظبیُ: ہرن کا بھاگ جانا۔ ۔ ہٗ: کو بھگانا۔ ۔ القومَ: قوم سے مدد چاہنا، قوم کو جنگ کیلئے جمع کرنا۔ ۔ فلانٌ بثوبی: فلاں نے میرے کپڑے لے جا کر گم کر دے۔ النافِر (فا) جمع نَفْر و نُفَّر: غالب۔ النافِرَۃ: نافر کا مونث۔ نافِرَۃُ الرجُل: رشتہ دار، واقف لوگ، طرفدار۔ الطائرۃ النافوریّة: تیز رفتار طیارہ۔ النفَر (مص): النافر کی جمع: تین سے دس تک کی جماعت۔ جنگ جوؤں کا گروہ، بھگوڑوں کا گروہ، کام میں آگے رہنے والوں کا گروہ۔ یومُ النفَر: ذی الحجہ کی تیرھویں تاریخ جبکہ حاجی منی سے واپس ہو کر مکہ معظمہ کی طرف رخ کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے: عِفْرٌ نِفْرٌ وعِفْرٌ نِفْر على الإتباع: خبیث، سرکش، اسی طرح عفرِيَۃٌ نِفرِيَۃٌ وعِفْرِيتٌ نِفْرِيتٌ وعِفريتة نِفْرِيتة، النفَر جمع أنْفَار: سارے لوگ، تین سے لے کر دس تک کی جماعت، کہا جاتا ہے۔ ثلاثة نفر یا ثلاثة أنْفَار: تین شخص، نَفَرُ الرجُل: آدمی کا خاندان۔ یومُ النَفْر: بمعنی یوم النفَر

النَفْرَۃ: نَفَر کا اسم مرۃ۔ تین سے دس تک کی مردوں کی جماعت۔ بھگوڑوں کا گروہ، جنگجوؤں کا گروہ، کام میں آگے رہنے والوں کا گروہ۔ نُفْرَۃُ الرجُل: مرد کا خاندان، طرفدار۔ النُفُرَۃ: حکم۔ ۔ والنُفْرَۃ: نظر بد سے بچاؤ کے لئے بچوں کا تعویذ۔ النِفار (مص): اڑیل ہونا، کہا جاتا ہے: فی الدابة نفارٌ: جانور میں اڑیل پن ہے۔ النُفَارَۃ: حکم، جو کچھ غالب مغلوب سے لے۔ النَفَارِیر: نُفْرور کا واحد، چڑیاں۔ النَفُور: بھاگنے والا، بہت تیز بھاگنے والا۔ یومُ النُفُور: عید قربان کا تیسرا دن جب لوگ منی سے مکہ معظمہ کا رخ کرتے ہیں۔ نُفُورَۃُ الرجل: مرد کا خاندان، طرفدار، النفير (مص) جمع أنْفَار: دس سے کم لوگوں کا گروہ، لڑائی کی طرف کوچ کرنے والے لوگ۔ بگل۔ ۔ العام: عوام کا دشمن سے مقابلہ کیلئے اٹھ کھڑا ہونا، کہا جاتا ہے: ماهو بنفیرِ فلان: وہ حسب ونسب میں اس کا ہمسر نہیں۔ یومُ النفِیر: عید قربان کا تیسرا دن جب لوگ منی سے مکہ معظمہ کا رخ کرتے ہیں۔ المُسْتَنْفِر: بھاگنے والا، بہت تیز بھاگنے والا۔ المُسْتَنْفَر (مفع): ڈرایا ہوا، بدکا ہوا۔ المَنْفُور (مفع): مغلوب۔ الیَنْفُور: بھاگنے والا۔ بہت تیز بھاگنے والا۔

۲۔ النافور عن النصاری: (عیسائیوں کی) دعاؤں کی کتاب، ساغر پوش، نیاز چڑھی روٹی، عشائے ربانی۔

نفز: نَفَزَ ـِ نَفْزًا ونُفُوزًا ونَفَزَانًا الظبیُ: ہرن کا زقند بھرنا۔ ۔ الرجلُ: مرنا۔ نَفَّزَہٗ: کودوانا۔ ۔ ت المرأۃُ ولدَها: عورت کا اپنے بچے کو اچھالنا۔ ۔ و أنْفَزَ السهمَ: تیر کی سیدھ دیکھنے کے لئے اس کو ناخن پر گھمانا۔ تَنَافَزُوا: باہم ایک دوسرے پر اچھلنا، کودنا۔ النَفِيز و النَفِيزَۃ: مکھن جو مٹکی میں اکٹھا نہ ہوسکے۔ النَيفُوز من الظباء: بہت چھلانگیں مارنے والا ہرن۔

نفس: نَفَسَ ـُ نَفْسًا ہٗ بنفسٍ (ای بعین) کو نظر بد لگانا۔ نَفِسَ ـَ نَفَسًا ونَفَاسِيَۃً بالشیِ: میں بخل کرنا۔ ۔ على فلان بخیر: پر سے حسد کرنا۔ ۔ نَفَاسَۃَ الشیَّ على فلان: کو کا نااہل

سمجھنا۔ نَفِسًا و نَفَاسَةً و نِفَاسًات المرأةُ غلاما: عورت کا بچہ جننا۔ نَفُسَ ـُ نَفَاسَةً ونِفاسًا ونُفُوسًا و نَفَسًا: نفیس اور پسندیدہ ہونا۔ نُفِسَ نَفَسًا و نَفَاسَةً ونِفاسًاتِ المرأةُ غلاما: عورت کا بچہ جننا۔ ـ فلانٌ: پیدا ہونا صفت۔ مَنفُوس: کہا جاتا ہے: وَرِث فلانٌ هذا قبل ان یُنفَس: فلاں شخص پیدا ہونے سے پہلے اس کا وارث ہوا۔ نَفَّسَ تَنفِيسًا ہُ فی الأمرِ: کوئی ترغیب دینا۔ ـ عنه الكربةَ: کوغم سے دور کرنا، پر تسلی دینا، کہا جاتا ہے: نَفَّسَ فلانًا: اس نے فلاں شخص کو مہلت دی یا اس کے کرب اور غم کو دور کیا۔ نافَسَ نِفاسًا و مُنافَسَةً فلانًا فی الأمرِ: میں/پر باہم فخر کرنا، مقابلہ کرنا، ـ فی الشیئ: میں مبالغہ کرنا، کو بیش قیمت کرنا، کرم میں مقابلہ کے طور پر رغبت کرنا۔ أَنفَسَ الشیئُ: نفیس ہونا۔ ـ الشیئُ فلانًا: کو چیز پسند آنا۔ ـ فلانًا فی الشیئ: کو میں رغبت دلانا۔ تَنَفَّسَ: سانس لینا۔ ـ الصبحُ: صبح کا روشن ہونا۔ ـ تِ القوسُ: کمان کا چٹخنا۔ ـ النهرُ: نہر کا پانی زیادہ ہونا۔ ـ النهارُ: دوپہر ہونا۔ ـ الرجُلُ: بات لمبی کرنا۔ ـ الرجُلُ فی الأناء: برتن کو منہ سے دور کئے بغیر ایک ہی سانس میں پینا، کہا جاتا ہے: تَنَفَّسَ الصُّعَداءَ: تھکن یا غم سے لمبے لمبے سانس لینا۔ تَنافَسَ القومُ فی الامر: لوگوں کا کسی معاملہ میں مبالغہ کرنا، کرم، میں بطور مقابلہ رغبت کرنا۔ النافِس (فا) حاسد، نظر بد والا، اونچی پسندیدہ شئی، جوئے کا پانچواں یا چوتھا تیر۔ النَّفْس (مص) جمع أنفُس ونُفُوس: روح، نظر بد، (کہا جاتا ہے اصابته نفسٌ: اسے نظر بد لگی) خون، (کہا جاتا ہے: دَفَقَ نَفْسَهُ: اس نے اپنا بہت خون نکالا) جسم، بدن، (کہا جاتا ہے هو عظیم النفس: وہ بڑے بدن والا ہے) شخص، عظمت، ہمت، عزت، غرور، تکبر، ارادہ، رائے، عیب، سزا، پانی۔ نفسُ الامر: حقیقت امر۔ نفسُ الشیئ: وہی چیز، تاکید کیلئے بھی آتا ہے تو کہا جاتا ہے: جاء نی هو نفسُه وبنفسه: وہ خود میرے پاس آیا۔ نفس مونث ہے اگر مراد روح ہو جیسے خرجت نفسُهُ: اس کی روح (جان) نکل گئی۔ اگر مراد شخص ہو تو مذکر ہے۔ جیسے عندی خمسة عشر نَفْسًا: میرے پاس پندرہ شخص ہیں، کہا جاتا ہے فی نفسی ان أفعَلَ كذا: میں ایسا کرنا چاہتا ہوں، یا میرا ارادہ ہے کہ ایسا کروں۔ فلانٌ یُؤَامِرُ نفسَیه و یشاورهما: وہ معاملہ میں متردد ہے۔ اس کی دورائیں ہیں وہ نہیں جانتا کہ کس رائے پر ثابت قدم ہو، کہا جاتا ہے خرجت نفسُهُ وجاد بنفسه: وہ مرگیا۔ النَّفَس (مص) جمع أنفاس: جھونکا، سانس، وسعت، مہلت، (کہا جاتا ہے: اعملوا الخیر وانتم فی نَفَسَ البقاء: تم کو زندگی میں مہلت نصیب ہو تو اچھے کام کرو)۔ لمبی گفتگو (کہا جاتا ہے: کتب کتاباً نَفَسًا: اس نے طویل (گفتگو والا) خط لکھا) گھونٹ: جیسے: اکرع مافی الاناء نَفَسًا واحدًا: برتن میں جو کچھ ہے اس کی ایک گھونٹ میں چسکی لگاؤ) ـ من التنبك: تمباکو کا ایک کش، (کہا جاتا ہے: هذا شراب ذو نَفَس: یہ میٹھی پسندیدہ شراب ہے)۔ نَفَسُ الساعة: زمانہ۔ نَفَسُ الشاعر اوالمؤلف: شاعر یا مصنف کا اسلوب تحریر۔ النِفاس (مص): زچگی، ولادت کے بعد کا خون۔ النُفسَة: مہلت (کہا جاتا ہے: لك فی الامر نُفسَةٌ: تمہیں اس معاملہ میں مہلت حاصل ہے) النُفَساء والنُفَساء والنَفساء جمع نِفاس ونُفْس ونُفُس ونُفَّس ونِفاس ونوافِس و نُفَساوات: زچہ، تثنیه نُفَساوان۔ النفُوس: حاسد نگاہیں۔ النفیس: بہت مال۔ رجُل نفیس: حاسد، شئ نفیس: پسندیدہ عمدہ چیز، اس کے مقابلہ میں خسیس آتا ہے۔ مالٌ نفیس: بہت مال۔ الأنفَس: اسم تفضیل، زیادہ دور یا وسیع۔ زیادہ قیمتی و مہنگا، کہا جاتا ہے: هذا الثوبُ انفسُ من ذاك: یہ کپڑا اس سے زیادہ لمبا یا زیادہ معیاری ہے۔ هذا المكانُ انفسُ من هذا: یہ جگہ اس جگہ سے زیادہ دور اور وسیع ہے۔ کہا جاتا ہے: هذا انفسُ مالی: یہ میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب اور سب سے زیادہ قیمتی مال ہے۔ هذا انفسُ مالی: یہ میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب اور سب سے زیادہ قیمتی مال ہے۔ المُنفِس (فا): ہر وہ چیز جس کی کوئی قیمت اور اہمیت ہو۔ مالٌ مُنفِسٌ: بہت مال۔ مال مُنفَس: بہت مال۔ المَنفُوس: نوزائدہ بچہ۔ شئٌ مَنفُوسٌ: نفیس پسندیدہ چیز۔ المتنَفَّس: سانس کا راستہ (جگہ)

نقش: ا۔ نَفَشَ ـُ نَفْشًا و نَفَّشَ القطنَ او الصوفَ: روئی یا اون دھنا۔ عوام کہتے ہیں: نفش فلانٌ فلانًا: فلاں نے فلاں کی تعریف کی تو وہ خود پسند اور مغرور ہوگیا۔ ـ ـِ و نَفَشَ ـُ نَفْشًا تِ الابلُ او الغنمُ: رات کو اونٹوں اور بکریوں کا چرواہے کے بغیر چرنا۔ صفت نافِشَة ونُفّاش و نوافِش ونُفَّش: ـ اسم النَفَش۔ أنفَشَ الراعِی الابلَ: چرواہے کا رات کے وقت اونٹوں کو چرنے کیلئے چھوڑ دینا۔ تَنَفَّشَ الطائرُ: پرندہ کا پروں کو جھاڑنا۔ ـ تِ الهِرَّةُ: بلی کا بال کھڑے کرنا۔ ـ ت الابلُ: اونٹوں کا رات کے وقت چرواہے کے بغیر چرنا۔ إنتَفَشَت الهِرةُ: بلی کا بال کھڑے کرنا۔ ـ الصوفُ: اون کا دھنا جانا۔ النَفَش: دھنی ہوئی اون، متفرق سامان، کلام ودعوں کی کثرت۔ ابلٌ او غنم نَفَش: رات کے وقت چرواہے کے بغیر چرنے والے اونٹ یا بکریاں۔ النفَش صرف رات کو ہوتا ہے جبکہ الهمل رات اور دن دونوں وقت ہوتا ہے کہا جاتا ہے: بقرٌ اوغنمٌ نَفَشٌ ونوافِش و نُفّاش: رات کے وقت چرواہے کے بغیر چرنے والی گائیں یا بکریاں۔ النَفّاش: متکبر، مغرور، پھولا ہوا۔ (ن) کا ایک قسم کا بڑا لیموں۔ النَفِيش: برتن کی متفرق چیزیں۔ المُتَنَفِّش والمُنتَفِش: پھولا ہوا، نرم، کہا جاتا ہے: أنفٌ مُتَنَفِّشٌ ومُنتَفِشٌ: چپٹی ناک۔

۲۔ نَفَشَ ـُ نُفُوشًا القومُ: قوم کا ارزانی میں ہونا، کہا جاتا ہے: بلدٌ ذو نَفَش: زرخیز ملک۔

۳۔ نَفَشَ ـُ نُفوشًا فلانٌ علی الشیئ: کو کھانے کے لئے رخ کرنا۔

نفص: ا۔ نَفَصَ ـِ نَفْصًا ببوله: پیشاب کرنا۔ ـ بالكلمة: کو جلدی بولنا۔ انفَصَ ببوله: پیشاب کرنا۔ ـ بالکلمة: جلدی بولنا۔ ـ ت الشاةُ ببولها: بکری کا تھوڑا تھوڑا کر کے پیشاب کرنا۔ ـ فی الضحك: بہت ہنسنا۔ النُفصة جمع نُفَص: خون کا فوارہ۔ النُفاص:

بکریوں میں پیشاب کی بیماری۔ المِنفاص: بہت ہنسنے والا۔

٢- أنفص الرجُلُ بِشَفَتَيه: ہونٹوں سے اشارہ کرنا۔

٣- النَفِيص: میٹھا پانی۔

نفض: ا- نَفَضَ ـُ نَفْضًا الثوبَ: کپڑا جھاڑنا۔ ـ الشجرةَ: پتے یا پھل گرانے کیلئے درخت کو ہلانا۔ ـ الورقَ من الشجرِ: درخت سے پتے گرانا۔ ـ الزرعُ: کھیتی کا آخری خوشہ نکالنا۔ ـ الكرمُ: انگور کی بیل میں خوشے نکلنا۔ ـ ت الابلُ: سب اونٹنیوں کا بچے جننا۔ ـ ت المرأةُ: عورت کا بہت اولاد والی ہونا۔ ـ ت الحُمّیَ: کو بخار چڑھنا، کو بخار کا کپکپا دینا۔ ـ القومُ حَلَائبهم: لوگوں کا اپنے دودھ دینے والے جانوروں کا سب دودھ نکال لینا۔ ـ القومُ: توشہ یا مال سے خالی ہو جانا۔ ـ الثوبُ او الصبغُ: کپڑے یا رنگ کا ماند پڑنا۔ ـ نُفُوضًا المريضُ من مرضه: بیمار کا بیماری سے شفایاب ہونا۔ نَفَّضَ الثوبَ او الشجرةَ: کپڑا یا درخت جھاڑنا۔ أَنْفَضَ فلانًا عنه: کو اپنے سے دور کرنا، سے دوستی مسترد کرنا۔ ـ القومُ زادَهم: قوم کا توشہ کو ختم کر ڈالنا۔ ـ القومُ: قوم کا ختم شدہ یا تباہ شدہ توشہ یا مال والا ہونا۔ ـ ت الابلُ: سب اونٹنیوں کا بچے جننا۔ اِنْتَفَضَ الكرمُ: انگوروں کی بیل کا سرسبز ہونا۔ ـ الثوبُ او الشجرُ: کپڑے یا درخت کا جھاڑا جانا۔ ـ الفصيلُ مافي الضرع: اونٹ کے بچے کا تھن کا سارا دودھ چوس لینا۔ اِسْتَنْفَضَ الشيءَ: چیز کو نکالنا۔ النافِض (فا): لرزہ کا بخار، (کہا جاتا ہے: اخذته حُمّى نافِضٌ و حُمّى نافِضٍ و حُمّى بنافض: اسے لرزہ کا بخار چڑھ گیا) ثوبٌ نافِض: وہ کپڑا جس کا کچھ رنگ ماند پڑ گیا ہو۔ النَفِض: گرے ہوئے پتے یا کھجور۔ النَفَض: جھاڑنے سے گری ہوئی چیز۔ النَفَض جمع نُفُوض: گرے ہوئے پتے اور کھجوریں۔ النُفْضة: کہیں کہیں پڑنے والی بارش۔ ـ و النفضا والنُفَاض والنُفَضاء: بخار کا لرزہ۔ النُفَاض جمع نُفُضٌ: انفض القومُ زادهم سے اسم۔ ـ والنِفاض جمع نُفُض: جھاڑے ہوئے سے گری ہوئی چیز۔ النُفاضة جمع نُفَض: باقی ماندہ توشہ جو جھاڑا جائے، جھاڑے ہوئے سے گری ہوئی چیز۔ النَفَضى والنِفِضىّ والنِفّيضى: حرکت، کپکپی، لرزہ۔ النَفُوض من النساء: بہت اولاد والی عورت۔ النفائِض: دبلے اونٹ۔ الإنفاض (مص): بھوک، حاجت۔ الأنافِيض مفرد أُنْفُوضَة: درخت کی جڑوں میں گرے ہوئے پھل۔ المِنفَض: چھاج۔ ـ و المِنفَاض: چادر وغیرہ جس پر پتے یا پھل جھاڑے جائیں۔ المِنفضة عند شرّاب التبغ: خاکستر دان (پروں کا جھاڑن، گرد کش (Vacuum cleaner)۔ المُنفِض من الدجاج: انڈوں سے رک جانے والی مرغی۔ المَنفُوض (مفع): لرزہ والے تپ میں مبتلا۔

٢- نَفَضَ ـُ نَفْضًا المكانَ: جگہ کی اچھی طرح واقفیت کرنا۔ ـ الطريقَ: راستے کا کھوج لگانا، راستہ کو چوروں سے پاک کرنا۔ ـ فلانٌ: چاروں طرف دیکھنا، کہا جاتا ہے: اذا تكلّمت نهارا فانْفُضْ: جب تو دن کو باتیں کرے تو دیکھ لے کہ کوئی ایسا شخص تو نہیں جسے تو ناپسند کرتا ہو۔ تَنَفَّضَ المكانَ: جگہ کو اچھی طرح دیکھنا تا کہ پہچان سکے۔ اِسْتَنْفَضَ المكانَ: جگہ کو اچھی طرح دیکھنا تا کہ پہچان سکے۔ ـ القومَ: لوگوں کو توجہ سے دیکھنا۔ ـ الامیرُ: امیر کا جاسوس بھیجنا۔ النَفَضة: جاسوسوں کی جماعت۔ النَفِيضة جمع نَفائِض: جاسوسوں کی جماعت۔ النفائِض: کنکروں کے ساتھ غیب کی باتیں بتانے والے۔

٣- النِفاض جمع نُفُض: بچوں کا تہبند، کہا جاتا ہے: ماعليه نِفاض: اس کے تن پر کپڑے کی قسم کی کوئی چیز نہیں۔

نفط: ا- نَفَط ـِ نَفْطًا: غضبناک ہونا، غصہ سے آگ بگولا ہونا۔ ـ نَفْطًا و نَفِيطًا ت العنزةُ: بکری کا چھینکنا۔ ـ ت القدرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔ ـ الظبیُ: ہرن کا آواز نکالنا۔ ـ الرجُلُ: غیر مفہوم کلام کرنا۔ تَنَفَّطَ: غضبناک ہونا، غصہ سے آگ بگولا ہونا۔ تَنافَطَ ت القدرُ: ہانڈی کا جھاگ چھینکنا۔ النافِطة: بکری۔ رغوة نافِطةٌ: بلبلوں والی جھاگ۔ النِفط: واحد نِفْطَة: رگڑ سے آگ پکڑنے والے مادہ کی تیلیاں۔ عام لوگ اسے شُخَيْطَة یا كبريته کہتے ہیں (یعنی ماچس کی تلی)۔ و النِفط (ك): بہت جلد آگ پکڑنے والا معدنی تیل۔ النُفَطة: جلد غضبناک ہونے والا۔ النَفّاط جمع نَفّاطة ونَفّاطون: کان سے نفط نکالنے والا، نفط پھینکنے والا۔ النِفاطة و النَفّاطة: نفط کی کان، پٹرول کا کنواں، ایک قسم کا چراغ، تانبے کا آلہ جس سے آگ اور نفط پھینکا کرتے تھے، کہا جاتا ہے۔ خرج النفّاطون با يديهم النفّاطات: نفط پھینکنے والے نکلے ان کے ہاتھوں میں آگ اور نفط پھینکنے کے آلے تھے۔ النَفَاطان: غصہ و غضب کے وقت کھانسی اور غرور کی مانند۔

٢- نَفِطَ ـَ نَفَطًا ونَفْطًا و نَفِيطًا يدُه: ہاتھ کا آبلہ دار ہونا۔ تَنَفَّطَ ت اليدُ: ہاتھ کا آبلہ دار ہونا۔ يدٌ نافِطة: آبلہ والا ہاتھ۔ النَفَط: چیچک، ہاتھ کا آبلہ۔ النَفْطة والنِفْطة والنَفِطة: ہاتھ کا آبلہ، چیچک۔ النفّاطة: آبلہ۔ النَفِيط والمَنفُوط م نَفِيطة ومَنفُوطة: ہاتھوں میں آبلوں والا۔

نفع: ا- نَفَعَ ـَ نَفْعًا ہُ بكذا: کو کا فائدہ دینا۔ أَنْفَعَ الرجُلُ: لاٹھیوں کی تجارت کرنا۔ اِنْتَفَعَ به ومنه: سے فائدہ اٹھانا۔ اِسْتَنْفَعَ ہُ: سے فائدہ طلب کرنا۔ النافِع (فا): اللہ تعالی کے اسماء حسنی میں سے ایک اسم جو اپنی مخلوق میں جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ النافِعة: وہ چیز جس سے فائدہ اٹھایا جائے کہا جاتا ہے: مانفعنی فلانٌ بنافِعةٍ: فلاں شخص نے مجھے کسی فائدہ اٹھانے والی چیز سے فائدہ نہیں دیا۔ النَفْع: فائدہ نفع۔ النَفْعِیّ: نفع اندوز۔ ناجائز نفع حاصل کرنے والا۔ النَفْعِيّة: نفع اندوزی۔ النُفعه جمع نُفَعات: ایک بار کا فائدہ، ایک قسم کا عصا، جس کو زمین پر فائدہ کیلئے مارتے ہیں۔ النِفعة جمع نِفع ونِفَع: نفع کی قسم۔ النَفَاع و النَفِيعة: فائدہ، منفعت، کہا جاتا ہے: هو حاضرُ النفيعة: وہ تیز نفع اور منفعت والا ہے۔ النُفاعة: ہر وہ چیز جس سے نفع اٹھایا جائے۔ النَفّاع: بہت فائدہ دینے والا۔ النَفُوع جمع نُفُع: بہت فائدہ دینے والا۔ المَنفَعة جمع مَنافِع: ہر وہ چیز جس سے فائدہ اٹھایا جائے، فائدہ، مَنافِعُ الدار: گھر میں

آرام کی چیزیں، جیسے کنواں، غسل خانہ وغیرہ۔

۲۔ النِفعَۃُ جمع نِفَع و نِفَع: چمڑے کا تسمہ جو توشہ دان کے پہلوؤں پر لگا ہوتا ہے۔

نفغ: نَفِغَ ـَ نَفَغًا ونُفُوغًا و نَفِغَ ـ نَفَغًا و تَنَفَّغَ ت یدہٗ: ہاتھ کا آبلہ دار ہونا۔

نفق: ۱۔ نَفَقَ ـُ نَفَاقًا الشیءُ: ختم ہونا، فنا ہونا، کم ہونا۔ البیعُ: بیع کا رائج ہونا۔ ـ ت السوقُ: گرم بازاری ہونا۔ ـ ـُ نُفُوقًا الرجلُ او الدابۃُ: مرد یا جانور کا مرنا، کی جان نکلنا۔ ـ الجرحُ: زخم کا چھلنا۔ نَفِقَ ـَ نَفَقًا الشیءُ: ختم ہونا، فنا ہونا، کم ہونا۔ نَفَّقَ البضاعۃَ: سامان (تجارت) کو رواج دینا۔ اَنْفَقَ: محتاج ہونا، کا توشہ ختم ہونا۔ ـ المالَ: مال صرف کرنا، خرچ کر ڈالنا۔ ـ السلعۃَ: سامان (تجارت) کو رواج دینا۔ ـ القومُ: قوم کی تجارت کا خوب چلنا۔ ـ الرجلُ: اپنے سامان کی گرم بازاری پانا۔ اپنے سامان کو بکنے کے قابل پانا۔ اِسْتَنْفَقَ المالَ: مال ختم کر دینا۔ النافِقُ فا۔ ـ من البضائع: بکنے کے قابل سامان۔ گرم بازاری والا سامان۔ النافِقَۃُ: نافق کا مونث۔ النَفِقُ: جلد منقطع ہونے والا، کہا جاتا ہے: فرسٌ نَفِقُ الجری: تھوڑا سا چل کر رک جانے والا گھوڑا۔ النَفَقَۃُ جمع نَفَقات ونِفَاق و اَنْفَاق: انفاق کا اسم۔ خرچ۔ المِنْفَاقُ: بہت خرچ کرنے والا۔ المَنْفَقَۃُ: تجارت کی گرم بازاری کا وقت یا جگہ۔ الیمینُ الکاذبۃ مَنْفَقَۃٌ للسلعۃ مَمْحَقَۃٌ للبرکۃ: جھوٹی قسم سے سامان تجارت تو خوب بکتا ہے مگر برکت جاتی رہتی ہے۔

۲۔ نَفَقَ ـُ ونَفِقَ ـَ نَفْقًا الیربوعُ: جنگلی چوہے کا اپنے بل سے نکلنا۔ بل میں داخل ہونا (ضد) نَفَّقَ الیربوعُ: جنگلی چوہے کا اپنے بل سے نکلنا، بل میں داخل ہونا (ضد)۔ نافَقَ مُنافَقَۃً و نِفَاقًا الیربوعُ: جنگلی چوہے کا بل میں داخل ہونا۔ ـ فی دِینہ: دل میں کفر چھپا کر زبان سے ایمان ظاہر کرنا۔ صفت مُنافِق۔ تَنَفَّقَ الیربوعَ: جنگلی چوہے کو اس کے بل سے نکالنا۔ ـ الیربوعُ: جنگلی چوہے کا بل سے نکلنا، بل میں داخل ہونا (ضد)۔ اِنْتَفَقَ الرجلُ: سرنگ میں داخل ہونا۔ ـ الیربوعُ: جنگلی چوہے کا بل میں داخل ہونا، بل سے نکلنا (ضد)۔ ـ الیربوعَ: جنگلی چوہے کو بل سے نکالنا۔ النافِقۃ: مشک کا نافہ۔ النافِقاء جمع نَوافِق و النُفَقَۃ و النُفَقاء: جنگلی چوہے کا ایک بل جسے وہ چھپائے اور دوسرے کو ظاہر کرے۔ النَفَق جمع اَنْفاق: سرنگ۔ نفق السکۃ الحدیدیۃ: ریل کی سرنگ۔ النِفاق (مص) منافقت۔ المُنافِق: دل میں کفر چھپا کر زبان سے ایمان ظاہر کرنے والا۔ المنافَقۃ (مص): نفاق، منافقت۔

۳۔ نَیْفَقُ السروال: پائجامہ کا نیفہ۔

نفل: ۱۔ نَفَلَ ـُ نَفْلًا الرجلَ: کو عطیہ دینا۔ ـ ہٗ النفلَ: کو زائد عطیہ دینا۔ ـ القائدُ الجندَ: سپہ سالار کا فوجیوں میں مال غنیمت بانٹنا۔ نَفَّلَ ہٗ: کو اس کے حصہ سے زیادہ دینا۔ ـ ہٗ النفلَ: کو زائد عطیہ دینا۔ اَنْفَلَ ہٗ النفلَ: کو زائد عطیہ دینا۔ تَنَفَّلَ: نوافل پڑھنا۔ ـ علی اصحابہ: مال غنیمت ساتھیوں سے زیادہ لینا۔ ـ منہ الشیءَ: کو سے طلب کرنا، اِنْتَفَلَ: نوافل پڑھنا۔ ـ الشیءَ من فلان: کو سے طلب کرنا۔ النافِلَۃ جمع نَوافِل: جو نہ فرض ہے نہ واجب۔ پوتا، غنیمت، عطیہ، بخشش، کہا جاتا ہے: ہو کثیرُ النوافِل: وہ بہت عطیے دینے والا ہے۔ النَفْل: واجبات اور فرائض سے زائد کام، ایسا کام جو نہ تو فرض ہے نہ واجب۔ النَفَل جمع نِفال و اَنْفال: (مال) غنیمت، ہبہ، زیادتی، بخشش۔ کہا جاتا ہے: لہذا نفل علی ذالک: یہ اس پر زائد ہے۔ ـ: واحد نَفَلۃ (ن): ایک قسم کا خوشبودار گھاس۔ النُفَلُ: قمری مہینہ کی تین راتیں (چوتھی، پانچویں اور چھٹی) النوفل جمع نَوفَلون: بہت فیاض، عطیہ، سمندر۔

۲۔ نَفَلَ ـُ نَفْلًا: قسم کا کھانا۔ ـ الرجلَ عن نسبہ: کو نسبت سے خارج کرنا۔ کہا جاتا ہے: اَنْفُلْ عن نفسک ان کنت صادقًا: اگر تم سچے ہو تو تمہارے بارے میں جو باتیں کی گئی ہیں ان کی نفی کرو۔ نَفَّلَ ہٗ: کو قسم کھلانا۔ ـ عن فلان: سے ہٹانا۔ اَنْفَلَ لہ: قسم کھانا۔ اِنْتَفَلَ: قسم کھانا، معذرت کرنا۔ ـ من الامر او الکلام: سے بری ہونا، کہا جاتا ہے: قال لی قولًا فانتفلتُ منہ: اس نے مجھ ایک بات کہی تو میں نے اس کا انکار کیا اور اس سے بریت کی۔ ـ من القوم: قوم کی مدد کرنے سے دور رہنا۔

۳۔ النَوْفَل جمع نوفَلون: خوبصورت نوجوان۔ (ح): زرچو۔ النوفَلۃ: نمک دانی

نفہ: نَفَہَ ـَ نُفُوہًا الرجلُ: کمزور دل ہونا، بزدل ہونا۔ ـ الجملُ: اونٹ کا بالآخر رام ہو جانا۔ نَفِہَ ـَ نَفَہًا ت نفسُہٗ: تھکنا۔ نَفَّہَ و اَنْفَہَ الناقۃَ: اونٹنی کو تھکا ڈالنا۔ کہا جاتا ہے: اَنْفَہَ لہٗ من مالِہٖ: اس نے اس کو تھوڑا مال دیا۔ اِسْتَنْفَہَ الرجلُ: آرام لینا۔ النافِہ جمع نُفَّہ: تھکا ہوا۔ ـ والمَنْفُوہ: کمزور دل، بزدل۔ جملٌ مُنَفَّہٌ: تھکا ہوا اونٹ۔

نفو: نَفَا یَنْفُو نَفْوًا ہٗ: کو ہٹانا۔ نُفاوَۃُ الشیءِ: ردی چیز، باقی چیز۔ النُفْوَۃ: شہر بدری۔ نُفْوَۃُ الشیء: ردی چیز باقی چیز۔

نفی: نَفَی یَنْفِی نَفْیًا عنہ: سے باز رہنا، ہٹنا۔ ـ ہٗ عنہ: کو سے ہٹانا، دور کرنا۔ ـ الشعرُ: بال گرنا۔ ـ ہٗ: کو نکال باہر کرنا۔ ـ الرجلَ: کو قید خانہ میں قید کرنا۔ ـ الرجلَ من بلدہ: کو شہر بدر کرنا۔ ـ السیلُ الغُثاءَ: سیلاب کا کوڑا کرکٹ بہا لیجانا۔ ـ الشیءَ: کا انکار کرنا۔ ـ تِ السحابۃُ ماءَ ھا: بادل کا پانی برسانا۔ ـ نَفْیًا و نَفَیانًا الصیرفیُّ الدراھمَ: صراف کا روپے پرکھنے کے لئے ان کو بکھیرنا۔ ـ تِ الریحُ الترابَ: ہوا کا مٹی اڑا لیجانا۔ نَفَّی ہٗ: کا زور سے انکار کرنا۔ نافَی مُنافاۃً ہٗ: کا تعاقب کرنا، کہا جاتا ہے: ھذا یُنافِی ذالک: یہ اس کی تردید کرتا ہے، یہ اس کے الٹ ہے یا برعکس ہے۔ تَنافَی تَنافِیًا الرجالُ: ایک دوسرے کو دفع کرنا، ایک دوسرے کے مخالف ہونا۔ ـ تِ الاشیاءُ: ایک دوسرے سے مختلف ہونا، مخالف ہونا۔ اِنْتَفَی: دور ہونا، نکالا جانا۔ دھتکارا جانا۔ ـ عنہ: سے ہٹ جانا۔ ـ الشعرُ: بالوں کا گرنا۔ ـ الشیءُ: ناپائیدار ہونا، قائم نہ رہنا۔ ـ من ولَدِہ: بچہ کا اپنا ہونے سے انکار کرنا۔ ـ فلانٌ من فلانٍ: سے کراہیت کے ساتھ اعراض کرنا۔ النافِی (فا) دھتکارا ہوا، دور کیا ہوا۔ نَفاءُ الشیءِ ونَفاتُہٗ و نِفْیَتُہٗ و نُفایَتُہٗ و نَفایَتُہٗ: ردی چیز، چیز کا بقیہ۔ النَفْیَۃ جمع نَفَیات: نفی کا اسم مرۃ۔ کھجور کے پتوں

کا دسترخوان جس پر گوشت یا پنیر وغیرہ خشک کیا
جائے۔ نُفَیَۃُ الشئ: ردی چیز، چیز کا بقیہ۔
النَّفَیان (مص): درختوں کی جڑوں میں ہوا سے
جمع ہونے والی مٹی، گرے ہوئے پتے۔ منتخب فوج
النَّفِیّ: منتخب فوج نابود کیا ہوا، ہانڈی سے ابلتے
وقت پھینکا ہوا پانی چکی کا پھینکا ہوا آٹا، کھجور کے
پتوں سے بنائی ہوئی ڈھال، گھوڑوں کے سموں
سے بکھری ہوئی مٹی پتھر وغیرہ، درختوں کی جڑوں
میں ہوا کی جمع کی ہوئی مٹی، کہا جاتا ہے: هذا ابنٌ
نَفِیٌّ: یہ وہ لڑکا ہے جس کا بیٹے ہونے سے باپ
نے انکار کر دیا۔ نَفِیُّ الشئ: ردی چیز، چیز کا
بقیہ۔ النَّفِیَّۃ: نفی کا مونث۔ کھجور کے پتوں کا
دسترخوان جس پر گوشت یا پنیر سکھایا جاتا ہے۔
المَنْفَی جمع مَنَافِی: جلاوطن کی جگہ۔ المَنفِیّ:
دور کیا ہوا، ہٹایا ہوا، معدوم، دھتکارا ہوا، جلاوطن
کیا ہوا۔ المَنْفِی فی الکلام: تردید کیا ہوا، نفی
کیا ہوا۔

نق: ۱۔ نَقَّ ۔ نَقِیقًا الضفدعُ: مینڈک کا ٹرانا۔
(اسی طرح مرغی، چکور، بچھو، شترمرغ وغیرہ کی
آواز کے لیے بھی یہ لفظ استعمال ہوتا ہے)۔ کہا
جاتا ہے۔ نَقَّتْ ضفادعُ بطنہ: اس کو بھوک لگی،
عام لوگ کہتے ہیں۔ نَقَّ الولدُ: لڑکے نے بہت
شکایت کی۔ ضرب المثل ہے ثلاثۃ لاتطاق
النقُّ و الطقُّ والبقُّ: تین چیزیں ناقابل
برداشت ہیں، ٹرانا، دھماکہ اور مچھر۔ انَقَّ:
مینڈک وغیرہ کا ٹرانا۔ النَّقَّاق: بہت ٹرانے
والا۔ (ح): مینڈک۔ النَّقَّاقۃ: نقاق کا مونث
(ح): مینڈک۔ النُّقُون جمع نُقُق و نُقّ:
چلانے والا۔ ضفدع نقوق: ٹرانے والا
مینڈک۔ النقیقیات (ح): ایک خلیہ والے
چھوٹے جانور، بیٹھے ٹھہرے ہوئے یا جاری پانی
اور سمندر میں بکثرت ہوتے ہیں، ان کے جسم پر
موٹی سمور ہوتی ہے جو حرکت کرنے یا غذا کیلئے
ان کی مدد کرتی ہے۔
۲۔ نَقْنَقَ الضفدعُ: مینڈک کا ٹرانا، ۔ ت العینُ:
آنکھ کا اندر کو گھسا ہوا ہونا۔ النِّقْنِق جمع نَقَانِق: نر
شترمرغ۔
۳۔ النَّقَانِق (فا): لمبے پتلے ٹکڑوں میں کاٹ کر سکھایا
ہوا گوشت یا پھل، انہیں مقانق بھی کہا جاتا ہے۔

نقب: ۱۔ نَقَبَ ۔ نَقْبًا الحائطَ: دیوار میں سوراخ
کرنا۔ ۔ الخفَّ: موزے میں پیوند لگانا، کہا جاتا
ہے: نَقَبَت النکبۃُ فلانًا: فلاں پر مصیبت
آپڑی۔ ۔ فلانٌ فی الارض: زمین میں جانا۔
۔ عن الاخبار: خبروں کی تحقیق کرنا یا خبر دینا۔
نِقَابۃً و نَقُبَ ۔ نَقَابۃً علی القوم: قوم کا
سردار ہونا۔ (نِقَابۃ اسم اور نَقَابۃ مصدر ہے)
نَقِبَ ۔ نَقَبًا علی القوم: قوم کا سردار ہونا۔
الخفُّ الملبوسُ: پہنے ہوئے موزے کا پھٹا ہوا
ہونا۔ ۔ البعیرُ: اونٹ کا گھسے ہوئے کھر والا
ہونا۔ ۔ الرجلُ: پہاڑی راستوں پر چلنا۔ ۔
فی البلاد: ملک میں جانا۔ نَقَّبَ عن الشئ:
بات کی کرید کرنا، تحقیق کرنا۔ ۔ فی الارض:
(فرار ہوتے ہوئے) ملک میں سفر کرنا۔ نَاقَبَ
نِقَابًا و مُنَاقَبَۃً ہُ: ۔ سے مناقب میں فخر کرنا۔
اَنْقَبَ البعیرُ: اونٹ کے کھروں کا گھسا ہوا
ہونا۔ ۔ الرجلُ: سردار ہونا۔ ۔ فلانٌ: گھسے
ہوئے کھر والے اونٹ کا مالک ہونا۔ ۔ فی
الارض: زمین پر سفر کرنا۔ تَنَقَّبَ عن الشئ:
کی بہت کرید اور تحقیق کرنا۔ النَّاقِب فا
(طب) پہلو کا ناسور۔ النَّاقِبَۃ: ناقب کا مونث،
(طب) پہلو کا ناسور۔ النَّقْب (مص) پہاڑی
راستہ۔ (طب) پہلو کا ناسور، کھجلی خارش ۔ جمع
نِقَاب و اَنْقَاب: سوراخ۔ نَقْبُ العین: موتیا
بند کے پانی کا علاج۔ النُّقْب: کھجلی، خارش۔ ۔
جمع نِقَاب و انقاب: پہاڑی راستہ۔ النُّقَب:
کھجلی، خارش۔ النِّقْبَۃ: منہ ڈھانکنے کا انداز، کہا
جاتا ہے: امرأۃ حسنۃُ النِّقْبَۃ: منہ ڈھانکنے
کے خوبصورت انداز والی عورت۔ انّ علیہ نُقْبَۃً
من کذا: اس پر کسی کا نشان ہے۔ النُّقْبَۃ جمع
نُقَب: چہرہ، کھجلی کا آغاز یا شروع، زنگ، سوراخ،
النِّقَاب (مص) جمع نُقُب: بڑا عالم۔ پہاڑی
راستہ، پیٹ، ضرب المثل: فرخان فی نِقَابٍ
دو شخص شکل و شباہت میں ایک دوسرے سے
مشابہ ہیں۔ النِّقَابۃ: یونین۔ النَّقَّاب: کاموں
میں گھس جانے والا، کاموں کو بہت دریافت
کرنے والا۔ النَّقِیب: سوراخ دار (مو)
بانسری، ترازو کی زبان۔ ۔ جمع نُقَبَاء: قوم کا
سردار یا نمبردار یا گواہ یا ضامن، چیف یا کیپٹن کے

رتبہ کے برابر رتبہ والا۔ نقیبُ الاشراف عند
المسلمین: رسول اللہ کی نسل کا سربراہ، یونین
وغیرہ کا منتخب صدر۔ کلبٌ نقیبٌ: کتا جس کے
نرخرے میں سوراخ کیا گیا ہو۔ النَّقِیبَۃ: نقیب کا
مونث۔ روح، عقل، طبیعت، مشورہ، رائے کا
نفاذ، کہا جاتا ہے فلانٌ میمونُ النقیبۃ: فلاں
شخص قابل ستائش تجربہ کا مالک ہے۔ الاَنْقَاب
کان (جمع اس کا واحد نہیں آتا) المِنْقَب: جانور
کے پیٹ میں سوراخ کرنے کی جگہ۔ المَنْقَب
جمع مَنَاقِب: پہاڑی راستہ۔ المِنْقَب: بحث و
تحقیق کرنے والا عالم، نشتر، پہاڑی راستہ۔ ۔
والمِنْقَبَۃ: نشتر۔ المَنْقَبَۃ جمع مَنَاقِب اچھا کام،
کارنمایاں، شاندار خصوصیت یا وصف، خوبی،
کمال، دیوار، پہاڑی راستہ، دو گھروں کے
درمیان تنگ راستہ۔ مَنَاقِب الانسان: انسان
کے عمدہ خصائل اور ستودہ اخلاق۔
۲۔ نَقَبَ ۔ نَقْبًا الثوبَ: کی واسکٹ بنانا۔ الفرسُ:
دوڑنے میں گھوڑے کا ٹانگیں جوڑنا۔ تَنَقَّبَ و
اِنْتَقَبَ ت المرأۃُ: عورت کا نقاب باندھنا۔
النِّقَاب جمع نُقُب: عورت کا منہ ڈھانپنے کا پردہ۔
نقاب۔ النُّقْبَۃ جمع نُقَب: بغیر نیفے کا پائجامہ۔
۳۔ نَاقَبَ نِقَابًا ہُ: کو اچانک ملنا کہا جاتا ہے: وردتُ
الماءَ نِقَابًا: میں نے پانی کو طلب کئے بغیر پایا۔
۴۔ النُّقْبَۃ جمع نُقَب: رنگ۔

نقت: نَقَتَ ۔ نَقْتًا العظمَ: ہڈی کا گودا یا مغز
نکالنا۔

نقث: ۱۔ نَقَثَ ۔ نَقْثًا العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
۔ الشئَ المدفونَ: دبی ہوئی چیز کو کھود کر نکالنا۔
۔ الرجلُ فی الامر او السیر: کام یا چلنے میں
جلدی کرنا۔ ۔ الحدیثَ: بات کو پیچیدہ کرنا،
خلط ملط کرنا۔ ۔ فلانًا بالکلام: کو بات سے
ایذا دینا۔ ۔ الارض بیدہ: زمین کو کدال سے
اکھاڑنا۔ ۔ عن الشئ: کو جلدی کرنا۔ نَقَّثَ
الرجلُ: جلدی کرنا۔ تَنَقَّثَ ہُ: کو مائل کرنا،
مہربان بنانا۔ ۔ ضیعتہ: اپنی جائیداد کی دیکھ
بھال کرنا۔ اِنْتَقَثَ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
۔ الشئَ المدفون: دبی ہوئی چیز کو کھود کر نکالنا۔
النَّقْث (مص) چغلی، نُقَاث: بجو۔
۲۔ نَقْثَلَ نَقْثَلَۃً الشیخُ: بوڑھے آدمی کا چلنے میں مٹی

اڑانا۔

نقح: نَقَحَ ـَ نَقْحًا العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔ ـ الجذعَ: تنے کی گانٹھیں کاٹ کر صاف کرنا۔ ـ الشیَٔ: کو چھیلنا، ردی کو خالص سے جدا کرنا۔ نَقَّحَ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔ ـ الجذعَ: تنے کی گانٹھیں کاٹ کر صاف کرنا۔ ـ الشیَٔ: کو چھیلنا، اور ردی کو خالص سے جدا کرنا۔ ـ الکلامَ: کلام کی اصلاح ودرستی کرنا۔ ـ السنون الرجُلَ: سالوں کا مرد کو کمزور کر دینا۔ أنْقَحَ الکلامَ: کلام کی اصلاح ودرستی کرنا۔ ـ الرجُلُ: تنگی پر تلوار کی زیبائش اتارنا۔ تَنَقَّحَ شحمُهُ: کی چربی کم ہونا۔ إنْتَقَحَ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔ النَّقْح (مص): موسم گرما کا سفید بادل۔ النُقَح: تجربہ کار عالم۔ النقح: خالص ریت۔ التنقیح (مص): معنی کی وضاحت کے ساتھ الفاظ کا اختصار۔

نقخ: نَقَخَ ـَ نَقْخًا هُ: کو مارنا۔ دماغَهُ: کا دماغ توڑ دینا۔ إنْتَقَخَ المخَ من العظمِ: ہڈی سے گودا نکالنا۔ النُقاخ: صاف ٹھنڈا پانی، نیند، عافیت، امن، نُقاخ کلِ شیٔ: خالص چیز کہا جاتا ہے۔ هذا نُقاخُ العربیة: یہ عربی کا لب لباب ہے، یہ خاص عربیت ہے۔

نقد: ا۔ نَقَدَ ـُ نَقْدًا و تَنْقادًا الدراهمَ وغیرها: دراہم وغیرہ کو پرکھنا۔ ـ الکلامَ: کلام کی خوبی اور برائی ظاہر کرنا۔ ـ فلانًا و لفلان الثمنَ: کو قیمت نقد ادا کرنا۔ ـ هُ درهمًا: کو درہم دینا۔ نَقِدَ ـَ نَقَدًا الضرسُ او القرنُ: دانت یا سینگھ کا ٹوٹنا یا کھایا ہوا ہونا، صفت نَقِدٌ۔ ـ الحافرُ: کھر کا چھلنا۔ ـ الجذعُ: تنہ کا کھوکھلا ہونا۔ نَاقَدَ مُناقَدَةً هُ: سے کسی معاملہ میں بحث کرنا، جھگڑنا۔ أنْقَدَ الشجرُ: درخت کا پتے لانا۔ پتوں والا ہونا۔ تَنَقَّدَ الدراهمَ وغیرها: درہموں وغیرہ کو پرکھنا۔ تَنَاقَدَ الدراهمَ: درہموں کو پرکھنا، کھوٹے نکال دینا۔ إنْتَقَدَ الدراهمَ: کھوٹے درہم الگ کرنا، درہم نقد وصول کرنا۔ ـ ت الأَرَضَةُ الجذعَ: دیمک کا تنہ کو کھوکھلا کر دینا۔ ـ الولدُ: لڑکے کا جوان ہونا۔ ـ الشعرَ علی قائلِهِ: پر شعر کا عیب ظاہر کرنا۔ ـ الکلامَ: کلام کی اچھائیاں اور برائیاں ظاہر کرنا۔ الناقِد جمع نَقَدَة و نُقّاد (فا)۔ النَقْد (مص) جمع نُقود: نقد قیمت، درہم، کہا جاتا ہے: درهمٌ نَقْدٌ: پورے وزن کا عمدہ درہم۔ النَقْدان: سونا اور چاندی۔ نَقْدُ العروس: دلہن کا مہر، (عام زبان میں) النِقْد و النُقْد: کم گوشت والا، دیر سے جوان ہونے والا۔ النَقَد: کمینے لوگ۔ النقّاد: درہم وغیرہ پرکھنے والا۔ المُنْتَقَد: مصدر میمی، انتقاد کے معنی میں۔

۲۔ نَقَدَ ـُ نَقْدًا و تَنْقادًا الطائرُ الفخَ او الحبَّ: پرندہ کا جال یا دانے پر چونچ مارنا۔ ـ تْهُ الحیَّةُ: کو سانپ کا ڈسنا۔ ـ الرجلُ الشیَٔ والی الشیٔ بنظره: کو چپکے چپکے دیکھنا یا تکنا۔ مِنْقادُ الطائر جمع مَناقِید: پرندہ کی چونچ۔

۳۔ النَقَد جمع نِقاد و نِقادَة (ح): بھیڑوں کی ایک قسم جن کی ٹانگیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ واحد نَقَدَة (مذکر و مونث دونوں کے لئے)۔ ـ من الصبیان: دیر سے جوان ہونے والا بچہ۔ ـ والنُقُد: واحد نَقَدَة و نُقُدَة (ن): درخت کی ایک قسم۔ النقّاد: چھوٹی قسم کی بھیڑوں کا چرواہا۔ أنْقَد (ح): سیہی، کہا جاتا ہے: باتَ بلیلِ أنْقَدَ: وہ نہیں سویا، کیونکہ سیہی تمام رات نہیں سوتی۔ الأَنْقَد (ح): کچھوا، (ح): سیہی۔ الإنْقِدان (ح): کچھوا۔

نقذ: ا۔ نَقَذَ ـُ نَقْذًا و نَقَّذَ و أنْقَذَ فلانًا من کذا: کو سے نجات دلانا، خلاصی دلانا، چھٹکارا دلانا۔ نَقِذَ ـَ نَقَذًا: نجات پانا۔ تَنَقَّذَ و إسْتَنْقَذَهُ من کذا: کو سے خلاصی دلانا، نجات دلانا۔ النَقَذ (مص): سلامتی۔ نَقَذًا لکَ: تو سلامت رہے۔ (اس دعاء کی اصل: نَقَذَكَ اللهُ نَقَذًا ہے) النَقَذ (مص): چھڑایا ہوا، بچایا ہوا، نجات دلایا ہوا، کہا جاتا ہے۔ مالَهُ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔ النَقِیذ: دشمن سے چھڑایا ہوا۔ النقیذة جمع نَقائِذ: گھوڑا زرہ وغیرہ جسے دشمن سے چھڑایا گیا ہو۔ کہا جاتا ہے: هو نَقِیذَةُ بؤسٍ: وہ سختی سے بچایا گیا ہے۔

۲۔ الأنقذ (ح): سیہی، خارپشت۔

نقر: ا۔ نَقَرَ ـُ نَقْرًا هُ: کو مارنا۔ ـ الشیَٔ: میں چونچ سے سوراخ کرنا۔ ـ الطائرُ البیضةَ عن الفرخ: پرندہ کا بچہ نکالنے کے لئے انڈے میں سوراخ کرنا۔ ـ الطائرُ الحبَّ: پرندہ کا دانہ چگنا۔ ـ الحجرَ او الخشبَ: پتھر یا لکڑی کھودنا۔ ـ ت الخیلُ بحوافرها: گھوڑے کا اپنے کھروں سے کھودنا۔ ـ السهمُ الهدفَ: تیر کا نشانہ پر لگنا مگر پار نہ ہونا۔ کہا جاتا ہے: رَمَی الرامی الغرضَ فنقرَهُ: تیر پھینکنے والے نے نشانہ پر تیر لگایا۔ ـ العودَ او الدفَ: بانسری یا ڈھول بجانا۔ ـ فی الحجرِ: پتھر پر لکھنا۔ ـ فی الناقور: بگل بجانا۔ ـ بِـ فلانٍ: چٹکی بجانا، زبان کو تالو سے لگا کر آواز نکالنا۔ ـ عن الامرِ: معاملہ کی چھان بین کرنا۔ ـ فلانًا: پر عیب لگانا، نقرتُ بالرجلِ: میں نے مرد کو لوگوں میں سے بلایا۔ ـ نَقِرَ ـَ نَقَرًا علی فلان: پر غضبناک ہونا۔ ـ الشاةُ: بکری کا نقرہ کی بیماری والا ہونا۔ ـ فلانٌ: فقیر ہونا۔ نقَّرَ الطائرُ فی الموضعِ: پرندہ کا جگہ کو انڈا دینے کے لئے نرم کرنا۔ ـ الطائرُ الحبَّ: پرندوں کا دانہ چگنا۔ (تشدید: مبالغہ کیلئے ہے)۔ ـ الشیَٔ و عن الشیٔ: کی چھان بین کرنا۔ ـ علی فلان: پر نکتہ چینی کرنا اور عیب گیری کرنا۔ ـ فلانٌ باسمِ فلان: لوگوں میں سے کسی کا نام لے کر پکارنا۔ ناقَرَ مُناقَرَةً و نِقارًا هُ: سے بات چیت میں جھگڑنا، مخالفت کرنا۔ کہا جاتا ہے: بینهم مُناقَرَة: ان کے درمیان جھگڑا ہے۔ اسی سے ہے: مناقرة الدیوك: مرغوں کی لڑائی۔ أنْقَرَ الرجلُ: زبان کے کنارے سے نون کی آواز نکالنا۔ چٹکی بجانا۔ تَنَقَّرَ الشیَٔ: کی چھان بین کرنا۔ ـ علی الاهل او المال: بددعا کرنا اور کہنا اللہ تم سے مجھے آرام دے اور تمہارا مال لیجائے۔ إنْتَقَرَت الخیلُ بحوافرِها نَقْرًا: گھوڑے کا کھروں سے کھودنا۔ ـ ت السیولُ نُقَرًا: سیلاب کا گڑھے ڈالنا جن پر پانی رکا رہے۔ ـ الشیَٔ: کو لکھنا، کی چھان بین کرنا۔ ـ هُ: کو پسند کرنا۔ ـ هُ و انتقر به: کو قوم میں سے علیحدہ بلانا۔ ـ القومَ وبالقومِ: قوم میں سے خاص خاص لوگوں کو بلانا۔ الناقِر (فا) جمع نَواقِر: نشانہ پر لگنے والا تیر۔ الناقِرَة جمع نَواقِر: ناقر کا مونث: مصیبت، ٹھیک دلیل، کہا جاتا ہے: أتَتْنی عنه نَواقِرُ: اس کی طرف سے مجھے ایذا دینے والی باتیں

پہنچیں۔ اَخطَأتْ نَوَاقِرُہٗ: وہ حق پر نہ رہا۔
بینھم ناقِرۃ: ان کے درمیان مخاصمت ہے۔
النَاقُور جمع نَوَاقِیر: بانسری، بگل، دل، النِقر:
کھجور کی گٹھلی کا چھوٹا سا گڑھا۔ سوراخ النَقُر
(مص) چٹکی کی آواز، پتھر کی تحریر (لکھائی)
النَقِر غضبناک، ناراض، (ھو نَقِر علیك وہ
تم سے ناراض ہے)، نَقِرہ کی بیماری میں مبتلا۔
مالہ بموضع کذا نَقِرٌ: اس کا فلاں جگہ پانی یا
کنواں نہیں ہے۔ النَقَر (مص) (کہا جاتا ہے:
اعوذ باللّٰہ من العقَرو النَقَر: میں اللہ تعالیٰ
کے ذریعے لنجے پن اور مال کے ضائع ہونے سے
پناہ مانگتا ہوں۔ النَقْرَۃ: نَقر کا اسم مرۃ: کہا جاتا
ہے: ما اَثابہ نَقْرَۃ: اس نے اس کو کچھ بھی بدلہ
نہیں دیا۔ ما اَغنٰی عَنّی نَقرَۃً: مجھے کچھ ذرا بھی
فائدہ نہیں ہوا (صرف نفی میں استعمال ہوتا ہے)
النُقرَۃ جمع نُقَر و نِقَار: زمین میں چھوٹا سا گول
گڑھا۔ چاندی سونے کا پگھلا ہوا ٹکڑا، آنکھ کا
گڑھا، کولہے کے وسط کا گڑھا، سرین کا گڑھا،
گردن کے پچھلے حصہ کا گڑھا، پرندہ کا بیضہ دان،
گٹھلی کی پشت کا نشان یا داغ۔ النِقْرَۃ: جھگڑا،
کہا جاتا ہے: بینھم نِقْرَۃٌ: ان کے مابین جھگڑا
ہے۔ النَقِرَۃ: نیچے اترتی ہوئی پشت زمین۔
نَقِر کا مونث۔ النُقْرَۃ: بکریوں اور گایوں کی
ٹانگوں میں پیدا ہونے والی بیماری۔ النُقَارَۃ:
چونچ بھر، پتھر پر لکھنے سے جو باقی رہے، کہا جاتا
ہے: ماترك عندی نُقَارَۃً الا اِنتقرھَا: اس
نے میرے پاس ہر چیز کو لکھ لیا۔ النَقَرٰی: عیب،
کہا جاتا ہے: دعوتُھم النَقَرٰی: میں نے
انہیں خاص دعوت دی، میں نے انہیں خصوصیت
سے بلایا، اس کے مقابل عام دعوت کو الجَفلیٰ
کہا جاتا ہے: بَنَاتُ النَقَرٰی: وہ عورتیں جو
گزرنے والوں پر عیب لگاتی ہیں۔ ذلیل
عورتیں۔ النَقَّار: مبالغہ کا صیغہ، لکڑی یا پتھر پر
کھدائی کرنے والا، لگام یا رکاب پر نقش و نگار
کرنے والا (اس پیشہ کو نقارہ کہتے ہیں) اموراور
خبروں کی چھان بین کرنے والا (ح) چونچ
مارنے والا پرندہ۔ النَقَّارَۃ: نَقَّار کا مونث۔ ۔
ج نَقَّارات: بڑا ڈھول، بعض لوگ اسے نَقِیرَہ
کہتے ہیں۔ النَقِیر جمع اَنقِرَۃ: کھجور کی گٹھلی کا
گڑھا، پتھر اور لکڑی جس پر کھدائی کی گئی ہو۔ کھجور
کا تنہ جس کو کھوکھلا کر کے سیڑھیاں یا کٹہرا بناتے
ہیں، لکڑی کی جڑ جس کو کھود کر اس میں نبیذ بناتے
ہیں۔ مرد کی اصل، (کہا جاتا ہے فلانٌ کریمُ
النقیر: فلاں شخص خاندانی ہے) آواز، بہت
غریب (ح) ایک سیاہ رنگ کی مکھی۔ النَقِیرَۃ:
چھوٹی کشتی۔ الاُنْقُور: کھجور کی گٹھلی کا گڑھا۔
التَنْقِیر (مص): سیٹی کے مشابہ آواز۔ المِنقَر
جمع مَنَاقِر: کدال۔ چھنی۔ ۔ ج منافِیر: لکڑی
کا پیالہ، تنگ منہ کا چھوٹا کنواں یا بہت پانی والا گہرا
کنواں، حوض۔ المُنقُر جمع مَنَاقِیر: لکڑی کا
پیالہ، تنگ منہ کا چھوٹا کنواں یا بہت پانی والا گہرا
کنواں، حوض۔ المُنقِر: بہت ترش دودھ۔
المِنقَار: کدال، چونچ، چرمی موزے کی نوک۔
مِنقَار الدجاجۃ (فلك) ایک ستارہ۔ مِنقَارُ
الغراب (ع ا) کندھے کی ہڈی جسے الاخرم بھی
کہتے ہیں (فلك) ایک ستارہ کہا جاتا ہے: ھو
مُنقَرُ العَین و مُنقَورُھا: وہ دھنسی ہوئی آنکھ والا
ہے۔

۲۔ اَنقَرَ عنہ: سے رکنا، کہا جاتا ہے: ضربَہٗ فما
أنقَرَ عنہ حتی قتلہ: وہ اسے مارنے سے نہ رکا
یہاں تک کہ اسے قتل کردیا۔

۳۔ نَقرَدَ نَقرَدَۃً فی المکان: کسی جگہ میں اقامت
کرنا، کہا جاتا ہے: مالك مُنقَرِدًا: کیا وجہ ہے تم
مقیم ہو۔

۴۔ النِقرِس جمع نَقَارِس: (طب) نقرس کی بیماری
ہلاکت، بڑی مصیبت، ماہر رہنما، طبیب حاذق،
گلاب کے پھول جیسی چیز جس کو عورتیں سر میں
رکھتی ہیں النِقرِیس: ماہر رہنما، طبیب حاذق۔

نقز: ا۔ نَقَزَ ـُ نَقْزًا و نَقَزَانًا و نِقَازًا الظَبیُ: ہرن
کا کودنا، چھلانگ مارنا، صفت نَاقِز۔ ہٗ عنھم:
کو لوگوں سے دفع کرنا، ہٹانا۔ نَقَزَتِ الصبیَّ
اُمُّہٗ: ماں کا بچہ کو اچھالنا۔ ۔ فلانًا: کو کودانا۔ اَنقَزَ
عدوَّہٗ: کو فوراً قتل کر دینا۔ ۔ الرجلُ: نقاز
بیماری والے مویشی والا ہونا۔ اِنتَقَزَتِ الشاۃُ:
بکری کا نقاز کی بیماری والا ہونا۔ النَاقِزَۃ جمع
نواقِز: ناقِز کا مونث۔ نواقِزُ الدابۃ: چوپایہ کی
ٹانگیں۔ النُقَاز: طاعون کی طرح کی جانوروں کی
ایک بیماری۔ النقاز و النُقَّاز جمع نُقَاقِیز (ح):
ایک پرندہ، چڑیوں کے بچے۔ المَنقُوزُم مَنقُوزَۃ:
نقاز بیماری میں مبتلا۔

۲۔ اَنقَزَ الرجُلُ: ردی مال حاصل کرنا، جمع کرنا۔
اِنتَقَزَ فلانٌ لفلان من مالِہ: کسی کا کسی کو ردی
مال دینا۔ ۔ لفلانٍ شرَّ الابل: کے لئے بدترین
اونٹ پسند کرنا۔ عَطاءٌ نَاقِزٌ و زونَاقِز: خسیس
(ردی) عطاء۔ النِقز: خسیس مال۔ گھٹیا لوگ۔
النَقَز: واحد نَقَزَۃ: گھٹیا مال، ذلیل طبقہ کے لوگ

۳۔ اَنقَزَ الرجُلُ: ہمیشہ صاف اور میٹھا پانی پینا۔
النُقُز: کنواں۔ النِقز: صاف اور میٹھا پانی۔

۴۔ اَنقَزَ عن الشئ: سے رکنا، باز رہنا۔

۵۔ النِقز و النَقَز: لقب۔

نقس: ا۔ نَقَسَ ـُ نَقسًا النَاقُوسَ بالخشبۃ: لکڑی
سے ناقوس بجانا۔ ۔ النَاقوسُ: ناقوس بجنا۔
نَقَّسَ القومَ بناقوسہ: ناقوس بجا کر لوگوں کو
بلانا۔ اِنتَقَسَ: ناقوس بجانا۔ النَقْس جمع نُقُس:
ناقوس کی ایک قسم۔ النَاقُوس جمع نَوَاقِیس:
لوہے کا ٹکڑا جو لکڑی سے بجایا جاتا ہے۔ گھڑیال

۲۔ نَقَسَ ـُ نُقُوسًا بین القوم: قوم میں فساد ڈالنا۔
۔ الشرابُ: شراب کا ترش ہونا۔ نَقِسَ ـَ
نَقَسًا ہٗ: پر عیب لگانا، سے مسخری کرنا۔ نَقَّسَ
فُلانًا: کو لقب دینا۔ ۔ الدواۃَ: دوات میں
روشنائی ڈالنا۔ نَاقَسَ ہٗ: پر عیب لگانا، کہا جاتا ہے:
بینھما مُنَافَسَۃٌ و مُنَاقَسَۃ: دونوں کے درمیان
مقابلہ اور حرف گیری ہے۔ النَاقِس (فا): ترش،
کہا جاتا ہے لبنٌ نَاقِسٌ و شراب ناقس: ترش
دودھ اور شراب۔ النُقَس جمع نُقَس: کھجلی،
خارش، النِقْس جمع اَنقَاس و اَنقُس: روشنائی،
رجُلٌ نَقِسٌ: عیب گیر، لوگوں کے لقب رکھنے
والا۔ النِقَاسَۃ: لقب دینا۔ الاَنقَس: کھجلی والا،
کنیز زادہ۔

۳۔ النُقُوس (ن): ایک قسم کی نبات۔

نَقَش: نَقَشَ ـُ نَقشًا الشئَ: پر بیل بوٹے ڈالنا، نقش و
نگار کرنا۔ ۔ العِذق: کھجور کے خوشہ کو پکانے کیلئے
کانٹوں سے مارنا۔ ۔ فَصَّ الخاتَم: انگوٹھی کے
نگینہ پر نقش کرنا۔ ۔ الرحیٰ: چکی ٹانچنا، کے
دندانے بنانا۔ ۔ الشوکۃ من رِجلِہٖ: پاؤں
سے کانٹا نکالنا۔ ۔ مربضَ الغنم: بکریوں کے
باڑے کو پتھروں اور کانٹوں وغیرہ سے صاف

کرنا۔ ۔ عن الشیٔ: کی بہت وضاحت کرنا۔
الشَعَر بالمِنقاش: موچنے سے بال نوچنا۔ کہا
جاتا ہے: مانقشَ منه شیئا: اس نے اس سے
کچھ نہیں پایا۔ نقّشَ الشیءَ: پر نقش ونگار کرنا۔
نَاقَشَهُ الحسابَ و فی الحساب: سختی سے
حساب کی تفصیل لینا۔ ۔ فلاناً: سے بحث کرنا،
جھگڑنا۔ ۔ قضیّۃً ریاضیۃً: مختلف حسابی
حالات پر غور کرنا۔ انْتَقَشَ: ہمیشہ خشک کھجور
کھانا جس کو توشہ میں رکھ کر اس میں پانی ڈالا جاتا
ہو۔ ۔ علی غریمه: مقروض سے پورا وصول کر
لینا۔ تَنَقَّشَ جمیع حقّهِ من فلان: سے اپنا
پورا حق لینا۔ اِنْتَقَشَ فلانٌ: نقش نگار کرنے
والے کو نگینہ پر کندہ کرنے کا حکم دینا۔ ۔ علی
فصّهِ کذا: نگینہ پر کوئی چیز کھدوانا۔ ۔
الشوکۃَ: پاؤں سے کانٹا نکالنا، کبھی انتقاش سے
سزا اور گناہوں کے تدارک کا استعارہ کیا جاتا
ہے۔ ۔ الشیٔ: کو نکالنا۔ ۔ من زید جمیع
حقّهِ: (زید سے) اپنا تمام حق لے لینا۔ ۔
فلاناً: کو پسند کرنا، کہا جاتا ہے: اِنْتَقَشْتُكَ
لکذا: میں نے تمہیں فلاں کام وغیرہ کیلئے پسند
کیا۔ انتقش لنفسه خادماً او غیرَہ: اپنے
لئے نوکر وغیرہ پسند کرنا یعنی نوکر وغیرہ لینا۔
النَقَش (مص): سوکھی کھجور جس کو توشہ میں رکھ کر
پانی میں تر کیا جائے۔ ۔ وجمع نُقوش: زمین
میں نشان، نقش ونگار۔ النقاشة: نقاشی کا پیشہ۔
النَقّاش: نقش ونگار کرنے والا۔ النَقیش: برتن
میں رکھی ہوئی مختلف چیزیں۔ نظیر کہا جاتا ہے مَالَهُ
نقیش: وہ بے نظیر ہے۔ المِنقش و المنقاش
جمع مَناقِش و مَناقیش: موچنا، نقش ونگار کرنے
کا برش، پنسل، چھینی، کانٹے نکالنے کا اوزار، کہا جاتا
ہے: استخرجت منه حقی بالمناقیش:
میں نے اس سے اپنا حق وصول کرنے میں بہت
تکلیف اٹھائی یا تھک گیا۔ المَناقیش: واحد
مَنقوشَة: کیک، سموسہ، پیسٹری۔ المَنقوش:
دینار، پکی کھجور جس کو نکالنے کیلئے اس میں کانٹا
چبھوئیں۔ الشجّۃ المُنقّشۃ و المَنقوشۃ: زخم
جس سے ہڈیاں نکالی جائیں۔

نقص: ا۔ نَقَصَ ـُ نَقْصاً و نقصاناً و نُقصاناً
الشیٔ: کم ہونا، گھٹنا۔ ۔ ـہُ الشیٔ: میں نے چیز
کو گھٹا دیا، کم کر دیا۔ ۔ ت زیداً حقّهُ: میں نے
زید کو اس کا حق کم کر کے دیا۔ نقّصَ و أنقصَ
الشیٔ: کو کم کرنا، گھٹانا، ناقص کرنا۔ تنقّصَ
فلاناً: کی مذمت کرنا، عیب جوئی کرنا۔ ۔
الشیٔ: سے تھوڑا سا لینا یا تھوڑا تھوڑا لینا۔
تَناقَصَ الشیٔ: آہستہ آہستہ کم ہونا یا گھٹنا۔
اِنْتَقَصَ الشیٔ: کم ہونا، گھٹنا۔ ۔ الشیٔ: کو
گھٹانا، کم کرنا۔ ـتُهُ حقّهُ: میں نے اسے اس کا حق
کم کر کے دیا۔ ۔ الرجلَ: کی عیب گیری کرنا۔
اِسْتَنْقَصَ الثمنَ: قیمت گھٹانے کے لئے کہنا، کو
تھوڑا پانا۔ ۔ الرجلَ: کی طرف نقصان کی نسبت
کرنا۔ الناقِص جمع نُقّص فا: درهمٌ ناقِصٌ:
کم وزن کا درہم۔ النَقْص (مص) کمی نقصان،
لیکن نقصان دین اور عقل میں مستعمل نہیں، کہا
جاتا ہے: دخل علیه نقص فی دینه و
عقله: اس کے دین اور عقل میں کمی ہو گئی، یہاں
نقصان نہیں کہا جائیگا۔ النُقصان (مص) کمی،
گھاٹا، کہا جاتا ہے: نقصانه کذا و کذا: اس
میں یہ یہ کمی ہے۔ النَقیصۃ جمع نقائِص: کمی،
خامی، کمزوری، غلطی، خطا، قصور، عیب، برائی،
خرابی، نقص، کوتاہی، کمینہ خصلت۔ المَنْقَصَة جمع
مَناقِص: نقصان۔ المناقصة فی اصطلاح
اصحٰب الاعمال: کم سے کم دام کی بولی دینے
والے کے تعین کیلئے مقابلہ، عوام کو دعوت کہ وہ
تعمیرات عامہ کے لئے دام (یا بولی) پیش کریں،
بولی دینے والوں کے لئے اطلاع، کم سے کم دام
کی بولی دینے والے کو ٹھیکہ دینا، اس کے مقابل کو
المُزایدہ کہتے ہیں۔ یعنی نیلامی یا نیلام عام۔
۲۔ نَقِصَ ـَ نَقاصۃً الماءُ: پانی کا میٹھا ہونا۔
النَقیص: میٹھا پانی، ہر خوشبودار چیز۔

نقض: ا۔ نَقَضَ ـُ نَقْضاً البناءَ: عمارت کو ڈھانا۔
۔ الحبلَ: رسی کھولنا۔ ۔ العهدَ او الامرَ: عہد یا
معاملہ کو پختگی کے بعد خراب کرنا عہد توڑ دینا کہا
جاتا ہے: نَقَضَ فلانٌ وِترَهُ: فلاں شخص نے اپنا
انتقام لے لیا۔ نقّضَ الارضَ: زمین کی مٹی کو جدا
جدا کرنا۔ ۔ الکمءُ: پھوٹی ہوئی کھمبی کا چھلکا
اترنا۔ ناقَضَ مُناقضةً و نِقاضاً قولهُ الثانی
قولهُ الاوّلَ: کا دوسرا قول پہلے قول کے مخالف
ہونا۔ اَنْقَضَ الکمءُ: بمعنی نقّضَ الکمءُ۔ ۔
الحَمْلُ الظهرَ: بوجھ کا پیٹھ کو بوجھل کرنا۔ ۔
الکمأۃ و عن الکمأۃِ: سانپ کی چھتری کو
زمین سے نکالنا۔ تَنَقَّضَ الحبلُ: رسی کا بل کھل
جانا۔ ۔ الدمُ: خون کا ٹپکنا۔ ۔ الجرحُ: زخم
سے خون بہنا۔ ۔ ت الارضُ عن الکمأۃ:
زمین کا پھٹ کر سانپ کی چھتری نکالنا۔ تَناقَضَ
البناءُ او الحبلُ: عمارت کا ٹوٹنا۔ رسی کا کھلنا۔
۔ القولان: دو قولوں کا ایک دوسرے کے مخالف
ہونا۔ تناقضا البیعَ: دو کا بیع کو آپس میں توڑنا۔
اِنْتَقَضَ البناءُ او الحبلُ: عمارت کا ٹوٹنا، رسی
کا کھلنا۔ ۔ الجرحُ بعدبرئه: زخم کا اچھا ہونے
کے بعد خراب ہو جانا۔ ۔ الامرُ بعد التِئامِهِ:
معاملہ کا سدھرنے کے بعد بگڑ جانا۔ ۔ ت
الطهارۃُ: طہارت کا باطل ہونا، نہ رہنا، کہا جاتا
ہے: اِنْتَقَضَ علیه البلدُ: اہل شہر اس کی
اطاعت سے نکل گئے، باغی ہو گئے۔ النَقْض
(مصدر): مُفاعَلَتُن کے ساتویں حرف کو حذف
کر کے پانچویں کو ساکن کرنا یعنی نون حذف اور
لام کو ساکن کرنا، اس طرح وہ مفاعیل ہو جائے
گا۔ النِقْض: دوبارہ کاتا ہوا خیمہ یا کمبل۔
النِقْض جمع انقاض و نُقوض: عمارت کا ملبہ۔
دبلی اونٹنی یا اونٹ جو سفر کی وجہ سے کمزور ہو گئے
ہوں۔ زمین کی پپڑی جو سانپ کی چھتری وغیرہ
سے پھٹ جائے۔ دوبارہ کاتا ہوا خیمہ یا کمبل۔
النُقض جمع انقاض و نُقوض: عمارت کا ٹوٹا ہوا
حصہ۔ النُقَض: ایک قسم کی کشتی، کشتی کا ایک
پیچ۔ النَقْضة: النَقض کا اسم مرۃ۔ ۔ عند
النجّارین: شہتیر (جس سے چھت ڈالی جاتی
ہے) النُقضۃ جمع انقاض: علیحدہ کیا ہوا جدا کیا
ہوا، الگ الگ کیا ہوا، توڑا ہوا، چلنے کی وجہ سے
کمزور جانور۔ ناقۃٌ نقضۃ: کمزور اونٹنی۔
النُقاضۃ: بالوں کی رسی کی کھلی ہوئی لڑیاں۔
النَقیض م نقیضۃ: مخالف برعکس (فلانٌ
هو نقیضك: فلاں شخص تمہارا مخالف ہے یا
تمہارے برعکس ہے) پہاڑی راستہ، ہر چیز کا رفع
وعکس، جب ہم کہتے ہیں کہ کل انسان حیوان
بالضرورۃ: ہر انسان لازمی طور پر حیوان ہے۔ تو
اس کا برعکس (کلیہ) یہ ہے انه لیس کذلك
(وہ ایسا نہیں ہے) النقیضان: دو ایسی متضاد

چیزیں جن کا اجتماع ناممکن ہو۔ النَقِیْضَة جمع نَقَائِض: مناقضہ کا اسم، نمایاں فرق۔ ۔ فی الشِعر: وہ نظم جو نظم کے جواب میں ہو۔ کہا جاتا ہے۔ هذه القصيدة نقيضة قصيدة فلان: یہ وہ نظم ہے جس کے ذریعہ فلاں کے نظم کا اثر باطل کیا گیا ہے۔ اسی سے جریر اور الفرزدق (دو شاعروں) کے نقائض ہیں۔ التَنَاقُض (ہ): باہم مخالفت تضاد کہا جاتا ہے۔ فی کلامه تناقض: اس کی باتوں میں تضاد ہے۔

۲۔ نَقَضَ ۔ نَقْضًا العظمَ: ہڈی کو توڑنا۔ ۔ نُقْضًا المفصلُ والاديمُ و نحوهما: جوڑ، چمڑے وغیرہ کا چر چرانا۔ آواز کرنا۔ اَنْقَضَ بالمعز: بکری کو بلانا۔ ۔ ت العُقَابُ: عقاب کا آواز نکالنا۔ ۔ اصابعَهُ: انگلیوں سے مار کر آواز نکالنا۔ تَنَقَّضَ البيتُ: گھر کا چٹخنا، چٹکنا۔ ۔ تْ عِظامُهُ: کی ہڈیوں سے آواز نکلنا۔ النقيض من الادم والرَحْل والوَتَر والاصابع والاضلاع والمفاصل وغيرها: چمڑے، کاٹھی، تانت، انگلیوں، پسلیوں اور جوڑوں وغیرہ کی آوازیں۔ چوزے، بچھو، مینڈک، عقاب اور شترمرغ وغیرہ کی آواز، نقيض السقف: چھت کی لکڑی کی چر چراہٹ۔

نقط: ا۔ نَقَطَ ۔ نَقْطًا الحرفَ: حرف پر نقطے لگانا صفت۔ فاعلی نَقَّاط صفت مفعولی۔ (یعنی حرف) مَنْقُوط۔ نَقَّطَ الحرفَ: حرف پر نقطے لگانا۔ ۔ ثوبَهُ بالمدادِ او الزعفرانِ: کپڑے پر روشنائی یا زعفران کے نقطے لگانا، عام لوگ کہتے ہیں: نقط الاناءُ: برتن ٹپکا۔ نَقَّطَ العروسَ: شادی پر دلہن کو تحفہ دینا۔ تَنَقَّطَ المكانُ: جگہ میں گھاس کے مختلف قطعے واقع ہونا۔ ۔ فلانٌ الخبرَ: آہستہ آہستہ خبر لینا۔ تَنَقَّطْتُ الخُبزَ: میں نے آہستہ آہستہ یا تھوڑی تھوڑی کر کے روٹی کھائی۔ النُقْطَة جمع نُقَط ونقاط: نُقطہ: چھوٹی گیند جیسی علامت جو حروف پر اور ان کے نیچے لگائی جاتی ہے تا کہ ان کی تمیز کی جا سکے جیسے باء (ب) جیم (ج) خا (خ) اور کلام میں پہلی عبارت کو الگ کرنے کے لئے لگائی جاتی ہے جس کو انگریزی میں فل سٹاپ کہتے ہیں۔ ۔ فی الهندسة: نقطہ جس کی لمبائیاں نہ ہوں۔ کہا جاتا ہے: نِقاطٌ او نُقَطٌ من الكلاء: گھاس کے متفرق قطعے۔ مااختلفوا فی نُقطَةٍ: انہوں نے کسی معاملہ یا مسئلہ میں اختلاف نہیں کیا اور یہ موافقت پر زور دینے کیلئے کہا جاتا ہے۔ نُقطَةُ الدائِرة: دائرہ کا مرکز۔ النقطة (ب): پتھر وغیرہ جو لیور (lever) کے سرے کے نیچے اس لئے رکھا جائے کہ جس چیز کو اٹھانا مقصود ہو اسے آسانی سے اٹھایا جا سکے۔ پانی یا خون کا قطرہ۔ داءُ النُقْطَةِ (طب): مرگی۔ النَقْطَة: نقط کا اسم مرة النُقوط: شادی میں دیئے جانے والے تحفے۔ المنقوط (مفع) ۔ من الشِعر: وہ شعر جس کے تمام حروف نقطے والے ہوں۔ كتاب مَنْقُوط: اعراب لگی ہوئی کتاب۔

۲۔ نَقَطَ ۔ نَقْطًا و نَقَّط به الزمانُ: زمانہ سے موافق ہونا۔

۳۔ النَاقِط و النقيط: غلام کا غلام۔

نقع: ا۔ نَقَعَ ۔ نَقْعًا رِيقَهُ: منہ میں تھوک جمع کرنا۔ ۔ الدواءَ وغيرهَ فی الماءِ: دواء وغیرہ کو پانی میں رکھنا۔ ۔ الرجُلُ: مہمانوں کے لئے جانور ذبحہ کرنا۔ ۔ فلانًا: کو قتل کرنا۔ ۔ الموتُ: موت زیادہ ہونا۔ ۔ بالشراب: شراب سے شفا پانا۔ ۔ نُقُوعًا السمُّ فی انیاب الحيّة: سانپ کے دانتوں میں زہر جمع ہونا۔ ۔ من الماء و به: پانی سے سیراب ہونا۔ مانقعتُ بخبره: میں نے اس کی خبر کی تصدیق نہیں۔ ۔ نَقْعًا و نُقُوعًا الماء فی بطن الوادی: پانی کا وادی میں جمع ہو کر بہت دیر ٹھہرنا۔ ۔ الماءُ العَطَشَ: پانی کا پیاس کو بجھانا۔ انقع الدواء وغيرَه فی الماء: دواء وغیرہ کو پانی میں رکھنا۔ ۔ ت الحيةُ السمَّ فی أنيابها: سانپ کا زہر کو اپنے دانتوں میں جمع کرنا۔ ۔ الميتَ: میت کو دفن کرنا۔ ۔ لفلانٍ شرًا: کے لئے شر دل میں چھپانا۔ ۔ الرجُلُ: مہمانوں کے لئے جانور ذبح کرنا۔ ۔ الماءُ فلانًا: کو پانی کا سیراب کرنا۔ ۔ العَطَشَ: پیاس بجھنا۔ إنتقع النقيْعَةَ: مہمانی کیلئے جانور ذبحہ کرنا۔ ۔ القومُ نقيعةً: تقسیم سے پہلے غنیمت کے کسی جانور کو ذبح کرنا۔ إسْتنقع فلانٌ فی النهر: نہر میں گھس کر دیر تک اس میں نہانا۔ ۔ الماءُ فی الغدِير: پانی کا تالاب میں جمع ہونا۔ النَاقِع فا، سمٌّ ناقِع: زہر قاتل۔ دم ناقِع: تازہ خون۔ دواء ناقِع: فائدہ مند دواء۔ النقْع (مص) جمع انقُع: جمع شدہ پانی۔ ۔ جمع نِقاع و انقُع: نرم زمین جس میں پانی جمع ہو، ہموار اور نشیبی زمین، پانی ٹھہرنے کی جگہ۔ نَقْعُ البئر: کنویں میں جمع شدہ پانی، کنویں کے پانی کی زیادتی۔ النَقَاع: خشک انگور وغیرہ بھگونے کا برتن۔ النُقَاعَة: وہ پانی وغیرہ جس میں کوئی چیز بھگوئی جائے۔ النَقْعَاء جمع نِقَاع: دلدلی زمین۔ النَقُوع: پانی میں بھگوئی جانے والی چیز، میٹھا ٹھنڈا پانی۔ خشک خوبانی، ایک رنگ جس میں خوشبو پڑی ہو۔ فلانٌ نقوعُ اذنٍ: فلاں شخص ہر بات مان لیتا ہے النَقِيع جمع أنقِعَة: بھگوئی ہوئی خشک انگور کا شربت، ہر وہ چیز جس میں کھجور بھگوئی جائے، ٹھنڈا میٹھا پانی۔ بہت پانی والا کنواں۔ هواء نقيع: فائدہ مند دواء۔ النقيعة جمع نقائِع: سفر سے آنے والے کے لئے بنایا جانے والا کھانا، مہمان کے لئے ذبح کیا ہوا جانور۔ الناسُ نقائِع الموت: موت لوگوں کو ذبح کرنے والی ہے۔ الانقع: زیادہ پیاس بجھانے والا۔ کہا جاتا ہے: الرشف انقع: تھوڑا تھوڑا کر کے پینا پیاس کو بجھاتا ہے، یہ جملہ جلد بازی ترک کرانے کے لئے بولا جاتا ہے۔ الانقوعَة: ہر ایسی جگہ جس کی طرف پانی بہہ کر آئے۔ انقوعة الميزاب: پرنالے کی نالی۔ المُسْتنقَع: دلدل، تالاب کا گھاٹ۔ المَنقَع جمع مَنَاقِع: سمندر، پانی جمع ہونے کی جگہ۔ آبپاشی۔ المِنقَع: وہ برتن جس میں کوئی چیز بھگوئیں۔ المُنقَع: مٹکا، پتھر کا پیالہ، بھگونے کے قابل چیز، خالص سرد کیا ہوا دودھ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مُنقع: فلاں کی رائے سے تسلی ہو جاتی ہے۔ سمٌّ مُنقع: مربی۔ المُنقَع: چھوٹی ہانڈی جس میں دودھ کھجوریں بچے کے کھانے کے لئے ڈالی جاتی ہیں۔ المِنقَعَة: خشک انگور وغیرہ بھگونے کا برتن۔ والمَنقَعَة: چھوٹی ہانڈی جس میں دودھ کھجوریں بچے کے کھانے کے لئے ڈالی جاتی ہیں۔

۲۔ نقع ۔ نَقْعًا: آواز بلند کرنا ۔ فلانًا بالشتم: کو

بری بری گالیاں دینا۔ ۔نُقوعًا الصوتُ: آواز کا بلند ہونا۔ ۔ الصارخُ بصوته: چیخنے والے کا مسلسل چلانا۔ انتقع الصارخ بصوته: چیخنے والے کا مسلسل چلانا۔ استنقعَ الصوتُ: آواز بلند ہونا۔ النَقعَاء جمع نِقاع: آواز۔ النقّاع: مبالغہ کا صیغہ۔ ان فصیلوں کا مدعی جو اس میں نہ ہوں۔ النقیع: چیخ۔

۳۔ نَقَعَ ۔ نَقعًا الجیب: گریبان چاک کرنا۔

۴۔ انُقَعَ الماءُ: پانی کا متغیر ہوکر زرد رنگ ہوجانا۔ انتُقِعَ لونُهُ: غم اور گھبراہٹ سے رنگ بدل جانا۔ اِستَنقَعَ الماءُ: پانی کا متغیر ہوکر زرد رنگ ہونا۔

۵۔ النقَع: مکہ مکرمہ کے قریب ایک جگہ۔ ۔جمع نِقاع ونقُوع: گرد و غبار۔ النقعاء جمع نِقاع: گرد و غبار۔ النقیع: وہ شخص جس کی ماں غیر قوم سے ہو۔

نقف: ۱۔ نَقَفَ ۔ ُ نقفًا هامةَ الرجُلِ: کی کھوپڑی توڑنا۔ ۔ فلانًا: کو ہلکی ضرب لگانا۔ ۔ الفرخ البیضةَ: چوزے کا انڈہ پھوڑ کر نکلنا۔ ۔ عن الشیء: کی تفتیش کرنا۔ الرمّانةَ: انار کو دانے نکالنے کے لئے چھیلنا۔ ۔ الشرابَ: شراب کو صاف کرنا۔ اس میں پانی ملانا۔ ۔ الحنظل ونحوهٗ: اندرائن کو پھاڑ کر دانے نکالنا صفت فاعلی ناقف۔ الحنظل: نقیف ومنقوف ۔ ہٗ بظفره: کو ناخن سے چٹکی بھرنا۔ ۔ ہٗ بحصاة: کو کنکر مارنا۔ ناقفَ مُناقفةً و نِقافًا: ایک دوسرے کی کھوپڑی پر تلوار مارنا۔ انقفَ فلانًا العظمَ: کو ہڈی گودا نکالنے کے لئے دینا۔ الجرادُ الوادیَ: ٹڈی کا وادی کو انڈوں سے بھر دینا، وادی میں ٹڈی کے انڈوں کی بہتات ہونا۔ الحنظل: دانے نکالنے کے لئے اندرائن کو توڑنا، پھوڑنا۔ تنقفَ الحنظلَ: دانے نکالنے کے لئے اندرائن کو توڑنا۔ انتقف الحنظلَ: اندرائن توڑ کر دانے نکالنا۔ ۔ الشیءَ: کو نکالنا۔ النِقف والنقَف: وہ چوزہ جو ابھی انڈے سے نکلا ہو۔ النَقَفَة: پہاڑی کی چوٹی یا ٹیلہ پر چھوٹا گڑھا۔ النِقاف: مص: رَجُل نِقافٌ: مدبر اور صاف نظر مرد۔ دور اندیش کہا جاتا ہے: جاءا فی نِقافٍ واحدٍ: وہ دونوں برابر برابر چلتے ہوئے آئے۔ الیومَ قِحاف وغدًا نِقافٌ: آج شراب پینے کا اور کل کام کرنے کا دن ہوگا۔ النقّاف: لکڑی کاٹنے والا، لکڑی سے چیزیں بنانے والا، پکا گداگر، سوال کرنے کا شوقین اور عادی۔ رجُلٌ نقّافٌ: دور اندیش مرد۔ النقّافَة: سوال کرنے کی شوقین اور عادی۔ النقیف جمع نُقُفٌ: دیمک کا کھایا ہوا تنا۔ المِنقاف: پرندہ کی چونچ۔ المَنقُوف (مفع): زرد رنگ دبلے پتلے چہرے اور کم گوشت والا، کمزور۔ جذع منقوف: دیمک خوردہ تنا۔ عینان مَنقُوفتان: سرخ آنکھیں۔

۲۔ المِنقاف: ایک قسم کی کوڑی جو پالش کے کام آتی ہے۔

نقل: ۱۔ نَقَلَ ۔ ُ نقلاً الشیءَ: کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل کرنا۔ ۔ الكلامَ عن قائله: قول قائل سے روایت کرنا۔ ۔ الكتابَ: کتاب نقل کرنا۔ ۔ الكتابَ الی لغة كذا: کتاب کا کسی زبان میں ترجمہ کرنا۔ ۔ خفَّ البعیر او الثوبَ او النعل: اونٹ کے کھر یا کپڑے یا جوتے کو پیوند لگانا اور درست کرنا۔ نقّل الشیءَ: چیز کو زیادہ منتقل کرنا۔ ۔ فلانٌ ضیفه: مہمان کو پستہ سیب وغیرہ کھلانا۔ الخفَّ او الثوبَ: اونٹ کے کھر یا کپڑے کو پیوند لگانا۔ تشدید مبالغہ کیلئے ہے۔ ۔ تِ الشجّةُ العظمَ: زخم کا ہڈی کو توڑ ڈالنا۔ ناقَلَ الفرسُ: گھوڑے کا جلدی جلدی پاؤں اٹھانا، پتھروں سے بچ کر ہوشیاری سے دوڑنا۔ ۔ تُ فلانًا: میں نے فلاں سے شراب چھیننے کی کوشش کی۔ الشاعِرُ الشاعِرَ: شاعر کا شاعر کی مخالفت کرنا۔ ۔ ہُ الاقداحَ: ایک کا دوسرے کو پیالے دینا اور لینا۔ ناقلتُ ہُ الحدیثَ: ایک دوسرے کو روایت سنانا۔ أنقَلَ الخفَّ اوالنعلَ: اونٹ یا گھوڑے کے کھر کی اصلاح کرنا۔ تنقّلَ: زیادہ منتقل ہونا۔ ۔ من مكان الی آخر: ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہونا۔ ۔ الرجُلُ: نقل کھانا (نقل بادام سیب وغیرہ کو کہتے ہیں) تناقلوا الحديثَ فيما بينهم: ایک دوسرے سے حدیث روایت کرنا اور اس کے لئے ایک دوسرے کا حریف ہونا۔ اِنتقل مِن مكان اِلی آخر: ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہونا۔ نقل مکانی کرنا۔ ۔ فلانٌ إلى رحمة الله او إلى رضوانه: مرجانا۔ ۔ الفرسُ: گھوڑے کا چلنے میں پچھلے پاؤں کو اگلے پاؤں کی جگہ رکھنا۔ الناقِل جمع ناقِلون ونَقَلَة: فا۔ الناقِلة جمع نوَاقِل: ناقل کا مونث، ۔ من الناس: نقل مکانی کے عادی لوگ۔ نوَاقِلُ الدهر: حوادث زمانہ۔ نوَاقِلُ العرب: ایک قبیلہ سے دوسرے قبیلہ میں منتقل ہوکر اس کی طرف اپنی نسبت کرنے والا۔ النَقْل (مص): پرانا جوتا یا موزہ۔ کہا جاتا ہے۔ (نعل نقلٌ و خف نقلٌ پرانا جوتا اور پرانا موزہ) مختصر راستہ۔ وہ چیز جو شراب کے ساتھ استعمال کی جائے جیسے پستہ، سیب وغیرہ۔ کبھی ضمّ کے ساتھ آتا ہے یعنی کہا جاتا ہے نقل جمع نُقول ونقُولات، ۔ عند اهل العربية: لفظ کو ایک معنی کے لئے وضع کرنے کے بعد پھر اس کو دوسرے معنی کے لئے وضع کرنا۔ النِقل: پرانا جوتا یا موزہ۔ گھوڑے یا اونٹ کا پرانا کھر، سم۔ رجُلٌ نقِل: حاضر جواب، جھگڑالو آدمی۔ مكانٌ نَقِل: چھوٹے چھوٹے پتھروں کی جگہ۔ النَقَل: ایک تیر سے نکال کر دوسرے تیر میں لگایا ہوا پر۔ (کہا جاتا ہے: لاترش سهمي بنقلٍ: میرے تیر کو دوسرے تیر کا پر نہ لگاؤ) شور وشغب کے ساتھ جواب۔ گری ہوئی عمارت کا ملبہ۔ چھوٹے پتھر، مختصر راستہ۔ ۔ جمع انقال و نِقال: پرانا جوتا یا موزہ۔ النقْلَة: نقل کا اسم مرہ۔ نِقال کا واحد النُقلَة جمع نُقَل: انتقال، چغلی۔ النِقلة جمع نِقَل: نقل کا اسم نوع۔ النِقال (مصدر ناقَلَ) چوڑے چھوٹے جوتے۔ یا نیزے کے چوڑے چھوٹے پھل واحد نَقلَة: اونٹوں کا اپنے آپ پینا، کہا جاتا ہے شربت الابل نقالاً: اونٹوں نے خود پیا۔ النقّال: مبالغہ کا صیغہ: چیزوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے والا۔ فرسٌ نقّال: تیز رو گھوڑا۔ النقیل: بارش کی زمین سے خشک زمین میں آنے والا سیلاب، نعل بند، مختصر راستہ۔ نووارد مرد۔ نو وارد عورت۔ رجُل نقیل: نووارد مرد۔ هذا فرسٌ ذو نقیل: یہ تیز رو گھوڑا ہے۔ النقیلة جمع نقائل ونقیل: نو وارد عورت۔ جوتے اور موزہ کا پیوند المَنقَل: پرانا جوتا یا موزہ مختصر راستہ، پہاڑی راستہ۔ چولہا (Stove)

فرسٌ مُناقِل و مِنقَلٌ: تیز رو گھوڑا۔ المَنقَلة: سفر کی ایک منزل۔ اونٹ وغیرہ کے موزے کا پیوند۔ ارضٌ مُنقَلَة: چھوٹے چھوٹے پتھروں والی زمین۔ المِنقَلة جمع مَناقِل: شطرنج، ایک قسم کا کھیل۔ المُناقَلة: ایک دوسرے سے حدیث کی روایت۔

۲۔ النِقل جمع نِقَل: عورت جس کی عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے شادی کے پیغام نہ آئیں۔

نقم: ۱۔ نقَمَ ـ نقِمَ ـ نَقمًا و تَنقامًا من فلان: کو سزا دینا۔ ـ الامرَ علی فلان او من فلان: کے کام پر اسے ملامت کرنا، اس پر عیب لگانا یا اسے مکروہ جاننا، کہا جاتا ہے: نقَمَ فلانٌ وَترُہ: فلاں شخص نے بدلہ لے لیا۔ ماتنقِمُ منا: جس پر تو ہمیں مطعون کرتا ہے۔ بدنام کرتا ہے۔ نقَّمَ تنقیمًا: کسی چیز کو بہت ناپسند کرنا۔ انتقَمَ منه: کو سزا دینا۔ النِقمة و النِقمة و النَقِمة جمع نِقَم و نِقَم و نقِمات: انتقام، سزا کے ذریعے بدلہ۔

۲۔ نقَمَ ـ و نقِمَ ـ نَقمًا الشیءَ: کو جلدی کھالینا۔

۳۔ النَقَم: راستہ کا درمیان۔ النَقیمة: الطبیعة کا بدل۔ کہا جاتا ہے: فلان میمون النقیمة: فلاں پاک نفس ہے۔

نقه: نقَهَ ـ نقوهًا فلانٌ من مرضه: صحت یاب ہوجانا مگر کمزوری باقی رہنا صفت ناقِهٌ جمع نُقَّهٌ۔ ـ نَقَهًا و نُقوهًا و نقاهةً و نقهانًا الحدیثَ: بات سمجھنا صفت۔ نَقِه و ناقِه کہا جاتا ہے: فلان لایفقهُ ولاینقهُ: وہ نہیں سمجھتا۔ نقِهَ ـ نَقَهًا فلانٌ من مرضه: صحت یاب ہونا مگر کمزوری باقی رہنا صفت ناقِه جمع نقه، انقَهَهُ اللّٰهُ من مرضه: اللہ اسے بیماری سے شفا عطا فرمائے۔ ـ فلانًا الحدیثَ: کو بات سمجھانا۔ کہا جاتا ہے۔ انقِهْ لی سمعَکَ: میری بات سن۔ انتقه من الحدیث: بات سے تسلی پانا۔ ـ من مرضه: بیماری سے شفایاب ہونا۔ استَنقَهَ: پوچھنا۔ ـ الحدیثَ: بات سمجھنا۔ النَقهة: صحت پانا۔ کہا جاتا ہے له فی کل عام مَرضة و نَقهة: وہ ہر سال بیمار ہوتا اور صحت یاب ہوتا ہے۔

نقو: ۱۔ نقا ینقو نقوًا العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔ نَقِیَ ینقَی نَقاوةً و نَقاءً و نقاءةً و نقاوةً و نُقایةً صاف ستھرا ہونا، خوبصورت ہونا، خالص ہونا، صفت نقیّ۔ نقَّی تنقیةً ہ: کو صاف ستھرا کرنا، پسند کرنا۔ ـ الطعامَ: غلہ کو کوڑے کرکٹ سے صاف کرنا۔ انقَی انقاءً ہ: کو صاف ستھرا کرنا، پسند کرنا۔ ـ الطعامَ: غلہ سے کوڑا کرکٹ نکالنا۔ ـ البُرُّ: گیہوں کا موٹے دانے والا ہونا۔ ـ تِ الابلُ وغیرُها: اونٹوں وغیرہ کا موٹا ہونا۔ صفت مُنقیة جمع مُنقیات ـ العودُ: لکڑی میں پانی چلنا، لکڑی کا گیلا ہونا۔ تنقَّی تنقّیًا ہ: کو پسند کرنا۔ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔ انتقَی ہ: کو پسند کرنا۔ ـ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔ ـ النقا و النِقو و النُقو جمع انقاء: ہر گودے دار چیز۔ نقاةُ الشیء: عمدہ حصہ۔ خلاصہ۔ نقاةُ الطعام و نُقاتُهُ و نقایتُهُ: غلہ کا کوڑا کرکٹ، کوڑا، کرکٹ سے صاف غلہ (ضد)۔ نقوة: عمدہ حصہ۔ نقاوة الشیء: عمدہ حصہ۔ خلاصہ۔ النُقاوة جمع نقاوی (ن): ایک قسم کی نباتات جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں۔ نقاوة الشیء جمع نقاوی و نقاء: عمدہ چیز۔ خلاصہ۔ نُقایة الشیء جمع نقایا و نقاء: عمدہ حصہ خلاصہ۔ نُقایة الطعام: غلہ کا کوڑا کرکٹ۔ غلہ جس سے کوڑا کرکٹ نکال دیا گیا ہو (ضد)۔ النقی جمع نِقاء و انقیاء و نقواء: صاف ستھرا۔ الانقَی م نقوَی: اسم تفضیل۔ رجلٌ انقَی م نقواء: باریک لمبی ہڈیوں والا۔ فخذٌ نقواء: باریک ہڈیوں والی اور کم گوشت والی ران (ٹانگ بھیڑ بکری کی)۔

۲۔ النَقاة: ریت کا سفید اور بے برگ و گیاہ ٹیلہ۔ النقا: ریت کا ابھرا ہوا قطعہ۔ مثنی نقوان و نقیان جمع انقاء و نُقِیّ و نقیان۔ بناتُ النقا (ح): ریت میں رہنے والا ایک قسم کا کیڑا۔ اسے شحمة النقاء: بھی کہتے ہیں۔ النقة: ثقة کا تابع ثقةٌ نقةٌ: خالص اعتماد۔ اس کی اصل نِقو سے لام کلمہ حذف کرکے اس کی جگہ ت لگائی گئی ہے۔

نقی: ۱۔ نقَی ینقی نقیًا العظمَ: ہڈی سے گودا نکالنا۔ النِقی جمع انقاء: ہڈی کا گودا، آنکھ کی چربی۔ النقیة: لفظ، کلمہ کہا جاتا ہے: سمعتُ نقیةَ حق: میں نے حق کا کلمہ سنا۔ النقی جمع نِقاء و انقیاء و نقواء: صاف۔ صاف ستھرا۔ النقیة جمع نقایا: نقی کا مونث۔ کلمہ۔ لفظ۔

۲۔ نقِیَ ینقَی نقاءً ہ: سے ملاقات کرنا۔ المَنقَی و المُنقَی: راستہ۔ سڑک۔

نکّ: ۱۔ نکَّ ـُ نکًّا علی الغریمِ: قرضدار پر سختی کرنا۔ ـ العملَ: کام کو درست کرنا۔

۲۔ نکنکَ نکنکةً الامرَ: معاملہ کی اصلاح کرنا۔ ـ علی غریمه: قرضدار پر سختی کرنا۔

نکأ: نکأ ـَ نکأً القرحةَ: زخم کو اچھا ہونے سے پہلے چھیلنا۔ ـ العدوَّ و فی العدوِّ: دشمن میں کئی قتل و زخمی کرنا، خونریزی کرنا۔ فلانًا حقَّهُ: کا پورا حق ادا کرنا۔ انتکأ انتکاءً حقَّهُ من فلان: کسی سے اپنا حق لیکر قبضہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: هوزُکأة نُکأة وہ اپنے ذمہ واجب جلدی ادا کرنے والا ہے۔ ٹال مٹول نہیں کرتا۔

نکب: ۱۔ نکبَ ـُ نکبًا و نکوبًا عنهُ: سے ہٹ جانا۔ ـ الدهرُ فلانًا: کو زمانہ کا مصیبت میں مبتلا کرنا۔ نِکابةً و نکوبًا فلانٌ علی قومه: اپنی قوم کا قابل بھروسہ مددگار ہونا۔ ـ نکبًا الشیءَ و به: کو پھینک دینا۔ ـ الاناءَ: برتن میں جو کچھ ہو گرادینا، بہادینا۔ ـ الکنانةَ: ترکش میں کا سب کچھ بکھیر دینا۔ ـ تِ الحجارةُ رِجلَهُ: پتھر کا پاؤں کو زخمی کردینا۔ ـ نکوبُ الریحِ: ہوا کا ٹیڑھا چلنا۔ نکِبَ ـَ نکبًا عن الطریق: راستے سے ہٹ جانا۔ ـ البعیرُ: اونٹ کا نکب بیماری والا ہونا۔ الرجلُ: کا کندھے کی بیماری والا ہونا۔ نُکِبَ: مصیبت زدہ ہونا۔ نکَّبَ عن الطریق: راستہ سے ہٹ جانا، ایک طرف ہو جانا۔ ـ الشیءَ: کو ایک طرف کرنا، ہٹانا، کہا جاتا ہے۔ نکَّبهُ الطریقَ و نکَّب به الطریقَ و نکَّب به عن الطریق: کو راستے سے ہٹانا اور ایک طرف کردینا۔ ناکبَ ہ: کے مونڈھے کے مقابل ہونا۔ تنکَّبَ عنه: سے ہٹنا، سے بچنا، الگ ہوجانا۔ سے کندھا موڑ کر دوسرے کی طرف متوجہ ہونا (کہا جاتا ہے تنکَّبْ عن وجهی: میرے سامنے سے ایک طرف ہوجا یا کنارہ کر۔ دور ہو جا) ـ علی الشیءِ: پر ٹیک لگانا۔ ـ کنانتَهُ او قوسَهُ: ترکش یا کمان کو کندھے پر ڈالنا۔ انتکبَ الرجلُ کنانتَهُ او قوسَهُ:

ترکش یا کمان کو کندھے پر ڈالنا۔ کہا جاتا ہے رجُلٌ ناکبٌ عن الحق: حق سے منحرف مرد۔
النکْب (مص) جمع نکُوب: مصیبت۔
النکْبَة جمع نکَبَات: نکب کا اسم مرّۃ، مصیبت۔
النکَبُ (مص): نیم جھکاؤ، اونٹوں کی کندھوں کی بیماری۔ النکِب: پتھر سے زخمی پاؤں والا۔
الأنکَب: کندھے کی بیماری والا اونٹ، جس کا ایک کندھا دوسرے سے اونچا ہو۔ گستاخ، ظالم۔
رجُلٌ انکبُ عن الحق: حق سے منحرف۔ النکباء جمع نُکْب و نکْباوات: انکب کا مونث۔ ریحٌ نکْباءُ: ٹیڑھا چلنے والی ہوا۔ النُکَیْباء: شمالی مشرقی ہوا۔ النکیب: کھر کا گردا گرد۔
المِنکاب: گستاخ، ظالم۔ رجُلٌ مِنکابٌ عن الحق: حق سے منحرف مرد۔ المَنکِب جمع مَناکِب (غ ا). کندھا، شانہ، ہر چیز کا پہلو، جانب، سِرنا فی مَنکِبٍ من الارض او الجبل: ہم نے زمین یا پہاڑ کے ایک جانب سفر کیا۔ — من القوم: قوم کا ماہر یا مددگار۔ — من الارض: راستہ، بلند جگہ۔ (کہا جاتا ہے: امشو فی مناکبھا: بلند جگہوں پر چلو۔ فلانٌ مَعِی علی حدِّ مَنکِبٍ: فلاں شخص جب بھی مجھے دیکھتا ہے، اپنا رخ بدل لیتا ہے۔ میرا سامنا نہیں کرتا۔ تشابھت منھم المناکِبُ والرؤوسُ: ان میں کوئی بھی پسندیدہ نہیں
ھَزَّ منکبه لکذا: وہ اس بات پر خوش ہوا۔
مَنکِبُ الجوزاء و منکبُ ذی العِنان و مَنکِبُ الفرس (فلك): ستاروں کے نام۔
المَنَاکِب: مَنکب کی جمع۔ — فی ریش الطائر: پرندے کے چار چھوٹے پر۔ اس کا واحد نہیں آتا۔ المَنکُوب (مفع): مصیبت زدہ۔ پتھر سے زخمی پاؤں والا۔
۲۔ الأنکَب: بغیر کمان شخص۔ النُکبَة جمع نُکَب: بے اندازہ غلہ کا ڈھیر۔ النکُوب: بکریوں کا گوبر جو بہت پرانا ہو۔

نکت: نکَتَ ـُ نکْتًا الارض بقضیب او باصبعه: غور و فکر کی حالت میں زمین کو لکڑی یا انگلی سے کریدنا۔ — الناسُ بالحصی: لوگوں کا زمین پر کنکر پھینکنا۔ — الفرسُ: گھوڑے کا اچھلنا، کہا جاتا ہے۔ مَرَّ الفرسُ ینکتُ: گھوڑا اچھلتے ہوئے گزرا۔ — العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔ — فلاناً: کو سر کے بل گرانا اسی سے ہے۔ لأنکُتَنَّ بِكَ الأرضَ: میں تمہیں سر کے بل زمین پر گراؤں گا۔ — کِنانتَهُ: ترکش کو بکھیر دینا۔ تمباکو نوش کہتے ہیں: نکتَ نفَسَ التنبك او الغلیون او المِنفَضَة: اس نے تمباکو، حقہ یا خاکستردان سے راکھ جھاڑی۔ نکَّتَ الرُطَبُ: کھجور کا سرخی پکڑنا۔ — فی قولہ: کی ہنسی اڑانا۔ — علیه: پر نکتہ چینی کرنا، کی عیب جوئی کرنا۔
اِنتکَتَ فلانٌ: کا سر کے بل گرنا۔ النُکتَة جمع نُکت ونِکات: داغ۔ زمین پر کریدنے کا نشان۔ آئینہ یا تلوار وغیرہ پر لگی گندگی سی، کلام کی باریکی، لطیفہ۔ النکّات: بڑا نکتہ چین۔ گفتگو میں نکتے لانے والا۔ النکِیت: بدنام، جس کی ساکھ ختم کی گئی ہو۔ المَنکُوت (مفع): سر کے بل گرایا ہوا۔

نکث: ا۔ نکَثَ ـُ نکْثًا العهدَ او البیعَ: عہد یا بیع توڑنا، فسخ کرنا۔ — الحبلَ او الکساءَ: رسی یا لباس کھولنا۔ — السواكَ: مسواک کے سرے کو نرم کرنا۔ تناکَثَ القومُ عهودَهم: لوگوں کا اپنے عہد توڑ دینا۔ اِنتکَثَ الحبلُ وغیرُهُ: رسی وغیرہ کا کھلنا۔ السواكُ: مسواک کے سرے کا نرم ہونا۔ — فلانٌ مِن حاجةٍ إلی اخری: ایک کام سے ہٹ کر دوسرے کی طرف متوجہ ہونا۔
النِکث جمع أنکاث: دوبارہ کاتنے کیلئے ادھیڑا ہوا کمبل یا خیمہ۔ حَبْلٌ نِکثٌ و انکاثٌ: ادھیڑی ہوئی رسی۔ النُکاثَة: رسی کا کھلا ہوا حصہ۔
النکّاث: پرانی بنی ہوئی یا بٹی ہوئی چیز کو ادھیڑنے والا۔ النکیث م نکیثة: ادھیڑا ہوا۔ النکیثة جمع نکائِث: مشکل کام، جس میں لوگ اپنے عہد توڑ ڈالیں، (کہا جاتا ہے: وقعوا فی النکیثة: وہ مشکل کام میں پھنس گئے جس میں عہد توڑنے پڑ جائیں۔ قال قولاً لانکیثة فیه: اس نے ایسی بات کہہ دی جس میں وعدہ خلافی نہیں ہو سکتی۔
بعیرٌ مُنتکِثٌ: دبلا اونٹ جو پہلے موٹا ہو۔
۲۔ النکاث: اونٹوں کے موہنوں میں نکلنے والی پھنسیاں۔ النکیثة جمع نکائث: نفس، طبیعت۔ (کہا جاتا ہے: هو ذو نکیثةٍ حسنةٍ: وہ اچھی طبیعت والا ہے) قوت، پوری پوری کوشش، کہا جاتا ہے: صَرَفَ فیه نکیثتَهُ: اس نے اس میں انتہائی کوشش کی۔

نکح: ا۔ نکَحَ ـِ نِکاحًا ونکْحًا المرأةَ: عورت سے نکاح کرنا۔ — تِ المرأةُ: عورت کا منکوحہ ہونا، شادی شدہ ہونا، صفت ناکِح وناکِحَة: (یعنی شوہر والی)۔ المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کی مٹی میں جذب ہو جانا۔ — الدواءُ فلاناً: پر دواء کا اثر کرنا، میں سرایت کرنا، کو زیر کرنا۔ — النعاسُ عینهُ: نیند کا آنکھوں پر غالب آنا، أنکحَهُ المرأةَ: کی عورت سے شادی کرانا، کا عورت سے نکاح کرانا۔ تناکَحَ القومُ: ایک دوسرے سے شادی کرنا۔ — ت الأشجارُ: درختوں کا آپس میں مل جانا۔ اِستنکحَ الرجُلُ المرأةَ: مرد کا عورت کو نکاح میں لانا، سے شادی کرنا۔ — فی بنی فلان: کسی قبیلہ میں شادی کرنا۔ — النومُ عیونَهم: کی آنکھوں پر نیند کا غالب آنا۔ المَناکِح: عورتیں۔
۲۔ النکِیح: بہت چوکنا (عام زبان میں)

نکخ: نکَخَ ـَ نکْخًا فلانًا فی حلقهِ: کے حلق پر مکا مارنا۔

نکد: نکَدَ ـُ نکْدًا فلانًا حاجتَهُ: کو اس کی حاجت سے روک دینا، محروم کرنا، یا اس میں سے تھوڑا سا دینا۔ — الغرابُ: کوے کا بہت کائیں کائیں کرنا۔ — القومُ الرجُلَ: کو لوگوں کا سوالوں کی کثرت سے تنگ دست کر دینا۔ نکِدَ ـَ نکَدًا العیشُ: گزران کا تنگ ہونا۔ — الرجُلُ: تنگ گزران والا ہونا۔ — تِ البئرُ: کنویں کا پانی کم ہو جانا۔ نُکِدَ الرجُلُ: بہت سوالوں اور کم بھلائی والا ہونا۔ نکَّدَ عیشَهُ: کی زندگی کو تنگ کر دینا۔ — فلانًا: کی زندگی دشوار بنا دینا۔ ناکَدَهُ: کو تکلیف دینا، سے سختی برتنا۔ أنکدَهُ: کو کم خیر پانا۔ تنکّدَ عیشُهُ: کی زندگی مکدر ہونا۔ تناکدا: ایک دوسرے سے سختی برتنا۔ الناکِد جمع نُکُد (فا)۔ (ناقةٌ ناکِدٌ: کم دودھ والی اونٹنی) وہ عورت جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔ النکَد: کم داد و دہش۔ رجُلٌ نکِدٌ جمع انکاد و مناکِید: درشت خو، کم داد و دہش والا۔ النُکد: کم داد و دہش۔ — واحد نکداء: بے دودھ والی اونٹنیاں، بہت دودھ دینے والی اونٹنیاں

(ضد)۔ ماءٌ نُکُدٌ: تھوڑا پانی۔ رجُلٌ نکِدٌ ونکُدٌ جمع انکادو مَناکِید: درشت خو، کم دادو دھش والا۔ اَرَضُونَ نِکادٌ: کم فائدہ والی زمینیں۔ الأنکدم نکداء جمع نُکد: تکلیف دہ کم دادودھش والا، کہا جاتا ہے: جَاءَ مُنکِداً: وہ آیا تو اس کی آمد قابل تعریف نہ تھی۔ یا وہ مشغول نہ تھا۔ عطاءٌ مُنکَد: تھوڑا عطیہ۔ رجُلٌ مَنکُودٌ: وہ شخص جس سے سوال میں اصرار کیا جائے۔ عطاءٌ مَنکُودٌ: تھوڑا عطیہ۔

نکر: ۱۔ نکُرَ ـُ نکارَۃً الامرُ: معاملہ مشکل، سخت یا دشوار ہونا۔ نکِرَ ـَ نکَرًا ونُکرًا و نُکورًا ونکِیرًا الامرَ: کسی امر سے ناواقف ہونا۔ ـ الرجُلَ: کو نہ جاننا۔ نکَّرہٗ: کو تبدیل کر دینا۔ ـ الاسمَ: اسم کو نکرہ بنانا۔ ناکَرَ مُناکَرۃً: سے قتال کرنا، جنگ کرنا، کو دھوکا دینا۔ انکَرَہٗ: سے ناواقف ہونا۔ ـ حقَّہٗ: کے حق کا انکار کرنا۔ ـ علیہ فعلَہٗ: پر عیب لگانا، کو اس کے فعل سے منع کرنا۔ تنکَّر الرجُلُ: اچھی حالت سے نکل کر بدحال ہونا، بھیس بدلنا۔ ـ لِفُلانٍ: کے لئے اجنبی ہونا۔ ـ فلانٌ: بدخلق ہونا۔ تناکَر: جان بوجھ کر ناواقف بننا۔ ـ الامرَ: سے ناواقف ہونا۔ ـ القومُ: ایک دوسرے سے دشمنوں یا اجنبیوں جیسا سلوک کرنا۔ اِستنکَرَ الامرَ: سے ناواقف ہونا۔ ـ امراً یجھلُہٗ: نامعلوم امر کے بارے میں پوچھنا۔ النکر (مص): چالاکی، تیز فہمی۔ النکُر (مص): چالاکی، تیز فہمی، سخت برا کام، برا کام۔ النُکُر: سخت کام، مجہول۔ رجُلٌ نکُرٌ: چالاک تیز فہم مرد۔ امراۃٌ نکُرٌ: چالاک تیز فہم عورت۔ رجُلٌ نکِرٌ و نکُرٌ جمع انکار: چالاک، تیز فہم۔ النکرۃ: انکار سے اسم۔ النکِرۃ جمع نکِرات: انکار۔ معرفۃ کی ضد۔ النکارۃ (مص): چالاکی ـ تیز فہمی، جہالت۔ النکراء: چالاکی، تیز فہمی، مجہول، ناشناختہ، مصیبت، کہا جاتا ہے: فلانٌ ذونکراء: فلاں شخص چالاک تیز فہم اور عقلمند ہے۔ اصابتھم من الدھر نکراءُ: انہیں زمانہ سے سختی پہنچی۔ یا ان پر زمانہ کی سختی آ پڑی۔ نکراءُ الدھر: زمانہ کی سختی۔ النکِیر: تغیر، دگرگونی۔ امرٌ نکِیرٌ: سخت دشوار کام۔ حصنٌ نکِیرٌ: مضبوط قلعہ۔ المُنکَر (مفع): جمع مُنکَرات ومَناکِر: وہ قول یا فعل جو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خلاف ہو۔ اس کی ضد معروف ہے۔ رجُلٌ مُنکَرٌ: چالاک، تیز فہم۔ المُنکَر عند النحاۃ: اسم نکرہ (معرف کا الٹ) المَنکُور (مفع) جمع مَناکِیر: مجہول، ناشناختہ۔ المَناکِیر: ناپسندیدہ امور۔ ھم یرکبون المناکیر والمُنکَرات: وہ لوگ ناپسندیدہ امور اور اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خلاف کاموں میں مشغول ہیں۔

۲۔ النکِرۃ جمع نکِرات: خون یا پیپ کا پھوڑا۔ مُنکَر ونکِیر: کہا جاتا ہے یہ دو فرشتے ہیں جو قبروں میں ایمان کے بارے میں مردوں کے بیان لیتے ہیں۔

نکز: ۱۔ نکَزَ ـُ نکْزًا ت الحیّۃُ فلانًا: کو سانپ کا ڈسنا۔ ـ فلانًا: کو مارنا، دفع کرنا، ہٹانا۔ ـ الشئَ: کو چبھونا۔ ـ الدابۃَ بعقبہ: جانور کو ایڑ سے ہانکنا۔ ـ نکزًا ونکُوزًا الماءُ: پانی کا زمین میں جذب ہو جانا۔ چلا جانا۔ ـ البحرُ: دریا کا خشک ہونا۔ ـ ت البئرُ: کنویں کا پانی کم ہونا یا ختم ہونا۔ نکِزَ ـَ نکَزًا البحرُ: دریا کا گھٹنا۔ انکَزَ البئرَ: کنویں کے پانی کو ختم کرنا۔ النّاکِز جمع نَواکِز فا، بئرٌ ناکِزٌ: وہ کنواں جس کا پانی ختم ہو گیا ہو۔ النِکز والمُنکز: خالی کہا جاتا ہے: جاء نِکزًا ومُنکِزًا: وہ خالی آیا۔ بئرٌ نکِزٌ: تھوڑے پانی والا کنواں۔ النکّاز جمع نکاکیز و نکّازات: اسم مبالغہ۔ (ح) ایک قسم کا چھوٹے سر والا زہریلا سانپ۔ البئر النکُوز جمع نُکُز: وہ کنواں جس کا پانی ختم ہو گیا ہو کہا جاتا ہے: فلانٌ بنکزۃٍ من العیش: فلاں شخص تنگ گزران والا ہے۔

۲۔ النِکز: رذیل لوگ۔ ہڈی میں بچا ہوا گودا۔

نکس: نکَسَ ـُ نکْسًا ہٗ: کو اوندھا کرنا۔ آگے پیچھے کرنا۔ ـ راْسَہٗ: ذلت سے سر جھکانا۔ ـ الطعام وغیرُہٗ داءَ المریض: کھانے وغیرہ کا بیمار کے مرض کو لوٹا دینا۔ ـ الخضابَ: بار بار خضاب لگانا، کہا جاتا ہے: نکستُ فلانًا فی ذلک الامرِ: میں نے فلاں شخص کو اس معاملہ میں اس سے نکلنے کے بعد لوٹا دیا۔ نکِسَ الرجُلُ: کمزور ہونا، عاجز ہونا۔ ـ الرجُلُ عن نُظَرائِہٖ: اپنے ہم عمروں سے کوتاہی کرنا۔ ـ المریضُ: مریض کا دوبارہ بیمار پڑنا۔ نکَّس تنکِیسًا ہٗ: کو اوندھا کرنا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے نہ جا ملنا۔ صفت مُنکِّس۔ تنکَّس: اوندھا ہونا۔ اِنتکَسَ: سر کے بل گرنا۔ ـ المریضُ: مریض کا دوبارہ بیمار پڑنا۔ عام لوگ کہتے ہیں۔ اِندکَسَ: اور ان کے نزدیک اس کا اسم "الدکسۃ" ہے۔ النّاکِس (فا) جمع نوَاکِس: (خلاف قاعدہ ہے): سر جھکانے والا۔ النِکس جمع انکاس: ٹوٹے ہوئے سرے والا تیر، کمان جس میں شاخ کے سرے کو نچلا حصہ بنائیں، کمزور، کمینہ، بے خیر آدمی، پستہ قد، کرم و سخاوت میں کوتاہی کرنے والا۔ النُکس: بیماری کا دوبارہ آ جانا، گر کر نہ سنبھلنا اور پھر پہلے سے زیادہ زور سے گرنا۔ کہا جاتا ہے تعسًا لفلانٍ ونکسًا اونکْسًا: بددعاء کے طور پر کہنا: فلاں شخص کم بخت ہو اور گر کر نہ سنبھلے بلکہ اور زیادہ زور سے گرے۔ النُکُس۔ مفرد ناکِس: بہت بوڑھے لوگ۔ النُکاس: بیماری کا دوبارہ آ جانا۔ المُنکِّس (فا): آہستہ آہستہ چلنے والا گھوڑا جو سر نہ اٹھائے، وہ گھوڑا جو دوسرے گھوڑوں سے نہ جا ملے۔ المَنکُوس (مفع): دوبارہ بیمار پڑنے والا، عوام مدکوس کہتے ہیں۔ ـ من الاولاد: وہ بچہ جس کے پیدا ہونے کے وقت سر سے پہلے ٹانگیں باہر نکلیں۔ پابل بچہ قوسٌ مَنکُوسۃ: وہ کمان جس میں شاخ کے سرے کو نچلا حصہ بنائیں۔

نکش: نکَشَ ـُ نکْشًا البئرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔ ـ الشئَ: کو فنا کرنا۔ ـ الشئَ و مِن الشئِ: سے فارغ ہونا، کو ختم کرنا۔ ـ الارضَ: زمین کو کھرپنا، الٹنا پلٹنا (اسے رکشھا بھی کہتے ہیں۔ یہ دونوں عام زبان کے لفظ ہیں)۔ اِنتکَش البئرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔ المِنکَش: معاملات میں غور کرنے والا۔ المِنکاش جمع مَناکیش: کنواں صاف کرنے کا آلہ۔ المَنکُوش مفع سَفَطٌ مَنکُوش: ٹوکرا جس کی سب چیزیں نکال لی گئی ہوں۔

نکص: نکَصَ ـِ نکْصًا و نکُوصًا و مَنکَصًا عن الامرِ: سے رکنا، باز رہنا، صفت ناکِص ـ

علی عَقِبَیہ: پیچھے ہٹنا، بلند پروازی چھوڑ دینا، مزاج ٹھکانے لگنا، ارادہ ترک کر دینا۔ نَکَّصَ ہٗ کو ہٹا دینا۔ اِنْتَکَصَ الرجُلُ ایڑیوں کے بل لوٹنا۔ المَنْکَص: ہٹنے کی جگہ۔

نکظ:ا۔ نَکَظَ ـُ نَکْظًا فلانًا عن حاجتہ: سے کے بارے میں جلدی کرانا۔ نَکِظَ ـَ نَکَظًا: اپنی حاجت میں جلدی کرنا۔ للخروج نکلنے کے لئے جلدی کرنا۔ الرحیلُ کوچ کا وقت قریب آنا۔ نَکَّظَ ہٗ عن حاجتہ: پر کے بارے میں جلدی کرانا۔ أَنْکَظَ ہٗ عن حاجتہ: سے کے بارے میں جلدی کرانا۔ النَّکْظ و النَّکَظ و النُّکْظَة و النَّکَظَة و المَنْکَظَة: جلدی۔
۲۔ نَکَظَ ـُ نَکْظًا بہت بھوکا ہونا۔
۳۔ نَکَّظَ حاجتَہٗ کو مشکل بنانا۔ تَنَکَّظَ الرجُلُ کی سفر میں حالت سخت ہونا۔ ـ علی فلان: سے بخل کرنا۔ ـ الامرُ علیہ پر معاملہ مشکل و پیچیدہ ہونا۔ النُّکْظ و النَّکَظ و النُّکْظَة و النَّکَظَة و المَنْکَظَة: کوشش، سفر کی سختی۔

نکع ا۔ نَکَعَ ـَ نَکْعًا ہٗ عن الامر کو سے دور کرنا، کو سے جلدی سے ہٹانا، کو سے باز کرانا۔ فلانًا حقَّہٗ: کا حق روک لینا۔ ـ فلانًا کو پاؤں کی پشت سے مارنا۔ ـ نَکْعًا و تَنْکاعًا فلانٌ عن الحاجة: سے باز رہنا، بچنا۔ ـ الماشیة: مویشی کے تھن کو مار کر دودھ نکالنا۔ کہا جاتا ہے: مانَکَعَ: کرتا رہنا۔ مانکع یفعلہ وہ اسے کرتا رہا، ماادری این نکع میں نہیں جانتا وہ کہاں چلا گیا۔ نَکَّعَ ہٗ عن حاجتہ کو حاجت سے ہٹا دینا، کی جلد بازی سے زندگی بے مزہ کرنا۔ أَنْکَعَ ہٗ: کو رد کرنا، دفع کرنا، تھکانا۔ ـ ہٗ عن الامر کو جلدی کرا کر، معاملہ سے ہٹانا، باز رکھنا۔ ـ ت فلانًا بُغْیَتُہٗ: کا مطلب فوت ہو جانا، کہا جاتا ہے: تَکَلَّمَ فَأَنْکَعَہٗ: اس نے بات کر کے اس کو خاموش کر دیا۔ شرب فَأَنْکَعَہٗ اس نے پی تو شراب نے اس کا مزہ کرکرا کر دیا۔ التُّکَعَة: بیوقوف جو بیٹھ کر جم جائے۔ المُنْکَع: پیچھے لوٹنے والا انفٌ مُنْکَعٌ چپٹی ناک۔
۲۔ نَکِعَ ـَ نَکَعًا سرخ فام چھلی ہوئی ناک والا ہونا۔ النَّکِع سرخ فام چھلی ہوئی ناک والا۔ احمرُ نَکِعٌ بہت سرخ۔ النکع سرخ رنگ سرخی مائل سیاہ رنگ مرد۔ نَکَعَةُ الانف: ناک کا کنارہ۔ النُّکَعَة: سرخ رنگ ناک چھدا مرد، ناک کا کنارہ، سرخ رنگ کے درخت کا پھل، قتاد نامی درخت کا گوند، انسان کی سرخی ملی ہوئی سیاہی۔ الأَنْکَع: سرخ فام نک چھدا آدمی۔

نکف:ا۔ نَکَفَ ـُ نَکْفًا عن کذا: پر ناک بھوں چڑھانا، سے باز رہنا، الگ ہونا، صفت: ناکِف۔ نَکِفَ ـَ نَکَفًا منہ او عنہ: پر ناک بھوں چڑھانا، سے باز رہنا، بیزار ہونا۔ ـ الرجُلُ: حلق کے درد سے جبڑے کی دو آگے کو نکلی ہوئی ہڈیوں والا ہونا۔ ـ تِ الیدُ: ہاتھ میں درد ہونا۔ نَکِفَ تِ الابلُ: اونٹوں کے جبڑوں کی ابھری ہوئی ہڈیاں ظاہر ہونا۔ اَنْکَفَ ہٗ: کو پاک کرنا۔ ـ اللّٰہَ: اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا۔ اِنْتَکَفَ الرجُلُ: بیزار ہونا۔ اِسْتَنْکَفَ الرجُلُ: تکبر کرنا۔ ـ من کذا: سے تکبر اور کٹر پن کی وجہ سے باز رہنا۔ رجُلٌ نِکْفٌ: حقارت سے دیکھا جانے والا مرد۔ النُّکَف (مص) ہو آخر نکفة: جبڑے کی جڑ میں چھوٹے چھوٹے غدود۔ النکفة کان کا درد۔ النکفتان و النُّکُفَتَان جمع نَکَفات: جبڑے کی دو آگے کو نکلی ہوئی ہڈیاں۔ النُّکاف (طب) اونٹ کے حلق کا ایک مرض جس سے وہ جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ بچوں کی جبڑے کی جڑ میں کان کی لو کے قریب غدودوں کے بڑے ہو جانے کی بیماری عام لوگ اسے ابو کُعَیْب کہتے ہیں۔ المَنْکُوف (مفع): نکاف کی بیماری والا۔
۲۔ نَکَفَ ـُ نَکْفًا فلانٌ الغیثَ: کسی سے بارش کا منقطع ہونا۔ ھذا غیث لاینکفہٗ احدٌ: اس بارش کے متعلق کوئی نہیں جانتا کہ کب رکے گی۔ غیثٌ لایُنْکَف: لگاتار بارش۔ جیش او بحر لایُنْکَف: بے شمار فوج۔ بے پایاں سمندر۔ ـ الدمْعَ: انگلی سے آنسو رخسار سے صاف کرنا۔ نَاکَفَ مُناکَفَةً ہٗ الکلامَ: کو ترکی بترکی جواب دینا۔ تَنَاکَفُوا الکلامَ: آپس میں باری باری سے گفتگو کرنا۔ اِنْتَکَفَ الغیثُ: سے بارش کا منقطع ہونا۔ ـ القومُ قوم کا ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکل جانا۔ ـ الیہ: کی طرف مائل ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ انتکفتُ لہ فضربتُہٗ: میں نے اس کی طرف جھک کر اس کو چوٹ لگائی۔ ـ الحبلُ: رسی کا کھل جانا۔ ـ العَرَقَ عن جبینہ: پیشانی سے پسینہ پونچھنا۔

نکل:ا۔ نَکَلَ ـِ نُکُولاً عن کذا اومن کذا: سے پیچھے ہٹنا، رکنا، باز رہنا، کچھ کرنے سے بہت بزدلی کرنا، کہا جاتا ہے: نَکَلَ عَنِ العدُوِّ و عن الیمین و عن الجواب: اس نے دشمن کے مقابلہ میں قسم یا جواب میں سخت بزدلی دکھائی۔ ـ ـُ نُکْلَةً بفلان: کو عبرت ناک سزا دینا۔ نَکِلَ ـَ نَکَلاً عن کذا و من کذا: سے پیچھے ہٹنا، باز رہنا یا کچھ کرنے میں سخت بزدلی دکھانا۔ ـ نُکْلاً: سزا قبول کرنا۔ نَکَّلَ بہٖ: پر مصیبت نازل کرنا، کو عبرت ناک سزا دینا۔ ـ ہٗ عن الشیٔ: کو سے باز رکھنا، یکسو کرنا۔ اَنْکَلَ ہٗ عنہ: کو سے ہٹانا، دور کرنا۔ النَّاکِل (فا): کمزور بزدل۔ النِّکْل جمع انکال و نُکُول: مضبوط بیڑی، لگام کا لوہا، مہار کہا جاتا ہے: فلانٌ نِکْلُ شرٍّ: فلاں شریروں کا تازیانہ ہے۔ النِّکَل: قوی مرد، ہمسروں پر غالب ہونے والا۔ مضبوط سدھایا ہوا گھوڑا، کہا جاتا ہے: فلانٌ نَکَلُ شرٍ: فلاں شخص شریروں کا تازیانہ ہے۔ النُّکْلَة عبرتناک سزا، کہا جاتا ہے۔ رَمَاہُ بِنُکْلَةٍ: اس نے اسے سخت سزا دی النَّکَال: عبرت ناک سزا۔ تنبیہ۔ المَنْکَل: عبرت ناک سزا۔ المِنْکَل: سزا کا سامان۔
۲۔ النِّکْل ـ نِکَل (Nickel): ایک قسم کی سفید دھات۔

نکم: النُّکْمَة: بھاری مصیبت، مصیبت۔

نکہ:ا۔ نَکَہَ ـَ نَکْھًا لفلان و علیہ: کے چہرے پر سانس لینا، پھونک مارنا۔ ـ نَکْھًا ہٗ: کے منہ کی بو سونگھنا۔ نَکِہَ ـَ نَکَھًا ہٗ: کے منہ کی بو سونگھنا۔ ـ الرجلُ: کے منہ کی بوک بدہضمی کی وجہ سے متغیر ہونا۔ اِسْتَنْکَہَ ہٗ: کے منہ کی بو سونگھنا، کو منہ کی بو سونگھنے کا حکم دینا۔ اِسْتَنْکَھْتُ الرجُلَ فَنَکَہَ فی وجھی: میں نے اس مرد کو سانس لینے کا حکم دیا تو اس نے میرے چہرے پر سانس لیا۔ النَّکْھَة: ایک مرتبہ سانس لینا۔ منہ کی بو۔
۲۔ نَکَہَ ـَ نَکَھَاتِ الشمسُ: سورج کی گرمی کا

سخت ہونا۔

نکی: نَکِي يَنکِي نِکَايَةً العدوَّ و في العدوّ: دشمن کو قتل اور زخمی کرکے اس پر غالب آنا۔ صفت فاعلی: ناکٍ صفت مفعولی: مَنکِيّ ۔ القرحةَ: زخم کو اچھا ہونے سے پہلے چھیلنا۔ نکيَ يَنکَی نکًی: شکست کھاجانا، مغلوب ہونا۔

نلّ: النُلنُل: کمزور بوڑھا۔

نمّ: ا۔ نَمَّ يَنُمُّ نَمًّا الحديثَ: چغل خوری کرنا۔ ۔ الحديثُ: بات ظاہر ہونا۔ ۔ الشيُّ: کی خوشبو پھیلنا۔ ۔ ت الريحُ: ہوا کا خوشبو یا زندگی کی حرکت لانا۔ ۔ بين الناس: لوگوں کو بھڑکانا۔ ۔ الکلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا۔ النامّ جمع نُمَّام: فا۔ النامَّةَ: نامّ کا مونث۔ حرکت، حس، زندگی جان، کہا جاتا ہے: أَسکَتَ اللّٰهُ نَامَّتَهُ: اللہ تعالیٰ نے اسے موت سے ہمکنار کیا۔ النَمُّ (مص): جمع نَمُّون وانِمَّاء ونُمّ: چغلخور۔ النَمَّة: نم کا اسم مرۃ۔ نمّ کا مونث، کہا جاتا ہے۔ سمعتُ نَمَّتَهُ: میں نے اس کی آواز سنی۔ النِمَّة: نم کا اسم نوع۔ النِمَم: چغلخوری۔ النمام واحد نَمَّامَة: چغلخور (ن) ایک خوشبودار پودہ۔ النَمُوم: چغلخور۔ النُمِيّ: دشمنی، خیانت۔ عیب۔ (کہا جاتا ہے: ما في الدار نُمِيّ گھر میں کوئی نہیں) طبیعت، انسان کا جوہر اور اس کی اصل۔ نُمِيُّ الرجُلُ: مرد کی طبع۔ النُمِيَّة: نُمِيّ کا واحد۔ طبیعت۔ النميمة والنَمِيمَة جمع نَمَائِم: چغلخوری، حرکت۔ لکھنے کی آواز، لکھائی۔ گفتگو کی بھنبھناہٹ۔ المِنَمّ: چغلخور۔

۲۔ النَمَّة: سیاہی میں سفیدی یا سفیدی میں سیاہی کی جھلک یا چمک۔ النِمَّة: جوں النُمِيَّة: فاختہ۔

۳۔ نَمْنَمَ ہٗ: کو مزین و منقش کرنا۔ ۔ ت الريحُ الرملَ او الماءَ: ہوا کا ریت یا پانی کو دھاریدار بنانا۔ ۔ کِتَابَهٗ: کتاب (کا خط) باریک لکھنا۔ النِمنِم: ریت یا پانی پر ہوا کی بنائی ہوئی دھاری۔ ۔ والنُمنُمُ: واحد نِمنِمَة و نُمنُمه: جوانوں کے ناخنوں پر کی سفیدی۔ النَمنَمَة: (ف ج) ایک صفحہ پر یا ہاتھ سے لکھی ہوئی کتاب کے کسی صفحہ پر عمدہ تصویر کشی۔ النِمنِيم: مٹی یا پانی پر ہوا کی بنائی ہوئی دھاری۔ المُنَمنَم: نقش دار کتاب۔ ۔ عند العامة: عمدہ اور چھوٹی سوزن کاری کیا ہوا۔ ثَوبٌ مُنَمنَم: دھاریدار اور نقش دار کپڑا۔ نبتٌ مُنَمنَمٌ: آپس میں الجھی ہوئی نباتات۔ کِتابٌ مُنَمنَم: منقش کتاب۔ ناقة مُنَمنَمَة: فربہ اونٹنی۔ وجهٌ مُنَمنَمٌ: تیکھے نقوش والا چہرہ۔ جارِيةٌ مُنَمنَمة: تیکھے نقوش والی لڑکی۔ المُنَمنِم: تصویر کشی کرنے والا۔ المُنَمنِمة (ف ج): نقش و نگار (صفحہ یا ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب کے)

نمأ: النَمْءُ والنَمَاء: چھوٹی چھوٹی جوئیں۔

نمر: ا۔ نَمَرَ ۔ نَمْرًا في الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔

۲۔ نَمِرَ ۔ نَمَرًا الرجُلُ: غضبناک و بدخلق ہونا۔ ۔ السحابُ: بادل کا چیتے کے رنگ کا ہوجانا۔ نَمَّرَ تنميرًا: غضبناک ہونا، بدخلق ہونا۔ ۔ و جهَهُ: چہرے کو ترش رو کر دینا، ناک بھوں چڑھانا، تیوری چڑھانا۔ تَنَمَّرَ: غضبناک ہونا، بدخلق ہونا۔ رنگ یا خلق میں چیتے کی طرح ہونا، دھمکی دیتے وقت آواز بلند کرنا۔ ۔ لفلان: پر بگڑنا، خفا ہونا۔ النامِرَة والنامُورَة: بھیڑیا وغیرہ شکار کرنے کے لئے لوہے کا کانٹا۔ النامُور: خون۔ النَمِر والنِمْر والنَمْر جمع أَنمُر و أَنمَار و نُمُرٌ ونِمَار ونِمارَة ونُمُور ونُمُورَة و نُمْر (ح): چیتا۔ اس کی کنیت ابو الأسود وابو الابرد ہے اور بھی کنیتیں ہیں۔ کہا جاتا ہے: لَبِسَ فلانٌ لفلانٍ جلدَ النمر: فلاں نے فلاں کا دل توڑ دیا، وہ اس سے برگشتہ ہوگیا، بیگانہ ہوگیا۔ النُمرَة جمع نُمَر: داغ کہا جاتا ہے: به نُمرَةٌ من غير لونه: اس پر اس کے رنگ سے مختلف رنگ کا داغ ہے۔ النَمِرَة جمع نَمِر: چیتے کی مادہ، ایک دوسرے سے ملے ہوئے بادل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ ۔ جمع نِمار: ریشمی شال یا چادر یا کھیس سیاہ سفید دھاریوں والی اون کی چادر، سرخ یا پیلے حاشیہ کی سیاہ چادر، لوہے کا کانٹا جس میں گوشت لگا کر شکار کرتے ہیں۔ سیاہی و سفیدی، الأَنمَرُ م نَمْرَاء جمع نُمْرٌ: سیاہ و سفید داغ والا ۔ من الخيل و النَعَم: سفید و سیاہ دھبوں والا گھوڑا اونٹ یا مویشی مختلف رنگ کے بادل۔ أسدٌ أنمَرُ: بھورے اور کالے رنگ کا شیر۔ طَيرٌ مُنَمَّر: پرندہ جس میں سیاہ نقطے ہوں۔

۳۔ النَمِرُ: صاف پانی پانا۔ النَمِر جمع أنمار: صاف ستھرا پانی، بے داغ حسب۔ بہت۔ ۔ من الماء: زود ہضم پانی خواہ میٹھا ہو یا نہ ہو۔ النَمير: صاف ستھرا پانی، بے داغ حسب (کہا جاتا ہے: ماء نمير وحَسَبٌ نَمِيرٌ: صاف پانی۔ بے داغ حسب) بہت۔ ۔ من الماء: زود ہضم پانی میٹھا ہو یا نہ۔

۴۔ النُمْرَ واحد نُمرَة (ت): نمبر۔ کہا جاتا ہے نَمَّرَ الدفاترَ: اس نے کاپیوں پر نمبر لگائے۔

۵۔ النُمْرُق والنُمْرُقة والنُمْرَق والنَمْرَقة والنِمْرِق و والنِمرِقة: چھوٹا تکیہ۔

نمس: ا۔ نَمَسَ ۔ نَمْسًا السرَّ: راز کو چھپانا۔ ۔ الرجُلَ: سے چپکے چپکے باتیں کرنا۔ نَمَّسَ عليه الامرَ: کیلئے معاملہ خلط ملط کرنا۔ پیچیدہ کرنا۔ نَامَسَ مُنَامَسَةً فلانًا: سے سرگوشی کرنا، سے چپکے چپکے باتیں کرنا۔ ۔ الصائدُ: شکاری کا گھات میں بیٹھنا۔ تَنَمَّسَ الامرُ: کام کا خلط ملط ہونا، پیچیدہ ہونا، مبہم ہونا۔ ۔ الصائدُ: گھات اختیار کرنا۔ اِنَّمَسَ اِنِّمَاسًا الرجُلُ: اپنے آپ کو چھپانا، چھپنا۔ ۔ في الشيِ: میں داخل ہونا۔ الناموس جمع نَوَامِيس: راز دار کہا جاتا ہے: فلانٌ ناموسُ الامير: فلاں شخص حاکم (امیر) کا رازدان ہے۔ شکاری کی گھات کی جگہ، راہب کا گھر۔ شیر کی ماند، شکاری کا جال، وحی، شریعت۔ ۔ عند العامة: عزت، کردار۔ الأكبرُ: جبریل۔ الناموسَة: شیر کی ماند۔ المُنَامِس: سرگوشی کرنے والا۔ راز دار۔ ہمراز۔ محرم۔

۲۔ نَمَسَ ۔ نَمْسًا بين القوم: قوم میں فساد ڈالنا۔ نَمِسَ ۔ نَمَسًا السمنُ وكلّ طيبٍ و دهنٍ: گھی، خوشبو یا تیل وغیرہ کا خراب ہونا۔ صفت نَمِس: نَمِسَ الشعرُ: بالوں کا چکنائی سے میلا ہونا۔ ۔ السمنُ او الجُبنُ: گھی کا یا پنیر کا بدبو دار ہونا صفت ۔ مُنَمِّس۔ انَّمَسَ بين القوم: قوم میں فساد ڈالنا۔ الناموس جمع نواميس: جھوٹا۔ چغلخور۔ دھوکا فریب۔ خفیہ حیلہ۔ حاذق۔ النَمَس: گھی و خوشبو وغیرہ کی خرابی۔ دودھ اور چربی کی باس۔ النَمَسَة: بدبو۔ النَمَّاس: چغل

خور۔

۳۔ النامُوس جمع نوامیس (ح): چیونٹی کی طرح ایک کیڑا، مچھر، پشہ۔ النامُوسِیَّۃ: مچھردانی۔

النِمس جمع نُمُوس (ح): نیولا۔ النَمَس: واحد نَمَسَۃ: (ح) مرغی کی جوں جو اسے بہت تکلیف دیتی اور بعض اوقات اسے مار ڈالتی ہے۔ الأَنمَسُ م نَمساءُ جمع نُمس: بٹیالا۔

نمش: نَمَشَ ـُ نَمْشًا: چغلی کھانا، جھوٹ بولنا۔ ـ الکلامَ: جھوٹی بات بنانا۔ ـ الجرادُ الارضَ: ٹڈی کا زمین کی سبزی کو چر جانا۔ ـ من الارض: زمین سے کچھ اٹھانا۔ ـ ہٗ: کو منقش کرنا۔ نَمِشَ ـَ نَمَشًا: دھاریدار ہونا صفت أَنمَش و نَمِش۔ نَمَّشَ فی اذنہ: سے کانا پھوسی کرنا۔ أَنمَشَ الرجُلُ: چغلخوری کرنا۔ أَنمَشَ بینھم: لوگوں میں فساد ڈالنا۔ النَمْش (مص): چکنی چپڑی بات۔ النَمَش (مص): جلد کے سفید یا سیاہ نقطے یا داغ دھاری نقش ونگار کے خطوط۔ النمِش: دھاریدار۔ سیفٌ نَمِشٌ: جوہر دار تلوار۔ وجہٌ نَمِشٌ: داغ دھبے والا چہرہ۔ الأَنمَش م نَمشاءُ جمع نُمش: داغدار، دھبےدار۔ عنزٌ نَمشاءُ: داغ دھبے والی بکری۔ رجلٌ مُنمِشٌ: مفسد آدمی۔

نمص ا۔ نَمَصَ ـِ نَمْصًا الشعَرَ او النبتَ: بال یا پودے اکھیڑنا۔ نَمَّصَ تنمیصًا وتنماصًا الشعَرَ: بال اکھیڑنا۔ أَنمَصَ النبتُ: پودوں کا جانوروں کے چرنے کے بعد دوبارہ اگ آنا۔ تنَمَّصَتِ الماشیۃُ: مویشی کا پہلی سبزی چرنا۔ ـ تِ المرأۃُ: عورت کا پیشانی کے بال اکھیڑنے کے لئے ان کو پکڑنا۔ النَمَص: بالوں کی نرمی و ملائمت۔ چھوٹے چھوٹے پر، ابتدائی پودے۔ سبزہ۔ ایک قسم کی نرم گھاس جس سے طباق اور خوان پوش بناتے ہیں۔ النمیص: اکھیڑے ہوئے بال۔ ـ من النبت: سبزی جو مویشی کے چرنے کے بعد چھوٹے یا مویشی اسے منہ سے اکھیڑے۔ المِنمَص والمِنماص: موچنا۔

۲۔ النِماص: جوئی کا دھاگہ۔ النماص جمع نُمُص والنُمصۃ: مہینہ۔

نمط: نَمَّطَ تنمیطًا لفلانٍ الشئَ و علی الشئِ: کی چیز کی طرف رہنمائی کرنا، کو چیز کی طرف لیجانا۔ کو کسی چیز کا راستہ دکھانا۔ أَنمَطَ لہٗ العطاءَ: کو تھوڑی بخشش دینا۔ النَمَط: لوگوں کی جماعت جن کا معاملہ ایک ہو ـ جمع أنماط ونِماط۔ نسبت کیلئے أنماطِیّ ونَمَطِیّ: غالیچہ، ٹوکرے جیسی چیز۔ ہودج پر ڈالنے کا اونی کپڑا۔ طریقہ، راستہ، نوع، کہا جاتا ہے: ھذا من نمط ھذا: یہ اس نوع کا ہے۔ یہ اس طریقہ پر ہے۔ ما عندہ نمط من العلم: اس کے پاس علم کی کوئی قسم نہیں۔ الأَنمَط: طریقہ۔

نمغ: النَمْغَۃ: پہاڑ کی چوٹی، مال کی کثرت، قوم کے چیدہ، برگزیدہ، منتخب ممتاز یا درمیانے لوگ۔ پیدائش کے موقع پر بچے کی برآمد ہونے والی چندیا النَمّاغۃ: سر کا بالائی حصہ، بچہ کا نرم حرکت کرتا ہوا تالو یا چندیا۔

نمق ا۔ نَمَقَ ـُ نَمْقًا الکتابَ: کتاب لکھنا۔ نَمَّقَ الکتابَ: کتاب کو خوبصورت لکھنا۔ ـ الجلدَ: کھال کو منقش کرنا۔ النَمَق: کتاب۔ نَمَقُ الطریقِ: سڑک کا درمیانی حصہ۔ ثوبٌ نَمِیقٌ: منقش کپڑا۔ التنمیق: آرائش۔ المُنَمَّق: آراستہ جگہ۔ ثوبٌ مُنَمَّقٌ: منقش کپڑا۔ مکان مُنَمَّقٌ: آراستہ جگہ۔ المُنَمِّق: خانہ آرا، ماہر آرائش، جس کا پیشہ مکانوں کو آراستہ کرنا ہو۔

۲۔ نَمَقَ ـُ نَمْقًا عینَ فلانٍ: کی آنکھ پر تھپڑ مارنا۔

۳۔ أَنمَقَتِ النخلۃُ: کھجور کے درخت کا بے گٹھلی کھجوروں والا ہونا۔

۴۔ النَمَقۃ: بدبو۔

نمل ا۔ نَمَلَ ـُ نَمْلًا ونَمِلَ ـَ نَمَلًا وأَنمَلَ: چغلی کھانا۔ النامِل (فا): چغلخور۔ النامِلۃ: مونث النامل۔ النَمِل: چغلخور۔ النُمْلَۃ: جھوٹ۔ ـ (نون کی تثلیث کے ساتھ) چغلوری۔ النَمّال: چغلخور۔ النمیلۃ: چغلخوری۔ المُنمِل والمُنمِیل: چغلخور۔

۲۔ نَمَلَ ـُ نَمْلًا فی الشجرِ: درخت پر چڑھنا۔ نَمِلَ ـَ نَمَلَت یَدُہٗ: کے ہاتھ کا سن ہونا۔ ـ نَمْلًا وأَنمَلَ فی الشجرِ: درخت پر چڑھنا۔ تنَمَّلَ القومُ: حرکت کرنا، بعض کا بعض میں گھسنا۔ النامِلۃ: عام چلتا ہوا راستہ۔ النَمْل: پہلو کی پھنسیاں۔ ـ والنَمْل واحد نَمْلَۃ ونَمُلَۃ (مذکر ومونث کیلئے) جمع نِمال (ح): چیونٹی۔ النَمِل: چغلخور۔ بہت چیونٹیوں والی (جگہ)۔ کہا جاتا ہے: مکانٌ نَمِلٌ وارض نَمِلَۃ: بہت چیونٹیوں والی جگہ، بہت چیونٹیوں والی زمین۔ فرسٌ نَمِلٌ او نَمِلُ القوائم: شوخ گھوڑا۔ جو نچلا کھڑا نہ رہے۔ رجُلٌ نَمِلٌ او نَمِلُ الأَصابعِ: پھرتیلا آدمی۔ النَمْلَۃ: پہلو کی پھنسیاں، ایک سوزش دار پھنسی جو جگہ بدلتی رہے۔ کہا جاتا ہے: فرسٌ ذو نُمُلَۃ: بہت حرکت کرنے والا گھوڑا۔

النَمَلانُ: کسی چیز کے اوپر سے جھانکنا۔

النَمَلَی من النساء: ایک جگہ نہ ٹھہرنے والی عورت۔ الأُنمُلَۃ والأَنمَلَۃ والإِنمِلَۃ والأَنمَلَۃ والأَنمُلَۃ او الأُنمُلَۃ والإِنمَلَۃ: ہمزہ ومیم کی تثلیث کے ساتھ) جمع أنامِل و انملات: (ان دونوں حرفوں کی تثلیث کے ساتھ)۔ انگلیوں کا سرا، بعض کے نزدیک: انگلی کا اوپر کا پورا جس میں ناخن ہوتا ہے۔ المُنَمَّل والمُنَمِّل: لکھا ہوا، گنجان لکھا ہوا۔ المُنَمَّلۃ من النساء: ایک جگہ نہ ٹھہرنے والی عورت۔

المنمُول: زبان۔ طعام منمول: چیونٹیوں کا خراب کیا ہوا (کھانا)۔

۳۔ النَمْلَۃ: جانور کے گھر کی پھٹن۔ النُمْلَۃ: حوض کا بقیہ پانی۔

۴۔ نامَلَ نامَلَۃً: قیدی کی طرح چلنا کہا جاتا ہے: ھو یُنامِل فی قیدہ: وہ قیدی کی طرح چلتا ہے۔

نمہ: نَمِہَ ـَ نَمَھًا: حیرت زدہ ہونا۔ صفت نامِہ ونَمِہ۔

نمو: نَما یَنمُو نُمُوًّا: زیادہ ہونا، بکثرت ہونا، بلند ہونا۔ ـ الخِضابُ: خضاب کا سرخی یا سیاہی میں زیادہ ہونا۔ ـ الحدیثَ إلی فلان: بات کی کسی کی طرف نسبت کرنا۔ النُمُوّ (مص): افزائش۔ النَمْوَۃ: زیادتی۔

۲۔ النَمُوذَج: نمونہ۔ الأُنمُوذَج جمع نموذجات وأُنمُوذَجات: نمونہ۔ (فارسی لفظ)

نمي: ا۔ نَمَی یَنمِی نَمْیًا ونُمِیًّا ونَماءً ونَمِیَّۃً المالُ وغیرُہٗ: مال وغیرہ کا زیادہ ہونا، بکثرت ہونا۔ ـ السعرُ: بھاؤ کا چڑھنا، گران ہونا۔ ـ الشئَ علی الشئِ: کو سے بلند کرنا۔ ـ النارَ: آگ کو زور سے بھڑکانا۔ ـ الرجُلُ: آدمی کا فربہ ہونا۔ ـ الماءُ: پانی کا چڑھنا۔ ـ الحِبرُ فی

الکتاب: روشنائی کا لکھنے کے بعد بہت سیاہ ہونا۔ ۔ الخضابُ فی الیدا و الشَّعَرِ: خضاب کی سیاہی کا ہاتھ میں یا بالوں پر زیادہ ہونا۔ الحدیثُ اِلی فلان: بات کا کسی کی طرف منسوب ہونا۔ ۔ فلانٌ الحدیثَ اِلی فلانٍ: کسی کا بات کو کسی کی جانب نسبت کرنا۔ ۔ الرجلَ اِلی ابیہ: کی باپ کی جانب نسبت کرنا۔ ۔ الصیدُ: شکار کا زخمی ہوکر کہیں چھپ کر مرجانا۔ ۔ ـتِ الابلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا، گرمی میں گھاس کی تلاش میں دور تک نکل جانا۔ نَمّی تَنمِیَۃً الشیئَ: کو بڑھانا۔ ۔ النارَ: آگ کو زور سے بھڑکانا۔ ۔ الحدیثَ اِلی فلان: بات کی کسی کی جانب نسبت کرنا۔ کسی کو کوئی بات فساد کے ارادے سے پہنچانا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ یُنَمِّی احادیث الناس: فلاں شخص لوگوں کی باتیں فساد کے ارادے سے پہنچاتا ہے۔ اَنْمی اِنماءً الشیئَ: کو بڑھانا۔ زیادہ کرنا، زیادہ ہوجانا۔ ۔ الصیدَ: شکار کا زخمی ہوکر کسی اوٹ میں مرجانا، اس کی ضد اَصْمَی ہے۔ جس کا معنی ہے: شکار کو زخمی کرتے ہی قتل کرڈالنا۔ کُلْ ما اَصْمَیْتَ وَدَعْ ما اَنْمَیْتَ: جس شکار کو تو زخمی کرکے فوراً مار ڈالے اسے کھالے اور اس شکار کو چھوڑ دے جو زخمی ہوکر کسی اوٹ میں مرجائے۔ ۔ الحدیثَ: بات کو چغلخوری کے طور پر پھیلانا۔ ۔ الراعی الابلَ: چرواہے کا اونٹوں کو دور تک لیجانا۔ ۔ الکلاءُ الابلَ: اونٹوں کو گھاس کا فربہ کرنا۔ ۔ الکرمُ: انگور کی بیل میں گچھے دار شاخیں ہونا۔ اَنْمَیْتُ لِفُلانٍ: میں نے فلاں شخص کو تھوڑی غلطی پر چھوڑے رکھا یہاں تک کہ وہ بڑی خطا کا ارتکاب کرے جہاں اس کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہو۔ تَنَمَّیَ تَنَمِّیًا الشیئُ: ایک جگہ سے دوسری جگہ اٹھنا۔ اِنْتَمی اِنْتِماءً فلانٌ اِلی ابیہ: کسی شخص کا اپنے باپ سے منسوب ہونا۔ ۔ البازی: شکرے کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بلند ہونا۔ ۔ فلانٌ فوق الوسادۃ: تکیہ پر بلند ہونا۔ النامی (فا): نجات پانے والا۔ النامیۃ جمع نَوامٍ: بڑھنے کی طاقت۔ قوت نامیہ۔ مخلوق خدا، نامی کا مونث۔ ۔ من الابل: موٹے اونٹ۔ نامِیَۃُ الکرم: انگور کی خوشہ دار شاخ۔

۲۔ النَّماۃ جمع نَمیً: چھوٹی جوں

نہ: نَہْنَہَ ہٗ عن الشیئ نَہْنَہَۃً: کو روکنا۔ ڈانٹنا۔ تَنَہْنَہَ: رک جانا۔ النَّہْنَہَۃُ: باریک بناوٹ کا کپڑا۔

نہأ: نَہَأَ یَنْہَأُ نَہْأً الاناءُ: برتن کا بھر جانا۔ کہا جاتا ہے: شرب فلانٌ حتی نَہَأَ: فلاں شخص نے پیا یہاں تک کہ وہ پر ہوگیا۔ نَہِیَٔ یَنْہَأُ ونَہُؤَ یَنْہُؤُ نَہْأً ونَہَائَۃً ونُہُوءً ا ونَہُوءَۃً ونَہَاوَۃً اللحمُ: گوشت کا کچا رہنا، صفت نَہِیٌٔ۔ اَنْہَأَ اللحمَ: گوشت کو کچا رکھنا۔ ۔ الامرَ: کام کو ادھورا کرنا۔ الناہِیُٔ: پیٹ بھرا، سیراب النُّہُوءَۃ: پکاؤ۔

نہب: ا۔ نَہَبَ ـَ ونَہِبَ ـَ نَہْبًا ۔ القومُ فلانًا: قوم کا کسی کو برا بھلا کہنا۔ ۔ ہٗ الکلبُ: کتے کا کسی کی ایڑی پر کاٹنا۔ ۔ الغنیمۃَ: غنیمت لوٹنا۔ ناہَبَ مُناہَبَۃً ہٗ: سے دوڑنے میں مقابلہ کرنا۔ ۔ القومُ فلانًا: قوم کا کسی کو برا بھلا کہنا۔ ۔ الغنیمۃَ: غنیمت لوٹ لینا۔ اَنْہَبَ الرجلُ مالَہ: مال کو لٹانا۔ ۔ ہٗ المالَ: کو مال لٹانا۔ تَناہَبَ الفرسان: گھوڑوں کا دوڑنے میں ایک دوسرے سے سبقت کرنا۔ ۔ تِ الابلُ الارضَ: لمبے لمبے ڈگ بھرنا۔ اِنْتَہَبَ النَّہْبَ: لوٹ کا مال لینا۔ ۔ الفرسُ الشوطَ: گھوڑے کا گھوڑ دوڑ میں جیتنا۔ کہا جاتا ہے: جوادٌ منتہِب الغایۃ: گھوڑ دوڑ کی حد کے نشان میں پہلے پہنچنے والا گھوڑا۔ النَّہْب (مص): ایک قسم کی دوڑ۔ ۔ جمع نِہاب: غنیمت، لوٹ، کہا جاتا ہے۔ ہذا زمانُ النہب: یہ لوٹ مار کا وقت ہے۔ النُّہْبَۃ والنُّہْبَی والنُّہَّیبی: لوٹنا، غنیمت، لوٹی ہوئی چیز۔ النَّہّاب: بہت لوٹنے والا۔ المِنْہَب: گھوڑ دوڑ جیتنے والا گھوڑا۔ المُنْتَہَب: مصدر میمی بمعنی الانتہاب: لوٹ لوٹنے کی جگہ۔ المَنْہُوب (مفع): فوری واجب الادا رقم۔ فوری مطلوب۔

۲۔ النَّہابِر: جہنم۔ ۔ والنَّہابیر واحد نُہْبُرَۃ ونُہْبُور ونُہْبُورَۃ: ہلاکتیں، زمین یا ریت کے ابھرے ہوئے مقامات۔ بعض کے نزدیک ٹیلوں کے درمیان کے گڑھے۔ کہا جاتا ہے: غَشِیَ بہ النہابیر: اس نے اسے ایک سخت کام پر اکسایا۔ النَّہْبَرَۃ: لمبی دبلی عورت یا وہ جو قریب الموت ہو۔

۳۔ نَہْبَلَ الرجلُ: مرد کا عمر رسیدہ ہونا، لنگڑا ہونا۔ النَّہْبَل: عمر رسیدہ۔ کہا جاتا ہے: شیخ نَہْبَلٌ وعجوز نَہْبَلَۃ: عمر رسیدہ بوڑھا یا بڑھیا۔ النَّہْبَلَۃ: بوجھل چال، موٹی اونٹنی۔

نہت: ا۔ نَہَتَ ـِ نَہْتًا ونَہِیتًا الاسدُ او الحمارُ او الرجلُ: شیر کا دھاڑنا، گدھے کا رینگنا، مرد کا واویلا کرنا، کراہنا۔ رأیتُہٗ ینہتُ کما ینہت القردُ: میں نے اسے بندر کی طرح آواز نکالتے ہوئے دیکھا۔ الناہِت (فا) گلا، حلق۔ النَّہّات: رینگنے والا۔ ۔ والمُنَہَّت (ح): شیر

۲۔ نَہْتَرَ فلان علینا: فلاں نے ہم سے جھوٹ بولا۔ عام لوگ اس معنی میں تَمَہْتَرَ کہتے ہیں۔

نہج: ا۔ نَہَجَ ـِ نَہِجَ ـَ نَہَجًا الرجلُ: ہانپنا۔ اَنْہَجَ الدابَّۃَ: جانور پر سواری لیکر اس کا سانس چڑھانا۔ ۔ فلانًا: کا سانس چڑھانا۔ النَّہَج والنَّہِیج: ہانپنا۔

۲۔ نَہَجَ ـَ نَہْجًا الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہوکر نہ پھٹنا۔ صفت۔ نَہِج ۔ ـَ نَہْجًا الثوبَ: کپڑے کو بوسیدہ کرنا۔ اَنْہَجَ الثوبَ: کپڑے کو بوسیدہ کرنا۔ ۔ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا یا بوسیدہ ہونے لگنا۔ المُنْہَج: جلد بوسیدہ ہونے والا کپڑا۔

۳۔ نَہَجَ ـَ نَہْجًا الامرَ: امر کو واضح کرنا، ظاہر کرنا۔ ۔ الطریقَ: راستہ پر چلنا۔ ۔ نَہْجًا ونُہُوجًا الطریقُ او الامرُ: راستہ یا معاملہ کا واضح ہونا، ظاہر ہونا۔ اَنْہَجَ الطریقُ او الامرُ: راستہ یا معاملہ کا واضح ہونا، ظاہر ہونا۔ ۔ الطریقَ و الامرَ: راستہ یا معاملہ کو ظاہر کرنا، واضح کرنا۔ اِنْتَہَجَ الرجلُ: چلنا یا واضح راستہ تلاش کرنا۔ ۔ الطریقَ: راستہ کو ظاہر کرنا۔ اِسْتَنْہَجَ الطریقُ: راستہ کا واضح ہونا۔ فلانٌ سبیل فلان: وہ فلاں شخص کے مسلک پر چلا، اس کا پیرو ہوا۔ طریقٌ ناہجۃٌ: واضح راستہ۔ النَّہْج (مص): واضح راستہ، کہا جاتا ہے۔ طریقٌ نَہْجٌ وطُرُقٌ نَہْجَۃٌ ونَہَجاتٌ ونُہُجٌ ونُہُوجٌ: واضح راستہ، (جمع) واضح راستے۔ نَہْجُ البلاغۃ: بلاغت کا واضح طریقہ۔ حضرت علیؓ کے خطبات پر مشتمل کتاب کا نام۔ المَنْہَج والمِنْہَج والمِنْہاج جمع مَناہِج: واضح

راستہ۔ مَنْهج اومِنهاجُ التعليم او
الدروس: نصاب تعلیم، نصابی کتابیں۔

نهد: ا۔ نَهَدَ ـُـ نُهُودًا الثديُ: پستان کا ابھرنا۔ ـ
ت المرأةُ: عورت کا ابھرے ہوئے پستانوں والا
ہونا۔ صفت ناهِد وناهِدَة۔ ـ ت القربةُ:
مشک کا بھرنے کے قریب ہونا۔ ـ نُهُودًا ونَهْدًا
الهديّةَ: ہدیہ کو بڑا سمجھنا یا بڑا کرنا۔ ـ للعدوّ
والی العدوّ: دشمن سے لڑنے کیلئے جلدی کرنا یا
نکلنا۔ ـَـ نَهْدًا: اٹھنا۔ ـ الیه: کیلئے کھڑا ہونا۔
دخل المسجد فنهد الناس يَسْأَلُونَهُ: وہ
مسجد میں آیا تو لوگ کھڑے ہو کر اس سے سوال
کرنے لگے۔ نَهُدَ ـ نُهُودَةً الفرسُ: گھوڑے
کا عمدہ اور مضبوط ہونا۔ نَهُدَتِ المرأةُ: عورت کا
ابھرے ہوئے پستانوں والی ہونا۔ صفت
مُنَهِّد۔ ناهَدَ مُناهَدَةً هُ: کا لڑائی میں مقابلہ
کرنا۔ أَنْهَدَ العطيّةَ: بخشش کو بڑھانا۔ ـ
الحوضَ او الاناءَ: حوض یا برتن کو لبالب بھرنا۔
ـ فلانًا: کو اٹھانا۔ ـ تِ المرأةُ: عورت کا
ابھرے ہوئے پستانوں والی ہونا۔ تَنَهَّدَ
الرجلُ: ٹھنڈا سانس بھرنا۔ تَناهَدَ القومُ في
الحرب: جنگ میں ایک دوسرے پر حملہ آور
ہونا۔ إسْتَنْهَدَهُ: کو لڑائی پر اکسانا۔
النّاهِد جمع نُهَداء ونُهّاد فا (ح): شیر۔ ـ جمع
نَواهِد: ابھرے ہوئے پستانوں والی عورت۔
غلامٌ ناهِد: بلوغ کے قریب پہنچنے والا لڑکا۔
النَّهْد (مص) جمع نُهُود: بلند چیز۔ (ح): شیر۔
مضبوط عمدہ گھوڑا، (ع۔ا): پستان، شریف آدمی،
مسکہ۔ النُّهاد: مقدار، اندازہ۔ هذا نُهادُ مِئةٍ:
یہ سو کے قریب ہے۔ النَّهْداءُ: ریت کا بلند ٹیلہ۔
حوضٌ او اناءٌ نهدان: لبالب بھرا ہوا حوض یا
برتن جو چھلکا نہ ہو۔ النَّهِيد: گاڑھا مکھن، مسکہ
النَّهِيدَة: گاڑھا مسکہ۔ المُناهَدَة (مص):
مخاصمت۔ المَنْهُود الیه: قصد کیا ہوا، جھپٹا مارا
ہوا۔

۲۔ تَناهَدَ القومُ: ایک دوسرے کے برابر نفقہ نکالنا تا
کہ کوئی چیز خرید کر اکٹھے کھائیں، نکالی ہوئی رقم کو
النهد کہتے ہیں۔ ـ القومُ الشيءَ: کو مل کر کھانا۔
النِّهْد: برابر کا حصہ جو سفر کے ساتھی خرچ کے لئے
پیش کریں کہا جاتا ہے: طَرَحَ نِهْدَهُ مع القوم:
اس نے قوم کی مدد کی۔

نهر: ا۔ نَهَرَ ـَـ نَهْرًا الماءُ: پانی کا زمین پر بہہ کر
اپنے لئے نہر بنا لینا۔ ـ الدمُ: خون کا زور سے
بہنا۔ ـ نَهْرًا: نہر کھودنا، نہر جاری کرنا۔ ـ ونَهِرَ
ـَـ نَهَرًا الحافرُ: کھودنے والے کا پانی تک
پہنچنا۔ کہا جاتا ہے: حفرتُ البئرَ حتي
نَهِرتُ: میں نے کنواں کھودا یہاں تک کہ پانی
تک پہنچ گیا۔ أَنْهَرَ النهرَ: نہر کو وسیع کرنا، نیزہ
کے زخم کو وسیع کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے۔ ـ
الدمَ: خون نکالنا، بہانا۔ ـ الدمُ: خون بہنا۔ ـ
العِرقُ: رگ کا خون نہ رکنا۔ ـ البطنُ: پیٹ
چلنا۔ ـ الحافرُ: کھودنے والے کا پانی تک
پہنچنا۔ ـ الرجلُ: دن کرنا۔ إنْتَهَرَ العِرقُ:
رگ کا خون بند نہ ہونا۔ نہ رکنا۔ ـ بطنُهُ: کا پیٹ
چلنا۔ إسْتَنْهَرَ الشيءُ: چیز کا وسیع ہونا۔ ـ
النهرُ: دریا کا اپنے بہنے کے لئے جگہ بنا لینا۔
النّاهُور: بادل۔ النَّهْر جمع أَنْهُر وأَنْهار
ونُهُر: ندی، دریا۔ جرى النهرُ: دریا بہنا۔
جَفَّ النهرُ: دریا کا خشک ہونا۔ النَّهَر: گنجائش۔
دریا۔ کہا جاتا ہے۔ نَهْرٌ نَهِير: چوڑا دریا۔ نهارٌ
نَهِرٌ: روشن دن۔ ماءٌ نَهِر: بہت پانی۔ النَّهار:
عام لوگ اس کی جمع نہارات بناتے ہیں جمع أَنْهُر
ونُهُر: دن۔ فجر کے طلوع سے غروب آفتاب تک
کا وقت۔ یا طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک
کا وقت۔ شرع میں صبح سے مغرب تک (رات کی
ضد ہے) النَّهارِي: ناشتہ۔ الأَنْهَر: اسم
تفضیل۔ نهارٌ أَنْهَر: بہت چمکیلا دن (جیسے کہا
جاتا ہے لیلٌ أَلْيَل: بہت تاریک رات)
الأنهران من منازل القمر: (فلک) چاند کی
منزلوں میں العَوّاء و السماک۔ النَّهِير:
بہت۔ النَّهِيرَة: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
المَنْهَر: دریا کے پانی چلنے کی جگہ۔ قلعہ سے پانی
باہر نکلنے کی نالی۔ المَنْهَرة: کوڑا کرکٹ ڈالنے کی
جگہ۔ کہا جاتا ہے: أَمامَ دارِهم مَنْهَرة: ان
کے گھر کے سامنے کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ ہے۔

۲۔ نَهَرَ ـَـ نَهْرًا السائلَ: سائل کو جھڑکنا۔ عام لوگ
اسے اس کو بلانے کے معنی میں استعمال کرتے
ہیں۔ إنْتَهَرَ السائلَ: سائل کو جھڑکنا۔

۳۔ أَنْهَرَ فلانٌ: بھلائی نہ پانا۔

۴۔ أَنْهَرَ في العَدْوِ: دوڑنے میں سست ہونا، تاخیر
کرنا۔

۵۔ النّاهِر والنّهِر: سفید انگور۔ النّهار جمع أَنْهِرَة
ونُهُر (ح): قطا (پرندہ) کا بچہ (ح): نر الّو، نر
سرخاب۔

نهز: نَهَزَ ـَـ نَهْزًا هُ: کو حرکت دینا، ہلانا۔ فلانٌ: چیز
لینے کے لئے اٹھنا۔ ـ الشيءُ: قریب آنا۔
المولود للفطام: بچہ کا دودھ چھڑانے کی مدت
کے قریب آنا، صفت مذکر ناهِزٌ صفت مونث
ناهِزَة۔ الفصيلُ ضرعَ امّه: بچہ کا ماں کے تھن
پر ٹکر مارنا۔ ـ تِ الدابةُ: جانور کا سینہ نکال کر
چلنا۔ ـ ت الدابّةُ برأسها: جانور کا حفاظت
کیلئے سر اٹھانا۔ ـ بالدلو في البئر: کنویں میں
ڈول ہلانا تاکہ بھر جائے۔ ـ الدلوَ من البئر:
ڈول کو کنویں سے نکالنا۔ ـ الرجلُ: قے کرنے
کے لئے گردن لمبی کرنا اور سینہ دبانا۔ ـ قيحًا
پیپ پھینکنا کہا جاتا ہے: نهزتني اليك حاجةٌ:
ضرورت مجھے تمہارے پاس لے آئی۔ ناهَزَ
مُناهَزَةً هُ: کے نزدیک آنا۔ ناهَزَ الخمسينَ:
وہ پچاس کے قریب پہنچا۔ ناهَزَ الفطامَ: وہ
دودھ چھڑانے کی مدت کے قریب پہنچا۔ ـ
الصيدَ: شکار کو جا پکڑنا۔ الفرصةَ: فرصت کو
غنیمت جاننا، سمجھنا۔ ناهَزْتُهُمُ الفُرَصَ: کو موقع
ملنا۔ أَنْهَزَهُ: کو دفع، دور کرنا، اٹھانا۔ تَناهَزَا:
باہم سبقت لیجانے میں مقابلہ کرنا کہا جاتا ہے:
تَناهَزُوا الفُرَصَ: وہ موقعوں سے استفادہ
کرنے کے لئے آگے ہوئے۔ إنْتَهَزَ الفرصةَ:
موقع کو غنیمت جاننا اور اس کے لئے جلدی سے
اٹھنا۔ ـ الشيءَ: کو قبول کرنا اور اسے لینے کے لئے
شتابی کرنا۔ ـ في الضحك: بہت ہنسنا۔ ناهِزُ
القوم: قوم کا سردار۔ النَّهْز (مص): ہاتھ میں
لینا، لینے کیلئے اٹھنا، کہا جاتا ہے: نَهْزُهُ كذا: وہ
اس کے انداز کا ہے۔ النِّهز (ح): شیر۔ النُّهْزَة
جمع نُهَز: فرصت، کہا جاتا ہے: هو نُهْزَة
المُختلس: وہ ہر ایک کا شکار ہے۔ النُّهاز
والنِّهاز: مقدار کہا جاتا ہے: هذا نُهازُ ذلك: یہ
اس کے اندازے کا ہے۔ النَّهّاز: مبالغہ کا صیغہ۔
سینہ نکال کر چلنے والا گدھا۔ المُناهَزَة (مص):
مسابقت المُنْهَز من البئر: کنویں کا کامن۔

نهس: نَهَسَ ـَ وَنَهِسَ ـَ نَهْسًا اللحمَ: اگلے دانتوں سے گوشت نوچنا۔ ـ تِ الحيّةُ فلانًا: کو سانپ کا ڈسنا۔ ـ الكلبُ فلانًا: کو کتے کا کاٹنا۔ اِنْتَهَسَ اللحمَ: گوشت کو اگلے دانتوں سے نوچنا۔ ـ فلانًا: کی غیبت کرنا۔ النَهْس والنُهَس جمع نِهْسان (ح): ایک قسم کا شکاری پرندہ۔ النَهّاس والنَهُوس والمِنْهَس: دانتوں سے بہت گوشت کاٹنے والا۔ (ح: شیر۔ (ح): بھیڑیا۔ النَهِيس: کم گوشت والا۔ دبلا۔ ـ المَنْهَس: دانتوں سے بہت گوشت کاٹنے والا، کاٹنے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے ارضٌ كثيرةُ المَناهِس: بہت چراگاہوں والی زمین۔ المَنْهُوس (مفع): کم گوشت والا۔ دبلا۔ رجلٌ مَنْهُوسُ القدمين: رگ دار پاؤں والا۔

نهش: ا۔ نَهَشَ ـِ نَهْشًا هُ: کا گوشت اگلے دانتوں سے نوچنا، کو سانپ کا ڈسنا۔ ـ هُ الدهرُ: کو زمانہ کا مصیبت زدہ اور مفلس بنانا۔ نُهِشَ وانْتَهَشَ ت اعضاءُ ہا: کے اعضا کا لاغر و دبلا ہونا۔ النَهاوِش: مظالم۔ نَهِشُ اليدين او القوائم: ہاتھ پاؤں کا ہلکا پھلکا۔ المَنْهُوش (مفع): مصیبت زدہ و دبلا آدمی۔

۲۔ نَهْشَلَ الرجُلُ: بوڑھا ہونا۔ ـ الشيءَ: کو حرص سے کھانا۔ ـ فلانًا: کو دانتوں سے کاٹنا۔ النَهْشَل مونث نَهْشَلَة (ح): بھیڑیا (ح) شکرا۔ بوڑھا فرتوت

نهض: ا۔ نَهَضَ ـَ نَهْضًا ونُهُوضًا: کھڑا ہونا۔ ـ عن مكانه: اپنی جگہ سے اٹھنا۔ ـ الى عدوّه: دشمن پر تیزی سے حملہ کرنا۔ ـ النبتُ: پودے کا سیدھا کھڑا ہونا۔ ـ للامر: کام کے لئے مستعد ہونا۔ ـ الطائرُ: پرندہ کا اڑنے کے لئے پر پھیلانا۔ ـ نهضا الشيبُ في الشباب: بڑھاپا جلد شروع ہونا۔ ناهَضَ مُناهَضَةً قِرْنَهُ: حریف کا مقابلہ کرنا۔ أَنْهَضَ هُ: کو اٹھانے کے لئے ہلانا اور کھڑا کرنا۔ ـ تِ الريحُ السحابَ: ہوا کا بادلوں کو چلانا۔ ـ القربةَ: مشک کو لبالب بھرنا۔ ـ هُ بالشيءِ: کو کچھ اٹھانے کیلئے تقویت پہنچانا۔ تناهَضَ القومُ في الحرب: جنگ میں ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ اِنْتَهَضَ: کھڑا ہونا۔ ـ فلانًا للامر: کو کام کے لئے کھڑا کرنا۔ ـ القومُ: لوگوں کا لڑنے کیلئے کھڑا ہونا۔ اِسْتَنْهَضَ هُ لكذا: کو کسی کام کیلئے اٹھانا، اٹھنے کا حکم دینا۔ الناهِض (فا): اڑنے کے قابل پرندے کا چوزہ کہا جاتا ہے عامِلٌ ناهِضٌ: چست مزدور گھوڑے کے بازو کے اوپر کا گوشت۔ مكانٌ ناهِضٌ: اونچی جگہ۔ ناهِضَةُ الرجُلِ جمع نَواهِض: انسان کے باپ کی اولاد و راس کے خادم جو اس کے لئے غضبناک ہو کر اس کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوں اور اس کا حکم بجا لائیں۔ النَهْض (مص): سخت زمین۔ ـ جمع أَنْهُض من البعير: اونٹ کے مونڈھے اور کندھے کا درمیان کا حصہ۔ النَهْضَة جمع نِهاض: ایک بار کا اٹھنا، کھڑا ہونا، طاقت، قوت، زمین کی چڑھائی، کہا جاتا ہے: كان منه نهضةٌ الى كذا: کی کسی طرف حرکت۔ هو كثيرُ النَهَضات: وہ بہت حرکتیں کرنے والا ہے۔ النِهاض: سرعت۔ ـ من الطريق: دشوار راستے۔ النَهّاض: بہت کھڑا ہونے والا۔ گردن۔ مكانٌ نَهّاض: بلند جگہ۔ النَواهِض: اونٹوں کی ہڈیاں اور مضبوط حصے۔

۲۔ نَهَضَ ـَ نَهْضًا فلانًا: پر ظلم کرنا۔ النَهْض: ناانصافی، ظلم۔

نهط: نَهَطَ ـَ نَهْطًا هُ بالرمح: کو نیزے سے مارنا۔

نهف: نَهَفَ ـَ نَهْفًا الرجُلُ: حیران ہونا۔

نهق: ا۔ نَهَقَ ـِ وَنَهِقَ ـَ نَهْقًا ونَهِيقًا و نُهاقًا وتَنْهاقًا الحمارُ: گدھے کا رینگنا۔ صفت ناهِق، تَناهَقَ تِ الحُمُرُ: گدھوں کا مل کر رینگنا۔ ناهِقُ الحِمارِ ونَواهِقُهُ: گدھے کا گلا۔ واحد: ناهِقَة۔ النَواهِق والناهِقان (ع ا): کھر دار جانوروں کے جبڑے کی دو ابھری ہوئی ہڈیاں۔ انہیں نواحق بھی کہا جاتا ہے۔

۲۔ النَهَق (ح): ایک پرندہ۔ ـ والنَهَق واحد نَهَقَة ونَهَقَة (ن): ایک پودا۔

نهك: ا۔ نَهَكَ ـَ نَهْكًا ونَهاكَةً الثوبَ: کپڑے کو پہن کر بوسیدہ کرنا۔ ـ من الطعام وفيه هُ: کو بہت کھانا کھانا۔ ـ عِرضَ فلان: کو بہت گالیاں دینا، کی بہت آبرو ریزی کرنا۔ ـ هُ: پر غالب آنا۔ الضَرْعَ: تھن کا تمام دودھ لینا۔ ـ ت الحُمىَّ فلانًا: کو بخار کا دبلا کر دینا۔ ـ الشرابُ فلانًا: کو شراب کا دبلا کر دینا۔ ـ ت الابلُ ماء الحوض: اونٹوں کا تالاب کا سارا پانی پی لینا۔ نَهِكَ ـَ نَهْكًا ونَهْكَةً هُ: کو سخت سزا دینا۔ ـَ نَهْكًا فلانٌ الشرابَ: شراب ختم کر دینا۔ ـ نَهْكًا ونُهْكًا و نَهْكَةً و نَهاكَةً الحمُىَّ فلانًا: کو بخار کا دبلا کر دینا۔ نُهِكَ نَهْكًا: لاغر و دبلا ہونا صفت منهوك نَهُكَ ـُ نَهاكَةً: دلیر و بہادر ہونا۔ أَنْهَكَ هُ: کو سخت سزا دینا۔ کو تھکا دینا۔ إِنْتَهَكَ تْهُ الحُمىَّ: کو بخار کا لاغر و دبلا کرنا۔ ـ فلانٌ الحرمةَ: کا تقدس پامال کرنا۔ ـ الشيءَ: کا تقدس ختم کرنا۔ ـ فُلانًا: کی آبرو ریزی کرنا۔ الناهِك (فا): ہر چیز میں مبالغہ کرنے والا۔ النَهْك (مص): بحر رجز میں دو ثلث حذف کرنا۔ بقیہ کو منہوک کہا جاتا ہے اور یہ مستفعلن مستفعلن پر مشتمل ہوتا ہے۔ النَهْكَة: نهك کا اسم مرة، بیماری کا اثر لاغری و کمزوری کی صورت میں۔ بدت فيه نَهْكَةُ المرض: اس میں بیماری کا اثر یعنی لاغری اور کمزوری ظاہر ہوئی۔ النَهُوك: دلیر، بہادر۔ النَهِيك: ہر چیز میں مبالغہ کرنے والا۔ دلیر۔ بہادر۔ طاقت ور اونٹ۔ شمشیر بران، کہا جاتا ہے۔ سيفٌ نَهِيكٌ: شمشیر بران۔ المَنْهَكَة: کمزوری کا باعث، تھکن و ناتوانی کا باعث، کہا جاتا ہے: هذا مَنْهَكَةٌ للأعراض: یہ آبرو ریزی کا سبب ہے۔

۲۔ النَهِيك: اچھے خلق والا۔ ـ والنُهَيك (ح): پردار کیڑا جیسے پسو جو جانوروں میں پایا جاتا ہے۔

نهل: ا۔ نَهِلَ ـَ نَهَلًا ومَنْهَلاتً الإبلُ: اونٹوں کا پہلی بار کا پینا۔ أَنْهَلَ الإبلَ: اونٹوں کو پہلی بار پانی پلانا۔ ـ القومُ: قوم کے اونٹوں کا پہلی بار پانی پینا۔ أَنْهَلُوا زَرْعَهُم: کھیتی کو پہلی بار سیراب کرنا۔ الناهِل (فا) جمع نَهَل ونُهَل ونُهُول ونَهَلَةٌ ونَهْلَى ونِهال: سیراب۔ الناهِلَة جمع نِهال و نَواهِل: ناهِل کا مونث۔ چشمہ کی طرف آنے جانے والے۔ النَهَل (مص): ناهِل کی جمع۔ پہلی بار کا پینا۔ وہ خوراک جو کھائی جائے۔ النَهْلان جمع نَهْلَى: پینے والا، سیراب۔ المِنْهال: بہت پانی پلانے والا۔ بہت فیاض۔

المَنْهَل جمع مَنَاهِل: گھاٹ، چشمہ پینا، راستہ پر پانی پینے کی جگہ۔

۲۔ نَهِلَ ـَ نَهَلًا ومَنْهَلًا الإبلُ: اونٹوں کا پیاسا ہونا۔ الناهِل جمع نَهَلٌ ونُهَّل ونُهُول و نَهَلَة ونَهْلَى ونِهال: پیاسا۔ النَواهِل: بھوکے اونٹ۔ النَهْلان جمع نَهْلَى: پیاسا۔ ابلٌ نَهْلَى: بھوکے اونٹ۔

۳۔ انْهَلَ فلانًا: کو غضبناک کرنا۔

۴۔ المَنْهال: اونچا ٹیلہ جس کی ریت گرتی رہے۔ قبر۔

نهم: ا۔ نَهَمَ ـَ نَهْمًا ونَهْمَةً ونَهِيمًا الإبلَ: اونٹوں کو چلنے میں مشتاق بنانے کیلئے ڈانٹنا۔ ـ ـ نَهْمًا ونَهِيمًا الفيلُ: ہاتھی کا چنگھاڑنا۔ نَاهَمَ مُنَاهَمَةً ہُ: کے ساتھ مل کر آواز نکالنا۔ إنْتَهَمَ: جھڑکی کھانا۔ النَاهِم (فا): چیخنے والا، چلانے والا۔ النُهَام جمع نُهُم (خ): الّو، راہب۔ النِهامِيٌّ والنُهَامِيّ: راہب۔ النَهَّام (ح): شیر۔ النَهَّامَة (ح): شیر۔ النَهِيم: ہاتھی کی دھاڑ۔ ہاتھی کی چنگھاڑ، شیر کی دھاڑ۔ المِنْهَام من الابل جمع مَنَاهِيم: ڈانٹ پر سدھی ہوئی اونٹنی۔

۲۔ نَهَمَ ـِ نَهْمًا: بہت کھانا۔ نَهِمَ ـَ نُهِمَ نَهَمًا و نَهَامَةً فی الاکل: کھانے میں حریص ہونا۔ ـ فلانٌ فی الشئ: چیز کا مشتاق ہونا۔ النَهِم: حریص۔ پیٹو۔ النَهْمَة (مص): منهم کا اسم مرة۔ حاجت، سخت خواہش، کہا جاتا ہے: لَهُ فی هذا الامر نَهْمَةٌ: وہ اس معاملہ کی سخت خواہش رکھتا ہے۔ قَضَى منه نَهْمَتَهُ: اس نے اس سے اپنی شدید خواہش پوری کی۔ النَهَّام: مبالغہ کا صیغہ۔ شیر۔ النَهَّامَة: نَهَّام کا مونث۔ شیرنی۔ النَهِيم: حریص پیٹو۔ المَنْهُوم (مفع): حریص۔ مشتاق، فریفتہ کہا جاتا ہے: هو منهوم بالمال: وہ مال کا حریص ہے، مشتاق یا پر فریفتہ ہے۔

۳۔ النِهَامِيّ نون کی تثلیث کے ساتھ، لوہار، بڑھئی۔ النِهامِيّ والنُهامِيّ: ہموار راستہ۔ النَهَّام: واضح راستہ کا بیچ۔

نهو: نَهَا يَنْهُو نَهْوًا ہُ: کو روکنا، منع کرنا۔

نهی: ا۔ نَهَى يَنْهَى نَهْيًا ہُ عن كذا: کو سے، عمل یا قول سے، روکنا، منع کرنا صفت مذکر: ناهٍ صفت مونث ناهِيَة اور جس سے روکا جائے وہ مَنْهِي عَنْهُ ہے۔ اسم النُهْيَة۔ ـ اللّٰهُ عن كذا: اللہ کا کسی چیز کو حرام کرنا، کہا جاتا ہے هو رَجُلٌ نَهَاكَ مِن رجُلٍ: وہ ایک آدمی تیرے لئے کسی بھی ایک سے کافی ہے۔ هِيَ امرأة نَهَتْكَ من امرأةٍ: وہ ایک عورت تیرے لئے کسی دوسری عورت سے کافی ہے۔ هما رجلان نَهَيَاكَ من رجلين: وہ دو مرد تیرے لئے کوئی سے دو مردوں سے کافی ہیں۔ هُمْ رجالٌ نَهَوْكَ من رجالٍ: وہ مرد تیرے لئے کئی مردوں سے کافی ہیں۔ ـ اليه الخبرُ: تک خبر کا پہنچنا۔ (یہ نُهِيَ بصیغہ مجہول سے کم مستعمل ہے) نَهِيَ ـَ نَهًى عن الحاجة: حاجت چھوڑ دینا، خواہ اس کو حاصل کیا ہو یا نہ۔ نَهُوَ يَنْهُو نَهَاوَةً: بہت ذہین ہونا۔ نُهِيَ اليه الخبرُ: تک خبر کا پہنچنا۔ نَهَّى تَنْهِيَةً ہُ: کو روکنا، منع کرنا۔ ـ الشئَ: چیز کا نہایت تک پہنچنا۔ ـ اليه الخبرَ: خبر کو اس تک پہنچانا۔ أَنْهَى إنْهاءً الشئَ: چیز کو پہنچانا۔ ـ الامرَ اِلی الحاکم: حاکم کو معاملہ سے مطلع کرنا۔ ـ الرجُلُ من اللحم: گوشت پر اکتفاء کرنا اور پیٹ بھر کر کھانا۔ کہا جاتا ہے۔ طَلَبَ حاجةً حتى أَنْهَى عنها: ضرورت کا طالب ہو کر اسے ترک کر دینا، حاصل کر کے یا بلا حصول۔ تَنَاهَى تَنَاهِيًا الشئُ: چیز کا اپنی نہایت کو پہنچنا۔ ـ الماءُ: پانی کا تالاب میں رکنا اور ٹھہر جانا۔ ـ الخبرُ: خبر کا پہنچنا۔ ـ عن الشئ: سے رکنا۔ ـ القومُ عن المنكر: برے کام سے بعض کا بعض کو روکنا۔ إنْتَهَى إنْتهاءً عن الشئ: سے رکنا۔ ـ الشئُ: چیز کا اپنی نہایت کو پہنچ جانا۔ ـ اليك المثلُ او الخبرُ: تک ضرب المثل یا خبر پہنچنا۔ ـ بفلان الی موضع كذا: کو کسی جگہ پہنچانا۔ إسْتَنْهَى استنهاءً ہُ: کو باز رہنے کے لئے کہنا۔ استَنْهَيْتُ فلانًا من فلان: میں نے فلاں شخص سے کہا کہ فلاں شخص کو مجھ سے باز رکھے۔ النَاهِي (فا) جمع نُهَاة: پیٹ بھرا۔ سیراب۔ کہا جاتا ہے: ناهِيكَ بزيدٍ فارسًا: تمہارے لئے شہسوار زید کافی ہے۔ هذا رجُلٌ ناهِيكَ من رجل: یہ آدمی کسی اور آدمی سے تمہارے لئے کافی ہے۔ یہ کلمہ تعجب ہے اور مدح کے موقع پر بولتے ہیں۔ پھر کثرت استعمال کی وجہ سے ہر تعجب پر بولا جانے لگا۔ اسم فاعل ہونے کی وجہ سے مونث، مثنی اور جمع کے صیغے آتے ہیں، چنانچہ آپ کہتے ہیں۔: هذه امرأة ناهيتك من امرأة وغیرہ وغیرہ۔ یہ عورت دوسری عورت سے تمہارے لئے کافی ہے صفت ہونے کی وجہ سے ناهِيك وناهيتك آتے ہیں۔ الناهية جمع نواهٍ: ناهی کا مونث۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مالَهُ ناهية: فلاں شخص کے پاس عقل نہیں جو اسے بری بات سے روکے۔ ماتنهاهُ عنا ناهِيَةٌ: جو تم ہم سے روکتے ہو وہ پابندی ہے۔ ماينظر فی اوامر اللّٰه و نواهيه: وہ اللہ کے اوامر و نواہی پر غور نہیں کرتا۔ النِهاء: چیز کی غایت اور آخر، انداز، مقدار۔ هُم نِهاءُ مائةٍ: وہ سو کے قریب ہیں۔ ـ من النهار والماء: دن اور پانی کی چڑھائی۔ بلندی۔ النُهاء: پانی کی چڑھائی۔ اندازہ۔ مقدار کہا جاتا ہے۔ هُمْ نُهاءُ مائةٍ: وہ سو کے قریب ہیں۔ نفسٌ نُهاةٌ: کسی چیز سے رکنے والا نفس۔ النِهايَة جمع نِهايات: کسی چیز کی غایت اور آخر۔ آخری حد یا درجہ۔ نِهاياتُ الدار: گھر کے حدود۔ النَهُوّ: منع کرنے والا۔ هو نهوّ عن المنكر امور بالمعروف: وہ برائی سے روکنے والا اور امر بالمعروف کرنے والا ہے۔ النَهْيُ (مص) عند النحاة: نحویوں کے نزدیک طلب ترک فعل اس کے لئے لا کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے جسے لاناهية کہتے ہیں۔ هل رجُلٌ نَهْيُكَ مِن رَجُلٍ: کیا کوئی مرد تیرے لئے کسی مرد سے کافی ہے۔ مصدر ہونے کی وجہ سے اس کی تانیث، تثنیہ اور جمع نہیں آتی ـ والنِهْيُ جمع انهٍ وانهاء ونُهِيّ ونِهاء: تالاب، یا تالاب نما کوئی چیز۔ النِهی والنَهِي جمع نَهُون ونِهُون: کامل العقل۔ هونهٍ ونِهٍ: وہ کامل العقل ہے۔ النُهَى، النُهْيَة کی جمع۔ عقل۔ النُهْيَة جمع نُهًى: النَهْي کا اسم۔ عقل۔ میخ کے سرے کا سوراخ، چیز کی غایت اور اس کا آخر ناقة نِهْيَة: انتہائی موٹی اونٹنی۔ النَهِيّ جمع أنهياء: انتہائی موٹا۔ فلان نَهِيُّ فلان: فلاں شخص فلاں شخص کو روکتا ہے۔ رجُلٌ نَهِيّ: کامل العقل مرد۔ التَنْهاة والتَنْهِية من الوادی جمع تَنَاهٍ: وادی کا آخری

کنارہ۔ النِّهَاة: سیلاب روکنے کا بند۔
المَنُهاة: نہایت عقل، گناہ سے دور رہنے کی
حالت۔ رجُلٌ مَنُهاةٌ: عقلمند اچھی رائے والا
آدمی۔ المُنْتَهَى: نہایت۔ مَنَاهِيُ الشرع:
وہ کام جن سے شرع روکتی ہے۔
۲۔ النِّهاءُ: سفید رنگ کا پتھر جو سنگ مرمر سے زیادہ نرم
ہوتا ہے۔ موتیوں کی ایک قسم النَّهاء: شیشہ۔
صراحیاں، یا لمبی گردن کی بوتلیں۔ النِّهَى:
شیشہ

نوأ: ا۔ نَاءَ يَنُوءُ نَوْءًا و تَنْوَاءً: مشقت و تکلیف
سے اٹھنا۔ گرنا۔ ـ بالحمل: بوجھ کو مشکل سے
اٹھانا۔ ـ به الحملُ: کو بوجھل کرنا، کو بوجھ کا
جھکانا۔ ـ النجمُ: مغرب میں فجر کے وقت ایک
ستارہ کا غروب ہونا اور اسی وقت دوسرے ستارہ کا
مشرق میں طلوع ہونا۔ ناوأَ مُناوأَةً ونِواءً ہُ: پر
فخر کرنا، کا مقابلہ کرنا۔ سے دشمنی کرنا۔ أنَاءَ إناءَةً
ہُ الحملُ: کو بوجھل کرنا، کو بوجھ کا جھکانا۔
إسْتَنَاءَ إسْتِنَاءَةً النجمَ: بمعنی ناءَ النجمُ ـ
فلانًا: کسی سے عطیہ مانگنا۔ النَّوء (مص):
نباتات، سبزی۔ ـ جمع أنْوَاء ونُوءَ آن و أنْوُء:
عطیہ، بخشش، غروب کے لئے جھکنے والا ستارہ۔
بارش۔ کہتے ہیں: يصدق النَوءُ: مائل بغروب
ستارہ سچا ثابت ہوا، یہ اس وقت کہتے ہیں جب
بارش ہو کہا جاتا ہے کہ النَّوءُ کا معنی مغرب میں
منزل سے ایک ستارہ کا غروب ہونا اور اس کے
رقیب ستارہ کا اسی وقت مشرق میں ہر وقت تیرہ دن
تک طلوع ہوتا ہے۔ عربوں کے ہاں ۲۸ ستارے
تھے جو سال بھر میں نکلا کرتے تھے۔ ان میں فجر
کے وقت تیرہ راتوں تک ایک ستارہ مغرب میں
غروب ہو جاتا تھا اور اسی وقت مشرق میں دوسرا
ستارہ طلوع ہوتا تھا۔ جاہلیت میں عرب کہتے تھے
کہ جب ایک ستارہ غروب ہوا اور دوسرا طلوع ہو تو
لازمی طور پر اس وقت بارش ہوگی یا ہوائیں چلیں
گی اور یوں وہ اس وقت ہر بارش کو اس ستارہ سے
منسوب کرتے تھے اور کہتے تھے: مطرنا بنوء
الثریاء او بنوء الدبران: ہم پر ثریا یا دبران
کے ستارہ کی وجہ سے بارش ہوئی۔ کہا جاتا ہے:
مَابالبادية انواءُ من فلان: ریگستان میں فلاں
شخص سے ان ستاروں سے زیادہ جاننے والا کوئی
نہیں۔ النوء (عند الملاحين): ہوا کا تیز چلنا
اور سمندر کی لہروں کا ساحل سے ٹکرانا۔
المُستناء: عطیہ مانگا ہوا۔
۲۔ نَاءَ يَنُوءُ نَوْئًا و تَنْوَاءً: دور ہونا۔

نوب: ا۔ نَابَ يَنُوبُ نَوْبًا ومَنَابًا ونِيابًا في الامر
عن زيد: کا کسی معاملہ میں قائم مقام ہونا۔
نائب ہونا۔ صفت: نائب: معاملہ۔ مَنُوبٌ فيه
اور زيد منوب عنه۔ ـ اليه: کے پاس بار بار
واپس آنا۔ کہا جاتا ہے۔ النحلُ تنوب إلى
الخلايا: شہد کی مکھی اپنے چھتے میں بار بار واپس
آتی ہے۔ ـ إلى الله: اللہ کی طرف لوٹنا، توبہ
کرنا۔ ـ فلانٌ: اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر کاربند
رہنا۔ ـ نَوْبًا ونَوْبَةً فلانًا امرٌ: کو کوئی امر پیش
آنا۔ نُوِّبَ فلانٌ: کی باری مقرر کیا جانا۔ نَاوَبَ
مُنَاوَبَةً ہُ: کو سزا دینا، کے ساتھ باری لینا، کے
بعد آنا، سے ردو بدل کرنا۔ أنَابَ زيدٌ عنه
وكيلاً في كذا: کو کسی معاملہ میں اپنا قائم مقام
بنانا، وکیل بنانا۔ زيد: مُنِيب: وکیل۔ مُنَاب:
معاملہ: مُنَاب فيه یعنی زید قائم مقام یا وکیل
مقرر کرنے والا، وکیل جسے قائم مقام بنایا گیا،
معاملہ جس میں کسی کو قائم مقام یا وکیل بنایا گیا ہو۔
کہا جاتا ہے۔ أنَبْتُهُ مَنَابِي: میں نے اسے اپنا
قائم مقام بنایا۔ ـ اليه: کی طرف بار بار لوٹنا۔ ـ
إلى الله: اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا، تائب
ہونا۔ کہا جاتا ہے: أتَانِي فلانٌ فما أنَبْتُ لَهُ
او اليه: فلاں شخص میرے پاس آیا تو میں نے اس
کی طرف کوئی توجہ نہیں دی۔ تَنَاوَبَ تَنَاوُبًا
القومُ على الماء: لوگوں نے پانی کو کنکریوں
سے آپس میں تقسیم کیا۔ ـ القومُ الامرَ: کام کو
باری باری کرنا۔ ـ ہُ الخطوبُ: کو مصائب
زمانہ کا پیش آنا، کہا جاتا ہے: المنايا تتناوبنا:
ہم میں سے ہر ایک کو موت اس کی باری پر آتی
ہے۔ تَنَاوَبُوا الخطبَ او الامرَ: کام یا معاملہ
کو باری باری کرنا۔ إنْتَابَهُمْ إنْتِيَابًا: کے پاس
بار بار آنا، پے در پے آنا۔ فلانًا امرٌ: کو معاملہ
پیش آنا۔ ـ زيدٌ عمرًا: زید کا عمر کا قصد کرنا، یعنی
عمر کے پاس جانا۔ إسْتَنَابَ إسْتِنَابَةً ہُ: کو اپنی
نیابت (نائب ہونے) کے لئے کہنا۔ النائِب
(فا) جمع نُوَب ونُوَّاب: قائم مقام۔ کہا جاتا ہے:
خيرٌ نائبٌ: خيرِ كثير۔ ـ جمع نُوَّاب: قانون
ساز اسمبلی کا منتخب رکن۔ رکن پارلیمنٹ (اع):
لیفٹیننٹ۔ ایجوٹینٹ (Adjutant) النائبة جمع
نَائِبات ونَوَائِب: نائب کا مونث، مصیبت،
آفت۔ النَوَائِب: حوادث (اچھے یا برے)
نَوَائِبُ الرعيّة: پلوں اور سڑکوں کی درستی کے
لئے شاہی ٹیکس۔ الحُمّى النائبة: روز آنے والا
بخار۔ النُوب واحد نائب: شہد کی مکھیاں النُوب
(مص: نائب کی جمع۔ ایک دن رات کی منزل،
نزدیکی، قوت۔ النَوْبَة (مص) جمع نُوَب:
فرصت، موقعہ باری۔ (کہا جاتا ہے: جاءت
نوبتك: تمہاری باری آگئی) بخار آنے کا وقت
(طب)۔ دولت (جیسے دولت پاکستان) النُوبة
جمع نُوَب: آفت، مصیبت، حادثہ۔ النيابة
(مص): نیابت، باری، کہا جاتا ہے: جاءت
نيابتك: تمہاری باری آگئی۔ المجلس
النيابي: پارلیمنٹ (Parliament) المَنَاب
(مص): پانی کی طرف جانے والا راستہ۔ کہا جاتا
ہے: نَابَ مناب القاضي: اس نے قاضی کی
جگہ لی۔ وہ قاضی کا قائم مقام ہوا۔ المُنِيب
(فا): بہت بارش، عمدہ بہار۔
۲۔ النُوب واحد نوبي: نوبہ (سوڈان) کی قوم۔
النُوبَة: سوڈان کی قوم۔ صعید (بالائی مصر) کے
جنوب میں اس قوم کا ملک۔

نوت: ا۔ نَاتَ يَنُوتُ نَوْتًا: کمزوری سے جھکنا۔
النُوتِيّ جمع نَوَاتِي: ملاح، جہاز ران۔
۲۔ النُوتْرُون (ف): برقیہ (Neutron)

نوج: نَاجَ يَنُوجُ نَوْجًا: منافقت کرنا، فریب دینا۔

نوح: ا۔ نَاحَ يَنُوحُ نَوْحًا ونُوَاحًا ونِيَاحًا ونِيَاحَةً
و مَنَاحًا ت المرأةُ الميتَ و على الميت:
عورت کا میت پر نوحہ کرنا، بین کرنا، واویلا کرنا،
اسم النياحة: نوحہ، بین، واویلا۔ ـ ت
الحمامةُ: فاختہ کا کوکو کرنا۔ صفت نَائِحة
ونَوَّاحة ـ نَاوَحَ مُنَاوَحَةً ہُ: کا سامنا کرنا،
کے سامنے کھڑا ہونا، کے روبرو ہونا، کی مخالفت
کرنا، کو منہ توڑ جواب دینا، سے ملنا، سے ملاقات
کرنا۔ تَنَاوَحَ تَنَاوُحًا الجبلان: دو پہاڑوں کا
آمنے سامنے واقع ہونا۔ ـ ت الرياحُ: ہواؤں
کا شدت اور تندی سے چلنا، ہوا کا کبھی پروائی کبھی

شمالی اور کبھی جنوبی چلنا۔ اِسْتَنَاحَ اِسْتِنَاحَةً الذئبُ: بھیڑیے کا بھونکنا۔ ۔ الرجُلُ: رو کر دوسروں کو رلا دینا۔ ۔ فلانًا: کو رلانا۔ ۔ تِ المرأۃُ: عورت کا نوحہ کرنا۔ رونا۔ النائِحة جمع نُوح و اَنْوَاح ونُوَّح ونوائح ونائحات: نوحہ کرنے والی۔ النَوح (مص) جمع ہو کر رونے والی عورتیں۔ النوحة: اسم مرہ، میت پر بین۔ نِساءٌ نَوْحٌ: جمع ہو کر رونے والی عورتیں۔ النُوحَة: اسم مرہ۔ میت پر بین۔ التَوَّاح م نوَّاحَة: اسم مبالغہ۔ (ح) قمری کی طرح کا ایک پرندہ۔ النَيِّحة: بکری یا اونٹنی جس کا نیم کٹا کان لٹکتا چھوڑ دیا گیا ہو۔ المَنَاحَة جمع مَنَاحات ومَنَاوِح: رونے، بین کرنے کی جگہ، بین۔ نوحہ۔ کنا فی مناحة فلان: ہم وہاں تھے جہاں بین ہو رہا تھا۔ المَنَاحَة: عورتیں جو مصیبت پر رونے کیلئے جمع ہوں۔

۲۔ تَنَوَّحَ تَنَوُّحًا الشئُ: جھولنا۔ تَنَاوَحَ تَنَاوُحًا تِ الرياحُ: ہوا کا تند چلنا۔ النَوحَة: قوت۔

نوخ: ا۔ نَوَّخَ تَنْوِيخًا اللّٰهُ الارضَ طروقةً للماء: اللہ تعالیٰ کا زمین کو ہموار کرنا، برداشت کرنے کی طاقت دینا۔ اَنَاخَ اِناخَةً الجملَ: اونٹ کو بٹھانا۔ کہا جاتا ہے: انختُ البعيرَ فبرك: میں نے اونٹ کو بٹھایا تو وہ بیٹھ گیا۔ تَنَوَّخَ واستناخَ: اونٹ کا بیٹھنا۔ ۔ فلانٌ بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ البلاءُ او الذلُّ بفلان: مصیبت یا ذلت کا کسی پر نازل ہونا۔ ۔ به الحاجةَ: پر ضرورت عائد کرنا، کو ضرورت مند کرنا۔ اِسْتَنَاخَ اِسْتِنَاخَةً الجملُ: اونٹ کا بیٹھ جانا۔ النَوخَة: اقامت۔ المُنَاخ: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ۔ جائے سکونت۔ کہا جاتا ہے هذا مُناخُ سوءٍ: یہ غیر پسندیدہ جگہ ہے۔ جمع مُناخات: آب و ہوا۔ رُت: موسم (کہا جاتا ہے) مناخ هذا المكان طيب او خبيث: اس جگہ کی آب و ہوا اچھی یا گندی ہے) جنتری، تقویم، کلنڈر، حال کے عرب، مصنفین اسے کبھی تقویم اور کبھی مطبوخ کہتے ہیں۔ شاید یہ فرانسیسی زبان کے لفظ Almanac سے ماخوذ ہے۔ المَنِيخ (فا) بشیر

۲۔ النائِخة: دور افتادہ زمین۔

نود: ا۔ نَادَ يَنُودُ نَوْدًا و نُوَادًا و نَوَدَانًا: نیند میں جھونکے کھانا۔ تَنَوَّدَ تَنَوُّدًا الغصنُ: ٹہنی کا ہلنا۔

۲۔ نَوْدَلَ نَوْدَلَةً الرجُلُ: بڑھاپے سے کانپنا۔ النَوْدَل: تھن، پستان۔ المُنَودِل: بڑھاپے سے کانپتا ہوا بوڑھا، کہا جاتا ہے: مشى الرجلُ مُنَودِلا: آدمی لنگڑا کر چلا۔

نَادَ يَنُودُ نَوْدًا ونُوَادًا ونَوَدانًا وتَنَوَّدَ: جھولنا، آگے پیچھے جھولنا، ڈانواں ڈول ہونا۔

نور: ا۔ نَارَ يَنُورُ نَورًا ونِيارًا: روشن ہونا۔ ۔ النارَ من بعيد: آگ کو دور سے دیکھنا۔ ۔ البعيرَ: اونٹ کو داغنا۔ نورًا و نِوارًا و نَوَارًا تِ الفتنةُ: فتنہ و فساد کا پیدا ہونا اور پھیلنا۔ صفت نَائِرةٌ۔ نَوَّرَ تَنْوِيرًا الشئُ: روشن ہونا۔ ۔ المصباحَ: چراغ کو روشن کرنا۔ ۔ الصبحُ: صبح کا روشن ہونا۔ نمودار ہونا۔ الشجرُ: درخت کا شگوفے نکالنا۔ ۔ الزرعُ: کھیتی کا پکنا۔ ۔ التمرُ: کھجور میں گٹھلی پیدا ہونا۔ ۔ لفلان: کو روشنی دکھانا۔ اَنَارَ اِنَارَةً الشئُ: چیز کا روشن ہونا، خوبصورت ہونا، ظاہر ہونا۔ البيتَ: گھر کو روشن کرنا۔ ۔ المسالةَ: مسئلہ کی وضاحت کرنا۔ الشجرُ: درخت کا شگوفے نکالنا۔ کلیاں نکالنا۔ ۔ اللّٰهُ برهانَهُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو دلیل سمجھانا۔ اَنْوَرَ اِنوارًا الشئُ: چیز کا ظاہر ہونا۔ تَنَوَّرَ تَنَوُّرًا المكانُ: جگہ کا روشن ہونا۔ ۔ النارَ من بعيد: آگ کو دور سے دیکھنا۔ ۔ الرجلَ: آدمی کو آگ کے پاس ایسی جگہ سے دیکھنا جہاں سے وہ اسے نہ دیکھ سکے۔ اِسْتَنَارَ اِسْتِنَارَةً البيتُ: گھر روشن ہونا۔ ۔ به: سے روشنی لینا۔ ۔ النار: رائے، نشان، جہنم۔ ۔ جمع اَنْوُر و نِيران و نِيرَة: آگ مونث ہے کبھی مذکر بھی آتا ہے تصغیر نُوَيرہ ہے۔ کہا جاتا ہے: اَوْقَدَ نَارَالحرب: اس نے لڑائی کی آگ بھڑکائی۔ لاتستضىءِ بنارِ فلان: فلاں سے مشورہ نہ لو۔ لاتترائى ناراهما: وہ دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہوتے۔ جبلُ النار: آتش فشاں پہاڑ۔ بنو النار: تین شاعر۔ نارُ التهويل: عربوں میں یہ ایک رسم تھی کہ جب معاہدہ کرتے آگ جلا کر اس میں نمک ڈالتے نمک جب چٹختا تو اس کو اپنے معاہدہ کی مضبوطی جانتے۔ نارُ القِرى: مہمانی کی آگ، عرب رات کو کسی بلند جگہ پر آگ روشن کرتے اور مقصد یہ ہوتا کہ گزرنے والا مسافر اس کو دیکھ کر اس کا رخ کرے۔ یہ آگ جب کسی قدر بلند جگہ پر روشن کی جاتی اسی قدر قابل فخر سمجھی جاتی تھی۔ نارُ الانذار: جنگ کا اعلان کرنے یا جنگ کے لئے لوگوں کو جمع کرنے کی خاطر آگ جلاتے۔ آگ دیکھ کر سب سمٹ آتے۔ نارُ الاستكثار: زیادتی ظاہر کرنے والی آگ۔ عرب جب کسی سے لڑنے جاتے تو پڑاؤ ڈالتے تو بکثرت آگ جلاتے اور اس طرح کثرت سے جانور ذبح کرتے تا کہ ان دونوں چیزوں کی کثرت سے ان کی تعداد کی زیادتی کا اندازہ لگایا جاسکے۔ النيرانُ المُتَحَرِكَة (اع): توپوں کی آگ یعنی دشمن کی طرف پھینکے جانے والے گولے۔ النارَة: (عام زبان میں) جلتی ہوئی لکڑی۔ النَور (مص): واحد نورة جمع اَنْوار (ز): کلی۔ النُور: داغ۔ جمع نِورَة: نباتات کی لمبائی اور خوشنمائی، وہ جو چیزوں کو ظاہر کرے۔ ۔ جمع اَنْوار ونِيران: روشنی۔ سبتُ النُور: عید الفصح سے قبل کا ہفتہ کا دن۔ النَور والنَورَةُ واحد نُورِيّ: ایک خانہ بدوش قوم جو ایشیاء، یورپ، افریقہ اور امریکہ میں پائی جاتی ہے۔ النُورَة: داغ۔ النَوّار: بہت روشن۔ نوّار: مئی (مہینہ کا نام) النُوّار واحد نُوّارة جمع نَواوِير: کلی۔ النَوّارة: ٹارچ، بیٹری۔ النَيِّر: روشن کرنے والا۔ النَيِّرة: نیّر کا مونث۔ عبرت ناک سزا۔ کہا جاتا ہے: بغاه اللّٰه نَيِّرَةً: اللہ کی مار اس پر ایسی پڑے جو کسی سے پوشیدہ نہ رہے۔ فلانٌ ذُو نَيِّرَةٍ: فلاں شخص دور اندیش ہے۔ الأنْوَر: اسم تفضیل: ظاہر، خوش نما۔ هذا انْوَرُ من ذاك: یہ اس سے زیادہ واضح ہے۔ المَنَار: روشنی کا مینار۔ مینارہ، راستہ کی رہنمائی کا نشان۔ منزل راہ، دو چیزوں کے درمیان بنائی گئی حد۔ ذُو المَنَار ابرهه تبع بن الرائش: جو پہلا شخص تھا جس نے عسکری مہموں میں راستہ میں نشان قائم کئے تا کہ واپسی میں رہنمائی ملے۔ المَنَارَة جمع مَنَاوِر ومَنَائِر: لالٹین۔ لیمپ سٹینڈ، روشنی کا مینار، اذان دینے کا منارہ۔ منارة المراكب: بحری جہازوں کیلئے روشنی کا مینار۔ بغاهُ اللّٰهُ ذات

مَنُوَر. اس پرالله کی مارایسی پڑے جوروشن ہواور کسی سے پوشیدہ نہ رہے۔ المناوَرَات واحد مُنَاوَرَة (اع): فوج کی مختلف قسم کے اسلحہ کے استعمال کی مشقیں۔ سیاسی ترغیبات، جوڑ توڑ، چالیں، گھاتیں وغیرہ۔ المُنِير (فا): خوش رنگ، چمکدار۔

۲۔ نَارَ يَنُورُ نَوْرًا ونِياراً القومُ: شکست کھانا۔ ـ نَوْرًا ونوَاراً ونوَارًات المرأةُ: عورت کا شبہ اور تہمت سے بچنا۔ نَوَّرَ تَنوِيرًا المرأةَ: عورت کو شبہ سے نفرت دلانا۔ نَاوَرَ مُنَاوَرَةً هُ: ایک دوسرے کو گالی دینا۔ تَنَوَّرَ القومُ: شکست کھانا۔ إِسْتَنَارَ إِسْتِنَارَةً عليه: پر فتح حاصل کرنا، غالب آنا۔ المرأة: عورت کو شک و شبہ سے نفرت دلانا۔ النَائِرَة جمع نَوَائِر: اسم فاعل مونث، دشمنی، عناد، بغض، کینہ۔ النَوَار (مص) جمع نُوُر: شک شبہ سے خوفزدہ عورت۔ سانڈ سے بھاگ جانے والی گائے۔ النِوَار: شک و شبہ وغیرہ سے دوری۔ النَوُور و النَؤُور جمع نُور: شک و شبہ سے خوفزدہ عورت۔

۳۔ نَوَّرَ تَنوِيرًا على فلان: کسی پر کوئی امر مشتبہ کرنا۔

۴۔ تَنَوَّرَ تَنَوُّرًا الرجُلُ: بال اڑانے کا پوڈر ملنا۔ إِنْتَارَ إِنْتِيَارًا وإِنْتَوَرَ إِنْتِوَارًا: بال اڑانے کا پاؤڈر ملنا۔ النُورَة: چونے کا پتھر۔ بال دور کرنے کا پوڈر۔

۵۔ النَوُور والنَؤُور جمع نُور (اصل میں نُوُرٌ چربی کا دھواں، کاجل۔ ایک کنکری جس کو پیس کر مسوڑھے پر لگاتے ہیں۔ النُورِی: بدمعاش۔ اچکا۔

۶۔ نَوْرَجَ نَوْرَجَةً: آنے جانے میں مختلف ہونا، چغل خوری کرنے کیلئے آنا جانا۔ النَوْرَج: ہل کی پھالی۔ غلہ گاہنے کا آلہ۔

۷۔ النَورُوز: فارسی سال کا پہلا دن۔ خوشی کا دن۔

۸۔ النَورَس (ح): کبوتر کے برابر یا اس سے کچھ بڑا آبی پرندہ۔ مرغابی اسے زُمَّج الماء بھی کہتے ہیں

نوز: نَوَّزَ تَنوِيزًا هُ: کو کم کرنا

نوس: ا۔ نَاسَ يَنُوسُ نَوْسًا الابلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔ ـ نَوْسًا و نَوَسَانًا الشیُّ: چیز کا جھولنا، کہا جاتا ہے: له ضفيرتان تنوسانِ على عاتقه: اس کے دو گیسو اس کے کندھوں پر جھولتے رہتے ہیں۔ أَنَاسَ إِنَاسَةً الشیَّ: کو حرکت دینا، ہلانا، تَنَوَّسَ الغصنُ: شاخ کا ہوا سے ہلنا۔ نُواسُ العنكبوت: مکڑی کا جالا۔ نُواسُ الدُخان: دھوئیں کا جالا۔ النَوَّاس م نَوَّاسَة: لٹکنے والا۔ النَوَسَات: چوٹیاں، زلفیں۔ النَوَّاسَة: جلتی ہوئی بتی (چراغ کی) اس کو نُوَيْسَة اور طَوَّافَة بھی کہتے ہیں۔ دیا۔

۲۔ نَوَّسَ تَنوِيسًا بالمكان: کسی جگہ قیام کرنا۔

۳۔ النَاس واحد انسان تصغير نُوَيس: لوگ۔ النَاؤُوس جمع نَوَاوِيس: نصاری کا قبرستان، پتھر کا تابوت جس میں میت رکھی جاتی ہے۔ المُنَوِّس: سیاہ کنارے والا چھوہارہ۔

نوش: نَاشَ يَنُوشُ نَوْشًا الشیَّ: چیز کو پکڑنا، طلب کرنا۔ ـ فلانًا: کو سر اور داڑھی سے پکڑنا۔ ـ زیدًا خيرًا: زید کو بھلائی پہنچانا۔ ـ فلانٌ من الطعام شيئًا: کو کھانے کی کوئی چیز ملنا۔ ـ الشیُّ بالشیِ: چیز کا چیز سے لٹکنا۔ چمٹنا۔ ـ البعيرُ: اونٹ کا تیزی سے اٹھنا۔ ـ فلانٌ: کسی کا چلنا۔ نَاوَشَ مُنَاوَشَةً فلانٌ الشیَّ: فلاں کا چیز کو ملانا، خلط ملط کرنا۔ نَاوَشُوهُم فی القتال: پر لڑائی میں حملہ کرنا۔ تَنَاوَشَ الشیَّ: چیز کو پکڑنا۔ تَنَاوَشوا بالرماح: نیزہ بازی کرنا۔ إِنْتَاشَ إِنْتِيَاشًا هُ: کو پکڑنا، کو نکالنا، کہا جاتا ہے: إِنْتَاشَهُ من الهلكة: کو ہلاکت سے بچانا۔ النَؤُوش: قوی۔ رجُلٌ نَؤُوش: مضبوط آدمی۔

نوص: ا۔ نَاصَ يَنُوصُ نَوْصًا ومَنَاصًا ومَنِيْصًا عن قِرنِهِ: اپنے مدمقابل سے بھاگ جانا، بچنا، جدا ہونا۔ ـ فلانًا: کے ہاتھ سے نکل جانا، سے سبقت لیجانا۔ ـ الشیَّ: کو کھینچنا۔ ـ اليه: کی طرف اٹھنا۔ ـ للحركة: حرکت کے لئے تیار ہونا۔ ـ عنه: سے پیچھے ہٹنا۔ مَنَاصًا ونَوِيصًا ونِياصًا ونيَاصَةً ونَوُصًا و نَوَصَانًا الرجُلُ: ہلنا، حرکت کرنا، کہا جاتا ہے: مايقدر على أن يَنُوص: وہ چیز کیلئے حرکت کرنے پر قادر نہیں۔ نَوَّصَ القنديلُ: قندیل کی روشنی کمزور ہونا۔ مدہم ہونا۔ القنديلَ: قندیل کی روشنی مدہم کرنا۔ (عام سریانی زبان میں) نَاوَصَ مُنَاوَصَةً هُ: کی سے جھڑپ ہونا۔ إِنْتَاصَ إِنْتِيَاصًا الشمسُ: سورج کا غائب ہو جانا۔ إِسْتَنَاصَ إِسْتِنَاصَةً الرجُلُ: پیچھے رہ جانا، تاخیر کرنا، سربلند کرنا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا چلنے کے لئے حرکت کرنا۔ ـ هُ: کو حرکت دینا، ہلکا سمجھنا اور اپنی ضرورت کے لئے لیجانا۔ النَوُص (ح): گورخر۔ ـ والنُوُص: فرار۔ بھاگ جانا۔ النَوْصَة: نَاصَ کا اسم مرہ۔ پانی وغیرہ سے غسل، کہا جاتا ہے: مابه نَوِيصٌ: اس میں کوئی طاقت و حرکت نہیں۔ المَنَاص (مص): جائے پناہ۔ بھاگنے کی جگہ، کہا جاتا ہے: مالک من مناص تمہارے لئے کوئی جائے فرار نہیں۔

۲۔ أَنَاصَ إِنَاصَةً هُ: کا ارادہ کرنا کہا جاتا ہے۔ أَنَصْتُ أن آخذَا منه شيئًا: میں نے اس سے کوئی چیز لینے کا ارادہ کیا۔

۳۔ النَوْصُ والمَنَاص: سخاوت۔

نوض: ا۔ نَاضَ يَنُوضُ نَوْضًا: شہروں میں جانا۔ ـ البرقُ: بجلی کا چمکنا۔ ـ الشیُّ: چیز کا حرکت کرنا۔ ـ الرجُلُ: بھاگ کر نجات پانا، جان بچانا۔ المَنَاض: جائے پناہ، پناہ گاہ۔

۲۔ نَاضَ يَنُوضُ نَوْضًا الشیَّ: کو اکھاڑنے کی کوشش کرنا۔ ـ الماءَ: پانی نکالنا۔ أَنَاضَ إِنَاضَةً: مشقت کے آثار کسی کی آنکھوں سے نمایاں ہونا۔ ـ النخلُ: درخت خرما کا پکی کھجوروں والا ہونا۔ النَوْضُ (مص) جمع أَنْوَاض وأَنَاوِيض: پانی نکلنے کی جگہ، وادی۔ من البعير: دونوں سرین کے درمیان کی ہڈی۔ الأَنْوَاض والأَنَاوِيض: بلند جگہیں۔

۳۔ نَاضَ يَنُوضُ نَوْضًا: تاخیر کرنا، پیچھے ہٹنا۔

۴۔ نَوَّضَ تَنوِيضًا الثوبَ بالصبغ: کپڑا رنگنا۔

۵۔ النَوْض جمع أَنْوَاض وأَنَاوِيض: دم کی ہڈی۔

نوط: نَاطَ يَنُوطُ نَوْطًا ونِياطًا هُ: کو لٹکانا۔ (کہا جاتا ہے: نِيطَ عليه الشیُّ: اس پر چیز لٹکائی گئی) ـ ت الدارُ: گھر کا دور ہونا۔ ـ الشیَّ: کو بغیر مشورہ کے اپنی رائے سے کاٹنا۔ نِيطَ به الشیُّ: سے ملایا جانا۔ نَوَّطَ هُ: کو لٹکانا۔ ـ القربةَ: مشک کو تیل ملنے کے لئے پانی سے بھرنا، کہا جاتا ہے۔ أبطأَ حتى نَوَّطَ الروحَ: اس نے دیر کر کے دل تنگ کر دیا۔ اور ملول کر دیا۔ أَنَاطَ إِنَاطَةً هُ بكذا: کو سے باندھنا۔ ـ

البعيرُ: اونٹ کو سینہ اور ران کی جڑ میں ورم ہونا۔ اِنْتَاطَ اِنْتِيَاطًا به: کے ساتھ لٹکنا۔ ۔ الشیُّ: دور ہونا۔ ۔ الشیَّ: کو بغیر مشورہ کے اپنی رائے سے کاٹنا۔ اِسْتَنَاطَ اِسْتِنَاطَةً فلانًا بعيرَهُ فانتاط هُوَلَهُ: کو اونٹ زادِ راہ اٹھانے کے لئے دینا اور اس کا اونٹ کو لے لینا۔ النَّائِط (فا): پیٹھ کی اندرونی رگ۔ ۔ والنَّائِطة: پوٹا۔ النَّوْط (مص) جمع انْوَاط ونِيَاط: لٹکی ہوئی چیز۔ جانور کے دونوں طرف کے درمیان رکھا ہوا زائد بوجھ۔ (کہا جاتا ہے: اثقل النوطُ الدابَّةَ: جانور کے دونوں طرف کے درمیان رکھے ہوئے بوجھ نے جانور کو حد سے زیادہ زیر بار کردیا) محمل سے لٹکی ہوئی کھجوروں کی خرجی۔ النَّوْطَة: ناط کا اسم مرہ۔ پانی سے بلند جگہ، اونٹ کے سینہ اور ران کی جڑ میں ورم، اونٹ کے پیٹ کے مہلک غدود، پوٹا، کینہ، سیلاب سے اونچی جگہ جس کے درمیان درخت ہوں اور دونوں طرف سے درختوں سے خالی ہو۔ النِّياط (مص) جمع انْوِطَة ونُوط: دل، ہر چیز لٹکانے کی جگہ (ع ا)، دل سے متصل ایک موٹی رگ (ع ا)، کمر کی ایک رگ۔ ۔ من المفازة: بیابان کے راستہ کی دوری۔ کہا جاتا ہے: مفازةٌ بعيدة النياط: دور دور حد والا بیابان۔ قطعتُ نِيَاطَ البلدِ: میں نے شہر کو طے کیا۔ النَّيِّط: درمیان (کہا جاتا ہے: لاكثير ولا قليل ولكن نَيِّطٌ بين الامرين: نہ زیادہ نہ تھوڑا مگر زیادہ اور تھوڑے کے درمیان) کنواں جس کے کناروں سے پانی بہتا ہو۔ النَّيِّطَة: اونٹ جو غلہ لانے کے لئے غلہ لانے والوں کے ہمراہ بھیجا جائے۔ الأنْوَاط: نَوْط کی جمع: لٹکائی جانے والی چیزیں، کہا جاتا ہے: عنده انواط من التمر والعنب: اس کے پاس کھجور اور انگور کی خرجیاں ہیں۔ التَّنْوَاط: ہودج کی زینت کیلئے لٹکائی جانے والی چیز۔ التَّنَوُّط والتُّنَوِّط: واحد تَنَوُّطَة وتُنَوِّطَة (ح): شاخوں سے اپنا گھونسلا لٹکانے والا پرندہ۔ بیا۔ المَنَاط: لٹکانے کی جگہ، دور، کہا جاتا ہے: هو منى مَنَاطَ الثريّا: وہ مجھ سے اتنا ہی دور ہے جتنا ثریا۔ بنو فلانٍ مناطُ الثريّا: فلاں قبیلہ والے ثریا جتنے دور ہیں، یعنی (اپنے بلند مرتبہ اور شرف کی وجہ سے) غاية مُنَاطَة: دور کی غایت۔ المَنُوط مفع: کہا جاتا ہے۔ هذا منوطٌ به: یہ اس سے جڑا ہوا ہے۔ هو منوط بالقوم: وہ قوم میں اجنبی ہے یا لے پالک ہے۔ بعيرٌ مَنُوطٌ: سینے اور کہنیوں پر ورم والا اونٹ۔

نوع: ا۔ نَاعَ يَنُوعُ نوعًا الغصنُ: ٹہنی کا جھکنا۔ ۔ الشیُّ: آگے پیچھے جھولنا، زیادہ وزنی ہونا، گھڑی کے لٹکن کی طرح ہلنا، ہلنا جلنا۔ ۔ ت العُقَابُ: عقاب کا کسی چیز پر سمٹ پڑنا۔ ۔ الرجُلُ: بھوکا ہونا، صفت نائع جمع نِيَاع: پیاسا ہونا۔ نَوَّعَ تَنْوِيعًا الريحُ الشیَّ: ہوا کا کسی چیز کو ہلانا۔ ۔ زيدٌ الشیَّ: زید کا چیز کو لٹکا کر ہلتی ہوئی چھوڑنا۔ تَنَوَّعَ الشیُّ: جھولنا، تھرتھرانا۔ ۔ الغصنُ: ٹہنی کا ہلنا۔ ۔ في السير: (چلنے میں) آگے بڑھنا۔ اِسْتَنَاعَ اِسْتِنَاعَةً الغصنُ: ٹہنی کا ہلنا۔ ۔ الرجُلُ في السير: آگے بڑھنا۔ ۔ الشیُّ: جاری رہنا۔ النائع (فا): پیاسا۔ جائعٌ نائعٌ: بھوک کی وجہ سے جھکا ہوا۔ قومٌ جياعٌ نِيَاعٌ: بھوک کی وجہ سے جھکے ہوئے لوگ۔ النُّوع: پیاس، کہا جاتا ہے: رماهُ اللّٰهُ بالجوع والنوع: اللہ تعالیٰ نے اسے بھوک کی مار ماری اگر کسی کو بددعا دینی ہو تو کہتے ہیں: جُوعًا نُوعًا: اللہ انہیں بھوک کی مار مارے۔ النَّوعَة: ناع کا اسم مرۃ۔ النَّوَعان: ٹہنیوں کا ہلنا۔

۲۔ نَاعَ يَنُوعُ نوعًا فلانٌ الشیَّ: چیز کو طلب کرنا۔

۳۔ نَوَّعَ تَنْوِيعًا الشیَّ: کو قسموں میں تقسیم کرنا، کی قسمیں بنانا۔ تَنَوَّعَ الشیُّ: قسموں میں بٹنا، قسمیں بننا۔ النَّوع جمع انْوَاع: قسم۔ المنوَاع: طریقہ، طرز۔

۴۔ النَّوعَة: تروتازہ پھل۔ مَكَانٌ مُتَنَوِّع: دور کی جگہ

نوف: ا۔ نَافَ يَنُوفُ نَوْفًا الشیُّ: بلند ہونا۔ ۔ على الشئ: سے زیادہ ہونا، کے اوپر ہونا، سے بڑھ جانا۔ البعيرُ: اونٹ کا لمبا اور اونچا ہونا۔ نَيَّفَ تَنْيِيفًا على كذا: سے زیادہ ہونا۔ کہا جاتا ہے۔ نَيَّفَ العددُ على ماتقول: جو تم کہتے ہو تعداد اس سے زیادہ ہے۔ أَنَافَ إنَافَةً على الشئ: سے زیادہ ہونا، سے لمبا ہونا۔ سے اونچا ہونا۔ (کہا جاتا ہے: اناف الجبل واناف البناءُ: پہاڑ لمبا اور اونچا ہے، عمارت لمبی اور اونچی ہے)۔ على كذا: سے زیادہ ہونا، کہا جاتا ہے: انافتِ الدراهمُ على المئة: درہم سو سے زیادہ ہوگئے۔ النَّوف (مص): جمع انْوَاف: بلند کوہان۔ آواز۔ دامن کے نیچے کا حصہ۔ النِّيَاف من الجمال والنوق: لمبا اور اونچا اونٹ یا اونٹنی۔ کہا جاتا ہے: جملٌ نِيَافٌ وناقةٌ نِيَاف: لمبا اور اونچا اونٹ یا اونٹنی۔ امرأةٌ نِيَافٌ: دراز قد، خوبصورت عورت۔ فَلاةٌ نِيَافٌ: لمبا چوڑا بیابان۔ النَّيْف: زیادتی۔ بھلائی کہا جاتا ہے: هو نَيْفٌ عليه: وہ اس سے زیادہ ہے۔ ۔ والنَّيِّف: زیادتی۔ کہا جاتا ہے: عشرةٌ ونَيِّفٌ اونَيْفٌ: دس اور کچھ اوپر یا دس یا دس سے زیادہ۔ نیف کا لفظ محض دہائی پر زیادتی کو ظاہر کرتا ہے۔ خمسة عَشَرَ ونَيِّفٌ: نہیں کہہ سکتے۔ جبلٌ عالي المَنَاف: بلند پہاڑ۔ المُنِيف فا۔ جبلٌ مُنِيف: بلند پہاڑ۔ لَهُ عزٌّ مُنِيفٌ: وہ بلند عزت والا ہے (مجازاً) امرأة مُنِيفَة: دراز قد اور خوبصورت عورت۔

۲۔ نَافَ يَنُوفُ نَوْفًا الصبیُّ من الثدی: بچہ کا پستان چوسنا۔

نوق: نَاقَ يَنُوقُ نَوْقًا: چربی کو گوشت سے جدا کرنا۔ نَوَّقَ تَنْوِيقًا الجملَ: اونٹ کو اچھی طرح سدھانا۔ ۔ النخلَ: مادہ کھجور میں نر کھجور کے پھول ڈالنا۔ ۔ الشیَّ: چیز کو ترتیب سے جمانا۔ آنَقَ إِينَاقًا و نِيقًا الشیُّ فلانًا: کوئی چیز کسی کو پسند آنا، اچھی لگنا۔ تَنَوَّقَ تَنَوُّقًا: آہستہ چلنا، ٹہلنا، پر لطف ہونا۔ تنوَّقًا وتَنَيَّقَ تَنَيُّقًا في ملبسه او مطعمه او اموره: پہننے، کھانے پینے اور دیگر امور میں صاف ستھرا ہونا۔ إِنْتَاقَ إِنْتِيَاقًا الشیَّ: کو منتخب کرنا، چننا۔ ۔ في ملبسه اور مطعمه او اموره: لباس، کھانے اور امور میں صاف ستھرا ہونا۔ اِسْتَنْوَقَ اِسْتِنْوَاقًا الجملُ: اونٹ کا اونٹنی کے مشابہ ہونا، اس سے ضرب المثل ہے۔ استنوق الجملُ: آدمی نے ایک بات کرتے کرتے اسے دوسری باتوں سے خلط ملط کر دیا۔ الناقة (فلك): اونٹنی کی طرح صف بستہ ستارے۔ ہاتھ میں نکلنے والی پھنسی۔ ۔ جمع ناقٌ ونُوق وأَنْوُق وأَنْؤُق وأَوْنُق وأَيْنُق ونِيَاق وناقات وأَنَاوِق جمع الجمع أَيَانِق

ونِيَاقات (ح): اونٹنی۔ النَاوَق جمع نَاوَقَات: لکڑی کا پرنالہ (فارسی لفظ) النوَق: تھوڑی سرخی ملی ہوئی سفیدی۔ النوُقَة: مہارت۔ النوَّاق: کاموں کو ہوشیاری سے انجام دینے والا۔ النِيق جمع نِيَاق وانيَاق ونيُوق: پہاڑ کی چوٹی۔ النِيُقَة: نفاست پسندی۔ ضرب المثل خَرُقَاءُ ذاتُ نيقة: معاملات سے ناواقف مگر واقفیت کا مدعی۔ ارادہ میں نفاست پسند۔ النَيِّق: نازک مزاج، ضرورت سے زیادہ محتاط، نفاست پسند، نک چڑھا، بڑا باریک بین۔ المُنوَّق: اچھا سدھا ہوا اونٹ۔ ۔ من النخل: نر کھجور کا پھول ڈالا ہوا نر درخت خرما۔ ناقةٌ مُنوَّقَة: اونٹنی جسے چلنا سکھایا گیا ہو۔

نوك: نَوِكَ يَنُوكُ نَوَكًا ونُوَاكًا ونَوَاكًا ونُوَاكَةَ بے وقوف ہونا۔ انْوَكَ إنْوَاكًا ہٗ: کو بے وقوف پانا خیال کرنا۔ إسْتَنْوَكَ إسْتِنْوَاكًا: بے وقوف ہونا۔ ۔ فلانًا: کو بے وقوف سمجھنا، کہا جاتا ہے: ما انْوَكَهُ: وہ کتنا بے وقوف ہے۔ الأنُوَك جمع نَوْكَى ونُوك م نَوْكاء جمع نُوك: احمق، بے وقوف، بڑا ہی بے وقوف، عاجز و جاہل، بولنے میں عاجز۔ المُستنوِك: بیوقوف

نول: نَالَ يَنُولُ نَوَالًا ونَوْلًا فُلانًا العطية وبالعطيّة ونال له العطيّةَ وبالعطيّة: کو عطیہ دینا۔ نَالِني بالخير و نالَ له بشئٍ: اس نے مجھ کو بھلائی یا اسے کوئی چیز پہنچائی۔ نَالَ لَهُ أن يفعلَ كذا: اس کے لئے ایسا کرنے کا وقت آگیا۔ ۔ يَنَالُ نَيْلًا ونائِلًا: فیاض ہونا۔ نوَّلَ تَنْوِيلًا ہٗ: کو بخشش دینا۔ ۔ ہٗ معروفَهُ: کو بھلائی پہنچانا۔ ۔ عليه بشئٍ: کو کوئی چیز دینا۔ نَاوَلَ مُنَاوَلَةً ہٗ الشئَ: کو کوئی چیز دینا یا ہاتھ بڑھا کر کوئی چیز دینا۔ انالَ إنالَةً ہٗ الشئَ وبالشئِ: کوئی چیز دینا۔ کہا جاتا ہے: أنالَنِي بخير: اس نے مجھے بھلائی پہنچائی۔ ماانْوَلَهُ: اس کی بخشش اور بھلائی کتنی زیادہ ہے۔ تَنَوَّلَ الشئَ: چیز لے لینا۔ ۔ علينا فلانٌ الشئُ بيسير: کو تھوڑا سا دیدینا۔ تَنَاوَلَ الشئَ: چیز لے لینا۔ ۔ المسيحيُّ: مسیحی کا عشائے ربانی لینا۔ ۔ من يده شيئًا: کے ہاتھ سے کوئی چیز لینا۔ کہا جاتا ہے: تناولَتْ بنا الركابُ مكانَ كذا: اونٹوں نے ہمیں فلاں جگہ پہنچا دیا۔ النائِل (مص۔ و فاعل): عطیہ، بخشش۔ بھلائی۔ النائِلة: نائِل کا مونث۔ النَال: عطا، رجُلٌ نالٌ: فیاض مرد یا بہت فیاض مرد۔ کہا جاتا ہے: رجُلانِ نالانِ ورجالٌ انْوَال: دو یا دو سے زیادہ سخی مرد۔ النوَّال: عطا، حصہ، درستی، کہا جاتا ہے: نَوَالُكَ ان تفعل كذا: تمہیں چاہئے کہ ایسا کرو۔ النوْل (مص) جمع انْوَال: بہتی ندی۔ کہا جاتا ہے۔ نوْلُكَ ان تفعلَ كذا: تمہارے لئے ایسا کرنا مناسب ہے، تمہیں ایسا کرنا چاہئے۔ مانَوْلُكَ ان تفعلَ كذا: تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ النوْلَة: نال کا اسم مرہ۔ عطیہ۔ داد و دہش کہا جاتا ہے: ما اصبتُ منه نوْلَةً: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا یا کوئی عطا نہیں ملی۔ المناولَة عند المسيحين: عشاء ربانی کا لینا۔

۲۔ أنالَ إنَالَةً فلانٌ باللّٰه: اللہ کی قسم کھانا۔

۳۔ النَائِلة: قریش کے ایک بت کا نام۔ النَاوُلُون: بحری جہاز کا کرایہ۔ النوْل جمع انْوَال: جلاہے کی کپڑا لپیٹنے کی لکڑی۔ یا کرگہ۔ المِنوَل جمع مناوِيل: بمعنی النول۔ المِنوَال: جلاہا۔ ۔ ج مَنَاوِيل: جلاہے کی کپڑا لپیٹنے لکڑی یا کرگہ۔ هم على مِنوالٍ واحدٍ: وہ سب ایک ہی قسم کے اخلاق کے ہیں۔ لاادری على اى منوالٍ هو: میں نہیں جانتا وہ کس پایہ کا ہے۔ إفْعَلْ على هذا المنوال: اس طرح کرو۔ مِنوالُكَ ان لاتفعلِ كذا: تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے۔

نوم: ۱۔ نَامَ يَنُومُ نَوْمًا ہٗ: پر سونے میں غالب آنا، کہا جاتا ہے۔: ناوَمَني فَنُمتُهُ اس نے میرے ساتھ نیند میں مقابلہ کیا تو میں اس پر غالب آیا۔ ۔ يَنَامُ نَوْمًا ونِيامًا: اونگھنا، سونا، مرنا۔ اسم: النِيمة۔ ۔ تِ السوقُ: بازار کا ٹھنڈا پڑنا۔ ۔ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا (بطور استعارہ) ۔ ت الريحُ: ہوا کا ٹھہرنا۔ ۔ تِ النارُ: آگ کا بجھنا۔ ۔ البحرُ: سمندر کا پرسکون ہونا۔ ۔ العِرق: رگ کا حرکت نہ کرنا۔ ۔ الرجُلُ: اللہ سے عاجزی کرنا۔ ۔ اليه: سے مطمئن ہونا۔ ۔ عن حاجته: اپنی حاجت سے غافل ہونا۔ کہا جاتا ہے: نامَ هَمَّهُ: بے ہمت ہونا، کہا جاتا ہے: فلان لاينامُ ولايُنيم: فلاں شخص نہ سوتا ہے نہ سونے دیتا ہے۔ نوَّمَ تَنْوِيمًا ہٗ: کو سلانا۔ ۔ الرجُلُ: بہت سونا۔ ۔ ت الإبِلُ: اونٹوں کا مرنا۔ ناوَمَ مُنَاوَمَةً ہٗ: پر سونے میں غالب آنا۔ انَامَ إنَامَةً ہٗ: کو سلانا، قتل کرنا۔ کہا جاتا ہے طعنتُ قِرْنِي فَأنَمْتُهُ: میں نے اپنے مدمقابل کو چھرا گھونپ کر قتل کر دیا۔ أنَامَ زيدًا: اس نے زید کو سویا ہوا پایا۔ تَنَاوَمَ تَنَاوُمًا: سونے کا بہانہ کرنا، نیند چاہنا۔ ۔ اليه: سے مطمئن ہونا، سکون حاصل کرنا۔ إستَنَامَ إسْتِنَامَةً الرجُلُ: سونا، نیند کا طالب ہونا، اپنے کو جھوٹ موٹ سوتا ظاہر کرنا۔ ۔ اليه: سے نیند کا سا سکون حاصل کرنا۔ ۔ الى الشئ: سے مانوس ہونا۔ النَائِم (فا) نِيام ونُوَّم ونُيَّم ونِيَّم ونُوَّامُ (نِيّام و نوَم (آخری لفظ اسم جمع بتایا جاتا ہے) سونے والا، کہا جاتا ہے: ليلٌ نائِم: گہری نیند والی رات۔ النائِمة جمع نُوَّم: نائم کا مونث۔ مردہ النَؤُوم: بہت سونے والا (رجُل نؤوم وامرأة نوؤم: بہت سونے والا مرد اور عورت) النَوم (مص): غش، غشی، نیند نائم کی جمع یا اسم جمع جیسے بیان کیا گیا۔ رجُلٌ نُوَمَ و نَوَّام: بہت سونے والا مرد۔ النَومَة جمع نوَمات: نام کا اسم مرہ: ایک بار کا سونا۔ النومَة: جس کی کوئی پرواہ نہ کرے غیر اہم۔ النُوَمَة: بہت سونے والا۔ غافل، گمنام۔ النُوام: نیند طب: نیند کی بیماری، کہا جاتا ہے: يانوْمانُ: اے بہت سونے والے! یہ لفظ نداء کے لئے خاص ہے۔ النِيم: پوری نعمت، رات کا لباس۔ وہ شخص جس سے انس حاصل ہو۔ النِيمَة: نام سے اسم کہا جاتا ہے: ماله نيمةُ ليْلَةٍ: اس کے پاس ایک رات کا گزارہ بھی نہیں۔ المَنَام جمع مَنَامات: نیند، سونے کی جگہ، خواب۔ ۔ والمُستَنَام: پست یا نشیبی جگہ جہاں پانی ٹھہرتا ہے۔ المَنَامَة: سونے کی جگہ رات کا لباس۔ قبر۔ طعامٌ مَنْومَةٌ: نیند آور کھانا۔

۲۔ النِيم: پوستین یا سینہ تک کی پوستین (ن) ایک نرم کانٹے کا درخت جس کے پتے چھوٹے دانے چنے کے برابر اور ترش ذائقہ ہوتے ہیں۔

نون: ۱۔ نَوَّنَ نَوْنًا: "ن" کا حرف لکھنا۔ ۔ الكلمةَ: لفظ پر تنوین لگانا۔ النُون: تلوار کی دھار۔ تلوار۔ ۔ جمع نونات وانوان: حرف

''نون''۔ (ہجّی کا یا زیادت کا) – جمع نِینَان وانْوَان: دوات۔ ذُو النون: عرب کی ایک تلوار کا نام۔ ذُو النونین: معقل بن خویلد کی تلوار کا نام

۲۔ النُون جمع نِینَان وانْوَان (ح): بڑی مچھلی، وہیل مچھلی، حضرت یونسؑ کا لقب یعنی نبی یونان۔
النُونَۃ جمع نُونات (ح): مچھلی، نیک بات، چھوٹے بچے کی ٹھوڑی کا چھوٹا سا گڑھا۔

نوہ: ا۔ نَاہَ یَنُوہُ نَوْھًا النباتُ وغیرُہ: پودہ وغیرہ کا بلند ہونا۔ – ت الھامۃُ: الو کا سر اٹھا کر چیخنا۔ – فلانٌ بالشیئِ: کا چیز کو اونچا کرنا۔ یَنُوہُ ویَنَاہُ نَوْھًات نفسُہُ عن الشیئِ: کے نفس کا کسی چیز سے رکنا، کو حقیر جان کر چھوڑ دینا۔ نَوَّہَ تَنوِیھًا الشیئَ: کو بلند کرنا۔ – بفلانٍ: کو بلند آواز سے بلانا، کسی کے ذکر کو بلند کرنا۔ کی تعریف کرنا، تعظیم کرنا، کہا جاتا ہے: نوّھتُ بالحدیث: میں نے بات کا بڑے تعریفی کلمات سے ذکر کیا، میں نے اس بات کو خراج تحسین پیش کیا۔ – باسمہ: کو اس کے نام سے پکارنا۔ تنوّہ تنوُّھا: بلند ہونا۔
النَوْہ والنُوْہ: کسی چیز سے رکنا۔ النُوھَۃ: نَاہَ کا اسم مرہ۔ النُوھَۃ: بدن کی طاقت۔ النوّھَۃ: نوحہ کرنے والی عورت۔ النُوَّہ: بین کرنے والیاں۔ کہا جاتا ہے: ھو اَنْوَہُ من فلانٍ: وہ اس سے زیادہ مشہور یا نامور ہے۔

۲۔ النُوھَۃ: دن رات میں صرف ایک مرتبہ کی خوراک، کھانا۔

نوی: ا۔ نَوَی یَنْوِی نَوَاۃً و نِیَّۃً ونِیۃً الشیئَ: کا قصد کرنا، ارادہ کرنا، کا عزم کرنا۔ القومُ منزلًا بکذا: قوم کا کسی منزل کا عزم کرنا۔ – اللّٰہُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کی حفاظت کرنا (مسافر سے کہا جاتا ہے نَوَاکَ اللّٰہُ: اللہ تعالیٰ تمہارا محافظ اور سفر میں تمہارا ساتھی ہو۔ نَوَاکَ اللّٰہ بالخیر: اللہ تعالیٰ تمہیں بھلائی نصیب کرے)۔ نَوَی فلانٌ من مکان الی آخر: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔ – نِیَّۃً ونَوَی المسافرُ: دور رہنا۔ نَوَّی تنویۃً فلانًا: کو اس کی نیت پر چھوڑنا۔ – حاجتَہُ: اپنی ضرورت پوری کرنا۔ انوی اِنواءً الرجلُ: دور ہونا، سفر میں بہت رہنا۔ – حاجتَہُ: اپنی ضرورت پوری کرنا۔ تنوّی تنوِّیًا الشیئَ: کا قصد کرنا۔ اِنتوی اِنتواءً ہُ: کا قصد کرنا۔ کہا جاتا ہے: اِنْتَوَاہُ بنَوَاتِہِ: اس نے اس کی حاجت روائی کی۔ – القومُ: قوم کا ایک شہر سے دوسرے شہر میں منتقل ہونا۔ – القوم بموضعٍ کذا: قوم کا کسی جگہ اقامت پذیر ہونا۔ – القوم منزلاً مکان کذا: قوم کا کسی جگہ منزل کا قصد کرنا۔ النَاوِی (فا): منتقلی کا پختہ ارادہ کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ ناوی القوم ومُنتَوَاھم: فلاں شخص قوم کے امور کا مختار اور صاحب رائے ہے۔ النَوَی (مص): دوری، وہ جگہ جہاں کا مسافر ارادہ کرے، نزدیک ہو یا دور، گھر۔ (کہا جاتا ہے: اِستَقَرَّت نوی القوم بموضع کذا و کذا: قوم نے فلاں فلاں جگہ اقامت کی) النَوِیّ: ہم نیت۔ النِیَّۃ: قصد و ارادہ، دل کا عزم۔ ارادہ کا رخ، معاملہ، مسافر کے سفر کی غایت، قریب ہو یا بعید، کہا جاتا ہے: شَطَّت بھم نِیَّۃٌ قُذُفٌ: دور کے سفر نے ان کو دور پھینک دیا) ونَوَوا نیۃً قُذُفًا: انہوں نے دور کی جگہ کا ارادہ کیا۔ بعض اوقات یاء مخفف آتی ہے اور کہا جاتا ہے: نِیَۃ جمع نِیات) حاجت۔ ضرورت، (کہا جاتا ہے: لی فی بیت فلان نِیَّۃ: میری فلاں کے گھر میں ضرورت ہے۔

۲۔ نَوَی یَنْوِی نَوًی النَوَاۃَ: گٹھلی پھینکنا۔ نَوَّی تَنوِیَۃً تِ البُسرۃُ: کچی کھجور کا گٹھلی والا ہونا۔ – فلانٌ: گٹھلی پھینکنا۔ أنوی إنواءً ت البُسرۃُ: کچی کھجور کا گٹھلی والا ہونا۔ – فلانٌ: گٹھلی پھینکنا۔ إستنوی إستنواءً الرجُلُ: گٹھلی پھینکنا۔ النَوَّاء: کھجور کی گٹھلیاں بیچنے والا۔ النَوَی: کھجور کی گٹھلیاں (نواۃ التمر کی جمع اس معنی میں مذکر و مونث استعمال ہوتا ہے) النَوَاۃ جمع نَوًی ونَوَیَات جمع الجمع أَنْوَاءٌ ونُوِیّ ونِوِیّ: کھجور کا دانہ یا بیج (گٹھلی)

۳۔ نَوَی یَنْوِی نَیًّا ونَوَایَۃً ونِوَایَۃً ت الناقۃُ: اونٹنی کا موٹی ہونا۔ صفت نَاوِیَۃ و نَاوٍ جمع نِوَاء۔ النَاوِی: اونٹنی کا کوہان۔ النَیّ (مص): چربی النَیّ: موٹاپا۔

۴۔ نَوَّی تَنوِیَۃً السِنّورُ: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔ (سریانی کی عام زبان میں)

۵۔ نَاوَی مُنَاوَاۃً ہُ: سے دشمنی کرنا (اصل ہمزہ ہے)

نیء: نَاءَ یَنِیءُ نَیئًا ونُیُوءًا ونُیُوءَۃً اللحمُ وغیرُہ: گوشت وغیرہ کا کچا ہونا۔ نَیَّأَ تنییئًا الامرَ: کام کو ناقص طور سے کرنا۔ انیأ إنیاءً اللحمَ: گوشت کو کچا رکھنا۔ النِیءُ من اللحمِ: کچا گوشت یا نیم پختہ گوشت (اسے النِیُّ من اللحم: بھی کہہ سکتے ہیں)۔ –: خالص دودھ۔

نیب: نَابَ یَنِیبُ نَیْبًا ہُ: کو دانت پر مارنا۔ نَیَّبَ تنییبًا تِ الناقۃُ: اونٹنی کا بوڑھی ہونا۔ – النبتُ: نباتات کی جڑیں پھوٹنا۔ – فلانٌ السھمَ: تیر کی لکڑی پر دانت لگا کر نشان ڈالنا۔ – زیدٌ: دانت پیسنا، دانت سے کاٹنا۔ – فلانًا: کو دانت سے کاٹنا، کہا جاتا ہے: ظَفَرَ فیہ السبعُ ونَیَّبَ: درندے نے اس پر ناخن چبھو کر اسے دانتوں سے کاٹا۔ تَنَیَّبَ تنیُّبًا النبتُ: پودے کا جڑیں نکالنا۔ – الشیبُ: بڑھاپا ظاہر ہونا۔ النَاب جمع أَنیُب وأَنیاب ونُیُوب وانابیب: کچلی، بوڑھی اونٹنی، تصغیر نُیَیب جمع أَنیاب و نُیُوب و نِیب و نابُ القومِ: قوم کا سردار۔ النَیُوب: بوڑھی اونٹنی۔ الأنیَب م نیباء جمع نِیب: موٹے دانتوں والا۔

نیت: نَاتَ یَنِیتُ نَیْتًا: کمزوری سے ڈگمگانا۔

نیح: ا۔ نَاحَ یَنِیحُ نیحاً العظمُ: ہڈی کا سخت اور مضبوط ہونا۔ نَیَّحَ تنییحًا اللّٰہُ عَظمَہُ: ہڈی کو مضبوط کرنا (خدائی فعل)، کو چوڑا چوڑا کرنا، کہتے ہیں: ما نَیَّحتُہُ بخیرٍ: میں نے اسے کچھ نہیں دیا۔ لا نَیَّحَ اللّٰہُ عظامَہ: اللہ اس کی ہڈیاں سخت اور مضبوط نہ کرے۔ نَیَّحَہُ فتنیَّحَ: اس نے اس کو آرام دیا تو اس نے آرام کیا۔ النَیِّح: سخت۔ عظم نَیِّحٌ: سخت ہڈی۔

۲۔ نَاحَ یَنِیحُ نَیحًا ونَیَحانًا الغُصنُ: شاخ کا جھکنا

۳۔ تَنَیَّحَ فلانٌ: مرنا (سریانی لفظ)

نیر: ا۔ نَارَ یَنِیرُ نَیرًا ونَیَّرَ تنییرًا وأَنَارَ إنارۃً الثوبَ: کپڑا بننا۔ النَیَّار: کپڑے میں کنارہ لگانے والا۔ النِیر: بانا، کپڑے کے لمبان کے تار، کپڑے کا باڈر، کپڑے کا نقش و نگار، کپڑے کا چھور، راستہ یا سڑک کا کنارہ۔ نِیَر، راستہ کی نمایاں کھائیاں کہا جاتا ہے: رجُلٌ ذو نِیرَینِ: اپنے ساتھی سے دگنی قوت کا مالک۔ حربٌ ذاتُ نیرَینِ: سخت جنگ۔ ناقۃٌ ذاتُ نِیرین او

ذاتُ انیار: بوڑھی اونٹنی۔ کبھی عورت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۔ ج اَنیَار و نیران: بیلوں کی گردن پر رکھنے کا جوا۔ النِیرَة: نیَّر الثوب کا اسم۔ جلاہے کا کپڑے بننے کا ایک اوزار کہتے ہیں۔ ماانتَ بستاة ولالحمة ولا نیرةٍ: تو نہ تو نفع بخش ہے نہ ضرر رساں۔ هذا اَنیَرمن ذاك: یہ اس سے زیادہ واضح ہے۔ ثوبٌ مُنیَّر: دوسوتی کپڑا۔

۲۔ المنَاِئر: شرانگیز (شخص) النِیرَة عند العامة: مسوڑا، کہا جاتا ہے: بینهم مُنایَرةٌ: ان کے درمیان اختلاف (نااتفاقی) ہے المُنیَّر: موٹی جلد

۳۔ نیرَبَ الرجلُ: چغلی کھانا، جھوٹ گھڑنا، جھوٹ بولنا۔ ۔ت الریحُ الترابَ فوقَ الشیٔ: ہوا کا کسی چیز پر مٹی کی ہلکی موجیں پیدا کرنا یا ہلکورے اٹھانا۔ النیرَب: ہٹا کٹا آدمی، چغل خوری، فساد۔ رجُلٌ نیَربٌ وذونیرَب: شریر آدمی۔

۴۔ نیرَجَ نیرَجَةً الرجُلُ: چغلی کھانا۔ النیرَج: چغل خور، کپڑے کا بیل بوٹا، ہل کی پھالی، غلہ گاہنے کا آلہ۔ ریحٌ نیرَجٌ: تند ہوا۔ امرأة نیرَج: نفرت انگیز چالاک عورت۔ کہا جاتا ہے: عداعدوًا نیرَجًا: وہ تیزی اور تذبذب سے دوڑا۔ ہر تیز رفتار نیرَج ہے۔

۵۔ النیرُوز عند الفُرس: شمسی سال کا پہلا دن (عموماً) جشن کا دن۔

نیز: النیزك: جمع نیَازِك: چھوٹا نیزہ (فک) شہاب ثاقب

نیس: ا۔ نیسَبَ والنیسَبُ والنیسبانُ: (اس کے لئے دیکھو مادہ (ن س ب)

۲۔ نیسان: اپریل (مہینہ کا نام (سریانی لفظ)

نیص: النیُص: کمزور حرکت۔ (ح): موٹی سیہی، خارپشت، سیہ۔

نیض: نَاضَ یَنیضُ نیضًا العرقُ: رگ کا حرکت کرنا

نیط: نَاطَ یَنیطُ نیطًا وانتَاطَ اِنتِیاطًا: دور ہونا۔ النیُط (مص): جنازہ، تابوت، موت، اجل موت، کہا جاتا ہے: اَتَاهُ نیطُهُ: اس کی اجل آگئی۔ رَمَاهُ اللہ بالنیُطِ: کو اللہ تعالیٰ کا موت دینا۔ طعن فلانٌ فی نیُطِهِ: وہ مرگیا (یہاں نیط جنازہ (تابوت) کے معنی میں ہے۔ لفظی معنی ہے: وہ اپنے تابوت میں داخل ہوگیا)

نیع: نَاعَ یَنیعُ نیعًا الغصُنُ: ٹہنی کا جھکنا۔ صفت نائِع۔ النوَائِع: جھکنے والی ٹہنیاں۔

نیل: ا۔ نَالَ یَنیلُ ویَنَالُ نیلاً و نَالاً و نَالَةً المطلوبَ: مطلوب چیز کو پانا۔ صفت فاعلی: نائِل صفت مفعولی: مَنیل: ۔ امر کا صیغہ نِلْ ونَلْ. ۔ من فلانٍ: پر اثر انداز ہونا، کو نقصان پہنچانا کہا جاتا ہے: نَالَ من عدوّہ مطلوبَه اس نے دشمن سے اپنا مقصد حاصل کرلیا۔ نَالَه مَطلُوبَهُ: کو اس کی مطلوبہ چیز دلانا۔ نالنی من فلانٍ معروفٌ: فلاں کی طرف سے مجھ کو بھلائی پہنچی۔ نَالَ من عِرضِ فلانٍ: کی بے عزتی کرنا، کو گالی دینا۔ نَالَ الرحیلُ: کوچ کا وقت آپہنچا۔ أما نَالَ لَهُم أن یفقهوا: کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ وہ سمجھیں۔ اَنَالَ إنالةً فلانًا الشیٔ ولفلانٍ الشیٔ: کو کوئی چیز حاصل کرانا، دلانا۔ اِستنَالَ استنالةً ہُ: کو حاصل کرنے کا خواہش مند ہونا۔

النَائِل (فا): جو حاصل کیا جائے۔ کہا جاتا ہے: اصبت منه نائلاً: میں نے اس سے حاصل کی جانے والی چیز حاصل کی۔ النُولة: جو حاصل کیا جائے۔ النیَل: جو حاصل کیا جائے۔ کہا جاتا ہے: اصاب منه نیلاً: اس نے اس سے حاصل کی جانے والی چیز پائی۔ النیل: باول: النیلَة: جو حاصل کیا جائے۔

۲۔ النَالَةُ: گھر کا صحن۔ النیل (ن) نیل کا پودہ۔ ایک سخت تنے، باریک شاخوں چھوٹے پتوں کا پودا، جس کے دونوں طرف پتھر کا فرش ہوتا ہے۔ نیل (پودوں سے حاصل کیا ہوا رنگ)

۳۔ النیلَج: نیل کا رنگ۔ ۔ و النیلَنج: چربی کا کاجل جو گودنے کے کام میں آتا ہے۔ عربی میں اس کا نام النَوُور ہے۔

۴۔ النیلُوفَر (ن): نیلوفر۔ النیلَو فَرِیات (ن): خوبصورت آبی پودے۔

۵۔ النیلُون: نائلون، نیلون Nylon (ایک مادہ جس سے کپڑے بنائے جاتے ہیں)

نیه: نَاهَ یَنَاهُ نیهًا الشیٔ: چیز کا بلند ہونا، پسند آنا۔ النَائِه: بلند، اونچا، نمایاں۔ کہا جاتا ہے: نفسٌ ناهَةٌ: بدی سے رکنے والا نفس۔

نیم: النیم: دیکھو مادہ ن و م

نیو: النیُون (ف) نیون: (neon)

نیُوزِیلاندَہ: نیوزیلینڈ (ایک ملک کا نام)

ضوء نیونی: نیون روشنی Neon light

نیی: النایُ: جمع نایات: (مو) بانسری (فارسی لفظ)

و

و: تلفظ الواو۔ حروف تہجی کا ستائیسواں اور حروف ابجد میں اس کا عدد "٦" ہے۔ مندرجہ ذیل معانی دیتا ہے۔

(۱) حروف عطف جس کا معنی جمع کرنا ہے اور دو لفظوں یا جملوں کو جمع کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ اردو میں "اور" کے معنے دیتا ہے۔ جیسے جاء زیدٌ و عمروٌ: زید اور عمرو آئے۔

(۲) واو الحال: (الف) جملہ اسمیہ پر آتا ہے جیسے جاء زیدٌ والشمس طالعةٌ: زید سورج طلوع ہونے کے وقت آیا۔ (ب) جملہ فعلیہ پر آتا ہے جیسے: جاء زید وقد طلعت الشمسُ: جب زید آیا تو سورج نکل چکا تھا۔

(۳) واوُ الاستئناف (لزوم): جیسے: لاتاکل السمكَ و تشربُ اللبن: دودھ پینے کے ساتھ مچھلی نہ کھاؤ یعنی ایسا نہ کرو کہ مچھلی کھاؤ اور دودھ بھی پیو۔

(۴) واو المعية: جیسے: سرتُ والجبلَ: میں پہاڑ کے ساتھ چلا۔

(۵) مضارع منصوب پر داخل ہونے والی واو، جب مضارع منصوب صریح اسم پر عطف ہو جیسے: ولبسُ عباءةٍ و تقرَّ عيني: عباء پہننا اور خوش ہونا، یا اس کی صریح اسم سے تشریح کی گئی ہو جیسے: لاتنهَ عن خُلقٍ و تأتي مثلَهُ: بایں شرط کہ واو سے پہلے نفی یا طلب آئے۔ (اپنے آپ کو جس خصوصیت سے نہ روک جس جیسی خصوصیت کو تو بروئے کار لاتا ہے)۔

(۶) واو قسم جیسے: واللّٰہ العظیم: خدائے عظیم کی قسم۔

(۷) واو رب جیسے: وليلٍ كموجِ البحر أرخى سدولَهُ: سمندر کی لہر کی طرح کئی راتوں نے پردے گرائے۔

(۸) واو ضمیر الذکور: جیسے: قاموا: (وہ کھڑے ہوئے)۔

(۹) واو علامة جمع مذکر: جیسے: يلومونني قومي: میرے بھائی بند مجھے ملامت کرتے ہیں۔

(۱۰) واو فصل جیسے واؤ عمرو رفعی اور جری حالت میں تاکہ عمر سے ممتاز ہو۔

(۱۱) واو زائدہ مثلاً الا کے بعد جیسے: مَامِن احدٍ الا وله طمعٌ اوحسدٌ: لالچ یا حسد کے بغیر تو کوئی بھی نہیں۔

وا: یہ واو ندبہ سے مختص حرف نداء ہے۔ جیسے: وا زیداهُ: ہائے زید! واظهراهُ: ہائے دوپہر، کبھی کبھی حقیقی نداء کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

واح: الْوَاح و الواحَة جمع واحات: نخلستان (ریگستان میں سبزہ زار)۔

وأ: وَأْ وَأْ وَأْوَأَةً الكلبُ: کتے کا چیخنا۔ کہا جاتا ہے: ماسمعت الا وعوعةَ الذئاب و وأوأةَ الكلاب: میں نے بھیڑیوں اور کتوں کی چیخنے کی آوازوں کے سوا کچھ نہیں سنا۔

وأب: ۱۔ وَأَبَ يئبُ وَأْبًا و إِبَةً من فلان: کسی سے شرم وحیا کرنا اور جھجکنا۔ أَوْأَبَ و أتْأَبَ هُ: کے ساتھ شرمناک فعل کرنا، کو حاجت سے ذلت کے ساتھ پھیر دینا۔ إِتَّابَ إِتِّآبًا منه: سے شرم و حیا کرنا۔ الإبَة و التُّؤَبَة والمَوئِبة والمُوئِبَة: رسوائی، عار، حیا۔ المُوئبات: رسوا کرنے والے کام۔

۲۔ وَئِبَ يَوْأَبُ وَأَبًا: غضبناک ہونا۔ أَوْأَبَ و أتْأَبَ هُ: کو غضبناک کرنا۔

۳۔ الوَأْبُ جمع أَوْآب: بڑا اونٹ۔ ۔ من الحوافر: متصل کناروں والا مضبوط کھر۔ ۔ من القداح: بڑا پیالہ، وسیع، کشادہ۔ الوَأْبَة: چٹان کا گڑھا۔ ۔ والوَئِبَة: گہرا کنواں۔

وأج: الوَأْج: سخت بھوک۔

وأد: وَأَدَ يَئِدُ وَأْدًا البنتَ: لڑکی کو زندہ درگور کرنا۔ صفت مفعولی: وَئِيد و وَئِيدَة و مَوْؤُدة۔ ۔ فلاناً: کو بوجھل کرنا۔ تَوَأَّدَ في الامر: کسی امر میں مہلت و آہستگی سے کام لینا۔ ۔ ت عليه الارضُ: زمین کا کسی کو چھپانا، غائب کرنا۔ ۔ تِ المرأةُ في قيامها: بھاری بھر کم ہونے کی وجہ سے عورت کا لچکنا۔ إِتَّأَدَ في الامر: کسی کام میں مہلت اور آہستگی سے کام لینا۔ الوَأْد (مص): سخت دھما کا جیسے دیوار گرنے سے ہوتا ہے۔ اونٹ کی آواز۔ الوَئِيد: سخت آواز، اونٹ کی آواز، پیروں کی آہٹ جو دور سے سنائی دے۔ ۔ والتُّؤَدَة و التَوَآد: سنجیدگی، متانت۔ کہا جاتا ہے: مشى مشياً وئيدا: وہ متانت اور سنجیدگی کی چال چلا۔ المَوَائِد: مصائب۔

وأر: ا۔ وَأَرَيَئِرُ وَأْرًا و إِرَةً الرجُلَ: کو گھبرا دینا۔ ۔ النارَ و للنار: آگ جلانے کے لئے گڑھا تیار کرنا۔ ۔ وَأَّرَ تَوْئِيراً فلاناً: کو مصیبت میں ڈالنا۔ أَوْأَرَ إِيئاراً هُ: کو خوفزدہ کرنا، دور بھگانا۔

إِسْتَوْأَرَتِ الابلُ: اونٹوں کا بدک کر پہاڑ پر چڑھ جانا۔ الوائِر (فا) خوفزدہ۔ الإِرَة: آگ، دھوپ میں خشک کیا ہوا گوشت، اوجھ میں رکھ کر پکایا جانے والا گوشت، آگ کی شدت اور بھڑک، دشمنی، کوہان کی چربی۔ ـ جمع إِرَات و إِرُون والوُؤْرَة جمع وُأَر و أُوَر: چولہا، انگیٹھی۔ ارضٌ وَئِرَة: سخت گرم زمین۔ الوِئَار: چکنی مٹی کے گڑھے۔

مه اَوْأَرَ إِيئاراً هٗ: کو آگاہ کرنا۔

وأص: وَأَصَ يَئِصُ وَأْصًا به الارضَ: کو زمین پر دے مارنا۔

۲۔ تَوَاَصَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا، پانی پر بھیڑ کرنا۔ الوَئِيصَة: جماعت، مخلوق۔ کہا جاتا ہے: ما أدري ایُّ الوئیصة هو: میں نہیں جانتا وہ کونسا آدمی ہے۔

وأط: ا۔ وَأَطَ يَئِطُ وَأْطًا القومَ: لوگوں سے ملاقات کرنا۔

۲۔ وَأَطَ يَئِطُ وَأْطًا الشيءُ: جوش میں آنا۔ الوَأْطَةُ مِنَ الأرضِ: بلند زمین۔ ـ مِنَ الماءِ: پانی کی گہرائی۔

وأل: ا۔ وَأَلَ يَئِلُ وَأْلًا و وئيلا و وُؤُولًا و وَاءَلَ وِئالًا و مُوَائَلَةً المكانُ: جگہ کا تہہ بتہہ مینگنیوں والا ہونا۔ أَوْأَلَ المكانَ: جگہ کو تہہ بتہہ مینگنیوں والا کرنا۔ ـ ت المناشية في المكان او الكلاء: مویشی کا جگہ یا چراگاہ کو پیشاب اور مینگنیوں سے خراب کرنا۔ إِسْتَوْأَلَ إِسْتِيئالاً تِ الابلُ: اونٹوں کا اکٹھا ہونا۔ الوَأْلَة: اونٹوں اور بکریوں کی تہہ بتہہ مینگنیاں۔

۲۔ وَأَلَ يَئِلُ وَأْلًا و وئيلا و وُؤُولًا و وَاءَلَ و ئِالًا و مُوَاءَلَةً من كذا: سے نجات طلب کرنا۔ ـ اليه: کے پاس پناہ لینا۔ ـ الى المكان: کسی جگہ دوڑ کر جانا۔ ـ فلاناً: کو پناہ بنانا۔ ـ إلى اللّٰهِ: اللہ تعالیٰ سے رجوع کرنا۔ الوَأْل و المَوْئِل و المَوْأَلَة: جائے پناہ۔

۳۔ الأَوَّل: مادہ اول دیکھیں۔

وأم: وَأَمَ يَؤُمُ تَوْئِيمًا هٗ: کو بدشکل کرنا۔ المُوَأَّم: بدشکل، بڑے سر والا۔

۲۔ وَاءَمَ وِئامًا و مُوَاءَمَةً هٗ: سے موافقت کرنا۔ ضرب المثل ہے: لولا الوِئام لهلك الانامُ: اگر موافقت نہ ہوتی تو لوگ ہلاک ہو جاتے (ہر شخص دوسرے کو ہلاک کرنے کی کوشش کرتا)۔ کہا جاتا ہے: لولا الوئام هلك اللئام: اگر ہر شخص حسن و خوبی میں فخر کرنا ہوتا اور نیک عمل نہ ہوتا تو کمینے لوگ ہلاک ہو جاتے۔ أَتْأَمَ إِتْآمًا ت المرأةُ: عورت کا جڑواں بچے جننا۔ صفت: مُتْئِمٌ۔ تَوَاءَمَ: موافق ہونا؛ متناسب ہونا۔ الوَأْم: گرم کمرہ۔ الوَأْمَة: نقال، ریس کرنے والا۔ المُتَوائِم فا غناءٌ مُتَوَائِمٌ: متناسب گیت، ہم آہنگ سروالا گانا۔

وأی: ا۔ وَأَی يَئِي وَأْيًا: وعدہ کرنا۔ ـ الشيءَ: کا ذمہ دار ہونا۔ إِتَّأى إِتِّئاءً: آپس میں اتفاق کرنا، میں سمجھوتا ہونا۔ إِسْتَوْأَى إِسْتِيئاءً الرجلَ: سے وعدہ لینا۔ الوَأْي (مص): وعدہ، وہم، گمان۔

۲۔ تَوَاءَی تَوَائِيًا القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔ الوَأَى: لوگوں کی تعداد۔ الوَأَى م وَآة من الدواب: بہت تیز رفتار جانور۔ الوَئِيَّة: بڑے بڑے پیالے، بڑے پیٹ والی اونٹنی۔ ـ والوَأْيَة: بڑی ہانڈی، بڑا پیالہ۔

وبّ: وَبَّ يَوُبُّ وَبًّا: لڑائی میں حملہ کے لئے تیار ہونا۔

وبأ: ا۔ وَبَأَ يَوْبَأُ وَبْأً وَبَّأَ المتاعَ: سامان کو ترتیب سے جمانا۔ وَبِئَ يَوْبَأُ و يَيْبَأُ وَبَأً وَ بُؤَ يَوْبُؤُ وِبَاءً و وَبَاءَةً و إِبَاءً و إِبَاءَةً و وُبِئَ يُوبَأُ وَبْأً و أَوْبَأَ المكانُ: کسی جگہ کا وبا زدہ یا زیادہ وبا والی ہونا۔ اسم۔ الهيئة۔ تَوَبَّأَ البلدَ: شہر کی آب و ہوا کو نا موافق پانا۔ إِسْتَوْبَأَ إِسْتِيباءً المدينةَ: شہر کو وبا زدہ پانا۔ الوَبَأ جمع أَوْباء و الوَبَاء جمع أَوْبِئَة: عام متعدی یا وبا کی بیماری۔ الوَبِي والوَبِئُ والموبُوءُ: بہت وبا والی (جگہ) اِن کا مؤنث ۃ سے آتا ہے۔

۲۔ وَبَأَ يَوْبَأُ وَبْأً و أَوْبَأَ اليه: کی طرف اشارہ کرنا۔

۳۔ المُوبِئُ (فا): تھوڑا پانی، منقطع پانی۔

وبت: وَبَتَ يَبِتُ وَبْتًا بالمكان: جگہ میں اقامت کرنا۔

وبخ: وَبَّخَ هٗ: کو ملامت کرنا، دھمکی دینا، عار دلانا۔ الوَبْخَة: ملامت الزام، جھڑک، تکلیف دہ ملامت۔

وبد: ا۔ وَبَدَ يَوْبَدُ وَبَدًا: بدحال اور کم مال والا ہونا صفت: وَبِد۔ ـ الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔ ـ النهارُ: دن کا سخت گرم ہونا۔ ـ عليه: پر غضبناک ہونا۔ اَوْبَدَ إِيبادًا هٗ: کو جدا کرنا۔ تَوَبَّدَ أموالَهم: نظر لگانے کے لئے مال کو متعین کرنا۔ الوَبَد (مص): بدحالی، تنگ زندگی (کہا جاتا ہے: فلانٌ في وَبَدٍ: فلاں شخص بدحال ہے، رجُلٌ وَبِدٌ: بدحال۔ (واحد جمع) کبھی اَوْباد جمع لاتے ہیں۔) گرمی، عیب۔ الوَبِد: بھوکا۔ ـ والمُتَوَبِّد: بہت تیز نظر بد لگانے والا۔ قومٌ اَوْبادٌ: کنگال لوگ۔ المُسْتَوبِد: بدحال، کسی جگہ سے ناواقف۔

۲۔ الوَبْد و الوَبَد: پہاڑ کا گڑھا۔

وبر: ا۔ وَبَرَ يَبِرُ وُبُورًا بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ وَبِرَ يَوْبَرُ وَبَراً و اَوْبَرَ إِيبارًا: بہت پشم والا ہونا۔ صفت: وَبِر و اَوْبَر مونث وَبِرَة و وَبْراء۔ وَبَّرَ: پشم دار ہونا۔ ـ ت الأرنبُ: ہرن کا اپنی ٹانگوں کے پشم پر چلنا تاکہ تعاقب نہ کیا جا سکے۔ ـ الثعلبُ: لومڑی کا نشان چھپانے کے لئے سخت زمین پر چلنا۔ ـ عليه الامرَ: پر معاملہ پوشیدہ رکھنا۔ ـ الرجُلُ بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ ـ فلانٌ: بھاگنا، متوحش ہونا، تنہا زندگی بسر کرنا۔ الوابِر: فا۔ کہا جاتا ہے: ما بالدار وابِرٌ: گھر میں کوئی نہیں۔ الوَبْر جمع وُبُور و وِبار و وِبارَة (ح): چھوٹا جنگلی خرگوش، سردی کے آخری سات دنوں میں سے ایک دن۔ الوَبْرَة (ح): چھوٹے جنگلی خرگوش کی مادہ۔ الوَبَر (مص) أَوْبار: اونٹ اور خرگوش کے بال۔ اَهْلُ الوَبَر: دیہاتی لوگ، بدو لوگ۔ کہا جاتا ہے: اخَذَ الشيءَ بِوَبَرِهٖ: اس نے سب چیز لے لی۔ الوَبَرَة: وَبَر کا واحد۔ بناتُ الأَوْبَر و بناتُ اَوْبَرَ (ن): ایک قسم کی بدمزہ سانپ کی چھتری۔ کہا جاتا ہے: لقيتُ منه بناتِ اَوْبَرَ: میں نے اس سے مصیبت پائی۔

۲۔ وَبَّرَتِ النخلةُ: کھجور کے درخت میں گابھا دینا۔

۳۔ الوابُور: (بعض اسے بابُور کہتے ہیں) جمع بَوَابِير: دخانی کشتی یا جہاز (اٹلی یا فرانس کا لفظ)۔

وبش: ا۔ وَبِشَ يَوْبَشُ وَبَشًا الظفرُ او جلدُ البعير: ناخن یا اونٹ کی کھال کا سفید داغ والا ہونا۔ صفت: وَبِشٌ۔ وَبَّشَ تَوبیشًا الجمرُ: چنگاری کا سلگنا۔ ۔ ت الأظفارُ: ناخنوں کا سفید داغ والا ہونا۔ ۔ القومُ فی امرٍ: میں ہر طرف سے بھیڑ کر کے آنا۔ ۔ للحروب: لڑائی کے لئے مختلف قبائل سے لوگوں کو جمع کرنا۔ اَوْبَشَ تِ الارضُ: زمین کا مخلوط پودوں والی ہونا۔ الوَبْش و الوَبَش: اونٹ کی جلد پر کھجلی کے داغ، ناخن کے سفید داغ۔ اَوباش کا واحد: کمینے لوگوں میں سے ایک۔ وَبَش الکلام: ردی کلام۔ کہا جاتا ہے: ما بھذہ الارض الا اَوْباش من شجر او نبات: اس زمین میں تھوڑے سے بکھرے ہوئے اور متفرق درخت یا پودے ہیں۔

۲۔ اَوْبَشَ: جلدی کرنا۔

وبص: ا۔ وَبَصَ يَبِصُ وَبْصًا و وَبِيصًا و وبِصَةً: چمکنا۔ صفت: وَابِص۔ ۔ الجروُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔ ۔ تِ الارضُ: زمین کا بہت نباتات والی ہونا، زمین کی نباتات کا اُگنا۔ وَبِصَ يَوْبَصُ وَبَصًا: چست ہونا صفت: وَبِص۔ وَبَّصَ الجروُ: پلے کا اچھی طرح آنکھیں کھولنا۔ اَوْبَصَ ت النارُ: آگ کا روشن ہونا، آگ کا شعلہ اٹھنا۔ ۔ ت الارضُ: زمین کا بہت نباتات والی ہونا، زمین کی نباتات کا اگنا۔ اَبْيَضُ وَابِصٌ: سفید چمکدار۔ الوَابِصَة: چمک، کوند۔ کہا جاتا ہے: ما فی النار وابِصةٌ: آگ میں چنگاری نہیں۔ ۔ والوَبِيصة: آگ۔ الوَبَّاص: چاند، بہت چمکدار رنگ والا۔ عارِضٌ وَبّاصٌ: بہت بجلی چمکانے والا بادل۔

۲۔ وَبَّصَ لهٗ بیسیر: کو تھوڑا دینا۔

وبط: وَبَطَ يَبِطُ وَبْطًا الجرحَ: زخم کھولنا۔ ۔ الرجُلَ: کی قدر گھٹانا۔ ۔ فلانًا عن حاجته: کو اس کی حاجت سے روک دینا۔ ۔ وَبْطًا و وَبِطَ يَوبَطُ و وَبُطَ يَوبطُ وَبْطًا و وَبَطًا و وُبُوطًا و وَباطَةً: کمزور ہونا، خسیس ہونا یا بزدل ہونا۔ اَوبطَ ہٗ: کو کمزور کرنا، معذور کرنا، بیکار کر دینا، اپاہج بنا دینا، لولا لنگڑا کر دینا۔ الوَابِط: خسیس، کمزور، بزدل، اترنے والا، گرنے والا۔

الوَباط: کمزوری۔

وبق: ا۔ وَبَقَ يَبِقُ و وَبِقَ يَبَقُ وَبْقًا و وَبِقَ يَوبَقُ وَبَقًا و وُبُوقًا و مَوبِقًا و اِسْتَوبَقَ: ہلاک ہونا۔ صفت: وَبِق اَوْبَقَ اِيْبَاقًا ہٗ: کو ہلاک کرنا۔ المُوبِق: ہلاکت کی جگہ، وعدہ کی جگہ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ یرکبُ المُوبِقاتِ: فلاں شخص مہلک گناہ کرتا ہے۔ ویَفْعَلُ المُوبِقاتِ: گناہ کرتا ہے، معاصی کا مرتکب ہوتا ہے۔

۲۔ اَوْبَقَ اِيْبَاقًا ہٗ: کو ذلیل کرنا، مطیع کرنا، قید کرنا۔ المَوبِق: دو چیزوں کے درمیان حائل ہونے والی چیز، قید خانہ۔

وبل: وَبَلَ يَبِلُ وَبْلاً فلانًا بالعصا: کو لاٹھی سے لگاتار مارنا۔ ۔ الصيدَ: شکار کا سخت تعاقب کرنا۔ ۔ تِ السماءُ: آسمان کا بہت بارش برسانا۔ وَبُلَ يَوبُلُ وَبْلاً و وَبَالاً و وُبُولاً و وَبَالَةً الشیءُ: سخت ہونا۔ ۔ المکانُ: جگہ کا مضر صحت ہونا۔ وَابَلَ مُوَابَلَةً ہٗ: (کسی کام) کو کرتے رہنا، جاری رکھنا۔ اِسْتَوبَلَ اِسْتِيبَالاً المکانَ: جگہ کو مضر صحت پانا۔ ۔ ت الإبلُ: اونٹوں کا چراگاہ کے مضر صحت ہونے کی وجہ سے کمزور ہو جانا۔ الوَابِل: بہت بارش، اولہ، ژالہ، بوچھاڑ۔ الوَابِلة: وابل کا مونث، بازو یا ران کا اوپر کا حصہ۔ الوَبْل: بہت بارش، اولہ، ژالہ، بوچھاڑ۔ الوَبْلة و الأبَلة: آب و ہوا کی خرابی، بدہضمی، بوجھ، سختی۔ کہا جاتا ہے: اَخَذَتْهٗ وَبَلَةُ الطعام أو ابلة الطعام: اس کو بدہضمی ہوگئی۔ الوَبَال (مص): سختی، آب و ہوا کی ناموافقت، برا انجام۔ الوَبِيل: ناقوس بجانے کی لکڑی، دھوبی کی موگری، سخت، نرم شاخ۔ مَرعًی وَبِيل: مضر صحت چراگاہ۔ طعام وَبِيل: وہ کھانا جس کے ضرر کا اندیشہ ہو۔ کہا جاتا ہے: اَبِيل عَلَی وَبِيلٍ: لاٹھی سے سہارا لینے والا بوڑھا۔ ۔ و الوَبِيلة والمَوْبِل: موٹی لاٹھی، لکڑیوں کا گٹھا۔ المِيبَل: موٹی لاٹھی، ڈنڈا، لکڑیوں کا گٹھا۔ المِبَل والمِبَلة جمع مَوَابِل: کوڑا، اونٹوں کو مارنے کی چمڑے کی پٹی جو لکڑی کے سرے پر بندھی ہوتی ہے۔

وبن: کہا جاتا ہے: ما بالدار وَابِنٌ: گھر میں کوئی نہیں۔ الوَبْنَة: اذیت، بھوک۔

وبه: وَبَهَ و وَبِهَ يَوبَهُ وَبْهًا و وَبَهًا و وُبُوهًا و اَوْبَهَ اِيْبَاهًا لفلان وَبِهٖ: پر التفات کرنا، دھیان کرنا، توجہ کرنا، کا لحاظ کرنا، کی پرواہ کرنا، کا خیال کرنا، کی طرف توجہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: ۔ فلانٌ لا یُوبَهُ بہ او لهٗ: فلاں کی پروا نہیں کی جاتی۔

وتأ: وَتَأَ یَتَأُ وَتْأً فی مشیته: سست رفتار سے چلنا۔ وَاتَأَ مُوَاتَأَةً ہٗ و وِتَاءً ہٗ علی الأمر: کی کام میں موافقت کرنا، کا کہا ماننا، فرمانبرداری کرنا۔

وتح: وَتَحَ يَتِحُ وَتْحًا و تِحَةً العطاءَ: بخشش کو کم کرنا۔ وَتُحَ يَوْتُحُ وَتَاحَةً و وَتَحَةً و وُتُوحَةً العطاءُ: بخشش کا کم ہونا۔ وَتَّحَ تَوتيحًا العطاءَ: بخشش کو کم کرنا۔ اَوْتَحَ اِيتاحًا العطاءَ: بخشش کو کم کرنا۔ ۔ الرجُلُ: آفت پڑنے پر کم مال والا ہونا۔ ۔ فلانًا: کو رنج و مشقت میں ڈالنا۔ ۔ لهُ الشیءَ: کے لئے چیز کو کم کرنا۔ تَوَتَّحَ تَوَتُّحًا من الشراب: مشروب یا شراب تھوڑی پینا۔ الوَتْح: کم، ناچیز۔ طعام وَتْحٌ: بے برکت کھانا۔ الوَتِح: کم، تھوڑا، ناچیز۔ رجل وَتِيحٌ: خسیس آدمی۔ کہا جاتا ہے: ما اغنی عنه وَتَحَةً: اس نے اس کو کچھ بھی فائدہ نہیں دیا۔ الوَتِيح: کم، ناچیز۔

وتخ: وَتَخَ يَتِخُ وَتْخًا الرجُلَ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا۔ اَوْتَخَ اِيْتَاخًا من فلانٍ: کو انتہائی مشقت کو پہنچانا۔ الوَتَخة: کیچڑ۔ کہا جاتا ہے: ما أغنی عنه وتخةً: اس نے اس کو کچھ بھی فائدہ نہیں دیا۔ المِيتَخة: لاٹھی۔

وتد: وَتَدَ يَتِدُ وَتْدًا و تِدَةً الوتدُ: میخ گڑنا۔ ۔ الوتدَ: میخ گاڑنا۔ وَتِدَ الوتدُ: میخ گڑنا۔ ۔ الوتدَ: میخ گاڑنا۔ ۔ فی بیته: گھر میں اقامت کرنا۔ ۔ الزرعُ: نباتات کا پھوٹنا اور مضبوط ہونا۔ کہا جاتا ہے: وَتَدَ رِجلَهٗ فی الارض: اس نے اپنے قدم زمین پر جما لئے۔ اَوْتَدَ اِيتادًا الوتدَ: میخ گاڑنا۔ الواتِد (فا): ثابت گڑا ہوا۔ قرنٌ واتِدٌ: مضبوط سینگ۔ وتدٌ واتِدٌ: مضبوطی سے جما ہوا، گڑا ہوا یا لگا ہوا کیل۔ الوَتْد و الوَتِد جمع اَوْتاد: کھونٹی، کان کے سامنے کا اٹھا ہوا حصہ۔ اَوتادُ الارض: پہاڑ۔ اوتادُ البلاد: ملک کے روساء اور بڑے لوگ۔ اوتادُ الفمِ: دانت۔ الاوتادُ فی

عرف المسلمين: تیسرے درجہ کے اولیاء جنہیں عُمُد بھی کہا جاتا ہے۔ جن میں سے ہرایک کے ذمہ چار آسمانوں کا انتظام، دیکھ بھال سمجھی جاتی ہے ان کا مسکن آسمانوں کا مرکز بتایا جاتا ہے۔ الاوتاد الأربعة (فلك): منطقہ بروج کی بارہ منزلوں میں چار بڑی منزلیں جو یہ ہیں: الوتد الطالع (۲) الوتد الغائب (۳) وتد السماء (۴) وتد الأرض۔ الوَتِد جمع اَوتاد: کھونٹی۔ ـ عند اهل العروض: تین حروف جن میں سے دوسرا یا تیسرا ساکن ہو۔ اگر درمیان کا ساکن ہو جیسے قَوْل میں تو اسے الوتد المفروق کہا جاتا ہے اگر متحرک ہو اور آخری حرف ساکن ہو جیسے عَلَیٰ میں تو یہ الوتد المجموع ہے۔ المِیتد و المِیتَدة: کھونٹی گاڑنے کی لکڑی یا لوہے کی موگری۔

وتر: ۱۔ وَتَرَ یَتِرُ وَتْرًا و تِرَةً القوسَ: کمان میں تانت لگانا۔ وَتَّرَ القوسَ: کمان کی تانت کسنا۔ اَوْتَرَ اِیْتارًا القوسَ: کمان کے لئے تانت بنانا یا کمان کی تانت کسنا۔ تَوَتَّرَ العصبُ و نحوُهُ: پٹھے وغیرہ کا سخت ہونا۔ تَوَتَّرَتِ العلاقات توترًا: تعلقات کشیدہ ہونا۔ الوَتَر جمع اَوْتار و وِتار: وَتَرة کی جمع، کمان کی تانت، سارنگی کا تار، نس، پٹھا، عضلہ، خط منحنی میں مستقیم کا قطعہ جو منحنی کے دو نقطوں کو باہم ملاتا ہے۔ قائم الزاویہ مثلث میں زاویہ قائم کے مقابل ضلع۔ وتر (chord) (ریاضی اور جومیٹری کی اصطلاح)۔ الوَتَرة جمع وَتَر و وَتَرات: لیمپ والا کھمبا، دو انگلیوں کے درمیان کی کھال، کان کے اوپر کے حصہ کی نرم ہڈی، زبان کے نیچے کا پٹھا، کمان سے تیر نکلنے کی جگہ۔ الوتيرة: نتھنوں کے درمیان کی دیوار کان کے بالائی حصہ کی نرم ہڈی، دو انگلیوں کے درمیان کی کھال۔ لیمپ والا کھمبا

۲۔ وَتَرَ یَتِرُ وَتْرًا و تِرَةً فلانًا: پر ظلم کرنا یا تکلیف پہنچانا، گھبرا دینا۔ ـ فلانًا مالَهُ او حقَّهُ: کے مال یا حق کو کم کرنا۔ الوَتْر و الوِتْر جمع أوتار: بدلہ لینا یا بدلہ لینے میں ظلم کرنا۔ الوَتیرة: انتقام یا انتقام میں ظلم۔ المَوْتور (مفع): مقتول کا وارث جو بدلہ نہ لے سکے۔

۳۔ وَتَرَ یَتِرُ وَتْرًا و تِرَةً القومَ: کو علیحدہ کرنا، تنہا کرنا۔ وَاتَرَ وِتارًا و مُوَاتَرَةً الأشياءَ: کو وقفہ چھوڑ کر کرنا، پورا کرنا یا مکمل کرنا، انجام دینا۔ البندقية المواتِرة: بندوق یا رائفل جسے ایک ہی بار بھر کر کئی فائر کئے جا سکیں۔ ـ الكُتُبَ: خطوط پے در پے بھیجنا۔ ـ الصومَ: ایک یا دو دن چھوڑ کر روزہ رکھنا۔ اَوْتَرَ اِیْتارًا الشيءَ: چیز کو وتر بنانا یعنی ایک بنانا۔ ـ بين الاشياء: کو ہر دو کے درمیان وقفہ چھوڑ کر جاری رکھنا۔ یہ وتر سے شروع کرنا یعنی طاق عدد سے شروع کرنا ہے۔ تَوَاتَرَتِ الأشياءُ: چیزوں کا وقفہ کے ساتھ ایک دوسرے کے پیچھے آنا، ہونا۔ الوَتْر و الوِتر جمع أوتار: طاق (عدد)۔ الوَتِيرة: وقفہ، دہائی، آہستگی، طریقہ تاخیر، قید، قبر۔ تَتْرَیٰ: (اس کی اصل وَتْرَیٰ ہے): ایک کے بعد ایک یا ایک ایک کر کے آنا۔ جیسے ہے: أرسلنا رُسُلَنا تَتْرَیٰ: ہم نے اپنے رسول ایک کے بعد ایک یا ایک ایک کر کے بھیجے)۔

۴۔ الوَتَرة جمع وَتَر و وَتَرات: ہر چیز کا کنارا اور چکر، ہر چیز کا خالص حصہ، ناک کے بانسہ اور مونچھ کے درمیان کا حصہ۔ الوَتِيرة: گھوڑے کی پیشانی کا گول سفید نشان، ہونٹ کا حلقہ، دائرہ جس پر نیزہ کا استعمال سیکھا جاتا ہے، سفید زمین، گلاب کا شگوفہ۔

وتش: الوَتَش: ہر تھوڑی چیز، رذیل لوگ۔

وتغ: ۱۔ وَتِغَ یَوْتَغُ وَتَغًا: گنہگار ہونا، دین و دنیا میں ہلاک وتباہ ہونا، دردمند ہونا۔ اَوْتَغَ اِیتاغًا ہٗ: کو ہلاک کرنا، قید میں ڈالنا، مصیبت میں ڈالنا، ایذا دینا۔ ـ ہٗ عند السلطان: کو حاکم کے پاس مضر باتوں کی تلقین کرنا۔ کہا جاتا ہے: اَوْتَغَ دينَهُ بالإثم: گناہ سے دین خراب کرنا۔ المَوْتَغَة: ہلاکت۔

۲۔ وَتِغَ یَوْتَغُ وَتَغًا: گفتگو میں ناسمجھی کرنا، بدخلق ہونا، بری بات کہنا اور بہت جاہل ہونا، ملامت زدہ ہونا۔ ـ في حجّته: حجت میں غلطی کرنا۔ الوَتِيغة: دلیل کی غلطی۔

وتن: ۱۔ وَتَنَ یَتِنُ وُتونًا و تِنَةً الماءُ: پانی کا ہمیشہ بہنا اور نہ رکنا۔ ـ بالمكان: کسی جگہ جم کر اقامت کرنا۔ ـ وَتْنًا و وَتِينًا الرجُلَ: کی شہ رگ پر مارنا۔ وَتِنَ: کی شہ رگ کا دکھنا۔ وَاتَنَ مُوَاتَنَةً ہٗ: سے چمٹنا، اس کی طرح کرنا۔ ـ المكانَ: کسی جگہ میں طویل اقامت کرنا۔ الوَاتِن (فا) جمع وُتَّن: کسی جگہ جم کر ہمیشہ رہنے والا، مسلسل بہنے والا پانی۔ الوَتْنة: مقروض کا پیچھا کرنا۔ الوَتِين (مص) جمع وُتُن و اَوتِنة (ع ا): دل کی رگ جس سے تمام رگوں میں خون جاتا ہے۔

۲۔ اِسْتَوْتَنَ المالُ: مویشی کا موٹا ہونا۔

۳۔ الوَتْنة: مخالفت۔

وثأ: وَثَأَ یَثَأُ اللحمَ: گوشت کو مردہ کرنا (صدمہ وغیرہ کا)۔ ـ الوَتِدَ: کھونٹی کے سر کو ضربوں سے چوڑا کرنا۔ ـ وَ أَوْثَأَ يدَهُ: کے ہاتھ میں موچ ڈالنا۔ وَثِیٔ یَوْثَأُ وَثْأً و وَثَأً و وَثُوءًا و وُثِیٔت يدُهُ: ہاتھ میں موچ آنا صفت: وَثِئَة و مَوْثُوءَة و وَثِيئَة۔ وَثُؤَ یَوْثُؤُ وَثَاءَةً: کو موچ آنا۔ الوَثَاءَة والوَثْءُ: موچ۔ الوَثِئ: ٹوٹے ہوئے ہاتھ والا۔ المِيثَأَة: میخ ٹھوکنے کا آلہ۔

وثب: ۱۔ وَثَبَ یَثِبُ وَثْبًا و وُثُوبًا و وَثَبانًا و وِثابًا و وَثِيبًا و ثِبَةً: اٹھنا، کھڑا ہونا، کودنا، پھاندنا۔ وثب إلى الشرف وَثْبًا: وہ شرف و منزلت تک ایک دم جا پہنچا۔ وَاثَبَ مُوَاثَبَةً ہٗ: پر جلدی سے ٹوٹ پڑنا۔ أَوْثَبَ إيثابًا ہٗ: کو کدانا۔ أَوْثَبَ ہٗ الموضعَ: کو کسی جگہ سے کدانا۔ تَوَثَّبَ عليه في أرضه: کی زمین پر ظلم سے قابض ہو جانا۔ تَوَاثَبَ القومُ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ الوَثّاب: بہت کودنے والا۔ (طب): سردی اور گرمی کی شدت وغیرہ سے پٹھ کے عضلات کے سوجنے، تشنج اور سردرد کی بیماری۔ عام لوگ اسے وَتّاب (ت سے) کہتے ہیں۔ فرسٌ وَثَبَةٌ: تیز رفتار گھوڑی۔ الوَثَبَیٰ: بہت کودنے والی۔ کہا جاتا ہے: فرسٌ او ناقةٌ وَثَبَیٰ: بہت کودنے والی گھوڑی یا اونٹنی۔ المِيثَب: کودنے والا، بلند زمین، ندی۔

۲۔ وَثَّبَ تَوْثِيبًا ہٗ: کو تکیہ پر بٹھانا، گدی پر بٹھانا۔ ـ الوِسادَةَ: کے بیٹھنے کے لئے گدی بچھانا۔ ـ ہٗ وِثابًا: کے لئے بستر وغیرہ بچھانا۔ الوِثاب: تخت، پلنگ، بستر، بیٹھنے کی جگہ۔ المَوْثَبان:

امن پسند بادشاہ۔ المیثب: بیٹھنے والا، نرم زمین۔

وثج: وَثُجَ یَوْثُجُ وَثَاجَةً: گاڑھا ہونا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا موٹا ہونا۔ ـ المکانُ: کسی جگہ کا بہت گھاس والی ہونا۔ صفت: وَثِیج۔ اَوْثَجَ اِیثاجاً ہٗ: کو زیادہ کرنا۔ اِسْتَوْثَجَ المالُ: مال کا بہت ہونا۔ ـ من المال: مال زیادہ لینا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا موٹا ہونا، گٹھے بدن والا ہونا۔ ـ النبتُ: نباتات کا گھنا اور گنجان ہونا۔ الوَثِیج: گاڑھا، گٹھے بدن کا۔ ثوبٌ و ثیجٌ: گف بنا ہوا کپڑا۔ الوَثِیجَة: بہت درختوں والی زمین، گنجان درختوں والی زمین۔ أرضٌ مُوْثَجَةٌ و مُتَثَجَةٌ: بہت گھاس والی زمین۔ المَوْثُوج من الثیاب: نرم بناوٹ کا کپڑا۔

وثخ: الوَثْخَة: پانی کی تری۔ الوَثِیخَة: گاڑھا دودھ، چربی دار نرم ہڈی، سرسبز گنجان گھاس، کیچڑ والی زمین۔ رجُلٌ مُوَثَّخ الخلق و مَوْثُوخه: کمزور جسم والا مرد۔

وثر: وَثَرَ یَثِرُ وَثْراً و وَثَّرَ الفراشَ: بستر کو نرم و ملائم کرنا۔ وَثُرَ یَوْثُرُ وَثَارَةً الفراشُ: بستر کا نرم و ملائم ہونا۔ صفت: وَثِیر۔ ـ الرجُلُ: آدمی کا موٹا ہونا۔ ـ لَحْمُہٗ: کا پرگوشت ہونا۔ اِسْتَوْثَرَ الفراشَ: بستر کو نرم و ملائم پانا۔ ـ من المال: مال بہت مانگنا، لینا۔ الوَاثِر (فا): ثابت قدم۔ الوَثْر (مص): تسمہ کی طرح لمبائی میں کاٹا ہوا چمڑا، صدری کے مانند چمڑے کا لباس۔ الوِثْر: سب کپڑوں سے اوپر رہنے والا کپڑا، نرم، گھوڑے کی زین پر ڈالنے کا گدیلا۔ الوَثِر: نرم و ملائم۔ الوَثِیر: نرم و ملائم، بمعنی وِثْر۔ الوَثِیرة جمع وَثَائِر و وِثَار: وثیر کا مؤنث۔ پرگوشت، بہت گوشت والی۔ الوِثَار: نرم بچھونا۔ الوَثَارَة و الوِثَارَة: بستر یا فرش کی نرمی۔ وَثُرَ کے دو اسم (نرمی، ملائمت)۔ المِیثَرَة جمع مَوَاثِر و مَیَاثِر: گھوڑے کی زین پر ڈالنے کا گدیلا۔ المَوَاثِر و المَیَاثِر: ریشم و دیباج کے جھول، زین پوش، درندوں کی کھالیں۔

وثغ: وَثَغَ یَثِغُ وَثْغاً رأسَہٗ: کا سر توڑنا، کچلنا

الوَثْغَة من المطر: تھوڑی بارش۔ الوَثِیغَة: موسم بہار کی گنجان گھاس۔ ـ من المطر: تھوڑی بارش۔

وثف: وَثَفَ یَثِفُ وَثْفاً و وَثَّفَ و أَوْثَفَ القِدرَ: ہانڈی کے لئے چولہا بنانا۔

وثق: وَثِقَ یَثِقُ ثِقَةً و وُثُوقاً و مَوْثِقاً بفلان: کا اعتبار کرنا، پر بھروسہ کرنا۔ صفت فاعلی: وَاثِق۔ صفت مفعولی: مَوْثُوقٌ بہٖ۔ وَثُقَ یَوْثُقُ وَثَاقَةً الرجُلُ: اپنے معاملہ سے اعتماد سے آگے بڑھنا، کارروائی کرنا۔ ـ الشیءُ: قوی ہونا، مستحکم ہونا۔ وَثَّقَ الرجُلَ: کو معتبر کہنا، معتبر جاننا۔ ـ الأمرَ: کو پختہ کرنا۔ وَاثَقَ وِثَاقاً و مُوَاثَقَةً ہٗ: سے معاہدہ کرنا۔ اَوْثَقَ اِیثاقاً ہٗ: کو رسی سے باندھنا۔ تَوَثَّقَ: مستحکم و قوی ہونا۔ ـ فی الأمر: میں اعتماد سے آگے بڑھنا، کارروائی کرنا۔ تَوَاثَقَ القومُ: باہم عہد و پیمان کرنا۔ اِسْتَوْثَقَ منه: سے وثیقہ لینا۔ ـ من الأموال: مال کی حفاظت میں تحقیق کرنا۔ الثِقَة (مص): قابل اعتماد، قابل بھروسہ (واحد جمع مذکر و مونث میں یکساں) بعض اوقات جمع کا صیغہ بھی استعمال کیا جاتا ہے جو مذکر و مؤنث کے لئے ثقات ہے۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ اَخُو ثِقَۃٍ: فلاں بہادر ہے۔ الوَثَاق و الوِثَاق جمع وُثُق: باندھنے کی چیز، رسی، بیڑی وغیرہ۔ الوِثَاقِیَّة (ن): ایک درخت جس کو آرائش اور باڑھ کے لئے اگایا جاتا ہے، اس کے سفید پھول گچھوں کی صورت میں لٹکتے ہیں۔ الوَثِیق جمع وِثَاق: مضبوط۔ الوثیقة: قابل اعتماد (چیز وغیرہ)، وثیق کا مؤنث، کام کی مضبوطی۔ ارضٌ وَثِیقَة: بہت گھاس والی زمین۔ الاَوْثَق مؤنث وُثْقَی: اسم تفضیل، زیادہ مضبوط، زیادہ مستحکم، زیادہ قوی۔ کہا جاتا ہے: استمسك بالعروة الوُثْقَی: وہ ایک مضبوط رشتہ سے وابستہ رہا۔ خُذِ الأمر بالأوثق: معاملہ کو انتہائی مضبوط طریقے سے لے۔ المَوْثِق و المِیثاق جمع مَوَاثِق و مَیَاثِق و مَوَاثِیق و مَیَاثِیق: عہد۔

وثل: وَثَّلَ المالَ: مال جمع کرنا۔ الشیَ: چیز کو مضبوط کرنا۔ الوَثَل: کھجور کے ریشوں کی رسّی، چمڑے کا میل کچیل۔ الوَثِیل: کھجور کا ریشہ، کھجور کے ریشوں یا سن کی ایک قسم کی رسی۔

وثم: وَثَمَ یَثِمُ وَثْماً الشیءَ: چیز کو توڑنا، کوٹنا۔ ـ المطرُ الارضَ: بارش کا زمین پر زور سے برسنا۔ ـ الفرسُ الأرضَ: گھوڑے کا زمین پر کھر مارنا۔ ـ وَثْماً و وِثَاماً تِ الحجارةُ رِجلَهٗ: پتھر کا پاؤں کو خون آلود کرنا۔ وَثِمَ یَوْثَمُ وَثَماً المکانُ: جگہ کا کم گھاس یا نباتات والی ہونا۔ وَثُمَ یَوْثُمُ وَثَامَةً: پرگوشت اور گٹھیلے بدن کا ہونا۔ صفت: وَثِیم۔ وَاثَمَ مُوَاثَمَةً فی العَدْو: دوڑنا، آگے بڑھنا۔ الوَثْم: کمی، قلت۔ الوَثِیمَة: پتھر، چقماق کا پتھر، گھاس یا نباتات کا ڈھیر۔ خُفٌّ مِیثَمٌ: بہت پامال کرنے والا کھر۔

وثن: وَثَنَ یَثِنُ وُثُوناً: عہد پر جمے رہنا، قائم رہنا۔ اَوْثَنَ اِیثاناً ہٗ: کو بہت بخشش دینا۔ ـ من المال: بہت مال لینا۔ اِسْتَوْثَنَ اِسْتِیثاناً الشیءُ: باقی رہنا، مضبوط ہونا۔ ـ تِ الابلُ: اونٹوں کے بچوں کا ان کے ساتھ پروان چڑھنا۔ ـ المالُ: مویشی کا موٹا ہونا۔ ـ من المال: بہت مال لینا۔ الوَاثِن (فا) جمع وُثُن: قائم و ثابت۔ الوَثَن جمع اَوْثَان و وُثُن و وُثْن و اُثُن: بت۔ الوَثَنِی: بت پرست۔

وثی: وُثِیَ یُوْثَی وَثْیاً ت یدُہٗ: کے ہاتھ میں موچ آجانا صفت: مَوْثِیَّة۔ اَوْثَی اِیثاءً ا الرجُلُ: ٹوٹی ہوئی کشتی یا زخمی سواری (جانور) والا ہونا۔ الوَثْیُ: موچ۔ الوُثَی: دردیں، تکلیفیں۔ المِیثَاءَة: موگری، ہتھوڑا۔

وجّ: وَجَّ یَوُجُّ وَجًّا: جلدی کرنا۔ الوَجّ (مص): جلدی (ح): شترمرغ (ح): بھٹ تیتر۔ ۲۔ الوَجّ: جوئے کی لکڑی۔ (ك): ایک دوا جو پودوں کی جڑوں سے بنائی جاتی ہے۔ عام لوگ اسے بھوک کی جلن کے معنی میں لیتے ہیں۔

وجأ: ا۔ وَجَأَ یَوْجَأُ وَجْأً و تَوَجَّأَ فلاناً بالسکین أو بیده: کو چھری یا ہاتھ سے مارنا۔ صفت مفعولی: مَوْجُوءٌ و وَجِیٌ۔ اسم: الوِجَاء۔ ـ التمرَ: کھجور کو کوٹنا۔ اَوْجَأَ فلاناً عنه: کو سے دور کرنا، ہٹانا۔ الوَجِیئَة: کوٹ کر تیل یا گھی میں ملا کر کھائی جانے والی کھجور یا ٹڈی۔ ۲۔ وَجَّأَ تَوجِئَةً البئرَ: کنوئیں کو اندھا پانا یعنی اسمیں پانی آنا بند ہوگیا ہو۔ اَوْجَأَتِ البئرُ: کنوئیں کا

پانی منقطع ہو جانا۔ ـ الرجلَ: ناکام ہونا۔
الوَجْءُ والوَجَأ و الوَجاء: اندھے کنوئیں کی طرح بے فائدہ چیز۔
۳۔ إِتَّجَأَ التَمْرُ: کھجور کا گودے دار ہونا۔
۴۔ الوَجِيئَة: (ح) گائے۔

وجب: ا۔ وَجَبَ يَجِبُ وُجُوباً و جِبَةً الشيءُ: ثابت ولازم ہونا۔ کہا جاتا ہے: وَجَبَ البيعُ و وَجَبَ لِي علي فلانٍ كذا: خرید وفروخت لازم ہوگئی، میری اتنی رقم فلاں شخص پر واجب الادا ہوگئی۔ ـ وَجْبَةً الرجلُ: دن میں ایک کھانا کھانا۔ ـ الحائطُ ونحوُهُ: دیوار وغیرہ کا زمین پر گر جانا۔ ـ وَجْبا و وُجُوباً الرجُلُ: گر کر مرجانا۔ کہا جاتا ہے: ضربهُ فوَجَبَ: (اس نے اسے مارا تو وہ گر کر مر گیا۔) ـ تِ الشمسُ: سورج کا ڈوبنا، غروب ہونا۔ ـ ت العينُ: آنکھ کا گڑھے میں بیٹھنا۔ دھنسنا۔ ـ وَجْباً و وَجِيبًا و وجَبَاناً القلبُ: دل دھڑکنا۔ وَجُبَ يَوجُبُ وجُوبَةً: بزدل ہونا۔ وَجَّبَ: دن میں ایک کھانا کھانا۔ وَجَّبَ نفسَهُ: و لنفسہ دن میں ایک کھانا کھانا۔ ـ الامرَ عليه: کو پر لازم کرنا۔ ـ الناقةَ: دن رات میں اونٹنی کو صرف ایک بار دوہنا۔ ـ الضيفَ: مہمان کے حق ضیافت کو ادا کرنا، مہمان کی عزت کرنا (عام زبان میں)۔ ـ بِهِ الارضَ: کو زمین پر گرانا۔ ـ تِ الأبلُ: اونٹوں کا تھکنا۔ ـ البعيرُ: اونٹ کا بیٹھنا۔ ـ اللبأُ في ضرع الناقة: کھیس کا اونٹنی کے تھن میں جم جانا۔ وَاجَبَ وِجاباً و مُوَاجَبَةً ہُ: کو لازم کرنا۔ اَوْجَبَ ایجاباً لفلان حَقَّهُ: کے حق کی نگہبانی کرنا۔ کہا جاتا ہے: قد فعلتُ ذلك ایجاباً لحقهِ: (میں نے یہ اس کے حق کی خاطر کیا)۔ ـ الشيءَ: کو واجب جاننا یا واجب کرنا۔ ـ البيعَ: خرید وفروخت لازم کرنا۔ ـ الرجُلُ: ایسا کام کرنا جس سے وہ دوزخ یا جنت کا سزاوار ہو جائے۔ ـ الرجُلُ: دن میں ایک کھانا کھانا۔ ـ اللّٰهُ قلبَهُ: کے دل کو دھڑکانا۔ تَوَجَّبَ: دن میں ایک کھانا کھانا۔ تَواجَبَ القومُ: باہم شرط باندھنا۔ إِستَوْجَبَ إستيجاباً الشيءَ: کا حق دار ہونا، کو واجب اور لازم سمجھنا۔ الواجِب (فا): لازم (جائز، ممکن و ممنوع کے مقابل کو بھی کبھی واجب کہا جاتا ہے) مقتول۔ واجبُ الوُجود: ضروری ہستی، اپنی ذات میں موجود یا قائم بالذات (خدا)۔
الوَجْب (مص) والوَجَابَة: بزدل۔
الوَجْب: گھوڑ دوڑ کی شرط۔ الوَجْبَة (مص) جمع وَجَبَات: دھماکے کے ساتھ گرنے یا گرنے والے کی آواز، دن میں ایک بار کا کھانا۔ ـ عند العامة: کسی چیز کا سیٹ جیسے چمچوں کا سیٹ۔ وَجْبَةُ الاسنان: مصنوعی دانت۔
الوَجَّاب: بزدل۔ قلبٌ وَجّاب: بہت دھڑکنے والا دل۔ الوُجُوب: کپڑا، ذات کے تقاضے کی ضرورت اور خارج میں اس کا حصول۔
الوَجِيبة: وظیفہ، بیع کو واجب کرنا۔ المُوجِب (فا): باعث، سبب۔ المُوجِبَة: بڑی نیکی یا بڑا گناہ جس سے کرنے والا جنت یا دوزخ کا حق دار ہو جائے۔ المَوجَب جمع مَوَاجِب: موت۔ کہا جاتا ہے: خرج القوم إلى مَوَاجِبهم: لوگ اپنی موت کی طرف نکلے۔
المُوجَب (مفع) من الكلام: وہ کلام جس میں نہ نفی ہو نہ نہی نہ استفہام۔
۲۔ وَجَبَ يَجِبُ وَجْبًا و وُجُوباً فلاناً عنه: کو سے ہٹانا، باز رکھنا۔
۳۔ الوَجْب جمع وِجَاب: چمڑے کی بڑی مشک۔

وجح: ا۔ وَجَحَ الشيءُ: ظاہر ہونا، دکھائی دینا۔ اَوْجَحَ: ظاہر ہونا، دکھائی دینا۔ ـ ت النارُ: آگ کا روشن ہونا۔ ـ ت غُرَّةُ الفرس: گھوڑے کے چہرے پر سفید داغ کا ظاہر ہونا۔
۲۔ أَوْجَحَ البيتَ: پر پردہ گرانا۔ ـ ہُ إِلى كذا: کو کی طرف فرار ہونے پر مجبور کرنا۔ ـ البولُ فلاناً: کو پیشاب کا تنگ کرنا۔ ـ الحافرُ: کھودنے والے کا کھودتے کھودتے ہموار پتھر تک پہنچ جانا۔ الوَجَحُ: غار نما، کھوہ نما۔ الوَجَاج: پردہ، ہموار چٹان۔ الوُجاح والوِجاح: پردہ۔ الوَجِيح: باریک بنا ہوا کپڑا۔ المُوجَح (مفع): پناہ گاہ، جائے پناہ، باریک بنا ہوا کپڑا، ہموار کھال۔ المَوجُوح من الابواب: بند یا پردہ پڑا ہوا دروازہ۔

وجد: ا۔ وَجَدَ يَجِدُ وَجْداً و وُجْدًا و جِدَةً و وُجُودًا و وِجْداناً و إِجْداناً المطلوبَ: مطلوب کو پالینا، جو پہلے جا چکا تھا۔ کہا جاتا ہے: وجدتُ الضالَّةَ: میں نے کھوئی ہوئی چیز کو پالیا، جاننے کے معنی میں بھی آتا ہے اس صورت میں یہ افعال قلوب میں سے ہوتا ہے اور دو مفعولوں کو نصب دیتا ہے۔ اسکا مصدر وجود ہے۔ جیسے: وجدتُ كلامكَ صادقاً: میں نے تیری گفتگو کو سچا جانا یا پایا۔ ـ وَجْداً و وِجْدًا و وُجْداً و جِدَةً المالَ و نحوَهُ: سے مطمئن ہونا۔ يَجِدُ و يَجُدُ وَجْداً بفلانٍ: سے پرجوش محبت کرنا۔ ـ لَهُ: کیلئے غمگین ہونا۔ ـ وَجْداً و جِدَةً و مَوجِدَةً و وِجْداناً عليه: پر غضبناک ہونا۔ ـ يَوجَدُ وَجْداً به: سے پرجوش محبت کرنا۔ ـ له: کے لئے غمگین ہونا۔ وَجِدَ يَجِدُ وَجْداً و وُجْداً و جِدَةً و وُجُوداً و وِجْداناً و إِجْداناً المطلوبَ: مطلوب کو پانا، کا ہاتھ لگنا، کو پڑا پانا، حاصل کرنا۔ وُجِدَ وُجُودًا الشيءُ عن عدمٍ: نیست سے ہست ہونا، موجود ہونا۔ صفت: مَوْجُود۔ اَوْجَدَ ایجاداً اللّٰهُ الشيءَ: اللہ تعالیٰ کا چیز کو پیدا کرنا، وجود میں لانا۔ ـ ہُ مطلوبَهُ: کو مطلوب دلانا، کو مطلوب حاصل کروانا۔ ـ فلاناً: کو قوی کرنا، کو مالا مال کرنا۔ ـ علي الأمرِ: کو پر مجبور کرنا۔ ـ ہُ اليه: کو کچھ کرنے پر مجبور کرنا۔ تَوَجَّدَ به: سے محبت کرنا۔ ـ له: کیلئے غمگین ہونا۔ ـ السَهَرَ و نحوَهُ: کو بے خوابی وغیرہ کی شکایت ہونا۔ تَواجَدَ: خوشی، محبت یا غم کا دکھاوا کرنا۔ الواجِد (فا): امیر، دولت مند، عاشق۔ کہا جاتا ہے: انا واجدٌ لِلشيءِ: میں اس چیز پر قادر ہوں۔ الجِدَة (مص): دولت تونگری، قدرت طاقت۔
الوَجْد و الوُجْد و الوِجْد (مصادر): دولت، محبت، خوشی، قدرت۔ کہا جاتا ہے: هذا من وَجْدِي: یہ میری طاقت میں ہے۔
الوَجّاد: بہت غضبناک۔ الوِجْدان (مص) (في عرف بعضهم): ضمیر، خیر و شر کا احساس، دل کی گواہی، غم، خوشی کا جذبہ، نفس اور اس کی باطنی قوتیں۔ الوِجْدَاني جمع وِجْدَانِيات: باطنی شعور، فطرتی قوتوں سے بالاتر قوت کی چیز، مافوق الفطرت، وہ باتیں جن کا باطنی

قوتوں سے ادراک ہو۔ الوُجُود (مص): ہونا، ہستی، وجود۔ الوُجُودِی: وجودی، نظریہ وجودیت کا پیرو، نظریہ وجودیت سے متعلق، ہستی موجود۔ الوُجُودِيَة: ہونا، ہستی، نظریہ موجودیت کہ انسان پہلے پہل نیم مابعد الطبیعاتی وجود لے کر پیدا ہوا اپنی تخلیق کرتا ہے اور اپنے عمل سے اپنے نفس کا انتخاب کرتا ہے، یعنی کلیۃً آزاد ہے۔

۲۔ الوَجْد جمع وِجَاد: کھڑے پانی کا جوہڑ۔ الوَجِيد جمع وُجْدان: ہموار زمین۔

وجذ: أَوْجَذَهُ إلى كذا: کو پر مجبور کرنا۔ ـ هُ عليه: کو پر مجبور کرنا۔ الوَجْذ جمع وِجَاذ و وِجْذَان: پہاڑی علاقہ میں گڑھا جہاں پانی کھڑا رہتا ہے، بعض کے نزدیک حوض۔ مکانٌ وَجِذٌ: بہت گڑھوں والا علاقہ۔

وجر: وَجَرَ يَجِرُ وَجْراً هُ: کے منہ میں دوا ڈالنا۔ ـ فلاناً: کو ناگوار باتیں کہنا۔ وَجِرَ يَوْجَرُ وَجَراً من كذا: سے ڈرنا صفت: وَجِر و أَوْجَر مونث وَجِرَة و وَجْراء۔ أَوْجَرَ إيجاراً هُ الوَجُورَ: دوا کو کے منہ میں رکھنا۔ ـ هُ الرمحَ: کے منہ میں نیزہ مارنا۔ تَوَجَّرَ الماءَ: پانی کو بے دلی سے پینا۔ ـ الدواءَ: دوا کو تھوڑا تھوڑا کر کے نگلنا۔ إتَّجَرَ: منہ میں ٹپکانے کی دوا سے علاج کرنا۔ الوَجْر (مص) جمع أَوْجَار: غار، کھوہ، مصنوعی غار، غارنما سرد خانہ۔ الوَجْرَة والوَجَرَة جمع أَوْجَار: درندوں کے شکار کے لئے کھودا ہوا گڑھا۔ الوِجَار و الوَجَار جمع أَوْجِرَة و وُجُر: وادی کا کنارا جسے پانی کے تیز دھارے نے نیچے سے کاٹ ڈالا ہو، لکڑ بگے وغیرہ کا بل۔ الوُجُور و الوَجُور: منہ میں ڈالنے کی یا ٹپکانے کی دواء۔ المِيجار: گیند کو مارنے کا بلا۔ المِيجَر و المِيجَرَة: منہ میں دواء ڈالنے کا آلہ۔

وجز: وَجَزَ يَجِزُ وَجْزاً الكلامَ: کلام کو مختصر کرنا۔ ـ الرجُلُ في منطقه: مختصر گفتگو کرنا۔ وَجُزَ يَوْجُزُ وَجَازَةً الكلامُ: کلام کا مختصر اور بلیغ ہونا۔ ـ وَجْزاً و وَجَازَةً و وُجُوزاً الرجُلُ في منطقه: مختصر گفتگو کرنا۔ أَوْجَزَ ايجازاً الكلامُ: کلام کا مختصر ہونا۔ ـ الكلامَ و في الكلام: کلام کو مختصر کرنا۔ ـ العطيّةَ: عطیہ جلد دینا۔ تَوَجَّزَ الشيءَ: حاجت پوری کرنے کے لئے درخواست کرنا۔ إسْتَوْجَزَ إسْتِيجَازاً الكلامَ: کلام سے زائد باتیں حذف کرنا۔ الوَاجِز: ہلکا اور مختصر۔ ـ من الكلام: تھوڑا اور جلد سمجھ میں آنے والا کلام۔ الوَجْز (مص): ہلکا اور مختصر۔ ـ من الكلام: مختصر اور جلد سمجھ میں آنے والا کلام۔ رجُلٌ وَجْز: پھرتیلا، جلد دینے والا۔ الوجيز: ہلکا مختصر ـ من الكلام: تھوڑا جلد سمجھ میں آنے والا کلام۔ المِيجاز: مختصر کلام کرنے کا عادی۔

وجس: ۱۔ وَجَسَ يَجِسُ وَجْساً: پوشیدہ ہونا۔ ـ تِ الأذنُ: کان کا آہٹ سننا۔ ـ و ـ وَجْساً و وَجَسَاناً: سنی ہوئی بات یا دل میں پڑی ہوئی بات کا خوف محسوس کرنا۔ أَوْجَسَ إيجاساً الرجُلُ: محسوس کرنا، دل میں رکھنا۔ کہا جاتا ہے: أَوْجَسَ القلبُ فزعاً: دل نے گھبراہٹ محسوس کی۔ ـ تِ الأذنُ: کان کا آواز سننا۔ تَوَجَّسَ: آہستہ آواز پر کان لگانا۔ ـ فزعاً: گھبراہٹ محسوس کرنا۔ ـ الصوتَ: کو ڈر سے سننا۔ ـ تِ الأذنُ: کان کا آواز سننا۔ الوَاجِس (فا): دل میں آنے والا خیال۔ الوَجْس (مص): پوشیدہ آواز، دل کی گھبراہٹ۔

۲۔ تَوَجَّسَ الطعامَ او الشرابَ: تھوڑا تھوڑا کھانا یا پینا۔ الأَوْجَس: تھوڑی خورد و نوش کی چیز۔

۳۔ الأَوْجَس: زمانہ۔ کہا جاتا ہے: لا افعله سَجِيسَ الأَوْجَسِ: میں اسے کبھی نہیں کروں گا۔

وجع: ۱۔ وَجِعَ يَوْجَعُ وَجَعاً: بیمار ہونا، درد میں مبتلا ہونا۔ (مضارع يَيْجَعُ یا يَاجَعُ بھی آتا ہے)۔ ـ فلاناً رأسُهُ و وَجِعَ فلانٌ رأسَهُ: کے سر میں درد ہونا۔ أَوْجَعَ إيجاعاً هُ: کو دکھ دینا، تکلیف پہنچانا۔ ـ في العدوّ: دشمن کا قتل عام کرنا۔ تَوَجَّعَ: شکایت کرنا، غم ظاہر کرنا۔ ـ له: کے لئے نرم ہونا۔ الوَجَع جمع وِجَاع و أَوْجاع: مرض، دکھ، تکلیف۔ الوَجِع جمع وَجِعُون و وَجْعَى و وَجَاعَى و وِجَاع و أَوجاع م وَجِعَة جمع وَجَاعَى و وَجِعَات: دردمند، جسے درد ہو، تکلیف ہو۔ الوَجِيع: درد پہنچانے والا، درد انگیز، درد ناک۔ کہا جاتا ہے: ضربٌ وجيع: درد ناک مار جیسے کہا جاتا ہے: عذابٌ اليم: درد ناک عذاب۔ الأَوْجَع: بہت تکلیف پہنچانے والا۔ (اسم تفضیل ہے خلاف قاعدہ أُوْجِعَ سے بنایا گیا ہے جو مزید فیہ کا صیغہ ہے)۔

۲۔ الجِعَة: جو کی نبیذ، الوَجْعَاء جمع وَجْعَاوات: دُبُر۔

وجف: وَجَفَ يَجِفُ وَجْفاً و وجيفاً و وُجُوفاً الشيءُ: مضطرب ہونا۔ ـ وَجِيفاً القلبُ: دل دھڑکنا صفت: وَجَّاف و واجِف۔ ـ وَجْفاً و وجيفاً الفرسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔ صفت: واجف۔ أَوْجَفَ الفرسَ: گھوڑے کو تیز دوڑانا۔ ـ البابَ: دروازہ بند کرنا۔ ـ الشيءَ: کو ہلانا، حرکت دینا، مضطرب کرنا۔ اسْتَوْجَفَ الحُبُّ فؤادَهُ: محبت کا دل کو چھین لینا۔ الوَجِيف (مص): خوف سے گرنا۔ ناقةٌ مِيجَاف: تیز دوڑنے والی اونٹنی۔

وجق: الوُجَاق و الأُوْجَاق جمع وُجاقات: چولہا، آگ جلانے کی جگہ، فوج کی ترتیب (ترکی لفظ)۔

وجل: ۱۔ وَجَلَ يَوْجَلُ وَجْلاً هُ: سے زیادہ ڈرنے والا ہونا، سے بڑھ کر ڈر جانا۔ وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلاً و مَوْجَلاً: ڈرنا، یا خوف محسوس کرنا (اس کا مضارع يَيْجَلُ و يَاجَلُ اور يِيجَلُ بھی آتا ہے)۔ وَجُلَ يَوْجُلُ وَجَالَةً: بوڑھا ہونا۔ واجَلَ مُواجَلَةً هُ فوَجَلَهُ: اس نے اُس سے خوف میں مقابلہ کیا تو وہ اس سے بڑھ کر ڈر گیا۔ أَوْجَلَ هُ: کو ڈرانا، کو خوف زدہ کرنا۔ الوَجَل جمع أَوْجَال: ڈر، خوف۔ الوَجِل جمع وَجِلُون و وِجَال مونث وَجِلَة: ڈرنے والا، خوف زدہ۔ الأَوْجَل: خوف زدہ (مونث میں وجلاء نہیں کہتے بلکہ وجلة کہتے ہیں)۔ کہا جاتا ہے: هو أَوْجَلُ مِنكَ: وہ تم سے زیادہ خوف زدہ ہے یا زیادہ ڈرنے والا ہے۔ الوُجُول: بوڑھے (لوگ)۔ المَوْجِل: خوف کی جگہ۔

۲۔ الوَجِيل و المَوْجِل: وہ گڑھا جس میں پانی جمع

رہے۔

وجم: ا۔ وَجَمَ یَجِمُ وَجْماً ہُ: کو مکا مارنا۔

۲۔ وَجَمَ یَجِمُ وَجْماً و وُجوماً: غصہ یا خوف کی شدت کی وجہ سے خاموش رہنا اور بول نہ سکنا (کہا جاتا ہے: لَمْ أَجِمْ عنه: میں نے گھبراہٹ کی وجہ سے اسے جواب نہیں دیا) غم کی زیادتی سے ترش رو ہو کر سر جھکا لینا۔ صفت: وَجِمٌ و وَاجِمٌ۔ ۔ من الأمر: سے اس کو ناپسند کرتے ہوئے ہٹ جانا۔ ۔ الشيءَ: کو ناپسند کرنا۔ ۔لفلان من کذا: کسی پر کسی وجہ سے دل نرم ہونا، غم کھانا۔ الأَوْجَم: اسم تفضیل۔

۳۔ الوَجْم جمع وُجُوم و أَوْجَام: ٹیلوں یا قبروں پر پتھروں کا ڈھیر یا جنگلوں میں راستہ کے نشانات۔ رُجلٌ وَجْمٌ: ردی آدمی۔ کہا جاتا ہے: هو وَجْمُ سَوْءٍ: وہ برا آدمی ہے۔ بیتٌ وَجْمٌ: بڑا گھر۔ الوَجَم: بخیل، کمینہ، ہلکے پھلکے جسم والا۔ ۔ جمع وُجُوم و أَوْجَام: بمعنی الوَجْم۔ بیتٌ وَجَم: بڑا گھر۔ الوَجْمَة: ایک مرتبہ کی خوراک۔ الوَجَمَة: بے عزتی، رسوائی۔ الوَجِيمُ من الأيام: سخت گرم دن۔ أَوْجَمُ الرملِ: ریت کا بڑا قطعہ۔

وجن: وَجَنَ يَجِنُ وَجْناً بالشيءِ: کو پھینکنا۔ ۔ الوتدَ: میخ، کھونٹی ٹھونکنا۔ ۔ به الارضَ: کو زمین پر پچھاڑنا۔ ۔ القَصَّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔ وَجَّنَ الجلدَ: چمڑے کو نرم کرنے کے لئے کوٹنا۔ تَوَجَّنَ: ذلیل ہونا، عاجز ہونا، مطیع ہونا۔ الوَاجِن و الوَجْن والوَجَن: سخت پتھریلی زمین۔ الوَجْنَة والوِجْنَة و والوُجْنَة والوَجَنَة والأُجْنَة الإِجْنَة و الأُجْنَة جمع وَجَنات: گالوں کا ابھرا ہوا حصہ، رخسارہ۔ الوَجِين جمع وُجُن: وادی کا کنارہ، سامنے کی پتھریلی اور قدرے اونچی زمین۔ الأَوْجَن مونث وَجْنَاء: سخت پہاڑ، بڑے رخساروں والا۔ ناقةٌ وَجْنَاء: سخت اونٹنی۔ المُوَجَّن: بڑے رخساروں والا، بہت گوشت والا۔ المَوْجُون (مفع): شرمندہ۔ المِيجَنَة جمع مَيَاجِن و مَوَاجِن: دھوبی کی کپڑے کوٹنے کی موگری۔

وجه: ا۔ وَجُهَ يَوْجُهُ وَجَاهَةً: ذی وجاہت ہونا۔ وَجَّهَ ہُ الامیرُ: کو امیر کا باعزت بنانا۔ ۔ الشيءَ: کو کسی طرف پھیرنا۔ ۔ القومُ الطريقَ: قوم کا راستہ پر چلنا اور نشان واضح کرنا۔ ۔ المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین کا خول اتارنا اور زمین پر نشان ڈالنا، زمین پر ایک روش سے پڑنا۔ ۔ لِعَبْدِه: اپنے غلام سے کہنا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے۔ ۔البيتَ: گھر کو قبلہ رخ کرنا۔ ۔ إلى فلان: کی طرف جانا۔ ۔ ہُ إلى فلان: کو کے پاس بھیجنا۔ ۔ ت الريحُ الحصى: ہوا کا کنکریاں اڑا لیجانا۔ وَاجَهَ وِجَاهاً و مُوَاجَهَةً ہُ: کے آمنے سامنے ہونا، سے رو در رو ملنا۔ کہا جاتا ہے: لَقِيَهُ مُوَاجَهَةً وَ وِجَاهاً: وہ اس سے روبرو ملا۔ أَوْجَهَ إيجاهاً الرجلَ: کو وجیہ بنانا، وجیہ پانا، کو مرتبہ دینا، کو رد کرنا۔ تَوَجَّهَ إليه: کے پاس جانا، کا قصد کرنا۔ ۔ الجيشُ: لشکر کا شکست کھانا۔ ۔ الشيخُ: بوڑھے کا سن رسیدہ ہونا۔ تَوَاجَهَ الرجلان او المنزلان: دو آدمیوں یا مکانوں کا آمنے سامنے ہونا۔ اتَّجَهَ إليه: کے پاس جانا، کی طرف متوجہ ہونا۔ ۔ له رأيٌ: کو رائے سوجھنا۔ الوَاجِهَة: پیشانی، سامنے کا حصہ۔ الجِهَة والجَهَة والجُهة جمع جِهات و جَهَات و جُهات و الوُجْهَة و الوِجْهَة: پہلو، جانب، گوشہ، رخ، جس کی طرف توجہ ہو۔ کہا جاتا ہے: ضلَّ وِجهةَ أمره: وہ اپنا قصد بھول گیا۔ الوَجْه (مص): جہت (کہا جاتا ہے: لهذا القولُ وَجْهٌ: اس قول کا ایک ماخذ یا ایک رخ ہے)، قصد و نیت (کہا جاتا ہے: الوجه ان يكون كذا: ظاہر قصد یہ ہے کہ ایسا ہو) کام وغیرہ جس کی طرف انسان متوجہ ہو، خوشنودی (کہا جاتا ہے: فعل ذلك لوجه الله: اس نے یہ کام اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کیا)، مرتبہ، منصب۔ ۔ جمع وُجُوه: قوم کا سردار (کہا جاتا ہے: رجُلٌ وَجْهٌ: صاحب عزت و قدر آدمی) نوع، قسم۔ وجهُ الكلام: گفتگو کا مقصود (کہا جاتا ہے: الكلام فيه على وجوهٍ او على اربعة اوجه: اس گفتگو کے کئی یا چار مقصود ہیں۔ ليس لكلامِكَ وَجْهٌ: تمہاری بات صحیح نہیں یا تمہاری بات کی کوئی وجہ صحت نہیں۔ صرفَ الشيءَ عن وَجهِهِ: اس نے چیز کو اس کے مروجہ عمل سے ہٹا دیا)۔ ۔ ج أَوْجُه و وُجُوه و أُجُوه: چہرہ (کہا جاتا ہے: رَجُلٌ ذو وجهين: وہ شخص جو دل کی بات کے خلاف بات ظاہر کرے۔ فلانٌ أحسَنُ القوم وجْهًا: فلاں شخص قوم میں سب سے اچھی حالت میں ہے۔ ضربَ وجهَ الأمر و عينه: اس نے کام کی اچھی تدبیر کی۔ مَضى على وَجْهِه: وہ بے پرواہی سے گزرا۔ اِبْيَضَّ وَجْهُهُ و بَيَّضَ اللهُ وجهَهُ: یہ اس وقت کہتے ہیں جب کہ کوئی شخص قابل تعریف کام کرے۔ اِسْوَدَّ وجْهُهُ یا سَوَّدَ اللهُ وجهَه: یہ اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی قابل ملامت کام کرے۔ وجهُ الثوب و نحوه: کپڑے کا سیدھا حصہ۔ وجهُ الدهر: کسی زمانہ کا شروع، کسی زمانہ کا پہلا حصہ۔ (کان ذلك على وجه الدهر: یہ اس زمانہ کے شروع میں ہوا)۔ کثیر الوجوه: جانب، کنارہ، گوشہ، کثیر الروایہ یا کثیر الاضلاع (شکل) الوِجه والوُجْه: جانب، کنارہ، گوشہ۔ لوَجه والوَجْه: صاحب جاہ و مرتبہ۔ کہا جاتا ہے: هُمْ وِجَاهُ الفٍ: وہ کوئی ایک ہزار ہیں۔ وَجَاهَهُ و وِجَاهَهُ و وُجَاهَهُ و تِجاهَهُ و تُجاهَهُ و تَجاهَهُ: کے سامنے، کے مقابل۔ قعدوا تجاهَهُ و وجاهَهُ: وہ اس کی طرف منہ کر کے بیٹھ گئے۔ الوَجَاهَة (مص): جاہ و مرتبہ، عزت۔ الوَجِيه جمع وُجَهاء مؤنث وَجِيهَة جمع وَجِيهات و وَجَائِه: قوم کا سردار، صاحب وجاہت۔ ۔ من الأكسية: دو رخی چادر۔ الوَجِيهَة: وجیہ کا مؤنث: ایک دو رخا مہرہ جسے نظر بد سے بچنے یا حصول عزت کی خاطر گردن میں لٹکاتے ہیں۔ الأوْجَه: اسم تفضیل۔ کہا جاتا ہے: هو اوجهُ قومِه: وہ قوم میں سب سے زیادہ وجاہت کا مالک ہے۔ نظروا إليَّ بأُوَيْجِهِ سوءٍ: اس نے میری طرف بری نظر سے دیکھا۔ (أُوَيْجِه أوجه کی تصغیر ہے جو وجہ کی جمع ہے)۔ التَوْجِيه (مص) في علم العروض: روی مقید کے ماقبل حرف کی حرکت کا اختلاف جیسے لَعِبَ و عِنَبُ میں روی مطلق اور تاسیس کا درمیان جیسے منازل میں "زِ"۔

المُوَجَّه: ذی جاه۔ ـ من الکساء: دورخی چادر۔ ـ من الکلام: ایسا کلام جس میں دو مخالف باتوں کا احتمال ہو اور مدح یا ذم ہونا صحیح ہو۔ شيءٌ مُوَجَّهٌ: ایک ڈھنگ پر بنی ہوئی چیز۔ المُواجَهَة (مص): ملاقات (کلام سے یا روبرو)۔

۲۔ الوَجْه و الوَجَه: تھوڑا سا پانی۔

وجي: ۱۔ وَجَی یَجِی وَجْیًا الرجُلَ: کونکما پانا۔ اَوْجَی اِیْجَاءً ا الرجُلَ: کونکما اور بیکار کرنا۔ ـ علیه: سے بخل کرنا۔ ـ الرجُلُ: حاجت کے لئے آنا اور ناکام رہنا (کہا جاتا ہے: سَأَلَ حَاجَةً فَأَوْجَی: اس نے حاجت کا سوال کیا اور ناکام رہا)۔ ـ عن کذا: سے اعراض کرنا۔ ـ الشيءَ: کو دور کرنا۔ ـ فلانًا: کو حاجت سے پھیر دینا (کہا جاتا ہے: اَوْجاه عنه: اس نے اسے دھتکار دیا)۔ أَوْجیتُ عنکم ظلمَ فلان: میں نے تم سے فلاں کا ظلم رفع کر دیا۔ الوَجِيّ: بے خیر، ناکارہ، بیکار، نکما۔

۲۔ وَجِيَ یَوْجَی وَجًی و تَوَجَّی الماشي: چلنے والے کا ننگے پاؤں ہونا یا چلنے سے اس کے پاؤں گھسنا صفت: وَجٍ و وَجِيّ مؤنث وَجِیَة و وَجْیاء۔

۳۔ اَوْجَی ایجاءً الرجُلَ: کو دنیا، عطا کرنا۔

۴۔ الوِجَاء: چھوٹی بوری جمع الأوجیة۔

وح: ۱۔ وَحْوَحَ: بھاری یا پھٹی ہوئی آواز نکالنا، سخت سردی سے ہاتھ میں پھونک مارنا اور "أَح اَح" یا "حوحو" کہنا، سانس سے ہاتھ گرم کرنا۔ تَوَحْوَحَ الظلیمُ فوق البیض: شتر مرغ کا انڈوں سے محبت کرنا اور ان سے محبت کا اظہار کرنا۔ الوَحْوَح جمع وَحَاوِح: کم آمیز، تیز دل والا۔ ـ والوَحْوَاح جمع وَحَاوِح: بھونکا کتا۔

۲۔ الوَحْوَح جمع وَحَاوِح: پھرتیلا، مضبوط، قوی (مرد)۔ الوَحْوَاح جمع وَحَاوِح: قوی۔ ـ جمع وَحَاوِیح: سردار، سربراہ۔

وحج: وَحِجَ یَوْحَجُ وَحَجًا به: کی پناہ طلب کرنا، کی پناہ لینا۔ اَوْحَجَ ہُ: کو پناہ دینا۔ الوَحَج: پناہ گاہ۔

وحد: وَحَدَ یَحِدُ وَحْدًا و وَحْدَةً و حِدَةً و وُحُودًا و وَحُدَ یَحِد وَحَادَةً و وُحُودَةً: اکیلا ہونا صفت: وَحِید۔ وَحَّدَ توحِیداً ہُ: کو ایک بنانا۔ ـ اللّٰہَ تعالٰی: ایک خدا پر ایمان لانا، خدا کو یکتا کہنا یا لا الہ اللہ کہنا۔ اَحَّدَہُ: کو ایک بنانا۔ اَوْحَدَ اِیْحَاداً ہُ: کو اکیلا چھوڑنا، کو لاثانی جاننا، کو یکتائے زمانہ سمجھنا۔ ـ ہُ للأعداء: کو دشمن کے سامنے اکیلا چھوڑ دینا۔ ـ ت الشاۃُ: بکری کا ایک بچہ جننا صفت: مُوحِد۔ تَوَحَّد: اکیلا رہنا۔ ـ ہُ بالفضل: پر مہربانی کرنا، کو دوسرے کے سپرد نہ کرنا۔ ـ برأیِه: رائے میں تنہا ہونا، منفرد ہونا۔ اِتَّحَدَ الشیئان: دو چیزوں کا ایک ہونا۔ ـ الشيء بالشيء: ایک چیز کا دوسری سے ملنا، جڑنا۔ ـ القومُ: لوگوں کا متفق ہونا۔ الوَاحِد مؤنث واحده: ایک تثنیہ: وَاحِدان جمع وَاحِدون: ایک (چیز یا شخص وغیرہ) (کہا جاتا ہے: هُو واحدُ قومه: وہ اپنی قوم میں لاثانی ہے) جمع وُحْدان و أُحدان: لوگوں میں علم و فضیلت وغیرہ میں آگے۔ واحد 'أحد' کے معنی میں بھی آتا ہے یعنی یکتا جس کی کوئی نظیر نہ ہو یا اس [illegible] کوئی اور نہ ہو اور اَسماء حسنہ میں وہ اسی معنی میں آتا ہے کبھی عدد کی صفت بن کر آتا ہے۔ کہا جاتا ہے: الفٌ واحد و عشرةٌ واحدَہ: ایک ہزار، ایک دس۔ الحِدَة: مص: کہا جاتا ہے: بقی علی حِدَته: وہ علیحدہ باقی رہا۔ فَعَلَهُ علی ذات حِدَتِه و من ذات حِدَته و من ذی حِدَته: اس نے اسے بذات خود اور اپنے رائے سے کیا۔ الوَحْد (مص): اکیلا۔ وحده (مص): اکیلا۔ کہا جاتا ہے: رَأیتهُ وَحْدَه اوجاءَ وَحْدَهُ: میں نے اسے اکیلا دیکھا، وہ اکیلا آیا (مصدر ہے تثنیہ اور جمع نہیں آتی۔ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔ بعض کے نزدیک یہ اسم ممکن ہے، چنانچہ کہا جاتا ہے: جَلَسَ وَحْدَه و علی وَحْدِه و علی وَحْدِهما و وَحْدَیْهما و وَحْدِهِمْ: بعض کے نزدیک اضافت صرف اس صورت میں آتی ہے جب کہا جائے: فلانٌ نسیجُ وَحْدِه: وہ اپنی قسم میں بے مثال ہے۔ مدح کے طور پر اور فلانٌ عُیَیْرُ وَحْدِه و جُحَیْشُ وَحْدِهِ: وہ خود پرست ہے اور وہ خودرائے ہے) ذم کے طور پر۔

رجُلٌ وَحْد: اکیلا آدمی۔ أَجِیرُ الوحْد: خاص مزدور۔ الوَحَد والوَحِد مونث وَحَدَةٌ و وَحِدَةٌ: تنہا اکیلا۔ الوَحْدَة (مص): تنہائی۔ الوَحْدةُ الفلکیة (فلك): زمین کی سورج سے اوسط دوری جو ۱۴۹،۵۰۰،۰۰۰ کیلومیٹر ہے۔ الوَحْدَانی: اکیلا، تنہا۔ الوَحْدانیة: وحدانیت، اکیلا ہونا۔ وُحَادَو أحادَ و مَوْحَدَ ایک ایک۔ کہا جاتا ہے: جَاؤُوا وُحادَ و أحادَ و مَوْحَدَ: وہ ایک ایک کر کے آئے۔ مؤنث میں بھی اسی طرح۔ الوَحِید: اکیلا۔ الإتِحاد: مرکب جسم۔ الإتِّحادِی: مزدوروں کی یونین کا رکن، سیاسی وحدت سے خاص، سیاسی وحدت کا وفاقی۔ الإتِّحادِیَة: اتحادی کی صفت، مزدور یونین کا نام۔ الأحَد: اکیلا (کہا جاتا ہے: رجُلٌ أحَدٌ: اکیلا مرد)، بے نظیر، بے مثال، لاثانی۔ وصف باری تعالٰی کے طور پر کہا جاتا ہے: هو الواحد و هو الأحد: اس معنی میں باری تعالٰی کے سوائے کسی اور کی صفت کے طور پر نہیں آتا۔ اسماء کے عدد کے طور پر کہا جاتا ہے: احدٌ و عشرون و واحدٌ و عشرون: اکیس۔ اور مذکر کیلئے آتا ہے، بعض دفعہ مؤنث کیلئے بھی آجاتا ہے جیسے: لَسْتُنَّ کأحد من النساء: (اسی صورت میں یہ شئی کا معنی دیتا ہے) تم عورتوں میں سے کسی کی طرح نہیں ہو۔ احد کا مونث اِحْدَی ہے اور اکیلا نہیں آتا۔ جیسے: اِحْدَی و عِشرون و اِحْدَی عشرة: ۲۱ اور گیارہ (عورتیں وغیرہ)۔ اِحْدَی بنات طَبَق: مصیبت، سانپ۔ کہتے ہیں: هو ابنُ إحْدَاها: وہ شریف ماں باپ کا ہے (مردوں اور اونٹوں میں سے) ضمیر امہات کے لئے ہے۔ یومُ الأحَد جمع آحاد: اتوار کا دن۔ الأَوْحَد: وحدانیت والا۔ اللّٰهُ الأوْحَد: اللہ وحدانیت والا۔ کہا جاتا ہے: هو اَوْحَدُ اهِل زمانِه جمع أُحدان: یعنی وہ اپنے زمانہ کا بے مثال آدمی ہے۔ لستُ فی هذا الامر بِأَوْحَدَ: میں اس کام میں اکیلا نہیں ہوں۔ مونث کو وَحْداء نہیں کہا جاتا ہے۔ التوحید (مص): اللہ تعالٰی کی وحدانیت کا عقیدہ۔ المُوَحِّد (فا): اللہ تعالٰی کی وحدانیت پر اعتقاد رکھنے والا۔ المُوَحَّد من الحروف: ایک نقطہ

والا حرف جیسے: ب۔ المُتَوَحِّد جمع مُتَوَحِّدُون: اکیلا۔ المُتَوَحِّدون من الرُهبان: اللہ تعالیٰ کی عبادت کیلئے جنگلوں اور پہاڑوں میں لوگوں سے علیحدہ ہو کر رہنے والے راہب۔ المِیحاد جمع مَوَاحِید: اکیلا ٹیلہ۔

وحر: ا۔ وَحِرَ یَوْحَرُ وَحَراً: چھپکلی کی مانند کیڑے کی خراب کردہ خوراک کھانا یا پینا اور اس کے زہر کا کھانے پینے والے پر اثر کرنا۔ ۔ الطعامُ: خوراک کا چھپکلی کی مانند کیڑے سے زہر آلود ہونا یا خوراک میں اس کیڑے کا گر جانا۔ صفت: وَحِرٌ۔ ۔ یَحِرُ و یَوْحَرُ و یَیْحَرُ وَحَراً علیہ: پر سخت ناراض ہونا، سینہ کا کینے سے بھر جانا۔ صفت: وَحِرٌ۔ اَوْحَرَہٗ: کو ناراض کرنے والی باتیں سنانا۔ ۔ تِ الوَحَرَۃُ الطعامَ: چھپکلی کی طرح کے کیڑے کا خوراک کو قے یا دست آور کرنا۔ الوَحْر: کینہ، سخت غصہ، کھوٹ۔ الوَحَر (مص): غصہ، کینہ، سینہ کی سوزشیں۔ الوَحَرَۃ جمع وَحَر (ح): چھپکلی کی مانند ایک زہریلا کیڑا (کہا جاتا ہے کہ وہ کسی چیز پر چلے تو اسے زہریلا کر دیتا ہے)۔

۲۔ الوَحَرَۃ جمع وَحَر: پست قد عورت یا اونٹنی۔ امرأۃٌ وَحَرَۃ: بدشکل کالی یا لال رنگ کی پستہ قد عورت۔

وحش: وَحَشَ یَحِشُ وَحْشًا و وَحَّشَ بثوبہ او سلاحِہ: تعاقب کے ڈر سے کپڑے یا ہتھیار پھینک دینا۔ اَوْحَشَ اِیحاشاً المکانُ: جگہ کا ویران ہونا، اجڑنا۔ ۔ المکانَ: جگہ کو خالی یا اجڑا ہوا پانا۔ ۔ الرجُلُ: بھوکا ہونا، کی زادِ راہ ختم ہو جانا۔ ۔ الرجُلَ: کو تنہائی اور وحشت محسوس کرانا۔ تَوَحَّشَ: کپڑے پھینک دینا، بھوک سے خالی پیٹ ہونا، وحشی کی مانند ہونا۔ ۔ المکانُ: مکان کا ویران ہونا، اجڑنا۔ اِستَوْحَشَ: وحشت محسوس کرنا، کسی سے مانوس نہ ہونا، وحشت پانا (کہا جاتا ہے: اِذَا اَقْبَلَ اللیلُ اِسْتَأْنَسَ کل وَحْشِیٍّ وانسیٍّ: جب رات آتی ہے تو ہر وحشی جانور مانوسیت محسوس کرتا ہے اور ہر انسان وحشت محسوس کرتا ہے)۔ ۔ منہ: سے مانوس نہ ہونا۔ ۔ المکانُ: مکان کا ویران و اجاڑ ہو جانا۔ ۔ لہٗ: سے جدائی کی وجہ سے وحشت محسوس کرنا۔

الوَحْش (مص) جمع وُحُوش و وُحْشان: (واحد: وَحْشی،) جنگلی جانور۔ حمارُ وَحْشٍ و حمارٌ وَحْشِیٌّ: جنگلی گدھا۔ بقرُ الوَحْشِ: جنگلی گائے، نیل گائے۔ مکانٌ وَحْشٌ: اُجاڑ، سنسان، غیر آباد جگہ یا علاقہ۔ کہا جاتا ہے: مشی فی الأرض وَحْشاً: وہ تنہا گیا۔ باتَ وَحْشًا: اس نے بھوکے پیٹ رات گزاری۔ باتو او ھم اَوْحاش: انہوں نے بھوکے پیٹ رات گزاری۔ ھُوَ مِن وَحْشِ الناس: وہ رذیل لوگوں میں سے ہے۔ الوَحْشَۃ: خلوت، خوف یا تنہائی کی وجہ سے طبیعت کا انقباض، غم، علیحدگی، دل کی محبت سے دوری، ویران زمین۔ الوَحْشان جمع وَحاشَی: اداس۔ الوَحْشِی: وَحْش کا واحد، لوگوں سے الگ رہنے والا، ہر چیز کا دایاں پہلو، بعض کے نزدیک جانور کا وہ پہلو جس سے سوار ہوا جائے یا دودھ دوہا جائے۔ ۔ من التین و نحوہ: جنگلی انجیر۔ ۔ من القوس: کمان کی پیٹھ۔ الوَحْشِیَّۃ: وَحْشِی کا مؤنث: تیز ہوا۔ الوَحِیش: جنگلی جانور۔ الجانِبُ الوَحِیش: جانور کا وہ پہلو جس کی طرف سے سوار ہوا جاتا ہے یا دودھ دوہا جاتا ہے۔ اَرْضٌ مَوْحُوشَۃ: جنگلی جانور والی یا بہت جنگلی جانوروں والی زمین۔

وحف: ا۔ وَحَفَ یَحِفُ وَحْفًا البعیرُ او الرجُلُ: اونٹ یا آدمی کا زمین پر گر پڑنا، بیٹھ جانا۔ وَحَّفَ: زمین پر گرنا۔ ۔ فلاناً: کو لاٹھی سے مارنا۔ الوَحْفَۃ جمع وِحاف: وحف کا اسم مرۃ۔ المَوْحِف جمع مَوَاحِف: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ۔ المِیحافُ من النوق جمع مَوَاحِیف: اپنے تھان پر رہنے والی اونٹنی۔

۲۔ وَحَفَ یَحِفُ وَحْفًا منہ: کے قریب ہونا۔ ۔ الیہ: کا قصد کرنا۔ ۔ الی کذا: کی طرف جلدی جانا۔ وَحَّفَ: جلدی کرنا۔ اَوْحَفَ اِیحافاً: جلدی کرنا۔

۳۔ وَحِفَ یَوْحَفُ وَحَفًا و وَحُفَ یَوْحُفُ وَحافَۃً و وُحُوفَۃً الشَّعَرُ او النباتُ: بالوں کا یا نباتات کا گھنا ہونا۔ الوَاحِفُ مِن الاَجْنِحَۃ: گنجان بالوں والا بازو۔ الوَحْفُ (مص): کالے سیاہ خوبصورت گھنے بال، تازہ گھاس۔ ۔ من الاَجْنِحَۃِ: گھنے پروں والا بازو۔ عشبٌ وَحْفٌ: بہت گنجان اور سیاہ گھاس۔ الوَحَف: خوبصورت گھنے بال۔ الوَحْفَۃُ جمع وِحاف: سیاہ پتھر، کالی اونچی گول زمین۔ الوَحْفاء جمع وَحافَی من الأراضی: سیاہ پتھروں والی زمین جو گرم نہ ہو۔

۴۔ الوَحْفَۃ جمع وِحاف: آواز۔ الوَحْفاء جمع وَحافَی من الاراضی: سرخ زمین۔ بعیرٌ مُوَحَّفٌ: لاغر اونٹ۔

وحل: ا۔ وَحِلَ یَوْحَلُ وَحَلاً و مَوْحَلاً: کیچڑ میں پڑنا، گرنا۔ واحَلَ مُواحَلَۃً ہٗ: سے کیچڑ میں گرنے یا پڑنے کا مقابلہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: واحَلَہٗ فوَحَلَ: اس نے اس سے کیچڑ میں پڑنے کا مقابلہ کیا اور غالب آیا۔ اَوْحَلَ ہٗ: کو کیچڑ میں گرانا۔ ۔ ہٗ شراً: کو برائی میں پھنسانا۔ تَوَحَّلَ: کیچڑ میں لتھڑنا۔ ۔ واستَوْحَلَ المکانُ: جگہ کا کیچڑ والی ہونا۔ الوَحْل: کیچڑ (رڈی لغت) الوَحَل جمع اَوْحال و وُحُول: کیچڑ۔ الوَحِل: کیچڑ میں لتھڑا ہوا۔ المَوْحِل: کیچڑ والی جگہ، کیچڑ میں گرنا (وَحِل کا اسم)۔

۲۔ اِتَّحَلَ اِتِّحالاً فی یمینِہ: شرطیہ قسم کھانا، قسم میں استثناء کرنا۔ جیسے کہے: و اللّٰہِ افعلُ ذلک ان شاءَ اللّٰہُ تعالٰی: خدا کی قسم اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو میں یہ کام کروں گا۔

وحم: ا۔ وَحِمَ یَحِمُ و یَوْحَمُ وَحَماً الشیءَ: کی خواہش کرنا۔ ۔ تِ المرأۃُ: حاملہ عورت کا بعض چیزوں کے کھانے کا خواہش مند ہونا، اس کی خواہش کا بدلنا یا کھانے کی خواہش کم ہونا۔ صفت: وَحْمَی جمع وِحام وَحامَی۔ وَحْمَی و لاحَبَلَ: یہ مثل اس لالچی شخص کے لئے بولتے ہیں جو بغیر ضرورت و حاجت کے سوال کرنے کا بہت عادی ہو۔ وَحَمْتُ وَحْمَۃً: میں نے اس کا قصد کیا۔ وَحَّمَ الحُبلَی: حاملہ کو اس کی خواہش کی چیزیں کھلانا۔ ۔ لَہَا: حاملہ کی خواہش کے مطابق کوئی جانور ذبح کرنا یا اس کی خواہش کی چیز پیش کرنا۔ تَوَحَّمَتِ المرأۃُ: بمعنی وَحِمَت۔ الوَحَم (مص): حاملہ عورت کی خواہش۔ الوِحام و الوَحام: حاملہ کی خواہش۔

۲۔ الوَحَم: پرندے کے اڑنے کی آواز۔ لیلۃٌ

ذاتُ وَحَمٍ: بہت گرم رات۔ الوَحِيم: سخت گرم دن۔

وحن: وَحَنَ يَحِنُ و وَحِنَ يَوحَنُ وَحَناً و حِنَةً علي فلان: سے کینہ رکھنا۔ تَوَحَّنَ: ذلیل ہونا، ہلاک ہونا، بڑے پیٹ والا ہونا۔ الوَحْنَة: ایک بار، پھسلانے والی کیچڑ۔

وحي: ١- وَحَى يَحِي وَحْياً اِلَى فلان: کو اشارہ کرنا، کی طرف پیغام بر بھیجنا۔ ـ اليه او وَحَى اليه كلاماً: سے پوشیدہ بات کہنا، سے مخفی طور پر باتیں کرنا۔ ـ اللّٰه في قلبه كذا: خدا کا کسی کے دل میں کچھ ڈالنا۔ ـ الكتاب: کتاب لکھنا۔ اَوْحَى اِيْحَاءً اِلَى فلان: کو اشارہ کرنا، سے دوسروں سے چھپا کر بات کرنا، کو برانگیختہ کرنا۔ ـ القومُ: چلانا۔ ـ اللّٰه اليه بكذا: کو کا الہام کرنا۔ ـ الكتابَ: کتاب لکھنا۔ ـ نفسَهُ: کے دل میں خوف واقع ہونا۔ اِسْتَوحَى هُ: کو پکارنا۔ ـ هُ الشيءَ: سے کچھ پوچھنا۔ الوَاحِي جمع وَاحُون و وحاة (فا)۔ الوَحْي (مص): الہام، انبیاء کی وحی، الہام کردہ بات، لکھا ہوا، پیغام۔ ـ والوَحَاة: آواز۔ الوَحَى جمع وُحِيّ: آواز۔

٢- وَحَى يَحِي وَحْياً الذبيحةَ: جانور کو جلد ذبح کرنا۔ ـ وَحْياً و وَحِيَّ و وَحَاءً: جلدی کرنا۔ وَحَّى تَوحِيَةً ذبيحتَهُ: ذبیحہ کو جلد ذبح کرنا۔ ـ هُ: کو جلدی کرانا۔ کہا جاتا ہے: وَحَّى الدواءُ الموتَ: دوا کا موت کو جلدی واقع کرنا۔ اَوْحَى اِيْحاءً العملَ: کام میں جلدی کرنا۔ ـ الدواءُ الموتَ: دواء کا موت کو جلدی واقع کرنا۔ تَوَحَّى: جلدی کرنا۔ تَوَاحَى تَوَاحِياً القومُ: ایک دوسرے کو جلدی کرانا۔ اِسْتَوحَاهُ: کو جلدی کرنا۔ الوَحَى جمع وُحِيّ: جلدی، عجلت۔ کہا جاتا ہے: الوَحَى الوَحَى اور الوَحَاكَ الوحاكَ: جلدی کرو، جلدی کرو۔ الوَحِيُّ: بہت جلدی۔ کہا جاتا ہے: موتٌ وَحِيٌّ: جلدی کی موت۔ ذكاةٌ وحِيَّةٌ لَاَوْحَى: زیادہ جلد، زیادہ تیز۔ کہا جاتا ہے: القتل بالسيف اَوْحَى: تلوار سے قتل زیادہ تیز یا جلد ہوتا ہے۔

٣- اَوْحَى ايحاءً الرجُلُ: محتاجی کے بعد بادشاہ ہونا۔ الوَحَى جمع وُحِيٌّ: آگ، بادشاہ، بڑا سردار۔

وخد: وَخَدَ يَخِدُ وَخْداً و وَخِيداً و وَخَدَاناً البعيرُ: اونٹ کا تیز دوڑنا، شترمرغ کی طرح لمبے قدم ڈالنا۔ صفت: وَاخِد و وَخُود و وَخَّاد۔ الوَخْد جمع وُخُود: اونٹ کی تیز دوڑ۔

وخز: وَخَزَ يَخِزُ وَخْزاً هُ: کو سوئی یا نیزہ وغیرہ چبھونا۔ ـ ه الشيبُ: کے سر میں سفید بال ظاہر ہونا۔ سر کے بالوں کا کھچڑی ہونا۔ ـ فلانٌ: شہد کا ثرید بنانا۔ الوَخْز (مص): ہر چیز کی تھوڑی مقدار۔ کہا جاتا ہے: جاء ؤوا وَخْزًا وَخْزاً: وہ چار چار کر کے آئے۔ الوَخِيز: شہد کا ثرید۔

وخش: وَخُشَ يَوْخُشُ وُخُوشَةً و وَخَاشَةً و وُخُوشاً الشيءُ: رذیل و ردی اور نکما ہونا۔ ـ رأسُ الكبش: مینڈھے کے سر کا سوکھنا و سکڑنا۔ وَخَّشَ العطيةَ: بخشش کم دینا۔ ـ الشيءَ: کو نکما اور ردی کرنا۔ اَوْخَشَ الشيءَ: کو خلط ملط کرنا۔ ـ له بالعطية: کو عطیہ کم دینا۔ ـ في عرضه: کی بے عزتی کرنا۔ الوَخْش: ہر ردی چیز، کمینے رذیل لوگ (مفرد جمع مذکر اور مونث میں یکساں مستعمل) کبھی جمع وِخَاش اور اَوْخَاش بھی آجاتی ہے۔ ـ عند العامة: کھردرا۔

وخص: وَخَصَ يَخِصُ وُخُوصاً: حرکت کرنا۔ اَوْخَصَ اِيخاصاً فلانٌ لي بعطية: (فلاں کا مجھے تھوڑا عطیہ دینا۔)

وخض: وَخَضَ يَخِضُ وَخْضًا فلاناً بالرمح: کو نیزہ چبھونا۔ ـ هُ الشيبُ: بڑھاپے کا سر میں سفیدی ظاہر کرنا۔ بڑھاپے کا سر کے بالوں کو کھچڑی کر دینا۔ الوَخِيض: نیزہ زدہ۔

وخط: ١- وَخَطَ يَخِطُ وَخْطًا فلاناً بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ ـ هُ بالسيف: کو دور سے تلوار سے کوچنا لینا۔ الوَخَّاط: تیز اور کشادہ قدموں سے چلنے والا شتر مرغ یا اونٹ۔ طعنٌ او رمحٌ وَخَّاط: پار ہونے والا نیزہ۔ الميْخَط: داخل ہونے والا۔

٢- وَخَطَ يَخِطُ وَخْطاً هُ الشيبُ: کے سر کے بالوں کا کھچڑی ہونا۔ ـ في البيع: تجارت میں کبھی نفع اور کبھی نقصان اٹھانا۔ وُخِطَ: سر کے بالوں کا کھچڑی ہونا۔

وخف: ١- وَخَفَ يَخِفُ وَخْفًا السويقَ: ستو کو پانی ڈال کر لیس دار کرنا، گوندھنا۔ ـ السويقُ: ستو کا لیس دار ہونا۔ ـ الرجُلَ: کو برائی سے یاد کرنا۔ وَخَّفَ و اَوْخَفَ السويقَ: ستو کو پانی ڈال کر گوندھنا اور لیس دار کرنا۔ انه لَيُوخِفُ في الطين: یہ ضرب المثل اس بیوقوف کے بارے میں بولی جاتی ہے جو خود اپنی بات کو نہ سمجھے۔ الوَخْفَة: ایک بار، چمڑے کا تھیلا۔ الوَخِيفَة: گندھا ہوا ستو وغیرہ۔ المُوخِف: بےوقوف۔ الميخَف: ستو بھگونے کا برتن۔

٢- اِتَّخَفَتْ رِجْلُهُ: کا پاؤں پھسلنا۔

وخم: وَخَمَ يَخِمُ وَخْماً هُ: سے زیادہ بدہضمی والا ہونا۔ وَخِمَ يَوْخَمُ وَخَماً و اِتَّخَمَ من كذا و عنه: سے بدہضمی ہونا۔ وَخُمَ يَوْخُمُ وَخَامَةً و وُخُومَةً و وُخُوماً المكانُ او الطعامُ: کسی جگہ کا مضر صحت ہونا یا کھانے کا ناقابل ہضم ہونا۔ وَخَّمَ الشيءَ: کو مضر صحت بنانا۔ وَاخَمَ مُوَاخَمَةً هُ فوخمهُ: سے بدہضمی میں مقابلہ کرنا اور اس پر غالب آنا (یعنی زیادہ بدہضمی والا ہونا)۔ اِتَّخَمَ اِتِّخَاماً هُ الطعامُ: کو کھانے کا بدہضمی میں مبتلا کرنا۔ (اصل میں اَوْخَمَهُ ہے لیکن اصل کا استعمال نادر ہے)۔ تَوَخَّمَ الطعامَ: کھانے کو مضر صحت سمجھنا۔ اِسْتَوْخَمَ الطعامَ: کھانے کو مضر صحت سمجھنا۔ ـ المكانَ: جگہ کی آب و ہوا کا اس کے لئے موافق نہ ہونا، جگہ کو مضر صحت پانا۔ الوَخْم جمع اَوْخَام مِن الرجال: سست آدمی۔ الوَخِم جمع اَوْخَام من الرجال: سست آدمی۔ شيءٌ وَخِمٌ: وبا زدہ چیز۔ الوَخَمَ (طب): بواسیر کی مانند ایک بیماری، ہوا کا متعفن ہونا جس سے وبا پھیلے، ضرر سے استعارہ ہے۔ ـ عند العامة: پست زمین سے کنایہ ہے۔ ارضٌ وَخْمَةٌ و وَخِمَةٌ و وَخَامٌ: مضر صحت گھاس والی زمین، وباء سے متاثر زمین۔ الوَخُوم من الرجال جمع وَخَامَى و وِخَامٌ: کثیف، بھاری آدمی۔ ارضٌ وَخُومٌ: مضر صحت گھاس والی زمین، وباء سے متاثر زمین۔ الوَخِيم مِن الرجال جمع وَخَامَى و وِخام: کثیف، ثقیل آدمی۔ بَلَدٌ وَخِيمٌ: رہائش کے لئے ناموافق شہر۔

شیءٌ وَخِیمٌ: وباء زدہ چیز۔ امرٌ وخیمُ العاقِبَةِ: بدانجام کام۔ ارضٌ وَخِیمةٌ: مضر صحت گھاس والی زمین، وباء سے متاثر زمین۔ التُخمَة جمع تُخُمَات و تُخَم: بدہضمی (اصل میں وُخمَة ہے)۔ ارضٌ مَوخِمَةٌ و مَوْخَمَةٌ و مُوخِمَةٌ: مضرصحت گھاس والی زمین، وباء سے متاثر زمین۔ کہا جاتا ہے: هذا الطعامُ مَتْخَمَةٌ: اس کھانے سے بدہضمی ہو جاتی ہے (اصل میں مَوْخَمَة ہے)۔

وخن: تَوَخَّنَ: ارادہ کرنا (اچھائی یا برائی کا)۔ الوَخْنَة: فساد۔

وخی: ا۔ وَخَی یَخِي وَخْيًا الأمرَ: کام کا قصد کرنا۔ ۔ت الناقةُ: اونٹنی کا درمیانی چال چلنا۔ وَخَی وَخْیَه: اس نے اس کا قصد کیا۔ ما ادری این وَخَی: میں نہیں جانتا وہ کہاں گیا۔ وَخَّی الأمرَ: کو اکیلے طلب کرنا۔ ۔ ہُ للامر: کو کسی کام کے لئے بھیجنا۔ تَوَخَّی تَوَخِّيًا و تَأَخَّی تَأَخِّيًا الامرَ: کا قصد کرنا، کو طلب کرنا۔ إسْتَوْخَی القومَ: سے خبر دریافت کرنا۔ الوَخْي (مص) جمع وُخِيّ و وِخِيّ: قصد، ارادہ، قابل اعتماد راستہ۔ ارادہ کرنے والا۔ الوَخْي و الخِيَّة: قصد، ارادہ۔

۲۔ واخَی مُوَاخَاةً فلانًا: سے بھائی چارہ کرنا (آخاہ کے مقابل کمزور لغت ہے)۔

ودّ: وَدَّ یَوَدُّ وَدًّا و وُدًّا و وِدًّا و وَدَادًا و وُدَادًا و وِدَادًا و وَدَادَةً و مَوَدَّةً و مَوَدِدَةً و مَوْدُودَةً ہُ: سے محبت کرنا۔ کہا جاتا ہے: وَدِدْتُ لو کان کذا و لو انك فعلتَ کذا: میری تمنا ہے کہ ایسا ہوتا یا تم ایسا کرتے۔ اس جگہ "لو" موصول حرفی ہے، وادَّ وِدَادًا و مُوَادَّةً ہُ: کو دوست بنانا، کا دوست بننا۔ تَوَدَّدَہُ: کی دوستی چاہنا، کی دوستی حاصل کرنا۔ ۔ الیه: سے دوستی کرنا۔ تَوادَّ الرجلانِ: ایک دوسرے سے محبت کرنا۔ الوَدُّ والوِدّ و الوُدّ: محبت (کہا جاتا ہے: بوُدّی أن یکون کذا: میں چاہتا ہوں کہ ایسا ہو۔ بِدّی أفعل کذا: عام لوگ کہتے ہیں: میں ایسا کرنا چاہتا ہوں)۔ ۔ جمع اَوْداد و اَوُدّ و اَوِدّ: محبت کرنے والا یا بہت محبت کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: هو وِدُّكَ و هم اَوْدَادُكَ: وہ تجھ کو چاہنے والا ہے وہ تجھے چاہنے والے ہیں۔ الوِدّ (بتثلیث الواو): اسم جمع کے طور پر بھی آتا ہے، مُحِبِّین کے معنی میں۔ جیسے: قومٌ وِدٌّ: (محبت کرنے والے لوگ)۔ الوَدُود: بہت محبت کرنے والا، محبوب۔ آپ کہتے ہیں: هو وَدُود و هِيَ وَدُود۔ الوَدِید جمع أَوِدَّة و أَوِدَّاء: محبت کرنے والا۔ الودید: اسم جمع بھی آتا ہے بمعنی مُحِبِّین۔ الأَوَدُّ جمع الأَوَدُّون: اسم تفضیل۔ المِوَدّ: بہت محبت کرنے والا۔

ودأ: وَدَأَ یَدَأُ وَدْأً الشیءَ: کو ہموار کرنا، برابر کرنا۔ ۔ بالقوم: سے بدسلوکی کرنا۔ وَدِئَ یَوْدَأُ وَدَأً: منقطع ہونا۔ کہا جاتا ہے: وَدِئَتِ الاخبارُ عنه: خبریں اسے منقطع ہوگئیں۔ وَدَّأَ تَوْدِیئًا و تَوْدِئَةً علیه الأرضَ: زمین کو کسی پر ہموار کرنا، کو دفن کرنا۔ ۔ علیه و به: کو ہلاک کرنا۔ ۔ تہ الارضُ: زمین کا کسی کو چھپالینا۔ تَوَدَّأَ علیه: کو ہلاک کرنا۔ ۔ ت علیه الارضُ: کے اوپر زمین کا گر کر اس طرح ہموار ہو جانا جیسے مردہ پر ہموار ہو جاتی ہے۔ ۔ ت علیه و عنه الأخبارُ: پر خبروں کا آنا بند ہو جانا۔ ۔ الرجلُ: مرنا۔ ۔ فلانٌ علی مالِهِ: مال لینا اور جمع کرنا۔ الوَدْأ (مص): ہلاکت۔ التَوْدِئة (مص): دفن (کرنا)۔ المُوَدَّأة: ہلاکت، بے آب ریگستان، میت کا گڑھا یا قبر۔

ودب: الوَدَب: زبوں حالی، بدحالی۔ هو علی وَدَب: وہ بری حالت میں ہے۔

ودج: وَدَجَ یَدِجُ وَدْجًا و وَدَّجَ الدابَّةَ: جانور کی گردن کی رگ کاٹنا۔ ۔ بین القوم: قوم کے معاملات کی اصلاح کرنا اور شر و فساد دور کرنا۔ وادَجَ مُوادَجَةً ہُ: سے صلح کرنا، نرمی و آشتی سے پیش آنا۔ الوَدَج جمع أوْداج (ع ا): گردن کی رگ جو غصہ میں پھول جاتی ہے اور وہ رگ جو ذبح کے وقت کاٹی جاتی ہے، وسیلہ، سبب۔ کہا جاتا ہے: کان فلانٌ وَدَجي اِلی کذا: فلاں شخص فلاں فلاں کے ساتھ میرا سبب اور وسیلہ تھا۔ الوَدَجان: دو بھائی۔ بِئسَ وَدَجا حربٍ هُما: وہ دونوں جنگ کے دو برے بھائی ہیں۔ الوِداج (ع ا): غصہ کے وقت پھولنے والی گردن کی رگ۔ یہ دو ہیں۔

ودر: وَدَرَ یَدِرُ وَدْرًا: مستی سے بیہوشی کے قریب پہنچ جانا۔ ۔ الشیءَ: کو ہٹانا، دور کرنا۔ آپ کہتے ہیں: دِرْ وَجْهَكَ عَنِّی: اپنا چہرہ مجھ سے ہٹاؤ اور دور کرو۔ وَدَّرَہُ: کو اُکسا کر خطرہ میں ڈالنا۔ ۔ الرسولَ: پیغامبر بھیجنا۔ ۔ الشیءَ: کو ہٹانا، دور کرنا۔ ۔ المالَ: مال میں فضول خرچی کرنا۔ ۔ الرجلَ: کو گمراہ کرنا۔ تَوَدَّرَ: فضول خرچ ہونا۔ ۔ فی الأمر: میں پڑنا، ملوث ہونا۔ ۔ ہُ: کو ہلاکت میں ڈالنا۔

ودس: ا۔ وَدَسَ یَدِسُ وَدْسًا علیَّ الشیءُ: سے پوشیدہ ہونا۔ ۔ الیه بکلام: سے ادھوری بات کرنا۔ ۔ بالشیءِ: کو چھپانا۔ ۔ الرجلُ: جانا۔ ۔ المکانُ: جگہ کا نباتات سے ڈھکا ہونا، جگہ کا بہت نباتات والا ہونا، ہریاول والا ہونا۔ وَدَّسَ الشیءُ: پوشیدہ ہونا۔ ۔ المکانُ: جگہ کا ہریاول والا ہونا۔ ۔ تِ الماشیةُ: مویشی کا ہریالی چرنا۔ ۔ الیه بکلمة: کو کوئی بات پیش کرنا۔ اَوْدَسَ تِ الأرضُ: زمین کا اس قدر سبزہ اُگانا کہ زمین ڈھک جائے۔ تَوَدَّسَ المکانُ: جگہ کا ہریالی والا ہونا۔ الوادِس والوِداس: زمین کی سطح کو ڈھکنے والی نباتات۔ الوَدَس: زمین کی سطح کو ڈھکنے والی نباتات، عیب۔ الوَدِیس: خشک نباتات۔ أرضٌ مَوْدُوسَةٌ: کم روئیدگی والی زمین۔

۲۔ الوَدِیس: پتلا شہد۔

ودص: وَدَصَ یَدِصُ وَدْصًا الیه بکلام: سے ادھوری بات کہنا۔

ودع: ا۔ وَدَعَ یَدَعُ وَدْعًا الشیءَ: کو چھوڑ دینا۔ ۔ مالاً عنده: کے پاس مال ودیعت کے طور پر چھوڑنا۔ ۔ الثوبَ بالثوب: کپڑے کو کپڑے سے محفوظ کرنا۔ ۔ الشیءُ: ٹھہرنا (اس فعل کے مصدر اور ماضی کا استعمال قلیل ہے)۔ ۔ المسافرُ الناسَ: مسافر کا لوگوں کو عیش و آرام میں چھوڑنا۔ وَدَعُوہُ: انہوں نے اس کے لئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس کے سفر کو آسان کرے اور عیش و آرام میں رکھے۔ ۔ وَدُعَ یَوْدُعُ وَدَاعَةً الرجلُ: مطمئن ہونا۔ صفت: وَدِیع و وادِع۔ وَدَّعَ الثوبَ فی صوان و نحوہ: کپڑوں کو الماری وغیرہ میں رکھ کر محفوظ کرنا۔ ۔ المسافرَ

القومَ: مسافر کا لوگوں کو عیش و آرام میں چھوڑنا۔ ۔ القومُ المسافرَ: لوگوں کا مسافر کو رخصت کرنا۔ ۔ فلاناً: کو چھوڑنا۔ ۔ الصبیَّ او الکلبَ: بچے یا کتے کی گردن میں کوڑی ڈالنا۔ ۔ فرسَهُ: گھوڑے کو خوشحال رکھنا۔ وَادَعَ مُوَادَعَةً و وِدَاعاً ہ: سے دشمنی چھوڑ کر صلح کرنا۔ اسم: الوِدَاع أَوْدَعَ هُ الشیءَ: کے پاس کوئی چیز امانت رکھنا۔ ۔ هُ السرَّ: سے بھید کہنا اور اس کو راز میں رکھنے کے لئے کہنا۔ ۔ کتابَهُ کذا: خط میں ایسا لکھنا۔ ۔ الکلامَ معنًی حسناً: کلام میں عمدہ معنی کی تضمین کرنا۔ کہا جاتا ہے: أَوْدَعْتُهُ مالاً: میں نے اس سے مال قبول کیا تاکہ وہ میرے پاس امانت رہے۔ تَوَدَّعَ الثوبَ: کپڑے کو محفوظ کرنا۔ ۔ فلاناً: کو اپنی حاجت میں مشغول کرنا۔ ۔ القومُ: بعض کا بعض کو رخصت کرنا۔ تَوَادَعَ القومُ: لوگوں کا آپس میں صلح کرنا، ایک دوسرے کو رخصت کرنا۔ اِتَّدَعَ: آرام کرنا، قرار پکڑنا، تن آسان ہونا۔ اِسْتَوْدَعَ فلاناً مالاً: کے پاس مال امانت کے طور پر رکھنا۔ الدَّعَة والتُّدْعَة و التُّدَعَة والتَّدَاعَة: سکون، راحت، عیش و آرام۔ الوَدْع (مص) جمع وُدُوع: قبر۔ ۔ والوَدَع واحد وَدْعة و وَدَعَة جمع وَدَعات: گھونگا، کوڑی۔ الوَدَاع: الوداع، مسافر کو رخصت کرنا، الکلی (alkali) الوَدَاعة (وَدُعَ کا مصدر): سکون، حلم، بردباری۔ الوَدِیع جمع وُدَعَاء: چپ چاپ، پرسکون، مقبرہ، عہد نامہ۔ الوَدِیعة جمع وَدَائِع: امانت (کے طور پر رکھی ہوئی چیز)۔ ودیع کا مؤنث المُسْتَوْدَع: حفاظت کی جگہ (ع ا): رحم مادر۔ المُوَدَّع (مفع) من الخیل: پرسکون، آرام پہنچایا ہوا گھوڑا۔ المَوْدُوع: سکون، حلم، بردباری، وقار۔ المِیدَع جمع مَوَادِع: کپڑے وغیرہ محفوظ رکھنے کی چیز، پرانا کپڑا۔ کلام مِیدَع: رنج دہ گفتگو۔ المِیدَعَة: کپڑے وغیرہ کا محفوظ رکھنے کی الماری یا اس قسم کی کوئی اور چیز پرانا کپڑا۔ المِیدَاعَة: آرام پسند آدمی، کپڑے وغیرہ محفوظ رکھنے کی الماری وغیرہ۔

۲۔ الوَدْع جمع وُدُوع: نشانہ۔ الأَوْدَع (ح): جنگلی چوہا۔

ودف: ۱۔ وَدَفَ یَدِفُ وَدْفاً الشحمُ: چربی پگھلنا، بہنا۔ ۔ الاناءُ: برتن کا ٹپکنا۔ ۔ له العطاءَ: کو بخشش کم دینا۔ تَوَدَّفَ الخبرَ: خبر دریافت کرنا، تلاش کرنا۔ اِسْتَوْدَفَ الخبرَ: خبر تلاش کرنا، دریافت کرنا۔ ۔ الشحمَ: چربی کو ٹپکانا۔ ۔ اللبنَ: دودھ کو برتن میں ڈالنا۔ ۔ معروفَ فلان: کا احسان یا بھلائی مانگنا، بخشش مانگنا۔ الوَدْفَة: چربی۔

۲۔ تَوَدَّفَ تِ الأَوْعالُ فوق الجبل: بارہ سنگوں کا پہاڑ کی چوٹی سے جھانکنا۔ اِسْتَوْدَفَ فی الاناءِ: برتن کا سرا کھول کر اندر دیکھنا۔ ۔ النباتُ: مرغزار، سبزہ کا اونچا ہونا۔ الوَدْفَة والوَدِیفَة: سرسبز باغ۔ الوَدْفَة (ن): ایک قسم کی نباتات جسے نَصِیّ بھی کہا جاتا ہے۔

ودق: ۱۔ وَدَقَ یَدِقُ وَدْقاً و وُدُوقاً الیه: کے قریب ہونا۔ ۔ بطنُهُ: پیٹ کا وسیع ہونا یا دست لگنا۔ ۔ به: سے مانوس ہونا۔ ۔ تِ السماءُ: آسمان کا بارش برسانا۔ ۔ وَدْقاً المطرُ: بارش کا گرنا۔ ۔ وَدِقَ یَوْدَقُ وَدُقَ یَوْدُقُ وَدَقاً و وُدْقاً و وُدُوقاً و وِدَاقاً و وَدَقَاناً ت ذاتُ الحافر: سم دار مادہ کا جفتی کی خواہش کرنا صفت: وَادِقٌ و وُدُوقٌ و وَدِیق اسم الوِدَاق۔ أَوْدَقَ ت السماءُ: آسمان کا بارش برسانا۔ الوَدْق (مص): بارش۔ الوَدِیقَة جمع وَدَائِق: سبزہ زار، گرمی کی شدت۔ المَوْدِق: ہرنی وغیرہ کی کھڑے ہونے کی جگہ جہاں وہ درخت تک پہنچ سکے۔

۲۔ وَدِقَ یَیْدَقُ وَدِقَتْ عینُهُ: کی آنکھ میں سرخ پھنسی ہونا۔ الوُدْقَة والوَدَقَة جمع وَدْق و وَدَق: آنکھ کے اندر کی سرخ پھنسی۔ عین وَدِقَة: آنکھ جس کے اندر سرخ پھنسی ہو۔

۳۔ وَدَقَ یَدِقُ وَدْقاً و وُدُوقاً السیفُ: تلوار کا تیز ہونا۔

۴۔ المَوْدِق: گھمسان کی جنگ کا میدان، دو چیزوں کے درمیان روک، رکاوٹ۔

ودک: وَدِکَ یَوْدَکُ وَدَکاً: چربی دار اور موٹا ہونا۔ وَدَّکَ الثریدَ: ثرید میں چربی ڈالنا۔ الوَادِک و الوَدِک: موٹا، چربی دار۔ الدِکَة: چربی۔ الوَدَک: گوشت اور چربی کی چکناہٹ۔ رجالٌ ذو وَدَکٍ: موٹا آدمی۔ وَدَکُ المیتة: مردار کا پانی۔ الوَدَّاک: چربی فروش۔ دَجَاجَةٌ وَدُوکٌ و دِیکٌ: موٹی مرغی۔ الوَدِیکَة: چربی ملا ہوا آٹا۔ ودیک کا مؤنث۔ دجاجَةٌ وَدِیکَة: موٹی مرغی۔

۲۔ بناتُ اَوْدَک: مصائب۔

ودل: وَدَلَ یَدِلُ وَدْلاً السقاءَ: مشکیزے میں دودھ بلونا۔

ودن: ۱۔ وَدَنَ یَدِنُ وَدْناً الشیءَ: چیز کو چھوٹا کرنا، کم کرنا۔ کو کوٹنا۔ مودون: کوٹی ہوئی چیز ۔ ہ بالعصا: کو لاٹھی سے مارنا ۔ ودنا و وَدِنَ یَوْدَنُ وَدَناً ت المرأةُ: عورت کا کمزور جسم کے بچے جننا۔ وَدَّنَ الشیءَ: کو چھوٹا کرنا، کم کرنا۔ اَوْدَنَ الشیءَ: چیز کو گھٹانا، چھوٹا کرنا، حقیر کرنا۔ ۔ ت المرأةُ: عورت کا کمزور جسم کے بچے جننا۔ المُوْدَن: کمزور بچہ۔ المُوَدَّن: چھوٹا، ناقص الخلقت۔ المَوْدُون م مَوْدُونَة: کمزور بچہ، کوتاہ گردن اور چھوٹے ہاتھوں والا، ناقص الخلقت، تنگ کندھوں والا۔

۲۔ وَدَنَ یَدِنُ وَدْناً و وِدَاناً الشیءَ: کو تر کرنا، بھگونا۔ ۔ الجلدَ: چمڑے کو نرم کرنے کے لئے مٹی کے نیچے دبانا۔ وَدَّنَ الشیءَ: چیز کو تر کرنا، نرم کرنا۔ تَوَدَّنَ الجلدُ: چمڑے کا نرم ہونا۔ اِتَّدَنَ الجلدَ: کھال کو بھگونا۔ ۔ الجلدُ: کھال کا بھیگنا۔ الأَوْدَن: نرم و ملائم۔ الوَدِین: بھگویا ہوا۔

وده: ۱۔ وَدَهَ یَدِهُ وَدْهاً فلاناً عن الامر: کو سے ہٹانا، روکنا۔ أَوْدَهَ إِیداهاً بالإبل: اونٹوں کو ڈانٹنا۔ ۔ فلاناً عن کذا: کو سے باز رکھنا۔ اِسْتَوْدَهَ الخصمُ: دشمن کا مغلوب ہونا، مطیع ہونا۔ ۔ تِ الابلُ: اونٹوں کا اکٹھا ہونا۔ ۔ الرجلَ: کو ذلیل جاننا۔ ۔ الأمرُ: کام کا درست ہونا۔

۲۔ الوَدْهاء من النساء: خوبصورت گوری عورت۔

ودی: ۱۔ وَدَی یَدِی وَدْیاً و دِیَةً القاتلُ القتیلَ: قاتل کا مقتول کے وارث کو خون بہا دینا۔ اِتَّدَی اِتِّداءً: خون بہا لینا، اپنے مقتول کا انتقام نہ لینا (اصل میں اِوْتَدَی ہے)۔ اِسْتَوْدَی اِسْتِیداءً

بحقه: کے حق کا اقرار کرنا۔ الدِیَة (مص) جمع دِیَات: خونبہا۔ (اصل وَدْیٌ ت واو محذوف کے عوض ہے جیسے عِدَة میں)۔

۲۔ وَدَى يَدِي وَدْياً الشیءُ: بہنا۔ (وادی اس سے مشتق ہے کیونکہ اس میں پانی بہتا ہے۔ وَدَى کا امر کا صیغہ اس طرح پر ہے: دِ دِيَا دُوا دِي دِيَا دِينَ۔) اُودَى إِيداءً: ہلاک ہونا صفت: مُودٍ۔ ۔ به الموتُ: موت کا کسی کو لیجانا۔ ۔ بالشیءِ: چیز کو لیجانا۔ الوَادِي (فا) جمع اَوْدِيَة و اَوَادِيَة و اَوْدَاء (عام لوگ اس کی جمع وِدْيَان استعمال کرتے ہیں): پہاڑوں یا ٹیلوں کے درمیان سیلاب بہنے کی جگہ، طریقہ، مذہب۔ کہا جاتا ہے: هما من وادٍ واحدٍ: یہ دونوں ایک ہی معنی یا لفظ سے ہیں۔ سال بهم الوادی: وہ ہلاک ہو گئے۔ انتَ فی وادٍ و نحنُ فی واد: مقاصد میں اختلاف پر یہ جملہ بولا جاتا ہے۔ الوَدَى: ہلاکت۔ الوَدِيّ واحد وَدِيَّة (ز): کھجور کے چھوٹے پودے۔ المُودِی (ح): شیر۔ (درندہ)۔

۳۔ وَدَى يَدِي وَدْياً وَدِيَةً الأمرَ: کو نزدیک کرنا۔

۴۔ التودِيَة جمع التَوَادِي: پستہ قد آدمی، اونٹنی کے تھنوں پر باندھنے کی لکڑی۔

وذّ: وَذْوَذَ الرجُلُ: جلدی کرنا۔ کہا جاتا ہے: مَرَّ الذئبُ يُوَذْوِذُ: بھیڑیا جلدی جلدی چلتے گزرا۔ رجُلٌ وَذْوَاذٌ: تیز چلنے والا مرد۔

وذأ: وَذَأَ يَذَأُ وَذْأً فلاناً: کو ڈانٹنا، حقیر سمجھنا، پر عیب لگانا۔ ۔ ت العينُ عن الشیءِ: آنکھ کا چیز سے چندھیا جانا۔ اِتذأ: جھڑکی برداشت کرنا۔ الوَذْءُ (مص): ناپسندیدہ بات۔ الوَذَأَة: عیب، علت۔

وذح: ۱۔ وَذَحَ يَذِحُ وَذْحاً: تیز چلنا۔ وَذِحَ يَوْذَحُ وَيَيْذَحُ وَذَحًا الرجُل: رانوں کے اندر کے حصوں کا جلا ہوا ہونا۔

۲۔ وَذِحَ يَوْذَحُ و يَيْذَحُ وَذَحَاتِ الشاةُ: بکری کا رانوں پر خشک گوبر یا مینگنی لگی ہوئی ہونا۔ الوَذَح واحد وَذَحَة جمع وُذْح: بکری یا بھیڑ کی اون میں لگا ہوا خشک شدہ پیشاب یا مینگنیاں۔ الأوْذَح: لئیم، کمینہ۔

وذر: ۱۔ وَذَرَ يَذِرُ وَذْراً ہ: کو کاٹنا۔ ۔ الجرحَ: زخم کو چیرنا۔ ۔ وَذَّرَ تَوْذِيراً الوَذْرَةَ: گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹنا۔ الوَذْرَة من اللحم جمع وَذْر و وِذَر: گوشت کا چھوٹا ٹکڑا۔ الوَذْرَتان: دو ہونٹ۔ الوَذِرَة: پر گوشت بازو، بدبو والی عورت یا موٹے ہونٹوں والی عورت۔ الوُذَارَة: درزی کے کٹے ہوئے کپڑا کا ٹکڑا یا کانٹ چھانٹ۔

۲۔ وَذَرَ يَذَرُ وَذْراً الشیءَ: کو چھوڑنا (یہ معنی صرف مضارع و امر میں ہوں گے۔ آپ کہتے ہیں: ذَرْهُ: اسے چھوڑ دے یذرُهُ وہ اسے چھوڑتا ہے یا چھوڑے گا۔ اگر ماضی مراد ہو تو کہا جائے گا تَرَكَ یا مصدر التَّرْك اور اسم الفاعل تارِك کہا جائے گا۔

وذع: وَذَعَ يَذَعُ وَذْعاً الماءُ: پانی بہنا۔ الوَاذِع (فا): چشمہ، چٹان پر بہنے والا پانی۔

وذف: وَذَفَ يَذِفُ وَذْفاً الشحمُ وغيرُهُ: چربی وغیرہ کا بہنا۔ ۔ وَذُفاً و وَذَفَاناً و وَذَّفَ و تَوَذَّفَ: نازو تکبر سے چلنا۔

وذل: ۱۔ تَوَذَّلَ القومُ من الجزّار: لوگوں کا قصائی سے گوشت کا ٹکڑا لینا۔ الوَذَالَة: گوشت کا ٹکڑا جس کو قصاب تقسیم سے علیحدہ رکھ لے۔ الوَذِيلَة: کوہان یا دم کے گوشت کا ٹکڑا۔

۲۔ امرأة وَذِلة و وَذْلَة: خوبصورت قد والی چست عورت۔ الوَذِيلَة جمع وَذِيل ووَذَائِل: چاندی کا پالش کیا ہوا یا عام ٹکڑا، آئینہ۔ ۔ من النساء: خوبصورت قد کی عورت۔

وذم: وَذِمَ يَوْذَمُ وَذَماً تِ الدَّلوُ: ڈول کا تسمہ ٹوٹنا۔ صفت: وَذِمَة۔ ۔ الوَذَمُ نفسُهُ: تسمہ ٹوٹنا۔ وَذَمَ ہُ: کو کاٹنا۔ ۔ الكلبَ: کتے کی گردن میں تسمہ یا پٹا باندھنا۔ ۔ الدلوَ: ڈول کا تسمہ بنانا۔ ۔ اليمينَ: قسم اپنے پر واجب کرنا۔ ۔ علی الخمسین: پچاس سے عمر زیادہ ہونا۔ اَوْذَمَ الدلوَ: ڈول میں تسمہ باندھنا یا اس کے لئے تسمہ بنانا۔ ۔ النذرَ: اپنے پر نذر واجب کرنا۔ ۔ علی الخمسین: پچاس سے زیادہ ہونا۔ الوَذَم (مص) جمع وُذُوم و اَوْذَام و اَوْذُم و جج اَوَاذِم: بیشی، زیادتی، مسہ۔ ۔ واحد: وَذَمَة: ڈول کا تسمہ۔ الوَذَمَة جمع وِذَام: آنتیں، اوجھ۔ اِمرأة وَذْماء: بانجھ عورت۔ فرسٌ وَذْماء: بانجھ گھوڑی۔ الوَذِيمَة جمع وَذَائِم: فی سبیل اللہ دیا جانے والا مال۔ وَذِيمَةُ الكلب: کتے کی گردن کا پٹہ۔

وذن: تَوَذَّنَ تَوَذُّناً ہ: کو پھیر دینا، تبدیل کرنا۔ ۔ الشیءُ فلاناً: چیز کا کسی کو پسند آنا۔

وذی: وَذَى يَذِي وَذْياً وجهَهُ: کے چہرہ کو ناخنوں سے نوچنا، چھیلنا۔ الوَذَاة: ایذا پانے کا باعث۔ الوَذْيَة: ایک بار، درد، بیماری، عیب، تھوڑا پانی۔

ورّ: ۱۔ الوَرّ (ع ا): سرین۔ الوَرَّة: زمین کا گڑھا، سرین۔

۲۔ وَرْوَرَ النظرَ: نظر تیز کرنا۔ ۔ فی الكلام: جلدی بولنا۔ الوَرْوَار (ح): شہد کی مکھیاں کھانے والا پرندہ۔ چھوٹی ٹانگوں کالی اور لمبی چونچ کا ایک پرندہ جس کے سر کے بالائی حصہ پر سرخی اور گلے میں حلقہ ہوتا ہے، رنگ زردی مائل جبکہ سارا بدن نیلگوں مائل ہوتا اور دم میں دو لمبے پر ہوتے ہیں۔ الوَرْوَرِيّ: کمزور نظر والا۔ المُوَرْوِر (فا): گانے والا، چہچہانے والا (پرندہ)۔

ورأ: وَرَأَ يَرَأُ وَيَوْرَأُ وَرْءاً الشیءَ: کو ہٹانا، دور کرنا۔ ۔ من الطعام: کھانے سے شکم سیر ہونا۔ کہا جاتا ہے: ماوَرِئْتُ و ما اُوْرِئْتُ و ما وُرِّئْتُ به: میں نے اس کو نہیں جانا۔ تَوَرَّأَتْ عليهِ الارضُ: پر زمین کا گر کر برابر ہو جانا۔ الوَرَاء: پوتا، چوڑی چپٹی ہڈیوں کا موٹا اور جسیم۔ وَرَاءُ الإنسان: انسان کے پیچھے، (کبھی) آگے۔ مذکر و مونث۔ تصغیر وُرَيِّئَة و وُرَيّ: (کہا جاتا ہے: هُوَ وُرَيِّئَةَ الحائط او وُرَيِّئَةَ: وہ دیوار کے ذرا پیچھے (آگے) ہے)۔ سِوَى: کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے: ومن ابتغی وراءَ ذلكَ: جو شخص اس کے سوا طلب کرے۔

ورب: ۱۔ وَرِبَ يَوْرَبُ وَرَباً العرقُ: خراب ہونا صفت: وَرِب۔ وَرَّبَ الشیءَ فَاوْرَبَ: چیز کو ترچھا کرنا، موڑنا، خم کرنا، پھر اس کا ترچھا ہو جانا، مڑ جانا اور خم ہو جانا (عام زبان میں)۔ وَرَّبَ عن الشیءِ: کے بارے میں معارضات سے توریہ کرنا۔ وَارَبَ وِرَاباً و مُوَارَبَةً الرجُلَ: کو فریب میں لانا، کو فریب دینا۔ الوَرْب جمع اَوْرَاب: جنگلی جانوروں کا بھٹ، چوہے یا بچھو وغیرہ کے بل کا منہ۔ الوِرَاب: کجی، موڑ۔

۲۔ الوَرْب جمع اَوْرَاب: دو پسلیوں کا درمیانی حصہ، انگوٹھے اورشہادت کی انگلی کے درمیان کھلی ہوئی حالت میں۔ الوَرْب: عضو۔ الوَرْبَة: چوتڑ، کوکھ کا گڑھا۔

ورث: ا۔ وَرِثَ یَرِثُ وِرْثاً وَ وَرْثاً و اِرْثاً و اِرْثَةً و رِثَةً و تُراثاً فلاناً: کا وارث ہونا۔ کہا جاتا ہے: وَرِثَ المالَ و المجدَ عن فلان: اس کو فلاں سے مال اور شرافت ورثہ میں ملی۔ وَرَّثَ الرجُلَ مالاً: مال کو کی میراث قرار دینا۔ ۔ ہُ من فلان: کے مال کو کے لئے ورثہ میں چھوڑنا، مال کو کسی شخص کو میراث کے طور پر دینا۔ کو فلاں کا وارث بنانا۔ ۔ الرجُلُ فلانا: کو اپنا وارث بنانا۔ اَوْرَثَ اِیْرَاثاً ہُ: کو وارث بنانا۔ ۔ فلاناً مالاً: مال کو فلاں کی میراث قرار دینا۔ مال کو کے لئے ورثہ میں چھوڑنا، کو مال میراث کے طور پر دینا۔ ۔ ہُ السَقَمَ: کو بیماری میں مبتلا کرنا۔ ۔ ہُ الشیءَ: کو کا وارث بنانا۔ ۔ ہُ الحزنُ هَمًّا: غم کا کے لئے پریشانی کا باعث ہونا۔ ۔ المطرُ النباتَ نعمةً: بارش کا پودوں کے لئے باعث نعمت ہونا۔ ۔ ولدَہُ: اپنے بیٹے کو تنہا اپنا وارث بنانا۔ تَوَارَثَ القومُ: ایک دوسرے کا وارث ہونا۔ ۔ القومُ المالَ او المجدَ: بعض کا بعض سے مال یا شرافت کا وارث ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَوَارَثُوا المجدَ کابراً عن کابرٍ: انہوں نے اپنے باپ دادوں سے شرافت پائی ۔ المجدُ متوارث بینهم: شرافت انہیں ورثے میں ملی ہے۔ هم فی ارث مجد: وہ شرافت کے وارث ہیں۔ تَوَارَثَتْنی الحوادثُ: حوادث مجھ پر پے در پے آگئے۔ الوَارِث جمع وَرَثَة و وُرَّاث (فا): وارث۔ الإرث والورث و الورَاثَة و التُراث (مصادر): میت کا ترکہ۔ المَورُوث (مفع): میراث چھوڑنے والا، ورثہ میں حاصل کیا ہوا مال۔ المیراث: جمع مواریث: میت کا ترکہ۔

۲۔ وَرَّثَ النارَ: آگ بھڑکانے کے لئے ہلانا۔

۳۔ الوَرْث: تازہ چیز۔

ورخ: وَرِخَ یَوْرَخ وَرَخاً العجینُ: گندھے ہوئے آٹے کا پتلا ہونا۔ اَوْرَخَ العجینَ: گندھے ہوئے آٹے کو پتلا کرنا۔ تَوَرَّخَ تَوَرُّخاً العجینُ: گندھے ہوئے آٹے کا پتلا ہونا۔ ۔ واسْتَوْرَخَ اِسْتِیرَاخاً ت الارضُ: زمین کا تر ہونا۔ مکانٌ وَرِخ: گھنی گھاس والی جگہ۔ الوَرِیخَة جمع وَرَائِخ: تر زمین، گیلی زمین، پتلا گندھا ہوا آٹا۔ وَرَّخَ الکتابَ: خط پر تاریخ لکھنا۔ دیکھو مادہ "ارخ"۔

ورد: ا۔ وَرَدَ یَرِدُ وُرُودًا الماءَ: پانی پر آنا یا پہنچنا۔ صفت: وارِد۔ ۔ الماءَ وغیرَہ: پانی وغیرہ پر پہنچنا، کے قریب جانا اسم: الوِرْد۔ ۔ الرجُلَ: حاضر ہونا۔ ۔ ت الحمیَّ: بخار کا باری سے آنا۔ وردتُ البلدَ: میں شہر میں وارد ہوا۔ وَرَدَ علیَّ کتابٌ: میرے پاس خط آیا۔ وُرِدَ الرجُلُ: کو بخار آنا۔ ۔ علیه بفلان: کے پاس کسی کو لایا جانا۔ وَارَدَ مُوَارَدَةً الرجُلَ: کے پاس آنا۔ ۔ الشاعِرُ الشاعِرَ: دوسرے شاعر کی نظم سے ملتی جلتی نظم بغیر اس کو دیکھنے یا سننے کے کہنا۔ اَوْرَدَ اِیرَادًا ہُ: کو گھاٹ پر لانا، کو پیش کرنا، کو لانا۔ ایرادُ البضائع: مال کی درآمد، اس کے برعکس: برآمد کو اِصْدَار کیا جاتا ہے۔ ۔ ہُ الماءَ: کو پانی پر لانا۔ اَوْرَدَ الکلامَ: کی تصریح کرنا۔ ۔ الشیءَ: کا ذکر کرنا۔ ۔ علیه الخبرَ: سے خبر بیان کرنا۔ تَوَرَّدَ: پانی پر آنے کو کہنا۔ ۔ الماءَ: پانی پر آنا۔ ۔ الخیلُ البلدةَ: شہر میں چھوٹے چھوٹے دستوں میں داخل ہونا۔ تَوَارَدَ القومُ اِلی المکانِ: کسی جگہ ایک ایک کرکے حاضر ہونا۔ ۔ القومُ الماءَ: پانی پر اکٹھے پہنچنا۔ ۔ الشاعِران: دو شاعروں کا بغیر لئے یا سنے ہوئے لفظ و معنی میں اتفاق کرنا۔ اِسْتَوْرَدَ الماءَ: پانی پر آنا۔ ۔ ہُ: کو گھاٹ پر لانا۔ ۔ الضلالةَ: گمراہی میں مبتلا ہونا۔ ۔ فلاناً الضلالةَ: کو گمراہی میں مبتلا کرنا۔ ۔ البضائع (ن): مال کو دوسرے ملکوں سے درآمد کرنا۔ الوارِد: دلیر، بہادر، جری، راستہ، لمبے لٹکے ہوئے بال وغیرہ۔ فلانٌ واردُ الأرنبةِ: فلاں لمبی ناک والا ہے، ہر لمبی چیز کو وارد کہتے ہیں۔ ۔ جمع وَارِدُون و وُرَّاد و وُرُود و وارِدَة (فا): پانی پر آنے والا، آنے والا، پہنچنے والا۔ الوَارِدَة: الوارد کا مونث: راستہ، پگڈنڈی، پانی پر آنے والے لوگ۔ الوَارِدَات: کسٹم وغیرہ۔ (اس کے برعکس الصادرات)۔ الوَرْد جمع وُرْد و وِراد و اَوْراد (ح): شیر، بہادر، دلیر، جری۔ الوِرْد: پیاس، پانی کا حصہ، لایا ہوا پانی، پانی پر آنے والے اونٹ یا لوگ، لشکر، پرندوں کا جھنڈ۔ ۔ جمع اَوْرَاد: بخار، پانی وغیرہ پر آنا، قرآن حکیم کا وہ حصہ جو ورد کے طور پر ہر رات پڑھا جائے۔ الوَرُود: تیز چلنے والا اونٹ۔ الوَرِید جمع اَوْرِدَة و وُرُد و وُرُود (ع ا): گردن کی رگ، اس کو حبل الورید بھی کہتے ہیں۔ رُجلٌ منتفخُ الوَرِید: غضبناک بدخلق آدمی۔ المَورِد جمع مَوَارِد: گھاٹ، پانی کی طرف جانے کا راستہ۔ المَورِدَة: پانی کی جگہ، پانی کی طرف جانے کا راستہ، جائے ہلاکت۔

۲۔ وَرَدَ یَرِد وُرُودًا ت الشجرةُ: درخت کا پھول نکالنا۔ وَرُدَ یَوْرُدُ وُرُودَةً و اِیْرَادً الفرسُ: گھوڑے کا زردی مائل سرخ ہونا۔ وَرَّدَ الشجرُ: درخت کا پھول نکالنا۔ ۔ تِ المرأةُ: عورت کا اپنے رخساروں کو سرخ کرنا۔ ۔ الثوبَ: کپڑے کو گلابی رنگنا۔ تَوَرَّدَ الخدُّ: رخسار کا سرخ ہونا۔ الوَرْد جمع وُرْد و وِرَاد و اَوْرَاد (ن): زعفران۔ ۔ من الخیل: زردی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا۔ ۔ واحد وَرْدَة جمع وَرُود: درخت کی کلی۔ (ن): گلاب کا پودا۔ وَرْدُ ذَفْراء (ن): ایک قسم کا پودا۔ الوُرُدَة: گھوڑے کا سرخ رنگ۔ الوَرْدِی م وَرْدِیَّة: گلابی رنگ کا۔ الوَرْدِیَّة (ن): ایک قسم کا پھولدار پودا۔ ۔ عند الکاثولیك: ہر مہینے کے پہلے اتوار کو حضرت مریم کی خدمت میں پیش کی جانے والی عبادت۔ الوَرْدِیّات: گلاب سیب، خوبانی، بہی وغیرہ کے نباتات، پودوں اور درختوں پر مشتمل ایک قسم۔ بنتُ وَرْدَانَ جمع بناتُ وردانَ (ح): ایک قسم کا بدبودار کیڑا۔ المُوَرَّد (مفع): گلابی، سرخ۔ کہا جاتا ہے: رجع مُوَرَّدَ القذال: وہ گدی پر تھپڑ کھا کر لوٹا۔ جو طمانچوں سے سرخ ہوگئی تھی۔

۳۔ الوِرْدِیان: حارس، چوکیدار۔

ورس: وَرَسَ وُرُوساً النبتُ: نباتات کا سبز ہونا۔ وَرِسَ یَوْرَسُ وَرَساً الصخرُ: چٹان کا کائی سے ہری اور پھسلن والی ہونا۔ وَرَّسَ الثوبَ:

کپڑے کو ورس میں رنگنا۔ اَوْرَسَ الشجرُ: درخت کا پتوں والا ہونا۔ ۔ المکانُ: جگہ کا ورس والی ہونا۔ الوَارِسُ من الثیاب: سرخ کپڑا۔ وارِسُ الحُمرةِ: سخت سرخ۔ الوَرِس (ن): ایک قسم کی گھاس جو رنگائی کے کام آتی ہے۔ اور اس سے زعفران بنائی جاتی ہے۔ الوَرِس من الثیاب: سرخ کپڑا۔ الوَرْسِی و الوَرِیس و المُوَرَّس: ورس سے رنگا ہوا۔

ورش: وَرَش یَرِشُ وَرْشاً و وُرُوشاً: لالچ کرنا اور رذیل کاموں کے پیچھے لگنا۔ ۔ شیئاً من الطعام: کوئی کھانا حرص سے کھانا۔ ۔ ہٗ بفلان: کو کے ذریعے بھڑکانا۔ ۔ علی القوم: بغیر بلائے کھانے والوں کے پاس پہنچنا۔ کہا جاتا ہے: لا تَرِشْ علّی: میری بات نہ کاٹو۔ وَرَّشَ تَوْرِیشاً بین القوم: لوگوں کو بھڑکانا۔ اَرَّشَ تاریشا بھی کہا جاتا ہے۔ الوَرْش (مص): دودھ سے تیار کیا ہوا کھانا۔ الوَرَش: پیٹ کا درد۔ الوَرْشَة (ب): ورکشاپ۔ الوَرَشان م وَرَشانة جمع وِرشان و وَراشین (ح): قمری۔

۲۔ وَرِش یَوْرَشُ وَرَشاً: چست چالاک اور خوش طبع ہونا صفت: وَرِش م وَرِشة جمع وَرِشات۔ ولدٌ وَرِش: نچلا نہ بیٹھنے والا لڑکا (عام زبان میں)۔

ورص: وَرَصَ یَرِصُ ورصاً و وَرَّصَ و اَوْرَصَتِ الدجاجةُ: مرغی کا انڈے دینا۔ الوَرْص جمع اَوْرَاص: پاخانہ۔

ورض: وَرَّضَ: چراگاہ تلاش کرنا۔

ورط: وَرَّطَ ہٗ: کو مشکل میں ڈالنا، ایسی پریشانی میں ڈالنا جس سے نکلا نہ جا سکے۔ ۔ إبلَهٗ فی إبل اخری: اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں چھپانا۔ وَارَطَ وِراطاً و مُوَارَطَةً ہٗ: کو دھوکا دینا۔ اَوْرَطَ ہٗ: کو مشکل میں ڈالنا۔ ۔ الشیءَ: کو چھپانا۔ تَوَرَّطَتِ الماشیةُ: مویشی کا کیچڑ والی زمین یا کسی جگہ میں پھنسنا۔ ۔ الرجلُ: مشکل یا پریشانی میں پھنسنا یا پڑنا، ہلاک ہونا۔ اِسْتَوْرَطَ: ہلاک ہونا۔ ۔ فی أمرٍ: ناقابل خلاصی مشکل میں پھنسنا۔ کہا جاتا ہے: استورط فی حبالتی: وہ میرے جال میں پھنس گیا۔

الوَرْطَة جمع وَرَطات و وِراط: کیچڑ، سخت کیچڑ، بے راستہ پست زمین یا میدان، کنواں، تنگ گڑھا، ہلاکت، ہر مشکل کام جس سے خلاصی بمشکل ہو۔ الوِراط: دھوکہ، فریب۔

۲۔ الوَرْطَة جمع وَرَطات و وِراط: ڈبر۔

ورع: ۱۔ وَرَعَ یَرَعُ وَرَعاً و وَرْعاً و وَرُوعاً و وُرُوعاً: گناہ سے دور رہنا، شبہات اور گناہوں سے باز رہنا۔ صفت: وَرِع۔ ۔ وَرُعَةً و وَرَاعَةً و وُرْعَةً و وَرَاعاً و وُرُوعاً و وُرْعاً و وُرُعاً: کمزور ہونا، بزدل ہونا، حقیر ہونا۔ وَرِعَ یَرِعُ وَرَاعَةً عن کذا: سے رکنا، باز رہنا۔ ۔ یَرِعُ و یَوْرَعُ وَرَعاً و وَرْعاً و وَرُوعاً و وُرُوعاً: گناہ سے دور ہونا، شبہات اور معاصی سے رکنا۔ صفت: وَرِع۔ وَرُعَ یَوْرُعُ وَرُعَةً و وَرَاعَةً و وُرْعَةً و وَرَاعًا و وُرُوعًا و وُرْعاً و وُرُعًا: کمزور ہونا، بزدل ہونا، حقیر ہونا۔ وَرَعاً و وَرْعاً و وَرُوعاً و وُرُوعاً: گناہ سے دور ہونا، شبہات و معاصی سے رکنا، باز رہنا۔ صفت: وَرِع۔ ۔ وَرَاعَةً و وُرْعاً و وُرُوعاً: معمولی مال والا ہونا۔ وَرَّعَ الفرسَ: گھوڑے کو لگام سے روکنا۔ ۔ الإبلَ عن الماء: اونٹوں کو پانی پر سے واپس لانا۔ ۔ و اَوْرَعَ فلاناً عن کذا: کو سے روکنا۔ ۔ بینهما: کے مابین آڑ بننا۔ کہا جاتا ہے: ما وَرَّعَ اِن فعل کذا و کذا: اس نے اس بات کو نہیں جھٹلایا کہ اس نے ایسا ویسا کیا۔ تَوَرَّعَ من او عن کذا: سے بچنا۔ الرِعَة و الرِیْعَة: معاصی و شبہات سے اجتناب، پرہیز۔ الوَرَع (مص): معاصی اور شبہات سے پرہیز۔ ۔ جمع اَوْرَاع: تقوی، پرہیزگاری۔ رجُلٌ وَرَعٌ: بزدل کمزور جس کے پاس کوئی قابلیت نہ ہو۔ الوَرِع: پرہیزگار۔ الوَرِیع: روکنے والا۔

۲۔ وَارَعَ مُوَارَعَةً ہٗ: سے بات چیت کرنا، مشورہ کرنا۔

۳۔ الرِعَة: حالت۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ حَسَنُ الرِعَة او سَیِّءُ الرِعَة: فلاں شخص اچھی یا بری حالت میں ہے۔

ورف: ۱۔ وَرَفَ یَرِفُ وَرْفاً و وَرِیفاً و وُرُوفاً و رِفَةً الظلُّ: سایہ کا دراز و فراخ ہونا۔ ۔ النباتُ: نباتات کا سرسبز و شاداب ہونا اور لہلہانا صفت: وَارِف۔ وَرَّفَ النباتَ الناضرَ: تر نباتات کو چوسنا۔ ۔ و اَوْرَفَ الظلُّ: سایہ کا دراز و فراخ ہونا۔ الرِفَة (مص): سرسبز نباتات۔ الرُفَة: بھوسہ۔ الوَرْف (مص): جگر کے پتلے کنارے۔ وَرْفُ الشجرِ و وَرْفُهٗ: درخت کا لہلہانا، درخت کی خوشنمائی۔

۲۔ وَرَّفَ الارضَ: زمین کو تقسیم کرنا۔

ورق: ۱۔ وَرَقَ یَرِقُ وَرْقاً الشجرُ: درخت کا پتے دار ہونا۔ ۔ الشجرَ: درخت کے پتے اُتارنا۔ وَرَّقَ الشجرُ: درخت کا پتے دار ہونا۔ ۔ الشجرَ: درخت کے پتے اتارنا۔ اَوْرَقَ الشجرُ: درخت کا پتے دار ہونا۔ ۔ الرجُلُ: بہت مال دار ہونا۔ ۔ الطالبُ: اپنا مطلوب نہ پانا۔ ۔ الصائِدُ: شکاری کو شکار نہ ملنا۔ ۔ الغازی: مال غنیمت سے محروم ہونا، مال غنیمت پانا (ضد)۔ تَوَرَّقَ الظبیُ: ہرن کا پتے کھانا۔ اِیراقّ و اوراقّ یَوْرَاقُّ ایریقاقاً العنبُ: انگور کا رنگ پکڑنا۔ صفت: مُوراق۔ الوَارِق و الوَرِیق من الشجر: پتے دار درخت، بہت پتوں والا درخت، خوبصورت پتوں والا درخت۔ شجرة وَارِقَة و وَرِیقَة: بہت خوبصورت و سبز پتوں والا درخت۔ الرِقَة: نصی گھاس کی ابتدائی سرسبزی، گرمی کے موسم کی بارش کے بعد سرسبز زمین۔ ۔ جمع رِقُون: درہموں کے سکے۔ الوَرِق و الوِرْق و الوُرْق جمع اَوْرَاق و وِرَاق: روپیہ پیسہ (سکے کی شکل میں)۔ الوَرَق: ہر زندہ حیوان، (روپیہ پیسہ کی شکل میں) مویشی زمین پر پڑے ہوئے خون وغیرہ کا گول ٹکڑا۔ وَرَقُ الکتاب: کتاب کا ورق۔ واحد وَرَقَة جمع وَرَقات۔ وَرَقُ الشباب: جوانی کی شادابی۔ وَرَق: خوبصورتی، چمک دمک، آب و تاب اور خوش قامتی سے استعارہ کے طور پر بھی آتا ہے۔ الوَرَقَة (ز): پتہ (درخت نباتات کا)۔ ۔ عند المکلّسین: کوٹ (coating) پلستر (اس سے فعل بنا کر کہتے ہیں: وَرَّقَ الحائطَ: اس نے دیوار پر پلستر کیا، کہگل کیا)۔ الوَرِق: درہموں کے سکے، روپیہ پیسہ۔ جمع اوراق و وِرَاق۔ ۔ من الشجر: پتے دار درخت، بہت

پتوں والا درخت، خوبصورت پتوں والا درخت۔ شجرۃٌ وَرِقَۃٌ: بہت سبز اور خوبصورت پتوں والا درخت۔ الوُرْقَۃُ فی القوس: کمان کا نقص۔ الوَرَاق: گھاس سے زمین کی سرسبزی۔ الوِرَاق: پتوں کے نکلنے کا وقت۔ الوِرَاقَۃ: کاغذ سازی کا پیشہ۔ الوَرَّاق: کاغذ والا، کاغذ بیچنے والا، کاغذ بنانے والا، کاتب، بہت روپے پیسے والا۔ کہا جاتا ہے: التجارۃُ مُوْرِقَۃٌ للمال: تجارت دولت مند بنانے والی چیز ہے۔ المُوَرِّق (فا): کاغذی کاغذ والا، کاغذ بنانے والا (ب): پلستر کرنے والا، سفیدی کرنے والا۔

۲۔ الوُرْقَۃ: مٹیالا رنگ۔ الأَوْرَق م وَرْقاء جمع وُرْق: خاکستری رنگ کا، راکھ عامٌ اَوْرَقُ: خشکی کا سال۔ زمانٌ اَوْرَقُ: قحط کا زمانہ۔ الوَرْقاء جمع وَرَاقٍ و وَرَاقَی: اورق کا مؤنث: فاختہ (ن): ایک چوڑے گول نرم پتوں والا درخت۔ (ح): مادہ بھیڑیا۔

ورك: ا۔ وَرَكَ یَرِكُ وَرْكًا: سرین پر سہارا لینا۔ ۔ الرجُلَ: کے سرین پر مارنا۔ ۔ الشیءَ: کو سرین کے مقابل کرنا۔ ۔ وُرُوكًا: ایک پہلو پر ٹیک لگانا، زمین پر سرین رکھ کر لیٹنا۔ ۔ الراکبُ: اترنے یا آرام لینے کے لئے سرین کو موڑنا۔ ۔ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ وَرِكَ یَوْرَكُ وَرَكًا تِ الورِكُ: کولہے کا بڑا ہونا۔ وَرَّكَ الحبلَ او الرَحْلَ: رسّی یا کاٹھی کو سرین کے مقابل کرنا۔ ۔ الراکبُ: دوزانو بیٹھنے والے کی طرح ٹانگوں کو موڑنا اور سرین کو کاٹھی پر رکھنا۔ تَوَرَّكَ: سرین پر سہارا لینا۔ ۔ الشیءَ: چیز کو سرین پر رکھنا۔ ۔ الراکبُ: اترنے یا آرام کرنے کے لئے سوار کا اپنی ٹانگوں کو موڑنا۔ ۔ بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ ۔ عن الأمر: میں دیر کرنا۔ ۔ للرجُلِ: کی ٹانگوں کو باندھنا۔ کہا جاتا ہے: تَوَرَّكَ لَہٗ فَصَرَعَہٗ: اس نے اس کی ٹانگوں کو باندھ کر زمین پر پٹک دیا۔ تَوَارَكَ: سرین پر سہارا لینا۔ الوَرْكُ والوَرِكُ (مؤنث) جمع اوراك: سرین، چوتڑ۔ کہا جاتا ہے: قعد الملاّحُ علی وَرِكِ السفینۃ: ملاح کشتی کے پچھلے حصہ پر بیٹھا۔ ھُم عَلَی وِرْكٍ واحِدٍ: وہ میرے خلاف اکٹھے ہو گئے۔ الوِرْكُ: کمان کا کنارہ یا تانت باندھنے کی جگہ۔ ۔ (مؤنث) جمع اَوْراك (ع ا): سرین، چوتڑ۔ الوارِك و الوِرْك جمع وُرُك و المَورِك و المَورِكۃ من الرَحْل: کجاوہ کا وہ حصہ جس پر سوار تھک کر پاؤں رکھتا ہے۔ الوُرْکَی: خبر کی اصلیت۔ کہا جاتا ہے: ان عندہ لَوُرْکَی الخبر: یقیناً اس کے پاس خبر کی اصلیت ہے۔ الأَوْرَك م وَرْکاء جمع وُرْك: بڑے سرین والا۔ المورِك: کجاوہ کا اگلا حصہ۔ المَوْرِکَۃ: کجاوہ کا اگلا حصہ، وہ گدی جیسی چیز جس کو سوار اپنے سرین کے نیچے رکھتا ہے۔

۲۔ وَرَكَ یَرِكُ وُرُوكًا علی الامر: پر قادر ہونا۔ وَرَّكَ علی الامر: پر قادر ہونا۔ ۔ الشیءَ: کو واجب کرنا۔ ۔ الذنبَ علیہ: پر گناہ کا الزام لگانا۔ ۔ الیمینَ: قسم میں قسم کھلانے والے کے خلاف نیت کرنا۔ وَارَكَ مُوَارَکَۃً الجبلَ: پہاڑ سے گزرنا۔ تَوَرَّكَ علی الأمر: پر قادر ہونا۔ المُوَرَّك (مفع): کہا جاتا ہے: انہ لَمُوَرَّكٌ فی ھذا الامر: وہ اس معاملہ میں بے قصور ہے۔

ورل: الوَرَل مؤنث وَرَلَۃ جمع وِرْلان و اَوْرَال و اَرْؤُل (ح) گوہ کے مانند ایک جانور۔

ورم: وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا و تَوَرَّمَ الجلدُ: جلد کا سوجنا صفت: وَارِم۔ ۔ انفُ فلان: غضبناک ہونا۔ ۔ النبتُ: نباتات کا دراز اور موٹا ہونا۔ وَرَّمَ الجلدَ: جلد کو متورم کرنا۔ ۔ انفَ فلان: کو غضبناک کرنا۔ ۔ بانفہ: تکبر کرنا۔ اَوْرَمَ اِیرامًا فلانًا و بفلانٍ: کو غضبناک کرنے والی باتیں سنانا۔ کہا جاتا ہے: فَعَلَ بِہِ ما اَوْرَمَہٗ: اس نے اسے ناراض کر کے غضبناک کیا۔ الوَرَم (مص) جمع اَوْرام: سوجن۔ الأَوْرَم: لوگ یا بہت لوگ۔ کہا جاتا ہے: ما اَدْرِی ای الأَوْرَم ھو: میں نہیں جانتا وہ کون ہے۔ المَورِم: مسوڑھا۔ المُوَرَّم (مفع): قوی ہیکل آدمی۔

ورن: ا۔ وَارَنَ مُوَارَنَۃً: کے آمنے سامنے ہونا، مقابل ہونا۔ تَوَرَّنَ: بہت تیل ملنا، ناز و نعم میں پلنا۔

۲۔ الوَرَنْك (ح): ایک قسم کی مچھلی۔

ورہ: وَرِہَ یَوْرَہُ وَرَھًا: بے وقوف ہونا، صفت: اَوْرَہ م وَرْھَاء۔ ۔ تِ الریحُ: ہوا کا بہت چلنا۔ وَرِہَ یَرِہُ وَرَھًا تِ المرأۃُ: عورت کا چربی دار ہونا صفت: وَرِھَۃ۔ تَوَرَّہَ فلانٌ فی عمل ھذا الشیء: کو مہارت سے نہ کرنا۔ الوَارِہُ: کشادہ، فراخ۔ الوَرِہُ من السحاب: بہت بارش برسانے والا بادل۔

وری: ا۔ وَرَی یَرِی وَرْیًا الرجُلَ: کے پھیپھڑے پر مارنا۔ القیحُ جوفَہٗ: پیپ کا کے شکم کو خراب کرنا، گلانا، اسم: الوَرَی۔ وُرِیَ الرجُلُ: کے پھیپھڑے میں پیپ پڑنا، صفت: مَوْرُوٌّ و مَوْرِیٌّ الوَرْیُ (مص): پیٹ کی پیپ یا پھیپھڑوں کی نالی کا زخم۔ الوَرَی: وَرْی کا اسم۔

۲۔ وَرَی یَرِی وَرْیًا و رِیَۃً ت النارُ: آگ کا جلنا۔ ۔ و وَرِیَ یَرِی وَرْیًا وُرِیًّا و رِیَۃً الزندُ: چقماق کا آگ نکالنا۔ صفت: وارٍ۔ وَرَّی تَوْرِیَۃً النارَ: آگ نکالنا۔ ۔ و أَوْرَی الزندَ: چقماق سے آگ نکالنا۔ اِستَوْرَی الزندَ: چقماق سے آگ نکالنا۔ کہا جاتا ہے: استورِیتُہٗ رأیَہٗ: میں نے اس سے اس کی رائے دریافت کی۔ الزندُ الوارِی والوَرِی: آگ نکالنے والا چقماق۔ رِیَۃُ النارِ و وَرْیَتُھا: آگ سلگانے کا چیتھڑا وغیرہ۔

۳۔ وَرَی یَرِی وَرْیًا و رِیَۃً تِ الابلُ: اونٹ کا موٹا اور چربی دار ہونا۔ وَرِیَ یَرِی وَرْیًا المخ: گودے کا ٹھوس ہونا۔ وَرَّی تَوریَۃً الشیءَ: کو چھپانا۔ ۔ عن کذا: حقیقت کو چھپانا۔ ۔ الخبرَ و عن الخبر: کو پیچھے کرنا اور چھپانا۔ ۔ عن فلان بصرَہٗ: سے آنکھ پھیر لینا۔ وَارَی مُوَارَاۃً الشیءَ: کو چھپانا۔ تَوَرَّی تَوَرِّیًا و تَوَارَی تَوَارِیًا عنہ: سے چھپنا۔ الوَارِی: موٹی چربی۔ الوَرَاء: دیکھو مادہ ورأ۔ الوَرِی: موٹی چربی، کمزور، پڑوسی، مہمان۔ لحمٌ وَرِیٌّ: موٹا گوشت۔

۴۔ الوَرَی: مخلوق۔ ابُو الوَرَی: زمانہ

ورز: ا۔ الوَرّ مونث وَرَّۃ جمع وَرَّات: بط۔ (الإوز کے بجائے) ارضٌ مَوَزَّۃٌ: بہت بطوں والی زمین۔

۲۔ وَزْوَزَ وَزْوَزَۃً: جسم کو ہلا کر چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے چلنا، جلدی کودنا۔ الوَزْوَاز: جسم کو

حرکت دیتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا۔ والوُزاوِزة: اوچھا پست قد آدمی، ایک پرندہ۔ المُوَزْوِز (فا): گانے والا، چھپانے والا۔

وزأ: ا۔ وَزَأَ یَوزَأُ وَزْءً ا اللحمَ: گوشت کو خشک کرنا۔

۲۔ وَزَأَ یَوزَأُ وَزْءً ا القومُ: بعض کا بعض کو ہٹانا۔ ۔ القومَ: بعض کو بعض سے ہٹانا۔ وَزَّأَ تَوزِئةً و تَوزِیئًا الفرسُ براکبه: گھوڑے کا اپنے سوار کو گرانا۔

۳۔ وَزَّأَ تَوزِئَةً و تَوزِیئًا فلانًا: سے سخت قسم کھلانا۔

۴۔ وَزَّأَ تَوزِئَةً و تَوزِیئًا القربةَ: مشک بھرنا۔ تَوَزَّأَ الوِعاءُ: برتن کا بھر جانا۔ ۔ الرجُلُ: خوشنمائی میں بھرپور ہونا۔

وزب: وَزَبَ یَزِبُ وُزُوبًا الماءُ ونَحوُهُ: پانی وغیرہ کا بہنا۔ اَوْزَبَ اِیزابًا فی الأرض: پانی کی طرح زمین میں چلا جانا۔ الوَزّاب: ماہر چور۔ المِیزَاب و المِئزاب جمع مَیَازِیب و مآزِیب: (کبھی مَوازیب بھی کہا جاتا ہے): پرنالہ (فارسی لفظ)۔

وزر: ا۔ وَزَرَ یَزِرُ وَزْرًا و وِزْرًا الشیءَ: چیز کو اٹھانا۔ ۔ الرجُلُ: بوجھل چیز اٹھانا۔ ۔ وَزْرًا الرجُلَ: پر غالب آنا۔ ۔ وِزَارَةً للملك: ملک کا وزیر ہونا۔ ۔ و وَزِرَ یَوزَرُ وَزْرًا و وِزرًا و وِزْرَةً: گنہگار ہونا۔ وُزِرَ وَزْرًا و وِزرًا و وِزْرَةً: گنہگار ہونا۔ ۔ فلانٌ: پر گناہ کا الزام لگایا جانا۔ وَازَرَ مُوَازَرَةً ہ علی الأمر: کو کام میں مدد دینا، قوت پہنچانا۔ ۔ هُ: کی مدد کرنا کا وزیر ہونا۔ اَوزَرَ اِیزَارًا الشیءَ: کو لے جانا۔ تَوَزَّرَ لَهُ: کا وزیر ہونا۔ اِتَّزَرَ: چھوٹا کمبل اوڑھنا، گناہ کرنا۔ ۔ بثوبه: کپڑے کو چھوٹے کمبل کی طرح اوڑھنا۔ اِستَوزَرَ هُ: کو اپنا وزیر بنانا۔ ۔ الشیءَ: کو لیجانا۔ الوِزْر (مص) جمع اَوْزَار: گناہ، بوجھ، بھاری بوجھ، کپڑوں کی گٹھڑی۔ اوزار الحرب: جنگ کا ساز وسامان اور ہتھیار۔ کہا جاتا ہے: وضعت الحرب اوزارها: لڑائی ختم ہوگئی۔ الوِزْرَة جمع وِزْرَات و وِزِرَات و وِزَرَات: چھوٹا کمبل۔ الوِزارة و الوَزَارة: وزیر کا عہدہ اور مدت۔ الوَزِیر جمع وُزَرَاء و اَوزار: وزیر۔ وزیر العدلیة: وزیر انصاف۔ وزیر الداخلیة: وزیر داخلہ۔ وزیر الخارجیة: وزیر خارجہ۔ المَوزُور (مفع): گناہ کا مرتکب، گناہ سے متہم۔

۲۔ وَزَرَ یَزِرُ وَزْرًا الثُلمةَ: رخنہ بند کرنا۔ اَوْزَرَ اِیزَارًا الرجُلَ: کو پناہ دینا۔ ۔ الشیءَ: کو چھپانا، کو محفوظ کرنا۔ الوَزَر: جائے پناہ، اونچا پہاڑ، گڑھ، مرکز۔

وزع: ا۔ وَزَعَ یَزَعُ و یَزِعُ وَزْعًا الجیشَ: فوج کو ترتیب وار صفوں میں رکھنا۔ کہا جاتا ہے: رایتُهُ یَزَعُ الجیشَ: میں نے اسے فوج کو لڑائی کے لئے ترتیب اور صفوں میں رکھتے دیکھا۔ ۔ فلانًا و بفلان: کو روکنا منع کرنا۔ اَوْزَعَ بینهما: کے مابین صلح کرانا۔ اِتَّزَعَ: رکنا، باز رہنا۔ الوَازِع جمع وَزَعَة و وُزّاع: فوج کے معاملات کا انتظام کرنے والا، جھاڑ جھپاڑ کرنے والا، کتا۔ الوَزَعَة: وازع کی جمع۔ بادشاہ کے مددگار ومحافظ۔ محارم اللہ تعالی سے باز رکھنے والے حکام۔ المُتَّزِع (فا): ثابت قدم۔ سخت جان۔

۲۔ وَزَعَ یَزَعُ و یَزِعُ وُزُوعًا فلانًا بفلان: کو کے خلاف بھڑکانا۔ اَوْزَعَ هُ بکذا: کو پر ورغلانا۔ صفت: مُوزَع۔ ۔ الشیءَ: کو کا الہام کرنا۔ اِستَوزَعَ اللهَ شکرَهُ: خدا تعالی سے شکر کی توفیق چاہنا۔

۳۔ وَزَّعَ المالَ بینهم: مال کو لوگوں کے درمیان پراگندہ کرنا۔ ۔ المالَ علیهم: مال کو لوگوں میں تقسیم کرنا۔ اَوْزَعَ المالَ: مال تقسیم کرنا۔ ۔ بینهما: کے درمیان تفریق کرنا۔ تَوَزَّعَ: متفرق ہونا۔ ۔ القوم المالَ: لوگوں کا مال کو آپس میں تقسیم کرنا۔ کہا جاتا ہے: تَوَزَّعَتهُ الأفکارُ: اس نے کبھی اس کی فکر کی کبھی اس کی۔ تَوَزَّعوا ضیوفَهم: وہ مہمانوں کو اپنے اپنے گھروں میں لے گئے۔ الأوزَاع: جماعتیں (اس کا واحد نہیں آتا)۔

وزغ: وَزَغَ یَزِغُ وَزْغًا و اَوْزَغَ ببوله: پیشاب تھوڑا تھوڑا گرانا، پیشاب رک رک کر کرنا۔ اَوْزَغَت الطعنةُ بالدم: نیزے کے گھاؤ سے خون تھوڑا تھوڑا نکلا۔ وَزِغَ الجنینُ: بچہ کا پیٹ میں صورت اختیار کر کے حرکت کرنا۔ الوَزْغ: کپکپی، رعشہ، بزدل آدمی۔ الوَزَغَة جمع وَزَغ و وِزَاغ و اَوْزَاغ و وِزْغان و اِزْغان (ح): ایک قسم کی چھپکلی۔ الأوْزَاغ: کمزور لوگ۔

وزف: وَزَفَ یَزِفُ وَزْفًا و وَزِیفًا: جلدی کرنا۔ ۔ وَزْفًا فلانًا: سے جلدی کرانا۔ وَزَّفَ تَوزِیفًا و اَوْزَفَ اِیزافًا: جلدی کرنا۔ وَازَفَ مُوَازَفَةً و تَوَازَفَ تَوَازُفًا القومُ: ایک دوسرے کے نزدیک ہونا۔

وزل: الوَزّال (ن): سینک قسم کی جھاڑی۔

وزم: ا۔ وَزَمَ یَزِمُ وَزْمًا فلانًا بفیه: کو منہ سے ہلکا سا کاٹنا۔ ۔ الشیءَ: کو توڑنا۔ وُزِمَ وَزْمَةً فی ما له: مال میں نقصان اٹھانا۔ الوَزْم: سبزی کا گٹھا، عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت۔ الوَزّام: بہت گوشت اور پٹھوں والا۔ الوَزِیم: گوشت کا خشک ٹکڑا۔ بڑا چوہا۔ ۔ والوَزِیمَة: سبزی کا گٹھا، عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت۔ رجُلٌ وَزِیمٌ: گٹھے ہوئے گوشت والا آدمی۔

۲۔ وَزَمَ یَزِمُ وَزْمًا و وَزَّمَ نفسَهُ: دن میں ایک بار کھانا۔ الوَزْم (مص): مقدار۔ الوَزْمَة: دن میں ایک بار کا کھانا۔ مقدار۔

۳۔ وَزَمَ یَزِمُ وَزْمًا الدَّینَ: قرض ادا کرنا۔ الوَزْم: اپنے وقت پر آنے والا کام۔

۴۔ تَوَزَّمَ: بہت روندنے والا ہونا۔

۵۔ الوزّام: سرعت۔ الوَزِیم عند ارباب علم النباتات: نباتات میں پھولوں درختوں وغیرہ میں مونث عضو۔ الوَزِیمیَة (ن): امریکہ کا ایک درخت جس کے گچھے چاندی رنگ کے ہوتے ہیں، کئی میٹر لمبے تنے ہوتے ہیں۔ خودرو ہے اور آرائش کے لئے بھی اُگایا جاتا ہے۔

وزن: ا۔ وَزَنَ یَزِنُ وَزْنًا وزِنةً الشیءَ: کو تولنا، کا وزن کرنا۔ کہا جاتا ہے: هذا یَزِنُ رطلاً: اس کا وزن ایک رطل ہے۔ (انگلستان میں ۴۴۹،۲۸ گرام، شام میں ۳،۲۰۲ کیلوگرام بیروت میں ۲،۵۶۶ کیلوگرام کے برابر وزن کا پیمانہ)۔ ۔ له الدراهم و غیرها: کو روپیہ وغیرہ وزن کر کے دینا۔ ۔ الشعرَ: شعر کی تقطیع کرنا۔ وَزُنَ یَوزُنُ وَزَانَةً الشیءُ: بھاری ہونا، بوجھل ہونا۔

صفت: وازِن۔ ــ الرجُلُ: پختہ رائے ہونا۔ وَزَّنَ و اَوْزَنَ نفسَهُ علی كذا: پر اپنا دل لگانا یا مشغول کرنا۔ وَازَنَ وِزَاناً و مُوَازَنَةً ہٗ: کو اس کے کاموں کا بدلہ دینا، کے سامنے ہونا یا مقابل ہونا، وزن میں کے برابر ہونا۔ ــ بینَ الشیئین: وزن معلوم کرنے کیلئے دو چیزوں کا ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔ تَوَازَنَ الشیئان: باہم برابر ہونا۔ اِتَّزَنَ: تُلنا۔ ــ الدراهمَ: درہموں کو پرکھنا۔ ــ العِدلُ: گٹھری کا دوسری کے برابر ہونا۔ ــ الشیءَ: کو وزن کر کے لینا۔ الوَازِن: فا۔ درهمٌ وَازِنٌ: پورے وزن کا درہم۔ الوَزْن (مص) جمع اَوْزَان: مثقال۔ هذا درهمٌ وَزْنٌ: یہ درہم سرکاری وزن کا ہے۔ هذا رجُلٌ راجحُ الوزنِ: یہ کامل عقل و رائے والا آدمی ہے۔ هو وَزْنَ الشیء اوزِنَةَ الشیء او وِزَانَ الشی وبِوِزَانِهِ او بِوِزَانَتِهِ: وہ اس کے سامنے ہے یا وزن میں اس کے برابر ہے۔ هو وزنَ الجبل: وہ پہاڑ کی جانب میں ہے۔ الوَزْنَة: وزن کا اسم مرّہ، بوجھ کامل عقل و پختہ رائے والی عورت۔ ــ عند اهالی لبنان: تین رِطل۔ کہا جاتا ہے: ما اَكُلُهُ فی الیوم اِلَّا وَزْنَةً واحدة: وہ دن میں ایک بار کھانا کھاتا ہے۔ الوِزْنَة: وزن کی قسم۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ وَزِینُ الرأیِ: فلاں شخص سنجیدہ رائے والا ہے۔ الاَوْزَن: اسم تفضیل: زیادہ وزن دار۔ کہا جاتا ہے: هذا القولُ اَوْزَنُ من غیرہ: یہ قول دوسرے سے زیادہ قوی ہے (اس سے زیادہ وزن دار ہے)۔ هو اَوْزَنُ القوم: وہ قوم کا وجیہ ترین ہے، قوم میں سب سے زیادہ ذی وجاہت ہے۔ المَوْزُوْنَة: پستہ قد عقل مند عورت۔ المِیزان جمع مَوَازِین: ترازو، مقدار، پیمانہ، حساب کی درستی جانچنے کا طریقہ جیسے جمع و ضرب۔ انصاف۔ اِستقام میزانُ النهار: دن آدھا ہوگیا۔

۲۔ الوَزِین: اندرائن کے پسے ہوئے دانے۔

وزی: ا۔ وَزَی یَزِی وَزْیاً الشیءُ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا، سکڑنا۔ ــ الاَمرُ فلاناً: کسی بات کا کسی کو غضبناک کرنا۔ الوَزَی: پستہ قد گٹھا ہوا آدمی۔

۲۔ وَازَی مُوَازَاةً ہٗ: کے آمنے سامنے ہونا۔ اَوْزَی اِیزاءً ظهرَهُ اِلی الحائطِ: دیوار سے پیٹھ لگانا، دیوار سے ٹیک لگانا۔ ــ اِلی فلان: کے پاس پناہ لینا۔ ــ ہٗ الیه: کو کے پاس پناہ لینے پر مجبور کرنا۔ ــ الشیءَ: کو اٹھانا، سے ٹیک لگانا۔ ــ لِداره: گھر کی دیواروں کو مٹی سے لیپنا یا کسی اور چیز سے لیپنا۔ تَوَازَی تَوَازِیاً التیئان: ایک دوسرے کے مقابل ہونا۔ مُتَوَازِیُ السطوح: متوازی سطحوں والا Parallelepiped۔

۳۔ اِسْتَوْزَی اِستیزاءً فی الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔ المُسْتَوْزِی (فا): سیدھا کھڑا ہونے والا۔

۴۔ المُسْتَوْزِی: خودرائے۔

وسّ: وَسْوَسَ وِسْوَاساً و وَسْوَسَةً الشیطانُ لَهٗ و اِلَیهِ: میں وسوسہ ڈالنا۔ ــ الرجُلُ: عقل کی خرابی سے بے تکی باتیں کرنا، وسوسہ میں مبتلا ہونا۔ صفت: مُوَسْوِس آہستہ بولنا۔ ــ الحلیُ او القصبُ: زیور یا نے کا جھنکار پیدا کرنا، آواز نکالنا۔ ــ الرجُلَ: سے آہستہ بات کرنا۔ وُسْوِسَ به: کا کلام مختلط ہونا۔ الوَسْوَاس جمع وَسَاوِس: وَسْوَس کا اسم، وسوسہ، شیطان، وہم کی بیماری، دل میں آنے والی برائی یا بے نفع بات۔

وسب: ا۔ وَسَبَ یَسِبُ وَسْباً المکانُ: جگہ کا بہت گھاس والی ہونا۔ اَوْسَبَ اِیساباً المکانُ: جگہ کا بہت گھاس والی ہونا۔ ــ الکبشُ: مینڈھے کا بہت اون والا ہونا۔ الوِسْب: گھاس۔ الوِسْب: گھاس۔ المِیسَاب: نیم پختہ کھجور۔

۲۔ وَسِبَ یَوْسَبُ وَسَباً الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔ الوَسَب (مص): میل۔

وسج: وَسَجَ یَسِجُ وَسْجاً و وَسِیجاً و وَسَجَاناً تِ الاِبلُ: اونٹوں کا تیز چلنا صفت: واسِجَة۔ اَوْسَجَ البعیرَ: اونٹ کو تیز چلانا۔ الوَسْج و الوَسِیج و الوَسَجَان والوَسِیج: اونٹوں کی تیز چال۔ الوَسَّاج و الوَسُوج جمع وُسُج من الابل: تیز رفتار اونٹ۔ ابلٌ وَسُوجٌ: تیز رفتار اونٹ۔ (جمع)

وسخ: وَسِخَ یوسَخُ و یاسَخُ و ییْسَخُ وَسَخاً الشیءُ: پر میل چڑھنا، میلا ہونا صفت: وَسِخ۔ وَسَّخَ و اَوْسَخَ الشیءَ: کو میلا کرنا۔ تَوَسَّخَ واتَّسَخَ واسْتَوْسَخَ: میلا ہونا۔ الوَسَخ جمع اَوْسَاخ: میل کچیل۔

وسد: ا۔ وَسَّدَهُ الوسادَةَ: کے سر کے نیچے تکیہ رکھنا۔ ــ الیه الأمر: کسی کام کو کسی کے ذمہ لگانا۔ تَوَسَّدَ الوِسَادَة: تکیہ سر کے نیچے رکھنا۔ ــ ذراعَهُ: بازو کو سر کے نیچے تکیہ کی طرح رکھنا اور سونا۔ الوَسَاد و الوِسَاد و الوُسَاد جمع وُسُد: تکیہ، سہارا، آسرا، گدی۔ رجُلٌ عریضُ الوساد: کند ذہن آدمی۔ اِنَّ سارَكَ لَعَرِیضٌ: بہت سونے سے کنایہ ہے، یعنی تم بہت سوتے ہو۔ الوَسَادَة و الوِسَادَة و الوُسَادَة جمع وَسَادَات و وِسَادَات و وُسَادَات و وَسَائِد: تکیہ۔

۲۔ اَوْسَدَ فیانسیر: تیز چلنا۔

۲۔ اَوْسَدَ الکلبَ بالصید: کتے کو شکار پر اکسانا۔

وسط: وَسَطَ یَسِطُ وَسْطاً وَسِطَةً المکانَ او القومَ: جگہ یا لوگوں کے درمیان بیٹھنا صفت: وَاسِط۔ ــ وَسَاطَةَ القومَ وفیهم: حق و عدل میں اپنی قوم میں متوسط ہونا۔ وَسُطَ یَسِطُ وَسَاطَةً و سِطَةً فی حَسَبِهِ: شریف ہونا، حسب والا ہونا۔ وَسَّطَ ہٗ: کو ثالث بنانا، درمیان میں رکھنا۔ ــ فی حَسَبِهِ: شریف ہونا، حسب والا ہونا۔ ــ الشیءَ: کو دو ٹکڑے کرنا۔ اَوْسَطَ اِیساطاً القومَ: قوم کے بیچ میں داخل ہونا۔ تَوَسَّطَ القومَ او المکانَ: لوگوں یا جگہ کے درمیان بیٹھنا۔ ــ بینهم: کے مابین ثالث اور صلح کار ہونا۔ ــ الرجُلُ: درمیانی یا اوسط چیز لینا۔ الوَاسِط (فا): دروازہ، پالان کا اگلا حصہ۔ الوَاسِطَة: واسط کا مؤنث: پالان کا اگلا حصہ، ہار کے بیچ کا جوہر جو سب سے عمدہ ہوتا ہے، ذریعہ، سبب (کَانَ بِوَاسِطَةِ كذا: یہ کے ذریعے ہوا) ثالث (فلانٌ فی واسطة قومه: فلاں اپنی قوم میں سب سے اچھا آدمی تھے۔) الوَسَط: (مذکر، مونث، واحد اور جمع کے لئے): معتدل۔ (شیءٌ وَسَطٌ: خراب اور عمدہ کے درمیان کی چیز۔ اس کی جمع اَوساط بھی آتی ہے۔ وَسَطُ الشیءِ: چیز کے دونوں طرفوں کا درمیان۔ جیسے وَسَطُ الحبل و وَسَطُ الدار۔ رجُلٌ وَسَطٌ: اپنی قوم میں صاحب

حسب۔ کہا جاتا ہے: هو في وَسَطِ القوم و في وَسْطِهِم: وہ قوم کے درمیان ہے۔ ہر جگہ جس میں وسط کی جگہ ''بين'' رکھنا موزوں ہو۔ وَسْط و وَسَط دونوں طرح مستعمل ہے جیسے: وَسَطَ القوم و وَسَطَ الحبل۔ الوَسَاطَة (مص): ثالثی۔ الوَسُوط: متوسط، درمیانی، بالوں کا خیمہ یا چھوٹا خیمہ۔ وُسُوطُ الشمس: سورج کا بیچ آسمان پر آنا۔ الوَسِيط جمع وُسَطاء مونث وَسِيطَة: ثالث۔ هو وَسِيطٌ فيهم: وہ لوگوں میں سب سے زیادہ بلند مقام اور شریف النسب رکھتا ہے۔ الوسيط (في القطوع المَخْرُوطِيَّة): نصف وتر۔ الأوسَط جمع أوَاسِط: متوسط، معتدل۔ أوْسَطُ الشيءِ: چیز کے دو طرفوں کے درمیان۔ العِلمُ الأوسَطُ: علم ریاضی۔ اسے حکمت وسطی بھی کہتے ہیں۔ الوُسْطَى جمع وُسَط: أوْسَط کا مؤنث۔ ــ من الأصابع: بیچ کی انگلی۔ مُوَسَّطُ البيت: گھر کا درمیانی حصہ۔ المُتَوَسِّط: فا۔ مثلث میں خط مستقیم کا ٹکڑا جو چوٹی اور بالمقابل ضلع کے نصف کو ملاتا ہے۔

وسع: وَسِعَ يَوْسَعُ وَسْعًا اللّٰه عليهم رزقَهُ: لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا رزق کو بکثرت دینا اور اس میں فراخی دینا۔ وَسِعَ عليه: کو مالدار بنانا۔ وَسِعَ يَسَعُ ويَسِعُ سَعَةً و سِعَةً المكانُ: جگہ کا کشادہ اور فراخ ہونا۔ ــ الشيءَ: کو وسیع کرنا۔ (هذا الاناء يسع عشرين كيلاً: اس برتن میں بیس کیل سماتے ہیں۔ وسعت رحمة اللّٰه كُلَّ شيءٍ و لِكُلِّ شيءٍ و على كُلِّ شيئٍ: اللہ تعالیٰ کی رحمت نے ہر چیز کو گھیر لیا ہے۔ اللّٰهُمَّ سَعْ علينا: اے خدا اپنی رحمت کو ہم پر وسیع کر۔ ما أسَعُ هذا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ لا يَسَعُكَ أن تفعل هذا: تمہارے لئے یہ کرنا جائز نہیں یا تم یہ نہیں کر سکتے۔ وسع القومَ فضلُهُ: اس کا فضل و کرم لوگوں پر عام ہوا۔ وسع المالُ الدينَ: مال اتنا زیادہ ہوا کہ اس نے تمام قرض چکا دیا)۔ وَسُعَ يَوْسُعُ سَعَةً و وَسَاعَةً المكانُ: جگہ کا کشادہ و فراخ ہونا۔ ــ الفرسُ: گھوڑے کا کشادہ قدم ہونا۔ وَسَّعَ: کشادہ کرنا۔ أوْسَعَ: بہت مالدار ہونا، کشادہ کرنا۔ ــ الموضعَ: جگہ کو کشادہ پانا۔ ــ ہٗ الشيءَ: سے کسی چیز کو کشادہ کرانا۔ ــ النفقةَ: بہت خرچ کرنا۔ ــ اللّٰه عليه: اللہ تعالیٰ کا کسی کو مالدار کرنا۔ تَوَسَّعَ: کشادہ ہونا۔ ــ القومُ في المكان: لوگوں کا جگہ میں کشادگی کرنا۔ ــ الرجُلُ في النفقة: بہت خرچ کرنا۔ اِتَّسَعَ: کشادہ ہونا۔ ــ النهارُ و غيرُهُ: دن وغیرہ کا دراز و لمبا ہونا۔ ــ الرجُلُ: مالدار ہونا۔ إسْتَوْسَعَ: کشادہ ہونا۔ ــ الشيءَ: چیز کو فراخ پانا یا فراخ چاہنا۔ الوَاسِع (فا): کشادہ، فراخ۔ ــ في الاسماء الحُسنى: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں بہت دینے والا اسوال پورا کرنے کیلئے کافی اور ہر چیز پر محیط کے معنی میں ہے۔ السَّعَة: اقبال مندی، تونگری، آسودگی، طاقت، قدرت۔ ــ والوُسْعَة والتَوسِعَة: وسعت۔ الوَسْع والوِسْع والوُسْع: طاقت۔ کہا جاتا ہے: ليس في وسْعِهِ أن يفعل كذا: وہ ایسا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ الوَسَاعُ من الخيل: عمدہ و کشادہ قدم گھوڑا۔ الوَسِيع: کشادہ۔ ــ من الخيل: کشادہ قدم گھوڑا۔

وسف: وَسَّفَ تَوْسِيفًا الشيءَ: کو چھیلنا۔ تَوَسَّفَ الشيءُ: چھلنا۔ ــ البعيرُ: اونٹ کا موٹا ہونا اور اس کے پہلے بال گر کر نئے بال اُگنا۔ ــ ت أوْبَارُ الإبلِ: اونٹوں کے بال جھڑ جانا۔

وسق: ۱۔ وَسَقَ يَسِقُ وَسْقًا الشيءَ: کو اٹھانا، جمع کرنا۔ ــ البعيرَ: اونٹ پر بوجھ لادنا۔ ــ ت الناقةُ وغيرُها: اونٹنی وغیرہ کا حاملہ ہونا۔ صفت: وَاسِق جمع وَاسِقات و وِساق نیز مُوَاسِق و مَوَاسِيق: (قیاس کے خلاف)۔ ــ العينُ الماءَ: آنکھ کا تر ہونا۔ کہا جاتا ہے: لا افعل ذلك ما وسقت عيني الماءَ: جب تک میری آنکھیں تر ہیں میں اس کو نہیں کروں گا یعنی کچھ نہیں کروں گا۔ ــ ت النخلةُ: کھجور کے درخت کا پھلدار ہونا، بحری فوج کے لوگ کہتے ہیں: وَسَقَ السفينةَ: اس نے جہاز پر بوجھ لاد دیا۔ ــ وَسِيقًا البعيرَ: اونٹ کو ہانکنا۔ وَسَّقَ الحنطةَ: گندم کو کھپوں میں تقسیم کرنا۔ وَاسَقَ مُوَاسَقَةً ہٗ: کا مقابلہ کرنا، کے برابر ہونا۔ أوْسَقَ إيْسَاقًا الدابَّةَ: جانور پر بوجھ لادنا۔ ــ ت النخلةُ: کھجور کے درخت کا بہت پھل دار ہونا۔ إتَّسَقَ الأمرُ: کام کا ترتیب میں ہونا۔ ــ ت الإبلُ: اونٹوں کا جمع ہونا۔ ــ القمرُ: چاند کا پورا ہونا۔ إسْتَوسَقَ إستيساقًا: اکٹھا ہونا۔ ــ الأمرُ: کام کا ترتیب میں ہونا۔ ــ لهُ الأمرُ: کے لئے کام کا ممکن ہونا۔ الوَسْق (مص) جمع أوْسَاق: سات صاع، اونٹ کا بوجھ۔ ــ جمع أوْسَاق و وُسُوق: کھجور کے درخت کا بوجھ۔ الوَسِيق (مص): دھتکار، بارش۔ الوَسِيقَة: حاملہ۔ ناقة وسيقة: حاملہ اونٹنی۔ ــ من الإبل جمع وَسَائِق: اونٹوں کا ریوڑ۔ المُتَّسِق: چاند کا ایک نام۔ ــ عند اهل العروض: اوزان شعر میں ایک وزن جس کا نام متدارک بھی ہے، جو آٹھ بار فَعِلُنْ پر مشتمل ہے۔

۲۔ الميساق جمع مَيَاسِيق و مَآسِيق من الحمام: بڑے بازوؤں والا کبوتر، وہ پرندہ جو اڑنے میں پر پھڑ پھڑائے۔

وسل: وَسَلَ يَسِلُ وَسِيلَةً و وَسَّلَ و تَوَسَّلَ إلى اللّٰه بعمل او وَسِيلة: کسی کام یا وسیلہ سے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنا۔ صفت: وَاسِل۔ الوَاسِلَة والوَسِيلَة جمع وَسِيل و وَسَائِل و وُسُل: تقرب کا ذریعہ، بادشاہوں کے ہاں مرتبہ، درجہ۔

وسم: وَسَمَ يَسِمُ وَسْمًا و سِمَةً ہٗ: پر کوئی نشان لگانا، کو داغی کرنا، پر داغ لگانا، پر شناخت کا نشان لگانا۔ ــ الوسميُّ الأرضَ: موسم بہار کی پہلی بارش کا زمین پر پڑنا۔ وَسُمَ يَوْسُمُ وَسَامًا و وَسَامَةً الغلامُ: لڑکے کا خوبصورت چہرے والا ہونا۔ ــ الوجهُ: چہرہ کا خوبصورت ہونا۔ وَسَّمَ: موسم حج میں مکہ میں حاضر ہونا۔ وَاسَمَ مُوَاسَمَةً ہٗ: سے خوبصورتی میں غالب ہونا۔ تَوَسَّمَ الرجُلُ: موسم بہار کی گھاس تلاش کرنا۔ ــ الشيءَ: کو غور سے دیکھنا، کی علامت طلب کرنا، کو پہچاننا۔ ــ فيه الخيرَ: میں بھلائی کا اثر دیکھنا، میں ہونہاری کی علامتیں دیکھنا، سے بہت سی نیکی کی توقع کرنا، سے بہت امیدیں وابستہ کرنا۔ ــ بالوَسِيمَة: وسمہ لگانا۔ إتَّسَمَ: نشان دار ہونا، ممیز ہونا۔ المِيسَمَة (مص) جمع

سِمَات: علامت، داغ کا اثر۔ الوَسْم (مص) جمع وُسُوم (ن): سبز پتوں والا درخت، علامت، داغ کا اثر۔ الوَسْمَة والوَسِمَة: نیل کے پتے یا ایسا پودہ جس کے پتوں سے رنگ کیا جاتا ہے۔ الوَسْمِي: موسم بہار کی پہلی بارش۔ الوِسَام جمع اَوْسِمَة: جانوروں پر لگایا ہوا نشان، تمغہ۔ الوَسَامَة (مص): حسن کا اثر، حسن و جمال۔ الوَسِيم جمع وُسَمَاء و وِسَام مونث وَسِيمَة جمع وَسِيمات و وِسَام: خوبصورت چہرے والا۔ الأَوْسَم: زیادہ خوبصورت۔ المَوْسِم جمع مَوَاسِم: لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ، مکہ معظمہ میں حاجیوں کے جمع ہونے کا وقت، مکہ میں حاجیوں کا میلا، بڑی عیدیں۔ ـ عند اهلِ لبنان: ریشم کے کام کا زمانہ۔ ـ عند العامة: ایسا مرض جو زندگی میں ایک بار لگتا ہے جیسے چیچک۔ المِيسَم جمع مَيَاسِم: داغ لگانے کا آلہ، حسن وجمال۔ المَوَاسِيم: داغ دیئے ہوئے اونٹ۔

وسن: ا۔ وَسِنَ يَوْسَنُ وَسَناً وَ سِنَةً: اونگھنا۔ صفت: وَسِن و وَسْنَان و مِيسَان مؤنث: وَسِنَة و وَسْنَى و مِيسَان:۔ بیدار ہونا، جاگنا۔ ـ فلانٌ: کنویں کی بدبو سے بیہوش ہونا۔ اَوْسَنَ ـهُ البئرُ: کو کنویں کا بیہوش کر دینا۔ تَوَسَّنَ ـهُ: کے پاس نیند کے وقت آنا۔ اِسْتَوْسَنَ: وَسِنَ کے معنی میں: السِنَة (مص): اونگھ، غنودگی۔ هو في سِنَةٍ: وہ غفلت میں ہے۔ الوَسَن (مص): اونگھ، غنودگی۔ الوَسْنَة: نیند کی کمی، اونگھ۔ الوَسَنَى: بہت اونگھنے والا۔ المَوْسُون مؤنث مَوْسُونَة: ست، کاہل۔

۲۔ الوَسَن جمع اَوْسَان: حاجت۔

وسي: وَسَى يَسِي وَسْياً رأسَهُ: کا سر مونڈنا۔ اَوْسَى اِيسَاءً الرأسَ: سر مونڈھنا۔ ـ الشيءَ: چیز کو کاٹنا۔ المُوسَى جمع مَوَاسٍ: استرہ۔

۲۔ وَاسَى مُوَاسَاةً الرجلَ: آدمی کی مدد کرنا۔

وش: وَشْوَشَ وَشْوَشَةً فلاناً: سے سرگوشی میں کہنا، کانا پھوسی کرنا۔ ـ ـهُ الشيءَ: کو کوئی چیز ہلکے سے پکڑانا۔ تَوَشْوَشَ القومُ: ایک دوسرے سے سرگوشی میں بات کرنا۔ الوَشْوَاشُ والوَشْوَاش: ہلکا، تیز رفتار، جلد باز۔ رَجُلٌ وَشْوَشِيُّ الذراعِ: کام میں پھرتیلا مرد۔

وشب: الوَشْب: موٹی کھجور وغیرہ۔ الوِشْب: اوشاب کا واحد: بے ترتیب لوگ، اوباش لوگ۔

وشج: وَشَجَ يَشِجُ وَشْجاً تِ الأغصانُ: شاخوں کا ایک دوسرے میں الجھی ہوئی ہونا۔ (کہا جاتا ہے: وشجت بك قرابتهُ: اس کی قرابت تم سے مل گئی۔ و شجت في قلبهِ اُمُورٌ و هُمُومٌ: اس کے دل میں معاملات اور تفکرات گڈمڈ ہوگئے۔) ـ و وَشَّجَ مَحْمِلَهُ: ڈولی کو تسمہ وغیرہ سے باندھنا تاکہ کوئی چیز گرنے نہ پائے۔ ـ اللّٰهُ قَرَابَتَهُ بِكُمْ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی قرابت تم سے جوڑ دینا۔ ـ اللّٰهُ بين القومِ: اللہ تعالیٰ کا لوگوں کو آپس میں جوڑ دینا۔ تَوَشَّجَ و تَوَاشَجَ ت عروق الشجرة و نحوها: درخت وغیرہ کی جڑوں کا آپس میں الجھا ہوا ہونا۔ الوَاشِج (فا) مونث واشجة: پیچیدہ۔ الوَاشِجَة: باہم پیوستہ رشتہ داری۔ الوَشِيج: باہم پیوستہ رشتہ داری، رشتہ داری کی باہم پیوستگی، تیر بنانے کا درخت، نیزے۔ کہا جاتا ہے: تطاعنوا بالوشيج: انہوں نے ایک دوسرے پر نیزوں سے حملہ کیا۔ الوَشِيجَة جمع وَشَائج: درخت کے ریشہ کی بٹی ہوئی رسی جس کو دو لکڑیوں میں الجھا کر اس سے گیہوں وغیرہ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجائی جاتی ہے۔ وشائج کا واحد: کان کی رگ۔ کہا جاتا ہے: هُمْ وَشِيجَةُ القومِ: وہ قوم میں اجنبی ہیں۔

وشح: وَشَّحَ ـهُ: کو جڑاؤ پٹی پہنانا۔ تَوَشَّحَ بسيفه: تلوار کو گردن میں لٹکانا۔ ـ بثوبه: کپڑا پہننا یا بغل سے نکال کر کندھے پر ڈالنا۔ ـ الجبلَ: پہاڑ پر چلنا۔ ـ واتَّشَحَ: مرصع پٹکا پہننا۔ الوِشَاح: تلوار، کمان۔ ذوالوشاح: حضرت عمر بن الخطاب کی تلوار۔ ـ والوَشَاح جمع وُشُح و اَوْشِحَة و وَشَائح: جڑاؤ پٹی۔ الوِشَاحَة: تلوار۔ الوَشْحَاء: سفید دھاریوں والی کالی بکری۔ المُوَشَّح: اشعار کی ایک قسم جس میں ایک قافیہ کی پابندی نہیں ہوتی۔ یہ اہل اندلس کی ایجاد ہے اسے قصیدہ کہا جاتا ہے۔ اس سے مُوَشَّحَة جمع مُوَشحات ہے۔ المُوَشَّحة من الطير او الظباء: پرندہ یا ہرن جس کی گردن پر مالا کی طرح دو خطوط ہوں۔

وشر: وَشَرَ يَشِرُ وَشْراً سنانَهُ: دانتوں کو تیز اور باریک کرنا۔ ـ الخشبةَ بالمنشار: لکڑی کو آرے سے چیرنا۔ اِتَّشَرَ و اِسْتَوْشَرَ: دانت تیز اور باریک کرنے کو کہنا۔ المَوْشُور (مفع) جمع مَوَاشير (ه): تین ضلعوں والا بلوری جسم۔ المنشار: آرا۔

وشز: وَشِزَ يَوْشَزُ وَشَزًا: جلدی کرنا۔ تَوَشَّزَ للشر: برائی کے لئے تیار ہونا۔ الوَشْز والوَشَز جمع اَوْشَاز: جلدی، بلند جگہ، جس کی پناہ لی جائے؛ زندگی کی سختی۔ الوَشِيزَة: الوَشَائز کا واحد: بہت بھرا ہوا تکیہ۔

وشظ: وَشَظَ يَشِظُ وَشْظًا العظمَ: ہڈی کا ایک ٹکڑا توڑنا۔ ـ الفاسَ: کلہاڑی کے دستہ میں پچر لگانا۔ ـ القومُ الينا: تھوڑے لوگوں کا ہم سے آکر ملنا۔ الوَشِيظ جمع اَوْشَاظ: تابع، حلیف، قوم میں اجنبی، خسیس، مختلف النسل لوگ۔ ـ والوَشِيظَة جمع وَشَائِظ: لکڑی کا ٹکڑا جس سے لکڑی کا پیالہ جوڑا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے: هم وَشِيظَةٌ في قومهم: وہ قوم میں ادنی لوگ ہیں۔ هو وشيظةٌ فيهم: وہ لوگوں میں ادنی ہے۔

وشع: ا۔ وَشَعَ يَشَعُ وَشْعًا الشيءَ: چیز کو خلط ملط کرنا، ملانا۔ ـ القطنَ: روئی کو لپیٹنا۔ ـ وَشْعًا وُشوعًا تِ البقلةُ: سبزی کا پھول دار ہونا۔ ـ ـهُ الشيءُ: کے اوپر ہونا۔ وَشَّعَ القطنَ: روئی کو دھننے کے بعد لپیٹنا۔ ـ الشيءُ في الشيءِ: ایک چیز کا دوسری چیز میں داخل ہونا۔ ـ الثوبَ: کپڑے پر بیل بوٹے ڈالنا۔ ـ الشيبُ رأسَهُ: سر پر بالوں کی سفیدی ظاہر ہونا۔ ـ القومُ على كرُمهم او بُستانِهم: انگوروں کی بیلوں یا باغ کے اردگرد باڑ لگانا۔ اَوْشَعَ البقلُ او الشجرُ: سبزی یا درخت کا پھول دار ہونا۔ تَوَشَّعَ بالكذب: جھوٹ سے مزین ہونا۔ ـ الشيبُ رأسَهُ: سر پر بالوں کی سفیدی ظاہر ہونا۔ ـ الشيءُ: پراگندہ ہونا۔ ـ به: بہت ہونا۔ ـ القومُ الضيوفَ: لوگوں کا

مہمانوں کو تقسیم کر کے ہر ایک کا ان کی ایک جماعت کو اپنے گھر لیجانا۔ الوَشْع (مص) جمع وُشُوع: سبزیوں کے پھول، شگوفے، پہاڑ میں تھوڑی سبزی۔ الوُشْع: مکڑی کا جالا۔ الوَشُوع: پہاڑ کی متفرق نباتات، حلق میں ٹپکانے کی دوا۔ الوَشِيع: کپڑے کا منقش بارڈر، گھر کی چھت یا چھت کی لکڑیوں پر ڈالی ہوئی چٹائی، خشک ہو کر گرا ہوا درخت کا حصہ، باغ کے گرد خاردار باڑ، فوج کے افسر کا خیمہ جہاں سے وہ لشکر پر نگاہ رکھتا ہے۔ الوَشِيعَة جمع وَشِيع و وَشائِع: رنگ برنگ کے سوت لپیٹنے کا گٹا، ہر پیچیدہ چیز، غبار کی دھاری، جلاہے کی نال۔ المُوَشَّع (مفع)۔ بُردٌ مُوَشَّعٌ: دھاری دار منقش چادر۔

٢۔ وَشَعَ يَشَعُ وَشْعًا و وُشُوعًا الجبلَ و فيه: پہاڑ پر چڑھنا۔ تَوَشَّعَ في الجبل: پہاڑ میں دائیں بائیں جانا۔ ۔ ت الغنمُ في الجبل: بکریوں کا چرنے کے لئے پہاڑ پر چڑھنا۔

وشغ: ا۔ وَشَغَ يَشِغُ وَشْغًا ببوله: پیشاب کرنا۔ وَشَّغَ الثوبَ بالدم: کپڑے کو خون میں تھیڑ کر دھاری دار کرنا۔ أَوْشَغَ إِيْشَاغًا ببوله: پیشاب کرنا۔ تَوَشَّغَ بالسوء: برائی سے آلودہ ہونا۔

٢۔ أَوْشَغَ إِيْشَاغًا العطيَّةَ: بخشش کم دینا۔ الوَشْغ والوَشِيغ: تھوڑا کم۔

وشق: ا۔ وَشَقَ يَشِقُ وَشْقًا ہ: کو خراش ڈالنا۔ ۔ ہ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ ۔ اللحمَ: گوشت کو پھانکوں میں کاٹنا۔ ۔ وَشَّقَ الشيءَ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ أَوْشَقَ الشيءُ في الشيءِ: چیز کا چیز سے چمٹنا۔ تَوَاشَقَ القومُ العدوَّ بأسيافهم: دشمن کو تلواروں سے کاٹنا۔ اِتَّشَقَ القومُ العدوَّ بأسيافهم: دشمن کو گوشت کی طرح تلواروں سے کاٹنا۔ ۔ فلانٌ اللحمَ: گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ الوَشْق (مص): متفرق چارہ۔ الوَشَق (ح): ایک درندہ جس کی کھال سے عمدہ پوستین تیار ہوتے ہیں۔ الوَشِيق والوَشِيقة جمع وَشائِق: سفر پر ساتھ لیجانے کے لئے ٹکڑوں میں کاٹا ہوا گوشت۔ المِيْشاق جمع مَوَاشِيق: کنجی کا دندانہ۔

٢۔ وَشَقَ يَشِقُ وَشْقًا الرجلُ: جلدی کرنا۔ الوَاشِق (فا): جلدی گزر جانے والی چیز، جیسے عمر، زمانہ۔

٣۔ الوَاشِق: تھوڑا دودھ، چڑیا، گوریا، کنجشک، باز، شاہین، شکرا۔

وشك: وَشُكَ يَوْشُكُ وَشْكًا و وَشَاكَةً و وَشَّكَ الأمرُ: جلدی ہونا صفت: وَشِيك۔ وَاشَكَ مُوَاشَكَةً: تیز چلنا۔ أَوْشَكَ: جلدی چلنا، قریب پہنچنا۔ أَوْشَكَ أن يموت: مرنے کے قریب ہونا (ماضی کے مقابلہ میں مضارع کا استعمال زیادہ ہے اور اس سے اسم الفاعل کا استعمال اس سے بھی کم ہے۔ اکثر و بیشتر اس کی خبر کے ساتھ أن آتا ہے۔ الوَشْك و الوُشْك و الوَشْكان و الوِشْكان و الوُشْكان: سرعت۔ کہا جاتا ہے: وشكانَ ما يكون ذلك: یہ جلد ہونے والا ہے یا کس قدر جلدی ہونے کو ہے۔ (یہ اسم فعل ہے)۔ الوِشاك: سرعت۔ الوَشِيك: (مذکر و مؤنث کے لئے) قریب، جلد، تیز، کہا جاتا ہے: خرج وَشِيكًا: وہ تیزی سے نکلا۔

وشل: ا۔ وَشَلَ يَشِلُ وَشْلاً و وَشَلانًا الماءُ: پانی کا بہنا، ٹپکنا۔ ۔ وُشُولاً: کمزور ہونا، مفلس ہونا۔ أَوْشَلَ الماءَ: پانی کو تھوڑا پانا۔ ۔ حَظَّهُ: کا حصہ تھوڑا یا کم کرنا۔ الواشِل (فا) من الجبال: وہ پہاڑ جس سے پانی ٹپک رہا ہو۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ واشِلُ الرأيِ: فلاں شخص کمزور رائے والا ہے۔ هو واشِلُ الحظِّ: وہ ناقص اور تھوڑے حصے والا ہے۔ الوَشَل جمع أَوْشال: تھوڑے آنسو، چٹان یا پہاڑ سے ٹپکنے والا پانی، بہت پانی یا آنسو۔ (ضد) کہا جاتا ہے: جاءَ القومُ أَوْشالاً: لوگ ایک دوسرے کے پیچھے آئے۔ عيونٌ وَشِلَةٌ: تھوڑے پانی والے چشمے۔ الوُشُول: دولت کی کمی، نقصان، کمی۔ ناقةٌ وَشُولٌ: بہت دودھ والی اونٹنی، تھوڑا دودھ دینے والی اونٹنی (ضد)۔

٢۔ وَشَلَ يَشِلُ وُشُولاً اليه: سے خاکساری ظاہر کرنا۔ الوَشَل: ہیبت، خوف۔

وشم: وَشَمَ يَشِمُ وَشْمًا اليدَ: ہاتھ گودنا۔ وَشَّمَ الغصنُ: شاخ کا پتے نکالنا۔ ۔ اليدَ: ہاتھ گودنا۔ أَوْشَمَ إِيْشَامًا المكانُ: جگہ کا سبزہ اُگنا۔ ۔ الكرمُ: انگور کا رنگ پکڑنا۔ ۔ الشيبُ في رأسه: سر میں بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔ ۔ البرقُ: بجلی کا چمکنا۔ ۔ ت السماءُ: آسمان میں بجلی کا کوندنا۔ ۔ ت الجاريةُ: لڑکی کے پستانوں کا ابھرنے لگنا۔ ۔ في عرض فلان: کو گالی دینا، پر عیب لگانا۔ ۔ في الامر: پر غور و تامل کرنا۔ کہا جاتا ہے: أَوْشَمَ يفعل كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔ اِسْتَوْشَمَ اِسْتِيشَامًا: گودنے کے لئے کہنا یا اس کا ارادہ کرنا۔ الوَشْم (مص) جمع وُشُوم و وِشام: گودائی، گودنے کے نشانات، پہلے ظاہر ہونے والی نباتات۔ الوَشْمة: وشم کا اسم مرۃ؛ بارش کا قطرہ۔ کہا جاتا ہے: ما عصاهُ وَشْمَةً: اس نے اس کی ذرا بھی نافرمانی نہیں کی۔ الوَشِيمَة: برائی، دشمنی۔ کہا جاتا ہے: بينهما وشيمةٌ: ان دو کے درمیان تو تکار، لڑائی اور دشمنی ہے۔

وشن: تَوَشَّنَ الماءُ: پانی کا کم ہونا۔ الوَشْن: بلند زمین، موٹا اونٹ۔ الأَوْشَن: دستر خوان پر کھانے کا ساتھی۔

وشي: ا۔ وَشَى يَشِي وَشْيًا و شِيَةً الثوبَ: کپڑے کو رنگوں سے مزین کرنا اور اس پر نقش و نگار بنانا۔ ۔ الكلامَ: کلام میں جھوٹ بولنا۔ ۔ وَشْيًا و وِشايَةً به الى الملك: بادشاہ سے کسی کی چغل خوری کرنا۔ وَشَّى ہُ ثوبًا: کو کپڑا پہنانا۔ ۔ الثوبَ: کپڑے کو رنگوں سے مزین کرنا، کپڑے پر نقش و نگار بنانا۔ ۔ الكلامَ: کلام میں جھوٹ بولنا۔ أَوْشَى ايشاءً المكانُ: کسی جگہ نباتات اگنا۔ ۔ ت النخلةُ: درخت خرما کا پہلا پھل لانا۔ ۔ المعدنُ: کان میں سونے کا تھوڑا پایا جانا۔ تَوَشَّى: نقش و نگار والا ہونا۔ ۔ الشيبُ في رأسه: بڑھاپے کے سفید بالوں کا سر میں پھیل جانا۔ استوشى المعدنَ: کان میں سونے کا تھوڑی مقدار میں پایا جانا۔ الوَاشِي (فا) جمع وَاشُون و وُشاة: چغل خور، جلاہا۔ الشِيَة (مص) جمع شِيات: ہر وہ رنگ جو کسی چیز کے زیادہ رنگوں کے مخالف ہو، علامت، نشان۔ الوَشْي (مص) جمع وِشاء: کپڑے

کے نقش و نگار، نقش و نگار والے کپڑے۔ وَشیُ السیف: تلوار کا جوہر۔ الوُشَاۃ: سونے پر ٹھپہ لگانے والے۔ الوَشّاء: بہت چغل خور، نقش و نگار والے کپڑے بیچنے والا۔ الأَشْیَۃ: داغ دار۔ ثورٌ أَشْیَۃُ: داغ دار بیل۔ نسبت کیلئے۔ وشویٌّ کہا جاتا ہے۔

۲۔ وَشَی یَشِی وَشْیًا و وِشَایَۃً بنو فلان: کی اولاد کا زیادہ ہونا۔ أَوْشَی اِیشاءً الرجُلُ: کے مویشیوں کا زیادہ ہونا اور نسل بڑھانا۔ ـ الشیءَ: چیز کو نکالنا، کو جاننا۔ ـ الفرسَ: گھوڑے کو اکسانا۔ ـ الدواءُ المریضَ: دوا کا بیمار کو تندرست کرنا۔ ـ فی الدراھم: کچھ درہم لینا۔ اِیْتَشَی ایتشاءً العظمُ: شکستہ ہڈی کا ٹوٹ کر درست ہونا۔ اسْتَوْشَی الفرسَ: گھوڑے کو اکسانا۔ ـ الحدیثَ: پر بحث کرنا، کو جمع کرنا۔ ـ الرجُلَ: سے مانگنا، کے ہاتھ میں جو کچھ ہو اسے نکالنا۔ الوَاشِی جمع وَاشُون و وُشَاۃ: بہت اولاد اور مویشیوں والا۔ الوَشّاء: اونٹوں کی کثرت۔

وص: ۱۔ وَصَّ یُوَصُّ وَصًّا العملَ: کام کو مضبوط بنانا۔ وَصَّصَ توصیصًا ت المرأۃُ: عورت کا نقاب کو تنگ کرنا۔

۲۔ وَصْوَصَ عینَہٗ: نظر جمانے کے لئے آنکھ کو تنگ کرنا، پردہ کے سوراخ سے دیکھنا۔ ـ الجروُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔ ـ تِ الجاریۃُ: برقع میں سے لڑکی کی صرف آنکھوں کا نظر آنا۔ الوَصْوَص و الوَصْوَاص جمع وَصَاوِص و وَصَاوِیص: پردہ میں آنکھ کے برابر سوراخ، چھوٹا برقع۔ الوَصَاوِص: زمین کے بڑے بڑے پتھر۔

وصأ: وَصِئَ یَوْصَأُ وَصَأً الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔

وصب: ۱۔ وَصَبَ یَصِبُ وُصُوبًا: دائم رہنا، ثابت رہنا۔ ـ الدَینُ: قرض لازم ہونا۔ ـ علی الأمر: کام کو کرتے رہنا، کو حسن کارانہ طریقہ سے کرنا۔ وَصِبَ یَوْصَبُ وَصَبًا و وَصَّبَ: بیمار ہونا، بیمار پڑنا صفت: وَصِبٌ جمع وَصَابَی و وِصَاب۔ وَاصَبَ علی الأمر: کو کرتے رہنا۔ أَوْصَبَ: بیمار ہونا، بیمار پڑنا۔ ـ اللّٰہُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو بیمار کرنا، بیماری میں مبتلا کرنا۔ أَوْصَبَ الرجُلُ: بیمار اولاد والا ہونا۔ ـ الشیءُ: دائم ہونا، ثابت ہونا۔ ـ علی الأمر: کو کرتے رہنا۔ تَوَصَّبَ: بیمار ہونا، بیمار پڑنا، درد پانا۔ الوَاصِب (فا): دائم۔ الوَاصِبَۃ: الواصب کا مؤنث: بہت دور تک پھیلا ہوا بیابان جو ختم ہوتا نظر نہ آئے۔ الوَصَب جمع أَوْصَاب: دائمی بیماری، درد، جسم کی لاغری، تھکن، سستی۔ المُوَصَّب: بہت درد دل والا۔

۲۔ الوَصَب جمع أَوْصَاب: بنصر اور سبابہ کے درمیان کا حصہ۔

وصد: ۱۔ وَصَدَ یَصِدُ وَصْدًا: ثابت رہنا۔ ـ الثوبَ: کپڑا بننا۔ ـ بالمکان: کسی جگہ قیام کرنا۔ وَصَّدَ الثوبَ: کپڑا بننا۔ أَوْصَدَ البابَ: دروازہ بند کرنا۔ ـ القِدرَ: ہانڈی ڈھانکنا۔ ـ علی فلان: کو تنگ کرنا۔ ـ واسْتَوْصَدَ: پہاڑ میں مویشیوں کے لئے باڑہ بنانا۔ الوِصاد: بندش، ڈھکائی (دروازہ بند کرنا، ہانڈی ڈھکنا)۔ الوَصَّاد: جولاہا۔ الوَصِید جمع وُصُد: تنگ، بند کیا ہوا، قریب قریب جڑوں والی نباتات، غار چوکھٹ، گھر کا صحن، پہاڑ، دوبار ختنہ شدہ۔ ـ والوَصِیدَۃ جمع وَصَائِد: پہاڑ میں مویشیوں کا باڑہ۔ المُوَصَّد: پردہ۔

۲۔ وَصَّدَ الکلبَ بالصید: کتے کو شکار پر بھڑکانا۔ أَوْصَدَ الکلبَ بالصید: کتے کو شکار پر بھڑکانا۔

۳۔ وَصَّدَ فلانًا: کو ڈرانا۔

وصر: الوِصر جمع أَوَاصِر: عہد۔ ـ والوصیرۃ والأوصر: عہد نامہ، چیک، دستاویز۔

وصع: وَصَعَ یَصَعُ وَصْعًا الشیءَ: کو پوشیدہ کرنا۔

وصف: وَصَفَ یَصِفُ وَصْفًا و صِفَۃً الشیءَ: کو بیان کرنا، کی تعریف کرنا۔ ـ الشیءَ: کو ٹھیک کرنا۔ ـ الطبیبُ للمریض: طبیب کا مریض کے لئے دوا تجویز کرنا۔ ـ وُصُوفًا الفرسُ: گھوڑے کا عمدگی سے چلنا۔ وَصُفَ یَوْصُفُ وَصَافَۃً الغلامُ: لڑکے کا خدمت کرنے کے لائق ہو جانا۔ صفت: وَصِیف۔ اسم الایصاف و الوَصَافۃ۔ وَاصَفَہٗ: کوئی چیز اس کی صفت بتا کر فروخت کرنا۔ أَوْصَفَ اِیصافًا الغلامُ: لڑکے کا نوکری کے لائق ہونا۔ تَوَصَّفَ وَصِیفًا أو وَصِیفَۃً: خادم یا خادمہ خادم یا خادمہ بنانا۔ تَوَاصَفَ القومُ الشیءَ: کو ایک دوسرے سے بیان کرنا۔ اِتَّصَفَ الشیءُ: چیز کا قابل بیان ہونا۔ ـ الرجُلُ: اچھی صفات سے ستودہ ہونا۔ ـ بالصفات الحمیدۃ: ستودہ صفات والا ہونا۔ اِسْتَوْصَفَ فلانًا الشیءَ: کو کوئی چیز بیان کرنے کے لئے کہنا۔ ـ الطبیبَ: حکیم سے نسخہ تجویز کرانا۔ ـ الغلامُ: لڑکے کا قابل خدمت ہونا۔ الصِفَۃ (مص): صفت، خوبی، وہ علامت جس سے موصوف پہچانا جائے۔ الصِفَاتِیَۃ: واحد صفاتی ایک فرقہ جو اللہ تعالیٰ کی صفات کا منکر ہے اور صرف ذات الوہیت کا اقرار کرتا ہے۔ الوَصْفِیَۃ: صفت کی حالت۔ الوَصَّاف: صفت سے واقف۔ طبیب۔ الوَصِیف جمع وُصَفَاء مونث وَصِیفَۃ جمع وَصَائِف: خدمت کے قابل لڑکا۔ المُسْتَوْصَف: کلینک، چھوٹا ہسپتال۔

وصل: وَصَلَ یَصِلُ وَصْلًا وصِلَۃً وَصُلَۃً الشیءَ بالشیءِ: چیز کو چیز سے جوڑنا، کو میں جمع کرنا۔ ـ ہٗ بالف دینار: کو ہزار دینار دینا۔ ـ وَصْلًا وصِلَۃً زیدًا: زید سے نیکی کرنا، زید کو دینا۔ ـ رَحِمَہٗ: رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔ ـ فلانًا: سے تعلق رکھنا۔ وُصُولًا و وُصْلَۃً وصِلَۃً إلی المکان: کسی جگہ پہنچنا۔ کہا جاتا ہے: وصلنی الخبرُ و وصل اِلَیَّ الخبرُ: مجھے خبر پہنچی۔ ضربہٗ ضربۃً لا تُوصَل: اس نے اسے ناقابل علاج ضرب لگائی۔ وَصَّلَ الشیءَ بالشیءِ: چیز کو چیز سے جوڑنا، مربوط کرنا، باندھنا۔ ـ و أَوْصَلَ فلانًا إلی کذا: کو تک پہنچانا۔ وَاصَلَ وِصَالًا و مُوَاصَلَۃً الشیءَ و فی الشیءِ: کو جاری رکھنا، کو کرتا رہنا۔ ـ ہٗ: سے تعلق رکھنا۔ تَوَصَّلَ إلی کذا: تک پہنچنا۔ ـ إلی فلان: تک پہنچنے کے لئے حیلہ کرنا۔ تَوَصَّلَ الیہ بِوُصْلَۃٍ و سبب: تک رسائی حاصل کرنا، کو رشوت دینا۔

تَوَاصَلَ الرجلان: ایک دوسرے سے تعلق رکھنا۔ اِتَّصَلَ بالشیءِ: سے ملنا، جڑنا۔ ۔ الیه: تک پہنچنا۔ ۔ بی خبرُ فلانٍ: میں اس سے باخبر ہوا۔ ۔ فلانٌ بالوزیر: وزیر کی خدمت میں لگنا۔ ۔ الی بنی فلان: سے منسوب ہونا۔ اِسْتَوْصَلَ: میل و اتحاد ڈھونڈنا۔ الصِلة (مص) جمع صِلات: عطیہ، احسان، انعام۔ الوَصْل (مص): لیلةُ الوَصْل: قمری مہینہ کی آخری رات۔ حرف الوصل عند اهل القوافی: متحرک رَوِی کے بعد آنے والے حرف یعنی واو یا یاء یا الف یا هاء۔ کہا جاتا ہے: هذا وصلُ هذا: یہ اس کے مثل ہے۔ الوُصْل والوِصْل جمع اَوْصال: عضو، جوڑ۔ الوُصْلة (مص) جمع وُصَل: ملاپ، تعلق، دو چیزوں کو ملانے والی چیز، دور کا ملک، سفر کے ساتھی۔ الوَصُول: بہت میل رکھنے والا، بہت دینے والا۔ الوُصُول (مص): جمع وُصُولات (ت): وصولی کی رسید۔ الوُصُولِی: ایسا طامع جو ہر قیمت پر اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کرے، نو دولت، نیا نواب، نیا امیر۔ الوُصُولِیَّة: نو دولتی، نئی نوابی۔ وَصِیلُ الرجلِ: ہمیشہ ساتھ رہنے والا، مثل۔ کہا جاتا ہے: هذا رجلٌ وَصِیلُ هذا: یہ اس جیسا آدمی ہے۔ الوَصِیْلَة جمع وَصَائِل: جوڑنے والی چیز، دھاگے کا گولہ یا پیچک، وسیع و دور دراز ملک، عمارت، ارزانی، وصیل کا مؤنث، سفر کے ساتھی۔ ۔ جمع وَصِیل و وَصَائِل: دھاری دار کپڑا۔ اِتِّصالُ النَیِّرَین (فلك): سورج اور چاند کا اتصال یا ان کا بالمقابل ہونا۔ المَوْصِل: رسی وغیرہ کا جوڑ یا مقام اتصال۔ مَوْصِلُ البعیر: اونٹ کے پڑے اور ران کا درمیانی حصہ، موت، عراق اور جزیرے کے درمیان ایک شہر کا نام۔ المَوْصِلان: موصل اور جزیرہ۔ المَوْصُول (مفع) (ح): ایک قسم کی بحر۔ المُسْتَوْصِل (فا): المُسْتَوْصِلَةُ من النساء: اپنے بالوں میں دوسرے کے بال لگانے والی عورت۔

وصم: وَصَمَ یَصِمُ وَصْماً العودَ او العظمَ: لکڑی یا ہڈی میں شگاف ڈالنا۔ ۔ الشیءَ: کو جلدی باندھنا، کو ناکارہ کرنا، بگاڑنا، خراب کرنا۔ وُصِّمَ الرجلُ: اعضاء شکنی والا ہونا۔ ۔ فلاناً: کو شکستہ و کاہل کرنا، تکلیف دینا۔ ۔ ت الحمیَّ فلاناً: بخار کا کسی کو تکلیف دینا۔ تَوَصَّمَ: تکلیف و درد والا ہونا۔ تَوَاصَمَ القومُ: ایک دوسرے کو عیب لگانا۔ الوَصْم (مص) جمع وُصُوم: لکڑی کی گانٹھ، عیب، عار۔ الوَصَم: بیماری۔ الوَصْمَة: جسم کی سستی، عیب، عار۔ الوَصِیم: خنصر و بنصر کے درمیان کی جگہ۔ المَوْصُوم (مفع): کہا جاتا ہے: رجلٌ مَوْصُومُ الحسب: عیب دار حسب والا آدمی۔

وصی: ۱۔ وَصَی یَصِی وَصْیاً الشیءُ بہ: کے متصل ہونا۔ ۔ الشیءَ بآخرَ: چیز کو دوسری چیز سے ملانا۔ ۔ وُصِیًّا و وَصَاءَةً المکانُ: جگہ کا متصل نباتات والی ہونا۔ ۔ النبتُ: نباتات کا بکثرت ہونا اور ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔ وَصَّی فلاناً بکذا: سے کسی کام کا عہد لینا، کو کسی کام کا اشارہ کرنا۔ ۔ اِلی فلان: کسی کو اپنے مرنے پر اپنے مال اور بال بچوں پر وصی بنانا۔ ۔ فلاناً بولدہ: کو اپنے بچوں پر مہربان بنانا۔ ۔ الیه بالصلاۃ: کو نماز کا حکم دینا۔ کہا جاتا ہے: وَصَّاہ بفلانٍ ان یحسن الیه: کو کسی سے حسن سلوک کا حکم دینا۔ وَصَّیْتُ لَهُ بکذا: میں نے اس کو اپنی موت کے بعد مالک بنایا۔ واصَی البلدُ البلدَ: ایک شہر کا دوسرے شہر سے متصل ہونا۔ اَوْصَی اِیصاءً فلاناً بکذا: کسی سے کسی کام کا عہد لینا، کو کا حکم دینا۔ ۔ لَهُ بکذا: کے لئے کسی چیز کی وصیت کرنا۔ ۔ الیه: کو وصی مقرر کرنا۔ تَوَاصَی تَوَاصِیًا القومُ: ایک دوسرے کو وصیت کرنا۔ اِسْتَوْصَی اِسْتِیصَاءً بفلان: کسی کے بارے میں وصیت کو قبول کرنا۔ الوَصَاۃ جمع وَصًی و الوَصَایَة و الوِصَایَة: گٹھا باندھنے کی شاخ، وصیت۔ الوَصِیّ جمع اَوْصِیَاء: (مذکر و مؤنث کے لئے): وصیت کرنے والا، جس کو وصیت کی جائے۔ الوَصِیَّة جمع وَصِیّ: گٹھا باندھنے کی شاخ۔ ۔ جمع وَصَایا الایصاء کا اسم: وصیت۔ کہا جاتا ہے: هذه وصیتُهُ: یہ اس کی وصیت ہے۔ وَصَایا اللّٰہ: اللہ تعالیٰ کے احکام جو بندوں پر فرض ہوئے۔

۲۔ وَصَی یَصِی وَصْیًا: ترقی کے بعد تنزلی کرنا۔

وضأ: وَضَأَ یَضَأُ وَضْأَۃً: سے خوب روئی حسن و پاکیزگی میں مقابلہ کرنا اور غالب آنا۔ وَضُؤَ یَوْضُؤُ وُضُوءًا و وَضَاءَۃً الشیءُ: چیز کا پاکیزہ اور خوبصورت ہونا۔ وَضَّأَ تَوْضِئَةً ہ بالماء: کو پانی سے پاک کرنا اور خوب اچھی طرح دھونا۔ وَاضَأَہ: پر خوب روئی اور پاکیزگی میں غالب آنا۔ کہا جاتا ہے: وَاضَأَہ فوَضَأَہ: اس نے اس کا خوبروئی اور پاکیزگی میں مقابلہ کیا اور غالب آ گیا۔ تَوَضَّأَ بالماء الصلاۃ: نماز کے لئے وضو کرنا۔ ۔ الغلامُ والجاریةُ: لڑکے اور لڑکی کا بالغ ہونا۔ الوَضُوءُ: وضو کرنے کا پانی۔ الوَضِیُّ جمع وِضَاء و اَوْضِیَاءُ و الوَاضِیُّ جمع وَضَاۃ والوُضَّاء جمع وُضَّاؤون و وَضَاضِی: پاکیزہ، خوبصورت۔ الأوْضَاءُ: زیادہ خوبصورت، زیادہ پاکیزہ۔ المِیضَأۃ والمِیضَاءَۃ: وہ جگہ جہاں وضو کیا جائے، لوٹا۔ المُتَوَضَّأ: وضو کرنے کی جگہ، پاخانہ۔

وضح: وَضَحَ یَضِحُ ضَحَةً و ضِحَةً و وُضُوحاً و تَوَضَّحَ و اِتَّضَحَ الامرُ او الکلامُ: حکم یا بات واضح ہونا، ظاہر ہونا۔ صفت: وَاضِح و وَضَّاح۔ وَضِحَ یَوْضَحُ وَضَحاً: برص کے داغوں والا ہونا۔ وَضَّحَ الامرَ: حکم واضح کرنا۔ اَوْضَحَ الأمرُ: ظاہر و واضح ہونا۔ ۔ الأمرَ: کو واضح کرنا۔ ۔ ت الشجّةُ فی الرأس: زخم کا سر کی ہڈی کو کھول دینا۔ ۔ فی رأسه: کی کھوپڑی زخمی کرنا۔ کہا جاتا ہے: من این اَوْضَحتَ: تم کہاں سے آئے ہو؟ اِسْتَوْضَحَ اِسْتِیضَاحاً عن الامر: پر بحث کرنا۔ ۔ ہُ الأمرَ او الکلامَ: سے حکم یا بات کی وضاحت کرانا، سے کی وضاحت چاہنا۔ ۔ الشیءَ و عن الشیء: کو آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا۔ ۔ الشمسَ: سورج کو نگاہ تنگ کر کے دیکھنا۔ الوَاضِح (فا): ظاہر، نمایاں۔ ۔ من الابل: سفید اونٹ۔ واضِحُ الحسب: بے داغ حسب والا۔ الوَاضِحَة جمع وَاضِحات و اَوَاضِح: واضح کا مؤنث: ہنسی میں ظاہر ہونے

والے دانت۔ الوَضَح (مص): کھرا درہم (کہا جاتا ہے: دراهمُ وِضحٌ: کھرے درہم (اس لفظ کی نہ تو مؤنث آتی ہے نہ تثنیہ اور نہ ہی جمع)۔ جمع اَوْضاح: روشنی، صبح کی سفیدی۔ (کہا جاتا ہے: جاءَ فی وضح الصبح: وہ صبح کی سفیدی یا روشنی کے وقت آیا۔) چاندنی، گھوڑے کی پیشانی یا ٹانگوں کی سفیدی، بڑھاپے کی سفیدی، برص کی سفیدی، دودھ، چاندی کا زیور، پازیب، چھوٹی چھوٹی گھاس۔ وضحُ الطریق: شاہراہ۔ ۔ القدم: پاؤں کے تلوے کی سفیدی۔ اوضاحٌ من الناس: مختلف قبیلوں کی جماعتیں (اس کا واحد نہیں آتا)۔ الوَضْحة (ح): گدھی۔ الوَضّاح: سفید فام، خوبرو، بہت مسکرانے والا، دن۔ النسبُ الوَضّاح: پاک نسب۔ بکرُ الوَضّاح: صبح کی نماز۔ الوَضِیْحة جمع وَضائِح: مویشی۔ المُتَوَضِّح (فا): ظاہر ہونے والا، شاہراہ پر چلنے والا۔ ۔مِن الإبلِ: ہلکے سفید رنگ کا اونٹ۔

وضخ: وَضَخَ یَضِخُ وَضْخًا الدلوَ: پانی سے آدھا ڈول بھرنا۔ وَاضَخَ وِضاخًا و مُواضَخَةً ہُ: سے پانی کھینچنے یا دوڑنے یا چلنے میں مقابلہ کرنا۔ اَوْضَخَ الدلوَ: ڈول کو پانی سے آدھا بھرنا، ڈول سے تھوڑا پانی کھینچنا۔ ۔ ت البئرُ: کنویں کے پانی کا کم ہونا۔ تَوَاضَخَ القومُ: پانی بھرنے، دوڑنے یا چلنے میں مقابلہ کرنا۔ الوَضُوخ: آدھے ڈول تک بھرا ہوا پانی، پانی کھینچنے کی چیز۔

وضر: وَضِرَ یَوْضَرُ وَضَرًا: میلا ہونا، چکنا ہونا۔ صفت مذکر: وَضِر صفت مؤنث: وَضِرَة و وَضْرَی۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ وَضِر الاخلاق و فی اخلاقِه وَضَرٌ: فلاں گندے اخلاق والا ہے۔ وَضَّرَهُ: کو میلا کچیلا کرنا۔ کہا جاتا ہے: کان نقیَّ العِرض فوَضَّرَهُ بالدناءة: وہ پاکیزہ شہرت والا تھا پھر اس نے اسے کمینگی سے خراب کر دیا۔ الوَضَر (مص) جمع اَوْضار: چکناہٹ کا میلا پن، پیالہ کا دھوون، پیالے میں کھانے کا اثر۔ الوَضْرَی: سرین۔

وضع: وَضُعَ یَضِعُ وَضْعًا ہُ: کو کمینہ بنانا، ذلیل کرنا۔ ۔ عُنقَه: کی گردن پر مارنا۔ ۔ الحدیثَ: بات گھڑنا۔ ۔الکتابَ: کتاب تصنیف کرنا۔ ۔ السلاحَ فی العدوّ: دشمن سے لڑنا۔ ۔ یَدَهُ عن فلان: سے رکنا۔ ۔ الجنایة عن فلان: سے سنگین الزام خارج کرنا۔ ۔ عصاهُ: چلنے سے رکنا، قیام کرنا۔ ۔ ت المرأة خمارَها: عورت کا بے اوڑھنی ہونا صفت: واضع: (یعنی بے اوڑھنی عورت)۔ ۔ الشیءَ بین یدیه: چیز کو سامنے چھوڑ دینا۔ ۔ یَدَهُ فی الطعام: کھانا کھانا۔ ۔ الجزیةَ او الحربَ: جزیہ یا جنگ ساقط کرنا۔ ۔ وَضْعًا و مَوْضَعًا و مَوضِعًا و مَوْضُوعًا الشیءَ: کو نیچے رکھنا، رکھنا، کو کسی جگہ قائم کرنا، استوار کرنا۔ ۔ الشیءَ من یدِه: کو ہاتھ سے ڈال دینا۔ ۔ من فلان: کا مرتبہ گھٹانا۔ ۔ عن غریمه: کو قرض سے کچھ چھوڑنا۔ ۔ وَضْعًا و مَوْضُوعًا البعیرُ: اونٹ کا سر جھکا کر تیز چلنا۔ ۔ وَضْعًا وَضْعَةً و ضِعَةً و وُضُوعًا نفسَهُ: خود کو ذلیل کرنا۔ ۔ وَضْعًا و وُضْعًا و تُضْعًا ت المرأةُ حملَها: جننا۔ صفت: وَاضِع۔ وَضِعَ یَوْضَعُ و وُضِعَ ضَعَةً و ضِعَةً و وَضِیْعَةً فی تجارته: اپنی تجارت میں نقصان اٹھانا۔ صفت مَوْضُوعٌ فیها۔ وَضُعَ یَوْضُعُ ضَعَةً وضِعَةً و وَضاعَةً: گھٹیا نسب والا ہونا، منہ بولا بیٹا ہونا، کمینہ و ذلیل ہونا، خسیس ہونا۔ وَضَّعَ الشیءَ: کو جوڑنا۔ ۔ الجبَّةَ: جبہ کو روئی بھر کر سینا۔ ۔ تِ النعامةُ بَیْضَها: شتر مرغ کا انڈوں کو تہہ کرنا۔ ۔ الرجلَ: کو ذلیل کرنا۔ وَاضَعَ وِضاعًا و مُوَاضَعَةً ہُ: سے شرط لگانا۔ ۔ ہُ فی الامرِ: کی کسی امر میں موافقت کرنا۔ ۔ ہُ البیعَ: بیع چھوڑنا۔ ۔ ہُ الرهانَ: کی شرط باطل کرنا۔ کہا جاتا ہے: هَلُمَّ اُوَاضِعْكَ الرایَ: آؤ! ہم ایک دوسرے کو اپنی اپنی رائے سے آگاہ کریں۔ اَوْضَعَ البعیرُ: اونٹ کا تیز چلنا۔ ۔ البعیرَ: اونٹ کو تیز چلانا۔ ۔ فی تجارته: اپنی تجارت میں نقصان اٹھانا۔ تَوَاضَعَ: ذلیل و عاجز ہونا، انکساری کرنا۔ ۔ تِ الأرضُ: زمین کا پست ہونا۔ ۔ القومُ علی کذا: پر لوگوں کا متفق ہونا۔ ۔ مابیننا: دور ہونا۔ اِتَّضَعَ: ذلیل و عاجز ہونا، لئیم اور گھٹیا نسب والا ہونا۔ ۔ البعیرَ راکِبُهُ: سوار کا اونٹ کی گردن کو سوار ہونے کے لئے جھکانا۔ اِسْتَوْضَعَ اِسْتِیضاعًا منه: کو گھٹانے کے لئے کہنا۔ ۔ ہُ فی دَیْنِه: سے قرض میں نرمی چاہنا۔ الوَاضِع (فا): امرأة وَاضِعٌ: بے اوڑھنی کے عورت۔ ناقةٌ واضِعٌ: تلخ و ترش پودوں میں رہ کر چرنے والی اونٹنی۔ الوَضع (مص) جمع اوضاع: جگہ۔ الوَضْعَة و الوِضْعَة: جگہ، مرکز۔ الوَضِیع: خسیس، کمینہ، امانت۔ کہا جاتا ہے: وضعتُ عنده وضیعًا: میں نے اس کے پاس امانت رکھی۔ الوَضِیْعَة جمع وَضائِع: قیمت کی کمی، امانت، ترش نباتات، خراج یا عشر جو بادشاہ وصول کرتا ہے، منہ بولا بیٹا، فوج کا دستہ جو کسی صوبہ میں رکھا جائے، کتاب جس میں حکمت کی باتیں لکھی جائیں، کٹے ہوئے گیہوں اور گھی سے تیار کردہ کھانا۔ الوَضائِع: مسافروں کا سامان۔ التَّوْضِیع (مص): کہا جاتا ہے، فی کلامِه توضیع: اس کے کلام میں زنانہ پن ہے۔ المَوْضَع و المَوْضِع (مصدر) جمع مواضِع: رکھنے کی جگہ۔ المَوْضِعَة: مَوضِع کا ہم معنی۔ کہا جاتا ہے: لَهٗ فی قلبی مَوْضِعة و مَوْقِعَة: میرے دل میں اس کی محبت ہے۔ المُوَضَّع (مفع): ٹوٹا ہوا، ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔ المَوضُوع جمع مَوَاضِع و مَوْضُوعات (مص): موضوعُ العلم: وہ چیز جس کے عوارض ذاتیہ سے علم میں بحث کی جائے جیسے جسم انسانی علم طب کے لئے۔ موضوع الکلام: وہ عنوان کلام جس پر گفتگو چل رہی ہو۔ الاحادیث الموضوعة: گھڑی ہوئی باتیں۔ الموضوعة: مفروضہ (جیومیٹری)

وضف: وَضَفَ یَضِفُ وَضْفًا و أَوْضَفَ البعیرُ: اونٹ کا تیز چلنا۔

وضم: وَضَمَ یَضِمُ وَضْماً اللحمَ: گوشت کو تختہ پر رکھنا۔ ۔ وُضُوماً القومُ: جمع ہونا، قریب قریب ہونا۔ ۔ بنو فلانٍ علی بنی فلانٍ: فلاں کی اولاد کا فلاں کی اولاد کے پاس آنا۔ اَوْضَمَ إیضاماً اللحمَ و لِلَّحم: گوشت کو تختہ پر رکھنا۔ ۔ الشجرَ: درختوں کو

ایک دوسرے پر رکھنا۔ اِسْتَوْضَمَ هُ: پر ظلم کرنا۔
الوَضَم جمع أَوْضام و أَوْضِمَة: قصاب کا تختہ جس پر وہ گوشت کاٹتا ہے (کہا جاتا ہے: تركَهُم لحماً علی وَضَم: اس نے ان کو مصیبتوں میں ڈال کر ذلیل اور دکھی کر دیا) گوشت خشک کرنے کا پھٹا یا چٹائی، دستر خوان۔
الوَضِمَة: تقریباً دوسو انسانوں کی جماعت۔
الوَضِيمَة: تقریباً دوسو انسانوں کی جماعت، میت کا کھانا۔ المِيضَمة جمع مَوَاضِم: گوشت کا تختہ رکھنے کی جگہ۔
۲۔ الوَضِم: سبابہ اور بنصر کے درمیان کا حصہ۔
وضن: وَضَنَ يَضِنُ وَضْناً الشيءَ: چیز کو تہہ بتہہ رکھنا، ایک کو دوسرے پر موڑنا، دوگنا کرنا۔ ـ النِسْعَ: گھوڑے کی زین کے تنگ کا تسمہ بننا۔ تَوَضَّنَ لهُ: کے لئے ذلیل و عاجز ہونا، کا پیارا بننا۔ اِتَّضَنَ به: سے متصل ہونا۔ الوَضِين جمع وُضُن: تہہ بتہہ کیا ہوا، چوڑا تنگ جو تسموں یا بالوں سے بنا گیا ہو۔ کہا گیا کہ وَضِین کا ہودج کے لئے وہی مقام ہے جو پیٹی کا زین کے لئے ہے۔ المَوْضُونَة: باریک بنی ہوئی زرہ یا جواہر سے بنی ہوئی زرہ۔ المِيضَنَة جمع مَوَاضِن: کھجور کے پتوں کا بنا ہوا ٹوکرا یا تھیلا۔ المِيضَانَة جمع مَوَاضِين: ٹوکرا۔
وطّ: وَطَّ يَوُطُّ وَطًّا الوطواطُ: چمگادڑ کا آواز نکالنا۔ ـ المحملُ: کجاوہ کا چرانا۔
۲۔ وَطْوَطَ: کمزور ہونا، جلدی جلدی بولنا۔ الوَطْوَاط: کمزور عقل اور رائے والا آدمی، جلدی جلدی بولنے والا۔ ـ جمع وَطَاوِط و وَطَاوِيط (ح): چمگادڑ۔ (ح): پہاڑی ابابیل۔ الوَطْوَاطَة: جلدی جلدی بولنے والی، چلانے والی۔
وطأ: وَطِئَ يَطَأُ وَطْأً الشيءَ برِجْلِه: کو پاؤں کے نیچے روندنا۔ ـ الفرسَ: گھوڑے پر سوار ہونا۔ ـ ارضَ عدوّه: دشمن کے ملک میں داخل ہونا۔ ـ الشيءَ: کو تیار کرنا، آسان کرنا۔ وَطُؤَ يَوْطُؤُ وَطَاءَةً و وُطُوءَةً الموضعُ: جگہ کا روندا ہوا ہونا، ہموار ہونا۔ وَطَّأَ تَوْطِئَةً الشيءَ برجله: کو پاؤں سے روندنا۔ ـ الفراش: بچھونا نرم کرنا۔ ـ الامرَ: کام کو درست کرنا، ہموار کرنا۔ ـ الموضعَ: جگہ کو نرم و ہموار کرنا۔ ـ الشعرَ و فيه: لفظاً و معناً شعر کا قافیہ دہرانا۔ واطأَ مُوَاطأةً فلاناً علی الأمر: پر کی موافقت کرنا۔ ـ في الشعر: لفظاً و معناً شعر کا قافیہ دہرانا۔ أَوْطَأَ إِيطَاءً فلاناً الارضَ و بالارضِ: سے زمین کو کچلوانا، روندوانا۔ ـ هُ فرسَهُ: کو گھوڑے پر سوار کرانا۔ ـ هُ علی الأمر: سے پر موافقت کرنا۔ ـ الشِعْرَ و في الشعر: لفظاً و معناً شعر کا قافیہ دہرانا۔ تَوَطَّأَ فلاناً برجله: کو پاؤں سے روندنا، کچلنا۔ ـ الرجلَ علی الأمر: سے پر متفق ہونا۔ ـ ہ علی الأمر: سے پر موافقت کرنا۔ تَوَاطأَ القومُ علی الأمر: پر متفق ہونا۔ اِتَّطَأَ اِتِّطَاءً و أَيتَطَأَ اِيتِطَاءً الشيءُ: آسان ہونا، تیار ہونا۔ ـ الأمرُ: کام کا ٹھیک ہونا اور انتہا تک پہنچنا۔ اِسْتَوْطَأَ الشيءَ: کو نرم و روندا ہوا پانا۔ الوَاطِئَة: گری ہوئی کھجوریں۔ ـ الوَطَأَة: راستہ میں گزرنے والے لوگ۔ الطِّأَةُ و الطِئَة: سہولت، نرمی، جگہ کی نرمی اور روندی ہوئی ہونا۔ الوَطْءُ (مص) و الوَطَاء: پست و ہموار زمین۔ الوَطْأَة: وَطَأَ کا اسم مرة۔ قدم کی جگہ دباؤ، سخت گرفت۔ الوِطَاء و الوَطَاء: فرش۔ الوَطَاءَة و الوُطُوءَة (مص): سہولت، نرمی۔ کہا جاتا ہے: انا أُحِبُّ وَطَاءَةَ العيش: میں زندگی کی نرمی چاہتا ہوں۔ الوَطِيءُ: پست، نرم، آسان، روندا ہوا۔ الوَطِيئَة: وطی کا مونث، تھیلی نکال کر دودھ میں گوندھی ہوئی کھجور، نرم عصیدہ (آٹے گھی سے تیار کردہ کھانا) شکر ملا پنیر۔ المَوْطَأ و المَوْطِئ: قدم کی جگہ۔ المُوَطَّأ مفع: کہا جاتا ہے: رجل مُوَطَّأ الاكناف: شریف، نرم اخلاق والا، مہمان نواز۔ هو مُوَطَّأ العقب: بہت سے متبعین رکھنے والا۔ المِيطَأ: پست و نرم زمین۔
وطب: الوَطْب: بڑا پستان، سخت طبیعت والا۔ ـ جمع أَوْطُب و وِطَاب أَوْطَاب و جمع الجمع أَوَاطِب: دودھ کی مشک۔ کہا جاتا ہے: صفرتْ وِطَابُهُ: وہ مرگیا یا قتل ہوگیا۔ الوَطْبَاء: بڑے پستان والی۔
وطح: وَطَحَ يَطِحُ وَطْحاً وَطِحَةً هُ: کو ہاتھوں سے زور سے پیچھے ہٹانا، دھکا دینا۔ تَوَاطَحَ القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ شر و برائی کرنا یا لڑنا۔ ـ ت الإبلُ علی الحوض: اونٹوں کا حوض پر بھیڑ کرنا۔ الوَطْح (مص): کھر یا چنگل میں لگی ہوئی مٹی وغیرہ۔
وطد: وَطَدَ يَطِدُ وَطْداً الشيءَ: کو مضبوط کرنا، پائیدار کرنا، بھاری کرنا۔ صفت مفعول: وَطِيد و مَوْطُود۔ ـ الأَرضَ: زمین کو کوٹنا تاکہ سخت ہو جائے۔ ـ الشيءَ اليه: کو اپنے سے ملانا۔ ـ لهُ منزلةً: کو کے لئے تیار کرنا۔ ـ هُ إلی الأرض: کو زمین کی طرف دبانا، جھکانا۔ ـ الشيءُ: ثابت و قائم رہنا، چلنا (ضد)۔ ـ الصخرَ علی الغار: غار پر پتھر تہ بتہ رکھنا۔ وَطَّدَ الشيءَ: کو مضبوط کرنا، پائیدار کرنا، بھاری کرنا۔ تَوَطَّدَ: مضبوط ہونا، ثابت ہونا۔ کہا جاتا ہے وَطَّدَهُ فَتَوَطَّدَ: اس نے اسے مضبوط کیا تو وہ مضبوط ہو گیا۔ توطد ت له عندهم منزلةٌ: ان کے ہاں اس کی منزلت پائیدار ہوگئی۔ الوَاطِد و الوَطِيد و المَوْطُود: ثابت، مضبوط پائیدار۔ (جمع) الأَوْطَاد: پہاڑ۔ الوَطِيدَة: وطائد کا واحد جن کا معنی ہے: عمارت کی بنیادیں، ہانڈی کے چولہے کے پتھر۔ کہا جاتا ہے: انتَ من وطائد الحق: تو سچائی کا ستون ہے۔ لهُ عندهُ وَطِيدة: اس کے نزدیک اس کا پائیدار مرتبہ ہے۔ المِيطَدَة: درمٹ۔ المُتَوَاطِد: پائیدار، سخت، ایک دوسرے کے پیچھے۔
وطر: الوَطَر جمع أَوْطار: حاجت، مطلوب۔ کہا جاتا ہے: قضی منه وَطَرَهُ و أَوطارَهُ: اس نے سے اپنا مطلوب پالیا۔
وطس: وَطَسَ يَطِسُ وَطْساً هُ: کو بوٹ وغیرہ سے زور سے مارنا۔ ـ الشيءَ: کو توڑنا، کوٹنا۔ تَوَاطَسَ الموجُ: موجوں کا آپس میں ٹکرانا۔ ـ القومُ عليَّ: قوم نے مجھ پر ہجوم کیا۔ الوَطَّاس: چرواہا۔ الوَطِيس جمع أَوْطِسَة و وُطُس: تنور، بھٹی، میدان جنگ۔ کہا جاتا ہے: حَمِيَ الوَطِيسُ: لڑائی سخت ہوگئی، جنگ میں شدت آگئی۔ الوَطِيسَة: معاملہ کی سختی۔
وطش: ۱۔ وَطَشَ يَطِشُ وَطْشاً هُ: کو مارنا۔ ـ ہ عن فلان: کو سے دور کرنا، ہٹانا۔ وَطَّشَ القومَ عنهُ: قوم کو کسی سے دور کرنا۔ کہا جاتا ہے:

ضربوه فمَا وَطَّش الیهم: لوگوں نے اس کو مارا مگر اس نے ان کی طرف ہاتھ تک نہیں اٹھایا اور نہ انہیں اپنے سے دور کیا۔

۲- وَطَشَ یَطِشُ وَطْشًا الحدیثَ او الخبرَ: بات یا خبر کا کچھ حصہ بیان کرنا۔ ـ الکلامَ: غیر واضح کلام کرنا۔ کہا جاتا ہے: ما وطَشِ لنا بشیءٍ: اس نے ہمیں کچھ نہیں دیا۔ وَطَّشَ الحدیثَ: بات کا کچھ حصہ بیان کرنا۔ ـ فیه: پر اثر کرنا۔ ـ لَهٗ: کیلئے تقریر، رائے یا کام تیار کرنا۔ ـ هٗ: کو تھوڑا دینا۔ کہا جاتا ہے: سألوهُ فما وَطَّشَ اللیهم بشیءٍ: انہوں نے اس سے سوال کیا مگر اس نے انہیں کچھ نہیں دیا۔

وطف: ۱- وَطَفَ یَطِفُ وَطْفًا شکار وغیرہ کو بھگانا اور اس کا پیچھا کرنا۔

۲- وَطِفَ یَوْطَفُ وَطَفًا: گھنی آبروؤں یا پلکوں والا ہونا۔ صفت: اَوْطَف مونث وَطْفَاء جمع وُطْف۔ ـ المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔ الوَطَف مص: جب بادل لٹکے ہوئے ہوں تو اس وقت کہتے ہیں: فی السحابةِ وَطَفٌ۔ الوَطْفَة: تھوڑے بال۔ ظلامٌ اَوْطَفُ: سخت اندھیرا۔ سَحَابٌ اَوْطَف: زمین کے نزدیک آیا ہوا بادل۔ عامٌ اَوْطَف: فراخ سالی۔ عیشٌ اَوْطَف: خوشحالی۔ سحابَة وَطْفَاء: پانی سے بھرا بادل۔

وطق: الوِطَاق جمع وِطَاقات: خیمہ (ترکی لفظ)۔

وطم: وَطَمَ یَطِمُ وَطْمًا هٗ: کو روندنا۔ ـ السترَ: پردہ لٹکانا۔ وَطِمَ یَوْطَمُ وَطْمًا و وُطِمَ الرجلُ: کا بول و براز رک جانا۔

وطن: وَطَنَ یَطِنُ وَطْنًا بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ وَطَّنَ نفسَهٗ علی الامرِ وللامرِ: کسی کام پر یا اس کے لئے خود کو آمادہ کرنا یا مائل کرنا۔ ـ البلدَ: کسی شہر کو اپنا وطن بنانا۔ واَطَنَ هٗ علی الامرِ: کے ساتھ کسی کام کو کرنے کی ٹھانا۔ اَوْطَنَ اِیطانًا بالمکان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ ـ واتَّطَنَ واسْتَوْطَنَ البلدَ: کسی شہر کو اپنا وطن بنانا۔ تَوَطَّنَ ت نفسُهٗ علی کذا: پر آمادہ ہو جانا۔ ـ ت البلدَ: کسی شہر کو اپنا وطن بنانا۔ الوَطَن جمع اَوْطان: سکونت کی جگہ خواہ وہ جائے پیدائش ہو یا نہ ہو، وطن، مویشی باندھنے کی جگہ۔ المَوْطِن جمع مَوَاطِن: وطن، لڑائی کا میدان۔ المُوَاطِن: ہم وطن۔ المِیطان: وہ جگہ جہاں سے گھڑ دوڑ میں گھوڑے چھوڑے جاتے ہیں، انتہا۔

وطی: وَطَّی توطِیَةً الشیءَ: کو نیچے کرنا، کا مرتبہ گھٹانا۔ تَوَطَّی: نیچا ہونا، مرتبہ کا گھٹ جانا۔ الوَاطِی عند العامة: کمینہ، نیچی، نیچا۔ کہتے ہیں: رجُلٌ واطٍ و مکانٌ واطٍ: کمینہ آدمی، نیچی جگہ۔

وظب: وَظَبَ یَظِبُ وُظُوبًا الامرَ و علی الامرِ: پر ہمیشگی کرنا۔ صفت: وَاظِب۔ ـ وَظَبًا الشیءَ: کو روندنا۔ وَاظَبَ مُوَاظَبَةً علی الامرِ: کسی کام پر مداومت کرنا۔ ـ هٗ علی خدمة فلان: کو کسی کی خدمت پر اکسانا۔ تَوَاظَبَ ت علیه الریاحُ: پر ہواؤں کا لگاتار یا پے در پے آنا۔ المِیظَب: گول تیز کیا ہوا پتھر۔ المَوْظُوب (مفع): کہا جاتا ہے: رجُلٌ مَوْظُوب: وہ شخص جس کے مال پر مسلسل آفتیں آئیں۔

وظر: وَظِرَ یَوْظَرُ وَظَرًا: موٹا اور پرگوشت ہونا۔ صفت: وَظِر۔

وظف: وَظَفَ یَظِفُ وَظْفًا البعیرَ: اونٹ کے پاؤں کی رسی چھوٹی کرنا، کی پنڈلی کی ہڈی پر مارنا۔ ـ القومَ: کی پیروی کرنا۔ ـ الشیءَ علی نفسه: کو اپنے پر لازم کرنا، مقرر کرنا۔ وَظَّفَ هٗ: کا روزینہ مقرر کرنا۔ ـ علیه عملاً: کے لئے کام مقرر کرنا۔ کہا جاتا ہے: وَظَّفَ لهُ الرزقَ ولدابته العلفَ: اس نے اس شخص کے لئے رزق اور اپنے جانور کے لئے چارہ مقرر کیا۔ وظَّف علی الصبی کلَّ یوم حفظ آیات مِن کتاب اللّٰه: اس نے بچے کے لئے کتاب اللہ کی کچھ آیات مقرر کیں کہ انہیں حفظ کرے۔ وَاظَفَ هٗ: سے موافقت کرنا اور برابر اس کے ساتھ رہنا۔ اِسْتَوْظَفَ الشیءَ: سب چیز لے لینا۔ الوَظِیف جمع وُظُف و اَوْظِفَة (ع ا): گھوڑے، اونٹ وغیرہ کی پنڈلی یا اگلی ٹانگ کی باریکی، سخت زمین پر چل سکنے والا۔ کہا جاتا ہے: جاءَ ت الابلُ علی وظیفٍ واحدٍ: اونٹ آگے پیچھے قطار میں آئے۔ الوَظِیفَة جمع وَظَائِف و وُظُف: مقرر کردہ کام، کھانا و رزق وغیرہ۔ عہد، شرط، منصب، خدمت۔ کہا جاتا ہے: للدنیا وَظَائِف: دنیا بہت سی تبدیلیاں رکھتی ہے۔

وع: وَعَّ وَعْوَعَ وَعْوَعَةً و وَعْوَاعًا الکلبُ او ابن آوی: کتے اور گیدڑ کا بھونکنا، چیخنا۔ ـ القومُ: شور مچانا۔ ـ القومَ: کو زور سے بلانا۔ الوَعّ (ح): گیدڑ، گیدڑ کی آواز کی نقل، بچے کے رونے کی آواز۔ الوَعْوَاع (مص): لوگوں کی شور مچانے والی جماعت، بیہودہ گو، گیدڑ یا کتے کی آواز۔ الوَعْوَع جمع وَعَاوِع (ح): گیدڑ، لومڑی، فصیح خطیب، بیابان، دیدبان۔

وعب: وَعَبَ یَعِبُ وَعْبًا الشیءَ: سب چیز لے لینا۔ اَوْعَبَ اِیعَابًا الشیءَ: سب چیز لے لینا، کو جمع کرنا۔ ـ الامرَ: سے فارغ ہونا۔ ـ الرجلَ: کی پوری زبان کاٹ لینا۔ ـ الشیءَ فی الشیءِ: چیز کو چیز میں پورا کا پورا داخل کرنا۔ ـ فی مالِه: اپنے مال میں اسراف کرنا، فضول خرچی کرنا۔ ـ القومُ: سب لوگوں کا نکل جانا۔ اِسْتَوْعَبَ اِسْتِیعَابًا الشیءَ: سب چیز لے لینا، کو جڑ سے اکھیڑنا۔ ـ الحدیثَ: بات پوری حاصل کرنا۔ ـ المکانُ او الوعاءُ الشیءَ: جگہ یا برتن کا چیز کے لئے کافی ہونا۔ الوَعْب جمع وِعَاب: کشادہ راستہ، شاہراہ۔ الوَعِیب: کشادہ۔ بیتٌ وعیبٌ و وعاءٌ وعیبٌ: کشادہ گھر اور کشادہ برتن۔ المُوعَب: کشادہ کیا ہوا۔ کہا جاتا ہے: هذا اَوْعَبُ لکذا: یہ فلاں چیز کو حاصل کرنے کے لائق ہے۔

وعث: وَعِثَ یَوْعَثُ وَعْثًا و وَعَثًا الطریقُ: راستہ کا دشوار گزار ہونا۔ ـ الامرُ: معاملہ کا الجھا ہوا اور خراب ہونا۔ صفت: وَعْثٌ و وَعِثٌ و توعَثٌ و اَوْعَث۔ وَعْثَاث یدُهٗ: کا ہاتھ ٹوٹ جانا۔ صفت وَعْثَة۔ وَعُثَ یَوْعُثُ وُعُوثَةً الطریقُ: راستہ کا دشوار گزار ہونا۔ ـ الامرُ: معاملہ کا الجھا ہوا اور خراب ہونا۔ صفت: وَعْثٌ و وَعِثٌ و تُوعَثٌ و اَوْعَثٌ۔ وَعَّثَ تَوْعِیثًا هٗ عن الامرِ: کو سے روکنا۔ اَوْعَثَ:

دشوار گزار راستہ میں پڑنا، چلنا۔ ــ المتکلمُ: کلام نہ کرسکنا۔ ــ فلاناً: کو دشوار گزار راستہ میں چلنے پر اُکسانا۔ الرجلَ الجھاوَ پیدا کرنا۔ ــ الامرَ کو خراب کرنا، بگاڑنا۔ ــ فی مالہ: مال میں اسراف کرنا، فضول خرچی کرنا۔ الوَعْث (مص) جمع وُعْث و وُعُوث ٹوٹی ہوئی ہڈی، لاغری، سخت دشوار، دشوار گزار راستہ، نرم زمین جس میں پاؤں دھنس جائیں، مشکل اور سخت کام۔ الوَعْثاء: مشقت، تھکن، تکان، ہر بری خصلت۔ کہا جاتا ہے: رکب الوَعْثاءَ: اس نے گناہ کیا، گناہ کا ارتکاب کیا۔ الوُعُوث: سختی، برائی۔ المَوْعُوث: ناقص حسب کا۔

وعد: وَعَدَ یَعِدُ وَعْداً و عِدَةً و مَوْعِداً و مَوْعِدَةً و مَوْعُوداً و مَوْعُودَةً فلاناً الأمرَ و بالامرِ کسی سے کسی کام کرنے کا وعدہ کرنا۔ ــ ت الأرضُ زمین کا اچھی امید دلانا۔ ــ وَعِیْداً الرجلَ کو دھمکی دینا۔ ــ الفحلُ سانڈھ کا بڑبڑانا، واعَدَ مُواعَدَةً ہٗ: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔ ــ ہ السوضعَ اوِ الوقتَ: سے وعدہ پورا کرنے کے لئے جگہ یا وقت مقرر کرنا۔ واعَدَہٗ فوَعَدَہٗ یَعِدُہٗ ایک کا دوسرے سے زیادہ وعدہ کرنے والا ہونا۔ اَوْعَدَ اِیعاداً ہٗ: سے وعدہ کرنا، کو دھمکی دینا۔ تَوَعَّدَہٗ: کو دھمکی دینا۔ تواعَدَ القومُ: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔ اِتَّعَدَ اِتِّعاداً: وعدہ قبول کرنا اور اس پر اعتبار کرنا۔ ــ القومُ: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔ ــ ہ: سے وعدہ کرنا۔ اِیتَعَدَ یا تَعِدُ صفت مُوتَعِد: اِتَّعد کے معنی میں ضعیف لغت ہے۔ اِستَوْعَدَہٗ: سے وعدہ کرانا۔ العِدَۃ (مص): وعدہ۔ الوَعْد (مص): (بعض کے نزدیک اس کی جمع نہیں آتی جب کہ بعض کے نزدیک اس کی جمع وُعُود ہے): وعدہ۔ المَوْعِد (مص) جمع مَوَاعِد: وعدہ، وعدہ کرنے کی جگہ، وعدہ کا زمانہ، عہد۔ المِیْعاد جمع مَوَاعِید: وعدہ کا وقت، وعدہ کی جگہ۔ بمعنی المُوَاعَدَۃ۔ المَوْعُود مفع: وعدہ کیا ہوا۔ الیومُ الموعود: قیامت کا دن۔

وعر: وَعَرَ یَعِرُ وَعْراً فلاناً: کو اس کی حاجت سے روکنا، کو ارادہ سے باز رکھنا۔ ــ وَعْراً و وُعُوراً و وَعِرَ یَوْعَرُ و یَعِرُ وَعَراً المکانُ: جگہ کا سخت ہونا، دشوار گزار ہونا۔ صفت: وَعْرٌ۔ وَعُرَ یَوْعُرُ وَعارَۃً و وُعُورَۃً المکانُ: جگہ کا سخت ہونا، دشوار گزار ہونا۔ ــ الشیءُ: تھوڑا ہونا۔ صفت: وَعْرٌ۔ وَعَّرَ المکانَ: جگہ کو سخت کرنا، دشوار گزار بنانا۔ ــ الرجلَ: کو اس کی حاجت سے روکنا، ارادہ سے باز رکھنا۔ ــ المتکلّمَ: کی بات کاٹنا۔ اَوْعَرَ اِیعاراً بہ الطریقُ: پر راستہ کا دشوار گزار ہونا اور اسے دشوار گزار جگہ پہنچانا۔ ــ المکانَ او الطریقَ: جگہ یا راستہ کو دشوار گزار پانا۔ الرجلُ: سخت اور دشوار گزار زمین میں جا پڑنا، کم مال والا ہونا۔ ــ الشیءَ: کو کم کرنا۔ تَوَعَّرَ المکانُ: جگہ کا سخت اور دشوار گزار ہونا۔ ــ الامرُ علیّ: معاملہ کا مجھ پر سخت و مشکل ہونا۔ الرجلُ: سختی کرنا۔ ــ فی الکلام: کلام میں سرگشتہ و حیران ہونا۔ ــ ہٗ فی الکلام: کو کلام میں حیران کرنا۔ اِستَوْعَرَ المکانَ او الطریقَ: جگہ یا راستہ کو سخت و دشوار گزار پانا۔ الواعر (فا): مشکل، سخت جگہ۔ الوَعْر جمع اَوْعُر و وُعُور و اَوعار و وُعُورۃ خوفناک اور وحشتناک جگہ، سخت جگہ۔ مکانٌ وَعْرٌ و طریقٌ وَعْرٌ و مطلبٌ وَعْرٌ: سخت جگہ، سخت راستہ، سخت مطلب۔ رجلٌ وَعْرُ المعروفِ: کم خیر والا آدمی۔ الوَعِر جمع اَوْعار و الوَعِیر جمع اَوْعار و الأَوْعَر: سخت جگہ۔ الوَعِرِیّ من الکلام: کم استعمال ہونے والا اور ذوق پر گراں و ثقیل کلام۔

وعز: وَعَزَ یَعِزُ وَعْزاً و وَعَّزَ تَوْعِیزاً و أَوْعَزَ ایعازاً الیہ فی کذا أن یفعلہ او یترکہ: سے آگے بڑھ کر اشارہ کرنا کہ وہ فلاں کام کرے یا ترک کردے۔

وعس: وَعَسَ یَعِسُ وَعْساً الشیءَ: کو روندنا۔ ــ ہُ الدھرُ: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنانا۔ واعَسَ ہٗ: سے رات کو تیز چلنے میں مقابلہ کرنا۔ ــ ت الابلُ: اونٹوں کا گردن لمبی کر کے لمبے لمبے قدموں سے چلنا۔ اَوْعَسَ ایعاسا القومُ: ریتلی زمین میں چلنا، اندھیرے میں چلنا۔ ــ ت الابلُ: اونٹوں کا گردن لمبی کر کے لمبے لمبے قدموں سے چلنا۔ الوَعْس (مص) جمع اَوْعاس: اثر، ریت، جس میں چلنا دشوار ہو اور قدم گڑگڑ جائیں (ن): ایک درخت جس سے چھڑیاں بنائی جاتی ہیں۔ الوَعْسَۃ: ریت جس میں قدم وغیرہ گڑگڑ جائیں۔ الأَوْعَس جمع وُعْس و اَوْعُس و جمع الجمع اَواعِس: نرم ریت والی جگہ جس میں چلنا دشوار ہو۔ الوَعْساء: سبزی والا، ریتلا ٹیلہ۔ وُعْساءُ الرمل: ہموار ریت۔ المَوْعِس: بمعنی الوَعْس۔ المیعاس جمع مَوَاعِیس: نرم ریت، زمین جس پر کوئی چلا نہ ہو، راستہ۔ المُوَعَّس: چلتا ہوا راستہ۔

وعط: الوعاط (ن): زرد گلاب۔

وعظ: وَعَظَ یَعِظُ وَعْظًا و عِظَۃً ہٗ: کو نصیحت کرنا، کو ایسی باتوں کی طرف متوجہ کرنا جو توبہ اور کردار کی اصلاح کا باعث ہوں۔ اِتَّعَظَ نصیحت قبول کر کے اس پر عمل کرنا۔ الواعِظ جمع واعِظون و وُعّاظ (فا): نصیحت کرنے یا وعظ کرنے والا۔ العِظَۃ جمع عظات: نصیحت، وعظ۔ الوَعْظَۃ جمع وَعْظات: وعظ کا اسم مرۃ، وعظ و نصیحت۔ الوَعّاظ: واعظ کا اسم مبالغہ، بہت وعظ کرنے والا۔ المَوعِظَۃ جمع مَوَاعِظ: وعظ و نصیحت۔

وعف: وَعُفَ یَوْعُفُ وُعُوفاً البصرُ: نظر کا کمزور ہونا۔ الوَعْف جمع وِعاف: سخت جگہ جس میں پانی رستا رہے۔

وعق: ۱۔ وَعِقَ یَعِقُ وَعْقاً علیہ: پر جلدی کرنا۔ کہا جاتا ہے: ما اَوْعَقَہٗ: وہ کس قدر تیز ہے؟ (تعجب کے اظہار کے لئے آتا ہے)۔ الوَعْقَۃ: ایک بار۔

۲۔ وَعَقَ یَعِقُ وَعْقًا و وُعاقاً و وَعِیقاً الفرسُ: چلتے وقت گھوڑے کے پیٹ سے آواز نکلنا۔ الوُعاق و الوَعِیق: چلتے وقت جانور کے پیٹ سے نکلنے والی آواز، ہر چیز کی آواز۔

۳۔ وَعُقَ یَوْعُقُ وَعْقَۃً و تَوَعَّقَ و اِستَوْعَقَ: کمینہ خلق ہونا صفت: وَعْق و وَعِق و وَعْقَۃ و وَعِقَۃ۔ وَعَّقَ ہٗ: کی مخالفت کرنا، کو روکنا، کو بدخوئی کی طرف منسوب کرنا، کو بگاڑنا، کہا جاتا ہے: وَعَّقَہُ الطمعُ او الجھلُ: اسے لالچ یا جہالت نے بگاڑ دیا۔ الوَعْقَۃ: بدخوئی، طبیعت

کی درشتی۔ کہا جاتا ہے: به وَعْقَةٌ: اس کی طبیعت میں درشتی ہے، وہ بدخو ہے۔

وعك: وَعَكَ يَعِكُ وَعْكاً و وَعْكَةً الحرُّ: گرمی کا تیز ہونا۔ ـ ته الحُمىَّ: بخار کا کسی پر سخت ہونا اور اسے تکلیف دینا۔ صفت مفعولی: مَوْعُوك۔ ـ الرجُلُ: سخت تکان یا بیماری سے درد مند ہونا۔ ـ وَعَكَاً الشيءَ: کو توڑنا۔ ـ الشيءَ في التراب: کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرانا۔ ـ ت الإبلُ عند الحوض: اونٹوں کا حوض پر ہجوم کرنا۔ أَوْعَكَ الشيءَ في التراب: کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرانا۔ ـ ت الابلُ عند الحوض: اونٹوں کا حوض پر ہجوم کرنا۔ تَوَعَّكَ: بخار میں مبتلا ہونا۔ الوَعْكُ (مص) و الوَعِكُ: بخار میں مبتلا۔ الوَعْكَة (مص): دعک کا اسم مرة، ہوا کا رکنا اور گرمی کی تیزی، بیماری، میدان جنگ، دوڑ میں بری طرح گرنا۔ وَعْكَةُ الحمىَّ: بخار کی شدت۔ ـ الأمرِ: معاملہ کی سختی۔ ـ الإبلِ: اونٹوں کے ریوڑ۔ المَوْعُوك (مفع): بخار میں مبتلا۔ بیمار۔

وعل: ا۔ وَعَلَ يَعِلُ وَعْلاً الرجُلُ: اوپر سے جھانکنا۔ تَوَعَّلَ الجبلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔ اِسْتَوْعَلَ تِ الأَوْعَالُ: پہاڑی بکریوں کا پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھنا۔ الوَعْل جمع أَوْعَال و وُعُول: شریف۔ کہا جاتا ہے: هم علينا وعلٌ واحدٌ: گو وہ سب دشمنی میں ہمارے خلاف متحد و متفق ہیں۔ ـ والوَعِل والوُعِل جمع أَوْعَال و وُعُول و وُعُل و وَعِلَة و مَوْعِلَة م وَعِلَة جمع وَعِلَات و وِعَال: پہاڑی بکرا۔ الوَعْلَة: پہاڑ کا دشوار گزار حصہ۔ ـ من القميص: قمیص کا کاج۔ وَعْلَةُ الإبريق: لوٹے کا دستہ۔ المُسْتَوْعَل جمع مُسْتَوْعَلَات: پہاڑ کی چوٹی پر پہاڑی بکری کی جائے پناہ۔

۲۔ اِسْتَوْعَلَ اليه: کے پاس پناہ لینا۔ الوَعْل جمع أَوْعَال و وُعُول: جائے پناہ۔ کہا جاتا ہے: مَالَكَ عَنْهُ وَعْلٌ: تجھے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔

وعم: وَعَمَ يَعِمُ وَعْماً الديارَ: قبیلہ کے خیموں کو "انعمی" (اقبال مند ہو) کہہ کر خوش آمدید کہنا۔ عِمْ صباحاً: صبح بخیر۔ عِمْ مساءً: شام بخیر۔ ـ بالخبر: کو خبر دینا۔ وَعِمَ يَعِمُ وَعْماً الديارَ: بمعنى وَعَمَ۔ الوَعْم جمع وِعَام: پہاڑ میں نشان جو اس کے بقیہ رنگ کے مخالف ہو۔

وعن: ا۔ تَوَعَّنَ الشيءَ: کو پورا لینا۔ ـ ت الدابَّةُ: جانور کا انتہائی موٹا ہونا۔

۲۔ الوَعْن جمع وِعَان: جائے پناہ۔ ـ و الوَعْنَة جمع وِعَان: سخت زمین، زمین کی وہ سفید جگہ جہاں کچھ نہ اگے۔

وعى: وَعَى يَعِي وَعْياً الشيءَ: کو جمع کرنا، رکھنا، شامل کرنا۔ ـ الحديثَ: کو قبول کرنا، پر غور کرنا، کو یاد کرنا۔ ـ ت الأُذنُ: سننا۔ (عام لوگ کہتے ہیں: وَعِيَ فلانٌ: فلاں نیند یا غفلت سے بیدار ہوا)۔ ـ القيحُ في الجرح: زخم میں پیپ جمع ہونا۔ ـ الجرحُ: زخم کا پیپ بہانا۔ ـ العظمُ: ہڈی کا ٹوٹنے کے بعد جڑنا۔ أَوْعَى إيعاءً الكلامَ او الشيءَ: کو یاد کرنا، جمع کرنا۔ ـ الزادَ و نحوَهُ: خوراک وغیرہ برتن میں رکھنا۔ ـ الشيءَ: سب لے لینا۔ ـ الرجُلَ و عليه: سے بخل کرنا، کنجوسی کرنا۔ اِسْتَوْعَى الشيءَ: سب چیز لے لینا، کو جمع کرنا۔ الواعى: فا۔ وَاعِيُ اليتيم: یتیم کا سرپرست و محافظ۔ الوَاعِية: الواعى کا مونث۔ الوَعْى (مص): پیپ: ظاہری عقل، ظاہری شعور۔ کہا جاتا ہے: مالي عنه وَعْيٌ: میرے لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ الوَعِيّ: محافظ، فقیہ۔ الوِعَاء و الوُعَاء جمع أَوْعِيَة و جمع الجمع أَوَاعٍ: برتن۔ وعائيات البزور و مستورات البزور (ن): بادام کی طرح کی نباتات جن کا بیج خول کے اندر ہوتا ہے۔ بغیر خول کے نہیں ہوتا۔ کہا جاتا ہے: هُوَ أَوْعَى من فلان: وہ فلاں سے زیادہ یاد رکھنے اور سمجھنے والا ہے۔ هو اوعى من نملة: وہ چیونٹی سے زیادہ جمع کرنے والا ہے۔ اللَّاوَعِي: باطنی عقل یا شعور۔ مَوْعِيُّ الرسغ: مضبوط کلائی والا۔

۲۔ الواعية: آواز، چیخ، شور۔ الوَعْى والوَعَى: شور و غل، آوازیں۔ فرس وَعِي: مضبوط گھوڑا۔

وغب: ا۔ وَغُبَ يَوْغُبُ وَغَابَةً و وُغُوبَةً الجملُ: اونٹ کا ضخیم ہونا۔ الوَغْب جمع أَوْغَاب و وِغَاب مونث وَغْبَة: موٹا اونٹ، ضخیم اونٹ۔

۲۔ الوَغْب جمع أَوْغَاب و وِغَاب مونث وَغْبَة: ردّی سامان، جسم کا کمزور، کمینہ، ذلیل۔ ـ و الوَغْبَة: احمق۔

وغد: ا۔ وَغَدَ يَغِدُ وَغْداً القومَ: قوم کی خدمت کرنا۔ وَغُدَ يَوْغُدُ وَغَادَةً: کمزور عقل والا ہونا، کمینہ ہونا۔ الوَغْد: تیر جس کا جوئے میں کوئی حصہ نہ ملے، شکار۔ ـ جمع أَوْغَاد و وُغْدَان و وِغْدان مؤنث وَغْدَة: ضعیف العقل، احمق، کمینہ، بچہ، قوم کا خادم، غلام۔

۲۔ وَاغَدَ مُوَاغَدَةً ہ: کے فعل جیسا فعل کرنا۔ ـ فُلاناً في السير: سے چلنے میں مقابلہ کرنا اور اس پر غالب آنا۔

وغر: ا۔ وَغَرَ يَغِرُ وَغْراً اليومُ: دن کا سخت گرم ہونا۔ ـ تْهُ الشمسُ: پر تیز دھوپ پڑنا۔ ـ وَغْراً و وَغِرَ يَوْغَرُ وَغَراً صَدْرُهُ على فلان: پر غصہ سے گرم ہونا۔ صفت: وَاغِرُ الصدْرِ عليه۔ وَغَّرَ تَوْغِيراً ہُ عليه: کو کسی سے کینہ پر اُکسانا۔ أَوْغَرَ ايغاراً ہُ: کو غضبناک کرنا۔ ـ صدرَهُ: کا غصہ سے سینہ بھڑکانا۔ ـ ہُ الى كذا: کو پر مجبور کرنا۔ ـ الماءَ: پانی کو گرم کرنا۔ ـ الخنزيرَ: خنزیر کو گرم پانی سے دھو کر ذبح کرنا۔ ـ القومُ: گرمی کے وقت میں آنا۔ ـ الملكُ لرجلٍ أرضاً و أَوْغَرَهُ أرضاً: بادشاہ کا کسی کو بغیر خراج کے زمین دینا۔ تَوَغَّرَ: غصہ سے بھڑکنا۔ الوَغْر و الوَغَر (مصدر): کینہ، دشمنی۔ وَغْرُ الجَيشِ: فوج کا شور و غل۔ الوَغْرَة: اسم مرة، گرمی کی شدت۔ کہا جاتا ہے: لقيته في وغرة الهاجرة: میں اس سے نصف النہار کے وقت ملا۔ الوَغِير: گرم ریت پر بھنا ہوا گوشت۔ ـ و الوَغِيرَة: گرم پتھروں پر گرم کیا ہوا دودھ۔

۲۔ أَوْغَرَ ايغاراً القومُ بينهم مِيغَراً: انہوں نے باہم وقت مقرر کیا۔ المِيغَر: مقررہ وقت یا میعاد۔

وغف: ا۔ وَغَفَ يَغِفُ وَغْفاً و وُغُوفاً الرجلُ: جلدی چلنا، دوڑنا۔ أَوْغَفَ إيغافاً الرجلُ:

جلدی چلنا، دوڑنا۔ ـ الکلبُ: کتے کا زبان نکالنا۔ ـ الطائِرُ: پرندہ کا جلدی جلدی پر پھڑ پھڑانا۔

۲۔ وَغَفَ یَغِفُ وَغْفاً و وُغُوفاً البصرُ: نظر کا کمزور ہونا۔ اَوْغَفَ اِیغافاً الرجلُ: کی نظر کمزور ہونا۔

۳۔ اَوْغَفَ اِیغافاً الرجُلُ: بقدرِ کفایت کھانا کھانا۔

وغل: وَغَلَ یَغِلُ وُغُولاً: دور چلا جانا۔ ـ فی الشیءِ: چیز میں گھس کر چھپ جانا۔ ـ وَغْلاً و وُغُولاً و وَغَلاناً علی القوم: بغیر بلائے دعوت میں آنا۔ اَوْغَلَ اِیغالاً فلاناً فی کذا: کسی کو کسی چیز وغیرہ میں داخل کرنا۔ ـ فی السیر: جلدی چلنا۔ ـ فی البلادِ: ملک میں دور تک چلے جانا۔ ـ فی العِلم و نحوہ: علم وغیرہ میں پوری پوری جدوجہد کرنا۔ ـ القومَ: دشمن کے ملک میں یا پہاڑوں کے درمیان میں گھس کر دور تک چلے جانا۔ تَوَغَّلَ فی البلاد: ملک میں دور تک چلے جانا۔ الوَغْل (مص) جمع اَوْغال: کمزور، فرومایہ، کوتاہی کرنے والا، بغیر بلائے کھانے پینے پر آموجود ہونا، گنجان درخت، جائے پناہ، ایک قسم کا دانہ جو کبوتر کھاتے ہیں۔ ـ والوَغِل: جھوٹے نسب کا دعوی کرنے والا، بدخوراک۔ الوَغّال: بہت تعریف کرنے والا، بہت قیمت مانگنے والا۔ المُوغِل (فا): جلدی داخل ہونے والا۔

وغم: ۱۔ وَغَمَ یَغِمُ وَغْماً ہٗ: پر غالب آنا۔ وَغِمَ یَوْغَمُ و غماً علیه: سے کینہ رکھنا۔ اَوْغَمَ ہٗ: کو کینہ ور بنانا۔ تَوَغَّمَ علیه: پر غضبناک ہونا۔ ـ و تَوَاغَمَ الابطالُ فی الحروب: بہادروں کا جنگ میں باہم سخت قتال کرنا، بعض کے نزدیک ایک دوسرے کو کنکھیوں سے دیکھنا، شک وشبہ کی نظر سے دیکھنا۔ الوَغْم (مص) جمع اَوْغام: سینے میں قائم شدہ کینہ، جنگ و قتال، نفس۔ ـ رجُل وَغْمٌ: کینہ ور آدمی۔

۲۔ وَغَمَ یَغِمُ وَغْماً بالخبر: بغیر تحقیق کے خبر بیان کرنا۔ ـ اِلی الشیءِ: کا وہم کرنا۔

۳۔ الوَغْم جمع اَوْغام: گرا ہوا کھانا، احمق۔

وغن: تَوَغَّنَ تَوَغُّناً: جنگ میں پیش قدمی کرنا۔ ـ علی المَعَاصِی: گناہوں پر اصرار کرنا۔

وغی: الوَغَی و الوَغْی: آواز، شور، جنگ۔

وفد: ۱۔ وَفَدَ یَفِدُ وَفْدًا و وُفُودًا و وِفادَةً و اِفادَةً اِلی او علی الامیر: حاکم کے پاس وفد بن کر یا قاصد بن کر آنا صفت: وَافِد جمع وَفْدٌ و وُفُودٌ و وُفّاد و وُفَّد و اَوْفادٌ۔ وَفَّدَ فلانا اِلی او علی الأمیر: کو حاکم کے پاس قاصد بنا کر بھیجنا۔ وَافَدَ فلاناً علی الامیر: کے ساتھ حاکم پاس آنا۔ اَوْفَدَ اِیفادًا: بلند ہونا۔ ـ علیه: کو اوپر سے جھانکنا۔ ـ الریمُ: ہرن کا کان و سر کھڑا کرنا۔ ـ فلاناً الی او علی الامیر: کو حاکم کے پاس بھیجنا۔ ـ الرجُلُ: جلدی کرنا۔ تَوَفَّدَتِ الابلُ او الطیرُ: اونٹوں یا پرندوں کا ایک دوسرے سے آگے نکل جانا۔ ـ علیه: کو اوپر سے جھانکنا۔ تَوَافَدَ القومُ علیه: کے پاس لوگوں کا اکٹھے وارد ہونا۔ اِسْتَوْفَدَہٗ: کو وفد بنا کر بھیجنا۔ الوَافِد (فا): رخسار کا وہ حصہ جو کھانا چباتے وقت اونچا ہو جاتا ہے۔ یہ دو رخساروں کے حصے ہیں۔ ـ من الابل و نحوھا: سب سے آگے چلنے والا اونٹ وغیرہ۔ الوَفْد (مص) جمع وُفُود: وفد یعنی آدمیوں کی جماعت جو ملک میں وارد ہو، حاکم کے پاس آنے والا وفد۔ ـ جمع وُفُود و اَوْفاد: لمبے ٹیلے کی چوٹی۔ الوَفّاد: بہت وفد والا۔

۲۔ اِسْتَوْفَدَ فی قِعدَتِه: غیر مطمئن بیٹھنا۔ (استوفز کے معنی میں آتا ہے)۔

وفر: وَفَرَ یَفِرُ وَفْراً و فِرَةً لهُ المالَ: کے مال و دولت کو بڑھانا، پورا کرنا۔ ـ الثوبَ: کپڑے کو فراخ قطع کرنا۔ ـ عِرضَ فلانٍ: کی عزت کی حفاظت کرنا، اور اسے گالی نہ دینا۔ کہا جاتا ہے: وَفَرْتُهٗ عِرضَهٗ: میں نے اس کی تعریف کی اور اس کی عیب جوئی نہیں کی۔ ـ عطاءَكَ: (تیری عطاء) کو رضامندی سے واپس کر دینا یا کم جان کر واپس کر دینا۔ ـ وَفْراً و وُفُوراً و فِرَةً و وَفُرَ یَوْفُرُ وَفَارَةً المالُ او المتاعُ: مال یا سامان زیادہ اور وسیع ہونا۔ وَفَّرَ تَوفیراً الشیءَ: چیز کو زیادہ کرنا۔ ـ لفلانٍ طعامَهٗ: کے لئے خوراک مکمل کرنا۔ ـ اللّٰهُ حَظَّهٗ من کذا: اللہ تعالی کا کسی چیز سے کسی کا حصہ کامل کرنا۔ ـ الثوبَ: کپڑے کو فراخ قطع کرنا۔ ـ لفلانٍ عِرضَهٗ: کی عزت کی حفاظت کرنا، کو گالی نہ دینا۔ ـ المالَ: مال کم نہ کرنا۔ ـ حِصّةً من المال: مال کا حصہ باقی رکھنا۔ ـ الرجُلُ: اسراف نہ کرنا (عام زبان میں)۔ ـ فی النفقة: خرچ میں کنجوسی کرنا (عام زبان میں)۔ اَوْفَرَ فلانٌ الشیءَ: چیز کو زیادہ کرنا، پورا کرنا۔ تَوَفَّرَ علی کذا: پر اپنی ہمت صرف کرنا۔ ـ علی صاحبه: اپنے ساتھی کی عزت و حرمت کا لحاظ رکھنا۔ تَوَافَرَ و اتَّفَرَ الشیءُ: زیادہ اور فراخ ہونا۔ اِسْتَوْفَرَ الشیءَ: چیز کو پورا کرنا۔ ـ الحقَّ: حق پورا لے لینا۔ الوَافِر (فا): علم عروض کی ایک بحر (مُفَاعَلَتُنْ مُفَاعَلَتُنْ فَعُولُنْ مُفَاعَلَتُنْ مُفَاعَلَتُنْ فَعُولُنْ)۔ الوَافِرة: الوافر کا مؤنث: دنبہ کی بڑی چکتی۔ الوَفْر (مصدر) جمع وُفُور: دولت مندی۔ ـ من المال او المتاع: بہت، وسیع مال، متاع یا عام چیز۔ الوَفْرة جمع وِفار: اسم مرۃ، کثرت، بہتات، کانوں تک لمبے بال۔ الاَوْفَر: کامل، تام۔ الوَفْراء: بھرا ہوا۔ مزادةٌ وَفْراءُ: پوری کھال۔ اُذُنٌ و فراء: بڑا کان۔ ارضٌ وَفْراء: بہت گھاس والی زمین۔ قوم مُتَوافِرُون: بہت لوگ۔ المُوَفَّر (مفع) المُوَفَّرُ الشَّعَرِ: لمبے اور بہت بالوں والا۔ کہا جاتا ہے: ترکتُهٗ علی اَحسنِ مُوَفَّرٍ: میں نے اس کو بہت اچھی حالت میں چھوڑا۔ المَوفُور (مفع): مکمل چیز۔

وفز: وَافَزَهٗ: کے پیچھے دوڑنا، کو جالینا، جا پکڑنا۔ اَوْفَزَ اِیفازاً هٗ: کو جلدی کرانا۔ تَوَفَّزَ للامر: کام کے لئے تیار ہونا۔ کہا جاتا ہے: اَخَذَ یتوفَّزُ علی فراشه: بستر پر کروٹیں بدلنے لگنا، نیند نہ آنا۔ اِسْتَوْفَزَ اِستیفازاً فی قعدته: اس طرح بیٹھنا کہ فوراً اٹھ سکے، بے چینی سے بیٹھنا گویا اٹھنے کو تیار ہو۔ الوَفْز و الوَفَز جمع اَوْفاز و وِفاز: جلدی، عجلت۔ کہا جاتا ہے: نحن علی وَفْزٍ او وِفازٍ او اَوفازٍ: ہم روانہ ہونے کے لئے تیار ہیں، یا بہت جلدی میں ہیں۔ مکانٌ وَفْزٌ: بلند جگہ۔

وفض: ۱۔ وَفَضَ یَفِضُ وَفْضًا و وَفَضًا و

أَوْفَضَ اِیفاضاً: تیز چلنا، دوڑنا۔ اِسْتَوْفَضَ اِسْتِیفَاضاً: تیز چلنا، دوڑنا۔ ۔ ہٗ: سے جلدی کرانا۔ الوَفْض و الوَفَض (مص): جمع اَوْفاض: جلدی، عجلت۔ الوُفْضَة .جمع وِفاض: اسم مرہ۔

۲۔ اَوْفَضَ اِیفاضاً ہٗ: کو دھتکارنا۔ ۔ الإبلَ: اونٹوں کو جدا جدا کرنا۔ اِسْتَوْفَضَ اِسْتِیفَاضًا تِ الإبلُ: اونٹوں کا بکھرنا۔ ۔ ہٗ: کو دھتکارنا، جلا وطن کرنا۔ الأَوْفَاض: لوگوں کی مختلف جماعتیں۔

۳۔ اَوْفَضَ اِیفاضاً للرجلِ: کے بیٹھنے کیلئے فرش بچھانا۔ الوِفاض جمع وُفُض: چکی کے نیچے رکھنے کا چمڑہ، پانی روکنے کی جگہ۔ الوَفْضَة جمع وِفاض: چمڑے کا ترکش، گڈریئے کا تھیلا، اوپر کے ہونٹ پر مونچھوں کے درمیان کا گڑھا۔

وفع: الوَفْع جمع اَوْفاع: بلند عمارت یا جگہ۔ غلامٌ وَفْعٌ جمع وِفْعان و وَفَعَة و اَفْعَة: نوجوان لڑکا۔ الوَفْعَة: کھجور کے پتوں کی ٹوکری۔ ۔ والوِفَاع: شیشی کا ڈاٹ۔ الوَفِیعَة: بمعنی الوَفْعَة: قلم صاف کرنے کا چیتھڑا۔

وفق: وَفِقَ یَفِقُ وَفْقًا الأمرَ: کو موافق پانا۔ ۔ الأمرُ: مراد کے موافق ہونا۔ وَفَّقَ الامرَ: کو موافق بنانا۔ ۔ بین القوم: قوم کے درمیان اصلاح کرنا۔ ۔ ہٗ اللّٰہُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو درست کرنا۔ ۔ ہٗ اللّٰہُ للخیر: اللہ تعالیٰ کا کسی کو خیر کا الہام کرنا۔ وُفِّقتُ لہ: وہ مجھ سے ملا۔ وَافَقَ وِفَاقاً و مُوَافَقَةً ہٗ: کو ملنا، کو پانا۔ ۔ ہٗ فی او علی الشیءِ: کسی بات وغیرہ میں کسی سے موافق ہونا۔ ۔ بین الشیئین: دو چیزوں کو جوڑنا۔ اَوْفَقَ القومُ لہٗ: کے قریب ہونا، پر اتفاق کرنا۔ (کہا جاتا ہے: اُوفِقَ لزیدٍ لِقاؤُنا: ہماری زید سے ملاقات اچانک اور اتفاقیہ تھی، زید ہمیں اچانک اور اتفاقاً ملا)۔ ۔ السہمَ و بالسہم: تیر چلانے کے لئے فوق کو تانت پر رکھنا (گویا یہ افوق کا الٹ ہے)۔ تَوَفَّقَ: کی کوشش بارآور ہونا، اللہ تعالیٰ سے توفیق و مدد پانا۔ (کہا جاتا ہے: لَایَتَوَفَّقُ عبدٌ الا بتوفیق اللّٰہ: کوئی بندہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کامیابی حاصل نہیں کرتا)۔ تَوَافَقَ القومُ فی الأمرِ: پر اتفاق کرنا، ایک دوسرے کے قریب ہونا، ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ اِتَّفَقَ الرجلان علی الشیءِ و فیہ: پر اتفاق کرنا، باہم قریب ہونا، متحد ہونا۔ ۔ مَعَہٗ: سے موافقت کرنا۔ ۔ الأمرُ: اتفاقیہ طور پر واقع ہونا۔ اِسْتَوْفَقَ اسْتِیفاقاً اللّٰہَ: اللہ تعالیٰ سے توفیق چاہنا۔ الوَفْق (مص): دو چیزوں کے درمیان مطابقت، بقدر کفایت۔ (کہا جاتا ہے: کَسْبُہٗ وَفْقُ عِیالِہٖ: اس کی کمائی اس کے اہل وعیال کیلئے کافی ہے۔ جَاءَ القومُ وَفْقاً: لوگ اتفاق سے آئے۔ اتیتُہٗ وَفْقَ طلعتِ الشمسُ: میں اس کے پاس طلوع آفتاب کے وقت آیا)۔ الوَفِیق: رفیق۔ التوفیق (مص)۔ توفیقُ الھلال و توافقہ و تِیفاقُہٗ و تَوَفُّقُہٗ و تِیفَاقُہٗ و تَیْفَاقُہٗ و مِیفَاقُہٗ: نئے چاند کا پہلا ظہور۔ المُوَفَّق (مفع): کہا جاتا ہے: اِنّ فلاناً مُوَفَّقٌ: فلاں نیک آدمی ہے۔ سچائی کے راستہ پر ہے۔

وفل: ا۔ وَفَلَ یَفِلُ وَفْلاً و وَفَّلَ توفیلاً الشیءَ: کو چھیلنا۔ الوَفْل (مص): تھوڑی چیز۔

۲۔ وَفَّلَ توفیلا الشیَ: کو پس انداز کرنا۔

وفہ: وَفَہَ یَفِہُ وَفْہاً وَفْہاً النصرانیُّ: گرجے کا ناظم ہونا۔ الوافِہ: گرجے کا ناظم، ثالث۔ الوِفَاھَة: گرجے کے ناظم کی تنخواہ یا اس کا فریضہ۔ الوَفْھِیَّة: گرجے کے ناظم کا رتبہ۔

وفی: ا۔ وَفَی یفی وَفَاءً بالوعد او العھد: وعدہ یا عہد پورا کرنا اور ان پر عمل کرنا۔ ۔ النذرَ: نذر پوری کرنا۔ ۔ الشیءُ: دراز ہونا۔ (مات فلانٌ و انت بِوَفاءٍ: فلاں شخص مرگیا جب کہ تیری عمر لمبی ہو)۔ ۔ ریشُ الجناح: بازوؤں کے پروں کا پورا ہونا۔ ۔ وُفِیًّا الشیءُ: کامل ہونا، بہت ہونا۔ ۔ الدِرھَمُ المثقالَ: درہم کا مثقال کے برابر ہونا، ہم وزن ہونا۔ کہا جاتا ہے: ھذا الشیءُ لایفی بذاك: یہ چیز اس کے برابر نہیں۔ وَفَّی توفیةً الرجلَ حقّہٗ: کو حق پورا دینا۔ وَافَی مُوافاةً فلاناً حقّہٗ: کو حق پورا دینا۔ ۔ الرجلَ: کے پاس آنا، کے پاس یک بیک آنا۔ ۔ ہٗ الحِمَامُ او الکتابُ: کو موت آجانا، یا کے پاس خط آنا۔ اَوْفَی ایفاءً بالوعد: وعدہ پورا کرنا۔ ۔ النذرَ: نذر پوری کرنا۔ ۔ الکیلَ: پیمانہ پورا ناپنا۔ ۔ فلاناً حقّہٗ: کو حق پورا دینا۔ ۔ المکانَ: جگہ میں آنا۔ تَوَفَّی تَوَفِّیاً: پورا دیا جانا۔ ۔ حقَّہٗ: حق پورا لینا۔ (کہا جاتا ہے: تَوَفَّیتُ مِن فلان مالی علیہ: میں نے فلاں شخص سے اپنی وہ چیز پوری کی پوری لے لی جو اس پر واجب تھی)۔ ۔ المدّةَ: مدت کو پہنچنا۔ ۔ الشیءَ: کو مکمل کرنا۔ ۔ عددَ القومِ: پوری قوم کو گننا۔ ۔ ہٗ اللّٰہُ: اللہ تعالیٰ کا کسی کو موت دینا۔ تُوُفِّیَ فلانٌ: کی روح قبض کیا جانا اور اس کا مر جانا۔ المُتَوَفِّی: وفات دینے والا (اللہ تعالیٰ) المُتَوَفَّی: وفات پانے والا (بندہ) تَوَافَی تَوافِیاً القومُ: تمام قوم آگئی۔ اِسْتَوْفَی اِستیفاءً حقّہٗ: حق پورا لینا۔ الوَافِی (فا) مونث: وَافِیَة: ایک درہم اور چار دانق۔ ۔ عند الشعراء: وہ شعر جس کے اجزاء پورے ہوں۔ الوَفِیّ جمع اَوْفِیاء: پورا، کامل، بہت وفا کرنے والا، حق دینے والا، حق لینے والا۔ الوَفَاء (مص): کہا جاتا ہے: مات عن وَفَاءٍ: وہ مرگیا اور اس قدر مال چھوڑ گیا کہ حقوق واجبہ ادا ہوسکیں۔ مات و انت بوفاءٍ: وہ مرگیا۔ تو پوری عمر زندگی گزارے۔ الوَفَاة جمع وَفَیات: موت۔ المیفاء: وفا کرنے والا۔

۲۔ اَوْفَی اِیفاءً علی المکان: جگہ کو اوپر سے جھانکنا۔ ۔ علی المئة: سو سے زائد ہونا۔ ۔ علی الشیءِ و فی الشیءِ: کو اوپر سے جھانکنا۔ الوَفْی و المِیفاة: زمین کا اونچا حصہ۔ المِیفَی: زمین کا اونچا حصہ، تنور کا ڈھکنا، اینٹوں کا بھٹہ یا آوا۔

وق: وَقْوَقَ الکلبُ: کتے کا بھونکنا۔ ۔ الطائرُ: پرندے کا چہچہانا۔ الوَقْوَق (ح): وہ پرندہ جو اپنے انڈے دوسرے پرندے کے گھونسلے میں رکھ دیتا ہے اور خود نہیں سیتا۔ الوَقْوَاقة من الرجال: بکواسی مرد۔ امراۃ وقواقة: بکواسی عورت۔ عام لوگ کہتے ہیں۔ وَقْوَقَ فلانٌ: بکبک کرنا صفت مذکر: وَقْوَاق صفت مؤنث: وَقْوَاقَة۔

۲۔ وَقْوَقَ الرجلُ: کمزور ہونا۔ الوَقْوَاق: بزدل۔

وقب: ا۔ وَقَبَ یَقِبُ وَقْباً: گڑھے میں داخل ہونا۔ ۔ وَقْباً و وُقُوباً تِ الشمسُ: سورج کا

غروب ہونا۔ ۔ الظلامُ: تاریکی کا پھیلنا۔ ۔ القمرُ: چاند کا گہن میں آنا۔ ۔ الرجلُ: دھنسی ہوئی آنکھوں والا ہونا۔ ۔ تِ عیناہُ: کی آنکھوں کا اندر کو دھنسی ہوئی ہونا۔ اَوْقَبَ ایقاباً الشیءَ: کو پتھر کے گڑھے میں داخل کرانا۔ القِبَۃ جمع قِبات اوجھ کا پرت والا حصہ۔ الوَقب (مص) جمع وُقُوب و وِقَاب: پتھر کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے، روشندان، جسم کا ہر گڑھا جیسے آنکھ کا گڑھا، کندھوں کا گڑھا۔ الوَقْبَۃ: پتھر یا جسم کا گڑھا، بڑا روشندن، تیل اور یخنی وغیرہ کا گڑھا۔ رَکِیَّۃٌ وَقْبَاء: گہرے پانی کا کنواں۔ الأَوْقَاب: گھر کا سامان۔ المِیقاب: بڑا شرابی۔ کہا جاتا ہے: انهم یسیرون سَیْرَ المیقاب: وہ دن رات برابر چلتے ہیں۔ المِیُقَب: گھونگھا، سنکھ، صدف، سیپی، خرمہرہ۔

۲۔ وَقَبَ یَقِبُ وَقْباً الرجلُ: آنا۔

۳۔ اَوْقَبَ اِیقاباً: بھوکا ہونا۔

۴۔ اَوْقَبَ ایقاباً النخلُ: کھجور کی چھوٹی ٹہنیوں کا بدبودار ہونا۔

۵۔ الوَقْب جمع اَوْقاب: احمق، کمینہ۔ الوَقْبان جمع وَقْبَی: احمق۔ الوُقْبِیُّ: بیوقوفوں کی صحبت کا شوقین۔

وقت: وَقَتَ یَقِتُ وَقْتاً الأمرَ: کام کرنے کے لئے وقت مقرر کرنا۔ وَقَّتَ الأمرَ: کام کرنے کے لئے وقت مقرر کرنا، کام کی مدت کا تعین کرنا۔ کہا جاتا ہے: وَقَّتَ الأمرَ لیومِ کذا: کام کو کسی دن تک ملتوی کرنا۔ الوَقْت (مص) جمع اَوْقات: وقت، زمانہ کا اندازہ۔ اوقاتُ السنۃ: سال کی فصلیں۔ المَوقِت: وقت کی تعیین، تعیین کا زمانہ، تعیین کی جگہ۔ المُوَقِّت: وقتوں کا اندازہ رکھنے والا۔ وَقْتٌ مَوْقُوتٌ و مُوَقَّتٌ: مقررہ اور محدود وقت۔ المیقات جمع مَوَاقِیت: وقت، وعدہ جس کے لئے وقت مقرر کیا گیا ہو، کبھی اس جگہ کو بھی میقات کہا جاتا ہے جہاں ملاقات کے لئے وقت مقرر کیا گیا ہو۔

وقح: وَقَحَ یَقِحُ قِحَۃً وَقَحَۃً و وَقِحَ یَوْقَحُ وَقَحاً و وَقُحَ یَوْقُحُ وَقَاحَۃً و وُقُوحَۃً: بے حیا و بے شرم ہونا، برے کاموں پر دلیر ہونا۔ صفت: وَقِح۔ ۔ حافرُ الدابۃِ: کھر کا سخت ہونا۔ وَقَّحَ الحوضَ: حوض درست کرنا۔ ۔ حافرَ الدابۃِ: جانور کے کھر کو پگھلی ہوئی چربی سے سخت کرنا۔ اَوْقَحَ و اسْتَوْقَحَ الحافرُ: کھر کا سخت ہونا۔ تَوَقَّحَ و اتَّقَحَ: بے حیا ہونا۔ تَوَاقَحَ: بے حیائی ظاہر کرنا۔ الوَقَاح جمع وُقُح و وُقَّح (مذکر و مؤنث دونوں کیلئے): بے شرم، بے حیا۔ حافِرٌ وَقَاحٌ: سخت کھر۔ رَجُلٌ وَقِیحُ الوجہ: بے شرم آدمی۔ المُوَقَّح (مفع): مصیبت زدہ۔ بعیرٌ مُوَقَّحٌ: کام سے ستایا ہوا اونٹ۔

وقد: ۱۔ وَقَدَ یَقِدُ وَقْداً و وَقَداً و وُقُوداً و وَقَدَاناً و قِدَۃً و اتَّقَدَ: چمکنا۔ ۔ ت النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ کہا جاتا ہے: وقدت بک زِنادی: تیری وجہ سے میری مراد بر آئی۔ وَقَّدَ النارَ: آگ سلگانا، روشن کرنا، جلانا۔ اَوْقَدَ النارَ: آگ سلگانا، روشن کرنا، جلانا۔ کہا جاتا ہے: اَبْعَدَ اللّٰہُ دارَہُ و اَوْقَدَ ناراً اَثَرَہُ: اللہ تعالیٰ اسے واپس نہ بھیجے۔ تَوَقَّدَ الکوکبُ: ستارہ کا چمکنا۔ ۔ ت النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ اِسْتَوْقَدَتِ النارُ: آگ کا بھڑکنا۔ الوَقْد و الوَقَد (مص): آگ۔ الوَقْدَۃ: ایک مرتبہ جلنا، سخت گرمی۔ الوَقاد و الوَقِید و الوَقُود: ایندھن۔ الوَقَّاد: اسم مبالغہ۔ کوکبٌ وَقَّاد: بہت روشن ستارہ۔ رجُلٌ وَقَّادٌ: تیز طبع، ذہین۔ المَوْقِد جمع مَوَاقِد و المُسْتَوْقَد: چولہا۔ المَوْقِدَۃ: بھٹی، سٹوو (stove)۔ المُتَوَقِّد (فا): روشن، تیز طبع۔ زَنْدٌ مِیقادٌ: فوراً جل اٹھنے والی چقماق کی اوپر کی لکڑی۔

۲۔ القِدَۃ (اصل میں الوِقْد ہے): جس کی پیروی کی جائے۔ (اس معنی میں اصل قَدْو ہے۔ ان دونوں میں ہ واو سے بدل گئی ہے)۔

وقذ: ۱۔ وَقَذَ یَقِذُ وَقْذاً ہٗ: کو پچھاڑنا، پر مہلک ضرب لگانا صفت مفعولی: وَقِیذ و مَوْقُوذ۔ ۔ ہٗ النعاسُ: پر نیند کا غلبہ ہونا۔ ۔ و اَوْقَذَ فلاناً: کو بیمار چھوڑنا۔ الوَقِیذ مونث وَقِیذَۃ جمع وَقَائذ: مہلک بیماری میں مبتلا، بوجھل، سست۔ وَقِیذُ الجَوانح: غمگین دل آدمی۔

۲۔ الوَقَائِذ واحد وقیذۃ: بجھے ہوئے پتھر۔ المَوْقِذ جمع مَوَاقِذ: اطراف بدن جیسے ٹخنہ، گھٹنا، کندھا۔

وقر: ۱۔ وَقَرَ یَقِرُ و وَقِرَ یَوْقَرُ وَقْراً و وُقِرَتْ اُذُنُہٗ: بہرہ ہونا، اونچا سننا۔ صفت: مَوْقُورَۃ: بہرا (کان) وَقَّرَ تَوْقِیراً للشیءِ: کے نشان بنانا۔ کہا جاتا ہے: وَقَّرَتْنِی الأسفارُ: سفروں نے مجھ کو مشاق بنا دیا۔ اَوْقَرَ اِیقاراً و قِرَۃً: (خلاف قیاس) الدابۃَ: جانور پر بھاری بوجھ لادنا۔ ۔ ت النخلۃُ و اَوْقَرَتْ: کھجور کے درخت کا بہت پھلدار ہونا صفت: مُوقِر و مُوقِرَۃ و مُوقَرَۃ۔ ۔ الدَّینُ فلاناً: قرض کا کسی کو گراں بار کرنا۔ اِسْتَوْقَرَ اِسْتِیقاراً تِ الإبلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا، بھاری بوجھ اٹھانا۔ ۔ وِقْرَۃً طعاماً: کھانا لینا۔ القِرَۃ (مص) جمع قِرات: بوجھ، اہل و عیال، بیماری کا وقت۔ الوَقْر (مص): کہا جاتا ہے: فی صدرہ وَقْرٌ: اس کے دل میں کینہ ہے۔ الوِقْر جمع اَوْقار: بھاری بوجھ، پانی سے بوجھل بادل۔ وَقْرَۃُ الدهر جمع وَقَرَات: زمانہ کی سختی و مصیبت۔ الوَقَرات: نشانات، آثار۔ الوَقِیر: ذلیل، بے عزت۔ اذنٌ وَقِیرَۃٌ: بہرا کان۔ المِیقارُ من النخل جمع مَوَاقِیر: پھل سے لدا ہوا کھجور کا درخت۔ المُوَقَّر (مفع): تجربہ کار عقلمند، جہاندیدہ۔

۲۔ وَقَرَ یَقِرُ وَقْراً و وُقُورَۃً فی بیتہ: گھر میں وقار کے ساتھ بیٹھنا۔ ۔ قِرَۃً و وَقَارَۃً و وَقَراً و وَقُرَ یَوْقُرُ وَقَارَۃً و وَقَاراً الرجلُ: باوقار ہونا، ثابت رہنا۔ وَقَّرَ تَوْقِیراً الشیخَ: کی تعظیم کرنا، عزت کرنا۔ ۔ الدابۃَ: جانور کو آرام دینا۔ تَوَقَّرَ و اتَّقَرَ: باوقار ہونا۔ الوَقُور من الرجال: سنجیدہ، باوقار۔ القِرَۃ جمع قِرات: بہت بوڑھا۔ الوَقار: سنجیدگی، عظمت۔ ۔ من الرجال: باوقار۔ الوَقُور جمع وُقُر (مذکر و مؤنث): باوقار۔

۳۔ وَقَرَ یَقِرُ وَقْراً العظمَ: ہڈی کو پھاڑنا۔ وُقِرَ العظمُ: ہڈی کا پھٹنا۔ صفت: مَوْقُور و وَقِیر۔ وَقَّرَ تَوْقِیراً فلاناً: کو زخمی کرنا۔ الوَقْر (مص) جمع وُقُور: پنڈلی کا شگاف، پتھر یا ہڈی وغیرہ میں گڑھا یا شگاف۔ الوَقْرَۃ

جمع وَقَرات: اسم مرة، پتھر یا ہڈی میں گڑھا یا شگاف۔ الوَقِير: ترخی ہوئی ہڈی۔ ۔ والوَقِيرَة: چٹان کا بڑا گڑھا جو پانی روکتا ہے۔

۴۔ القِرَة جمع قِرَات: بکریوں کا گلہ۔ الوَقَرِي: بکریوں اور بھیڑوں کا چرواہا یا ان کا جمع کرنے والا۔ الوَقِير: بکریوں کا گلہ، لوگوں کا گروہ۔

المَوقِر: پہاڑ کے دامن کا میدان۔

وقس: وَقَسَ يَقِسُ وَقْسًا الجربُ في بدنه: خارش کا بدن میں پھیل جانا ۔ الفاحِشَةَ: بری بات کا ذکر کرنا۔ ۔ ہُ بالمكرُوه: پر کسی ناگوار بات کا الزام لگانا۔ ۔ الجلدَ: کھال چھیلنا۔ وَقَّسَ الابلَ: اونٹوں کو کھجلی لگانا۔ الأَوْقَاس: اوباش لوگوں کا گروہ۔

وقش: ۱۔ وَقَشَ يَقِشُ وَقْشًا الرسمُ: نشان کا مٹنا۔

۲۔ وَقَشَ يَقِشُ وَقْشًا من فلان: سے بخشش پانا۔ ۔ و اَوْقَشَ لَهُ بشيء: کو کچھ تھوڑا سا دینا۔

۳۔ تَوَقَّشَ: حرکت کرنا۔ الوَقْش: آواز، حرکت۔ ۔ و الوَقَش: آگ سلگانے کی لکڑی کی چھپٹیاں۔

الوَقْشَة و الوَقَشَة: آواز، حرکت۔

۴۔ الوَقْش: عیب۔ الأَوْقَاش: اوباش۔

وقص: وَقَصَ يَقِصُ وَقْصًا عنقَهُ: کی گردن توڑ دینا۔ ۔ تِ العنقُ: گردن ٹوٹنا۔ ۔ ت به الدابّةُ: جانور کا کسی کو گرا کر گردن توڑ دینا۔ ۔ رأسَهُ: سر کو نیچے سے دبانا۔ ۔ الشيءَ: کو عیب لگانا، گھٹانا۔ وَقِصَ يَوقَصُ وَقَصًا: چھوٹی گردن والا ہونا۔ صفت: اَوْقَص مونث وَقْصَاء جمع وُقْص: کبھی گردن کی صفت کے طور پر بھی یہ لفظ آتا ہے اور کہا جاتا ہے: عَنقٌ اَوْقَص و عُنقٌ وقصاء: (چھوٹی گردن، کوتاہ گردن)۔ وُقِصَ الرجُلُ: خراش شدہ گردن والا ہونا۔ صفت: مَوقُوص۔ وَقَّصَ عنقَهُ: کی گردن توڑنا۔ ۔ السبعُ: درندہ کا شکار کو لے کر کھانا۔ ۔ على النار: آگ میں چھوٹی چھوٹی لکڑیاں ڈالنا۔ اَوْقَصَ ہُ: کو کوتاہ گردن پیدا کرنا۔ تَوَقَّصَ البعيرُ: اونٹ کا دلکی چال چلنا۔ تَوَاقَصَ: چھوٹی گردن والے کی طرح ہونا۔ الوَقْص (مص): عیب۔ ۔ في العروض: علم عروض کی اصطلاح میں حرف ثانی متحرک کو گرا دینا۔

الوَقَص (مص) جمع اَوْقَاص: آگ سلگانے کی چھوٹی چھوٹی لکڑیاں۔ کہا جاتا ہے: اتانا اوقاصٌ من بني فلان: ہمارے پاس فلاں قبیلے کے اراذل آئے۔ الوَقَّاص: وقاقيص کا واحد، پرندوں کے شکار کا جال۔ کہا جاتا ہے: خُذْ اَوْقَصَ الطريقين: دو راستوں میں سب سے چھوٹا راستہ اختیار کرو۔ یا قریب ترین راستہ اختیار کرو۔ الوَقِيصَة: الوقائص کا واحد، گردن کا منکا، شکار، عام لوگ اسے بدبودار مردار کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ آپ کہتے ہیں: وَقَّصَ الطائرُ: پرندہ نے مردار کھایا۔

المَوقُوص (مفع): ٹوٹا ہوا۔ ۔ في العروض: علم عروض کی اصطلاح میں وہ وزن جس کا حرف ثانی متحرک گرا دیا گیا ہو۔ بعض کے نزدیک ایسا حرف متفاعلن میں ہوتا ہے، جو مفاعلن ہو جاتا ہے۔

وقط: وَقَطَ يَقِطُ وَقْطًا ہُ: کو پچھاڑنا، کو مار کر سست کر دینا۔ وُقِطَ في رأسه: سر میں بوجھ محسوس کرنا۔ کہا جاتا ہے: أكلتُ طعاماً وقطني: میں نے کھانا کھایا تو اس نے میرا سر بھاری کر دیا اور مجھے سلا دیا۔ وَقَطَ الصخرُ: چٹان کا گڑھے والا ہونا۔ اِسْتَوْقَطَ استيقاطاً المكانُ: جانوروں یا انسانوں کے روندنے سے کسی جگہ گڑھا پڑ جانا۔ الوَقْط و الوَقِيطَة جمع اَوْقَاط: وہ گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے۔ الوَقِيط جمع وِقَاط و وِقْطان و إِقَاط: وہ گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے۔ ۔ جمع وَقْطَى و وَقَاطَى مونث وَقِيط: مار، بیماری یا شکم سیری کی وجہ سے سست، بے خوابی سے کسلمند۔

وقظ: وَقَظَ يَقِظُ وَقْظًا ہُ: کو اتنا مارنا کہ وہ قریب المرگ ہو جائے۔ ۔ على الأمر: کو مسلسل کرنا، پر جمار ہنا۔ الوَقِيظ: جو اٹھ نہ سکے۔

وقع: وَقَعَ يَقَعُ وُقُوعاً الشيءُ من يدي: چیز کا ہاتھ سے گر جانا۔ ۔ الحقُّ: ثابت ہونا۔ ۔ القولُ عليهم: پر واجب ہونا۔ ۔ ت الابلُ: اونٹوں کا بیٹھنا۔ ۔ ت الدوابُّ: جانوروں کا بیٹھنا۔ ۔ ربيع بالارض: موسم خریف میں پہلی بارش برسنا، اس کے لئے سَقَطَ کا لفظ استعمال نہیں کیا جاتا۔ ۔ الطيرُ على شجرٍ او ارضٍ: پرندوں کا درخت یا زمین پر اترنا۔ صفت: وُقُوعٌ و وُقَّع۔ ۔ في الشَرَكِ: جال میں پھنسنا۔ ۔ في ارضٍ فلاةٍ: کھلی زمین میں داخل ہونا۔ ۔ الرجُلُ في عمله: کام میں نرمی برتنا۔ ۔ في العمل: کام شروع کرنا۔ ۔ الكلامُ في نفسه: کلام کا دل میں اثر کرنا۔ ۔ الامرُ: حاصل ہونا۔ کہا جاتا ہے: وَقَعَ لَهُ وَاقِعٌ: اس کو ایک حادثہ پیش آیا۔ ۔ وُقُوعًا و وَقِيعَةً في فلان: کو گالی دینا، پر عیب لگانا، کی غیبت کرنا۔ ۔ وَقْعًا إلى كذا: کی طرف تیز تیز جانا چلنا۔ ۔ من كذا او عن كذا: سے رکنا، ایک طرف ہونا۔ ۔ النصلَ بالمِيقَعَةِ: پھل کو تیز کرنا۔ صفت مفعولی: وَقِيع۔ ۔ البعيرَ: اونٹ کی رانوں کے کناروں پر گول داغ لگانا۔ ۔ وَقْعًا و وَقْعَةً بالعدو: دشمن سے سخت مقابلہ کرنا، جنگ و جدال کرنا۔ کہا جاتا ہے: وَقَعَ عند فلان مَوقعاً حَسَنًا: سے حصہ و مرتبہ پانا۔ وقع الأمرُ منه موقعاً حسناً او سيئاً: کی کے ہاں اچھی یا بری تاثیر ہونا۔ وَقَعَ موقعاً من كفايته: مالدار ہونا۔ فلانٌ يسفُّ ولايقعُ: فلاں کام کے قریب جاتا ہے مگر کرتا نہیں۔ هذه نعل لا تقع على رحلي: یہ جوتا میرے پاؤں کے مناسب نہیں۔ وَقِعَ يَوْقَعُ وَقَعًا: ننگے پاؤں چلنا، زمین کی سختی یا پتھروں کی وجہ سے پیروں کا دکھنا۔ صفت: وَقِع۔ وُقِعَ في يده: نادم ہونا۔ وَقَّعَ الوَبَرُ ظهرَ البعير: پشم کا اونٹ کی پیٹھ پر نشان ڈالنا۔ ۔ المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین میں کہیں اُگانا کہیں نہ اُگانا، بارش کا زمین پر چھڑکاؤ کرنا۔ ۔ العهدَ او الفرمانَ: عہد نامہ یا فرمان پر شاہی مہر لگانا۔ ۔ الكتابَ او الصكَّ: تحریر یا چک کے نچلے حصہ پر دستخط کرنا۔ ۔ الكاتبُ الكتابَ: کاتب کا تحریر سے فضول چیزوں کو حذف کرنا۔ ۔ تِ الإبلُ: اونٹوں کا بیٹھنا۔ ۔ ظنَّهُ على الشيء: کسی چیز کا اندازہ کرنا۔ ۔ على فلان: پر رائے قائم کرنا۔ ۔ الصيقلُ على السيفِ: تلوار کو تیز کرنے کی طرف متوجہ ہونا۔ ۔ الحجارةُ حافرَهُ: پتھروں کا کھر کے سر کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ ۔ القومُ: آخر شب کو

آرام کے لئے اترنا۔ وَاقَعَ وِقَاعًا و مُوَاقَعَةً ہٗ: سے لڑائی کرنا۔ الأمورَ: امور کے قریب ہونا اوران کو کرنا۔ اَوْقَعَ اِیقاعاً ہٗ: کو واقع کرنا، گرانا۔ بالعدو: دشمن پر ٹوٹ پڑنا۔ بہ الشرَّ: کو بدی میں الجھا دینا۔ الدھرُ بہ: زمانہ کا کسی پر مصائب ڈالنا۔ ت الروضةَ: باغ کا پانی کو روک لینا۔ المُغَنِّیُّ: موسیقار کا سر ٹھیک کرنا۔ تَوَقَّعَ الامرَ: کے حاصل ہونے کی امید کرنا۔ تَوَاقَعَ الاعداءُ: دشمنوں کا آپس میں لڑنا، ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ اِسْتَوْقَعَ الامرَ: کے حصول کا انتظار کرنا، سے خوف کھانا۔ السیفُ: تلوار کا تیز کئے جانے کا ضرورت مند ہونا۔ الوَاقِع جمع وُقَّع و وُقُوع (فا): طائرٌ وَاقِعٌ: درخت پر یا گھونسلے میں رہنے والا پرندہ۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ واقعُ الطیرِ: نرم مزاج کا آدمی۔ النسرُ الواقِع (فلک): ایک ستارہ کا نام جو قطب شمالی کے قریب ستاروں کے جھرمٹ کے نزدیک ہوتا ہے۔ الواقِعَة: الواقع کا مؤنث: لڑائی کا تصادم، مصیبت، قیامت۔ رجُلٌ واقِعَة: بہادر آدمی۔ الواقِعِیّ: واقعیت پسند، حقیقت پسند، حقیقت نگار۔ الواقِعِیَّة: واقعیت پسندی، حیقت پسندی، حقیقت نگاری۔ الوَقْع (مص): واحد وقعة: چوٹ کی آواز (آپ کہتے ہیں: سمعتُ وَقْعَ حافرِ الدابة و وقع المطر: میں نے جانور کے کھر یا بارش کے گرنے کی آواز سنی) پہاڑ کی بلند جگہ، بارش کی امید دلانے والا بادل، چھوٹی چھوٹی کنکریاں۔ کہاجاتا ہے: لفلان وقع عند الامیر: فلاں شخص کی حاکم کے ہاں قدر و منزلت ہے۔ الوَقَع (مص): واحد وَقَعَة: چھوٹی چھوٹی کنکریاں۔ الوَقِع: بارش کی امید دلانے والا بادل۔ الوَقْعَة جمع وَقَعات: وقع کا اسم مرہ، جنگ کا تصادم، آخر شب کی نیند، دن میں ایک بار کی قضائے حاجت، پرندے کا اترنا۔ وَقْعَةُ السیف: تلوار کا پڑنا۔ عندالعامة: ایک بار کا کھانا۔ الوَقْعَة: وقع کا اسم نوع۔ وَقَاع: گھوڑے کا گول داغ۔ الوَقَاعَة: زمین کی سختی جس کی وجہ سے پانی جذب نہ ہو۔ وِقَاعَة الستر: زمین پر پردے کے پڑنے کی جگہ۔ الوَقَّاع والوَقَّاعَة: لوگوں کی غیبت کرنے والا۔ الوَقِیع جمع وُقُع: تیز کیا ہوا پھل، پتھروں سے رگڑ کھایا ہوا کھر، سخت جگہ جو پانی کو جذب نہ کرے۔ وَقِیعُ الرجُلِ: جس کے پاس کوئی شخص تو پناہ لینے آئے۔ وہ اسے کہتا ہے: انا وَقِیعُكَ: میں وہ ہوں جس کے پاس تو پناہ لینے آیا ہے۔ الوَقِیعَة جمع وِقَاع و وَقَائع: لڑائی کا تصادم، غیبت، پانی کا گڑھا۔ وقیعَةُ الطائر: پرندے کے اترنے کی وہ جگہ جہاں وہ اترنے کا عادی ہو۔ وَقَائِعُ العرب: عربوں کی لڑائیاں۔ الایقاع (مص): تال۔ التَوقِیعُ (مص) جمع تَوَاقِیع: اندراج، دستخط، رائے، تصور، توقیع السلطان: شاہی فرمان یا فیصلہ، شاہی مہر۔ المَوقِع جمع مَوَاقِع: گرنے کی جگہ، جائے وقوع۔ مَوَاقِعُ القطر: قطر کے حصے۔ مَوَاقِعُ القتال: جنگ کے مقامات۔ مَوقِعَةُ الطائر جمع مَوَاقِع: پرندے کے اترنے کی جگہ۔ المُوَقِّع (فا): ہلکے قدم رکھنے والا، شاہی مہر کی حفاظت کرنے والا، فرمان شاہی کا لکھنے والا۔ المُوَقَّع (مفع): مصیبت زدہ، بہت چلنے والا راستہ، تیز کی ہوئی چھری۔ المَوْقُوع (مفع): پتھروں سے رگڑ کھایا ہوا (کھر)۔ قدم مَوقُوعَة: موٹا سخت قدم۔ المِیقَعَة جمع مَوَاقِع: ہتھوڑا، لکڑی کا پھٹا جس پر دھوبی کپڑے کوٹتا ہے، سان کا پتھر۔ میقعةُ الطائر: پرندے کے اترنے کی مانوس جگہ۔

وقف: وَقَفَ یَقِفُ وَقْفًا و وُقُوفًا: ٹھہرنا، کھڑا ہونا، چپ چاپ کھڑا ہونا۔ فی المسألة: مسئلہ میں شک کرنا۔ القارئ علی الکلمة: پڑھنے میں آخری حرف کو ساکن کرنا اور بعد کے حرف سے منقطع کرنا۔ علی الأمر: کو سمجھنا اور اس سے آگاہ ہونا۔ وَقَفَ وَقْفاً الدابَّة: جانور کو ٹھہرانا۔ ہٗ عن الشیء: کو سے روکنا، منع کرنا۔ الدارَ: گھر کو وقف کرنا۔ کہا جاتا ہے: وقفها له و علیه: اس نے گھر کو کیلئے وقف کر دیا۔ الأمر علی حضور فلان: معاملہ کو کسی کی موجودگی پر موقوف کرنا یا رکھنا۔ ہٗ علی الذنب: کو گناہ سے خبردار کرنا۔ القدرَ بالمیقاف: ہانڈی کے جوش کو ڈوئی سے کم کرنا۔ علیه: کا معائنہ کرنا۔ وَقِیفَی النصرانیَّ: گرجا کر خدمت کرنا۔ وَقَّفَ ہٗ: کو کھڑا کرنا۔ الترسَ: ڈھال کے گرد لوہے کا حلقہ بنانا۔ المرأةَ: عورت کو کنگن پہنانا۔ السرجَ: زین کی درستی کرنا۔ الحدیثَ: حدیث کو بیان کرنا۔ القارئَ: پڑھنے والے کو وقف کے موقعے بتانا اور وقف کی جگہیں سکھانا۔ الجیشُ: ایک دوسرے کے پیچھے یا بعد کھڑا ہونا۔ ت المرأةُ یدیها بالحناء: عورت کا ہاتھوں کو مہندی کے رنگ سے نقطے دار بنانا۔ الدابةَ: جانور کو ٹھہرانا۔ فلاناً علی ذنبه: کو اس کے گناہ سے باخبر کرنا، مطلع کرنا۔ وَاقَفَ مُوَاقَفَةً و وِقَافاً ہٗ فی الحرب او الخصومة: جنگ یا جھگڑے میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑا ہونا۔ ہٗ علی کذا: کو کسی بات پر ثابت قدم رہنے کے لئے کہنا۔ اَوْقَفَ ہٗ: کو ٹھہرانا، کھڑا کرنا۔ الدارَ: گھر کو وقف کرنا۔ الجاریةَ: لڑکی کیلئے کنگن بنانا۔ عن الأمر: سے رک جانا۔ تَوَقَّفَ فی المکان: کسی جگہ میں ٹھہرنا۔ علی الامر: پر جم جانا، ثابت قدم رہنا۔ عن کذا: سے رک جانا، باز رہنا۔ تَوَاقَفَ القومُ فی الحرب: جنگ میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑا ہونا، ملنا۔ اِتَّقَفَ: ٹھہرنا، کھڑا ہونا۔ اِسْتَوْقَفَ ہٗ: کو کھڑے ہونے کیلئے کہنا۔ الوَاقِف جمع وُقَّف و وُقُوف (فا): کھڑا ہونے والا۔ عند الفقهاء: اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والا، وقف کرنے والا۔ الوَقْف: حرف کو بعد کے حرف سے جدا کرنا، کنگن۔ عند اهل العروض: (اصطلاح علم عروض میں) ساتویں متحرک حرف کو ساکن کرنا۔ من الترس: ڈھال کے گرد لوہے یا سینگ کا حلقہ۔ جمع اوقاف و وُقُوف عند الفقهاء: (کسی چیز کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں) وقف (کرنا)۔ وقف شدہ چیز۔ الوَقْفَة: اسم مرة، ایک دفعہ رکنا، ٹھہرنا، کھڑا ہونا۔ شک۔ من الترس: ڈھال کے گرد لوہے یا سینگ کا حلقہ۔ الوَقَّاف: دیر دوستی کرنیوالا، لڑائی سے رکنے والا۔ الوَقَّافَة: ڈر کر رکنے اور آگے نہ بڑھنے والا۔ الوَقِیفَة: تھک کر کھڑا ہو جانے والا شکار، جگہ جو کتے اپنے مالکوں کیلئے مخصوص کر لیں۔ التَوْقِیف

(مص): جوئے کے تیر کا نشان، کنگن کی جگہ کی سفیدی، جانور کی ٹانگوں میں کنگن کی طرح کی دھاریاں یا سیاہ دھاریاں۔ المَوقِف: ٹھہرنے کی جگہ۔ موقفُ المرأةِ المحجبة: پردہ نشین عورت کے ہاتھ، آنکھیں اور وہ اعضاء جن کو ظاہر کئے بغیر چارہ نہیں۔ المَوقفان (ع ا): دبر کے پاس کی دو رگیں۔ المَوقِفَۃ: ٹھہرنے کی جگہ۔ المُوَقَّف (مفع) من الدواب: دونوں ہاتھوں پر گول داغوں والا جانور۔ ضَرعٌ مُوَقَّفٌ: تھن جس پر ڈوری کے نشان ہوں۔ رجلٌ مُوَقَّفٌ: تجربہ کار آدمی۔ رجلٌ مُوَقَّفٌ علی الحق: حق کا پیرو۔ دابۃٌ مُوَقَّفَۃٌ: جانور جس کی ٹانگوں پر سیاہ لکیریں ہوں۔ المِیقاف (ا ع): بریک (brake)۔ ۔ والمِیقَف: لکڑی کی ڈوئی۔ المَوقُوف: مفع۔ ۔ عند الفقہاء: وقف شدہ۔

وقل: وَقَلَ یَقِلُ وَقْلاً: ایک ٹانگ پر کھڑا ہونا۔ ۔ وَتَوَقَّلَ فی الجبلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔ الوَقْل (مص) واحد وَقْلَۃ جمع اَوْقَال (ن): گوگل کا درخت یا اس کا پھل۔ الوَقَل: پتھر، شاخوں کے ٹھیے جو چڑھنے والے کو چڑھنے میں مدد دیں۔ ۔ والوَقِل و الوُقُل من الخیل: چڑھنے والا گھوڑا۔ الوَقْلَۃ جمع وُقُول: گوگل کے پھل کی گٹھلی۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ وَقْلَۃُ الرأسِ: بہت چھوٹے سر کا آدمی۔ فرسٌ تَوقَلَۃٌ: پہاڑ پر بخوبی چڑھنے والا گھوڑا۔

وقم: ۱۔ وَقَمَ یَقِمُ وَقْماً الدابَّۃَ: لگام کھینچ کر جانور کو ٹھہرانا۔ ۔ القِدرَ: ہانڈی کا ابال ٹھنڈا کرنا۔ ۔ وَقْماً و وَقَّمَ و اَوْقَمَ الرجُلَ: کو مغلوب کرنا، حاجت سے بری طرح روک دینا۔ وُقِمَتِ الأرضُ: زمین کی گھاس کا چر لیا جانا اور لتاڑا جانا۔ تَوَقَّمَ الرجُلَ: کو دھمکی دینا۔ ۔ الکلامَ: کلام یاد کرنا۔ ۔ الشیءَ: کا ارادہ کرنا۔ ۔ الصیدَ: شکار مارنا۔ الوِقام: کوڑا، تلوار، لاٹھی، رسی۔ المَوقُوم (مفع): غمگین، حاجت سے روکا ہوا۔

۲۔ تَوَقَّمَ فیہ: کو طول دینا۔

وقن: اَوْقَنَ اِیقاناً و تَوَقَّنَ: پرندے کا شکار اس کے گھونسلے سے کرنا۔ تَوَقَّنَ الوعلُ فی الجبل: پہاڑی بکرے کا پہاڑ پر چڑھنا۔ الوُقْبَۃ و الاُقْنَۃ جمع وُقُنات و اُقْنات: گھونسلہ۔ المَوقُونَۃ من الجواری: پردہ نشین لڑکی۔

وقہ: وَقَہَ و وَقِہَ یَقِہُ وَقْہًا و اَیْقَہَ و اسْتَیْقَہَ لفلانٍ: کی اطاعت کرنا۔ اِتَّقَہَ لفلانٍ: کی اطاعت کرنا۔ ۔ عنہ: سے باز رہنا۔ الوَاقِہ: گرجے کا ناظم (بعض کے نزدیک صحیح وَافِہ ہے۔ الوَقْہَۃ: اطاعت فرمانبرداری

وقی: ۱۔ وَقَی یَقِی وِقَایَۃً و وَقْیاً و وَاقِیَۃً فلاناً: کی حفاظت کرنا، کو اذیت سے بچانا۔ کہا جاتا ہے: وَقَاہُ اللّٰہُ السوءَ و مِن السوءِ: اللہ تعالیٰ اسے برائی سے بچائے۔ ۔ وَقْیاً و وُقِیّاً الأمرَ: کسی امر کو درست کرنا۔ ۔ وَقْیاً و وَقِیَ یَوْقَی وَقًی الفرسُ من الحفا: گھوڑے کے کھر کا گھسنا۔ تَقَی یَتْقِی تُقًی و تِقَاءً و تَقِیَّۃً: پرہیزگار ہونا۔ وَقَّی فلاناً: کی حفاظت کرنا، کو اذیت سے بچانا۔ اِتَّقَی اِتِّقَاءً: پرہیزگار ہونا۔ اِتَّقَیْنَا بہ: ہم نے دشمن سے بچنے کیلئے اس کی آڑ لی۔ اسے اپنے آگے رکھا دشمن کا اس کے ذریعے سامنا کیا۔ ۔ اِتِّقَاءً و تَوَقَّی تَوَقِّیاً فلاناً: سے ڈرنا، خوف کھانا، سے بچنا۔ کہا جاتا ہے: ما أتقَاہُ لِلّٰہ!: وہ اللہ تعالیٰ سے کس قدر ڈرنے والا ہے۔ فرسٌ واقٍ: کھر میں تکلیف کی وجہ سے چلنے سے ڈرنے والا گھوڑا۔ سرجٌ واقٍ: زخمی نہ کرنے والی زین۔ الوَاقِیَۃ (مص) جمع وَاقِیات و اَوَاقٍ: واقی کا مونث۔ الوَقَاء و الوِقَاء و الوَقَایَۃ و الوِقَایۃ والوُقَایۃ: بچنے کا ذریعہ۔ رجُلٌ وَقّاءٌ: بہت پرہیزگار۔ سرجٌ وَقِیٌّ: زخمی نہ کرنے والی زین۔ التقاۃ جمع تُقًی: پرہیزگاری۔ التقوی: پرہیزگاری۔ اللہ تعالیٰ سے خوف اور اس کی اطاعت میں عمل۔ التَقِی جمع اَتقِیاء و تُقَوَاء و المُتَّقِی: صاحب تقوی، متقی، پرہیزگار۔ المُوَقّی (مفع): بہادر۔

۲۔ الوَاقِی والوَاقِ (ح): کوّا، بعض کے نزدیک شکرا، کٹھ پھوڑا (پرندہ)۔ الاُوقِیَۃ جمع اَوَاقِی و اَوَاقٍ و الوُقِیَّۃ جمع وُقِیّ و وَقَایا: رطل کا بارہواں حصہ۔

وکّ: وَکْوَکَ الحمامُ: کبوتر کا کوکو کرنا۔ ۔ فلانٌ من الحرب: لڑائی سے بھاگ جانا۔ تَوَکْوَکَ الرجُلُ: لڑھکتے ہوئے چلنا۔ الوَکْوَاک: بزدل، چلنے میں لڑھکنے والا۔

وکأ: تَکِئَ یَتْکَأُ تَکْأً الرجُلُ: بمعنی اِتَّکَأَ۔ وَاکَأَ مُوَاکَأَۃً و وِکَاءً علی یدیہ: دعا کیلئے دونوں ہاتھ اٹھانا۔ اَوْکَأَ اِیکَاءً: کیلئے تکیہ لگانا۔ ۔ علی الشیءِ: کا سہارا لینا، پر ٹیک لگانا۔ اِتَّکَأَ اِتِّکَاءً: کو جھکانا، کے نیچے ٹیک لگانے کیلئے تکیہ رکھنا۔ تَوَکَّأَ علی عصاہ: لاٹھی کا سہارا لینا، لاٹھی پر ٹیک لگانا۔ اِتَّکَأَ اِتِّکَاءً علی السریر: تخت پر سہارا لے کر بیٹھنا، پیٹھ یا پہلو کسی چیز پر رکھنا۔ ۔ علی عصاہ: چھڑی پر سہارا لینا۔ ۔ القومُ عندہ: کے ہاں کھانا کھانا۔ التُکَأَۃ: وہ چیز جس کا سہارا لیا جائے، جیسے چھڑی کمان وغیرہ، سست آدمی جو بہت سہارا لے۔ الاِتِّکَاءُ (مص)۔ ۔ عند اھل العروض: اہل عروض کی اصطلاح میں: حشو و فضول۔ المُتَّکَأ جمع مُتَّکَآت: وہ چیز جس کا سہارا لیا جائے۔

وکب: ۱۔ وَکَبَ یَکِبُ وُکُباً: سیدھا کھڑا ہونا۔ وَکِبَ یَوْکَبُ وَکَباً و وَکَّبَ التمرُ: کھجور کا پک کر سیاہ ہونا۔ الوَاکِبَۃ: جانور کی ٹانگ۔

۲۔ وَکَبَ یَکِبُ وُکُباً علی الأمر: کو کرتے رہنا، پر جما رہنا، ڈٹا رہنا، قائم رہنا، کو متواتر یا پے در پے کرتے رہنا، کو بڑی محنت اور کوشش سے کرنا، پر ثابت قدم رہنا۔ ۔ وَکْباً و وُکُوباً و وَکَبَاناً: آہستگی سے چلنا۔ وَکَّبَ الناقۃَ: اونٹنی کے تھن کو باندھنے کی ڈوری کو سختی سے نہ باندھنا۔ وَاکَبَ مُوَاکَبَۃً علی الامر: کو کرتے رہنا، پر ثابت قدم رہنا۔ ۔ الموکبَ: جلوس کے ساتھ چلنا۔ اَوْکَبَ اِیکاباً: جلوس کے ساتھ رہنا۔ ۔ علی الامر: کو کرتے رہنا، پر ثابت قدم رہنا۔ ۔ الطائرُ: پرندے کا اڑنے کیلئے تیار ہونا یا بیٹھنے کے لئے پر پھڑپھڑانا۔ الوَکَّاب: بہت غم کرنے والا۔ ظبیۃٌ وَکُوبٌ: ڈار کے ساتھ رہنے والا ہرن۔ المَوکِب جمع مَوَاکِب: سواروں یا پیدل چلنے والوں کی جماعت، جلوس (سوار یا پیدل لوگوں کا) اونٹوں پر سوار لوگ۔

۳۔ وَکِبَ یَوْکَبُ وَکَباً و وَکَّبَ الثوبُ: کپڑے کا میلا ہونا۔

۴۔ اَوْکَبَ اِیکاباً ہٗ: کو غضبناک کرنا۔

وکت: ا۔ وَکَتَ یَکِتُ وَکْتاً: چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔ ۔ ت الدابّۃُ: جانور کا جلدی جلدی چلنا۔ الوَکّات: سستی کی وجہ سے چھوٹے قدم رکھنے والا۔ الوَکِیت: چغلخوری، سازش۔

۲۔ وَکَتَ یَکِتُ وَکْتاً الکتابَ: کتاب میں نقطے لگانا۔ ۔ فی الشیءِ: پر نشان لگانا۔ وَکَّتَ تَوْکِیتاً البسرُ: پکنے والی کھجور کا داغدار ہونا۔ الوُکْت: تھوڑی چیز۔ الوُکْتَۃ: داغ، تھوڑا سا نشان۔

۳۔ وَکَتَ یَکِتُ وَکْتاً القدحَ: پیالہ بھرنا۔ وَکَّتَ القربۃَ: مشک بھرنا۔ المَوْکُوت (مفع): غمگین، رنجیدہ۔

وکح: ا۔ وَکَحَ یَکِحُ وَکْحاً ہٗ برجلہٖ: کو پاؤں سے زور سے روندنا۔ اَوْکَحَ اِیکاحاً: منع کرنا، سائل سے سختی کرنا۔ ۔ فی الحفر: کھودنے میں پتھر یا سخت جگہ تک پہنچنا۔ ۔ العطیّۃَ: عطیہ منقطع کرنا۔ اِسْتَوْکَحَ استیکاحاً الفراخُ: چوزوں کا موٹا ہونا۔ کہا جاتا ہے: سَألَہٗ فاسْتَوْکَحَ: اس نے اس سے مانگا تو اس نے ہاتھ روک لیا اور کچھ نہ دیا۔ الوُکُح: موٹے چوزے۔ مفرد الوَاکِح یا الوُکُوح۔ الأَوْکَح: پتھر، سخت جگہ۔

۲۔ اَوْکَحَ اِیکاحاً: تھکنا۔ ۔ من الأمرِ: سے رکنا۔

۳۔ الأَوْکَح: مٹی۔

وکد: ا۔ وَکَدَ یَکِدُ وُکُوداً بالمکان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ ۔ وَکْداً الشیءَ: کا قصد کرنا۔ کہا جاتا ہے: وَکَدَ وَکْدَہٗ: اس نے اس کا قصد کیا۔ ۔ الأمرَ: کی مشق کرنا۔ ۔ وَکْداً و وَکَّدَ و اَوْکَدَ و اَکَّدَ و آکَدَ العہدَ او السرجَ: معاہدہ کو پکا کرنا، زین کو مضبوط کرنا (واؤ سے زیادہ فصیح ہے)۔ تَوَکَّدَ و تأکَّدَ: مضبوط ہونا۔ الوَکْد (مص): مراد، قصد۔ الوُکْد: سعی وکوشش۔ کہا جاتا ہے: مازال ذلک وُکْدی: وہ چیز ابھی تک میرا عمل ہے، یہ کام میں اب بھی کرتا ہوں۔ الوِکاد و الإکاد: وکائد کا واحد: رسی یا تسمہ جس سے دودھ دوہتے وقت گائے کی ٹانگیں باندھی جاتی ہیں۔ الوَکِید و الأکِید: سخت، مضبوط، ثابت۔ الأَوْکَد و الآکَد: زیادہ ثابت قدم۔ التوَاکِید و التآکِید و المَیاکِید: زین کے اگلے حصہ کو باندھنے کے تسمے۔ المُتَوَکِّد: کام کے لئے مستعد۔

۲۔ الوَکْد: غم۔

وکر: ا۔ وَکَرَ یَکِرُ وَکْراً و وُکُوراً الطائرُ: پرندے کا اپنے گھونسلے میں آنا۔ وَکَّرَ و اِتَّکَرَ الطائرُ: پرندہ کا گھونسلہ بنانا۔ ۔ الوَکْر (مص) جمع اَوْکُر و اَوْکار و وُکُور: پرندے کا گھونسلہ۔ الوَکْرَۃ جمع وُکَر: پرندے کا گھونسلہ۔

۲۔ وَکَرَ یَکِرُ وَکْراً و وَکَّرَ و اَوْکَرَ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔ تَوَکَّرَ الصبیُّ: بچہ کا شکم سیر ہونا۔ ۔ الطائرُ: پرندے کے پوٹے بھرنا۔ کہا جاتا ہے: شرب حتی توَکَّرَ: اس نے سیر ہو کر پیا۔ الوَکْرَۃ جمع وُکَر: اسم مرۃ۔

۳۔ وَکَرَ یَکِرُ وَکْراً و وُکُوراً لظبیُّ: ہرن کا کودنا۔ الوَکْر و الوَکَر: دوڑ کی ایک قسم۔ الوَکَری: دوڑ کی ایک قسم۔ ناقۃ وَکَری: تیز رفتار اونٹنی۔

۴۔ وَکَرَ یَکِرُ وَکْراً ہٗ: کی ناک پر مکا مارنا۔

۵۔ الوُکْرَۃ و الوَکَرۃ و الوَکِیرو الوَکِیرَۃ: عمارت کے اختتام پر دی جانے والی دعوت۔

وکز: ا۔ وَکَزَ یَکِزُ وَکْزاً ہٗ: کو ہٹانا، مکہ مارنا۔ ۔ ہ بالرمحِ: کو نیزہ مارنا۔ ۔ الرمحَ فی الارض: زمین پر نیزہ گاڑنا۔ ۔ انفَہٗ: کی ناک توڑنا۔ الوَکّاز: مکے باز۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ وَکّازٌ لکّاز کانہ حیّۃٌ نکازٌ: فلاں شخص بڑا مکے باز ہے گویا کہ وہ زہریلا سانپ ہے۔

۲۔ وَکَزَ یَکِزُ وَکْزاً فلانٌ: دوڑنا۔ تَوَکَّزَ للامر: کام کیلئے تیار ہونا۔

۳۔ وَکَزَ یَکِزُ وَکْزاً القربۃَ: مشک بھرنا۔ تَوَکَّزَ من الطعام: شکم سیر ہونا۔

۴۔ تَوَکَّزَ علی عَصَاہُ: لاٹھی پر سہارا لینا۔

۵۔ ناقۃ وَکَزَی: کوتاہ قد اونٹنی۔

وکس: وَکَسَ یَکِسُ وَکْساً الشیءُ: کم ہونا۔ ۔ الشیءَ: کو کم کرنا، گھٹانا۔ وُکِسَ التاجرُ فی تجارتہ و اُوْکِسَ فیہا فوَکَسَ و اُوْکِسَ مالُہٗ: تاجر کا تجارت میں نقصان اٹھانا اور مال تجارت جاتا رہنا۔ وَکَّسَ الشیءَ: کو گھٹانا۔ ۔ فلاناً: کو جھڑکنا، ڈانٹنا۔ الوَکْس (فلک): چاند کی وہ منزل جہاں اس کو گہن لگتا ہے، چاند کا منحوس ستارہ میں آنا (کہا جاتا ہے: ھذہ لیلۃُ الوَکْس: یہ چاند کے منحوس ستارہ میں آنے کی رات ہے)، زخم کی پیپ۔ کہا جاتا ہے: بَرَأَت الشجّۃُ علی وکسٍ: سر کا زخم بھر تو گیا مگر پیپ اندر ہی رہی۔ لاوَکْسَ ولا شَطَطَ: نہ کم نہ زیادہ۔ الأَوْکَس: زیادہ ناقص۔ رجُلٌ أَوْکَس: حقیر، کمینہ، بدقسمت۔

وکظ: وَکَظَ یَکِظُ وَکْظاً و واکَظَ ہٗ: کو ہٹانا، کو کنارے پر کرنا، ایک طرف کرنا۔ ۔ علی الأمرِ: کو متواتر کرنا، کو کرتا رہنا۔ توَکَّظ علیہ الامرُ: پر معاملہ پیچیدہ اور مشکل ہو جانا۔

وکع: ا۔ وَکَعَ یَکَعُ وَکْعاً ہٗ: کو ڈسنا، سرزنش کرنا۔ ۔ انفَہٗ: کی ناک توڑنا۔ ۔ الشاۃَ: بکری کے بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پیتے وقت تھن پر سر مارنا۔

۲۔ وَکِعَ یَوْکَعُ وَکَعاً: پاؤں سے کج پنجے والا ہونا صفت: اَوْکَع مونث: وَکْعاء۔ وَکُعَ یَوْکُعُ وَکَاعَۃً الشیءُ: سخت ہونا، مضبوط ہونا۔ صفت: وَکِیع۔ اَوْکَعَ الرجُلُ: دشوار کام لانا۔ ۔ الشیءَ: کو مضبوط کرنا۔ ۔ تِ القدمُ: قدم کا موٹا اور سخت ہونا۔ الأمرُ: مضبوط (مستحکم وسخت ہونا)۔ ۔ السقاءَ: مشک کو مضبوط کرنا۔ اتَّکَعَ الشیءُ: مضبوط ہونا۔ اِسْتَوْکَعَ الرجلُ: مضبوط معدے والا ہونا۔ ۔ تْ معدتُہٗ: کا معدہ مضبوط ہونا۔ ۔ ت الفراخُ: چوزے کا موٹا ہونا۔ الوَکِیع: مضبوط، سخت، آگے چلنے والی بکری۔ امرٌ وَکِیعٌ: مستحکم کام، معاملہ وغیرہ۔ المِیکَع: مضبوط، سخت، مستحکم تھیلا۔ المِیکَعَۃ جمع مِیکَع: ہل کا پھل۔

۳۔ وَکُعَ یَوْکُعُ وَکَاعَۃً: کمینہ ہونا۔ اَوْکَعَ الرجلُ: کم بھلائی والا ہونا۔ کہا جاتا ہے: وَکِیعٌ لکِیعٌ و وُکُوعٌ لکُوعٌ: کمینہ آدمی۔ الأَوْکَع: کمینہ، احمق۔

وکف: ا۔ وَکَفَ یَکِفُ وَکْفاً و وَکِیفاً و وُکُوفاً و وَکَفاناً و توَکافاً الدمعُ و نحوُہٗ: آنسو ٹپکنا۔ ۔ البیتُ: گھر کی چھت ٹپکنا۔ ۔

آنکھ کا آنسو
بہانا۔
آنسو کا یا گھر کی چھت ٹپکنا۔
چھت کا ٹپکنا۔ گھر کی چھت کا ٹپکنا۔
پانی ٹپکانا، جاری
کرانا۔ موسلا دھار بارش۔
پسینہ۔
ہلکا ہلکا برسنے والا بادل۔
۲۔ گناہ کرنا، ظلم و
ناانصافی کرنا۔ گدھے پر
پالان ڈالنا۔ پالان بنانا۔
گدھے پر پالان ڈالنا۔
کو گناہ میں ڈالنا۔
انحراف کرنا۔
عیب، برائی (کہا جاتا ہے۔
یہ بات تمہارے لئے عیب ہے) فساد،
کمزوری، بوجھ، شدت، دامن کوہ۔ کہا جاتا ہے:
میں تجھ پر
فلاں شخص کے ظلم و جور سے ڈرتا ہوں۔
تم پر اس معاملہ
میں کوئی عیب نہیں۔
فلاں شخص اپنی ضرورت کو نہیں جانتا۔
عرق گیر،
پالان۔
۳۔
جنگ وغیرہ میں کسی آدمی کی مخالفت کرنا یا
کا مقابلہ کرنا۔ کسی کے درپے
ہو کر اسے پالینا۔
۴۔ عورت کا جننے کے
قریب ہونا۔ خبر کا انتظار کرنا۔
قدموں کے نشان کا کھوج لگانا۔
۵۔ چمڑے کا بچھونا۔

کے سپرد کوئی کام کرنا، کو کوئی کام سونپا۔ کہا جاتا
ہے۔ یہ کام مجھے کرنے دو۔
کو وکیل بنانا۔ اسم

ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا، کا مطیع وفرماں
بردار ہونا، وکیل بننا۔

جانور کا بری طرح چلنا۔ سپرد
کرنا، سونپنا۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
کام مکمل طور پر کسی کے
سپرد کرنا۔ وکالت قبول کرنا۔
کی کامیابی کا ذمہ دار ہونا۔
کا ذمہ دار ہونا۔ اللہ تعالیٰ
پر بھروسہ کرنا۔ میں اپنی کمزوری
ظاہر کرنا اور دوسرے پر اعتماد کرنا۔
اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
اپنے معاملہ میں کسی پر اعتماد و بھروسہ کرنا۔
ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا۔
کو بغیر مدد کے چھوڑنا۔
کلام میں ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا۔
کہا جاتا ہے۔
میں نے قوم سے مدد چاہی تو انہوں نے مجھے ایک
دوسرے کے حوالے کر دیا۔
بغیر مارے نہ چلنے والا گھوڑا۔
وہ عاجز جو اپنے
کاموں کو دوسرے کے سپرد کرے اور اس پر
بھروسہ کرے۔ کند ذہن، غبی، بزدل،
عاجز۔ کمزوری، کند ذہنی،
غباوت۔
سپردگی، تفویض، اعتماد، بھروسہ۔
وہ شخص جس پر بھروسہ کیا جائے، وہ شخص
جس کو عاجز آدمی اپنا کام سپرد کر دے، بہادر، اللہ
تعالیٰ کی صفت کے طور پر آئے تو اس کا معنی:
رازق اور کفایت کرنے والا ہوتا ہے۔
اعتماد، سپردگی، تفویض۔
کہا جاتا ہے۔
یہ کام تمہاری رائے کے سپرد ہے۔
۱۔
معاملہ کا کسی کو غمگین کرنا۔
کو اس کی حاجت سے سختی سے روکنا۔
سے گھبرانا، پر غمگین ہونا۔
اسم مرۃ۔ سخت غمگین۔
۲۔ زمین کا روندی ہوئی
اور چری ہوئی گھاس والی ہونا۔
۳۔ بہت درندوں والا جنگل۔
۱۔

پرندے کا انڈے سینا۔
صفت۔
پرندے کا گھونسلے میں جانا۔
بیٹھنا۔ مجلس میں اچھی طرح
تکیہ لگانا، مضبوط ہونا، بااختیار ہونا۔
بیٹھنے والا۔
دیوار، لکڑی یا درخت پر وارد ہونے والا پرندہ۔
گھونسلا۔ وہ جگہ جہاں انڈے ہوں۔
گھونسلا۔
۲۔ تیز چلنا۔
مشک کو بندھن
سے باندھنا۔
گھوڑے کا پورے میدان میں بھاگنا۔
دعا میں دونوں ہاتھ اٹھانا۔
مشک کو بندھن سے باندھنا۔ بخل
کرنا۔ (کہا جاتا ہے۔
ہم نے اس سے مانگا تو اس نے ہم سے بخل کیا)
تیز دوڑنا۔ گھوڑے
کا پورے میدان میں دوڑنا۔
برتن کا بھر جانا۔ قبض ہونا۔
مشک وغیرہ کو باندھنے
کی چیز، بندھن، برتن وغیرہ کا منہ باندھنے کی
چیز۔ بندھے ہوئے منہ کی
مشک۔
عورت کا
واویلا کرنا، گریہ زاری کرنا۔
کمان کا آواز کرنا۔
۲۔ جنوبی افریقہ کے بعض علاقوں
میں اگنے والی نباتات جس کے بیج ننگے ہوتے
ہیں، اس کا تنا زمین پر تھوڑا سا نکلتا ہے اور آہستہ
آہستہ موٹا ہو جاتا ہے۔
۱۔ داخل ہونا، جلدی
کرنا۔ چیز تم تک پہنچی، جو کچھ
بھی تھی۔ کسی چیز میں جانے اور داخل

ہونے والی (چیز)۔

۲۔ الوَالِبَة: کھیت کی روئیدگی۔ من القوم او المواشي: اولاد، نسل، (لوگوں یا مویشیوں کی)۔

ولت: وَلَتَ يَلِتُ وَلْتاًو اَوْلَتَ فلاناً حقهٗ: کا حق گھٹانا۔

ولث:ا۔ وَلَثَ يَلِثُ وَلْثاً له عهداً: سے کمزور وعدہ کرنا۔ ـ فلانٌ: کسی کا غلام سے کہنا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے۔ الوَلْث: کچا عہد۔

۲۔ وَلَثَ يَلِثُ وَلْثاً فلاناً بالعصا: کولاٹھی سے مارنا۔ ـ تنَا السماءُ: آسمان نے ہم پر تھوڑی بارش کی۔ الوَلْث (مص): تھوڑی بارش، برتن میں نبیذ کا بچا ہوا حصہ، آشوب چشم کا اثر۔

ولج: وَلَجَ يَلِجُ وُلُوجاً و لِجَةً البيتَ وَ وَلَجَ الشيءُ في غيره: گھر میں داخل ہونا ایک چیز کا دوسری چیز میں داخل ہونا۔ وُلِجَ الرجُلُ: پیٹ کی بیماری والا ہونا۔ وَلَّجَ هٗ و وَلَّجَ اليه الأمرَ فتَوَلَّجَهٗ: معاملہ کو کسی کے سپرد کرنا اور معاملہ اس کے سپرد ہو جانا۔ ـ المالَ: سائلیں کے سوال سے بچنے کیلئے اپنی زندگی میں مال اپنی اولاد میں سے کسی کو دے دینا۔ اَوْلَجَ إِيْلاجاً و أتَّلَجَ اِتِّلاجاً هٗ: کو داخل کرنا۔ تَوَلَّجَ تَوَلُّجا و إتَّلَجَ اِتِّلاجاً اليه و فيه: میں داخل ہونا۔ الوَالِجَةُ: سانپ، درندے (طب): پیٹ کا درد۔ الوَلَج: ریت کا راستہ۔ الوُلُج: وِلاج کا جمع: اطراف ونواحی کوچے، گلیاں، شہد کھانے کے چمچے۔ الوَلَجَة جمع اَوْلاج و وَلَج و وَلَجات: داخل ہونے کی جگہ، وادی کا موڑ، وہ غار جس میں راہ گیر بارش وغیرہ سے پناہ لیں۔ الوُلَجة و الوَلُوج: بہت داخل ہونے والا۔ کہا جاتا ہے: وَلُوجٌ خَرُوجٌ: بہت داخل ہونے والا اور بہت نکلنے والا۔ الوِلاَج جمع وُلُج و وُلُوج: دروازہ، وادی، پست زمین۔ الوَلاّج: بہت داخل ہونے والا۔ الوَلِيجَة: آدمی کا باطن، بھیدی، راز دار، قوم کے ساتھ چمٹا رہنے والا اجنبی۔ (کہا جاتا ہے: هو وَلِيجَتُهم: وہ ان کا راز دار ہے، محرم ہے یا ہمراز ہے) وہ آدمی جو لوگوں کے ساتھ رہے مگر ان میں سے نہ ہو۔ التُلَج (ح): عقاب کا چوزہ۔ التَوْلَج: وحشی جانوروں کے رہنے کی جگہ۔ المَوْلِج جمع مَوَالِج: داخل ہونے کی جگہ۔

ولح: وَلَحَ يَلِحُ وَلْحاً الدابَّةَ: جانور پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔ الوَلِيْحَة: ولائح اور ولیح کا واحد: بوری۔

ولخ:ا۔ وَلَخَ يَلِخُ وَلْخاً ہٗ: کو تھپڑ مارنا۔

۲۔ اَوْلَخَ العشبُ: گھاس کا دراز اور موٹی ہونا۔ إِتَّلَخَ الأمرُ: معاملہ کا خلط ملط ہونا، گڈمڈ ہونا۔ إِسْتَوْلَخَ استيلاخاً تِ الأرضُ: زمین کا تر ہونا۔ الوَلَخُ من العشب: لمبی گھنی گھاس۔ أرضٌ وَلِخَة: گھنی گھاس والی زمین۔ الوَلِيخ: السی کا کپڑا۔ الوَلِيخَة: جما ہوا گاڑھا دودھ، کیچڑ، ارضٌ وَلِيخَةٌ و مُوْتَلِخَة: گھنی گھاس والی زمین۔

ولد: وَلَدَ يَلِدُ لِدَةً و وِلاَدًا و وِلادَةً والادَةً و مَوْلِداً تْ الأنثى: (مادہ کا) جننا۔ صفت: والِد و والِدَة۔ ـ تِ الارضُ النباتَ: زمین کا نباتات اُگانا۔ وَلَّدَ الوَلَدَ: بچہ کی پرورش کرنا، کو پالنا۔ ـ الشيءَ من الشيء: ایک چیز سے دوسری چیز پیدا کرنا۔ الكلامَ او الحديثَ: کلام یا بات کو نیا بنانا۔ ـ القابلةُ المرأةَ: دایہ کا عورت سے بچہ جنوانا، دایہ کا بچہ جننے میں عورت کی مدد کرنا۔ کہا جاتا ہے: وَلَّدَ الرجلُ غَنَمَهٗ: آدمی نے اپنی بھیڑ بکریوں کے بچے نکلوائے، جنوائے جس طرح کہا جاتا ہے۔ نَتَّجَ اِبلَهٗ: اس نے اپنی اونٹنیوں کے بچے نکلوائے جنوائے) اَوْلَدَ ايلاداً تِ المرأةُ: عورت کے بچہ جننے کا وقت قریب آجانا۔ ـ الشاةُ: بکری کا بچہ جننا صفت: مُولِد جمع مَوَالِد و مَوَالِيد۔ تَوَلَّدَ الشيءُ من غيره: چیز کا دوسری شے سے پیدا ہونا۔ تَوَالَدَ و إتَّلَدَ القومُ: قوم کا کثیر ہونا، ایک کا دوسرے کو پیدا کرنا۔ إسْتَوْلَدَ المرأةَ: عورت کو حاملہ کرنا۔ ـ فلانٌ: بچے کا خواہاں ہونا۔ الوالِد جمع والدُون: باپ۔ شاة والد جمع وُلْد: حاملہ بکری۔ الوالِدان: باپ اور ماں۔ الوالِدة جمع والدات: ماں۔ اللِدَة (مص): پیدائش کا وقت، (کسی کے ساتھ) ایک ہی وقت میں پیدا ہونے یا پرورش پانے والا (اصل میں وِلد ہے) آپ کہتے ہیں: فلان لِدَتِي: وہ میرا ہم عمر ہے۔ مُثَنّٰی: لِدان جمع لِدات و لِدُون تصغير: وُلَيدات و وُلَيْدُون۔ الوَلَد و الوُلْد والوِلد و الوَلَدَ: بچہ (مذکر مونث تثنیہ جمع سب کیلئے) کبھی جمع لاکر اولاد اور وِلْدَة۔ اِلْدَة اور وُلْد کہتے ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں: لا ادری اَیَّ ولد الرجل هو: میں نہیں جانتا وہ کون ہے۔ الوَلاّدة: والدہ کے لئے مبالغہ کا صیغہ۔ الوَلُود من الشاء جمع وُلَّد: جننے والی بکری، بہت جننے والی بکری۔ الوُلُودِيَّة و الوَلُودِيَّة: بچپن، نخّی طبیعت، نادانی، جفا۔ الوَلِيد جمع وِلْدَة و وِلدَان مونث وَلِيْدَة جمع وَلاَئِد: پیدا شدہ، بچہ، غلام۔ امُ الوَلِيد: مرغی۔ کہا جاتا ہے: فعل ذلك في وَلِيْدِيَّتِه: اس نے یہ کام اس حالت میں کیا جب وہ بچہ تھا۔ المَولِد (مص) جمع مَوَالِد: پیدائش کی جگہ یا وقت۔ المُوَلِّد: جنریٹر، ڈینمو۔ المُوَلَّد (مفع): نیا پیدا شدہ۔ المُوَلَّدون: مابعد کلاسیکی اور حالیہ شعراء، ادباء و مصنفین۔ رجُلٌ مُوَلَّدٌ و كلامٌ مُوَلَّدٌ: دوغلا آدمی، مابعد کلاسیکی لفظ، زبان یا اظہار، نیا لفظ۔ المُوَلِّدَة: دائی۔ المُوَلَّدَة: نئی پیدا شدہ چیز۔ کہا جاتا ہے: جاء نا بِبَيِّنَةٍ مُوَلَّدَةٍ: وہ ہمارے پاس بناوٹی دلیل لایا۔ المَوْلُود (مفع) جمع مَوَالِيد: چھوٹا بچہ۔ الميلاد: پیدائش کا وقت۔ عِيدُ الميلاد: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی عید، عید میلاد عیسی علیہ السلام۔

ولذ: وَلَذَ يَلِذُ وَلْذًا الرجُلُ: جلدی جلدی چلنا، تیزی سے حرکت کرنا۔

ولس: ا۔ وَلَسَ يَلِسُ وَلْسًا وَلَسَاناً تِ الابلُ: اونٹوں کا تیز دوڑنا صفت: وَلُوس۔

۲۔ وَلَسَ يَلِسُ وَلْساً الرجُلَ: کو دھوکا دینا، کی خیانت کرنا۔ ـ الحديثَ: کنایۃ سے بات کرنا، واضح طور پر کچھ نہ کہنا۔ وَالَسَ مُوَالَسَةً ہٗ: کو فریب دینا، سے مداہنت کرنا۔ ـ وَاَوْلَسَ بالحديث: کنایہ سے بات کرنا، واضح طور پر کچھ نہ کہنا۔ تَوَالَسَ القومُ: عليه: کے خلاف دھوکے اور خیانت میں ایک دوسرے کی پشت پناہی کرنا۔ الوَلاّس: بھیڑیا۔

ولع: ا۔ وَلَعَ يَلَعُ وَلْعاً بحقه: کا حق تلف کرنا۔ کی

حق تلفی کرنا۔ جھوٹ بولنا،
دوڑنے میں ہلکا پھلکا ہونا۔کہا جاتا ہے.
مجھے معلوم نہیں کہ اسے کس چیز نے
روک لیا۔
سے محبت کرنا، پر شیفتہ ہونا۔
سے محبت کرنا، سے لگاؤ رکھنا، کا اشتیاق رکھنا۔
کو کی محبت پر اکسانا۔
آگ جلانا۔ کو کا
محب بنانا، کا سے لگاؤ رکھوانا، کی محبت پر اُکسانا۔
سے محبت کرنا، سے لگاؤ رکھنا۔کہا جاتا
ہے. اس کا حال مجھ سے مخفی
ہے، مجھے معلوم نہیں وہ مرگیا یا زندہ ہے۔
فلاں شخص نے میرا دل چھین لیا۔

جھوٹا۔ بڑا جھوٹ، زبردست
جھوٹ۔ جھوٹ۔
بہت محبت کرنے اور لگاؤ رکھنے والا۔
(عام لوگوں کے نزدیک) جلتی
ہوئی لکڑی۔ لایعنی بات کا شوقین یا
متجسس۔ بہت محبت کرنے
اور لگاؤ رکھنے والا۔
آشفتہ دل۔
۲۔ بیل کا دھاریدار ہونا۔
کے جسم کو سفید داغوں والا بنانا۔ واحد
وکَلِیعَۃ۔ کھجور کا پھول جو غلاف میں ہو۔
برص والا۔ دھاریدار
جانور۔

کتے کا برتن میں منہ ڈالنا اور زبان سے اس
میں پڑی چیز کو چپڑ چپڑ پینا، چاٹنا۔
کو پلانا۔ اسم مرۃ، چھوٹا
ڈول۔ چاٹنے یا چیز چپڑ کر کے پینے
والی چیز۔
کتے کے کچھ پینے یا چاٹنے کا برتن۔
عزت کی پروانہ کرنے والا۔

بجلی کا لگاتار چمکنا۔
سب لوگوں کا اکٹھا آنا۔

سے محبت کرنا، سے مل جانا، کے ساتھ اٹھنا
بیٹھنا۔
ایک دوسرے سے الفت کرنا۔ ساتھی،
دوست۔ ایک قسم کی دوڑ جس
میں ٹانگیں زمین پر اکٹھی پڑتی ہیں۔
لگاتار چمکنے والی بجلی۔ ایک قسم کی دوڑ
جس میں ٹانگیں زمین پر ایک ساتھ پڑتی ہیں،
لگاتار چمکنے والی بجلی، دوستی، انس، محبت۔
تیز چلنا۔
کو ملکے سے نیزہ مارنا۔
کو تلوار مارنا۔ بات
پھیلانا، گھڑنا۔ کی آنکھ پر مار کر اسے
چھوڑ دینا۔ جھوٹ
بولتے رہنا، چلتے رہنا۔
پاگل ہونا صفت.
پاگل پن۔ اونٹنی کی سخت اور
کودنے والی دوڑ۔ تیز رفتار اونٹنی۔
آٹے دودھ اور گھی سے تیار کردہ
کھانا۔
ولیمہ کرنا۔ خلقت یا
اخلاق وعقل میں مکمل ہونا۔
بند، گھوڑے یا اونٹ کا تنگ۔ سب کا
سب، چیز کا اجتماع۔
شادی کی خوشی کی دعوت، خاص یا بڑی ضیافت۔
مصیبت کے وقت بلند آواز
سے چلانا۔
کی زیادتی غم سے عقل زائل
ہونے کے قریب ہونا، شدت غم سے متحیر ہونا
صفت.
بچہ کا ڈر
کر ماں کی طرف لپکنا۔
ماں کا بچے کا مشتاق ہونا، آرزو مند ہونا، بچہ کی
خواہش کرنا۔ سے ڈرنا۔

کو زیادتی غم میں ڈالنا۔
ماں کو بچہ سے جدا کرنا۔
غم کا کسی کو سرگشتہ وحیران کرنا۔
کی شدت غم سے عقل زائل ہونے کے
قریب ہونا، غم کی زیادتی سے متحیر ہونا۔

نبیذ کا کسی کو مدہوش کرنا۔
بدحواس ہونا۔
لکڑی۔ بیابان میں چھوڑا
ہوا پانی۔ ویران کن ریگستان۔
سخت ہوا۔ بچہ کی موت
پر سخت غم وصدمہ کرنے والی عورت۔
کے قریب ونزدیک ہونا،
بغیر فاصلہ کے، کے پیچھے پیچھے جانا۔کہا جاتا ہے.
میں اس کے قریب بیٹھا۔
کے قریب ونزدیک ہونا، بغیر
فاصلہ کے کے پیچھے پیچھے جانا۔
پر حاکم مقرر ہونا، متصرف ہونا۔
کو مدد دینا، کی مدد کرنا۔
شہر یا ملک پر تسلط پانا۔
سے محبت کرنا۔ جگہ کا
موسم بہار کی بارش سے سیراب ہونا۔
کو کا والی مقرر کرنا، کو کا انتظام سپرد
کرنا۔ کو کے پیچھے کرنا۔
کو اپنے پیٹھ کے پیچھے کرنا۔
سے اعراض کرنا، دور ہونا، منہ پھیرنا۔
پیٹھ دے کر بھاگنا۔
کھجوروں کا پیلا ہونے لگانا۔
کی دوستی سے منہ پھیرنا۔
سے دوستی کرنا، کی مدد کرنا۔
کو لگاتار کرنا۔ بکریوں کو الگ الگ
کرنا۔ کو پے در پے کرنا۔
کو کسی معاملہ کا والی
مقرر کرنا۔ پر احسان کرنا۔تعجب
کے وقت کہتے ہیں: وہ
کس قدر محسن ہے! (سے
ہونے کی وجہ سے خلاف قاعدہ ہے)۔
کو یتیم کے بارے میں وصیت کرنا۔
کی ذمہ داری لینا، کو کرنا۔
کو ولی مقرر کرنا۔ سے روگردانی
کرنا، کو چھوڑ دینا۔ پیٹھ دے کر بھاگ
جانا۔ سے لازم ہونا۔
تازہ کھجور کا خشک ہونے لگنا۔
سے دوستی بدل دینا۔ پے در پے ہونا۔کہا
جاتا ہے. بکریوں

کا نمایاں ہونا، ممیز ہونا۔ إِسْتَولَى استیلاءً علیه پر غالب ہونا، قدرت پانا۔ ۔ علی الغایة: انتہا کو پہنچنا۔ ۔ علی الشیء: پر قبضہ کرنا۔ الوالی جمع وُلَاة فا۔ والی البلد: شہر پر قابض، شہر کا حاکم۔ الوَلْی (مص): قرب نزدیکی، بارش کے بعد بارش۔ کہا جاتا ہے: دارُهٗ وَلْیُ داری: اسکا گھر میرے گھر کے قریب ہے۔ الوَلاء: محبت، دوستی، قرب، نزدیکی، رشتہ داری، مدد، ملکیت، آزاد کردہ غلام کے مال کی میراث، یا موالات کے عہد کی بنا پر میراث۔ کہا جاتا ہے: جاؤوا ولاءً علی ولاءٍ: وہ ایک دوسرے کے پیچھے آئے۔ الوَلاءَ ة: رشتہ داری۔ الوَلایَة (مص) جمع وَلایات: وہ ملک جو ایک حاکم کے زیر نگین ہو، رشتہ داری۔ کہا جاتا ہے: هم علیّ ولایَةٌ واحِدةٌ: وہ سب میری مدد میں اکٹھے ہیں (یا اچھے برے کام میں یا میرے خلاف اکٹھے ہوگئے)۔ الوَلِیّ جمع اَوْلِیَة: بارش کے بعد برسنے والی بارش۔ ۔ جمع اَوْلِیاء: محبت کرنے والا، دوست، مددگار، پڑوسی، حلیف، تابع، داماد، کسی کے کام کا منتظم۔ کہا جاتا ہے: اَللّٰهُ وَلِیُّكَ: اللہ تعالیٰ تمہارا حافظ و نگران ہے۔ المومن ولیُّ اللّٰه: مومن اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار ہے۔ الولی عند المسلمین: ولی جیسے عیسائیوں کے ہاں سینٹ (saint)۔ ولیُّ العهد: تخت کا وارث۔ ولیُّ الیتیم: یتیم کا سرپرست۔ وَلِیّة جمع وَلِیّات و وَلایَا: ولی کا مونث، قرب، نزدیکی، عرق گیر۔ دارٌ وَلِیَّة: قریبی گھر۔ الأَوْلَی تثنیه الاَولیان جمع الأَوْلَوْن والأَوالی مونث الوُلْیا تثنیه الوُلْیَیان جمع الوُلَی والوُلْیَیات: زیادہ حقدار، زیادہ لائق۔ کہا جاتا ہے: هو اَوْلَی بکذا: وہ اس کا زیادہ حقدار اور لائق ہے۔ اَوْلَی لَكَ: یہ کلمہ دھمکی کیلئے استعمال ہوتا ہے یعنی تباہی تمہارے قریب آچکی ہے، بچ جاؤ، بعض کے نزدیک اس کا معنی الویلُ لكَ یا اولاكَ اللّٰهُ ما تکرهه: تمہیں مصیبت آئے یا اللہ تمہارے ساتھ وہ کرے جو تمہیں پسند نہ ہو) ہے۔ اس صورت میں لک میں ل زائد ہوگا۔ اَوْلَی لی اور اَوْلَی له بھی اسی طرح کہا جاتا ہے۔ المَوْلَی جمع المَوالِی: مالک، آقا، غلام، غلام آزاد کرنے والا، آزاد کردہ غلام، انعام دینے والا، جس کو انعام دیا گیا ہو، محبت کرنے والا، ساتھی، حلیف، پڑوسی، مہمان، شریک، بیٹا، چچا، چچا کا بیٹا، بھانجا، داماد، رشتہ دار، ولی، تابع۔ المولَی سے فعل بنا کر کہا جاتا ہے: هو یَتَمَوْلَی علینا: وہ آقاؤں کی نقل کرتا ہے۔ المَولِی مونث مَوْلِیَّة: وہ بچہ جو کسی کی نگرانی میں ہو۔ المَوالیا: ایک قسم کے اشعار جن کو گایا کرتے تھے اور آخر میں یا موالیا کہا کرتے تھے (اے ہمارے آقاؤ) عوام مَوّال جمع مَواویل کہتے ہیں۔ المَوْلَوِی: مولا کی طرف منسوب، زاہد۔ المَوْلَوِیَّة: مولویوں کے پہننے کی ٹوپی۔ کہا جاتا ہے: فیه مَوْلَوِیَّةٌ: وہ شرفاء سے مشابہت رکھتا ہے۔ المُتَوالی (فا) المُتاولة کا واحد جس کے معنی شیعانِ علی ہے جنہوں نے حضرت علیؓ اور ان کے اہل بیت کو حاکم مقرر کیا تھا۔ المُتَوالِیة الحسبیة: حسابی سلسلہ۔ المتوالیة الهَنْدَسیة: جومیٹریکل سلسلہ (mathematical & geometrical, progression)۔

ومأ: ا۔ وَمَأَ یَمَأُ وَمْأً وَمَّأَ تومِئةً و اَیْمَأَ اِیماءً بحاجبه او بیده اوغیرِ ذلك: ابرو، ہاتھ وغیرہ سے اشارہ کرنا۔ وَاَمَأَ مُواماَةً الرجُلَ: سے اتفاق کرنا، موافقت کرنا۔ المُومَأ الیه: جس کی طرف اشارہ کیا گیا، جس کا ذکر کیا گیا۔ مذکورہ بالا۔

۲۔ الوامِئة: مصیبت۔

ومح: الوَمْحة: دھوپ کا اثر۔

ومد: ا۔ وَمِدَ یَوْمَدُ وَمَدًا ت اللیلةُ: رات کا سخت گرم اور گھٹن والی ہونا۔ صفت: وَمِد و وَمِدَة۔ الوَمَدة: رات کی سخت گرمی۔

۲۔ وَمِدَ یَوْمَدُ وَمَداً علیه: پرغضبناک ہونا۔ کہا جاتا ہے: هو وَمِدٌ علیه: وہ اس پر غضبناک ہے۔

ومز: وَمَزَ یَمِزُ وَمْزاً بأنفه: ناک کو غصہ سے ہلانا۔ تَوَمَّزَ: اٹھنے کیلئے تیار ہونا۔

ومس: وَمَسَ یَمِسُ وَمْسًا الشیءَ بالشیء: چیز کو چیز سے رگڑنا، یہاں تک کہ چھلکا جدا ہو جائے۔ اَوْمَسَ ت المرأةُ: عورت کا بدکار ہونا۔ ۔ العنبُ: انگور کا پکنے کیلئے نرم ہونا۔ الوَمْسَة: سفید تل۔ المُومِس و المُومِسَة جمع مُومِسات مَوامِس و مَوامِیس و مَیامِس و مَیامِیس: بدکار اور فاجرہ عورت۔

ومض: وَمَضَ یَمِضُ وَمْضًا و وَمِیضًا و وَمَضاناً البرقُ: بجلی کا ہلکے سے چمکنا۔ صفت: وَامِض۔ اَوْمَضَ اِیماضاً البرقُ: بجلی کا ہلکے سے چمکنا۔ ۔ الرجُلُ: رمز سے اشارہ کرنا، بجلی یا آگ کی چمک دیکھنا، مسکرانا۔ ۔ ت المرأةُ بعینها: عورت کا دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔

ومع: الوَمْعَة: بارش کی بوچھاڑ۔

ومغ: الوَمْغَة: لمبا بال۔

ومق: وَمِقَ یَمِقُ مِقَةً و وَمْقًا هٗ: سے محبت کرنا۔ وَامَقَ وِماقاً و مُوامَقَةً هٗ: ایک دوسرے سے محبت کرنا۔ تَوَمَّقَ هٗ: سے دوستی کرنا۔ تَوامَقَ الرجلان: دو آدمیوں کا آپس میں محبت کرنا۔ الوَمِیق و المَوْمُوق: محبوب، پیارا۔

ومن: تَوَمَّنَ الرجلُ: بہت اولاد والا ہونا۔

ومه: وَمِهَ یَوْمَهُ وَمَهاً النهارُ: دن کا بہت گرم ہونا۔

ومی: وَمَّی تومِیَةً بالشیء: کو لے جانا۔ اِسْتَوْمَی علیه: پر غالب آنا۔ المَوْماة والمَوْماء جمع المَوامِی: بیابان۔

ون: الوَنّ: کمزوری، انگلیوں سے بجانے کا چنگ (عام لوگ کہتے ہیں: وَنّ الذبابُ: مکھی کا لگاتار تیز بھنبھنانا۔

ونب: وَنَّبَ هٗ: کو جھڑکنا، ڈانٹنا۔

ونج: الوَنَج (مو): ایک قسم کا بربط (فارسی لفظ)۔

ونح: وانح مُوانَحَةً هٗ: سے موافقت کرنا۔

ونل: الوَنِیلة (ن): ایک پودا جو وسطی امریکی الاصل ہے۔ قدیم و جدید دونوں براعظموں کے گرم ممالک میں بکثرت کاشت کیا جاتا ہے۔ اس کا پھل لذیذ ہوتا ہے اس سے چاکلیٹ جیسی مٹھائیاں بنائی جاتی ہیں۔

ونم: وَنَمَ یَنِمُ وَنْماً و ونیماً الذبابُ: مکھی کا بیٹ کرنا۔ الوَنْمَة و الوَنِیم: مکھی کی بیٹ۔

ونی: ا۔ وَنَی یَنِی و وَنَی یَوْنَی وَنْیاً و وَنِیًّا و وِناءً و وِنیَةً و نِیةً و وَنًی: سست ہونا، کمزور

ہونا، تھکنا، صفت: وانٍ م وانیة۔ ـ ہٗ: کو چھوڑ دینا۔ ـ عن کذا: کو چھوڑ دینا، نظر انداز کرنا۔ ـ ت السحابةُ: بادل کا برسنا۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لاینی یفعل کذا: فلاں شخص ابھی تک ایسا کرتا ہے۔ وَنّی تَوْنِیَةً: کام میں سست ہونا۔ اَوْنَی اِیناءً الرجُلَ: کو تھکا دینا، کمزور کر دینا۔ تَوانَی تَوانِیاً فی حاجته: اپنی حاجت میں سستی کرنا، کوتاہی کرنا، لاپرواہی برتنا، دلچسپی نہ لینا۔ الوَانِی (فا): کمزور بدن والا۔ نسیم وانٍ: نرم نرم چلنے والی بادِ نسیم۔ الوَناء: سستی۔ امرأةٌ وَناةٌ و أناةٌ وَنِیَّةٌ: سست حرکات والی عورت۔ الوُنُوَّةُ: عقل کی کمزوری۔ المِیناو المِیناء جمع مَوانٍ و مَوانِیّ: بندرگاہ۔ مِیناءُ الساعة: گھڑی کا ڈائل۔

۲- وَنَی یَنِی و وَنِیَ یَوْنَی وَنْیاً و وَنِیّاً و وِناءً و وِنْیَةً و نِیَةً و وَنَی الکَمَّ: آستین چڑھانا۔

۳- الوَناة و الوَنِیَّة: موتی۔ الوَنِیّ: موتی (جمع)۔

وہ: وَهْوَهَ وَهْوَهَةً فی صوته: غم یا گھبراہٹ کی وجہ سے بڑبڑانا۔ ـ الأسدُ فی زئیرِه: شیر کا دھاڑنا۔ صفت: وَهْواهٌ الوَهْوَهُ من الخیل: چست و تیز گھوڑا۔ الوَهْواهُ من الخیل: چست و تیز گھوڑا۔ رجُلٌ وَهْواهٌ: بزدل آدمی۔

وهب: ۱- وَهَبَ یَهَبُ وَهْباً وَ وَهَباً هِبَةً المالَ فلاناً و لفلان: کو مال بخشنا، ہبہ کرنا۔ (هَبْنِی فعلت کذا: فرض کرو میں نے ایسا کیا۔ هَبْ اِنّی فعلت کذا نہیں کہا جاتا۔ اس معنی میں یہ صرف امر کے صیغے میں استعمال ہوتا ہے۔) ـ و وَهَبَ یَهَبُ وَهْباً و وَهَباً و هِبَةً الرجُلَ: سے فیاضی میں بڑھنا۔ واهَبَ مُواهَبَةً ہٗ: سے فیاضی میں مقابلہ کرنا۔ اَوْهَبَ اِیْهاباً الأمرَ لفلان: کام کو کیلئے تیار کرنا۔ ـ الشیءُ لفلان: چیز کو حاصل کرنا کسی کیلئے ممکن ہونا۔ ـ الشیءُ لَہٗ: کیلئے زیادہ و بکثرت ہونا کہ وہ اسے عطا کر سکے۔ کہا جاتا ہے: اَوْهبتُ لکذا: میں نے اس پر قدرت پائی۔ تَواهَبَ القومُ: ایک دوسرے کو ہبہ کرنا۔ اِتَّهَبَ اِتِّهاباً الهِبَةَ: ہبہ قبول کرنا۔ اِسْتَوْهَبَ اِسْتِیهاباً الهِبَةَ: ہبہ طلب کرنا۔ ـ فلاناً و من فلان الهِبَةَ: سے ہبہ مانگنا۔ الهِبَة: بخشش، عطیہ۔ جمع هِبات۔

الوَهّاب و الوَهّابَةُ والوَهُوب: بہت ہبہ کرنے والا۔ المَوهِب: عطیہ دینا، عطیہ۔ المَوْهِبَة: عطیہ دینا، عطیہ، انعام، بخشش، عطیہ۔ و المَوْهَبَة و المَوْهِبَة جمع مَواهِب: عطیہ، عطا کردہ چیز۔

۲- المَوهِبة و المَوْهَبَة جمع مَواهِب: پانی کا چھوٹا تالاب۔

وهت: ۱- وَهَتَ یَهِتُ وَهْتاً الشیءَ: کو دبانا، سختی سے روندنا۔ الوَهْتَة جمع وَهْتٌ: پست زمین۔

۲- اَوْهَتَ اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔ لحمٌ مُوهِتٌ: بدبودار گوشت۔

وهث: وَهَثَ یَهِثُ وَهْثاً و هِثَةً فی الشیء: میں مشغول ہونا۔ ـ الشیءَ: کو سختی سے روندنا۔ تَوَهَّثَ تَوَهُّثاً فی الأمر: پر خوب غور کرنا۔

وهج: وَهَجَ یَهِجُ وَهْجاً و وَهِیجاً و وَهَجاناً تِ النارُ او الشمسُ: آگ یا سورج کا روشن ہونا۔ اَوْهَجَ النارَ: آگ بھڑکانا۔ تَوَهَّجَ: بھڑکنا۔ ـ الحرُّ: گرمی کا تیز ہونا۔ ـ یومُنا: دن کا سخت گرم ہونا۔ ـ الجوهرُ: ہیرے کا چمکنا۔ ـ ت رائحةُ الطیب: خوشبو پھیلنا۔ الوَهَج: آگ کی بھڑک، سورج کی چمک، آگ یا سورج کی دور سے تپش۔ وَهْجُ الطیب: خوشبو کی مہک۔ یومٌ وَهِیجٌ: سخت گرم دن۔ الوَهّاج: تیز بھڑکنے والا۔ نجم وَهّاج: روشن ستارہ اسی طرح سراج وهاج: روشن لیمپ۔ یومٌ وَهْجانٌ: سخت گرم دن۔ الوَهِیج (مص): جلنا، گرمی۔ وَهِیجُ الطیب: خوشبو کی مہک۔

وهد: وَهَّدَ لَہُ الفراشَ: کے لئے فرش بچھانا۔ تَوَهَّدَ الفراشُ: فرش بچھنا۔ الوَهْد جمع اَوْهُد و وُهْدان: پست زمین۔ مکانٌ وَهْدٌ: پست جگہ۔ الوَهْدَة جمع وِهاد و وُهَد: پست زمین، گڑھا۔

وهر: وَهَرَ یَهِرُ وَهْراً و وَهَّرَہٗ: کو ناقابل خلاصی مشکل میں ڈالنا۔ تَوَهَّرَ اللیلُ او الشتاءُ: رات یا سردی کے اکثر حصہ کا گزر جانا۔ ـ ہٗ فی الکلام: گفتگو میں کسی کو حیران کر دینا، شپٹا دینا۔ لَهَبٌ واهِرٌ: چمکدار شعلہ۔ الوَهَر: دھوپ میں رقص کناں گرمی کی لہریں۔ الوَهْرَة: ناقابل خلاصی مشکل میں پھنسنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: فلانٌ ذو وَهْرَةٍ: فلاں ہیبت اور وقار والا ہے۔ الوَهْران: خائف، ڈرنے والا۔

۲- اِسْتَوْهَرَ و اِسْتَیْهَرَ اِسْتِیهاراً بہ: پر یقین کرنا۔

وهز: وَهَزَ یَهِزُ وَهْزاً ہٗ: کو روندنا کو ہاتھ سے ہٹانا یا مارنا۔ ـ ہٗ علی کذا: کو کی ترغیب دینا۔ ـ الشیءَ: کو توڑنا، کوٹنا۔ ـ القملةَ بین اصابعه: جوں مارنا۔ وَهَّزَ ہٗ: کو بوجھل کرنا۔ تَوَهَّزَ: زور سے روندا جانا، سست چال چلنا، بوجھل قدموں سے چلنا۔ ـ خلفَ فلان: کے پیچھے سے کودنا۔ کہا جاتا ہے: مَرَّ یَتَوَهَّزُ: وہ زمین کو سخت دباتے ہوئے گزرا۔ الوَهْز (مص): پستہ قد، مضبوط آدمی۔ الوَهازَة: باحیا عورت کی چال۔ الأَوْهَز: اچھی چال والا۔ المُوَهِّز و المُوَهَّز: بہت دبا کر چلنے والا، سخت روندنے والا۔

وهس: ۱- وَهَسَ یَهِسُ وَهْساً الشیءَ: کو توڑنا، کوٹنا، سخت روندنا۔ ـ الرجُلُ: تیز چلنا۔ ـ علی قومِه: اپنی قوم پر ظلم کرنا۔ واهَسَ مُواهَسَةً: تیز چلنا۔ تَوَهَّسَ تِ الإبلُ: اونٹوں کا اچھی چال چلنا۔ کہا جاتا ہے: تَوَهَّسَ الأرضَ فی مشیتِه: اس نے اپنی چال میں زمین کو بہت دبایا۔ ـ و تَواهَسَ: سست چال چلنا، تیز چلنا۔ الوَهْسَة: شارع عام۔ الوَهّاس: مبالغہ کا صیغہ: (ح) شیر۔

۲- وَهَسَ یَهِسُ وَهْساً فی الأمر: میں حیلہ کرنا۔ واهَسَ مُواهَسَةً ہٗ: سے جھگڑنا۔ الوَهْس (مص): برائی چغلی۔

وهص: وَهَصَ یَهِصُ وَهْصاً الشیءَ الرخوَ: نرم چیز کو توڑنا، کوٹنا، سخت روندنا، زور سے پھینکنا، زمین پر پٹکنا۔ ـ الرأسَ: سر پھوڑنا۔ ـ الحیوانَ: جانور کو خصی کرنا۔ الوَهْصَة: وهص کا اسم مرۃ، پست زمین۔ الوَهّاص: بہت فیاض۔ المَوْهِص جمع مَواهِص: پست زمین۔ المَوْهُوص و المُوَهَّص الخَلْق: مضبوط گٹھیلا آدمی۔

وهض: الوَهْضَة: پست زمین۔

وهط: وَهَطَ يَهِطُ وَهْطاً هُ: کو توڑنا، روندنا، نیزہ مارنا، مارنا۔ ــ الرجُلُ: کمزور و سست ہونا۔ اَوْهَطَ هُ: کو کمزور کرنا، سست کرنا، کو خوب مارنا پیٹنا، کی خوب مرمت کرنا، کو، پچھاڑنا، کو مصیبت میں ڈالنا۔ ــ جناحَ الطائرِ: پرندہ کا بازو توڑنا۔ تَوَهَّطَ: ٹوٹنا، روندا جانا، نیزہ مارا جانا، مار کھانا۔ ــ الفراشَ: فرش بچھانا۔ ــ فی الطین: نرم مٹی میں غائب ہونا۔ الوَهْط (مص) جمع اَوْهاط: لاغری، جماعت۔ کہا جاتا ہے: بینهم اَوْهاطٌ: ان کے درمیان جھگڑے اور شور و شرغل ہیں۔ الوَهْطَة جمع وَهْط و وِهاط: پست زمین۔

وهف: ۱- وَهَفَ يَهِفُ وَهْفاً و وَهِيفاً اِلی کذا: کے قریب ہونا۔ ــ لَهُ شیءٌ من الدنیا: دنیا کی کوئی چیز کسی کے سامنے آنا، ظاہر ہونا۔ وَهْفاً و وِهافَةً النصرانیُّ: گرجا کی خدمت بجالانا۔ اَوْهَفَ اِيهافاً الشیءُ اِلی کذا: کے قریب ہونا۔ ــ لَهُ الشیءُ: کے سامنے آنا، ظاہر ہونا۔ الواهِف (فا): گرجے کا محافظ، منتظم یا خادم۔ الوهافة و الوُهْفِية: گرجے کا نظام۔

۲- وَهَفَ يَهِفُ وَهْفاً وَهِيفاً النباتُ: نباتات کا سبز اور پتے والی ہونا۔

وهق: ۱- وَهَقَ يَهِقُ وَهْقاً الدابّةَ: جانور کی گردن میں رسی ڈالنا۔ ــ هُ عن کذا: کو سے روکنا۔ کہا جاتا ہے: القلبُ عندکم مَوْهُوقٌ: دل تمہارے پاس اٹکا ہوا ہے۔ اَوْهَقَ الدابّةَ: جانور کی گردن میں رسی ڈالنا۔ تَوَهَّقَ فلاناً فی الکلام: گفتگو میں کسی کو حیران کرنا۔ الوَهْق و الوَهَقُ جمع اَوْهاق: جانور کی گردن میں ڈال کر پکڑی جانے والی رسی۔

۲- واهَقَ مُواهَقَةً البعيرُ البعيرَ: اونٹوں کا چلنے میں گردن لمبی کر کے ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔ تَواهَقَ القومُ فی الامر: لوگوں کا مساوی طور پر ایک ہی کام کرنا یا اس میں مقابلہ کرنا۔ ــ ت الابل: چلنے میں اونٹوں کا گردن لمبی کر کے ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔ ــ الساقیان: دو ساقیوں کا آپس میں مقابلہ کرنا۔

۳- تَوَهَّقَ الحصی: کنکریوں کا دھوپ سے گرم ہونا۔

وهل: وَهَلَ يَهِلُ و يَوْهَلُ وَهْلاً اِلی الشیء: کسی کا ایسی چیز کی طرف وہم جانا جس کا ارادہ نہ ہو۔ وَهِلَ يَوْهَلُ وَهَلاً فی الامر و عنه: کسی کام میں غلطی کرنا، کو بھولنا۔ تَوَهَّلَ هُ: کو غلطی میں ڈالنا۔

۲- وَهِلَ يَوْهَلُ وَهَلاً: کمزور ہونا، گھبرانا۔ صفت: وَهِلٌ ــ اليه: کے پاس پناہ لینا، کے پاس بھاگ کر چلے جانا۔ وَهَّلَ هُ: کو خوفزدہ کرنا، کو گھبرا دینا۔ اِسْتَوْهَلَ: کمزور ہونا، گھبرانا۔ الوَهَل و الوَهْلَة: گھبراہٹ، خوف۔ کہا جاتا ہے: لقیتُهُ اَوَّلَ وَهْلَةٍ او وَهَلَةٍ او واهِلَةٍ: میں نے اس سے سب سے پہلے ملاقات کی۔

وهم: ۱- وَهَمَ يَهِمُ وَهْماً فی الشیء: کو غلط سمجھنا، کے بارے میں غلط خیال ہونا، کا غلط تصور رکھنا۔ ــ الشیءَ: کا تصور کرنا، کی تصویر ذہن میں قائم کرنا، کا خیال کرنا، کو سمجھنا، کا تخیل کرنا۔ وَهِمَ يَوْهَمُ وَهَماً فی الحساب: حساب میں غلطی کرنا۔ وَهَّمَ هُ: کو وہم میں ڈالنا۔ اَوْهَمَ اِيهاماً: وہم میں پڑنا۔ ــ هُ: کو وہم میں ڈالنا۔ ــ فلاناً بکذا: پر کی تہمت لگانا، بدگمانی کرنا۔ کذا من الحساب: حساب سے کچھ نکال دینا۔ ــ الشیءَ: کل چیز چھوڑ دینا۔ اَتْهَمَ هُ بکذا: پر کی تہمت لگانا، بدگمانی کرنا (صحیح اِتَّهَمَهُ ہے) تَوَهَّمَ الامرَ: پر شبہ ہونا، کو مشکوک سمجھنا، کے وجود کا تصور کرنا۔ ــ فیه الخيرَ: کے اندر خیر معلوم کرنا۔ اِتَّهَمَ هُ بکذا: پر کی تہمت لگانا۔ ــ هُ فی قوله: کے بیان کی صداقت پر شک کرنا۔ ــ الرجُلُ: متہم ہونا، پر تہمت لگنا۔ الواهِمَة: قوت وہمیہ۔ الوَهْم (مص) جمع اَوْهام: دل میں پڑنے والا خیال، قوت وہمیہ، جس سے محسوسات کے جزوی معانی دریافت ہوتے ہیں۔ جیسے زید کی سخاوت یا شجاعت، یہ قوت بکری میں بھی ادراک کی جاتی ہے جیسے بھیڑیے سے بھاگتا ہے اور مادہ میں بھی جیسے بچے سے ہمدردی کرتی ہے۔ احتساب، خوف (کہا جاتا ہے: ولا وَهْمَ من کذا: یہ ضروری ہے: الوَهْمی: وہم سے منسوب، وہمی۔ التهمة و التُهَمة جمع تُهَم و تُهَمات: تہمت، الزام، شک۔ التَهيم: مشکوک۔

المَوْهُوم من الاشياء: وہ چیز جس کی طرف وہم جائے۔

۲- اَتْهَمَ: تهامه: میں داخل ہونا۔ تِهامَة: شمال میں جزیرہ نما جیناء سے جنوب میں یمن کے اطراف تک پھیلا ہوا تنگ ساحلی علاقہ جس میں نجران، مکہ، جدہ اور صنعاء واقع ہیں)۔

۳- الوَهْم جمع اَوْهام و وُهْم و وُهُوم: کشادہ راستہ، بڑا آدمی، مضبوط، موٹا اور سدھایا ہوا اونٹ۔ الوَهْمَة: موٹی اونٹنی۔

وهن: ۱- وَهَنَ يَهِنُ وَهْناً هُ: کو کمزور کرنا۔ ــ و وَهُنَ يَوْهُنُ وَهْناً و وَهَناً: معاملہ کام یا بدن میں کمزور ہونا۔ وَهِنَ يَهِنُ وَهْناً و وَهَناً و وَهِنَ يَوْهَنُ وَهَناً: بمعنی: وَهُنَ۔ وَهَّنَ و اَوْهَنَ هُ: کو کمزور کرنا۔ تَوَهَّنَ الطائرُ: پرندہ کا مردار زیادہ کھانے سے اڑنے پر قادر نہ ہونا۔ ــ البعيرُ: اونٹ کا لیٹنا۔ الواهِن (فا): کمزور (ع ا): کندھے کی ایک رگ۔ الواهِنَة: واهن کا مونث، کمزوری، بازو، گردن کا مہرہ۔ (طب): بڑھاپے میں بازو اور کندھے میں پیدا ہونے والی ریح کی ایک بیماری سب سے نچلی پسلی کہا جاتا ہے۔ انه لشديد الواهنتين: وہ مضبوط، سینے والا۔ الوَهْن (مص) من الرجال والابل: موٹا اور پستہ قد آدمی یا اونٹ۔ ــ والوَهَن: کام، معاملہ یا بدن کی کمزوری۔ الوَهْنانَة من النساء: ناز پروردہ ہونے کی وجہ سے کام میں سست عورت۔ الوَهُون: کمزور۔ المَوْهُون م مَوْهُونَة: کمزور۔

۲- وَهَنَ يَهِنُ وَهْناً و اَوْهَنَ الرجُلُ: آدھی رات میں داخل ہونا۔ الوَهْن من الليل: آدھی رات یا اس کے بعد کا کچھ حصہ۔ المَوْهِن من الليل: آدھی رات یا اس کے بعد کا کچھ حصہ۔

وهی: وَهَی و وَهِیَ يَهِی وَهْياً الثوبُ: کپڑے کا پھٹنا۔ ــ الشیءُ: چیز کا ڈھیلے بندھن والا ہونا، بوسیدہ ہونا، کمزور ہونا۔ ــ الحائطُ: دیوار کا گرنے کے قریب ہونا، گرنا۔ ــ السحابُ: بادل کا موسلا دھار برسنا۔ ــ الرجُلُ: مرد کا بے وقوف ہونا۔ اَوْهَی اِيهاءً فلاناً: کو کمزور کرنا، خراب کرنا۔ کہا جاتا ہے: ضَرَبَهُ فاوهی یدَهُ: اس کو مار کر اس کا ہاتھ توڑ

دیا یا اس کو ایسا ہی نقصان پہنچایا۔ الوَاهِی جمع وَاهُون و وُهَاة مونث واهية (فا)۔ الوَهْیُ (مص) جمع وُهِیّ و اَوْهِیَة: دراڑ، پھٹن۔ الوَهْیَة: اسم مرہ، دراڑ، پھٹن۔ الوَهِیَّة: موتی، ذبح کرنے کا موٹا جانور۔ الأَوْهِیَّة: پہاڑ کی چوٹی سے وادی تک کا فاصلہ۔

۲- وَاهِ و وَاهٍ و وَاهًا و وَاهاً لَهُ و بِهِ: وہ کیسی عمدہ چیز ہے! (تعجب کا کلمہ)۔ واهاً علی مافات: افسوس اس پر جو ہاتھ سے جاتا رہا (رنجیدگی کا کلمہ)۔

ویا: وَیْ: کلمۂ تعجب جیسے: وَیْ لِزَیدٍ: مجھے زید سے تعجب ہے، ڈانٹ کے لئے بھی آتا ہے اور ویل سے کنایہ ہوتا ہے: وَیكَ استمع قولي: تیرا برا ہو میری بات کو غور سے سن (اصل میں ویلک ہے)، دھمکی کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے: وَیْ بكَ یا فلان۔

ویب: وَیْبٌ: بمعنی وَیْل۔ وَیْبَكَ و وَیْبٌ لَكَ و ویبٌ لِزید و وَیْباً لَهُ: افسوس تجھ پر افسوس زید پر افسوس۔ و وَیْبٍ له: (جر کے ساتھ) اور وَیْبِهِ وَ وَیبَ غیره: (کسر اور ضمیر اور ظاہر لفظ کی طرف اضافت کے ساتھ۔ وویبَ زید: (فتح اور اضافت کے ساتھ) وَیْبِ فلانٌ: (کسر اور رفع کے ساتھ) ان سب کا معنی الزمه الله ویلاً: اللہ تعالیٰ مصیبت اس کے گلے منڈھے! تعجب کے مقام پر بھی مستعمل ہے۔ کہا جاتا ہے: وَیْباً لهذا: یہ کتنا غیر معمولی ہے۔ اس کے لئے تعجب ہے۔ الوَیْبَة: مصیبت، شرمندگی۔ (الوَیْلَة کی طرح)۔ ۔ جمع وَیْبَات: ۲۲ یا ۲۴ مُد (ایک پیمانہ کا نام)۔

ویح: وَیْحٌ: رحم اور ترس کھانے کا کلمہ، کبھی مدح و تعجب کے موقع پر آتا ہے اور کبھی ویل کے معنی بھی دیتا ہے۔ وَیْحٌ لزید و ویحاً لزید وَوَیْحَهُ: زید کیسا ناخوش ہے! وَیْحَهُ: اس پر ہلاکت ہو۔ الوَاحُ و الواحَةُ: الواحات کا واحد: ریگستان میں سبزہ زار۔

ویخ: وَیْخ بمعنی وَیْح۔

ویس: وَیْسٌ: بمعنی وَیْح۔ الوَیْس: محتاجی، چاہی ہوئی چیز، ناچاہی ہوئی چیز۔ الویستاریا (ن): ایک قسم کا پودا، اس پر بڑے بڑے پھول لگتے ہیں، اس سے دیواریں وغیرہ چھپانے کا کام لیا جاتا ہے۔

ویك: وَیْكَ: وَیْ اور کاف خطاب سے مرکب کلمۂ تعجب، تجھ پر ہلاکت ہو۔

ویل: وَیَّلَ تَوْیِیلاً فلاناً و لفلانٍ: کسی کے لئے بہت ویل کہنا - تَوَیَّلَ: مصیبت کی دعا کرنا، یا ویلی کہنا۔ تَوَایَلَ الرجلان: ایک دوسرے کے لئے برائی چاہنا۔ الوَیْل: شر اور برائی کا نزول، ہلاکت، مصیبت۔ کہا جاتا ہے: وَیْلَهُ وَیْلَكَ و وَیْلي ویلٌ لزید و ویلاً له: اس پر، تجھ پر، مجھ پر، زید پر ہلاکت ہو۔ اللہ ہلاکت اس کے گلے منڈھے۔ ویلاً له الزمه الله ویلا کے معنی میں ہے۔ رفع ابتداء کی وجہ سے ہوتا جب کہ اضافت نہ ہو۔ ویلٌ وائِلٌ و وَیلٌ و وَئِل: بہت سخت مصیبت۔ الوَیْلَة جمع وَیْلات: مصیبت، آزمائش، شرمندگی، فضیحت۔ وَیْلُمِّهِ: مرکب کلمہ بمعنی ویلٌ لامه: اصل معنی کسی شخص کے لئے بددعاء، پھر یہ کلمہ تعجب واستحسان کے موقع پر استعمال ہونے لگا جس طرح کہا جاتا ہے: قاتلَهُ الله اورلااب لكَ۔ رَجُلٌ وَیْلُمِهِ و وَیْلُمِّهِ: (لام کی پیش اور زیر کے ساتھ): تیز فہم آدمی۔

ویم: الوَیْمَة: تہمت، چغل خوری۔

وین: الوَیْن: سیاہ انگور (عبرانی لفظ)، عیب۔ الوَیْنَة: سیاہ کشمش۔

ویه: وَیْهَ و وَیْهٍ و وَیْهًا: ترغیب یا انگیخت کا کلمہ جو مفرد، جمع، مذکر، مونث کے لئے یکساں آتا ہے۔

ه

ہ: هاء: حروف تہجی کا ۲۶واں حرف۔ اور حروف ابجد میں ۵ سے عبارت ہے۔ غائب کے صیغہ کا ضمیر ہو تو نصب اور جر کی جگہوں پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: قال له صاحبُه و هو يحاورُهُ (اس کو اس کے دوست نے اس سے باتیں کرتے ہوئے کہا)۔ (۲) زیر یا ہائے ساکنہ کے بعد مکسور ہوتا ہے اگر اس کے بعد الف نہ ہو۔ باقی حالات میں مضموم آتا ہے۔ (۳) حرف غیبت (هاء) جیسے في اياه (اس کو) میں۔ (۴) هاء سکتہ میں ساکن آتا ہے۔ جیسے ماهِيَهْ (وہ کیا ہے)۔ هاهُنا (یہاں)۔ وا زيداه: (اے زید)۔

ها۔ ها ۔ خُذ (لو) کے معنی میں اسم فعل ہوتا جیسے ها الكتابَ (کتاب لو)۔ اس کے الف کو کھینچ کر پڑھنا یا لکھنا جائز ہے۔ یہ دونوں خطاب کے کاف اور اس کے بغیر استعمال ہوتے ہیں۔ صرف ممدودہ میں کاف کے بغیر اس کی ہمزہ کو کاف کی گردان کی طرح استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس صورت میں مذکر کے لئے هاءِ اور مونث کے لئے هاءِ اور هاؤُ ما، هاؤُم اور هاؤُنّ کہا جائے گا۔ مونث کا ضمیر ہونے کی صورت میں منصوب اور مجرور ہوتا ہے جیسے: ضربها و كتابها۔ چنانچہ هاء ضمیر اور الف تانیث کی علامت ہے۔ تنبیہ کیلئے بھی آتا ہے۔ جیسے اشارہ سے پہلے: هذا وهذا لك ضمير مرفوع): ها أنتم اولاء (خبردار تم) ای کی صفت ندا کی صورت میں یاایها الرجلُ: (اے آدمی)۔ هاالله (خدا کی قسم)۔ قسم کی صورت میں لفظ الله سے پہلے حرف قسم کو حذف کر کے)

هيء: هِيءُ هِيءُ: چارے کیلئے اونٹوں کو بلانے کی آواز۔

ها: هَأْ هَأْ هِنْهَاءً و هَأْ هَاءً: ٹھٹھا مار کر ہنسا، قہقہ لگانا۔ صفت هَأْهاً وهَأْ هاءٌ ۔ ۔ بالإبل: اونٹوں کو چارہ کیلئے لاتے ہوئے هِيْءٌ هِيْءٌ کہنا یا ڈانٹتے ہوئے هَأْ هَأْ کہنا۔ اسم الهِيءُ۔

هَأْهَأْ: اونٹوں کو ڈانٹنے کی آواز۔ جارية هَأْهاءَةٌ: اکثر یا ہمیشہ ہنسنے والی لڑکی۔ هَؤُلاءِ: یہ، یہ کئی۔ (ها تنبیہ کیلئے اور اولاء جمع کیلئے اسم اشارہ)۔

هب: هَبْ: وَهَبَ سے فعل امر، فرض کرو، خیال کرو۔ کہا جاتا ہے: هَبْنِي فعلتُ: فرض کرو میں نے کیا۔

هبّ: ا۔ هَبَّ ـُ هُبُوبًا و هَبِيبًا و هَبَّات الريحُ: ہوا کا چلنا۔ الرجلُ من النوم: نیند سے جاگنا، بیدار ہونا۔ ۔ النجمُ: ستارہ کا طلوع ہونا۔ ۔ ـِ هَبًّا و هُبُوبًا هَبِيبًا و هِبابًا: چست و تیز قدم ہونا۔ ۔ يفعل كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔ کہا جاتا ہے: من اين هَبَبْتَ: تم کہاں سے آئے؟ ۔ هَبًّا و هَبَّةَ السيفُ الشيءَ: تلوار کا چیز کو کاٹنا۔ ۔ هَبًّا و هُبُوبًا السيفُ: تلوار کا ہلنا۔ ۔ في الحرب: جنگ میں شکست کھانا۔ ۔ ـَ هِبابًا الرجلُ: ایک زمانہ تک غائب رہنا۔ کہا جاتا ہے: هبَّ فلانٌ حينًا ثم قدم: فلاں شخص کچھ عرصہ غائب رہ کر آیا۔ اين هَبِبْتَ عَنّا: تم کہاں غائب رہے۔ هَبَّبَ تَهْبِيبًا الثوبَ: کپڑا پھاڑنا۔ اَهَبَّ السيفَ: تلوار ہلانا۔ ۔ الريحَ: ہوا چلانا۔ ۔ هُ من نومه: کو نیند سے جگانا، بیدار کرنا۔ اِهْتَبَّ الشيءَ: کو کاٹنا۔ اِسْتَهَبَّ الريحَ: ہوا کو چلانا، ہوا چلنے کی خواہش کرنا۔ الهَبَّة: هَبَّ کا اسم مرة (کہا جاتا ہے: رأيتُهُ هَبَّةً: میں نے اسے ایک بار دیکھا) سحر کا آخری گھنٹہ۔ زمانہ کی ایک مدت۔ (کہا جاتا ہے: احذرْ هَبَّةَ السيفِ: تلوار کی ضرب سے ڈر)۔ الهِبَّة: تلوار کی کاٹ اور اس کا ہلنا۔ ۔ ج هِبَب: اسم نوع، حال۔

الهَباب: ہوا میں اڑنے والے ذرات۔

الهَبّاب: بہت گرد و غبار اڑانے والی ہوا۔

الهَبُوب و الهَبُوبة و الهَبِيب من الرياح: گرد و غبار اڑانے والی ہوا۔ المَهَبُّ جمع مَهابّ: ہوا چلنے کی جگہ یا سمت۔

۲۔ تَهَبَّبَ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔ الهِبَّة جمع هِبَب: کپڑے کا ٹکڑا۔ کہا جاتا ہے: ثوبٌ هَبائِبُ و هِبَبٌ و أَهْباب: کٹا پھٹا کپڑا۔

۳۔ هَبْهَبَ الرجلُ: جلدی چلنا، نیند سے بیدار ہونا۔ ۔ السرابُ: سراب کا چمکنا۔ ۔ هُ: کو ڈانٹنا۔ ۔ الكبشَ: مینڈھا ذبح کرنا۔ تَهَبْهَبَ الشيءُ: حرکت کرنا، ہلنا۔

الهَبْهَب: تیز رفتار۔ (ح) ہلکا پھلکا بھیڑیا۔

الهَبْهاب: تیز رفتار، چلانے والا، سراب۔

الهَبْهَبِي م هَبْهَبِيَّة: اچھی حدی گانے والا، خوش آواز، حدی خواں، باورچی، بکریوں کا چرواہا،

گوشت بھوننے والا، قصاب، خوب محنت و مشقت کرنے والا، تیز رفتار، ہلکا پھلکا اونٹ۔

هَایتی: ہائتی (Haiti)۔

هبت: ۱- هَبَتَ ـ هَبْتاً هُ: کو مارنا، کا سر جھکانا، کا مرتبہ گھٹانا۔ ـ هُ بالسیف: کو تلوار مارنا یا تلوار سے ضرب لگانا۔ هُبِتَ الرجلُ: بزدل اور بے وقوف ہونا۔ صفت: هَبِیت و مَهْبُوت۔ الهَبْتَة: هبت کا اسم مرہ۔ کمزوری، کہا جاتا ہے: فی عقله هبتة: اس کی عقل میں کمزوری ہے، اس کی عقل کمزور ہے۔

۲-الهِبْتَر: پستہ قد۔

هبج: هَبَجَ ـ هَبْجاً هُ بالعصا: کو لاٹھی سے لگاتار مارنا۔ هَبِجَ ـ هَبَجاً وجهُ الرجلِ: کے چہرے کا پھولنا، سوجنا۔ صفت: هَبِجٌ۔ هَبَّجَ هُ: کو متورم کرنا۔ تَهَبَّجَ: متورم ہونا۔ المُهَبَّج: سست کند ذہن۔ الهُبَاج: بڑا دستہ، موگری (عام زبان میں)۔

هبد: هَبَدَ ـ هَبْداً الهَبِیدَ: اندرائن کے بیج چن کر پکانا۔ ـ فلاناً: کو اندرائن کے بیج کھلانا۔ تَهَبَّدَ واهْتَبَدَ الهَبِید: اندرائن کے بیج چن کر پکانا۔ الهَبْد (ن): اندرائن یا اس کے بیج۔ الهَبِید واحد هَبِیدة: اندرائن یا اس کے بیج۔ الهَوَابِد: اندرائن کے بیج چننے والیاں۔

هبذ: هَبَذَ ـ هَبْذاً و هابَذَ و أَهْبَذَ واهْتَبَذَ الفرسُ او الطائرُ: گھوڑے کا تیز چلنا، پرندے کا تیز اڑنا۔ الهَبَاذَة جمع هَوَابِذ: تیز رفتار اونٹنی۔

هبر: هَبَرَ ـ هَبْراً اللحمَ: گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے کاٹنا۔ کہا جاتا ہے: هبر لهُ من اللحم هَبْرةً: اس نے اس کے لئے گوشت کا ایک ٹکڑا کاٹا۔ هَبَرْنا هُم بالسیوف: ہم نے انہیں تلواروں سے بڑے بڑے ٹکڑوں میں کاٹ ڈالا۔ هَبِرَ ـ هَبَراً البعیرُ: اونٹ کا پُر گوشت ہونا۔ أَهْبَرَ الرجلُ: خوشنما موٹا ہونا۔ اِهْتَبَرَ فلاناً بالسیف: کو تلوار سے کاٹنا۔ ـ البعیرُ: اونٹ کا دبلا پتلا ہونا۔ الهَبْر (مص) واحد هَبْرَة: گوشت یا بغیر ہڈی کے گوشت کا ٹکڑا۔ ـ فی القراءة: آیت پر وقف کرنا (جو ناپسندیدہ ہے)۔ کہا جاتا ہے: ضربٌ هَبْرٌ و هَبِیرٌ: گوشت کے ٹکڑے کرنے والی ضرب۔ الهُبْرُ: انگور کا بیج، جو کتان سے گرے۔ الهَبِر م هَبِرَة من الجمال: بہت گوشت والا اونٹ۔ کہا جاتا ہے: بعیرٌ هَبِرٌ وَبِرٌ: بہت گوشت اور بالوں والا اونٹ۔ الهِبْر: کتا ہوا۔ الهُبَارِیَة: باریک اڑنے والے پر، بالوں کی جڑوں کی بھوسی۔ ـ ریحٌ هُبَارِیة: گرد آلود ہوا۔ الهِبْرِیَة: روئی کا اڑنے والا رُواں، پروں یا بانس اور نرکل کے ٹکڑے، اڑنے والے باریک پر، سر کی بھوسی۔ جسے قشرة الرأس بھی کہا جاتا ہے۔ الهُبَیْرَة (ح): بجو۔ ابو هُبَیْرة: مینڈک۔ اُمّ هُبَیْرة: مینڈکی۔ الأَهْبَر م هَبْراء جمع هُبْر: پُر گوشت، بہت گوشت والا۔ الهَبَّار: بہت بالوں والا بندر۔ سیفٌ هَبَّار: کاٹنے والی تلوار۔ الهَبُور (ح): مکڑی۔ الهُبُور: چھوٹی چیونٹی، کھیتی کے گرے ہوئے خوشے، پتے۔

۲-الهَبْر جمع هُبُور و هُبُر: پست ریت یا زمین کا قطعہ۔ الهَبِیر جمع هُبُر و أَهْبِرَة: پست زمین جس کے چاروں طرف بلندی ہو۔

۳-هَبْرَجَ الرجلُ: ڈگمگا کر چلنا۔ الهِبْرِج: ڈگمگا کر چلنے والا، لمبی دم کا، اترا کر یا اکڑ کر چلنے والا، بہت موٹا۔ (ح) بیل (ح) بوڑھا ہرن۔ الهِبْرِج: بہت موٹا۔ المُهَبْرَج من الاوتار: خراب تانت۔

۴-هَبْرَجَ الثوبَ: کپڑے کو نقش و نگار سے آراستہ کرنا۔ الهَبْرَج: منقش کپڑا۔

۵-الهَبْرَج: تیز چال۔

۶-الهِبْرِزِی: گھوڑے کے کنگن، نیا دینار، ہر عمدہ خوشنما چیز۔ (ح): شیر، عمدہ موزہ، خالص سونا۔

۷-تَهَبْرَسَ: اترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا، کلول کرنا، کللیں کرنا (گھوڑے کا)۔

هبز: هَبَزَ ـ هَبْزاً و هُبُوزاً و هَبَزاناً: مرنا یا اچانک مرنا۔

هبش: هَبَشَ ـ و هَبِشَ ـ هَبْشاً الرجلُ: پوری مٹھی سے دوہنا۔ ـ الشیءَ: کو جمع کرنا، کو پہنچنا۔ ـ فلاناً: کو دردناک ضرب لگانا۔ ـ لعیالِهِ: بال بچوں کے لئے کمانا۔ هَبَّشَ تهبیشاً المالَ: مال جمع کرنا۔ ـ هُ: کو نوچنا، کھرچنا، چھیلنا، ناخن مارنا، پنجہ مارنا۔ تَهَبَّشَ القومُ: قوم کا جمع ہونا۔ ـ الشیءَ: چیز کو جمع کرنا۔ کہا جاتا ہے: خَرَجَ یُتَهَبَّشُ لعیاله: وہ نکل کر اپنے بالوں بچوں کے لئے مال جمع کرنے اور کمانے لگا۔ اِهْتَبَشَ المالُ: مال جمع ہونا۔ ـ الشیءَ: چیز کو جمع کرنا۔ ـ منه عطاءً: سے بخشش پانا۔ الهابشة: جماعت۔ ـ والهُبَاشة جمع هَوَابِش و هُبَاشات: مختلف قبیلوں کی جماعت۔ الهُبَاشات: کمائیاں، کمائے اور جمع کئے ہوئے مال۔ الهَبَّاش: بہت کمائی اور جمع کرنے والا۔

هبص: هَبَصَ ـ و هَبِصَ ـ هَبْصاً و هَبَصاً: پھرتیلا اور چست ہونا۔ ـ الکلبُ: کتے کا شکار کا حریص ہونا۔ ـ علی الشیءِ: کی حرص میں بیقرار اور بیتاب ہونا۔ صفت: هَبِص۔ اِهْتَبَصَ فی العمل: کام میں جلدی کرنا۔ ـ فی المشی: تیز چلنا۔ ـ و اِنْهَبَصَ للضحك: بہت ہنسنا۔ الهَبَصَی: تیز چال۔ کہا جاتا ہے: مشی الهَبَصَی: وہ تیز چلا۔

هبط: هَبَطَ ـ هَبْطاً هُ من الجبل: کو پہاڑ سے اتارنا۔ ـ بلدَ کذا: کسی شہر میں داخل ہونا۔ ـ السوقَ: بازار میں پہنچنا۔ ـ الوادیَ: وادی میں اترنا۔ صفت: هَبَّاط۔ ـ فلاناً البلدَ: کو شہر میں داخل کرنا۔ المرضُ لحمَهُ: کو بیماری کا کمزور اور دبلا پتلا کرنا۔ ـ ثمنَ السلعة و من ثمنها: سامان کی قیمت گھٹانا۔ ـ فلاناً: کو مارنا۔ ـ هُبُوطاً فلانٌ من الجبل: پہاڑ سے اترنا۔ ـ الثمنُ: قیمت کا گھٹنا۔ ـ فلانٌ: خاکساری کرنا۔ ـ من موضع إلی آخر: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔ ـ الحائطُ: دیوار کا گرنا (عام زبان میں) کہا جاتا ہے: هَبَطَ من الخشبة: خوف زدہ ہونا۔ کہا جاتا ہے: هَبَطَهُ الزمانُ: زمانہ کا کسی کو امیری سے غریبی میں لے آنا، مفلس وقلاش کر دینا۔ هَبَّطَ العدلَ: بوری کو اونٹ پر درست کر کے رکھنا۔ أَهْبَطَ هُ: کو اتارنا۔ ـ الثمنَ: قیمت گھٹانا۔ تَهَبَّطَ من کذا: سے نیچے اترنا۔ ـ الشیءُ: بجھنا۔ اِنْهَبَطَ الرجلُ: گرنا۔ الهابط (طا): لاغر۔ الهَبْط (مص): نقصان، کمی، شر میں پڑنا، ذلت، کہا جاتا ہے: اللّٰهمَّ غَبْطًا ولا هَبْطًا: اے اللہ ہم کو رشک کی حالت میں رکھ اور ذلیل نہ کر۔ الهَبْطَة: اسم مرہ، پست زمین۔ کہا جاتا ہے: هم فی هبطة من

الارض: وہ گھاٹی میں ہیں۔ الهَبُوط: ڈھلوان زمین۔ الهَبِيط: دبلا، لاغر۔ المَهْبَط: اترنے کی جگہ۔ قُطب منفی: منفی پرقیرہ (Cathod)
المَهْبُوط: دبلا، پتلا۔ رجُل مَهْبُوط: غریب، مفلس، آدمی۔

هبع: هَبَعَ ـَ هَبْعًا و هُبُوعًا الحمارُ: گدھے کا سست چال چلنا، ہر ایسی حالت والا بھی هَبَعَ کے معنی میں آتا ہے۔ صفت: هَبِع۔ ـ البعيرُ: اونٹ کا گردن پھیلا کر چلنا۔ ـ بعنقه: تیز چلنا اور اپنی گردن سے مدد لینا صفت: هَابِع و هُبُوع۔ اِسْتَهْبَعَ البعيرَ: اونٹ کو گردن پھیلا کر چلوانا۔ الهُبَع جمع هُبَعَات و هِبَاع م هُبَعَة جمع هُبَعَات (ح): گدھا، گرمی میں پیدا ہونے والا اونٹ کا بچہ۔ ابل هُبَّع: گردن لمبی کر کے تیز چلنے والے اونٹ۔ المُهْبِع: گرمی میں پیدا ہونے والے اونٹ کے بچوں کا مالک۔

هبغ: هَبَغَ ـَ هُبُوغًا و هَبْغًا الرَجُلُ: سونا۔ الهَبْغَة: نیند۔ الهَبِيغ: بہت سونے والا۔

هبك: اِنْهَبَكَ تِ به الارضُ: زمین کا کسی کو نگل لینا، دھنسا دینا۔ الهُبَكَة جمع هُبَكَات و هُبَك: بیوقوف، وہ زمین جس میں قدم دھنسیں۔

هبل: ا۔ هَبِلَ ـَ هَبَلاتْ فلانًا اُمُّهُ: ماں کا اپنے فرزند کو گم کر دینا صفت: هَابِل: بددعا میں کہتے ہیں: هَبِلَتْهُ اُمُّهُ: اس کی ماں اسے گم کرے، اکثر و بیشتر مدح، تحسین و پسندیدگی میں: ما اَعْلَمَهُ وما اصوب رأيَهُ (وہ کتنا عالم ہے، اس کی رائے کتنی درست ہے) کے معنی میں مستعمل ہے۔ هَبَّلَ فلانًا: کسی سے هَبِلَتْكَ اُمُّكَ کہنا۔ اَهْبَلَ الرجُلُ: مرد کا لڑکے سے اس کی موت کی وجہ سے محروم ہو جانا۔ اِهْتَبَلَ علی ولده: بے اولاد ہونا۔ الهَبُول: عورت جو اپنے بیٹے سے اس کی موت کی وجہ سے محروم ہو جائے۔ المُهَبَّل: جسے هَبِلَتْكَ اُمُّكَ (تیری ماں تجھ سے تیری موت کی وجہ سے محروم ہو) کہا جائے۔ المَهْبُول (مفع): جس سے اس کی ماں اس کی موت کی وجہ سے محروم ہو جائے۔

۲۔ هَبَّلَ الرجُلُ لِعِيالِهِ: آدمی کا اپنے اہل و عیال کے لئے کمانا۔ اِهْتَبَلَ لِعِيالِهِ: اپنے اہل و عیال کے لئے کمانا۔ ـ فلانٌ: بہت جھوٹ بولنا اور حیلہ بازی کرنا۔ ـ الصيدَ: شکار کو دھوکا دینا۔ ـ الشيءَ: کو غنیمت سمجھنا۔ کہا جاتا ہے: اِهْتَبَلَ كلمةَ حكمةٍ: اس نے دانائی کی بات کو غنیمت جانا۔ کہا جاتا ہے: اِهْتَبِلْ هَبْلَكَ: اپنی راہ چل۔ الهابِل: کمانے والا، حیلہ گر۔ الهَبَل (مص): حالت۔ الهَبِل: حیلہ گر۔ (ح): بھیڑیا۔ الهِبِلّ و الهِبَلّ: حیلہ گر۔ الهَبَال: واحد هَبَالَة (ن): ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر بناتے ہیں۔ الهَبَالَة: طلب، التماس، درخواست۔ کہا جاتا ہے: نالَهُ بِهَبَالَةٍ: اس نے وہ چیز التماس سے حاصل کی۔ الهُبَالَة: غنیمت۔ الهَبَّال: حیلہ گر، کمانے والا، شکاری جو شکار کو دھوکا دیتا ہو۔ المُهْتَبِل: جھوٹا۔

۳۔ هَبَّلَ و اَهْبَلَ اللحمُ فلانًا: کسی پر گوشت تہہ بتہہ چڑھنا۔ الهابِل: بہت گوشت اور چربی والا۔ الهِبِلّ والهِبَلّ: بڑا یا لمبا آدمی۔ المُهَبَّل: پرگوشت سوجے ہوئے چہرے والا۔

۴۔ هَبَّلَ الشيءَ عند العامّة: کو شعلوں کے سامنے کرنا۔ الهَبْلَة عند العامة: شعلے بخارات۔ لحمٌ مُهَبَّل: آگ پر رکھا ہوا گوشت۔

۵۔ اَهْبَلَ الرجُلُ: عقل و تمیز کھو دینا۔ الهَبَل عند العامّة: بے وقوفی، عقل کی کمزوری۔ الهَبَالَة: عقل و تمیز کا فقدان۔ الهَبِيل: بے وقوفی (عام زبان میں) الاَهْبَل ج هُبْل: عقل و تمیز سے عاری۔ المُهْبَل: پاگل۔ المَهْبُول عند العامة: بے وقوف۔

۶۔ هُبَل: کعبہ میں زمانہ قبل از اسلام رکھے ہوئے ایک بت کا نام۔ الهُبْلَة: بوسہ۔ الهِبِل (ن): ایک درخت۔ الهِبِلّى: ناز کی چال۔ کہا جاتا ہے: هو يمشي الهِبِلّى: وہ ناز سے چلتا ہے۔ الوهْبَل: ہلکا پھلکا۔

هبن: ا۔ الهَبَنَّق: بیوقوف، پستہ قد۔

۲۔ الهَبَنْك: بیوقوف، کمزور، چغل خور۔ الهَبَنْكَة: الهَبَنْك کا مؤنث، سست۔

هبو: هَبَا يَهْبُو هُبُوًّا الغبارُ: گرد و غبار کا بلند ہونا۔ ـ الرمادُ: راکھ کا مٹی سے ملنا۔ ـ الفرسُ: گھوڑے کا بھاگ جانا۔ ـ فلانٌ: مرنا۔ اَهْبَى إهْبَاءً الفرسُ: گھوڑے کا گرد و غبار اُڑانا۔ تَهَبَّى تَهَبِّيًا: دونوں ہاتھ جھاڑنا۔ الهَابِي: قبر کی مٹی۔ ـ جمع هُبًّى (فا): کہا جاتا ہے: نجوم هُبًّى: غبار میں چھپنے والے ستارے۔ هذا موضع هَابِي التراب: اس جگہ کی مٹی گرد و غبار کی طرح تلی ہے۔ ترابٌ او رمادٌ هابٍ: فضا میں پھیلی ہوئی مٹی یا راکھ۔ الهَبَاء جمع اَهْبَاء: گرد و غبار، باریک مٹی کے ذرات جو زمین پر بکھرے ہوں، کم عقل لوگ۔ الهَبَاءَة: گرد و غبار کا قطعہ۔ هُبَايَةُ الشجر: درخت کی چھال۔ الهَبْوَة جمع هَبَوَات و اَهْبَاء: گرد و غبار۔ اَهْبَاءُ الزوبعة: بگولہ۔

۲۔ هَبَا يَهْبُو هُبُوًّا الرجُلُ: آہستہ چلنا۔ الهَبِيّ م هَبِيَّة: چھوٹا لڑکا۔ المُتَهَبِّي: کمزور نظر والا۔

هت: ا۔ هَتَّ ـُ هَتًّا الكلامَ: خوش بیانی سے گفتگو کرنا۔ ـ الماءَ: پانی گرانا۔ ـ ت المرأةُ غزلَها: عورت کا مسلسل کاتنا۔ ـ فلانٌ فی كلامه: تیزی سے بولنا۔ ـ هَتِيتًا البَكْرُ: جوان اونٹ کا آواز نکالنا۔ الهَتَّات: ہلکا پھلکا، بہت باتیں کرنے والا۔ الوَهْتَة: بمعنی الهَتَّات

۲۔ هَتَّ ـُ هَتًّا الثوبَ او العِرضَ: کپڑا پھاڑنا، ہتک عزت کرنا۔ هَتَّهُ بكذا: اس نے اس معاملہ میں اسے قصور وار ٹھہرایا (اس نے اس کو اس بات پر الزام دیا)۔ ـ فلانًا: کا مرتبہ گھٹانا۔ ـ ورقَ الشجرِ: درختوں کے پتے گرانا۔ ـ الشيءَ: کو توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔ الهَتّ: مص۔ کہا جاتا ہے: تركهم هَتَابَتًا: اس نے انہیں ٹوٹا پھوٹا یا کٹا پھٹا چھوڑا۔ اس نے ان کو توڑ ڈالا۔ کاٹ ڈالا۔

۳۔ هَتْهَتَ الشيءَ: کو توڑنا۔ ـ البعيرَ: پانی پیتے وقت اونٹ کو ہت ہت کہہ کر ڈانٹنا۔ ـ فی الكلام: جلدی جلدی بولنا۔ الهَتْهَات: ہلکا پھلکا، تیز بولنے والا۔

هتأ: هَتَأَ يَهْتَأُ هَتْأً بالعصا و نحوها: کو لاٹھی وغیرہ مارنا۔ ـ الطعامَ: کھانا کھانا۔ ـ الرجُلُ: ٹیڑھا ہونا، کبڑا ہونا۔ تَهَتَّأَ تَهَتُّؤًا الثوبُ: کپڑے کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا، بوسیدہ ہونا۔ الهِتْءُ والهَتْءُ والهَتِيءُ والهِتَاءُ والهِتْيِءُ والهِيتَاءُ والهَتَأَةُ: وقت۔ کہا جاتا ہے: مضی من الليل هَتْءٌ: رات کی ایک

گھڑی گزر گئی۔ الھتأ و الھُتوءُ: شگاف، پھٹن۔ الأھتأ: کُبڑا۔

هتر: ۱۔ هَتَرَ ۔هَتْراً عِرضَ فلان: کی ہتک عزت کرنا۔ ۔ الکبرُ فلاناً: بڑھاپے کا کسی کی عقل کو خراب کر دینا۔ هَتَّرَ عِرضَ فلان: کی بہت ہتک عزت کرنا۔ هَاتَرَ مُهاتَرَةً ہُ: کو گالیاں دینا، کی توہین کرنا۔ أُهْتِرَ الرجُلُ: کی بڑھاپے، بیماری یا غم سے عقل جاتی رہنا۔ صفت: مُهْتَرٌ۔ أُهْتِرَ فلانٌ: کسی چیز کے بارے میں کچھ کہنے کا عادی ہونا۔ أُهْتِرُوا فی ذکر اللّٰه: اللہ کے ذکر میں شیدائی ہونا۔ تَهَاتَرَ الرجُلانِ: ایک دوسرے پر جھوٹا دعوی کرنا۔ کہا جاتا ہے: تَهَاتَرَتِ الشهاداتُ: گواہیوں نے ایک دوسرے کی تردید کی۔ اِسْتُهْتِرَ فلانٌ: اندھادھند خواہش پر چلنا، بڑھاپے کی وجہ سے نہ سمجھنا۔ اُسْتُهْتِرَ الرجُلُ: بہت لغو و بیکار کام کرنا۔ ۔ الرجُلُ بکذا: کا فریفتہ ہونا، صرف اسی کی بات کرنا۔ ۔ بالشیءِ: کی پرواہ نہ کرنا۔ (عام زبان میں) الهَاتِرُ جمع هَاتِرون و هَتَرَة: فا۔ الهِتْرُ جمع أَهْتَار: جھوٹ، مصیبت، عجیب بات، ناکارہ گفتگو، غلط بات۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ هِترُ أَهْتَار: فلاں شخص لائق ملامت کاموں اور عیاری سے متصف ہے۔ الهُتْرُ: بڑھاپے، بیماری یا غم سے عقل کا جاتا رہنا۔ التهاتِرُ: ایک دوسرے کی تکذیب کرنے والی شہادتیں۔ التهْتار و التهتَر: حماقت، جہالت۔ المُهْتَرُ: کسی بات کے کہنے پر فریفتہ، بڑھاپے، بیماری یا غم کی وجہ سے خراب عقل والا۔ رجُلٌ مُهْتَرٌ: گفتگو میں غلطی کرنے والا۔ المُسْتَهْتَرُ: بہت باطل اور لغو کاموں کا مرتکب۔ ۔ بالشیءِ: کسی شئے کا بہت ہی دلدادہ۔

۲۔ الهِترُ جمع أَهْتار: رات کا پہلا نصف۔

۳۔ الهَتَرُوك (ح): شیر، سخت کٹھن زمانہ۔

هتش: هَتَشَ ۔هَتْشاً الکلبَ: کتے کو بھڑکانا۔ کہا جاتا ہے: هُتِشَ الکلبُ فَاهْتَتَشَ: کتے کو بھڑکایا گیا تو وہ بھڑک اٹھا۔ (یہ لفظ کتے اور درندوں سے خاص ہے)۔

هتع: هَتَعَ ۔ هُتُوعاً إلی قومه: جلدی سے اپنے لوگوں کے پاس آنا۔

هتف: هَتَفَ ۔هَتْفاً و هُتافاً تِ الحمامةُ: کبوتری کا کوکو کرنا۔ ۔ فلانٌ بفلان: کو چلا کر بلانا، کی تعریف کرنا۔ هَتَّفَ تَهْتِيفاً ت الحمامةُ: کبوتری کا نوحہ کرنا۔ الهَاتِف (فا): غیب سے آواز دینے والا۔ کہا جاتا ہے: سمعتُ هاتفاً یهتف: میں نے آواز سنی مگر کسی کو نہ دیکھا یعنی مجھے بولنے والا نظر نہ آیا۔ اسی لفظ سے جدید مصنفوں نے ٹیلیفون کیلئے ھاتف کا لفظ اخذ کیا ہے۔ الهَتْف و الهُتاف (مصدر): کرخت و بلند آواز۔ کہا جاتا ہے: قوسٌ هَتّافة و هَتَفی: آواز دینے والی کمان۔ قوسٌ هتوفٌ: آواز دینے والی کمان۔ حمامةٌ هَتُوف: بہت کوکو کرنے والی کبوتری۔ ریحٌ هَتُوف: سائیں سائیں کرنے والی ہوا۔ سحابةٌ هَتُوف: گرجنے والا بادل۔ اسم: الهَتَفی۔

هتك: هَتَكَ ۔هَتْكاً السترَ و نحوهُ: پردہ وغیرہ پھاڑنا، پردہ وغیرہ کو کھینچ کر اس کی جگہ سے جدا کر دینا، کا کچھ حصہ پھاڑ کر شگاف کر دینا۔ ۔ الثوبَ: کپڑے کو لمبائی میں پھاڑنا۔ هَتَكَ اللّٰهُ سترَ الفاجر: اللہ تعالی بدکار کو رسوا اور ذلیل کرے۔ هُتِكَ عرشُهُ: اس کا دبدبہ جاتا رہا، اس کی طاقت ختم ہو گئی۔ هَتَّكَ السترَ: پردہ کو بری طرح پھاڑ ڈالنا۔ تَهَتَّكَ السترُ و نحوهُ: پردہ وغیرہ کا پھٹ جانا۔ ۔ فلانٌ: رسوا ہونا، ذلیل ہونا۔ ۔ فی البطالة: بیکاری میں اپنے آپ کو فراموش کر دینا۔ اِنْهَتَكَ السترُ و نحوهُ: پردہ وغیرہ کا پھٹنا۔ الهُتْك: نصف شب۔ ثوبٌ هَتِيك: پھٹا ہوا کپڑا۔ الهُتْكة: پردہ کا پھٹنا، رات کا ایک پہر۔ الهَتِيكَة: رسوائی، فضیحت سکینڈل، کہا جاتا ہے: رجُلٌ مُتَهَتِّك و مُسْتَهْتِك و مُنْهَتِك: بے شرم، بدچلن آدمی۔

هتل: ۱۔ هَتَلَ ۔هَتْلاً و هُتُولاً و تَهْتالاً و هَتَلاناً ت السماءُ: آسمان کا لگاتار برسنا۔ سَحائبُ هُتَّل: لگاتار برسنے والے بادل۔ الهَتَلانُ: ہلکی لگاتار بارش۔

۲۔ هَتْلَمَ هَتْلَمَةً الرجُلانِ: پوشیدہ اور خفیہ بات کرنا۔ الهَتْلَمة (مص): پوشیدہ اور خفیہ بات۔

هتم: ۱۔ هَتِمَ ۔هَتَماً فاهُ: کے اگلے دانت توڑنا۔ ۔ الثنِيَّةَ: اگلا دانت جڑ سے توڑنا۔ هَتِمَ ۔ هَتَماً: اگلے دانت ٹوٹے ہوئے والا ہونا۔ صفت: أَهْتَم م هَتْماء جمع هُتْم۔ هَتَّمَ ہُ بالضرب: کو مار کر کمزور کرنا۔ أَهْتَمَ ہُ: کے دانت توڑنا۔ تَهَتَّمَ الشیءُ: چیز کا ٹوٹنا۔ کہا جاتا ہے: تَهَتَّمَتْ اسنانُهُ: کے دانت ٹوٹنا۔ تَهاتَما: بمعنی تَهاتَرَ۔ الهُتَامَة: ٹکڑا، ٹوٹی ہوئی چیز۔

۲۔ هَتْمَرَ الرجُلُ: بہت بولنا۔

۳۔ هَتْمَلَ الرجُلُ: آہستہ بولنا۔ ۔ الرجُلانِ: خفیہ اور پوشیدہ بات کرنا۔ الهَتْمَلَة (مص) جمع هَتامِل: خفیہ اور پوشیدہ بات۔ المُهَتْمِل: چغل خور۔

هتن: هَتَنَ ۔هَتْناً و هُتُوناً و هَتَناناً و تَهْتاناً و تَهاتَنَتِ السماءُ: آسمان سے لگاتار بارش برسنا۔ ۔ الدمعُ: آنسو ٹپکنا۔ سَحابٌ هَاتِنٌ جمع هُتُنٌ و هُتَّنٌ: لگاتار برسنے والا بادل۔ الهَتَنَ: لگاتار برسنے والی بارش، لگاتار بارش۔ سحابٌ هَتُونٌ جمع هُتُنٌ و هُتَّنٌ: لگاتار بارش۔ عینٌ هَتُونُ الدمع: آنسو بہانے والی آنکھ۔ التَّهْتان: مسلسل بارش، جسمیں کڑک چمک نہ ہو۔

هتو: هَتا یَهْتو هَتْواً ہُ: کو پاؤں سے روند کر توڑنا۔ هَاتی مُهاتاةً ہُ: کو دینا۔ کہا جاتا ہے: هاتِ یا رجُلُ: اے آدمی دے۔ هَاتِی یا إمرأةُ: اے عورت دے۔ ما أُهَاتِیكَ: میں تمہیں نہیں دوں گا۔

هث: هَثَّ ۔هَثّاً: جھوٹ بولنا صفت هَثّاث (یعنی جھوٹا)۔

۲۔ هَثْهَثَ هَثْهَثَةً الشیءُ: چیز کا مخلوط ہونا۔ ۔ الوالی الناسَ: والی کا لوگوں پر ظلم کرنا۔ ۔ الشیءَ: کو سخت روندنا۔ ۔ ت السحابةُ بقطرها: بادل کا موسلا دھار بارش برسانا۔ الهَثْهَثة (مص): جنگ یا شور میں مخلوط آوازیں۔ الهَثْهاث: تیز چلنے والا انسان یا جانور۔ شیءٌ هَثْهاثٌ: مخلوط چیز، گڑبڑ اور بے ترتیب شئے۔ رجُلٌ هَثْهاث: جھوٹا آدمی۔

هثم: هَثَمَ ۔هَثْماً ہُ: کو باریک پیسنا۔ ۔ له من مالِه: کو مال میں بیعانہ دینا۔ الهَيْثَم (ن): کھٹے ذائقہ کا درخت۔ (ح): باز، شکرا یا گدھ یا عقاب کا بچہ، سرخ ریت کا ٹیلہ۔

هثی: هَثَی یَهْثِی هَثْیَاناً التراب: مٹی ڈالنا، پھینکنا۔ هَاثَی مُهَاثَاةً ہُ: سے مزاح کرنا، سے محبت کرنا۔

هج: ا۔ هَجَّ ۔ هَجًّا و هَجِیجًا البیتَ: گھر کو مسمار کرنا۔ ۔ هَجِیجًا تِ العینُ: آنکھ کا دھنسنا۔ هَجَّجَ ت عینُہُ: کی آنکھ کا دھنسنا۔ اِهْتَجَّ فی الامر: کسی کام کو کرتے رہنا اور کسی کے مشورہ پر کان نہ دھرنا۔ اِسْتَهَجَّ فلانٌ: اپنی رائے پر چلنا۔ ۔ السیَّارَةَ او القافِلَةَ: چلنے والوں یا قافلہ کو جلد روانہ کرنا۔ عینٌ هَاجَّةٌ: دھنسی ہوئی آنکھ۔ الهَجَاج: تیز چال۔ کہا جاتا ہے: رَکِبَ هَجَاجِ: اس نے خود درائی سے کام لیا۔ هَجَاجَیْكَ و هَذَا ذَیْكَ: باز آ۔ الهَجَاجَة: احمق۔ (رجُلٌ هَجَاجَةٌ: احمق آدمی)۔ ہر جگہ پھیلنے والا غبار۔ الهَجِیج (مص) جمع هُجَّان: گہری وادی، طویل مسافت والی زمین، زمین پر کھینچی ہوئی کہانت کی لکیریں۔ الاِهْجِیج: گہری وادی۔ المُهَجِّج فا: دھنسی ہوئی آنکھوں والا۔ عینٌ مُهَجَّجَة: دھنسی ہوئی آنکھ۔ المُسْتَهِجّ: حق و باطل ہر ایک پر بولنے والا۔

٢۔ هَجَّ ۔ هَجِیجًا تِ النارُ: آگ کا زور سے بھڑکنا۔ هَجَّجَ النارَ: آگ کو زور سے بھڑکانا۔ الهُجُج: پوکھرے۔

٣۔ الهُجّ: بیل کی گردن کا جوا۔

٤۔ هَجْهَجَ الفحلُ فی هدیره: سانڈ کا سخت آواز نکالنا۔ ۔ الرجُلَ: کو کسی چیز سے منع کرنا۔ الجملَ او بالجملِ: اونٹ کو ہیج ہیج کہہ کر ڈانٹنا اور روکنا۔ الهَجْهَاج: احمق، بہت شریر، کم عقل، بہت بلبلانے والا اونٹ، دراز قد آدمی اور اونٹ، مصیبت، بوڑھا۔ یوم هَجْهَاج: سخت آندھی والا دن۔ الهَجْهاجة جمع هَجَاهِج بمعنی هَجْهَاج: بنجر زمین۔ ماءٌ هُجَاهِجٌ: نہ میٹھا نہ کھاری پانی۔

هجأ: هَجَأَ یَهْجَأُ هَجْأً و هُجُوءاً اجوعُهُ: کی بھوک کا ختم ہونا، جاتی رہنا۔ ۔ هَجَأَ الطعام: کھانا کھانا۔ بطنَهُ: اپنے پیٹ کو بھرنا۔ ۔ ہُ الطعامُ: کھانے کا کسی کا پیٹ بھرنا۔ هَجِیَ یَهْجَأُ هَجَأً: کی بھوک بھڑکنا۔ اَهْجَأَ اِهْجَاءً جوعَهُ: کی بھوک دور کرنا۔ ۔ فُلاناً الشیءَ: کو چیز کھلانا۔ ۔ فُلاناً حَقَّهُ: کا حق ادا کرنا۔ الهَجَأ (مص): کسی چیز کا منقطع ہونا۔ الهُجَأَة: بیوقوف مرد یا عورت۔

٢۔ تَهَجَّأَ الحرفَ: حرف کی ہجے کرنا۔

هجد: هَجَدَ ۔ هُجُوداً: رات کو سونا، جاگنا، (ضد)۔ کہا گیا ہے کہ هُجُود دن کو سونا اور هُجُوع رات کو سونا ہے۔ هَجَّدَ تَهْجِیداً الرجُلُ: نیند سے جاگنا، رات کو سونا، رات کو (جاگ کر) نماز پڑھنا۔ ۔ فلاناً: کو جگانا، کو سلانا (ضد)۔ اَهْجَدَ الرجُلُ: سونا۔ ۔ فُلاناً: کو سلانا، کو سویا ہوا پانا۔ تَهَجَّدَ الرجُلُ: رات کو سونا، جاگنا (ضد)۔ الهَاجِد جمع هُجُود و هُجَّدٌ: سویا ہوا۔ رات کو نماز پڑھنے والا۔ الهَجُود جمع هُجُود و هُجَّد: رات کو نماز پڑھنے والا۔ التَهَجُّد (مص): رات کی نماز۔ المُتَهَجِّد (فا): رات کو اٹھ کر نماز پڑھنے والا، رات کو نماز پڑھنے کے لئے نیند سے جاگنے والا۔

هجر: ا۔ هَجَرَ ۔ هَجْراً و هِجْرَاناً ہُ: سے قطع تعلق کرنا۔ ۔ الشیءَ: کو چھوڑنا۔ ۔ زوجَتَهُ: بیوی سے علیحدگی اختیار کرنا لیکن اُسے طلاق نہ دینا۔ ۔ هَجْراً وهِجِّیرَی و اِهْجِیرَی فی نومه او مرضه: نیند یا بیماری میں بکواس کرنا، بڑانا۔ ۔ هَجْراً به فی النوم: کا نیند میں خواب دیکھنا۔ هَجَّرَ القومُ: لوگوں کا دوپہر کو سفر کرنا۔ ۔ النهارُ: دن کی گرمی کا تیز ہونا۔ هَاجَرَ مُهَاجَرَةً من البلد و عنه: ملک یا شہر سے نکل کر کسی دوسرے ملک میں چلے جانا، ہجرت کرنا۔ اَهْجَرَ اِهْجَاراً ہُ: کو چھوڑ دینا۔ ۔ القومُ: لوگوں کا دوپہر کو سفر کرنا۔ ۔ فی منطقه: بکواس کرنا، ہذیان بکنا۔ ۔ بفلان: سے ٹھٹھا کرنا یا نامناسب گفتگو کرنا۔ تَهَجَّرَ فلانٌ: مہاجرین کے مشابہ ہونا۔ ۔ القومُ: دوپہر کو سفر کرنا۔ تَهَاجَرَ القومُ: آپس کا تعلق توڑنا۔ اِهْتَجَرَ القومُ: آپس کا تعلق توڑنا۔ ۔ ہُ: سے قطع تعلق کرنا۔ الهَاجِر (فا): شیءٌ هَاجِرٌ: نہایت عمدہ، دوسری چیزوں سے برتر۔ الهَاجِرَة: جمع هَاجِرات و هَوَاجِر: هاجر کا مونث۔ موسم گرما میں دوپہر کا وقت یا سورج ڈھلنے سے عصر تک کا وقت، گرمی کی شدت۔ (کہا جاتا ہے: رَمَاهُ بهَاجِرَاتٍ: اس نے اُسے شرمناک اور رسواکن افعال سے متہم کیا۔) ناقة هاجرة: برتر اونٹنی۔ الهَاجِرِی: شہری، نہایت فائق، بہت عمدہ۔ الهَجْر (مص): قابل حفاظت چیز کو چھوڑنا، دوپہر، گرمی کی شدت، بہت عمدہ۔ کہا جاتا ہے: لقیتُہ عن هَجْرٍ: میں اس سے ایک سال یا چھ دن یا اس سے زائد دنوں بعد ملا، یا غائب رہنے کے بعد ملا۔ ذهبت الشجرةُ هَجْراً: درخت نے شاخیں نکالیں اور پھیلا۔ الهُجْر: اہجار کا اسم، نامناسب کلام، بدگوئی۔ الهِجْر: عمدہ اونٹ یا اونٹنی۔ الهَجِر: نہایت عمدہ۔ برتر۔ الهَجْرَة: هجر کا اسم مرّۃ۔ الهِجْرَة: هَجْر کا اسم نوع، تَهَاجُر کا اسم۔ ۔ والهُجْرَة: ہجرت، ایک سرزمین سے نکل کر دوسری سرزمین میں جانا۔ الهَجْرَاء: قبیح گفتگو۔ الهِجْرُ: دیہاتوں کی طرف ہجرت، ترک وطن۔ الهُجُورِیّ: دوپہر کے وقت کا کھانا۔ الهَجِیر جمع هُجُر: دوپہر، گرمی کی شدت، جما ہوا دودھ، لمبا چوڑا حوض، بڑا پیالہ۔ الهَجِیرَة: دوپہر، گرمی کی شدت۔ الهِجِّیرَی: نیند یا بیماری میں ہذیان بکنا۔ الاَهْجَر: اسم تفضیل۔ کہا جاتا ہے: هذا اهجر من ذاك: یہ اس سے زیادہ لمبا، ضخیم یا بڑا ہے۔ المُهْجِر: شریف، خوبصورت، ہر عمدہ چیز، دوسری چیز سے فائق و برتر۔ المَهَاجِر واحد مَهْجَر: ہجرت کی جگہیں۔ کہا جاتا ہے: تکلّم بالمهاجر: اس نے فحش کلامی کی۔ رَمَاهُ بمُهْجِرات: اس نے اس پر رسواکن باتوں کا الزام لگایا۔ المَهْجُور (مفع): سونے والے یا بیمار کی ہذیان، بکواس، متروک الاستعمال لفظ وغیرہ۔ کہا جاتا ہے: الغلط المشهور لا الصحیح المهجور: مهجور غلط لفظ جو لوگوں میں مشہور ہو جائے یا غلط العام ہے۔

٢۔ هَجَرَ ۔ هَجْراً و هُجُوراً البعیرَ: اونٹ کو پاؤں باندھنے کی رسی سے باندھنا۔ الهَاجِرِیّ: معمار۔ الهَجْر: مہار۔ الهَجِر: تھکاوٹ کی وجہ سے بمشکل چلنے والا۔ الهَجْرَة: بہت موٹی عورت۔ الهِجَار: اونٹ کے پاؤں باندھنے کی رسی، تانت، طوق، تاج۔ الهَجِیر جمع هُجُر:

رسی سے بندھا ہوا اونٹ۔ الهِجِّيرَاء: عادت۔ الهِجِّير و الهِجِّيرَة: عادت۔ الهِجِّيرَى: عادت۔ کہا جاتا ہے: هذا هِجِّيرَاهُ: یہ اس کی عادت ہے۔ الأُهْجُورَة والإِهْجِيرَى والإِهْجِيرَاء: عادت۔

٣۔ هَجَّرَ إلى الشيءِ: کو صبح سویرے کرنا، کو جلدی سے کر ڈالنا۔ تَهَاجَرَ القومُ الماءَ: لوگوں کا پانی لینا۔

٤۔ الهَجْرَاء: کفایت۔ کہا جاتا ہے: ما عنده غناءُ ذلك ولا هجراؤُه: اس کے پاس اتنا نہیں جو کافی ہو۔ الهَجِير: کوفہ اور بصرہ کے درمیان کا علاقہ۔ جمع هُجُر: موٹا گورخر۔ عددٌ مُهْجِر: بہت، وافر۔

٥۔ الهِجْرِس جمع هَجَارِس (ح): بندر، لومڑ۔ یا لومڑی کا بچہ۔ (ح): ریچھ، کمینہ۔ الهَجَارِس: زمانہ کی سختیاں۔

٦۔ الهِجْرَع والهَجْرَع: پاگل، احمق، لمبا لنگڑا (ح) ہلکا پھلکا شکاری کتا۔

هجز: هَاجَزَ مُهَاجَزَةً: سے کانا پھوسی کرنا۔

هجس: ١۔ هَجَسَ ـُ هَجْسًا الشيءُ في صدره: کے دل میں اچانک خیال آنا۔ هَاجَسَهُ: سے چپکے چپکے بات کرنا۔ الهَاجِس (فا) جمع هَوَاجِس: اندیشہ، وسوسہ۔ الهَجْس (مص): ہلکی آواز جو سنی جائے مگر سمجھ میں نہ آئے، اندیشہ، وسوسہ۔ الهَجَّاس (ح): آواز کو سننے والا شیر۔ المَهْجُوس (مفع): کہا جاتا ہے: وقعوا في مَهْجُوسٍ مِنَ الأمرِ: وہ مشکل میں پڑ گئے۔

٢۔ هَجَسَ ـِ هَجْسًا فلانًا: کسی کو کسی کام سے روکنا۔ إِنْهَجَسَ من الامر: کسی امر سے باز رہنا۔

٣۔ الهَجِيسَة: مشکیزہ میں بگڑا ہوا دودھ۔ خُبْزٌ مُهَجَّس: بے خمیری روٹی۔

هجش: هَجَشَ ـُ هَجْشًا: اکسانا۔ الدَّابَّةَ: جانور کو نرمی سے ہانکنا۔ بین القوم: قوم میں فساد ڈالنا۔ حَثَّ لَهُ نفسي: (دل کا) کسی بات کا آرزومند ہونا، متمنی ہونا۔ الهَاجِشَة جمع هَوَاجِش: لوگوں کی جماعت۔ کہا جاتا ہے: جاءت هاجشة من الناس: لوگوں کی ایک جماعت آئی۔ الهَجُشَة: بار، مرتبہ، الحنا۔

هجع: هَجَعَ ـَ هُجُوعًا و تَهْجَاعًا: رات کو سونا، سونا۔ کہا جاتا ہے: هَجَعَ جُوعَهُ هَجْعًا و هَجَعَ جُوعُهُ هُجُوعًا: اس نے اپنی بھوک کو مٹایا تو وہ مٹ گئی۔ هجعتُ اليه فخَدَعَني: میں نے مانوس ہو کر اور جھک کر اس پر بھروسہ کیا تو اس نے مجھے دھوکا دیا۔ هَجَّعَ تَهْجِيعًا القومُ: لوگوں کا سو جانا۔ أَهْجَعَ جوعَهُ: کی بھوک مٹانا۔ الهَاجِع جمع هُجُوع و هُجَّع فا۔ الهاجعة جمع هُجَّع و هُجُوع و هَوَاجِع و جمع هَوَاجِعَات: رات کو سونے والی۔ الهِجْع و الهَجَع والهَجِع: غافل احمق۔ الهِجْعَة: سونے کا طریقہ۔ رجلٌ هِجْعَةٌ: غافل اور احمق آدمی۔ الهَجْعَة: نیند۔ کہا جاتا ہے: اتيتُ فلانا بعد هَجْعَةٍ: میں شروع رات میں ہلکی نیند کے بعد فلاں شخص کے پاس گیا۔ الهُجَعَة: بہت سونے والا، غافل احمق۔ الهَجِيع من الليل: رات کا ایک حصہ۔ کہا جاتا ہے: مضى هَجِيعٌ من الليل: رات کا ایک پہر گزرا۔ التَّهْجَاع: ہلکی نیند۔ المِهْجَع: غافل، احمق، جلد بھروسہ کرنے والا، ہر ایک کا مطیع۔

هجف: ١۔ هَجِفَ ـَ هَجَفًا: بھوکا اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا، کے کوکھوں کا پہلوؤں سے لگا ہوا ہونا۔ إِنْهَجَفَ: لاغری سے ہڈیوں کا دکھائی دینا۔ الهَجْفَان: پیاسا۔ الأَهْجَف م هَجْفَاء: لاغر، دبلا۔

٢۔ الهِجَفّ: سخت جسم سست شتر مرغ یا آدمی، موٹا اور دراز قد آدمی، بڑے پیٹ والا۔

هجل: ١۔ هَجَلَ ـُ هَجْلًا ت المرأةُ بعينها: آنکھ سے اشارہ کرنا، آنکھ مارنا۔ هَاجَلَ مُهَاجَلَةً: پست و ہموار زمین میں چلنا۔ فلانًا: سے مقابلہ کرنا۔ أَهْجَلَ القومُ: قوم کا ہموار زمین میں آنا۔ الإبلَ: اونٹوں کو آزاد چھوڑ دینا۔ المالَ: مال و دولت ضائع کرنا۔ الهَاجِل: سونے والا، بہت سفر کرنے والا۔ الهَجْل (مص) جمع أَهْجَال و هِجَال و هُجُول: پست ہموار زمین۔ الهَجْلَة جمع هَجَلات: پست ہموار زمین۔ الهَجُول: فاحشہ عورت۔ الهَجِيل: پست ہموار زمین، اچھی طرح نہ بنا ہوا حوض۔

٢۔ هَجَلَ ـُ هَجْلًا بالقصبة وغيرها: نرسل وغیرہ پھینکنا۔ هَجَّلَ عِرْضَهُ: کی بے عزتی کرنا۔ بفلان: کو گندی باتیں سنانا، گالیاں دینا۔ الهَجْلَة جمع هَجَلات: هَجَّلَ کا اسم مرۃ۔ دُمُوعٌ هُجُولٌ: بہتے آنسو واحد هاجل۔

٣۔ أَهْجَلَ الشيءَ: کو وسیع کرنا۔

٤۔ اِهْتَجَلَ الشيءَ: کو ایجاد کرنا۔

هجم: هَجَمَ ـُ هُجُومًا عليه: کے پاس اچانک آ جانا بغیر اجازت آ جانا، اسی سے لشکروں کا ایک دوسرے پر حملہ آور ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ البردُ او الشتاءُ: سردی کا اچانک شروع ہونا۔ ـ البيتُ: گھر کا منہدم ہونا۔ هَجْمًا فلانا على القومِ: کو قوم کے سامنے اچانک لانا۔ البيتَ: گھر کو گرانا۔ الهَوَاجِرُ فلانًا: گرم دنوں کا کسی کا پسینہ بہانا۔ ما في الضرع: تھن کا سارا دودھ دوہ لینا۔ الدابّةَ: جانور کو زور سے ہانکنا۔ فلانًا: کو دھتکارنا۔ هَجْمًا و هُجُومًا ت عينُهُ: کی آنکھ کا دھنسنا۔ الشيءُ: سکون پانا۔ المرضُ: بیماری کا ہلکا ہونا۔ فلانٌ: خاموش ہونا، سر جھکانا۔ هَجَّمَهُ: کو اچانک لانا۔ هَاجَمَ مُهَاجَمَةً: اچانک ایک دوسرے پر آ پڑنا، پر اچانک حملہ کرنا۔ أَهْجَمَهُ عليهم: کو ان کے پاس اچانک لانا۔ الابلَ: اونٹ کو آرام دینا۔ اللهُ المرضَ عنه: اللہ تعالیٰ کا کسی کی بیماری کو دور کرنا۔ ما في الضرع: تھن کا سارا دودھ دوہ لینا۔ تَهَجَّمَ على الشيءِ: پر تکلف سے جا پڑنا۔ تَهَاجَمَ: ایک دوسرے پر اچانک آ پڑنا۔ إِنْهَجَمَ البيتُ: گھر منہدم ہونا۔ الدمعُ او العرقُ: آنسو یا پسینہ کا بہنا۔ ت العينُ: آنکھ کا آنسو بہانا۔ اِهْتَجَمَ ما في الضرع: تھن کا سارا دودھ دوہ لینا۔ اِهْتَجَمَ الرجلُ: کمزور ہونا۔ الهَجْم (مص) جمع أهجام: بڑا پیالہ، پسینہ۔ الهَجَم: بڑا پیالہ۔ الهَجْمَة: هَجَمَ کا اسم مرۃ، رات کی ابتدائی تاریکی (کہا جاتا ہے جئتُهُ بعد هجمة من الليل: میں رات کی ابتدائی تاریکی پھیلنے کے بعد اس کے پاس گیا) بوڑھی بھیڑ۔ من الشتاء: سخت سردی۔ من الصيف: سخت گرمی۔ من الابل: چالیس یا

ستر سے لے کر سو تک اونٹوں کا گلہ۔ الهَجَّام: قوم پر بہت ہجوم کرنے والا، بہادر (ح): شیر۔ الهَجُوم: تیز کودنے والا، پسینہ آور۔ کہا جاتا ہے: استحمَّ فإنَّ الحمّام هَجُومٌ: اس نے غسل کیا کیونکہ غسل عرق آور ہے)۔ ـ من الرياح: تیز ہوا۔ الهَجِيمَة: گاڑھا دودھ۔ الهَيْجمانَة: موتی۔ (ح): نر مکڑی۔ الإهْتِجام: آخر شب۔ المَهْجُوم: گرا ہوا گھر۔ بيت مَهْجُومٌ: خیمہ جس کی طنابیں کھول دی جائیں۔

هجن: ١۔ هَجُنَ ـُ هُجْنَةً و هَجَانَةً و هُجُونَةً: کمینہ ہونا۔ ـ الكلامُ: غلط ہونا۔ هَجَّنَ تَهْجِيناً ه: کو عیب دار بنانا۔ ـ الامرَ: کو برا بنانا، عیب دار بنانا۔ إسْتَهْجَنَ فعلَهُ: کے فعل کو براجاننا، قابل نفرت جاننا۔ کہا جاتا ہے: هذا مما يُسْتَهْجَنُ ذكرُهُ: یہ ایسا فعل ہے جس کا ذکر بھی قابل نفرت ہے۔ الهاجِن (فا) جمع هَوَاجِن: پہلی ضرب پر آگ نہ دینے والی چقماق۔ الهُجْنَة (مص) جمع هُجَن من الكلام: نقص، برائی، غلط کلام۔ ـ في العِلْمِ: تضیع علم، عام لوگ هُجْنَة برتر چیز کے لئے استعمال کرتے ہیں جسے سنبھال کر رکھا جاتا ہے۔ الهَجِين جمع هُجُنٌ و هُجَناء و هُجْنَانٌ و مَهَاجِينُ و مَهَاجِنَة مونث۔ هَجِينَة جمع هُجُن و هِجَان و هَجَائِن: کمینہ، لئیم، جس کا باپ عرب اور ماں لونڈی ہو۔ کہا جاتا ہے: فرسٌ و بِرذَونَةٌ هجينٌ: خراب نسل کا گھوڑا یا ٹٹو۔ جمع هُجُن و هَوَاجِن من الخيل: وہ گھوڑا جو ترکی گھوڑی اور عربی گھوڑے سے پیدا ہو۔ لَبَنٌ هَجِينٌ: ملاوٹ والا دودھ۔ المَهْجَنَة والمَهْجَنَى والمَهْجُنَى والمَهْجُنَاء: ناکارہ لوگ۔ بے خیر لوگ۔

٢۔ هَجَنَ ـُ هَجْناً: پاجن ہونا۔ اهْجَنَ الرجُلُ: اچھی نسل کے اونٹوں والا ہونا۔ ـ الجارِيَةَ: بلوغت سے پہلے لڑکی کی شادی کرنا۔ اِهْتَجَنَت الشاةُ: بکری کا حمل ظاہر ہونا۔ الهاجِن جمع هَوَاجِن: وہ بچی جس کی شادی بلوغت سے پہلے ہو جائے، وہ کھجور کا درخت جو چھوٹا ہونے پر بھی پھل دے۔ الهاجِنَة: هاجن کا مونث۔ کھجور کا درخت جو چھوٹا ہونے پر پھل دے رہا ہو۔

الهِجَانُ من كل شيء: ہر عمدہ و خالص شے۔ ـ من الابل: سفید نسل کا اچھا اونٹ (مذکر، مونث جمع سب کے لئے یکساں)۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: بعيرٌ هجان و ناقة هِجانٌ و ابل هِجانٌ: کبھی جمع کی صورت میں هَجَائِن بھی کہا جاتا ہے۔ رجُلٌ هِجَان: خاندانی مرد۔ امرأة هِجَانٌ: خاندانی عورت۔ نِسْوَةٌ هجائِن: خاندانی عورتیں۔ ارضٌ هِجانٌ: نرم مٹی کی سفید زمین۔ الهِجانَة: حسب، شرافت، سفیدی۔ غِلْمَةٌ أُهَيْجِنَةٌ: بلوغ سے پہلے شادی شدہ لڑکے۔ المُهْتَجِنَة: پہلی بار نر کے پھول ڈالی ہوئی کھجور، چھوٹا ہوتے ہوئے بار آور کھجور۔ بچی، لڑکی۔ المُهَجَّنة من النوق: اچھی نسل کے سانڈ سے گابھن اونٹنی، پہلی بار کی حاملہ اونٹنی، کھجور جس پر پہلی بار نر کا پھول ڈالا جائے۔

٣۔ الهَجَنَّف جمع هَجَانِيف: لمبا چوڑا۔

هجو: ١۔ هَجَا يَهْجُو هَجْوًا و هِجَاءً و تَهْجَاءً ه: کے عیب گننا، کی برائی بیان کرنا، کو گالی دینا، کی ہجو کرنا، صفت فاعلی: هَاجٍ: صفت مفعولی مَهْجُوّ۔ ـ هَجَاوَةً اليومُ: دن کا سخت گرم ہونا۔ هَاجَاهُ مُهَاجَاةً: ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔ أَهْجَى إِهْجَاءً القولَ: قول کو ہجو آمیز پانا۔ تَهَاجَيَا تَهَاجِيًا و اهْتَجَيَا اهْتِجَاءً: ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔ الهَجَاة (ح): مینڈک۔ الهَجَّاءُ: بہت ہجو کرنے والا۔ کہا جاتا ہے رجُلٌ هَجّاءٌ: بہت ہجو کرنے والا آدمی۔ الأُهْجُوَّة والأُهْجِيَة جمع أَهَاجِي: ہجو (قطعہ یا قصیدہ کی صورت میں) کہا جاتا ہے بينهم أُهْجُوَّةٌ او أُهْجِيَةٌ يتهاجون بها: ان کے درمیان ہجو بازی چل رہی ہے۔

٢۔ هَجَا يَهْجُو هَجْوًا و هِجَاءً الحروفَ: حروف کی ہجے کرنا۔ ـ هَجَّاهُ: پڑھنا۔ هَجَّى تَهْجِيَةً الحروفَ: حروف کی ہجے کرنا۔ ـ اللفظةَ: لفظ کے حروف کا جوڑ کرنا۔ ـ الصبيَّ الكتابَ: بچے کو کتاب پڑھانا۔ تَهَجَّى تَهَجِّيًا الحروفَ: حروف کی ہجے کرنا۔ الهِجاء: حروف کا جوڑ، حروفُ الهجاء: الف سے لے کر یاء تک کے حروف۔ ان کو حروف التهجی اور حروف التَّهجِيَة بھی کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے:

هذا على هجاء هذا: یہ اس کی شکل پر ہے۔ هو على هجاء فلان: وہ فلاں پر گیا ہے، اتنا ہی لمبا ہے اور ویسی ہی شکل ہے۔

هدّ: ١۔ هَدَّ ـُ هَدًّا و هُدُودًا البناءَ: عمارت کو دھڑام سے گرا دینا۔ هَدَّتْهُ المُصِيبَةُ: مصیبت نے اس کے اعضا کو کمزور کر دیا۔ هَدَّنِي هذا الامرُ او هَدَّ رُكْنِي: اس معاملہ نے مجھے توڑ پھوڑ کر رکھ دیا، جوڑ جوڑ ہلا دیا۔ ـ هَدًّا الرجُلُ: بوڑھا ہونا۔ ـ هَدًّا البعيرُ: اونٹ کا بلبلانا۔ ـ هَدِيدًا الحائطُ و نحوُهُ: دیوار وغیرہ کا دھماکے سے گرنا۔ کہا جاتا ہے هذا رجُلٌ هَدُّكَ من رجُلٍ: یہ مرد تم سے زیادہ طاقت ور ہے۔ بعض اس کو مصدر مان کر اس کا تثنیہ جمع، جمع یا اس کو مونث وغیرہ کی شکل میں نہیں لاتے اور بعض اس کو فعل جان کر یہ سب صورتیں اس میں جائز رکھتے ہیں، مررتُ برجلٍ هَدَّكَ من رجُلٍ و بامرأةٍ هَدَّتْكَ من امرأةٍ و برجلين هدّاك و برجال هدُّوك و بامرأتين هَدَّتاك و نساءٍ هَدَدْنَكَ: میں ایک مرد، ایک عورت، دو مردوں یا دو سے زائد مردوں، دو عورتوں یا دو سے زائد عورتوں کے پاس سے گزرا جو تم سے زیادہ طاقتور اور سخت تھیں۔ انه لَهَدُّ الرجُلُ: وہ ایک بہت ہی اچھا آدمی ہے۔ مطلق تعجب کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے فلان يُهَدُّ: وہ دھن کا پکا ہے۔ هَدَّدَ و تَهَدَّدَ ه: کو ڈرانا، دھمکانا۔ تَهَادَّ تَهَادًّا القومُ: ایک دوسرے کی پیروی کرنا۔ إِنْهَدَّ الجبلُ او البيتُ: ٹوٹنا، گرنا۔ إسْتَهَدَّهُ: کو کمزور سمجھنا۔ الهادّ (فا): سمندر کا شور۔ الهادَّةُ: هاد کا مونث۔ گرج کہا جاتا ہے ما سمعنا العامَ هادَّةً: ہم نے سال بھر گرج نہیں سنی۔ الهَدُّ (مص): فیاض آدمی، سخت آواز۔ والهِدّ جمع هِدُّون و هُدُود: کمزور آدمی۔ الهَدَد: سخت آواز۔ الهَدَّة: هدّ کا اسم مرۃ، دیوار وغیرہ گرنے کی آواز۔ الهَدَاد: نرمی، مہربانی۔ هَدَادَيْكَ: نرمی سے، آہستہ سے، آرام سے، دھیرج سے، تحمل سے۔ قوم هَدَاد: بزدل لوگ۔ الهَدَادَة: بزدلی۔ کہا جاتا ہے رجُل هَدَادَة: بزدل آدمی۔ الهَدُود: میدانی زمین، مشکل گھاٹی۔ اكَمَةٌ هَدُودٌ: سخت ڈھلان والی

پہاڑی۔ الهَدِید (مص): ھما کہ کی آواز، گنگناہٹ۔ الأهَدّ: بزدل۔ التهُداء: ڈرانا، دھمکی۔ المِهَدَّة: پتھر توڑنے کا آلہ۔ کہا جاتا ہے: جاؤوا مُتَهادین و مُتَساتلین: وہ ایک دوسرے کی پیروی کرتے ہوئے آئے۔

۲۔ الهَدِید: دراز قد مرد۔

۳۔ هَدْ هَدَ هَدْهَدَةً البعیرُ: اونٹ کا بڑ بڑانا۔ ۔ الطائِر: پرندے کا غٹرغوں غٹرغوں کرنا۔ ۔ تِ الصبیَ اُمُّهُ: ماں کا بچہ کو سلانے کے لئے ہلانا۔ ۔ الشیءَ من علوٍ إلی اسفل: چیز کو اوپر سے نیچے اتارنا، گرانا۔ کہا جاتا ہے: یُهَدْ هَدُ إلیَّ کذا: مجھے یوں خیال آتا ہے۔ الهَدْهَد: جنوں کی آوازیں۔ الهُدْ هُد واحد هُد هَدَة جمع هَداهِد و هَدَاهِید (ح): ہُد ہُد۔ (کہتے ہیں: أَبْصَرُ من هُدْهُدٍ: ہُدہُد سے بھی زیادہ تیز نظر، کیونکہ عرب کا خیال ہے کہ ہُدہُد زمین کے نیچے پانی کو دیکھ لیتا ہے۔) ہر کو کو کرنے والا پرندہ، بہت کو کو کرنے والا کبوتر۔ الهُدَاهِد واحد هُدَاهِدة جمع هَدَاهِد و هَدَاهِید (ح): ہدہد۔ الهُدَاهِد واحد هُدَاهِدَة جمع هَدَاهِد و هَدَاهِید (ح): ہُدہُد۔ الهَدَاهِد: نرمی، صبر۔ علیك بالهَدَاهِد: صبر کرو۔

هدأ: ا۔ هَدَأَ يَهْدَأُ هَدْأً و هُدُوءً ا: ساکن ہونا، پر سکون ہونا۔ ۔ بالمكان: کسی جگہ اقامت کرنا۔ کہا جاتا ہے: تساقطوا إلی بلد کذا فهدأ وا فیه: وہ فلاں شہر میں ایک ایک کر کے آئے اور اقامت کی۔ ۔ فلانٌ: مرنا۔ کہا جاتا ہے: أتانا فلانٌ و قد هدأت العیونُ و الرِجلُ: وہ اس وقت آیا جب لوگ سوئے ہوئے تھے۔ ۔ الصبیَّ: بچہ کو سلانے کے لئے تھپکنا۔ هَدَّأَ تَهْدِئَةً ہ: کو چپ کرانا، تسکین دینا۔ أَهْدَأَ إِهْدَاءً ہ: کو تسکین دینا، چپ کرانا۔ الصبیَّ: بچہ کو سلانے کے لئے تھپکنا۔ عرب کہتے ہیں: لا أَهْدَأَهُ اللّٰهُ: خدا اس کو اس کی مصیبت میں چھوڑ دے۔ الهُدْءُ و الهَدْءُ: رات کا ابتدائی حصہ۔ کہا جاتا ہے: أتانا بعد هَدْءٍ من اللیل: وہ رات کے ابتدائی حصہ کے بعد آیا، وہ ہمارے پاس لوگوں کے سونے کے بعد آیا۔ الهَدْأَة: هدأ کا اسم مرہ۔ ۔ من اللیل: رات کا ابتدائی حصہ۔ الهِدْأَة: اسم نوع۔ کہا جاتا ہے: ماله هِدْأَةُ لیلة: اس کے پاس ایک رات کا گزارہ بھی نہیں۔ الهَدَأَة: ایک قسم کی دوڑ۔ کہا جاتا ہے: هو أَهْدَأُ مِمّا کان: وہ پہلے سے زیادہ پرسکون ہے۔ الهَدِیءُ من اللیل: رات کا ابتدائی حصہ۔ الهدوء من اللیل: رات کا ابتدائی حصہ۔ کہا جاتا ہے: أتانا فلانٌ هُدُوءً ا: وہ ایک نیند لے کر آیا۔ المَهْدَأ من اللیل: رات کا ابتدائی حصہ۔ المُهْدَأة: حالت۔ کہا جاتا ہے: ترکتُه علی مُهَیْدِئَتِهِ: میں نے اسے اسی حالت میں چھوڑا جو پہلے تھی (یہ مَهْدَأَة کی تصغیر ہے)۔

۲۔ هَدِئَ يَهْدَأُ هَدَأً: کبڑا ہونا۔ ۔ البعیرُ: بہت بوجھ اٹھانے کی وجہ سے اونٹ کے کوہان کا چھوٹا ہونا۔ أهْدَأَ إهْدَاءً الکبرُ او الضربُ فلاناً: بڑھاپے یا مار کا کسی کو کبڑا کر دینا۔ اللّٰہ مَنْکِبَهُ: اللہ اس کو کبڑا کرے۔ ۔ الثوبَ: کپڑے کو بوسیدہ کرنا۔ الهَدَاءَة: دبلا گھوڑا۔ الأَهْدَأ: کبڑا۔ منکبٌ أهدأ: آگے کو جھکا ہوا کندھا۔ رجُلٌ أهْدأ: کبڑا مرد۔ امرأة هَدْأَاء: کبڑی عورت۔

۳۔ الهَدْءُ: سیرت، خصلت۔

هدب: هَدَبَ ۔ هَدْبًا الشیءَ: چیز کو کاٹنا۔ ۔ الناقةَ: کو دوہنا۔ ۔ الثمرةَ: پھل چننا۔ هَدِبَ ۔ هَدَبًا ت العینُ: آنکھ کا لمبی پلکوں والا ہونا۔ ۔ ت الشجرةُ: درخت کا لمبی شاخوں والا ہونا، جو ارد گرد لٹکتی یا جھولتی ہوں۔ هَدَّبَ الثمرةَ: پھل چننا۔ ۔ الثوبَ: کپڑے کا پھندنا بنانا۔ أَهْدَبَ ت الشجرةُ: درخت کا لمبی شاخوں والا ہونا، جو چاروں طرف لٹکتی یا جھولتی ہوں۔ تَهَدَّبَ السحابُ: بادل کا زمین کے قریب ہونا۔ ۔ ت الاغصان: ٹہنیوں کا لٹکا ہوا ہونا۔ إهْتَدَبَ الثمرةَ: پھل چننا۔ الهُدْب و الهُدُب واحد هُدْبَة و هُدُبَة جمع أهْدَاب: پلک، کپڑے کا پھندنا، جھالر۔ الهَدَب جمع أهْدَاب: ارطی یا اس جیسے درختوں کی ٹہنیاں۔ درخت کے ہمیشہ رہنے والے پتے جیسے سرو کے پتے۔ ۔ من النبات: گھاس جس کے پتے نہ ہوں، بے چوڑائی کا پتہ۔ هَدَبُ الشجرة: درخت کی ٹہنیوں کی لمبائی اور لٹکنا۔ الهَدِب (ح): شیر۔ ۔ من العیون او الاشجار: لمبی پلکوں والی آنکھ، لمبی شاخوں والا درخت۔ الهَدِب: کند ذہن، عاجز۔ الهُدَّاب: کند ذہن۔ ۔ واحد هُدَّابة: سدا بہار پتے۔ کہا جاتا ہے: قَطَعَ هَدَبَ الشجرة و هُدَّابَها: اس نے درخت کی ٹہنیاں کاٹیں۔ هُدَّاب النخل: کھجور کے درخت کے پتے۔ ۔ الثوبِ: جھالر۔ هُدْبِیَّةُ الاذناب او المُذنَّبات (ح): بے پر کے حشرات ارض، جانوروں کے بچے، مچھلی کے چھلکے۔ الأهْدَب م هَدْباء جمع هُدْبٌ: لمبی اور گھنی پلکوں والا۔ شجر اهدب: لٹکی ٹہنیوں والا درخت۔ نسرٌ أَهْدَبُ: لمبے پروں والا گدھ۔ عینٌ هَدْباء: لمبی پلکوں والی آنکھ۔ شجرة هَدْباء: لمبی اور لٹکی ہوئی شاخوں والا درخت۔ اُذُنٌ هَدْباء: لٹکتا ڈھیلا کان۔ لِحیةٌ هَدْباءُ: لٹکتی ہوئی داڑھی۔ الهَیْدَب: بہت بالوں والا، عورت کا پستان۔ ۔ من السحاب: زمین کے قریب لٹکا ہوا بادل۔ ۔ من الرجال: کند ذہن، عاجز۔

هدج: هَدَجَ ۔ هَدْجًا ۔ هَدَجَانًا و هُدَاجًا: بوڑھے کی چال چلنا۔ ۔ الظلیمُ: شتر مرغ کا کانپتے ہوئے چلنا۔ ۔ هَدْجًا و هَدَجَةً ت الناقةُ: اونٹنی کا اپنے بچے سے پیار کرنا۔ ۔ تِ القدرُ: ہانڈی کا ابلنا۔ ۔ ت الریحُ: ہوا کا سائیں سائیں کرنا۔ هَدَّجَ ت الناقةُ: اونٹنی کا بلند کوہان والی ہونا۔ تَهَدَّجَ الصوتُ: آواز لرزنا۔ ۔ ت الناقةُ: اونٹنی کا اپنے بچے پر شفقت کرنا۔ ۔ القومُ علی فلان: کی مہربانیاں ظاہر کرنا۔ اِسْتَهْدَجَ: کانپتے ہوئے چلنا۔ الهَدّاج: صیغہ مبالغہ، بوڑھے کی چال چلنے والا۔ ظلیم هَدّاج: کانپتے ہوئے چلنے والا شتر مرغ۔ قنا فذ هدّا جون حول بیوتهم: سیہیاں ان کے مکانوں کے گرد کانپتے ہوئے چلتی ہیں۔ قِدرٌ هَدُوجٌ: جلد ابلنے والی ہانڈی۔ الهَوْدَج جمع هَوَادِج: کجاوہ، ہودہ۔ المِهْدَاج: اپنے بچے سے پیار کرنے والی اونٹنی، سائیں سائیں کرنے والی ہوا۔ المُستَهْدِج (فا): جلد باز۔ المُستهدَج: مفع: جلد بازی۔ (یہ مصدر میمی ہے)

۲۔ الهَدْجَدَج: بوڑھے کی چال چلنے والا شتر مرغ جو چلنے میں کانپتا ہے۔

هدر: ا۔ هَدَرَ ـِ هَدْراً و هَدَراً الدمُ وغیره: خون وغیرہ رائیگاں جانا۔ ـ فلانٌ الدمَ وغیرہ: فلاں کا خون وغیرہ کو باطل کرنا۔ اُهْدِرَ دَمَ فلان: فلاں شخص کا خون باطل کرنا اور مباح کرنا۔ تَهَادَرَ القومُ: ایک دوسرے کے خون کو مباح کرنا۔ اِهْلَوْدَرَ المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔ الْهَادِر (فا) جمع هَدَرَة: رائیگاں۔ الهَادِرة جمع هَوَادِر: هادر کا مؤنث۔ الهَدْر (مص): گرنے والا، رائیگاں۔ کہا جاتا ہے: ذهب دمُهُ هَدْراً: اُس کا خون رائیگاں گیا۔ ذَهَبَ مالُهُ او سعیُهُ هَدْراً: اس کا مال یا کوشش رائیگاں گئی۔ الهِدر جمع هِدَرَة: سست، نکما۔ کہا جاتا ہے: بنو فلان هِدَرَة او هُدَرَة: فلاں قبیلہ والے نکمے ہیں۔ واحد و مؤنث بھی اسی طرح ہے۔ الهَدَرَ: ناکارہ، رائیگاں، ناکارہ لوگ۔ کہا جاتا ہے: هو جبانٌ هَدَرَة: وہ بزدل اور ناکارہ شخص ہے۔

۲۔ هَدَرَ ـِ هَدْراً و تَهْدَاراً الحمامُ: کبوتر کا کوکو کرنا۔ ـ الشرابُ: شراب کا جوش مارنا۔ ـ ت جرَّةُ النبيذ: مٹکے میں نبیذ کا جوش مارنا۔ ـ الرَّعْدُ: بادل گرجنا۔ ـ النخلُ: کھجور کا شگوفہ نکلنا۔ ـ هَدْراً و هَدِيراً البعيرُ: اونٹ کا بلبلانا۔ ـ هُدُوراً و هَدِيراً العشبُ: گھاس کا بہت لمبا ہونا۔ هَدَّرَ البعيرُ: اونٹ کا بڑبڑانا۔ الهادِر: وہ دودھ جس کا اوپر کا حصہ گاڑھا ہو اور نیچے کا حصہ پتلا۔ الهَادِرَة جمع هَوَادِر: بہت گھاس والی محدود زمین۔ الهَدَّار: مبالغہ کا صیغہ۔ کہا جاتا ہے رَعْدٌ هَدَّار: بہت گرجنے والا بادل۔ الاَهْدَر م هَدْراء جمع هُدْر: پھولا ہوا۔ المَهْدَرَة: آگے کے چھوٹے دانت۔

۳۔ الهِدْرُجين (ك): ہائیڈروجن (ایک بہت ہلکی گیس کا نام ہے۔ انگریزی میں اسے (hydrogen) کہتے ہیں۔ اس کا کوئی رنگ یا بو نہیں ہوتی، جلنے کے قابل ہے، پانی ترکیب میں آکسیجن کے ساتھ شامل ہے۔ الهِدروجین الثقیل او اللدوتیرلوم: ہائیڈروجن کی ایک قسم جس کا ثقل عام ہائیڈروجن سے دوگنا ہوتا ہے آکسیجن سے مل کر ان سے بھاری پانی بنتا ہے جو ایٹمی تحقیقات میں استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ الهَدَارِيس: مصائب۔

هدس: هَدَسَ فیه: پر غور کرنا (سریانی عوامی زبان میں)۔

هدش: هُدِشَ هَدْشاً الكلب فانْهَدَشَ اِنْهِدَاشاً: کتے کا بھڑکایا جانا، جس پر اس کا بھڑک اٹھنا۔

هدغ: هَدَغَ ـَ هَدْغاً: کو توڑنا۔ اِنْهَدَغَ: ٹوٹنا۔ ـ الشيءُ: خشک ہونے کے بعد نرم ہونا۔ ـ ت الرطبةُ: تازہ کھجور کا گر کر پھٹنا۔

هدف: ا۔ هَدَفَ ـِ هُدُوفاً الیه: کے پاس آنا، میں داخل ہونا۔ ـ للخمسین: پچاس کے قریب ہونا۔ ـ هُدُوفاً إلى الشيء: کی طرف جلدی جانا۔ ـ الیه: کا قصد کرنا، کو اپنا ہدف بنانا۔ اَهْدَفَ للخمسین: پچاس کے قریب ہونا۔ ـ علی التَّل: ٹیلہ پر سے جھانکنا۔ ـ الیه: کے پاس پناہ لینا۔ ـ له الشيءُ: کو دکھائی دینا، کے قریب ہونا۔ ـ منه: کے قریب ہونا۔ کہا جاتا ہے: اَهْدَفَ لَكَ الصيدُ فارمه: شکار تیر کے سامنے اور قریب آگیا ہے لہذا اُس پر فائر کرو۔ اِسْتَهْدَفَ لهُ الشيءُ: کے لئے کھڑا ہونا۔ ـ الشيءُ: بلند ہونا۔ سامنا کرنا۔ کہتے ہیں من صنَّفَ فقد استهدف: مصنف کو لوگوں کی باتوں کا نشانہ بننا پڑتا ہے۔ ـ كفلُ الانسان او الحيوان: انسان یا جانور کے چوتڑ کا موٹا ہونا۔ الهَادِف (فا): مسافر۔ الهَادِفة: جماعت، گروہ۔ الهِدْف: جسیم۔ الهَدَف جمع اَهْداف: ہر ایک بلند عمارت، ریت کا ٹیلہ، یا پہاڑ، نشانہ، بڑا آدمی۔ الهِدْفة جمع هِدَف: لوگوں کی جماعت۔ مکانات جن میں لوگ کچھ دن کے لئے ٹھہریں پھر کوچ کر جائیں۔

۲۔ هَدَفَ ـُ هَدَفاً: سست ہونا، کمزور ہونا۔ الهِدَفُّ جمع اَهْدَاف: بوجھل بہت سونے والا، ناکارہ آدمی۔

هدك: هَدَكَ ـِ هَدْكاً البناءَ: عمارت کو ڈھانا۔ تَهَدَّكَ تَهَدُّكاً: بے وقوف بننا۔ ـ علیه بالكلام: کو دھمکانا۔

هدل: هَدَلَ ـِ هَدْلاً الشيءَ: کو لٹکانا۔ هَدِلَ ـَ هَدَلاً: ڈھیلا ہونا۔ ـ البعیرُ: اونٹ کا زخم سے ڈھیلے ہونٹ والا ہونا۔ تَهَدَّلَ تِ الشفةُ: ہونٹ کا ڈھیلا ہونا۔ ـ ت اغصانُ الشجرة او ثمرتها: درخت کی ٹہنیوں یا پھل کا لٹکنا۔ ـ الثوبُ: کپڑے کا لٹکنا۔ الهَادِل فا۔ بعیرٌ هَادِلٌ: لمبے ہونٹ والا اونٹ۔ جملٌ هَدِلٌ: لمبے ہونٹ والا اونٹ۔ الهَدَال: لٹکی ہوئی شاخیں۔ ـ او الدِبق (ن): ایک طفیلی پودا۔ الأَهْدَل م هَدْلاء جمع هُدْل: ڈھیلے لٹکے ہوئے ہونٹ والا۔ ـ من السحاب: زمین کے قریب تک لٹکا ہوا بادل۔ مشفرٌ اَهْدَل: ڈھیلا ہونٹ۔ شفةٌ هدلاءُ: ٹھوڑی پر لوٹتا ہوا ہونٹ۔ الهَدِيل: بہت بالوں والا آدمی، الجھے ہوئے بالوں والا، جو نہ تو کنگھی کرتا ہو نہ تیل ڈالتا ہو۔ رجلٌ هَدِيلٌ: بھاری آدمی۔

۲۔ هَدَلَ ـِ هَدِيلاً الحمامُ او الغلامُ: کبوتر یا لڑکے کا آواز نکالنا۔ الهَدَالة: جماعت، گروہ۔ الهَدِيل: کبوتر کی آواز، کبوتر کا بچہ۔

هدم: ا۔ هَدَمَ ـِ هَدْماً البناءَ: عمارت ڈھانا، کہا جاتا ہے ضَرَبَهُ فَهَدَمَهُ: اس نے اس کی کمر توڑ ڈالی۔ ـ الثوبَ: کپڑے میں پیوند لگانا۔ هُدِمَ الرجلُ في البحر: سمندر میں چکر آنا۔ هَدَّمَ البناءَ: عمارت ڈھانا۔ تشدید مبالغہ کے لئے ہے۔ ـ الثوبَ: کپڑے میں خوب پیوند لگانا۔ تَهَدَّمَ البناءُ: عمارت کا دھیرے دھیرے گرنا۔ ـ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَهَدَّمَ علیه غضباً: اس نے اسے دھمکی دی۔ تَهَادَمَ القومُ: ایک دوسرے کے خون کو مباح کرنا۔ اِنْهَدَمَ البناءُ: عمارت کا ڈھے پڑنا۔ الهَادِم فا۔ هَادِمُ اللذّات: موت سے کنایہ۔ الهَدْم (مص): خون جس کا بدلہ نہ لیا گیا ہو۔ کہا جاتا ہے دمُهُ هَدْمٌ: اس کے خون کا بدلہ نہیں لیا گیا۔ الهِدْم جمع اَهْدَام و هِدَم: بوسیدہ یا پیوند لگا کپڑا (کہا جاتا ہے علیه هِدْمٌ او اَهدام: اس نے بوسیدہ یا پیوند لگے کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔) پرانا موزہ، پیر فرتوت۔ الهَدَم: کنواں جس کے کنارے ٹوٹ ٹوٹ کر اس میں گر گئے ہوں، ہر ٹوٹ کر گرنے والی چیز (کہا جاتا ہے لنقضَّ هَدَمٌ من الحائط: گرنے والی دیوار ٹوٹ گئی) خون جو انتقام کے بغیر بہایا گیا ہو۔ (کہا جاتا ہے دمُهُ هَدَمٌ: اس کا خون بغیر انتقام بہایا گیا)۔ (نیز کہا جاتا ہے اِنَّ حَفرك اِلَىَّ لهدم و اِنَّ حبلك الىَّ لانشوطة: یہ اس وقت

بولتے ہیں جب کہ کسی سے کہنا ہو کہ تمہاری مدد بہت کم ہے۔) عرب لوگ معاہدہ اور مدد کے وقت کہا کرتے تھے۔ دَمِي دَمُكَ و هَدمِي هدمُكَ: اگر کسی نے مجھے قتل کیا تو تم میرے خون کا بدلہ طلب کروگے اور اگر میری عزت پامال کی گئی تو سمجھو کہ تمہاری عزت پر حرف آیا۔ شهيد الهَدَم: کنویں میں گر کر مرنے والا یا دیوار کے نیچے دب کر مرنے والا۔ الهَدِم: بے وقوف مخنث۔ الهَدْمَة: هدم کا اسم مرّة، ہلکی بارش، ریوڑ کا ایک حصہ۔ الهِدْمَة جمع هُدُوم: بوسیدہ کپڑا۔ الهُدَام: سمندر میں سر کا چکرانا، بحری جہاز میں جی کا متلانا۔ الهَدِيم: پہلے سال کے پودوں کا بقیہ۔

ارضٌ مَهْدُومَة: زمین جہاں ہلکی بارش ہوئی ہو۔ خُفٌّ مُهَدَّم: بوسیدہ پیوند لگا موزہ۔ عجوز مُتَهَدِّمَة: بہت بوڑھی فرتوت عورت۔

۲۔ المُهَدَّم و المَهْدُوم و المَهْدُومَة: جما ہوا دودھ، کھٹا دودھ۔

۳۔ هَدْمَلَ الرجُلُ: کپڑے پھاڑنا۔ الهِدْمِل: بوسیدہ پرانا کپڑا، پرانا دیرینہ۔ الهِدَمْل: پرانا کپڑا۔ الهِدْمِلَة: پرانا زمانہ۔

۴۔ الهِدْمِل: بہت بالوں والا۔ الهَدْمَل: بلند ٹیلا۔ الهِدْمَلَة: ریگستانی زمین جس میں بہت درخت ہوں، لوگوں کی جماعت۔

هدن: ۱۔ هَدَنَ ـ هُدُونًا: آرام پانا، بزدل ہونا، ڈھیلا ہونا۔ - هَدْنًا الرجُلَ: کو جھوٹے وعدے وغیرہ سے تسلی دینا۔ - الصبيَّ: بچہ کو خوش کرنا۔ - الشيءَ: کو دفن کرنا۔ - فلانًا: کو قتل کرنا۔ هُدِنَ عنك فلانٌ: کسی کا تھوڑی سی چیز پا کر تم سے راضی ہوجانا۔ هَدَّنَ هُ: کو تسکین دینا، تسلی دینا۔ کہا جاتا ہے: هدّنوه بالقول حتى هدن: انہوں نے اس کو باتوں سے تسلی دی یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گیا۔ - الصبيَّ: بچہ کو خوش کرنا۔ کہا جاتا ہے: هَدَّنَتِ المرأةُ صبيَّها بكلامها لينام: عورت نے بچے کو باتوں سے خوش کر دیا تا کہ وہ سو جائے۔ هَادَنَ مُهَادَنَةً هُ: سے صلح کرنا۔ اَهْدَنَ الخيلَ: گھوڑے کو دبلا کرنا۔ تَهَادَنَ الامرُ: کسی امر کا درست ہونا۔ - القومُ: باہم صلح کرنا۔ اِنْهَدَنَ الرجُلُ عن عزمه: اپنے ارادہ میں سست ہونا۔ الهِدْن: زرخیزی ثمرآوری، بارآوری۔ الهَدِن: ڈھیلا۔ الهَدْنَة: هدن کا اسم مرہ، تھوڑی ہلکی بارش۔ الهُدْنَة جمع هُدَن: مصالحت، آرام وسکون، صلح کی شرائط طے کرنے تک جنگ بندی۔ الهِدَانَة: جنگ کے بعد مصالحت۔ الهُدُون: سکون، صلح۔ المَهْدَنَة: سکون آرام۔ المَهْدُون (مفع): بہت سونے والا جو نماز نہ پڑھے اور نہ صبح کی حاجت کو جائے، وہ کند ذہن جس کو بات چیت خوش نہ کر سکے۔

۲۔ الهِدَان جمع هُدُون: احمق، اکھڑ، جنگ میں سست۔

هدى: ۱۔ هَدَى يَهْدِي هُدًى و هَدْيًا وهِدْيَةً و هِدَايَةً هُ: کی راہنمائی کرنا۔ (کہا جاتا ہے: هداهُ الطريقَ و هداه إلى الطريق و للطريق: اس نے اُسے راستہ بتایا، آگاہ کیا)۔ - هُ اللّٰهُ الى الايمان او للايمان: کو اللہ تعالیٰ کا ایمان کی طرف راہنمائی کرنا۔ - الرجُلُ: ہدایت پانا۔ - هِدَاءً فلانًا: کے آگے آگے بڑھنا۔ کہا جاتا ہے: جَاءَتِ الخيلُ يهديها فرسٌ اشقر: گھوڑے اس طرح آئے کہ ان کے آگے ایک بھورے بالوں والا گھوڑا تھا۔ هَادَى مُهَادَاةً و هِدَاءً فلانًا: کو چلانا، ہانکنا۔ کہا جاتا ہے: جاء فلانٌ يهادى بين اثنين: وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لیتا ہوا آیا۔ تَهَدَّى تَهَدِّيًا: ہدایت پانا۔ تَهَادَى تَهَادِيًا الرجُلُ: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔ کہا جاتا ہے: جاء يتهادى بين اثنين: وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لیتا ہوا آیا۔ اِهْتَدَى اِهْتِدَاءً: ہدایت پانا۔ (کہا جاتا ہے: اهتدى إلى الطريق واهتدى الطريقَ إلى مكان كذا: اس نے فلاں جگہ جانے کے راستے کو جان لیا۔) - الرجُلُ: ہدایت طلب کرنا۔ - الفرسُ الخيلَ: گھوڑے کا دوسرے (پہلے) گھوڑوں میں شامل ہونا۔ اِسْتَهْدَى اِسْتِهْدَاءً: ہدایت طلب کرنا۔ الهَادِي جمع هادُون و هُدَاة (فا)۔ و - جمع الهَوَادِي: لاٹھی، آگے رہنے والا، گردن، نیزے یا تیر کا پھل۔ - (ح): شیر۔ هَوَادِي الليل: رات کا آغاز۔ هَوَادِي الإبل: آگے آگے چلنے والا اونٹ۔ الهَادِيَة جمع هَادِيَات و هَوَادٍ: هادی کا مؤنث، لاٹھی، پانی میں ابھری ہوئی چٹان، گردن۔ کہا جاتا ہے: اقبلت هاديات الخيل و هواديها: آگے آگے چلنے والے گھوڑے آئے۔ الهَدْي (مص): طریقہ، سیرت۔ کہا جاتا ہے: ما أَحْسَنَ هديَهُ: اس کی سیرت کتنی اچھی ہے۔ هدى هديَه: وہ اس کی سیرت پر چلا۔ جئته بعد هَدْيٍ من الليل: میں رات کا ایک پہر گئے اس کے پاس آیا۔ الهُدَى: راہنمائی، بیان، دلالت، ہدایت (مؤنث ہے، مذکر بھی استعمال ہوتا ہے)۔ (کہا جاتا ہے: هو على الهُدى: وہ ہدایت پر ہے۔)، دن۔ الهَدْيَة جمع هَدْيٌ: طریقہ، سیرت، کہا جاتا ہے: ما أَحْسَنَ هَدْيَتَهُ: اس کی سیرت کتنی اچھی ہے۔ الهِدْيَة: هدى کا اسم نوع۔ و - جمع هِدًى: طریقہ، سیرت۔ کہا جاتا ہے: ما أَحْسَنَ هِدْيَتَهُ: اس کی سیرت کتنی اچھی ہے۔ خُذْ في هِدْيَتِك: جو بات تو کررہا تھا یا جو کام تو کر رہا تھا، اسے کرتا رہ۔ ضلَّ هِدْيَتَهُ: وہ جو چاہتا تھا اس سے بھٹک گیا۔ هِدْيَةُ الامر (بتثليث الهاء) طریق کار۔ نظر فلانٌ هِدْيَةَ أمرِه: فلاں نے اپنے طریقہ کار پر غور کیا۔ رجُلٌ هِدَاءٌ: کمزور، بے وقوف آدمی۔ الهِدَايَة (مص): راہنمائی۔ الهَدُوُّ: راہنما۔ کہا جاتا ہے: رجل هَدُوٌّ: راہنما مرد۔ الحمام الهَادِيّ: نامہ بر کبوتر۔ المَهْدِيّ (مفع): وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ حق کی طرف راہنمائی کرے، ہدایت یافتہ۔ المُهَادَاة: باہمی مصالحت۔

۲۔ هَدَى يَهْدِي هِدَاءً العروسَ إلى بعلها: دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔ هَدَّى تَهْدِيَةً الهَدِيَّةَ لفلان و اليه: کو تحفہ دینا۔ - العروسَ إلى بعلها: دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔ - الشيءَ: کو جدا جدا کرنا۔ هَادَى مُهَادَاةً و هِدَاءً هُ: ایک دوسرے کو تحفہ بھیجنا۔ - فلانٌ فلانًا: اپنا اپنا کھانا لا کر ایک جگہ مل بیٹھ کر کھانا۔ أَهْدَى إِهْدَاءً العروسَ إلى بعلها: دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔ - الهَدْيَ إلى الحَرَم: ہدی کا جانور حرم بھیجنا۔ - لفلانٍ (والى فلان كذا): کو تکریم کیلئے تحفہ بھیجنا۔ - الشيءَ: کو جدا جدا کرنا۔ تَهَادَى تَهَادِيًا القومُ: ایک دوسرے کو ہدیہ

بھیجنا۔ کہا جاتا ہے: هذا شيءٌ يُتَهادَى: یہ چیز وہ ہے جسے لوگ ایک دوسرے کو تحفہ کے طور پر بھیجتے ہیں۔ اِهْتَدَى اهتداءً العروسَ إلى بعلها: دلہن کو اس کے شوہر کے پاس بھیجنا۔ اِستَهْدَى إستهداءً الشيءَ: چیز کو بطور ہدیہ طلب کرنا۔ الهَدْيُ واحد هَدْيَة: مکہ معظمہ بھیجی جانے والی قربانی (کا جانور)، صاحب عزت۔ الهَدِيّ: دلہن، حرم کو بھیجی جانے والی قربانی (کا جانور)۔ اسیر، قیدی، صاحب عزت۔ الهَدِيَّة جمع هَدَايَا و هَدَاوَى و هَدَاوٍ: الهَدِيّ کا مونث، دلہن، تحفہ۔ الهُدَيَّا: مثل۔ کہا جاتا ہے: لك عندي هُدَيَّاها: میرے پاس تمہارے لئے اس جیسی چیز ہے۔ المِهْداءُ: ہدیہ بھیجنے کا عادی۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ مِهْداء و امرأة مِهْداء: تحفہ بھیجنے کا عادی مرد یا عورت۔ المِهْدَى: وہ برتن جس میں ہدیہ بھیجا جائے مثلاً تھالی طبق وغیرہ۔ المُهْداة و المَهْدِيّة: دلہن جو شوہر کے پاس بھیجی گئی ہو۔

هذ: ١- هَذَّ ـ هَذًّا و هَذَذًا و هُذاذةً: کو کاٹنا، یا کو جلدی کاٹنا۔ ـ الحديثَ: بات بیان کرنا۔ ـ به: کا عادی ہونا، کی لت لگ جانا۔ اِهْتَذَذْتُ الشيءَ: میں نے چیز کو جلد کاٹا۔ الهَذّ: بہت کاٹنے والا۔ إزميلٌ هَذٌّ: تیز اور کاٹ دار چھینی، جب کسی کو کسی کام سے روکیں تو کہتے ہیں: هَذَاذَيْكَ۔ الهَذَّاذ: بہت کاٹنے والا۔ جمل هَذَّاذٌ: آگے بڑھ کر چلنے والا اونٹ۔ شفرة هذاذة: کاٹنے والا چاقو۔

٢- الهَذْهاذ و الهُذاهِد: تیز رفتار۔ ـ من السيوف: قاطع تلوار۔ قَرَبٌ هَذْهاذ: پانی تک رات کو جانے کا دور اور دشوار سفر۔ الهَذاهِد: وہ لوگ جو ہر شخص کو دیکھ کر کہیں کہ وہ ان میں سے ہے اور ان کا خادم ہے۔

هذأ: هَذَأَ يَهْذَأُ هَذْأً ه: کو جلدی کاٹنا۔ ـ العدوَّ: دشمن کو ہلاک کر دینا۔ ـ فلاناً بلسانه: کو زبان سے ایذا دینا، ناپسندیدہ باتیں سنانا۔ ـ الكلامَ: لغو باتیں کرنا۔ ـ ت الإبلُ: اونٹوں کا تکان سے گر پڑنا۔ هَذِئَ يَهْذَأُ هَذَأً من البرد: سردی سے ہلاک ہونا۔ تَهَذَّأَ ت القرحةُ: زخم کا خراب ہو کر پھٹ جانا۔ الهُذَأة: بلچھ، کرچھا۔ سيف هَذَّاءٌ و هُذَاءٌ: قاطع تلوار، کاٹنے والی تلوار۔

٢- هَذَا: اسم اشارہ (ذا) اور تنبیہ (ها) سے مرکب لفظ بمعنی یہ۔

هذب: ١- هَذَبَ ـ هَذْبًا الشجرَ وغيرَه: درخت وغیرہ کاٹ کر اور صاف کر کے درست کرنا۔ ـ النخلةَ: کھجور کے درخت کی چھال اتارنا۔ هَذَّبَ الشجرَ وغيرَه: درخت وغیرہ کاٹ اور صاف کر کے درست کرنا۔ ـ الشِعرَ: شعر کی اصلاح کرنا۔ ـ الرجُلَ: کو پاکیزہ اخلاق والا بنانا۔ تَهَذَّبَ: درست اور پاکیزہ ہونا، شائستہ اخلاق ہونا۔ ـ الرجُلُ: مہذب ہونا۔ الهَذَب: صفائی، خلوص۔ المُهَذَّب (مفع): پاکیزہ اخلاق والا، عیبوں سے پاک و صاف۔ كلامٌ مُهَذَّبٌ او شِعرٌ مُهَذَّبٌ: کلام یا شعر جس کی غلطیاں نکال دی گئی ہوں۔

٢- هَذَبَ ـ هَذْبًا الشيءُ: بہنا۔ ـ هَذْبًا و هَذَابَةً: جلدی کرنا۔ هَذَّبَ: جلدی کرنا۔ هَاذَبَ مُهاذَبةً: جلدی کرنا۔ أَهْذَبَ: جلدی کرنا۔ ـ ت السحابةُ ماءَها: بادل کا جلدی سے پانی بہانا۔ فرسٌ هَذِبٌ: تیز رفتار گھوڑا۔ ابلٌ مَهاذِيبُ (واحد مِهْذاب): تیز رفتار اونٹ۔ فرسٌ او طائرٌ مُهَذِّبٌ: تیز رفتار گھوڑا یا پرندہ۔

٣- هَذَبَ ـ هَذْبًا و هَذَابَةً القومُ: قوم کا بہت شور مچانا۔

هذر: ١- هَذَرَ ـ هَذْراً و تَهْذاراً الرجُلُ في كلامه: بکواس کرنا۔ هَذِرَ ـ هَذَراً كلامُهُ: کلام کا بیہودہ ہونا، باطل ہونا۔ أَهْذَرَ في منطقه وفي كلامه: بکواس کرنا۔ الهَذَر (مص): بکواس، بیہودہ گفتگو۔ رجُلٌ هَذِرٌ و هَذُرٌ و هُذَرَة و هُذُرَّة و هَذّارٌ و هَيْذَرٌ و هَيْذارَة و مِهْذَرٌ و مِهْذَرَة: بکواس کرنے والا، ہذیان بکنے والا، بیہودہ گفتگو کرنے والا۔ امرأة هَذِرَة و هَيْذَرة: بکواس کرنے والی عورت۔ رجُلٌ هِذْرِيانٌ: بکواس کرنے والا مرد، جلدی بولنے والا، چست۔ رجُلٌ مِهْذارٌ: بکواس کرنے والا مرد، بیہودہ گفتگو کرنے والا۔ امرأة مِهْذارٌ: بکواس کرنے والی عورت۔

٢- هَذَرَ ـ هَذْراً اليومُ: دن کا سخت گرم ہونا۔ يومٌ هاذِرٌ: سخت گرم دن۔

٣- هَذْرَبَ: تیزی سے گفتگو کرنا۔ الهُذْرُبان: جلدی بولنے والا، چست۔ الهِذْرِبى: عادت۔

٤- هَذْرَفَ: جلدی کرنا۔ الهُذْرُوف جمع هذاريف: تیز رفتار۔

٥- هَذْرَمَ هَذْرَمَةً: زیادہ بولنا، جلدی جلدی پڑھنا یا بولنا۔ ـ الرجُلُ في كلامه: کلام میں گڑبڑ کرنا۔ الهَذْرَمة (مص): تیز رفتاری جلدی جلدی چلنا۔ الهُذْرام: بہت باتونی۔ رجلٌ هِذْرام: بہت باتونی مرد۔ الهُذارِم و الهُذارِمة: جلدی جلدی پڑھنے یا بولنے والا، بہت باتونی۔ امرأة هَذْرَمى الصخب: بہت شور و شر والی عورت۔

هذف: هَذَفَ ـ هُذُوفًا: جلدی کرنا۔ رجُلٌ هَذِفٌ و هَذَّافٌ و مُهْذِفٌ: جلدی کرنے والا تیز و چست۔

هذل: ١- أَهْذَلَ: کہا جاتا ہے أَهْذَبَ في مشيه و أَهْذَلَ: وہ تیز چلا۔ الهاذِل: رات کا درمیان۔ الهُذْلُول جمع هَذَالِيل: ہلکا پھلکا آدمی، یا تیر یا بھیڑیا، لمبا سخت بدن کا گھوڑا، چھوٹا ٹیلہ، پانی کی چھوٹی ندی، باریک ریت، آفت، رات کا شروع یا بقیہ، پتلا بادل۔

٢- الهُذْلُوغ: موٹے ہونٹ والا۔ الهُذْلُوغة: بدشکل۔

٣- هَذْلَمَ: تیز چلنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔

هذم: ١- هَذَمَ ـ هَذْمًا الشيءَ: کو جلدی کاٹنا۔ ـ الرجُلُ: جلدی جلدی کھانا، صفت هاذِم۔ الهُذام: بہادر، کاٹنے والی تلوار۔ سنانٌ هُذامٌ: تیز بھالا۔ شفرةٌ هُذَمَة و هُذامة: جلدی کاٹنے والا چاقو، پھل (تلوار وغیرہ کا) یا بلیڈ۔ سكين هَذُوم: جلدی کاٹنے والی چھری۔ المِهْذَم من السيوف: کاٹنے والی تلوار۔

٢- هَذْمَلَ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔

هذو: هَذَا يَهْذُو هَذْوًا بالسيف: کو تلوار سے کاٹنا۔ ـ في الكلام: بیماری وغیرہ کی وجہ سے غیر معقول باتیں کرنا۔

هذي: هَذَى يَهْذِي هَذْيًا و هَذَيانًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے غیر معقول باتیں کرنا، صفت: هاذٍ۔ اسم: الهُذاء۔ هاذَى مُهاذاةً ه: سے یا آپس میں بکواس کرنا۔ کہا جاتا ہے فعلا يتهاذى

اصحابه: وہ بیٹھا ہوا ان کے ساتھ غیر معقول باتیں کر رہا تھا۔ أَهْذَى إهْذَاءً اللحمَ: گوشت کو بہت گلانا۔ تَهَاذَى تَهَاذِيًا القوم: گفتگو میں ہذیان کا استعمال کرنا۔ رجُلٌ هَذَّاءٌ و هَذَّاءَ ةٌ: بہت بکواسی۔

هرّ: ا۔ هَرَّ ـُ هَرًّا و هَرِيرًا الشيءَ: کو ناپسند کرنا، کہا جاتا ہے: فلانٌ هَرَّهُ الناسُ: لوگ فلاں شخص کو دیکھنا اور اس سے معاملہ کرنا ناپسند کرتے ہیں۔ ـ فی وجه السائل: سائل کے سامنے تیوری پر بل ڈالنا۔ ـ ت القوسُ: کمان سے آواز نکلنا۔ ـ هَرًّا الشوكُ: کانٹے کا خشک اور سخت ہونا۔ ـ هَرِيرًا الكلبُ: کتے کا ہلکی آواز میں بھونکنا۔ ـ البَرْدُ الكلبَ: سردی کا کتے کو بھونکانا۔ ـ الكلبُ الضيفَ: کتے کا مہمان پر بھونکنا۔ ـ ـِ هرًّا: بدخلق ہونا۔ هَارَّ مُهَارَّةً ہُ: کے سامنے تیوری چڑھانا، منہ بگاڑنا۔ اَهَرَّ الكلبَ: کتے کو بھونکانا۔ اسی سے مثال ہے: شرٌّ اَهَرَّ ذاناب: بڑے شر نے کتے کو بھونکایا۔ ـ بالغنم: بکریوں کو پانی پر بلانا یا گھاٹ پر لے جانا۔ الهَارُّ (فا): دانت نکالنے والا کتا۔ الهِرّ: ناپسندیدگی، نفرت، کراہت، اونٹ کے ہانکنے یا پانی پر بلانے کی آواز۔ ـ جمع هِرَرَة مادہ هِرَّة جمع هِرَرٌ (ح): بلا۔ بعض کا کہنا ہے کہ هرّ کا اطلاق نر و مادہ دونوں پر ہوتا ہے۔ مونث پر ھاء داخل کرتے ہیں۔ مادہ کی تصغیر هُرَيْرَه ہے۔ لايعرف هِرًّا من برّ: اسے دوست دشمن کی تمیز نہیں۔ الهُرُّ (ح): شیر، بہت دودھ اور پانی۔ الهَرّ (مص): اونٹوں کو ہانکنے کی ایک قسم۔ اجد فی وجهه هِرَّةً و هَرِيْرَةً: میں اس کے چہرہ میں کراہیت پاتا ہوں۔ الهَرَّار: مبالغہ کا صیغہ۔ کتا (دانت نکالنے والا)، هَلَكَ من لاهرّار له: وہ شخص ہلاک ہوا جس کے دشمنوں کو اس سے دور رکھنے والا کوئی نہ ہو۔ الهَرَّارانِ (فلك): دو ستارے النسر الواقع اور قلب العقرب۔ دسمبر اور جنوری۔ الهَرِير (مص): کتے کی آواز (نباح سے کم)، غراہٹ۔ کہا جاتا ہے: أدبر غريرةٌ و اقبل هريرةٌ: یہ ضرب المثل اس شخص کے لئے ہے جو بوڑھا اور بدخلق ہو۔

۲۔ هَرَّ ـُ هَرًّا بسلحه: لید کرنا، پاخانہ کرنا۔ الدواءُ سَلْحَهُ: دواء کا دست لانا، پاخانہ آور ہونا۔ ـ ـُ هَرًّا و هُرَارًا سَلْحُهُ: دستوں سے مر جانا۔ ـ تِ الابلُ: اونٹوں کا هُرار کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ الهُرار: اونٹ کی بیماری اسہال۔ الهَرُور: زمین پر گرے ہوئے انگور۔ المَهْرُور (مفع): هُرار (اسہال) کی بیماری میں مبتلا۔

۳۔ هَرْهَرَ هَرْهَرَةً ت الضأنُ: بھیڑ کا آواز نکالنا۔ الرجُلُ: بے فائدہ ہنسنا۔ ـ الشيءَ: کو ہلانا۔ ـ بالغنم او الابل: بکریوں یا اونٹوں کو پانی پر بلانا، گھاٹ پر لیجانا۔ ـ علی فلان: پر زیادتی کرنا، تعدی کرنا۔ ـ و تَهَرْهَرَت الريحُ: ہوا کا سائیں سائیں کرنا۔ الهَرْهَرَة (مص): جنگ میں اونٹوں کی آوازوں کی نقل، بھیڑوں کی آواز۔ هَرْهَرَةُ الأسد: شیر کی دھاڑ کی گونج۔ الهُرَاهِر جمع هَرَاهِر (ح): شیر، بہت پانی اور دودھ۔ الهَرْهار: بہت پانی اور دودھ۔ (ح). شیر، بے ہودہ ہنسنے والا۔ الهَرْهُور: بہت پانی اور دودھ، آواز دینے والا جاری پانی، ایک قسم کی کشتی۔ الهِرْهِير (ح): ایک قسم کی مچھلی۔ (ح): ایک خبیث قسم کا سانپ۔

۴۔ الهِرْهِر: بوڑھی بکری۔ الهُرْهُرَة: انگور کی بیل کی جڑ میں گرے ہوئے انگور۔ الهَرْهَار: دبلا گوشت۔ الهُرْهُور: گرے ہوئے انگور، بوڑھی بکری۔

هرأ: ا۔ هَرَأَ ـَ هَرَأً يَهْرَأُ هَرْءًا فی منطقه: فحش اور بیہودہ کلام کرنا۔ أهْرَأَ إهْرَاءً الكلامَ و فی الكلام: بہت بے ہودہ کلام کرنا۔ الهُرَاء: بے ہودہ کلام، بے ترتیب گفتگو۔ ـ و الهُرَأ: بہت بولنے والا، بیہودہ بکنے والا۔ امرأة هُرَاءَ ةٌ و هُرَأَةٌ: بہت بولنے والی، بیہودہ گو عورت۔

۲۔ هَرَأَ يَهْرَأُ هَرْءًا و هَرَاءَ ةً البردُ فلانًا: سردی کا کسی کو قریب بہلاکت کر دینا، یا ہلاک کر دینا۔ ـ تِ الريحُ: ہوا کی سردی کا شدید ہونا۔ ـ اللحمَ: گوشت کو بہت پکانا۔ هَرِئَ هَرْءًا و هُرَاءًا و هُرُوءًا اللحمُ: گوشت کا بہت پکا ہونا ہونا۔ هُرِئَ ت المواشيُ: مویشیوں کا گرمی یا سردی سے مرنا۔ صفت: مَهْرُوءَ ة۔ هَرَّأَ تَهْرِئَةً البردُ الماشيةَ: سردی کا مویشی کو نڈھال کر دینا۔ ـ اللحمَ: گوشت کو اس قدر گلانا کہ ہڈی چھوڑ دے۔ أهْرَأَ إهْرَاءً هُ البردُ: کو ہلاک کرنے یا ہلاکت کے قریب پہنچانے والی سردی پڑنا۔ ـ فلانٌ فلانًا: کو قتل کرنا۔ ـ اللحمَ: گوشت کو بہت گلانا۔ تَهَرَّأَت الماشيةُ: مویشی کا سردی سے نڈھال ہونا۔ کہا جاتا ہے: هَرَّأَ البردُ الماشيةَ فتَهَرَّأَت: سردی نے مویشی کو نڈھال کر دیا تو وہ نڈھال ہو گیا۔ ـ اللحمُ: گوشت کا گل کر بکھرنا۔ تَهَرَّأَ الثوبُ: کپڑے کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا اور بوسیدہ ہونا۔ الهِرَاء: درخت خرما کا پودا۔ الهَرِئُ: پوری طرح گلا ہوا گوشت۔ الهَرِيئَة: هرئ کا مؤنث: سخت سردی کا وقت۔ کہا جاتا ہے: هذه قَرَّةٌ لها هَرِيئة: یہ ایسی سردی ہے جس سے مویشیوں اور انسانوں کو نقصان پہنچتا ہے اور موت واقع ہوتی ہے۔ المُهْرَأ (مفع): پکا ہوا گوشت۔

هرب: ا۔ هَرَبَ ـُ هَرَبًا و هُرُوبًا و مَهْرَبًا و هَرَبَانًا: فرار ہونا، بھاگ جانا۔ ـ فی مشيه: تیز چلنا۔ ـ فی الارض: دور تک جانا۔ ـ فی الأمر: کام میں سخت مشغول ہونا۔ هَرِبَ ـَ هَرَبًا الرجُلُ: بوڑھا ہونا۔ هَرَّبَ هُ: کو بھگا دینا۔ ـ الاشياءَ الممنوعةَ: ممنوعہ چیزیں ایک ملک سے دوسرے ملک میں سمگل کرنا۔ اسم التهريب: غیر قانونی درآمد برآمد، سمگلنگ (smuggling)۔ أهْرَبَ الرجُلُ: گھبرا کر یا بغیر گھبراہٹ کے بھاگنے کی کوشش کرنا، دور تک جانا۔ ـ فلانٌ فلانًا: فلاں کا فلاں کو بھاگنے پر مجبور کرنا۔ ـ ت الريحُ: ہوا کا مٹی اڑانا۔ ـ الرجُلُ: کسی کام میں مشغول ہونا۔ تَهَارَبُوا: ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بھاگنا۔ الهَارِب فا: کہا جاتا ہے: مالهُ هاربٌ ولا قارِبٌ: نہ کوئی اس سے بھاگنے والا ہے نہ قریب آنے والا ہے۔ یعنی وہ کچھ بھی نہیں۔ یا نہ تو پانی سے نکلنے والا ہے اور نہ پانی لینے آنے والا۔ مراد اس کے پاس کچھ نہیں۔ هاربُ الماء عند الزرّاعين: پانی کی نالی جو نہر سے کھیتوں کو سیراب کرتی ہے۔ المَهْرَب (مص): بھاگ کر جانے کی جگہ۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ لنا مَهْرَبٌ: ہم سختی پر فلاں شخص کے پاس بھاگ کر چلے جاتے ہیں۔

۲۔ الهَرْبَذَة: آہستہ چال۔ الهَرَابِذَة: واحد هِرْبِذ

(فارسی): ہندوؤں کے بڑے لوگ یا ان کے پنڈت، آتش پرستوں کی آگ کے خادم۔

۳۔الهُربَع جمع هَرَابِع: چست وچالاک چور یا بھیڑیا۔

هرت: هَرَتَ ـ هَرْتًا هُ بالرمح: کو نیزہ مارنا۔ الثوبَ: کپڑا پھاڑنا۔ عِرضَ فلان: کی عزت خراب کرنا۔ اللحمَ: گوشت کو بہت گلانا۔ هَرِتَ ـ هَرَتًا الشيءُ: وسیع اور کشادہ ہونا۔ هَرَّتَ تَهْرِيتًا الشيءَ: کو وسیع اور کشادہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: هَرَّتَ شدقَهُ: اس نے اپنی باچھیں چوڑی کیں، اس نے منہ کھولا۔ أَهْرَتَ اللحمَ: گوشت کو بہت گلانا۔ الهَرِت و الهَرَّات و الهَرُوت (ح): شیر۔ الهَرِيت: وسیع، چوڑی باچھوں والا۔ (ح): شیر: راز فاش کرنے والا، بد زبان۔ الأَهْرَت: چوڑی باچھوں والا۔ کہا جاتا ہے: اسدٌ أَهْرَتُ و أُسُودٌ هُرْتٌ: چوڑی باچھوں والا شیر، چوڑی باچھوں والے شیر۔ المُتَهارِت: چوڑی باچھوں والا، بکواسی۔ المُهَرَّت (مفع): شیر۔ کلابٌ مُهَرَّتَةُ الاشداق: چوڑی باچھوں والے کتے۔ أسدٌ مُنْهَرِتُ الشِّدق: چوڑی باچھوں والا شیر۔ کہا جاتا ہے: هو مَهْرُوت الفم جمع مَهَارِيت: وہ چوڑی باچھوں والا ہے۔

هرث: ۱۔الهِرْث: بوسیدہ کپڑا۔

۲۔الهِرْثَم و الهُرَاثِم (ح): شیر۔ الهَرْثَمَة: کتے کے نتھنوں کے درمیان کی سیاہی۔ (ح): شیر۔

هرج: ۱۔هَرَجَ ـ هَرْجًا الناسُ: لوگوں کا فتنہ وفساد میں پڑنا۔ فی الحدیث: بے جوڑ اور بہت گفتگو کرنا۔ الفرسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔ هَرِجَ ـ هَرَجًا الرجلُ: گرمی یا چلنے سے سانس چڑھنا۔ هَرَّجَ النبيذُ فلانًا: نبیذ کا کسی کو مست کرنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: هَرَّجَ فی الحدیث: گفتگو میں مزاح کرنا، ہنسانے والی باتیں کرنا، ایسے شخص کو مُهَرِّج کہا جاتا ہے۔ بالسبع: درندہ کو چلا کر اٹھانا۔ تَهارَجَ القومُ: ایک دوسرے پر حملہ آور ہونا۔ اِنْهَرَجَ فلانٌ من النبیذ: نبیذ سے مست ہونا۔ اِستَهْرَجَ لهُ الرأيُ: کی رائے کا مضبوط اور وسیع ہونا۔ الهَرْج (مص): فتنہ وفساد۔ الهِرْج: احمق، ہر کمزور چیز۔ الهِرْجَة جمع هِرَج: هِرَج کا اسم نوع، نرم کمان۔ الهَرَّاج: مبالغہ کا صیغہ۔ فرسٌ هَرَّاجٌ: بہت دوڑنے والا گھوڑا۔ الهَرَّاجَة: هَرَّاج کا مونث، بے جوڑ اور بہت باتیں کرنے والی جماعت۔ فرسٌ مِهْرَجٌ و مِهْرَاجٌ: بہت دوڑنے والا گھوڑا۔

۲۔هَرْجَبَ ـ هَرْجَبًا البابَ: دروازہ کو کھلا چھوڑ دینا۔

۳۔الهِرْجاب و الهِرْجَبُ جمع هَرَاجِيب: لمبا انسان وغیرہ۔

۴۔الهِرْجَع: لمبا اور لنگڑا۔

۵۔هَرْجَلَ: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا، لمبے لمبے قدم ڈالنا۔ الهَرَاجِيل: لمبے لوگ، موٹے اونٹ۔ الهُرْجُل جمع هَرَاجِل: لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا۔

هرد: ۱۔هَرَدَ ـ هَرْدًا هُ: کو پھاڑنا، چیرنا۔ الشيءَ: پر قادر ہونا، کو خراب کرنے کیلئے پھاڑنا۔ اللحمَ: گوشت کو اس قدر گلانا کہ وہ بکھر جائے۔ عِرضَهُ: کی آبروریزی کرنا۔ هَرِدَ هَرَدًا اللحمُ: گوشت کا پک کر ریزہ ریزہ ہونا۔ هَرَّدَ: زرد رنگ کا کپڑا (لباس) پہننا۔ اللحمَ: گوشت کو اس قدر گلانا کہ وہ بکھر جائے۔ الهِرد: نکما آدمی۔ الهُرْد (ن): زعفران، سرخ مٹی، ایک قسم کی جڑیں جن سے کپڑے زرد رنگے جاتے ہیں۔ الهُرُود (مص): فتنہ وفساد۔ الهِردی و الهُرداء (ن): ایک پودا۔ الهُرْدِيّ: هُرد سے رنگا ہوا۔ رجلٌ أَهْرَدُ الشدق: چوڑی باچھوں والا مرد۔ الهَرِيد: خراب ہو کر پھٹا ہوا۔ المَهْرُود: زرد رنگ کا لباس جو هُرد سے رنگا گیا ہو۔

۲۔کہا جاتا ہے هَرَادَ الشيءَ يُهَرِيدُهُ هِرَادَةً: اراد الشيء يريده ارادةً کے معنی میں ہے۔ کو حاصل کرنا چاہنا

۳۔الهِرْد (ح): شترمرغ۔

۴۔هَرْدَبَ هَرْدَبَةً: سست دوڑنا۔ الهِرْدَبَّة: بڑھیا، بزدل، بڑے پیٹ والا۔

۵۔هَرْدَجَ الرجلُ: تیز چلنا۔

هرز: هَرَزَ ـ هَرْزًا هُ: کو زور سے چھونا۔ هُ: کو لکڑی سے مارنا۔ هَرِزَ ـ هَرَزًا و هُرُوزًا: ہلاک ہو جانا، مرجانا۔ تَهَرْوَزَ من الجوع: بھوک سے ہلاک ہونا۔

هرس: ۱۔هَرَسَ ـ هَرْسًا الشيءَ: کو خوب کوٹنا۔ الطعامَ: کھانا بہت کھانا۔ هَرِسَ ـ هَرَسًا: پیٹو ہونا، چھپا کر کھانا۔ الهِرْس (ح): بلی، بلا۔ الهِرْس م هِرْسَة (ح): بلا۔ (ح): بڑا خونخوار شیر، پرانا کپڑا۔ هَرَاسَةُ القومِ: قوم کی عزت اور ان کا سخت حملہ۔ کہا جاتا ہے: لبنی فلان هَرَاسَةٌ: فلاں قبیلہ والوں کی بڑی دھاک ہے، جس کی وجہ سے وہ دشمن کو کچل ڈالتے ہیں۔ الهُرَاس (ح): بڑا خونخوار شیر۔ الهَرَّاس: صیغہ مبالغہ، بڑا خونخوار شیر، ہریسہ پکانے والا، ہریسہ بیچنے والا۔ الهَرِيس: خوب اچھی طرح کوٹا ہوا۔ والهَرِيسَة (ط): ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور گندم کو کوٹ کر بنایا جاتا ہے۔ الأَهْرَس: سخت دزنی۔ (ح) بڑا خونخوار شیر۔ رجلٌ مِهْرَسٌ: پیٹو۔ المِهْرَاس جمع مَهَارِيس: ہاون، اوکھلی، بہت کھانے والا اونٹ، بھاری جسم کا اونٹ، رات کو چلنے میں نڈر۔

۲۔مکانٌ هَرِسٌ م هَرِسَة: جگہ جہاں بڑے بڑے کانٹے دار درخت اُگے ہوئے ہوں۔ الهَرَاس: واحد هَرَاسَة: بڑے بڑے کانٹوں والے درخت۔

هرش: ۱۔هَرَشَ ـ هَرْشًا الدهرُ: زمانہ کا سخت ہونا۔ هَرِشَ ـ هَرَشًا: بدخلق ہونا۔ هَرَّشَ بين الكلاب: کتے لڑانا۔ بين الناس: لوگوں میں فساد ڈالنا۔ هارَشَ مُهَارَشَةً و هِرَاشًا بعض الكلاب على بعضها: کتوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔ فلانٌ فلانًا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، ایک دوسرے سے جھگڑنا۔ تَهارَشَ و اهْتَرَشَ تِ الكلابُ: کتوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ الهَرِش: اکھڑ، ظالم۔ الهِرَاش (مص): جھگڑا، لڑائی۔ المُهَارِش: فا۔ فرسٌ مُهارِشُ العنان: مطیع گھوڑا۔

۲۔تَهَرَّشَ الغيمُ: بادل کا کھل جانا۔

۳۔هَرْشَفَ و اهْرَشَفَ تِ الهِرْشَفَّةُ: دوات کی صوف کا سوکھ جانا۔ تَهَرْشَفَ الماءَ: پانی کو تھوڑا تھوڑا کر کے پینا۔ الهِرْشَفّة: بہت

بوڑھی۔ ــ من الرجال: دبلا بوڑھا، بہت پینے والا۔ الھِرشَفّة: بہت بوڑھی عورت، بوڑھی اونٹنی، دوات کا سوکھا ہوا صوف۔

ھرص: ھَرِصَ ــ ھَرَصًا: خشک کھجلی والا ہونا۔ ھُرِّصَ الرجُلُ: گرمی سے خشک خارش کی وجہ سے کے بدن میں آگ سی لگنا۔ الھرص (ح): کیڑے، خشک خارش۔ الھَرِیصَة: کھڑے پانی کا تالاب۔

ھرض: ھَرَضَ ــ ھَرْضًا الثوبَ: کپڑا پھاڑنا۔ ھَرِضَ ــ ھَرَضًا: خشک کھجلی والا ہونا۔ ھَرَّضَ: گرمی سے کھجلی لگنا۔

ھرط: ۱۔ ھَرَطَ ــ ھَرْطًا عِرضَ فلان و فی عِرضه: کی آبرو ریزی کرنا۔ ــ فی الکلام: بے جوڑ اور بیہودہ گفتگو کرنا۔ تَھارَطَا: ایک دوسرے کو گالی دینا۔

۲۔ ھَرِطَ ــ ھَرَطًا: بیماری یا خوف سے گوشت کا ڈھیلا پڑنا۔ الھَرْط (مص) جمع أَھْرَاط و ھُرُوط: بہت دبلا گوشت، متمول آدمی، دبلی بوڑھی بھیڑ۔ ناقةٌ ھِرْطٌ: بوڑھی اونٹنی۔ الھِرْطَة جمع ھِرَط: دبلی بوڑھی بھیڑ، بیوقوف، بزدل کمزور۔ الھَیْرَط: نرم۔

۳۔ الھَرْطَقَة عند النصاری: (نصاری کے نزدیک) دین میں بدعت، اس کی طرف نسبت کی صورت میں ھَرْطُوقی۔ اس سے فعل بنا کر کہا جاتا ہے: ھَرْطَقَهٗ فَھَرطَقَ و تَھَرْطَقَ: اس نے اسے بدعتی بنایا تو وہ بدعتی ہوگیا۔ (یونانی لفظ)

۴۔ الھُرطُمان: واحد ھُرطُمانَة (ز): ایک قسم کا غلہ۔ گیہوں اور جو کی درمیانی قسم۔

ھرع: ۱۔ ھَرَعَ ــ ھَرْعًا الیه: اضطراب و عجلت میں کی طرف جانا۔ ھَرِعَ ــ ھَرَعًا الدمُ: خون کا تیزی سے بہنا۔ ــ الرجُلُ: تیز رفتار یا جلد رونے والا ہونا۔ ھُرِعَ الرجُلُ: چلنے میں جلدی کرنا۔ ھَرَّعَ القومُ الرماحَ: نیزوں کو سیدھا کر کے چلنا۔ ھُرِّعَ الرجُلُ: چلنے میں جلدی کرنا۔ أَھْرَعَ الرجُلُ: جلدی کرنا۔ ــ القومُ رماحَھُم: نیزے سیدھے کر کے چلنا، أُھْرِعَ الرجُلُ: کم عقلی ہونا، جلدی دوڑنا یا جانا صفت: مُھْرَع: (کہا جاتا ہے: اقبل الشیخ یُھْرَعُ: بوڑھا پریشان دوڑتا آیا) غصہ، کمزوری، خوف یا ٹھنڈ سے کانپنا، لرزنا۔ تَھَرَّعَ الیه: کی طرف جلدی کرنا۔ ــ ت الرماحُ: نیزوں کا سیدھا ہونا۔ اِھْتَرَعَ العودَ: لکڑی توڑنا۔ اُستُھْرِعَ ت الابلُ: اونٹوں کا حوض کی طرف دوڑنا۔ الھَرِع: جلدی بہنے والا خون۔ رجُلٌ ھَرِعٌ م ھَرِعَة: جلد رونے والا، تیز رفتار آدمی۔ الھَرَع (مص): پریشانی کا چلنا، تیز ہانکنا۔ الھُرَاع: پریشانی اور جلدی میں چلنا، تیز ہانکنا۔ الھَرِیْعَة: چھوٹی شاخوں والا پودا۔ المُھْرَع (مفع): حریص، لالچی۔ المَھْرُوع: دیوانہ، محنت و مشقت سے درماندہ۔

۲۔ الھُرْعَة و الھَرَعَة (ح): جوں کی طرح کا ایک کیڑا، چھوٹی جوں یا بڑی جوں۔

۳۔ الھَیْرَع: بزدل، کمزور، بہت گھبرانے والا، بے وقوف، متلون مزاج عورت۔ ریحٌ ھَیْرَعٌ: تیز چلنے والی ہوا۔ الھَیْرَعة: چرواہے کی بانسری۔ اسے یراعة بھی کہتے ہیں۔ ریحٌ ھَیْرَعَةٌ: تیز چلنے والی ہوا۔

ھرف: ھَرَفَ ــ ھَرْفًا بفلان: کسی سے متعجب ہو کر اس کی بہت تعریف کرنا، بغیر جانے ہوئے تعریف کرنا۔ لا تھرف بما لا تعرف: جس کو نہ جانو اس کی تعریف نہ کرو۔ ــ تِ الریحُ: کو ہوا کا ہلکا پانا۔ ــ السبعُ: درندہ کا آواز دینا جاری رکھنا۔

۲۔ ھَرَّفَ تَھْرِیفًا تِ النخلةُ: درخت خرما کا وقت سے پہلے پھل دینا۔ ــ القومُ اِلی الصلٰوة: نماز کی طرف جلدی کرنا۔ أَھْرَفَ تِ النخلةُ: درخت خرما کا وقت سے پہلے پھل دینا۔ ــ الرجُلُ: مال دار ہونا۔

ھرق: ۱۔ ھَرَقَ ــ ھَرْقًا الماءَ: پانی گرانا۔ ھَرَّقَ الماءَ: پانی گرانا (تشدید کثرت کیلئے)۔ کہا جاتا ہے: ھَرِّقْ علی جمرك: اپنے غصہ کے انگارے پر پانی ڈالو یعنی غصہ ٹھنڈا کرو۔ ھَرَاقَ یُھَرِیقُ ھِرَاقَةً الماءَ: پانی گرانا، ڈالنا۔ اس کی اصل اراقَ یریقه اراقة ہے۔ ھمزہ ھاء میں بدل گئی ہے۔ ھَرَاقَة کی اصل ھَرْیَقَة ہے۔ دھرجہ کے وزن پر۔ اس بنا پر ھاء مضارع میں مفتوح آتی ہے۔ چنانچہ یُھَرِیقُهٗ کہا جاتا ہے۔ جیسے یُدحرجه میں دال مفتوح ہوتی ہے۔ امر کا صیغہ ھَرِقْ ہے جو اصل میں ھَرْیِقْ ہے۔ دَھْرِجْ کے وزن پر۔ تثنیہ میں ھَرِیقَا اور جمع میں ھَرِیقُوا کہا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے: ھَرِیقُوا علیکم اوّلَ اللیلِ: وہ تمہارے پاس رات کے شروع میں اترے۔ کبھی ھاء اور ہمزہ کو متحد کر دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے: اَھْرَاقَهٗ یُھْرِیقُهٗ اِھْرَاقَةً: اسی سے اسم الفاعل مُھْرِیق اور اسم المفعول مُھْرَاق و مُھَرَاق آتا ہے۔ أَھْرَقَ الماءَ: پانی گرانا، ڈالنا۔ تَھَارَقُوا: ایک دوسرے پر پانی گرانا، ڈالنا۔ اِھْرَوْرَقَ اِھْرِیْرَاقًا الدمعُ و المطرُ: آنسو اور بارش کا بہنا۔ المُھْرَق جمع مَھَارِق: اُھرق کا اسم مفعول۔ المُھْرُقَان و المَھْرَقَان و المُھْرَقَان: سمندر، سمندر کا ساحل جہاں پانی آ کر ہٹ گیا ہو اور کوڑیاں چھوڑ گیا ہو۔ مطرٌ مُھْرَوْرِقٌ: زور سے برسنے والی بارش۔

۲۔ الھرق: پرانا کپڑا۔ المُھْرَق جمع مَھَارِق: صحیفہ۔ سفید ریشم کا کپڑا جس کو گوند سے چکنا کر کے لکھنے کا کام لیا جاتا ہے۔ چٹیل بیابان، کپڑے یا کاغذ چکنے کرنے کا آلہ۔

۳۔ ھِرْقِل و ھِرَقْل: چھلنی۔

ھرك: ھَرْكَلَ ھَرْكَلَةً: مٹک کر چلنا۔ الھَرْكَلَة: ناز و انداز کی چال ــ والھِرْكِلَة والھِرْكَلَة و الھِرْكَوْلَة و الھِرْكِیل: خوش اندام و رفتار یا موٹے سرین کی عورت۔ جملٌ او رجُلٌ ھُرَاکِل: موٹا جسیم اونٹ یا آدمی۔ الھَرْكَلَة مفرد ھِرْكَل: بڑی بڑی مچھلیاں۔ (ح): آبی کتے۔ موٹے سرین والے آبی جانور، سمندری لہروں کی جمع ہونے کی جگہ۔

ھرل: الھِرْكُل: پہلے خاوند کا بیٹا۔

ھرم: ۱۔ ھَرِمَ ــ ھَرَمًا و مَھْرَمًا و مَھْرَمَةً: بہت بوڑھا اور کمزور ہونا۔ صفت: ھَرِم جمع ھَرِمُون و ھَرْمٰی م ھَرِمَة جمع ھَرِمَات و ھَرْمٰی۔ ھَرَّمَهُ الدھرُ: کو زمانہ کا بوڑھا کرنا۔ ــ فلانًا: کی تعظیم کرنا۔ کہا جاتا ہے: جاء فلان یُھَرِّمُ علینا الامرَ او الخبرَ: فلاں شخص نے آ کر معاملہ یا خبر کو بڑھا دیا اور اس کی قدر و قیمت سے بڑھ کر بیان کیا۔ ــ اللحمَ: گوشت کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹنا۔ أَھْرَمَهُ الدھرُ: کو زمانہ کا

بوڑھا کرنا کمزور کرنا۔ تَهارَمَ الرجلُ: بوڑھا ہونے کا بہانہ کرنا۔ اِسْتَهْرَمَ ہُ: کو بوڑھا سمجھنا، بوڑھا پانا۔ الهَرِم واحد هَرِمَة (ن): ترشی لئے ہوئے ایک نمکین پودا۔ کہا جاتا ہے: هو اذلّ من هَرِمَةٍ: وہ هرمة سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ الهَرَم جمع أَهْرَام و هِرَام (ھ): ایک مخروطی شکل کی عمارت جس کی کرسی خواہ مثلث و مربع شکل کی ہو خواہ کئی اضلاع کی۔ ارتفاع الهرمِ: ھرم کی کرسی سے اس کی چوٹی کا بعد۔ هَرَم منتظم: کثیر الاضلاع کرسی والا ھرم۔ عامدُ الهرم المنتظم او علوُّه المائل: ھرم کی کرسی کے ایک ضلع سے اس کی چوٹی کا فاصلہ۔ جذعُ الهرم یا هرم ناقص و هرم مخروط: مخروط ھرم، کٹے ہوئے سر والا ھرم۔ الهَرِمُ: بہت بوڑھا۔ قَدَحٌ هَرِمٌ: ٹوٹا ہوا پیالہ۔ الهَرِمة: ھَرِم کا مؤنث۔ (ح): شیرنی۔ ابنُ هِرْمَةَ: بڑھاپے کی آخری اولاد۔ الهَرِمِي: سوکھی لکڑی۔ المَهْرَمَة (مص): انتہائی بڑھاپا۔ المَهْرَمة جمع مَهَارِم: لکڑی جس پر گوشت تمباکو وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کئے جاتے ہیں۔

۲۔ الهَرِم: نفس، جان، سمجھ۔ (کہا جاتا ہے: انك لا تدری بما يُولَع هَرِمُكَ: تو نہیں جانتا کہ تیرا نفس اور سمجھ کس چیز کی دیوانی ہے)، عمدہ رائے۔ الهُرمان: سمجھ، عمدہ رائے۔ الهَرُوم: بدخلق شریر عورت۔

۳۔ هَرْمَزَ هَرْمَزَةً الرجلُ: کمینہ ہونا، خفیف سا چبانا۔ ساتھی سے چھپائی ہوئی بات بیان کرنا۔ اللقمةَ: لقمے کو چبا کر منہ میں پھرانا مگر نہ نگلنا۔ ت النارُ: آگ کا بجھنا۔

۴۔ هَرْمَسَ هَرْمَسَةً وجهُهُ: تیوری چڑھانا۔ الهَرْمَسَة (مص): لوگوں کا شور وغل۔ الهُرَامِس: آدم خور شیر۔ الهَرَامِسَة واحد هِرْمِس: علمائے نجوم (یونانی لفظ)۔ الهِرْمَاس: آدم خور شیر۔ (ح): چیتے کا بچہ۔ الهِرْمُوس: مضبوط رائے والا، تجربہ کار، چالاک۔ الهِرْمِيس: آدم خور شیر۔ (ح): گینڈا۔

۵۔ اِهْرَمَّعَ اهْرِمَّاعًا الرجلُ: تیز چلنا، جلدی رو پڑنا، کہا جاتا ہے: اِهْرَمَّعَت العينُ: آنکھ نے جلد آنسو بہائے۔ ـ في منطقه: بہت بولنا۔ ـ اليه: کے سامنے بناوٹی رونا رونا۔ الهِرْمَعُ: جلد رو پڑنے والا، چال میں تیزی وسبکی۔

۶۔ هَرْمَلَ هَرْمَلَةً ہُ: کے بال اکھیڑنا۔ ـ الشعرَ: بال اکھیڑنا، کاٹنا اور اس طرح پشم اور پر اکھیڑنا، کاٹنا۔ ـ عملَهُ: کا کام خراب کرنا۔ ـ ت العجوزُ: بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہونا۔ ـ الوبرُ: پشم (بال) گرنا۔ الهِرْمِل: بوڑھی عورت، بوڑھی اونٹنی۔ الهُرْمُول جمع هراميل: بال جو سر کے کناروں پر رہ جاتے ہیں۔ نیز بالوں اور پشم کا وہ ٹکڑا جو سر کے کناروں پر رہ جائے۔

هرن: هَرْنَفَ هَرْنَفَةً: کمزور ہنسی ہنسنا، مسکرانا۔ المُهَرْنِفَة: رونے میں کمزور آواز والی عورت۔

هرو: ا۔ هَرَا يَهْرُو هَرْوًا و تَهَرَّى تَهَرِّيًا ہُ: کو ڈنڈے سے مارنا۔ الهِرَاوَة جمع هَرَاوَى و هُرِيّ و هِرِيّ: موٹا ڈنڈا۔

۲۔ هَرَاة: خراسان کے ایک شہر کا نام۔ نسبت کیلئے هَرَوِي: ہرات کا، ہرات کے متعلق۔ الهَرّاء: ہرات شہر کے کپڑے بیچنے والا۔

۳۔ هَرْوَلَ: تیز چلنا۔ هَرْوَلَة: تیز قدمی۔ مُهَرْوِل: تیز چلنے والا، تیز رفتار، جلدی میں۔

هری: هَرَى يَهْرِي هَرْيًا ہُ: کو ڈنڈے سے مارنا۔ هَرَّى الثوبَ: کپڑے کو بوسیدہ کرنا۔ اِهْتَرى: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔ هَرَّى تَهْرِيَةً الثوبَ: کپڑے کو زرد رنگنا۔ هَارَى مُهَارَاةً ہُ: سے ٹھٹھا کرنا۔ الهِراء: کھجور کا پودا۔ الهُرْي جمع أَهْرَاء: غلہ جمع کرنے کا مکان (لاتینی لفظ)۔

هزّ: ا۔ هَزَّ ـ هَزًّا الشيءَ و بالشيء: کو ہلانا۔ ـ من عِطْفِ فلانٍ: کو کام کے لئے ابھارنا۔ ـ به السيرُ: سیر کی وجہ سے جلدی چلنا۔ ـ هَزِيزًا الابلَ: ہدی سے اونٹوں کو نشاط میں لانا۔ ـ الكوكبُ: ستارہ کا ٹوٹنا۔ هَزَّزَ تَهْزِيزًا ہُ: کو حرکت دینا۔ تَهَزَّزَ: ہلنا، حرکت کرنا۔ اِهْتَزَّ: حرکت کرنا، ہلنا۔ ـ ت الإبلُ: ہدی خواں کی ہدی سے اونٹوں کا جھومتے ہوئے چلنا۔ ـ الماءُ في جريانه: پانی کا جاری ہونا۔ ـ اليه قلبُهُ: خوش ہونا۔ کہا جاتا ہے: هو يَهْتَزُّ للمعروف: وہ اچھے اعمال پر خوش ہوتا ہے۔ ـ الكوكبُ في انقضاضه: ستارہ کا جلدی ٹوٹنا۔ ـ ت الارضُ: زمین کا نباتات اگانا۔ ـ النباتُ: پودوں کا لہلہانا اور دراز ہونا۔ الهِزَّة: جھٹکا، صدمہ، لرزہ، حرکت۔ امرأة هِزَّةٌ: شرارت میں چست اور خوش ہونے والی عورت۔ جمع نساءٌ هَزَّاتٌ۔ الهِزَّة: هزّ کا اسم نوع، ایک طرح کا ہلنا۔ اونٹوں کی ایک چال کی قسم۔ خوشی، چستی۔ خوش دلی کی فیاضی، ہانڈی کے ابلنے کی آواز، بادل کی گڑگڑاہٹ، گھن گرج کی گونج۔ الهَزَائِز: سختیاں (اس کا واحد نہیں آتا)۔ الهَزِيز (مص): بادل کی گڑگڑاہٹ، ہوا کی سائیں سائیں۔ المَهَزّ و المَهَزَّة: حرکت۔

۲۔ هَزْهَزَ هَزْهَزَةً الشيءَ: کو ہلانا۔ ـ ہُ: کو مغلوب کرنا۔ تَهَزْهَزَ الشيءُ: ہلنا۔ ـ اليه قلبي: پرول کا خوشی سے اچھلنا۔ الهَزَاهِز: ہلا دینے والے فتنے۔ کہا جاتا ہے فلانٌ شَهِدَ الهَزَاهِزَ: فلاں شخص نے جنگیں اور سختیاں دیکھیں۔ ماءٌ هُزَاهِز: ہلتا ہوا صاف پانی۔ الهُزَاهِز: کثرت سے بہنے والا پانی۔ کہا جاتا ہے ماءٌ هُزَاهِز: ہلتا ہوا صاف پانی۔ بعيرٌ هُزَاهِز: سخت آواز اونٹ۔ الهَزْهَاز: کثرت سے بہنے والا پانی۔ سيفٌ هَزْهَاز: صاف اور چمکتی ہوئی تلوار۔ الهُزْهُز: کثرت سے بہنے والا پانی۔ کہا جاتا ہے: ماءٌ هُزْهُزٌ: صاف ہلتا ہوا پانی۔ بئرٌ هُزْهُزٌ: بہت گہرا کنواں۔ عينٌ هُزْهُزٌ: بہت پانی والا چشمہ۔ الهَزْهَزَة (مص): لوگوں کو ہلا ڈالنے والی آفتیں اور جنگیں۔ کہا جاتا ہے شَهِدَ فلانٌ الهَزْهَزَةَ: فلاں شخص نے ہلا دینے والی آفتیں [illegible] دیکھیں۔

هزأ: هَزَأَ يَهْزَأُ هَزْءًا ہُ: کو توڑنا۔ ـ اِبِلَهُ: اونٹوں کو سردی سے مار ڈالنا۔ ـ زيدٌ: مرنا۔ ـ راحلتَهُ: اونٹنی کو حرکت دینا، حرکت میں لانا۔ ـ هَزْءًا و هُزْءًا و هُزُوًا و هُزُوءًا و مَهْزَأَةً بفلان و منه: سے مسخری کرنا۔ هَزِئَ ـ هَزَأً: مرنا۔ ـ هَزْءًا و هُزْءًا و هُزُوًا و هُزُوءًا و مَهْزَأَةً بفلان و منه: سے مسخری کرنا۔ أَهْزَأَ إِهْزَاءً ا: سخت سردی سے تکلیف پانا۔ ـ اِبِلَهُ: اونٹوں کو سردی سے مارنا۔ ـ ت به دابّتُهُ: کو جانور کا جلدی لیجانا۔ تَهَزَّأَ تَهَزُّؤًا و تَهَازَأَ

تَهازُؤًا و اسْتَهْزَأَ اِسْتِهْزَاءً: ٹھٹھا کرنا۔ الهَازِئُ فا: کہا جاتا ہے: هذه مَفَازَةٌ هَازِئَةٌ بالركب و هَزَّاءَةٌ بهم: یہ بیابان دشوار گزار ہے (گویا کہ جب سواریوں کو مشقت اور کمزوری لاحق ہو جاتی ہے تو بیابان ان سے ٹھٹھا کر رہا ہوتا ہے۔) غداةٌ هازئة: سخت ٹھنڈی صبح۔ رجلٌ هُزْأَةٌ مرد جس پر ٹھٹھا کیا جائے۔ کہا جاتا ہے هو هُزْأَةٌ بين الناس: لوگ اس پر ٹھٹھا کرتے ہیں۔ رجلٌ هُزَأَةٌ: لوگوں سے ٹھٹھا کرنے والا۔

هزب: ا۔ هَزْبَرَهُ: کو کاٹنا۔ الهِزْبَرُ جمع هَزَابِرُ: موٹا، مضبوط، قوی بہت سخت۔ و الهِزَبْر و الهَزَابِر جمع هَزَابِر (ح): شیر۔

۲۔ هَزْبَلَ هَزْبَلَةً الرجُلُ: سخت مفلس ہونا۔ الهَزْبَلِيل: تھوڑا۔

هزج: ا۔ هَزِجَ ـ هَزَجًا المغنّى فى غناءه: گویئے کا سُر وراگ سے گانا یا پڑھنا۔ بحر ہزج کے اشعار پڑھنا۔ هَزَّجَ: بمعنی هَزِجَ۔ ـ صوتَهُ: آواز برقرار رکھنا۔ اَهْزَجَ الشاعِرُ: بحر ہجز کے اشعار بنانا۔ تَهَزَّجَ الصوتُ: آواز کا پے در پے ہونا۔ ـ ت القوسُ: کمان کا آواز نکالنا۔ ـ الرعدُ: بادل کا گرجنا۔ الهزج: (مص) گرج کی آواز، ایک سروالا ترانہ، سریلی آواز، ہر بحر دار کلام عروض کی ایک بحر کا نام۔ جس کا وزن مفاعیلن چار بار ہے۔ قدموں کا ہلکا پن اور سرعت۔ الهَزِج: ترانہ گانے والا۔ فرسٌ هَزِجٌ: ہلکے قدم ڈالنے والا گھوڑا، تیز قدم اٹھانے والا گھوڑا۔ الأهْزُوجَة جمع أهَازِيج: گیت۔

۲۔ الهزيع من الليل: رات کا ایک پہر۔

هزر: ا۔ هَزَرَ ـ هَزْرًا هُ بالعصا: کی لاٹھی سے خوب پٹائی کرنا۔ ـ الشيءَ: کو زور سے چھونا۔ ـ فلانًا: کو جلاوطن کرنا۔ صفت مفعولی مَهْزُوْر و هَزِيْر۔ ـ به الأرضَ: کو زمین پر پچھاڑنا۔ ـ البائع: چیز مہنگی بیچنا، گراں کرنا، قیمت چڑھانا۔ الهِزْر: سخت، فریب خوردہ، بے وقوف۔ الهَزْرَة: کاہل۔ سستی۔ ـ والهَزَرَة جمع هَزَرَات: نرم زمین۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ ذو هَزَرَات: ہر چیز میں نقصان اٹھانے والا۔ رجُلٌ مِهْزَرٌ: ہر چیز میں نقصان اٹھانے والا۔

۲۔ هَزَرَ ـ هَزْرًا لفلان: کو بہت عطیہ دینا۔ ـ الرجُلُ: حاجت کیلئے جلدی کرنا۔

۳۔ هَزَرَ ـ هَزْرًا الرجُلُ: ہنسنا۔

۴۔ الهَزَار جمع هَزَارَات (ح): بلبل۔ ہزار دستان۔

۵۔ هَزْرَفَ فى عدوه: تیز دوڑنا۔ الهِزْرَاف و الهُزَارِف و الهِزْرَوْف: تیز رفتار شتر مرغ۔ الهِزْرِفِيّ: بہت حرکت کرنے والا۔ الهُزْرُوْف: تیز رفتار شتر مرغ، بڑے جسم کا۔

هزع: ا۔ هَزَعَ ـ هَزْعًا: جلدی کرنا، ہلنا، لرزنا، کانپنا۔ ـ الشيءَ: کو توڑنا۔ هَزَّعَ تَهْزِيعًا هُ: کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ تَهَزَّعَ الرجُلُ: جلدی کرنا۔ ـ ت المرأة فى مشيتها: عورت کا ڈگمگانا۔ ـ تِ الابلُ فى سيرها: اونٹوں کا ہلتے ہوئے چلنا۔ ـ الرجُلُ: تیوری چڑھانا۔ اِنْهَزَعَ الشيءُ: ٹوٹنا۔ اِهْتَزَعَ: جلدی کرنا، ہلنا، لرزنا، کانپنا۔ ـ السيفُ و نحْوُه: تلوار وغیرہ کا ہلنا۔ الهَزَع: اضطراب، بے چینی، بے قراری۔ الهُزَع و الهُزَّاع (ح): شکار کو بہت پھاڑنے والا شیر۔ الهَيْزَعَة: خوف، جنگ میں شور وغل، اضطراب، قلق۔ الهَزِيع: بے وقوف۔ المِهْزَع: درختوں کو توڑنے والا، کوٹنے کا آلہ، بہت جلدی کرنے والا۔ سيفٌ مُهْتَزِعٌ: اچھی طرح ہلنے والی تلوار۔ فرسٌ مُهْتَزِعٌ: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔

۲۔ تَهَزَّعَ لهُ: سے اپنے کو انجان بنانا۔ الهَزِيعُ من الليل جمع هُزُع: رات کا ایک حصہ، ایک تہائی یا ایک چوتھائی رات، یا رات کی ایک گھڑی۔

۳۔ الهِزَاع: اکیلا، منفرد۔ کہا جاتا ہے: ما فى الجعبة الاسهمٌ هِزَاعٌ: ترکش میں صرف ایک ہی تیر ہے۔ الأَهْزَع: ترکش کا آخری تیر، خواہ ناکارہ ہو یا کارآمد۔ کہا جاتا ہے مالهُ اهزع (غیر منصرف): اس کے پاس کچھ نہیں۔ ما فى الدار اَهْزَعُ: گھر میں کوئی بھی نہیں۔ ما بقى فى سنام بعيرك اَهْزَعُ: تمہارے اونٹ کے کوہان میں چربی باقی نہیں رہی۔

هزف: هَزَفَ ـ هَزْفًا تْهُ الريحُ: ہوا کا کسی چیز کو اڑا لے جانا۔

هزق: هَزِقَ ـ هَزَقًا: چست ہونا۔ و أهْزَقَ فى الضحك: بہت ہنسنا۔ الهَزَق: چستی، رعد کی سخت آواز۔ الهَزِق: سخت گرج، سخت گھن گرج۔ ـ من الرجال: بہت ہنسنے والا اوچھا آدمی۔ الهَزِقَة من النساء: ایک جگہ ٹک کر نہ بیٹھنے والی عورت۔ المِهْزَاق: چنچل عورت بہت ہنسنے والی۔ رجُلٌ مِهْزَاق: بہت ہنسنے والا اوچھا آدمی۔

هزل: ا۔ هَزَلَ ـ هَزْلًا و هُزْلًا و هُزَالًا: لاغر و کمزور ہونا۔ ـ ت حالُ فلان: کا حال (یا حالت) پتلا (پتلی) ہونا (کہا جاتا ہے لہ فضلٌ جزيلٌ و حالٌ هزيلٌ: وہ بہت فیض رساں ہے مگر حالت پتلی ہے)۔ ـ هَزْلًا الدابّةَ: جانور کو دبلا کرنا، کمزور کرنا۔ ـ القومُ: لوگوں کے مویشیوں کا دبلا ہونا، دبلے مویشیوں والے ہونا۔ ـ فلانٌ: کسی کا جانوروں کے مرنے سے محتاج و تنگ حال ہونا۔ هُزِلَ ـ و هُزِلَ هَزْلًا و هُزْلًا و هُزَالًا: دبلا اور کمزور ہونا۔ هَزَّلَ هُ: کو دبلا کرنا۔ اَهْزَلَ فلانًا: کو کمزور کرنا۔ اَهْزَلَ القومُ: لوگوں کا لاغر و دبلے جانوروں والا ہونا، اپنے جانوروں کو سختی و تنگی سے روکنا۔ الهُزَال (مص): دبلا پن، لاغری۔ الهَزِيل جمع هَزْلَى: لاغر، دبلا، پتلا۔ الهَزِيْلَة جمع هَزَائِل و هَزْلَى: دبلا پن۔ المَهْزُوْل جمع مَهَازِيل: دبلے پن کا مریض۔ ارضٌ مَهْزُوْلَةٌ: نرم زمین۔

۲۔ هَزَلَ ـ هَزْلًا فى كلامه: مذاق و ٹھٹھا کرنا، بکواس کرنا، ہذیان بکنا، بات میں سنجیدہ نہ ہونا۔ هَازَلَ مُهَازَلَةً: ٹھٹھا کرنا، بے ہودگی کرنا۔ ـ فلانًا: سے مزاح کرنا۔ اَهْزَلَ فلانًا: کو کھلاڑی پانا۔ الهُزَالَة: ظرافت و خوش طبعی۔ کہا جاتا ہے: وقعت بينهما هُزَالَةٌ: دونوں نے ظرافت اور خوش طبعی کی۔ الهَزَّال و الهَزِيل: مسخرا بھانڈ۔ الهُزَّيْلَى: شعبدہ باز کا فعل۔

۳۔ الهَيْزَلَة: جھنڈا۔ کہا جاتا ہے بسلروا و فيهم هيزلة: انہوں نے جھنڈا لے کر کوچ کیا۔

۴۔ هَزْلَجَ هَزْلَجَةً: جلدی کرنا۔ الهِزْلَاج جمع هَزَالِج: تیز رفتار، سبک چال۔ (ح): بھیڑیا۔ الهَزْلَجَة (مص): آوازوں کا اختلاط۔ (ملا جلا ہونا)۔ جلدی۔

هزم: ا۔ هَزَمَ ـ هَزْمًا العدوَّ: دشمن کو شکست دینا۔

۔ له حقَّهُ: کے حق کو ہضم کرنا، گم کرنا۔ ۔ فُلاناً: کو قتل کرنا، کو ایسی ضرب لگانا کہ سینہ میں گھس جائے اور ناف نکل آئے۔ ۔ الشیءَ: کو ہاتھ سے دبا کر گڑھا ڈالنا۔ ۔ البئرَ: کنواں کھودنا۔ ۔ ت القوسُ: کمان کا آواز دینا۔ ۔ هُزُومًا اللیلُ: صبح کی سفیدی کا ظاہر ہونا۔ هَزِمْتُ علیه: سے ہمدردی کرنا۔ هَزَّمَ العدوَّ: دشمن کو شکست فاش دینا۔ تَهَزَّمَ ت القربةُ: مشک کا خشک ہو کر پھٹنا۔ ۔ البناءُ: عمارت کا گرنا، ڈھے جانا۔ ۔ ت القوسُ: کمان کا آواز دینا۔ اسی طرح لاٹھی اور گرج کا آواز دینا۔ ۔ تِ السحبُ بالماء: بادل کا گرج کر بہت برسنا۔ اِنهَزَمَ: شکست کھانا۔ ۔ الجیشُ: لشکر کا شکست کھانا۔ ۔ ت العصاءُ: لاٹھی کا آواز کے ساتھ پھٹنا، ٹوٹنا۔ اِهْتَزَمَ الشاةَ: بکری کو ذبح کرنا۔ ۔ تِ السحابةُ بالماء: بادل کا گرج کر بہت برسنا۔ ۔ الفرسُ: گھوڑے کے دوڑنے کی آواز سنائی دینا۔ ۔ الشیءَ: کو جلدی سے کرنے لگنا۔ اِسْتَهْزَمَ الجیوشَ: فوجوں کو شکست دینا، ان کی شکست چاہنا، کو شکست خوردہ پانا۔ الهازمة جمع هَوَازِم: مصیبت۔ الهَزْم (مص) جمع هُزُوم: پست زمین۔ پانی سے خالی پتلا بادل۔ الهَزَم: کمان کی آواز۔ الهَزِم من الخیل: مطیع گھوڑا۔ فرسٌ هَزِم و فرسٌ هَزِمُ الصوت: گرج کے مشابہ آواز والا گھوڑا۔ غیثٌ هَزِمٌ: دھواں دار بارش۔ قِدْرٌ هَزِمَةٌ: بہت ابلنے والی ہانڈی۔ الهَزْمَة جمع هَزْم و هُزُوم و هَزَمَاتٌ: اسم مرة، پست زمین، گڑھا جو ہاتھ کے دبانے سے سینے یا سیب میں پیدا ہو جائے، سینہ کا گڑھا، ہنسلی کی ہڈیوں کے درمیان کا گڑھا۔ هُزُوم الجوف: پیٹ میں کھانے اور پانی کی جگہ۔ الهَزُوم: آواز دینے والی کمان۔ قوسٌ هَزُوم بَیِّنَةُ الهزم: واضح آواز دینے والی کمان۔ الهَزِیم: گرج کی آواز، گرج، سخت آواز والا گھوڑا۔ جیش هَزِیمٌ: شکست خوردہ لشکر۔ غیثٌ هَزِیمٌ: نہ تھمنے والی بارش۔ الهَزِیمة: شکست۔ هَزَائِم کا واحد یعنی بہت پانی والا کنواں۔ هَزِیمةُ الفرس: تیز دوڑنے پر گھوڑے کا پسینہ بہنا۔ الهِزِّیمَی: شکست۔ الهَیْزَم: بہت سخت۔ (ج)۔ شیر۔ المُتَهَزِّم (فا): گرج، رعد۔ قصبٌ مُتَهَزِّمٌ مُهَزَّمٌ: ٹوٹا اور پھٹا ہوا نرکل۔ سقاء مُتَهَزِّمٌ و مُهَزَّمٌ: خشک ہونے کی وجہ سے چنت ڈلی مشک۔

۲۔ المِهْزَام جمع مَهَازِیم: آگ ہلانے کی لکڑی، چھڑی۔ لکڑی جس کے سرے پر آگ لگا کر بچے کھیلتے ہیں۔

هس: ا۔ هَسَّ ـُ هَسًّا الشیءَ: کو کوٹنا، توڑنا۔ ۔ هَسًّا: دل میں بات کرنا۔ ۔ الکلامَ: بات چھپانا۔ الهَسِیس: پوشیدہ کلام، سرگوشی، ریزہ ریزہ شدہ۔ هَسِیسُ الجنِّ و هَسَلُسُها: بیابان میں جنوں کی آواز، سرسراہٹ۔

۲۔ هَسْهَسَ هَسْهَسَةً الدرعُ او الحلْیُ: زرہ یا زیور کا جھنکارنا۔ ۔ الحدیثَ: بات کو پوشیدہ رکھنا۔ ۔ الماءُ: پانی کا لگاتار بہنا۔ تَهَسْهَسَ الدرعُ او الحلْیُ: زرہ یا زیور کا جھنکارنا۔ الهَساهِس: رات کو چلنا۔ هَسَاهِسُ الناس: لوگوں کا پوشیدہ کلام۔ الهَسْهَسَة (مص): زرہ و زیور وغیرہ کی جھنکار، پوشیدہ آواز والی چیز۔ الهَسْهاس: غیر مفہوم کلام، وسوسہ، دل کی بات، تمام رات بکریاں چرانے والا چرواہا، کام کیلئے تمام رات جاگنے والا قصائی۔

هش: ا۔ هَشَّ ـُ هَشًّا ورقَ الشجر: لاٹھی سے درخت کے پتے جھاڑنا۔ ۔ ـَ هَشَاشَةً و هَشَاشًا: مسکرانا، خوش ہونا، اچھے کام کے لئے مستعد ہونا، سرگرم ہونا، (بہ) مہربان ہونا۔ کہا جاتا ہے هَشِشْتُ و هَشَشْتُ بفلانٍ و لفلان و أهِشُّ و أَهَشُّ به و له میں فلاں سے خوش ہوا۔ ۔ ـُ هُشُوشَةً الخبزُ: روٹی کا نرم ہونا۔ ۔ الرجلُ: سست و کمزور ہونا۔ ۔ ـَ هَشَاشَةً و هُشُوشًا العودُ: لکڑی کا جلد ٹوٹنے والا ہونا۔ ۔ الشیءُ: نرم اور ڈھیلا ہونا۔ صفت: هَشٌّ۔ هَشَّشَ هُ: کو کمزور پانا، کو خوش کرنا۔ اِهْتَشَّ لکذا: پر خوش ہونا، کا خواہش مند ہونا۔ ۔ فلانٌ بی: فلاں شخص مجھ سے خوش ہوا۔ اِسْتَهَشَّ هُ: کو ہلکا سمجھنا۔ الهَشّ (مص): نرم، ڈھیلا۔ فلانٌ هَشُّ المکسرِ: فلاں مہربان، نرم خو ہے۔ کہا جاتا ہے فلانٌ هَشُّ الوجه: فلاں ہنس مکھ ہے۔ فرسٌ هَشٌّ: بہت پسینہ والا گھوڑا۔ فرس هَشُّ العنان: نرم لگام والا گھوڑا۔ انا به هَشٌّ بَشٌّ: میں اس سے بہت خوش ہوں۔ خُبْزَةٌ هَشَّةٌ: نرم روٹی۔ خبزٌ هَشَاشٌ: نرم روٹی۔ قربةٌ هَشَّاشَةٌ: ٹپکنے والی مشک۔ ناقةٌ هَشُوشٌ و شاةٌ هَشُوشٌ: بہت دودھ والی اونٹنی یا بکری۔ الهَشِیش: خشک گھاس، نرم بات لینے والا، سوال کئے جانے پر خوش ہونے والا۔

۲۔ هَشْهَشَ الشیءَ: کو حرکت دینا۔ الهَشْهاش: خوش خلق، سخی۔

هشر: هَشَرَ ـِ هَشْرًا الناقةَ: اونٹنی کا سب دودھ دوہنا۔ الهَشْر (مص): ہلکا پن، پتلا پن۔ الهَشْرة: تکبر، غرور۔ شجرةٌ هَشِرَةٌ و هَشُور: وہ درخت جس کے پتے جلد گر جائیں۔ الهَیْشَر من الرجال: نرم، کمزور اور لمبا آدمی۔

هشل: هَشَّلَ تَهْشِیلاً ت الناقةُ: اونٹنی کا تھوڑا دودھ اتارنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: هَشَّلَهُ فَهَشَلَ: اس نے اسے بھگا دیا تو وہ بھاگ گیا۔ أَهْشَلَ الرجلُ: مالک کی اجازت کے بغیر سواری کا جانور کسی کو دینا۔ اِهْتَشَلَ الفرسَ: گھوڑے پر مالک کی اجازت کے بغیر سوار ہونا۔ الهَشِیلَة: وہ سواری کا جانور جس پر مالک کی اجازت کے بغیر سوار ہوں۔ ۔ من الابل و غیرها: غصب کیا ہوا اونٹ وغیرہ۔ الهَیْشَلَة: عمر رسیدہ موٹی اونٹنی۔

هشم: هَشَمَ ـِ هَشْمًا الشیءَ: کو توڑنا۔ هَشَمَ الثریدَ لقومه: اپنی قوم کے لئے روٹی کو ریزہ ریزہ کر کے اور شوربے میں بھگو کر ثرید بنانا۔ صفت: هاشم۔ هَشَّمَ الشیءَ: کو بہت توڑنا۔ ۔ الناقةَ: اونٹنی کو دوہنا۔ ۔ فلاناً: کا اکرام و تعظیم کرنا۔ تَهَشَّمَ الشیءُ: چیز کا ٹوٹنا۔ ۔ الشجرُ: درخت کا سوکھ کر ٹوٹنا۔ ۔ فلانٌ الشیءَ: چیز کو توڑنا۔ ۔ ت الارضُ: بارش رک جانے سے زمین کا خشک ہو جانا۔ ۔ الناقةَ: اونٹنی کو دوہنا۔ ۔ الابلُ: اونٹوں کا سست و کمزور ہونا۔ ۔ الرجلَ: کی تعظیم و تکریم کرنا۔ ۔ زیداً: زید کو مہربان بنانا، رضامند کرنا۔ ۔ علی فلان: پر مہربان ہونا۔ کہا جاتا ہے تَهَشَّمَهُ للمعروف: سے بھلائی طلب کرنا۔ اِنْهَشَمَ الشیءُ: چیز کا ٹوٹنا۔ ۔ ت الابلُ: اونٹوں کا سست و کمزور ہونا۔

اِهْتَشَمَ الناقةَ: اونٹنی کو دوہنا۔ کہا جاتا ہے:
اِهْتَشَمْتُ نفسی له: میں نے بیدلی سے اس
کے لئے کام کیا۔ الهَاشِمة: ہاشم کا مؤنث۔ ہڈی
توڑ ضرب۔ الهَشْم (مص) جمع هُشُوم:
قحط زدہ زمین، پست زمین۔ الهَشِم: فیاض،
سخی۔ الهُشُم: دودھ کے ماہر دوہنے والے
(اس کا مفرد ہاشم ہے)، نرم پہاڑ۔ الهَشْمَة:
ھشم کا اسم مرة۔ الهَشَمة جمع هَشَمات
(ح): پہاڑی بکری۔ الهِشَام: سخاوت۔
الهَشِيم: ٹوٹا ہوا، خشک، ٹوٹے ہوئے پودے،
خشک گھاس، خشک درخت، نبتٌ هشيم: پہلے
سال کی باقی ماندہ گھاس۔ کہا جاتا ہے: صارت
الارض هشيما: زمین کے درخت اور گھاس
خشک ہوگئے اور ٹوٹ گئے۔ کمزور جسم والا۔ کہا
جاتا ہے: رجلٌ هَشِيم: کمزور جسم والا آدمی۔
الهَشِيمَة: زمین جس کے درخت سوکھ گئے
ہوں، خشک درخت۔ کلاءٌ هَيْشُوم: نرم و بھر
بھرا گھاس۔ ناقة مِهْشَام: جلد لاغر ہونے والی
اونٹنی۔

هشو: هَاشَى مُهَاشَاةً ہٗ: سے مذاق کرنا، مزاح
کرنا۔

هصّ: ا۔ هَصَّ ـُ هَصًّا الشیءَ: کو روند کر کچلنا،
توڑنا، باریک کرنا، کو انگلیوں سے زور سے دبانا
صفت مفعولی: هَصِيص و مَهْصوص۔
الهَصّ (مص): ہر سخت چیز۔ الهصيص:
روندی ہوئی، کچلی ہوئی (چیز)۔
۲۔ هَصَّصَ الرجلُ: چمکیلی آنکھوں والا ہونا۔
الهَاصَّة: ہاتھی کی آنکھ۔ هصيصُ النار: آگ
کی چمک۔
۳۔ هَصْهَصَ هَصْهَصَةً ہٗ: کو ہاتھ سے دبانا۔
الهُصْهُصُ و الهُصَاهِص: مضبوط آدمی یا
شیر۔
۴۔ الهَصْهَاص: چمکیلی آنکھوں والا۔
المُهَصْهِصَة: چوروں کا خاص طور پر رات کے
وقت جاسوس۔

هصب: هَصَبَ ـ هَصْبًا: بھاگنا، فرار ہونا۔

هصر: هَصَرَ ـ هَصْراً الشیءَ و بالشیءِ: چیز کو
کھینچنا اور جھکانا۔ الغصن و بالغصنِ: شاخ
کو جھکانا یا موڑ کر بغیر الگ کرنے کے توڑنا۔
الشیءَ: کو توڑنا، ہٹانا، قریب کرنا۔ قِرنَهٗ:
ہمسر کو دبانا۔ الاسدُ فريستَهٗ: شیر کا اپنے
شکار کو توڑنا، ادھیڑنا۔ تَهَصَّرتِ اغْصانُ
الشجرة: درخت کی ٹہنیوں کا جھکنا، لٹکنا۔
اِنْهَصَرَ: جھکنا، کھنچا جانا، مڑنا، ٹوٹنا۔ اِهْتَصَرَ:
جھکنا، کھنچا جانا، مڑنا، ٹوٹنا۔ الغصنَ: شاخ کو
اپنی طرف کھینچنا، جھکانا۔ النخلةَ: کھجور کا خوشہ
درست کرنا۔ الهَاصِر (ح): شیر۔ الهُصَر:
شیر۔ رجلٌ هُصَرٌ: ہمسر کو بہت دبانے والا۔
الهَصِر و الهُصُور و الهَصُور و الهُصَرة و
الهَصُورة و الهَيْصَر و اهصُور و الهُصَرة
و الهَصُوَرة و الهَيُصَر والهَيصار و
الهَيصور و الهَصَّار و المِهْصَر و
المِهْصَار و المِهْصِير و المُهْتَصِر (ح):
شیر۔ الهَصْرَة و الهَصَرة: گھونگا جو تعویذ کے
طور پر پہنا جائے۔ الهَوَاصِر و الهَوَاصِير:
شکار کو پھاڑنے والے شیر، یہ هَصُور کی جمع ہے۔

هصم: هَصَمَ ـ هَصْمًا ہٗ: کو توڑنا۔ نابٌ
هَيْصَمٌ: ہر چیز کو توڑنے والا دانت۔

هصو: هَصَا يَهْصُو هَصْوًا الرجلُ: بوڑھا ہونا۔
هَاصَى مُهَاصَاةً ہٗ: کی پیٹھ توڑنا۔ الأَهْصَاء:
مضبوط لوگ۔

هضّ: هَضَّ ـُ هَضًّا الشیءَ: کو توڑنا، باریک
کرنا۔ صفت مفعولی: هَضِيض و مَهْضُوض۔
ت الإبلُ: اونٹوں کا تیز چلنا۔ فلانٌ المشیَ:
خوبصورت چال چلنا۔ فُلانًا: کو ترغیب دینا۔
هَضْهَضَ: زمین پر زور سے پاؤں مارنا۔ اِنْهَضَّ
الشیءُ: ٹوٹنا۔ اِهْتَضَّ الشیءَ: کو توڑنا۔ کہا
جاتا ہے: اِهْتَضَّ نفسَهٗ لفلان: وہ فلاں کے
سامنے تابعدار ہوگیا، اور بے دلی سے راضی ہو
گیا۔ الهَضَض: شکستگی، ٹوٹ پھوٹ۔
الهَضَّاء: آدمیوں کی جماعت، گھوڑوں کا گلہ۔
الهَضَّاض: مبالغہ کا صیغہ۔ فَحْلٌ هَضَّاضٌ:
جوانوں کی گردن توڑنے والا جوان۔

هضب: هَضَبَ ـِ هَضْبًا تِ السماءُ: آسمان کا
برسنا۔ ت السماءُ القومَ: بارش کا لوگوں کو
بالکل بھگو دینا۔ القومُ فی الحدیث: زور
زور سے باتیں کرنا۔ کہا جاتا ہے: اهضبوا یا
قوم: لوگو باتیں کرو، بولو۔ أَهْضَبَ القومُ:
پہاڑوں کی چوٹیوں پر اترنا۔ اِسْتَهْضَبَ الجبلُ:
پہاڑ کا زمین پر پھیلا ہوا ہونا۔ الهَضْبَة جمع
هِضَب و هَضْب و هِضَاب و هَضَبَات و
جج أَهاضيب: زمین پر پھیلا ہوا پہاڑ، بلند
پہاڑ، بلند زمین، بارش کی بوچھاڑ۔ رجلٌ هَضْبَةٌ:
باتونی آدمی۔ الهِضَب: بہت سخت، بہت پسینہ
بہانے والا گھوڑا۔ غنمٌ هَضِيبٌ: کم دودھ کی
بکری۔ الأُهْضُوبَة جمع أَهَاضِيب مِن
المطر: بارش کی بوچھاڑ۔ روضة مَهْضُوبَة:
بارش سے بھیگا ہوا سبزہ زار۔
۲۔ هَضَبَ هَضْبًا الرجلُ: بے وقوف کی طرح
چلنا۔

هضج: هَضَجَ المواشیَ: مویشیوں کو اچھی طرح
نہ چرانا۔ صبیانٌ هَضِجٌ: چھوٹے بچے (اس کا
مفرد نہیں آتا)۔

هضل: هَضَلَ ـِ هَضْلاً بالشعر او بالکلام:
شعر یا کلام بہت کہنا۔ أَهْضَلَتِ السماءُ:
بارش برسنا۔ ت الدلوُ: ڈول کا کنویں کی دیوار
سے ٹکرا کر پانی سے بھر جانا۔ الهَضْل (مص):
بہت۔ الهَضْلاء: لمبے پستان والی عورت۔
الهَضَّال: بڑی خوان۔ الهَيْضَل: ہتھیار بند
جماعت، بڑی فوج۔ جملٌ هَيْضَل: موٹا، بڑا
لمبا اونٹ۔ الهَيْضَلَة: ادھیڑ عمر کی عورت، ہتھیار
بند جماعت، لوگوں کی آوازیں۔ من النوق:
موٹی لمبی اونٹنی، بوڑھی اونٹنی، زیادہ دودھ دینے
والی اونٹنی۔

هضم: هَضَمَ ـِ هَضْمًا ت المعدةُ الطعامَ:
معدے کا خوراک کو ہضم کرنا۔ الشیءَ: کو
توڑنا۔ فلانًا: پر ظلم کرنا، کو غصب کرنا۔ اسم
الهضيمة۔ ہٗ حقَّهٗ: کے حق کو کم کرنا۔ له
من حقه شيئًا: کو اپنے حق میں سے کچھ بخوشی
دینا۔ لهٗ من ماله: کو اپنے مال میں سے دینا۔
۔ علی القوم: پر حملہ کرنا، کے پاس اچانک
آنا۔ کہا جاتا ہے ما شعروا بنا حتی هَضَمْنا
علیهم: انہیں پتہ نہیں چلا حتی کہ ہم اچانک ان
کے پاس آدھمکے۔ ما هضم علیه: وہ اس کے
قریب نہیں آیا۔ هَضِمَ ـَ هَضَمًا: نازک و پتلی
کمر والا ہونا۔ صفت مذکر: أَهْضَم۔ صفت
مؤنث: هَضْمَاء جمع هُضْم۔ کہا جاتا ہے:

فِي كَشْحِهٖ هَضَمٌ: وہ موٹا نہیں، یا کہ اس کی کمر پتلی ہے۔ ۔ ت الخیلُ: گھوڑے کا چھریرے بدن والا ہونا۔ تَهَضَّمَ هٗ: پر ظلم کرنا، کو لوٹ لینا، کو ذلیل و خوار کرنا، کو توڑنا۔ ۔ للقوم: قوم کا مطیع ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَهَضَّمْتُ له نفسي: میں بے دلی سے اس سے راضی ہوا۔ اِنْهَضَمَ الطعامُ: کھانا ہضم ہونا (کہا جاتا ہے: هذا طعامٌ سريع الانهضام: یہ جلد ہضم ہونے والا کھانا ہے)۔ ۔ الشيءُ: ٹل جانا۔ اِهْتَضَمَ هٗ: پر ظلم کرنا، کو لوٹ لینا، کا حق کم کرنا۔ الهَاضِم: فا: شيءٌ هاضِم: نرم چیز۔ الهَاضِمَة: هاضم کا مونث، قوت ہاضمہ۔ الهَاضُوم: ہاضم دواء، اپنا مال خرچ کرنے والا، (ح): شیر۔ الهَضْم (مص): غذا کا جزو بدن ہونا۔ ۔ والهِضْم جمع اَهْضام و هُضُوم: پست زمین، بطنِ وادی۔ ۔ والهَضَم الهَضْمَة: ایک قسم کی دھونی۔ الهَضّام: مبالغہ کا صیغہ، غذا کو ہضم کرنے والی دواء۔ الأَهْضَم م هَضْماء جمع هُضْم: موٹے دانتوں والا، أَهْضَمُ الكَشْحَيْن: پتلا دبلا، نازک بدن۔ الهَضُوم جمع هُضُم: کھانے ہضم کرنے میں مدد۔ يدٌ هَضُومٌ: فیاض ہاتھ، سخی ہاتھ۔ کہا جاتا ہے: فتيانٌ هُضُمٌ: مال خرچ کرنے والے نوجوان۔ رجُلٌ هَضُومُ الشتاء: سردیوں میں مال خرچ کرنے والا۔ الهَضِيم: ہضم کیا ہوا، حقوق میں ظلم کیا ہوا۔ امرأةٌ هَضِيمٌ: پتلی کمر والی عورت۔ بطنٌ هَضِيمٌ: خالی پیٹ پتلا دبلا پیٹ۔ قَصَبةٌ هَضِيمٌ: بانسری۔ الهَضِيمَة جمع هَضائِم: میت کا کھانا، ظلم، غصب۔ المَهْضُومَة: ایک مخلوط خوشبو۔ قَصَبَةٌ مَهْضُومَةٌ و مُهَضَّمَة: بانسری۔ کہا جاتا ہے: رأيتُهٗ مُتَهَضِّمًا: میں نے اس کو غم سے نڈھال چہرے والا دیکھا۔

هضو: هَاضَى مُهَاضاةً هٗ: کو بے وقوف بنانا، حقیر جاننا۔ الهَضَاة: گیسو (ح) گدھی۔ الأَهْضَاء: لوگوں کی جماعتیں۔

هطّ: هَطْهَطَ الفرسُ: گھوڑے کا ہنہنانا۔ ۔ الرجُلُ: تیز چلنا۔ ۔ في العمل: کام میں تیزی کرنا۔ الهَطاهِط (ح): گھوڑا۔

هطر: هَطَرَ ۔ هَطْرًا الكلبَ: کتے کو لکڑی سے مار ڈالنا یا مطلق مارنا (یعنی ضرب لگانا)۔ تَهَطَّرَتِ البئرُ: کنویں کا ڈھینا۔ الرجُلُ: ذلیل ہونا۔ الهَطْرَة: اسم مرہ، امیر کے سامنے غریب کی بوقت سوال ذلت۔

۲۔ تَهَطْرَسَ الرجُلُ: متکبرانہ چال چلنا۔

هطع: هَطَعَ ۔ هَطْعًا و هُطُوعًا: ڈر سے جلدی جلدی آگے آگے چلنا، ایک ہی طرف ٹکٹکی لگائے ہوئے چلنا۔ اَهْطَعَ في السير: ڈر سے جلدی جلدی چلنا۔ ۔ البعيرُ: اونٹ کا گردن دراز کر کے جلدی چلنا۔ اِسْتَهْطَعَ البعيرُ في سيره: اونٹ کا دوڑنا۔ الهَطِيع: چوڑا راستہ۔ ناقةٌ هَطْعَى: تیز رفتار اونٹنی۔ المُهْطِع (فا): ذلت و عاجزی سے ایک طرف ٹکٹکی لگانے والا

هطف: هَطَفَ ۔ هَطْفًا الراعي: دودھ دوہنا (چرواہے کا)۔ ۔ ت السماءُ: آسمان کا بارش برسانا۔ الهَطِف: شدید بارش۔

هطل: ا۔ هَطَلَ ۔ هَطْلًا و هَطَلانًا و تَهْطالًا المطرُ: بارش کا موسلا دھار اور پیہم برسنا۔ صفت: هَاطِلٌ مونث هَاطِلَة جمع هُطَّل۔ ۔ الجريُ الفرسَ: دوڑ کا گھوڑے کا پسینہ نکالنا، بہانا۔ ۔ ت العينُ بالدمع: آنکھ کا آنسو بہانا۔ ۔ ت الناقةُ: اونٹنی کا کمزور رفتار سے چلنا۔ ۔ الرجُلُ: آدمی کا اپنی ضرورت کیلئے پیدل چل کر جانا۔ تَهَطَّلَ المطرُ: موٹی موٹی بوندوں کی بارش کا پیہم برسنا۔ تَهَاطَلَ القومُ على كذا: ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔ الهَاطِل (فا): گنجان کھیتی۔ الهَطْل (مص): لگاتار ہلکی بارش، جھڑی، تھکن۔ دِيمَةٌ هُطَّلٌ: موٹی موٹی بوندوں کی جھڑی۔ الهَطِل: بڑی بڑی بوندوں کی لگاتار بارش۔ کہا جاتا ہے: مَطَرٌ هَطِلٌ و سَحابٌ هَطِلٌ: بڑی بڑی بوندوں کی لگاتار بارش، بڑی بوندیں برسانے والا بادل۔ الهَطّال من المطر و السحاب: زور سے برسنے والی موسلا دھار بارش، بڑی بڑی بوندیں برسانے والا بادل۔ دِيمَةٌ هَطْلاءُ: بڑی بڑی بوندوں والی بارش۔ (سحابٌ أهطل: نہیں کہا جاتا۔ جس طرح کہتے ہیں: فرس روعاء: (زیادہ حیرت انگیز گھوڑی) مگر گھوڑے کو فرس اَرْوَع نہیں کہتے اور جس طرح عورت کو امراة حَسناء: (خوبصورت عورت) کہتے ہیں، مگر اسی طرح مرد کو رجل احسن نہیں کہتے)۔ ناقةٌ هَطْلَى: آہستہ چلنے والی اونٹنی۔ کہا جاتا ہے: مشت الظباءُ هَطْلَى: غزال آہستہ چلے۔ اِبِلٌ هَطْلَى و هَطَلَى: بغیر شتربان کے آزاد چھوڑے ہوئے اونٹ۔

۲۔ الهِطْل: چور۔ (ح): بھیڑیا، احمق۔ الهَيْطَل جمع هَيَاطِل و هَيَاطِلَة (ح): لومڑی، نمازیوں کی ایک چھوٹی جماعت۔ ماوراء النہر کا علاقہ، ترکوں یا ہندوستانیوں کی ایک جنس۔ الهَيْطَلَة: پیتل یا تانبے کی دیگچی۔ (فارسی لفظ)

۳۔ هَطْلَسَ الشيءَ: تمام چیز لے لینا۔ تَهَطْلَسَ اللصُّ: چور کا حیلہ کرنا۔ ۔ المريضُ من عِلَّته: مریض کا مرض میں افاقہ پانا۔ الهَطْلَس و الهُطَلِس: راہزن چور۔ (ح): بھیڑیا، بڑا لشکر۔

هطو: هَطَا يَهْطُو هَطْوًا بكذا: کو پھینکنا۔ الهُطَى: پچھاڑ، کشتی لڑنا، سخت جدوجہد، سخت چوٹ۔

هعّ: هَعَّ هَعًّا و هَعَّةً: قے کرنا۔

هفّ: هَفَّ ۔ هَفًّا و هَفِيفًا ت الريحُ: ہوا کا سائیں سائیں کر کے چلنا۔ ۔ الشيءُ: سبک اور چمکدار ہونا۔ ۔ الرجُلُ: تیز چلنا۔ عام لوگ کہتے ہیں: هَفَّتْ نفسُهٗ اِلى الشيءِ: اس کا دل کسی چیز کی طرف مائل ہوا۔ اِهْتَفَّ ت اُذُنُهٗ: کان کا سائیں سائیں کرنا۔ ۔ السرابُ: سراب کا چمکنا۔ کہا جاتا ہے: هَفَّتْ هافَّةٌ من الناس: قحط سالی کی وجہ سے لوگوں کی جماعت آ گئی۔ الهِفّ: ہلکا پھلکا آدمی (کہا جاتا ہے رجُلٌ هِفٌّ) خالی یا کم شہد کا چھتہ۔ ہر ہلکی کھوکھلی چیز، کھیتی جس کی کٹائی میں تاخیر ہونے کی وجہ سے اس کے دانے بکھر جائیں، چھوٹی چھوٹی مچھلیاں۔ واحد هِفَّة پانی کے بڑے بڑے کالے کیڑے۔ سحابٌ هِفٌّ: پتلا پانی سے خالی بادل۔ شَهْدَةٌ هِفٌّ: بے شہد چھتہ یا کم شہد چھتہ۔ کہا جاتا ہے: مافي بيتك هُفَّة ولا سُفَّة: تمہارے گھر میں کھانے پینے کی کوئی چیز نہیں۔ الهَفّاف: چمکدار، چمکیلا، چمکنے والا۔ ۔ من الاجنحة: پرواز میں ہلکا پرندہ۔ ۔ من القُمُص: پتلی شفاف قمیص۔

من الحُمُر: ہلکا، بے پروا گدھا۔ ــ من الظلال: ٹھنڈا سایہ، گھنا سایہ۔ رَجُلٌ هَفَّافُ القميص: ہلکا پھلکا آدمی۔ الهَفَّافة: هَفَّاف کا مؤنث۔ رِيحٌ هَفَّافَةٌ: خوشگوار یا تیز چلنے والی ہوا۔ الهَفَّان: کھوج، نشان۔ کہا جاتا ہے: جاءَ علی هَفَّانِه: وہ اس کے نشانات قدم پر آیا۔ جارِيةٌ مُهَفْهَفَةٌ: پتلی کمر کی لڑکی۔

۲۔ هَفْهَفَ هَفْهَفَةً الرجُلُ: پتلے بدن والا اور نازک اندام ہونا۔ ــ الشيءَ: چیز کو ہلانا۔ تَهَفْهَفَ الرجُلُ: پتلے بدن والا اور نازک اندام ہونا۔ ظِلٌّ هَفْهَفٌ: ٹھنڈا سایہ جس میں سرد ہوا چل رہی ہو۔ الهَفْهَاف: پتلے پیٹ والا، پیاسا۔ ــ من القُمُص والأجنحة: پتلا شفاف کپڑا، پرندہ۔ ظِلٌّ هَفْهَافٌ: ٹھنڈا ہوا اور سایہ۔ غُرْفَةٌ هَفْهَافَةٌ: سایہ دار ٹھنڈا کمرہ۔ المُهَفْهَفُ م مُهَفْهَفَة: پتلے پیٹ اور باریک کمر والا۔

هفت: هَفَتَ ــ هَفْتاً و هُفَاتاً الشيءُ: ہلکے پن سے چیز کا اڑنا، پست ہونا، پتلا ہونا۔ ــ الرجُلُ: ناسمجھی سے بہت بولنا۔ تَهَافَتَ علی الشيءِ: پے در پے گرنا۔ اس کا اکثر استعمال برائی کے بارے میں ہے۔ یعنی برائی پر گرنا۔ ــ الفَرَاشُ علی النار: پروانے کا آگ پر گرنا۔ ــ الناسُ علی الماء: لوگوں کا پانی پر بھیڑ کرنا۔ ــ القوم: لوگوں کا مرکر گرنا۔ ــ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہوکر گرنا۔ اِنْهَفَتَ الشيءُ: چیز کا پست ہونا، ذلیل ہونا۔ الهَفَات: احمق۔ الهَفْت (مص): پست زمین، بہت بے وقوفی، ٹکڑے ٹکڑے ہوکر گرنا۔ ــ من المطر: جلدی برسنے والی بارش۔ الهَفِيتَةُ من الناس: بھوک اور سختی کے مارے ہوئے لوگ۔ المَهْفُوت: متحیر، حیران۔

هفك: تَهَفَّكَ: مضطربانہ سست چال چلنا۔ المُتَهَفِّك (فا): مضطرب سست رفتار شخص۔ ــ والمُهَفَّك: بہت غلطیاں کرنے والا، بہت خطائیں کرنے والا۔ گڑبڑ کرنے والا۔

هفو: هَفَا يَهْفُو هَفْواً و هَفْوَةً و هَفَوَاناً: جلدی چلنا۔ ــ الطائرُ: پرندہ کا پر پھڑپھڑا کر اڑنا۔ ــ الرجُلُ: پھسلنا، بھوکا ہونا۔ ــ هَفْواً و هُفُوّاً تِ الريشةُ او الصُّوفَةُ فی الهواء: پر یا اون کا ہوا میں اڑ جانا۔ ــ تِ الريحُ بالصوفة: ہوا کا اون کو اڑا لیجانا۔ ــ الفؤادُ: دل دھڑکنا، کسی چیز کا گرویدہ ہونا۔ ــ فلانٌ: اوچھا ہونا۔ ــ الظليمُ: شتر مرغ کا دوڑنا۔ ــ تِ الريحُ بالمطر: بارش کو ہوا کا اچک لینا، اڑا لیجانا۔ کہا جاتا ہے: هَفَا القلبُ من الحزن او الطرب: دل کا غم پراگندہ یا خوشی سے قابو میں نہ رہنا۔

هَفِيَ ــ هَفَاءَ المالُ: قرض خواہوں کے پاس مال کا ضائع ہونا۔ عام لوگ کہتے ہیں: هَفِيَ فلانٌ هَفَاءً: وہ سخت بھوکا تھا۔ هَفْيَان: بہت بھوکا۔ هَافَی مُهَافَاةً ہُ: کو خواہش کی طرف مائل کرنا۔ الهَافِي (فا): بھوکا۔ الهَافِيَة جمع هَوَافٍ: ھافی کا مؤنث۔ هَوَافي الإبل: گم شدہ اونٹ۔ الهَفَا: برس کر رُک رُک جانے والی بارش، جلد گزر جانے والی بارش، آنی جانی بارش۔ الهَفَاء: ہوا کا بارش کو اچک لیجانا۔ غلطی، لغزش۔ الهَفَاة: بارش۔ رجُلٌ هَفَاةٌ: احمق۔ الهَفْوَة جمع هَفَوَات: لغزش۔ الأَهْفَاءُ: بیوقوف لوگ۔

هقّ: هَقَّ ــ هَقّاً الرجُلُ: بھاگنا، بھاگ جانا۔

هقع: ۱۔ هَقَعَ ــ هَقْعاً الفرسَ: گھوڑے کو داغ لگانا۔ تَهَقَّعَ الرجُلُ علينا: (ہمارے سامنے) بیوقوف بننا، تکبر کرنا، گھنونا کام کرنا۔ الهَقْعَة: هقع کا اسم مرۃ۔

۲۔ تُهُقِّعَ: اوندھا ہونا۔ اِنْهَقَعَ الرجُلُ: بہت بھوکا ہونا۔ اِهْتَقَعَ تِ الحُمّی فلاناً: کو بخار ایک دن چھوڑ کر چڑھنا۔ ــ الشيءُ فلاناً: چیز کا کسی کے پاس لوٹ آنا۔ اُهْتُقِعَ لونُهُ: کا خوف یا گھبراہٹ سے رنگ تبدیل ہو جانا۔ الهُقَاع: غم یا بیماری سے پیدا شدہ غفلت

۳۔ اِهْتَقَعَ ہُ: کو روکنا، منع کرنا۔ کہا جاتا ہے: اِهتقع فلاناً عِرقُ سوءٍ: فلاں کو اس کی بداصلی نے شرف اور بھلائی تک پہنچنے سے روک دیا۔ الهَقِع م هَقِعَة: حریص۔

۴۔ الهَقْعَة: گھوڑے کے سینے کے وسط میں دائرہ (فلک)، جوزاء کے پہلو پر تین پتھروں کے چولہے کی طرح ایک دوسرے کے قریب تین چمکدار ستارے۔ الهُقَعَة: لوگوں کے درمیان بہت ٹیک لگانے یا لیٹنے والا۔ الهَيْقَعَة: تلواروں کی کھٹاکھٹ، جھنکار۔ (کہا جاتا ہے: سمعتُ للسيوف هَيْقَعَةً: میں نے تلواروں کی کھٹاکھٹ یا جھنکار سنی۔) آواز سننے کے لئے خشک چیز کو خشک چیز پر مارنا یا لوہے کو پتھر سے مارنا۔ المَهْقُوع من الخيل: وسط سینہ پر دائرہ رکھنے والا گھوڑا۔

هقل: الهَاقِل (ح): چوہا۔ الهِقْل م هِقْلَة: جوان شتر مرغ، لمبا بے وقوف۔ الهَقِل: بھوکا۔ الهَيْقَل: جوان شتر مرغ، گوہ۔ الهَيْقَلَة: ایک قسم کی چال۔ کہا جاتا ہے: اخذ يمشي الهيقلة: وہ ایک طرح کی چال چلنے لگا۔

هقم: هَقِمَ ــ هَقَماً: سخت بھوکا ہونا۔ صفت: هَقِم بہت کھانے پر بھی بدہضمی میں مبتلا نہ ہونا۔ تَهَقَّمَ ہُ: کو مغلوب کرنا۔ ــ الطعامَ: کھانے کو برابر بڑے بڑے لقموں سے نگلنا۔ الهِقَمّ: سمندر، پیٹو، بسیار خور۔ الهَيْقَمُ: کشادہ سمندر، سمندر کا شور۔

هقي: هَقَی يَهْقِي هَقْياً: بکواس کرنا۔ (کہا جاتا ہے فلانٌ يَهْقِي بفلان: فلاں شخص، فلاں شخص کے ساتھ بیہودہ گوئی کرتا ہے)۔ ــ فلاناً: کو دشنام دینا۔ ــ فؤادُهُ: کا دل دھڑکنا، گرویدہ ہونا۔ أَهْقَی إهْقَاءً ہُ: کو خراب کرنا۔

هكّ: هَكَّ ــ هَكّاً: گوز کرنا۔ ــ الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔ ــ النعامُ: شتر مرغ کا پائخانہ کرنا۔ ــ اللبنَ: دودھ نکالنا۔ ــ الشيءَ: کو پیسنا۔ (پیسی ہوئی چیز: مَهْكُوك اور هَكِيك)۔ ــ ہُ بالرمح: کو متواتر نیزہ مارنا۔ ــ ہُ بالسيف: کو تلوار مارنا۔ ــ النبيذُ فلاناً: کو نبیذ کا متوالا کرنا۔ ــ فلاناً: کو لاغر و دبلا کرنا۔ ــ النجّارُ الخرقَ: بڑھئی کا سوراخ کو وسیع کرنا۔ ــ تِ البئر: کنویں کا ڈھینا۔ هُكَّ الشيءُ: چیز کا گرایا جانا۔ تَهَكَّكَ الرجُلُ: مضطرب ہونا۔ ــ تِ الأنثی: مادہ کے جننے کا وقت قریب آنا اور اس کے تھن کا بڑا ہو جانا۔ اِنْهَكَّ البعيرُ: اونٹ کا بیٹھتے وقت زمین سے چمٹ جانا۔ ــ الرجُلُ: نبیذ سے مست ہونا۔ ــ تِ البئرُ: کنویں کا ڈھے جانا۔ کہا جاتا ہے: ماينْهَكُّ يفعل كذا: وہ ایسا کرتا رہتا ہے۔ احمقُ هَاكٌ: بہت بے وقوف۔ الهَكّ (مص) جمع هَكَكَة و أَهْكَاك: فاسد العقل، سخت بارش۔ رجلٌ هَكَّاكٌ بالكلام: بے بنیاد کو صحیح سمجھ کر بولنے والا۔ الهَكُوك: کمزور، ہنسی مذاق

کرنے والا، سخت بری حالت میں، بدذات۔ الھَکَوَّك: ہنسی مذاق کرنے والا، نرم جگہ۔ الھَکِیْك: پسا ہوا، مخنث۔ المُنْھَکَّۃ: دشواری سے بچہ جننے والی عورت۔ المَھْکُوك (مفع): ہنسی مذاق کرنے والا۔

۲۔ الھَکَوَّك: موٹا، سخت جگہ۔

هكب: هَکَبَ ـ هَکْبًا به: سے مذاق کرنا۔

هكد: هَکَّدَ علی غریمه: مقروض پر تشدد کرنا، دباؤ ڈالنا۔

هكر: ۱۔ هَکَرَ ـ و هَکِرَ ـ هَکْراً و هِکْراً و هَکَراً من کذا: پر بہت تعجب کرنا۔ تَھَکَّرَ: حیران و متعجب ہونا۔ الھَکُر: متعجب، متعجب۔ کہا جاتا ہے: مافیه مَھْکَرٌ او مَھْکَرَۃ: اس میں کوئی تعجب نہیں۔

۲۔ هُکِرَ ـ هَکْراً و هَکَراً: کو اونگھ آنا۔ الھَکِرُ و الھَکُر: اونگھنے والا۔

هكع: هَکَعَ ـ هُکُوعًا: ٹھہرنا، آرام کرنا، مطمئن ہونا۔ ـ ت البقرُ تحت الشجر: شدت کی گرمی میں گائیوں کا درخت کے سایہ میں آرام لینا۔ ـ الرجُلُ: اقامت کرنا، (کہا جاتا ہے: ذهب فلانٌ فما یُدری این سکع و این هکع: کوئی پتہ نہیں کہ وہ کہاں گیا اور کہاں ٹھہرا)۔ ـ اللیلُ: رات کا اندھیرا پھیلانا۔ ـ فلانٌ بالقوم و إلی القوم: شام کے بعد قوم میں اترنا۔ ـ الرجُلُ: غم یا غصہ سے سر جھکانا۔ ـ إلی الارض: زمین کی طرف جھکنا۔ ـ عظمُهٗ: (کی) ہڈی درست ہونے کے بعد ٹوٹنا۔ هَکِعَ ـ هَکَعًا و اهتَکَعَ: گھبرانا، مطیع ہونا، خاکساری کرنا۔ الھُکَعَۃ: احمق۔ الھُکاع: کھانسی، تکان کے بعد کی نیند۔ الھُکُوع: درخت کے سایہ میں آرام لینے والا گائیوں کا گلہ۔

هكل: هَکَّلَ تهمکیلاً الحصانُ و المرأۃُ: گھوڑی اور عورت کا متکبرانہ چال چلنا۔ هَیْکَلَ الزرعُ: کھیتی کا بڑھنا، دراز ہونا۔ تَھَاکَلَ القومُ: قوم کا کسی امر میں جھگڑنا۔ الھَیْکَل جمع هَیَاکِل: اونچی عمارت، موٹا جانور، گرجے کی قربان گاہ، صورت، شخص، بت۔ ـ واحد هَیْکَلَۃ جمع هَیَاکِل: لمبی، بڑی نباتات یا درخت۔ فرسٌ هَیْکَلٌ: دراز قد گھوڑا (یونانی لفظ)۔ الھَیْکَلُ العَظْمِی: ہڈیوں کا ڈھانچہ، پنجر، (یونانی لفظ جس کا اصلی معنی خشک لاش ہے)۔

هكم: هَکَّمَ تَھْکِیْمًا فلاناً و لفلان: کسی کے لئے گیت گانا۔ تَھَکَّمَ ـ تِ البئرُ و نحوها: کنویں وغیرہ کا ڈھینا۔ ـ فلاناً و بفلان: کے ساتھ مسخری کرنا۔ ـ زیداً: زید کو پے در پے نیزہ مارنا۔ ـ الرجُلُ: مغرور ہونا، جھوٹا بننا، تجاوز کرنا۔ ـ علی فلان: پر بہت غصے ہونا۔ ـ علی الامر الفائت: کسی گزرے معاملہ پر نادم ہونا، افسوس کرنا۔ ـ المطرُ: ناقابل برداشت بارش ہونا۔ ـ فلانٌ: گانا۔ ـ لفلان: کے لئے گانا۔ ـ بفلان: کو بہت یاد کرنا۔ الھُکَم: غیر مفید کام میں پڑنے والا، شریر۔ الأُھْکُوْمَۃ: ٹھٹھا، تمسخر۔ المُسْتَھْکِم: متکبر۔

هكن: تَھَکَّنَ علی الامر الفائت: گزشتہ معاملہ پر نادم ہونا۔

هكو: هَاکَی مُھَاکَاۃً ہٗ: کو کم عقل سمجھنا۔ الأَھْکَاءُ: حیران لوگ۔

هل: هَلْ: حرف استفہام بمعنی ”کیا“ ہے جیسے: هل طلع النهارُ (کیا دن نکل آیا؟) اور یہ نسبت ایجابیہ کے استفہام کے لئے مخصوص ہے مثلاً: هل قام زیدٌ (کیا زید کھڑا ہوا؟) تو جواب ہوگا نَعم (ہاں) یا لا (نہیں)۔ هل لم یقم (کیا وہ کھڑا نہیں ہوا) نہیں کہا جائے گا۔ اگر نفی سے استفہام مقصود ہو تو ہمزہ لاتے ہیں پھر ہل ایسے اسم پر بھی نہیں آتا جس کے بعد فعل ہو مثلاً: هل قام زید اور هل زیدٌ قائم: (کیا زید کھڑا ہوا۔ کیا زید کھڑا ہے) کہا جائے گا، هل زیدٌ قام (کیا زید کھڑا ہوا) نہیں کہا جائے گا۔ جملہ شرطیہ پر نہیں آتا اور نہ اس جملہ پر آتا ہے جس پر انّ حرف تحقیق داخل ہو مثلاً نہیں کہہ سکتے: هل ان قام زید تقم یا هل ان زیداً قائمٌ: بخلاف همزہ کے کیونکہ اس میں وسعت ہے۔ اگر مضارع پر داخل ہو تو اس کو مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے چنانچہ: هل تذهب الآن: (کیا تم اب جا رہے ہو) نہیں کہہ سکتے۔

هلّ: ۱۔ هَلَّ ـ هَلًّا المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔ ـ الرجُلُ: خوش ہونا، چلانا۔ ـ الهِلالُ: نیا چاند نکلنا۔ ـ الشهرُ: ماہ قمری کا شروع ہونا۔ ـ ت المرأۃ الرغیفَ: عورت کا اپنے ہاتھ پر روٹی پتلی اور بڑی کرنا (عام زبان میں)۔ هَلَّلَ تَھْلِیلاً: تسبیح پڑھنا۔ هَلِلُویا (عبرانی لفظ) کہنا۔ لا اله الا اللّٰه کہنا۔ ـ الکاتبُ: کاتب کا کتاب لکھنا۔ هَالَّ هِلالاً و مُھَالَّۃً الاجیرَ: مزدور کو مہینہ کے لئے نوکر رکھنا۔ اَهَلَّ اللّٰهُ السحابَ: اللہ کا بادل سے پانی برسانا۔ ـ الهلالُ: چاند ظاہر ہونا، دکھائی دینا۔ ـ الشهرُ: قمری مہینہ کا شروع ہونا۔ ـ القومُ الهلالَ: چاند دیکھ کر لوگوں کا آواز بلند کرنا۔ ـ الرجُلُ: نئے چاند کی طرف دیکھنا۔ ـ الشهرَ: مہینہ کا نیا چاند دیکھنا۔ ـ الصبیُّ: بچہ کا رونے میں آواز بلند کرنا۔ ـ المُلَبّی: تکبیر بلند آواز سے کہنا۔ ـ فلانٌ بذکر اللّٰه: کوئی نعمت پا کر یا عجیب چیز دیکھ کر اللہ کا ذکر بلند آواز سے کرنا۔ (اَهَلَّ بالتسمیة علی الذبیحة: ذبیحہ پر اللہ کا نام لینا، بسم اللہ کہنا)۔ ـ السیفُ بفلان: تلوار کا کسی کو کاٹنا۔ ـ العطشانُ: پیاسے کا تھوک جمع کرنے کے لئے زبان کو تالو سے لگانا۔ اُهِلَّ الهلالُ: نیا چاند نمودار ہونا۔ ـ الشهرُ: نیا مہینہ شروع ہونا، نئے مہینہ کا چاند نکلنا۔ تَھَلَّلَ ـ تِ العینُ: آنکھ کا آنسو بہانا۔ ـ ت دموعُهٗ: کے آنسو بہنا۔ ـ الوجه او السحابُ: چہرے یا بادل کا چمکنا۔ ـ فلانٌ: کے چہرے کا خوشی سے دمکنا۔ اِنْھَلَّ المطرُ: زور سے تڑاتڑ بارش برسنا۔ ـ ت السماءُ بالمطر: آسمان کا بارش برسانا۔ ـ ت العینُ: آنکھ کا آنسو بہانا۔ اِھْتَلَّ المطرُ: زور سے تڑاتڑ بارش برسنا۔ ـ الوجهُ و السحابُ: چہرے یا بادل کا چمکنا، دمکنا۔ ـ الرجلُ: ہنسنے میں دانت ظاہر کرنا۔ اِسْتَھَلَّ المطرُ: زور سے تڑاتڑ بارش برسنا۔ ـ تِ السماءُ: آسمان کا پہلی بارش برسانا۔ ـ ت العینُ: آنکھ کا آنسو بہانا۔ ـ القومُ الهلالَ: لوگوں کا ہلال دیکھنا۔ ـ الهلالُ: ہلال ظاہر ہونا، دکھائی دینا۔ ـ الشهرُ: مہینہ شروع ہونا۔ ـ الشهرَ: مہینہ کا نیا چاند دیکھنا۔ ـ الوجهُ: چہرے کا خوشی سے دمکنا۔ ـ الصبیُّ: بچہ کا پیدائش کے وقت زور سے رونا، ہر بولنے والے کا

اپنی آواز کو اونچا کرنا۔ قصیدتہُ: اپنی نظم
شروع کرنا۔ اُستُهِلَّ الهلالُ: نیا چاند دکھائی
دینا۔ السیفُ: تلوار کا نکالا جانا۔ الهِلّ: قمری
مہینہ کا آغاز۔ کہا جاتا ہے: اتیتہُ فی هِل
الشهر: میں اس کے پاس مہینہ کے شروع میں
آیا۔ الهَلّ (مص): باریک بال، کپڑا۔ الهِلَّة:
کہا جاتا ہے: جاء نا فلانٌ فلم یاتنا بهِلَّة ولا
بلَّة: فلاں شخص ہمارے پاس ایا اور کچھ نہ لایا۔
الهَلَّة: هلّ کا اسم مرۃ۔ هَلَل کا واحد، چراغ
دان۔ کہا جاتا ہے: اتیتهُ فی هلّة القمر: میں
اس کے پاس مہینہ کے شروع میں آیا۔ ما اصابَ
هَلَّةً: اس نے کچھ نہیں پایا۔ الهَلَل: پہلی بارش،
بارشیں۔ واحد هَلَّة مکڑی کا جالا۔ الهَلَل:
بارشیں، واحد هِلّة۔ الهَلالَ: پہلی بارش۔
الهِلالُ (مص هالّ) جمع أَهِلَّة و أَهَالِیل:
نیا چاند، مہینہ کے شروع سے پہلی سے تیسری یا
ساتویں رات یا آخر ماہ کی دو راتوں یعنی
چھبیسویں ستائیسویں کے چاند کو ہلال کہتے ہیں اور
باقی راتوں کے چاند کو قمر۔ بوچھاڑ، پہلی بارش،
ٹوٹی ہوئی چکی کا کنارہ، شکار کے گھاؤ لگانے کا لوہا،
جوتے کا تسمہ، لاغر اونٹ، ناخنوں کی جڑوں کی
سفیدی، اونٹوں کا نشان، تھوڑا پانی۔ (ح):
سانپ، سانپ کی کینچلی، گرد و غبار، خوبصورت
لڑکا۔ عند اهل الهیئة: اہل ہیئت کے
نزدیک پہلی رات کا چاند۔ الهَلّی: غم کے بعد
آنے والی خوشی۔ هَلِّلُویَا: عبرانی زبان کا لفظ
جس کا معنی ہے: پروردگار کی تسبیح کرو۔ کہا جاتا ہے:
ذهب بهِلِّیانَ و بذی هِلِّیانَ: وہ چلا گیا، لیکن
پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے۔ الهَلِیلَة: ایسی زمین جو
بارش سے سیراب ہو لیکن اردگرد کی زمینیں سیراب
نہ ہوئی ہوں۔ الإستِهْلال (مص): قصیدہ کا
خوبصورت آغاز۔ الأَهَالِیل: بارشیں۔ اس کا
کوئی واحد نہیں یا واحد اُهلُول ہے۔ المُهَلَّل:
کمان کی طرح جھکا ہوا۔ المُهَلَّل فا۔ ابل
مُهَلَّلة: لاغر اور کمان کی طرح جھکے ہوئے
اونٹ۔ المُستَهَل: قصیدے کا مطلع۔ کہا جاتا
ہے: مَا أحسَنَ مستهل قصیدته: اس کے
قصیدے کا مطلع کتنا خوبصورت ہے؟۔
۲۔ هَلَّل تَهْلِیلًا الرجُل: آدمی کا بزدل ہونا، بھاگ
جانا۔ عن قرنه: اپنے مدمقابل سے پیچھے
ہٹنا۔ عن شتمه: کو گالی دینے سے رکنا۔
الهَلَل: ڈر، خوف۔ کہا جاتا ہے: هلك فلانٌ
هَلَلاً: فلاں شخص خوف سے ہلاک ہو گیا۔
المُهَلِّل (فا): وہ آدمی جو اپنے ہمسر پر حملہ
کرے لیکن پھر بزدلی کی وجہ سے ہٹ جائے۔
۳۔ هَلَّا: کیوں نہیں۔ هل اور لا سے مرکب ہے ماضی
پر داخل ہو تو ترک فعل پر ملامت کے معنی دیتا ہے
جیسے: هلاّ آمنتَ: تو ایمان کیوں نہ لایا۔
مضارع پر داخل ہو تو کسی فعل پر برانگیختہ کرنے
کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے: هلاّ تومن: تو
ایمان کیوں نہیں لاتا۔
۴۔ هَلْهَلَ النسّاجُ الثوبَ: جولاہے کا کپڑے کو
باریک بننا۔ الشِعرَ: شعر عمدہ بنانا، اصلاح
کرنے کے بغیر شعر جیسا بنے ویسا ہی کہہ دینا۔
الطحینَ: آٹا چھاننا۔ الصوتَ: گلے میں
آواز پھرانا۔ الرجُلُ فی الامر: میں انتظار
کرنا، دیر کرنا۔ الهَلْهَل: ردی بناوٹ کا کپڑا، عمدہ
شعر یا باریک کپڑا۔ الهُلْهُل: برف۔ الهُلْهَال:
عمدہ شعر یا باریک کپڑا۔ الهُلاهِل: بہت
اور صاف پانی، عمدہ شعر یا باریک کپڑا۔
۵۔ هَلْهَلَ بفرسه: گھوڑے کو ہلا کہہ کر ڈانٹنا۔ عن
الشیء: سے واپس ہونا۔ کہا جاتا ہے: هَلْهَلَ
یُدرِكهُ: قریب تھا کہ وہ اس کو جا پکڑے۔
هلب: ا۔ هَلَبَ۔ هَلْبًا ہُ: کے بال اکھیڑنا۔ ذَنَبَ
الفرس: گھوڑے کی دم کا ٹا۔ هَلِبَ۔ هَلَبًا:
بہت بالوں والا ہونا۔ هَلَّبَ ہُ: کے بال اکھیڑنا۔
تَهَلَّبَ و اِنهَلَبَ الشعرُ: بالوں کا اکھڑا ہوا
ہونا۔ اِهتَلَبَ السیفَ من غمده: تلوار سونتنا۔
الهُلْب: واحد هُلْبَة: بال، پلکیں، بعض کے
نزدیک موٹی پلکیں یا دم کے بال، خنزیر کے بال۔
الهُلَب: اکھڑے ہوئے بالوں کی دم میں یا ایال۔
الهَلِب: بہت بالوں والا۔ الهُلْبَة: هُلْب کا
واحد: پیڑو۔ (فک): ایک ستارہ۔ هُلْبَة
الشهر: مہینے کا آخر۔ الأَهْلَب: بہت بالوں
والا، بے بالوں والا (ضد) ذَنَبٌ أَهْلَبُ: کٹی
ہوئی دم۔ الهَلْبَاء: اهلب کا مؤنث۔ رقبة
هَلْبَاءُ: بہت بالوں والی گردن۔ فرس
مَهْلُوبٌ: کٹی ہوئی دم والا گھوڑا۔
۲۔ هَلَبَ۔ هَلْبًا ت السماءُ القومَ: آسمان کا قوم
کو بارش سے گیلا کرنا یا قوم پر لگاتار بارش برسانا۔
أَهْلَبَتِ السماءُ القومَ: آسمان کا قوم کو
بارش وغیرہ سے گیلا کرنا۔ لیلةٌ هَالِبَةٌ: بارش والی
رات۔ هُلْبَةُ الشتاءِ او الزمان: موسم سرما یا
زمانہ کی سختی۔ هِلْبَةُ الشتاء او الزمان: مندرجہ
بالا معنی۔ عامٌ أَهْلَبُ: بہت بارشوں والا سال،
سرسبزی کا سال۔ عَیشٌ أَهْلَبُ: آسودہ زندگی۔ کہا
جاتا ہے: وقعنا فی هُلْبَة هَلْباء: ہم سخت
مصیبت میں پھنس گئے۔ الهَلاَّب: بارش والی
سرد ہوا، جنوری کے سخت سرد دن۔ عامٌ هَلاَّبٌ:
بہت بارشوں والا سال۔ یومٌ هَلاَّب: ہوا اور
بارش والا دن۔ الهَلاَّبَة: بارش والی سرد ہوا۔
الهَلِیب و المُهَلَّب: جنوری کے سخت سرد دن۔
۳۔ هَلَبَ۔ هَلْبًا فلانٌ القومَ بلسانه: فلاں کا
لوگوں کی ہجو کرنا، کو گالی دینا۔ هَلَّبَ القومَ
بلسانه: لوگوں کی ہجو کرنا، لوگوں کا گالیاں دینا۔
الهَلاَّب: مبالغہ کا صیغہ، بہت ہجو کرنے والا۔
المُهَلَّب: جس کی ہجو کی گئی ہو۔
۴۔ هَلَبَ۔ هَلْبًا الفرسُ: گھوڑے کا مسلسل
دوڑنا۔ أَهْلَبَ الفرسُ: گھوڑے کا لگاتار دوڑنا۔
۵۔ الأُهْلُوب جمع أَهَالِیب: فن، طریقہ، اسلوب۔
المُهَلَّبِیَّة (ط): دودھ چاول کے آٹے اور چینی
سے تیار کیا ہوا ایک کھانا۔
هلت: هَلَتَ۔ هَلْتًا الشیءَ: چیز کو چھیلنا۔ اِنهَلَتَ
الشیءُ: چیز کا چھلنا۔ کہا جاتا ہے: اِنهَلَتَ
یَعْدُو: وہ چپکے سے بے خبری میں کھسک گیا۔
هلث: الهُلاث: ڈھیلا پن۔ الهَلْثَی و الهَلْثَاء و
الهِلْثَاء و الهُلْثَة: بہت شور کرنے والی
جماعت۔ الهَلْثَاءَة و الهِلْثَاءَةُ: ڈھیلا پن،
بہت شور کرنے والی جماعت۔
هلج: ا۔ هَلَجَ۔ هَلْجًا: غیر یقینی خبریں دینا۔ أَهْلَجَ
الشیءَ: چیز کو چھپانا۔ الهَالِج (فا): پریشان
خوابیں دیکھنے والا۔ الهَلْج (مص): غیر یقینی خبر،
نیند کی جھپکی۔ و الهُلْج: پریشان خوابیں۔
۲۔ الهَلَج: ایک خاردار درخت۔
هلز: تَهَلَّزَ الرجُلُ: پھرتی سے کوئی کام کرنے لگنا،
دامن چننا، چوکس ہونا۔
هلس: ا۔ هَلَسَ۔ هَلْسًا ہُ المرضُ: کو بیماری کا

لاغر کر دینا۔ هُلِسَ: سل کی بیماری لاحق ہو کر انسان کا مسلوب العقل ہو جانا صفت: مَهْلُوس۔ هَلَّسَ الرجُلُ: لاغر ہو جانا۔ هَالَسَ مُهَالَسَةً هُ: سے سرگوشی کرنا۔ اَهْلَسَ المرضُ فلانًا: کو بیماری کا گھلا دینا۔ الحدیثَ: بات چھپانا۔ الی فلان: سے کوئی بات چپکے سے کہنا، مسکرانا۔ الهَالِسُ (فا): هَوَالِس کا واحد، دبلا، پتلے جسم والا، کہا جاتا ہے: رجالٌ هَوَالِس: دبلے پتلے مرد۔ الهَلْس (مص): پتلا پن، لاغری، سل کی بیماری۔ الهُلُس: مرض سے کمزور لوگ، کمزور لوگ۔ الهُلَاس: سل کی بیماری۔ ظلامٌ مُهْلِسٌ: مدہم اندھیرا۔ المَهْلُوس مفع: رجلٌ مَهْلُوسُ العقل و مُهْتَلَسُهُ: مسلوب العقل۔

٢۔ الهِلْس: بہت بھلائی، خیر کثیر۔

هلع: هَلِعَ - هَلَعًا: گھبرانا (صفت هَلِع و هَلُوع): بھوکا ہونا۔ الهُلَع: حریص۔ الهَالِع جمع هَوَالِع (فا)۔ نعامٌ هالِعٌ: تیز رفتار شتر مرغ، مونث کے لئے نعامةٌ هالِعٌ و هالِعة۔ کہا جاتا ہے: شحٌّ هَالِعٌ: غمناک حرص۔ الهَلَع (مص) و الهُلَاع و الهَلَعَان: لڑائی میں بزدلی۔ الهَلِع: غمگین۔ الهُلَعَة: جلد گھبرانے والا، الهَلُوع: گھبرانے والا، ڈرپوک، حریص، لالچی، مصیبتوں میں صبر نہ کرنے والا۔

هلف: الهِلَّوْف: بھاری بھر کم، سخت بدن کا، بڑی داڑھی والا، بہت بالوں والا، گھنی داڑھی، ابر آلود دن جس میں سورج نہ نکلے، زیادہ پشم والا بوڑھا اونٹ (ح) جنگلی سؤر، بہت بوڑھا آدمی، جھوٹا۔ الهِلَّوفَة: بہت جھوٹ بولنے والا، گھنی داڑھی، بڑھیا۔ الهُلْفُوف: بہت بالوں والا، غیر مہذب۔

هلق: ١۔ هَلَقَ - هَلْقًا و تَهَلَّقَ: جلدی کرنا۔

٢۔ هَلْقَمَ الشیءَ: چیز کو نگلنا۔ الهِلْقَام: موٹا، لمبا، (ح): شیر، کشادہ باچھوں والا اونٹ وغیرہ۔ والهِلْقَمّ: بڑا سردار جو لوگوں کی دیتوں کو برداشت کرے۔ والهِلْقَامة و الهِلْقَامَة و الهَلْقَم: پیٹو، کھاؤ۔ الهِلْقِم: قوی، کشادہ باچھوں والا، بڑی عورت۔ کہا جاتا ہے: بحرٌ هِلْقِمٌ: بحر عظیم۔

هلك: هَلَكَ - هَلاكًا و هُلْكًا و هُلُوكًا و تَهْلُوكًا و مَهْلَكًا و تَهْلُكَةً: ہلاک ہونا، فنا ہونا، مرنا (برے معنی میں)۔ ت النفس فی اصطلاح المسیحیین: (عیسائیوں کی اصطلاح میں) نفس کا جہنم میں گرنا۔ هلاكًا إليه و عليه: کا حریص ہونا، لالچی ہونا، (کھانے پینے) کا لالچی ہونا۔ هَلَّكَ هُ: کو فنا کرنا، کھونا۔ ہلاک کرنا، تباہ کرنا۔ اَهْلَكَ ہ: کو فنا کرنا، کھودنا۔ المالَ: مال بیچنا۔ تَهَلَّكَ فی مشیه: مٹک کر چلنا۔ فی المفاوز: ریگستان میں آوارہ پھرنا، گھومنا۔ تَهَالَكَ علی الشیءِ: کا بہت حریص ہونا (کہا جاتا ہے: انا مُتَهالِكٌ فی مودّتك: میں تمہاری دوستی (محبت) کا بہت حریص ہوں)۔ فی الامر او العَدْوِ: کام یا دوڑنے کی جلدی کوشش کرنا۔ علی الفراش: فرش پر گر جانا۔ فی مشیه: مٹک کر چلنا۔ اِنْهَلَكَ و اِهْتَلَكَ: اپنی جان کو خطرہ میں ڈالنا۔ کہا جاتا ہے: مرّ یهتلك فی عدوه: وہ دوڑنے کی کوشش کرتے ہوئے گزرا۔ اِسْتَهْلَكَ هُ: کو ہلاک کرنا، فنا کرنا۔ المالَ: مال خرچ کرنا۔ فی الامر: کام کی جلد کوشش کرنا۔ الهَالِك جمع هَلْكَی و هُلَّك و هُلَّاك و هَوَالِك: (یہ فوارس اور نواکس کی طرح خلاف قاعدہ ہیں) ہلاک ہونے والا۔ الهَالِكَة: ھالک کا مونث، نفسِ حریص۔ الهَالِکِیّ: لوہار۔ الهَالُوك: سنکھیا۔ الهُلْك و الهَلْك: ہلاکت۔ کہا جاتا ہے: لاذهبنّ فإمّا هُلْكٌ و إمّا مَلْكٌ: یعنی میں جا کر رہوں گا، خواہ تخت ملے یا تختہ۔ الهُلُك: ہلاک ہونے والا نفس۔ الهَلَك: مردار کی لاش، گرنے والی چیز، پہاڑ کی چوٹی اور اس کے دامن کے درمیان کی فضا، دو چیزوں کے درمیان کی ہوا۔ - واحد هَلَكَة: قحط کے سال۔ الهِلْكَة جمع هِلَكٌ: هلك کا اسم نوع۔ فلانٌ هِلْكَة من الهَلَك: فلاں شخص کمینہ ہے۔ الهَلَكَة جمع هَلَكَات: ہلاکت۔ هَلَك کا واحد۔ الهَلْكَاءُ: ہلاکت، اور دینے کے لئے کہا جاتا ہے: هَلْكة هَلْكاء: زبردست ہلاکت۔ الهَلَكُون و الهِلْكُون: قحط زدہ زمین، اگرچہ وہاں پانی ہو، وہ زمین جس پر عرصہ سے بارش نہ ہوئی ہو۔ کہا جاتا ہے: هذه ارضٌ هَلْكُون او هَلْكِين: یہ وہ زمین ہے جہاں عرصہ سے بارش نہیں ہوئی۔ الهُلَّاك: راستہ گم کردہ لوگ، بھکاری لوگ۔ الهَلُوك جمع هُلُك من النساء: آوارہ عورت۔ اَهْلَكُ الناس: زیادہ ہلاک ہونے والے۔ التَهْلُكَة: ہر وہ چیز جس کا انجام ہلاکت ہو۔ التَهْلُوك: ہلاکت۔ المَهْلُكَة و المَهْلِكَة و المَهْلَكَة جمع مَهَالِك: ہلاکت کی جگہ، بیابان ریگستان۔ المَهَالِك: لڑائیاں، جنگیں۔ المُهْتَلِك: دوسروں پر گذارہ کرنے والا۔ المُهتَلِكُون: چارہ کی تلاش میں راہ گم کردہ لوگ۔ کہا جاتا ہے: طریقٌ مُسْتَهْلِكُ الوِرْدِ: دشوار گزار راستہ۔

هلم: ١۔ هَلُمَّ: چلے آؤ۔ (لازم) هَلُمَّ شهداءكُم: اپنے گواہوں کو حاضر کرو۔ یہ ایک ایسا اسم فعل ہے جس میں واحد، جمع، تذکیر و تانیث یکساں ہے۔ اسے فعل بنا کر متصرف کی شکل دیتے ہوئے اس کے ساتھ ضمیریں لگاتے ہیں چنانچہ تثنیہ کی صورت میں کہتے ہیں هَلُمَّا: مونث کی صورت میں کہتے ہیں هَلُمِّي: مذکر کی جمع کی صورت میں کہتے ہیں هَلُمُّوا اور عورتوں کو کہتے ہیں هَلْمُمْنَ۔ اکثر عرب ایسا کرتے ہیں لیکن پہلی بات زیادہ فصیح ہے۔ کبھی اس کے ساتھ لام کا صلہ لاتے ہیں اور کہتے ہیں هَلُمَّ لكَ و هَلُمَّ لكما: جیسے کہتے ہیں ہیت لک۔ کبھی اس کے ساتھ تاکید کا نون ثقیلہ بھی لگا لیتے ہیں۔ چنانچہ کہا جاتا ہے هَلُمَّنَّ یا رجل و هَلُمِّنَّ یا امراۃ و هَلُمَّانِّ یا رجلان و یا امرأتان و هَلُمُّنَّ یا رجال و هَلْمُمْنَانِّ یا نسوة۔ هَلْمَمَ هَلْمَمَةً بفلان: فلان کو هَلُمَّ کہہ کر بلانا۔ اَهْلَمَ بفلان: کو بلانا، پکارنا۔ الهَلُم: هَلُمَّ کا جواب۔ کہا جاتا ہے جاد بهَلُمّه: اس نے اس کی اطاعت کی۔

٢۔ الهَلْم (ح): پہاڑی ہرنیاں۔ الهِلِم: ڈھیلا۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ هِلِمٌّ و امرأةٌ هِلِمَّة: ڈھیلا مرد، ڈھیلی عورت۔ الهُلَام (ط): بچھڑے کے گوشت پوست سے تیار کیا ہوا کھانا، سکباج کا روغن سے صاف کردہ شوربا، چپکانے والا مادہ۔ الهَلِيم: چمٹنے والا، چپکنے والا۔ الهَيْلَمان و

الهَيْلُمان و الهَيلَّمان: بہت چیز، بعض کے نزدیک اس کا معنی خیر کثیر ہے۔ کہا جاتا ہے: جاءنا بالهَيْلِ و الهَيْلمان: وہ بہت مال لے کر ہمارے پاس آیا۔

هلي: ۱۔ هَالَي مُهَالاةً هُ: سے لڑنا، سے جھگڑنا۔ الهَالِي: هائل کا اُلٹ۔ هَلا: گھوڑے کو ڈانٹنے کی آواز۔ هَيَّهَلاَ: دیکھو مادہ ح ی ی۔

۲۔ الهِلْيُوسُكوب: آفتاب کو بغور دیکھنے کی سیاہ یا رنگین شیشوں والی دوربین۔

۳۔ هِلْيُو كُوبتر: ہیلی کاپٹر (helicopter)۔

۴۔ الهِلْيُوم: ہیلیم (helium) (ایک ہلکی گیس کا نام)۔

۵۔ الهِلْيَون: واحد هِلْيُونَة (ن): مارچوبہ، ناگ دون، موصلی سفید (asparagus)۔

هم: ۱۔ هَمَّ ـُ هَمًّا و مَهَمَّةً الامرُ فُلاناً: کو کسی معاملہ کا بے چین کرنا، غمگین کرنا۔ ـ السقمُ جسمَهُ: بیماری کا جسم کو گھلا دینا۔ ـ فلانٌ الشحمَ: فلاں کا چربی پگھلانا۔ ـ تِ الشمسُ الثلجَ: سورج کا برف پگھلانا۔ ـ اللبنَ: دودھ دوہنا۔ ـ هَمًّا بالشيءِ: کسی چیز کا ارادہ کرنا، کو پسند کرنا، کا عزم کرنا، قصد کرنا۔ کہا جاتا ہے: وقعَتِ السُّوسَةُ في الطعامِ فَهَمَّتْهُ: کیڑا کھانے میں گر گیا اور اسنے کھانے کا گودا کھا کر اُسے کھوکھلا کر دیا۔ ـ هُمُومَةً و هَمَامَةً الرجلُ: آدمی کا بہت بوڑھا ہونا۔ ـ هَمًّا و هَمِيمًا تُ خشاشُ الارض: زمین کے کیڑے مکوڑوں کا رینگنا۔ هَمَّمَ تِ المرأةُ في رأسِ الصبي: ماں کا بچہ کو لوری سے سلانا، کی جوئیں نکالنا۔ اَهَمَّ الامرُ فلاناً: کو کسی معاملہ کا بیقرار کرنا، رنجیدہ کرنا، غم میں ڈالنا۔ کہا جاتا ہے: اَهَمَّهُ الامرُ حتى هَمَّهُ: معاملہ نے اسے اتنا رنجیدہ کیا کہ اُس کو گھلا ڈالا۔ ـ الشيخَ: بوڑھے کا بہت بوڑھا ہونا۔ تَهَمَّمَ الشيءَ: چیز کو تلاش کرنا۔ کہا جاتا ہے: ذهبتُ اَتَهَمَّمُهُ: میں اسے تلاش کرتے ہوئے گیا۔ ـ رأسَهُ: کے سر سے جوئیں نکالنا۔ اِنْهَمَّ الشحمُ او البردُ: چربی یا اولے کا پگھلنا۔ ـ العرقُ في جبينه: پسینہ کا پیشانی پر بہنا۔ ـ تِ البقولُ: ترکاریوں کا ہانڈیوں میں پکایا جانا۔ ـ الشيخُ: شیخ کا بہت بوڑھا ہونا۔ اِهْتَمَّ الرجلُ: غمگین ہونا۔ ـ له بامره: اس نے اس کے معاملات کا بندوبست کرنے میں بہت محنت اور کوشش کی۔ اِسْتَهَمَّ فلانٌ: اپنی قوم کے معاملات میں دلچسپی لینا۔ اِسْتَهَمَّ هُ بالامرِ و في الامرِ: کو کسی امر میں دلچسپی لینے کے لئے کہنا۔ الهامَّة جمع هَوَامّ: ہر زہریلا کیڑا، کبھی ہوام ایسے حشرات پر بھی بولا جاتا ہے جو قاتل نہیں ہوتے۔ ابوزيلك هوامُّ راسك: کیا تمہیں جوئیں تکلیف دیتی ہیں؟ یہاں هوام الرأس سے مراد جوئیں ہے۔ الهَمّ (مص) جمع هُمُوم: غم، ضروری بات جس کے کرنے کا انسان فکر مند ہو۔ کہا جاتا ہے: هذا رجلٌ هَمُّكَ من رجلٍ: یہ شخص تمہارے لئے فلاں شخص سے کافی ہے۔ هذا رجلٌ هَمٌّ: یہ مرد اولوالعزم ہے۔ الهِمّ: دبلا پتلا۔ ـ جمع اَهمام: بہت بوڑھا آدمی۔ قدحٌ هِمٌّ: ٹوٹا ہوا پرانا پیالہ۔ الهِمَّة جمع هِمَّات و هَمَائِم: بہت بوڑھا آدمی، بہت بوڑھی عورت۔ کہا جاتا ہے: هو رجلٌ هِمَّتُكَ من رجلٍ: یہ شخص تمہارے لئے فلاں شخص سے کافی ہے۔ ـ و الهَمَّة جمع هِمَم: منصوبہ، ہمت قصد ارادہ خواہش، ابتدائی ارادہ، پختہ ارادہ۔ کہا جاتا ہے: له همة عالية: وہ بلند ارادہ رکھتا ہے۔ هو بعيد الهِمّة: وہ بلند حوصلہ ہے۔ الهُمام من الثلج او الشحم جمع هِمَام: پگھلی ہوئی برف یا چربی، بہادر اور سخی سردار، بلند ہمت بادشاہ۔ (ح): شیر۔ الهَمَّام: کسی کام کا ارادہ کر کے اسے کر گزرنے والا، چغلخور۔ ناقةٌ هَمُوم: خوش رفتار اونٹنی۔ سحابةٌ هَمُومٌ: بارش برسانے والا بادل۔ بئرٌ هَمُوم: بہت پانی والا کنواں۔ قَصَبٌ هَمُوم: ہوا سے ہلتا ہوا نرسل۔ الهَمِيم: سرایت۔ (کہا جاتا ہے: لِلشراب هَمِيمٌ في العظام: شراب ہڈیوں میں سرایت کر جاتی ہے)۔ ـ من المطر: ہلکی بارش۔ الهَمِيمة جمع هَمَائِم: چھوٹی چھوٹی بوندوں کی ہلکی بارش۔ التَّهْمِيم: ہلکی بارش۔ المُهِمّ (فا) جمع مَهَامّ: شدید معاملہ، مشغول کرنے والا معاملہ۔ المُهِمَّة جمع مُهِمَّات: مُهِمّ کا مونث۔ المُهِمَّاتُ من الامور: اہم معاملات، رنجیدہ امور۔ مُهِمَّاتُ العساكر: فوجی ذخائر، فوجی یا جنگی سامان۔ کہا جاتا ہے: لامَهَمَّةَ لي بذلك: میں اسے کرنے کا نہ ارادہ رکھتا ہوں اور نہ کروں گا۔ المَهْمُوم (مفع): مغموم، رنجیدہ، غمگین، پگھلا ہوا۔

۲۔ هَمْهَمَ هَمْهَمَةً: آہستہ بولنا، غم کی وجہ سے آواز کو سینہ میں پھرانا۔ ـ الرعدُ: بادل کا گرجنا۔ الهُمْهَام: بہادر سخی سردار۔ (ح): شیر۔ الهَمْهَامَة و الهُمْهُومَة: اونٹوں کا بڑا گلہ۔ الهَمْهَمة (م) جمع هَمَاهِم: گائیوں اور ہاتھیوں وغیرہ کی آواز، بیٹھی یا پڑی ہوئی آواز۔ الهُمْهُوم: آواز نکالنے والا۔ (ح): شیر، ہوا سے ہلتا ہوا نرسل۔ الهُمْهِيم (ح): شیر، گدھا جو اپنے سینہ میں اپنی رینگنے کی آواز پھرائے۔

۳۔ هَمْهَامِ (اسم فعل): کچھ باقی نہیں رہا۔

هُما: وہ دونوں، وہ دو۔ هُمَايوني: شہنشاہی، خسروی، خسروانہ۔

همأ: هَمَأَ يَهْمَأُ هَمْأً الثوبَ: کپڑے کو کھینچ کر پھاڑنا، کپڑے کو پرانا کرنا، بوسیدہ کرنا۔ اَهْمَأَ الثوبَ: کپڑے کو پھاڑنا، پرانا کرنا۔ تَهَمَّأَ و اِنْهَمَأَ الثوبُ: کپڑے کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا، پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ الهِمْءُ جمع اَهْمَاء: پھٹا ہوا پرانا کپڑا۔

همت: هَمَتَ ـُ هَمْتًا الثريدُ: ثرید کا چکنائی والا ہونا۔ اَهْمَتَ الكلامَ او الضحكَ: کلام یا ہنسی کو چھپانا۔

همج: هَمَجَ ـُ هَمَجًا: بھوکا ہونا۔ ـ تِ الابلُ من الماء: اونٹوں کا ایک بار پانی پی کر سیراب ہونا۔ صفت: هَوَامِج۔ اَهْمَجَ الفرسُ: گھوڑے کا پوری رفتار سے دوڑنا۔ ـ الشيءَ: چیز کو چھپانا۔ اِهْتَمَجَ الرجلُ: مرد کا کمزور ہونا۔ ـ وجهُهُ: کا چہرہ پژمردہ ہونا۔ الهَامِج (فا): انبوہ جس کا کوئی قائد نہ ہو۔ ریوڑ جس کا چرواہا نہ ہو، فوج جس کا کوئی افسر نہ ہو۔ کہا جاتا ہے: هَمَجٌ هَامِجٌ: رذیل لوگ۔ الهَمَجُ (مص) واحد هَمَجَة: بھوک، دبلی بکریاں، ایک قسم کا مچھر، چھوٹی مکھیاں، بد انتظامی۔ جمع اَهْمَاج: بیوقوف عامة الناس۔ کہا جاتا ہے: رجلٌ هَمَجٌ و هَمَجَة و امرأة هَمَجَة و رجال هَمَجٌ: بیوقوف مرد، عورت اور بہت سے بے وقوف مرد۔ قوم

هَمَجٌ: بے خیر لوگ۔ الهَمِیجُ من الظباء: جوان خوبصورت جسم کا ہرن۔ من الرجال: پتلے پیٹ والا۔

همد: ا۔ هَمَدَ ـُ هُمُودًا تِ النارُ: آگ کا بجھنا، ٹھنڈا ہونا۔ القومُ: لوگوں کا مرنا (کہا جاتا ہے: کَادَ یَهْمُدُ من الجوع: بھوک سے مرنے لگنا صفت: هَامِد و هَمِدٌ و هَمِید)۔ ت اصواتهم: کی آوازوں کا بند ہو جانا۔ هَمْدًا و هُمُودًا ت الارضُ: زمین کا بنجر ہونا، بےآب وگیاہ ہونا۔ شجرُ الارض: درختوں کا گھٹتے گھٹتے کم ہوجانا یا ختم ہو جانا۔ الثوبُ: کپڑے کا عرصہ تک لپٹے لپٹے تہوں پر سے پھٹ جانا۔ صفت: هامِد جمع هُمَّد۔ هَمَّدَ هُ: کو بجھانا۔ أَهْمَدَ في المكان: کسی جگہ میں اقامت کرنا۔ ت الريحُ: ہوا کا ساکن ہونا۔ تِ الهدیةُ غضبهٗ: تحفہ کا کسی کے غصہ کو دھیما کرنا۔ ـ فلانٌ: تکلیفوں میں چپ رہنا۔ ت اصواتُ القوم: لوگوں کی آوازوں کا خاموش ہو جانا۔ القحطُ الارضَ: قحط کا زمین کی نباتات کو سکھا دینا۔ کہا جاتا ہے: اتوا علی قوم فأهمدوهم: وہ لوگوں پر آئے اور انہیں موت سے ہمکنار کر دیا۔ الهامِد (فا) جمع هَوَامِد: متغیر بوسیدہ سیاہ، خشک نباتات اور درخت، بنجر جگہ۔ الهَمْدَة: خاموشی۔ الوهماد (ا ع): آواز وغیرہ کو کمزور کرنے کا آلہ۔

۲۔ أَهْمَدَ في السير: جلدی چلنا۔ القومُ في الطعام: کھانے پر ٹوٹ پڑنا۔ الكلبُ: کتے کا تیز دوڑنا۔

همذ: الهَمَاذِی: تیز رفتاری (کہا جاتا ہے: اِنَّهٗ لَذُو هَمَاذِی في جريه: وہ دوڑنے میں تیز رفتار ہے)۔ تیز رفتار اونٹنی یا اونٹ، گرمی یا بارش کی شدت۔ هَمَذَانُ: ایک شہر کا نام۔ الهماذانی: همذان کا، همذانی، همذان کا باشندہ، بہت بولنے والا، گپی، باتونی۔ من المشی: ایک قسم کی چال کی دوسری قسم میں آمیزش۔ کہا جاتا ہے: هو یمشی هَمَذَانِیًا: وہ طرح طرح کی چالیں چلتا ہے۔

همر: ا۔ هَمَرَ ـُ هَمْرًا الماءَ: پانی گرانا۔ الماءُ: پانی کا گرنا۔ کہا جاتا ہے: همرت العینُ بالدمع: آنکھ کا آنسو گرانا۔ ما في الضرع: تھن کا سب دودھ دوہ لینا۔ لفلان من مالِهٖ: فلاں کو اپنا مال دینا۔ البناءَ: عمارت ڈھانا۔ الفرسُ الارضَ: گھوڑے کا زمین کو ٹاپوں سے زور سے مارنا۔ الکلام و في الکلام: بہت بولنا۔ هَامَرَ مُهَامَرَةً الشیءَ: چیز کو لینا، لیجانا۔ اِنْهَمَرَ الماءُ: پانی کا گرنا، بہنا۔ البناءُ: عمارت کا گرنا۔ ت الشجرةُ: درخت کا جھڑے ہوئے پتوں والا ہونا۔ اِهْتَمَرَ الفرسُ: گھوڑے کا دوڑنا۔ الفرسُ الارضَ: گھوڑے کا زمین کو ٹاپوں سے مارنا۔ الهَامِر (فا): سحابٌ هامِرٌ: بہت برسنے والا بادل۔ رملٌ هَامِرٌ: بہت ریت۔ الهَمِر: موٹا آدمی۔ الهَمْرَة: همر کا اسم مرۃ۔ بارش کی بوچھاڑ، غصہ سے بھری ہوئی گفتگو۔ الهَمَّار من السحاب: بہت برسنے والا بادل۔ من الرجال: بہت بکواسی، ج ا۔ الهَمِیرَة و الهَمِیر: بہت بوڑھی عورت۔ الوهمار: مہمانوں کی بہت ضیافت کرنے والا، بہت بکواسی، ج ا۔ الیَهْمُور: بہت بک بک کرنے والا، بہت ریت۔

۲۔ هَمْرَجَ علیه الخبرَ: سے گڈمڈ خبر بیان کرنا۔ الهَمْرَجَة: خبر کی گڑبڑی، اختلاط آمیزش، خفت، سرعت، لوگوں کا شور، باطل۔ الهُمْرُجَان: لوگوں کا شور۔

۳۔ تَهَمْرَشَ القومُ: لوگوں کا حرکت میں آنا۔ اسم: الهَمْرَشَة۔ الهَمْرَش: حرکت۔ الهَمَّرِش: بہت بوڑھی عورت، بہت دودھ والی اونٹنی۔ الوهمار: مہمانوں کی بہت ضیافت کرنے والا، بہت بک بک کرنے والا۔ الوهمر: بہت بک بک کرنے والا۔ الیَهْمُور: بمعنی الوهمار، بہت ریت۔

همز: هَمَزَ ـِ هَمْزًا هُ: کی چٹکی لینا، کو دبانا، کو چبھونا، ہٹانا، مارنا، دانتوں سے کاٹنا، کی غیبت کرنا (صفت: هَمَّاز و هُمَزَة) کو توڑنا۔ به الارضَ: کو زمین پر پچھاڑنا۔ الفرسَ: گھوڑے کو مہمیز چبھونا تاکہ وہ دوڑے۔ العنب او رأسَهٗ: انگور نچوڑنا۔ الشیطانُ الانسانَ: شیطان کا انسان کے دل میں وسوسہ ڈالنا۔ الکلمةَ او الحرفَ: کلمہ یا حرف کو ہمزہ کے ساتھ بولنا یا کلمہ اور حرف پر ہمزہ لگانا۔ اِنْهَمَزَت الکلمةُ او الحرفُ: کلمہ یا لفظ کا ہمزہ کے ساتھ پڑھا جانا یا کلمہ یا حرف کا ہمزہ کی علامت والا ہونا۔ الهَامِز (فا) جمع هُمَّاز و هَامِزُون: بڑا عیب گیر۔ الهَمْز مص۔ هَمْزُ الشیطان: جنون۔ (هَمَزَاتُ الشیطان شیطانی وسوسے)۔ الهَمْزَة جمع هَمَزَات: همز کا اسم مرۃ، حروف تہجی کا پہلا حرف۔ الهُمَزَة: نکتہ چین، بہت عیب گیر۔ کہا جاتا ہے: رَجُلٌ هُمَزَةٌ و امرأةٌ هُمَزَةٌ: بہت نکتہ چین یا عیب گیر مرد اور عورت۔ ریحٌ هَمَزَةٌ: سخت آواز والی ہوا۔ قوسٌ هَمَزَی: تیر کو دور پھینکنے والی کمان۔ الهَمَّاز: عیب گیر، طعن و تشنیع کرنے والا۔ قوسٌ هَمُوزٌ: تیر کو دور پھینکنے والی کمان۔ رجلٌ هَمِیزُ الفؤاد: تیز فہم آدمی۔ المِهْمَز و المِهْمَاز جمع مَهَامِز و مَهَامِیز: مہمیز، ایڑ۔ المِهْمَزَة: چابک، لاٹھی یا ڈنڈا جس کے سرے پر لوہے کی کیل لگی ہو۔

همس: هَمَسَ ـِ هَمْسًا الصوتَ: آواز کو دھیما کرنا۔ اِلَیَّ بحدیثه: اس نے میرے ساتھ آہستہ آہستہ باتیں کیں۔ الطعامَ: منہ بند کر کے کھانا چبانا۔ الشیطانُ: شیطان کا وسوسہ ڈالنا۔ بالقدم: قدم آہستہ رکھنا۔ الرجلُ: رات میں بغیر سستی کے چلنا۔ العنبَ: انگور نچوڑنا۔ الشیءَ: چیز کو توڑنا۔ هَامَسَ مُهَامَسَةً هُ: سے آہستہ آہستہ باتیں کرنا۔ تَهَامَسَا: آپس میں آہستہ کلام کرنا۔ کہا جاتا ہے: تهامسوا سِرًّا: انہوں نے تخلیہ میں آہستہ آہستہ گفتگو کی۔ الهَمْس (مص): آہستہ آواز، قدموں کی آہٹ۔ کہا جاتا ہے هو یطأ الارضَ هَمْسًا و یتکلم هَمْسًا: وہ زمین پر آہستہ چلتا ہے، وہ آہستہ آہستہ باتیں کرتا ہے هو یأکل هَمْسًا: وہ کھاتے وقت منہ نہیں کھولتا۔ اخذتُه اخذًا هَمْسًا: میں نے اس کو سختی سے پکڑا۔ الهَمَّاس: مبالغہ کا صیغہ، سرگوشی کرنے والا، نرم خرام، شیر جو اپنے شکار کو پامال کر دے۔ الهَمُوس: رات کو چلنے والا، آہستہ قدم چلنے والا شیر، شکار کو پامال کرنے والا شیر۔ الهَمِیس: بے آواز چلنا، اونٹوں کے پاؤں کی آہٹ۔

الْمَهْمُوس (مفع) من الكلام: غیر واضح کلام۔ ۔ من الحروف: آہستہ بولا ہوا حرف، نرم حرف حروف مہموسہ دس ہیں جو اس قول میں آ جاتے ہیں: حَثَّهُ شَخْصٌ فَسَكَتَ۔

همش: هَمَشَ ـُ هَمْشًا الشيءَ: چیز کو جمع کرنا۔ ۔ فلانًا: کسی کو دانت سے کاٹنا۔ ۔ هَمْشًا و هَمِشَ ـَ هَمَشًا الرجُلُ: غلط باتیں بہت بولنا۔ ۔ القومُ: بولنا اور حرکت میں آنا۔ ۔ الجرادُ: ٹڈیوں کا ظاہر ہونے کے لئے حرکت میں آنا۔ هَامَشَ مُهَامَشَةً هُ: سے جلدی کرانا۔ تَهَمَّشَ الشيءُ: چیز کا کھایا جانا۔ ۔ مُنْبَطُ البئر: کنویں کی سوت کا جاری ہونا۔ تَهَامَشَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے میں داخل ہو کر حرکت میں آنا۔ اِهْتَمَشَ القومُ: لوگوں کا آپس میں گھل مل جانا اور آگے پیچھے ہونا۔ ۔ ت الدابَّةُ او الجرادُ: جانور یا ٹڈیوں کا آہستہ چلنا۔ الهَامِش (فا): کتاب کا حاشیہ۔ الهَمْش (مص): کھانے کی تیزی۔ الهَمِش: انگلیوں سے پھرتی سے کام کرنے والا۔ کہا جاتا ہے: امرأةٌ هَمَشَى او هَمَشَى الحديث: بہت بولنے اور شور کرنے والی عورت۔ الهَمِيشة: پکائی ہوئی ٹڈیاں۔

همط: هَمَطَ ـِ هَمْطًا الرجلُ: ظلم کرنا، بولنے اور کھانے میں پروا نہ کرنا۔ ۔ الشيءَ: چیز بے اندازہ لینا۔ ۔ المالَ: مال زبردستی لینا۔ تَهَمَّطَ المالَ: مال زبردستی لینا۔ اِهْتَمَطَ المالَ: مال زبردستی لینا۔ ۔ عِرْضَ فلانٍ: کسی کی بے عزتی کرنا، کسی کو گالی دینا۔ ۔ الذئبُ الشاةَ: بھیڑیے کا بکری کو پکڑ لینا۔ الهَمَّاط: ظالم۔

همع: ۱۔ هَمَعَ ـَ هَمْعًا و هَمَعًا و هُمُوعًا و هَمَعَانًا و تَهْمَاعًا تِ العينُ: آنکھ کا آنسو بہانا۔ همعت العين بالدمع: آنکھ نے آنسو بہائے۔ همع الطل على الشجرة: درخت پر شبنم کا گرنا۔ ۔ رأسَهُ: کا سر زخمی کرنا۔ اَهْمَعَ الدمعَ و نحوَهُ: آنسو وغیرہ کا بہنا۔ ۔ الطلّ: شبنم کا درخت پر گرنا۔ تَهَمَّعَ الطلُّ: شبنم کا گرنا بہنا۔ ۔ المرجُلُ: رونے کا بہانہ کرنا، جھوٹ موٹ رونا۔ ۔ الدمعُ و نحوُهُ: آنسو وغیرہ کا بہنا۔ الهَامِعَة جمع هَوَامِع: هامع کا مؤنث۔ دموعٌ هَوَامِع: بہنے والے آنسو۔ سحابٌ هَمِعٌ: برسنے والا بادل۔ عینٌ هَمِعَةٌ: آنسو بہنے والی آنکھ۔ الهَمُوع: بہنے والا۔ الهَيْمَع: ناگہانی موت۔

۲۔ اُهْتُمِعَ لونُهُ: کا رنگ متغیر ہونا۔

همغ: هَمَغَ ـَ هَمْغًا رأسَهُ: کا سر پھوڑنا۔ اِنْهَمَغَ تِ الرطبةُ: تر کھجور کا پھٹ جانا۔ ۔ ت القرحةُ: زخم کا تر ہونا۔ الهَمَيْغ: موت، ناگہانی موت۔

همك: هَمَكَ ـُ هَمْكًا هُ في الامر: کو کسی کام کے لئے اکسانا۔ تَهَمَّكَ و اِنْهَمَكَ في الامر: کسی کام میں بہت مشغول ہونا، منہمک ہونا۔ اِهْمَاكَّ اهْمِيكَاكًا الرجُلُ: مرد کا غصہ سے بھر جانا۔ صفت: مُهْمَئِكّ۔

همل: ۱۔ هَمَلَ ـُ هَمْلًا تِ الإبلُ: اونٹوں کا بغیر چرواہے کے دن رات آزاد پھرنا۔ صفت: هَامِل جمع هَوَامِل و هُمُولَة و هَامِلَة و هَمَل و هُمَّل و هُمَّال و هَمْلَى۔ ۔ ـِ هَمْلًا و هَمَلَانًا و هُمُولًا تِ عینُهُ: کی آنکھ کا آنسو بہانا۔ ۔ تِ السماءُ: آسمان کا بارش آہستہ آہستہ برسانا۔ أَهْمَلَ هُ: کو قصداً یا بھولے سے چھوڑ دینا۔ ۔ امرأةً: کو پختہ نہ کرنا۔ ۔ الحرفَ: حرف پر نقطے نہ لگانا۔ تَهَامَلَ في الامر: کام میں سست ہونا، میں تاخیر کرنا، بے پروائی کرنا، غفلت کرنا (عام زبان میں)۔ اِنْهَمَلَ تْ عینُهُ: کی آنکھ کا آنسو بہانا۔ ۔ السماءُ: آسمان کا پیہم بارش برسانا۔ الهِمْل: پیوند لگا کپڑا۔ الهَمَل: بے روک بہنے والا پانی، اتارا ہوا چھلکا۔ ۔ من الإبل: دن رات چرواہے کے بغیر من چرنے والا اونٹ۔ الهَوْمَل: سن رسیدہ، بڑی عمر والا۔ الهُمَّال: ویران زمین، نرم۔ الهَمَالِيل: بقیہ چارہ، پھٹا ہوا کپڑا۔ المُهْمَل (مفع) من الكلام: غیر مستعمل کلام۔ ۔ من الحروف: نقطوں کے بغیر حرف۔

۲۔ الهَمَل: چھوٹا گھر۔

۳۔ هَمْلَجَ هَمْلَجَةً البرذونُ: ٹٹو یا گھوڑے کا نرم اور تیز چلنا، اچھی چال چلنا۔ الهِمْلاج جمع هَمَالِيج: اچھی چال چلنے والا ٹٹو یا گھوڑا۔ دابَّة هِمْلاجٌ: اچھی تیز چال چلنے والا جانور۔ (مذکر مونث)

۴۔ الهَمَلَّعُ مونث هَمَلَّعَة: بے وفا، تیز رفتار اونٹ، تیز چلنے والا آدمی زمین کو زور سے روندتا جائے۔

۵۔ هَمْلَقَ هَمْلَقَةً: جلدی کرنا۔

همو: هَمَا يَهْمُو هَمْوًا الماءُ او الدمعُ: پانی یا آنسو کا بے روک بہنا۔

همي: هَمَى يَهْمِي هَمْيًا الشيءُ: ضائع ہو جانا، گرنا۔ ۔ هَمْيًا و هُمِيًّا و هَمَيَانًا الماءُ او الدمعُ: پانی یا آنسو کا بے روک بہنا۔ ۔ ت العينُ: آنکھ کا آنسو بہانا۔ ۔ ت الماشيةُ: مویشی کا چرنے کے لئے اِدھر اُدھر پھیل جانا۔ الهَامِيَة جمع هَوَام: اسم فاعل مونث۔ هَوَامِي الإبل: چراگاہ کے گمشدہ اونٹ۔ هُمَايُون: (فارسی لفظ) ایک قسم کا خیالی پرندہ جس کے بارے میں خیال ہے کہ جس کے سر پر یہ سایہ فگن ہو جائے وہ اعلیٰ مرتبہ پر پہنچتا ہے، بادشاہ۔ بابُ هُمَايُون: سلطان کا دروازہ۔ الهِمْيَان جمع هَمَايِين: (فارسی لفظ): پٹکا، کمربند، کمر سے باندھی جانے والی تھیلی جس میں نقدی وغیرہ رکھی جاتی ہے۔

هن: ۱۔ هَنَّ ـِ هَنًّا و هَنِينًا: رونا۔ ۔ اليه: کا آرزومند ہونا۔ الهَنَّانَة: رونے والی عورت۔

۲۔ اَهَنَّ الجملَ: اونٹ کو قوی کرنا۔ صفت مفعولی: مَهْنُون: یہ صفت خلاف قیاس ہے)۔ الهَانَّة و الهُنَانَة: آنکھ کی پتلی کے نیچے کی چربی۔ کہا جاتا ہے: ما به هَانَّة: اس میں کوئی خیر نہیں۔

۳۔ هَنَّا (ہاء کی تثلیث کے ساتھ) دور جگہ کے لئے اسم اشارہ کہا جاتا ہے: تَنَحَّ هاهُنا و هاهُنا او هَهُنا: وہ تھوڑا دور گیا۔

هنأ: ۱۔ هَنَأَ يَهْنَأُ و يَهْنِئُ هَنْأً هُ: کو کھلانا۔ ۔ فلانًا: کو دینا۔ ۔ الإبلَ: اونٹ پر قطران ملنا۔ ۔ الرجُلَ: کی مدد کرنا۔ يَهْنِئُ و يَهْنَأُ و يَهْنُؤُ هَنْأً و هَنًا و هَنَاءَةً الطعامُ۔ الرجُلَ و لِلرجُلِ: خوراک کا آدمی کے لئے خوشگوار ہونا۔ کہا جاتا ہے: هَنَأتنيه العافية: صحت نے اس کو میرے لئے خوشگوار کر دیا۔ عرب دعا دیتے وقت کہتے ہیں: لِيَهْنِئْكَ الولدُ: بیٹا تجھے خوش کرے!۔ ۔ يَهْنَأُ هَنْأً هُ بالامر: سے لِيَهْنِئْكَ کہنا۔ ۔ هَنُؤَ و هَنِئَ و هَنَاءَةً الطعامُ: کھانے کو موزوں

بنانا۔ هَنِئَ ۔هَنَاءً و هَنأً به: سے خوش ہونا۔ ۔ الطعام: کھانے کو مزے دار پانا۔ کہا جاتا ہے: اکلنا من هذا الطعام حتی هَنِئنَامِنهُ: ہم نے سیر ہونے تک یہ کھانا کھایا۔ هَنُؤَ یَهنُؤُ هَنَاءَةً و هَنَاءَةً و هَنأً: بغیر تکلیف و مشقت کے حاصل ہونا۔ هَنَّأَ تَهنِیئًا و تَهنِئَةً هُ بکذا: کو پر مبارکباد دینا۔ أَهْنَأَ إهْنَاءً هُ: کو دینا۔ تَهَنَّأَ تَهَنُّؤًا به: سے خوش ہونا۔ ۔ بالطعام: کھانے سے مزا لینا، لذت حاصل کرنا۔ اِهتَنَأَ اِهتِنَاءً مالَهُ: کا مال درست کرنا۔ اِستَهنَأَ اِستِهنَاءً الطعام: کھانے کو خوشگوار سمجھنا۔ ۔ هُ: سے مدد چاہنا، سے عطیہ مانگنا۔ الهانی (فا): خادم۔ الهِنءُ: عطیہ، تارکول کا طلا۔ الهِناء: تارکول۔ الهَنِیءُ: خوشگوار، بلا مشقت دستیاب شدہ۔ هذا امر اتاك هنیئًا: یہ امر تجھے مشقت کے بغیر ملا۔ أکَلتُهُ هَنِیئًا مریئًا: میں نے اس کو کسی مشقت کے بغیر کھا لیا۔ هَنِیئًا لك: یہ تمہارے لئے بلا مشقت کے ہے۔ المَهْنَأُ: بلا مشقت ملنے والی چیز۔

۲۔ الهِنءُ هُ: رات کا ایک پہر۔ الهِناء: کھجوروں کا گچھا۔

هنب: ۱۔ هَنِبَت هَنَبَةً الرجُلُ: آدمی کا ڈھیلا ہونا، سست ہونا۔

۲۔ الهَنبَثَة جمع هَنَابِث: مشکل کام، بات میں گڑبڑی۔ الهَنَابِث: مصیبتیں، ملی جلی خبریں یا معاملات۔

۳۔ الهَنبَذَة جمع هَنَابِذ: سخت کام۔

۴۔ الهِنبِر (ح): نوجوان گدھا، بجو، بجو کا بچہ۔ الهِنبِرَة: هنبر کی مادہ، گدھی، بجو۔ الهِنَّبْر: بجو، بیل، گھوڑا، ردی چمڑا یا اس کے اطراف۔ الهُنبُور: ریت کا بلند ٹیلہ۔ الهَنَابیر واحد هُنبُورة: ریت کے بلند ٹیلے۔

۵۔ هَنبَسَ و تَهَنبَسَ: خبروں کی تلاش میں ہونا۔

۶۔ هَنبَغَ الرجُلُ: بھوکا ہونا۔ ۔ العجاجُ: غبار کا بہت ہونا، اور اڑنا۔ الهُنبُغ: خفیف سی حرکت سے اڑنے والی مٹی۔ (ح): شیر، بے وقوف بدکار عورت، شدت کی بھوک۔ کہا جاتا ہے: جوع هُنبُغٌ و هِنبَاغٌ و هُنبُوغٌ: سخت بھوک۔

۷۔ هَنبَلَ الرجُلُ: لنگڑانا اور بجو کی چال چلنا۔

هنت: هَنتَبَ فی امره: اپنے کام میں سستی کرنا۔

هنج: تَهَنَّجَ الفصیلُ: اونٹ کے بچہ کا ماں کے پیٹ میں حرکت کرنا اور زندگی حاصل کرنا۔

هند: ۱۔ هَنَدَ الرجُلُ: الو کی طرح چلانا۔

۲۔ هَنَّدَ فلانًا: کو گندی گالی دینا۔ ۔ زیدٌ: زید کا گالی برداشت کرنا اور گالی دینے والے کو گالی نہ دینا۔ ۔ فی الامر: کام میں کوتاہی کرنا۔ کہا جاتا ہے: ماهَنَّدَ عن الامر: کام سے نہ رکنا، کام سے پیچھے نہ ہٹنا۔

۳۔ هَنَّدَ السیفَ: تلوار تیز کرنا۔ الهند: ایک ملک کا نام، ہند، ہندوستان، بھارت۔ هِندی: ہندوستان کا، ہندوستانی جمع هُنُود: امریکہ کے اصل باشندوں کو بھی هُنُود کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے: لَقِیَ هِندَ الأحَامِسِ: وہ مرگیا۔ الهِندُوَانی و الهُندُوَانی: ہندوستان سے منسوب، ہندوستانی۔ کہا جاتا ہے: سیفٌ هِندُوَانی: ہندوستانی تلوار، یہ نسبت خلاف قاعدہ یا غیر معمولی ہے۔ الأهَانِد: ہندوستان کے لوگ۔ المُهَنَّد: ہندوستانی لوہے کی تلوار۔

۴۔ هَنَّدَتهُ المرأةُ: عورت کا کسی کو ناز و نخرے سے اپنا عاشق بنانا۔ کہا جاتا ہے: هَنَّدَتْ بقلبه: اس نے اس کے دل کو لبھا لیا۔ هِندٌ جمع هُنود و هِندات: ایک عورت کا نام پھر عورتوں کے لئے علم جنس کے طور پر استعمال ہونے لگا جیسے مردوں میں سے زید اور عمرو وغیرہ۔

۵۔ هِندٌ و هُنَیدَة جمع أهْنُد و أهْنَاد و هُنُود: سو یا سو سے زیادہ اونٹ۔

۶۔ الهِندَب (ن) و الهِندَباء و الهِندِباء کاسنی۔ الهِندباء البَرِّیَة: جنگلی کاسنی۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ الهِندَباة و الهِندباة: هندباء کا واحد۔

۷۔ الهنداز: حد و قیاس۔ کہا جاتا ہے: اعطاهُ بلا هِنداز ولاحساب: اس نے اسے بلا اندازہ و حساب دیا۔ الهِندَازَة: درزی کا گز (جس سے کپڑے وغیرہ ناپے جاتے ہیں)۔ المُهَندِز: انجینئر۔ (فارسی لفظ) عربی میں اس کے لئے مُهَندِس کا لفظ عام ہے۔

۸۔ هَندَسَ هَندَسَةً مجاری القَنِیّ و الابنیة و نحوها: پائپ لائنوں و عمارتوں وغیرہ کا اندازہ کرنا اور خاکہ کھینچنا۔ ان چیزوں کا منصوبہ بنانا، انہیں تعمیر کرنا، ان کی انجینئری کرنا۔ الهِندِس من الرجال: تجربہ کار، ماہر، دور اندیش۔ الهَندَسَة: انجینئری، انجینئرنگ (engineering)۔ هُندُوسُ الامر جمع هَنَادِسة: کام کا جاننے والا۔ المُهَندِس: انجینئر (engineer) جومیٹری کا عالم۔

۹۔ الهَنَادِك: واحد هِندَکی: ہندوستان کے لوگ۔ کاف تحقیر کے لئے ہے (فارسی لفظ)۔

۱۰۔ هَندَمَ الشیءَ: چیز کو تناسب سے ترتیب دینا، مضبوط کرنا۔ ۔ العُودَ و غیرَهُ: لکڑی وغیرہ کو اندازے پر درست کرنا۔ الهِندَام: قد کی خوبصورتی اور اعتدال۔ (فارسی)

هنع: هَنَعَ ۔هَنعًا الشیءَ: چیز کو موڑنا، دہرا کرنا۔ ۔ لفلان: کسی کا مطیع ہونا صفت هَانِع جمع هُنَّع۔ هَنِعَ ۔هَنَعًا: جھکی ہوئی گردن والا ہونا صفت: أهنَع۔ اِستَهنَعَ الرجُلُ: جواب نہ دے سکنا۔ الهَنَع: قد کا جھکاؤ، اونٹ کی گردن کا جھکاؤ۔ الهَنعَة: هنع کا اسم مرة، اونٹ کی گردن کے نچلے حصہ داغ کا، چاند کی ایک منزل میں پانچ صف بستہ ستارے جو جوزاء کی بائیں جانب واقع ہیں۔ الهُنَاع (طب): ایک قسم کی بیماری جو انسان کی گردن میں پیدا ہوتی ہے۔ الأهنَع: جھکی ہوئی گردن یا جھکے ہوئے قد والا، زین پر دائیں بائیں جھکنے والا، زمین کی طرف گردن جھکانے والا اونٹ۔ الهَنعَاء: اهنع کا مونث۔ نَعَامَةٌ هَنعَاءُ: خمیدہ گردن والا شتر مرغ۔ اکمة هَنعَاءُ: چھوٹا ٹیلہ۔

هنف: ۱۔ هَنَّفَ فلانٌ صاحبَهُ: ساتھی کے ساتھ کھیلنا۔ هانَفَ مُهَانَفَةً و هِنَافًا۔ ت المرأةُ خاصَّةً: عورت کا تحقیر آمیز انداز میں ہنسنا۔ أهنَفَ: تحقیر آمیز ہنسی ہنسنا۔ ۔ ت المرأةُ: عورت کا تحقیر آمیز انداز میں ہنسنا۔ تَهَانَفَ: مخول سے ہنسنا۔ الهُنُوف: مسکراہٹ سے اونچی ہنسی۔

۲۔ هَنَّفَ و أهنَفَ الرجُلُ: جلدی کرنا۔

۳۔ أهنَفَ و تَهَانَفَ الصبیُّ: رونے کے لئے تیار ہونا۔ تَهَنَّفَ: رونا۔

۴۔ تَهَانَفَ بِه: پر تعجب کرنا۔

هنق: الهَنَق: بے آرامی، بے قراری۔

هنم: الهَنَم: کھجور یا اس کی ایک قسم۔

هنو: الهِنْو: وقت۔ الهَنُ (تخفیف نون یا شعروں میں بعض اوقات تشدید کے ساتھ: ہر اسم جنس سے کنایہ ہے اور معنی چیز ہے۔ کہا جاتا ہے: هذا هَنُكَ: یہ تمہاری چیز ہے۔ تصغیر: هُنَيٌّ۔ مؤنث هَنَةٌ: اس کالام کلمہ محذوف ہے۔ ایک لغت میں یہ لام کلمہ هاء ہے، جس کی تصغیر هنيهة ہے۔ جس کی تصغیر هُنَيْهَة ہے۔ کہتے ہیں: امكثْ هُنَيْهَةً: تھوڑی دیر ٹھہرو۔ ایک لغت میں یہ واو اور تصغیر مونث میں هُنَيَّة اور جمع هَنَوات ہے۔ بعض اوقات اپنے اصل پر جمع آتی ہے چنانچہ آپ کہتے ہیں هَنَات۔ حالت رفعی میں هَنُوها، هَنِي میں هناها اور جری میں هَنِيها۔ الهَن کا تثنیہ هَنَانِ وهَنَوان جمع هَنُونَ۔ سے کہا جاتا ہے: في فلان هَنَاتٌ: فلاں شخص میں بری خصلتیں ہیں۔ ایسا اچھی باتوں میں نہیں کہا جاتا ہے۔ الهَنا: خسیس اور کمینہ نسب۔ هَنَا: أنَا کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ آپ کہتے ہیں: هَنَا فعلتُ: میں نے کیا۔ هُنَا: قریب جگہ کے لئے اسم اشارہ بمعنی یہاں اس ہا تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں: هَهُنَا اور کاف خطاب کا اضافہ کر کے کہتے ہیں: هُنَاكَ: خطاب کے 'ک' کے ساتھ دوری کے لام کا اضافہ کر کے کہتے ہیں۔ هُنَالِك: وہاں۔ هُنا (معرفہ کے طور پر): کھیل کود۔ حديث الركب يومَ هُنا: کھیل کود کے دن لوگوں کی بات چیت۔ الهَنَاة جمع هَنَوَات: مصیبت۔ کہا جاتا ہے: جَاءَ مِنَ هَنِي: وہ یہاں سے آیا۔ (من هنا)

هه: هَهُ (تذکرہ اور وعید کے لئے اسم صوت) اف، ارے، ہائے، توبہ، حیف افسوس۔

هة: هَهَّ هَهًّا و هَهَّةً: ہکلانا، زبان رکنا۔

هو: هُوَ مفرد مذکر غائب کی ضمیر: وہ۔ تثنیہ: هُمَا جمع مذکر هُمْ۔ مفرد مونث هِيَ: مونث تثنیہ: هُمَا۔ جمع مونث: هُنَّ: واو اور فاء کے بعد هُوَ اور هِيَ کی ہا کو ساکن کرنا جائز ہے۔ اس صورت میں کہا جائے گا: وَهْوَ و فَهْوَ وَهْيَ اور فَهْيَ۔ اس طرح لام کے بعد جیسے: إنَّ هذا لَهْوَ الحق: یہ استعمال قلیل ہے۔ کبھی شعروں میں ہمزۂ استفہام کے بعد ہاء ساکن ہوتی ہے۔ الهُوِيَّة: کسی چیز یا شخص کی حقیقت جوہر، روح، اصل، ماہیت، خواص، قسم، نوعیت، ہم اصلی، ہم مادی، ہم ذاتی، ہم جنسی، شخصیۃ، مطابقت، یکسانیت۔ الهُوهُو: هُوَهُوَ سے مرکب لفظ جسے اسم معرف بنا لیا گیا ہے۔ اس کا معنی اتحاد بالذات ہے۔

هوأ: هَاءَ يَهُوءُ هَوْءً بنفسه إلى المعالي: اپنے آپ کو بلند کرنا۔ ہ بخير او شرّ وَهَاءَ به خيراً او شرّاً: کو اچھا یا برا گمان کرنا یا اسکو بھلائی یا برائی سے متہم کرنا۔ بفلان: سے خوش ہونا۔ هَاءَ هَيئَةً حَسَنَةً: وہ اچھی صورت وشکل پر ہو گیا۔ هَوِئَ يَهْوَأُ هَوَاءً اليه: کا ارادہ کرنا۔ هَاءِ يا رجلُ: (ہمزہ کی زیر کے ساتھ بمعنی لاؤ۔ هات کی طرح اس کی بھی گردان ہوتی ہے۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: هَاءِ هائِيَا هَاؤُوا هَائِي هَائِيَا هَائِينَ: اسجگہ ہمزہ هات میں ت کی جگہ آتی ہے۔ جب کہتے ہیں: هَاءَ يا رجلُ: (ہمزہ کی فتح سے تو اس کا معنی ہوتا ہے (لے) لو (خذ)۔ مذکر کے لئے آپ کہتے ہیں: هاءَ هَاؤمَا هَاؤُم اور مونث کے لئے کہتے ہیں: هَاءِ: (یاء کے بغیر ہمزہ کی زیر کے ساتھ) هَاؤُمَا هَاؤُنَّ: نیز آپ کہتے ہیں: هَاكَ هَاكُما هاكُم هَاكِ هَاكُما هَاكُنَّ: اس جگہ ک هاء کی جگہ ہے۔
الهَوْء (مص): ہمت، پرزور رائے۔ کہا جاتا ہے: وقع كذا في هَوْئي يا هُوئي: میرے گمان میں ایسا آیا۔

هوب: الهَوْب: دوری، بکواس کرنے والا بیوقوف، آگ کی بھڑک۔
۲۔ الهَوْبَر (ن): سوسن یا سرخ سوسن۔ (ح): چیتا۔ (ح): بہت بالوں والا بندر۔ ناقة مُهَوْبِرَة: بہت گوشت والی اونٹنی۔ أذنٌ مُهَوْبِرَة۔ مُهَوْبَرَة: کان جس پر پشم یا بال ہوں۔

هوت: هَوَّتَ تَهْوِيتًا فلانٌ: پست زمین میں آنا۔ به: کو پکارنا۔ الهُوتَة و الهَوْتَة: پست زمین، پانی کی طرف اترنے والا راستہ، جمع هُوَت۔

هوث: الهَوْثَة: پیاس۔

هوج: ا۔ هَوِجَ يَهْوَجُ هَوَجًا: لمبا بیوقوف اور جلد باز ہونا، صفت: اَهْوَج مونث هَوْجَاء۔ اَهْوَجَ ہ: کو لمبا بیوقوف اور جلد باز پانا۔ تَهَوَّجَ الحرُّ: گرمی کا شدید ہونا۔ الاَهْوَج: جنگوں میں بے دھڑک کود پڑنے والا بہادر۔ کہا جاتا ہے: هو أَهْوَجُ الطُول: وہ بہت لمبا ہے۔ الهَوْجَاءُ جمع هُوْج: تیز رفتار اونٹنی۔ (جمل اهوج نہیں کہا جاتا)۔ من الرياح: تیز رفتار آندھی جو گھروں کو اکھاڑ دے۔ کہا جاتا ہے: لعبت بها هُوجُ الرياح: تیز وتند آندھی نے اس سے کلول کیا۔ ضربةٌ هَوجاءُ: پیٹ تک اثر کرنے والی ضرب۔
۲۔ هَوْجَلَ الرَجُلُ: ہلکی نیند سونا، بے راہ ریگستان میں چلنا۔ الهَوْجَل: بے راستہ دور تک پھیلا ہوا ریگستان، وہ راستہ جس میں میلوں وغیرہ کے نشان نہ ہوں۔ ایسی زمین جس میں کچھ پتہ نہ چلے، بہت سست، بے وقوف، بدکار عورت، لمبی رات، اونگھ کا بقیہ، کشتی کا لنگر، ماہر رہبر، سست رفتار۔ کہا جاتا ہے مَشْيٌ هَوْجَلٌ: سست چال۔

هود: ا۔ هَادَ يَهُودُ هَوْدًا: توبہ کر کے حق کی طرف رجوع کرنا۔ کہا جاتا ہے: هاد المُذنب إلى الله: گنہگار نے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا۔ صفت: هَائِد جمع هُوْد۔ فلانٌ: یہودی ہو جانا۔ تَهْوَادًا: کمزور، نرم آواز سے بولنا۔ في المنطق: نرمی و آہستگی سے بولنا۔ هَوَّدَ تَهْوِيدًا: گلے میں آواز نرمی سے پھرانا، گانا، آہستہ آہستہ چلنا۔ فلانًا: کو خوشی میں ڈالنا، لہو ولعب میں مشغول کرنا، یہودی بنانا۔ الشرابُ فُلانًا: کو شراب کا مست کرنا۔ فلانٌ في المنطق: نرمی و آہستگی سے بولنا۔ في السير: چلنے میں دیر کرنا۔ هَاوَدَ مُهَاوَدَةً ہُ: کو مائل کرنا، واپس کرنا، سے صلح کرنا۔ ہ في البيع (ت): سے قیمت میں نرمی کرنا۔ تَهَوَّدَ تَهَوُّدًا: توبہ کر کے حق کی طرف رجوع کرنا، یہودی ہو جانا۔ في المنطق: نرمی و آہستگی سے بولنا۔ الهُود: یہود (یہودی کی جمع)، هائد کی جمع (توبہ کر کے حق کی طرف رجوع کرنے والے)۔ الهَوَادَة: وہ چیز جس سے قوم میں بھلائی کی امید کی جا سکے، نرمی، باہمی محبت و الفت، تخفیف وسہولت۔ کہا جاتا ہے: لأبعثنك إلى رجل لا تاخذه فيك هوادة: میں تجھے ایک ایسے آدمی کے پاس بھیجوں گا جو تجھ سے دوستی کا اظہار نہیں کریگا۔ يَهُوذُ: لوگوں کی ایک نسل (علمیت اور وزن فعل کی وجہ سے غیر منصرف ہے)

اس پر ال داخل ہونے پر کہا جاتا ہے؛ الیھود: یہ هادوا سے مشتق ہے جس کا معنی ہے وہ تائب ہوئے۔ الیھودی، الیھود کا واحد۔ الیھودیّۃ: الیھودی کا مونث: یہودی عورت۔ التَّھوَاد: نرمی، دوستانہ سلوک، کمزور اور نرم آواز۔ التھوید: ریت میں ہوا کی سائیں سائیں کی آواز۔ کمزور نرم آواز۔ المُھَاوَدَۃ (مص): مراجعت (ت) قیمت میں نرمی۔ المُھَوِّد (فا): گویا، کھیل کود اور طرب میں ڈالنے والا۔

۲۔ هَوَّدَ تَھوِیدًا: کوہان کا گوشت کھانا۔ الهَوَدَۃ و الهُودَۃ جمع هَوَد: کوہان۔

۳۔ هُود: ایک برگزیدہ نبی کا نام۔ قومُ هود: قوم عاد۔

۴۔ الهَودَج جمع هَوَادِج: کجاوہ، ہودہ۔

۵۔ الهَودَع واحد هَودَعَۃ (ح): شترمرغ۔

۶۔ الهَودَك مونث هَودَكَۃ: موٹا۔

هوذ: هُوذا: مبتداء (هو) اور اس کی خبر ذا سے مرکب لفظ۔ دیکھو! یہاں ہے۔ کبھی هاء تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں: هاهُوذا۔ الهَاذَۃ جمع هَاذ (ن): درخت۔ الهَوذَۃ جمع هَوذ (ح): بھٹ تیتر۔ الیَهُوذِی: یہودی۔

هور: ۱۔ هَارَ یَهُورُ هورًا فلانًا بالامر: پر کی تہمت لگانا۔ ـهُ بکذا: کو کا گمان کرنا، کو کا خیال کرنا۔ الشیءَ: کا تخمینہ لگانا، کا قیاس کرنا۔ فلانًا: کو دھوکا دینا۔ الهَورَۃ: تہمت، گمان۔ (هَارَۃُ کا اسم ہے)

۲۔ هَارَ یَهورُ هَورًا هُ عن الشیء: کو سے پھیر دینا۔ ـهُ علی الشیء: کو پر اکسانا۔

۳۔ هَارَ یَهورُ هَورًا القومَ: قوم کو قتل کرنا، لوگوں کو ایک دوسرے پر الٹانا۔ فلانًا: کو پچھاڑنا۔ البناءَ: عمارت کو منہدم کرنا۔ البناءُ: عمارت کا منہدم ہونا، ڈھینا۔ هَورًا و هُؤُورًا البناءُ: عمارت کا پھٹ جانا۔ صفت: هَائِر۔ اور هَار بھی کہتے ہیں۔ جیسے شائك السلاح و شاكی السلاح میں: (یعنی لفظ کو الٹ کر)۔ هَوَّرَ تَهوِیرًا هُ: کو پچھاڑنا، کو ہلاکت میں ڈالنا۔ تَهَوَّرَ تَهَوُّرًا و تَهَیَّرَ تَهَیُّرًا البناءُ: عمارت کا منہدم ہونا، گر پڑنا۔ الرجُلُ: لاپرواہی سے کام میں لگنا۔ الوَغلُ الناسَ: لوگوں میں

بخار کا پھیل جانا۔ اللیلُ: رات کا گزر جانا یا اس کا اکثر حصہ گزر جانا اور تاریکی نہ رہنا۔ الشتاءُ: موسم سرما کا بیشتر حصہ گزر جانا اور اس کی ٹھنڈک کا ماند پڑ جانا۔ اِنهَارَ اِنهِیَارًا البناءُ: عمارت کا منہدم ہونا، گر جانا۔ الخرقُ: سوراخ کا پھٹنا کرنا۔ اِهتَوَرَ اِهتِوَارًا الشیءُ: ہلاک ہونا۔ کہا جاتا ہے: رَجُلٌ هَارٍ و هَارٌ: زمانہ کی سختی سے کمزور اور گرا ہوا آدمی۔ الهَور (مص) جمع أهوَار: چھوٹا سمندر، بکریوں کا ریوڑ۔ خَرقٌ هَورٌ: چوڑا اور گہرا سوراخ۔ الهَورَۃ جمع هَورَات: جائے ہلاکت۔ الهَوَارَۃ: ہلاکت۔ الهَوَّارَۃ عند القدماء: فوج کی غیر منظم جماعت۔ الهَیَّار: کمزور۔ الهَیِّر: بیباکی سے کاموں میں گھس پڑنے والا۔ التَّیهُور: گری ہوئی ریت، پست زمین۔

هوز: هَوَّزَ تَهوِیزًا: مرجانا۔ الهُوز: مخلوق۔ آپ کہتے ہیں: ما فی الهوز مثلُك: مخلوق میں تم جیسا نہیں۔ ما أدری أیُّ الهُوزِ هو: میں نہیں جانتا وہ کونسی مخلوق ہے؟

۲۔ هَوَّز: حساب جمل کے حروف کا دوسرا مجموعہ۔ الأهوَاز: بصرہ اور فارس کے درمیان کا علاقہ، جس میں نو قصبے ہیں۔ ہر قصبہ کا اپنا ایک مخصوص نام ہے۔ ان کی جمع الأهوَاز ہے۔

۳۔ الهَوزَب (ح): گدھ، مضبوط و قوی اونٹ۔

۴۔ الهَوزَن: گرد و غبار۔

هوس: هَاسَ یَهُوسُ هَوسًا الشیءَ: کو کوٹنا، توڑنا۔ کہا جاتا ہے: حمل علی العسکر فداسَهُم وهاسَهُم: اس نے لشکر پر حملہ کیا اور اہل لشکر کو روند ڈالا اور توڑ پھوڑ ڈالا۔ الطعامَ: بہت کھانا کھانا۔ الرجُلُ: زمین پر سختی سے ٹیک لگاتے ہوئے چلنا۔ باللیل: رات کو گھومنا، پھرنا۔ حولَ الشیءِ: چیز کے گرد گھومنا۔ الإبلَ: اونٹوں کو آہستہ ہانکنا۔ الذئبُ فی الغنمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں تباہی مچانا۔ هَوِسَ یَهوَسُ هَوَسًا القومُ: قوم کا حیرت و اضطراب اور فساد میں پڑنا۔ فلانٌ: ہوس والا ہونا۔ هَوَّسَ هُ: کو کوٹنا، کو ہوس دلانا۔ تَهَوَّسَ: نرم زمین میں سخت یا بھاری قدموں سے چلنا۔ ہوس والا ہونا۔ الهَوَس (مص): جنون، پاگل پن۔

کہا جاتا ہے: برأسه هَوَسٌ: اسکے سر میں چکر ہے۔ الهَوَّاس و الهَوَّاسَۃ: رات کو گھومنے پھرنے والا شیر، تجربہ کار بہادر۔ رجلٌ هَوَّاس: بہت کھانے والا، پیٹو۔ الأهوَس مونث هَوسَی: ہوس والا، بہت کھانے والا، بسیار خور۔ کہا جاتا ہے: الناسُ هَوسَی و الزمان أهوَس: لوگ زمانہ کی پاکیزہ چیزیں کھاتے ہیں اور زمانہ ان کو مار کر کھا جاتا ہے۔ الهَوس: فکر، دل میں چھپائی ہوئی بات۔ عند الفلاحین: گیہوں وغیرہ جو خوشوں میں بھون کر کھائی جاتی ہے۔ المُهَوَّس (مفع): ہوس والا۔ رجلٌ مُهَوَّسٌ: اپنے آپ سے باتیں کرنے والا۔

هوش: ۱۔ هَاشَ یَهُوشُ هَوشًا القومُ: قوم کا مضطرب ہونا، قوم میں فتنہ و فساد واقع ہونا۔ اهلُ الحرب بعضُهم إلی بعض: بعض کا بعض کی طرف اٹھنا۔ ـت الخیلُ فی الغارۃ: حملہ میں گھوڑوں کا بدک کر تتر بتر ہونا۔ صفت: هَوَائِش۔ المالَ: مال کو حرام طریقے سے جمع کرنا۔ الكلبُ: کتے کا بھونکنا (عام زبان میں)۔ هَوِشَ یَهوَشُ هَوَشًا: مضطرب ہونا۔ القومُ: مخلوط و مضطرب ہونا۔ هَوَّشَ تَهوِیشًا الشیءَ: چیز کو خلط ملط کرنا، اِدھر اُدھر سے جمع کرنا۔ ـت الریحُ بالغبار: ہوا کا رنگ برنگ گرد و غبار لانا۔ القومَ: قوم میں فتنہ اور اختلاف ڈالنا۔ الكلبَ: کتے کو بھونکانا۔ هَاوَشَهم مُهَاوَشَۃً: کو باہم ملانا۔ تَهَوَّشَ تَهَوُّشًا القومُ: لوگوں کا آپس میں گھل مل جانا۔ تَهَوَّشُوا علی فلان: کے خلاف جمع ہونا۔ تَهَاوَشَ تَهَاوُشًا القومُ: لوگوں کا آپس میں گھل مل جانا۔ الهَائِش فا: (هَوش کی تاکید کیلئے آتا ہے)۔ کہا جاتا ہے: جاءَ بالهَوش الهائش: وہ بڑی تعداد لایا۔ الهَوش (مص): بڑی تعداد۔ کہا جاتا ہے: جاءَ بالهوش و الهَوش: وہ بڑی تعداد والی جماعت لایا۔ الهَوشَۃ جمع هَوشَات: دفعہ، گھلی ملی جماعت، مخلوط گروہ، فتنہ، اضطراب۔ کہا جاتا ہے: ایاکم وهَوشَات اللیل: رات کے حوادث سے بچو۔ اِتقُوا هَوشَات السوق: بازار کی گمراہی سے بچو اور اس بات سے بھی بچو کہ کوئی تم

کو حیلہ سے ٹھگ لے۔ الهُوَاشات: جمع کردہ حرام وحلال مال، لوگوں کی جماعتیں، یا اونٹوں کے ریوڑ۔ الهَوِيْشَة: ملی جلی جماعت۔ التَّهَاوِش: مال حرام۔ المَهَاوِش: حرام راہ سے جمع کردہ مال۔

۲۔ هَوِشَ يَهْوَشُ هَوَشًا: دبلے پن سے چھوٹے پیٹ والا ہونا۔ الهَوْش: پیٹ کا خالی ہونا۔

هوع: ا۔ هَاعَ يَهَاعُ و يَهُوعُ هوعًا الرجلُ: قے کرنا۔ اسم۔ الهُوْع و الهُوَاع و الهَيْعُوعَة: قے۔ هَوَّعَ تَهْوِيْعًا الرجلَ ما اكَلَهُ: آدمی کو قے کرانا، ڈرانے کے موقع پر کہتے ہیں: لأهَوِّعَنَّهُ ما اكَلَهُ: میں اسکا کھایا پیا نکال لوں گا۔ تَهَوَّعَ تَهَوُّعًا: بہ تکلف قے کرنا، خون کی قے کرنا۔ کہا جاتا ہے: تَهَوَّعَ القَيْءَ: اس نے بمشکل قے کی۔ تَهَوَّعَ نَفْسَهُ: اس نے خود قے کی۔ الهُوَاع و الهُوَاعَة: قے۔

۲۔ هَاعَ يَهَاعُ هَوْعًا: گھبرانا۔ الهَاعُ: حریص۔ رجلٌ هاعٌ و هائعٌ: حریص آدمی (یہ هائع کا الٹ ہے)۔ الهَوْع (مص): بری اور شدید قسم کی حرص۔

۳۔ هَاعَ يَهَاعُ هَوْعًا: سبک ہونا۔ القومُ بعضُهُم إلى بعضٍ: ایک دوسرے پر حملہ کا ارادہ کرنا۔ الهَوْعُ و الهُوْع: دشمنی۔ المِهْوَع والمِهْوَاع: لڑائی میں چیخنے چلانے والا۔

هوف: الهُوْف: گرم ہوا، خشک ہوا۔ الهُوْف: خیر اور بھلائی سے خالی آدمی۔ بیوقوف آدمی۔ نیز بمعنی هَوْف۔

هوك: هَوِكَ يَهْوَكُ هَوَكًا: بیوقوف ہونا۔ هَوَّكَ تَهْوِيْكًا هُ: کو بیوقوف بنانا۔ هَوَّكَ تهويكًا: گڑھا کھودنا۔ تَهَوَّكَ و انْهَاكَ إنهِيَاكًا: حیران وششدر ہونا، بے احتیاطی سے مشکل میں پڑنا، بات میں مضطرب ہونا۔ الهَوِك و الهَوِك والأهْوَك والهِوك و اليَهْكُوك: تھوڑی سی عقل رکھنے والا، بیوقوف۔ الهَوَك (مص): تھوڑی سی عقل کے ساتھ بیوقوفی۔ الهُوْكَة: گڑھا۔ الهَوَّك: متحیر۔ الهَوَّاكة: هَوَّاك کا مؤنث۔ ارضٌ هَوَّاكة و هَوِكَة: شورزمین۔

الأهْوَكَاء: متحیر لوگ۔ المُتَهَوِّك: متحیر، ہلاکت کے گڑھے میں گرنے والا۔

هول: ا۔ هَالَ يَهُولُ هَوْلاً الامرُ فلانًا: معاملہ کا کسی کو گھبراہٹ میں ڈالنا، معاملہ کا کسی کے لئے مشکل ہونا، تکلیف دہ ہونا۔ هِيْلَ هَوْلاً السكرانُ: شرابی کا نشہ میں مختلف رنگ دیکھنا اور ڈر جانا۔ کہا جاتا ہے: هِلْتُ منه: میں اس سے خوفزدہ ہوگیا۔ هَوَّلَ تَهْوِيْلاً هُ: کو خوفزدہ کرنا۔ — علي الرَّجُلِ: آدمی پر حملہ کرنا۔ — الأمرَ: کام کو برا بنا کر دکھانا۔ — عندی الأمرَ: کام کو میرے نزدیک خوفناک بنانا۔ — القومُ علي الرجلِ بكذا: لوگوں کا آدمی کو کسی بات سے ڈرانا۔ تَهَوَّلَ الرجلُ: آدمی کا خوفناک ہونا۔ — مالَهُ: کے مال پر نظر بند لگانے کا ارادہ کرنا۔ اِهْتَالَ اِهْتِيَالاً: خوفزدہ ہونا۔ آپ کہتے ہیں: هُلْتُهُ فَاهْتَالَ: میں نے اسے خوفزدہ کیا تو وہ ڈر گیا۔ اِسْتَهَالَ يَسْتَهِيلُ فلانٌ الأمرَ: کسی کا معاملہ کو دہشت ناک پانا۔ الهَائِل: دہشت ناک۔ — من الامور: تکلیف دہ اور مشکل کام۔ تاکید کیلئے کہتے ہیں: هَوْلٌ هَائِلٌ: سخت خوف (جیسے کہتے ہیں: ليلٌ لائِلٌ: لمبی تاریک رات)۔

الهَوْل (مص) جمع اهوال و هُؤُول: خوف۔ الهُوْلَة: خوف دلانے کی آگ، جو کسی کنوئیں میں سلگائی جاتی تھی اور اس پر نمک اور گندھک چھڑکتے تھے۔ جب وہ چٹختی تو اس شخص سے کہتے جس سے قسم لینی ہوتی کہ یہ آگ تجھے دھمکی دے رہی ہے تو وہ قسم کھانے سے اعراض کرتا۔ بچہ کو ڈرانے کی کوئی چیز۔ مجسمہ جو انگوروں کے باغوں میں گیدڑوں کو ڈرانے کے لئے رکھا جاتا تھا تاکہ وہ انگوروں پر چھلانگ لگانے اور انہیں کھانے سے باز رہیں۔ حیرت انگیز شئے یا بات۔ کہا جاتا ہے: وجهُهُ هُوْلَةٌ من الهُوَل: اس کا چہرہ انوکھا ہے۔ ماهُوَ الاهُوْلَة من الهُوَل: وہ کریہ المنظر ہے۔ الهِيْلَة: خوف۔ التَّهْوِيل (مص): جس سے ڈرا جائے۔ المَهَال و المَهِيل: خوفناک جگہ۔ المَهُول: خوفناک۔ المُهَوِّل (فا): قسم کھلانے والا، تاکید کیلئے کہا جاتا ہے: هَوْلٌ مُهَوِّلٌ: سخت خوف۔

۲۔ هَوَّلَ تَهْوِيلاتٍ المرأةُ: عورت کا لباس اور زیورات سے مزین ہونا۔ التَّهَاوِيل (تَهْوِيل کا واحد)، سرخ، زرد سبز مختلف رنگ، تصاویر، نقوش اور زیورات کی زینت۔ تَهَاوِيلُ الرَّبِيع: موسم بہار کے رنگ برنگ پھول۔

۳۔ الهال: سراب۔ الهَالَة جمع هَالات: چاند کا کنڈل۔

هوم: ا۔ هَوَّمَ تَهْوِيمًا و تَهَوَّمَ تَهَوُّمًا: اونگھنا، تھوڑا سا سونا، تھوڑی سی نیند لینا۔ الهَامَة جمع هَامٌ و هَامَاتٌ: ہر چیز کی چوٹی، سر، دھڑ پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ قوم کا سردار اور رئیس، لوگوں کی جماعت۔ (ح) گھوڑا۔ ایک چھوٹی قسم کا الو۔ جسے الصدی بھی کہا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے: هذا هامةُ اليومِ او غدٍ: یہ آج مرے گا یا کل۔ اصبح فلانٌ هامةً: فلاں شخص مر گیا۔ بنات الهام: دماغ کا مغز۔ الهَوْم: ہلکی نیند۔ الهَوَّام (ح): شیر۔ الأهْوَم: بڑے سر والا۔

۲۔ الهَوْم: پست زمین۔ هومُ المجوس (ن): چنبیلی کی مانند ایک پودہ جسے مجوس عبادت میں استعمال کرتے ہیں اور اس سے عجیب وغریب فوائد منسوب کرتے ہیں۔ الهُوَام: بہت سخت پیاس۔ الهَوْمَاة و الهَوْمَمَة: بیابان، صحراء۔ الهِيْم: سیراب نہ ہونے والی ریت۔ قومٌ هِيْمٌ: پیاسے لوگ۔

هون: هَانَ يَهُونُ هَوْنًا الامرُ علي فلان: پر معاملہ/کام کا آسان ونرم ہونا۔ کہا جاتا ہے: هُنْ عندی اليومَ: آج میرے پاس ٹھہرو اور آرام کرو۔ — هُوْنًا و هَوَانًا و مَهَانَةً الرَّجُلُ: ذلیل وحقیر ہونا، کمزور اور مسکین ہونا۔ اذا عَزَّ اخوكَ فَهُنْ: جب تیرا بھائی معزز اور مغرور ہو جائے تو تو منکسر المزاج اور اپنے آپ کو ذلیل کر اور جب وہ تجھ سے سختی سے پیش آئے تو نرم اور بردبار ہو جا۔ هَوَّنَ تَهْوِينًا عليه الامرَ: پر معاملہ کو آسان اور ہلکا کرنا۔ کہا جاتا ہے: هَوِّنْ عليكَ: آرام سے، دھیرج سے، تحمل سے، برانگیختہ نہ ہو، مشتعل نہ ہو، جوش میں نہ آ۔ بالکل پرواہ نہ کرو۔ هَوَّنَ الشيءَ: کو ہیچ جاننا۔ هَاوَنَ مُهَاوَنَةً نفسَهُ: اپنے آپ سے نرمی کرنا۔ أهَانَ إهَانَةً هُ: کو حقیر و ہیچ جاننا۔ تَهَاوَنَ تَهَاوُنًا و اِسْتَهَانَ اِسْتِهَانَةً بہ: کو حقیر جاننا، ہیچ سمجھنا،

سے مسخری کرنا۔ اِهْوَأَنَّ اِهْوِنَانًا ت المفازةُ: بیابان کا وسیع اور پست ہونا۔ الهَاوَن و الهَاوُن و الهَاوُون جمع هَوَاوِین: کونڈی، کھرل، ہاون، بالا انداز توپ۔ الهَوْن (مص): سکون و وقار۔ کہا جاتا ہے: اِمْشِ علی هَوْنِك: اپنی روش پر چلو۔ هذا شیءٌ هونٌ: یہ چیز حقیر ہے۔ أَحْبِبْ حَبِیبَكَ هونًا ما: اپنے دوست سے معتدل دوستی کرو، اس میں ذرا سی افراط نہ ہو۔ (ما کا اضافہ ذرا سا یا ذرا سی کے معنی میں ہے)۔ الهُوْن (مص): رسوائی، ذلت۔ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ العذابِ الهُون: انہیں رسوا کن عذاب کی بجلی نے آ پکڑا۔ ما أدری ایُّ الهُون هُوَ: میں نہیں جانتا وہ کس قسم کی مخلوق ہے۔ الهُوْنَة جمع هُوَن: تسکین، صلح۔ و الهَوْنَة: نرمی سے چلنے والی عورت۔ الهُوَیْنَا: نرمی آہستگی، یہ الهُونَی کی تصغیر ہے جب کہ الهُونَی اهون کا مونث ہے۔ الهِیْنَة: نوع، قسم، سکون و وقار۔ کہا جاتا ہے: اِمْشِ علی هِینَتِك: نرمی سے چلو۔ الهَیِّن والهَیْن جمع أَهْوِناء و هَیِّنُون و هَیْنُون مونث هَیِّنَة و هَیْنَة جمع هَیِّنَات و هَیْنَات: آسان، کمزور، ذلیل، آہستہ کار۔ الأَهْوَن: اسم تفضیل، آسان۔ کہا جاتا ہے: هو أَهْوَنُ علیه: وہ اس پر آسان ہے۔ المَهُوْنُ و المهوانُ جمع مَهُوْنَات: دور جگہ یا پست زمین۔ المَهَانَة: رسوائی۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ فیه مَهَانَةٌ: ذلیل اور کمزور آدمی۔ المِهْوان جمع مَهَاوِین: بہت نرم۔

هوه: تَهَوَّهَ الرجُلُ: درد مند ہونا۔ الهُوْهَاءَ ة: احمق۔ و الهُوْهَا: ایسا کنواں جس میں اترنے والے کے لئے کوئی سہارا نہ ہو۔ رجُل هُوْهَاة: کمزور دل آدمی، احمق آدمی۔ الهُوْهَة و الهَوَاهِیَة: بزدل۔ الهَوَاهِی: باطل اور لغو باتیں۔

هوّ: الهَوّ: جانب، کنارہ۔ الهُوَّة جمع هُوًی و هُوّ و هُوِیّ: پست زمین، گہرا گڑھا، آسمان اور زمین کے درمیان کی فضا۔ الهُوَّاءَ ة: پست زمین، گہرا گڑھا۔

هوی: هَوَی یَهْوِی هُوِیًّا ت العقابُ: عقاب کا اپنے شکار پر ٹوٹ پڑنا۔ ت یدی لَهٗ: ہاتھ کا کسی کی طرف پھیلنا اور بلند ہونا۔ ت الرِیحُ: ہوا کا چلنا۔ ت الناقة براکبها: اونٹنی کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔ الرجُلُ: مرنا۔ ت الطعنةُ: نیزے کے گھاؤ کا کشادہ ہونا۔ فی السیر: گزرنا۔ فی الارض: زمین میں جانا۔ ت الاذنُ: کان کا سنسنانا۔ هُوَّةً الجبلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔ هَوِیًّا و هُوِیًّا و هَوَیَانًا الشیءُ: اونچائی سے نیچے گرنا، بلند ہونا چڑھنا۔ بعض کے نزدیک الهَوِیّ ارتفاع کیلئے اور الهُوِیّ انحدار کے لئے ہے۔ ت الامُّ: ماں کا ہلاک ہونا یا لڑکے سے محروم ہونا، صفت هَاوِیَة۔ هَوِیَ یَهْوَی هَوًی ہٗ: سے محبت کرنا، کو چاہنا، صفت هَوٍ۔ هَاوَی مُهَاوَاةً و هِوَاءً فلانٌ: تیز چلنا۔ ہٗ: کی مدارات کرنا۔ أَهْوَی إِهْوَاءً الشیءُ: گرنا۔ ت العقابُ: عقاب کا شکار پر ٹوٹ پڑنا۔ الشیءَ: کو گرانا۔ ت یدی له: ہاتھ کا کسی طرف پھیلنا اور بلند ہونا۔ کہا جاتا ہے: أَهْوَی الیه بیده لیأخذَهٗ: اس نے اس کو پکڑنے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ بعض کے نزدیک باء زائد ہے۔ اور یہ درحقیقت أَهْوَی یدَهٗ الیه ہے بمعنی اس نے اپنا ہاتھ اس کی طرف کیا۔ نیز کہا جاتا ہے: أَهْوَیْتُ بالشیءِ: میں نے اسکا اشارہ کیا۔ اهویتُ له بالسیف فأطرتُ ارنبةَ انفهٖ: میں نے تلوار کے اشارے سے اسکی ناک کی نوک اڑا دی۔ تَهَاوَی القومُ فی المهواة: لوگوں کا گڑھے میں ایک دوسرے کے بعد گرنا۔ الرجُلُ: تیز چلنا۔ اِنْهَوَی انهِواءً الشیءُ: چیز کا اوپر سے نیچے گرنا (جیسے هَوَی کا معنی ہے)۔ اِهْتَوَی اِهْتِوَاءً الیه بشیءٍ: سے کو اشارہ کرنا۔ اِسْتَهْوَی استهواءً ہٗ: کو حیران و مبہوت کرنا، کو اس کا عشق حزین کر کے دکھانا۔ کو مقناطیسی نیند سلا دینا۔ الهَاوِی (ح): ٹڈی۔ حرف الف کو بھی هاوی کہتے ہیں بمعنی ذو الهواء۔ الهَاوِیَة: فضا۔ بچہ گم کرنے والی عورت۔ هاویة: دوزخ (غیر منصرف ہے)۔ صفت کا لحاظ کر کے الف لام لگایا جاتا ہے یعنی الهاویة کہا جاتا ہے۔ الهَوَاء جمع أَهْوِیَة: فضا، خالی چیز، ہر چیز جو نیچے سے پھٹی ہو، ہر سیال سونگھنے کی چیز، نسبت کے لئے: هَوَائِی کہا جاتا ہے۔ بزدل (واحد جمع اس میں یکساں ہیں۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: هو هواءٌ: وہ بزدل ہے۔ هُم هَوَاءٌ: وہ بزدل ہیں۔ الهواء و اللواء: کبھی نرمی کبھی سختی برتنا۔ عَامَلَهٗ بالهواء و اللواء: اس نے اس کے ساتھ کبھی نرمی اور مہربانی سے اور کبھی سختی سے معاملہ کیا۔ الهَوَی (مص) جمع أَهْوَاء: عشق (خیر یا شر میں) دل کا ارادہ اور جھکاؤ ان چیزوں کی طرف جن سے کوئی خوش ہوتا ہو۔ (محمود یا مذموم) معشوق۔ (غیر محمود میں زیادہ مستعمل ہے)۔ کہا جاتا ہے: فلان اِتَّبَعَ هَوَاهُ: فلاں شخص نے اپنے خواہش نفس کی اتباع کی (مذمت کے طور پر) فلانٌ من اهل الهَوَاء: فلاں شخص راہ حق سے ہٹا ہوا ہے یا بدعتی ہے۔ الهَوِی م هَوِیَة: مشتاق، شائق۔ الهَوِیّ: کان میں سنسناہٹ، محبوب۔ کہا جاتا ہے: مضی هَوِیٌّ او هُوِیٌّ من اللیل: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ جلستُ عنده هَوِیًّا: میں اس کے پاس دیر تک بیٹھا۔ الهَوِیَّة جمع هَوَایا: گہرا کنواں۔ الأَهْوَی: هَوِی سے اسم تفضیل: هذا الشیء اهوی إِلَیَّ من کذا: یہ چیز مجھے فلاں چیز سے زیادہ محبوب ہے۔ الأُهْوِیَّة: فضا۔ گہرا گڑھا۔ الاِسْتِهْوَاء (مص): تلقین یا مقناطیسی عمل توجہ۔ مقناطیسی طور پر نیند لانے کا عمل، ہپناٹزم۔ کہا جاتا ہے: مضی تهواءٌ من اللیل: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ المَهْوَی والمَهْوَاة جمع مَهَاوٍ: فضا، دو پہاڑوں کے درمیان کا فاصلہ۔

هیی: هَاءَ یَهِیءُ هَیْأَةً وهَیَاءَةً: خوش شکل و ہیئت ہونا۔ یَهَاءُ هَیَاءَةً الیه: کا مشتاق ہونا۔ یَهَاءُ و یَهِیءُ هَیْأَةً لِلامر: کے لئے تیار ہونا۔ هَیِیءَ یَهَاءُ و یَهْیَأُ و هَیُؤَ یَهْیُؤُ هَیْأَةً و هَیَاءَةً: خوش شکل و ہیئت ہونا۔ هَیَّأَ تَهْیِئَةً و تَهْیِیئًا ہٗ: کو درست کرنا، تیار کرنا۔ هَایَأَ مُهَایَأَةً ہٗ فی الامر: کسی کام میں موافقت کرنا، کبھی تخفیف کے لئے ہمزہ کی جگہ یاء لائی جاتی اور کہا جاتا ہے: هَایَیْتُهٗ مُهَایَاةً۔ هَایَأَ ہٗ فی دارٍ کذا: یہ اس گھر میں عرصہ تک رہا اور وہ مدت تک رہا، بعض کے نزدیک اس کا معنی یہ ہے کہ ان دونوں میں سے ہر ایک نے اپنے حصہ کے مطابق نفع اٹھایا۔ فعلوا کذا بالمهایأة: انہوں نے متفقہ طور پر

ایسا کیا۔ یہ فقہاء کی اصطلاح ہے۔ تَهَيَّأَ تَهَيُّؤًا للامر: کے لئے تیار ہونا، آمادہ ہونا، مستعد ہونا۔ ۔ الشیءُ لفلان: کے لئے کوئی چیز ممکن ہونا۔ تَهَايَأَ تَهَايُؤًا القومُ علی الامر: پر آپس میں موافقت کرنا۔ تَهَايَأُوا علی كذا: پر مجتمع ہونا۔ اللَّهْيُءُ والهِيءُ: کھانے پینے کی دعوت۔ الهَيْئَة و الهِيئَة جمع هَيْئَات: چیز کی حالت، کیفیت، اور شکل و صورت۔ عِلمُ الهَيْئَة: اجرام سماویہ سے بحث کرنے والا علم۔ الهَيِّئُ والهَيِيءُ: خوبصورت ہیئت والا۔

هيب: ۱۔ هَابَ يَهَابُ هَيْبًا و هَيْبَةً و مَهَابَةً هُ: سے خوف کھانا، ڈرنا، بچنا، صفت: هائِب و هَيُوب و هَيُوبَة و هَيَّاب و هَيِّب و هَيْبَان و هَيَّبَان و هَيَّبَان و هَيَّابَة: یعنی لوگوں سے ڈرنے والا۔ مَهُوب و مَهِيب و هَيُوب و هَيْبَان: جس سے لوگ ڈریں لغت میں هَابَهُ يَهُوبُهُ بھی کہا جاتا ہے۔۔ الرجُلُ فلانًا: کی تعظیم وتوقیر کرنا۔ هَيَّبَ تَهْيِيبًا هُ إلی فلان: کو کے لئے ہیبتناک بنانا۔ أَهَابَ إِهَابَةً الراعي بغنمه: چرواہے کا بکریوں کو ٹھہرانے یا لوٹانے کے لئے للکارنا۔۔ بالابل: ھاب کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹنا۔۔ بالخیل: هَبْ یا هَبِي کہہ کر گھوڑوں کو بلانا یا ڈانٹنا۔۔ بصاحبه: ساتھی کو بلانا۔ تَهَيَّبَ تَهَيُّبًا هُ: سے خوف کھانا، کو ڈراتا، گھبرا دینا۔ اِهْتَابَ اِهْتِيَابًا هُ: سے خوف کھانا، ڈرنا، بچنا۔ الهَاب (ح): سانپ۔ الهَيْبَة (مص): خوف، تعظیم۔ الهَيَّبان: لوگوں سے ڈرنے والا، بزدل، چرواہا۔ الأَهْيَب: زیادہ رعب والا۔ مكانٌ مَهَابٌ و مَهُوب: خوف کی جگہ۔ کہا جاتا ہے: هذا الشیء مَهْيَبَةٌ لك: یہ چیز تمہارے لئے ڈر کا باعث ہے۔

۲۔ الهَيَّبان: مٹی، اونٹوں کے مونہوں کی جھاگ، بہت تھوڑا۔

هيت: ۱۔ هَيَّتَ تَهْيِيتًا بفلان: کو پکارنا، بلانا۔ هاتِ اسم فعل بمعنی "مجھے دے"۔ لا کہا جاتا ہے هاتِ یا رجُل و هَاتِي یا امرأة و هَاتيا یا رجلان و یا امرأتان و هاتوا یا رجال و هاتين یا نساءُ۔ کہا جاتا ہے: هَيْتَ و هِيتَ لَكَ: (تاء کی تثلیث کے ساتھ) بمعنی یہاں آ۔ اس میں واحد، جمع مؤنث برابر ہیں لیکن عدد کو بعد کے الفاظ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے: هيت لكما و هيت لكم و هيت لكنّ: تم دو آؤ، تم بہت سے مرد آؤ، تم بہت سی عورتیں آؤ۔

۲۔ الهِيت: بہت گہری زمین۔

هيث: هَاثَ يَهِيثُ هَيْثًا و هَيَثَانًا لفلان: کو تھوڑا سا دینا۔۔ من المال: مال سے ضرورت کے مطابق حصہ پانا۔ هَايَثَ مُهَايَثَةً هُ: ایک دوسرے پر دولت مندی میں فخر کرنا، کثرت پر فخر کرنا۔ تَهَيَّثَ لَهُ شَيْئًا: کو کوئی چیز دینا۔ اِسْتَهَاثَ اِسْتِهَاثَةً ما أعطاهُ: کو دی ہوئی چیز کو زیادہ کرنا۔ المُهَايِث: بہت لینے والا۔

۲۔ هَاثَ يَهِيثُ هَيْثًا القومُ: جھگڑے کے وقت ایک دوسرے کے ساتھ گتھ جانا۔۔ الشیءُ: حرکت کرنا۔۔ هَيْثًا و هَيَثَانًا فی الشیءِ: کو تباہ کرنا، خراب کرنا، اسی طرح بھیڑیے کا بکریوں میں تباہی مچانا۔۔ برجلِهِ التراب: پاؤں سے مٹی اکھیڑنا۔ تَهَايَثَ القومُ: جھگڑے کے وقت ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہو جانا۔ اِسْتَهَاثَ اِسْتِهَاثَةً المالَ: مال خراب کرنا، تباہ کرنا۔ هَايِثَةُ القوم: لوگوں کا شور و غل۔ الهَيْث: حرکت۔ الهَيْثَة: لوگوں کی ایک جماعت۔

هيج: ۱۔ هَاجَ يَهِيجُ هَيْجًا و هِيَاجًا و هَيَجَانًا الشیءُ: جوش وحرکت میں آنا، اٹھنا۔۔ البحرُ: سمندر کا پُر شور ہونا، طوفانی ہونا، چڑھنا، موج زن ہونا، موج خیز ہونا۔۔ الرجُلُ: حماقت سے مضطرب و متحرک ہونا، بہادر ہونا، کود پڑنا۔۔ الشیءَ و بالشیءِ: کو برانگیختہ کرنا۔۔ ت الابلُ: اونٹوں کا پیاسا ہونا۔۔ الابلَ: اونٹوں کو رات کے وقت گھاٹ یا چارے کی طرف چلانا۔ کہا جاتا ہے: هاجت السماءُ فَمُطِرنا: آسمان میں ابر و باد ظاہر ہوا اور ہمارے اوپر بارش ہوئی۔ هَيَّجَ تَهْيِيجًا الشیءَ: کو برانگیختہ کرنا، اٹھانا۔ کہا جاتا ہے هَيَّجَ بينهما الشرَّ: اس نے ان دو شخصوں کے درمیان شر و فساد کو بھڑکایا۔ هَايَجَ مُهَايَجَةً و هِيَاجًا هُ: کو بھڑکانا، سے لڑائی کرنا۔ تَهَيَّجَ تَهَيُّجًا: برانگیختہ ہونا، بھڑکنا۔ تَهَايَجَ تَهَايُجًا القومُ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، ایک دوسرے سے لڑنا۔ اِهْتَاجَ اِهْتِيَاجًا الشیءُ: برانگیختہ ہونا، بھڑکنا۔ الهائج (فا): جوش۔ غضب۔ کہا جاتا ہے: هَاجَ هَائِجُهُ: اس کا غصہ بھڑک اٹھا۔ هَدَأَ هَائِجُهُ: اس کا جوش و غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ الهَائِجَة: هائج کا مؤنث۔ الهَيْج (مص): جنگ، لڑائی، حرکت، تند ہوا۔ کہا جاتا ہے: يومُ هَيْجٍ: بادل، بارش یا ہوا کا دن۔ اول اول اٹھنے والے بادل کے لئے کہتے ہیں: هَاجَ لَهُ هَيْجٌ حَسَنٌ: بادل خوب اٹھے۔ الهَيْجا و الهَيْجَاء: جنگ، لڑائی۔ شیءٌ هَيُوجٌ و مِهْيَاجٌ: برانگیختہ و اٹھی ہوئی چیز۔

۲۔ هَاجَ يَهِيجُ هَيْجًا و هِيَاجًا و هَيَجَانًا النبتُ: گھاس کا سوکھ جانا۔۔ ت الارضُ: زمین کا سوکھی نباتات والی ہونا۔ أَهَاجَ إِهَاجَةً ت الريحُ النبتَ: ہوا کا نباتات کو خشک کرنا۔ أَهْيَجَ إِهْيَاجًا الأرضَ: زمین کو سوکھی نباتات والی پانا۔ أرضٌ هَائِجَةٌ: سوکھی یا زرد گھاس والی زمین۔ الهَيْج: زردی، پژمردگی۔

۳۔ الهَاجَة جمع هاجات (ح): مینڈکی۔

هيد: هَادَ يَهِيدُ هَيْدًا و هَادًا هُ: کو ڈرانا، مصیبت زدہ کرنا، حرکت دینا، زائل کرنا، منہدم کرنا، روکنا، جھڑکنا۔ کہا جاتا ہے: ما يُهِيدُنِي ذلك: یہ نہ تو مجھے پریشان کر سکتا ہے نہ مجھے اس کی پروا ہے۔ هَيَّدَ تَهْيِيدًا هُ: بمعنی هَادَهُ۔۔ الرجُلُ: جلدی چلنا، تیز چلنا۔ کہا جاتا ہے: ما هَيَّدَ عن شتمي: وہ مجھے گالی دینے سے نہیں رکا۔ نہ جھٹلانے سے باز رہا۔ الهَاد (مص): اونٹ کو ڈانٹنے کا کلمہ۔ کہا جاتا ہے ما لَهُ هَادٌ: اس کو تو نہ کوئی روکنے والا ہے اور نہ منع کرنے والا۔ الهَيْد (مص): مضطرب۔ الهَيْدان: بزدل، مضطرب، احمق بخیل۔

۲۔ هَادَ يَهِيدُ هَيْدًا و هَادًا هُ: کی اصلاح کرنا۔

۳۔ الهِيدرُوجين (ك): مادہ هدر میں دیکھئے (ہائیڈروجن)۔

هير: هَيَّرَهُ فَتَهَيَّرَ: بمعنی هَوَّرَهُ فتهوَّر: عام لوگ کہتے ہیں هَيَّرَ موادَّ الشیءِ: اس نے چیز کے مادوں کو کام کیلئے تیار کیا۔ الهَيْر: شمالی ہوا۔۔ من الليل: رات کا نصف اول۔ الهَيْرَة: نرم زمین۔ الهَيَار: کھنڈرات،

کوڑا کرکٹ۔ رجُلٌ ھَیَّار: ضعیف آدمی۔ الھَیّر: شمالی ہوا۔ من اللیل: رات کا نصف اوّل۔ رجُلٌ ھَیِّر: کاموں میں بے دھڑک گھس پڑنے والا آدمی۔

ھیس: ھَاسَ یَھِیسُ ھَیْسًا الشیءَ و من الشیءِ: کو کثرت سے لینا۔ فلانٌ: تیز چلنا۔ الأَھْیَس: بہادر، چیٹو، کھاؤ۔ من الابل: جری اونٹ۔

ھیش: ۱۔ ھَاشَ یَھِیشُ ھَیْشًا الشیءَ: کو خراب کرنا۔ القومُ: ہیجان میں آنا، حرکت کرنا۔ کہا جاتا ہے: ھشتم علینا: تم ہمارے خلاف حرکت میں آئے۔ فلانٌ: بہت کلام کرنا۔ الرجُلُ: خوش ہونا۔ الھَیْشَة جمع ھَیْشَات: مخلوط گروہ، اضطراب، فتنہ۔ الھِیشَة جمع ھِیَش: آپس میں بہت لپٹا ہوا درخت۔

۲۔ ھَاشَ یَھِیشُ ھَیْشًا الناقةَ: اونٹنی کو آہستہ آہستہ دوہنا۔ المالَ: مال جمع کرنا۔

ھیض: ۱۔ ھَاضَ یَھِیضُ ھَیْضًا الطائرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔ الھَیْض (مص): پرندہ کی بیٹ۔ الھَیْضَة: ھاضَ کا اسم مرة: اسہال اور قے۔

۲۔ ھَاضَ یَھِیضُ ھَیْضًا فلانٌ العظمَ: ہڈی کو جڑنے کے بعد توڑنا۔ کہا جاتا ہے: تماثل المریض فھاضَهُ کذا: بیمار اٹھ کھڑا ہوا تھا کہ اس کو فلاں چیز نے دوبارہ بیمار کر دیا۔ الحزنُ قلبَهُ: غم کا دل کو بار بار لاحق ہونا۔ هُ: کو توڑنا، چور چور کرنا۔ ھَیَّضَ هُ: بمعنی ھَیَّجَهُ۔ تَھَیَّضَ تَھَیُّضًا العظمُ: ہڈی کا جڑنے کے بعد ٹوٹ جانا۔ هُ المرضُ و نحوُهُ: کو بیماری وغیرہ کا بار بار لاحق ہونا۔ اِنْھَاضَ اِنْھِیَاضًا العظمُ: ہڈی جڑنے کے بعد ٹوٹ جانا۔ اِھْتَاضَ اِھْتِیَاضًا العظمَ: ہڈی کو جڑنے کے بعد توڑنا۔ الھَیْضَةُ: رنج و غم کا عود، بیماری کے بعد بیماری۔ ھَیْضَةُ الکَرى: نیند سے پیدا ہونے والی سستی۔ عظمٌ مَھِیضٌ: جڑنے کے بعد ٹوٹنے والی ہڈی۔ المُسْتَھَاض: وہ آدمی جس کی ہڈی جڑ جانے کے بعد پھر ٹوٹ جائے، صحت یاب ہونے کے بعد بد پرہیزی سے دوبارہ بیمار ہو جانے والا۔

۳۔ الھَیْضاء: لوگوں کی ایک جماعت، گروہ۔

ھیط: ۱۔ ھَاطَ یَھِیطُ ھَیْطًا: شور مچانا۔ ھَایَطَ مُھَایَطَةً و ھِیَاطًا: بمعنی ھَاطَ۔ تَھَایَطَ تَھَایُطًا القومُ: قوم کا جمع ہو کر آپس کے معاملات کی اصلاح کرنا۔ الھَیْط (مص): کہا جاتا ہے: مازال فی ھَیْطٍ و مَیْطٍ: وہ شور کرنے اور شرارت سے باز نہیں آیا۔ ھم فی ھِیَاطٍ و مِیَاطٍ: وہ اضطراب اور آنے جانے میں ہیں، وہ مضطرب ہیں، آ جا رہے ہیں۔

۲۔ ھَایَطَ مُھَایَطَةً و ھِیَاطًا فلانًا: کو کمزور سمجھنا۔

ھیع: ۱۔ ھَاعَ یَھِیعُ و یَھَاعُ ھَیْعًا الشیءُ: چیز کا سطح زمین پر پھیلنا۔ الرصاصُ: سیسہ کا پگھلنا۔ ت الابلُ إلى الماء: اونٹوں کا پانی کا خواہش مند ہونا۔ تَھَیَّعَ و اِنْھَاعَ اِنْھِیَاعًا الشیءُ: چیز کا سطح زمین پر پھیلنا۔ کہا جاتا ہے: تَھَیَّعَ و انْھَاعَ السرابُ: سراب زمین پر پھیل گیا۔ الھَیْعَة: سطح زمین پر چیز کا بہاؤ۔ أرضٌ ھَیْعَةٌ: وسیع پھیلی ہوئی زمین۔ الھِیَاع: پھیلاؤ۔ کہا جاتا ہے ریحٌ ھِیَاعٌ لِیَاعٌ: تند و تیز ہوا۔ المَھْیَع جمع مَھَایِع: کشادہ کھلا راستہ۔ طریقٌ مَھْیَعٌ: کشادہ راستہ۔ بَلَدٌ مَھْیَعٌ: کشادہ ملک۔

۲۔ ھَاعَ یَھِیعُ و یَھَاعُ ھَیْعًا و ھَیْعَةً ھُیُوعًا و ھَیْعُوعَةً و ھَیَعَانًا: بزدل ہونا، گھبرانا۔ ھَیْعَةً و ھَاعًا: سخت حریص ہونا۔ الھَائِع: فا۔ لیلٌ ھَائِعٌ: تاریک رات۔ کہا جاتا ہے رَجُلٌ ھَائِعٌ لائِعٌ: کمزور، بزدل، پریشان آدمی۔ الھَائِعَة: ھَائِع کا مؤنث: سخت آواز، دشمن کی آواز جس سے انسان ڈرے۔ الھَاع: بہت لالچ۔ کہا جاتا ہے: رَجُلٌ ھَاعٌ لَاعٌ: کمزور بزدل آدمی۔ امرأةٌ ھَاعَةٌ لَاعَةٌ: کمزور بزدل عورت۔ الھَیْعَة: دشمن کی آواز جس سے انسان ڈرے۔ کمزوری کے ساتھ سخت لالچ، گھبراہٹ میں ڈالنے والی آواز یا برائی۔ رجُلٌ ھَیِّعٌ لَیِّعٌ: کمزور گھبرانے والا آدمی۔ المُتَھَیِّع: حیران، برائی کی طرف جلدی کرنے والا۔

۳۔ ھَاعَ یَھِیعُ و یَھَاعُ ھَیْعًا الرجُلُ: بھوکا ہونا۔

۴۔ ھَاعَ یَھِیعُ و یَھَاعُ ھَیْعًا الرجُلُ: بہ تکلف قے کرنا۔

۵۔ ھَاعَ یَھِیعُ و یَھَاعُ ھَیْعَةً و ھَاعًا من الشیءِ: سے اکتا جانا۔

۶۔ ھَیْعَرَ ھَیْعَرَةً ت المرأةُ: عورت کا بدکار ہونا۔ و تَھَیْعَرَ ت المرأةُ: عورت کا ایک جگہ نہ ٹکنا۔ الھَیْعَرَة (مص): خفت، طیش، بدکار اور خالی دماغ عورت، خبطی۔

ھیغ: ھَیَّغَ تَھْیِیغًا المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین کو خوب تر کرنا۔ أَھْیَغَ القومُ: قوم کا خوشحال ہونا۔ الأَھْیَغ: خوشگوار اور فراخ زندگی، بہت پانی، سرسبز سال۔ الأَھْیَغان: تر و تازگی، اور اچھی حالت یا کھانا پینا۔

ھیف: ۱۔ ھَافَ یَھِیفُ ھَیْفًا: بہت پیاسا ہونا۔ یَھَافُ ھِیَافًا ھَیَافًا ت الابلُ: اونٹوں کا سخت پیاس کی وجہ سے منہ کھول کر گرم ہوا کی طرف رخ کرنا۔ أَھَافَ إھَافَةً الرجُلُ: پیاسے اونٹوں والا ہونا۔ اِھْتَافَ اِھْتِیَافًا: پیاسا ہونا، صفت: مُھْتَاف۔ اُسْتُھِافَ: گرم ہوا لگنے سے پیاسا ہونا۔ الھَائِف (فا): بہت پیاسا۔ الھَائِفَة جمع ھَوَائِف: ھَائِف کا مؤنث۔ سخت پیاس کی وجہ سے منہ کھول کر گرم ہوا کی طرف رخ کرنے والی اونٹنی۔ رجُلٌ ھَافٌ: پیاس پر صبر نہ کرنے والا آدمی۔ ابلٌ ھَافَةٌ: جلد پیاسے ہونے والے اونٹ۔ الھَیْف (مص): گرم ہوا جو نباتات کو خشک کر دے اور حیوانات کو پیاس لگائے اور پانی کو سکھائے۔ ذَھَبَتْ ھَیْفٌ لِأَدْیَانِھَا: یہ مثلاً اس شخص کے لئے بولی جاتی ہے جو اپنی عادت پر جما رہے یا اس وقت جب ہر شخص اپنی حالت پر متفرق ہو۔ الھَیْفَان و الھَیُوف و المِھْیَاف: پیاسا، سخت پیاسا، جلد پیاسا ہونے والا۔

۲۔ ھَافَ یَھَافُ و ھَیِفَ یَھْیَفُ ھَیَفًا و ھَیْفًا الغلامُ: پتلی کمر والا ہونا۔ صفت أَھْیَف مؤنث ھَیْفَاء جمع ھِیف: (یعنی پتلی کمر والا، پتلی کمر والی، پتلی کمر والے یا والیاں)۔

۳۔ ھَافَ یَھَافُ ھَیْفًا العبدُ: غلام کا بھاگ جانا۔

ھیق: أَھْیَقَ الظلیمُ: شتر مرغ کا لمبا ہونا۔ الھَیْق جمع أَھْیَاق و ھُیُوق م ھَیْقَة: شتر مرغ۔ من الرجال: بہت لمبا تڑنگا یا لمبا پتلا آدمی۔ الأَھْیَق: لمبی گردن والا۔

ھیك: اِھْیَكَّ تَھْیِیكًا: جلدی کرنا، کھودنا۔

۲۔ ھیکل: مندر، بڑی عمارت، قربان گاہ، ڈھانچا،

ڈھانچ، عمارت کا ڈھانچہ، جسم، چوکھٹا، (موٹر وغیرہ کا) بنیادی ڈھانچہ یا نچلا حصہ، بہت ہی بڑا، عظیم، بہت وسیع، بہت ضخیم۔ مناوَرة هَيْلكِيَّة: عملہ کی نقل وحرکت، بنیادی مشق۔

هيل: ا۔ هَالَ يَهِيلُ هَيْلاً عليه الترابَ: پر مٹی ڈالنا۔ هَيَّلَ تَهْيِيلاً عليه الترابَ: پر مٹی ڈالنا، پر بہت مٹی ڈالنا۔ تَهَيَّلَ تَهَيُّلاً الترابُ: مٹی پڑنا یا ڈالی جانا۔ إِنْهَالَ إِنْهِيَالاً الترابُ: مٹی پڑنا یا مٹی ڈالا جانا۔ — القومُ على فلان: پر ٹوٹ پڑنا اس کی مار پیٹ کرنا یا اسے گالی گلوچ کرنا۔

الهالُ: گری ہوئی ریت، ڈھیر لگی ریت۔ رمل هالٌ: ڈھیر لگی ریت۔ الهَيْل (مص): ڈھیر لگی ریت، ریت کا ڈھیر۔ جَاءَ بالهيلِ والهَيْلمان: وہ بہت مال یا ریت اور ہوا لایا۔ الهَيَال: ڈھیر لگی ریت، ریت کا ڈھیر۔ الهَيُول: وہ ذرات جو روشن دان میں سے دھوپ کے اندر آتے وقت دکھائی دیتے ہیں۔

۲۔ الهَال (ن): الایچی۔ الهَالَة جمع هَالات: چاند کے ارد گرد کا حلقہ، ہالہ۔ الهَيُولَى والهَيُّولَى جمع هَيُولَيَات: ابتدائی مادہ۔ هَيُولِيٌّ و هَيُولَانِيٌّ: منسوب به هُيُولَى، ابتدائی مادہ کا، ابتدائی مادہ سے متعلق، (یونانی لفظ)۔

۳۔ هَيْلَلَ هَيْلَلَةً: لا الٰہ الا اللہ کہنا۔

۴۔ الهِيلْيُوم (ك): ہلیم: ایک ہلکی گیس (helium)۔

هيم: ا۔ هَامَ يَهِيمُ هِيَامًا: پیاسا ہونا۔ — هَيْمًا و هُيُومًا و هِيَامًا و هَيَمَانًا و تَهْيَامًا بكذا: سے محبت کرنا۔ — على وَجْهِهِ: آوارہ پھرنا۔ هَيَّمَهُ الحُبُّ: کو محبت کا دیوانہ کر دینا۔ تَهَيَّمَ تَهَيُّمًا الهوى فلانًا: محبت کا کسی کو پاگل کر دینا۔ اُسْتُهِيمَ فؤادُهُ: محبت وغیرہ کی وجہ سے عقل جاتی رہنا۔ صفت: مُسْتَهَام الفؤاد۔ الهائِم فا جمع هُيَّم و هُيَّام: حیران۔ الهَيَام جمع هُيُم: ہمیشہ گرتی رہنے والی ریت۔ الهُيَام: سخت پیاس، عشق کا جنون، اونٹوں کی ایک بیماری جس میں سخت پیاس لگتی ہے۔ الهُيَّام: ضمیر کی خلش رکھنے والے عشاق، شکوک وشبہات رکھنے والے عاشق۔ الأَهْيَم مونث هَيْمَاء جمع هِيم: هُیام کی بیماری والا (اونٹ)۔ رجُلٌ أَهْيَمُ: سخت پیاسا۔ ليل أَهْيَم و ليلةٌ هَيْمَاء: وہ رات جس میں ستارے نہ ہوں۔ الهَيْمَاء: بے آب ریگستان۔ الهَيْمان مونث هَيْمَى جمع هِيَام و هَيَامَى: پیاسا۔ ہُیام کی بیماری میں مبتلا۔ رجُلٌ هيمانٌ: محبت کی وجہ سے شیفتہ و سرگشتہ آدمی۔ الهَيُوم: حیران۔ المَهْيُوم: سخت پیاس والا۔ هُیام کی بیماری میں مبتلا۔ قلبٌ مُسْتَهام: محبت و عشق کی وجہ سے پریشان و سرگشتہ دل۔

۲۔ هَامَ يَهِيمُ هِيَامًا: کہا جاتا ہے: هِمْ لِنَفْسِكَ: اپنے آپ کا خیال رکھو۔ اِهْتَام إِهْتِيَامًا لنفسه: اپنے نفس کے لئے حیلہ کرنا، تدبیر نکالنا۔

۳۔ تَهَيَّمَ تَهَيُّمًا فلانٌ: اچھی چال چلنا۔

۴۔ کہا جاتا ہے: هَيْمُ اللهِ: اللہ کی قسم۔

۵۔ هَيْمَنَ هَيْمَنَةً: آمین کہنا۔ — الطائرُ على فراخِهِ: پرندے کا اپنے بچوں پر پَر پھیلانا۔ — فلانٌ على كذا: کی نگرانی و نگہبانی کرنا۔ المُهَيْمِن و المُهَيْمَن: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ بمعنی نگران وحفاظت کرنے والا، لوگوں کے ارزاق وآجال کا کفیل و ذمہ دار۔

هين: الهَيْنَم: روئی۔ الهَيْنَمَة: آہستہ آواز۔ الهَيْنُوم: مبہم کلام۔

هيه: ا۔ هِيهْ هِيهْ: کسی چیز کو دھتکارنے کا کلمہ۔ یہ کلمہ استزادہ بھی ہے۔

۲۔ هَيْهَاتَ: اسم فعل (آخری حرف ہر سہ حرکات کے ساتھ۔ وہ دور ہوا۔ اس میں کئی لغات ہیں جن میں سے ايهات و أيهان و هَيْهَان و هايهات و هَايَهان (حرف آخر میں ہر سہ حرکات کے ساتھ مبنی و مُعْرَب۔ هَيْهَاهُ و أيهًا: میں آخری حرف ساکن ہے۔

هيو: الهِيُوفَارِيقُون (ن): ایک پودا یا کونپل جس کے پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ شمالی نصف کرہ کے معتدل آب وہوا والے ممالک میں اگتا ہے بعض طبی فوائد کا حامل ہے۔

هيي: هَيَا: حرف ندا بعید کے لئے۔ اس کی اصل أَيَا ہے۔ هَيُّ بن بَيٍّ و هَيَّانُ بنُ بَيَّانَ: وہ شخص جو خود بھی غیر معروف ہو اور اس کا باپ بھی غیر معروف ہو۔ هَيَّ: اسم فعل بمعنی امر: اپنے کام میں جلدی کرو۔ کاف خطاب، لاحق کرکے هَيَّكَ کہتے ہیں۔ تثنیہ میں هَيَّا اور جمع میں هَيُّوا بھی کہتے ہیں۔ هَيَّا هَيَّا: اسم فعل بمعنی امر (اسْرِعْ): جلدی کرو۔ الهَيَّة: معاملہ۔ شان۔ کہا جاتا ہے: ماهَيَّتُهُ: اس کا کیا معاملہ ہے۔

هِيَهْ: اوہ! اوہ! آؤ چلیں! تیز تیز قدم رکھو، خوش باز نظر آؤ۔ هَيْهَاتُ هيهات و هَيْهَاتِ: لیکن اف، مدعا سے دور! غلط! کیا انداز فکر ہے! کتنا لچر ہے!

هَيْهَات ان: یہ بات قطعاً ناممکن ہے کہ......

هَيْهَات ان: یہ بات قطعاً ناممکن ہے کہ......

هَيْهَاتَ أي يفعل كذا: وہ ایسا کرنے سے کتنا دور ہے! هيهات بين هذا و ذاك: اِس میں اور اُس میں کتنا فرق ہے۔ یہ کتنے مختلف ہیں! هيهات لك ذلك: اور یہ تمہارے لئے کتنا ناممکن ہے!

ی

ی: حروف تہجی کا اٹھائیسواں حرف اور حروف ابجد میں دس کے برابر ہے۔ مونث کا ضمیر ہے جیسے تَقُومِینَ وَ قُومِی اس کے علاوہ متکلم کا ضمیر بھی: جیسے ضربنی و کتابی میں معنی بالترتیب: تو کھڑی ہوتی ہے، تو کھڑی ہو، اس نے مجھے مارا اور میری کتاب۔

یا: قریب اور بعید کے لئے حرف نداء۔ کبھی منادیٰ بھی محذوف ہوتا ہے جیسے یا لیتنی کنتُ معهم: (اے خدا) کاش میں ان کے ساتھ ہوتا یا رُبَّ کاسِیَةٍ فِی الدُّنیا عاریَةٌ یَوْمَ القیامَةِ: (اے خدا) دنیا میں اکثر لباس میں ملبوس قیامت کے دن برہنہ ہونگے یا ان جیسی مثالوں میں صرف تنبیہ کے لئے آتا ہے جیسے: اتانی رجُلٌ ویاله رجلاً اومن رجل: میرے پاس ایک مرد آیا، اُف کیا مرد تھا! یالکَ من فارسٍ ہائے تو کیا شہسوار ہے!۔ کیونکہ یا حرف نداء بھی ہے اور اس کے بعد لام تعجب کا ہوتا ہے۔

یأس: یَئِسَ یَیْأَسُ ویَیْئِسُ یأساً ویَنَاسَةً منهُ: سے نا امید و مایوس ہونا صفت فاعلی: یائِسٌ و یَؤُسٌ ویَؤُوس ۔جمع یُؤُوس: صفت مفعولی: مَیْؤُوس منه ۔ (یَئِسَ کبھی عَلِمَ (جاننا) کے معنی میں بھی آتا ہے: جیسے اس قول میں: أَلَمْ تَیْأَسُوا انی ابنُ فارسٍ زَهْدَمَ: کیا تم نہیں جانتے کہ میں فارس زہدم کا بیٹا ہوں)۔ یَئِسَتْ یأسًا و یَنَاسَةً تِ المرأةُ: عورت کا بانجھ ہونا صفت یائِس ۔ أَیْأَسَ اِیْئَاسًاهُ: کو نا امید کرنا ۔اللّٰهُ المرأةَ: اللہ تعالیٰ کا عورت کو بانجھ کرنا۔

ایأسَ اِیاسًا ومُؤَایَسَةً هُ: کو نا امید کرنا اِتَّأَسَ اِتِّئَاسًا واسْتَیْأَسَ اِسْتِیئَاسًا منهُ: سے مایوس و نا امید ہونا۔

الیأس و الیَأْسَة: مایوسی، نا امیدی۔

یَؤُوس: نا امید، مایوس، مایوس کن، بے آس یائِس: نا امید، مایوس، مایوس کن، بے آس مَیْؤُوسٌ منه: ضائع، لاحاصل۔ مایوس کن (مقصد، نصب العین)۔ مُسْتَیْئِس: نا امید، مایوس، جس سے کوئی توقع نہ ہو، مایوس کن بے آس۔

یامِیش: خشک پھل۔

یانِسُون بادیان: سونف۔

یای جمع یایات: کمانی، چکردار کمانی۔

یای: یَأْیَأَ یَأْیَأَةً و یَأْیَأَ القومَ قوم کو پکارنا ۔ بالابل اونٹوں کو۔ ایْ کہکر ٹھہرانا۔ أیْ سے اونٹوں کو ڈانٹتے ہیں۔ یایا لوگوں کو جمع کرنے کے لئے اس سے پکارا جاتا ہے۔ الیأیاء: ۔ یُؤْیُؤ نامی شکاری پرندے کی جمع۔ الیُؤْیُؤ جمع یَنَایِیُ (ح) باز سے مشابہ ایک قسم کا شکاری پرندہ اسے اَلْکَم بھی کہا جاتا ہے۔

یبب: یَبَّبَ المنزلَ: گھر کو ویران کرنا۔ کہا جاتا ہے۔ خَرَّبُوهُ ویَبَّبُوهُ: انہوں نے اسے تباہ و ویران کردیا۔ الیَبَاب ویران۔ منزلٌ خرابٌ یَبَابٌ تباہ اور ویران گھر۔

یبد: الأَبِید (ن) جو کی طرح کا ایک پودا۔

یبس: یَبِسَ یَیْبَسُ و یَیْبِسُ یَبْسًا و یُبْسًا و اِتَّبَسَ: خشک ہونا صفت: یَبْس و یَبَس و یَابِس و یَبُوس و یَبِیسٌ و اَیْبَس: کہا جاتا ہے۔ یَبِسَ ما بینهما: ان دونوں کے آپس کے تعلقات ٹوٹ گئے۔ یَبَّسَ الشیَٔ: کو خشک کرنا۔ اَیْبَسَ المکانُ: کسی جگہ کی نباتات کا خشک ہونا ۔ القومُ: قوم کا خشک زمین پر چلنا۔ ۔ العودُ: ٹہنی کا خشک ہونا، ۔ الشیءَ: کو خشک کرنا کہا جاتا ہے: ایْبَسْ یارَجُل: اے مرد، چپ رہ اِسْتَیْبَسَ الریقُ: تھوک کا خشک ہونا۔ الیابس جمع یُبَّس: فا، رجلٌ یابسٌ: بے خیر آدمی حجرٌ یابسٌ: سخت پتھر الیُبْس (مص) خشک۔ جس طرح راکب کی جمع رَکب ہے اسی طرح یہ یابس کی جمع ہے۔ کہا جاتا ہے: رجُلٌ یبْس: بے خیر آدمی الیَبَس: خشک، تری کے بعد خشک جگہ۔ شاةٌ یَبَسٌ: بے دودھ کی بکری۔ یَبَاسٌ: خشک۔ الیُبُوسَة: خشکی۔ یَبِیسُ الماءُ: پسینہ ۔ الأیْبَسَان: کلائی یا پنڈلیوں کی دو ہڈیاں ۔الأیابس: الأیبَس کی جمع: سخت چیزیں جن پر تلواریں آزمائی جاتی ہیں۔

المیُبَاس: پودوں کو خشک کرنے والی ہوا۔

یتع: الیَتُوع والیَتُّوع جمع یَتُوعَات: دودھ والے پودے۔

یتم: یَتَمَ یَیْتَمُ یُتْمًا و یَتْمًا الصبیُّ من ابیه: باپ مرنے پر بچہ کا یتیم ہونا۔ ۔ یَیْتَمُ یَتْمًا: کوتاہی کرنا، سستی کرنا، تھکنا، دیر کرنا۔ ۔ من هذا الامر: سے رہائی پانا یَتُمَ یَیْتُمُ یُتْمًا ویَتْمًا الصبیُّ من ابیه: باپ مرنے کی وجہ سے بچہ کا یتیم ہونا۔ یَتَّمَ هُ: کو یتیم کرنا أَیْتَمَ هُ: کو یتیم کرنا۔ ۔ت المرأةُ: عورت کی اولاد کا یتیم ہونا

صفت: مُوْتِم جمع مَیَاتِیم۔ تَیَتَّمَ الصبیُّ: بچہ کا یتیم ہونا۔ الیُتْم (ص)، اَلْیُتْم (مص): یکتائی، یتیم کی حالت، یتیمی، تاخیر الیَتَم (مص): یکتائی، یتیم کی حالت، یتیمی، حاجت کہا جاتا ہے: في سیره یَتَمٌ: اس کی چال میں کمزوری وسستی ہے۔ صبیٌّ یَتْمانٌ: یتیم بچہ الیَتیم: یکتا، اکیلا، لاثانی، بے نظیر (کہا جاتا ہے بیتٌ یتیم: بینظیر گھر، بلد یتیم: لاثانی ملک) ریت کا اکیلا قطعہ۔ جمع اَیْتام ویَتامیٰ و یتَمة ومَیْتَمَة ویَتَائِم: نابالغ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو۔ من البَهائِم: وہ جانور جس کی ماں مرگئی ہو۔ الیَتِیمَة جمع یَتامیٰ: یتیم کا مونث۔ علیحدہ ریگستان، دُرَّة یَتِیمَة: قیمتی بے نظیر موتی۔ المَیتَم جمع مَیاتِم: یتیم خانہ الحربُ مَیْتَمَةٌ: لڑائی بچوں کو یتیم بنانے والی ہے (لڑائی سے مرد ہلاک ہوجاتے ہیں اوران کے بچے یتیم)

یتن: یَتَّنَ تَیْتِینًا و اَیْتَنَ اِیْتَانًاتِ المراۃُ او الناقۃُ الوَلَدَ: عورت یا اونٹنی کا پاؤں کی طرف سے پیدا ہونے والے بچے جننا صفت مُوتِن و مُوتِنَة: وہ بچہ جو پیدائش کے وقت سر سے پہلے پاؤں نکالے مُوتُون کہلاتا ہے۔ جب کہ قیاس کے مطابق مُوتَن ہونا چاہئے۔ الیَتَن: پاؤں کے بل بچہ کی پیدائش۔

یحر: المِیحار: کھیلنے کا ڈنڈا۔ چوگان۔

یحم: ۱۔الیَحْمُور: سرخ، لال (ح): چھوٹی دم کا بارہ سنگا۔

۲۔الیَحْمُوم سخت سیاہ، بہت سیاہ

یخت: الیَخْت جمع یُخُوت: بجرا (دورہ یا سیر کی کشتی) (Yacht)

یدع: یَدَّعَ الثوبَ: کپڑے کو سرخ رنگنا۔ اَیْدَعَ الحجَّ علی نفسه: احرام کے وقت خوشبو لگا کر حج اپنے اوپر واجب کرنا۔ الأَیْدَع (ن) زعفران، بقم کی لکڑی (دیکھو البقم)

یدی: یَدَی یَدِی یَدْیًا الرجلَ: کے ہاتھ پر مارنا۔ صفت فاعلی یادٍ صفت مفعولی مَیْدِیّ ۔ یَدِیَ یَیْدَی یَدْیًا فلانٌ من یده: کا ہاتھ جاتا رہنا، خشک ہونا۔ الرجُلُ: کمزور ہونا۔ فلانٌ من فلانٍ: کسی کا کسی سے فائدہ حاصل کرنا۔ کہا جاتا ہے اِنَّ لفلانٍ مالاً یَیْدَیْ به ویَبُوع: فلاں شخص نے اپنا مال ہاتھ بڑھا چڑھا کر بیچ دیا۔ یَادَی مُیاداةً الرجلَ: کو بدلہ دینا، دست بدست دینا۔ اَیْدَی اِیْداءً عند فلان والیه: کسی پہ انعام کرنا صفت فاعلی مُوْدٍ صفت مفعولی: مُوْدیً الیه ۔ الیَدُ (ع ا): ہتھیلی۔ ہاتھ۔ کلمہ مونث ہے۔ اس کا لام محذوف ہے۔ اصل میں یَدْیٌ ہے۔ تثنیہ: یَدانِ جمع الأَیْدِی والیُدِیّ و جمع الجمع الأَیادِی۔ الأَیادِی کا اکثر استعمال نعمت کے معنی میں ہوتا ہے الأَیْدِی کی جمع الأَیْدِین ہے (کہا جاتا ہے لَهُ یدٌ بیضاءُ في هذا الأمر: وہ اس امر میں ماہر ہے۔ بِعتُهُ یدًا بِیَدٍ: میں نے اس کو نقد بنقد بیچا۔ ذَهَبُوا اَیادی سبا یا اَیدی سبا: وہ سب بکھر گئے) نعمت، احسان، جمع اَیْدٍ ویُدِیّ ویَدِیّ واُیُدٍ، کھانا، فریادرسی، جاہ، مرتبہ، طاقت، قدرت، کہا جاتا ہے مالك علیه یدٌ: تم کو اس پر طاقت نہیں۔ لایَدَینِ لكَ بهذا: تجھے اس کی طاقت وقوت نہیں۔ یدُاللّٰه مع الجماعة: اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور حفاظتی چھاتہ جماعت کے ساتھ ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ جماعت کی حفاظت کرتا ہے اور بچاتا ہے۔ الیدُ لفلان علی فلان: فلاں شخص کا فلاں شخص پر حکم اور غلبہ ہے۔ هذا في یدی: یہ میری ملک میں ہے۔ الامرُ بید فلان: معاملہ فلاں شخص کے ہاتھ میں ہے۔ یدِی رهینةٌ بکذا: میں اس کا ضامن ہوں۔ الید جماعت کے معنی میں بھی آتا ہے، کہا جاتا ہے۔ القوم علیه یدٌ واحدةٌ: قوم اسی پر ظلم کرنے یا اس سے دشمنی کرنے میں متحد و متفق ہے۔ راستہ کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے اَخَذَ بهم یدَالبحر: وہ انہیں سمندر کے راستہ پر لے گیا۔ ظلم سے روکنے کے معنی میں بھی آتا ہے۔ کہا جاتا ہے ضرب القاضی علی یده: قاضی نے اسے تصرف سے روک دیا۔ ذلت وندامت کے معنی میں، کہا جاتا ہے سُقِطَ في یَدَیه: وہ نادم ہوا۔ اَعطی بیده: وہ مطیع وفرمانبردار ہوا، لقیتُهُ اوّلَ ذات یَدَیْن: میں اس سے سب سے پہلے ملا۔ یدُ الطائر: پرندہ کا بازو۔ یدُ الدهر: مدت زمانہ۔ یدُالفاس کلہاڑی کا دستہ۔ یدُ القوس: کمان کی ہر دو جانب۔ الیدُ العُلیا: دینے والا ہاتھ۔ الیدُ السُّفْلَی: مانگنے والا یا روکنے والا ہاتھ۔ یدُ الجوزاء (فلك): ستارے۔ الیدّ والیَدَی والیَدَة: بمعنی ید (ہاتھ)۔ الیَدَوِی: ہاتھ کا۔ الیُدِیّ: ماہر، ہاتھ کا۔ ثوبٌ یَدِیٌّ: وسیع کپڑا۔ عیش یدی: آسودہ زندگی۔ الیُدَیَّة: ید کی تصغیر: چھوٹا ہاتھ۔ ننھا منا ہاتھ۔ الیَدْیاء: ماہر عورت۔ المُوْدِی: محسن، مُنْعِم۔ المُودی الیه: انعام کیا ہوا۔ المَیْدِیّ: جڑ سے کٹے ہاتھ والا۔ ظَبْیٌ مَیْدِیٌّ: جال میں اگلی ٹانگ پھنسی ہوئی ہرنی۔

یرب: الیَرْبُوع جمع یَرابیع (ح) چوہے کے مانند ایک جانور جس کی اگلی ٹانگیں کوتاہ اور پچھلی بڑی اور دم دراز ہوتی ہے۔

یرج: الیَارَج: کنگن (فارسی لفظ) الإیارَجَة جمع ایارج (طب): ایک دست آور معجون (فارسی لفظ)

یرع: یَرِعَ یَیْرَعُ یَرَعًا: بزدل ہونا۔ الیَرَع (ح): جنگلی گائیوں کے بچے۔ مچھر کی طرح کی ایک چیز جو چہرے کو ڈھانپتی ہے۔ بھنگا۔ الیَرَاع: بزدل، کمزور، عقل ورائے نہ رکھنے والا، نرکل، قلم، بانسری (ح): چھوٹی چھوٹی بھیڑ بکریاں وغیرہ، (ح): جگنو، بھنگا۔ الیَرَاعَة: احمق، بزدل۔ الیَرَاع کا واحد مکھی، نرکل، بانسری، قلم، جھاڑی، (ح) شترمرغ۔

یرق: یُرِقَ: یرقان زدہ ہونا۔ الیَرَقان والیُرقان (یونانی لفظ): کھیتی کا ایک روگ (ح) ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی کو خراب کرتا ہے۔ طب: یرقان، پیلیا (ایک مرض)۔ الیَرَقانة (ح): وہ شکل جو بعض حیوانات، حشرات الارض اور مچھلیوں کی بعض اقسام کی طرح اپنی پیدائش کے موقع پر اختیار کرلیتے ہیں، اور وہ اسی مرحلہ پر بہت خطرناک ہوتے ہیں۔ کیڑوں مکوڑوں کا پہلا روپ: لاروا (Larva)۔ المَیْرُوق والمَأْرُوق من الزرع والناس (طب): یرقان زدہ کھیتی یا انسان۔

یرم: الیَرْمَع جمع یَرامِع: پھر کی سفید چمکنے والی کنکریاں۔

یرن: ۱۔الیَرُون: ہاتھی کا دماغ، جانور کا پسینہ۔

۲۔یَیْرَنَ یَرْنَاۃَ الشیءَ: کومہندی سے رنگنا۔ الیُرَنّاء

والیَرَنّا والیُرَنّا (ن): مہندی

یزیدی: یزیدی، یزیدی فرقہ سے متعلق۔ الیَزِیْدِیَة: یزیدیوں کا مذہب (کردستان کے) یزیدی یا شیطان کے پجاری۔

یسر: ۱۔ یَسَرَ یَیْسِرُ یَسْرًا و یَسَرًا: نرم ہونا، مطیع ہونا۔ ـتِ المرأةُ: عورت پر زچگی آسان ہونا۔ یَسْرًا: جوا کھیلنا۔ ـ القومُ الناقةَ: لوگوں کا اونٹنی کے گوشت کے حصے کر کے آپس میں بانٹ لینا۔ یَسُرَ یَیْسُرُ یُسْرًا و یَسَرَ یَیْسَرُ یَسَرًا الامرُ: آسان ہونا صفت: یَسِیر۔ یَسَّرَ الشیَٔ لفلان: کے لئے کسی چیز کو آسان کرنا سہل کرنا، کیلئے کسی چیز کا حصول آسان کرنا (اللہ تعالیٰ کی طرف سے)۔ ـ الرجلُ: آدمی کی اونٹنیوں اور بکریوں کا جننا آسان ہونا۔ ـت الغنمُ: بکری کی نسل اور اس کا دودھ بڑھنا۔ یَاسَرَ مُیَاسَرَةً ہُ: سے نرمی برتنا، سے سہولت کا برتاؤ کرنا۔ اَیْسَرَ اِیْسَارًا: مال دار ہونا صفت مُوسِر جمع مَیَاسِیْر۔ ـ الرجلَ: کے ساتھ مطالبہ میں آسانی برتنا۔ ـت المرأةُ: عورت پر زچگی آسان ہونا۔ تَیَسَّرَتِ البلادُ: ملک کا سرسبز ہونا۔ ـ الامرُ: آسان ہونا۔ ـ النہارُ دن کا ٹھنڈا ہونا۔ ـ للقتال: جنگ کے لئے تیار ہونا، تَیَاسَرَ: آپس میں آسانی برتنا۔ ـ واِتَّسَرَ و اتیسر القومُ: جوئے کے ذبیحہ کے گوشت کو آپس میں تقسیم کرنا۔ کہا جاتا ہے: تَیَاسَرَتِ الاَھْوَاءُ قلبَہٗ: خواہشات نے اس کے دل کو سخت کوفت پہنچائی۔ اِسْتَیْسَرَ لَہُ الأمرُ: کے لئے کام تیار ہونا۔ ـ الامرُ: کام آسان ہونا۔ الیَاسِر (فا) ج اَیْسَار سہل آسان، جوئے کے ذبیحہ کے گوشت کی تقسیم کا انتظام کرنے والا، قصاب، الیُسر (ن): ایک درخت جس کے بیج نہایت سیاہ اور خوشبودار ہوتے ہیں اور کھیلنے کیلئے دھاگے میں پروئے جاتے ہیں۔ ـ والیُسْرو الیَسَارَة: سہولت، آسانی، آسودگی، خوشحالی۔ الیَسَر (مص) جمع اَیْسَار: آسان، جوا کھیلنے والوں کی جماعت۔ تیار کردہ، تیار شدہ، مہیا شدہ۔ الیَسَرَة جمع اَیْسَار و یَسَرَات: ہاتھ کے غیر متصل خطوط، دونوں رانوں کے داغ۔ الیَسَرات ہلکی ٹانگیں۔ الیَسَار: آسانی، سہولت، تونگری،

الیَسِیر: آسان۔ و الیسور جمع یُسُر: غالب، جوئے میں شکست دینے والا۔ الأَیْسَر: زیادہ آسان، زیادہ سہل۔ المَیْسِر: جوا (ہر قسم کا)، تیروں کا جوا۔ وہ ذبح شدہ جانور جن پر جوا کھیلا جاتا تھا۔ اونٹ ذبح کر کے اس کے دس یا اٹھائیس حصے کر لیتے۔ پھر تیروں سے قرعہ ڈالتے جس کے نام پر بے نشان کا تیر نکلتا اس کو ذبح شدہ اونٹ کی تمام قیمت دینی پڑتی۔ جس کا تیر جیتتا وہ ذبح شدہ جانور سے اپنا حصہ لے لیتا تھا۔ المَیْسَرَة و المَیْسُرَة: سہولت، آسانی، تونگری، خوشحالی، آسودگی۔ المَیْسُور جمع مَیَاسِیر: کامیابی سے کیا ہوا کام، آسان۔

۲۔ یَسَرَ یَیْسِرُ یَسْرًا الرجلَ: کے پاس بائیں طرف سے آنا۔ یَاسَرَ مُیَاسَرَةً ہُ: کے بائیں طرف سے اس کے پاس آنا۔ ـ الشیَٔ: کو بائیں طرف لینا۔ ـ بالقوم: کے بائیں طرف رہنا۔ تَیَاسَرَ الرجلُ: بائیں جانب اختیار کرنا۔ ـ القومَ: کے بائیں طرف رہنا۔ الیَاسِر جمع اَیْسَار: بایاں۔ رجلٌ اَسَرُ یَسَرٌ: دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا الاعسراء یَسْرَاء: دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والی۔ الیسار و الیَسَار جمع یُسُرویُسُر: بایاں۔ الیُسْرَة: بایاں۔ الیُسْریٰ جمع یُسْرَیَات: بایاں۔ الأَیْسَر: بائیں جانب والا۔ المَیْسَرَة جمع مَیَاسِر: بائیں جانب۔ فوج کا بایاں بازو۔

۳۔ یَسُرَ یَیْسُرُ یُسْرًا: تھوڑا ہونا صفت یَسِیر الیَسِیر: تھوڑا۔

یسم: الیَاسَمُون (ن): یاسمین، چنبیلی۔ الیاسمین: چنبیلی۔

یسن: یَسِنَ یَیْسَنُ یَسَنًا الماءُ: پانی متغیر ہونا، کھاری ہونا۔

یشب: الیَشْب و الیَشْف و الیَشْم: سنگ یشب زبرجد جیسا ایک قیمتی پتھر جو زبرجد سے زیادہ شفاف ہوتا ہے (عبرانی یا فارسی لفظ)

یصب: الیَصْب و الیَصْف: بمعنی الیَشْب۔ سنگ یشب یا نیلم۔

یصر: الأَیْصَر جمع یاصِر: سوکھی گھاس۔

یعر: یَعَرَ یَیْعِرُ و یَیْعَرُ یُعَارًا ـتِ الشاة او المعزی: بکری کا ممیانا۔ الیَعْر و الیَعْرَة جمع

یِعَار (ح) بکری کا بچہ جس کو شیر یا بھیڑیے کے شکار کے لئے گڑھے کے پاس باندھتے ہیں۔

یعس: الیَعْسُوب (ح): شہد کی نر مکھی۔

یعف: الیَعْفُور (ح): ہرن۔

یغر: الیَغْر (ح): کتے سے چھوٹا بلی سے بڑا ایک جانور جسے الغُرَیر بھی کہتے ہیں۔

یفخ: یَفَخَ یَیْفَخُ یَفْخًا الولدَ: لڑکے کی چندیا پر مارنا الیافوخ یا الیَأْفُوخ جمع یَوَافِیخ: بچہ کا تالو جو حرکت کرتا ہے۔ صَدَعَ القومُ یا فوخ اللیل: جب لوگ رات کی تاریکی میں چلیں تو یہ بات کہی جاتی ہے۔ مَسَّ بیا فوخہ السِّمَاك: یہ اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی تکبر کرے۔ وطیٔ فلانٌ یو افیخَ القُرُوم: جب کسی شخص کو سربراہی سپرد کی جائے تو اس وقت کہا جاتا ہے۔

یفع: یَفَعَ یَیْفَعُ یَفْعًا و اَیْفَعَ الغلامُ: لڑکے کا بڑھنا اور بلوغت کو پہنچنا۔ ـ الجبلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔ تَیَفَّعَ الغلامُ: لڑکے کا بڑھنا اور بلوغت کو پہنچنا، ـ الرجلُ: اونچے ٹیلے پر چڑھنا، اونچے ٹیلے پر آگ جلانا۔ الیَافِع جمع یَفَعَة و یُفْعَان (فا) غلامٌ یافِعٌ: نوجوان لڑکا۔ مَجدٌ یافِعٌ: بلند شان۔ الیَافِعَة جمع یافِعات: یافِع کا مونث، نوجوان لڑکی۔ الیافعاتُ من الامور: طاقت سے بالاتر کام۔

الیافعات من الجبال: بلند پہاڑ۔ الیَفَع و الیَفَاع جمع یُفُوع: اونچا ٹیلہ، بلند زمین۔ غلامٌ یَفَعٌ جمع ایفاع: نوجوان لڑکا۔ الیَفَعَة: نوجوان جو بلوغت کے قریب پہنچے۔ (واحد تثنیہ و جمع یکساں) جیسے غلامٌ یَفَعَة و غلامان یَفَعَة و غِلمانٌ یَفَعَة۔ المَیْفَعَة جمع مَیَافِع: بلند زمین۔

یفن: الیَفَن جمع یُفُن: پیر فرتوت، بوڑھا بیل، گوناگوں صنعت والا۔

یقق: یَقَّ یَیَقُّ یُقُوقَةً: سفید ہونا الیَقَق (ٹکڑا یَقَقَة) روئی، کپاس، کھجور کے اندر کا سفید گودا، کہا جاتا ہے ابیض یَقَقٌ و یَقَقٌ جمع یَقَائِق: بہت سفید۔

یقت: الیاقوت واحد یاقوتہ جمع یَوَاقِیت: یاقوت، ایک قیمتی پتھر (یونانی لفظ)

یقط: الیَقْطِین (ن): واحد یقطینہ (ن): بیل۔ زیادہ تر کدو کے لئے مستعمل ہے۔

يقظ: يَقِظَ يَيْقَظُ يَقَظًا و يَقُظَ يَيْقُظُ يَقَاظَةً: جاگنا،محتاط ہونا، چوکنا ہونا، سمجھ دار ہونا، صفت: يَقِظ و يَقُظ و يَقْظَان جمع اَيْقَاظ مونث يَقْظَى جمع يَقَاظَى۔ يَقَّظَ تَيْقِيظًا الغبارَ: غبار اٹھانا۔ اَيْقَظَ اِيْقَاظًا فلانًا۔ کو بیدار کرنا۔ جگانا، ۔الغبار: غبار اٹھانا، تَيَقَّظَ تَيَقُّظًا: بیدار ہونا۔کہا جاتا ہے: تَيَقَّظَ لِلْاَمْرِ: وہ کام کے بارے میں محتاط اور چوکنا ہوگیا۔ اِسْتَيْقَظَ اِسْتِيقَاظًا: بیدار ہونا۔ ہٗ: کو بیدار کرنا، نیند سے جگانا۔ اليَقَظَةُ: بیداری ابو اليقظان (ح): مرغ

يقن: يَقِنَ يَيْقَنُ يَقْنًا و يَقَنًا الامرُ: روشن وثابت ہونا صفت، يقين۔ ۔ وأَيْقَنَ و تَيَقَّنَ و استيقَنَ الأمرَ وبه: کو جاننا، پر یقین کرنا اليَقَن: شک کا ازالہ، ہر سنی ہوئی بات پر یقین کر لینے والا۔ اليَقِن: ہر سنی ہوئی بات پر یقین کرنے والا۔ رجُلٌ يَقِنٌ بالشيء کسی شے پر فریفتہ آدمی۔ اليَقَن واليَقَنَة والمِيقان مونث مِيقانة: ہر سنی ہوئی بات پر یقین کر لینے والا۔ اليقين: شک کا ازالہ،یقینی بات، دیکھنے اور دلائل سے حاصل ہونے والا علم۔ (کہا جاتا ہے: انا على يقينٍ منه: مجھے اس کا پورا پورا یقین ہے) حق اليَقِين: واضح اور خالص یقین: امرٌ يَقِينٌ: سچا واضح امر۔

يلك: اليُكَّة (ن) ایک قسم کا پودا جس کے پتے تلوار جیسے ہوتے ہیں پھول سفید اور گلابی رنگ کے اور آرائش کے لئے اگایا جاتا ہے۔

يلّ: يَلَّ و يَلِلَ و يَيْلَلُ و يَلَلًا: چھوٹے یا ہموار اور اندر کی جانب گھسے ہوئے دانتوں والا ہونا صفت ايَلّ مونث يَلّاءُ جمع يُلّ

يلب: اليَلَب: چمڑا، چمڑے کی ڈھال یا چمڑے کی یمنی زرہیں، چمڑے کی ٹوپیاں (واحد يَلَبَة) فولاد، خالص لوہا، ہر بڑی چیز

يلق: ا۔ اليَلَق: سفید، کہا جاتا، اَبْيَضُ يَلَق و لَهَق و يَقَق: ان سب کا ایک ہی معنی ہے اور وہ ہے: بہت سفید۔ اليَلَقَة او اليَلَقُ (ح) سفید بکری ۲۔ اليَلْمَق جمع يَلَامِق قبا (فارسی لفظ)

يلن: اليَلَنْجَج والأَلَنْجَج و اليَلَنْجُوج والأَلَنْجُوج: صندل کی لکڑی

يمّ: ا۔ يُمَّ يُيَمُّ يَمًّا: سمندر میں پھینکا جانا۔ ۔ الساحلُ: ساحل کا سمندر کے نیچے آنا۔ اليَمّ: سمندر

۲۔ يَمَّمَ ہٗ: کا قصد کرنا۔ ۔ فلانًا برمحه: کسی کو خاص طور پر نیزے کا نشانہ بنانا۔ ۔ المريضَ للصلاة: مریض کو نماز کے لئے تیمم کرانا۔ تَيَمَّمَ الأمرَ: کا ارادہ کرنا، کو اراداتا کرنا۔ ۔ للصلاة: نماز کے لئے ہاتھ منہ پر مٹی سے مسح کرنا۔ اليَمَام و اليَمامَة: قصد، ارادہ، کہا جاتا ہے: امض يَمَامتي: میرے آگے چل۔ المُيَمَّم: مطالب میں کامیاب۔

۳۔ اليَمّ (ح): سانپ۔ ۔ واليَمَم واليَمام (ح): جنگلی کبوتر، اليَمامَة (ح) جنگلی فاختہ۔

يَمَّمَ ہ ياصوبَ يانحوَ يا شطرَ: جانا کسی جگہ یا اس کی طرف، کا رخ کرنا، کی راہ لینا، کی طرف بڑھنا۔ ۔ ہ: کو چلانا، موڑنا، يَمَّمَ في فم البركان: شیر کی مانند میں جا گھسنا يَمَّمَ وجهَهُ شطرَ: کی طرف چہرہ یا رخ کرنا تَيَمَّمَ ہ: (کسی جگہ) جانا، کی طرف بڑھنا، کی طرف جانا، کا قصد کرنا، ارادہ کرنا، سے مراد ہونا، يَمّ جمع يُمُوم: کھلا سمندر، پہلو، جانب، مِن يمّي میری جانب سے، میری طرف سے، يمام اسم جنس واحد يَمَامه جمع يمامات و يمائم: کبوتر، قمری، فاختہ۔

يمن: يَمَنَ يَيْمَنُ يَمِينًا الرجُلَ: کے دائیں طرف سے آنا، کی سیدھی جانب سے آنا ۔ يُمْنًا و مَيْمَنَةً لقومه و على قومه: کے لئے بابرکت ہونا، صفت: يَامِن و يَمِين وأَيْمَن ومَيْمُون: ۔ يَيْمُن ويَامِنُ يَمْنًا به: کو دائیں طرف لیجانا ۔ يَيْمَنُ يَمْنًا و يُمْنًا اللّٰهُ فلانًا: اللہ کا کسی کو مبارک بنانا۔ ایسا شخص۔ میمون اور اللہ تعالیٰ، يَامِن و يَمِين (جیسے قادر وقدیر میں) ہوگا)۔ يَمِنَ يَيْمَنُ يَمْنًا الرجُلَ: کے دائیں طرف سے آنا ۔ يَيْمَنُ ويَامَنُ ويَمَنَ يَيْمُنُ ويُمِن يُمْنًا و مَيْمَنَةً لقومه و على قومه: کے لئے مبارک ہونا صفت: يَامِن و يَمِين وأَيْمَن ومَيْمُون: يَمَّنَ: دائیں طرف جانا، ملک یمن کی طرف جانا، ملک یمن میں جانا، ۔ به: کو دائیں طرف لیجانا ۔ عليه: کو برکت دینا۔

يَامَنَ يُيَامِنُ مُيَامَنَةً: دائیں طرف جانا، ملک یمن کی طرف جانا، ملک یمن میں جانا ۔ به: کو دائیں طرف لیجانا۔ أَيْمَنَ و تَيَامَنَ: دائیں طرف جانا، ملک یمن کی طرف جانا، یا ملک یمن میں آنا۔ تَيَمَّنَ: یمن کی طرف منسوب ہونا ۔ الرجُلُ: آدمی کا مر جانا۔ دائیں ہاتھ یا پاؤں سے کام یا حرکتیں شروع کرنا۔ بكذا: سے برکت لینا، نیک فال لینا ۔ بالميّت: میت کو قبر میں دائیں پہلو رکھنا اِسْتَيْمَنَ اِسْتِيمَانًا الرجُلَ: کو قسم دلانا ۔ بكذا: سے برکت حاصل کرنا۔ اليَامِن مونث يَامِنَة: برکت والا۔ اليُمْن: برکت اليَمَن: دائیں جانب۔ ملک یمن۔ اليَمَنِي واليَمَانِي جمع يَمَنِيُّون ويَمَانُون و يَمَانِيُّون: یمن کا، یمنی، ملک یمن کا باشندہ۔ اليَمْنَة: دائیں جانب۔ ۔ واليُمْنَة: یمنی چادر۔ الأَيْمَن م يَمْنَاء جمع يُمْن وايَامِن: دایاں پہلو یا عضو۔ کہا جاتا ہے: ذهب إلى ايمن الإبل: وہ اونٹوں کے دائیں طرف سے گیا۔ نظر ايْمَنَ منه: اس نے دائیں طرف سے دیکھا اليُمْنَى تثنية يُمْنَيَان جمع يُمْنَيَات: دائیں طرف، دایاں عضو۔ التَيْمَن: جنوب اليَمِين جمع أَيْمَان: برکت، قوت۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ عندنا باليمين: فلاں شخص ہمارے ہاں اچھے مرتبہ والا ہے۔ قدم على أيمنِ اليَمِين: وہ خوش قسمتی اور برکت لئے آیا ۔ جمع أَيْمُن و أَيمان: قسم (مونث)۔ أَيْمُنُ اللّٰهِ: اللہ کی قسم (تقدیر کلام اسی طور پر ہے: أَيْمُنُ اللّٰه قسمي) اس میں بہت سی لغات ہیں۔ اور اس کی ہم معنی ہیں۔ جیسے: أَيْمَنُ اللّٰهِ و لَيْمُنُ اللّٰهِ و أَيْمَنُ اللّٰهِ و أَيْمُنُ اللّٰهِ نیز أَيْمُ اللّٰهِ و أَيْمِ اللّٰهِ و أَمُ اللّٰهِ (میم کی تثلیث سے) ومن ۔۔ میم اور نون کی تثلیث کے ساتھ) و م اللّٰه (میم کی تثلیث ہے)۔ یہ بھی کہا جاتا ہے يمينُ اللّٰهِ لا افعل (خدا کی قسم میں نہیں کرتا) ۔ ج أَيْمُن و أَيْمَان و أَيَامِن و أَيَامِين: دائیں طرف۔ دایاں عضو۔ اس کی تصغیر يُمَيْن (ھاء کے بغیر) جمع يَمَائِن ۔ المَيْمَنَة جمع مَيَامِن: برکت، لشکر کا دایاں بازو۔ المُيَمَّن: برکت لانے والا المَيْمُون جمع مَيَامِين: مبارک۔ کہا جاتا ہے: هو مَيْمُون

الطائر: وہ مبارک چہرے والا ہے۔ سِرْ علی الطائر المیمون: تم توفیق کے ساتھ سفر کرو (مسافر کیلئے دعا ہے)۔

ینب: ا۔ الیَنْبُوت (ن) ایک پودا جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔ ایک پودا کپاس کی قسم کا۔
۲۔ الیَنْبُوع چشمہ (پانی کا)

ینس: الیَانُسُون (ن): ایک قسم کی خوشبودار نباتات۔ بادیان، سونف۔

ینع: یَنَعَ یَیْنَعُ و یَیْنِعُ یَنْعًا و یُنْعًا و یُنُوعًا الثمرُ: پھل کا پکنا۔ صفت یَانِع جمع یَنْع ویَنِیع۔ الشیُ: چیز کا بہت سرخ ہونا اَیْنَعَ الثمرُ: پھل کا پکنا۔ الیانِع: ہر سرخ چیز الینع واحد یَنَعَۃ: سرخ مہرے، عقیق کی ایک قسم۔ الیَنُوع خون کی سرخی۔

ینم: الیَنَمُ واحد یَنَمۃ (ن) ایک قسم کی نباتات

یھت: اَیْھَتَ اِیھَاتاً اللحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔

یھر: ا۔ اِسْتَیْھَرَ: بے عقل ہونا۔ فی الأمر کو جاری رکھنا، کی انتہا تک جانا۔ الیَھْر و الیَھَر: کشادہ جگہ، کسی امر کو جاری رکھنا، کی انتہا تک پہنچنا الیَھْیَرُّ: لجاجت، سخت پتھر۔ الیَھْیَرَّی: بہت پانی، المُسْتَیْھِر (فا) بہت لجاجت کرنے والا۔
۲۔ اِسْتَیْھَرَ بالأمر: پر یقین کرنا۔
۳۔ الیَھْیَرّ: سراب، جھوٹ (ن): اندرائن۔ زہر۔ الیَھْیَرَّی باطل۔

یھف: الیَھفُوف: بزدل، احمق، چٹیل زمین، ہوشیار و بیدار دل۔

یھم: الیَھَم: جنون۔ الأَیْھَم مونث یَھْمَاء جمع یُھْم: پاگل، خشکی، بلند پہاڑ، بہرا، دلیر و بہادر آدمی، چکنا پتھر، بے نشان شہر۔ لیلٌ اَیْھَمُ بے تاروں کی رات الیَھْماء: الایھم کا مونث: بے آب اور بے نشان راہ بیابان، سخت تنگی کا سال، مضبوط اونٹنی۔ ارض یَھْماء بے اثر و نشان اور بے چراگاہ زمین۔ سنون یُھْمٌ: بے آب و گیاہ سال۔

یھو: یَھُود: دیکھئے مادہ ہود۔

یوح: یُوحُ و یُوحَی: سورج۔ کہا جاتا ہے: جعلك الله اعمر من نوح و انور من یُوح تجھے اللہ تعالیٰ حضرت نوحؑ سے زیادہ عمر دے اور سورج سے زیادہ روشن کرے۔

یود: الیود (ك): آئیوڈین (iodine) بنفشین،
یُورانیُوم: یورانیم (Uranium)

یوسف: یوسفُ۔ یوسف آفندی (اسم جنس): چھوٹے سنترے (جو طنجہ میں پیدا ہوتے ہیں) یُوسُفی: چھوٹے سنترے۔

یوم: یَاوَمَ یِوَامًا و مُیَاوَمَۃً ہُ: کو دنوں کی مزدوری پر رکھنا الیَوْم جمع اَیَّام ج اَیَاوِیم: فجر سے غروب آفتاب تک کا وقت۔ مطلق وقت۔ کہتے ہیں ذخر تك لھذا الیوم میں نے تم کو اس وقت کے لئے ذخیرہ بنایا تھا۔ النجمیّ (فلك) خط نصف النہار میں ربع کے نقطہ اعتدال کے دوبارہ لگاتار گزرنے کے درمیان کا وقت۔ الیومُ الشمسی الحقیقی: حقیقی شمسی دن۔ ایّامُ اللہِ: خدا اللہ کے دن یعنی اللہ تعالیٰ کے انعامات اور اس کی سزائیں۔ اَیَّامُ العَرَب: عربوں کی جنگیں ابنُ الایام: زمانہ شناس ابنُ الیوم: زمانہ ساز یَوْمٌ اَیْوَم: مہینہ کا آخری دن۔ یَوْمٌ اَیْوَمُ و یَوِم و وَوِم و ذو اَیَّام و ذوا ایا ویم و ذوا ایا ییم: مصیبت کا لمبا دن۔
یَوْمَھا: تب، اس وقت، اس دن، یَوْمًا یا یومًاما: کسی دن، کسی وقت، ان دنوں میں سے ایک دن۔ ذاتَ یوم ایک دن، ایک دفعہ یومًا یومًا یا یوماً فیوماً یا یوماً بعد یومٍ یا یوماً عن یوم: دن بدن، روز بروز، روزانہ، بعد الیوم آج کے بعد، آئندہ، آج سے۔ فی یومٍ ولَیْلَۃٍ: ایک سے دوسرے دن تک، رات کی رات، ایک رات پہلے۔ راتوں رات، رات بھر میں، اگلی رات میں۔ کُلَّ یوم روزانہ، ہر روز، مِن یومِ الی یومِ یا مِن یومٍ لیوم: ایک سے دوسرے دن تک روز بروز، روزانہ۔ مِن یومِہ: اس وقت سے آئندہ، آج سے، اب سے، آج کے بعد۔ مِن ایام: چند روز قبل، گزشتہ چند روز۔ ذٰلِكَ بِاَیَّام: اس کے چند دن بعد یوم الاحد: اتوار۔ یومُ الاثنین پیر۔ یومُ الثلاثاء منگل یومُ الاربعاء: بدھ یوم الخمیس: جمعرات یومُ الجمعہ: جمعہ یوم السبت: ہفتہ۔ یوم اَسْوَدُ: منحوس دن۔ یوم الاشتغال: کام کا دن۔ یَوْمٌ اَیْوَم برا دن۔ یومُ الدِّیْن: فیصلہ کا دن۔ یوم جزاء، یومُ رأس السنۃ نئے سال کا دن یومُ عُطْلَۃ چھٹی کا دن۔ فارغ دن۔ ابنُ الیوم: آج کا آدمی، نیا آدمی، ابنُ یومہ: ایک دن کا، مختصر، عارضی، آنی جانی، دم بھر کا، یک روزہ، چند روزہ، سریع الزوال۔ ابنُ الأَیَّام: دنیا دار، تجربہ کار، تصنع والا۔ علی توالی الایام: وقت کے دوران وقت پر۔ یَوْمَئِذٍ: اس دن، اس وقت۔
یَومَذاك اس دن، تب: یَوْمِی: روز، ہر روز، روزانہ۔ یومیًا روزانہ، ہر روز یومیات: ہر روز کے واقعات، وقائع، تاریخ، روزانہ خبریں، جریدۃ یومیۃ: روزانہ اخبار۔ یَوْمِیَۃ: روزانہ دیہاڑی، ایک دن کی مزدوری، روزانہ راشن، ایک دن کا کام، روزانہ کام، ڈائری، جرنل، بہی، روزنامچہ، کیلنڈر (Calendar)۔ مُیَاوَمَۃ: دن کے حساب سے کام، دن کی مزدوری۔ میاومۃً: روزانہ، دن کے حساب سے، عامل معاومۃ: دیہاڑی کا مزدور۔

یون: الیونان: یونانی لوگ۔ (واحد یونانی جمع یُونَانِیُون) ملک یونان۔

یوی: الیاوی: یاء کا، یاء سے منسوب

یین: الیَیْنُوتِیَۃ خود

ییی: یَیَّا تَیْیِیَۃً الیاءَ: حرف یاء لکھنا۔

عربوں کے ادبی جواہر پارے، جو ان کی ضرب الامثال، محاورات اور حکیمانہ اقوال پر مشتمل ہیں

❁ إِبِلِي لَمْ أَبِعْ وَلَمْ أَهَبْ یہ میرے اونٹ ہیں، میں نے انہیں نہ تو کسی کے ہاتھ بیچا ہے اور نہ کسی کو ہبہ کئے ہیں۔ یہ ضرب المثل اس ظالم کے بارے میں ہے جو آپ سے ایسی چیز پر جھگڑا کرے جس پر اس کا کوئی حق نہ ہو۔

❁ یا إبلي عُودِي إلى مَبَارِكِكِ : میرے اونٹو! اپنی بیٹھنے کی جگہوں پر واپس آ جاؤ۔ یہ اس شخص سے کہا جاتا ہے جو کسی ایسی چیز سے گریز کرتا ہو جس میں اس کی بھلائی ہو اور اس کے لئے ناگزیر ہو۔

❁ أتى عَلَيْهِم ذو أتى : یہ بنوطی کا محاورہ ہے۔ ان کے ہاں ذو، الذی کے معنی میں مستعمل ہے۔ ضرب المثل کا معنی ہے: ان پر بھی وہی زمانہ اور موت کے حادثے آئے جو لوگوں پر آیا کرتے ہیں۔

❁ أتاكَ رَيَّانَ بلبنهِ: وہ دودھ تیرے پاس اس وقت لایا جب خوب سیر ہو کر پی چکا تھا۔ یہ ضرب المثل اس شخص کے متعلق ہے جو کوئی چیز سخاوت کی بنا پر نہ دے بلکہ ضرورت سے زیادہ ہونے پر کسی کو دے دے۔

❁ أتتكَ بخائنٍ رَجلاهُ: خائن کو خود اس کے پاؤں تمہارے پاس لے آئے۔ یہ ضرب الشال اس بارے میں ہے کہ برائی برائی کرنے والے پر لوٹتی ہے۔ أتتك بحائنٍ رَجلاه بھی کہا جاتا ہے۔ حائن اس شخص کو کہا جاتا ہے جس کی موت کا وقت آ گیا ہو۔ اس کا مصداق وہ شخص ہے جس کا برا عمل ہی اس کے گلے کا پھندا بن جائے۔

❁ أتتكم فالية الأفاعي۔ فالية :سیاہ وسفید دھبوں والے گبریلے جیسے کیڑے جو بچھوؤں اور سانپوں سے مانوس ہوتے ہیں۔ جب بل میں نظر آئیں تو پتہ چل جاتا ہے کہ ان کے پیچھے بچھو اور سانپ ہیں۔ یہ ضرب الشال برائی کی ابتداء کے متعلق ہے جس کے بعد بڑی برائی متوقع ہو۔ معنی ہے تمہارے پاس سانپوں کا پیش خیمہ آ گیا۔

❁ یاتیكَ كل غد بما فيه: آنے والی ہر کل تیرے پاس وہ لائے گی جو اس میں ہوگا۔ یعنی ہونے والی بھلائی یا برائی ساتھ لائے گی۔

❁ یاتیك بالأخبار مَنْ لَم تزوِّد : تجھے وہ شخص خبریں لا کر دے گا جس کو تو نے سفر خرچ نہیں دیا۔ یہ ضرب المثل اس وقت بولی جاتی ہے جب کسی کو خبریں دریافت کرنے کی ضرورت نہ پڑے بلکہ خبریں خود بخود مل جائیں۔ یہ طرفہ کا قول ہے۔ پورا شعر یوں ہے:

ستبدی لك الأيّام ما كنت جاهلاً
ويأتيك بالاخبار من لم تُزَوِّدِ

(زمانہ جن باتوں سے تو بے خبر ہے تجھے بتا دے گا۔ اور تیرے پاس خبریں بھی وہ شخص لائے گا جسے تو نے سفر خرچ نہیں دیا ہوگا۔

❁ لا آتِيكَ حتى يؤُوبَ القارظَان : میں قارظوں کے واپس آنے تک تیرے پاس نہیں آؤں گا۔ قارظ سَلَم نامی درخت کے پتے توڑنے والے کو کہا جاتا ہے۔ یہ یمن کی سوغات ہے۔ اور ان پتوں سے چمڑا رنگنے کا کام لیا جاتا ہے کہتے ہیں یہ قبلہ عنزہ کے دو شخص یہ پتے توڑا کرتے تھے۔ ایک دفعہ یہ گئے تو واپس نہ آئے۔

❁ لا آتیك سِنَّ الحِسْلِ : میں تمہارے پاس کبھی نہیں آؤں گا کیونکہ حِسِل (گوہ) کے دانت گرتے ہی نہیں۔

❁ كُلُّ آتٍ قريب : ہر آنے والا قریب ہے (جو آئے لحہ بلحہ قریب ہوتا جاتا ہے)۔

❁ ذاكَ أحَدُ الأحَدِيْن: وہ بے نظیر ہے۔

❁ أخذَه برُمَّتِهِ: اس نے اس کو کلی طور پر لے لیا۔ رُمَّة: پرانی رسی کے ٹکڑے کو کہتے ہیں۔ اس مثل کی اصل یہ ہے کہ ایک شخص نے کسی کو ایک اونٹ گلے میں رسی سمیت دیا تو ہر اس شخص کو جس نے کوئی چیز پوری پوری دی یا لی :دفَعهُ اليه برُمَّتِهِ واخذه منه برُمَّته کہا جانے لگا۔

❁ قد يُؤخذ الجارُ بِذَنْبِ الجار : کبھی پڑوسی پڑوسی کے گناہ میں پکڑا جاتا ہے۔

❁ خُذْ من الرَّضْفَةِ ماعليها: رَضْف ان گرم پتھروں کو کہا جاتا ہے جن سے دودھ گرم کیا جاتا تھا اس کا واحد رَضْفَة ہے۔ جب یہ پتھر دودھ میں ڈالا جائے تو کچھ دودھ اس کے ساتھ لگ جاتا ہے۔ یہ ضرب المثل کنجوس سے ملنے والی چیز کو غنیمت سمجھنے کے بارے میں ہے خواہ کتنی کم اور تھوڑی ہی کیوں نہ ہو۔ مثل کا معنی ہے: پتھر پر جو کچھ لگا ہو اس کو ہی لے لو۔ ہمارے ہاں محاورہ بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی، اس مفہوم کو ادا کرتا ہے۔

❁ خُذِ الأمرَ بقوابِلِهِ: معاملہ کو اس کے مقدمات سمیت لو۔ یعنی معاملہ کے پیش آنے سے پہلے ہی اس کے لئے تیار ہو جاؤ اور وقت نکل جانے سے پہلے اس کے لئے تدابیر اختیار کرو۔ :بقوابله میں ب فی کے معنی میں ہے یعنی مراد ہے: فيما يستقبلك منه یعنی جو معاملہ آپ کو پیش آئے اس کے بارے میں۔

❁ خُذْ من الدهرِ ما صفا و من العيشِ ما كفَى: زمانہ سے صاف صاف چیزیں لو اور اتنی روزی جو کافی ہو۔

❁ خُذْ ما طَفَّ لك: جو چیز قریب ہو لے لو۔

❁ لاتُؤخِّرعملَ اليوم لِغدٍ: آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔

❁ آخرُ الداء الكيّ: مرض کی انتہا داغ دینا ہے یہ ضرب المثل مرض

کے انتہائی حد تک پہنچنے سے متعلق ہے۔ اور مراد یہ ہے کہ مریض کا ہر قسم کی دواء سے علاج کیا جاتا ہے اور موافق نہ آئے تو آخری علاج کے طور پر داغ دیا جاتا ہے۔ تو پھر کوئی علاج باقی نہیں رہتا سوائے موت کے۔

- آخِ الأكفاءَ و داهن الاعداءَ: اپنے جیسوں کو دوست بناؤ اور دشمنوں کو فریب دو۔
- أخوك أم الذِئبُ؟: اس کا معنی ہے کیا تمہارا بھائی وہ ہے جو تمہاری ہمدردی کے لئے آئے یا بھیڑیا جو تمہیں ایذا دینے کے لئے آئے۔ نیز اصَاحبٌ أنت فاركن اليك ام عدو فاحذرمنك: آیا تو دوست ہے کہ تیری طرف مائل ہوں یا دشمن کہ تجھ سے بچوں۔ مثل کا مفہوم ہے: کیا آنے والا تمہارا بھائی ہے یا بھیڑیا؟
- أخوكَ مَن صَدَقَكَ: تیرا بھائی وہ ہے جو تجھ سے سچ بولے یعنی بے لوث محبت اور نصیحت کرے۔
- أخُوكَ مَنْ وَاسَاكَ بِنَشَب لامَنْ واساكَ بنَسَب: تیرا بھائی وہ ہے جو مال سے تیری مدد کرے نہ کہ وہ جو محض قرابت جتائے۔
- إنَّ أخا الهيجاءِ مَنْ يسعى معك: جنگجو وہ ہے جو تمہارے ساتھ کام کرے۔
- إنَّ أخاكَ مَنْ آسَاكَ: تیرا بھائی وہ ہے جو تیری اعانت کرے۔ آسيتُ فلانا بمالى او غيره آپ اس وقت کہتے ہیں جب آپ نے اسے مال وغیرہ میں اپنا نمونہ بنایا ہوا اور اسے اپنے برابر کرلیا ہو۔ اس مثل کا معنی یہ ہے: تیرا بھائی حقیقت میں وہ ہے جو تجھے آگے کرے اور اپنے آپ پر تجھے ترجیح دے۔ یہ مثل بھائیوں کا پاس ولحاظ کرنے پر اکسانے کے لئے ہے۔
- لِأخِيكَ عَلَيْكَ مِثلُ الذِى لَكَ عَلَيْه: تیرے بھائی کا تجھ پر اتنا ہی حق ہے جو تیرا اس پر ہے۔
- رُبَّ أخٍ لم تَلِدْهُ وَالِدَة: بہت سے بھائی ایسے ہوتے ہیں جو ماں جائے نہیں ہوتے۔ مراد سچا دوست وہ ہے جو بعض اوقات حقیقی بھائی سے بھی زیادہ شفیق ہوتا ہے۔
- أدَبُ المرءِ خيرٌ مِن ذَهَبِهِ: آدمی کا ادب اس کے سونے سے بہتر ہے۔
- الأدَبُ مالٌ وإستِعْمَالُهُ كَمَال: ادب ایک دولت ہے اور اس کا استعمال کمال ہے۔
- نِعْمَ المؤدِّبُ الدهرُ: زمانہ اچھا ادب سکھانے والا ہے۔
- مَأرُبَةٌ لاحفاوَة: وہ تیرا اکرام واحترام اپنی کسی غرض کے لئے کرتا ہے تیرے ساتھ محبت کی وجہ سے نہیں۔
- الأرْضُ الواطِئَةُ تشربُ ماءَ ها وماءَ غَيرِها: پامال اور نرم زمین اپنا پانی بھی پیتی ہے اور دوسرے کا بھی۔
- بالارض ولَدَتكَ أمُّكَ: تیری ماں نے تجھے زمین پر ہی جنا تھا۔ (غرور اور تکبر سے روکنے اور اعتدال کی راہ اختیار کرنے کی ترغیب کے لئے کہا جاتا ہے۔)
- لِلأرضِ مِن كَاسِ الكرام نصيبُ: سخی لوگوں کے پیالے میں زمین کا حصہ ہے۔
- وفى الأرض للحرّ الكريم مَنَادحُ: زمین میں آزاد اور شریف آدمی کے لئے بہت گنجائش اور روزگار کے بڑے مواقع ہیں۔
- لااصلَ له ولافَصْلَ: اصل حسب ونسب اور فصل زبان اور گفتگو کو کہا جاتا ہے۔ مفہوم ہے: وہ نہ تو خاندانی شرافت رکھتا ہے اور نہ ہی حسن گفتار والا ہے۔
- الاصيلُ يجودُ: جو شریف خاندان سے ہو اپنا مال خرچ کرتا اور جان تک دے دیتا ہے۔ یہ عبداللہ بن الزبیرؓ کا قول ہے۔
- الاصيلُ يعملُ بِأصلِهِ: شریف شخص اپنی شرافت کے مطابق عمل کرتا ہے۔
- آفةُ العِلمِ النسْيانُ: بھولنا علم کی مصیبت ہے۔
- أكَلَ عَلَيْهِ الدهرُ وَشَرِبَ: ایک زمانہ نے اس پر کھایا اور پیا ہے۔ لمبی عمر پانے والے کے لئے کہا جاتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ اس نے زمانہ دراز تک کھایا اور پیا ہے۔
- أكَلْتُمْ تَمرِىْ وَعَصَيْتُمْ أمْرِى: تم نے میری کھجوریں کھا کر میری نافرمانی کی۔ یعنی تم نمک حرام ہو۔
- آكلُ لَحْمِى ولا ادعه لآكِل: میں اپنا گوشت کھاؤں گا اسے کسی دوسرے کے لئے نہیں چھوڑوں گا۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو خود کو اور رشتہ داروں کو خود ہی تکلیف دے کسی غیر کو ایسا نہ کرنے دے، اس سے یہ بھی مراد ہے کہ اجنبی کے مقابلہ میں رشتہ داروں کی مدد کرنی چاہئے خواہ رشتہ داروں اور تمہارے درمیان دشمنی ہی کیوں نہ ہو۔
- يأكُلُ التمْرَ وأُرْجَمُ بالنوَى: کھجوریں وہ کھا رہا ہے اور گٹھلیاں مجھے ماری جارہی ہیں۔ یہ اس شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو خود تو نفع اٹھائے اور پریشانیاں دوسروں کے لئے چھوڑ دے۔
- يأكُلُنِى سبعٌ ولا يأكُلُنِى كلبٌ: مجھے ایک درندہ کھا رہا ہے، کتا نہیں۔
- ياكله بِضِرسٍ وَيَطَأه بِظِلْف: وہ ڈاڑھ سے اسے کھاتا اور سم سے کچلتا ہے۔ احسان فراموش کے لئے بولا جاتا ہے۔
- ياكُل بالضِرسِ الذى لم يُخْلَق: وہ اس ڈاڑھ سے کھاتا ہے جو پیدا ہی نہیں ہوئی۔ یہ ضرب المثل اس شخص کے بارے میں ہے جو بغیر احسان کئے تعریف کروانا چاہے۔
- غيرى يأكلُ الدَّجاجَ وانا أقع فى السياج: دوسرے لوگ مرغیاں کھائیں اور میں جھاڑی میں پڑوں۔
- أكلٌ وَحَمْدٌ خير من اكلٍ وصمت: کھانا اور تعریف کرنا کھانے اور خاموش رہنے سے بہتر ہے۔ احسان کرنے والے کی تعریف کرنے پر اکسانے کے لئے کہا جاتا ہے۔

❁ أُكْلاً وذمًّا: کھانا بھی اور مذمت بھی کرنا۔ اس شخص کے متعلق ہے جو کسی چیز سے فائدہ اٹھا کر اس کی مذمت کرے اور وہ چیز قابل مذمت بھی نہ ہو۔

❁ رُبَّ أَكْلَةٍ تمنعُ أَكَلاتٍ: کبھی ایک لقمہ بہت سے لقموں کو روک دیتا ہے۔ کیونکہ ایک لقمہ بیمار کردے تو انسان دوسرے لقموں سے بچتا ہے۔ پرہیز پر آمادہ کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔

❁ آكَلُ من حوت: مچھلی سے بھی زیادہ کھانے والا۔

❁ آكَلُ من الرَّحى: چکی سے بھی زیادہ کھانے والا۔

❁ آكَلُ من السوس: گھن سے بھی زیادہ کھانے والا۔

❁ آكَلُ من ضرسٍ: ڈاڑھ سے بھی زیادہ کھانے والا۔

❁ آكَلُ من النار: آگ سے بھی زیادہ کھانے والا۔

❁ حتى يُؤلَّفَ بيْنَ الضبِّ و النون: یہاں تک کہ گوہ اور مچھلی جمع ہو جائیں۔ نون مچھلی کے معنی میں ہے۔ یہ دونوں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حَتّى يَرِدَ الضبُّ یہاں تک کہ گوہ پانی تک پہنچے۔

❁ آلَفُ مِن حمامِ مكّة: مکہ کے کبوتر سے بھی زیادہ مانوس، (کیونکہ وہاں کبوتروں کو نہ تو کوئی چھیڑتا ہے نہ اس کا شکار کرتا ہے)

❁ آلَفُ من الحُمّى: بخار سے بھی زیادہ مانوس۔ (کیونکہ بخار طویل ہو جائے تو مریض پرہیز اور علاج کرتا ہے لیکن جب اسے گمان ہو جائے کہ بخار اتر گیا ہے تو وہ پھر اس کے پاس لوٹ آتا ہے)

❁ آلَفُ مِن كَلْبٍ: کتے سے زیادہ مانوس۔ (کیونکہ گھر والا جب سفر جانے لگے تو اس کے پیچھے نہ گھوڑا جاتا ہے۔ نہ خچر، نہ مرغ اور نہ کوئی انسانوں سے مل جل کر رہنے والی چیز، صرف کتا جاتا ہے، اس کی حفاظت کرتا ہے اور اپنے وطن اور جائے پیدائش کو نظر انداز کر دیتا ہے۔

❁ أمٌّ فرَشَتْ فأنامَتْ: ماں جس نے بچھونا بچھایا اور سلا دیا۔ (اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنے بھائی بندوں سے بہت حسن سلوک اور شفقت سے پیش آئے جیسے وہ ماں ہو کہ اسے نے اپنے بچے کے لئے بستر بچھایا اور وہ بچہ اس پر لیٹ کر سکون سے سو گیا۔

❁ أمّ الأخرس تعرفُ بلغاتِ الخُرْسان: گونگے کی ماں گونگوں کی زبانیں بڑی اچھی طرح جانتی ہے۔

❁ أمّ سَقَتْكَ الغَيْلَ من غير حَبَلٍ: وہ ایسی ماں ہے جس نے تجھے حاملہ ہونے تک دودھ پلایا تھا۔ (غیل وہ دودھ جو بچہ حاملہ ماں کا پیتا ہے، یہ دودھ بچہ کے لئے مضر ہوتا ہے۔ یہ مثل اس شخص کے لئے بولی جاتی ہے جو پہلے تو تجھے اپنا مقرب بنائے پھر بیخ دے اور بغیر کسی قصور نکال دے۔

❁ إلى أُمِّهِ يَلْهَفُ اللَّهْفانُ: فریاد کرنے والا اپنے کے پاس ہی فریاد کرتا ہے۔ (یہ آدمی کی اپنے اہل اور بھائیوں سے مدد مانگنے کے بارے میں ہے۔ لفھان افسوس کرنے والے اور سخت رنجیدہ کو کہتے ہیں۔)

❁ الامرُ يَعْرِضُ دُونَهُ الامرُ: معاملہ سے پہلے معاملہ پیش آجاتا ہے۔

(یہ قول مشکلات اور رکاوٹیں پیش آنے کے بارے میں ہے۔

❁ امْرَ مُبْكِياتِكَ لا امْرَ مُضْحِكاتِكَ: رلانے والی باتوں کا دھیان کرو، نہ کہ ہنسانے والی باتوں کا (اس شخص کی بات پر عمل کرو جو تمہاری برائیوں کے بدانجام سے ڈرائے تاکہ تم اس سے چوکنا رہ کر نجات پاؤ اور اس شخص کی بات پر عمل نہ کرو جو تمہیں مصیبت میں پھنسانے کے لئے خطرات سے بے خوف کردے۔)

❁ لِأمْرٍ ما جَدَعَ قَصيرٌ أنفَهُ: کسی مقصد کے لئے ہی قصیر نے اپنی ناک کاٹی۔ (اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس نے کوئی مطلب نکالنے کے لئے کوئی چال چلی ہو۔ یہ بات زباء نے اس وقت کہی جب اس نے دیکھا کہ قصیر کی ناک کٹی ہوئی ہے۔ زباء کا باپ ریّان غسانی حضر کا بادشاہ تھا۔ جذیمہ ابرش نے اسے قتل کر دیا اور زباء کو شام کی طرف نکال دیا۔ زباء رومیوں سے جا ملی۔ اور انتہائی حوصلہ و ہمت سے کام لے کر مردوں کو اکٹھا کیا، دولت خرچ کی اور اپنے والد کے گھر اور مملکت میں واپس آ کر جذیمہ کو وہاں سے ہٹا کر قتل کر دیا۔ جذیمہ کا ایک وزیر قصیر نامی تھا جس نے زباء کو قتل کرنے کے لئے ایک حیلہ سے کام لیا۔ اس نے اپنی ناک کاٹی، اپنے جسم پر چوٹیں لگائیں اور دعویٰ کیا کہ جذیمہ کے بھانجے عمرو نے اس کی یہ درگت بنائی ہے، اور وہ فرار ہو کر اس کے پاس پناہ لینے آیا ہے اور اس کی پناہ حاصل کی۔ اور تجارت اور دولت کمانے کے ذریعے زباء کا اعتماد حاصل کیا اور اس کے محل کے خفیہ مقامات کا پتہ چلایا۔ پھر عمرو کے مسلح لوگوں کو بوریوں میں چھپا کر اونٹوں پر لاد کر تجارتی قافلہ کی صورت میں زباء کے شہر میں پہنچا۔ وہاں بوریاں کھول ڈالیں اور زباء کے محل کا محاصرہ کر کے اسے قتل کر دیا۔ اس طرح زباء کو قصیر کی چال معلوم ہوئی اور اس نے یہ بات کہی، جو ضرب المثل بن گئی۔

❁ لِأمرٍ ما يَسُودُ من يَسُودُ: جو سردار بنتا ہے کسی وجہ سے ہی بنتا ہے۔ (یعنی کوئی شخص استحقاق کی بناء پر قوم کا سردار بنا کرتا ہے۔)

❁ لَيْسَ للأمُور بصاحب من لم ينظر في العواقب جو شخص انجام پر نظر نہ رکھے وہ معاملات پر کنٹرول کرنے کا اہل نہیں ہوتا۔

❁ الاميرُ مَنْ لايعرف الاميرَ: امیر وہ ہے جو کسی دوسرے امیر کو نہ جانے۔

❁ باحَبَّذا الإمارة ولو على الحجارة: حکومت بڑی اچھی چیز ہے چاہے پتھروں پر ہی ہو۔

❁ تأمُّلُ العَيْبِ عَيْبٌ: برائی ڈھونڈنا بھی برائی ہی ہے۔

❁ مَنْ أمِنَ الزمانَ خانَهُ: جو بھی زمانہ سے محفوظ ہوا زمانہ نے اس سے خیانت کی۔

❁ آمَنُ مِنْ حمامِ مكّة: مکہ کے کبوتروں سے زیادہ محفوظ و مامون (دیکھو الف من حمام مکہ) امن کا مصدر امن ہے۔

❁ آمَنُ من الأرض: زمین سے زیادہ امین۔ آمن کا مصدر امانۃ ہے۔ زمین میں جو مختلف جنسوں کے دانے ڈالے جاتے ہیں وہ ادا کر دیتی ہے۔

❁ المُؤمِنُ بِشْرُهُ فی وجهه و حزنهٗ فی قلبه: مومن کی خندہ پیشانی اس کے چہرہ پر ظاہر اور اس کا غم دل میں پوشیدہ ہوتا ہے۔

❁ الإیناسُ قبلَ الإبساس: مانوس کرنا دوہنے سے پہلے ہونا چاہئے (ایناس کسی کو مانوس بنانے کے معنی میں ہے۔ ابساس دوہتے وقت اونٹنی سے نرمی کے ساتھ پیش آنا کے معنی میں ہے۔ اس وقت اونٹنی کو بس بس کہا جاتا ہے اور اونٹنی کو بسوس کہا جاتا ہے۔ یہ مقولہ طلب کے وقت مدارات (نرمی) سے کام لینے کے متعلق ہے۔

❁ لَیسَ عَلَی الإنسانِ الّا ما مَلَكَ: انسان کو صرف اس چیز پر اختیار ہے جو اس کی ملکیت ہو۔

❁ الانسانُ عبدُ الإحسان: انسان احسان کا غلام ہے۔

❁ الانسانُ اِبْنُ یومِه: انسان اپنے دن کا بیٹا ہے۔

❁ الانسانُ بالتفکیر واللّٰهُ بِالتَّدْبیر: انسان غور و فکر کرتا ہے اور خدا تعالیٰ تدبیر کرتا ہے۔

❁ کُلُّ اِنسان و هَمُّهُ: ہر انسان کا اپنا غم ہے۔

❁ انفٌ فی السَّماءِ و أستٌ فی الماء: ناک آسمان میں اور چوتڑ پانی میں۔ (یہ کم کام کرنے اور بڑے بول بولنے والے کے لئے ہے۔ نیز کم رتبہ متکبر کے لئے بھی کہا جاتا ہے۔

❁ انفُكَ مِنكَ وإنْ کانَ أذَنَّ: تیری ناک تیری ہے چاہے اس سے ریزش بہتی ہو۔ (کہا جاتا ہے ذَنَّ الرجُلُ یَذِنُّ ذَنِینًا فهو اذن یہ مثل اس شخص کے بارے میں ہے جو اپنی قوم کے ضعفا سے بیزار ہو)

❁ مِنكَ انفُكَ وإن کان أجْدَعَ: تیری ناک تیری ہی ہے چاہے کٹی ہوئی ہو۔ (اس شخص کے بارے میں ہے جس کی بھلائی یا برائی سے مفر نہ ہو، اگر چہ وہ زیادہ قریب نہ ہو)

❁ الأنامُ فَرائِسُ الأیّامِ: لوگ زمانہ کا شکار ہیں۔ (زمانہ آخر کار سب کو ختم کر دیتا ہے)

❁ مَنْ یَأنی أدْرَكَ ماتَمَنّی: جس نے غور و فکر کیا بامراد ہوا۔

❁ و کُلُّ أناءٍ بالذی فیه یرشح: ہر برتن سے وہی کچھ ٹپکتا ہے جو اس میں ہو۔ (ینضح بھی بیان کیا جاتا ہے۔ بہر حال مفہوم یہی ہے)

❁ عَلَی أهْلِها تجنی بَرَاقِشُ: براقش اپنے اہل پر ہی مصیبت لاتی ہے (براقش ایک عرب قبیلہ کی کتیا تھی۔ ایک دفعہ ان پر اچانک حملہ ہوا تو یہ لوگ بھاگ نکلے کتیا براقش ان کے ساتھ تھی۔ حملہ آوروں نے براقش کے بھونکنے سے تعاقب کیا۔ چنانچہ ان پر حملہ کر کے انہیں نیست و نابود کر دیا۔ یہ مثل اس شخص کے بارے میں ہے جو ایسا کام کرے جو اس کے اور اس کے اہل خانہ کے لئے مضر ہو۔

❁ آفَةُ المروءةِ خُلْفُ الوعد: شرافت کی مصیبت وعدہ خلافی ہے۔

❁ آفَةُ الجود الإسراف: سخاوت کی مصیبت فضول خرچی ہے۔

❁ آفَةُ الحدیثِ الکَذِبُ: گفتگو کی مصیبت جھوٹ ہے۔

❁ آفَةُ العلم النسیانُ: علم کی مصیبت بھول ہے۔ (نسب کے عالم طبری کا قول ہے: علم کی مصیبت، قلت عطا، کمینگی اور سیر نہ ہونا ہے۔ چنانچہ علم کی آفت بھول، عطا کی قلت اس پر جھوٹ، کمینگی اس کی نااہل لوگوں میں اشاعت، عدم سیری اس سے سیر نہ ہونا ہے۔

❁ اوّلُ الغضبِ جنونٌ و آخِرُهُ ندم: غصہ کی ابتداء جنون اور انتہا ندامت ہے۔

❁ اوّل الغیث قطْر: بارش کی ابتداء بوند ہے۔

❁ اوّل الشجرة النواة: درخت کی ابتداء گٹھلی ہے۔ یہ مثال ایسی چھوٹے کام کے لئے ہے جس سے بڑا نتیجہ نکلے۔

❁ لَسْتَ بِأوّلِ مَنْ غَرَّهُ السَّرابُ: تو اکیلا وہ پہلا شخص نہیں ہے، جس کو سراب نے دھوکا دیا۔ (اس مثل کی اصل یہ ہے کہ ایک شخص نے سراب دیکھ کر اسے پانی سمجھا، لہٰذا پانی ساتھ نہ لیا۔ جس کی وجہ سے وہ ہلاک ہو گیا۔ اور یہ مثل بنی۔

❁ ایوان کِسری: یہ محل اپنی انتہائی مضبوط، محفوظ، بلند اور عجیب الصفات عمارت کے لئے ضرب المثل تھا۔ دنیا کی عجیب عمارات میں شمار ہوتا تھا۔ اور بادشاہوں کی بہترین یادگاروں میں سے ایک، جسے مدائن میں بغداد سے ایک منزل کے فاصلہ پر کسری پرویز نے کوئی بیس سال سے زائد مدت میں تعمیر کروایا تھا۔

ب

❁ البئرُ أبقی من الرشاء: کنواں ڈول کی رسی سے زیادہ پائیدار ہے۔ (الرشا ڈول کی رسی کو کہا جاتا ہے)

❁ کَالْباحِثِ عَنْ حَتْفِهِ بِظِلْفِهِ: اپنے گھر سے اپنی موت کا سامان کرنے والے کی طرح (جیسے ہمارے ہاں کہا جاتا ہے "اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی مارنا)

❁ کَالْباحِثِ عَنِ المُدْیَةِ: چھری تلاش کرنے والے کی طرح (کہا جاتا ہے کہ ایک شخص کو ایک شکار ملا۔ اس کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں تھی جس سے وہ شکار کو ذبح کرتا۔ شکار نے اپنے کھروں سے زمین کھودی تو ایک دبی ہوئی چھری نکلی۔ شکاری نے وہ چھری لے کر شکار کو ذبح کر دیا۔ یہ ضرب المثل ایسی چیز کے متعلق ہے جو تلاش کرنے والے کے لئے موجب ہلاکت ہو۔

❁ أبْخَرُ من اسَدٍ: شیر سے زیادہ منہ کی بدبو والا۔

❁ ابخر من صقر: شکرہ سے زیادہ منہ کی بدبو والا۔

❁ ابخر من فَهْد: چیتے سے زیادہ منہ کی بدبو والا۔

❁ ابخل من مادِرٍ: مادر سے زیادہ بخیل۔ مادر بنی ہلال سے تعلق رکھتا تھا۔ اس کی کنجوسی کا یہ عالم تھا کہ اس نے اپنے اونٹوں کو پانی پلایا، جس سے حوض کے نیچے بہت تھوڑا پانی بچا۔ اس نے وہاں پاخانہ کیا اور اس سے حوض کو لیپ ڈالا تا کہ اس کے بعد کوئی اس سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اسی وجہ سے اس کا نام مادر (لیپنے والا) پڑ گیا۔

❁ هذه بتلك و البادِئُ أظلم: یہ اس کا بدلہ ہے اور ابتداء کرنے والا

ظالم تر ہے۔ (بدی کرنے والے کو اس کی سزا دی جاتی ہے۔ اس کی ابتداء کرنے والا زیادہ ظالم بھی کہلاتا ہے۔

۞ أَبْدَى الصريحُ عَنِ الرَّغْوَة: صاف اور خالص حصہ جھاگ سے جدا ہوگیا۔ (ایسے معاملہ کے بارے میں کہا جاتا ہے جو پوشیدہ رہنے کے بعد سامنے آئے)

۞ كُلُّ مَبْذُولٍ مَمْلُول: جب انسان کو کسی چیز سے روکا جائے تو وہ اس کا اور خواہاں ہوجاتا ہے۔ اسی طرح اس کا الٹ۔

۞ بالْبِرِّ يُسْتَعْبَدُ الحُرُّ: احسان سے شریف انسان کو غلام بنایا جا سکتا ہے۔

۞ بَرِئَتْ قَائِبَةٌ من قُوب: قائبۃ کا معنی انڈہ ہے اور قوب کا معنی چوزہ ہے۔ اس کہاوت کا مفہوم یہ ہے: انڈہ چوزے سے بے تعلق ہوگیا۔ یعنی چوزہ کے انڈہ سے جدا ہونے کے بعد میں اور انڈہ چوزے کے کاموں کے ذمہ دار نہیں رہے۔

۞ بَرْدُ غَدَاةٍ غرَّ عبدًا من ظَمَأ: صبح کی ٹھنڈک نے آدمی کو پیاس کے بارے میں فریب دیا۔ (معاملات میں ترک احتیاط کے لئے ضرب المثل ہے۔ اس کی اصل یہ ہے کہ ایک شخص ٹھنڈی صبح میں جانور لے کر جنگل میں گیا اور پانی ساتھ نہ لیا اور پیاس سے ہلاک ہوگیا۔

۞ أَبْرَدُ مِن غِبِّ المطر: بارش کے اگلے دن سے بھی زیادہ سرد۔ (یہ ابرد من غب یوم المطر ہے)

۞ أَبْرَدُ مِن عَضْرَس: برف سے زیادہ سرد۔ (عضرس اولے اور برف کو کہتے ہیں)

۞ أَبْرَدُ من فَلَّحَس: فلحس سے زیادہ حق جتانے والا۔ (فلحس بنی شیبان کا ایک سردار تھا جو گھر بیٹھے لشکر کے لائے ہوئے مال غنیمت میں حصہ طلب کرتا، یہ حصہ دیا جاتا تو اپنی بیوی کا حصہ مانگتا، جب بیوی کا حصہ بھی دیا جاتا تو اپنے اونٹ کا بھی حصہ طلب کرتا، اس سے یہ ضرب المثل چل پڑی)

۞ بَرْضٌ من عِدّ: بڑے ذخیرہ میں سے تھوڑا سا۔ (برض تھوڑی چیز کو کہا جاتا ہے۔ جیسے ماء برض تھوڑا پانی۔ عد وہ پانی کہلاتا ہے جو ہمیشہ جاری رہے۔ ڈھیری میں سے مٹھی بھر دینے والے کے لئے بولا جاتا ہے۔

۞ إنما هو كَبَرْقِ الخُلَّب: وہ تو دھوکا دینے والی بجلی کی طرح ہے۔ (برق خُلَّبٌ وبرقُ خُلَّب اس بجلی کو کہتے ہیں جو چمکے مگر بارش نہ ہو یوں گویا بجلی دھوکے باز ہوئی۔ خلب اس بادل کو بھی کہتے ہیں جو برسے نہ۔ یوں برق الخلب۔ برق السحاب الخلب کے معنی میں ہے۔ اس کے لئے بولا جاتا ہے جو وعدہ کرے مگر وعدہ خلافی کرے اور وفا نہ کرے)

۞ عَسَى البارقةُ لا تُخْلِف: امید ہے کہ بجلی والا بادل وعدہ خلافی نہیں کرے گا۔ (امید کو نیکی سے وابستہ کرنے والے کے بارے میں بولا جاتا ہے)۔

۞ ما كُلُّ بارقة تجود بماء ها: ہر بجلی والا بادل پانی نہیں برساتا۔

۞ الَّذِى لايُبْصر من الغِربال يكون أعْمَىٰ: جو شخص چھلنی سے بھی نہ دیکھ سکے اندھا ہوتا ہے۔

۞ أَبْصِر وَسْمَ قِدْحِك: اپنے تیر کی علامت دیکھ لو۔ قدح وہ تیر جس سے جوئے کی رقم تقسیم کی جاتی ہے۔ وسمُ القدْح: تیر پر بنائی جانی والی علامت۔ کہا گیا ہے کہ دیکھو تاکہ تمہیں معلوم ہو کہ تمہیں کیا دینا یا لینا ہوگا۔

۞ أَبْصَرُ مِن عُقَاب: عقاب سے بھی زیادہ تیز نگاہ۔

۞ أَبْصَرُ مِن نِسر: گدھ سے بھی زیدہ تیز نظر۔

۞ أَبْصَرُ من الوَطْوَاط في الليل: رات کو چمگادر سے بھی تیز نظر۔

۞ أَبْصَرُ مِنْ زَرْقاء اليمامة: یمامہ کی زرقاء سے بھی زیادہ تیز نظر (زرقاء جدیس قبیلہ کی ایک عورت کا نام ہے۔ وہ اتنی تیز نگاہ تھی کہ تین منزل کے فاصلہ سے دیکھ لیتی تھی۔

۞ لايَبِضُّ حَجَرُهُ: بض الحجر کا معنی ہے پتھر سے عرق جیسی نمی کا بہنا۔ کنجوس کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس سے خیر کی توقع نہیں ہوتی۔ (ہمارے ہاں کہا جاتا ہے: ''پتھر میں جونک نہیں لگتی'' یا ان تلوں میں تیل نہیں)

۞ أَبْطَأُ مِن غراب نُوح: نوحؑ کے کوے سے بھی زیادہ دیر لگانے والا۔ (غراب نوح سے مراد وہ کوا ہے جسے نوحؑ نے اس لئے بھیجا تھا کہ دیکھے آیا پانی زمین سے ختم ہوگیا ہے یا نہیں اور اس کی خبر دے مگر وہ واپس ہی نہیں آیا)

۞ أَبْطَشُ مِن دَوْسَر: دَوْسَر سے زیادہ سخت گیر۔ (دوسر عرب بادشاہ نعمان بن منذر کا ایک فوجی دستہ، جو دیگر تمام دستوں سے درشت اور گرفت کی سختی میں بڑھ کر تھا۔ دسر سے مشتق ہے جس کا معنی نیزہ مارنا ہے)

۞ بَطْنِي عَطْرِي وسَائِرِي ذَرِي: میرے پیٹ پر عطر ملو۔ بدن کا باقی حصہ چھوڑ دو۔ (یہ بات ایک بھوکے شخص نے کہی تھی جو ایک قوم کا مہمان ہوا۔ انہوں نے لونڈی سے اسے عطر ملنے کو کہا۔ ایسے شخص کے متعلق کہا جاتا ہے جو اہم چیز کی دیکھ بھال کو نظر انداز کرے۔

۞ البِطْنَةُ تأفِنُ الفِطْنَة: زیادہ کھانا ذہانت کو ختم کر دیتا ہے۔ (افن الفصيل، کا معنی ہے اونٹنی کے بچے کا اپنی ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔ یہ مثل اس شخص کے بارے میں ہے جو مال دار ہو اور اس کی دولت سے اس کی عقل خراب ہو جائے۔)

۞ مَا أَبْعَدَ مَافَاتَ وَمَا أَقْرَبَ مَايَاتِي: جو نکل گیا وہ بہت دور ہوگیا اور جو آنے والا ہے وہ بہت قریب ہوگیا۔

۞ أَبْعَدُ من النجم: ستارے سے بھی زیادہ دور۔ یہاں نجم سے مراد ثریا ہے جو ستاروں کے ایک جھمکے کا نام ہے)

۞ أَبْعَدُ مِن بيضِ الأنوق: عقاب کے انڈوں سے بھی زیادہ دور

(انوق کا معنی عقاب ہے جس کا گھونسلہ سب پرندوں کی نسبت دور ترین ہوتا ہے۔ یہ مثل چیز کی دوری اور نا قابل حصول ہونے کے بارے میں ہے)

❁ اَبْعَدُ من مناطِ الثريّاء: ثریا کے لٹکن سے زیادہ دور (مناط کا معنی وہ چیز ہے جس سے کوئی چیز لٹکائی جائے یا کسی دوسری چیز کو اس سے باندھا جائے)

❁ اَبْعَدُ مِنْ مناطِ العَيُّوق: عیوق کے لٹکن سے بھی زیادہ دور۔ (عیّوق: ثریا کے ساتھ طلوع ہونے والا ستارہ)

❁ البُعْدُ جفاءِ: دوری ستم ہے۔

❁ رُبَّ بَعِيدٍ اَنْفَعُ من قريب: بہت سے دور والے پاس والوں سے زیادہ فائدہ مند ہوتے ہیں۔

❁ اِنَّ البُغَاثَ بأَرضِنا يَسْتَنْسِر: ہماری زمین میں بغاث بھی کرگس ہو جاتا ہے۔ (بغاث ایک کمزور پرندہ ہے۔ استنسر کا معنی طاقت میں کرگس جیسا ہو جانا ہے۔ ایسے معزز شخص کے لئے کہا جاتا ہے، جس کے پاس ذلیل معزز یا کمزور طاقتور ہو جائے۔

❁ اِنْ يَبْغِ عَلَيْكَ قومُكَ لا يَبْغِ عليكَ القمرُ: اگر تیری قوم تجھ پر ظلم کرے تو چاند ایسا نہیں کرے گا۔ (جاہلیت میں کچھ لوگوں نے چودھویں رات کو سورج اور قمر پر شرط لگائی۔ کچھ نے کہا کہ سورج طلوع ہوگا تو چاند بھی نظر آرہا ہوگا۔ دوسروں نے کہا نہیں بلکہ چاند سورج نکلنے سے پہلے غروب ہو جائے گا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے ایک شخص کو ثالث بنایا۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا میری قوم مجھ پر ظلم کرتی ہے۔ تو ثالث نے یہ بات کہی جو ضرب المثل بن گئی۔ بغی ظلم کو کہتے ہیں۔ اس مثل میں کہا گیا ہے کہ اگر تیری قوم تجھ پر ظلم کرے تو چاند تجھ پر ظلم نہیں کرے گا۔ لہٰذا صبح کا انتظار کر لے معاملہ اور حق واضح ہو جائے گا۔ یہ ضرب المثل مشہور بات کے لئے ہے)

❁ مِن اِبْتِغَاءِ الخيرِ اِتِّقَاءُ الشرّ: برائی سے بچنا دراصل بھلائی تلاش کرنا ہے۔

❁ على الباغي تَدُورُ الدوائرُ: ظالم کے سر پر ہی مصیبتیں گھومتی ہیں۔

❁ كَمُبْتَغِي الصيدِ في عِرِّيسةِ الأسَد: شیر کی کچھار میں شکار تلاش کرنے والے کی طرح (اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو غیر محل میں اپنی ضرورت طلب کرے یا جہاں وہ مغلوب ہو جائے یا جو محال چیز طلب کرے۔

❁ بَقْبَقَةٌ في زَقْزَقَة: ہنسی میں شور اور بک بک۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو شیخی بگھارے یا بے پر کی اڑائے۔

❁ بَقْلُ شَهْرٍ وشوكُ دَهْرٍ: ساگ مہینہ بھر کا کانٹا ہمیشہ کا۔ (اس شخص کے لئے جو کم خیر اور بہت شر والا ہو کہا جاتا ہے۔

❁ ما اِسْتَبْقَاكَ مَنْ عَرَّضَكَ للأسد: جس نے تجھے شیر کے آگے ڈالا اس نے تجھے زندہ نہ رہنے دیا (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو تجھے ایسی بات پر اکسائے جس کا انجام ناپسندیدہ ہو)

❁ لايَبْقَى شيٌ عَلَى حالِهِ: کوئی چیز اپنی حالت پر برقرار نہیں رہتی۔

❁ بَقِّ نَعْلَيْكَ وابْذُلْ قَدَمَيْكَ: اپنے جوتے کو باقی رکھو اور پاؤں کام میں لاؤ۔ (یعنی جان لڑا دے اور مال بچا تا کہ معاملات خراب نہ ہوں)

❁ اَبْقَى مِن وَحْيٍ في حَجَرٍ: پتھر پر لکھی ہوئی حکمت سے بھی زیادہ پائیدار (یعنی عرب حکمت کی باتیں پتھروں پر لکھا کرتے تھے تا کہ پائیدار رہیں۔ لوگ کہتے ہیں العلم في الصغر كالنقش في الحجر: بچپن میں حاصل کیا ہوا علم پتھر کی لکیر کی طرح ہے)

❁ اَبْقَى من العَصْرَيْن: صبح و شام سے بھی زیادہ پائیدار (عصرین صبح و شام کو کہتے ہیں)

❁ اَبْقَى من النَسْرَين: نسرین سے زیادہ پائیدار۔ (نسرین دو ستارے ہیں جن میں سے ایک النسر الطائر اور دوسرے کو النسر الواقع کہا جاتا ہے۔

❁ اَبْقَى من الدهر: زمانہ سے زیادہ دیر تک باقی رہنے والا۔

❁ اَبْقَى مِن حَجَرٍ: پتھر سے زیادہ دیر تک باقی رہنے والا۔

❁ باكِرْ تَسْعَدْ: صبح اٹھا کر نیک بخت بن جائے گا۔

❁ اَبْكَرُ من غراب: کوے سے بھی زیادہ سویرے اٹھنے والا۔ (کوا سب پرندوں سے پہلے اٹھتا ہے)

❁ ماتَبُلُّ إحدى يديه الأخرى: اس کا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو تر نہیں کرتا۔ (بخیل شخص کے بارے میں ہے)

❁ بَلَغَ مِنْهُ المُخَنَّق: وہ انتہائی مشقت میں پھنس گیا (مخنق بمعنی حلق ہے۔ اگر پانی ڈوبنے والے کے حلق سے تجاوز کر جائے تو موت واقع ہو جاتی ہے)

❁ بَلَغَ الحِزامُ الطُبْيَيْن: تنگ پستان تک پہنچ گیا۔ (طبی اطباء کا واحد ہے بمعنی تھن کا سرا۔ اس معاملہ کے لئے یہ ضرب المثل ہے جو انتہائی شدید اور مشکل ہو)

❁ بَلَغَ السيلُ الزُبَى: سیلاب ٹیلے تک پہنچ گیا۔ (زبی زبیة کی جمع ہے زبیة کا معنی ٹیلہ ہے۔ وہاں تک پانی نہیں پہنچ پاتا اگر سیلاب ٹیلہ تک پہنچ جائے تو وہ سب کچھ بہا لے جاتا ہے۔ یہ مثل اس چیز کے بارے میں ہے جو حد سے متجاوز ہو جائے اور جب معاملہ سنگین صورت اختیار کر لے)

❁ بَلَغَ السِكِّينُ العظمَ: چھری ہڈی تک پہنچ گئی۔ یہ بلغ السيل الزبى کے مفہوم میں ہے)

❁ بَلَغَتِ الدِماءُ الثُنَنَ: خون چوپایوں کے ٹخنوں تک پہنچ گیا (ثُنَن ثُنَّة کی جمع ہے جس کا معنی جانور کے ٹخنے کے پچھلے حصہ کے بال ہیں۔ یہ برائی کی سنگینی کے وقت کہا جاتا ہے، جیسے ایسے موقع پر بلغ السيل الزُبى کہا جاتا ہے۔

- لَو بلغَ الرزقُ فاهُ لَوَلاَّهُ قَفَاهُ: اگر رزق اس کے منہ تک پہنچ جائے تو بھی وہ اس کی طرف پیٹھ کرلے گا۔ (محروم کے لئے بولا جاتا ہے)
- ما عَسَی أن يَبْلُغَ عَضُّ النَمْل: امید نہیں کہ چیونٹی کا کاٹا اپنی جگہ پہنچے۔ (اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس کی دھمکیوں کی کوئی پروا نہ کرے)
- أَبْلَغُ مِن قُسّ: قُسّ سے زیادہ بلیغ (مراد قس بن ساعدہ سے ہے جو فصاحت و خطابت میں ضرب المثل تھا اور عرب کے داناؤں میں شمار کیا جاتا تھا۔ اسی نے سب سے پہلے اما بعد کہا، اور وہی سب سے پہلا شخص ہے جس نے کہا: البَيِّنَة على مَنْ إدَّعَى واليمينُ على مَنْ أَنْكَرَ مدعی کے ذمے دلیل و حجت اور جو الزام سے انکار کرے اس کے ذمے قسم ہے)
- ابله مِن الحُبارَى: حُبارَی سے زیادہ بے وقوف (حباری ایک پرندہ ہے اور بے وقوفی اور کم فہمی میں ضرب المثل ہے۔ اس کی مادہ جب اپنے انڈے چھوڑ کر جاتی ہے تو انہیں بھول جاتی ہے اور دوسروں کے انڈے سینے لگ جاتی ہے)
- إنَّ البَلاءَ مُوَكَّلٌ بالمَنْطِق: ہر بلا الفاظ کے صحیح استعمال کے لئے جوابدہ ہے۔
- البلايا على الحَوَايا: حوايا حَوِيّة کی جمع ہے اور حويہ اونٹ کی کوہان کے گرد رکھے جانے والے اس نمدہ کو کہا جاتا ہے جس میں بھوسا بھرا ہوا ہو۔ اس مثل کا معنی یہ ہے کہ مصائب جن لوگوں پر آنے ہوں آکر رہتے ہیں کوئی ان سے بچ نہیں سکتا۔ مقدر کا لکھا پورا ہوتا ہے۔ نیز اس شخص کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے جو خود مصیبت مول لے۔
- بَنَانُ كَفٍّ ليس فيها ساعدُ: ایسی ہتھیلی کی انگلیاں جن کا بازو نہیں۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو ہمت تو رکھتا ہو مگر دل کی مراد حاصل کرنے کی طاقت سے محروم ہو۔
- انا ابنُ جلا: میں جلا کا بیٹا ہوں (یہ مشہور و معروف شخص کے لئے کہا جاتا ہے۔ یہ ایک شاعر کے قول کا ٹکڑا ہے، جو یہ ہے۔

انا ابنُ جلا و طلاّعِ الثنايا
متى أضعِ العمامةَ تعرفوني

(میں جلا کا بیٹا ہوں اور گھاٹیوں پر چڑھ جانے والا ہوں۔ جب میں عمامہ اتاروں گا تو تم مجھے پہچان لوگے) ابن جلا دراصل انا ابن الذی يقال له جلا الامورَ و كشفها (میں اس کا بیٹا ہوں جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس نے امور کو واضح اور آشکارا کیا)
- رُبَّ ابنِ عَمٍّ لَيْسَ بابنِ عمّ: بہت سے چچازاد ایسے ہوتے ہیں کہ وہ چچازاد نہیں ہوتے۔ (جو چچازاد نہ تمہاری مدد کرے اور نہ کوئی فائدہ پہنچائے وہ گویا تمہارا چچازاد نہیں ہے)۔
- بنتُ صفًا تقولُ مَنْ سَمَاعٍ: بنت صفا وہی کہتی ہے جو سنتی ہے۔ (بنت الصفا ایسا ہی کلمہ ہے جیسے بنت الجبل جس کا معنی صدائے بازگشت ہے۔ صدائے بازگشت وہ آواز ہے جسے پہاڑ وغیرہ آواز دینے والے کی طرف لوٹا دے۔ اس کو مونث صیحۃ کے معنی پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ضرب المثل اس شخص کے بارے میں ہے جسے اگر کسی اچھے یا برے کام کی طرف مدعو کیا جائے تو وہ اس پر عمل کرے، جیسے پہاڑ کی گونج ہر آواز کا جواب دیتی ہے۔ یہ مثل اس شخص کے بارے میں بھی ہے جو ہر بولنے والے کے ساتھ بات کرے اور ہر سوال کرنے والے کو جواب دے۔
- يبْنِي قَصْرًا و يهدِمُ مِصرًا: وہ محل تعمیر کرتا ہے اور شہر گراتا ہے۔ اس شخص کے متعلق بولا جاتا ہے جس کی شر اس کے خیر سے زیادہ ہو۔
- أبْهَى من القَمَرَين: آفتاب اور ماہتاب سے بھی زیادہ درخشاں (ہمارے ہاں چندے آفتاب چندے ماہتاب)
- بَالَ حِمَارٌ فاستبالَ أحْمِرةً: ایک گدھے نے پیشاب کر کے بہت سے گدھوں سے پیشاب کرایا۔ (احمرة حمار کی جمع ہے۔ اس قوم کے متعلق کہا جاتا ہے جو ایک شخص کے برے کام کی تقلید کرنے لگے)۔
- بَالَتْ بينهم الثعالبُ ان کے درمیان لومڑیوں نے پیشاب کر دیا۔ (ایسی قوم کے بارے میں ہے جن کے درمیان فساد پڑ جائے۔
- لو كان في البومة خيرٌ ما تركها الصيَّادُ: اگر کسی الو میں کوئی بھلائی ہوتی تو اسے شکاری بھی نہ چھوڑتا۔
- بيْتِي يبخلُ لا انا: میرا گھر بخل کرتا ہے میں نہیں۔ یہ بات ایک عورت نے کہی جس سے ایک چیز مانگی گئی تھی جو اس کے پاس نہیں تھی۔ تو اسے کہا گیا کہ اس نے بخل سے کام لیا تو اس نے مندرجہ بالا مثل کہی جس کا معنی یہ ہے کہ بخل میرے مزاج میں نہیں لیکن گھر میں دینے کو کوئی چیز نہیں۔
- أبَادَ اللّٰهُ خضراءَ هم: اللہ کرے ان کی آسودگی اور خوش حالی جاتی رہے۔ (بددعا ہے)
- كانت بيضةُ الديك: مرغ کا انڈا تھا۔ (یہ مثل اس چیز کے لئے بولی جاتی ہے جو صرف ایک دفعہ ہو۔ کیونکہ عربوں کے نزدیک مرغ بھی ایک بار انڈا دیتا ہے)
- بيْضَةُ اليوم خيرٌ مِنْ دُجاجةِ الغد: آج کا انڈا کل کی مرغی سے بہتر ہے۔ (نونقد نہ تیرا ادھار)
- بيضةُ البَلَد: (دیکھیں افعل مادہ "ذ" میں۔ مراد وہ ریتلی جگہ جہاں شتر مرغ انڈے دیتے ہیں۔ یعنی کوئی اس کا پرسان حال نہیں)
- دُونَه بَيْضُ الأنُوق: اس سے ورے عقاب کا انڈا ہے۔ (عقاب ایسی جگہ انڈا رکھتا ہے جس تک دوری اور پوشیدگی کی وجہ سے رسائی ممکن نہیں ہوتی۔ اس چیز کے لئے کہا جاتا ہے جس کا حصول مشکل ہو)
- ما كُلُّ بيْضاءَ شَحْمَةً ولا كُلُّ سوداءَ تَمْرَةً: نہ ہر سفید چیز چربی ہوتی ہے اور نہ ہر کالی چیز کھجور۔ (ہر چمکدار چیز سونا نہیں ہوتی)
- مَنْ بَاعَ بعِرْضِهِ أنفقَ: جو اپنی آبرو بیچے وہ سب کچھ ضائع کر دیتا ہے۔ (جو بھی لوگوں کی گالیاں سننے والے کام کرے گا اسے گالیاں تیار ملیں گی۔ انفق کا معنی ہے۔ بکتا ہوا پایا سہولت سے سودا ہو گیا۔
- بِعتُ جَارِي ولم أبِعْ دَارِي: میں نے پڑوسی بیچا ہے۔ اپنا گھر نہیں

بیچا۔ (مجھے اپنا گھر پیارا تھا لیکن اپنے پڑوسی کی بد خلقی کی وجہ سے گھر بیچ دیا تاکہ اس سے دور ہو جاؤں۔ اس شخص کے متعلق ہے جو پڑوسی کی بدمعاشی کی وجہ سے اپنا گھر چھوڑ دے۔

۞ لاتبِعْ نقدًا بِدَيْنٍ: نقد ادھار کے بدلہ میں نہ بیچ۔

۞ قد بَيَّنَ الصبحُ لِذِی عَيْنَيْنِ: بَيَّنَ یہاں تَبَيَّنَ کے معنی میں ہے۔ اس مثل کا مفہوم ہے۔ صبح آنکھوں والے کے لئے ظاہر ہوگئی۔ مکمل طور پر ظاہر معاملہ کے لئے بولا جاتا ہے۔

۞ أَبْيَنُ مِن فَلَقِ الصُّبحِ او فَرَقِ الصُّبحِ: صبح کی روشنی سے بھی زیادہ ظاہر۔ (فلق الصبح اور فرق الصبح کا معنی فجر (سویرا، تڑکا) ہے۔

۞ إنَّ مِنَ البيَانِ لسحراً: جادو خوش بیانی کی ایک قسم ہے (یعنی بعض خوش بیانی جادو کا کام کرتی ہے۔ سحر کا معنی حق کی صورت میں باطل کا اظہار ہے۔ خوش بیانی کو سحر سے تشبیہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ یہ سننے والے میں بڑا کام دکھاتی ہے اور دل اس کو فوراً قبول کر لیتا ہے۔ یہ مثل تقریر کی پر جوش تائید اور دور رس دلیل پیش کرنے کے موقع پر بولی جاتی ہے۔

ت

۞ انا تَئِقٌ وأنتَ مَئِقٌ فكيفَ نتَّفِقُ: میں غضبناک ہوں اور تو بے صبر ہے پھر ہم کیسے متفق ہوں۔ (یہ دو مختلف عادات والوں کے متعلق ہے۔ تئق کا معنی غضبناک اور مئق بے صبر ہے۔)

۞ اتبعِ الفرسَ لِجامَها والناقةَ زِمامَها: گھوڑے کے ساتھ لگام اور اونٹنی کے ساتھ مہار بھی دو (تاکہ بخشش مکمل ہو۔)

۞ أتبعِ الدَّلْوَ بالرشاء: ڈول کے ساتھ رسی بھی دو۔ رشاء پانی کھینچنے کی رسی کو کہتے ہیں۔ (یہ ایک چیز دوسری سے ملحق کرنے کے متعلق ہے)

۞ أتْبَعُ مِنَ الظِّلِّ: سایہ سے زیادہ پیچھا کرنے والا۔

۞ لَوْ إتَّجرتَ بالأكفانِ ما مَاتَ أحدٌ: اگر تو کفنوں کی تجارت کرتا تو کوئی نہ مرتا۔

۞ لاتِجارةَ كَالْعَمَلِ الصَّالِحِ: عمل صالح جیسی کوئی تجارت نہیں۔

۞ تَرَكَ ظَبْيٌ ظِلَّهُ: ہرن نے اپنا سایہ چھوڑ دیا۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو عیش و آرام سے نکل کر سختی و تنگی میں چلا جائے۔

۞ تَرَكْتُهُ علی أنْقَی من الراحة: میں نے اسے ہتھیلی سے بھی زیادہ صاف حالت میں چھوڑا۔ (یعنی اچھی حالت میں نہیں چھوڑا جیسے ہتھیلی پر بال نہیں ہوتے۔

۞ تَرَكْتُهُم عَلَى مِثْلِ مِشْفَرِ الأَسَدِ: میں نے گویا اس کو شیر کے ہونٹ کے پاس چھوڑا (ہلاکت کے خطرہ میں چھوڑ دیا)

۞ تركتهم فی حَيْصَ بَيْصَ او حَيْصِ بَيْصِ: حیص کا معنی فرار اور بوص کا معنی بھاگنا اور چھپنا۔ وزن میں مشابہت کے لئے اس کی واؤ کو یاء سے بدل دیا گیا ہے۔ ضرب المثل کا معنی ہے: "میں نے انہیں مشکل میں پھنسا ہوا چھوڑا" اس شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو ایسے معاملہ میں پھنس جائے جس سے نہ تو چھٹکارا ہو اور نہ فرار ممکن ہو۔

۞ مَا تَرَكَ الاوَّلُ للآخرِ شيئاً: پہلے نے دوسرے کے لئے کچھ نہیں چھوڑا۔

۞ مَنْ تَرَكَ الشهواتِ عَاشَ حُرًّا: جس نے خواہشات کو چھوڑا، اس نے شرافت کی زندگی بسر کی۔

۞ لَوْ تُرِكَ القطا ليلاً لنَامَ: اگر قطارات کو چھوڑ دیا جاتا تو وہ سو جاتا۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے کسی تکلیف دہ کام پر مجبور کیا جائے یا جسے ظلم پر ابھارا جائے اور وہ ظلم کرے)

۞ لايَتْرُكُ السَّاقَ إلَّا مُمْسِكاً ساقاً: وہ ایک تنہ کو دوسرا تنا پکڑے بنا نہیں چھوڑتا۔ اس مثل کی اصل گرگٹ میں ہے جو ایسا ہی کرتا ہے۔ مراد محتاط شخص ہے۔

۞ لايَتْرُكُ الظبیُ ظِلَّهُ: ہرن اپنا سایہ نہیں چھوڑتا۔ (مانوس کام پر ڈٹے رہنے کے متعلق ہے۔)

۞ أُتْرُكِ الشَّرَّ يَتْرُكُكَ: تو شر کو چھوڑ دے شر تجھے چھوڑ دے گا۔ (یعنی شر اسے پیش آتا ہے جو اس سے پنگا لے)

۞ تَرْكُ الجوابِ علی الجاهِلِ جوابٌ: جاہل کو جواب نہ دینا ہی جواب ہے (جواب جاہلاں باشد خاموشی)

۞ تَرْكُ ما لايَصْلَحُ أَصْلَحُ: ناقابل اصلاح کو چھوڑ دینا زیادہ مناسب ہے۔

۞ إذَا تَمَّ العَقْلُ نقصَ الكلامُ: عقل کامل ہو جائے تو باتوں میں کمی آ جاتی ہے۔

۞ تَمَّمَ الربيعُ الصيفُ: فصل ربیع کے آثار گرمی میں ظاہر ہو جاتے ہیں۔ (اسی طرح عرب کہتے ہیں: الأعْمَالُ بِخواتِيمِها۔ اعمال کا اعتبار ان کے خاتمہ سے کیا جاتا ہے تمام ضرورت پوری ہونے کے بارے میں ہے۔)

۞ اتَمُّ مِن قَمَرِ التَّمِّ: پورے چاند سے بھی زیادہ کامل۔ (تم کا معنی اس جگہ تمام ہے۔ یعنی بدر التمام۔

۞ التَّمْرَةَ وَالْجَمْرَةَ: خیر و شر یا نفع و نقصان (تمرہ بمعنی کھجور جمرۃ بمعنی چنگاری ہے)

۞ التائبُ من الذَّنْبِ كَمَنْ لاذنْبَ له: گناہوں سے توبہ کرنے والا اس جیسا ہے جس نے کوئی گناہ نہ کیا ہو۔

۞ تاجُ المُرُوْءَةِ التَّوَاضُعُ: شرافت کا تاج تواضع ہے۔

۞ أتْيَهُ مَن قومِ مُوْسَی: قوم موسیٰ سے بھی زیادہ بھٹکا ہوا۔ (تیہ کا معنی بھٹکنا ہے۔ مراد قوم موسیٰ کا چالیس سال ایسے صحراء میں رہنا ہے جس میں قدموں کے نشان نہیں ہوتے تھے)۔

ث

۞ ثَاْطَةٌ مُدَّتْ بِماءٍ: بدبودار کیچڑ وہ بھی پانی والا۔ (ایسی گلی سڑی چیز جس میں ویسی ہی کسی اور چیز کا اضافہ ہو جائے۔ (ہمارے ہاں کریلا وہ بھی نیم چڑھا)

❁ أَثْبَتُ فِي الدَّارِ مِنَ الجِدَارِ: دیوار سے بھی زیادہ گھر میں ڈٹا رہنے والا۔

❁ أَثْبَتُ مِنَ الوَشْمِ: گودنے کے نقوش سے بھی زیادہ پائیدار۔

❁ مَالَهُ ثَاغِيَةٌ وَلَا رَاغِيَة: وہ قلاش ہے۔ (ثاغیة بھیڑ اور راغیة اونٹنی کو کہتے ہیں۔ یعنی اس کے پاس نہ تو بھیڑ ہے اور نہ ہی کوئی اونٹنی یعنی کچھ بھی نہیں)

❁ أَثْقَلُ مِنْ رَضْوَى: رضوی سے بھی زیادہ بھاری (رَضْوَى مدینہ کے ایک پہاڑ کا نام ہے)

❁ أَثْقَلُ مِنْ طَوْدٍ: بڑے پہاڑ سے زیادہ وزنی۔

❁ أَثْقَلُ مِنْ أُحُد: احد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی (اُحُد یثرب کے ایک پہاڑ کا نام ہے)

❁ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ أَيَّ جَرْدٍ تَرْقَعُ: تیری ماں تجھے روئے، تو کونسے کپڑے کو پیوند لگا رہا ہے؟ (جرد کا معنی پرانا کپڑا۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو ایسے کام کرے جن کا کوئی فائدہ نہ ہو)

❁ الثَّكْلَى تُحِبُّ الثَّكْلَى: گمشدہ بچے کی ماں گم شدہ بچے کی ماں کو ہی پسند کرتی ہے۔ (کند ہم جنس با ہم جنس پرواز)

❁ لَا يُثْمِرُ الشَّوْكُ العِنَبَ: کانٹا انگور کا پھل نہیں دیتا۔

❁ ثَمَرَةُ الجُبْنِ لَا رِبْحٌ وَلَا خُسْر: بزدلی کا نتیجہ نہ نفع نہ نقصان (خسر کا معنی نقصان ہے) یہ مثل ایسی ہے جیسے عام لوگ کہتے ہیں، التاجر الجبان لا یربح ولا یخسر بزدل تاجر نہ نفع کماتا ہے نہ نقصان اٹھاتا ہے۔

❁ لِكُلِّ ثَوْبٍ لَابِسٌ: ہر کپڑے کا کوئی نہ کوئی پہننے والا ہے۔

❁ ثَار حَابِلُهُمْ عَلَى نَابِلِهِمْ: ان کا جال والا ان کے نیزے والے کے خلاف اٹھ کھڑا ہوا۔ (مراد سب کچھ گڈمڈ ہو گیا۔)

❁ الثَّوْرُ يَحْمِي أَنْفَهُ بِرَوْقِهِ: بیل بھی اپنی ناک کی حفاظت اپنے سینگ سے کرتا ہے۔ (روق کا معنی سینگ ہے۔ ہمارے ہاں اس کے مقابلہ میں ضرب المثل اپنی عزت آپ ہے)

ج

❁ أَجْبَنُ مِنْ نَعَامَةٍ: شتر مرغ سے بھی زیادہ بزدل۔ (کہا جاتا ہے کہ جب وہ کسی چیز سے ڈر جائے تو خوف زدہ ہونے کے بعد وہ اس چیز کا رخ نہیں کرتا)

❁ أَجْبَنُ مِنْ صَافِرٍ: صافر سے زیادہ بزدل۔ (کہا جاتا ہے کہ صافر ایک پرندہ ہے۔ جو اپنی ٹانگوں سے درخت کی شاخ پکڑ کر الٹا لٹک جاتا ہے اور تمام رات سیٹی بجاتا رہتا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ سو جائے اور پکڑ لیا جائے)۔

❁ إِنَّ الجَبَانَ حَتْفُهُ مِنْ فَوْقِهِ: بزدل کی موت اوپر سے آتی ہے (ایسے بزدل کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے اس کی احتیاط بھی نہیں بچاتی)

❁ بِجَبْهَةِ العَيْرِ يُفْدَى حَافِرُ الفَرَسِ: گدھے کی پیشانی گھوڑے کے کھر کے فدیہ میں دی جاتی ہے۔ (عیر گدھے کو کہا جاتا ہے)

❁ الجَحْشَ لَمَّا فَاتَكَ الأَعْيَارُ: اگر گدھے نہ ملیں تو گدھے (کے بچے (کے شکار) پر اکتفا کر۔ (یہ ضرب المثل ایسے شخص کے بارے میں ہے جو کسی بری چیز کا خواہاں ہو اور وہ ہاتھ نہ آئے تو اسے کہا جائے کہ اس سے کم پر گزارہ کر۔ جحش اس لئے منصوب استعمال ہوا ہے کہ اصل میں اس سے پہلے اُطْلُبْ محذوف ہے)

❁ قَدْ جَدَّ أَشْيَاعُكُمْ فَجِدُّوا: تمہارے ساتھیوں نے کوشش کی ہے لہٰذا تم بھی کوشش کرو۔ (ساتھیوں کے کام میں شراکت پر ترغیب کے لئے کہا جاتا ہے الاشیاع بمعنی اصحاب ہے)

❁ مَنْ جَدَّ وَجَدَ: (جو کوشش کرے پا لیتا ہے)

❁ جِدُّ لِامْرِئٍ يَجِدُّ لَكَ: جس شخص کے لئے بھلائی چاہے گا وہ بھی تیرے لئے ایسی ہی بھلائی پسند کرے گا۔

❁ جَدُّكَ يَرعى نَعَمَكَ: تیری کوشش تیرے مویشی چراتی ہے۔ (یہ مال دار مال اڑانے والے کے متعلق ہے۔)

❁ جِدُّكَ لَا كَدُّكَ: کام میں تیری کوشش اور دلچسپی و توجہ تجھے فائدہ دیتے ہیں نہ کہ تیری شدت اور اصرار کے ساتھ طلب۔ جدّك لا كدّك بھی منقول ہے اس صورت میں اِبْغِ (امر) محذوف سمجھا جائے گا۔ یعنی یہ عبارت یوں ہوگی۔ ابغ جدّك لا كدّك۔

❁ كُلُّ جِدَّةٍ سَتُبْلِيهَا عِدَّةٌ: ہر نئی چیز کو دن اور رات پرانا کر دیں گے۔ (عِدَّة سے مراد عِدَّةُ الايام و الليالي ہے۔)

❁ نِعْمَ الجُدُودُ وَلَكِنْ بِئْسَ مَاخَلَفُوا: آباء و اجداد تو بہت اچھے تھے لیکن ان کے اخلاف بہت برے ہیں۔

❁ لَا جَدِيدَ لِمَنْ لَا خَلَقَ لَه: جس کے پاس پرانا نہ ہو اس کے پاس نیا بھی نہیں ہوگا (مراد یہ ہے کہ پرانے کی حفاظت کرو اسے ضائع نہ کرو تا کہ نیا بھی محفوظ رہے)۔

❁ جُدَيْدَةٌ فِي لُعَيْبَةٍ: (یہ) کھیل میں پوشیدہ بڑی سنجیدگی (ہے)۔ جُدَيْدَة جدّ کی تصغیر ہے اور اس کا معنی سنجیدگی ہے۔)

❁ مَنْ أَجْدَبَ إِنْتَجَعَ: جو قحط زدہ ہو وہ گھاس کی تلاش میں نکلتا ہے۔ (إنتجع القوم الكلأ کا معنی ہے لوگ گھاس کی طلب میں ایسی جگہوں پر گئے جہاں گھاس پایا جاتا ہے) ضرورت مند کے بارے میں ہے۔ اسے کہا جاتا ہے۔ ضرورت پوری کرنے کے لئے خوب کوشش کر)

❁ وَبَعْضُ الجَدْبِ أَمْرأُ لِلْهَزِيل: ایک خشک سالی (ایسی بھی ہوتی ہے جو) لاغر کے لئے بہت خوشگوار ہے۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو مالداری سنبھال نہ سکے اور ظلم اور گناہوں میں حد سے تجاوز کرنے لگے۔ الطعام المرئ پچنے والے خوشگوار کھانے کو کہا جاتا ہے۔

❁ جَدَحَ جُوَيْنٌ مِن سَوِيقِ غَيْرِهِ: جوین نے کسی اور کا ستو گھول لیا۔ (جوین ایک شخص کا نام ہے۔ جَدَحَ السويق کا معنی ستو کو گھی وغیرہ میں گھولنا ہے۔ ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو دوسروں کے مال میں فیاضی دکھائے۔ یہ ضرب المثل ایسے شخص کے لئے بھی بولی جاتی ہے جو

لالچی ہو اور بہت زیادہ سوالی ہو)

أَجْدَى مِنَ الْغَيْثِ فِي أَوَانِهِ: بروقت بارش سے زیادہ سود مند (الإجداء کا معنی نفع ہوتا ہے۔ أجدى بمعنی أنفع: (زیادہ نافع، زیادہ سودمند) لیکن افعل التفضیل کا باب افعال سے اشتقاق شاذ ہے)

جَذْبُ الزِّمَامِ يَرِيضُ الصِّعَابَ: باگ کھینچ کر رکھنے سے بے سدھ گھوڑا سدھ جاتا ہے۔ (ایسے شخص کے لئے کہتے ہیں جو ابتداء میں حکم نہ مانے۔ مگر آخر میں مطیع ہو جائے۔ صعاب ایسے گھوڑے کو کہا جاتا ہے۔ جس پر سواری نہ کی گئی ہو اور اس وجہ سے وہ اڑیل اور سرکش ہو جائے)

انا جُذَيْلُها المُحَكَّكُ وعُذَيْقُهَا المُرَجَّبُ: میں اس کا وہ تنا ہوں جس سے خارش زدہ بدن کھجلایا جاتا ہے اور وہ کھجور کا درخت ہوں جس کے گرد پتھروں کی باڑھ بنائی گئی ہو۔ (جُذَيْل جذل کی تصغیر ہے۔ جذْل کا معنی درخت کا تنا ہے۔ عُزَيق عَذق کی تصغیر ہے۔ عَذق کا معنی کھجور کا درخت ہے۔ المُحكك جس سے خارش زدہ اونٹ اپنا بدن کھجلائیں اور المُرَجَّب جس کے لئے باڑ بنائی جائے۔ یہ باڑ پتھروں کی ہوتی ہے اور کھجور کے درخت کے گرد اس وقت بنائی جاتی ہے جب وہ لمبا ہو جائے اور خطرہ ہو کہ آندھیاں اسے گرا دیں گی۔ تصغیر تعظیم کے لئے ہے۔ یہ بات وہ کہتا ہے جس کی عقل ورائے سے استفادہ کیا جائے۔

جِذْلُ حُكَاكٍ: کھجلی دار بیماری کا تنا۔ (جذل درخت کا تنا، جو اونٹوں کے باڑوں میں نصب کر دیا جاتا ہے خارش والے اونٹ اس سے اپنا بدن کھجاتے ہیں۔ حکاک کھجلی دار بیماری کو کہتے ہیں۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس کی رائے اور عقل سے شفا حاصل کی جاتی ہو۔

كُلٌّ يَجُرُّ النَّارَ إِلَى قُرْصِهِ: ہر شخص آگ کو اپنی ٹکیا کی طرف کھینچتا ہے۔ (یعنی ہر شخص اپنی ذات کے لئے خیر اور بھلائی چاہتا ہے)

أَجْرَأُ مِنْ ذِي لُبْدَةٍ: شیر سے زیادہ جری (ذی لُبدة بمعنی شیر)

أَجْرَأُ مِنْ أُسَامَةَ: شیر سے زیادہ دلیر (اسامہ شیر کا نام ہے اور معرفہ ہے اس پر الف لام تعریف کا داخل نہیں ہوتا)

أَجْرَأُ مِنْ لَيْثٍ بِخَفَّانَ: خفان کے شیر سے زیادہ بہادر (خفان شیروں کا مشہور جنگل)

أَجْرَأُ مِنْ ذُبَابٍ: مکھی سے زیادہ دلیر (جو بادشاہ کی ناک اور شیر کی پلک پر جا کر بیٹھ جاتی ہے)

أَجْرَدُ من صَلَعَةٍ: گنجے کی ٹانٹ سے بھی زیادہ ننگا (صَلَعَة گنجے کے سر کا وہ حصہ جو چمکتا ہے)۔

أَجْرَدُ مِنْ صَخْرَةٍ: چٹان سے زیادہ صاف (جس پر کوئی روئیدگی نہیں ہوتی اور چکنی ہونے کی وجہ سے اس پر کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی)

كَالْجَرَادِ لَا يُبْقِي وَلَا يَذَرُ: ٹڈی کی طرح جو نہ تو کچھ رہنے دیتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے (یعنی سب کچھ چٹ کر جاتی ہے)

جَرْعٌ وَ أَوْشَالٌ: سیرابی اور تھوڑا پانی؟ (جرع بمعنی سیراب ہو کر پانی پینا، وَشل بمعنی تھوڑا پانی۔ یعنی مال تھوڑا ہے اور تو فضول خرچ ہے۔ فضول خرچی میں مال اڑانے والے کے لئے کہا جاتا ہے۔ نرمی اختیار کر ورنہ تو اپنی دولت ختم کر بیٹھے گا۔

الجَرْعُ أَرْوَى والرَّشِيفُ أَنْقَعُ: پانی نگل لینا جلد سیراب تو کر دیتا ہے لیکن چوس کر پینا زیادہ تشفی بخش ہے۔ (رشیف کا معنی پانی چوس کر پینا۔ جرع بمعنی نگلنا ہے۔ نقع پیاس کی تسکین کے معنی میں ہے۔ یعنی پانی تھوڑا تھوڑا چسکیاں لے کر پیا جائے تو پیاس جلد بجھ جاتی ہے اور تسکین دیرپا ہوتی ہے۔ اروی بمعنی جلد سیر کرنے والا اور انقع بمعنی پائیدار تسکین بخش ہے۔

لاجُرْمَ بَعْدَ النَّدَامَةِ: ندامت کے بعد کوئی جرم باقی نہیں رہتا۔

إذا جَرَى المُذَكِّي حَسَرَتْ عَنْهُ الحُمُرُ: جب پوری عمر اور طاقت والا گھوڑا چلتا ہے تو گدھے تھک کر اس کی برابری نہیں کر سکتے۔ حسر کا معنی تھکنا عاجز ہونا ہے۔ مذکی اس گھوڑے کو کہا جاتا ہے جس کی عمر اور طاقت پوری ہو۔ یہ مثل ایسے شخص کے لئے کہی جاتی ہے جو اپنے ساتھیوں سے آگے نکل جائے یعنی وہ اس طرح آگے نکلتا ہے جس طرح شرط میں تیز رفتار گھوڑا گدھوں سے آگے نکل جاتا ہے)

يَجْرِي بُلَيْقٌ ويُذَمُّ: بلیق دوڑتا ہے پھر بھی اس کی مذمت ہوتی ہے (بلیق ایک گھوڑے کا نام ہے جو دوڑ میں جیتا کرتا تھا پھر بھی اس کی برائی کی جاتی تھی۔ یہ مثل اس وقت بولی جاتی ہے جب محسن کی مذمت کی جائے۔

تَجْرِي الرياحُ بِمَا لاتَشْتَهِي السُّفُنُ: ہوائیں چلتی ہیں تو ایسی چیزیں بھی لے آتی ہیں جو کشتیوں کو ناپسند ہوں۔

أَجْرِ الأُمُورَ عَلَى أَذْلالِها: معاملات کو صحیح طور پر چلاؤ۔ (اذلال کا واحد ذل (نرمی) ہے۔ مراد یہ ہے کہ جب تم معاملہ صحیح طور پر چلاؤ گے تو تمہارے لئے ان کا درست طرز سے چلنا دشوار نہ ہوگا۔

جَرْيُ المُذَكِّيات غِلاءٌ: پوری عمر اور طاقت والے گھوڑوں کی دوڑ میلوں تک ہوتی ہے۔ (غلا، غلوة کی جمع ہے جو اس انتہائی فاصلہ کو کہا جاتا ہے جہاں تک تیر جا سکے۔ یہ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھیوں پر فوقیت سے متصف ہو۔

الجَزَعُ عِنْدَ المُصِيبَةِ مُصِيبَةٌ أُخْرَى: مصیبت کے وقت گھبراہٹ ایک اور مصیبت ہے۔

جَزَاهُ جَزَاءَ سِنِمَّارٍ: اس کو سنمار جیسی جزا دی۔ (سنمار بادشاہ نعمان بن امری القیس کا رومی معمار تھا جس نے کوفہ کے باہر خورنق نام کا محل تعمیر کیا تھا۔ جب وہ اس کی تعمیر سے فارغ ہوا تو بادشاہ نے اسے اوپر سے نیچے پھینک دیا جو گر کر مر گیا۔ مقصد یہ تھا کہ سنمار اس جیسا محل کسی دوسرے کیلئے نہ بنا سکے۔ یہ مثل ایسے محسن کے لئے بولی جاتی ہے جس کو بھلائی کا بدلہ برائی سے دیا گیا ہو۔

جَزَيْتُهُ كَيْلَ الصاعِ بالصاعِ: میں نے اس کو اینٹ کا جواب اینٹ سے دیا لفظی ترجمہ میں نے اس کو پیمانہ کا پیمانہ سے بدلا دیا۔ یعنی

برابر کا بدلہ دیا۔ (بھلائی کا بھلائی سے اور برائی کا برائی سے بدلہ دیا)

❁ هَذَا جزاءُ مُجِيرِ اُمِّ عامِرٍ: یہ بجو کو پناہ دینے والے کا بدلہ ہے۔ (اُمّ عامِر بجو کی کنیت ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک دن خوف زدہ بجو ایک اعرابی کے پاس اس کے خیمہ میں آیا۔ اعرابی نے اسے پناہ دی اور کھلایا پلایا حتیٰ کہ سیراب اور مطمئن کر دیا۔ لیکن بجو کو جب موقع ملا اعرابی کو شکار کر لیا۔)

❁ الجزاءُ مِنْ جنسِ العَمَلِ: جزاء عمل کی قسم سے ہے (جیسی کرنی ویسی بھرنی یا جیسے کرم دیسے پھل)

❁ تَجَشَّأَ لُقْمَانُ مِنْ غَيْرِ شِبَعٍ: لقمان نے پیٹ بھرے بغیر ہی ڈکار لی۔ (ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو غریب ہوتے ہوئے دولتمندی ظاہر کرے یا کمزور ہوتے ہوئے بہادر بنے۔)

❁ جَعْجَعَةً ولا أرى طِحْنًا: چکی کی آواز سنتا ہوں لیکن آٹا نظر نہیں آتا (طِحن: آٹا۔ جَعْجَعة چکی کی آواز اس کے لئے کہا جاتا ہے جو وعدہ کر کے نہ نبھائے)

❁ من جَعَلَ نَفْسَهُ عَظْمًا أَكَلَتْهُ الكلابُ: جو شخص اپنے آپ کو ہڈی بنائے اس کو کتے کھالیں گے۔

❁ لاتَجْعَلْهَا بَيْضَةَ الدِّيكِ: اس کو مرغے کا انڈا نہ بناؤ (کہا جاتا ہے مرغا اپنی عمر میں ایک انڈا دیتا ہے ایک شاعر کا قول ہے: قَدْ زُرْتِنَا مَرَّةً فِي الدَّهْرِ وَاحِدَةً ثَنِّيْ ولا تجعليها بيضةَ الديك (اے محبوبہ! تو تمام عرصہ ایک مرتبہ ہی ہمارے پاس آئی ہے۔ دوسری بار بھی آ اور اس کو مرغ کا انڈا نہ بنا)۔

❁ أَجْفَى مِنَ الدَّهْرِ: زمانہ سے زیادہ بدخلق۔

❁ جِلْدُ الخِنْزِيرِ لايُدْبَغُ: سور کی کھال رنگی ہوئی نہیں ہوتی۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس پر نصیحت کارگر نہیں ہوتی)۔

❁ تَحْتَ جِلْدِ الضَّأْنِ قَلْبُ الأَذْؤُبِ: بھیڑ کی کھال کے نیچے بھیڑیوں کا دل (أذؤُبَ ذنب کی جمع ہے ذِنب کا معنی بھیڑیا ہے۔ منافق اور دھوکے باز کے لئے کہا جاتا ہے)۔

❁ جَلِيسُ المَرْءِ مِثْلُهُ: آدمی کا ہم نشین اسی جیسا ہوتا ہے)

❁ جَلَّى مُحِبًّا نظرُهُ: دوست کے تیری طرف دیکھنے نے اس کی محبت کو ظاہر کر دیا (لوگوں کی محبت اور نفرت کے بارے میں یہ مثل بولی جاتی ہے)

❁ لايُجْمَعُ سَيْفَانِ فِي غِمْدٍ: ایک میان میں دو تلواریں جمع نہیں ہوتیں۔

❁ مايُجْمَعُ بَيْنَ الأَرْوَى والنعام: پہاڑی بکرا اور شتر مرغ اکٹھے نہیں ہوسکتے (کیونکہ اَرْوَی (پہاڑی بکرا) ریگستان میں نہیں چل سکتا، جبکہ نعام (شتر مرغ) پہاڑ کی بلندیوں پر نہیں چڑھ سکتا۔ دو متضاد چیزوں کے بارے میں کہا جاتا ہے)۔

❁ أَجْمَعُ مِن نَمْلَةٍ: چیونٹی سے زیادہ ذخیرہ اندوز (جو کل کے لئے جمع کر کے رکھتی ہے)

❁ مَنْ أَجْمَلَ قِيلاً سَمِعَ جَمِيلاً: جو اپنی گفتگو اچھی رکھے گا اچھی ہی سنے گا۔

❁ الْجَمَلُ مِنْ جَوْفِهِ يَجْتَرُّ: اونٹ اپنے پیٹ سے ہی جگالی کرتا ہے۔ (اس شخص کے لئے کہتے ہیں جو اپنی کمائی سے کھاتا ہے یا جو ایسی چیز سے نفع اٹھاتا ہے جو اس کو نقصان پہنچائے)

❁ الجنونُ فُنُونٌ: جنون کی کئی قسمیں ہیں۔

❁ لِكُلِّ جَنْبٍ مَضْجَعٌ: ہر پہلو کے لئے خواب گاہ ہے۔

❁ لِكُلِّ جَنْبٍ مَصْرَعٌ: ہر پہلو کے لئے پچھاڑ ہے۔ (یعنی ہر زندہ کے لئے موت ہے)

❁ إنْ جانبٌ أَعْيَاكَ فَالْحَقْ بجانبٍ: (اگر ایک پہلو نے تھکا دیا ہے تو دوسرے پہلو کے ساتھ لگ جا (یعنی پہلو بدل لے)

❁ جَنَتْ عَلَى أَهْلِهَا بَرَاقِشُ: براقش نے اپنے ہی مالکوں پر ظلم کیا۔ (اس ضرب المثل کی اصل یہ ہے کہ کچھ لوگ اپنے دشمنوں سے بھاگے پھرتے تھے ان کی ایک کتیا براقش نامی تھی۔ ایک رات وہ چلے جا رہے تھے اور دشمن کہیں قریب ہی ان کو تلاش کر رہے تھے تو انہیں کتیا کے بھونکنے سے ان کا پتہ چل گیا وہ ان پر ٹوٹ پڑے۔ اسی واقعہ سے ایک ضرب المثل چل پڑی)

❁ اِنَّكَ لاتَجْنِي مِنَ الشَّوْكِ العِنَبَ: تو کانٹوں سے انگور کے پھل نہیں چنے گا۔ (یعنی ظلم کرے تو انتقام سے ہوشیار رہ۔ کیونکہ ظلم کر کے تو بھلائی نہیں کما سکتا۔ اور یہ بھی مفہوم ہے کہ تجھے بد اصل سے نیکی نہیں ملے گی)

❁ أَجْنَاؤُهَا أَبْنَاؤُهَا: دست درازی کرنے والے اس کے معمار ہی ہیں (اجناء جناه کو کہا جاتا ہے جو جان کی جمع ہے۔ بمعنی جرم کرنے والا اور ابناء بان کی جمع ہے بمعنی معمار۔ جمع کی یہ مثل نادر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس مثل کی اصل یہ ہے کہ یمن کے ایک بادشاہ نے جنگ پر جاتے ہوئے اپنی لڑکی کو قائم مقام بنایا، جس نے بادشاہ کے جانے کے بعد ایک عمارت بنوائی جسے بادشاہ نے اچھا نہیں سمجھا تھا یہ عمارت بنوانے پر لڑکی کو مملکت کے کچھ لوگوں نے اکسایا تھا۔ جب بادشاہ واپس آیا اور اسے ان کے مشورے سے مطلع کیا گیا تو بادشاہ نے اس عمارت کے گرانے کا حکم دیا۔ اور اجناؤها ابناؤها کہا۔ اس پر یہ ضرب المثل مشہور ہوئی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہی لوگ عمارت گرانے کا جرم کر رہے ہیں جنہوں نے اسے تعمیر کیا تھا۔ یہ مثل برے مشورے اور بری رائے کے بارے میں ہے اور اس شخص کے لئے ہے جو بغیر سوچے سمجھے کوئی کام کرے پھر اسے خراب کی ضرورت پڑ جائے۔

❁ هل يَجْهَلُ فلاناً إلاَّ مَنْ يَجْهَلُ القمر: فلاں چیز سے وہی بے خبر ہوسکتا ہے جو چاند سے بے خبر ہو۔ (مشہور بات کے متعلق بولا جاتا ہے۔ جیسے ہمارے ہاں کہا جاتا ہے، چاند نکلا سب نے دیکھا)

❁ الجَهْلُ مَطِيَّةٌ مَنْ رَكِبَهَا ذَلَّ وَمَنْ صَحِبَهَا ضَلَّ: جہالت ایک

ایسی سواری ہے جس پر سواری کرنے والا ذلیل ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ چلنے والا راستہ سے بھٹک جاتا ہے۔

❁ اَلْجَهْلُ شَرُّ الاصحاب: جہالت بدترین ساتھی ہے۔

❁ أَجْهَلُ مِنْ عَقْرَبٍ: بچھو سے بھی زیادہ جاہل (جو چٹان سے گزرتے ہوئے اسے ڈنک مار دیتا ہے جس سے چٹان کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا، الٹا وہ اپنے ڈنک کو نقصان پہنچا لیتا ہے)

❁ أَجْهَلُ مِنْ فَرَاشَةٍ: پروانہ سے بھی زیادہ جاہل (جو چراغ پر گر کر مر جاتا ہے)

❁ وعِنْدَ جُهَيْنَةَ الخَبَرُ الْيَقِيْنُ: جہینہ کے پاس ہی یقینی خبر ہے۔ (کسی معاملہ کی حقیقت جاننے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ اس کی اصل یہ ہے کہ حُصَيْن غَطَفَانِي گھر سے نکلا اس کے ساتھ بنی جہینہ کا ایک شخص اخنس بن کعب نامی تھا۔ دونوں میں سے ہر ایک بہادر اور بدعہد تھا۔ انہیں راستے میں بنی لخم کا ایک شخص ملا، جس کے آگے کھانے پینے کی چیزیں اور شراب رکھی تھی۔ اس نے ان دونوں کو مدعو کیا جس پر یہ اس کے مہمان بنے اور اس کے ساتھ کھایا اور پیا۔ پھر اخنس اپنے کسی کام سے چلا گیا۔ واپسی پر اس نے دیکھا کہ لخم قبیلہ کا وہ شخص خون میں لت پت پڑا ہے۔ یہ دیکھ کر اس نے حصین سے کہا، تجھے موت آئے اس شخص کو کیسے قتل کر دیا جس کا ہم نے کھایا پیا تھا۔ تو حصین نے جواب دیا: بیٹھ جا، ہم ایسے ہی کام سے نکلے تھے۔ پھر دونوں نے شراب پی اور باتیں کرنے لگے۔ حصین اسے بھی موقع پا کر قتل کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ جہینہ نے یہ بات محسوس کر لی۔ ایک گھنٹہ بعد حصین نے اس سے پوچھا: بھائی جہینہ کیا تو پرندہ کو فال شگون کے لئے اڑایا کرتا ہے؟ جہینی نے پوچھا: وہ کیا ہوتا ہے۔ حصین نے کہا یہ عقاب کیا کہتا ہے۔ جہنی نے جواب دیا تو اسے کہاں دیکھ رہا ہے۔ حصین نے کہا وہ یہ ہے اور سر آسمان کی طرف اٹھایا۔ جہنی نے فوراً تلوار کی نوک اس کے سینے کے اوپر کے حصہ پر رکھ کر کہا۔ میں ہی زاجر اور ناحر ہوں (فال کے لئے پرندہ اڑانے والا اور ذبحہ کرنے والا) اور اس کی اور لخمی کی چیز اکٹھی کر وہاں سے نکل گیا۔ راستہ ہی میں قیس کے کچھ لوگ ملے ایک عورت حصین کے بارے میں پوچھتی تھی۔ جہنی نے اس سے سوال کیا تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا میں صخرہ زوجہ حصین غطفانی ہوں۔ جہنی یہ کہتا ہی رہا

تُسَائِلُ عَنْ حُصَيْنٍ كُلَّ رَكْبٍ
وعِنْدَ جُهَيْنَةَ الْخَبَرُ الْيَقِيْنُ

(تو حصین کے متعلق ہر سوار سے دریافت کرتی ہے حالانکہ یقینی خبر صرف جہینہ کے پاس ہے) اصمعی کا کہنا ہے کہ یہ لفظ فاء سے یعنی جفینۃ ہے۔ جفینۃ ہی وہ شخص تھا جسے مقتول کی خبر تھی۔ مقتول کے لوگ اور اس کی ایک بیٹی اسے ڈھونڈتے اور اس کے متعلق پوچھتے پھر رہے تھے۔ اسی کے بارے ایک شاعر کہتا ہے۔

تُسَائِلُ عَنْ أَبِيْهَا كُلَّ رَكْبٍ
وعِنْدَ جُفَيْنَةَ الْخَبَرُ الْيَقِيْنُ

(وہ اپنے باپ کے متعلق ہر سوار سے دریافت کرتی، حالانکہ یقینی خبر صرف جفینہ کے پاس ہے)

❁ أَجْوَدُ مِنْ حَاتِمٍ: حاتم سے زیادہ فیاض (جو سخی، بہادر اور شاعر تھا)

❁ اِنَّ الجَوَادَ قَدْ يَعْثُرُ: اصیل گھوڑا بھی کبھی ٹھوکر کھا جاتا ہے (اچھے کام کرنے والے کے بارے میں ہے جس سے غلطی ہو جائے)

❁ اِنَّ الجوادَ عينُهُ فِرَارُهُ: اصیل گھوڑے کی آنکھ ہی دانت دیکھ کر عمر کا اندازہ کرنا ہے۔ (فرار جانور کی عمر جاننے کے لئے اس کی عمر دیکھنا کے معنی میں ہے۔ اس شخص کے بارے میں بولا جاتا ہے جس کا ظاہر اس کے باطن پر دلالت کرتا ہو اور اس وجہ سے اس کو جانچنے کی ضرورت نہ رہے)

❁ لِكُلِّ جَوَادٍ كَبْوَةٌ: ہر اصیل گھوڑے کو بھی ٹھوکر لگ جاتی ہے۔

❁ جَاوِرْ مَلِكًا اَوْ بَحْرًا: بادشاہ کے پڑوس میں رہ یا سمندر کے (زندگی کی خوش حالی اور فراخی اہل ثروت سے طلب کرنے کے بارے میں بولا جاتا ہے)

❁ كَمُجِيْرِ اُمِّ عَامِرٍ: بجو کو پناہ دینے والے کی طرح (کچھ لوگ شکار کے لئے نکلے انہیں راستہ میں بجو (ام عامر) ملا۔ انہیں اس کا تعاقب کیا۔ بجو نے ایک دیہاتی عرب کے خیمہ کو دیکھا تو اس میں گھس گیا۔ دیہاتی نے کہا خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ جب تک تلوار کا قبضہ میرے ہاتھ میں ہے تم اس تک نہیں پہنچ سکو گے۔ شکاری اسے چھوڑ کر واپس چلے گئے۔ دیہاتی نے بجو کو دودھ دیا، پانی پلایا، بجو کی جان میں جان آئی اور اس نے آرام کیا پھر جب اس نے دیکھا کہ دیہاتی سو رہا ہے تو اس نے دیہاتی پر چھلانگ لگا کر اس کا پیٹ پھاڑ ڈالا اور اس کا خون پیا۔ اور وہاں سے چلا گیا۔ بعد میں جب دیہاتی کا چچازاد آیا اور دیکھا کہ اس کا پیٹ چاک کیا ہوا ہے بجو اپنی جگہ پر نہیں ہے، تو بجو کے نقش قدم پر پیچھا کرتا ہوا چل پڑا اور اسے جا لیا اور قتل کر ڈالا۔ اور یہ شعر کہا

وَمَنْ يَصْنَعِ الْمَعْرُوْفَ مَعَ غَيْرِ اَهْلِهِ
يُلَاقِي الَّذِي لَاقَىٰ مُجِيْرُ اُمِّ عَامِرٍ

(جو کوئی نا اہل کے ساتھ احسان کرتا ہے اس کو وہی جزا ملتی ہے جو ام عامر کو پناہ دینے والے کو ملی) ہمارے ہاں ''سانپ کو دودھ پلانا'' اس حکیمانہ قول کا متبادل ہے)

❁ كَالْمُسْتَجِيْرِ مِنَ الرَّمْضَاءِ بِالنَّارِ: اس شخص کی طرح جو تپتی ہوئی زمین سے بھاگ کر آگ کی پناہ طلب کرے (رمضا گرم اور تپتی ہوئی زمین کے معنی میں ہے۔ اور یہ مثل اس شعر کا ایک مصرع ہے۔

الْمُسْتَجِيْرُ بِعَمْرٍو عِنْدَ كُرْبَتِهِ
كَالْمُسْتَجِيْرِ مِنَ الرَّمْضَاءِ بِالنَّارِ

(''مصیبت کے وقت عمرو سے پناہ کا طالب گرم زمین سے بھاگ کر آگ کی پناہ لینے والے کی طرح ہے۔'' ہمارے ہاں ''چولہے سے نکل کر بھاڑ میں گرنا'')

❁ الجَارُ ثُمَّ الدَّارُ: یہ عربوں کے مقولہ الرفيق قبل الطريق کی طرح

ہے۔یعنی گھر خریدنے سے قبل پڑوسی کے بارے میں پوچھ لینا چاہئے۔

❁ جَارُكَ الْأَدْنَى لايَغُلُّكَ الْأَقْصَى: قریب ترین پڑوسی کی حفاظت کرے گا تو دور ترین پڑوسی تجھ پر اختیار حاصل نہیں کر سکے گا۔

❁ جَاوَزَ الحِزامُ الطُّبْيَيْنِ: تنگ پستان سے بھی متجاوز ہو گیا (برائی اور ایذاء کے حد سے تجاوز کرنے میں مبالغہ سے کنایہ ہے۔ کیونکہ جب پستانوں تک جا پہنچے تو انتہا تک پہنچ چکا ہے تو اس سے تجاوز کرنا کیسا ہوگا۔ طبیین بمعنی سر پستان ہے)

❁ تَجُوعُ الْحُرَّةُ ولاتَأكُلُ بِثَدْيَيْهَا: شریف عورت بھوکی رہتی مگر اپنے پستانوں کی کمائی نہیں کھاتی (یعنی دودھ پلانے والی دایہ نہیں بنتی۔ مال کمانے کے رذیل طریقہ سے بچنے کے بارے میں ہے)

❁ أَجِعْ كَلْبَكَ يَتْبَعْكَ: اپنے کتے کو بھوکا رکھ تاکہ تیرا تابع رہے (یہ مثل کمینے کے بارے میں ہے جس کو ذلیل کرو تو وہ تمہارا مطیع ہو جاتا ہے۔ ''کمینہ کو سر پر نہ چڑھاؤ'')

❁ أَجْوَعُ مِنْ كَلْبَةِ حَوْمَل: حومل کی کتیا سے زیادہ بھوکا (حومل ایک عرب عورت کا نام ہے۔ وہ اپنی کتیا کو رات کے وقت باندھ دیا کرتی تھی تاکہ گھر کی رکھوالی کرے اور دن کو باہر نکال دیتی تھی تاکہ اپنا کھانا تلاش کرے۔ بہت دن جب اس طرح گزر گئے تو کتیا نے بھوک سے بیتاب ہو کر اپنی دم کھالی۔ تو یہ واقع ضرب المثل بن گیا۔

❁ أَجْوَعُ مِنْ ذُؤَالَة او أَجْوَعُ مِنْ ذِئْب: بھیڑیے سے زیاہ بھوکا (ذؤالة بھیڑیے کا ایک خاص نام ہے۔ کہتے ہیں کہ بھیڑیے کے لئے کوئی نہ کوئی چیز ضروری ہے، جسے وہ اپنے پیٹ میں ڈالتا رہے۔ گویا وہ ہمیشہ بھوکا ہوتا ہے۔ بھیڑیے کا پیٹ ہڈی پگھلا دیتا ہے۔ دشمن کو بددعاء دیتے ہوئے کہتے ہیں۔ رَمَاهُ اللّٰهُ بِدَاءِ الذِّئْب خدا اسے بھیڑیے کی بیماری (بھوک) میں مبتلا کرے)

❁ أَجْوَعُ مِنْ قُرَاد: چیچڑی سے زیادہ بھوکا (کہتے ہیں چیچڑی ایک سال اپنی پیٹھ اور ایک سال اپنا پیٹ زمین سے چمٹائے رکھتی ہے اور کچھ نہیں کھاتی۔ اونٹوں کو دور سے دیکھ کر ان کی طرف چل پڑتی ہے۔ اونٹوں کے چور چیچڑی کے متحرک ہونے سے اونٹوں کا سراغ پا لیتے ہیں اور انہیں لیجانے کی تیاری کر لیتے ہیں اور جب وہ قریب آتے ہیں تو ان پر کود پڑتے ہیں۔ چیچڑی سب جانوروں سے زیادہ حساس ہے۔)

❁ مَنْ جَالَ نَالَ: جو دوڑ دھوپ کرے پالیتا ہے (ہمارے ہاں حرکت میں برکت ہے)

❁ أَجْوَلُ مِنْ قُطْرُب: قطرب سے زیادہ گھومنے پھرنے والا (قطرب ایک چھوٹا جانور ہے رات بھر گھومتا پھرتا ہے۔ سوتا نہیں)۔

❁ جَوْلَةُ البَاطِلِ ساعة وجَوْلَةُ الحقِّ إلى قِيامِ الساعة: باطل کا چکر ایک گھنٹے کا جب کہ حق کا چکر دائمی ہے۔

❁ جَاءَ بِمُطْفِئَةِ الرَّضْف: وہ گرم پتھر سے بھی بڑھ کر کوئی چیز لایا (رضف گرم پتھر کے معنی میں ہے۔ یعنی وہ گزشتہ چیز سے بھی سخت تر کوئی چیز لایا یا ایسی مصیبت لایا جس نے پہلی مصیبت کو جلا دیا اور اس کی حرارت بجھادی۔ بڑے بڑے امور کے متعلق ہے)

❁ جَاءَ بِالطِّمِّ والرِّمِّ: وہ سمندر اور زمین کی تہہ کو لایا (طِمّ سمندر یا بہت پانی کو اور رِمّ زمین کی تہہ کو کہتے ہیں۔ یعنی وہ تمام ظاہری اور مخفی چیزیں لایا یا بہت مال لایا اور بہت تعداد لایا)۔

❁ جَاءَ العِيانُ فَأَلْوَى بالأسَانِيد: مشاہدہ آیا اور اسناد کو لے گیا (مشاہدہ کے بعد سند بیان کرنے کی حاجت نہیں رہتی)

❁ جَاءَ بما صَأَى وصَمَتَ: وہ بولنے والا اور خاموش مال لایا (یعنی مویشی اور سونا چاندی وغیرہ)

❁ جَاءَ بِقَرْنَيْ حِمَار: وہ گدھے کے سینگ لایا (یعنی جھوٹ اور باطل۔ کیونکہ گدھے کے سینگ نہیں ہوتے گویا وہ ایسی بات لیکر آیا جو ممکن نہ ہو)۔

❁ جَاءَ بِذَاتِ الرَّعْدِ والصَّلِيل: وہ گرجنے والے بادل اور آواز کے ساتھ آیا۔ (یہ خوفناک برائی لانے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ جَاءَ نَاشِراً أُذُنَيْهِ: وہ اپنے کانوں کو پھیلا کر آیا (حریص ہو کر آیا۔ منہ پھاڑے پیٹ پھیلائے)

❁ جَاءَ نافِشاً عِفْرِيَتَهُ: وہ اپنی کلغی پھلا کر آیا۔ (عِفْرِيَة بمعنی مرغ کی کلغی۔ مراد غضبناک ہو کر آیا)

❁ جَاؤُوا عَلَى بَكْرَةِ أَبِيهِم: وہ سب کے سب آئے (ان میں سے کوئی پیچھے نہیں رہا۔ بکرة لوگوں کی جماعت کو کہتے ہیں۔ لہٰذا جاؤوا علی بکرتهم بھی کہا جاسکتا ہے)

❁ إذا جَاءَ أَجَلُ البَعِيرِ حَامَ حَوْلَ البِئْرِ: جب اونٹ کی موت آتی ہے تو کنویں کے گرد گھومتا ہے۔ (ہمارے ہاں: جب گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے)

❁ إذا جَاءَ الحَيْنُ حَارَتِ العَيْنُ: جب موت آتی ہے تو آدمی اندھا ہو جاتا ہے (حَيْن بمعنی اجل وہلاکت ہے)

❁ إذا جَاءَ القَدَرُ غَشِيَ البَصَرُ: جب قضا آئے تو آنکھوں پر پردے پڑ جاتے ہیں۔)

❁ جَاؤُوا قَضًّا وقَضِيضًا: چھوٹے بڑے سب آئے۔ (قض پتھروں کے بڑے بڑے اور قضیض چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو کہا جاتا ہے۔ اسی معنی میں جَاءَ القومُ قَضُّهم وقَضِيضُهم مستعمل ہے)

❁ جِيفَةٌ لاتُعَكِّرُ بحراً: ایک مردار سمندر کو گدلا نہیں کر سکتا۔

ح

❁ مَنْ أَحَبَّ شيئاً أكثَرَ مِنْ ذِكْرِهِ: جو شخص کسی چیز سے محبت کرتا ہو اس کا بہت ذکر کیا کرتا ہے۔

❁ لا أُحِبُّ دَمِي في طَسْتِ ذَهَب: مجھے سونے کے طشت میں اپنا خون پسند نہیں۔ (موت کے بعد شان و شوکت کس کام کی)۔

❁ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي ويُصِمُّ: کسی چیز سے تمہاری محبت اندھا اور

بہرا کر دیتی ہے۔ (یعنی تم سے اس کی برائیاں چھپا لیتی ہے اور اس کے بارے میں ملامت سننے نہیں دیتی۔ شاعر نے یہی مفہوم اخذ کر کے کہا ہے۔

وَعَيْنُ الرِّضَا عَنْ كُلِّ عَيْبٍ كَلِيْلَةٌ
وَلٰكِنَّ عَيْنَ السُّخْطِ تُبْدِي الْمُسَاوِيَا

(پسندیدگی کی آنکھ ہر عیب سے بند ہوتی ہے مگر ناراضگی کی آنکھ برائیاں ظاہر کر دیتی ہے)

❁ اَلْحُبُّ أَعْمٰى: محبت اندھی ہوتی ہے۔

❁ لَيْسَ فِي الْحُبِّ مَشُوْرَةٌ: محبت میں مشورہ نہیں کیا جاتا۔

❁ أَحَبُّ شَيْءٍ إِلَى الْإِنْسَانِ مَامُنِعَا: جس چیز سے انسان کو منع کیا جائے وہ اس کی پسندیدہ ترین شئے بن جاتی ہے۔ اسی مفہوم پر شاعر کہتا ہے:

رَأَيْتُ النَّفْسَ تَكْرَهُ مَالَدَيْهَا
وَتَطْلُبُ كُلَّ مُمْتَنِعٍ عليها

(میں نے نفس کو دیکھا ہے کہ اپنے پاس موجود چیز کو پسند نہیں کرتا بلکہ ہر وہ چیز مانگتا ہے جس کا حصول مشکل ہو)

❁ مِنَ الْحَبَّةِ تَنْشَأُ الشَّجَرَةُ: دانہ سے درخت پیدا ہوتا ہے (یعنی چھوٹے چھوٹے کاموں سے بڑے بڑے نتائج پیدا ہوتے ہیں)

❁ كُلُّ حَبَّةٍ لها كَيَّالٌ: ہر دانہ کیلئے کوئی نہ کوئی ناپنے کا پیمانہ ہوتا ہے۔

❁ حَبْلُكَ على غاربِكَ: تیری رسی تیرے کوہان پر ہے۔ غارب کا معنی کوہان کا بالائی حصہ ہے، مراد یہ ہے کہ تو جہاں جانا چاہے چلی جا۔ اصل اس مثل کی یہ ہے کہ جب اونٹنی چر رہی ہو تو مہار اس کے کوہان پر ڈال دی جاتی ہے تاکہ اس کی آنکھوں کے سامنے نہ آئے۔ کیونکہ جب اونٹنی مہار دیکھ لے تو اسے کوئی چیز بھی اچھی نہیں لگتی۔ اس شخص کو کہا جاتا ہے کہ جسے چھوڑ دیا جائے کہ جہاں چاہے جائے اور جو چاہے کرے۔)

❁ رُبَّ حَثِيْثٍ مَكِيْثٌ: بہت سے جلدی کرنے والے دیر کرنے والے ہوتے ہیں۔ (مکث سے ماکث و مَکِیث دیر کرنے والے کے معنی میں ہے۔ یعنی کبھی انسان کی جلدی دیر کا سبب بن جاتی ہے)۔

❁ مَافِي الحَجَرِ مَبْغًى: پتھر میں کوئی ایسی چیز نہیں ہوتی جسے طلب کیا جائے ہمارے ہاں کہا جاتا ہے۔ پتھر میں دھری کیا ہے۔ بخل کے ثبوت اور خیر کی قلت کے بارے میں بولا جاتا ہے۔)

❁ اَلْمُحَاجَزَةُ قَبْلَ الْمُنَاجَزَةِ: آڑ میں آنا لڑائی سے پہلے ہونا چاہئے۔ (یعنی شر واقع ہونے سے پہلے رک جا اور جس سے مقابلہ کی طاقت نہ ہو اس سے راہ فرار اختیار کر۔ محاجزہ بمعنی حجز بین الشیئین (دو چیزوں کے درمیان آجانا) اور مناجزہ لڑائی کی سرعت کے معنی میں ہے۔)

❁ إِنَّ الْحَدِيْدَ بالحَدِيْدِ يُفْلَحُ: لوہے کو لوہے سے ہی چیرا جاتا ہے۔ (فِلح بمعنی پھاڑنا، چیرنا۔ اس سے فلاّح حرّاث کے لئے آتا ہے، جو زمین پھاڑتا ہے۔ یعنی شدید معاملہ میں اس جیسے معاملہ سے مدد لی جاتی ہے۔ ہمارے ہاں کہا جاتا ہے: (لوہے کو لوہا کاٹتا ہے)

❁ وَيَحْدُثُ مِنْ بَعْضِ الْأُمُوْرِ أُمُوْرٌ: بعض باتوں سے باتیں پیدا ہوتی ہیں۔ (ہم کہتے ہیں: بات سے بات نکلتی ہے یا بات کا بتنگڑ بن جاتا ہے)

❁ حَدِّثْ عَنْ مَعْنٍ ولا حَرَجَ: معن سے روایت کرنے میں کوئی حرج نہیں (معن بن زائدۃ بن عبداللہ الشیبانی عرب کے زیادہ فیاض لوگوں میں سے تھا۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو معاملہ کا فراخ ہو)

❁ حَدِّثْ عن البَحْرِ ولاحَرَجَ: سمندر کی بات کہو، کوئی حرج نہیں (معلومات میں اضافہ ہوگا)

❁ حَدِيثُ خُرَافَةَ: خرافہ کی بات (خرافہ ایک شخص کا نام ہے جس کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ جن ایک مدت تک اسے حیران و مبہوت کرتے رہے۔ جب وہ قوم کے پاس آیا تو اس نے اپنے مشاہدات سے مطلع کیا۔ لیکن قوم نے اس کی تکذیب کی، حتی کہ وہ ہر ناممکن الوقوع بات کو حدیث خرافہ کہنے لگے۔

❁ الحَدِيثُ ذُوشُجُونٍ: بات کے مختلف راستے ہیں (ذو شجون کا معنی ذو طُرُف (راستوں والا) ہے۔ شُجون شجن کی جمع ہے۔ جس کا معنی وادی کا راستہ ہے، بعض کے نزدیک وادی کے بالائی حصہ سے گزرنے والا راستہ یا یہ شَجَن کی جمع ہے، جو لپٹی ہوئی شاخ اور ہر چیز کے شعبہ کے معنی میں ہے۔ لہٰذا الحدیث ذو شجون ایسی بات ہے جس سے اور باتیں نکلتی چلی جائیں۔ اور ایسی باتیں بھی ہونے لگیں جو مقصود نہ ہوں۔ اس مفہوم کو عام لوگ یوں بھی ادا کرتے ہیں۔

❁ الحديثُ يجرّ بَعْضُهُ بعضاً: گفتگو کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو کھینچتا ہے۔)

❁ كَالْحَادِيْ وَلَيْسَ لَهُ بَعِيْرٌ: اس ہانکنے والے کی طرح جس کے پاس کوئی اونٹ ہی نہ ہو۔ (حدو اونٹوں کو پیچھے سے ہانکنا کے معنی میں ہے جبکہ قَوْدٌ آگے سے ہانکنے کے معنی میں۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ایسی چیز پر شیخی بگھارے جو اس کی ملکیت نہ ہو یا اس شخص کے بارے میں جو ان باتوں کو اپنی طرف منسوب کرے جنہیں وہ اچھی طرح جانتا ہی نہ ہو)

❁ اَلْحَذَرُ اَشَدُّ مِنَ الوقيعة: احتیاط اس چیز سے زیادہ سخت ہے جس میں گرنے سے بچا جائے۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے۔ جو کسی چیز کو بہت عظیم سمجھتا ہو اور جب وہ کرنے لگے تو وہ اس کے گمان سے کہیں زیادہ آسان نکلے)

❁ إِنَّ الْحَذَرَ لَايَدْفَعُ الْمَقْدُوْرَ: احتیاط مقدر کو دور نہیں کر سکتی۔ (تقدیر کے آگے تدبیر کا بس نہیں چلتا)

❁ أَحْذَرُ مِنْ قِرِلَّى: قرلی سے زیادہ محتاط (قرلی ایک بہت محتاط آبی پرندہ ہے۔ پانی پر اڑتے اڑتے ایک آنکھ تو پانی کی گہرائی میں شکار کی طمع

میں لگی ہوتی ہے اور دوسری سے ڈرتے ڈرتے فضا میں دیکھتا رہتا ہے۔ جب پانی میں کوئی مچھلی وغیرہ نظر آتی ہے جسے وہ اٹھا سکے تو تیر کی طرح اس پر جھپٹتا ہے۔ اور اگر فضا میں کوئی شکاری پرندہ دیکھ لے، تو زمین میں دور چلا جاتا ہے)

❁ أَحْذَرُ مِنْ غُرَابٍ: کوے سے زیادہ چوکنا۔

❁ أَحْذَرُ مِنْ ذِئْبٍ: بھیڑیے سے زیادہ چالاک۔ (عربوں کا خیال ہے کہ بھیڑیا اس قدر چالاک ہے کہ سوتے ہوئے بھی باری باری ایک آنکھ کھلی رکھتا ہے)

❁ كُلَّ الْحِذَاءِ يَحْتَذِي الْحَافِي الْوَقِعُ: دکھتے ننگے پاؤں والا ہر قسم کا جوتا پہن لیتا ہے۔ (وَقِعَ يَوْقَعُ وَقَعًا فهو وَقِعٌ اذا حفى فاشتكى لحم قدمه من غلظ الارض و الحجارة: ننگے پاؤں ہونا اور پتھر یا سخت زمین پر چلنے کی وجہ سے پاؤں کے گوشت میں درد ہو جانا۔ وقع اس سے صفت کا صیغہ ہے۔ یہ مثل ایسے مصیبت زدہ کیلئے بولی جاتی ہے جو معمولی چیز پر قناعت کر لے)

❁ الْحُرُّ حُرٌّ وَإِنْ مَسَّهُ الضُّرُّ: شریف شریف ہی رہتا ہے خواہ تنگی آ جائے۔

❁ حِرَّةٌ تَحْتَ قِرَّةٍ: ٹھنڈک کے نیچے پیاس (حِرَّةٌ بمعنی پیاس حرارت سے ماخوذ ہے اور قِرَّةٌ بمعنی ٹھنڈک کے کہتے ہیں ٹھنڈے دن کی پیاس بہت سخت ہوتی ہے۔ ایسے شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو کینہ اور غیظ وغضب چھپا کر رکھے اور خلوص کا اظہار کرے)

❁ أَحَرُّ مِنْ نَارِ الْغَضَى: غضی کی لکڑی کی آگ سے زیادہ گرم (نار الغضی گرم ترین آگ ہے۔ سب لکڑیوں میں سے غضی کی لکڑی صرف جلانے کے کام آتی ہے۔ گویا یہ لکڑی آگ کے لئے ہی پیدا کی گئی ہے)

❁ أَحَرُّ مِنَ الْجَمْرِ: انگارے سے زیادہ گرم۔

❁ أَحَرُّ مِنَ النَّارِ: آگ سے زیادہ گرم۔

❁ أَحَرُّ مِنَ الْمِرْجَلِ: ہنڈیا سے زیادہ گرم۔

❁ أَحَرُّ مِنْ دَمْعِ الْمِقْلَاتِ: بچے کی سوگوار ماں کے آنسوؤں سے زیادہ گرم (مقلات اس عورت کو کہتے ہیں جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔ چنانچہ غم کی وجہ سے اس کے آنسو ہر وقت جاری رہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ غم کا آنسو گرم اور خوشی کا آنسو ٹھنڈا ہوتا ہے)

❁ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ: لڑائی دھوکا ہے (یعنی جنگ میں جوان دھوکا کھا جاتے ہیں)

❁ الْحَرْبُ سِجَالٌ: لڑائی میں پانسہ پلٹتا رہتا ہے۔ (کبھی ایک کو غلبہ کبھی دوسرے کو۔ سِجال اور مُسَاجَلَة کا معنی ویسا ہی کرنا جیسا ساتھی کرتے ہیں)

❁ الْحَرْبُ غَشُومٌ: جنگ ظالم ہے۔ (جنگ کی لپیٹ میں وہ بھی آ جاتا ہے جس کا کوئی جرم نہ ہو اور کبھی مجرم سلامت رہتا ہے)

❁ أَحْرَزَ امْرَأً أَجَلُهُ: آدمی کو اس کی موت نے ذخیرہ کر لیا (کہا جاتا ہے کہ یہ عربوں کی سب سے سچی ضرب المثل ہے)

❁ أَحْرَسُ مِنْ كَلْبٍ: کتے سے زیادہ رکھوالا

❁ الْحِرْصُ قَائِدُ الْحِرْمَانِ: لالچ محرومی کا پیش خیمہ ہے۔ (جیسے کہا جاتا ہے الحریص محروم (لالچی محروم رہتا ہے)

❁ أَحْرَصُ مِنْ نَمْلَةٍ: چیونٹی سے زیادہ حریص۔

❁ لَيْسَ الحريصُ بزائدٍ في رِزْقِهِ: حریص اپنے رزق میں اضافہ نہیں کر سکتا۔

❁ إِنَّهُ لَيَحْرِقُ عَلَيَّ الْأُرَّمَ: وہ مجھ پر دانت پیستا ہے (ارم داڑھوں کو کہا جاتا ہے۔ مراد اس کا غیظ وغضب مجھ پر شدید ہے)

❁ حَرِّكْ لها حُوَارَهَا تَحِنَّ: اونٹنی کے بچے کو حرکت دیگا تو وہ پکارے گی (حوار اونٹنی کے دودھ پیتے بچے کو کہتے ہیں۔ دودھ چھڑا لیا جائے تو بچہ کو فصیل کہتے ہیں۔ مراد یہ ہے کہ اس کو غم یاد دلاؤ تو وہ حرکت میں آئے گا)

❁ الْحَرَكَةُ بَرَكَةٌ: حرکت میں برکت ہے۔

❁ الْحَزْمُ حِفْظُ مَاوُلِّيتَ وتركُ ما كُفِيتَ: احتیاط یہ ہے کہ تو اس چیز کو محفوظ رکھے جو تیرے سپرد کی گئی ہے اور اس چیز کو چھوڑ دے جس کی ضرورت نہیں۔

❁ الْحَزْمُ سُوءُ الظَّنِّ بالناس: احتیاط لوگوں کے ساتھ بدگمانی ہے۔

❁ أَحْزَمُ مِنَ الْحِرْبَاءِ: گرگٹ سے زیادہ محتاط (کیونکہ جب گرگٹ درخت پر چڑھتا ہے تو جب تک دوسری ٹہنی نہ پکڑ لے پہلی کو نہیں چھوڑتا۔ حرباء میں الف تانیث کا نہیں بلکہ الحاقی ہے جیسے علباء میں)

❁ لَايَحْزُنْكَ دَمٌ هَرَاقَهُ أَهْلُهُ: اس خون پر غم نہ کر جو اس کے اہل ہی نے بہایا ہے۔

❁ يَحْسَبُ الْمَمْطُورُ أَنَّ كُلًّا مُطِرَ: بارش میں بھیگا ہوا سمجھتا ہے کہ ہر شخص بارش میں بھیگا ہوگا۔

❁ لاحَسَبَ كالتَّوَاضُعِ: تواضع جیسی کوئی شرافت نہیں۔

❁ حَسْبُكَ مِنْ غِنًى شِبَعٌ وَرِيٌّ: شکم سیری اور سیرابی تیرے لئے کافی دولتمندی ہے (یعنی اتنے مال پر قناعت کر جس سے تو پیٹ بھر کر کھا سکے اور پیاس بجھا سکے اور باقی جو بچے وہ سخاوت کر دے۔ یہ مثل امری القیس کی ہے۔

❁ حَسْبُكَ من شَرٍّ سَمَاعُهُ: شر کا سن لینا ہی تمہارے لئے کافی ہے۔ (اتنے پر اکتفاء کر خود دیکھنے کا ارادہ نہ کر)

❁ الْحَسَدُ مَطِيَّةُ التَّعَبِ: حسد مشقت کی سواری ہے۔

❁ مَنْ حَسُنَ ظَنُّهُ طَابَ عَيْشُهُ: نیک گمان کرنے والا خوش گزران ہوتا ہے۔

❁ حَسَنٌ فِي كُلِّ عَيْنٍ ماتَوَدُّ: ہر آنکھ میں اس کا محبوب ہی اچھا ہے۔ (یہ عربوں کے اس قول کے قریب ہے جس میں کہا گیا ہے۔ حُبُّكَ الشيء يُعْمِي ويُصِمُّ کا مفہوم شروع میں ملاحظہ ہو)

متبادل شتر کینہ کا لفظ ہے)

❁ مَنْ حَقَرَ حَرَمَ: جس نے حقیر جانا محروم ہوا۔ (یعنی جسے حقیر جانے گا اسے اس کا حق نہ دے گا)

❁ أَحْقَرُ مِنَ التُّرَابِ: مٹی سے زیادہ حقیر۔

❁ ماحَكَّ جِلْدَكَ مِثْلُ ظِفْرِكَ: تیری کھال کو تیرے ناخن کی طرح کوئی چیز نہیں کھجلا سکتی۔ (تجھ جیسا تیری ضرورت کو کوئی اور پورا نہیں کرتا دوسروں سے زیادہ اپنے پر اعتماد پر اکسانے کے بارے میں بولا جاتا ہے)

❁ إذَا حَكَكْتُ قَرْحَةً أَدْمَيْتُهَا: جب کسی زخم کو کھجاتا ہوں اس سے خون نکال لیتا ہوں۔ (یعنی جب کسی مقصد کا ارادہ کرتا ہوں تو اسے انتہاء تک پہنچا کر چھوڑتا ہوں۔

❁ تَحَكَّكَتِ الْعَقْرَبُ بِالْأَفْعَى: بچھو سانپ کو تکلیف دینے پر تیار ہوا (یہ مثل اس شخص کے حق میں بولی جاتی ہے جو اپنے سے زیادہ طاقت ور سے مقابلہ کرے)

❁ أَحْكَمُ مِنْ لُقْمَانَ: لقمان سے زیادہ دانا۔

❁ الحِكْمَةُ ضَالَّةُ المُؤْمِنِ: (حکمت مؤمن کی گمشدہ چیز ہے۔ (یعنی مؤمن جہاں سے ملے دانایاں اکٹھی کرنے کا بڑا خواہاں رہتا ہے اور انہیں حاصل کر لیتا ہے)۔

❁ أَحْكَى مِنْ قِرْدٍ: بندر سے زیادہ نقل کرنے والا (کیونکہ بندر انسان کے افعال کی نقل کرتا ہے سوائے گویائی کے)

❁ إذَا حَلَّتِ المَقَادِيرُ بَطَلَتِ التَّدَابِيرُ: تقدیر کے آگے تمام تدبیریں بیکار ہو جاتی ہیں۔

❁ أَحَلُّ مِنْ لَبَنِ الأُمِّ: ماں کے دودھ سے زیادہ حلال۔

❁ حَلَبَ الدَّهْرَ أَشْطُرَهُ: اس نے زمانہ کے تھنوں کو دوہا ہے۔ یہ حلب أشطرَ الناقۃ سے مستعار لیا گیا ہے۔ اونٹنی کے دو تھن آگے اور دو پیچھے ہوتے ہیں۔ انہیں خِلفین کہا جاتا ہے۔ ہر دو خلفین کو شطر کہتے ہیں۔ اشطرہ کا نصف بدل کی وجہ سے ہے یعنی کہنے والے نے حَلَبَ أشطرَ الدهرِ کہا ہے۔ مفہوم اس نے زمانہ کے دونوں شطروں کو آزمایا ہے۔ یعنی خیر کو بھی اور شر کو بھی اور زمانے کے سرد و گرم دیکھے ہیں۔) اردو میں وہ سرد گرم چشیدہ ہے، جاندیدہ ہے۔ وغیرہ)

❁ حَلَبْتُهَا بِالسَّاعِدِ الأَشَدِّ: میں نے اسے طاقت ور کلائی سے دوہا (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو طاقت سے اپنا حق لے۔ ساعد بمعنی پہنچا، کلائی، بازو)

❁ أَحْلُبْ حَلَبًا لَكَ شَطْرُهُ: اچھی طرح دھو، تیرا بھی حصہ ہے۔ (طلب اور مطلوب میں مساوات پر اکسانے کے لئے بولا جاتا ہے۔ نیز ایسے شخص کے متعلق بھی کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھی کی کسی معاملہ میں مدد کرے جس میں اس کا بھی حصہ ہو)

❁ هذا حَلَبٌ لَكَ شَطْرُهُ: اس دوہنے میں تیرا بھی حصہ ہے۔

(ایسے عمل کے بارے میں کہا جاتا ہے جس میں فریقین کا نفع ہو۔

❁ حَلُوبَةٌ تُثْمِلُ ولاتُصَرِّحُ: ایسی دودھ دینے والی اونٹنی جو جھاگ والا دودھ دیتی ہے، خالص دودھ نہیں دیتی۔ (حلوبۃ دودھیل اونٹنی۔ ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو بکثرت وعدے اور وعید کرے، لیکن ان کو پورا نہ کرے)

❁ لَسْتَ من أَحْلاسِهَا: تو اس کے ساتھیوں سے نہیں ہے۔ (احلاس الخیل گھوڑوں والے جو گھوڑوں پر ہی سوار رہیں)

❁ حَلَّقَتْ بِهِ عَنْقَاءُ مُغْرِبٍ: عنقاء مغرب نے اس کا احاطہ کر لیا ہے (ایسی چیز کے لئے کہا جاتا ہے جس کے ملنے کی امید نہ ہو یعنی جو مایوس کن ہو۔ عنقاء ایک بڑے پرندے کو کہتے ہیں جو نام کے لحاظ سے تو معروف ہے، مگر جسم کے لحاظ سے انجانا ہے۔ أَغْرَبَ کا معنی انجانا ہونا ہے۔ اس پرندہ کو مغرب اسی لئے کہا جاتا ہے کہ لوگوں سے دور رہتا ہے۔ اس کی صفت مونث اس لئے نہیں لائی گئی کہ عنقاء ایسا اسم ہے جو مذکر و مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ صفت کے طور پر عنقاءُ مغربٌ اور اضافت کی صورت میں عنقاءُ مغربٍ کہا جاتا ہے)

❁ هُمْ كَالْحَلْقَةِ المُفْرَغَةِ لا يُدْرَى أَيْنَ طَرَفَاهَا: وہ ڈھلے ہوئے حلقہ کی طرح ہیں معلوم نہیں اس کے دونوں سرے کہاں ہیں۔ (یہ فاطمہ بنت الخرشب الانماریہ زیاد العبسی کی بیوی کا مقولہ ہے۔ اس کے سات بیٹے تھے اور شرفائے عرب میں شمار ہوتے تھے۔ ایک دن اس سے پوچھا گیا۔ آپ کو کونسا بیٹا سب سے افضل ہے؟ تو اس نے کہا: ربیع نہیں بلکہ عمار، نہیں نہیں بلکہ فلاں، پھر بولی: میں انہیں گم کروں اگر مجھے معلوم ہو کہ ان میں سے کون سب سے افضل ہے۔ **هم كالحلقة المفرغة لا يُدْرَى أَيْنَ طرفاها**)۔

❁ حِلْمِي أَصَمُّ وأُذْنِي غيرُ صَمَّاءَ: میرا حلم بہرا ہے کان بہرے نہیں (یعنی میں اپنی بردباری کی وجہ سے فحش کلام سے احتراز کرتا ہوں اگرچہ کانوں سے سن لیتا ہوں۔ یہ صابر اور بردبار کی مثال ہے)

❁ أَحْلَمُ مِنَ الأَحْنَفِ: احنف سے زیادہ بردبار۔ (یہ احنف بن قیس کی طرف اشارہ ہے جو بنی تمیم سے تھا اور بردبار کہلاتا اور تسلیم کیا جاتا تھا)

❁ الحَلِيمُ مَطِيَّةُ الجَهُولِ: بردبار جاہل کی سواری ہے (اس کا مطلب ہے کہ بردبار شخص جاہل کی جہالت برداشت کر لیتا ہے اس سے انتقام نہیں لیتا)۔

❁ لاتَكُنْ حُلْوًا فَتُسْتَرَطَ ولا مُرًّا فَتُعْقَى: میٹھا نہ بن کہ نگل لیا جائے اور نہ کڑوا کہ اگل دیا جائے (استراط، نگلنا، اعقاء تلخی کی وجہ سے اگل دینا۔ مراد یہ ہے کہ کڑواہٹ میں حد سے تجاوز نہ کرو کہ پھینک دیئے جاؤ اور مٹھاس میں حد سے نہ بڑھو کہ نگل لیئے جاؤ۔ یعنی صورتوں میں میانہ روی اختیار کرو)

❁ أَحْلَى مِنَ العَسَلِ: شہد سے زیادہ میٹھا۔

❁ أَحْلَى مِنْ نَيْلِ المُنَى: حصول مراد سے زیادہ شیریں۔

❁ أَحْلَى مِنْ حَيَاةٍ مُعَادَةٍ: دوبارہ زندگی سے زیادہ شیریں۔

❁ اَلْحَمْدُ مَغْنَمٌ وَالْمَذَمَّةُ مَغْرَمٌ: تعریف مال غنیمت ہے اور مذمت تاوان (تعریف کے اکتساب اور اس کے غیر سے اجتناب پر اکسانے کے بارے میں بولا جاتا ہے۔ مفہوم یہ ہے کہ فائدہ پہنچا کر تعریف کرانا، فائدہ حاصل کرنا غنیمت پانا ہے اور قابل مذمت کام کیا تو نقصان اٹھاؤ گے۔ یوں وہ مال جس سے تم نے تعریف کمائی تھی جاتا نہیں رہے گا اور تمہیں برائی سے بچالے گا)

❁ كَانَ حِمَارًا فَاسْتَأْتَنَ: وہ گدھا تھا بعد میں گدھی بن گیا۔ (استاتن بمعنی گدھی ہو جانا ہے۔ اور ایسا ہوتا نہیں۔ اس سے مراد صرف یہ ہے کہ وہ قوی تھا پھر چاہا کہ کمزور ہو جائے، عزیز و غالب تھا بعد میں ذلیل ہو گیا۔

❁ أَحْمَقُ مِنْ دُغَةَ: دغہ سے زیادہ بیوقوف (دغہ جو ایک عورت کا نام تھا اتنی بیوقوف تھی کہ اپنے بیٹے کے تالو کو ہلتا دیکھا، بیٹا سوتا کم اور روتا زیادہ تھا۔ اس نے اپنی سوت سے کہا مجھے چھری دینا سوت نے چھری دیدی اسے معلوم نہ تھا کہ بچے کی ماں کیا کرنا چاہتی ہے۔ بچے کی ماں نے جا کر چھری سے اپنے بیٹے کا تالو پھاڑ کر دماغ نکال دیا۔ سوت پیچھے سے آئی اور پوچھا۔ کیا کر رہی ہو؟ بچے کی ماں نے کہا: میں نے یہ پیپ اس کے سر سے نکال دی ہے تاکہ اسے نیند آجائے اور اب وہ سویا ہوا ہے)

❁ أَحْمَقُ مِن رِجْلَةَ: رجلہ سے زیادہ بیوقوف (رجلۃ خرفہ کے ساگ کو کہتے ہیں جو سیلابی نالوں میں اگتا ہے اور سیلاب اسے بہالے جاتا ہے)

❁ أَحْمَقُ مِنْ شَرَنْبَثَ: شرنبث سے زیادہ احمق (شرنبث کی حماقتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے اپنا مال صحرا میں دفن کیا اور بدلی کے سائے کو نشانی مقرر کیا جو اس پر آیا ہوا تھا۔ جب مال نکالنے کے لئے لوٹا، سایہ وہاں سے ہٹ چکا تھا۔ چنانچہ اسے وہ جگہ نہ ملی اور یوں اس نے مال کھو دیا)

❁ أَحْمَقُ مِن عِجْلٍ: عجل سے زیادہ احمق (عجل بنی وائل کا ایک شخص تھا۔ اسے کہا گیا۔ تم نے اپنے گھوڑے کا کیا نام رکھا ہے؟ وہ اٹھ کر گیا اور گھوڑے کی آنکھ پھوڑ کر کہا میں نے اس کا نام اعور (کانا) رکھا ہے)

❁ أَحْمَقُ مِنْ نَعَامَةَ: شتر مرغ سے زیادہ بیوقوف (شتر مرغ غذا کی تلاش میں نکلتا ہے۔ راستہ میں کہیں کسی دوسرے شتر مرغ کا انڈہ مل جائے تو اسے سینے بیٹھ جاتا ہے اور اپنا انڈہ بھول جاتا ہے اور واپس نہیں آتا جس کی وجہ سے وہ انڈہ خراب ہو جاتا ہے)

❁ أَحْمَقُ مِن هَبَنَّقَةَ: ہبنقہ سے زیادہ احمق (ہبنقہ بنی قیس بن ثعلبہ کا ایک فرد تھا۔ اس کی ایک حماقت یہ ہے کہ وہ اپنے لوگوں کی بکریاں چراتا تھا۔ موٹی بکریوں کو دوب گھاس چراتا اور کمزور بکریوں کو اس سے دور رکھتا اسے کہا گیا۔ تجھ پر ہلاکت ہو کیا کر رہے ہو؟ ہبنقہ نے جواب دیا میں اسے خراب نہیں کرتا جسے اللہ نے ٹھیک کیا ہے اور نہ اسے ٹھیک کرتا ہوں جسے اللہ نے خراب کیا ہے۔ ایک اور حماقت یہ ہے کہ اس نے اپنی گردن میں گھونگھوں، ہڈیوں اور ٹھیکریوں کا ایک ہار ڈالا ہوا تھا۔ اس سے اس ہار کے متعلق سوال کیا گیا تو اس نے جواب دیا۔ یہ ہار اس لئے پہنا ہے کہ اس کے ذریعے خود کو پہچان سکوں اور بھٹکوں نہیں۔ ایک رات سوتے میں اس کے بھائی نے اس کا ہار اتار کر خود پہن لیا۔ صبح ہوئی اور ہار کو اپنے بھائی کی گردن میں پڑا دیکھا تو کہا بھائی تو تو میں ہے تو میں کون ہوں؟

❁ أَحْمَقُ مِنْ مَاضِغِ الْمَاءِ: پانی چبانے والے سے زیادہ احمق۔

❁ أَحْمَقُ مِنَ القَابِضِ عَلَى الماء: پانی کو پکڑنے والے سے زیادہ احمق۔

❁ احمق من ناطح الماء: پانی کو سینگ مارنے والے سے زیادہ احمق۔

❁ أَحْمَقُ مِنْ لَاطِمِ الْأَرْضِ بِخَدَّيْهِ: اپنے رخساروں سے زمین کو تھپڑ مارنے والے سے زیادہ احمق۔

❁ أَحْمَقُ مِنْ نَاطِحِ الصَّخْرِ: چٹان کو سینگ مارنے والے سے زیادہ احمق۔

❁ يَحْمِلُ التَّمْرَ إِلَى الْبَصْرَةِ: کھجوریں بصرہ لے جاتا ہے (بصرہ تو کھجوروں کا گھر ہے۔ گویا "الٹے بانس بریلی کو" کا مصداق بنتا ہے)

❁ لَا يُحَمِّلُ اللّٰهُ نَفْسًا غَيْرَ طَاقَتِهَا: اللہ کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔

❁ لَمْ يَحْمِلْ خَاتَمِي مِثْلُ خِنْصَرِي: میری چھنگلیا کی طرح کسی نے میری انگوٹھی کو برداشت نہیں کیا (جس کا کام اسی کو ساجھے)

❁ أَنَّمَا يُحْمَلُ الكَلُّ عَلَى أَهْلِ الْفَضْلِ: بوجھ تو انہیں پر ڈالا جاتا ہے جو اسے اٹھا سکیں۔ (کل کا معنی بوجھ ہے)

❁ يَاحَامِلُ اذْكُرْ حَلًّا: (اے لادنے والے کھولنا بھی یاد رکھنا۔ (اس کی اصل یہ ہے کہ کچھ لوگوں نے سفر کی حالت میں کوچ کیا۔ جن رسیوں سے سامان باندھا ان کی گرہیں بہت سخت لگا دیں۔ منزل پر اترے تو سامان کھولنے میں بہت دشواری پیش آئی۔ جب دوسری منزل کے لئے سامان لادنے لگے تو ان میں سے ایک نے کہا۔ یا حامل اذکر حلا۔ یہ مثل عواقب پر نظر رکھنے کے لئے بولی جاتی ہے)

❁ أَحْمَلُ مِنَ الْأَرْضِ: زمین سے زیادہ بوجھ اٹھانے والا۔

❁ حَمِيَ فَجَاشَ مِرْجَلُهُ: وہ گرم ہوا تو اس کی ہانڈی بھی ابل پڑی۔ (یعنی سخت غضبناک ہوا)

❁ يَحْمِي جَوَابِيَهُ نَقِيقُ الضِّفْدِعِ: مینڈکوں کی ٹرٹراس کے تالابوں کی حفاظت کرتی ہے۔ (جوابی، جابیۃ کی جمع ہے جابیۃ کا معنی حوض ہے۔ اس شخص کے لئے کہتے ہیں جس کے پلے کچھ نہ ہو سوائے باتوں اور بک بک کے)

❁ رُبَّ حَامٍ لِأَنْفِهِ وهو جَادِعُهُ: بہت سے لوگ جو اپنی ناک بچاتے ہیں در اصل اس کو کاٹنے والے ہوتے ہیں۔

❁ حِمَاكَ أَحْمَى لَكَ: تیرا اپنا دفاع ہی تیرا زیادہ محافظ ہے۔

❁ أَحْمَى مِنَ انف الأسد: شیر کی ناک سے زیادہ محفوظ۔

❁ أَحْمَى مِنْ مُجِيرِ الجَراد: ٹڈی کو پناہ دینے والے سے زیادہ محافظ (مدلج بن سوید الطائی ایک دن اپنے خیمہ میں اکیلا تھا۔ اچانک بنی طے کے کچھ لوگ آ گئے ان کے پاس برتن تھے مدلج نے کہا کہ کیا بات ہے؟ انہوں نے جواب دیا تمہارے صحن میں ٹڈیاں اتری ہوئی ہیں، ہم انہیں لینے آئے ہیں، اس پر مدلج اپنے گھوڑے پر سوار ہو گیا اور نیزہ ہاتھ میں لے کر کہا: خدا کی قسم! تم میں سے کوئی ٹڈیوں سے کوئی واسطہ نہ رکھے ورنہ میں اسے قتل کر دوں گا اور ٹڈیوں کی رکھوالی کرتا رہا یہاں تک کہ دھوپ تیز ہونے پر ٹڈیاں اڑ گئیں تب کہا۔ اب ٹڈیوں کو پکڑ سکتے ہو کیونکہ وہ میرے پاس سے چلی گئی ہیں۔

❁ حَانِيَةٌ مُخْتَضِبَةٌ: ایک شفیق خضاب لگانے والی عورت (ایک عورت جس کا شوہر فوت ہو گیا تھا اس کا ایک بیٹا تھا اس کا کہنا تھا کہ وہ شادی نہیں کرے گی اور اپنے بیٹے پر متوجہ رہے گی۔ اس کے باوجود اپنے ہاتھوں پر مہندی لگائی تو اسے یہ بات کہی گئی۔ یہ مثل ایسے شخص کے بارے میں بولی جاتی ہے جس کا معاملہ شک میں مبتلا کرتا ہو)

❁ الحاجَةُ تَفْتُقُ الحِيْلَةَ: ضرورت حیلہ پیدا کر دیتی ہے (یعنی ضرورت پورا کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی حیلہ کرنا پڑتا ہے۔ جیسے ہمارے ہاں محاورہ ہے۔ "ضرورت ایجاد کی ماں ہے")۔

❁ حَالَ الجَرِيضُ دُوْنَ القَرِيض: شعر کے آگے غم حائل ہو گیا۔ (جریض: غم قریض: شعر۔ اصل اس کی یہ ہے کہ نعمان کے دو دن ایسے تھے جن میں سے ایک شدت اور دوسرا نعمت کا دن تھا۔ جو شخص شدت کے دن ملتا اسے قتل کروا دیتا اور جو نعمت کے دن ملتا اس کو مالدار بنا دیتا۔ ہوا یہ کہ شدت کے دن نعمان کو شاعر عبید بن الابرص جو اس کے خاص قدماء میں سے تھا ملنے آیا تو نعمان نے اس سے کہا۔ کاش تو ہمیں کسی اور دن ملنے آتا۔ لہٰذا اب تو اپنی جان کے علاوہ کوئی خواہش کر۔ شاعر نے کہا: کہ اپنی جان سے مجھے کوئی چیز عزیز نہیں۔ نعمان نے کہا یہ نہیں ہو سکتا۔ اور اس سے اپنے شعر سنانے کی فرمائش کر ڈالی۔ تو عبید شاعر نے کہا:

حال الجريضُ دو القريض اور یہ ضرب المثل بن گئی۔

یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس مثل کا اصل یہ ہے کہ ایک شخص کا بیٹا اچھے شعر کہتا تھا۔ باپ نے اس سے منع کیا۔ تو اس سے اس کے دل کو صدمہ ہوا، وہ بیمار پڑ گیا اور قریب المرگ ہو گیا تو اس کے والد نے اسے شعر کہنے کی اجازت دیدی۔ تو اس نے یہ مصرع کہا حال الجریض دون القریض۔ یہ مثل ایسے معاملہ کے لئے ہے جس پر آخر الامر قدرت حاصل ہو جب وہ کچھ سودمند نہ رہے)

❁ حَالَ الأجَلُ دُوْنَ الأمَلِ: امید کے سامنے موت حائل ہو گئی۔ (یہ پہلی مثل کے قریب قریب ہے)

❁ إن حَالَتِ القَوْسُ فَسَهْمِيْ صائِب: اگرچہ میری کمان ٹیڑھی ہے مگر میرا نشانہ خطا نہیں ہوتا (حالت القوس کا معنی کمان کا سیدھا نہ رہنا، جبکہ سہم صائب اس تیر کو کہتے ہیں جو نشانہ پر لگے اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس کی دولت و نعمت نہ رہے مگر مروت باقی ہو۔

❁ رُبَّ حَالٍ أَفْصَحُ من لسانٍ: کئی دفعہ حال زبان سے زیادہ فصیح ہوتا ہے۔

❁ أَحْوَلُ مِن أَبِي قَلَمُوْن: ابوقلمون سے زیادہ بدلنے والا۔ ابوقلمون ایک قسم کا کپڑا جس کے رنگ آنکھوں جیسے مختلف رنگ کے ہوتے ہیں۔

❁ أَحْوَلُ مِن أَبِي بَرَاقِش: ابو براقش سے زیادہ متلون (ابو براقش ایک پرندہ ہے جو ایک دن میں کئی مختلف رنگ بدلتا ہے)

❁ الحَاوِي لاَيَنْجُو من الحَيَّات: سانپ پر منتر پڑھنے والا سانپوں سے نہیں بچتا۔ (مراد جو سانپ پکڑتا ہو کبھی نہ کبھی ڈسا جاتا ہے)

❁ أَحْيَرُ مِنْ ضَبّ: گوہ سے زیادہ متحیر (کیونکہ گوہ جب اپنا بل چھوڑ کر جاتا ہے تو واپسی کا راستہ بھول جاتا ہے اور حیران ہوتا ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ جب وہ اپنا بل چھوڑ کر جانے لگتا ہے تو دروازے کے پاس پتھر رکھ دیتا ہے تاکہ اس سے راستہ پا لے۔ لیکن اگر شکاری پتھر کو وہاں سے ہٹا دے تو وہ اسے متحیر کر کے پکڑ لیتا ہے)

❁ حِيلَةُ مَنْ لاحِيْلَةَ لَهُ الصبر: جس کا کوئی حیلہ نہ ہو اس کا حیلہ صبر ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ جو خود کو ناپسندیدہ بات دور کر کے فائدہ نہ پہنچا سکے وہ صبر تو کر سکتا ہے اور صبر کے ثواب اور اچھی بات میں اس کے لئے نفع کا اکتساب کر سکتا ہے)

❁ مَاحِيْلَةُ الرَّامِي إذَا اِنْقَطَعَ الوَتَرَ: جب تانت ہی ٹوٹ جائے تو تیر انداز کیا کر سکتا ہے۔

❁ إذَا حَانَ القَضَاءُ ضَاقَ الفَضَاءُ: جب قضا آتی ہے تو فضا تنگ ہو جاتی ہے۔

❁ لاتُحْيِ البَيْضَ وتَقْتُلِ الفِرَاخ: ایسا نہ کر کہ انڈے رہنے دے اور چوزے مار ڈالے (یعنی چھوٹی چیز کی حفاظت کی قیمت پر بڑی چیز کو ضائع نہ کر)

❁ حَيَّاكَ مَنْ خَلاَ فُوْهُ: تجھے خالی منہ والے نے سلام کیا۔ اس کی اصل یہ بتائی جاتی ہے کہ ایک شخص کھانا کھا رہا تھا کہ ایک اور شخص اس کے پاس سے گزرا اور اسے سلام کیا۔ منہ میں خوراک کی وجہ سے وہ اس کا جواب نہ دے سکا تو اس نے یہ بات کہی۔ ساتھی سے بے توجہی کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ لاحَيٌّ فَيُرْجَى ولا مَيِّتٌ فَيُنْسَى: نہ زندہ ہے جس سے امید کی جائے اور نہ مردہ جس کو بھلایا جائے۔

❁ أَحْيَا من فَتَاةٍ: نوجواں عورت سے زیادہ حیادار۔

❁ أَحْيَا مِنْ مُخَدَّرَة: پردہ نشین عورت سے زیادہ باحیا۔

❁ أَحْيَا مِن هَدِيّ: دلہن سے زیادہ حیادار۔ ہدی: (جسے آراستہ کر کے شوہر کو دیا گیا ہو)

❁ أَحْيَا مِنْ ضَبّ: گوہ سے زیادہ لمبی عمر والا یہاں أَحْيَ حیاۃ سے معنی لمبی عمر والا ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ گوہ کی عمر طویل ہوتی ہے۔

❁ اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ: حیاایمان کا جز ہے۔ (کیونکہ باحیاء شخص حیاء کی وجہ سے گناہوں سے بچارہتا ہے۔ اس کی طرف عربوں کا یہ قول اشارہ کرتا ہے۔

❁ اِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَاشِئْتَ: جب تو حیا نہ کرے تو جو چاہے کر۔ غالباً فارسی میں اس سلسلہ میں کہا جاتا ہے۔ بے حیاباش و ہر چہ می خواہی کن۔

خ

❁ اِمَّا خَبَّتْ وِاِمَّا بَرَکَتْ: یا تیز دوڑی یا بیٹھ ہی گئی (خبب دوڑ کی ایک قسم یعنی تیز دوڑ نا اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو کبھی خیر میں حد سے تجاوز کرتا ہو اور کبھی برائی میں اور دونوں میں منزل پر پہنچ جائے۔

❁ اَخْبَرْتُهُ بِعُجَرِی وَبُجَرِی: میں نے اس کو اپنے تمام رازوں کی اطلاع دیدی۔ (عجر بمعنی پیچ در پیچ رگیں اور بجر بمعنی پیٹ کی ایسی تمام رگیں۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے آپ اس پر بھروسہ اور اعتماد کی بناء پر اپنے تمام عیوب سے آگاہ کردیں۔

❁ تُخْبِرُ عَنْ مَجْهُولِهِ مَرْاٰتُهُ: اس کا ظاہر اس کے باطن کی ترجمانی کرتا ہے۔

❁ یُخْبِرُكَ اَدْنَی الْاَرْضِ عن اَقْصَاهَا: زمین کا ابتدائی حصہ اس کے انتہائی حصہ کی خبر دے رہا ہے۔ (یا قریبی حصہ دور کے حصہ کی)

❁ لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَةِ: سنی ہوئی بات دیکھی جیسی نہیں۔

❁ عَلَی الْخَبِیْرِ سَقَطْتَ: جاننے والے کے پاس ہی پہنچے ہو (مراد یعنی اسی سے پوچھا ہے جو معاملہ سے بخوبی واقف ہے)

❁ یَخْبِطُ خَبْطَ عَشْوَاءَ: وہ اندھی اونٹنی کی طرح پاؤں مارتا ہے۔ (عشواء کمزور نظر اونٹنی یا اس اونٹنی کو کہا جاتا ہے جسے رات کو نظر نہ آتا ہو اور یوں وہ ہر چیز روند ڈالتی ہو اس شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو بے سوچے سمجھے کسی کام میں پڑ جائے یا کسی کام کو لاپرواہی سے کرے۔ اور انجام کا مطلق خیال نہ کرے۔

❁ اَخْبَطُ مِنْ حَاطِبِ لَیْلٍ: رات کو لکڑی جمع کرنے والے سے زیادہ بے راہ چلنے والا۔ (ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو کسی چیز کو جانے بغیر اس کی تعریف کرنے لگے۔ کیونکہ رات کو لکڑیاں جمع کرنے والا ہر چیز اکٹھی کرلیتا ہے اسے بھی جس کی ضرورت ہو اور اسے بھی جس کی ضرورت نہ ہو)

❁ اَخْتَلُ مِنَ الذِّئْبِ: بھیڑیے سے زیادہ دھوکے باز۔ (ختل کا معنی دھوکا دینا ہے)

❁ مَنْ خَدَمَ الرِّجَالَ خُدِمَ: جس نے لوگوں کی خدمت کی اس کی خدمت کی گئی۔

❁ الخَاذِلُ اَخُو القَاتِلِ: جو مدد کرنا چھوڑ دے وہ ایک طرح سے بھائی کا قاتل ہے۔ یعنی ساتھی کو بے یار و مددگار چھوڑنے والا اس کا قاتل ہوتا ہے)

❁ تُخْرِجُ المِقْدَحَةُ مَافِی قَعْرِ البُرْمَةِ: چمچہ وہی نکالتا ہے جو ہنڈیا کے پیندے میں ہو (مقدحۃ: چمچہ یا ڈوئی۔ برمۃ: پتھر کی ہانڈی)

❁ قَدْیَخْرُجُ مِنَ الصدفِ غیرُ الدُّرِّ: کبھی سیپ سے موتی کے بجائے کچھ اور نکل آتا ہے۔

❁ لاتَخْرُجُ النَفْسُ من الْاَمل حَتّی تَدْخُلَ فی الْاَجَل: نفس امیدوں کے پھندے سے اس وقت تک نہیں نکلتا جب تک موت کے چنگل میں نہ آجائے۔

❁ دُوْنَهُ خَرْطُ القَتَادِ: اس سے آسان تو خاردار درخت کے پتے ہاتھ سے سوتنا ہے (خرط: درخت کے پتے ہاتھ سے کھینچ کر اتارنا کے معنی میں ہے۔ اور قتاد: سوئی جیسے کانٹوں والا درخت۔ ایسے کام کے لئے کہا جاتا ہے جس کے آگے رکاوٹیں ہوں۔

❁ الخَرُوْفُ یَتَقَلَّبُ عَلَی الصُّوف: بھیڑ کا بچہ اون پر کروٹیں لیتا ہے۔ (ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو آرام سے زندگی بسر کر رہا ہو)

❁ اَخْرَقُ مِنْ نَاکِثَةِ غَزْلِهَا: سوت توڑنے والی سے زیادہ احمق۔ (قریش کی ایک عورت جو خود بھی کاتتی اور اپنی کنیزوں سے سوت کتواتی تھی پھر خود ہی کاتا ہوا سوت توڑ ڈالتی اور کنیزوں سے بھی ان کے کاتے ہوئے سوت تڑوا دیتی تھی)۔

❁ خَرْقَاءُ ذَاتُ نِیْقَةٍ: پھوڑ گھر بننے والی (خرقاء اس عورت کو کہتے ہیں جو کوئی کام اچھی طرح نہ کرسکے۔ نِیْقَة تنوّق سے اسم نوع ہے۔ کہا جاتا ہے تَنَوَّقَ فِي الامر یعنی اس نے اس کام کو مضبوطی اور حکمت سے سرانجام دیا۔ ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے آتا جاتا کچھ نہ ہو لیکن دعویٰ کرے کہ وہ سب کچھ جانتا ہے۔

❁ خَرْقَاءُ عَیَّابَةٌ: پھوہڑ عیب نکالنے والی (یعنی خود کچھ کرنا آتا نہیں مگر دوسروں میں کیڑے نکالتا ہے)

❁ اَخْسَرُ مِنَ القَابِضِ عَلَی الْمَاءِ: پانی کو پکڑنے والے سے زیادہ نقصان اٹھانے والا۔

❁ مَنْ خَشِیَ الذِّئْبَ اَعَدَّ کَلْبًا: جو بھیڑیے سے ڈرے کتا تیار کرے۔ (دشمنوں کے لئے تیاری کرنے کی ترغیب کے بارے میں ہے)

❁ لاتُخَاصِمْ مَنْ اِذَا قَالَ فَعَلَ: اس سے جھگڑا نہ کرنا جو جب کچھ کہے تو اس کو کر ڈالے۔

❁ اِیَّاکُمْ وَخَضْرَاءَ الدِّمَنِ: کوڑے پر اگی ہوئی سبزی سے بچو۔ (دمن مینگنیوں اور پیشاب والی جگہ) جن پر بسا اوقات خوبصورت سبزہ آگ آتا ہے تو دیکھنے میں وہ خوبصورت ہوتا ہے لیکن اگنے کی جگہ کے لحاظ سے خراب۔ یہ مثل ظاہری حسن سے بچنے کی ترغیب دیتی ہے جس کا باطن خراب ہو)

❁ الخَطَأُ زَادُ العَجُول: خطا جلد بازی کرنے والے کی زاد راہ ہے۔ (یعنی جلد بازی کرنے والا غلطیاں ساتھ لے کر چلتا ہے)

❁ مَعَ الخَوَاطِئِ سَهْمٌ صَائِبٌ: خطا کرنے والے تیروں کے ساتھ نشانہ پر لگنے والا تیر بھی ہوتا ہے۔ (اس شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو

بارہا غلطیاں کرتا رہے اور ایک مرتبہ ٹھیک کام کرلے۔ خواطئی ان تیروں کو کہا جاتا ہے جو نشانہ خطا کریں)

مَنْ خَطَبَ الحَسْنَاءَ يُعْطِي مَهْرَهَا: جو حسینہ کو منگنی کا پیغام بھیجے، اس کا مہر بھی ادا کرے گا۔

أَخْطَبُ مِنْ سَحْبَانَ وَائِلَ: سحبان وائل سے زیادہ خطیب۔ (سحبان وائل باہلہ قبیلے کے خطیبوں اور شاعروں میں سے ایک کا نام)

لِكُلِّ خِطَابٍ جَوَابٌ: ہر بات، سوال کا جواب ہوتا ہے۔

لَيْسَ المُخَاطِرُ مَحْمُودًا ولو سَلِمًا: خطرہ مول لینے والا قابل تعریف نہیں ہوتا، چاہے بچ جائے۔

خَفَّتْ نَعَامَتُهُمْ: ان کا شترمرغ ہلکا ہوگیا (شَالَتْ نَعَامَتُهم بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی گروہ چشمہ سے کوچ کر کے بکھر جائے۔ شترمرغ کی صفت ہلکا پن، تیز جانا اور بھاگنا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ نعامۃ کا معنی قومی کی ایک جماعت ہے۔)

خَفِّفْ طَعَامَكَ تَأْمَنْ سَقَامَكَ: ہلکا کھانا کھاؤ گے تو بیماریوں سے محفوظ رہو گے۔ (لفظی ترجمہ اپنا کھانا ہلکا کر، بیمار ہونے سے بچارہ)

أَخَفُّ حِلْمًا مِنْ عُصْفُور: چڑیا سے بھی بڑھ کر جلدی طیش میں آنے والا۔

أَخَفُّ مِنْ يَرَاعَة: نرکل سے زیادہ ہلکا۔

أَخَفُّ مِنْ رِيْشَة: پر سے زیادہ ہلکا۔

أَخَفُّ مِنَ النَسِيم: بادنسیم سے زیادہ ہلکا۔

أَخَفُّ مِنَ الهَبَاء: غبار سے زیادہ ہلکا۔

وَهَل يُخْفَى عَلَى الناس القَمَرُ: کیا چاند بھی لوگوں پر مخفی رہتا ہے؟ (ایسی چیز یا معاملہ کے لئے کہا جاتا ہے جو مشہور ہو۔)

مَاعِنْدَهُ خَلٌّ ولاخمرٌ: اس کے پاس نہ سرکہ ہے نہ شراب۔ (یعنی خیر یا شر میں سے اس کے پاس کچھ نہیں)

مَا أنتَ بِخَلٍّ ولاخمرٍ: تو نہ تو سرکہ ہے نہ شراب (کچھ عرب شراب کو اس کی لذت کی وجہ سے خیر اور کھٹاس کی وجہ سے سرکہ کو شر قرار دیتے تھے اس لئے بھی کہ سرکا پیا نہیں جاسکتا)

الخلةُ تدعو إلى السَّلَّة: مفلسی چوری کی دعوت دیتی ہے۔ (خَلَّة بمعنی افلاس اور ضرورت اور سَلَّة بمعنی چوری ہے۔ یعنی افلاس ذلیل کمائی کی دعوت دیتا ہے۔)

تَخَلَّصَتْ قَائِبَةٌ مِنْ قُوب: انڈا چوزے سے چھٹکارا حاصل کر چکا ہے۔ (قائبة کا معنی انڈا اور قوب کا معنی چوزا۔ سختی سے نجات پانے پر کہا جاتا ہے۔ اس مثل کی اصل یہ ہے کہ ایک دیہاتی نے کسی تاجر کی حفاظت کی ذمہ داری لیتے ہوئے کہا جب میں تجھے فلاں جگہ پہنچا دوں تو (برئت قائبة من قوب) انڈا چوزے سے بری ہو جائے گا۔ یعنی میں تیری حفاظت کی ذمہ داری سے بری ہو جاؤں گا)

إِخْتَلَطَ الحَابِلُ بِالنَّابِل: جال والا تیر والے کے ساتھ خلط ملط ہوگیا۔ (حابل بمعنی جال والا اور نابل بمعنی تیر والا ہے۔ بہت سے شکاری اکٹھے ہو جائیں اور نیزے والے جال والوں میں گھل مل جائیں، تو کسی چیز کو شکار نہیں کیا جاسکتا۔ شکار تو انفرادی طور پر ہوتا ہے یہ مثل لوگوں کے معاملہ کے اس طرح گڑبڑ ہو جانے کے موقع پر بولی جاتی ہے۔ کیونکہ ایسی گڑبڑ پر کوئی تدبیر نہیں سوجھتی)۔

إِخْتَلَطَ الخَاثِرُ بِالزُّبَّاد: گاڑھا دودھ خراب دودھ سے مل گیا۔ (خاثر بمعنی گاڑھا دودھ اور زُبّاد خراب دودھ کے معنی میں ہے۔ ایسی قوم کے لئے کہا جاتا ہے جو کسی معاملہ کی گڑبڑ میں پھنس کر رہ جائے)

إِخْتَلَطَ المَرْعِيُّ بِالهَمَل: چرایا ہوا اور آزاد چھوڑا ہوا اونٹ گڈمڈ ہوگئے۔ (هَمَل وہ اونٹ جو کسی چرانے والے کے بغیر رات دن چھٹا رہے اور مرعی اس اونٹ کو کہا جاتا ہے جو چرایا جارہا ہے۔ گڑبڑ معاملہ میں پھنس جانے والے کے لئے کہا جاتا ہے۔)

خَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ: اپنے نفس کی مخالفت کر راحت پائے گا۔

خَالِفْ هَوَاكَ تَرْشُدْ: اپنی خواہش کے خلاف کر ہدایت پا۔

خَالِفْ تُذْكَرْ: مخالفت کرتا کہ تیرا ذکر کیا جائے۔

أَخْلَفُ مِن عُرْقُوب: عُرقُوب سے زیادہ وعدہ خلاف۔ عرقوب عمالقہ میں سے ایک شخص کا نام جس کے بھائی نے اس سے سوال کیا تو مختلف وعدے کر کے ٹالتا رہا اور آخری وعدہ بھی پورا نہیں کیا۔ پہلے کہا کھجوریں نکلیں گی تو دوں گا، جب نکل آئیں تو کچرے ہونے کا جب کچری ہوئیں تو گدرانے کا) گدرائیں تو پکنے، پکیں تو خشک ہونے اور چھوہارے ہونے تک وعدے ٹالتا رہا۔ اور چھوہارے ہوئیں تو کاٹ کر گھر لے گیا اور اپنے بھائی کو کچھ نہیں دیا اور یہ واقعہ وعدہ خلافی میں ضرب المثل بن گیا۔

أَخْلَفُ مِنْ نَارِ الحُبَاحِب: جگنو کی آگ سے زیادہ وعدہ خلاف (جو اندھیرے میں اڑے تو پر سرخ ہو جاتے ہیں اور پر دور سے آگ کا شعلہ دکھائی دیتا ہے۔

خَلَقَ اللَّهُ لِلْحَرْبِ رِجَالاً: اللہ تعالیٰ نے جنگ کے لئے اور ہی مرد پیدا کئے ہیں۔

خَلالَكِ الجَوُّ فَبِيْضِي واصْفِرِي: تیرے لئے میدان خالی ہوگیا اب انڈے دے اور چہچہا۔ یہ حاجت پوری کرنے میں کامیاب ہونے کے بارے میں بولا جاتا ہے۔ سب سے پہلے یہ بات شاعر طرفہ ابن العبد نے کہی تھی۔ اس نے چنڈول کے شکار کے لئے جال لگایا اور تمام دن گزرنے کے باوجود کچھ شکار نہ کرسکا۔ پھر جال اٹھایا اور دور چلا گیا۔ اور وہاں سے دیکھا کہ چنڈول اس کے بکھیرے ہوئے دانے چگ رہے ہیں۔ اس موقع پر اس نے کہا:

یا لكِ من قُنبُرَة بمعمر
خلالكِ الجوّ فبيضي و اصفري

لايَخْلُو المَرْءُ مِنْ وُدُودٍ يَمْدَحُ وعُدوٍّ يَقْدَحُ: کوئی شخص ایسا

نہیں جو کسی تعریف کرنے والے دوست اور برائی کرنے والے دشمن سے خالی ہو۔

❁ خَلِّ مَنْ قَلَّ خيرُهُ، لَكَ فِي النَّاسِ غيرُهُ: اس شخص کو چھوڑ جس میں بھلائی نہ ہو، لوگوں میں تجھے اس کے علاوہ اور مل جائیں گے۔

❁ خلِّ الحسابَ ليومِ الحساب: حساب کو روز حساب کے لئے چھوڑ دے۔

❁ خَلاؤُكَ أَقْنَى لِحيائِكَ: تیری تنہائی تیری زندگی کے لئے زیادہ ضروری ہے (یعنی جب تم اپنے گھر میں تنہا ہوتے ہو تو لوگوں سے بچے رہتے ہو کیونکہ نہ تو تم کسی سے جھگڑ رہے ہوتے ہو اور نہ کوئی تم سے جھگڑا کر رہا ہوتا ہے۔ یوں تمہاری حیاء قائم رہتی ہے۔ یہ لوگوں کی صحبت کی مذمت میں کہا جاتا ہے)

❁ مَنْ لايَخافُ أحدًا لايخافُهُ أحدٌ: جو کسی سے نہیں ڈرتا اس سے بھی کوئی نہیں ڈرتا۔

❁ مَنْ خانَ هَانَ: جس نے خیانت کی ذلیل ہوا۔

❁ يارُبَّمَا خان النَصِيحُ المُؤْتَمَنُ: کبھی امانت دار خیر خواہ بھی خیانت کر دیتا ہے۔ (زمانہ کے لوگوں پر اعتماد نہ کرنے کی ترغیب کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ أَخْيَبُ مِنْ قَابِضٍ على الماء: پانی کو مٹھی میں پکڑنے والے سے زیادہ ناکام

❁ أَخْيَبُ مِنْ حُنَيْنٍ: حنین سے زیادہ ناکام کہا جات ہے (رَجَعَ بِخُفَّي حنين) یعنی ناکام واپسی کے موقع پر بولا جاتا ہے۔

❁ لو خُيِّرْتِ لَاخْتَرْتِ: اگر تجھے اختیار دیا جاتا تو اختیار کر لیتی (چونکہ اختیار نہیں اس لئے بجز تسلیم کوئی چارہ نہیں)

❁ خَيْرُ الأُمُورِ أَوْسَاطُهَا: سب معاملوں میں بہترین وہ ہیں جو میانہ روی پر مبنی ہوں۔

❁ خَيْرُ الأُمُورِ ماأسْعَدَكَ فى دارَيْكَ: بہترین کام وہی ہے جو تمہیں دونوں جہانوں میں نیک بخت بنا دے۔

❁ خَيْرُ الأُمُورِ أَحْمَدُهَا مَغَبَّةً: بہترین کام وہ ہے جس کی انجام پر تعریف کی جائے۔ (مَغَبَّة بمعنی عاقبت، انجام، یہ عربوں کے اس قول کے مانند ہے۔ الأعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا (اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے)

❁ خَيْرَ اِنَا نَيْكَ تَكْفَئِين: تو اپنے بہترین برتنوں کو الٹ رہی ہے۔ (كَفَأ الإناءَ کا معنی برتن کو الٹ دینا، اوندھا کر دینا ہے یعنی مستحق محروم اور غیر مستحق فیضیاب ہو رہے ہیں۔

❁ خَيْرُ أَهْلِكَ مَنْ كَفَاكَ: تیرا بہترین رشتہ دار وہ ہے جو تیرے لئے کافی ہو جائے۔

❁ خَيْرُ البُيُوعِ نَاجِزٌ بنَاجِزٍ: بہترین خرید و فروخت نقد انقدی ہے۔

❁ خَيْرُ حَالِبَيْكِ تَنطَحِينا: تو اپنے بہترین دوہنے والے کو سینگ مارتی ہے۔ (اصل اس مثل کی ہے کہ ایک بکری یا گائے کے دو دوہنے والے تھے۔ ایک دوسرے سے زیادہ نرم تھا۔ وہ نرم دوہنے والے کو سینگ مارتی تھی اور دوسرے کو چھوڑ دیتی تھی۔ اچھا سلوک کرنے والے کو برا بدلہ دینے والے کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ خَيْرُ الخِلالِ حِفْظُ اللِّسَانِ: بہترین خصلت زبان کی حفاظت کرنا ہے۔

❁ خَيْرُ سَلاحِ المَرْءِ مَاوَقَاهُ: آدمی کا بہترین ہتھیار وہ ہے جو اس کو بچائے (یعنی آدمی کی اولاد اور اس کے اہل خانہ میں سے اچھا وہ ہے جو اس کی ضرورتوں کو پورا کرنے میں دوسرے سے بے نیاز کر دے)

❁ خَيْرُ الأَصْحاب مَنْ دَلَّكَ عَلَى الْخَيْرِ: بہترین ساتھی وہ ہے جو خیر کی طرف تیری رہنمائی کرے۔

❁ خَيْرُ العَفْوِ مَاكانَ عِنْدَ القُدْرَةِ: بہترین معافی وہ ہے جو قدرت حاصل ہوتے ہوئے دی جائے)

❁ خَيْرُ الْعِلْمِ ماحَضَرَكَ: بہترین علم وہ ہے جو (بوقت ضرورت) تیرے دل میں آجائے۔

❁ خَيْرُ الغِنى القُنوعُ: بہترین تمول قناعت ہے۔

❁ خَيْرُ الكَلامِ مَاقَلَّ ودَلَّ: بہترین کلام وہ ہے جو مختصر اور مراد کو ظاہر کرنے والا ہو۔

❁ خَيْرُ المَالِ مَا نَفَعَ: بہترین مال وہ ہے جو نفع دے۔

❁ خَيْرُ مَالِكَ مَانفعَكَ: تیرا بہترین مال وہ ہے جو تجھے نفع پہنچائے۔ (معنی میں اس سے قریب لَمْ يَضِعْ مِن مَالِكَ مَاوَعَظَكَ (تیرا وہ مال ضائع نہیں گیا جس نے تیری خیر خواہی کی) ہے۔

❁ خَيْرٌ مِنَ الْخَيْرِ فَاعِلُهُ: اچھوں میں اچھا وہ ہے جو اچھے کام کرے۔

❁ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ فَرِحَ للناسِ بالخير: بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں کی بھلائی سے خوش ہو۔

❁ خَيْرُ الوَعْظِ مارَدَعَ: بہترین نصیحت وہ ہے جو برائی سے باز رکھے۔

❁ اَلْخَيْرُ أَبْقَى وإِنْ طَالَ الزَمَانُ بِهِ: بھلائی زیادہ پائیدار ہے خواہ زمانہ کتنا ہی دراز کیوں نہ ہو۔

❁ إنَّ خَيْرَ الفِقْهِ ماحَضَرْتَ بِهِ: بہترین علم وہ ہے جو تو وقت پر پیش کر سکے۔

❁ لاخَيْرَ فِي أَرَبٍ أَلْقَاكَ فى لَهَبٍ: اس مقصد میں کوئی خوبی نہیں جو تجھے آگ کے شعلوں میں پھینک دے۔

❁ لاخَيْرَ فى السَرَفِ ولاَ سَرَفَ فى الخير: اسراف میں کوئی بھلائی نہیں اور نہ بھلائی میں کوئی اسراف ہے۔

❁ لاخَيْرَ فِيْ وُدٍّ يَكُوْنُ بِشَافِعٍ: ایسی محبت میں کوئی خیر و خوبی نہیں جو کسی سفارش کرنے والے کے ذریعے ہو۔

❁ اَلْخَيْلُ تَجْرِى على مَسَاوِيْهَا: گھوڑا اپنے عیبوں کے باوجود چلتا

ہے۔ (یعنی اگر گھوڑے میں کچھ عیوب ہوں تو اس کی فیاضی اسے دوڑنے پر اکساتی ہے۔ اسی طرح شریف اور فیاض شخص تکلیف برداشت کرتا ہے اور خاندان کی حفاظت کرتا ہے خواہ کمزور کیوں نہ ہو۔ یہ مثل ہر حال میں فیاضی پر کہی جاتی ہے۔

❁ الخَیلُ أعْلَمُ بِفُرسَانِها: گھوڑے اپنے سواروں کو خوب جانتے ہیں (مثل سے مراد یہ ہے کہ معاملہ شناس پر اکتفا کرو)

❁ اخیلُ مِنْ غُرابٍ: کوے سے زیادہ اترانے والا (کوا اکڑ کر چلتا ہے)

❁ أخْیَلُ مِنْ دِیْكٍ: مرغ سے زیادہ ناز دکھانے والا۔

د

❁ دَأمَاءُ لا یُقْطَعُ بِالأرمَاثِ: سمندر لکڑیوں کے بیڑے سے طے نہیں کیا جاسکتا۔ (داماء بمعنی سمندر اور ارماث رمث کی جمع ہے۔ ارماث لکڑی کے گٹھوں کو جوڑ کر بنایا ہوا بیڑہ جو سمندر میں شکار وغیرہ کے کام آتا ہے۔ ایسے عظیم کام کے لئے کہا جاتا ہے جس کو سرانجام دینے کے لئے مددگاروں اور موزوں سامان کی ضرورت ہو۔

❁ أدْبَرَ غَرِیْرُہُ وأقْبَلَ هَرِیْرُہُ: اس کی اچھی عادت نے پیٹھ پھیر لی اور بدخلقی سامنے آگئی (غریر بمعنی اچھی عادت اور ھریر بمعنی کراہیت و بدخلقی ہے۔ یعنی اس کی اچھی بات جاتی رہی اور بدخلقی وغیرہ کی ناپسندیدہ عادتیں آگئیں)

❁ التَّدبِیرُ نِصْفُ المَعِیْشَۃِ: تدبیر آدھی روزی ہے۔

❁ کَدَابِغَۃٍ وقَدْ حَلِمَ الأدِیْمُ: کھال رنگنے والے کی طرح جب کھال خراب ہوگئی ہو۔ (حَلِمَ الجلدُ کا معنی ہے کھال کا خراب ہونا اور اس میں کیڑے پڑ کر سوراخ ہو جانا۔ ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو کسی معاملہ کی اصلاح کی اس وقت کوشش کرے جب وہ اسقدر خراب ہو چکا ہو کہ اصلاح کی امید نہ رہی ہو۔

❁ دَخَلَ فُضُولِیٌّ النَّارَ فقالَ الحطبُ رَطْبٌ: دو شخصوں کے معاملہ میں خود بخود دخل دینے والے نے آگ میں گھس کر کہا ایندھن گیلا ہے۔

❁ یُدْخِلُ شَعْبَانَ فی رَمَضَانَ: وہ شعبان کے مہینے کو رمضان کے مہینے میں داخل کر رہا ہے۔ (ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے، جو کوتاہی کرے)

❁ لاتَدْخُلْ بَیْنَ البَصَلَۃِ وَقِشْرِها: پیاز اور اس کے چھلکے کے درمیان نہ گھسو (خواہ مخواہ مداخلت نہ کرو)

❁ لاتَدْخُلَنَّ بَیْنَ العَصَا ولِحائِها: ڈنڈے اور اس کی چھال کے درمیان ہرگز داخل نہ ہو۔ (لحاء درخت یا لکڑی کی چھال مراد دو دوستوں کے مابین برائی لیکر جانا اچھا نہیں۔)

❁ لِکُلِّ دَرٍّ حَالِبٌ: ہر دودھ کا کوئی نہ کوئی دوہنے والا ہوتا ہے۔

❁ ادرِّھا وإنْ أبَتْ: اس کو دھولے خواہ وہ انکار کرے۔ (یہ اس اونٹنی کے لئے کہا جاتا ہے جو ران باندھے بغیر دودھ دوہنے نہ دیتی ہو۔ مراد یہ ہے کہ ضرورت یا بھلائی کو بہ اصرار و اکراہ حاصل کر لینا چاہئے)۔

❁ دَرْءُ المَفَاسِدِ أَوْلَی مِن جَلْبِ النِّعَمِ: مفاسد کو دور کرنا نعمتیں حاصل کرنے سے بہتر ہے۔

❁ یَدْرُجُ فِی کُلِّ وَکْرٍ: وہ چڑھ کر ہر گھونسلے تک پہنچ جاتا ہے (یعنی وہ ہر ایک کی ہاں میں ہاں ملاتا ہے)

❁ الدَّرَاهِمُ مَرَاهِمُ: روپے مرہم کا کام کرتے ہیں۔

❁ الدَّرَاهِمُ أَرْوَاحٌ تَسِیْلُ: روپے بہتی ہوئی روحیں ہیں۔

❁ مَنْ لَمْ یُدَارِ المِشْطَ یَنْتِفُ لِحْیَتَہُ: جو شخص کنگھی نرمی سے استعمال نہیں کرتا وہ اپنی ہی داڑھی کے بال اکھاڑتا ہے۔

❁ لا یُدْعَی لِلْجُلَّی إلاّ أخُوها: بڑے معاملہ کے لئے اس کا ماہر ہی بلایا جاتا ہے۔

❁ أُدْعُ إلی طِعَانِكَ مَنْ تَدْعُوہُ إلی جِفَانِكَ: اپنی نیزہ بازی کے لئے اسی کو بلاؤ جس کو اپنے پیالے کی دعوت دیتے ہو۔ (یعنی اپنی مدد پر اسی سے کام لو جس پر احسان کیا ہو)

❁ إدْفَعِ الشَّرَّ بِعُودٍ اوعَمُودٍ: برائی کو لکڑی یا لوہے کی سلاخ سے دور کر۔

❁ أدَقُّ مِنَ الهَبَاءِ: غبار سے زیادہ باریک۔

❁ أدَقُّ مِنَ الکُحْلِ: سرمہ سے زیادہ باریک۔

❁ أدَقُّ مِنَ الدَّقِیقِ: آٹے سے زیادہ باریک۔

❁ أدَقُّ مِنْ حَدِّ السَّیفِ: تلوار کی دھار سے زیادہ باریک۔

❁ دَلَّ عَلَی عَاقِلٍ إخْتِیَارُہُ: عقلمندی کا انتخاب عقلمندی کو ظاہر کرتا ہے۔

❁ الدَّالُّ عَلَی الخَیْرِ کَفَاعِلِہِ: نیکی کا راستہ بتانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

❁ دَلِیْلُ عَقْلِ المَرْءِ فِعْلُہُ ودَلِیْلُ عِلْمِہِ قَوْلُہُ: آدمی کی عقل کی دلیل اس کا عمل اور اس کے علم کی دلیل اس کا قول ہے۔

❁ لَیْسَ الدَّلْوُ إلاَّ بالرِشَاءِ: ڈول رسی کے بغیر کچھ نہیں۔ (ڈول کے ساتھ رسی نہ ہو تو وہ تمہارے لئے پانی کھینچ کر نہیں لاسکتا یہ مثل اس بارے میں ہے کہ آدمی کو قوت و ہمت اپنے رشتہ داروں سے ہی حاصل ہوتی ہے)

❁ دَمِّثْ لِجَنْبِكَ قَبْلَ النَّومِ مُضْطَجَعًا: لیٹ کر سونے سے پہلے اپنے پہلو کے لئے بستر نرم کرلو۔ (تدمیث بمعنی نرم کرنا ہے۔ مراد یہ ہے کہ حوادث و نوائب نازل ہونے سے پہلے تیاری کرلو)

❁ دَمْعَۃٌ مِنْ عَوْرَاءَ غَنِیْمَۃٌ بَارِدَۃٌ: کانی آنکھ سے ایک آنسو بھی بڑی غنیمت ہے۔ (عوراء سے مراد عین عوراء ہے۔ غنیمۃ باردہ بمعنی مشقت کے بغیر ملنے والی غنیمت ہے۔ ایسے بخیل کے لئے کہا جاتا ہے جس سے تھوڑا سا مل جائے)

❁ أدْنَأ مِنَ الشِّسْعِ: تسمے سے زیادہ حقیر۔ (شسع جوتے کا تسمہ)

❁ کُلُّ دَنِیٍّ دُونَہُ دَنِیٌّ: ہر قریب سے ورے کوئی نہ کوئی قریب ہوتا ہے۔ (یہاں دنی جو دنو سے فعل کے وزن پر صفت کا صیغہ ہے اور دانی

یعنی قریب کے معنی میں ہے)

❁ أَدْنَى مِنْ حَبْلِ الْوَرِيد: شہ رگ سے زیادہ قریب (حبل الورید گردن کی ایک رگ یعنی شہ رگ)

❁ دُنْيَاكَ مَا اَنْتَ فِيهِ: تیری دنیا وہ ہے جس میں تو موجود ہے۔

❁ الدَّهْرُ يومَانِ يَوْمٌ لَكَ وَيَوْمٌ عَلَيْكَ: زمانہ دو دن کا ہے، ایک دن تیرے نفع کا اور ایک تیرے نقصان کا۔

❁ لِكُلِّ دَهْرٍ رِجَالٌ: ہر زمانہ کے لئے آدمی ہوتے ہیں۔ ایک عرب کا قول ہے کہ لِكُلِّ مَقَامٍ مَقَالٌ لِكُلِّ دَهْرٍ رِجالٌ۔ یعنی ہر جگہ کے لئے ایک کلام اور ہر زمانہ کے لئے کچھ لوگ ہوتے ہیں۔

❁ مَا الدَّهْرُ إلاَّ هٰكَذَا فَاصْبِرْ لَهٗ: زمانہ تو ایسا ہی ہے لہٰذا صبر کرو۔

❁ يَدْهَنُ مِنْ قَارُوْرَةٍ فَارِغَةٍ: وہ خالی شیشی سے تیل مل رہا ہے۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو وعدے کرے مگر انہیں پورا نہ کرے)

❁ بِهٖ داءُ ظَبْيٍ: اسے ہرن کی بیماری ہے (یعنی کوئی بیماری نہیں ہے۔ جیسے ہرن کو کوئی بیماری نہیں ہوتی، کیونکہ عربوں کے خیال میں ہرن کبھی بیمار نہیں ہوتا)۔

❁ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ: ہر بیماری کی دوا ہوتی ہے۔

❁ بينهم دَاءُ الضَرَائِرِ: ان کے درمیان سوکنوں کی بیماری ہے۔ (ضرائر ضرة کی جمع ہے یعنی سوکن۔ لوگوں کے دلوں میں جڑیں پکڑ جانے والے حسد اور دشمنی کے لئے کہا جاتا ہے۔ سوکنوں کا حسد مشہور ہے اور ان کی ایک دوسرے سے دشمنی کبھی ختم نہیں ہوتی۔ اور وہ ہر وقت لڑتی جھگڑتی رہتی ہیں)

❁ دَوَاءُ الدَّهْرِ الصَّبْرُ عَلَيهِ: زمانہ کی سختیوں کا علاج ان پر صبر کرنا ہے۔

❁ إنَّ دَوَاءَ الشَّقِّ ان تَحُوْصَهٗ: پھٹنے کی دواء یہ ہے کہ اسے ٹانکے لگا کر سی دیا جائے (حوص سینا کے معنی میں ہے اور پھٹی ہوئی چیز کو جوڑ دینا ہے)

❁ نِعْمَ الدَّوَاءُ الأَزْمُ: بہترین دواء پرہیز ہے۔ (ازم پرہیز اور کھانے سے رک جانا کے معنی میں ہے)

❁ أنَا دُوْنَ هٰذَا وَفَوْقَ مَافِيْ نَفْسِكَ: میں اس سے تو کم ہوں مگر اس سے ضرور اوپر ہوں جو تیرے دل میں ہے (منافقانہ تعریف کرنے والے کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ: جیسا بدلہ دو گے ویسا ہی بدلہ دیئے جاؤ گے (یعنی جیسا کرو گے ویسا ہی تم سے کیا جائے گا۔ دِین بمعنی بدلہ ومحاسبہ ہے)

❁ الدِّيْنُ النَصِيحَةُ: دین خیر خواہی کا نام ہے۔ (نصیحت دراصل لوگوں کو قریب کرنا اور تفریق کے باعث کو دور کرنا کے معنی میں ہے۔ کیونکہ نصح الثوب کے معنی کپڑے کو سینا ہے)

❁ الدَّيْنُ مِيْسَمُ الكِرَام: مکافات وجزاء شریفوں کی علامت ہے۔

ذ

❁ ذِئْبٌ إسْتَنْعَجَ: بھیڑیا بھیڑ بن گیا۔

❁ الذِئْبُ خَالِيًا أَسَدٌ: بھیڑیا خالی میدان میں شیر ہوتا ہے (جب بھیڑیا انسان کو تنہا پاتا ہے تو جرأت اور دلیری میں شیر بن جاتا ہے۔ ایک عرب کا مقولہ ہے کہ عَلَيْكَ بالجماعة فَإنَّ الذِئْبَ انما يصيب قاصية الغنم یعنی جماعت سے منسلک رہو کیونکہ بھیڑیا اس بکری کو پکڑتا ہے جو گلے سے دور ہو)

❁ مَنْ لَمْ يَكُنْ ذِئْبًا أَكَلَتْهُ الذِئَابُ: جو بھیڑیا نہ ہوگا اس کو بھیڑیئے کھا جائیں گے۔

❁ مَا الذباب وَمَا مَرَقَتُهٗ: کیا مکھی اور کیا اس کا شوربا (ایسے معاملہ کے لئے کہا جاتا ہے جسے کم قدر کیا جائے۔ ہمارے ہاں کہا جاتا ہے: کیا پدی اور کیا پدی کا شوربا)

❁ الذِبّانُ يَعْرِفُ اللبَّانَ: مکھیاں دودھ پینے والے کے چہرے کو پہچانتی ہیں۔ (ذبان ذُبابة کی جمع ہے بمعنی مکھیاں)

❁ إذِ خَارُ الرِجَالِ اَوْلَى مِنْ إدِّخَارِ المال: مردوں کا ذخیرہ کرنا مال کے ذخیرہ کرنے سے بہتر ہے۔

❁ ذُقْهُ تَغْتَبِطْ: اسے چکھ شادمان ہو جائے گا۔ (اس کی اصل یہ ہے کہ کچھ لوگ شراب پی رہے تھے۔ ان میں سے ایک ایسا نہیں کر رہا تھا۔ تو شراب نوشی کرنے والوں نے اس سے کہا ذُقْهُ تَغْتَبِطْ شراب چکھے گا تو ہماری طرح خوشی سے جھومنے لگے گا۔ اس شخص کے لےء کہا جاتا ہے جو کوشش کرنے میں سستی کرنے کی وجہ سے محروم رہے)

❁ ذَكَّرْتَنِيْ الطَّعْنَ وَكُنْتُ نَاسِيًا: تو نے مجھے نیزہ یاد دلا دیا حالانکہ میں بھولا ہوا تھا (اس کی اصل یہ ہے کہ ایک شخص نے ایک دوسرے پر اسے قتل کرنے کا لئے حملہ کیا، دوسرا شخص جس پر حملہ کیا گیا تھا دہشت اور گھبراہٹ میں اپنے ہاتھ کے نیزے کو بھول گیا۔ حملہ کرنے والے نے اس سے کہا اپنا نیزہ پھینک دے تو اس نے جواب میں کہا۔ میرے پاس نیزہ ہے اور مجھے اس کا پتہ ہی نہیں۔ تو نے مجھے نیزہ یاد دلا دیا حالانکہ میں اسے بھولا ہوا تھا۔ اور یہ کہہ کر حملہ آور پر نیزہ مارا اور اسے قتل کر دیا۔ ایک چیز سے دوسری چیز یاد آ جانے کے بارے بولا جاتا ہے)

❁ اُذْكُرِ النِّعْمَةَ الْقَدِيْمَةَ عَلَيْكَ وَانْسَ النِعْمَةَ الجَدِيْدَةَ لكَ: تم اپنے اوپر پرانی نعمتوں کو یاد رکھو اور اپنے لئے نئی نعمتوں کو بھول جاؤ۔ (مراد پرانی نعمتوں پر شکر کرو اور نئی آسائشوں کے لئے حریص نہ بنو)

❁ اُذْكُرْ مَعَ كُلِّ نِعْمَةٍ زَوَالَهَا: ہر نعمت کے ساتھ اس کے زوال کو بھی یاد رکھو۔

❁ اُذْكُرْ غَائِبًا يَقْتَرِبْ: غائب کا ذکر کرے گا تو وہ قریب آ جائے گا۔

❁ كُنْ ذَكُورًا إذَا كُنْتَ كَذُوبًا: تو بڑا جھوٹا ہو تو اچھے حافظہ والا ہو جا۔ (دروغ گو را حافظہ نہ باشد)

❁ ذُلَّ مَنْ لاسَيْفَ لَهٗ: وہ شخص ذلیل ہو جاتا ہے جس کے پاس تلوار نہ

ہو۔

❁ لَقَدْ ذَلَّ مَنْ بَالَتْ عَلَيْهِ الثَّعَالِبُ: جس پر لومڑیاں پیشاب کر گئیں وہ ذلیل ہوگیا۔ (اس کی اصل یہ ہے کہ ایک عرب کسی بت کو پوجا کرتا تھا۔ ایک دن اس نے دیکھا کہ ایک لومڑی آئی اور اس نے اس بت پر پیشاب کر دیا اس موقع پر اس نے کہا:

أَرَبٌّ يَبُوْلُ الثعلبان برأسِهِ
لَقَدْ ذَلَّ مَنْ بالت عليه الثعالبُ

کیا وہ رب ہو سکتا ہے جس کے سر پر لومڑیاں پیشاب کریں؟ جس پر لومڑیاں پیشاب کر گئیں وہ ذلیل ہوگیا۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو حقیر و کمزور ہو اس پر کوئی ظلم کرے تو وہ اس سے بچ نہ سکے)۔

❁ ذُلٌّ لَوْ أَجِدُ نَاصِرًا: یہ بڑی ذلت کی بات اگر مجھے مددگار مل جائے تو اس کو قبول نہیں کروں گا۔

❁ أَذَلُّ مِنْ بَيْضَةِ الْبَلَدِ: شترمرغ کے بیابان میں چھوڑے ہوئے انڈے سے زیادہ ذلیل (جس کے پاس وہ مڑکر نہیں آتا (یہاں بلد سے مراد وہ ریتلی جگہ ہے جہاں شترمرغ انڈے دیتے ہیں)

❁ أَذَلُّ مِنَ النَّقَدِ: چھوٹی چھوٹی ٹانگوں اور بدصورت شکلوں والی بکریوں سے زیادہ ذلیل (جو بحرین میں پائی جاتی ہے۔ نقد اسم جنس ہے اس کا واحد نقدہ ہے)

❁ أَذَلُّ مِنْ وَتَدٍ: میخ سے زیادہ ذلیل۔ (کیونکہ وہ ہمیشہ ٹھونکی جاتی ہے)

❁ أَذَلُّ مِنَ النَّعْلِ: جوتے سے زیادہ ذلیل۔

❁ أَذَلُّ مِنَ الشِّسْعِ: تسمہ سے زیادہ ذلیل۔

❁ أَذَلُّ مِنَ الْبِسَاطِ: فرش سے زیادہ ذلیل۔ (جو بچھایا جاتا ہے اور ہر کوئی اس کو روندتا ہے)

❁ أَذَلُّ النَّاسِ مُعْتَذِرٌ إِلَى لَئِيمٍ: سب لوگوں سے ذلیل وہ ہے جو کمینہ سے معذرت خواہ ہو)

❁ إِنَّ الذَّلِيْلَ الَّذِي لَيْسَتْ لَهُ عَضُدٌ: درحقیقت ذلیل وہ ہے جس کا بازو نہ ہو (یعنی مددگار نہ ہوں)

❁ إِنَّ الذَّلِيلَ مَنْ ذَلَّ فِيْ سُلْطَانِهِ: درحقیقت ذلیل وہ ہے جو طاقت اور اقتدار ہوتے ہوئے بھی ذلیل ہو جائے۔ (اور اس موقع پر بھی کمزوری دکھائے جہاں اس کے اختیار کے استعمال کرنے کی توقع ہو)

❁ لَا ذَنْبَ لِيْ قد قُلْتُ لِلْقَوْمِ اسْتَقُوْا: میرا کوئی گناہ نہیں میں تو لوگوں سے کہہ چکا ہوں کہ وہ پانی لے لیں۔ (معاملات سے بیزاری اور اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو نصیحت نہ مانے۔ یہ بات وہ شخص کہتا ہے جو لوگوں کو نصیحت کرتا ہو مگر لوگ باز نہ آتے ہوں)

❁ مَاذَنْبِي يَدَاكَ أَوْكَتَا وَفُوْكَ نَفَخَ: میرا کوئی قصور نہیں، تیرے ہاتھوں نے اس کا منہ باندھا تھا اور تیرے ہی منہ نے ہوا بھری تھی۔ (أَوْكَى رأسَ السقاءِ کا معنی مشک کا منہ باندھنا۔ اس قصہ کی اصل یہ ہے کہ کچھ لوگوں نے خلیج عبور کرنے کا ارادہ کیا اور وہ اپنی مشکوں میں ہوا بھرنے لگے تاکہ ان کے ذریعے خلیج عبور کریں۔ ایک شخص نے پھونک بھی کم بھری اور مشک کا منہ بھی ڈھیلا بند کیا۔ جب وہ شخص خلیج کے وسط میں پہنچا تو مشک سے ہوا نکلنے لگی۔ یہاں تک کہ ساری ہوا نکل گئی اور اس شخص پر موت کی غشی طاری ہونے لگی تو اس نے ساتھیوں میں سے ایک کو پکار کہا۔ میں برلب ہلاکت ہوں تو اس شخص نے کہا۔ ماذنبی، يداك اوكتا وفوك نفخ۔ یہ قول ہلاکت اور نقصان کے سبب سے بےزاری کے متعلق ضرب المثل بن گیا)

❁ ذَهَبَ أَمْسِ بِمَا فِيْهِ: کل اپنے حالات کے ساتھ گزر گیا۔

❁ ذَهَبَ الْحِمَارُ يَطْلُبُ قَرْنَيْنِ فَعَادَ مَصْلُوْمَ الْأُذُنَيْنِ: گدھا سینگ لینے گیا کان کٹوا کر لوٹا (اس شخص کے لئے کہتے ہیں جو اس چیز کا لالچ کرے جسے وہ حاصل نہ کر سکتا ہو اور الٹا اپنی چیز سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے)

❁ ذَهَبَ دَمُهُ دَرَجَ الرِّيَاحِ أَوْ أَدْرَاجَ الرِّيَاحِ: اس کا خون رائیگاں گیا (یعنی قصاص نہ لیا جا سکا۔ ادراج درج کی جمع ہے درج الریاح ہوا کا راستہ کے معنی میں ہے ایسے خون کے بارے میں کہا جاتا ہے جو رائیگاں جائے اور کوئی اس کا قصاص طلب کرنے والا نہ ہو)

❁ ذَهَبَ بَيْنَ الصَّحْوَةِ وَالسَّكْرَةِ: وہ ہوش اور مدہوشی کے درمیان گیا (یعنی ایسی حالت میں کہ کچھ عقل وشعور تھا اور کچھ عقل وشعور نہ تھا۔

❁ ذَهَبَ فِي السُّمَّهَى: وہ فضا میں چلا گیا (سُمَّهَى کا معنی ہے زمین اور آسمان کے درمیان فضا۔ مراد وہ باطل میں گیا۔ کہا جاتا ہے۔ ذَهَبت إِبِلُهُ السُّمَّهَى (اس کے اونٹ ہر طرف بکھر گئے۔ جَرَى فُلَانٌ السُّمَّهَى (فلاں شخص ایسے کام کے لئے گیا جس سے اس کی کچھ بھی واقفیت نہیں۔

❁ ذَهَبَتْ هَيْفٌ لِأَدْيَانِهَا: گرم ہوا اپنی عادت کے متعلق چلی۔ هیف کا معنی گرم ہوا جو پودوں کو خشک کر دے اور جانوروں کو پیاسا۔ لادیانها کا معنی اپنی عادتوں کے مطابق۔ ایسے موقع پر کہا جاتا ہے جب ہر شخص اپنے کام کے لئے منتشر ہو جائے یا ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی عادت پر لگا رہے۔

❁ إِنْ ذَهَبَ عَيْرٌ فَعَيْرٌ فِي الرِّبَاطِ: اگر ایک گورخر ہاتھ سے نکل گیا ہے تو ایک جال میں پھنسا ہوا ہے۔ (یہاں رباط بمعنی جال ہے، اور عیر بمعنی گورخر (جنگلی گدھا) ہے۔ شکاری سے کہا جا رہا ہے اگر ایک گورخر چلا گیا ہے اور جال میں نہیں پھنسا، تو اس گورخر پر اکتفا کرلے جو پھنسا ہوا ہے۔ حاضر پر قناعت اور غائب کو ترک کرنے کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ ذَهَبُوْا تَحْتَ كُلِّ كَوْكَبٍ: وہ ہر ستارے کے نیچے گئے (ان لوگوں کے بارے میں کہا جاتا ہے جن کے سفر میں راستے مختلف اور متضاد ہوں)

❁ ذَهَبُوا أَوْ تَفَرَّقُوْا أَيْدِيْ سَبَا أَوْ أَيَادِيْ سَبَا: وہ اہل سبا کی طرح

چلے گئے یا منتشر ہو گئے (یعنی ایسے منتشر ہوئے کہ پھرا کٹھے نہ ہو سکے۔ (اس مثل کی اصل یہ ہے کہ سبا کے باشندوں کو اس سیلاب سے ڈرایا گیا جس نے مارب میں بنائے گئے بند کو تباہ کر دیا تھا، تو وہ لوگ یمن سے منتشر ہو کر نکل گئے۔ ایدی یا آیادی سے مراد نفوس ہیں۔ یہ دونوں حال ہونے کی وجہ سے منسوب ہیں اور معنی ہے منتشر و کریا بدک کر۔ بعض کے نزدیک ایدی یہاں راستوں کے معنی میں ہے۔ یعنی ان لوگوں کو ان کے راستوں نے اسی طرح منتشر کر دیا جس طرح سبا کے باشندے مختلف راستوں میں منتشر ہو گئے تھے)

❁ لایَذْهَبُ العُرْفُ بَیْنَ اللّٰهِ والنَّاسِ: احسان اللہ اور لوگوں کے درمیان نہیں چلتا۔ (عرف معروف (احسان) کے معنی میں ہے۔ یہ مثل حُطَیْئَہ کے شعر کا آخری مصرعہ ہے اور پہلا مصرعہ یہ ہے: مَنْ یَّفْعَلِ العُرْفَ لایُعْدَمْ جَوَائِزَہٗ (جو احسان کرے وہ اپنے انعامات سے محروم نہیں ہوتا)

❁ لَمْ یَذْهَبْ مِنْ مَالِكَ مَا وَعَظَكَ: تیرے مال کا وہ حصہ ضائع نہیں ہوا جس نے تجھے نصیحت کی۔

❁ اِذْهَبْ اِلَی حَیْثُ اَلْقَتْ رَحْلَهَا اُمُّ قَشْعَمَ: اس جگہ جا جہاں ام قشعم نے اپنا کجاوہ ڈالا تھا۔ (قشعم ایک اونٹنی کا نام ہے جس نے اپنا کجاوہ آگ میں پھینک دیا تھا۔ لہٰذا یہ ضرب المثل بن گیا)

❁ مَنْ لَمْ یَذُدْ عَنْ حَوْضِهِ یَتَهَدَّمْ: جو شخص اپنے تالاب کی حفاظت نہیں کرتا وہ منہدم ہو جاتا ہے۔ (یعنی جو شخص اپنی حفاظت نہیں کرتا اس پر ظلم کیا جاتا ہے اور اس کے حق مارے جاتے ہیں)

❁ کُلُّ ذَاتِ ذَیْلٍ تَخْتَالُ: ہر دامن والی ناز و ادا سے چلتی ہے۔ (یعنی ہر مال دار متکبرانہ چال سے چلتا اور اپنے مال پر فخر کرتا ہے)

ر

❁ رَأْسُ الدِّیْنِ صِحَّةُ الیقین: دین کی اصل یقین کی درستی ہے۔

❁ کُلُّ رَأْسٍ بِهِ صُدَاعٌ: ہر سر میں درد ہوتا ہے۔

❁ رُبَّ رَأْسٍ حَصِیْدُ لِسَانٍ: بہت سے سر زبان کے کاٹے ہوئے ہیں۔ (حصید بمعنی حصود (کاشت کا کٹا ہوا حصہ)

❁ کَأَنَّ علی رُؤُوسِهِمُ الطَّیْرَ: گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں۔ (سنجیدگی، بردباری اور وقار کے بارے میں کہا جاتا ہے، جیسے سروں پر بھی پرندے بیٹھے ہوں اور اس ڈر سے کہ وہ اڑ نہ جائیں بے حس و حرکت و پرسکون رہیں۔ طیر پرندوں کی جماعت کے معنی میں ہے اس کا واحد طائر ہے)

❁ رَأَی الکَوْکَبَ ظُهْراً: اس نے دوپہر کے وقت ستارہ دیکھا۔ یعنی اپنے دن کے تاریک ہونے پر اس نے دن کو ہی ستارہ دیکھ لیا۔ (یہ مثل حالات کی شدت پر بیان کی جاتی ہے جیسے ہمارے ہاں کہا جاتا ہے، دن میں تارے نظر آنے لگے)

❁ إِذَا رَأَیْتَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً فَتَطَامَنْ: جب آندھی سخت دیکھو تو پست ہو جاؤ (یعنی جب کوئی معاملہ تم پر غالب ہوتا نظر آئے تو اس کی اطاعت کر لو۔

❁ رَآهُ الصَّادِرُ والوَارِدُ: اس کو تو ہر آنے جانے والے نے دیکھا ہے۔ (ایسے معاملہ کے لئے کہا جاتا ہے جو مشہور ہو اور ہر شخص اس سے واقف ہو ہمارے ہاں: سورج نکلا سب نے دیکھا)

❁ اُرِیْهَا السُّهَی وتُرِیْنِی القَمَرَ: میں اسے بنات نعش الصغری کا ایک پوشیدہ ستارا دکھاتا ہوں اور وہ مجھے چاند دکھاتی ہے۔ (اس ستارے سے لوگ اپنی آنکھوں کا امتحان لیا کرتے ہیں۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ظاہری بات میں مغالطہ سے کام لے۔ سھی ایک پوشیدہ ستارے کو کہتے ہیں۔ اس ستارے کی پوشیدگی کو چاند کے ظاہر ہونے سے ملایا گیا ہے)

❁ یَرَی الشاهِدُ مالایَرَی الغائبُ: حاضر وہ کچھ دیکھ لیتا ہے جو غائب نہیں دیکھ سکتا۔

❁ وکَمَا تَرَانِی یا جمیلُ أَرَاكَ: جمیل! جس طرح تم مجھے جانتے ہو میں بھی تمہیں جانتا ہوں۔

❁ سَوْفَ تَرَی اِذَا انْجَلَی الغُبَارُ أَفَرَسٌ تَحْتَكَ أَمْ حِمَارٌ: جب گرد و غبار چھٹ جائے گا تو تم دیکھ لوگے کہ تمہارے نیچے گھوڑا ہے یا گدھا۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے کسی کام سے روکا جائے تو وہ اسے کر کے رہے)

❁ أُرِیْنِیهَا نَمِرَةً أُرِكْهَا مَطِرَةً: تو مجھے بادل کو چیتے کے رنگ کا دکھا تو میں تجھے اسے برستا ہوا دکھا دوں گا۔ ھاء کی ضمیر کا مرجع سحابۃ (بادل) ہے۔ سحابۃ نمرۃ وہ بادل ہے جو چیتے کے رنگ کا ہو۔ (مراد یہ ہے کہ جب تم کسی چیز کو دیکھو تو تمہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کے پیچھے کیا آنے والا ہے۔ ایسے معاملہ کے لئے کہا جاتا ہے جس کا ہونا یقینی ہو بشرطیکہ اس کی نشانیاں اور ابتدائی علامات ظاہر ہو جائیں)

❁ رَأْیُ شَیْخٍ خَیْرٌ مِنْ مَشْهَدِ غلامٍ: بوڑھے کی رائے لڑکے کی موجودگی سے بہتر ہے۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے زمانہ کے تجربات اور معاملات نے دانا اور حکیم بنا دیا ہو)

❁ لارَأْیَ لِمَنْ لَا یُطَاعُ: اس شخص کی کوئی رائے نہیں جس کی اطاعت نہ کی جائے۔ (یہ حضرت علیؓ کا ارشاد ہے جو انہوں نے اپنے ساتھیوں پر عتاب کرتے ہوئے ایک خطبہ میں فرمایا تھا)

❁ اِنَّ الرَّأْیَ لَیْسَ بالتَّظَنِّی: بے شک رائے وہ نہیں جو گمان سے قائم کی جائے (معاملہ پر غور و فکر کی ترغیب کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ رَبَّكَ وصاحِبَكَ لاتَکْذِبْ عَلَیْهِمَا: اپنے آقا اور دوست پر جھوٹ نہ بولو۔

❁ کَالمَرْبُوطِ وَالمَرْعَی خَصِیبٌ: بندھے ہوئے کی طرح، جبکہ چراگاہ سرسبز ہو (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے مال وغیرہ سے دیا گیا اس کا حصہ تھوڑا ہو)

❁ لَوْلَا الْمُرَبِّي ماعَرَفْتُ رَبِّي: اگر پرورش کرنے والا نہ ہوتا تو میں اپنے پروردگار کو نہ پہچانتا (یا نہ جانتا)

❁ إِنَّ الرَّثِيئَةَ تَفْثَأُ الغَضَبَ: میٹھا ملا ترش دودھ غصہ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ (رثیئہ میٹھا ملا ترش دودھ۔ تفثأ: ساکن کرتا ہے۔ حکایت ہے کہ ایک شخص کچھ لوگوں کا مہمان ہوا۔ وہ ان سے ناراض بھی تھا اور بھوکا بھی تھا۔ ان لوگوں نے اسے میٹھا ملا ترش دودھ پلایا تو اس کا غصہ فرو ہو گیا۔ (ایسے تحفہ کے بارے میں کہا جاتا ہے جو موافقت کا باعث ہو، خواہ کم ہو)

❁ رَجَعَ بِخُفَّي حُنَيْن: وہ حنین کے موزے لے کر لوٹا (ناکام واپسی کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ اس مثل کی اصل یہ ہے کہ دیہاتی نے حنین نامی ایک موچی سے موزوں کا بھاؤ کیا لیکن ان دونوں کے بھاؤ پر اختلاف سے حنین کو غصہ آ گیا تو اس نے دیہاتی کو فریب دینے کی ٹھانی اور ایک موزہ دیہاتی کے راستے میں ڈال دیا اور دوسرا اس سے کچھ فاصلہ پر پھینک دیا اور دونوں جگہوں کے درمیان گھات لگا کر بیٹھ گیا۔ جب دیہاتی ایک موزے کے پاس سے گزرا تو کہنے لگا یہ حنین کے موزے سے کتنا مشابہ ہے اگر دوسرا بھی ہوتا تو اسے لے لوں۔ اور چل پڑا جب دوسرے موزے کے پاس پہنچا تو پہلے موزے کو چھوڑ آنے پر پشیمان ہوا۔ اپنی اونٹنی کو باندھ کر اس موزے کو لے لیا اور دوسرے موزے کو لینے کے لئے لوٹا۔ اس اثناء میں حنین کمین گاہ سے نکلا۔ اور اونٹنی اور اس پر بار سامان لے کر چلتا بنا۔ جب دیہاتی اپنے لوگوں میں واپس آیا تو اس سے پوچھا گیا کہ سفر سے کیا لے کر آئے ہو، تو اس نے جواب دیا "حنین کے موزے")

❁ حَتّٰى يَرْجِعَ الدَّرُّ فِي الضَّرْعِ: یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں لوٹ آئے۔ (در: دودھ، ناممکن اور محال چیز کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ حَتّٰى يَرْجِعَ السَّهْمُ علی فُوْقِهِ: یہاں تک کہ تیر اپنے چلے پر لوٹ جائے۔ (کہا جاتا ہے: لاافعل ذلك حتى يرجع السهم على فوقه۔ اس کا معنی ہے میں یہ کبھی نہیں کروں گا۔ کیونکہ جب تیر چلایا جاتا ہے تو وہ آگے جاتا ہے ٹیڑھا نہیں ہوتا نہ ادھر ادھر پڑتا ہے اور اپنے چلے پر واپس نہیں آتا۔ فوق، چلا۔

❁ الرِجَالُ أَرْبَعَةٌ: مرد چار قسموں کے ہوتے ہیں۔ (ایک وہ جو جانتا ہے اور اسے اپنے جاننے کا ادراک ہوتا ہے۔ یہ عالم ہوتا ہے اس کا اتباع کرو۔ ایک وہ جو جانتا ہے مگر اسے اپنے جاننے کا ادراک نہیں ہوتا۔ یہ شخص سویا ہوا ہے اسے جگاؤ۔ ایک وہ جو نہیں جانتا مگر اس کو بات کا ادراک ہوتا ہے کہ وہ نہیں جانتا یہ شخص طالب ہدایت ہے اس کو تعلیم دو اور ایک وہ جو نہ جانتا ہے اور نہ اس بات کا ادراک رکھتا ہے کہ وہ نہیں جانتا، یہ شخص جاہل ہے اس کو چھوڑ دو۔

❁ هَلْ يُرْتَجٰى مَطَرٌ بِغَيْرِ سَحَابٍ: کیا بادل کے بغیر بارش کی امید کی جا سکتی ہے؟

❁ لاتَرْجُ خَيْرَ مَنْ لَّا يَرْجُوْ خَيْرَكَ: اس شخص سے خیر کی امید نہ رکھو جو تمہاری خیر کی امید نہیں رکھتا۔

❁ يَحُلُّ يَعَضُّ غَارِبًا مَجْرُوْحًا: کجاوہ زخمی کوہان کو ہی کاٹتا ہے۔ (غارب کوہان کا بالائی حصہ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو تنگی میں ہو اور دوسرا اس پر اپنا بوجھ بھی ڈال دے۔

❁ إِرْحَمْ مَنْ دُوْنَكَ يَرْحَمْكَ مَنْ فَوْقَكَ: اپنے سے نیچوں پر رحم کرو تم سے اوپر والے تم پر رحم کریں گے۔

❁ أَرْخَصُ مِنَ التَمْرِ بِالْبَصْرَةِ: بصرہ میں کھجور سے زیادہ سستا۔

❁ أَرْخَصُ مِنْ تُرَابٍ: مٹی سے زیادہ سستا۔

❁ رُدَّ الحجرَمِن حَيْثُ جَاءَ لَكَ: پتھر کو وہیں لوٹا دو جہاں سے تمہارے پاس آیا ہو (پتھر کا جواب پتھر سے دو۔ ظلم قبول نہ کرو)۔

❁ مَنْ يَرُدُّ السَّيْلَ علی أَدْرَاجِه؟: سیلاب کو اس کے راستوں اور بہنے کی جگہوں پر کون لوٹا سکتا ہے؟ (أَدْرَاجُ السيل سیلاب کے راستے اور بہنے کی جگہیں۔ ناممکن بات کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ بِئْسَ الرِدْفُ لابَعْدَنَعَم: ہاں کے بعد نہیں بہت بڑا تابع ہے۔ ایسا ہی ایک شاعر کا قول ہے:

حَسَنٌ قولُ نعم بَعْدَ لا
وقَبِيحٌ قولُ لا بَعْدَ نَعَم

نہیں کے بعد ہاں کہنا اچھا ہے اور ہاں کے بعد نہیں کہنا برا ہے۔

❁ إِذَا رَزَقَكَ اللّٰهُ مغرفةً فَلَا تَحْرِقْ يَدَكَ: جب اللہ تعالیٰ تجھے چمچا دے تو اپنا ہاتھ نہ جلانا۔

❁ رِزْقُ اللّٰهِ لاكَدُّكَ: اللہ کا دیا ہوا رزق ہے، تیری محنت نہیں۔ (یعنی جب اللہ کی طرف سے عطا نہ ہو تو تیری محنت تجھے فائدہ نہیں پہنچائے گی۔ نیز بھلائی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے لوگوں کی طرف سے نہیں۔ اس شخص کے لئے بھی کہا جاتا ہے جس کی مدد سے خیر حاصل ہو تو وہ اس کا احسان جتائے۔ ایسی حالت میں اس سے کہا جاتا ہے۔ احسان اللہ کا ہے تمہارا نہیں۔

❁ رَزَمَةٌ ولادِرَّةٌ: اونٹنی کی آواز ہے مگر دودھ نہیں ہے۔ رَزَمَة اونٹنی کی آواز جو بچے کو دودھ پینے کے لئے بلانے پر نکالتی ہے۔ دِرّة دودھ کی کثرت اور اس کا بہنا۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو وعدے کر کے پورے نہ کرے)

❁ أَرْسِلْ حَكِيْمًا ولاتُوْصِهِ: کسی دانا کو قاصد بناؤ اور اس کو حکم نہ دو۔ یہ حضرت زبیر بن عبدالمطلب کے اشعار کا پہلا حصہ ہے۔

إِذا كُنْتَ فِيْ حَاجَةٍ مُرْسِلاً
فَأَرْسِلْ حكيماً ولا تُوْصِهِ

کسی ضرورت میں کسی کو بھیجو تو ایسے شخص کو بھیجو جو دانا ہو اسے حکم نہ دو۔

❁ لارَسُوْلَ كَالدِّرْهَمِ: روپے جیسا کوئی قاصد نہیں۔

❁ الرَشْفُ أَنْقَعُ: چوسنا زیادہ پیاس بجھانے والا (یعنی پانی کو چوسنا منہ لگا کر پینے سے زیادہ سیراب کرنے والا ہے۔ کسی ضرورت کے حصول میں جلد بازی سے کام نہ لینے کے فائدہ کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ یہ

رشف کے معنے سے ماخوذ ہے جس کا مفہوم پانی کو تھوڑا تھوڑا کر کے چوسنا ہے۔

❁ رَضِيتُ مِنَ الغنيمة بالإياب: میں نے غنیمت کے بدلہ میں واپسی پر قناعت کی۔ (إِياب: واپس لوٹنا۔ ناکامی کے بارے میں یہ مثل اس وقت بولی جاتی ہے جب کوئی شخص کسی چیز کے لئے دوڑ دھوپ کے باوجود اس کو حاصل کرنے میں ناکام رہے ہر سلامتی کے ساتھ واپسی پر قناعت کرنے یا اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو کسی ضرورت کی طلب میں بدبختی سے دوچار ہونے پر نجات پانے پر قناعت کر لے۔

❁ رَضِيتُ مِنَ الوَفَاءِ باللفاء: میں تھوڑی سی وفا پر راضی ہوں۔ (لَفَاء: تھوڑی چیز کیونکہ مَیں کسی کے پاس بھی زیادہ ہو وفا نہیں پاتا)

❁ مَنْ رَضِيَ عن نفسِهِ كَثُرَ الساخِطِينَ عَلَيْهِ: جو اپنے نفس سے راضی ہو گیا اس نے خود پر ناراض لوگوں کی تعداد میں اضافہ کر لیا۔

❁ إذا ترَضَّيتَ أَخاكَ فلا أخالَكَ: جب تو محنت کر کے اپنے بھائی کو راضی کرے تو وہ تیرا بھائی نہیں ہے۔ (ترَضِي محنت اور کوشش کر کے راضی کرنا کے معنی میں ہے۔ مراد اگر بھائی تجھے اپنے کو محنت اور کوشش سے رضامند کرنے اور مدارات پر مجبور کرے تو وہ تیرا بھائی نہیں ہوگا۔)

❁ رِضا النَّاسِ غايَةٌ لاتُدْرَكُ: لوگوں کی رضامندی ایسا مقصد ہے جو حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ (یعنی آدمی بہر صورت لوگوں سے چھٹکارا نہیں پا سکتا لہٰذا چاہئے کہ وہ اپنی اصلاح کے طریقے استعمال کرے اور لوگوں کی باتوں کی طرف توجہ نہ کرے)

❁ لاتكُنْ رَطْبًا فتُعْصَرَ ولايابِسًا فتُكسَرَ: تو نہ تو اتنا تر ہو جا کہ تجھے نچوڑ لیا جائے اور نہ اتنا خشک کہ تجھے توڑ کر رکھ دیا جائے۔

❁ مَنْ إسْتَرعَى الذِّئبَ ظَلَمَ: جس نے بھیڑیئے کو چرواہا بنایا، اس نے ظلم کیا (یعنی اس نے بکریوں پر ظلم کیا۔ یہ مراد بھی لی جاسکتی ہے کہ اس نے بھیڑیئے کے ذمہ ایسا کام لگایا جو اس کی طبع میں ہی نہیں اور یوں اس نے بھیڑیئے پر ظلم کیا۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو خائن کو انتظام سپرد کرے یا امانت بے ٹھکانا رکھے)۔

❁ مرعًى ولا أكُولَةٌ: چراگاہ تو ہے مگر چرنے والی بکری ہی نہیں۔ (اَكُولَة: اس بکری کو کہا جاتا ہے جسے چرنے اور موٹا ہونے کے لئے علیحدہ کر لیا جائے۔ ایسے مال دار شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس کا مال کھانے والا کوئی نہ ہو)

❁ تَحْتَ الرَّغْوَةِ الصَّرِيحُ: جھاگ کے نیچے خالص دودھ (ایسے معاملہ کے لئے کہا جاتا ہے جس کی حقیقت پوشیدہ رہنے کے بعد ظاہر ہو)

❁ مِنَ الرَّفْشِ إلى العَرْشِ: بیلچہ سے تخت تک (کمینہ تھا پھر ترقی کر کے اور بیلچہ سے کام کرتے کرتے تخت شاہی پر جا بیٹھا۔)

❁ ترْفَضُّ عِنْدَ المُحْفِظاتِ الكَتَائِفُ: غیرت انگیز موقعوں پر کینے منتشر ہو جاتے ہیں۔ (ترفضُّ بمعنی منتشر ہونا، مُحْفِظات غیرت کو جوش دلانے والی باتیں، اور کَتَائِف کینے، دشمنیاں، مراد یہ ہے کہ اپنے ساتھ زندگی گزارنے والے پر ظلم ہوتا دیکھ کر تو غصہ سے بھڑک اٹھتا ہے اور اس سے کینہ اور دشمنی بھول کر اس کی مدد کرنے لگتا ہے۔)

❁ أرْفَعُ مِنَ السَّمَاءِ: آسمان سے زیادہ بلند

❁ الرَّفِيقَ قبْلَ الطَّرِيقِ: راستے سے پہلے ساتھی حاصل کر۔ (اور اسے مطلع کر ہو سکتا ہے وہ موافقت نہ کرے اور تو اس کی جگہ کسی اور کو اپنے ساتھ نہ لیجا سکے۔)

❁ بالرِّفاءِ والبَنِين: اتفاق واتحاد اور بچوں کے ساتھ (شادی کرنے والے کے لئے دعا ہے۔ رِفاء بمعنی موافقت اور مناسبت۔ یہ اس قول سے لیا گیا ہے رَفَأْتُ الثَّوبَ (میں نے کپڑے کے پھٹے ہوئے حصہ کو سی دیا، رفو کر دیا)

❁ أرَقُّ مِنَ النَّسِيمِ: بادِ نسیم سے زیادہ لطیف۔

❁ ارَقُّ مِنَ المَاءِ: پانی سے زیادہ پتلا۔

❁ ارَقُّ مِنْ دَمْعِ الغَمَامِ: ابر کے آنسوؤں سے زیادہ پتلا۔

❁ أرَقُّ مِنْ رَقْرَاقِ السَّرَابِ: سراب کی چمک سے زیادہ لطیف (رقراق السراب بمعنی سیراب کی چمک)

❁ ارْقُبِ البيتَ مِن رَاقِبِهِ: گھر کے محافظ سے گھر کی حفاظت کر (یہ اس شخص کا قول ہے جسے اپنے گھر میں غلام کی موجودگی سے خوف تھا چنانچہ جب وہ واپس آیا تو وہ غلام اس کا سب سامان لے کر چمپت ہو چکا تھا۔

❁ كالرَّاقِمِ على الماءِ: پانی پر لکھنے والے کی طرح۔ (اس چیز کے لئے کہا جاتا ہے جو نہ تو ایک جگہ ٹھہرے اور نہ اثر انداز ہو)

❁ ارْقَ عَلَى ظَلْعِكَ: پہلے اپنے معاملہ کو ٹھیک کر (یا مقدور بھر برداشت کر یعنی اپنی دھمکی میں اپنی حد سے تجاوز نہ کر اور اپنی خامی اور بیکسی کو سامنے رکھ اور اپنے عیب پر خاموش رہ کیونکہ سیڑھیاں چڑھنے والا اگر لنگڑا ہو تو اپنے آپ سے نرمی سے پیش آتا ہے۔ ظَلَعَ البعيرُ کا معنی ہے اونٹ کا چلنے میں لنگڑانا۔ اس مثل کا معنی ہے مقدور بھر برداشت کر کیونکہ سیڑھیاں یا پہاڑ پر چڑھنے والا اگر لنگڑاتا ہو تو اپنے آپ سے نرمی سے پیش آتا ہے اور خود کو استطاعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا)

❁ رَكِبَ جَناحَي النَّعامَةِ: وہ شترمرغ کے بازوؤں پر سوار ہوا (تیز رفتاری اور عجلت کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ يَرْكَبُ الصَّعْبَ مَنْ لا ذُلُولَ لَهُ: سرکش پر تو وہ شخص ہی سوار ہوتا ہے، جس کے پاس سدھایا اونٹ نہ ہو۔ (آسانی سے مقصد حاصل نہ ہو تو آدمی خود کو مشقت پر اکساتا ہے)

❁ مَنْ لَمْ يَرْكَبِ الأَهْوَالَ لَمْ يَنَلِ الآمَالَ: جو شخص خود کو خوفناک خطروں میں نہ ڈالے وہ امیدوں کو حاصل نہیں کر سکتا۔

❁ كَرَاكِبِ إثْنَين: دو (جانوروں) پر سوار کی طرح۔ دو معاملوں پر شک وشبہ میں پڑنے والے کے لئے کہا جاتا ہے۔

❁ رَمَى الكلامَ عَلَى عَوَاهِنِهِ: اس نے کلام کو کھجور کی ٹہنیوں پر دے

مارا۔ عَوَاهِنْ (عاهنة کی جمع) بمعنی کھجور کی خشک شاخیں، مراد یہ ہے کہ اس نے بے پروائی سے بات کی، خواہ درست تھی یا غلط)۔

❁ رَمَاهُ اللّٰهُ بِلَيْلَةٍ لا أخت لها: اللہ تعالیٰ اس پر ایسی رات لائے جس کی بہن نہ ہو (یعنی اسے دوسری رات سے پہلے موت آجائے بددعا ہے)

❁ رَمَاهُ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ أَكَمَةٍ بحجر: اللہ تعالیٰ اس کو ہر ٹیلے سے پتھر مارے۔ (اس پر چاروں طرف سے پتھر برسیں۔ بددعاء ہے)

❁ رَمَاهُ بأقحاف رأسه: اس نے اسے اس کے سر کی کھوپڑی پر مارا۔ (یعنی کسی مصیبت سے اسے خاموش کر دیا یا اسے اس پر لوٹا لایا۔ قحف دماغ کی اوپر کی ہڈی کو کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اقحاف جمع کے لفظ کے ساتھ لانے کی وجہ یہ ہے کہ مراد یہ ہے کہ اس نے اس کی کھوپڑی پر بار بار مارا۔ یہ قتل سے کنایہ ہے۔ گویا اس نے اس سے خاموش کرنے کے انتہائی مقصد (قتل) کو حاصل کر لیا۔ مقتول تو بولتا نہیں۔

❁ رَمَاهُ اللّٰهُ بثالثة الأثافي: اللہ تعالیٰ اس کو چولہے کے تیسرے پتھر مارے (الأثافي) بمعنی پہاڑی کا ٹکڑا جس کے ساتھ دو پتھر رکھ کر ان پر ہنڈیا رکھی جاتی ہے۔ مراد یہ ہے کہ وہ بڑی مصیبت میں مبتلا ہو گیا۔ اس شخص کے لئے بھی کہا جاتا ہے جو برائی بالکل نہ چھوڑے کیونکہ اثافی تین پتھر ہوتے ہیں تو اگر اسے تیسرا پتھر بھی مار دیا گیا تو معاملہ انتہا کو پہنچ گیا)

❁ رَمَاهُ اللّٰهُ بداء الذئب: اللہ تعالیٰ اس کو بھیڑیے کے مرض میں مبتلا کرے۔ (کہا گیا ہے کہ معنی یہ ہے کہ اللہ اسے بھوک میں مبتلا کرے کیونکہ بھیڑیا ہمیشہ بھوکا رہتا ہے)

❁ رَمَاهُ بنَبْلِه الصائب: اس نے اسے نشانے پر لگنے والا تیر امارا۔ (یعنی اپنے مخالف کو مسکت اور منہ توڑ جواب دیا)

❁ رَمَتْنِي بِدَائِهَا وَانْسَلَّتْ: اس نے اپنی بیماری مجھ سے منسوب کر دی اور کھسک گئی۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھی سے اس عیب کو منسوب کرے جو خود اس میں ہو۔ انسلال: جماعت سے نکل جانا۔ رماه بالداء: کسی کو بیماری سے منسوب کرنا، اس پر بیماری کا عیب لگانا۔

❁ لاترم سهمًا يعْسَرُ عَلَيْكَ رَدُّهُ: ایسا تیر نہ چلا جسے تو لوٹا نہ سکے۔

❁ قَبْلَ الرَّمْيِ يُرَاشُ السَّهْمُ: تیر پھینکنے سے پہلے اس کو پر لگایا جاتا ہے۔ (کسی کام کے لئے اس کے آپڑنے سے پہلے تیاری اور اوزار کی ضرورت پیش آنے سے پہلے اس کو درست کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ یراش پر پر لگایا جانا کے معنی میں ہے۔ یعنی تیر چلانے کے وقت سے پہلے تیر درست کر لینا ضروری ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کہتے ہیں قَبْلَ الرماء تملأ الكنائن۔ تیراندازی سے پہلے ترکش بھر لئے جاتے ہیں)

❁ مَاكُلُّ رَامِي غَرَضٍ يُصِيبُ: ہر نشانہ باز نشانہ پر نہیں مار سکتا (غَرَض بمعنی ہدف ہے جو تیراندازی کے لئے نصب کیا جاتا ہے)

❁ قَبْلَ الرماء تُمْلَأُ الكَنَائِنُ: ترکش تو تیراندازی سے پہلے ہی بھر لیا جاتا ہے (یعنی کسی کام کو کرنے سے پہلے تیاری کر لینا چاہیے۔ رماء رماه کا مصدر ہے۔ کنائن تیر رکھنے کے تھیلے، ترکش)

❁ رُبَّ رَمْيَةٍ مِن غير رامٍ: کبھی تیراندازی اس کی طرف سے بھی ہو جاتی ہے جو تیراندازی نہیں جانتا (یعنی کبھی اناڑی کا تیر بھی نشانہ پر لگ جاتا ہے۔ اس شخص کے لئے بھی کہا جاتا ہے جو غلطی کرتا ہو مگر کبھی درست کام بھی کر جائے۔ اس کا ہم معنی یہ قول ہے۔ مَعَ الخَوَاطِي سَهْمٌ صَائِبٌ (خطا کرنے والے تیروں میں نشانہ پر بیٹھنے والا تیر بھی ہوتا ہے)

❁ عِنْدَ الرِّهَانِ تُعْرَفُ السَّوَابِقُ: گھوڑ دوڑ کے وقت ہی آگے نکلنے والے گھوڑوں کی پہچان ہوتی ہے۔ (ایسے معاملہ کے لئے کہا جاتا ہے جو آزمائش اور امتحان کے بعد ظاہر ہو اور اس کی حقیقت معلوم ہو۔ نیز اس شخص کے لئے بھی کہا جاتا ہے جو ایسی خوبی کا دعویٰ کرے جو اس میں نہ ہو)

❁ إِسْتَرَاحَ مَنْ لاَعَقْلَ لَهُ: جس میں عقل نہیں اس نے راحت پائی (عقل والا معاملات میں بہت فکرمند ہوتا ہے اور سوچ بچار کرتا ہے اور کسی بات پر کم ہی خوش ہوتا ہے لیکن بے وقوف کسی بات پر نہ تو سوچ بچار کرتا ہے اور نہ ہی فکرمند ہوتا ہے)

❁ الرائدُ لايَكْذِبُ أَهْلَهُ: قوم کے لئے پانی اور گھاس کی تلاش میں آگے جانے والا اپنے لوگوں سے جھوٹ نہیں بولتا۔ (کیونکہ اگر وہ ان سے جھوٹ بولے گا تو ان کا کام بھی بگاڑے گا اور ان کے ساتھ اپنا بھی)۔

❁ أَرْوَغُ مِنْ ثُعَالَةَ: لومڑی سے زیادہ چالباز۔

❁ أَرْوَغُ مِن ثَعْلَب: لومڑی سے زیادہ مکار۔

❁ أَرْوَاغانا يا ثُعَالُ وقد عَلِقْتِ بالحبال: لومڑی کیا تو جال میں پھنس کر بھی حیلہ بازی کرے گی۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو حق واجب ہونے کے بعد بھی حیلہ بازی سے باز نہ آئے)

❁ أَرْوَى مِنْ حَيَّةٍ: سانپ سے زیادہ سیراب۔ (کیونکہ سانپ ایسے میدانوں میں رہتے ہیں جہاں نہ پانی ہوتا ہے، نہ انسان اور نہ گھاس۔ اس لئے پانی نہیں پیتے اور نہ پانی کی خواہش کرتے ہیں)

❁ أَرْوَى مِنْ ضَبٍّ: گوہ سے زیادہ سیراب۔ (کیونکہ گوہ بالکل پانی نہیں پیتی۔ پیاس لگے تو ہوا کی طرف رخ کر کے منہ کھولتی ہے اور اسی میں سیرابی حاصل کر لیتی ہے۔ عرب کسی ناممکن چیز کے متعلق کہتے ہیں۔ لایکون هذا حتي يَرِدَ الضبُّ جب تک گوہ پانی پر نہ آئے یہ ممکن نہیں)

❁ الرَّاوِيَةُ أَحَدُ الشَّاتِمِينَ: بہت روایت کرنے والا گالی دینے والوں میں سے ایک ہے۔ اسی جیسا یہ قول ہے۔

❁ سَبَّكَ مَنْ بَلَّغَكَ: جس نے تجھے کسی کا پیغام پہنچایا۔ اس نے تجھ کو گالی دی)

❁ رُبَّ رَيْثٍ يُعْقِبُ فَوْتًا: بسا اوقات کسی امر میں تاخیر سے اس کا وقت جاتا رہتا ہے۔ (ریث: تاخیر کرنا)

❁ إِنْ كُنْتَ رِيحًا فَقَدْ لاَقَيْتَ إِعْصَارًا: اگر تو ہوا تھا تو بگولے سے مل گیا۔ (إِعْصَار: بگولہ۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو خود پسند

اور مغرور ہو اور اس کی اپنے سے زیادہ زیرک اور سخت شخص سے مڈبھیڑ ہو جائے۔ ہمارے ہاں سیر کو سوا سیر مل گیا)

إِنْ أَرَدْتَ الْمُحَاجَزَةَ فَقَبْلَ الْمُنَاجَزَةِ: اگر تو دفاع چاہتا ہے تو لڑائی سے پہلے دفاع کر۔ (محاجزہ کا معنی ایک دوسرے سے اپنا دفاع کرنا ہے۔ مناجزہ نجز سے مشتق ہے اور اسی کا معنی فنا ہے۔ بعض کے نزدیک کسی کے خلاف لڑنا اور مبارزت ہے کیونکہ دونوں مدمقابل لڑنے والوں میں سے ہر ایک دوسرے کو فنا کر دینا چاہتا ہے۔ مثل کا معنی ہے جس شخص کا تو مقابلہ نہیں کر سکتا اس کا سامنا کرنے سے پہلے اپنے آپ کو بچالے۔ اس شخص کے لئے بھی کہا جاتا ہے جو لڑائی کے بعد صلح کا طالب ہو)

أُرِيْدُ حِبَاءَهُ وَ يُرِيْدُ قَتْلِي: میں تو اس کو عطیہ دینا چاہتا ہوں وہ میرے قتل کا ارادہ کرتا ہے۔ (حباء: عطا، بخشش)

إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ هِلَاكَ نَمْلَةٍ أَنْبَتَ لَهَا جَنَاحَيْنِ: جب اللہ کسی چیونٹی کو ہلاک کرنا چاہتا ہے تو اس کو پر لگا دیتا ہے۔ ہمارے ہاں کہا جاتا ہے: جب چیونٹی کی موت آتی ہے تو اس کے پر نکل آتے ہیں)

مَنْ لَمْ يُرِدْكَ فَلَا تُرِدْهُ: جو شخص تیرا ارادہ نہ کرے تو بھی اس کا ارادہ نہ کر)

كَمْ بَيْنَ مُرِيْدٍ وَ مُرَادٍ: ارادہ کرنے والے اور مراد میں بڑا فاصلہ ہے۔ عدم اتفاق یا کامیابی کی دشواری کے لئے کہا جاتا ہے۔ تو کسی چیز کو حاصل کرنا چاہے تو توقع کے خلاف اس سے محروم رہتا ہے۔

ز

جَعَلَ الزُّجَّ قُدَّامَ السِّنَانِ: اس نے نیزہ کی ٹوپی کو نیزہ کی انی کے آگے لگایا۔ (زج نیزہ کی ٹوپی جو اس کے نچلے حصے میں لگائی جاتی ہے۔ سنان: نیزے کی انی (نیزہ کا پھل) اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو ادنیٰ کو اعلیٰ پر فوقیت دے۔

إِنْ لَمْ تُزَاحِمْ لَمْ يَقَعْ فِي الْخُرْجِ شَيْءٌ: اگر تو مزاحمت سے گریز کرے گا تو خرجین میں کچھ نہیں جائے گا۔

مَنْ يَزْرَعِ الشَّوْكَ لَا يَحْصُدْ بِهِ الْعِنَبَا: جو کانٹے بوئے گا اس سے انگور کی فصل نہیں کاٹ سکے گا۔ (قطف العنب کہا جاتا ہے حصد العنب نہیں لیکن کہنے والے نے حصد کو زرع کے مقابل رکھا ہے۔ اور معنی یہ ہے کہ جو کسی سے برا سلوک کرے گا وہ اس سے بھی برے سلوک کی توقع رکھے)

كَمَا تَزْرَعُ تَحْصُدُ: جیسا بوئے گا ویسا کاٹے گا۔

هُوَ أَزْرَقُ الْعَيْنِ: وہ نیلی آنکھ والا ہے یعنی دشمن ہے اس معنی میں کہا جاتا ہے۔ هو أَسْوَدُ الْكَبِدِ: (وہ سیاہ جگر ہے) اور هم صُهْبُ السبال وہ سرخ مونچھوں والے ہیں۔ یعنی دشمن ہیں۔

لِكُلِّ زَعْمٍ خَصْمٌ: ہر دعویٰ کا ایک مخالف ہے۔ (جب کوئی شخص ایسی چیز کا دعویٰ کرے جو اس کی نہ ہو تو کہا جاتا ہے)

زَقَّهُ زَقَّ الْحَمَامَةِ فَرْخَهَا: اس نے اس کو اس طرح چوگا دیا جس سطرح کبوتری اپنے چوزے کو چوگا دیتی ہے۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنے قریبی رشتہ دار کی شفقت میں کوتاہی کے بغیر پرورش کرتا ہے۔

إِذَا زَلَّ الْعَالِمُ زَلَّ بِزَلَّتِهِ عَالَمٌ: جب عالم پھسل جائے تو اس کے پھسلنے سے ایک جہاں پھسل جاتا ہے۔

زَلَّةُ الرَّأْيِ تُنْسِي زَلَّةَ الْقَدَمِ: رائے کا پھسلنا قدم کے پھسلنے کو بھلا دیتا ہے۔ (مستقل مزاج عقلمند سے سرزد ہونے والی لغزش کے بارے میں کہا جاتا ہے)

لِكُلِّ زَمَانٍ رِجَالٌ: ہر زمانہ کے لئے کچھ لوگ ہوتے ہیں۔

هُمَا زَنْدَانِ فِي وِعَاءٍ: وہ ایک ہی برتن میں دو آگ سلگانے والے ہیں۔ (ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں، برائی میں یکساں)

أَزْهَى مِنْ غُرَابٍ: کوئے سے زیادہ متکبر۔

أَزْهَى مِنْ طَاوُوْسٍ: مور سے زیادہ اترانے والا۔

أَزْهَى مِنْ وَعِلٍ: پہاڑی بکرے سے زیادہ متکبر۔

زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا: ایک دن چھوڑ کر ملنے جایا کر تجھ سے محبت بڑھے گی۔ (غب ایک دن ملنے جانا دوسرے دن نہ جانا روز کا آنا جانا قدر کھو دیتا ہے)

الزَّيْتُ فِي الْعَجِيْنِ لَا يَضِيْعُ: آٹے میں روغن ضائع نہیں ہوتا۔ (رشتہ داروں سے احسان کرنے والے کے لئے کہا جاتا ہے)

زَادَ فِي الطُّنْبُوْرِ نَغْمَةً: اس نے طنبور میں ایک نغمہ کا اضافہ کر دیا۔

زُيِّنَ فِي عَيْنِ الْوَالِدِ وَلَدُهُ: باپ کی نظر میں بیٹا خوبصورت ہوتا ہے (اپنوں کی تحسین کے بارے میں کہا جاتا ہے۔)

س

إِنْ سَأَلَ أَلْحَفَ وَإِنْ سُئِلَ سَوَّفَ: اگر وہ سوال کرتا ہے تو لپٹ جاتا ہے اور اگر اس سے سوال کیا جاتا ہے تو ٹال دیتا ہے۔

تَسْأَلُنِي أُمُّ الْخِيَارِ جَمَلًا
يَمْشِي رُوَيْدًا وَيَكُوْنُ أَوَّلًا

ام الخیار مجھ سے ایسا اونٹ مانگتی ہے جو آہستہ چلے اور اول آئے (یعنی ایسی چیز طلب کرتی ہے جو نا ممکن ہو)

سَائِلُ اللّٰهِ لَا يَخِيْبُ: خدا سے مانگنے والا بے نتیجہ نہیں رہتا۔ (لوگوں سے تنفر اور ان سے مانگنے کے بارے میں کہا جاتا ہے)

سَبَّكَ مَنْ بَلَّغَكَ السَّبَّ: جس نے تمہارے پاس گالی پہنچائی اس نے تمہیں گالی دی۔

سُبَّنِي وَاصْدُقْ: مجھے گالی دو، مگر سچ بولو۔ (مجھے اس کی پروا نہیں کہ تو مجھے گالی دے کیونکہ مجھے اپنا پتہ ہے، جبکہ تو جھوٹ سے گریز کر رہا ہو۔ سچ کی رغبت دلانے کے بارے میں کہا جاتا ہے)

مَالَهُ سَبَدٌ وَلَا لَبَدٌ: نہ اس کے بال ہیں نہ اون) سبد: بال، لبد: اون۔ یعنی اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔)

سَبَقَ سَيْلُهُ مَطَرَهُ: اس کا سیلاب اس کی بارش سے پہلے ہی آگیا۔ (ا

اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو دھمکی سے پہلے ہی کارروائی کر ڈالے)

❁ سَبَقَ السَّيْفُ العذلَ: تلوار ملامت سے سبقت لے گئی (یہ ضبۃ بن اد نے حرم میں اپنے بیٹے کے قاتل کو قتل کرنے پر لوگوں کی طرف سے ملامت پر کہا تھا)

❁ سَبَقَ دِرَّتَهُ غِرَارُهُ: اس کے دودھ کی قلت اس کے دودھ کی کثرت سے سبقت لے گئی (غرار: دودھ کی قلت، (درہ: دودھ کی کثرت: یعنی اس کی برائی اس کی بھلائی سے پہلے وقوع پذیر ہوئی اور احسان سے پہلے اس نے خباثت شروع کر دی۔)

❁ مَنْ سَابَقَ الدَّهْرَ عَثَرَ: جو زمانہ سے آگے بڑھا پھسل گیا۔ (ٹھوکر کھائی)

❁ مَااِسْتَتَرَ مَنْ قَادَ الجَمَلَ: جو اونٹ کو آگے سے کھینچ کر لے جائے وہ چھپا نہیں رہے گا۔

❁ سَحَابَةُ صَيْفٍ عَنْ قَلِيلٍ تَقَشَّعُ: موسم گرما کا بادل جلد ہی چھٹ جاتا ہے۔ (تَقَشَّعُ، تتقشع کی جگہ ہے۔ اس کا معنی غائب ہو جانا، چھٹ جانا ہے۔ (اس چیز کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تھوڑی دیر رہے)

❁ لَمَّا اِشْتَدَّ سَاعِدُهُ رَمَانِي: جب اس کی کلائی سخت ہوگئی تو اس نے مجھے ہی تیر مارا۔ (اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنے پر احسان کرنے والے پر برائی کا ارتکاب کرے۔ پورا شعر یوں ہے۔ أُعَلِّمُهُ الرِمَايَةَ كل يوم، فَلَمَّا اِشْتَدَّ ساعدُهُ رماني۔ پہلے مصرعہ کا معنی ہے میں اس کو ہر روز تیر اندازی سکھاتا تھا)

❁ السِرُّ أمَانَةٌ: بھید ایک امانت ہے۔

❁ سِرُّكَ مِنْ دَمِكَ: تیرا راز تیرے خون سے متعلق ہے۔ (مراد بسا اوقات افشائے راز موت کا سبب بن جاتا ہے)

❁ مَالَهُ سَارِحَةٌ ولارَائِحَةٌ: اس کے پاس نہ چرنے والے مویشی ہیں نہ چر کر واپس لوٹنے والے یعنی اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ سارحۃ: چرنے والے مویشی۔ رائحۃ: چر کر شام کو واپس آنے والے مویشی)

❁ أَسْرَعُ مِنَ البَرْقِ: بجلی سے زیادہ تیز رفتار۔

❁ أَسْرَعُ مِنَ البَيْنِ: جدائی سے زیادہ تیز رفتار۔

❁ أَسْرَعُ مِنَ الطَرْفِ: نگاہ سے زیادہ تیز رفتار۔

❁ أَسْرَعُ مِنَ اللمحِ: نظر سے زیادہ تیز رفتار۔

❁ أَسْرَعُ مِنْ لَمْحِ البَصَرِ: آنکھ جھپکنے سے زیادہ تیز رفتار۔

❁ أَسْرَعُ مِنْ رَجْعِ الصَّدَى: صدائے بازگشت سے زیادہ تیز رفتار۔

❁ أَسْرَعُ مِنَ اليَدِ إلَى الفَمِ: منہ کی طرف اٹھنے والے ہاتھ سے زیادہ تیز رفتار۔

❁ يَسْرِقُ الكُحْلَ مِنَ العَيْنِ: وہ آنکھ سے سرمہ چراتا ہے۔

❁ أَسْرَى مِنَ الخيال: خیال سے زیادہ چلنے والا۔

❁ السَعِيْدُ مَنْ كُفِيَ: نیک بخت وہ ہے جس کی تمام ضروریات پوری ہو گئیں۔

❁ بِالسَّاعِدِ يَبْطُشُ الكَفُّ: کلائی کے ذریعے ہی ہاتھ کی پکڑ مضبوط ہوتی ہے۔ (یعنی دولت اور طاقت سے جو چاہے حاصل کیا جا سکتا ہے، یہ دونوں چیزیں میرے پاس نہیں ہیں۔ نیز مددگاروں کی کمی پر بھی کہا جاتا ہے۔ اس مفہوم کا حامل یہ شعر بھی ہے:

أُولَئِكَ إِخْوَانِي الَّذِيْنَ رُزِئْتُهُمْ
ومَا الكَفُّ الاإِصْبَعٌ ثم إِصْبَعُ

(یہ میرے بھائی ہیں جن سے میں بھلائی حاصل کرتا ہوں، ہاتھ تو انگلیوں کا مجموعہ ہے)

❁ مَالَهُ سَعْنَةٌ ولا مَعْنَةٌ: اس کے پاس تھوڑا بہت کچھ بھی نہیں (سَعْنَة کھانے وغیرہ کی کثرت، معنۃ: کھانے وغیرہ کی کمی؟

❁ مَنْ سَعَى رَعَى: جو دوڑا اس نے چر لیا۔ (جس نے کوشش کی اس نے پالیا)

❁ رُبَّ سَاعٍ لِقَاعِدٍ: کئی لوگ بیٹھے ہوئے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ (اس کا اولین قائل نابغہ زبیانی ہے۔ نعمان بن منذر کے پاس عربوں کے کئی وفد آئے ان میں بنی عبس کا شفیق نامی شخص بھی تھا، جس کی اس کے ہاں وفات ہوگئی۔ نعمان نے ان وفود کو عطیے دیئے تو اس نے شفیق کے گھر والوں کے لئے ایسا ہی ایک عطیہ بھیجا۔ جب نابغہ تک یہ بات پہنچی تو اس نے یہ بات کہی جو ضرب المثل بن گئی۔

❁ يَسْتَفُّ التُراب ولايخضعُ لِأَحَدٍ عَلَى بَاب: وہ خاک پھانکتا ہے مگر کسی کے دروازے پر نہیں جھکتا (خود دار کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ سَفِيْهٌ لَمْ يجد مُسَافِهًا: بے وقوف کا کسی گالی دینے والے سے واسطہ نہیں پڑا۔

❁ حَيْثُمَا سَقَطَ لَقَطَ: وہ جہاں کہیں گرا وہیں سے کچھ نہ کچھ اٹھا لیا۔ (حیلہ ساز اور چالاک شخص کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ لِكُلِّ سَاقِطَةٍ لاقِطَةٌ: ہر گرنے والی چیز کو کوئی نہ کوئی اٹھانے والا مل جاتا ہے (منہ سے نکلنے والی ہر بات کو لے اڑنے والا کان ہوتا ہے۔ گفتگو میں احتیاط برتنے کے لئے کہا جاتا ہے ہمارے ہاں: دیوار کے بھی کان ہیں)

❁ يَسْقِي مِنْ كُلِّ يَدٍ بِكَأْسٍ: وہ ہر ہاتھ سے ایک پیالہ پی لیتا ہے۔ بہت زیادہ متلون مزاج کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ سَاقِيَةٌ لاتُعَكِّرُ بَحْرًا: چھوٹی نہر سمندر کو گدلا نہیں کر سکتی۔

❁ سَكَتَ اَلْفًا ونَطَقَ خَلْفًا: وہ ہزار بار خاموش رہا، بولا تو منہ سے بری بات نکلی۔ (خَلْف: بری بات وغیرہ۔ اَلْفًا مصدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ یعنی یہ سکت اَلْفَ سکتة ہے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو طویل خاموشی کے بعد بولے تو اس کے منہ سے کوئی اچھی بات نہ نکلے)

❁ السكوتُ اخو الرِضا: خاموشی رضامندی جیسی ہے۔

❁ رُبَّ سَکُوتٍ اَبْلَغُ من کلام: بہت سی خاموشیاں کلام سے زیادہ بلیغ ہوتی ہیں۔

❁ ربّما کَانَ السکونُ جواباً: بعض اوقات خاموشی ہی جواب ہوتی ہے۔

❁ سَلْحُ الحُبارٰی سِلاحُهُ: تغدار کا بیٹ کرنا اس کا ہتھیار ہے۔(یہ پرندہ حملہ آور سے بیٹ کر کے ہی بچتا ہے۔ کیونکہ یہ اپنا گھونسلہ درخت کے بالائی حصہ پر بناتا ہے۔ جب کوئی درخت پر چڑھتا ہے تو اس کے چہرہ پر بیٹ کر دیتا ہے تو وہ اپنے آپ میں مشغول ہونے کی وجہ سے اوپر چڑھنا چھوڑ دیتا ہے۔)

❁ سِلاحُ الضُعَفَاءِ الشِکَایَةُ: کمزوروں کا ہتھیار شکایت ہے۔

❁ اَسْلَحُ مِنَ الحُبارٰی: تغ دار سے زیادہ بیٹ کرنے والا۔(تغ دار بہت بیٹ کرتا ہے اور جب چاہے بیٹ کر دیتا ہے۔

❁ السُلْطَانُ ظِلُّ اللّٰهِ فِی اَرْضِهٖ: بادشاہ خدا کی زمین پر اللہ کا سایہ ہے۔(یعنی ہر مظلوم اس سایہ میں ٹھکانہ لیتا ہے۔

❁ لاسُلْطَانَ بِلارِجَالٍ: بغیر آدمیوں کے حکمرانی نہیں ہوسکتی۔

❁ لَیْسَ لِسُلْطَانِ العِلْمِ زَوَالٌ: علم کی طاقت لازوال ہے۔

❁ مَنْ سَلَکَ الجَدَدَ اَمِنَ العثارَ: جو شخص ہموار زمین پر چلے گا وہ پھسلنے (ٹھوکر لگنے) سے محفوظ رہے گا۔(جَدَد: ہموار زمین)

❁ اِنْ سَلِمْتَ مِنَ الاَسَدِ فَلَا تَطْمَعْ فِی صَیْدِهٖ: اگر تو شیر سے بچ جائے تو اس کے شکار کا لالچ نہ کر۔

❁ مَنْ سَلِمَتْ سَرِیْرَتُهُ سَلِمَت عَلانِیَتُهُ: جس کا راز محفوظ رہا اس کی کھلی ہوئی باتیں بھی محفوظ رہیں گی۔

❁ اِنْ تَسْلَمِ الجِلَّةُ فَالنِّیْبُ هَدَر: اگر بڑے اونٹ بچ جائیں تو بوڑھی اونٹیاں رائیگاں ہیں) جلّة: جلیل کی جمع ہے مراد بڑے اونٹ، مراد یہ ہے کہ اگر نفع آور چیز بچ جائے تو بے کار چیز کی قدر نہیں ہوتی)

❁ السَّلَامَةُ غَنِیْمَةٌ: سلامتی غنیمت ہے۔

❁ اِنَّ السلامَةَ مِنْهَا تَرْکُ مافیها: دنیا سے بچنا دنیا کی چیزوں کو چھوڑنے میں ہے۔(منها اور فیها کا مرجع دنیا ہے۔ یہ شعر کا دوسرا مصرعہ ہے۔ پہلا یہ ہے۔ والنَّفْسُ تَکْلَفُ بالدُّنْیَا وَقَدْ عَلِمَتْ نفس دنیا کا عاشق ہے اور اسے معلوم ہو چکا ہے کہ (اَنَّ السلامَةَ مِنْها تَرْکُ مافیها: دنیا سے بچنا دنیا کی چیزوں کو چھوڑنے کے مترادف ہے)

❁ اَسْمَحُ مِنْ لاقِطَة: پرندہ سے زیادہ سخی (لاقطعة: چوزہ سے دانے چگنے والا پرندہ اس کی مادہ اپنے چوزے کو چوگا دیتی ہے اور اس کے پوٹے میں اپنے لے کچھ نہیں بچتا۔ یہ مثل سخاوت کے ضمن میں بیان کی جاتی ہے)

❁ لَقَدْ اَسْمَعْتَ لَوْنَادَیْتَ حَیًّا: اگر تو کسی زندہ کو پکارتا تو اس کو سنا دیتا۔(اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے نصیحت کی جائے تو وہ اسے قبول نہ کرے اور نہ سمجھے)

❁ اَسْمَعُ جَعْجَعَةً ولا اَرٰی طِحْنًا: میں چکی کی گڑگڑاہٹ تو سنتا ہوں مگر آٹا نظر نہیں آتا۔(یعنی شور وغل تو مجھے سنائی دیتا ہے مگر عمل دکھائی نہیں پڑتا۔(بزدل کے لئے کہا جاتا ہے جو دھمکی دیتا ہے مگر اس کو عملی جامہ نہیں پہناتا اور کنجوس کے لئے کہا جاتا ہے جو وعدہ کرتا ہے مگر وعدہ وفا نہیں کرتا)

❁ اَنْ تَسْمَعَ بِالْمُعَیْدِیِّ خَیْرٌ مِنْ اَنْ تَرَاهُ: تیرا معیدی کو سننا اس کے دیکھنے سے بہتر ہے۔(اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس کی خبر سننا اس کو دیکھنے سے بہتر ہو۔ سب سے پہلے یہ بات منذر بن ماء السماء نے کہی تھی جو شقہ بن ضمرہ معیدی کے متعلق باتیں سن کر خوش ہوتا تھا۔ شقہ بدصورت تھا اسے دیکھ کر یہ بات کہی جو اوپر مذکور ہے اور ضرب المثل بن گئی ہے)

❁ اِذا لَمْ تُسْمِعْ فَاَلْمِعْ: جب تو سنا نہ سکے تو اشارہ ہی کر دیا کر۔(یعنی اگر تو سنانے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اشارہ کرے سے تو عاجز نہیں۔

❁ اِسْمَعْ ولا تُصَدِّقْ: سن لے خواہ اسے سچا نہ سمجھے۔

❁ سَامِعًا دَعَوْتَ: تو نے سننے والے کو ہی پکارا ہے۔

❁ بَیْنَ سَمْعِ الاَرْضِ و بَصَرِها: زمین کے کان اور آنکھ کے درمیان (یعنی چپ چپاتے۔ کہا جاتا ہے۔ کَانَ فِعلُ ذلك بَیْنَ سمعِ الارضِ و بَصَرِها وہ کام ایسی جگہ ہوا جو خالی تھی اور وہاں کوئی نہ تھا)

❁ اَسْمَعُ مِنْ قُرادٍ: چیچڑی سے زیادہ سننے ولا۔(کہا جاتا ہے کہ چیچڑی ایک دن کی مسافت سے اونٹوں کی ٹاپوں کی آواز سن کر ان کی طرف چل پڑتی ہے)

❁ قَدِ اِسْتَسْمَنْتَ ذَاوَرَمٍ: تو نے ورم والے کو موٹا سمجھ لیا ہے(اور اسے بڑا سمجھ بیٹھا ہے حالانکہ وہ بڑا نہیں اور خلاف حقیقت ظاہر سے دھوکا کھایا ہے)

❁ سَمْنُکُمْ هُرِیقَ فِی اَدِیْمِکُمْ: تمہارا گھی تمہاری کھال میں ہی انڈیل دیا گیا ہے(مراد یہ ہے کہ تمہارا مال تم پر ہی خرچ کیا جاتا ہے اور تمہارا مال صرف تمہاری طرف ہی لوٹے گا اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس کا مال دوسروں تک نہ پہنچ پائے اور اسی پر خرچ ہو)

❁ اَسْمَنُ مِنْ یَغْوٍ: یغر سے زیادہ موٹا(یغر ایک فربہ جانور)

❁ مَنْ لِی بِالسَّانِحِ بَعْدَ البَارِحِ: منحوس کے بعد میرے لئے کون مبارک ہوگا۔(سانح دائیں طرف سے آنے والا۔ بارح بائیں طرف سے آنے والا۔ عرب سانح سے نیک فالی اور بارح سے بدفالی لیتے تھے۔ ناپسندیدہ چیز کے بعد محبوب چیز کی توقع یا بہتر حالات سے مایوسی کے موقع پر کہا جاتا ہے۔

❁ کَانَ سَنْدَانًا فَصَارَ مِطْرَقَةً: وہ اہرن تھا، پھر ہتھوڑا بن گیا۔(ایسے ذلیل کے متعلق کہا جاتا ہے جو معزز ہو جائے)

❁ اِذا کُنْتَ سَنْدَانًا فَاصْبِرْ وَاِذَا کُنْتَ مِطْرَقَةً فَاَوْجِعْ: اگر تو اہرن ہے تو صبر کر اور اگر ہتھوڑا ہے تو درد پہنچا۔

❁ أسْهَرُ مِنَ النجم ستارے سے زیادہ جاگنے والا۔

❁ أسْهَرُ مِنْ قُطْرُب: قطرب سے زیادہ جاگنے والا۔ (قطرب ایک چھوٹا جانور ہے جورات کو نہیں سوتا)

❁ سَهْمٌ لَكَ وَسَهْمٌ عَلَيْكَ: ایک تیر تیرے حق میں اور دوسرا تیر تیرے خلاف۔

❁ أسَاءَ سَمْعًا فَأسَاءَ إجَابَةً: اس نے غلط سنا تو غلط ہی جواب دیا۔

❁ أسَاءَ كَارِهٌ مَاعَمِلَ: ناپسند کرنے والے نے برا کام کیا۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو کسی کام پر مجبور کیا جائے تو وہ اسے اچھی طرح نہ کر سکے)

❁ أسَاءَ رَعْيًا فَسَقَى: اس نے بری طرح چرایا پھر پانی بھی پلایا۔ (اصل اس کی یہ ہے کہ چرانے والے نے اونٹوں کو تھوڑا چرا کر جب انہیں ان کے مالکوں کے پاس واپس لانے کا ارادہ کیا تو اسے یہ بات اچھی نہ لگی کہ مالکوں کو اونٹوں پر اس کے برے اثرات کا پتہ چل جائے تو اس نے ان کو پانی پلا دیا تا کہ اونٹوں کے پیٹ پانی سے بھر جائیں۔ ایسے شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو کام صحیح نہ کرے اور پھر اس کو ٹھیک کرنا چاہے اور یوں اسے اور بھی زیادہ بگاڑ دے)

❁ سُوْءُ الظَّنِّ مِنْ شِدَّةِ الضِنّ: بدگمانی انتہائی بخل کا نتیجہ ہوتی ہے (یہ عربوں کے اس قول جیسا ہے: إنَّ الشَفِيقَ بِسُوءِ ظَنٍّ مُوْلَعٌ مہربان شخص بدگمانی کے بارے میں بہت پرجوش ہوتا ہے۔ ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھی کے معاملات کا خیال رکھتا ہو۔ اور اسے ہر وقت دھڑکا لگا رہتا ہو کہ کہیں ساتھی کسی حادثہ کا شکار نہ ہو جائے جیسے ماؤں کے دل میں اپنی اولاد کے متعلق برے برے خیال آتے رہتے ہیں)۔

❁ سَيِّدُ الْقَوْمِ أشْقَاهُمْ: قوم کا سردار اپنی قوم کا سب سے بڑا بدبخت ہوتا ہے۔ (کیونکہ وہ اپنے قبیلے کے بغیر سختیوں کا حصہ دار بنتا ہے۔ ان میں سے کمزوروں کے لئے لڑتا ہے، بے کسوں کی بات کرتا ہے، اور ایسے کام کرنے کے لئے تیار رہتا ہے جو اس کا فرض نہیں ہوتا۔

❁ مَاكُلُّ سَوْدَاءَ تَمْرَةً: ہر سیاہ چیز کھجور نہیں ہوتی۔ (شک وشبہ کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ سیاہ چیز کھجور بھی ہو سکتی ہے، اور کوئلہ کا ٹکڑا بھی۔ ایسا ہی یہ مثل ہے۔ ماكُلُّ بيضَاءَ شَحْمَةً۔ ہر سفید چیز چربی کا ٹکڑا نہیں ہوتی)

❁ لَوْذَاتُ سِوَارٍ لَطَمَتْنِي: کاش مجھے طمانچہ کسی کنگن والی نے مارا ہوتا۔ (یہ بات حاتم طائی نے اس وقت کہی تھی جب وہ بنی غزة کے پاس اس قیدی کی جگہ قید تھا جسے اس نے فدیہ دے کر چھڑایا تھا۔ اور ایک لونڈی نے اسے طمانچہ مارا تھا۔ عربوں کے ہاں لونڈیاں زیورات نہیں پہنتیں۔ مراد یہ ہے کہ اگر کسی آزاد عورت نے طمانچہ مارا ہوتا تو مجھے یہ معاملہ نسبتاً آسان ہوتا۔ یہ بہتر صورت کے حالات کے مقابلہ میں گھٹیا صورت اختیار کرنے پر یا کم رتبہ شخص کے ہاتھوں ذلیل ہونے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔

❁ مَنْ سَاوَاكَ بِنَفْسِهِ مَاظَلَمَكَ: جس نے تجھے اپنے آپ کے برابر رکھا اس نے تجھ پر ظلم نہیں کیا۔

❁ سَاوَاكَ عَبْدُ غَيْرِكَ: تیرے غیر کا غلام تیرے برابر ہے (کیونکہ وہ تیری حکم بردار سے تیری طرح آزاد ہے اس مفہوم کے متعلق عوام کہتے ہیں۔ عَبْدُ غيرك حُرٌّ مِثْلُكَ۔

❁ إنْ إسْتَوَى فِسِكِّينٌ و إنْ إعْوَجَّ فَمِنْجَلٌ: اگر وہ سیدھا ہو تو چھری ہے اور ٹیڑھا ہو جائے تو درانتی ہے۔

❁ سِرْ وَ قَمَرٌ لَكَ: چلا جا چاند تیری رہنمائی کے لئے ہے۔ (یعنی چاند نکلا ہوا ہو تو اس کی روشنی میں کام کرنے کو غنیمت جان۔ فرصت کو غنیمت جاننے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

❁ سِيْرَةُ المَرْءِ تُنْبِئُ عَنْ سَرِيْرَتِه: آدمی کی عادت اس کے چھپے ہوئے خیال کا پتہ دیتی ہے۔

❁ سَيْرَيْنِ فِي خُرْزَةٍ: دو تسمے ایک سوراخ میں۔ (سیرین کا نصب اس سے پہلے اجمع محذوف سمجھے جانے کی وجہ سے۔ ایک پنتھ دو کاج)

❁ سَالَ بِهِمُ السَّيْلُ وجَاشَ بِنَا البَحْرُ: ان کو سیلاب بہالے گیا اور ہم کو سمندر کی سخت تیزی۔ یعنی ہم ان سے بھی زیادہ شدید مصیبت میں پڑ گئے۔

❁ سِيْلَ بِهِ وهو لايَدْرِي: اس کو بہا لے جایا گیا لیکن اسے خبر ہی نہیں (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے اس کی مخصوص چیزوں میں نقصان ہو جائے اور وہ غافل رہے۔

ش

❁ أشْأَمُ مِنْ بَرَاقِش: براقش سے زیادہ منحوس۔ (براقش اس کتیا کا نام ہے جو اس لشکر پر بھونکی تھی جو کتیا والوں کی تلاش میں تھا اور کتیا کے بھونکنے سے لشکر کو پتہ چل گیا کہ وہ کہاں چھپے ہوئے ہیں)

❁ أشْأَمُ مِنَ البَسُوس: بسوس سے زیادہ منحوس۔ (بسوس منقذ تمیمیہ کی بیٹی تھی جو حباس بن مرہ بکری کی خالہ تھی۔ وہ اپنے پڑوسی کی اونٹنی کلیب بن وائل تغلبی کی چراگاہ میں چرا رہی تھی۔ کلیب نے اونٹنی کو تیر مارا بسوس نے حباس سے مدد طلب کی تو اس نے بڑھ کر کلیب کو قتل کر دیا۔ کلیب کا بھائی مہلہل بنی تغلب کے سردار کی حیثیت سے کلیب کے قصاص کے لئے کھڑا ہو گیا۔ اس کے نتیجہ میں بکر اور تغلب کے درمیان جنگ چھڑ گئی جو چالیس سال تک جاری رہی۔ یوں بسوس نحوست میں ضرب المثل بن گئی)

❁ أشْأَمُ مِن حَفَّار: گورکن سے زیادہ منحوس۔ (حفار سے مراد حفار القبور ہے)

❁ أشْأَمُ مِنْ دَاحِس: داحس سے زیادہ منحوس (داحس قیس بن زہیر کا گھوڑا تھا (نحوست میں اس کے ضرب المثل ہونے کی وجہ یہ تھی کہ اس کی وجہ سے ذبیان اور عبس کے درمیان جنگ چالیس سال جاری رہی)

❁ أَشْأَمُ مِنْ رَغِيفِ الحَوْلاءِ: حولاء کی روٹی سے زیادہ منحوس (حولاء ایک عرب عورت تھی ایک شخص نے اس کے سر سے ایک روٹی اچک لی تو اس نے کہا۔ بخدا تو نے ایسا کر کے فلاں کی توہین کرنا چاہا ہے، جو اس شخص کا پڑوسی تھا۔ اس سے ان لوگوں میں اشتعال پیدا ہو گیا، جس کے نتیجہ میں ان کے ایک ہزار انسان قتل ہوئے)

❁ أشْأَمُ مِنْ طُوَيْسِ: طویس سے زیادہ منحوس۔ (طویس کہا کرتا تھا: میں اس روز پیدا ہوا جس دن رسول اللہؐ نے وفات پائی۔ جس دن حضرت ابوبکرؓ کی وفات ہوئی اس دن میری ماں نے میرا دودھ چھڑایا۔ جس دن عمر بن خطابؓ کو شہید کیا گیا اس دن میں بالغ ہوا اور حضرت عثمانؓ کی شہادت کے دن میں نے شادی کی۔ اور حضرت علیؓ بن ابی طالب کی شہادت کے دن میرے ہاں بچہ پیدا ہوا)

❁ أشْأَمُ مِنْ عِطْرِ مَنْشِمَ: منشم کے عطر سے زیادہ منحوس (اس مثل کی اصل کے متعلق کہا گیا کہ منشم ایک عورت کا نام تھا جو خوشبو بیچا کرتی تھی۔ عرب اس کی خوشبو میں ہاتھ ڈبو کر عہد کرتے کہ جس جنگ میں وہ جا رہے ہیں جان پر کھیل کر لڑیں گے حتیٰ کہ وہ قتل ہو جائیں۔ چنانچہ جب جنگ میں قدم رکھتے، کہا جاتا: دقّوا بينهم عِطْرَ مِنشَمَ (انہوں نے اپنے درمیان منشم کا عطر ظاہر کیا۔ اس بات کے بکثرت کہنے سے یہ ضرب المثل بن گیا)

❁ أشْأَمُ من غُرابِ البَيْنِ: جدائی کے کوے سے زیادہ منحوس۔ کوے سے یہ نام لازم وملزوم ہونے کی وجہ یہ ہے کہ جب بدوی لوگ چراگاہ کی تلاش میں جدا ہونے لگتے تو کوے ان کے خیموں کی جگہ نیچے اتر کر کھانے کی اشیاء ڈھونڈنے لگتے۔ اس لئے اس سے بدفالی لے کر کوے کو غراب البین (جدائی کا کوا کہنے لگے۔ کیونکہ کوے ان کے خیموں کی جگہوں پر اس وقت اترا کرتے تھے جب وہ کسی جگہ سے جدا ہو کر کہیں جاتے)

❁ مَنْ شَبَّ عَلَى خُلُقٍ شَابَ عليه: جس عادت پر کوئی جوان ہوا اسی پر بوڑھا ہو گیا۔

❁ الشَّبَابُ مَطِيَّةُ الْجَهْلِ: جوانی جہالت کی سواری ہے۔ (یعنی جہالت جوانی کی منزل اور مشکوک مرکز ہے)۔

❁ الشَّبْعَانُ يَفُتُّ لِلْجَائِعِ فَتًّا بَطِيئًا: پیٹ بھرا بھوکے کے لئے آہستہ آہستہ روٹی توڑتا ہے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو دوسرے شخص کے معاملہ کو کوئی اہمیت نہ دے اور نہ اس کا راستہ اختیار کرے۔

❁ إنَّ هَذَا الشِّبْلَ مِنْ ذالك الاسد: یہ بچہ بھی تو اسی شیر کا ہے۔

❁ مَنْ أَشْبَهَ أَبَاهُ فما ظَلَمَ: جو اپنے باپ کے مشابہ ہوا اس نے کوئی ظلم نہیں کیا۔ (اس لڑکے کے لئے کہا جاتا ہے جو ساخت اور طبیعت میں اپنے باپ جیسا ہو۔ (کیونکہ اس نے مشابہت کو غلط جگہ نہیں رکھا۔ کوئی بیٹے کی اپنے باپ سے مشابہت میں اس سے زیادہ مستحق نہیں۔

❁ أشْبَهُ من الماء بالماء: وہ اس سے زیادہ مشابہ ہے جتنا پانی پانی سے مشابہ ہے۔

❁ إنَّهُ لَأَشْبَهُ به مِنَ التَّمْرَةِ بِالتَّمْرَةِ: وہ یقیناً اس سے بھی زیادہ مشابہ ہے جتنا ایک کھجور دوسری کھجور سے مشابہ ہوتی ہے۔ (دو چیزوں میں قریبی مشابہت کے بارے میں کہا جاتا ہے۔)

❁ مَا أَشْبَهَ حَجَلَ الجبالِ بِألْوَانِ صُخُورِها: پہاڑی تیتر پہاڑ کی چٹانوں کے رنگ سے کتنا مشابہ ہے۔

❁ مَا أَشْبَهَ اللَّيْلَةَ بالبَارِحَةِ: آج کی رات گزشتہ رات سے کتنی مشابہ ہے۔ (آئندہ کی سابقہ سے مشابہت کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ الشُّبْهَةُ أُخْتُ الحَرَام: شبہ حرام کی بہن ہے۔ (ان دو چیزوں کے لئے کہا جاتا ہے جن کے مابین زیادہ فرق نہ ہو)

❁ يَشُجُّ مَرَّةً ويَأْسُو أُخْرَى: ایک بار زخم لگاتا ہے دوسری بار غمخواری کرتا ہے۔ (یعنی کبھی زخمی کرتا ہے کبھی علاج کرتا ہے۔ احسان بھی کرتا ہے نقصان بھی پہنچاتا ہے)

❁ أَشْجَعُ مِنْ لَيْثٍ: شیر سے زیادہ بہادر

❁ أشْجَعُ مِنْ أُسامة: شیر سے زیادہ بہادر (اسامہ، شیر کا اسم علم ہے)

❁ الشُّجَاعُ مُوَقًّى: بہادر کی اذیت سے بچا جاتا ہے (اس کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص بہادری اور جرأت سے پہچانا جاتا ہو لوگ اس سے خوف کھانے کی وجہ سے اس سے بچتے ہیں۔ اس معنی میں ایک شاعر کا قول ہے

تَعْدُو الذِّئَابُ عَلَى مَنْ لَا كِلَابَ لَهُ
وتتقي مَرْبَضَ المُسْتَنْفِرِ الحَامِي

جس کے پاس کتے نہ ہوں اس پر بھیڑیئے حملہ کر دیتے ہیں اور اس باڑہ سے بچتے ہیں جو بچانے والے کا ہو۔

❁ إنْ لَمْ يَكُنْ شَحْمٌ فَنَفَشٌ: اگر چربی نہ ہو تو اون ہی سہی (نفش بمعنی اون یعنی اگر فعل نہیں تو دکھلاوا ہی ہو یعنی حقیقت کو نظر انداز کر کے نظر بظاہر بھلائی کا اظہار)

❁ شُخْبٌ فی الإنا و شُخْبٌ فی الأَرْضِ: دودھ کی ایک دھار برتن میں اور ایک زمین پر (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو کبھی درست کام کرے کبھی غلط۔ اس مثل کی اصل اس دودھ دوہنے والے کے بارے میں ہے جو کبھی غلطی سے ایک دھار زمین پر گرائے اور کبھی صحیح طور پر برتن میں۔ الشخب دودھ کی تھن سے نکلنے والی دھار۔

❁ ولَمَّا اشْتَدَّ سَاعِدُهُ رمانی: جب اس کی کلائی مضبوط ہو گئی تو اس نے مجھے ہی تیر مارا (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس سے احسان کیا گیا ہو اور وہ احسان کرنے والے کو نقصان پہنچائے۔ اس شعر کا پہلا مصرعہ یوں ہے۔

أُعَلِّمُهُ الرِمَايَةَ كُلَّ يَوْمٍ میں اسے ہر روز تیر اندازی سکھایا کرتا تھا)

❁ أَشَدُّ حزنًا مِنَ الخنساء عَلَى صخر: صخر پر غم کرنے والی خنساء سے بھی زیادہ غمگین (صخر ابن عمر سلیمی نے بنی اسد پر حملہ کیا تھا اس دوران سے اسے تیر لگا جس سے بیمار ہو کر مر گیا۔ اس کی بہن خنساء نے

اس کی قبر پر ڈیرہ جمالیا جہاں وہ اس پر روتی رہتی اور آہ بکار کرتی اور درد ناک مرثیے کہے اور وہیں مرگئی)

❁ لِلشَّدَائِدِ تُدَّخَرُ الرِّجَالُ: سختیوں کے لئے مردوں کا ذخیرہ کیا جاتا ہے۔

❁ عِنْدَ الشَّدَائِدِ تَذْهَبُ الْأَحْقَادُ: مصائب کے وقت دشمنیاں جاتی رہتی ہیں۔

❁ عِنْدَ الشَّدَائِدِ تُعْرَفُ الإِخْوَانُ: سختیوں کے وقت ہی بھائیوں کی پہچان ہوتی ہے۔

❁ شَرُّ أَيَّامِ الدِّيكِ يَوْمَ تُغْسَلُ رِجْلَاهُ: مرغ کا بدترین دن وہ ہوتا ہے جس دن اس کے پاؤں دھوئے جاتے ہیں (یہ اس وقت ہوتا ہے جب مرغ ذبح کرنے کے بعد بھوننے کے لئے تیار کیا جاتا ہے)

❁ شَرُّ الرَّأْيِ الدَّبَرِيُّ: بدترین رائے وہ ہے جو بعد میں سوجھے جب وقت گزر چکا ہو)

❁ شَرُّ الشَّدَائِدِ مَا يُضْحِكُ: بدترین سختی وہ ہے جو ہنسائے۔ (اس سختی کے لئے کہا جاتا ہے جو بے وقت اور غلط طور پر آئے اور سختی میں مبتلا اس پر ششدر رہ اور اس کی ہنسی اڑائی جائے)۔

❁ شَرٌّ مِنَ الشَّرِّ فَاعِلُهُ: برائیوں میں سے ایک برائی خود برائی کرنے والا ہے۔ (بلائے ناگہانی کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَتَّقِيهِ النَّاسُ: بدترین شخص وہ جس سے لوگ خود کو بچائیں۔

❁ شَرٌّ مِنَ الْمَوْتِ مَا يُتَمَنَّى مَعَهُ الْمَوْتُ: موت سے بری تو وہ مصیبت ہے جس پر موت کی تمنا کی جائے۔

❁ شَرُّ النَّاسِ مَنْ دَارَاهُ النَّاسُ لِشَرِّهِ: بدترین شخص وہ ہے جس کے شر سے بچنے کے لئے لوگ اس کی خوشامد کریں۔

❁ شَرُّ النَّاسِ مَنْ لَا يُبَالِي أَنْ يَرَاهُ النَّاسُ مُسِيئًا: بدترین شخص وہ ہے جسے اس بات کی پرواہ نہ ہو کہ لوگ اسے بدی کرتے ہوئے دیکھ لیں گے۔

❁ الشَّرُّ أَخْبَثُ مَا أَوْعَيْتَ مِنْ زَادٍ: برائی ہی وہ سب سے برا توشہ ہے جو تو نے ساتھ رکھا۔ (تحقیر اور برائی کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ شعر کا پہلا مصرعہ یہ ہے کہ: الخيرُ يَبْقَى وَإِنْ طَالَ الزمانُ بِهِ (خیر باقی رہتی ہے، خواہ کتنا عرصہ ہی گزر جائے)

❁ الشَّرُّ قليلُهُ كثيرٌ: برائی تو تھوڑی بھی بہت ہے۔

❁ الشَّرُّ لِلشَّرِّ خُلِقَ: برائی تو برائی کے لئے ہی پیدا ہوئی ہے۔ اسی طرح کا یہ مقولہ ہے۔ الحَدِيدُ بِالحَدِيدِ يُفْلَحُ: لوہا لوہے سے کٹتا ہے۔

❁ إِنَّ فِي الشَّرِّ خِيَارًا: برائی میں کچھ خیر کے پہلو بھی ہوتے ہیں (خیار خیر کی جمع ہے یعنی برائی میں کچھ اچھی چیزیں بھی ہوتی ہیں۔ اس مثل کا معنی عربوں کے اس قول کے مفہوم کے مشابہ ہے۔ بَعْضُ الشَّرِّ أَهْوَنُ مِنْ بعض: کچھ شر دوسرے شر سے چھوٹے ہوتے ہیں (خیار اختیار کا اسم بھی ہوسکتا ہے۔ اس صورت میں معنی ہوں گے کہ برائی میں ایسی برائی بھی ہوتی ہے جسے چن کر دوسری برائی پر ترجیح دی جائے)

❁ بَعْضُ الشرِّ أَهْوَنُ مِنْ بعض: بعض شر دوسرے شر سے چھوٹا ہوتا ہے۔ یعنی برائی چھوٹی بھی ہوتی ہے اور بڑی بھی)

❁ لِكُلِّ شَرٍّ بَاعِثٌ: ہر برائی کا کوئی محرک ہوتا ہے۔

❁ لَا تَشْرَبِ السَّمَّ اِتِّكَالاً على التِرياق: تریاق پر بھروسہ کر کے زہر نہ پی۔

❁ أَشْرَبُ مِنَ الهِيْمِ: پیاسے اونٹوں سے بھی زیادہ پینے والا (هیم: پیاسے اونٹ اهيم وهيماء کی جمع ہے جو هيام سے مشتق ہے بمعنی سخت پیاس)

❁ أَشْرَبُ مِنَ الرَّمْلِ: ریت سے زیادہ پینے والا۔

❁ أَشْرَبُ مِنَ القَمْعِ: قیف سے زیادہ پینے والا۔

❁ الشَّرْطُ أَمْلَكُ عَلَيْكَ أَمْ لَكَ: مخالف یا موافق شرط زیادہ لازمی ہے۔ (بھائیوں کے درمیان شرط کی حفاظت کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

❁ شَرْعُكَ مَا بَلَّغَكَ المَحَلَّ: تیرے لئے اتنا زادِ راہ کافی ہے جو تجھے منزل مقصود تک پہنچا دے۔ (آسان چیز پر اکتفا کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ إِنَّ الشِرَاكَ قُدَّ من أَدِيمِهِ: تسمہ اپنی کھال سے ہی کاٹا گیا ہے۔ دو باہم مشابہ اور قریبی چیزوں کے لئے کہا جاتا ہے۔ شراک جوتے کے تسمہ کو کہا جاتا ہے جو قدم کے پچھلے حصہ پر ہوتا ہے۔

❁ مَنْ اِشْتَرَى الحَمْدَ لَمْ يُغْبَنْ: جس نے تعریف خریدی وہ خسارہ میں نہ رہا۔

❁ مَنْ يَشْتَرِي سَيْفِي وهَذَا أَثَرُهُ: میری تلوار کون خریدے گا اور یہ اس کا اثر ہے؟ (یہ حرث بن ظالم مری کا مقولہ ہے۔ نعمان نے اس کی گرفتاری کے لئے کچھ سوار بھیجے جنہوں نے اسے جالیا حرث کو ان پر افسوس ہوا بہرحال اس نے کچھ سوار قتل کردیئے سواروں نے اسے نرغہ میں لے لیا۔ حرث ان میں سے جس گروہ کا رخ کرتا انہیں منتشر کر دیتا اور جس سوار سے سامنا ہوتا اسے قتل کر ڈالتا اور ساتھ ہی یہ مقولہ کہتا جاتا۔ آخر یہ لوگ اس سے ہٹ کر نعمان کے پاس چلے گئے۔ اس چیز سے بچنے کے لئے کہا جاتا ہے، جس جیسی چیز سے ایک بار پہلے تکلیف اٹھانی پڑی ہو)

❁ أَلَا مَنْ يَشْتَرِي سَهَرًا بِنَوْمٍ: کیا کوئی ایسا شخص ہے جو نیند کے بدلے بیداری خرید لے۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو نصیحت کی ناشکری کرے اور عافیت کو ناپسند کرے)

❁ اِشْتَرِ لِنَفْسِكَ وَلِلسُّوقِ: اپنے لئے اور بازار کے لئے خرید (یعنی ایسی چیز خرید جسے روک کر اس سے فائدہ اٹھائے اور اگر اسے رکھنا نہ چاہے اور اسے بیچ دے تو دام کھرے کرلے)

❁ الشَعِيرُ يُؤْكَلُ وِيُذَمّ: جو کھایا بھی کھایا جاتا ہے اور اس کی مذمت بھی کی جاتی ہے۔ (محسن کی مذمت کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ شُعَاعُ الشَمس لا يُخفَى ونُورُ الحقّ لا يُطْفَى: آفتاب کی کرنیں چھپائی نہیں جاسکتیں اور حق کے چراغ کو بجھایا نہیں جاسکتا۔

❁ اِنْ يَكُنِ الشُغلُ مَجْهَدَةً فَاِنَّ الفَراغَ مَفْسَدَةٌ: شغل اگر مشقت میں ڈالتا ہے تو بیکاری باعث فساد ہے)

❁ اِنَّ الشفيق بِسُوءِ ظَنٍّ مُوْلَعٌ: یقیناً مہربان برے گمانوں کا گرویدہ ہوتا ہے۔ (یعنی محبت کی زیادتی بدگمانی کا باعث ہوتی ہے۔

❁ شَفَيْتُ نَفْسِي وجدعتُ اَنْفِي: میں نے اپنے نفس کو شفا دی مگر اپنی ناک کاٹ لی۔ یہ بات وہ شخص کہتا ہے جس نے ایک پہلو سے تو مراد پالی ہو لیکن دوسرے پہلو سے اسے ناپسندیدہ چیز سے پالا پڑے)

❁ شَقَّ فُلانٌ عَصَا قَوْمِهِ: فلاں شخص نے اپنی قوم میں اختلاف کا بیج بو دیا۔ (یہ اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی شخص قوم میں تفرقہ پیدا کردے (اصل یہ ہے کہ عصا قوم کے اتحاد وہم آہنگی کے مترادف ہے جماعت میں نااتفاقی ہو تو عصا نہیں کہلاتی)

❁ مَايُشَقُّ غُبَارُهُ: اس کا غبار چیرا نہیں جاسکتا۔ (فاتح سبقت لے جانے والے کے لئے کہا جاتا ہے، اسے بھی کہا جاتا ہے جس کے نقش قدم پر چلنے والا کوئی ہمسر نہ ہو۔ غبار چیرنے سے مراد بہت تیز دوڑنا کہ کوئی اس کی گرد کو بھی نہ پاسکے)

❁ شِقْشِقَةٌ هَدَرَتْ ثم قَرَّتْ: اونٹ کے منہ کا جھاگ ہے کہ پہلے آواز نکالی پھر ساکن ہو گیا۔ شقشقہ جھاگ جو اونٹ جوش میں بلبلاتے ہوئے نکالتا ہے)

❁ اِنّ الشَقِيَّ تُرَى لَهُ أَعْلامًا: تو بدبخت کی تمام علامتیں دیکھ لے گا۔ (یعنی بدبخت کی بدبختی کی علامتیں اس پر ظاہر ہوتی ہیں)

❁ اِنَّ الشَقِيَّ وَافِدُ البَرَاجِمِ: بیشک بدبخت براجم کا آنے والا ہے۔ (براجم حنظلہ بن مالک بن عمرو بن تمیم کے پانچ بیٹے تھے۔ یہ مثل کہنے والا عمرو بن ہند ہے جو عراق کا بادشاہ تھا۔ سوید بن ربیعہ تمیمی اس کے بھائی کو قتل کر کے بھاگ گیا تھا۔ بادشاہ نے عہد کیا کہ وہ بنی تمیم کے ایک سو مردوں کو قتل کرے گا اور ان کو ڈھونڈ نکالنے کا اہتمام کیا اور ان کے 99 آدمی قتل کر دیئے اور آخری ایک کی تلاش میں تھا کہ براجم میں سے ایک شخص سفر پر تھا اسے اس بارے میں کچھ پتہ نہ تھا۔ وہ بادشاہ کے قریب سے گزر رہا تھا کہ اسے دھواں نظر آیا اس نے خیال کیا کہ وہاں کھانا مل جائے گا چنانچہ وہ قریب آیا۔ بادشاہ نے اس سے پوچھا: تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا میں براجم میں سے ہوں۔ بادشاہ نے اس کے قتل کا حکم دے دیا اور کہا: بے شک بدبخت براجم کا آنے والا شخص ہے۔

❁ لايَشْكُرُ اللهَ مَن لايَشْكُرُ النَّاسَ: جو لوگوں کا شکر نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں۔

❁ أَشْكَرُ مِنْ كَلْبٍ: کتے سے زیادہ شکر گزار۔ (کتے کے بارے میں ایک عرب ادیب کا قول ہے: کتا اپنی ایذا کو مجھ سے رد کرتا ہے اور دوسرے کی ایذا سے مجھے بچاتا ہے میرے تھوڑے سے کھانے کا شکر کرتا ہے، اور میری شب باشی اور قیلولہ کرنے کی جگہ کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ جانوروں میں سے میرا خاص دوست ہے)۔

❁ أَشْكَرُ مِنْ بَرْوَقَةٍ: وہ بروقہ سے بھی زیادہ شکر گزار ہے۔ (بروقہ ایک چھوٹا سا پودا جو تھوڑی سی بارش سے سرسبز ہو جاتا ہے اور کبھی بغیر بارش ہرا بھرا ہو جاتا ہے بلکہ گھٹا اٹھنے پر اگ آتا ہے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو احسان پر شکر اور تعریف کرنے میں جلدی کرتا ہے یا اس شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو تھوڑے سے انعام ملنے پر ممنونیت کا اظہار کرے)۔

❁ تَشْكُو اِلَى غيرِ مُصْمِتٍ: تو اس شخص سے شکایت کرتا ہے جو تیری آواز نہیں سنتا (یعنی تیرے معاملات میں دلچسپی نہیں لیتا)

❁ الشَمَاتَةُ لُؤْمٌ: دوسرے کی مصیبت پر خوش ہونا کمینہ پن ہے (یعنی کسی کی مصیبت پر وہی خوش ہوتا ہے جو کمینہ اصل ہو)

❁ لِكُلِّ شَمْسٍ مَغْرِبٌ: ہر سورج کو ڈوبنا ہے۔

❁ مَالِي بِشَمْسٍ لاتُدَفِّئُنِي: جو سورج مجھے گرم نہیں کرتا وہ میرا نہیں۔

❁ هُوَ عِندِيْ بِالشِّمَالِ: وہ میرے نزدیک بائیں طرف ہے۔ (یعنی کم رتبہ ہے)

❁ رُبَّ شَانِئةٍ أَحْفَى من اُمٍّ: بہت سی دشمن عورتیں ماں سے زیادہ مہربان ہوتی ہیں۔ (یعنی وہ تمہارے عیبوں کی تلاش میں رہتی ہیں اور تم پر انہیں ظاہر کرتی ہیں جن کی وجہ سے تم شائستہ اخلاق ہو جاتے ہو۔ ان کی فکرمندی ماں کی فکرمندی سے زیادہ ہوتی ہے جو تمہارے عیوب کو چھپاتی ہے اور تم ان عیوب کو دور نہیں کرتے)

❁ شِنْشِنَةٌ اَعْرِفُها مِنْ اَخْزَمَ: یہ عادت مجھے اخزم سے معلوم ہوئی تھی (یہ ابواخزم طائی کا قول ہے۔ اس کے ایک بیٹے کا نام اخزم تھا۔ اخزم نافرمان تھا۔ مرنے پر بیٹے چھوڑے۔ جو ایک روز اپنے دادا ابواخزم پر جھپٹے اور اسے زخمی کر دیا اس موقع پر ابواخزم نے کہا:

اِنَّ بَنِيَّ ضَرَّجُونِي بالدم شِنشنةٌ اعرفها من اخزم (میرے بچوں نے مجھے خون آلود کر دیا یہ عادت مجھے اخزم سے معلوم ہوئی تھی۔ یعنی میرے یہ پوتے اپنے باپ کی طرح نافرمان ہیں۔ شِنْشِنَةٌ: بمعنی عادت، طبیعت)

❁ شَاهِدُ الثَعْلَبِ ذَنَبُهُ: لومڑی کا گواہ تو اس کی دم ہے۔

❁ شَاهِدُ البُغْضِ النَظَرُ: بغض کا گواہ اس کی نگاہ ہے۔

❁ شَهَادَاتُ الفِعالِ خَيْرٌ من شهاداتِ الرجال: کاموں کی گواہیاں جنہیں کوئی شخص کریں مردوں کی گواہیوں سے بہتر ہیں۔

❁ أَشْهَرُ مِنَ الشَمْسِ: سورج سے زیادہ مشہور۔

❁ اشهرُ مِنَ القَمَرِ: چاند سے زیادہ مشہور۔

❁ أَشْهَرُ مِنَ البَدْرِ: ماہ تمام سے زیادہ مشہور۔

- أَشْهَرُ مِنَ الصُّبْحِ: صبح سے زیادہ مشہور۔
- أَشْهَرُ مِنْ فَلَقِ الصُّبحِ: ظہورِ صبح سے زیادہ مشہور۔
- أَشْهَرُ مِنْ عَلَمٍ: پہاڑ یا جھنڈے سے زیادہ مشہور۔
- أَشْهَرُ مِنْ نارٍ علی عَلَمٍ: پہاڑ پر آگ سے زیادہ مشہور۔ (علم بمعنی بلند پہاڑ)
- أَشْهَرُ مِنَ الأَبْلَقِ: ابلق سے زیادہ مشہور۔ (ابلق: یہ دوڑ کا گھوڑا سیاہ وسفید رنگ کا اور زانوں تک سفید تھا)
- أَتَشْتَهِي وتَشْتَكِي: کیا تو چاہتا بھی ہے اور شکایت بھی کرتا ہے۔ (یعنی پہلے طلب کرتا ہے اور مطلوبہ چیز حاصل ہو جاتی ہے تو اس کی شکایت کرتا ہے)
- مِنْ شَهْوَةِ التَّمْرِ يُمَصُّ النَّوَى: کھجور کی خواہش سے گٹھلی چوسی جاتی ہے۔
- شُبْ شَوْبًا لَكَ بَعْضُهُ: ملانے والی چیز کو ملا جس میں تیرا حصہ ہو (شاب يشوب الشيء: چیز کو ملانا۔ خلط ملط کرنا، مراد ایسا کام کر جس میں تیرا حصہ ہو۔ اس شخص کی اعانت پر اکسانے کے بارے میں بولا جاتا ہے جس سے تجھے فائدہ پہنچے۔ یہ عربوں کے اس قول کے مانند ہے۔ اُحْلُبْ حَلَبًا لكَ شَطْرُهُ۔ اچھی طرح دودھ تیرا بھی حصہ اس میں ہے)
- إذَا شَاوَرْتَ العَاقِلَ صَارَ عَقْلُهُ لَكَ: جب تو عقلمند سے مشورہ کرے گا تو اس کی عقل تیری عقل ہو جائے گی۔
- شَوْفُ النُّحَاسِ يُظْهِرُ النُّحَاسَا: تانبے کو صقیل کرنے سے تانبا ظاہر ہو جاتا ہے۔ (شوف: صیقل کرنا۔ جلا دینا۔ مراد یہ ہے کہ تانبے کو صیقل کرنے اور جلا دینے سے اس کا تانبا ہونا ختم نہیں ہو جائے گا۔ بد اصل کے لئے کہا جاتا ہے جسے سخاوت پر اکسایا جائے تو وہ اسے پسند نہیں کرتا اور اپنی کمینگی ظاہر کر دیتا ہے)
- مِنَ الشَّوْكِ تخرجُ الوردةُ: کانٹے سے گلاب کا پھول نکلتا ہے۔
- الشَّاةُ المَذْبُوحَةُ لا يُؤْلِمُهَا السَّلْخُ: ذبح کی گئی بکری کو کھال اتارنے سے تکلیف نہیں ہوتی۔
- كُلُّ شَاةٍ تُنَاطُ بِرِجْلَيْهَا: ہر بکری کو اس کی ٹانگوں کے بل لٹکایا جاتا ہے (مراد کسی کو دوسرے کے جرم میں سزا نہیں دی جاتی۔ تُناطُ کا معنی وہ لٹکائی جاتی ہے)
- بَلَغَ يَشْوِي القَرَاحَ: وہ خالص پانی کو بھونتا رہا (قراح سے مراد ماء قراح (خالص بے ملاوٹ پانی ہے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس کی حالت خراب ہو، مال ختم ہو گیا ہو تو وہ پکانے کی خواہش میں پانی کو بھوننے لگے)
- كُلُّ شَيْءٍ وثَمَنُهُ: ہر چیز کے ساتھ اس کی قیمت ہے (یعنی ہر چیز کی ایک قیمت ہے)
- لايَكُونُ ذَلِكَ حَتَّى يَشِيبَ الغُرَابُ: یہ اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کوا سفید نہ ہو جائے۔ اسی مفہوم کا حامل یہ مقولہ بھی ہے حَتّی يَبِيضَ الفارُ (جب تک چوہا انڈا نہ دے، یا حَتّى يَلِجَ الجملُ فی سَمِّ الإبرةِ جب تک اونٹ سوئی کے ناکے سے نہ گزر جائے۔ یعنی ایسا کبھی نہیں ہو سکتا)
- شَيْبُكَ نَاعِيكَ: تیرے بالوں کی سفیدی تیری موت کی اطلاع دینے والی ہے (ناعی موت کی اطلاع دینے والا۔ یعنی تیرے بالوں کی سفیدی تیری موت کے قریب آجانے سے باخبر کرتی ہے)

ص

- صُبَابَتِي تَرْوِي وليسَتْ غَيْلاً: میرا تلچھٹ سیراب کرتا ہے مگر وہ زمین پر بہنے والا پانی نہیں۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے کہ جسے اپنی کوششوں سے فائدہ ہو رہا ہو۔ خواہ تھوڑا ہی)
- عِنْدَ الصَّبَاحِ يَحْمَدُ القومُ السُّرَى: قوم صبح کے وقت رات میں چلنے کی تعریف کرتی ہے (سریٰ: رات کو چلنا۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو آرام کی امید میں مشقت برداشت کرے نیز اس چیز کے لئے بھی کہا جاتا ہے جو مشقت سے حاصل ہوا اور تھکاوٹ سے پہنچے۔
- مَنْ صَبَرَ ظَفِرَ: جس نے صبر کیا کامیاب ہوا۔
- الصَّبْرُ حِيلَةُ مَنْ لاحِيلَةَ لَهُ: صبر اس کا حیلہ ہے جس کا کوئی حیلہ نہ ہو۔
- الصَّبْرُ مِفْتَاحُ الفَرَجِ: صبر کشادگی کی کنجی ہے۔
- أَصْبَرُ مِنَ الوَتِدِ علی الذُّلِّ: ذلت پر میخ سے زیادہ صابر۔
- أَصْبَرُ مِنَ الأَرْضِ: زمین سے زیادہ صابر۔
- الصَّبِيُّ أَعْلَمُ بِمَضْغِ فِيهِ: بچہ اپنے منہ کے چبانے کو خوب جانتا ہے (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے ایسے کام کا مشورہ دیا جائے جسے وہ اچھی طرح جانتا ہو کہ صحیح نہیں)
- ورُبَّمَا صَحَّتِ الأَجْسَامُ بِالعِلَلِ: کبھی جسم بیماریوں سے تندرست بھی ہو جاتے ہیں۔
- صاحِبُ الحَاجَةِ أَعْمَى: ضرورت مند اندھا ہوتا ہے۔
- صَاحِبُ البَيْتِ أَدْرَى بِالَّذِي فِيهِ: گھر والا بہتر جانتا ہے کہ گھر میں کیا کچھ ہے۔
- صَحِيفَةُ المُتَلَمِّسِ: متلمس کا خط (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو خود فریبی میں مبتلا ہو کر ہلاکت میں پڑے۔ مشہور شاعر متلمس اور اس کا بھانجا طرفہ حیرہ کے بادشاہ عمرو بن ہند کے پاس وفد بن کر آئے اور اس کے مقرب کے ہاں مہمان اترے۔ دونوں مقرب کے ہمراہ شکار کے لئے جاتے تمام دن دوڑتے اور تھک جاتے۔ بادشاہ پیتا تو وہ دونوں اس کے دروازے پر دن بھر کھڑے رہتے اور اس تک نہ پہنچ پاتے۔ طرفہ نے تنگ آکر مشہور شعروں میں بادشاہ کی ہجو کی۔ جب عمرو بن ھند تک یہ بات پہنچی تو اسے قتل کرنے کا ارادہ کیا اسے یہ خوف تھا کہ کہیں متلمس بھی اس کی ہجو نہ کر ڈالے چنانچہ ان دونوں سے کہا۔ تم اپنے گھر والوں سے

ملنا چاہتے ہوگے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ تو بادشاہ نے دو خط لکھ کر اور سربمہر کر کے انہیں دیئے اور کہا کہ میرے بحریہ کے گورنر کے پاس جاؤ میں نے اسے حکم دے دیا ہے کہ تمہیں انعام دے۔ راستہ میں دونوں کا ایک بوڑھے کے پاس سے گزر ہوا، جو پاخانہ کرتا کھجور کھاتا اور جوئیں مارتا تھا۔ متلمس نے کہا: میں نے اس سے زیادہ بے وقوف کوئی بوڑھا نہیں دیکھا۔ یہ سن کر بوڑھے نے کہا۔ تم نے میری کیا بے وقوفی دیکھی؟ میں تو خراب چیز نکالتا، پاکیزہ چیز داخل کرتا اور دشمن کو قتل کرنا چاہتا ہوں۔ مجھ سے زیادہ بیوقوف تو وہ ہے جو اپنے ہاتھ میں اپنی موت اٹھائے ہوئے ہے اور جانتا نہیں۔ متلمس اس کی بات سے شک میں پڑ گیا۔ اسی اثناء میں حیرہ کا ایک غلام وہاں آگیا۔ متلمس نے اسے سے پوچھا: پڑھنا جانتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں پھر غلام نے خط کی مہر توڑ کر پڑھا تو اس میں لکھا پایا: متلمس آئے تو اس کے ہاتھ پاؤں کاٹ کر اسے زندہ دفن کر دیا جائے)۔

❁ تَصْدَأُ الْقُلُوبُ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيْدُ: دل اس طرح زنگ آلود ہو جاتے ہیں جس طرح لوہا زنگ آلود ہو جاتا ہے۔

❁ صَدْرُكَ أَوْسَعُ لِسِرِّكَ: تیرا سینہ ہی تیرے راز کے لئے وسیع تر ہے۔ (راز پوشیدہ رکھنے پر اکسانے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ اپنا راز کسی پر فاش نہ کرے۔ کیونکہ تو راز افشانہ کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔ اگر تیرا سینہ راز سے تنگ ہو جائے تو دوسرا تو تجھ سے بھی زیادہ تنگ ہوگا یعنی جلد راز اگل دے گا۔

❁ صُدُورُ الأحرار قُبُورُ الأَسْرارِ: شریفوں کے سینے رازوں کی قبریں ہوتے ہیں۔

❁ صَادَفَ دَرْءُ السَّيْلِ دَرْءًا يَصْدَعُهُ: سیلاب کی رکاوٹ ایسی رکاوٹ سے ٹکرائی جو سیلاب کی رکاوٹ کو توڑ ڈالے (درء: دور کرنا دفاع کرنا۔ مراد یہ ہے کہ برائی ایسی برائی سے ٹکرائی جو اس پر غالب ہو جائے۔ یہ ایسا یہ مقولہ ہے جیسے کہا جاتا ہے۔ الحدید بالحدید یفلح: اس کا مفہوم پہلے بیان کیا جا چکا ہے)

❁ مَنْ صَدَقَ اللّٰهَ نَجَا: جو اللہ کے ساتھ سچا رہا اس نے نجات پائی۔ (یعنی جو اللہ سے سچائی سے ملا۔ بایں معنی کہ اس کا فعل اس کے قول کی تصدیق کرے، اس نے نجات پائی)

❁ الصِّدْقُ يُنْبِئُ عَنْكَ لا الوَعِيْدُ: سچائی نہ کہ دھمکی تیری خبر دے گی۔ (یعنی دشمن کا سچا مقابلہ اسے تیری خبر دے گا نہ کہ اسے تیرا دھمکی دینا۔ بزدل کے لئے کہا جاتا ہے جو دھمکی دے کر اس پر عمل نہ کرے)

❁ أَصْدَقُ مِنْ لَفْظٍ لَحْظٌ: بات سے زیادہ سچی نگاہ ہے۔

❁ أَصْدَقُ مِنَ القَطَا: قطا سے زیادہ سچا۔ (قطا: بھٹ تیتر۔ شکار میں اس کی مثل بیان کی جاتی ہے کیونکہ وہ قطا قطا پکار کر اپنی سچی خبر دیتا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ عرب اس کی مثال دیتے ہیں کیونکہ اس کی ایک ہی آواز ہے جسے وہ تبدیل نہیں کرتا)۔

❁ صَرَّحَ المحضُ عَنِ الزُّبَدِ: خالص چیز جھاگ سے الگ ہوگئی۔ (ایسے معاملہ کے لئے کہا جاتا ہے جس کی پوشیدگی ظاہر اور واضح ہو جائے۔ صَرَّحَ الامر: واضح ہونا، ظاہر ہونا۔

❁ عِنْدَ التَّصْرِيحِ تُرِيحُ: بات کھلنے پر تو راحت پائے گا۔

❁ الصَّرِيحُ تَحْتَ الرَّغْوَةِ: صاف چیز جھاگ کے نیچے ہے۔ (معاملہ پوشیدہ ہے جلد ظاہر ہو جائے گا)

❁ مَنْ صَارَعَ الحقَّ صَرَعَهُ: جو حق سے کشتی لڑے گا حق اس کو پچھاڑ دے گا۔

❁ لِكُلِّ صَارِمٍ نَبْوَةٌ وَلِكُلِّ جَوَادٍ كَبْوَةٌ وَلِكُلِّ عَالِمٍ هَفْوَةٌ: ہر تلوار کبھی اچٹ جاتی ہے، ہر گھوڑا کبھی ٹھوکر کھاتا اور ہر عالم سے کبھی لغزش ہو جاتی ہے۔

❁ أَصْعَبُ مِنْ رَدِّ الشَّخْبِ فِي الضَّرْعِ: دودھ کی دھار کو تھن میں لوٹا دینے سے زیادہ مشکل۔

❁ كَصُفَيْحَةِ المِسَنِّ تَشْحَذُ ولا تَقْطَعُ: سان کے پتھر کی طرح دھار کو تیز کرتا ہے مگر کاٹتا نہیں۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو لوگوں کو نصیحت کرے لیکن خود اپنا کام اچھی طرح نہ کرے۔

❁ صَفقَةٌ لم يَشْهَدْهَا حاطِبٌ: ایسا سودا جس میں حاطب موجود نہیں تھا۔ (حاطب بن ابی بلتعہ مراد ہے۔ جو بڑا محتاط اور عقلمند شخص تھا۔ اس کی قوم کا کوئی شخص خرید و فروخت کرتا سودا اس کے ہاتھوں طے ہوتا تاکہ نقصان نہ اٹھانا پڑے۔ ایک نے حاطب کے بغیر ہی سودا کر لیا جس میں اسے نقصان اٹھانا پڑا۔ تو مذکورہ بالا مقولہ کہا گیا۔ اس پر یہ ضرب المثل بن گیا۔ اور ہر ایسے معاملہ کے لئے بیان کیا جانے لگا جو اس کے ماہر کے بغیر انجام پائے)

❁ أَصْفَى مِنَ الدَّمْعَةِ: آنسو سے زیادہ صاف۔

❁ أَصْفَى مِنْ عَيْنِ الدِّيْكِ: مرغ کی آنکھ سے زیادہ صاف۔

❁ أَصْفَى مِنْ جَنَى النَّحْلِ: خالص شہد سے زیادہ صاف۔ (جنی النحل بمعنی مکھی کا شہد)

❁ أَصْلَحَ غَيْثٌ مَا أَفْسَدَ البَرْدُ: بارش نے اس چیز کو درست کر دیا جسے سردی نے خراب کر دیا تھا۔

❁ وَهَلْ يُصْلِحُ العَطَّارُ مَا أَفْسَدَ الدَّهْرُ: جسے زمانہ نے خراب کر دیا ہو اس بے بھلا عطار کیا درست کرے گا۔

❁ لايَصْلُحُ رَفِيقًا مَنْ لَمْ يَبْتَلِعْ رِيقًا: اس شخص میں رفیق ہونے کی صلاحیت نہیں ہوتی جو غصے کے تھوک کو بھی نہ نگل سکے۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو غصہ کو پی جائے)

❁ مَالايَصْلُحُ تَرْكُهُ أَصْلَحُ: جو درست نہ ہو سکے اس کو چھوڑ دینا ہی مناسب ہے۔

❁ أَصْلِحْ نَفْسَكَ يَصْلَحْ لَكَ النَّاسُ: اپنے آپ کو درست کر، لوگ تیرے لئے ٹھیک ہو جائیں گے۔

❁ رُبَّ صَلَفٍ تَحْتَ الرَاعِدَةِ: بسا اوقات کنجوسی اور ڈینگ کڑ کنے والے بادل کے نیچے ہوتی ہے۔ (اس کنجوس کے لئے کہا جاتا ہے جو مالدار ہو، یا جو کہتا تو بہت کچھ ہو مگر کرتا کچھ نہ ہو یا جو اپنی دھمکی پر عمل نہ کرتا ہو یا جو اپنی بہت تعریف کرتا ہو لیکن بھلائی سے خالی ہو)

❁ أَصَمُّ عَمَّا سَاءَهُ سَمِيعٌ: ان باتوں سے بہرا جو بدی اور غم میں ڈالنے والی ہیں اور ان باتوں کو سننے والا جو اس کو خوش کرتی ہیں۔ اس معنی میں کیا خوب کہا گیا ہے:

قُلْ مَابَدالَكَ مِن زُوْرٍ وَمِنْ كَذِبٍ
حِلْمِي أَصَمُّ وأذني غَيْرُ صَمَّاء

جو خیال میں آئے جھوٹ اور غلط کہہ دے
میرا تحمل بہرا ہے، مگر کان بہرے نہیں

❁ صَمْصَامَةُ عَمرو بنُ معدي كَرِب: عمرو بن سعدی کرب کی تلوار۔ یہ عربوں کی ایک مشہور تلوار تھی۔ اور اپنے جوہر خوبصورتی اور کاٹ میں بے مثل تھی۔

❁ اِصْنَعْهُ صَنْعَةَ مَنْ طَبَّ لِمَنْ حبّ: اس کو ایسے بنا جیسے تجربہ کار آدمی اپنے محبوب کے لئے بناتا ہے۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو ہر چیز میں نفاست کا خواہاں ہو۔ مراد اس کو ایسا بنا جیسے ایک تجربہ کار شخص اپنے محبوب کے لئے بنایا کرتا ہے۔ طب الرجل کا معنی ہے آدمی کا تجربہ کار ہونا)

❁ أَصْنَعُ مِنَ النَّحْلِ: شہد کی مکھی سے زیادہ کاریگر۔

❁ أَصْنَع مِنْ دُودِ القَزِّ: ریشم کے کیڑے سے زیادہ کاریگر۔

❁ أَصَابَ تَمْرَةَ الغُرَابِ: اسے کوے کی کھجور مل گئی۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو نفیس چیز حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ کیونکہ کوا نفیس ترین کھجور کا انتخاب کرتا ہے)

❁ مَصَائِبُ قَوْمٍ عِنْدَ قَوْمٍ فَوَائِد: ایک قوم کے مصائب دوسری قوم کے فائدے ہوتے ہیں۔

❁ لَيْسَ بِصِيَاحِ الغُرَابِ يَجِئُ المطرُ: کوے کے کائیں کائیں کرنے سے بارش نہیں آجاتی۔

❁ هَذَا يَصِيدُ وهَذَا يَأكُلُ السَّمَكَة: یہ مچھلیاں پکڑتا ہے یہ مچھلیاں کھاتا ہے۔ (ایک کی کمائی دوسرا کھاتا ہے)

❁ صَيْدَكَ لاتُحرَمْهُ: شکار کر کے اس سے محروم نہ ہو (یعنی اپنے شکار سے غفلت نہ کر (یہ بھی کہا جاتا ہے صيدُكَ إن لم تُحْرَمْهُ شکار تیرا ہے اگر تو اس سے محروم نہ ہو اور صيدُكَ فلا تُحْرَمْهُ شکار تیرا ہے لہٰذا اس سے محروم نہ رہ۔ یہ اس شخص سے کہا جاتا ہے جسے اکسایا جاتا ہے کہ اگر ہو سکے تو موقع سے فائدہ اٹھائے)۔

❁ كُلُّ الصَّيْدِ فِي جَوْفِ الفَرَا: ہر شکار گورخر کے پیٹ میں ہے (الفرا بمعنی گورخر۔ اس مثل کی اصل یہ ہے کہ تین افراد شکار کے لئے نکلے، ایک نے خرگوش، دوسرے نے ہرن اور تیسرے نے گورخر شکار کیا۔ پہلے دو شکاری خوش ہوئے اور ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگے۔ اس پر تیسرے شکاری نے کہا۔ ہر شکار گورخر کے پیٹ میں ہے یعنی یہ سب سے بڑا شکار ہے جو اس کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا تو یہ اسے ہر شکار سے دور کر دے گا)

❁ فِي الصَّيْفِ ضَيَّعْتِ اللَّبَنَ: تو نے دودھ تو گرمیوں ہی ضائع کر دیا۔ (تاء تینوں حالتوں میں مکسور ہوگا خواہ مذکر، مونث یا جمع کو مخاطب بنایا جائے۔ کیونکہ مثل کی اصل اسی طرح بیان ہوئی ہے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو کسی ایسی چیز کا طالب ہو جس کا وقت گزر چکا ہو۔ اس کی اصل یہ ہے کہ لقیط کی بیٹی دختنوس عمرو ابن عدس کی بیوی تھی جو بوڑھا تھا۔ دختنوس کو عمرو سے نفرت تھی عمرو نے اس کو طلاق دیدی اور اس سے ایک خوبرو جوان نے شادی کر لی۔ اس سال قحط پڑا تو اسے اپنے پہلے شوہر کے پاس دودھ لینے کے لئے ایک آدمی بھیجا۔ تو عمرو نے جواب میں یہ بات کہی)

ض

❁ الضَجُورُ تَحْلُبُ العُلْبَةَ: تنگ آئی ہوئی اونٹنی بھی دودھ کا برتن بھر دیتی ہے (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس سے کوئی چیز طلب کی جائے تو وہ نہ دے۔ ضجور اس اونٹنی کو کہا جاتا ہے جو خوشی سے دودھ نہ دے۔ مراد یہ ہے کہ تنگ دلی اور عدم آمادگی کے باوجود اونٹنی دودھ سے برتن بھر دیتی ہے۔ تحلب العلبة برتن بھر دودھ دیتی ہے)

❁ إضْطَرَّهُ السَّيْلُ إِلَى العَطَشِ: سیلاب نے اسے پیاس کی احتیاج سے دوچار کر دیا۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے آسودگی تنگی پر مجبور کر دے۔ بددعا پر کہتے ہیں: رَمَاهُ اللّٰهُ بالحِرَّةِ تَحْتَ القِرَّةِ اللہ تعالیٰ اسے سردی کے نیچے پیاس میں مبتلا کرے۔ حِرّة: پیاس۔ قِرّة: ٹھنڈ)

❁ لايَضُرُّ السَحابَ نَبْحُ الكِلَابِ: کتوں کا بھونکنا بادلوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔

❁ الضَرُورَات تُبِيحُ المَحظُورَاتِ: ضرورتیں ممنوع اشیاء کو بھی جائز ٹھہراتی ہیں۔

❁ ضَرَبَ أَخماسًا لِأَسداس: اس نے پانچویں دن کی باری والے اونٹوں کو چھٹے دن کی باری والے بنا دیا۔ (اخماس خمس کی جمع اور اسداس سدس کی جمع ہے، یعنی ایسے اونٹ جنہیں لمبے سفر کے لئے ہر پانچ دنوں میں ایک بار پھر ہر چھ دنوں میں ایک بار پانی پینے کا عادی بنایا گیا ہوتا کہ وہ اتنے پانی کو برداشت کر لیا کریں۔ مراد اونٹوں کے پانچ دن کے وقفہ سے چھ دن کے وقفہ تک بڑھا دیا۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو ساز باز کرے)

❁ إذَا ضَرَبْتَ فَأَوْجِع وإِذاَ جَرْتَ فَأَسْمِعْ: وار کرے تو بھرپور اور جھڑکے تو اچھی طرح سنا دے (کام میں سختی اور کوتاہی اور عاجزی ترک کرنے کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ إنَّكَ يَضْرِبُ فِي حَدِيدٍ بَارِدٍ: تو تو ٹھنڈا لوہا کوٹتا ہے (اس شخص

کے لئے کہا جاتا ہے جو ایسے شخص سے فائدہ اٹھانا چاہے جس کے پاس فائدہ والی کوئی چیز نہ ہو)

❁ إِيَّاكَ أَنْ يَضْرِبَ لِسَانُكَ عُنُقَكَ: ایسی بات سے بچ جو تیری گردن مار دے۔(ایسی بات منہ سے نہ نکال جس میں تیری ہلاکت ہو)

❁ ضَرْبُ الحبیب أَوْجَعُ: دوست کی مار زیادہ دکھ دیتی ہے۔

❁ ضِغْثٌ عَلَى إِبَّالَةٍ: گٹھری پر گٹھری (بد سے بدتر۔مصیبت پر مصیبت۔ اباله: گھاس یا لکڑی کا گٹھا۔ ضغث: مٹھی بھر تازہ اور خشک گھاس۔ یہ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھی پر مصیبت ڈالے اور پھر اسے اور بڑھادے)

❁ قَدْضَلَّ مَنْ كَانَتِ العُمْيَانُ تَهْدِيهِ: جس کی رہنمائی اندھے کرتے ہوں وہ راہ سے بھٹک گیا۔

❁ أَضَلُّ مِنْ ضَبٍّ: گوہ سے زیادہ گمراہ (کہا جاتا ہے کہ جب گوہ اپنے بل سے نکلے تو اسے بل میں واپس کی راہ نہیں ملتی)

❁ إِنَّمَا يُضَنُّ بِالضَّنِينِ: بخیل کے ساتھ ہی بخل کیا جاتا ہے۔(اس کا معنی یہ ہے کہ جو تم سے بھائی چارہ رکھے اس سے بھائی چارہ رکھنا چاہئے۔اس کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ انسان عمدہ چیز میں بخل سے کام لیتا ہے۔ضنین: وہ چیز جس کی نفاست کی وجہ سے اس کو دینے میں بخل کیا جائے)

❁ أَضِئْ لِي أَقْدَحْ لَكَ: تو میرے لئے روشنی کر میں تیرے لئے چقماق سے آگ نکالوں گا۔(اعمال کے ساتھ بدلہ میں مساوات کے لئے کہا جاتا ہے۔معنی ہے: تو میرے لئے ہو میں تیرے لئے ہو جاؤں گا۔یا تو میرے لئے اس سے بھی زیادہ ہو جا جتنا میں تیرے لئے ہوں گا کیونکہ روشنی کرنا چقماق سے آگ نکالنے سے برتر ہے)

❁ لَا يَضِيعُ حَقٌّ وَرَاءَهُ طَالِبٌ: وہ حق ضائع نہیں ہوتا جس کے پیچھے طلب گار ہو۔

❁ لَمْ يَضِعْ مِنْ مَالِكَ مَا وَعَظَكَ: تیرا وہ مال ضائع نہیں ہوتا جس نے تیری خیر خواہی کی۔

❁ أَضْيَعُ مِنْ سِرَاجٍ فِي شَمْسٍ: دھوپ میں چراغ سے زیادہ لاحاصل۔

❁ أَضْيَعُ مِنْ غِمْدٍ بِلَانَصْلٍ: بغیر تلوار کی میان سے زیادہ بے کار۔

❁ أَضْيَعُ مِنْ قَمَرِ الشِّتَاءِ: جاڑوں کی چاندنی سے زیادہ بیکار (کیونکہ سردیوں کی چاندنی میں اس طرح نہیں بیٹھا جاتا جیسے گرمیوں کی چاندنی میں بیٹھا جاتا ہے)

❁ إِذَا ضَافَكَ مَكْرُوهٌ فَاقْرِهِ صَبْرًا: جب مصیبت تیری مہمان ہو تو صبر سے اس کی ضیافت کر۔

❁ أَضْيَقُ مِنْ ظِلِّ الرُّمْحِ: نیزے کے سائے سے زیادہ تنگ۔

ط

❁ تَطَأْطَأْ لَهَا تُخْطِئْكَ: مصیبت کے سامنے سر جھکا، اس کا نشانہ خطا جائے گا اور تجھ سے گزر جائے گا (ہاء: حادثہ (مراد مصیبت) کے لئے ہے۔ یہ عربوں کے اس مقولہ کی طرح ہے: دَعِ الشَّرَّ يَعْبُرُ، شر کو چھوڑ گزر جائے گا۔ شر (برائی) سے بچنے کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ طَبِيبٌ يُدَاوِي النَّاسَ وَهُوَ مَرِيضٌ: یہ ڈاکٹر لوگوں کا علاج کرتا ہے جبکہ خود بیمار ہے۔

❁ یاطَبِيبُ طِبَّ نَفْسَكَ: ڈاکٹر صاحب اپنا علاج کرائیں۔

❁ الطَّبْعُ أَغْلَبُ: طبیعت زیادہ غالب ہے۔

❁ طَرْفُ الفَتَى يُخْبِرُ عن جنانِهِ: جوان کی نگاہ اس کے دل کی خبر دیتی ہے۔ جنان بمعنی دل۔ ایک عرب کا کہنا ہے لَا شَاهِدَ على غَائِبٍ أَعْدَلُ مِنْ طَرْفٍ على قَلْبٍ (کوئی گواہ کسی غائب پر اتنا عادل نہیں جتنی نگاہ دل پر ہے) جنانه کے بجائے ضمیر بھی مروی ہے۔

❁ رُبَّ طَرْفٍ أَفْصَحُ مِنْ لِسان: بہت سی نگاہیں زبان سے زیادہ فصیح ہوتی ہیں۔ یہ ایسے ہی ایک قول کی طرح ہے: البُغْضُ تُبْدِيهِ لك العَيْنَانِ (آنکھیں دشمنی تم پر افشا کر دیتی ہیں)

❁ الطَّرِيفُ خَفِيفٌ والتَّلِيدُ بَلِيدٌ: نئی چیز سبک اور لطیف ہوتی ہے اور پرانی چیز بے کیف (یعنی نئی چیز پرانی چیز کی نسبت زیادہ اچھی لگتی ہے۔اس کے قریب قریب لوگوں کا یہ مقولہ ہے۔ لِكُلِّ جَدِيدٍ لَذَّةٌ (ہر نئی چیز کی اپنی ایک لذت ہے)

❁ أَطْرِقْ كَرَا إِنَّ النَّعَامَةَ فِي القُرَى: کروان اپنی نگاہ نیچی کر لے، دیہات میں شتر مرغ موجود ہے۔ اَطرِق: نظر جھکانا کرا کَرَوان کا مخفف ہے جس کی جمع کِرْوان ۔ یہ تخفیف اس وقت کی جاتی ہے جب وہ منادی ہو۔ کروان ایک چھوٹا سا پرندہ ہے اس کو حقیر سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اور نعام کو بڑوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔ حقیر شخص کے لئے کہا جاتا ہے جب وہ کسی ایسے بڑے موضوع پر گفتگو کر رہا ہو جس پر اس جیسے لوگ گفتگو نہ کرتے ہوں۔ معنی ہی کہ اے حقیر شخص خاموش ہو جا تا کہ بڑے لوگ بات کر سکیں)

❁ لاتُطْعِمِ العَبْدَ الكُرَاعَ فيطمعَ بالذراع: غلام کو پائے نہ کھلا ورنہ وہ بازو کی طمع کرے گا (کراع جانور کے پاؤں ٹخنے سے نیچے کا حصہ۔ اور انسان کا گھٹنے سے نیچے کا حصہ۔ ذراع: بازو، بازو کا اگلا حصہ (کہنی سے کلائی تک، اس شخص کے لئے بولا جاتا ہے جسے تھوڑے کی اجازت دی جائے تو وہ زیادہ کا متمنی ہو جائے)

❁ أَطْغَى مِنَ السَّيْلِ: سیلاب سے زیادہ سرکش۔

❁ وَمَنْ طَلَبَ العُلَا مِنْ غير كَدٍّ

سیٹُنِر کہا اذا شَابَ الغُرابُ
بغیر محنت بلند درجہ طالب کوے کے سفید ہونے سے پہلے اسے نہیں پا سکتا۔

❁ مَنْ طَلَبَ أخًا بلا عَيْب بقي بلاأخٍ: جو بے عیب بھائی چاہے وہ بغیر بھائی کے رہے گا۔

❁ مَنْ طَلَبَ عَظِيمًا خاطَرَ بِعَظِيْم: بڑی چیز کا طلب گار بڑی چیز کو خطرہ میں ڈالے گا۔

❁ مَنْ طَلَبَ شَيْئًا نَالَهُ كُلَّهُ اَوْ بَعْضَهُ: جو کوئی چیز طلب کرے گا وہ اس کا پورا یا تھوڑا حصہ حاصل کرلے گا۔

❁ تَطْلُبُ اَثَرًا بَعْدَ عَيْن: تو اصل کے بعد نشان ڈھونڈ رہا ہے (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو کسی چیز کو چھوڑ کر اس سے لاپرواہی کرے پھر جب وہ اس کے ہاتھ سے نکل جائے تو اس کے نشان کا پیچھا کرنے لگے اور اسے حاصل کرنے کے اقدامات کرے۔ یہاں عین بمعنی وہی چیز ہے) ہمارے ہاں اسی مفہوم کے لئے یہ محاورہ ہے: سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کر)

❁ لا اَطْلُبُ اَثَرًا بعد عَيْنٍ: میں اصل کے بعد نشان نہیں ڈھونڈتا۔ (یعنی جس چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں اسے نہیں چھوڑتا پھر جب وہ میرے ہاتھ سے نکل جائے تو اس کے نشان کا پیچھا نہیں کرتا۔ ممکن چیز کی طلب میں غفلت اور اس کے ہاتھ سے نکل جانے پر اس کی تلاش سے روکنے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

❁ كُلُّهُمْ طَالِبُ صَيْدٍ: وہ سب ہی ایک ہی شکار کے طالب ہیں۔ جیسے ہمارے ہاں کہا جاتا ہے ایک انار سو بیمار)

❁ رُبَّ طَلَبٍ جَرَّ إِلَى حَرْبٍ: بہت سی طلبیں جنگ کا باعث بنتی ہیں۔ (یعنی بعض اوقات انسان ایسی چیز کا طالب ہوتا ہے جس میں اس کا مال تباہ ہو جاتا ہے)

❁ إذَا طَلَعَ سُهَيْلٌ رُفِعَ كَيْلٌ و وُضِعَ كَيْلٌ: جب سہیل طلوع ہوتا ہے ایک پیمانہ اٹھ جاتا اور دوسرا رکھا جاتا ہے۔ (سہیل ایک ستارہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے طلوع ہونے پر پھل پکتے ہیں اور موسم گرما کی گرمی ختم ہو جاتی ہے۔ یہ احکام کے بدلنے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

❁ إذَا طَلَعَ القَمَرُ طَابَ السَهَرُ: جب چاند نکلتا ہے بیداری خوشگوار ہو جاتی ہے۔

❁ أَطْمَعُ مِنْ أَشْعَبَ: اشعب سے زیادہ لالچی (اشعب مدینہ کے ایک شخص کا نام ہے جو اپنی طمع کی وجہ سے مشہور تھا۔ اس کے لالچ کے بارے میں ایک بات یہ کہی جاتی ہے کہ وہ ایک طشتری بنانے والے کے پاس سے گزرا تو کہنے لگا میں چاہتا ہوں کہ تو اس میں گھیر کا اضافہ کر دے۔ اس نے پوچھا مگر کیوں۔ تو اشعب نے جواب دیا: ہو سکتا ہے کہ اس میں رکھ کر کوئی چیز مجھے تحفہ بھیجا جائے۔

❁ أَطْمَعُ مِنْ طُفَيْلٍ: طفیل سے زیادہ لالچی (طفیل کوفہ والوں سے ایک شخص کا نام ہے جو مشہور لالچی تھا۔ طفیلون کا لفظ اسی سے منسوب ہے۔ جس کا معنی مفت خورے ہے جو بن بلائے دعوتوں میں پہنچ جاتے ہیں، واحد طفیلی)

❁ مَنْ أَطَاعَ هَوَاهُ بَاعَ دِينَهُ بِدُنْيَاهُ: جو اپنی خواہش کی اطاعت کرے، اپنے دین کو اپنی دنیا کے بدلہ میں بیچ دیتا ہے۔

❁ مَنْ أَطَاعَ غَضَبَهُ أَضَاعَ أَدَبَهُ: جس نے اپنے غصے کی اطاعت کی اس نے اپنا ادب ضائع کر دیا۔

❁ بَيْنَ المُطِيعِ وبين المُدْبِر العاصي: فرمانبردار اور گناہ گار فرار پسند کے مابین (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اطاعت اور عدم اطاعت کے بین بین ہو اور اس کی اطاعت اور عدم اطاعت میں سے کسی کا اعتبار نہ کیا جائے۔

❁ مَنْ يَطُلْ ذَيْلُهُ يتنطّق به: جس کا دامن دراز ہوتا ہے وہ اس کا پٹکا باندھتا ہے۔ (یعنی جس کے پاس زیادہ دولت ہوتی ہے وہ اسے ایسی چیزوں پر خرچ کر دیتا جن کی اسے مطلق ضرورت نہیں ہوتی۔ اس شخص کی طرح جس کے کپڑے کا دامن لمبا ہو تو وہ فالتو حصہ کو اونچا کر کے باندھتا ہے۔ فضول خرچ دولت مند کے لئے کہا جاتا ہے۔

❁ أَطْوَلُ مِنْ ظِلِّ الرُّمْحِ: نیزہ کے سائے سے زیادہ لمبا۔

❁ أَطْوَلُ صُحبةً مِنَ الفَرْقَدَيْن: فرقدین سے بھی زیادہ طویل صحبت، فرقدین ہمیشہ ساتھ رہنے والے دو ستارے۔

❁ أَطْوَلُ مِنْ شَهْرِ الصَّوْمِ: ماہ صیام سے زیادہ لمبا۔

❁ ماعنده طَائِلٌ وَلا نَائِلٌ: اس کے پاس نہ تو علم و فضل ہے اور نہ ہی عطیہ۔ (طائل طَوْل سے مشتق ہے جس کا معنی فضل ہے اور نائل نوال سے مشتق ہے اور اس کا معنی عطیہ ہے)

❁ طَوَيْتُهُ عَلَى بُلالَتِهِ او بَلالِهِ: میں نے اسے اس کی نمی پر لپیٹ دیا۔ (مراد میں نے اس کی ایذا کو برداشت کیا اور اس کی تکلیف کو معاف کر دیا۔ مویشیوں والے دودھ ختم ہونے پر ضرورت کے وقت تک دودھ کی مشکیں گیلی ہی لپیٹ دیتے ہیں۔ ایسے شخص کی اذیت برداشت کرنے جس کے پاس تمہاری بچی کھچی محبت ہو یا اس کے اور تمہارے درمیان اچھے حالات کی بحالی کے انتظار کے لئے کہا جاتا ہے۔

❁ لِكُلِّ طَيٍّ نشرٌ: ہر تہہ کے لئے کھلنا ہے۔

❁ أَطْيَبُ مِنْ نَفَسِ الرَّبِيعِ: موسم بہار کی ہوا سے زیادہ خوشگوار۔

❁ أَطْيَبُ مِنَ الحَيَاةِ: زندگی سے زیادہ خوشگوار۔

❁ طَارَتْ بِهِم العَنْقَاءُ: ان کو عنقا اڑا لے گئی (ایسی قوم کے لئے کہا جاتا ہے جو ہلاک ہو گئے اور ان کا کوئی فرد نہیں بچا۔ عنقاء ایک ایسا اسم

ہے جس نام کی کوئی چیز نہیں۔ یہ ایک خیالی پرندہ سمجھا جاتا ہے۔
❁ الطیرُ بالطیرِ یُصاد: پرندہ پرندہ کے ذریعہ شکار کیا جاتا ہے۔
❁ اِنَّ الطُّیُورَ علی أشکالِهَا تقعُ: پرندے اپنے ہم شکلوں پر اترتے ہیں۔
❁ أطْیَشُ مِنْ فَرَاشة: پروانہ سے زیادہ طیش میں آنے والا (کیونکہ وہ اپنے آپ کو آگ میں ڈال دیتا ہے)
❁ یُطَیِّنُ عَیْنَ الشمس: وہ سورج کی آنکھ پر مٹی کا لیپ کرتا ہے۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو واضح اور صاف حق کو چھپائے)

ظ

❁ ظِئْرٌ رَؤُومٌ خیرٌ من اُمٍّ سَؤُوم: مہربان دایہ ملول ماں سے بہتر ہے (ظئر: دایہ، رؤوم: مشفق، مہربان، سؤوم: ملول، اکتایا ہوا)
❁ الظَفَرُ بالضعیفِ هَزِیْمَة: کمزور پر فتح شکست ہے (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس کے ساتھ مغرورانہ سلوک کیا جائے یا جسے کمزور سمجھا جائے)
❁ ظِلُّ السُّلطَانِ سَرِیعُ الزوال: بادشاہ کا سایہ جلد ختم ہو جاتا ہے۔
❁ ظِلالُ صیفٍ مَالَهَا قِطَارُ: گرمیوں کے بادلوں کی قطار نہیں ہوتی (بے فیض مالدار کے لئے کہا جاتا ہے۔ ظلال: سایہ دار بادل وغیرہ۔
❁ ظُلْمُ المَرْءِ یصرَعُهُ: آدمی کا ظلم ہی اس کو پچھاڑ دیتا ہے۔
❁ الظُّلْمُ مَرْتَعُهُ وَخِیمٌ: ظلم کی چراگاہ مہلک ہے۔ (یعنی ظلم کی عاقبت مذموم ہے۔
❁ أظْلَمُ مِنْ حَیَّة: سانپ سے زیادہ ظالم۔
❁ أظْلَمُ من أفعَی: سیاہ سانپ سے زیادہ ظالم۔
❁ أظْلَمُ مِنْ لَیْلٍ: رات سے زیادہ سیاہ۔
❁ أظْمأُ مِنْ رَمْلٍ: ریت سے زیادہ پیاسا۔
❁ یُصْبِحُ ظَمْآنَ وفِی البَحْرِ فَمُهُ: صبح کو پیاسا اٹھتا ہے حالانکہ منہ سمندر میں ہے۔ (مالدار کنجوس کے لئے کہا جاتا ہے)
❁ ظَنُّ العَاقِلِ خیرٌ مِنْ یَقِیْنِ الجاهل: عقلمند کا گمان جاہل کے یقین سے بہتر ہے۔
❁ ماظَنُّكَ بجارِكَ؟ قَالَ ظَنِّی بنفسی: اپنے پڑوسی کے متعلق تیرا گمان کیا ہے؟ کہا وہ گمان جو اپنی ذات سے متعلق ہے۔ (آدمی اپنے اوپر قیاس کرتا ہے)
❁ أکْثَرُ الظُّنُونِ مُیُون: اکثر گمان جھوٹ ہوتے ہیں۔ (میون مین بمعنی جھوٹ کی جمع)
❁ عَنْ ظَهْرِ ها تُحِلّ وِقْرًا: وہ اپنی ہی کمر کا بوجھ کھول رہی ہے۔ (وقر: بھاری بوجھ، اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنے ذاتی مفاد کے لئے قدم اٹھائے)
❁ ظَاهِرُ العِتَابِ خیرٌ مِن بَاطِنِ الحِقْدِ: ظاہری عتاب باطنی کینہ سے بہتر ہے۔ یہ عربوں کے اس قول کے قریب قریب ہے: وَیَبْقَی الوُدُّ مَابَقِیَ العِتابُ محبت اس وقت تک باقی رہتی ہے جب تک عتاب باقی رہے)

ع

❁ عَبْدٌ وَحَلْیٌ فِی یَدَیه: غلام اور ہاتھ میں زیور (اس مال و دولت کے بارے میں کہا جاتا ہے جس کا مالک اس کا اہل نہ ہو)
❁ عَبْدٌ وَسُوِّمَ: غلام اور بے مہار (سَوَّمَهُ کا معنی کسی کو آزادی دے کر اس کی مرضی پر چھوڑ دینا۔ یہ مثل کمینہ شخص کے بارے میں کہی جاتی ہے جب اسے کھلی چھٹی حاصل ہو)
❁ عَبْدُ غَیْرِكَ حُرٌّ مِثْلُكَ: غیر کا غلام تمہاری طرح آزاد ہے (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو بے ہنر ہوتے ہوئے خود کو دوسروں پر فضیلت دے۔
❁ العَبْدُ یُقْرَعُ بالعَصا والحُرُّ تَکْفِیهِ الإشَارَةُ: غلام کو لاٹھی سے مارا جاتا ہے جبکہ آزاد کے لئے اشارہ کافی ہوتا ہے۔
❁ العَبْدُ مَنْ لاعَبْدَ لَهُ: غلام وہ بھی ہے جس کا کوئی غلام نہ ہو۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس کے پاس اس کا کام کرنے والا نہ ہو تو وہ اپنے کام خود ہی کرتا ہو)
❁ فِی الإعْتِبَارِ غِنًی عَنِ الإخْتِبَارِ: عبرت حاصل کرنے میں امتحان میں بے نیازی ہے۔ (یعنی جو شخص دیکھ کر عبرت حاصل کرے تو وہ آئندہ اس جیسے کام کا امتحان کرنے سے مستغنی ہو جاتا ہے)
❁ التَّعْبِیرِ نِصْفُ التِجَارَة: پرکھنا آدھی تجارت ہے۔
❁ مَنْ عَتَبَ عَلَی الدَّهْرِ طَالَتْ مَعْتَبَتُهُ: جس نے زمانہ پر عتاب کیا، اس کا عتاب طویل ہو گیا (کیونکہ زمانہ تکلیف سے کبھی خالی نہیں ہوتا۔ معتبہ بمعنی عتاب)
❁ العِتَابُ خیرٌ مِنْ مَکْتُومِ الحِقْدِ: عتاب چھپے ہوئے کینہ سے بہتر ہے۔
❁ العِتَابَ قَبْلَ العِقَابِ: سزا سے پہلے عتاب سے کام لے عتاب اس سے پہلے استعمل مضمر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ یعنی بگڑے ہوئے کو جہاں تک ممکن ہو عتاب کے ذریعے ٹھیک کرو اگر یہ مشکل اور ناممکن ہو تو سزا سے)
❁ لاعِتَابَ بَعْدَ المَوْتِ: موت کے بعد کوئی عتاب نہیں۔
❁ مُعَاتَبَةُ الإخْوانِ خیرٌ مِنْ فَقْدِهِمْ: بھائیوں کی ناراضگی ان کے نہ ہونے سے بہتر ہے۔ (یہ عربوں کے اس مقولہ جیسا ہے: وَفِی العِتاب حیاةٌ بَیْنَ اَقْوَامٍ: (عتاب میں قوموں کے درمیان زندگی ہے)
❁ رُبَّ عِتْقٍ شرٌّ مِنْ رِقٍّ: کبھی کبھی آزادی بھی غلامی سے بدتر ہوتی ہے۔ (عِتق: آزادی رِق: غلامی)
❁ عَثْرَةُ القَدَمِ أسْلَمُ مِنْ عَثْرَةِ اللسان: قدم کی لغزش زبان کی

لغزش سے زیادہ محفوظ ہے۔

❁ مَا كُلُّ عَثْرَةٍ تُقَالُ ولا كُلُّ فُرْصَةٍ تُنَالُ: نہ ہر لغزش معاف کی جاتی ہے اور نہ ہر موقعہ پھر ملتا ہے۔

❁ لا يَعْجَزُ القومُ إذَا تَعَاوَنُوا: باہمی تعاون ہو تو قوم عاجز نہیں ہوتی۔ (اس قوم کے لئے کہا جاتا ہے جو باہم تعاون اور ایک دوسرے کی مدد کر کے کامیاب ہو)

❁ العَجْزُ رِيبَةٌ: عاجزی میں شک ہے۔ (یعنی انسان کسی کام کا ارادہ کرے تو اسے اس تک راستہ مل جاتا ہے، لیکن اگر عاجزی کا اقرار کر لے تو اس کا کام مشکوک ہو جاتا ہے)

❁ العَجَلَةُ فُرْصَةُ العَجَزَةِ: جلدی عاجزوں کی فرصت ہے۔ (غور و فکر کی تعریف اور جلدی بازی کی مذمت کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ يُعَدُّ لِكَلْبِ السُّوءِ كَلْبٌ يُعَادِلُهُ: برے کتے کے لئے ویسا ہی کتا تیار کیا جاتا ہے (یہ اس وقت کہا جاتا ہے جب بے وقوف سے ویسے ہی بے وقوف کے شر کو دور کرنے کے لئے مدد لی جائے)

❁ لَيْسَ مِنَ العَدْلِ سُرْعَةُ العَذْلِ: ملامت میں جلدی کرنا انصاف نہیں۔ (عذر جاننے سے پہلے ملامت میں جلدی نہیں کرنی چاہئے)

❁ أَعْدَلُ مِنْ مِيزانٍ: ترازو سے زیادہ منصف۔

❁ لاتَعْدَمُ الحَسْنَاءُ ذامًّا: کوئی حسینہ عیب کے بغیر نہیں ہوتی۔ (دام: عیب، مذمت، اس مثل کی اصل یہ ہے کہ ایک غسانی بادشاہ نے ملک بن عمرو عدوانیہ کی لڑکی سے شادی کی جو اپنے زمانہ کی حسین ترین عورت تھی۔ جب وہ بادشاہ کے پاس دلہن بنا کر بھیجی گئی تو اس نے اس میں ایک عیب محسوس کیا اور اسے وہ عیب پسند نہ آیا۔ اس موقع پر حسینہ نے یہ بات کہی جو اوپر مذکور ہے۔

❁ لايَعْدَمُ الحُوَارُ مِنْ أُمِّهِ حَنَّةً: اونٹنی کا بچہ اپنی ماں کی شفقت سے محروم نہیں رہتا۔ (حوار: اونٹنی کا بچہ بوقت پیدائش یا اس وقت تک جب اس کا دودھ چھڑایا جائے۔ حَنّة: مہربانی، شفقت)

❁ العَدِيمُ مَنْ احْتاجَ إلى لئيمٍ: مفلس وہ ہے جو کمینہ کا محتاج ہو۔

❁ مَنْ تَعَدَّى الحَقَّ ضَاقَ مَذْهَبُهُ: حق سے تجاوز کرنے والے کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔

❁ أَعْدَى مِنَ السُّلَيْكِ وأَعْدَى مِنَ الشَّنْفَرَى: سلیک سے زیادہ تیز دوڑنے والا، شنفری سے زیادہ تیز دوڑنے والا۔ (أَعْدَى عَدْو (بمعنی تیز دوڑنے) سے اسم تفضیل ہے۔ سلیک اور شنفری عربوں کے ہاں مشہور تیز دوڑنے والے تھے)

❁ أَعْدَى مِنَ العَقْرَبِ: بچھو سے زیادہ دشمن (عداء اور عداوت سے اسم تفضیل کا صیغہ)

❁ أَعْدَى مِنَ الجَرَبِ: کھجلی سے زیادہ متعدی (یہاں اعدی، عَدْوَی (متعدی مرض) سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے)

❁ إِيَّاكَ وَمَا يُعْتَذَرُ منه: اس بات سے بچو جس پر معذرت کی جائے۔ (یعنی ایسا کام نہ کرو جس پر تمہیں معذرت کرنے کی ضرورت پیش آئے)

❁ والعُذْرُ عِنْدَ كِرَامِ الناس مقبولٌ: معذرت شریف لوگوں کے ہاں قبول کی جاتی ہے۔

❁ لَعَلَّ لَهُ عُذْرًا وأنتَ تلوم: ہو سکتا ہے اس کے پاس عذر ہو حالانکہ تو اسے ملامت کر رہا ہے (اس شعر کا مصرع اول یہ ہے: تأنَّ ولا تعجلْ بلومك صاحبا (آہستگی سے کام لے اور اپنے ساتھی کو ملامت کرنے میں جلدی نہ کر) اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو ایسے شخص کو ملامت کرے جس کے پاس عذر ہو اور اسے اس عذر کا پتہ نہ ہو)

❁ أَعْذَرَ مَنْ أَنْذَرَ: جس نے آگاہ کر دیا اس نے عذر پیش کر دیا۔ (یعنی جس نے تجھے پڑنے والی مصیبت سے متنبہ کر دیا وہ تمہارے نزدیک معذور ہو گیا)

❁ المَعَاذِرُ مَكَاذِبُ: عذر جھوٹ بھی ہوتے ہیں۔ (معاذر، معذرت کی جمع، مکاذب کذب کی جمع جیسے محاسن حسن کی جمع ہے۔ یہ عربوں کے اس قول جیسا ہے: المعاذير قد يشوبها الكذب: معذرتوں میں کبھی جھوٹ ملا ہوتا ہے)

❁ رَجَّالَةٌ تَعْتَقِلُ الرِّمَاحَ: پیدل نیزوں کو گھوڑوں کے پہلو اور رانوں کے درمیان پکڑے ہوئے ہیں۔ (رَجَّالَة: راجل کی جمع ہے، یعنی جنگ میں پیادہ فوج کے سپاہی۔ اعتقال سوار کا گھوڑے کے پہلو اور ران کے درمیان اپنا نیزہ پکڑے رکھنا۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو حیثیت سے زیادہ شیخی مارے)

❁ عَرِّضْ لِلْكَرِيمِ ولاتُبَاحِتْ: شریف سے اشارہ کنایہ سے کہو، صاف مت کہو۔ (یعنی شریف سے اپنی ضرورت واضح اور صاف صاف نہ کہو کیونکہ شریف کے لئے اشارہ کنایہ ہی کافی ہوتا ہے)۔

❁ إِنَّ فِي المَعَارِيضِ لَمَنْدُوحَةً عن الكذِبِ: کنایوں میں جھوٹ سے بچنے کی گنجائش ہے (معاریض معراض کی جمع ہے اور اس کا معنی ظاہری معنی چھوڑ کر دور کے معنی مراد لینا ہے۔ مندوحہ کا معنی گنجائش۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو سمجھتا ہے کہ وہ جھوٹ بولنے پر مجبور ہے)

❁ عَرَفَتِ الخَيْلُ فُرْسَانَهَا: گھوڑوں نے اپنے سواروں کو پہچان لیا ہے۔ (حریف کی طاقت کا اندازہ کر کے اس کے راستے سے ہٹ گیا)

❁ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ عَرَفَ رَبَّهُ: جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے اپنے پروردگار کو پہچان لیا۔

❁ مَنْ عُرِفَ بِشَيْءٍ نُسِبَ اليه: جو کسی چیز کے ذریعے پہچانا گیا اس کی طرف منسوب کیا گیا۔

❁ لايَعْرِفُ الحَيَّ مِنَ اللَّيِّ: وہ حق کو باطل سے ممتاز نہیں کر سکتا۔ (کہا گیا کہ حی حق اور لی باطل کے معنی میں ہے۔ بعض کے نزدیک حی ظاہر کلام اور لی پوشیدہ کلام کو کہا جاتا ہے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو معاملہ کی حقیقتوں سے آگاہ نہ ہو)

❁ لایَعْرِفُ العودَ کَالْعَاجِمِ: لکڑی کو دانت سے کاٹنے والے کی طرح کوئی دوسرا اسے نہیں جان سکتا (عجم العود کا معنی لکڑی کی سختی نرمی جانچنے کے لئے اسے دانتوں سے کاٹنا ہے۔ مراد یہ ہے کہ کسی چیز کو صرف وہی جان سکتا ہے جو اس کی جانچ پڑتال کرلے۔

❁ مَایَعْرِفُ قبیلاً مِنْ دَبِیْرٍ: وہ آنے والے کو جانے والے سے ممتاز نہیں کرسکتا۔

❁ لا یعرف الکوعَ من البوع: وہ ہاتھ کی ہڈی کو پاؤں کی ہڈی سے ممتاز نہیں کرسکتا۔

❁ لایَعْرِفُ الھِرَّ من البِرّ: وہ بلی اور چوہے میں فرق نہیں کرتا۔ (ھر: بلی، بَر: چوہا وغیرہ وغیرہ)

❁ الاِعْتِرَافُ یَھْدِمُ الِاقْتِرَاف: جرم کا اعتراف جرم کے ارتکاب کو ختم کردیتا ہے۔

❁ مَنْ عَزَّ بَزَّ: غالب آنے والا فتح یاب ہوتا ہے۔

❁ اِذَا عَزَّ اَخُوكَ فَھُنْ: جب تیرا بھائی عزت پائے تو تو نرم ہوجا (یعنی تیرے اپنے دوست کے ساتھ نرمی سے کوئی نقصان نہیں ہوگا کہ تو طیش کھائے بلکہ یہ تیری طرف سے حسن خلق اور مروت ہے۔ نیز یہ معنی ہے کہ اگر تیرا بھائی سختی کرے تو اس سے نرمی اختیار کر کیونکہ اگر تو بھی سختی کرے گا تو تعلق ختم ہوجائے گا)

❁ عِزُّ الرَّجُلِ استغناؤہ عن الناس: آدمی کی عزت لوگوں سے بے نیاز ہونے میں ہے۔

❁ اَعَزُّ مِنْ کُلَیْبِ وَائِلٍ: وائل کے کتے سے زیادہ معزز (قبیلہ ربیعہ کے سردار کلیب بن ربیعہ بن حرث کی اتنی دھاک تھی کہ اس کی چراگاہ کے کوئی قریب نہ پھٹکتا تھا۔ کسی شکار کو پناہ دیتا تو کسی کو جوجوش نہ آتا۔ جب کسی پسندیدہ باغ یا چشمہ سے گزرتا تو وہ اپنے ایک چھوٹے سے کتے کو وہاں چھوڑ دیتا، جہاں تک اس کے بھونکنے کی آواز جاتی وہ اس کا مخصوص قطعہ ہوجاتا۔ کلیب بن ربیعہ کا نام وائل تھا۔ اس چھوڑے ہوئے کتے کی چراگاہ کی حفاظت پر کہا جانے لگا: اعز من کلیب وائل پھر یہ نام ہی بالادست ہوگیا اور وائل کا نام سمجھا جانے لگا)

❁ اَعَزُّ مِنَ الزَّبَّاءِ: زبا سے زیادہ معزز (زبا عمالقہ کی ایک عورت اور حیرہ کی ملکہ تھی لشکر لے کر خود حملہ آور ہوا کرتی تھی۔ اس نے سموأں کے دو انتہائی مضبوط قلعوں (مارد اور ابلق نامی) پر حملہ کیا تھا اور وہ بلند ہمت، ناقابل تسخیر قوت اور عزم مصمم میں مشہور تھی)

❁ اَعَزُّ مِنْ اَنْفِ الْاَسَدِ: شیر کی ناک سے زیادہ عزت والا۔

❁ اَعَزُّ من جبھة الأسد: شیر کی پیشانی سے زیادہ عزت والا۔

❁ اَعَزُّ مِنْ عُقَابِ الجو: فضا کے عقاب سے زیادہ عزت والا۔ (ان تین مقولوں میں مراد ناقابل تسخیر قوت مراد ہے)

❁ اَعَزُّ مِنَ الْاَبْلَقِ الْعَقُوقِ: ابلق حاملہ گھوڑے سے زیادہ نادر (اس چیز کے لئے کہا جاتا ہے جو نادرالوجود ہو یا نہ ہوسکتی ہو۔ کیونکہ ابلق نر کو کہتے اور عقوق حاملہ گھوڑی کو اور نر حاملہ نہیں ہوتا۔ انسان استحقاق سے زیادہ چیز طلب کرے یا اسے حاصل کرنا ممکن ہو تو اس کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ یطلب الابلق العقوق گویا وہ ایسی چیز طلب کرتا ہے جو کبھی ہو ہی نہیں سکتی)

❁ اَعَزُّ من بَیْضِ الْاَنُوق: کرگس (گدھ) کے انڈوں سے زیادہ نایاب (انوق: گدھ (کرگس) کو کہا جاتا ہے کہ اس کے انڈے نایاب ہوتے ہیں کیونکہ انہیں حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گدھ کے انڈے پہاڑوں کی چوٹیوں اور دور دراز اور دشوار گزار جگہوں پر ہوتے ہیں)

❁ اَعَزُّ مِنَ الغُراب الْاَعْصَم: سفید ٹانگ والے کوے سے زیادہ نایاب۔ اعصم جس کی ایک ٹانگ سفید رنگ کی ہو اور کوا ایسا نہیں ہوتا۔ اس چیز کے لئے کہا جاتا ہے جو نادرالوجود ہو یا بالکل ہی نہ ہو)

❁ اَعَزُّ مِنَ الْکِبْرِیْتِ الْاَحْمَر: سرخ گندھک سے زیادہ نایاب۔

❁ اَعَزُّ مِنْ عَنْقَاءِ مُغْرِبٍ: سفید عنقاء سے زیادہ نایاب۔

❁ اَعَزُّ مِنْ مُخِّ البعوض: مچھر کے مغز سے زیادہ نایاب (ان تینوں مقولوں میں نادرالوجود یا عدیم الوجود چیز کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ اِنَّ بَعْدَ الْعُسْرِ یُسْرًا: فراخی تو تنگی کے بعد ہوتی ہے۔

❁ لَیْسَ ھَذَا بِعُشِّكِ فَادْرُجِي: یہ تیرا گھونسلا نہیں ہے لہٰذا چلی جا۔ (یعنی اس معاملہ میں تیرا کوئی حق نہیں۔ اس لئے اس کو چھوڑ دے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو خود کو اپنے درجہ سے بلند کرے یا ایسا کام کرے جو اسے کرنا نہیں چاہئے)

❁ اَعْشَبْتَ فَانْزِلْ: تو نے گھاس پا لیا لہٰذا تر جا۔ (اَعْشَبَ الرجلُ: تر گھاس پا لینا۔ یعنی تو نے اپنی ضرورت حاصل کرلی پس قناعت کر)

❁ بِکُلِّ عُشب آثارُ رَعْيٍ: ہر گھاس میں چرنے کے نشان ہوتے ہیں۔ (یعنی جہاں دولت ہو وہاں مانگنے والے جمع ہوجاتے ہیں)

❁ تعَاشروا کَالْاِخْوَانِ وتعَامَلُوا کَالْاَجناسِ: بھائیوں کی طرح رہو اور جنسوں کی طرح معاملہ کرو (یعنی تجارت میں کسی پر احسان نہیں کیا جاتا)

❁ اِنَّ العصا مِنَ الْعُصَيَّةِ: لٹھ لاٹھی سے ہوتا ہے۔ (کہا گیا ہے کہ معنی یہ ہے کہ بڑی چیز شروع میں چھوٹی ہوتی ہے۔ عُصَيَّہ: عصا کی تصغیر ہے یعنی لٹھ سے لاٹھی ہے۔ ایک معاملہ سے دوسرے کے آنے کے بارے میں کہا جاتا ہے یہ بھی کہا گیا ہے عصا ایک گھوڑے کا نام ہے اور عصیہ اس کی ماں کا نام ہے۔ مراد یہ کہ گھوڑا اپنی ماں سے اصل اور نسلی شرافت میں مشابہ ہوتا ہے۔ آدمی کی اپنے باپ سے مشابہت کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ بین العَصَا ولِحَائِھَا: لاٹھی اور اس کی چھال کے درمیان۔ (لحاء: لکڑی کی چھال۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو دو محبت کرنے والوں یا سگے بھائیوں کے درمیان آجائے)

❁ رُبَّ عَطَبٍ تَحْتَ طَلَبٍ: طلب کے نیچے بہت سی تباہیاں ہیں)

❁ لاعِطْرَ بَعْدَ عَرُوس: عروس کے بعد کوئی عطر نہیں۔ (یہ اسماء بنت عبداللہ عذریہ کا قول ہے۔ اس کی قوم سے اس کا شوہر عروس نامی تھا۔ عروس کے مرنے پر نوفل نامی نے اس سے شادی کر لی جو پہلے شوہر کی نسبت کنجوس، بدصورت اور گندہ دہن تھا۔ اس کے ساتھ جاتے ہوئے ایک بار اس کا گزر عروس کی قبر پر ہوا۔ تو وہ بیٹھ کر رونے، مرثیہ کہنے اور اپنے شوہر پہ ڈھال کر بات کرنے لگی۔ اس پر اس شوہر نے اسے اٹھنے کا حکم دیا۔ جب وہ اٹھی تو اس سے عطر کی شیشی نیچے گر گئی۔ نوفل نے اس سے کہا اپنی شیشی اٹھالے۔ اس پر اس نے کہا تھا: لاعِطرَ بَعْدَ عروس)

❁ بَیْنَھُمْ عِطْرُ مَنْشِمٍ: ان کے درمیان منشم کا عطر ہے۔ (منشم مکہ کی ایک عطر فروش عورت کا نام تھا۔ بنی خزاعہ اور بنی جرھم جنگ پر جاتے ہوئے اس کا عطر لگاتے۔ ان کے درمیان دونوں قبیلوں کے بہت سے لوگ مارے جاتے۔ چنانچہ کہا جاتا أشام من عطر منشم (منشم کے عطر سے زیادہ منحوس۔ بڑے شر کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ أَعْطَشُ مِنْ ثُعالَةَ: لومڑی سے زیادہ پیاسا (ثعالہ: لومڑی۔ بعض کا کہنا ہے کہ ثعالہ ایک شخص کا نام تھا، جو پیاسا مر گیا)

❁ أَعْطَشُ مِن رَمْلٍ: ریت سے زیادہ پیاسا۔

❁ أَعْطَشُ مِن قِمَعٍ: قیف سے زیادہ پیاسا۔

❁ أَعْطاهُ غَیْضًا مِنْ فَیْضٍ: اس نے اسے بہت میں سے تھوڑا دیا۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو بہت میں سے تھوڑی چیز کی سخاوت کرے)۔

❁ أُعْطِیَ مَقُولاً وعَدِمَ مَعْقُولاً: اسے قوت اظہار تو دی گئی مگر معقولیت سے محروم رکھا گیا۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس کی گفتگو عقل کی تائید سے خالی ہو)۔

❁ وَاِنَّما نُعْطِی الذی أُعْطِینَا: ہم تو وہی دے سکتے ہیں جو ہمیں دیا گیا۔ (اس کی اصل یہ ہے کہ ایک شخص کے ہاں مسلسل تین لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ جب اس کی بیوی نے تیسری بیٹی کو جنا، تو وہ دوسرے مکان میں منتقل ہو گیا۔ اس وقت اس کی بیوی نے کہا:

مالأبی الذلفاء لا یأتینا
وھو فی البیت الذی یلینا
یغضبُ ان لم نلد البنینا
وانما نعطی الذی أعطینا

(ابوذلفاء کو کیا ہو گیا کہ وہ ہمارے پاس نہیں آتا۔ حالانکہ وہ ہمارے قریبی گھر میں ہے۔ ہم لڑکے پیدا نہ کریں تو وہ غصہ ہوتا ہے، جبکہ ہم تو وہی دے سکتے ہیں جو ہمیں دیا گیا۔ اس شخص نے یہ شعر سنے تو خوش ہو کر اپنی بیوی کے پاس آ گیا۔ کسی چیز کے مالک نہ ہونے پر معذرت کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ أَعْطِ أخاكَ تَمْرَةً فَإنْ أَبَی فَجَمْرَةً: اپنے بھائی کو کھجور دے، انکار کرے تو انگارہ دے (مراد یہ ہے کہ ساتھی سے بھلائی کرنی چاہئے لیکن وہ اس پر ناخوش ہو تو سختی سے کام لیا جائے)

❁ أَعْطِ القَوْسَ بارِیَھا: کمان اس کے بنانے والے کو دو (یعنی اپنے کام میں اس کے جاننے والے اور ماہر سے مدد لینی چاہئے)

❁ مَنْ عَظَّمَ صِغارَ المَصائِبِ اِبْتَلاهُ اللّٰهُ بِکِبارِھا: جو چھوٹی مصیبتوں کو بڑا سمجھے اللہ تعالیٰ اس کو بڑی مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے)

❁ العُقُوقُ ثُکْلُ مَن لَمْ یَثْکَلْ: اولاد کی سرکشی ان لوگوں کا اولاد کھو دینا ہے جنہوں نے اولاد نہ کھوئی ہو۔ (کیونکہ والد کو جب اپنے بیٹے کی طرف سے اطاعت نہ ملے تو یہ بیٹے کو کھو دینے کے برابر ہے)

❁ العُقُوبَةُ أَلْأَمُ حالاتِ القُدْرَةِ: سزا قدرت کی حالتوں میں سب سے گھٹیا درجہ ہے (یعنی معاف کرنا ہی شریف النفسی ہے)

❁ یاعاقِدُ اذْکُرْ حَلاً: اے گرہ لگانے والے اسے کھولنے کے بارے میں بھی سوچ (عواقب پر غور خوض کرنے کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ لِکُلِّ عَقْدٍ حَلٌّ: ہر گرہ کھل کر رہتی ہے۔

❁ أَعْقَدُ مِنْ ذَنَبِ الضَبِّ: گوہ کی دم سے زیادہ گرہ دار چھپکلی کی طرح گوہ کی دم بھی کئی گرہوں والی ہوتی ہے)

❁ أَعْقِلْ لِسانَكَ إلا فِی أَرْبَعَةٍ: حَقٍّ تُوَضِّحُهُ وباطِلٍ تدحضه ونعمةٍ تشکرھا و حِکْمَةٍ تُظْھِرُھا: اپنی زبان روک سوائے ان چار موقعوں کے (۱) جب حق کی وضاحت مطلوب ہو (۲) باطل کو غلط ثابت کرنے کے لئے (۳) نعمت پر شکریہ کے لئے (۴) حکمت کے اظہار کے لئے)

❁ العَقْلُ وَزِیرٌ ناصِحٌ: عقل خیر خواہ وزیر ہے۔

❁ عَقْلُ المراۃِ فی جَمالِھا وجَمالُ الرَّجُلِ فِی عَقْلِهِ: عورت کی عقل اس کی خوبصورتی میں ہے اور مرد کی خوبصورتی اس کی عقل میں۔

❁ أَعْقَلُ الناسِ أَعْذَرُھُمْ لِلنّاسِ: سب لوگوں سے زیادہ عقلمند وہ ہے جو لوگوں کا عذر سب سے زیادہ قبول کرے۔

❁ بِعِلَّةِ الزَّرْعِ یُسْقَی القَرْعُ: کھیتی کے بہانے کدو کو بھی پانی مل جاتا ہے۔

❁ بعلّة الوَرَشان یَأکُلُ رُطَبَ المُشان: وہ ورشان کے بجائے پکی کھجوریں کھاتا ہے (ورشان: کبوتر کی قسم کا ایک پرندہ۔ مُشان کھجور کی ایک قسم یا بہترین قسم (مراد یہ ہے کہ شکاری شکار کا پیچھا کرنے کے بہانے نخلستان میں گھس کر کھجوریں کھا لیتا ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ظاہر کچھ کرتا ہے مگر مراد کوئی دوسری چیز ہوتی ہے)

❁ أَعْلَقُ مِنْ قُرادٍ: چیچڑی سے زیادہ چمٹنے والا۔

❁ لَیْسَ المُتَعَلِّقُ کالمُتَأَنِّقِ: تھوڑی چیز پر اکتفا کرنے والا اپنی پسند کی چیز منتخب کرنے والے کی طرح نہیں ہو سکتا۔ (متعلق: تھوڑی چیز پر اکتفا کرنے والا۔ متانق: اپنی پسند کی چیز منتخب کرنے والا)

❁ یَعْلَمُ مِنْ أینَ (اَوْمِنْ حَیْثُ) تُؤکَلُ الکَتِفُ: وہ جانتا ہے کہ شانہ

کوکہاں سے یا کس جگہ کھایا جاتا ہے (ہوشیار آدمی کے لئے کہا جاتا ہے۔ بعض کا کہنا ہے کہ شانہ نیچے کی طرف سے کھایا جائے اوپر سے کھانا تکلیف دے ہوتا ہے۔ پتلا شوربہ شانہ کے گوشت اور ہڈی میں رواں ہوتا ہے۔ اوپر سے پکڑنے پر شوربا تم پر گرے گا۔ نیچے سے پکڑنے پر ہڈی سے اتر جائے گا)

❁ مَاكُلُّ مَايُعْلَمُ يُقَالُ: ہر چیز جو علم میں آئے کہی نہیں جاتی۔

❁ لاتُعَلِّمِ الْيَتِيْمَ الْبُكَاءَ: یتیم کورونا نہ سکھا۔

❁ عِلْمُ الشَّيْءِ ولا جَهْلُهُ: کسی چیز کا علم اور عدم علم (برابر نہیں)

❁ الْعِلْمُ فِي الصُّدُورِ لافِي السُّطُورِ: علم سینوں میں ہے سطروں میں نہیں۔

❁ إنَّهُ لَعَالِمٌ بِمنَابِتِ الْقِصِيْصِ: اسے قصیص کے اگنے کی جگہوں کا پورا پورا علم ہے۔ کہتے ہیں قصیص قصیصہ کی جمع ہے جو چھوٹی جھاڑی کو کہا جاتا ہے اور کھمبی کے نزدیک اگتی ہے ان جھاڑیوں سے اندازہ لگایا جاتا ہے کہ کھمبی قریب ہوگی۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے اپنی ضرورتوں کا پتہ ہو)

❁ لِكُلِّ عَالِمٍ هَفْوَةٌ: ہر عالم سے کوئی نہ کوئی لغزش ہو جاتی ہے۔ هفوه بمعنی لغزش اس مفہوم کا حامل یہ قول ہے لِكُلِّ جَوَادٍ كَبْوَةٌ (ہر گھوڑے کو ٹھوکر لگتی ہے) لِكُلِّ صَارِمٍ نَبْوَةٌ (ہر تلوار کبھی نہ کبھی اچٹ جاتی ہے)

❁ الْعُلَمَاءُ اُمَنَاءُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ: علماء مخلوق خدا میں خدا کے امین ہیں۔

❁ أَعْلَمُ بِهَا مَنْ غصّ بها: لقمہ سے بہتر واقف وہی ہوتا ہے، جو کھاتے ہوئے اس کے گلے میں اڑ جائے (یعنی جس کی وجہ سے اسے اچھو لگ جائے۔ ھاء کی ضمیر کا دونوں جگہ پر مرجع لقمہ ہے اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس نے معاملات کا تجربہ کیا ہو، ان میں عملی طور پر حصہ لیا ہو، ان سے واقف ہو اور یوں ان کا زیادہ جاننے والا ہو گیا ہو۔)

❁ أَعْلامُ أَرْضٍ جُعِلَتْ بَطَائِحًا: زمین کے پہاڑ نشیبی علاقے بنا دیئے گئے (اعلام: پہاڑ (جمع) بطائح بطیحة کی جمع نشیبی زمین۔ معزز لوگوں کے لئے کہا جاتا ہے جو ذلیل ہو گئے ہوں)

❁ مَنْ عَلَتْ هِمَّتُهُ طَالَ هَمُّهُ: جس کی ہمت بلند ہو اس کا فکر طویل ہوگا۔

❁ أَعْمَرُ مِنْ حَيَّةٍ: سانپ سے زیادہ لمبی عمر والا (عربوں کا خیال تھا کہ سانپ اس وقت تک نہیں مرتا جب تک اسے قتل نہ کر دیا جائے۔ سانپ بڑا ہو کر چھوٹا ہو جاتا ہے اور اس طرح ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ قتل ہو جائے)

❁ أَعْمَرُ مِنْ نَسْرٍ: گدھ سے زیادہ عمر والا (عربوں کے خیال میں گدھ کی عمر پانچ سو سال ہوتی ہے)

❁ لِكُلِّ عَمَلٍ ثَوَابٌ وَلِكُلِّ كَلامٍ جَوَابٌ: ہر عمل کے لئے جزا ہے اور ہر کلام کا جواب۔

❁ الأَعْمَالُ بِخَوَاتِيْمِهَا: عملوں کا اعتبار ان کے انجام پر ہے۔ (یہ عربوں کے اس مقولہ کی مانند ہے: خير الامور احمدها مَغَبَّةً بہترین کام وہ ہے جو قابل تعریف انجام کا حامل ہو)

❁ إِيَّاكِ أَعْنِيْ وَاسْمَعِيْ يَا جَارَةُ: پڑوسن! میں تجھ سے ہی کہتا ہوں، میری بات سن لے۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو کہے کچھ اور مراد کچھ اور ہو)

❁ وَمِنَ الْعَنَاءِ رِيَاضَةُ الْهَرِمِ: عمر رسیدہ شخص کی ریاضت ایک زحمت ہے (یعنی عمر رسیدہ کی جسمانی حالت کے خلاف علاج ایک سخت اور کمزور عمل ہے)

❁ عَادَ الأَمْرُ إِلى نِصَابِهِ: معاملہ اپنے اصل کی طرف لوٹ آیا (ایسے معاملہ کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ان لوگوں کے سپرد کیا جائے جو اس کی قدرتی ودیعت کے حامل ہوں)

❁ عَادَتْ لِعِتْرِهَا لَمِيْسٌ: لمیس اپنی اصل کی طرف لوٹ گئی (عتر: اصل۔ لمیس: ایک عورت کا نام۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی بری عادت کی طرف لوٹ جائے جو وہ چھوڑ چکا ہو۔ "ل" یہاں الی کے معنی میں ہے)

❁ عَوَّدْتَ كِنْدَةَ عَادَةً فَاصْبِرْ لَهَا: تو نے کندہ کو ایک عادت ڈال دی ہے لہٰذا صبر کر (کندہ ایک عورت کا نام)

❁ عُوْدِيْ إِلى مَبَارِكِكِ: اپنے ٹھکانوں کی طرف لوٹ جا (مَبْرَك اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ جمع مبارک مثل کی اصل بھاگنے والے اونٹوں کے بارے میں ہے۔ مراد اپنے پہلے کاروبار کی طرف لوٹ جا)

❁ الْعَوْدُ أَحْمَدُ: لوٹنا زیادہ قابل تعریف ہے (ہوسکتا ہے کہ احمد حامد سے افعل التفضیل کا صیغہ ہو اس صورت میں معنی ہوتا ہے جب انسان اچھا کام شروع کرتا ہے تو وہ اپنی ذات کے لئے تعریف کماتا ہے، دوبارہ کرے تو وہ اپنے لئے زیادہ تعریف کمانے والا ہو جاتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ افعل مفعول کے معنی میں ہو، اس صورت میں مراد ہوگی اچھے کام کی ابتداء قابل تعریف ہوتی ہے اس کام کو دوبارہ کرنا تعریف کا زیادہ مستحق ہوتا ہے۔ اسی موضوع پر شاعر کا قول ہے:

وأَحْسَنَ عَمْرُو فِي الذي كان بيننا
وإِنْ عَادَ بالاحسان فالعود احمد

(عمرو نے ہمارے باہمی معاملہ میں اچھا کام کیا، اگر وہ یہ اچھائی دوبارہ کرے گا تو یہ مزید قابل تعریف ہوگا)

❁ لِكُلِّ عُوْدٍ عُصَارَةٌ: ہر لکڑی کا ایک نچوڑ ہے۔ (عصارة: نچوڑ۔ رس۔ لکڑی میٹھی ہوگی تو اس کا رس میٹھا ہوگا اگر کڑوی تو رس بھی کڑوا ہوگا۔ یعنی ہر ظاہر کا ایک باطن ہوتا ہے)

❁ مَاكُلُّ عَوْرَةٍ تُصَابُ: (عورة طالب کے لئے مطلوب سے ظاہر ہونے والے کمزوری یعنی) دشمن سے ظاہر ہونے والی ہر کمزوری سے تم اپنی مراد حاصل نہیں کر سکتے۔

❁ بِئْسَ العِوَضُ مِنْ جَمَلٍ قَيْدُهُ: اونٹ کی جگہ اس کی رسی برا بدلہ ہے (اس کی اصل یہ ہے کہ ایک چرواہا اپنے مالک کا اونٹ بیچ کر اس کے پاس اونٹ کی رسی لایا تو اس نے یہ بات کہی)

❁ مَنْ أَعَانَكَ عَلَى الشَّرِّ ظَلَمَكَ: جس نے برے کام میں تیری مدد کی اس نے تجھ پر ظلم کیا۔

❁ أَعِنْ أَخَاكَ وَلَوْ بِالصَّوْتِ: اپنے بھائی کی مدد کر چاہے آواز سے ہی ہو (مدد کرنے پر اکسانے پر کہا جاتا ہے)

❁ أَعِنِّي و خَلَاكَ ذَمٌّ: میری مدد کر، اور مذمت تجھ سے دور ہو جائے گی۔طلب مداد کے باوجود مدد نہ کرنے کا عیب دور ہو جائے گا۔

❁ مَايُعْوِي وَلَايُنْبِحُ: نہ غرانے کا نہ بھونکنے کا (بیکار، نکما) کہا جاتا ہے نبح الکلبُ فلاناً و نَبَحَ علیه: کا معنی کتے کا کسی پر بھونکنا ہے۔ نباح متعدی ہو تو عوا کے معنی دیتا ہے۔چنانچہ کہا جاتا ہے مایُعْوِی ولایُنْبِحُ یعنی حقارت کی وجہ سے اس سے حساب نہیں چکایا جاتا اور نہ ہی اس سے اچھی یا بری بات کہی جاتی ہے۔ما یعوی ولا ینبح بھی اس معنی میں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ نہ خوشخبری دیتا ہے نہ ڈراتا ہے۔کیونکہ کتے کا بھونکنا مہمان۔کے آنے کی خوشخبری دیتا ہے اور بھیڑیے کا غرانا بکریوں پر حملہ کی خبر دیتا ہے۔یعنی خبر کے حصول اور شر دور کرنے میں اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

❁ لَافِي الْعِيْرِ وَلَافِي النَّفِيرِ: نہ قافلہ میں نہ اس سے کم کے ٹولہ میں (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو کسی اہم کام کے لئے موزوں نہ ہو اور بے سودگی کی وجہ سے بنظرِ حقارت دیکھا جائے۔عیر: گدھوں یا اونٹوں کا قافلہ یا مطلق قافلہ۔النفیر: دس سے کم لوگوں کا ٹولہ (اس کی اصل قریش کا قافلہ ہے جو شام سے ابوسفیان کے ساتھ آیا تھا۔نفیر اس قافلہ کو مسلمانوں کے ہاتھوں سے بچانے کے لئے عتبہ بن ربیعہ کے لئے نکلا تھا۔جس کی وجہ سے غزوہ بدر ہوا۔قافلہ اور ٹولہ میں شرکت نہ کرنے والوں کے بارے میں یہ بات کہی گئی)

❁ مَهْمَا تَعِشْ تَرَهُ: جتنا عرصہ بھی تو زندہ رہے دیکھ لے گا (ترہ سکتہ کے لے ہے تری کا مفعول محذوف ہے۔اصل یوں ہے مَاذُمْتَ تعیش تری اشیاءً عجیبةً: جب تک تو زندہ رہے گا عجیب وغریب واقعات دیکھے گا)

❁ عِشْ تَرَ مالَم تَرَ: زندہ رہ وہ دیکھ جو تو نے نہیں دیکھا (یعنی جو لمبی عمر پائے گا وہ ایسے حوادث دیکھے گا جن میں نصیحت ہو گی)

❁ عِشْ رَجَبًا تَرَ عَجَبًا: رجب کے مہینے تک زندہ رہ حیرت ناک واقعات دیکھے گا (حرث بن عباد ثعلبی نے اپنی زبان دراز بیوی کو طلاق دے دی تھی۔جس نے ایک شخص کے ساتھ شادی کرنے کا ارادہ کیا۔یہ شخص ایک دن حرث سے ملا۔حرث نے اسے اپنی مطلقہ کے نزدیک اپنی حیثیت سے آگاہ کیا اور کہا عش رجبا تر عجبا مطلقہ کی عدت کو رجب کے مہینے سے تشبیہ دی گئی ہے۔جس میں کوئی جنگ نہیں ہوتی جب یہ مہینہ گزر جاتا ہے دہشتناک واقعات وقوع پذیر ہوتے ہیں۔حارث کی مراد یہ تھی کہ جب وہ اس عورت کے ساتھ رہے گا تو اس کی معاشرت بد کے حیران کن واقعات دیکھے گا)

❁ عِشْ قَنِعًا تكن مَلِكًا: قانع ہو کر زندگی گزار بادشاہ ہو جائے گا۔

❁ العَيْشُ نُجْعَةٌ وَالْحَرْبُ خُدْعَةٌ: زندگی تو روزی کی تلاش کا نام ہے اور جنگ دھوکے کا۔

❁ انتَ مَرَّةً عَيْشٌ ومَرَّةً جَيْشٌ: تو کبھی زندگی ہے کبھی لشکر (یعنی کبھی نفع حاصل کرتا کبھی نقصان اٹھاتا ہے یا کبھی میرے ساتھ ہوتا ہے کبھی میرے خلاف۔یہ معنی بھی ہیں۔کبھی خوشحالی میں کبھی تنگ حالی میں ہوتا ہے۔جیسے الیوم خمرٌ وغدًا امرٌ)

❁ عَيْنٌ عَرَفَتْ فَذَرَفَتْ: آنکھ نے پہچان لیا اور بھر آئی۔(اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو کسی معاملہ کو دیکھ کر اس کی حقیقت جان لے)

❁ عَيْنُ الهَوَى لاتصدُقُ: خواہشات کی آنکھ سچی نہیں ہوتی۔

❁ عَيْنُهُ فِرارُهُ: اس کی آنکھ ہی دانت دیکھ لینا ہے۔(فَرَّ الدَّابَّةَ فِرارًا جانور کے دانت دیکھنا تاکہ اس کی عمر معلوم ہو۔اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس کا ظاہر اس کے باطن کو ظاہر کرتا ہو اور یوں اس کو آزمانے کی ضرورت نہ رہے)

❁ عَيْنُكَ عَبْرَى والفُؤادُ فِي دَدٍ: تیری آنکھ رونے والی ہے اور دل لہو ولعب میں ہے۔(عينٌ عَبْرَى: رونے والی آنکھ۔دد: لہو ولعب۔دد کا لام کلمہ (دد کا لام لمہ محذف ہے) واو محذوف ہے جیسے غد کا لام کلمہ محذوف ہے۔اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو تیرے غم پر غم کا اظہار کرے اور اس کے دل میں خوشی پھوٹ رہی ہو۔ہمارے ہاں مگر مچھ کے آنسو اس مفہوم کو ادا کرتا ہے۔

❁ رُبَّ عَيْنٍ أَنَمُّ من لِسَانٍ: بہت سی آنکھیں زبان سے زیادہ چغل خور ہوتی ہیں۔(اس معنی میں یہ قول ہے۔لسان الحال ابین من لسان آلمقال (لسان حال لسان قول سے زیادہ واضح ہوتی ہے)

❁ بِعَيْنٍ تَرَانِي يَاجُمَيْلُ أَراكَ: جمیل! جس آنکھ سے تو مجھے دیکھتا ہے میں بھی تجھے اسی آنکھ سے دیکھتا ہوں۔

❁ لَيْسَ لِعَيْنٍ مَارَأَتْ: کسی آنکھ کے لئے وہ چیز نہیں ہوتی جسے وہ دیکھے۔

❁ العِيَانُ لَا يَحْتَاجُ إِلَى البيان: اپنی آنکھوں سے دیکھنے کو بیان کی ضرورت نہیں۔(عیاں را چہ بیاں)

❁ عَيٌّ صَامِتٌ خَيْرٌ مِنْ عَيٍّ نَاطِقٍ: خاموش عاجز بولنے والے عاجز سے بہتر ہے۔(اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اچھی طرح بات نہ کر سکے اور خاموشی کے فائدے اٹھائے)

❁ أَوَّلُ العِيِّ الاحتلاط: پہلی عاجزی غضب میں آنا ہے۔(احتلاط: غضب۔معنی یہ ہے کہ جب کوئی شخص اپنے حریف کو ناقابل تردید دلیل سے پیچھے ہٹانے سے قاصر رہے تو غصہ ظاہر کرتا ہے تاکہ اس کے ذریعے حریف سے جان چھڑا سکے۔

❁ أَعْيَا مِن بَاقِلٍ: باقل سے زیادہ عاجز۔باقل قبیلہ ربیعہ کے ایک شخص

کا نام تھا۔ اس کی عاجزی کا یہ حال تھا کہ اس نے ایک ہرن گیارہ درہموں میں خریدا جب وہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزر رہا تھا تو انہوں نے پوچھا ہرن کتنے میں خریدا ہے۔ باقل نے اپنے ہاتھ پھیلائے زبان نکال کے گیارہ کہے۔ ہرن جو اس کی بغل کے نیچے تھا بھاگ گیا)

غ

❁ غَثُّكَ خَيْرٌ مِنْ سَمِينِ غَيْرِكَ: تمہارا لاغر غیر کے فربہ سے بہتر ہے۔ (یعنی اپنے لاغر پر قناعت کرو لوگوں کے پاس کسی چیز کی طمع نہ کرو خواہ فربہ ہو)

❁ غَدَرَكَ مَنْ دَلَّكَ عَلَى الإِسَاءَةِ: جس نے برائی کی طرف تمہاری رہنمائی کی اس نے تمہیں دھوکا دیا۔

❁ أَغْدَرُ مِنْ غَدِيرٍ: تالاب سے زیادہ دھوکے باز (کیونکہ تالاب کچھ عرصہ بعد خشک ہوجاتا ہے اور زمین پانی جذب کر لیتی ہے)

❁ إِنَّ غَدًا لِنَاظِرِهِ قَرِيبٌ: آنے والی کل اس کا انتظار کرنے والے کے لئے قریب ہے۔ (سب سے پہلے یہ بات قراد بن اجدع نے نعمان بن منذر سے کہی تھی۔ یہ پورا شعر یوں ہے:

فَإِنْ يَكُ صَدرُ هَذَا اليوم وَلَّى

فَإِنَّ غَدًا لِنَاظِرِهِ قَرِيبُ

(اگر آج کے دن کے آغاز نے منہ پھیر لیا ہے، تو کوئی بات نہیں کل کے منتظر کے لئے آنے والا کل قریب ہے)

❁ عَسَى غَدٌ لِغَيْرِكَ: ممکن ہے آنے والا کل تیرے غیر کے لئے ہو (یعنی کسی دوسرے شخص کے لئے ہو لہٰذا آج کا کام کل تک ملتوی نہ کر، شاید وہ تجھے کل کو نہ مل سکے)

❁ لِكُلِّ غَدٍ طَعَامٌ: ہر آئندہ کل کے لئے کھانا ہے۔ (اللہ کے فضل پر توکل کرنے کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ أَغَرُّ مِنْ سَرَابٍ: سراب سے زیادہ دغا دینے والا (کیونکہ پیاسا اسے پانی سمجھتا ہے)

❁ أَغَرُّ مِنَ الأَمَانِي: آرزوؤں سے زیادہ فریب دہ۔

❁ أَغَرُّ مِنْ ظَبْيٍ مُقْمِرٍ: چاندنی میں پھرنے والے ہرن سے زیادہ فریب خوردہ۔ (کیونکہ چاندنی رات میں ہرن چندھیا جاتا ہے اور جلد شکار ہوجاتا ہے)

❁ وَكُلُّ غَرِيبٍ لِلْغَرِيبِ نسيب: مسافر مسافر کا قریبی ہوتا ہے۔

❁ مَنْ غَرْبَلَ النَّاسَ نَخَلُوهُ: جو لوگوں کو چھانے گا لوگ اس کو چھان کر بھوسی نکال دیں گے (یعنی جو لوگوں کو گالیاں دے گا لوگ اس کو اس سے بھی زیادہ گندی گالیاں دیں گے)

❁ غَرْثَانُ فَارْبُكُوا لَهُ: بھوکا ہے اس کے لئے کھانا تیار کرو۔ (غرثان: بھوکا۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس سے آپ بات کریں مگر وہ ایسی حالت میں ہو جو تمہاری طرف سے توجہ ہٹا دے۔ اس کی اصل یہ ہے کہ ایک شخص سفر سے آیا تو بھوکا تھا۔ اسے اس کے گھر لڑکا پیدا ہونے کی مبارکباد دی گئی۔ اس پر اس نے کہا: اس کا کیا کروں، اسے کھاؤں یا پیوؤں؟ یہ سن کر اس کی بیوی بولی: بھوکا ہے اس کے لئے کھانا تیار کرو۔ ربْكٌ: مرکب کرنا، گوندھنا۔ رَبِيكَة: کھانے کی ایک قسم۔ اس شخص نے کھانا کھانے کے بعد پوچھا طلا اور اس کی ماں کا کیا حال ہے؟ طلا ہرن کے بچے کو کہتے ہیں۔ اس نے استعارۃً اپنے بچے کو کہا تھا)

❁ أَوَّلُ الغَزْوِ أَخْرَقُ: پہلا حملہ غیر معمولی ہوتا ہے (تجربات کی کمی کے لئے کہا جاتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ پختگی مشق اور تجربہ سے آتی ہے)

❁ أَغْشَمُ مِنَ السَّيْلِ: سیلاب سے زیادہ ظالم۔

❁ مَنْ غَضِبَ مِنْ لاشَيْءٍ رَضِيَ مِنْ لاشَيْءٍ: جو شخص ناقابل ذکر چیز سے غضبناک ہوگا وہ ناقابل ذکر چیز سے راضی بھی ہوجائے گا۔

❁ غَضَبَ الخيلِ عَلَى اللُّجُمِ: گھوڑوں کا غصہ لگاموں پہ ہوتا ہے۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو بے فائدہ غصہ کرے۔ غضب کا نصب مصدر ہونے کی وجہ سے ہے)

❁ غَلَّ يَدًا مُطْلِقُهَا: ہاتھ کو آزاد کرنے والے نے اس میں بیڑیاں ڈال دیں۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھی پر احسان کر کے اسے غلام بنا لے)

❁ اذالم تَغْلِبْ فَاخْلِبْ: غالب نہ آسکے تو دل موہ لے۔ (غلبہ وتفوق کے ذریعہ اپنی ضرورت حالت حاصل نہ کر سکے تو نرمی اور خوش خلقی سے کام لے)

❁ مَنْ غَالَبَ الأَيَّامَ غُلِبَ: جو زمانہ سے لڑے گا مغلوب ہوجائے گا۔

❁ يَغْلِبْنَ الكِرَامَ وَيَغْلِبُهُنَّ اللِئَامُ: عورتیں تو شریفوں پر غالب آتی ہیں اور کمینے مردان پر غالب ہوجاتے ہیں۔

❁ الْغَمَرَاتُ ثُمَّ يَنْجَلِيْنَ: اب سختیاں ہیں پھر یہ گزر جائیں گی (غمرات: سختیاں: یعنی: سختیوں میں صبر واستقامت سے کام لو، عن قریب دور ہوجائیں گی)

❁ غَنِمَ مَنْ سَلِمَ جو بچ گیا اس نے مال غنیمت حاصل کر لیا۔

❁ أَغْنَى الصَّبَاحُ عَنِ المِصْبَاحِ: صبح نے چراغ سے بے نیاز کر دیا۔

❁ أَغْنى عن الشيءِ من الأَقْرَعِ عَنِ المُشْطِ: کسی چیز سے اس سے بھی زیادہ بے نیاز جتنا گنجا کنگھی سے۔

❁ وَهَلْ يُغْنِي مِنَ الحدثان لَيْتُ: کیا ''کاش'' کہنا حوادث سے بے نیاز کر سکتا ہے؟

❁ مَنْ لَمْ يُغْنِهِ مايكفِيهِ أَعْجَزَهُ مَا يُغْنِيهِ: جس شخص کو کافی چیز بھی بے نیاز نہ کر سکے اس کو بے نیاز کر دینے والی چیز عاجز کر دے گی (قناعت کی تعریف کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ غِنَى النَّفْسِ أَفْضَلُ مِنْ غِنَى المَالِ: نفس کی بے نیازی دولت کی بے نیازی سے بڑھ کر ہے۔ (یا نفس کی دولت کمائی کی دولت سے زیادہ قابل ترجیح ہے)

❁ إِنَّ الغنيَّ طَوِيْلُ الذيل مَيَّاسُ: دولت مند دامن دراز اور ناز سے چلنے والا ہوتا ہے۔(یعنی مالدار اپنی مالداری کو چھپا نہیں سکتا)

❁ مَنْ غَابَ غَابَ نَصِيبُهُ: جو غائب ہوا اس کا حصہ بھی غائب ہوا (اکثر لوگ غیر حاضر کو بھلا کر اس کی جگہ حاضر سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔بعض اس کے برخلاف کہتے ہیں۔ أَقْصَى رَفِيقَيْهِ له كَالأَقْرَب (اس کے دو رفیقوں میں سے دور ترین اس کے لئے قریب ترین کی طرح ہے)

❁ الغِيبَةُ جُهْدُ العَاجِز: پیٹھ پیچھے برائی عاجز کی طاقت ہے۔

❁ كَالمُستَغِيثِ مِنَ الرَّمْضَاء بالنار: گرمی کی شدت سے آگ کی مدد کے خواہاں کی طرح (رَمْضَاء سورج کی گرمی کی شدت) ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو معمولی مصیبت سے بچنے کے لئے بڑی مصیبت مول لے)

❁ أَغَيْرَةً وَجُبْنًا: کیا غیرت بھی اور بزدلی بھی (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس میں دو برائیاں اکٹھی ہوں۔اس مثل کی اصل یہ ہے کہ ایک شخص دشمن سے لڑائی سے دور رہا اور اپنی قوم کو لڑتے چھوڑ کر چلا گیا۔ پھر اس نے اپنی بیوی کو لڑائی دیکھتے ہوئے دیکھ کر مارا پیٹا۔اس پر بیوی نے کہا: کیا غیرت بھی ہے اور بزدلی بھی۔

❁ غَيْضٌ مِنْ فَيْضٍ: بہت میں سے تھوڑا (غیض: کمی،فیض: بہت یعنی بہت میں سے تھوڑا۔یہ عربوں کے اس قول کی طرح ہے: بَرْضٌ مِنْ عِدٍّ جس کے معنی بھی بہت میں سے تھوڑا ہے)

❁ عِندَ الغَايَةِ يُعْرَفُ السبقُ: انتہا کے وقت سبقت معلوم ہو جاتی ہے۔(یعنی سبقت اچھی ابتداء میں نہیں بلکہ اچھی انتہا میں ہوتی ہے)

ف

❁ فَتَلَ فِي الذُّرْوَةِ وَالغَارِب: اس نے کوہان کے بالائی اور اگلے حصے کو ملا کر بل دے دیا۔(ذُرْوَة: کوہان یا ہر چیز کا بالائی حصہ۔غارب: کوہان کا اگلا حصہ: اس کی اصل سرکش اونٹ سے چھپا کر اونٹ کی ناک میں نکیل ڈال دی جائے تاکہ وہ مانع نہ ہو، یوں کوہان کے بالائی حصوں کو ملا کر بل دینا کہ اونٹ مانوس ہو جائے اور نکیل ڈال دی جائے۔خطام: اونٹ کی نکیل۔اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھی کو قابو کرنے تک دھوکا دیتا رہے)

❁ فَتًى ولاَ كَمَالِكٍ: جوان مگر مالک جیسا نہیں۔(مالک بن نویرہ بن حمزہ مضر بن نزار کے قبیلے کے ایک شخص کا نام ہے جسے خالد بن ولید نے قتل کیا تھا۔اس کے بھائی متمم کو جسے اس سے بڑی محبت تھی، عرصہ تک اس پر شدید رنج و غم رہا۔جب لوگ تعزیت کرتے اور ان جوانوں کا بھی ذکر کرتے جو قتل ہوئے تاکہ اس کی تسلی ہو تو متمم کہا کرتا ہر ایک جوان تو تھا مگر میرے بھائی مالک جیسا نہیں۔کسی کی فضیلت اور دوسرے کی اس پر ترجیح کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

❁ أَيُّ فَتًى قَتَلَهُ الدخانُ: کون سا جوان ہے جسے دھویں نے مار ڈالا تھا۔(یہ ایک عورت نے ایک جوان پر نوحہ کرتے ہوئے کہا تھا جو دھوئیں سے مر گیا تھا۔اس پر اس عورت سے کہا گیا اگر وہ جوان داؤ پیچ جاننے والا ہوتا تو دھوئیں سے دور ہو جاتا۔اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو داؤ پیچ نہ جانتا ہو)

❁ كُلُّ فَتَاةٍ بِأَبِيهَا مُعْجَبَةٌ: ہر دوشیزہ اپنے باپ پر فخر کرتی ہے (کسی شخص کے اپنے لوگوں اور قریب رشتہ داروں پر استعجاب کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ رُبَّ فَرْحَةٍ تَعُودُ تَرْحَةً: بہت سی خوشیاں رنج بن جاتی ہیں۔

❁ لَيْسَ الفَرَسُ بِجُلِّهِ: گھوڑا اپنے جھول کی وجہ سے نہیں (یعنی گھوڑے کی قیمت اس کے جھول کی وجہ سے نہیں۔

❁ هُمَا كَفَرَسَيْ رِهَانٍ: وہ دونوں ریس کے گھوڑوں کی طرح ہیں (ایسے دو شخصوں کے لئے کہا جاتا ہے جو قابل تعریف کاموں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہوں)

❁ مَا كُلُّ فُرْصَةٍ تُنَالُ: ہر فرصت دوبارہ نہیں ملا کرتی۔(یعنی موقعے بار بار نہیں آتے)

❁ أَفْرَطَ فَأَسْقَطَ: وہ بہت بولا (اس نے مبالغہ آرائی کی) اس لئے لغزش کھائی۔

❁ تَفَرَّقَ القَوْمُ ايدىَ سَبَا و اَيادِىَ سَبَا: لوگ پراگندہ ہو گئے اور ایسے پراگندہ ہوئے کہ اس کے بعد ایک جا نہ ہو سکے۔(کیونکہ اللہ نے اس زمین پر سیلاب بھیجا جس نے اس زمین کو غرق کر دیا اس کے باغات اجاڑ دیئے۔یمن کے اکثر قبائل کے مورث اعلیٰ سبا (یا سبا اور اس کی قوم ترک وطن کر کے وہاں سے چلی گئی اور ملک میں پھیل گئے کوئی کہاں کوئی کہاں۔چنانچہ ضرب المثل بن گئے۔بعض کے نزدیک ایدی سبا وایادی سبا سے مراد سبا کا لشکر ہے کیونکہ وہ اس کے ذریعے نقب زنی کرتا اور حملوں میں اپنی کارروائیوں کے لئے اس سے کام لیا کرتا تھا یہ حال کی وجہ سے منصوب ہے)

❁ مَنْ فَسَدَتْ بِطَانَتُهُ كَانَ كَمَنْ غَصَّ بِالْمَاءِ: جس کے گھر والے ہی بگڑ جائیں وہ اس آدمی کی طرح ہوتا ہے جسے پانی سے اچھو لگ جائے (بطانة الرجل: کسی شخص کے گھر والے یعنی جب گھر والے یہ بگڑ جائیں تو اس کی حالت کے لئے کوئی دوا کام نہیں کرتی کیونکہ جسے کھانے سے اچھو لگ جائے وہ پانی سے رجوع کرتا ہے، لیکن اگر پانی سے ہی اچھو لگ جائے تو اس کے کوئی تدبیر نہیں۔

❁ أَفْسَدُ مِنَ السُّوسِ: گھن سے زیادہ فساد پیدا کرنے والا۔

❁ أَفْسَدُ مِنَ الجَرَادِ: ٹڈی سے زیادہ فساد پیدا کرنے والا۔

❁ أَفْسَدُ مِن أَرَضَةٍ: دیمک سے زیدہ فساد پیدا کرنے والا۔

❁ فَسَا بَيْنَهُمُ الظَّرِبَّانُ: ظربان نے ان کے درمیان گوز مار دیا۔(ظربان: کتے کے پلے سے تھوڑا بڑا، بدبودار اور بہت گوز مارنے والا جانور۔کہتے ہیں کہ وہ گوہ کے بل پر آکر گوز مارے تو گوہ نکل کر اسے کھا جاتا ہے۔یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ جانور جب اونٹوں کے درمیان گوز

مارے تو اونٹ منتشر ہو جاتے ہیں۔ اور چرواہے کو انہیں واپس لانے میں بڑی محنت کرنی پڑتی ہے۔ ان لوگوں کے بارے میں کہا جاتا ہے جنہیں زمانہ کے حوادث متفرق اور منتشر کردیں۔

❁ أَفْصَحُ مِن سحبان وائل: سحبان وائل سے زیادہ فصیح۔

❁ فَضْلُ الفِعْلِ على القول مَكْرُمَةٌ: عمل کی قول پر برتری عظیم الشان کام ہے۔ جو کہنے سے زیادہ کرکے دکھائے تو یہ لوگوں کی نگاہ میں عالی ظرفی ہے۔

❁ فَضْلُ القَوْلِ عَلَى الفِعْلِ دَنَائَةٌ: قول کی عمل پر برتری کمینہ پن ہے۔ (یعنی جو شخص اپنے گنوں سے بڑھ کر اپنی تعریف کرے وہ کمینہ ہوتا ہے)۔

❁ الفَضْلُ لِلْمُبْتَدِئ وإِنْ أَحْسَنَ المُقْتَدِي: فضیلت ابتدا کرنے والے کی ہے خواہ پیروی کرنے والا اس سے زیادہ اچھا کام کر کے دکھائے۔

❁ أَفْضَلُ المَعْرُوفِ إغاثة المَلْهُوْفِ: بہترین نیکی مصیبت زدہ کی امداد کو پہنچنا ہے۔

❁ لاأفْعَلُ كَذَا مَا أَنَّ السَّمَاءَ سَمَاءٌ و لاأفْعَلُهُ مَا أَنَّ فِي السَّمَاء نجمًا: میں ایسا نہیں کروں گا جب تک کہ آسمان آسمان ہے۔ یا میں یہ کام نہیں کروں گا جب تک کہ آسمان میں کوئی ستارہ ہے (یعنی کبھی نہیں کروں گا)

❁ فكُنْتُ كَفَا فِيءِ عَيْنَيْهِ عَمْدًا: میں اس شخص کی طرح ہو گیا جس نے اپنی آنکھیں عمداً پھوڑ ڈالی ہوں (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی جان کو خطرہ میں ڈالے۔ فرزدق نے نوار کو طلاق دی پھر پشیمان ہوا اور کہا:

فكنتُ كفَا فِيءِ عَيْنَيْهِ عمدًا

فأصبح لا يضيءُ له النهارُ

(میں عمداً اپنی آنکھیں پھوڑنے والے کی طرح ہو گیا، جس کے لئے دن روشن نہ ہوتا ہو)

❁ خَيْرُ الفِقْهِ ما حَاضَرْتَ بِهِ: بہترین علم وہ ہے ضرورت کے وقت جواب دے سکے۔

❁ لاتُفَكِّرْ فَلَهَا مُدَبِّرٌ: نہ سوچ، اس کی تدبیر کرنے والا ہے۔

❁ لايَفُلُّ الحَدِيدَ إِلَّا الحديدُ: لوہے کو لوہا ہی توڑتا ہے۔

❁ فَمٌ يُسَبِّحُ ويَدٌ تُذَبِّحُ: منہ تسبیح پڑھ رہا ہے اور ہاتھ قتل کر رہا ہے۔ (بغل میں چھری منہ میں رام رام)

❁ فِيْ فَمِيْ ماءٌ وهل ينطق من فِي فِيْهِ ماءٌ: میرے منہ میں پانی ہے اور کیا وہ شخص بولتا ہے جس کے منہ میں پانی ہو؟

❁ يَفْنَى مَا فِي القُدُور ويَبْقَى مَا فِي الصدُور: جو ہانڈیوں میں ہو وہ فنا ہو جاتا ہے اور جو سینوں میں ہو وہ باقی رہتا ہے۔

❁ لَمْ يَفُتْ مَنْ لَمْ يَمُتْ: جو مرا نہیں وہ فوت نہیں ہوا (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جس سے جلد بدلہ لینے کا موقع نہ ملے اور مستقبل میں اس سے بدلہ لینے کی امید ہو)

❁ الفَائِتُ لا يُسْتَدْرَكُ: فوت شدہ پھر نہیں مل سکتا (یعنی جو گیا سو گیا۔ اس معنی میں ایک شعر ہے:

فأصبحتُ لا أستطيعُ رَدًّا لِمَا مَضَى

كَمَا لا يُرَدُّ الدَّرُّ فِي الضرع حالِبُهُ

گزرے ہوئے کو لوٹانا میرے بس میں نہیں جیسے دودھ دوہنے والا دوہے ہوئے دودھ کو تھنوں میں نہیں لوٹا سکتا۔

❁ أَفْوَتُ مِن أَمْسِ: گزشتہ کل سے زیادہ فوت شدہ۔

❁ مُفَوِّزٌ عَلَّقَ شَنًّا بَالِيًا: بیابان طے کرنے والے نے بوسیدہ مشکیزہ لٹکا دیا ہے۔ (فَوَّزَ الرجُلُ کا معنی ہے مرد کا بیابان طے کرنے کے لئے چلنا۔ شَنّ: مشکیزہ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو ساز و سامان کے بغیر بڑے بڑے کام کرنے کا آغاز کرے)

❁ أَفِقْ قَبْلَ أن يُحْفَرَ ثَرَاكَ: اس سے پہلے کہ تیری قبر کھودی جائے، ہوش میں آجا (یعنی اس سے پہلے کہ تیری رسوائیاں تجھے پریشان کرنے لگیں، انہیں مدفون رکھنے کا انتظام کرلے۔

❁ أَفْوَاهُهَا مَجَاسُّهَا: ان کے منہ ان کے چھونے کے آلات ہیں (اس معاملہ کے لئے کہا جاتا ہے جس کا ظاہر اس کے باطن کو ظاہر کردے۔ اونٹ جب خوب کھا چکتے ہیں تو ان کی صحت معلوم کرنے اور چھونے کے بارے میں ان کی صلاحیت پر اکتفاء کرلیا جاتا ہے)۔

ق

❁ قُبَّةُ نَجْران: نجران کا گنبد (ایک عظیم گنبد تھا، کہا جاتا ہے کہ یہ ایک ہزار مردوں پر سایہ کرتا تھا وہاں پناہ لینے والے کو پناہ ملتی تھی خوف زدہ کو امن، بھوکے کو شکم سیر کھانا اور حاجتمند کی حاجت پوری ہوتی تھی، اور ان سب باتوں میں ضرب المثل تھا۔ نجران شہر میں یہ گنبد ایک دریا کے کنارے واقع تھا۔ عرب اسے نجران کا کعبہ بھی کہتے تھے اور کعبہ کی طرح اس کی زیارت کو آیا کرتے تھے:

❁ كَالْقَابِسِ العَجْلَانَ: جلد باز آگ لینے والے کی طرح (قبس کا معنی آگ لینا ہے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی ضرورت پوری کرنے میں جلدی کرے)۔

❁ كَالْقَابِضِ عَلَى المَاءِ: (پانی کو مٹھی میں پکڑنے والے کی طرح (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو ایسی چیز طلب کرے جو حاصل نہ ہوسکے)

❁ إِنَّهُ لَقُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: وہ تو (کسی چیز کو) جلدی پکڑنے اور جلدی چھوڑ دینے والا ہے اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑ لے اور پھر اسے چھوڑنے اور مسترد کرنے میں دیر نہ لگائے)

❁ قَتَلَتْ أَرْضٌ جَاهِلَهَا: زمین نے اپنے سے بے خبر کو مار ڈالا (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو ایسے کام کو ہاتھ میں لے جس کا اسے کچھ

پتہ نہ ہو)

القَتْلُ أَنْفَى لِلْقَتْلِ: قتل قتل کو روکنے والا بھی ہوتا ہے۔ (یہ عربوں کے اس قول جیسا ہے: قتلُ البعض إحياءٌ لِلْجَمِيع (کسی کے قتل سے سب کو زندگی بھی ملتی ہے یا اس قرآنی آیت جیسا ہے، ولكُمْ في القصاص حياة (اور تمہارے لئے بدلہ میں زندگی ہے)

مَقْتَلُ الرجُلِ بَيْنَ فَكَّيْهِ: آدمی کی قتل گاہ اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے (یعنی بعض اوقات ایسی باتیں کرنا جو نہیں کرنی چاہئیں قتل کا باعث بن جاتی ہیں)۔

قُدَّتْ سيورُهُ مِنْ أَدِيْمِكَ: اس کے تسمے تیری کھال سے کاٹے گئے ہیں (ایسی دو چیزوں کے لئے کہا جاتا ہے جو ایک جیسی ہوں)

مَنْ يَقْدِرُ عَلَى رَدِّ أَمْس او تَطْيِيْنِ عَيْنِ الشَّمْسِ: کون ہے جو کل کو لوٹا سکے یا چشمہ آفتاب پر مٹی کا لیپ کر سکے؟

إنَّ المَقْدِرَةَ تُذْهِبُ الحَفِيْظَةَ: صلاحیت غضب کو زائل کر دیتی ہے۔ (حفيظة: غضب، قریش کے ایک بڑے شخص کو اپنے دشمن کی تلاش تھی، جب اس نے دشمن پر غلبہ پالیا تو اس نے کہا: اگر صلاحیت سے غضب کو زائل کرنا ممکن نہ ہوتا تو میں تجھ سے انتقام لیتا۔ یہ کہہ کر اس نے دشمن کو چھوڑ دیا۔ اس طرح اس قریشی کا یہ قول ضرب المثل بن گیا۔ اس قول کا مطلب یہ ہے کہ کسی کام کے کرنے کی صلاحیت غضب کو زائل کر دیتی ہے)

إذَا قَدُمَ الإخاءُ سَمُجَ الثناءُ: جب بھائی چارہ پرانا ہو جاتا ہے تو تعریف نفرت انگیز ہو جاتی ہے۔

يُقَدِّمُ رِجْلاً ويُؤَخِّرُ أُخرى: وہ ایک قدم آگے بڑھاتا ہے اور دوسرا پیچھے ہٹاتا ہے (اپنے معاملات میں تردد کرنے والے کے لئے کہا جاتا ہے)

لَيْسَ القَوادِمُ كَالخَوافِي: بازوؤں کے بڑے پر چھوٹے پروں کی طرح نہیں ہوتے۔ (قَوادِم یا قُدَامَى: بازوؤں کے اگلے حصہ کے پر، خَوافِي: بازو کے چھوٹے پر۔ لوگوں میں کمی بیشی کی وجہ سے ان میں سے کچھ کی دوسروں پر ترجیح کے بارے میں کہا جاتا ہے)

لِكُلِّ قَدِيْمٍ حُرْمَةٌ: ہر پرانی چیز کی ایک حرمت ہے (حرمة: حرمت، قدر و منزلت یا واجب الادا حقوق یا احترام)

لَيْسَ لِمَا قَرَّتْ بِهِ العَيْنُ ثَمَنٌ: جس چیز سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں اس کی کوئی قیمت نہیں۔

أَقْرَبُ مِنْ حَبْلِ الوَرِيْدِ: شہ رگ سے زیادہ قریب (ورید یا حبل الورید: گردن کی شہ رگ)

لاقُرْبَةَ لِحُسْنِ الخُلُق: خوش خلقی سے بہتر کوئی تقرب کا ذریعہ نہیں۔ (قربة: اللہ تعالیٰ یا لوگوں سے قریب ہونے کا ذریعہ)

إذَا قَرِحَ الجَنَانُ بَكَتِ العَيْنَانِ: دل زخمی ہو تو آنکھیں روتی ہیں (یہ اس قول کے مفہوم کے قریب ہے: البُغضُ تُبْدِيْهِ لَكَ العَيْنَانِ (آنکھیں بغض تجھ پر ظاہر کر دیتی ہیں)

إذَا مَا القَارِظُ العَنَزِيُّ آبَا: جب عنزی سلم درخت کے پتے چننے والا واپس آجائے۔ (بیان کیا جاتا ہے کہ عنزی رُھم بن عامر سلم درخت کے پتے تلاش کرنے کیلئے نکلا پھر واپس نہ آیا اور اس کی کوئی خبر معلوم نہ ہوئی۔ اس طرح طویل غیر حاضری کے بارے میں ضرب المثل بن گئی نیز ایسے غائب ہونے کے لئے بھی کہا جاتا ہے جس کی واپسی کی امید نہ ہو۔ یہ شعر کا دوسرا مصرع ہے پہلا مصرع یوں ہے: فَرَجِّي الخيرَ وانتظِرِيْ إيابِي (تو خیر کی امید رکھ اور میری واپسی کا انتظار کر)

فُلانٌ لاتُقرَعُ لَهُ العَصَا: فلاں کے لئے عصا نہیں کھٹکھٹایا جاتا (عامر بن ظرب عدوانی کی بڑھاپے میں عقل کمزور ہوگئی تو اس نے اپنی بیٹی سے کہا کہ جب فیصلہ کرتے ہوئے تو میری عقل کی کسی چیز کو نہ مانے تو عصا سے ڈھال کو کھٹکھٹا دیا کرنا تا کہ میں محتاط ہو جایا کروں۔ چنانچہ بیٹی ایسا ہی کیا کرتی تھی، دانا، تجربہ کار اور جہاندیدہ شخص کے لئے کہا جاتا ہے)

قَرِيْنُكَ سَهْمُكَ يُخطِئُ ويُصِيْبُ: تیرا ساتھی تیرا تیر ہے جو کبھی خطا کرتا اور کبھی نشانہ پر لگ جاتا ہے (دوستوں کی غلطیوں سے چشم پوشی کے بارے میں کہا جاتا ہے)

أَقْسَى مِن صَخْرٍ: چٹان سے زیادہ سنگدل

قَشَرْتُ لَهُ العَصَا: میں نے اس کے لئے عصا چھیلا۔ (اطلاع دینے کے وقت کہا جاتا ہے)

أقْصَرَ لَمَّا أَبْصَرَ: جب اس نے دیکھا تو باز آ گیا (یعنی برے انجام کو دیکھ کر کسی چیز سے احتراز کیا گناہ سے علیحدگی اختیار کرنے والے کے لئے کہا جاتا ہے۔ اقصار کا معنی کسی چیز سے رک جانا جس کو وہ کر سکتا ہو ہے)

ما أقْصَرَ الليل على الراقد: سونے والے پر رات کتنی چھوٹی ہوتی ہے۔

كُلُّ مُقْتَصَرٍ عَلَيْهِ كَافٍ: ہر چیز جس پر اکتفاء کر لیا جائے کافی ہوتی ہے۔

لِكُلِّ قَضَاءٍ جَالِبٌ وَلِكُلِّ دَرٍّ حَالِبٌ: ہر حکم کا کوئی نہ کوئی لے آنے والا ہوتا ہے اور ہر دودھ کا کوئی دوہنے والا۔

قَطَعَتْ جَهِيزَةُ قَوْلَ كُلِّ خَطِيْبٍ: جہیزہ نے ہر مقرر کی بات کاٹ دی۔ (اس کی اصل یہ ہے کہ دو قبیلوں کے مابین صلح کے بارے میں لوگ اکٹھے ہو کر تقریریں کر رہے تھے۔ ایک قبیلہ کے ایک شخص نے دوسرے قبیلہ کے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا اور درخواست کر رہے تھے کہ مقتول کے گھر والے خون بہا پر راضی ہو جائیں۔ اس موقع پر جہیزہ نامی لونڈی نے آکر بتایا کہ مقتول کے وارثوں میں سے کسی نے قاتل پر قابو پا کر اسے قتل کر دیا ہے۔ اس وقت لوگوں نے یہ بات کہی تھی۔ یعنی قطعت جهيزة قول كل خطيب۔ اس قول کا مفہوم یہ ہے کہ اب گفتگو کی گنجائش نہیں رہی)

إذَا قَطَعْنَا عَلَمًا بَدَا عَلَمٌ: جب ہم ایک پہاڑ کو طے کرتے ہیں تو

ایک اور پہاڑ نمودار ہو جاتا ہے۔ (یہاں عَلَم سے پہاڑ مراد ہے۔یعنی جب ہم کسی تھکا دینے کام سے فارغ ہو جاتے ہیں تو اس جیسا ایک اور کام پیش آجاتا ہے)

- **تُقَطِّعُ أَعْنَاقَ الرِّجَالِ المَطَامِعُ:** طمعیں مردوں کی گردنیں جدا کر دیتی ہیں(لالچ اور حرص کی مذمت کے بارے میں کہا جاتا ہے)
- **مَنْ قَلَّ ذَلَّ وَمَنْ أَمِرَ فَلَّ:** جو شخص کم ہوا ذلیل ہو گیا اور جو حاکم ہوا اس نے توڑ ڈالا (مراد جس کے مددگار کم ہوں وہ مغلوب ہو جاتا ہے اور جس کے مددگار زیادہ ہوں وہ اپنے دشمنوں کی تلواریں کند کر دیتا ہے اور توڑ ڈالتا ہے)
- **لا قَلِيْلَ من العَدَاوَةِ وَالإِحَنِ والمَرَضِ:** تھوڑی سی دشمنی گہرا کینہ اور بیماری بھی کم نہیں۔
- **قَلَّبَ لَهُ ظَهْرَ المِجَنّ:** اس نے اسے ڈھال کی پشت دکھائی (یعنی وہ اس کا مخالف ہو گیا۔ مِجَنّ: ڈھال اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھی سے محبت کرتا ہوا اس کا خیال رکھتا ہو پھر اس کا ساتھ چھوڑ دے)
- **القَلْبُ مِصْحَفُ البَصَرِ:** دل بینائی کی کتاب ہے۔
- **مِنَ القَلْبِ اِلَى القَلْبِ:** دل سے دل کی طرف (دل سے دل کو راہ ہے)
- **فِيْ بَعْضِ القُلُوبِ عُيُونٌ:** بعض دلوں میں آنکھیں ہوتی ہیں)
- **القُلُوبُ تُجَازِيْ القُلُوبَ:** دل ہی دلوں کو بدلہ دیتے ہیں۔
- **اِقْلَعْ شَوْكَكَ بِيَدِكَ:** اپنا کانٹا اپنے ہاتھ سے نکال۔
- **فِي القَمَرِ ضِيَاءٌ والشَّمْسُ أَضْوَأُ منه:** چاند میں روشنی ہے، لیکن سورج چاند سے بھی زیادہ روشن ہے۔ (کسی چیز کو اس جیسی پر ترجیح کے بارے میں کہا جاتا ہے)
- **لاتَقْتَنِ مِنْ كَلْبِ سُوْءٍ جَرْوًا:** برے کتے سے پلا حاصل نہ کر۔
- **كُلُّ قَائِبٍ مِنْ قُوْبَةٍ:** ہر چوزہ انڈے سے نکلتا ہے۔ (قائب: چوزہ، قوبۃ: انڈا۔ (یعنی ہر شاخ اپنی اصل سے ہی ظاہر ہوتی ہے)
- **مَنْ قَالَ مالا ينبغي سَمِعَ مَالا يَشْتَهِيْ:** جو شخص نامناسب بات کہے گا وہ نامرغوب باتیں سنے گا۔
- **لَوْ قُلْتُ تَمْرَةً لَقَالَ جَمْرَةً:** اگر میں کھجور کہوں تو وہ انگارہ کہے گا (خواہشات کے اختلاف پر کہا جاتا ہے)
- **قَدْ قِيْلَ ذٰلِكَ إِنْ حَقًّا وإِنْ كَذِبًا:** یہ بات تو کہی جا چکی، سچ ہو یا جھوٹ۔
- **إذا قَالَتْ حَذَامِ فَصَدِّقُوهَا**

فَإِنَّ القولَ ماقالت حذامِ

(جب حذام کوئی بات کہے تو اسے سچا سمجھو، کیونکہ قول وہی درست ہے جو حذام نے کہا ہر مصرع کسی شخص کے اپنے ساتھی کو سچا سمجھنے کے بارے میں ہے)

- **القولُ يَنْفُذُ مالا تنفذُ الإبَرُ:** بات اس سے بھی گزر جاتی ہے جس سے سوئی نہیں گزر سکتی۔
- **مَا كُلُّ قَوْلٍ لَهُ جَوَابٌ:** ہر بات کا جواب نہیں ہوتا۔
- **رُبَّ قَوْلٍ اَشَدُّ مِنْ صَوْلٍ:** بہت سی باتیں حملہ سے زیادہ سخت ہوتی ہیں۔ (ایسی بات کے وقت کہا جاتا ہے جو اس شخص پر اثر انداز ہو جس سے اس کا سامنا کرایا جائے۔ صول: جھگڑے اور جنگ کے وقت حملہ)
- **وبَعْضُ القَوْلِ يَذْهَبُ فى الرياح:** بعض باتیں ہوا میں اڑ جاتی ہیں۔
- **إذا قَامَ بكَ الشرُّ فَاقْعُدْ:** جب شر تجھے کھڑا کرے تو بیٹھ جایا کر۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے بردباری کا اور برائی کی طرف جلدی بڑھنا ترک کرنے کا حکم دیا جائے)
- **لِكُلِّ مَقَامٍ مَقَالٌ:** ہر جگہ کے لئے کوئی نہ کوئی گفتگو ہوتی ہے (ہر معاملہ، عمل یا گفتگو کے لئے ایک جگہ ہوتی ہے وہ اسی موقع پر ہونا چاہیے۔
- **هَلْ يَسْتَقِيْمُ الظِلُّ وَالعُوْدُ أَعْوَجُ:** کیا سایہ سیدھا رہ سکتا ہے جبکہ لکڑی ٹیڑھی ہو؟
- **قِيْمَةُ كُلِّ اِمْرِيءٍ مَا يُحْسِنُهُ:** ہر شخص کی قیمت وہ ہے جو اسے اچھا بنائے۔

ک

- **أَكْبَرُ مِن لُبَدٍ:** لبد سے زیادہ عمر والا (بعد لقمان بن عاد کی مبینہ طور پر منتخب کی ہوئی سات گدھوں میں سے ایک کا نام جو ایک طویل مدت تک زندہ رہا)
- **أَكْتَمُ مِنَ الأَرضِ:** زمین سے زیادہ چھپانے والا۔
- **مَنْ أَكْثَرَ أَهْجَرَ:** جو زیادہ بولے گا بکواس ہی کرے گا۔ (إهجار، بیہودہ باتیں کرنا، ہذیاں بکنا إکثار: گفتگو میں سوچ بچار اور اعتدال کی حدود سے تجاوز کرنا)
- **تُكْثِرُ الحزَّ وتُخطِئُ المَفْصِلَ:** تو بہت کاٹتا ہے مگر جوڑ کو نہیں پکڑ سکتا۔ (حزّ: کاٹنا، مفصل مفاصل کا واحد بمعنی جوڑ۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو بڑی کوشش کر کے بھی مراد حاصل نہ کر سکے)
- **مِنْ كَثْرَةِ المَلَّاحِيْنَ غَرِقَتِ السَفِيْنَةُ:** ملاحوں کی کثرت سے جہاز ڈوب گیا۔
- **إذَا كَانَ لَكَ أَكْثَرِيْ فَتَجَافَ لِيْ عَنْ أَيْسَرِي:** جب میرا بہت تمہارے لئے ہی ہو تو میری خاطر میرے تھوڑے سے دور رہو۔ (یعنی جس دوست کی بہت سی باتوں پر تو اس کی تعریف کرتا ہے اس کی چند برائیوں کو برداشت کر)
- **المِكْثَارُ كَحَاطِبِ لَيْلٍ:** زیادہ بولنے والا رات کو لکڑیاں اکٹھی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے۔ (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو ہر وہ بات کہہ دے جو اس کے دل میں آئے یوں وہ اپنے آپ کو نقصان

پہنچانے والے کی طرح ہوگا۔ اس کو رات کی لکڑیاں جمع کرنے والے سے تشبیہ دی گئی ہے کیونکہ ہوسکتا ہے۔ بے خبری میں کوئی سانپ اسے ڈس لے یا کوئی بچھو ڈنک مار دے)

❁ إِكْدَحْ لِي أَكْدَحْ لَكَ: تو میرے لئے کوشش کر میں تیرے لئے کوشش کروں گا (کدح: کدو کاوش کرنا)

❁ أَكْذِبِ النفسَ إِذَا حَدَّثْتَهَا: جب تو اپنے دل سے باتیں کرے تو اس سے جھوٹ بول (جب تو کسی کام کا ارادہ کرے تو دل کو جسارت پر آمادہ کرتے ہوئے اسے کامیابی اور امیدیں برآنے کی باتیں کر، ناکامی کی بات نہ کرورنہ اسے مایوس کردے گا، جسارت پر اکسانے کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ الْكَذِبُ دَاءٌ وَالصِّدْقُ شِفَاءٌ: جھوٹ بیماری اور سچ شفاء ہے۔

❁ إِنْ كَذِبٌ نَجَّى فَصِدْقٌ أَخْلَقُ: اگر جھوٹ نے نجات دیدی تو سچ بدرجہ اولیٰ نجات دینے والا ہے (گمشدہ حصہ کا نحوی معنی اس طرح ہے: اِنْ نَجَّى كذبٌ فالصدق أجْدَر و أولى بالتنجية)

❁ أكذب مِنْ يلمع وهو السراب: سراب سے زیادہ جھوٹا۔

❁ أَكْذَبُ أُحْدُوثَةً مِنْ أَسِيرٍ: قیدی سے زیادہ جھوٹ روایت کرنے والا۔

❁ أَكْذَبُ مِنَ الأَخِيذِ: قیدی سے زیادہ جھوٹا (جو نجات پانے کے لئے جھوٹ بولتا ہے)

❁ أَكْذَبُ مَنْ دَبَّ وَدَرَجَ: زندوں اور مردوں میں سب سے زیادہ جھوٹا (دَرَجَ القومُ: ناپید ہو جانا، فنا ہو جانا، مَن دب و درج: زندہ اور مردہ لوگ)

❁ إِنْ كُنْتَ كَذُوبًا فَكُنْ ذَكُورًا: اگر تو جھوٹا ہے تو یاد رکھنے والا بن (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو جھوٹ بولتا ہو پھر بھول جاتا ہو اور الٹ کہہ دیتا ہو)

❁ كَانَ كُرَاعًا فَصَارَ ذِرَاعًا: وہ کراع تھا پھر گز بن گیا۔ (کُراع: پاؤں، ٹخنوں سے نیچے کا حصہ (کمزور اور ذلیل شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو قوی اور معزز بن جائے۔

❁ حتام تَكَرَّعُ ولا تَنْقَعُ: تو کب تک منہ ڈال کر پانی پیتا رہے گا اور سیر نہ ہوگا؟ (كَرَعَ الماء منہ ڈال کر پانی پینا۔ نَقَعَ: سیراب ہونا (جمع کرنے کے حریص کے لئے کہا جاتا ہے۔

❁ مَنْ كَرُمَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ هانت عَلَيْهِ شَهْوَتُهُ: جس شخص کو اپنا نفس عزیز ہوگا اس کو اپنی شہوت حقیر معلوم ہوگی۔

❁ إِسْتَكْرَمْتَ فَارْتَبِطْ: تو نے شریف الاصل گھوڑا پالیا ہے۔ لہٰذا اسے باندھ لے (اچھی چیز کی حفاظت کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ أَكْرَمُ مِنْ حَاتِمِ طَيٍّ: حاتم طائی سے زیادہ سخی۔

❁ الكريمُ إِذَا رِيمَ عَلَى الضَيْمِ نَبَا: شریف آدمی کو ظلم پر مائل کیا جائے تو وہ دور ہو جاتا ہے۔

❁ مُكْرَهٌ أَخُوكَ لَا بَطَلٌ: تیرا بھائی مجبور کیا گیا ہے بہادر نہیں (یعنی وہ اس بات پر اکسایا گیا بہادری طبعی نہیں۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جسے ایسی کام پر اکسایا جائے جو اس کی عادت کے خلاف ہو)

❁ أَكْسَبُ مِنْ نَمْلٍ: چیونٹی سے زیادہ کمانے والا (کیونکہ چیونٹی ہر وقت ذخیرہ کرنے کی دھن میں لگی رہتی ہے کوئی اور جانور ایسا نہیں)

❁ أَكْسَبُ مِن ذِئْبٍ: بھیڑیے سے زیادہ طلب کرنے والا (کیونکہ وہ ہمیشہ شکار کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے نہ آرام کرتا ہے نہ سوتا ہے)

❁ أَكْسُفًا وَإِمْسَاكًا: کیا تیوری چڑھانا اور بخل دونوں (کُسف الوجه: تیوری چڑھانا۔ امساك المال: بخل، کنجوسی تیوری چڑھانے والے بخیل کے لئے کہا جاتا ہے)

❁ أَكْسَى مِنْ بَصَلَة: پیاز سے زیادہ لباس پہننے والا (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو بہت سے لباس پہنے ہوئے ہو۔ پیاز کی مثال اس لئے دی جاتی ہے کہ اس کے چھلکے ایک دوسرے پر تہہ بتہہ ہوتے ہیں)

❁ كَعْبَةُ نَجْرَان: نجران کا کعبہ۔ نجران یمن کا قدیم ترین شہر ہے۔ اس کے کعبہ کا حج کیا جاتا تھا، جو برباد ہوگیا۔ ملک کی بربادی اور زوال کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ كَالْكَعْبَةِ تَزَارُ وَلَا تَزُورُ: جس کی زیارت کعبہ کی طرح کی جاتی ہو وہ کسی کی زیارت کو نہیں جایا کرتا۔

❁ هَذَا الكَعْكُ مِنْ ذَاكَ العَجِينِ: یہ کیک اسی آٹے کا بنا ہوا ہے۔

❁ الْكُفْرُ مَخْبَثَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْعِمِ: کفران نعمت منعم کے نفس کو خراب کرنے کا باعث ہے۔ (کفر کفران نعمت، مَخْبَثَة: خراب کرنے کا باعث، یعنی ناشکری محسن کے دل کو اس شخص کیلئے خراب کر دیتی ہے جس پر احسان کیا گیا ہو)

❁ الكَفَالَةُ نَدَامَةٌ: ضمانت پشیمانی کا موجب ہے۔

❁ كَفَى المَرْءَ فَضْلاً أن تُعَدَّ مَعَايِبُهُ: آدمی کی برتری کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کے عیوب شمار کئے جائیں۔

❁ يَكْفِيكَ مِمَّا لاتَرَى مَاقَدْ تَرَى: تیرے لئے دیکھی ہوئی چیزیں ان دیکھی چیزوں کی بہ نسبت کافی ہیں۔ (دیکھی ہوئی چیزوں سے سبق حاصل کرنا اور ان دیکھی چیزوں کو نہ آزمانے کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ مَنْ كَانَ لَكَ كُلُّهُ كَانَ عَلَيْكَ كَلُّهُ: جو شخص پورا تمہارے لئے ہے اس کا پورا بوجھ تم پر ہے۔ (کَلّ: بوجھ)

❁ والكَلُّ مَحْمُولٌ على ذِي الْفَضْلِ: بوجھ اہل کرم پر ڈالا جاتا ہے۔

❁ كُلُّ كَلْبٍ ببابِهِ نَبَّاحٌ: ہر کتا اپنے دروازہ پر بھونکنے والا ہے۔

❁ الْكَلْبُ كَلْبٌ ولو طَوَّقْتَهُ ذَهَبًا: کتا کتا ہی رہے گا خواہ تو اس کے گلے میں سونے کا طوق ڈال دے۔

❁ كَلْبٌ عَسَّ خَيْرٌ مِنْ أَسَدٍ رَبَضَ: گھومنے اور تلاش کرنے والا کتا آرام گاہ میں بیٹھے ہوئے شیر سے بہتر ہے۔ (عسّ: تلاش کرنا، طواف کرنا یعنی گھومنا)

❁ كَلَّفْتَنِي مُخَّ البَعُوضِ: تو نے مجھے مچھر کا مغز لانے کا کام سونپا ہے (ایسے شخص کیلئے کہا جاتا ہے جسے بھاری یا ناممکن کام سپرد کیا جائے۔)
❁ كَلَّفْتُ إِلَيْكَ عَرَقَ القِرْبَةِ: میں نے تیری طرف آنے میں مشکیزہ کے پسینہ کی تکلیف اٹھائی۔ (دراصل کہا گیا ہے: كَلَّفْتُ نفسي في الوصول اليك عرق القربة یعنی اتنی تکلیف اٹھائی جتنی مشکیزہ اٹھانے میں ہوتی ہے)
❁ لَيْسَ مَعَ التَكَلُّفِ تَظَرُّفٌ: تکلف کے ساتھ ظرافت نہیں ہوتی۔
❁ كَلامُ اللَّيْلِ يَمْحُوهُ النهارُ: دن رات کی بات کو مٹا دیتا ہے۔
❁ كَلامٌ كَالعَسَلِ وَفِعْلٌ كَالأَسَلِ: کلام شہد جیسا اور کام نیزہ جیسا (قول وفعل کے تضاد کے بارے میں کہا جاتا ہے)
❁ كَلامٌ لَيِّنٌ وظُلْمٌ بَيِّنٌ: گفتگو نرم اور ظلم کھلم کھلا)
❁ كَلامُهُ رِيْحٌ فِي قَفَصٍ: اس کا کلام پنجرہ میں ہوا کی طرح ہے۔
❁ لِكُلِّ كَلامٍ جَوَابٌ: ہر کلام کا جواب ہوتا ہے۔
❁ رُبَّ كَلِمَةٍ سَلَبَتْ نِعْمَةً: بہت سے کلمات نعمت سلب کر دیتے ہیں۔
❁ لَوْ كُوِيتُ على داءٍ لم اكدهُ: اگر مجھے بیماری کی بنا پر داغ دیا جاتا تو میں ناگوار نہ سمجھتا (یعنی اگر مجھے کسی جرم پر سزا دی جاتی تو میں برا نہ مانتا)
❁ الكَيْسُ نِصْفُ العيشِ: دانائی نصف روزی ہے۔

ل

❁ تَلَبَّدِيْ تَصِيْدِيْ: زمین سے چمٹ جا شکار کر لے گا۔ (تَلَبَّدَ: شکار کو دھوکا دینے کے لئے زمین سے چمٹ جانا۔ اس مثل کا معنی ہے عیاری سے کام لے طاقت ور اور کامیاب ہو جائے گا)
❁ لَبِسَ لَهُ جِلْدَ النَمِرِ: اس کے لئے چیتے کی کھال اوڑھ لی (دشمنی ظاہر کرنے کے بارے میں کہا جاتا ہے)
❁ بَعْدَ اللَّتَيَّا وَالَّتِي: بعد از خرابی بسیار (طویل بحثوں کے بعد، اللتیا والّتي: چھوٹی بڑی مصیبت۔ اس کی اصل یہ بتائی جاتی ہے کہ جدیس کے ایک شخص نے ایک پستہ عورت سے شادی کی جس سے بہت سی تکلیفیں اٹھائیں جسے وہ برے لفظوں میں بیان کیا کرتا تھا پھر ایک دراز قد عورت سے نکاح کیا جس سے پہلی بیوی سے بھی زیادہ تکلیفیں اٹھائیں چنانچہ اسے طلاق دیدی اور کہا بعد از خرابی بسیار میں کبھی شادی نہیں کروں گا۔
❁ وَمِنَ اللجَاجَةِ مايَضُرُّ وَيَنْفَعُ: بعض مباحثہ جوئیاں مضر بھی ہوتی ہیں اور فائدہ رساں بھی۔
❁ اللَّحْظُ أَصْدَقُ إِنْبَاءً من اللفظ: نگاہ الفاظ کی بہ نسبت زیادہ سچی خبر دیتی ہے (یعنی محبت اور نفرت کا اثر آنکھوں میں ظاہر ہو جاتا ہے لہٰذا زبانی کلام پر بھروسہ نہیں کیا جاتا)
❁ لأُلْحِقَنَّ حَوَاقِنَهُ بِذَوَاقِنِهِ: میں اس کے معدہ کو ٹھوڑی سے ملا دوں گا۔ (حَوَاقِن: پیٹ میں کھانا روکنے کے اعضاء، ذَوَاقِن: ٹھوڑی اور اس کا نچلا حصہ۔ دھمکی اور دھمکانے کے بارے میں کہا جاتا ہے)
❁ إِذَا تَلاحَتِ الخُصُومُ تَسَافَهَتِ الحُلُومُ: جب دشمن دشنام طرازی پر اتر آتے ہیں تو برداشتیں بے وقوف بن جاتی ہیں (تلاحي: لعنت ملامت کرنا۔ یعنی اس وقت بردبار شخص بھی بے وقوف بن جاتا ہے)
❁ مَنْ لَاحَاكَ فَقَدْ عَادَاكَ: جس نے تجھے برا بھلا کہا اس نے تجھ سے دشمنی کی (مُلاحَاة: ایک دوسرے کو ملامت کرنا برا بھلا کہنا)
❁ تَلْدَغُ العَقْرَبُ وتَصِيْءُ: بچھو ڈنک بھی مارتا ہے اور چیختا بھی ہے (صَاءَ الفأرُ والعقربُ والخنزيرُ ومَا شَابَهَهَا: چوہے، بچھو، خنزیر اور ان جیسے جانوروں کا چیخنا، آواز نکالنا، اس ظالم کے لئے کہا جاتا ہے جو شکایت بھی کرے)
❁ أَلَذُّ مِنَ الغَنِيْمَةِ البَارِدَةِ: آسان شکار سے بھی زیادہ لذیذ (غنيمت باردة: وہ غنیمت جس کے حصول میں مشقت نہ کرنی پڑے)
❁ أَلَذُّ مِنَ المُنَى: آرزوؤں سے زیادہ لذیذ۔
❁ أَلْزَمُ لِلْمَرْءِ مِنْ ظِلِّهِ: سایہ سے بھی زیادہ آدمی کے ساتھ لگا رہنے والا۔ (کیونکہ سایہ جس کا ہو اس کے ساتھ ساتھ رہتا ہے)
❁ أَلْزَمُ مِنَ اليمين لِلشِّمَالِ: بائیں کے دائیں سے بھی زیادہ ساتھ رہنے والا۔
❁ أَلْزَمُ مِنْ زِرٍّ لِعُرْوَةٍ: بٹن کے کاج کے ساتھ رہنے سے بھی زیادہ ساتھ رہنے والا۔
❁ لِسَانُ الحَالِ أَبْيَنُ من لِسَانِ المَقَالِ: لسان حال زبان قال سے زیادہ واضح ہے۔
❁ لِسَانٌ مِنْ رُطَبٍ وَيَدٌ مِنْ خَشَبٍ: زبان تر کھجور اور ہاتھ لکڑی کا ہے (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو خوبصورت باتیں کرے مگر بے فیض ہو)
❁ لِسَانُ المَرْءِ مِنْ خَدَمِ الفُؤَادِ: آدمی کی زبان دل کے خادموں میں سے ہے۔
❁ اللِسَانُ مَرْكَبٌ ذَلُوْلٌ: زبان سدھائی ہوئی سواری ہے (یعنی انسان اچھی اور بری باتیں کر سکتا ہے لہٰذا وہ اپنی زبان کو بری باتوں کا عادی نہیں بناتا)
❁ اللُقَمُ تُوْرِثُ النِقَمَ: لقمے انتقام، بغض کینہ وغیرہ کا باعث ہوتے ہیں (رشوت لینے کی مذمت کے بارے میں کہا جاتا ہے یعنی اگر رشوت دینے والے کی مراد پوری نہ ہو تو رشوت کے لقمے اللہ تعالیٰ اور رشوت دینے والے کی طرف سے عذاب اور سزا اور بدلہ کا باعث بنتے ہیں)
❁ لَوْ أَلْقَمْتَهُ عَسَلاً لَعَضَّ إِصْبَعِي: اگر تو اسے شہد کھلائے تو وہ میری انگلی پر دانت گاڑ دے گا۔
❁ كَأَنَّمَا أَلْقَمَهُ الحَجَرَ: گویا اس نے اسے پتھر نگلوا دیا (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو بولے تو اسے مسکت جواب ملے)

۞ لَقِيْتُ مِنْهُ عَرَقَ الْقِرْبَةِ: میں نے اس سے مشک کا پسینہ برداشت کیا (یعنی اس سے سختی اور محنت برداشت کی جس طرح مشک اٹھانے والے کو سختی اٹھانی پڑے تو اسے پسینہ آجاتا ہے۔

۞ مَايَلْقَى الشَجِيُّ مِنَ الخَلِيّ: غمگین بے غم سے کیا پائے گا۔ (شجی: غمگین، خلی: بے غم، جسے غمگین کرنے والی مصیبت سے نہ آزمایا گیا ہو)

۞ أَلْقِ حَبْلَهُ عَلَى غَارِبِهِ: اس کی رسی اس کے کوہان پر ڈال دو (یعنی اسے کھلا چھوڑ دے، جہاں چاہے جائے جو چاہے کرے۔ اس کی اصل یہ ہے کہ جب عرب اونٹنی کو چرانے کے لئے بھیجنے کا ارادہ کرتے تو اس کی رسی اس کے کندھے پر ڈال دیتے اور رسی کو نیچے گرا ہوا نہ رہنے دیتے تا کہ وہ اونٹنی کے چرنے میں رکاوٹ نہ بنے، معنی ہے اسے جانے دے جہاں چاہے جائے یا جو چاہے کرے)

۞ أَلْقِ فِي الدِلَاءِ دَلْوَكَ: ڈولوں میں تم بھی اپنا ڈول ڈال دو (مال کمانے کی ترغیب اور طلب رزق میں بے اعتنائی ترک کرنے کے بارے میں کہا جاتا ہے)

۞ أنى يَلْتَقِيْ سُهَيْلٌ والسُهَى: سہیل اور سہا کہاں ایک دوسرے سے مل سکتے ہیں۔ (سہیل: قطب جنوبی کے پاس ایک ستارے کا نام ہے، سہا: قطب شمالی کے نزدیک سات ستاروں میں ایک چھوٹے ستارے کا نام ہے)، لہٰذا ان کا آپس میں ملنا محال ہے۔

۞ مَنْ يَلْقَى أَبْطَالَ الرِجَالِ يُكْلَمُ: جو دلیر مردوں سے مقابلہ کرے گا زخمی ہو جائے گا۔

۞ بِغَيْرِ اللَّهْوِ تَرْتَتِقُ الفُتُوق: کھیل کود سے شگاف پُر نہیں ہوتے۔ (معاملات میں جدو جہد سے کام لینے پر اکسانے کے لئے کہا جاتا ہے)

۞ لَيْسَ يُلَامُ هَارِبٌ مِنْ حَتْفِهِ: اپنی موت سے بھاگنے والے کو ملامت نہیں کی جاتی۔

۞ رُبَّ لَائِمٍ مُلِيْمٌ: بہت سے ملامت کرنے والے خود قابل ملامت ہوتے ہیں۔

۞ رُبَّ مَلُوْمٍ لاذَنْبَ لَهُ: بہت سے ملامت کئے لوگ بے گناہ ہوتے ہیں۔

۞ رُبَّ مَلُوْمٍ لاَ عُذْرَلَهُ: بہت سے ملامت کئے گئے لوگوں کے پاس کوئی عذر نہیں ہوتا۔ (یہ اس لئے کہا گیا ہے کہ عذر ایسا بھی ہوتا ہے جس کا علان اور اظہار نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ یہ رُبَّ مُلُومٍ لا ذنبَ لَهُ کے معنی میں ہے۔ چنانچہ اس پر شاعر کا یہ قول صادق آتا ہے: لَعَلَّ لَهُ عُذْرًا و أَنْتَ تَلُوم: شاید اس کے پاس کوئی عذر ہو جبکہ تو اس کو ملازمت کر رہا ہے)

۞ اَللَّيْلُ أَخْفَى لِلْوَيْلِ: رات دکھ تکلیف کو زیادہ چھپانے والی ہے (کیونکہ رات انسان کے ہر فعل کی پردہ پوشی کرتی ہے)

۞ اَللَّيْلُ طَوِيْلٌ وَأَنْتَ مُقْمِرٌ: رات لمبی ہے اور تو چاندنی میں ہے (ضرورت ممکن ہونے تک صبر سے کام لینے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ معنی یہ ہے اپنی ضرورت پر صبر کر تو اسے رات کے بقیہ حصہ میں پا لے گا۔ رات لمبی ہے اور تاریک نہیں کہ تیرے مقصد میں مانع ہو)

۞ مَاكَان لَيْلِي عَنْ صَبَاحٍ يَنْجَلِي: میری رات صبح کو ظاہر نہیں کرتی تھی (اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو عرصہ بعد ہی اپنا مطلوب پا سکے)

۞ إِنَّهُ الليلُ وَأَضْوَاجُ الوادی: یہ رات ہی ہے اور وادی کے پیچ و خم (اضواج: ضوج کی جمع ہے۔ ضوج کا معنی وادی کا موڑ ہے۔ اصل یہ ہے کہ آدمی رات کے وقت وادیوں کے نشیبی علاقوں میں چلا جا رہا ہو ایسی حالت میں بے خبری میں قتل ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ (دو خوفناک معاملوں سے خبردار کرنے کے بارے میں کہا جاتا ہے)

۞ لَيِّنُ الكَلَامِ قَيْدُ القُلُوب: نرم بات دلوں کی بیڑی ہے۔

م

۞ مِثْلُ النَعَامَةِ لاطيرٌ ولاجملٌ: شترمرغ کی طرح نہ پرندہ ہے نہ اونٹ (کہ خیر یا شر کے طور پر انعام میں دیا جائے)

۞ مِثْلُ ابنةِ الجبلِ مَهْمَا يُقَلْ تَقُلْ: صدائے بازگشت کی طرح کہ جب کوئی بولے وہ بول اٹھے۔ الإمَّعَة: ہر ایک کی رائے کی تائید کرنے والا۔ ابنة الجبل: صدائے بازگشت: مراد ایسا شخص جو ہر کسی کی فرمانبرداری کرے۔

۞ لِمِثْلِ هذا كنت أُحْسِيكَ الحَسَا: میں ایسے ہی وقت کے لئے تجھے حریرہ پلاتا تھا، اسی وقت کے لئے تجھے پالا پوسا تھا۔ اب میری ضرورت پر کام آ۔

۞ بِمِثْلِي يُنْكَأُ القَرْحُ: مجھ جیسے شخص کے ہاتھوں زخم کریدا جاتا ہے۔ یعنی میرے ذریعے ہی برائی کا خاتمہ ممکن ہے۔

۞ مَنْ مَحَّضَكَ مودَّتَهُ فقد خَوَّلَكَ مُهْجَتَهُ: جس نے اپنی محبت کو تیرے لئے پرخلوص کیا اس نے تجھے اپنی جان کا مالک بنا دیا۔ مَحَّضَ المودّة: کسی کے لئے محبت کو خالص کر دینا۔

۞ عِنْدَ الإِمْتِحانِ يُكْرَمُ المَرْءُ اَوْيُهَانُ: آزمائش پر ہی آدمی معزز یا ذلیل ہوتا ہے۔

۞ مَعَ المَخْضِ يبدو الزُبْدُ: مکھن تو بلونے پر ہی نکلا کرتا ہے۔ یعنی کوشش سے یہ مراد بر آتی ہے۔

۞ قَدْ كَانَ ذٰلِكَ مَرَّةً فَالْيَوْمَ لا: یہ ایک مرتبہ ہو چکا ہے۔ آج نہیں ہو سکتا۔ یہ کبھی تھا اب نہیں ہے۔

۞ أَمَرُّ مِنَ العَلْقَمِ: اندرائن سے زیادہ کڑوا۔

۞ أَمَرُّ مِنَ الحنظل: اندرائن سے زیادہ کڑوا۔

۞ المَرْءُ بِأَصْغَرَيْهِ: آدمی اپنے دل اور زبان سے ہی آدمی کہلاتا ہے۔ دل اور زبان کو اصغران ان کے چھوٹے جسم کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔ یعنی انسان کی قدر و قیمت کا اندازہ اس کے دل اور زبان سے ہی کیا جاتا ہے۔

۞ المَرْءُ تَوَّاقٌ إِلَى مَا لَمْ يَنَلْ: آدمی ان چیزوں کا ہی متمنی ہوتا ہے جو

اسے نہ ملی ہوں۔ یعنی جس چیز سے انسان کو روکا جائے اسی کا خواستگار ہوتا ہے۔ اسی جیسا عربوں کا یہ کہنا بھی ہے: احَبُّ شَیءٍ إلی الانسان ما مُنِعَا: جس چیز سے انسان کو روکا جائے وہی اس کو سب سے زیادہ محبوب ہوتی ہے۔

❁ المَرْءُ حَيثُ يَضَعُ نَفْسَهُ: انسان کا درجہ وہی ہوتا ہے جہاں وہ خود کو ذلیل کرے۔ اپنی عزت اپنے ہاتھ ہے۔

❁ المَرْءُ بخليله: اس کا معنی ہے تو اپنے دوست سے منسوب کیا جائے گا لہٰذا دیکھ کہ تو کس سے دوستی کر رہا ہے۔ جیسا کسی کا دوست ہو ویسا ہی وہ خود ہوتا ہے۔

❁ المَرْءُ مِرآةُ أَخِيهِ: آدمی اپنے بھائی کا آئینہ ہوتا ہے۔

❁ كُلُّ امْرِئٍ يَحْتَطِبُ بِحَبْلِهِ: ہر آدمی اپنی رسی میں جلانے کی لکڑیاں جمع کرتا ہے۔

❁ كُلُّ امْرِئٍ فِي بيته صَبِيٌّ: ہر آدمی اپنے گھر میں بچہ ہوتا ہے۔ یعنی ادب آداب چھوڑ کر مزاح پر اتر آتا ہے۔

❁ كُلُّ امْرِئٍ فيه مَا يُرْمَى بِهِ: ہر آدمی میں کوئی نہ کوئی خامی ہوتی ہے جس کا اس پر الزام لگایا جا سکے۔

❁ تَمَرَّدَ مَارِدٌ وعَزَّ الأَبْلَقُ: مارد نے سرکشی کی اور ابلق سخت ہو گیا۔ یعنی حصول مقصد مشکل ہو گیا۔ مارد دومۃ الجندل کا ایک قلعہ تھا اور الابلق سموأل بن عادیا کا ایک قلعہ تھا، کیونکہ یہ مختلف رنگوں کے پتھروں سے بنایا گیا تھا۔ جزیرہ کی ملکہ الزباء ان قلعوں کو فتح کرنے کے لئے گئی مگر ناکام رہی۔ اس پر اس نے یہ بات کہی جو ضرب المثل بن گئی جو ہر ایسے کام پر بولی جاتی ہے جسے بجا لانا اس کے خواہاں کے لئے مشکل اور ناممکن ہو۔

❁ مَنْ مَرِضَتْ سَرِيرَتُهُ مَاتَتْ عَلاَنِيَتُهُ: جس کا باطن بیمار ہو اس کا ظاہر مر جائے گا۔

❁ أَمْرَعَتِ العَجْزَاءُ: ریت کا ٹیلہ سرسبز ہو گیا۔ العجزاء: ریت کا ٹیلہ۔ أَمْرَعَتْ: سرسبز ہو گیا۔ بھلائی کے ایسی جگہ سے آنے پر بولا جاتا ہے جہاں سے اس کی امید نہ ہو۔ جیسے کہا جاتا ہے کہ پتھر میں جونک لگ گئی۔

❁ أَمْرَعْتَ فَانْزِلْ: تو نے سرسبز جگہ پا لی ہے لہٰذا یہیں اتر پڑ۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے اس کی ضرورت یا خواہش کی چیز مل جائے۔

❁ كَالْمُتَمَرِّغِ فِي دَمِ القتيل: مقتول کے خون میں لوٹنے والے کی طرح۔ شر سے قریب اور مضرت رساں چیز کے سامنے ہوتے ہوئے اس سے علیحدہ رہنے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

❁ أَمْرَقُ مِنْ سَهْمٍ: تیر سے زیادہ پار ہونے والا۔

❁ المُزَاحُ لِقَاحُ الضَّغَائِنِ: مذاق سے دشمنیاں جنم لیتی ہیں۔ کبھی کسی سے مذاق آپس میں نفرت کا باعث ہو جاتا ہے۔

❁ المُزَاحَةُ تُذْهِبُ المَهَابَةَ: مذاق سے رعب جاتا رہتا ہے۔

❁ مَن يَمْشِ يَرْضَ بِمَا رَكِبَ: جو شخص پیدل چلے گا سواری پر رضامند ہو جائے گا۔ اس شخص کے متعلق کہا جاتا ہے جو قابل نفرت کام پر مجبور ہو جائے۔

❁ أَمْضَى مِنَ الرِيح: ہوا سے زیادہ تیز۔

❁ أَمْضَى مِنَ السَّيْفِ: تلوار سے زیادہ تیز۔

❁ أَمْضَى مِنَ السَّهْمِ: تیر سے زیادہ کاٹنے والا۔

❁ أَمْضَى مِنَ الأَجَلِ: موت سے زیادہ اثر آفریں۔

❁ أَمْضَى مِنَ القَدَرِ المُتَاحِ: مقررہ تقدیر سے زیادہ واضح۔

❁ يَحْسِبُ المَمْطُورُ أَنَّ كُلاًّ مُطِرَ: بارش میں بھیگ جانے والا سمجھتا ہے سب ہی بھیگ گئے ہیں۔

❁ المُعَيْدِيُّ تَسْمَعُ بِهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَرَاهُ: معیدی جس کے متعلق تو سنتا ہے اس کو دیکھنے سے بہتر ہے۔ دور کے ڈھول سہانے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جس کی خبر اس کو دیکھنے سے بہتر ہو۔ مُعَيْد: ایک قبیلے کا نام۔ معیدی اس قبیلہ کا ایک شخص نعمان کے مال پر ڈاکہ ڈالتا رہتا تھا مگر نعمان کے ہاتھ نہ آتا۔ نعمان نے معیدی کی بہادری اور جرأت سن سن کر اسے امان دیدی۔ جب اسے دیکھا تو اس کی سبکی کی، کیونکہ وہ بدصورت تھا۔ اس موقع پر اس نے کہا معیدی کے بارے میں سننا اس کو دیکھنے سے بہتر ہے۔ معیدی نے سنا تو جواب دیا کہ لوگ اونٹ تو نہیں۔ آدمی تو اپنے زبان وقلب سے پہچانا جاتا ہے۔ نعمان کو اس کی بات پسند آئی اور اسے اپنے مصاحبین میں شامل کر لیا۔

❁ قَدْ يُمَكِّنُ المُهْرُ بعد ما رَمَحَ: کبھی بچھیرا دولتی مارنے کے بعد سوار کو اختیار دیتا ہے۔ یہ سرکشی کے بعد قابو میں آنے والے کے متعلق کہا جاتا ہے۔

❁ ليس لِمَلُولٍ صَدِيقٌ: بیزار کا کوئی دوست نہیں ہوتا۔

❁ مِنْ كَثْرَةِ المَلاَّحِينَ غَرِقَتِ السَّفِينَةُ: ملاحوں کی کثرت سے جہاز ڈوب گیا۔

❁ مَلِّكْ ذَا أَمْرٍ أَمْرَهُ: کام کے لائق شخص ہی کو کام کا مالک بناؤ۔ یعنی کام اس کے سپرد کرو جو اس کے کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہو۔

❁ ما أَمْلِكُ شَدًّا ولا إِرْخَاءً: باندھنا اور ڈھیلا کرنا میرے اختیار میں نہیں۔ یہ بات وہ شخص کہتا ہے جس کو کسی معاملہ یا کام کا ذمہ دار بنایا گیا ہو۔ مطلب یہ کہ میں یہ دونوں کاموں کو نہیں کر سکتا۔

❁ لاَيَمْلِكُ شَرْوَى نَقِيرٍ: وہ تو کھجور کی گٹھلی کے گڑھے جیسی چیز کا بھی مالک نہیں۔ الشروی: مثل، مانند۔ النقیر: کھجور کی گٹھلی کا گڑھا۔ مراد یہ کہ وہ گٹھلی جیسی حقیر شے کا مالک نہیں۔

❁ المِنَّةُ تَهْدِمُ الصنيعةَ: احسان جتانا نیکی کو ختم کر دیتا ہے۔

❁ مَنْعُ الجميع أَرْضَى الجميع: کسی کو بھی نہ دینا سب کو راضی رکھنا ہے۔ (کیونکہ کسی کو دینا اور کسی کو نہ دینا وجہ شکایت بن جاتا ہے کسی کو بھی

نہ دو گے تو سب راضی رہیں گے۔ یہ تمہارے لئے حجت ہوگی جس کی بناء پر تم معذور سمجھے جاؤ گے۔

❁ **اَمْنَعُ مِنْ اَنْفِ الْاَسَدِ:** شیر کی ناک سے زیادہ محفوظ۔

❁ **اَمْنَعُ مِنْ عُقَابِ الجوّ:** فضا کے عقاب سے زیادہ محفوظ۔

❁ **اَمْنَعُ مِنْ لهاة اللیث:** شیر کے تالو سے زیادہ محفوظ۔

❁ **کُلُّ مَمْنُوعٍ مَتْبُوعٌ:** ہر ممنوع چیز طلب کی جاتی ہے۔ یعنی جو چیز دستیاب نہ ہو لوگ اسی کو ڈھونڈتے ہیں۔

❁ **إذَا تَمَنَّیْتَ فَاسْتَکْثِرْ:** جب تو تمنا کرے تو بہت زیادہ کیا کر۔

❁ **رُبَّ اُمْنِیَّةٍ جَلَبَتْ مَنِیَّةً:** بہت سی تمنائیں موت لے آتی ہیں۔

❁ **المَنِیَّةُ ولا الدَّنِیَّةُ:** موت نہ کہ ذلت۔ یعنی میں عار کے مقابلہ میں موت کو ترجیح دوں گا۔ اسی مفہوم کے حامل یہ حکیمانہ اقوال بھی ہیں۔ **المنایا ولا الدنایا** اور **النار ولا العار**۔

❁ **تَمُوْتُ الحُرَّةُ ولا تَاکُلُ بِثَدْیَیها:** شریف عورت مر جاتی ہے مگر اپنے پستانوں کے ذریعے سے نہیں کھاتی۔ یعنی اجرت پر کسی بچہ کو دودھ نہیں پلاتی۔ ضرورت کے باوجود شرافت کی پاسداری کرنے والوں کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

❁ **اَلْمَوْتُ اَهْوَنُ مَابَعْدَهٗ واَشَدُّ مَاقَبْلَهٗ:** موت اپنے بعد کی حالت سے آسان تر اور اپنے سے پہلی حالت سے شدید تر ہے۔

❁ **هٰذَا المَیِّتُ لایُسَاوِیْ هٰذَا الْبُکَاءَ:** یہ مرنے والا اتنے رونے کا مستحق نہیں۔

❁ **مَالٌ تَجْلِبُهُ الرِیَاحُ تَأْخُذُهُ الزَّوَابِعُ:** جس مال کو ہوائیں لے کر آئیں اسے آندھیاں گرفت میں لے لیتی ہیں۔

❁ **مَاءٌ ولا کَصَدَّاءَ:** پانی تو ہے مگر صداء جیسا نہیں۔ (جو عربوں کے ہاں بہترین پانی سمجھا جاتا تھا) ایک کی دوسری پر برتری تسلیم کرنے کے بارے میں یہ مثل بیان کی جاتی ہے۔

❁ **یامَاءُ لَوْ بِغَیْرِكَ غَصِصْتُ:** اے پانی! کاش تیرے سوا کسی اور چیز سے مجھے پھندا لگتا۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے مصیبت ایسی جگہ سے آئے جہاں وہ نجات اور امداد کی توقع رکھتا تھا۔

ن

❁ **انأی من الکوکب:** ستارہ سے بھی زیادہ دور۔

❁ **لایُنْبِتُ البقلةَ إلَّا الحَقْلَةُ:** ساگ کو کھیت ہی اگاتا ہے۔ یعنی گھٹیا بات گھٹیا آدمی کے منہ سے ہی نکلا کرتی ہے۔

❁ **نَبْحُ الکِلَابِ لایَضُرُّ بالسحاب:** کتوں کے بھونکنے سے بادل کا کچھ نہیں بگڑتا ہے۔

❁ **انْجَزَ حُرٌّ مَاوَعَدَ:** شریف نے اپنا وعدہ پورا کر دیا۔ یہ حرث بن عمرو کندی کا قول ہے جو اس نے صخر بن نہشل سے کہا تھا جسے اس نے ایک ایسی جگہ کا پتہ اس شرط پر بتایا تھا کہ وہاں سے جو لوٹ کا مال وہ حاصل کرے گا اسے اس کا پانچواں حصہ دے گا۔ صخر نے یہ شرط قبول کی اور وعدہ کر لیا۔ جب صخر اس لوٹ سے کامیاب واپس آیا تو حارث نے مذکورہ بالا قول کہا تھا۔ مراد وعدہ پورا کرنے کی ترغیب دلانا ہے۔

❁ **ناجزًا بناجزٍ:** نقد انقد۔ **یدًا بیدٍ** بھی اسی مفہوم کا حامل ہے۔ ناجزًا سے پہلے **ابیعك** کا لفظ مقدر سمجھا جانے کی وجہ سے منصوب ہے۔ **ناجزٌ بناجزٍ** بھی مروی ہے۔

❁ **دُوْنَهُ النَّجْمُ:** اس سے نیچے تو ستارہ ہی ہے۔ یہاں نجم سے مراد عام ستارہ بھی ہو سکتا ہے اور ثریا بھی۔

❁ **مَنْ نجابرأسِهٖ فَقَدْ رَبِحَ:** جو اپنا سر بچا لے گیا، نفع میں رہا۔ یہ ایک شاعر کے قول کا حصہ ہے۔ شاعر کہتا ہے:

> اَللَّیْلُ دَاجٍ وَالْکِبَاشُ تَنْتَطِحُ
>
> نِطَاحَ اُسْدٍ مااَرَاها تصطلح
>
> فَمَنْ نَجا بِرَاْسِهٖ فَقَدْ رَبِحَ

(رات اندھیری ہے اور مینڈھے سینگ مارتے ہیں۔ ان کی ٹکریں شیروں کی ٹکروں جیسی ہیں مجھے وہ صلح کرتے نظر نہیں آتے۔ لہٰذا جو اپنا سر بچا لے جائے وہ فائدہ میں رہے گا۔ یہ ضرب المثل اسی قسم کی صورت حال کے متعلق ہے۔

❁ **مَاانتِ نَجِیَّةٌ ولا سَبِیَّةٌ:** نہ تو تو نجات یافتہ ہے اور نہ قیدی۔

❁ **نَحَتَ اَثْلَتَهٗ:** اس نے اس کے اصل وحسب کو چھیل ڈالا۔ یعنی اس کی قلعی کھول دی۔ اثلة: جھاؤ کا درخت۔ یہاں مراد اصل وحسب ہے۔

❁ **الندَم علی السکوت خیر من الندَم علی القول:** خاموشی پر ندامت بولنے پر ندامت سے بہتر ہے۔

❁ **اَنْدَمُ مِنَ الکُسَعِیِّ:** کسعی سے زیادہ نادم۔ کسعی ایک وادی میں اپنے اونٹ چرانے کے لئے گیا جہاں ایک ہموار چٹان پر شوحط کا پودا اگا ہوا تھا جس کی لکڑی سے تیر کمان بنائے جاتے ہیں۔ کسعی نے اپنے مشکیزہ سے پودے کو پانی دیا اور ایک سال تک اس کی آبیاری کرتا رہا۔ جب پودا بڑھ کر درخت بن گیا تو کسعی نے کاٹ کر کمان اور پانچ تیر بنائے۔ اور گورخر کے شکار کے لئے چھپ کر بیٹھ گیا۔ جب گورخروں کا گلہ پانی پینے کے لئے آیا تو کسعی نے تیر چلایا جو ایک گورخر کے پار نکل کر ایک چٹان سے ٹکرایا جس سے چنگاریاں نکلیں۔ کسعی سمجھا تیر خطا گیا۔ اس طرح اس نے پانچ تیر چلائے اور ہر تیر کو سمجھتا رہا کہ خطا گیا اور غصہ میں اپنی کمان توڑ ڈالی۔ صبح کو دیکھا تو پانچوں تیر خون آلود ملے اور پانچ گورخر شکار ہوئے پڑے تھے۔ اس نے ندامت اور افسوس سے اپنی انگلیاں کاٹیں اور یہ اشعار پڑھے۔

> ندمت ندامة لو ان نفسی
>
> تطاوعنی إذًا لقتلت نفسی
>
> تَبَیَّنَ لی سفاه الرأی منی
>
> لَعَمْرُ اللّٰهِ حِینَ کَسَرْتُ قَوْسِی
>
> وقد کانت بمنزلة المفدی

لَدَیَّ وَعِنْدَ صِبْیَانِیْ وَعِرْسِیْ

فلم ملك غداة رأیت حَوْلِیْ

حمیر الوحش أَنْ ضَرَّجت خَمْسِیْ

کلّ النِّدَاءِ إذَا نَادَیْتُ یَخْذُلُنِیْ

الاالنِّدَاءَ إذَا نَادَیْتُ یَامَالِیْ

(مجھے ایسی ندامت ہوئی کہ اگر میرا نفس میری بات مانتا تو میں خودکشی کر لیتا۔ جب میں نے اپنی کمان توڑ ڈالی تو۔ خدائے لم یزل کی قسم مجھ پر اپنی رائے کی غلطی واضح ہوگئی۔ کمان مجھے میرے بچوں اور بیوی کے لئے محبوب کا درجہ رکھتی تھی صبح سویرے جب میں نے اپنے اردگرد پانچ گورخر پڑے دیکھے تو میں اپنی پانچ انگلیوں کو خون آلود کرنے سے خود کو نہ روک سکا۔ ہر آواز جو میں دیتا ہوں مجھے رسوا کرتی ہے۔ بجز اس آواز کے کہ میں کہوں یا مالی)

❁ النزائع لاالقرائب: دور کی عورتوں سے نکاح کرو، قریب عورتوں سے نہیں۔ النزائع نزیعة کی جمع ہے جس کا معنی اجنبی عورت ہے جبکہ القرائب قریبۃ کی جمع ہے جس کا معنی رشتہ دار (عورت) ہے۔ نزائع و قرائب فعل تزوجوا کی وجہ سے محذوف ہیں یعنی دراصل یہ تزوجوا النزائع ولا تزوجوا القرائب کے معنی میں ہے۔

❁ نَزَلْتَ مِنْهُ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ: تو اس کے ہاں ایسی وادی میں اترا ہے جہاں کھیت نہیں ہیں۔ مراد کنجوس کے پاس اترا ہے جس سے تجھے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

❁ إذَا نَزَابِكَ الشَّرُّ فَاقْعُدْ: برائی کی طرف جلدی جانے سے پرہیز کرو خواہ اس پر مجبور ہو جائے۔

❁ لَیْسَ عَلَیْكَ نَسْجُهُ فَاسْحَبْ وَجُرَّ: اس کا بنا تیرے ذمے نہیں لہٰذا کھینچ اور گھسیٹ۔ چونکہ تو نے اس میں کوئی محنت و مشقت نہیں کی اس لئے تو اس کو ختم کرنے پر تلا ہوا ہے۔ یہ مثال اس شخص کے لئے بولی جاتی ہے جو اس چیز کو ضائع کردے جس کو کمانے اور حاصل کرنے میں اس نے کوئی دوڑ دھوپ نہ کی ہو۔

❁ إنَّهُ نسیجُ وَحْدِهٖ: اس کا کوئی ثانی نہیں۔ یعنی یکتا و منفرد ہے۔ بے نظیر ہے۔

❁ إنَّ النِّسَاءَ حَبَائِلُ الشَّیْطَان: عورتیں شیطان کے جال ہیں۔ الحبال: شکار کو پھانسنے کے لئے لگائے ہوئے جال۔ جمع کا صیغہ ہے واحد حبالة

❁ إنَّ النِّسَاءَ شقائِقُ الأَقْوَامِ: عورتیں مردوں کا نصف حصہ ہیں۔ اس مثال کا معنی یہ ہے کہ عورتیں مردوں کی مانند ہیں، لہٰذا وہ مساوی حقوق کی مالک ہیں۔ یہاں اقوام سے مراد صرف مرد ہیں۔

❁ النَّشِیْدُ مَعَ الْمَسَرَّةِ: شعر خوانی خوشی کے ساتھ ہوتی ہے۔ یہ مثل ایسی چیز کے متعلق ہے جو بے وقت طلب کی جائے۔ یعنی بے وقت کی راگنی۔ گانا اس وقت گایا جاتا ہے جب طبیعت خوش ہو۔ یہ بات شنفری نے اس وقت کہی تھی جب بنوسلامان نے اس کو قید کر لیا اور قتل کرنے سے پہلے شعر سنانے کی فرمائش کی تھی۔

❁ أَنْشَطُ مِنْ ظَبْیٍ مُقْمِرٍ: چاندنی رات والے ہرن سے زیادہ خوش۔ کیونکہ وہ چاند کی روشنی میں خوش ہو کر کھیلتا ہے۔

❁ إذَا نَصَرَ الرَّأْیُ بَطَلَ الْهَوٰی: عقل کی امداد حاصل ہو تو خواہش نفس ختم ہو جاتی ہے۔ یہ مثل عقل کی اتباع کے بارے میں ہے۔

❁ نُصْرَةُ الحَقِّ شَرَفٌ: حق کی مدد کرنا مایۂ ناز ہے۔

❁ لَوْ أَنْصَفَ النَّاسُ إِسْتَرَاحَ الْقَاضِی: اگر لوگ انصاف سے کام لیتے تو منصف کو آرام مل جاتا۔

❁ لَایَنْتَصِفُ حَلِیْمٌ مِنْ جَهُوْلٍ: بردبار کا انتقام جاہل سے نہیں لیا جاتا۔ جواب جاہلاں باشد خموشی۔ یہ مثل اس جاہل کے بارے میں ہے جو عقلمند پر غالب ہو جائے اور عقلمند اسے گالیاں دینے سے قاصر رہے۔

❁ نِصْفُ الْعَقْلِ مُدَارَاةُ النَّاسِ: ملنساری آدھی عقل ہے۔

❁ أَنْضَجَ أُخُوْكَ ثُمَّ رَمَّدَ: تیرے بھائی نے پکایا پھر راکھ میں ڈال دیا۔ یعنی کام اچھا کر کے خراب کر دیا۔ اصل یہ ہے کہ آدمی گوشت پکائے پھر اسے راکھ میں پھینک دے اور یوں اس کا ستیاناس کر ڈالے۔

❁ عِنْدَ النِّطَاحِ یُغْلَبُ الکبشِ الأَجَمُّ: سینگ ٹکرانے پر بے سینگ مینڈھا مغلوب ہو جاتا ہے۔ الأجم: جس کا سینگ نہ ہو۔ اس شخص کی مثال ہے جو ضروری تیاری کے بغیر کوئی کام کرنے پر ناکامی کا سامنا کرے۔

❁ أَنْطَقُ مِنْ سَحْبَان: سحبان سے زیادہ خطیب۔

❁ مَنْ نَظَرَ فِی الْعَوَاقِبِ سَلِمَ مِنَ النَّوَائِبِ: نتائج پر نظر رکھنے والا مصائب سے محفوظ رہتا ہے۔

❁ مَنْ صَارَ نَعْجَةً أَكَلَهُ الذِّئْبُ: جو بھی بھیڑ بنے بھیڑیا اس کو کھا جائے گا۔

❁ رُبَّ نَعْلٍ شَرٌّ مِنَ الحَفَاءِ: بہت سے جوتے ننگے پاؤں ہونے سے بدتر ہوتے ہیں۔

❁ نِعْمَ کَلْبٌ مِنْ بُؤْسِ أَهْلِهٖ: کتا اپنے مالک کی سختی اور فقر سے موٹا تازہ ہو گیا۔ اس ضرب المثل کی اصل یہ ہے کہ کچھ عربوں کے اونٹ اور بکریاں بیماری سے مرنے لگے اور ان کے کتے ان کا گوشت کھا کھا کر موٹے ہو گئے۔

❁ مِثْلُ النَّعَامَةِ لاطَیْرٌ وَلاَجَمَلٌ: شتر مرغ جیسا، جو نہ پرندہ ہے اور نہ اونٹ۔ اس شخص کی مثل ہے جسے اچھا یا برا قرار نہ دیا جا سکے۔

❁ نَفَخْتَ فی غَیْرِ ضَرَمٍ: تو نے پھونکیں ماریں مگر جلانے کی لکڑیوں میں نہیں (کہ آگ بھڑکتی) یہ مثل بے موقع کوششیں صرف کرنے والے کے متعلق بولی جاتی ہے۔ الضرم کا معنی آگ یا جلد جل اٹھنے والی لکڑیاں ہیں۔ اور نفخ فی غیر ضرم ایسی جگہ پھونکیں مارنا ہے جہاں آگ ہی نہ ہو۔

❁ مَابِهَا نَافِخُ ضَرَمَةٍ: گھر میں کوئی نہیں۔ مابھا سے مراد مالدار ہے۔ الضرمة کوئی چیز جس میں آگ جلائی جائے۔

❁ انفذُ مِنَ السهْم: تیر سے زیادہ سراخ کرنے والا۔

❁ انفرُ مِنْ ظبْیٍ: ہرن سے زیادہ بدکنے والا۔

❁ انْفرُ مِنْ نعامةٍ: شتر مرغ سے زیادہ بدکنے والا۔

❁ انْفرُ مِنْ بعیرٍ أزَبّ: گھنے بالوں والے اونٹ سے زیادہ بدکنے والا۔ الازب: بہت بالوں والا۔ دوسرے لفظوں میں اونٹ بالوں کی لمبائی کو اپنی آنکھوں پر دیکھ کر اسے اور کوئی وجود سمجھ کر بھاگ کھڑا ہوتا ہے اور بدکا رہتا ہے۔

❁ نفْسُ عِصامٍ سوَّدتْ عِصامًا: عصام کے نفس نے عصام کو سردار بنادیا۔ مراد وہ اپنے زور بازو سے سردار بنا۔ عصام بادشاہ نعمان کا دربان تھا۔ پھر بادشاہ بن گیا۔ کسی نے اس کے متعلق یہ شعر کہا:

نفسُ عِصامٍ سوَّدتْ عِصامًا

وعلّمتْهُ الكرَّ والاقداما

وصيَّرتْهُ ملكًا هُماما

(عصام کے نفس نے عصام کو سردار بنادیا اور اس کو حملہ کرنا اور پیش قدمی کرنا سکھائی اور اسے باہمت بادشادہ بنادیا) عصام ان لوگوں کے لئے ضرب المثل بن گیا جو شرف و بزرگی اپنی ذاتی کوشش سے حاصل کرتے ہیں وراثت میں نہیں پاتے۔ اس کے مقابلہ میں عظامی وہ ہوتا ہے جسے شرف و بزرگی اپنے اسلاف سے ملے۔ عظامی عظام سے نسبت ہے اور عظام سے مراد عظام اجداد ہے۔ چنانچہ اپنے آپ پر فخر کرنے والا عصامی اور آباؤ اجداد پر فخر کرنے والا عظامی کہلاتا ہے۔

❁ النفْسُ مُولعةٌ بحُبّ العاجِلِ: نفس جلد حاصل ہونے والی چیز سے محبت کا شیدا ہے۔ یہ جریر کے شعر کا دوسرا مصرع ہے۔ پہلا مصرع یوں ہے:-

إنّي لأرجو مِنْكَ شيئًا عاجلاً: میں تجھ سے جلد ملنے والی چیز کا امیدوار ہوں۔

❁ النفْسُ تعْلمُ مَنْ أخُوها النافِعُ: نفس جانتا ہے کہ اس کا منفعت بخش بھائی کون ہے۔ اس شخص کے بارے میں ہے جس کی ضرورت پڑنے پر تعریف یا مذمت کی جائے۔ اس کا یہ معنی بھی ہے کہ انسان جانتا ہے کہ کون سودمند ہے اور کون نقصان رساں۔

❁ مَنْ جعَلَ نفْسهُ عظْمًا أكلتْهُ الكلابُ: جو شخص خود کو ہڈی بنالے اسے کتے کھا جاتے ہیں۔

❁ ماينْفعُ الكبِدَ يضُرُّ الطّحالَ: جو چیز جگر کے لئے مفید ہو وہ تلی کے لئے مضر ہوتی ہے۔

❁ لاينْفعُ حذَرٌ مِنْ قدَرٍ: احتیاط تقدیر کے مقابلے میں چنداں مفید نہیں۔

❁ ماتنفعُ الشعْفةُ فِي الوادِي الرُّغُبِ: ہلکی پھلکی بارش اس وادی کو کچھ فائدہ نہیں پہنچاتی جو اتنی کشادہ ہو کہ صرف ہر چیز کو بہا لے جانے والا سیلاب ہی اسے بھر سکتا ہو۔ عطاء اس قدر کم کہ ضرورت پوری نہیں ہوتی۔

❁ لاينْفلِتُ مِنْ جارِ سُوءٍ توقٍّ: برے پڑوسی سے بچنا بے فائدہ ہے۔ یعنی تو اس سے بچ نہیں سکتا۔

❁ ومَا نفْعُ السُّيُوفِ بلاَ رِجالٍ: مردوں کے بغیر تلواروں کا کیا فائدہ۔

❁ النقْدُ عِندَا لحافرة: نقد سبقت کے وقت ہوتا ہے (کیونکہ گھوڑا سبقت لے جائے تو اس کا مالک جیتی ہوئی رقم لیتا ہے۔ الحافرة: وہ زمین جو گھوڑے نے اپنے پاؤں سے کھودی ہو۔ یہاں حافرة محفورة کے معنی میں ہے۔ بعض کے نزدیک معنی النقد عند حافر الفرس ہے۔ یعنی جب تم کوئی جانور خرید و تو بغیر اس کی قیمت ادا کئے وہاں سے نہ ٹلو۔ یہ مثل ضرورت جلدی پوری کر لینے کے بارے میں ہے۔

❁ النقْدُ صابُونُ القُلُوبِ: نقد دلوں کا صابن ہے۔ یعنی نقد (ادائیگی سے دل صاف رہتے ہیں وسوسے پیدا نہیں ہوتے)

❁ مانقَصَ مِنْ مالِك مازادَ في عقْلِك: جس مال نے تیری عقل میں اضافہ کیا وہ کم نہیں ہوتا (ضائع نہیں ہوتا)

❁ مَنْ نقَلَ إليْكَ فقدْ نقَلَ عنْكَ: جو تمہیں دوسروں کی باتیں بتائے وہ تمہاری باتیں بھی دوسروں کو بتا کر رہے گا۔

❁ أنْقلُ مِنْ فيْءٍ: سایہ سے زیادہ منتقل ہونے والا۔

❁ أنْقى مِنَ الدمْعةِ: آنسو سے زیادہ شفاف۔

❁ أنْقى مِنْ مِرآة الغريبة: اجنبی عورت کے آئینہ سے زیادہ صاف ہے۔ (الغریبۃ: وہ عورت جو غیر لوگوں میں بیاہی ہو۔ وہ اپنا آئینہ ہمیشہ اجلا رکھتی ہے۔ تاکہ اس کے چہرہ کی کوئی چیز مخفی نہ رہے)

❁ أنْقى مِنَ الراحةِ: ہتھیلی سے زیادہ صاف۔ مثلاً کہا جاتا ہے: تركته على أنقى من الراحة: میں نے اس کو ہتھیلی سے زیادہ صاف حالت میں چھوڑا۔ اس کے پاس کچھ نہ تھا جس طرح ہتھیلی پر بال نہیں ہوتے۔

❁ أنْكرُ مِنْ شيْءٍ: چیز سے زیادہ غیر معین۔ چیز سب سے زیادہ غیر معین ہے کیونکہ اس کا اطلاق تمام موجودات پر ہوتا ہے۔

❁ أنمُّ مِنَ التُرابِ: مٹی سے زیادہ چغلخور۔ (یہ اس کے بارے میں اس لئے کہا گیا ہے کہ مٹی پر نشانات قائم رہتے ہیں۔ اور پتہ چل جاتا ہے کہ وہ کسی کے پاؤں کے نشان ہیں)

❁ أنمُّ مِنَ الصُّبْحِ: صبح سے زیادہ راز افشا کرنے والا۔ (کیونکہ صبح ہر چیز کو بے نقاب کر دیتی اور کچھ نہیں چھپاتی)

❁ مَنْ نهشتْهُ الحيَّةُ حذِرَ الرسَنَ: سانپ کا ڈسا رسی سے بھی ڈرتا ہے۔ (دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے)

❁ هَلْ ينْهضُ البازي بلاَجناحٍ: کیا شکرا بغیر بازوؤں کے اڑ سکتا ہے؟ تعاون کی ترغیب کے بارے میں نیز ایسے مدعی علم کے لئے کہا جاتا ہے جس کے پاس اس کی صلاحیت ہی نہ ہو)

❁ لاتنْهَ عَنْ خلُقٍ وتأتِيَ مِثلهُ: لوگوں کو کسی ایسی عادت سے منع مت کرو جو تم میں بھی پائی جاتی ہو۔ (خود را فضیحت دیگراں را نصیحت)

❁ الناسُ مجْزيُونَ بأعْمالِهِمْ: لوگوں کو اپنے اعمال کی سزا ملتی ہے۔

❁ النَّاسُ اَتْبَاعُ مَنْ غَلَبَ: لوگ غالب آنے والے کے متبع ہوتے ہیں۔
❁ النَّاسُ اَعْدَاءُ مَاجَهِلُوا: لوگ ہر اس چیز کے دشمن ہوتے ہیں جسے وہ نہیں جانتے۔
❁ النَّاسُ عَبِيْدُ الْإِحْسَانِ: لوگ احسان کے غلام ہیں۔
❁ لِكُلِّ اُنَاسٍ فِي بعيرهم خبر: سب لوگ اپنے اپنے اونٹوں کی خبر رکھتے ہیں (ہر قوم اپنے معاملات کو دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ جانتی ہے)
❁ اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ: اونٹ اونٹنی کے مشابہ ہوگیا (اوٹ پٹانگ باتیں کرتا ہے)
❁ لَانَاقَتِي فِيْ هٰذَا وَلَاجَمَلِيْ: اس معاملہ میں نہ تو میری اونٹنی ہے نہ اونٹ (ظلم اور گناہ سے بری الذمہ ہوں)
❁ نَامَ عِصَامٌ سَاعَةَ الرَّحِيْلِ: کوچ کے وقت عصام سو گیا (اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو بوقت ضرورت غائب ہو جائے)
❁ النَّوٰى اَوَّلُ الشَّجَرَةِ: گٹھلی درخت کا پہلا حصہ ہے۔

ہ

❁ يَهُبُّ مَعَ كُلِّ رِيْحٍ: (ہر ایک کی رائے کی اتباع کرنے والا (الامعۃ) ہر ہوا کے ہمراہ چل پڑتا ہے۔
❁ اَهْدٰى مِنَ الْقَطَا: قطا سے زیادہ ہدایت یافتہ (یہ مثل قطاۃ جمع قطا: بھٹ تیتر کے بارے میں ہے۔ جسے بے راستہ و بے نشان بیابان میں بھی اپنا راستہ کبھی نہیں بھولتا)
❁ اَهْدٰى من الْيَدِ اِلَى الْفَمِ: منہ کی طرف بڑھنے والے ہاتھ سے بھی زیادہ رہنما۔
❁ لاتَهْرِفْ بِمَا لا تَعْرِفْ: جس کو نہ جانتے ہو اس کی تعریف مت کرو۔ (الهَرْف۔ تعریف میں مبالغہ سے کام لینا۔ اچھی طرح واقفیت کرنے سے پہلے کسی چیز کی تعریف میں حدود سے تجاوز کرنے پر بولا جاتا ہے۔
❁ هَرِّقْ عَلٰى جَمْرِكَ: اپنی چنگاری پر پانی ڈالو۔ (هَرَّقَ الماءَ: پانی ڈالنا۔ غضبناک شخص کے لئے کہا جاتا ہے۔ اپنا غصہ ٹھنڈا کر)
❁ اِذَا هَلَكَ عِيْرٌ فَعِيْرٌ فِي الرِّبَاطِ: جب کوئی گدھا ہلاک ہو جائے (تو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں) کیونکہ ایسا ہی ایک گدھا رسی میں (بندھا) موجود ہے۔ (الرباط اس رسی کو کہتے ہیں جس سے گھوڑوں یا اونٹوں کو باندھا جاتا ہے۔ ہاتھ سے نکلنے والی چیز کو اہمیت نہیں دینی چاہئے اگر اس کا متبادل مل جاتا ہو۔
❁ اِمَّا هُلْكٌ وَاِمَّا مُلْكٌ: یا ہلاکت یا ملک (تخت یا تختہ)
❁ اَهْلَكُ مِنْ تُرَّهَاتِ السَّبَاسِبِ: صحراء کے شاخ در شاخ راستوں سے زیادہ ہلاکت خیز (کیونکہ ایسے راستوں کی بھل بھلیوں میں پھنس کر راہ نورد ہلاک ہو جاتا ہے۔ التُّرَّهات: کسی بڑے راستے سے نکلنے والے شاخ در شاخ راستے۔ سباسب۔ لق و دق صحراء)
❁ كُلُّ هَمٍّ اِلٰى فَرَجٍ: ہر غم کشادگی کی طرف لے جاتا ہے۔) مصیبت کے بعد راحت ہے)
❁ هَانَ عَلَى الْاَمْلَسِ مَالَاقَى الدَّبِرُ: صاف پیٹھ والے اونٹ پر وہ چیز آسان ہے جس سے زخمی پیٹھ والے کو واسطہ پڑے۔ (الدبر: زخمی پیٹھ والا جانور۔ الْاَمْلَس سے یہاں صاف پیٹھ والا (اونٹ) مراد ہے۔ مصیبت زدہ کی تکلیفوں کا احساس کرنا چاہئے۔)
❁ مَنْ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فَهُوَ عَلٰى غيره اَهْوَنُ: اپنے آپ کو ہلکا سمجھنے والا دوسروں کے لئے بھی ہلکا ہوگا۔ (اپنی عزت اپنے ہاتھ)
❁ مَنْ اَهَانَ مَالَهُ اَكْرَمَ نَفْسَهُ: اپنے مال کو حقیر سمجھنے والا خود کو معزز بنا لیتا ہے۔ (جو مال خرچ کرے گا اس کو عزت حاصل ہوگی)
❁ هَوِّنْ عَلَيْكَ وَلَاتُوْلَعْ بِاِشْفَاقٍ: کوئی پرواہ نہ کر اور نہ کسی سے خوفزدہ ہو۔ دنیا سے جو جاتا ہے جانے دے کیونکہ بالآخر اسے چھوڑنا پڑے گا۔
❁ اَهْوَنُ مِنَ النَّبَاحِ عَلَى السَّحَابِ: بادلوں پر بھونکنے سے زیادہ بے قدر (کیونکہ صحرائی کتا کھلے آسمان کے نیچے رات گزارتا ہے۔ بارش میں بھیگنے پر بادل پر بھونکنے لگتا ہے۔ اور جب بھی بادل آئیں بھونکنا شروع کر دیتا ہے۔
❁ اَهْوَنُ مِنْ قُعَيْسٍ عَلٰى عَمَّتِهِ: قعیس سے بھی زیادہ بے قدر جتنا وہ اپنی پھوپھی کے نزدیک تھا۔ قعیس کوفہ کا رہائشی تھا موسم سرما میں اپنی پھوپھی سے ملنے آیا جس کا مکان تنگ تھا۔ پھوپھی نے کتا مکان میں داخل کر لیا اور قعیس کو باہر ہی رہنے دیا۔ چنانچہ وہ سردی سے مر گیا۔
❁ مَااَهْوَنَ الْحَرْبَ عَلَى النَّظَّارَةِ: تماشائیوں کے لئے جنگ کتنی آسان ہے۔ (کیونکہ وہ لڑائی دیکھ رہے ہوتے ہیں لڑائی میں حصہ نہیں لیتے)
❁ اِنَّ الْهَوَانَ لِلَئِيْمِ مَرْاَمَةٌ: کمینے کے لئے بے عزتی مہربانی ہے۔ (المرأمة: مہربانی، رافت، کمینے کو بے عزت کرو تو وہ اسے اپنے لئے مہربانی کا اظہار سمجھتا ہے۔ اگر اس کی عزت کی جائے تو وہ تمہیں نیچا دکھانے کی کوشش کرے گا اور اس کے شر و فساد میں اضافہ ہو جائے گا۔
❁ الْهَوٰى مِنَ النَّوٰى: محبت دوری سے ہوتی ہے۔ (انسان جو کچھ روزانہ دیکھتا ہے اسے حقیر سمجھتا ہے اور اس سے اکتا جاتا ہے)
❁ اِنَّ الْهَوٰى شَرِيْكُ الْعَمٰى: محبت ایک قسم کا اندھا پن ہے۔ (اس جیسا عربوں کا قول ہے حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ: کسی چیز کی محبت تمہیں اندھا اور بہرا سا بنا دیتی ہے)
❁ اِنَّ الْهَوٰى الْهَوَانُ: محبت ذلت کا نام ہے (اس راہ میں ذلتیں برداشت کرنی پڑتی ہیں)
❁ مَنْ هَابَ خَابَ: جو ڈرا، گیا کام سے۔
❁ مَنْ هَابَ الرِّجَالَ تَهَيَّبُوْهُ: جو لوگوں سے ڈرے، لوگ اسے ڈرائیں گے۔

و

❁ لَوْلاَ الْوِئَامُ لَهَلَكَ الْأَنَامُ: اگر موافقت نہ ہوتی تو لوگ ہلاک ہو جاتے (الوئام: موافقت۔ اگر ایک دوسرے کے ساتھ دوستی اور مل جل کر رہنے میں لوگوں کی موافقت نہ ہوتی تو لڑ جھگڑ کر ہلاک ہو جاتے)

❁ وَجَعُ سَاعَةٍ وَلاَ كُلِّ سَاعَةٍ: ایک گھڑی کی تکلیف نہ ہر گھڑی کی۔ دم بھر کی تکلیف ہے عمر بھر کی نہیں)

❁ لَمْ اَجِدْ لِشَفْرَةٍ مَحَزًّا: میں نے چھرے کے لئے کاٹنے کی جگہ نہیں پائی (میں نے معاملہ میں کوئی گنجائش نہیں پائی)

❁ الوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السُّوءِ: برے ہمنشین سے تنہائی بہتر ہے۔

❁ وَحَمَى بِلاَحَبَلٍ: حمل کے بغیر مختلف اشیاء کی خواہش کرنے والی (یہ مثل اس شخص کے بارے میں ہے جو ہر اچھی چیز کا ذکر سن کر اس کی خواہش کرے یا ایسے لالچی شخص کے بارے میں جو بلا ضرورت مانگتا پھرے۔ وَحَمَى: حاملہ عورت جسے مختلف چیزیں کھانے کی خواہش ہوتی ہے)

❁ دَعْ عَنْكَ بُنَيَّاتِ الطريق: چھوٹے چھوٹے راستے چھوڑ کر واضح راہ اختیار کرو (یعنی ادھر ادھر بھٹکنا چھوڑ کر اصل اور بڑے کام کی طرف توجہ دو)

❁ دَعِ العَوْرَاءَ تَخْطَاكَ: بری چیز کو اپنے آپ سے آگے بڑھ جانے دو۔ (العوراء: بری خصلت، کلمہ بد، تخطاك: تجھ سے تجاوز کرے۔ یہ عربوں کی ایک نہایت حکیمانہ ضرب المثل ہے)

❁ دَعِ القطايَمْ وَشَرًّا يَعْبُرْ: بھٹ تیتر کو سو جانے دو اور شر کو گزر جانے دو (اہم کام پر عمل ہونے دو)

❁ دَعِ اللَّوْمَ إِنَّ اللَومَ عَوْنُ النوائب: ملامت کرنا چھوڑو، ملامت کرنا مصائب کا معین و مددگار ہے۔

❁ وَدَّعَ مَالاً مُوْدِعُهُ: مال کو اس کو بطور امانت رکھوانے والے نے ہی چھوڑ دیا۔ (بداعتمادی کے بارے میں ضرب المثل ہے، کیونکہ جو کوئی شخص اپنا مال کسی اور شخص کے پاس بطور امانت رکھتا ہے تو وہ اس سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ اس کی واپسی کی امید نہیں رہتی۔

❁ بِكُلِّ وَادٍ بَنُو سَعْدٍ: ہر وادی میں بنو سعد ہی ہیں۔ (بنو سعد کے ایک شخص اضبط بن قریع نے اپنی قوم کی ناپسندیدہ باتیں دیکھ کر ان سے علیحدگی اختیار کی اور جب دوسروں میں بھی ویسی برائیاں دیکھیں تو اپنی قوم میں واپس آ گیا اور کہا کہ ہر وادی میں بنو سعد ہی بستے ہیں۔ اور اس کا یہ قول ضرب المثل بن گیا۔ جو اس شخص کے بارے میں بیان کی جاتی ہے جسے ویسے ہی افراد سے سابقہ پڑے جیسے لوگوں کو وہ چھوڑ کر چلا گیا تھا۔

❁ بِكُلِّ وَادٍ اَثَرٌ مِنْ ثَعْلَبَةَ: ہر وادی میں ثعلبہ کا اثر پایا جاتا ہے۔ (یہ قول بنی ثعلبہ کے ایک شخص کا ہے جو اپنی قوم میں ناپسندہ خصلتیں دیکھ کر دوسروں کے پاس چلا گیا تھا لیکن اس میں بھی ویسی ہی بری خصلتیں پائیں)

❁ وَرَاءَكَ اَوْسَعُ لَكَ: پیچھے رہ تو اپنے لئے زیادہ گنجائش پائے گا۔

❁ ماوَرَائَكَ اَوْ وَرَائَكِ یاعِصام: اے عصام! تیرے پیچھے کیا ہے (آنے والے سے جہاں سے آیا ہے وہاں کے حالات معلوم کرنے کے بارے میں ضرب المثل ہے۔ وراء كَ = ک کی زبر کے ساتھ ہو تو مفہوم یہ ہے کہ عصام نے جو بادشاہ نعمان کا دربان تھا بیمار بادشاہ کی عیادت کے لئے آنے والے نابغہ شاعر کو اس کے پاس جانے سے روک دیا تھا۔ نابغہ نے اپنے قصیدہ میں اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا:

فانی لاالومك من دخول
ولکن ماورائكَ یا عصام؟

(عصام! میں تجھے داخل ہونے کے بارے میں ملامت تو نہیں کرتا لیکن یہ تو بتا دے کہ تیرے پیچھے کیا حال ہے؟ یعنی نعمان کا کیا حال ہے؟) ماوراءِکِ کی کی زیر کے ساتھ بھی مروی ہے۔ اس صورت میں کہا جاتا ہے کہ کندہ کے بادشاہ حارث بن عمرو نے کندہ کی عصام نامی ایک عورت کو عوف شیبانی کے پاس اس کی بیٹی کے لئے شادی کا پیغام دے کر بھیجا، کیونکہ اسے معلوم ہوا تھا کہ وہ بڑی خوبصورت اور عقلمند ہے۔ جب وہ حارث کے پاس واپس آئی تو اس نے دور ہی سے پوچھا: ماوراءکِ یا عصام۔ عصام ادھر کی کیا خبر ہے؟

❁ اَوْرَدْتَ مَالَمْ تُصْدِرْ: تو نے وہ چیز درآمد کی ہے جو تو نے برآمد نہیں کی (یعنی تو نے ایسی بری بات کہہ دی جسے تو دہرا نہیں سکتا۔ یا تو نے ایسا برا کام کیا ہے جس کی تو تلافی نہیں کر سکتا۔

❁ حَتَّى يَرِدَ الضَّبُّ: یہاں تک کہ گوہ پانی پیئے (یعنی کبھی نہیں، کیونکہ گوہ پانی نہیں پیتی)

❁ مَاهٰكَذا تُورَدُ سعدُ الإِبِلُ: اے سعد! اونٹوں کو اس طرح پانی نہیں پلایا جاتا۔ (یہ مالک بن زید مناة بن تمیم نے اپنے بھائی سعد کو بے پروائی سے اونٹوں کو پانی پلاتے دیکھ کر کہی تھی۔ مطلب یہ کہ معاملات کو اس برے طریقے سے سرانجام نہیں دیا جاتا)

❁ هَذا وَلَمَّا تَرِدْ تِهَامَةَ: یہ گھبراہٹ حالانکہ تم ابھی مکہ نہیں پہنچے۔ (یعنی معاملہ کے پیش آنے سے پہلے گھبراہٹ۔ اسی مفہوم کا ایک شعر ہے:

اَشوقًا ولَمَّا يَمْضِ لی غیرُ لَیْلَةٍ
فکَیْفَ إذا سارا المَطِیُّ بنا عشرًا

(اتنا شوق! حالانکہ میری ایک رات بھی نہیں گزری۔ اس وقت کیا حال ہوگا جب سواری ہمیں لئے دس راتیں چلتی رہے گی)

❁ مَوْرِدُ الجَهْلِ وَبِیُّ المَنْهَلِ: جہالت کا گھاٹ ناخوشگوار پانی پینے کی جگہ ہے۔ (جہالت کو کام میں لانے سے باز رہنا چاہئے)

❁ وَاسِطَةُ القِلاَدَةِ: ہار میں سب سے بڑا دانہ (کسی چیز کے ایک حصہ کے پوری چیز پر تفوق کے بارے میں کہا جاتا ہے)

❁ اَوْسَعْتُهُمْ سَبًّا وَاَوْدُوْا بِالإِبِلِ: تم نے انہیں گالیاں تو کھل کر دیں

مگر وہ اونٹوں کو لے ہی گئے۔ (ایسے شخص کے بارے میں ضرب المثل ہے جو اپنے دشمن کو گالیاں اور دھمکیاں دے لیکن دشمن کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے۔ کعب بن زہیر نے اپنے باپ زہیر سے اس وقت کہا تھا جب حرث ابن ورقاء جو بنی اسد سے تھا حملہ کر کے اس کے اونٹوں اور ان کے چرواہے کو لے گیا۔ زہیر اس کی اور اس کے ساتھیوں کی ہجو کرتا، انہیں گالیاں اور دھمکیاں دیتا رہ گیا مگر انہوں نے ان کی مطلق پروا نہ کی۔ تب زہیر کے بیٹے کعب نے اس سے مذکورہ بالا مقولہ کہا تھا)

❁ إِتَّسَعَ الْخَرْقُ عَلَى الرَّاتِقِ: پھٹن جوڑنے والے پر وسیع ہوگئی (یعنی فساد اتنا بڑھ گیا ہے کہ تدارک کا موقع جاتا رہا)

❁ فِيْ سِعَةِ الْأَخْلَاقِ كُنُوْزُ الْأَرْزَاقِ: رزق کے خزانے وسعت اخلاق میں ہیں (خوش اخلاق بھوکا نہیں مرتا)

❁ كُنْ وَصِيَّ نَفْسِكَ: اپنے نفس کا وصی بن (وصی: جسے کوئی کام سونپا جائے)

❁ إِنَّ الْمُوَصَّيْنَ بَنُوْ سَهْوَانَ: وہ لوگ جنہیں کسی چیز کی وصیت کی گئی بھولن ہار ہیں (ان شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو وہ کام کرنا بھول جائے جس کا اسے حکم دیا گیا تھا۔ السھوان: بھولنے والا یعنی آدم جنہیں حکم دیا گیا لیکن وہ اس کو بھول گئے۔ گویا مثل کہتی ہے کہ تعجب کی کوئی بات نہیں کیونکہ یہ لوگ جنہیں وصیت کی گئی ہے اولاد آدم ہیں)

❁ اَيْنَ يَضَعُ الْمَخْنُوْقُ يَدَهٗ؟: گلا گھونٹا ہوا اپنا ہاتھ کہاں رکھے؟

❁ ضَعِ الْفَاسَ فِي الرَّأْسِ: تیشہ کو سر میں رکھ دے (یہ مثل جلدی کا خواہاں ہونے اور کام پورا کرنے کے بارے میں ہے)

❁ وَعْدُ الْكَرِيْمِ دَيْنٌ: سخی کا وعدہ قرض ہے۔

❁ وَعْدٌ بِلَا وَفَاءٍ عَدَاوَةٌ بِلَا سَبَبٍ: وعدہ جو پورا نہ کیا جائے بلا وجہ کی دشمنی کی دعوت دینا ہے۔

❁ اَلْعِدَةُ عَطِيَّةٌ: وعدہ ایک عطیہ ہے (وعدہ خلافی اسی طرح بری ہے جس طرح عطیہ واپس لے لینا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ معنی یہ ہے کہ وعدہ عطیہ کے مشابہ ہے۔

❁ مَوَاعِيْدُ عُرْقُوْبٍ: عرقوب کے وعدے (عمالیق میں سے ایک شخص عرقوب کے پاس اس کا بھائی سوالی بن کر آیا۔ عرقوب نے اس سے کہا کہ کھجور میں پھول آجائیں تو وہ تیرے ہوں گے۔ اس کے بعد یہ وعدہ کھجور پر پھل آنے، پکنے اور خشک ہو کر چھوہارا بن جانے تک ٹلتا رہا۔ آخر الامر عرقوب نے وہ سب چھوہارے اتار کر رکھ لئے اور اپنے بھائی کو کچھ نہ دیا۔ جو حسب وعدہ بار بار آتا رہا تھا۔ عرقوب کا یہ عمل وعدہ خلافی میں ضرب المثل بن گیا۔

❁ وَافَقَ شَنٌّ طَبَقَةً أَوْ طَبَقَةَ: چمڑے کا برتن اپنے ڈھکن کے مطابق ہو گیا یا شن طبقہ کے موافق ہو گیا (یہ مثل دو چیز کی موافقت و مطابقت کے لئے بولی جاتی ہے۔ اصمعی کا کہنا ہے: شن چمڑے کے اس برتن کو کہا جاتا ہے جو سکڑ گیا ہو اور اس کے لئے ایسا ڈھکن بنایا جائے جو اس کو فٹ آئے۔ بعض کے نزدیک شن عربوں کا ایک چالاک اور ہوشیار شخص تھا۔ اس نے عہد کیا کہ وہ اپنے جیسی عقلمند عورت سے شادی کرے گا۔ چنانچہ وہ اس قسم کی لڑکی کی تلاش میں شہر شہر گھومنے لگا۔ سفر کے دوران ایک شخص اس کا رفیق سفر ہوا جو اپنے وطن جا رہا تھا۔ دونوں اپنی سواری پر جا رہے تھے۔ شن نے اس سے کہا: تو مجھے اٹھا کر چلے گا یا میں تجھے اٹھا کر چلوں؟ اس نے شن کو احمق سمجھا۔ شن کا یہ بات کہنے سے مقصد صرف یہ تھا کہ سفر بآسانی طے کرنے کے لئے میں کوئی بات چھیڑوں یا تم کوئی بات کہنا چاہو گے۔ دونوں کو ایک کھلیان نظر آیا۔ شن نے اپنے ساتھی سے پوچھا: کیا یہ کھیتی کھائی جا چکی ہے یا نہیں؟ اس کی مراد یہ تھی کہ کیا یہ کھیتی بک گئی اور اس کی قیمت لے کر صرف کی جا چکی ہے۔ پھر ایک جنازہ دیکھ کر شن نے اپنے ساتھ سے پوچھا کہ اس چارپائی پر کوئی زندہ ہے یا مردہ؟ اس کا مطلب یہ تھا کہ اس مرنے والے کی کوئی اولاد یا وارث ہیں جو اس کا نام زندہ رکھیں گے۔ جب وہ شخص اپنے گھر پہنچا اور شن کے ہمراہ تھا تو اس کی بیٹی نے جس کا نام طبقہ تھا شن کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے اپنی بیٹی کو پورے قصہ سے آگاہ کیا اور اسے جاہل قرار دیا۔ یہ سن کر لڑکی نے کہا: ابا جان یہ شخص تو نہایت عقلمند اور ہوشیار ہے اور اپنے باپ کو بتایا کہ اس کے سوالات کا کیا مطلب تھا۔ اس پر اس شخص نے شن سے اپنی لڑکی نے جو کہا تھا بیان کیا۔ شن نے اس پر لڑکی سے نکاح کا پیغام دیا۔ لڑکی کے باپ نے اپنی لڑکی کی شن سے شادی کر دی۔ شن لڑکی کو لے کر اپنے گھر والوں کے پاس پہنچا تو انہوں نے لڑکی کو دیکھ کر اس کی ذہانت کا حال معلوم کیا تو کہا شن طبقہ کے موافق ہے۔ اور ان کا یہ قول ضرب المثل بن گیا۔ اس بارے میں اور باتیں بھی کی جاتی ہیں۔

❁ إِنْ لَمْ يَكُنْ وِفَاقٌ فَفِرَاقٌ: موافقت کی عدم موجودگی کی صورت میں جدائی ہی بہتر ہے۔

❁ أَوْفَى مِنَ السَّمَوْأَلِ: سموأل سے زیادہ وفادار۔ (سموأل نے کہا:

اذا الْمَرْءُ لَمْ يَدْنَسْ مِنَ اللُّؤْمِ عِرْضُهٗ
فَكُلُّ رِدَاءٍ يَرْتَدِيْهِ جَمِيْلٌ

(جب آدمی کی آبرو کمینگی سے ملوث نہ ہو تو جو چادر بھی وہ پہن لے خوبصورت ہو گی۔ سموأل کی وفاداریوں میں سے ایک یہ ہے کہ امراء القیس بن حجر الکندی نے روم جاتے ہوئے اپنی کچھ زرہیں سموأل کے پاس امانت کے طور پر رکھیں۔ امراء القیس مر گیا تو شام کے بادشاہ نے سموأل پر چڑھائی کر دی۔ سموأل قلعہ میں محصور ہو کر بیٹھ گیا۔ بادشاہ نے سموأل کے ایک بیٹے کو قلعہ سے باہر گرفتار کر لیا اور سموأل سے کہا اگر تو نے امراء القیس کی امانت میرے حوالے نہ کی تو میں تیرے بیٹے کو قتل کر دوں گا سموأل نے امانت نہ دی تو بادشاہ نے اس کے بیٹے کو قتل کر دیا۔ سموأل دیکھتا رہا۔ بادشاہ ناکام واپس چلا گیا۔ حج کے موسم میں جب لوگ اکٹھے ہوئے تو سموأل نے وہ زرہیں امراء القیس کے وارثوں کے حوالے کر دیں۔

❁ لاتقعن البحر الا سابحًا: دریا میں اس وقت اترو جب تم کو تیرنا

آتا ہو۔ مراد کوئی کام اس صورت میں کرنا چاہئے جس کی صلاحیت رکھتے ہو)

۞ اِتَّقِ شَرَّ مَنْ اَحْسَنْتَ اِلَیْهِ: جس کے ساتھ تم نے احسان کیا ہو اس کے شر سے بچتے رہو۔ اس کے ہم معنی ہی قول ہے: سَمِّنْ كَلْبَكَ يَاْكُلْكَ: اپنے کتے کو موٹا کرو گے تو وہ تمہیں کھا جائے گا)

۞ قَدْ يُتَوَقَّى السَّيْفُ وَهُوَ مُغْمَدٌ: کبھی میان میں بھی تلوار سے خوف کیا جاتا ہے۔

۞ مَنْ اِتَّكَلَ زَادَ غَيْرِهِ طَالَ جُوْعُهُ: جو غیر کے توشے پر بھروسہ کرے گا اس کی بھوک طویل ہوگی۔

۞ لاتَلِدُ الذئبة اِلَّا ذِئْبًا: بھیڑن بھیڑیا ہی جنا کرتی ہے۔

۞ هَلْ تَلِدُ الحَيَّةُ اِلَّا الْحَيَّةَ: کیا سانپن سانپ کے سوا کسی اور کو جنا کرتی ہے؟ سانپ کا بچہ سپولیا)

۞ وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلّٰى قَارَّهَا: برا کام اس کے سپرد کرو جو اچھا کام کرنے کی ذمہ داری لے سکتا ہو یا اپنا بوجھ اس پر ڈالو جس نے تم سے فائدہ اٹھایا ہو۔ عربوں کے نزدیک حار مذموم ہے اور بارد پسندیدہ۔ حارّ العمل بمعنی مشکل کام اور قارّ العمل آسان کام کے معنی میں ہے۔

۞ اَوْهَنُ مِنْ بَيْتِ العَنْكَبُوتِ: مکڑی کے جالے سے زیادہ کمزور۔

۞ عِنْدَكِ وَهْيٌ فَارْقَعِيْهِ: تیرے پاس بھی پھٹا ہوا (کپڑا) ہے لہٰذا پہلے اسے پیوند لگا۔ (تجھ میں بھی عیب ہے دوسروں کے عیب بتانے سے پہلے اپنا عیب دور کر لے۔

۞ وَيْلٌ لِلْحَسُوْدِ مِنْ حَسَدِهِ: حاسد پر اس کے حسد سے ہی ہلاکت آتی ہے۔

۞ وَيْلٌ لِلرَّاْسِ مِنَ الْلِسَانِ: سر کی ہلاکت کا باعث زبان ہوتی ہے۔ (زبان درازی سے سر پھوٹا کرتے ہیں)

۞ وَيْلٌ لِلشَّجِيِّ مِنَ الخَلِيِّ: بےغم کے ہاتھوں غمگین مصیبت میں پڑ جاتا ہے۔ (یہ ضرب المثل اس شخص کے لئے بولی جاتی ہے جس کا ساتھی اچھا آدمی نہ ہو۔ یہ مثل کہتی ہے کہ بےغم غمگین اس کی مصیبت میں اس کی مدد کرنے کے بجائے اسے ملامت کرتا ہے۔ الخلی: جو غم سے خالی یعنی بےغم ہو اور الشجی جو غمگین ہو۔

۞ وَيْلٌ لِعَالِمِ اَمْرٍ مِنْ جَاهِلِهِ: جاننے والے کے مقابلہ میں جاننے والا مصیبت میں پڑ جاتا ہے۔

۞ وَيْلٌ اَهْوَنُ مِنْ وَيْلَيْنِ: ایک شر دو شروں سے آسان تر ہے۔ (دو ہوں تو ناقابل برداشت بن جائیں مصیبت زدہ کی تسلی کے لئے کہا جاتا ہے)

ی

۞ اَيْاَسُ مِنْ غَرِيْقٍ: ڈوبنے والے سے زیادہ ناامید۔

۞ يَدُ الْحُرِّ مِيْزَانٌ: شریف کا ہاتھ ایک ترازو ہے۔

۞ يَدٌ تَشُجُّ وَاُخْرَى مِنْكَ تَاْسُوْنِي: تیرا ایک ہاتھ مجھے زخمی کرتا ہے اور دوسرا ہاتھ مرہم لگاتا ہے۔

۞ وَمَا مِنْ يَدٍ اِلَّا يَدُ اللّٰهِ فَوْقَهَا: کوئی ہاتھ ایسا نہیں جس پر خدا کا ہاتھ نہ ہو۔

۞ يَدُكَ مِنْكَ وَاِنْ كَانَتْ شَلَّاءَ: ہاتھ تو تیرا ہی ہے اگرچہ بےکار ہو چکا ہو۔ یہ عربوں کے اس قول کے مانند ہے جس میں کہا گیا ہے: اَنْفُكَ مِنْكَ وَاِنْ كان اَجدع: تیری ناک تیری ہی ہے خواہ کٹی ہوئی کیوں نہ ہو۔

۞ بِيَدَيَّ لَابِيَدَيْكَ عَمْرُو: اے عمرو! اپنے ہاتھ سے تیرے ہاتھوں سے نہیں (الجزیرہ اور قنسرین کی ملکہ الزباء کی بیٹی جب قصیر وعمرو کے ہاتھوں گرفتار ہوئی تو اس نے کہا تھا۔ اس کے پاس زہر بھری انگوٹھی تھی۔ اس نے عمرو کے ہاتھوں قتل ہونے سے خود کو قتل کر ڈالنے کو ترجیح دی اور زہر چوس لیا۔

۞ هُمْ عَلَيْهِ يَدٌ وَاحِدَةٌ: وہ سب اس پر متفق ہیں۔

۞ هُوَ عِنْدِيْ بِالْيَمِيْنِ: وہ میرے نزدیک شریف مرتبہ ہے۔

۞ يَوْمُ السُّرُوْرِ قَصِيْرٌ: خوشی کا دن چھوٹا ہوتا ہے۔

۞ يَوْمٌ لَنَا وَيَوْمٌ عَلَيْنَا: ایک دن ہمارے موافق اور ایک دن مخالف ہوتا ہے۔ (حالات کے انقلاب اور ان پر تسلی مراد ہے)

۞ اَلْيَوْمَ خَمْرٌ وَغَدًا اَمْرٌ: آج شراب ہے تو کل ایک اہم معاملہ (آج شراب سے شغل رہے گا اور کل ایک اہم کام یعنی جنگ میں مشغولیت ہوگی۔ یہ امری القیس بن حجر کندی کا مقولہ ہے۔ اس کے باپ نے اسے شعر وشاعری اور عورتوں سے عشق بازی کی وجہ سے نکال دیا تھا۔ وہ یمن چلا گیا اور اس وقت تک وہیں رہا جب تک بنو اسد نے اس کے والد کو قتل نہیں کر دیا۔ اعور عجلی نے آ کر اسے اس کے باپ کے قتل کی خبر دی۔ اسی موقع پر اس نے کہا میرے باپ نے بچپن میں مجھے ضائع کر دیا اور بڑی عمر میں مجھے اپنے خون کا بدلہ لینے کی ذمہ داری ڈال دی۔ آج نشہ سے افاقہ نہیں ہوگا اور کل شراب نوشی نہ ہوگی۔ الیوم خمر وغداً امرٌ۔ اس کا یہ قول ضرب المثل بن ہوگیا۔

۞ اَلْيَوْمَ سَلَامٌ وَغَدًا كَلَامٌ: آج سلام ہے اور کل کلام ہوگا۔

۞ مَا يَوْمُ حَلِيْمَةَ بِسِرٍّ: یوم حلیمہ کوئی سربستہ راز نہیں (مشہور ومعروف جنگ کا واقعہ ہے، جس میں المنذر ابن ماء السماء قتل ہوا۔ یہ حلیمہ الحرث بن ابی شمر کی بیٹی تھی جس نے منذر بن ماء السماء پر لشکر کشی کی تھی حلیمہ نے اس لشکر میں جانے والوں کو اپنی تیار کردہ خوشبو لگائی تھی۔ اسی کے نام سے یہ معرکہ مشہور ہوا۔

۞ اِنَّ مِنَ الْيَوْمِ آخِرَهُ: یقیناً دن کا آخر حصہ اسی دن کا جز ہے۔ تاخیر کے باوجود دن تو وہی ہے جسے دیر کرنے والا پایا جائے اسے کہا جاتا ہے: تو نے اپنی حاجت ضائع کر دی۔ اس مثل میں بتایا گیا ہے کہ اس کا صبح کا وقت اور شام کا وقت برابر ہے۔

۞ اِنَّ مَعَ الْيَوْمِ غَدًا يَامُسْعِدَهُ: اے مسعدہ! آج کے ساتھ آنے والی کل بھی ہے۔ دنوں کے گزرنے اور باری باری آنے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ ٹالنے کے بارے میں بھی یہ مثل بیان کی جاتی ہے۔

جمعت الطبيعة عبقريتها فكانت الجمال

الثلث

وكان أحسنه وأشرفه ما حلّ في الهيكل الآدمي وجاور العقل الشريف والنفس اللطيفة والحياة الشاعرة

النسخي

فالجمال البشري سيّد الجمال كلّه

الفارسي

لا المثال البارع استطاع أن يخلع على التماثيل الحسان ولا النيرات الزهر في ليالي الصحراء ما لهن لمحة وبهاء

الريحاني

ولا البديع الزاهر وغريبه في شباب الربيع ما له منه بشاشة وطيب

الرقعي

وليس الجمال بلمحة العيون ولا ببريق الثغور ولا بهيف القدود ولا بلمسة الخدود

الديواني

ولا لؤلؤ الثنايا وعقيق الشفاه أكثر شعاعاً علوي الخط بل البديع على بعض الهياكل البشرية

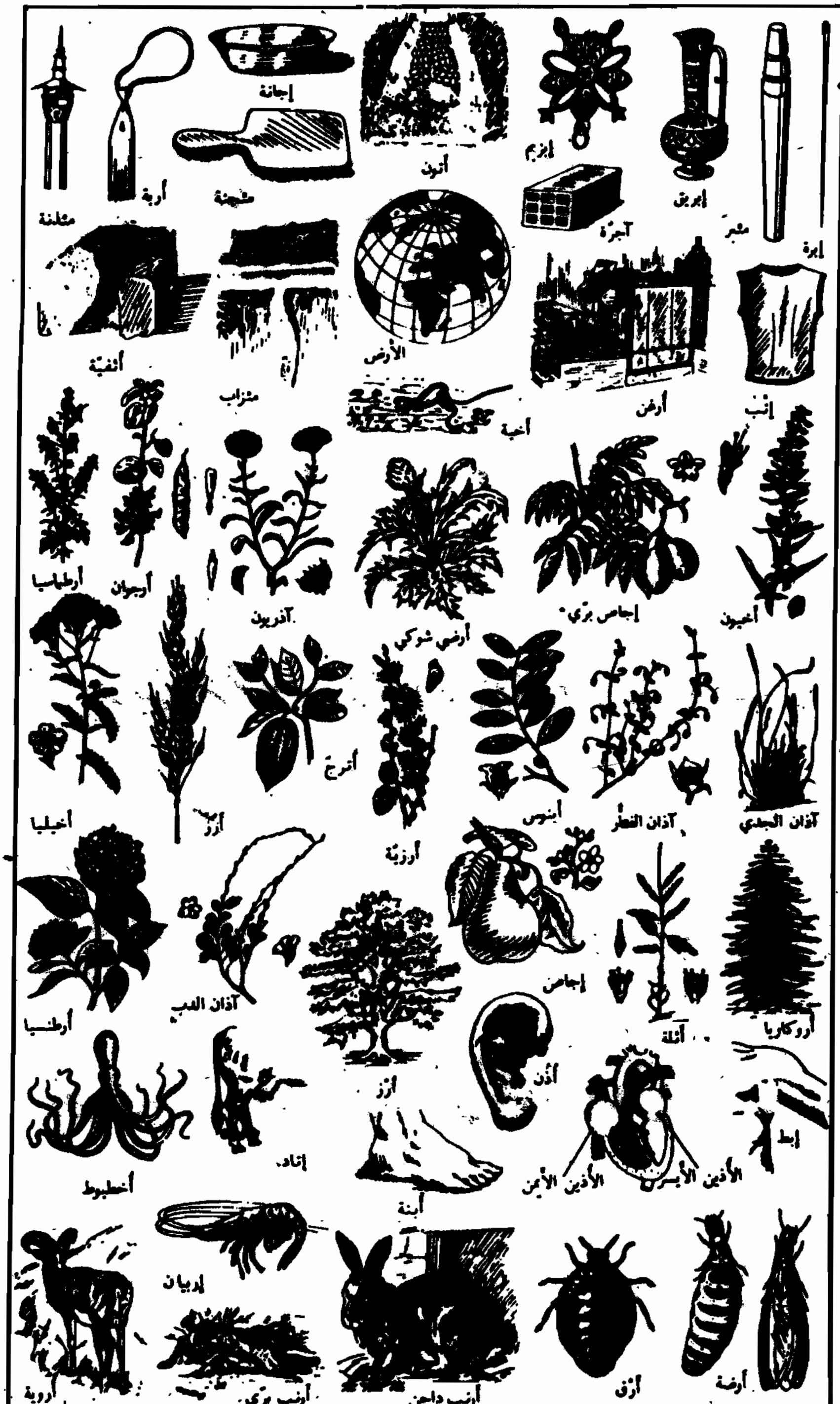
الديواني الجلي

يكسوها روعة ويجعلها سحراً وفتنة للناس

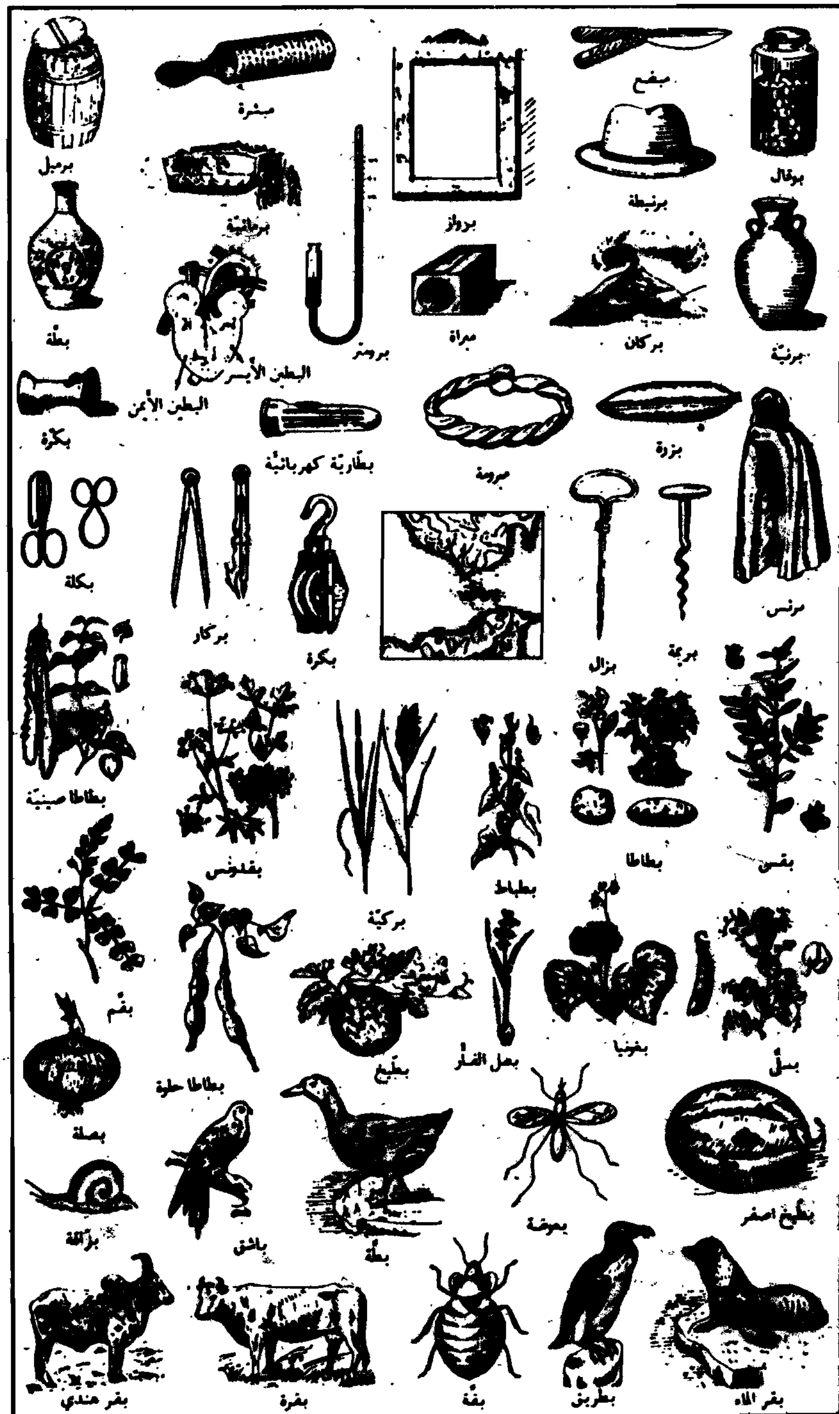
الكوفي

بيروت ١٥/٧ تموز ١٩٥٤

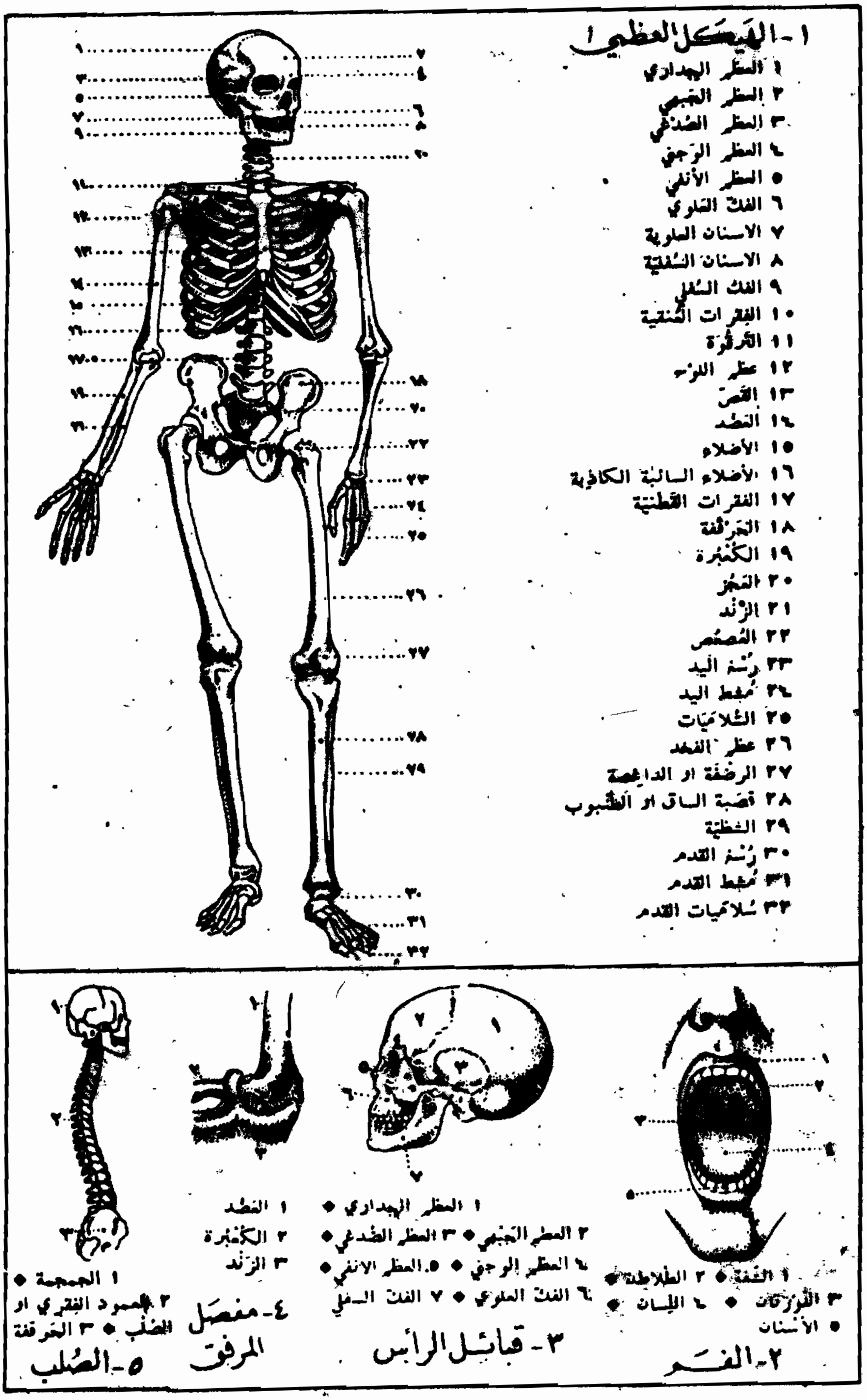
فؤاد نوفل طفان


إبرة
إبريق
إبزيم
أتون
إجانة
آجرّة
مئذنة
الأرض
أرض
إتب
أخية
مئزاب
أنفيّة
إجاص برّي
أرضي شوكي
آذريون
أرطماسيا
آذان الجدي
آذان الفأر
أبنوس
أرزيّة
أترج
أرز
أخيليا
أروكاريا
أثلة
إجاص
أرز
آذان الدب
أرطنسيا
إبط
الأذين الأيسر
الأذين الأيمن
أذن
أخطبوط
أرضة
أرنب داجن
أرنب برّي
إربيان
أروية

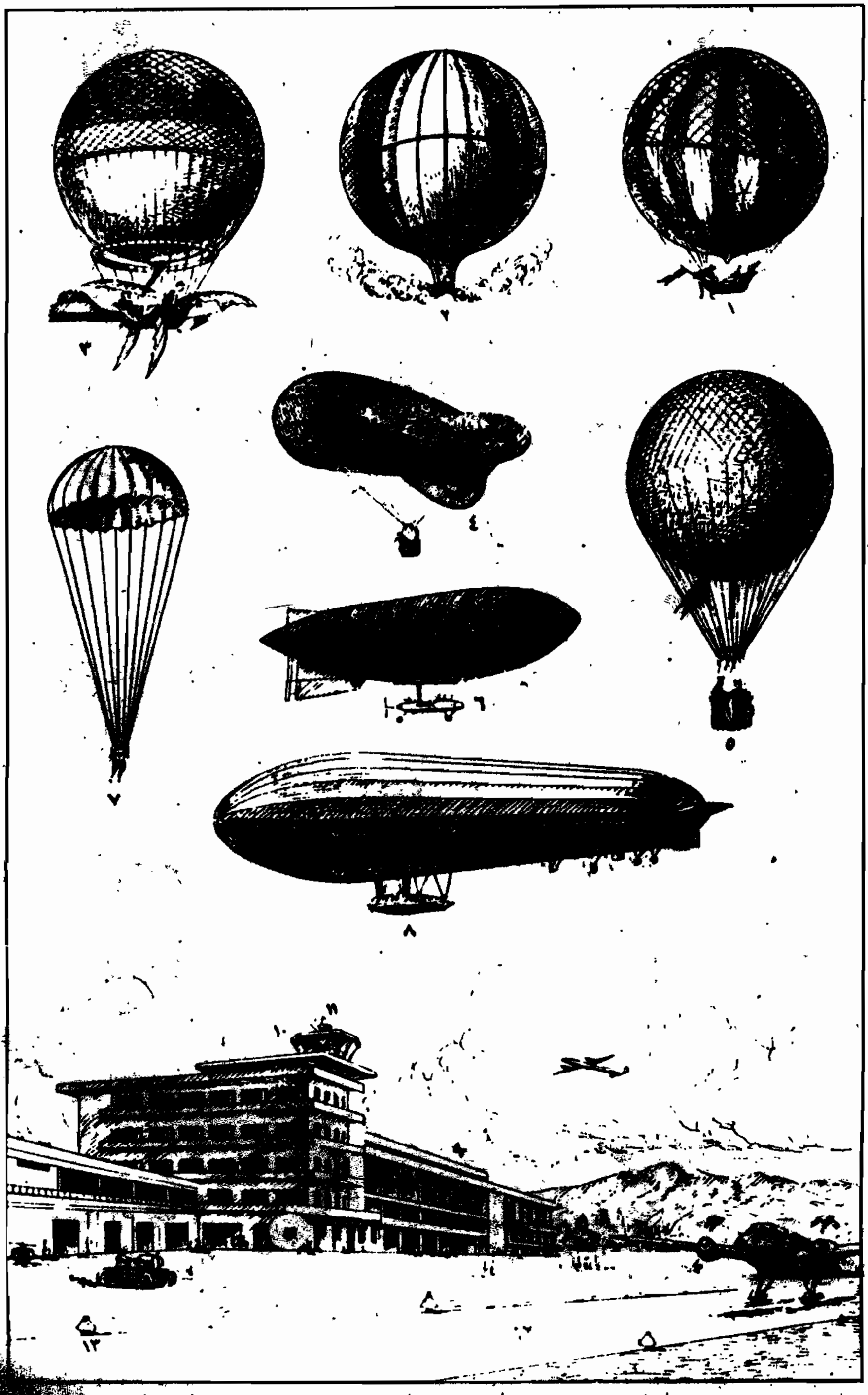

بوق
بيانو
بنكرياس
بلبل الابريق
الكبرى
الصغرى
بنات نعش
بنفسج
باهرة
ابهام اليد
بنت القنصل
بلسان
بيش
بندق
بلاذر
بوغنفيلية
بلوط
بوري
باز
بلبل
بلطيّ
بنت وردان
بلشون


بوقال
مبضع
مبشرة
برميل
برنيطة
برواز
برنية
بركان
مبراة
بطّة
البطين الأيسر
البطين الأيمن
برنس
بزّة
مبرومة
بطّارية كهربائية
بكرة
بريمة
بزال
بكرة
بركار
بكلة
بقس
بطاطا
بطباط
بركيّة
بقدونس
بطاطا صينية
بسلّ
بصل الفأر
بطّيخ
بطاطا حلوة
بقم
بطّيخ اصفر
بعوضة
بطّة
باشق
بزّاقة
بصلة
بقر الماء
بطريق
بقّة
بقرة
بقر هندي

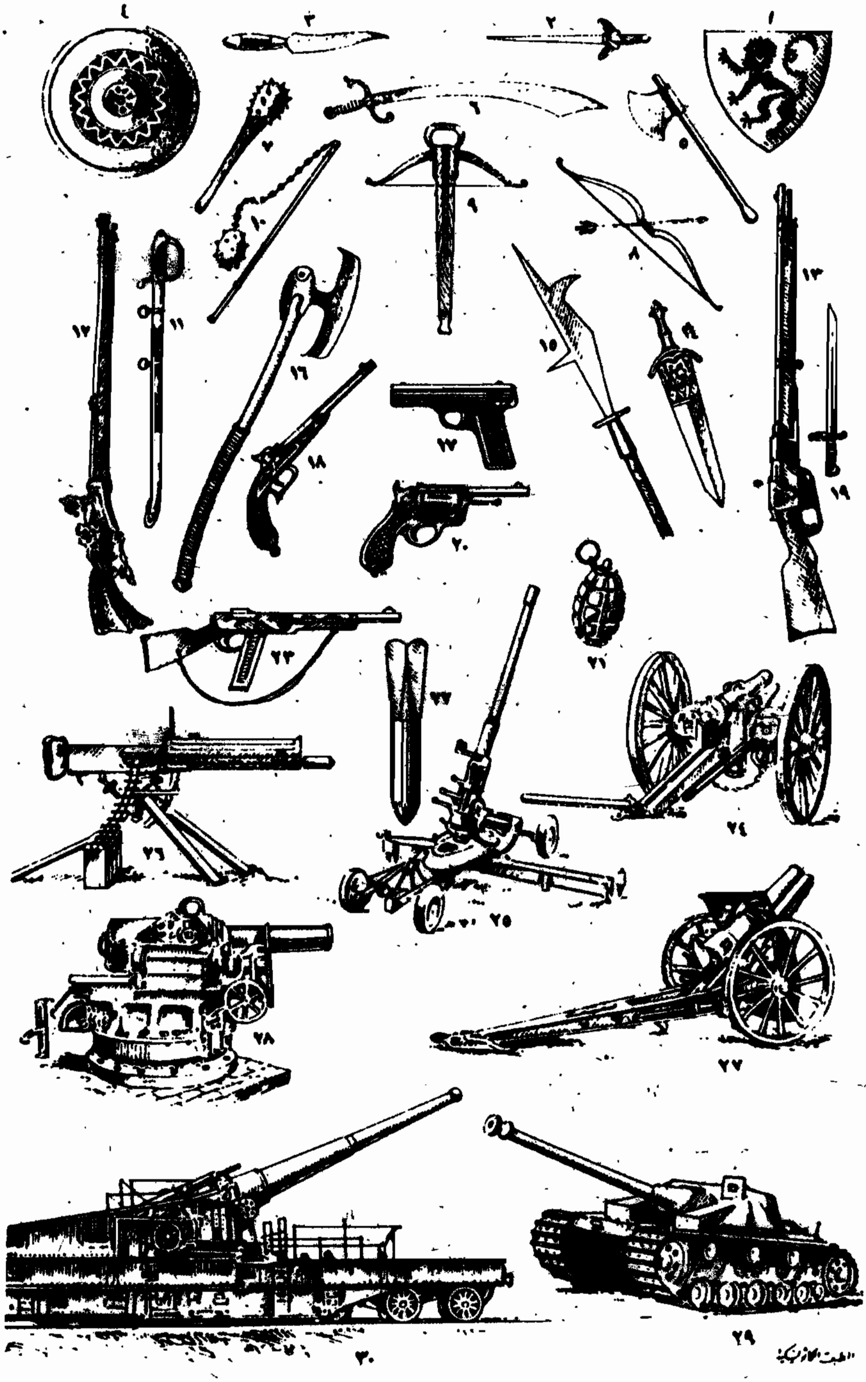

أكاريا
أكورديون
إزرة
أتوبوس
أسطوانة
إطار
أنبيق
ألماس
إصار
ماسورة
أسطوانة
أسطرلاب
أفسنتين
الأفق
خط أفقي
أكيدنيا
أقحوان الحدائق
أسطر الصين
أسطرك
أشنان أصفر
أسلة
أناناس
أسطراغالس
أشنة
أفنتا
أفوكاتو
أزدرخت
إسقمري
أنيس
أقحوان
أقاقيا
أمانيت
أطوم
إسقنقور
آكل النمل
أسد
أم أربع وأربعين
ابن آوى
ألية
أوزة
ألبكة
أيل
إسفنجة
أدى الأيل


١- الهيكل العظمي
١ العظم الجداري
٢ العظم الجبهي
٣ العظم الصدغي
٤ العظم الوجني
٥ العظم الأنفي
٦ الفك العلوي
٧ الاسنان العلوية
٨ الاسنان السفلية
٩ الفك السفلي
١٠ الفقرات العنقية
١١ الترقوة
١٢ عظم اللوح
١٣ القص
١٤ العضد
١٥ الأضلاع
١٦ الأضلاع السائبة الكاذبة
١٧ الفقرات القطنية
١٨ الحرقفة
١٩ الكعبرة
٢٠ العجز
٢١ الزند
٢٢ العصعص
٢٣ رسغ اليد
٢٤ مشط اليد
٢٥ السلاميات
٢٦ عظم الفخذ
٢٧ الرضفة او الداغصة
٢٨ قصبة الساق او الظنبوب
٢٩ الشظية
٣٠ رسغ القدم
٣١ مشط القدم
٣٢ سلاميات القدم
١ الشفة ◆ ٢ الطلاطلة ◆
٣ اللوزتان ◆ ٤ اللسان ◆
٥ الأسنان
٢- الفم
١ العظم الجداري ◆
٢ العظم الجبهي ◆ ٣ العظم الصدغي ◆
٤ العظم الوجني ◆ ٥ العظم الانفي ◆
٦ الفك العلوي ◆ ٧ الفك السفلي
٣- قبائل الرأس
١ العضد
٢ الكعبرة
٣ الزند
٤- مفصل المرفق
١ الجمجمة ◆
٢ العمود الفقري او الصلب ◆ ٣ الحرقفة
٥- الصلب

الانسان



١ مصعاد هيدروجيني ● ٢ مُنطاد مونغولفيه ● ٣ مُنطاد ● ٤ مُنطاد مقيد ● ٥ مصعاد ● ٦ مُنطاد [illegible]
مظلة هابطة ● ٨ مُنطاد زبلين ● ٩ محطة المطار ● ١٠ برج المراقبة ● ١١ منارة ● ١٢ [illegible]

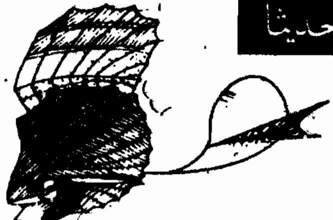


١ تُرس • ٢ خَنجر • ٣ خنجر • ٤ تُرس • ٥ فأس • ٦ صَفيحة • ٧ دَبُّوس • ٨ قوس ونَبل • ٩ قوس فولاذيّ •
١٠ دَبُّوس طيّار • ١١ سيف • ١٢ بارودة • ١٣ بندقية • ١٤ خنجر • ١٥ سنجة • ١٦ فأس • ١٧ فرد أوتوماتيكي •
١٨ فرد • ١٩ حربة • ٢٠ مُسدَّس • ٢١ قُنبلة يدويّة • ٢٢ قُنبلة الطائرات • ٢٣ بُندقيّة رشّاشة • ٢٤ مِدفع •
٢٥ مِدفع ضدّ الطائرات • ٢٦ مِدفع رشّاش • ٢٧ مِدفع • ٢٨ مِدفع • ٢٩ دبّابة مُصفّحة • ٣٠ دبّابة للطرة

الطيران قديما وحديثا



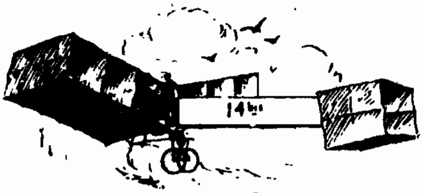
«طائرة» في القرن ١٠



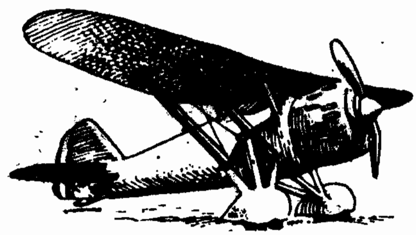
طائرة اوتو ليليانتال (١٨٩٦)



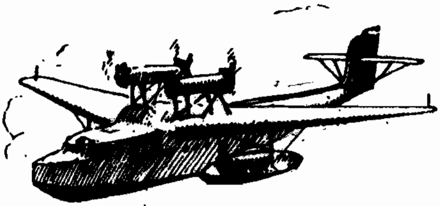
طائرة ولبر رايت (١٩٠٨)



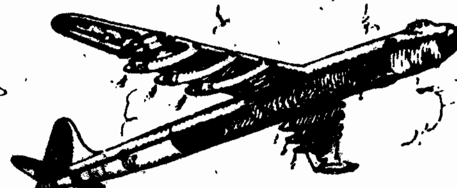
طائرة كليمس أدر (١٩٠٩)



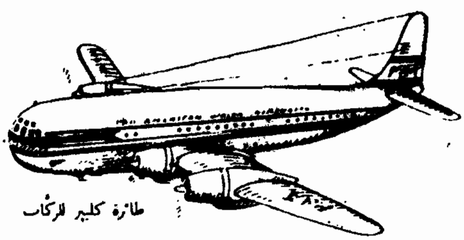
من طائرات (١٩١٥)



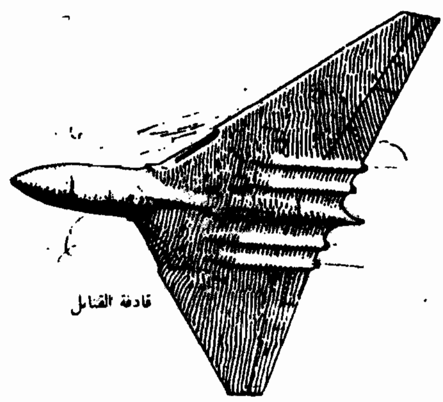
طائرة ليوره وأوليفيه (١٩٢٥)



قاذفة القنابل



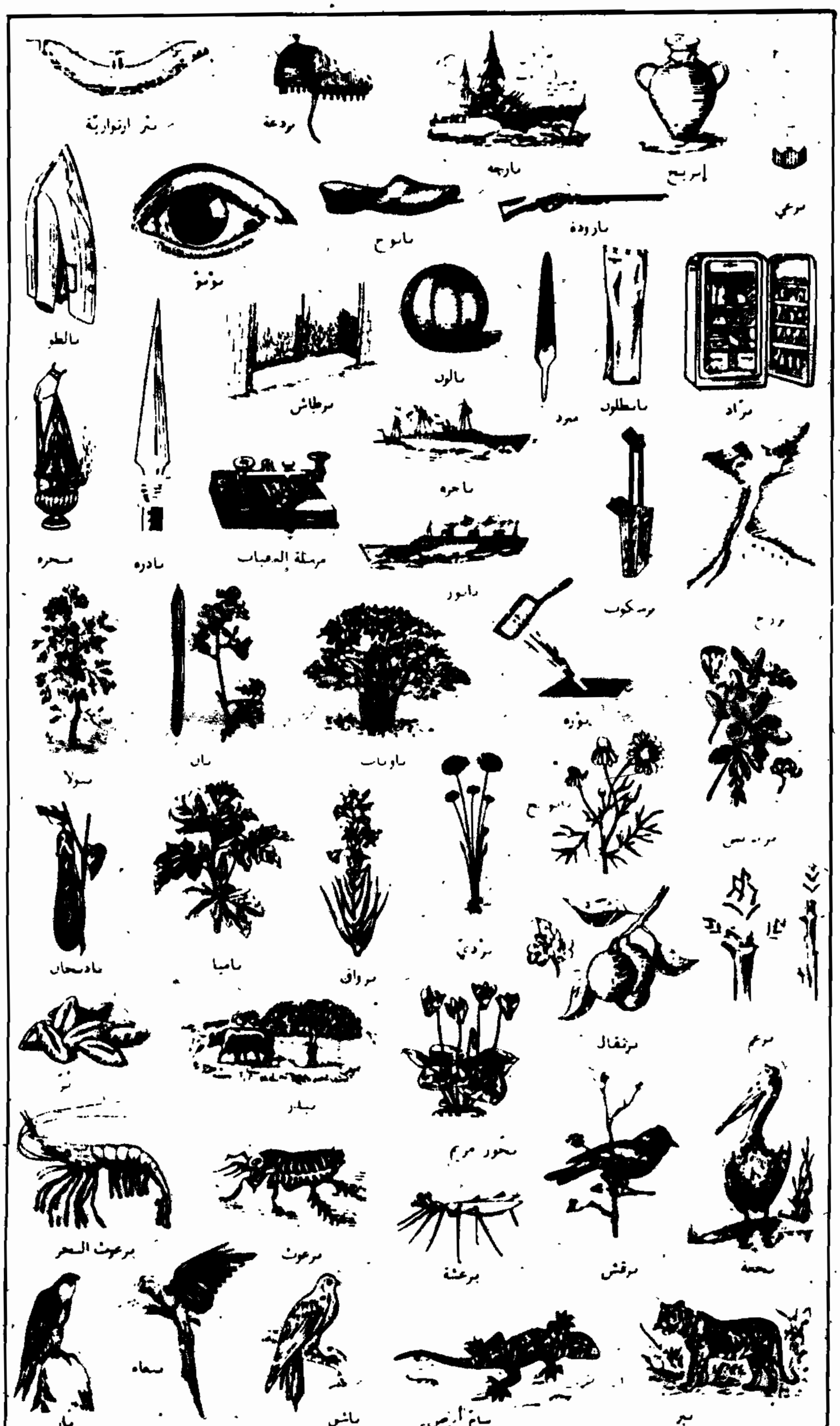
طائرة كليبر للركّاب



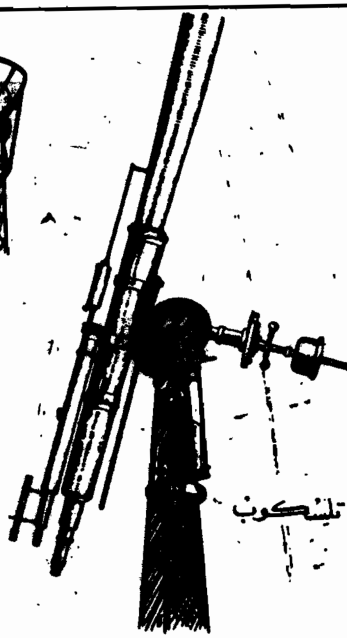
قاذفة القنابل



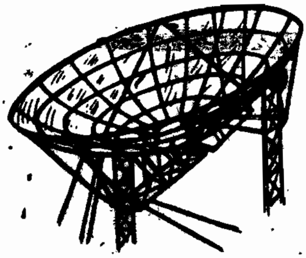
هليكوبتر


إبريق
بارجه
بردعة
برجي
بارودة
بابوج
بؤبؤ
بالطو
برّاد
بنطلون
مبرد
بالون
برطاش
باخرة
مبخرة
بادره
بابور
برج
بان
باوباب
بادنجان
بامية
برواق
برتقال
برعم
بيدر
بخور مريم
برغوث البحر
برغوث
برغشة
برقش
بجعة
ببغاء
باشق
سام أبرص
ببر


توتياء
تنجرة
ترمس
ثغرة
تميمة
تخت
تابوت
تنّورة
تبّان
تاج العمود
تاج
تنّور
ترس
تويج
ترفاس
متراس
متكّ
تين البنغال
تين
تنّوب
ترنجان
تنبل
تفّاح
نيل
ترنج
تويجيّة
توت الارض
تفاف
تمر هنديّ
توت العلّيق
توت
ترمس
تبغ
تبغيّة
تنسك
ترغلّة
تمساح
تمّ
تدرج
تنّ
تابير



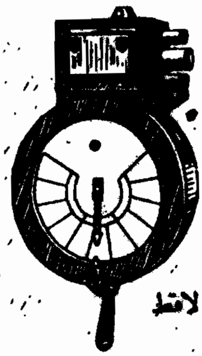
تلسكوب



راديو تلسكوب



ترمومتر كحولي



جهاز تلغراف لاقط



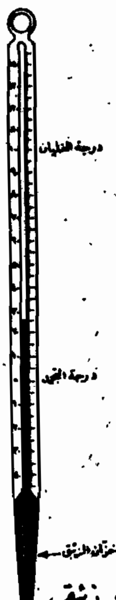
تلفون يستعمل في السفن



تلفون



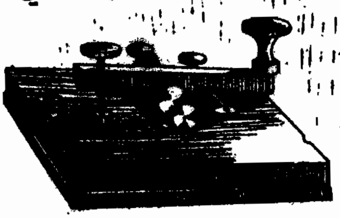
ترمومتر زئبقي



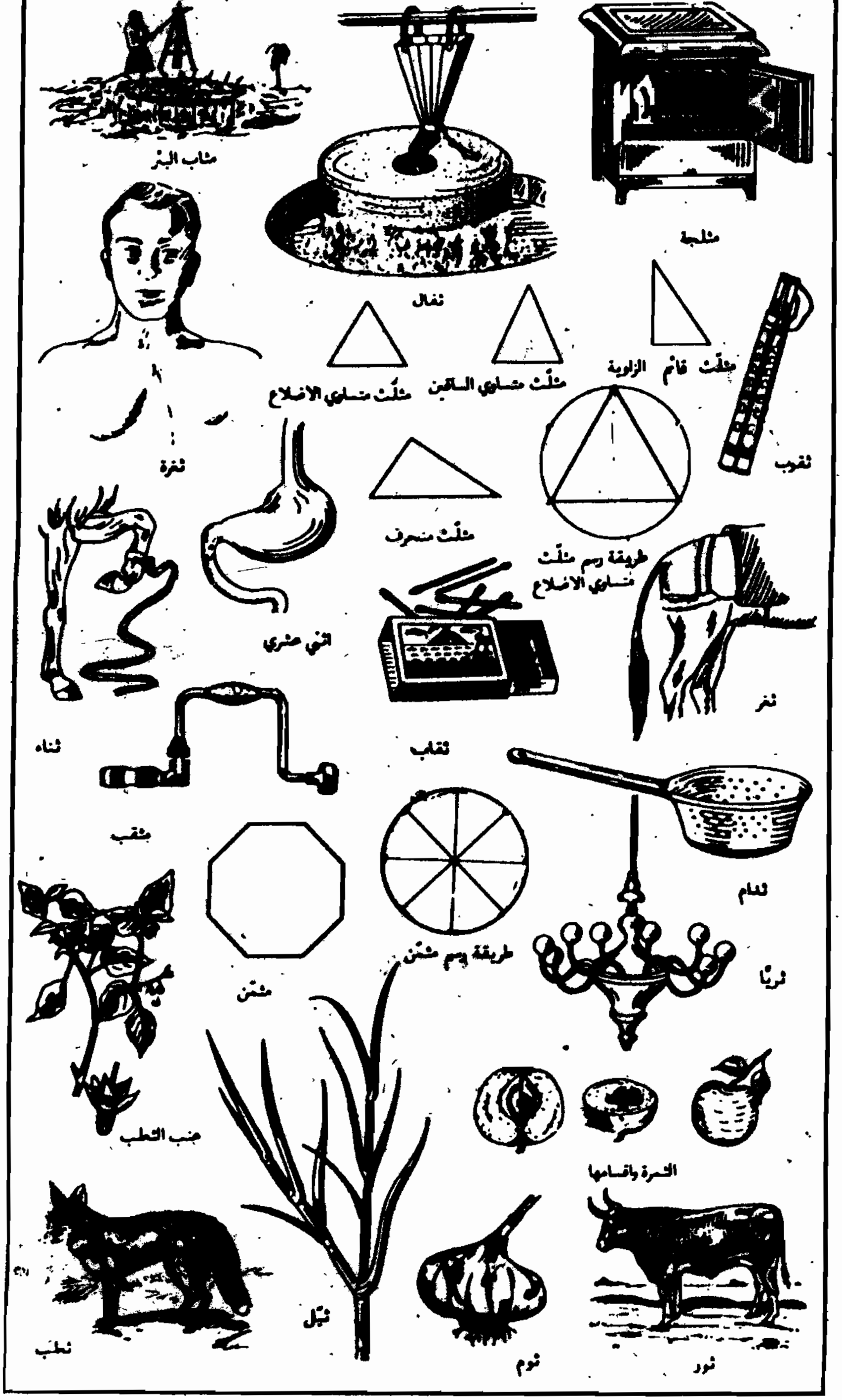
ترمومتر زئبقي

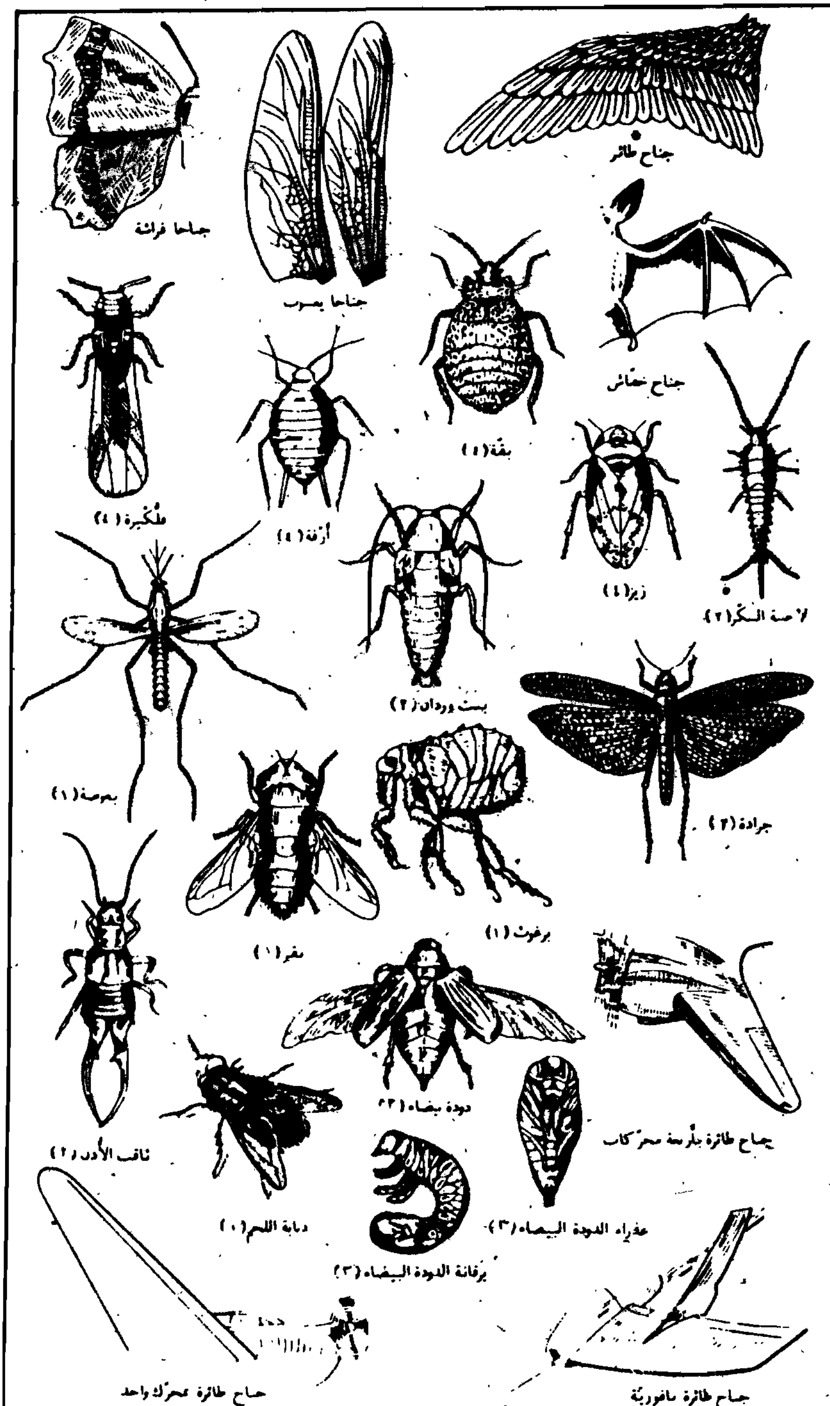


تليفزيون

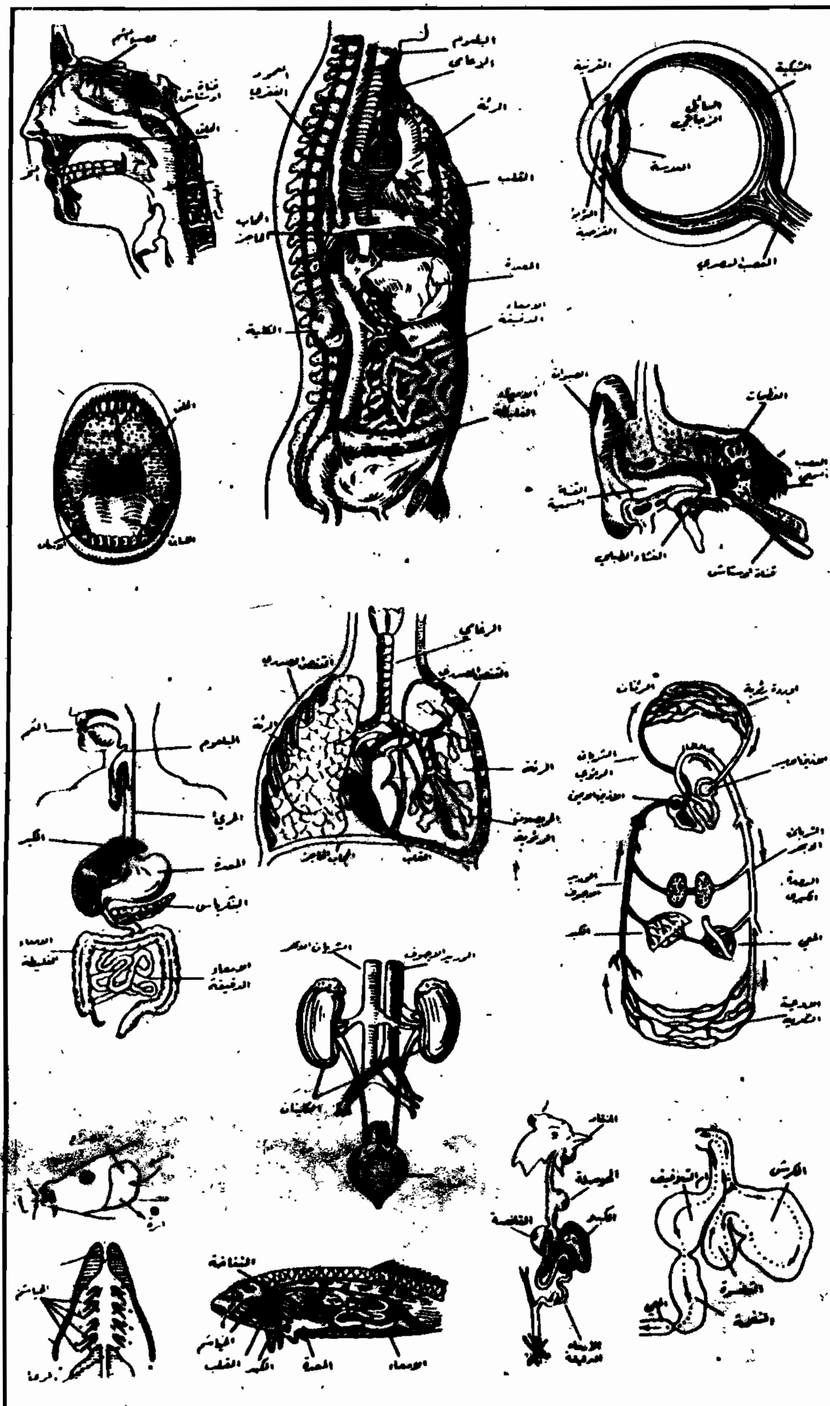


جهاز تلغراف مرسل

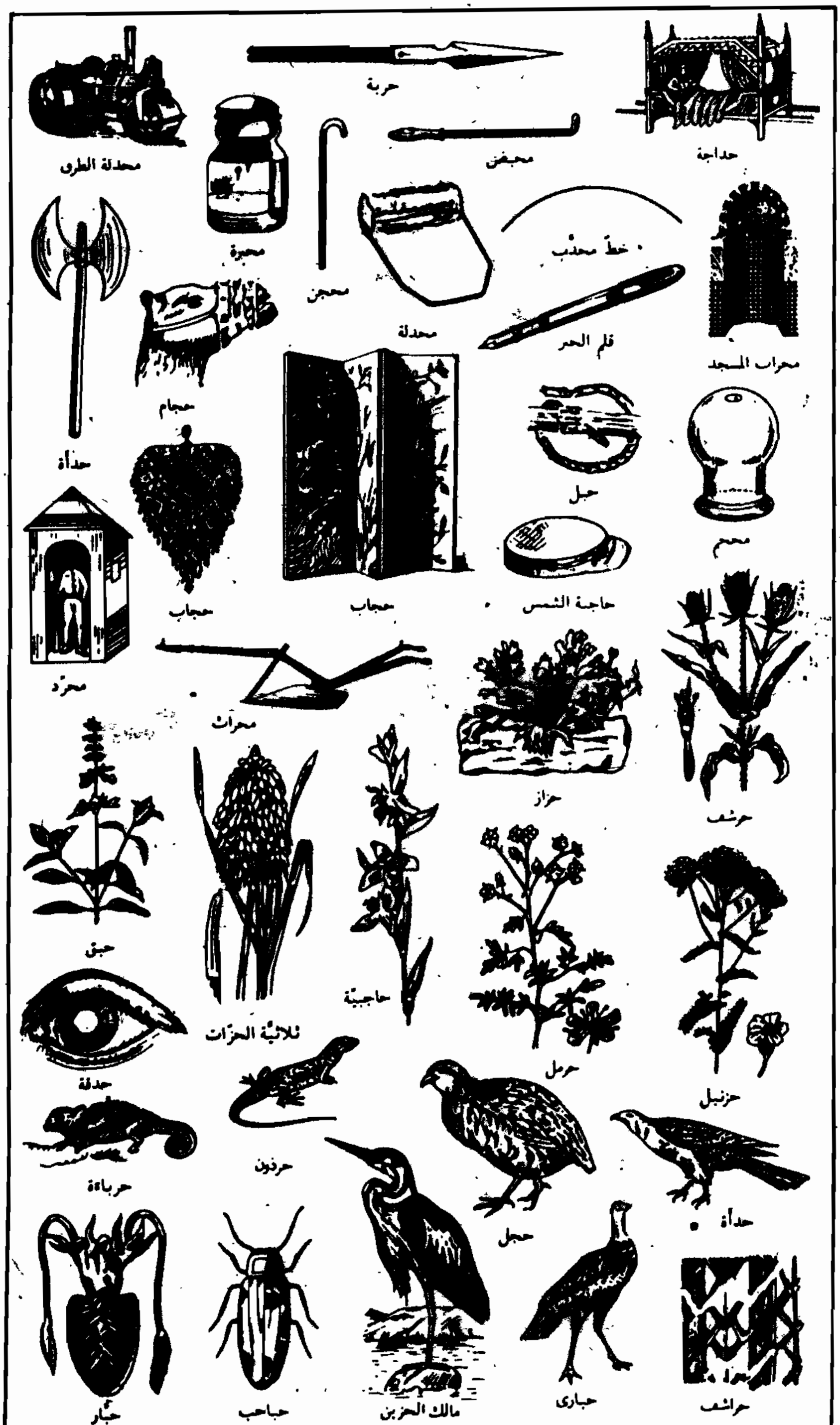

مثاب البئر
ثفال
مثلجة
ثغرة
مثلث متساوي الاضلاع
مثلث متساوي الساقين
مثلث قائم الزاوية
مثقوب
اثني عشري
مثلث منحرف
طريقة رسم مثلث متساوي الاضلاع
ثناء
ثقاب
ثفر
مثقب
مثمن
طريقة رسم مثمن
ثدام
ثريا
جنب الثعلب
الثمرة واقسامها
ثعلب
ثيّل
ثوم
ثور



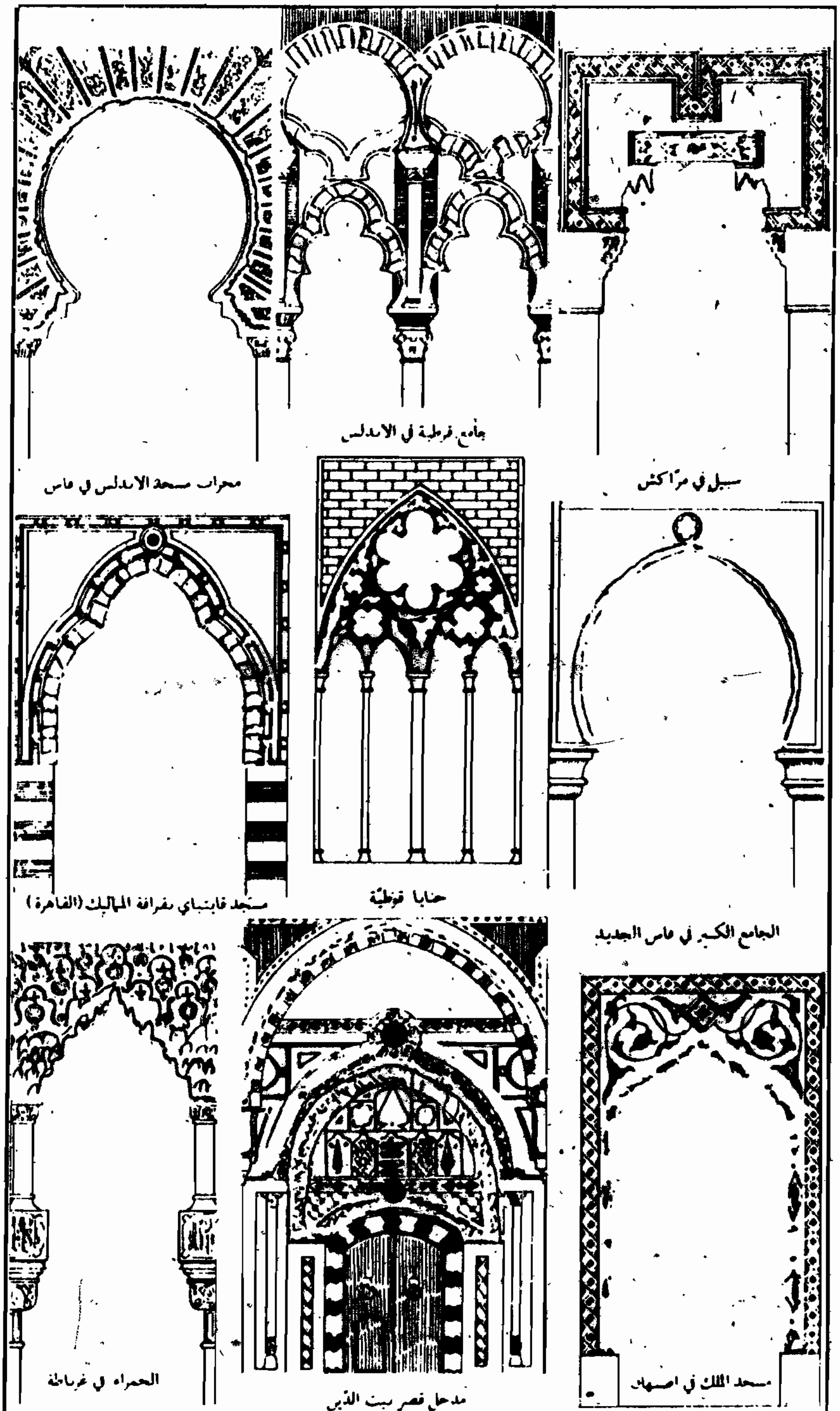
جناح ومجنحات ١ دواب الجناحين ٢ مستقيمات الأجنحة ٣ مغمدة الأجنحة ٤ نصفية الأجنحة



مختلف الأجهزة عند الانسان والحيوان


حداجة
حربة
محدلة الطرق
محبض
محبرة
محجن
محدلة
خطّ محدّب
محراب المسجد
قلم الحبر
محجام
حدأة
حبل
محجم
حاجبة الشمس
حجاب
حجاب
محرّد
محراث
حرشف
حزاز
حبق
ثلاثيّة الحزّات
حاجبيّة
حرمل
حزنبل
حدقة
حرذون
حرباءة
حجل
حدأة
حبّار
حباحب
مالك الحزين
حبارى
حراشف


الحلمات العليا
حُقّ
حلمة
شكل حلزونيّ
حلزونة
الحلمات السفلى
محلاج
حلقة
محلج
حقّ الطيب
محلق
حقيبة
حكّ
محفظة
التحليل الكهربائي
حافلة كهربائية
حلقة الباب
الحاكي
محصد
محشّ
حشيشة الملاك
حكمة
حلبة
ست الحسن
حلبوب
حشيشة الدينار
حافر
حلفاء
حسّون
حلزون
حشرات



جامع قرطبة في الاندلس

محراب مسجد الاندلس في فاس

سبيل في مرّاكش

مسجد قايتباي بقرافة المماليك (القاهرة)

حنايا قوطيّة

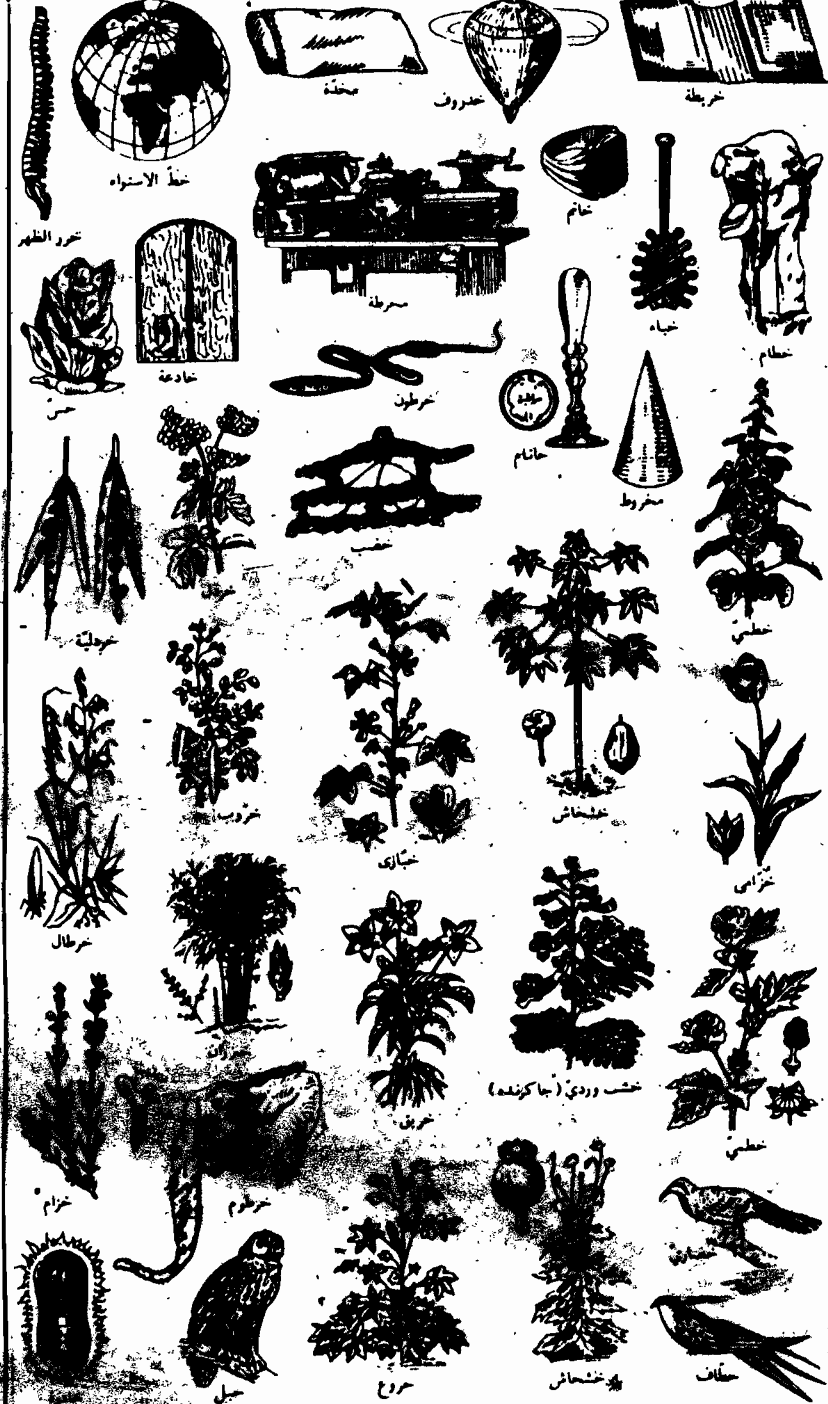
الجامع الكبير في فاس الجديد

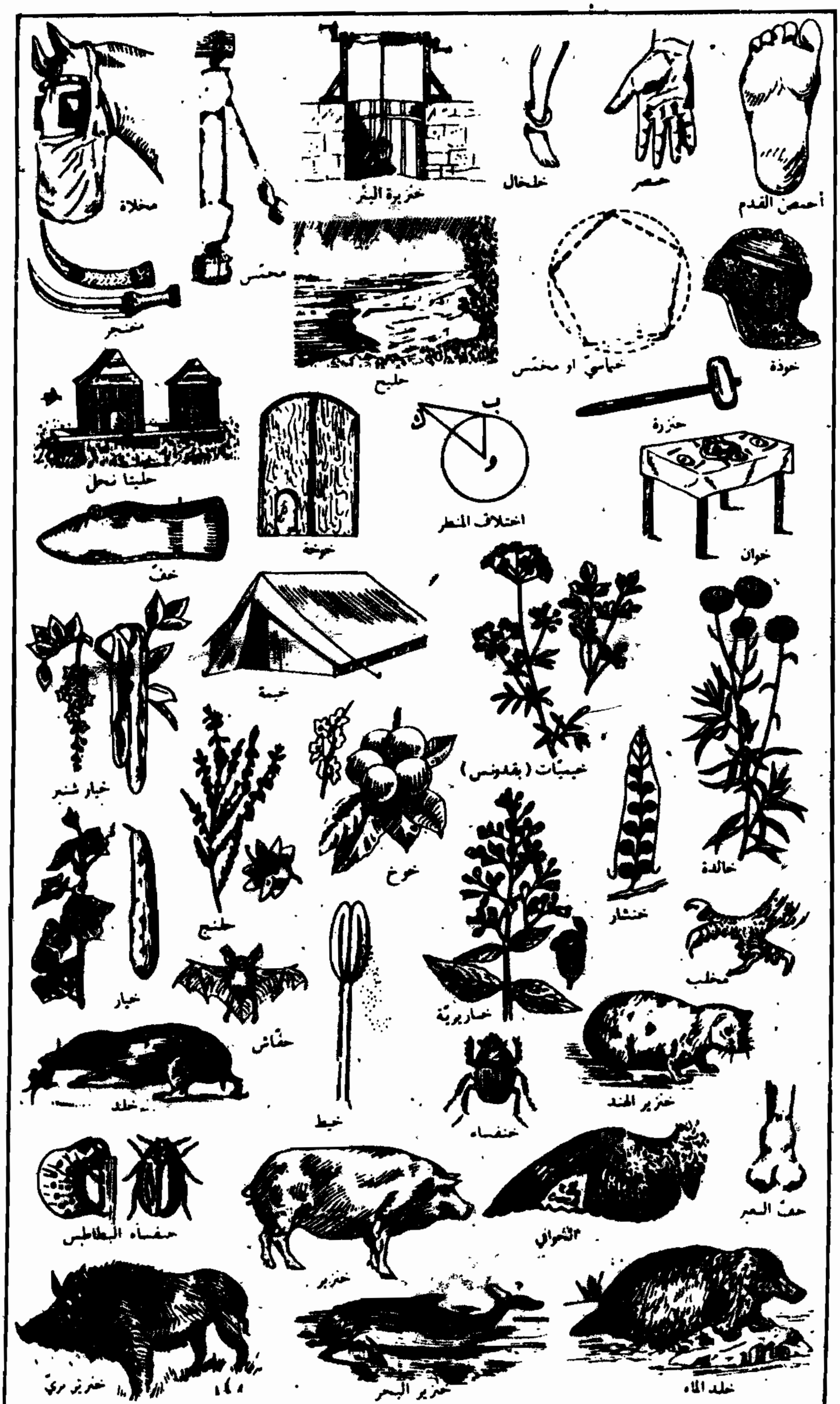
الحمراء في غرناطة

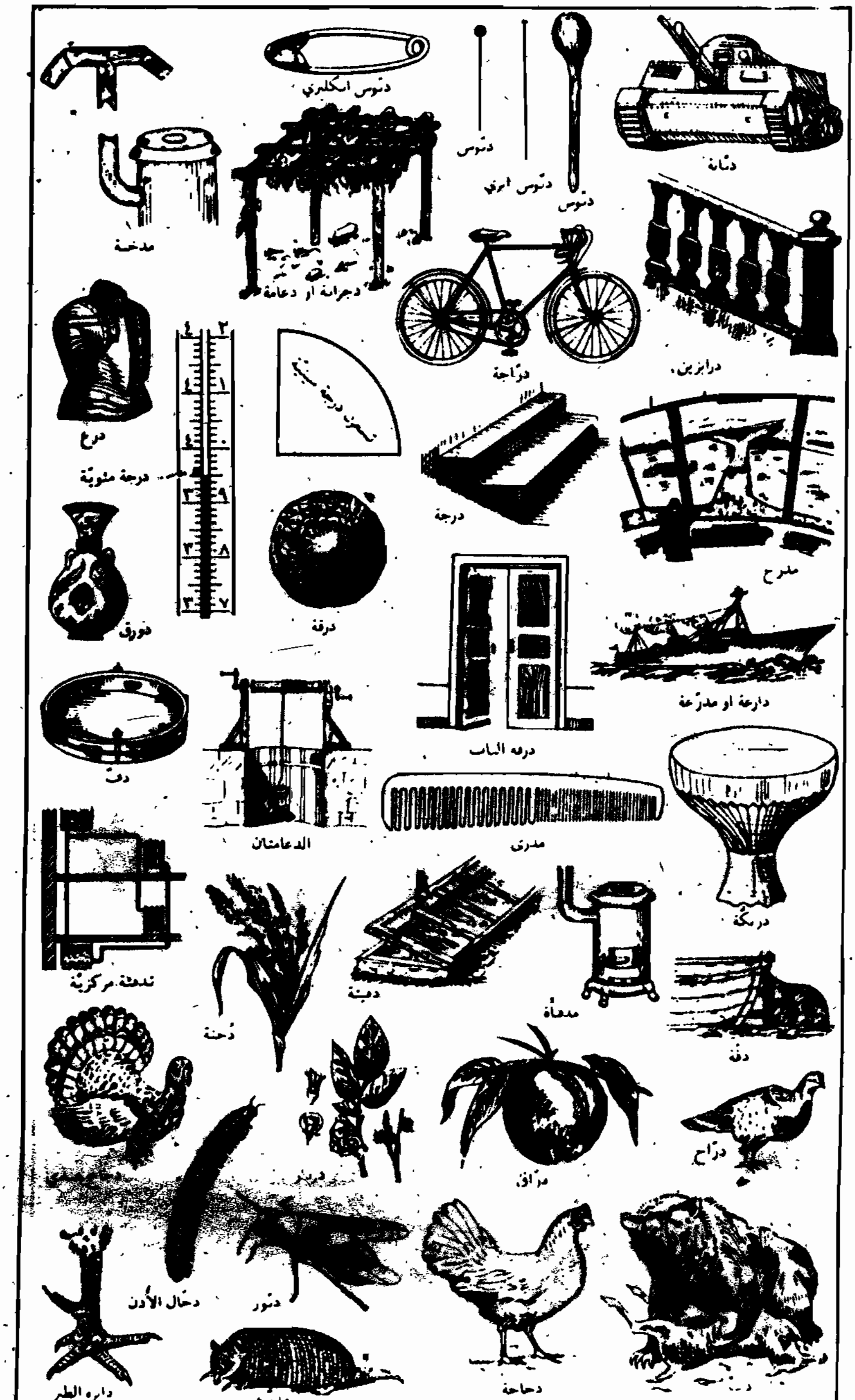
مدخل قصر بيت الدّين

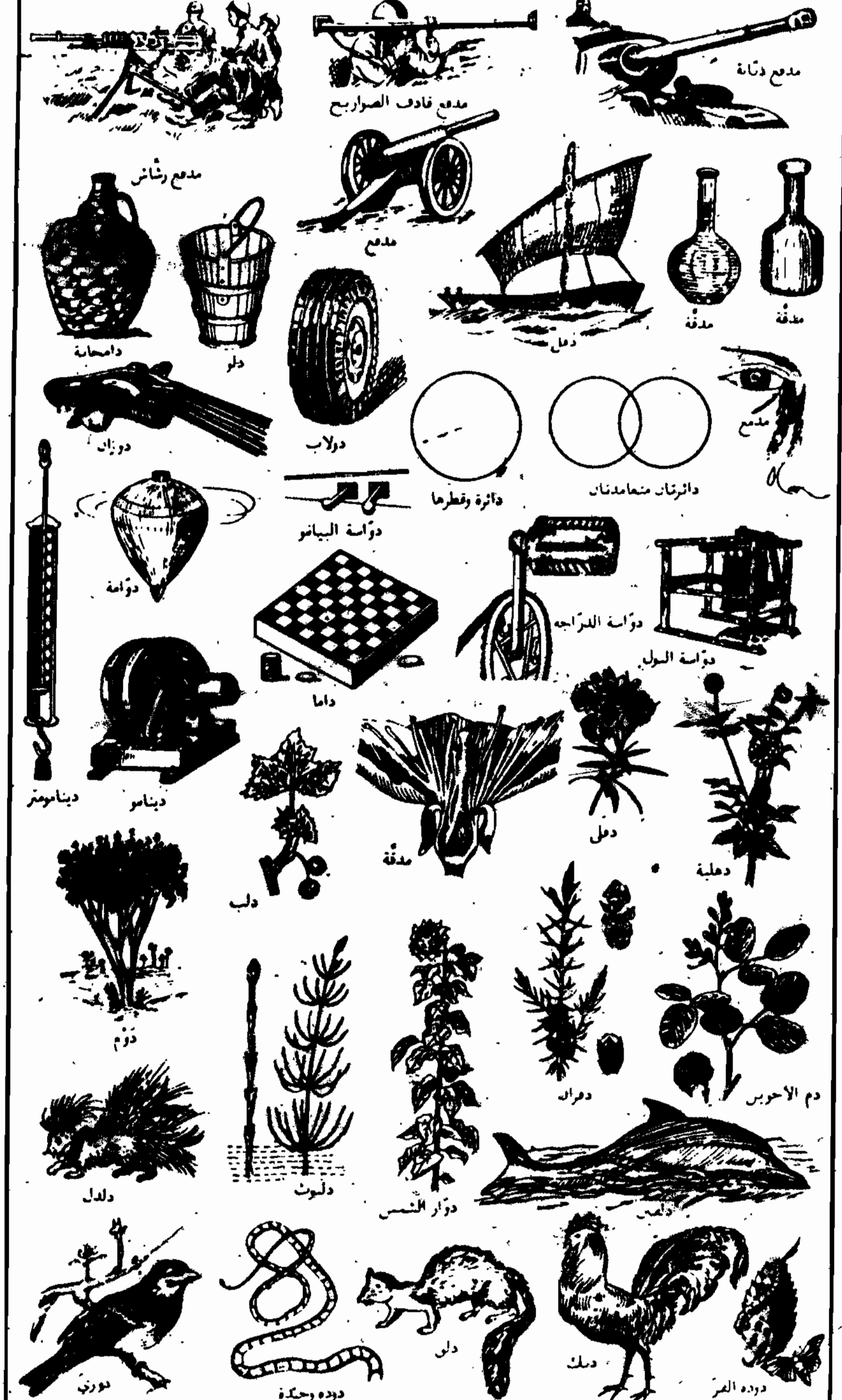
مسجد الملك في اصفهان

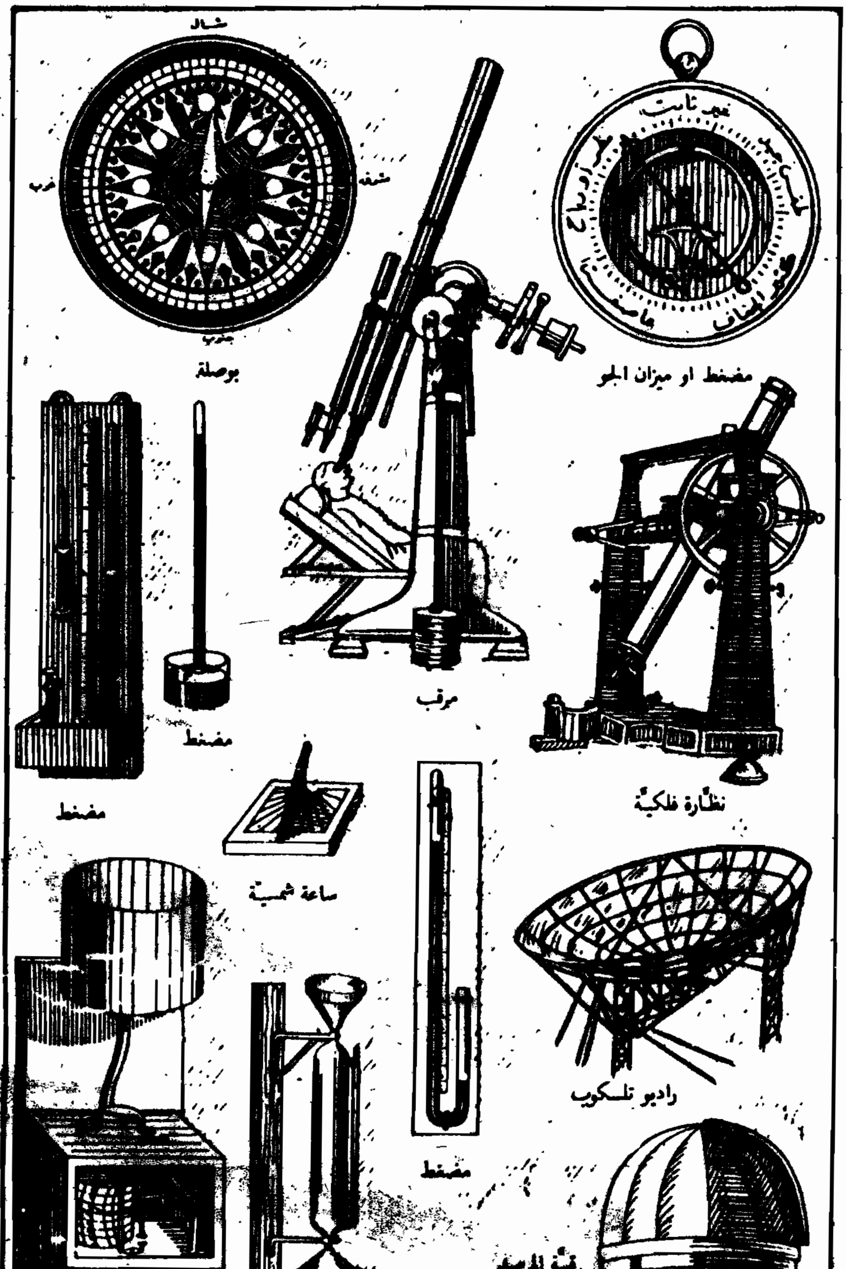
حنايا


خريطة
خذروف
مخدّة
خطّ الاستواء
خرز الظهر
خطام
خباء
خاتم
مخرطة
خادعة
خسّ
خاتام
مخروط
خطمي
خشخاش
خبّازى
خزامى
خرطال
خشب وردي (جاكرندة)
خروع
خزام
خرطوم
خطّاف


أخمص القدم
خنصر
خلخال
خرزة البئر
مخلاة
مخمّس
خليج
خماسيّ او مخمّس
خوذة
خزرة
خليّتا نحل
خوخة
اختلاف المنظر
خوان
خفّ
خيمة
خيميّات (بقدونس)
خالدة
خيار شنبر
خوخ
خلنج
خنشار
مخلب
خيار
خفّاش
خيط
خلد
خنفساء
خنزير الهند
خفّ البعير
خنفساء البطاطس
خنزير
خنزير برّيّ
خنزير البحر
خلد الماء


دبوس انكليزي
دبوس
دبوس ابري
دبوس
دبابة
مدخنة
دجرانة او دعامة
دراجة
درابزين
درع
درجة مئوية
درجة
مدرج
دورق
درقة
درفة الباب
دارعة او مدرّعة
دف
الدعامتان
مدرى
دربكّة
تدفئة مركزية
دخنة
دبّة
مدفأة
دفّة
درّاق
درّاج
دحال الأذن
دبور
دجاجة
دابرة الطير
مدرّع


مدفع دبّابة
مدفع قاذف الصواريخ
مدفع رشاش
مدفع
مدقّة
مدقّة
دقل
دامجانة
دلو
دولاب
مدمع
دوزان
دائرة وقطرها
دائرتان متعامدتان
دوّامة البيانو
دوّامة
دوّاسة الدرّاجة
دوّاسة النول
داما
ديناموميتر
دينامو
دفل
دغلية
مدقّة
دلب
دوم
دم الأخوين
دهران
دلدل
دلوث
دوّار الشمس
دلفين
دوري
دودة وحيدة
دلق
ديك
دودة القز


شمال
شرق
غرب
جنوب
بوصلة
مضغط او ميزان الجو
مرقب
مضغط
مضغط
نظّارة فلكيّة
ساعة شمسيّة
راديو تلسكوب
مضغط
قبّة المرصد
مقياس المطر
مقياس المطر

أدوات الرصد

فن الزخرفة


قرط
دبوس
مشكاة او مصباح
ثُريَّا او مِسرجة
مِبخَرة
إبريق
عِقد او قِلادة
أخراز
ابريق
اناء
قلّة
دَوْرَق
عِقد
دبّوس
شبّاك جرّة
كوب
قَصْعَة
صحن
عِقد
اسوار
عِقد او قِلادة
صندوق
إبزيم
شمعدان
إبزيم
ابريق
مطرقة باب

ہمارے ادارہ کی اہم مطبوعات

فلسفہ شریعت اسلام	مترجم	احمد رضا اعظمی
تاریخ ادب عربی	مترجم	محمد نعیم صدیقی
العبرات	مترجم	محمد امین کھوکھر
النحو الواضح ابتدائیہ مکمل	مترجم	محمد امین کھوکھر
النحو الواضح ثانویہ مکمل	مترجم	محمد امین کھوکھر
اشراق نوری شرح قدوری	مترجم	محمد امین کھوکھر
اصول الشاشی	مترجم	محمد نعیم صدیقی
المنجد عربی اردو	مترجم	عصمت ابوسلیم
مصباح اللغات	مترجم	مولانا عبدالحفیظ بلیاوی
قصص النبین مکمل	مترجم	ڈاکٹر اصغر اسد
القراۃ الرشید مکمل	مترجم	محمد امین کھوکھر
زاد الطالبین	مترجم	محمد امین کھوکھر
القراۃ الراشدہ	مترجم	محمد امین کھوکھر
القاموس الوسیط عربی اردو میڈیم سائز	مترجم	عصمت ابوسلیم
قاموس البشیر اردو عربی	مترجم	محمد یٰسین قصوری
تاریخ التفسیر و مفسرون	مترجم	امام ذہبی
حیات الحیوان الجاحظ	مترجم	احمد رضا اعظمی
البلاغت الواضح عربی اردو	مترجم	احمد رضا اعظمی

مکتبہ دانیال

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

Ph:042-7660736
Mob:0333-4276640